فرہنگِ آصفیہ

جلد اول

PDFBOOKSFREE.PK

مُرتبہ

مولوی سیّد احمد دہلوی

اردو سائنس بورڈ

وفاقی وزارت تعلیم - حکومت پاکستان

299-اپر مال، لاہور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فرہنگِ آصفیہ

جلد اول

الف تا ت

مرتبہ

مولوی سیّد احمد دہلوی

اردو سائنس بورڈ

299 - اپر مال ، لاہور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سلسلہ مطبوعات نمبر 156 (ا ، ب)

جملہ حقوق بحق اردو سائنس بورڈ ، لاہور
وفاقی وزارتِ تعلیم ، حکومتِ پاکستان

طبع عکسی (بارششم) : 2010ء
قیمت (مکمل سیٹ) : -/1250 روپے (چار جلد در دو جلد)

ناشر
اقبال نبی ندیم
ڈائریکٹر جنرل، اردو سائنس بورڈ
299- اپر مال، لاہور

مطبع : کوثر پرنٹنگ کارپوریشن، آؤٹ فال روڈ، لاہور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صحت نامۂ جلد دوم فرہنگِ آصفیہ

جسے رفاہِ عام سٹیم پریس لاہور کی بے توجہی۔ بے پڑائی۔ عدم نگرانی اور کارپردازانِ مطبع کی حسن کارگزاری کا پورا پورا کارنامہ سمجھنا چاہیئے مہربانی فرماکر قبل از استعمال درست فرمالیں یا جس لغت کو دیکھیں ساتھ ہی اُس کے صفحے کے صحت نامے پر بھی ایک نظر ڈال لیں

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲	۱	۶	چراغ کردیئے تا ہیں	چراغ روشن کردیئے ہیں
۲	۲	۶	ٹانٹ۔ہ۔اسم مذکر	ٹانٹ۔ہ۔اسم مؤنث
۲	۲	۱۵	ٹاپ	ٹاٹ
۲	۲	۳۰	حیاسے پھیرنا	حیلہ سے پھیرنا
۳	۱	۱۶	یپوند	پیوند
۴	۱	۱۹	وا	او
۵	۲	۶	ٹکیے	ٹکی
۵	۲	۹	وہ رگڑ گئی	رگڑ گئی
۶	۱	۱	سپر	سپہر
۶	۱	۴	پٹے ٹوی۔ہ۔اسم مؤنث	پٹے ٹوی۔ہ۔اسم مذکر
۷	۱	۱۹	بری فوج	بڑی فوج
۷	۲	۶	موٹ	موٹھ
۸	۲	۲۳	نہ جھپکا	نہ جھپکانا
۱۰	۱	۸	جھاربتھ	جتھا
۱۳	۱	۲۵	پٹھاے	پٹھائیں
۱۴	۲	۹	ٹوم دینا	ڈوم دینا
۱۶	۲	۱۲	امواکے	امواکی
۱۶	۲	۲۴	ٹھڈا ٹوی	ٹھڈا ٹوٹی
۱۷	۱	۸	ود	وہ
۱۹	۲	۲	میرا	مرا
۲۲	۲	۲۱	ٹہرنا	ٹھہرنا
۲۳	۱	۸	مقررہ	مقرّرہ
۲۵	۲	۷	بہروباہن	بیروباہن

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۷	۱	۵	ثبوت	ثُبوت
۲۷	۱	۷	ثبوت	ثُبوت
۲۷	۲	۴	تاے مثلثہ	ثائے مثلثہ
۲۷	۲	۵	سِتّہ	زائد لکھا گیا ہے
۲۷	۲	۹	میں جو	میں
۲۸	۱	۱۵	ابن پوت	ابن - پُوت
۲۸	۱	۲۴	نہ	نا
۲۹	۱	۹	کیفت	کیفیت
۲۹	۱	۱۷	حاصر	حاضر
۲۹	۲	۶	سردی چمکنا	سٹری چمکنا
۲۹	۲	۱۴	خفیہ زیسی	خفیہ نویسی
۲۹	۲	۲۱	رتجکہ	رتجگہ
۳۰	۱	۱۲	بطرے	بطِرے
۳۱	۱	۷	پیالہ جمشید	پیالۂ جمشید
۳۱	۱	۲۸	خلفا ابن	بہ خلف - ابن
۳۲	۱	۱۸	ارسن	رَس
۳۴	۱	۱۴	دہلی کی بیگمات	(دہلی کی بیگمات
۳۵	۱	۶	کونت	کوُت
۳۶	۱	۲۲	قابل پذیرا	قابلِ پذیرائی
۳۶	۲	۹	سورٹ	سورٹھ
۳۷	۱	۱۵	جبہ	جبھہ
۳۷	۱	۱۶	جبہ سائی	جبہہ سائی
۳۷	۱	۱۸	للو۔	۔للو۔
۳۷	۱	۲۶	پرھوانا	پڑھوانا
۳۷	۲	۲۳	اتفاق	اِتّفاق

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۷	۲	۲۷	ررر	دور
۳۷	۲	۲۸	میثی	تپسی یا تپیسی
۳۷	۲	۲۹	ہندوں	ہندووں
۳۷	۲	۲۹	لباں	لباس
۳۷	۲	۳۰	سیوڑی	سیوڑے
۳۸	۱	۱۴	جٹ	(یہ زیادہ ہونا چاہیئے) جٹ رے جٹ تیرے بھیر پر کھٹ
۳۸	۱	۲۰	روپیوں یا پیسوں بیڑی	روپیوں یا پیسوں کی بیڑی
۳۹	۱	۲۹	پالی	پائی
۳۹	۲	۱۸	جوروکی تصغیر	جوروکی تصغیر بہ تحقیر
۴۰	۱	۳	زمین ماپیے	زمین ماپتے
۴۰	۲	۳	تاک	تلک
۴۱	۲	۱۸	اُتشب	اُتسب یا اُتشب
۴۱	۲	۲۰	جشن اڑنا	جشن اُڑانا
۴۱	۲	۲۵	کھرا ہونا	کھرا سونا
۴۲	۱	۱۴	جگ	جُگ
۴۲	۱	۲۶	اس میسمبر	اُس سمن بر
۴۲	۲	۱۲	اُتشب	اُتسب یا اُتشب
۴۴	۱	۲۶	جلترن	جلترن
۴۴	۲	۱۲	اوپ	رُوپ
۴۶	۱	۱۰	یہ شعر طبع آیندہ میں نکال دیا جائیگا	
۴۶	۲	۷	خدمتگا	خدمتگار
۴۷	۱	۱	کس طرح	کس طرح سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۴۷	۱	۲۳	کر	کو
۴۷	۲	۱	جمادی الاول	جمادی الاولےٰ
۴۷	۲	۳	جمادی الآخر یا جمادی الثانی	جمادی الاُخرےٰ
۴۸	۱	۳	جماہنا	جماہنا
۴۸	۱	۷	اٹھاے	اُٹھائے
۴۸	۲	۵	نکلواے	نکلوائے
۴۸	۲	۶	اوس	اُس
۴۹	۱	۲	یوم الخمس	یوم الخمیس
۴۹	۱	۴	جمگی	جمعگی
۴۹	۱	۵	سوداکرنے	سودا لینے
۴۹	۲	۲	حمُل	جُمَلُ
۴۹	۲	۲۹	جمہور	جُمہور
۵۰	۱	۱۳	بھوتنا	بھُتنا
۵۰	۱	۲۴	جن	(۱) جن پہلے معنے میں بالفتح دوسرے میں بالکسر تیسرے میں بالکسر
۵۰	۱	۲۶	ٹھادو	ٹھاڈو
۵۰	۲	۲۹	ردد	رصد
۵۱	۱	۵	سِن	سنہ
۵۱	۲	۲۳	بے جُھجتی	جُھجتی
۵۲	۱	۱۸	گھنگا	گھنکا
۵۲	۱	۲۶	خودرو	خودرو
۵۲	۲	۱۹	رکھاکر	رکھ کر
۵۴	۱	۲۷	گاری	گاڑی
۵۴	۲	۲۹	وا	مُوا
۵۴	۲	۲۰	پاسخ	باسُخ
۵۴	۲	۲۴	کستاخی	گستاخی
۵۴	۲	۲۹	رد	ردّ
۵۵	۱	۵	صا تھا جب تک جواب صا تھا قاصد کے تیئں	صاف تھا جب تک جواب صاف تھا
۵۵	۱	۲۷	جدچلن	بدچلن
۵۵	۱	۳۰	جُوالا	جوالا (دراصل بجیم ساکن)
۵۵	۲	۴	جُوالا	جوالا (دراصل بجیم ساکن)

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۵۵	۲	۱۰	امردے رِیشہ	امرد۔ بے ریشہ
۵۵	۲	۲۶	جائیگیا	جائیگا
۵۶	۱	۹	سوچتا	سوجھتا
۵۶	۱	۲۳	وہ شاہی مکان	وہ شاہی مکان جہاں
۵۶	۲	۱۰	اسمیں	اُسمیں
۵۷	۱	۳۰	پنہائی	پہنی
۵۷	۲	۹	جوتا	جُوتا
۵۷	۲	۱۷	جوتے	جُوتے
۵۷	۲	۱۸	جوتے	جُوتے
۵۷	۲	۱۹	جوتے	جُوتے
۵۷	۲	۲۰	جوتے	جُوتے
۵۷	۲	۲۲	جوتی	جُوتی
۵۹	۲	۲۷	جُوڑا	جوڑا
۶۰	۱	۱۰	جوڑے	جُوڑے
۶۰	۱	۱۷	جوڑا	جُوڑا
۶۰	۱	۳۱	وہ بچہ جو ایک ساتھ پیدا ہوا ہو	وہ بچے جو ایک ساتھ ایک ماں کے پیٹ سے پیدا ہوگئے ہوں
۶۰	۲	۱	جُوڑی	جوڑی
۶۱	۱	۳۰	آفات	آفت
۶۲	۱	۲۷	جُون	جُوں بکسر جیم وضم واوَ
۶۲	۱	۲۹	جُم	جِم (بکسر جیم)
۶۲	۲	۱۶	[illegible]	[illegible]
۶۲	۲	۲۰	جونان	جونار
۶۴	۲	۲۷	لفظ رہ گیا ہے	جھاڑ پھونک پھیرا [illegible]
۶۵	۲	۱۰	چھٹر بیری	جھڑ بیری
۶۶	۱	۱۳	گبھٹر پنا	گھبڑ پنا
۶۶	۱	۱۴	اناڑپن	اناڑی پن
۶۶	۱	۱۶	گررا	گروا
۶۶	۱	۱۹	ہرا	ہرگوا
۶۶	۱	۲۱	لگاکہ	لگاکر
۶۶	۱	۲۳	کلائے	گلائے
۶۶	۱	۳۰	گھاٹ۔گھاٹ	گھاٹ گھاٹ

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۶۷	۱	۵	وہ	کھوہ
۶۷	۱	۲،۳	نمائش	نمایش
۶۷	۲	۲۶	جبھے جبھے	جھبتے جھبتے
۶۸	۱	۲۷	دور آخر	دور یہ آخر
۶۹	۲	۷	دوشاے	دوشالے
۷۱	۱	جدول حاشیہ	نام	ناک
۷۱	۱	۲۴	نگر	مگر
۷۱	۲	۱۸	کنگگا	گنگگا
۷۱	۲	۱۸	پیچ	پینچ
۷۱	۲	۱۸	دریا	دریاؤ
۷۲	۱	۶	سن کی آبشار	سنگِ آبشار
۷۳	۱	۳۰	اٹک	لٹک
۷۳	۲	۱۴	گولا کناری کا	گوٹا کناری کا
۷۴	۲	۲۰	دھجالوا	دھجا۔لَوا
۷۵	۱	۱۹	الاب	الاپ
۷۶	۲	۵	جھوٹوں کا بادشاہ	جھوٹے ہیں ہم تو آپ ہیں جھوٹوں کے بادشاہ
۷۶	۲	۱۴	دوگے بو	دوگے بوسہ
۷۷	۱	۱۷	جھوٹا	جھوٹا
۷۷	۱	۲۴	جھوکسا	جھوکنا
۷۷	۱	۳۰	مُرق	مَرق
۷۷	۲	۲۲	جناتا	جتاتا
۷۸	۱	۹	جھولا	جھُولا
۷۸	۱	۱۰	سفر	سفری
۷۸	۱	۱۷	جُھوم جھوم	جھُوم جھُوم
۷۸	۱	۱۸	جُھوم جھوم	جھُوم جھُوم
۷۸	۱	۲۲	موئے سر کو نہ سوا	موئے سر کو نہ سوادِ
۷۸	۱	۲۹	جھومگا	جھومکا
۷۸	۲	۲	جُھوم جھوم	جھُوم جھُوم
۷۸	۲	۴	جھومنا	جھُومنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۷۸	۲	۵	جھومنا	جھُومنا
۷۸	۲	۱۳	ایک قسم کے حال	ایک قسم کے چاول
۷۸	۲	۱۵	چھونپڑے	جھونپڑی
۷۹	۱	۱	عضب	غضب
۷۹	۱	۲۷	گھرے	گھرسے
۷۹	۲	۶	جھیل کر	جھیل کر
۷۹	۲	۲۴	ایک سم	ایک قسم
۸۲	۱	۱۶	(کنوار)	(گنوار)
۸۲	۱	۲۳	کنارہ کستی	کنارہ کشی
۸۲	۱	۲۷	محنوں	مجنوں
۸۲	۱	۲۹	بدلا	بولا
۸۲	۲	۲۲	جیوت دار	جیوٹ
۸۳	۱	۱	بنائے	بھائے
۸۳	۱	۱۰	چمس	چمن
۸۳	۱	۱۲	انسبت کرنا	اُنسیت کرنا
۸۳	۱	۲۸	زکوں	زبوں
۸۳	۲	۶	گیاگرا	گیاگرا
۸۳	۲	۱۴	میری	مری
۸۳	۲	۱۴	ات لت	ات گت
۸۴	۱	۱	قصۂ غم نے جی کھویا	قصۂ غم نے جی کھپایا
۸۴	۱	۲۹	بجان خاطر	رجحان خاطر
۸۴	۱	۳۱	مایل آنا	مائل کرنا
۸۴	۲	۹	جی ٹوٹنا	جی لوٹنا
۸۵	۱	۱۲	گھٹ میں اُتار	گھٹ میں اُتارنا
۸۵	۱	۱۶	امادہ رکھنا	آمادہ رکھنا
۸۵	۲	۸	میں	من
۸۵	۲	۱۳	وہ بھیلی	وہ بھیلی جو
۸۵	۲	۱۴	دہن	دامن
۸۵	۲	۱۵	ڈھب	ڈب
۸۵	۲	۲۲	دیکھا	دیکھا

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۸۵	۲	۲۲	(جودا)	(سودا)
۸۵	۲	۲۵	لتو	للو
۸۶	۱	۱۶	فتح کیا	فتح کیا جائے
۸۶	۱	۱۷	مردہ	مُردہ
۸۶	۱	۲۴	جینا	جیتا
۸۶	۲	۹	جیٹ	جیٹھ
۸۶	۲	۱۶	جٹھانی	جٹھانی
۸۶	۲	۲۸	قابل تعریف	قابلِ تعریف
۸۷	۱	۱۴	جیگڑیا جیگھڑ	جیگڑا یا جیگھٹ
۸۷	۱	۱۵	مسکے	مٹکے
۸۷	۱	۲۱	تولوری	توکوری
۸۷	۱	۲۲	ادا کرنا	ولائی
۸۷	۱	۲۲	سہرا اندھی	سہرا باندھتی
۸۷	۱	۲۴	جبل	جیل
۸۷	۱	۳۰	اکٹھی	اکھٹی
۸۷	۲	۱	(قصاب)	(قصاب)
۸۷	۲	۲	اوجھے	اوجھے
۸۷	۲	۱۲	جینا جاگتا	جیتا جاگتا
۸۷	۲	۱۵	جیئو	جیو
۸۷	۲	۱۴	جیو	جیو
۸۷	۲	۲۵	رساطناب	رسا۔طناب
۸۷	۲	۲۸	بول	بول
۸۷	۲	۲۹	شامل شامل	شامل
۸۸	۱	۱۰	معنی نمبر ۵	نمبر ۵ کے معنی میں اہلِ فارسی بھی بولتے ہیں
۸۸	۱	۲۴	ٹکرے	ٹکڑے
۸۸	۱	۲۰	تعریف بیجا	تعریف بیجا
۸۸	۲	۲۱	پتیسر	پتیس
۸۹	۲	۴	تین	چار
۸۹	۲	۵	-	چوتھا کابل میں
۹۱	۲	۷	چاردا	چاروا

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۹۲	۱	۳	علاج	علاج
۹۲	۱	۱۰	پت	پات
۹۲	۱	۱۵	بربکاول	بکاول
۹۲	۲	۱۲	چکشش	چکش
۹۳	۱	۳	باؤ	جاؤ
۹۳	۱	۱۳	اے	اے
۹۴	۱	۱	آئینہ	ائنہ
۹۴	۱	۶	چاندنارا	چاند تارا
۹۴	۱	۲۰	ماہ پارہ	ماہ پارہ
۹۶	۱	۲۸	ٹھوری کا گڑا	ٹھوڑی کا گڑھا
۹۷	۱	۱۰	بان	پان
۹۷	۲	۳	وزنکا	دور نگا
۹۸	۲	۲	لگ مسنول	لک مغسول
۹۹	۱	۷	کاسۂ زانو	کاسۂ زانو
۹۹	۱	۲۲	چھپی مرے	چھپی کرکے
۱۰۰	۱	۱۴	دیکھو دیکھو...	دیکھو ہم پیری چڑھائی
۱۰۰	۱	۲۸	چارج	مجروح
۱۰۰	۲	۱۹	اچھٹ	بچپٹ
۱۰۱	۲	۱۶	ترقنا	تڑقنا
۱۰۳	۲	۱۳	پیوں	پیٹوں
۱۰۵	۱	۲۴	برھ گیا	بڑھ گیا
۱۰۷	۱	۱۷	چرتی	چڑتی
۱۰۷	۲	۴	کشمیر	کشمیری
۱۰۷	۲	۱۴	سان چرطھا	سان چڑھانا
۱۰۸	۱	۴	لاڈ	لاؤ
۱۰۸	۱	۲۴	آرائش	آلائش
۱۰۸	۱	۲۵	چیراخط	چیرا۔خط
۱۰۸	۲	۱۷	سر	سُر
۱۰۸	۲	۲۶	چرنا	چُرنا
۱۰۹	۱	۱۲	چرمرانی	چڑمرانی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۱۰	۱	۳۰	آزار بند	اِزار بند
۱۱۱	۱	۱۱	جف نظر	حف نظر
۱۱۱	۱	۲۸	تام	تمام
۱۱۱	۲	۱۲	یہ	یہ
۱۱۱	۲	۱۶	تپار	تیّار
۱۱۲	۱	۳	بھایا	پھایا
۱۱۲	۱	۷	گلے	لگے
۱۱۲	۱	۹	خشم کردہ	خشم کردہ
۱۱۲	۱	۱۳	آ)	آیا
۱۱۲	۱	۱۴	رنسٹانا	ہنٹانا
۱۱۲	۱	۱۴	ٹمنانا	ہنٹانا
۱۱۲	۱	۱۹	ستور لور	شور بور
۱۱۲	۲	۲	بانھ پر مری چپکتا مارے	بانہہ پر میری چپکتا مارے
۱۱۲	۲	۱۵	غش وغضی	غش وغشی
۱۱۲	۲	۱۶	دھار-دار-حلقہ آہنی	دھار دار حلقۂ آہنی
۱۱۲	۲	۱۶	ستیار	ہتیار
۱۱۲	۲	۱۷	ہہدو	ہندو
۱۱۲	۲	۱۸	مس	قتل
۱۱۲	۲	۱۹	نگو	نگہ
۱۱۲	۲	۲۲	بح	بیچ
۱۱۲	۲	۲۷	اُٹمانا	اُٹھانا
۱۱۲	۲	۲۷	ٹیڑھ کی لنا	ٹیڑھ کی لینا
۱۱۳	۱	۱۴	چچّل	چچّل
۱۱۴	۱	۱	چکناپچور	چکناچور
۱۱۴	۱	۲۵	گھٹے	گھٹنے
۱۱۴	۱	۲۷	چکوتُرا	چکوترا
۱۱۴	۱	۲۹	کیک	کبک
۱۱۵	۱	۱۵	اس	اُس
۱۱۵	۱	۱۸	سے	بسے
۱۱۵	۱	۱۸	یک یک	یک بیک
۱۱۵	۱	۲۰	کافر	کافر
۱۱۵	۱	۲۱	سنگ	سبک

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۱۵	۱	۲۲	وہ	وہ
۱۱۵	۲	۱۴	اِدِ	آہِ
۱۱۵	۲	۱۲	چمٹ	چمپت
۱۱۵	۲	۱۹	(۱) نلہ	(۱) تلہ
۱۱۵	۲	۲۰	روئی	روٹی
۱۱۵	۲	۲۳	سفر کا تہہ	سفر کا تہیّہ
۱۱۵	۲	۲۷	نصب ہونا	عضب ہونا
۱۱۶	۱	۱۲	نگاہِ	نگاہ
۱۱۶	۲	۹	گو	یاں
۱۱۶	۲	۹	پچلوّل	پچکوّل
۱۱۷	۱	۷	چلپچی	چلبچی
۱۱۸	۱	۲۲	مراد	مزار
۱۱۸	۲	۱۱	پیر	پیہر
۱۱۸	۲	۱۵	میلہ	میلا
۱۱۹	۲	۲۱	نیساں کرم	نیسانِ کرم
۱۲۰	۱	۱۱	نامس	ناہیں
۱۲۰	۱	۱۸	کھائے	کھائے
۱۲۰	۱	۲۲	مستثنی	مستثنیٰ
۱۲۰	۲	۹	مئیں	میں
۱۲۱	۱	۲۶	آے	آئے
۱۲۱	۲	۱	پانڈے	پانڈو
۱۲۲	۱	۲۵	مُرزتی	مُرزِقی
۱۲۲	۲	۳	قسم	ایک قسم
۱۲۳	۱	۲۰	ہوگئی	ہوگئے
۱۲۴	۱	۱۰	کھُلتے	کھُلے
۱۲۴	۲	۱۱	اواز	آواز
۱۲۵	۱	۲۳	چوڑ بھیٹ	چوٹ بھیٹ
۱۲۶	۱	۱۱	چھُودنا	چھِدنا
۱۲۶	۳	۱۳	چھُودو	چھِدُو
۱۲۶	۱	۱۵	پچھےارنگ	پچھے ویدانگ

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۲۶	۱	۱۶	دھرم	دھرم شاستر
۱۲۶	۲	۱۹	چُور	چور
۱۲۷	۱	۲۹	پیارے	پیادے
۱۲۷	۱	حاشیہ	چوَر پہرہ	چور پہرہ
۱۲۸	۲	۲۷	دوجبنی	دوجنبی
۱۲۹	۱	۴	دوجمبی	دوجنبی
۱۳۱	۱	۲۲	باہر	یاہر
۱۳۱	۱	۲۳	ساٹ	چاٹ
۱۳۱	۱	۲۵	(صحیح چو)	(صحیح چومکھ)
۱۳۱	۱	۲۷	حامے کا	چار مُنہ کا
۱۳۱	۱	۲۹	پھیرایا	پھرایا
۱۳۲	۱	۱۹	لسی	لیتی
۱۳۲	۲	۱	سنہ ۲۳۴	سنہ ۱۲۳۴ ہجر
۱۳۲	۲	۱	اور	اور اَور
۱۳۳	۲	۸	ساںحا	سانچا
۱۳۴	۱	۱۰	سے	سینے
۱۳۴	۱	۱۸	ساں	یہاں
۱۳۴	۱	۲۴	ہوکے	ہوتے
۱۳۴	۱	۲۵	کہینگی	کہینگے
۱۳۴	۱	۲۷	نہلانے	نہلائے
۱۳۹	۱	۱۸	اوس	سادس
۱۳۹	۱	۲۲	پہیس	پینس
۱۳۹	۱	۲۳	کمی	کئی
۱۴۰	۱	۱۶	خامس	خراش
۱۴۱	۱	۲۳	مکرا	جھگڑا
۱۴۲	۱	۲	جواب	جوآب
۱۴۲	۱	۴	بقاعدہ	بقاعدہ
۱۴۲	۱	۴	ندل	بدل
۱۴۲	۱	۱۶	پھٹرخالی	چھپڑخانی
۱۴۲	۱	۳۰	پنجمی	پچھمی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۴۳	۱	۲۴	کچھ	پچھ	۱۵۷	۱	۴	مس	ہیں	۱۹۰	۱	۱۳	جس کا ایک	جس کا ایک مجا
۱۴۴	۱	۱	دپر	ڈیڑ	۱۵۷	۲	۷	ٹوئے	ٹوٹے	۱۹۰	۲	۱	مربّی	مربّا
۱۴۴	۱	۹	ساسوں	پیاسوں	۱۵۷	۲	۲۷	حجراسوز	حجراسود	۱۹۰	۲	۲۶	اردت	ارادت
۱۴۴	۱	۱۴	ا	—	۱۵۸	۱	۲۶	ردکے	روکے	۱۹۱	۱	۱۶	اکتر	اکثر
۱۴۴	۱	۳۰	کلہ	کلسا	۱۵۸	۲	۱۲	خنگی کرنا	خفگی کرنا	۱۹۴	۱	۲۶	بدطوبے	بدطوئے
۱۴۵	۱	۷	جیارا	رجیرا	۱۵۸	۲	۱۴	تخلے	تجلی	۱۹۵	۱	۱۷	مال	مائل
۱۴۵	۱	۸	دیارا	دِیرا	۱۵۸	۲	۳۰	بذات	بدذات	۱۹۵	۲	۱۴	ایک	ایک دن
۱۴۵	۱	۱۲	پھُن	چھُن	۱۶۰	۱	۳۰	نانوانی	ناتوانی	۱۹۶	۲	۱۴	گوہ کن	کوہ کن
۱۴۵	۱	۱۶	پکے کا	پکّے کا	۱۶۲	۲	۱۲	بل جائے	ٹل جائے	۱۹۶	۲	۲۵	کٹھن	کٹھن کام
۱۴۷	۲	۱	نقصان اشکست	نقصان شِکست	۱۶۵	۱	۱	جو کچھ اُٹھاتا ہی	حظ اُٹھائے جو کچھ اُٹھانا ہے	۱۹۷	۲	۱۹	ختکہ	خشکہ
۱۴۷	۲	۸	بچہ کا ہگنا	بچہ کا ہگنا۔(۲) نفرت کرنا	۱۶۵	۱	۲۷	شرح	شرع	۱۹۹	۲	۲۸	وہ دو خطوط	وہ خطوط
۱۴۷	۲	۱۵	(۲)	(۲) ایک	۱۶۶	۲	۲۰	مسر	مسیحا	۲۰۵	۱	۲۵	خمیارہ	خمیازہ
۱۴۷	۲	۱۹	ہندوعوہ	(ہندوعو)	۱۶۹	۲	۲۶	ملایم (بقلم جلی)	ملایم (بقلم خفی چاہیے)	۲۰۶	۱	۱	غیر مشدّذ	غیر مشدّد
۱۴۷	۲	۲۴	چیزے۔	پچیزکے	۱۷۰	۲	۷	حل کرنا	حل گرنا	۲۰۷	۲	۳	دور دورو	دَور دَورہ
۱۴۸	۱	۷	چھیٹر	رپچھیٹر	۱۷۰	۲	۲۷	قوت۔باصرہ	قوّتِ باصرہ	۲۰۸	۱	۱	جلایا	جلاپا
۱۴۸	۱	۱۱	گو	گر	۱۷۲	۱	۱۵	ایام۔طمث	ایام طمث	۲۰۸	۱	۱۵	کیا تو اب	کیا اب
۱۴۸	۱	۱۳	مژگاں	مِژگانِ	۱۷۵	۱	۳۰	عالی دماغی	عالی دماغ	۲۱۰	۱	۲۷	خوَد	خِود
۱۴۸	۱	۲۱	چھڑنا	چھیڑنا	۱۷۷	۲	۵	خالہ کا گھر	خالہ کا گھر ہے	۲۱۰	۲	۱۶	خورائی سے	خِودرائی سے
۱۴۸	۲	۳	بزنگ	بہرنگ	۱۷۸	۲	۳۰	خانخاں	خان خاناں	۲۱۱	۱	۳۰	خود	خِور
۱۴۸	۲	۱۰	الاپہ نا	الاپنا	۱۷۹	۱	۱۶	کمادیں	کمادیں	۲۱۵	۱	۳	درند	رند
۱۴۹	۱	۸	آوازہ لوازہ	آوازہ توازہ	۱۷۹	۱	۱۷	اُڑدیں	اُڑوادیں	۲۱۷	۱	۴	خبر	خیر
۱۴۹	۱	۹	چھینٹاپینٹا	چھینٹا پڑنا	۱۷۹	۱	۲۱	چوں نیست	چوں زر نیست	۲۱۹	۲	۱۴	پادش	پاداش
۱۴۹	۲	۷	بلاس	ہُلاس	۱۷۹	۲	۲	ببری	میری	۲۲۰	۲	۳	داوَد	داوُد
۱۴۹	۲	۲۷	چیتیا	چنتا	۱۷۹	۲	۷و۲۶	فلک دہ	فلک زدہ	۲۲۰	۲	۳	داوَد	داوُد
۱۵۰	۱	۲۳	چنگھار	چنگھاڑ	۱۷۹	۲	۱۸	چر	چیز	۲۲۰	۲	۶	مادی	ہادی
۱۵۱	۱	۱۶	نتر	نشر	۱۸۰	۱	۸	مئے	مَے	۲۲۰	۲	۷	داوَد	داوُد
۱۵۲	۱	۷	لشان	نشان	۱۸۰	۱	۸	تھی	تھے	۲۲۰	۲	۱۵	داوَد	داوُد
۱۵۲	۲	۱۲	چین مانا	چیں ماننا	۱۸۳	۱	۲۹	لوئینگے	بوئینگے	۲۲۰	۲	۱۶	ینتھ	پنتھ
۱۵۶	۱	۶	غ	ع	۱۸۸	۲	۳۰	محلف	مختلف	۲۲۰	۲	۱۹	داوَد	داوُد
۱۵۶	۲	۲۷	ساکنس	سانس	۱۹۰	۱	۸	رخنہ	ریختہ	۲۲۰	۲	۲۳	داوَد	داوُد

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۲۰	۲	۲۵	داؤد	داوُد
۲۲۰	۲	۲۵	داؤد	داوُد
۲۲۰	۲	۲۷	داؤد	داوُد
۲۲۰	۲	۲۷	باوڑی	باوَری
۲۲۱	۱	۶	یایۂ تخت	پایۂ تخت
۲۲۱	۱	۳۴	بادشاہ ایران	پادشاہِ ایران
۲۲۲	۱	۱۹	چاردانک	چار دانگ
۲۲۲	۱	۲۵	یر	پر
۲۲۲	۲	۲۲	نماماں ہولا	نمایاں ہونا
۲۲۲	۲	۲۶	اونت	اونٹ
۲۲۳	۱	۲۹	بکھڑے	بکھرے
۲۲۳	۲	۱	دال اور موٹھ	دال اور موٹھ بیچتا پھرے
۲۲۳	۲	۹	سیخی	شیخی
۲۲۶	۱	۱	گرزنا	گزرنا
۲۲۷	۱	۶	میرے	تیرے
۲۲۷	۱	۳۰	ہنا	ہنسنا
۲۲۸	۱	۲	دانتا کلکل	دانتا کلکل ہے
۲۲۸	۱	۲۲	عاجر آجانا	عاجز آجانا
۲۲۸	۱	۲۶	راتوں	دانتوں
۲۲۸	۲	۲	دانتو	دانتوں
۲۲۸	۲	۱۶	معوب	متعجب
۲۲۸	۲	۱۷	نکا	تنکا
۲۲۸	۲	۱۹	رات ے	رات نے
۲۲۹	۲	۳۰	پسد	پسند
۲۳۰	۱	۱۳	ملوت	ملوث
۲۳۰	۱	۲۶	بازی	باری
۲۳۱	۲	۳	آنکھ مچوئی	آنکھ مچولی
۲۳۴	۱	۱۷	ابھیاس	ابھیاس
۲۳۴	۱	۱۹	دبلے	دُبتے
۲۳۴	۱	۲۳	دھمیے دھمیے	دِھیمے دِھیمے

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۳۴	۱	۲۸	(اتسن)	(آتش)
۲۳۴	۲	۹	اسم مذکر۔	اسم مذکر۔ (۱)
۲۳۴	۲	۱۰	(۲)	(۲) دیکھو لفظ دبیر کے معنی نمبر ۲ سطر ۱۳۔
۲۳۵	۱	۱	دجال	دجّال۔ (لغوی معنی بہت جھوٹا۔ کیونکہ صیغہ مبالغہ ہے دجل بمعنی کذب ہے باقی روایات سے متعلق ہے۔
۲۳۴	۲	۱۳	(۲) مرزا سلامت علی تا آخر	کاتب کی غلطی سے لفظ دبیر کے دوسرے معنی اس جگہ لکھ دیے ہیں۔
۲۳۶	۱	۷	دودوڑا	دَدوڑا
۲۳۸	۱	۱۴	مکان	تیرتھ
۲۳۸	۲	۱۴	درولبست	دربست
۲۳۸	۲	۱۹	دال مہملہ	رائے مہملہ
۲۳۸	۲	۲۷	لکھر	سکھر
۲۴۰	۲	۳	پاٹ	پاٹھ
۲۴۰	۲	۲۰	دَرشٹ	دِرِشٹ
۲۴۲	۱	۱۰	(درشں)	(درشٹن)
۲۴۲	۱	۱۲	نیا	نِیائے
۲۴۲	۱	۱۳	اوتر	اُتّر
۲۴۴	۱	۲۹	وُہیں	وہِیں
۲۴۵	۱	۲۱	دڑیڑا	دریڑا
۲۴۵	۱	۲۸	دو	دَہ
۲۴۵	۲	۲۴	نوگھڑی تین گھنٹے	نوگھڑی یا تین گھنٹے
۲۴۷	۱	۵	نساں	نشان
۲۴۸	۱	۳	شہدے	شُہدائے
۲۴۸	۲	۲۱	دسنہ	دستہ
۲۴۹	۱	۲۸	(رسا)	(دوشا)
۲۴۹	۱	۲۹	مدکر	مذکّر
۲۵۳	۲	۱۵	باہری	باہُرے
۲۵۳	۲	۱۵	چھا	چھائے

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۵۶	۲	۵	تیر	تیرا
۲۶۵	۲	۱۹	د۔فش	درفش
۲۶۵	۲	۲۳ و ۲۹	تجھنڈا	جھنڈا
۲۶۶	۱	۲۵	رور	زور
۲۷۱	۱	۲۳	سیۂ	سیر
۲۷۲	۱	۲۹	دنماں	دنمان
۲۷۲	۲	۲	دنماں	دنمان
۲۷۵	۱	۱۷	کبی	کبھی
۲۷۵	۱	۱۷	رہتا	رہنا
۲۷۸	۲	۲۳	نُوخط	نوخط
۲۷۹	۲	۷	دودھ دھاری	دُودھ دھاری
۲۸۰	۱	۲۱	جدب ہونا	جذب ہونا
۲۸۶	۱	۲۹	ددوں	دُوں
۲۸۶	۲	۲	روچند	دوچند
۲۸۹	۱	۲	دکھاکے دینا	دھاکے دینا
۲۸۹	۱	۱۷	خرفوں	حرفوں
۲۸۹	۲	۱۳	دھار چڑھنا	دھار چڑھانا
۲۸۹	۲	۲۰	دھار کرنا	دھار کرنا
۲۹۵	۱	۱۶	دھر کیانی	دھرم گیانی
۲۸۹	۲	۲۶	کنگ	گنگ
۲۹۹	۲	۵	مغیر الدن	معیز الدین
۲۹۹	۲	۱۹	ہیں	میں
۳۰۲	۲	۲	دھبگا دھینگی	دھینگا دھینگی
۳۰۳	۱	۴	ھویا	دھویا
۳۰۶	۱	۵	اسم مذکر ڈاؤ	اسم مذکر۔ چانٹا۔ جھول
۳۰۶	۱	۱۴	ھل لاز	فعل لازم
۳۰۶	۱	۳۰	ہے سکندر	سکندر رہے
۳۰۶	۲	۵	صدر	صد
۳۰۶	۲	۱۹	مجائیں	مچائیں
۳۰۶	۲	۳۰	دھون	دھون
۳۰۸	۲	۱۹	خدا کے لو لگانے والا	خدا سے لو لگانے والا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۰۹	۲	۹	جوڑ	جوڑا
۳۱۰	۱	۸	درگا	دُرگا
۳۱۰	۱	۹	دیوما	دیوتا
۳۱۱	۱	۹	گھوزکردیکھنا	گھورکردیکھنا
۳۱۱	۱	۱۳	وکَ	وَکا (رنگین)
۳۱۱	۲	۲۶	اپنے	آپنے
۳۱۳	۱	۳۰	محفصر	مختصر
۳۱۳	۲	۱۳	پوچھ	پوچھیے
۳۱۴	۲	۲۲	مصافت	مسافت
۳۱۴	۲	۲۳	واصلہ	فاصلہ
۳۱۴	۲	۲۴	دشولہ	دشوار
۳۱۴	۲	۲۷	سینگرطاوں	سینگرطاوں
۳۱۵	۱	۳۰	دہ	دو
۳۱۵	۲	۳	گارڑے	گارے
۳۱۵	۲	۱۰	ہنتے ہنتے	ہنستے ہنستے
۳۱۵	۲	۲۱	دارالمعدات	دارالمعدلت
۳۱۶	۱	۱۱	اپنی بات	بات اپنی
۳۱۶	۱	۲۷	دیسک	دیپک
۳۱۶	۱	۳۰	کالابھد	کالابھنڈ
۳۱۷	۱	۱۰	پانی	پالی
۳۱۷	۲	۱۹	نکینہ	نگینہ
۳۱۷	۲	۱۹	رریہلی	رُوپہلی
۳۱۷	۲	۲۲	درہ	واہ
۳۱۷	۲	۲۵	بہنری	بہتیری
۳۱۹	۱	۵	ڈام بکرہ	ڈام بکر
۳۱۹	۱	۸	ہونٹو	ہونٹوں
۳۱۹	۱	۲۸	ڈانڈ	ڈانڈا
۳۱۹	۲	۵	دری	دھری
〃	〃	۱۶	ڈانواڈول	ڈانواں ڈول
۳۲۲	۱	۴	اگلے بچے جی	اگلے پچھے جی
۳۲۲	۱	۲۸	دوسربندلوکرا	دہ سربند ٹوکرا
۳۲۲	۱	۳۰	نیک	نیگ

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۲۲	۱	۳۰	دنیاہے	دیتا ہے
〃	〃	〃	ڈُلاّ	
۳۲۲	۲	۶	خجالت زدہ سوئی ڈاک	خجالت زدہ سوئی کی ڈاک
۳۲۲	۲	۹	ڈاک	ڈُلک
۳۲۲	۲	۷	چلوں	چِلون
۳۲۲	۲	۲۹	حکم	محکم
۳۲۲	۲	۳۰	معاطہ	احاطہ
۳۲۳	۱	۱۵	تطیع	تقطیع
۳۲۳	۱	۲۴	ہس	نہیں
۳۲۴	۱	۳	ذمَن	ذقَن
۳۲۴	۱	۲۵	دو	وہ
۳۲۴	۲	۲۹	کہ	کو
۳۲۵	۱	۲	دودے	ڈورے
۳۲۵	۱	۳	حوس اسلوب	خوشِ اُسلُوب
۳۲۵	۱	۵	غضب ییں	غضب ہیں
۳۲۵	۱	۱۰	بِن سے مین	منج میں
۳۲۵	۱	۱۳	ط ماب	طناب
۳۲۸	۱	۴	توٹ	ٹُوٹ
۳۲۸	۱	۱۸	درارات	مُدارات
۳۲۸	۱	۲۸	حادت	عادت
۳۲۹	۱	۱۵	زنگ	رنگ
۳۲۹	۱	۱۶	ڈہڑہانا	ڈھٹانا
۳۲۹	۱	۱۹	پیہ	پیسہ
۳۳۰	۱	۱	آو	اور
۳۳۰	۱	۲۱	ننا	بنا
۳۳۰	۱	۲	ستاوں	ستون
۳۳۰	۱	۲۴	مارسے	فکرسے
۳۳۱	۱	۴	لائی	لاتی
۳۳۱	۱	۷	ڈھورا	ڈھور
۳۳۱	۱	۱۷	آلہ	آبلہ
۳۳۱	۲	۱۵	مجنوں مجت	مجنُونِ محبت
۳۳۱	۲	۱۸	بیا	جِیا

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۳۲	۱	۱۵	پہلی سی	پہلی ہی
۳۳۲	۱	۲۲	ڈھینڈ	ڈھیڈ
۳۳۲	۲	۱۵	منظرسے	منظر ہے
۳۳۷	۲	۸	سبب	سیب
۳۳۸	۱	۲۰	ذالحج	ذی الحج
۳۳۸	۲	۱۵	مقاات	مقامات
۳۳۹	۱	۲۸	نِناوں	نِناواں
۳۳۹	۲	۱۲	سکھ	سکھ
۳۴۰	۲	۱۳	شوخی مزاجی	شوخ مزاجی
۳۴۱	۱	۶	ٹھارا	ٹھاٹڑا
۳۴۱	۱	۱۳	راجانی	راجائی
۳۴۱	۱	۲۸	قلوں	قتلون
۳۴۲	۱	۹	غل چاش	غلّہ۔چاش
۳۴۲	۱	۱۲	اثر	نور
۳۴۲	۱	۱۴	یعنی دا	یعنی دلو
〃	۲	۲۲	بازار	بازار۔
۳۴۲	۲	۲۲	لنک	اَلنگ
۳۴۳	۲	۲۱	ششترا	ششتر
۳۴۳	۲	۳۰	بتیاں	جلکڑی
۳۴۴	۱	۱	لکڑیاں	لکڑی
۳۴۴	۱	۹	ٹپایہ اے	ٹپّا یہ اے
۳۴۴	۱	۱۹	تمک	تلک
۳۴۴	۱	۲۳	بطرح	بیطرح
۳۴۴	۲	۱	اچھے سے	اچّھے سے
۳۴۴	۲	۹	کڑے تھے	لڑے تھے
۳۴۶	۱	۱۰	رانڈا	رانڈ
۳۴۶	۱	۱۶	رانی کھن	رانی گہن
۳۴۷	۲	۲۰	پھرپھ	پھرپھر
۳۴۹	۲	۲۷	وہ دھ	دُودھ
۳۵۱	۱	۱۳	گو	گومد
۳۵۱	۲	۱	دوسری اساڑھ	دوسری سُدی اساڑھ
۳۵۴	۱	۱۳	مرآ	مِرا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۵۷	۲	۲۶	رستہ تو	رستہ لو
۳۵۸	۱	۱۶	عامہ	خامہ
۳۵۸	۲	۲۱	سُوخ	رُسُوخ
۳۵۹	۲	۷	او	او
۳۶۰	۱	۲۳	ہم	جسیم
۳۶۰	۱	۲۸	دال	زوال
۳۶۰	۱	۲۸	ہم پشتہ	ہم پیشہ
۳۷۲	۱	۲۰	تخیر	تغییر
۳۷۴	۱	۳۰	ترشی	ترشی سے
۳۷۵	۱	۲۲	ملّا	ملا
۳۷۷	۱	۳۰	جانگاہ	جانکاہ
۳۷۹	۲	۱۷	روپے کے ٹلے	روپے کے ٹکے
۳۸۱	۲	۷	بانی	پانی
۳۸۲	۱	۱۹	دروس	دِرُوس
۳۸۳	۱	۱۸	بندِ تیر	بند تیر
۳۸۳	۲	۳	نیت گے	نیت سے
۳۸۳	۲	۶	روز نہ رکھنا	روزہ نہ رکھنا
۳۸۳	۲	۱۴	اجیوکا	آجیوکا
۳۸۴	۱	۹	روشنی	روشن
۳۸۶	۱	۱۵	کہو	کہیو
۳۸۷	۲	۹	کثرت	کسرت
۳۸۷	۲	۲۶	مں	میں
۳۸۷	۲	۲۶	ہو	ہو تو
۳۸۸	۱	۱	سوے	سوئیے

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۸۹	۱	۲۶	رونگٹے	رونگٹے
۳۸۹	۲	۲۷	کالا	گالا
۳۹۳	۱	۶	بجھے	بھجے
〃	〃	۲۳	ریخ	ریخ
۳۹۴	۲	۲۶	ریشہ	ریشہ
۳۹۵	۱	۱۱	+	بن رو ہو +
۳۹۵	۱	۱۰	ہوتی	ہوتا
۳۹۵	۱	۱۱	کی جاتی	کیا جاتا
۳۹۵	۱	۱۱	پائی جاتی	پایا جاتا
۳۹۶	۱	۸	رد	رو
۳۹۷	۱	۵	نزار نحیف	نزار و نحیف
۳۹۸	۱	۱۶	شعر اکسیر	شعر اسیر
۳۹۸	۱	۲۱	جاتا	جاتا ہے
۳۹۸	۱	۲۹	زباں زد	زبان زد
۳۹۸	۲	۳۰	دارستہ	وارستہ
۳۹۸	۲	۳۰	۳۹۹ صفحہ	۴۰۱ صفحہ دیکھو (صفحہ ۳۹۹ سے ۴۰۲ تک روپشت الٹی چھپ گئی ہے)
۳۹۹	۲	۱۹	(ذوق	(ذوق)
۳۹۹	۲	۳۰	۳۹۹ صفحہ	دیکھو صفحہ ۳۹۸
۴۰۰	۱	۵	روئیگا	نہ روئیگا
۴۰۰	۲	۳۰	رہ گیا	رہ گیا
۴۰۲	۲	۳۰	۴۰۰	دیکھو صفحہ ۴۰۵
۴۰۲	۱	۱۵	زماں	زباں
۴۰۳	۱	۲۵	کبوں	کیوں

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۴۰۴	۲	۳۰	اور مقدار	اور مقدار دیکھو صفحہ
۴۰۶	۲	۳۰	توانا	توانا دیکھو صفحہ ۳
۴۰۷	۱	۳۰	رولا دیا	رُلا دیا
۴۰۸	۱	۱۳	گاشن فیض	گلشن فیض کی
۴۰۸	۲	۳	نامی	ناپی
۴۰۸	۲	۳۰	لگاجی	لگاجی + دیکھو صفحہ
۴۱۰	۲	۳۰	نبکر	بنکر + دیکھو صفحہ
۴۱۱	۱	۱۹	زمیں	زمین
۴۱۲	۱	۲۰	ٹھا	ٹھا یعنی مدھم آوا
۴۱۲	۲	۵	(معروف	(معروف)
۴۱۲	۲	۱۳	(لا	(لا)
۴۱۲	۲	۲۳	فرف	فرق
۴۱۲	۲	۲۶	زمین	زمیں
۴۱۲	۲	۳۰	۴۱۲	دیکھو صفحہ ۴۱۱
۴۱۳	۲	۵	رنگینوں	نگینوں
۴۱۴	۱	۲۰	چمبک	چنبک
۴۱۴	۲	۲۰	نے تو	نے
۴۱۴	۲	۲۴	بندت خانہ	پنڈت خانہ
۴۱۵	۲	۱۲	سبند	سپند
۴۱۶	۱	۱۶	دکھانا	دکھانہ
۴۱۷	۱	۱۵	مری	مرے
			جلد سوم	
۲۴۷	۱	۱۷	طلیعہ	طلایع
۲۶۱	۱	۱	عالم صغرے	عالم صغیر
۳۶۳	۲	۲۱	قاعدہ	قعدہ
			جلد چہارم	
۳۷۴	۲	۱۲	فاریابی	فارابی
۴۸۶	۱	۲۷	موہب	واہب
۵۶۳	۲	۱۳	شین معجمہ)	شین معجمہ عربی نشو
۵۶۳	۲۰	۱۳	صحیح عربی	صحیح فارسی

کتاب بزمِ آخر - یعنے شہر دہلی کے دو اخیر بادشاہوں کا طریقِ معاشرت جس میں بطور مکالمہ ابو نصر معین الدین **محمد اکبر شاہ** ثانی کے زمانے سے کر ابو ظفر سراج الدین محمد **بہادر شاہ** آخر بادشاہ دہلی کے ٹھیٹھ روزمرہ بیرونی و اندرونی **برتاؤ** - ان کی **عادتیں** - **سیر تماشے** - آپس میں **خانگی معاملات** خاص خاص **واقعات** دربار و سواری کے قاعدے جشن و نذروں کے **قرینے** زنانہ و مردانہ میلوں کے رنگ تماشوں کے **ڈھنگ** مردوں میں مردوں کی سی بول چال عورتوں میں عورتوں کی سی بات چیت مع تصاویر ہر دو بادشاہ و دربار و سواری جو پانچ فٹ لمبی ہے درج ہے۔ سر سید احمد خاں مرحوم نے اپنی کتاب **سیرت فریدیہ** میں بھی ایک موقع پر بطور سند اس کتاب کا حوالہ دیا ہے اور اپریل ۱۹۰۵ء کے رسالہ مخزن جو شاہی **کہانوں** کے نام سے چھپے ہیں اور وہ اسی سے نقل ہوئے ہیں خان بہادر شمس العلما مولوی **محمد ذکاء اللہ** صاحب نے اس پر ایک لمبا ریویو لکھا ہے جو رسالہ **اصلاحِ عام** مطبوعہ ماہ رمضان ۱۳۲۳ ہجری میں زور شور سے مع نقل ذکر رمضان المبارک طبع ہوا ہے - اگرچہ پہلے یعنی ۱۸۸۶ء میں اس نایاب کتاب کی قیمت پانچ روپے تھی اس پر بھی یہ ڈھونڈے نہیں پاتی تھی - اب شائقین حالاتِ خاندانِ شاہی کے زور دینے اور شوق ظاہر کرنے سے منشی سید احمد صاحب دہلوی مالکِ کتاب مذکور نے نہایت کوشش اور تجسس سے جا بجا تلاش کر کے کچھ نسخے بہم پہنچائے ہیں اور بنظر رفاہ مجلد کے صرف دو روپے چار آنے اور غیر مجلد کے دو روپے بخشنے قیمت مقرر کر دی ہے البتہ ڈاک و رجسٹری وغیرہ کا خرچ بذمہ خریدار ہے جن صاحبوں کو یہ **عجوبۂ روزگار - شاہی یادگار** درکار ہو - وہ بہ ترسیلِ قیمت یا بذریعہ ویلیو پی ایبل دفترِ فرہنگِ آصفیہ واقع دہلی کوچہ پنڈت سے طلب فرمالیں ورنہ پھر پچھتانے اور ہاتھ ملنے کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا +

دیگر کتب موجودہ - جبی تعلیم و انشائے ہادی النساء ہر دو حصہ مناظرۂ تقدیر رسوم دہلی - بھیلی محصول بذمہ خریدار

منیجر دفتر فرہنگِ آصفیہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

معذرت

چونکہ نظام گورنمنٹ نے اس قدر مہلت او. نہ دی۔ کہ کتاب کو اصل سے مقابلہ از سرِ نو کیا جاتا۔ اِس وجہ سے جس قدر غلطیاں پروفوں کے مقابلہ یا سرسری نظر پڑنے سے دیکھنے میں آئیں۔ صرف اُنہیں پر اکتفا کی ٭

مؤلف

مورخہ ۲۴۔ فروری ۱۸۹۸ء مقام لاہور

صحت نامۂ فرہنگِ آصفیہ جلد سوم

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح	نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳	۱	۱	ساتھ ہی سمندر	سات ہی سمندر	۶۳	۲	۱۵	سامان کار	سامانِ کار
۴	۱	۱۶	سپٹروائی	سپر دائی	۶۳	۲	۲۵	لنبا ہوا ہے	بنا ہوا ہے
۹	۱	۶	ذوقن	سودا {ساقیا بیلیں وہ ترچھی دیکھ کے گوری گوری کی شمع تجلت سے ہوئی جاتی ہے [illegible]}	۶۳	۲	۲۶	آہ می	آدمی
۹	۱	۲۹	غیر مُتجہرک	غیر مُتحرک	۶۴	۱	۱	ڑائی	لڑائی
۱۳	۲	۱۵	پٹکنا	ریچانا	۶۴	۱	۶	بسین مت	جین مت
۱۵	۲	۱۲	روناپتینا	رونا پیٹنا	۶۴	۱	۲۱	سرا ہے جا	سرا ہے جا
۲۵	۱	۲۸	د.س لینا	درس لینا	۶۴	۲	۱	معنی	یعنی
۲۷	۱	۱۸	آشتالی	آشنائی	۶۴	۲	۱۵	"	مار
۲۷	۲	۱۷	تکمنگا	تلنگا	۶۵	۱	۴	ہوں سے سے	ہتھوں کے سے
۲۹	۱	۱۶	فعل مُنعدی	فعلِ مُتعدی	۶۵	۱	۲۵	نیمبر۱ - ۲	نمبر۱ - ۲
۳۱	۱	۱۹	نشرا بھشرا	نِشرا بھِشرا	۶۶	۱	۱۰	کس لے	کس لیے
۳۱	۱	۲۶	قدس	قُدُوس	۶۶	۲	۲۷	سفیدی	سفیدی
۳۴	۱	۳	سقہ تناسب	ستا تناسب	۶۷	۱	۲۷	نے مہر	بے مہر
۳۸	۱	۱۵	تعلام علی	غلام علی	۶۸	۱	۱	سرواہ کو	سروار کو
۳۷	۱	۲۳	سجع مطرف	سجعِ مُطرّف	۶۹	۱	۱۶	نزکہ بارد	نزلۂ بارد
۴۰	۱	۷	ریاوتی	زیادتی	۷۱	۲	۱۱	سپنتھا	سینتھا
۴۰	۱	۲۰	سبک ہے	بسک ہے	۷۱	۲	۲۳	بیتے ہیں	رہتے ہیں
۴۲	۱	۲۸	گھریاس	گھرباس	۷۲	۱	۲۸	تنتر منتر	تنتر منتر
۴۳	۱	۱۶	قدمباو	قدمباز	۷۳	۱	۵	ہوی	ہوئی
۴۳	۱	۲۲	بے غش	بے غش	۷۳	۲	۹	سرنگ	سُرنگ
۴۷	۱	۳۰	جالِ خطِ پشتِ لبِ شیریں	خالِ خطِ پشتِ لبِ شیریں	۷۳	۲	۱۹	•	•
۴۸	۲	۱۳	بے باک ہو۱۰	بے باک ہونا	۷۳	۲	۲۱	•	•
۴۸	۲	۸	دستارسرخ	دستارِ سُرخ	۷۳	۲	۲۸		
۴۹	۱	۱	کدنگری	کہہ مکری	۷۴	۱	۱	سرنگی یا سرنگیا	سرنگی یا سرنگیا
۵۲	۱	۲۷	دیکھے	دیکھیے	۷۴	۱	۳۰	گشرکے کا آوا نار	گترنے کا اوتار
۵۳	۱	۳	جلتے ہیں	جاتے ہیں	۷۴	۲	۹	باوشاہ	بادشاہ
۵۳	۱	۱۶	[illegible]	لڑتا	۷۴	۲	۱۰	(ف ع)	(ف + ع)
۵۳	۱	۱۷	سرخورش	سرخوش	۷۶	۱	حاشیہ	فرہنگ اصفیہ	فرہنگِ آصفیہ
۵۵	۱	۹	جنبش	جُنبش	۷۷	۱	۱۸	(ف + ع)	(ف + ع)
۵۸	۲	۲۸	چنیا	چیلا	۷۷	۱	۲۱	منزاد توانا	مزاد توانا
۵۹	۱	۶	حو محاورہ	جو محاورہ	۷۸	۱	۱۷	انگوائی	انگڑائی
۶۰	۱	۱۴	سَررُو	سرِ رُو	۷۹	۲	۱	نمک۔حلال	نمک حلال
۶۱	۱	۱۵	معرور	مغرور	۸۱	۱	۶	رجلا رہنے والا	اُجلا رہنے والا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۸۰	۱	۶	سفے کی بادشاہی	سقّے کی بادشاہی
۸۲	۱	۱۰	کنوڑا	کنونڈا
۸۳	۱	۲۱	یکا ہوا شربت	پکّا ہوا شربت
۸۳	۱	۲۳	رہان قاطع	بُرہانِ قاطع
۸۳	۱	۲۶	دریعہ	ذریعہ
۸۴	۲	۱	و	اور
۸۷	۱	۲	چن کی پرلی طرف	جن کی پرلی طرف
۸۶	۲	۱۷	بیل مانگ	سیل مانگ
۹۰	۱	۱۰	فاقد النظ	فاقدُ النظر
۹۰	۲	۲۴	ٹھک	ٹِھک
۹۱	۲	۲۲	شرح ہونا	شروع ہونا
۹۲	۱	۴	مُتنوتری	مُتعدّی
۹۳	۱	۱۱	قوم بی اسرائیل	قوم بنی اسرائیل
۹۵	۲	۹	یازمین	یا زمین
۱۰۰	۱	۱	سنساہٹ	سنسناہٹ
۱۰۳	۱	۲۲	سبفید گھوڑا	سفید گھوڑا
۱۰۳	۱	۲۸	ستجاف	سنجاف
۱۰۵	۱	۱۲	سَندِیکیٹ	سَنڈِیکیٹ
۱۰۸	۱	۲۵	کاشانۂ تارخ	کاشانۂ تاریخ
۱۰۰	۲	۳۰	لیک	ایک
۱۰۸	۲	۳۰	ترکیب مس	ترکیب میں
۱۰۹	۱	۲۹	بے تُکلف	بے تُکلّف
۱۱۰	۲	۱۹	سنگ سوٹی	سنگ سوئی
۱۱۱	۱	۳۰	فوج کا پناہ	فوج کی پناہ
۱۱۱	۱	۲۶	دبھضی	بدہضمی
۱۱۱	۲	۳۰	بو بنارس	جو بنارس
۱۱۳	۲	۱۷	ہندو ندہب	ہندو مذہب
۱۰۵	۱	حاشیہ	۱۳۵	۱۲۵
۱۲۶	۱	۳	روزے	روزی
۱۲۸	۲	۱	ہونے	ہوئے
۱۲۹	۱	۶	والے محرومی	والئے محرومی
۱۲۹	۱	۲۴	دیکھو رسوگ اُتارنا	دیکھو (سوگ اُتارنا)
۱۳۰	۱	۱۷	رتی	رتّی
۱۳۰	۲	۱۳	ور پ	وار پر
۱۳۱	۲	۲۸	حالی	خالی
۱۳۶	۱	۸	سانج سویرے	سانجھ سویرے
۱۳۶	۱	۲۶	قرار دینے ہیں	قرار دیئے ہیں
۱۳۷	۲	۹	ذولھا	دُولھا
۱۳۹	۲	۱۷	ہے دیوان میا بر اصلاح	ہے دیوانِ میر پر اصلاح
۱۳۹	۲	۱۹	دیکھو دسابل،	دیکھو (سائل)
۱۴۰	۲	۱۵	تکلیف	تکلیف
۱۴۱	۱	۲۴	اتھسے	اتھ سے
۱۴۱	۲	۲۳	ایک میں دیکھی	ایک سیں دیکھی
۱۴۳	۲	۱۰	موسم سرا میں	موسم گرما میں
۱۴۳	۲	۱۲	موسم گرما	موسم سرما
۱۴۶	۱	۱۸	سید صنا بتاتا	سید معا بتاتا
۱۴۶	۲	۱۳	ہم تے	ہم نے
۱۴۷	۲	۳۰	چھیرڑنے سے	چھیڑنے سے
۱۴۹	۱	۲۳	نہیں کا اُتار لیا تھا	(نہیں کلاّ اُتار لیا تھا)
۱۵۱	۲	۱	غمزۂ	غمزہ
۱۵۲	۱	۹	سُتر پتے	اُشتر پتے
۱۵۲	۱	۱۸	فعل مُتعدی	فعل مُتعدّی
۱۵۳	۲	۴	سگوئی	شگون یا شگونی
۱۵۸	۱	۲۹	جاتے	جانبے
۱۵۹	۱	۱	قوامین متعرہ	قوامین مقررہ
۱۵۹	۲	۱۴	باتشدید	بالتشدید
۱۶۰	۱	۶	(۲)، فریادی	(۲-ف)، فریادی
۱۹۰	۱	۲۹	اونی	اُونی
۱۹۰	۲	۲۲	تقی	(میر تقی)
۱۶۱	۱	۶	کاوِکاو	کاوِ کاوِ
۱۶۱	۲	۳	حق نے	حق نے
۱۶۱	۲	۲۳	سن تو مردار	سُن تو مردار
۱۶۴	۱	۱۹	وَوم میں	دوم میں
۱۶۴	۱	۲۳	پٹ پاپڑہ	پت پاپڑہ
۱۶۴	۲	۵	یہ سب رنج و الم	سب یہ رنج و الم
۱۶۴	۲	۱۴	ملک رادی	ملک زادی
۱۶۵	۱	۱۶	گابریں	گاجریں
۱۶۵	۱	۲۱	(فہ)	(ف)
۱۶۵	۱	۳۰	بیش قیمت۔موتی	بیش قیمت موتی
۱۶۵	۲	۱۰	صباحب	صاحب
۱۶۵	۲	۲۶	سباد شاہی	بادشاہی
۱۶۸	۱	۱۹	ہواتوں رات	راتوں رات
۱۶۸	۱	۳۰	کشکبہ	پشنگہ
۱۶۹	۲	۱	شترے نہار	شترِ بے مُہار
۱۷۰	۱	۲	(۲) کاونٹ	(۲) اونٹ
۱۷۰	۱	۳	ختری	شتری
۱۷۰	۱	۴	یادہ	یاوہ
۱۷۰	۲	حاشیہ	شتہ	شدا
۱۷۱	۱	۱۱	جبرو تعدی	جبر و تعدی
۱۷۱	۲	۱۶	طبینبوں	طبیبوں
۱۷۱	۲	۲۴	پرتگال	پرتگال
۱۷۱	۲	۲۷	مُنہ پر تریشے	مُنہ پر تریشے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۶۲	۲	۲۷	پالی	پانی
۱۶۳	۱	۱۳	تریب	تنزیب
۱۶۳	۲	۲۹	منسوب بہ شرط	منسوب بہ شرط
۱۶۵	۱	۱	پورب کا رہنے والا	پورب کا رہنے والا
۱۶۵	۱	۱۴	مشتقات دیکھو	مشتقات دیکھو
۱۶۵	۱	۲۲	منہ دیکھنے کی	منہ دیکھے کی
۱۶۵	۲	۱	گرذربار	گرد۔ بار
۱۶۵	۲	۸	کلمۂ تحمتہ	کلمۂ تحقیر
۱۶۵	۲	۲۶	شرمگیں	شرمگیں
۱۶۶	۱	۵	مرکب از (شرم + آگندہ)	مرکب از (شرم + آگندہ)
۱۶۶	۱	۱۳	چپاتا	چھپاتا
۱۶۶	۱	[illegible]	شرمندہ نہ ہوں	شرمندہ نہ ہوں
۱۷۷	۲	۹	شستت وشو	شست وشو
۱۷۷	۲	۱۳	زندفل	(غارغل)
۱۷۸	۱	۳	میرانی	حیرانی
۱۷۹	۱	۶	اودھیہ بن	ادھیڑ بن
۱۷۹	۱	۱۶	بومنی	بےمعنی
۱۷۹	۱	۲۰	جسن کے دریا	حسن کے دریا
۱۷۹	۲	۲۱	صاحف بہار عجم	صاحب بہار عجم
۱۸۰	۱	۲۹	رج بہار سوتا	رج بہا۔ سوتا
۱۸۰	۲	۱۳	منظم کہنا	نظم کہنا
۱۸۰	۲	۱۳	پدرا پینا	پدر چینا
۱۸۰	۲	۲۹	کونی تائی	توتی تائی
۱۸۰	۲	۲۸	پھپتا ہے	چلتا ہے
۱۸۱	۲	۱۲	پنچیکی	پنجیکی
۱۸۱	۲	۱۲	جھامیگا	بھامیگا
۱۸۱	۲	۲۲	کھڑپل	کھٹمل
۱۸۱	۲	۲۴	مربل	مربی
۱۸۳	۱	حاشیہ	فرہنگ آصفیہ	فرہنگِ آصفیہ
۱۸۳	۲	۱	احساں ماننا	احسان ماننا
۱۸۳	۲	۲۲	شکر آپ	شکر آب
۱۸۴	۱	۲۹	خستہ خالی	خستہ حالی
۱۸۴	۲	۱۶	ترے	ترے
۱۸۵	۲	۲۶	۰اغ	داغ
۱۸۶	۱	۱	شلکیہ	شلیکہ
۱۸۶	۱	۵	دوشتدگی	وابستگی
۱۸۶	۱	۱۶	یہ اس میں	یہ اصل میں
۱۸۶	۲	۱۳	عجیب بات	عجیب بات
۱۸۷	۱	۱۵	آواز زاغ	آواز زاغ
۱۸۷	۲	۲	شلک	شلیک
۱۸۷	۲	۴	گوما	گویا
۱۸۷	۲	۵	گوز	توز
۱۸۷	۲	۶	سلامی اتارتا	سلامی اتارنا
۱۸۷	۲	۳	کیجاے	کی جائے
۱۸۸	۲	۱	خصستیں	خصلتیں
۱۸۸	۲	۸	کلا بتونی	کلابتونی
۱۸۸	۲	۱۷	ماخن شیر	ناخن شیر
۱۸۸	۲	۲۰	پہ لفظ	یہ لفظ
۱۸۸	۲	۲۸	شنیع واں	شنیع واں
۱۹۰	۱	۲	اٹھایا جاتا ہے	اُٹھایا جاتا ہے
۱۹۰	۱	۲۹	رنک	رنگ
۱۹۰	۲	۴	کہ ہر	کدھر
۱۹۱	۱	۱۵	نونی	نون
۱۹۲	۱	۷	میسان طبع	میلانِ طبع
۱۹۳	۱	۱۶	اودھے رنگ کا	اودھے رنگ کا
۱۹۴	۱	۲۸	شوخ رنگ۔ مندی	شوخ رنگ۔ [illegible]
۱۹۵	۲	۹	پکڑی ہوئی گئیں	پکڑی ہوئی آئیں
۱۹۶	۲	۱۸	نظر آیا ہے	نظر آتا ہے
۱۹۸	۱	۲۲	اپنے وقت کا دے کامل	اپنے وقت کا ولئے کامل
۱۹۸	۱	۲۷	ہوئے	ہوئی
۲۰۰	۲	۱۱	دعوے امبری	دعوئے امیری
۲۰۳	۱	۳	دہونی	دھونی
۲۰۳	۱	۱۶	سزازیل	عزازیل
۲۰۳	۲	۱۹	ہجوم ارشرار	ہجوم اشرار
۲۰۳	۲	۲۸	طول عمل	طول امل
۲۰۴	۲	۳۰	بڑی تند	بڑی مند
۲۰۴	۱	۷	بوجب تشہیر ہو	موجب تشہیر ہو
۲۰۴	۱	۱۲	کان بھرے	کان بھرے
۲۰۵	۱	۱۱	نکہنا	نکھنا
۲۰۵	۱	۱۲	نکیتے ہیں	نکھتے ہیں
۲۰۵	۲	۱۵	چنتلمین	جنتلمین
۲۰۵	۲	۱۷	انہی	الٰہی
۲۰۶	۱	۲۲	کعبہ	یا کعبہ
۲۰۸	۲	۶	صفا خال	صفا۔ خالی
۲۰۹	۲	۲۵	باد وسیم	باد نسیم
۲۱۰	۱	۲۰	یا حزر	یا ضرر
۲۱۰	۲	۲۳	پتی پڑتا	پتی پڑتا
۲۱۴	۲	۸	نہیں ہموار	زمین ہموار
۲۱۴	۲	۲۲	پھوعوریں	پھر عورتیں
۲۱۷	۲	۹	ٹھنکر	ٹھوکر
۲۱۸	۲	۳۰	تغیرو نبتل	تغیر و تبدل

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۲۰	۲	۲۰	گُن	گُن
۲۲۱	۲	۷	صیقل ہونا	صیقل ہونا
۲۲۳	۱	۱۱	صلا ردن کی آواز	صلازدن کی آواز
۲۲۳	۲	۲۰	بانہم	باہم
۲۲۳	۲	۲۴	قابلتب	قابلیت
۲۲۶	۱	۶	ملنے	بینے
۲۲۶	۱	۸	آگندہ کوش	آگندہ گوش
۲۲۸	۱	۲۹	صلاح۔ مصلحت	صلاح و مصلحت
۲۳۱	۲	۱۰	اڑتا	سُرتا
۲۳۳	۱	۸	ضبط عرتا	ضبط کرنا
۲۳۴	۱	۲	بحث وتکرار کرنا	بحث وتکرار کرنا
۲۳۴	۱	۲۶	اسم مونث	اسمِ مُؤنث
۲۳۵	۱	۱۰	تابع	تابع
۲۳۷	۱	۳	بڑے طبق پر	بڑے طباق پہ
۲۳۸	۱	۲۵	ضد جفت بے	ضد جفت کی
۲۳۷	۲	۵	اکاہت جانا	اکارت جانا
۲۳۷	۲	۸	کام درکھنا	کام رکھنا
۲۳۸	۲	۲۱	ہوبٹے	ہوٹے
۲۳۹	۱	۱۳	کا ہے کو	کا ہیکو
۲۳۹	۲	۲	(۱ ۲۔ بانساری)	(۲۔ بانساری)
۲۴۰	۱	۲۹	طبلکہ	طبلکہ
۲۴۰	۲	۷	ذاکٹر	ڈاکٹر
۲۴۰	۲	۲۳	اکومت کیا کرے	رکومت پیارے
۲۴۰	۲	۲۵	بیچ تے	بیچ ہے
۲۴۴	۱	حاشیہ	طرّہ	طرّہ
۲۴۴	۲	۳۰	تنزکیۂ ظاہر	تزکیۂ ظاہر
۲۴۵	۱	۲۹	امانت	اہانت
۲۴۵	۱	۲۹	طنز	طنز
۲۴۹	۱	۲۰	طوائف الملوک	طوائف الملوک
۲۵۳	۲	۷	بندر رکھا جاے	بندر رکھا جاے
۲۵۷	۱	۱۳	موتنث	مُؤنث
۲۵۹	۲	۲۴	عالم دیگر	عالَمِ دیگر
۲۶۰	۲	۲	عالم بالا	عالَمِ بالا
۲۶۷	۱	۲۹	عبادان سے	عباداں سے
۲۶۷	۲	۶	جزیرہ تما	جزیرہ نما
۲۶۷	۲	۱۸	نتھال	ننھیال
۲۶۷	۲	۲۷	حمرالموت	حضرت موت
۲۶۷	۲	۲۸	بالفقیہ	بافقیہ
۲۶۷	۲	۲۹	بابوہ	باجبوہ
۲۶۷	۲	۲۹	شقاقت	سقافت
۲۶۷	۲	۲۹	باکشیرہ غیرہ	باکشیر۔ جمل اللیل۔ خرہ۔ بارضا۔ بتراز۔ بن دینہ۔ نبھان وغیرہ

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۷۰	۲	۱۳	لیس قرض مٹے کہاں سے	لیس قرض ئے کہاں سے
۲۷۳	۱	۱۸	ہم صیحتی	ہم صحبتی
۲۷۴	۲	۲۵	پنساری	پنساری
۲۷۴	۱	۱۱	(ع + ف)	(ع + ف)
۲۷۵	۱	۱۶	کروہ ہاتھ	مکروہ ہاتھ
۲۷۶	۱	۱۷	حل آج	حل آج
۲۷۶	۱	۱۹	انشاے راز	انشاے راز
۲۷۶	۲	۲۲	انظرافتاً)	(نظرافتاً)
۲۷۷	۱	۱۱	عقل چزج	عقل چرخ
۲۷۷	۲	۳	گاوری	گاوُدی
۲۸۳	۱	۲۵	انگریزی	رنگریزی
۲۸۳	۱	۲۴	بیان کرتے ہپ	بیان کرتے ہیں
۲۸۳	۱	۲۸	لڈن	لدُن
۲۸۷	۲	۲۲	خالحہ کعبہ	خانۂ کعبہ
۲۸۹	۱	۶	سب جگہ ہوتا	سب جگہ ہونا
۲۹۰	۲	۱۹	جاتا سے	جاتا ہے
۲۹۱	۱	۵	اُسے عنقا کہتے تہے	اُسے عنقا کہتے تھے
۲۹۲	۱	۵	لکھتے ہیں	کہتے ہیں
۲۹۲	۱	۵	نہیں چال صحیح ہے	نہیں یہ حال صحیح ہے
۲۹۲	۱	۶	ان کا نام تیسٹیس ہے	ان کا نام ٹیلسٹیس ہے
۲۹۲	۱	۲۱	ہمکر	ہوکر
۲۹۲	۲	۱۶	وابرعالم میں	داہرعالم میں
۲۹۳	۲	۹	مرگیا	مرگیا
۲۹۵	۲	۱۲	الم نشرح	الم نشرح
۲۹۶	۱	۲	کھنوڑ ولانا	کھنوڑ ولانا
۲۹۶	۱	۸	کھوتا	کھونا
۲۹۷	۱	۱۴	سنہ وہ	وہ سنہ
۲۹۸	۲	۶	+پ بنے ڈ کو	پ سے ڈ کو ت سے
۲۹۸	۲	۲۵	آنسووں کے	آنسوؤں کے
۳۰۱	۱	۲۷	بعض کا بدلہ لینا	بغض کا بدلہ لینا
۳۰۱	۲	۱۰	ایزر	اِیکز
۳۰۳	۱	۹	ہونی	ہوتی
۳۰۳	۲	۱۶	ایک کا برپے جامہ	ایک برکا پیجامہ
۳۰۳	۲	۲۴	ہیتناک	ہیبتناک
۳۰۵	۱	۱۹	توردوں	توڑدوں
۳۰۶	۲	۸	بطِ نئے	بطِ مے
۳۰۷	۲	۱۴	حسنِ خداداداَنہ اس کو	حسنِ خدادادنہ اس کو
۳۰۸	۱	۱۶	مجھکو	تمکو
۳۰۸	۱	۱۹	بھی م بخت	بھی کم بخت
۳۱۱	۱	حاشیہ	فرہنگ آصیفہ	فرہنگِ آصفیہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۱۱	۱	۱۵	بادیہ پیماں	بادیہ پیما
۳۱۱	۲	۲۸	بربستہ لطیفہ	برجستہ لطیفہ
۳۱۲	۲	۹	شکست وغیرہ ہے	[illegible] وغیرہ ہے
۳۱۳	۲	حاشیہ	تملہ	غُلہ
۳۱۳	۱	۲۷	غلطان	غلطاں
۳۱۳	۱	۲۹	پیچاپن	پیچاں
۳۱۵	۱	۵	درمندی ظاہر کرنا	دردمندی ظاہر کرنا
۳۱۵	۱	۱۱	جاگے کا ایک	جاگے گا ایک
۳۱۵	۲	۵	اترانا	اِترانا
۳۱۶	۲	۲۸	جھنجنے	چٹخنے
۳۱۷	۱	۴	غورو پرداخت ہونا	غور و پرداخت کرنا
۳۱۷	۱	۱۲	تابے کی	تانبے کی
۳۱۷	۲	۲۴	کسی کسی سے	کِسی کَسی سے
۳۱۷	۲	۳۰	شور کرنے وا!ا	شور کرنے والا
۳۱۸	۱	۹	حمعیت	جمعیت
۳۱۸	۱	۱۰	کھو	کھو-
۳۱	۲	۲	بس کیبت	پس کیبت
	۱	۳۰	اکڑبچھون	اکڑبچھوں
۳	۲	۲	جوئین ہے	جوئیں ہے
۳۱۹	۲	۹	اے ختم رسل قرب تو مملوم شد	اے ختم رسل قرب تو معلوم شد
۳۲	۱	۱۱	(سوز،	(سوز)
۳۲۰	۱	۱۵	گُھمڑے اُڑانا	گُھمرے اُڑانا
۳۲۰	۲	۱	سوکھ ایتا ہے	سوکھ لیتا ہے
۳۲۰	۲	۹	ہر رَوی	ہَرَروی
۳۲۰	۲	۷	سکری	سکڑی
۳۲۲	۱	۲۹	اُس نات پر	اُس ذات پر
۳۲۳	۱	۳	نہوش	نہوت
۳۲۳	۱	۱۹	سوخت،	سوختہ
۳۲۴	۲	۱۲	فائیل کرنا	فائل کرنا
۳۲۴	۲	۳۰	بوروب	پُورب
۳۲۵	۱	۲	رمقعش	آتش
۳۲۵	۲	۴	کیا عہد کوئی،	کیا عہد کوئی
۳۲۶	۱	۶	معاوصہ	معاوضہ
۳۲۶	۲	۹	تجبیل سوز	فتیل سوز
۳۲۶	۲	۱۶	گجردم	گجردم
۳۳۰	۱	۴	بھول گئی	بھول گئے
۳۳۰	۱	۴	بادتو	یاد تو
۳۳۰	۱	۷	فراموش کار	فراموش کار
۳۳۰	۱	۳۰	فرمودہ خدا	فرمودۂ خدا
۳۳۰	۲	۱	فربہ	فربہ

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۳۱	۱	۱۰	آرتا ہے	آتا ہے
۳۳۱	۱	۲۵	فرذَوسی	فردوسی
۳۳۳	۱	۲۹	آستان	آستاں
۳۳۳	۱	۲۹	فرشتہ خوان	فرشتہ خاں
۳۳۴	۱	۱۵	وہ روزہ	دہ روزہ
۳۳۴	۲	۲۳	قبل عدو کا	قتل عدو کا
۳۳۸	۲	۱۸	مشہوز سنگ تراش	مشہور سنگ تراش
۳۳۸	۲	۲۷	تو آس نے	تو اُس نے
۳۳۹	۱	۱۷	مظلوموں	مظلوموں
۳۳۹	۲	۳۰	فرید گنج	فرید شکر گنج
۳۴۰	۱	۳	فقروں	فقیروں
۳۴۰	۱	۱۱	ملاک کیا	ہلاک کیا
۳۴۰	۲	۲	چوکھنا	چوکھٹا
۳۴۰	۲	۱۸	تاءم	قائم
۳۴۱	۱	۲۳	تیز زبانی	تیز زبانی
۳۴۱	۱	۲۷	آردو	اُردو
۳۴۱	۲	۸	خون نکانا	خون نکالنا
۳۴۲	۱	۴	پچہ	چچہ
۳۴۲	۱	۲۸	جہاں خراب سے	جہانِ خراب سے
۳۴۳	۱	۴	تجی	تجی
۳۴۳	۱	۱۰	اصراف کرنا	اسراف کرنا
۳۴۳	۱	۳۰	پیرِ مغاں لے	پیرِ مُغاں نے
۳۴۳	۲	۳	کسے علمی امتحان	کسی علمی امتحان
۳۴۳	۲	۱۰	خلفت	خلقت
۳۴۳	۲	۲۵	حونی آدمی	جونی آدمی
۳۴۴	۱	۷	فرشے	وشے
۳۴۴	۱	۱۹	اداکرتے ہیں،	ادا کرتے ہیں
۳۴۵	۱	۲۵	دوق	ذوق
۳۴۶	۱	۱	۱۲۶۹ھ	۱۲۶۹ھ
۳۴۶	۱	۷	چند	چھند
۳۴۶	۱	۸	حوش	خوش
۳۴۶	۱	۸	آدہ	آدھ
۳۴۶	۱	۸	جبیبے	جیبہ
۳۴۶	۱	۱۳	گسی سے	کسی سے
۳۴۷	۱	۱۸	اس جہاں فانی سے	اِس جہانِ فانی سے
۳۴۸	۱	۹	بہت سے	بہت سی
۳۴۸	۱	۱۶	سوئیں	ہوئیں
۳۴۸	۱	۲۳	شورنی	شورنی
۳۴۸	۱	۲۴	پچگر لائے	پکڑ لائے
۳۵۰	۱	۱۷	فقیرکی تانیت	فقیر کی تانیث

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۵۰	۱	۴۶	علمِ دین کا ۔ فاضل	علمِ دین کا فاضل
۳۵۰	۲	۲۴	(کبات میں)	(مرکبات میں)
۳۵۱	۱	۱۱	اینی	اپنی
۳۵۱	۲	۹	ہنے	ہے
۳۵۲	۱	۳	فتنۂ محشر	فتنۂ محشر
۳۵۲	۱	۸	لک کو خبر نہ ہونا	فلک کو خبر نہ ہونا
۳۵۵	۱	۲۶	فوقیت	فَوقیّت
۳۵۷	۱	۱۳	بگڑا اُٹھوا	بگڑا اٹھوا
۳۵۷	۲	۶	دضع	وضع
۳۵۷	۲	۱۵	انفصال	انفصال
۳۵۷	۲	۱۹	انفصال ہونا	انفصال ہونا
۳۵۸	۱	۱۸	دغیرہ	وغیرہ
۳۵۸	۱	۱۱	ثنا	تھا
۳۵۹	۲	حاشیہ	تابن	قاب
۳۶۱	۲	۴	ہتیاسا	ہتیایا
۳۶۲	۱	۶	عیان	عیاں
۳۶۲	۱	۶	آسمان	آسماں
۳۶۲	۲	۲۲	مجاتا	مجازاً
۳۶۴	۱	۶	بالترتب	بالترتیب
۳۶۷	۱	۹	اُٹھا ہُوا سے	اُٹھا ہُوا ہے
۳۶۷	۱	۲۳	اکھری قطار	اِکہری قطار
۳۶۷	۲	۶	ساما شہر	سارا شہر
۳۶۷	۲	۱۵	پڑی وقت سے	بڑی وقت سے
۳۶۷	۲	۱۷	شکنۂ حصّہ	شکستہ حصّہ
۳۶۷	۲	۲۴	حوٹی پر	چوٹی پر
۳۶۸	۱	۱۱	رجواب	لاجواب
۳۶۸	۱	۱۳	جو چلے	جو چھلکے
۳۶۸	۲	۹	کیا بار	کیا یار
۳۶۹	۱	۲۹	عود دار تقاطع	عمود وار تقاطع
۳۶۹	۱	۳۰	دو ہرا جامہ	دُہرا جامہ
۳۶۹	۲	۹	فصل گل	فصلِ گُل
۳۷۱	۱	۲۴	جرات	جرأت
۳۷۱	۱	۳۰	تحت الشرے	تحت الثرے
۳۷۲	۱	۱۰	مفرو	مفرد
۳۷۲	۱	۲۲	قبولی	قبُولی
۳۷۲	۱	۲۳	قبولیت	قبُولیت
۳۷۲	۲	حاشیہ	قتنل	قتنی
۳۷۲	۲	۳۱	قتل عمد	قتلِ عمد
۳۷۳	۱	۲۸	بگرنہ ہو	مگر نہ ہو
۳۷۳	۲	۱۱	روز ازن کو	روزِ ازل کو
۳۷۴	۱	۵	یا ۔ ایشور	یا ایشور
۳۷۵	۱	۲	عارم دشت جنوں	عازم دشتِ جنوں
۳۷۷	۱	۱	قدم نکلنا	قدَم نکلنا
۳۷۷	:	۱	کھوڑے	گھوڑے
۳۷۷	۲	۴	بفتحتیں	بالفتح
۳۷۸	۱	۲۵	گڑگڑابٹ	گڑگڑاہٹ
۳۷۸	۲	۲۲	مسلمان	ساماں
۳۷۸	۲	۲۳	قرآن	قرآں
۳۸۰	۲	۲۲	سنبر کھانڈ	سنبر۔ کھانڈ
۳۸۲	۱	۱۴	قَرول	قُرول
۳۸۲	۱	۱۵	قَرولی	قُرولی
۳۸۲	۲	۲۸	ث	ت
۳۸۲	۲	۲۹	ث + ع	ت + ع
۴۰۱	۱	۱	ساحت	ساخت
۴۰۳	۲	۹۲	ہنستا ہے	ہنستا ہے
۴۰۷	۲	۱۷	چیم دھاڑ	چیخم دھاڑ
۴۰۸	۲	۹	پہو	پہلو
۴۰۹	۱	۸	قہر توڑنا	قہر توڑنا
۴۱۰	۲	۲۷	جھپاجھپ	جھپاجھپ
۴۱۱	۱	۱۴	بھوجیوری	بھوجپوری
۴۱۱	۱	۱۹	نقرہ	نقرئی
۴۱۱	۲	۲۹	اسم مؤنث	اسم مذکر
۴۱۲	۱	۸	پونیاں تو بنانے لگی	پونیاں بنانے لگی
۴۱۲	۲	۲۶	بسمل جہان کو	بسمل جہاں کو
۴۱۳	۱	۲۶	مارا	مار
۴۱۳	۲	حاشیہ	کابٹ	کاٹ
۴۱۵	۱	۸	کمتا	کمتا
۴۱۶	۲	۱۵	دل عشاق	دل عشّاق
۴۱۶	۲	۲۳	دو دہ چماغ	دودۂ چراغ
۴۱۸	۲	۲	جہاں رات دن	جہان میں رات دن
۴۱۸	۲	۳	پھر نیست سے	پھر نیست سے ہست
۴۱۸	۲	۶	ینجاب	پنجاب
۴۱۹	۱	۵	جدہ	جُدہ
۴۱۹	۱	۶	جرب	حرب
۴۱۹	۲	۲۹	کوئی تعریب کرنا	کوئی تقریب کرنا
۴۲۴	۲	۸	تیغ جو قاتل بجالائے	تیغ قاتل جو بجالائے
۴۲۴	۱	۲۱	چمپٹ تبا	چمپت بنا
۴۲۴	۲	۲۷	چھبیس راگنیوں میں سے	چھتیس۳۶ راگنیوں میں سے
۴۲۵	۱	۱۴	ببھوا	بھوا
۴۲۵	۱	۱۸	زردکافی	زردکلغی
۴۲۵	۲	۷	الفت یادری	الفتِ مادری

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۴۲۶	۱	۱۳	دکل	کل
۴۲۷	۱	۲۸	چھاتی پہ	چھاتی پہ
۴۲۸	۱	۵	تیل تواب	تیل توا
۴۲۸	۱	۸	جھیتے	چھیتے
۴۲۸	۱	۱۴	کنٹھ ونڈا کرنا	کنو نڈا کرنا
۴۳۰	۱	۷	نادھند	نادہند
۴۳۰	۲	۱۳	پھنے ہو	پھنے او
۴۳۱	۲	۲۵	گکار	کار
۴۳۳	۱	۷	فاغل	غافل
۴۳۳	۲	۹	کام بڑھیکا	کام بڑھئی کا
۴۳۵	۲	۱۰	کوئی دھندا)	کوئی دھندا
۴۳۷	۲	۱۷	بلانا	لانا
۴۳۹	۱	۵	کامرُوپی	کامرُوپی
۴۴۰	۱	۵	مُنہ سے	مُنہ سے
۴۴۰	۱	۲۸	بھروئے	بھر دیئے
۴۴۰	۱	۲۳	بات سنائی دینا	بات سُنائی نہ دینا
۴۴۱	۱	۲۶	گاہبھی	گابھی
۴۴۱	۱	۲۶	اُس ور پہ حیران پڑی	اُس ور پہ یہ حیران پڑی
۴۴۱	۲	۷	جتاتا	جتاتا
۴۴۲	۲	۸	سُن توتو	سُن تو لو
۴۴۴	۱	۱۷	منبہ ہونا	متنبہ ہونا
۴۴۴	۲	۲۲	صم سے	اسم سے
۴۴۵	۱	۱	ہمیشہ رُسے	ہمیشہ رُسئے
۴۴۸	۰	حاشیہ	۸۸۴	۴۴۸
۴۴۸	۱	۲۸	ہواس قدر	ہوُا اس قدر
۴۴۸	۱	۲۹	کھلرترازو	غارترازو
۴۴۸	۲	۱۱	گھوڑے۔کو	گھوڑے کو
۴۴۹	۱	۱۲	ساغرِبل	ساغرِ گُل
۴۵۰	۲	۱	مجھے	مجھے
۴۵۰	۱	۲	روئے	روئی
۴۵۹	۲	۱۹	معنی	معنی
۴۵۹	۲	۲۱	گبرن	گبرُن
۴۶۰	۱	۱۵	نقاکبوتر	نقاکبوتر
۴۶۰	۱	۱۶	پاچنے والی	ناچنے والی
۴۶۰	۱	۲۹	کبھی بیٹھے	کبھی بیٹھے
۴۶۱	۱	۵	راہِ انقلاب	رہ انقلاب
۴۶۳	۱	۱۱	چھاتا	چھانتا
۴۶۴	۱	۱۴	گل بکیہ	گل بکیہ
۴۶۵	۱	۳۰	یارنگ	باریک
۴۶۵	۲	۱۰	ٹکرے	ٹکڑے
۴۶۹	۱	۲۶	تاے مشتلقہ	تاے مشتقلہ یعنی ٹ
۴۶۹	۲	۲۰	قاشیں تجانا	قاشیں بجانا
۴۷۱	۲	۲۴	جرہوتی ہے	جڑ ہوتی ہے
۴۷۲	۱	۳۰	خونخول ہوگیا	خونخوار ہوگیا
۴۷۲	۲	۱۸	گاڑی گاڑی سے	گاڑی کا گاڑی سے
۴۷۳	۱	حاشیہ	کشا	کشن
۴۷۵	۲	۱۴	ادھک	ادِھک
۴۷۶	۱	۱۹	ہم موقت	اسم مؤنث
۴۷۶	۲	۹	تحمل	تحمّل
۴۷۷	۱	۱۶	کچ مچ زبان	کج مج زُبان
۴۷۷	۱	۲۸	ستکوان	ستگون
۴۷۷	۲	۷	ادھ کچرا	ادھ کچرا
۴۷۸	۲	۷	گھمیان	گھمیّاں
۴۷۹	۱	۵	چپیر بھرنا	چپیڑ بھرنا
۴۸۱	۱	۱۴	تھمین بیان	رنگیں بیاں
۴۸۴	۱	۱	جاں کنتی	جاں کنی
۴۸۶	۱	۱۸	چنے چباتا	چنے چبانا
۴۹۱	۲	۱	رہبنا	رہنا
۴۹۱	۲	۱۲	سکاتوں کے	سکانوں کے
۴۹۲	۱	۲۱	عنایت فرمانا۔ دینا۔ عطا فرمانا	عنایت فرمانا۔ دینا۔ عطا فرمانا
۴۹۲	۱	۲۲	(دیا کرن میں)	(دیاکرن میں)
۴۹۴	۱	۱۲	اپنے	اپنے
۴۹۵	۲	۷	کرکری ڈھی	کرکری ڈھی
۴۹۶	۲	۴	لوون	لُون
۴۹۷	۲	۳۰	دولانا	ڈُلانا
۴۹۷	۲	۳۰	پنکھا کرنا	پنکھا کرنا
۴۹۸	۲	۲۹	جوں نکہت	جوں نکہت
۵۰۲	۱	۱۱	غلتخال یا برنجن	غلتخال یا برنجن
۵۰۲	۱	۱۳	مکڑی کا کام	مکڑی کا نام
۵۰۵	۱	۲۷	یاں سانرہ دائر	یاں سائرہ دائر
۵۰۹	۲	۰	حاشیہ	کسط
۵۱۲	۲	۳	گشت	گشت
۵۱۳	۱	۳	مُول	مول
۵۲۴	۱	۹	جوہرتو مجھ میں	جوہر تو مجھ میں
۵۲۸	۱	۶	عرفی	عرفی
۵۲۸	۲	۵	جنگل گشور	جنگل گشور
۵۲۹	۱	۲۲	کبھو	بھو
۵۳۳	۲	۱۱	نہ ماریگا مکڑی کے چور کو	نہ ماریگا کڑی کے چور کو
۵۳۹	۲	۶	زخمتہ	زخمتہ۔
۵۴۱	۲	۱	کل جاما	کل جاتا
۵۴۱	۲	۱۴	کلبھوین صورت	کلبھویں صورت
۵۵۰	۱	۴	دشمن کا کلیجا	دشمن کلیجا
۵۵۱	۱	۱	کہ دراوہ	کہ میراوہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۵۵۳	۲	۳۰	کلرۂ تنفر	کلرۂ تنفر
۵۵۷	۰	۳	کرتے ہین	کرتے ہیں
۵۵۷	۰	۳	تصویر مین	تصویر میں
۵۵۷	۰	۴	مُصوّرون کے	مُصوّروں کے
۵۵۸	۱	۱۵	خوب ئل دَکل کر	خوب ئَل وَل کر
۵۵۹	۲	۱۶	شاہ جہان	شاہ جہاں
۵۶۰	۲	۱	بلکہ ایلزبتھ	ملکہ ایلزبتھ
۵۶۱	۱	۸	دامارن	داماں
۵۶۱	۲	۲۸	کرحون	کرجوں
۵۶۱	۲	۲۹	اسم مُدکر	اسم مُذکر
۵۶۲	۱	۱۳	جیبے	جیسے
۵۶۲	۲	۲۴	کرا اینٹھ جاتا	کر آینٹھ جاتا
۵۶۳	۱	۲۰	طرف پے نیچا کرنا	طرف سے نیچا کرنا
۵۶۶	۲	۳۰	انجھاری	انجناری
۵۶۵	۲	۸	کمیلا	کیلا
۵۶۷	۱	۱۹	زلف مغبر	زلف معنبر
۵۶۷	۲	۱۶	خزک	گوش خزک
۵۶۷	۲	۲۳	راک کے بجھنے	راگ کے سمجھنے
۵۶۷	۲	۳۰	بولا حاتا ہے	بولا جاتا ہے
۵۶۸	۱	۱۷	جوتی کے پنچے	جوتی کے پنچے
۵۶۹	۲	۹	جھوڑ دینا	چھوڑ دینا
۵۶۸	۲	۱۴	کتارہ حاند	کنارہ چاند
۵۶۸	۲	۲۹	نیا	نیا
۵۷۰	۱	۱	کنتک	کتنک
۵۰	۱	۲	کنتہ	کنشہ
۵۷۹	۱	۲۰	کوابے پنڈے والا	کورے پنڈے والا
۵۸۳	۱	۷	طشت	طشت
۵۸۴	۱	۸	بواو مجہول ۔ اسم مؤنث	بواو مجہول اسم مؤنث
۵۸۴	۲	۲۹	ساکتاں کو ۔ دوست	ساکتاں کوئے دوست
۵۸۶	۲	۱۳	ہوے ہے	ہوئے تھے
۵۸۹	۲	۳۰	بنی آدم	بنی آدم
۵۹۱	۱	۵	کوٗ سے	کو سے
۵۹۱	۱	۵	اسپے	اسپسے
۵۹۱	۱	۳۰	دھُوپ	دھوپ
۵۹۴	۲	۴	بجھائے بھی	بجھا بھی
۵۹۴	۲	۴	ملے کا	چلے گا
۵۹۵	۲	۲۱	کوھیل	کوٗھیل
۵۹۶	۱	۲۴	محض بجمی	محض نکمے
۵۹۹	۲	۲۲	سونا ہے	رونا ہے
۶۰۰	۱	۱۳	اپنی اپعی	اپنی اپنی
۶۰۱	۱	۲۳	کویر	گوبر
۶۰۱	۱	۲۴	بکنتوں	بھکتوں
۶۰۱	۱	۲۵	اندر اسن	اندر آسن
۶۰۱	۱	۲۶	خاک رُمائی	خاک رمائی
۶۰۱	۱	۲۶	سپنے ہوش	سپنے بھوشن
۶۰۱	۲	۱۶	ہلاتا یوں	ہلاتا ہوں

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۶۰۲	۲	۳	کریگا	کریگا
۶۰۲	۲	۴	براکریگا =	بُرا کریگا
۶۰۵	۲	۱۶	بلاد بیچھے	پیچھے
۶۰۵	۲	۲۶	پھنسانا	پھنسانا
۶۰۸	۱	۲۲	قصائی کا	قصائی
۶۱۰	۱	۲۵	چنخلی مُنی	چنجلی مُنی
۶۱۸	۲	۱۸	پٹیناڈالنا	پٹیناڈالنا
۶۱۹	۱	۱۰	کھوذتی	کھودنی
۶۱۹	۱	۲۰	کھرتوا	کھرتوا
۶۲۰	۱	۳۰	نباکل	نہ بالکل
۶۲۱	۱	۱۶	لنگر ڈالنا ۔ لنگر ڈالنا	لنگر ڈالنا
۶۲۲	۱	۲۷	کھرنجا	کھڑنجلا
۶۲۳	۱	۱۷	صدمۂ انتقال	صدمۂ انتقال
۶۲۳	۲	۲۶	براگی	بُرائی
۶۲۴	۲	۶	اُداتشا ہو جانا	اُداتشا
۶۲۶	۱	۸	ٹٹ	نٹ
۶۲۸	۱	۶	ہنسنا	ہنسنا
۶۳۴	۱	۲۵	کھنکھار	کھنکھار
۶۳۴	۲	۱۹	کھنگر	کھنگر
۶۳۵	۱	۲۷	جھوڑ دوں	چھوڑ دُوں
۶۴۰	۲	۲۴	لیت	گیت
۶۴۲	۱	۲	گھوڑا	گھوُرا
۶۴۲	۲	۱۳	پلاؤ	پُلاؤ
۶۴۳	۱	۲۹	چھاتا	پھلاتا
۶۴۵	۲	۳	وگرنہ کوئی م کو سوز	وگرنہ کوئی دم کو سوز
۶۴۹	۱	۱۰	جلذ ہذا	جلد ہذا
۶۴۹	۲	۲۹	کیا ہو چھنا ہے	کیا پُوچھنا ہے .
۶۵۰	۱	۲۸	ہوسکے ۔ مقابلہ	ہوسکے + مقابلہ
۶۵۱	۱	۱۱	کیا خوب	کیا خُوب
۶۵۱	۲	۶	کیا خوب	کیا خُوب
۶۵۱	۲	۱۹	سفر کا تردد کرنا نہیں کرنا پڑتا	سفر کا تردد نہیں کرنا پڑتا
۶۵۴	۲	۹	جو کل کہا یہ اب	جو کل کہا کہ یہ اب
۶۵۶	۲	۷	رکیت	کیت
۶۵۷	۱	۴	بھنسنا	پھنسنا
۶۵۷	۱	۲۵	کیڑا	رکیڑا
۶۵۷	۱	۲۶	جانو ۔ گھن +	جانور + گھن +
۶۵۷	۲	۱۲	کیڑے	رکیڑے
۶۵۸	۱	۱۴	کھڑی	کھڑی
۶۵۸	۲	۲۷	خون بہی	خون ہی
۶۵۹	۱	۲۷	کس رنگ	کس رنگ کے ۔
۶۵۹	۲	۹	کیہ	کیسہ
۶۶۰	۲	۷	کیل	رکیل
۶۶۱	۲	۳۱	کیلی سے بکھرایا بھینسا	کیلی سے بکرا یا بھینسا

سینگری (ہ) اسم مؤنث ۔ مولی کی پھلی ۔ موگری (سینگ کی مشابہت کے سبب یہ کلمہ نسبت مثل : انسری لاگر سینگری بنایا)
سینگر سا (ہ) صفت ۔ مرد گنوار، پتلا دبلا ۔ کانٹا سا ۔ سوکھا سہا ۔ تاق +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فہرستِ اغلاطِ فرہنگِ آصفیہ جلد چہارم مطبوعہ رفاہِ عام پریس لاہور مع ٹ اغلاطِ جلدِ سوم

بقیۂ جلدِ سوم

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۰	۲	۱۴	وہ کلادہ جیسں	وہ گرہ جو	۴۲۸	۱	۱۲	ایک ایک +	ایک ایک + الگ الگ	۶۲۱	۲	۱۴	فاعل مفعول	قایل معقول
؍	؍	۲۵	تاریخ مس گرہ لگاتے جاتے	تاریخ کو کلاوہ میں لگاتے	۴۴۲	۱	۱۷	کاغذ کا پٹا باز	کاغذ کا پٹے باز	۶۲۸	۱	۱۹	کسی	کی
۳۲۵	۲	۵	شعصفی	غالب	۴۵۱	۲	۸	[illegible]	[illegible]	صفحہ ختم	۲	۴۶	سینگر سا	سینگری سا

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲	۲	۵	حزر	جزر	۱۸	۱	۲۰	گوجری	گوُجری	۳۰	۲	۲۸	خیال کرنے	خیال کرتے
؍	؍	۱۱	جزتم	جُزتُم	؍	؍	۲۶	بجکیھی	بجکیھی	۳۱	۱	۳۰	گردن یر	گردن پر
۳	۱	۲۹	بعدڑا	لَبَنڈا	؍	۲	۲	اندزونی	اندرُونی	؍	۲	۲۸	گردن پکڑ	گردن پکڑ
؍	۲	۸	وزہیں	وَرَہیں	؍	؍	؍	مھنی	سومخفی	۳۳	۲	۲۴	گردن ہلاے	گردن ہلاوے
۷	۱	۱۴	مول	مول	؍	؍	؍	گھتی	گھجی	؍	؍	۲۶	ہلنے للنا	ہلنے لگنا
۸	۲	۷	بے اوساں	بے اوسان	؍	؍	۲۹	نہایت خورد چیاں سی	نہایت خُرد۔ چیاں سی	۳۵	۱	۳۰	بھیڑنیے	بھیڑیے
؍	؍	۱۷	ٹھیئے سیلانا	ٹھیئے سلانا	۱۹	۲	۱۶	چنگوگے	چکوگے	؍	؍	۲۳	ذِیب	ذیب
۹	۱	۳	؍	؍	۲۰	۲	۲۳	کیا کوں	کیا کہوں	۳۶	۱	۱۱	حلا ملا	حا ملا
؍	؍	۱۴	پڑھاپا	پرچھانا	؍	؍	؍	گڈگڈاتی	گدگُداتی	؍	۲	۱۷	ہنگے	ہنکے
۱۰	۱	۲	میں گھس جانا	میں گھس جانا	۲۱	۱	۱۷	تیرہ	تیرہ	۳۷	۲	۲۹	گزنایہ	گزنابہ
؍	؍	۲۷	ننگا دھڑنگا	ننگا دھڑنگا	؍	؍	؍	منقض	مُتقفص	۳۸	۱	۱۶	وغیرۂ	وغیرہ
؍	۲	۳	بنیدھنا	بندھنا	۲۳	۱	۱۴	سیر گدھیا	سیر گدھیا	۴۰	۱	۱۶	سیرے گرد پر فتنہ شرو گر فتنہ ما	سیرے گرد پر فتنہ شرو گر فتنہ ما
؍	؍	۲۵	جیسے دو	جیسے وہ	؍	۲	۱۵	جبوں	جنوں	؍	؍	۲۵	درسرے	دُوسرے
۱۱	۱	۱۰	مائل	مائِل	۲۴	۲	۱۱	کہتاسے	کہتا ہے	۴۱	۱	۱۳	بیرومرشد	پیرومُرشد
؍	۲	۲۵	جان سے	جان کی	؍	؍	۱۵	جزاب انگریزی	خراب انگریزی	۴۲	۲	۱۸	قلا کھانا	قلابازی کھانا
۱۲	۱	۶	جوں کل	جُوں گُل	۲۵	۱	۴	چھوٹا قلعہ	چھوٹا قلعہ	۴۳	۱	۲۵	فارسی کی کرہ کا	فارسی کی گرہ کا
؍	۲	۶	بکنر	بکتر	؍	؍	۱۷	معجمہ	مُعَجّمہ	۴۴	۲	۱۴	اپناعیب	اپنا عیب
؍	؍	۱۵	سیاہ رنگ	سیاہ منگ	؍	۲	۹	بادشلہ گرگ کرتے	بادشاہ گرگھا کرتے	؍	؍	۲۶	معرف ہونا	مُعتَرف ہونا
۱۳	۲	۱۱	اعصا	عصا	۲۶	۱	۱۷	متبذل	مبتذل	۴۵	۲	۲۹	بچی کوکو	بچی کو
؍	؍	۱۵	ہنُدُو	ہندُو	؍	؍	؍	ذلیلِ	ذلیل	۴۵	۲	۱۶	واگنداشت گرنا	واگذاشت کرنا
۱۴	۱	۱	دسا	دشا	؍	؍	۱۹	ٹپروں	پڑوں	۵۰	۱	۲۵	ہوحانا	ہوجانا
؍	؍	۲	لسار	لُہار	۲۷	۲	حاشیہ	گرت	گرپ	۵۱	۱	۲۸	رستہسے کزرنا	رستہ سے گزرنا
؍	؍	۵	تدبیر	تدبیر	۲۸	۱	۲	دو کلا کو	دوگانا کو	؍	۲	۱۵	بینتے والا	بیننے والا
؍	؍	۸	ایسے مزن	ایسے مَرَن	؍	؍	۷	کیا اُسنے	کہا اُس نے	؍	؍	۲۴	ذالقہ	ذائقہ
؍	؍	۲۷	اڑانے	اُڑائے	؍	؍	؍	کیا میں نے	کہا میں نے	۵۲	۱	۴	گزک کو کہتے	گزک کہتے
۱۵	۲	۲۵	نکلنی ہے	نکلتی ہے	۳۰	۱	۲۵	تصریف	تصریف	؍	؍	۶	انگی گری	اُنگی گری
۱۶	۲	۲۹	روئی ملاکر	رُوئی ملاکر	؍	؍	۲۷	شریف	شریف	؍	؍	۲۵	کرپاس	گرپاس
۱۷	۱	۲۰	تقرس	نقرس	؍	؍	۲۸	قرآن گو	قرآن کو	؍	۲	۱۲	گودیں	گنُودیں
؍	۲	۲۲	گرنجے	کرنجے	؍	۲	۱۵	پاسپانی	پاسبانی	۵۳	۱	۳۰	اینی ہی	اپنی ہی

صحت نامہ صفحات الحاقی فرہنگ گزاری جلد چہارم

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	۸	علم	جلم
۵	۱۱	[illegible]	[illegible]

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۵۴	۲	۱۹	پڑے بیٹے کا	بڑے بیٹے کا
۵۵	۱	۱۰	سول بھدر	سون بھدر
۵۶	۲	۲۵	زیب و زنیت	زیب وزِینت
″	″	۲۹	بدگوکی کرنا	بدگوئی کرنا
۵۷	۲	۸	مانے والا	مارنے والا
۵۸	۱	۱۷	گرم گرکے	گرم کرکے
″	۲	۲	صنت	صفت
۶۰	۲	۲۹	ابک کھلا	ایک کھلا
۶۱	۱	۱	با امرِ غریب	یا امرِ غریب
″	۲	۲۰	۵ مصرع حالی ۔گل ولالہ	مصرعۂ حالی سے گل ولالہ
″	″	۲۶	ساگھر	ہماساگھر
۶۲	۲	۲۸	محاورداں	محاورہ داں
۶۴	۱	۳۰	الہ کا ذکر	اس کا ذکر
″	۲	۲۸	سے	ے
″	″	۳۰	گریبان	گریبان
۶۵	۱	۱۲	کئے تھے	کئے تھے
″	″	۱۵	روییہ کا	روپیہ کا
″	″	۱۸	کرو	گرو
″	″	۲۰	برخلاف	برخلاف
″	۲	۱۹	گلا بیٹھنا	گلا بیٹھنا
″	″	۲۱	(معا.)	(نامعلوم)
″	″	۲۳	بھیجنا	بھیجنا
″	″	۲۸	کرنے میں	کرتے ہیں
۶۶	۱	۱۰	یہ سے	یہ ہے
″	۲	۸	متل گل گلاب	مثلِ گلِ گلاب
۶۷	۱	۴	شعہ	شعر
″	″	″	صاحب کے بھی	صاحب کی بھی
″	″	۱۲	سُرماے گُل	سرمائے گل
″	″	۱۴	چتر بھنبلی	چتر بھنیلی
″	″	۲۲	آنگینہ	آبگینہ
″	۲	۱۸	صصت	صفت
″	″	۲۷	جیسے	یہ جیسی
″	″	۲۹	بہاڑ	بچھاڑ
″	″	۳۰	یہ گلخن اور	یہ گل یعنی
۶۸	۱	۴	غُصَیل گتّا	غُصَیل کُتّا
″	″	۶	غصیل	غُصَیل

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۶۸	۱	۱۵	اُس کا جہیر	اُس کا جَہیر
″	۲	۱۷	خطاب بدختراں فقرے	خطاب بدختراں
″	″	۲۷	پر بغل میں	بغل میں
″	″	۲۹	لہجہ	لہجہ
۶۹	۱	۸	بازو	مازُو
″	″	۳۱	جایزسے	جایزہے
″	۲	۱۵	۰ر پردوں کی	اور پردوں کی
″	″	۱۶	فاری	فارسی
″	″	۲۳	ہوتاسے	ہوتاہے
۷۰	۱	۶	کوُچہ در گوچہ	گوچہ در گُوچہ
″	″	۲۰	عُقد کرنا	عقد کرنا
″	″	۲۴	پُوچھو	پُوچھو کہ
″	۲	۱۰	دُختر زز	دُختر رز
″	″	۲۲	گلے پر لگا	گلے پڑیگا
″	″	۲۵	کوئی سپز	کوئی چیز
″	″	۲۸	سر مُنڈھنا	سر مَنڈھنا
۷۱	۱	۱۶	بغلگبیر ہونا	بغلگیر ہونا
″	″	۲۱	جان لے برابر	جان کی برابر
″	″	۲۶	دمر کا ساتھی	دم کا ساتھی
″	۲	۳	بیاہی بائے	بیاہی جائے
″	″	۵	کرو	گِرو
″	″	۱۷	وہ گلگروے	وہ گلگُروے
″	″	۲۷	لے کا ہار	گلے کا ہار
″	″	۲۸	ہنسکے فرمایا	ہنسکے فرمایا
″	″	۳۰	اجیرن بہ جانا	اجیرن ہوجانا
۷۲	۱	۲۸	بار ہوا	بار ہوں
۷۳	۱	۱۴	ذکر درقیب	ذکرِ رقیب
″	۲	۲۰	گلیز ہے	گُلیز ہے
۷۴	۲	۲۰	بھُوپڑا	بھوپڑا
″	″	″	وہ بہوپڑا	وہ بھوپڑا
۷۵	۱	۲	گم گشتہ	گُم گشتہ
″	۲	۱	۱۵سم مذکر اگنیوں میں	اسم مذکر دگینتوں میں
″	″	۶	بھی ے	بھی ہے
۷۶	۱	۱۰	مُضرّت	مَضرّت
۷۹	۲	۵	بھنڈارا	بھنڈارا
۸۰	۱	۲۴	اور وٹٹروں پہ	اور ڈنٹروں پر

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۸۲	۱	۱۳	پاندی سے	پابندی سے
″	″	۲۵	چوتڑوں کو ٹکرآنا	چوتڑوں کو ٹکرانا
″	۲	۲۷	قرب	قریب
۸۳	۱	۹	ملت	مگت
″	″	″	بھیڑ کٹیاں	بھیڑ کٹیاں
۸۶	۱	۲۹	تقدیر لیکگی	تقدیر لیکگی
″	۲	۷	جو بیزر ہوا	جو بیزار ہوا
۸۸	۲	۲	ماہیئے مراتب	ماہی مراتب
″	″	۱۴	اس گوگو	اس کو گوبر
۸۹	۱	۲۸	التیاپرپر	ابلیاپر
″	۲	۱	زمین پر گرے	زمین پر گرگئے
″	۲	۲	میشان گوسن	میشانڈ گوش
″	″	۵	رہنے سنے لکے	رہنے سہنے لگے
۹۱	۲	۴	سالت میں	حالت میں
″	″	۱۴	سوزن زدہ گی	سوزن زدگی
″	″	″	اوزاکا نام	اوزار کا نام
۹۲	۱	۲۳	گوودوں میں	گوڈوں میں
۹۳	۱	۲۸	کنار گور کے	کنارے گور کے
″	″	″	حس کو	جس کو
″	″	″	بجر العت	بجر الفت
″	″	۳۰	جالکنا	جالگنا
″	۲	۷	چپ رہنے	چپ رہیے
″	″	۱۵	گور گرمھا	گور گڑھا
″	″	۱۷	کانا	کمانا
″	″	۲۹	سمر تو	ہم تو
″	″	۳۰	قبر ہونا	قبر ہونا
۹۵	۱	۱۸	نہ کر	مُنکر
″	۲	۱۴	چوُر ہو بانا	چوُر ہوجانا
۹۶	۲	۲۴	اندانازی	اندازی
″	۲	۱۷	گوشہ تشیں	گوشہ نشیں
۹۷	″	۱۹	گوشہ رفشینی	گوشہ نشینی
″	″	۲۰	علیحدہ گی	علیحدگی
″	″	۲۱	گانیوں کا ریوز	گائیوں کا ریوڑ
″	″	۲۸	دمدوں	دمدموں
۹۸	۱	۲	تبیر پا	تدبیر پا
″	۲	۱۷	ستے	رستے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۹۸	۲	۲۷	سوتنا پاکہ	سوتا پاکر
۹۹	۱	۸	سامچہ جیو	ساچہ جیوز
〃	〃	۱۲	راس کی	اس کے
〃	〃	۵	بکثرت خاوند رہتے ہیں	بکثرت حاضر رہتے ہیں
۱۰۰	۱	۱۵	اور لشاوری کے	اور لشاورے کے
〃	۲	۳۰	نہیر وغیرہ	پنیر وغیرہ
۱۰۱	۲	۱۴	گولی لی جمع	گولی کی جمع
۱۰۲	۱	۸	کہی جو	کہیے جو
۱۰۳	۱	۱۸	کہ تونے	کہہ تونے
〃	〃	〃	مجے	مجھے
۱۰۴	۱	۱۲	سہر اگوندھنا	سہرا گوندھنا
۱۰۶	۱	۱۰	نوزائدہ	نوزائیدہ
۱۰۸	۲	۱۸	یا چاکی ہیں	یا چالاکی ہیں
۱۰۹	۱	۱	یا بہے	یا بر سرے
۱۱۲	۲	۱۸	سہر ہٹانا	شہر ہٹانا
۱۱۳	۱	۵	لوبام پر	لوبام پر
۱۱۴	۱	۲۰	پا کھیچے	پا کھینچے
۱۱۵	۱	۱۷	ڈھلتے میں	ڈھلتے ہیں
〃	۲	۱۰	نوزائدہ	نوزائیدہ
۱۱۸	۱	۱۷	اغوا کرنا	اغوا کرنا
۱۱۹	۲	۱۹	اٹکے تلکے	لٹکے تلکے
〃	〃	۲۸	اخیر تک پاٹھانا	اخیر تک پہنچانا
۱۲۲	۱	۳۳	نسبت	نسبت
۱۲۴	۱	۱۴	خداوندا	خداوندا
〃	〃	۲۶	گھری پوتچی	گھر کی پوٹلی
〃	۲	۲۶	گھرگی کھانڈ	گھر کی کھانڈ
۱۲۶	〃	۳۰	انسدہ بھول جانا	انعدھ بھول جانا
۱۳۰	۲	۴	بھولی سی سے	بھولی سے
۱۳۶	۱	۵	پرینہ زویا	پرینہ رویا
〃	〃	۷	گھمنڈیہ	گھمنڈ پہ
〃	〃	۲۹	کہ اپے	کر اپنے
〃	۲	۳۰	اُمسنڈما	اُمنڈنا
۱۳۹	۱	۲۰	ڈنگولہ	ڈنکولہ
۱۴۱	۱	۱۵	مُردوا	مَرڈوا
〃	〃	۱۷	نظر بر سے	نظر بد سے
۱۴۲	۱	۱۹	آنکھہ سچولی	آنکھہ مچولی

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۴۲	۲	۲۶	ٹکٹا ٹمکی	ٹکٹکی لگی
〃	۳	〃	لپاڈکی	لپاڈگی
۱۴۳	۱	۸	پانی میں دالکر	پانی میں ڈالکر
〃	۲	۱۰	یا پانی کی	یا پانی کی
۱۴۴	۲	۲	چھوٹا سا	چھوٹا سا
۱۴۶	۱	۱۴	آج دشمن	آج تو دشمن
〃	۲	۵	کرل گھیا	گول گھیا
۱۴۸	۱	۷	کرمت	کرمت
〃	〃	۹	ناچیز	ناچیز
〃	〃	〃	حقیر	حقیر
〃	〃	〃	بے توقیر	بے توقیر
〃	〃	۱۱	راہ میں	رہ میں
۱۴۹	۱	۲۱	گدری	گدڑی
〃	〃	۲۳	خصم کی کمائی کھائی	خصم کی کمائی کھائے
۱۵۰	۱	۱	تواذروں	تو آوروں
〃	〃	۲۴	بڑا احرہے	بڑا خرہے
۱۵۱	۱	۳	بوسئے	بوسلے
۱۵۲	۱	۱۱	ہیچ پایۂ	ہیچ پایہ
〃	〃	۲۹	آدہار	ادہار
۱۵۳	۲	۲۶	جو جبش	جو جنبش
۱۵۴	۱	۱۰	کرادھرجا	کرادھرجا
〃	۲	۵	زمانۂ آتش	زبانۂ آتش
〃	〃	۹	د نواب	نواب
〃	〃	۱۷	کماندر نچیف	کمانڈر نچیف
۱۵۷	۲	پیشانی	لیح	لاح
۱۶۱	۱	۴	جم غفیر ہیں	جم غفیر میں
〃	〃	۲۴	باریک ماریک	باریک باریک
〃	۲	۵	ہو بجے کی	سو بجے کی
〃	〃	۲۹	اور سو تنوں پر	اور سر تنوں پہ
۱۶۲	۱	۸	بستی کی دھڑی	ہستی کی دھڑی
〃	〃	۱۳	میے	مینے
〃	۲	۵	اٹھکے اس تیغ سے گی یوں بھری	[illegible]
〃	〃	۷	جہانتاب ہے آ	جہانتاب ہے لاگ
〃	〃	۱۳	مہروشوں سے	مہروشوں کی
〃	〃	۳۰	لاگ رکھگر	لاگ رکھکر
۱۶۳	۱	۷	جاذو	جادو

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۶۳	۱	۱۹	کہارکے ور	کہارکے ود
〃	〃	۲۱	سند اور	ضد اور
۱۶۴	۲	۳۰	نڈھال	نڈھال
۱۶۵	۱	۱۴	مشہور ہے کہ کر	مشہور ہے کہ
〃	〃	۲۴	شمر کی کوے	شمر کی کولی
〃	〃	۳۴	ہاتھ نہیں کہ نکلتا	ہاتھ نہیں نکلتا
۱۶۸	نمبر	حاشیہ		لام
〃	〃	۱	دل لگتی ہے	دل لگتے ہی
۱۶۹	۱	۲	جُوتو	جو تو
۱۷۱	۲	۲۹	گورکے گناسے	گورکے کنارے
۱۷۳	۲	۱۴	شلاً جیسا یہ ماما	مثلاً جیسا یہ ماما
〃	〃	۱۲	لبچھنی	لپچھنی
〃	〃	۱۷	•	[illegible]
۱۷۴	۱	۱۵	تھسارت	بصارت
〃	〃	۲۵	اے ظفر	اے ظفر
۱۷۵	〃	۲۹	وہ گول	وہ گول
۱۷۶	۱	۲۸	اے جوش وجنوں	اے جوش جنوں
〃	〃	۳۰	لترا (ہ)	لترا (دال فارسی)
۱۷۷	۱	۲۵	چنار لٹ	چنا-لٹ
۱۷۸	۱	۹	تہیے لٹ پٹی	قری لٹ پٹی
〃	〃	۱۸	لوٹ گھسوٹ	لوٹ کھسوٹ
۱۷۹	۱	۳۴	ہم اپنے تیکیں	اپنے تئیں
〃	۲	۲	عربی ڈوانہ	عربی ڈوامہ
〃	〃	۳	اسے بنگی کہتے ہیں	اسے بنگی کہتے ہیں
〃	〃	۱۵	بواکو جھول	بوا و جھول
۱۸۰	۱	۱۰	کرشے کے	کڑہی کے
〃	۲	۲۳	کجونتی	کجونتی
〃	〃	〃	چھوٹی موکی	چھوٹی موئی
۱۸۱	۱	۶	بے ننگ نام	بے ننگ و نام
〃	〃	۸	کچپنن	کچپنن
۱۸۳	۲	۲۲	گورنا	گورد
۱۸۴	۲	۳۰	لوگوں کشیرینی	لوگوں کو شیرینی
۱۸۵	۲	۱۰	کپکپاہت	کپکپاہٹ
〃	〃	۱۴	بیاشا	بیاہنا
۱۸۶	۲	۳	بیر باندھنا	بیر باندھنا
〃	〃	۱۱	جدھ کرنا	جھجھ کرنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۸۷	۲	۵	دکر بھرے کوئی	دُکھ بھرے کوئی
〃	〃	۹	مُتبنٰے بنا	متبنٰے بنانا
〃	〃	〃	بینا بنانا	بیٹا بنانا
۱۸۸	۱	۴	پاوؤں	پاؤوں
〃	〃	۸	فتنہ کرکے	فتنہ گر کے
〃	〃	۱۱	کہ لڑکھڑائینگے	لڑکھڑائینگے
〃	۲	۱	آن پہچی	آن پہنچی
۱۸۹	۱	۱۰	مارکرر	مارکر
〃	〃	۱۷	لرھک رہو	لڑھک رہو
〃	〃	۲۱	قوم	تھوم
۱۹۰	۲	۱۰	بلاواسطہ پہنچپن	بلاواسطہ پہنچیں
۱۹۲	۱	۱۳	دبنۂ اسپ	دہنۂ اسپ
〃	〃	۱۵	جسکے وسیلے سے	جسکے وسیلہ سے
〃	〃	۲۴	چیستاں	چیستاں
〃	۲	۱۷	ناحق کی نالش ہو	تہتک کی نالش ہو
۱۹۳	۲	۲۷	اور دُم پر	اور ڈم پر
۱۹۴	۲	۲۵	دیا کھیاں	دِیا کھیاں
۱۹۶	۱	۱۳	معل لازم	فعل لازم
۱۹۷	۲	۱۳	کسی پہ پٹنا	کسی پہ پھٹنا
۱۹۸	۱	۲۳	پہ پہ جی مت لگائیو	پہ جی مت لگائیو
۱۹۹	۲	۱۲	تاڑتوڑ	تابڑتوڑ
〃	〃	۲۰	ساتھ نہ چھوڑنا	ساتھ نہ چھوڑنا
۲۰۰	۱	۱	اج	باج
〃	〃	۸	اُڑاسنے ہیں	اُڑاتے ہیں
۲۰۱	۲	۱۷	طبیعت بادل	طبیعت یا دل
〃	〃	۲۲	حلانا	جلانا
۲۰۳	۱	۸	غم صبہا	نجم صہبا
〃	〃	۹	ہراک	ہر ایک
〃	〃	۲۱	وعیرہ	وغیرہ
۲۰۴	۱	۳	وشی کرنا	وستے کرنا
۲۰۷	۱	۱۷	ناؤکے بلی	ناؤکی بلی
۲۰۸	۱	۲۰	اس کم تو کرلو	اس کم کو کرلو
〃	۲	۲۴	دل کارو بے اختیار	دل کا بے اختیار
۲۰۹	۱	۸	کسب رعد کی	کسب رعد کے
〃	۲	۱۲	انتہا کھہ	بتدا کھہ
۲۱۰	۱	۳	لم تپھوئی سے	لم چھوئی سی

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۱۰	۱	۱۳	لم گھنا	بلم رکھنا
〃	〃	۱۵	ے	گے
〃	۲	۳۰	یہ فرض ہوگی	یہ غرض ہوگی
۲۱۱	۲	۲۶	دلِ آتش کو	دلِ آتش
۲۱۲	۲	۲۶	ہندو ففیر	ہندو فقیر
۲۱۵	۲	۱۵	دیکھو لنگوٹ باندھنا	دیکھو (لنگوٹ باندھنا)
۲۱۶	۲	۲	اپنے اُستاد سے	اپنے اُستاد سے
۲۱۷	۲	۱۷	اُسکے حواب میں	اُسکے جواب میں
۲۱۸	۱	۳۰	اشتیاق سونا	اشتیاق ہونا
۲۱۹	۲	۲۴	وہ شئے ر	وہ شئے
۲۲۰	۱	۲۳	معل متعدی	فعلِ متعدی
۲۲۱	۲	۲۷	اب جوان	اب جواں
۲۲۴	۱	۳	سے دیو لوگ	جسے دیو لوگ
〃	۲	۲۴	لبیا	لبا
۲۲۵	۱	۱۵	دل کو دُرِ گوش	دل کو دُرِ گوش
〃	۲	۴	میار	عیار
〃	〃	۷	تھوڑسا	تھوڑا سا
۲۲۶	۱	۲۷	حوبن	جوبن
〃	۲	۱۸	(لونڈی بچہ)	لونڈی بچہ
〃	〃	۲۵	صبیہ	کمبیتہ
۲۲۷	۲	۲۷	میرے زنجیر کا	میری زنجیر کا
۲۲۸	۱	۲۸	انگمیز وگے	انگمیزو گی
〃	۲	۶	سویرے	سویرے
〃	〃	۷	ٹھے	اُٹھے
۲۲۹	۱	۲۴	اُمنگ آٹھنا	اُمنگ اُٹھنا
〃	〃	۲۷	آبائے	آجائے
〃	۲	۱۷	اُجار	اُجاڑ
۲۳۰	حاشیہ	یک کالم	۲۳۱۰	۲۳۰
۲۳۰	۱	۶	تراتر	تڑاتڑ
〃	۲	۳	خوش" طبع	خوش طبع
〃	〃	〃	رنگیں	رنگیں طبع
۲۳۱	۱	۱۰	سبزہ و	سبزو و
〃	۲	۱	جوش مارا	جوش مارنا
۲۳۲	۲	۱	آنلک	آنلک
〃	〃	۱۲	رفیق ہو جانا	رفیق ہو جانا
〃	〃	۲۹	(۴۴-غو)	(۳۱-غو)

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۳۲	۲	۲۹	غصتہ کرنا	غصّہ کرنا
۲۳۴	۱	۸	راج اوگ	راج روگ
۲۳۶	۱	۱۲	لنگ نہ لگنا	آنگ نہ لگنا
〃	۲	۴	مادت ڈالنا	عادت ڈالنا
۲۳۷	۱	۱۴	ترتیب سے	ترتیب سے
۲۳۸	۱	۲۵	دام مار کھنے	دام مار رکھنے
〃	۲	۱۷	اُس شہید ناز کی	شہیدِ ناز کی
〃	〃	۲۵	بھتان	بہتان
۲۳۹	۱	۲۰	متبنیۃ	متبنّیہ
۲۴۰	۱	۶	اوپر کرکے	اوپر کرکے
۲۴۱	۱	۴	پیچک	پیمک
〃	۲	۱۲	روپہ بے باق کرنا	روپیہ بے باق کرنا
۲۴۲	۱	۱۴	اُسکے لام کی	اُسکے نام کی
〃	〃	۲۴	نگل گئی	نکل گئی
〃	۲	۲۹	پری نشال	پری تمثال
۲۴۳	۲	۲۴	وو خیمہ	وہ خیمہ
۲۴۴	۱	۴	ستائدں کا ترجمہ	ستائنش کا ترجمہ
۲۴۵	۱	۱۱	مجصور کرہ	محصور کرنا
〃	〃	〃	وایس کرنا	واپس کرنا
〃	۲	۱۰	بینا نہ دینا	لینا نہ دینا
〃	〃	۲۹	چپ گیا تھا	چھپ گیا تھا
۲۴۷	۲	۱۱	یہ کلمۂ زباں پر	یہ کلمہ زباں پر
〃	〃	۲۵	نہایت مشکل	نہایت مشکل
〃	〃	۲۹	وہ شئے ر	وہ شئے
۲۴۸	۱	۵	حلوان کی یخنی	حلوان کی یخنی
〃	〃	۳۰	سنگی بہن	سگی بہن
〃	۲	۱۲	وافق	موافق
〃	〃	۲۱	مگر ماہی ماہی کہتا جائیگا	مگر ماہی ماکہتا جائیگا۔
۲۴۹	۱	۲۶	کھاتا	کھانا
〃	۲	۴	نشے میں چُوڑ	نشے میں چور
〃	〃	۶	ذی عزت رمیندار	ذی عزت زمیندار
〃	〃	۲۵	معل متعدی	فعل متعدی
〃	〃	۲۹	سیایا	سیاپا
۲۵۰	۱	۲	آہ و ماتم کرنا	آہ و بکا کرنا
〃	〃	۲۵	میرا تھاجبھی	میرا ماتھا جبھی
۲۵۱	۲	۱۰	تقاری	تاتاری

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۵۲	۱	۳۰	اخند کرنے	اخند کرنے
〃	۲	۳۰	راو	ساو
۲۵۳	۲	۳	روتی کپڑے	روٹی کپڑے
〃	〃	۱۲	جو ماماپ	جو ماباپ
〃	〃	۲۱	مارہے	ماررہے
۲۵۴	۱	۱۸	کڑائی جھگڑا	لڑائی جھگڑا
〃	〃	۱۹	کمارت	کہاوت
۲۵۵	۱	۲۲	پڑا کردیا	پٹڑا کردیا
〃	〃	۱۷	کروں موں	کروں ہوں
〃	۲	۱	مالک بنجانا	مالک بنجانا
〃	〃	۸	وہ مار مارعں	وہ مار ماروں
۲۵۶	۱	۲۹	تُفت میں بسانہ سو	تُفت میں ایسانہ ہو
۲۵۷	۲	۱	ڈکیانا	ڈگیانا
〃	〃	۱۵	اُنسے ہے کچھ مت پوچھو	اُنسے جب ہے مت پوچھو
۲۵۸	۱	۱۵	میت کا میرے	میت کا میری
〃	۲	۱۹	وبانا	دبانا
۲۶۰	۲	۱۲	پھوس	پوس
〃	〃	۲۵	توزہرمنے	توزہرہ نے
۲۶۱	۱	۱۹	خدائی خوار	خدائی خوار
〃	〃	۲۰	صیبت مارے	مُصیبت مارے
〃	۲	۱۷	حب القلت	حب القلت
〃	〃	۲۶	پیبتے ہیں	پیٹتے ہیں
۲۶۲	۱	۳	چوتی	چوتی
〃	〃	۸	رنگ برنگی	رنگ برنگی
〃	〃	۳۰	جودودو	جودو
〃	۲	۱۲	مدح خوانی کرتے	مدح خوانی کرنے
〃	〃	۱۶	گمھا	گھگھا
〃	〃	۲۴	قطرہ	قطرہ
۲۶۴	۲	۱۹	فرق شدہ مال	قُرق شدہ مال
۲۶۵	۲	۲۸	بشکل مرجان	بشکل مرجان
۲۶۸	۱	۴	اگیا دیا گیا	آگیا دیا گیا
〃	۲	۱۰	ماں کا پاں	ماں کا پان
۲۶۹	۲	۹	چتوں کو	چتون کو
۲۷۰	۱	۳۰	اکھری	اکھری
〃	۲	۲۴	بُت مغرور	بُت مغرور
〃	〃	〃	بھاڑکر بھاتی	پھاڑکر چھاتی

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۷۱	۱	۱۰	منگیز لڑکی	منگیتر لڑکی
〃	۲	۲۱	چپنگ پنیا	پینگ پیا
۲۷۶	۱	۹	غلطان۔ پیچان	غلطاں۔ پیچاں
۲۷۷	۲	۴	قبول	قبول
۲۷۸	۱	۱۶	جُنبان	جُنباں
۲۷۹	۲	۲	جُڑوان	جُڑواں
〃	〃	〃	بھڑوان	بھڑواں
۲۸۱	۱	۲۵	متملق	متملق
۲۸۴	۱	۷	بہاؤ بتانا	بھاؤ بتانا
〃	〃	۲۲	نیوان ناس گیا	نیواں ناس گیا
〃	۲	۱۶	بسین	بسیں
۲۸۵	۱	۱	ڈنڑوں	ڈنڑوں
〃	۲	۱۳	بند ہاتھ کے مقدار	بند ہاتھ کی مقدار
۲۸۷	۱	۵	بھر بھر کرکے	بھر بھر کرکے
〃	۲	۲۳	کہا کہیں	کیا کہیں
۲۹۰	۲	۳	پرکونیا	ترکونیا
۲۹۱	۲	۴	ابروسہ	ابرو
〃	〃	۷	گیسوئے مبتدا	گیسوئے یا مبتدا
۲۹۸	۱	پیشانی	بجن	مجن
۲۹۹	۲	۱	عزبی فدرہ	عربی قدرہ
〃	〃	۵	عزبی رت	عربی رت
۳۰۱	۲	۲	بانے کے مچھلی	بانے کی مچھلی
۳۰۲	۱	۱۲	اُنسے	اُس نے
۳۰۴	۱	۲۰	سرالعزیر	سرالعزیز
۳۰۶	۱	۹	نامرادرناامید	نامراد۔ ناامید
〃	۲	۲۴	معاملہ کی کے مُہروں	معاملہ کی مُہروں
۳۰۷	۱	۱۳	پیارسے لال	پیارے لال
۳۰۸	۱	۱۴	مُخا فتت	مَخا فتت
〃	〃	۲۶	غبلی	غبطی
〃	۱	۲۹	گانشتہ	گم شتہ
۳۰۹	۲	۱۲	ابجاد	ایجاد
۳۱۰	۲	۴	اتیتی	اُتپتی
۳۱۱	۱	۱۲	شاگرد ذوں	شاگرد ذوق
〃	۲	۲۳	بنت العنب	بنت العنب
۳۱۳	۱	۱۶	ناچی کودے	ناچے کودے
۳۱۵	۱	۴	بدبوی	بدخواہ

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۱۷	۱	۱	مند بوح	مذبوح
〃	۲	۴	مِراتب	مَراتب
۳۱۸	۲	۸	ہم جلیبی۔ یاری	ہم جلیسی۔ یاری
〃	〃	۲۵	چارزانو	چارزانو
۳۲۲	حاشیہ	جدید	۲۳۲	۳۲۲
۳۲۴	۱	۳۱	آرام ہے	آرام ہو
〃	۲	۵	ملعوں	ملعون
〃	〃	۱۷	مُردوے	مَردوئے
۳۲۵	۲	۱۰	بدنی ہوئی	بدلی ہوئی
۳۳۰	۲	۱۳	تمہاری کوچے	تمہارے کوچے
۳۳۴	۱	۲	غصے کی حالت	غصے کی حالت
〃	۲	۲۸	کفن کا ٹوٹا	کفن کا ٹوٹا
۳۳۶	۱	۲۴	مُفنٹ کی	مُفت کی
〃	۲	۲	پیچ کھانا	پیچ کھانا
۳۳۷	۱	۸	مرہم بگانا	مرہم لگانا
۳۳۸	۱	۳	جیسے اپنی مشرک	جیسے اپنی مشرک
〃	〃	۸	بھ جائے	اُٹھ جائے
۳۴۰	۲	۱۷	پچھاڑی کے رسی	پچھاڑی کی رسی
۳۴۱	۲	۱۹	بازاش	پاداش
〃	〃	۲۴	گزیز	گریز
۳۴۱	۱	۱۱	شیر ہونا	سیر ہونا
۳۴۵	۱	۱۰	وہ قوت نما	دو قوت نما
۳۴۶	۱	۱۱	مشابہ ہو	مشابہ ہوں
۳۴۸	۱	۲۴	حیوانات	حیوانات
۳۵۱	۱	۲۰	غسل ڈالنا	غسل ڈالنا
۳۵۲	۱	۲	دونج	دوزخ
۳۶۰	۲	۲۸	راج مینتری	راج مستری
۳۶۴	۱	۴	مؤلف	نامعلوم
〃	〃	۱۰	رچھپانا	چھپانا
〃	〃	〃	گشت	گشت
۳۶۶	۱	۳۰	چھاپہ خانہ	چھاپہ خانہ
〃	۲	۲۴	فصل متعدی	فصل متعدی
۳۶۷	۱	۱۴	نہ ہوتا	نہ ہونا
〃	۲	۱۰	اسم مؤنث	اسم مؤنث
۳۶۸	۱	۱۰	دکھانے کا کا چبوترہ	دکھانے کا چبوترہ
〃	〃	۱۵	المحصل	المحاصل

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۶۹	۱	۴	شفاکمہ	شفاکدہ
۳۷۰	۱	۱	تغنا	تغنّا
۳۷۲	۱	۲	تجلیات	تجلّیات
//	//	۴	علوے جاہ	علوی جاہ
//	//	۱۰	مزتیب	ترتیب
//	//	//	پہل کو	پِہل کو
۳۷۳	۱	۲۴	شہو	نشور
۳۷۵	۱	۴	دمز	رمز
۳۷۶	۲	۲۴	ببجسے	جیسے
۳۸۰	۱	۱۷	افزوں	افزوں
۳۸۳	۱	۹	اُتہارا	اُتارا
//	//	۱۵	ترب	تربت
//	۲	۱۹	دونوں جیتڑوں	دونوں جھتڑوں
۳۸۴	۱	۶	نقتیبہ	تقدیر
۳۸۵	۲	۱۳	مکاں وقرب	امکان قرب
۳۹۰	۲	۸	گٹری	گبری
۳۹۲	۱	۲۰	گنونِ خاطر	گلگونِ خاطر
۳۹۳	۱	۱۷	اِس نالواں	اِس ناتواں
۳۹۵	۲	۱۱	سمجھادہنا	سمجھادینا
//	//	۱۹	شُست رن	شُست زن
۳۹۹	۲	۲۲	ملادیے ہیں	ملادیتے ہیں
۴۰۰	۲	۲۴	لوکے	توکہے
۴۰۴	۲	۲۲	متحد ہونا	متحد ہونا
//	//	۳۰	بہ آہ	بہ آہ
۴۰۶	۱	۲۹	سنگلاخ	سنگلاخ
//	۲	۴	بھیٹ	بھینٹ
//	//	۹	ٹکو	تلو
۴۰۷	۲	۵	دانتوں ہیں	دانتوں میں
//	//	۲۸	ہیرن	ہَرن
۴۰۸	۲	۱۴	بہاں	یہاں
//	//	۲۰	نہ کرنے والا	نہ کرنے والا
//	//	۲۳	پہدا	پیدا
۴۰۹	۱	۷	زرخرید	زرخرید
۴۱۰	۱	۲	ببجیسے	جیسے
//	۲	۲	جوابسا	جوایسا
//	//	۱۳	آبا	آیا

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۴۱۱	۲	۲۶	منّ ساوے	منّ وساوے
//	//	۲۹	//	//
۴۱۲	۲	۲۳	گیٹے	گئے
۴۱۳	۱	۶	زبانی ناقتیں	زبانی تلقیں
۴۱۴	۲	۱۴	ناجایئز	ناجائز
۴۱۵	۲	۱	رہیٹ	بھیٹ
//	//	۱۹	سفرّد	مقرّرہ
۴۱۷	۱	۱۱	پرپسوا	پرپیوا
۴۱۸	۱	۲۶	پینیل کی	پیپل کی
۴۱۹	۱	۸	سورگے کے	سورگ کے
۴۲۰	۱	۲۵	وہ جگہ	وہ جگہ
۴۲۱	۱	۶	(کودوں کودا ساکک)	(کودوں، کودا ساکک)
۴۲۲	۱	۱۳	(۹)	(۸)
//	۲	۱۴	ویرلگانا	دیر لگانا
۴۲۴	۲	۳۱	منجانب السہ	منجانب اللہ
۴۲۶	۲	۲	نظرگاہ	نظرگاہ
۴۲۹	۱	۱۴	لبیر	نقیر
//	//	۱۵	گنگلا	سنگلا
۴۳۰	۲	۲	ممتوں	منتوں
۴۳۲	۲	۶	پردۂ حال	پردۂ حائل
۴۳۳	۲	۹	اٹواٹے کھٹوائی	اٹواٹی کھٹوائی
۴۳۴	۲	۸	تیوڑی	تیوری
۴۳۶	۲	۲۷	حط نمودار ہوا	خط نمودار ہوا
۴۳۶	۲	۲۷	جسکا	جکا
۴۴۱	۱	۱۵	تابع معل	تابع فعل
۴۴۱	۲	۲۶	مُول بڑھانا	مول بڑھانا
۴۴۳	۱	۹	ببجیسے	جیسے
۴۴۵	۱	۶	تجاواں	تجاوان
۴۴۶	۱	۱۲	ظرف	ظرف
۴۴۸	۲	۱۲	(۲-مرعباز)	(۲-مرغباز)
۴۵۵	۱	۳	سنج	فرنج
۴۵۶	۱	۱۱	گھونگھٹ	گھونگھٹ
۴۵۶	۱	۱۹	بنلانے	بتلانے
۴۵۹	۱	۴	بکتنا ہے	بکتا ہے
۴۶۰	۱	۱۴	چھوڑیو	چھوڑیو
۴۶۶	۱	۱۶	موڑنی	موڑتی

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۴۶۰	۲	۱۰	برگرویدل	برگرویدن
۴۶۱	۱	۱۱	میرے	میری
۴۶۱	۱	۳۰	بچہ کی منہ	بچہ کے منہ
۴۶۱	۲	۱۲	ہارزہ سرائی	ہرزہ سرائی
۴۶۲	۱	۱۸	گرمی افغاں	گرمیٔ افغاں
۴۶۵	۱	۶	بتاکر	بناکر
۴۶۵	۱	۲۷	ستوں	شگون
۴۶۵	۲	۴	دباڈ	دباڑ
۴۶۵	۲	۵	اے پرے	اے پری
۴۶۶	۱	۱۴	میثاق	میثاق
۴۷۷	۱	۷	گاڑدی پن	گاؤدی پن
۴۷۷	۱	۹	بیوتوفوں	بیوقوفوں
۴۷۹	۱	۶	ازحوونمودار	ازخودنمودار
۴۷۹	۱	۸	قفنش	ققنس
۴۸۱	۱	۲۳	مُول لیکر	مول لیکر
۴۸۳	۱	۱	دیاواں	دیاوان
۴۸۶	۱	۱۶	قوحا	قوجا
//	//	//	//	//
۴۸۴	۲	۱۶	بجیسے	جیسے
۴۸۶	۱	۲۹	بھیٹ	بھینٹ
۴۸۹	۱	۱۴	جُدام	جُذام
۴۹۲	۲	۱۵	خُرمہرہ	خرمہرہ
۴۹۶	۲	۲۰	تصبیر	تصغیر
۴۹۹	۱	۷	بہلے جش	پہلے جس
۴۹۹	۱	۹	لپسی	لپسی
۴۹۹	۱	۱۹	ہت	بہت
۴۹۹	۱	۲۹	بلحاظ وہم	بلحاظ وہم
۵۰۰	۲	۳۰	بیٹھی ہاٹھ - پر ہونا	بیٹھی ہاٹھ پر ہونا
۵۰۴	۲	۱۹	میرے للا-کی اُلٹی ریت	میرے للاکی اُلٹی ریت
۵۰۹	۱	۲۳	بختیتاری	بختیاری
۵۰۹	۲	۴	میرے بہرے سقہ	میرے بھرے سقہ
۵۴۷	۱	۷	پھوٹی	چھوٹی
۶۳۵	۱	۱۲	دیکنا	دمکنا
۶۵۹	۲	۶	شانگنگ شاستر	سانکھیہ شاستر
۶۹۸	۱	۹	کتراکے	کتراکے
۶۹۹	۲	۲۲	ہتھڑی چرائے	ہتھڑی پر آئے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سند ہے جو کہ ہے ہر سند و بیان ہو

زبانِ ریختہ یعنی زبان ہے

فرہنگِ آصفیہ

جلدِ اوّل

(از الف تا ت)

اس سے پیشتر کی اشاعت حضور نظامِ سادس میر محبوب علی خاں بہادر نوّر اللّٰہ مرقدہٗ و جعل الجنّۃ مثواہ کے روشن فرمانے کی مبارک یمن نشانی تھی جو نقشِ اوّل سے تعبیر کی جاتی ہے۔ اور اِسے عہدِ فضیلت مہد فیضِ مجسّم، بحرِ سخاوکرم، سلطانِ انسانِ عرب و العجم سرپرست زبانِ اُردو، حامیٔ ریختۂ قدیم و جدید، ہمہ تن خیر محض، عالی جناب، والا خطاب، لفٹننٹ جنرل ہز ایگزالٹڈ ہائینس، رستمِ دوران و ارسطوئے زمان، سپہ سالار، آصف جاہ، مظفر الملک و الممالک، نظام الملک، نظام الدولہ، نواب مستطاب

میر عثمان علی خاں بہادر آصف جاہِ ہفتم

فتح جنگ، جی، سی، ایس، آئی، جی، سی، بی، ای ۔ خلّد اللّٰہ ملکہٗ و سلطنتہٗ ۔ تاجدار ریاست فرخندہ بنیاد حیدرآباد دکن حرسہا اللّٰہ عن الآفات والفتن کے ایامِ فرخندہ فرجام کا نقشِ ثانی کہنا چاہیئے۔ بمِصداقِ

نقاش نقشِ ثانی بہتر کشد زِ اوّل

اس فرہنگ میں سب سے بڑی ایک خوبی یہی ہے کہ نام تو فرہنگ ہے مگر انسائیکلوپیڈیا کا لطف پیدا کرتی اور ناول کا سماں باندھ دیتی ہے از سرِ نو ترمیم و تجدید ہو کر باضافۂ مطالبِ مفیدہ، شائقینِ اُردو و ہندوستانی زبان کے واسطے، خاص مصنف یعنی خاں صاحب مولوی سیّد احمد دہلوی مؤلفِ کتبِ متعددہ کی صحت، ترتیب، علاماتِ تلفظ و اعراب سے مزین ہو کر بارِ دوم

سنہ ۱۹۱۸ء

گلزارِ محمدی اسٹیم پریس لاہور میں طبع ہو کر

دفترِ فرہنگِ آصفیہ دہلی واقع گلی شاہ تارا سے شائع ہوئی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"فرہنگِ آصفیہ" کی پہلی طباعت (بالاقساط) "ہندوستانی اردو لغات" کے سرورق کا عکس

آٹھواں نمبر ۸   ۱۷۷-۲۰۰   دیسی کاغذ پر ۲ محصول ہے

جون سنہ ۸۳ء   ولایتی پر ۰ ۰۰۰

تاریخِ سالِ نو

اسکے اب بیشال ہونے میں گفتگو ہے کلام کس کو ہے ٭

لکھیے مشتاق بیسوی تاریخ کانِ معنی لغاتِ اُردو ہے

ہندوستانی اُردو لغات

یہ ٹھیک اور مکمل اُردو ڈکشنری جسمیں ہندوستانی زبان کے تقریباً کل الفاظ یعنی عربی - فارسی - سنسکرت - ہندی - بلکہ لغاتِ انگریزی مخلوط بہ اُردو اور عدالتی دیہاتی محاورے بھی شامل ہیں ماہِ نومبر سنہ ۸۲ء سے ۲۲ صفحہ پر اگر جولائی سے ۴۴ صفحہ پر) بطورِ رسالہ ماہوار ہر مہینے کی بیسویں تاریخ شایع ہوتی ہے اور ہیشہ چار مہینہ کی پیشگی قیمت ساڑھے چار آنے ماہوار کے حساب سے لیجاتی ہے بصورتِ مابعد دو چند - یا ترسیل رسالہ بند ٭

پورے رسالہ کی قیمت بھیجنے پر کوئی سانمبر اور صرف ایک آنہ ارسال کرنے پر ردی پروف نمونتہً ارسال ہو سکتا ہے ٭

یہ کتاب منشی سید احمد صاحب مؤلف لغاتِ مذکور ساکن حویلی مظفر خان واقع دہلی سے درخواست کرنے پر مل سکتی ہے ٭

ہدایت

۱ قیمت پیشگی یعنی آ۔نقد یا ڈاک کے ٹکٹ کے وسیلہ سے آنی چاہیے اور بصورتِ مجبوری ادھنی ٹکٹوں کے وسیلہ سے ٭

۲ ٹکٹوں پر آدھ آنہ فی روپیہ کمیشن بھی دینا پڑیگا اور کورٹ فیس کے ٹکٹ کسی صورت میں نہیں لیے جائینگے ٭

۳ اس امر میں جسقدر خط و کتابت تقاضا یا مزید دریافت طلب جواب میں ہوگی اُسکا صرف اُن خریداروں ہی کو دینا پڑیگا جنکے ساتھ یہ بات ہوگی ٭

۴ ایسے خطوط کی تعمیل نہیں ہوگی جو زرِ قیمت بغیر کسی نسخہ کی طلب میں آئینگے

رعایت

۱ پانچ جلد کا خریدار محصول سے بری ہے ٭

۲ دس جلد کے خریدار کو گیارہ کتابیں پیشگی اور ۲۰ جلد کے مشتری سے صرف ۲۰ جلد کی قیمت لی جائیگی ٭

۳ طلبا مدارس کے ساتھ اور بھی رعایت ہو سکتی ہے بشرطیکہ وہ اپنی کم بضاعتی اور حالتِ طالب علمی کا ہمیں ثبوت پہنچا دیں

۴ یہ رعایتیں صرف ہندوستانی اُردو لغات کے ذمہ میں اور کتابوں کے واسطے نہیں ہیں البتہ اگر کوئی تاجر کمیشت خریدے تو وہ گفتگو کرلے ٭

مبادلہ

یہ رسالہ اُن قومی اور مُلکی ہمدردوں کی خدمت میں بھی بطورِ مبادلہ جاتا ہے جو اِسکا ماہوار اشتہار چھاپکر اشاعت میں مدد دیتے ہیں رسالے یا اخبارات ہمیں یاد فرماتے رہیں جن صاحبوں نے مدت سے اشتہار نہیں چھاپا توجہ فرمائیں ٭

مژدہ

ہندوستانی اُردو لغات کے قدردانوں اور مشتاقوں کو مبارک ہو کہ ماہِ جولائی سنہ حال سے ۴۴ صفحے کی بجائے ۳۲ صفحہ پر یہ رسالہ نکلیگا اور قیمت بدستور رہیگی اگر ہمارے حسبِ منشا اِسکی خریداری ہوئی تو اور بھی سہولت ممکن ہے ٭

مطبع یوسفی دہلی میں میر علی حسین مالک مطبع کی اہتمام سے چھپی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(جملہ حقوق محفوظ)

نہیں کھیل اے داغ یاروں سے کہہ دو ❊ کہ آتی ہے اردو زباں آتے آتے

(از الف) (تا ت)

فرہنگِ آصفیہ

جلد اول

نسیم دہلوی ہم موجد باب فصاحت ہیں ❊ کوئی اردو کو کیا سمجھے گا جیسا ہم سمجھتے ہیں

(تجدید و ترمیم شدہ)

یہ نئی، جامع، ضخیم، مبسوط، مکمل نیز مطول ہندوستانی اور اردو لغات سابق موسومہ **ارمغان دہلی** جس میں ہندوستانی مروجہ خاص و عام زبان کے تقریباً کل الفاظ یعنی عربی، فارسی، ترکی، ہندی، سنسکرت بلکہ لغاتِ انگریزی مخلوط بہ اردو، عدالتی و بیگماتی محاورات، اہلِ پیشہ و اہلِ حرفہ کی ضروری اصطلاحات، داخل معذرہ ضرب الامثال خاص خاص اشارے، کنائے، تاریخی واقعات، مناسب حال ماتے، مذکر و تانیث کے فیصلے، طبیعات و فلسفہ کے حسب موقع مسئلے، علم زبان یعنی فلالوجی کے نکتے، اردو صرف و نحو کے نامعلوم قاعدے، ملک کی متداولہ رسمیں، قدیم و جدید تحقیقات کے اختلافات مع نظائر نظم و نثر و کثرتِ معانی و وجہ تسمیہ، تمام اولیائے ہند کے بہ ترتیبِ زمانہ لفظ اولیائے ہند میں، اور تمام فقرائے ہند کے لفظ فقرائے ہند میں اسمائے گرامی مع حالات، علمائے نامی گرامی کے ناموں کے ساتھ مختصر سوانح عمری ہو بشمول دیگر امور

مفیدِ زبانِ موجودہ تخمیناً

پچپن ہزار سے زیادہ مندرج و مندمج ہیں

بندہ **سید احمد** دہلوی الملقب بہ خانصاحب مصنف و مولف کتب متعددہ نے (جن میں سے اکثر کتابوں پر گورنمنٹ انگریزی اور والیانِ ملک سے نادرے انعام بھی مل چکا ہے) مثلاً مناظرہ تقدیر و تدبیر، وقائع دُردانیہ، سفرنامہ مہاراجہ راجہ الور، ارمغان دہلی، طبیبی تعلیم، تسخیر شوہر، رسالہ نذر آصف یعنی مرقع زبان، بیانِ دہلی، لغات النساء، روز مرہ دہلی، فسانہ راحت، انشائے ہادی النساء، رسالہ علم اللسان، تفہیم المصادر، سیر شملہ، رسوم دہلی، و کتب تعلیم نسواں وغیرہ وغیرہ اپنی لگاتار تیس برس کی شبانہ روز محنت وصرف کثیر سے غفران مکان نواب **میر محبوب علی خاں** بہادر آصف جاہ سادس نور اللہ مرقدہ و جعل الجنۃ مثواہ کی اسلامی مدامی یادگار کے واسطے سالِ جلوس میمنت مانوس سے تالیف شروع کرکے اکیس سال میں ختم اور نو برس میں ترمیم و نظرِ ثانی کے بعد تیمناً و تبرکاً حضور ممدوح کے نام نامی سے اول مرتبہ نامزد و شائع کی تھی۔ اور **اب** اس کتاب کے معدوم ہو جانے کے سبب قدردانِ علم و ہنر، فیض رساں، فیض گستر، جناب معلی القاب، حضور پُرنور، اعلیٰحضرت، والا شوکت رستم دوران، ارسطوئے زمان، سپہ سالار، آصفجاہ، مظفر الملک و الممالک، نظام الملک، نظام الدولہ، حضرت بندگانِ عالی متعالی، نواب مستطاب

ہز ایگزالٹڈ ہائینس میر سر عثمان علیخاں بہادر آصف جاہ ہفتم بالقابہ

تاجدار دکن کی کہری دستگیری و عالی حوصلگی سے امداد پاکر بعد از تجدید نظرِ ثانی و باضافہ مطالب مفید و مقدمہ قدیم و جدید بار دوم

۱۹۱۸ء

دفتر فرہنگِ آصفیہ دہلی سے شائع کی

تاکہ اہلِ ہند کو عموماً اور باشندگانِ دکن کو خصوصاً اس کا فائدہ ہمیشہ پہنچتا اور مؤلف نیز حضور اقدس و اعلیٰ سلمہ اللہ تعالیٰ کا نام چلتا رہے۔ شعر

رہتا قلم سے نام قیامت تلک ہے ذوق ❊ اولاد سے تو یہی دو پشت چار پشت

گلزار محمدی اسٹیم پریس لاہور باہتمام شیخ گلزار محمد پرنٹر طبع ہوئی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بن بن کے بگڑ جاتی ہے تقدیر ہماری

سچ ہے انسان کا چاہا کچھ نہیں ہوتا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا یہ قول کہ عرفت ربی بفسخ العزائم ثبوت کے لیئے وافی و کافی ہے۔ ہم نے چاہا تھا کہ طبع ثانی مکمل فرہنگ کی قیمت نصف یعنی بیس روپے کردیں۔ مگر ہمارا یہ ارادہ پورا نہ ہوا، کاغذ کی گرانی، اخراجات کی فراوانی نے ہمارا ہاتھ پکڑ لیا۔ مگر اب بھی باوجودیکہ کاغذ پہلے سے مضبوط، دبیز اور عمدہ لگایا گیا، نیز مکمل کتاب کا حجم بھی تقریباً تین سو صفحے بڑھ گیا ہے، مگر اپنی محنت، مشقت و زیرباری کو بالائے طاق رکھکر یہ ٹھان لی ہے کہ حتی الوسع

کم سے کم قیمت میں چاروں جلدیں

سلطان دکن خلد اللہ ملکہ

کے تصدق میں شائقین فرہنگ کو دیتے رہیں۔ اور جہاں تک ممکن ہو۔ پبلک کو فائدہ پہنچائیں۔ امید ہے کہ خدا تعالیٰ ہماری اس آرزو اور اس تمنا کو سلطان دکن خلد اللہ ملکہ کی طفیل برلائے گا اور ضرور برلائے گا۔ نیز اس صورت میں بھی ذاتی نقصان نہیں پہنچے گا۔

سید احمد دہلوی

مؤلف فرہنگ آصفیہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

New and Enlarged Edition

FARHANG-I-ASAFYA

VOL 1

A

HINDUSTANI AND URDU DICTIONARY

OF

WRITTEN & SPOKEN HINDUSTANI

Words and Folk-lore (their derivation) Phrases and Idioms,

WITH

Copious Illustrations in Prose and Verse,

BY

M. SAIYID AHMAD DEHLVI K. S.

DEDICATED BY PERMISSION

TO

Lieutenant-General His Exalted Highness Rustum-i-Dauran Arastoo-i-Zaman Sipasalar Asaf-Jah Muzaffar-ul-Mulk Val Mamalik Nizam-ul-Mulk Nizam-ud-daola Nawab Meer Sir USMAN ALI Khan Bahadur, Fatehjung G. C. S. I., G. C. B. T.

HYDERABAD (DECCAN.)

MARCH, 1918.

Gulzar Mohammadi Steam Press, Lahore

To be had at the office of

FARHANG-I-ASAFYA

Price under Consideration

Gali Shah Tara, DELHI.

"All Rights Reserved"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فہرستِ کُتب موجودہ و زیرِ طبع دفتر فرہنگِ آصفیہ دہلی۔ گلی شاہ تارا

نامِ کتاب	قیمت
فرہنگِ آصفیہ (طبع جدید) یعنی نہایت بسیط و وسیع ہندوستانی اردو زبان کی مکمل لغات۔ یہ ہندوستانی اور اردو زبان کی ایک بےنظیر لُغت ہے جو چار جلدوں میں دو ہزار پانسو پانچ کلاں صفحوں پر تیس برس میں تالیف ہو کر سنہ ۱۹۰۲ء میں طبع ہوئی تھی۔ اِس لغات میں صرف اردو۔ فارسی عربی ترکی ہندی و انگریزی مخلوط یا بروزن الفاظ ہی نہیں بلکہ بہت سے تاریخی حالات متعلقہ لغات۔ اصطلاحات۔ محاورات وغیرہ درج ہیں۔ اولیائے ہند، فقرائے ہند، علمائے نامی۔ اور شاعرانِ گرامی کے تذکرے اور شاہیہ اشعار و ضرب المثلیں بھی بکثرت مندرج ہیں۔ تذکیر و تانیث۔ لازمی و متعدی افعال، ضروری الفاظ کے مادے اور ان کا امتیاز بھی اِس فرہنگ سے ہوتا ہے۔ اکثر فرقے یعنی اہلِ پیشہ و اہلِ حرفہ کی خاص خاص اصطلاحیں بھی اِس میں بہت کچھ ملتی ہیں۔ بیگماتی زبان اسمیں موجود ہے علمی زبان کا لطف۔ اِسکے دیباچہ اور مقدمہ قدیم و جدید سے آگاہ ہے۔ صرف و نحو کی یہ معاون ہے۔ غرض چوّن ہزار سے زیادہ الفاظ کا مجموعہ ہے۔ ہر صوبہ کی گورنمنٹ انگریزی نے اِسکی قدر افزائی فرمائی۔ معتد بہ خریداری کے علاوہ گورنمنٹ نے پانچسو روپے کا انعام بھی مرحمت فرمایا ہے۔ اِسکے ماسوا اعلیٰ مقام حضور نظام خلد اللہ ملکہ نے سب سے زیادہ اسکی دستگیری فرمائی۔ ساڑھے پانچہزار روپیہ کا انعام۔ نو ہزار کی خریداری کے علاوہ تین ہزار روپیہ مستقل طبع کر دینے کو مرحمت فرمائے۔ اِسکے علاوہ سنہ ۱۸۹۰ء سے پچاس روپے ماہوار کا وظیفہ بھی مقرر فرمایا۔ اِسکے مصنف نے جو قومی و ملکی خدمت کی ہے وہ اِس قابل ہے کہ جب تک وہ زندہ رہے اُس سے برابر اِسکی ترمیم اور لغوی نیز تازہ معلومات میں کام لیا جائے۔ اِسکی ہمت بڑھانے کو صرف خریداری سے ہی دستگیری کافی ہے۔ کیونکہ اب وہ اپنی محنت کا اِس سے زیادہ صلہ نہیں چاہتا۔ مگر افسوس کہ فروری سنہ ۱۹۱۲ء کی آتشزدگی نے مصنف کا تمام مکان مع اثاثہ۔ کتب خانہ۔ نو تصنیف مسودے اور ایک معصوم بچی کو جلا کر خاکستر کر دیا۔ جیسے سب فرہنگ کا ذخیرہ بھی نام تک نہ رہا۔ ایجنٹوں سے چند کتابیں واپس لیکر خیر نام تو قائم رکھا۔ اور مکمل جلد کی قیمت کمی تعداد اور گرانی کاغذ کے سبب چالیس روپے کی بجائے پچاس کر دی۔ چونکہ پہلی جلد بھی جلکر خاکستر ہوگئی تھیں۔ اور مشتاقانِ زبانِ اردو اسکے لیے مضطر تھے۔ لہذا حضور نظام خلد اللہ ملکہٗ آصف جاہِ سابع کے حضور میں درخواست کیگئی۔ اور اُنکی دستگیری و سرپرستی سے بصورت تجدید از سرِ نو بہت کچھ اضافہ ہو کر چھپنی شروع ہوگئی چنانچہ اوّل جلد مارچ سنہ ۱۹۱۸ء میں خاتمہ پر پہنچی۔ اور قیمت بھی جو زیرِ تجویز ہے۔ بہت زیادہ نہ ہوگی۔ البتہ بالانفراد خریدنے والے کو مکمل کتاب کا انتظام کرنا پڑیگا۔ کیونکہ کاغذ میسر نہیں ہے ۔ اِس فرہنگ کی محققانہ تحقیق کی سرکاری عدالتوں اور ہر صوبہ کی گورنمنٹوں نے بہت کچھ قدر افزائی فرمائی۔ یہانتک کہ مقدمات کے فیصلوں تک میں اِسکے نام کا حوالہ دیا گیا۔ مثلاً مسٹر کیفرڈ صاحب سابق ڈسٹرکٹ جج دہلی نے جلوہ خانہ کی تحقیق میں اِسکا حوالہ دیکر اِسکے موافق فیصلہ کیا۔ دہلی کے ایک جج نے چھجے کے متعلق اِسکے موافق فیصلہ دیا۔ نیز عدالت میں موجود ہونیکے واسطے چیف کورٹ میں رپورٹ کی۔ کسی نے تماشا بیں اور تماش بیں کے جھگڑے کو اِس سے نکالا۔ علاوہ بریں اِسی فرہنگ کو فلسن آرنس نے مع لغات النسا دفتر کے واسطے خرید فرمایا ۔ قیمت مکمل لغات	عیہ
تسخیرِ شوہر یعنی ساجن موہنی جو اِدھر خاوند کو رضامند رکھنے اُدھر بیوی کو اپنا فرمانبردار بنا لینے کا نہایت مجرب اور چلتا ہوا عمل ہے۔ جسے سر لوئیس ڈین صاحب بہادر لفٹنٹ گورنر صوبہ پنجاب نے اوّل تا آخر ملاحظہ فرما کر مارچ سنہ ۱۹۱۲ء کو شکریہ کے ساتھ لکھا کہ "ہم نے اِس کتاب کو شوق سے پڑھا خدا مصنف کو اپنے ارادہ میں کامیاب کرے"۔ ساتھ ہی دو سو روپیہ کا انعام بھی بذریعہ چٹھی مورخہ ۱۹۱۲ء ڈائرکٹر صاحب بہادر سررشتہ تعلیم کی معرفت گورنمنٹ پنجاب سے مرحمت فرمایا۔ نیز خواجہ حالی صاحب مرحوم و مغفور نے بھی اِسکی نسبت جلوہ سفارش لکھا کہ "جہاں تم نے اتنا بڑا قومی کام کیا ہے وہاں قیمت میں بھی تخفیف کر دو تو احسان بالائے احسان ہو"۔ چنانچہ باوجود گرانی کاغذ ہم نے اِسکی قیمت ۸ سے زیادہ نہیں رکھی۔ اِس کتاب ساجن موہنی کو دیگر اقوام نے بھی پسند فرما کر خرید لیا بلکہ ایک ہندو صاحب کی آمد گوال سنگھ سیرٹھ سے درخواست آئی کہ اگر آپ ہندی میں چھاپ لینے کی اجازت دیں تو ہم بھی چھاپ کے اپنی قوم تک سے فائدہ پہنچائیں۔ قیمت فی جلد صرف	۸/
لغات المدارس یعنی اُردو زبان کی سکول ڈکشنری جو	
یہ لغات دراصل فرہنگِ آصفیہ کا مستند خلاصہ ہے اور بلحاظِ الفاظ و امثال بھی کم ہیں مگر از حد کار آمد انتخاب ہے۔ مگر چونکہ سنہ ۱۹۰۲ء سے پنجاب یونیورسٹی کے پانچ چھ امتحانوں کا مسلسل ممتحن چلا آتا ہے۔ اُس نے اپنے بیست سالہ تجربہ سے اِس لغات میں یہ امر سب سے زیادہ ملحوظ رکھا ہے کہ پنجاب کے طلبا جو اِس زبان میں کثرت سے فیل ہوتے اور صرف مجموعہ یعنی جواب مضمون و قواعد اُردو میں نمبر لیکر پاس ہو جاتے ہیں اِس نقص سے بھی بچا دیا جائے اور یہ لغات اُردو کے ابتدائی امتحانوں سے لیکر اعلیٰ امتحانوں تک کافی ہو۔ فرہنگ کی طرح اِسمیں بھی تذکیر و تانیث پارٹ آف اسپیچ۔ کار آمد و ضروری معانی، خاص خاص موقعِ استعمال موجود ہے۔ نہایت خوشی کی بات ہے کہ حضور اقدس اعلیٰ سلطان دکن دام اقبالہٗ نے اِسکی بھی ڈھائی سو جلدیں خرید فرما کر مصنف کی معاونت و دستگیری سے عزت افزائی فرمائی قیمت	
انشائے ہادی النسا مع تحریر النسا بہ ترمیم و اضافہ جدید منظم و نثر (ہر دو حصہ) اسمیں نہایت شوق انگیز و دلچسپ بیگماتی زبان کی خط و کتابت ہر عمر و مرتبہ کے لحاظ سے درج ہونیکے علاوہ یہ کتاب بیاہ شادی کی رسموں، گیتوں، برساتی کیفیت، پہیلیوں، کہاوتوں، کہہ مکرنیوں، بادشاہی باغ کا زنانہ میلا، اچھو تیجاں، عیبت غیرہ کا دلپسند مجموعہ ہے۔ ٹکسٹ بک کمیٹی لاہور کی خرید شدہ حکام مدارس و گورنمنٹ کی پسندیدگی کا فخر رکھنے والی اور سبب سے طبع ہونے سے مقبولِ عام کا پتہ دینے والی ہے۔ اِسکی نسبت بہت سے نامی اخبارات نے اپنی عمدہ رائے ظاہر کی ہے جسکا خلاصہ لغات النسا کے دیباچے میں درج ہے۔ قیمت ہر دو جلد مع اضافہ	۱۲/
تفہیم المصادر جسمیں اُردو زبان کے مستعملہ مصادر وہلی، لازمی متعدی مصادر حاصل بالمصدر۔ تشریحِ معانی مع موقعِ استعمالِ افعال و بہ ثبوتِ کلامِ اساتذہ متقدمین و متاخرین دہلی و لکھنؤ، کمال تحقیق کے ساتھ مندرج ہیں۔ قابلِ طبع ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	(پنجاب یونیورسٹی [illegible])
روز مرہ دہلی۔ یہ کتاب دہلی کی روزمرہ بول چال کے موافق فقرات میں مع مطالب فقرات لکھی گئی ہے۔ جس سے بول چال کا لطف ہی نہیں آتا۔ بلکہ ایک سماں بندھ جاتا ہے۔ اِسکو آنریبل مسٹر ہیلی صاحب بہادر چیف کمشنر دہلی کے عہد کی یادگار میں بطیبِ خاطر چھاپنے کا ارادہ ہے ۔ زیرِ طبع ہے ۔	(پنجاب یونیورسٹی [illegible])

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پیش لفظ

برصغیر پاک و ہند کے مسلمانوں کی سیاسی ، فکری اور ادبی تاریخ میں انیسویں صدی عیسوی ایک سنگ میل کا درجہ رکھتی ہے - اس دور میں جہاں مسلمانوں کی خستہ حالت درست کرنے کے لیے بہت سے مصلحین پیدا ہوئے ، وہاں مخصوص عوامل کے زیر اثر اردو زبان و ادب کو روح عصر کے مطابق بنانے کے لیے بھی کئی بہی خواہوں نے مخلصانہ کوششیں کیں اور اس زبان کو نئی سمتوں سے روشناس کرایا - اس صدی میں ، جہاں تک زبان اور زبان دانی کا تعلق ہے ، اردو قواعد ، اردو لغت اور تاریخ زبان اردو پر خاص توجہ دی گئی - ان موضوعات پر بہت سا کام برطانوی حکومت نے اپنی انتظامی مجبوریوں کے باعث شروع کرایا - لیکن جب انگریز ماہرین لسانیات کی کتابیں شائع ہوئیں اور ان کو ملک کے علمی حلقوں میں سراہا گیا تو برصغیر کے اہل قلم نے بھی انھی خطوط پر سوچنا شروع کیا اور چند ہی سالوں میں متعدد یادگار کتابیں مرتب ہو گئیں -

قواعد اور تاریخ زبان کے علاوہ اس زمانے میں اردو لغت نویسی پر چند حضرات نے ناقابل فراموش خدمات سرانجام دیں ، جن میں سید محمد دہلوی (''مفتاح اللغات'' ، دہلی ۱۸۵۱ء صفحات ۲۲۴) ، سورج مل (''ہندوستانی لغات'' - پٹنہ ، ۱۸۷۴ء) ، سید عبدالفتاح (''اشرف اللغات'' اس میں اسماء درج تھے اور ان کے عربی ، فارسی اور اردو مترادفات دیے گئے تھے) ، میر علی اوسط رشک شاگرد ناسخ (''نفس اللغہ'' ، غیر مطبوعہ ، اس میں الفاظ کی تشریح فارسی زبان میں کی گئی تھی) ، مرزا مچھو بیگ عاشق لکھنوی ، شاگرد نسیم دہلوی (''بہار ہند'' - اس کی تدوین فارسی لغت ''بہارعجم'' کی طرز پر شروع کی گئی - اس کی ابتدائی دو فصلیں مرتب ہوئیں ، لیکن بقیہ حصے طبع نہیں ہو سکے) ، ضامن علی جلال لکھنوی (''تنقیح اللغات'' ، لکھنؤ ۱۸۷۴ء و ۱۸۷۵ء اور ''گلشن فیض'' لکھنؤ ۱۸۸۰ء) ، امیر احمد مینائی (''امیر اللغات''[2] ،

۱- اس میں اردو الفاظ کے معانی فارسی میں لکھے گئے ہیں : اس کے متعلق لکھنؤ والوں کا کہنا ہے کہ یہ رشک کی مذکورہ ''نفس اللغہ'' کی نقل ہے -

۲- سید احمد دہلوی لکھتے ہیں - ''امیر مینائی جنھوں نے اس اخیر عمر میں ''امیر اللغات'' کے دو باب صرف الف ممدودہ و مقصورہ کے ہوبہو ''ارمغان دہلی'' کا چربہ اتار کر شائع فرمائے'' (فرہنگ آصفیہ ، دیباچہ ، جلد چہارم ، ص ۴ ، تحتی نوٹ) - امیر مینائی اور سید احمد دہلوی کی علمی چپقلش کے لیے رک : ''فرہنگ آصفیہ اور امیر اللغات'' (سرمور گزٹ ناہن ، بابت ۱۴ دسمبر ۱۸۹۱ء بحوالہ فرہنگ آصفیہ ۴ : ۸۳۳ - ۸۳۴) -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جلد اول ، رامپور ۱۸۹۱ء) اور مولوی سید احمد دہلوی کے اسمائے گرامی قابل ذکر ہیں[1] ۔ مؤخرالذکر ہی وہ شخصیت ہیں ، جنھوں نے ''ارمغان دہلی'' (مشتملبرالف ممدودہ ، صفحات ۳۷۰) اور ''ہندوستانی اردو لغت'' (بصورت رسائل ، تعداد ۳۹ ، نومبر ۱۸۸۲ء بعد ، مطبع یو۔فی ، دہلی) شائع کیں اور بعد میں ان کی ترقی یافتہ صورت کو ''فرہنگ آصفیہ'' کے عنوان سے شائع کرایا ۔ اردو کے اس اہم ترین لغت پر بحث سے قبل یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ صاحب لغت کے سوانح حیات کو بالاختصار پیش کر دیا جائے ۔

مولوی سید احمد دہلوی[2] ۱۸۴۶ء میں بمقام دہلی پیدا ہوئے ۔ ان کا آبائی سلسلۂ نسب مختلف پشتوں کے بعد حضرت عبدالقادر جیلانیؒ سے جا ملتا ہے ۔ ان کے والد عبدالرحمان مونگیری دیندار اور صوفی منش شخص تھے اور ان کا بیشتر وقت اولیائے کرام کی صحبتوں میں گزرتا تھا ۔ وہ اسماعیل شہید اور سید احمد بریلوی کی جدوجہد آزادی میں ان کے ہمراہ سوات اور بونیر تک گئے اور اس جہاد میں عملی حصہ لیا ۔ مولوی سید احمد دہلوی کی ابتدائی تعلیم رسم زمانہ کے مطابق مکتبوں میں ہوئی اور پھر سرکاری مدرسہ میں داخل ہوگئے ۔ یہاں سے فارغ ہوئے تو دہلی کے نارمل سکول میں تعلیم حاصل کی ۔ مولوی موصوف کو ابتدا ہی سے لکھنے پڑھنے کا

۱۔ تفصیلات کے لیے گارسیں دتاسی کے ''خطبات'' (اورنگ‌آباد ، ۱۹۳۵ء) اور ''مقالات'' (۲ جلد ، طبع ثانی ، کراچی ۱۹۶۴ء) ملاحظہ کیجیے ۔ اسی مؤلف کی ''تاریخ ادبیات ہندی و ہندوستانی'' (زبان فرانسیسی ، طبع ثانی ، ۳ جلد ۔ پیرس ، ۱۸۷۱ء – ۱۸۷۳ء) سے بھی استفادہ کیا جا سکتا ہے ۔

اسی زمانے میں اردو لغت نگاری کے سلسلے میں چند اشخاص نے انفرادی طور پر کوششیں کیں لیکن ان کی لغات بعض وجوہ سے اختتام پذیر نہ ہوسکیں ۔ مثلاً مومن دہلوی کے شاگرد مولوی حکیم غلام مولیٰ قلق نے منشی جمیل الدین ہجر مالک لارنس گزٹ ، کے ضمیمے کے ساتھ اردو لغات کا نمونہ چند سالوں تک چھپوایا تھا ، لیکن نامکمل رہا ۔ اخبار ''رہبر ہند'' (لاہور) میں بھی ایسا ہی کام شروع ہوا تھا مگر وہ بھی ناتمام رہا ۔ اسی طرح سائنٹفک سوسائٹی (علیگڑھ) نے بھی اردو لغت کا ایک نمونہ بڑے سلیقے سے شائع کیا ، لیکن یہ کام بھی ادھورا ہی رہا ۔ اردو کے معروف انشا پرداز مولانا محمد حسین آزاد بھی ایک لغت کو مرتب کرنے کا ارادہ رکھتے تھے ، لیکن وہ بھی اس کام کو مکمل نہ کرسکے (رک : آزاد کی تقریظ مشمولہ ''فرہنگ آصفیہ'' ۴ : ۸۰۳ ، تاریخ تصنیف ۶ جولائی ۱۸۸۸ء) ۔

۲۔ ان کے حالات زندگی کا اصل ماخذ ''فرہنگ آصفیہ'' کے مقدمات اور تقاریظ ہیں ۔ ان کے علاوہ بعض حالات ''رسوم دہلی'' مرتبہ سید یوسف بخاری (کراچی ، ۱۹۶۲ء) کے مقدمے سے اخذ کیے گئے ہیں ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شوق تھا - کبھی کبھار شعر بھی کہہ لیتے تھے ، لیکن اپنے ایام جوانی میں انہوں نے عورتوں اور بچوں کی ذہنی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دی اور اپنے اس اعلیٰ مقصد کے لیے کئی چھوٹی چھوٹی کتابیں اور رسالے تحریر کیے - اس کے بعد وہ تقریباً سات سال (۱۸۷۳ء تا ۱۸۷۹ء) تک ڈاکٹر ایس - ڈبلیو - فیلن کی ملازمت میں دہلی پور رہے اور اس کی انگریزی/اردو (۱۸۸۳ء) اور اردو/انگریزی (۱۸۷۹ء) لغات کی تدوین میں ہاتھ بٹایا[1] - یہاں سے فارغ ہوئے ، تو الور

۱- ایک مدت سے اصحاب علم و دانش میں یہ تاثر پایا جاتا ہے کہ ''فرہنگ آصفیہ'' اصل میں فیلن کے لغت کا چربہ ہے اور اس میں سید احمد دہلوی کی ذاتی کاوش کا بہت کم دخل ہے - اگر اس تاثر کا معاصرانہ تحریروں کی روشنی میں جائزہ لیں ، تو اس کو درست تسلیم کر لینا مشکل ہو جاتا ہے - چند تحریروں کے متعلقہ اقتباسات درج ہیں:

''گو بظاہر یہ (فرہنگ آصفیہ) ڈاکٹر فیلن کی بڑی ڈکشنری کی طرز اور بنا پر لکھی گئی ہے اور غالباً بہت سی مثالیں دونوں میں ایک ہی ہیں لیکن مقابلے سے معلوم ہوتا ہے کہ ''ارمغان دہلی'' میں اصطلاحیں اور محاورے زیادہ ہیں'' (تقریظ سی - ایس - کرک پیٹرک ، ہیڈ ماسٹر دہلی کالج مورخہ ۲۵ اپریل ۱۸۷۸ء - رک : فرہنگ آصفیہ ۴ : ۸۳۸)

سید احمد دہلوی خود رقمطراز ہیں : ''یہ بدگمانی بھی بعض افسران سر رشتہ تعلیم میں پیدا ہوئی تھی کہ سید احمد جو اردو ڈکشنری چھاپ رہا ہے ، یہ ایس - ڈبلیو - فیلن صاحب بہادر کی کتاب سے ناجائز فائدہ اٹھا رہا ہے'' -

(فرہنگ آصفیہ ۴ : ۸۳۶)

فیلن کے ایک مراسلہ بابت ۲۳ اپریل ۱۸۷۸ء سے ایک اقتباس :

''اس میں شک نہیں کہ میری ہندوستانی انگریزی ڈکشنری کے بہت سے فقرے اور مثالیں مولوی سید احمد کی اردو ڈکشنری میں پائی جائیں گی - دونوں تصنیفوں کے مقاصد میرے نزدیک ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں'' -

(فرہنگ آصفیہ ۴ : ۸۴۱)

مولوی سید احمد دہلوی کے ایک دیرینہ رفیق مرزا محمد عبدالغنی گورگانی ارشد لکھتے ہیں : ''سید پر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ ان کی کتاب کا ماخذ فالن ڈکشنری ہے لیکن ایمان سے کہا جاتا ہے کہ یہ خیال ، خیال ہی ہے اور خیال بھی محال - مجھے بھی فالن صاحب بہادر کی ڈکشنری میں چند روز شرکت کا موقع ملا ہے - میں تحقیق کے ساتھ کہتا ہوں کہ فالن صاحب کی ڈکشنری کو اگر سید کی لغات کا ماخذ کہیں تو بجا ہے نہ کہ سید کی لغات کو فالن کی ڈکشنری کا - اب اس عام خیال کو ایک ڈوم کا خیال سمجھنا چاہیے کہ ابھی کانوں میں بھرا ، دل کو خوش کیا اور ہوا ہوگیا - سید کی کتاب کا بہت سا عکس بہت سا مضمون فالن ڈکشنری میں تو ضرور پایا جاتا ہے مگر فرہنگ آصفیہ ، فالن ڈکشنری سے علیحدہ چیز ہے'' (فرہنگ آصفیہ ۴ : ۸۴۵)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کے مہاراجہ نے انہیں اپنا سفرنامہ لکھنے پر مامور کردیا - یہ کام چھ ماہ میں ختم ہوا اور اس کے بعد وہ لاہور سے لاہور آگئے - یہاں آکر انہوں نے انجمن پنجاب کے تحت کام کرنے والے پنجاب بک ڈپو میں نائب مترجم کے طور پر اپنے فرائض سنبھالے - پھر لاہور اور دہلی کے سکولوں میں سرکاری ملازمت کرتے رہے اور بالآخر اپنی بلند پایہ خدمات کے صلے میں انہیں ۲۲ جون ۱۹۱۴ء کو ''خانصاحب'' کا خطاب بھی ملا - ۷۲ سال کی عمر میں فوت ہوئے - تاریخ وفات ۱۱ مئی ۱۹۱۸ء[1] ہے[2] -

مولوی سید احمد دہلوی نے مختلف موضوعات پر متعدد کتابیں اور مضامین سپرد قلم کیے ہیں[3] جن سے ان کے اچھوتے اسلوب بیان ، زبان پر کامل دستگاہ اور اپنے مقصد سے گہرے تعلق کا ثبوت ملتا ہے اور انہی محاسن کے باعث ان کی تحریروں کی افادیت آج بھی جوں کی توں قائم ہے ، لیکن جس کتاب نے ان کو دائمی شہرت بخشی اور ان کے نام نامی کو آج

۱- بعض مصنفین ان کا سال وفات ۱۹۱۹ء بتاتے ہیں ، رک : فرہنگ عامرہ ، مولفہ محمد عبداللہ خان خویشگی ، بار چہارم ، کراچی ۱۹۵۷ء ، ص ۳۱ - لیکن ان کے ایک ہمعصر مولوی بشیرالدین احمد دہلوی لکھتے ہیں کہ انہوں نے ''سال گذشتہ انتقال فرمایا'' (رک : واقعات دارالحکومت دہلی ، جلد دوم ، آگرہ : شمسی مشین پریس ، ۱۹۱۹ء ، ص ۳۲۲) - چونکہ کتاب مذکورہ کا سنہ طباعت ۱۹۱۹ء ہے ، اس لیے مولوی صاحب کا سن انتقال ۱۹۱۸ء ہی ثابت ہوتا ہے -

۲- مولوی صاحب کی تحریروں بالخصوص ''فرہنگ آصفیہ'' کے دیباچوں سے جو اندرونی شہادتیں ملتی ہیں ، ان سے ان کے وقائع زندگی پر خاصی روشنی پڑتی ہے - سید یوسف بخاری صاحب نے ''رسوم دہلی'' کے دیباچے میں مولوی صاحب کے خاندانی حالات اور ان کے احباب کے متعلق مفید معلومات فراہم کی ہیں - لیکن اس کے باوجود ان کے معلومہ حالات میں مزید اضافوں کی گنجائش موجود ہے - جو باتیں تحقیق طلب ہیں ان میں ایک تو ان رفقائے کار کے متعلق تفصیلی معلومات کی فراہمی ہے جو ''فرہنگ آصفیہ'' کی تدوین میں مولوی صاحب کے ساتھ سالہا سال کام کرتے رہے - ان میں شاہ نصیر دہلوی کے نبیرہ بہاؤالدین بشیر دہلوی اور درگا پرشاد نادر کھتری کے نام سرفہرست ہیں - دوسری بات یہ کہ مولوی موصوف کے زمانے کے متعدد رسائل اور اخبارات میں ان کی زندگی اور اس لغت پر کئی مضامین لکھے گئے - ان میں چند رسالوں اور اخباروں کا حوالہ انہوں نے اس لغت کے مقدموں اور جلد چہارم کے آخر میں دیا ہے - اگر ان مآخذ کو بھی پیش نظر رکھا جائے تو مولوی صاحب کی زندگی اور علمی کاموں پر مزید روشنی پڑ سکتی ہے -

۳- سید یوسف بخاری صاحب نے ''رسوم دہلی'' کے دیباچے میں ان کی تصانیف کی فہرست درج کی ہے ، صفحہ و - ی -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تک زندہ رکھا ، وہ "فرہنگ آصفیہ" ہے ، جو ان کی زندگی کے تقریباً تیس برس کی محنت شاقہ کا ثمر ہے ۔ اس لغت کی تدوین کے کیا محرکات تھے ؟ صاحب لغت اس کو کن اصولوں کی روشنی میں مرتب کرنا چاہتے تھے ؟ اور ان کو اس کی ترتیب اور طباعت کے دوران میں کن کٹھن مصائب کا سامنا کرنا پڑا ؟ ان سب کی تفصیلات مولوی موصوف نے اس لغت کے مقدمات میں فراہم کر دی ہیں ۔ اس لیے یہاں ان کو دہرانا مناسب نہیں ۔ البتہ ہم قارئین کی سہولت کے لیے یہاں چند بنیادی باتوں کا ذکر ضرور کریں گے ۔

سید احمد دہلوی نے ۱۸۶۸ء میں دہلی کی عرب سرائے[1] میں مذکورہ بالا لغت کو لکھنا شروع کیا تھا ۔ دس سال کی انتھک محنت کے بعد انہوں نے ۱۸۷۸ء میں "ارمغان دہلی" کے عنوان سے زیر تدوین لغت کے چند اجزا بطور نمونہ شائع کرائے اور بقیہ غیر مطبوعہ حصے پر کام جاری رکھا ۔ چند سال بعد ان کا تقرر بطور مدرس شملہ ہوگیا ۔ حسن اتفاق سے یہاں ان کی ملاقات سر آسمان جاہ وزیراعظم حیدرآباد دکن سے ہوئی ۔ مولوی صاحب نے انہیں اپنی لغت کا مسودہ دکھایا ، جس سے وہ بہت متاثر ہوئے اور اس کو اپنے ساتھ حیدرآباد لے گئے جہاں مولوی سید علی بلگرامی کی رائے اور سفارش کے بعد انعام کا بھی وعدہ کیا ۔ جب ۱۸۹۲ء میں لغت کی تدوین کا کام ختم ہوا ، تو سرکار آصفیہ کی جانب سے پانچ ہزار روپیہ بطور انعام اور پچاس روپے ماہانہ وظیفہ عطا کیا گیا ۔ اس حوصلہ افزائی کے بعد مولوی صاحب کو اس لغت کو مکمل طور پر طبع کرانے کی فکر ہوئی ، چنانچہ وہ لاہور پہنچے ، جہاں مختلف کاتبوں سے اسے لکھوایا ۔ کئی پریسوں میں اس کی طباعت کا کام شروع ہوا ۔ اس دوران میں وہ خود لاہور ہی میں مقیم رہے اور انارکلی بازار کی ایک سرائے میں ، جہاں آجکل دہلی مسلم ہوٹل واقع ہے ، بیٹھ کر کتابت شدہ مسطر اور مطبوعہ صفحات کے پروف پڑھتے رہے ۔

۸ جنوری ۱۹۱۲ء کو ان کے مکان (دہلی) میں آگ لگ گئی ، جس میں گھر کے دیگر سامان کے ساتھ لغت کے تمام مطبوعہ نسخے بھی شعلوں کی نذر ہوگئے ۔ جب اس سانحہ کی اطلاع نظام دکن کو ہوئی تو انہوں نے اس شرط پر مولوی صاحب کی سرپرستی قبول کی کہ لغت کو از سرنو طبع کرایا جائے اور جتنی جلدیں چھپ کر تیار ہوں ، وہ ارسال کرتے رہیں اور ان کی قیمت ساتھ ساتھ وصول کرتے رہیں ۔ اس طرح یہ لغت ۱۹۱۲ء اور ۱۹۱۸ء کے درمیان آخری مرتبہ شائع ہوئی ۔ اس عرصے میں مولوی صاحب سخت علیل رہے لیکن اپنے کام سے ان کا جذباتی تعلق اتنا گہرا تھا کہ بیماری کے باوجود وہ لاہور سے موصول ہونے والے پروفوں کی تصحیح بذات خود کرتے تھے ۔

۱- آثارالصنادید ۔ تالیف سرسید احمد خان ، ترتیب و حواشی ڈاکٹر سید معین الحق ، کراچی ۱۹۶۶ء ، ص ۳۵ — ۳۶

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"فرہنگ آصفیہ" ۲۰×۲۶/۴ کے سائز کی چار ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے (مطبوعہ لاہور، ۱۸۹۸ء - ۱۹۱۸ء) - صفحات کی تعداد ۲۸۳۵ ہے۔ اس میں مختلف زبانوں مثلاً عربی، فارسی، ترکی، ہندی، سنسکرت، انگریزی وغیرہ کے ساٹھ ہزار سے زاید ایسے الفاظ کو جمع کیا گیا ہے، جو اردو تحریر اور روزمرہ بول چال میں بکثرت استعمال ہوتے ہیں۔ ہر لفظ کے مادہ اور اشتقاق کی نشاندہی کی گئی ہے اور اس کے تحت معروف شعراء کے شعری نمونوں اور نثر نگاروں کے نثری ٹکڑوں کو سند کے طور پر درج کیا گیا ہے، تاکہ تذکیر و تانیث کے فرق کا علم ہوسکے اور فصیح و غیر فصیح کے مابین امتیاز بھی کیا جا سکے۔ ان اسناد کی تلاش و جستجو میں صاحب لغت نے دواوین اور نثری تالیفات کی کثیر تعداد کی جو ورق گردانی کی ہوگی، اس کا اندازہ ایک عام قاری بھی آسانی سے لگا سکتا ہے۔ مزید برآں زیر نظر لغت میں محاورات، ضرب الامثال، تلمیحات، علمی و فنی اصطلاحات اور رسم و رواج کے مظاہر کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔ پھر اس میں قلعہ معلیٰ کی ٹکسالی زبان، تاریخی حقائق، معروف شخصیات، ضلع جگت، دو سخنے، کہہ مکرنیوں، پہیلیوں وغیرہ کا ذکر بھی ملتا ہے۔ مولوی صاحب نے اس لغت کے شروع میں اردو زبان کی تاریخ اور اس کے ارتقاء پر ایک طویل مقدمے میں مفید معلومات فراہم کی ہیں۔ گو حالیہ لسانی تحقیقات کے پیش نظر اس مقدمے کے بعض حصے قابل ترمیم ہیں، تاہم ان کی پیش کردہ تفصیلات کی تاریخی اہمیت بدستور قائم ہے۔

سطور بالا میں "فرہنگ آصفیہ" کے جن نمایاں محاسن کا ذکر کیا گیا ہے، انہی کی وجہ سے اسے اس قدر مقبولیت حاصل ہوئی۔ اس کی اشاعت کے بعد کئی اور ضخیم اردو لغتیں مثلاً "نوراللغات"، "جامع اللغات" اور "مہذب اللغات" مرتب ہوئیں اور یہ بھی اپنی اپنی خوبیوں کے باعث منفرد مقام رکھتی ہیں، لیکن ان کی اشاعت سے "فرہنگ آصفیہ" کی افادیت میں ذرہ بھر فرق نہیں آیا اور اب بھی اسے اردو زبان کے بنیادی ماخذ میں شامل کیا جاتا ہے۔ لیکن اس لغت کی مسلمہ اہمیت کے باوجود یہ ایک عرصے سے نایاب تھی اور بڑے بڑے کتب خانوں کے سوا اور کہیں نظر نہیں آتی تھی۔ اس کی نایابی کی یہی وجہ ہوسکتی ہے کہ اس کا پہلا ایڈیشن تو نظام دکن کی مالی اعانت اور مرتب کی ذاتی کوششوں سے چھپ گیا لیکن اس پر اٹھنے والے کثیر اخراجات کے پیش نظر آج تک کسی ناشر نے اس کو دوبارہ چھاپنے کی ہمت نہیں کی۔ اردو لغات نگاری کی تاریخ میں اس لغت کے بلند پایہ مقام، موضوعی اہمیت اور نایابی کی وجہ سے مرکزی اردو بورڈ اس کو عکسی طور پر شائع کر رہا ہے اور اب یہ لغت عام لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچ جائے گی اور اس طرح وہ اس سے بہتر طور پر استفادہ کرسکیں گے۔

حال ہی میں بورڈ کی جانب سے ڈاکٹر ایس۔ ڈبلیو۔ فیلن کی معروف "انگریزی/اردو ڈکشنری" کی طبع جدید مع اضافات شائع ہوئی ہے۔ گذشتہ صدی کے بعض تقاضوں کے باعث اس لغت کے اردو معانی کو رومن رسم الخط میں درج کیا گیا تھا، لیکن موجودہ ایڈیشن میں اس

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

غیر مانوس رسم الخط کو اردو کے اصل رسم الخط میں تبدیل کردیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ۱۸۸۳ء (لغت کا سنہ اشاعت) سے لے کر اب تک جو نئے الفاظ یا بعض الفاظ کے معانی میں نئے پہلوؤں کا اضافہ ہوا ہے، اس کو بھی لغت میں شامل کر دیا گیا ہے۔ ابتدا میں یہی طے ہوا تھا کہ "فرہنگ آصفیہ" کے نئے ایڈیشن کو بڑی احتیاط سے مرتب کیا جائے اور یوں نئے الفاظ وغیرہ کی شمولیت سے اس لغت کی افادیت مزید بڑھ جائے لیکن یہ کام ایسا نہیں تھا جو چند دنوں یا مہینوں میں ختم ہو جاتا، بلکہ اس کے لیے کم از کم چار پانچ سال کی مدت درکار تھی۔ مزید براں اس طریق سے لغت کی ضخامت بڑی خاصی بڑھ جاتی اور اس کا ترمیم شدہ ایڈیشن چار جلدوں کی بجائے بمشکل چھ جلدوں پر مشتمل ہوتا۔ ظاہر ہے گرانی کے اس دور میں اتنی ضخیم لغت کے کاغذ اور طباعت کے لیے زر خطیر کی ضرورت تھی اور بورڈ اپنے محدود مالی وسائل میں اس کا متحمل نہیں ہوسکتا تھا۔ ان وجوہ کے پیش نظر بالآخر یہی فیصلہ کیا گیا کہ اس لغت کو کسی تبدیلی یا اضافے کے بغیر اصل کے مطابق ہی شائع کردیا جائے اور اس طرح اس کی نایابی کا مسئلہ پوری طور پر حل کردیا جائے۔ اس لغت کو طبع اول کے مطابق شائع کرنے کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ ہم اس میں کسی قسم کی ترمیم و تنسیخ سے اس کی تاریخی قدروقیمت کو گھٹانا نہیں چاہتے تھے، اس لیے زیر نظر لغت کے ان حصوں کو بھی چھوڑا نہیں گیا، جن کو اگر موجودہ عکسی طباعت میں شامل نہ بھی کیا جاتا، تو لغت کے اصل ڈھانچے میں کوئی نمایاں فرق نہیں پڑتا تھا، مثلاً تقاریظ وغیرہ۔ البتہ ان چاروں جلدوں کے چند صفحات پر معمولی سا ردوبدل کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر لغت نگار نے کہیں کہیں بعض طبقوں کے متعلق اظہار رائے کرتے ہوئے حد اعتدال کو ملحوظ نہیں رکھا۔ ممکن ہے، مرتب کے ان شدید تاثرات میں ان کے ذاتی تجربات کی تلخی بھی شامل ہو، لیکن اب ان کے پڑھنے سے متعلقہ طبقوں کے افراد کی دل شکنی کا احتمال ہے، اس لیے ان حصوں کو موجودہ ایڈیشن میں شامل نہیں کیا گیا۔ ذیل میں ایسے حذف شدہ چند الفاظ کے حوالے دیے جاتے ہیں:

جلد دوم : دائی ددا والے (صفحہ ۲۳۱)، ڈیڑھ اینٹ کی مسجد (صفحہ ۳۳۴)، رافضی (صفحہ ۳۴۳)

جلد سوم : کشمیری (صفحہ ۵۲۸)

جلد چہارم : گوجر (صفحہ ۵۱۲)، میو، میواتی (صفحہ ۷۴۱)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جیسا کہ بطور بالا میں ذکر کیا گیا ہے کہ ایک طویل عرصے سے ''فرہنگ آصفیہ'' نایاب تھی اور بڑے اداروں یا معدودے چند اصحاب علم کے ذاتی کتب خانوں کے سوا اور کہیں سے اس کا دستیاب ہونا مشکل تھا۔ اس جامع لغت کو عکسی طور پر شائع کرنے کا مقصد بھی یہی تھا کہ اس کی نایابی کا دیرینہ مسئلہ فی الفور حل ہو جائے اور زبان و بیان کے ماہرین اور عام قارئین اس سے مستفید ہوسکیں۔ خدا کا شکر ہے کہ انتہائی قلیل مدت میں یہ کام بخیروخوبی پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ جہاں تک اس لغت کی ترتیب نو یا اس کو بنیاد بنا کر ایک نئی لغت کی تدوین کا تعلق ہے، وہ اپنی جگہ برقرار ہے۔ اگر ہمارے مالی حالات نے اجازت دی اور کوئی رکاوٹ حائل نہ ہوئی تو شاید یہ فریضہ بھی ہم ہی کو ادا کرنا پڑے۔ فی الحال ہماری توجہ جامع اللغات (مؤلفہ خواجہ عبدالمجید) کی اشاعت پر مرکوز ہے۔ متن کی ترتیب نئے سرے سے ہو رہی ہے اور عنقریب یہ منصوبہ پریس کے حوالے کر دیا جائے گا۔

عملۂ ادارت

طبع ثانی

مولوی سید احمد دہلوی (م ۱۹۱۸ء) کی "فرہنگ آصفیہ" (مشتملبر چار جلد) اردو لغات میں اپنا ایک خاص مقام رکھتی ہے۔ اس کو مرتب ہوئے برسوں گزر گئے، لیکن اب بھی اس کی اہمیت جوں کی توں قائم ہے۔ اس عرصے میں اردو کے ذخیرۂ الفاظ میں ہزاروں نئے لفظوں کا اضافہ ہوا اور اس میں ہر طرح کے مطالب و مفاہیم ادا کرنے کی نئی وسعتیں پیدا ہوئیں۔ اس کے باوجود آج بھی "فرہنگ آصفیہ" اردو کی مستند لغات میں شمار کی جاتی ہے اور اردو داں طبقے کی ضرورتوں کو کماحقہ پورا کر رہی ہے۔

''فرہنگ آصفیہ'' طباعت کے فوراً بعد ناپید ہو گئی اور بڑے بڑے کتاب خانوں کے علاوہ یہ کہیں دستیاب نہیں تھی۔ چنانچہ اس کی کمیابی اور اردو کی اولین جامع لغت کی وجہ دس برس قبل اردو سائنس بورڈ (سابقہ مرکزی اردو بورڈ) نے اس کا عکسی ایڈیشن شائع کیا اور اس کے استعمال میں سہولت پیدا کرنے کے لیے اس کی تقطیع میں مناسب کمی کر دی۔ یہ ایڈیشن اب ختم ہو چکا ہے، لیکن اس کی مانگ روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ چنانچہ اب اس عکسی ایڈیشن کو دوسری بار شائع کیا جا رہا ہے۔ سابقہ ایڈیشن میں جو طباعتی کمیاں اور کوتاہیاں رہ گئی تھیں، انھیں اب دور کر دیا گیا ہے اور موجودہ ایڈیشن کو قارئین کی مزید سہولت کے لیے چار کے بجائے دو جلدوں میں طبع کیا جا رہا ہے۔

عملۂ ادارت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ

اثنائے تالیف کے مصائب ہمارا استقلال و دولتِ آصفیہ کی بدولت اُنکا مبارک مآل

ہمنے فرہنگِ آصفیہ کے زمانۂ تالیف و تصنیف اور اُسکی اشاعت ۔ نیز لوگوں کی خود غرضانہ و سفاکانہ تصانیف کی دستبرد سے جو جو مصیبتیں تکلیفیں اٹھائیں۔ جانی و مالی صدمے برداشت کئے ۔ اُنکا اکثر موقعوں پر اشارۃً و کنایۃً ذکر آچکا ہے ۔ جداگانہ پمفلٹوں اور رسالوں میں بھی ہمارا دُکھا ہوا دل باز نہیں آیا ہے ۔ اُردو کا وِصال ہمارا عرضِ حال ایک نہایت درد انگیز پمفلٹ ۱۸۸۸ء میں شایع ہُوا ۔ رسالہ ہندوستانی اُردو لغات کے رسالہ نمبر ۳ ۔ مطبوعۂ نومبر ۱۸۸۳ء میں داغِ دل کے نام سے ہمنے اپنا رونا رویا جسے پڑھکر اہلِ درد آنسو بھر لائے ۔ نواب محسن الملک بہادر کو بمقام حیدرآباد ہمنے ۱۸۹۰ء میں بچشمِ خود اُسے سنکر روتے ہوئے دیکھا ۔ غالبًا وہ خود بھی اُس زمانہ میں دردرسیدہ تھے ۔ جو اس درد کو پہنچے ۔ مالی شریکوں نے ہمارا فروختِ کُتب کا روپیہ اور مطبوعہ مال مار رکھا ۔ کسی نے بدعہدی کرکے ۔ معاہدہ سے انحراف فرمایا ۔ ہمارے اُوپر نالش کی اور تمام کُتب کا حقِ تصنیف اپنے نام لکھا لینا چاہا ۔ لیکن از غیبی دستگیری نے اُنکی یہ مُراد پُوری نہ ہونے دی ۔ ایک کشمیری دشمنِ دوست نما نے ہمارا انطباعِ لُغات کی غرض سے امانتی رکھا ہوا اکھتّا تین ہزار روپیہ غصب کر لیا ۔ گو ایک ہی سال کے اندر اندر اُسکا بیڑہ غرق ہوگیا نہ اولاد رہی ۔ نہ خود رہا ۔ نہ اپنے مال و متاع سے فائدہ اُٹھا سکا ۔ لیکن بدنامی اور رسوائی کا توشۂ آخرت ضرور اپنے ساتھ لیگیا ۔ آتشزدگی نے ہمارا دِل جلایا ۔ تصنیف کے ڈاکوؤں نے ہماری تصنیف پر ہاتھ مارا اور دن دہاڑے ڈاکہ ڈالا ۔ لیکن اُس خدا کی خدائی کے قربان جایئے ۔ جسنے اِن نامراعوں کی مرادوں کو انجام پر نہ پہنچنے دیا ۔ بعض نامی گرامی شاعروں ۔ عربی فارسی کے ماہروں ۔ فنِ لغت سے ناآشناؤں نے ۔ ارمغانِ دہلی کا چربہ اُتار کر لغت تراشی پر کمر باندھی ۔ آب و ضُو ۔ ظرف و ضُو وغیرہ ۔ اِس قسم کے الفاظ درجِ لُغات فرماکر بزعمِ خود فنِ لغت کو ترقی دینی چاہی مگر درحقیقت اپنی سلّمِ اُستادی پر حرف آنے کا ایک بیّن موقع دیا ۔ اگرچہ ۹۶-۱۸۹۵ء میں اسپر ڈیڑھ برس تک ۔ اکمل الاخبار دہلی میں بحث و مباحثہ طبع ہوتا رہا اُنکی فروگزاشت و عدمِ تحقیقِ لغات سے اُنہیں آگاہ کیا گیا ۔ مگر وہ صرف الف ہی تک شایع کرکے رہ گئے ۔ حال میں ۔ ایک کاکوری صاحب کا نمونۂ لغات ہماری نظر سے گزرا ۔ آپ فرماتے ہیں کہ "حرفِ الف کے متعلق امیر اللغات ضرورت کو پورا کر چکا ہے ۔ میں نے حرفِ (ب) کا نمونہ شایع کیا ہے" ۔ معلوم ہوتا ہے کہ جناب کی نظرِ اقدس سے ارمغانِ دہلی کا اوّل حصہ مطبوعۂ اپریل ۱۸۸۱ء ابتک بھی نہیں گزرا جس طرح جامع امیر اللغات نے ارمغانِ دہلی مطبوعۂ ۱۸۸۱ء میں سے لفظ آنکھ لیکر اُسکے مشتقات اور معانی کی ہُو بہُو نقل بطورِ نمونہ چھاپی تھی ۔ اِسی طرح مؤلفِ نور اللغات نے بھی اُنکی پیروی کرکے سنہ اشاعت سے پُورے تین قرن بعد ۔ فرہنگِ آصفیہ میں سے لفظِ بات اور اُسکے مشتقات کی ہو بہو نقل بطورِ نمونہ شایع فرمائی ہے ۔ ناظرین و دل بستگانِ اُردو لغات ۔ للہ فرہنگِ آصفیہ و نور اللغات کو ساتھ رکھکر مقابلہ فرمائیں ۔ بلکہ جس لغات کی نسبت اُنھوں نے فرمایا ہے ۔ یعنی "امیر اللغات حرفِ (الف) لکھ کر ضرورت پوری کر چکا ہے" اُسے بھی ساتھ ہی سامنے رکھ لیں ۔ ارمغانِ دہلی اگر نہ ملے تو ہمارے دفتر میں آکر مقابلہ کرلیں ورنہ فرہنگ آصفیہ ہی کافی ہے ۔ نور اللغات میں بھی ویسے ہی الفاظ قابلِ اندراج سمجھے گئے ہیں ۔ جو درحقیقت محاورے یا اصطلاح سے تعلق نہیں رکھتے ۔ واہ کیا اچھی ضرورت خیال فرمائی ہے ۔

اگر کوئی نامی شاعر اپنے شعر میں کوئی فقرہ اظہارِ مضمون کے واسطے موزوں کرے تو اُسکے یہ معنی نہیں ہوسکتے کہ وہ فقرہ محاورہ یا اصطلاح بنگیا کیونکہ اسطرح تو شعر کا ہر ایک ٹکڑا لغت ۔ محاورہ یا اصطلاح خیال کیا جاسکتا ہے ۔ مثلاً آپ لکھتے ہیں "باب بازہ ہونا" بھلا فرمایئے تو یہ اُردو کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوئی محاورہ ہے؟ یا اصطلاح ہے؟ یا خاص لغت ہے؟ اوّل تو باب باز ہونا اُردو کا کوئی محاورہ ہی نہیں۔ فارسی زبان میں باب باز کردن۔ باب باز شدن آتا ہے۔ اِس کا ترجمہ کر دینا داخلِ لغت نہیں ہو سکتا۔ چونکہ آپ نے حضرت ناسخ کے ایک شعر میں یہ لفظ دیکھ لیا ہے۔ بس اسی کو سمجھ لیا کہ یہ بھی قابلِ اخذ محاورہ ہے۔ اور جھٹ داخلِ نور اللغات کر دیا۔ حضرت ناسخ کا شعر جو سنداً لایا گیا ہے ملاحظہ فرمایا جائے۔ **سہ** فصلِ گل ہے، چار دن ایام تو بہ ہیں مدام ؛ عمر بھر اے میکشو باب اجابت باز ہے ؛ اُستادِ **ذوق** نے بھی لفظ **باز** کو ایک جگہ باندھا ہے اور نہایت خوبی سے باندھا ہے۔ اگر اہلِ لغت اِسے محاورہ یا اصطلاح یا کوئی خاص لغت **سمجھتے** تو وہ بھی اِس مرکب فقرہ کو لغت یا محاورہ خیال کر کے داخلِ لغات کرتے۔ اس قسم کے فقرے تو کروڑوں داخلِ لغت ہو سکتے ہیں۔ ملاحظہ ہو شعر **ذوق سہ** دروازہ میکدہ کا نکر بند محتسب ؛ ظالم خدا سے ڈر کہ درِ توبہ باز ہے ؛ کیا درِ توبہ باز ہے یہ فقرہ شاملِ لغت ہو سکتا ہے؟ نہیں ہرگز نہیں۔ البتہ محتسب یا میکدہ وغیرہ کی نظیر میں ایسے فقرے نظیراً دیئے جا سکتے ہیں علیٰ ہذا **باب باندھنا** بمعنی باب قایم کرنا بھی عجیب بے محاورہ یا خلاف روز مرہ لغت قایم کیا گیا ہے۔ کیا اگر کوئی **نجوری** فاضل اِسے اپنی قدیمی بول چال کے موافق اپنی کسی کتاب میں **لکھ دے** کہ "ہمنے اپنے پہلے حصّے میں چار باب باندھے ہیں" تو یہ محاورہ خیال کیا جا سکتا ہے؟ اِسے کوئی ٹکسالی یا اہلِ زبان کے موافق محاورہ یا روزمرہ کہہ سکتا ہے؟۔ ہمنے تو آجتک بھی یہ محاورہ کسی دہلوی مصنّف کی کتاب میں دیکھا نہ اُسکی زبان سے سُنا۔ اِسیطرح۔ کیا "بات آرہنا" بمعنی نتیجہ نکلنا۔ منحصر ہونا۔ کوئی محاورہ ہو سکتا ہے؟ اگر بات قرار پانا ہوتا تو بھی ایک بات تھی مگر یہ تو ایک سرے سے محاورہ ہی نہیں ہے۔ غرض **بات اُٹکا رکھنا۔ بات پھینکنا۔** بجائے آوازہ کسنا۔ اِس قسم کے الفاظ بڑھا کر اپنی لغات کو مکمّل سمجھ لینا۔ زبانِ اردو کے گلے پر چھُری پھیرنا ہے۔ **سہ** اے کہ از فہمِ دقایق دم زنی خاموش باش ؛ عمرہا باید کہ دریابی زبانِ خویش را +

ایک اور مؤلفِ لغات نے ایک جگہ یہ محاورہ لکھا ہے۔ **ہاتھی کا پیر انکس۔** اسکے معنے لکھتے ہیں کہ زور آور کا ہر ایک عضو زور آور ہے بھلا اِس سے اور عضو سے کیا تعلق؟ وجہ یہ ہے کہ وہ اُردو لغات و محاورات پر حاوی نہ تھا۔ غریب نے پیر بکسرِ بائے فارسی بروزن تیر کو پیر سمجھ لیا۔ اگر وہ محاورہ سے واقف ہوتا اور یہ جانتا کہ پیر یعنی اُستاد یا گرو۔ اور ٹھیک بتلانے والا ہیں۔ کیونکہ انکس کی ضرب سے ہاتھی سیدھا ہو جاتا اور حکم بجالاتا ہے۔ تو کبھی ایسی فاش غلطی نہ کرتا۔ یہ ایسی ہی غلطی ہے جیسے شعرِ ذیل کے معنی میں اہلِ مشرق کر جاتے ہیں **مؤمن سہ** نہ کچھ پیری چلی بادِ صبا کی ؛ بگڑنے میں بھی زُلف اُسکی بنا کی ؛ یعنی بادِ صبانے ہرچند چالاکی۔ اُستادی اور زور آوری دکھائی مگر اُس کی (معشوق کی) زلف اِس صورت میں بھی بگڑنے کی بجائے سنورتی اور زیادہ دلآویزی دکھاتی رہی۔ اہلِ مشرق اِس پیری کے لفظ کو پیری مان کر اِس شعر کا لطف کھو دیتے ہیں۔ چونکہ یہ خاص دلی کا محاورہ ہے۔ اِسوجہ سے دیگر امصار و دیار کے زباندان اِسے نہیں سمجھ سکے۔ جن لغت نگاروں کی یہ لغت تراشی ہو بھلا وہ ہماری لغات کو کیونکر ٹھنڈی پیٹوں دیکھ سکتے ہیں۔

یہ تو ایک آمد سخن بات تھی اب بقیہ مصائب کے بعض اشارات کو ملاحظہ فرمایئے۔ ۱۸۹۶ء میں ہمارا نوجوان ہونہار سید حسین عرف منّا نامی سگا نوزدہ سالہ بھائی اسی لغات کا کام کرتے کرتے ایامِ گرما میں دق ہو کر چل بسا۔ اسی طرح ایک ہندو اسسٹنٹ اور کئی مسلمان اسسٹنٹوں نے اپنی جان دی۔ جیسے لالہ دھومی مل جینی۔ جنہوں نے ... ابھی عالمِ شباب کا بھی لطف نہ اُٹھایا۔ ابتدائی معاونوں میں سے شاہ بہاء الدین صاحب عرف عبد اللہ شاہ دہلوی متخلص بہ **بشیر** سجادہ نشین حضرت سید مخدوم صدر جہاں قدس سرہٗ و نبیرۂ حضرت **شاہ نصیر** صاحب دہلوی نے بھی محنت سے آنکھ نہ چُرا کر ۱۳۰۸ھ میں انتقال فرمایا۔

غرض ایسے مختصر بیانِ مصائب سے آگاہ ہو کر ہمارے ناظرینِ فرہنگ واقف ہو گئے ہونگے کہ ہمنے کس کس جانکاہی۔ جانفشانی اور اخراجات کی برداشت کر کے اِس فرہنگ کو انجام ... یہ جوگ انثنائے تالیف میں جان بحق ہوئے۔ وہ گویا اسکی بھینٹ چڑھے + اُردو کی تکمیل میں اپنی جانیں قربان کیں۔ بعض صاحب بطورِ ملازمت کارکن رہے۔ بعض بباعثِ دوستانہ و تکمیل و تدوینِ زبان اسپر تصدّق ہوئے +

خود ہماری آٹھ پہر کی روزانہ جمتوں اِنشست نے مصائب کے ضمن میں یہ مزید عنایت فرمائی کہ پیٹ بڑھا کر توندل بنا دیا۔ ریاحی بواسیر۔ ضُعفِ مثانہ بہم پہنچا دیا۔ معدہ بگاڑ دیا۔ اعصاب کو ڈھیلا کر دیا۔ جس سے چلنے پھرنے کے قابل نہ رہے گویا تندرست جان کو ایک روگ لگا دیا۔ اِن مصائب کے بعد۔ کچھ ہمارے دن پھرنے شروع ہوئے۔ ۱۳۰۸ھ میں اِس کا ستارہ اُفق میں نظر آیا۔ یعنی سر آسمان جاہ بہادر وزیر دکن نے

ملاحظہ۔ خبر نہیں اسی فاضل مصنّف نے سارا اہتمام سے ایسے ہی الفاظ کیوں چھوڑ دیئے۔ مثلاً جو اَنتباہ ہے بجائے ہر نام ... بجائے ... دیکھو صفحہ ۳۰۳۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دُرود شملہ کے زمانے میں اِس کا ہاتھ پکڑا۔ اوّل مرتبہ پانچ سو روپے کا انعام اور چار سو جلدوں کی خریداری منظور فرمائی۔ سنہ ۱۹۰۵ء میں اختتامِ کتاب پر نواب وقار الدولہ بہادر نے پانچ ہزار کا بیش قرار انعام عطا فرمایا قیمت میں بھی اضافہ منظور کیا۔ سنہ ۱۹۱۶ء میں ہم سائز کر دینے کے واسطے عالیجناب راجہ راجایاں مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر یمین السلطنت۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ مدار المہام سرکارِ عالی نے تین ہزار روپے سے مدد فرمائی۔ ہم تنقیح ہو کر اوّل۔ دوم جلد و بقیہ نکلان تختی کی سوم جلد لاہور سے دہلی پہنچی تھی کہ ۸ فروری سنہ ۱۹۱۳ء کی آتشزدگی جسکی کچھ تفصیل درج ذیل ہے۔ ہماری بد دوری بخت میں پھر کچھ وقفہ ڈال دیا۔ اور ہمارا تمام سرمایۂ عمری۔ کتب خانہ۔ مسودات تازہ نیز اثاث البیت کا خاتمہ کر کے الف اللہ کر دیا۔ واثق کر دینے کو ہمکنا تمکنت بجا بلکہ ایک معصومہ لڑکی کی جان بھی گئی۔ گل زمیں سے جو نکلتے ہیں بہ رنگِ شعلہ ٭ کوئی جاں سوختہ جلتا یہ تہِ خاک نہ ہو ٭ فرہنگ کا نام ہی نام باقی رہ گیا۔

آتشیں آفت

یعنی

بیانِ آتشزدگی

سنہ ۱۹۱۲ء میں ہمارا مسکن ایک چھوٹا سا مکان تھا جسمیں شمال رویہ دالان در دالان غرب رویہ ایک دیوار بیچ کمرہ اور شرق رویہ اُس کمرہ کا جواب۔ باقی تمام ضروریات کے واسطے چھوٹی چھوٹی سی مکانیت کافی تھی صحن کچھ بڑا نہ تھا چار پانچ چارپائیاں بچھ سکتی تھیں جانبِ غرب دروازہ اور اُسکے شمالی پہلو میں ایک چھوٹا سا کمرہ اور ننھا سا دربستہ دالان تھا۔

چونکہ مکان بہت بڑا نہ تھا اس سبب سے فرہنگِ آصفیہ کی پہلی دو۔ مگر نیز تیسری طبع شدہ جلدیں جو اُنہیں دنوں میں لاہور سے آئی تھیں اُنہیں بوریوں میں بھر بھر کر نصف دالان میں چھت تک انبار لگا دیا تھا۔ اِسی دالان میں اندر کے رُخ زچہ خانہ تھا جسمیں زچہ اور اُسکا چار مہینہ کا بچہ سوتا تھا برابر کے دالان میں ایک شریف زادی ہمسائی اور اُسکی ہفت سالہ معصوم لڑکی پڑی سوتی تھی۔ ۸ فروری کی شب بھی ہمارے حق میں غضب آتشبار شب تھی۔ کڑکڑاتا جاڑا پڑ رہا تھا۔ برف سے بجھی ہوئی ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی غریب گدڑیوں تلے اور امیر لحافوں میں مُنہ ڈھانکے پڑے سو رہے تھے۔ رات کے بارہ بج چکے تھے۔ ایک کا عمل تھا زچہ خانہ کے قریبی دالان میں گھی کے ہنڈے اور مٹی کے تیل کا بھرا ہوا کنستر رکھا ہوا تھا روئی کے پردے اندر اور باہر چھوٹے ہوئے تھے وہیں دھر بیچ میں کوئلوں کی انگیٹھی دہک رہی تھی۔ اُسکے اوپر ایک اونچا لوہے کا ٹکن اور ٹکن کے اوپر نوزائیدہ بچے کا گیلا نہالچہ سوکھ رہا تھا کوئلوں کی چنگاری بن پروں اُڑ کر نہالچے پر جا بیٹھی۔ نہالچے کو اپنا بستر بنا چاروں طرف ہاتھ پاؤں پھیلائے جس سے شعلہ اُٹھکر کتابوں کی بوریوں گھی کے برتنوں اور روئی دار پردوں میں پہنچا۔ سونے والوں کو اوّل دھیمی دھیمی گرمی اچھی معلوم ہوئی اور بھی کروٹیں بدل بدل کر خراٹے لینے لگے جب آدھے گھر کے قریب جل چکا تو اُس کے دھوئیں اور آگ کی لپٹوں نے جھنجھوڑ کر جگایا۔ برابر کے کمرے میں ہمارا دفتر تھا مگر ہم بھی حضرت نظام الدّین اولیا قدس سرہٗ کی زیارت سے فارغ ہو کر دن بھر کے تھکے ماندے گھوڑے بیچ کر سوئے ہوئے تھے۔ اوّل ہمسائی کی آنکھ کھلی اُنہوں نے اپنا لحاف سنبھالا اور ہفت سالہ بیٹی کو جگا کر کہا کہ باہر نکل وہ باہر کے بھڑکتے ہوئے شعلے دیکھکر اُلٹی اندر چلی گئی اور وہیں بھسم ہو کر رہ گئی اِتنے میں گھر والی زچہ کو خبر ہوئی وہ پہلے تو تنہا صحن تک آئی پھر اپنے بچے کو لینے اندر چلی گئی اُسے گود میں اُٹھا غسلخانے میں آ کھڑی ہوئی اِسوقت آگ لگ جانے کا شور مچ گیا۔ دو چار پاس پڑوس کے آدمی آ گئے جنہنے اپنی گھر والی سے ہر چند کہا کہ دروازے میں آ جاؤ۔ مگر یہی جواب ملا کہ غیر مردوں کی آواز آ رہی ہے ہم کیونکر آئیں اِس ہٹ سے ہمیں اُسوقت بہت بڑا رنج ہوا اور کوئی تدبیر زچہ اور اُسکے بچے کے باہر آنے کی نہ سوجھی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیونکہ بیچ میں آگ کے شعلوں کا دریا لہریں مار رہا تھا۔ چونکہ خدا کو بچانا تھا اسلئے یہ دونوں جانیں بچانی منظور تھیں ہمارے دل میں یہ بات ڈال دی کہ غسل خانے کی دیوار کا آثار بہت کم ہے اِسے توڑ کر اِن دونوں دمول کو نکال لاؤ مگر اُسوقت پھاوڑا اور کدال کہاں سنگِ خارا کے ڈبوں اور کنکوں سے اُس دیوار کو پھوڑ کر ایک چھوٹا سا بھباقا کر لیا اور اُسے اتنا بڑھا لیا کہ اِن دونوں جانوں کو گھسیٹ کر نکال لائے۔ بیوی کے پاس سر کے دوپٹے کے سوا کچھ نہ تھا اور ہم بھی صرف شبینہ پوشاک پہنے ہوئے تھے۔ جوں توں کر کے ایک شریف ہمسائے کے مکان میں پہنچا دیا۔ رات بھر بچہ اور اُسکی ماں جاڑے میں اکڑتے اور سُوں سُوں کرتے رہے۔ بچے کے ہونٹ نیلے پڑ گئے۔ ماں کا جسم رات بھر کانپتا اور تھر تھراتا رہا ماسپر دل نے بھی پنکھا بنکر سردی پر سردی پہنچانی شروع کی ✠

آگ کا یہ حال تھا کہ چھت کی کڑیاں آتشیں اژدہے بنکر چاروں طرف پھنکارے مار رہی تھیں اور پناؤ کے تختے گرگٹ بنکر انہیں دق بنک رہے تھے۔ آتش خلیل کا سماں بندھ رہا تھا۔ دالانوں کے سنگین ستون جو بُت بنے کھڑے تھے اُنکا جگر بھی اِس نظارے سے پھٹ گیا اور تڑاق تڑاق زمین پر گرنے لگے۔ مکان کی دیواریں تنور کے پاکھے بنکر دہکنے لگیں چھتیں زمین پر آ پڑیں جو کچھ مال اسباب تھا اُسے جلا کر راکھ کر دیا اگرچہ آدھا مکان جل جانیکے بعد پولیس میں اطلاع پہنچی اور اُسنے واٹر ورکس کے چوکیدار کو ٹیلیفون میں کہی با اطلاع دی لیکن وہ مُردوں سے شرط باندھکر سو رہا تھا کیونکر اُٹھتا ناچار سرکاری سوار بھیجا گیا جس نے اِس نیند کے ماتے کو جگایا اور پانی کو نل میں دوڑایا اُس پانی نے اِس سوختہ ڈھیر کو بجھایا اور تختے کڑیوں کے کوئلے بنا کر چھوڑ دئے ✠

اِس آتش زدگی سے ہماری مطبوعہ و غیر مطبوعہ تصانیف تمام عمر کا سرمایہ قدیم و جدید ذخیرۂ کُتب پہننے اوڑھنے کے کپڑے۔ برتن بھانڈے اور تمام اثاث البیت گرداب ہو گیا اِس نقصان کا اتنا صدمہ نہیں تھا جسقدر اُس معصومہ کی جان کا افسوس اور رنج تھا اُسکی ماں اور اُسکے بھائی بِلک بِلک کر رو رہے تھے۔ خدا کی شان ہے کہ ہمیں اُسوقت کچھ ایسا استقلال اور اطمینان اُسکی عنایت سے بہم پہنچا کہ ذرا بھی اِس صدمہ کو طبیعت پر غالب نہ آنے دیا جسطرح اہلِ میت کو خدا کی طرف سے قدرتی استقلال اور صبر عطا ہو جاتا ہے۔ یہی ہماری کیفیت ہوئی ✠

صبح ہوتے ہی کپڑے بنانے کی سوجھی اپنے خُسر صاحب کا چوغہ پہنکر بازار گئے اور لپنے لگے بندھے بزاز سے کپڑا خرید کر لائے۔ لحاف توشک زنانہ اور مردانہ ضروری پوشاک مارا مار کر کے تیار کرائی۔ چارپائیاں مستعار لیں اور اپنے خُسر کے مکان میں آکر ڈیرے ڈال دئے ✠

ہمنے اِس آتشزدگی کی اطلاع اپنے ایک دلی دوست مولوی سید عبدالعلی صاحب کو جنکا معمولی خیریت طلب کارڈ آیا ہُوا تھا جواب لکھتے ہوئے اشارۃً کر دی اُنہوں نے ازراہِ دلسوزی فوراً خواجہ حالی صاحب کو وہی کارڈ دکھا دیا خواجہ صاحب چونکہ ہمہ تن درد کے پتلے تھے اِس خبر کو سنکر نہایت مغموم ہوئے اور فوراً یہ کارڈ جسکی نقل بجنسہٖ اِس جگہہ درج کی جاتی ہے کمال ہمدردی سے بھرا ہوا ارسال فرمایا۔

پانی پت - ۲۷ فروری ۱۹۱۲ء

جنابِ مولوی صاحب مخدوم و مکرم تسلیم! اسوقت مولوی سید عبدالعلی صاحب کے کارڈ کے جواب میں میری نظر سے گزرا۔ اُسے پڑھکر جو کیفیت دل پر گزری اُسکے ادا کرنے کے لیے اِس وقت مجھے کارڈ اوّل سے آخر تک پڑھنا مشکل ہو گیا۔ لیکن الحمدللہ کہ آپکے صبر و استقلال میں کچھ تنزل واقع نہیں ہوا۔ آپکے اِس حادثہ کے قریب قریب انگلستان کے ایک مشہور مصنف ڈاکٹر لین پر جو آپ ہی کی طرح ڈکشنری نویس یعنی عربی کی مبسوط ڈکشنری مدّالقاموس کا جامع تھا۔ یہی آتشزدگی کا واقعہ گزرا تھا اُسکی تقریباً بیس برس کی محنت دم کے دم میں برباد ہو گئی تھی اور کتاب کے شائع ہونے سے پہلے تمام مسودے جلکر خاکستر ہو گئی تھیں۔ مگر واہ رے استقلال کہ اُسکی پیشانی پر بل نہیں آیا۔ نئے سرے سے پھر مسودہ تیار کیا جو آخر کو دس یا پندرہ ضخیم جلدوں میں چھپکر شائع ہوا ہے۔ اگرچہ وہ حادثہ آپکے حادثہ سے بہت بڑا تھا مگر اِس لحاظ سے کہ آپ کے دست کی نو دس برس کی لڑکی اِس حادثہ میں ضایع ہو گئی یہ حادثہ بھی اُس سے کچھ کم نہیں۔ یقین ہے کہ آپ اپنے استقلال پر بدستور رہینگے اور مصنفِ مدّالقاموس کی ایک دوسری نظیر ہندوستان میں قائم کرینگے۔ اُمید ہے کہ آپ مزید تفصیل سے اکسار کو بھی مطلع فرمائینگے زیادہ نیاز۔ خاکسار الطاف حسین حالی

اِس ہولناک آتشزدگی کی خبر سنکر بہت سے ہمدردوں - دردمندوں - اخباروں اور رسالوں کے ایڈیٹروں نے ہمدردانہ خطوط کے علاوہ اپنے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اخبارات میں بھی اِس آتشزدگی کے حال کو درج فرما کر مرہونِ احسان بنایا اور تو اور ایک رحمدلی و دردمندیکی دیوی مسماۃ پنڈتانی جانکی بائی صاحبہ نے بھی ریاستِ جوناگڈھ واقع کاٹھیاوار سے مع ایک تسلی بخش پیشینگوئی درد سے بھرا ہوا کارڈ ارسال فرمایا۔ اور ابتک کبھی کبھی یاد فرماتی رہتی ہیں چنانچہ اُنکی پیشینگوئی کا کچھ نہ کچھ اب چار برس بعد ظہور ہوا +

اخبارات میں سے اخبارِ عام لاہور مورخہ ۱۰ر فروری ۱۹۱۲ء۔ روزانہ پیسہ اخبار مطبوعہ ۲۰ر فروری ۱۹۱۲ء و ۵ر مارچ ۱۹۱۲ء۔ اخبارِ مُسلمان امرتسر۔ مطبوعہ ۲۷ر فروری ۱۹۱۲ء۔ علیگڈھ انسٹیٹیوٹ گزٹ مورخہ ۶ر مارچ ۱۹۱۲ء۔ وردنامہ از جانب جناب نواب وقار الملک مولوی مشتاق حسین صاحب مرحوم مندرجہ گزٹِ مذکور۔ مُشیرِ دکن ۱۸ر مارچ ۱۹۱۲ء۔ رسالہ لسان الہند ماہ اپریل ۱۹۱۲ء۔ روزانہ مشیرِ دکن[1] مطبوعہ ۲ر مئی ۱۹۱۲ء۔ راجپوتانہ گزٹ مطبوعہ ۱۶ر فروری ۱۹۱۲ء وغیرہ نے بھی اپنی دلی ہمدردی ظاہر فرمائی۔ چنانچہ اسی موقع پر خواجہ الطاف حسین حالی نے اپنا ایک خط جناب نواب عماد الملک بہادر مولوی سید حسین صاحب بلگرامی کے نام بھی روانہ فرمایا جس کی نقل حسبِ ذیل ہے

پانی پت۔ ضلع کرنال - ۱۴ر اکتوبر ۱۹۱۲ء

والاجناب۔ التسلیمُ اَولیٰ بالتقدیم۔ تمہیداتِ لاطائل کو چھوڑ کر اصل مطلب عرض کرتا ہوں۔ مولوی سید احمد صاحب دہلوی مؤلف فرہنگِ آصفیہ کی تباہی و بربادی کا حال غالباً اُنکی اور اخبارات کی تحریر سے جناب کو معلوم ہوا ہوگا۔ اُنکے گھر میں آگ لگنے کا حادثہ بلا تصنع اِس شعر کا مصداق ہے ؎ دل میں شوقِ وصل و یادِ دوست تک باقی نہیں + آگ اِس گھر میں لگی ایسی کہ جو تھا جل گیا۔ جو درخواست اُنہوں نے بامید اعانت و ترحم پیشگاہِ سرکار عالی میں گزرانی ہے اُمید ہے کہ وہ جناب کی نظر سے بھی گزری ہوگی۔ چونکہ سرکارِ عالی میں اُنکی تقریب کرنیوالے اور اُنکی تالیف کو فروغ دینے والے آپ ہی کے معزز خاندان کے ایک رُکنِ رکین تھے۔ اسلیئے اُنکو جناب کی دستگیری و بذلِ توجہات کی بہت کچھ اُمید ہے۔ آتشزدگی کے صدمے نے انھیں بے دست و پا کر دیا۔ نہ فرہنگ کی کوئی جلد باقی رہی جسے فروخت کرکے وہ اپنا معمولی گزارہ کریں اور نہ اسقدر سرمایہ کہ فرہنگ کو از سرِ نو چھپوائیں۔ اِس سے زیادہ عرض کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ ع خواجہ خود روشِ بندہ پروری داند۔ امید ہے کہ جناب باہمہ وجوہ خیریت سے ہونگے فقط خاکسار حالی۔

اگر چور آتا ہے تو وہ بھی کچھ نہ کچھ چھوڑ جاتا ہے مگر یہ آگ وہ بادی چور ہے کہ گھر میں تنکا تک نہیں چھوڑتی اور ایک سرے سے جھاڑو پھیر جاتی ہے جسوقت ہمنے اِن آتشیں اژدہوں دشمنی کا رنگ دکھانے والے گرگٹوں سے فرصت پائی تو ہماری زبان پر بیساختہ حضرت غالب علیہ الرحمۃ کا یہ شعر آیا ؎ ہوچکیں غالب بلائیں سب تمام + ایک مرگِ ناگہانی اور ہے۔

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا

خداتعالےٰ فرماتا ہے کہ بیشک مشکل کے بعد آسانی ہے اور رنج کے بعد راحت یعنی مصیبت راحت کی بُنیاد ہے۔ اور اِسکا انجام بقیدِ شادُ ہے۔ ہمنے اِن آنکھوں سے جو ہمارے ماتھے میں موجود اور جلوہ حق کی نمود ہیں اور اُن کانوں سے جو ہمارے سر کے اِدھر اُدھر زیبندہ ہیں بخوبی دیکھا اور سنا ہے اور پرکھی آزمایا اور دیگر مصائب رسیدہ کو بھی اخیر میں بامراد پایا خداتعالےٰ نے جو کچھ فرمایا اُسکے ظہور و شہود و ثبوت و اثبات میں ذرہ شُبہ نہیں۔ ایک ہم کیا تمام عالم اِس امر کا شاہد اور اِس بات کا گواہِ صادق ہے +

---

[1] نقل از اخبار روزانہ مشیرِ دکن مطبوعہ ۲ر مئی ۱۹۱۲ء "مصنفِ فرہنگِ آصفیہ کی حالت محتاجِ توجہ سرکار۔ عالی ہے" مولوی سید احمد صاحب مصنفِ فرہنگِ آصفیہ کے اس نقصان کا ذکر اس سے قبل کسیقدر تفصیل کے ساتھ کیا جاچکا ہے جو آگ لگنے سے اُنکو برداشت کرنا پڑا۔ مولوی سید احمد صاحب نے زبانِ اُردو کی بہت بڑی خدمت انجام دی ہے اور اگراُنکی تصانیف کے وہ مسودے جو نذرِ آتش ہوگئے ہیں چھپ کر ملک میں شائع ہوتے تو شُبہ نہیں کہ اُن سے زبانِ اُردو کی اور بھی قابلِ قدر خدمت انجام پاتی۔ اُن کے صاحبِ تصنیف ہونے کے خیال سے اُن کے ساتھ ہر لکھے پڑھے شخص کو ہمدردی ہے۔ اور ملک کے تمام اخبارات میں اُن کے حال پر دلی رنج اور افسوس کا اظہار کیا جارہا ہے۔ ہمکو معتبر ذریعہ سے خبر موصول ہوئی ہے کہ مولوی صاحب ممدوح نے اپنی حالتِ زار کا اظہار کرکے سرکارِ عالی کے قدیم دست گرفتہ ہونے کی حیثیت سے اِس مصیبت کے وقت میں سرکارِ عالی سے امداد و دستگیری کی درخواست کی ہے۔ سرکارِ عالی کی علم دوستی و مصنف نوازی جو مسلّم ہے۔ اِس لئے یقین ہے کہ یہ موقع جبکہ اُنکی دستگیری اور اعانت فرمانے سے دریغ نہیں کریگی چونکہ سرکارِ عالی کے دفاتر کی زبان اُردو ہے۔ اور اُردو کو اس کے سرکاری زبان ہونے کا شرف و فخر حاصل ہے اسلئے اِس زبان کے مسلّم الثبوت مصنف کی مصیبت میں سرکارِ عالی اُسکی ضرورت اور احتیاج کے مطابق مدد دینے میں کچھ کمی نہیں فرمائے گی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اِس آتش زدگی اور خانہ ویرانی کے بعد جب کوئی کتاب بھی باقی نہ رہی تو شیفتگانِ زبانِ اُردو کو قدر پڑی چاروں طرف سے اِس فرہنگ کی قدر عالی مقام اُردو کی مِن نقصانی کی پکار اُٹھی۔ وعدہ دو در خواستیں آنے لگیں۔ ایجنٹوں سے جو چند کتابیں واپس لیکر دفتر کا نام قایم رکھا تھا وہ چالیس چالیس کی بجائے پچاس پچاس روپے میں فروخت ہونے لگیں۔ لیکن عدم سرمایہ نے دل کو مسوس مسوس کر یہ مُراد پُوری نہ ہونے دی۔ اہلِ دہلی صاحب نے بامنِ دہلی زبان دانانِ اُردوئے معلّے لوٹ پڑے کہ جسطرح بنے یہ کتاب ضرور چھاپی جائے۔ پھر تم کہاں یہ موقع کہاں اور یہ زبان کہاں! ہمارے مکرم و معظم اور واجب التعظیم جناب شمس العلما مولوی احمد سید صاحب بالقابہ امام جامع مسجد دہلی کی رگِ حمیّت نے جوش مارا اور کیوں نہ جوش مارتی کہ زبانِ اُردوئے معلّے اور جناب شمس العلما اُسی شہنشاہِ ہندشاہجہاں کے **خواجہ تاش** ہیں جس نے دہلی کو شاہجہان آباد کے نام سے بسایا اور زبانِ اُردو کو رواج دیا امام[1] صاحب کے جدّامجد کو امامت کے واسطے کاے کوسوں سے بلایا۔ اُردو زبان کی بنیاد ہی نہیں ڈالی بلکہ اسے شاہی زبان کا رُتبہ بخشکر پروان چڑھا دیا۔

امام صاحب نے ایک محضر بطور اپیل تیار کرایا۔ تمام چیدہ چیدہ رؤسائے دہلی اُمرائے دہلی شرفائے دہلی۔ و سخن سنجانِ دہلی نے اُسپر دستخط ثبت فرمائے اپیل بھی اِس زور کا لکھا گیا کہ سُننے والے دنگ رہ گئے۔ کونسی اُردو تاریخی معلومات سے بھری ہوئی ایسی بات تھی جو اُس میں نہ ہو۔ اُردو زبان کی محققانہ تحقیقات۔ ڈکشنری کی ضرورت اور اُسکی طرف سے مایوسی آٹھ آٹھ آنسو رُلاتی تھی۔ لہٰذا یہ اپیل اُسی سلطنت اور اُسی کے جانشین تمکین آئین سلطانِ حال کی خدمتِ بابرکت میں اگست سنہ ۱۹۱۵ء کو روانہ کیا گیا۔ جسکا دستِ سخا ایسے کاموں میں سب سے اونچا ہے۔ اور جسکی فیاض سلطنت نے پہلے بھی اسکے چھپوا دینے اور انعام و اکرام سے مالامال کر دینے سے مؤلف اور پبلک پر احسان کیا تھا۔ چنانچہ اب حضور ممدوح نے بھی شاہانہ توجہ فرما کر اِس لاوارث بچے کے سر پر ہاتھ رکھا اور اپیل منظور فرمایا۔ ہم اِس اپیل کو بجنسہٖ چھاپ دیتے مگر بخوفِ طوالت و گرانیٔ کاغذ نیز قسط وار روپیہ لینے کی پابندی نے ہمیں یکمشت سامانِ طبع پُورا پُورا خرید لینے پر حاوی و کاربند نہ ہونے دیا۔ پھر بھی بہت سی باتوں کا ایک طویل اضافہ کر دیا گیا ہے جو مقابلۂ فرہنگِ طبع اوّل و طبع ثانی سے بخوبی معلوم ہو سکتا ہے۔ ہمیں بپاسِ ادب و دابِ شاہی اتنی جُرأت نہیں ہُوئی کہ ہم اِس شاہی منظور و صادر شدہ فرمانِ واجب الاذعان کو لکھیں اور دوبارہ سمع خراشی کی نوبت آنے دیں۔ جو بندہ گیا سو موتی۔ اب بھی کچھ کام بن جائیگا۔ جس خدا نے ہمیں اِس پیرانہ سالی میں اسقدر ہمّت۔ جُرأت اور اَن تھک طاقت دی ہے۔ وہی پھر ہمارے خسروِ دکن کو کسی نہ کسی موقع پر ہماری طرف توجہ دلائیگا۔ اور جس قدر ہم اِس فرہنگ پر منظوری سے زیادہ صرف کریں گے اُسکا گڑھا بھروا دیگا۔ کیونکہ ہمارا یہ بے لاگ اور بالکل سچا مدحیہ مطلع جس میں سرِمُو فرق نہیں ہے ہماری ڈھارس بندھا رہا ہے۔ جسے ہم مع شرح درجِ ذیل کرکے فرہنگِ آصفیہ کو اور بھی چار چاند لگاتے ہیں۔

مدحیہ مطلع

مع شرح

جو اعلیٰحضرت۔ قدر قدرت۔ سکندر شوکت۔ دارا حشمت۔ رُستمِ دوران۔ ارسطوئے زمان۔ سپہ سالار۔ مظفر الممالک۔ فتح جنگ۔ نظام الملک آصف جاہ ہفتم

جناب نواب

میر عثمان علیخان بہادر بالقابہ

خلّد اللہ ملکہٗ و سلطنتہٗ۔ فرمانروائے حیدرآباد دکن کی شانِ فیض بنیان میں براستِ راست بے کم و کاست لکھا گیا

---

[1] یہ وہی امام صاحب ہیں جنکے بزرگوں کو شاہی جامع مسجد کی امامت عطا ہوئی اور شاہجہان بادشاہ نے انکے جدّامجد کو بخارا سے بلا کر اِس مقدس خدمت پر ممتاز فرمایا۔ آپ معتقدی ہے اُنھیں معتقد بنایا۔ میرا نواسا حافظ مولوی قاری سید عبدالحمید آپ ہی کا حقیقی جانشین و خلف الصدق ہے۔ اِس جوانِ صالح کی خوش الحانی نیک بختی اور پارسائی واجب التسلیم ہے۔ افسوس کہ اسکی پیاری ماں نے تیئیس برس کی عمر میں اسے دو تین برس کا چھوڑ کر وفات پائی۔ الحمد ہمیں ہونہار یادگار کی کچھ بھی بہار دیکھنے پائی۔ مجھے اِس بات کا فخر ہے کہ خدا تعالےٰ نے اِس لیاقت اور حمیدہ اوصاف کا نواسا بخشا۔ یہ اور بھی خوشی کی بات ہے کہ امام صاحب نے اپنی زندگی اور اپنی حیات میں جامع مسجد کی روزانہ نماز۔ الوداع کی نماز۔ عیدین کی نماز اکثر اوقات اسی سے پڑھوائی۔ اور امامت کی پگڑی بندھوائی۔ اب بھی اِس پر بدستور عمل ہو رہا ہے۔ بلکہ اِس شاہی مسجد میں قرآن خوانی اور نمازِ تراویح بھی۔ سید حمید کے سوا کوئی دُوسرا نہیں پڑھا سکتا ہے۔ خوش الحانی کے باعث تمام باشندگانِ دہلی سب سے زیادہ وقت شرکتِ تراویح کے واسطے اِسی مسجد میں صرف کرتے ہیں۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حضرت نظامِ سابع تمِ فیض کے دقیع ہو
حاتم سے کیا ہی نسبت ہو عثمان ہو غنی ہو

مطلع بالا بالکل حضورِ اقدس و اعلےٰ کی شان کے مطابق حسبِ تجربہ و حسبِ حال ہے جس کی مختصر کیفیت و تشریح بیانِ آیندہ سے بخوبی معلوم ہو سکتی ہے

(۱) سب سے پہلے لفظِ سابع یعنی ہفتم کو ملاحظہ فرمائیے۔ کیسا مقدس و متبرک۔ مقبولِ خدا و رسول اور پسندیدۂ خلایق عدد ہے۔ یہانتک کہ بعض خدانے اکثر اوراد و وظائف نیز آیات کو سات سات مرتبہ پڑھنا بتایا ہے۔ سات کا عدد بہت سے موقعوں۔ رسموں۔ اور رواجوں کے ساتھ وابستہ ہے۔ مثلاً خدا تعالےٰ نے زمین نیز آسمانوں کو بموجب آیۂ کریمہ۔ ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَاۗءِ فَسَوّٰىھُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ سات کی تعداد میں پیدا کیا۔ قرآن مجید بھی سات ہی منزلوں تقسیم ہوا۔ قرأتیں بھی سات ہی قرار پائیں۔ بہشت بھی سات ہی ہیں۔ ظہورِ قیامت پر فنا ہونے والی چیزیں بھی سات ہی ٹھیرائی گئیں ہیں مثلاً بہشت۔ دوزخ۔ عرش۔ کرسی۔ لوح و قلم۔ ارواحِ مومن۔ ارواحِ کافر۔ اصولِ اسماءِ الٰہی بھی سات ہی مانے گئے ہیں۔ یعنی۔ حیّ۔ علیم۔ قدیر۔ قادر۔ سمیع۔ بصیر۔ متکلم۔ احکامِ قرآنی بھی سات ہی ہیں۔ امر۔ نہی۔ قصص۔ مثل۔ وعظ۔ وعدہ۔ وعید۔ واجباتِ اسلام بھی سات ہی رکھے گئے ہیں۔ نماز۔ وتر۔ زکوٰۃ۔ قربانی۔ صلۂ رحم۔ خدمتِ والدین۔ تعظیمِ شوہر۔ عمرہ۔ فرائضِ نماز بھی سات ہی ہیں۔ قیام۔ قعدہ۔ رکوع۔ سجدہ۔ تکبیرِ تحریمہ۔ قرأت۔ مصلّے۔ صفاتِ ایمان بھی سات ہی ہیں۔ ایمان بخدا۔ ایمان بملائکہ۔ ایمان بکتب۔ ایمان برسل۔ ایمان بر تقدیرِ خیر و شر۔ ایمان بروزِ جزا۔ ایمان بر بعث بعد الموت۔ اسکے علاوہ نذر و نیاز اور بہت سے کاموں میں سات کا عدد شگونِ نیک خیال کیا جاتا ہے۔ رنگ بھی سات ہی قرار پائے ہیں گو دراصل تین ہیں۔ زنانہ سنگھار بھی سات ہی تجویز کئے گئے ہیں۔ سبعۂ معلقہ ایامِ جاہلیت کے مشہور قصیدے بھی سات سے آگے نہ بڑھے۔ ہفت اورنگ یعنی بنات النعش بھی سات ہی ستارے شمار ہیں آئے ہیں۔ سمندر بھی قدیم زمانہ سے سات ہی خیال کئے گئے ہیں۔ حکما نے دنیا کو بھی سات ہی اقلیموں پر تقسیم کیا ہے۔ چشمہ ہائے بہشت بھی سات ہی ہیں۔ شہدے بھی دولہا کو بروقتِ نکاح ست گوتا ہونے کی دعا دیتے ہیں۔ بچے بھی آنکھ مچولی میں دائی دائی تیرے ساتوں بھائی کہتے ہیں بسات ماموں کا بھانجہ بھی مشہور ہے۔ بیاہ شادی و دیگر خوشیوں کی تقریبوں پر بیوی کی صحنک کھلانے کو سات ہی سہاگنیں تلاش کیجاتی ہیں۔ اعلیٰ درجہ کا خلعت بھی سات ہی پارچہ کا ہوتا ہے۔ علےٰ ہذا دن بھی سات ہی شمار کئے گئے۔ ستیارے بھی سات ہی مانے گئے۔ چونکہ نظامِ عالم سات سیاروں سے متعلق ہے اس لئے لفظِ نظامِ سابع بھی قابلِ قدر اور واجب التعظیم ہے۔ پس جس مبارک نام کے ساتھ ایسا متبرک عدد شامل ہو۔ وہ کیوں نہ ہفت اقلیم میں اعلےٰ درجہ کا ہر دلعزیز اور واجب التکریم مانا جائے +

(۲) دھنی کے لغوی معنی ہیں غنی یعنی دولت والا اور صاحبِ ثروت۔ اصطلاحی معنی بڑا بھاری مالدار۔ لچھمی کا پیارا۔ کریم النفس۔ فیض کا دھنی وہ شخص جس سے بڑھکر کوئی سخی نہ ہو۔ اعلےٰ درجہ کا فیاض +

(۳) حاتم ایک مشہور یمنی سخی کا نام جس کا مختصر تاریخی احوال اپنے موقع پر آیا ہے۔ یہ شخص عبداللہ کا بیٹا۔ سعد کا پوتا۔ حشرج کا پڑپوتا۔ اولادِ طے بن ادد سے تھا۔

(۴) عثمان۔ حضرتِ عثمان بن عفان خلیفۂ سوم رضی اللہ عنہ جن کو دولتمندی و سخاوتِ عظیم کے باعث لفظِ غنی سے ملقب کرتے ہیں۔ ان کا مفصل حال آگے جلکر اپنے موقع پر درج ہوا ہے +

توصیفیہ مطلع کا مختصر مطلب جسکی تصدیق و مطابقت اسکے بعد مع نظائر آگے درج کیجائیگی

صادق البیان مداح متخلص بہ سید عرض کرتا ہے کہ آپ ساتویں مبارک نظام الملک بہادر ہیں۔ فیض کی سلطنت کے بڑے بھاری دریادل سخی اور کریم النفس شہنشاہ ہیں آپکی فیاضی کے آگے حاتم کی فیاضی گرد ہے یعنی اُسے آپ سے کچھ بھی نسبت نہیں اُس کی سخاوت یمن اور عرب کے کچھ حصہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تک محدود تھی۔ حاتم غیر مسلم تھا۔ آپ خدا کے فضل سے پشتینی مسلمان اور دینِ محمدی کے کامل پیرو ہیں۔ دولت حضور کے گھر کی ادنیٰ لونڈی ہے آپ کی ثروت و سخاوت پایندہ اور اقبال کا آفتاب درخشندہ ہے۔ آپ حضرتِ عثمان رضی اللہ عنہ کے ہمنام ہم کلام اور دینی اکثر امور میں اُنکی مطابقت رکھنے والے ہیں۔ جیسے وہ خداداد مال و منال کے سبب غنی مشہور تھے ویسے ہی لفظِ غنی کے لقب اور خطاب کے آپ مستحق ہیں ؏

ذکرِ حاتم طائی

حاتم صوبہ یمن کا ایک دل چلا۔ دلاور۔ بڑا بھاری دولت مند۔ شجاع۔ عاقل۔ شاعر اور اخیر زمانۂ جاہلیت کا سخی و سخنور آدمی تھا جو ۸ ہجری میں فوت ہوا۔ یہ شخص یمن کے باشندوں کے ساتھ علے الخصوص اور دیگر محتاجوں سے علے العموم سلوک کرتا رہتا تھا۔ کسی کو محتاج نہ دیکھ سکتا تھا۔ جو کچھ بن پڑتا گھر سے نکال کر حاجت مندوں کی حاجت روا کرتا۔ جس طرح ہندوستان میں بھاٹوں۔ کبیشروں اور خوشامدی قدیم ہندو مؤرخوں کا قاعدہ تھا کہ جس راجہ کے کچھ بھی قابلِ تعریف اوصاف دیکھتے تھے۔ اُس کے نام کے ساتھ اور اور نامور قابلِ تعریف راجاؤں کے حالات بھی منسوب کر دیتے تھے۔ اسیطرح حاتم کی کہانی لکھنے والوں نے اس کے قصّوں میں دیگر سخیوں کے اوصاف بھی ملا دئے ہیں۔ اس میں شبہ نہیں کہ تھا وہ بڑا دل والا۔ تجارت پیشہ گھوڑوں کا مکھی سوداگر۔ اِس نے ایک مرتبہ اپنا نہایت بیش قیمت گھوڑا جسکی خریداری کے واسطے بڑے بڑے شہسوار جان و مال سے خواستگار تھے۔ کسی کے ہاتھ نہ بیچا۔ مگر ایک مسافر کو مہمان بنا کر اپنے گھر میں رکھا اور رات کو اُسکی دعوت میں ذبح کر کے کھانا پکوا ڈالا۔ جس کی وجہ یہ تھی کہ اُسوقت سر دست کوئی جانور موجود نہ تھا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ وہ کسی بادشاہ کیطرف سے اِسی گھوڑے کی تلاش میں مخفیہ طور پر آیا تھا۔ جو اُسکی دعوت میں ذبح کر دیا گیا۔ جب وقت خریدار نے اپنا منشا ظاہر کیا تو حاتم نے جواب دیا کہ وہ تو رات تمہاری دعوت کا ثواب حاصل کر کے عالمِ بالا کو سدھارا۔ اب کہاں سے لاؤں۔ یہ تو اُسکی مہمان نوازی کی ایک ادنےٰ مثال ہے۔ دُوسری ہمدردی کی حکایت سُنئے۔ کہ نوفل بادشاہِ عرب کے دل میں اس کی سخاوت کی شہرت نے رشک و حسد کی آگ بھڑکا دی۔ کہ ہیں! میری شہرت تو باوجود فرمانروائی نہ ہو اور حاتم اس قدر دان و تار مشہور ہو جائے۔ اُس نے اِسکی گرفتاری کے واسطے بڑا بھاری انعام مقرر کر دیا۔ لوگ حاتم کی تلاش میں چاروں طرف دَوڑ پڑے۔ اسے بھی خبر لگ گئی۔ یہ ایک جنگل میں جا چھپا۔ وہاں ایک غریب لکڑہارا اور اُسکی بیوی لکڑیاں کاٹ رہے تھے۔ بیوی نے میاں سے کہا کہ تم دیکھتے ہو؟ ہم کس مصیبت سے پیٹ میں ٹکڑا ڈالتے ہیں۔ کلہاڑی سے ہاتھوں میں چھالے پڑ جاتے ہیں۔ کانٹوں سے ہتھیلیاں سوزن زدہ ہو جاتی ہیں۔ گرمی سے پسینوں کا دریا بہ جاتا ہے۔ ببول کے کانٹوں سے پاؤں چھد چھد کر چھلنی بن جاتے ہیں۔ کیا ہی اچھا ہو کہ آج ہمیں حاتم مل جائے۔ ہم اُسے پکڑ کر خوشی خوشی نوفل بادشاہ کے پاس لے جائیں۔ وہ اتنی دولت دے کہ ہمارا گھر بھر کر باہر بھر جائے۔ اور ہماری یہ بڑھاپے کی عمر آرام سے کٹ جائے۔ اُس کے خاوند نے کہا اری احمق! ہماری اور ایسی قسمت؟ اگر ہم خوش نصیب ہوتے تو کسی اچھی ہی گھر پیدا نہ ہوتے۔ حاتم ایک درخت کے پیچھے چھپا ہوا یہ باتیں سن رہا تھا۔ اِس کیفیت سے اُس کا دل بھر آیا فوراً سامنے آ کھڑا ہوا کہ بھائی حاتم میں ہی ہوں۔ مجھے پکڑوا دو لے چلو۔ تمہارا بھلا ہو جائیگا۔ اور میرا رات دن کا سانسا مٹ جائے گا۔ جان تو ایک دن جانی ہے۔ آج گئی تو کل گئی تو لیکن میری سخاوت کی نشانی بچّوں کے لیئے ایک عمدہ کہانی اور بڑوں کے واسطے فیاضانہ زندگی کا نمونہ بن جائے گی۔ یہ شخص کا ملانِ عرب میں شمار کیا جاتا ہے عروض۔ فنونِ جنگ۔ اقسامِ سخن سے خوب واقف تھا۔ اِس کے چار اشعار حماسہ میں ہماری نظر سے بھی گزرے ہیں۔ اگرچہ حاتم ہجری کی پہلی صدی یعنی ۸ھ میں موجود تھا۔ مگر ظہورِ اسلام کی تحقیق خبر اِس کے کانوں تک نہیں پہنچی تھی۔ ورنہ وہ ضرور مسلمان ہو جاتا۔ افسوس کہ حاتم اِس نعمت اور شرف سے محروم رہا۔ لیکن اِس کا بیٹا مسمّی عدی بعد از وفاتِ حاتم مسلمان ہو کر مرا۔ حاتم کی سخاوت یمن اور ملکِ عرب کے بعض حصّوں میں محدود تھی۔ اِسکے علاوہ دولتِ اسلام سے بھی محروم تھا۔ ہمارے تاجدارِ دکن کی سخاوت عالم گیر ہے۔ جسکا ہم ابھی ذکر کرنے والے ہیں ؏

حضرتِ عثمان رضی اللہ عنہ کا بیان

گو عثمان کے لغوی معنی۔ کودک یا طفل اور بچّے کے ہیں۔ مگر یہاں لغوی معنی سے کچھ بحث نہیں۔ صرف حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ کے حالات ما منشا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حمیدہ سے مقصود ہے + حضرت عثمان بن عفان ابن ابی العاص خلیفۂ سوم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نامی صحابی ۲۴ سنہ ہجری سے ۱۸ ذی الحجہ ۳۵ سنہ ہجری تک موجود اور عشرۂ مبشرہ میں سے مشہور و معروف صحابی تھے۔ آپ کے قابلِ تعریف اوصاف کے سبب مختلف لقب پڑ گئے تھے۔ آپ کو رسولِ مقبول کے دربار سے اعلےٰ درجہ کے خطاب ملے ہوئے تھے۔ حضرت صلّے اللہ علیہ وسلم کو آپ سے بہت بڑی محبت تھی۔ یہانتک کہ آپ نے یکے بعد دیگرے اپنی دو صاحبزادیوں سے اِن کا عقد کر دیا تھا۔ یعنی اوّل بی بی رُقیّہ سے اور اُنکی وفات کے بعد بی بی اُمِّ کلثوم سے جن کے سبب آپ کو ذوالنّورین کا لقب حاصل ہوا۔ آپ کی رحمدلی مشہور ہے کہ آپ نے عبداللہ بن سعد جیسے مخالفِ رسُول اللہ کی سفارش کر کے جان بخشی کرا دی تھی اور فتح نصیب ایسے تھے کہ آپ کے زمانہ میں افریقہ۔ ٹیونس قسطنطنیہ۔ الجزائر۔ مراکو۔ قبرس۔ گازرون۔ ہمدان۔ قلعۂ سفید۔ مازندران۔ نیشاپور۔ ہرات آرمینیہ۔ آذربائیجان۔ خراسان۔ اندلس وغیرہ وغیرہ فتح ہوئے + قرآن مجید کی نسبت جو اختلاف تھا۔ اُسے آپ ہی نے دُور کیا۔ اور بی بی حفصہ کے گھر سے مجموعۂ قرآن نکلوا کر نقلیں کرائیں۔ یہی قرآن حضرت ابُوبکر صدیق کے زمانہ میں مدوّن ہوا تھا۔ جہاں جہاں قرآن شریف موجود تھے۔ سب سے مقابلہ کر کے موجودہ قرآن شریف کو سب پر ترجیح دی اور باقی جلوا دئے۔ اِسی قرآن شریف کی نقلیں اُونٹ بھروا بھروا کر مختلف شہروں میں بھجوا دیں۔ یہ قرآن شریف خاص قریش کی بولی میں اُن کے محاورے اُنکی خاص زبان اور لہجہ کے مطابق ہے + جَیشُ العُسرت کو مال اور سامان کے اُونٹ بھر بھر کر لشکر کے گزارے کے لایق اناج کے خچر لاد لاد کر آپ ہی نے بھیجے جس وقت یہ سامانِ وافر پیغمبرِ خدا کے پاس پہنچا تو آپ نے آسمان کی طرف ہاتھ اُٹھا کر یہ دعا دی۔ کہ اَے بار الٰہ مَیں راضی ہُوں عثمان سے تو بھی راضی ہو اُس سے۔ شعبی سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ آپ رسُول اللہ کے پاس اپنے کپڑوں پر کپڑے پہنکر تشریف لے گئے رسولُ اللہ نے فرمایا کہ کیوں نہ حیا کرُوں میں ایسے شخص سے کہ حیا کرتے ہیں اُس سے ملائکہ + مسجدُ الحرام اور مسجدِ نبوی کی آپ ہی نے توسیع کرائی آپ کی سخاوت ضربُ المَثَل تھی۔ مسعودی لکھتا ہے کہ قریب و بعید کے لوگوں کے ساتھ یکساں سخاوت سے پیش آتے تھے۔ ذوالنّورین بھی بڑے پابند تھے۔ اور نماز و روزہ کبھی قضا نہیں کرتے تھے۔ اکثر مراقبہ میں رہا کرتے تھے تلاوتِ قرآن سے نہایت دلبستگی تھی اِن کی سخاوت نے انہیں ہر دلعزیز بنا رکھا تھا۔ قحط کے موقع پر اہلِ مدینہ کے واسطے غلّہ کے انبار لگا دیے شہر کے گلی کوچوں کو مختلف اناجوں سے کھلیان بنا دیا۔ جس سے سب پیٹ بھرے ہو گئے۔

حُلیۂ مُبارک و عُمر

میانہ قد۔ بڑی ڈاڑھی (ابُوالفدا لکھتا ہے کہ کترواتے بھی تھے)[1] چیچک رُو اور خوش منظر تھے۔ عمر میں اختلاف ہے کوئی ۷۵ سال بتاتا ہے۔ کوئی بیاسی شمار کرتا ہے۔ بعض مؤرخ ۹۰ برس قرار دیتے ہیں۔ آپ تجارت پیشہ تھے۔ کپڑے کا بیوپار کر کے لوگوں کا تن ڈھانکتے تھے۔ اُوپر کے بیان سے جن جن حضرات کا ذکر آیا ہے اُنکی مختصر کیفیت معلوم ہو گئی۔ اب اِس کیفیت سے جو مطابقت یا اختلاف پایا جاتا ہے۔ اُس کا ذکر کر دینا بھی مناسب ہے۔

اعلےٰ حضرت حضُورِ نظام

حاتم کی سخاوت اتنی بڑی سخاوت نہ تھی۔ جسقدر اعلےٰ حضرت فلک مرتبت۔ نوّاب میر عثمان علی خاں بہادر دام اقبالہ کی عالمگیر سخاوت دُور دُور تک روزِ روشن کی طرح اپنا نورانی جلوہ دکھا رہی ہے۔ حاتم ایک تجارت پیشہ دولتمند اور دل کا فیاض آدمی تھا۔ لیکن یہ فیاضی مختص تھی صُوبۂ یمن اور عرب کے قریبی حصص میں وہ بہت مشہور ہو گیا تھا۔ جسطرح مجنُوں نے نجد میں رہ کر اپنی عاشقی کی دُھوم مچا دی تھی۔ اسیطرح اسنے بھی شہرت حاصل کر لی تھی سوداگر اور بادشاہ کی سخاوت میں بہت بڑا فرق ہے۔ ہر شخص اپنی حیثیت اور ہوت کے موافق خرچ کر سکتا ہے۔ حضُورِ نظام کی فیاضی صرف ایک ہی طرح کی فیاضی نہیں ہے۔ علم کا فیض انہوں نے پہنچا رکھا ہے۔ محتاجوں کی دستگیری انہوں نے دل کھول کر فرما رکھی ہے۔ ہند سے عرب تک حجاج کی خبرگیری اور کعبۃ اللہ تک پہنچانے اور واپس آنے کی اعانت اپنے ذمّہ لے رکھی ہے۔ ہر سال جہاز اِنکی طرف سے مسافروں کو لیکر برابر جاتے اور آتے رہتے ہیں۔ مکّہ میں۔ مدینہ میں اِنکی طرف سے لنگر جاری ہیں اور فرودگاہیں بنی ہوئی ہیں۔ آپ کے گوشِ مبارک میں جس وقت کہیں کے قحط کی خبر پہنچتی ہے۔ اُسیوقت غلّہ کے انبار لگا دیتے ہیں۔ قرضداروں کو قرض کے پنجے سے چھڑا دینا اِنکی سرکار میں کچھ بڑی بات نہیں۔ اکثر دیسی مدارس۔ انگریزی

[1] یعنی خلافِ شرع کی اِنکھ سا کر مرداں تھے۔ منتظ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سکول۔ مساجد، مکاتب ان کے دم سے چل رہے ہیں۔ کالجوں کو۔ مدرسۃ العلوموں کو اپنے مدد مل رہی ہے۔ حاتم نے نہ تو تعلیم میں امداد دی نہ ملک در ملک مدرسے جاری کیئے۔ یہ فیاضی حضور نظام کے دم کے ساتھ ہی مخصوص ہے۔ جس طرح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی سخاوت قریب و بعید میں یکساں تھی۔ اسی طرح حیدرآباد کی دولت حاجتمندوں کو دور دور تک پہنچ رہی ہے۔ جاڑوں میں جڑاول گرمیوں میں مندرس غربا اور فقرا کو تقسیم ہوتی رہتی ہے۔ یہاں کے بادشاہ بزرگوں کے مزاروں پر جانے کو کسرِ شان نہیں سمجھتے درویشانہ مزاج رکھتے ہیں۔

جس طرح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنی سفارش سے واجب القتل لوگوں کی جان بخشی کرا دی تھی۔ اسی طرح حضور نظام بذاتِ خود سالگرہ وغیرہ کے موقعوں پر قیدیوں کو چھوڑ دیتے اور واجب الرحم گردن زدنی لوگوں کو سزائے موت سے بچا دیتے ہیں۔ آپ نے دین و دنیا میں اپنی سخاوت سے وہ رتبہ حاصل کیا ہے کہ دونوں جہاں میں دو نورانی محلوں کی بنیاد ڈالکر دونوں محلوں کا قبالہ حاصل کر لیا ہے۔

حضرتِ عثمان کے زمانہ میں اگر بیسیوں ملک فتح ہوئے تھے تو آپ بھی ایک ایسے زبردست شہنشاہ کے عہدِ معدلت مہد میں موجود ہیں جنکی سلطنت میں کبھی آفتاب غروب نہیں ہوتا۔ کہیں نہ کہیں درخشان و تیار رہتا ہے۔ بلکہ جنگِ عظیم کی فتح یابی پر عالمگیر فتحمندی کا سہرا بھی ہمارے شہنشاہ جارج پنجم کے سر بندھ کر رہے گا۔ جو ہم لوگوں کے واسطے نہایت فخر و انبساط کا باعث ہوگا۔

حضرتِ عثمان رضی اللہ عنہ نے جس طرح قرآن شریف کے جمع فرمانے سے اہلِ اسلام پر احسان کیا تھا۔ اسیطرح آپ نے بھی ہندوستان کی اسلامی قوموں کی زبان مدوّن کرانے سے اپنی قوم اور تمام اردو خواں۔ اردو داں اصحاب کو ممنون و مرہونِ منت بنایا۔ جس طرح حضرت عثمان جیش العسرت اور لشکرِ تبوک کو مال و سامان سے مدد دیکر انکی تکلیف میں آڑے آئے تھے۔ اسیطرح آپ نے بھی اپنے شہنشاہِ وقت کی فوج کو مدد دینے میں گہری ہمدردی و عقیدتمندی کا ثبوت دیا۔ اور ملکِ معظم کیطرف سے تحسین و آفرین کی شاہانہ خوشنودی حاصل کی۔ جس طرح انہوں نے مسجد الحرام اور مسجدِ نبوی کی توسیع فرمائی تھی۔ آپ نے بھی اسیطرح مسجدوں کی مرمت اور تعمیر کرائی۔ ابھی ابھی کا ذکر ہے کہ امراوتی کی مسجد بنوائی۔ اس کے علاوہ روزانہ اخراجات کے واسطے یکمشت معقول رقم عطا فرمائی۔ علیٰ ہذا وانمباڑی (واقع مدراس) کالج کو ایک ہزار روپیہ ماہوار کا گراں قدر وظیفہ اور پچیس ہزار کالج کی تعمیر کیواسطے مرحمت کیا۔ نیز الٰہ آباد کے مدرسۂ سبحانی کو معقول وظیفہ کے علاوہ دس ہزار روپیہ عنایت کیا۔ اسلامیہ کالجوں مدرسوں انجمنوں کو آپ سے کیسا کچھ معتدبہ فیض پہنچ رہا ہے۔ اگر حضور کی تفصیل وار فیاضیاں گنوائی جاویں تو تمام سلاطینِ گزشتہ اور رؤسائے موجودہ سے بدرجہا بڑھ جائیں غرض حضور نظام سابع نے اپنی لاجواب فیاضی کی ایک عالم میں دھوم ڈالدی اور بڑے بڑے دولتمندوں کا حوصلہ پست کر دیا۔ حضرت کا فیاضانہ عہد تا قیامت یادگارِ زمانہ رہے گا۔ بقولِ استاد ابراہیم ذوق ؎

نام منظور ہے تو فیض کے اسباب بنا ✤ پل بنا چاہ بنا مسجد و تالاب بنا۔

خدا سلامت رکھے حضرت میر عثمان علی خاں بہادر۔ انکی اولادِ امجاد۔ انکی سلطنت پائندہ دولت کو جس سے خلق اللہ کو بہت بڑی مدد مل رہی ہے۔ آمین یا ربّ العالمین۔ ملاح و دعاگوئے حضور۔ سید احمد دہلوی المتخلص بہ سید مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ وغیرہ وغیرہ خطاب یافتۂ عالیجناب

ناظرینِ فرہنگ کہہ سکتے ہیں کہ اب دوبارہ ہمارے دن از سرِ نو پھر سے شروع ہوئے۔ وہ کلفت راحت سے بدل گئی۔ اور اردو زبان کی کشتی ڈوبتے ڈوبتے بچ گئی۔ اب ہمیں زمانۂ ناہنجار سے دولتِ آصفیہ کی بدولت کچھ شکایت نہ رہی ؎

سفینہ جبکہ کنارے پہ آلگا غالب ✤ خدا سے کیا ستم و جورِ ناخدا کہیئے

ستارۂ اقبال سامنے آیا۔ اوّل ۲۲ جون ۱۹۱۴ء کو ہمیں گورنمنٹِ عالیہ سے خطابِ **خان صاحب** عطا ہوا۔ دوم ہمارے جوہرِ قابل خوش طبع۔ تیمتہ دماغ۔ فرزندِ ارجمند۔ برخوردار۔ سعادت اطوار سعید احمد عرف دربار احمد کا ۱۵ء میں پچاس روپے ماہوار کلدار کا منصب دربارِ آصفیہ سے مقرر ہوا۔ سوم برخوردار دربار احمد کے موقعۂ تقریب ختنہ و بسم اللہ پر حضور نظام عالیمقام کی طرف سے گھر بیٹھے پانچسو روپیہ کلدار کا عطیہ سنہ ۱۶ء میں مرحمت کیا گیا۔ جسکی تقریب پر حضور نظام کی سلامتی و گورنمنٹ انگلشیہ کی فتحیابی کے واسطے ۲۵ دسمبر سنہ ۱۶ء کو ایک بڑے جلسہ میں دعا کی گئی اور اس عطیہ کا تہ دل سے شکریہ ادا ہوا ؎

لب پہ شکر و سپاس ہے یارب ✤ [illegible] بر آئیں سید کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چنانچہ بلاوے کے شاندار مطبوعہ کارڈ کا مضمون جو خدمتِ احباب میں بھیجے گئے حسبِ ذیل ہے

نقل مطابقِ اصل

بخدمتِ فیضدرجت عالیجناب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم

امسوترروزِ شادی وامسال سالِ گل — نیکوست حالِ ما کہ نکو باد حالِ کل

الحمدللہ والمنۃ کہ بفضلِ ایزد ذوالجلال والاکرام و بطفیل سید خیر الانام و بدولت بابرکات
اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہٗ مجھ جیسے کم وسعت تہی البضاعت کو یہ دن
نصیب ہوا کہ برخوردار سعادت اطوار سعید احمد عرف دربار احمد طال عمرہٗ
منصب دار و غلامانِ غلام حضور اقدس و اعلیٰ کی تقریب بسم اللہ ہاتھ آئی۔ اس
کڑکڑاتے جاڑے میں کمال انبساط و گرمجوشی سے جملہ اقارب و احباب و بندگانِ اولوالالباب
کی ہم نشینی سے مسرت حاصل کرنے کی ٹھیرائی ہے

بخدا دل ہی اس احساں کے مزے لیتا ہے
کہ سبھی کام وہ گھر بیٹھے بنا دیتا ہے

لہٰذا ۱۸ دسمبر ۱۹۱۶ء مطابق ۲۹ صفر المظفر ۱۳۳۵ ہجری یوم دو شنبہ کو ٹھیک
ساڑھے تین بجے قریب عصر ادائے رسم بسم اللہ خوانی قرار پائی اُمید کہ از راہِ
لطف و کرم۔ وقتِ معینہ کو ملحوظ رکھکر مکان حکیم قیام الدین خان صاحب مرحوم
واقع گلی شاہ تارا تشریف شریف لائیں اور محفلِ بسم اللہ کو منوّر و نورانی اور اس
نیاز آگین داعی کو مرہونِ مہربانی فرمائیں فقط۔

المکلف — سید احمد دہلوی۔ المخاطب بہ خان صاحب مؤلف فرہنگ آصفیہ
از دہلی۔ گلی شاہ تارا دفترِ فرہنگِ آصفیہ

چہارم اسی سنہ میں فرہنگ کی طبعِ ثانی کے واسطے دس ہزار کی خریداری منظور فرمائی گئی ساتھ ہی خلاصۂ فرہنگ اور لغات النساء کی معتد بہ
خریداری کا بھی فرمانِ ذیشان صادر ہوا اُمید ہے کہ اس کام کے اختتام پر ہمارے اسٹاف و ہمارے ذاتی قرضہ پر بھی توجہ فرمائی جائیگی کیونکہ اسی کام
کے واسطے ہمنے حسبِ ضرورت تصنیف کدہ یعنی مکان و دفتر فرہنگِ آصفیہ سُودی روپیہ لیکر تیار کرایا جس میں یہ کام ہو رہا ہے ؎ از بزرگا
دلبری صاحب نظراں خوشتر است ✤ حالِ دل پرسیدن مور از سلیمان خوشتر است۔ اے ناظرینِ فرہنگِ آصفیہ! جسطرح ہمنے رسمِ بسم اللہ کے
موقع پر حضورِ اقدس و اعلیٰ نواب میر عثمان علیخاں بہادر کے واسطے خلوصِ دل سے ہاتھ اُٹھاکر برسرِ جلسہ درازیٔ عمر و دولت کی دعا مانگی تھی
اور ساتھ ہی اپنے شہنشاہِ اعظم ملک معظم جارج پنجم و ملکہ معظمہ کی سلامتی و فتحیابی کی خدائے عزوجل کی درگاہ میں درخواست کی تھی اسی طرح آپ بھی اس
دعا کو حاضر و غائب تازہ فرمائیں۔ تمہارے ملک کی ہر دلعزیز درباری اور نہایت پیاری اردو زبان کی اُکھڑی ہوئی جڑ پھر جم گئی خدا سے دعا کرو کہ جسطرح یہ تقریب
ختم ہوئی اور انجام پر پہنچی ہے اِسیطرح اِس جنگِ عظیم۔ ہر ستا خیز عالمگیر کا ہمارے شہنشاہِ معظم کے حق میں کمال کامیابی و فتح کے ساتھ خاتمہ ہو
آمین یارب العالمین۔ وقتِ دعا رسید سخن مختصر کنیم ✤ عالم بکام باد و سعادت مدام باد۔ سید احمد دہلوی۔ المخاطب بہ خان صاحب مؤلف فرہنگ آصفیہ وغیرہ وغیرہ ۱۳ فروری ۱۹۱۷ء

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تبصرہ۔ خدا کی شان دیکھو کہ ابھی بیٹھنے بھی نہ پائے تھے کہ تشنہ دلی نے پاؤں پھیلائے۔ اور اسی ماہ میں پورے چار برس بعد اُسکی تلافی ہوئی۔ اس درگاہ رب العزت سے شیطان کے سوا کوئی مایوس نہیں ہے اور وہ بھی اپنی نجات کے واسطے ہاتھ پاؤں مار رہا ہے +

مؤلّفِ فرہنگِ آصفیہ کا حسب نسب

تا تو ہر آدم نسبم باز نہ ایستند ؛؛ زآبائے خود ار بشمرم اصحاب کرم را ؛؛ ما نیز و دو صبف اضافی ہنر ذات ؛؛ ایں نیز توی ہمت بود ارباب ہمم را
ایں برق نجابت کہ جہد از گہر من ؛؛ ہم ہست و ہے گو ہر ذات اب و عم را ؛؛ المنۃ للہ کہ نیازم بہ نسب نیست ؛؛ ایہنک بشہادت طلبم لوح و قلم را

اگرچہ ہمارے خاندانی شجرے کے اوراق ۸ر فروری ۱۹۱۲ء کی آتش زدگی و خانہ ویرانی میں جزو مُر ہو کر فنا فی اللہ ہو گئے اور ہمارے پاس ذرا سا پُرزہ بھی یادداشت تازہ کرنے کے واسطے نہ بچا اسیطرح سے ۵ ایک دن معروف برہم ہو گئی یہ محفل تمام ؛؛ حیف بلبل وائے گل افسوس گری باغ را اگر اُس شجر کا ایک پتا بھی باقی رہ جاتا تو ہم اُس سے ہی پتا لگا کر پورا پورا نسب نامہ تیار کر لیتے۔ لیکن اب کیا ہوتا ہے۔ البتہ دل و دماغ میں جو کوئی نوکھا سکھایا۔ یا ماں باپ سے سنا سنایا مثل برگِ سوختہ کوئی پتا رہ گیا ہے اُسی سے ۔۔۔۔ دیے ہوا کرے فرزند اقبالمند برخوردار سعادت اطوار سعید احمد عرف دربار احمد کی یادگار کے واسطے لکھ جاتے ہیں۔ دربار عرف کیوں قرار پایا؟ اس وجہ سے کہ یہ ہمارے ملکِ معظم شہنشاہ ممالکِ جود و کرم۔ نتائج عالم جناب مستطاب جارج پنجم سلمہ اللہ تعالیٰ قیصرِ ہند کی عین دربار تاجپوشی میں ۱۲ر دسمبر ۱۹۱۱ء مطابق ۲۱ر ذی الحجہ ۱۳۲۹ھ کو ٹھیک نصف النہار کے وقت عالمِ ظہور میں جلوہ نما ہوا۔ اس سے بہتر کون سا افتخار بخش۔ عزت افزا۔ سعادت اندوز موقع ہو سکتا ہے؟ یہ وہی مبارک مقدس دربار ہے جسمیں ہمارے شہنشاہِ معظم نے دہلی کو از سر نو پایۂ تخت ہونے کا افتخار بخشا۔ اور جارج آباد یعنی ایک قیصری شہر کی بنیاد ڈالی۔ کوسوں تک یہ شہر بسایا جائیگا۔ اعلیٰ حضرت نائب السلطنت اور اُنکے دفاتر مستقل طور پر یہاں رہا کرینگے یہ شہر بہت لمبا چوڑا کوسوں اور میلوں تک آباد کیا جائیگا۔ چنانچہ زور شور سے اُسکی تعمیر شروع ہو گئی۔ زمینیں معاوضہ دیکر خرید لی گئیں مگر افسوس کہ اس موجودہ جنگ عظیم نے کارکنوں کی مصروفیت کے سبب کچھ ڈھیلی ڈالدی۔ جنہ اِس موقع کی تاریخ حسب ارشاد صاحب کمشنر بہادر دہلی نکالی اور مشتہر کر دی۔ چنانچہ وہ یہ ہے +

جدید دارالسلطنت دہلی کا قطعہ تاریخ[1]

قطعہ

یہ ڈیلس بہادر نے فرمایا مجھے ؛؛ کہ قیصر نگر کی جو ہو شان و عظمت + اُسی کے مطابق ہو نام اُسکا ایسا + برآمد ہو تاریخ ہے بے رنج و کلفت
برآمد ہوا ایسا ہی نام سید ؛؛ نہیں جسکے اعداد میں کچھ بھی حجت + نہ ہجری نہ سمت نہ فصلی کا جھگڑا + مگر عیسوی "مستقرِ خلافت"

خلاصہ یہ ہے کہ ہمارے بزرگ علماء و سادات بخارا۔ حسنی و حسینی سید۔ از اولادِ امجادِ حضرت غوث الثقلین۔ باعثِ فلاحِ دارین پیر دستگیر جناب عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے ہیں +

حاجی سید سلیمان شاہ صاحب رئیس موضع بارو پرگنہ ڈھلگی (صوبہ بہار) ہمارے خاندان کے مورث اعلیٰ ہیں جنکی آٹھویں پشت میں یہ گنہگار، عمہ، بندہ سید احمد دہلوی مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ وغیرہ ہے۔ اُنکے فرزند اکبر سید عمر علی۔ سید عمر علی کے فرزندِ رشید سید ارزانی علی اُنکے بیٹے جنکا صحیح نام یاد نہیں مگر عرف سید پلیٹ علی سننے آئے ہیں۔ اُنکے خلف الصدق سید کرم علی۔ اُنکے فرزند ارجمند جناب سید خواجہ علی۔ یہی اِس عاجز کے جدِ امجد۔ اُنکے صاحبزادے عالیجناب حافظ قاری مولوی سید عبدالرحمٰن صاحب جنھوں نے دہلی میں سکونت اختیار کرلی تھی + سید عبدالرحمٰن صاحب کے دو بیٹے۔ بڑا بندہ سید احمد دہلوی۔ دوسرا سید حسین عرف منا جسکا ۱۲۸۶ھ میں انتقال ہو گیا سید احمد کا بیٹا سعید احمد عرف دربار احمد منصب دارِ حضور نظام ہے۔ جسکا پیدائشی تاریخی نام سید مظہر علی ۱۳۲۹ھ رکھا گیا تھا۔ ہمارے اِس خاندان میں اکثر بزرگ دینی و دنیوی کاروبار میں یادگار روزگار ہوئے ہیں۔ مثلاً سید شبیر علی مرحوم بڑے بھاری پہلوان گزرے ہیں۔ کوئی درویش کامل صوفی صافی

[1] یہ تاریخ حسب فرمائش جناب لفٹننٹ کرنل ڈیلس صاحب بہادر کمشنر دہلی لکھی گئی تھی ۱۲

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جیسے سید فیض علی مغفور جنھوں نے ملک سندھ میں پہنچ کر روحانی فیض پہنچایا اسی طرح سید روشن علی صاحب نے بھی ملک مالوہ میں پہنچکر انگر برا بازار کو صوفیانہ رونق بخشی۔ سجادہ نشین بنے آپکو وہاں کے لوگ ابھی تک نہیں بھولے ہیں۔ ہے کہ آپکا عرس بھی نہایت دھوم دھام سے ہوتا ہے۔ دنیوی ثروت و عزت میں کوئی صاحب صدر الصدور کوئی ۔۔۔ کوئی صاحب ۔۔۔ مین ہمارے والد صاحب کے سگے چچا مولوی سید نعمت علی صاحب مونگیر میں غالباً ۔۔۔ تک مختار کاری انجام دیتے رہے۔ اُنکے بیٹے حاجی حرمین شریفین مولوی صوفی کامل حکیم سید اشرف حسین صاحب غدر سے کچھ دنوں پیشتر اول مرتبہ دہلی تشریف لائے اور حکیم حسام الدین عرف منجھلے صاحب از خاندان حکیم بقاء اللہ خاں صاحب کے مطب میں نسخہ نویسی و نبض شناسی سیکھتے رہے۔ بلکہ علم طب کے اکثر دقائق اُنہیں سے حل کیئے اُنکے جاتے ہی غدر پڑ گیا وہ سیاحی کو نکل پڑے تمام حجاز و عرب۔ عراق عرب اور مصر و شام وغیرہ میں ۔۔۔ زیارات پیغمبر و بزرگانِ دین و مقامات مقدسہ و متبرکہ و مزارات اولیاء اللہ سے مستفیض ہو کر اپنے ملک ہندوستان میں واپس تشریف ۔۔۔ چنانچہ وہاں کے عجیب عجیب حالات سے ہمارے دل ہمارے کانوں اور ہمارے دماغ کو دہلی آکر مسرور فرمایا اور آخر کار مرض ذیابیطس رحلت فرمائی نیز ایک قرآن شریف ہماری لڑکی کو اور کچھ تبرکات ہمیں عنایت کئے ۱۸۸۵ء میں جسوقت ہم شملہ پر ملازم تھے یہ پھر دہلی تشریف لائے اور کچھ دنوں ٹھہر کر اپنے وطن چلے گئے جہاں جاکر تھوڑے عرصے بعد انتقال فرمایا۔ خاندانی بزرگی و عظمت کی نسبت اکثر ذکر کیا کرتے تھے۔ مگر چونکہ ہماری طبیعت فلسفانہ تھی وہ اسطرف کبھی شوق کے ساتھ متوجہ نہ ہوئی اُنکے داماد جنکا نام مبارک ہمارے ذہن سے اُتر گیا ۔۔۔ تک زندہ تھے اب کی خبر نہیں۔ اس سے زیادہ لکھنا اُستخوان فروشی اور خودستائی میں داخل ہے +

ہمارے والد مبرور اپنے دین کے بہت پکے اور راسخ الاعتقاد مسلمان تھے۔ علمائے دہلی کا شہرہ سنکر دینیات میں ترقی اور کتب متداولہ کی تکمیل کی غرض سے عالمِ شباب ہی میں وطن چھوڑ کر دہلی چلے آئے تھے۔ یہاں آکر ساداتِ عرب سرائے کے قبیلۂ بالفقیہ میں اپنی شادی کرلی چونکہ مولوی اسمٰعیل اور مولوی سید احمد صاحب بریلوی کی صحبت میں بہت رہتے تھے۔ اس وجہ سے اُنکے ساتھ سوات بنیر پہنچے جب دونوں صاحب شہید ہوگئے تو ٹونک ہوتے ہوئے پھر دہلی آگئے اور مرتے دم تک اس خطّہ سے باہر نہ نکلے بقولِ خواجہ حالی سہ حالیؔ بس اب یقین ہے کہ دلّی کے ہو رہے؛ ہے ذرہ ذرہ مہر فزا اس دیار کا۔ ہم بلاقی بیگم کے کوچے واقع اُردو بازار میں پیدا ہوئے اور صابر بخش کے باغ واقع فیض بازار میں موتی بیگم زوجہ میر ظہور علی سے ۱۲۶۲ھ مطابق ۱۸۴۶ء میں ذاتی مکان خرید کر بود و باش اختیار کرلی۔ اور اسی جگہ ہمارا چھوٹا بھائی عرف منا پیدا ہوا تھا۔ اسی زمانے میں ہمارے والد فوجدار خاں صاحب رئیس و باوقعت سید اشرف علی صاحب کے خاندانی بچوں کو پڑھانے اور اُنکی اتالیقی پر مقرر ہوگئے بلکہ ایک کہنہ مسجد کے جو صابر بخش صاحب کی خانقاہ کے قریب ابتک موجود ہے مستقل پیش امام بنا دیئے گئے۔ ہمارے ننھیالی بزرگ عرب سرائے کے رہنے والے تھے جنہیں نواب حاجی بیگم صاحبہ زوجۂ ہمایوں بادشاہ نے ۹۶۸ھ مطابق ۱۵۶۰ء میں حضر موت۔ صوبۂ یمن واقع عرب سے لاکر بسایا تھا۔ یہ لوگ کاملینِ عرب و مشایخ حضرموت میں سے نجیب الطرفین سید اور شیخ تھے۔ جنکی تعداد تین سو سے کم نہ تھی۔ انہیں ہمایون بادشاہ کی قبر پر فاتحہ خوانی اور اُنکی روح پرفتوح کو ثواب رسانی کی غرض سے مقرر کیا گیا تھا۔ اور انہیں کے نام پر عرب سرائے کے نام سے ایک بستی بسادی گئی تھی۔ جسے سرکار انگلشیہ نے معاوضہ دیکر وہاں کے باشندوں سے خالی کرالیا اور اُسکے خوشنما دروازوں کو آثار قدیمہ کے محکمہ نے ٹوٹنے سے بچالیا۔ اب ہم اپنے ننھیالی بزرگوں کا شجرہ پیش کرتے ہیں جن کے مورثِ اعلے سید محمد بالفقیہہ اُنکے بیٹے سید حسن۔ اُنکے بیٹے سید عبد اللہ اُنکے بیٹے سید سالم اُنکے بیٹے سید عبد اللہ اُنکے بیٹے سید سالم۔ اُنکے بیٹے سید عبد اللہ اُنکے بیٹے سید محمد اُنکے بیٹے سید عبد الرحمٰن اُنکے بیٹے سید عبد اللہ۔ اُنکے بیٹے سید احمد اُنکے بیٹے سید محمد۔ اُنکے بیٹے سید بالفقیہہ المقدم اُنکے بیٹے سید علوی اُنکے بیٹے سید سالم۔ اُنکے بیٹے سید محمد اُنکے بیٹے حاجی حرمین شریفین مولوی سید عبد اللہ بالفقیہہ

سلہ جب ہمارے دلی دوست حکیم سید فیض علی صاحب ہمشیرزادہ حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہ العزیز ۔۔۔ میں صوبہ بہار کے سفر کو تشریف لیگئے تو انہوں نے ہماری فرمایش سے ہمارے دادا مولوی سید نعمت علی صاحب سے بمقام مونگیر ملاقات کی اُنکے اخلاق اُنکی علمی لیاقت اور اجابت سے بہت خوش ہوئے جب واپس آئے تو ہمسے فرمایا کہ اُنکی شبیہ تمہاری شبیہ سے بہت ہی ملتی جلتی ہے۔ ۱۲

سلہ عرب میں دستور ہے کہ اکثر پوتوں کے نام دادا کے نام پر رکھے جاتے ہیں اسی وجہ سے یہاں بھی اکثر جگہ یکساں نام پائے جاتے ہیں۔ ۱۲

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہمارے سگے ماموں جنہوں نے ۲۳ ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ مطابق ۴ نومبر ۱۹۱۲ء یوم دوشنبہ کو وفات پائی اور شمس الدین عطاء اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے احاطۂ مزار قریب مقبرۂ ہمایوں میں آسودہ ہوئے۔ اپنی مہمان نوازی فیض رسانی غربا پروری۔ شرفانوازی میں اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے۔ تمام مکان مہمانوں کے واسطے وقف اور طعام ماحضر تیار رہتا تھا۔ غریب مسافروں کو راہ خرچ بیوہ عورتوں کی تنخواہیں مقرر تھیں بلکہ بُڈھوں اپاہجوں اور واجب الرحم بے روزگاروں کے واسطے بھی برابر دستگیر اور ہمدرد بنے رہتے تھے۔ اب اُنکی اولاد و احفاد میں سے چار خلف الصدق۔ مولوی سید محمد۔ مولوی سید عبد الغفور۔ مولوی سید عبد الغنی۔ مولوی سید عبد العزیز صاحب۔ مع فرزندان و دختران عفت بنیان۔ موجود ہیں۔ خدا تعالےٰ اس نشانی کو تاقیامت سلامت رکھے۔ عرب سے ہند میں آنے والے عرب قبیلوں کا شجرہ جو حضرموت سے نواب حاجی بیگم کے زمانہ میں آیا تھا۔ ایک تبرکاً وتیمناً بھائی عبد الغفور صاحب کے پاس رہیں کا لکھا ہوا کرم خوردہ اپنی اصلی نشانی دکھانے والا جوں کا توں رکھا ہے۔ یہ چاروں ہمارے ماموں زاد بھائی۔ خدا کے فضل وکرم سے برسرِ کار اور ماموں صاحب کے قدم بقدم چلنے والے فرزندانِ سعادت اطوار ہیں ✤

دراصل مولوی سید عبد اللہ صاحب دو بھائی تھے۔ اُنکے چھوٹے بھائی صاحب کا نام سید حسن تھا جنہوں نے ۱۸۶۲ء میں وفات پائی۔ اُنکے بیٹے سید محسن اور اُنکے ہونہار نوجوان فرزند ارجمند سید احسن بالفعل انکی یادگار موجود ہیں جنکا دم غنیمت ہے (یہ مولوی سید عبد اللہ صاحب مرحوم کے نواسے بھی ہوتے ہیں)

اگرہم اس موقع پر اپنے صُلبی فرزند سے زیادہ عزیز حافظ مولوی سید عبد الحمید خلف الرشید شمس العلماء مولوی سید احمد صاحب امام جامع مسجد کا ذکر نکریں تو ہمارے اوپر حیف صد حیف کا فقرہ ضرور صادق آئے۔ جس وقت ۵ دسمبر ۱۸۹۵ء میں اسکی تعلیم یافتہ دُور اندیش اور سگھڑ والدہ نے سفرِ آخرت اختیار کیا۔ تو وہ اپنے ہاتھ سے تقریباً تین ماہ پیشتر یعنی ۹ اکتوبر ۱۸۹۵ء کو ایک پُردرد وصیت نامہ لکھکر اور اپنے خاوند امام صاحب کے دستخط کراکر رکھ گئی تھی۔ اسکی نانی نے مرحومہ بیٹی کا صدمہ اور غم بھلانے کے واسطے اُسے اپنی چھاتی سے لگایا۔ پال پوس کر بڑا کیا۔ آنکھوں پر رکھا سر پر بٹھایا۔ ذرا آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دیا۔ اور باپ نے بھی کبھی اُسکا دل میلا نہ کیا۔ کمال شفقت ومحبت کی نگاہ سے دیکھا۔ چھوٹی سی عمر میں قرآن شریف باقرأت حفظ کرانا شروع کر دیا۔ امامت کی قابلیت بہم پہنچانے کی غرض سے۔ عربی۔ فارسی اور کُتب دینیات یعنی حدیث وفقہ اور منطق وتفاسیر وغیرہ میں بخوبی ماہر بنا دیا۔ جب یہ سِنّ تمیز کو پہنچا تو اپنے سامنے دستارِ امامت سے اسکے سر کو مزین اور مفتخر فرمایا۔ روزمرہ کی نماز میں امامت کا کام لیتے رہے۔ جب اس جوانِ صالح کو ہر طرح سے جوہرِ قابل وصالح کامل پایا۔ جمعہ کی نماز۔ الوداع کی نماز جسمیں ہزاروں آدمی دُور دُور سے آکر شریک ہوتے ہیں اسے پڑھوائی۔ عیدین میں اسکو امام بنایا اور آپ مقتدی بنے۔ بلکہ خلعتِ امامت بھی جو اراکین مجلسِ منتظمہ جامع مسجد دہلی کی طرف سے امام کو دیا جاتا ہے وہ بھی اپنے اسی فرزندِ سعادت پیوند کو دلوایا۔ رمضان المبارک میں تراویح بھی یہی سناتا اور اپنی درد انگیز خوش الحانی سے سامعین کو لُبھاتا ہے۔

مجھے ناز ہے کہ خدا تعالےٰ نے ایسا نیک بخت سعادتمند نامی نامزد بیٹا میری بیٹی نے اپنی یادگار چھوڑا۔ گو اُسنے اپنی ۲۳ سالہ زندگی میں یہ بہار چشم خود نہ دیکھی مگر اُسکی پاک نورانی رُوح خدا کی رحمت سے اس فرزند ارجمند کے طفیل نہال نہال ہو رہی ہے۔ ہم دُعا کرتے ہیں کہ خدا تعالےٰ اسکے واجب التعظیم ونجیب الطرفین بابرکت باپ کو۔ جو آٹھ پشت سے سید عبد الغفور شاہ صاحب امام السلطان بخاری کی یادگار رہے ہیں اور حضرت سید جلال الدین عرف سید جلال بُخاری کے سلسلۂ نسب میں مانے جاتے ہیں اسکے سر پر ہمیشہ سلامت باکرامت رکھے۔ اور یہ خلف الرشید اُنکا نام تاقیامت روشن کرتا رہے ✤ ہم اپنی یادگار تین چیزیں چھوڑ چلے ہیں۔ ایک فرہنگِ آصفیہ جس سے ہماری قومی زبان کو ہمیشہ فائدہ پہنچتا رہیگا۔ دُوسری چیز اپنا نواسا جسکے اوصافِ حمیدہ ہمیں ہماری قوم۔ ننھیالی اور ددھیالی خاندان کو چار چاند لگاتے رہیں گے خدائے عزوجل نے اُسکے باپ کی بدولت ثروت میں عزت میں اور اسلامی خدمت میں اُسے کسی بات کا محتاج نہیں رکھا۔ تیسری یادگار ہمارا فرزند اقبالمند سعید احمد عرف دربار احمد منصب دارِ حضورِ نظام خلد اللہ ملکہٗ جسے ہمنے حضورِ اقدس واعلےٰ کا ایک ادنےٰ غلام مانکر دست گرفتہ اور سچّا دعاگو تسلیم کر رکھا ہے یہ جسطرح حضورِ اعلےٰ کے عطائے منصب سے ممتاز ومفتخر ہوا ہے انشاء اللہ تعالےٰ اسی ریاست بابرکت کی فیاضانہ وشاہانہ توجہ سے تعلیم پاکر۔ عالم۔ فاضل اور فخرِ خاندان بنے گا۔ سہ

ہمنشین صورتِ آرائشِ عالم کبتک ✤ جاودانی سہی یہ نقش مگر ہم کبتک

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مولوی سیّد عبداللہ صاحب مرحوم شملے کے کوہستانی ریاستوں کے سپرنٹنڈنٹ کی عدالت میں میر منشی تھے۔ کوہستانی ریاستوں کے سپرنٹنڈنٹ صاحب ہی ڈپٹی کمشنری کا کام بھی انجام دیتے ہیں۔ ہمارے ننھیالی بزرگ امام جعفرِ صادق علیہ السّلام کی اولاد سے تھے۔

جسوقت نوّاب حاجی بیگم صاحبہ حج کرکے واپس آئیں تو سلطانِ وقت کی اجازت سے وہاں کے کاملین و صلحا میں سے جنکا قیام حضرموت واقع صوبۂ یمن میں رہاکرتا تھا۔ مفصلۂ ذیل قبیلے ہمایوں بادشاہ کی قبر پر فاتحہ خوانی و ثواب عاقبت کی ہمسائی کے واسطے اپنے ساتھ عرب سے لیتی آئی تھیں جن میں عربوں کے خدّام بھی شامل تھے۔ اِن قبیلوں میں سے قبیلۂ بالفقیہ۔ قبیلۂ باحسن۔ قبیلۂ بالطہ۔ قبیلۂ جمل اللیل۔ قبیلۂ سقاف۔ نجیب الطرفین ساداتِ عظام میں تھے۔ اور باعبود۔ اور باکثیر مشائخین عالیمقام میں سے۔ بقاں خدّام میں سے یہ سب ۹۶۸ھ مطابق ۱۵۶۰ء میں اُنکے ساتھ آئے تھے۔

ہماری پیدائش

ہم ۹ محرّم الحرام ۱۲۶۲ھ مطابق ۸ جنوری ۱۸۴۶ء یوم سہ شنبہ شبِ شہادت کو بلاقی بیگم کے کوچے میں پیدا ہوئے۔ وہیں ہمارا نال گڑا۔ اِسوقت تک حافظ بہار الدین صاحب ایک معزز رئیس و ملازمِ شاہی کے مکان میں ہمارے والدین سکونت پذیر تھے۔ چھ سات مہینے بعد شاہ صابر بخش صاحب کے باغ میں موتی بیگم زوجۂ میر ظہور علی سے ذاتی مکان خرید کر آن رہے۔ ہمارا شجرہ قلبیہ تو صرف حسبِ یادداشت یہی ہے۔ جسطرح ہمارے والدِ مرحوم نے اپنا جدّی حصّہ اپنے لواحقین سے نہیں لیا اسی طرح ہماری ہمّت نے بھی۔ لالچ اور ذاتی منفعت سے ہاتھ کھینچ لیا۔ خدا سلامت رکھے حضورِ نظام کو جنہوں نے ہمیں ہماری زندگی تک اور ہمارے فرزندِ اقبالمند کو ۲۲ فروری ۱۹۱۵ء سے منصب عطا فرماکر نسلاً بعد نسلٍ کے واسطے بے فکر کردیا۔ اللہ بس باقی ہوس +

سیّد احمد دہلوی (خانصاحب)
مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ وغیرہ وغیرہ
۴ فروری ۱۹۱۶ء

K.S.

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مقدّمۂ طبعِ اوّل فرہنگِ آصفیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

تو حمد کے قابل ہو ذرا شک نہیں ہیں لیکن ہو کہاں حمد تری ذات کے قابل

اُرْدُو زبان کی پیدائش اور ترقی

ہماری اُردُو زبان جبکہ زمانہ علوم وفنون کا خزانہ بھی جمع کر رہی ہے کیا بلحاظِ فصاحت کیا بخیال بلاغت ہندوستان کی جان ہے۔

ایک زمانہ وہ تھا کہ اس زبان نے قلعۂ معلّے اور دہلی شاہجہان آباد کی چار دیواری سے قدم باہر نہیں نکالا تھا۔ ایک زمانہ یہ ہے کہ کشمیر سے راس کماری اور کلکتہ سے کراچی تک اُردُو مادری زبان کا درجہ حاصل کرتی جاتی ہے۔ بلکہ پشاور۔ شیلانگ۔ کوئٹہ۔ افغانستان بھی اسکے الفاظ سے بوسیلۂ تجارت و سلطنتِ موجودہ خالی نہیں پایا جاتا۔ خدا رکھے اب تو ہندوستان کے باہر بھی قدم رکھنا شروع کر دیا ہے۔ عدن۔ مالدیپ۔ جزائرِ سیلون۔ لنکا۔ انڈمان۔ سنگاپور۔ ہانگ کانگ۔ شانگھی میں بھی اسکے شیدا پیدا ہو گئے ہیں۔ عرب میں حاجیوں نے۔ بغداد شریف۔ کربلائے معلّے۔ نجفِ اشرف۔ مشہد اور بیت المقدس میں زائروں نے۔ مصر۔ شام اور رُوم میں سیاحوں نے۔ انگلستان میں طلبائے ہند اور حسنِ لیاقت انگریزوں نے اسکا چرچا پھیلا دیا ہے۔ رُوس کی عملداری میں بھی اسکا رواج ہو چلا ہے۔ یہاں تک کہ ایک ہندوستانی زبان کا پروفیسر بھی وہاں بلایا گیا ہے۔ بلکہ سنا ہے کہ قسطنطنیہ میں بھی سلطان المعظم نے اس طرف گوشۂ چشم منعطف فرمایا ہے۵۱۔ ہماری ملک کے مزدوری پیشہ اشخاص و روزگار پیشہ سرکاری سپاہیوں ملازمت پیشہ اصحاب صنعت طلب نوجوانوں نے تو بہت سے ملکوں کو باپ کر دیا ہے۔ کوئی جاپان پہنچا ہے تو کوئی چین جا پڑا ہے۔ کسی نے امریکہ کا رستہ لیا ہے تو کسی نے جرمن اور فرانس کا دھاوا مارا ہے۔ غرض ممباسہ میں۔ سفالا میں۔ زنجبار۔ ٹرنسوال۵۲ کیپ کولونی۔ آسٹریلیا اور افریقہ میں جہاں دیکھو کہیں قلی بنکر کہیں خلاصی بنکر کہیں تاجر بنکر کہیں واعظ بنکر ہمارا ایک ایک اُردُو زبان بولنے والا ہندوستانی وہاں موجود ہے۔ اور اب تو موجودہ عالمگیر جنگِ عظیم نے یورپ۔ افریقہ عرب وغیرہ کے چپے چپے پر ہمارے بہادر اور فتاح سپاہیوں کو پہنچا کر ہندوستانی شریفانہ زبان کا جھنڈا گاڑ دیا ہے۔ ہمیں اب اس خیال سے آگے قدم بڑھانا چاہئیے کہ ہمارے مُلک میں دس کروڑ آدمی اردو زبان بولتے اور اسیقدر اُسے سمجھتے ہیں کیونکہ جو سمجھتے ہیں وہ ٹوٹی پھوٹی بول بھی لیتے ہیں ورنہ اُن کا سمجھانا سمجھنا برابر تھا۔ ہماری زبان کو اُردُو اخباروں۔ مختلف زبانوں کے ترجموں۔ طب اور قانونی کتابوں ریاضی کے رسالوں۔ جدید تصانیف۔ اُردُو دیوانوں۔ گلدستوں۔ تذکروں۔ اُردُو تاریخوں۔ مذہبی کتابوں۔ علمِ ادب کے رسالوں اور آجکل کے مختلف عشقیہ ناولوں نے (گو اُن میں سے اکثر حسنِ اخلاق کے حق میں زہرِ ہلاہل کا اثر رکھتے ہیں) بہت کچھ مدد پہنچائی ہے۔ اِسکے علاوہ سرکاری مدارس نے بھی کچھ کمی نہیں کی۔ لوگوں کا یہ کہنا کہ عہدِ شاہجہان یعنی پونے تین سو برس سے اُردُو زبان نے جنم لیا اور سو برس سے تصنیفی اور علمی زبان ہونے میں قدم رکھا۔ ہمارے خیال میں نہیں آتا۔ مگر ہاں یہ ضرور کہہ

۵۱ اور تو اور تبت تک پہنچگئی ہے وہاں کے مسلمان تاجر مذہبی مسائل کے اُردُو ترجمے خرید کر لیجاتے ہیں۔ جس تبتی مقام سے پولو کا کھیل ایجاد ہوا ہے وہاں کی زبان کی جو ایک انگریز نے ڈکشنری لکھی ہے اسمیں اُردُو زبان کے بہت سے الفاظ ذرا ذرا سے تغیر سے موجود ہیں۔ تبتی مسلمان تاجروں سے ہم نے خود بھی ملکر دریافت کیا ہے ۵۲ گذشتہ برس یہاں دھوم دھام سے تعزیہ داری اور اُردُو مرثیہ خوانی ہوئی جسمیں ہندوستانی اور زنگباری شریک تھے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سکتے ہیں کہ ہندوستان کی دیسی وجہ یہ زبان نے جسے اُسوقت بھاشا اور خاصکر برج بھاشا کہتے تھے اردو نام اختیار کیا اور سو برس کی یہی زبان عدالتی زبان ہوجانیکے باعث عام ملکی زبان کہلائی مگر اصل میں اُردو زبان چونکہ ایک مخلوط زبان ہو اور اُس نے شاہجہانی لشکر کی بولی ہوجانے کی وجہ سے ترقی پاکر اُردو نام پایا اس لحاظ سے ہمارا یہ کہنا غلط نہیں کہ اِس زبان کی بنیاد اُسی وقت سے پڑی جسوقت سے مختلف قوموں۔ مختلف نسلوں۔ مختلف اولوالعزموں۔ مختلف المذاہب بیرونی بادشاہوں۔ تاجروں۔ سیاحوں۔ خدا پرست درویشوں نے اس ملک میں آآکر اُسکی قدیمی زبان میں اپنی مادری زبان کے الفاظ۔ لغات۔ اسمار و محاورات اصطلاحات وغیرہ کو مخلوط کیا اور ایک مدت دراز کے بعد اس اتفاقی اختلاط سے یہ زبان ایک معجونِ مرکب بن گئی اور شاہجہان نے اسے ہونہار یعنی ترقی پذیر اور عام فہم دیکھکر اُسکے، روزمرہ الفاظ لکھنے کیواسطے لاؤں کا عہدہ قرار دیا۔ ان لوگوں نے دن بھر کے لشکری، ریوڑ میں اُنہیں الفاظ کے ساتھ شاہی حضور میں پیش کرنی شروع کیں۔ اُردو بازار سے جسکا مقام قلعہ دہلی کے لاہوری دروازہ کے سامنے جانبِ غرب دلاتی بیگم کے کوچہ کی محاذی اجتک دہلی میں موجود ہے یہ ہونہار بچہ پروان چڑھنا شروع ہوا۔ چنانچہ ابہم عموماً ہر ایک بانی اور خصوصاً اُردو زبان کے پیدا ہوجانے کے متعلق تھوڑا سا بیان لکھتے ہیں ✤ جب کسی ملک کی خاص زبان میں دوسرے ملک کی زبان کے الفاظ داخل ہوتے شروع ہوجائیں تو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ کسی نئی زبان کی بنیاد پڑی اور اصلی الفاظ کی بجائے نئے رنگ الفاظ نے اپنا قدم جمایا جس سے پہلی زبان کے لغات میں تنزل اور جدید الفاظ میں ترقی کا آغاز ہوگیا ✤ نئی زبان پیدا ہونے کے کئی سبب ہوا کرتے ہیں پہلا سبب تو وہی ہے جو اُوپر بیان ہوا دُوسرا سبب یہ ہے کہ جس زبان کے الفاظ میں ثقالت اور حروف کے مخارج میں بولنے والوں کو دقت ہوا کرتی ہے وہ یا تو اُسکی بجائے دوسرے سہل الفاظ بہم پہنچانے کے جویاں رہتے ہیں یا اُن ثقیل اور دقیق الفاظ کو بگاڑ کر کچھ سے کچھ کر لیتے ہیں جس سے اُس خاص زبان میں سے ہی ایک نئی زبان نکلنی شروع ہوجاتی ہے یہی زبان پراکرت یا کسی اصلی زبان کی شاخ کہلاتی ہے۔ سنسکرت کے زمانہ میں پراکرت اور پراکرت کے زمانہ میں پالی زبان مگدھ اور پراکرت کے میل سے اسیطرح مخلوط ہوکر ایک تیسری زبان بن گئی جسے عوام الناس یا عام شہری باشندوں نے قبول کیا وہ پراکرت کہلائی۔ جسے گانوں گنویں کے باشندوں یعنی زمینداروں چرواہوں۔ گوالوں۔ گھوسیوں نے اختیار کیا وہ پالی کے نام سے نامزد ہوئی۔ یہی وجہ تھی کہ سُریانی کے ہوتے عبرانی۔ عبرانی کے ہوتے عربی زبان بولی جانے لگی۔ تیسرا سبب یہ ہوتا ہے کہ بوسیلۂ تجارت اجنبی ملکوں کی چیزوں کے نام خود بخود کسی خاص زبان میں بڑھتے اور جگہ پکڑتے جاتے ہیں چوتھا باعث یہ ہوتا ہے کہ غیر قوموں اور غیر ملکوں کے فاتحوں کے دخل یاب یا مسلط ہوجانیسے جو الفاظ اُنکی زبان کے ساتھ آتے ہیں اگر وہ لوگ چلے بھی جاتے ہیں تو بہت سے اپنی قومی اور ملکی زبان کے الفاظ لوگوں کی زبان پر چڑھا جاتے یعنی بطور یادگار زمانہ چھوڑ جاتے ہیں۔ اور جو اشخاص مفتوحہ ملک میں رہ پڑتے ہیں تو وہ ملکِ مفتوحہ کی زبان میں اپنی زبان سے دن دُونی رات چوگنی ترقی کیے جاتے ہیں بلکہ ملکی باشندے فخر یہ خواہ خوشامدانہ خواہ مفتوحانہ خواہ بوجہ ملازمت خود بخود اُن کے الفاظ کو اپنی تحریر و تقریر میں لانے لگتے ہیں۔ دیکھو پرتھی راج کے زمانہ یعنی ۱۱۹۳ء بعہدِ شہاب الدین غوری چند کوی ایک ہندی شاعر نے اپنی کتاب پرتھی راج راسا میں کسقدر عربی فارسی الفاظ استعمال کئے ہیں۔ علیٰ ہذا کبیر جی نے سکندر لودھی کے زمانہ یعنی ۱۴۸۸ء میں گرو نانک صاحب نے ۱۵۰۰ء میں بابا تلسی داس اور سُور داس جی نے سترھویں صدی عیسوی میں اپنی اپنی مقبولِ خاص و عام تصنیفات میں کہانتک عربی فارسی الفاظ کو دخل دیا ہے دہلی کے قلعۂ معلّٰی سے تعلق رکھنے والے مردوں یا عورتوں میں کوئی ہوگا جو اُن مغلیہ خاندان کی عہدہ داریوں سے جنکے نام ذیل میں درج ہیں واقف نہ ہوگا۔ اُردا بیگنیوں۔ حبشنوں قلماقنیوں۔ اُنّا۔ دا۔ چھو چھو۔ بادی دارنیوں۔ مغلانیوں۔ خواص۔ یوبو۔ حبشنوں۔ ترکنوں وغیرہ کو نہ سمجھتا ہوگا ✤ پانچواں سبب یہ ہے کہ جب اجنبی ملکوں کے صاحب قوت والے خدا پرست درویش یا اولیاء اللہ کسی ملک میں آجاتے اور اپنا اعتقاد لوگوں کے دلوں میں جما دیتے ہیں تو اُنکے معتقد اور خاصکر عوام الناس ایسے لوگوں کے فوق العادت کرشمے اُنکا استقلال۔ اُن کا جلال دیکھکر اُنکی زبان کے وظائف و دعائیں۔ بھجن۔ قول۔ ملفوظات وغیرہ کو حرزِ جان بنا لیتے ہیں۔ ہر ملک کی عورتیں چونکہ مردوں سے زیادہ سریع العقیدت۔ راسخ الاعتقاد اور پابند رسوم و مذہب ہوتی ہیں ان باتوں کو داخلِ عبادت اور اپنا دستور العمل بنا لیتی ہیں۔ چونکہ عام زبان کی اشاعت اور ترقی عورتوں پر زیادہ منحصر ہے۔ لہذا اُن کے اقوال افعال بھی زبان کا ایک جزو بن جاتے ہیں ✤ بعض موقعوں پر یہ صورت بھی پیش آتی ہے کہ جب کسی ملک میں کوئی پیغمبر۔ اوتار۔ یا مذہبی پیشوا خواہ مجتہد العصر پیدا ہوتا ہے تو وہ بھی جس زبان کو درجۂ قبولیت بخشتا ہے وہ ہی رواج پکڑ جاتی ہے اسکے ماسوا غیر ملکوں کے سیاحوں سے بھی بہت سی باتیں اُسوقت کی موجودہ زبان میں شامل ہوجاتی ہیں ✤ چھٹا سبب یہ ہے کہ دیگر تعلیم یافتہ ملکوں کی اخلاقی۔ ادبی۔ مذہبی یا تاریخی کتابیں داخلِ درس ہو جاتی ہیں تو وہ بھی اپنا اثر بہت کچھ اُس ملک میں پہنچاتی ہیں بلکہ اُنکے فقرے کے فقرے تمثیلوں نظیروں ضرب المثلوں میں زبان زد ہو جاتے ہیں بظاہر یہی صورتیں کسی نئی زبان کے پیدا ہوجانے کی معلوم ہوتی ہیں ✤ پس ہندوستان کی اصلی زبان تو جو تھی وہ تھی کیونکہ وہ آریہ یعنی ایرین قوم کے ایک دفعہ ہی آپڑنے اور قدم جما کر بیٹھ جانے سے ڈانواں ڈول ہوکر اصلی باشندوں کے ساتھ ساتھ روپوش ہوتی چلی گئی جو لوگ پنجاب کے شمالی پہاڑوں پر چڑھ گئے وہ وہاں بیٹھ گئے۔ جو دکن کی طرف اُتر گئے وہ اُدھر ہی پہنچے۔ اسیوجہ سے اگر قدیم زبان کے بعض الفاظ کا کچھ پتا چلتا ہے تو تامل کی پہاڑی یا جنوب کی دکنی اقوام مثلاً تامل بھیل۔ اُڑیا۔ تلنگو وغیرہ میں چلتا ہے یا اُن الفاظ سے کسیقدر سُراغ لگتا ہے جنکا ماخذ سنسکرت تک بگڑ بگڑا کر بھی نہیں پہنچتا جیسے بگڑوہی ایک پیالہ تھا ہے کہ اسکا مادہ نہ سنسکرت قرار دیا جاسکتا ہے اور نہ کوئی اور زبان ✤ البتہ آریہ قوم کی وہ گروہ زبان جو جنگل کی بول چال یا تصانیف سے زمانہ کی بندش ہی اپنے سرپرستوں کی عدم توجہی

¹ مگدھ دیش واقع صوبہ بہار کی زبان ۱۲ — ⁵³ کوی یعنی کبیشر یعنی ہندی زبان کا شاعر — ⁵⁴ صحیح پیالہ [illegible] ۱۲

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کے سبب قوم حیرانی اور اپنے آپ کو قالب بے جان کا مصداق بناتی ہے اپنے عروجی زمانہ کے علوم و فنون یا مذہبی کتب سے روزِ روشن کی طرح یہ دکھا رہی ہے کہ ہمارا اصلی مسکن ایران کہو یا توران ایشیا کی سطحِ مرتفع بتاؤ یا جیحون و سیحون کے بڑے بڑے میدان ہوں ہے ہمارے بزرگ کھا ہمارے بولنے والے اودھر ہی سے آئے اور وہ انکی زبان جو ژند یا ژند یا زرتشت کے زمانہ کی زبان سے ملتی جلتی ہے اپنے ساتھ لائے اور اُسی کو ٹکسال پر چڑھا کر سنسکرت یعنی دیو بانی یا اُس زمانہ کے شرفا و علما کی بول چال خواہ دیہاتی زبان قرار دیا سنہ عیسوی سے گیارہ یا بارہ سو برس پیشتر منوچہر کے زمانہ میں سام نریمان۔ رستم دستان کا ہندمیں آنا اور سورج رائے والئ قنوج کا رستم کے ساتھ اپنی بھانجی کا بیاہ دینا اور اس ڈر سے اُسکا خوش ہو کر اپنے ملک ایران کا رستہ لینا۔ بعد ازاں افراسیاب کا اول مرتبہ پچاس ہزار ترکوں کا یہاں بھیجنا اور آخر کو خود ایک لاکھ سوار لیکر چڑھ آنا نیز سنہ عیسوی کی نو سو برس پہلے کیکاؤس کا اکثر اقطاعِ ہند پر قابض رہنا تاریخوں سے بخوبی ثابت ہے۔ اصل میں یہی زمانہ زبانِ اُردو کی بنیاد پڑنے کا پورا پورا زمانہ ہے کیونکہ اس وقت راجہ بھرت تختِ ہستناپور پر جلوہ افروز تھا اور اُسی کے عہد میں بیچ بھاشا اضلاعِ متھرا نیز ممالکِ غربی میں اور پوربی بھاشا ممالکِ مشرقی میں رائج ہوئی۔ اسی نے زبانِ اُردو کو اپنی آغوشِ محبت میں لیا ❖

سنہ عیسوی سے ۵۰۰ برس پیشتر آریہ قوم کے زمانۂ استقلال میں کیخسرو بادشاہِ فارس جو بخت نصر بادشاہِ بابل کا ہمعصر تھا۔ اُبنائے ہیلسپونٹ یعنی بحر سفید سے دریائے سندھ تک حکمران ہوا۔ اس بادشاہ کے لشکر میں جسقدر ایران و توران کے لشکری اپنی اپنی دیس اور شہروں کی مختلف زبانیں بولتے تھے وہ سب شمالی ہند کے باشندوں کی دیسی اور زبانوں پر چڑھتی جاتی تھیں۔ چونکہ اہلِ حکومت کی زبان بہت جلد دیسی زبان پر اپنا زبردست سایۂ اثر قابو کر لیتی ہے۔ پس فارسی آمیز زبان شمالی ہند میں اُسی وقت سے جڑ پکڑ گئی چنانچہ آجتک ملکِ پنجاب سندھ میں فارسی الفاظ دیگر زبانوں کے الفاظ کی نسبت زیادہ پائے جاتے ہیں ❖ داراب بادشاہِ فارس نے جو کیخسرو سے سو برس بعد یعنی سنہ عیسوی سے پانچ سو برس پہلے ہند میں چڑھ آیا اپنی تزک میں لکھا ہے کہ جب میں ہند میں آیا تو میں نے دو طرح کے آدمی اور دو ہی طرح کی زبانیں پائیں۔ جو کالے کالے قوی ہیکل مثل دیو آدمی تھے اُنکی بولی مُغلق میری سمجھ میں نہیں آتی تھی۔ اور جو گورے گورے چھریرے جسم والے تھے اُنکی بہت سی باتیں میں سمجھ جاتا تھا۔ چنانچہ اسیوجہ سے وہ یہاں کے کچھ آدمی اپنے ساتھ لیگیا جو غالبًا وہی آریہ قوم کے لوگ ہونگے جنکے الفاظ اُسکی سمجھ میں آتے تھے مگر جو سیاہ فام تھے وہ اصلی باشندے یعنی دراوڑ نسل کے آدمی ہونگے ❖

پس یہ گورے چٹے آدمی وہی تھے جو زبانِ سنسکرت یا اُس زبان کا ماخذ خواہ مادہ اپنے ساتھ لیکر آئے یا یہ کہو چونکہ سنسکرت اور فارسی کا ماخذ ایک ہی ہے۔ اس سبب سے اُن لوگوں کی زبان ایران والوں کی سمجھ میں آتی تھی اور جو سمجھ میں نہیں آتی تھی وہ غالبًا اُس زمانہ کی پراکرت یعنی عام زبان تھی جو سنسکرت سے بگڑ بگڑا کر کچھ سے کچھ ہو گئی تھی یا اصلی باشندوں کی رہی سہی دیسی بھاکا بھوجو اب مرورِ زمانہ کے باعث نیست و نابود ہو گئی۔ اور اگر کچھ ہے تو وہ پراکرت یا پالی میں شامل ہو جانے کے باعث اپنا پتا نہیں لگنے دیتی۔ حال میں ملکِ سندھ سے ایک پرانی کتاب کسی یورپین کے ہاتھ آئی تھی جسکے ایک طرف سنسکرت عبارت تھی اور دوسری جانب قدیم فارسی۔ ان دونوں میں بہت کم فرق پایا جاتا تھا۔ اِس سے بھی ثابت ہے کہ عجب نہیں اول اول فارسی آمیز سنسکرت مدت تک ہند میں بھی جاری رہی ہو۔ غرض اِس تمہید سے یہ ہے کہ ہندوستان کی اصلی زبان تو اِس ملک سے غائب ہو گئی۔ اِسکے بعد سنسکرت کا دور دورہ ہوا۔ اس نے مدت تک اپنا ڈنکا بجایا جب اِسکا زمانہ کمال کو پہنچا تو مختلف ملکوں کے سورماؤں نے آن آن کر اِس ملک کی زبان میں اپنے اپنے وقت کی یادگار یعنی الفاظ چھوڑے پہلے ایرانی آئے اُنکے بعد سنہ عیسوی سے ۳۲۷ برس پہلے سکندر رومی نے اور اُسکے بعد اُسکے جانشینوں جیسے صلیقوس یعنی سلوکس سپہ سالارِ سکندر بن فیلقوس نے سنہ عیسوی سے ۳۰۳ برس پیشتر ہند پر چڑھائی کی تو چندر گپت نے استواریِ صلح و ازدیادِ محبت کی غرض سے صلیقوس کی بیٹی کو اپنی رانی بنایا اور صلیقوس اپنے میگاستھنز نامی ایک افسر کو چندر گپت کے دربار میں اپنی پیاری بیٹی کے پاس چھوڑ گیا۔ چنانچہ یہ شخص عرصۂ دراز تک ہندوستان میں رہا۔ اور سب سے پہلے اسی نے یونانی زبان میں ہمارے ملک کی ایک بسیط تاریخ لکھی۔ صلیقوس کے بعد اُسکے جانشینوں میں سے حاکمِ خراسان نے یونانی حکومت سے انحراف کیا اور کابل سے لیکر پنجاب بلکہ نربدا تک حکمران ہو گیا چنانچہ یہ ملک مدت تک اُسکے اور اُسکے ولیعہد کے عمل میں رہا ❖

پس اس زمانہ میں کچھ کچھ یونانی الفاظ بھی یہاں کی ملکی زبان میں شامل ہوئے جس وقت سنسکرت کا ستارہ نہایت اوج پر پہنچا تو اُس زبان کی قومی پابندی۔ وقت طلب مخارج اور مشکل الفاظ نے اُسے جی چھڑا دیا اور پراکرت کا رواج بڑھا دیا۔ یہی اُسکے زوال کا ابتدائی زمانہ ہے ساکھی منی نے اپنے زمانہ کی پالی اور پراکرت کو حضرتِ عیسیٰ سے ۵۴۳ برس پہلے سو کلاس میں بدھ مذہب کے اصول اور عبادت کے ڈھنگ پھیلائے جسے ہر ایک سمجھنے اور ماننے لگا۔ اسی زمانہ میں مسیح سے ۲۰۰ برس پہلے راجہ اشوک نے بدھ مذہب کو راج دھرم ٹھیرا دیا۔ پھر کیا تھا اس زبان کو دن دُونی رات چوگنی ترقی نصیب ہونے لگی۔ جو ملک فتح کیا جاتا اُسمیں ایک لاٹھ یعنی مینار یا ستون یہاں اصولوں کا لکھکر بطور نشانِ فتح نصب کر دیا جاتا۔ لیکن برہمن سنسکرت کا تنزل۔ ویدکی بداعتقادی۔ ذاتوں کی تمیز کا اٹھ جانا نہ دیکھ سکے۔ سنبھل سنبھلا کر لڑنے مرنے اٹھ کھڑے ہوئے اور آخر کار ۵۰۰ اسو برس بعد گل مراد لیکر اٹھے۔ پھر سنسکرت کو از سرِ نو عروج ہوا مسیح سے ۵۷ برس پیشتر بکرماجیت نے سنسکرت کو بہت ترقی دی۔ اسی کے زمانہ میں شکنتلا کا ناٹک لکھا گیا جس میں ہر ایک فرقے کی اپنی اپنی زبان میں گفتگو ہے۔ ۷۸ء میں راجہ شالباہن نے بھی جسکا اب تک سنہ جاری ہے۔ برہمنوں اور سنسکرت کی بہت بڑی قدر کی اور اُسکا نہایت حامی رہا۔ اخیر میں ہمنوں نے اٹھارہ کتابیں جنہیں پُران کہتے ہیں پُرانے عقیدے کے موافق نئے سرے سے تصنیف کیں جسکا زمانہ آٹھویں صدی عیسوی سمجھنا چاہیے ❖

سرزمین

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گو اخیر میں ہم انہیں بھی نہیں بدھ مذہب کو بھی زوال ہوا مگر سنسکرت کو مختلف فرقوں کے غلبے، مختلف حملہ آوروں کے دورے اور آپس کے نفاق سے ایسا گھن لگا کہ پھر نہ پنپی۔ اوّل حالات اسکی **بول چال**
موقوف ہوئی۔ اِسکے بعد تصانیف نے پاؤں سمیٹا۔ مذہبی روک ٹوک نے عوام کو سیکھنے نہ دیا جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ سنسکرت ہندوستان میں پاؤں توڑ کر بیٹھ گئی اور جرمنی میں جا کر نئے سر سے جنم لیا
جہاں اس ہاتھ کے بولنے سمجھنے اور اسمیں تصانیف کرنے والے بہت سے لائق پیدا ہو گئے۔ انہوں نے سنسکرت کی ڈکشنریاں مختلف تصانیف میں۔ ایک ایک لفظ کا موقع۔ انکی ہر ایک موقع کی استعمال کو دیکھ دیکھ کر تیار کر ڈالیں آج
سنسکرت کا جو ذخیرہ جرمنی میں موجود ہے تمام دنیا میں نہیں ہے۔ الغرض بر سر مطلب۔ اوپر کے بیان سے ہند کی اصلی زبان، آریہ قوم کی بھی اور سنسکرت میں سابقہ ایرانی اور یونانی زبانوں کی آمیزش کا سبب معلوم ہو چکا۔ اب اس سے آگے کا ذکر کیا جاتا ہے
جب اس بات کو قرون گزر گئے تو یہاں کی دولت، ثروت، خوشگوار آب و ہوا اور پیداوار کو دیکھ کر عربوں کے منہ میں بھی پانی بھر آیا۔ اگرچہ انکا یہاں آنا جہازوں کی لوٹ مار اور تجارتی جھگڑوں کے سبب سے
ہوا مگر دلی ارادہ یہی تھا کہ ہندوستان میں بھی اسلامی جھنڈا اسی طرح لہرائے جس طرح ایران میں فراٹے بھر رہا ہے۔ چنانچہ سب سے اوّل ۱۵ھ میں خلافتِ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسلمانوں میں سے
ابوالعاص حاکم بحرین بمقام تھانہ واقع بمبئی چڑھ آیا اور ہو کر فتحیاب ہوا۔ اِسکے اٹھائیس برس بعد ۴۴ھ میں مہلب بن ابی صفرہ نے ملتان پر قبضہ کیا۔ اڑتالیس برس بعد ۹۲ھ میں خلیفہ ولید کے
سردار **محمد بن قاسم** نے سندھ پر حکومت جمائی۔ یہ سب عربی النسل ہیں جنہوں نے ۷۰ سال تک اپنی زبان کا ہند میں استعمال کیا اور عربی کے بہت سے الفاظ یہاں کی اُس زبان میں جو انکے ممالک محروسہ میں
بولی جاتی تھی ملا گئے۔ اب مسلمانوں کا متواتر دور دورہ شروع ہوا اور اس زمانہ میں اسی کثرت سے انکی زبان کے الفاظ برج بھاکا میں مخلوط ہوئے جس کثرت سے آجکل انگریزی الفاظ دھینگا دھینگی سے اپنا سکہ جما رہے ہیں۔
چونکہ اسلامی زمانہ میں اس کثرت سے سرکاری مدارس تھے۔ صرف دیسی مکتب یا خانقاہوں اور مسجدوں کی عربی فارسی مذہبی درسگاہیں تھیں جنہیں تمام ملک میں علم پھیلایا اور رایگاں سرکار سے کچھ شائستہ اور تعلیم یافتہ بنانا
مقصود نہ تھا۔ بلکہ تعلیم میں یہ بھی پیچ لگی ہوئی تھی کہ شریفوں کے سوا ادنیٰ قوموں کو اہل نہ بنایا جائے کیونکہ انکی کمینہ عادتیں، سفلہ طبیعتیں حصولِ علم سے اپنی آبائی اور ذاتی سرشت اور جبلت کے اثر کو زائل
نہیں کر سکتیں چنانچہ ہماری اس بحث کے متعلق تذکرۂ دولت شاہی میں بھی چند مثالیں ایسی موجود ہیں کہ کمینوں نے شاہی ضرورتوں کے موقع پر بجائے قرض لاکھوں روپیہ اس شرط پر دینا چاہا کہ ہماری اولاد
کو تعلیم دی جائے مگر اُس وقت کے بادشاہوں نے اس امر کی مطلق پروا نہ کی۔ اس پر بھی سیکڑوں ہزاروں انکی زبان کے لغت ہندی زبان میں مخلوط ہو گئے۔ اور ایسی حالت میں کہ سرکاری اسکول دیہات سے لیکر امصار و
دیار میں بکثرت موجود ہیں نیز انگریزی زبان لازمی زبان قرار پائی ہے کیوں نہ انگریزی الفاظ اور اصطلاحوں کی زبان ہو۔ گھر کی بیٹھنے والی عورتیں تک انگریزی زبان کے بہت سے الفاظ بولنے لگی ہیں۔ گویا انکی
زبان بھی اب خالص زبان نہ رہی۔ ریل کی، تار کی، ڈاک کی، عدالت کی ضروری اصطلاحیں تمام عورتیں جانتی ہیں۔ جنکے بچے مدرسوں میں تعلیم پاتے ہیں۔ انکی مائیں بہنیں مدارس کی بہت سی اصطلاحوں سے
واقف ہو گئی ہیں۔ وہ کونسی عورت ہے جو **پاس۔ فیل۔ کاپی۔ سلیٹ۔ پنسل** وغیرہ نہیں سمجھتی۔ وہ کونسی نیک بخت ہے جو **پرائمری۔ مڈل۔ ٹائم** کو نہیں جانتی پس اسیطرح مسلمانوں
کی حکومت نے ہندوستانی زبان کو عربی، فارسی اور ترکی زبان سے ترقی بخشنی شروع کی بلکہ ترکوں کا نام تو یہاں تک لوں میں گھر کر بیٹھا کہ ہر ایک مسلمان کا نام ترک پڑ گیا جسطرح ہولی کی ہنگریوں میں کرشن جی
کا نام لکھ دیتا ہے اسیطرح عاشقانہ دھینگا دھینگیوں اور چھیڑ چھاڑ میں **ترکوا** کا لفظ مزا دینے لگا شعر ؎ ترکوا اے موہی کا گریا ۔ کیسے کروں موری ساس ری مریا۔ حتیٰ کہ بعض اوقات پیار اور محبت کے موقع
پہ بھی مسلمان کی بجائے ترک کا لفظ زبان پر آنے لگا۔ حضرت نظام الدین اولیا تو حضرت امیر خسرو کو محبت اور لاڈ میں ترک کہنے کی بجائے ترک اللہ ہی کے خطاب سے مخاطب کیا کرتے تھے۔ چنانچہ آپ نے
اپنے اس شعر میں بھی خسرو کو خصوصیت کے ساتھ ترک فرمایا ہے ؎ گر برائے ترک ترکم ارہ بر تارک نہند ۔ ترکِ تارک گیرم و ہرگز نگیرم ترکِ ترک ۔ اگر حضرت امیر خسرو نے خود بھی اپنے ہندی
فارسی اشعار میں اس طرح باندھا ہے ؎ ہندو بچہ ایں کہ عجب حسن دھرے ہے ۔ بر وقت سخن گفتن مکھ پھول جھڑے ہے ۔ گفتم ز لب لعل تو یک بوسہ بگیرم ۔ گفتا کہ ارے رام ترک کاہے کرے ہے
صرف اُسی زمانہ میں نہیں اگر آپ اب بھی دیہات کا گشت لگائیں تو دیکھ لیں کہ اکثر مقامات میں اس وقت تک ہم جیسے اور اُنسے کم نئی تہذیب کے لوگ مسلمانوں کو ترک ہی کہتے ہیں۔ **غزنوی**
خاندان کی دو سو دس سال کی حکومت نے جو ۳۶۶ھ سے ۵۸۲ھ تک رہی **غوری** خاندان کی سلطنت نے جسکا ۵۰ برس چراغ روشن رہا۔ **غلاموں** کے خاندان نے جنکی غلامی میں ۸۴ برس گزرے
خلجیوں نے جنہوں نے تیس برس تک ہندوستان پر حکمرانی کی۔ خاندانِ **تغلق** نے جو ۹۴ برس حکمراں رہا خاندانِ **سادات** نے جس نے ۳۰ سال سے زیادہ عمر نہ پائی۔ خاندانِ **لودھی** نے
جو ۷۶ برس تک اپنا ڈنکا بجاتا رہا۔ خاندانِ **مغلیہ** نے جو ۳۳۲ سال تک ہند کا چراغ روشن کرتا رہا۔ اپنی اپنی زبان کے کون سے الفاظ تھے جو ہند میں نہ پھیلائے۔ اور ہندی زبان کی کونسی
رسمیں، اصطلاحیں اور عادتیں تھیں جنہیں ضم و اختیار نہ کیا۔ غرض سب کو گڈمڈ کر کے ایک عجیب نسخہ معجونِ مرکب تیار کر دیا۔ اُسی زمانہ کے اخیر میں کہ سلطنت مغلیہ نے پاؤں پیٹنے شروع کر دئے تھے
مغربی بادشاہوں نے مختلف طریقوں سے ہند کی سرزمین میں قدم رکھنا شروع کیا۔ کبھی **پرتگیزوں** نے یہاں آکر پاؤ روٹی کی جسے نان پاؤ اور ڈبل روٹی کہتے ہیں حاضری کھائی۔ کبھی **ولندیزوں**
نے کبھی **ڈنمارک والوں** نے کبھی **فرانسیسیوں** نے اپنی اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنائی۔ اور ۳۰۰ برس تک یہاں کی ہوا کھائی۔ جنکو جو جگہ راس آئی وہیں رہ پڑے اور اب تک ہیں۔ مگر ان سب سے زیادہ
جلال اور استقلال کے ساتھ جو منصفانہ حکومت آئی وہ انگریزی حکومت ہے۔ اسنے بد امنی کو مٹا کر امن قائم کیا۔ سرکشوں کا سر کچلا اور ۱۳۴ برس سے آج تک ترقی پر ترقی کرتی چلی جاتی ہے۔
برج بھاکا میں جسنے سب سے اوّل اپنا رنگ جمایا وہ سلطان الشعرا حضرت امیر خسرو بادشاہ سخن طوطی شکر مقال شاعر بے مثال کی کہہ مکرنیاں، پہیلیاں، ڈھکوسلے، گیت، دو سخنے، کہاوتیں۔ انملیاں
تھیں۔ آپ خلجی بادشاہوں کے زمانہ میں تھے جسے چھ سو برس کے قریب عرصہ ہوا۔ ۷۲۵ھ میں انتقال فرمایا۔ ہندی آمیز فارسی غزلیں آپ ہی نے کہیں۔ خالق باری بنا کر عربی فارسی ہندی الفاظ کی نظم میں

۵ ایک محقق اپنے لکچر میں لکھتا ہے کہ مذہب اسلام سے پہلے ہندو تجارت کے لئے دور دست تک جاتے تھے اور عرب سے ہندوستان کو ہی تجارت کا بالا اجارہ تھا۔ ۵ ساس کی تصغیر ہے ۱۲۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ڈکشنری انہوں نے بنائی۔ دُھرپد کی بجائے قول انہوں نے ایجاد کیا۔ راگ، راگنیاں بلکہ ساز تک بنا ڈالے۔ عجب زندہ دل۔ خوش طبع۔ خوش مزاج۔ خوشخو۔ خوشرو آدمی تھے۔ اُس زمانہ کی عورتیں اپنے گیتوں کو بڑے شوق سے گاتیں اور ہنسی ہر طرح کا مذاق کرنے لگی تھیں ان سے گیت بنانے کی فرمائش ہوتی اور یہ فوراً اُنکے مزاج کے موافق گھڑکر اُنہیں خوش کر دیتے۔ لڑکیوں میں پہیلیاں اور سکھیاں اس طرح پھیلیں جس طرح کرشن جی کے زمانہ میں گوپیاں مشہور ہوئیں۔ خداداد قبولیت اُن کے کلام اور اُنکی ذات کو اسقدر نصیب ہوئی کہ اُس زمانہ کے اُستادانِ سخن اور اولیاء اللہ نے بھی داد دی ہے۔ جس سے ثابت ہے کہ ۷۲۵ھ میں مسلمان خاص بھاشا اور ہندو فارسی آمیز ہندی بولنے لگے۔ اور مسلمانوں نے اسی زبان کو اپنی زبان سمجھا ٭

برج کی زبان نہایت شیریں رسیلی اور اُلفت بھری زبان ہے جسکی وجہ یہاں ایک ایسے اوتار کا جنم لینا سمجھنا چاہیے جو زندہ دلی۔ خوش مزاجی۔ حکیم الطبعی کا بڑا بھاری بادشاہ تھا۔ اس نے اپنی پیدائش کے برج کو اشرف البلاد و فخر الامصار بنا دیا تھا۔ اُسکے فلسفیانہ چوچلے حکیمانہ چٹکلے آج تک خوش مزاجوں کے دلوں میں چٹکیاں لیتے ہیں اُسکے ہر ایک کھیل۔ ہر ایک حرکت سے رنگِ وحدت ٹپکتا تھا۔ چنانچہ چوک چگنی[ع] کے تہوار میں جو بھادوں سُدی چوتھ کو ہوا کرتا ہے جسمیں کئی کئی آدمی یار مل کے حلقہ بنا کر ڈنڈوں سے کھیلتے ہیں اُسکی اوٹ سے ثابت ہوتا ہے کہ کثرت میں وحدت اور وحدت میں کثرت نمایاں ہے یہ بھی کرشن جی کا ایجاد ہے۔ ہمارے خیال کے موافق وہ پکا موحد۔ بہت بڑا ظریف الطبع فلاسفر اور وشنو کا سولھواں اوتار تھا۔ اُسکی طفلانہ حرکتیں عاقلانہ حکمتوں سے بھری ہوئی ہیں۔ اُسکی محققانہ تصنیف اُلہیات کی پوتھی ہے۔ افسوس ہے اُن لوگوں پر جو ایسے شخص کی نسبت سفلانہ خیال رکھتے ہیں حیف ہے ایسے مورخوں پر جو اُسکے حالات کی نکتہ چینی کرتے ہیں وہ بیشک ہندوستان کا پیغمبر اور اہلِ ہند کا رہبر تھا ٭ کرشن اور رامچندر ایسے دو اوتار ہوئے ہیں کہ اُنکے اخلاق نے صرف اخلاقی ترقی ہی کو کام نہیں فرمایا بلکہ اپنے اپنے ملک کی زبان کو بھی وہ محبوب الخلائق بنایا کہ ادھر کرشن جی کی بدولت برج بھاکا نے روپ نکالا اور اُدھر رامچندر جی کے طفیل پوربی بھاکا نے جوبن پکڑا بلکہ ہنوز اس کے زمانہ میں دکن اور لنکا تک بھی فیض پہنچایا ٭

ان دونوں اوتاروں کی داستانیں اسوقت تک مُردہ دلوں کو زندہ کر دیتے اور ہر وقت ایک نئی رُوح پھونکنے والی ہیں۔ اُنکے پڑھنے سے عجیب نکتے حل ہوتے ہیں اور غضب کی حلاوت بڑھکر آیندہ کے لیے نہایت مفید نتیجے نکلتے ہیں۔ اِنکی داستانیں کیا ہیں حیات و ممات کی معلومات کے فرحت و عبرت افزا فسانے بلکہ خزانے ہیں ؎ سرسری ہم جہان سے گزرے ٭ ورنہ ہر جا جہانِ دیگر تھا۔ رامچندر جی کو ہندو وشنو کا آٹھواں اوتار اور تریتا جگ کا سردار مانتے ہیں ٭ اب ہم ذرا اس زمانہ کی خاص اُردو زبان کی طرف توجہ کرتے ہیں۔ اُردو ترکی زبان میں لشکرگاہ اور بازارِ لشکر کو کہتے ہیں۔ چونکہ اُردو مُراد اکثر بادشاہی لشکر سے ہوا کرتی ہے۔ لہذا تعظیماً اُسے اُردوئے معلّےٰ کے نام سے نامزد کرنے لگے اور آخیر میں لشکری بولی پر اِسکا اطلاق ہونے لگا۔ یہاں اُردوئے معلّےٰ سے ہماری مراد اُردوئے شاہجہان ہے ٭ آجکل قُربِ دلی کی وجہ سے یا اِس باعث سے کہ اسی کی سرزمین میں یہ شہر آباد ہوا۔ شاہجہان آباد کو بھی دِلّی کہنے لگے اور وہاں کی بولی کو دلّی کی زبان ٭

دِلّی ایک قدیم اور پُرانا شہر ہے۔ ہندوستان کے تمام بڑے بڑے راجہ مہاراجہ اسی خطہ میں دارالسلطنت بنا کر قیام پذیر رہے۔ لیکن جس زمانہ میں ہر ایک اپنی اپنی بولی بولتا تھا ایک کی زبان دوسرے کی زبان سے نہیں ملتی تھی۔ اس زبان کو اُس زمانہ کی بھاکا کہا کرتے تھے ٭ جب ہندوستان میں مسلمانوں کی عملداری آئی اور مسلمان یہاں کے شہروں میں آکر بسے تو انہیں بڑی دقت پیش آئی۔ سودا سلف کا لینا دینا۔ اپنا مفہوم سمجھانا اُن کا مفہوم سمجھنا مشکل پڑ گیا۔ اگر خود دکان پر لگاتے ہیں تو اپنی قوم کے سوا کوئی دُوسرا سودا خریدنے نہیں آتا۔ اور جو دوسروں سے لیتے ہیں تو گڑ کی جگہ نمک اور نمک کی جگہ دال دکھاتا ہے۔ اِدھر انہیں غصہ آتا ہے اُدھر بیچنے والا پیچ و تاب کھاتا ہے اور کسیکا سودا نہیں بنتا ٭

اوّل اوّل تو مسلمانوں کی عملداری میں بھی اختلاف رہا جیساکہ ہم اُوپر بیان کر آئے ہیں کہ کبھی کسی خاندان کی حکومت ہوئی۔ کبھی کسی بادشاہ کی سلطنت۔ اس سبب سے کوئی خاص زبان مستقل نہو سکی چنانچہ انگریزی تیرھویں، ہجری ساتویں صدی بعہد محمد شاہ تغلق و علاء الدین خلجی جس زبان کا رواج تھا اُسکی اس دوہے سے جو حضرت شیخ شرف الدین بو علی قلندر صاحب کی زبان مبارک سے مبارز خان صاحب کے ارادۂ سفر کے موقع پر نکلا تھا بخوبی پتا لگتا ہے کہ کیسی صاف اور سیدھی زبان تھی گو اُسمیں سرتاپا ہندی الفاظ جیسے کہ دوہوں میں ہوا کرتے ہیں پائے جاتے ہیں مگر زبان عام فہم ہے اور عام فہم بھی ایسی کہ اُس زمانہ کی ہندی سے ذرا سا مس رکھنے والے بھی بخوبی سمجھ لیتے ہیں وہ دوہا یہ ہے ؎ سجن سکارے جائینگے اور نین مرینگے روئے ٭ بدھنا ایسی رین کر جو بھور کدھی نا ہوئے ٭ اسی مضمون کو آپ نے فارسی میں اس طرح ادا کیا ہے ؎ من شنیدم یار من فردا رود در راہِ شتاب ٭ یا الٰہی تا قیامت بر نیاید آفتاب ٭ مختلف زبانوں کے لغات و الفاظ ایک دوسرے کی زبان پر چڑھنے لگے بلکہ بعض کبیشروں۔ ہند کے مصنفوں اور یہاں کے شاہی ہندو عہدہ داروں نے تو اپنے کبتوں اپنی پوتھیوں اور عرائض میں بھی اُنہیں برتنا اور اپنی بھاکا میں داخل کرنا شروع کر دیا۔ بعض مسلمان ذکی الطبع ایسے بھی ہوئے کہ اُنہوں نے صرف اُس زمانہ کی بھاکا ہی حاصل نہیں کی بلکہ سنسکرت میں بھی مہارت بہم پہنچا کر مہا کبیشر اور گیانی پنڈت بن گئے۔ خانخاناں کے اشلوک آجتک لوگ نہیں بھولے پنگل میں۔ پوتھیوں میں۔ جگلوں میں درج کر گئے۔ اور انہوں نے ضرب الامثال کا درجہ حاصل کر لیا۔ بلکہ حکیمانہ اقوال اور بزرگانہ ملفوظات میں شمار ہونے لگے ٭ ان کے علاوہ بہاٹوں نے بھی خانخاناں کے بہت سے اشلوکوں کو اپنی روزی کا وسیلہ بنا رکھا ہے ٭ علی ہذا دارا شکوہ نے سنسکرت میں وہ دسترس حاصل کی کہ اُپنشدوں اور نیز جوگ بششٹ پران یعنی تصنیفات موحدان کامل کا فارسی میں ترجمہ کر دکھایا ٭ یہی نہیں بلکہ اُس زمانہ کے بھگتوں۔ لیڈروں۔ پیشواؤں اور مختلف پنتھ کے بانیوں نے بھی اپنی بانیوں بھجنوں اور قولوں اپنی تصنیفات میں انہیں جگہ دی۔ مسلمانوں میں سے امیر خسرو نے خلجیوں اور تغلقوں کے زمانہ میں وہ ہر دلعزیزی پیدا کی کہ ایک ایک گلی اور کوچہ کا بچہ۔ ہر گانوں کی گیتاریاں[سے] ہر قصبہ کی نیندارنیاں اُنہیں جاننے لگیں۔ بڑی بڑی بوڑھیوں نے اُنہیں نیک ملا اور اُن کی ایجاد

[ع] یہ لفظ دراصل چوتھ چاندنی ہے ۱۲

[سے] ہندی شاعرہ عورتیں ۱۲

سر دہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کردہ راگوں کو حرزِ جان بنایا۔ حتٰی کہ آپ تک اُنکے نام کے ساتھ بڑے بڑے کلاونت اپنا کان پکڑتے ہیں۔ محمد جائسی نے جو ۱۰۰۰ھ میں بعہد شیر شاہ گیت بنائے وہ ہے بنائے۔ پدماوت بھاکا لکھی وہ اچھوا چھو
بھاکا زبان کے اُستادوں۔ اہلِ زبانوں کو برے بجھاتی ہے۔ فیضی نے بھی کچھ کم مہارت پیدا نہ کی ہندوستان کے پاک طینت موحدوں صلح کل طبیعتوں جیسے بابا نانک۔ کبیر جی۔ دادو
وغیرہ نے اپنے دوہوں۔ شبدوں۔ ساکھیوں۔ گرنتھوں میں مسلمانوں کے الفاظ کو عزت سے برتا اور وقعت کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ مگرِ اتفاق ہے کہ کوئی بھی اس زبان کی اصلاح اور تدوین
پر متوجہ نہ ہوا۔ ہاں اکبری عہد میں جسوقت کہ مغلیہ سلطنت کو قیام اور امن و امان کو سانس لینے کی فرصت ملی۔ لوگ اپنے اپنے ٹھکانے سے بیٹھے۔ تو ہندو مسلمان شیر و شکر ہو گئے۔ ہندوؤں کو معزز
خطاب ملنے لگے منشی محرر متصدی۔ بطریق ایران مرزایان دفتر کہلانے لگے اور علمی چرچا شروع ہوا۔ لیکن اُسوقت میں فارسی زبان کی وہ قدر تھی کہ کایستوں نے تو سکندر لودھی
کے وقت یعنی ۸۹۴ھ سے ہی اپنا معیار علم اسی پر ٹھیرا کر دفتروں کا کاروبار سنبھالا تھا۔ مگر اور قوموں میں بھی شوق چرا گیا۔ جسوقت شاہجہاں تختِ سلطنت پر متمکن ہوا اور اُسنے انتظام
سلطنت کے لحاظ سے یہ قانون مقرر کیا کہ ہر ایک ملک۔ ہر ایک محروسہ ریاست کے وکلا۔ حاضرِ دربار رہا کریں اور دلّی کو از سرِ نو آباد کر کے قلعۂ معلّے یعنی لال قلعہ بنایا اس شہر کا نام
شاہجہان آباد قرار دیا اور ایسا بھاری جشن کیا کہ جشن قیصری سے بھی باعتبارِ کثرتِ انعام و اکرام۔ خاطر و مدارات۔ رعایا پروری اور جود و سخا میں بڑھا ہوا تھا جبکہ کوئی خطاب یا منصب عطا
فرمایا۔ اُسی حیثیت کیموافق اُسکے مصارف کا بھی جاگیر سے کفیل ہو گیا یا کوئی اور رستہ نکال دیا۔ اس جشن کے موقع پر بھانت بھانت کا پکھیرو وہاں ڈالی کا طوطی خوش الحان اپنی اپنی بولیاں
بول رہا تھا۔ تمام ملکوں کے لوگوں کا جمگھٹا تھا۔ ہر ایک کی گفتار و رفتار جدا تھی۔ ہر ایک کا رنگ ڈھنگ نرالا تھا۔ لباس و پوشاک انوکھی۔ جسوقت آپس میں مصافحہ کرتے بات چیت کی نوبت
پہنچتی تو چار لفظ اپنی زبان کے ہوتے تو دو سمجھانیکے واسطے دُوسری زبان کے۔ مجلسوں میں۔ جلسوں میں بہت سی باتیں ایسی سرزد ہوتیں کہ اُس موقع کی زبانوں کا ایک گلدستہ بن جاتی۔ ہر ایک
پنکھڑی کی خوشبو اُسکا رنگ اُسکی بناوٹ اپنا اپنا انوکھا جوبن دکھاتی۔ رفتہ رفتہ بادشاہی امیر و امرا نے اسکا استعمال شروع کر دیا۔ بیگماتِ قلعہ۔ محل۔ حرمیں۔ پرستارانِ شاہی ہندی نژاد ہونے
کی وجہ سے اس زبان کو جھٹ لے اُڑیں۔ ہندی۔ فارسی۔ عربی۔ ترکی اسطرح آمیز ہوئی کہ ایک بان اور چار مزے کی آواز کانوں میں پڑنے لگی بازار کی خرید و فروخت نے بھی یہی عالم اختیار
کیا۔ ہر ایک چیز کی کھچڑی پکنے لگی اور از خود ایک نئی زبان کی صُورت نظر آنی شروع ہوئی۔ بادشاہ کو جو یہ پرچہ گزرا تو اُسنے اپنے زمانہ کی ایک ہمیشہ نام چلانیوالی زندہ اور مبارک یادگار
خیال کر کے ایک عہدہ تجویز کیا۔ اسکا نام دلّالی رکھا چونکہ دلّال بخوبی رہنمائی کرنیوالے اور دلّالی خاطر خواہ رہنمائی کو کہتے ہیں۔ اور اصطلاحاً بائع و مشتری میں سودا کرانیوالے کو۔ لہذا لغوی و اصطلاحی
دونوں معنی کے خیال سے یہ لفظ اس موقع کیلئے نہایت موزوں سمجھا۔ اوّل اوّل خاص شاہی لشکر میں بعد ازاں ہر ایک بازار میں دلّال مقرر کر دیے کہ دن بھر جو کچھ سودا سُلف لیتے دیتے وقت ایک دوسرے سے
الفاظ سنیں اُنہیں قلمبند کر لیں۔ چنانچہ یہ کام سرعت کیساتھ جاری ہو گیا اور یہانتک رواج بڑھا کہ ہر ایک شہر اور ہند کے ہر ایک ملک میں یہ ایک پیشہ قرار پا گیا۔ دکانداروں نے خوشی خوشی انکا حق تسلیم کر لیا
فی روپیہ پائی سیکڑا یہ ڈسکونٹ کے حقدار ہو گئے۔ غرض دلّالی ایک موروثی عہدہ نیز پیشہ بن گیا اور اخیر کو ان لوگوں کی نیت بگڑ کر یہ نوبت پہنچی کہ اپنی بولی اور گنتی بھی الگ کر لی۔ گاہک کے ساتھ
آئے اور دکاندار سے ایک کونہ پر بیٹھکر کہدیا کہ لالہ جی انکو اچھا اور کفایت کا مال دینا ہم کو نہ پر بیٹھے ہیں۔ ہمارا کچھ خیال نہ کرنا۔ اس سے یہ غرض ہوئی کہ چوتھائی حصہ ہمارا ہے۔ آگے تم جانو اور تمہارا کام۔ کبھی
فرمایا کہ دیکھو لالہ ایسے کھرے گاہک کو نہ ٹالنا۔ ہمیں تو صرف ٹالی سے غرض ہے انکو عمدہ مال ملجائے۔ تمہارا گاہک پٹ جائے۔ یعنی ہم روپیہ پیچھے نفع میں آٹھ آنے کے شریک ہیں۔ یہ خریدار گانٹھ
کا پورا آنکھوں کا اندھا دوسرے کی دکان سے اُچٹا کر لائے ہیں۔ یہ باتیں وہ ہیں جو سینہ بسینہ ہم اپنے بزرگوں سے سنتے آئے ہیں۔ اور ہم نے انہیں اسی موقع کے واسطے لگا رکھا تھا۔
محمد شاہی عہد غالباً ۱۱۴۳ھ میں محمد شاہ رنگیلے کا ہندی ٹھمریوں۔ راگوں۔ راگنیوں۔ دوہروں کی طرف میلان خاطر دیکھکر راجہ جے سنگھ سوائی والی جیپور نے برج بھاشا کو بادشاہ کو خوش کر
کی غرض سے اور بھی ترقی دی۔ یہانتک کہ فی دوہرا ایک اشرفی انعام مقرر کر دیا جس سے ہزاروں دوہرے بنگئے۔ اور برج بھاشا دریائی رَو کی طرح آگے دوڑنے لگی۔ یہ محمد شاہ وہی عیش پرست
بادشاہ تھا جس نے ۱۱۵۱ھ میں نادر شاہ کی غضبناک چڑھائی کی خبر سُنکر کہا تھا کہ نادر شاہ کل کا آتا آج آجائے۔ اپنا سر کھائے مگر یاروں کی ٹوڑی کا وقت نہ جائے۔ ٹوڑی بالکوس راگ کی ایک
راگنی کا نام ہے۔ آپ کو یہ راگنی نہایت پسند تھی۔ اُنکے زمانہ میں بھاکا آمیز اُردو کے بہت سے گیت بے ٹھمریاں۔ راگ۔ راگنیاں بن گئیں۔
کیا تو یہ زبان گھٹنیوں چل ہی رہی تھی گیا ایک دفعہ ہی سپاٹا بھرنا شروع کیا۔ مگر چونکہ اوّل اوّل اسکی شاہجہانی لشکر سے ابتدا ہوئی۔ لہذا اسکا نام بھی اُردو پڑ گیا۔ قلعۂ معلّے کے لاہوری دروازہ کے سامنے
اُردو بازار کے نام سے ایک بازار بھی آباد ہو گیا جو بلاقی بیگم کے کوچہ اور چاندنی چوک کی سڑک کے جنوبی پہلو پر واقع تھا۔ اب روز بروز اسکی تراش خراش ہونے اور روز افزوں رونق بڑھنے لگی۔ فارسی محاورات ہندی
میں ترجمہ ہوئے۔ عربی فارسی اسموں اور مصدروں کو ہندی مصدروں کی علامت لگا اُردو بنا لیا۔ امیر خسرو نے تو یہانتک اجتہاد کیا کہ چلنے سے چلیدن بنا کر فارسی میں رائج کر دیا۔ حتٰی کہ اب ترجموں
اور تصانیف کا دفتر بھی کھل گیا۔ کسی نے قرآن شریف کا ترجمہ کیا۔ کسی نے شہادت نامہ لکھا۔ کسی نے چار درویش سنبھالا۔ کوئی نظم پر جھک پڑا۔ ولی گجراتی نے بعہد عالمگیر ۱۰۶۵ھ مطابق ۱۶۵۴ء
میں سب سے اوّل دیوان لکھ ڈالا۔ شاہ حاتم۔ فغاں۔ خانِ آرزو نے دلّی کی زبان کو مانجھا۔ مگر اس سے پانچ برس پیشتر شاہ عالم ثانی نے ۱۱۸۶ھ مطابق ۱۷۷۲ء میں نظم کا شوق کیا اور آفتاب تخلص فرما کر
چار دیوان لکھے اور اس زبان کو پہلے سے بہت زیادہ ترقی دیکر چمکایا۔ ان کے بعد مظہر جانجاناں۔ میر سوز۔ میر تقی۔ مرزا رفیع سودا اور خواجہ میر درد کے وقت میں تو یہ فنِ شعر میں عالمِ شباب پر پہنچی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ان لوگوں کی خوش بیانی اور طلاقتِ لسانی نے اسے چار چاند لگا دیئے چنانچہ انکی خوش بیانی کے آوازہ نے انکے کلام کا آویزہ بنا کر ہر ایک سخن فہم کے گوشِ فصاحت نیوش میں پہنا دیا + مصحفی۔ سید انشا۔ جرأت گو انکے پیرو بنے مگر انکو نہ پہنچے۔ البتہ ناسخ۔ آتش۔ نصیر۔ مومن۔ ذوق اور غالب نے اردو کو معراج پر پہنچا دیا۔ اور اب اخیر میں داغ معاملہ بندی۔ دروبھری سخن گوئی۔ سخن سنجی۔ فصاحت کلام میں ابنائے زمانہ پر سبقت لیجا کر ہر ایک اہلِ زبان کو اپنا داغ دے گیا۔ حضرت معروف حضرت عارف حضرت نیر رخشاں یوسف علیخاں عزیز۔ میر مجروح۔ انور پہلے ہی چل بسے تھے۔ ایک حضرت حالی کا دم رہ گیا خدا تعالےٰ انہیں عمرِ نوح عطا فرمائے اور ہماری بقیہ زندگی بھی انکی حیات میں ملا کر خلق اللہ کو فیض پہنچائے ہر زمانہ میں تغیر و تبدل ہو کر یہ زبان منجھتی اور صاف ہوتی چلی گئی۔ شاہجہان آباد کی زبان کو ہندمیں وہی شرف حاصل ہے جو شیراز کی زبان کو ایران میں عربی کو مکہ میں فرانسیسی کو پیرس میں۔ انگریزی کو لندن میں۔ اس شہر کی زبان آج وہ بولنے والوں کی سند اور یہ شہر اسکی اصل ٹکسال ہے۔ دگرہیچ بعض نوٹ غیر مانوس۔ غیر ضروری الفاظ جو بلا ضرورت اپنی علمیت جتانے کی غرض سے اس زبان میں بردستی ٹھونسے جاتے ہیں وہ زبان کے لطف کو خاک میں ملا دیتے ہیں خواہ سنسکرت کے الفاظ ہوں خواہ عربی کے۔ فارسی کے لغت ہوں خواہ انگریزی کے بعض نہایت بے جوڑ اور بے تکے معلوم ہوتے ہیں + اسمیں شبہ نہیں کہ اس زمانہ میں اُردو کی تصنیف و تالیف کثرت اخبار اور ترجموں کی افراط نے اسے علمی زبان بنا دیا اور یہ ہمارے ملک کی ایک مستند زبان ہو گئی اگرچہ بے میل پیوند کسی طرح خوشنما اور موزوں نہیں ہوا کرتا۔ غیر مانوس اور خشونت انگیز الفاظ کمخواب میں ٹاٹ کا پیوند معلوم ہوتے ہیں + اس زبان کی تکمیل میں اگر کسر تھی تو فن لغات و مصطلحات کی تدوین کی کسر تھی۔ سو خدا تعالےٰ نے اسکا عشق ہمارے دل میں ڈالا۔ اور ہم نے باوجود تنگدستی اسے پورا کر کے دکھا دیا۔ گویا اب ہماری زبان کو آئندہ نسلوں کے واسطے موجودہ و سابقہ الفاظ کا ایک عمدہ ذخیرہ اور لغات کی ترقی کا ایک مقدمہ سامان بہم پہنچ گیا + ہمارے زمانہ کی تہذیب اور شریفانہ زبان یہی قرار پائی گو آپس کے جھگڑے اور خود غرضانہ پالیسی اسے نقصان پہنچانے میں کمی نہ کرے مگر یہ زبان اب مٹنے والی نہیں۔ ریل نے اسے عام اور عالمگیر بنا دیا گویا اُردو زبان ہند کی ملکی زبان ہو گئی۔ نہ یہ مسلمانوں کی خاص زبان ہے نہ ہندوؤں کی بلکہ اسکی یہ تو اپنے دیس کی سہل المخارج۔ سریع الفہم۔ ہمہ گیر۔ ہمہ صفت موصوف۔ عام پسند زبان ہے جسکے لئے مدارس کی تعلیمی کانفرنس نے بھی سرکار سے یہ درخواست کی ہے کہ وہاں کی دیسی زبانوں میں اُردو بھی تسلیم کیجائے + ہمارے نزدیک گوتم اکل کھری زبان نہیں ہے اسمیں سب زبانوں کی کھپت اور سمائی ہے۔ یہی زبان صلاحیت اور ملنساری پائی ہے کہ ہر ایک زبان کے الفاظ خواہ کسی لہجہ اور کیسے ہی مشکل مخرج سے تعلق کیوں نہ رکھتے ہوں اسمیں با سانی جزو بدن ہو جاتے ہیں۔ ترکی کا غ۔ عربی کا ع۔ فارسی کی ژ۔ اٹلی کی ٹ۔ سنسکرت کا ش۔ ہندی کا ڈھ۔ انگریزی کی ٹ۔ غرض جس زبان کا سخت سے سخت اور نرم سے نرم لفظ چاہو اس میں کھپا لو اور اُردو زبان بولنے والے سے اسکے اصلی تلفظ کے موافق نکلوا لو۔ اسکی وجہ کیا ہے؟ یہی کہ ہمارے ملک میں ہر دیس کی آب و ہوا کا لطف۔ ہر ایک موسم کا سماں موجود ہے۔ ہمارے ملک والے جس غیر زبان کو چاہتے ہیں اس عمدگی اور خوبی سے بولنے لگتے ہیں کہ اسکے اہلِ زبان بھی تمیز نہیں کر سکتے کہ یہ کسی غیر دیس کا آدمی ہماری بولی بول رہا ہے یا ہمارا ہی ہموطن اور ہمزبان ہے۔ اور تو اور یہاں کے بعض پرندوں کو بھی یہ ملکہ حاصل ہے کہ انہیں جونسی زبان چاہو سکھا لو۔ بلوا لو۔ بنگالہ کی مینا اور ہندوستان کے طوطے کی بولی پر صاف انسان کا گمان ہوتا ہے بلکہ اور اور پرندوں کی بولی بھی یہ جانور ایسی اُٹھا لیتے ہیں کہ سننے والے کو تمیز نہیں ہونے دیتے کہ یہ بلبلِ ہزار داستاں ہے یا طوطیٔ شکرستاں اس سے بڑھکر اور بات سنئے کہ یہاں کے بعض لوگ جانوروں کی بولی بولکر ادھر آدمیوں کو ادھر جانوروں کو خاصا دھوکا دیدیتے ہیں۔ جس وقت جس موسم جس موقع پر چاہو جس پرند جس جانور کی ان کے منہ سے بولی بلوا کر سن لو +

اسی زبان کو زبانِ ریختہ بھی کہتے ہیں جسکی وجہ یہ ہے کہ اسنے اپنے دوامی قیام کیواسطے گویا ریختہ کی مضبوط بنیاد ڈالی ہے بلکہ زیادہ تر اُردو اشعار کو ریختہ سے تعبیر کرتے ہیں۔ چنانچہ غالب علی کل غالب فرماتے ہیں ؎ جو یہ کہے کہ ریختہ کیونکہ ہو رشکِ فارسی + گفتۂ غالب ایک بار پڑھ کے اُسے سنا کہ یوں + علیٰ ہذا حضرت عارف کا ارشاد ہے ؎ یہ ریختہ وہ ہے کہ کوئی ڈھا نہیں سکتا + عارف نہیں دیکھی ہے یہ تعمیر کسی نے ؎ عارف یہ ریختہ بھی نہیں فارسی سے کم + دیوان سیکڑوں مرے ایران تلک گئے + میر تقی ؎ کس کس طرح سے میر نے کاٹا ہے عمر کو + اب آخر آخر آن کے یہ ریختہ کہا + مگر اب ریختہ کی بجائے زبانِ اُردو یا فقط اُردو لکھنے اور بولنے میں سب سے زیادہ زبان زدِ خاص و عام ہے لیکن ہمارے نزدیک اُردو کی وہ نظم جو آورد سے بچا کر بیساختہ از روئے آمد کہی جائے ریختہ ہے +

اُردو زبان کی بالترتیب تصنیفی ترقی

بظاہر اُردو زبان میں تصنیف کا سلسلہ ۱۱۴۲ھ مطابق ۱۷۲۹ء عہدِ محمد شاہ بادشاہِ دہلی سے شروع ہوا۔ اور میاں فضلی وہ شخص ہیں جنہوں نے سب سے پہلے دہ مجلس اس زمانہ کی اُردو کے موافق لکھی۔ یہ کتاب بار بار طبع ہو چکی ہے اب سے چالیس پچاس برس پہلے محرم کی مجلسوں میں امام زادوں کے گھروں میں شہادت ناموں کی بجائے یہی کتاب پڑھی جاتی تھی۔ مگر اب اسے کوئی نہیں پڑھتا کیونکہ بلحاظِ زبان و بیان اس سے بہت بہتر اس بیان کے متعلق بہت سی کتابیں بن گئی ہیں حضرات میر انیس و مرزا دبیر کے مرثئے رلانے اور چار چار آنسو ٹپکانے کیواسطے وافی و کافی ہیں گو بلحاظِ تعصب بعض لوگ انکے کلام کی داد نہ دیں۔ اور ان مرثیوں کو عقیدتمندانہ نظر سے نہ دیکھیں۔ مگر درحقیقت حضرات موصوف نے مرثیہ گوئی کو ایک خاص علم بنا دیا ہے جو ایک حصہ نہیں ہے کہ اس میں سبقت لیجائے + ۱۸۰۳ء مطابق ۱۲۱۸ھ میں شری للّوجی لال کوی نے پریم ساگر اردو آمیز زبان میں لکھی سنہ ۱۷۷۱ء مطابق ۱۱۸۵ھ میں مرزا رفیع سودا نے میر تقی کی مثنوی شعلۂ عشق کو نثر میں کیا لیکن اس نثر سے اپنے زبردست کلام کی سی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سلسلہ ۵؎ ہائے حالی تھے ابھی اسی ۳۰ دسمبر ۱۹۱۴ء کو اس دنیائے دوں سے رحلت فرما گئے

داد نہ پائی صرف و نحو ہی دھوم مچائی ۱۷۹۹ء مطابق ۱۲۱۳ھ میں میر محمد عطا حسین خاں تحسین نے چار درویش کا اردو میں مقفی و مسجع قصہ لکھا اور نوطرز مرصع اُسکا نام رکھا۔ شجاع الدولہ کے وقت میں قلم اُٹھایا اور نواب آصف الدولہ کے زمانہ میں ہاتھ سے رکھا۔ اسکی عبارت چست ہے۔ دقیق ہے۔ مگر عام لوگوں کی رفیق نہیں۔ گو زمانہ کا رنگ بدل گیا لیکن یہ کتاب ابھی تک چھپے جاتی ہے۔ ۱۷۹۹ء مطابق ۱۲۱۴ھ میں میر شیر علی افسوس نے باغ اردو ایک کتاب مفید مدارس بنائی ۱۸۰۲ء مطابق ۱۲۱۵ھ میں میر امن دہلوی نے باغ و بہار معروف بہ چار درویش لکھی۔ گو اصل میں امیر خسرو دہلوی کے فارسی چار درویش کا اردو ترجمہ ہے۔ مگر اس خوبی سے کیا ہے کہ ترجمہ نہیں معلوم ہوتا۔ غیر ملک کی رسموں کو اپنے ملک کی رسموں سے بدل لیا اور خوب ہی پرلطف ترجمہ کیا لیکن اب اُسکی زبان میں بھی بہت بڑا فرق ہو گیا ہے۔ بعض الفاظ کے واسطے لوگ ڈکشنریاں ڈھونڈتے پھرتے ہیں۔ فارسی چار درویش ایسا مقبول ہے کہ اسکی قبولیت پر رشک کھا کر عرش فی سنہ اسی چار درویش کو شیرانی کی زبان میں لکھا اور امیر خسرو پر یہ منہ آیا کہ جو باتیں ہم نے اپنے گھر کی بڑھیا عورتوں سے سنی ہیں وہ خسرو نے خاقانی و انوری سے اخذ کی ہیں گر پھر بھی نہ آئیں کہاں ہمارا چار درویش اور کہاں خسرو کا چار درویش۔ ہم نے بھی اس قصہ کو دیکھا ہے جو آجکل ہمارے دوست مولوی مرزا بیگ خاں صاحب کے درس میں آیا ہوا موجود ہے + اُسی زمانہ میں میر امن نے اخلاق محسنی کا بھی اُردو ترجمہ کیا اور اس زمانہ کے موافق بہت اچھا کیا ۱۸۰۳ء مطابق ۱۲۱۸ھ میں جان گلگرسٹ صاحب نے انگریزی میں اردو گرامر لکھی جسکا ترجمہ اُردو میں ہو کر سید کے حرفوں میں چھپا اور ہماری نظر سے گزرا۔ اُردو زبان کی قواعد نہایت ناکمل اور غیر مکتفی ہے۔ اسی واسطے جب تک چیدہ چیدہ اہل زبانوں کا مجمع نہو اور وہ سب ملکر اسکی تدوین نہ کریں ممکن نہیں کہ ایک آدمی اس کام سے عہدہ برآ ہو سکے۔ ہم نے فرہنگ آصفیہ میں بعض بعض موقعوں پر بتا دیا ہے کہ فلاں فلاں قاعدے بڑھائے جائیں اور علیحدہ بھی بہت سے نوٹ جمع کئے تھے۔ مگر وہ سب نوٹ دشمنانِ زبان کی دست برد سے وہاں پہنچے جہاں یہ عاجز عنقریب جانے والا ہے + ۱۸۰۵ء مطابق ۱۲۲۰ھ میں میر شیر علی افسوس نے ایک کتاب آرایش محفل لکھی ہے اُسمیں کہیں کشمیر کی سیر ہے کہیں بنارس کی سیر کہیں مختلف قوموں کا ذکر غرض کہیں کچھ ہے کہیں کچھ۔ کتاب اچھی ہے زبان خاصی ہے۔ مگر اس قابل نہیں کہ مدارس میں ترویج پائے۔ ایک زمانہ میں پنجاب کے مدارس میں اسکا انتخاب داخل کورس ہو گیا تھا اور خاص بنارس کی سیر کو انتخاب کرنے والے نے پسند کر لیا تھا۔ مگر ہم نے ۱۸۷۸ء میں اسکی نسبت رپورٹ کر کے اُسے نکلوا دیا تھا + اسی زمانہ میں مظہر علی ولا نے بیتال پچیسی اول بھاکا سے اُردو میں کی۔ اور انشاء اللہ خاں نے قواعد اُردو لکھکر جودت طبع دکھائی۔ مگر اسمیں بھی عربی و فارسی الفاظ کا چربہ اتارا جس سے اور ماہران صرف و نحو بھی اسی ڈگر پر پڑ گئے۔ اردو نظم نے بھی فارسی ہی کی طرز اختیار کی۔ کیونکہ یہ لوگ ترکی النسل تھے یا فارسی النسل یا عربی النسل۔ یہ ہندی کی مطابقت کس طرح کر سکتے تھے۔ اگر انہیں ہندی کی دلچسپ شاعری اور اُسکی نازک خیالی کا چسکہ ہوتا تو اردو قواعد نیز اردو شاعری میں اور ہی لطف پیدا ہو جاتا۔ ہندی والوں نے اپنے ہاں کے رسم و رواج کے موافق ہمیشہ عورت کو عاشق اور مرد کو معشوق قرار دیا کیونکہ ہندوستان میں سدا سے یہ دستور چلا آتا ہے کہ عقد و مناکحت کا سوال عورت کی جانب سے پیش کیا جاتا ہے عورت خود درخواست کرتی ہے۔ بلکہ قدیم راجاؤں کی بیٹیاں تو خود اپنا بر تلاش کرتی یا انتخاب کیا کرتی تھیں۔ اور اس رسم کو سوئمبر رچانا کہا کرتے تھے جسے راجہ لوگ خود اپنی بیٹیوں کے واسطے رچایا کرتے تھے + ۱۸۰۷ء مطابق ۱۲۲۲ھ میں مولوی شاہ عبدالقادر صاحب دہلوی نے قرآن شریف کا اُردو زبان میں ترجمہ کیا اور ایسا کیا کہ اسکے طفیل سے سیکڑوں کم سواد بھی واعظ اور ترجمہ خواں بن گئے اسمیں ہندی محاورے۔ ہندی الفاظ۔ فارسی۔ عربی کی نسبت گو کسیقدر زیادہ پائے جاتے ہیں مگر اُسوقت کی زبان اور اُسکی ابتدائی ترقی کو بخوبی ثابت کرتے ہیں۔ اسی زمانہ کے قریب مولوی شاہ محمد اسمعیل شہید نے بعض ہندی رسائل اُردو زبان میں لکھکر بہت سے مراسم کو شرک بدعت سے باز رکھا۔ گو بدعتی اور وہابی کا مسئلہ مابہ النزاع اسی وقت سے چھڑا اور اُس نے یہاں تک طول پکڑا کہ دو صف بندی ہو کر ایک فرقہ کا دوسرا فرقہ جانی دشمن ہو گیا فاتحہ خوانی زیارت قبور بزرگانِ دین۔ عزاداری۔ نذر و نیاز غرض یہ سب باتیں داخل شرک ہو گئیں۔ جن بیچاروں کی معاش اسپر تھی۔ وہ نہایت برہم ہوئے۔ مولوی کریم اللہ صاحب نے اُن کا ساتھ دیا۔ اور اس بات کو بہت چلنے نہ دیا۔ یہ واقعہ غالباً ۱۸۰۸ء مطابق ۱۲۲۳ھ کا ہو گا مگر مولانا اسمعیل اس قسم کی تصانیف سے باز نہ آئے۔ اشاعت اسلام میں بھی انہی کوشش کی کر رذیل سے رذیل قوم کو بھی مسلمان کر کے اُن نومسلموں کو شیخ جی کے لقب سے ملقب کر دیا۔ اگر وہ اُس زمانہ میں مولوی سید احمد صاحب کے ساتھ جہاد پر جا کر شہید نہ ہو جاتے تو بہت کچھ کر جاتے غضب کی ذہانت۔ ذکاوت۔ حافظہ اور تبحر پایا تھا + ۱۸۳۵ء مطابق ۱۲۵۱ھ میں اُردو زبان ملکی اور دیسی زبان تسلیم ہو کر سرکاری دفاتر میں فارسی کی بجائے متمکن ہوئی سرکاری سمن سرکاری پروانے سرکاری احکام اُردو میں لکھے جانے لگے۔ مگر بہت سی قانونی اصطلاحیں بدستور عربی و فارسی ہی میں ہیں۔ مدرسوں میں اُردو زبان داخل تعلیم ہوئی۔ فارسی پرچہ نویسوں نے اُردو میں خبریں سنانی شروع کر دیں جب سے اُردو اخبارات کی ضرورت پیش آئی۔ چنانچہ ۱۸۳۶ء مطابق ۱۲۵۲ھ میں مولوی محمد باقر صاحب نے دہلی سے اُردو اخبار جاری کر دیا۔ یہ اخبار غدر ۱۸۵۷ء سے پہلے چھپتا رہا۔ اسکی دیکھا دیکھی اکبر آباد سے شاید اخبار نور الابصار نکلا۔ غدر کے موقع پر اور اُس کے بعد بھی منشی سدا سکھ لال صاحب اسکی سرپرستی کرتے رہے۔ تاریخ کے متعلق اسمیں اکثر مضامین مفید طلبا نکلا کرتے تھے کابل کی خبریں بھی بہت دیکھنے میں آیا کرتی تھیں +

اب تصنیفات کا پل ٹوٹ گیا۔ قصہ بدر منیر۔ فسانہ عجائب۔ سرور سلطانی۔ ترجمہ الف لیلہ۔ ترجمہ قصہ امیر حمزہ۔ گل بکاؤلی۔ قصہ گل صنوبر۔ قصہ حاتم طائی۔ اندر سبھا۔ تذکرہ ہائے شعراء دواوین شعراء مرتب ہو کر چھپنے شروع ہو گئے۔ مشکوۃ شریف کا ترجمہ بھی ہو گیا۔ بستان خیال کا ترجمہ بھی چھپنے لگا۔ طبی۔ قانونی۔ مذہبی کتابوں کا تانتا لگ گیا۔ سرکاری مدارس میں حسب مقتضائے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وقت تعلیمی کتابیں تصنیف و تالیف ہوکر جاری ہوگئیں۔ اُردو اخبارات اور مختلف فنون کے رسالے شائع ہوگئے اور اِس اُردو زبان نے یہاں تک ترقی کی کہ تھوڑے ہی عرصہ میں کامل زبان ہونے کا دم بھرنے لگی۔ طفولیت کو شباب، شباب کو کہولت۔ کہولت کو شیخوخت یعنی بڑھاپے کا زمانہ آئیگا۔ ابتدائی مرحلے طے کرنیکے بعد جو تجربہ حاصل ہوگا اُسکا لطف اُٹھانے اور تجربہ پر تجربہ بڑھانیکا موقع ملیگا۔ اُسوقت ہر طرح کی جمعیت اور تکمیل حاصل کرکے اگر کوئی بجوگ نہ پڑا تو آرام سے بسر ہوگی۔ ورنہ پھر دوسری صورت پیدا ہوتی شروع ہوجائیگی۔ زبان کی بجائے نام باقی رہجائیگا۔ ایک طرح ابھی تک یہ زبان گونگی تھی کیونکہ اسکی کوئی ڈکشنری یا مکمل لغات تیار نہیں ہوئی تھی سو خدا تعالیٰ نے اُسے عاری نہ رکھا۔ جلکسر ہوگی وہ آیندہ کے لغت نگار نکالا کریں گے اسکی تدوین کا طرہ ہمارا اُویزہ گوش ہوا اور اشاعت کا سہرا حضور نظام خلد اللہ ملکہ کے سر بندھا۔ چونکہ ہماری آیندہ نسلوں کو عموماً زبان کی ابتدائی۔ وسطی اور انتہائی حالت سے آگاہی ضرور ہے لہٰذا ہم اس موقع پر اپنی ایک دلچسپ لکچر کا انتخاب خلاصہ جو عام طور پر اسی غرض سے لکھا گیا تھا نقل کئے دیتے ہیں۔ اس سے بہت سی نئی اور اچنبے کی باتیں معلوم ہونگی زبان کے محقق کو زبان کی حقیقت معلوم ہوگی لغت نگار کو لغت کی اہلیت کا پتہ لگیگا۔ نیز ایک مفرد الفاظ کی ڈکشنری لکھنے کا نمونہ اور رستہ ہاتھ آجائیگا۔ ہمارے ذاتی خیالات کو لوگ کسوٹی پر لگاکر کھرے کھوٹے کو پرکھیں گے۔ اگر ہماری رائے نے انسانی خطا کے لحاظ سے کہیں ٹھوکر کھائی ہوگی تو اُسکی اصلاح فرمائینگے اور جو ہم سیدھے راستہ پر گئے ہونگے تو ہمیں داد ملیگی۔ ہماری زندگی میں لوگ ہمیں سراہیں گے اور مرنے پر دعائے خیر سے نہ بھلائینگے۔ وھوھذا۔

انسان[1] کی ابتدائی، درمیانی اور اخیر زبان

اگر ہم اِس بیان کو انسان کی ابتدائی حالت سے شروع کریں اور دکھائیں کہ اوّل میں انسان کیا تھا۔ اسکا ڈیل ڈول۔ اسکا چہرہ مہرہ اسکی جڑی۔ اِسکا مُنہ یا تھوتھنی[2] اسکا سر کیس ڈھنگ کا تھا۔ پہلے ہم اسے ریچھ۔ بندر۔ بن مانس وغیرہ کونسے حیوانوں سے مشابہ پاتے تھے تو صرف یہ مضمون ہی طول نہ ہو بلکہ انسانی ابتدائی حالت کی ایک مبسوط تاریخ بنجائے۔ مگر چونکہ اِس موقع پر ہمیں صرف زبان کی ابتدائی۔ درمیانی اور اخیر حالت اپنے خیالات کے موافق مجملاً دکھانی منظور ہے۔ اسوجہ سے ہم کہیں کہیں انسان کی اولین حالت پر کچھ کچھ اشارے کرینگے۔

اگر نظرِ غور سے دیکھا جائے تو ہمارا یہ دعویٰ کچھ غلط نہو گا کہ ہر چیز کی ابتدائی صورت یعنی اُسکی ہیئتِ اُولیٰ ہر وقت اور اخیر زمانہ تک کسی نہ کسی رنگ میں ہو۔ موجود نظر آتی اور ہر ہر کی ایک ایک نظیر دنیا میں ضرور پائی جاتی ہے جس سے اُس ذاتِ واحد کی بیچونی کا ایک اعلیٰ اور نمایاں ثبوت ملتا ہے۔ یعنی اس دنیا میں شاید ہی کوئی ایسی چیز ہوگی جسکی نظیر موجود نہو۔ لیکن ایسی بات کے دریافت کرنے اور پتا لگانے کی دو صورتیں ہیں ایک روایتی یا تاریخی جسے منقول کہتے ہیں دوسری عقلی یعنی فطرتی جسے معقول یا فلسفہ سے تعبیر کرتے ہیں۔ پہلی صورت کا سامان بہم پہنچانا یا اسپر اطمینان ہونا بہت دشوار ہے۔ البتہ وہ دوسری صورت ایسی ہے کہ اسکو ہر بشری عقلِ سلیم تسلیم کرسکتی ہے۔ علم طبقات الارض کے محققین کے قول کے بموجب انسان کو دنیا میں آئے ہوئے کم سے کم بیس ہزار اور زیادہ سے زیادہ ایک لاکھ[3] برس ہوگئے ہیں۔ اگر ہم اِس زمانے میں کہ اُسکی تین ہزار سے لیکر چار ہزار تک بانیں بولی جاتی ہیں۔ کسی خاص زبان کو اگلی تاریخوں یا حکایتوں کی رُو سے انسان کی سب سے پہلی زبان قرار دینا چاہیں تو کتنی ٹیڑھی کھیر ہے کیونکہ فنِ تعلیم و تحریر کو نکلے ہوئے پانچہزار برس سے زیادہ عرصہ نہیں ہوا۔ کوئی ایران کے بادشاہ جمشید کو اِسکا موجد قرار دیتا ہے کوئی یونانیوں کو۔ کوئی مصریوں کو۔ کوئی ہندوستان کے برہما کو۔ دراصل کوئی ہو مگر اسمیں کلام نہیں کہ حضرت مسیح سے تین ہزار برس پیشتر طریقۂ تعلیم ایجاد ہوا۔ گویا ہمیں فنِ تعلیم کے اختراع سے اقل درجہ پندرہ ہزار اور انتہا درجہ پچانوے ہزار برس پہلے کی تاریخ اس امر کے ثبوت کیلئے بہم پہنچانی چاہیئے جب جاکر یہ سب سے پہلے آدم کے وقت کا اُلجھا ہوا سُوت سلجھنے میں آئے گو زمانہ کا تعین ہم ٹھیک ٹھیک اسطرح نہ کرسکیں کہ آج اس بات کو اسقدر عرصہ ہوا یا اتنی مدت گزری مگر فطرتی دلیلوں اور تجربوں سے اتنا ضرور بتا سکتے ہیں کہ اوّل میں اسکی یہ ہیئت تھی۔ پھر تراش خراش پاکر یہ صورت ہوئی۔ اور آیندہ اسی قاعدہ سے روز بروز ترقی ہوتے ہوتے یہ حالت ہوجائیگی۔

چونکہ کُل مخلوقاتِ ذی رُوح اور غیر ذی رُوح اپنی اپنی مناسبت کے موافق جدا جدا فطرت خاصیت عادت رکھتی ہے۔ یہ جو باتیں ذی رُوح ہونے کے لحاظ سے واجب ہیں وہ سب حیوانات میں اور جو امور غیر ذی روح ہونے کے خیال سے لازم ہیں وہ سب بےجان چیزوں میں۔ اپنی اپنی نوع اور صنف کے موافق قریب قریب یکساں پائی جائینگے یعنی اگر پتھر میں کسیکی سہارے اور استعانت کے بغیر از خود ہلنے جلنے چلنے پھرنے کی طاقت نہیں ہے تو درخت بھی یہ قابلیت نہیں رکھتے کہ وہ اپنے پاؤں سے چلیں گو اُنمیں ایک ایسی اندرونی قوت موجود ہے جس سے وہ پھلنے پھولنے بڑھنے سوکھنے وغیرہ کی طاقت رکھتے ہیں۔ اور دیگر حیوانوں کی طرح مرتے جیتے کھاتے[4] پیتے بلکہ دن کی

---

[1] اس مضمون میں ہم نے عموماً عام زبان کو اور نظیراً اپنے ہی ملک کی زبان کو زیادہ تر اختیار کیا ہے تاکہ اس تمثیل سے ہمارے ہم وطن اس مضمون کو بآسانی سمجھ جائیں ۱۲۔ [2] تھوتھنی سے انسان کی اُس اولین حالت کی طرف اشارہ ہے جس کو ڈاروِن کے مذہب کے مطابق بندر یا ریچھ وغیرہ کی ہیئت میں خیال کیا گیا ہے ۱۲۔ [3] اگرچہ اکثر کا اس پر اتفاق ہے کہ دنیا صرف چھ ہزار برس سے آباد ہے اور کل انسان حضرت آدم و حوا سے پیدا ہوئے ہیں۔ مگر حال کے بعض محققین جیالوجی نے اسکے خلاف تحقیق کرکے دکھایا ہے۔ اُنکا بیان ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے پہلے بھی دنیا میں انسان آباد تھے۔ رسالہ مظہر المضامین میں بھی اس مضمون کا ثبوت دیا ہے کہ حضرت ابو البشر آدم صفی اللہ کے علاوہ اور بھی آدم دنیا کے پردے پر ان سے پیشتر ہو چکے ہیں حکمائے ایران کا بھی یہی اعتقاد تھا۔ محققین جیالوجی اس امر کے ثبوت میں یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ کرۂ زمین کے دریاؤں کی سطحوں میں ہر صدی کے بعد باؤ یا پتھر یا چونہ وغیرہ کی ایک تہ جم جاتی ہے چنانچہ اِس قسم کی بیس ہزار تہیں انہوں نے اکثر دریاؤں کی سطحوں میں دریافت کی ہیں جن کا طول چوٹی سے نیچے تک بیس میل ہے بلکہ ان تہوں میں سے انسان کی ہڈیاں بھی ملی ہیں جس سے ثابت ہوا کہ انسان سے پہلے بھی دنیا میں انسان ہی رہتے تھے۔ مسٹر الڈی خانو صاحب نے بیس ہزار برس کے اندر کے انسانی آثار کا ڈھانچ پایا۔ جسکا زمانۂ حیات مسٹر کونٹ پوٹنس صاحب کے قول کے بموجب بیس ہزار برس کا تشخیص ہوتا ہے۔ مصر کی زمین میں اکثر مدفون چیزیں جو بہتر فیٹ کی گہرائی سے برآمد ہوئیں۔ اُن کا زمانہ اس حساب سے تیس ہزار برس سے کم نہیں ثابت ہوتا۔ ان تہوں میں سے اینٹیں بھی نکلی ہیں جنکا تخمینہ چودہ ہزار برس کا خیال کیا جاتا ہے۔ پس ان وجوہ سے ثابت ہے کہ انسان ہزارہا سال سے دنیا میں موجود ہے سو حدیث از مطرب و مے گو و راز دہر کمتر جو کہ کس نکشود و نکشاید بحکمت این معمارا ۱۲۔ [4] کو خوراک ایک قسم کی کھاد ہوا اور ان کا پانی ہی جو ہمارے پینے کا پانی ہے ۱۲۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھائی ہوئی بعض خوراک سبات کو اُگل دیتے ہیں علیٰ ہٰذا القیاس اگر اور حیوانات توالد و تناسل وغیرہ حرکات و سکنات پر قادر ہیں تو انسان بھی اس صفت میں شامل اور بعض نظائر میں اُنکا ساتھی ہے۔ ہمکو حیوانات سے بہت سی نظیریں ایسی مل سکتی ہیں جنسے انسان کی ابتدائی پیدائش ابتدائی حالت اور گویائی کا سراغ آگے چلتا ہے اور یہی حیوانات ہیں کہ بغیر لکھے پڑھے انسان کی آدمین تاریخ ہمیں سناتے ہیں۔ اگر ذرا بھی فکر سے دیکھیں تو ابھی تک بہت سی باتیں ایسی ہیں کہ انسان اُنکے سبب سے اور حیوانات بھائیوں سے بالکل جُدا نہیں ہوا بلکہ انسان کے ناسمجھ بچوں میں تو اس امر کا پورا پورا نمونہ فطرتی طور پر پایا جاتا ہے جس سے ہم خیال کر سکتے ہیں کہ ابتدا میں ہمارا اور دیگر حیوانات کے بچوں کی کونسی فطرتی دیس کی بول چال تھی۔ اور در حقیقت زبان اور اُسکے حرف اور اُسکے الفاظ کیا چیز ہیں۔ ہمکو صرف ہماری عقل نے دیگر حیوانات سے ممیز اور ممتاز بنا رکھا ہے۔ اگر ہم اپنے اُن خیالات کو جو رات دن ہمارے دماغ ہمارے دل میں پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ جوں کا توں ویسا ہی لوگوں پر ظاہر ہونے دیں۔ یا ہم خود ہی ایمانداری سے انہیں لکھکر دیکھیں تو معلوم ہو جائیگا کہ اعلیٰ سے اعلیٰ تربیت یافتہ انسان بھی شیخ چلّی بلکہ حیوان وحشی سے کم نہیں ہے۔

ذرا سوچو کہ بکری کے بچے کا پیدا ہوتے ہی مِمیانا۔ گائے کا اپنے بچے کی تلاش میں رَانبھنا۔ بیل کا بیل کو دیکھکر ڈکرانا۔ کوّے اور اُسکے بچوں کا کائیں کائیں کرنا۔ چڑیاں اُسکے چینگی پوٹوں کا چیں چیں کرنا۔ بندر اور اُسکے بچوں کا کِلکیانا۔ انسان کی اولاد کا پیٹ سے باہر قدم رکھتے ہی ہُواں ہُواں کرنا کونسے دیس کی بھاکا ہے؟ ان الفاظ کے کیا معنی ہیں؟ انکا کونسا مخرج ہے؟ ان باتوں کو انہیں پیٹ میں جا کر کس نے سکھایا تھا؟ اور انکے معنی کس عقل کے پُتلے نے وہاں بیٹھکر بتا دئے تھے؟ چڑیا کے بچوں کو کس نے کہا تھا کہ جب تمہارے ماں باپ دانہ بھرانے آئیں تو تم چونچ کھولکر اور زبان نکالکر چیں چیں کرکے انہیں اپنی بھوک کی طرف متوجہ کرنا۔ مُرغی کے بچوں کو کس نے پڑھایا تھا کہ جب تمہارے ماں باپ کہیں دانہ دُنکا دیکھکر کُٹ کُٹ کریں تو سب کے سب اُسیطرف دوڑ پڑنا۔ بندروں کو کس نے تعلیم کیا تھا کہ ایک کلکاری کے ساتھ سب ہی جمع ہو جانا۔ اسی بنا پر قیاس کر سکتے ہیں کہ ابتدا میں انسان بھی جو دیگر حیوانات میں شامل ہے اسی قسم کی بے معنی اور مہمل بولی بولتا تھا۔ مصیبت یا بے اختیاری کی حالت میں جب حیوان یا انسان کے منہ سے کوئی بات نکلیگی تو وہ ضرور اُسکی اصلی فطرت کے موافق ہوگی۔ طوطا ہزار حق اللہ پاک ذات اللہ کہے۔ رام رام سیتا رام جپے مگر جسوقت بلّی ٹینٹوا آن دبائیگی تو ٹیں کے سوا کچھ اُسکی زبان سے نہیں نکلیگا۔ انسان کا بچہ جسوقت پیدا ہوتا ہے یا جب کسی کے ہاتھ خواہ پاؤں کے نیچے اُسکا جسم دفعۃً دب جاتا ہے تو وہ بھی اوّل قیں کرکے رہجاتا اور بعد میں رونے کا تار باندھ دیتا ہے۔ اگر کسی آدمی کے اچانک چُٹکی بھر لی جائے تو اُسکی زبان سے سی کے سوا کیا نکلیگا۔ اور جو ایکبار گی کسیکو ڈرا دیا جائے تو ہُو کے بجز کیا کہیگا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ بیخبری میں چونکہ ہماری عقل نے ہمکو کوئی بامعنی لفظ نہیں بنانے دیا اور وہ ہمیں اس فعل سے نہ روک سکی۔ اس سبب سے ہم اپنی اصلی حیوانیت پر آگئے یعنی جو حالت حیوانات کی ہوتی ہے وہی حالت بیخبری میں ہماری بھی ہوئی۔ اور دونوں کے منہ سے وہی مہمل اور بے معنی الفاظ نکلے۔ اگر تُرنت کے جنے ہوئے بچے کی آواز پر غور کریں تو بلّی کے بچے کی آواز سے بہت مشابہ پائینگے بلکہ بعض اوقات بعینہٖ بکری کے بچے کی سی آواز مفہوم ہوتی ہے۔ یہ ہی حال جنگلی اور وحشی آدمیوں کا ہے کہ وہ چیں پیں کے سوا کچھ بولنا ہی نہیں جانتے۔ اس سے بھی یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ انسان کی زبان ابتدائی زمانہ میں دیگر حیوانات کی زبان کی طرح محض مہمل تھی البتہ ایک فرق ضرور پایا جاتا ہے کہ یہ آواز اکثر پرندوں اور سب سے زیادہ کیڑوں یا دریائی جانوروں کی آواز سے کسیقدر بیّن مغائرت رکھتی ہے۔

ہم سوال کرتے ہیں کہ بعض تحقیق دوست بادشاہوں نے جیسے سب سے اوّل ایک یونان کے بادشاہ نے اور سب سے اخیر جلال الدین محمد اکبر بادشاہ ہندوستان نے جو انسان کے نوزائیدہ بچوں کو آبادی سے دور تہ خانوں کے اندر گونگے بہرے آدمیوں سے گُنگ محل میں پرورش کرایا نیز ہر قسم کے اشاروں اور آواز سے خبردار نہ ہونے دیا تو اُنکی بولی کیا ثابت ہوئی؟ اور بعض انسانی بچے جنہیں جنگلی جانوروں یا درندوں وغیرہ نے اپنے بھٹوں میں لیجا کر پالا تھا جب بڑے ہو کر آدمیوں کے ہاتھ آئے تو وہ کونسی زبان کے بولنے والے قرار پائے؟ جہاں تک ہمیں معلوم ہے یہی ثابت ہوا کہ انسان اور حیوان کی ابتدائی بولی میں کچھ فرق نہ تھا جسطرح یونان کے بھوہرے میں پلے ہوئے بچے نے حیوان کے مانند چیں پیں اپنی زبان ثابت کی۔ اسیطرح ہندوستان کے تہ خانہ میں پرورش یافتہ بچے نے بھی غیں غیں کے سوا کچھ زبان سے نہیں نکالا۔ ہاں اگر انکی آوازوں میں فرق تھا تو صرف زبانوں کی ساخت منہ کی بناوٹ۔ دانتوں کی ترتیب ہونٹوں کی ہیئت کی وجہ سے تھا۔ اور یہ ایک ایسا فرق ہے کہ اب تک باہمی دیس دیس کے انسانوں میں بھی برابر پایا جاتا ہے یعنی بعض ملکوں کے آدمیوں کی ساخت وہاں کی آب و ہوا اور مقامات کے لحاظ سے ایسی واقع ہوئی ہے۔ اور انکی زبانوں یا ہونٹوں میں کچھ ایسا بھوگ آ کر پڑا ہے کہ وہ بعض حرفوں کو انکے اصلی مخارج سے نکالنے پر بالکل قادر نہیں۔ کیا وجہ ہے اہل عرب سے چ پ۔ گ ادا نہیں ہوتا۔ کیا باعث ہے کہ ایران کے لوگ ٹ۔ ڈ۔ ڈھ۔ ڑ۔ ڑاں کا تلفظ ادا نہیں کر سکتے؟ اہل پنجاب ژ۔ ق کا تلفظ آسانی سے کیوں نہیں ادا کر سکتے اور ہندوستانی کیوں کر سکتے ہیں؟ اسکا یہی سبب ہے کہ مقامی آب و ہوا اور انکی زبان و دہن کی ساخت میں کچھ نہ کچھ فرق ضرور ہے۔

پس جس طرح آوازوں میں ساختِ آلاتِ تلفّظ کے لحاظ سے فرق پڑا۔ اسیطرح بلحاظ آب و ہوا و بلحاظ خصائصِ ملکی تلفظ میں بھی فرق پیدا ہوا۔ کہیں کوہستانی اور میدانی مقامات کے اثر نے اپنا جلوہ دکھایا ہے۔ کہیں کھادر یا بانگر اور ریگستان کے پرتو نے اپنا سکہ بٹھایا ہے مثلاً پہاڑی حیوانات ہونگے تو انکی آواز پہاڑوں کے کھڈوں۔ اونچے نیچے ٹیلوں۔ گھاٹیوں اور آبشاروں میں ٹکرا کر اپنی گونج سے ایک ایسا سلسلہ اور لہر پیدا کرے گی کہ انکی اصل آواز کو جیسی وہ منہ سے صادر ہوئی تھی جوں کا توں نہیں رہنے دیگی بلکہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بلا ارادہ گنگری کا لطف حاصل ہوجائیگا پہاڑی لوگوں کے گیت اس امر کے شاہد ہیں۔ علیٰ ہٰذا چٹیل میدانوں کے رہنے والوں کی آواز میں بھی ہمواری۔ سلاست۔ اور روانی پائی جائیگی جو میدان کے لئے موزوں ہے اور جیسی بانگر کے لوگوں میں کرختگی ہے ویسی ہی اُنکے الفاظ میں بھی خشونت ہے۔ جس طرح کی کھادر یا تری کے باشندوں میں نرمی ہے۔ اسیطرح کی انکے الفاظ میں بھی کمزوری اور ملائمت ہے۔ عرب جیسے خشک ملک کی زبان اُونٹوں کی زبان سے کسقدر مشابہ ہے۔ انگلستان جیسے سمندری جزیرہ کی بولی دریائی جانوروں سے کتنی مطابقت کھاتی ہے۔ یہاں تک کہ حرفوں کی طرز تحریر میں بھی دریائی لہروں کا لطف آتا ہے۔ ایران کی سُریلی بولی اپنے ملک کی معتدل آب و ہوا کا اثر کس خوبصورتی سے ثابت کر رہی ہے ٭

جب ہم سوچتے ہیں کہ اول ہی انسان یا حیوان نے بولنا یعنی زبان سے حرف یا الفاظ کا نکالنا کس سے سیکھا تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ اِسکے دم کا ساتھی اُستاد جسے سانس کہتے ہیں ابتدا میں قدرتی طور پر اس سے بے معنی حرف نکلوانیکا باعث ہوا۔ سانس بذاتِ خود اپنے مخارج یعنی ناک گلے یا منہ میں آنے جانے سے ایک آواز پیدا کرتا اور یہ بات بتاتا ہے کہ اگر مجھکو ذرا زور سے لوگے تو کچھ بڑی آواز اور جو سینے پر زیادہ دباؤ ڈالکر کھینچوگے تو اس سے بھی بڑی صدا پیدا کرونگا۔ پس اس سے ثابت ہوا کہ انسان یا حیوان کے بولنے کا پہلا سبب یا اُسکے نطق کا پہلا اُستاد سانس ہے۔ سانس کیا ہے؟ وہ ہوا ہی جو پھیپھڑے کی دم کشی سے اندر آتی یا ناک سے باہر جاتی اور کانوں کے ذریعہ سے ہمیں مسموع ہوتی ہے۔ درحقیقت آواز پیدا کرنیکا اُستاد سانس بھی نہیں ہے بلکہ تصادم ہے۔ دنیا میں جتنی آوازیں پیدا ہوئیں یا جسقدر سلسلۂ موسیقی قائم ہوئے وہ سب کیا ہیں؟ یہی ہوا کی موجیں ہیں جو از خود ٹکرانے یا کسی چیز کے باہم تصادم پانے یا تنگ اور سکڑے مقاموں خواہ سوراخوں میں پھنسکر نکلنے سے ظہور پکڑتی ہیں اگر کوئی باجا ہے تو ہوا کے تار پر چلتا ہے۔ اور جو کوئی گڑگڑاہٹ یا گرج ہے تو وہ بھی ہوا کے توسل سے ہم تک پہنچتی ہے چونکہ ہوا سے دُنیا کی کوئی جگہ اور کوئی مکان خالی نہیں ہے اور اسمیں بھی سیّال ہونے کی وجہ سے پانی کی سی لہریں یا موجیں ادنےٰ ادنےٰ تصادم سے پیدا ہوکر کبھی بڑھتی کبھی گھٹتی ہیں۔ پس یہی لہریں ہیں جو تصادم کی آواز کو دُور تک تقسیم کرتی اور پھیلاتی چلی جاتی ہیں۔ اب اگر یہ ہوا جانوروں کے سانس پھیپھڑے یا زبان کے وسیلے سے نکلکر ہمارے کانوں تک پہنچی تو یہی جانوروں کی بولی ہے اور جو انسان کے منہ کی بستگی و کشادگی یا زبان کے تحرک اور سانس کی قصداً امداد سے پیدا ہوئی تو حرف خواہ لفظ خواہ کلمہ ہے لیکن اسکی بھی دو قسمیں ہیں۔ اگر قائل نے اپنے ذہن میں اس آواز کے کچھ معنی ٹھیرا کر اُس آواز کو نکالا ہے تو وہ بامعنی ہے ورنہ بے معنی۔ گو بعض بے معنی الفاظ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اپنے موقع و محل کوئی نہ کوئی معنی پیدا کر دیتا ہے مگر ہم اُنہیں مہمل ہی ٹھیرائینگے۔ مثلاً بلی کے بُلانے کی آواز کو پس پس کہتے ہیں جسے بلی بھی سمجھتی ہے اور ہم بھی جانتے ہیں۔ کبوتروں کے اُڑانے کی آواز کو ہے جس سے ہم اور ہمارے کبوتر دونوں واقف ہیں تاہم اسکا نام بامعنی لفظ یا کلمہ قرار نہیں دیا جاسکتا۔ علیٰ ہٰذا سیٹی کی آواز جو مطلق ایک باریک آواز ہے مگر چاہو کہ اس سے کوئی معنی مفہوم ہوتے ہوں ہرگز نہیں ہوتے اگرچہ بعض جانور اس آواز پر سدھائے جانیکے سبب کچھ کام بھی کر لیتے ہیں جانور ہی نہیں بلکہ بعض انسان بھی سیٹی پر لگے ہوئے ہیں اور یہ ایک بلانے پکارنے یا جتانیکا اشارہ خیال کیا جاتا ہے ٭ یاد رکھنا چاہئے کہ انسان کا گلا موسیقار یا ققنس پرند سے کم نہیں ہے اگر اُسکی منقار سے ایک سو ساٹھ سُر نکلتے ہیں تو انسان کے گلے کی ساخت میں ہزاروں گیں اور پٹھے اور شریانیں ایسی ہیں کہ اُن میں سے ہر ایک سُر کی آواز نکلتی اور ایک نیا راگ پیدا کر دیتی ہے یعنی انسان کے گلے میں جو انسان کی طرح دنیا کے تمام گلوں کا خلاصہ اور مجموعہ ہے۔ قدرت نے اوّل ہی سے ہر ایک آواز کی صلاحیت و قدرت پیدا کر دی ہے اور اُسکا زیادہ تر سانس کے وسیلے سے اظہار ہوتا ہے۔ ایک حکیم کا قول ہے کہ گلا تمام آلاتِ موسیقی سے بہت بہتر ہے بشرطیکہ اچھا بنا ہو۔ زکام کی حالت میں جیسے جیسے سُر از خود ہماری ناک سے سرزد ہوتے ہیں۔ ہم اُنہیں خوب جانتے ہیں۔ اگر اب بھی ہم اس بات کے قائل نہ ہوں کہ ہمارا سانس ہی حروف اور زبان پیدا کرنیکا اُستاد ہے تو ہمیں اپنی عقل پر آپ ہی افسوس کرنا پڑے ٭ جب تک انسان حیوانیت میں رہے اور اُنکی جہالت نے پیچھا نہ چھوڑا۔ یہ دیگر حیوانات کی طرح موقع بے موقع ویسے ہی بے معنی اور مہمل الفاظ جیسے اب دُودھ پیتے بچوں یا جانوروں سے صادر ہوتے ہیں اپنی زبان سے نکالتے رہے۔ لیکن جب ہزار ہا سال کے بعد انہوں نے اپنے تئیں حیوانات سے نکالا۔ جسمانی رنگ میں پلٹا۔ آپا سنبھالا مجلس کر رہنا سیکھا۔ شرم و حیا اور رواج کو جانا۔ باہمی تعلقات کو سمجھا۔ دُنیوی ضرورتوں نے وقتاً فوقتاً آ گھیرا۔ باہم ایک دوسرے سے مدد لینے اور دینے کے محتاج ہوئے تو انہوں نے سب سے اول اُن تین مفرد حرکتوں خواہ آوازوں کو منضبط کیا جنہیں ہم اعراب یا حرکاتِ ثلاثہ کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔ یہ تینوں آوازیں وہی ہیں جو زمانۂ پیدائش سے اُنکی ساتھ سانس کے ہمراہ آئی تھیں اور اپنے سہل الخروج ہونیکے سبب ہر ایک سے اپنے اپنے موقع پر بآسانی سرزد ہو جایا کرتی تھیں یعنی درد کے موقع پر درد کا سماں اِن میں تھا۔ دریائی موجیں۔ ہوائی لہریں۔ گنبدوں کی گونجیں۔ اُٹھنے کی سیڑھی۔ چڑھنے کا زینہ۔ خدا اور اپنے پیاروں کے پکارنے کی ندا۔ ہر قسم کی صدا۔ ہاتھیوں کی چنگھاڑ۔ شیروں اور بادلوں کی گرج۔ بھنبیری کی بھنبھناہٹ۔ مگس کی طنین۔ قریب و بعید کی چیزوں کے اشارے دُنیا کے ابتدائی دھندے۔ سب اِن تین آوازوں آ اِ اُ میں موجود تھے۔ اور ہر ایک کیفیت انہیں کے بڑھانے گھٹانے سے حاصل ہو جاتی تھی چنانچہ جب لوگوں میں اول اول تمدنی مادہ پیدا ہوا۔ گھر بار بسا کر رہنے۔ مل جل کر ایک جگہ بیٹھنے اُٹھنے لگے تو انہوں نے اپنے اپنی مخاطبوں حاضر اور سامنے کے لوگوں سے خطاب کرنیکے لئے آ۔ اشارۂ قریب کے واسطے اِ کنایۂ بعید کے لئے اُ بشرکت۔ عضائے جسمانی یعنی سر۔ انگشت۔ پا۔ چشم۔ دہن وغیرہ سے کام لینا شروع کیا یا اظہارِ درد۔ اظہارِ خوشی۔ ندا۔ ندبہ میں بھی خطابی آ کام دیتا رہا بلکہ یہی وہ ہے کہ بچوں کی زبان سے ابتک اول حروفِ علّت ہی سرزد ہوتے ہیں۔ اسکے بعد اسماء اور اسماء کے بعد اکثر افعال اور افعال کے بعد روابط پیدا ہونیکی باری آتی۔ لیکن جب بچہ بحث

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پڑتا ہے تو یہ بے ترتیبی نہیں رہتی۔ روابط افعال سے پہلے اپنے اپنے موقع پر اسموں اور ضمائر کے درمیان آجاتے ہیں۔ حروف آ سب زبانوں میں پہلا حرف یا اعراب پایا جاتا ہے جسکی وجہ یہ ہے کہ جب مُنہ سے آ نکالتے ہیں تو سانس کو نکالکر روک لیتے ہیں۔ اور جب اِ نکالتے ہیں تو ذرا زیادہ فاصلہ تک لیجا کر سانس روکتے ہیں اور اُ کو اُس سے بھی پرے تک لیجاتے ہیں۔ سب سے زیادہ آسانی حرف آ کے نکالنے میں پائی جاتی ہے۔ فرض کرو کہ ایک دریا کسی مقام سے نکلا۔ ایک بند اُسکے منبع کے قریب لگا یا دُوسرا اُس سے آگے تیسرا اُس سے بھی آگے۔ پس یہی باعث ہے کہ آ کا اشارہ سامنے یا نہایت پاس کیواسطے۔ اِ کا اشارہ صرف قریب کے لئے۔ اُ کا اشارہ بعید کے واسطے قرار پایا۔ اس کی مثال نقط۔ اِپنا۔ اِسکا۔ اُسکا سے بخوبی سمجھ میں آسکتی ہے۔ غرض ورے پرے کے جتنے کام تھے وہ سب ایک مدت تک انہیں تین حرکتوں سے لیتے رہے۔ اور اکثر ایسا بھی ہوا کہ جس موقع پر کسی شخص کی زبان سے اُسوقت کی موجودہ حالت اور کیفیت کے موافق کوئی بے اختیار صدا نکل گئی تو وہی اُس کام یا موقع کے واسطے ایک علامت یعنی یادداشت ٹھہر گئی۔ لیکن جب روز بروز احتیاجیں بڑھنی شروع ہوئیں اور انسانی کاموں کی ضرورتوں نے اور بھی طول پکڑا تو جہاں جہاں تک آدمی کی آواز پہنچ سکتی تھی اُتنے فاصلے کے واسطے چند مفرد اور سہل الخروج حروف[1] اپنی اپنی بولی کے موافق تجویز ہوئے۔ اور ان حرکتوں کو اُنکے چلانے۔ بڑھانے۔ گھٹانے۔ روکنے۔ تھامنے اور ٹھیرانے کی باگ قرار دی۔ اب یہ لوگ اتنے ہوگئے کہ اگر گھر کے جھونپڑے میں بیٹھے ہیں تو باہر کے آدمی سے جو بظاہر غائب مگر ٹٹی کے پیچھے اوٹ میں کھڑا ہے بغیر اشارہ چشم و جنبش اعضا کام لینے لگے جیسے جیسے سہل و مشکل کام پڑے ویسے ہی ویسے سخت و آسان آواز کی الفاظ بنتے چلے گئے۔ اگر کسی خطّے کے آدمیوں پر مصیبت زیادہ پڑی ہو تو وہاں مصیبت کے متعلق الفاظ زیادہ بنے۔ اور جو کہیں راحت و اطمینان حاصل رہا ہو تو وہاں عیش و آرام کی لغت زیادہ وضع ہوئے۔ اگر کہیں جنگ کا زیادہ اتفاق پڑا ہے تو وہاں جنگ سے تعلق رکھنے والے لفظ بکثرت موجود ہو گئے ؞

برسوں صرف اعراب و حرکات نے کام دیا اور سالہا سال مفرد حروف ہجا نے کام نکالا جب اس سے ضرورتیں پوری نہ ہوئیں اور زبان نے پانی کی رَو۔ ریل کی رفتار۔ برقی تار کی طرح آگے دوڑنا شروع کیا تو انہیں حرفوں اور حرکتوں سے مرکب ہو ہو کر چھوٹے چھوٹے الفاظ کلمے اور اُنکے ساتھ کچھ کچھ بے ربط یعنی بتوہ۔ مبتدا و خبر جملے بننے شروع ہو گئے جسکا اثر آجتک ہمارے ناسمجھ بچوں میں موجود ہے۔ اب لوگوں نے جان لیا کہ زبان صرف ذائقہ بتانے کیواسطے ہی نہیں ہے بلکہ ہمارے دلوں کا منشا ظاہر کرنیکے لئے ایک عمدہ قاصد ہے۔ ہم میں اور دیگر حیوانات میں اگر مابہ الامتیاز کوئی چیز ہے تو وہ یہ گویائی اور نطق ہی ہے ورنہ ہم میں اور تمام حیوانات میں کچھ بھی فرق نہیں ؞ اب بامعنی اصوات یا الفاظ بننے کی نوبت آئی۔ یہ سب جانتے ہیں کہ انسان کو خدا تعالےٰ نے اور اور مختلف بیش بہا قوتوں کے علاوہ قوائے عقلی بالتخصیص عطا فرمائی ہیں۔ یعنی اوّل قوّتِ مدرکہ کہ جس سے ہر ایک چیز کا ادراک ہوتا ہے۔ دوم قوّتِ حافظہ جس سے ہر ایک بات دماغ میں محفوظ یعنی یاد رہتی ہے۔ سوم قوّتِ متخیلہ یعنی خیالی قوّت جو دماغ میں ایک صُورت پیدا کر دیتی ہے۔ چہارم عقل یعنی قوّتِ تمیز۔ پس بامعنی صَوت یا لغت انہیں چاروں مرحلوں کو طے کرکے بنا۔ یعنی پہلے ہمیں کسی بات کا خیال آیا وہ خیال حواسِ خارجہ سے پکا ہو کر قوّتِ مدرکہ کے حضُور میں پہنچا۔ قوّتِ مدرکہ نے اُسی حافظہ کو سونپا۔ حافظہ نے قوّتِ متخیلہ سے اُسکی صورت بنوائی۔ قوّتِ متخیلہ نے اُسے عقل کے سپرد کیا۔ عقل نے اُسمیں امتیازی قوّت بخشی۔ اِسوقت وہ ہمارے ارادہ کے موافق زبان پر آیا۔ اور ہوا سے ہماری دِلی خواہش کے موافق اپنی مُنہ سی بولتی ہوئی تصویر یعنی آواز بنوائی۔ پس یہی آواز ہمارے مکنون فی الذہن یا مافی الضمیر لفظ خواہ لُغت کی صُورت بنکر ہماری زبان سے صادر ہوئی اور اسی طرح صدور پکڑنے سے وہ بامعنی لفظ یا بامعنی کلمہ کہلانے کی مستحق ٹھیری ؞ پہلے پہلے تو یہ الفاظ صرف کاروبار کی ضرورتوں کا کام دیتے رہے۔ مگر بعد میں خوشی۔ مصیبت۔ رنج و غم کے جھگڑوں میں شریک ہو ہو کر ایک ایسی کل کی پتلی بنگئے کہ جس موقع اور جس مجمع میں کہیں کی کیفیت بیان کرکے سماں باندھ دینا منظور ہوا وہیں اس کل کی پتلی یعنی زبان کے ارگن باجے کو اُن الفاظ سے آشنا کیا اور ہو بہو وہی رنگ جما دیا۔ اِس سے قوّتِ حافظہ کی زنگ خوردہ تلوار کی بھی صیقل اور جلا ہوتی گئی۔ نیز بزرگوں کی وصیتیں عقلمندوں کی آزمودہ باتیں ہر قسم کے تجربے روایتیں۔ علاج معالجہ کے گُر۔ بہادروں کے ساکھے بھی یاد ہوتے رہے چُونکہ سب بڑے بڑے واقعاتِ عُمری کا یاد رکھنا طاقتِ بشری سے بعید تھا۔ اِسکے لئے کہاوتیں

[1] جو ملک سب سے پہلے آباد ہوئے اُن میں سب سے زیادہ حرُوف بنائے گئے۔ مثلاً سب سے زیادہ حروف چینی زبان میں ہیں تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ ملک سب سے پہلے آباد ہوا۔ چنانچہ اس زبان کے مفرد حروف ۲۱۴ - اور مرکب ۷۰،۸۶ ہیں جو کسی زبان میں نہیں پائے جاتے۔ اسکے بعد دُوسرے درجہ پر سنسکرت ہے ؞

نام زبان	حرف	نام زبان	حرف	نام زبان	حرف	نام زبان	حروف
ہندی یا سنسکرت	۴۹	انگریزی		یونانی	۲۴	اٹلی	۲۰
روسی	۴۱	جرمن	۲۶	فرانسیسی	۲۳	برہما	۱۹
فارسی	۳۲	سپین		ایرانی	۲۲		
عربی	۲۸	لاطینی	۲۵				

اُردو زبان چونکہ کئی زبانوں سے مخلوط ہو کر بنی ہے اس سبب سے یہ زبان سب سے زیادہ یعنی ۵۵ آوازوں کی مالک ہے ؞

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جن سے کہ الفاظ ماقل و دل سے پُر ہیں بنائی گئیں۔ ماتم۔ خوشی۔ بیاہ۔ شادی جنگ و جدل کے گیت بجائے تاریخ و یادداشت ایجاد ہوئے اور اب یہ زبان کا سلسلہ بترتیب ذیل کیونکر
پاؤں آگے چلا۔ یعنی اوّل صوتِ مطلق نے ہوا سے ظہور پکڑ کر ہمیں آواز کے معنی سمجھائے۔ بولنے کی ترکیب بتائی۔ اسکے بعد اونچے نیچے سُروں نے ہمکو اس آواز کا اپنے منہ میں قابو کرنا سکھایا مراد
اُتار چڑھاؤ و بنا۔ حرکات ثلاثہ یعنی اعراب سے کام لینا اور پھر اُنہیں کی درازی سے حروفِ علت پیدا کرنا سکھایا۔ جب یہ تعلیم پوری ہو گئی اور ہمیں اپنی روزافزوں حاجتوں کے سبب اس سے
بھی زیادہ آوازوں یعنی حرفوں کے ایجاد کی ضرورت پڑی تو ہمنے ان آوازوں کو اس طرح ترقی دی کہ کسی حرف یعنی آواز کو حلق سے نکالا۔ کسیکو تالو سے کسی کو نوکِ زبان سے۔ کسی کو دانتوں سے اور کسی کو
ناک کی شرکت سے بنایا۔ اور اب ہم مفرد حرفوں یا لفظوں سے کام لینے لگے کچھ عرصہ تک یہ صدائیں ہمارے دلوں میں گھر کرتی رہیں۔ اسکے بعد اسمائے اصوات یعنی جن سے جاندار یا
بے جان چیزوں کی آواز تمیز ہوتی ہے ہمارے رہبر بنے۔ کبھی ہم نے ہوا کو چلتے ہوئے دیکھکر اُسکے چلنے کی نقل سائیں سائیں کے لفظ سے ادا کی۔ کبھی پانی کو برستے
ہوئے دیکھکر اُسکی سُریلی آواز کو چھم چھم سے تعبیر کیا۔ کبھی کُتّے کے بھونکنے کو بھوں بھوں سے بلی کی آواز کو میاؤں میاؤں سے۔ بکری کے بولنے کو میں میں سے۔ کوکل یعنی کوئل کی
آواز کو۔ کُو کُو کہنے سے۔ مور کی آواز کو جھنکارنے سے۔ باہم ایک دوسرے پر اظہار کرتے رہے۔ بلکہ بہتیرے نام ہی ان آوازوں کی مشابہت سے رکھے گئے۔ چنانچہ اب بھی جس طرح بچے بکری
کو اُسکی آواز کے لحاظ سے میں میں کہتے ہیں۔ اسی طرح بڑوں نے پی پی کرنے سے پپیہا۔ جھیں جھیں کرنے سے جھینگر۔ ٹرٹر کرنے سے ٹرّو۔ بھُوں بھُوں کرنے سے بھونرا۔ بھیں بھیں سے بھنبیری وغیرہ
بہت سے نام بنائے۔ اسکے علاوہ اکثر نام ظاہری یا فعلی مشابہتوں سے بھی رکھے گئے۔ مثلاً کنسلائی۔ کنکھجورا۔ اجگر۔ بھیڑیا وغیرہ۔ ان ناموں سے ظاہر ہوتا ہے کہ پہلا نام جو ایک پتلے سے برساتی
کیڑے کا نام ہے۔ وہ صرف سلائی سے مشابہت رکھنے اور اکثر کان میں چلے جانے کے سبب رکھا گیا۔ دوسرا نام جو ایک زہریلے موذی کیڑے کا نام ہے وہ بھی صرف کھجور سے مشابہت
رکھنے اور اکثر کان میں گھُس جانیکے باعث قرار پایا۔ اس کیڑے کی ساخت اور اُسکے گنڈے چونکہ کھجور کے درخت سے بہت مشابہ تھے لہذا یہی نام پڑ گیا۔ رہا اجگر اور بھیڑیا چونکہ اج
سنسکرت زبان میں بکری کو اور گر نگلنے کو کہتے ہیں اور اژدہا اکثر بکرے کو نگل جایا کرتا ہے۔ لہذا اسکے اس فعل کے سبب یہ نام رکھا گیا۔ اسیطرح بھیڑیا۔ بھیڑ بکری کے پکڑ لینے والے درندے کا نام
ہوا۔ اب اسمائے اشارات۔ کنایات۔ ضمائر کا تقرر قرار پایا چونکہ ابتدا میں ہمنے مدتوں ہاتھ پاؤں سر وغیرہ کی حرکات پورے پورے ناموں اور کامل مشابہتوں سے کام لیا تھا۔ اب ہر بات کیواسطے
اعضا سے کام لینا چھوٹی بات کو بڑھا کر بیان کرنا۔ بار بار ناموں کا زبان پر لانا۔ ایک دشوار امر معلوم ہونے لگا۔ نیز ان اعضا سے معذور آدمی اپنے بعض بیانات میں قاصر رہنے لگے تو ہمیں انکے واسطے بھی لغت
تراشنے کی ضرورت پڑی۔ چنانچہ ان لمبے لمبے اشاروں۔ ناموں اور بڑے بڑے بیانوں کی جگہ چھوٹے چھوٹے اسم مقرر کر لئے جنسے قرب و بعید کے اظہار کو آسانی اور بار بار نام لینے یا پورا پورا اجتناب کی وقت سے رہائی
ہو گئی۔ اور بہت سے مخفی و مبہم معاملے صرف کنایوں میں اظہار پانے لگے۔ جب یہ مشکل بھی حل ہو گئی تو جن چیزوں کے اظہار کے واسطے ہمنے اشارے کنائے ضمیریں تجویز کی تھیں انکی شناخت کا
کوئی خاص خاص نشان بھی مقرر کرنا واجبات سے ہوا۔ کیونکہ اسکے بغیر کسی چیز کی صورت یا ہیئت ہمارے خیال میں نہیں آ سکتی تھی۔ اسلئے ہمنے ان نشانوں کی بجائے انکے نام تجویز کئے
بہت سے نام مفرد رکھے گئے تھے۔ اور بعد میں یہی نام بعض واقعات و امورات اور مشابہات کے پیش آنے سے مرکب بھی ہوتے گئے یہانتک کہ بعض جانوروں میں مختلف جانوروں کی شبیہ
پاکر اُنہیں کبھی کئی ناموں سے ملا کر ایک نام سے موسوم کر لیا۔ مثلاً شتر مرغ جسکے بعض اعضا شتر سے مشابہ ہیں شتر گاو پلنگ جسکا سر اونٹ سے مشابہ سینگ گائے کے سینگوں کی مانند کھال اور
رنگ پلنگ یعنی تیندوے کا سا ہوتا ہے عربی میں اسکا نام زرافہ ہے۔ علی ہذا گاومیش فیل مرغ۔ سیمرغ وغیرہ۔ ادویات میں فیل گوش۔ گاؤزبان۔ مردم گیاہ۔ ہرن کھری وغیرہ ۔
بعض نام اُنکے افعال کے سبب رکھے گئے۔ جیسے مار خورہ ایک بکرا ہے جو سانپ کو کھا جاتا ہے۔ چوہے مار ایک شکاری پرند کا نام ہے جو چوہے کا شکار کرتا رہتا ہے۔ نیولا۔ ایک قسم کا چوہا ہے جو نیو
کھود ڈالا کرتا ہے۔ اسیطرح اور بہتیرے نام ہیں۔ جو کسی خاص خاص صفت سے تجویز ہوئے ہیں مثلاً ہاتھی یعنی ایک ہاتھ والا۔ چونکہ اُسکی سونڈ ہاتھ کے قائم مقام ہے۔ جس میں انگلی بھی
موجود ہے۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ چیتا چونکہ اُسکے جسم پر چیتوں کی مانند گل بنے ہوئے ہیں۔ اس سبب سے اس نام سے نامزد ہوا۔ سمندر یعنی آگ کا کیڑا۔ سام اور آندر سے مرکب ہو کر بنا چونکہ سام
فارسی میں آگ کو کہتے ہیں اور اندر بمعنی درمیان آتا ہے۔ لہذا آگ کے اندر رہنے کے سبب اسکا یہ نام پڑ گیا۔ لوہا سنسکرت لوہ بمعنی خون سے یہ نام رکھا گیا۔ اسلئے کہ لوہا بھی سے
سرخ رنگ یعنی زنگ سے آیا کرتا ہے۔ لال بھی لوہ بمعنی لہو یعنی سرخ سے بنایا گیا یہی نہیں بلکہ بہتیرے ملکوں جزیروں شہروں کے نام بھی کہیں اُنکے آباد کرنے والے کے نام پر کہیں
اُنکے محقق اور دریافت کرنیوالے کے اسم مبارک پر کہیں بادشاہ وقت یا کسی خاص قوم کے نام پر نام رکھے گئے۔ کبھی پہلے پہل کسی اجنبی ملک کی طرف جا نکلنے والے سیاح نے خود ہی
اپنے نام پر اُس ملک کا نام تجویز کر لیا۔ کبھی اُس ملک کی خاص خاص چیزوں یا جانوروں کے نام پر نام ہو گیا۔ کبھی تیمناً و تبرکاً کسی مذہبی پیشوا یا دیوی دیوتا کے نام مقدس پر ہی کوئی نام تجویز
ہو گیا۔ جیسے شہر کانپور کرشن جی کے دوسرے نام کاہن سے مرکب ہو کر کاہن پور اور پھر رفتہ رفتہ کانپور بن گیا۔ کالی کوٹ یعنی کلکتہ کالی دیوی کے باعث۔ شملہ شملی دیوی کے سبب
اس کا نام موسوم ہوا۔ مالوہ۔ مالچند سپہ سالار مہاراجہ پرومن عرف مہاراج والی بہار کے آباد کرنے سے مالوہ مشہور ہو گیا ہستناپور راجہ ہست کے بسانے سے ہستناپور کہلایا۔
بھوپال بھوپال سنگھ راجہ بھوج کے وزیر کے سبب [illegible] بادشاہ کے نام پر یونان یاوان ابن یافث ابن نوح کے نام پر مصر۔ مصرائیم ابن حام ابن

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نوح کے نام پر۔ امریکا۔ امریکن باشندۂ فلورنس نے اپنے نام پر آپ ہی مشہور کر دیا۔ اگرچہ اس نام کا مستحق کولمبس تھا جس نے سب سے اوّل اس نئی دنیا کا پتا لگایا۔ جزیرۂ ورجینیا واقع ملک امریکا جو برتاسد اکواری اپنی ملکہ الزبتھ کے نام نامی پر والٹر ریلی نے اپنی سیاحی کے وقت میں اس جزیرہ کا نام رکھا۔ چونکہ ورجن انگریزی زبان میں بمعنی دوشیزہ یا کواری آیا ہے اور اس ملکہ نیار سانے تمام عمر شادی نہیں کی تھی۔ اسی وجہ سے یہ نام تجویز پایا جس نے یہاں تک شہرت حاصل کی کہ عرب والے جزیرۂ باکرہ۔ فارس والے جزیرۂ دوشیزہ کہنے لگے۔ انگلینڈ قوم انگل متوطن جرمنی کے سبب اس نام سے موسوم ہوا۔ چنانچہ اسی وجہ سے انگریزی اور جرمنی زبان میں بہت کم اختلاف پایا جاتا ہے۔ فرانس قوم فرنیک کے سبب اپنا اصلی نام گال چھوڑ کر مشہور ہوا اور ڈنمارک قوم ڈین کے باعث ہالینڈ زمین پست کی خصوصیت سے اس نام کا مستحق ٹھیرا۔ جزائر ازور زرباز پرندوں کی کثرت کے سبب۔ کیونکہ پرتگالی زبان میں باز کو ازور AZORES کہتے ہیں۔ جزیرۂ برازیل اسی نام کی پتنگ کی لکڑی کے باعث۔ جزیرۂ کنیری۔ اسی نام کی مشہور چڑیا کی وجہ سے۔ میہاگنی مہاگنی لکڑی کی سبب۔ کوہ ہمالہ۔ البرز۔ دھولاگر دھ وغیرہ برف یا اُسکی سفیدی کی خصوصیت کے باعث ان ناموں سے موسوم ہوئے۔ مشتے نمونہ از خروارے یہی نام کافی ہیں ؎

لیکن جب اسماء یعنی نام بھی تجویز ہو گئے تو اب ایک اور وقت پیش آئی۔ وہ یہ ہے کہ جس وقت آپس میں باتیں کرتے۔ مختلف اسموں کا مجموعہ تو اکھٹا ہو جاتا دیتے۔ ربط اور لگاؤ پیدا کرنے والا کوئی وسیلہ نہ ہوتا تھا۔ اس دقت کے رفع کرنے کے واسطے باہم لگاؤ پیدا کرنے والے حروف یا حرکتیں تجویز ہوئیں۔ لیکن بغاوں مصدروں کے بغیر یہ بھی ایک ناتمام لگاؤ رہا۔ پس اب افعال اور مصادر تجویز ہوئے اور ساتھ ہی بعض بعض چیزوں کے شمار کا موقع بھی آنے لگا جسکے سبب انگلیوں سے گننے کا کام لینا شروع کیا۔ اوّل اوّل تین انگلیوں سے کام نکالا۔ پھر پانچ۔ پھر دونوں ہاتھوں کی دس انگلیوں سے کام لیتے رہے۔ بلکہ کچھ دنوں پاؤں کی انگلیاں بھی شمار میں مددگار بنیں۔ جب اس سے زیادہ تعداد کا کام پڑا تو انگلیوں کے پوروں کو بھی کام میں لانا شروع کر دیا۔ اور اب آگے گنتی بڑھانے کی تدبیر سوچنی پڑی۔ چنانچہ روز بروز اسکی بھی ترقی ہوتی گئی۔ یہانتک کہ ہندوستان جیسے پرانے ملک میں تو کروڑ ارب۔ کھرب۔ نکھرب یعنی دس کھرب۔ پدم۔ سنکھ۔ سمندر یا کورا کور یعنی مہا سنکھ۔ پلوپم۔ یعنی دس کورا کور۔ اور ساگر یعنی دس پلوپم تک نوبت پہنچی۔ فارس والوں نے یعنی مہ آبادیوں نے زیادہ سے زیادہ دس ارب اسّی کروڑ کا ایک فود بحساب رفتار وسال کیوانی قرار دیکر اس طرح تعداد بڑھائی کہ ہزار فرد کا ایک ورد۔ ہزار ورد کا ایک مرد۔ ہزار مرد کا ایک جاد۔ تین ہزار جاد کا ایک واد۔ دو ہزار واد کا ایک زاد ٹھیرا کر دنیا کے ایک دورے کی مقدار ختم کر دی۔ دیگر ممالک میں اس سے زیادہ گنتی نہیں پائی جاتی وہ سب ہندوستان کے خوشہ چین ہیں ؎ اسوقت زبان نے یہ ابتدائی مجموعہ بہم پہنچا کر ایک ہونہار صورت پکڑی۔ لیکن جبتک لوگ ایک محدود ملک یا سرزمین میں چڑے رہے اس سے زیادہ ترقی نہ کر سکے جب آبادی بڑھی۔ رہنے کو جگہ نہ ملی۔ اور اِدھر اُدھر کے گشت کی سوجھی تو ہر ایک جگہ نئی نئی بات نئی نئی چیزیں نئی نئی شکلیں دیکھنے میں آئیں اگر اُنکے نام وہاں کے اصلی باشندوں سے ہاتھ لگے تو انہیں اپنی زبان میں بڑھایا ورنہ اُن کا نام اُنکے اثر یا ساخت یا مشابہت وغیرہ سے تجویز کر کے خاص اپنا کام نکال لینے اور اپنے وطن کے لوگوں کو پھر گھر جا کر بھجانے کی نیت سے جا سو رکھ لیا۔ آبادی کی ترقی کے ساتھ زبان کی بھی ترقی ہوتی گئی۔ جوں جوں زمانہ گزرتا گیا پچھلے الفاظ زبان کے رگڑے کھا کھا کر منجھتے۔ صاف ہوتے اور گھس گھس کر سلیس بنتے گئے جس طرح سانپ ہر سال اپنی کینچلی بدلکر نئی نئی پوشاک پہنتا ہے اسی طرح الفاظ بھی ضیرا و پر چڑھ چڑھ کر تراش خراش پاتے اور ہر زمانے کا رنگ کھاتے گئے۔ اگر ذرا توجہ سے دیکھا جائے تو بخوبی ثابت ہو جائے کہ جن الفاظ کو ہم مردہ یا ایک قالب بیجان تصور کر رہے ہیں یہ سب بڑے بڑے واقعات کا مرقع یعنی ایک زندہ تاریخ اور ہمارے بزرگوں یعنی کل انسانوں کے خیالات۔ عمری واقعات۔ دنیوی و دینی تاریخ۔ ہر زمانے کے اخلاق و رواج اور حلیہ سرگزشتوں کا ایک بیحد ذخیرہ ہیں۔ ہر لفظ بلا انفراد اپنے اپنے زمانے کی تاریخ اپنے ساتھ لئے ہوئے ہے تصنیف میں تو صرف اُسکے مصنّف کے خیالات کا اظہار ہوتا ہے۔ مگر ان الفاظ میں جسقدر لوگ از آدم تا ایندم دنیا پر پیدا ہوئے اور اُنہوں نے اپنے اپنے موقع پر لفظ تراشے سب کا فوٹو موجود ہے۔ خوشی۔ جوش۔ ولولہ۔ رنج۔ غم۔ عشق۔ محبت۔ دکھ۔ درد۔ مصیبت۔ رحم۔ دیا۔ دھرم۔ زور۔ طاقت۔ بل۔ نخوت۔ غرور۔ جنگ و جدل وغیرہ کونسی بات ہے جو ان لفظ میں موجود نہیں ہے یہاں تک کہ جن الفاظ کو ہم فحش ناپاک۔ لغو اور پس کا بھرا ہوا خیال کرتے ہیں وہ بھی تو ملکی خیالات اور طبائع انسانی کے اظہار سے خالی نہیں ہیں۔ ہندوستانی زبان پر سب سے زیادہ اور بھاری اعتراض یہی ہے کہ اسمیں قابل شرم الفاظ اور محاورے زیادہ پائے جاتے ہیں جس سے صاف ظاہر ہے کہ ہم لوگوں کے خیالات قابل اصلاح اور ہماری قدر ابھی بہت کچھ درستی طلب ہے۔ ہم نے اُن الفاظ کو اپنا تکیہ کلام بنا رکھا ہے جنہیں مہذب ملک کے باشندے زبان پر لانا بھی ایک قومی اور مہذب سوسائٹی کا کبیرہ گناہ تصور کرتے ہیں خیر یہ بات دوسری ہے ؎ اب ہم مناسب جانتے ہیں کہ اوّل تمثیلاً دس دس پانچ پانچ ایسے نام۔ الفاظ اور محاورے وغیرہ لکھکر دکھائیں جن سے زمانے کی کچھ نہ کچھ تاریخ کا پتا چلتا ہو۔ اِسکے بعد کوئی سا مفرد حرف لیکر اُسکی کسیقدر مفصّل تفصیل اور باریکیاں پیش کریں۔ اور اخیر پر زبان کے وجہ جتا کر اس مضمون کو ختم کر دیں تا کہ اسکے پڑھنے اور سننے سے زیادہ طبیعت نہ اکتائے ؎ اس بات سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ دنیا کے پردے پر جس قدر ملک آباد ہیں۔ انہیں سب کے نہیں بلکہ وہاں کے شہر دیہات کے نام اُنکے بانی یا اُسکے سرگروہ کے اسم مبارک پر رکھے گئے ہیں جن سے سب سے پہلے آکر وہاں بود و باش اختیار کی یا اُس شورش اعلیٰ کے نام پر جو وہاں فتحیاب

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مثلاً برہماورت چونکہ برہمن لوگ قوم آریا کے پروہت یعنی پیشوائے دین تھے اسوجہ سے جب اوّل ہی اوّل یہ لوگ پنجاب میں آئے تو انہوں نے اپنے قومی بزرگوں کے نام پر پنجاب کا نام برہماورت رکھدیا اور تمام شمالی ہند کو آریاورت کہنے لگے۔ علیٰ ہذا ایران۔ پارس۔ عرب۔ ترکستان۔ خراسان۔ توران۔ روما۔ کنعان اور بھارت ورش وغیرہ وغیرہ جس قدر ملک ہیں یہ سب اپنے اپنے آباد کرنے والوں کا نام بتاتے ہیں۔ ان میں کوئی حضرت آدم کا خلف ہے تو کوئی نوح کا پوتا پڑپوتا۔ یعنی کوئی شیث ابنِ آدم یا سام بن نوح کی اولاد میں ہے تو کوئی حام اور یافث کی ذریات میں سے مثلاً ایران ہوشنگ بن سیامک بن کیومرث بن آدم کا نام تھا۔ پس سرزمین ایران اُسکے حصے میں آنے کے سبب اِس نام سے موسوم ہوئی۔ پارس جو ایک نامزد ولایت ہے اسکے نام سے صاف ظاہر ہے کہ پارس بن پہلو بن سام بن نوح اُسپر قابض تھا۔ عرب یعنی لٹیروں کا ملک۔ چنانچہ اِسی رعایت سے فارس والوں نے اِس لغت کا ترجمہ تازی یعنی تاخت و تاراج کرنے والوں کا ملک قرار دیا چونکہ یعرب ابن قحطان ابن سام ابنِ نوح نے سب سے اوّل عربی زبان کی بنیاد ڈالی اور اِس ملک کی آبادی میں کوشش فرمائی۔ اِس وجہ سے بعض لوگ اِس ملک کے نام کو اُس کی طرف بھی منسوب کرتے ہیں۔ ترکستان ترک بن یافث بن نوح کے سبب اِس لقب سے ملقب ہوا۔ خراسان۔ سام بن نوح کے ایک بیٹے کا نام تھا چونکہ اوّل ہی اُسنے اِس ملک کو آباد کیا لہذا اُسی کے نام سے مشہور ہوگیا۔ توران جو ایک چھوٹا سا ملک ہے اِسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ فریدوں نے اپنے بڑے بیٹے تور کو یہ ملک دیا تھا جسکی وجہ سے یہی نام پڑگیا۔ روما رومس نامی بادشاہ کے بسانے سے اِس نام کے ساتھ نامزد ہوا۔ رومس لاطینی قوم میں سے ایک لڑاکا شخص تھا جسکے نانا نے اِس سرزمین میں اُسے اپنے واسطے شہر آباد کرلینے کی اجازت دی تھی۔ یہ شہر سنہ عیسوی سے پانچ سو برس پہلے آباد ہوا۔ کنعان حام بن نوح کے چھوٹے بیٹے کا نام تھا جسکے گیارہ بیٹوں نے اِس سرزمین کو آباد کیا تھا۔ فلسطین بھی قوم فلسطین کے سبب اِسی نام سے مشہور ہوگیا تھا۔ بھارت ورش راجہ بھرت کے سبب ملک ہند کا نام کہلایا۔ بھوٹان قوم بھوٹ کے باعث۔ خاندیس بھیلوں کی قوم کھاند کے سبب اِس نام سے موسوم ہوا کیونکہ اصل میں یہ نام کھاند دیش تھا۔ دو ہم مخرج حرفوں میں ایک حرف دال گر کے کھاندیس ہوا مغلیہ سلطنت والوں نے اپنی کتابوں میں خاندیس درج کردیا۔

غرض جس طرح ملکوں کے نام اپنے اپنے ملک کی ابتدائی تاریخ آپ ہی بتا رہے ہیں اِسی طرح بہت سی رسمیں۔ مذہبی تیوہار۔ محاورے۔ کہاوتیں۔ ذاتی صفاتی نام۔ اسمائے مذاہب وغیرہ بھی اپنی اپنی تاریخ اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے ہیں۔ چنانچہ بطورِ تمثیل بلا ترتیب و بلا قیدِ زمانہ ہم اِس جگہ اپنے قول کی تصدیق کیواسطے چند مثالیں لکھتے ہیں۔

کناگت جو ایک عام مشہور شراوھ کی رسم جتانے والا لفظ ہے اپنے نام سے ظاہر کر رہا ہے کہ یہ نام راجہ کرن کے زمانہ سے پڑا اور کرناگت سے کناگت ہوگیا۔

راجہ کرن کا پہرا یعنی وقتِ صبحِ صادق۔ یہ محاورہ بتا رہا ہے کہ راجہ کرن بہت سویرے اُٹھتے اور سورج نکلنے سے پہلے پہلے دان پن کرکے فارغ ہوجایا کرتے تھے۔

نوح۔ حضرت نوح کا اصلی نام شکر تھا۔ چونکہ آپ اپنی قوم کے بد افعال پر بہت رویا کرتے تھے اِس سبب سے آپکا لقب نوح یعنی نوحہ کرنے والا پڑگیا جو اُن کی دلی ہمدردی کی ہمیشہ زندہ رہنے والی یادگار ہے۔ بخت نصر۔ بابل کے ایک جبّار و ظالم بادشاہ کا نام ہے جس نے بیت المقدس کو مسمار کیا تھا۔ چونکہ بخت یعنی فرزند اور نصر ایک بت کا نام ہے جسپر اُسکے باپ تا بو بلاسار نے چڑھاوا دیا تھا۔ پس اسوجہ سے نصر کا بیٹا یعنی بخت نصر مشہور ہوگیا۔ بختی اونٹ اِسی کا ایجاد ہے کیونکہ اُس نے عرب کی اونٹنی سے عجم کے اونٹ کا جوڑا لگا کر دراز قد اونٹ نکلوائے تھے جنکی نسل آجتک عرب میں اِسی نام سے چلی آتی ہے۔ یہ بادشاہ ۶۰۰ برس پیشتر حضرت عیسیٰ سے موجود اور کیخسرو بادشاہ ایران کا ہمعصر تھا۔

آئینۂ سکندر اُس آئینہ کا نام ہے جسے سکندرِ اعظم نے بطورِ دوربین بنوا کر شہر اسکندریہ کے مینارہ پر بخوفِ اہلِ فرنگ اُنکی فوج کے حالات دیکھنے کی غرض سے نصب کیا تھا۔ اور اِسکے وسیلے سے شہر استنبول تک کی کیفیت نظر آجایا کرتی تھی۔ اب جو اسکندریہ شہر ہے یہ اصل اسکندریہ کے اوپر اُسکے دب جانیکے بعد بنایا گیا ہے حال کے محقق اُسے کھود کر نکالنے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ نوشیرواں۔ یعنی جانِ شیریں۔ یعنی ہر دلعزیز۔ ایران کے بادشاہ کسریٰ کا صفاتی نام ہے جو اُسکی خوش خلقی اور معدلت گستری کو آجتک دھوم دھام سے یاد دلا رہا ہے۔ مرغِ سلیمان ہُدہُد کا نام اِسوجہ سے قرار پایا کہ اُس نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو شہر سبا اور بلقیس کی خبر لا کر دی تھی۔

مرغِ عیسےٰ۔ خفاش یعنی چمگادڑ جو حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے معجزے کی یادگار ہے۔ زمزم۔ یہ چشمہ اپنے نام سے بی بی ہاجرہ اور حضرت اسمٰعیل ابنِ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پیدا ہونے کا قصہ یاد دلاتا ہے۔ لکھ داتا قطب الدین ایبک کی فیاضی کا یادگار لقب ہے۔ اورنگ زیبی پھوڑا۔ اِس امر کی یاد دلا رہا ہے کہ جب عالمگیر عرف اورنگ زیب سلطان نے ابوالحسن تاناشاہ بادشاہ گولکنڈہ کے ملک کا محاصرہ کیا اور محاصرہ کی مدت زیادہ ہوئی تو بسبب اجتماع لشکر و اختلافِ آب و ہوا لشکر والوں کے خون میں سودائے غیر طبعی کا مادہ غالب ہوگیا اور یہ پھوڑا اکثر اہلِ لشکر کے نکل آیا جسکے سبب سے اورنگ زیبی پھوڑا کہلانے لگا۔ داؤدخانی گیہوں۔ یعنی سفید گیہوں جبکہ داؤد خاں جو امرائے محمد شاہی میں سے ایک مشہور نواب تھے۔ حج کو گئے تو ملکِ مصر کے سفید گیہوں اپنے ساتھ بطورِ سوغات بادشاہ کے واسطے لائے اور ہندمیں انہیں بوکر گیہوں کی یہ موجودہ قسم بڑھادی۔ پس انہیں کے نام سے یہ گیہوں داؤدخانی مشہور ہوگئے۔ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے اِس کہاوت سے راجہ رامچندر اور راون کے بھائی بھبیکشن کا تاریخی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قصّہ معلوم ہوتا ہے ٭ ہنوز دلی دُور ہے۔ اِس سے غیاث الدین تغلق اور حضرت نظام الدین اولیا کا وہ معاملہ معلوم ہوتا ہے جبکہ اِس نے بنگالہ سے واپس ہوتے وقت قاصد کے ہاتھ کہلا بھیجا تھا کہ آپ میرے پہنچنے سے پہلے پہلے دہلی سے نکل جائیں۔ اِسکے جواب میں حضرت ممدوح نے صرف ہنوز دلّی دُور است کہدیا تھا اور حسب اتفاق وہ کوشکِ تغلق کے گرنے سے قبل از وُرودِ دہلی دب کر مرگیا تھا ٭ چام کے دام۔ اِس مثل سے نظام سقّہ کی ڈھائی دن کی بادشاہی شیر شاہ اور ہمایوں کی بھاری لڑائی کا سماں بندھتا ہے ٭ خانخاناں جنکے کھانے میں بتاشا۔ اِس کہاوت سے عبد الرحیم خاں سپہ سالار اکبر کی فیاضی اور دریادلی ظاہر ہوتی ہے علیٰ ہذا کماوین میاں خانخاناں۔ اِترا وین میاں فہیم ٭ سُوت کی انٹی اور یوسف کی خریداری۔ یہ کہاوت حضرت یوسف کے وقت کی ایک مشہور حکایت یاد دلارہی ہے ٭

بارہ وفات۔ اِس سے ہمارے رسُول مقبُول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانۂ وفات کی ایک خاص بات معلوم ہوتی ہے ٭ عشرہ۔ اِس افسوسناک لفظ میں کربلائے سخت بیر جانہ واقعہ دل فرسا کی تاریخ صفحۂ ہستی پر ہمیشہ قائم و ثابت رہیگی ٭ پر سیاوشاں۔ اِس بُوٹی کے نام سے سیاوش کے قتل کا قصّہ جسے افراسیاب نے مارا تھا۔ تازہ ہوجاتا ہے سلیم شاہی جوتا۔ یہ شہزادہ سلیم ابن معین الدین محمد اکبر شاہ ثانی کے ایجاد کی یادگار ہے ٭ مکّہ۔ پارسیوں کے بیان کے موافق اِس بات کو یاد دلاتا ہے کہ یہ لفظ اصل میں مہ اور کہ سے مرکب ہے یعنی خانۂ ماہ۔ چونکہ اِس جگہ چاند کی مورت کا مندر اور مہ آباد کا صومعہ تھا اِس وجہ سے یہ نام ہوگیا۔ کیونکہ پارسی لوگ چاندی سونے اور پتھر کی آراستہ اور سجی ہوئی سیّاروں کی مُورتیں اپنے معبدوں میں رکھا کرتے تھے ٭ ہند۔ یہ لفظ اِس امر کی تاریخ ظاہر کرتا ہے کہ ہندوستان کا یہ نام سکندر اعظم کے وقت سے قرار پایا۔ ورنہ اِس سے پیشتر اِس ملک کو بھارت ورش یعنی راجہ بھرت کا ملک کہتے تھے۔ ہند کی اصل سندھ ہے۔ چونکہ حملہ ہائے مغربی و شمالی کے موقع پر اِس مُلک میں داخل ہوجانے والوں کو اوّل اوّل دریائے سندھ سے پالا پڑا اِس وجہ سے وہ اِس تمام مُلک کو سندھ اور اُسکے باشندوں کو سندھو کہنے لگے۔ پس سین مہملہ اور ہائے ہوّز کا حسبِ قاعدہ باہم بدل ہوکر ہند اور ہندو ہوگیا۔ سکندر یُونانی کے ساتھیوں نے اپنی زبان کے موافق اِس دریا کو انڈس کہا اور اسی مناسبت سے مُلک کا نام انڈیا تجویز کیا جو اُس زمانہ سے آجتک تمام یورپ میں اسی نام سے مشہور ہے ٭

اِصفہان۔ اِس امر کی یادگار ہے کہ اِس جگہ فریدُوں نے اپنی چھاونی ڈالکر اِس کا نام اسپاہان رکھا۔ اہلِ عرب نے معرّب کرکے اصفہان بنالیا ٭

قاہرہ۔ اِس امر کی یادداشت ہے کہ ۱۳۶۲ھ میں المعزالدین اللہ خلیفۂ فاطمی مغربی کے سپہ سالار جوہر نامی نے مُلک مصر کو قہر و غلبے سے فتح کرکے اِس فتح کی یادگار کے واسطے یہ شہر بسایا تھا ٭ بغداد۔ اِس بات کی یاد دلاتا ہے کہ وہاں نوشیروان عادل ہفتہ وار دربار عام فرماکر مظلُوموں کی داد دیا کرتا تھا۔ یہ لفظ اصل میں باغ داد تھا۔ اِس مقام پر ایک باغ میں نوشیرواں کی عدالت کا مکان بنا ہُوا تھا۔ چنانچہ اسی نام سے شام کا وہ شہر بلکہ صُوبہ بھی مشہور ہوگیا ٭ ناسک۔ اُس مقام کا نام ہے جہاں لچھمن جی نے سروپ نکھا۔ راون کی بہن کی ناک کاٹی تھی۔ یہ مقام احاطۂ بمبئی میں احمد نگر کے قریب بمبئی سے ۹۰ میل گوشۂ شمال و مشرق کیطرف دریائے گوداوری کے بائیں کنارے پر اب تک آباد ہے اور وہاں ایک بڑے بھاری مندر میں ناک کٹا ہوا ایک بُت رکھا ہے۔ ہنُدو اِس جگہ کو تیرتھ مانتے ہیں۔ رامچندر جی کے زمانہ میں اسکا نام پنچوٹی تھا چونکہ ناسک سنسکرت زبان میں ناک کی جگہ کو کہتے ہیں لہذا اِس معاملہ کے سبب یہی نام پڑگیا ٭ دہلی۔ اِس نام سے راجہ دہلو کی تاریخ معلوم ہوتی ہے۔ چونکہ دہلی کے راجہ اکثر قنوج کے تابع اور باجگزار رہے ہیں۔ اسوجہ سے راجہ دہلُو والئ قنوج نے اندر پرست میں اپنے نام پر یہ شہر آباد کیا۔ اوّل میں اسکا نام دہلُو ہی مشہور تھا۔ چنانچہ امیر خسرو دہلوی کے اِس شعر سے جو اُس نے جلال الدین فیروز شاہ کو خطاب کرکے لکھا ہے۔ یہی ثابت ہوتا ہے ؎ یا یک اسپم بخش یا زآخور بفرما بارگی ٭ یا بفرماں وہ کہ گردوں شیم ودہلُو روم۔ یہ راجہ پورب کے کایوں کا ہمعصر تھا اور اُسی کی لڑائی میں مارا گیا جسے ۳۲۸ برس قبل عیسوی کا زمانہ کہنا چاہئے۔ اِس راجہ کے مرتے ہی سکندر ہند میں پہنچا تھا ٭ اسی طرح قسطنطنیہ قسطنطین بادشاہ کی یادگار ٭ رُوس رُوک قزّاق کی یادگار ٭ لُدھیانہ۔ سکندر ابن بہلُول لودھی کی یادگار ٭ اِلٰہ آباد۔ جلال الدین اکبر کے مذہبِ الٰہی اختراع کرنے کے زمانہ کی یادگار ٭ شیر منڈل۔ شیر شاہ کی یادگار ٭ سلیم گڈھ۔ سلیم شاہ بن شیر شاہ کی یادگار ٭ لاہور۔ راجہ رام چندر کے بیٹے لاہو کی یادگار ہے۔ انکی مفصل کیفیت بخوفِ طوالت قلم انداز کیجاتی ہے ٭ اکثر ملکوں کے نام سمتوں اور اُنکی آب و ہوا کے لحاظ سے تجویز ہوئے ہیں جیسے لفظ جاپان لفظ نپان بمعنی مشرق سے بنا ہے۔ ایشیا۔ ایسٹ بمعنی مشرق یا ایش بمعنی گرم سے مستنبط ہوا۔ افریقہ اَے حرفِ نفی اور فرگیس بمعنی سرد سے بنایا گیا۔ یعنی وہ مُلک جو سرد نہیں بلکہ گرم ہے ٭ یوُرپ۔ ایرب بمعنی مغرب یا یوروپا ایک شہزادی کی اُس مؤرت کے سبب جسے سفید سانڈ کی صُورت بناکر جزیرۂ قریطش میں لائے تھے یہ نام قرار پایا ٭

اسمائے مذاہب بھی اپنے اپنے نبیوں اور بانیوں اور اُنکے زمانے کو مع طریق مذہب خیالات جتارہے ہیں۔ مثلاً موسوی حضرت موسیٰ کے زمانے اور اُنکے احکام کو ظاہر کررہے ہیں۔ عیسائی حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے حالات کو۔ محمدی۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے اور اُنکے اخلاق کو دکھارہے ہیں۔ علیٰ ہذا وشنی۔ جو وشن کے ماننے والے ہیں۔ جینی جو جین مت پر چلنے والے ہیں۔ سکھ جو گرُو نانک کی سکھشا پر عمل کرنے والے

ے خانخاناں اکثر مفلس شریف زادوں کے ہاں پلاؤ کی رکابیوں میں اشرفیاں چھپا کر بھیجدیا کرتا تھا۔ بلکہ اسکا مصاحب فہیم بھی ایسی ہی فیاضی کرنے لگا تھا"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہیں سنگھ۔ وہی سکھ لوگ جنہیں گرو گوبند سنگھ صاحب نے اپنی مذہبی اور قومی حفاظت کیواسطے سنگھ بمعنی شیر یعنی بہادر کا لقب دیکر جنگی فرقہ یا والنٹیئر بنا دیا تھا دادو پنتھی جو دادو کے اقوال پر چلتے ہیں۔ کبیر پنتھی جو کبیر داس کے سکھے ہوئے موحدانہ بھجنوں پر مفتوں ہیں۔ یہ سب دنیا کی تاریخ میں دل کھول کر درج رہے ہیں + ان مرکب اسموں محاوروں کہاوتوں وغیرہ سے فراغت پاکر ہم ایک ہندی مفرد حرف کی کیفیت بھی دکھانی چاہتے ہیں۔ اگر آپ حرف حرف گھ Te کو ملاحظہ فرمائیں تو معلوم ہو جائے کہ اس ایک اوئے سے مفرد خواہ مرکب حرف نے حرکات ثلاثہ یعنی زیر۔ زبر۔ پیش کی حالت نیز مرکبات کے موقع پر اپنی اصلیت یعنی لغوی حقیقت و ماہیت کو کہاں کہاں نباہا اور کن کن صورتوں سے قائم و برقرار رکھا ہے۔ آپ کو معلوم ہے کہ گھ Te ہندی، نغ بے تے کا چوتھا حرف صحیح ہے جسکے لغوی معنی سنسکرت لغت میں گھر گھر کی سی آواز سے مشابہ ہیں جیسیں گھڑگھڑاہٹ اور گھنٹے کی آواز بھی شامل ہے۔ دوسرے معنی گھٹ بمعنی کٹورے۔ اندر۔ بھیتر۔ اسی سے گھڑا بمعنی سبو چہ یعنی وہ ظرف جسکے اندر پانی رہے قرار پائے۔ تیسرے معنی گھاگرا۔ لہنگا۔ شاید گھیر کی وجہ سے گھیرے چوتھے معنی چھینٹا۔ پانی کا چھپکا۔ پانچویں معنی مار پیٹ۔ چھٹے معنی۔ نقصان۔ دھاری۔ بدھی۔ لکیر۔ ساتویں معنی بھگانا۔ گریزاں کرنا مقرر ہوئے۔ مگر ہر زبان کو فلسفانہ نظر سے دیکھنے والے لغوی معنی کی پیروی نہ کرکے حرف گھ کی آواز سُنتے ہی کہدینگے کہ اوّل تو یہ حرف گ TT اور ہ Te دو آوازوں سے مرکب ہے۔ گ وہ مفرد حرف یا آواز ہے جسکے لغوی معنی واضعِ لغت نے۔ گانے۔ جانے اور روانی کے قرار دیئے۔ اسی سے صرف گانے والا یا دیوتا کے گیت گانیوالا اصطلاحی معنی ہو گئے۔ اگر اس حرف کو بھی ذرا غور سے دیکھیں تو یہ بھی اپنے قدرتی کرشموں سے خالی نہیں ہے۔ ان لغوی معانی کی مناسبت سے بہت سے معنی پیدا ہو گئے۔ مثلاً گمن۔ گم۔ گونا۔ جاترا۔ جانا۔ کی اصل بھی یہی ہے۔ کیونکہ گاف اور جیم کا برابر ہر ایک زبان میں باہم بدل ہوتا آیا ہے۔ جانا مصدر سے ماضی مطلق کا صیغہ گیا۔ اسی قاعدے کا ثبوت دے رہا ہے۔ دریا۔ گوتے کے اُتار چڑھاؤ کے معنی اسی نسبت سے نکلے۔ بال اڑجانے کی بیماری یعنی گنج اور بالخورے کے معنی۔ بربادی۔ تباہی اور اُجڑنے کے معانی اسی سے نکالے گئے۔ گنگ اور گنگا کی اصل سنسکرت لغات والوں نے اسی وجہ سے گاف کو ٹھیرایا۔ عجب نہیں جو گھاگرا۔ گومتی۔ گنڈگ۔ گوداوری اسی لحاظ سے نام رکھے گئے ہوں۔ اور گنگوتری پہاڑ کا یہ نام بھی جس سے دریائے گنگا نکلا اور عام لوگ اسیوجہ سے اُسکا نام گنگا گنگا پکار رہے ہیں۔ اس گاف ہی کے سبب سے ہوا ہو۔ ورنہ اس کا ایک نام بھاگیرتی پایا جاتا ہے گرہ دینے۔ گٹھ جوڑا لگانے کے معنی بھی اسی حرف سے مستنبط ہوئے۔ کیونکہ گرہ لگاکر جوڑنے یعنی ملاکر یکساں کرنے میں بھی ایک طرح کی روانی پائی جاتی ہے۔ گاف کے جن لفظوں میں روانی یا کسی قسم کے سُر کی کیفیت پائی جائے اُنہیں اپنی اصل پر قائم تصور کرنا چاہئے۔ چنانچہ گاف۔ کے جسقدر لغت ہیں اُن میں کچھ نہ کچھ لغوی مناسبت ضرور پائی جاتی ہے۔ دیکھو گائے۔ گؤ۔ جو ایک چرند کا نام ہے اپنے نام سے چلنا ثابت کر رہا ہے۔ گاڑی۔ گت۔ یعنی گزرتی ہوئی حالت یا ناچنے کی حرکت۔ گج بمعنی ہاتھی۔ گجر بجنا۔ گدگدی۔ گرنا۔ گراؤ۔ گرونا۔ گنڈا سا وغیرہ سب سے روانی پائی جاتی ہے گیت۔ گاجنا۔ گنگری۔ گرجنا۔ گڑگڑ۔ گڑگڑاہٹ وغیرہ سے گانا ثابت ہوتا ہے۔ چونکہ دریا۔ پانی اور تری سے تعلق رکھتا ہے۔ اس سبب سے گیلا۔ گارا۔ گلگلا وغیرہ بھی اپنی اس اصل سے جدا نہیں ہیں + Te یعنی گھ کا دوسرا جزو۔ یہ وہ مفرد آواز یا حرف ہے جو اکثر وزن کیواسطے زائد آیا کرتا اور کبھی ندا کبھی ظہور وغیرہ کے معنی دیا کرتا ہے۔ جسکے ترکیبی معنی آواز کو پرگھٹ یعنی ظاہر کرنے والا۔ خواہ گانے کی سی آواز جتانے والا حرف ہوئے +

یہاں تک تو ہم نے لغوی مفرد اور مرکب معنی کی پیروی کی۔ اب ہم اس پیروی کو چھوڑکر حرف کی آواز اور اُسکے مخرج پر نظر ڈالتے ہیں۔ سنسکرت زبان کے مخارج حروف کے لحاظ سے گھ Te اور گ TT دونوں حرف کنٹھی یعنی حلقی ہیں۔ مگر حرفِ گھ۔ گ کی نسبت گھاٹی یعنی نشیب میں پڑا ہوا ہے۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ جس قدر لغت یا محاورے اس حرف سے مرکب ہوں گے اُن سب میں معانیٔ ذیل جو اس حرکت کے خاصہ میں داخل ہیں کچھ نہ کچھ ضرور پائے جائیں گے۔ مثلاً۔ (۱) پستی۔ نشیب۔ گہرائی۔ ڈھلان۔ ڈھلاؤ وغیرہ جیسے گھاٹ۔ گھاٹی۔ گھاؤ۔ گھائل گھائی۔ گھالنا۔ بمعنی اندر ڈالنا وغیرہ وغیرہ (۲) موڑ۔ چکر پیچیدگی۔ دَور۔ گولائی۔ حلقہ۔ گردہ وغیرہ۔ جیسے گھونگا۔ گھگی۔ گھونگٹ۔ گھیر۔ گھیرا۔ گھمیر۔ گھومنا۔ گھمنڈی۔ گھنگرو۔ گھونگر والے بال۔ گھاگرا۔ گھرنی۔ گھماؤ۔ گھونسنا گھر۔ اِجوا آنکھوں میں لگایا جاتا ہے۔ گھونسا جو مٹھی باندھ کر مارا جاتا ہے وغیرہ وغیرہ (۳) خراٹوں کی سی آواز۔ گھڑگھڑاہٹ۔ صدائے مطلق جیسے گھڑگھڑ۔ گھڑگھڑاہٹ گھنٹہ۔ گھنٹی۔ گھرا یعنی مرتے وقت کی آواز۔ گھڑیال۔ گھگی۔ حالت خوف کی آواز وغیرہ وغیرہ (۴) رگڑ۔ خراش۔ سحق۔ جیسے گھِسنا۔ گھسنا۔ گھسیٹن گھسیٹنا۔ گھمیلا وغیرہ وغیرہ (۵) کثرت۔ افراط۔ بہتات۔ جیسے گھنا۔ گھن کی چوٹ اسی سے بنا ہے۔ گھان۔ گھمسان۔ گھن چکر۔ گھنگھور گھٹا[۱۲] یعنی ابرِ غلیظ و تیرہ

۱۲ ہندی گا بھجنوں میں مذکور ہے جو گنگ راجہ بھاگیرت جن کے بڑے بڑے جگ مشہور ہیں گنگا جی کو نرگ سے پرتھی پر لائے لہذا بھاگیرتی نام پڑ گیا ۱۲۔ ۱۳ گھنگھور مرکب ہو گھن بمعنی ابر و کثرت۔ گھور بمعنی گھورنا سے چونکہ اکثر پیش زبر [illegible]
[illegible] گھتو گھتو سے گھتو گھتو وغیرہ الفاظ [illegible]

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وغیرہ (۶) قلت ۔ کمی ۔ عسرت ۔ تنگی وغیرہ جیسے گھاٹا ۔ گھٹتی ۔ گھٹنا ۔ گھڑی بھی گھٹنا سے ہے کیونکہ گھٹی سنسکرت میں اسی معنی میں آیا ہے اور یہ لفظ اُسی سے بنا یا گیا ہے (۷) انقباض ۔ گھٹاؤ ۔ بستگی ۔ گرفتگی یہ غلغلت وغیرہ جیسے گُھٹنا چنانچہ دل گُھٹنا ۔ دم گُھٹنا ۔ دمھواں گھٹنا وغیرہ برابر بوتے ہیں گھونٹنا جیسے گلا گھونٹنا ۔ دم گھونٹنا وغیرہ گھونٹ گھٹاؤ ۔ گھمس گھمور ۔ گھوری ۔ گھورا ۔ گھن ۔ گھناؤنا وغیرہ وغیرہ (۸) محدودیت ۔ گھیر ۔ انحصار وغیرہ جیسے گھر ۔ مکانِ محدود ۔ گھٹا یعنی گھرا ہوا بادل گھرنا ۔ وغیرہ وغیرہ (۹) پوشیدگی ۔ پنہانی ۔ خفا ۔ مخفی ۔ پوشیدہ وغیرہ ۔ جیسے گھٹ یعنی اندر ۔ خواہ اندرون ۔ نرگھٹ جو ظاہر ہو ۔ گھات چھپ کر بیٹھنے کی جگہ ۔ گھن وہ کیڑا جو لکڑی وغیرہ کے اندر رہتا ہے چنانچہ گھن لگنا اندرونی بیماری کو اسی وجہ سے کہتے ہیں ۔ گھنّا ۔ گُھنّی ۔ گُھنّی ساد ھنا وغیرہ ۔

ان الفاظ سے بھی یہی معنی ثابت ہیں (۱۰) میل ۔ ملاؤ ۔ آمیزش ۔ آمیختگی وغیرہ جیسے گھولنا ۔ گھلانا ۔ گھولوا ۔ گھچ پچ وغیرہ (۱۱) ضرب ۔ مار ۔ چوٹ ۔ گھڑنا ۔ گھڑنت وغیرہ جیسے گھڑنا یعنی پیٹنا یا پیٹ کر کوئی چیز بنانا ۔ گھڑت ۔ گھڑا یعنی گھڑ کر بنایا ہوا مٹکا ۔ گھڑیا وغیرہ ۔

الغرض حرف گھ کی آواز صاف کہے دیتی ہے کہ گہرائی کا گُن مجھ میں ہے ۔ گھیرنے اور گھیر کر لانے کا وصف مجھ میں ۔ نہ تو میں اُس آواز سے جُدا ہوں جو گہرے پانی میں ڈوبنے سے شلِ گھپ یعنی غپ پیدا ہو ۔ نہ اُس احاطہ سے باہر ہوں جو کسی قسم کی آواز کو گھیر گھونٹ کر نکالے ۔ مرتے وقت کا گھرا مجھ سے نکلا ہے اور آنکھوں میں لگانے کا گھونٹ کر بنایا ہوا گھرا مجھ سے بنا ہے ۔ یعنی یہ جسقدر معانی اُوپر بیان ہوئے سب مجھ سے ہی پیدا ہوئے ہیں ۔

اس سے ثابت ہوا کہ ہر ایک حرف اپنی اصلی صوت ۔ اصلی مادّہ اور لغوی معنی سے حرکات ۔ کنایات و سکنات و مختلف صورتوں کے بدل جانے پر بھی جدا نہیں ہو سکتا ۔ یعنی وہ اپنی ہیئتِ اُولے کو برابر ظاہر کیے جاتا ہے ۔ چنانچہ اسی بنا پر ہم قیاس کر سکتے ہیں کہ اگر اوّل میں کسی جنگ کے موقع پر یہ حرف بنا تو چھریوں سے دشمنوں کے گلے کاٹنے کی گھر گھراہٹ نے اس آواز کو ہمیں سکھایا ۔ اور جو اُوپر سے پانی گرنے کی صدا نے یہ حرف قائم کرایا تو اسکی وجہ یہ ہوئی کہ حرفِ گھ کی آواز خود نشیب ۔ پستی اور گہرائی میں جانے والی آواز کا پتا دے رہی ہے اور جو کہیں دشمنوں میں گھِر جانے کے موقع پر اِس حرف کا اختراع ہوا تو اس سے بھی ایک دائرے کی صورت میں محدود یعنی محصور ہو جانے کی علامت ظاہر ہوتی ہے ۔ اگر ہم حرفِ گھ کے تمام لُغات و محاورات کو جمع کر کے نظرِ تعمق سے دیکھیں اور ذہنِ رسا کو اُس کی ساخت تک پہنچائیں تو ہمیں ان تین موقعوں کے علاوہ جن کا ہم نے ابھی ذکر کیا ہے اور بھی بہت سی باتوں کا پتا لگ سکتا اور ایک عمدہ نتیجہ پیدا ہو سکتا ہے ۔ یہ تو ہم نے صرف بطورِ تمثیل ایک چھوٹا سا ایک حرفی چمن لگا کر دکھا دیا ہے ۔ زیادہ خوض کرنے والے اگر چاہیں تو اسی بنیاد پر اونچی اونچی دیواریں اُٹھاتے چلے جائیں ۔ علمِ زبان سے آدمی اپنے آپ کو ایک نئی دنیا میں دیکھتا اور عجیب عجیب چھپے ہوئے اسرار پاتا ہے ۔ لیکن اگر وہ کسی ایسے سیّاح کی طرح اس انوکھی دنیا سے گزرے کہ تمام تاریخی واقعات سے بھرے ہوئے مقاموں اور میدانِ جنگ کے مقتلوں کو سرسری نظر سے دیکھتا ہوا بےخبری کے عالم میں اپنے رستے کی دُھن باندھے چلا جائے تو اُسے کچھ بھی حاصل نہیں ہو سکتا ۔ جاہل سے جاہل اور ادنےٰ سے ادنےٰ لوگوں کے الفاظ عمدہ عمدہ نتیجوں کے بھرے ہوئے زندہ مخزن اور مُنہ سے بولتے ہوئے خزانے ہیں لیکن افسوس ہے کہ اپنی مہک سے مست کر دینے والے خوشنما پھولوں کو ہم اپنے پاؤں سے رُوند رہے ہیں ۔ اور نہیں جانتے کہ یہ کیا ہیں ۔ جس طرح پُرانی بوسیدہ ہڈیاں ۔ ٹوٹے پھوٹے کھنڈر ۔ گرے پڑے مکان ۔ متحجر شدہ ٹھٹریاں ۔ ہمیں اپنے پُرانے حالات ۔ اُس زمانے کی صنعت اور خیالات وغیرہ سے آگاہ کرتی ہیں ۔ اسی طرح پرانے لُغت اور الفاظ بھی اپنے اپنے زمانے کی ایک عمدہ قابلِ قدر تاریخ سناتے ہیں ۔ یعنی ملکی واقعات ۔ گزشتہ حالات ان سے معلوم ہوتے ہیں ۔ دیس دیس کی رسموں کا پتا ان سے لگتا ہے ۔ جنگ وجدل کی کیفیت اُس کے ڈھنگ انسے کھلتے ہیں ۔ ہر زمانے کے ہتیاروں کا پتا ان سے چلتا ہے ۔ اُن ہتیاروں کی آواز اُن کے خاص خاص کام اِنسے معلوم ہوتے ہیں ۔ بہادروں کی للکار کا نمونہ یہ ہیں ۔ نامردوں کی دردناک واویلا کا سماں ان میں ہے ۔ غرض خصائصِ ملک ۔ آب و ہوائے ملک ۔ طبائعِ باشندگانِ ملک ۔ دلی ارادے ۔ دماغی توہمات دانائی و نادانی کی شناخت ۔ اتحاد و فساد کی علامتیں ۔ دُنیا کی ابتدائی حالت ۔ مختلف حکومتوں کا اثر ۔ زمانوں کا انقلاب ۔ لوگوں کے سر ۔ زبان، دم دیگر اعضا کی ساخت ۔ خاص خاص حروف کے مخارج سے ادا نہ ہونے کا سبب ۔ سماعت کا فرق ۔ آوازوں اور زبانوں کا اختلاف ۔ حرفوں کا باہم بدل ۔ اُن کا گرنا یا نئی آواز پیدا کرنا ۔ یہ ساری باتیں ان سے حاصل ہوتی ہیں ۔ گویا ایک ایک صحیح فوٹو یا مرقعِ عالم ہے ۔ اگر گوش شنوا طبیع نقاد اور دلِ شناسا نہ ہو تو اس میں ان کا کیا قصور ہے ۔ بقولِ شخصے ؎ گوش شنوا نہیں ، اس باغِ جہاں میں غافل ۔ ورنہ ہر برگ ہے یاں نغمہ سرائی کرتا ۔ جس طرح انسان کی عمر کے چار زمانے ہیں ۔ اسی طرح اُسکی زبان کے بھی چار ہی درجے ہیں ۔ اوّل درجہ یعنی اُسکا زمانۂ طفلی وہ ہوتا ہے ۔ جس میں صرف آوازوں یعنی اعرابوں ۔ حرکتوں ۔ اسموں ۔ ضمیروں ۔ صفتوں وغیرہ سے کام

ك گھور یعنی چوک وغیرہ میں ، جو غلاظت پائی جاتی ہے ۱۲ ؎ گھن اصل میں گھر تھا چونکہ رائے مہملہ اور نون کا باہم بدل ہے جیسے جنم اور جرم ۔ بھر اور بھین ۔ بس گھر سے گھن ہو گیا ۔ جس سے انقباض اور نفرت کی صورت ظاہر ہے ۱۲

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لیا جاتا ہے۔ اس زمانے میں جو الفاظ وضع ہوتے ہیں وہ اپنی اصلی بھولی بھالی حالت۔ ٹھیک ٹھیک اور سیدھی سادی ہیئت۔ لغوی کیفیت اور معانی کو جوں کا توں برقرار رکھتے ہیں اس کے بعد جوانی آتی ہے۔ اسمیں ابتدائی زبان لغات والفاظ کے سیدھے سیدھے معنوں سے گریز شروع کرتی۔ اصطلاحی اور مجازی معانی پر ہاتھ ڈالتی ہے۔ نئی نئی تراش خراش بہم پہنچاتی۔ جوانی کی ترنگ میں آکر وہ وہ محاورے اور روزمرّے ایجاد کرتی ہے کہ ایک شہر والے دوسرے شہر والوں کے سامنے گونگے اور بہرے بنے بیٹھے رہتے ہیں۔ کوئی اجنبی ان محاوروں کے مقابلے پر کھڑا نہیں ہو سکتا۔ تمام ولولہ انگیز جوش افزا عشرت خیز محاورے اس زمانے میں بنکر تیار ہو جاتے ہیں۔ بعد ازاں ادھیڑپن کا زمانہ آتا ہے اسمیں علمِ صرف۔ علمِ نحو۔ علمِ بیان۔ علمِ کلام۔ علمِ منطق یہ تمام سلامت روی اور متانت کے بھرے ہوئے علوم پڑھانے کی آسانی کے واسطے ایجاد ہو جاتے ہیں۔ علمِ زبان کے متعلق جسقدر اصول اور قاعدے ہیں وہ سب اسی زمانے میں مدوّن ہوتے ہیں۔ اب پیری یعنی آرام کرنے کا زمانہ آتا ہے۔ اسمیں زبان کو پورے پورے لفظوں کا ادا کرنا بھی دوبھر معلوم ہوتا ہے۔ کجا کہ سخت اور کرخت الفاظ کو زبان سے نکالنا۔ تشبیہات۔ تمثیلات۔ استعارات۔ کنایات کے تیر تکّوں پر گزارہ آ رہتا ہے۔ جسقدر مکروہ۔ ثقیل۔ دُور از فہم۔ بھاری اور موٹے موٹے الفاظ ہوتے ہیں وہ سب گھُل گھُل کر سلیس۔ فصیح۔ پُراثر۔ درد کے پتلے۔ محبت کی پوٹ۔ نہایت نرم اور میٹھے میٹھے الفاظ ہو جاتے ہیں۔ جو باتیں جملوں۔ فقروں اور عبارتوں میں ادا ہوتی تھیں۔ وہ اب مختصر لفظوں۔ حرفوں بلکہ صرف اشاروں میں طے ہونے لگتی ہیں۔ اوّل بآخر نسبتے دارد کا مضمون صادق آجاتا اور ہو الاوّل ہو الآخر کا سماں بندھ جاتا ہے۔ یعنی جیسی سیدھی سیدھی اور بھولی بھالی بچپن کے زمانے کی زبان تھی اب پھر ویسی ہی ہو جاتی ہے۔ البتہ اتنا ضرور ہے کہ اُس زمانے میں کسی قاعدہ اور اصول کی پابندی نہیں تھی۔ اب وہ آزادی جاکر باقاعدہ با اصول بلیغ و فصیح زبان بنجاتی ہے۔ جب یہ زمانہ پُورا ہو جائے گا اور اس زمانے کے بولنے والے اُسے معدوم کر کے کوئی اور زبان حسبِ حال یا بمقتضائے وقت زمانہ کی موجودہ رفتار دیکھکر خواہ بہ لحاظِ علوم و فنون خواہ بپاسِ بادشاہِ وقت اختیار کر لینگے تو پھر اسی طرح وہ زبان بھی ترقی و تنزل کا درجہ حاصل کر کے زبان و وہاں سے روپوش ہو جاگی یعنی پرانی کتابوں کے سوا کہیں اُسکا پتا نہیں ملیگا۔ اور اسی طرح ہمیشہ یہ رہٹ جاری رہیگا۔ جب کوئی زبان فنا یا معدومیت کا درجہ حاصل کرتی ہے تو وہ اپنی بہت سی نشانیاں اپنی قائم مقام زبان کو دے جایا کرتی ہے جسکے سبب سے اُس زبان کا نام قائم رہتا ہے ؛

فی زمانہ جن جن زبانوں کے سرپرست اُٹھ گئے اور جو زبانیں اب درباری زبانیں نہیں رہیں وہ مُردہ زبانیں کہلاتی ہیں۔ خاص کر جس زبان کے بولنے کا رواج جاتا رہا وہ تو علوم و فنون کا خزانہ ہونے پر بھی مُردہ خیال کیجاتی ہے۔ سنسکرت جیسی مکمّل مبسوط اور وسیع زبان کا رواج نہ رہنے سے ہندوستان کے قدیمی علوم کو جسقدر نقصان پہنچا ہے وہ نہایت ہی حسرت اور افسوس سے دیکھنے کے قابل ہے۔ جس زبان نے ہزاروں لاکھوں برس میں یہ تکمیل پائی ہو ہا افسوس ہے کہ وہ یوں لاوارث خزانوں کی طرح گم ہو جائے عربی زبان گو بولی جاتی ہے۔ مگر درباری زبان نہ رہنے سے وہ بھی معرضِ زوال میں ہے اِسکی روک تھام صرف مذہبِ اسلام کی متبرک زبان ہونیکے سبب سے ہے اگر کلام الٰہی اِس مقدّس زبان میں نہ ہوتا اور رسُولِ عربی روحی فداہ اس فصاحت کی بھری ہوئی زبان میں متکلم نہ ہوتے تو یہ زبان بھی علوم و فنون کا مخزن ہونے کے باوجود کبھی کی رخصت ہوگئی ہوتی۔ ہاں اہلِ عرب اسکا بولنا نہ چھوڑتے مگر کچھ سے کچھ ضرور کر لیتے۔ چنانچہ اب بھی کتابی اور بول چال کی زبان میں بہت بڑا فرق پڑ گیا ہے۔ آج کل انگریزی۔ جرمنی۔ فرانسیسی۔ ترکی۔ ایرانی۔ چینی۔ جاپانی۔ رُوسی وغیرہ زبانوں کا ستارہ شاہی زبان ہونے کے باعث عرُوج پر ہے۔ کیونکہ ان زبانوں کے سرپرست موجُود اور ہر طرح سے ان میں علمی خزانے بھر رہے ہیں۔ اس لحاظ سے ہماری اردو زبان ابھی تک ابتدائی حالت میں ہے۔ گو سرکارِ انگلشیہ کی توجہ سے کچھ ترقی کر گئی ہے۔ لیکن یہ ترقی چندروزہ ہے اسلئے کہ عدالت کی زبان اب انگریزی ہوتی جاتی ہے تمام دفاتر اس میں ہو گئے اور ہو رہے ہیں۔ غرض علمی اور شاہی زبان ہمارے ہندوستان کیواسطے یہی قرار پانے والی ہے۔ ہندوستانی زبان صرف دیسی زبان ہونے کے باعث اپنے آپ کو سنبھالے ہوئے ہے۔ گویا یہ زبان اب صرف اپنے ہندوستانیوں کی حمایت پر ترقی کرے تو کر سکتی ہے۔ ورنہ اسکا بھی عنقریب زوال شروع ہو جائے گا۔ اور وہی مثل صادق آئے گی مصرعہ ہیں تو موت ہی آئی شباب کے بدلے ؛ ہم ابتدا میں لکھ آئے ہیں کہ ہماری زبان اب دُور دُور یعنی کالے کوسوں کے دھاوے مار رہی ہے اور روز بروز معراجِ ترقی پر چڑھتی چلی جاتی ہے۔ ہندوستان کی یہی عام اور ملکی زبان ہے اور یہی شائستہ و مہذّب لسان۔ اسمیں علمی خزانے مُلک مُلک سے اُمڈے چلے آ رہے ہیں۔ اور تصنیفاتِ مختلفہ سے بھرتو ر ہوتی چلی جاتی ہے۔ یہ سب کچھ سچ۔ مگر انگریزی میں دفاتر ہو جانے سے اسے شاہی یا درباری زبان کا منصب نہیں رہا۔ گو حکّامِ وقت پر

ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اُصولاً فرض ہے کہ وہ دیسی زبان میں اہلِ مقدمات کے حالات اور اُنکے اظہار اُنہیں کی زبان سے سُنیں تاکہ اصلی اور واقعی کیفیت معلوم ہو مگر کثرتِ کار ازدیادِ قوانین آئے دن کے سرکلر۔ عدالت العالیہ کے نئے نئے فیصلوں کا مطالعہ اُنہیں ایک غیر زبان کے الفاظ پر توجہ ڈالنے اور اُسکی تہ کو پہنچنے کیواسطے سدِّ سکندر سے کم نہیں اوّل تو غیر دیس کی زبان کا جلد آجانا ہی دشوار ہے۔ دُوسرے کام کی روز افزوں بیشی اتنی مہلت کب دیتی ہے کہ وہ اوقاتِ پیشی کو چھوڑ کر اسطرف کامل توجہ فرمائیں اور دیسی زبان کی واقفیت سے اپنی معلومات بڑھائیں۔ پس یہی وجہ ہے کہ اُنہوں نے اپنی مادری انگریزی زبان میں کارروائی ہونے کو مقدم سمجھا۔ جس سے ہماری زبان کی مستحکم دیواروں میں ایک گونہ دراڑ پڑ گئی۔ اور یہ اندیشہ ہوگیا کہ کہیں یہ پانی مرتے مرتے ایک دن یہ دیوار بیٹھ نہ جائے ؛ چُونکہ وجوہِ بالا سے ہمارے اہلِ مُلک کو لازم ہوا کہ وہ بھی شاہی زبان یعنی انگلستانی بولی کو اپنا بہیر بنائیں۔ پس وہ لوگ اپنی اصلی زبان کو چھوڑ کر اسقدر انگریزی پر جھک پڑے کہ دیسی زبان کی تصانیف تو کُجا اُردو اخبارات کے پڑھنے تک کو تضییعِ اوقات سمجھنے لگے اور یہاں تک منہمک ہوئے کہ اُنکی کوئی بات بھی انگریزی محاورے یا لفظ سے خالی نہیں ہوتی۔ غضب تو یہ ہے کہ جن الفاظ کے مقابل میں ہماری زبان کے عمدہ اور سہل المخرج الفاظ موجود ہیں وہ اُنہیں یک لخت چھوڑ کر فخریہ انگریزی زبان کے غیر مانوس اور مشکل الفاظ اپنے روزمرّہ میں ملائے چلے جاتے ہیں۔ شکریہ کی بجائے تھینکس۔ تعارف کی بجائے اِنٹر ڈیوس۔ غیر حاضر کی بجائے ایبسینٹ۔ حاضر کی بجائے پریزنٹ۔ پہل قدمی کی بجائے واک۔ انکی زبان پر سقا کا نہ چڑھا ہوا ہے ؛ اُردو زبان کے حق میں یہی ایک خوفناک امر ہو یا خطرناک مرحلہ گلوگیر ہے جس سے اندیشہ ہے کہ ہماری موجودہ زبان غائب نہو جائے۔ چنانچہ اسی خیال نے ہمیں ڈکشنری لکھنے پر آمادہ کیا کہ کسی روز ہماری پیاری زبان کا بالکل نام و نشان نہ جاتا رہے۔ جن لوگوں نے اِسے گودیوں میں کھلا کر پالا اور چونچال بنایا ہے اُنکی محنت اکارت نہ جائے ؛ گو ہمکو مدراس، بمبئی اور بنگالے کی زبان دیکھکر گمان گزرتا ہے کہ جس طرح ان مُلکوں کا بچہ بچہ انگریزی داں ہوکر اس زبان کو مدر ٹنگ بنا دینے کی فکر میں ہے اور ہمارے مُلک والوں نے بھی وہی ڈھچر ڈالدیا ہے ایسا نہو کہ یہ لوگ بھی اپنی زبان کو ہاتھ سے کھو بیٹھیں۔ مگر پھر بھی ہمارا دل یہ گواہی نہیں دیتا کہ ہماری اُردو زبان ہمارے مُلک سے یکبارگی اُٹھ جائے گی ؛

ان مُلکوں میں انگریزی زبان کے زیادہ رواج پانے کا سبب حکومتِ انگریزی کا وہاں سے شروع ہونا اور اوّل اوّل اُسی جگہ ڈیرے خیمے ڈالدینا ہے۔ کیونکہ سب سے پہلے انگریز انہیں اطراف میں قربِ سمندر کیوجہ سے وُرود فرما ہوئے اور وہاں کے باشندوں کو انہیں سے واسطہ پڑا ؛ مدراس میں بیشک انگریزی زبان مادری زبان کے قریب قریب ہوگئی ہے جسکی وجہ یہ ہے کہ ایک تو وہاں عیسائی کثرت سے آباد ہیں۔ بستیاں کی بستیاں۔ گانوں کے گانوں انہیں لوگوں سے بھرے پڑے ہیں۔ اِسکے علاوہ مسلمان وہاں بہت کم اور ہندو بکثرت ہیں جنہیں اس زبان سے کام ہی نہیں پڑتا۔ مگر پھر بھی وہاں کی اصل زبانیں تلنگو۔ تامل۔ کناری۔ ملیالم ملیامیٹ نہیں ہوگئیں ؛ بمبئی میں اوّل تو وہی آغازِ حکومت کی وجہ ہے۔ دُوسرے انگریزی تجارت کے باعث سے اس زبان کا زیادہ چرچا ہوگیا۔ تیسرے وہاں کے لوگ بھی قریب قریب عموماً سب تجارت پیشہ۔ روزگار پیشہ۔ وکالت پیشہ اور سب کے سب دیسی محکام اسی کو کام میں لاتے ہیں۔ مگر پھر بھی وہاں کے گرد و نواح میں مرہٹی، جنوب میں کناری۔ خلیج کھمبایت کے آس پاس میں گجراتی بولی جاتی ہے۔ یہانتک کہ اس زبان میں اخبارات بھی نکلتے ہیں ؛

اب رہا بنگالہ و بمبئی۔ اور اسکا بلحاظِ تجارت و ابتدائے حکومتِ برطانیہ قریب قریب یکساں حال ہے۔ جسکی وجہ سے عموماً بنگال کے تمام باشندے انگریزی بولنے لگے ہیں۔ مگر اِس صُورت میں بھی بنگلہ زبان کو جو سنسکرت آمیز ہندی زبان ہے ترک نہیں کیا۔ اسمیں بھی سیکڑوں اخبار نکلتے اور ہزاروں تعلیمی کتابیں برابر تصنیف ہوتی چلی جارہی ہیں ان بواعث سے ہمیں اُردو کی جانب سے مایوس ہو جانا قبل از مرگ واویلا ہے ؛ ہر زمانہ میں ہر ایک مُلک میں دو زبانیں ضرور ہی ہیں۔ ایک درباری جس سے حضور رس عمائد۔ سرکاری ملازموں اور اہلکاروں کو ہر دم واسطہ پڑتا رہتا ہے۔ دُوسری عام جسے اہلِ مُلک اپنے گھروں میں۔ اپنے خانگی معاملات میں۔ تجارت صنعت و حرفت وغیرہ کے مختلف پیشوں میں استعمال کرتے ہیں۔ اِس دلیل سے بھی ہماری زبان کو زوال نہیں آسکتا۔ بلکہ اب تو ترقی کا (حفِ نظر) ایک اور سلسلہ نکل آیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ حضور نظام بادشاہِ دکن نے اِسکی سرپرستی اختیار کی ہے۔ جس سے بہت کچھ ترقی کی اُمید بندھی ہے۔ وہاں کے تمام دفاتر اُردو میں کردیئے گئے۔ مگر خاص خاص عالیہ عدالتوں میں انگریزی انتظام کی تقلید اور انگریزی قوم کے ارکانِ ریاست کی سہولت کی غرض سے انگریزی میں بھی کارروائی ہوتی ہے ؛ الغرض ہمارے ہندوستانیوں پر فرض ہے کہ وہ اس شیریں اور سلیس زبان کو جسکی تعریف میں کسی شاعر نے کیا خُوب کہا ہے ؏ ہے زباں ایک اور چار مزے ؛ اسکی ہر بات میں ہزار مزے۔ بالکل ترک نہ کردیں۔ دیسی الفاظ کے ہوتے پردیسی زبان کے الفاظ زبردستی اپنی زبان میں ٹھونس ٹھونس کر نہ بھریں۔ اس زبان کی تصانیف کو قدر کی نگاہ سے دیکھکر اُسکی ترقی کو ہمیشہ مدِّنظر رکھیں تاکہ وہ روزِ بد نہ آئے کہ یہ زبان بھی مردہ زبانوں میں شمار ہونے لگے ؛

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اسمیں شبہ نہیں کہ کوئی زبان بھی ازانل تا ابد ایک ہی حالت پر برقرار۔ قایم اور سالم نہیں رہتی۔ زمانہ کے ساتھ ساتھ اپنا ڈیرہ ڈنڈا اُٹھائی جاتی ہے۔ مگر پھر بھی ہمیں اپنی زبان سے وہی محبت رکھنی چاہیئے جو ماں باپ کو اپنے بچوں سے یا بچوں کو اپنے ماں باپ سے ہوتی ہے۔ کیونکہ زبانوں کا رنگ قرنوں میں بدلا کرتا ہے اور ان حسابوں ہماری اُردو زبان ابھی ابتدائی حالت میں ہے ؛ اگرچہ بلحاظِ اختلاط ہماری زبان کی بنیاد ڈیڑھ ڈھائی ہزار برس کے قریب زمانہ ہوگیا۔ مگر جب سے اِس کا نام شاہجہانی اُردو رکھا گیا۔ اسمیں ایک خاص روش اور تراش خراش پیدا ہوگئی ہے جسے تین سَو برس سے زیادہ عرصہ نہیں گزرا۔ لہذا بخیالِ قدامت پیری کا زمانہ و بلحاظِ جدت عین شباب کا عالم ہے۔ اگر ہمارے ملک والوں نے اسکی محافظت نہ کی اور ایسے ہی بے پروا رہے تو عین عالمِ شباب ہی میں ضعیف و ناتواں ہوکر عالمِ بالا کا رستہ لیگی ؛

سببِ تالیف

قطعہ

فاتحِ کارِ جہاں نام ہے تیرواں تیرا ؛ قاطعِ شرک ہے اوّل ہی سے پیماں تیرا ؛ مایۂ نطق زباں ہے سو عطا ہے تیری ؛ کون سے مُنہ سے مجھوں ممدوحِ ثنا خواں تیرا

میرے معزز دوستو! جانتے ہو؟ مجھے اُردو لغات۔ محاورات۔ مصطلحات لکھنے کا کیوں شوق پیدا ہوا اور اِسکی تدوین میں حاسدانِ زمانہ کے ہاتھوں سے کیسی کیسی تکلیفیں پہنچیں کیا کیا مصیبتیں جھیلیں۔ کیسی کیسی تنگیاں اُٹھائیں۔ عمرِ عزیز کا ایک بڑا حصہ یعنی تیس برس جو بظاہر لکھنے میں دو لفظ اور سُننے میں وہ باتیں ہیں مگر درحقیقت وہ بڑے بڑے دن اور بڑی بڑی راتیں ہیں کسطرح کھپا بیٹھا۔ جب اِن دو انچھروں کی تفصیل اور باعثِ طویل پر نظر ڈالتے ہیں تو یہی ایک بہت بڑی داستان اور تمام عمرِ رام کہانی ہوجاتی ہے۔ کیونکہ لڑکپن کا کھیل گویا میں نے اس کام کو سمجھا۔ ارمان بھری جوانی کا لطف اِسے جانا۔ کمانے دھمانے کا فرضی دربار اِسے تصور کیا۔ خود نما معترضوں کے اعتراض سُنے۔ خود غرض مخالفوں کے اخبار اور رسالے پڑھے۔ جانبین کے طرفدار اخباروں کے مباحثے دیکھے۔ کسی نے مُنہ چڑایا۔ کسی نے دل دُکھایا۔ اسکے سوا کسی کے کچھ ہاتھ نہ آیا۔ ہماری مسافرت کے ہاتھوں ماں باپ نے بچھڑنا۔ اولاد نے دنیا سے گزرنا شروع کیا۔ جن آنکھوں کے تاروں سے فروغ و فراغ کی اُمید تھی اُنکے داغ کھائے۔ جوانی نے مُنہ چھپایا۔ عروسِ پیری نے مُنہ دکھایا۔ اسکی مُنہ دکھائی اسکے سوا کیا دیتا کہ تمام طاقت طاق اور توانائی نثار ہوگئی۔ آنکھوں کی بینائی اسکے بجز دوسری چیز کے دیکھنے کی روادار نہ رہی رفتہ رفتہ اُسنے بھی بیوفائی اختیار کرلی۔ ادھر جمع پونجی نے جواب دیا۔ اُدھر قرضخواہوں نے حساب لیا دولت پرست مطلب کے یاروں نے خود غرضانہ نالشیں کیں۔ ہم نے آہ و نالہ سے اُنکا مقابلہ کیا اور فریادیں کیں۔ لیکن اسی کام کو نہ چھوڑا۔ اعضا تھکے مگر ہم نہ تھکے۔ ایک ایک کوڑی ادا کی اور جسطرح بنا اپنی حاجت روا کی ؛ کبھی صرف مصطلحاتِ اُردو کا مجموعہ تیار کیا۔ ۱۸۷۸ء میں انجمنِ عرب سرائے اسکی سرپرستی کو اُٹھ کھڑی ہوئی۔ لیکن تھوڑے ہی دنوں میں اُسکا چراغ گل ہوکر یہ مجموعہ اندھیری کوٹھری میں جا پڑا۔ انجمن کے رسالوں کی جیخم جانچ کچھ کام نہ آئی ؛ کبھی ارمغانِ دہلی ایک بہت بڑی بسیط لغات مع محاورات و اصطلاحات لکھی۔ اُس میں ایک ایک لفظ کی وجہ تسمیہ۔ زمانۂ تکوین اور اُسکے مادوں پر بقدرِ معلومات و حسبِ امکانِ خداداد قلم فرسائی کی ؛ کبھی لغات النسا تحریر کی اور اُسمیں عورتوں کے خاص خاص محاوروں یا اصطلاحوں کے سوا دوسری بات سے کام نہ رکھا۔ البتہ رسموں کی تشریح کردی ؛

لیکن جب روپے نے خاطرخواہ ہمارا ساتھ نہ دیا تو ارمغان کا خلاصہ کیا ہندوستانی اُردو لغات کے نام سے رسالے نکالے۔ کئی برس تک یہی شغل رکھا۔ اس موقع پر تصنیف کے اُچکوں نے بہت سا نقصان پہنچایا ۔ کرکے ٹکڑے بیچا گو ہر شہیدی ظلم ہے ؛ مشتری کم مایہ تھے میر احسن ہتک ہوا ؛

غرض ان منتروں سے بھی دولت کا سانپ کسی کے خزانہ سے نہ ہٹا۔ اور دولتمندوں کا دل ذرا نہ پسیجا۔ اخراجات تنگ کرتے چلے گئے۔ مگر جوں توں کرکے اِس لنگڑے گھوڑے کو حرف سین کے آغاز تک پہنچا دیا ؛ یہ ۱۸۸۶ء کا زمانہ تھا کہ ایک فرشتۂ غیب دکھنی لباس میں شملہ پر وُرود فرما ہوا۔ محمد مظہر الدین خاں اپنا نام اور سر آسماں جاہ اپنا خطاب بتایا۔ میں نے اُس آسمانِ شوکت کو مظہرِ قدرت اور اپنی لغات کا پورا پورا سرپرست پایا۔ اُسکے ساتھ بڑے بڑے عالم متبحر۔ ادیب لاجواب۔ ہر فن اور ہر زبان کے مستند اُستادوں یعنی علومِ مغربی اور مشرقی کے چمکتے ہوئے ستاروں کا جھرمٹ تھا اُسکے دم قدم کی روشنی ایسی پھیلی کہ ہماری تقدیر کا لکھا کسی روک ٹوک بغیر اُنکی نظر سے گزر گیا خود بھی غائر نظر سے دیکھا اور ہمراہی مبصروں کو بھی جانچ پڑتال کرنے کا حکم دیا۔ اب کیا تھا گویا برباد شدہ گھر از سرِ نو آباد ہوا۔ یعنی اُسوقت سے ہماری نامکمل زبان کے دن پھرے اور قالبِ موجودہ میں فرہنگِ آصفیہ کی بھٹکی ہوئی رُوح نے حلول کیا۔ اگر اُسوقت کی مفصل کیفیت دیکھنی منظور ہو تو جلدِ چہارم کے آخر میں جو گذارش موسوم بہ پیکرِ خیال ہے اُسے ملاحظہ فرمائیے اور ایکسطرح کا نیا لطف اُٹھائیے۔ اِس لغات کا ننڈ رونا تو بہت سا تھا۔ جسے کچھ تو جلدِ چہارم کے آخر میں ہمنے رویا اور کچھ تقاریظ وغیرہ میں ہمارے دوستوں نے اِس طرح

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وہ محاورے ہیں اور جو کسی مثال سے تعلق رکھتی ہے وہ مثال ہیں لکھدی ہے۔ ہر ایک محاورے کی مثالیں اُنہیں لوگوں کی بول چال ہیں دی ہیں جنسے وہ متعلق ہے بچوّں کے کھلانے کے فقرے۔ لوریاں کھیل وغیرہ بھی کہیں مثال ہیں کہیں ترتیب میں جہاں جیسا مناسب ہوا ہے لکھے گئے ہیں عورتوں کے مہینے بھی مع وجہ تسمیہ اور وقت رواج داخل کئے گئے ہیں۔ بھنگڑ ایس ہی دھرے ہیں۔ شرابی امیر جھنکار رہے ہیں۔ ضلع جگت۔ چھندہ مرہٹی۔ بارے۔ انملیاں۔ دوسخنے کہہ مکرنیاں جو کچھ جا ہو اِمیں نکال سکتے ہو۔ صرف خلو بجی ہی نہیں بلکہ فلاسفی سے بھی اسمیں بہت کچھ مددلی ہے۔ اور جو محاورے آئندہ رواج پانیکے قابل ہیں۔ اُن پر بھی لحاظ کیا ہے۔

غرض اکثر ضروری عربی الفاظ کے ساتھ عربی ماد ے۔ ہندی کے ساتھ ہندی ترکی کے ساتھ ترکی۔ انگریزی کے ساتھ انگریزی لکھتے ہیں مادہ جہاں تک ہماری عقل۔ ہمارے تجربے۔ ہماری واقفیت نے کام دیا ہے۔ وہاں تک ہم نے اصطلاحوں کی وجہ تسمیہ اور اکثر لغت کے مخرج اور ہر ایک فعل کے اشتقاق کو بھی ہاتھ سے نہیں جانے دیا ہے۔ اور چوک کی جو پوچھو تو انسان کی سرشت میں پڑی ہوئی ہے۔ اعتراض سے تو آجتک کوئی دنیا میں بچا ہے نہ بچیگا لوگوں نے کلامِ الٰہی اور احادیث و پیغمبرانِ الٰہی کو نہ چھوڑا تو ہماری کیا اصل وحقیقت ہے سہ میں ہوں بشر کلام بشر ہے مرا کلام ؛ حاسد کو اعتراض ہو حق کے کلام پر۔ اگر ان باتوں سے ڈرا کریں تو کوئی کام بھی دُنیا میں نہ کرسکیں۔ بارہا ایسا ہوا ہے کہ جن باتوں پر ابتدا میں لوگوں نے اعتراض جڑا ہے اخیر کو تجربے کے بعد وہی ماننی پڑی ہیں اب تو سہ جس روش میں کی خرامش خواہ نیک وخواہ بد ؛ اُسمیں جد و جہد تا سر حدِّ امکاں چاہئے۔ ہاں اگر افسوس آتا ہے تو اِس بات پر آتا ہے سہ جو ایک عیب ہو دیکھیں ہزار غور سے یار ؛ ستم ہے لاکھ ہنر پر نظر کسی کو نہ ہو۔

قصّہ مختصر۔ ہم نے نہ عیب چینوں کا خوف کیا۔ نہ خُردہ بینوں کی پروا۔ جیسی بُری یا بھلی اپنی پیاری مادری زبان کی خدمت بن پڑی وہ کردی۔ آیندہ جو اس کام کے اہل اور سچے ہوا خواہ ہونگے وہ ترقی دے لیں گے ؛

قطعہ

اے اہلِ خیر کچھ تو اِدھر بھی کہ بیٹھے ہیں ؛ کب سے دُعائے خیر کے اُمیدوار ہم
جو کچھ بنا کسی سے وُہی چھوڑا بہر یاد ؛ اپنی لُغات چھوڑ چلے یادگار ہم

سیّد احمد دہلوی۔ مؤلّف فرہنگِ آصفیہ۔ دہلی کوچۂ پنڈت۔ اگست ۱۹۰۸ء

شُکریۂ

سرپرستان ومعاونانِ فرہنگِ آصفیہ

کیا ایسے دریا دلوں، حاتم سے بڑھکر سخیوں۔ کریمُ النفس علم دوست۔ ہنر پرور بادشاہوں کے احسان کا دَل بادَل ہمارے اور ہمارے مُلک والوں کے سروں پر چھایا ہوا نہیں ہے؟ جنہوں نے ہندوستان کی عام اور نامکمل۔ خاص ٹکسالی زبانوں کو ناقص رہجانے کے داغ سے بال بال بچالیا۔ جس بات کی کمی تھی جامع لُغات کو مدد دیکر پورا کرادیا شعر ہن سخاوت اُنہیں قرار کہاں ؛ کہ ہے عادت طبیعتِ ثانی۔ کیا ایسے وزارت مآب وارکانِ فلاطوں انتساب کا شکریہ واجب نہیں؟ کہ جنہوں نے اپنی توجہ دلی۔ ہمتِ عالی اور فراخ حوصلگی سے فرہنگِ آصفیہ جیسی مبسوط لُغات کی اشاعت کا سامان بہم پہنچادیا شعر قدرِ ہنر کو چاہئے عقل و تمیز و درک وفہم ؛ دستِ کشادہ دل فراخ منعمی و تونگری ؛ کیا ایسے بڑے محققوں۔ علمُ اللسان کے ماہروں۔ قوم اور مُلک کے قابلِ فخر فاضلوں کا شکر گزار ہونا لازم نہیں؟

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صاحب عالم بہادر کے بڑے صاحبزادے مرزا اسلیمان شاہ ... کی جنکی نقل جلدِ چہارم کے اخیر میں ثبت ہے۔ **فرہنگ** ہے. صاحب عالم بہادر کے بڑے صاحبزادے مرزا ... کی سند بھی حاصل کی جسکی نقل جلدِ چہارم کے اخیر میں ثبت بہ ... بلکہ ایک موقع پر اپنی زباں دانی کی سند بھی حاصل کی ... الفاظ اُنکی زبانِ فیض ترجمان سے سُننے۔

بہادر مرحوم۔ کیواں شکوہ مرزا **ثریا جاہ** صاحب بہادر سلمہ اللہ تعالیٰ۔ مرزا **اقبال شاہ** بہادر مغفور سے بھی عقیدتمندانہ نیاز حاصل رہا۔ مرزا **فرخندہ جمال** صاحب خلف الصدق مرزا فخرو بہادر ولیعہد بادشاہِ دہلی جن کا جنازہ غدر سے ایک سال پیشتر ۱۸۵۶ء میں شاہانہ ماتمی تزک کے ساتھ دیکھا تھا۔ نیز مرزا خورشید عالم صاحب **گورگانی** برادرِ مرزا فرخندہ جمال سلمہ اللہ تعالیٰ اب تک وہی قدیمی عنایت فرمائے جاتے ہیں۔ اِنکے علاوہ اُسوقت کے اور بہت سے لائق و شائستہ شہزادگانِ دہلی سے مجالست و موانست رہی ❊

شعرائے نامی گرامی و رئیسانِ شہر میں سے جناب مولوی مفتی صدر الدین **خاں** صاحب **آزردہ** کو دیکھا جن کا دونوں کندھوں پر ہاتھ رکھکر کھڑے ہوجانا۔ میٹھی میٹھی باتیں سنانا اور ہر بات پر شوشو کرنا خاندان کے بچے بچے کا حال پوچھنا۔ آجتک یاد ہے۔ جناب نواب **مصطفیٰ خاں** صاحب **شیفتہ** کی زیارت کی۔ اُنکی شُستگیٔ زبان نے شیفتہ بنایا۔ ہمارے بعض دوستوں نے مرزا نوشہ اسد اللہ خاں **غالب** کی خدمت میں باریاب کرایا۔ اُنکے لطیفے سُنتے دل بہلایا۔ جناب استاذی حافظ قطب الدین صاحب **مُشیر**۔ یوسف علیخاں صاحب **عزیز**۔ مرزا قربان علی بیگ صاحب **سالک**۔ بخشی تفضل حسین خاں صاحب **کوکب**۔ نواب سید اکبر مرزا صاحب **سیّد**۔ میر مہدی حسن صاحب **مجروح**۔ حضرت **انور**۔ مرزا صابر۔ **رشک**۔ **قلق** شاگردِ مومن۔ سید محمد زکریا خان **زکی**۔ میر قربان علی **شیدا**۔ مرزا شہاب الدین احمد خاں صاحب **ثاقب**۔ حافظ غلام دستگیر صاحب **تسلین** خلفِ حضرت **مشیر**۔ نواب احمد سعید خان صاحب **طالب**۔ منشی بہاری لال صاحب **مشتاق** یارِ گرامی مولوی عبد الرحمٰن صاحب **راسخ**۔ وغیرہ کا کلام اُنکی زبانِ فصاحت بیان سے سنا۔ نواب ضیاء الدین احمد خاں صاحب **نیر رخشاں** کی خدمتِ بابرکت میں اکثر باریابی کا موقع ملا ❊

مرزا عبد الغنی صاحب **ارشد**۔ مولوی سیف الحق صاحب **ادیب**۔ شاہ بہاء الدین صاحب **بشیر**۔ مرزا محمود شاہ صاحب **شاکر**۔ مرزا مجاہد الدین صاحب **شاہی**۔ مرزا غلام محمدی صاحب **نامی**۔ مرزا نصیر الدین حیدر صاحب **فانی**۔ مرزا اشرف بیگ صاحب **اشرف**۔ جناب نواب امیر الدین احمد خاں صاحب بالقابہ مسند نشین ریاست لُہارو کی خدمت میں بھی ابتک نیاز حاصل ہے۔ آپکی خاص الخاص زبان بروقتِ گفتگو ایک عجیب سرور و دلاویزی بخشتی ہے۔ حضرت **بیخود**۔ افسر الشعراء آغا ظفر علی بیگ صاحب قزلباش **شاعر**۔ اِنکے ماسوا اور بھی بہت سے صاحب کلاموں سے ہم کلامی کی نعمت حاصل ہوتی رہی ❊

ایامِ غدر کے بعد جب میں نے بخوبی ہوش سنبھالا تو دیکھا کہ موجودہ زبان نے اور ہی رنگ نکالا ہے۔ میں زبان کی ترقی کا مخالف نہیں ہوں بلکہ اِسکا دل سے ساتھی اور موافق ہوں۔ کیونکہ زبان کی ترقی عین ہماری ترقی ہے۔ میری تمام اُردو تصانیف دیکھ ڈالو۔ بہت سے ایسے ہندی اچھوتے الفاظ ملیں گے جنہیں فصیحانِ زبان نے ابھی تک ترچھی نظر سے دیکھکر اپنی زبان کی مجلس میں بیٹھنے کی پوری پوری جگہ نہیں دی تھی۔ حالانکہ وہ از حد فصیح۔ بلیغ۔ پُر درد۔ پُر معنی۔ پُر اثر اور پُر شوکت الفاظ تھے۔ کسی نے عورتوں کی زبان سمجھکر ان الفاظ کے گلے پر چھری پھیری۔ کسی نے ہندی کے ٹھیٹ محاورے جان کر تسلیم کرنے سے پہلو تہی فرمائی۔ اگرچہ ایک زمانہ میں ہمارا بھی یہی حال تھا کہ ہندی زبان نہ جاننے کے سبب ہندی الفاظ کو خاطر میں نہ لاتے اور اُنکی واقعی داد نہ دیتے تھے۔ لیکن جب سے ہم نے لغات کی تحقیق میں قدم رکھکر ہندی سے واقفیت پیدا کی تو دیکھا کہ ایک جہالت کا پردہ تھا جو ہماری آنکھوں سے اُٹھ گیا اور جان لیا کہ درحقیقت یہ ایک جادو بھری زبان ہے اِسکا جو گیت اور بیان ہے بڑا ہی پُر اثر اور ذی شان ہے ❊

مگر ہاں زمانہ حال میں ایک سچا حال کھیلنے والے **حالی** نے اُسکی داد دی اور اپنے کلام میں قصداً داخل کرنے کی ٹھان لی جس سے اُنکی زبان ایک صاحبِ تاثیر زبان بن گئی۔ پتھر کے کلیجے والے حال کھیلنے لگے۔ سنگیں دل ماہیِ بے آب کی طرح لوٹنے لگے۔ **بیوہ کی مناجات** نے سُہاگنوں کے دلوں میں یہ ارمان پیدا کر دیا کہ کاش ہم بھی ان عورتوں میں شریک ہوکر ان نرم نرم درد بھرے الفاظ کے مستحق ہوتے۔ **شکوۂ ہند** نے سرزمین ہند کی بیوفائی پر آٹھ آٹھ آنسو رُلا دیا۔ **مدّوجزرِ اسلام** نے اُترتے ہوئے سمندر کو چڑھا دیا۔ باسی کڑھی میں وہ اُبال آیا کہ سوتوں کو چونکا دیا۔ یہ مثالیں صاف ظاہر کر رہی ہیں کہ میں زبان کی ترقی کا حامی اور دل وجان سے ہوا خواہ رہا ہوں سب کچھ سہی مگر میرا دل ان باتوں کو کبھی قبول نہیں کرسکتا کہ سر تا سر ٹکسال باہر زبان ہو اور یہ بندہ اُسکی توصیف میں ہمہ تن رطب اللسان ہو۔ کوئی لفظ قواعد منضبطہ سے باہر ہو اور ہمارے دوست اُسے سراہیں ہم اپنی زبان کو مرہٹی باڑوں **لاؤنی** باڑوں کی زبان۔ دھوبیوں کے **کھٹ**۔ جاہل خیال بندوں کے **خیال**۔ ٹیسوؤں کی بالی یعنی بے سر و پا الفاظ کا مجموعہ بنانا کبھی نہیں چاہتے۔ اور نہ اُس آزادانہ اُردو ہی کو پسند کرتے ہیں جو ہندوستان کے **عیسائیوں**۔ **نومسلم بھائیوں** تازہ ولایت صاحب **لوگوں۔ خانساماؤں۔ خدمتگاروں**۔ پورب کے **منہیوں کیمپ لوگایوں**۔ اور چھاؤنیوں کے ست بھجڑے باشندوں نے اختیار کر رکھی ہے ہمارے ظریف الطبع دوستوں نے مذاق سے اِسکا نام **پڑاؤ** رکھدیا ہے ❊ بعض **ناولوں** اور **اخباروں** کی زبان بھی ایسی خود رنگی اور خود آہنگی زبان ہے جسے خود **منڈی اردو** کہہ سکتے ہیں۔ اِسکی تشریح نہایت ظرافت کے ساتھ ہمارے دوست مرزا **ارشد** مرحوم نے اِسی فرہنگ کی تقریظ میں فرمائی ہے۔ ارشدا ہائے ارشد!!

ساله افسوس ہے کہ تین چار برس ہوئے اِنہوں نے بھی انتقال فرمایا۔ ۱۲

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اب تم کہاں اور ہم کہاں؟ علیٰ ہٰذا القیاس ہم اُن مشیخت بھرے تحکمانہ۔ جوڑ بے جوڑ الفاظ سے بھی کوسوں دُور ہیں جنہیں نہ مذکر کی تمیز نہ مونث کی تشخیص۔ ہم لقاں نہیں ہیں کہ قوم فاتح کی ستیاناسی اُردو کو واجب الامتثال بتائیں۔ اور اپنے گھر کا پتا کسی گھر جالی بگل (بغل) میں بتائیں۔ نہیں بلکہ جان جان کر بھلی چنگی زبان کو بگاڑ کر کہیں کہ "تم بندا ابن ڈوانہ جانٹ" یعنی تم بندرابن دروازہ جانتے ہو؟ القصہ جب زمانہ کی موجودہ رفتار سے بخوبی تیقن ہوگیا کہ اب کوئی دن میں خالص اُردو زبان کا صرف نام ہی نام رہ کر ان نئے زباں دانوں اور نو دولتوں کے ہاتھوں کچھ سے کچھ رنگ ہو جائیگا۔ اور یہ ایک بے ڈھنگی اُردو بن جائے گی۔ اسکی فصاحت و بلاغت شستگی و سلاست قلعہ والوں کی طرح خاک میں ملجائیگی اور دتی والوں کی طرح زمین کا پیوند ہو جائیگی تو ہاتھ ملنے کے سوا کچھ بھی ہاتھ نہ آئیگا۔ کوئی دن جاتا ہے کہ یہ غارت گر زبان اِسے بھی بے نام و نشان کر دینگے۔ کیونکہ جن لوگوں نے اِسے پال پوس کر ایک ایک اصطلاح کو پروان یعنی ٹکسال چڑھایا تھا فصیح و بلیغ الفاظ کا معیار بنایا تھا وہ اپنے قدر دانوں کے ساتھ کب کے چل بسے ؎

یوں ملگئے سحبانِ جہاں خاک میں سارے ❊ یہ صورتیں گویا کبھی پیدا نہ ہوئی تھیں ❊ زبان نے بھی نہایت افسوس کے ساتھ زبانِ حال سے یہی کہنا شروع کر دیا ؎

نہ کوئی سر پہ بٹھاتا ہے اب نہ آنکھوں پہ ❊ ہمارے اُٹھ گئے دنیا سے قدرداں کیا کیا ❊ اور جو گنتی کے وہ چار باقی تھے۔ زمانہ کی ناقدری۔ نافہمی۔ سخن ناشناسی نے اُنکی توجہ کو اسکی طرف سے بالکل اُٹھا لیا۔ بات میں سے بات۔ تغیرِ لہجہ سے تغیرِ معانی۔ اور نکات کا پیدا کرنا تو کجا ثقالتِ الفاظ اور عیوبِ فصاحت کی تمیز ہی اُٹھ گئی۔ جو مُنہ سے نکلا سو ملہار اور جو تُک بے تُک زبان سے سرزد ہوا قابلِ اعتبار کہلایا۔ اور تو اور گویوں نے غزلوں کے ڈھنگ کو ٹھمریوں کی لے میں۔ فنِ موسیقی کی نامی کسبیوں نے ایکٹروں کی طرز پر پارسیانہ لہجہ میں گانا اختیار کر لیا۔ اگر سبب پوچھا تو یہی بتایا کہ مشکل قدر ہی ایسے انداز کی رہ گئی ہے پرانی لکیر کی پیٹنے والیاں پچھل پائیاں کہلاتی ہیں۔ ہم جس محفل میں۔ جس مجلس میں جاتے ہیں اسی طرز کی فرمایش پاتے ہیں۔ اگر رنگ میں رنگ نہ ملائیں تو پیٹ کو کہاں سے لائیں ❊ الغرض ان لوگوں نے یہاں تک زبان کی خوبی۔ اُسکی تراش و خراش۔ الفاظ کی موزونی و خوش اسلوبی کو مٹایا کہ کوئی اِتنا جاننے والا بھی نہ رہا کہ اگر اُسکے سامنے کسی خاص محاورے یا روزمرہ کی شریفانہ اصطلاحیں بولیں تو اُسے بخوبی سمجھ سکے۔ یا کسی اُستاد کا دیوان لے بیٹھیں تو اُسے سمجھا سکے۔ موزونیت کے ساتھ پڑھنا تو درکنار جا و بیجا اضافتیں لگا لگا کر ایسا خلط مبحث کر دیتے ہیں کہ ایک دفعہ تو مصنف کی رُوح بھی بے قرار ہو کر قبر کے اندر کانپ اُٹھتی ہے۔ اگر اس اخیر وقت میں ان دو چار ٹوٹے پھوٹے شاعروں کا دم نہ ہوتا اور اُنکی طفیل سے جو تھوڑا بہت شاعری کا چرچا ہے وہ بھی نہ رہتا تو ہم دکھا دیتے کہ زبان کا کیا درجہ ہو جاتا۔ زباں در دہان و زباں داناں دگر ہی کہتے ہیں۔ کیونکہ اِس زمانہ دوں پرور نے جن لوگوں کو دفعۃً صاحب دولت بنایا یا گوڑی سے نکال کر آسمان پر چڑھایا اُنہیں ان باتوں کی کیا خبر جس صحبت جس حالت جس عاشرت میں پرورش پائی ویسی ہی گفتگو ویسی ہی تمیز اور بول چال آئی۔ اگر اُنکے سامنے یہ زبان اصلی ہیئت اور لب و لہجہ کے ساتھ بولی بھی گئی تو سمجھ میں نہ آنے سے وہ ہنسی اُنہی کو مجبوراً اہلِ زبان کو اُن کی سی بولی بولتے اور یہ کہتے بنی ؎ فلک جب کسی کو ہنساتا ہے ہمیں ❊ ہم ہنسکر فلک کی طرف دیکھتے ہیں۔ پس یہی سبب ہے کہ جس سے اِس زبان کے حقیقی وارثوں نے اُنھو لپیٹ کام پڑنے والوں کی خاطر اِسے ایک بے وارثہ بچہ سمجھ کر خود چھوڑ دیا بقول مولانائے رُوم رحمۃ اللہ علیہ ؎ چونکہ جفت احولانیم اے شمن ❊ لازم آید مشرکانہ دم زدن۔ بلکہ یہاں تک کانوں میں تیل ڈالکر بیٹھے کہ جن لوگوں کو اُردو زبان کا ترکہ پانا تو کیسا بولنے تک کا سلیقہ نہیں وہ اِس زبان کے لغت نگار۔ محاورہ داں۔ اصطلاح فہم۔ نکتہ رس۔ اہلِ زبان خود بخود بن بیٹھے۔ مگر یہ چپکے بیٹھے کسی مصلحت اور وقت کے انتظار میں سیر دیکھا اور اسطرح دل کو تسلی دیا کئے ؎ نگینِ دل کو بغل میں لگا رکھا اے معروف ❊ کبھی تو کوئی بھلا ایں رقم کو پوچھے گا۔ گو انہیں کی تصانیف بچر اچر اکر اُردو زباندانی کا مُنہ چڑایا۔ اپنے خشک اور پھسپھسے دماغ کے موافق اجتہاد کر کے اصلاح دی مگر انہیں لوگوں نے مُنہ سے اُف نہ نکالی ذاتی مادہ نہ ہونے سے کچھ کے کچھ معنی الکمدیے۔ تاریخی واقعات کو بدل یا سنا موں تک میں غلطیاں کر دیں۔ اشعار کو خود نہ سمجھے اور اُنکے الفاظ کے ایک کی بجائے کئی معنی گھڑ کر پیدا کر دئے۔ بے جوڑ معنی لگا دئے۔ لیکن یہی اللہ کے شیر گرفت کرنے اور اُنکا ٹینٹوا دبانے کھڑے نہ ہوئے سچ پوچھو تو انہیں لوگوں کے معترض و مزاحم نہ ہونے سے اُن زبان ناآشنا لوگوں کو جو زمانہ کے موافق خود ایسی دماغ رسی لیاقت کے اُردو داں بنے ہوئے ہیں۔ ایسی لغو تصنیف و تالیف کے سراہنے بلکہ بدرجہا غنیمت سمجھنے کا موقع ملا اور وہی بات ہوئی ؎ جن جن کو بات کرنا اے مصحفی سکھایا ❊ ہر بات میں وہ میری اب بات کاٹتے ہیں ❊ لیکن کہاں گنگا تیلی اور کہاں راجہ بھوج۔ وہ مُنہ کی کھائی کہ اہلِ جوہر اور کھرے کھوٹے کے پرکھنے والوں کے سامنے کچھ بھی نہ چلی ؎ مضمون اپنے باندھ کہ گاہک ہو ایک خلق ❊ چوری کی جس میں جنس ہو وہ دکان کیا چلے ❊ چونکہ ان صورتوں کے پیش آنے سے پہلی زبان کے مسخ ہو جانے میں کچھ شبہ نہیں رہا تھا اسوجہ سے بندہ نے ۱۸۶۸ء سے آج پورے تیس برس ہوئے اِس کام کا بیڑا اُٹھایا اور کمر باندھ کر اِسکے سر ہو گیا۔ اِس اثناء میں جو جو مشکلیں۔ دِقتیں مصیبتیں پیش آئیں۔ اُنہیں مَیں ہی جانتا ہوں ❊

اِسکے علاوہ میں دیکھتا تھا کہ معلّمین اور متعلّمین مدارس نیز غیر ولایت کے لوگوں کو بعض لفظوں کے اصطلاحی معنی میں بہت بڑی وقت پیش آتی تھی جو نہ انگریزی ڈکشنریوں سے حل ہوتی تھی نہ برائے نام۔ بے بھاگو۔ اُردو ناکمل۔ ناتمام من گھڑت کُتب لغات سے۔ علیٰ ہٰذا جو پیچیدگیاں امتحان اور مباحثۂ زبان میں آ کر پڑتی تھیں۔ اُنہیں سلجھانیوالا کوئی نہ تھا۔ میرا ذاتی بارہ برس کا تجربہ ہے کہ گو پنجاب کے اُردو نامی اخبارات نے بلحاظِ زبانِ موجودہ وہ رتبہ حاصل کیا ہے کہ آج ایک چھٹ دتی کے کسی اخبار کو میسر نہیں۔ مگر وہاں کے طلباء کو جو اُردو کے سوالات امتحانات

ملا بوقتِ نظرِ ثالث ۴۹ برس گزر گئے ۱۲

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

میں مقررہ نصابوں سے دئے جاتے ہیں وہ اِن سے جدے ہیں۔ عام فہم محاورات میں بھی مُنہ دیکھتے رہجاتے ہیں۔ مَیں پنجاب یونیورسٹی کیطرف سنہ ۹۶ء سے مختلف امتحانوں کی اُردو زبان کا ممتحن چلا آتا ہوں اور اسوقت چھ سات امتحانوں کا ممتحن ہوں۔ لیکن میں نے کبھی یہ نہیں دیکھا کہ اُنکے اُستادوں نے وہ باریکیاں اور نکات سمجھائے ہوں جو اہلِ زبان مصنف کی اصل غرض سے تعلق رکھتے ہیں۔ وادیٔ عشق کی راہیں کوئی ہم سے پوچھے۔ خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے۔ مگر اُردو امتحان کے دینے والے قواعدِ اُردو۔ جوابِ مضمون میں زیادہ نمبر لیکر پاس ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہوئی کہ ہمیں ایک مختصر کتاب موسوم بہ روزمرۂ دہلی مع معانی لکھنی پڑی۔ ہماری فرہنگ اکثر ضروری واقعات۔ اصطلاحات۔ مختلف تحقیقات وحالات کے لحاظ سے انسائیکلوپیڈیا یا اُن اُردو کا حکم رکھتی ہے اور اسی وجہ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ معلومات واستحکامِ زبان کیواسطے ایسے بہتر ذخیرہ ابھی تک دستیاب نہیں ہوا جو اس ریختہ کی بنیاد کو فنِ لغات کی طرف سے بھی مستحکم اور مضبوط کردے۔ پس ہم نے جسقدر وقت علاوہ اسی کام میں صرف کیا اور اچھی طرح سمجھ لیا کہ جو کوئی دم فرصت جب ملجائے سمجھے مغتنم۔ رہ گیا وہ جسنے رکھا کام کل پر آج کا۔

اِس فرہنگ میں ہم نے جن جن باتوں کو ملحوظ رکھا ہے۔ اُنہیں اختصاراً بطورِ فہرست درجِ ذیل کرتے ہیں۔ شائقینِ لغات ملاحظہ فرمائیں۔

فرہنگِ آصفیہ میں کیا کیا ہے؟

تذکیر وتانیث کی تمیز اہلِ دہلی اور لکھنؤ کے موافق اسمیں موجود ہے۔ زبانوں کا فرق اور اُنکی اصلیت کا پتا اس سے لگتا ہے۔ عام محاورے اسمیں درج ہیں۔ خاص خاص محاورے اسمیں داخل ہیں۔ فقیروں کی صدائیں اسمیں سُن لو۔ سودے والوں کی آوازیں اسمیں دیکھ لو۔ دل لگی اسمیں ہے۔ ظرافت اسمیں ہے۔ بعض بعض موقعوں پر جواریوں۔ ٹھگوں۔ دلالوں۔ چابک سواروں۔ بدمعاشوں۔ مختلف پیشہ وروں کے وہ بولتے چلتے روزمرے جنکے نہ جاننے سے اکثر انسان دھوکا کھا جاتا ہے۔ بہ ترتیبِ حروف اس کتاب میں بھی شامل کر دیئے ہیں جو لفظ جس درجہ کے آدمیوں میں مروج ہے وہ اُنہیں کے نام سے لکھا گیا ہے۔ عورتوں کی بولی اسمیں نہیں چھوڑی۔ جاہلوں کی باتوں سے اسمیں پرہیز نہیں کیا تاکہ قانونی ضروری الفاظ اسمیں درج کئے۔ عند التوجہ غلط محاورہ صحیح کرکے اسمیں دکھا۔ ہاں اگر چھوڑا ہے تو مغلظات اور فحش چھوڑا ہے اِس کتاب سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ سابق کے فصحا نے کن کن محاوروں کو پسند کیا تھا اور اب کے فصحا کونسے محاورے پسند کرتے اور کونسے چھوڑتے جاتے ہیں۔ عام الناس کونسے محاوروں کا استعمال کرتے ہیں اور خاص آدمی کون کون سے لفظوں سے بچتے اور کون کون سے لفظوں کو شاملِ روزمرہ کرتے جاتے ہیں۔ پنڈت جی مہاراج کن شبدوں کو سنکر آنند ہوتے ہیں۔ مولوی صاحب قبلہ کن عربی الفاظ پر فخر کرتے ہیں۔ ہندی کے کبیشر اپنے دوہوں۔ کبتوں۔ گیتوں۔ ٹھمریوں وغیرہ میں کون سے الفاظ برتتے ہیں۔ اور اُردو کے شاعر۔ کہانیوں۔ پہیلیوں۔ کہاوتوں میں کون کون سے الفاظ زبان پر لاتے ہیں۔ حال کی بول چال میں کون کون سے الفاظ متروک ہوئے اور کون کون سے اُنکی جگہ لائے گئے۔ اس زمانہ میں کس قسم کے الفاظ مخلوط کئے جاتے ہیں اور کس قسم کے خارج۔ اولیائے ہند۔ فقرائے ہند۔ علمائے زمانہ کا ذکر۔ بترتیبِ سنین اسمیں پایا جاتا ہے عموماً مذہبی تحقیقات۔ کتب سماوی کا مختصر حال اسمیں ملتا ہے۔ ہندی لفظوں کے مادہ کی تحقیق۔ اکثر سنسکرت۔ پالی۔ پراکرت زبان سے لیکر فارسی تک جہاں سے ان دونوں کا ایک ہونا ثابت ہوئی ہے۔ اور اگر ہندوستانی قدیم زبان کا کوئی لفظ آیا ہے تو اُسے بھی جتا دیا ہے کہ یہ سنسکرت کے رواج سے پہلے کی نشانی ہے۔

فلولجی یعنی علمِ زبان کے ذریعہ سے جن الفاظ کا متحد ہونا ثابت ہوا ہے۔ اُنہیں بالتفصیل مع دلائل لکھدیا ہے۔ اسی طرح فارسی الفاظ کا زبانِ ژند۔ پاژند۔ ماوہ دساتیر تک سے سراغ لگایا ہے جن ترکی لفظوں نے ہندوستان میں آکر دوسرا لباس پہن لیا تھا اور اپنی اصل سے بالکل مغائرت پیدا کرلی تھی اُن کا پتا بھی لگا دیا ہے، کہیں تاریخ سے کام لیا ہے تو کہیں رسم ورواج اور ہندی خیالات سے۔ اس کے سوا جو حروف ہندی زبان میں باہم بدلتے ہیں یا فارسی اور اُردو میں اُن کا یکساں بدل پایا جاتا ہے۔ اُنہیں بعض ایسی مشکلات حل کرنے کے واسطے جن سے صرف حوالہ پر لوگ چونکیں گے۔ حروفِ تہجی کے حرفوں کے ساتھ درج کردیا۔

ہر ایک محاورے کی سند حتی الوسع کلامِ شعراء۔ ضرب الامثال۔ روزمرہ گفتگو۔ گیت۔ کبت۔ دوہے۔ پہیلی۔ مکری۔ بجھن وغیرہ سے دی ہے اگر مثال میں موقع آگیا ہے تو پھبتیوں اور ذو معنیوں سے بھی قلم کو نہیں روکا ہے۔ نہ بچوں کے کھیل چھوڑے ہیں نہ عورتوں کے کوسنے اور دعائیں۔ جو محاورے کسی اور زبان سے ترجمہ ہوکر اُردو میں رواج پاگئے ہیں اُنہیں بھی جتا دیا ہے۔ اس کتاب کی ترتیب میں ناظرین کے واسطے بہت سہولت کردی ہے۔ یعنی انگریزی ڈکشنریوں کی طرح لغت اور اُسکے مشتقات کے ساتھ چھتیس حرفوں کا لحاظ رکھا ہے جو جملے جس لغت سے متعلق ہیں وہ اُسی کے ساتھ درج کئے گئے ہیں۔ اصل لغت شروع میں۔ اُسکے مشتقات اُسکے بعد میں اور اُسکے معنی اور مثالیں۔ قلموں اور شروع سطر کے فرق سے معرضِ تحریر میں آئی ہیں۔ اُن رسموں اور لغتوں پر زیادہ توجہ کی ہے جو عام عورتوں میں بالفعل رائج ہیں اور جہانتک ممکن ہوا ہے۔ اُن رسموں کے رواج کا زمانہ اور باعث بھی لکھا گیا ہے۔ جو ضرب المثل کسی محاورے سے متعلق ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نویا جسطرح باہر کی عورتیں اپنے عزیزوں سے چھٹتے اور بچھڑتے وقت روتی ہیں۔ اب ہمیں دوبارہ رونے کی حاجت نہیں۔ البتہ سبب تالیف بیان کر دینا مناسب ہے۔ سواسے بھی سُن لیجئے کہ خدا تعالیٰ نے **عشق** کا عمر بھر صرف **حُسن** ہی کے نام نہیں لکھ دیا ہے بلکہ حُسن پرستوں سے گزر کر بہت سی باتوں کا عشق انسان کی آب و گل میں بھر دیا ہے۔ کسی نے اُدھر کی سُدھ لی۔ اِدھر کی بھلائی۔ کسی نے صانع قدرت کی حکمتوں پر دل لگایا اور آپ اُسکا دیوانہ بنا۔ سیکڑوں جڑی بوٹیاں۔ ہزاروں احجار۔ اجرام۔ اجسام۔ معدنیات قدرتی رنگ آمیزیوں۔ نیچری بناؤ سنگار کو اپنا معشوق بنالیا کوئی اُنکی تاثیروں کے معلوم کرنے پر مرمٹا۔ کوئی اُنکی بناوٹ اور سرشت پر فدا ہو بیٹھا۔ غرض کسی نے مادۂ خداداد کے بل پر علم نباتات کو کسی نے علم جمادات کو۔ کسی نے خصائص حیوانات کو۔ کسی نے ارضی معلومات کو۔ کسی نے سماوی کیفیات کو جان جوکھوں جان کھپاکر حاصل کیا۔ اور خلق خدا کو اُس سے فائدہ پہنچایا۔ کوئی **مختلف** زبانوں کی تحقیقات پر دل ہار بیٹھا۔ زبانوں کے باہمی رشتے۔ جداجدا تقسیم اور خاندانوں کا سُراغ لگایا۔ کسی نے صرف اپنے ہی ملک کے الفاظ جمع کرکے اپنا جوہر دکھایا۔ پس ہمارے دل میں بھی علم زبان اور تدوین **لغات** کا عشق پیدا ہوا۔ اگرچہ یہ عشق بادی النظر میں ذوی العقول سے تعلق نہ رکھنے کے باعث محض فضول اور نامقبول خیال کیا جائے۔ مگر ان غیر ذی رُوح معشوقوں کے عشق نے ہمارے ساتھ وہی سلوک کیا جو انسان کا عشق انسان کے ساتھ کرتا ہے۔ گلیوں میں پھرایا۔ ہر قسم کی صحبتوں میں بٹھایا۔ جگہ جگہ سے تنکوں کی بجائے فقرے چُنوائے۔ خوشی کے جلسوں میں ہنسایا۔ ماتم کی مجلسوں میں رُلایا۔ آزادانہ آرام سے نکالکر ایک ایک کا رام بنایا جس سے ہر صحبت و ہر ملت میں ہمارا ہی چرچا پھیلا اور ہم اِس شعر کے مصداق ہو گئے ؎ گلیوں میں اب تلک بھی مذکور ہے ہمارا ✤ افسانۂ محبت مشہور ہے ہمارا ✤ اپنی گرہ کا لگاکر دوسروں کی ڈب میں ہاتھ ڈالا۔ جو کچھ نکل سکا نکالا کبھی مدرسہ کے لڑکے پڑھائے۔ کبھی مختلف کتابیں بنائیں۔ انعام پائے۔ کبھی **فیلن** جیسے لغت نگاروں کے **اسسٹنٹ ڈکشنری** بنے۔ کبھی انشا پردازی اور مضمون نگاری سے رتبہ معلا۔ کبھی رئیس زادوں کی اتالیقی اختیار کرکے انہیں جانچا تولا۔ انعام سے اکرام سے غرض جس طرح جو کچھ ہاتھ لگا وہ اس دلبر بیجان کی نذر کر دیا۔ اُمید وصال نے یہ طول کھینچا کہ ہمارا ہی وصل نظر آنے لگا۔ مگر سخت جانی کا خدا بھلا کرے کہ اِسنے ہماری جان بچالی۔ اور ہم اِس کام کو انجام پر پہنچاکر اپنے ملک اور اپنی قوم کی ایک بھاری خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ اب جو ہوش آیا تو **میر تقی** مرحوم کا یہ شعر فخریہ زبان پر لایا ؎ سب پہ جس بوجھ نے گرانی کی ✤ اُسکو یہ ناتواں اُٹھا لایا ✤ اِسی اثنا میں ساتھ ہی یہ تجربہ بھی حاصل ہوا کہ اِس دنیا میں کوئی کام عشق کے بغیر انجام کو نہیں پہنچتا ؎ عشق کچھ آتا ہی عشاقِ جفاکش سے بروے ✤ بار صد کوہِ الم بے عمل جرّ ثقیل۔ انسان کیا بلکہ حیوان تک عشق سے خالی نہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ اگر عشق نہ ہوتا تو یہ دنیا۔ یہ زمیں یہ آسمان۔ یہ چمکتے ہوئے ستارے۔ یہ برستے ہوئے بادل بھی نہ دکھائی دیتے ✤ ؎ چرخ کو کب یہ سلیقہ ہے ستمگاری میں ✤ کوئی معشوق ہے اِس پردۂ زنگاری میں

خیر یہ تو تمہید تھی اب خاص باعثِ تالیف کی طرف توجہ فرمائیے۔ غدر ۱۸۵۷ء سے دس پندرہ برس قبل یا پیشتر کا زمانہ ہم نے دیکھا تھا۔ **شہر گویا قلعہ** گل گلزار بنا ہوا تھا۔ لوگ دلّی کو آدمیوں کا بن اور اُسکی آبادی کو غنچہ کہا کرتے تھے۔ انہیں دنوں میں ایک فقیر یہ صدا لگاتا پھرتا تھا کہ "چمن تھا گل ہو گیا گل تھا چمن ہو گیا" گویا یہ ایک مجذوبانہ بڑ تھی۔ مگر لوگ اِس سے عجیب عجیب نتیجے نکالتے تھے۔ حسب اتفاق پہلا فقرہ موزوں ہو گیا۔ اور دوسرا کلام مجنوں کا مجنوں ہی رہا ✤ اُس زمانے میں گو لڑکپن تھا۔ مگر بہت سی **اصطلاحیں** بہت سے **محاورے** بہت سے پھڑکتے ہوئے **فقرے** اور دلچسپ **چٹکلے** ایسے کانوں میں پڑے ہوئے تھے کہ انہیں کبھی ہی ان ہیچ پیچ نے لگا۔ کیونکہ غدر کی بدولت مال و منال سے تو ہاتھ دھو ہی بیٹھا تھا اب کانوں کے رس اور زبان کے حظ سے بھی محروم رہنے لگے ✤ غدر سے پہلے کی پوری پوری صحبتیں تو کہاں نصیب ہوئیں مگر پھر بھی بہادر شاہی عہد کی بہت سی باتیں ان آنکھوں نے دیکھ لیں۔ اِن کانوں نے سُن لیں۔ مثلاً شاہی جلوس۔ شاہی **سواری** و دربار۔ حضور رس **اُمرا** و بے تکلف **ندما**۔ شاہزادہ **جوان بخت** کی شادی کی دھوم دھام قلعہ سے لیکر شہر کے بازاروں تک کی **ٹھاٹر بندی**۔ آرایش و خلایق کا **اِزدحام**۔ الوداع کا **ولیعہدی جلوس**۔ فتح الملک مرزا فخرو بہادر **ولیعہد کا جنازہ** جو غدر سے ایک برس پیشتر ہیضہ کی تڑا بھڑی میں شاہی **میّت** کے قدیمی دستور و جلوس کے ساتھ نکلا تھا۔ ہماری نظر سے گزرا اور انہیں دنوں میں یہ بھی سنا کہ ولیعہد بہادر نے جنکا تخلص رمز تھا مرنے سے پیشتر یہ شعر کہا ہے اہلِ قلعہ ایک سچی پیشین گوئی سے کم نہیں سمجھتے ؎ **شعر** یہ سمجھ لو ہے سمجھی تک یہ نظام سلطنت ✤ پھر ولیعہدی رہیگی اور نہ نام سلطنت ✤ جو ہمارے ہوش سے پہلے کی حکایتیں تھیں وہ ہمارے بزرگوں۔ گھر کی بڑی بوڑھیوں نے اِس طرح کانوں میں بھریں جسطرح **لوریاں** دے دیکر بچوں کی گھٹی میں دنیا کا **نشیب و فراز** ڈالدیتے ہیں کبھی اوروں کی بیتی **کہانیاں** سُنائیں۔ کبھی اپنی آپ بیتی مصیبتیں اور **خوشحالیاں** دُہرائیں۔ کبھی **پہیلیاں** بوجھیں۔ کبھی **سکھیاں** یعنی کہہ مکرنیاں گوش گزار فرمائیں۔ کبھی **انمل بول** سے ہنسایا۔ کبھی **پھبتیوں** سے چڑایا۔ غرض جس طرح بن پڑا اُسیطرح ہماری مادری زبان کا **حافظ اردوئے معلّی** کا عالم بنایا۔ ہم نے **طوطے مینا** کے بچوں کی طرح کان دیکر ان باتوں کو سنا طالب علم بنکر سبقاً سبقاً پڑھا اور یاد کیا ✤ **غدر** کے بعد فلک زدہ آفت رسیدہ بچے بچائے شاہزادوں۔ رہے سہے شریفوں اور شریف زادوں کی صحبت رہی۔ صاحب عالم بہادر مرزا ہدایت افزا عرف مرزا **الٰہی بخش** صاحب جنت آرامگاہ۔ خیر خواہ سرکار و رعایا۔ سرپرست موجودہ شہزادگان دہلی کا سالانہ عید بقرعید کا دربار دیکھا جس میں تمام شاہی **رسمیں** شاہی **آداب** شاہی **قاعدے** برتے جاتے تھے اکثر اوقات اُنکے جواہر سے بھرے ہوئے دلچسپ اور پُرلطف شاہانہ شان کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جنہوں نے اپنی خداداد و فوق العادت۔ علمی لیاقت اور کامل تحقیقات سے ہر طرح جانچ اور پڑتال فرما کر ایسی لسیط۔ وسیع و مہنگی کیواسطے امداد ملنے کی وہ زوردار نہیں نہیں بلکہ زبردست اور مدلل رپورٹ مع نظائر تحریر فرمائی کہ اُسنے فوراً ہی خلعتِ منظوری سے فاخرہ عزت پائی شعر ہو تجکو میری ناصح بیدد، دکیا شناخت + رکھتا ہے دردمند کی درد آشنا شناخت۔ کیا ایسے منصف مزاج۔ بے نفس۔ خیر خواہِ ملک و قوم کا شکریہ مناسب نہیں؟ جس نے حسبِ درخواست مہلت بڑھا کر اُسے اُدھورا نہ چھوڑنے دیا اور پورا کرا کر چھوڑا شعر دیکھ تو ہمتِ عالی سے بشر کا رتبہ + مرتبہ اُس کا بلند ہے عمارت سے نہ دیکھ + ورنہ وہی بات ہوتی شعر نامہ برجلدی میں تیری وہ جو تھی مطلب کی بات + خط میں آدھی ہو سکی تحریر آدھی رہ گئی بیشک سب پر واجب بلکہ فرض ہے + اب ہم سے پوچھیئے وہ کون ہیں؟ اُنکے اسمائے نامی گرامی کیا ہیں؟ وہ۔ وہ ہیں جنکے نام لینے اور صورت دیکھنے سے بھوکوں کی بھوک بھاگتی۔ پیاسوں کی پیاس بجھتی اور اُنکی ذات ستودہ صفات سے بن کہے دل کی مراد برآتی ہے۔ سچ ہے شعر کیا کہیں اُس سے جو ہو ہم سے زیادہ جانتا + وہ ارادہ ہے ہمارا بے ارادہ جانتا + اگر آپ ہمہ تن گوش ہو کر سنیں تو بلاشبہ اُنکے حلقہ بگوش بنیں۔ خوشی کے مارے سنبھالے نہ سنبھلیں۔ کجا کہ تعلّی و لن ترانی کا جوش + کیا آپ اعلیٰ حضرت۔ والا شوکت۔ سلطان ابن السّلطان۔ فلک بارگاہ۔ آصف جاہ۔ سپہ سالار عالی وقار۔ مظفر الممالک۔ نظام الدولہ۔ حضور پُر نور۔ بندگانِ عالی متعالی۔ نواب مستطاب۔ عالی جناب۔ ہز ہائنیس میر محبوب علی خاں بہادر نظام الملک۔ فتح جنگ جی۔ سی۔ آئی۔ ای و جی۔ سی۔ بی آصف جاہِ سادس خلّد اللہ ملکہٗ و سلطنتہٗ۔ فرماں فرمائے فرخندہ بُنیاد ریاستِ حیدر آباد دکن حرسہا اللہ عن الآفات و الفتن کے محبوب الخلائق مرغوب الآفاق نام گرامی سے واقف نہیں؟ جس نام کی تعریف میں ہمارے پیش گوئے والا مناصب حضرت غالب علیہ الرحمۃ گویا ہماری زبان پہلے ہی فرما گئے ہیں۔ اشعار

زباں پہ بارِ خدایا یہ کس کا نام آیا + کہ میرے نُطق نے بوسے مری زباں کیلئے + نصیرِ دولت و دین اور معینِ ملّت و مُلک + بنا ہے چرخِ بریں جسکی آستاں کے لئے
زمانہ عہد میں اُسکے ہے محوِ آرائش + بنیں گے اور ستارے اب آسماں کے لئے + ورق تمام ہوا اور مدح باقی ہے + سفینہ چاہئے اس بحرِ بیکراں کے لئے

کیا آپ نہیں جانتے کہ آصف عبرانی زبان کا مصدر ہے جو میووں کے خوشے اور مہمانوں کے جمع کرنیکے واسطے مختص ہے۔ حضرت کا یہی آبائی خطاب یہی تخلص اور یہی پر عملدرآمد ہے سلیمان علیہ السلام نے اِسی[۱] نام کے ناموری سے نام پیدا کیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام نے سبز دوسوں کو اچھا کر نیکے بعد اسی نام کو تندرستوں میں شامل کر کے پکارا ہمارے اعلیٰ حضرت نے علماء و شعراء کا باغ لگایا۔ انکی تصانیف کے پھولوں اور پھلوں سے اپنے ملک کو بسایا اور سجایا۔ دُنیا کے تمام اہلِ کمال۔ کیا اہلِ علم۔ کیا اہلِ زبان کیا صاحبِ ہنر کیا اہلِ فن۔ جو یہاں آکر جمع ہوئے۔ اور انہوں نے دکن کی غریب الوطنی کو بہ از وطن بلکہ اپنا کعبہ و مکہ سمجھا۔ وہ اسی بابرکت اور مقدس نقط کا اثر ہے۔ یہ سب لوگ اوّل اوّل مہمان بنکر آتے اخیر کو نمک خوار ہو کر یہیں رہ جاتے ہیں شعر شکر خدا کہ ہیں جمع اہلِ فضل + پروانہ وار عادلِ داور کے سامنے۔ یہ بھی اسی بے نظیر تاثیر دلوں کے تسخیر کرنے والے عالمگیر نقط کا عالی سایہ ہے کہ اگر ہم جیسا ادنےٰ سے ادنےٰ بھی اہلِ جوہر آجائے تو وہ بھی چند روز میں عالی مرتبت بلند پایہ کہلائے امیر[۲] ہو یا غریب۔ مفلس ہو یا تونگر یہیں

[۱] یہاں حضرت سلیمان علیہ السلام کے وزیر با تدبیر آصف نامی کی طرف اشارہ ہے جسکے انتظام کی تعریف محتاج بیان نہیں۔ نیز حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ایک ہمعصر مرجع خلائق خوش الحان شخص کا نام تھا جو اپنے لحن داؤدی سے صد ہا آدمی جمع کر لیا کرتا تھا۔

[۲] اللہ اللہ کیا مقام عبرت ہے کہ حضرت امیر احمد صاحب امیر مینائی جنہوں نے ۵ برس اخیر عمر میں امیر اللغات کے دو باب حرف الف ممدودہ و مقصورہ کے ہو بہو ارمغان دہلی کا چربہ اتار کر شائع فرمائے اور ابھی بہت کچھ لکھنے والے تھے کہ بہ اُمید ابداد اشرف اُنیلاد حیدرآباد میں تشریف لائے مگر افسوس کہ چند ہی روز میں اپنی حسرت دل کی دل ہی میں لیکر اس دنیائے ناپائیدار سے رخصت ہو گئے۔ اگرچہ اُن سے پیشتر دہلی کے نامی گرامی شعراء فخر ہند منتخب شاہجہان آباد مثلاً جلیلِ اُستاد حضرت شاہ نصیر الدین صاحب نصیر سجادہ نشینِ شاہ صدر جہاں رحمۃ اللہ علیہ۔ شیخ وزیر علی صاحب صبا۔ حضرت مرزا قربان علی صاحب سالک ابھی آرزوئے تمام اسی مقدس سرزمین میں آسودہ ہوئے ہیں۔ خالباً شاہ نصیر کے بڑے صاحبزادے وجیہ الدین منیر بھی یہیں رہے۔ مگر منشی صاحب بہت ہی جلدی کی اور وہی مثل کر دکھائی۔ مصرع تم آئے لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے + صرف ایک ہی مہینے کے قیام میں ۱۳ اکتوبر کو عالمِ قدس کا رستہ لیا شعر کریں جدائی کا کس کس کی ہم اے ذوق + کہ ہونے والے ہیں ہم سب عنقریب جُدا بہر حال اُستاد تھے صاحبِ تصنیف تھے نیکذات تھے نیک نہاد تھے۔ گو لوگ اُنہیں ہمارا رقیب خیال کرتے اور خدا جانے کیا کیا چاہتے تھے مگر واللہ ہم کو اُنکے گزرنے کا سخت رنج و ملال ہے جسقدر اچھے مرنے کا ہوتا۔ کیونکہ اگر وہ چند روز زندہ رہتے تو لکھنؤ کے محاورات و الفاظ کیواسطے ہماری بان میں ایک ایسی لغات اور بڑھ جاتی جیسی دہلی اور ہندوستان کی عام و خاص زبان کے لئے فرہنگِ آصفیہ طبع ہوئی ہو۔ لیکن وہ بہت پیچھے تھے۔ وہ تو بارہ برس کے عرصہ میں ایک ایک حصہ چھاپا اور الف مقصورہ سے آگے نہ بڑھ سکے رہ کیا کریں یہ کام ہی عمرِ نوح۔ دلِ فارغ اور خزانۂ داقرِ چاہتا ہے جس کا نام جیتی کا خمیر کر چھوڑا ہوا۔ جو کچھ ہزاروں صفحوں میں چھاپا ہو ہم ابھی تک اسکو بھی کچھ نہیں سمجھتے ہیں کہ کچھ بھی نہیں کیا۔ گو ہماری عمر کا تقریباً نصف حصہ اسمیں صرف ہو گیا۔ مگر جس طرح ہم کرنا چاہتے تھے اُس طرح کی اخراجات بحث تقاضا ہائے اختتام اور عدم استطاعت کے سبب سے نہ کر سکے شعر حق آئیں کام ہزاروں فراغ دل ہو اگر کسی سے ایک بھی تدبیر نہ بے فراغ بنے۔ ہاں اُسکا رستہ آئندہ نسلوں کے واسطے ارمغان دہلی حصہ اوّل جواب فرہنگِ آصفیہ میں شامل کر دیا گیا ہو ہمارا علم اللسان میں ہر طرح سے دکھلاتے ہیں آخر میں ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اُنہیں بہشت بریں اور اُنکے پسماندوں کو صبر و تسکین عطا فرمائے شعر کسی کے مرنے کا افسوس ہو عبث ناداں + کہ جہاں میں رہیگا ہمیشہ کون باقی۔ کوئی بتا کوئی بتلا ہی رہا ہر روزہ جہاں میں جب ہے کہ یہ چند چیز ہی بنا اب اخیر میں ساڑھے چھ برس بعد فرہنگِ آصفیہ کے جلد اوّل و دوم ہم تقطیع کر کے چھاپتے وقت یہ ظاہر کر دینا بھی مناسب ہے کہ ہمارے دوست ناظم یار جنگ۔ دبیر الدولہ۔ جہاں اُستاد و بلبلِ ہند۔ نواب فصیح الملک بہادر۔ نواب مرزا صاحب داغ دہلوی رحلت فرمائے عالم بقا ہو کر آٹھویں ذی الحجہ ۱۳۲۲ہجری مطابق ۱۳ فروری ۱۹۰۵ء یوم پنجشنبہ کو اسی متبرک سرزمین حیدرآباد دکن میں استراحت فرما ہوئے اشعار

گیا ہی اُجڑا ہے باغ اُردو کا + کیسا کھایا ہے داغ اُردو کا + داغ تم کیا مُوئے کہ ہو ہی گیا + گُل یہ روشن چراغ اُردو کا
ہلبلِ خوش نوا کے مرنے پر + دعویٰ کرتا ہے زاغ اُردو کا + داغ کے بعد ہے کوئی ایسا + جو لگائے سُراغ اُردو کا
حق سلامت رکھے تمہیں آصف + پھلے پھولے گا باغ اُردو کا + چار چاند اسکو پھر لگیں ایسے + ہو فلک پر دماغ اُردو کا
ہے دعائے شنیہ اے سیّد + گھر نہ ہو بے چراغ اُردو کا

سبزیکے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پڑھ مرتے ہے بقولِ شخصے **شعر** مر مٹے یار کی گلی میں ہم ؛ دل میں جو تھا وہ ہو گیا مطلب - یہی ایک دن ہمارے لئے ہے **شعر** صبا دیجھونک دیوے یا برق پھونک دیوے ؛ اب ہاتھ اٹھا لیا ہے ہم نے بھی آشیاں سے ؛ واہ ہم بھی کیا ہیں کہاں سے کہاں چلے گئے۔ **شعر** ہم نے جانا تھا سخن ہوں گے زباں پہ کتنے ؛ پر قلم ہاتھ جو آئی لکھے دفتر کتنے ؛

کیا آپ عالیجناب نواب **محمد مظہر الدین خاں** سر آسماں جاہ بہادر مدار المہام دولتِ آصفیہ سے بیخبر ہیں جنہوں نے سب سے پہلے ۱۸۸۸ء میں بمقام شملہ مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ کو پانچ سو روپئے بطورِ انعام اور تین ہزار ایک سو روپے کی خریداری سے ہمت بڑھا کر فرہنگِ مذکور کو تمام ہندوستان میں جلوہ گر ہونے کی طاقت بخشی اور اپنی قومی و اسلامی اُردو زبان کو چار چاند لگا دیئے ؛

کیا آپ فلک رکاب وزارت مآب جناب نواب **میر فضل الدین خان بہادر** - سکندر جنگ - اقبال الدولہ - اقتدار الملک - سر وقار الامراء بہادر کے سی - ایس آئی وزیر اعظم - دستورِ معظم دولتِ دکن کو نہیں جانتے ؟ یہی تو ہیں جنہوں نے مؤلف کو انعام سے مالا مال اور قدر دانی سے نہال کر دیا۔ **شعر** تو ایک کوہِ علم ہے اے داورِ کریم ؛ دب جائے تیرے سایہ سے بھی دشمنِ جسیم ؛ کیا کچھ نہیں ہے فیض ترا اک جہان پر ؛ کیا کچھ نہیں ہے خلق ترا خلق پر عمیم - لیکن مؤلف کی بدنصیبی نے اُسے بھی کھو دیا - اور جو گھر کا تھا وہ بھی ڈبو دیا - قرض لیا دام کیا - لیکن یہ بساط سے باہر کام تمام کیا پر کیا - **شعر** جو بار آسمان و زمیں سے نہ اٹھ سکا ؛ تُو نے غضب کیا دلِ ناداں اٹھا لیا - مگر ہائے افسوس **شعر** مجھ سا ناز کی مزاج یوں محتاج ؛ ہو برا چرخِ سفلہ پرور کا - ہر چند دراندازوں نے رخنے نکالے خنخطے ڈالے - میرے وظیفہ - میری بنی بات پر حرف لانا چاہا - مگر واہ رے وزیرِ روشن ضمیر نہ وظیفہ میں فرق آنے دیا نہ آبرو کو ہاتھ لگانے دیا - میری عاجزی اور بیکسی پر ہمیشہ رحم کھایا **شعر** اللہ رے دستگیری پیدا کرے کی شرم ؛ بخشا اُسی کو جسنے سر اپنا جھکا دیا -

کیا آپ عالی جناب راجہ راجایان مہاراجہ **سر کشن پرشاد** بہادر یمین السلطنۃ - کے - سی - آئی - ای - پیشکار و مدار المہام سرکار عالی کی اس اخیر فیاضی کو فراموش کر سکتے ہیں ؟ جنھوں نے اس فرہنگ کی اوّل و دوم جلد کے ہم تقطیع کرنے کے موقع پر اپنی علمی قدر دانی اور واجب التسلیم زباندانی کے لحاظ سے قابلِ تعریف توجہ فرمائی - اور آیندہ کامیابی کی اُمید دلائی - گویا ہماری اُردو زبان کے ساتھ وہ سلوک کیا جسکے شکریہ میں تا قیامِ زبان تمام اہلِ زبان رطب اللسان و ثنا خواں رہینگے ؛

کیا آپ افصح الفصحا ابلغ البلغا شمس العلما فخرِ قوم - سیدِ عالی نسب والاحسب - ماہر چہار پنج زبان - گرامی تر از جان جناب فضیلت مآب مولوی **سید علی** صاحب بلگرامی سابق معتمدِ معدنیات و تعمیرات وغیرہ حال پنشنر گورنمنٹ نظام و بیرسٹر ایٹ لا کو بھول گئے ؟ وہ یہی بزرگوار ہیں - جنہوں نے فرہنگِ آصفیہ جگہ جگہ سے پڑھکر مؤلف کی تحقیق - اُسکی جانکاہی اور فراہمیٔ لغات کا اندازہ فرما کر برجستہ رپوٹ فرمائی - جسکی قبولیت سے اُس کا پورا ہونا اور چھپنا نصیب ہوا - یہی نہیں بلکہ جس وقت ایک نو دولت کُتب فروش نے حقِ تالیف پر ہاتھ ڈالنا اور اِس کتاب کا خود مالک بن کر فائدہ اٹھانا چاہا تو اُس وقت بھی ایک بھاری رقم کی دستگیری سے یہی ہمدردِ قوم آڑے آیا - اور اسی نے اس آفتِ ناگہانی سے بچایا - **شعر** نیک و بد کوئی نہ دُنیا میں رہا لیکن ظفر ؛ یا بھلائی رہگئی کچھ یا برائی رہگئی ؛

کیا آپ نے جناب فیض انتساب نواب انتصار جنگ بہادر حال نواب وقار الملک مولوی **مشتاق حسین** صاحب مرحوم کا نام نامی نہیں سنا جنھوں نے فرہنگِ آصفیہ کو سرکارِ عالی تک پہنچا کر تمام ہندوستانی زبان اور خاصکر قومی زبانِ اُردو کو مستحکم فرمانے کی بنیاد ڈالی - افسوس ہے کہ آپ ۲۸ جنوری ۱۹۱۷ء میں کھڑی جنت کو سدھارے

کیا آپ جناب مولوی **محمد عزیز مرزا** صاحب بی - اے ہوم سکریٹری گونمنٹ نظام کو بُھلا سکتے ہیں ؟ جنکی عالمانہ عالی ظرفی - مبصرانہ جوہر شناسی - قدرِ محنتِ تصنیف و تصحیح نے جلدِ چہارم کے واسطے خاطر خواہ اور مہلت مرحمت فرمائی - ورنہ یہی جلد چہارم جو اِس وقت ۸۰۰ صفحوں سے زیادہ پر نظر آرہی ہے - ۲۰۰ صفحوں پر بھی دیکھنی نصیب نہ ہوتی - اسمیں شبہہ نہیں کہ اِس طوالت سے مؤلف ہی کا **نقصان** بحدِ کمال ہوا - اسی کی جان پر قرضہ کے سبب زیادہ وبال اور بال بال مقروض ہوا - مگر خدا تعالےٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ کام حسبِ دل خواہ انجام کو پہنچ گیا - **شعر** کیا قدر ہو سخن کی اُنہیں جنکے سامنے ؛ یکساں صدائے طوطی و فریادِ زاغ ہے - چونکہ صاحب موصوف خود لائق ، سخن فہم - اور تصنیف کی مشکلات سے واقف تھے اس اخیر مہلت کو انصاف کے خلاف نہ سمجھا - مگر سچ تو یہ ہے کہ اب اُس کا وقت بھی آگیا تھا - **شعر** کام ہے وقت پہ موقوف جب آجائے ہے وقت ؛ تو وہ ہو جائے ہے اُس وقت ظفر آپ سے آپ ؛ اگر مؤلف کو **عذاب الدین** سے سبکدوشی نصیب نہ ہوتی تو یہ موجیں محکمۂ دیوانی میں گھسیٹ گھسیٹ کر دیوانہ بنا دیتیں - اور قرض خواہ ملک الموت کی ڈراؤنی صورت بن بن کر زندہ در گور کر دیں گے - **شعر** کہتے ہیں جیتے ہیں اُمید پہ لوگ ؛ ہم کو جینے کی بھی اُمید نہیں - اگر ہماری **"گزارش"** اپنی آپ سفارش" مرقومہ مطبوعۂ جلد سوم ہی نظرِ اقدس سے گذر گئی ہوتی تو کب کا بیڑا پار ہو جاتا - **شعر** اُن کا ملنا محال ہے لیکن ؛ شوقِ ہمت بڑھائے جاتا ہے - اگر ہم نے براہِ راست بھیجی بھی تو اُسے گھاتی فرشتوں نے بالا بالا عالمِ بالا پر اِس طرح پہنچا دیا کہ ہمارے فرشتوں کو بھی خبر نہ ہوئی اور وہی مثل صادق آئی **شعر** لکھے پیغام گئے میر لکھی اپنی سی ؛ اب تو کچھ نامہ بروں کا بھی بھروسا نہ رہا ؛ غرض ع

ملا دیکھو جلد سوم سرورق صفحہ ۲ مطبوعۂ اسلامیہ پریس لاہور ۱۲

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اپنی دانست میں چوکے نہیں تدبیر سے ہم ✤ کیا کریں بس نہیں لاچار ہیں تقدیر سے ہم ✤ کیسی تدبیر ظفر جب وہ کرے اپنا کرم ✤ کام بگڑے ہوئے بن جائیں یونہیں آپ سے آپ ✤
لیکن شعر اُن کی خدمت میں نہ پہنچئے تقدیر ✤ کب مجھے بار یاب کرتی ہے ✤ اب خدا وہ دن کرے کہ مؤلف کو قرضۂ فرہنگ سے سبکدوشی۔ تمام کتاب کی نظر ثانی و ترمیم کرنے۔ دوبارہ چھپوانے کی وسعت۔ ریاست کو فراوانیٔ دولت و اقبال سے کامرانی۔ مدار المہام سرکار عالی کو بندگان عالی کی دائمی خوشنودیٔ مزاج سے شادابی۔ ہوم سکرٹری صاحب کو اعزازی خطاب و ترقیٔ مدارج اور روز افزوں ترقیات چوگنی کامیابی حاصل ہو۔ ایں دعا از من و از جملہ جہان آمین باد ✤

چل سکی جب نہ وہاں زباں اپنی ✤ کہیں زبانِ قلم سے دو باتیں

شکریۂ ارکانِ ریاستِ دکن حیدر آباد حرسہا اللہ عن الآفات و الفساد

یہ بندۂ مؤلف بزرگواران و عہدہ دارانِ مندرجۂ ذیل کی اُس ہمدردی اور مالی امداد میں کوشش نمائی کا تہِ دل سے شکریہ بجالاتا ہے جو انہوں نے اِس عاجز اور بے وسیلے کی محنت جانکاہی پر توجہ۔ اُسکی بہتر تالیف سے دلچسپی اور اِس لغات کے نہایت مفید و کار آمد ہونے سے اتفاقِ رائے ظاہر فرما کر صرف مؤلف ہی نہیں بلکہ تمام ہندوستان اور ملکِ دکن کو اپنا دعا گو۔ مداح و مرہونِ احسان بنایا ✤

(۱) عالی جناب فیض مآب نواب محسن الملک بہادر حضرت مولوی سید مہدی علیخان صاحب جن کو اِسوقت مغفور و مرحوم کہتے ہوئے دل پر صدمہ گزرتا ہے۔ آپ محسن الملک تو تھے ہی محسنِ قوم[5] بھی پہلے درجہ کے ثابت ہوئے۔ مسلمانوں کے علی گڈھ فنڈ نے آپ ہی کے دم قدم سے مستقل صورت اختیار کی۔ خدا تعالے حضرتِ مبرور کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے ✤

(۲) عالی جناب فضیلت مآب آنریبل نواب عماد الدولہ بہادر حضرت مولوی سید حسین صاحب بلگرامی سی۔ آئی۔ ای سابق ناظمِ تعلیمات و معتمدِ خانگی حضورِ نظام و معتمدِ کونسل آف سٹیٹ حیدر آباد دکن حال ممبرِ کونسل وزیر ہند سلمہ اللہ تعالیٰ ✤

(۳) عالی جناب نواب مولوی چراغ علی صاحب۔ معتمد فینانس۔

(۴) عالی جناب سیادت مآب حضرت مولوی سید علی حسن صاحب مرحوم ناظم بندوبست

(۵) عالیجناب نواب فریدون جنگ بہادر بالقابہ پولیٹکل سکرٹری گورنمنٹ نظام سرکار عالی

(۶) عالیجناب آغا محمد اکبر نذر علی حیدری اسکوائر۔ بی۔ اے۔ معتمد سرکار عالی صیغۂ تعلیمات وغیرہ

(۷) نواب امین جنگ بہادر صدر المہام پیشی حضور نظام۔

(۸) مولوی سید عبد المجید صاحب مددگار اول ہوم سکرٹری

(۹) مولوی سید الطاف حسین صاحب سپرنٹنڈنٹ محکمۂ صفائی حیدر آباد دکن۔

شکریۂ احباب اولوا الالباب

ان میں سے سب سے اول ہمارے شفیق و رفیق دلی جناب منشی درگا پرشاد صاحب متخلص بہ نادر لکھنوی دہلوی مصنف خزینۃ العلوم یعنی تذکرۂ شعرائے دکن۔ تذکرۃ الاشعار نکات الحساب۔ اکسیرِ نادر۔ گلدستۂ اخلاق وغیرہ شکریہ کے مستحق ہیں۔ جنہوں نے ابتدائے تالیف میں جبکہ ہمارے پاس بہت کم سامانِ تالیف موجود تھا اپنے کتب خانہ کی نادر کتابوں سے امداد فرمائی۔ اور اب قبل از الطباع جلدِ اول و دوم کو پھر ملاحظہ فرما کر ہمیں اور ہمارے اہلِ ملک کو جنہیں اردو زبان سے تعلق ہے مرہونِ احسان بنایا۔ خدا تعالے آپ کی عمر میں برکت۔ آنکھوں میں روشنی جسم میں طاقت بخشے۔ گو اِس وقت آپکی ۸۴ سال کی عمر ہے مگر تصنیف و تالیف کا وہی شوق چلا جاتا ہے ✤ اِن کے بعد جواں مرگ جناب شاہ بہاؤ الدین عرف عبد اللہ شاہ صاحب بشیر مرحوم و مغفور نبیرۂ حضرت شاہ نصیر الدین صاحب نصیر دہلوی کا دلی شکریہ واجب ہے جنہوں نے حالتِ تالیف میں اکثر نایاب و کمیاب قلمی دواوینِ اردو سے ہماری مدد فرمائی۔ اور ارمغانِ دہلی حصۂ اول پر ایک برجستہ تاریخ لکھکر چھپوائی ✤ اِن کے بعد ہمارے لایق و معزز نوجوان ہونہار مہربان جناب لالہ سری رام صاحب ایم۔ اے منصف۔ خلف الصدق جناب فضیلت مآب آنریبل رائے بہادر بابو مدن گوپال صاحب ایم۔ اے بیرسٹرایٹ لا و ممبر لیجس لیٹو کونسل پنجاب اِس امر کا استحقاق رکھتے ہیں کہ اُن کا دلی شکریہ اُس عنایت کے متعلق ادا کیا جائے جو انہوں نے اثنائے طبع میں ہمارے ساتھ مرعی رکھی یعنی اپنے قابلِ قدر۔ نہایت ضخیم۔ زیرِ تالیف تذکرہ کو جس سے بہتر جامع و مکمل شعرائے اردو کا تذکرہ آج تک لکھا نہیں گیا۔ اور نہ آئندہ شاید اِس سے زیادہ تحقیق اور تجسس سے لکھا جائے ہمارے مطالعہ کیواسطے وقف کر دیا جس سے ہم نے چیدہ چیدہ اور چوٹی کے اشعار چھانٹ چھانٹ کر اپنی کتاب کے حسن کو دو بالا کر دیا۔ خدا تعالے کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اب اُنکے لاجواب تذکرہ ہزار داستان معروف بہ خمخانۂ جاوید کی اول و دوم سوم جلدیں طبع ہو کر نور افزائے شاعران و محققانِ زبان اردو ہوگئیں۔ لالہ صاحب نے جو کچھ سترہ برس کی لگاتار محنت سے اِس تذکرہ میں قابلِ تعریف جوہر دکھائے ہیں وہ ہماری تقریظ مندرجۂ تذکرہ جلد اول و دوم سے بخوبی ثابت ہیں ✤ ہمارے دوست منشی پیارے لال صاحب دہلوی متخلص بہ رونق اڈیٹر رسالہ کمالاتِ دہلی نے جو اپنے پُر لطف کلام سابقہ و تازہ سے اِس کتاب میں نظیریں لکھوائیں وہ اور نیز لالہ سورج نراین صاحب مہر دہلوی مصنفِ کتبِ متعددہ جن کے کلام سے بعض بعض

[5] محسنِ قوم ہی نہیں بلکہ محسنِ زبان بھی اول درجہ کے ثابت ہوئے ۱۲۔

مقدمہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

موقعوں پر کتاب کو زینت بخشی گئی ہے۔ نہایت شکریے کے قابل ہیں۔ مگر افسوس کہ ہمارے دوست پنڈت امرناتھ صاحب ساحر میر شاعرۂ دہلی کا کلام ہماری کوتاہ قدمی کے سبب میسّر نہ ہوا ورنہ وہ بھی زیبِ فرہنگ کیا جاتا۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد دوم سوم چہارم میں اسکی تلافی کر دیجائیگی۔ اس طبعِ ثالث کو موقع پر اگر ہم جناب نواب فیض احمد خاں صاحب رئیس دہلی کی اُس صائب رائے اور ہمدردانہ نیک صلاح و مشورے کا شکریہ ادا نکریں جو اس معاملہ میں وقتاً فوقتاً دیتے رہے ہیں، یا جناب نواب احمد سعید خاں صاحب طالب جاگیردار لہارو کی نظمی امداد کو بھلادیں۔ تو ہمارے ناشکرگزار ہونے میں کچھ شبہ نہیں۔ لہٰذا ہم اوّل تا آخر نسبتے وار دکو ملحوظ رکھکر سب سے اخیر ان صاحبوں کا اپنی طرف سے نیز اُردو پسند پبلک کی جانب سے دلی شکریہ پیش کرتے ہیں۔ اُمید ہے کہ یہ شکریہ قبولیت کے فخر سے مُمتاز و مفتخر فرمایا جائیگا۔

ہمارے حاذق الملک جناب حافظ محمد اجمل خان بہادر سلّمہُ اللہ تعالیٰ

حاذق الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب بالقابہ کا شکریہ ایک پہلو سے نہیں بلکہ ہر پہلو سے لازم و واجب ہے۔ شہرِ دہلی کیواسطے آپ پُشت و پناہ ہیں۔ پولٹیکل خیالات کے لحاظ سے دیکھو تو بعض پردیسی اشرار کی بدعنوانیوں کے باوجود آپنے اسکو حکام کی نظر سے گرنے نہیں دیا۔ دہلی کے نازک تازک معاملات میں سیّد سکندر بنکر آئے ہر قوم کی بھلائی کیواسطے اپنے آپکو وقف کردیا۔ اپنے خاندان کی مُمتاز و فیاضانہ شفائی مدرسۂ طبیہ جاری رکھکر تمام ہندوستان میں اعلیٰ درجے کے طبیب بہم پہنچادیئے۔ زنانہ اسپتال۔ زنانہ طبیہ مدرسہ قایم کرکے پردہ نشین عورتوں کی جانیں ضایع ہونے سے بچادیں۔ یہ دائمی فیض صرف دہلی سے ہی مخصوص نہیں رکھا بلکہ ایک صلائے عام ہے کہ جس مُلک۔ جس دیس۔ جس شہر کا آدمی خواہ مرد ہو خواہ از فرقۂ اناث آئے اور اپنی مُراد کو بلا روک ٹوک پُہنچے۔ مُفرد و مُرکّب ادویات کیطرف سے ہندوستانی دواخانۂ دہلی کھولکر آپنے مریضوں کو مطمئن کردیا۔ نقلی۔ ساختہ مصنوعی دواؤں نے جو مریضوں کی گت بنا رکھی تھی۔ آپنے اُس سے بچا ہی نہیں دیا بلکہ اُنکی اُکھڑی ہوئی عقیدت کو از سرِ نو جما دیا۔ تاثیرِ ادویات کا کرشمہ دکھادیا۔ ہر ایک دوائی طبی قاعدہ سے کتابی نسخوں کی ترکیب پر بنائی گئی اور اُسنے اپنا پُورا پُورا اثر دکھاکر یونانی تشخیص۔ یونانی تحقیق کا سکہ بٹھادیا۔ ہر دوسرے تیسرے برس شناختِ ادویات اور اُنکی تاثیرات کے اظہار کیواسطے آپ ہی کے دم سے نُمائش ہوتی رہتی ہے چُنانچہ اب ۱۹۱۰ء میں بھی اس نمائش کا سلسلہ جلوہ نُما ہے۔ رفاہِ عام کو آپنے حد کے درجہ پر پہنچادیا۔ ساتھ ہی گورنمنٹ کی خیرخواہی میں ہر قسم کی امداد آپنے اُنکو پہنچا کر وفادار و جاں نثار ثابت کردیا۔ زنانہ کالج آپنے کھولا۔ اس مصروفیت کے علاوہ خلق اللہ کا علاج معالجہ بھی برابر جاری رکھا۔ دہلی کے علاوہ ہزاروں مریض اطراف و جوانب سے آتے اور شفا پاکر جاتے ہیں۔ ایسے مقدس قدم۔ ذی نفس دم بسا غنیمت ہیں۔ جنہیں فخرِ خاندان فخرِ قوم۔ فخرِ دہلی۔ فخرِ ہند کہنا بیجا نہیں۔ باوجودیکہ طبیب حاذق ہیں اور انکا علاج تیر بہدف ہے۔ مگر کبھی کسی امیر یا غریب سے فیس کے طالب نہیں ہوتے۔ ایک یہ کیا اُنکا تمام خاندان علاج کا نذرانہ یا فیس لینے سے محترز رہتا ہے۔ زندگی ایسے ہی بزرگوار وں کی زندگی ہے جو اپنے اعلیٰ کارناموں کے سبب حیاتِ ابدی بدل گئی ہے۔ یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ آپنے محمڈن کالج قایم کرنیکی دُھن باندھی ہے اور اُس کے واسطے جان توڑ کر محنت کررہے ہیں چُنانچہ ڈیڑھ لاکھ روپے کے قریب جمع ہوچکا ہے اور دھڑا دھڑ ہورہا ہے۔ دارالخلافۂ دہلی کیواسطے اسکی اشد ضرورت تھی ؎ وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں رُوشناسِ خلق اے خضر ۔ نہ تم کہ چور بنے عمرِ جاوداں کیلئے ۔ انکے دربار میں شاہانہ اور فقیرانہ دربار کے نظارے کا لُطف آتا ہے۔ اسکے ماسوا علمی دلچسپی بھی خاطر خواہ رکھتے ہیں۔ خود مُصنّف ہیں اور دیگر مُصنّفوں کی دل سے قدر کرتے ہیں ہماری رسالے کو جو تجوّگ رکھ رکھا تو کہ نام سے موسوم ہے آپ ہی نے پسند فرماکر اپنے نام نامی پر دیڈیکیٹ کیا جانا منظور فرمایا۔ فرہنگِ آصفیہ کیواسطے بعض نامی ریاستوں میں آنریبل خان بہادر میاں محمد شفیع صاحب بیرسٹرایٹ لا۔ لاہور نے زوردار سفارشیں فرمائیں۔ لیکن جن ریاستوں کو اس سے مَس تھا وہ کانوں میں تیل ڈالکر خاموش ہورہیں۔ جنکے دل غیبی علوم و فنون کی آبائی و اجدادی قدردانی نے ٹھکر رکھا تھا اُنہوں نے ذرا آنکھ نہ چرائی تھیلیوں کے منہ کھولدیئے فرہنگِ آصفیہ کی از سرِ نو طبع ثانی کیواسطے آپنے سفارش سے دریغ نہ کیا۔ آتشزدگی کے موقع پر آپنی ہمدردی فرماکر مؤلّف کی ڈھارس بندھائی۔ یہ جناب حاذق الملک بہادر ہی کی توجہِ خاص کا نتیجہ ہے کہ حضورِ نظام خلد اللہ مُلکہٗ نے پھر اسکی معقول دستگیری فرمائی۔ قومی۔ مُلکی۔ درباری۔ قابلِ تصانیفِ اُردو زبان کو آپنے ضایع نہ ہونے دیا اور ثابت کردیا کہ اُردو زبان سے زیادہ کسی زبان میں ایسی وسعت و گنجایش نہیں ہے۔ کونسے ملک یا زبان کا حرف یا لفظ ہے جو اس میں اپنا پُورا پُورا تلفظ برقرار نہیں رکھ سکتا۔ ث۔ ح۔ خ۔ ذ۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ع۔ غ۔ ف۔ ق۔ یہ ایسے حرف ہیں کہ ہر ایک ملک کا باشندہ انہیں ادا نہیں کرسکتا مگر اُردو میں ان سب کی کھپت اور سمائی ممکن و موجود ہے۔ ہم اِسے ایک مستحکم و روشن دلیل و ثبوتِ کامل سے مکمّل زبان کا مستحق ٹھیرا سکتے ہیں۔ اس زبان میں ہر ایک زبان کے لفظ کا اصلی تلفظ قایم رہ سکتا ہے۔ دوسری کوئی ایسی زبان نہیں۔ اسمیں بہت بڑی گنجایش ہے ؎ ہر ایک اکل کھری ہے زباں اس جہان میں ۔ سب کی سمائی ہوتی ہے اُردو زبان میں ۔ اے حاذق الملک تم صرف خطاب کے ہی حاذق الملک نہیں ہو تُمہاری رفاہیت پر سارے جہان کی جان قُربان ہے۔ تُمہاری حذاقت اور دُور اندیشی پر سب کا صاد ہے۔ تم صرف نباضِ امراض ہی نہیں ہو بلکہ نبض شناسِ زمانہ بھی ہو۔ زمانہ کی رفتار تُمہارے ہمقدم بنے تو قابلِ اعتراض نہیں۔ تم اگر رفتارِ زمانہ میں ہمرفتارِ زمانہ ثابت ہو تو یہ کچھ تعجب نہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ اقبال آپکے نصیبے کی قسم کھاکر نہال نہال ہوتا ہے۔ خُفتہ بخت ہو یا غنودہ بخت آپکے طالعِ روشن کے سایہ میں اگر بیدار بخت بن جاتا ہے۔ خُدا تعالیٰ نے تمہیں ہر قسم کی نبض شناسی کا ملکہ بخشا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خدا تعالےٰ تمہاری عمر میں برکت دے ۔ انشاء اللہ یہ نام مٹا ہے نہ قیامت تک مٹے سے وقت دعا رسید سخن مختصر کنیم ؛ عالم بکام باد و سعادت مدام باد ..... آمین یا رب العٰلمین

شکریہ جناب خانصاحب پیرزادہ محمد حسین صاحب پنشنر سابق جج عدالت خفیفہ دہلی

اسمیں جناب پیرزادہ صاحب کا شکریہ بھی ہمارے اوپر واجب بلکہ الزم ہے ۔ کیونکہ ہمیں آپکے ترجمہ جلد دوم سفرنامۂ ابن بطوطہ سے بہت کچھ مدد ملی ہے ۔ آپ نے دلچسپ ترجمہ ہی نہیں فرمایا ۔ بلکہ اپنی محققانہ تحقیقات سے اُسمیں جان ڈال دی ہے ۔ گویا دُوسرا سفرنامہ بنا دیا ہے ۔ لفظِ ہاتھی کی تحقیق میں ہمنے سب سے زیادہ آپکے ترجمہ سے مدد لی ہے ۔ آپ شاعر بھی ہیں ۔ اور اخلاقی نظم سے زیادہ رغبت رکھتے ہیں ۔ چنانچہ حکایاتِ لقمان کی دلچسپ نظم اس امر کی شاہد و گواہ ہے ۔ آپکے پاس تصانیفِ جدید و قدیم کا ذخیرہ بھی بہت بڑا موجود ہے ۔ آجکل آپ پنشن پاتے ہیں ۔ اور جناب حاذق الملک حکیم اجمل خاں بہادر کیطرف سے زنانہ طبّی کالج کی تعمیر میں اپنا قیمتی وقت صرف فرما رہے ہیں ۔ خدا تعالےٰ ایسے نیک نفس ۔ ہمدردِ خلائق ۔ اخلاقِ مجسّم بزرگوں کا سایہ ہمیشہ ہم لوگوں کے سر پر قایم و برقرار رکھے آمین

اِسوقت ہم نہایت شکریہ کے ساتھ جناب مولوی مقتدا خانصاحب شروانی ۔ اڈیٹر انسٹیٹیوٹ گزٹ علیگڈھ کے بھی مرہونِ احسان ہیں جنہوں نے طبعِ ثالث کی موقع انگریزی و قانونی بلکہ دیگر الفاظ میں ازرُوے تحقیق و ازرُوئے قومی ہمدردی از اوّل تا آخر ملاحظہ فرما کر بہت کچھ مدد دینے کا وعدہ فرمایا اور دیکھ بھی اس سے پیشتر ۱۹۰۵ء میں بھی آپ نیز جناب مولوی عبد الحلیم صاحب ساکن ردولی ضلع بارہ بنکی نے مقابلۂ کاپی و پروف سے ہمارا ہاتھ بٹایا تھا ۔ خدا تعالےٰ اِن دونوں صاحبوں کو اِس قومی خدمت کا اجرِ نیک عطا فرمائے ۔ یہ شکریہ صرف مؤلف ہی پر واجب نہیں بلکہ کل زبان دانانِ اُردو پر فرض ہے کہ ایسے لایق مصحّحوں کا تہِ دل سے شکریہ بجالائیں ؛

معزز راقمانِ تقاریظ ۔ ناظمانِ تاریخِ طبع حامی گرامی اخبارات کا شکریہ اور اِشاعتِ سوم کا مژدہ

آئی پھر فصلِ بہاری جو بسی پھولوں میں　　آج گلشن سے نسیم سحری آتی ہے

جن نامی گرامی باوقعت و معزز اخبارات ۔ تقریظ نگار ۔ ناظمانِ تاریخہائے طبع مندرجۂ خاتمۂ جلد چہارم نے وقتاً فوقتاً نمونے سے لیکر حصص و اجلاد کی اشاعت تک اپنی بیش بہا رائے قابلِ قدر آزادانہ تحریروں سے ہمارے مُلک کو آگاہ فرمایا ۔ اور ہر طرح سے ہمارے عیوب کی عیب پوشی فرما کر ہمت کو تااین دم بڑھایا ۔ کیونکہ شعر ہیں ہوں بشر کلام بشر ہے مرا کلام ؛ حاسد کو اعتراض ہو حق کے کلام پر ۔ تو میری کیا اصل ہو شعر نیک و بد دونوں برابر ہیں جہاں میں آغا ؛ چاروں خلق میں بجاتا ہے جو چاہو کرو ۔ مگر اپنا تو سدا حضرتِ ظفر کے اِس قول پر مدار رہا شعر ظفر ہے وہی اپنے نزدیک دانا ؛ رہے ہی جو دنیا میں ناداں بن کے ۔ اِسمیں شُبہ نہیں کہ محنت شناس ۔ حق پسند ہماری محنت کی داد دیں گے ۔ لیکن یاد رہے کہ ہم عیب جُو حرف گیروں کی حرف گیری سے بھی امداد ہی لیں گے ؛

ہماری زبان اور لیاقت کہاں ہے کہ ہم اُن کا ۔ اُنکی خداداد لیاقت اور اِس دُور اندیشی کا حسبِ دلخواہ شکریہ بجالائیں ۔ لیکن ہم دل سے ایسے مُلکی خدمت گزاروں کے مرہونِ احسان ہیں اور ہمیشہ رہینگے ۔ ہم اِسکے سوا کیا کر سکتے ہیں کہ ہم نے اپنے مُلک کی مروّجہ زبان کے تقریباً ساٹھ ہزار سے زیادہ پریشان اور تتر بتر لغات ۔ محاورات روزمرّے ۔ اصطلاحات ۔ اور ضرب الامثال وغیرہ کو اپنی بھَری اور میٹھی جوانی گنوا کے بڑھاپے تک جمع کر دیا ۔ اُردُو زبان میں جو کتابِ لغات کی کمی تھی اُسے پورا کرکے اپنا داغ کو مٹا جھٹ اِشاعتِ سوم کا مژدہ سنا دیا ۔ اِسے چاہے مُلک کی خدمت سمجھو چاہے قوم کی ناممکن زبان کی تکمیل شعر جو ہے کلامِ شیخ وہی قولِ برہمن ؛ مطلب ہے ایک فرق فقط ہے لغات کا ؛ اگر گورنمنٹِ نظام بار بار چھاپنے کی امداد نہ ملتی تو کچھ بھی نہ تھا ۔ سب بستے اُسیطرح بندھے کے بندھے پڑے رہتے ۔ جس طرح اب ترمیم شدہ اور زیرِ ترمیم ابتدائی اجزا پڑے ہیں (جن میں سیکڑوں مفید باتیں بڑھائی گئی ہیں) اور آخر کو ہم یہ ارمان دل کا دل میں لیکر چل بستے ۔ اِس صورت میں حضورِ نظام ہی کا اخبارات ۔ نیز تقاریظ نگاروں کو بھی ممنون ہونا چاہیے ۔ اور ہمارے مُلک کو بھی ۔ آؤ ہم تم ۔ سب ۔ نوّاب فصیح الملک کی مقبولِ خالق و خلائق زبان سے چھین کر اور پکار پکار کر کہیں

سلامت رہے شاہِ عثمان یارب ؛ رعیت بھی آباد مُلکِ دکن بھی ؛

بندۂ سیّد احمد دہلوی مؤلف فرہنگِ آصفیہ دہلی گلی شاہ تارا ۔ ۲۳ مئی ۱۹۱۷ء وقتِ نظرِ ثانی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُقدّمۂ اوّلیں احال مُقدّمۂ ثانی کے اندراج کی وجہ موجّہ

اس مُقدمہ کے شامل کردینے کی وجہ یہ ہے کہ اوّل میں ہمنے ارمغانِ دہلی کے نام سے فرہنگِ آصفیہ کو تیّار کیا تھا اور اُس زمانے مین جو مُقدمہ ودیباچہ لکھا گیا تھا وہ اُسی کے مسودہ میں شامل تھا۔ اب حسبِ اتفاق ہمارے پاس نکل آیا اور بصلاحِ احباب اُسے درجِ فرہنگ کردینا مناسب معلوم ہوا۔ جسوقت ہمنے ہندوستانی اُردو لغات معروف بہ فرہنگِ آصفیہ کو بیس۲۰ چھبیس۲۶ کاغذ کے چھوٹے صفحوں پر ماہوار رسالوں میں شائع کرنا شروع کیا اور اُسکے بہت سے نمبر نکل چکے تو ۱۸۸۸ء میں نواب سر آسمان جاہ بہادر مدار المہام تاجدارِ دکن بمقامِ شملہ تشریف لائے اور اُنھوں نے اُسکی خریداری اُسوقت کی حالت موجودہ میں منظور فرمائی۔ انعام بھی دیا اور موجودہ رسالے بھی خرید فرمائے۔ اِن رسالوں کو جلدِ اوّل و جلدِ دوم پر تقسیم کردیا لیکن اُنکی خریداری کا روپیہ جو وصول ہوا تو اِس وقت طبیعت نے ایسے بڑے بادشاہِ دکن کے نام پر معنون ہونیکے سبب یہ گوارا نہ کیا کہ جلدِ سوم و چہارم بھی ایسی ہی موجودہ اور حقیر تقطیع پر چھاپی جائے چنانچہ تیسری جلد ۲۰×۲۶ کی ڈبل تقطیع پر تعداد ۱۵۰۰ ماہ جنوری ۱۸۹۸ء میں طبع کی گئی اور اُسکے بعد چوتھی جلد کی بھی تعداد ۸۰۰ جلدیں ۱۹۰۱ء میں شائع کی گئیں لیکن پہلی دُوسری جلد جو ایک حقیر تقطیع پر شائع ہوئی تھی بعض حکّامِ عالیشان کی رائے سے ہم تقطیع کردینے پر طبیعت جمی چنانچہ پہلی اور دُوسری جلد ہم سائز و ترمیم ہوکر بامدادِ سلطانِ دکن بارہ ۱۲ بارہ سو کی تعداد میں چھاپی گئیں جسوقت یہ سب کتابیں لاہور سے لاکر دہلی میں رکھی گئیں تو جلدِ چہارم کی کمی کے باعث اُدھوری خیال کی گئیں لہذا چہارم جلد کا چھاپنا ضروری سمجھا گیا اور وہ تین۳ چار کاتب بٹھا کر بہت سی لکھوائی گئی۔ چونکہ اُسکے ساتھ کوئی دیباچہ یا مُقدمہ نہ تھا اور سرمایہ کی کمی تھی اسوجہ سے تقاریظ وغیرہ کا نکال ڈالنا مناسب جانا۔ بلکہ مُقدّمۂ اوّلیں کا بھی ارادہ نہ رکھا اِس موقعہ پر جو ہماری اور ہمارے یکدل احباب کی گفتگو ہوئی اُسے شامل کردینا مناسب جانا۔

ہنوز جلدِ چہارم زیرِ طبع تھی کہ یکایک ۸ فروری ۱۹۱۲ء کو ہمارے گھر میں آگ لگ گئی جس سے سارا کُتب خانہ۔ فرہنگِ آصفیہ کی تمام طبع شدہ جلدیں ودیگر تصنیف شدہ کتابوں کے مسودے گھر کا اثاثہ جلکر خاکستر ہوگیا۔ بلکہ ایک ہفت سالہ معصوم شریف زادی بھی اس آتش زدگی کی نذر ہوئی۔ حسبِ اتفاق کاتب کے گھر اور مطبع کے دفتر سے اِس مُقدمہ کی کچھ کاپیاں و پروف ہاتھ لگ گئے چونکہ اب اعلیٰ حضرت۔ قدرقدرت۔ سکندر شوکت۔ دارا حشمت عالیجناب فیض انتساب فضیلت مآب نواب میر عثمان علیخاں بہادر خلد اللہ ملکہ خسروِ دکن کی دستگیری سے از سرِنو فرہنگ کی چاروں جلدیں چھاپنے کی نوبت آئی اِس وجہ سے مُقدّمۂ اوّلیں کا داخل کردینا بھی واجب سمجھا۔ کیونکہ اِس میں بہت سی کارآمد باتیں قابلِ یاد داشت مندرج ہیں اب میں مُقدّمۂ مذکور کی نسبت جو کچھ بحث باہمی احباب واصحابِ عالی فہم میں پیش آئی اُسے بعد نظرِ ثانی مع مُقدّمہ و دیباچہ ہدیۂ ناظرین کرتا ہوں۔

میری اِس گزارش سے تمام احباب و محققانِ زبان سمجھ لیں گے کہ مَیں نے کیوں اِس اوّلیں مُقدّمہ کو مُقدّمۂ دوم فرہنگِ آصفیہ کے ساتھ شامل کیا ہے

مُقدّمۂ ثانی فرہنگِ آصفیہ

باعثِ اندراجِ دیباچہ و مُقدّمۂ ثانی مع دیگر اُمورِ مفیدۂ اُردو

بایں گُلِ دیگر شگفت

جب ہم نے نامی۔ گرامی۔ باوقعت اخبارات کی مفید مطلب رایوں کے اٹھّے ۲۵ صفحے یک لخت جلد چہارم کی طبعِ ثانی کے موقع پر حذف کردئے تو ہمارے اکثر صادق اور دلی دوست اِس کاٹ چھانٹ سے نہایت چزبز یعنی برہم ہوئے اور فرمایا کہ "آپ نے گویا پبلک کی عام اور تمام رایوں اور اِس فرہنگ کی نسبت جو اُمنگ دلی اور منصفانہ خیالات تھے اُن سب کا کمال بیدردی سے خون کردیا۔ ہم ہرگز ہرگز اِس سفّاکی اور بیباکی کو پسند نہیں کرتے کہ آپ اسقدر اخباری دنیا کی تقاریظ کے مجموعہ کو حرفِ غلط کی طرح فرہنگ کے صفحات سے مٹا دیں اور جن لوگوں نے ازراہِ داد دہی و قدردانی یا حُسنِ عقیدت سے اُسوقت کی اپنی دلی بے غرضانہ کیفیت ظاہر فرمائی اور آپ کی ہمت بڑھائی تھی اُن میں سے جو لوگ چل بسے اُن کی روحوں پر اور جو زندہ ہیں اُنکے دلوں پر غم و الم کا بادل

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پھادیا بلکہ فرہنگ کی تعریف و توصیف کو ایک سہرے سے دھو ڈالا۔ میں نے اسکے جواب میں عرض کیا کہ "ہند کے علماء و فضلاءِ عصر نے تقریباً اسی قدر تقریظیں جوں کی توں رہنے دی ہیں۔ اگرچہ ارادہ تو یہ تھا کہ اِنکا بھی اختصار کر دیا جاتا اور کتاب و شائقینِ لغات کو زیادہ خرچ کا زیر بار نہ بنایا جاتا۔ رہی کتاب کی تعریف وہ اِس ۴۲ برس کے عرصے میں علمی دُنیا کا خوب گشت لگا چکی ہے۔ طلبائے مدارس سے لیکر علمائے ہند کی زبان پر اِس فرہنگ کا ایسا ذکر چڑھا ہوا ہے کہ اب اشتہاروں میں بھی نام کے سوا کتاب کی حقیقت اور اُس کی جامعیت کے اظہار کی ضرورت نہیں پڑتی۔ دوسرے مجھے اپنی مدح و ثنا کی حاجت نہیں کیونکہ میں نے یہ کام تعریف سُننے کی غرض سے نہیں کیا خدا تعالےٰ نے جو مجھکو ایک محققانہ مادۂ لغت نگاری اور موقع عطا فرمایا تھا اُسکا جزوی شکریہ حسبِ مقدور مجھ سے بن سکا بجا لایا۔ اخباری طوماروں سے مُلک اور اہلِ مُلک کو کیا فائدہ تھا بار بار میری لیاقت اور میرے کام سے متجاوز تعریف میرے حق میں باعثِ ننگ ہوتی۔ اور مجھے ناحق شرمندہ ہونا پڑتا۔

اسپر بھی وہ لوگ باز نہ آئے۔ اب **سوانح عمری** کا تذکرہ زبان پر لائے کہ خیر اِن کی بجائے اپنے حالاتِ زندگی ہی درج کر دیجیئے اور کتاب کا حجم نہ گھٹایئے اِس کا جواب میں نے مختصر لفظوں میں یہ دیدیا کہ میری زندگی کے حالات میں اِس سے زیادہ کوئی بات قابلِ استماع نہیں ہے کہ میں نے اِن لُغات کی جمع آوری میں کیا کیا تکلیفیں۔ کتنی مدّت تک اُٹھائیں۔ کسقدر اخراجات اپنے اُوپر تنگی اُٹھاکر برداشت کیئے۔ اخیر کو خدا سلامت رکھے اعلیٰ حضرت فلک رتبت بندگانِ عالی متعالی **میر محبوب علیخاں** بہادر خلد اللہ مُلکہٗ فرماں فرمائے مُلکِ دکن کو کہ اُن کی دستگیری سے یہ کام بنا اور پبلک کے ہاتھ آیندہ و موجودہ نسلوں کے واسطے ایک ذخیرہ یا مصالحہ ہاتھ آگیا۔ اگرچہ وہ طرز جسپر اِسکی بُنیاد ڈالی گئی تھی اور جس کا بہت کچھ مٹیریل ہمارے پاس موجود تھا۔ بلحاظِ طوالت و بخیالِ اخراجاتِ کثیرہ نیز ضیقِ فرصت و عدمِ صحت ادھوری رہ گئی جسکا نمونہ ارمغانِ دہلی موجود ہے۔ جسے اب طبعِ ثانی کے حصۂ اوّل میں شامل کر دیا ہے۔ اِسکے علاوہ میری مختصر لائف بعض قدر دان اخبار و رسالے چھاپ بھی چکے ہیں۔ مثلاً ایڈیٹرِ اخبارِ روزگار راولپنڈی نے ۲۴ نومبر ۱۹۰۶ء کے پرچہ میں اکھٹے ۹ کالم طبع فرمائے اِسی سنہ کے رسالۂ **انتخاب** اور شاید روزانہ **پیسہ اخبار** میں کچھ نہ کچھ طبع ہوا ہے۔ نیز اڈیٹرانِ رسالہ شمس کلکتہ۔ و رسالۂ ادیب الہ آباد نے بھی بماہِ ستمبر ۱۹۱۱ء مع تصویر شائع فرمایا اور ہمارے ایک دوست اپنے خرچ سے علیحدہ چھپوانے کا بھی اِرادہ کر رہے ہیں لیکن ہمیں اِتنی فرصت کہاں کہ اُسپر نظر ڈال کر آخری واقعات بڑھاکر۔ اپنا پیچھا چھڑائیں۔ بہرحال اب اُسکی بھی چنداں پرواہ نہ کیجیئے۔ انشاء اللہ تعالےٰ بشرطِ حیات **الحیات** کے نام سے اُسے جلد چھاپ دیا جائیگا۔

یہاں تک تو ہم نے گولی بچائی۔ لیکن وہ جو کہتے ہیں کہ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے اور لنگوٹیا یار کبھی باز نہ آئے۔ ہمارے ایک پُرانے دوست **مرزا محمود شاہ** گورگانوی جو مرزا ارشد مرحوم کا سا ہم سے برتاؤ رکھتے اور اکثر ہمارے مسودے اُن کی نظر سے گذرتے رہتے تھے ایک اور بات کے سر ہو گئے۔ ہم نے اِس بات کو کئی وجوہ سے نظرانداز کر رکھا تھا ایک تو اِسوجہ سے کہ ہمارے جیکے اور لبکے خیالات۔ معلومات۔ اور تحقیقات میں کوسوں کا بل ہے۔ دُوسرے اِس باعث سے کہ وہ ابتدائی مسودے ہیں جو پُرانے اُستادوں مصنّفوں۔ مُستند کتابوں سے اِقتباس اور اِستنباط یا انتخاب کرکے ارمغاں کے واسطے اب سے چالیس پچاس برس پیشتر بطورِ نوٹ اخذ کرکے فراہم کئے تھے۔ جنمیں پُرانی روشنی کی تحقیقات زیادہ اور نئی روشنی کی معلومات کمتر ہے۔ اِس وجہ سے ہم نے جو اب فرہنگ کا تازہ دیباچہ اور مقدمہ لکھا تو اُسے یک قلم قلم انداز کر دیا۔ وہ مُصر ہوئے کہ اچھا اِن باتوں کو جانے دیجیے مگر ارمغانِ دہلی موسُوم بفرہنگِ آصفیہ کی نسبت جو آپ نے ابتدا میں کچھ یادداشتیں اور دیباچہ و مقدمۂ سابقہ لکھا تھا اُسے ضرور بالضرور اِس جگہ درج فرہنگ فرمائے اور اِسکے متعلق اکچھ بھی عذر پیش نہ کیجیے۔ اگر پیش کرینگے بھی تو یہاں آپ کی پیش نہیں جائیگی۔ ہم اِس بات کو نہیں مانتے کہ اب آپکی رائے اُسکے خلاف ہے یا آپ اِسمیں کسرِ شان اور بعض باتوں کو قابلِ اعتراض سمجھتے ہیں اِس بات پر باقی احباب بھی اَڑ گئے اور اب مجھے کچھ نہ بنی۔ اُنھوں نے فرمایا کہ گو زمانۂ حال کے محقق اِس طرز اور اِس انتخاب کو مانیں یا نہ مانیں مگر ہمیں اَسلاف اور اساتذہ کے خیالات۔ اُن کی تحقیقات و طرزِ تحریر کا دیکھنا لوازمات سے ہے کچھ نہ کچھ تو واقفیت بڑھیگی۔ علم شے بہ از جہلِ شے یہ احسان صرف ہمارے ہی اُوپر نہیں بلکہ ہمارے اُن بچوں پر بھی ہوگا جو تشنۂ علوم اور گرسنۂ حالاتِ قدیم علی العموم ہیں پس۔ میں نے وہ پُرانے دھرانے کچھ کرم خوردہ کچھ بوسیدہ۔ کچھ کٹے پھٹے کچھ صاف مسودے جو میرے دل سے اُترے ہوئے بستہ میں پڑے تھے کاتب کے حوالے کر دیئے اور مقدمہ کا نام دیباچہ ابتدائی و مقدمۂ سابقہ یعنی ضمیمۂ ملحقہ رکھدیا جسمیں مفصلۂ ذیل بیانات ہیں +

۱؎ افسوس صد ہزار افسوس کہ مقدر سمی کا بیان تیار ہو گئی تھیں کہ آپ نے ۲۹ اگست ۱۹۱۱ء یوم شنبہ مطابق ۴ رمضان المبارک ۱۳۲۹ھ دن کے ٹھیک بارہ بجے اعلیٰ علیین کا سفر اختیار کیا اور جناب نواب میر عثمان علیخاں صاحب دام اقبالہ و ملکہ فروز تختِ دکن ہوگئے ۱۲

۲؎ افسوس کہ لحیات نے بذریعۂ آتش زدگی جسسے پہلے ہی ۱۸ فروری ۱۹۱۲ء کو سفرِ آخرت اختیار کیا اور اب از سرِ نو لکھا جانا ہمارے دماغ۔ ہماری قوتِ حافظہ۔ ہماری کمی بصارت و کمزوریِ طبع کے باعث ہمارے امکان سے باہر ہے ۱۲۰

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ضمیمۂ ملحقہ یعنی دیباچہ و مقدمۂ سابقہ

جسمیں - دیباچہ - اختلافِ زبان - مطالبِ مفیدہ - تحقیقِ اُردو - اقسامِ فصاحت وغیرہ درج ہیں ؛

دیباچۂ سابقہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آمدِ گل ہے طرب ساز صبا پھرتی ہے ✢ بلبلو مژدہ کہ گلشن کی ہوا پھرتی ہے

ہاں اے یارانِ سخن رس و محبانِ صبح نفس - مبارک ہو کہ گلزارِ سدا بہار یا گلشنِ بخار جسکے پتّے پتّے پہ فصاحت لہراتی ہے - ایک ایک شاخ آسمان سے ٹکّر کھاتی ہے - جو گل ہے تو وہ شوخ ادا ہے کہ جسپر بلبل نے گل کھایا ہے اور جو غنچہ ہے تو وہ عشوہ نما ہے کہ جس نے نیا نیا گل کھلایا ہے - اونچے اونچے پودے نے صنوبر کو نیچا دکھایا اور سروِ سرکش کو سیدھا بنایا ہے - کوئی نرگس کی دیدہ بازی پر طعنہ زن ہے - تو کوئی سوسن کی غمازی پر خندہ زن ؎ ہی عجب نامِ خدا حسن کی اس گل کے بہار ✢ حسن و خوبی کا شگفتہ ہے یہ گویا گلزار ✢ سبحان اللہ باغ ہے مگر داغِ خزاں سے دُور - تعالی اللہ چراغ ہے لیکن آفتاب سے زیادہ پُر نور - مہرِ تاباں ہے اِلّا کسوف نادیدہ - ماہِ درخشاں ہے و لے خسوف نارسیدہ - اِس شبنمستان میں آبیاری کی خواہش ہے نہ خزاں کی کاہش - جا بجا بلبلانِ اُردو کی نوک جھونک ہے - سخاوت کا در کھلا ہے - کسی کی روک ہے نہ ٹوک ہے - کیا امیر کیا غریب - کیا حکّام یہاں سب کے لئے صلائے عام ہے - جسکے دل میں آئے سیر کرے مزے اُڑائے کسی کا مُجرا ہے نہ سلام ہے - دوستانِ باصفا - و خلّانِ حق پسندِ باخدا کی نزہتِ خاطر و تفریحِ طبع کے واسطے بطورِ تحفہ اِس گنہگار سید احمد مدرّسِ دوم مدرسۂ عربیہ سرائے نے بعد از تالیفِ کنز الفوائد یعنی مناظرۂ تقدیر و تدبیر و وقائع دُرّانیہ جسکے صلہ میں گورنمنٹ سے مبلغ ساڑھے تین سو روپے بطریق انعام مع سپاس نامہ کنز الفوائد از راہِ قدردانی مرحمت ہوئے تھے اِس کتاب ارمغانِ دہلی عرف فرہنگِ آصفیہ کی تالیف پر کمر باندھکر نہایت عرق ریزی و جانکاہی سے بدین خیال اتمام پہ پہنچایا ؎ آیا ہے تیری پاشِ زرہ بہ زوری ✢ مجھسے کوئی طور تو کس اُمید پہ لے - ہرچند زمانے کی عادات سے طبیعت مانع تھی کہ ایسے اُمور میں قدم رکھنا - بیٹھے بٹھائے آفت میں پھنسنا اور ناحق ملامت کا نشانہ بننا ہے - کس لئے کہ ؎ اہلِ زمانہ دیکھتے ہیں عیب ہی کو بس ✢ کیا فائدہ جو شیفتہ عرضِ ہنر کریں - ان باتوں میں خواہ نخواہ ہزاروں دشمن ہو جاتے اور طرح طرح منہ آتے ہیں ؎ جو ایک عیب ہو دیکھیں ہزار غور سے یار ✢ ستم ہے لاکھ ہنر پر نظر کسی کو نہ ہو - غرض ؎ ہے ہنر سے ایک نقطہ النسان کی مٹی خراب ✢ ورنہ جوہر سے ملی ہے آبرو فولاد کو - القصہ قدردانی کی بجائے نکتہ چینی ہے - اور ہنر رسی کی عوض خُردہ بینی ؎ کسکو دکھائیں اپنی طبیعت کی تیزیاں ✢ افسوس اس زمانہ میں قدرِ ہنر نہیں - اور اپنی طبیعت کا یہ حال ہے ؎ کہ مذمت کا تحمل نہ ثنا کی خواہش ✢ عیب رکھتے ہیں نہ ہم کچھ نہ ہنر رکھتے ہیں - مگر اِس بات پر ہمت کسی وجہ سے قانع نہ ہوئی اور یہی کہا - مصرع شنا ساگر نہ ہو تیرا کوئی پر تو تو گوہر ہو - اور دوستوں نے بھی یہی صلاح دی کہ دیکھ ایک وہ زمانہ تھا کہ روز بروز اُردو کی ترقی تھی - نئی نئی اصطلاحیں نکلتی چلی آتی تھیں - عمدہ عمدہ محاورے اختراع ہوتے جاتے تھے - میر تقی نے اپنے کلام میں کیا کچھ شیرینی و عذب البیانی بہم پہنچائی تھی - کہ اُسکے سامنے نبات سے بات نہ ہوتی تھی - حرف گیروں کے لب بند تھے شیرازیوں کو مات ہوتی تھی الحق ؎ مقبولِ حق ہے جو کہ ہے اہلِ سخن کا دوست ✢ ہے حبِّ اہلِ بیت وسیلہ نجات کا - پھر حضراتِ قلعہ نے جسکے گھر کی اُردو ایک اونی لونڈی تھی اپنے تصرفات سے یہاں تک فیض بخشا کہ دِلّی کے در و دیوار سے فصاحت ٹپکنے اور ملاحت برسنے لگی گویا ہر فردِ بشر کے دہن میں کوٹ کوٹ کر مصری بھر دی تھی

اشعار

کیا فصاحت کا کہوں حال کسی نے نہ سنی ✢ عرش سے فرش تلک مثلِ زبانِ دہلی
ہم نے پائے نہ ہنرمند کہیں دِلّی سے ✢ ہم نے دیکھا نہ کوئی شہر بسانِ دہلی
پیر خوش رائے اگر ہیں تو جوان خوش گو ✢ عجب انداز کے ہیں پیر و جوانِ دہلی
ہو سکے اِسکا فصیحانِ جہاں سے نہ جواب ✢ گویا قرآنِ زباں ہے یہ زبانِ دہلی
ہیں مزے ڈھنگ نئی رنگ نئی گفت و شنید ✢ ایک عالم سے نرالا ہے جہانِ دہلی
بند ہو جاتے ہیں شیرینیٔ الفاظ سے لب ✢ کیا زباں کھول سکیں مدعیانِ دہلی
میرے نزدیک تو جب داد فصاحت کی ملے ✢ دہن اللہ کا ہو اور زبانِ دہلی
ادب آموزِ ملائک ہیں یہاں کے جاہل ✢ رشکِ حورانِ بہشتی ہیں بتانِ دہلی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیوں نہ مطبوعِ جہاں یاں کی زباں ہو محسنؔ ؎ سب زبانوں کا خلاصہ ہے زبانِ دہلی ۔ خدا تعالےٰ نے اس سرزمینِ فصاحت ریز ۔ ملاحت آگین ۔ فلک رفعت عرش تمکین کو وہ تاثیر عطا فرمائی تھی کہ فصیحانِ عجم اِسکی قسم کھانے میں اپنا فخر جاننے لگے تھے ۔ اور بلیغانِ عرب اپنا کعبہ ماننے لگے تھے ۔ نئی نئی ادا تھی ۔ ہر جگہ سے یہی صدا تھی ؎ بیاد کعبہ چہ سر میزنی خدا اینجاست ✢ بطوفِ مروہ کجا میروی صفا اینجاست ۔ اللہ اللہ رے دِلّی کی زبان بابے ! شاہجہان آباد تیری شان کہ تجھے کوئی جان اور کوئی ایمان مانتا ہے ۔ فی الحقیقت ؎ ہند کی وہ زمیں ہے عشرت خیز ✢ کہ نہ زاہد جہاں کریں پرہیز ✢ وجد کرتے ہیں پی کے مے صوفی ✢ مست سوتے ہیں صبح تک شب خیز ✢ سخت مشکل ہے ایسی عشرت میں ✢ خطرِ حشر و بیمِ رستاخیز ✢ کوئی یاں غم کو جانتا ہی نہیں ✢ جز غمِ عشق سو بھی عیش آمیز ✢ بوستاں کی طرح یہاں صحرا ✢ دلکشا دل پذیر دل آویز ✢ جب سپہرِ بے مہر دِلّی کی اس رونق کو نہ دیکھ سکا ۔ اور ہر ایک اِسکی آنکھوں میں کھٹکنے لگا ۔ تو حل کر پہلے اُستاد ذوق کو جن سے اِس زبان کو فوق تھا ۔ اُٹھا لیا ۔ قطعہ ۔ اہلِ سخن جہان میں آئے چلے گئے ✢ کون اس سرائے فانی میں گھر اپنا کر گیا ۔ سودا کہاں ہے میر کہاں جائے حیف ہے ✢ باقی تھا ایک **ذوق** سو وہ بھی گزر گیا ✢ ایسے ہی موقع پر نواب احمد سعید خانصاحب **طالب** جاگیردار لُہارو نے جو قطعہ موزوں فرمایا ہے اُس کا لکھدینا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے چنانچہ درج ذیل ہے ۔ **قطعہ** ۔ نہ غالب ہے زندہ نہ باقی ہے نیّر ✢ نہ وہ **شیفتہ** کا بیانِ متیں ہے بس اب اگلے لوگوں میں **حالیؔ** ہے باقی ✢ کہ فتنوں سے دور اُن کے عزلت گزیں ہے ✢ غنیمت ہے **مجروحؔ** کا دم ہے جبتک ✢ کہ وہ شاعری کا دمِ واپسیں ہے خدا انکو رکھے کہ بعد انکے یارو ✢ سخن ہے نہ کوئی سخن آفریں ہے ✢ چراغِ سحر جو کہ **طالب** ہے باقی ✢ سو اسکو یہ سمجھو کہ گویا نہیں ہے ✢ پھر اہلِ قلعہ کے مٹانے کو ہاتھ دھو کر پیچھے پڑا ۔ جو مصیبت کبھی نہ دیکھی تھی وہ دکھائی ۔ جو بات کبھی نہ سُنی تھی وہ سنائی ۔ پاؤں کی جوتی سر کو آئی ۔ دہقانوں ۔ زمینداروں اور اجلافوں کی بن آئی ؎ سامعیں کا نہ فقط سُننے سے دم رُکتا ہے ✢ سرگزشت اِن کی جو لکھیئے تو قلم رُکتا ہے ۔ اِس فلک کے طفیل وہ وہ آفتیں بر سرِ نزول و ورود تھیں کہ صُغرےٰ و کُبرےٰ دونوں قیامتیں یہیں موجود تھیں ؎ دیکھا وہ اپنی آنکھ سے جو کچھ سُنا نہ تھا ✢ اور دیکھئے حزیں ابھی کیا کیا دکھائے دل ۔ بیچاروں کو زبان کا خیال تھا نہ اپنا ہوش ۔ جو سر تھا وبالِ دوش تھا ؎ میں لگائے جسکو رکھتا تھا گلے سے رات دن ✢ بارِ گردن ضعف سے وہ ہی گریباں ہوگیا ۔ سچ ہے ؎ انقلابِ دہر سے اک یہ رہے خانہ خراب ✢ ورنہ عالم بارہا بگڑا ہے اور بن بن گیا ۔ ان کی وہی کہاوت ہے ؎ جسکو حالِ دلِ پُر درد سناتے ہم ہیں ✢ آپ بھی روتے ہیں اور اُسکو رُلاتے ہم ہیں ۔ ہنوز اُنکا رونا تمام نہ ہوا تھا کہ حضرتِ آزُردہ ۔ غالب ۔ اور **شیفتہ** کا جن میں اُردو کی جان اٹک رہی تھی دفعتہً پیٹنا پڑ گیا ؎ حیراں ہوں اِنکو روؤں کہ پیٹوں ظفر کو میں ✢ مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں ؎ آہ اِس کم فرصتی پر ہوشئے سے کیا غرور ✢ شیشہ تا خالی ہو جامِ زندگی لبریز ہے ۔ گویا اِس زبان کا اب خاتمہ ہوا ۔ اوّل تو اہلِ قلعہ جو اِسکے موجد تھے اور ایک نہ ایک بات روز ایجاد کرتے رہتے تھے برباد ہوئے ؎ **تصیر** زیبِ مکان جلوۂ مکیں سے ہے ✢ فروغِ خانۂ انگشتری نگیں سے ہے ۔ بعد ازاں **فصحائے** دہلی جو اُن کے پیرو تھے ناشاد نامراد گئے ؎ ہائے کس حسرت سے شبنم نے سحر رو کر کہا ✢ خوش رہو اے ساکنانِ باغ اب تو ہم چلے ۔ افسوس ہے کہ جب ہم نشیب و فراز سمجھنے کے لایق اور قدردانِ زبان ہوئے تو وہ لوگ بے نشان ہوئے ؎ ہم کہاں وہ کہاں ۔ کہاں جلسے ✢ چشمِ بد لگ گئی مقدر کو ۔ ہائے اسی ارمان میں ایک دن جان جاتی ہے موت آتی ہے ؎ وائے قسمت کہ خزاں میں رہے گلزار کے پاس ✢ اور بہار آئی تو صیاد جفا کار کے پاس ۔ آہی! یہ کیا غضب کیا ! اُنہیں دنوں میں کیوں نہ ہوش و یا کہ ذرا دل کی ہوس نکلتی ۔ طبیعت سنبھلتی ؎ کیوں نہ چھوڑا بہار میں صیاد ✢ میری منظور گر رہائی تھی ۔ حق تو یہ ہے کہ اسمیں کسیکا بھی کچھ قصور نہیں ۔ اگر اپنے نصیب اچھے اور آہ با اثر ہوتی ۔ تو ضرور فلک کو خبر ہوتی ۔ اِس ستم کا مزہ چکھاتے اور اُسے بھی اپنا سا روزِ سیاہ دکھاتے ؎ جس میں نہ جذب ہو نہ اثر ہو نہ درد ہو ✢ اُس دل کو رکھ کے پہلو میں پھر کیا کریں گے ہم ✢ اب فلک کی شکایت بعید از انصاف بلکہ سراسر خلاف ہے ؎ **فائق** عبث ہے تجھکو شکایت سپہر سے ✢ کون اسکے دَور میں نہیں اندوہگیں رہا ✢ اب اگر تم بھی پہلو تہی کر دگے اُن اصطلاحوں محاوروں اور صحیح اُردو لغات سے ہاتھ کھینچو گے تو چند روز میں اِنکا بھی نام مٹ جائیگا ۔ جو سُنے گا اُسی کو تاسف آئیگا ؎ ہاتھ ملنے کے سوا کچھ بھی نہ حاصل ہوگا ✢ اور چلی جائیگی یوں ہی یہ بہار آخر کار ۔ بلا سے لوگ

اِسے دیکھ کر یہ تو کہیں گے کہ دِلّی جو کسی زمانے میں لائقِ دید تھی ۔ اُسکی یہی گفت و شنید تھی ۔ ہم اسی پر نازاں ہونگے ؎ **شیفتہ** اور ستایش کے نہیں ہم خواہاں یہی بس ہے کہ کہیں ہے زبانِ دہلی ۔ اِس میں شبہ نہیں کہ حکامِ وقت نے بھی اُردو کی ترویج میں کمال کوشش و قدردانی فرما کر اسکو تقریباً مکمل کر دیا ہے اور کوئی بات حرف گیری کے قابل نہیں رکھی مگر **حضرت**! اصطلاحوں کا اختراع ہونا انہیں نامرادوں کے دم کے ساتھ تھا ۔ اب کیا رکھا ہے ۔ وہ فراغ بالی ۔ خوش حالی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لغت تراشی - اصطلاح آفرینی اب کہاں - بے دست و پا کیا قدم اٹھائے - کس رستہ پر چلے اور کونسا رستہ بتائے ؎ بھری آنکھیں کسو کی پونچھتے جو آستیں رکھتے ۞ ہوئی شرمندگی کیا کیا ہمیں اس دست خالی سے - موجودہ ہمنشین نہ مانے - جلیسوں نے قسم دلائی اور فرمایا کہ بس آپ اللہ قلم لیجئے اور کسی طرح کا خیال نہ کیجئے - جو صاحب آپکی کتاب سے حظ اٹھائیں گے اور کچھ نہیں تو ضرور اسکے صلے میں دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے ؎ افسردہ دل نہ ہو در رحمت نہیں ہے بند ۞ کس دن کھلا ہوا در پیر مغاں نہیں - دوستوں کی ان باتوں کا یہ اثر ہوا کہ دل بھر آیا - زار زار رونے اور مثل ماہی بے آب مضطربانہ جان کھونے لگا ؎ حیف برباد ہوئی شوکت و شان دہلی ۞ ہاں فقط نام کو باقی ہے نشان دہلی ۞ ہائے افسوس کہ آفت زدگان دہلی ۞ جان لیتے ہیں جو کرتے ہیں بیان دہلی ۞ جس طرف دیکھئے اللہ نظر آتا ہے ۞ بڑھ گئی اور بھی ویرانی سے شان دہلی ۞ بیشک یہ وہ شہر مینو سپہر تھا کہ جو آیا یہیں کا ہو رہا - پھر اس جگہ سے نکلنے کا نام نہ لیا سچ ہے - جنت سے اگر کون جانا چاہتا ہے - جو آتا ہے ادریس کی طرح مچل جاتا ہے - بقول مولوی الطاف حسین صاحب حالی مدظلہ العالی ؎ حالی بس اب یقیں ہے کہ دلی کے ہو رہے ۞ ہے ذرہ ذرہ مہر فزا اس دیار کا - بلکہ نواب مصطفیٰ خاں صاحب شیفتہ بھی دہلی کی ہر ایک ادا پر فریفتہ و از بس شیفتہ تھے چنانچہ فرماتے ہیں ؎ عجب ہی شہر ہے دلی بھی شیفتہ ہرگز ۞ میں روم و شام نہ لوں اس دیار کے بدلے - ہر چند جی نے کہا کہ مجھ میں یہ لیاقت نہیں ہے اتنا بھاری بوجھ اٹھا لینے کی طاقت نہیں ہے ؎ بتا ملک جھکے زیر نگیں صاف مٹ گئے ۞ تم اس خیال میں ہو کہ نام و نشاں رہے آخر کار یہی کہتے بن آئی کہ اپنے ایسے نصیب کہاں کہ آپ جیسے حبیبوں کی فرمائش ہو - اس نالائق کی آزمائش ہو مجھے بدل و جان منظور ہے - بیشک میرے نزدیک بھی لغات و مصطلحات اُردو کا فراہم ہونا اور آپ کا فرمان بجالانا ضرور ہے ؎ اشتعالک جو طبیعت نے ذرا کچھ پائی ۞ آتش شوق یہ بھڑکی کہ بجھائی نہ گئی ۞ غرض جب ؎ دل کو تسکین ہوئی خاطر کا وہ اندوہ مٹا ۞ ہوش یکجا ہوئے اور جملہ حواس آئے بجا - میرے نزدیک بھی اسکی فراہمی سے موجودہ طالبوں - آئندہ نسلوں - طلبا مدارس - نو واردان دیگر ممالک کو بہت کچھ فائدہ ہوگا -

اہل زبان کیا کسی زبان داں نے بھی اس طرف توجہ نہیں فرمائی - غالباً یہ بازی ہمارے ہی نصیب میں لکھی ہے اور خدا تعالیٰ نے ابتدائے عمر ہی میں خاص اسی وجہ سے ہمیں اس کا گرویدہ - شیدا - اور عاشق زار بنایا ہے - شعرا کو اس سے مدد ملیگی - محققان زبان کو اس سے فائدہ پہنچیگا - مصنفوں کے حق میں مترادف ہم معنی - ہم پہلو الفاظ یکجا دکھا کر بار بار عبارت میں ایک ہی قسم کے الفاظ سے بچانے والی یہ لغات ہوگی - گویا یہ ایک ذخیرہ ہے جسے انگریزی میں تھزارس Thezaurus اور اُردو میں مخزن کہنا موزوں ہے - اکثر تاریخی واقعات - اصطلاحی وجہ تسمیہ کا اس سے پتا چلیگا - متروک اور غیر متروک الفاظ کی تمیز اس سے ہوگی - فصیح غیر فصیح محاورات اور تذکیر و تانیث کا فیصلہ اس سے ہوگا - مختلف فرقوں کی خاص خاص اصطلاحیں اس سے معلوم ہونگی - اہل اسلام و ہنود اس سے مستفید ہونگے - بہت سے فقرا و اولیاء ہند کے حالات بہ ترتیب سنین اس سے ہم پہنچیں گے - نیز اکثر اختراعوں اور ایجادوں کی کیفیت اس سے معلوم ہوگی - غرض اس کا لکھا جانا ایک نہایت ہی ضروری - قومی - ملکی کام اور زبان کا پورا پورا استحکام ہے - در اصل شوق خداداد نے انجام پر پہنچایا ورنہ میں کیا اور میری بساط کیا ؎ شوق در ہر دل کہ باشد رہبرش در کار نیست ۞ سیل بے رہبر بدریا میرساند خویش را - شکر ہے کہ ؎ سب جس بوجھ نے گرانی کی ۞ اُسے میں ناتواں اٹھا لایا - اب عیب پوشان ہنر بین و عذر نیوشان حق پسند حق گزیں سے اُمید واثق ہے کہ نکتہ چینی سے ہاتھ اٹھا کر بہ نظر فلاح اصلاح کو کام فرمائیں اور انگشت نمائے ہر کوچہ و بازار نہ بنائیں ؎ بپوش گر بخطائے رسی و طعنہ مزن ۞ کہ ہیچ نقش بشر خالی از خطا نبود -

سپردم بتو مایۂ خویش را ۞ تو دانی حساب کم و بیش را

سابقہ مضامین اقتباسی و استنباطی وغیرہ

مع نظر ثانی

آغاز مقدمۂ ثانی

اختلاف زبان - مطالب مفیدہ - تحقیق اُردو - و تعریف فصاحت و بلاغت کے بیان میں

ہنگامۂ پرہیز شد و ورع آب بسر آیا ۞ اے بادہ شو مژدہ کہ پھر ابر تر آیا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جویانِ تحقیق اور ہوا خواہانِ تدقیق پر روشن ہو کہ جب خالقِ ارض و سمانے اپنی قدرتِ کاملہ و حکمتِ بالغہ سے نمو و حیوانات و شہود و نباتات و جمادات میں ایک ایسا معتدل نتیجہ پیدا کرنا چاہا کہ جس سے نظامِ عالم میں خلل و امورِ معطل پر عمل نہ ہو تو اس قدسی سیرت۔ نورانی صورت یعنی انسانِ بلند مرتبہ و الاشان کو تاجِ خلافت و تشریفِ علمِ ظرافت سے مشرف فرما کر پردۂ مشیت سے جلوہ گر۔ علمِ ازلی کی پیش بینی سے آگاہ و باخبر کیا اور اُس میں جلبِ نفع کے لئے آز و حرص دفعِ مضرت کے واسطے قوتِ غضب پیدا کی اور اس زبدۂ کائنات و اشرف المخلوقات کے آئینۂ دل کو امورات کلّی و جزئی سے ایسا مصفّا و مجلّا بنایا کہ جس میں عالمِ امر و مثال سے ہر شے سایہ فگن و عکس انداز ہو سکے۔ چونکہ خفیاتِ باطن کو خدائے عالم الغیوب کے سوا کوئی نہیں جان سکتا اب اگر انہیں کسی چیز مرغوب کی خواہش و نامطلوب کی کاہش باہم ظاہر کرنی ہو اور اُسکے اخفا سے انقطاعِ نفس و حیات کا دھڑکا یا اختلالِ انتظام کا ڈبکا معلوم دے تو اس مضرت کے دفع اور اُس مافی الضمیر کے اظہار کرنے کے واسطے فضائے سینہ میں ہوائے نفس کو جنبش دینا اور براہِ گلو قوتِ آمد و شد کا عطا فرمانا مناسب جانکر اس راہ ہموار کو پیچ و خم سے خالی نہ رکھا تاکہ ہوا مخارجِ مختلفہ میں سے نفوذ و خروج کے وقت نئے نئے حروف سے مالوف ہو کر بے تکلف مقصدِ دلی و مشیتِ ازلی کو ظاہر اور ایک دوسرے پر ماہر کرے چونکہ اس موقع پر حرف کی ماہیت و اصلیت سے واقفیت ضرور ہے اسلئے مجملاً اُسکا بیان لکھنا خالی از مفاد نہیں ؛

آواز کی کیفیت اور حرف کی اصلیت

حرف اُس کیفیت کا نام ہے جو ایک اور کیفیت سے وابستہ ہے اور وہ کیفیت ہوا کی ذات سے قائم و آغشتہ جب ایک سخت چیز کو دوسری سخت چیز سے الگ کرتے یا ٹکراتے ہیں تو اُس میں سے تموّجِ ہوا کی باعث آواز پیدا ہوتی ہے۔ بعض محققوں نے آواز کی تعریف سببِ قرب سے بیان کرکے لکھا ہے کہ ہوائے متموج کا نام آواز ہے۔ اور بعض نے سببِ بعید سے مراد لیکر قلع[سلہ] اور قرع ہی کو آواز قرار دیا ہے یعنی اوّل قلع اور قرع سے صدمہ واقع ہوتا اور پھر درمیانی ہوا میں تموّج بہم پہنچکر اُس سے آواز صادر ہوتی ہے۔ پس قلع اور قرع آواز کے واسطے سببِ بعید اور تموّجِ ہوا باعث قریب ہے کیونکہ قلع اور قرع میں تموّج کا ذریعہ ہے اور اسمیں کسی کا واسطہ نہیں ؛ آواز کی کیفیت معلوم کرکے یہ بھی جاننا چاہئے کہ مطلق آواز کو اور اور کیفیتیں بھی عائد ہوتی ہیں جو ایک آواز کو دوسری آواز سے ممتاز و ممیز کر دیتی ہیں جیسے۔ زیر و بم۔ اور غنّہ۔ یا گرانیٔ گلو سے بہم پہنچا ہو۔

اِسکے علاوہ ایک اور خاص کیفیت بھی مخارج کے وسیلہ اور اجزائے ہوا کی تقطیع سے آواز کو پیش آتی ہے جیسے دو زیر۔ یا۔ دو بم۔ یا۔ دو غنّہ یا دو آوازوں کا گلوئے گراں سے حاصل ہونا اِس کیفیت خاص کا نام حرف ہے۔ توضیحِ مقام و اتمامِ حجت کے واسطے اس خلاصہ کا اور بھی خلاصہ کر دیا جاتا ہے کہ اوّل ہوا کو بباعث تموّج ایک کیفیت جسکو آواز کہتے ہیں عارض ہوتی ہے اور آواز سے ایک کیفیت متعلق ہے مثلاً دو زیر یا دو بم وغیرہ اس کیفیت کو حرف کہتے ہیں۔ پس حرف جو ایک ممتاز کیفیت ہے وہ صوت سے پیوستہ و وابستہ ہے اور صورت قائم ہوا ہے پس یہی حرف کی تعریف ہے ؛

بوعلی سینا اسی خاص کیفیت کو جو صوت کو عارض ہوتی ہے حرف لکھتا ہے اور بعض اُس صوت ہی کو حرف کے نام سے نامزد کرتے ہیں اور بعض محققین ایک کو نہیں بلکہ مجموعِ صوت و کیفیت کو حرف قرار دیتے ہیں۔ اگرچہ ہر ایک زبان والوں نے اپنے اپنے ملک کے رواج و رسم کے موافق تعدادِ حروف میں اختلاف ڈال رکھا ہے یعنی کسی زبان میں اٹھائیس حرف منازلِ قمر کے موافق ہیں۔ کسی میں چوبیس۔ کسی میں اس سے بھی کم و بیش چونکہ انکی تشریح کتبِ قواعد میں بخوبی موجود ہے اور یہاں لکھنے سے طوالتِ مضمون کا اندیشہ ہے لہذا اب اختلافِ زبان کی طرف توجہ کیجاتی ہے ؛

زبان کا رواج

تجربہ دوست۔ تحقیق پسند احباب اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ دنیا میں ہر ایک شخص باجرائے مطالب و امورِ ضروری کے اہتمام میں دوسرے کا محتاج ہے اور دوسرا جب ہی اُس کا معاون ہو سکتا ہے کہ وہ اِسکے مافی الضمیر سے واقف ہو اس صورت میں ایسی چیزوں کا ایجاد کرنا جسکے ذریعے سے دل کی بات معلوم ہو ضرور ہوا پس ہدایتِ غیبی سے ہر ایک شخص چند حرفوں کو ترکیب دیکر اشیائے مطلوبہ و امورِ مقصودہ کے ساتھ مخصوص کرنے میں مصروف ہونے لگا اگرچہ بعض امور میں حرکاتِ اعضا سے بھی کام لینا ممکن تھا مگر ان اشارات سے اشیائے موجودہ و غیر موجودہ کا کماحقہ ظاہر کرنا متعذر تھا ناچار ہر ایک چیز کے واسطے الفاظ موضوع ہوئے اور وہاں کے ساکنین ایک دوسرے کی اصطلاح و لغت سے مطلع ہوتے گئے۔ غرض یہانتک ترقی ہوئی کہ اپنی مختلف

سلہ جب دو سخت چیزوں کو ایک دوسرے سے الگ کرتے ہیں تو اُسکو قلع کہتے ہیں اور جب سخت چیز کو کسی دوسری سخت چیز ... [illegible] ... انگریزی ۱۲

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

غرضوں میں اُنکا استعمال کرتے کرتے ہم کلام ہونے لگے اور اِس گفتگو کا نام روزمرّہ پڑ گیا +

یہاں ایک یہ بات بھی قابلِ غور ہے کہ جتنے معانی تعقّل میں آتے ہیں اُن سب کے واسطے الفاظ موضوع ہُوئے یا لبعض کے لئے؟ اِس کا جواب یہی ہو سکتا ہے۔ کہ ہر معنی کے لئے لفظ موضوع نہیں ہُوئے۔ کس لئے کہ ہم بعض معنی بیان کرنے میں تغیّرِ آواز کے محتاج ہوتے ہیں مثلاً لفظ خیر فقط تغیّرِ آواز سے معانی کا فائدہ دیتا ہے دیکھو جب کسی کے کلام سے تعجب معلوم ہوتا ہے تو اِسی لفظ خیر کی خائے معجمہ کو ذرا لفس سے کھینچکر کہتے ہیں خیر!! اور جب اُسی کو قبول کرنے کے موقع پر بولتے ہیں تو اِسی خائے معجمہ کو درازیٔ نفس سے نہیں نکالتے اور کہتے ہیں خیر۔ اس نکتہ کو صاحبِ زبان آپ سمجھ سکتے ہیں کہ صرف ایک ہی لفظ نے دونوں مقاموں پر وہ جداگانہ کیفیتیں ظاہر کیں جنکے معانی کا الفاظ میں ظاہر کرنا سراسر دشوار و ناممکن تھا مثلاً کسی سے کہیں کہ جا! اور اس لفظ سے ایسی تاکید منظور ہو کہ سامع کو تیقّن ہو جائے کہ اگر میں نہ جاؤنگا تو قائل ناراض ہوگا۔ اِسوقت جیم کے زبر کو زیادہ کھینچیں گے۔ جا!!! اور اگر اتنی تاکید منظور نہ ہوگی تو اِس فتحہ کو زیادہ نہیں بڑھائینگے چنانچہ اِس شعر میں تغیّرِ آواز سے اِستفہامِ انکاری کے معنی نکلتے ہیں ؎ مینے ہی بزمِ غیر میں کی؟ شب کو مے کشی + میری ہی! آنکھوں میں تو نشہ ہے شراب کا علےٰ ہٰذا القیاس ؎ تکلیفِ نماز اور ہمیں؟ زاہد سے عجب ہے + بیٹھے ہوئے کچھ ہم بھی تو بیکار نہیں ہیں۔ لفظ ہمیں کو ذرا کھینچنے سے کچھ اور ہی لطف ہو گیا کبھی حرکاتِ اعضا کی ضرورت بھی پیش آتی ہے مثلاً انکار کے وقت اُنگلی یا سر کو اشکالِ مخصوصہ سے مکرّر متحرّک کرنا پڑتا ہے چونکہ اِن باتوں کا لکھنا تکلّف سے خالی نہیں اِس لئے آگے کا رستہ لیا جاتا ہے +

ابتدا میں کون سی زبان تھی اور پھر کس کس زبان کا رواج ہوا

دیدہ ورانِ حقیقت بین نظرِ تعصب سے ہاتھ اُٹھا کر دیکھیں کہ ہر قوم و ہر ملّت میں ایک نہ ایک ایسا خُدا کا خاص بندہ ہوتا ہے جو اُس قوم کے رواج کیموافق اُن لوگوں کو ہدایت کرتا اور راہِ راست پر لاتا ہے ؎ سب مذاہب میں یہی ہے نہیں اسلام میں خاص + کہ جہاں عام ہے ہوتا ہے وہاں عام میں خاص + کیا ہنود کیا مجوس سب حضرتِ واجب الوجود کی توحید کو اصل الاصول جانتے اور وساطتِ انبیا کو لازم و ضروریات سے مانتے ہیں گو ایک اپنی اصطلاح میں اَوتار دوسرا وخشور، پیغمبر یا پیغامبر یا پیام بر کیوں نہ کہے اِسکا ہونا اور ماننا جاننا لوازمات سے ہے۔

بتوں کی پوجا۔ یا آتش و اجرامِ کی پرستش توحید کی منافی نہیں ہو سکتی۔ کس لئے کہ یہ دونوں لفظ ہندی و فارسی میں تعظیم و عبادت میں مشترک و مشتمل ہیں ایک گروہ اپنے پیشوایانِ دین کی مورتی کو اُن کے تصوّر کے بجائے سامنے رکھ کر اُس کے توسّل سے عبادت کرتا اور نجات کا طالب ہوتا ہے۔ دُوسرا اجرامِ نورانی کو سمتِ قبلہ کی بجائے قرار دیکر اپنا کام نکالتا ہے ؎ گفتگوئے کفر و دیں آخر بیک جا میکشد + خواب یک خواب ست باشد مختلف تعبیرہا +

البتہ آفرینشِ عالم کی کیفیت میں بہت کچھ اختلاف ہے برہمن اٹھارہ طرح سے روایت کرتے ہیں پارسیوں کا کچھ اور ہی بیان ہے اہلِ اسلام کچھ اور ہی کہتے ہیں جن کی تفصیل کتبِ تواریخ میں بخوبی درج ہے علیٰ ہٰذا القیاس۔ زبان کے بیان میں بھی ہر ایک اپنے مذہب کے موافق اِس اِس طرح لکھتا ہے +

ہنود برہما کو مبدا اِ آفرینش جانتے ہیں ایرانی ہر دَور کے آغاز میں ایک مرد اور ایک عورت کا باقی رہنا اُن سے توالد و تناسل کا جاری ہونا لازم نہیں بلکہ الزام ثابت کرتے ہیں۔ اِن کی کتابوں میں صریح مرقوم ہے کہ ہر چند آبائے علوی آسمان اور اُمّہاتِ سفلی عناصر ہیں۔ لیکن ہمارے واسطے ضرور ہے کہ ایک سے دوسرا پیدا ہو اہلِ اسلام کے نزدیک آدمیوں کی نسل کا سلسلہ حضرت آدم علیہ السّلام تک مُنتہی ہوتا ہے جب افرادِ عالم کا ایک ہی شخص مبدا ٹھیرا تو واجب ہوا کہ اُس کی ذُرّیت بھی اوّلاً اُسکی زبان سے بہرہ مند ہو اگرچہ مرورِ زمانہ کے بعد لُغات و زبان میں اختلاف پیدا ہو جائے۔ مگر ابتدائے آفرینش میں ایک ہی زبان کا ہونا لازم آتا ہے جس کا فی زمانہ تعیین کرنا نہایت دشوار ہے +

اگرچہ ہندوؤں کی کتابوں سے اِس امر کی کما ینبغی تصریح نہیں پائی جاتی لیکن اِس بات پر سب برہمنوں کا اتفاق ہے کہ چاروں وید جو احکامِ الٰہی پر مشتمل ہیں۔ زبانِ سنسکرت میں انہیں الفاظ کے ساتھ برہما کی زبان سے صادر ہوئے ہیں اور اُن میں آج تک کچھ تغیّر و تبدّل نہیں ہوا اِس بات سے یہ بھی خیال گزرتا ہے کہ تعجب نہیں کہ منو اور ستروپا نے جو برہما کے بدن سے موجود اور حضرتِ آدم و حوّا کی طرح سے باعثِ پیدائش و نمودِ خلق ہوئے ہیں۔ خاص برہما ہی سے سنسکرت حاصل کی ہو اور اُنکی ذُرّیت انہیں الفاظ سے متکلّم ہوئی ہو۔ لیکن یہ قوم اِس پر بھی متفق ہے کہ سنسکرت آدمیوں کی نہیں صرف دیوتاؤں کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

زبان ہے۔ جب دیوتاؤں کی زبان ٹھیری تو خدائی زبان کی تخصیص نہ رہی ؛

مجوسیوں کے اعتقاد میں اِس دَور کا مہ[1] آباد سے جو پہلے ہی دور کے آدمیوں کا بقیّہ تھا آغاز ہوا غالب ہے کہ وہ اُسی دور کے آدمیوں کی زبان میں کلام کرتا ہو چونکہ مجوسیوں کے اعتقاد میں دساتیر وہ سماوی کتاب ہے جو مہ آباد پر نازل ہوئی تھی اور کتاب آسمانی خلق کی زبان میں نازل ہونی چاہئے تاکہ لوگ اوامر و نواہی سے بخوبی واقفیت حاصل کرکے عمل درآمد کریں۔ اِن باتوں سے احتمال ہوتا ہے کہ یہی دساتیر کی زبان اُسوقت میں رائج ہو اور پھر اُس میں تغیر و تبدّل ہوکر مختلف زبانیں پیدا ہوگئی ہوں نیز اِس بات سے بھی اکثر فارسی زبان کے الفاظ میں مطابقت و ترکیب نحوی میں دساتیر کی موافقت پائی جاتی ہے یہی ثابت ہوتا ہے کہ دساتیر قدیمی زبان ہے دیکھو لفظ گر اور ندہ جو اسمِ فاعل کی علامت ہے اُس زمانے کے لفظوں میں بھی پائی جاتی ہے مثلاً ہرشنگر یعنی بخشائشگر۔ ہرشندہ بمعنی بخشائندہ۔ لاشپ بمعنی نیست۔ لاسپیند یعنی نیستند۔ کید و کیدہ بمعنی کرد و کردہ علیٰ ہذا القیاس اور سینکڑوں الفاظ ہیں ؛

اگرچہ ہم اِس زبان کو اور زبانوں کا ماخذ نہیں کہہ سکتے مگر اِس مطابقت کے ذریعہ سے فارسی کا ماخذ سمجھ سکتے ہیں لیکن اسمیں سب سے بڑی ایک ادبی قباحت ہے وہ یہ کہ اِن کی کتابوں میں مرقوم ہے کہ یزدانِ جہاں آفریں نے مہ آباد پر کتابِ دساتیر نازل کی اور اُسمیں وہ زبان تھی جو زمینیوں[2] کی کسی زبان سے مشابہ نہ تھی۔ یہ قول اِس بات پر دلالت کرتا ہے کہ دساتیر کے نزول سے پیشتر اور بھی زبانیں موجود تھیں ؛

اگر غور کریں تو اِس کو فارسی کا ماخذ ٹھیرانا بھی بیجا ہے کیونکہ اگر یہ اتّفاقی امر ہوا ہو تو کیا عجب ہے کہ دونوں زبانوں میں بعض الفاظ کی وضع مطابقِ واقع ہوگئی ہو چنانچہ اکثر ہندی الفاظ میں گرانی و سُبکی کے اعتبار سے زمین و آسمان کا فرق ہوگیا ہے جیسے۔ باب۔ بہ ہر دو بائے تازی بمعنی پدر اور ہندی میں آخر کی بائے تازی کی جگہ بائے فارسی لگاکر باپ کہنے لگے۔ علیٰ ہذا۔ اسکورہ کا الِف گراکر سکورہ کہتے ہیں۔ اسی طرح افیون و اپیون کا ہندی میں اپو بنالیا

سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی		
جانُو	زانُو	گریبا	گری (جیسے گریبان)	گئو	گاؤ	اسو	اسپ	ہپّو	ہپیون	نیا	نَو
تابہ	ناف	بہات	بہت	کلکل	کِلکل	بھراتا یا بھرتا	برادر	جال	جال	اجگر	اژدر
شوگ	سوگ	چپلا	چنبلہ	میگ	میغ	تاتا	نیا	داو	داو	لنگوٹہ	لنگوتہ
آس	اوس	گشیا	قاشاک	بھوم	بوم	خر	کھر	ماتر	مادر	پتّر	پور
دوہتر	دختر	انگشٹ	انگشت	بھار	بار						

غرض اسی قسم کے ہزاروں لفظ پیش نظر ہیں کہ انکا لکھنا موجبِ تطویل ہے ؛

بہرکیف مہ آباد اور اُسکی ذُرّیت کی زبان کا محقق ہونا دُور از قیاس ہے اگرچہ بعض لوگوں کو ایک شاعر مسمّٰے شندوس کے کلام سے جو آبادیوں[3] کے زمانے میں بعہدِ فرہوش بادشاہ ہوا تھا یہ گمان گزرتا ہے کہ اُس وقت کے آدمیوں کی پہلوی زبان تھی چنانچہ اِسکے ثبوت میں یہ حکایت جو صاحبِ کتاب مُثمر نے بحوالۂ دبستانِ مذاہب تحریر فرمائی ہے کافی ہے۔ آبادیوں کے زمانے میں ایک بادشاہ مسمّٰے فرہوش کے عہد میں بہت سے شاعر تھے جن میں سے سات تو ایسے تھے کہ ہر ایک اپنی اپنی باری سے برابر ہفتہ تک ایک ایک روز جاکر اُسکے سامنے اپنے اشعار سناتا اور بادشاہ سے اُن کی داد پاتا تھا۔ ایک دن کا ذکر ہے کہ بادشاہ یکشنبہ کے روز حمام سے فارغ ہوکر برعایتِ روزِ خورشید ہیکلِ[4] آفتاب میں گیا پرستش سے فراغت پاکر اپنے محل میں درآمد ہوا تو اُس وقت ایک شاعر مسمّٰے شندوس بھی بارگاہ میں حاضر تھا چونکہ یزدانیوں کے مذہب کے موافق غیر موذی حیوانات کے قتل کرنے سے اجتناب کرتا تھا اِس لئے اُس کے طعامِ خاصہ میں خشکہ اور دھوئی ماش کی دال دسترخوان پر رکھی گئی اُس نے شندوس سے مخاطب ہوکر پوچھا کہ جانتے ہو؟ یہ کس طرح کا کھانا ہے؟ شندوس نے ہاتھ باندھ کر دال کے حق میں عرض کیا کہ حضور شاید یہ کفارۂ گناہ کے واسطے برہنہ ہوئی ہے بادشاہ نے اس بات سے محظوظ ہوکر اُس کے دہن کو جواہرِ بہا سے بھر دیا۔ قضا عند اللہ اِس وقت اُس کی ملکہ مسمّاۃ شکّرہ بھی حاضر تھی شاعر کی خوش بیانی و فکرِ معانی پر عاشق ہوکر شب کے وقت کسی حیلے سے اُسکے مکان پر پہنچی۔ اِتفاقاً بادشاہ بھی خبر لگاکر وہیں اُس کے پیچھے جالاگا۔ شاعر نے اوّل تو بہت عذر معذرت کی بعد ازاں جل کر کہا کہ عورت کی ذات کسی سے خوف نہیں کرتی عورت ذات کی مکّاری سے ڈرنا اور عیّاری سے بچنا چاہئے الحق[5] اگر راست بودے ہمہ فعلِ زن ؛ زناں را مزن نام بودے نہ زن۔ اے ملکۂ آفاق تو

[1] مہ آباد ترکیب میں لفظ مہ اور آباد سے۔ مہ بمعنی بزرگ آباد بمعنی پیغمبر یعنی پیغمبر بزرگ۔ ساسانیوں کی اصطلاح میں آباد اُس پیغمبر کا نام ہے جو سب سے اوّل ہوا اور اُس کے بعد سات پیغمبر اور ہوئے ہیں اور فرزند آباد بھی اسی معنی میں آیا ہے ۱۲
[2] اہلِ زمین وہ لوگ جو زمین پر بستے ہیں ۱۲ [3] آباد کے تابعین پیغمبروں کو کہتے ہیں جو مہ آباد کے بعد سات پیغمبر ہوئے تھے ۱۲ [4] ہیکل آفتاب وہ مندر تھا جس میں آفتاب کی شبیہ تھی اور اتوار کے دن اُسکی پرستش کی جاتی تھی ۱۲

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فرموش جیسے بادشاہ کو چھوڑ کر مجھ ادنےٰ ملازم سے ملاقات کی مشتاق ہوتی ہے۔ جا اپنا کام کر۔ مجھ سے ایسی واہیات بات کی اُمید نہ رکھ۔ ملکہ ناچار مایوس ہو کر اپنے محل میں چلی آئی۔ صبح کے وقت شندوس حسبِ معمول دربار میں حاضر ہوا بادشاہ نے اُس سے فرمایا کہ اے شندوس اگر تو اِس وقت میری بات کا راست راست جواب نہ دیگا تو اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ سچ بتا کہ رات کو یہ کیا کہا تھا کہ عورت ذات کسی سے نہیں ڈرتی۔ شندوس نے فی البدیہہ یہ جواب دیا[5] زن شاہ است در واژدر گردا[6] ✦ گزر کردہ نہ دار و بیم از کس۔ بادشاہ اِس بات سے اور بھی خوش ہوا اور اپنی زوجہ مسمّاۃ شکر کو اُسے عطا فرمایا۔ اِس حکایت سے صاف ظاہر ہے کہ اُس زمانے میں پہلوی زبان رائج تھی واللہ اعلم بالصواب ؛

اِس تمام بیان سے غرض یہ ہے کہ صاحبانِ ہنود اور مجوس کے مذہب کے موافق تو کچھ پتا نہیں لگتا کہ ابتدائے آفرینش میں کونسی زبان تھی۔ لیکن اہلِ اسلام کے مذہب کے موافق جو حضرت آدم کو افرادِ انسان کے سلسلے کا مبداقرار دیتے ہیں احتمال ہے کہ کوئی منزلِ مقصود تک پہنچ جائے۔ سیفی نے اپنی کتابِ عروض کے شروع میں لکھا ہے کہ حضرت ابوالبشر آدم علیہ السّلام کی سُریانی زبان تھی اور قدوۃ المحققین حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب تفسیرِ عزیزی میں بہ حوالِ آدم تحریر فرماتے ہیں کہ ابنِ عساکر نے مجاہد سے روایت کی ہے کہ جب حضرت آدم کو جنّت سے نکل جانے کا حکم ہوا تو حضرتِ جبرائیل و میکائیل نے اُن کے سر سے تاج اُتار کر کمر سے پیٹی کھول لی اور عربی زبان سلب کر کے اُس کی جگہ سُریانی بولی اُن کی زبان پر چڑھا دی لیکن جب توبہ قبول ہوگئی تو پھر عربی زبان میں کلام کرنے کی اجازت مل گئی ✦ اور آئندہ کے واسطے بھی یہی زبان مُلکِ عرب میں رائج ہوگئی جسے لوگ یعرب ابنِ قحطان سے منسوب کرنے لگے ؛

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اوّل عربی زبان موجود ہوئی اُس کے بعد سریانی زبان نے رواج پایا چنانچہ لفظِ حوّا کی وجہ تسمیہ بھی اِسی بات پر دلالت کرتی ہے ؛ ثعالبی سے منقول ہے کہ لوگوں نے حضرتِ آدم سے حوّا کے نام کی وجہ تسمیہ پوچھی تو آپ نے فرمایا چونکہ وہ میرا ایک جُز ہے اور مخلوق۔ حی سے پیدا ہوئی ہے اِس لئے اُسکا نام حوّا ہوا۔ اور روضۃ الصّفا میں صُحُفِ اِدریس سے نقل کی ہے کہ جب خدا تعالےٰ نے بسیطِ عالم میں نوعِ انسان کا ظاہر کرنا چاہا تو زمین پر ایسا شخص پیدا کیا کہ اُسے سُریانی زبان میں مایوس کہتے تھے ؛ (نوٹ۔ مایوس کہنے کی وجہ یہی معلوم ہوتی ہے کہ حضرتِ آدمؑ سے جو سہو بطورِ خطا سرزد ہوا تھا اور اِس کے سبب سے رحمتِ الٰہی سے محروم کردئے گئے تھے)

چونکہ حضرتِ آدم عربی زبان سلب ہونے کے بعد سُریانی میں متکلم ہوئے تھے اِسلئے اِن کے نام میں دونوں زبانوں کا احتمال ہے۔ پس یہ بات جو تاریخ خمیس میں معالمُ التنزیل سے نقل کی ہے کہ یعرب ابنِ قحطان اُن آدمیوں کا جنہوں نے عربی زبان میں کلام کیا ہے اوّل آدمی ہے اور صاحبِ منتخب اللغات نے بھی اِس کی پیروی فرمائی ہے ضُعف سے خالی نہیں۔ البتہ اِسکی یوں توجیہ ہوسکتی ہے کہ گو حضرت آدم کو عربی زبان میں کلام کرنے کا حکم ہوا۔ لیکن اُن کی اولاد میں وہ ہی سُریانی زبان جو عربی کو سلب کے بعد شائع ہوئی تھی باقی رہی۔ اور جب اُن کی اولاد میں بھی عربی نے شیوع پایا تو اوّل یعرب اِبنِ قحطان اُس میں متکلم و گویا ہوا ✦

اکثر ارباب تاریخ بالاتفاق حضرتِ آدم کا سراندیپ کے پہاڑ پر نزول فرمانا لکھتے ہیں اور نیز ابنِ عباس کی روایت سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرتِ آدم کا ہند میں اکثر انتقال ہوا مگر جائے تعجب ہے کہ حضرت آدم تو یہاں پیدا ہوں اور عربی و سُریانی زبان ممالک دُور دست میں رواج پائے اور ہندی زبان کا کوئی لفظ بھی اُس سے لگا نہ کھائے حق یہ ہے کہ انسان ضعیف البنیان اِسکی تحقیق سے عاجز ہے ؛

زبانوں کے مختلف ہو جانے کی وجہ

زبانوں کا اختلاف دو وجہ سے خیال میں آتا ہے۔ ایک تو یہ کہ پہلے کی زبان میں رفتہ رفتہ ایسا تصرف وقوع میں آئے کہ ایک مدت گزرنے کے بعد نئی صورت پکڑ کر اجنبیت پیدا ہو جائے جیسے فارسی کی قدیمی زبان یعنی دساتیر اور اُسکے بعد کی پہلوی اور حال کی پرشین زبان میں مغائرت پائی جاتی ہے ؛ دُوسری وجہ یہ ہے کہ یہ بات تو نہ ہوئی ہو مگر ہر معنی کے واسطے جدید الفاظ موضوع ہو گئے ہوں اور ایک خطّہ کے رہنے والے دُوسرے خطّہ کے ساکنوں کی اصطلاح سے واقف ہو کر باہم گفتگو کرنے لگے ہوں۔ چنانچہ اِس قسم کی باتیں اب بھی پیش آرہی ہیں ؛

پہلی دلیل کو اِس طرح سمجھنا چاہیے کہ قریب آفرینش کے زمانے میں جب تک کہ تمام رُوئے زمین پر آبادی نہ ہوئی تھی ایک گروہ نے آپس کی نااتفاقی کے باعث کسی قطعہ کی بود و باش ترک کر کے دُور دست کی سرزمین میں سکونت اختیار کی اور وہاں سب جا کر کارِ زراعت و انتظام امور میں مصروف ہوئے یہ بات بخوبی ظاہر ہے کہ اشیائے عالم میں ہزاروں ایسی چیزیں ہیں کہ ایک جگہ تو ہوتی ہیں مگر دُوسری جگہ اُن کا پتہ نہیں لگتا۔ کسلئے کہ ہر ایک خطّہ کی علیٰحدہ

[5] واژدر بروزنِ شاپور بمعنی بیمار ہے ۱۲ [6] گرد ابکافِ فارسی بروزنِ فرد بمعنی ...

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تاثیر ہے جس مقام پر گئے وہاں ایسی چیزیں جن کی کبھی صورت نہیں دیکھی تھی اُن کی نظر سے گزریں اور اُن سے کام بھی پڑنے لگا۔ چونکہ وہاں اِن لوگوں کے سوا کوئی اور نہیں تھا جو اُن چیزوں کے نام سے آگاہی بخشتا۔ ناچار اُن کے نام اپنی طرف سے اختراع کرنے پڑے اور پہلی زبان کے الفاظ بھی ایک زمانۂ طُول و طویل کے بعد متغیر و متبدل ہو کر کچھ سے کچھ ہو گئے۔ جبکی ایک وجہ آب و ہوا کی تاثیر۔ گلو کی ساخت۔ زمین کی پستی و بلندی۔ نمی و خشکی بھی ہو سکتی ہے۔

اسی طرح سے ایک اور گروہ کسی اور سمت میں جا کر بسا اور اُسے بھی یہی صورت پیش آئی اگرچہ یہاں اکثر وہ چیزیں بھی موجود تھیں جو اوّل طائفہ کو مقامِ قیام میں دستیاب ہوئی تھیں مگر چونکہ یہ لوگ اُس طائفہ کی اصطلاح سے واقف نہ تھے ناگزیر انہوں نے اُنہیں چیزوں کے اور نام وضع کر لیے پس اِس سبب سے ہر ایک چیز کے سینکڑوں نام بنتے چلے گئے جیسے ایک جوہر کو کہیں ہیرا کہیں الماس کہیں ڈائمنٹ کہتے ہیں۔ کبھی ایسا بھی اتفاق ہوا کہ جب درازیِ مدت کے باعث پہلی زبان کا کوئی لفظ فراموش ہو گیا تو اُس کے مقابل کسی اور لفظ کے وضع کرنے کی احتیاج ہوئی اور جو الفاظ زبان زد تھے اُن میں بھی اختلاف و تغیر ہوتا رہا۔ غرض اصنافِ عالم میں یہاں تک زبانیں نکلیں کہ نہ یہ اُن کی زبان سے واقف ہوئے اور نہ وہ اِن کی اصطلاح سے مطلع ہو سکے۔ ہماری زبان میں ہی دیکھ لو کہ باشندگانِ دہلی نیشکر کو گنّا۔ کافِ فارسی مفتوح اور نونِ مشدّد مع الالف سے بولتے ہیں اور دہاقین یا ہُوڑ وہڑ کے آدمی اُسے گانڈا۔ کاف فارسی مع الالف اور نون غنّہ و دال ہندی مع الالف سے کہتے ہیں۔ اسی طرح اور زبانوں کے لفظوں پر بھی قیاس کر لینا چاہیے۔ جیسے ہاں اور ہیے۔ پاؤں اور پگ۔ مُنہ اور مُکھ۔ چھوکرا اور چھورا۔ چچا اور چاچا۔

دُوسری دلیل کی یہ کیفیت ہے کہ مثلاً حادثۂ طوفان سے۔ حضرتِ نُوح اور اُنکے ہمراہیوں کے سوا کوئی متنفّس باقی نہیں رہا اور انسان توالدی مسندِ وجود پر قدم رکھ کر پہلی طرح سے توالد و تناسل کا باعث ہوا۔ تو اِس صُورت میں یہ شخص گفتگو کے واسطے اپنی طرف سے وضعِ الفاظ میں ساعی ہوگا اور ہر ایک چیز کے لیے ایک ایک نام معیّن کرتا جائیگا اور جب اِس سے اور اولاد پیدا ہوگی تو وہ بھی اِن ہی الفاظ کو برتیگی اور ایک مُدت تک یہی زبان جاری رہیگی لیکن جب کثرتِ خلائق کے باعث انتشار و توزیع میں آئیگا تو ہر ایک گروہ پراگندہ ہو کر نئے نئے سمت کی راہ لیگا اور اِس میں وہ ہی اوّل کی صُورت پیش آئیگی۔ یہ اُن دونوں وجہوں کا بیاں ہوا جو عقل کے نزدیک مستحسن ہیں۔ اب کتبِ تواریخ و مذہب کے موافق ملاحظہ فرمائیے۔

یہ بیان تو مختلف محققوں کی رائے کا اقتباس تھا مگر اِس میں جو کمی تھی وہ یہ ہے کہ زبانوں کا مختلف ہونا اوّل تو دماغوں اور دلوں کے مختلف ہونے کا باعث ہے۔ کیونکہ انسان کا ہر ایک فرقہ۔ ہر ایک جماعت ایسی نہیں ہے جس کے خیال یکساں ہوں پس ضرور ہوا کہ اُس کے مختلف خیالات کے اظہار کا طریقہ بھی جُدا جُدا ہو۔ اِس کے علاوہ ہر ملک کی آب و ہوا اور زمین کی تاثیر کو بھی اِس میں بہت بڑا دخل ہے۔ بانگر۔ کھادر۔ ممالکِ نشیب و فراز۔ اور پہاڑی اقوام کی زبانوں میں جو بہت بڑا اختلاف ہے۔ وہ اِس امر کا بخوبی ثبوت دیتا ہے۔

اِس میں شبہ نہیں کہ ہر ایک دیس کی ابتدائی زبان اور تھی اور اب کی زبان مرورِ زمانہ کے باعث کچھ سے کچھ ہوتی چلی آئی۔ گو پہلی زبانیں بھی اپنی اپنی کچھ نہ کچھ نشانیاں چھوڑ گئیں۔ اور آئندہ بھی اختلافِ زبان کا یہی سلسلہ جاری رہیگا۔ یعنی علمی ترقی اُسے بدلے گی۔ فنون کی ترقی اُس میں فرق ڈالیگی۔ جدید معلومات اُس میں کھنڈت کریگی۔ غرض جتنے کام۔ جسقدر کلیں۔ جسقدر ایجادات۔ جسقدر اختراعات کا ظہور ہوتا جائیگا اُسی قدر نئے نئے الفاظ جڑ پکڑتے اور پُرانے اپنی جگہ سے ہٹتے چلے جائیں گے۔ چنانچہ زمانۂ حال میں انگریزی بہت سے الفاظ ہماری اُردو زبان میں گھل مل کر بڑھتے اور شامل ہوتے چلے جاتے ہیں۔

اِس کے علاوہ مذہبی اختلاف۔ مذہبی کُتب۔ مذہبی تعصّب نے بھی ہر وقت کی زبان میں اپنا اپنا جُداگانہ سکّہ بٹھایا ہے۔ یعنی بانیانِ مذاہب۔ پیشوایانِ اقوام نے بھی اِس میں خاص خاص حصّہ لیا۔ اور اپنے معتقدوں کی عبادت و نجات کو اُسی زبان سے مخصُوص فرمایا ہے۔

مختلف ممالک کی تجارت۔ سیاحت۔ اور حکومت نے بھی جہاں تک بنا۔ زبان کی یکساں حالت کو برقرار نہیں رکھا۔ پس اِن وجوہ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ زبان کا اختلاف کچھ آج سے نہیں ابتدائے آفرینش سے ہوتا آیا ہے اور ہوتا چلا جائیگا۔ اب مذہبی بیانات کو ملاحظہ فرمائیے کہ وہ لوگ اِس امر کی تحقیق میں کس طرف گئے ہیں۔ چنانچہ ہم حسبِ کتب مذاہب مختلفہ اس امر کا بیان بدیۂ ناظرین کرتے ہیں۔

ساسانیوں کی رائے

اوپر بیان ہو چکا ہے کہ یزدانِ سخن آفریں نے مہ آبادِ عجم کے اولین پیغمبر پر کتاب دساتیر جو انواعِ حکمت و تمام زبانوں پر مشتمل تھی نازل کی۔ صاحبِ دبستانِ مذاہب

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مجوسیوں کی کتابوں سے نقل کرتے ہیں کہ مہ آباد نے اپنی اُمت کو ایک ایک زبان سِکھا کر ہر ایک جگہ بھیج دیا جس سے فارسی۔ ہندی۔ رُومی۔ اور باقی سب زبانیں ظہور میں آئیں +

انگریزی مؤرّخوں کی رائے

توریت کے گیارھویں باب اور **کتاب** مقدّس کی پانچویں فصل میں مرقُوم ہے کہ اوّل تمام جہان کے آدمیوں کی ایک زبان تھی جس وقت اُنھوں نے مشرق کے سفر کا ارادہ کیا تو اتفاقاً شنعار کی زمین میں دریائے فُرات کے پاس ایک صحرائے کِفِ دست نظر آیا۔ یہ لوگ وہاں ٹھیرے۔ اور آپس میں مشورت کی آؤ اینٹیں بنا کر آگ میں پکائیں اور اُن سے اپنے واسطے ایک ایسا شہر و بُرج بنائیں کہ جس کا سر آسمان سے ٹکر کھائے اور دنیا میں ہماری نشانی و ناموری باقی رہ جائے۔ خداوند نے اُس شہر اور بُرج کے ملاحظہ کو نزول فرمایا اور دیکھا کہ یہ تمام ہمزبان آدمی مُتفق ہوکر اِس کام کو اختتام پر پہنچانا چاہتے ہیں اور اس ارادہ سے کبھی باز نہ آئیں گے اِس کام کے روکنے کے واسطے اُن کی زبان میں خلل ڈالنا چاہیئے تاکہ ایک دوسرے کی بات نہ سمجھے اِس مصلحت سے خدا تعالےٰ نے اُن کی زبان میں اختلاف ڈالکر انہیں تمام عالم میں منتشر کر دیا اور شہر کی تعمیر سے باز رکھا اسی واسطے اُس جگہ کا نام **بابل** ہوگیا بلکہ یہ بھی لکھا ہے کہ شہر بابل کے بنانے سے پیشتر یعنی طُوفان کے بعد جو لوگ زمین پر رہتے تھے ایک ہی زبان میں بات چیت کیا کرتے تھے +

اِسی امر کو تاریخ عالم میں جو ونسن صاحب کے انگریزی رسالے کا ترجمہ ہے اِس طرح لکھا ہے۔ کہ اوّل فقط یہ زمین بہ قُدرتِ مطلق موجُود ہوئی اور چھ دن کے عرصے میں نظامِ شمسی نے وجُود پکڑا یہ بات **عبرانی تواریخ** میں لکھی ہے اور اکثر ملکوں کی روایتیں عبرانی بیان سے مطابق ہیں لیکن زمین کی ابتدائی پیدائش میں بہت اختلاف پایا جاتا ہے۔ مؤرّخانِ عبرانی و عیسوی بیان کرتے ہیں کہ حضرتِ **مسیح** کے تولّد سے چار ہزار چار برس پیشتر زمین کا وجُود ہوا۔ اور اہلِ ہند سمجھتے ہیں کہ زمین کی پیدائش کو چالیس لاکھ برس ہوئے بلکہ اِن لوگوں کا یہ بھی اعتقاد ہے کہ زمانے کے چار یُگ ہیں پہلا **ست یُگ** جس کی مُدّت ۱۷۲۸۰۰۰ برس کی ہے دُوسرا **دوآپر یُگ** جو ۱۲۹۶۰۰۰ برس کا ہے تیسرا **تریتا یُگ** جس کی ۸۶۴۰۰۰ برس کی تعداد ہے اور چوتھا **کل یُگ** ہے جس کے ۴۳۲۰۰۰ برس ہیں جس میں سے چار ہزار دو سو بہتر برس گذر چکے ہیں (یہ زمانہ اِسی **یُگ** کا ہے)

اہلِ **کانڈیا**[۱] کا دعوےٰ تھا کہ ہمارے پاس ڈیڑھ لاکھ برس آگے کا نوشتہ موجُود ہے۔

اہلِ **چین** کا خیال ہے کہ دُنیا کے پہلے بادشاہ سے اِن کے **کنفوشس**[۲] تک جو حضرتِ عیسےٰ کے تولّد سے پیشتر پانچویں صدی میں تھا نو کروڑ ساٹھ لاکھ برس گزرے ہیں۔ محقّقانِ چین کی تحقیق جو کچھ لکھی گئی یہ اُنہیں کی کتابوں سے استنباط کی گئی ہے +

اہلِ **اتھنس**[۳] کہتے تھے کہ ہماری قوم آفتاب سے بھی قدیم ہے +

اہلِ **میکسیکو**[۴] کا اعتقاد ہے کہ دُنیا کی پیدائش سے آفتاب کے تین دَورے گزر چکے ہیں اور اب چوتھا دورہ ہے جو دنیا کے نیست و نابود ہونے تک رہیگا۔ پہلے مرد کا نام **آدم** اور پہلی عورت کا نام **حوّا** تھا اور انہیں سے خلقت کی پیدائش شروع ہوئی۔ چار ہزار برس قبل از نزولِ حضرتِ عیسےٰ زمین پیدا ہوئی (یعنی سالِ حال سے پانچہزار نو سو چودہ برس پیشتر) +

لیکن حال کی تازہ تحقیقات جو ماہرینِ طبقات الارض نے کی وہ زمین کی پیدائش کی تعداد تمام سابقہ تحقیقات کے برخلاف کچھ اور ہی بیان کرتے ہیں۔ اُن کا بیان ہے کہ زمین تیس کروڑ سال سے بنی ہوئی ہے۔ لیکن علمِ سائنس کے عالموں کا اس سے اتّفاق نہیں ہے۔ وہ زمین کو دو یا تین کروڑ سال سے عالمِ ظہور میں آیا ہوا خیال کرتے ہیں۔ حال میں اضلاعِ متّحدہ (امریکہ) کے ماہرین پروفیسر **کلارک** اور **بیکر** نے بھی اس کی بابت اپنی رائے ظاہر فرمائی ہے۔ اِن کے خیال میں زمین کے بننے کا زمانہ $5\frac{1}{2}$ کروڑ سال سے کم نہیں ہے اور زیادہ سے زیادہ سات کروڑ برس بھی ہو سکتے ہیں اِن عالموں سے پیشتر لارڈ **کیلوفا** نے ۱۸۶۲ء میں زمین کی عمر ۹ کروڑ اسّی لاکھ سال کی بتائی تھی۔ لیکن ۱۸۹۷ء میں اُنھوں نے اسکی اصلاح کر دی اور دو سال ہوئے کہ چار کروڑ برس تک کا اندازہ لگایا۔ اِسی طرح ۱۸۹۳ء میں **کینگو** اور **یارس** نامی نے دو کروڑ چالیس لاکھ سال کا اندازہ قرار دیا۔ **دی لیپرنٹ**

[۱] کانڈیا ایک جزیرہ ہے جو یونان کے جنوب میں واقع ہے [۲] حکیم کنفوشس جو چینیوں میں اکثر دین و مذہب کا موجد و قانون شمار کیا جاتا ہے حضرت مسیح سے پانچسو برس پیشتر ملک چین میں پیدا ہوا تھا [۳] ایتھنس یونان کے ایک بڑے

نامی سائنس داں نے سنہ ۱۹۰۹ء میں زمین کی عمر ۶ سے ۹ کروڑ تک بتائی۔ چنانچہ جالی اور سولاس نامی اشخاص نے بحرِ اعظم کو ۸۰ سے ۱۵ کروڑ سال کا پرانا بتایا ہے۔ لیکن یہ سب اندازہ ہی اندازہ ہے ÷ جس پر ہم کامل وثوق کے ساتھ یقین اور اعتبار نہیں کر سکتے محققانِ طبقات الارض اِسے خود سمجھ لیں گے۔

پہلی خلقت تو خدا کے غضب سے صدمۂ طوفان میں نیست و نابود ہوگئی۔ اِس طوفان کا پانی تمام زمین پر پھیل گیا تھا ÷

اِس طوفان کا ذکر متواتر اکثر قوموں کی روایات سے پایا جاتا ہے اہلِ بابل کہتے تھے کہ ایک عام طوفان آیا تھا جس میں سارا عالم ڈوب گیا تھا مگر ایک شخص اور اُسکا خاندان بچا رہا تھا اگرچہ یہ طوفان کوفہ سے شروع ہوکر حسبِ تاریخِ حکما، تمام دُنیا میں پھیلا مگر سرسید اِسمیں متامل ہیں شاید اُنکی غرض اُس تیسری طوفان سے ہے جو مصر تک محدود رہا

اہلِ یونان کی روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک طوفانِ عظیم میں ایک شخص اور اُسکی زوجہ کے سوا کوئی زندہ نہ رہا اور اِسی طرح کا بیان اکثر ملکوں میں زبان زدِ خلائق ہے ÷ ہندوؤں کے شاستر میں لکھا ہے کہ جب سب کی سب دُنیا پانی میں ڈوب گئی تو اُسوقت راجہ ستیا برت سات رِشیوں یعنی زاہدوں سمیت ناؤ میں سوار ہوکر بچ رہا ÷ غرض اِس بیان سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ طوفان ضرور آیا اور قریب قریب تمام دنیا تک پھیلا۔ یہ امر سرسید کی رائے سے اتفاق نہیں کرتا۔

اہلِ علم کی تحقیقات سے بھی اِن روایتوں کی اصلیت معلوم ہوتی ہے نباتات اور حیوانات کی اکثر قسمیں دریافت ہوئی ہیں جو بالفعل موجود نہیں اور پانی کے اثر سے پتھر ہوگئی ہیں ÷ ہمالہ کے پہاڑوں پر ایسے مقاموں میں جو سطحِ سمندر سے سترہ ہزار فٹ بلند ہیں کثرت سے سمندری سیپیاں اور گھونگے وغیرہ دیکھنے میں آئے ہیں اِس سے بخوبی ظاہر ہوتا ہے کہ زمانۂ قدیم میں ساری زمین پانی میں غرق ہو چکی ہے۔ (یہ طوفان پیدائشِ زمین سے سولہ سو چھپن برس بعد وقوع میں آیا) خدا کے فضل و کرم سے آٹھ شخص صدمۂ طوفان سے محفوظ رہے۔ یعنی نوحؑ اُس کی بیوی اور اُس کے تین بیٹے سام۔ حام۔ یافث مع بیویوں سمیت زندہ رہے ÷ دُنیا کی تین بڑی نسلیں نوحؑ کے اِنہیں بیٹوں سے پیدا ہوئی ہیں سام سے قومِ سامی یا ارمی[1] یعنی عبرانی، عرب اور شام کے باشندے پیدا ہوئے چونکہ سام کا ایک بیٹا بنام اَرَم تھا اِس لئے اِس نسل کو آرمی کہتے ہیں ÷ حام کی نسل قومِ حبش جو ملک افریقہ میں آباد ہے عبرانی، عرب اور شام کے سوا جتنی قومیں یورپ اور ایشیا کے اندر آباد ہیں یافث کی اولاد میں شمار کی جاتی ہیں پہلے پہل نوح کی قوم میسوپوٹامیہ یعنی فُرات اور دجلہ کے دوآبہ میں آباد ہوئی فی الحال اس دوآبہ کو دیارِ بکر اور الجزیرہ کہتے ہیں ÷ جب یہ اولاد بیشمار ہوئی تو اُس نے ازراہِ تکبر میدانِ شنعار میں ایک ایسی عظیم الشان عمارت بنانے کا ارادہ کیا جو آسمان تک پہنچے۔ پس خدا تعالےٰ نے اِس غرور کے ڈھانے کو اُن کی زبان میں اختلاف ڈال دیا اور اِس اختلاف کے سبب وہ متفرق ہوکر جہاں تہاں جا بسی اور جُداگانہ سلطنتیں مقرر ہوگئیں ÷ کتابِ مقدس سے ثابت ہوتا ہے کہ فلج کی پیدائش کے بعد یعنی حضرتِ عیسےٰ علیہ السّلام سے دو سو پینتالیس برس پیشتر زمین منقسم ہوئی اور انسان اطرافِ عالم میں منتشر ہوئے اور زبانوں کی تبدیلی شروع ہوئی ÷

سام کی اولاد مسا سے لیکر ظفار نیز (مشرق) کے پہاڑ تک آباد ہوئی چنانچہ اُنہیں لوگوں سے زمین پر قومیں پھیل گئیں۔ اِسی کتاب میں یہ بھی لکھا ہے کہ حضرت عیسےٰؑ کی ولادت سے دو ہزار تین سو اڑتالیس برس پہلے تمام عالم میں طوفان آیا اور حضرتِ نوحؑ اپنے خاندان سمیت کشتی میں بیٹھے اور کوئی جاندار اُن کے سوا جو کشتی میں تھے دُنیا میں زندہ نہ رہا۔

مؤرخانِ ہند کی رائے

اگرچہ اَبکے ہندو اِس واقعہ کا اِنکار کرتے ہیں مگر ہمارے نزدیک اُن کے شاستر اور پُرانوں سے خود ثابت ہے کہ مچھ اَوتار کے وقت میں تمام عالم میں طوفان آیا اور اُس وقت کے دیوتاؤں نے خدا کے حسبُ الحکم کشتی بنائی اور اُس میں بیٹھ کر نجات پائی اور خدا تعالےٰ کو جن جن چیزوں کو طوفان کے صدمے سے محفوظ رکھنا تھا وہ اُس کشتی میں سوار کی گئیں ÷ یہ سارا بیان کتابِ مقدس کے موافق نوحؑ کے طوفان کا معلوم ہوتا ہے البتہ ہندوستان میں اِس بات کا ضرور دستور تھا کہ یاد رہنے کے لحاظ سے جملہ مطالب اشعار میں بیان کیا کرتے تھے بلکہ اِن کو بھی کنایات و استعارات سے بھر دیتے تھے اِس سبب سے مناسباتِ لفظی و تناسبِ شعری کا انہیں بہت خیال رہتا تھا جیسا اور شعروں میں مبالغہ ہوتا ہے اِس میں بھی ہوا کرتا تھا اِس سبب سے صحیح صحیح مطلب ادا ہونے میں فرق ہوگیا ہے بلکہ اِسی مناسبت کے سبب سے مچھ اَوتار کا ذکر کر دیا ہے ورنہ غور کرنے سے بخوبی ثابت ہوتا ہے کہ یہ وہ ہی نوح کا طوفان ہے جس کو تمام قومیں اپنی اپنی کتابوں میں نئے نئے ڈھنگ سے بیان کرتی چلی آئی ہیں ÷

مؤرخانِ اسلام کی رائے

[1] فی زمانہ اسکو ارمنی کہتے ہیں، اور انگریز آرمینین بولتے ہیں۔ Armenian. [illegible]

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مصنف تاریخ خمیس نے معالم التنزیل سے نقل کیا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے حضرت آدم کو تمام زبانوں کے لغت سکھائے اور اُنھوں نے اپنی اولاد میں سے ہر ایک شخص سے ایک ایک زبان میں گفتگو کی ٭ روضۃ الصّفا میں حام بن نُوح علیہ السّلام کے حال میں مرقوم ہے کہ ان کی اولاد میں اٹھارہ زبانیں پیدا ہوگئی تھیں ہر ایک فرقہ ایک ایک زبان میں کلام کرنے لگا تھا چُونکہ ایک فرقہ دُوسرے فرقے کی زبان نہیں سمجھتا تھا ناچار اُس نواح میں پراگندہ ہوگئے۔ اور ہر ایک گروہ نے ایک ایک شہر بسا لیا ٭ سام بن نُوح کے حال میں بعض تاریخوں سے بیان کیا ہے کہ سام کی اولاد میں اسقدر زبانوں کا اختلاف واقع ہوا کہ اکہتّر (۷۱) زبانوں میں بول چال ہونے لگی ایک دُوسرے کی زبان سے بالکل مناسبت نہیں رکھتا تھا جب یہ حال ہوا تو ہر ایک فرقہ علیحدہ علیحدہ نواح میں جا بسا ٭ نمرُودِ مردُود کے آسمان کی طرف صعُود کرنے کے حال میں لکھا ہے کہ اُسکے حکم سے سالہائے دراز میں ایک ایسا بلند منارہ تیار ہوا کہ مُرغِ وہم اُس کی بلندی تک پرواز کرنے میں عاجز تھا ایک روز نمرُود اُس منارہ پر چڑھا اور وہاں جاکر جو آسمان کی طرف نگاہ کی تو آسمان پھر بھی اُسی قدر بلند نظر آیا جتنا زمین سے اُونچا معلُوم ہوا کرتا تھا ناچار پشیمان ہوکر اُتر آیا دُوسرے دن وہ منارہ گر پڑا اور اُس کے صدمے سے ایسی مُہیب آواز پیدا ہوئی کہ سب بے ہوش ہوگئے اور جب ہوش میں آئے تو اپنی اپنی زبان بھُول گئے یہاں تک کہ ہر ایک قوم کی جدا جدا زبان ہوگئی بلکہ یہ بھی لکھا ہے کہ اُن لوگوں کی بہتّر زبانیں بن گئی تھیں چونکہ اُس سرزمین میں زبانوں کا اختلاف بہم پہنچا تھا۔ اِس لئے اُس اقلیم کو بابل[۵۱] کہنے لگے کتابِ مقدّس سے بھی اُس وقت میں نمرُود کا ہونا پایا جاتا ہے ٭ مسلمانوں کی مذہبی کتابوں میں لکھا ہے کہ حضرت نُوح علیہ السّلام کا اصل نام بزبانِ سُریانی لیشکر تھا اور نُوح اِس سبب سے کہتے ہیں کہ آپ اپنی قوم کے افعال پر بہت نوحہ کیا کرتے تھے چنانچہ اِسی سبب سے طُوفان آیا اور اُس سے تمام عالم مع کنعان جو نُوح کا فرزند اور بدوں کا ساتھی تھا غرق ہوگیا۔ اِس طوفان کے بعد انہیں کے بیٹوں میں سے سام۔ حام۔ یافث باقی رہے جن کی نسل سے یہ تمام خلقت موجُود ہے۔ اہلِ عرب و عجم سام کی اولاد میں ہیں اور اہلِ ہند و حبش حام کی نسل میں اور اہلِ ترکستان یافث کی ذرّیت میں شمار کئے جاتے ہیں ٭ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ نُوح علیہ السّلام آرام میں تھے ہوا سے اُن کا دامن اُٹھ گیا حام نے اُن کے ستر کو دیکھ کر ایک قہقہہ مارا مگر جب سام کی نظر پڑی تو اُس نے کپڑا ڈال دیا۔ نُوح علیہ السّلام نے اِس حرکتِ ناشائستہ سے واقف ہوکر حام کو بہت لعنت ملامت کی اُسی وقت اُس کا مُنہ دین دنیا میں کالا ہوگیا اور اُسکی اولاد بھی قیامت تک ہندی اور حبشیوں کی مانند سیاہ ہوگئی ٭ غرض تمام مؤرّخوں کی رائے سے معلُوم ہوتا ہے کہ طُوفان کے بعد سے زبانوں میں اختلاف واقع ہوا ہے[۵۲] ٭

اُردُو کی ماہیّت اور اُسکے رواج کا بیان

صاحبانِ تحقیق پسند و تاریخ بیں پر روشن ہے کہ اوائلِ روزگار میں دِلّی کے رہنے والوں کی صرف ہندی یعنی بھاکا زبان تھی۔ زمانۂ دراز سے اِن مُلکوں میں راجہ لوگ حکومت کرتے تھے غیر ممالک کے حُکّام سے یہ ملک محفُوظ تھا بلکہ اطراف و جوانب کے آدمیوں کی سکونت بھی اِس کثرت سے وقوع میں نہیں آئی تھی کہ اُن کے الفاظ اِس زبان میں مخلوط ہو کر اصلی بولی کو متغیّر کر دیتے۔ ایک مدّتِ دراز تک خالص ہندی کا رواج رہا۔ لیکن جب شاہانِ اسلام تہوّر شعار شجاعت کام نے ترویج ملّت اور ترقیِ دین کی غرض سے اِس مُلک پر چڑھائی کرنی شرُوع کی اور اُن کے ہمراہی یہاں دارُالسّلطنت ہوجانے کے سبب سکونت پذیر ہوئے اور توالد و تناسل کا سلسلہ جاری ہوا تو اُن لوگوں نے پابندیِ علائق کے باعث اِس ملک سے نکلنا دُشوار جان کر یہیں توطّن اختیار کیا اور اِس وجہ سے باشندگانِ قدیم ایک جگہ کے رہنے سہنے کے سبب اُن کے ساتھ اختلاط سے پیش آنے لگے۔ ہمکلامی۔ و ہمزبانی بھی کثرت سے ہونے لگی اب چار ناچار اِن کی زبان کے الفاظ اُن کی زبان میں مخلوط ہونے لگے اور لین دین جاری ہوگیا ٭ چونکہ شاہانِ اسلام مثل محمُود غزنوی۔ غوری لودھی اور سلاطینِ چغتائی وغیرہ مختلف دیار سے وارد ہوئے تھے اِس وجہ سے ہر ایک ملک کی زبان کے لغت نوبت بنوبت اِس زبان میں داخل ہوتے گئے اور رفتہ رفتہ یہ صُورت پیش آئی کہ ہندی زبان اپنی اصلیت پر نہ رہی اور مختلف زبانوں سے مِلکر ایک نئی زبان بن گئی ٭

اہلِ ہند اِن الفاظِ مخلوط کو اُردُوئے معلےٰ یعنی سلاطین کے لشکر کی بولی کہنے لگے۔ پھر کثرتِ استعمال سے زبان کا لفظ محذُوف ہوکر خود اِس زبان کا

[۵۱] بابل بکسرِ بائے دوم اُس شہر کا نام ہے جو کوفے کے قریب واقع تھا یہیں چاہ کنوئیں بیان کرتے ہیں جس میں ہاروت ماروت کو عذاب دیا گیا تھا جسکا ذکر فرقانِ مجید میں بھی آیا ہے ۱۲۔ [۵۲] حسبِ مولوی انگریزی تحقیقات کے موافق بالفعل تمام دنیا میں تین ہزار چوسٹھ زبانیں رائج ہیں بعض ملک میں کئی کئی اور بعض میں صرف ایک ہی۔ آسٹریا میں ۱۷ زبانیں ہیں جو میش سے ماخوذ ہوئی ہیں ملک ہندوستان میں ۲ بڑی زبانیں اور اٹھارہ اُنیس چھوٹی زبانیں مروّج ہیں۔ یہ ساتوں زبانیں سنسکرت سے نکلی ہیں ۱۲

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نام اُردو پڑ گیا۔ جب شاہجہاں کے زمانے تک متواتر اس زبان کو ترقی ہوتی چلی آئی۔ تو بادشاہ مذکور نے اِس کے رواج پر کمر باندھی اور ہر ایک بازار میں دلال مقرر کئے تا کہ جو الفاظ خرید و فروخت کے وقت اُن لوگوں کی زبان سے سرزد ہوں اُنہیں مع موقع استعمال راست راست بے کم و کاست لکھ کر حضور میں پیش کرتے رہیں چنانچہ بادشاہ مذکور کی توجہ سے یہ زبان روز بروز وقتاً فوقتاً نئی نئی تراش و خراش پیدا کرتی چلی گئی اور ہر ایک عہد میں زیورِ تازہ و فصاحتِ بے اندازہ سے زینت یاب ہوئی۔ چشم تماشا کشادہ ہے اور سازِ امتیاز آمادہ۔ ذرا نظرِ انصاف سے ملاحظہ فرمائیں کہ ولی کے زمانے میں اہلِ سخن کا کیا روزمرہ تھا اور سودا و میر کے عہد میں کیا ہو گیا۔ اس پر بھی ادراکِ کافی و تمیز وافی نے قناعت نہ کی اور ہر لحظہ شوق کا یہی تقاضا رہا ؎ مشاطہ را بگو کہ بر اسبابِ حسنِ دوست ✤ چیزے فزوں کند کہ تماشا بما رسید۔ اسی بات کو آثار الصنادید و طبقات الشعراء وغیرہ میں یوں لکھا ہے کہ جب یہاں سنہ ۱۱۹۱ء میں مسلمانوں کی سلطنت قایم ہوئی تو بادشاہی دفتر فارسی میں ہو گیا مگر سنہ ۱۴۸۸ء تک رعایا کی وہی بھاکا زبان رہی۔ اِن کے چند روز بعد سلطان سکندر لودھی کے عہد میں ہندوؤں میں سب سے پہلے کایستوں نے جو ہمیشہ سے اُمورِ مُلکی اور ترتیبِ دفتر میں مداخلت رکھتے تھے فارسی لکھنا پڑھنا شروع کیا۔ پھر رفتہ رفتہ اور قوموں میں بھی فارسی لکھنے پڑھنے کا رواج ہو گیا ✤ اگرچہ بابر اور جہانگیر کے عہد تک مسلمان فارسی میں اور ہندو اپنی بھاکا میں گفتگو کرتے تھے۔ امیر خسرو دہلوی نے خلجی بادشاہوں کے زمانے میں یعنی سنہ ۱۳۰۰ء سے ہی بھاکا میں ایسے لطف و مذاق کے ساتھ فارسی و عربی الفاظ مِلانے شروع کر دیئے تھے کہ کسی کو ناگوار نہ گزریں چنانچہ اکثر پہیلیاں و کہہ مکرنیاں نسبتیں۔ دو سخنے نیز کہاوتیں اور مثلیں وغیرہ جن کا آگے بیان ہوگا بھاکا آمیز زبان میں لکھی تھیں غالب ہے کہ جب ہی سے بھاکا میں فارسی الفاظ مخلوط ہونے شروع ہو گئے ہوں۔ ہاں اس قدر رواج نہیں ہوا تھا کہ اُسے زبان کہنے لگتے۔ البتہ جب سنہ ۱۶۴۸ء میں شاہجہاں نے شاہجہان آباد کو آباد کیا اور ہر ملک کے لوگوں کا مجمع ہوا تو اُس زمانے میں ہندی۔ فارسی زبان میں بہت ربط ہو گیا اور اکثر بھاکا نیز بعض فارسی کے لفظ متغیر و متبدّل ہو کر کچھ سے کچھ ہو گئے۔ غرض اِن دونوں زبانوں کی ترکیب سے لشکرِ شاہی میں ایک نئی زبان پیدا ہو گئی اور اسی سبب سے اِس زبان کا نام اُردو پڑ گیا جو رفتہ رفتہ تہذیب و آراستگی پکڑتی گئی چنانچہ سنہ ۱۶۸۸ء میں اورنگ زیب عالمگیر کے عہد میں شعر کہنا بھی شروع ہو گیا۔ اگرچہ مشہور تو یہ ہے کہ سب سے پہلے شمس ولی اللہ گجراتی نے جو شعرائے دکن سے ہے اِس زبان میں اُردو اشعار کی ابتدائی بنیاد ڈالی ہے بلکہ زبانِ دکنی اور اُردو میں ایک ایک مکمل دیوان بھی لکھا ہے مگر اُسی کے اشعار سے ثابت ہوتا ہے کہ اُس سے پہلے کسی اور نے بھی اُردو میں شعر لکھے ہیں۔ کس لئے کہ اُس کے شعروں میں اور شاعروں کی زبان پر طنز پائی جاتی ہے ولی کے زمانے میں سُست بندش تھی میر اور سودا کے وقت میں چست ہو گئی یعنی ولی نے اِس زبان کا قوام تیار کیا اور میر و سودا نے قالب بنایا اور حضرتِ غالب۔ ذوق۔ شیفتہ۔ آزردہ۔ مومن۔ حالی۔ داغ۔ سالک۔ مجروح وغیرہ نے جان ڈالی ✤

غرض حضرت سراج الدین ابوظفر بہادر شاہ نوّر اللہ مرقدہٗ کے زمانے تک اِس زبانِ اُردو نے اتنی رونق پائی کہ نام آوران سابق کا آوازہ پست ہو گیا اور حال کے فصحا کی سخن سنجی سے ہر ایک مست ✤ القصّہ دلّی کے اونے ادنے آدمیوں پر سحر بیانی ختم ہے۔ نغمۂ داؤدی اِن کی ایک قدیمی رسم ہے۔ بات بات میں اعجاز ہے مسیحا کو انہیں حضرات پر ناز ہے۔ فصاحت ایک طفلِ مکتب ہے اور بلاغت تلمیذِ اصلاح طلب ؎ کسے را زندگانی شاد باشد ✤ کہ در شاہِ جہان آباد باشد۔ چونکہ ہر بدایت کے واسطے نہایت اور ہر آغاز کے لئے انجام ضرور ہے پس ہمارے وقت کے فصحا نے بعہدِ گورنری جناب فیض مآب لارڈ مارکوئیس آف رپن صاحب بہادر۔ نیز کرنل۔ ڈبلیو۔ آر۔ ایم۔ ہالرائیڈ صاحب بہادر ڈائرکٹر سررشتۂ تعلیم پنجاب وغیرہ سنہ ۱۸۸۳ء میں زبانِ سخن کو حدِّ کمال پر پہنچا دیا۔ اور فرشتوں نے اُس کے صلے میں مژدۂ اَلْمِنَّۃُ مِنْ عَلَیْکُمْ سُنا دیا۔ آئندہ اُمید شستگیٔ علوم و تمنائے آراستگیٔ فنون ؎ غلط کہ صانع کو ہو گوارا خراشِ انگشتہائے نازک ✤ جوابِ خطکی امید رکھتے جو قولِ جفّ القلم نہ ہوتا ✤

پہیلیاں

پہیلی میں کسی چیز کے اوصاف و خصائص اور پتے بیان کر کے مخاطب سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا چیز ہے جس میں اتنے وصف ہیں۔ پہیلی میں یہ بڑی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خوبی کہلاتی ہے کہ اُس میں اُس چیز کا نام بھی آجائے اور مخاطب نہ سمجھے۔ مثلاً

(۱) فارسی بولی آئی نہ   تُرکی ڈھونڈی پائی نہ
ہندی بولوں چار سی آوے   خسرو کہے کوئی نہ بتاوے (آئینہ)

(۲) ایک نار جاکے مُنہ سات   سو ہم دیکھی لاگن جات
آدھا اُس ننگے رہے   انکھوں دیکھی خسرو کہے (اِزار)

(۳) بالا تھا تو سب کو بھایا   بڑا ہوا کچھ کام نہ آیا   } دِیا یعنی
میں نے دیا اُس کا ناؤں   بوجھو تو بوجھ نہیں چھوڑ دو گاؤں   } چراغ

(۴) رات سمے ایک میوہ آیا   پھولوں پاتوں سب کو بھایا
آگ دیوے وہ ہووے رُوکھ   پانی دیوے وہ جاوے سُوکھ (آتشبازی کا انار)

(۵) ایک اچنبھا دیکھو چل   سوکھی لکڑی لاگا پھل
جو کوئی اُس پھل کو کھائے   پیڑ چھوڑ وہ اَنت نہ جائے (برچھی)

(۶) بانہی واکی جل بھری   اور اوپر جارے آگ
جبھی بجائی بانسری   نکسو کارو ناگ (حُقّہ)

(۷) چڑھ چوکی پر بیٹھی رانی   سر پہ آگ بدن پر پانی
بار بار سر کا میں جاکا   ہے کوئی پتہ بتاوے واکا (شمع)

(۸) بعضی بات کہی نہ جائے   ناری ہوکے نر کہلائے (بازو بند)

(۹) آدھی بُو بُو ساری رانی   ارتھ کرے سو بڑا گیانی (بورانی)

(۱۰) آدھا انا سارا ہاتھی   جن دیکھا اُن لایا چھاتی (ایک قسم کی مرکب خوشبو)

(۱۱) کیا جانوں وہ کیسا ہے   جیسا دیکھو ویسا ہے
ارتھ تو اُس کے بوجھیگا   مُنہ تو دیکھو سو جھیگا (آئینہ)

(۱۲) ایک نگری کے راجا آٹھ   نیارا نیارا سب کا ٹھاٹھ
بوجھ باجھ کر کیا پر یکھا   ایک یہی میں سب کا لیکھا (گنجفہ)

(۱۳) سونے کی وہ نار کہاوے   بنا کسوٹی بان دکھاوے (چارپائی)

(۱۴) ایک ترور اور آدھا ناؤں   ارتھ کرو نہیں چھوڑو گاؤں (نیم)

(۱۵) سنکھ کارن بنایا ایک مندر   یوں نہ جاوے واکے اندر
اِس مندر کی ریت دِوالی   بجھاویں آگ اور اُوٹیں پانی (حمام)

(۱۶) ایک نار بھونرا سی کالی   کان نہیں وہ پہنے بالی
ناک نہیں وہ سونگھے پھول   جتنا عرض ہے اتنا ہی طول (ڈھال)

(۱۷) خدا کا دیا سر پہ .... (چاند)

(۱۸) چھوٹا مُنہ بڑی بات .... (توپ)

(۱۹) مرجانی پیٹ سے خالی   پسلی ایک سے ایک نرالی
مجھ کو آوے یہی پریکھ   پیرہ گردن مونڈھا ایک (مونڈھا)

(الف)
(۲۰) ایک نار تروَر سے اُتری   ماں سے جنم نہ پایا
باپ کا نام جو اُس سے پوچھا   آدھا نام بتایا (نیم کی نبولی)

(۲۰ب) آدھا نام پدر کا خسرو   کون دیس کی بولی
اُس کا نام جو اُس سے پوچھا   اپنا نام نہ بولی

(۲۱) ایک ترور کا پھل ہے نر   پہلے ناری پیچھے نر
وا پھل کا یہ دیکھو حال   باہر کھال اور بھیتر بال (آم)

(۲۲) ایک نار وہ دانت دنتیلی   پتلی دُبلی چھیل چھبیلی
نت اُٹھ اُس کو لاگے دُکھو   سوکھے برے چباوے رُوکھ (آری)

(۲۳) ایک نار نے اچرج کینا   سانپ مار کے تال بِچ دینا
اُلٹا سانپ تال کو کھاوے   تال سُوکھے تو سانپ مرجاوے (چراغ کی بتّی)

(۲۴) ایک نار دیکھن کو آوے   جو دیکھے سو آنکھ لگاوے (عینک)

(۲۵) چار کھڑے ہیں چار پڑے ہیں   ایک ایک کے مُنہ میں دو دو بڑے (چارپائی)

(۲۶) ہری ڈنڈی سبز دانہ   وقت پڑے پر مانگ کھانا (سونف)

(۲۷) ایک نار تروَر سے اُتری   سر پر واکے پاؤں
ایسی نار کُنار کو   میں نا دیکھن جاؤں (مینا)

۲۸ ساون بھادوں بہت چلے   جیٹھ اساڑھ میں تھوڑی
امیر خسرو یوں کہیں   تو بوجھ پہیلی موری (موری)

(۲۹) بدھنا نے ایک کھیت بنایا   ہر یادی اور نیہہ لگایا
بھوک ہوئی کچھ واسے الیسی   دیس چھوڑ ہوا پردیسی (آدم و حوا)

(۳۰) ایک تابوت اور کتنے مُردے   کٹے کٹائے دیکھو دل گُردے
تال میں پیویں کالا پانی   ہے ظرفیت اُنکی نشانی (قلمدان)

چونکہ پہیلیوں کے متعلق بہت سے رسالے چھپ چکے ہیں۔ اس وجہ سے زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ ہم نے چیدہ چیدہ پہیلیاں لکھدی ہیں۔

کہہ مکرنیاں

کہہ مکرنی میں عورتوں کی زبان سے دُو معنی بات بیان کی جاتی ہے جس میں ایک سے معشوق مراد ہوتی ہے اور دُوسرے معنی سے کچھ اور اُسکا قائل جب چاہتا ہے معشوق کی بات کہکر مکر جاتا ہے۔ انہیں کو سکھیا[۱] اور مکرنیاں بھی کہتے ہیں ۔ (نوٹ) [۱] بیگمات قلعہ نے اِنکا نام سکھیاں رکھ لیا تھا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مثلاً

آپ ہلے اور موہے ہلاوے — واکا ہلنا موہی بھاوے
ہل ہل کے بھیا نِنگھا — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی پنکھا

دیگر

سگری رین چھتیّن پر راکھا — رنگ روپ سب واکا چاکھا
بھور بھئی جب دیا اُتار — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی ہار

دیگر

باٹ چلت میں پڑا جو پایا — کھوٹا کھرا نا تھ پرکھایا
کھو یا جائے تو موہ دکھیا — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی پیسا

دیگر

ایک سجن وہ گھڑا پیارا — جاسے گھر مورا اُجیارا
بھور بھئی تب بِدا کیا — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی دیا

دیگر

ہر پَ سلونا سب گُن نیکا — وا بن سب جگ لاگے پھیکا
واکے سر پر ہووے کون — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی نون

دیگر

وہ آوے تب شادی ہووے — اُس بن دوجا اور نہ کوئے
میٹھے لاگیں واکے بول — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی ڈھول

دیگر

ایک سجن مرے دل کو بھاوے — جاسے مجلس بھلی سہاوے
سوتے سُنوں اُٹھ دوڑوں جاگ — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی راگ

دیگر

اُس بن مجھ کو چین نہ آوے — وہ میری ترس آن بجھاوے
ہے وہ سب گُن بارہ بانی — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی پانی

دیگر

نیلا کنٹھ اور پیر ہے ہرا — سیس مکٹ وہ ناچے کھرا
گھٹا دیکھ الاپے جوہر — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی مور

دیگر

ہر دم رہتے وہ تر پیچھے کھڑے — دیکھ سکھی میری پیچھے پڑے
اُن بن میرا کون احوال — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی بال

دیگر

مکھ مورا چومت دن رات — ہونٹن لاگت کہت نہ بات
جاسو میری جاگت پیٹھ — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی نتھ

دیگر

انگوں میرے لپٹا آوے — واکا کہیں موری من بھاوے
کر گیو کچ پکڑ توڑی مالا — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی بالا (بچہ)

دیگر

دیکھت کو وہ کھری اُجیاری — سب رتنوں سے اُت ہے پیاری
سگری رین ہیں سنگ مورے سوتی — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی موتی

دیگر

باٹ چلت مورا انچرا گہے — موری سُنے نہ اپنی کہے
نا ہی بات کا جھگڑا اٹھا سا — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی کانٹا

دیگر

اَت سُندر جگ چاہے جاکو — میں بھی دیکھ رِجھائی واکو
دیکھت روپ پھنسا بس ٹونا — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی سونا

دیگر

دھمک چڑھے سُدھ بُدھ بسراوے — دابت جانگ بہت سُکھ پاوے
اَت بلونت دن کو تھوڑا — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی گھوڑا

دیگر

آٹھ پہر موری ڈھنگ رہے — میٹھی پیاری باتیں کہے
شام برن بھونرا سے نینا — کیوں سکھی ساجن؟ نا سکھی مینا

دیگر

دُر دُر کرت دوڑا آوے — کبھی آنگن کبھی باہر جاوے
دبلی چھار کہیں نہیں سُستا — کیوں سکھی ساجن؟ نا سکھی کُتا

دیگر

اُس بن آوے موہے نہ چین — سُندر روپ اور پیارے بین
ڈِھگ تے کبھو نکرسیں جُدا (پاس) — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی سوا (طوطا)

دیگر

سو بھا سدا بڑھاوت ہارا — نینن میں وہ لاگے پیارا
آٹھ پہر میں راکھوں انکھن — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی انجن

دیگر

داسی (باندی) ہاتھ میں محل منگایو — انگ انگ سب کھول دکھایو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وہ تو میرو بھیو اَت میل　　ای سکھی ساجن؟ نا سکھی تیل

دیگر

ہرت رنگ موہی لاگو نیکو　　وا بن جگ لاگو پھیکو
اُترت چڑھت مرُوڑت انگ　　ای سکھی ساجن؟ نا سکھی پتنگ

دیگر

سبز رنگ میری مَن بھایا　　دُودھیائی رنگ بنایا
اُترت چڑھت توڑت انگ　　ای سکھی ساجن؟ نا سکھی پتنگ

دیگر

اُتَن رنگ ہی رنگ رنگیلو　　ہے گُن وَنت بہت چٹکیلو
رام بھجے بِن کبھو نہ سوتا　　ای سکھی ساجن؟ نا سکھی طوطا

دیگر

اُچھل کود کر جو وہ آیا　　دھر اُڈھکا سبھی کچھ کھایا
دوڑ جھپٹ جا بیٹھا اندر　　ای سکھی ساجن؟ نا سکھی بندر

دیگر

چھوٹا موٹا اَدِھک سُہانا　　جو دیکھے سو ہوئے دِوانا
کُبھو باہر کبھو اندر　　ای سکھی ساجن؟ نا سکھی بندر

دیگر

اونچی اٹاری پلنگ بچھایا　　میں سوئی میرے سر پر آیا
کھل گئیں انکھیاں بھئی انند　　ای سکھی ساجن؟ نا سکھی چند (چاندنی)

دیگر

ارد نشا وہ آوے بھون　　سندر تا برنی کہو کون
(نصف شب)
نرکھت ہی من بھیو انند　　ای سکھی ساجن؟ نا سکھی چند
(دیکھت)　　(چاند)

دیگر

ساری رین چھتین پر راکھا　　پیم رس سب وا نے چاکھا
بھور بھئی جب دینو ڈار　　ای سکھی ساجن؟ نا سکھی ہار

دیگر

آٹھ انگل کا ہے وہ اصلی　　نہ اُس کے ہڈی نہ اُس کے پسلی
جٹا دھاری گرو کا چیلا　　ای سکھی ساجن؟ نا سکھی کیلا

دیگر

دیکھت کی وہ کھڑی رسیلی　　مکمہ میٹھی او گانٹھ گنٹھیلی
ہیت پرجن اور گڑ کے بھانڈ　　ای سکھی ساجن؟ نا سکھی گانڈی
(محبت افزا)

دیگر

دیکھن میں وہ گانٹھ گنٹھیلا　　چاکھن میں وہ اَدِھک رسیلا
مکھ چومو تو رس کا بھانڈا　　ای سکھی ساجن؟ نا سکھی گانڈا

دیگر

دُواری موری ٹھاڑھا رہے　　دھوپ چھاؤں سب سر پر سہے
جب دیکھوں موری جاوے بھوکھ　　ای سکھی ساجن؟ نا سکھی رُوکھ

دیگر

نِسدِن موری آنگن اُبو رہے　　چھاؤں دھوپ سب اُپنے پر سہے
واکو دیکھے لگے نہ بھوکھ　　ای سکھی ساجن؟ نا سکھی رُوکھ

دیگر

جب آوے تب جل بھر لاوے　　تن من کی سب تپت بجھاوے
من کو بھاری تن کو چھوٹا　　ای سکھی ساجن؟ نا سکھی لوٹا

دیگر

چھٹے چھماہے موری گھر آوے　　آپ ہلے اور موہے ہلاوے
نام پیت سوئے اوت پنکھا　　ای سکھی ساجن؟ نا سکھی پنکھا

دیگر

ساری رین مری سنگ جاگا　　بھور بھئی جب بچھڑن لاگا
اُس کے بچھڑت پھاٹے جیا　　ای سکھی ساجن؟ نا سکھی دیا

دیگر

واکو اُٹھا تانگن بیچ ڈالا　　اور ناپ تول میں دیکھا بھالا
مول تول میں ہے وہ مہنگا　　ای سکھی ساجن؟ نا سکھی لہنگا

دیگر

سبز رنگ اور مکھ پر لالی　　اُس بیچ گل کنٹھی کالی
باغوں میں نت وہ ہی ہوتا　　ای سکھی ساجن؟ نا سکھی طوطا

دیگر

سرخ و سفید ہے وا کا رنگ　　سانجھ بھری ہیں وا کے سنگ
گلے میں کنٹھا کالے گیسو　　ای سکھی ساجن؟ نا سکھی ٹیسو

دیگر

میرے گھر میں دینے سینڈ　　وہ ڈھلک آوے جیسے گینڈ
وا کے آوت پڑت ہے شور　　ای سکھی ساجن؟ نا سکھی چور

دیگر

جب جا ہی مورے مندر آوے　　سوتی مجکو آن جگاوے
پڑھت پھرت برہ کے اچھر　　اے سکھی ساجن؟ نا سکھی مچھر

دیگر

دُوارے مورے بھر بھر جات　　لوگ لاج سے ناہ ڈرات
میں تو واہ پکاری ہاری　　اے سکھی ساجن؟ نا سکھی گاڑی

دیگر

رین پڑے جب گھر میں آوے　　واکا آنا موکو بھاوے
سبھی سانجھ میں گھر میں لیا　　اے سکھی ساجن؟ نا سکھی دیا

دیگر

دُوارے موے الکھ جگاوے　　بھبوت برہ کی انگ رماوے
سینگی پھونکت پھری بیوگی　　اے سکھی ساجن؟ نا سکھی جوگی

دیگر

ایک سجن مورا من للچاوے　　مکھ چومے اور بات بناوے
ہونٹھن لاگ سبھی رس کھینچا　　اے سکھی ساجن؟ نا سکھی نیچا

دیگر

گھر آویں مکھ ہیرے دھریں　　دین دُہائی من کو ہریں
کبھو کرت ہیں میٹھے بین　　کبھو کرت ہیں روکھے نین
ایسا جگ میں کوؤ نہ ہوتا　　اے سکھی ساجن؟ نا سکھی طوطا

نسبتیں

نسبتیں اصل میں علیحدہ علیحدہ فقرے ہوتے ہیں کہ اُن میں دو تین یا زائد چیزوں کا جنمیں باعتبارِ ظاہر کچھ مناسبت نہ پائی جائے بیان کرتے اور مخاطب سے پوچھتے ہیں کہ ایک ایسی جامع بات بیان کرو جو اِن سب کا جواب ہو جائے

مثلاً

سوال	جواب
گوشت کیوں نہ کھایا؟ ڈوم کیوں نہ گایا؟	گلا نہ تھا
انار کھایا کیوں نہیں؟ وزیر رکھا کیوں نہیں؟	دانا نہ تھا
سموسہ کیوں نہ کھایا؟ جوتا کیوں نہ پہنا؟	تلا نہ تھا
جُوتا پہنا کیوں نہیں؟ بڑا کھایا کیوں نہیں؟	تلا نہ تھا

دوسخنہ ہندی

سوال	جواب
(۱) مسافر پیاسا کیوں؟ گدھا اداسا کیوں؟	لوٹا نہیں
(۲) انار کیوں ڈارا؟ وزیر کیوں بڈارا؟	دانا نہ تھا
(۳) کھچڑی کیوں نہ پکائی؟ کبوتر کیوں نہ اُڑ لائے؟	چھڑی نہ تھی
(۴) پوستی کیوں رویا؟ چوکیدار کیوں سویا؟	عمل نہ تھا
(۵) دہی کیوں نہ جما؟ نوکر کیوں نہ رکھا؟	ضامن نہ تھا
(۶) کیاری کیوں نہ بنوائی؟ ڈومنی کیوں نہ گوائی؟	بیل نہ تھی
(۷) ستار کیوں نہ بجا؟ عورت کیوں نہ نہائی؟	پردا نہ تھا
(۸) جوگی کیوں بھاگا؟ ڈھولکی کیوں نہ باجی؟	منڈھی نہ تھی
(۹) دربار کیوں نہ گئی؟ زمین پر کیوں بیٹھی؟	چوکی نہ تھی
(۱۰) روٹی جلی کیوں؟ گھوڑا اڑا کیوں؟ پان سڑا کیوں؟	پھیرا نہ تھا

دوسخنہ فارسی و ہندی امیر خسرو دہلوی

سوال	جواب
سوداگر را چہ مے باید؟ بوچے کو کیا چاہیے؟	دوکان
شکاری را چہ مے باید؟ مسافر کی گانٹھ میں کیا چاہیے؟	دام
معشوق را چہ باید کرد؟ ہندؤں کا رب کون؟	رام

تنبیہ

اگرچہ نیازمند کنز الفوائد کے دوسرے باب میں لُغت و اِصطلاح کا مشرح حال لکھ چکا ہے مگر چونکہ یہ کتاب زیادہ تر محاورات۔ لُغات و مُصطلحات کے بیان میں ہے اِس لئے محاورے۔ اصطلاح اور فصاحت کا مجملاً ذکر کر دینا یہاں بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔

محاورہ

اُس ہمکلامی و روزمرّہ سے عبارت ہے جسمیں عوامُ النّاس خواندہ و ناخواندہ اپنے اپنے مُلک کے رواج کے موافق بے فکر و تامّل گفتگو کرتے ہیں۔ اِس میں ترکیبِ نحوی و رعایتِ لفظی سے چنداں بحث نہیں بلکہ عین مستورات کی زبان کو محاورہ کہنا مناسب ہے مثال۔ ؎ ہم ہوئے تم ہوئے کہ میر ہوئے ✽ اُس کی زلفوں کے سب اسیر ہوئے۔ (میر تقی)

اِصطلاح

(ف) یہ لفظ صُلح سے ماخوذ ہے جب بابِ اِفتعال میں لائے تو صاد مہملہ فے کلمہ کے مقابل واقع ہوئی اس لئے تائے اِفتعال کو طائے حُطّی سے بدلکر اِصطلاح بنا لیا اگرچہ اِسکے لغوی معنی باہم صلاح و مشورہ کرنے کے ہیں مگر اِصطلاح میں ایک گروہ کا مُتفق ہو کر کسی لفظ کے معنی مُوضوع

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کے علاوہ اور معنی کا مقرر کرلینا ہے کہ ہم اپنی قوم کی اصطلاح میں اس لفظ سے یہ مُراد لینگے اس میں وجہ اور غیر وجہ کی قید نہیں ہے جیسے اہلِ فارس کاغذی پیرہن کو بجائے دادخواہ و مستغیث استعمال کرتے ہیں چنانچہ حضرت مرزا اسداللہ خان صاحب غالب مرحوم نے بھی اِس لفظ کو اپنے ریختے میں مزین فرمایا ہے سہ نقش فریادی ہے کس کی شوخیِ تحریر کا ٭ کاغذی ہے پیرہن ہر پیکرِ تصویر کا۔ اور اُردو میں جیسے کہ چال چلنا بمعنی فریب میں لانا۔ دغا دینا٭ اور دال گلنا بمعنی مقصد حاصل ہونا مراد کو پہنچنا رائج ہے مثلاً سہ جسپہ یاروں کی چال چلتی ہے ٭ کہیں واعظ کی دال گلتی ہے۔ علیٰ ہٰذا القیاس ہزارہا اصطلاحیں ہیں جنکا ذکر اس کتاب میں آچکا ہے مستعمل ہیں ٭

فصاحت

لغت میں کشادہ سخن اور درست مخارج ہونیسے مراد ہے اور علمِ معانی کی اصطلاح میں خوشگوئی و روانیٔ زبان سے عبارت لیتے ہیں چونکہ سخن عام ہے خواہ کلمہ ہو خواہ کلام اور کشادہ سخن درست مخارج ہونا صاحبِ سخن و صاحبِ مخارج کا وصف ہے اسلئے اُس شخص کو جسمیں یہ بات پائی جائے فصاحت کے ساتھ متصف کرتے اور شاعرِ فصیح کہتے ہیں کیونکہ فصاحت اُس ملکہ کا نام ہے جسکے وسیلے سے الفاظِ فصیح میں قصد بیان کرنے پر قادر ہو اسکی دو قسمیں ہیں ایک کا نام فصاحتِ کلمہ ہے اور دوسری کو فصاحتِ کلام کہتے ہیں ٭

فصاحتِ کلمہ یہ ہے کہ اسکے حرفوں کا تلفظ زبان پر گران نہ گذرے یا وہ کلمہ ایسا نہ ہو کہ اپنی اجنبیت اور غیر مانوس ہونے کے سبب۔ خواہ قوانین متعارفہ و قیاس کی مخالفت کے باعث معنیٔ مقصود کے اظہار میں خلل انداز ہو۔ امرِ اوّل درستیٔ مخارج سے کنایہ ہے۔ اور امرِ ثانی کشادگیٔ سخن سے عبارت ہے کس واسطے کہ جس حالت میں لفظِ غیر مانوس و خلافِ قیاس۔ کسی مطلب کے بیان کرنے میں زبان سے صادر نہ ہوگا تو فہمِ معانی و ادراکِ مقاصد میں بھی کچھ دقت واقع نہ ہوگی اور کشادگیٔ سخن اسی ملکہ کا نام ہے ٭ فصاحتِ کلام اُس صفت کا نام ہے کہ جس میں تنافرِ حروف ضعفِ تالیف اور تعقید کا نام نہ ہو اور نیز قواعدِ نحوی کی مخالفت سے مبرّا و کلماتِ صعوبت آمیز و مفقود المعانی سے بالکل مبرّا ہو۔ یعنی ایسے الفاظ سے مرکب نہ ہو کہ جنکا اجتماع سے تلفظ میں گرانی پائی جائے گو ہر کلمہ بجائے خود فصیح کیوں نہ ہو بلکہ ان عیوب کے علاوہ اُس سخن کے الفاظ بھی فصاحت سے خالی نہ ہوں۔ تنافرِ حروف کی مثال شُشدرت طَہ۔ قربِ قبر۔ کس لئے کہ دو شین اور دو تائے مثقلہ کا اجتماع تلفظ میں گرانی پیدا کرتا ہے۔ اگرچہ قرب قبر یہ دو لفظ علیحدہ علیحدہ فصیح تھے لیکن ان کا اجتماع گرانی کا باعث ہوگیا۔ فصاحتِ کلام کی مثال میں اشعارِ ذیل کافی و وافی ہیں مثلاً ذوق سہ تو جان سے ہماری اور جان ہے تو سب کچھ ٭ ایمان کی کہیں گے ایمان ہے تو سب کچھ سہ تم ہسی ملکر نہ غرفے سے ذرا کالا مُنہ کرو ٭ اور نہیں گر جاتے تو جاؤ کالا مُنہ کرو۔ مؤلف سہ جی بھی اُٹھو کر بار آتا ہے ٭ دم یہ خاصا دیا مسیحا نے ٭

بلاغت

اِسکے لغوی معنی۔ (۱) پہنچ۔ رسائی۔ (۲) اصطلاحِ معانی میں کلام با موقع مخاطب کے موجودہ حال کے موافق فصیح گفتگو کرنا۔ انتہا کو پہنچنا۔ کمال کو پہنچنا۔ محل موقع کو پہنچ کر فصیحانہ گفتگو کرنا۔ کیونکہ فصاحت بلاغت کا جزو ہے۔ یا یوں کہو کہ بلاغت کو فصاحت لازم ہے اور فصاحت کو بلاغت کی پابندی نہیں۔ (۳) انتہا کی۔ دُور کی۔ دُور کی بات کہنا۔ بلند پروازی۔ غالب سہ اُسے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہے وہ یکتا ٭ جو دوئی کی بو بھی ہوتی تو کہیں دوچار ہوتا سہ وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں رُوشناسِ خلق اے خضر ٭ نہ تم کہ چور بنے عمرِ جاوداں کے لئے۔ از قصیدۂ ذوق در مدحِ اکبر شاہ ثانی سہ نام کو اللہ اکبر کیا ترے توقیر ہے ٭ داخل ہر بانگ ہے شامل بہ ہر تکبیر ہے۔ سہ زاہدِ گمراہ کے کس طرح میں ہمراہ ہوں ٭ وہ کہے اللہ ہو اور میں کہوں اللہ ہو ٭

مطالبِ مفیدہ کا بیان

علیٰ ہٰذا اُن الفاظ کا استعمال کرنا بھی جو اہلِ زبان کے روزمرہ کے خلاف ہوں اسی قبیل سے سمجھنا چاہئے مثلاً ترکا ہو جانے کی جگہ سحر ہو جائے بولنا اور ہاتھ پاؤں پھولنے کی جگہ دست و پا پھولنا اور فارسی کے محاورے کا بعینہ ترجمہ کرنا جیسے حقہ پینے کے معنی میں حقہ کھینچنا اور ستار بجانے کے محل پر ستار مارنا غرض ایسے لفظوں کا زبان پر لانا سراسر اپنی بیوقوفی کا جتانا ہے۔ اُستاد ابراہیم ذوق کے اِس قطعہ سے فصاحتِ کلمہ اور کلام کی صاف مثال ظاہر ہے قطعہ اب کے دل لیلُوں تو پھر اُس بت قاتل کو نہ دُوں ٭ جان دُوں ملل و ملل ایمان دُوں پر دل کو نہ دُوں۔ چار ٹکڑے کروں دل کے کہ نہیں ہو سکتا ٭ لب کو دُوں رُخ کو نہ دُوں زلف کو دُوں تل کو نہ دُوں۔ فصاحت کی ماہیت حاصل ہونے کے بعد اس بات کا خیال

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بھی رکھنا چاہئے کہ تغیر زبان کے ساتھ فصاحت بھی نیا نیا رنگ بدلتی اور جُدا جُدا ڈھنگ نکالتی ہے۔ بعض الفاظ ایسے ہیں کہ اوائل میں خواص کی زبان پر جاری تھے اور اُس زمانے کے سخن سنج اُن الفاظ کو پسند کرتے تھے مگر متاخرین نے اُس میں تصرف کر کے بدل دیا اور بعض کو یک لخت ترک کر دیا جیسے ٹُک و تنک بمعنی اندک۔ بیتم و سجن بمعنی معشوق و محبوب۔ سیتی بمعنی سے۔ اسی طرح۔ سو ہا۔ زیٹ۔ مُل۔ بیچ۔ تئیں وغیرہ الفاظ متروکہ شمار کئے جاتے ہیں۔ اب اگر وہی الفاظ ہماری زبان سے صادر ہونگے تو اس زمانے کے تمیز داروں اور صاحب ادراک کی طبیعت پر گراں و کریہہ گزریں گے خواہ تو یہ گرانی واقع کے اعتبار سے ہو اور خواہ اس سبب سے کہ انہیں ان لفظوں سے اُنس نہیں رہا اور فی الحقیقت یہی بات نظر آتی ہے کس لئے کہ ہم دیکھتے ہیں اُردو میں بعض ہندی الفاظ ایسے مستعمل ہیں کہ حالتِ انفراد میں مکروہ اور ترکیب میں مقبول ہیں مثلاً اگر بھلا اچھے کی جگہ اور چنگا درست کے موقع پر اور مانس آدمی کی بجائے علیحدہ علیحدہ استعمال کریں اور یوں کہیں کہ وہ بھلی چیز یا بھلا مکان ہے اور وہ چنگا ہے یا ایک مانس آیا تھا۔ تو کسقدر مکروہ و ناگوار معلوم ہوگا اور جو بھلا آدمی۔ بھلا چنگا اور بھلا مانس کہیں تو صرف ترکیب سے کتنا فصیح اور لائقِ استعمال ہو جائیگا۔ یہی نہیں بلکہ بعض فارسی الفاظ بھی بصورتِ مفرد مکروہ اور بحالتِ جمع مرغوب معلوم ہوتے ہیں۔ دیکھو یوں نہیں کہتے کہ صد آدمی و لکھ آدمی آئے تھے بلکہ یوں کہتے ہیں کہ صدہا آدمی یا لکھہا آدمی آئے تھے اس کا بھی یہی سبب ہے کہ اول طرح سے مانوس نہیں اور دوسری ترکیب سے مانوس ہے۔ اسی واسطے کہتے ہیں کہ الفاظِ مانوس الاستعمال کا بولنا مناسب ہے اس حالت میں اہل زبان کو تو یہ چاہئے کہ جو الفاظ عہدِ حال میں مستعمل ہیں انہیں پر بنائے سخن موقوف رکھے۔ اگرچہ قدما نے اور طرح سے برتا ہو مگر انہیں صرف اپنی جماعت کے روزمرہ کی طرف رجوع کرنی محاورے کی صحت کے واسطے کافی ہے اور مقلد کو اہلِ زبان کے محاورے کی تلاش ضرور ہے تاکہ اُس کا سخن قابلِ اعتبار رہے۔ یاد رہے کہ مقلد سے غیر ملک کا آدمی مراد نہیں۔ کس لئے کہ جب اہلِ شاہجہان آباد کی زبان اصلِ اُردو مبدا و فصاحت قرار دی گئی تو ہند کے اطراف و جوانب کے باشندے گو وہ اکبر آباد۔ بنارس۔ کانپور۔ لکھنؤ۔ میرٹھ۔ لاہور۔ کرانے۔ جھنجانے۔ شاہجہان پور اور دیوبند وغیرہ کے رہنے والے ہی کیوں نہ ہوں دائرہ تقلید و احاطہ تتبع سے خارج نہیں ہو سکتے۔ اسی بنا پر ہم کہتے ہیں کہ دہلی کے سوا کوئی دوسرا شہر ٹکسالی اور مرکزِ اُردو قرار نہیں پا سکتا۔ اُردو لکھ لینا اور ہے اور اُس کا صحیح لہجہ ادا کرنا اور کھیت کے لکھے پڑھے۔ عالم سہی۔ فاضل سہی۔ ناظم سہی۔ مضمون نگار سہی رسالوں کے مہتمم۔ اخباروں کے ایڈیٹر۔ اور تذکروں کے مؤلف سہی۔ مگر اہلِ زبان ہوئے اور نہ ہو سکتے ہیں۔ کوئی دہلی والے کے ساتھ گفتگو کرکے دیکھ لے کوئی پوربی کوئی گنوار۔ کوئی پنجابی ثابت ہوگا علیٰ ہذا القیاس براہ بمعنی برادر جس خوبی سے اہلِ پنجاب اور میواں بمعنی وہاں جس خوبصورتی سے پورب کے منہی اپنی زبان و لب و لہجہ میں ادا کریں گے ممکن نہیں کہ اہلِ دہلی اُسی طرح ہو بہو نقل کر دیں پس یہی حال اُردو بول چال کا سمجھ لینا چاہئے لہذا باشندگانِ شاہجہان آباد کو استعمالِ الفاظ و ایرادِ روزمرہ میں اپنے ہی محاورے پر اعتماد واجب ہے نہ کہ اطراف کی زبان کا خیال اور قدما کے استعمال کا لحاظ کیا جائے۔ اور متتبع کو لازم ہے کہ اپنی او قدما کی زبان کا پیرو نہ ہو بلکہ اس خاکِ پاک کے روزمرہ کو عیارِ سخن اور میزانِ ہنر قرار دیکر اس زبان کی تقلید سے انحراف نہ کرے۔ نیز یہ بھی لحاظ رہے کہ زبان اُردو سے صرف الفاظ اُردو مراد نہیں بلکہ لہجہ بھی جو اُس کی اصالت ہے اسی میں شمار کیا جاتا ہے۔ پس اس صورت میں جس شخص کا لہجہ مع الفاظ روزمرہ درست ہوگا۔ وہی اُستاد کامل خیال کیا جائیگا۔ بلکہ اصل باشندہ کا اُسی پر اطلاق ہوگا۔ یہ بھی خیال رہے کہ جس طرح اب سے پہلے زبانِ اُردو چار زبانوں یعنی عربی۔ فارسی۔ ترکی اور ہندی سے مرکب تھی اب پانچ زبانوں پر مشتمل ہے یعنی زبانِ انگریزی کے الفاظ بھی اکثر اس میں داخل ہو گئے اور ہوتے جاتے ہیں۔ مثلاً کچہریوں میں الفاظِ سررشتہ اپیل ڈگری۔ سمن۔ اسٹیشن۔ کلاس۔ انجن وغیرہ اور روزمرہ کے استعمال میں بوتل۔ گلاس۔ کوچ۔ لیمپ۔ بگی۔ ریل وغیرہ اسمائے اشیاء و ممالک مغربی جو یہاں پیدا نہیں ہوتیں مل کر اُردو کا ایک جزو معتبر خیال کئے جاتے ہیں۔ دہلی میں اکثر عوام الناس ایسے بھی ہیں کہ ان کا لہجہ تو درست ہے مگر صحتِ الفاظ سے عاری ہیں اگر کوئی شخص اُن کے کلام کو سند گردان کر اہلِ دہلی پر حرف رکھے تو سراسر اُس کی حماقت ہے بچہ اکثر باہر والے جن کی سمجھ سے خدا پالا نہ ڈالے مفت کا الزام لگانے کو یہی کہتے ہیں کہ ساکنانِ دہلی پتھر کو باے فارسی مخلوط الہا سے بولتے ہیں، حالانکہ اُن کا یہ قول محض غلط ہے البتہ بازاری اشخاص جن کا محاورہ قابلِ اعتبار نہیں بعض اوقات اس طرح متکلم ہوتے ہیں اگر کسی سخن سنج کا حوالہ

دیتے تو بیشک یہ بازی لیتے اور اُن کا اعتراض قابلِ سماعت ہوتا اور جو اس لفظ کی اصلیت پر خیال کیجئے تو سراسر صحیح ہے کیونکہ اصل میں یہ لفظ بزبانِ سنسکرت پہتّر ہے جب لوگوں کو علمِ سنسکرت سے ناواقفیت ہوگئی تو وہ پتھر کہنے لگے فصحائے اُردو نے بباعثِ فصاحت اسکا پتھر بائے فارسی مخلوط بتائے قرشت سے بنالیا۔ سنسکرت کے لُغات میں اس کی اصلیت دیکھ لو* اگرچہ بعض باہر کے آدمیوں نے صحتِ الفاظ میں یہاں تک کوشش کی ہے کہ قول غَلَطُ العَامِ فَصِیحٌ کو بھی ایک کنارہ بٹھا دیا ہے اور غلطُ العام و غلطُ العوام کی تعریف کو محلِ اعتبار سے گرا کر اجتہاد پر کمر باندھی اور اپنے گھر میں بیٹھے بیٹھے مجتہد بن گئے ہیں۔ مگر چونکہ اُن کا لہجہ درست نہیں اس لئے ہم اُن کے فصیح کہنے میں بھی دو رائے ہیں* اگر کوئی شاہجہان آبادی کسی اور زبان کے الفاظ اپنی عبارت یا روزمرّہ میں داخل کرے تو یہ ممکن نہیں کہ اپنے شہر کا بالکل لہجہ بھول جائے اور جو کہیں اور کا باشندہ اپنی تمام عمر اُردو کی تصحیح میں صرف کرے تو اُسے بھی اپنے اصلی لہجہ سے گریز محال ہے۔ اہلِ تجربہ اس کا خوب امتحان کر چکے ہیں زیادہ تشریح کی احتیاج نہیں*

کراماتِ دہلی

اب ذرا یہاں کی کرامت یعنی مَلَکۂ خداداد کا حال بھی سُن لیجئے* ایجاد و تقلید میں اس شہر کے رہنے والوں کی قوّتِ طبع۔ رسائی ذہن سب سے زیادہ اور نرالی تھی اگر مغل بننا چاہتے تھے تو کابلی فارسی کو اس لہجہ اور خُوبی سے ادا کرتے تھے کہ وہاں کے ولایتی انکی صحتِ زبان و لب و لہجہ دیکھ کر دنگ رہجاتے اور دھوکا کھا جاتے تھے۔ چنانچہ مشہور ہے کہ نادر گردی کے موقع پر یہاں کے نقالوں اور بھانڈوں نے نادر کے چلے جانے کے بعد نادر شاہی سرداروں۔ فوجی افسروں۔ قزلباشوں۔ کی نقلیں مجالسِ سُوو سُردر میں روپ بھر بھر کر ایسی دکھائیں کہ اور ملک سے بن نہ آئیں۔ سب دھوکا کھا گئے۔ غرض اگر عرب بننے کا ارادہ کرتے تو اہلِ عرب کو حیرت میں ڈال دیتے تھے۔ عربی جُبّہ و عمامہ۔ دستار و گفتار بلکہ رفتار میں دعوئے دعائے عرب معلوم ہوتے تھے۔ تعال یا شیخ اھلاً و سھلاً۔ مرحبا فی امان اللہ۔ صبحکم اللہ بالخیر اِن کا تکیہ کلام تھا۔ قال اللہ۔ قال رسُول۔ وظیفۂ دوام۔ اگرچہ انگریزی میں بھی یہی حال تھا کہ انگلستانیوں کو پرے بٹھاتے تھے۔ مگر اپنے چہرے کی رنگت سے ناچار تھے۔ ہاں اگر کوئی شخص پردے میں بٹھا کر انگریزی زبان سنے تو بیشک ولایت زا کہتے ہیں۔ ماسٹر وزیر علی مرحُوم کو ہمنے بھی دیکھا اور اُنکی زبان سے انگریزی لب و لہجہ سُنا تھا۔ اور ادائے لفظ میں تمام حرکات و سکنات ہُو بہُو یورپینوں سے ملتی جلتی تھیں جس حالت میں عربی۔ فارسی۔ انگریزی کا یہ حال ہو تو۔ پُوربی۔ پنجابی۔ کشمیری۔ مارواڑی۔ بنگالی وغیرہ کس شمار میں ہیں۔ مگر نہیں پھر بھی جو مادری زبان کا لب و لہجہ ہے اُس میں غلطی ممکن ہے۔ پنجاب کی ہائے مخلوط۔ پُورب کی ہائے مختفی مشکل ہی سے ادا ہوتی تھی۔ قوّتِ ایجاد کا یہ حال تھا کہ مروجہ زبانوں کے علاوہ چند ایجاد کردہ سب سے جُدا شیریں زبانیں اختراع کر کے یہاں کے لڑکے بالے لڑکی بالیاں نوجوان باہم گفتگو کر لیا کرتے تھے یہ سلسلہ کسی قدر غدر کے بعد بھی جاری رہا۔ مگر اب اسکی بجائے انجانوں کے سامنے انگریزی سے کام لیا جاتا ہے*

اُن مخترع زبانوں میں زیادہ تر مفصلۂ ذیل زبانوں کا رواج تھا مثلاً زرگری۔ کہ یہ کسی شہر یا مُلک کی زبان نہیں ہے۔ صرف حرُوفِ تہجّی کو دو دو حرفوں کے درمیان ڑائے معجمہ زیادہ کرتے جاتے تھے مثلاً اگر یہ کہنا منظور ہے کہ (آج میرا جی یوں چاہتا ہے کہ ذرا کتاب لاکے گھر لیجا کے دل بہلاؤں) تو اسکو زرگری میں یوں ادا کریں گے (ازاج۔ مزیرزا۔ جزی۔ یزوُں۔ چزاہتزا۔ ہزے۔ کہ ذزرزرزا۔ کزتزاب۔ لزاکزے۔ گھزرزے۔ لزیے۔ جزاکزے۔ دزل۔ بزہزلزاوزؤں) دُوسری زبان مقلوب اس میں ہر ایک لفظ کو اُلٹ کر کہتے اور سید ھا سمجھتے تھے جیسے

سلہ غلط العام وہ ہے۔ جسکو تمام زبان داںوں نے بباعثِ فصاحت اپنے محاورے میں استعمال کر کے شعر و سخن میں برتا ہو۔ اور یہی سبب غلط العام فصیح کو سب علما و فضلا بالاتفاق تسلیم کرتے ہیں جیسے کبھو بجائے کبھی اور تقابلِ بفتح لام کا قافیہ قالب۔ بکسرِ لام کے ساتھ اور مُونس بضمِ نون کا قافیہ مُونس بکسرِ نون کے ساتھ کافرِ بفتح فا۔ اساتذہ کے قول میں آیا ہے لفظ ہذا پنڈت بجائے پنڈت۔ لاچار بجائے ناچار۔ شالِ ہر ایک (دو تہ) سلہ وہ من کو دھر گئے کہ ہیں بھی فراغ تھا یا یعنی کبھو تو اب بھی دل تھا واغ تھا (سودا) سلہ اگر بیکدیں چہار شد غالب و جانِ شیریں برآید از قالب بوقت است خوش آمد کہ بود و ذکر تو مونس بدور غم بود اند خشکم فوت چو مونس۔ (ذوق) آؤ ذوق دیکھے دختر رز کو دعا لگا چھٹی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی کبھی یہ انگلیٹے شاستر و بید پڑھان وکوں میں ایک بات سے پنڈت کی کتھا میں کھنڈت ہو سلہ غلط العوام وہ ہے جسکو جُہلا اور بازاری شخص اپنے استعمال میں لاتے ہیں اور وہ کلام قابلِ اعتبار نہیں ہوتا جیسے کدھی۔ بجائے کبھی۔ اور تعنیات بجائے تعینات۔ تابعدار بجائے تابع۔ مُستم بجائے مبہم۔ اجارہ بجائے اجرہ جرمانہ بجائے جرمانہ۔ قبوتر بجائے کبوتر۔ بلکن بجائے بلکہ مبغیل بجائے مغیل وغیرہ ۱۲۔ سلہ لہجہ اُس آواز کے صدور سے مراد ہے جو متکلم کی گفتگو کے وقت اُس کی زبان کی گردش اور مخارج مختلفہ سے صادر ہوتی ہے ۱۲۔

سلہ اُلٹنے میں کبھی لفظ کے دو دو حروف کو اُلٹتے ہیں جیسا کہ مزا کج اور مثال سے ظاہر ہے۔ اور کبھی پُورے کے پُورے لفظ کو اُلٹ دیتے ہیں اس صورت میں۔ تیری کو یریت کہیں گے ۱۲۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اِس عبارت میں (تیری سب باتیں جھوٹ دیکھیں) رہتی بس تابیں تو جھ کہیں جیے + تیسرے زبان کشتولی۔ یعنی ہر ایک کلمہ کے اوّلین حرف کے نام کے بعد کشتولی تین پلاشہ لگا کے دُوسرے حرف ہر کلمے کے قائم پر کشتولی ماشہ لگاتے جاتے تھے جیسے (تُم چلو) اس کو یوں کہیں گے ت کشتولی تین پلاشہ م کشتولی ماشہ چ کشتولی تین پلاشہ ل کشتولی ماشہ د کشتولی تین پلاشہ و کشتولی ماشہ + چھتے گگنی۔ یہ بولی حضرت شاہ عالم بادشاہ کے ایامِ طفولیت کی یادگار تھی اس میں دو حرفوں کے درمیان لفظ گگنی ضرور لاتے تھے جیسے کگنا لپکنی کپکنی مگنصر بکنی یعنی کالپی کی مصری۔ غرض اسی طرح تمام حروف تہجّی کی بولیاں بنا رکھی تھیں ان کے علاوہ فرفری۔ سرسری۔ چیچپڑ۔ کھمبرلی۔ اور ننگے وغیرہ کی بولیاں بھی رائج تھیں علاوہ ازیں دہلی کے صناع۔ دستکار۔ اہل حرفہ۔ ایجاد و تقلید میں اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے اور اب بھی یہی۔ خانم کا بازار غدر سے پہلے یونان کا طبقہ کہلاتا تھا۔ یہاں کے کاریگر خداداد ذہن و طبع رسا رکھتے تھے لقمان کو عقل سکھاتے تھے ÷

پوشاک

پوشاک کی یہ دھاک تھی کہ ہر فرد بشر خود جامہ زیب بن جاتا تھا۔ اپنی شکل و شباہت تن و توش اور صباحت کے موافق نرالی سج دھج نکال کر اپنے بدن پر لباس کو موزوں کر لیتا تھا۔ اگر نوجوان ہے تو ایک ایک ٹانکے پر جوانی و طرّاری برستی ہے اور جو بڈھا ہے تو اُسکی ہر قطع و برید سے پیری اور سادگی ٹپکتی ہے۔ **بانکوں** کا بانکپن۔ **چھیلاؤں** کا چھیلاپن۔ **مُلّانوں** کا مُلّا پن۔ **پہلوانوں** کی پہلوانی۔ **شُہدوں** کا شہدپن۔ **اجلافوں** کا اجلاف پن۔ **رذالوں** کی رذالت۔ انکی پوشاک و تراش خراش سے خود ظاہر اور شاہد حال ہوتی تھی۔ **شریفوں** کی جس پوشاک کو رذیل اختیار کرتے تھے۔ شریف اُسے یا تو چھوڑ دیتے یا اُسمیں کچھ نہ کچھ فرق کر دیتے تھے۔ شریفوں میں پہلے اونچی چولی کے انگرکھوں کا رواج تھا جب ڈوموں میراثیوں نے یہ وضع اختیار کی تو شریف نیچی چولیاں یہاں تک کہ تا بناف بڑھا کر پہننے لگے۔ ڈوموں نے نیچے دامن کا رواج دیا تو شریفوں نے اونچے دامن رکھے۔ دو پلڑی ٹوپیوں کا دستور عام تھا۔ مگر چوگوشی۔ مغلئی۔ تاجدار۔ پچگوشی ٹوپیاں۔ مغل بچے اور شریف زادے پہنتے تھے۔ دہلی کے بانکوں البیلوں اور وضعداروں کی کجکلاہی مشہور تھی چنانچہ امیر خسرو نے بھی کجکلاہی کی بہت تعریف اپنی غزلوں میں باندھی ہے اور آخیر میر تقی نے بھی ان کجکلاہوں کو نادر شاہی سفاک خونریز قزلباشوں سے تشبیہ دی ہے۔ چنانچہ یہ قطعہ مشہور ہے ۵ دہلی کے کجکلاہ لڑکوں نے ÷ کام عشاق کا تمام کیا + کوئی عاشق نظر نہیں آتا + ٹوپی والوں نے قتل عام کیا ۔ **مندیلیں۔ بنارسی دوپٹے**۔ گوٹے دار **پگڑیاں** مسلمانوں میں مروّج تھیں صافے سپاہیوں میں۔ **قلعۂ معلّے** میں پگڑی بغیر کوئی نہیں جا سکتا تھا۔ درباری لوگ جامہ بھی پہنا کرتے تھے۔ اُمرا جیغہ۔ سرپیچ اور شہزادی کلغیاں بھی لگاتے تھے۔ صاحبانِ ہنود میں جامہ کا زیادہ دستور تھا۔ اور پھر نیمہ یعنی نیم جامہ اور اُلٹی چولی کے انگرکھے کا رواج ہوا مسلمانوں میں انخالق (ارخالق)۔ بالابر۔ شیروانی۔ اچکن۔ انگرکھے۔ قبا۔ عبا۔ جبہ۔ چغہ۔ مرزئی۔ پوستینوں وغیرہ کا حسب موسم دستور تھا۔ ڈھاکہ کی ململ۔ لکھنؤ کی شربتی۔ سونی پت کا سینیوں۔ بنارس کا مشروع۔ دیسی سوتی کپڑے میں اوّل نمبر رکھتا تھا۔ پُھہار دار نینوں بھی کُرتوں کے کام میں آتا تھا۔ پاجامے یا تو تنگ موری کے یا ایک برکے یا غرارے دار اکثر پہنے جاتے تھے۔ آڑے پاجاموں کا کوئی نام تک نہ جانتا تھا۔ یہ پنجاب کا تحفہ ہے۔ ملّا نے اُٹنگے یا ٹخنوں سے اُونچے پاجاموں۔ خواہ تہبندوں سے زیادہ رغبت رکھتے تھے۔ امیر مشروع کے غریب سونی پت کے سینیوں اور نینوں کے جھابڑ جھلّے کُرتے پہنا کرتے تھے۔ ہمارے زمانے میں کوٹ پتلون نے سب کو یکساں کر دیا۔ مہتر سے لیکر کہتر اور چمار تک اس لباس سے ملبوس نظر آتا ہے۔ لمبی لمبی عقربی مونچھوں۔ مُنڈی ڈاڑھیوں نے ہندو مسلمان کی شناخت بالائے طاق رکھ دی۔ غدر سے پہلے گھیتلے جُوتے۔ کفِ پائی۔ کفش یا گول پنجے کے جوتوں کا زیادہ رواج تھا مگر جب سے مرزا سلیم خلفِ اکبر شاہ ثانی نے لمبے پنجے کی سلیم شاہی جوتی ایجاد کی۔ اُسے زیادہ پہننے لگے۔ اور آجتک پرانے فیشن والے اسی کو پہنے جاتے ہیں۔ مگر زمانے کی رفتار پہ چلنے والوں نے۔ بُوٹ۔ گرگابی۔ شوز۔ پمپ۔ سلیپر وغیرہ پہننے میں سبقت کر لی ÷

ذہن کی رسائی اور سودا بیچنے والوں کی آوازیں

۵ ۱ یہاں ٹوپی والے نادر شاہی سرخ کلاہ پوش سفاک قزلباش سپاہیوں سے تشبیہ دی ہے ۱۲۔

خداداد ذہن کی رسائی اور طبّاعی کا یہ عالم تھا کہ ادنےٰ جاہلِ مطلق ترکاری فروش جنکو غلط وصحیح زبان کا ہوش نہیں۔ اور جاہل کیا بلکہ اجہل ہیں۔ اپنی ترکاریو
کو اِس مزے سے چھڑک کر بیچتے تھے کہ اُن ہوئے کا جی للچا جاتا اور جی چلا کر خریدار بن جاتا تھا۔ کسی ترکاری کا نام کنایہ وتشبیہ تام سے خالی
نہیں ہوتا تھا غیر ملک۔ غیر شہر کا آدمی اِنکے لہجہ کی خوبی اور بنا کر بیچنے کی خوش اسلوبی سے مستانہ وار بِن بُلائے آن پھنستا تھا۔ اگر بالفرض کوئی کنجوس
مکھی چوس ہوتا تھا تو وہ بھی حاتم کی قبر پر لات مار۔ حاتمانہ دل کر جاتا تھا۔ کبھی لحنِ داؤدی کا لُطف آتا تھا تو کبھی میاں تان سین کی تان کا مزہ آجاتا تھا
اگر کوئی مارو بینگن بیچنے والا ہے تو چھیپے میں مارو بینگن ہیں اور یہ آواز لگا رہا ہے۔ **بھاڑ میں ڈال یا چنے کی دال میں ڈال**۔ نام نہیں لیتا
مگر لوازمات سے دِلنشین کر دیتا ہے کہ میں وہ چیز بیچ رہا ہوں کہ اُسے دِل چاہے بھاڑ میں بھنوا کر بھرتہ بناؤ یا چنے کی دال میں پکا کر سالن یا
قلیہ کا لُطف اُٹھاؤ۔ کوئی **شاہ مرداں کی لالڑیاں** پکار رہا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ علی گنج کی میٹھی لال لال اور اُودی اُودی گاجریں
کھاؤ تو لیلو۔ علی گنج کی زمین چونکہ ریتلی اور جاذب رُطوبت ہے اسلئے وہاں کی گاجریں اور جگہ کی نسبت میٹھی اور خوشرنگ ہوتی ہیں۔ جسکے سبب
لعل کی تصغیر کر کے لالڑیاں کہدیا۔ اُودے زرد پونڈے لگا دیئے ہیں مے چل۔ گاجریں گڑ سے میٹھیاں۔ **پال کے لڈّو۔ لڈّوے کی
پال** کرانے کا لڈوا۔ اِسجگہ صرف پال کے اشارہ سے جتا رہا ہے کہ ہمارے پاس لڈّو کے مزے کے گولڑے آم ہیں۔ لڈّو نہ کھاؤ اور اِنہیں کھالو۔ **تیر کر آئی
ہے بہتے دریاؤ کو**۔ نام نہیں لیا۔ مگر جتا دیا کہ یہ وہ ترکاری ہے جو دریا کے کنارے فالیز میں بوئی جاتی اور اب دریا پار سے لاکر یہاں
بیچی جاتی ہے وہ کیا ہے؟ ککڑی۔ **مشرط والے کی باڑی ہے** یعنی شرطیہ میٹھی۔ باڑی کی ککڑیاں ہیں۔ **نون کے بتاسے۔ کالی
بھونرالی نمکین۔ نون والے ہی نمکین**۔ جامن[1] فروشوں کی آواز ہے (۱) چونکہ شروع فصل میں بے دانہ جامن گول اور گودے دار
ہوتی ہے۔ جسے فروشندہ نمک ڈالکر ہانڈی میں گھلا کر دیتا ہے اور بتاسے کی طرح مُنہ میں جلد گھل جاتی ہے۔ اِس سبب سے نون کے بتاسے
کہا (۲) جو چیز ہم بیچ رہے ہیں وہ بھونرا سی کالی۔ اُسی کے سے قد کی نمک میں گھلائی ہوئی۔ اور نمکین ہے (۳) یہ چیز نون کے ساتھ مزہ دینے
والی اور نمکین ہے۔ **نرمل تلاؤ کے دُودھیا۔ کیوڑے کی بیل کے سنگھاڑے۔ کچّے دُودھیا ہیں تلاؤ کے دُودھیا** (۱) یعنی ہم
جس چیز کو بیچ رہے ہیں وہ صاف پانی کے تلاؤ کے لائے ہوئے اور دُودھ کے سے مزہ کی ہے (۲) ہم سنگھاڑے بیچ رہے ہیں جن میں کیوڑے
کی سی خوشبو ہے۔ پس ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ سنگھاڑے کی بیل نہیں وہ کیوڑے کی بیل ہے۔ بُھنے سنگھاڑے کی آواز۔ **کاغذی گری کے بُھنا
دیئے بادام**۔ یعنی ہمارے بانو میں بُھنے ہوئے سنگھاڑے کاغذی بادام کی گری سے مزے میں کم نہیں ہیں۔ نام تو نہیں لیا مگر مزہ یاد
دلا دیا۔ علےٰ ہذا **اخروٹ کی گری کے مزے کا گرمی کی ٹھنڈائی ہے میرٹھ سے منگائی ہے**۔ **کسیرو** والے کی آواز ہے
چونکہ میرٹھ کے پاس کسیرو کھیڑے میں بہ کثرت ہوتے ہیں۔ اور موسم گرما میں اِنکے کھانے سے دِل میں ٹھنڈک سی پڑ جاتی ہے۔ نیز مزا جا بھی
دُوسرے درجہ میں سرد ہیں۔ پس اِس مناسبت سے یہ آواز لگائی۔ **پیڑ کے پکّے امرود میں سیب کا مزہ**۔ اِس آواز میں جتاتا ہے کہ پھل وہی
اچھا ہے جو پیڑ کا پکا ہو نہ کہ پال ڈال کے یا گدرے توڑ کر پختہ کر لئے ہوں۔ پس ہمارے پاس پیڑ کے پکّے امرود ہیں۔ اور اِسیوجہ سے اِن میں
سیب کا مزہ ہے۔ توت[2] فروش کی آواز۔ **کاٹھ کی لکڑی کا بنا ہے جلیبا**۔ قدرت کا اُودا بنا ہے جلیبا۔ قدرت کی بنی ہیں جلیبیاں کھالو۔
چھاتی[3] تر اُودا بنا ہے جلیبا کھالو۔ تیری چھاتی کا اُودا بنا ہے جلیبا کھانے۔ کاٹ کی لکڑیوں میں بنا ہے جلیبا۔ قدرت کا میٹھا بنا ہے جلیبا۔ ریشم
کے جال میں ہلایا۔ قند کا بنا ہے جلیبا۔ باغبان اکثر تو یونہیں زمین صاف کر کے پیڑوں کی ٹہنیاں ہلا کر شہتوت جھاڑ لیا کرتے ہیں۔ اور بعض درخت
کے نیچے چادر تان کر ٹہنی کو ہلا دیتے ہیں۔ ریت اور مٹّی سے بچا کر جمع کر لیتے ہیں۔ یہ کہتا ہے کہ ہمارا جلیبا ریشم کے جال میں ہلا ہلا کر جھاڑا گیا ہے۔ گرد
وغبار سے پاک ہونے کے سبب اِسمیں قند کا مزہ ہے گویا قند سے ہی بنایا گیا ہے۔ ریشم کے جال سے ایک اور خوبی بھی جتائی۔ یعنی ظاہر
کر دیا ہے کہ۔ چونکہ ریشم کے کیڑوں کی توت کے پتّے خوراک ہے۔ اور اسی درخت پر وہ پالے نیز پرورش کئے جاتے ہیں۔ پس ہم نے اِسی کیڑے

[1] بیدانہ جامن۔ راسلئے جامن۔ بعدہ راس جامن۔ گلاب جامن۔ اِس کی قسمیں ہیں ۱۲۔ [2] یہ لفظ توت صحیح ہے۔ مگر اہلِ اُردو شہتوت بہت کہتے ہیں توتِ شیریں کا مزاج گرم تر ہے اور ترش کا مائل بہ برودت و رطوبت۔ چونکہ شہ فارسی میں کلاں یا بڑے کے معنی میں آتا ہے اسلئے شہتوت سے بڑا توت مراد ہے۔ [3] یہاں اُودا ہٹ کو سرِ پستان کی اودا ہٹ سے تشبیہ دی ہے ۱۲۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کے ریشمی جال میں جھاڑ کر اکھٹا کیا ہے۔ جو اس درخت کا مایۂ ناز اور اعلیٰ درجہ کا ریشمی کیڑا ہے۔ آڑو والے کی آواز۔ ڈالی ڈالی کا گھلا پیوندی
ہے۔ یعنی ہمارے پاس پیوندی آڑو ہیں جو ڈالی ڈالی میں پک کر قدرتاً گھل گئے ہیں۔ فالسے والے کی آواز۔ سالونے سلونے ہیں شربت
کو۔ نون کے نمکیں ہیں پانچ پیسے بھر۔ یہاں فالسوں کا نام نہیں لیتا۔ مگر اُنکی رنگت اور لوازمات کو جتا رہا ہے۔ جس سے گاہک خود سمجھ جاتا ہے
کہ سانولا رنگ اور نمک سے مزیدار بننے یا شربت بنا کر پینے والی چیز یعنی فالسے ہیں۔ وہ یہ سمجھ کر خرید لیتا ہے کہ فالسے ہیں۔ خربزہ والے کی
آوازیں۔ قند کے ڈلے ہیں قند کے۔ یعنی نرا قند ہی قند ہے۔ خربوزہ ہے بانگر کا۔ تربوز فروش کی آواز(۱) باڑی تڑنگ لال ہیں
کچے ہی رنگ لال ہیں۔ چھلکوں تک رنگ لال ہیں۔ لالوںؔ میں آجا۔ چھلکوں سمیت لال (۲) رنگت کے گھڑے ہیں۔ بھائی سب ہی رنگ
لال یعنی مزے میں قند کے ڈلے ہیں تربوز(۳) فالیز کے رنگ لال تربوز ہیں یعنی مصنوعی رنگ سے لال نہیں کیئے ہیں۔ بلکہ کھیت میں ہی پک
کر لال ہوئے ہیں۔ اِنکو ضرور خریدیو(۱) کالے پہاڑ کی سوندھی اور میٹھیاں (پھوٹنیں)(۲) بیجوں سے میٹھیاں۔ یعنی سیندھیاں یا کچریاں۔
یہ کچریاں بیچنے والے کی آواز ہے کہ ہم مُنہ سے نام نہیں بتاتے۔ مگر اتا پتا دیتے ہیں کہ جو چیز ہم بیچ رہے ہیں یہ اُس کھیت کی ہیں جو دہلی سے
قریب جانب غرب کالا پہاڑ نامی ہے۔ وہاں کی سوندھی اور میٹھیاں ہیں۔ بھلا کیا؟ کچریاں! جن کا خوشگوار خوشبو کے سبب سیندھیاں یا
سوندھیاں نام پڑ گیا ہے۔ میٹھی بھی ہیں۔ کھٹ مٹھی بھی۔ اِنکے بیج اور جگہ کی کچریوں کی طرح کڑوے نہیں ہیں۔ بھٹے والے کی آوازیں۔ دریا
کی ریتی کے کھیلے ہی کا مزہ۔ نوبہار کیلئے بھٹے لے جا ہری ڈالی کے۔ بھٹے بھی لینا جھومتی ڈالیوں والے۔ ہری ڈالی کے نرموں میں مزا۔ ہری
ہری ڈالی والے تازے اور گرم کا مزہ۔ بھٹوں میں حلوؤں کا مزہ۔ بھٹے لو ہری ڈالی کے۔ لیجا ریتی کے تازے ہی کا مزا۔ اوّل آواز میں بھٹے کو
بلحاظِ قد و قامت و شیرینی کیلئے سے تشبیہ دی۔ دریاؤ کی ریتی سے اصل کیلئے کا شبہہ مٹا دیا۔ تاکہ خریدار دھوکا نہ کھائے۔ دُوسری آواز میں لفظ نوبہار سے
نیا پھل۔ ہری ڈالی سے اُسکے تازہ ہونیکا یقین دلایا۔ کیونکہ تازہ بھٹا جسقدر میٹھا ہوتا ہے۔ دیر کا رکھا ہوا یا بازارکا بسا ہوا ایسا مزیدار نہیں ہوتا۔ جھاڑی
کے بیر والے کی آواز۔ تازہ ہے بیر کھٹ مٹھا ہے بیر۔ گھونگٹ والی نے توڑا ہے بیر۔ باغی بیر والے کی آواز۔ باغ کا میٹھا بیر پیسہ
ہی کا پاؤ سیر۔ باغ والوں کی گنڈیریاں ہیں بیر۔ باغوں کے سیو بیر۔ چھوارا بیر۔ بُونٹ والے کی آواز۔ ہرے بھرے بُونٹ۔ رہٹیوں ہی پھلے۔ جب
پھلے جب ایسے ہی پھلے۔ واہ رے چنے تیری پھلت۔ کیا ہی پھلت ہے۔ آؤ میاں سیر میں سوا سیر ناج۔ بالشتیوں ہی پھلے ہیں۔ مٹر والے
کی آواز۔ ہری بھری مٹر۔ سبز ہری مٹر۔ ہریا مٹر ہے سبزہ مٹر ہے۔ گنڈیری والے کی آواز۔ گلاب میں بسائی ہیں گنڈیریاں پونڈے
کی۔ شکرقند والے کی آواز۔ شکرقند بڑا حلوے سے میٹھا۔ حلوے سے میٹھا بڑا پاؤ سیر پیسے ہی کا۔ شکرقند ہیں لال پٹری کے۔ حلوے سے میٹھا
بڑا میوہ شکرقند۔ بن کڑھائی کا حلوا۔ کھرنی والے کی آواز۔ گجرات کے چھینے ہیں ترمیوے۔ تیری جان کو ترمیوے۔ قطب صاحب کے چھینے میوے
کھرنیاں لو۔ کھیرے والے کی آواز۔ کھیرے کی نوبہار۔ کھیرے کی عجب ہے بہار۔ کھیرا ہے خُنکی کھیرا۔ مونگ پھلی والے کی آواز۔ مزہ پستہ کا
کراری پھلیوں میں۔ مونگ پھلیاں ہیں بالو کی بھنی۔ میوہ مونگ پھلی چنیا بادام ہے۔ کھجور والے کی آواز۔ کھالے چھوارا لگا دیا۔ کلکتہ سے منگائی
ہیں اور ریل میں آئی ہیں۔ میاں دانہ تو شیدی گوہر کے باغ کا قند میں بنا ہے۔ بیدانہ والے کی آواز۔ نقطیوں بنا ہے بیدانہ۔ کلی گلاب بیدانہ
قند میں بنا بیدانہ معطر ہے بیدانہ۔ کابل کی داکھیں ہیں بیدانہ۔ قند ہے بیدانہ۔ اِس خوبی کے علاوہ بعض میوہ فروش تو مصرعے کے مصرعے گھڑ ڈالتے
ہیں مثلاً مزہ انگور کا ہے رنگترے میں یہ پُورا مصرع ہے۔ جسے شاعروں تک نے مانگ کر اپنی غزلوں میں شامل کرلیا۔ اور دوسرا مصرع اسطرح چسپاں
کر دیا ہے۔ "عسل زنبور کا ہے سنترے میں"۔ کھٹے چنے والے کی مصرع میں آواز۔ "کرارے بھر بھرے نیبو کے رس کے"۔ دیگر۔ "لے آ چاٹ ہو
یہ وہی کے بڑوں کی"۔ چاٹ ہے بارہ مصالحہ کی۔ اور جو کوئی تل شکری لگائے بیٹھا ہے۔ تو اُسکی یہ صدا ہے۔ "یہ جاڑے کی لو کھوپرا ہے گجک"
یعنی گجک جو ہم تلوں سے بنا کر بیچ رہے ہیں یہ جاڑے کے موسم کی گزک اور کھوپرے کے مزے کی نیز موسم سرما کے مناسب حال ہے۔ بیٹی

۱؎ یعنی شیدی ترنجبین کا شہد لگا ہوا ہے انہیں سے جوتنا چاہے لیجا۔۱۲۔ ۲؎ چونکہ احمد آباد گجرات میں روزمرہ چبینا کھانیکا ایک دستور ہے اسوجہ سے اُس طرف اشارہ کیا۔ ۳؎ ایک قسم کا چھوٹا چھوٹا چپٹا بادام جو اکثر برفانی
پہاڑوں اور چین کے مُلک میں پایا جاتا ہے۔۱۲۔ ۴؎ ایک مشہور حبشی افسر یا فقیر کہ شاہی امیر کا نام جسنے اپنے نام پر شیدی پُورہ بسایا اور وہیں ایک باغ لگایا اور اسمیں اپنے وطن (عرب) کی عمدہ عمدہ کھجوروں کے درختوں کے پودے منگوا کر لگائے جنکی نسل سے
اب تک کھجوروں کے درخت موجود ہیں۔۱۲ ۵؎ دیکھو لفظ بکی سند بیدانہ مع فرہنگ ہذا ۱۲۔ ۶؎ صحیح رنگترا ہے حرف گاف گرا کر سنترہ کر لیا ۱۲

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

میں حلوا سوہن کا مزہ۔ قلمی بڑے والیکی آواز۔ **قلمی بڑے مُونگ میٹھی گے**۔ اروی والے کی آواز۔ **کھانہ اروی**۔ پیڑا اروی ہے مولیاں ہیں بھوپرے کے مزے کی۔ **بسکٹ** والے کی آواز۔ خستہ کرارے ڈبل کے چار۔ **نمش** والے کی آواز۔ لے چاٹ ہے دولت کی۔ غدر سے ایک برس پیشتر ایک موتیا فروش بُوڑھا چاندنی چوک میں یہ آواز لگایا کرتا تھا۔ **بالاخانوں کی تعلیم سے آشنائی رکھنے والے پھولوں کنٹھوں کے دلدادہ۔** عاشق مزاج اُسی سے خرید خرید کر رقاصوں۔ طوائفوں کو اپنے گلے کا ہار بناتے اور پھولے نہ سماتے تھے۔ وہ دلفریب و دلکش آواز یہ تھی۔ "**لو کٹورے**۔ وتیا میاں لو کٹورے (مو" کیا لپٹیں آرہی ہیں چنبیلی میں۔ کیا بہار ہے زرد چنبیلی میں۔ القصہ ہر ایک چیز کے بیچنے والے کی ایک جُداگانہ آواز تھی ✤ **یہی فقیروں** کا حال تھا کہ روز ایک نئی صدا بنا کر گھر گھر مانگتے پھرتے تھے۔ کوئی کہتا تھا(۱) کیا تھا کیا ہو گیا۔ چمن تھا گل ہو گیا۔ کیا تھا کیا ہو گیا۔ گل تھا چمن ہو گیا۔ یا رب کی اور خیر سب کی۔ یہاں وے اور وہاں لے۔ تیرے آگے کی بھی خیر پیچھے کی بھی خیر۔ (یہ ایک رسُول شاہی فقیر کی پُرمعنی صدا تھی) اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے۔ فرید شکر گنج نہ رہے دُکھ نہ رہے رنج۔ دھم قلندر ڈوڈھ طیدہ۔ مست قلندر ڈوڈھ طیدہ اب ذرا سقّوں کی بھی کیفیت سُنیئے۔ **چھل پلانے** والے سقّے۔ دلی میں ایک تو وہ سقّے ہیں جو گھروں میں پانی بھرتے پھرتے ہیں۔ اور ایک وہ ہیں جو دن بھر کٹورا بجا کر بازاروں میں دو کوڑی پیاس۔ چار کوڑی پیاس پانی پلایا کرتے تھے انہیں چھل پلانیوالے سقّے کہا کرتے تھے۔ سہ پہر سے چاندنی چوک میں جامع مسجد پر۔ جاوڑی بازار میں۔ فراشخانہ کے باہر اِنکا جمگھٹ رہا کرتا تھا۔ ایسے مزے سے تال سُر کے ساتھ دو کٹورے ملا کر بجاتے تھے کہ بار بد بھی اُن کے آگے کان پکڑتا تھا۔ اور جس وقت دو سقّوں میں بحث آپڑتی تھی تو ہر ایک اپنا کمال دکھا کر تحسین و آفرین کا مستحق ہوتا تھا۔ بھری مشک کندھے پر۔ مشک پر کھارے کا ترتر کپڑا پڑا ہوا۔ ٹھنڈے اور میٹھے پانی کا کٹورا بھرا ہوا لیا۔ اور ہر ایک شریف سے کہا کہ میاں پانی لاؤں! اگر کسی نے سبیل پلانے کی اجازت دیدی تو اِس صُورت میں شعر پر شعر پڑھتے جاتے۔ اور سبیل پکارتے جاتے تھے۔ کوئی کہتا تھا کہ سبیل ہے پیاسوں کو۔ کوئی کہتا تھا کہ تیرے پاس ہو تو دیجا۔ نہیں پی جا راہ مولا۔ کوئی کہتا تھا کہ سبیل ہے حسینؑ کے نام کی سبیل ہو دونوں شہزادوں کے نام کی ✤ پانی پیو تو یاد کرو پیاس امام کی ✤ پیاسو! سبیل ہے یہ شہیدوں کے نام کی۔ دن بھر پانی پلاتے۔ رات کو اپنی اپنی منڈلی میں بیٹھکر کھنڈالا پیتے اور تمام دن کی تھکن اُتار دیتے تھے ✤

رُموزِ لغات

قراءت کی ہدایتیں

لغات اور اُسکے مشتقات میں رموزِ ذیل کا بالالتزام لحاظ رکھا گیا ہے:۔

۱۔ جہاں زیر، پیش یا جزم نہو وہاں زبر سمجھنا چاہیے۔

۲۔ درمیانی یائے معروف کے ماقبل زیر دیا گیا۔ جیسے ۔ تین

۳۔ پُوری یائے معروف گول اور مجہول آڑی یا اوھی لکھی گئی جیسے جنفی۔ آگے ۔ پیچھے ۔

۴۔ واؤ معروف کے ماقبل پیش دیا گیا۔ جیسے ۔ تو۔

۵۔ واوِ معدولہ کے نیچے ایک سیدھی لکیر کھینچ دی گئی جیسے خود۔ خوش۔

۶۔ اے مخلوط دوچشمی لکھی گئی۔ جیسے ۔ بھید۔

۷۔ درمیانی نون غنہ پر اُلٹا جزم اور پُورے نون غنہ میں نقطہ نہیں دیا گیا۔ کھینچ ۔ ہاں۔

۸۔ ہر لغت کے اوّل معنی لغوی دیئے گئے ہیں۔ اور اُسکے بعد کے اصطلاحی۔

۹۔ انگریزی الفاظ کے تلفظ کی صحت انگریزی حروف میں دیکھو۔

۱۰۔ پارٹ آف اسپیچ (تقسیمِ کلمہ) میں انگریزی قواعد کی پیروی کی گئی۔

۱۱۔ جب کوئی لغت ایک ہی سطر میں مختلف تلفظ یا مختلف صُورتوں میں برابر لکھے ہوں تو اوّل فصیح اور باقی کو عالی قدرِ مراتب خیال کیا جاوے۔

۱۲۔ جو لغت کئی زبانوں میں یکساں پایا جاتا ہے وہاں اُن زبانوں کی علامتیں برابر برابر یا دیش دیکر لکھدی ہیں۔ اور جن زبانوں کے الفاظ ہماری زبان میں کم شامل ہوئے ہیں اُن کا پُورا نام وسج کر دیا ہے ✤

علاماتِ لغت

ع۔ عربی۔ جیسے مُتعلّم ۔ ع ✤

ف۔ فارسی جیسے مغاک۔ ف ✤

ت۔ ترکی جیسے اُردُو بمعنی لشکر۔ ت ✤

ہ۔ ہندی جیسے مندا۔ ہ ✤

س۔ سنسکرت جیسے منتر۔ س ✤

ا۔ اُردُو یعنی وہ صُورت جو غیر زبانوں سے ملکر پیدا ہوئی ہے جیسے دغا کرنا۔ حذف ہونا فریفتہ بنانا۔ ترقی کرنا۔ ا ✤

+ ۔ دو زبانوں سے مرکب لفظ ۔ ع + ف جیسے راحت بخش ۔ ع + ف مکتب خانہ ع + ف

✤ ۔ اگر معانی کے بیچ میں یہ پھول آئے تو وہاں سے معانی کا فرق خیال کیا جائے اور اخیر پر علامتِ ختم ✤

عو۔ مسلمان عورتوں یا بیگموں کے محاورے ✤

ہندو عو۔ ہندنیوں کے محاورے ✤

بازاری۔ اوباش وضع یا شہدوں لُچّوں کا محاورہ ✤

لشکری۔ لشکر والوں کی ست بجھڑی زبان۔ ٹکسال باہر زبان ✤

گنوار۔ دیہاتیوں کی زبان ✤

عوام۔ مراد عوام الناس جہلا ✤

قانون۔ وہ اصطلاحیں جو قانون نے عدالتی کارروائی کے واسطے مقرر کی ہیں ✤

(اِسکے علاوہ اور باتیں پُوری پُوری لکھدی ہیں مثلاً پُوربی الفاظ کے واسطے (پُورب) پنجابی کے واسطے (پنجاب) وغیرہ)

۱۔ یہ غدر سے دو مہینے پیشتر ایک فقیر صدا لگاتا ہوا آیا تھا۔ اور غدر کے ہو جانے اور دارالسلطنت بن جانے سے یہ پیشین گوئی سچ ہو گئی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شفاخانہ علاج بے دوا۔ دہلی

(۱) شفاخانہ ہذا میں ہر ایک مرض کا علاج بذریعہ پانی اور بھاپ ہوتا ہے اور بفضلہ تعالیٰ بجمیع شفا حاصل ہوتی ہے فیس شفاخانہ ہفتہ وار صرف ایک روپیہ پیشگی (۲) پردیسی مریضوں کا علاج مفصل حالات مرض بھیجنے پر بذریعہ خط و کتابت بھی ہوتا ہے فیس مشورہ و نسخہ صرف ایک روپیہ پیشگی بذریعہ منی آرڈر یا وی پی۔ (۳) شفاخانہ ہذا سے علاج مذکور پر تین کتابیں (۳) بزبان اردو بقیمت ایک روپیہ نقد پیشگی یا بذریعہ وی پی ملتی ہیں تاجران کتب وغیرہ کو زیادہ جلدوں کی خریداری پر معقول کمیشن دیا جاتا ہے (۴) دیگر حالات شفاخانہ ہذا میں تشریف آوری پر یا بذریعہ خط و کتابت (و آنے کا ٹکٹ برائے جواب آنے پر) اس پتے سے دریافت کیجیے۔ منشی اسرار احمد منیجر شفاخانہ علاج بے دوا دہلی

بیمار ک شفاخانۂ علاج بے دوا نیز اس کی کتابیں ہماری نظر سے گذریں۔ ماسٹر امیر مرزا صاحب ایک مدت سے اس علاج کے عشق میں برباد ہو رہے تھے۔ اچھی اچھی نوکریاں چھوڑیں۔ عرض ہزاروں روپیہ لگا دیا مگر اس تجویز اور استغنا ہی کو نہ چھوڑا۔ اصل موجد سے براہ راست خط و کتابت کر کے اس میں ملکہ حاصل کیا۔ موجد کا ایجنٹ گیا تا بلکہ شاگرد رشید بن گئے ہر ایک بات کو علمی طور پر خود بھی آزمایا اور مریضوں کو بھی فائدہ پہنچایا۔ کسی لاعلاج مریض صحت پذیر ہوئے غرض جو لوئی کوہنی صاحب جرمن کی طرح اس زمانے کے ایک وقت میں جدید تحقیقات کے موافق علاج کیا ہے کرشمہ ہے جادو ہے یا مجاز ہے جس میں تکلیف

مخزن پبلشنگ ایجنسی دہلی کی مشہور کتابیں

رسوم دہلی متعلقہ مسلمانان حصہ اول جس کا دوسرا حصہ متعلقہ صاحبان ہنود۔ زیر نظر ثانی ہے قیمت **مثنویات میر حسن**۔ ان کی زبان کی دل آویز بندشیں اس زمانے کے شاہانہ امیرانہ ٹھاٹ مصنف نے اس لطف سے دکھائے ہیں کہ تو ہی دیکھ کر دنگ رہ جاتا ہے۔ ایجنسی ہذا نے ان مثنویوں کو اغلاط کاتب و مطابع سے پاک کر کے مع دل چسپ دیباچہ۔ عمدہ سفید ولایتی کاغذ پر نہایت خوشخط چھاپا ہے قیمت عمر **خواب ہستی** ایک عجیب ناول ہے جو اخلاق حسنہ کا معاون۔ جدید طرز معاشرت کا سچا مرقع ہے قیمت عہ **ابو مسلم خراسانی** یہ ناول بھی وسطی زمانہ کی تصویر ہے۔ بنی امیہ کی تباہی اور حکومت عباسیہ کی ترقی اچھی طرح دکھاتا ہے قیمت عہ **مقام خلافت** یعنی استنبول کا سفرنامہ۔ یہ وہ سفرنامہ ہے جو مولوی شیخ عبد القادر صاحب بی اے بیرسٹر ایٹ لا نے خاص قسطنطنیہ میں قیام فرما کر تحریر کیا ہے۔ ارکین دولت عثمانیہ اور سفارت انگریزی کے بڑے بڑے عہدہ داروں سے ملے۔ بہت سی باتیں انہیں معلوم کیں اور ہر ایک کی گفتگو سے جو لطف اٹھایا اس سے اپنے ہموطنوں کو محروم نہ رکھا۔ مشہور مقامات اور بعض قابل قدر حضرات کی تصویریں بھی دی ہیں۔ گھر بیٹھے محققانہ سیاحی کا لطف اس سفرنامہ سے جیسا آتا ہے کسی اور سے نہیں آسکتا قیمت عہ۔ ان کل کتابوں کا محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار ہے

تنبیہ

چونکہ اس لغات کی ہر صورت اور ہر موقع پر کئی کئی بار حسب ضابطہ رجسٹری عمل میں آئی ہے۔ اور مؤلف نے صرف زر کے علاوہ محنت بھی سالہا سال بہت ہی سی اٹھائی ہے۔ اس سبب سے تمام اہل مطابع۔ تمام تاجران کتب۔ جملہ مصنفین و مؤلفین لغات اور شائقین یا فرہنگ یعنی فرہنگ آصفیہ کے قدر دانوں کی خدمت بابرکت میں نہایت ادب و انکسار کے ساتھ گزارش ہے کہ وہ طمع دنیوی و غیر منصفی کو کام فرما کر سالماً خواہ انتخاباً یا اختصاراً اسی قالب میں یا اور قالب میں بتغیر الفاظ خواہ عبارت۔ بہ تبدیل ہیئت۔ یا چالاکی طبیعت بلا اجازت چھاپ لینے یعنی ہماری برسوں کی محنت کو رائیگاں کھونے کا قصد نہ فرمائیں اور بیٹھے بٹھائے قانون بستم ۱۸۴۷ء کی زد میں نہ آئیں۔ کم مایہ خریداروں اور طلبائے مدارس کے واسطے ہم خود ہی اس کا انتخاب موسوم بہ اردو لغات المدارس یعنی اردو سکول ڈکشنری کے نام سے چھاپ رہے ہیں جو غالباً اسی سال میں شائع ہو جائے گا

راقم

سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ

ہماری ذاتی چند کتب موجودہ کی فہرست

طبیعی تعلیم قیمت ۶/ مناظرہ تقدیر و تدبیر۔ قیمت فی جلد ۶/ انشاء ہادی النساء قیمت فی جلد ۸/ رسوم اہل ہنود یا اہل ہنود زیر نظر ثانی ہے کوئی قیمت مقرر نہیں کی گئی ہے **علم اللسان** علم زبان میں اپنے نام کی پہلی کتاب ہے قیمت ۴/ **راحت زمانی کا قصہ** (بار دوم) یہ ایک نہایت ہی عجیب قصہ ہے زیر طبع۔ **بچوں کا رکھ رکھاؤ** (بار دوم) یہ بھی زیر طبع ہے۔ **اخلاق النساء** (بار دوم زیر طبع ہے) یہ کتاب عورتوں کے لیے مفید اور بکار آمد ہے۔ **لغات المدارس اردو** (بار اول زیر طبع ہے) یہ کتاب طلبا کے لیے بہت مفید ہے۔ **روزمرہ دہلی** (بار اول زیر طبع ہے) **سوانح عمری مصنف فرہنگ آصفیہ** بار اول یہ بھی زیر طبع ہے **لغات النساء** (بار اول زیر طبع ہے) **لڑکیوں کا نو ترتیب قاعدہ** (بار دوم) ہنوز زیر طبع ہے۔ **لڑکیوں کی پہلی کتاب** یہ کتاب اب دوسری مرتبہ چھپ رہی ہے۔ یہ سب کتابیں عنقریب شائع ہو جائیں گی۔ **سید احمد** دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ۔ دہلی کوچہ پنڈت

فرہنگ آصفیہ کے بچے کچھے

تزئین الکلام ضرب الامثال مع معنی و استعمال کا بھاری مجموعہ **تکمیل الکلام** خاص خاص گروہ اور پیشہ وروں کی اصطلاحیں نہایت خوبی سے اس میں درج ہوئی ہیں۔ **تحقیق الکلام** ہندوستانی علم زبان کا بیان۔ اس کے حروف کی حالت ان کا تغیر و تبدل وغیرہ **رس کھان** یعنی ٹھیٹ ہندی زبان کے گھریلو مجلسی گیتوں، پہیلیوں، کہہ مکرنیوں، دوہوں، کبتوں، نرگن اور سرگن بھجنوں کا مجموعہ **ریت بھان** یعنی صاحبان ہنود کی پیدا ہونے سے مرنے تک کی رسموں کا بیان **ناری کتھا** ہندو اعلیٰ خاندانوں کی زنانہ روزمرہ بول چال بطور مکالمہ **لغات النساء** مسلمانوں کی اعلیٰ خاندانوں کی عورتوں کے محاورے اور اصطلاحیں مع الفاظ روزمرہ **سیر شملہ** یعنی شملہ کا تاریخی حال۔ وہاں کے باشندوں کی رسمیں اور عمدہ عمدہ نظارے **قواعد اردو** یعنی اردو زبان کے وہ قاعدے جو قواعد نگاروں سے رہ گئے ہیں **سید احمد** دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ۔ دہلی کوچہ پنڈت

اطلاع

جس کتاب پر مصنف کے قلمی دستخط یا اس کے دفتر تصنیف کی مہر ثبت نہ ہو وہ مسروقہ خیال کیجیے۔ سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ

مہر کی جگہ

تخفیف قیمت چونکہ جلد چہارم کی کمی کے باعث صرف تین جلدیں ... بسیط و طول مقدمہ کتاب یعنی تاریخ اردو کی قیمت نہ لگائی جائے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تجدیدِ فرہنگِ آصفیہ

جلدِ اوّل

بہ

عہدِ پُرفیضِ عثمانیہ

تصنیف و تالیف کی جانکاہ مشقت اور اُس پر طبع کرانے کی مُصیبت کوئی مصنّف کے دل سے پُوچھے۔ بقولِ خان بہادر شمس العلماء منشی ذکاءاللہ صاحب مرحوم کہ "تصنیف کرنا آسان ہے اور اُس کا چھپوانا مشکل کیونکہ تصنیف اپنے ہاتھ کا کام ہے اور چھپوانا کئی ہاتھوں کا محتاج۔ مصنّف جس کے ہتّھے چڑھ جاتا ہے وہی اُسے طرح طرح کا ناچ نچاتا ہے" اہلِ مطبع کی بے پروائیاں، سوعدہ خلافیاں، مُصلحانِ سنگ کی خود مختاریاں، کاتبوں کے شترِ غمزے اس شعر کے مصداق ہیں ؎

ہرگز از چنگیز خاں بر عالمِ صورت نرفت آن ستم کز کاتباں بر اہلِ معنی میرود

مصنّف کو بہت بڑا دماغ سوزی سے کام لینا پڑتا ہے اور چھپوانے کے تفکّرات ایک ایک کے آگے ناک رگڑواتے ہیں مگر پھر بھی حسبِ دل خواہ کام نہیں بنتا۔ خود غرضان حاسدِ تصانیف و ترقّیِ زبان کو جھوٹ سچ گپیں اُڑانے کا موقع مل جاتا ہے۔ لیکن جو لوگ جوہر شناس، نکتہ رس اور مغزِ سخن کو پہنچنے والے ہیں وہ مصنّف کو اُس کی محنت کی داد دیئے بغیر نہیں رہتے۔ بلکہ اُس کے ہر ایک کارنامے پر صاد کرتے ہیں۔ لہٰذا ہم اس امر کی پروا نہ کر کے تشنگانِ اُردو و ہندوستانی زبان کو یہ مژدہ سناتے ہیں کہ فرہنگ ایسی گرانیِ اخراجات اور ہجومِ آفات میں بھی آصف جاہِ ہفتم کی بدولت اور اُن کے اقبالِ بے زوال کے طفیل چھپنی شروع ہو گئی۔ اور پہلی جلد بہ ترمیم و اضافہ مختلفہ اشاعت پذیر ہوئی +

اے فریفتگانِ اُردو! دل دادگانِ فصاحت و بلاغت!! تحقیق پسندانِ مادہ ہائے لُغات و اصطلاحات!!! نکتہ رسانِ محاورات و مصطلحات، مشتاقانِ زبان، مبصرانِ نکاتُ اللّسان۔ اُٹھو! اُٹھو!! کس نیند سو رہے ہو؟ کامیابی کی مُبارک گھڑی آ گئی۔ اُچھلو۔ کودو۔ جشن مناؤ۔ ڈھول دمامے بجا کر شاہی معکی شادی رچاؤ خدا کی قدرت دیکھو کہ اُس نے آتشِ نمرود کی طرح فرہنگ کے سوختہ انبار کو گلزار بنا دیا اور ایک جبرئیل صفت مددگار بھیج پہنچا دیا۔ تمہیں خبر بھی ہے کہ "فرہنگِ آصفیہ،، کا آتش زدہ باغ پھر ہرا ہوتا ہے۔ جس آتش زدگی نے اس کے پودوں بُوٹوں کو جلا کر خاکستر، مہکتی ہوئی مسکراتی کلیوں کو مُرجھا کر خرمُرکر دیا تھا۔ ابھی تک پھول پھل سے تھے جل بل رہے تھے کہ ناگاہ حاسدانِ فرہنگ کی آتشِ تشانہ رِند نظر لگی جس سے دم بھر میں تمام اثاث البیت تمام کتب خانہ و ذخیرۂ فرہنگ مع ایک معصومہ سوختہ ہو کر معدوم و مفقود ہو گیا دوبارہ سرسبز ہونے کی اُمید نہ تھی۔ اب وہ از سرِ نو اعلیٰ حضرت والا شوکت نواب میر عثمان علی خاں بہادر آصف جاہِ ہفتم کی شاہانہ فیاضی کی بدولت پھر پروان چڑھنا شروع ہو گیا۔ آتشِ نمرود گلزارِ خلیل سے مبدل ہو گئی۔ ورنہ تمنا نداموں کی کچھ نہ چلی +

یہ گلزار پر بہار اوّل حضورِ مغفور نواب میر محبوب علی خاں بہادر آصف جاہِ ششم نوّر اللہ مرقدہٗ و جعل الجنّتہ مثواہ کے زمانہ میں لگایا گیا۔ ہنوز اُسکے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پھولوں پھلوں نے اپنی پوری پوری بہار نہیں دکھائی تھی کہ ایک ناغیبی پھول[1] آپڑا کہ اس نے اپنی تپتی ہوئی لپٹ دکھا کر ہرے بھرے گلزار کو سرسبزی و شادابی سے افسردگی و پژمردگی کی نوبت پہنچا دی۔ اور اس باغ کے دلدادہ تو آنکھیں ترسنے لگیں۔ شیدایانِ ٹکسالی زبان و کلام تشنہ کام رہ گئے۔ ماہیٔ بے آب کی طرح تڑپنے لگے مخالفوں کی بن آئی۔ بغلیں بجانے لگے۔ انہیں خبر نہ تھی کہ ابھی اس کے سرپرست اس کے دستگیرِ بے نظیر موجود ہیں۔ اسی فیاض خاندان کے تاجدار نے اس کا ہاتھ پکڑا اور مشتاقانِ اردو کے سر پر ہاتھ رکھا کہ گھبراؤ نہیں ہم اسے پہلے سے بھی زیادہ پھولا پھلا، سرسبز و شاداب دکھا دیں گے۔ چنانچہ قابلِ داد امداد فرمائی اور اس کے مصنف ہی کو اس کا باغبان بنا کر آبیاری پر لگا دیا۔ اس نے بھی اس فیاضی سے بھرے زمانہ کو دیکھ کر سابقہ حالت اور ہیئت سے بہت کچھ اس قدردانی کے زمانہ میں بڑھا دیا۔ نہ کوئی تاریخی واقعہ متعلقہ زبان چھوڑا اور نہ دلکش مطالب مفیدہ سے منہ موڑا بلکہ فرہنگ میں لطائف و ظرائف ایسے نادر کا مزہ پیدا کر دیا۔ زبانِ دہلی کی ابتدائی کیفیت اور انتہائی تحقیقات کا سماں باندھ کر زندہ تصویر آنکھوں کے سامنے کھینچ دی۔ مثلاً زبان کی ابتدا یعنی سب سے اول کونسی زبان تھی؟ اس میں سائنسدانوں کی کیا رائے ہے؟ انگریزی مؤرخ کیا کہتے ہیں؟ مؤرخانِ ہند کیا فرماتے ہیں؟ نیز مؤرخانِ اسلام کیا ارشاد کرتے ہیں۔ ہماری کیا رائے ہے۔ زبانوں کے مختلف ہو جانے کی کیا وجہ ہے؟ آواز کسے کہتے ہیں؟ حرف کی اصلیت کیا ہے؟ زبان کا رواج کیونکر پڑا؟ امیر خسرو دہلوی کے چوچلوں نے ہندوستانی زبان میں کیا لطف پیدا کیا۔ دہلی کی آب و ہوا نے کیا کیا کرامتیں دکھائیں۔ کون کونسی بہت گئیں کون کونسی رہ گئیں۔ اس کے علاوہ اور بہت سی باتیں اپنے اپنے موقع پر جتا کر تجدید کے رتبہ کو پہنچا دیا۔ کہیں بچپن کی رسموں سے بجیر بچہ کا تماشا دکھایا۔ اور کہیں ابجد کے لفظ میں تاریخی تشریح پیش کی۔ لفظ اجارہ۔ آخری چہار شنبہ کی دلچسپ کیفیت۔ براتِ عاشقاں بر شاخِ آہو کی تشریح۔ بسنت رُت کی وجہ تسمیہ اور مسلمانوں میں اس کا رواج۔ الاچی بمعنی خواہر خواندہ کی تاریخی تفصیل۔ تیجا بمعنی فاتحہ سوم کا ہندوستان میں رواج وغیرہ وغیرہ کو داخلِ فرہنگ کر دیا۔ اکثر جگہ معانی بڑھائے۔ اصطلاحیں بڑھائیں۔ لفظ بڑھائے۔ تشریحیں زیادہ کیں۔ صحیح ادائے تلفظ کے لحاظ سے خاص لغات میں اعراب کی پابندی پیشِ نظر رکھی۔ قانونی و مدرسی اصطلاحوں کو درج کیا۔ بہت سے تاریخی واقعات کے حوالے دے ہر مذہب و ملت کی تاریخوں سے اکثر امور کو ثابت کیا۔ خاص دہلی کے متعلق قابلِ یادگار باتیں مقدمہ میں ظاہر کیں۔ بہت سی نظیریں بڑھائیں۔ اشعار۔ ضرب الامثال۔ گیت۔ دوہے۔ کبت۔ پہیلیوں۔ کہہ مکرنیوں وغیرہ سے تازہ مثالیں دیں۔ بہت سے تاریخی۔ مذہبی کتابوں کے اکثر موقعوں پر حوالے پیش کئے۔ از سرِ نو ترتیب پر نظر کی اور ثابت کر دیا کہ۔ مصرع

نقّاش نقشِ ثانی بہتر کشد ز اوّل

سیّد احمد۔ دہلوی

مصنّفِ فرہنگِ آصفیہ و لغات النساء وغیرہ وغیرہ

[1] پھول باصطلاحِ بیگمات قسطہ، معنی تپنکا، چنگاری۔ جسے زندہ رکھنے کی غرض سے اس جگہ رہنے دیا گیا۔ اس کی طویل بحث ہمارے رسالہ "محاکمۂ مرکزِ اردو" میں پُر لطف انداز سے کی گئی ہے نیز فرہنگ میں بھی یہ معنے مع سند موجود ہیں۔ قیمت رسالہ محاکمۂ مرکزِ اردو ساڑھے چار آنے ہے جس کا جی چاہے دفترِ فرہنگِ آصفیہ دہلی سے منگالے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ایک تازہ تقریظ

تقریظ ذیل مع قطعات تاریخِ طبع ہماری درخواست کے بغیر ایک بیت : ن کے جوہری ، کلام کے نقاد عالیجناب فضیلت مآب نواب مولوی **محمد نقی جان صاحب قمر** جامع قمر اللغات و آفتابِ اردو وغیرہ رئیسِ اعظم مخدوم پور ، ضلع گیا ، صوبہ بہار ، کی ہمدردی اور دل سوزی سے بھری ہوئی پہنچی ۔ جسے دیکھ کر ہمارا دلِ پژمردہ ہرا ہو گیا اور ہماری محنت کی داد ملی ، بلکہ اس ضعیف پیری میں جوانوں کی سی ہمت پہلوانوں کی سی طاقت آ گئی ✦

ہمیں خبر نہ تھی کہ اس ہندوستان کے کونے کھدرے میں ایسے لوگ بھی ہیں جو ہر ایک ہنر کو دیکھ کر اس کی باریکی کو پہنچ کے کام کو جانچتے ۔ جوہر کو پرکھتے اور اس کی پوری پوری داد دیتے ہیں یہ جوہری ہندوستان کے ایسے ایسے گوشوں میں مثلِ بحرِ ظلمات چھپے پڑے ہیں ۔ کہ ہم انہیں جانتے بھی نہیں ۔ نہ وہ شہرت طلب ہیں ۔ نہ خود ستا و خود پرست ، اپنی خداداد عقل سے آسمان کا چاند بن کر قدر افزائی کی شعاعوں سے اندھیرے گھروں کو روشن کر رہے ہیں ✦

نواب ممدوح نے کالے کوسوں سے اپنے میر منشی نیز دیگر ملازمانِ خاص کو ہمارا دفتر دیکھنے دہلی بھیجا ۔ جنہوں نے ہماری مصروفیت ، سامانِ تصانیف و عملہ ودفتر کو ملاحظہ فرما کر نواب صاحب قبلہ کی خدمت میں حسبِ معائنہ صحیح صحیح رپورٹ پیش کی ۔ اوّل تو نواب صاحب خود بھی اپنے خداداد علمِ اشراق کی بدولت ہر بات سے کامل واقفیت رکھتے ہیں اس کے علاوہ لوگوں کی تصانیف سے راسہا پتہ لگا کر بذریعہ معتمدانِ خاص اپنے خیالِ پاک کی تصدیق فرما لیتے ہیں انہوں نے ہماری **فرہنگ** کی نسبت جو کچھ لکھا ہے ۔ ہم حیران ہیں کہ یہ ذاتی واقفیت کہاں سے بہم پہنچائی ۔ بجدید **فرہنگِ آصفیہ** کی نسبت جس پر ہمیں اس عمر میں از بس ناز ہے اور جو ایک جدید یادگارِ **عثمانیہ** ہے کیونکر رائے لگائی ۔ یہی نہیں بلکہ اس کی عزت افزائی کے واسطے بھی اپنے دل میں حکم و دیگر امداد کی سفارش فرمائی ✦

لہٰذا ہم نہایت شکریہ کے ساتھ اس تقریظ اور اُن کی متبرک تاریخوں کو زیبِ فرہنگ کرتے اور نواب صاحب کو دعا دیتے ہیں کہ خدا تعالیٰ ایسے جوہر شناسوں کو تا قیامت سلامت رکھے اور ہمارے سلطانِ دکن سلطان اللسان حامیٔ اردو زبان اعلیٰ حضرت فلک مرتبت **میر عثمان علی خان** بہادر سلمہ الرحمٰن کو زمانے کے ہر ایک دور کے لیے منتخب فرمائے ۔ شاہانہ فیاضی اُن کی قسم کھاتی ہے ۔ انسانی ہمدردی و دل سوزی اُن پر جان چھڑکتی ہے یہاں ہی کی بدولت **فرہنگِ آصفیہ** کی تجدید ہو کر طبعِ ثانی کی نوبت پہنچی ۔ زبانِ اردو کے سر پر معطر سہرا بندھا اور اس کی مہک سے اردو زبان کے ہر ایک گلی اور کوچے کو مہکا دیا ۔ اگر سلطنتِ آصفیہ اس کے سر پر ہاتھ نہ رکھتی اور مصنف کی دستگیری نہ فرماتی تو یہ کتاب دیکھنی بھی نصیب نہ ہوتی ۔ پس **حضور نظام** ہر پہلو سے اس کی شکر گزاری و دعا گوئی کے مستحق ہیں ✦

ہم نے جو کچھ تجدید میں اضافہ کیا اور تازہ معلومات بڑھائی گو وہ ایک قابلِ قدر کام ہے مگر یہ سارا حضور ہی کے دم قدم کا ظہور اور شایستہ انعام ہے ۔ اگر تجدید کی منظوری ہی نہ ہوتی تو یہ ساری باتیں ہمارے ساتھ ہماری قبر میں سوتی ہوئی نظر آتیں ۔ ہم نہایت سچے دل سے دعا دیتے اور دیگر ہوا خواہانِ اردو سے امید رکھتے ہیں کہ وہ بھی حضور نظام الملک آصف جاہ سلطان العلوم مد ظلہ العالی کیلئے عمر و دولت و افزونیٔ جاہ و جلال کی ہاتھ اٹھا اٹھا کر دعا مانگیں ✦

اقتباسِ فقرات از خطوطِ عالی جناب نواب مولوی محمد نقی جان صاحب قمر سلمہ اللہ تعالیٰ

خط ۷ اکتوبر ۱۹۱۷ء جس قدر آپ نے علم زبان کی خدمت کی ہے ۔ وہ جوہر شناسوں پر آفتاب نصف النہار کی طرح آئینہ ہے حاسدوں اور جاہلوں کے اعتراضات کی آپ کو پروا نہیں کرنی چاہیے وہ آپ کی فرہنگ کی خوبیوں اور محاسن سے اس طرح ناواقف ہیں ۔ جیسے ایک الف بے کا پڑھنے والا بچہ سعدی کی گلستاں سے

ؔ انہیں خبر کہاں نے [illegible]

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لاعلم ہے۔ یہ سنکر مجھے بے حد خوشی ہوئی کہ فرہنگِ آصفیہ کی تجدید ہو رہی ہے اور لغات النساء زیرِ طبع ہے۔ میری یہ آرزو ہے کہ میں دو تین قطعاتِ تاریخ جو تیس ۳۰ چالیس شعر کی تعداد میں ہوں گے لغات النساء کیواسطے لکھوں اور آپ اُنہیں لغاتِ مذکورہ میں درج فرمائیں۔ مجھے امید ہے کہ یہ سعادت حاصل کروں گا آپ براہِ کرم مجھے جلد اطلاع دیں کہ کس سن میں یہ تاریخیں کہوں ✚

لغت کی تدوین کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ جب انسان اسی کا ہو رہے تو کچھ کامیاب ہو سکتا ہے۔ تعریف کے قابل آپ کی ذات ہے کہ تنِ تنہا اکتیس ۳۱ برس تک اسی کام میں مصروف رہے اور دنیا کے حوادث نے ہرچند آپ کو بہت کچھ ایذائیں دیں لیکن آپ نے اس کام کے انجام دینے میں تساہل نہیں کیا۔ ان سائیکلوپیڈیا کی ترتیب و تالیف پر مجھے ذرا بھی حیرت نہیں ہے۔ بیس انگریزوں نے بیٹھکر اس کو مرتب کیا ہے۔ مثلاً ایک نے علم تاریخ لیا۔ دوسرے نے علمِ جغرافیہ لیا۔ اور تیسرے نے علمِ طب لیا۔ وغیرہ وغیرہ۔ اس کے علاوہ اگلوں کی محنت سے مدد ملی ہے۔ فرہنگِ آصفیہ میں آپ کس کتاب سے مدد لیتے۔ شاہ جہاں کے عہد سے لے کر بہادر شاہ ثانی تک کسی نے کوئی لغت کی ایسی کتاب نہیں لکھی ہے۔ جس میں بالاستیعاب اتنے الفاظ مل سکتے ہوں جتنے آپ کی فرہنگ میں ہیں۔ سب الفاظ ایک جگہ لکھے نہیں ہوئے تھے۔ میر اور سودا کے دیوانوں میں اکثر الفاظ ملتے ہیں۔ لیکن اُن کے معانی بیان کرنے والے بہت کم ہیں۔ آپ نے ہر لفظ کی پوری تشریح و توضیح کی ہے۔ میں کسی لالچ سے آپ کی یہ تعریف نہیں کرتا۔ بلکہ ایک امرِ حق اور ایمان کی کہتا ہوں۔ مسلمانوں کی قوم بڑی چرب زبان ہے۔ کہے گی بہت کچھ۔ لیکن ایک کام کو بھی سلیقے سے نہیں کرے گی۔ میں ایک جاہل آدمی ہوں اور کئی برس سے سر میں یہ سودا سمایا ہے کہ اُردو کی خدمت کروں آفتابِ اردو کا کچھ حصہ تیار ہو گیا ہے۔ خدا سے آپ دعا کیجئے کہ میری محنت ٹھکانے لگے اور یہ کتاب طبع ہو کر ملک و قوم میں عزت کی نگاہ سے دیکھی جائے۔ آمین۔

خط ۱۹ اکتوبر ۱۹۱۷ء۔ آپ کی تندرستی تو بیشک مخدوش حالت میں ہے۔ پیری و صد عیب۔ لیکن آج آپ کا دم غنیمت ہے کہ اس عالم میں بھی آپ اردو زبان کی خدمت میں آٹھوں پہر مصروف ہیں۔ اس عمر میں تو اب کے لوگ ہل کے پانی بھی نہیں پیتے۔ آپ کی نادرستی طبع کا مفصل حال میں نے اپنے منشی صاحب سے سُنا ہے۔ میں آپ کی ہر طرح کی امداد کے لیے مستعد ہوں۔ آپ جس قسم کی خدمت مجھ سے لینا چاہتے ہوں۔ مجھے آگاہ فرمائیں ✚

فرہنگِ آصفیہ کے غوامض کا سمجھنا کچھ آسان نہیں ہے۔ اللہ نے سب سے بڑا جوہر جو آپ کو عطا کیا ہے وہ یہ ہے کہ ہر لفظ کے معانی یوں بیان کرتے ہیں کہ صحیح معانی ذہن نشین ہو جاتے ہیں۔ اتنی بڑی قوتِ تفہیم کسی صاحبِ لغت نے کم پائی ہے۔ دوسری کتاب سے جب فرہنگِ آصفیہ کو ملاتا ہوں۔ تو آسمان و زمین کا فرق پاتا ہوں۔ اب ملاحظہ فرمایئے گلشنِ فیض میں جلال لکھنوی لکھتے ہیں۔ بھر پایا۔ کنایہ از وصول یافتن چیزے از کسے بود تمامہ و گاہے مشوش ریخ نیافتن نیز باشد۔ سودا ؎ جامِ خالی سے جو ساقی نے مجھے ٹہکایا ✚ میں کہا بخشیئے صاحب مجھے میں بھر پایا۔ جلال نے فقط ایک معنے بیان کئے ہیں۔ اور معنی دوم کا وہ بالکل علم نہیں رکھتے تھے۔ سودا کے شعر کے معنے بھی غلط بیان کئے ہیں۔ فرہنگِ آصفیہ میں ہے۔ بھر پایا (۱) کوڑی کوڑی وصول ہو جانا، آنا۔ حساب ہو جانا۔ نجات پانا۔ چھٹ پانا۔ ؎ شیشہ ہاتھ آیا نہ ہم نے کوئی ساغر پایا ✚ ساقیا لے تری محفل سے چلے بھر پایا (۲) جزا پانا۔ جیسا کرنا ویسا پانا۔ اپنے کیے کو پہنچنا۔ اس کے بعد سودا کا وہی شعر مندرج ہے جو جلال نے لکھا ہے۔ اب غور و کیجئے تو داغ کے اس شعر میں بھی وہی معنی پائے جاتے ہیں۔ جو فرہنگ میں ہیں۔ ؎ مرا وہ چھیڑنا آغازِ الفت میں شکایت سے ✚ وہ رکھ کر ہاتھ کانوں پر کہنا کہ بھر پایا۔ آپ کا جوہر یہی خوبی ہے۔ کہ دہلی کی زبان کے الفاظ جب کہتے ہیں تو اس کے معانی تشریح و توضیح کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔ اس کو انگریزی میں (Sence of word) سنس آف ورڈ کہتے ہیں۔ محققین کہتے ہیں کہ ایسا سنس وہی بیان کر سکتا ہے جو مادری زبان پر اچھی طرح حاوی ہو۔ جلال لکھنوی اور امیر مینائی آپ سے بہتر یا آپ کے برابر اردو الفاظ کے معنی کیا بیان کر سکتے ہیں۔ گلشنِ فیض کے متعلق لکھنؤ والے کہتے ہیں کہ خواجہ اوسط علی رشک لکھنوی کی غیر مطبوعہ کتاب نفس اللغۃ کی نقل ہے۔ اور امیر اللغات و فرہنگِ آصفیہ یا سید اللغات کی نقل ہے۔ امیر اللغات یا گلشنِ فیض میں جہاں دہلی کے الفاظ ہیں۔ وہاں ان کے معنی بالکل غلط بیان کئے ہیں۔ میں اُن نامکمل کتبِ لغات کو دیکھ چکا ہوں جو صاحبانِ لکھنؤ کی قلم سے نکلی ہیں۔ فقط

محمد تقی جان عفی عنہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقریظ برائے فرہنگِ آصفیہ

از جناب نواب محمد تقی جان صاحب قمر گیاوی مؤلفِ آفتابِ اردو و قمر اللغات

جب تک اردوئے معلّی کے معاونین زندہ رہے اس زبان کی گیتی کے چار دانگ میں ایک دھاک بندھی رہی۔ دہلی کے لال قلعہ سے لیکر لندن تک اور پنجاب سے لیکر بنگالہ تک اُس کے محاسن کا آوازہ تھا۔ اردو کی اکثر کتابوں کے ترجمے انگریزی میں کئے گئے۔ یورپ کے اکثر محققین نے اردو الفاظ کے معانی و مطالب اور اعراب کی تحقیق میں اپنی عمریں گزار دیں۔ حکومتِ برطانیہ نے ہند کے سکولوں میں یہ زبان داخل کی۔ ڈاکٹر فیلن صاحب نے مولوی سید احمد صاحب دہلوی کی امداد سے ایک ضخیم ڈکشنری مرتب کی جس کے لغات کی ترتیب اور صحتِ الفاظ کی تحقیق پر تحسین و آفرین کے نعرے بلند ہوئے۔ ۱۸۷۹ء میں یہ ڈکشنری چھپکر شائع ہوئی۔ لکھنؤ میں امیر اور جلال اور دہلی میں داغ بہ قیدِ حیات تھے۔ لیکن چونکہ یہ لوگ انگریزی نہیں جانتے تھے اس لئے وہ اس کی خوبیوں کا اندازہ نہیں کر سکے۔ اس ڈکشنری کے علاوہ محاوروں کا بھی ایک رسالہ مرتب کیا جس سے علمِ بیان کو بڑی ترقی ہوئی۔ یہ مسئلہ بہت ہی غور طلب ہے کہ ایک دوسرے ملک کے آدمی نے لغاتِ اردو کی تدوین میں جانکاہ مشقت کی۔ اور اُن مسلمانوں نے جو اپنے آپکو فصحا اور اہلِ زبان کہتے تھے لغاتِ اردو کی تدوین کیطرف رُخ بھی نہ کیا۔ مسلمان مؤرخین کہتے ہیں کہ اردو کا ایجاد شاہجہاں کے لشکر سے ہوا۔ شاہجہان کے زمانے کو چھوڑکر بہادر شاہ کے عہد سے لیکر اس وقت تک اگر ڈھونڈیئے کہ اردو لغت کی کتنی کتابیں مسلمانوں نے مدوّن کیں تو شاید آپ کو ایک کتاب بھی ایسی نہیں ملے گی جس میں بالاستیعاب تمام اردو الفاظ مل سکتے ہوں۔ میں ان کتابوں کا مجمل ذکر کرتا ہوں جو آج تک مرتب کی گئی ہیں اور طبع ہوئیں اور بالغ نظر اصحاب نے اُن کی پذیرائی کی ہے۔ قولِ اوّل انشاء اللہ خاں دہلوی نے ایک کتاب دریائے لطافت لکھی۔ یہ کتاب ۱۸۳۰ء میں طبع ہوئی تھی۔ اس کتاب کا آدھا حصہ قواعدِ عروض پر مشتمل ہے جس کے مصنف میاں قتیل بیان کئے جاتے ہیں۔ حضرتِ انشاء نے زبان کے متعلق بہت سی نادر باتیں لکھی ہیں۔ لکھنؤ میں اِس کتاب کی بڑی دھوم ہوئی۔ ناسخ کے شاگرد میر علی اوسط رشک نے اردو لغات اکٹھے کئے اور اُن کے معنی کی تشریح فارسی زبان میں کی۔ اور اس رسالہ کا نام نفس اللغۃ رکھا۔ نہ تو یہ رسالہ چھپا اور نہ لکھنؤ سے باہر نکلا۔ فقط شہر کے چند شعراء کے پاس اس کی نقلیں موجود رہیں۔ میں تو یہ کہوں گا کہ قوم نے جب اُس سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کیا تو سمجھنا چاہئے کہ وہ فنا ہو گیا۔ مرزا محمود بیگ عاشق لکھنوی شاگرد نسیم دہلوی نے اپنی بساط سے زیادہ حوصلہ ظاہر کیا اور بہارِ عجم کی طرز پر ایک اردو لغت کی تدوین پر کمر باندھی۔ ہرچند یہ ایک آدمی کا کام نہیں ہے لیکن مرزا صاحب نے تنِ تنہا اس لغت کی دو فصلیں مرتب کیں۔ اور بہارِ ہند نام رکھکر اُس کو چھپوایا۔ پھر خدا جانے کیا بجوگ پڑا کہ اس کے اور حصے طبع ہونے سے رہ گئے۔ حکیم ضامن علی جلال لکھنوی شاگرد برق لکھنوی نے ۱۲۹۰ھ میں کتاب گلشنِ فیض لکھی۔ اردو لغات کے معانی فارسی میں بیان کئے ہیں ۱۸۸۰ء میں یہ طبع ہوئی تھی اب نہیں ملتی۔ گلشنِ فیض کے متعلق لکھنؤ والے کہتے ہیں کہ رشک کی کتاب نفس اللغۃ کی وہ نقل ہے۔ اسی طرز اور رنگ کی ایک کتاب جلال کی اور بھی ہے جس کا نام سرمایۂ زبانِ اردو ہے۔ لیکن گلشنِ فیض میں الفاظ اس سے زیادہ ہیں ۱۸۸۸ء میں منشی امیر احمد مینائی لکھنوی شاگرد اسیر لکھنوی نے جب مولوی سید احمد دہلوی کی کتاب سید اللغات دیکھی تو اُن کو بھی ایک اردو لغت کی تدوین کا شوق ہوا۔ آخر ۱۸۹۱ء میں امیر اللغات کے دو حصے آگرہ میں طبع ہوئے۔ امیر صاحب نے اپنے تجربے کے زور سے زبانِ لکھنؤ کے لغات کی صحت میں بڑی کوشش کی۔ اور ایک حد تک وہ کامیاب بھی ہوئے لیکن اتنی محنت پر بھی اکثر الفاظ چھوٹ گئے۔ اس لغت کی اشاعت کے بعد بارہ برس زندہ رہے خبر نہیں کن دقتوں نے اُن کو اس کام سے باز رکھا۔ امیر اللغات کی اُٹھان دیکھکر حضرت سر سید احمد کو بڑی حیرت ہوئی چنانچہ وہ اپنی تقریظ میں لکھتے ہیں کہ جو ڈھنگ انہوں نے (امیر نے) اس نمونے میں اختیار کیا ہے اگر اسی طرح یہ کتاب انجام کو پہنچی تو کوئی لغت کسی زبان میں باقی نہیں رہے گا۔ سید صاحب کے اس خیال کے یہ معنی ہیں کہ مؤلف نے ناظر طرز تقریظ سے استفسار کیا ہے کہ اس لغت کا انجام کو پہنچنا دشوار ہے۔ مسئلہ آگرا ہی لکھنؤ کے لغت کے نویسوں میں کوئی محقق ایسا نہیں کھا دیتا جس نے شہر دہلی اور قلعہ معلّی کی زبان کے لغت لکھے ہوں اور اُسکے صحیح معانی بیان کئے ہوں۔ امیر اللغات کو دہلی کی زبان سے کوئی انتساب نہیں ہے دہلی کے وہ چند الفاظ سلئے جو اس لغت میں نہیں ہیں۔ اٹّے تُھرّے میں کام آتا۔ قلعہ، وقت بے وقت میں کام آتا۔ زیدی تو میں سے نے بیرد و پٹے، اڑتے تھرّے کو لگاگے ہیں۔ داغ ۔ سکریں نہ قدر جو دل کی تو اور کس کی کریں ٭ اڑتے تھرّے میں پکڑے یہ کام آتا ہے۔ ماز کی از

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جھول کی توئیں۔ ٹھیک ٹھیک جیسے اُنکی ماماؤں کی کیفیت بیان کی دی (۱) اترنا کا حاصل مصدر۔ چڑھ۔ بٹ۔ پیچ (۲) وہ قبض جو بچوں کو فسادِ غذا سے ہو جاتا ہے۔ اس معنی میں لکھنؤ والے بھی بولتے ہیں۔ آنوٹ۔ مؤنث۔ (۱) آن کی تصغیر۔ ادا۔ چھب۔ انداز۔ داغ ؎ وہ حسن وہ انداز وہ بھر پا بچپن اُس کا ٭ چھل بل ہے قیامت کی تو آنوٹ ہے غضب کی (۲) پاؤں کے انگوٹھے کا زیور۔ اہلِ لکھنؤ اس معنی میں بولتے ہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سے الفاظ ہیں۔ جو امیر اللغات میں نہیں ہیں۔ لکھنؤ کے شعرا اور فصحا یہ نہ سمجھیں کہ میں امیر مرحوم پر اعتراض کرتا ہوں۔ ہرگز ہرگز میرا یہ مدعا نہیں کہ لکھنؤ والوں پر چوٹ کروں۔ میں نے سچے واقعات لکھے ہیں چونکہ اردوئے معلیٰ کا ایجاد دہلی سے ہوا ہے اس لیے ہر لغت نویس کا یہ پہلا فرض ہے کہ دہلی کی زبان کے لغات پہلے مندرج کرے اور اس کے صحیح معنی لکھے۔ اس بات کو ہر ذی علم نے تسلیم کر لیا ہے کہ دہلی کے بعد زبان اور علم و ادب کا مرکز لکھنؤ ہے۔ لکھنؤ میں اردو کو انہیں فصحا نے سنوارا جو دہلی سے آئے تھے۔ لکھنؤ کے سب سے بڑے شاعر میر انیس نے جن کو آخری وقت تک یہ ناز تھا کہ میں دہلوی ہوں، اُردو کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔ اُدبا کہتے ہیں کہ زبان کو واقعہ نگاری سے بہت ہی وسعت ہوتی ہے۔ ہندوستان میں میر انیس سے بہتر واقعہ نگار شاعر کوئی نہیں گزرا۔ ان کے کلام میں تمام صنائع و بدائع پائے جاتے ہیں۔ یہ اُس ڈھب کی شاعری ہے جو صدیوں زندہ رہے گی اور دلوں پر اردوئے معلیٰ کے سکے بٹھائے گی حنفی شعرا میر انیس کے کلام کی تعریف بہ لحاظِ زبان کرتے ہیں۔ اور اُن روایات سے اتفاق نہیں کرتے جن کو میر صاحب نے نظم کیا ہے۔ مرثیوں میں تخیل کا زور تلوار اور گھوڑے کی تعریف تک محدود ہے۔ صنعتِ مراعات النظیر (جو اہلِ لکھنؤ کی شاعری کا زیور ہے) ہر شعر میں ہے۔ واقعاتِ کربلا کو میر انیس نے اپنی قادر الکلامی سے بڑی وسعت دی ہے۔ اس وسعت سے زبان اردو بہت ہی صاف ہو گئی۔ ہر قسم کے الفاظ نظم کے اندر آ گئے۔ میر انیس کے بعد اُن کے خلفِ اکبر میر خورشید علی نفیس نے مرثیوں کا رنگ ہی بدل دیا۔ نئی بندشیں۔ اچھوتے محاورات۔ نئی تشبیہیں اور نئے استعارات سے اپنے کلام کی شان بڑھا دی۔ میر نفیس اور میر ہادی وحید لکھنوی خلف امیر مہر علی اُنس لکھنوی کے کلام کو مقبولیت اور شہرت جو نصیب نہیں ہوئی اُس کا اصل باعث یہ ہے کہ ان دونوں کے بہت سے مرثیے نہیں چھپے۔ اور ایسے جاہلوں نے یہ غیر مطبوعہ مرثیے دفینہ لیے جواد مرزا مرحوم کے دنوں میں پڑھتے پھرتے ہیں اور اُن مرثیوں کو اپنی تصنیف کہہ کر سناتے ہیں۔ اُن میں اکثر ایسے بھی ہیں جو فقط ان مرثیوں کے پڑھنے کی اُجرت لیتے ہیں۔ مرشدآباد اور حیدرآباد دکن سے بڑی بڑی رقمیں اُڑا لاتے ہیں۔ لکھنؤ کے ایک اثنا عشری مطبع نے دو سو بند کے ایک قلمی مرثیے کی قیمت پانچ روپے رکھی ہے۔ امامیہ اُس کو اپنے مذہب کی ایک تحفہ نعمت سمجھ کر مول لیتے ہیں۔ چونکہ اردو میں رزمیہ مثنوی ایک بھی نہیں ہے۔ اس لیے اردو لغت نویس کو ان مرثیوں سے کچھ مدد نہیں ملتی فنِ جنگ کی اصطلاحوں کے استعمال کا موقع و محل بہ آسانی مرثیوں کے اشعار سے پیش کرتا۔ اور آلاتِ حرب مثلاً۔ ڈانڈ۔ بوڑی۔ سپیر۔ جمدھر وغیرہ کی تذکیر و تانیث صحیح اعراب لغت میں اسناد کے ساتھ درج کرتا۔ لیکن جب مرثیوں پر سوز خوانوں اور مرثیہ خوانوں کی روزی کا انحصار ہے تو یہ محال ہے کہ وہ مرثیے لغت نویسوں کو دستیاب ہوں۔ ہمیں بہت ہی افسوس ہے کہ ہندوستان کے بلند خیال اور سب سے بڑے شاعر مرزا غالب نے اُردو میں کوئی رزمیہ مثنوی نہیں لکھی۔ اگر اُردو میں بطرز شاہنامہ غالب کی کوئی مثنوی ہوتی تو ہماری زبان کے وہ لغات جو فنا ہو گئے زندہ رہتے۔ اور بہت سے الفاظ کی صحت تذکیر و تانیث اور صحیح اعراب معلوم ہو جاتے۔ ہندوستان میں ٹکسالی زبان شرفائے دہلی اور لکھنؤ کی عورتوں کی سمجھی جاتی ہے اور بیگماتِ قلعہ کی زبان اُس سے بھی فصیح تر تصور کی جاتی تھی۔ لیکن زینت محل کے اُٹھتے ہی قلعہ کی زبان کا خاتمہ ہو گیا۔ اب فقط نام ہی نام باقی ہے۔ سعادت یار خاں رنگین دہلوی اس زبان کے ماہر گزرے ہیں۔ انشا نے دریائے لطافت میں لکھا ہے کہ میں نے یہ زبان رنگین سے سیکھی ہے۔ رنگین کے چار دیوان ہیں اور اُن کا نام چار عنصر رنگین ہے۔ افسوس کہ اب نہیں ملتے۔ جب سے قوم نے ناولوں کا مطالعہ شروع کیا اس قسم کی کتابیں نہیں طبع ہوتیں۔ یہ سن کر آپ کو تعجب ہوگا کہ زبانِ اردو کا سرمایہ ہم مسلمانوں سے زیادہ محققین یورپ کے پاس ہے۔ لندن کنگ کالج کے پروفیسر مسٹر ڈن کن فاربس نے ۱۸۴۸ء میں ایک ہندوستانی ڈکشنری مرتب کی تھی اُس میں عربی۔ فارسی۔ اردو۔ اور ہندی الفاظ و مشتقات ہیں جن کی تعداد پندرہ ہزار ہے۔ وہ اُس کے دیباچے میں لکھتے ہیں کہ ہمارے ملک میں اس قسم کی ایک ڈکشنری کی بہت ہی ضرورت تھی۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ اُس طالب علم کو یہ نوشت و خواند میں مدد دے گی جو غیر ملک کی زبان سیکھنے کا شوق رکھتا ہے۔ تیس ۳۰ برس کی تحقیق نے ہمیں اس بات پر مستعد کیا کہ ایک سستی اور متداول ڈکشنری مرتب کریں۔ کلکتہ کے عجائب خانے کے ملازم ڈاکٹر مسٹر چارلس ریو کا ہم شکریہ ادا کرتے ہیں۔ حق یہ ہے کہ انہوں نے ہم کو بڑی مدد دی اور اصل نسخے کی تصحیح کر دی۔ فارسی الفاظ کی صحت میں ہم نے سعدی کی گلستاں اور قانونِ اسلام سے مدد لی ہے۔" ہم بھی کہتے ہیں کہ پروفیسر صاحب نے بڑی محنت کی ہے اور اپنی تحقیق کے جوہر دکھائے ہیں۔ اور نادم ہو کر عرض کرتے ہیں کہ ہم مسلمانوں میں ایسے افراد بہت کم ہیں جو اس طرح کے کاموں میں اتنی محنت کریں جتنی آپ نے کی ہے۔ اُن کا تعیش۔ اُن کا غرور۔ اُن کی تن پروری۔ اُن کو ان کاموں سے منہ موڑنے اور کنارہ کشی کی ترغیب دیتی ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جس کتاب کو انہوں نے ردی سمجھ کر پھینک دیا تھا اُن سے یورپ کے محققین نے موتی رولے ہیں۔ لغت نویسی کو ہمیشہ کا نوالہ سمجھتے ہیں لیکن آج تک اردو کا کوئی مکمل لغت مرتب نہ کر سکے۔ **لغت نویسی** ایک بہت مشکل فن ہے۔ لوگوں نے عمریں گزار دیں ہیں لیکن پھر بھی اپنی خواہش کے مطابق اس کام کو نہیں سنوار سکے۔ غدر کے بعد دہلی میں جب امن ہوا تو خدا نے اُس زمین پاک پر اردو کا ایک ایسا حامی پیدا کیا جس کی صریر قلم ہماری مردہ زبان کے لئے انفاس مسیحا ثابت ہوئی۔ اے اللہ تو ہم مسلمان کے سروں پر مولانا سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ و لغات النساء وغیرہ کا سایہ رکھ۔ ان کے دم سے اردو زندہ زبانوں میں منسوب ہوئی۔ آج ہم اُن ذی علم اصحاب کی میز پر فرہنگ آصفیہ کی جلدیں دیکھتے ہیں جو اردو کو ایک غریب زبان تصور کرتے تھے۔ وہ حُسّاد و اغیار بھی اردو کی خوبیوں کے مقر ہو گئے جو اس کے مٹانے پر اپنی کمر باندھے ہوئے تھے۔ یہ غریب سید نہ ہوتا تو ہم اردوئے معلیٰ کے محاسن سے ناواقف رہتے۔ اللہ اللہ اکتیس برس تن تنہا اردو کی خدمت کی۔ اور ہمت و استقلال کے ساتھ زمانے کے حوادث کا رنگ دیکھا۔ عزیزوں کی مفارقت کے داغ اٹھائے۔ نقد و جنس کو تباہ و برباد ہوتے دیکھا۔ لیکن واہ رے صابر کہ اُس نے اُف نہیں کی۔ اور زبان کی خدمت میں برابر مصروف رہا۔ سب سے زیادہ اس کو اپنی قوم نے دُکھ دیئے۔ آپ نے سُنا نہیں کہ ؎

یوسف از بے مہریٔ اخواں بچاہ افتادہ است
بے حسد نبود برادر گر پیمبر زادہ است

مسلمان بھائیوں نے جلن سے بڑے بڑے اعتراضات کئے۔ اور یہ کوشش اس لئے کی گئی تھی کہ اس کی ہمت پست ہو جائے اور بدنصیب اردو پھولنے پھلنے نہ پائے۔ لیکن جہلا کی باتوں کا کوئی محقق کیا خیال کر سکتا ہے۔ حق جو ہے وہ حق ہی ہو کر رہتا ہے۔ بڑے بڑے جوہریوں نے فرہنگ آصفیہ کی جانچ اور پرکھ میں اپنی جانیں لڑائیں۔ اور ایک زبان ہو کر کہا کہ اے سید تو اردو زبان کا بادشاہ ہے۔ حاسد اپنا سا منہ لے کر رہ گئے اور **دولت آصفیہ** نے اپنے مصارف سے فرہنگ آصفیہ کو چھپوا کر شائع کیا۔ اس محقق نے جو اپنی زبان کے جوہر دکھائے ہیں وہ قابل صد آفرین ہیں۔ ہر لغت کے معنی سلیس لفظوں میں بیان کئے ہیں۔ یہ ایک اس محقق کا خاص جوہر ہے۔ اردو کے اکثر ایسے الفاظ اور محاورات ہیں جن کو ہم تم بولتے ہیں لیکن اُن کے صحیح معنی نہیں بیان کر سکتے۔ اور اُن کا کیا ذکر ہے۔ محققین دھوکا کھا گئے ہیں۔ لیکن اس سید نے نہایت وضاحت کے ساتھ بیان کئے ہیں۔ خدا نے اس دہلوی ادیب کی فطرت میں یہ جوہر عطا کیا ہے۔ اِن سائیکلوپیڈیا کو ۲۵۔ ۳۰ آدمیوں نے مل کر مرتب کیا ہے۔ اور اس نے فرہنگ آصفیہ کی تدوین تن تنہا کی ہے۔ شاہجہان کے عہد سے لے کر اس وقت تک اگر کوئی معتبر اور مکمل لغت اردو کا مرتب کیا گیا ہے تو فقط یہی ایک ہے۔ سید ہزاروں آلام و مصائب اور بعض امراض صعب میں مبتلا ہے۔ لیکن اس پر بھی اُس نے اس فرہنگ کی ترمیم کی۔ اس ترمیم سے فرہنگ کا حسن بہت کچھ بڑھ گیا ہے۔ ہم قوم سے التجا کرتے ہیں کہ سید کی مالی امداد کرے کہ ترمیم کا کام بہ سرعت تمام ہو اور چاروں جلدیں اچھے کاغذ پر طبع ہوں۔ سید کی بصارت اور تاب و توان اس قابل نہیں ہے کہ وہ اس کام کو اپنے ہاتھوں سے انجام دے۔ اب تو محترموں کی امداد کی آس ہے۔ اور اس وجہ سے دفتر کا خرچ بہت بڑھ گیا ہے اور کاغذ بھی گران ہو گیا ہے۔ سید اپنی ذات کے لیئے تم سے مالی امداد کا خواہاں نہیں ہے۔ وہ اردو کی خدمت کرتا ہے تم اُس سے اس کام میں محنت لو اور فرہنگ کو چھپوا دو۔ تم اپنی زبان کی حفاظت کے لیئے امداد کرو۔ اور سید کی زندگی کو مغتنم سمجھو۔ تمہاری آیندہ نسلوں کے لیئے اس نے دہلی کے موتیوں کا خزانہ جمع کیا ہے ؎

شب زندہ دار باش کزیں باغ دلفریب
آں غنچہ فیض برد کہ پیش از سحر شگفت

قمر گیاوی۔ از مخدوم پور

۸ر نومبر ۱۹۱۷ء

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قطعاتِ تاریخ برائے فرہنگِ آصفیہ جلد اول

از جناب نواب مولوی محمد تقی جان صاحب قمر گیاوی

صبا سے یہ خبر میں نے سُنی ہے
لگی ہے طرح گُل سے عجب آگ
وہ اپنے وقت کا ایسا ہی سلطاں
یہ گل بوٹے اُسی کے ہیں جو ہمکو
جنابِ مولویِ سید احمد
نے عرصے ہوئی پھر اسکی ترمیم
ہر اک صفحہ وہ اس کا ہے کہ جس پر
لغت ایسا ہے بے مثل جس پر
یہ مرکز کاف کا دل سا لگنے کو
دیکھ لو اسکے غوامض کو بغور

کھلا ہے پھر چمن علمِ بیاں کا
ذرا تختہ تو دیکھو ارغواں کا
اکسیر وہ ہے جسکے آستاں کا
پتہ دیتے ہیں گلزارِ جہاں کا
کہ جن سے نام زندہ ہے زباں کا
کھلا اک حسنِ معنی و بیاں کا
گماں ہے تختۂ باغِ جناں کا
نچھاور ہو رہا ہے نقد جاں کا
کرے گا کام جمد عمر کار سناں کا
فرد ہے ایسا لغت ہے واہ واہ
ہے اگر تاریخ کی فکر اے قمر

الیضاً

بہار آئی ہے باغِ علم میں پھر
نظام الدین میں ہے اک ساقی
قدم اُسنے جہاں رکھتے ہیں اپنے
جناں سے ہے جو بہتر شہرِ دہلی
مرتب آپنے کی ہے وہ فرہنگ
محاسن وہ کئے اردو کے ظاہر
کبھی میں نے جو اسکے پھول دیکھے
کوئی کافر جو دیکھے گا حسد سے
لکھی ہے اے قمر میں نے یہ تاریخ
جس میں سب الفاظ اے سید ملیں
لکھ بہت اچھا لغت ہے واہ واہ

نہیں اب دخل گلشن میں خزاں کا
عجب بادہ ہے آسن آرامِ جاں کا
بلا رتبہ زمیں کو آسماں کا
یہ چرچا ہے وہاں کے بوستاں کا
کہ جس پر لوٹ ہے دل اک جہاں کا
رشا جو ہر زبانِ اصفہاں کا
اٹھایا لطف سیرِ بوستاں کا
قلم ہو جائے گا سر مرغِ جاں کا
یہ اچھا باغ ہے اردو زباں کا
وہ فقط تیرا لغت ہے واہ واہ

تنبیہ

چونکہ فرہنگِ آصفیہ کی تحقیق و تدوین وغیرہ پر ہمارا بہت سا قیمتی وقت اور روپیہ صرف ہوا ہے لہذا جملہ مصنفین و مؤلفین سرقہ شعار کتب فروشانِ ہمہار دو یار اور تمام صاحبانِ مطابع بکارِ خود ہوشیار کی خدمتِ بابرکت میں نہایت ادب اور انکسار کے ساتھ گزارش ہے کہ وہ طبع دُنیوی و غیر منصفی کو کام فرما کر سالمی خواہ اُٹھایا یا اختصاراً اسی قالب یا اور قالب میں تغیرِ الفاظ خواہ عبارت خواہ معانی - بتبدیلِ ہیئت یا چالاکی طبیعت - بلا اجازت چھاپ لینے یعنی ہماری برسوں کی محنت پر خاک ڈالنے کا قصد نفرمائیں اور بیٹھے بٹھائے قانونِ جدید یعنی ایکٹ نمبر ۳ - ۲۰ فروری ۱۹۱۴ء متعلقہ تصنیف و تالیف کی زد میں نہ آئیں۔ فقط

سید احمد دہلوی (خان صاحب) مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ و لغات النساء وغیرہ وغیرہ ممبر ٹیکسٹ بک کمیٹی و ممتحنِ مختلف امتحانات پنجاب یونیورسٹی

ضروری اطلاع

جس کتاب پر مصنف کے خاص دستخط یا مہرِ دفتر نہ ہو وہ مسروقہ و قابلِ مواخذہ ہے فقط
سید احمد دہلوی "خان صاحب"

ملنے کا پتہ :- منیجرِ دفترِ فرہنگِ آصفیہ - گلی شاہ تارا - دہلی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نہیں کھیل اے داغ یاروں سے کہدو
کہ آتی ہے اُردو زباں آتے آتے

(جملہ حقوق محفوظ)

فرہنگِ آصفیہ

از۔ ٹ

جلدِ دوم

(ترمیم شدہ)

نسیم دہلوی ہم موجدِ بابِ فصاحت ہیں
کوئی اُردو کو کیا سمجھے گا جیسا ہم سمجھتے ہیں
سند ہے جو کہ ہم کہدیویں عارف
زبانِ ریختہ اپنی زباں ہے

یہ نئی۔ جامع۔ ضخیم۔ مبسوط۔ مکمل اور مطول ہندوستانی اور اُردو لغات یا خلاصہ **ارمغانِ دہلی** جس میں ہندوستانی مروجہ خاص و عام زبان کے تقریباً کل الفاظ یعنی عربی۔ فارسی۔ ترکی۔ ہندی۔ سنسکرت بلکہ لغاتِ انگریزی مخلوط بہ اُردو۔ عدالتی و بیگماتی محاورات۔ اہلِ پیشہ و اہلِ حرفہ کی ضروری اصطلاحات۔ داخلِ روزمرہ ضرب الامثال خاص خاص اشارے۔ کنائے۔ تاریخی واقعات۔ مناسبِ حال ماقعے۔ تذکیر و تانیث کے فیصلے۔ طبیعات و فلسفہ کےحسبِ موقع مسئلے۔ علمِ زبان یعنی فلولجی کے نکتے۔ اُردو صرف و نحو کے نامعلوم قاعدے۔ ملک کی متداولہ رسمیں۔ قدیم و جدید تحقیقات کے اختلافات مع نظائرِ نظم و نثر و کثرتِ معانی و وجہ تسمیہ۔ تمام اولیائے ہند کے بہ ترتیبِ زمانہ **لفظ اولیائے ہند** میں اسمائے گرامی مع حالات۔ علمائے نامی گرامی کے ناموں کے ساتھ مختصر سوانح عمری۔ بشمول حصہ اوّل **ارمغانِ دہلی** و دیگر اُمور مفیدِ زبان موجودہ قلمبند

پچپن ہزار سے زیادہ مندرج و مندمج ہیں

بندہ **سید احمد** دہلوی مصنف و مؤلفِ کتبِ متعددہ جنمیں سے اکثر کتابوں پر گورنمنٹِ انگریزی و رؤسائے نامدار سے انعام بھی مل چکا ہے۔ مثلاً مناظرہ تقدیر و تدبیر۔ وقائع و ذریعہ سفرنامہ مہاراجہ الور۔ ارمغانِ دہلی۔ طبیعی تعلیم۔ لغات النساء۔ فسانہ رحمت۔ انشائے ہادی النساء۔ رسالہ علم اللسان۔ سیر شملہ۔ رسوم دہلی و کتب تعلیم نسواں وغیرہ وغیرہ نے اپنی

لگاتار تیس برس کی شبانہ روز محنت و صرفِ کثیر سے

قدردانِ علم و ہنر فیض گستر۔ جناب معلّی القاب حضورِ پُرنور اعلیٰ حضرت۔ والاشوکت۔ رستمِ دوراں۔ افلاطونِ زماں۔ سلطان ابن السلطان۔ فلک بارگاہ۔ آصف جاہ۔ سپہ سالار۔ عالی وقار۔ مظفر الملک۔ نظام الدولہ حضرت بندگانِ عالی متعالی۔ نوّاب مستطاب

ہز ہائنس میر محبوب علیخاں بہادر

نظام الملک۔ فتح جنگ۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ای۔ و جی۔ سی۔ بی۔ آصف جاہ سادس خلد اللہ ملکہم و سلطنتہم فرماں فرمائے ریاستِ فرخندہ بنیاد **حیدرآباد** دکن صانہا عن الشرور و الفتن کی اسلامی و دائمی یادگار کے واسطے سالِ جلوس میمنت مانوس سے تالیف شروع کرکے اکیس سال میں ختم اور نو برس میں ترمیم و نظرِ ثانی کے بعد تیمناً و تبرکاً حضورِ ممدوح کے نامِ نامی سے نامزد و شائع کی۔ تاکہ اہلِ ہند کو عموماً اور باشندگانِ دکن کو خصوصاً اس کا فائدہ ہمیشہ پہنچتا اور مؤلف و حضورِ اقدس کا نامِ گرامی چلتا ہے **شعر**

رہتا قلم سے نام قیامت تلک ہے ذوق ✤ اولاد سے تو یہی دو پشت چار پشت

چنانچہ حضورِ انور دام اقبالہ و عم نوالہ نے وہ قدردانی فرمائی کہ مبلغ ساڑھے پانچہزار کلدار کے انعام اور چارسو جلدوں کی خریداری کے علاوہ پچاس روپیہ ماہوار کا وظیفہ بھی تلمیحاتِ مؤلف مرحمت کیا۔ بلکہ حال میں جو مؤلف کو مالی صدمہ پہنچا اور تخمینہ سے بہت زیادہ اخراجات پیش آئے امید ہے کہ اُسکی بھی ضرور تلافی فرمائی جائیگی **شعر**

مال را از بہرِ دین باشی حمول ✤ نعم مالٌ صالحٌ گفت آن رسول

ورنہ مانند خاک راکس بادشناسد زرد ✤ مال را از بسکہ کردہ دستِ جودت پائمال ✤

مئی سنہ ۱۹۰۸ء میں

مطبع رفاہ عام پریس لاہور سے بحسن اہتمام مولوی سید ممتاز علی صاحب چھپکر شائع ہوئی

۱۳۲۶ھ

طبعِ اوّل ۱۱۰۰ جلد بہ تقطیع کلاں

(سرورق مع دیباچہ مطبوعہ مخزن پریس دہلی)

قیمت فی کتاب مکمل بلاجلد سی عہ

تعالیٰ اللہ چہ زیبا ارمغانے **شعر** حماک اللہ چہ رنگیں گلستانے

فرہنگ آصفیہ

جلدِ سوم

یعنی - جامع - ضخیم - مبسوط - مکمل اور مطول اردو لغات یا خلاصۂ **ارمغانِ دہلی** جس میں ہندوستانی مروجہ خاص و عام زبان کے تقریباً کل الفاظ یعنی عربی - فارسی - ترکی - ہندی - سنسکرت بلکہ لغات انگریزی مخلوط بہ اردو - عدالتی و بیگماتی محاورات - اہلِ پیشہ و اہلِ حرفہ کی مروجہ اصطلاحات - داخلِ روزمرہ ضرب الامثال - خاص خاص اشارے - کنائے - تاریخی واقعات - مناسبِ حال مادے - تذکیر و تانیث کے فیصلے - طبعیات و فلسفہ کے حسبِ موقع مسئلے - علمِ زبان یعنی فلولجی کے نکتے - اردو صرف و نحو کے نامعلوم قاعدے - ملک کی متعدد اور بیش قدیم و جدید تحقیقات کے اختلافات مع نظائرِ نظم و نثر و کثرتِ معانی اور وجہ تسمیہ وغیرہ قلمبند ہو کر چون ہزار مندرج و مندمج ہیں

بندہ **سید احمد** دہلوی مصنف و مؤلفِ کتبِ متعددہ جن میں سے اکثر کتابوں پر گورنمنٹِ انگریزی و روساسے نامدار سے انعام بھی مل چکا ہے - مثلاً مناظرۂ تقدیر و تدبیر - وقائعِ دُرانیہ - سفرنامۂ مہاراجہ الوز - ارمغانِ دہلی - طبی تعلیم - لغات النسا - فسانۂ راحت - انشائے ہادی النسا - سیرِ شملہ - وکتبِ تعلیم نسواں وغیرہ وغیرہ نے اپنی لگاتار اکیس برس کی شبانہ روز محنت و صرف کثیر سے

قدردانِ علم و ہنر فیض رسان فیض گستر جناب معلّی القاب حضور پر نور - اعلیٰ حضرت - والا شوکت - رستمِ دوراں - افلاطونِ زماں - سلطان ابن السلطان - آصف جاہ مظفر الملک - نظام الدولہ - حضرت بندگان عالی متعالی نواب والا الخطاب

میر محبوب علی خاں بہادر

فتح جنگ - جی سی ایس آئی - آصف جاہِ سادس خلد اللہ ملکہم و سلطنتہم فرماں فرمائے مملکتِ حیدر آباد دکن کی اسلامی و دوامی یادگار کے واسطے سال جلوس میمنت مانوس سے تالیف شروع کر کے اکیس سال میں ختم اور چھ برس میں ترمیم و نظرثانی کے بعد تیمناً و تبرکاً حضورِ ممدوح کے نام نامی سے نامزد و شائع کی - تاکہ اہلِ ہند کو عموماً و باشندگانِ دکن کو خصوصاً اس کا فائدہ ہمیشہ پہنچتا اور مؤلف و حضور اقدس کا نام چلتا رہے **شعر** رہتا علم سے نام قیامت تلک ہے ذوق + اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت + چنانچہ حضورِ انور دام اقبالہ و عم نوالہٗ نے وہ قدردانی فرمائی کہ مبلغ ساڑھے پانچ ہزار کلدار کے انعام اور چار سو جلدوں کی خریداری کے علاوہ پچاس روپیہ ماہوار کا وظیفہ بھی تا حیاتِ مؤلف مرحمت فرمایا مگر حال میں جو مؤلف کو مالی صدمہ پہنچا ہے امید ہے کہ اس کی بھی ضرور تلافی فرمائی جائے گی **شعر** دستِ خاک پاکس نہ شناسند زر حال ما از بسکہ گرو مدّتِ جود ترا پائمال +

جنوری ۱۸۹۸ء میں

مولوی محمد مرزا بیگ خاں صاحب مدرس اول دہلوی مصحح و مؤلفِ کتب مدارس سرکاری کی تصحیح اور مولوی کرم بخش صاحب مالک و مہتمم مطبع کے حسنِ انتظام و اہتمام سے

اسلامیہ پریس شہر لاہور میں طبع ہو کر مشتہر ہوئی

طبع اول ۱۵۰۰ جلد

جملہ حقوق بذریعۂ رجسٹری محفوظ

ولایتی کاغذ پر فی جلد ۵ دیسی پر ۴

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بندگانِ عالی میں ایک واجب الرحم گزارش اور اپنی آپ سفارش

جتنا گمنام ہوں ہے ملک میں شہرت میری ۔ شعر ۔ اس کی قدرت ہے کہ عزلت میں ہے عظمت میری

اگرچہ ہندوستانی اُردو لُغات کی نسبت جس کے کچھ اجزا چھپے ہوئے پندرہ برس گزر گئے اور اِس عرصے میں اِس برق رفتار روز افزوں ترقی کرنے والی اُردو زبان نے تازہ وسعت و مغربی علمیت کے لحاظ سے کچھ سے کچھ رنگ بدل لیا اِس فرہنگِ آصفیہ میں بہت کچھ بڑھایا گیا ہے اور حسب الحکم اختصار کئے معانی سے مطلق سروکار نہیں رکھا یعنی ارمغانِ دہلی کی طرح مثالیہ اشعار و نظائر ۔ تاریخی واقعات ۔ جدید تحقیقات اور الفاظ کے مادّے بکثرت دیئے گئے اور ۱۸۶۸ء سے کر ۱۸۹۸ء یعنی سالِ طبع تک اٹھائیس برس صرف کرکے اِس ریختے کی مضبوط بنیاد ڈالی ۔ اور مقدمہ کتاب و دیباچے میں جو ایک علیحدہ حصے میں جداگانہ چھاپا جائیگا ایک نہایت مفید و دلچسپ بحث کی ہے مگر پھر بھی دو وجہ سے حسبِ دلخواہ دِل کی حسرت نہ نکلی شعر نہ پوری ہوئی ہیں اُمیدیں نہ ہوں یونہی عمر ساری گزر جائیگی ۔ بہت سے فائدہ مند نوٹ ۔ کار آمد نکتے ۔ دلاویز بحثیں ۔ حیرت انگیز مادّے ۔ اصطلاحات کے پتے ۔ خاص گروہ لُغات و حال کے اشعار اور نئے محاورات جو اِس زمانے میں ایجاد یا غیر زبانوں سے ترجمہ ہوکر فرہنگ کی تکمیل کے بعد بہم پہنچے تھے ۔ اچھوتے کے اچھوتے پڑے رہ گئے اور جلدی کے سبب اُنہیں ہاتھ لگانے تک کی نوبت نہ آئی پس چار و ناچار موجودہ حالت ہی میں چھاپ کر پیش کر دینا مناسب جانا شعر بغیر ختم شد یار اڑ چلا نامہ ۔ پکارتا ہی رہا میں کہ نامہ بر لینا ۔ ہاں خدا تعالیٰ ۔ اِس عادل العلوم مخزن الفنون ریاستِ حیدرآباد و محبوبِ خلائق کاشفِ دقائق سلطانِ دکن میر محبوب علی خاں بہادر بالقابہ کو سلامت رکھے اگر موت کی عمر نے وفا کی تو اُمید ہے کہ از سرِ نو اشاف رکھ کر طبعِ ثانی میں یہ ارمان بھی نکل جائیگا شعر کس کو ہے نا اُمیدی درگاہِ آصفی سے ۔ مستی کہ آرزو ہے ویسا ہی پائیگا ۔

اوّل وجہ یہ ہے کہ اِس لُغات کی اشد ضرورت کے سبب دور اندیش اراکینِ سلطنت نے قابلِ اطمینان معقول مہلت نہ دی یہاں تک کہ منظور شدہ انعام کی رقم میں سے بدیں خیال کہ بہت جلد چھپ کر آجائیگی ایک معقول رقم روک رکھنے کی صلاح بتائی ۔ اِس کے علاوہ پبلک نے بھی جس حالت میں تھی اسی حالت میں اسکے شایع ہو جانے پر زور دیا حالانکہ حضور نظام نے بہت افزائی اور دستگیری سے پبلک نے جی آنکھ پھرائی ۔ اور یہ نہیں تا کہ شعر دانہ پانی کی جو لینے کی توفیق نہیں کھیلنا جانتے ہیں مرغِ گرفتار کے ساتھ ۔ دل کا سودا ہے خفا ہونے کی کچھ بات نہیں ۔ گفتگو رہتی ہے بائع کی خریدار کے ساتھ ۔

دوسری وجہ یہ ہے کہ کتاب کچھ ایسی گھڑی سے شروع ہوئی ہے کہ اِس بدنصیب مؤلف کو مصائب و آلام کا پامال بنا دیا ہمالہ قصہ مات کے علاوہ سالِ گزشتہ میں پیہم دو جانکاہ صدمے ایسے گزرے کہ اُنہوں نے رہا سہا بٹھا دیا پہلے تو نوعمر نواسی اور جوان اکلوتی بیٹی نے میرے بڑھاپے میں دائمی مفارقت اختیار کی ۔ اِس کے بعد ہی ایک دشمنِ دوست نما کشمیری پنڈت نے جو بارہ برس کا گھر کا دوست تھا ساڑھے تین ہزار کی امانتی رقم دبالی ۔ عدالت تک نوبت پہنچی ساڑھے پانچ ہزار روپے اور خرچ ہو گئے ۔ قانونی گرفت نہ ملنے کے سبب تینوں عدالتوں سے عدمِ ثبوت میں مقدمہ خارج ہوا ۔ واقعات پر کسی حاکم نے توجہ نہ فرمائی ۔ اپریل ۱۸۹۸ء تک یہ مصیبت اُٹھائی جس کے سبب بذاتِ خود تمام کاپیوں بلحاظ چند فوں کا معائنہ تک نہ کرسکا ۔ اور یہ زائد خرچ بھی خود ہی برداشت کرنا پڑا ۔ خیر ۔ بقول حضور ۔ شعر ۔ وہ دیدۂ دل کو پھرا کر ہوئی بدنام ۔ پروا نہیں کچھ اِس کی ہمیں دیگا خدا اَور ۔ غرض جس طرح بنا جوں توں کرکے اِدھر اُدھر سے قرض و دام لے فرہنگِ آصفیہ کو چھاپ حکمِ عالی بجا لایا ۔ شعر ہے گرگ کی فکر کیا یارو کہ ساری جائداد ۔ وقفِ مرزا کے تہ جیں پڑی ملکاں لیے نکلا ملول ملی مقصد یہ تھا کہ کسی طرح حضورِ عالی کے گوشِ مبارک تک یہ کیفیت پہنچے اور ان کی شہرۂ عالم فیاضی حاتم سے بڑھ کر جیانہ دریا دلی میرے حالِ زار پر رحم و جبرِ نقصان فرما کر یہاں کی گرہ کھول دے ۔ بلکہ جو کچھ اِس کے انطباع میں صرف ہوا وہ بھی مل جائے ۔ اور بندہ قرض خواہوں کے شکنجے سے کچھ نجات پائے ۔ شعر وہ نہیں دل جو کسی کے لئے بیتاب نہیں ۔ وہ نہیں چشم جو آلودۂ خوناب نہیں ۔ مگر ایسی قسمت کہاں کہ گمشت سو کر ہزار ہے آنسو پونچھنے دے لیکن مصرع گھبرا اے دل منتظر کہ ہے شاہِ دکن حامی ۔ اِن مصائب اور مقدمے کی مفصل درد انگیز کیفیت جسے سن کر سنگیں دل سے سنگیں دل بھی آنسو بھر لائے دیباچے میں عرض کی جائیگی بلکہ اِس مالی صدمے کے متعلق ہمارے زمانہ کی ہدایت قانونی و عدالتی نقائص اور زمانہ کے دوستوں کی حالت دکھانے کی غرض سے ایک یار مار کشمیری پنڈت کے نام سے سچا آپ بیتا ناول بھی زیرِ تصنیف ہے جس سے ہم جیسے سادہ دلوں کو ایک عمدہ سبق حاصل ہوگا ۔ شعر بے دل کے جلے سوزِ سخن میں نہیں ہوتا ۔ خوشبو کے لئے آگ پہ رکھتے ہیں اگر کو ۔ فقط

بندہ سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگِ آصفیہ وغیرہ وغیرہ وظیفہ خوار سرکارِ عالی مقام حضور نظام دام اقبالہٗ ۔ ۲۰ ستمبر ۱۸۹۸ء (مقام شملہ)

قطعہ کافی ہے یہ شرف کہ ہوں کمترین غلام ۔ مانا کہ جاہ و منصب و ثروت نہیں مجھے ۔ قسمت بری سہی پہ طبیعت بری نہیں ۔ ہے شکر کی جگہ کہ شکایت نہیں مجھے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نہیں کمیل اے داغ یاروں کہدو
رقیب بھی تو اُسے کان رکھکے سُنتے ہیں

(گ)

فرہنگِ آصفیہ

(دی)

کہ آتی ہے اُردو زباں آتے آتے
عجب طرح کا مزا ہے مرے فسانے کا

جلدِ چہارم

یعنی جامع ضخیم مبسوط مکمل و مطول ہندوستانی لغت اُردو لغات یا خلاصہ **ارمغانِ دہلی** جس میں ہندوستانی مروجہ خاص و عام زبان کے تقریباً کل الفاظ یعنی عربی فارسی۔ تُرکی۔ ہندی سنسکرت بلکہ لغات انگریزی مخلوط بہ اُردو۔ عدالتی و بیگماتی محاورات۔ اہلِ پیشہ و اہلِ حرفہ کی ضروری اصطلاحات۔ داخلِ روزمرہ ضرب الامثال۔ خاص خاص اشارے۔ کنائے۔ تاریخی واقعات۔ مناسبِ حال مادے۔ تذکیر و تانیث کے فیصلے۔ طبعیات و فلسفہ کے حسبِ موقع مسئلے۔ علم زبان یعنی فلولجی کے نکتے۔ اُردو صرف و نحو کے نامعلوم قاعدے۔ مُلک کی متداولہ رسمیں۔ قدیم و جدید تحقیقات کے اختلافات مع نظائرِ نظم و نثر و کثرتِ معانی اور وجہِ تسمیہ وغیرہ قلمبند

چوّن ہزار مندرج و مندمج ہیں

بندہ **سید احمد** دہلوی مصنف و مؤلف کتبِ متعددہ جن میں سے اکثر کتابوں پر گورنمنٹ انگریزی و رؤسائے نامدار سے انعام بھی مل چکا ہے مثلاً مناظرۂ تقدیر و تدبیر۔ وقائع دُرّانیہ۔ سفرنامہ مہاراؤ راجہ الور۔ ارمغانِ دہلی طبعی تعلیم۔ لغات النسا۔ فسانۂ راحت۔ انشائے ہادی النساء۔ رسالہ علم اللسان۔ سیرِ شملہ و کتبِ تعلیم نسواں وغیرہ وغیرہ نے اپنی لگاتار اکتیس برس کی شبانہ روز محنت و صرفِ کثیر

قدردانِ علم و ہنر فیض رساں فیضِ گستر۔ جنابِ معلی القاب حضورِ پُرنور۔ اعلیٰ حضرت۔ والا شوکت۔ رستمِ دوراں۔ افلاطونِ زماں سلطان ابن السلطان۔ آصف جاہ۔ مظفر الملک۔ نظام الدولہ۔ حضرت بندگانِ عالی متعالی۔ نوابِ والاخطاب

میر محبوب علی خاں بہادر

فتح جنگ۔ جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ آصف جاہِ سادس خلد اللہ ملکہم و سلطنتہم فرماں فرمائے مملکتِ **حیدرآباد** دکن صان اللہ عن الشرور والفتن کی اسلامی و دائمی یادگار کے واسطے سالِ جلوس میمنت مانوس سے تالیف شروع کرکے اکتیس سال میں ختم اور آٹھ برس میں ترمیم و نظرِ ثانی کے بعد تیمناً و تبرکاً حضورِ ممدوح کے نامِ نامی سے نامزد و شائع کی۔ تاکہ اہلِ ہند کو عموماً و باشندگانِ دکن کو خصوصاً اس کا فائدہ ہمیشہ پہنچتا اور مؤلف و حضورِ اقدس کا نام چلتا رہے **شعر** رہتا قلم سے نام قیامت تلک ہے ذوق + اولاد سے تو ہے یہی دو پُشت چار پُشت + چنانچہ حضورِ انور دام اقبالہ و عم نوالہ نے وہ قدردانی فرمائی کہ مبلغ ساڑھے پانچ ہزار کلدار کے انعام اور چار سو جلدوں کی خریداری کے علاوہ پچاس روپیہ ماہوار کا وظیفہ بھی تاحیاتِ مؤلف مرحمت کیا۔ بلکہ حال میں جو مؤلف کو مالی صدمہ پہنچا اور تخمینہ سے بہت زیادہ ... ت پیش آئے۔ اُمید ہے کہ اُس کی بھی ضرور تلافی فرمائی جائے گی **شعر** درزمانت خاک راکس باز نشناسد ز زر + مال سالار بسکہ کردہ دستِ جودت پائمال

جنوری ۱۹۰۸ء میں

خاص مؤلف کی تصحیح و محنت کوشش سے مولوی ممتاز علی صاحب مالکِ مطبع حسنِ اہتمام کے رفاہِ عام پریس لاہور میں طبع ہو کر مشتہر ہوئی

(ثانی کاغذ ... قیمت فی جلد [illegible] محصول)
(جملہ حقوق بذریعہ رجسٹری محفوظ)
([illegible])

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تنبیہ

چونکہ اِس لغات کی ہر صورت اور ہر موقع پر کئی کئی بار حسبِ ضابطہ رجسٹری عمل میں آئی ہے اور مؤلف نے صرفِ زر کے علاوہ محنت بھی سالہا سال بہت ہی سی اُٹھائی ہے اِس سبب سے تمام اہلِ مطابع۔ تمام تاجرانِ کُتب۔ جملہ مصنفین و مؤلفینِ لغات اور شائقینِ با فرہنگ اعنی **فرہنگِ آصفیہ** کے قدردانوں کی خدمتِ بابرکت میں نہایت ادب و انکسار کے ساتھ گزارش ہے کہ وہ طمعِ دُنیوی و غیر منصفی کو کام فرما کر سالماً خواہ انتخاباً یا اختصاراً اِسی قالب میں یا اور قالب میں بتغیر الفاظ خواہ عبارت۔ بہ تبدیلِ ہیئت یا چالاکیٔ طبیعت بلا اجازت چھاپ لینے یعنی ہماری سالہا سال کی محنت کو رائگاں کھونے کا قصد نہ فرمائیں اور میٹھے بٹھائے قانونِ ۲۰ بستم سنہ ۱۸۴۷ کی زد میں نہ آئیں۔ کم مایہ خریداروں اور طلبائے مدارس کے واسطے ہم خود ہی اِس کا انتخاب بھی نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ تیار کر رہے ہیں جو عنقریب طبع ہو جائے گا فقط

سید احمد دہلوی۔ از دفترِ فرہنگِ آصفیہ۔ دہلی۔ حویلیٔ نواب مظفر خاں

اطلاع [جس کتاب پر مصنف کے قلمی دستخط یا اُس کے دفترِ تصنیف کی مُہر ثبت نہو۔ وہ مسروقہ خیال کی جائے فقط۔ سید احمد مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

باافتتاح

یا تو لیتا ہوں و او دل یا اب — کام اپنا تمام کرتا ہوں

شکر گزاری و اُمیدواری

حالِ دل اُن سے کہوں میں آپ جا کر سامنے
مجکو لے جائے اگر میرا مقدّر سامنے

کیا ایسے دیا دِلوں۔ حاتم سے بڑھکر سخیوں۔ کریم النفس۔ علم دوست۔ ہُنرور پرور **بادشاہوں** کے احسان کا دل بادل ہمارے، اور ہمارے ملک والوں کے سروں پر چھایا ہُوا نہیں ہے؟ جنھوں نے ہندوستان کی عام اور ناکمل۔ خاص علمی زبان کو ناقص رہ جانے کے داغ سے بال بال بچا لیا جس بات کی کمی تھی جامعِ لُغات کو مدد دے کر اُسے پورا کرا دیا **شعر** بے سخاوت اُنہیں قرار کہاں ✦ کہ ہے عادت طبیعتِ ثانی ✦

کیا ایسے **وزارت مآب و ارکان** فلاطون انتساب کا شکریہ واجب نہیں؟ کہ جنھوں نے اپنی توجہِ دلی۔ ہمتِ عالی اور فراخ حوصلگی سے **فرہنگِ آصفیہ** جیسی بسوط لُغات کی اشاعت کا سامان بہم پہنچایا **شعر** قدرِ ہُنر کو چاہیئے عقل و تمیز و درک و فہم ✦ دست کشادہ دل فراغ منعمی و تونگری ✦

کیا ایسے بڑے محققوں۔ علم اللسان کے ماہروں۔ قوم اور مُلک کے قابلِ فخر فاضلوں کا شکرگزار ہونا لازم نہیں؟ جنھوں نے اپنی خداداد فوق العادت علمی لیاقت اور کامل تحقیقات سے ہر طرح جانچ و پرتال فرما کر ایسی بسیط اور وسیع فرہنگ کے واسطے امداد ملنے کی وہ زور دار نہیں نہیں بلکہ زبردست اور مُدلل رپورٹ تحریر فرمائی کہ اُسنے فوراہی خلعتِ منظوری نامورعزت پائی **شعر** ہو تجکو میری ناصح بیدرد کیا شناخت ✦ رکھتا ہے دردمند کی درد آشنا شناخت ✦

کیا ایسے مُنصف مزاج۔ بے نفس۔ خیر خواہِ ملک و قوم کا شکریہ مُناسب نہیں؟ جس نے آٹھ مہینے کی مُہلت بڑھا کر اُسے ادھورا نہ رہنے دیا اور پورا کرا کر چھوڑا **شعر** دیکھ تو ہمتِ عالی سے بشر کا رتبہ ✦ مرتبہ اُس کا بلندی عمارت سے نہ دیکھ ✦ ورنہ وہی بات ہوتی **شعر** نامہ بر جلدی میں تیری وہ جو تھی مطلب کی بات ✦ خط میں آدھی ہو سکی تحریر آدھی رہ گئی ✦ **بیشک** سب پر واجب بلکہ **فرض** ہے ✦

اب ہم سے پوچھیئے وہ کون ہیں؟ اُن کے اسمائے نامی گرامی کیا ہیں؟ وہ وہ ہیں جنکے نام اور دیکھے سے بھوکوں کی بھوک بھاگتی۔ پیاسوں کی پیاس بجھتی اور اُنکی ذات سرت آیات سے بن کہے دلوں کی مرادیں برآتی ہے۔ سچ ہے **شعر** کیا کہیں اُس سے جو ہو ہم سے زیادہ جانتا ✦ وہ ارادہ ہے ہمارا بے ارادہ جانتا ✦ اگر آپ ہمہ تن گوش ہو کر سُنیں تو بلاشُبہہ اُن کے حلقہ بگوش بنیں۔ خوشی کے مارے سُدھ نہ رہے نہ ہوش کجا کہ تعلّی و لنَ ترانی کا جوش ✦

کیا آپ اعلیٰ حضرت۔ والا شوکت۔ سُلطان ابن السُّلطان۔ آصف جاہ۔ مُظفّر الملک۔ نظام الدولہ۔ حضورِ پُر نور بندگانِ عالی متعالی نواب مُستطاب جناب **میر محبوب علیخان بہادر** فتح جنگ۔ جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ آصف جاہِ سادس خلد اللہ ملکہم و سلطنتہم۔ فرمانروائے سلطنتِ دکن حرسہا اللہ عن الآفات والفتن کے محبوب الخلائق مرغوب الآفاق نام گرامی سے واقف نہیں؟ جس نام کی تعریف میں ہمارے پیشین گوئے الامناسب حضرتِ غالب علیہ الرحمۃ گویا ہماری زبان سے پہلے ہی فرما گئے ہیں ✦

اشعار

زباں پہ بارِ خدایا یہ کس کا نام آیا	کہ میرے نُطق نے بوسے مری زباں کے لیئے
نصیرِ دولت و دیں اور معینِ ملّت و مُلک	بنا ہے چرخِ بریں جس کی آستاں کے لیئے
زمانہ عہد میں اُس کے ہے محوِ آرایش	بنینگے اور ستارے اب آسماں کے لیئے
ورق تمام ہُوا اور مدح باقی ہے	سفینہ چاہیئے اِس بحرِ بیکراں کے لیئے

کیا آپ نہیں جانتے کہ **آصف** عرانی زبان کا مصدر ہے جو میووں کے **خوشے** اور **مہمانوں** کے جمع کرنیکے واسطے مُختص ہے۔ حضرت کا یہی آبائی خطاب یہی **تخلص** اور اسی پر عمل درآمد ہے۔ سلیمان علیہ السلام نے اسّی نام کے نامور سے نام پیدا کیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ التحیۃ نے برصوں کو اچھا کرنیکے بعد اسی نام سے تندرستوں

سلہ یہاں حضرت سلیمان علیہ السلام کے وزیر باتدبیر... [illegible] مضامین کی طرف اشارہ ہے جن کے انتظام کی تعریف محتاجِ بیان نہیں نیز حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ایک ہمعصر [illegible] شخص کا نام تھا جو اپنی عمر بھر کودی سے سہ [illegible] آدمی مرگیا کرتا تھا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

میں شامل کر کے پکارا۔ ہمارے اعلیٰ حضرت نے **علما و شعرا** کا باغ لگایا۔ اُنکی تصانیف کے پھولوں اور پھلوں سے اپنے ملک کو بسایا اور سجایا۔ دُنیا کے تمام اہلِ کمال کیا اہلِ قلم کیا اہلِ زبان۔ کیا صاحبِ ہنر کیا اہلِ فن جو یہاں آکر جمع ہوئے اور اُنہوں نے دکن کی غریب الوطنی کو یہ اندوطن بلکہ اپنا کعبۂ مکہ سمجھا وہ اِسی بابرکت اور مقدس لفظ کا اثر ہے۔ یہ سب لوگ اول اول مہمان بنکر آتے آخر کو متوطن ہوکر یہیں رہجاتے ہیں **شعر** شکر خدا کہ ہیں جمع اہلِ فضل ❊ پروانہ وار عادلِ والا کے سامنے ❊ یہ بھی اِسی بے نظیر پُرتاثیر دلوں کے تسخیر کرنے والے عالمگیر لفظ کا عالی سایہ ہے کہ اگر ہم جیسا ادنیٰ سے ادنیٰ بھی اہلِ جوہر آجائے تو وہ بھی چند روز میں عالی مرتبت بلند پایہ کہلائے۔ امیر ہو یا غریب مفلس ہو یا تونگر یہیں پڑ رہتا ہے بقولِ شخصے **شعر** مر مٹے یاسکی گلی میں ہم ❊ دل میں جو تھا وہ ہوگیا مطلب ❊ یہی ایک دن ہمارے لیئے ہو **شعر** صیاد پھینکدیوے یا برق پھونکدیوے ❊ اب ہاتھ اُٹھالیا ہے ہمنے بھی آشیاں سے ❊ مراد ہم بھی دُنیا میں کہاں سے کہاں چلے گئے **شعر** ہنسے جاتا تھا سخن ہونگے زباں پر کتنے ❊ پر قلم ہاتھ جو آئی لکھے دفتر کتنے ❊

کیا آپ فلکِ کاب وزارت مآب جناب نواب **میر فضل الدین خاں بہادر**۔ سکندر جنگ۔ اقبال الدولہ۔ اقتدار الملک۔ سر وقار الامرا بہادر کے سی آئی ای وزیر اعظم دستورِ معظم دولتِ دکن کو نہیں جانتے۔ یہی تو ہیں جنہوں نے مؤلف کو انعام سے مالامال اور قدردانی سے نہال کردیا تھا۔ **شعر** تو ایک کوہ علم ہے ای داورِ کریم ❊ دب جائے تیرے سایہ سے بھی دشمنِ جسیم ❊ کیا کچھ نہیں ہے فیض ترا اک جہان پر ❊ کیا کچھ نہیں ہے خلق ترا خلق پر عمیم ❊ **لیکن** مؤلف کی بدنصیبی نے اُسے بھی کھویا۔ اور جو کچھ گھر کا تھا وہ بھی ڈبویا۔ قرض لیا وام لیا۔ لیکن یہ بساط سے باہر کام تمام کیا پر کیا **شعر** جو بار آسمان و زمیں سے نہ اُٹھ سکا ❊ تُونے غضب کیا دلِ ناداں اُٹھالیا ❊ مگر ہائے افسوس **شعر** ہم سا نازک مزاج یوں محتاج ❊ ہو بُرا چرخِ سفلہ پرور کا ❊ ہر چند ورد اندازوں نے رخنے نکالے۔ ضبطے ڈالے۔ میرے وظیفہ میری بنی بات پر حرف لانا چاہا۔ مگر واہ رے وزیر روشن ضمیر نہ وظیفہ میں فرق آنے دیا نہ آبرو کو ہاتھ لگانے دیا۔ میری عاجزی اور بیکسی پر ہمیشہ رحم کھایا۔ **شعر** اللہ رے دستگیری پیدا کیئے کی شرم ❊ بخشا اُسی کو جسنے سر اپنا جُھکا دیا ❊

کیا آپ افصح الفصحا ابلغ البلغا شمس العلما۔ فخرِ قوم سیّد عالی نسب والا حسب۔ ماہرِ ہفتاد و دو زبان۔ گرامی تر از جان۔ جناب والا خطاب مولوی **سیّد علی** صاحب بلگرامی کو بھول گئے ❊ وہ بھی بزرگوار ہیں۔ جنہوں نے فرہنگِ آصفیہ کو جگہ جگہ سے پڑھکر مؤلف کی تحقیق اُسکی جانکاہی اور فراہمیٔ لغات کا اندازہ فرماکر برجستہ رپورٹ فرمائی۔ جس کی قبولیت سے اُن کا پورا ہونا اور چھپنا نصیب ہُوا۔ یہی نہیں بلکہ جسوقت کہ ایک نو دولت کُتب فروش نے حقِ تصنیف پر ہاتھ ڈالنا اور اِس کتاب کا خود مالک بنکر نفع اُٹھانا چاہا تو اُسوقت بھی ایک بھاری رقم کی دستگیری سے یہی ہمدردِ قوم آڑے آیا اور اُسی نے اِس آفتِ ناگہانی سے بچایا۔ **شعر** نیک بد کوئی نہ دنیا میں رہا لیکن ظفر ❊ یا بھلائی رہ گئی کچھ یا بُرائی رہ گئی ❊

کیا آپ جناب مولوی **محمد عزیز مرزا** صاحب ہوم سکریٹری گورنمنٹ نظام کو بھلا سکتے ہیں؟ جنکی عالمانہ عالی ظرفی۔ مبصرانہ جوہر شناسی قدرِ زحمتِ تصنیف و تصحیح نے جلدِ چہارم کے واسطے آٹھ مہینے کی اور مہلت عنایت فرمائی۔ ورنہ یہی جلدِ چہارم جو اِسوقت ۵۰۰ صفحوں سے زیادہ پر نظر آرہی ہے دو سو صفحوں پر بھی دیکھنی نصیب نہوتی۔ اِسمیں شُبہ نہیں کہ اِس طوالت سے مؤلف ہی کا **نقصان** بیحد و کمال ہُوا اُسی کی جان پر قرضہ کے سبب زیادہ وبال اور بال بال مقروض ہُوا۔ مگر خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ کام حسبِ دلخواہ انجام کو پہنچ گیا **شعر** کیا قدر ہو سخن کی اُنھیں جنکے سامنے ❊ یکساں صدائے طوطی و فریادِ زاغ ہے ❊ چونکہ صاحبِ موصوف خود لائق سخن فہم اور تصنیف کی مشکلات سے واقف تھے اِس قلیل مہلت کو انصاف کے خلاف نہ سمجھا۔ مگر سچ تو یہ ہے کہ اب اِسکا وقت بھی آگیا تھا **شعر** کام ہے وقت پہ موقوف جب آجائے ہی وقت ❊ تو وہ ہوجائے ہو اُسوقت ظفر آپ سے آپ ❊

اگر مؤلف کو عذاب الدین سے سبکدوشی نصیب نہوئی تو یہ موجیں محکمۂ دیوانی میں گھسیٹ گھسیٹ کر دیوانہ بنادینگی۔ اور قرضخواہ ملک الموت کی ڈراؤنی صورت بن بن کر زندہ در گور کردینگے **شعر** کہتے ہیں جیتے ہیں اُمید پہ لوگ ❊ ہمکو جینے کی بھی اُمید نہیں ❊ مگر ہماری "**گزارش اپنی آپ سفارش**" مرزمہ۔ مطبوعہ جلد سوم ہی نظرِ اقدس سے گزر گئی ہوتی تو کب کا بیڑا پار ہوجاتا۔ **شعر** اُن کا ملنا محال ہو لیکن ❊ شوق ہمت بڑھائے جاتا ہو ❊ اگر ہمنے براہ راست بھیجی بھی تو اُسے گھاتی فرشتوں نے بالا بالا عالمِ بالا پر اِسطرح پہنچا دیا کہ ہمارے فرشتوں کو بھی خبر نہوئی اور وُہی مثل صادق آئی **شعر** لیکے پیغام گئے میر کبھی پہنچا سی ❊ اب تو کچھ نامہ بروں کا بھی بھروسا نہ رہا ❊ **غرض** ❊ اپنی دانست میں کچھ نہیں تقصیر ہم ❊ کیا کریں بس نہیں چلتا ہے تقدیر سے ہم ❊

سلہ ماشاء اللہ کیا مقام حیرت ہو کہ حضرت امیر احمد صاحب امیر مینائی جنھوں نے دس پندرہ برس امیر اللغات کے دو باب الف ممدودہ و مقصورہ کے ہو بہو [illegible] صاحب بہادر [illegible] کرشاں فرمائے اور ابھی بہت کچھ لکھنے والے تھے کہ [illegible] حیدرآباد میں تشریف لائے مگر افسوس کہ چند ہی روز میں اپنی حسرت دل کی دل ہی میں لیکر راہیٔ عدم ہوئے [illegible] [illegible] [illegible] اُستاد حضرت شاہ نصیر الدین صاحب نصیر [illegible] شاہ [illegible] اور [illegible] صاحب شمس [illegible] مرزا قربان علی بیگ صاحب سالک بھی آئے اور تمام [illegible] [illegible] صاحبزادے [illegible] مگر منشی صاحب نے بہت ہی جلد اِس کی اور کچھ شکل کر دکھائی [illegible] آئے تھے کیا آئے [illegible] صرف ایک ہی مہینے کے قیام میں [illegible] [illegible] منتظر ہوا۔ بہرحال اُستاد تھے۔ صاحب تصانیف تھے۔ نیک ذات تھے۔ باکمال تھے۔ گو لوگ اُنھیں ہمارا رقیب خیال کرتے [illegible] جائے کیا کیا چاہتے تھے مگر [illegible] [illegible] کیونکہ اگر وہ چند روز اور زندہ رہتے تو لکھنؤ کے محاورات و الفاظ کیواسطے ہمارے زبان میں ایک ایسی ہی کتاب اور بڑھ جاتی جیسی دہلی اور ہندوستان کی عام و خاص زبان کے ہیئے فرہنگِ آصفیہ جمع ہوئی ہو لیکن وہ بہت بچے تھے دس دس بارہ بارہ برس کے عرصہ میں ایک ایک حصہ چھاپا اور الف مقصورہ سے آگے نہ بڑھ سکے وہ کیا کریں یہ کام ہی عمر نوح دل خارشو اور خزانۂ قارون چاہتا ہے۔ جنے اسکا نام [illegible] کا خمیر کہ چھوڑ بیٹھا ہو وہ کب ہزاروں صفحوں میں چھاپا ہے ہم بھی ایک اسکو ہی سمجھتے ہیں کہ کچھ بھی نہیں کیا۔ گو ہماری عمر کا تو ناحق اِسمیں صرف ہوگیا۔ مگر جسطرح ہم کرنا چاہتے تھے اُسطرح کرنا خواب ہوا۔ سخت تقاضائے اختتام اور عدم استطاعت کے سبب نہ کر سکے شعر [illegible] کام ہزار [illegible] میں سے ایک بھی تدبیر بے نفراغ ہے ؟ اس اُمر کا رستہ آئندہ ہو ہمارے فسلوں کیواسطے اور فقرانِ دہلی حتیٰ قول اصدار علم اللسان میں بہار ہم دکھا چلے ہیں۔ اخیر پر ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اُنھیں جنت بریں میں اور اُنکے پسماندوں کو صبر و تسکین عطا فرمائے شعر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیسی ہے۔ ب وہ کرے اپنا کرم + کام بگڑے ہوئے بنجائیں یونہیں آپ سے آپ + لیکن شعر انکی خدمت میں یہ کہتے تقدیر + کب مجھے باریاب کرتی ہے + اب خدا وہ دن کرے کہ مُنو وہ سے مرضئہ فرہنگ سے سبکدوشی زیر ترمیم جلد اوّل و دوم کے دوبارہ چھپوانے کی وُسعت ریاست کو فراوانیٔ دولت و اقبال سے کامرانی مدام ہم کلاہ اعالی کو بندگان عالی کی دائمی خوشنودیٔ مزاج سے شادابی ہو ہم سکرٹیری صاحب کو اعزازی خطاب و ترقیٔ مدارج اور دن دونی رات چوگنی کامیابی حاصل ہو

این دُعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

چل سکی جب نہ واں زباں اپنی	**شعر**	کہیں زبانِ قلم سے وہ باتیں

بندہ سید احمد دہلوی مولف فرہنگ آصفیہ سرکار دہلی عرف والی نواب مظفر خان فرمائیدگمان کرد و ارہ

شکریہ ارکانِ ریاستِ دکن حیدر آباد حرسہا اللہ عن الآفات و الفساد

یہ بندہ مُؤلف بزرگواران و عہدہ داران مندرجہ ذیل کی اس ہمدردی اور مالی امداد میں کوشش نمائی کا تہ دل سے شکریہ بجالاتا ہے جو انہوں نے اس عاجز و بے وسیلہ کی محنت و جانکاہی پر توجہ۔ اُسکی حقیر تالیف سے دلچسپی اصابتِ لغات کے نہایت مفید و کارآمد ہونے سے اتفاقِ رائے ظاہر فرماکر صرف مُؤلف ہی کو نہیں بلکہ تمام ہندوستان اور ملکِ دکن کو اپنا مداح و مرہونِ احسان بنالیا +

(۱) عالی جناب سفرت مآب عالی مرتبت والاجاہ بہشت برین بہشت آرامگاہ نواب محمد مظہر الدینخاں آسمان جاہ بہادر بالقابہ سابق مدار المہام دولتِ آصفیہ انار اللہ برہانہٗ +

(۲) عالی جناب حشمت مآب نواب وقار الملک معتمد ار جنگ بہادر حضرت مولوی مُشتاق حسین خاں صاحب پنشنر سلمہ اللہ تعالےٰ +

(۳) عالی جناب فیض مآب نواب محسن الملک بہادر۔ معتمد مولوی سید مہدی علی خاں صاحب پنشنر سلمہ اللہ تعالیٰ +

(۴) عالی جناب فضیلت مآب نواب عماد الدولہ بہادر حضرت مولوی سید حسین صاحب بلگرامی ناظم تعلیمات و معتمد خانگی حضور نظام و معتمد کونسل آف سٹیٹ حیدر آباد دکن سلمہٗ

(۵) عالی جناب والا انتساب نواب عماد جنگ بہادر حضرت مولوی محمد صدیق صاحب معتمد فینانس سلمہ اللہ تعالےٰ +

(۶) عالی جناب سیادت مآب حضرت مولوی منشی حسن صاحب ناظمِ بندوبست سلمہ اللہ تعالےٰ +

شکریہ احباب اُولوا الالباب

اِن میں سب سے اوّل ہمارے شفیق و رفیق دلی جناب منشی دُرگا پرشاد صاحب پنشنر نادر کھتری دہلوی مصنفِ خزینۃ العلوم۔ تذکرۃ النسا۔ تذکرۂ شعرائے دکن نکات الحسان اکسیرِ نادر۔ گلدستۂ اخلاق وغیرہ شکریہ کے مستحق ہیں جنھوں نے ابتدائے تالیف میں جبکہ ہمارے پاس بہت کم سامانِ تالیف تھا اپنے کتب خانہ کی نادر نادر کتابوں سے امداد فرمائی + اِن کے بعد جواں ہمت جوانمرگ جناب شاہ بہاء الدین عرف عبداللہ شاہ صاحب بشیر مرحوم و مغفور نبیرہ حضرت شاہ نصیر الدین صاحب نصیر دہلوی کا دلی شکریہ واجب ہے جنھوں نے حالتِ تالیف میں اکثر نایاب و کمیاب قلمی دواوینِ اُردو سے ہماری مدد فرمائی۔ اور ارمغان دہلی حصہ اوّل پر ایک برجستہ تاریخ طبع لکھکر چھپوائی +

اب اخیر پر ہمارے لائق و معزز نوجوان ہونہار مہربان جناب لالہ سری رام صاحب ایم اے۔ رجسٹرار عدالت خفیفہ لاہور خلف الصدق جناب فضیلت مآب آنریبل رائے بہادر بابو مدن گوپال صاحب ایم اے بیرسٹرایٹ لاو ممبر لیجسلیٹو کونسل پنجاب اس امر کا استحقاق رکھتے ہیں کہ اُن کا دلی شکریہ اُس عنایت کی بابت ادا کیا جائے جو اُنھوں نے بمقتضائے طبع ہمارے ساتھ مرعی رکھی یعنی اپنے قابلِ قدر۔ نہایت ضخیم۔ زیرِ تالیف تذکرہ کو جس سے بہتر جامع اور مکمل شعرائے اُردو کا تذکرہ آجتک لکھا گیا اور نہ آیندہ شاید اس سے زیادہ تحقیق اور تجسس سے لکھا جائے ہمارے مطالعہ کے واسطے وقف کردیا۔ جس میں سے ہم نے چیدہ چیدہ اور چوٹی کے اشعار چھانٹ چھانٹ کر اپنی کتاب کے حسن کو دوبالا کردیا +

حینہ نوٹ صفحہ (۴) کسی کے مرنیکا افسوس ہو عشاق اس + مگر جہاں میں ہیگا ہمیشہ قربانی + کوئی بنا کوئی بگڑا یہی رہا ہو ند + جہاں میں جب سے کہ یہ پنج چنبر ہیچ ہے + بندۂ مُؤلف ۵۵ دیکھو جلد سوم سر رشتہ لکھنؤ مطبوعہ اسلامیہ پریس ۱۲۰

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

معززراقمانِ تقاریظ۔ ناظمانِ تاریخ۔ نامی گرامی اخبارات کا شکریہ اور اشاعت فرہنگ کا مژدہ

آئی پھر فصلِ بہاری جو بسی پھولوں میں	آج گلشن سے نسیمِ سحری آتی ہے

جن نامی گرامی باوقعت اور معزز اخبارات۔ تقاریظ نگار۔ ناظمانِ تاریخ مندرجۂ **خاتمہ** نے وقتاً فوقتاً نمونے سے لیکر حصص و اجلاد کی اشاعت تک اپنی عیش بہا رائے اور قابلِ قدر آزادانہ تحریروں سے ہمارے ملک کو آگاہ فرمایا۔ اور ہر طرح سے ہمارے عیوب کی عیب پوشی فرماکر ہمت کو تا اینندم بڑھایا۔ کیونکہ **شعر** میں ہاں بشر کلامِ بشر ہے ہر اک کلام ؛ حاسد کو اعتراض ہو حق کے کلام پر ؛ تو میری کیا اصل ہے۔ **شعر** نیک و بد دونوں برابر ہیں جہاں میں آغا ؛ چار دن خلق میں رہجاتا ہے چرچا ہو کر ؛ مگر اپنا تو سدا حضرت کے اس قول پر مدار رہا۔ **شعر** ظفر ہے وُہی اپنے نزدیک انا رہے ہے جو دُنیا میں ناداں بن کے ؛ اسمیں شبہہ نہیں کہ ممنت شناس۔ حق گو ہماری ممنت کی داد دینگے، لیکن یاد رہے کہ ہم عیب جُو۔ حرف گیروں کی حرف گیری سے بھی امداد ہی لیں گے ؛

ہماری زبان اور لیاقت کہاں ہے کہ ہم اُن کا۔ اُنکی خداداد لیاقت اور اس دُور اندیشی کا حسب دلخواہ شکریہ بجالائیں۔ لیکر ہم دل سے ایسے مُلکی خدمت گزاروں کے مرہونِ احسان ہیں اور ہمیشہ رہیں گے۔ ہم اِسکے سوا کیا کر سکتے ہیں کہ ہمنے اپنے مُلک کی مروّجہ زبان کے ۵۴ ہزار پریشان اور تتر بتر لغات۔ محاورات۔ روزمرّے۔ اصطلاحات اور ضرب الامثال وغیرہ کو اپنی بھری مزہ میٹھی جوانی گنوا کے بڑھاپے تک جمع کر دیا۔ اُردو زبان میں جو کتاب لغات کی کمی تھی اُسے پُورا کر کے اس داغ کو مٹا جھٹ اشاعت کا مژدہ سُنا دیا۔ لیجئے ملک کی خدمت سمجھو چاہے کسی قوم کی ناتمکمل زبان کی تکمیل **شعر** جو ہے کلامِ شیخ وُہی قولِ برہمن ؛ مطلب ہے ایک فرق فقط ہے لغات کا ؛ اگر گورنمنٹ نظام سے چھاپنے کی امداد نہ ملتی تو کچھ بھی نہ تھا سب بستے اسیطرح بندے کے بندے پڑے رہتے جسطرح اب ترمیم شدہ اور زیرِ ترمیم ابتدائی اجزا رہے ہیں (جنمیں سینکڑوں مفید باتیں جا لگی ہیں) اور اخیر کو ہم یہ ارمان دل کا دل میں لیکر چل بستے۔ اِس صورت میں حضُور نظام ہی کا اخبارات نیز تقاریظ نگاروں سے بڑھکر ممنون ہونا چاہیئے۔ اور ہمارے مُلک کو بھی آؤ ہم تم سب نوابِ فصیح الملک کی مقبولِ خالق و خلائق زبان سے ہم سُن کر اور پکار پکار کر کہیں ؎

سلامت رہے شاہِ محبُوب یارب	رعیّت بھی آباد مُلکِ دکن بھی

بندۂ سیّد احمد دہلوی

مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ

دہلی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فرہنگِ آصفیہ جلدِ اوّل

الف

ا ۔ ع ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ لغوی معنی مردِ مُجرّد و سخی ✤

یہ نہ صرف عربی ۔ فارسی اور اُردُو حروُفِ تہجّی کا پہلا حرف ہے ۔ بلکہ دُنیا کی تمام زبانوں کی ابجد کا پہلا حرف ہے ۔ زبان کی ابجد جو بالاتفاق قدیم ترین تسلیم ہوتی ہے ۔ اُس کا پہلا حرف بھی یہی ہے ۔ بلکہ اُس میں اِس کا نام بھی گویہ یہی ہے ۔ یعنی الیفا (ALPHA) ایک فرانسیسی ماہرِ عِلمِ اُلّسان (ڈی روغے) جو قدیم مصری (ہیکالی) ابجد کو دُنیا کی ابجدوں کی اصل قرار دیتا ہے ۔ الف کے پہلا حرف ہونے میں اُسے بھی کلام نہیں ہے ✤

چونکہ اس کے لُغوی معنے مردِ مجرّد تجویز کئے گئے ہیں ۔ اور اس میں تجرید یعنی تنہائی پائی جاتی ہے ۔ پس اس لحاظ سے حرفِ تہجّی کے پہلے حرف کا نام اَلِف رکھا گیا ✤

اہلِ عرب کے نزدیک اس کی آواز زبان کے بے جھٹکا دئے نکلتی ہے یہ حرف کسی لفظ کے درمیان یا آخر میں ہمیشہ ساکن واقع ہوا کرتا ہے اور اِسی لگاتنہ کھانے کے سبب اِس کا نام الف رکھا گیا ۔ چونکہ انگریزی اور سنسکرت کے سوا عربی و فارسی وغیرہ میں ابتدا بساکن محال ہے اس لئے نحویوں نے اَلِف بے تے کے پہلے حرف ہمزہ مانا اور لام کے ساتھ ایک اتحادِ قلبی کے باعث ملا دیا ۔ جسے لوگ اپنی غلط فہمی سے لام الف کہنے لگے ۔ یہ حرف لکھنے کی حالت میں ایک خطِ مستقیم اور شکل میں گویا چانول کا دانہ ہے ۔ حسابِ جُمّل میں اِس کا عدد ایک فرض کیا گیا ہے ✤

اگر یہ خطِ مستقیم کسی لفظِ متحرک کے شرُوع میں آتے یا لفظِ ساکن کے درمیان یا آخر میں زبان کے جھٹکے سے نکلے ۔ تو ہم بقاعدہٗ عرب اِسی کو ہمزہ کہینگے ۔ مگر عُرف میں کیا اہلِ عرب کیا اہلِ فارس دونوں حالتوں میں اس کو الف ہی کہتے اور لکھتے ہیں ۔ اِس صُورت سے ہم ایرانی شامی اور تورانی زبانوں کے پہلے حرف یا اعراب کی آواز کو بھی نیچرل قاعدہ کے موافق ایک ہی کہہ سکتے ہیں ۔ پس اب یہ سنسکرت کا بھی پہلا اعراب اور انگریزی کا بھی پہلا حرف ثابت ہوا ۔ مگر چونکہ اس جگہ ہم نے اِس حرف کو عربی قایم کیا ہے ۔ اِس سبب سے یہاں ہم صرف عربی اور اُسی کے ضمن میں فارسی الف کے بیان سے غرض رکھیں گے ۔ اور ہندی کے الف کو اِس بحث سے جدا کردیں گے ۔ بلکہ عربی و فارسی الف کا بیان

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ا

بھی وہیں تک ہوگا۔ کہ جہاں تک اُردو میں کبھی کبھی کام پڑتا ہے۔ یا جس سے آئندہ فلولجی (علم زبان) میں مدد ملنے کی اُمید ہے ◆

عربی میں یہ حرف کبھی تو جمع کے واسطے آتا ہے۔ جیسے تدابیر۔ تراکیب عناصر۔ مساجد وغیرہ۔ اور کبھی متکلم کے واسطے جیسے مشفقا۔ ملاذا۔ مُحبّا وغیرہ۔ اور کبھی واو کو اُس کی جگہ سے ہٹا کر آپ آن کودتا ہے۔ جیسے عصو کا عصا ہوگیا۔ اور کبھی یائے تحتانی کی صورت میں لکھا جاتا ہے اور الف کی آواز میں پڑھا جاتا ہے۔ جیسے عیسیٰ۔ مُوسیٰ۔ مُصطفےٰ اور مُرتضیٰ وغیرہ (اصل میں یہاں بھی واو تھی۔ ایسی یے کے اُوپر تمیز کے واسطے ایک چھوٹا سا الف یا کھڑا زبر بھی لکھ دیا کرتے ہیں) کبھی تانیث کے واسطے آتا ہے۔ جیسے عُقبیٰ اور دنیٰ۔ مگر دنیا کو مثلِ عُلیا الف سے بھی لکھتے ہیں ◆

کبھی حالتِ وقف میں تمیز کے واسطے نصبی تنوین کو بھی الف پڑھا کرتے ہیں۔ جیسے اصلاً اور اصلا۔ ظاہراً اور ظاہرا۔ بعضوں نے لکھا ہے کہ نہیں ایک قسم کا تنوینی الف بھی ہوتا ہے۔ اور جس لفظ پر نصبی تنوین دینی منظور ہوتی ہے۔ اُسے وہاں ضرور لکھتے ہیں۔ جیسے یقیناً۔ تمثیلاً۔ اِثباتاً وغیرہ ◆

یہی الف مثلِ فارسی اور ہندی حالتِ امالہ میں یائے تحتانی سے بھی بدل جاتا ہے جیسے کتاب اور کتیب۔ رکاب اور رکیب حساب اور حسیب بلکہ سب سے بڑی بات یہ ہے۔ کہ جس طرح ہندی میں یہ حرف کسی لفظ کے اوّل میں نفی کے واسطے آتا ہے۔ اسی طرح عربی میں بھی آتا ہے جسے ہمزۂ سلب کے نام سے تعبیر کرتے ہیں۔ جیسے افلاس اور اعراب۔ کیونکہ فلس کے معنے پیسہ کے تھے۔ جب اُس کے اوّل میں ہمزۂ سلب آگیا۔ تو اُس نے اِس کے معنے اُلٹ دئے یعنی امیر سے غریب بنا دیا۔ اسی طرح عربت کے معنے فسادِ معدہ کے تھے۔ مگر جب یہ ہمزہ آیا۔ تو اُس نے رفعِ فساد کے معنے کردئے یعنی وہ حروف جو عبارت کے فساد کو دُور کریں ◆

اب ہم فارسی الف کی طرف توجہ کرتے اور دیکھتے ہیں کہ یہ حضرت کیا کیا گُل کھلاتے اور ہماری زبان میں کہاں تک[50] دیتے ہیں

فارسی الف صیغۂ امر کے آخر فاعل[51] کے واسطے آتا ہے۔ جیسے دانا۔ بینا

جویا۔ زیبا۔ گویا۔ توانا۔ شکیبا۔ نیز مفعول[52] کے واسطے آتا ہے جیسے گوارا۔ پزیرا اور اتصال[53] کے واسطے (دو متجانس کلموں میں) جیسے رُوارُو۔ دوادو۔ رنگارنگ۔ لبالب۔ مالامال۔ شباشب۔ گوناگوں عطف[54] کے واسطے جیسے شبا روز۔ تگاپو۔ سراپا۔ تگادو۔ ندبہ کے واسطے جیسے دریغا۔ حسرتا۔ دردا۔ ندا کے واسطے (کلمہ کے آخر میں) جیسے خداوندا۔ جہاندارا۔ شاہا۔ دلا۔ جاناوغیرہ)

اِس کے علاوہ یہ الف کبھی اوّل کبھی وسط کبھی اخیر میں زاید بھی آیا کرتا ہے۔ چنانچہ بالترتیب ایک ایک دو دو مثالیں دی جاتی ہیں :-

اوّل		وسط بے	ابے	آخر[55]	
نوشابہ	انوشابہ			گُفت	گُفتا
سپہر	اِسپہر	نمکخور	نمکخوار	رفت	رفتا
		ستمگر	ستمگار		
فروغ	افروغ	رستخیز	رُستاخیز	پارس	پارسا
سِکندہ	اِسکندہ	نگوں سر	نگونسار	سُلطان	سُلطانا
بر	ابر	حرامخور	حرامخوار	درویش	درویشا

جس طرح یہ الف زاید آتا ہے۔ اسی طرح کلموں کے اوّل اور وسط سے گر بھی پڑتا ہے :-

اوّل		انتالنگ	شتالنگ	سامندر	سمندر
افراختن	فراختن	اناہید	ناہید	ماہار	مہار
آرام	رام	اروغ	روغ	پراگندہ	پرگندہ
آزاد	زاد	وسط		خرابہ	خربہ
اگر	گر	باہم	بہم	فراشودہ	فرشودہ
افراسیاب	فراسیاب	چاپاتی	چپاتی	ہاموار	ہموار
ایرمغان	یرمغان	زاچہ	زچہ	خلاخان	خلاخن
اُسترون	سترون	گاہوارہ	گہوارہ	روشان	روشن

تبدیل

اگرچہ فارس میں یہ بات مانی گئی ہے۔ کہ فارسی کے تمام حروف باہم بدلتے ہیں۔ مگر یہاں ہم وہی حرف لکھتے ہیں۔ جن کو ہم نے پُرانی کتابوں یا اساتذہ کے کلام میں بھی

[50] گنواری ہندی میں بھی پایا جاتا ہے ۱۲

[51] اُردو میں بھی ◆ [52] اُردو میں بھی ◆ [53] ہندی میں بھی ◆

[54] وصلی الف بھی اِسے کہتے ہیں ◆ [55] تحسینِ کلام کا الف بھی اِسے کہتے ہیں ◆

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ا

پایا ہے +

ہمیں اِن باتوں کے تطابُق سے بخُوبی ثابت ہوگیاہے۔ کہ کُل زبانوں میں اکثر حُروف باہم بدلتے ہیں۔ بلکہ بعض مَوقع پر ہم نے یہ بات بھی دیکھی ہے۔ کہ جو حرف ایک زبان میں کسی حرف سے بدلتاہے۔ وہی دُوسری زبان میں بھی اُسی حرف سے بدلتاہے جس سے اکثر زبانوں کا اوّل میں ایک ہونا اور نامعلُوم الفاظ کا مادّہ دریافت ہوجانا نہایت آسان ہوگیاہے۔ مثلاً **جوک** (Joke) جرمنی زبان میں بیلوں کے جُوے کو کہتے ہیں۔ تو انگریزی میں اسی کو **یوک** (Yoke) کہتے ہیں۔ اسی طرح ہندی میں **جُوا** فارسی میں **جونغ** ۔ پس اب ہم ثابت کرسکتے ہیں۔ کہ یہ لفظ اصلاً ایک تھے۔ جس طرح زبانِ جرمن اور انگریزی سے یائے تحتانی کا جیم عربی سے باہم بدل پایاگیا۔ اسی طرح ہندی اور فارسی میں بھی دیکھ لو۔ جیسے **جُگ** کہتے ہیں۔ اُسی کو **یُگ** بھی کہتے ہیں جس شخص کا نام **جُدھشتر** ہے۔ اُسی کا نام **یُدھشتر** بھی ہے۔ علیٰ ہٰذا فارسی میں جس قوم کو **جہودی** کہتے ہیں۔ اُسی کو عربی میں **یہُودی** بھی کہتے ہیں۔ **پس** اس سے ہمارا دعویٰ ثابت ہوا۔ اب ہم زیادہ طُول دے کر اپنے خریداروں کو زیربار کرنا پسند نہیں کرتے۔ صرف چند حرفوں کی تبدیلیاں لکھتے ہیں +

تبدیلات

ا-ب

اسغیدن[1]	بسغیدن

ا-خ

استہ[2]	خستہ

ا-و

بآں	بداں
بار	بدو
بایں	بدیں

ا-ف

الادہ	فلادہ[3]

ا-گ

اُستاخ	گستاخ

ا-ل

سنگ آبی[4]	سنگ لابی

ا-ن

اغول[5]	نغول
آوردہ[6]	ناوردہ

ا-و

ارج	ورج[7]
آریب	وُریب
آرنج	وارنج
تاغ[8]	توغ
یکساں	یکسُوں

ا-ہ

ایچ	ہیچ
افیُون	ہپیُون
ارچند	ہرچند
انباز[9]	ہنباز
انام	ہنام ثند
انگامہ	ہنگامہ
یاسا[10]	یاسہ
سنگِ خارا	سنگِ خارہ
مُچلکا	مُچلکہ

ا-ی

ارمُغان	یرمغان
اکدش	یکدش
اُفتاد	بِفتاد بیفتاد
ساوند[11]	ریوند
آباد	ابید
آزار	آزیر

[1] آمادہ ہونا [2] میوے کی گری [3] بیہودہ [4] پانی کا کُتا [5] ریوڑ کی جگہ + [6] جگہ [7] قدر۔ مرتبہ [8] نام درخت [9] شریک [10] ہمِ نعلیں [11] نام خدا

ا

ا[1]۔ اِسم مذکر۔ انگریزی میں (A-1) لُغوی معنے سب جگہ موجُود (۲) دِھرکار پھٹکار۔ جھڑکی (۳) رما ہُوا۔ رچا ہُوا۔ بسا ہُوا۔ نحو میں حُروف اعراب کی پہلی حرکت **अ** ۔ الف معہ زبر۔ حرفِ ندا۔ شُور +

(جس طرح عربی اور فارسی کا الف مختلف مقاموں پر مختلف کام دیتاہے۔ اسی طرح یہ بھی کبھی **نفی** کے لئے آتاہے (اوّل میں) جیسے اہاں۔ ابدھ۔ ابھاگ۔ اچل۔ اگم۔ اچل۔ اکارت۔ اکھر وغیرہ۔ کبھی **اِلصاق** کے لئے (وسط میں) جیسے چلاچلی۔ بُوندا باندی۔ ماراماری۔ دِھینگا دِھینگی۔ دُھواں دُھوں۔ برسابرس۔ جھڑاجھڑ۔ پڑاپڑ۔ تڑاتڑ۔ مُونہامُنہ۔ بھاگا بھاگ۔ چھُوا چھُو۔ وغیرہ۔ کبھی **عطف** کیواسطے (وسط میں) ہاتھا پائی۔ دھکاپیل۔ ریلاپیل۔ بولا چالی وغیرہ۔ کبھی **فاعل** کے لئے (آخر میں) جیسے بل جوتا۔ کیرا۔ تھرڑولا۔ بُزدلا۔ اِکلا۔ دو لڑا۔ بلڑا۔ کیڑا[2]۔ کبھی **تصغیر** کے واسطے (آخر میں) اُچٹیا۔ لٹھیا۔ ٹِبیا۔ کھٹیا۔ کبھی **تذکیر** کے واسطے (آخر میں) جیسے لڑکا۔ گھوڑا چیونٹا۔ گٹھا۔ پھاوڑا۔ اونچا۔ نیچا۔ گہرا۔ کھڑکا۔ چانٹا وغیرہ کبھی **نسبت** کے واسطے (درمیان میں) جیسے مُوسلا دھار۔ ساتا روہن۔ مرگا نینی۔ مرگا لوچنی۔ کاگارُول۔ اکہرا دُہرا۔ کاناپھُوسی۔ بھیڑیا چال۔ کھاچوکڑی کبھی **عظمت** یعنی بڑائی کے واسطے (اخیر میں) جیسے ٹوکرا۔ تھنا۔ برچھا۔ پرکھا وغیرہ۔ اب ہم اس کے زاید اور ساقط ہونے کی مثالیں لکھکر تبدیل کا بیان لکھیں گے +

زاید

اوّل میں		وسط میں		آخر میں	
ستری[3]	اِستری	چلنا	چالنا		
ستھان	اِستھان	رہلنا	ہالنا	ہرن	ہرنا
شنان	اشنان	چکھنا	چاکھنا	بید	بیدا
نہانا	انہانا	رکھنا	راکھنا	بُہت	بُہتا
سانس	اسانس	لکھ	لاکھ	اودس	اودسا
سوار	اسوار	ہتھ	ہاتھ	کلّو	کلوا
بیٹھا	اربیٹھو دماڑواٹھ	آپ دھاپ	آپا دھاپی	پتّر	پُتّرا

[1] اُردو زبان کے لکھنے پڑھنے میں جو الف آتاہے۔ وہ عربی فارسی ہندی سب سے مشترک ہے ہماری رائے میں اِسکی آواز اِس کے نام سے علیحدہ ہے۔ اِسی سبب سے نوآموز طلبا اور غیر زبان والوں کو اس کے تلفظ میں دھوکا ہوتاہے۔ اگر اس کا نام صرف آ **अ** ہوتا تو بہتر تھا [2] کیڑے کی جگہ[3] لالا

[3] چونکہ سنسکرت میں ابتدا بساکن جائز ہے۔ اور اُردو میں اِس کا تلفظ غیرممکن اِس سبب سے ایک الف بڑھالیا اسی طرح انگریزی میں کیا ہے۔ جیسے سکول اِسکول۔ شاپ اِشٹاپ۔ سپیچ اِسپیچ وغیرہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آ

الف کا گرنا

اوّل		لاج	لج	لتا[1]	لت
اساڑھ	ساڑھ	لالا	لا	چالا	چال
ادھیلا	دھیلا	ہاٹ	ہٹ	دالا	دال
اُلانگھنا	لانگھنا	باٹ	بٹ	مالا	مال[2]
اُبٹنا	مبٹنا	کلانج	کنج	کوکلا	کوکل[3]
اناج	ناج	ناگا	نگ	گھوڑا	گھوڑ
ابیر	بیر	لاچار	لچار	کڑوا	کڑو
ارے	رے	آخر		پھندا	پھند
وسط		برانا	برن	بھلا	بھل
کال	کل	برپاسا[4]	بریار		

تبدیلات

ا سے ج		اُوکا	گوکا	دھوکا	دھوکھا
اوجھ	جوجھ	ا - و		ا - ی	
ا - چ		اِنکو	وِنکو	اِہاں (دگمہ دیش)	یہاں
انگاری	چنگاری	اِشنا	وِشنا	اِہ (ایضاً)	یہ
اُوکنا	چُوکنا	اوی	ووی	اُوکھ	اِیکھ
اُوک	چُوک	برابر	بروبر	وسط	
اکشیتر[5]	چھیتر	بکرا	بکرو (گنوار)	سان (ترہت، ہین وغیرہ)	
اِکا[6]	چھما	چلے گا	چلے گو	بار[7]	بیر
ا - س		ٹھکڑا	ٹھکڑو	پامال ف	پیمال (اردو)
اماتا	سماتا	ا - ہ		پاجامہ ف	پیجامہ (ایضاً)
ا - ک		ایراپھیری	ہیراپھیری	نادان ف	نیدان (ایضاً)
الول	کلول	اِمسر[8] (ترہت)	ہِمسر (بھوجپور)	نام - ف - نیم	انگریزی Name
ا - ل		اوٹھ	ہونٹھ	حالتِ اضافی میں بھی الف	

کو یائے مجہول سے بدلتے ہیں۔ جیسے ہمارا۔ ہماری۔ ہمارے لڑکے چلا آ۔ بیٹے کا گھر وغیرہ +

(نکتہ) اوّل کے (اَ - अ) سور یعنی الف منصوب اور (اِ - इ) سور یعنی الف مکسور کا ہندی میں ایک قاعدہ یہ بھی پایا جاتا ہے۔ کہ یہ اعراب اپنی ذات سے تعلق اور قوت

(۱) بمعنی دیر (۲) مضبوط (۳) سنسکرت میں بیل کو کہتے ہیں (۴) پدماوت میں اکثر جگہ آیا ہے +
(۵) پدماوت میں دیکھو (۶) سنسکرت (۷) سنتھال (۸) اِدھر (۹) دفعہ۔

آ

ظاہر کرنے کے واسطے آتے ہیں۔ اور (اَ - इ) سور مغائرت اور بُعد جتانے کے لئے آتا ہے جیسے جڑنا۔ اپنی ذات سے کسی چیز میں کچھ جڑنا یا لگانا۔ جُڑنا۔ دوسرے کی ذات سے کسی چیز کا چپکایا جانا۔ رچنا۔ اپنی ذات سے بنانا یا خوب بنانا۔ رُچنا۔ دوسرے کی بنی ہوئی چیز کا پسند آنا۔ اِدھر۔ اپنے پاس۔ اپنی جانب۔ اُدھر۔ اس کے پاس اس کی طرف۔ اِنگھے۔ اُنگھے وغیرہ +

آ - (ہ) اسم مذکر ہندی کے حروفِ اعراب میں سے دوسرا حرف یا اعراب आ لغت میں نحوی تعریف کا حرف۔ حرفِ ربط + اکھٹا۔ ہاں۔ محیط۔ پہنچا ہوا وغیرہ +

(چونکہ پچھلے چار معنے لفظ آنا میں پائے جاتے ہیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ یہی آ یہاں بھی شامل ہے۔ چنانچہ ان ترتیب وار فقروں سے ظاہر ہے۔ سب آ گئے۔ مَیں آ دس آ۔ شہر کے گرد اگرد پہاڑ آیا ہوا ہے۔ جو کچھ تم نے بھیجا تھا وہ آ گیا۔ ایسے حرفوں کے بعض لغوی معنے ان کا اثر ظاہر کرنے کو دئے گئے ہیں تاکہ فلولجی یعنی علمِ زبان میں کام دیں)

آ - (ہ) حرفِ صوت आ (۱) وہ آواز جو گانے سے پیشتر گویا سُر ملانے کے لئے آ آ آ کر کے نکالتا ہے۔ جس کو اکار بھی کہتے ہیں۔ یا وہ آواز جو آس دینے والا گانے والے کے ساتھ لگاتا جاتا ہے۔ یا خود گویا تان پر آ کر یا کبھی بیچ میں سُر پورا کرنے کو آ آ آ کرنے لگتا ہے۔ (ترانہ)

تا نوم دِر نا تدی ین رے ہ نا۔ تدارتیدِ آ آ آ آنی
(تنان)

دِھتنا دِیم تنا نانا تنا دِر نادیم تا دانی

آ - (ہ) آنا مصدر سے امر واحد حاضر کا صیغہ ہے۔ س आ پاس آ۔ فلا آ۔ پیا (۱) نقیض جا +

(جتنے معنے میں اس کا مصدر آنا ہے اُتنے ہی معنوں میں یہ حرف بولا جاتا ہے۔ مگر یہاں صرف دو ایک معنے لکھے جاتے ہیں۔ اس کے پہلے معنے ہیں چلا آ۔ آ جا۔ اس میں خواہ سختی وحکومت سے بلائیں خواہ نرمی و محبت سے۔ یہ بات لہجہ اور موقع پر موقوف ہے۔ مگر ہاں جس وقت سختی سے بلائینگے۔ تو اُس پر کسی قدر زور بھی ڈالینگے جیسے اِدھر آ! آ توسہی! آ بے اِچلا آ!

کیونکہ واں جاؤں وں لا تو مجھے بتلا تو سہی ۔۔۔ جو کے دُور ہی سے دیکھ کے یاں آ تو سہی (معروف)

آتشِ عشق سے نامی کا جگر جلتا ہے ۔۔۔ آپ ہنس ہنس کے یہ کہتے ہیں کوئی آ دیکھے (نامی)

سیام برن اور دانت دَتیلی پتلی دُبلی ناری ۔۔۔ دونوں ہاتھ سے خسرو کھینچے یوں کہے تو آ سی (دہیلی آرسی)

مجھ کو جائیو آ تجھ کو میرے سر کی قسم ۔۔۔ مان جا آج نہ جا تجھ کو مرے سر کی قسم (معروف)
(حالتِ عجز)

(۲) جس طرح آن آنا کا مخفف اور ماضی کا ٹکڑا ہوا کرتا ہے۔ اسی طرح یہ لفظ کبھی آنا کا مخفف اور کبھی ماضی کا ٹکڑا ہوتا ہے جیسے آن لیا اور آ لیا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آن پکڑا اور آپکڑا - آن بیٹھا اور آبیٹھا وغیرہ - دیکھو (آن مخفف آنا)

ڈہ دُولھا کا مسند پر آبیٹھنا　　　بہا بر قیبوں کا جا بیٹھنا　　　(میر حسن)

آبَلا گلے پڑ نہیں پڑتی تو بھی پڑ کسلو مزاک اور جھگڑا لو عورت کی نسبت بولتے ہیں - جو خواہ مخواہ سر ہوتی اور لڑائی مول لیتی پھرتی ہو

آبھائی آ (محاورہ) آبیٹا آ - آ پیارے آ - صیغۂ امر +

(۱) کبوتروں کے بلانے کی آواز + ہ

کبوتر کیا جو کبوتر بازیوں میں سیر رہتی تھی + کہ کس کس ڈھنگ سے ہم کو وہ چاہ اپنی جتاتے تھے
کبوتر جب ہمارا اڑ کے اُن کے پاس جا آتا تھا + تو اسکو پیار سے آبھائی آ آ کہکر بلاتے تھے　(قطعہ معروف)

آبے لونڈے جابے لونڈے کرنا - فعل متعدی (ع) (۱) اصل میں اس کے معنے ہیں لڑکے کو حیران کرنا - پھرانا - دوڑانا - ہیرا پھیری کرانا - فرمائش کے کام کے واسطے بار بار بھیجنا - تمام دن نوکر کو صرف حکم ہی حکم دینا مگر اصطلاح میں عورتیں ایسے موقع پر بولتی ہیں - وقت گزاری کرنا - ٹالے بالے میں دن گنوانا - ٹالنا - حیلہ حوالہ کر دینا - بیفائدہ وقت گزارنا + فقرہ یہ ماماتو یونہیں آبے لونڈے جابے لونڈے کرکے دن پورا کر دیتی ہے +

آپڑنا - ہ - فعل لازم - دیکھو آن پڑنا (نمبر ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷)

آپڑوسن گھر کا بھی لے جا (کہاوت) نفع کی بجائے نقصان کے موقع پر بولتے ہیں +

آپڑوسن مجھ سی ہو (کہاوت) یعنی از روئے حسد میری نحوست میں شامل ہو یعنی جیسی میں بدنصیب ہوں - ایسی ہی تو بھی ہو جا +

آپہنچنا - ہ - فعل لازم (آنا + پہنچنا) (۱) نزدیک آنا - پاس آنا - قریب پہنچنا + پہنچنے میں کچھ شبہ نہ رہنا - پہنچ جانا - آجانا + پہنچ ہی جانا - آلگنا + آلینا - آن پکڑنا + داخل ہونا - ۰ - آ - ہونا ہ

پیکِ فرخندہ فال آپہنچا　　　پھر پیامِ وصال آپہنچا　　　(ناسخ)

پھر مبارک ہو صحبتِ ساقی　　　موسمِ برشگال آپہنچا　　　(ر)

پھر ہرن ہو گئی مری وحشت　　　پھر وہ رعنا غزال آپہنچا　　　(ر)

پاس اُن کے رقیب آپہنچا　　　ہائے دشمن قریب آپہنچا　　　(ظفر)

دل جو ہیں تڑپا وہیں دلدار آپہنچا شتاب　　　اپنے دل کی اس قدر تاثیر رکھتی ہے تپش

تھی میں کچھ خوش دلی جو آپہنچی　　　ایسی دل کو نوید کیا پہنچی　　　(نظیر)

کیونکے پیغامبر آنکھیں تو یہاں پتھرا گئیں + جا آپہنچو ابھی ہم منتظر ہیں دیر کے (جرأت)

(۲) انجام کو پہنچنا - دن پورے ہونا - قریب المرگ ہونا - پانی چوانے کی نوبت پہنچنا - وقت پہنچنا + کنارہ لگنا - ساحل پر پہنچنا + فوت یا مرنے کا زمانہ قریب آجانا +

فقرہ - اِس کی عمر ہی آپہنچی تھی - کشتی آپہنچی +

آپھنسنا - ہ - فعل لازم (آنا + پھنسنا) اتفاق سے گرفتار ہونا - اچانک گھر جانا ہ

آپھنسا جو کوئی اس دام گو ہستی میں　　　تھا جو دانا تو بہت زیست سے بیزار رہا　　　(نظیر)

آجانا - ہ - فعل لازم (۱) آنے میں کوئی شبہ باقی نہ رہا - آپہنچنا - داخل ہو جانا ہ

آجائے کاش موت ہی تسکین نہ ہو نہ ہو　　　ہر وقت بیقرار رہے کوئی کب تلک　　　(شیفتہ)

(۲) دیکھو آنا - نمبر ۱-۳-۴-۵-۹-۱۳-۱۶-۲۰-۲۲-۲۵-۳۳-۳۴-۳۸-۳۹-۴۰-۴۲-۵۲-۵۶ و ۶۰)

آرہنا - ہ - فعل لازم - (۱) آپہنچنا - پہنچ رہنا + آٹھہرنا ہ

تیری مسجد میں بہک کر آ ہے ہم تو پرست　　　زاہدا رستہ بتادے خانۂ خمّار کا　　　(ناسخ)

شیفتہ ایک نہ آیا تو نہ آیا کیا ہے　　　روز آرہتے ہیں دو چار تیرے کوچے میں　　　(شیفتہ)

(۲) آپڑنا - گر پڑنا - اُوپر سے آپڑنا - لُڑھک آنا ہ

میرے نالے ہیں ستوں خیر ہو آتنی ورنہ　　　ہفت افلاک زمین پر ابھی آرہتے ہیں　　　(امیر)

(فقرہ) اب کی برسات میں کوٹھا بھی آرہا - چھت سے آرہا - گدے سے آرہا - بھدسے آرہا - دھم سے آرہا وغیرہ +

(۳) آبسنا - آباد ہونا - بود و باش اختیار کرنا - سکونت قبول کرنا - مسکن بنانا + (فقرہ) یہ گھر خالی ہے یا کوئی آرہا +

آگرنا - ا - فعل لازم (۱) آپڑنا - آرہنا + گر پڑنا - جیسے یہ کہاں سے آگرا (۲) جھپٹ لینا - جھپٹا مارنا - حملہ کرنا - جیسے چیل آگری (۳) بھیڑ کرنا - ہجوم کرنا - ہنگامہ مچانا - جیسے یہیں سب آگرے +

آلگنا - ہ - فعل لازم - (آنا + لگنا) (۱) پاس آنا - نزدیک آنا - قریب آنا - لگ بھگ ہونا - پہنچنا - دکھائی دینا - نظر آنا - (فقرہ) آ لگا بھر بھرے چنے والا

(۲) اختتام کو پہنچنا - انجام کو پہنچنا - ہو چکنا - وقت بیتنا - (فقرہ) ساون بھی آلگا پر مینہ نہ برسا - چوکیدارہ کا بندوبست کر رکھو مہینا آلگا ہے +

(۳) گھات میں بیٹھنا - دبک رہنا - گھات لگانا + تاک لگانا - (فقرہ) چور آلگا - ٹھگ آلگا (۴) ٹکرانا - ٹکر کھانا - ضرب لگنا - صدمہ پہنچنا - چوٹ لگنا (فقرہ) کسی کو تیر مارا اور کسی کے آلگا - مارا کسی کو اور آلگا کسی کے +

آلینا - ہ - فعل لازم - (۱) پاس آجانا - نزدیک آجانا - برابر آجانا - آپہنچنا + آپکڑنا - پکڑ لینا ہ

اب

بندہ قایل ہو شہیدی تری بیبا کی کا　　آلیا بر میں ولارام جب آرام آیا　(شہیدی)

روٹھ کر اُس سے مَیں جو کل بھاگا　　ناگہاں دِل کی بے قراری میں

آلیا اُس نے دوڑ کر مجھ کو　　تاک کے اور اچھل کیاری میں　(قطعۂ انشا)

(۲) گھیر لینا - آدبانا - غالب آنا + ٥

مجھ میں کچھ حال نہیں ہو اُسے لاؤ ہو تو لاؤ　　ورنہ غش اب کوئی دم میں مجھے آلیتا ہے　(جرأت)

(فقرہ) گھر سے نکلتے ہی مینہ نے آلیا - رستہ میں آندھی نے آلیا +

اَب - ہ - تابعِ فعل و ظرفِ زمان مس (अब [illegible] ادے) پراکرت (اود) بھوجپور (اَجّن) مارواڑ (اَبار) مگہ (اَکنی - ابری) ترہت (اَکھین) پہنج (او) فارسی (اکنون) اور اگر صرف ہندی سے اس کا مادہ نکالیں - تو یُوں سمجھنا چاہئے ([illegible] + [illegible] - یا + [illegible]) کا مخفف ہے (۱) اِس سمیں - اِس وقت - اِس گھڑی - حالا - اِس دم - اِس زمانہ میں - پنجابی زبان میں ہُن (۲) اِن دِنوں میں - اِس وقت میں - ورنیولا فی زمانہ - فی الحال + موجودہ حالت میں ٥

دیکھا خیال سے تو یہ صُورت عیاں ہوا ب　　پہلو میں دل کے ہونیکا بیجا گماں ہو اب　(زکی)

(۳) اِسی وقت - اِسی گھڑی - اِسی دم - تُرت - فوراً - پنجابی میں ہُنے +

(۴) آیندہ - آگے کو - پھر - پھر کبھی ٥

مجھ کو مٹا چکے مگر اب کیا مٹاؤ گے　　میری جگہ تمہارے قدم کا نشاں ہے اب

سوزِ دروں نے مایۂ ہستی جلادیا　　یہ دم نہیں ہے سینے میں میرے دُھواں ہے اب　(زکی)

ظاہر شکستگی میں بھی ہو زینتِ قدیم　　دِل وہ خرابہ ہے کہ بتوں کا مکاں ہے اب　(زکی)

چونکہ د - ب - ج - ک - ل باہم بدلتے ہیں - اِس سے اِن تمام لفظوں کا ایک ہونا ثابت ہے - جیسے (ڈبڈبا - بُلبُلا - جھلسنا - جھُلسنا - دھانسنا کھانسنا وغیرہ +

اَب اَب کرکے - (ہ) تابعِ فعل - تھوڑے دِنوں سے - زمانۂ حال سے - بالفعل آج کل چند روز سے - حال میں - اِن دِنوں میں - فی زمانہ جیسے اَب اَب کرکے اُس کی عادت دُرست ہوئی ہے +

اَب بھی - ہ - تابعِ فعل (۱) اِس وقت میں بھی - اِس حال یا اِس صُورت میں بھی (۲) تِس پر بھی - تو بھی - تاہم - پھر بھی +

اَب تَب ہونا - (ہ) فعل لازم - پُورب والے جان بلب اور گھڑی ساعت پر ہونے کے موقع پر بولتے ہیں +

اَب تک - ہ - تابعِ فعل - اب تلک - اب تو ڑی - اِس گھڑی تک - اِس وقت تک - تا بہ ایندم - ابھی تک تا ہنوز +

اَب تو پتھر تلے ہاتھ دب گیا (کہاوت) یعنی اب تو سخت مشکل میں پھنس گئے - لاچار اس مصیبت کو بھگتنا پڑیگا +

اَب سے دُور - ہ - تابعِ فعل - عو - جب کسی بیماری یا کسی اور ناگوار وقوعے مثلاً وبا وغیرہ کا ذکر دوہرانا ہوتا ہے - تو یہ کلمہ زبان سے کہہ کر اُس کا ذکر کیا جاتا ہے - یعنی خدا اِس وقت سے دُور رکھے - دُور از جان ٥

یہ کیا کہا تجھے پہچانتے نہیں ہم تو　　وہ اب سے دُور بُرا سب ہیں حال کس کا تھا

فلک کے شکوے پہ کس ناز سے کہا اُس نے　　ذلیل و خوار تجھے اب سے دُور ہیں وہ لئے کیا　(بیخود)

اَب کے - (ہ) تابعِ فعل (۱) اِس دفعہ (۲) پھر - دوبارہ (۳) آیندہ آگے کو - اگلی دفعہ +

آب - ف - ذ - اسم مذکر - س - عو - (अप اپ) (۱) وہ تیسری صورت جو گرم و سرد ہوا یعنی حرارت و برودت کی ترکیب سے پیدا ہوتی ہے - پانی - جل - نیر ٥

اُٹھتی ہے آنکھ اک صنم خانہ جنگ سے　　مارا پڑوں تو غسل ملے آبِ گنگ سے　(اوج)

اِک دن تو قصد کیجے تماشائے آب کا　　تڑپے ہے موج آنکھوں میں دم ہے حباب کا　(غافل)

ہونے بجاتے ہیں بہانے جراحت بندِ بے ٹانکے　　تو قاتل تیغ کو کس آب شیریں سے بجھاتا ہے　(رند)

(۲) مینہ - بارش - برکھا ٥

موشمن سے بھی نہیں ہو حسینوں کو کچھ ضرر　　بہتے ہیں آبِ بادیں دشمن چراغِ گل　(ناسخ)
بارش تنہا - تاریکی

(۳) آنسو - اشک - آنسو - آنکھوں کا پانی ٥

گر یہی دن رات کا رونا ہے فرقت میں حضور　　ہاتھ دھو بیٹھیں گے آخر دیدۂ پُرآب سے　(مغفور)

(۴) پسینہ - عرق - پسیو ٥

معذرِ وصالِ یار شہیدی وہ مرشا　　خجلت سے آب ہوگئے گوہر نہ ہوسکے　(شہیدی)

(۵) شیرہ - رس - نچوڑ - فشردہ - نچوڑا یا ٹپکا یا ہوا عرق مطلق عرق - مجازاً شراب کے معنے بھی دیتا ہے - جیسے آبِ انگور - آبِ انار - آبِ لیمو - تیزاب وغیرہ ٥
(شراب - شیرہ - فشردہ - عرق - عرق)

ذوق زیبا ہو جو ہو ریشِ سفید شیخ پر　　وسمہ آب تیغ سے مہندی ہی گلرنگ ہے　(ذوق)

(۶) - اسم مؤنث) صفائی چمک - دمک - رونق - روشنی - براقی - تاب رُوپ - درخشندگی - جلا - تازگی - طراوت ٥

گر آدمی میں جوہرِ ذاتی نہ ہو تو کیا　　موتی کی قدر ہوتی ہے موتی کی آب سے　(غافل)

جوہرِ خوب کو دکھا ہے آمیزشِ خوب　　خوب تو آب کی خوبی سے ہے بے تغیر گوہر　(ذوق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آب

خط سے نہ کم ہو کیونکہ رُخِ یار کی چمک جاتی رہی ہے آئینہ کی زیرِ زنگ آب (ظفر)

تیرے رخسار کو کس حسن سے دیجے تشبیہ گُل میں یہ آب نہیں شمع میں یہ تاب نہیں (شیدا)

میرے اشکوں کو ملا کر تم گہر سے دیکھنا کس میں اچھی آب ہے اور کس میں اچھی تاب ہے (نامعلوم)

(۷) باڑھ۔ دھار۔ تیزی۔ بُرِش۔ روانیِ تیغ۔ سختیِ آہن۔ کاٹ۔ جوہر شمشیر و خنجر۔ بُجھاؤ ؎

کٹے ہی جائیو اے دل شکایت تشنہ کامی کی ہے اُسکی جب تک تیغ میں خنجر میں پیکاں میں (ذوق)

خِضر سے کہو ابھی چھوڑ دُونگا قتل خنجر تلے آب آہن کی حلاوت آبِ حیواں میں نہیں (ناسخ)

تم کے بیوجہ تڑپتے نہیں بسمل تیرے آبِ خنجر سے یہ رہ رہ کے مزا لیتے ہیں (تنہا)

(۸) صیقل۔ آب و تاب۔ آبداری۔ پالش +

آب آب صفت (۱) پانی پانی (۲) پتلا۔ رقیق۔ سیّال ؎

سینہ کیا شگاف رُلایا اُنہیں بھی خوب دھوئیں کدورتیں جگرِ آب آب سے (نسیم دہلوی)

آب آب کرنا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) پانی پانی کرنا۔ پانی مانگنا ؎

گئے ولایت جانگلو سیکھی مُغل کی بانی [گفتار/زبان] آب آب کر مر گئے سرہانے رہا پانی (مثل)

(۲)۔ فعلِ متعدی) شرمندہ کرنا۔ لاج دِلانا۔ شرمانا۔ جھیپانا۔ لجانا ؎

ہوتی ہے چشمِ تر سے صدف غرقِ بحرِ شرم اشک آب آب کرتے ہیں دُرِّ یتیم کو (اسیر)

آب آب ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) پانی پانی ہونا (۲) پسینہ پسینہ ہونا۔ عرق عرق ہونا ؎

آمدِ یار کی یہ ہوئے ہیں گُل آب آب چھڑکاؤ ہو گیا ہے چمن میں گُلاب کا (ناسخ)

ہُوئے آب آب مثلِ فوّارہ دیکھ کر سرو قدِ یار درخت (ا ا)

کوئی ہو گئی شرم سے آب آب کوئی رہ گئی اُنگلی دانتوں میں داب (شوق)

(۳) رقیق ہونا۔ بہہ نکلنا ؎

اے چارہ گر ندامتِ بیجا نہ لیجیو دل چاک ہو چکا ہے جگر آب [عقیق] آب ہے (نسیم دہلوی)

(۴) شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ منفعل ہونا۔ جھیپنا۔ نادِم ہونا۔ سُبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ ہلکا ہونا ؎

آب

تشبیہ آئینہ سے جو ہوتا تھا آب آب مل جاتے خاک میں وہ بدن وا مُصیبتا (مومن)

قامتِ موزوں کے آگے یار کے گُل شمشاد ہو رُوئے رنگین کو ترے دیکھے تو گُل ہو آب آب (جوش)

نرگسِ مستِ یار کے آگے ہوئی غیرت سے آب آب شراب

(۵) ناچار ہونا۔ مجبور ہونا۔ بے بس ہونا ؎

ساقی بھی آب آب ہے برگشتہ بخت سے دریا ہمیشہ خشک ہو جام حباب میں (ناسخ)

(۶) بھر آنا۔ اُمنڈ آنا ؎

دل جلاتا ہے کا میری بیکسی پر آب آب تیغ جب آئی گلے تک موجِ دریا ہو گئی (اسیر)

آبِ بقا ۔ (ف + ع) اسمِ مذکر۔ (۱) اِمرِت۔ آبِ زندگانی۔ آبِ حیات یعنی وہ پانی جس کے پینے سے آدمی کبھی نہیں مرتا۔ حیاتِ ابدی جو دوسری زندگی میں ہوتی ہے ؎

شربتِ مرگ سے محروم نہ رہتا کبھی خضر لیک ناکام اُسے آبِ بقا نے رکھا (ذوق)

کہاں نہاں ہیں حکایاتِ خضر و آبِ بقا بقا کا ذکر ہی کیا اس جہانِ فانی میں (ا ا)

گرو دے بقا کو تم آ نزع کے دم بوسہ تو اس کے تئیں گویا تم آبِ بقا دو گے (بقا)

کچھ جان سی آتی ہے مری جان میں قاتل پانی ترے خنجر میں ہے کیا آبِ بقا کا (ساحت)

آب بگڑنا ۔ (ف + ہ) فعلِ لازم۔ (۱) ماند ہونا۔ آبداری نہ رہنا۔ بے آب ہونا۔ چمک کا جاتے رہنا۔ جِلا نہ رہنا۔ بے اوپ ہونا +

(فقرہ) ہاتھوں میں آنے سے پٹھے کی آب بگڑتی ہے +

(۲) دھار گُند ہونا۔ باڑھ گرنا۔ کُھنٹا ہونا (ہتھیاروں کے واسطے)

(فقرہ) اُسترا نہ چھوؤ آب بگڑ جائیگی +

آب پاشی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (آب پاشیدن) (۱) چھڑکاؤ۔ درختوں میں پانی دینا۔ کھیت سینچنا۔ پانی چھڑکنا۔ پانی پٹانا [پورب] (۲) محکمۂ نہر +

(فقرہ) یہ آب پاشی میں نوکر ہیں +

آب پاشی کی ۔ (محاورہ) چھینٹا دیا۔ دم دیا۔ فریب دیا +

آب تاب ۔ ف۔ اسم مؤنث (آب تابیدن) (۱) بھڑک۔ چمک

ا؎ جب آدمی کی طبیعت غم و ہم یا خجلت و انفعال سے گھٹتی ہے۔ اور دل پر زور پڑتا ہے۔ تو اُس کی توجہ سانس لینے کی طرف کم ہو جاتی ہے۔ اور اس انقباض سے جو بخارات قلب جسم کے اندر جمع ہوتے ہیں سو مسامات کی راہ سے نکلنا چاہتے ہیں جہاں پہنچکر ہوائے سرد کی آمیزش سے پانی بن جاتے ہیں چونکہ اکثر بخارات اوپر کی طرف صعود کیا کرتے ہیں اس سبب اوّل چہرہ پر پسینہ آیا کرتا ہے۔ ظاہر ہے کہ آدمی کو شرمندگی سے بہت صدمہ پہنچتا ہے اور اسکی وجہ سے وہ اپنی طبیعت پر زور ڈال کر بکثرت بخارات پیدا کرنیکا باعث ہوتا ہے۔ اس لئے شعرا نے عرق عرق یا آب آب ہونے سے علامتِ انفعال پر اطلاق کر لیا ہے۔ آگے خُدا جانے +

ا؎ پہلے لوگوں کا خیال ہے کہ بحرِ ظلمات میں ایک ایسا چشمہ ہے جس کا پانی پی لینے سے آدمی کبھی نہیں مرتا۔ خضر علیہ السلام سکندرِ اعظم کے واسطے اُس چشمہ کے رہنما بنے تھے۔ بعضے تو کہتے ہیں کہ سکندر وہاں پہنچا تو اُس نے اُس پانی پینے والوں کو دیکھا کہ ورقہ پڑے ہیں زندگی ہوئی نہ ہوئی برابر ہے نہ تو مرتے ہی ہیں اور نہ جسم ہی کچھ کام دیتا ہے اُس نے پہلے تو چلّو میں پانی لیا پھر اُس کو اُسی میں ڈال دیا۔ مگر خضر نے پی لیا۔ جو آج تک زندہ ہیں۔ اور بعضوں نے لکھا ہے کہ اثنائے راہ میں خضر اور سکندر دو راستوں پر پڑ گئے اور سکندر اقبال سے بے رہ ہو لیا خضر تو اس چشمہ تک پہنچے اور اپنی مُراد حاصل کی مگر سکندر اس نعمت سے محروم رہا ؎ راہِ ظلمت میں ایسا رک ہو مشقّت خضر کو + کون مرنے جانے آبِ زندگانی کے لئے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

باقی دیکھو (آب نمبر ۶) ے

صفت زہد سے ہو پانی حسودہ اسکے دنداں کی یہ آب تاب کہاں جانہ ازماریں ہے (شہیدی)

(۲) آرایش - زیبایش - رونق - روپ ے

خط سے دونی ہوگئی اسکے دہن کی آب تاب خضر کے فیض قدم سے آب حیواں بڑھ گیا (ناسخ)

آب جانا - (ف + ہ) فعل لازم (۱) رونق کا جاتا رہنا - مدھم ہوجانا - ماند ہوجانا - بدروپ ہوجانا ے

مت ڈھلک مژگان سے اب تو اے سرشک آبدار مفت میں جاتی رہیگی تیری موتی کی سی آب (دبیر)

آب جوش - ف - اسم مذکر - (۱) یخنی یا شوربا (۲) پانی میں جوش دی ہوئی چیز (۳) منقے +

آب چڑھانا - (ف + ہ) فعل متعدی (۱) مانجھنا - صیقل کرنا - صاف کرنا - جلا کرنا - اُجالنا - چمکانا +

(۲) باڑھ رکھنا - دھار رکھنا - سان رکھنا - دھار نکالنا - تیز کرنا - پتھر چٹانا +

آب حیات یا آب حیواں (ف مع) اسم مذکر (آب حیوان) (۱) امرت دیکھو (آب بقا) وہ چشمۂ حیوان جسے بحر ظلمات میں خیال کرتے ہیں ے

قاتل شہید زندۂ جاوید ہوگئے آب حیات کیا تیرے خنجر کی آب تھی (ظفر)

اے سکندر نہ ڈھونڈھ آب حیات چشمۂ خضر خوش بیانی ہے (نامعلوم)

یہ زیست سے خفا ہوں کہ کروں میں آنکھ بند چشمہ نظر پڑے اگر آب حیات کا (جرأت)

پیا ہے جس نے پانی یار کے چاہ زنخداں کا خضر ہووے وہ کب محتاج ہے آب حیواں کا (عزیز)

خیال شہر نگ محبت ہوگیا جو اسکی ظلمت پر دہان یار کو سمجھا میں چشمۂ آب حیواں کا (آتش)

قتل کے دن وہ ڈگریں پائے جاناں پہ گرا تشنۂ عمر خضر تھا آب حیواں پر گرا (شہیدی)

جو لذت آشنائے مرگ ہوتا خضر تو ہرگز نہ پیتا آب حیواں ڈوب مرتا آب حیواں میں (ذوق)

(۲) - استعارۃً لب معشوق - دلبر کے ہونٹ سجن کے ہونٹ معشوق کا منہ

بیں مستی لی ہو یہ لب جاں بخش جاناں پر خط اُودی گھٹا چھائی ہوئی ہے آب حیواں پر (سپہر)

ملاکر لب سے لب مرتے رہیا اس نے نہ ہونٹوں کا سکندر رہ گیا پیاسا پہنچ کر آب حیواں پر (")

ملی کے دہن پہ میرا دہن کل کی رات تھا میں مثل خضر مالک آب حیات تھا (نامعلوم)

(۳) مجازاً رونق حسن - چہرہ کی آب ے

اب جائے حسن سبزہ زنخداں ہے نمود آب حیات چاہ ذقن سے نکل گیا (نامعلوم)

(۴) بادشاہوں کے پینے کا پانی - صاف ٹھنڈا پانی - میٹھا پانی +

حضور والا کے لئے آبحیات حاضر کرو پانی کیا ہے آب حیات ہے

(۵) مشاہیر شعرائے اُردو کا تذکرہ مؤلفہ مولوی محمد حسین آزاد +

آب خضر (ف مع) اسم مذکر (۱) وہ پانی جس کو خضر علیہ السلام پی کر اب تک زندہ ہیں - مراد اسی آب حیات اور آب بقا سے ہے جس کا اوپر بیان ہوا +

آب خیز - ف - صفت - ایسی زمین جس پر دریا کا پانی گذر چکا ہو وہ زمین جو بانگر نہ ہو - وہ زمین جس کا پانی پاس ہو (کھادر)

آب دار - ف - اسم مذکر (آب + دار) (۱) پانی رکھنے والا نوکر - وہ شخص جس کو پانی کی خدمت سپرد ہو - اسکولوں - کلبوں - جلیل القدر صاحب لوگوں - نوابوں - بادشاہوں - اور امیروں کے گودام شراب کا داروغہ جسے شراب پلانے اور اسکی نگرانی کرنے کی خدمت سپرد ہو - داروغۂ آبدار خانہ +

(بادشاہوں اور امیروں کی سرکار میں نہایت معتمد آدمی کو یہ کام سونپا جاتا ہے)

(۲ - صفت) چمک دار - مجلا - منجھا ہوا - چمکیلا - چمکایا ہوا - تابندہ چمکول - چلکتا ہوا - صاف - مصفا - روپ دار +

(بہت صاف چاشنی اور مربہ کے قیرہ کو بھی آبدار کہتے ہیں اکیا آبدار موتی ہے کیا آبدار چاقو ہے - ایسا آبدار میٹھا ملیدہ بھی نہ دیکھا ہوگا جیسی کیا آبدار سالن پکا ہے +

ہے جوہ ابرو ورق آلودہ ہنگام غضب کوئی تیغ اس سے زیادہ آبدار اصلا نہیں (ظفر)

(۳) باڑھ دار ہتیار - خوب کاٹنے والا ہتیار - تیز دھار کا ہتیار ے

یہی میری سزا ہے لیکے تیغ آبدار مارئے وہاں مجھ کو گردن جس جگہ پانی نہ ہو (معروف)

غرض کھینچ کر خنجر آب دار کیا سینہ و دل کو اس کے فگار (مثنوی)

(۴) عمدہ - لطیف - نفیس - پُرمضمون - لائق تعریف - خوبصورت -

کیا شعر ہیں آبدار معروف گویا موتی پرو گئے ہم (معروف)

اے خامہ بس تہیۂ تمہید تا کجا لکھ جلد کوئی مطلع مضمون آبدار (نسیم دہلوی)

عصمت وہ ہے کہ خامۂ نقاش کائنات مس کر سکا نہ کھینچ کے تصویر آبدار (")

آب دار خانہ - ف - اسم مذکر - (۱) وہ مکان جہاں آب دار اپنے اہتمام میں باحتیاط پانی رکھتا ہے - پانی رکھنے کا مکان +

آب داری - ف - اسم مؤنث - (۱) آبدار خانہ کی خدمت - پانی رکھنے اور پلانے کی نوکری +

(۲) جلا - صیقل - چمک - اوپ - باڑھ - دھار ے

اگر ہو آبرو انسان میں ہو گی شجاعت بھی کہ جوہر تیغ میں ہوتی ہے پیدا آبداری سے (ناسخ)

ے پیٹھے کی مٹھائی - پیٹھے کا لچھا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قتل کرتی ہو عرق آلودہ ابرو خلق کو   کیا تری تلوار پر ہے آب داری اِن دنوں (امانت)

(۳) رونق۔ صفائی۔ آب و تاب +

چشم بد دُور میرے اشکوں میں   موتیوں کی سی آب داری ہے (تعشق)

(فقرہ) آب داری کا سول ہے +

(۴) خوبی۔ خوبیٔ مضمون۔ لطافت۔ خوش بیانی +

آب داری و روانی مصرعِ مضموں کی دیکھ   موج دریا ہو گئی شرمندگی سے آب آب (مضمون)

آب دست۔ (ف) اِسم مؤنّث۔ (آب + دست) فارسی لُغات والوں نے مُنہ ہاتھ دھونے اور وضو کرنے کے پانی کو لکھا ہے۔ اور مجازاً وضو اور اِستنجے پر بھی اطلاق کیا ہے۔ اِس کی اِضافت کثرتِ استعمال سے اُڑ گئی۔ اُردو میں صرف طہارت، اِستنجے۔ پاکی کے معنی میں بولتے ہیں۔

(فقرہ) اُسے آبدست کا تو شعور رہے ہی نہیں

آب دست کرنا یا لینا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) اِستنجا کرنا۔ طہارت کرنا۔ رفعِ حاجت کے بعد پانی لینا (ہندو) ہاتھ پانی لینا۔ گانڑ دھونا۔ ہاتھ دھونا یا ٹپیانا +

آب دوز یا آب دوز کشتی۔ ف۔ اِسم مؤنّث وہ کشتی جو تہِ آب چلے عربی میں اسے غوّاص کہتے ہیں +

آب دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) چمکانا۔ جِلا دینا۔ اُجالنا۔ آب داری دینا + بجھاؤ دینا +

چمن دہر میں جوں سبزۂ شمشیر ہمیں   آب کی جائے دیا کرتے ہیں زہر آب مجھو (ذوق)

(۲) تیز کرنا۔ سان لگانا۔ پتھر چٹانا۔ باڑھ رکھنا + صیقل کرنا۔

شراب تیرا سی تو پی کے اہلِ بزم کو دیکھ   جو قصدِ قتل ہے تو تیغِ نگہ کو آب تو دے (معروف)

دی کسی اشکِ سُرمہ سے تیغِ نگہ کو آب   شورِ فغاں کو فکرِ خراشِ گلہ نہ تھی (شیفتہ)

آب رکھوانا۔ ا۔ فعل متعدی المتعدی۔ (۱) باڑھ رکھوانا۔ سان رکھوانا۔ صیقل کرانا۔ جِلا دلوانا +

تشنگی سے عاشقوں کا کام ہوتا ہی تمام   تیغ پر اپنی کس دن آب تُو رکھوائے گا (غافل)

آبِ رواں۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (آب + رواں) (۱) بہتا پانی۔ جاری پانی (۲) ایک قسم کی نہایت باریک ململ عرف ڈوریا +

نہیں چشمِ گریاں سے تر جسمِ عریاں   کہ پہنا ہے نیمہ پہ آبِ رواں کا (معروف)

یہاں آنکھوں سے اپنی بہہ رہا آب   بنی ہے وہاں نقابِ آبِ رواں کی (ارشد)

جان صاحب یہ فقط دیکھنے کا ہی کپڑا   خاک چلتا ہی کہا آبِ رواں رہتا ہے (جان صاحب)

آبِ زُلال۔ (ف + ع)۔ اِسم مذکر۔ (آب + زُلال) پانی صاف، منتہی القاموس مادۂ زُلال کا زلّ قرار دیا ہے +

(فرہنگ نویسوں نے لکھا ہے کہ زُلال ایک کیڑے کا نام ہے جو برف میں پیدا ہوتا ہے اور جسامت میں وہ اُنگلی سے زیادہ نہیں ہوتا۔ یہ کیڑا بہت کم چلتا اور کم حرکت کرتا ہے۔ چونکہ عرب میں پانی کا قحط ہے اس سبب سے اکثر عرب جب اِن کے ہاتھ یہ کیڑا لگ جاتا ہے تو اُسی کو نچوڑ کر حلق سے اُتار جاتے ہیں اور بڑی تعریف کرتے ہیں کہ اِس کسی پانی میں یہ خنکی اور شیرینی نہیں پائی جاتی۔ مجازاً ہر ایک ٹھنڈے اور میٹھے پانی پر اِس کا اِطلاق ہوتا ہے۔ جناب لین صاحب مؤلف منتہی القاموس نے لکھا ہے کہ زُلال ایک چھوٹے سے خاص جانور کا نام ہے جس کی رنگت سفید ہوتی ہے جب وہ مر جاتا ہے تو اُسے پانی میں ڈال دیتے ہیں جس کی تاثیر سے پانی ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ یہی مصنف ارسطو کے حوالہ سے ہمارے اُس بیان کی بھی تصدیق کرتا ہے جو ہم نے اُوپر لکھا ہے کہ اُس کا ایک اُنگلی کے برابر قد ہوتا ہے۔ اور اُس کے جسم پر زرد زرد دھبے ہوتے ہیں)

(۱) صاف اور شفاف پانی۔ نرمل جل۔ نتھرا ہوا پانی۔ سُوکھ پانی۔ نسوت پانی (۲) کسی دوائی کا عرق جو صرف نتھارا جاوے + نترا ہوا پانی یا عرق (۳) نہایت میٹھا اور شیریں پانی۔ ٹھنڈا پانی خوشگوار پانی۔ صحت بخش پانی +

آبِ زمزم۔ ف + ع۔ اِسم مذکر۔ (آب + زمزم) مادہ (زم) (۱) کھاری پانی۔ ململا پانی۔ (از منتہی القاموس) (۲) کعبہ کے کنوئیں کا پانی۔ اگرچہ یہ پانی ململا ہے۔ مگر اِس کا پینا نجات کا وسیلہ تصور کیا جاتا ہے۔

گیا جو اُس کے کوچے میں تو باچشم پُر آب آیا   حرم سے لاتے ہیں جس طرح زائر آبِ زمزم کا (ناسخ)

تری عاشق کو ہے یوں خوشگوار آبِ دمِ خنجر   مسلماں کو لگے جس طرح شیریں آبِ زمزم کا (ذوق)

(کہتے ہیں کہ جب بیوی ہاجرہ کے پیٹ میں حضرت اسماعیل پڑے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنی پہلی بیوی سارہ کو رشک ہونے کے خیال سے اُنہیں مکّے کے میدان میں چھوڑ گئے۔ یہاں آکر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام پیدا ہوئے تو اُس وقت اُن کی والدہ کو نہایت تشنگی ہوئی اور پانی کے واسطے اِدھر اُدھر بِلبِلاتی پھریں۔ خدا کی شان جس زمین پر حضرت اسمٰعیل پڑے ہوئے ٹانگیں مار رہے تھے وہاں کی ریتیاں جو گئیں تو اُس سے پانی رسنے لگا۔ اور بعض لوگوں کا بیان ہے کہ حضرت جبرئیل نے خدا تعالیٰ کے حکم سے اُس زمین پر آکر ایک ایسا پَر مارا کہ زمین کا پردہ پھٹ گیا اور پانی اُبھر آیا۔ غرض جب وہ پانی نکلا تو آپ نے چاروں طرف سے ریتی روک کر اُس پانی سے ارشاد فرمایا کہ زم زم یعنی تھم جا تھم جا جب سے اس متبرک چشمے کا نام زمزم ہو گیا۔ چونکہ یہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کا ایک معجزہ ہے اور خانہ کعبہ میں بھی اِس کا پانی صرف ہوتا ہے اِس سبب سے اہلِ اسلام اِس کی بڑی عزّت کرتے اور وُور وُور لے جاتے

جب

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہیں۔ بلکہ مرتے وقت اِس پانی کا منہ میں جُوانا باعثِ نجات تصوّر کرتے ہیں۔ اُن کا اعتقاد ہے کہ اس چشمہ میں جنّت کی سوت ہے اور از رُوے حدیث یہ کُل امراض کیواسطے آبِ شفا ہے۔ مشہور ہے کہ آدمی جس چیز کی نیت کرکے اس پانی کو پیتا ہے اُسی کا مزہ اُسکو ملتا ہے۔ بعضوں نے شہد کا مزا پایا ہے بعضوں نے دُودھ کا ذایقہ لیا ہے اس کے علاوہ یہ پانی غذا کا کام بھی دیتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب +

آبِ شور۔ ف۔ اسم مذکر (آب + شور)، (۱) کھاری پانی۔ سمندر کا پانی + (۲) جزیرۂ انڈمن +

آبِ شورہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آب + شورہ)، (۱) شورہ کا پانی شورہ سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی۔ (۲) مجازاً افشردہ یعنے کھانڈ میں لیموں کا عرق ڈال کر جو شربت بنا لیتے ہیں۔ عوام اُس کو بھی آبشورہ کہتے ہیں +

آبِ کوثر۔ (ف + ع)، اسم مذکر۔ (۱) اُس نہر کا ٹھنڈا میٹھا صاف پانی جو بہشت میں واقع ہے۔ منتخب اللغات میں لکھا ہے کہ کوثر اُس نہر کا نام ہے جو بہشت سے آکر حوضِ کوثر میں گرتی ہے۔ یہ حوض بہشت کے باہر واقع ہے ؎

دیکھی تجلّی حق ہاتھ آیا آبِ کوثر ۔ تم تھے سدا سے ارشد خواہانِ آبِ آتش (ارشد)

آبِ نقرہ۔ (ف + ع)، اسم مذکر (۱) چاندی کا پانی۔ گلائی ہوئی چاندی (۲) پارہ +

آبِ نے۔ ف۔ اسم مؤنث (آب + نے) شیرو کی وہ چھوٹی سی نلی جو پانی میں ڈوبی رہتی ہے +

(چونکہ حُقّہ گڑگڑی کی ایک طرف کی نلی پانی میں ڈوبی رہتی ہے جس کے باعث سے آواز نکلتی ہے اِس لئے آب نے کہنے لگے)

آب و تاب۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (آب + تافتن)، (۱) تیزی۔ روشنی رونق۔ چمک دمک۔ باقی معنی آب تاب میں دیکھو ؎

ہے آب تابِ چشمِ جاناں دیکھکر ثابت ہوا ۔ بھرتے ہیں صانع قدرت نے موتی گوٹ کر (رشید)

سچ ہے آب و تاب ہو جاتیں ۔ ساری چیزیں خراب ہو جاتیں (سودا)

خدا کھو، ہائے اُس رُخِ روشن کی آب تاب ۔ دن آفتابِ حسن پہ آئے زوال کے (امانت)

(۲) زیب و زینت۔ آرائش۔ زیبائش +

یہ جواہر خانۂ دُنیا جو ہے باآب و تاب ۔ اہلِ صورت کا ہے دریا اہلِ معنی کا سراب (نظیر)

آب و خور۔ یا آب و خورش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (آب + خوردن) دانہ پانی۔ آب و دانہ۔ روزی۔ رزق۔ کھانا پینا۔ ان جل۔ خوراک +

آب و دانہ۔ ف۔ (عوام) آب دانہ۔ اسم مذکر۔ (۱) دانہ پانی۔ روزی رزق۔ کھانا پینا۔ ان جل۔ خوراک ؎

ذرا تو اپنے اسیروں کی لے خبر صیّاد ۔ قفس میں کیسے ترستے ہیں آب و دانہ کو (جرأت)

آپ اُڑ کر آئے تھے وابستہ ہم تو دام میں ۔ کھینچکر لائی نہ تھی کچھ آب و دانہ کی ہوس (رند)

حسابِ آب و دانہ حشر میں ہوگا تو کہدونگا ۔ پیا ہے عمر بھر خونِ جگر غم میں نے کھایا ہے (امانت)

قفس میں غم نہ ہوا اپنے آب و دانہ کا ۔ وے خزان و بہارِ چمن کی فکر رہی (رشیدی)

(۲) مجازاً رزقِ مقسوم۔ مقدر۔ نوشتۂ تقدیر +

(چونکہ تمام ایشیائی لوگوں کا خیال ہے کہ ایک ایک دانہ پر خدا تعالیٰ نے مہر کر دی کہ وہ اِس کے نام کا ہے یا اُسکے نام کا ہے اِس وجہ سے اُمورِ تقدیری، مدسرنوشت وغیرہ پر اِس کا اطلاق ہونے لگا) ؎

ثابت ہوا کہ عالمِ ہستی ہے بے ثبات ۔ کھینچیگا پھر عدم کی طرف آب و دانہ کیا (نسیم دہلوی)

کیا زبردست آب و دانہ ہے گہر کا دیکھنا ۔ نکلا دریا سے تو کیسا جلد پہنچا کان میں (ناصر)

کہاں ہم کہاں تم ہوا یہ جو ساتھ ۔ یہ تھی بات سب آب و دانہ کے ہاتھ (میر حسن)

دکھایا کُنجِ قفس مجکو آب و دانہ نے ۔ وگرنہ دام کہاں میں کہاں کہاں صیّاد (رند)

ہم کہاں اور کہاں قفسِ صیّاد ۔ ہوئے مجبور آب و دانہ سے (؟)

آب و دانہ اُٹھنا۔ فعل لازم۔ رزق اُٹھنا۔ دانہ پانی اُٹھنا مجازاً سفر ہونا + موت آنا + روزگار سے برطرف ہونا + بیماری میں کھانا پینا چھوٹ جانا +

شکر کر قید سے صیّاد کی ہوتی ہے رہا ۔ آب و دانہ ترا او بلبلِ شیدا اُٹھا (رند)

آب و رنگ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آب + رنگ)، (۱) رونق۔ صفائی۔ زیبائش + روپ رنگ۔ آب و تاب (۲) سیر۔ تماشا۔ کیفیت۔ لطف۔ مزا۔ بہار +

جس نے اس دُنیا میں آکر ایک دن بھی پی نہ بھنگ ۔ اُس نے سچ پوچھو تو کیا دیکھا جہاں کا آب و رنگ (نظیر)

آبِ و گِل۔ (ف)، اسم مؤنث۔ (آب + گل)۔ (۱) عادت۔ طینت۔ خصلت (۲) اصل۔ جڑ۔ بنیاد (۳) خمیر۔ سرشت +

(چونکہ خدا تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کا خمیر مٹی سے کیا تھا اس سبب سے آدمی کی سرشت پر اطلاق ہوا)

بو نہیں رہی محبت کی عیاذاً باللہ ۔ آبِ گِل میں تری او تُرک جفا کاری ہو (رشید)

سر میں تھا شورِ شوق دل میں تھا ۔ عشق ہی اُس کی آب و گِل میں تھا (چشمۂ شیریں)

مجھے صہبا یا۔ وہ پلاتے ہو ناحق ۔ کہ شوخی بھری ہے مری آب و گِل میں (؟)

(۲) قالبِ بشری۔ کالبد۔ جسم۔ تن۔ بدن۔ کایا۔ (از بہارِ عجم)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آب

آب و نمک۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) نمک مرچ کا ٹھیک ہونا مصالح کا اندازہ۔ ذائقہ۔ سواد+ (فقرہ) ذرا اس سالن کے آب و نمک کو بھی ملاحظہ فرمایئے+ (باورچی)
(۲۔ لکھنؤ) کھانا۔ طعام۔ ماحضر۔ دال دلیا+
جو کچھ آب و نمک مہیا ہے نوش کرلو کہ رسمِ دُنیا ہے (تلق لکھنوی)

آب و ہوا۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ (۱) پَون پانی۔ پانی اور ہوا کا وہ جزو جو انسان اور حیوان کی صحت و بیماری یا زمین کی پیداوار ہی سے علاقہ رکھتا ہے۔ کسی مقام کی آب و ہوا کا اثر۔ مقامی آب ہوا کی تاثیر۔ (۲) موسم۔ رُت۔ پانی اور ہوا کی کیفیت+
دِل اِس آب و ہوا پہ لوٹے ہے گریہ وآہ بھی عجب شے ہے (معروف)

آب و ہوا دیکھنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ کسی مقام کے موسم یا رُت کا موافق و ناموافق ہونے کا تجربہ کرنا+ آب و ہوا کا اثر دیکھنا ؎
یہ کوچۂ دلدار ہے فردوس نہیں ہے ہاں اے نفس باز پسیں آب و ہوا دیکھ (طالب)

آب و ہوا راس آنا۔ یا موافق آنا یا ہونا۔ ف۔ فعل لازم کسی مقام کے موسم یا پانی اور ہوا کا مزاج کے موافق آنا+

آب و ہوا کا بِگاڑ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ زمین کے کثیف بُخارات سے آبِ و ہوا میں سمیت پیدا ہوجانا۔ پون پانی کا بگاڑ+ موسم کی خرابی۔ رُت کا بگاڑ۔ وبا۔ مری+

آب ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) پانی ہونا۔ رقیق ہونا۔ سیّال ہونا+ ؎
کھینچکر تیغہ جو نکلے چشمِ گریاں موجِ اشک اے ظفر خجلت سے تیغِ اصفہانی آب ہو (ظفر)
سیماب جس کو کہتے ہیں سیماب یہ نہیں دِل آب ہوگیا ہے کسی ناصبور کا (نظیر)
(۲) شرمندہ ہونا۔ جھینپنا۔ شرمانا۔ دیکھو (آب آب ہونا نمبر۲)
مت آئینہ کو دکھلا اپنا جمالِ روشن تجھ مکھ کی آب دیکھے آئینہ آب ہوگا (ولی)
میں وہ میکش ہوں جنھیں جس کی صورت دیکھکر آب ہوجاتا ہے دانہ تیرۂ انگور کا (آتش)
چشمِ پُرخوں کو ہماری دیکھکر ساقی مُدام کیوں نہ پھر جامِ شرابِ ارغوانی آب ہو (ظفر)
(۳) پسیجنا۔ پسیو آنا۔ پسینہ آنا+ ملائم ہونا۔ رحم آنا۔ مترحم ہونا۔
نالوں سے میرے آب ہوئے سنگ بارہا اِس سنگدِل کا دِل نہ پسیجا کسی طرح (ظفر)

ابّا۔ ۃ۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) باپ۔ پِتا۔ باوا۔ قبلہ گاہ۔ والد۔ پنجابی پیو+
(۲) زبردست۔ زور آور+

آباء۔ ع۔ اِسمِ مذکر جمع اب (یہ لفظ دراصل آباو جمع ابو تھا جسکے واو کو ہمزہ سے بدل دیا) (۱) باپ۔ پِتا پِدر۔ والد (۲ مجازاً) جد۔ دادا۔

آبا

پردادا وغیرہ (۳) حکما کی اصطلاح میں افلاک اور ستاروں کو آبا کہتے ہیں جس طرح عناصر طبائع کو اُمّہات کے نام سے موسوم کرتے ہیں

آباو و اجداد۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (آبا۔ جمع اب۔ و اجداد جمع جد۔ باپ دادا) (۱) باپ دادا۔ بڑے بوڑھے۔ پُرکھا۔ بزرگ۔ مُربی (۲) کُنبہ۔ کُٹم۔ قبیلہ۔ خاندان۔ گھرانہ۔ کُل+
(فقرہ) اِن کے آباو اجداد سے قضات ہوتی چلی آئی ہے۔

آبائے عُلوی۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ لغوی معنے عالی مرتبہ بزرگ۔ مجازاً سات ستارے یا نو آسمانوں سے مُراد ہے+

اَبابِیل۔ ع۔ اِسمِ مؤنث۔ پراکرت (ابابلیت) ایک قسم کی چھوٹی سی چڑیا جسکی چونچ اور سارے پر سیاہ مگر سینہ سفید ہوتا ہے۔ ابابیل اکثر چھتوں میں مٹی کا گھونسلا بنا کر رہتی اور ابر میں بڑی خوشی سے اپنے غول کے ساتھ اُڑتی اور چھاتی پھرتی ہے اسے پنجابی میں سلارا۔ بعض جگہ رکنھیا۔ اور دیو دلائی فارسی میں پرستو کہتے ہیں

اِباحَت۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) مباح ہونا کسی امر کا شرع میں جائز ہونا۔ (۲) راز ظاہر کرنا۔ بھید کھولنا (۳۔ قانوناً) اجازتِ عام۔ جوازِ عام+

آباد۔ ف۔ صفت سادہ (بکوون) سنسکرت (آداد) س (आ वास آواس) آباد بروزنِ آزاد مرکب از آب و آد جو کلمہ نسبت ہو۔ جیسے نوشاد جو ترکستان کا ایک حسن خیز مشہور شہر ہے (۱) ضد ویران۔ بھرا ہوا خوب بسا ہوا۔ آدمیوں سے مزین۔ معمور۔ گنجان۔ پُر+
(اس لفظ کا استعمال مکان اور مکیں دونوں پر جائز ہے جیسے وہ گھر آباد ہے یا وہ شخص اس گھر میں آباد ہے)
شہِ تصویر کی تمثال ہے غافل یہ جہاں جا مگر خوش ہیں اسے طفل مزاجاں آباد (معروف)
کوہ و صحرا اک ہمارے دم سے اب آباد ہیں عہد کے اپنے ہمیں مجنوں ہمیں فرہاد ہیں (غافل)
بستے ہیں تیرے سایہ میں سب شیخ و برہمن آباد ہے تجھ سے ہی تو گھر دیر و حرم کا (درد)
کم نہیں جلوہ گری میں ترے کوچہ سے بہشت یہی نقشہ ہے وے اسقدر آباد نہیں (غالب)
اے فلک لاکھ ہو یہ فاسق و فاجر لیکن ہو خراباتِ جہاں باعثِ انسان آباد (معروف)
(۲۔ مرکب میں) شہر۔ بستی۔ گانو۔ کھیڑا۔
شاہجہان آباد۔ فیروز آباد۔ جلال آباد یعنی شاہجہان کا شہر۔ فیروز شاہ کا شہر علی ہذا
(۳) خوش۔ خوش و خرم۔ پھلا پھولا۔ بھرا پُرا۔ بنا ہوا۔ رچا ہوا۔ رچا پچا۔
جو دِل تھا وصل میں آباد تیری ہجر میں آہ بنی ہے شکل اب جس کی اُجاڑ بن کیسی (نظیر)
(فقرات) وہ تو اب خوب آباد ہے۔ روٹی سے آباد ہے۔ اپنے گھر سے آباد ہے+

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۴) پُر سعد تی۔ رونق افزا (۵) تر و تازہ۔ ہرا سبز و شاداب۔ خوش۔ آسودہ۔ اچھا بُھلا۔ ونگی جگہ

وہ گُل ہے تو آج حُسن ایجاد ہے گلشنِ حُسن تجھ سے آباد (نظیر)

کعبہ تک تو سنتے ہیں ویرانہ و خراب آباد ہے سو خانۂ خمّار آج کل (میر)

وہ باغ خوب آباد ہے اُس باغ کے برابر کوئی آباد نہیں شہزادہ کے

آنے سے گلی کوچے آباد ہو رہے ہیں (۶) پُر انبوہ عام ؎

حاکمِ شہر کرے منع حسینوں کا اگر آئینہ گری نہ دیکھے کوئی وہ کان آباد (معروف)

(۷) دُعائیہ حرف۔ خوش رہو۔ چین کرو۔ جیسے خانہ آباد و دولت زیادہ +

(جب کسی سے بگڑتی اور وہ ترکِ تعلّق کر کے جاتا ہے تو یہ فقرہ زبان پر

لاتا ہے یعنے تم اپنے گھر خوش ہم اپنے گھر خوش) +

ہو گیا حد سے زیادہ دل ویران آباد بس غم و یاس و الم خانۂ احساں آباد (معروف)

پلایا نشہ تو نے کیا خانہ آباد کہ ہوتا ہے ساقی میرے گھر تصدق (ر ۔ ۲)

(۸) جُتی دھرتی۔ باہن کھیت۔ جوتی بوئی دھرتی۔ زمینِ کاشت (قانون

میں آتا ہے)۔ مال کی اصطلاح میں وہ گاؤں یا قطعۂ زمین جس کا معاملہ لیا جا سکے (۹) مہدی

حسن خاں ولد غلام جعفر خاں شاگرد ناسخ کا تخلّص جو صبا و اسوختہ میں ۱۲۸۰ھ میں پیدا ہوئے

آباد بیشی۔ ف۔ اسم مؤنث (قانون) نو آبادی زمین کا بڑھایا ہوا معاملہ۔

آباد رہنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ (۱) بسا رہنا۔ بھرا پُرا رہنا۔ معمور رہنا

کب تصوّر سے ہو خالی دلِ خستہ ابد ہے ہر دم آباد رہا کرتا ہے ویرانہ (عشق نسیم دہلوی)

(۲) بنا رہنا۔ قائم رہنا۔ سلامت رہنا۔ برقرار رہنا +

خُدا دندار ہے آباد جلسہ دو ستدار و ں کا کبھی ہنس بول کر ہم دو گھڑی دل شاد کرتے ہیں (امیر)

(۳) ہرا بھرا رہنا۔ پھلا پھولا رہنا۔ سرسبز و شاداب رہنا۔ زیب و زینت آگیں رہنا۔

(۴) خوش رہنا۔ مزے مارنا۔ آنند رہنا۔ پرسند رہنا + آرام سے رہنا

عیش و عشرت میں رہنا + ہلتے پھولتے رہنا (۵) تندرست رہنا۔ زندہ

و سلامت رہنا +

(فقرہ) خوش رہو آباد رہو +

آباد رہو۔ ۱۔ صیغۂ امر جمع حاضر تعظیماً و احد حاضر۔ (۱) کلمۂ دُعائیہ

جیتے رہو۔ خوش رہو بنے رہو۔ سلامت رہو۔ عیش و آرام سے رہو۔

چین کرو۔ امن سے بیٹھے رہو +

و نعمتوں کی دُعا ہر طرح آباد رہو خوش رہو سو برس کر دتازہ رہو شاد رہو (انشا)

آباد رہے۔ ۱۔ صیغۂ امر (۱) قائم رہے بنا رہے۔ بسا رہے

سلامت رہے۔ خوش رہے۔ برقرار رہے۔ آرام سے رہے

سرسبز و شاداب رہے +

ہم غریبوں کو بھی مل جاتے ہیں پیمانۂ عشق یا رب آباد رہے صحبتِ میخانۂ عشق (نسیم دہلوی)

آباد کار۔ ف۔ اسم مذکر۔ کسی ویران اور غیر مزروعہ زمین کو پہلے

جا کر آباد کرنے والا + (قانون)

آباد کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ (۱) بسانا۔ بھرنا۔ معمور کرنا۔ کرایہ دار رکھنا (۲)

بنیاد ڈالنا۔ نیو ڈالنا۔ بنیاد رکھنا۔ کسی جگہ کو آبادی کے قابل

کرنا۔ مکانات بڑھانا +

جوش سودا جبکہ تیری وحشیوں کے سر چڑھا شہر اُجڑ ہو گیا آباد ویرانے کیے (جرأت)

(۳) بونا۔ جوتنا۔ کاشت کرنا۔ زراعت بڑھانا۔ جتوانا۔ (قانون میں:

زمین کو کھیتی باڑی کے قابل بنانا۔ نو توڑ زمین کی نسبت بھی بولتے ہیں۔

(فقرہ) اکبر نے اکبر آباد بسایا تو شاہجہان نے شاہجہان آباد کو آباد کیا۔

(۳) رونق بخشنا۔ زینت دینا۔ مزیّن کرنا + شب باش ہونا۔ رات کو

رہنا۔ استراحت کرنا۔ آرام کرنا۔ سونا۔ (ان معنوں میں گھر کے ساتھ

زیادہ بولتے ہیں)

بختِ شیریں کا ستارہ عرش کا تارہ ہوا اس کے ویرانے کو وہ کرتے ہیں اب آباد روز (شیریں)

ہم جان گئے کل جو رُخصت کے اشارے اب اور کہیں جا کے گھر آباد کرو گے (نسیم دہلوی)

(۴) خوشی کرنا۔ خوش کرنا۔ جیسے دل آباد کرنا +

آباد ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ (۱) بسنا۔ بھرنا۔ معمور ہونا + رہنا۔ ٹھیرنا۔

جگہ پکڑنا (۲) بنیاد ڈالا جانا + شہر بسایا جانا۔ نو بسانا +

سیرِ وحشت کو جو ایک خلق چلی آتی ہے شہر آباد ہوا ہے مرے ویرانہ میں (شیفتہ)

آباد اب مرا گھر تو چندوں سے اب ہو مشکل ہے اس خرابے میں آدم کی بود باش (میر)

جب تلک خانۂ دل درد سے آباد نہ ہو عمر بھر خاطرِ عشّاق کبھی شاد نہ ہو (ناطق)

اندوہ و یاس و حسرت و حرماں کا ہو ہجوم آباد ان دنوں ہوا نہیں سے دیارِ دل (مجنوں)

(فقرہ) کرایہ دار آئے تو گھر آباد ہو +

(۲) رونق پر ہونا۔ بھرا اچھا ہونا +

صاحب خانہ نہ ہو جس میں وہ گھر سونا ہے خانۂ تن ہو ترے دم ہی سے اے جاں آباد (معروف)

کشورِ دل دیکھیے کیونکر میرا آباد ہو کر دیا برباد اک مدّت سے تو نے لُوٹ کر (ظفر)

(۳) کاشت ہونا۔ بویا جوتا جانا۔ ترد و ہونا +

آبادانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ف۔ (آوَدانی)۔ عوام (آوادانی)۔ مزید علیہ آباد

(چونکہ فارسی اور ہندی دونوں زبانوں میں پ و کا بدل بکثرت پایا جاتا ہے اس سبب سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یہ لفظ بھی عام ہیں (یا) کی جگہ واؤ سے زیادہ بولا جانے لگا ؛

(۱) بستی ـ معموری ـ پُری + گہما گہمی ـ چہل پہل +

بھوکے کو اَن ـ پیاسے کو پانی ـ جنگل جنگل آوادانی (طوطے کا سبق)

(۲) تہذیب ـ دُرستگی ـ آراستگی + خُوش اخلاقی + ایکا ـ ہمدردی ـ

مُسلمانی اوادانی (مثل)

(۳) سرسبزی + خیر خواہی ـ جس کا کھاتے اَن پانی اُسکی چاہئے اوادانی (مثل)

(۴) رونق ـ چہل ـ دِل لگی ـ خُوشی +

جہاں جائے بھانڈ رمضانی وہیں ہووے اوادانی (بھانڈوں کا قول)

(۵) بوئی جوتی زمین +

آبادی ـ ف ـ اسم مؤنث ـ (۱) معموری + پُری ازپُر شدن + (۲) بستی ـ آبادانی ـ پوری ـ از پور بمعنی دِہ ـ گانو ـ قصبہ ـ کھیڑا ـ دِہ ـ قریہ + زراعت

(۳) آدمیوں کا شمار ـ باشندوں کی گنتی ـ تعدادِ مردماں ـ باشندے ـ

(فقرہ) اِس شہر میں کتنی آبادی ہوگی ؟

(۴) آرام چین سُکھ + خوش حالی ـ فراغ بالی ـ مرفہ حالی + راحت و آسائش +

(۵) رونق + رونقِ خانہ گھر کی رونق ـ زیبائش + روشنی ـ اُجالا + بستی + گہما گہمی ـ چہل پہل + دُھوم دھام + ـ لڑکے ہیں گھر کی آبادی ہیں (حدیث)

سو تقیں یار کے دم سے ہیں اور آبادی ہے   غیر کے گھر میں ہے ماتم میرے گھر شادی ہے (مثل)

گانو بھی ہم کو غنیمت ہے کہ آبادی تو ہے   آئے ہیں ہم سخت پُر آشوب صحرا دیکھ کر (شیفتہ)

(۶) خوشی ـ خُرّمی ـ انبساط +

ہمارے بنے ہووے مبارک شادی   جم جم رنت رنت ہووے آبادی (شادیانہ)

(مسلمان عورتوں کے نام بھی اِس طرح کے ہوتے ہیں جیسے آبادی بیگم ـ آبادی خانم ـ آبادی جان وغیرہ)

اُبال ـ ہ ـ اسم مذکر (۱) جوش ـ اُپھان (۲) غُصّہ ـ خشم ـ تپاء +

اُبال آنا ـ ہ ـ فعل لازم ـ اُبلنا ـ جوش آنا ـ جیسے دُودھ میں اُبال آگیا آگ نکال لو +

اُبالا ـ ہ ـ صفت (۱) اُبالا ہوا ـ جوش دیا ہوا ـ اَسنا ہوا (۲) بِن گھی کا سالن ـ بن بھونے مسالے کا سالن ـ سوندھا ہوا +

اُبالا سبالا ـ ہ ـ صفت ـ بن گھی اور بن نمک مرچ کا ـ بے مزا ـ صرف اُبلا ہوا ـ غریبی یا فقیری کھانا +

اُبالنا ـ ہ ـ فعل متعدی ـ جوش دینا ـ پسانا ـ پُوربی اُسنا +

اِبتدا ـ ع ـ اسم مؤنث (۱) اِنتہا کا نقیض ـ آد ـ آرمبھ ـ شُروع ـ آغاز ـ (۲) انکاس مصدر ـ صبح +

ابتدائی رُسوم ـ ف ـ اسم مؤنث ـ شکرانہ ـ نذرانہ + حقِ فیس کورٹ + حق زمینداری + پہلا محنتانہ ـ پہلا سرکاری حق (قانون)

اَبتر ـ ع ـ صفت (۱) دُم کٹا ـ کُنڈا ـ لنڈورا (۲) بدچلن ـ خراب خستہ ـ واہی ناسمذب + ناتھا ـ (۳) علم عروض کے ایک زحاف کا نام (۴) بتر ـ بتر ـ منتشر ـ بے ترتیب ـ بکھرا ہوا + پریشان جیسے بیان کا دفتر ابتر ہے

اَبتر کرنا ـ ف ـ فعل متعدی ـ بگاڑنا ـ خراب کرنا + واہی بنانا ـ بکھیرنا ـ

اَبتر ہونا ـ ف ـ فعل لازم ـ بگڑنا ـ بدچلن ہونا ـ آوارہ ہونا ـ بکھرنا ـ

اَبتری ـ ف ـ اسم مؤنث ـ خرابی ـ برباد ی ـ بدتری +

اُبٹنا ـ ہ ـ اسم مذکر ـ (پُوربی) اُبٹن ـ (پنجابی) کوٹنا +

(جو اور ہلدی بھاڑ میں بھنوا کر گرم گرم میں چھیل چھبیلا ـ ناگرموتھا ـ بال چھڑ ـ وغیرہ خوشبو کی چیزیں ملا کر رکھ دیتے ہیں ـ اور پھر تھوڑی دیر بعد سب کو چکی میں پیس لیتے ہیں ـ ملتے وقت خوشبو کا تیل اور پانی ملا کر استعمال کرتے ہیں اس سے جسم خوشبودار اور ملائم ہو جاتا ہے ـ بعض لوگ رنگترے کے چھلکوں کا بھی بناتے ہیں ـ اُبٹنا بیاہ شادی میں اکثر دولہا دلہن کے ملا جاتا ہے ـ اور امیر لوگ یُوں بھی بنا رکھتے ہیں)

اُبٹنا کھیلنا ـ ہ ـ فعل متعدی ـ جس طرح ہندوؤں میں ہولی کھیلتے ہیں ـ اِسی طرح مسلمانوں میں جب کسی کی شادی ہوتی ہے تو مانجھوں بیٹھنے کے دن سے ساچق تک قریب کے رشتہ دار ایک دوسرے کے اُبٹنا ملتے ہیں +

اَبجد ـ ع ـ اسم مذکر ـ الف بے تے ـ حروفِ تہجی +

(ابجدیں دو ہیں ـ ایک آدم علیہ السلام کی ترتیب دی ہوئی ـ دُوسری حضرت ادریس علیہ السلام کی ـ چنانچہ آجکل آدم ہی کی ابجد جاری ہے اُنہوں نے اُسی ابجد کو ترتیب دیکر آٹھ بامعنی کلمے بنائے ـ اور ابجد ادریس اُس کا نام رکھا ـ اِس ابجد میں عربی کے تمام حروف آگئے ہیں ـ اگر اُنہیں علیحدہ کر کے ترتیب دیا جائے تو پوری الف بے تے بن جائے ـ اِن حروف کے اعداد بھی مُقرر کئے ہیں جنہیں حسابِ جُمّل کہتے ہیں اُن کی یادداشت عربی ـ فارسی ـ اُردو کی تاریخہائے سنینِ تعمیر ـ سنینِ اسمار اور منظوں میں بڑی مدد دیتی ہے ـ بعض لوگ بچوں کے نام بھی اِسی قاعدہ سے ایسے رکھتے ہیں کہ جس سے اُن کی پیدائش کا برس نکلتا ہے چنانچہ ہمارے فرزندِ جگر بند سعید احمد عُرف دربار احمد منصبدار حضور پُرنُور کا تاریخی نام بھی سیّد منظر علی ہے جس سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ابجد

اُسکی پیدایش کا سنہ یعنی ۱۳۲۹ھ ہجری برآمد ہوتا ہے +
ابجد اور بیس کے آٹھوں کلمے یہ ہیں۔ اَبْجَدْ ھَوَّز حُطّی۔ کَلِمَنْ سَعْفَصْ قَرَشَت ثَخَذْ ضَظَغْ +

معانی کلماتِ بالا

۱۔ یعنی میرا باپ جو آدم تھا گنہگار پایا گیا یعنی اُس سے گناہ صادر ہوا
۲۔ یعنی اپنی خواہشِ نفسانی کی پیروی کی +
۳۔ یعنی اُس کے گناہ اُس کی توبہ و اِستغفار سے کھو دیے گئے۔
۴۔ یعنی زبان پر کلمۂ حق لایا۔ اِس سے اُس کی توبہ قبول ہوئی +
۵۔ یعنی دُنیا اُسکے اُوپر تنگ ہوگئی پس بہا دیگئی +
۶۔ یعنی اپنے گناہوں کا اقرار کیا جس سے کرامت کا شرف حاصل ہوا +
۷۔ یعنی خدا تعالیٰ نے اُسے قوت دی +
۸۔ یعنی شیطان کا جھگڑا کلمۂ حق و توحید کی برکت سے مِٹ گیا +
بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ ابا جاد ایک بادشاہ کا نام تھا (وَمَا حَسُنَ اَلّا فَاضِل)۔ جس کا مخفف ابجد ہے۔ اور باقی سات کلمے اُس کے سات بیٹوں کے نام ہیں۔ چنانچہ صُراح وغیرہ میں اسکی تشریح کی گئی ہے۔ بعض لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ مرامر ایک شخص کا نام تھا لکھنے کا طریقہ اُسی کا ایجاد ہے۔ اور یہ آٹھوں کلمے اُس کے آٹھوں بیٹوں کے نام ہیں رسالہ ضوابطِ عظیم میں اِن آٹھوں کلمات کے حسبِ ذیل معانی لکھے ہیں ابجد۔ یعنی شروع کیا۔ ہوز۔ یعنی ملگیا حطی۔ یعنی واقف ہوا۔ کلمن۔ یعنی متکلم ہوا۔ سعفص۔ یعنی اُس سے سیکھا۔ قرشت۔ یعنی ترتیب دیا۔ ثخذ۔ یعنی محفوظ رکھا۔ ضظغ۔ یعنی تمام کیا +

شمار

اعداد کی ترتیب یہ ہے کہ ابجد سے حطی تک تو ایک ایک ہندسہ بڑھاتے جاؤ۔ جب ی تک دس ہو جائیں تو کلمن سے سعفص تک دس دس بڑھاؤ جب ص تک نوّے ہو جائیں۔ تو قرشت سے ضظغ

۵ دُنیا کا تنگ ہو جانا انتہائے مصیبت اور رنج و غم پیش آجانے سے کنایہ ہے جیسے دُوسری جگہ قرآنِ مجید میں مذکور ہے وَضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ یعنی زمین اسقدر فراخ ہونے پر بھی اُن پر تنگ ہوگئی۔ مطلب یہ ہے کہ آدم علیہ السلام پر اوّل اُن کے گناہ کے سبب ایسی مُصیبت نازل ہوئی کہ گویا دنیا اُن پر تنگ ہوگئی پھر جب اُنکی توبہ قبول ہوئی تو وہ تنگی جاتی رہی اور ساری زمین اُن کیلئے بہا دیگئی یعنی وہ بحیثیت خلیفۃ اللہ ہونے کے ساری دُنیا پر قابض و متصرف ہو گئے +

ابجد

تک سو سو بڑھاؤ۔ پس غ یعنی ہزار پر اُن کی گنتی پوری ہوگئی +
تا بعدی آٹھ کلموں کی نسبت بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ اعداد یا حسابی جملے حضرت شیث پیغمبر پر نازل ہوئے۔ اور ترتیب ہارون رشید کے زمانے میں دے گئے۔ لیکن لفظ ہندسہ ظاہر کرتا ہے کہ اعداد کا حساب ہند سے نکلا ہے۔ اور اِسی وجہ سے اہلِ عرب نے علمِ حساب کا نام ہندسہ رکھا۔
ہندی اور فارسی حرُوف کے اعداد اُن کے ہم تلفظ اور قریبُ المخرج ہونے کے سبب عربی اعداد کے موافق مانے گئے۔ مثلاً ب پ ت ٹ ث ج چ۔ د ڈ۔ ر ڑ۔ ز ژ۔ ک گ وغیرہ + چونکہ اس حساب میں مکتُوبی حرُوف کے اعداد لئے جاتے ہیں اس سبب سے حرفِ مشدد کو ایک ہی مانا جاتا ہے۔ اِسی وجہ سے لفظ اللہ کے ۶۶ عدد لئے جاتے ہیں البتہ ضرورتاً بعض اوقات حرفِ مشدد کے دو حرف لے لئے گئے ہیں۔ جیسے حضرت سودا نے نوّاب کی واؤ کے دوہرے عدد یعنی ۱۲ لئے ہیں + علیٰ ہذا الف ممدود کی نسبت اختلاف ہے۔ اگرچہ تمام تاریخ گویوں نے اسکا ایک ہی عدد مانا ہے۔ مگر بعض نے دو بھی شمار کئے ہیں۔ اُن کا بیان ہے کہ مدور حقیقت الف مقصورہ اور ہمزہ سے مرکب ہے۔ پس اس کے دو عدد کیوں نہ مانے جائیں۔ چنانچہ مرزا طالب کلیم نے اسی پر عمل کر کے عالمگیر کے پیدا ہونے کی تاریخ میں آفتاب کے الف ممدود کو دو الف کر تخرجہ کیا ہے +
صلوات کی تاء فوقانی کو مدور ہائے ہوز سے لکھو یا مطوّل سے۔ دونوں صورتوں میں اس کے چار سو عدد مانے جاتے ہیں۔ مگر اہلِ عرب نے اس کے پانچ عدد لئے ہیں۔ جیسے حَبَلُ الجنَّۃ مثواہ۔ مرزا قطب الدین کی تاریخِ وفات میں تاء جنّت کی چار سو عدد لیکر خود انہ معاصرہ کا اعتراض دُور کر دیا ہے +
الفِ مقصورہ بصورتِ یاء تحتانی کے ۱۰ عدد لئے جاتے ہیں جیسے عقبیٰ۔ جیسے موسیٰ اعلیٰ۔ وغیرہ + ہمزہ حرف مشتبہ ہے۔ جو لوگ اس کے قائل نہیں ہیں وہ اس کا عدد بھی نہیں لیتے۔ جو مانتے ہیں وہ ایک لگا لیتے ہیں + صاحبِ منتخب التواریخ محمد عادل عرف عدلی کے ذکر میں لکھتا ہے کہ اضافت کے ہمزہ کا ایک عدد شمار کر لیا جاتا ہے +
جب ہمزہ حرفِ علّت کی صُورت میں ہو تو اُس کی شکل کے موافق اُسی کے عدد لیلو +
پورا کاف کلمہ کے اوّل یا وسط یا آخر میں آئے جیسے۔ کبیر گرہ کلک تو اُس کے ۲۰ عدد شمار کرو۔ اور اگر بصورت کاف بیانیہ یا علّت یا مفاجات مخلوط بہائے ہوز ہو یا بصورت ذیل آئے جیسے غرضکہ۔ اونیکہ بلکہ وغیرہ اِس حالت میں کاف کے ۲۵ عدد لئے جائینگے کیونکہ اس میں ہائے ہوز شامل ہے یہ ہائے ہوز محض اظہارِ حرکت کے واسطے بڑھائی گئی ہے جیسے چہ نہ وغیرہ میں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گذشتہ زمانہ میں اکثر تاریخیں صوری لکھی جایا کرتی تھیں۔ جیسے سعدی گلستاں کی تاریخ یوں لکھتے ہیں ؎ دراں مدت کہ مارا وقت خوش بود + زہجرت ششصد و پنجاہ و شش بود یا۔ زششصد فزوں بود و پنجاہ و شش + کہ پُر دُر شد ایں نامہ پر دانش گنج نیز

تاریخِ وفاتِ غزالی مشہدی صوری و معنوی

قدوۂ نظم غزالی کہ سخن — ہمہ از طبعِ خدا داد نوشت
نامۂ زندگیٔ او ناگاہ — آسماں بر ورقِ باد نوشت
عقل تاریخِ وفاتش بدو طور — سنہ نہصد و ہشتاد نوشت ۹۸۰

اس قسم کی تاریخیں ہندوؤں میں بھی مروّج تھیں۔ مگر اہل نصاریٰ میں اس کا پتہ نہیں چلا۔ نہ سنسکرت میں البتہ اردو اور بھاشا میں موجود ہے +

اَبجد خواں۔ ف۔ اسم مذکر۔ الف بے تے پڑھنے والا مبتدی۔ سیکھتڑ۔ نوآموز +

اَبخرہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ بخار۔ کی جمع۔ بخارات۔ بھاپ۔ دھوئیں۔ مگر اردو میں ابخرہ کو مفرد تصور کر کے جمع کے لئے ابخرے بولتے ہیں اور خاص مجوز کو بہ فتح فصیح جانتے ہیں +

ابخرے اُٹھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بھاپ اُٹھنا۔ دھواں نکلنا +

ابخرے چڑھنا۔ ا۔ فعل لازم بخارات کا صعود کرنا۔ بھاپ کا اوپر چڑھنا +

آبخورہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ مرکب ہے (آب + خوردن) سے (صحیح۔ آب خورہ آب خوردہ) +

(اگرچہ فارسی کتابوں میں آبخورہ کا لفظ نہیں پایا جاتا۔ صرف آبخور بعض کتابوں میں لکھا ہے مگر چونکہ ہندوستانی فارسی میں یہ لفظ اکثر پایا جاتا ہے۔ اور اس کے الفاظ حسبِ قاعدہ درست ہیں اسلئے فارسی قرار دیا گیا)

(۱) پانی پینے کا ایک چھوٹا سا مٹی کا برتن۔ سکورا۔ کلھڑا۔ کوزہ (۲) مجازاً گلاس۔ اور کبھی بطریقِ مجاز ایک پیاس پانی سے بھی عبارت ہوتی ہے جیسے ایک آبخورہ ادھر بھی ؎

آبخورے برف کے انشا کو بھیجے آپ نے — اس کے سینے کو جو نقشہ تمہارا جم گیا (انشا)
ہے پیاس اپنی بجھے برف تہ نہ شورے کی — بجھے تو نرگس ساقی کے آبخورے سے (؟)

اَبد۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) وہ زمانہ جس کی انتہا نہ ہو (۲) ہمیشگی +

اَبدھوت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سیدھ۔ جوگی + ہندو فقیروں کا ایک فرقہ۔ (ہندو فقیروں کا ایک گروہ ہے جو جب او جود کے سوا دوسرے کو نہیں مانتا اور کسی

خاص قاعدہ پر خدا کی پرستش ہی کرتا ہے)

اَبدی۔ ع۔ صفت۔ دائمی۔ لاانتہا +

آبدیدہ۔ ف۔ اسم صفت (آب + دیدہ) (۱) وہ شخص جسکی آنکھوں میں آنسو بھرے ہوئے ہوں اور رونے پر آمادہ ہو۔ رونکھارہ انسا۔ مجازاً غمگین۔ ستم رسیدہ۔ دلگیر۔ دل گرفتہ +

آبدیدہ رہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) آنکھوں میں آنسو بھرے رہنا + غمگین رہنا۔ افسردہ رہنا۔ پژمردہ خاطر رہنا۔ اُداس رہنا +

نہ چشمے بہ کچھ آبدیدہ رہے — گریبان کر چاک دریا بہے (میر حسن)

آبدیدہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) آنکھوں میں آنسو بھر لانا۔ چشم نم ہونا۔ روانسا ہونا۔ چشم پر آب ہونا۔ قریب بگریہ ہونا۔ آنکھیں ڈبڈبانا + غمگین ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ افسردہ ہونا۔ دلگیر ہونا۔ کھسیانا ہونا + غصّے یا شرم سے رو پڑنا +

نزع کے وقت دکھایا ہری آنکھیں اثر — آب دیدہ وہ ہوئے دیکھ حالت میری (ناسخ)

اَبر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) گھٹا۔ بادل۔ میگھ مالا (۲) جوہرِ شمشیر اور وہ نشان جو لوہے وغیرہ پر تیزاب یا کسی اور ترکیب سے ڈالا جاتا ہے۔ مثلاً بندوق کی نالوں تلواروں اور کاغذ نیز ریشمی یا سوتی کپڑے پر چنانچہ ابری یا ماربل اس کاغذ کو کہتے ہیں جس پر ابر ڈال کر کتابوں کی جلدوں میں لگاتے ہیں +

ابر اُٹھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بادل آنا۔ آسمان پر بدلی کا نمایاں ہونا +

ابر چھانا۔ ا۔ فعل لازم۔ بادل گھر آنا۔ گھٹا چھانا +

اَبرِ کرم۔ ف۔ اسم مذکر۔ سخاوت و مہربانی کا گہرا بادل۔ جود و سخاوت نیز مہربانیوں کی جھڑی لگا دینے والا بادل ؎

گل پھینکے ہے اوروں کی طرف بلکہ ثمر بھی — اے ابر کرم بحر سخا کچھ تو ادھر بھی (سودا)

اَبر کھلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بادلوں کا ہٹ جانا مطلع صاف ہو جانا۔

اَبرِ مردہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ اسفنج۔ ایک پولا اور سوراخ دار جسم جو کرم خوردہ نمدہ کی مانند ہوتا اور پانی کو جذب کر لیتا ہے۔ اس زمانہ کے محققوں نے اسے سمندری حیوانات میں شمار کیا ہے +

اَبرِ نیساں۔ ف۔ اسم مذکر۔ گنوار کنیا۔ ابر بہار۔ ابر بہاراں۔ ابر بہاری۔ وہ ابر جو موسمِ بہار یعنی ستمبر میں برستا ہے۔ ایشیائی لوگ خیال کرتے ہیں کہ سیپی میں موتی۔ کیلے میں کافور۔ کالے سانپ میں زہر۔ بانس میں بنسلوچن

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اِسی سے پیدا ہوتا ہے +

(دیسالی مہینوں کا ساتواں مہینہ ہے۔ اِن دنوں میں آفتاب برج اسد و سُنبلہ میں ہوتا ہے)

اِبرائے ذِمّہ۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) برئ الذّمہ ہونا۔ جوابدہی سے چھوٹنا +

اِبرائی نامہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ آزاد کرنے کا تحریری اقرار۔ چھوڑ دینے کی تحریر۔ مہر کے توڑ دینے کی تحریر۔ فارغخطی۔ دست برداری + خطِ آزادی (حق)

اَبرَق۔ ع۔ **اَبرَک**۔ ف۔ اسم مذکر + س (अभ्रक ابھرک) ایک کانی چمکدار جوہر ہے جو پیاز کی طرح پرت در پرت پہاڑوں کے نیچے سے نکلا کرتا ہے۔ جب اسے صاف کرتے ہیں تو اس کے بڑے بڑے ورق بالکل آئینہ کے مانند ہو جاتے ہیں۔ ابرق آگ میں رکھنے سے نہیں جلتا۔ البتّہ برقی آگ اس کو جلا سکتی ہے۔ سُنار لوگ چھوٹے چھوٹے زیور اسی پر رکھ کر جھالتے ہیں۔ ہندی میں اسے بھوڈل اور چپل۔ سنسکرت میں ابھرک فارسی میں ستارۂ زمین و ابرک کہتے ہیں ابرک کے کنول اور جھاڑ بھی بنائے جاتے ہیں۔ گنوار بھرل کہتے ہیں۔ مزاجاً اوّل درجے میں خشک دُوسرے میں سرد تیسرے میں خشک ہے ابرق امراضِ ذیل کے واسطے دیگر اجزا کے ساتھ مفید ہے جذام۔ جریان۔ سرسام۔ آتو لُو۔ تپ محرقہ۔ سنگ گردہ و مثانہ۔ اور سِل وغیرہ + اس کا کُشتہ کھانسی۔ دمہ۔ نزلہ۔ ضیق النفس اور دماغ کے لئے بھی نافع ہے (اور اس کا طلا۔ زخم سینہ اور ورم پستان کے لئے زیادہ فائدہ بخش مانا گیا ہے)

اَبرُو۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت (بھرو) جمع ابرُوہا و ابروان عرفی (حاجب) ہندی (بھرکٹی) وہ جگہ اور بال جو آنکھوں کے پپوٹوں سے اُوپر اور ماتھے سے نیچے بشکلِ قوس ہوتے ہیں۔ جب چار ابرُو کہیں گے تو وہاں بھویں۔ مونچھیں۔ ڈاڑھی اور سر کے بالوں سے مُراد ہو گی۔ جیسے چار ابرُو کا صفایا کرا دیا۔ اس کی صفت عشوہ ساز۔ پُرخم۔ مشکیں۔ طاق قوس۔ کمان وغیرہ آتی ہے +

آبرُو۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (آب + رُو)۔ (۱) لُغوی معنے مُنہ کا نُور۔ چہرہ کی چمک۔ پیشانی کی دمک (تابشِ چہرہ) (۲) عزّت۔ حُرمت۔ شرف۔ بزرگی۔ پت + حیثیتِ عُرفی۔ تعظیم کے مستحق ہونے کا خیال۔ قدر۔ قدر و منزلت +

اے چشم ابھی سامنے رو کے نہ ہو ہتک انساں کی آبرو جو ہے موتی کی آب ہے (اثر)

چاہو میں چاہئے ہے بدنامی عزّت و آبرو کے کیا معنی (معروف)

کیوں نہ ہو عالم میں اُس کی آبرو جالگا موتی تمہارے کان سے (مُنعم)

آبرو جنسِ گراں ہو کہیں بیکار نجائے آپ سے لیں تو یہ سودا سرِ بازار نجائے (کمبل)

(فقرہ) اپنی آبرو لئے بیٹھے ہیں ؎

دوال دواں نہیں یاں اشک چشمِ تر کی طرح گرہ میں رکھتے ہیں ہم آبرو گہر کی طرح (امانت)

(۳) نام۔ ناموری۔ شہرت۔ نیکنامی + رُتبہ۔ مرتبہ۔ ورجہ۔ منصب + جاہ و جلال۔ ظاہری شان شوکت۔ ٹھاٹ +

آبرو حُسن کی دولت سے ملی ہے تم کو رنگ کُندن سا ہے زر دار نظر آتے ہو (صبا)

قطرۂ شبنم گہر کی آبرو پیدا کرے صُبحدم دیکھے اگر لُطفِ بہارِ بوستاں (نسیم دہلوی)

تدبیر نیک دیتی ہے آخر کو آبرو شیشے میں آکے قطرہ مے مثلِ دل ہوا (شیدا)

خُداوی آبرو جس کو وہی دانا ہے دُنیا میں حقیقت کی طرف دیکھو گہر اک بوند پانی ہے (امانت)

(۴) حیا۔ لاج۔ شرم عصمت +

ہائے کس پردہ نشیں کی آبرو کا پاس تھا اشک جو دامن پہ آیا زیرِ دامن ہو گیا (نسیم دہلوی)

کبھی اشک بھر آئے تو پی گئے ہم کہ مدِّ نظر آبرو تھی کسی کی (مشتاق)

آئینہ کو اُس نے توڑا چشمِ عاشق جانکر اب خدا کے ہاتھ ہے اہلِ نظر کی آبرو (امیر)

(۵) عمامہ۔ پگڑی۔ دستار۔ ٹوپی۔ مُنڈاسا +

(چونکہ یہ آبرو کی چیزیں خیال کی جاتی ہیں اس لئے لفظ آبرو اِس معنے میں بھی آیا ہے)

مُفت آبرُوئے زاہدِ علّامہ لے گیا اک مُغبچہ اُتار کے عمامہ لے گیا (میر)

(۶) ساکھ۔ اِعتبار۔ بھرم +

(فقرہ) ساری آبرو پیسے کی ہے (۷) دھن دولت۔ سرمایہ۔ جیسے وہ اب بھی لاکھ روپے کی آبرو رکھتا ہے (۸) نجم الدین معرُوف بہ شاہ مُبارک دہلوی کا تخلّص جو سراج الدین علی خان آرزو کے شاگرد نیز رشتہ دار اور محمد غوث گوالیاری کے پوتے تھے۔ محمد شاہ بادشاہ دہلی کے عہد تک زندہ رہے اُنکا زمانہ ۱۱۵۰ھ پایا جاتا ہے +

آبرُو اُتارنا۔ یا آبرُوریزی کرنا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ رسوا یا بے عزت کرنا۔ حُرمت اُتارنا۔ عزّت برباد کرنا۔ عزّت لینا۔ ذلیل و خوار کرنا + گالی دینا۔ بگاڑ کر نام لینا +

آبرُو بخشنا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ (۱) عزّت دینا۔ مرتبہ بڑھانا۔ رتبہ بخشنا۔ ممتاز کرنا۔ بزرگی بخشنا۔ بڑائی دینا +

تم نے مجھ کو جو آبرو بخشی ہوئی میری وہ گرمیٔ بازار
کہ ہوا مجھ سا ذرّۂ ناچیز + رُوشناسِ ثوابت و سیّار (بقیہ حاشیہ)

آبرُو برباد دینا۔ یا کرنا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ عزّت کھو دینا۔ حُرمت گنوانا۔ ذلّت اُٹھانا۔ رسوا ہونا۔ بدنام ہونا +

بجز ذلّت نہیں کچھ خاک اظہارِ محبّت میں بہاتے ہیں جو آنسو آبرو برباد کرتے ہیں (امیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آبرو برباد ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) عزّت جانا۔ توقیر جاتا رہنا۔ رسوا ہونا۔ بدنام ہونا +

آبرو بڑھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ رُتبہ بڑھنا۔ پت بڑھنا۔ تعظیم کے قابل ہونا۔ مُعزز ہونا +

گھٹ گیا رُتبہ گھٹا کا آبرو اپنی بڑھی   سامنا رونے میں جب اُس کا ہمارا ہو گیا (باقر)

آبرو بنانا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ (۱) عزّت بنانا۔ ٹھاٹ بنانا۔ رُتبہ قائم رکھنا + (فقرہ) اِس گئے گزرے وقت میں بھی اپنی آبرو بنا رکھی ہے۔

(۲) بھرم بنانا۔ بھرم باندھنا۔ (عو)

(فقرہ) کھانے میں کھینچ کی اور گہنے پاتے سے اپنی آبرو بنالی (۳۔ مجازاً) زیور اور گہنے پاتے سے شان بنانا۔ (۴) خطاب و منصب حاصل کرنا +

آبرو پانا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) عزّت پانا۔ ناموری حاصل کرنا +

سرِ شکِ دیدۂ تر سے دُھو دو نگا عصیاں کو   وہیں جنھوں سے ابدا آبرو محشر میں پانی ہے (امانت)

آبرو پر پانی پھرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) عزّت جانا۔ حُرمت نہ رہنا۔ عزّت ڈوبنا۔ عزّت برباد ہونا +

پانی نہ آبرو پہ پھرے بہر حرصِ مال   موتی ملیں تو دانت نہ اپنے نکالئے (امانت)

آبرو پر پانی پھیرنا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ (۱) کسی کی آبرو کھونا۔ کسی کی عزّت برباد کرنا۔ عزّت میں بٹّہ لگانا۔ عزّت اُتارنا +

آبرو پیدا کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) نام پیدا کرنا۔ ناموری حاصل کرنا + عزّت بنانا + تقدس پیدا کرنا۔ مقدّس بننا +

آبرو کی جو صفاتِ فُقرا سے پیدا   صورتِ وصل ہوئی ذاتِ خُدا سے پیدا (صبا)

(فقرہ) ایک تو وہ تھے جنھوں نے آبرو پیدا کی تھی ایک یہ ہیں جنھوں نے گنوا دی۔

(۲۔ عو) گہنے پاتے سے شان بنانا +

آبرو جانا۔ ا۔ فعل لازم (۱) بات جانا۔ بے عزّت و بے توقیر ہونا۔ عزّت اُترنا۔ پت نہ رہنا +

کرے جو بحث گر جائے آبرو تیری   ہنسی ہو یار کے دنداں سے رُو برو تیری (رنگین)

ہر بوالہوس نے حُسن پرستی شعار کی   اب آبروئے شیوۂ اہلِ نظر گئی (غالب)

(۲) ساکھ نہ رہنا۔ بھرم نہ رہنا +

آبرو خاک میں مِلانا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ (۱) آبرو کا بالکل برباد کرنا۔ بالکل بے حُرمت کرنا۔ دو کوڑی کی بات کر دینا۔ بے وقر کرنا۔ عزّت بگاڑنا۔ (۲) لعنتی کھونا۔ سُبک کرنا۔ خفیف کرنا۔ (۳) پھیکا کرنا۔ اوچھا رکھنا۔ بے روپ کرنا

اس قدر رنگِ طلائی کو جلا دی اُسنے   آبرو خاک میں سونے کی مِلا دی اُسنے (نامعلوم)

آبرو خاک میں مِلجانا۔ ا۔ فعل لازم۔ آبرو دِلیا میٹ ہونا۔ بے عزّت ہو جانا۔ رُسوا ہو جانا۔ حُرمت کا جاتا رہنا +

آبروئے دلِ عاشق سے مُقابل ہستا ہو   آبرو تیری ابھی جائیگی مِل خاک میں چرخ (ظفر)

خاک میں مِلجائے یارب بیکسی کی آبرو   غیر میری نعش کے ہمراہ روتا جائے ہے (مومن)

آبرو خراب ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ عزّت مٹّی میں مِلنا۔ حُرمت جانا

آبرو دینا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ (۱) عزّت گنوانا۔ حُرمت کھونا۔

بزمِ رِنداں میں تو بیخوف نہ جا او واعظ   آبرو اپنی نہ دے بہرِ خدا اے واعظ (تبیرین)

(۲) عزّت دینا۔ رُتبہ بخشنا۔ حُرمت بڑھانا۔ آبرو بخشنا۔

آبرو رکھنا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ ناموری کو برقرار رکھنا۔ عزّت کو قائم رکھنا۔ پت کا بنا رکھنا + بات نبھانا + (فقرہ) خُدا اس شادی میں آبرو رکھ لے تو جانیں۔ (مصرعہ جاں نصاحب) موتی کی طرح رکھے خُدا اُس کی آبرو +

آبرو رہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) پت رہنا۔ عزّت برقرار رہنا + ع

اے مرگ آ کہ میری بھی رہ جائے آبرو   رکھا ہے اُس نے سوگ عدو کی وفات کا (شیفتہ)

ہر دم یہی خیال یہی آرزو رہے   پاپوش سے جو سر پر رہے آبرو رہے (رِند)

(۲) ساکھ رہنا۔ بھرم برقرار رہنا +

پھر ابکے دھوم دھام ہو ابرِ بہار کی   رہجائے آبرو مژۂ اشکبار کی (شیفتہ)

آبرو ریز۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (کنایۃً) آبرو خراب کرنے والا۔ آبرو برباد کر دینے والا۔ بے عزّت کر دینے والا۔ بے قدر کر دینے والا۔ ذلیل و خوار کر دینے والا۔ توقیر کھو دینے والا۔ شرمندہ کر دینے والا۔ خجل کر دینے والا۔

ساقیا آج تو چھلکا دینا   کوئی جامِ جہاں نما دینا

ہو وہ جام غیرتِ خورشید   آبرو ریز ساغرِ جمشید

حُسن میں وہ جانِ پُر افسوں   آبرو ریز زورقِ گردوں

آبرو ریزی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ بیعزّتی۔ بے توقیری۔ بے حُرمتی +

آبرو ریزی کرنا۔ ا۔ فعل متعدّی (۱) کسی کی عزّت بگاڑنا۔ کسی کو بے عزّت کرنا۔ (۲) ازالۂ حیثیت کرنا۔ حیثیتِ عرفی کو بٹّہ لگانا +

آبرو ریزی ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ بے عزّتی ہونا۔ بے آبروئی ہونا۔ عزّت بگڑنا۔ بدنامی و رُسوائی ہونا +

آبرو سے پیش آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (لکھنؤ) تواضع و مدارات سے پیش آنا۔ عاجزی اور فروتنی سے پیش آنا۔ تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ حُسن

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اخلاق سے پیش آنا +

حُسن نے بس عملُ ہاں بھی کیب شاہ دریا نے آکے باج دیا
آبرو سے ہر ایک پیش آیا فلسِ ماہی پہ سکّہ جھلایا۔ [illegible]

آبرُو سے ہاتھ اُٹھانا۔ ا۔ فِعل لازم۔ آبرُو کی اُمید نہ رکھنا
آبرُو سے مایُوس ہوجانا +

لوگو مجھ نانصیب کو نہ ستاؤ اب میری آبرُو سے ہاتھ اُٹھاؤ (قلق لکھنوی)

آبرُو سے ہاتھ دھونا۔ یا دھو بیٹھنا۔ ا۔ فِعل لازم۔ آبرُو سے نااُمید ہوجانا۔ آبرُو سے مایُوس ہوجانا + ے

ہاتھ سب آبرُو سے دھو بیٹھے مُستعد مرگ پر بھی ہو بیٹھے (قلق لکھنوی)

آبرُو کا پاس یا لحاظ۔ ا۔ اسمِ مذکّر۔ (۱) عزّت کا خیال۔ حُرمت کا لحاظ

گراہِ دل آبرُو کا میری کچھ بھی پاس ہے تجھ کو نہ کرنا اُس کے آگے قصد تُو نہ ہار رونے کا (معروف)

آبرُو کا لاگُو ہونا۔ ا۔ فِعل مُتعدّی۔ عزّت کے پیچھے پڑنا۔ درپے تذلیل ہونا۔ پت اُتارنے پر آمادہ ہونا + بے عزّتی کا خواہاں ہونا +

(فقرہ) مَیں نے کیا چُھری ماری تھی جو تُم میری آبرُو کے لاگُو ہو گئے۔

آبرُو کو ڈرنا۔ ا۔ فِعل لازم (لکھنؤ) آبرُو جانے کا خوف کرنا۔ آبرُو برباد ہونے کا اندیشہ کرنا۔ بیعزّت ہونے سے ڈرنا ے

خانہ زاد آبرُو کو ڈرتے ہیں اِتماساً یہ عرض کرتے ہیں (قلق لکھنوی)

آبرُو کھونا۔ ا۔ فِعل مُتعدّی۔ پت کھونا۔ عزّت برباد کرنا۔ حُرمت گنوانا + ے

نہ پائے زاہد بے آبرُو شراب کہیں نہ اپنے ساتھ کہیں کھوئے آبرُوئے شراب (ناسخ)

آبرُو کے پیچھے پڑنا۔ ا۔ فِعل مُتعدّی۔ دیکھو (آبرُو کا لاگُو ہونا) +

آبرُو کے دَرپے ہونا۔ ا۔ فِعل مُتعدّی۔ عزّت کے پیچھے پڑنا۔ حُرمت لینے کا ارادہ کرنا + ے

اِس چشمِ تر کے در کو تیغہ کرو بلا سے ہے آبرُو کے درپے یہ بار بار رونا (معروف)

آبرُو گنوانا۔ ا۔ فِعل مُتعدّی۔ دیکھو (آبرُو کھونا) +

آبرُو گھٹانا۔ ا۔ فِعل مُتعدّی۔ رُتبہ کم کرنا۔ مرتبہ گھٹانا + سُبک کرنا ذلیل کرنا۔ رُسوا کرنا۔ خفیف کرنا +

دے گھٹا کو نہ میرے دیدۂ تر سے نسبت آبرُو میری نہ چشموں میں اے یار گھٹا (ناسخ)

آبرُو لینا۔ ا۔ فِعل مُتعدّی۔ (۱) عزّت اُتارنا۔ بیعزّت کرنا۔ ذلیل کرنا۔ خوار کرنا +

(فقرہ) دھتّہ مار کے سربازار آبرُو لی۔

(۲) زنا کرنا۔ حرام کرنا۔ خراب کرنا + ے

اے بُوا گوہر حُسین آباد کے تالاب پر آبرُو لی چاند خاں نے کل ہماری رات کو (جان صاحب)
لُٹ گئی چُنّی لال نے موتی کی آبرُو سچّی خبر یہ لائی ہے گوہر ہمارے پاس (ایضاً)

آبرُو مِٹ جانا۔ ا۔ فِعل لازم۔ (لکھنؤ) آبرُو جاتی رہنا۔ عزّت برباد ہونا۔ ننگ و ناموس میں بٹّہ لگنا۔ بے عزّت ہوجانا + ے

گھر سے باہر اگر نکالا قدم آبرُو ساری مِٹ گئی اُس دم (قلق لکھنوی)

آبرُو میں بٹّہ لگنا۔ ا۔ فِعل لازم (۱) عزّت میں دھبّہ لگنا۔ حُرمت میں فرق آنا (۲) ساکھ میں بٹّہ لگنا۔ ساکھ جانا۔ اعتبار جانا +

نہ ہوت بھی اچھی عزّت دار کی آبرُو میں بٹّہ لگا دیتی ہے +

آبرُو ہونا۔ ا۔ فِعل لازم۔ عزّت بڑھنا۔ رُتبہ بڑھنا۔ تعظیم ہونا + بڑائی ہونا۔ تعریف ہونا۔ واہ واہ ہونا۔ مرحبا ہونا +

وُہ جو مُنہ میں چُوائیں گے پانی نزع میں اپنی آبرُو ہوگی (امانت)
پانی مانگا اگر نہ گشتہ نے دستِ قاتل کی آبرُو ہوگی (امانت)

اَبْرَہ۔ ف۔ اسمِ مذکّر۔ نقیضِ اَستر۔ دوہرے کپڑے کے اُوپر کا کپڑا رُو بخلافِ پُشت +

اَبْرِی۔ ف۔ اسمِ مؤنّث۔ ایک قسم کا رنگدار کاغذ ہوتا ہے جس پر ابر کیسے نشان ہوتے ہیں۔ اور اُسے کتابوں کی جلدوں پر چمڑے کی بجائے لگایا کرتے ہیں۔ اب ماربل (Marble) بھی کہنے لگے ہیں لکڑی اور چمڑے پر بھی ابری بنائی جاتی ہے +

اُبَسْنا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ سڑنا۔ کھٹّا ہوجانا۔ بُچل جانا۔ اصلی ذائقہ میں فرق آنا +

اِبْطال۔ ع۔ اسمِ مذکّر (۱) بحالتِ مصدری؛ باطل کرنا (۲) قانون؛ دعوٰے کو توڑنا بلکہ ثابت [illegible]

اَبْعادِ ثلاثہ۔ ع۔ اسمِ مذکّر (۱) عرض۔ طول۔ عمق یا ارتفاع (۲) اکارنا +

آبکار۔ ف۔ ث۔ اسمِ مذکّر (آب + کار) (۱) کلال۔ بادہ کار۔ شراب کھینچنے اور بیچنے والا۔ شراب کشید کرنے والا (۲) مے فروش۔ بادہ فروش

آبکاری۔ ف۔ اسمِ مؤنّث (۱) کلال کا کام۔ شراب کھینچنا۔ شراب کی کشید اور بیع (۲) شراب کا بیوپار (۳) بادہ فروشی (۴) شراب کی دُوکان (۵) محکمۂ شراب۔ شراب کا کارخانہ +
(۶) قانُون) شراب کے کارخانوں پر جو محصُول لگایا جاتا ہے + مُسکِرات کا محصُول +

آبکاری کا داروغہ۔ ا۔ اسمِ مذکّر۔ وُہ افسرِ اعلٰی جو مُنشی عہدہ کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نگراں ہو۔ ناظرِ مُسکرات +

اُبکائی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ دفعِ غذا و مواد کے واسطے جو قے کے بغیر معدہ کی حرکت ہوتی ہے اُس کا نام اُبکائی ہے۔ اگر یہی حرکت بار بار ہو تو واک اور جب اِس کے ساتھ کچھ نکلے بھی تو اُسے رد یا قے کہتے ہیں۔ ہندو اِسے اُکلائی بولتے ہیں +

اُبکائی لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بار بار اُبکائی آنا + علامتِ حمل کا ظاہر ہونا

اَبلا۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) کمزور عورت۔ نازک عورت۔ کامنی (۲) مُطلق عورت۔ جَنیا۔ ناری۔ اِستری۔ بیَربانی +

اَبلا پری۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ نازک اندام اور خوبصورت عورت۔ کامنی

اَبلق۔ مُعرّب۔ صفت (۱) عموماً دو رنگا۔ سیاہ و سفید خصوصاً (۲) وہ گھوڑا جس کا رنگ کالا اور سفید ہو۔ بعض پوربی کہاوتوں میں کربڑے یا تِن چاتوے بالوں کے واسطے بھی ابلق آتا ہے +

(کہاوت) کیا وہی کنیا جسکے ابلق بال ہُ

اَبلقا۔ ع۔ اِسم مذکر۔ ایک تلیئر کی برابر سیاہ پر اور سفید پوٹے کا پرند ہے جسے خوش آوازی کے باعث اکثر شوقین پالتے ہیں۔ یہ مینا کی قسم میں شمار کیا جاتا ہے +

اُبَلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اُستنا۔ جوش ہونا۔ جوش کھانا۔ جوش مارنا۔ جوش آنا (۲) پکنا۔ گلنا۔ اُبل کر نرم ہو جانا (۳) فوّارہ کی طرح پانی یا کسی اور رقیق چیز کا اچھلنا۔ جوش کھا کر گرنا (۴) کسی چیز کا کثرت اور بہتات سے ہونا۔ اُبل پڑنا (۵۔ عو)۔ دولت یا اولاد پر مغرور ہونا۔ (۶) ٹپکنا۔ گرنا۔ بہ نکلنا۔ چھلک جانا۔ چھلک پڑنا۔ کناروں سے باہر نکل جانا۔ (۷) ظاہر ہونا۔ عیاں ہونا۔

آبلہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ از (آب) (۱) چھالا۔ پھپھولا۔ تبخالہ

سینے میں سے کچھ جو آئی آواز پھوٹا کوئی آبلہ جگر کا (نسیم دہلوی)

جُوں ہی چشمِ تر کفِ پا سے وہیں واں آبلہ کا ہونا تھا (نظیر)

کل بوسۂ پا جنے لیا تھا سو آیا شاید کہ وہ بوسہ ہی ہُوا آبلۂ پا (نظیر)

(کسی چیز کی۔ گویا تیز جلنے یا سوزش وغیرہ سے جو بخارات پیدا ہو کر کھال کے اندر اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ اور اُن سے پانی بنکر حباب یا بلبلے کی سی شکل بنجاتی ہو اُسکو آبلہ کہتے ہیں)

(۲) دانۂ چیچک۔ چیچک کا بڑا پھلکا۔ پھُنسی +

آبلہ پا۔ ف۔ اِسم صفت۔ پاؤں میں چھالے پڑے ہُوئے۔ تھکا ہُوا

آبلہ پائی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ چھالے پڑنا۔ تھکن۔ ماندگی +

آبلۂ دِل۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (شاعر) دل کے پھپھولے وہ سوزش جو کسی کے رشک حسد سے دِل میں پیدا ہو۔ دِل کی طرف اِس خیال سے نسبت دی گئی کہ کمال سوزش سے گویا حقیقت میں چھالے پڑ گئے +

آبلۂ فرنگ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ ایک قسم کی آتشک ہے جس میں بدن پر پھپھولے پڑ جاتے ہیں۔ کہتے ہیں یہ بیماری ہندوستانی اور اہلِ فرنگ میں باہم صحبت داری کرنے سے بباعثِ اختلافِ مُلک و مزاج پیدا ہوئی ہے اِس سے پیشتر نہ تھی۔ چنانچہ پُرانی طب کی کتابوں میں اِس مرض کا کہیں ذکر نہیں پایا جاتا۔ فرنگ باد بھی اِسی کو کہتے ہیں +

آبلے پڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ چھالے پڑنا۔ پھپھولے پڑنا +

اِبلیس۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) مایوس۔ نا اُمید۔ بہت ہی نا اُمید (۲) شیطان (۳) خبیث۔ پلید (۴) شریر۔ دنگئی۔ فسادی۔ جھگڑالو + مُغوی۔ فتنہ انگیز +

اِبلیسِ آدم رُو۔ ف۔ اِسم مذکر۔ شیطان بشکلِ انسان۔ آدمی کے بھیس میں شیطان بدباطن۔ تیرہ دروں۔ فریبی + دھوکا باز۔ چال باز +

ابلیس کا پیشاب۔ ف۔ اِسم مذکر۔ ابلیس کا جنا۔ شیطان کا نُطفہ۔ بدذات

اِبن۔ ع۔ اِسم مذکر۔ بیٹا۔ فرزند۔ پُتر۔ پُوت +

اِبنُ الوقت۔ ع۔ صفت۔ (۱) زمانہ ساز۔ وہ شخص جو بمقتضائے وقت کام کرتا ہو۔ تابعِ وقت۔ ہم رفتارِ وقت + قابوچی (۲) شمس العلماء مولوی ڈاکٹر حافظ نذیر احمد صاحب مرحوم کی ایک مشہور کتاب کا نام +

اِبنِ رشید۔ یا رُشد۔ ع۔ اِسم مذکر۔ یہ شخص اسپین کا باشندہ اور اُن عربوں کی نسل سے ہے۔ جنہوں نے مُدّتِ دراز تک مُلک ہسپانیہ یعنی اندلس پر فتح کا ڈنکا بجایا۔ یہ حکیم مختلف مُعزّز عہدوں پر بھی رہا جس کا اخیر عُہدہ چیف جسٹس تھا۔ مُراکو میں یہ عُہدہ پایا تھا اور وہیں اِس حکومت سے کِنارہ کر کے خانہ نشین ہو گیا۔ اس فخرِ اسلام حکیم کو اُس کے آزادانہ خیالات کے سبب عوام کالانعام مُلحد گمان کرنے لگے تھے زمانۂ حال کی طرح اُس وقت میں بھی کفر کا فتویٰ ایسے لوگوں کے حق میں معمولی بات تھی۔ یہ شخص ارسطاطالیس کی تصنیفات کا از حد معتقد تھا۔ اور اِس نے معلمِ اوّل کی تصانیف کی اِس قدر شرحیں لکھیں کہ شارحِ ارسطو مشہور ہو گیا فنِ طب میں خود بھی بہت سی تصنیفات اپنی یادگار چھوڑی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ابن

ہیں بطلیموس کی مجسطی کا خلاصہ بھی اِس شخص نے کیا ہے بلکہ علمِ ہیئت میں بھی بہت کچھ لکھ گیا ہے۔ اور اخیر کو سنہ ۱۱۲۳ء میں خود بھی بمقامِ مراغہ عالم بالا کو جا بسایا +

اِبنِ مریم۔ ف۔ اِسمِ مذکّر۔ لقبِ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام۔ کیونکہ آپکو حضرت مریم کے بطن سے خدا تعالیٰ نے بذریعۂ رُوح القدس پیدا کیا تھا اور آپکو یہ معجزہ دیا تھا کہ آپ بیماروں اندھوں اور مُردہ آدمیوں کو تندرست و زندہ کر دیتے تھے چنانچہ حضرت غالب نے شعر ذیل میں اِس امر کا اِشارہ کیا ہے ؎

اِبنِ مریم ہوا کرے کوئی　　میرے دُکھ کی دوا کرے کوئی (غالب)

اُبنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (صحیح۔ اُگنا) پھوٹنا۔ زمین سے پیڑ اُبھرنا +

آبنای۔ ف۔ اسمِ مؤنّث (آب + نای)، (۱) ناکا۔ (۲) اہلِ
پانی - ملانا - نزدیک لانا
جغرافیہ کی اصطلاح میں پانی کے اُس چھوٹے قطع کا نام ہے جو دو بڑے پانی کے قطعوں کو مِلائے یا دو قطعاتِ خشکی کو جُدا کرے۔ جیسے آبنائے باسفورس جو بحرِ مارمورا کو بحرِ اسود سے ملاتی ہے + آبنائے پاک جو ہندوستان اور لنکا کو جُدا کرتی ہے۔ آبنائے جبلِ طارق جو بحرِ رُوم کو بحرِ اوقیانُوس سے ملاتی ہے۔ آبنائے بیرنگ۔ جو ایشیا اور امریکہ کو جُدا کرتی ہے +

آبنُوس۔ ع۔ ف۔ اِسمِ مذکّر۔ ایک قسم کا درخت جس کی لکڑی نہایت سیاہ۔ وزنی اور مضبوط ہوتی نیز پانی میں ڈوب جاتی ہے +

آبنُوس کا کُندا۔ اُ۔ اِسمِ مذکّر۔ (۱) آبنُوس کا پورا۔ (۲)۔ صفت) سیاہ فام۔ کالا کلوٹا۔ کالا کوئلہ۔ کالا بھجنگ۔ تیل توا +
(فقرہ) آدمی کیا ہے آبنُوس کا کُندہ ہے +

آبنُوسی۔ اُ۔ صفت۔ (۱) آبنُوس کا۔ وہ چیز جو آبنُوس سے نسبت رکھے۔ آبنُوس کا بنا ہُوا۔ آبنُوس کی بنی ہوئی۔ جیسے آبنُوسی کنگھی۔ آبنُوسی رُحل +
(۲۔ مجازاً) سیاہ فام۔ کالا۔ بھجنگ۔ کالا۔ کلوٹا +

اَبُو۔ ع۔ اِسمِ مذکّر۔ (۱) باپ۔ پدر۔ فادر۔ والد (۲) صاحب۔ خداوند +

اَبُوالبَشَر۔ ع۔ اسم مذکّر۔ حضرت آدم علیہ السّلام کا لقب + سب کا باپ +

اَبُوالحَسَن۔ ع۔ اِسمِ مذکّر۔ اہلِ اسلام کے ایک نامور حکیم کا نام جس نے علمِ ہندسہ اور علمِ ہیئت میں نہایت ہی مہارت حاصل کی تھی۔ عمر خیام اسی حکیم کے شاگردوں میں سے ہے جس کی رُباعیاں مشہور اور

ابو

قابلِ قدر ہیں۔ اِس نے آیاتِ متعلقہ ہیئت کی خُوب تفسیر لکھی ہے +

اَبُوالفَضل۔ ع۔ اسمِ مذکّر۔ جلال الدین اکبر کے وزیر فیضی کے بھائی شیخ مبارک کے بیٹے کا نام جو جہانگیر کے اِشارہ سے نرسنگھ دیو کے ہاتھوں سنہ ۱۰۱۱ھ میں قتل کیا گیا۔ بڑا بھاری فاضل اور لائق آدمی گزرا ہے۔ اکبرنامہ۔ آئینِ اکبری انشای ابوالفضل وغیرہ اِس کی اکثر کتابیں ہیں۔ مذہب فلسفانہ رکھتا اور دہریہ کہلاتا تھا +

اَبُوالنَّصر فارابی۔ ع۔ اِسمِ مذکّر۔ اِس حکیم کا نام بنِ محمّد ہے۔ مولد شہر فاراب۔ اپنے وقت کا ارسطو تھا۔ شیخ کامل بھی اِس کا لقب ہے اور معلّمِ ثانی بھی اِسی کو کہتے ہیں۔ ارسطو کے بعد جسے معلّمِ اوّل کہتے ہیں اہلِ اِسلام کے نزدیک اِسی کا درجہ ہے۔ بوعلی سینا کی پیدائش سے تیس برس پیشتر یہ رحلت کر چکا تھا۔ بعض لوگوں کا گمان ہے کہ شیخ الرئیس فارابی کا شاگرد ہے مگر سرتاسر غلط ہے البتہ فارابی کی تصانیف نے اِس کو بہت مدد دی اِس حکیم نے سنہ ۹۵۰ء اور بعض کے نزدیک سنہ ۹۵۰ء میں رحلت کی۔ یہ ایک امیرِ لشکر کا بیٹا اور دُنیاداروں سے ازحد متنفّر تھا۔ مدّتوں شام میں برسوں بغداد میں رہا۔ سیف الدولہ بنِ ہمدان نے بیشک حکمت عملی سے اِسے یار بنالیا تھا۔ لیکن باوجود تقاضا اِس نے اُس کے زرو مال سے فائدہ نہ اُٹھایا۔ صرف چار درم روز لیکر یاروں کو کھلا پلا دیا کرتا تھا۔ اِس نے ایک ساز بھی بنایا تھا۔ جسکی حکایت طویل ہے۔ ابنِ عباد وہ تمام عُمر اِس کا مشتاق رہا۔ اور جب وہ ایک دفعہ حالتِ خراب میں آیا تو پہچانا نہیں گیا +

اَبُوبَکر۔ ع۔ اِسمِ مذکّر۔ رسُولِ مقبُول صلّی اللہ علیہ وسلّم کے خلیفۂ اوّل اور یارِ غار کا نام مبارک جنہیں ابوقحافہ بھی کہتے تھے +

اَبُوتُراب۔ ع۔ اِسمِ مذکّر۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی کُنیت جس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ایک روز آپ حالتِ غم و غصّہ میں مسجد کی زمین میں پڑے ہُوئے سوتے تھے پیغمبرِ خُدا صلّی اللہ علیہ وسلّم نے جب دیکھا کہ آپکے رُخسارے اور جسمِ مطہّر خاک آلودہ ہے تو ازراہِ شفقت فرمایا۔ یا تراب یعنے اے زمین پر سونے والے اور غُبار آلُود اُٹھو۔ بس اُس روز سے آپ کی یہ کُنیت ہوگئی اور آپ اِس پر فخر کرتے رہے +

اَبُوریحان۔ ع۔ اِسمِ مذکّر۔ ابُوریحان محمّد بنِ احمد بیرونی معرُوف

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بیرُونی کا نام ۔ جو فنِ ہیئت کا امامِ وقت تھا ۔ ریاضی ۔ فلسفہ ۔ تاریخ جُغرافیہ ۔ منطق ۔ نجُوم ۔ طبقاتُ الارض اور سنسکرت کا ماہرِ کامل تھا ۔ بیرُون مُلکِ سندھ کا کوئی مشہُور شہر تھا ۔ یہ شخص چالیس برس تک تحصیلِ علم کے واسطے ہندوستان میں پھرا ۔ آخر شیخ الرّئیس کی خدمت میں پہنچکر قناعت کی ۔ اُس کی تصنیفات ایک اونٹ کا بوجھ تھی ۔ برہما گپتا کی تصانیف کا سنسکرت سے عربی میں ترجمہ کیا اس کے بعد جب قانُونِ مسعُودی کی تصنیف شرُوع کی تو سلطانِ وقت نے ایک ہاتھی بھر کر روپئے بھیجے ۔ اس نے ایک روز کا خرچ رکھکر واپس کر دیئے یہ شخص برس روز میں دو روز دُنیوی معاش کی فکر میں گزارتا اور باقی اوقات تصانیف میں صرف فرماتا ۔ مشہُور ہے کہ کسی نے بھی کبھی اس کا ہاتھ قلم سے آنکھ نظر سے دِل فکر سے خالی نہ پایا ستتر برس زندہ رہکر ۴۳۰ھ میں وفات پائی +

ابُوزید ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) ابُوزید بلخی کا نام ۔ جو حکمائے اسلام میں بڑا فصیح اور بلیغ گزرا ہے ۔ اس نے ہر فن میں ایک کتاب تصنیف کی ہے شطرنج کا بھی اوّل درجہ کا ماہر تھا ۔ شیخ سعدی نے اسی کی طرف اپنی کتاب بوستاں میں اشارہ کیا ہے ؎

گدائے کہ بر شیرِ زریں نہد ابُوزید را اسپ و فرزیں دہد

(۲) مجازاً بمعنی شاطر ۔ شطرنج بازی میں ماہرِ کامل

ابُوظفر ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ ابُوالظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ ثانی تیموریہ خاندان کے برائے نام اخیر بادشاہ کی کُنیت جس نے ۱۸۵۷ء کے مُفسدہ پردازوں و باغیوں کی سرپرستی کے قانُونی جُرم میں مُلک بدر ہو کر بمقامِ رنگُون واقعِ برہما ۱۸۶۲ء مطابق ۸ جمادی الاوّل ۱۲۷۹ھ روزِ سہ شنبہ کو اس دارِ ناپائدار کی قیدِ ہستی سے نوّے برس ۸ ماہ ۱۰ یوم کی عمر میں نجات پائی چراغِ دہلی سنۂ جلوس اور بُجھا چراغِ دہلی سنۂ وفات کا مادہ ہے ۔ یہ بادشاہ شاعر بھی بہت بڑا تھا ۔ چار دیوان اس کی یادگار ہیں ۔ مختلف اوقات میں مختلف اُستادوں سے اصلاح لی ۔ اخیر میں ابراہیم ذوق کا شاگرد ہُوا +

ابُوعلی سینا ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ (۱) حسن ابنِ عبداللہ اصفہانی کا نام یہ یکتائے زمانہ حکیم ۔ سقراط بقراط اور ارسطاطالیس سے کم مشہُور و معرُوف نہیں ہے ۔ ایشیا کے تمام فلاسفروں میں فارابی کے سوا دُوسرا اس کے ٹکّے کا حکیم نہیں ہُوا ۔ بنظرِ احترام اہلِ اسلام اس کو شیخ الرّئیس کے خطاب سے مخاطب کرتے ہیں ۔ سینا مضافات اصفہان صُوبۂ بخارا میں واقع ہے جہاں ایک اسی نام کا بزرگوار بھی رہا کرتا تھا ۔ اس کا اصل نام حسن بن عبداللہ تھا اور کُنیت ابُوعلی بعض کہتے ہیں کہ سینا ولی کے نام پر اس کا نام منّت کے طور پر سینا رکھا گیا اس حکیم نے حیرت انگیز ترقی کی ہے + اس کے ایّامِ طفلی کے حالات سُن سُنکر ایک جہان حیران رہتا ہے ۔ سولہ برس کی عمر میں صرف فارغ التحصیل ہی نہیں ہُوا بلکہ فنِ طب و معالجات میں بھی اسکی دُھوم مچگئی ۔ شہزادہ نُوح بن منصُور کو اس حکیم نے ایک سخت و مُہلک مرض سے بچا دیا تھا جس کی وجہ سے اس کی از حد عزّت و توقیر ہوئی ۔ یہاں تک کہ شاہی کُتب خانہ پر بھی اس کو اختیار حاصل ہو گیا جس کی وجہ سے اس کے علم و فضل میں اور بھی ترقی ہُوئی ۔ ۲۲ برس کی عمر میں سیاحت کا شوق ہُوا خُوب خُوب سیر کی ۔ اور اخیر میں بمقامِ جُرجان[1] آکر مقیم ہو گیا ۔ **قانُون** اسی جگہ لکھا جس کی اہلِ یُورپ بھی قدر کرتے ہیں ۔ بلکہ حکمائے جرمن کسی طبیب کو جب تک کہ وُہ قانُون سے بخُوبی واقفیت نہ رکھتا ہو ڈاکٹر کا خطاب نہیں دیتے ۔ غرض جب سیاحت سے فراغت پا کر ہمدان میں آیا تو شہزادہ شمس الدولہ نے اسے اپنا وزیر مقرر کر دیا ۔ بلکہ تمام شاہی لشکر بھی اسی کو سونپ دیا گیا جس سے لوگوں کو از حد رشک و حسد پیدا ہُوا بعض فیلسُوف اس کی اس ملازمت کو حقارت کی نظر سے دیکھتے اور حکیمانہ فعل کے بالکل خلاف بیان کرتے ہیں مگر یہ نہیں جانتے کہ عہدہ دارانِ شاہی کو جو سامانِ تحقیق و کُتب وغیرہ آسانی سے حاصل ہوتا ہے وُہ دُوسرے کو نہیں غرض سپاہ نے اُس پر الحاد کا الزام لگایا اور اُس کی جان کے درپے ہو گئی اگر شمس الدولہ اُسکی جان بچانیکا سامان نہ کر دیتا تو کب کا فیصلہ ہو جاتا ۔ یہ وہاں سے پھر چلا گیا ۔ مگر جب یہ فساد رفع دفع ہُوا تو بُوعلی پھر ہمدان میں چلا آیا اور یہاں آکر اُس نے کتاب **شفا و اشارات** تصنیف کی ۔ جو اس کی تصانیف میں سب سے اوّل درجہ کی مانی جاتی ہے ۔ دن بھر مشاغلِ علمی میں اور رات بھر عیش و نفس پرستی میں مصرُوف رہتا ۔ خدا کی شان ہے کہ جن کی قوّت دماغیہ بڑھی

[1] جُرجان بروزن سلطان معرب گرگان ۔ ایک شہر کا نام ہے جو ایران حد الملک استرآباد میں واقع ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ابو

ہُوئی ہوتی ہے اُن کی خواہشِ نفسانی زوروں پر رہتی ہے چُونکہ بُوعلی سینا کی قوّتِ رُوحانیہ اور قوّتِ واہمہ انسانی خیال سے باہر تھی اِس وجہ سے اور قوّت بھی اِس سے کم نہ ہوگی۔ جب اِس کا سرپرست شہزادہ مرگیا تو وہاں کے حاکم نے اِسپر دغابازی کا الزام لگا کر اِسے قید خانہ بھیجدیا جہاں سے بُوعلی اپنی حکمتِ عملی سے صاف نِکل گیا اور بھاگ کر علاؤالدولہ کے دربار میں پناہ لی۔ اس وقت پھر وہی عیش نشاط کا بازار گرم ہُوا۔ اور آخرِ کار اِنہیں بے اعتدالیوں کا شکار ہُوا جسمانی صحت خراب ہوگئی۔ مرضِ قولنج نے آن دبایا یہاں تک کہ ۴۲۸ھ میں ستاون برس کی عُمر پاکر الحاد سے توبہ اور کلمۂ شہادت پڑھنے کے بعد مومنوں کی طرح جان آفرین کو جانِ شیریں سونپی ہمدان میں مدفُون ہُوا۔ اِس کی تصنیفات سو مطوّل جلدوں سے کم نہیں۔ اِس کے زمانہ میں جسقدر علوم مروّج تھے سب ہی نے بُوعلی سینا کی بدولت ترقّی کی اور اُسنے ہر ایک علم میں کوئی نہ کوئی بات پیدا کرکے دکھادی۔

ایک مؤرّخ لِکھتا ہے کہ بُوعلی سینا ستارہ نام ایک عورت کے بطن سے ۳۷۰ھ وبقولِ بعض ۳۷۳ھ بوقتِ طالعِ سرطان کہ آفتاب و ماہتاب بھی ہر دو مشتری درجۂ شرف میں تھے پیدا ہُوا۔ اِس کا نام بُوعلی حسین بن عبداللہ بخاری معرُوف بہ بُوعلی سینا تھا۔ اِس کا باپ اوّل بلخ کا عامل تھا پھر چہ سن کا حاکم ہُوا۔ اور اِسی جگہ بیوی ستارہ سے نکاح پڑھایا گیا اِس کا ایک بھائی محمود پانچ برس چھوٹا اور بھی تھا۔ عبداللہ نے بخارا جاکر ابوعلی کو ایک لائق معلم کے سُپرد کیا۔ دس برس کی عُمر میں قرآن مجید مع ترجمہ ادب ہندسہ وحساب وغیرہ حفظ کرلیا۔ اُسی زمانہ میں ابوعبداللہ تشریف لے آئے۔ اِس کے باپ نے اُن کو اپنے مکان پر ٹھہرایا اُنھوں نے بُوعلی کو اقلیدس اور مجسطی پڑھادی۔ اسمٰعیل زاہد نے فقہ کا سبق دیا۔ اب بُوعلی سنِ بلوغ کو پہنچا۔ اور اسوقت اِس نے اپنی تمام کتابوں پر دوبارہ نظر ڈالکر ہر قسم کے شُبہات رفع کئے۔ سلطنت کے اختتام پر اِس کے باپ کا بھی ۔ ۔ ہوگیا۔ محمود غزنوی نے اِسے خوارزم شاہ کو لکھ کر طلب فرمایا۔ مگر یہ خبر لگتے ہی بادشاہ کے مشورہ سے رفُوچکر ہوگیا۔ بلکہ اپنے ایک دوست کو بھی ساتھ لے گیا جو راستہ کی گرمی سے جاں بحق ہُوا۔ اِس کا قصہ بہت طویل ہے کُتبِ تواریخ میں دیکھنا

ابے

چاہیئے غرض آخرِ کار بروز جمعہ غرّۂ رمضان المبارک اِس سرائے فانی سے عالمِ جاودانی کو سدھارا بحسابِ سالِ شمسی ۵۵ برس کی عمر پائی بعض کتابوں میں سنہ ولادت ۳۷۲ھ سنہ وفات ۴۲۸ھ لکھا ہے اِس حساب سے صرف ۵۵ برس کی عُمر ہوتی ہے واللہ اعلم بالصواب (۲) کنایۃً۔ حکیم حاذق نہایت ہوشیار طبیب +

اَبْواب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) جمعِ باب بمعنی دروازے (۲۔ قانون) معاملہ + زرِ لگان سے زاید رقم + جزیہ تاوان +

اَبْوابِ بیجا۔ ف۔ اسم مذکر۔ (قانون)۔ معاملۂ اراضی برخلافِ قانون

اُبھار۔ ہ۔ صِفت۔ (۱) اُونچائی جو کسی چیز کے پھُولنے یا اُبھرنے سے ظاہر ہو۔ اُٹھان۔ نمو۔ ؎

رہا جو آپکے سینے کے کچھ اُبھار میں ہے ۔ نہ سیب میں نہ بہی میں نہ دو انار میں ہے

(۲) ظہُور + نمود +

اُبھار لانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) نکال لانا۔ بھگا لانا + بہکا لانا۔ (۱) چڑھا کر لانا۔ تیر کرنا۔ اُڑا لانا +

اُبھار لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی بیماری کا جاکر پھر اُبھر آنا۔ کسی مرض کا عود کرنا +

اُبھارنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بوجھ کو سہارا لگانا۔ سہارا دینا۔ اُونچا اُٹھانا اُونچا کرنا + اُکسانا (۲) کسی کو بھگا لے جانا (۳) بہکانا۔ ورغلانا۔ اغوا کرنا (۴) تِرانا۔ ڈُوبتے کو نکالنا یا سنبھالنا +

اُبھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اُونچا ہونا۔ اُوپر آنا (۲) پھُوٹنا۔ پَودا نکلنا۔ نمو ہونا (۳) جوان ہونا۔ قد نکالنا۔ بڑھنا (۴) تِرنا۔ غوطہ کھاکر نکلنا (۵) چلتا بننا۔ رفُوچکر ہونا۔ چلدینا۔ چمپت ہونا + چور کی طرح جانا۔ (۶) ظاہر ہونا۔ برگشتہ ہونا۔ نمایاں ہونا۔ کھلنا (۷) الگ ہونا۔ جُدا ہونا جیسے اُبھرا اُبھرا پھرنا۔ یعنی الگ الگ پھرنا +

اَبھمان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ غرُور۔ گھمنڈ۔ کبر۔ تکبّر +

اَبھی۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ (۱) اِسی وقت (۲) اب تک (۳) ایسی جلدی + (فقرے) ابھی گئے ہیں + ابھی نہیں آئے + ابھی سے آگئے۔

ابھی اَبھی۔ ہ۔ تابعِ فعل ہمیدم۔ فی الفور۔ ترت۔ بہت ہی جلد۔ آناً فاناً میں +

اَبے۔ ہ۔ تحقیراً حرفِ ندا۔ ارے۔ او۔ اے۔ (اصل میں یہ ایک حقارت کا لفظ ہے مگر بے تکلّفی کے موقع پر برابر والے سے بھی کہدیتے ہیں) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آبی

اَب بے تب کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ارے تُرے کرنا ۔ تُوں تاں کرنا ۔ لام کاف نکالنا ۔ تُو تُو مَیں میں کرنا ۔ بد تہذیبی سے گفتگو کرنا ۔

آبی ۔ ف ۔ صفت ۔ پانی کا ۔ جل کا ۔ پنیلا ۔ جیسے آبی گھوڑا ۔ آبی جانور مرغِ آبی (۲) مرطوب ۔ سیلا ہُوا ۔ نم ۔ نمناک + (۳) نیلگوں ہلکا نیلا ۔ آسمانی +

کیا چھپے آبی دوپٹہ میں جھلک اُس کان کی　جلوہ عکس قمر کا آب کب حائل ہُوا (شہیدی)

بار محرم سے پڑی یہ سینۂ نازک پہ نیل　اے پری انگیا کا سب آب رواں آبی ہُوا (امانت)

بے حجاب پر جو شرم سے پانی پانی　جب سے دیکھا ہے ترے پیرہن آبی کو (امیر)

(۴) روغنی کے مقابل میں ایک قسم کی میدے کی روٹی ہے جو تنور میں پکائی جاتی ہے ۔ چونکہ روغنی کے خمیر میں گھی اور دودھ ڈالتے ہیں اور اس کے خمیر میں صرف پانی ۔ اِسواسطے اِس کو آبی روٹی کہنے لگے ۔ یہ روٹیاں شیرمالوں کے ساتھ جوڑا لگا کر اکثر مُردوں کی رسموں میں تقسیم ہُوا کرتی ہیں +

پاتا گرداب سے ہے گردہ نانِ آبی　تیری بخشش سے جو دریا کا معین ہے کفاف (ذوق)

(۵) وہ زمین جسمیں کسی ذریعہ سے آب پاشی ہوتی ہو ۔ سینچی ہُوئی زمین نہری زمین + نہولا ۔ بھریا ۔ پرپو ۔ پلیو ۔ (از کمیت کرم) (قانون)

آبی بُرج ۔ ف + ع ۔ اسم مذکر ۔ اہلِ تنجیم نے آسمان کو بارہ بُرجوں کو اُن کے خواص کے موافق اربعۂ عناصر پر اِس طرح تقسیم کیا ہے کہ ہر عنصر سے تین تین بُرج متعلق رکھے ہیں چنانچہ ذیل کے بُرج آبی کہلاتے ہیں ۔ سرطان ۔ عقرب ۔ حُوت ۔ یعنے کرکٹ ۔ برچھک ۔ مِیْن +

دیکھنا آبی دوپٹہ منہہ پر اُس کے وقتِ خواب　برجِ آبی میں ہے مہ یا مِہر روشن آب میں (ذوق)

آبی حرف ۔ ف + ع ۔ اسم مذکر ۔ قاعدۂ جفر سے ابجد کے ساٹھ ساٹھ حروف اُن کی خاصیت کی مناسبت سے سبعہ سیّارہ اور اربعۂ عناصر پر تقسیم کئے گئے ہیں چنانچہ اُن میں سے یہ سات حرف آبی ہیں ۔ ج ۔ ز ۔ ک ۔ س ۔ ق ۔ ث

آبیانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱ ۔ قانون) وہ اُجرت جو زمین کی سینچائی کے واسطے دی جائے (۲) نل کے پانی کا محصول ۔ (۳) نہر کے اُس پانی کی قیمت جو کھیتی میں دیا جائے +

اَبیر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ابرک کا بُرادہ جو ہولی کے دن ہندو آپس میں ایک دوسرے پر چھڑکتے ہیں +

آپ

آپ ۔ ہ ۔ ضمیر ۔ س [illegible] آتمن ۔ پراکرت اتا ۔ اپا ۔ اپانی پُرانی ہندی ۔ (آپس ۔ آپن) +

(۱) اپنے آپ ۔ بذاتِ خاص بذاتِ خود ۔ اپنی ذات سے ۔ (نجودم بخود) ذکرِ مشتاق سے آتی ہے جو غیرت اُس کو　آپ عاشق ہے مگر وہ بُتِ خود کام اپنا (شیفتہ)

یہ اشکِ گرم آپ تو ہولیویں پہلے سرد　کیا خاک میرے دل کی لگی کو بجھائینگے (مُحبّ)

کیوں مُنہ اُٹھاتے ہو بلایا ہے کب ہم آپ　جیسے گرد ان کبوتر ہمیں آرہتے ہیں (میر)

حسرت فزا ہیں جذبِ محبت کے حوصلے　یاں اپنے نالہ ہائے سحر بے اثر ہیں آپ (نسیم دہلوی)

(فقرہ) آپ مُوئے جگ پرلو ۔ آپ ہی میاں مانگتے باہر کھڑے درویش

(۲) اپنا ۔ ذاتی (فقرہ) آپ بیتی کہُوں کہ پر بیتی ۔ آپ سے خوب خدا +

(۳) حضور ۔ حضرت ۔ جناب ۔ ایک کلمۂ تعظیم و خطاب ہے جس سے بڑے برابر والے اپنے سے کم درجہ والے اور معشُوق کو خطاب کرتے ہیں ۔ جب بڑے کے واسطے بولیں گے تو باقی کے سارے الفاظ بھی تعظیم کے ہونگے ؎

دل کے ہاتھوں سے ہُوں اے حضرت ناصح ناچار　ورنہ ہے یُوں ہی جو کچھ آپنے ارشاد کیا (معرُوف)

سحر سے ہے پاس میکدہ شیخ　بہکے ہُوئے جاتے ہیں کہاں آپ (سالک) [حضور]

اس ضعف میں عزم وہاں کا سالک　دیکھو وہ گلی کہاں کہاں آپ (سالک) [جناب]

یہ صفت تجھ میں نئی ہو گئی بدخُو ہو کر　آپ بھی مُنہہ سے نکلتا ہے ترے تُو ہو کر (ر) [تُم]

آپ آپ ہیں اور اور ہیں کیا آپ کی نسبت　گو لاکھ زمانے میں ہوں اے رشکِ قمر اور (داغ)

تیوری چڑھی ہوئی ہے کشیدہ نظر ہیں آپ　کچھ اور حوصلہ ہے جو آئے اِدھر ہیں آپ (نسیم دہلوی)

آگاہ سے ضرور نہیں عرضِ مدعا　کیا کہئے خُوب واقفِ دردِ جگر ہیں آپ (ر) [جناب]

یہ اوروں سے آنکھیں لڑاتے ہیں آپ　ہمیں دیکھ کر مُنہہ چھپاتے ہیں آپ (معروف) [جناب]

اگر رُوٹھ جاؤں تو مشکل ہے یہ　نہیں چین دیتے ستاتے ہیں آپ (ر) [جناب]

(۴) یہ لفظ حاضر اور غائب کے واسطے بھی آتا ہے جیسے آپ کیا فرماتے ہیں ؟ ۔ آپ پہلے ہی فرما گئے ہیں (کسی بزرگ کا قول) [تُم]

شرماتے اِس قدر ہو کیوں آپ رات کو　مُدت میں گو ملے تھے مگر میں نیا نہ تھا (شیفتہ) [غائب]

کچھ ہم پر آپ پر نہیں موقوف شیفتہ　کس کس کے دلپذیر وہ رعنا جواں نہیں (ر)

میری حیّت سے یہ نفرت ہے کہ ہر ایک سے وہ　پُوچھتے ہیں کہو کیا دیر ہے لے جانے میں (شہیدی) [آپ]

(۵) خود بدولت ؎

مری بے خُودی دیکھ اے نامہ بر　تُنک اِتنا ہی کہدے کہ آتے ہیں آپ (معرُوف) [متروک] [خود بدولت]

(۶) ذات ۔ رُوح ۔ آتما + ذاتِ خُدا ۔ قُدرت ۔ مایا ۔ قادرِ مطلق ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آپ

وُہی آئینہ میں وُہی سنگ میں ہے — غرض آپ ہی آپ ہر رنگ میں ہے (نکہت)
قُدرت تیری رنگ برنگی تُو قدرت کا مالی — آپ ہی بووے آپ ہی سینچے آپ کرے رکھوالی (دوہا)
سانچ برابر تپ نہیں اور جھوٹ برابر پاپ — جا کے مَن میں سانچ ہو تا کے مَن میں آپ (د)
(فقرہ) آپ ہی آپ ہے (اللہ ہی اللہ ہے)

(۷) یہ لفظ مُفرد اور جمع دونوں طرح سے استعمال میں آتا ہے جیسے آپ چلئے۔ آپ کھائیے۔ آپ چلیں گے؟ آپ سوار ہوں۔ اور اکثر تاکید کے واسطے بھی آتا ہو جیسے میں نے آپ کہا تھا۔ وُہ آپ گیا۔ طنزاً اُوُنے درجہ والے کے ساتھ بھی مثلاً آپ بھی بڑے دانشمند ہیں اور کبھی ہم کی بجائے جیسا کہ اِس شعر سے ثابت ہے ؎

غیر دیکھی ساتھ آپ بھی اُٹھتے ہیں بزم سے — میزبان بن گئے مہمانوں میں ہم (شیفتہ)

(۸) از خود۔ آپ سے آپ۔ آپ ہی آپ۔ خود بخود۔ آپ سے ؎

گردش ہے مری خُدا کو منظور — گردش میں نہیں ہے آسماں آپ (سالک)
یہ شوق بیان مُدّعا ہے — ہلتی ہے دہن میں کُچھ زباں آپ (د)
مت چھیڑ کہ یار سے جُدا ہُوں — اے مرگ میں آپ مر رہا ہُوں (شیفتہ)

(۹) سُدھ۔ ہوش۔ حُرمت۔ آپا۔ خودی۔ سُدھ بُدھ۔ ہوش و حواس ؎

ہم تا سحر آپ میں نہیں تھے — کیا جانئے رہے وُہ کس کے گھر رات (مومن)
جب تلک یاں جلوہ فرماں ہوں آپ — آپ میں آنا مجھے دُشوار ہے (جرأت)
پریم کہانی کہت ہوں سُنو سکھی ری آئو — پی ڈھونڈن کو ہم گئیں آئیں آپ گنوائے (دوہا)

آپ آپ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ حضور حضور کہنا۔ تعظیم سے بولنا۔ خوشامد و چاپلوسی کرنا +

(فقرہ) ہمارا تو آپ آپ کرتے مُنہ سُوکھتا ہے وُہ خیال میں ہی نہیں لاتے

آپ آپ کو۔ ہ۔ ضمیر۔ علیحدہ علیحدہ۔ الگ الگ۔ نیارا نیارا۔ جُدا جُدا۔ ایک ایک۔ اپنی اپنی ذات سے + ؎

وہ پرکھ آپ آپ کو نٹھا ڈے — جب ملیں جب نت کے گاڈے (پہیلی: کواڑ)
بیٹا تجھے ماں باپ کو جب دیکھو اپنی پا کچی — سب یار رہوں آپ آپ کو ساتھی نہو جز اپنا دم (نظیر)

(فقرہ) سب آپ آپ کو بھاگ گئے۔ آپ آپ کو چلے گئے۔

آپ آپ میں۔ ہ۔ ضمیر۔ (۱) دیکھو (آپ آپ کو) +

(۲) باہم۔ آپس میں۔ ایک دُوسرے میں ؎

عاشق جو ہوئے آپ ظفر کافر و دیندار — آپ آپ میں سب سُبحہ و زُنّار گئے ٹوٹ (ظفر)

آپ بھی ارسطو سے کم نہیں۔ ا۔ (محاورہ) (۱) آپ بھی بڑے

آپ

بھاری عقلمند ہیں۔ جملہ ہجو ملیح۔ یہ وہ تعریفیہ جملہ ہے جو مذمت پر دلالت کرتا ہے +

(۲) آپ بڑے نادان ہیں۔ آپ بڑے احمق ہیں +

آپ بیتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سرگذشتِ خود۔ اپنی بیتی۔ اپنی واردات اپنے اُوپر گذری ہوئی۔ اپنا ماجرا۔ اپنی سرگذشت۔ اپنی رام کہانی جیسے ع ؎ آپ بیتی کہوں کہ جگ بیتی ؎

جان صدقے اُس پری کے جس نے انشا سے کہا — آپ بیتی کہہ کہانی کچھ کسی کی مت چلا (انشاء)
آپ بیتی ہی کہا کرتا ہوں اُس سے رات کو — دھیان قصّے کا مجھے ہو نہ کہانی کی ہوس (رنگین)

آپ تو ہوا کے گھوڑے پر سوار ہیں۔ ا۔ (محاورہ) آپ بڑے جلد باز ہیں + آپ بہت جلد جانا چاہتے ہیں +

آپ خوراوی آپ مُرادی۔ ا۔ صفت۔ (محاورہ مستورات) (۱) تنہا خور۔ اکل کھرا۔ وہ شخص جو اپنے کٹم میں بل بانٹ کر نہ کھائے تن پرور (۲) اپنے ہی مطلب سے کام رکھنے والا۔ اپنی غرض کا خود مطلبیا۔ خود غرض گوں گیرا +

آپ دھاپ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (آپ + دھاپنا) اپنی ہی فکر اور اپنا ہی خیال۔ خود غرضی۔ خود مطلبی گوں گیرا پن اپنی ہی تن پروری +

آپ رُوپ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (آپ + رُوپ) (ہندی) (۱) جسے کسی نے نہ پیدا کیا ہو۔ خُدا۔ بھگوان۔ پرمیشر +

(۲) خود بدولت۔ حضورِ اقدس + بذاتِ خود۔ (یہ لفظ بالفعل رجواڑوں میں رائج ہے) ؎

گر آپ روپ ہم سے باتوں میں ٹک کڑی ہوں + سو رگڑے جھگڑے ہو قصّے تنیے جھٹ اُٹھ کھڑی ہوں (انشاء)
ٹک بنا بیٹھے جو غصّہ کی صورت آپ روپ — گرچہ تھے بیجرم پر کیا کیا ڈرا یا آپ نے (جرأت)

(۳) بڑے صاحب۔ بڑے جناب۔ بڑے اُستاد۔ ذاتِ بزرگ + ولی اللہ +

آپ رُوپی مایا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اپنا ہی جلوہ۔ اپنا ہی ظہور + فطرتی نظّارہ۔ اپنا ہی پرتوا +

آپ سے۔ ہ۔ تابعِ فعل (۱) از خود۔ خود۔ آپ ہی آپ ؎

کوئی بھی آپ سے پڑتا ہو دلا آفت میں — تھا یہ تقدیر کا لکھا جو پڑے اُن پر غش (مؤلف)

رہے تو آپ سے نہیں جائے سگے باپ سے (کہاوت)

(۲) بن بُلائے۔ اِرادۃً۔ اپنی خوشی سے۔ بلا درخواست بلا طلب اپنی خواہش سے۔ اپنے چاؤ سے۔ کسی کے بے سکھائے +

[illegible]

آپ

(۳) تم سے۔ تمہاری ذات سے ف

بگڑ بیٹھے ذرا سی بات پر　تھی نہ یہ امید ہم کو آپ سے (ضمیر دہلوی)

(فقرہ) آپ سے بہت بہت اُمید ہے (یعنی بڑی بڑی تم سے کچھ اُمید نہیں)

(۴) آپ جیسے تُمہارے۔ تم سے۔ تمہاری مثل (لفظ سی جیسے کا مخفف ہے)

دیکھنا شوقِ شہادت ہیں اُن سے یوں کہوں　آپ سے اکثر لئے پھرتے ہیں خنجر ہاتھ میں (سالک)

آپ سی آپ۔ ف۔ تابع فعل۔ (۱) دیکھو آپ سے نمبر ۱-۲) ف

حسن دو روزہ پہ نازاں ہو عبث اے گل رو＋ ایک دن ہو گی خزاں تیری بہار آپ سے آپ (عرش)

بخت برگشتہ اگر ہو گئے سیدھے اپنے＋ تو چلے آئینگے وہ سیدھے یہیں آپ سے آپ (ظفر)

(۲) بے سبب۔ بلا وجہ۔ یُونہیں بیٹھے بٹھائے۔ بے سوچے۔ بے تدبیر کئے۔ ازغیب سے۔ بے موقع۔ ف

ہے ابھی رات کہاں جائے ہے اے ماہ لقا＋ بول اُٹھتا ہے یُونہی مرغِ سحر آپ سے آپ (ظفر)

تین حرف اُس بُتِ بدخو پہ تو اب بھیج نصیر＋ آپ سے آپ جو ہو جائے خفا تیسرے دن (نصیر)

کیسی تدبیر ظفر جب وہ کرے اپنا کرم＋ کام بگڑے ہوئے بنجائیں یُونہیں آپ سے آپ (ظفر)

آپ سے آنا۔ ف۔ فعل لازم۔ از خود آنا۔ اپنی خوشی سے آپ آنا۔ بن بلائے آنا۔ بلا طلب آنا＋ (کہاوت) آپ سے آئے تو آنے دے۔ (یعنی خود بخود ہاتھ لگے تو کیوں چھوڑے)

کہا کہ ہم نہیں آنیکے یاں تو اُس نے نظیر＋ کہا کہ سوچ تو کیا آپ سے تم آتے ہو (نظیر)

(فقرہ) کوئی کسی کے ہاں آپ سے نہیں آتا دانہ پانی لاتا ہے۔

آپ سے یا آپے سے باہر ہونا یا ہو جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ غصّہ یا خوشی کے مارے بے قابو ہو جانا۔ اپنے اختیار میں نہ رہنا۔ قابو میں نہ رہنا۔ ہوش و حواس نہ رہنا۔ بدحواس ہونا＋ بے بس ہونا۔ بیتاب ہونا＋ ف

آپ سے ہو گیا ہے کیوں باہر＋ آگ لگ جائے تیری ہستی پر (شوق)

کس نے وعدہ گھر میں آنیکا کیا＋ آپ سے باہر ہوئے جاتے ہیں ہم (رشد)

آپ سی جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ آپے میں نہ رہنا۔ ہوش و حواس نہ رہنا۔ سدھ نہ رہنا

آپ سے لحظہ لحظہ جاتے ہو　شیفتہ ہے خیال کس گھر کا (شیفتہ)

آپ کا۔ ف۔ ضمیر۔ (۱) جناب کا۔ حضرت کا۔ تمہارا (غائب اور حاضر دونوں کے واسطے آتا ہے)۔ ف

آپ کا بندہ اور پھروں ننگا　آپ کا نوکر اور کھاؤں اُدھار (غالب)

اس بزم کے چلنے میں تم کیوں متردد　کیا شیفتہ کچھ آپ کا اکرام نہ ہو گا (شیفتہ)

تیغ ابرو کو جو آنکھوں کا اشارہ ہو جائے　آپ کا نام ہو اور کام ہمارا ہو جائے (شاد)

(فقرہ) آپ کا گھر کہاں ہے؟ (جب کسی دوست سے مدت میں ملاقات کا اتفاق ہوتا ہے تو شکایتہً اور اشتیاقاً یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں بطور تجاہلِ عارفانہ)

(۲) اُن کا۔ اُنھوں کا۔ (فقرہ) کیا یہ آپ ہی کا شعر ہے؟ آپ کا کچھ حال بیان کیجئے

آپ کاج۔ ف۔ اسم مذکر۔ اپنا کام۔ ذاتی کام۔ نج کا کام＋ آپ کاج مہا کاج (کہاوت) اپنا کام بڑا کام۔ اپنا کام اپنے سے خُوب ہوتا ہے＋

آپ کو۔ ف۔ ضمیر۔ (۱) اپنے تئیں۔ اپنے کو＋ (فقرہ) کیوں کسی کی بات میں پڑ کر آپ کو پھنسایا۔ یہ آپ کو کھینچتے ہیں وہ آپکو کھینچتے ہیں

(۲) ہمیں۔ ہمکو＋ (فقرہ) ہم تو اپنے دل کو یُوں سمجھا لیتے ہیں کہ آپ کو کیا جیسی پڑیگی آپ بھگت لیگا＋

(۳) تمہیں۔ تم کو (فقرہ) آپ کو ہم سے کیا واسطہ＋

(۴) الگ۔ علیحدہ۔ جُدا۔ نیارا۔ (فقرہ) یہ آپ کو خدا میں آپ کو اینٹھے جاتے ہیں＋

آپ کو آسمان پہ کھینچنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ اپنے کو دُور کھینچنا۔ اپنے کو بڑا جاننا۔ غرُور کرنا۔ متکبّر ہونا＋ دُون کی لینا＋ ف

کیا آسماں پہ کھینچے کوئی میر آپ کو　جانا جہاں سے سب کو سلّم ہے زیر خاک (میر تقی)

آپ کو بھولنا۔ یا بھول جانا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) اپنی اصل کو بھول جانا۔ اپنے پہلے زمانہ کو یاد نہ رکھنا＋ مغرور ہو جانا۔ متکبّر ہونا۔ بڑھ بڑھ چلنا اترا چلنا＋

(فقرہ) کیوں آپ کو بھُولے جاتے ہو ابھی کے دن کے بات۔ آپکو بھول گئے＋

(۲) زباں دراز گستاخ اور بے ادب ہونا＋

آپ کو دُور جاننا یا سمجھنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) اپنے تئیں بڑا لائق۔ عقلمند اور بزرگ یا قابلِ تعظیم سمجھنا۔ نہایت خردمند تصوّر کرنا＋ اپنے تئیں دانشمندوں میں گننا＋

ابھی سے دعوۓ عقل و شعور　اپنے نزدیک آپکو جانے ہے دور (مومن)

(۲) آپ کو پہنچا ہوا سمجھنا۔ عارف یا کامل سمجھنا۔ خدا رسیدہ جاننا＋

آپ کو دُور کھینچنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) علیحدہ رہنا۔ اپنے کو علیحدہ رکھنا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ بچا رہنا۔ دُور بھاگنا۔ الگ رہنا۔ بھاگنا

ف کسی قاضی کی بیوی نے محلّے کی مرغی چرا کر پکالی تھی قاضی جی نے کہا چونکہ یہ حرام ہے۔ ہم تو صرف شوربہ کھائیں گے۔ جب بیوی نے پتیلی میں سے شوربہ اُنڈیلا تو بوٹیاں بھی آن پڑیں۔ بیوی اُٹھانے لگی تو قاضی جی نے کہا آپ سے آوے تو آنے دے کیا مضائقہ ہے۔ ف یہاں کسی خاص سبب یا کشش سے مراد ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آپ

کھچنا۔ کشیدہ رہنا۔ متنفر ہونا۔ نفرت کرنا۔ کنارہ کش ہونا + ؎
اگرچہ کھینچتے ہیں آپ کو وہ دُور پر اُن کو + کشش ہے اپنے دل کی اے ظفر ہم کھینچ لاتے ہیں (ظفر)
دُور اتنا آپ کو مجھ سے نہ اے خونخوار کھینچ + ایک دن اِس سے تو میرے قتل کو تلوار کھینچ (ناسخ)
ہے غضب کھنچے ہو دُور آپکو جرأت وہ شوخ + اور دل کھینچے لئے جاتا ہے وہاں ہائے مجھے (جرأت)
آپ کو وہ کھینچتا ہے اب بُتِ مغرور دُور + پاس جب جاتا ہوں میں کہتا ہے مجکو دُور دُور (غافل)
(۲) اپنے آپ کو کچھ سمجھنا۔ لایق جاننا۔ بڑا سمجھنا۔ بہت بڑا جاننا۔ بلند رتبہ سمجھنا۔ متکبر ہونا۔ تکبر کرنا۔ غرور کرنا۔ مغرور ہونا۔ اِترانا۔ نخوت کرنا ؎
کیا شکوہ جفائے آسماں کا میں آپ کو دُور کھینچتا ہوں (مومن)
آپ کو جو دُور سے کھینچے بے حقیقت ہو وہ + دیکھ لے سُوئے فلک قوسِ قزح بے تیر ہے (ناسخ)
کہیں فلک پہ نہ چڑھ جائے چاند جھومر کا + کہ دُور آپ کو کھینچے ہے تیرے سر چڑھ کر (ذوق)
پست ہمت ہو وہی کھینچے ہو جو دُور آپ کو + سایۂ طائر ہو جوں وقتِ پریدن زیر پا (جرأت)
وہ بگڑ ہی کھینچے ہے اب دُور کتنا آپ کو + بن بلائے اب میں اُس کے پاس جاؤں کس کو (نگین)
آپ کو شاخِ زعفران سمجھتے ہیں۔ ا۔ محاورہ۔ اپنے کو انوکھا سمجھتے ہیں۔ اپنے آپ کو جہان سے نرالا جانتے ہیں + بہت مغرور ہیں + (چونکہ شاخِ زعفران ایک نادر و کمیاب شے ہے۔ اِس لحاظ سے اسے ایسے موقع پر بولتے ہیں جس موقع پر شُتر خانہ کا پیلو ال کا تُو تُو استعمال کرتے ہیں)
آپ کو کھونا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اپنے تئیں برباد کرنا۔ اپنے آپ کو گنوانا + اپنے آپ کو بھلانا۔ آپا بِسرانا + ؎
اُس کا پتا ملے تو ہمارا پتا ملے + کھویا ہے ہمنے آپ کو جسکے سُراغ میں (شیفتہ)
آپ کو کھینچنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) کنارہ کرنا۔ کنارہ کش ہونا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ کسی کی صحبت سے الگ رہنا + ؎
کمان و تیر منا مجھ کو ربط تھا اُس سے + جب اُس نے آپ کو کھینچا میں گوشہ گیر ہوا (شاہ نصیر)
تصور میں بھلا تھا اُس کا ہمنے ہاتھ سے کھینچا + الٰہی اُس نے ہم سے آپ کو کس ہات سے کھینچا (۔)
آپ کی آپ کے۔ ہ۔ ضمیر۔ تمھاری تمھارے۔ جناب کے حضور کے + ؎
آپ کی جائے بلا کیونکر کٹی فرقت کی شب + دل تڑپ کر رہ گیا جب یاد آئی آپ کی (رئیس)
(فقرہ) آپ کے پاؤں میں کیا مہندی لگی ہے؟
آپ کے کھجا ڈنڈے دیتے ہیں۔ ہ۔ (محاورہ) یعنی آپکی شہرہوری آپکے (دوبلے چلے) ڈنڈوں سے ظاہر ہے (۱) اپنی لیاقت سے زیادہ دعوٰی کرتے ہو۔ (۲) بزرگی آپ کے چہرہ ہی سے نمایاں ہے۔ تمہاری بزرگی تمہاری صورت سے ثابت ہے (۳) ہاں آپ بھی اس لائق ہو گئے +
آپ میں آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ہوش و حواس ٹھکانے ہونا۔ ہوش میں آنا + چیتنا۔ ہوشیار ہونا + سُرت آنا۔ سنبھلنا۔ دم لینا +
ضعف سے ہے آپ میں آنا محال + اُس کے کوچہ تک رسائی ہو چکی (شیفتہ)
میر آؤ گے آپ میں بھی کبھو + سخت مشتاق ہیں تمہارے ہم (میر تقی)
ذرا تو آپ میں آنے دو کچھ آتے ہی مت پوچھو + میاں کافر ہو گر کچھ ہوش مجھ میں اب ہا ہو (جرأت)
پہنچ کے سامنے اُس کے یہ حال ہوتا ہے + کہ ہم کو آپ میں آنا محال ہوتا ہے (اسیر)
صدمۂ شبِ فرقت کا اُٹھانا نہیں اچھا + اے بیخبری آپ میں آنا نہیں اچھا (وزیر)
تھی نہ خود رفتگی یارب کہ یہ موت آئی تھی + وہ چلے بھی گئے ہم آپ میں آتے ہی رہے (رند)
ضعف سے ہے آپ میں آنا محال + اُس کے کوچہ تک رسائی ہو چکی (شیفتہ)
(۲) جاگنا۔ بیدار ہونا ؎
تنگ آکر مری بالیں سے تو اُلٹا پھرتا + قاصدا سچ تو یہ ہے آپ میں میں خوب آیا (ناسخ)
آپ میں۔ یا آپے میں نہ رہنا یا نہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ ہوش میں نہ رہنا۔ بدحواس ہونا۔ حواس باختہ ہونا + بیخبر ہونا + بیخود ہونا۔ بیہوش ہونا۔ سُرت نہ رہنا +
سب میں اظہارِ محبت دلِ وحشی نے کیا + آپ میں دیکھ کے اُس کو یہ دیوانہ نہ رہا (جرأت)
روک سکا کیا اُسے جرأت نہ رہا آپ میں میں + بیٹھے بیٹھے جو نہیں اُسنے یہ کہا جاتا ہوں میں (۔)
ہمنشیں پوچھ مت کہیں ہوں میں + ان دنوں آپ میں نہیں ہوں میں (۔)
کس کو منظور ہے پھر در پہ بٹھانا اپنا + ہم نہیں آپ میں اور دل ہے دیوانہ اپنا (۔)
آپ ہی۔ ہ۔ ضمیر (۱) خود ہی۔ اپنی ذات سے۔ اپنے دم سے۔ بذاتِ خود۔ خود ہی ؎
جب کوئی بھی بلانہ سکیں اپنا دردمند + ہم آپ ہی سوگوار بنے اپنے واسطے (شوق)
(۲) تم ہی جناب ہی جیسے آپ ہی نے کہا تھا +
آپ ہی آپ۔ ہ۔ ضمیر و صفتی (۱) خود بخود۔ بذاتِ خود + بغیر کسے بغیر جتائے۔ از خود ؎
بات وہ دل کی مرے تاڑ گیا آپ ہی آپ + بے کہے عشق کا سب بھید کھلا آپ ہی آپ (بیخود)
(۲) بلا سبب۔ بلاوجہ۔ بلا تعلق + بے لاگ ؎
آتا ہے دل میں حالِ بد اپنا بھلا کہوں + پھر آپ ہی آپ سوچ کے کہتا ہوں کیا کہوں (میر تقی)
ان دنوں میں تو ہوں حیران کہ کچھ آپ ہی آپ + خاطر آزردہ ہے اور دل ہے مکدر میرا (جرأت)
آپ ہی آپ ہے پکار اُٹھتا + دل بھی جیسے گھڑی فرنگی ہے (انشا)
بدگمان حسن کی جانب سے بھی وہ رہنے لگے + اُڑتے دیکھا ہے جو پتنگ ہنا آپ ہی آپ (بیخود)
(۳) بلا شرکتِ غیرے۔ تنہا + اکیلے ؎
تیرے دیدار کو آنکھیں تو ترستی ہی رہیں + دل نے لُوٹا ترے جلوہ کا مزا آپ ہی آپ (بیخود)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۴) بن بلائے۔ بغیر طلب۔ خواہ مخواہ ؎

ے لیا زُلفِ مُسلسل کا کسی کی بوسہ کیا کرُوں کھیل گئی سر پہ قضا آپ ہی آپ (بیخود)

(۵) خدا ہی خدا۔ اللہ ہی اللہ۔ وہی وہ۔ ذات ہی ذات ؎

اس جنگل میں مائی نہ باپ الکھ نرنجن آپ ہی آپ (مقولۂ شیوجی۔ دوہا)

آپ ہی آپ باتیں کرنا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ بڑ مارنا۔ بڑانا۔ دیوانہ ہونا۔ مجنوں ہونا۔ سودائی ہونا ؎

نہ ہوش کھوتے اگر اُس پری کی باتوں کے + تو آپ ہی آپ یہ باتیں کیا کرتے ہم (مومن)

آپ ہیں۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ (۱) تم ہو۔ جناب ہیں ؎

نیم بسمل کرکے مجھکو دیکھو اُسنے کیا کہا + یہ نہ تھا معلوم ہم کو زیرِ خنجر آپ ہیں (ضمیر دہلوی)

(۲۔ کلمۂ تعجب) جب کسی پُرانے دوست کو دفعتًہ دیکھنے یا شبہ میں پڑنے کے بعد پہچانتے ہیں۔ تو اُس وقت یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں اور کبھی تجاہلِ عارفانہ کے واسطے بھی آتا ہے ؎

دیکھ صحرا میں مجھے اوّل تو گھبرایا تھا قیس پھر جو پہچانا تو بولا حضرت من آپ ہیں؟ (ظفر)

آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں۔ محاورہ (عو) (۱) بڑی عزت والے ہیں۔ حیادار ہیں۔ اپنی عزت پر مٹے بیٹھے ہیں۔ غیرت والے ہیں (فقرہ) وہ ایسے ویسے نہیں ہیں آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں +

(جب اپنی نسبت یہ کلمہ کہینگے تو وہاں اپنی بدمزاجی و نازک دماغی سے مراد ہوگی)

(فقرہ) ہم آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں کوئی ہمسے کیا دماغ کریگا +

(۲) مغرُور ہیں۔ نازک مزاج ہیں۔ دماغدار ہیں +

(فقرہ) وہ آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں۔ اور سب اُن سے بیزار ہیں۔

آپا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) اپنی ذات۔ اپنا وجود۔ خود۔ آپ + قالبِ بشری۔ سب اچھے ہیں اپنا آپا بُرا ہے (عو) (فقرات) اپنے آپے کو دیکھو (عو)

(۲) ہوش۔ حواس۔ شدھ ؎

اتنی بڑھ بڑھ کے بات مت کیجے اپنا آپا سنبھالئے صاحب (آ، ی)

آپا بِسرانا۔ ہ۔ فِعل متعدی۔ بھلانا۔ اپنے تیئں مٹانا + خواہشوں کو مارنا۔ علایقِ دنیوی سے کنارہ کرنا + ؎

برھم گیان ہیئے دھر دو بوتے کا کھوج کرو + مایا گیان ہر آپا بسراؤ رے (کبیر کا بھجن)

آپا تجنا۔ ہ۔ فِعل متعدی۔ اپنے تیئں مٹانا۔ مرنے سے پہلے مرنا۔ نیست ہونا۔ نابُود ہونا۔ خاک میں مِلنا۔ برباد ہونا +

(فقرہ) میں نے تیرے پیچھے اپنا آپا تج دیا (ہندو عو)

(۲) بے غم ہونا۔ بے پروا ہونا۔ رنج کو تیاگنا۔ قطعِ تعلق کرنا علایقِ دنیوی کو چھوڑنا۔ (کہاوت) آپا تجے سو ہر کو بھجے +

(۳) مرنا۔ اِنتقال کرنا۔ چولا چھوڑنا + خودکشی کرنا۔ اپنے آپ کو مار ڈالنا۔ اپنا جوہر کرنا +

(فقرہ) اُس نے اتنی بات پہ اپنا آپا تج دیا۔ (کہانی)

آپا دھاپی۔ ہ۔ اسم مؤنث (آپ + دھاپنا) (عو) تہاتوری۔ خود غرضی اپنی ہی اپنی فکر۔ نفسا نفسی۔ دیکھو (آپ دھاپ)

(فقرہ بیجو) بڑی آپا دھاپی ہے۔ جو ہے اپنا ہی منہ جھلستا ہے۔ سب میں آپا دھاپی ہو رہی ہے۔ کھاتا رہا ہو +

آپا دھاپی پڑنا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ اپنی اپنی تدبیر اور اپنی اپنی فکر میں مشغول ہونا۔ ہر ایک کو اپنی فکر پڑنا۔ نفسی نفسی ہونا + ؎

آپا دھاپی سی پڑ گئی کیسی وہ ستمگر جو بزم میں آیا (ادیب)

آپا دھاپی کرنا۔ ہ۔ فِعل متعدی۔ اپنا بھلا چاہنا۔ اپنا مطلب نکالنا +

آپا دھاپی ہونا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ (۱) اپنی پڑنا۔ اپنی فکر ہونا (۲) نا اتفاقی ہونا (فقرہ) اُن میں بڑی آپا دھاپی ہے +

آپا سنبھالنا۔ ہ۔ فِعل متعدی (عو) (۱) اپنے تیئں دُرست کرنا۔ اپنے آپ کو بنانا۔ سنوارنا +

(فقرہ) پہلے اپنا آپا سنبھالو پھر دُوسرے کو نام دھرو (طنز۔ آ)

(۲) ہوشیار ہونا۔ خبردار ہونا + جاگنا۔ چونکنا + چیتنا +

(فقرہ) اپنا آپا سنبھالو بیہوش نہ ہو +

(۳) خود مختار ہونا + بالغ ہونا۔ جوان ہونا +

(فقرہ) جب وہ اپنا آپا سنبھالیگا تو سب کچھ لے لوایگا۔ (عو)

(۴) اپنے بدن کو قابو میں رکھنا۔ اپنے جسم کو تھامے رہنا +

(فقرہ) اُن سے اپنا آپا تو سنبھلتا ہی دُوسرے کا کام کیا کرینگے +

آپا۔ ت۔ اِسم مؤنث۔ صحیح (آپہ) (۱) بڑی بہن۔ ہمشیرۂ کلاں۔ جیجی +

(۲) صرف بہن۔ جیسے بڑی آپا۔ چھوٹی آپا +

آپا اماں۔ ا۔ اِسم مؤنث تعظیمًا بڑی بہن +

آپا جان۔ یا جانی۔ ا۔ اِسم مؤنث پیار کی نظر سے چھوٹے بچے اپنی بڑی بہن کو کہتے ہیں +

اُپاڑ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ کسی تیز دوائی سے جو بدن کی کھال اُٹھ نے لگتی ہے اُسے اُپاڑ کہتے ہیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اُپا

اُپاڑ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جلد کو اُدھیڑنا۔ جلد پر زخم یا آبلہ ڈالنا۔ خراش کرنا +

اُپاڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (گنوار) اُکھاڑنا۔ زمین سے کوئی درخت یا پودا جدا کرنا + درختوں کو نوچنا کھسوٹنا +

اُپاسک۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) برتی۔ روزہ دار (۲) عابد۔ مُرتاض +

اَپاہج۔ ہ۔ صفت (۱) وہ شخص جو چلنے پھرنے پر قادر نہ ہو۔ لنگڑا۔ لُولا۔ (۲) لوتھ پوتھ (۳) نکما۔ ناکارہ۔ شکست۔ مجہول (۴) کنوتنڈا +

اُپت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بے توقیری۔ بے عزتی۔ گپت +

اُپج۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنی نمو۔ اُبھار (۲) پیدائش۔ ظہور (۳) طبیعت سے نکالی ہوئی بات۔ نئی بات (۴) ایجاد۔ اختراع (۵) جو کچھ فی البدیہہ یا بیساختہ طبیعت سے نکلے + نئی تان +

اُپج کی لینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دیکھو اُپج لینا (۲) نئی تان لینا۔ (۳) جودتِ طبع دکھانا۔ روشنیٔ طبع ظاہر کرنا +

اُپج لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نئی کرنا یا کہنا + گاتے گاتے نئے انداز سے تان لینا طبیعت کی جودت سے اُستادوں کے مقررہ قاعدہ کے خلاف کوئی عمدہ گت سے جانا۔ جودتِ طبع دکھانا +

(ستار باز اسی کو مضراب لینا کہتے ہیں)

اُپجاؤ۔ ہ۔ صفت (دقانون) زرخیز۔ کھیتی باڑی کرنے کے لائق

اُپجنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اُگنا۔ پھوٹنا۔ زمین سے اُبھرنا۔ جیسے کھیت میں اُپجے سب کوئی کھائے گھر میں اُپجے گھر کو کھائے (پھوٹ کی پہیلی) گیہوں بوئے جو اُپجے کیسی کینی رام جن لگائے کر نجو اٹلکے اُپجے آم (۲) پیدا ہونا۔ تولد ہونا۔ جنم لینا۔ وجود میں آنا۔ تریا تجھ میں تین گن اوگن ہیں لکھ چار + سل رہے۔ منگل گاوے کو گن اُپجے لال

اَپرَیل۔ انگلش (April) اسم مذکر۔ انگریزی چوتھا مہینہ + گھر کو آراستہ رکھے۔ خوشی کے گیت

اُپڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اُکھڑنا (۲) نقش ہونا۔ ٹھپا بیٹھنا۔ نشان اُٹھنا (۳) اُدھڑنا (۴) اُبھرنا۔

آپس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) قرابت۔ ایک دوسرا۔ اپنایت۔ ہر ایک رشتہ داری۔ رشتہ۔ ناتہ۔ خویشی۔ خویشاوندی۔ برادری + سنگت یگانگت۔ میل جول۔ ربط ضبط + بھائی چارا ۔ ف

نہ دس میں بیٹھ کے آپس کی بات چیت + پہنچیگی دس ہزار جگہ دس کی بات چیت (ظفر)

(فقرہ) آپس میں بھی پردہ ہوا تو رہی بات۔ یہ آپس ہی کے لوگ ہیں۔ آپس کی بات ہے

اُپل

(۲) ساتھ میں۔ آپس میں۔ باہمدگر۔ باہم۔ جیسے یہ دونوں تو آپس میں یار غار ہیں

(۳) ایک پیشہ کے آدمی۔ ہم پیشہ۔ ہم روزگار۔ ایک سررشتہ کے نوکر۔ ایک محکمہ کے آدمی۔ خواجہ تاش۔ حریف +

آپس کا معاملہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گھر کی سی بات۔ یگانگت کی بات +

(فقرہ) یہ تو آپس ہی کا معاملہ ہے۔ ہمارا اِن کا تو آپس کا معاملہ ہے +

آپس کی پھوٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) رشتہ داروں کی نااتفاقی + باہمی جھگڑا۔ بیر اکھیری۔ ایک دوسرے کی دشمنی۔ آپس کا بغض و حسد + ف

بگڑا ہوا معاملہ آپس کی پھوٹ سے پھوٹا جگر کا آبلہ آپس کی پھوٹ سے (نکہت)

پھوٹے جو روئے دیدۂ تر پھوٹ پھوٹ خوب اے جنبش مژہ نہیں آپس کی پھوٹ خوب (مغفور)

(۲) خاوند جورو کی ناموافقت +

(فقرہ) آپس کی پھوٹ نے تباہ کر دیا۔ آپس کی پھوٹ سے گھر جاتا رہا +

آپس میں۔ ہ۔ تابع فعل۔ باہم۔ بہم۔ فیما بین۔ باہمدیگر۔ ایک دوسرے میں۔ بایکدگر + ف

دشمن ہے کون کس سے کریں ہم بیانِ صلح + ناحق شناس خلق کو آپس میں جنگ ہے (معروف)

کے ہے چھیڑنے کو میری گر سبب اس سر کبیں + ندوں بنو کیسی معشوق اور عاشق کو آپس میں (مومن)

رل کے جب بیٹھتے تھے آپس میں + تھا دکھاتا عجب مزا اخلاص (نظیر)

(فقرہ) آپس میں نہ لڑو۔ آپس میں ملے رہو +

آپس میں رہنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) باہم ملا جلا رہنا + محبت سے رہنا اتفاق کے ساتھ بسر کرنا۔ سلوک سے رہنا۔ ساتھ رہنا + ف

وہ بن ٹھن کے آپسیں رہنے لگے ہم رازِ دل اپنا کہنے لگے (میر حسن)

(۲) ساتھ سونا۔ خاوند جورو کی طرح رہنا + فاعل و مفعول بنکر رہنا (کنایۃً) اُنو و گی فسق +

ہم کہاں تم کہاں یہ کہتے ہیں کہ یہ آپس میں دونوں رہتے ہیں (اثر)

(فقرہ) خدا کا غضب ہے کہ عورتیں بھی آپسیں رہنے لگیں

آپس میں گرہ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ باہم دشمنی ہونا۔ آپس میں نااتفاقی ہونا۔ بہم رنج ہونا۔ دلوں میں فرق پڑنا +

آپسداری۔ ا۔ اسم مؤنث۔ اپنایت۔ قرابت۔ دیکھو (آپس)

(فقرہ) کوئی آپس داری میں بھی ایسی بات کرتا ہے +

اُپلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گوبر کا تھاپا ہوا ایندھن۔ کنڈا۔ گوٹھا۔ گوہا۔ پاچک دستی۔ (پنجابی) تھاپی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اَپنا ۔ ہ ۔ ضمیر ۔ (۱) میرا ۔ ہمارا ۔ پرائے کا نقیض ۔ ع

سر گرا ضعف سے قابو سے چلا دل اپنا + آپ کے کوچہ میں تھمنا ہوا مشکل اپنا (بیخود)

(۲) ذاتی ۔ نج کا ۔ خاص (۳) تمہارا (۴) رشتہ کا کنبہ کا بھائی برادر یگانہ ۔ خلافِ غیر (۵) اولاد (۶) بحالتِ صفت ۔ ہمدرد مثلِ ساتھی ہمراہ ۔ دوست ۔ مونس و ہمدم (۷) مقبوضہ ۔ مملوکہ + زر خرید +

اپنا اُلّو سیدھا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اپنا مطلب نکالنا ۔ اپنا کام بنانا + اپنے بنائے ہوئے بیوقوف سے کچھ حاصل کرنا ۔ احمق بنا کر لینا +

اَپنا اُلّو کہیں نہیں گیا ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ اپنا مطلب موجود ہے ۔ اپنا احمق قابو میں ہے ۔ کوئی نقصان اُٹھائے یا فائدہ ہمارا مطلب نکل ہی آئیگا +

اَپنا بیگانہ ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ اپنا پرایا ۔ یگانہ و بیگانہ ۔ دوست دشمن +

اَپنا پوت پرایا ڈھینگڑا ۔ ہ ۔ (کہاوت) یعنی اپنی چیز سبکو اچھی معلوم ہوتی ہے +

اَپنا پیسہ کھوٹا پرکھنے والے کا کیا دوس (دوش) (کہاوت) یعنی جب اپنی ہی اولاد لائق نہیں تو دوسرے کی کیا خطا +

اپنا ٹھکانا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اپنے گزارے کی تدبیر کرنا ۔ اپنے لئے کوئی جگہ تلاش کرنا ۔ نوکری یا مکان ڈھونڈنا ۔ اپنے رہنے کی جگہ پیدا کرنا +

اَپنا ٹینٹ تو دیکھو پیچھے ہی دوسری کی پھُلّی نہارنا ۔ (کہاوت) یعنی پہلے اپنا عیب دیکھو پیچھے دوسرے میں عیب نکالو ۔ اپنا بڑا عیب تو دیکھا نہیں جاتا دوسرے کے چھوٹے سے عیب کو انگشت نما کیا جاتا ہے +

اَپنا دے لڑائی مول لے ۔ ہ ۔ (کہاوت) یعنی قرض دینا اور لڑائی مول لینا برابر ہے +

اَپنا سا مُنہہ لیکر رہ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازِم ۔ (۱) سوال پورا ہونے کی شرم سی چپ رہ جانا + جس بات کا دعوےٰ ہو اس سے خجالت اُٹھانا (۲) کسی بات کا جواب نہ بن پڑنا ۔ شرمندہ ہونا ۔ شرمندگی اُٹھانا + کچھ نہ بن پڑنا +

اَپنا سر ۔ ہ ۔ کلمۂ انکار و تنفر ۔ بالکل نہیں ۔ خاک نہیں ذرا نہیں ۔ خاک ۔ ع

دیکھکر بیخودی شوق یہ بیخود سے کہا + یہی حالت ہو تو جا ہوگے ہیں سر اپنا (بیخود)

اَپنا سوجھتا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اپنا فکر کرنا ۔ مآل سوچنا ۔ عاقبت اندیشی کرنا +

اَپنا کام کرو ۔ ا ۔ محاورہ ۔ اپنے کام سے لگو ۔ ہٹو ۔ سرکو ۔ پرے ہو ۔ ع

چلو بس حضرتِ عیسیٰ تم اپنا کام کرو مریضِ عشق کو ہوگی شفا سنو تو سہی (سید)

اَپنا کیا پانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اپنے فعل کی سزا بھگتنا ۔ کیفر کردار کو پہنچنا ۔

اَپنا گھٹنا کھولئے اور آپ ہی لاجوں مریئے ۔ ہ ۔ (کہاوت) یعنی اپنا عیب کھولئے اور آپ ہی شرمندگی اُٹھایئے + (گھٹنا کی بجائے اپنی ٹانگیں بھی بولتے ہیں)

اَپنائیت ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ یگانگت ۔ واحد معاملہ +

اَپنی ۔ ہ ۔ ضمیر متکلم ۔ (۱) میری (۲) ذاتی ۔ نج کی ۔ خاص نج کی جیسے اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ (۳) مملوکۂ خود ۔ مقبوضۂ خود (۴) رشتہ کی ۔ جیسے یہ اپنی ماں ہے +

اَپنی اَپنی پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم نفسی نفسی ہونا ۔ اپنا ہی اپنا خیال ہونا ۔ آپا دھاپی ہونا ۔ سدھ نہ رہنا ۔ اپنی اپنی مصیبت میں گرفتار ہونا + اپنی اپنی فکر اور اپنے اپنے کام میں مصروف ہونا + اپنا ہی بھلا چاہنا +

اپنی ایڑی دیکھو ۔ ہ ۔ (محاورۂ عو) نظر نہ لگاؤ ۔ ٹوکو نہیں ہو تسیچھ (عورتوں کا خیال ہے کہ اگر کوئی شخص کسی کی تعریف کرکے اپنی ایڑی دیکھ لے تو اُس کی نظرِ بد اثر نہیں کرتی) +

اپنی بات پر آنا ۔ ہ ۔ فعل لازِم ۔ اپنی ضد پر آنا ۔ اپنے قول کی پچ کرنا ۔ جو کچھ کہنا کر دکھانا +

اپنی بات کا ایک ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ بات کا پکا ۔ راسخُ القول ۔ زبان کا پورا ۔ عہد کا ۔ نباہنے والا +

اپنی چھاتی پر ہاتھ دھرنا ۔ یا ۔ دھر کے دیکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (عو) اپنا سا حال دوسرے کا جاننا ۔ جب کوئی عورت کسی غیر کے بچے کو کوستی ہے تو اُس سے کہتے ہیں کہ تو اپنی چھاتی پر ہاتھ دھر کے دیکھ اگر ہم کوسیں گے تو تیرے دل کو بھی بُرا لگیگا یا نہیں؟

اپنی چھاچھ کو کوئی کھٹا نہیں کہتا ۔ ہ ۔ (کہاوت) یعنی اپنی چیز کو کوئی بُرا نہیں بتاتا +

اپنی ران کھولئے آپ ہی لاجوں مریئے ۔ ہ ۔ (کہاوت) یعنی اپنوں کا عیب ظاہر کرنا خود شرمندہ ہونا ہے +

اپنی سی ہمت کرلی ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ تابمقدور خوب کوشش کرلی اپنی طرف سے بخوبی سعی کرلی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اپنی

اَپنی گھاٹ میں مَست ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ اپنے حال میں خوش ہونا ۔ غریبی میں مگن رہنا +

اَپنی گاتا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ صرف اپنی کہنا ۔ اپنی ہی بات کا گیت گانا ۔ رٹنا +

اَپنی گِرہ کا ۔ ہ ۔ تابعِ فعل (گنوار) اپنی جیب کا ۔ اپنی ذات کا ۔ اپنی جمع کا ۔ اپنی گانٹھ کا ۔ اپنی تھیلی کا ۔ اپنے گوجھے کا +

اَپنی گڑیا سَنوار دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (عو) اپنے مقدور کے موافق بیٹی کا بیاہ کر دینا + تھوڑا بہت جہیز دیکر وداع کر دینا ۔ (یہ ایک انکسار کا کلمہ ہے)

اَپنی گوں کا ۔ ہ ۔ صفت (۱) اپنے مطلب کا ۔ اپنے ڈھنگ کا + اپنی پسند کا (فقرہ) یہ مکان اپنی گوں کا تو ہے نہیں اور دوسرے مطلب کا ہو تو خبر نہیں (۲) گوں گیرا ۔ خود غرض ۔ مطلب کا یار +

(فقرہ) یار تو بھی اپنی گوں کا ہے خود غرضی کے سوا دوسرا کام نہیں ۔

اَپنی گوں کا یار ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ خود غرض دوست ۔ مطلب کا یار +

اَپنی ناک کٹی تو کٹی پرائی بدشگونی تو ہو گئی ۔ ہ ۔ (کہاوت) یعنی پرائی بدشگونی کے لئے آپ بدنامی مول لی +

اَپنی نیند سونا اپنی بھوک کھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی جب جی چاہے سو رہنا ۔ جب دل میں آئے کھا لینا ۔ چین سے عمر کاٹنا ۔ بے فکر اور بے غم رہنا + آزادی سے بسر کرنا +

اپنی نیند سونا اپنی نیند اُٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ جب چاہنا سونا ۔ جب چاہنا اُٹھنا ۔ بے غل وغش اور آزادی سے بسر کرنا ۔ بیفکر رہنا +

اپنی والیوں پر آنا ۔ یا ۔ اپنی والی پر آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم اپنی ضد اور ہٹ پر آنا ۔ اپنے قول پر اڑنا ۔ اپنی سی کرنا + اپنا قول پورا کر دکھانا (عو) +

اپنی ہی گانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) اپنا ہی راگ الاپنا + اپنی کہانی سے کام رکھنا ۔ اپنی ہی کہنا (۲) اپنے ہی مطلب کی سُنانا ۔ اپنی ڈیڑھ اینٹ کی جُدی مسجد بنانا +

اپنے ۔ ہ ۔ ضمیر متکلم (۱) میرے ہمارے (۲) نج کے ۔ خاص ۔ (۳) مملوکہ خود ۔ مقبوضہ خود (۴) سگے ۔ جیسے یہ اپنے چچا ہیں +

اپنے

اَپنے آپے میں رہنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ اپنے ہوش و حواس میں رہنا ۔ اپنے قابو میں رہنا ۔ بیخود نہ ہونا ؎

شرط ہو جائے کہ ہم پھر نہ چھینگے ہرگز + اپنے آپے میں اگر طالبِ دیدار رہا (بیخود)

اپنے بھاویں ۔ ہ ۔ تابعِ فعل (عو) اپنے نزدیک ۔ اپنے حساب (فقرہ) اپنے بھاویں کچھ ہی ہو +

اپنے پاؤں میں آپ ہی کلہاڑی مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی اپنا آپ نقصان کرنا ۔ اپنا آپ بُرا چاہنا +

اپنے ٹَکّے لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اپنے مطلب اور غرض کی کہنا (پُرانا محاورہ ہے) ؎

غیر ہکو اُٹھائے جاتا ہے　　اپنے ٹکّے لگائے جاتا ہے (سودا)

اپنے جامے سے باہر ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) کپڑوں میں نہ سمانا ۔ پھُولا نہ سمانا ۔ نہایت خُوش ہونا (۲) غُصّہ میں تابُو سے باہر ہونا ۔ آپے میں نہ رہنا ۔ آپے سے باہر ہونا +

اپنے حق میں آپ کانٹے بونا ۔ یا زہر کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی اپنے لئے آپ بُرائی کرنا ۔ وُہ کام کرنا جو اپنے کو نقصان پہنچائے ۔ اپنے واسطے کُواں کھودنا ۔ اپنا آپ بُرا چاہنا ۔ ایسے امر کا مرتکب ہونا جس سے اپنے حق میں بُرائی نکلے ۔ اپنے ہاتھوں مصیبت یا مضرت میں گرفتار ہونا ۔ بُرائی مول لینا ۔ اپنے پاؤں میں آپ کلہاڑی مارنا ۔ اپنے حق میں شامت لانا ؎

ہمیشہ چاہتے ہیں چھیڑ اُس کافر کی مژگاں سے + یہ کانٹے حضرتِ دل اپنے حق میں آپ بوتے ہیں (ظفر)

دل لگا مژگاں سے اُسکی رات دن رویا کیا + اپنے حق میں آپ میں کانٹے سدا بویا کیا (ہدایت)

اپنے دِنوں کو پُورا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ مصیبت سے عمر گزارنا تنگی و ترشی سے اوقات بسر کرنا ۔ مصیبت اور غریبی میں دن کاٹنا ۔ بمشکل عمر بسر کرنا +

اپنے دِنوں کو رونا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اپنی قسمت اور مصیبت پر افسوس کرنا ۔ زمانہ موافق کے گذر جانے کا ماتم کرنا ۔ اپنی بدنصیبی کا بیان کرنا ۔

اپنے ڈھائی چاول الگ گلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ سب کی رائے سے الگ رائے رکھنا ۔ متفق الرائے نہ ہونا ۔ دل میں آنا سو کرنا ۔ اپنی کہے جانا اور دوسرے کی نہ سُننا ۔ کسی کے کہے پر عمل نہ کرنا +

اپنے کئے کے پاس بیٹھنا ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ اپنے کئے کی سزا پانا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مکافاتِ عمل میں گرفتار ہونا۔ اپنی کرنی بھوگنا۔ جیسا کرنا ویسا بھرنا۔

اپنے گریبان میں مُنھ ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ اپنے کئے سے پچھتا کر گردن نیچی کرنا۔ اپنا عیب دیکھ کر شرمانا۔ قائل ہونا +

اپنے مُنھ میاں مٹھو۔ ہ۔ صفت۔ اپنے مُنھ سے اپنی تعریف۔ خودستائی +

اپنے نام کا ایک۔ ا۔ صفت۔ ضِدی۔ ہٹیلا۔ اپنی بات کا پَچ کرنے والا۔ متعصب۔ ضِد کا پُورا +

اپنے گُن گنوائے کے دَر دَر مانگے بھیک۔ ا۔ (کہاوت) اپنی آنکھیں کھو کر دُوسرے کا محتاج بننا + اپنا پیسہ کھو کر مُفلس بن بیٹھنا۔

اپنے ہاتھوں۔ ہ۔ تابع فعل۔ از دستِ خود۔ از خود۔ آپ سے۔ اپنی ذات سے +

اپنے ہاتھوں اپنی قبر کھودنا۔ فعل متعدی۔ اپنی موت کا آپ سامان کرنا + اپنی بُرائی آپ چاہنا +

اپھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) پھولنا۔ ہوا بھرنا۔ نفخ ہونا۔ (۲) موٹا ہونا۔ تیار ہونا۔ فربہ ہونا۔ تناور ہونا۔ قوی جُثہ ہونا (۳) مغرور ہونا۔ متکبر ہونا۔ اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ بڑھ چلنا۔ علم و ہُنر یا دولت وغیرہ پر نازاں ہونا

آپے سے باہر ہوجانا۔ یا ہونا۔ فعل لازم (ع) (۱) قابو سے باہر ہوجانا۔ جامہ سے باہر ہوجانا۔ بس میں نہ رہنا۔ اپنے اختیار میں نہ رہنا۔ بے بس ہوجانا + مچل جانا۔ بِپھر جانا۔ پھیل جانا۔ غصّہ یا خوشی کے مارے قابو میں نہ رہنا +

(فقرہ) آپے سے باہر نہ ہو سیدھی طرح بات کرو +

(۲) بیتاب ہونا۔ بے قرار ہونا۔ مضطرب ہونا +

(فقرہ) آپ ہی آپ آپے سے باہر ہوگیا۔ کیوں آپے سے باہر ہُوا جاتا ہے

آپے سے نکلا پڑنا۔ فعل لازم (ع) بیتاب ہونا۔ بے قابو ہونا۔ جامہ سے باہر ہونا +

(فقرہ) بُوا تم تو ذرا سی بات پر اپنے آپے سے نکلی پڑتی ہو (ع)

آپے سے نکلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ع) دیکھو (آپے سے باہر ہوجانا) +

اپیل۔ ہ۔ انگلش (Appeal) اسم مذکر۔ (۱) مُرافعہ۔ ایک حاکم کے ہاں انصاف نہ ہو تو اُس سے اعلیٰ حاکم کے سامنے اپنا دعویٰ پیش کرنا +

(۲)۔ اسم مؤنث) درخواست۔ جیسے امداد کے لئے چندہ کی اپیل کی گئی +

اپیل سرسری۔ ا۔ اسم مؤنث (قانون) وہ اپیل جو ایک ہی گواہی پر فیصل ہوجائے +

اپیل خاص۔ ا۔ اسم مؤنث (قانون) وہ اپیل جس میں کوئی قانونی سُقم ہو۔

اپیل کرنا۔ فعل متعدی (قانون) حاکمِ بالا کے پاس مقدمہ لیجانا +

اپیل مُتخالف۔ ا۔ اسم مؤنث (قانون) ایک دُوسرے کے بخلاف اپیل۔

اپیلانٹ۔ انگلش (Appellant) اسم مذکر ریسپانڈنٹ کا نقیض۔ اپیل یا مرافعہ دائر کرنے والا +

آپے میں آنا۔ ہ۔ فعل لازم (ع) دیکھو (آپ میں آنا) + ہوش میں آنا۔ غشی دُور ہونا +

(فقرہ) گلاب کا چھینٹا دیا۔ کوری مٹی سونگھائی جب آپے میں آئی۔ (ع) +

آپے میں نہ رہنا۔ ہ۔ فعل لازم (دیکھو آپ میں نہ رہنا)

اَت۔ ہ۔ صحیح (س۔ اتِ) تابع فعل نہایت۔ از حد۔ بے دھڑک۔ بے انتہا۔ حد سے زیادہ۔ برابر متواتر۔ یکساں۔

اَت کا بھلا نہ برسنا۔ اَت کی بھلی نہ دُھوپ + اَت کا بھلا نہ بولنا۔ اَت کی بھلی نہ چُپ +

اَت گَت۔ ہ۔ صفت۔ (ع)۔ (۱) ازحد۔ بے نہایت (۲) پیٹ بھر کر۔ شکم سیر ہو کر۔ کامل طور پر۔ اگھا کرنا کوں ناک پھک کر۔ (فقرہ) مجھے اس ماما کی باتوں سے اَت گت نفرت ہے۔

جو کھانا تو اَت گت جو پینا تو بے حد + غرض یہ کہ سرکار ہیں پیٹ بھر کے (حالی)

آتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ از (آنا)۔ (۱) آنے والا۔ وہ آدمی جو آتا ہو۔ آتا ہوا (فقرہ) آتے کو روکتے نہیں جاتے کو پکڑتے نہیں۔ آتے کو آنے دو جاتوں کو جانے دو + آتا آئے جاتا جائے۔ آتے کا مُنھ دیکھتی تھی جاتے کی پیٹھ (ع) (۲) قرضہ۔ قرض یا ہوا روپیہ۔ اُدھار۔ کار روپیہ۔ قرض (فقرہ) واہ صاحب کوئی اپنا آتا نہ مانگے؟ تیرے ماوا کا کچھ آتا ہے (۳) استحقاق حقِ واجب الادا۔ حسابِ باقی۔ باقیات قابلِ وصول۔ لینے جوگ ہُنڈی +

(۴) جو کچھ ہُنر یا دستکاری یا کوئی اَور بات کسی شخص کو یاد ہو تو وہاں بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے جس کی مفصّل کیفیت آنے میں دیکھی ہو۔ جاننا۔ واقف ہونا۔ ماہر ہونا۔ معلومات ہونا +

ساتھ اُن کے ہیں ہم سایہ کی مانند ولیکن + اسپر بھی جُدا ہیں کہ پٹنا نہیں آتا (ذوق)

آتا جاتا۔ ہ۔ صفت۔ آیندہ روندہ + راہگیر۔ مسافر۔ بیر بٹوئی۔ راہی۔ سالک۔ (فقرہ) کوئی آتا جاتا ملے تو ساری امانت بھیج دینا +

اُتار۔ ہ۔ صفت (ع) مخفف اُوتار رمجازاً) بد۔ شریر۔ بدذات۔ لڑاکا۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ جیسے وہ تو بڑی اُتار ہے اُسکے مُنھ کون لگے +

اُتار۔ ہ۔ اسم مذکر (س۔ اُتّر) (۱) چڑھاؤ کا نقیض۔ ڈھلان۔ نشیب

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اُتا

خِلافِ فراز۔ (۲) زوال۔ کمی گھٹاؤ۔ گھٹتی +

اُتار چڑھاؤ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ (۱) اُونچ نیچ۔ نشیبُ فراز + زمانے کی اُونچ نیچ (۲) کمی بیشی + نرخ کا بڑھنا یا گھٹنا + دریا کا اُترنا چڑھنا (۳) رستہ کی بلندی اور پستی (۴) اُونچ اور نیچے سُر (۵) دم۔ فریب۔ دھوکا +

اُتار چڑھاؤ بتانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) نشیبُ فراز جتانا۔ اُونچ نیچ سمجھانا (۲) فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ دم دینا +

اُتارا۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ (۱) صدقہ۔ صدقہ بلا۔ وہ چیز جو سر کے اوپر سے رد بلا کے واسطے اُتار کر ہندویں یا چوراہے میں رکھیں۔ (۲) پورب، پڑاؤ۔ سرائے + اسٹیشن (۳) گھاٹ۔ پایاب۔ گُزرگاہِ آب۔ (۴۔ ہندو) قیام۔ مقام۔ ٹھہراؤ۔ جیسے آج میلے کا اُتارا فلاں مقام پر ہے۔ کل وہاں اُتارا ہوگا +

اُتارا اُتارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی صدقہ اُتارنا +

اُتارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (س۔ اُتّارنم) (۱) کسی چیز کو اُوپر سے نیچے لانا۔ جیسے بڑھے ہُوئے پتنگ کو اُتارنا + سواری سے باہر لانا۔ نکالنا (۲) مرتبہ سے گرانا۔ کم کرنا۔ درجہ گھٹانا۔ تنزّل کرنا (۳) دریا سے پار کرنا۔ لنگھانا (۴) کاٹنا۔ تراشنا۔ جیسے ناک یا سر اُتارنا (۵) خراط چڑھانا۔ جیسے دستہ یا کوئی پُرزہ اُتارنا (۶) بدلنا۔ تبدیل کرنا۔ جیسے کپڑے اُتارنا (۷) سر کے گرد پھرانا۔ کسی چیز کو تصدّق کرنا۔ وارنا (۸) جُدا کرنا۔ الگ کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ جیسے سالن کے اُوپر سے گھی یا تار اُتارنا (۹) ٹھیرانا۔ مکان میں جگہ دینا (۱۰) لینا۔ چھیننا۔ اخذ کرنا۔ جیسے کسی بدمعاش نے بچّے کے کپڑے اُتار لیے (۱۱) کسی عضو کو جگہ سے بےجگہ کرنا (۱۲) داخل کرنا۔ گھُسانا۔ جیسے پیش قبض یا برچھی بدن میں اُتارنا (۱۳) گرانا۔ ڈھانا۔ جیسے دیوار اُتارنا (۱۴) پھاڑنا۔ قطع کرنا۔ بیونتنا۔ جیسے کپڑا اُتارنا (۱۵) نقل کرنا۔ لکھنا۔ ایک کاغذ سے دُوسرے کاغذ پر لکھنا + کھینچنا۔ عکس لینا۔ جیسے تصویر یا نقشہ اُتارنا (۱۶) ایفا کرنا۔ بھُگتانا۔ چُکتا کرنا۔ ادا کرنا۔ جیسے قرضہ اُتارنا (۱۷) نشیب میں پہنچانا۔ گڑھے میں ڈالنا۔ جیسے قبر یا کنوئیں میں اُتارنا (۱۸) ہٹانا۔ دُور کرنا + جیسے جن یا بھُوت پریت اُتارنا (۱۹) پینا۔ نوش کرنا + نگلنا + حلق کے اندر پہنچانا۔ جیسے حلق سے اُتارنا (۲۰) پیدا کرنا۔ نازل کرنا۔ دُنیا میں لانا (۲۱) تلنا۔ تل کر نکالنا۔ پکانا + جیسے پُوریاں اُتارنا +

اتا

اُتارے ہوتا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سواروں کا گھوڑوں سے اُتر کر تلواروں سے لڑنا۔ متوجّہ و مُستعد ہونا۔ لڑنے کو اُتر پڑنا۔ دہپانا محاورہ ہے +

اتالیق۔ ت۔ اِسمِ مذکّر۔ ادیب۔ ادب سکھانے والا + تربیت کرنے والا۔ سدھانے والا۔ اُستاد +

اِتّحاد۔ ع۔ اِسمِ مذکّر۔ (۱) ایکا۔ دوستی (۲) محبّت۔ اخلاص +

اِتحادِ ثلاثہ۔ ع۔ اسمِ مذکّر۔ یورپ کی بڑی بڑی طاقتوں یا سلطنتوں کا سیاسی گروہ جس میں موجودہ جنگِ یورپ تک اسٹریا جرمنی اور اٹلی شامل تھے خلافِ ایتلافِ ثلاثہ +

اُتّر۔ س۔ اِسمِ مذکّر۔ (۱) جواب مقابل + تقابل۔ بالمقابل۔ محاذی + ہمتا (۲) سمت۔ جانب (۳) خط کا جواب پاسخ (۴۔ اِسمِ مؤنّث) شمال دکن کے مقابل کی سمت۔ قطبِ شمالی کی سمت +

اِترانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) گھمنڈ کرنا۔ غرور کرنا۔ تبختر کرنا + بڑھ کر چلنا + تھوڑی سی دولت پر آپے سے باہر ہو جانا (۲) ناز کرنا۔ نخرہ کرنا (۳) خوشی منانا + خود نمائی کرنا۔ بڑا بول بولنا + ؎

چاندی کی انگوٹھی پہ جو سونے کا چڑھا جھول + اوچھی تھی لگی بولنے اترا کے بڑا بول (مولوی اسمٰعیل میرٹھی)

اُترائی۔ ہ۔ صِفت۔ (۱) چڑھائی کا نقیض۔ اُتار نشیب (۲) دریا سے پار ہونے کا محصول ناؤ کا کرایہ + پہاڑ سے نیچے جانے کا کرایہ + (۳) پہاڑ سے اُترنے کا موسم جیسے اکتوبر نومبر کا مہینہ +

اُترتا چاند۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ آخرِ ماہ۔ زوالِ ماہ۔ بدی۔ اندھیرا پاکھ +

اَتّرسوں۔ ہ۔ تابع فعل پرسوں کے آگے کا دن آج سے چوتھا دن (آئندہ اور گذشتہ دونوں کے)

اُتر گئی لوئی تو کیا کرے گا کوئی۔ ہ۔ (کہاوت) یعنی حیا کا برقعہ اُتار کر بیحیائی کا برقع پہن لیا۔ جب بیحیائی اختیار کر لی تو کوئی کیا کرے گا۔ بیحیا کا کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔ بےغیرت کو کچھ شرم نہیں آتی +

(ڈپٹی نذیر احمد)

اُتَرَن۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ (۱) اُتری ہوئی کپڑے (۲) وہ پہنی ہوئی کپڑے جو کسی شخص کو دیدیں +

اُترن پُترن۔ (اُترن و ترن۔ اُترن کُھترن)۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) از رُوئے حقارت اُترے اُترائے کپڑے پہنے پہنائے کپڑے۔ مُستعمل پوشاک۔ ناقابلِ استعمال پوشاک (۲) مندرس +

اُترنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) اُوپر سے نیچے آنا۔ تہ میں جانا۔ تہ پر آنا۔ زمین پر آنا۔ نشیب میں جانا (۲) نازل ہونا جیسے آسمانی کتاب کا اُترنا (۳) فروکش ہونا۔ کسی جگہ ٹھیرنا۔ مقام کرنا (۴) گھٹنا۔ کم ہونا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بھاؤ کم ہونا + ڈھلنا + گرنا۔ جیسے عُمر سے اُترنا (۵) پار ہونا۔ عبُور کرنا۔ لنگھنا۔ جیسے دریا سے اُترنا (۶) سڑنا۔ بگڑنا۔ اُبسنا بُسنا۔ ذائقہ میں فرق آنا۔ مزے سے جاتا رہنا۔ جیسے سالن اُترنا (۷) گھُسنا۔ داخل ہونا۔ جیسے چاقو کی نوک پاؤں میں اُتر گئی (۸) ادا ہونا۔ چکنا۔ بیباق ہونا۔ جیسے قرضہ اُترنا (۹) کھینچنا۔ عکس ہونا جیسے تصویر اُترنا (۱۰) کسی عضو یا کسی جوڑ کا جگہ سے بے جگہ ہونا۔ ڈگنا۔ ٹلنا۔ جیسے ہاتھ اُترنا (۱۱) تنزّل ہونا۔ درجہ گھٹنا (۱۲) بچے کا مرنا (۱۳) آنا۔ بھر آنا۔ جیسے دُودھ اُترنا (۱۴) نکلنا جگہ سے ہٹنا۔ جیسے پتا اُترنا (۱۵) بازاری لوگوں کی اصطلاح میں کسی کی عصمت دری کرنا (۱۶) ہونا۔ چھپنا۔ اندازہ ٹھیرنا۔ جیسے تول میں دس سیر اُترا +

اُتروانا۔ ہ۔ فعل متعدّی اُتارنا اور اُتروانا ایک ہی ہے صرف اتنا فرق ہو کہ یہ متعدّی بدو مفعول ہے اور وُہ بیک مفعول +

آتش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ قدیم فارسی (آدیش۔ آدر۔ آتیش) ژ (آتر س) ت (اوت) س (अग्नि اگنی) ہندی (آگ) +

(تبدیلِ حُروف اور علمِ زبان سے ان سب صُورتوں کی اصل ایک ثابت ہوتی ہے البتہ لفظ آتش کے تلفظ میں اختلاف ہے۔ اکثر فرہنگ نویسوں نے تو بکسرِ تا اور بفتحِ تا دونوں طرح روا رکھا ہے مگر بعض نے صرف اخیر صُورت کو مانا ہے بلکہ پہلی صُورت کی نسبت گو زیادہ ہی کیوں نہ بولتے ہوں۔ ہمیں بھی تامّل ہے کیونکہ جہاں تک شعرائے فارس کے اشعار ہماری نظر سے گذرے ہمنے برابر سرکش اور مشوّش وغیرہ کے ساتھ آتش کا قافیہ پایا۔ چنانچہ ظاہر ہے ؎

آہ تن سوز و دُود سے شکلِ آتش ہو ہرا + دِل کبھی آتش کے پرکالے پہ جوشش ہو مراد (جرات)

حریفِ جہاں سوز و سرکش مباش + زخاک آفریدت آتش مباش (سعدی)

دیوانہ ام زخانہ مشوّش برآمدہ + طوفانم از تنوّرِ پُر آتش برآمدہ (نظیری)

البتہ صاحبِ فرہنگِ جہانگیری نے مولوی معنوی کا یہ شعر جس میں بکسرِ تائے فوقانی باندھا ہو سنداً بیان کیا ہے ؎

گفت آتش من ہمانم آتشم　　اندر آ تا تو بہ بینی تابشم

مگر ہم اِس موقع پر قدیم فارسی کے موافق ضرورتِ شعر کے باعث بکسرِ تا قافیہ باندھ دینا جائز خیال کرسکتے ہیں نہ کہ اس کو ٹکسالی مانیں۔ کیونکہ زبان ژند سے بھی جس پر فارسی زبان کا مدار ہو اور نہایت پُرانی زبان ہو جس کے الفاظ نے مرورِ زمانہ کے باعث اِس قسم کی تبدیلیاں اختیار کی ہیں۔ ثابت ہوتا ہو کہ لفظ آترش بفتحِ تائے فوقانی یہ لفظ حسبِ قاعدہ رائے مہملہ گر کے آتش ہوا۔ اور پھر بشینِ معجمہ آتش ہو گیا۔ بلکہ یہی وجہ ہے کہ شعرائے فارس نے اپنے کلام میں بفتحِ تا ہی اِس کا استعمال زیادہ کیا ہے۔ اِس جگہ ہمیں صاحبِ فرہنگِ جہانگیری سے کُلی اِتفاق نہیں ہو۔ لیکن اِس صُورت میں بھی ہم اُنہیں یہ نہیں کہہ سکتے کہ وُہ غلطی پر ہیں۔ کیونکہ قدیم فارسی اِس امر کا بخُوبی ثبُوت دے رہی ہے کہ آتش بکسرِ تائے فوقانی کی اصل آدِیش یا آتیش ہے) +

(۱) آگ۔ اگنی۔ آنچ (پوربی)۔ آگی۔ نار (عربی)۔ (پنجابی) آگ + بسندر۔ اربعۂ عناصر میں سے ایک عنصر کا نام ہے + ؎

عشق کی خلقت سے آگے میں ترا دیوانہ تھا + سنگ میں آتش تھی جب تو شمع میں پروانہ تھا (سودا)

بے سوزِ محبّت نہ مٹے دِل کی سیاہی + آہن کو بنا دیتی ہے ہمرنگِ زر آتش (شہیدی)

گر رزق کی مانگوں میں دعا صُبح کو پھیکے + سر پر مرے طبّاخِ فلک طشت بھر آتش (؟)

آتشِ عشق کہیں بجھتی ہے + شیفتہ اشک بہاتے کیوں ہو (شیفتہ)

(۲) لَو۔ شعلہ۔ زبانہ۔ لوکا۔ لاٹ۔ جوالا +

(۳) سوزش۔ جلن۔ چلپش۔ حرارت ؎

آتشِ داغِ جگر بجھ نہ سکی کیا اُن سے　تا بہ دامن جو گئے آنکھ چرائے آنسو (غافل)

ہر بُنِ مُو سے دُھواں اُٹھتا ہے + آتشِ غم کو چھپاؤں کیونکر (شیفتہ)

(۴) جلوہ۔ تجلّی۔ نُور ؎

اُس رُخ سے نقاب اُٹھ کے بیہوش ہوا دِل + مُوسیٰ کو شبِ تار میں آئی نظر آتش (شہیدی)

(۵) شراب۔ مے۔ دارو + ؎

ہمیشہ باندھو ہیں شاعر شراب کو آتش + بڑے ہی جُھوٹے ہیں کہتے ہیں آب کو آتش (ظفر)

(۶) خواجہ حیدر علی خلفِ خواجہ علی بخش لکھنوی شاگردِ مصحفی کا تخلّص ہے۔ سنہ ۱۲۶۳ھ میں انتقال کیا +

آتش باز[1]۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + باز) آتشبازی بنانے والا۔ بارُود کی گلکاری کِھلانے والا۔ وُہ شخص جو انار پھلجھڑی وغیرہ بنا کر بیچے۔ بارُود کی چیزیں بنانے والا۔ بارُود کے کھلونے بنانیوالا ؎

گیا نظر سے جو وُہ گرم طفلِ آتشباز　تو اپنے چہرہ پہ اُڑتی ہوائیاں دیکھیں (رتقی)

آتش بازی۔ اسم مؤنث۔ وُہ کھلونے جو بارُود گندھک شورہ ہڑتال لوچُون وغیرہ بھک سے اُڑ جانے والے مادہ کی چیزوں سے بنائے جاتے ہیں۔ اور جب اِن میں آگ دیتے ہیں تو طرح طرح کے پھول جھڑتے ہیں اور مختلف آوازیں بھی نکلتی ہیں۔ جیسے انار۔

[1] اہلِ فارس کی تصنیفات میں یہ لفظ نہیں پایا جاتا غالباً اہلِ ہند نے بنالیا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پھلجھڑی۔ مہتابی۔ گولا۔ چھچھوندر وغیرہ +

آتش پرست۔ ف۔ اسم مذکر (آتش + پرست) آگ پوجنے والا۔ زردشت کا پیرو۔ اگنی ہوتری۔ پارسی +

آتش خانہ۔ ف۔ اسم مذکر (آتش + خانہ) (۱) آگ کی جگہ۔ وہ طاق یا آلہ جو مکان کے اندر جاڑوں میں آگ جلانے کا مکان گرم رہنے کے واسطے بنایا جاتا ہے +

(۲) آتش پرستوں کے آگ رکھنے کی جگہ۔ آتشکدہ +

آتش خُو۔ ف۔ صفت۔ (آتش + خُو) (شعر میں آتا ہے) آگ کی سی خصلت رکھنے والا۔ غصہ ور۔ غصیل۔ غضبناک۔ خشمناک۔ تیز مزاج۔ جلاتن۔ جھلا + ؎

جب کہا میں کہ ہو تم تو کوئی آتش خُو ۔ وہ لگا کہنے کہ ہاں آپ نہ جل جائیگا (ظفر)

آتش دان۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + دان) انگیٹھی۔ انگشتی۔ بُرسی +

آتش رُخ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + رُخ) (شعر میں آتا ہے) آگ کی طرح دمکتے اور چمکتے ہوئے چہرہ والا۔ مجازاً معشوق۔ دلبر۔ سجن۔ صنم۔ دلارام۔ تُرک +

(چونکہ معشوقوں کے سُرخ رخساروں کو لوگ زیادہ پسند کرتے ہیں اور یہ ایک معشوقیت کی شان ہے لہذا آتش سے تشبیہ دیکر آتش رُخ کہنے لگے)

بازآیا دیکھنے سے نہ آتش رُخوں کے دل ۔ سو بار آبلے ہمارے آنکھیں دکھا چکے (ذوق)

اے داورِ قیامت انصاف کر ہمارا ۔ آتش رُخوں نے ہمکو ناحق جلا کر مارا (نامعلوم)

آتش رشک میں جلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی کے مُنہ پٹے پیسے یا دھن دولت کو دیکھکر پیچ و تاب کھانا یا ناراض ہونا+ ایک سوکن کا دُوسری سوکن سے حسد کرنا۔ رقابت کرنا +

آتش زباں۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + زباں) (شعر میں آتا ہے) تیز زباں۔ سیف زباں۔ طرار۔ جلد جلد بولنے والا + گرم مضمون بکنے والا۔ وہ شاعر جس کا کلام بڑا پُر اثر اور جوش افزا ہو + ؎

ہو گئے عالم میں ہے مشہور ہم آتش زباں ۔ کیا زباں پر اپنی جرأت آو پُر تاثیر ہے (جرأت)

آتش زدگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (آتش + زدگی) (۱) آگ کا لگنا مکان میں آگ لگ جانا۔ (۲۔ قانون) آگ لگانے کا جرم۔

آتش زنی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) آگ لگانا۔ آگ دینا (۲۔ قانون) آگ لگانے کا جُرم +

آتش طبع۔ ف۔ صفت۔ (آتش + طبع)۔ (شعر میں آتا ہے) (۱) نہایت تیز۔ تُند مزاج۔ (دیکھو۔ آتش خُو) (۲) نہایت تیز فہم

آتش فشاں۔ ف۔ اسم صفت۔ (آتش + فشان) آگ اور لاوا نکالنے یا برسانے والا۔ جوالا مکھی۔ جیسے کوہِ آتش فشاں +

(یہ لفظ جغرافیہ میں آتا ہے)

آتش کا پرکالہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (شاعر)۔ (۱) پارۂ آتش۔ آگ کا ٹکڑا۔ آگ کی چنگاری۔ انگارا۔ (۲) شعلہ + لُو کا ٹکٹا ؎

پھر بہار آئی چمن میں زخم گل آنے ہوئے ۔ پھر مرے داغ جنوں آتش کے پرکالے ہوئے (ناسخ)

(فقرہ) غصہ میں آتش کا پرکالہ بن گیا۔

(۲) آتش خُو۔ غضبناک۔ جھلا۔ غصہ ور۔ تُند خُو۔ غصیل۔ تیز مزاج۔ جلاتن۔ شعلہ بھبوکا۔ آگ بگولا۔ مجازاً معشوق ؎

وہ پرکالہ آتش کا ہے صبح تلک پھر کا بھی نہ تھا + کیا جانوں کیا پھونک دیا لوگوں نے اُسکے کان کے بیچ (میر)

تو وہی آتش کا پرکالہ کہ تیرے سامنے + آفتاب آکر کے جاڑے سو ٹھہر آتا ہو نہیں (ناسخ)

(۳) آفت کا ٹکڑا۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ فتنہ زا۔ شریر۔ (۴) شعلہ سُو۔ شر انگیز۔ حشر انگیز۔ قیامت خیز +

دیکھ اُس آتش کے پرکالہ کی وہ چشمک نئی ۔ مجھ کو کچھ بجلی نظر پڑتی ہو گھبرائی ہوئی (جرأت)

منزلت اپنی تو اے آتش کے پرکالے نہ بھول ۔ بندہ عاجز ہے خدا کو لن ترانی چاہیئے (ناسخ)

(۴) چالاک۔ چنچل۔ اچپل۔ چلبلا۔ تڑتڑیا۔ چھبیلا۔ طرار۔ عیار۔ بانکا مجازاً معشوق۔ عشوہ انگیز ؎

ذکر اُس آتش کے پرکالے کا جب آجائے ہے ۔ برق گھبرا جائے ہی اور شعلہ تھرا جائے ہو (معروف)

(۵) بھبوکا۔ خوبصورت۔ گورا چٹا۔ چاند کا ٹکڑا۔ نور کا بُقعہ۔ نُور کا پتلا مجازاً معشوق ؎

اُو تن سوزِ دروں سے شکل آتش ہے مرا ۔ دل کسی آتش کے پرکالے پہ جو غش ہو مرا (جہات)

(۶) دانا۔ ہوشیار + خوش تقریر۔ عقل کا پُتلا +

آتش کدہ[1]۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + کدہ) آگ کا گھر۔ وہ جگہ جہاں آتش پرست آگ پوجا کرتے ہیں آگ کا ڈھیر ؎

بسکہ آتش شرم سوئے یار سو ہو آب آب + صاف ہر آتش کدہ میں اب ہو عالم آپکا (راہبیر)

آتش گیر مادہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ مادہ جو آگ کا اثر قبول کرے۔ ایسی

[1] کہتے ہیں کہ آتشکدہ میں کبھی آگ نہیں بجھنے دیتے۔ اگر بجھ جائے تو اس کو بہت منحوس سمجھتے ہیں اور دوسری جگہ سے آگ لانے میں بڑا تکلف کرنا پڑتا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہر چیز جو جل اُٹھنے کے قابل ہو +

آتش مزاج - ف - صفت - (١) گرم مزاج - محرور المزاج (٢) تیز مزاج - تند خُو - جھلّا - غصیل - غصّہ ور + اگیا بیتال (٣) آتش کی پیدائش آگ کا جنا - وہ مخلوق جو آگ سے پیدا ہوئی ہو جن شیطان ٥

اگر آتش مزاجوں کو حسد ہو خاکساروں سے + تعجب کیا کہ ابلیس ہیں دشمن ہو آدم کا (ذوق)

آتش مزاجی - ف - اسم مؤنث - گرم مزاجی - غضبناکی - تیز مزاجی جھلاہٹ - جھلّاپن ٥

غضب لائیگی یہ آتش مزاجی کہ ہے غصّہ سے رُوے جبیں سُرخ (نسیم دہلوی)

آتشک [1] - ف - اسم مؤنث - مادّہ (آتش) کاف نسبت - گرمی کی بیماری - فرنگ باد - آبلہ فرنگ - نارِ فارسی - (پنجابی) باد + ٥

آتشک ہے تجھکو بھکوے کھائی ہوگی کچھ دوا + منہ کسی کا بے سبب واسطے آتا نہیں (ریختی راحت)

آتشک کا مارا ہُوا - ا - اسم مذکر - وہ شخص جس کو آتشک نے جھلس دیا ہو - وہ آدمی جس کا بدن اس بیماری سے بگڑ گیا ہو - جب اس بیماری کے طفیل سے آدمی کے کسی عضو میں کچھ نقص آجاتا ہے تو اُس حالت میں بھی کہتے ہیں +

آتشکیا - ا - اسم مذکر - آتشک والا - گرمی والا - آتشکی - وہ شخص جس میں آتشک موجود ہو +

آتشی - ف - صفت - (١) آگ کا + گرم - محرور (٢) جن پری جس طرح انسان کے واسطے خاکی آتا ہے اسی طرح جن اور پری کیواسطے

آتشی آئینہ - یا شیشہ - ف - اسم مذکر - ایک خاص قسم کا محدّب شیشہ بنایا جاتا ہے جسے آفتاب کے مقابل رکھنے سے سورج کی کرنیں اُس میں اکھٹی ہو کر آگ کا حکم پیدا کرتی ہیں - اگر کپڑا یا رُوئی اُس کے سامنے رکھی جاتی اور اُسپر برابر اُس کا عکس پڑتا ہے تو فوراً جل اُٹھتی ہے اِس کے علاوہ ایک قسم کی شیشی بھی ہوتی ہے جس کو اکثر مہوّس یا کیمیاگر آگ پر رکھکر کسی چیز کا جوہر نکالتے ہیں اور وہ آگ پر ایسا کام دیتی ہے جیسے تانبے پیتل کا برتن - آتشی شیشہ لقوے والے کو دکھایا جاتا ہے جس سے اُس کا مُنہ سیدھا ہو جاتا ہے +

آتشی بُرج - ف - اسم مذکر - منجموں نے آسمان کے بارہ بُرجوں کو اُنکے خواص کے موافق اربعہ عناصر پر تقسیم کیا ہے - چنانچہ ہر ایک عنصر کے تین تین بُرج ہیں جنمیں یہ آتشی ہیں حمل - اسد - قوس - یعنے میکھ - سنگھ - دھن +

آتشی حرف - جفّاروں نے ابجد کے سات سات حروف کو اُن کی خاصیت کے موافق اربعہ عناصر اور سبعہ سیارہ پر تقسیم کیا ہے چنانچہ یہ سات حرف آتشی قرار دئے ہیں - ا - ہ - ط - م - ف - ش - ذ +

آتشیں - ف - صفت - (١) سوزاں - تپاں - سوزناک - جلا دینے والی پھونک دینے والی - جیسے آہِ آتشیں - آتشیں دم ٥

اِس سے تو اور آگ وہ بیدرد ہوگیا اب آہ آتشیں سے بھی دل سرد ہو گیا (ذوق)

محشر میں اگر یہ آتشیں دم ہو گا ہنگامہ سب اِک لپٹ میں برہم ہو گا
تکلیف بہشت کاش مجھ کو نہ کریں ورنہ وہ باغ بھی جہنم ہو گا (رباعی)

(٢) روشن - چمکیلا - تاباں - چمکدار - درخشاں جیسے آتشیں رخسار

[1] پہلے زمانہ میں یہ مرض نہیں تھا جب سے سرد مُلک والے گرم مُلک میں اور گرم مُلک والے سرد مُلک میں کثرت سے جانے شروع ہوگئے اور باہم عقد و مناکحت کا موقع ہوا تو اختلافِ مزاج سے یہ مرض پیدا ہو گیا چنانچہ ہندوستان میں بھی جب وسط کا رہنے والا سرد پہاڑ کی عورتوں سے واقف ہوتا ہے تو اُسے یہ مرض ہوجاتا ہے بعض لوگ بیان کرتے ہیں کہ اِس مرض کی پیدائش بندر سے ہوئی ہے جب بندر کسی عورت سے صحبت داری کرتا ہے تو عورت کو فوراً یہ مرض ہوجاتا ہے - اور جب وہ عورت کسی مرد کے پاس جاتی ہے تو اُس سے اِس مرد کو یہ بیماری لگ جاتی ہے اِس مرض والے میں بعینہ بندر کی سی بُو آیا کرتی ہے ہماری راے میں صرف اتنا ہی کہنا کافی نہیں کہ غیر قوم اور غیر ملک یا مختلف المزاج لوگوں میں باہم صحبت ہونے یا غلیظ رہنے سے یہ بیماری پیدا ہوجاتی ہے بلکہ اسکی سب سے بڑی وجہ ایک اور بھی ہے جس کو ہم مجملاً بیان کرتے ہیں - ہمارے نزدیک یہ مرض اُن لوگوں سے شروع ہوا ہے جنھوں نے فنِ عیاشی میں ترقی کرکے اُسے کمال کے درجہ پر پہنچایا - اور ساتھ ہی اُن کی مشق سے وہ بات بہم پہنچائی جس میں رگڑ سے زیادہ کام پڑے - چنانچہ اِسی سے آتش کا پیدا ہونا ظاہر ہے - پس اِسی حرکت سے یہ مرض پیدا ہوا یا یوں کہو کہ باہم مواصلت میں ایک دوسرے کے بخارات نے گندہ منی کی جگہ سے ہر ایک سانس اور بھاپ کے دم کیساتھ اپنی سمیت کو انسان کے جسم میں دوڑایا - چنانچہ یہی وجہ ہے کہ بازاری عورتوں میں جنھیں اس کام میں مہارت حاصل کرنا لازم ہے یہ مرض پھیلا رہتا ہے بلکہ آتشک جو اس کا نام رکھا گیا وہ اِسی دلیل سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے پچھلی وجہ اختلاف مزاج سے متعلق ہے - انسان کو خدا تعالیٰ نے یہ قوت دفع الوقتی کے واسطے عطا کی ہے نہ کہ ایسی باتوں کے لئے حکیم اور دانا لوگ کبھی اِسطرح مجامعت نہیں کرتے اور نہ اُس سے یہ غرض رکھتے ہیں جو عیاشوں نے سمجھ رکھی ہے اور طب کی پُرانی کتابوں میں جو اِس مرض کا نام نہیں پایا جاتا اِس سے بھی یہی بات ثابت ہوتی ہے کہ اُس زمانہ میں اِس فن نے ایسی ترقی نہیں کی تھی جس سے اِس کا نام دفتر میں چڑھایا جاتا آگے خدا جانے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آہ میری آتشیں ہی ۔ سخ ہی تیرا آتشیں ۔ اجتماعِ نُور و نار اے مہ جبیں دیکھا ہیں (مؤلّف)

(۳) تابعِ فعل) آگ کا + آتش انگیز ۔ جوالا مُکھی ۔ آتش فشاں جیسے کوہ آتشیں +

آتشیں رُخ ۔ ف ۔ صفت ۔ معشُوق ۔ سُرخ رنگ ۔ وہ معشُوقہ کہ جس کا چہرہ مثلِ شُعلہ دمکتا ہو ۔ نُورانی چہرہ والا معشُوق ۔ نُور کا پُتلا ۔ بقعۂ نُور ۔

صبح آیا جانبِ مشرق نظر ۔ اِک نگارِ آتشیں رُخ سر کُھلا (غالب)

اِتّصال ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لُغوی معنے پیوستگی ۔ ملاؤ ۔ ملاوٹ + جوڑ وصل ۔ (۲) لگاؤ ۔ قُرب + چسپیدگی (۳) لگاتار ۔ متواتر ۔ پے درپے تابڑ توڑ ۔ مسلسل (۴) منجموں کی اصطلاح میں ستاروں کا بُرُوج اور درجات کے اِعتبار سے باہم نظر کرنا ۔ ایک دُوسرے کے مُقابل ہونا +

اِتّصالِ حقیقی ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) اصلی وصال ۔ وصلِ بلافصل ۔ بالکل ایک جان ہو جانا ۔ دُوئی مِٹنا + گُوٹ کر مِلنا ۔ (۲) ایک جان دو قالب نہایت میل ملاپ ۔ سچی اور پکّی دوستی +

اِتّفاق ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) سازگاری ۔ میل مِلاپ + باہم مُوافقت کرنا ۔ (۲) تطابق ۔ مُطابقت (۳) دوستی ۔ یک دِلی ۔ ایکا ۔ اِتّحاد (۴) سنجوگ + اچانچک ۔ دفعتہً ۔ ناگاہ ۔ بے ارادہ کچھ پیش آجانا ہونا ۔ بے سبب کوئی کام واقع ہونا (۵) سازش ملی بھگت (۶) محبّت اِخلاص (۷) موقع ۔ حالت (۸) گُوٹ کر مِلنا +

اِتّفاق بڑھنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ اِتّحاد زیادہ ہونا ۔ ایکا بڑھنا جیسے فریق ثانی کا اِتّفاق بڑھتا جاتا ہے +

اِتّفاق پڑنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ موقع پڑنا ۔ موقع مِلنا + واسطہ پڑنا ۔

اِتّفاقِ حَسَنہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ اچھا موقع ۔ مُبارک اِتّفاق + نیک اِتّفاق (بحالتِ مصدری) حسبِ دِلخواہ موقع مِلنا ۔ عُمدہ موقع ہاتھ آنا +

اِتّفاقِ رائے ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) موافقتِ رائے ۔ ہم رائے رائے کا متّفق ہونا ۔ ہمرائے ہونا +

اِتّفاق سے ۔ ا ۔ تابعِ فعل ۔ (۱) گاہے ۔ کبھی ۔ کسی موقع پر ۔ کبھی کبھی (۲) بالاتّفاق (۳) اچانک ۔ حسبِ اتّفاق +

اِتّفاق کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) سازش کرنا ۔ ملجانا (۲) ایکا کرنا ۔ ایک ہو جانا ۔ شریکِ رائے ہونا ۔ متّفق الرّائے ہونا ۔ باہم متّفق

اِتّفاق ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) ایکا ہونا + متّفق الرّائے ہونا ۔ (۲) موقع پڑنا ۔ موقع مِلنا +

اِتّفاقاً ۔ ع ۔ تابعِ فعل ۔ از رُوئے اِتّفاق ۔ حسبِ اتّفاق ۔ اچانچک ۔ سنجوگ سے +

اِتّفاقی ۔ یا اِتّفاقیہ ۔ ع ۔ صفت ۔ وہ بات جو اِتّفاق سے ہو جائے +

اِتّقا ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) پرہیز ۔ احتراز ۔ بچاؤ +

(۲) تقوی ۔ پرہیزگاری ۔ پارسائی + گناہوں سے بچنا پرہیز کرنا ۔ ممنوعاتِ شرعیہ سے حذر کرنا +

(۳) خوفِ خدا ۔ خدا کا ڈر +

اَتَل ۔ س ۔ اسم مذکر (अतल) پاتال کا پہلا طبقہ ۔ تحت الثّریٰ کا پہلا طبقہ +

اُتّم ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) عُمدہ ۔ اوّل ۔ بہتر ۔ اعلیٰ درجہ کا جیسے اُتّم کھیتی مدھم بان ۔ نکھد چاکری بھیک ندان ۔ (کہاوت)

(یعنی کاشتکاری سب سے افضل ہو چکا تجربہ کہتے ہیں کہ سب بھلا کسان کھیتی کرے اور گھر رہے ۔ دُوسرے درجے پر تجارت ہے تیسرے پر نوکری ۔ کیونکہ مشہور ہے کر پرا دھین سپنے سُکھ ناہیں جب کچھ نہ ہو سکے تو ہارے کے درجے مرنام ۔ یعنی گدا اختیار کرے) (۲) شریف خاندانی نیک ۔ (۳) پوتر ۔ پاک + منزّہ ۔ مُبرّا +

اُتّم کا نام اُتّم بجانا ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَاطُهَا ۔ مُوافق کا کام اچھا ہوتا ہے +

آتما ۔ س ۔ اسم مؤنث ۔ س (आत्मन ۔ تمن ۔ آتمن) (ہندو)

(۱) رُوح ۔ دم ۔ نفس ۔ پران ۔ من ۔ جان ۔ جیو +

(۲) نفسِ ناطقہ ۔ بولنا ۔ اندرونہ ۔ انتاکرن ۔ آپا ۔ یونانی اطبا کے نزدیک وہ بخارِ لطیف جو دِل میں پیدا ہو کر حیات اور حس و حرکت کا باعث ہوتا ہے + (فقرہ) ہم کیا ہماری آتما اسیگی +

(۳) دِل ہردہ ۔ ہیا ۔ خاطر ۔ من (۴) کایا ۔ جسم ۔ بدن ۔ پنڈا +

(۵) بُھوک اِشتہا ۔ آتشِ معدہ ۔ کُھدیا +

(فقرہ) ٹکڑا کھایا تب آتما میں ٹھنڈک پڑی +

(۶) پیٹ ۔ شکم ۔ اوجھ ۔ اودر + (فقرہ) آتما میں پڑی تو پرماتما کی سُوجھے

آتما ٹھنڈی ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) خُوش ہونا ۔ جی خُوش ہونا ۔ محظوظ ہونا ۔ تسکین پانا ۔ تسلّی ہونا ۔ تشفّی ہونا ۔ رُوح تازہ ہونا ۔ آنند ہونا (۲) پیٹ بھرنا ۔ بھُوک کی آگ بجھنا ۔ پیٹ میں اَن پڑنا ۔ (صرف ہندو بولتے ہیں)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اتن

آتما ستانا۔ یا کلپانا ۔ ہ ۔ (ع) فعل متعدی ۔ (۱) تکلیف دینا ۔ دل دُکھانا ۔ دل توڑنا ۔ کیسے دِل کو مسوسنا ۔ جان کو تکلیف پہنچانا + صدمہ پہنچانا ۔ (فقرہ) کیوں کسی رنجیدہ روح کی آتما کلپاتے ہو ؟ کسی کی آتما نہ ستاؤ +

آتما مسوسنا ۔ ہ فعل لازم ۔ (آتما + مسوسنا ۔ مروڑنا) ۔ (۱) بھوک مارنا ۔ پیٹ مارنا ۔ بھوکا رہنا ۔ خواہش کو مارنا +

(۲) کلپنا ۔ کڑھنا ۔ دل پکڑ کر رہ جانا ۔ (فقرہ) آتما مسوس کر رہ گئی +

اِتنا ۔ ہ ۔ صفت ۔ اِس قدر ۔ اِتّا + (یہ لفظ کسی صفت یا فعل کی مقدار ظاہر کرتا ہے مذکر کے واسطے الف کے ساتھ اور مؤنث کے لئے یائے معروف کے ساتھ آتا ہے)

اِتنیک ۔ ہ ۔ صفت ۔ اِتنا کا مُتضاد ۔ اس قدر ۔ اتنا +

اِتنے میں ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ (۱) اس مقدار میں جیسے اتنے میں مہنگا نہیں ہے (۲) اس عرصہ میں + اتنی دیر میں ۔ اس اثنا میں +

اُتُّو ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ صحیح اُتو بغیر تشدید ہے (۱) لغوی معنے وہ آلہ جسے گرم کرکے کپڑے پر نقش کرتے ہیں (۲) نقوشِ جامہ شکنِ جامہ اور بیل بوٹا وغیرہ جو ریشمی یا سوتی کپڑے پر آہنی آلہ کے ذریعہ سے بناتے ہیں +

اُتُّو اُتُّو کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ مارتے مارتے جسم اُدھیڑ دینا ۔ کھال اُڑا دینا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ پُرزے اُڑانا ۔ لہو لہان کرنا ۔ دھجیاں اُڑانا +

اُتُّو کرتے ہوئے چلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) گھسٹواں چلنا ۔ زمین پر رگڑتے ہوئے پاؤں رکھنا ۔ جا کر اور ایکساں قدم نہ رکھنا ۔ لنگڑے لولوں کی طرح چلنا (۲) اِٹھلا کر چلنا ۔ اترا کر چلنا ۔ ٹھمک چال سے چلنا ۔ ٹھمک ٹھمک کر چلنا ۔ (فقرہ) واہ کیا خرام ناز ہے کہ زمین پر بھی اُتُّو کرتے ہوئے چلتے ہیں ۔

اُتُّو کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) کپڑے پر نقش ڈالنا + اُتُّو کا کام کرنا ۔ لکیریں کرنا ۔ نشان ڈالنا ۔ (۲) کھال اُڑانا ۔ چھڑی سے بدن اُدھیڑ دینا ۔ پُرزے اُڑانا ۔ زخمی کرنا (۳) نشہ میں غرقاب کرنا ۔ نشہ کے مارے بیحواس کرنا ۔ (گر یہ تشبیہ ٹھیک نہیں ہے شاید اُتُّو کی بجائے عوام یہ کہنے لگے ہیں)

اُتُّو کش ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ اُتُّوگر ۔ اُتُّو کرنے والا +

اُتُّو ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) کپڑے پر نقش ہونا (۲) نشہ میں بیحواس ہونا ۔ نشے کے مارے ہوش نہ رہنا ۔ بیخبر ہو جانا ۔ بُت ہونا ۔ (شاید اُتُّو ہونے کا اُلّو ہونا کر لیا ہے) +

اِتوار ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ سورج کا دن ۔ یکشنبہ ۔ ہفتہ کے بعد کا دن (سنسکرت آدت وار) +

آتُوق ۔ ت ۔ ز ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ عورتیں اکثر بغیر نون غنہ اور برا دیکھو

آتی

زبان پر لاتی ہیں) اُستانی ۔ مُعلمہ ۔ جو عورت لڑکیوں کو لکھنا پڑھنا سینا پرونا سکھاتی ہے اُسے آتو کہتی ہیں +

(فقرہ) بیٹی جتنا آتو کی خدمت کرو ۔ دو آنکھوں سے چار آنکھیں ہو جائینگی آتو ہی آداب دُعا ہے یہ بندی کی دن رات ہی ہے اتنی جہاں سے گُزر جائے آتوں ورنگین)

مرے جی میں ہے آج گُڑیاں بیاہوں سویرے سے گھر اپنے گر جائے آتوں (رنگین)

کہا تھا مجھے کل نجھے دو ٹکی چھٹی ۔ کروں کیا جو آج یوں نگر جائے آتوں (رنگین)

اِتّہام ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ تُہمت ۔ دوش ۔ بُہتان + شک وشُبہ +

اِتّہام دھرنا ۔ دینا ۔ رکھنا ۔ یا لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ تہمت دھرنا ۔ تہمت لگانا ۔ دوش دینا ۔ عیب دھرنا ۔ بہتان لینا + الزام دینا ۔

اُتھلا ۔ ہ ۔ صفت ۔ اُبھرواں برتن + اُبھرا ہوا ۔ گہرا کا نقیض ۔ اُبھرواں +

اُتھل پُتھل کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ع) اُوپر نیچے کرنا ۔ تہ و بالا کرنا ۔ اُلٹ پلٹ کرنا + اُلٹا پلٹا کرنا ۔ کسی چیز کو بے ترتیب کرنا + جگہ سے بے جگہ کرنا

اُتھل پُتھل ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (ع) اُلٹ پلٹ ہونا وغیرہ +

آتے آتے ۔ ہ ۔ محاورہ (۱) اثنائے راہ میں ۔ آنے کا ارادہ ہی رہا جیسے آتے آتے اتنی دیر لگ گئی ۔ آتے آتے رُک گئے (۲) رفتہ رفتہ ۔ بتدریج +

نہیں کھیل اے داغ یاروں سے کہہ دو کہ آتی ہے اُردو زباں آتے آتے (داغ)

آتے آؤ جاتے جاؤ ۔ ہ ۔ محاورہ (ع) جب کسی کے بُلانے کی نسبت بے پروائی اور بے غرضی ظاہر کی جاتی ہے تو یہ جملہ زبان پر لاتے ہیں ۔ یعنے اختیار ہے چاہے آؤ اور چاہے جاؤ +

آتے نِکل کر جاتے ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ اِن کے آنے سے فائدہ نہ جانے سے +

آتی پاتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (آتا + پتا) (گنوار) ایک کھیل ہے جسے پہاڑ وا بھی کہتے ہیں بہت سے لڑکے جمع ہو کر ایک لڑکے کو کسی مُقرر حد تک پاتی لینے بھیجتے ہیں جب وہ چلا جاتا ہے تو سب الگ الگ چھپ جاتے ہیں جو لڑکا پاتی لینے جاتا ہے وہ آواز دیتا ہوا آتا ہے کوئی کہتا ہے پہاڑ وا ہے کوئی کہتا ہے پاتی ہے ۔ اور جب اُسے کوئی ملجاتا ہے تو اُسے چھو لیتا ہے ۔ اب یہ شخص چور بنجاتا اور اُسی طرح پاتی لینے جاتا ہے اور اگر چور کو پتا نہیں لگتا اور وہ ڈھونڈتے ڈھونڈتے حیران ہو جاتا ہے تو جو لڑکے کہیں چھپے ہوئے ہوتے ہیں اُن میں سے وہ ایک چالاک لڑکے نکل کر خود بھی آواز دیکر بھاگ جاتے ہیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آتے جاتے ۔ ہ۔ تابعِ فعل ۔ (۱) دیکھو (آنا جانا) (۲) آنے جانے آتے اور واپس جانے ۔ آنے اور لوٹنے +

(فقرہ) وہاں آتے جاتے دس دن لگتے ہیں ۔ آتے جاتے رُکتا ہے +

آٹا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ س ر आटा آٹا) ف ۔ آرد (۱) چُون ۔ پِسا ہُوا غلّہ ۔ آرد ۔ پسان + (مثل) آٹا برباد ہو چا ہو چکا ۔ آٹے کا چراغ گھر رکھوں تو چوہا کھائے باہر رکھوں تو کوّا لیجائے + ؎

کیا تونگر کیا غنی کیا پیر اور کیا بالکا سبکے دِل کو فکر ہے دن رات آٹے دال کا (نظیر)

(۲) بُرادہ ۔ چُورا ۔ سُفوف ۔ باریک پِسا ہُوا ۔ سائیدہ ۔ مَیدہ سا ۔ پُر بُکنی +

(فقرہ) اِسے پیس کر آٹا کردو +

(۳ ۔ صفت) بوسیدہ ۔ فرسُودہ ۔ گلا ہُوا ۔ سڑا ہُوا ۔ گِھسا ہُوا +

(فقرہ) تم کیسا کپڑا اُٹھا لائے (چٹکی سے مَلکر) لیجئو یہ تو آٹا ہے +

آٹا آٹا کرنا ۔ ہ ۔ فِعل متعدّی ۔ (کثرت کے واسطے دوبار آٹا کہا گیا) باریک کرنا ۔ مَیدہ بنا دینا ۔ پیسنا ۔ چُورن کرنا ۔ سُفوف بنانا ۔ بُرادہ کرنا ۔ چُورا چُورا کرنا ۔ ریزہ ریزہ کرنا ۔ چُور چُور کرنا ۔ سُرمہ سا کر دینا +

(فقرہ) مجھے دوا ابھی پیس کر آٹا آٹا کردوں +

آٹا آٹا ہونا ۔ ہ ۔ فِعل لازِم (۱) نہایت باریک ہونا ۔ بُرادہ ہونا ۔ خاک ہونا

(فقرہ) دو رگڑوں میں مصالح آٹا آٹا ہوگیا ۔ ساری کپڑے گل کر آٹا آٹا ہو گئے +

(۲) بوسیدہ ہونا ۔ گلنا ۔ گِھسنا ۔ خاک ہو جانا + بُور گور ہونا ۔

(فقرہ) دھرے دھرے کپڑا آٹا آٹا ہوگیا +

آٹا گیلا ہونا ۔ ہ ۔ فِعل لازم (۱) آٹا پتلا ہونا ۔ آٹا بھیگنا ۔ آٹے میں پانی زیادہ پڑ جانا +

(۲) وقت پڑنا ۔ کام بگڑنا ۔ مُصیبت آنا ۔ مُشکل میں پڑنا ۔ حیران ہونا ۔

مُفلسی میں آٹا گیلا (مثل)

اٹاچی ۔ انگلش (.Attache) اسمِ مذکّر لغوی معنی متعلق یا وابستہ اصطلاحًا وہ سفیر جو سفارت خانہ سے یا کسی اور کے ساتھ سیاسی اغراض سے متعلق یا وابستہ ہو مجازًا وہ سفیر جو غیر سلطنتوں کی طرف سے بطور وکیل کسی سلطنت کے نائب السلطنت یا صوبہ کے ماتحت سیاسی اغراض سے پاس رہے +

اٹاری ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ کوٹھا ۔ بالاخانہ ۔ چھت کے اُوپر کا مکان +

اٹالا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر (ع) اسبابِ خانہ ۔ اثاثہ ۔ گھر کا اثاثہ ۔ گھر کا اسباب

(۲) انگڑ کھنگڑ ۔ فضول اسباب ۔ نکمّا اور ناکارہ اسباب ۔ کاٹھ کباڑ (۳) انٹم ۔ ڈھیر ۔ تودہ ۔ انبار +

اَٹ سَٹ ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) سازش ۔ مِلی بھگت ۔ رازداری +

(۲) چالاکی + حِساب کتاب میں دھوکا بازی + مکر ۔ فریب ۔

(۳) توڑ جوڑ (۴) آشنائی ۔ عورت مرد کی دوستی ۔ آلودگی فسق +

(۵) کام کاج ۔ بیفائدہ شغل ۔ (پُورب میں بھی گڑ بڑ بھی بولا جاتا ہے) +

اَٹ سَٹ کرنا ۔ ہ ۔ فِعل متعدّی (پُورب) بے کار کام کرنا ۔ گڑ بڑ کرنا بے سوچے سمجھے کوئی کام کرنا +

اَٹ سَٹ لڑانا ۔ ہ ۔ فِعل متعدّی ۔ (۱) سازش کرنا ۔ گانٹھنا ۔ گٹھ جوڑ کرنا (۲ ۔ پُورب) گڑ بڑ کرنا +

اَٹ سَٹ لڑنا ۔ یا ۔ اَٹ سَٹ ہونا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازِم ۔ سازش ہونا ۔ آشنائی ہونا ۔ رازداری ہونا +

اٹک ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ (۱) روک ۔ مزاحمت ۔ اٹکاؤ ۔ رُکاؤ (۲) جھجک ۔ دھڑکا ۔ کھٹکا (۳) پرہیز ۔ بچاؤ + (۴) شمالِ ہند کے ایک بہت بڑے مشہور دریا کا نام جسے دریائے اباسین یا سندھ بھی کہتے ہیں ۔ غالبًا اٹک اسی وجہ سے نام رکھا گیا کہ قلّاتِ شمال کو اس دریا سے آئے زمانے میں ہمیشہ اٹکاؤ یعنی مشکل پیش آتی رہی ۔ یا اس سبب سے کہ قلعہ اٹک کے نیچے سے یہ دریا گزرتا ہے اٹک نام پڑ گیا +

اَٹک اَٹک کر ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ رُک رُک کر ۔ رہ رہ کر ۔ ٹھہر ٹھہر کر جیسے اٹک اٹک کر پڑھنا ؎

اٹک اٹک کے بڑی مشکلوں سے دم نکلا گلا بھی خشک تھا خنجر بھی آبدار نہ تھا (ذوق)

اٹکانا ۔ ہ ۔ فِعل متعدّی ۔ (۱) روکنا ۔ تھامنا ۔ ٹھیرانا ۔ ملتوی کرنا + (۲) اُلجھانا ۔ پھنسانا ۔ جھلانا ۔ ایک ہی کام میں پڑا رکھنا (۳ ۔ عو) تھوڑی دیر کے لئے پہنانا ۔ ذرا کی ذرا گلے میں کپڑا ڈالنا ۔ اُلجھانا +

(۴) لگانا ۔ مصروف کرنا ۔ مشغول کرنا +

اٹکاؤ ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ دیکھو (اٹک) دیر ۔ التوا +

اٹکل پچّو ۔ ہ ۔ صفت (عوام) قیاسًا ۔ بے ٹھیک ۔ بغیر تجربہ ۔ بے سوچے سمجھے ۔ یونہیں ۔ بغیر جانے بُوجھے ۔ اَلَل ٹپّو ۔ اٹکل پچّو ۔ بادِ ہوائی بے ٹھکانے ۔ بے نشان +

اٹکل ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ (۱) اندازہ ۔ قیاس ۔ تخمینہ (۲) آنک ۔ جانچ کُوتنت (۳) پرکھ ۔ شناخت +

ا ہ جیسے دریائے جہلم کا نام جہلم کے نیچے سے گزرنے کے باعث جہلم ہو گیا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اٹکل باز ۔ ہ ۔ صفت ۔ شناسا ۔ جانچو ۔ تاڑ یا +

اٹکل پچو ۔ ہ ۔ صفت محض قیاسی ۔ بے تحقیق ۔ اندازاً ۔ اٹکل بیس + غیر

اٹکل پچو غیر مقرر ۔ ا ۔ محاورہ ۔ اوٹ پٹانگ ۔ بے سوچی سمجھی بات ۔ بادہوائی بات +

اٹکلنا ۔ فعلِ متعدی ۔ (ھ) پہچاننا ۔ انداز کرنا ۔ شناخت کرنا ۔ پرکھنا + آنکنا ۔

اٹکنا ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) رُکنا ۔ ٹھیرنا ۔ تھمنا ۔ بند ہونا (۲) اَڑنا ۔ مزاحم ہونا (۳) پھنسنا ۔ مبتلا ہونا ۔ غیر مرد یا عورت سے اُلجھنا ۔ عشق کرنا ۔ محبت کرنا + ملوث ہونا ۔ آلودہ ہونا (۴) لڑنا ۔ جھگڑنا ۔ خواہ مخواہ اُلجھنا (۵) رُک رُک کر پڑھنا +

اٹکن بٹکن ۔ ہ ۔ اِسم مذکر +

(ایک کھیل ہے جو چھوٹے چھوٹے بچے اس طرح کھیلتے ہیں کہ کئی بچے اپنے ہاتھوں کی انگلیاں کھڑی کر کے زمین پر ٹکا دیتے ہیں + ایک بچہ الفاظِ ذیل کہتا جاتا اور ہر ایک کے ہاتھوں پہلے کی اُنگلی باری باری سے رکھتا جاتا ہے جس بچے کے جس ہاتھ پر وہ عبارت تمام ہوتی ہے اُس سے پوچھتا ہے کہ "کھنڈا (کھانڈا) ماروں یا چھری؟" اگر اُس نے کھنڈا کہا تو یہ کہیگا "تیری ماں کا پیٹ ٹھنڈا" اور اگر چھری کوئی کہتا نہیں اور جو کسی نے کہا تو یہ کہیگا "تیری ماں بُری" وہ عبارت یہ ہے :۔

داٹکن بٹکن دہی چٹیکن ۔ آگلا جھوے بگلا جھوے ۔ ساون ماس کریلا پھوے پھول پھول کی بالیاں ۔ باوا گئے گنگا لائے سات پیالیاں ۔ ایک پیالی پھوٹ گئی ۔ نیولے کی ٹانگ ٹوٹ گئی ۔ کھنڈا ماروں یا چھری)

جس جس کے ہاتھ پر یہ عبارت ختم ہوتی جاتی ہے اُس کے ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر سینہ پر رکھتا جاتا ہے جب سب کے ہاتھ رکھوا چکتا ہے تو سب مِلکر جھوٹ موٹ کی چکی پیستے اور کہتے جاتے ہیں ۔ چکی گھمر گھمر اسکے بعد ہاتھوں کی چھلنی بنا کر آٹا چھانتے اور یوں زبان پر لاتے ہیں ۔ کرم آٹا یاں رکھو ۔ بھوسی یاں رکھو جب آٹا چھان لیتے ہیں تو بھوسی کا فرضی دودھ بدلوا کر جھوٹ موٹ کی کھیر پکاتے اور آپس میں بانٹ کر کھا لیتے ہیں تقسیم کی حالت میں بعض لڑکے کو چھوڑ دیتے ہیں وہ شکایت کرتا ہے ۔ تو جواب میں کہتے ہیں ۔ تمہارا حصہ رکھا تھا ۔ کتا ہار گیا ۔ بلی سونگھ گئی ۔ یعنی اپنے ہاتھ چاٹو اور اسکو کھیر سمجھو ۔

اٹکھیلی ۔ یا اَٹھکھیلی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ خرامِ ناز + شوخی بھری چھیڑ چھاڑ ۔ اچپلاہٹ ۔ چنچل پن +

اٹکھیلی چال ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) مستانہ چال ۔ معشوقانہ چال ۔ ٹھمک چال ۔ خراماں خراماں چلنا (۲) شوخی بھری ہوئی چال ۔ خرامِ ناز +

اٹکھیلیاں ۔ یا اَٹھکھیلیاں ۔ ہ ۔ (اٹکھیلی کی جمع) ۔ (۱) شوخیاں ۔ طراریاں ۔ جولانیاں (۲) کِھلاڑیاں ۔ کِلیلیں + خرامِ ناز ۔ خراماں

خراماں چلنا +

اٹکھیلیاں کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ کھیلنا ۔ کودنا ۔ ناز و نخرہ کرنا ۔ الّھڑ پنے کی حرکتیں کرنا + خرامِ ناز ۔ خراماں خراماں چلنا ۔

اے دلفریب دریا آتا ہو تو کہاں سے اٹکھیلیاں سی کرتا جاتا ہو تو کہاں کو ؟ (نامعلوم)

اٹکھیلیوں سے چلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ تانے سے چلنا ۔ اِترا کر چلنا ۔ خراماں خراماں چلنا ۔ مٹک مٹک کر چلنا +

اٹل ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) اپنی جگہ سے نہ ٹلنے والا ۔ قائم ۔ اچل (۲) مضبوط ۔ لازوال (۳) مست ۔ بے پروا + شکم سیر ۔ (۴) میر عبدالجلیل بلگرامی کا تخلص جو جعفر زٹلی کی طرز پر اکثر اشعار کہتے تھے +

اٹل ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ چھکنا ۔ سیر ہونا ۔ پیٹ بھر جانا ۔ نیت بھر جانا ۔

اٹم ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ تودہ ۔ ڈھیر ۔ انبار +

اٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) سمانا ۔ آنا ۔ در آنا ۔ (۲) بھرنا ۔ رُکنا ۔ پُر ہونا + بند ہونا + جیسے موری اٹ گئی +

اٹنگا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) اوچھا قد یا جسم سے چھوٹا (۲) بدقطع ۔ ٹخنوں سے اونچا گھٹنوں سے نیچا + ناموزوں جیسے اٹنگا پاجامہ یا اٹنگی اِزار +

اٹوائی کھٹوائی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) کھاٹ کھٹولا (۲) اَستر بستر ۔ اوڑھنا ۔ بچھونا ۔ بدھنا بوریا ۔ آسن پاٹی (۳) شجرہ کلّہ (دگلاہ کا مخفف) (یہاں اٹوائی تابعِ مہمل مقدم ہے)

اٹوائی کھٹوائی لیکر پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ناراض ہو کر کھٹولے یا چارپائی پر پڑ رہنا ۔ سوگواروں کی طرح پڑنا ۔ غصے یا غم کے باعث الگ پڑ رہنا ۔ کسی فکر کے سبب تنہائی اختیار کرنا +

آٹھ ۔ ہ ۔ صفت ۔ س (اشٹن)، پراکرت (اٹھ ۔ ف ہشت)، انگریزی (ایٹ ۔ Eight) چار کا دونا ۔ سولہ کا آدھا ۔

آٹھ اٹھارہ ۔ ہ ۔ صفت ۔ (ہندو) پریشان ۔ بکھرا ہوا ۔ بارہ باٹ ۔ تین تیرہ ۔ بے ترتیب ۔ ابتر ۔ تتر بتر +

(فقرہ) میرا سارا اسباب آٹھ اٹھارہ کر دیا +

آٹھ آٹھ آنسو رُلانا ۔ یا رُلوانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) نہایت رُلانا ۔ ازحد رُلانا ۔ زار زار رُلانا ۔ کثرت سے رُلانا ۔ بہت رُلانا

چاروں وصل میں ہنس ہنس دیے وہ آٹھ آٹھ آنسو رُلایا نہ کرو (ر ہو نید)

آٹھ آٹھ آنسو رُلاتی ہو مجھے چاہ اُس کی روز و شب جو تو ہیں اشک آنکھوں سے جاری انتا رنگین)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کچھ بھی تجھ کو نہ میرا پاس آیا ۔ آٹھ آٹھ آنسو مجھ کو رُلوایا (شوق)

(۲) بہت دُکھ دینا۔ از حد ستانا۔ آزار دینا۔ حیران کرنا۔ صدمہ پہنچانا۔ دُکھ دینا ؎

کیوں آٹھ آٹھ آنسو رُلاتا ہے مجھ کو تُو ہیگا کسی کے جی کا ستانا بہت بُرا (انشا)

تری پاس جب اُٹھ آتا ہے دل تو آٹھ آٹھ آنسو رُلاتا ہے دل (کاہش)

آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ع) زار زار رونا۔ نہایت رونا۔ کثرت سے رونا۔ از حد رونا۔ بہت سا رونا۔ پھُوٹ پھُوٹ کر رونا ؎

روؤں نہ کیوں آٹھ آٹھ آنسو ہو جاؤں اگر دو چار قاصد (ناسخ)

کہے ہے جو کوئی مجھ کو کہ وہ ہفتہ میں جائیگا تو میں آٹھ آٹھ آنسو سسکے او سحر و رقابلِ جو (مصحفی)

گر ہم کو لگ گئی ہیں کبھی ہچکیاں تو ہم آٹھ آٹھ آنسو روئے ہیں دو دو پہر تلک (مصحفی)

(فقرہ۔ ع) جب سے ماں گئی ہے بچی آٹھ آٹھ آنسو رو رہی ہے +

آٹھ پہر۔ ہ۔ ظرفِ زماں۔ (۱) رات دن۔ چونسٹھ گھڑی۔ شب و روز ؎

نامۂ شوق کی تاثیر سے قاصد نے ہے طے گھڑی بھر میں کیا آٹھ پہر کا رستہ (ظفر)

اِک آن بھی مجھ سے نہ ملو آٹھ پہر میں گھر چھوڑ کے اپنا رہو گیوں اور کے گھر میں (مومن)

یہ کیسی چال نکالی ہے تُو نے کیوں اے چرخ پھرے ہے آٹھ پہر خلق کے ستانے کو (جرأت)

(۲) ہر وقت۔ ہر گھڑی۔ ہر لحظہ۔ ہر آن ؎

کس کے ہنسنے کا تصور ہے شب و روز کہ یوں گدگدی دل میں کوئی آٹھ پہر کرتا ہے (مومن)

بتانا ہاں یہ آٹھ پہر کس کا نام ہے کرتا ہے یہ جو دل میں اٹھو کس کا نام ہے (ظفر)

گفتگو ہوتے وہاں آٹھ پہر اور لگی دل خبردار ہو یہ آج پہر اور لگی (ظفر)

دل کے ہاتھوں سے اذیت ہے مجھے آٹھ پہر سچ کہا ہے کہ نہ دے چین بغل کا دشمن (جرأت)

آگے ہوتا تھا کبھی حال دِگرگوں دل کا حالت اب رہنے لگی آٹھ پہر کچھ کی کچھ (ظفر)

اب خوشامد نہیں کی آٹھ پہر کرتے ہیں گفتگو میر کو جن لوگوں سے تھی حار کیساتھ (میر)

کیا ہوا یار جو آنکھوں میں نہاں بیٹھا ہے ذکرِ خیر آٹھ پہر ورد زباں رہتا ہے (بیتاب)

اس وعدہ فراموش نے آنے کو کہا تھا رہنے لگے دروازہ ہی پر آٹھ پہر ہم (مومن)

(۳) ہمیشہ۔ سدا۔ نت۔ مُدام۔ نت اُٹھ۔ دوام ؎

کس کی ہیہاں شہ جہات کو بھی آٹھ پہر ہے یہ حسرت کہ سگِ کوچۂ جاناں ہوتا (ناسخ)

آٹھ پہر سُولی ہے۔ (محاورہ۔ ع) (۱) ہر وقت موت کا سامنا ہے۔ ہر وقت آفت موجود ہے۔ ہر دم ہلاکت سامنے کھڑی ہے + تکلیف ہی تکلیف ہے۔ مصیبت ہی مصیبت ہے۔ صدمہ ہی صدمہ ہے رات دن کا دُکھ جیسے اِس بچے کے ہاتھوں سے مجھے آٹھ پہر سُولی ہے

آٹھ پہر سُولی ہے دل کو یادِ سروقامت میں + بجز اک نقطہ کی کم و بیشی قامت اور قیامت میں (نکہت)

(۲) رات دن کا طعنہ تشنہ + جلاپا ؎

(فقرہ) اُسے تو ساس کے ہاتھوں آٹھ پہر سُولی ہے۔

آٹھ پہری۔ ہ۔ اسم مذکر (قانون) (۱) ہر وقت کا نگہبان + کھیتی کا محافظ (۲) لگان وصول کرنے والا +

اُٹھا بیٹھی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ اُٹھ بیٹھ۔ گھڑی اُٹھنا گھڑی بیٹھنا۔ اِضطراب۔ بےکلی۔ بےچینی +

اُٹھا دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اُٹھا کر دینا۔ دیدینا (۲) بوجھ سر یا کندھے پر رکھوا دینا (۳) نکال دینا جیسے مجلس یا محفل سے اُٹھا دینا (۴) کاروبار بند کر دینا۔ کوئی کام چھوڑ بیٹھنا (۵) خرچ کر دینا۔ صرف میں لے آنا (۶) دیوار چُن دینا (۷) اُونچا کر دینا + جیسے پردہ اُٹھا دینا +

اُٹھا رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) ہیئت رکھنا۔ سنبھال رکھنا (۲) بچا رکھنا۔ باقی رکھنا۔ روک رکھنا (۳) موقوف رکھنا۔ ملتوی رکھنا معاف رکھنا +

اٹھّارہ۔ ہ۔ صفت۔ دس اور آٹھ۔ ہیژدہ۔ ۱۸ +

اٹھّارہ کنکرہ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایک کھیل ہے جو لکیریں کھینچ کر دو آدمی اٹھارہ اٹھارہ کنکر رکھکر کھیلتے ہیں +

اٹھّاسی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ اسّی اور آٹھ۔ ہشتاد و ہشت۔ ۸۸ +

اُٹھا لانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) لے آنا + بیٹھے کو لے آنا۔ بُلا لانا +

اُٹھائے جانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) کسی چیز کو لے جانا۔ (۲) مُردہ کو لے جانا۔ لاش کو لیکر چلا جانا (۳) چُرا کر لیجانا + اُبھار لیجانا +

اُٹھا لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اُونچا کر لینا۔ بلند کر لینا + اودھر کر لینا (۲) چُن لینا۔ تعمیر کر لینا (۳) ہاتھ میں لے لینا (۴) خرچ میں لے آنا۔ صرف کر ڈالنا (۵) سہار لینا سنبھال لینا۔ برداشت کر لینا۔ (۶) جُدا کر لینا۔ تعلق علیحدہ کر لینا۔ الگ کر لینا۔ ہٹا لینا (۷) اوڑھ لینا۔ ذمہ دار ہو جانا۔ بیڑا اُٹھا لینا (۸) دُنیا سے اُٹھا لینا۔ جان لے لینا۔ مار ڈالنا +

اُٹھا مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دے مارنا۔ پٹخ دینا۔ زمین پر گرا دینا + پٹخنا۔ سُنانا۔ جھٹک دینا۔ پچھاڑنا +

اُٹھان۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) اُبھار۔ بلندی۔ بالیدگی۔ قد آوری۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲)، انگشت - قوّت نمو - (۳) ابتدا، آغاز + شروع +

اُٹھانا - فعل متعدی - (۱) اونچا کرنا - بلند کرنا + کھڑا کرنا - ابھارنا (۲) جگہ سے الگ کرنا بیٹھے کو کھڑا کرنا (۳) ہٹانا - بٹانا - دھتکارنا - دُور کرنا (۴) سہارنا - برداشت کرنا - سہنا - جھیلنا - تحمّل کرنا (۵) حاصل کرنا - بہم پہنچانا - لینا - اخذ کرنا (۶) برخاست کرنا - موقوف کرنا - چھوڑنا - بند کرنا (۷) خرچ کرنا - صرف میں لانا (۸) جگانا بیدار کرنا (۹) تعمیر کرنا - چُننا - مکان بنانا (۱۰) چُگنا - دانہ مُنہ میں پکڑنا (۱۱) سدھانا - تعلیم و تربیت کرنا (۱۲) حرُوف پڑھنا - لکھا ہوا پڑھنا (۱۳) مارڈالنا - جان لینا (۱۴) اُڑانا - پرواز میں لانا - جیسے کبوتر اُٹھانا (۱۵) سنبھالنا - قابو میں لانا - انتظام کرنا - (۱۶) باندھنا - لپیٹنا - تہ کرنا (۱۷) کسی پیر یا دیوی دیوتا کے نام کا کچھ نکالنا - نیاز و نذر کے واسطے رکھنا (۱۸) چھیڑنا شروع کرنا - بیان کرنا (۱۹) لیجانا - نکالنا - جیسے برات تعزیہ سوانگ وغیرہ اُٹھانا (۲۰) اسباب لے جانا یا الگ کرنا (۲۱) برپا کرنا - ظاہر کرنا جیسے فساد و آفت اُٹھانا وغیرہ (۲۲) ماننا - تسلیم و قبُول کرنا جیسے احسان اُٹھانا (۲۳) آسمانی کتاب ہاتھ میں لیکے قسم کھانا (۲۴) جذب کرنا - سوکھنا - پینا - چُوسنا +

اٹھانوے - ۰ - صفت - نتّے اور آٹھ - نوَد و ہشت - ۹۸ +

اُٹھاؤ - ۰ - صفت - مُسرِف - خرّاج - فضُول خرچ - خرچُو +

اُٹھاؤ چُولہا - ۰ - صفت - (۱) وہ چُولہا جسے ہر جگہ لے جاسکیں (۲) وہ آدمی جو ایک جگہ جم کر نہ رہے + خانہ بدوش + ہرجائی -

اٹھاوَن - ۰ - صفت - پچاس اور آٹھ - پنجاہ و ہشت - ۵۸ +

اُٹھاؤنی - ۰ - اِسم مؤنث - تیجا - سوم - پھُول +

(ہندوؤں کی ایک رسم ہے جو میّت سے تیسرے دن ہوتی ہے آج کے دن مُردے کی راکھ دریا میں بہاتے اور ہڈیاں اُٹھا کر گنگا جی میں ڈالنے کے واسطے بھیجتے ہیں - اسی روز مرد سوگ اُٹھا کر اپنے کاروبار میں مصروف ہوجاتے ہیں صرف کریا کرم کرنے والا سوگی بنا رہتا ہے - سار سُت برہمنوں اور کھتریوں میں اسی رسم کو چوتھا یا چادوتھا کہتے ہیں)

اٹھائیس - ۰ - صفت - بیس اور آٹھ - بست و ہشت - ۲۸ +

اُٹھائی گیرا - ۰ - اِسم مذکر - اُچکّا - چوٹّا - جیب کترا - بدمعاش - وہ چور جو ہر ایک چیز یا زیور وغیرہ سے آنکھ بچا کر لیجائے - آنکھ بچا کر لیجانے والا چور +

اُٹھ بیٹھ - ۰ - اِسم مؤنث - (۱) دیکھو (اُٹھا بیٹھی) + (۲) اُٹھنے بیٹھنے کی سزا جو مُلّا شاگردوں کو دیا کرتا ہے +

اُٹھ بیٹھنا - ۰ - فعلِ لازم - (۱) جاگ اُٹھنا - بیدار ہوجانا + (۲) تندرست ہوجانا - چنگا ہوجانا +

اٹھتّر - ۰ - صفت - ستّر اور آٹھ - ہفتاد و ہشت - ۷۸ +

اُٹھتے بیٹھتے - ۰ - تابع فعل (۱) سہارا لے کر - دم لے لے کر - رفتہ رفتہ - ٹھیر ٹھیر کر (۲) ہر وقت - ہر دم - ہر لحظہ -

اُٹھتی جوانی - ۰ - اِسم مؤنث - عالمِ شباب - آغازِ جوانی - عنفوانِ شباب + شباب - جوبن کا زمانہ + ع

دل پس گئے سنگِ غم فرقت سے ہزاروں + وہ اُٹھتی جوانی کا جو عالم نظر آیا (رند نق)

نکلیں ان کو دست تو پانی اب بہ رہی ہے گنگا + کچھ کر لو نوجوانو! اُٹھتی جوانیاں ہیں (حالی)

اُٹھتے جُوتی بیٹھتے لات - ۰ - (محاورہ) نہایت ذلّت سے رکھنا - موقع بے موقع زدوکوب سے پیش آنا - ہر وقت کی تنبیہ - جا و بیجا تنبیہ کرتے رہنا -

اُٹھتی کونپل - ۰ - اِسم مؤنث - نوجوان - نوعمر - نوخیز - شروعِ شباب +

اُٹھ جانا - ۰ - فعل لازم (۱) چلا جانا - رخصت ہوجانا (۲) مرجانا - فوت ہوجانا (۳) خرچ ہوجانا - صرف میں آجانا - (۴) کسی رواج یا رسم کا موقوف ہوجانا - جاتا رہنا - عمل یا حکومت بدل جانا +

اُٹھ کھڑا ہونا - ۰ - فعلِ لازم - (۱) چلنے کو تیار ہونا - کھڑا ہوجانا (۲) چل پڑنا - چل نکلنا - روانہ ہوجانا (۳) قائم ہونا - بسپا ہونا (۴) سرزد ہونا - ظاہر ہونا - نکلنا - پھُوٹنا - اُبھرنا + دفعۃً کسی مرض کا پیدا ہونا (۵) مستعد جنگ ہونا - لڑنے کو تیار ہونا - سانوٹا ہونا (۶) تندرست ہوجانا

اٹھلانا - ۰ - فعل لازم - (۱) تکلّف سے چلنا - ناز و انداز سے چلنا - ٹھسک کے چلنا - (۲) اِترانا - ناز و نخرہ کرنا - نخرہ جتانا (۳) مچلاپن کرنا - گمراپن کرنا - جان کر انجان بننا - اغماض کرنا + (ہندو اِٹھلانا بولتے ہیں)

آٹھ ماشی - ۱ - اسم مؤنث - وزنی آٹھ ماشہ سونے کا سکّہ جس کی قیمت پندرہ روپے مقرّر ہے - گنّی - ساورن +

اُٹھنا - ۰ - فعلِ لازم - (۱) کھڑا ہونا - ایستادہ ہونا - (۲) اونچا ہونا - بلند ہونا - اُبھرنا (۳) جاگنا - بیدار ہونا (۴) آمادہ ہونا - مستعد ہونا (۵) چلنا - نکلنا - روانہ ہونا (۶) بپا ہونا - ظہور پکڑنا - صدور ہونا (۷) دوکان یا مکان چھوڑنا - خالی کرنا (۸) شروع ہونا - آغاز ہونا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۹) نشو و نما پانا۔ پھبکنا (۱۰) حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا (۱۱) اُڑنا پرواز کرنا (۱۲) گھوڑی وغیرہ کا مست ہونا۔ آننگ پر آنا (۱۳) خرچ ہونا۔ صرف ہونا (۱۴) موقوف ہونا۔ چھوٹنا (۱۵) پڑھنے میں آنا۔ پڑھا جانا۔ جیسے مجھ سے ایک حرف بھی نہیں اُٹھتا (۱۶) نقش ہونا۔ ٹھپہ ہونا (۱۷) زمین کا اجارہ پر جانا۔ ٹھیکہ ہو جانا (۱۸) تربیت یافتہ ہونا۔ سدھنا (۱۹) اچار کا ترشی پر آ جانا۔ کھٹا ہونا۔ (جب خمیر کی نسبت بولتے ہیں تو پھولنے اور خم اُٹھنے کے معنے ہوتے ہیں)۔ (۲۰) تندرست ہونا۔ صحت پانا۔ (۲۱) مرنا۔ فوت ہونا۔ (۲۲) سواری نکلنا۔ سوار ہونا جیسے بادشاہ کا اُٹھنا (برات یا تعزیہ وغیرہ بھی اسی میں شامل ہے) (۲۳) تمام ہونا۔ تیار ہونا۔ کلام سمٹنا (۲۴) ہونا جیسے درد وغیرہ اُٹھنا +

اَٹھنّی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ آٹھ آنہ کا نُقرئی سِکّہ۔ آدھا روپیہ + دھیلی۔ ٹالی۔

اَٹھواڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) آٹھ دِن کا ایک اٹھواڑا ہوتا ہے۔ آٹھ دن کا زمانہ (۲) آٹھواں دِن (۳) ہفتہ +

آٹھواں ۔ ہ۔ صفت۔ س د अष्टम اشٹم، ترہتی (آٹھم)، ہشتم۔ وُہ عدد جو سات کو آٹھ بنا دے، اشٹمی۔ وُہ عدد جو آٹھ سے منسوب ہو +

اُٹھوانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کھڑا کرانا۔ کسی جگہ سے نکلوانا۔ کسی کو اُٹھا دینے کا حکم دینا۔ نکلوانا (۲) تعمیر کرانا۔ چنوانا۔ بنوانا (۳) خرچ کرانا۔ صرف کرانا۔

اَٹھواسا ۔ ہ۔ اسم مذکر صحیح (اٹھماسا) (۱) وُہ بچہ جو آٹھویں مہینے پیدا ہو۔ اکثر زندہ نہیں رہتا۔ نیز وہ حمل جو آٹھویں مہینے ساقط ہو جائے (۲) بیگمات قلعہ معلّی کی ایک رسم کا نام جو آٹھویں مہینے کے حمل میں زچہ کے ناخن تراشنے میں برتی جاتی تھی +

آٹھوں ۔ ہ۔ صفت (۱) آٹھ تک سب۔ ہر ہشت (۲) ہندی مہینے کی آٹھویں تاریخ خواہ زوالِ ماہ یعنی بدی کی ہو خواہ کمالِ ماہ یعنے سُدی کی +

آٹھوں پہر ۔ ہ۔ ظرفِ زماں۔ (ع و)

(اگرچہ یہ معنے لفظ آٹھ پہر میں لکھ دئے گئے ہیں مگر چونکہ اس طرح زیادہ بول چال میں آتا ہے اس لئے یہاں بھی کسی قدر لکھے جاتے ہیں) +

(۱) رات دِن۔ دون رات۔ شب و روز۔ دیکھو (آٹھ پہر نمبر ۱) ع

خیالِ عارضِ روشن میں صبح و شام یکساں ہے
ساں آٹھوں پہر پیشِ نظر ہے نُور کا تڑکا (نسیم دہلوی)

صدمہ تری جدائی کا ہے اس قدر مجھے ۔ بے دانہ پانی کٹتے ہیں آٹھوں پہر مجھے (بانا صاحب)

(۲) ہر وقت۔ ہر آن۔ ہر لحظہ۔ دیکھو (آٹھ پہر نمبر ۲) + ع

آزاد جپکا رہنا آٹھوں پہر بُرا ہے ۔ پھٹ جائیگا کلیجہ کچھ بات ہی کیا کرو (آزاد)

پھرتی ہے تصویرِ جاناں چشمِ تر کے روبرو ۔ بحر میں آٹھوں پہر ہے وہ نظر کے روبرو (حاتم)

کہیں ہم دیکھیں اور تم آئینہ آٹھوں پہر دیکھو ۔ کس صورت کی محبت ہو ذرا انصاف کر دیکھو (معروف)

غمخانہ تنگ و تار ہے اور ہم سیاہ رو ۔ جلتے ہیں یعنی چاہیے آٹھوں پہر چراغ (مومن)

(۳) سدا۔ ہمیشہ۔ مُدام۔ دیکھو (آٹھ پہر نمبر ۴) ع

چمن پر نہ مائل نہ گل پر نظر ۔ وُہی سامنے صورت آٹھوں پہر (میر حسن)

رات بھر جلتا ہے یہ آٹھوں پہر جلتا ہے وہ ۔ دل کو دیکھے اور اپنا سینہ آن چراغ (آتش)

آٹھوں کا میلا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک میلا ہے جو پُورب میں سیتلا پُوجنے کے واسطے جمع ہوتا ہے۔ اب اِس میں تماشہ دیکھنے کے لئے ہر قوم کے آدمی جانے لگے ہیں۔ علی الخصوص لکھنؤ میں اِسکی بڑی دُھوم ہوتی ہے اور وہاں یہ میلا ایک خاص مقام پر ہولی کے آٹھویں دِن منایا جاتا ہے۔ جس میں ہندو اور مسلمان میلائی بکثرت جمع ہوتے ہیں +

آٹھوں گانٹھ کُمیت ۔ یا کُمید۔ ہ۔ صفت۔ (۱) زیرک۔ ہوشیار۔ عقلمند۔ چاتر + مُستعد + (کُمیت گھوڑا بہت مضبوط اور چالاک ہوتا ہے) (۲) چالاک۔ تیز دست۔ چست + پکّا۔ سب گنوں پورا۔ سیانا۔ اُستاد (۳) آزمودہ کار۔ برتا ہُوا۔ کار آزمودہ۔ تجربہ کار۔ سرد گرم دیکھا ہُوا۔ واقفکار۔ گھاگھ + ع

سادہ مزاجی حق پرستی ان کا ہی دم بھرتا ہے ۔ آٹھوں گانٹھ کُمیت ہے ناصح کیوں تم سادہ کرتا ہے (داکمر)

(۴) بد ذات۔ شریر۔ دُھگّی۔ فتنہ انگیز۔ مُتفنّی۔ شوخ۔ مفتری۔ افترا پرداز

آٹھیں ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اشٹمی۔ دُرگا پوجن کا دِن۔ اگر یہ تاریخ کمال میں بُدھ کے روز واقع ہو تو ہندو اُسے متبرک سمجھتے ہیں۔ اور وُہ بُدھا اشٹمی کہلاتی ہے۔ اِس روز کی خیرات زیادہ داخلِ ثواب سمجھی جاتی ہے + (بھادوں بدی اشٹمی سری کرشن مہاراج کی پیدائش کی تاریخ ہے۔ جسے جنم اشٹمی بھی کہتے ہیں اگر تاریخ بھی بُدھ کے روز روہنی نچھتر کے وقت میں واقع ہو تو زیادہ مبارک سمجھی جاتی ہے اور بھادوں سُدی اشٹمی سری رادھکا جی کے پیدا ہونیکا دن مانا جاتا ہے)

اٹیرن ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) سُوت کی انٹی یا اٹی بنانے کا آلہ۔ اصل میں ایک لکڑی ہوتی ہے جس کے دونوں سروں پر دو لکڑیاں سُوت لپیٹنے کے واسطے اور لگا دیتے ہیں۔ اُوپر کے سرے کی لکڑی خمدار

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہوتی ہے اور پہنچے کے سرے کی لکڑی میں صرف نوکیں نکلی ہوئی ہوتی ہیں یہ او ر ادھر آنکڑے سے مشابہ ہو (۲) کُشتی کے ایک پیچ کا نام +

اٹیرن پھیرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ گھوڑی کو ایک خاص طریق سی کاوہ دینا

اٹیرن کر دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) کُشتی میں ایسے داؤ پیچ کرنا کہ آدمی چکرا جائے ۔ داؤ پیچ کا سلسلہ باندھ دینا چکرا دینا (۲) تار باندھ دینا ۔ دم نہ لینے دینا ۔ (جب سُو کھنے کے لفظ کے ساتھ اٹیرن ہونا کہیں گے ۔ تو اُس سے ڈھانچ یا ٹھاں ہی ہڈیاں رہ جانے سے مُراد ہوگی +

اٹیرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ سُوت لپیٹنا ۔ اٹیرن کے ذریعہ سے سُوت کی انٹیاں بنانا ۔ سُوت کی لچھیاں بنانا +

آٹے کا چراغ گھر رکھوں تو چوہا کھائے باہر رکھوں تو کوّا لیجائے (کہاوت) یعنی کارآمد چیز کو کوئی نہیں چھوڑتا + ہر طرح مشکل ہو ۔ نہ کئے ہی بنتی ہے نہ بن کئے +

آٹے کی آپا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عو) بیوقوف ۔ بھولی ۔ اگلے زمانہ کی ۔ احمق عورت (جس موقع پر مرد گوبر گنیش بولتے ہیں اُسی جگہ عورتیں آٹے کی آپا بولتی ہیں)

آٹے کے ساتھ گھن پسنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ایک کے سبب سے دوسرے پر آفت آنا ۔ امیر کے ساتھ فقیر کا یا قوی کے ساتھ ضعیف کا نقصان ہونا (جب بڑے آدمی کے سبب سے کسی غریب ونا کردہ گناہ پر مصیبت آتی ہے تو اُس موقع پر اِس مثل کو بولتے ہیں) +

آٹے میں نمک ۔ یا نون ۔ ا ۔ محاورہ ۔ تھوڑا سا ۔ موافق یہ قلیل ، جزوی ۔ قدرِ قلیل ۔ کسی قدر ۔ ذرا سا +

(فقرات) اِتنا جھوٹ بولو جتنا آٹے میں نون ۔ اِتنا نفع کھاؤ جتنا آٹے میں نمک ۔

(۲) پیوستہ ۔ آمیز ۔ پیوست ۔ شیر و شکر +

بس مِل کے ایسے رہئے نمک جیسے آٹے میں (مصرع حیدر علی)

اَثاثُ البیت ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ گھر کا اسباب ۔ اٹالا +

اَثاثہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ اسبابِ خانہ ۔ اٹالا +

آثار ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ جمع اثر ۔ (ان پڑھ بغیر مد کے بولتے ہیں) (اگرچہ یہ لفظ جمع ہو مگر اُردو والے اِسے بجائے مفرد زیادہ استعمال کرتے ہیں) (۱) نشانیاں ۔ علامتیں ۔ کھوج ۔ پیروں کی پہچان ۔ نمود ۔ نمائش ۔ اظہار ۔

سو نہ ہجر آیا شبِ وصل صنم پھر گزری پھر ہوئے صبح کے آثار خدا خیر کرے (رند)

آدمی کے حال کا آئینہ ہوتی ہے جبیں دیکھتے ہیں صاف رنجش کے کچھ آثار ہم (شیدی)

(فقرہ) شہر بابل کے آثار ابتک پائے جاتے ہیں ۔ اُس کے چہرہ سے بزرگی کے آثار ٹپکتے ہیں آج مینہ کے آثار ہیں ۔

(۲) صُورت شکل ۔ ڈھنگ ۔ تیور ۔ طور ۔ اطوار + حالت ۔ طریقہ +

گھر ہمارے آج وہ خورشید ہیکر آئیگا دیکھتے ہیں شام میں کچھ صُبح کے آثار ہم (شہیدی)

تیری ہلدی لب جاں بخش نے جاں بخشی کی درنہ جینے کا ہمارے کوئی آثار نہ تھا (معروف)

(جو اُلفت میں صبا ہے یہ شمار وہ جو وقت کے آثار سارے ہمارے نظر آتے ہو (صبا)

درد اُٹھتا ہو جگر میں کبھی دل دُکھتا ہو کچھ یہ اچھے نہیں آثار خدا خیر کرے (بحر)

نظر پڑے ہیں کچھ آثار یار آئے اور سمیں کھادی ہو فصل بہار آئے سی (مصحفی)

یہی رونا ہے تو طوفاں کا خطر کیونکہ نہ ہو اس کے ہیں وہی آثار خدا خیر کرے (جرأت)

(فقرہ) بچنے کے آثار نظر نہیں آتے ۔ جینے کے آثار نہیں ہیں +

(۳) افعال ۔ لچھن ۔ کوتک ۔

بنیادِ محبت کے یہ آثار ہیں دیکھو عاشق جو تمہارا ہیں دیوار ہو (ظفر)

(۴) ڈھنگ + چال ڈھال ۔ چال چلن +

(فقرہ) اِس بچے کے ابھی سے بُرے آثار ہیں +

(۵) اُفتاد ۔ تمہید ۔ اُٹھان +

(فقرہ) لڑکے کے آثار تو اچھے ہیں آگے خدا جانے +

(۶) بُنیاد ۔ جڑ ۔ نیو جیسے ابھی آثار ڈالا ہے (۷) دیوار کا عرض چوڑان ۔ (عربی لغات میں اِن معنوں کا پتہ نہیں لگتا ۔ مگر فارسی اشعار میں پایا جاتا ہے اور بُنیاد کے معنوں میں تو اُستادوں نے بھی باندھا ہے مگر صرف فارسی میں) (فقرہ) دیوار کا آثار کم ہے +

(۸) سیر ۔ سیر بھر کا انداز +

(یہ معنے بھی اہلِ ہند ہی کے لگائے ہوئے ہیں کسی لغت میں نہیں پائے جاتے مگر چونکہ ان معنوں نے اِصطلاح کا حکم پیدا کر لیا ہے اِسلئے لکھنا پڑا نیز وہ علامت جو وزن کی شناخت کے واسطے آخر میں لگائی جاتی ہے اور صرف ایک سیر کے لئے لفظ آثار لکھا جاتا ہے جیسے چاول گھی ۔ سیب وغیرہ)

(۹) بزرگوں کی نشانیاں ۔ بندگوں کا تبرک +

آثارِ شریف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ بندگوں کی نشانیاں ۔ پیغمبروں کا تبرک مثل مُوئے مبارک و کفشِ مُبارک وغیرہ اور اُس مکان کو بھی

سلہ معلوم ہوتا ہے کہ ... سیر ... سے ... والوں نے آثار بنا لیا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اثب

کہتے ہیں جیسیں یہ چیزیں زیارت کے واسطے رکھی جاتی ہیں۔ جیسے بھائی صاحب آثارِ شریف میں بیٹھے ہوئے وظیفہ پڑھ رہے ہیں +

آثارِ قدیمہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ پرانی عمارتیں پرانے سنڈل اور قلعے وغیرہ۔ آثارِ صنادید۔ اگلے زمانے کے ناموروں کی بنی ہوئی شاندار مکانات جو بطور یادگار قائم ہیں جنکے قیام اور مرمت کے واسطے لارڈ کرزن صاحب نے ایک محکمہ آثارِ قدیمہ کے نام سے قائم کرکے اُنہیں برقرار رکھا

آثارِ قیامت۔ یا۔ آثارِ حشر۔ ع۔ اسم مذکر۔ قربِ قیامت کی علامتیں مثلاً جھوٹ۔ دغا۔ جُوا اناروغیرہ کی کثرت جملہ بُرائیوں کی زیادتی نیکی اور بھلائیوں کی کمی عالموں کی رائے میں اختلاف ہونا۔ بزرگوں سے اعتقاد اُٹھنا قحطوں کا زیادہ پڑنا زلزلوں کا زیادہ آنا وغیرہ وغیرہ

سرپہ اک دن اضطرابِ دل قیامت لائیگا ۔ حشر کے آثار ہیں آنا بُتِ کم سن کا (خافسل)

آثارِ محشر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) (دیکھو۔ آثارِ قیامت) (۲) بعض کتابوں اور رسالوں کا نام بھی ہے جس میں اُنکے مصنفوں نے محشر کے آثار مختلف تعداد میں احادیث وغیرہ سے ثبوت پہنچا کر لکھے ہیں +

اِثبات۔ ع۔ اسم مذکر (۱) ثابت کرنا۔ ثبوت کو پہنچانا (۲) ثبوت۔ تصدیق + دلیل (۳) دعوٰے جمانا۔ مضبوط کرنا +

اَثَر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) نشان۔ کھوج۔ علامت (۲) گُن۔ خاصیت۔ طبیعت۔ تاثیر۔ مزاج (۳) حاصل۔ نتیجہ۔ ماحصل (۴) سایہ۔ پرتو۔ پرتوا۔ پرچھاواں + رنگِ صحبت (صرف اُردو میں) (۵) سیّد محمد میر برادرِ خورد خواجہ میر درد کا تخلص جن کے اشعار پُر درد اور مثنوی مشہور ہے غالباً ہجری دسویں صدی میں موجود تھے +

اَثر کرنا۔ افعلِ متعدی۔ (۱) گُن کرنا۔ خاصیت کا فعل صادر ہونا۔ تاثیر ہونا (۲) سرایت کرنا + بیٹھنا + گُھسنا (۳) سایہ ڈالنا۔ رنگ جمانا +

اَثر ہونا۔ افعلِ لازم (۱) گُن ہونا۔ تاثیر ہونا (۲) رنگ جمنا۔ سایہ پڑنا (۳) سمجھ میں آنا۔ ذہن نشین ہونا +

اَثناء۔ ع۔ اسم مذکر۔ (ثنا کی جمع) درمیان۔ بیچ + درمیان کا عرصہ۔ جیسے اثناءِ راہ اثناءِ گفتگو وغیرہ +

اِثنا عشر۔ ع۔ صفت۔ بارہ۔ مجازاً بارہ امام +

اِثنا عشریہ۔ ع۔ صفت بارہ اماموں کو ماننے والا فرقہ۔ امامیہ مذہب کے حضرات۔ یا مومنین۔ شیعہ +

آج

آج۔ ہ۔ ظرفِ زمان۔ س د آج (اَدّ) (ادوے) پراکرت۔ (اج۔ اجا) (۱) روز موجود۔ امروز۔ اس دن +

کوئی دم فرصت جسے ملجائے سمجھے مغتنم ۔ رگیا بس جس نے رکھا کام کل پر آج کا (ناسخ)

(۲) اِس وقت۔ اب اِس گھڑی۔ فی الحال۔ اِس دم +

اُلجھا دلِ ستم زدہ زلفِ بتاں سے آج ۔ نازل ہوئی بلا مرے سر پہ کہاں سے آج (امانت)

ہنگام وصل رد و بدل مجھسے ہے عبث ۔ نکلیگا کچھ نہ کام نہیں اور ہاں سے آج (۔)

کبھی کا ہوا آج کل تھا کسی کا ۔ نہ ہے تو کسی کا نہ ہوگا کسی کا (مومن)

(فقرہ) آج برس کے پھر نہ برسوں +

(۳) اندنوں۔ فی زمانہ۔ زمانۂ موجودہ میں۔ زمانۂ حال میں

کی فرشتوں کی راہ ابر نے بند ۔ جو گنہ کیجے ثواب ہے آج (سوز)

آپ میں صورتِ گُل پھولے سماتے ہی نہیں ۔ خلعتِ جامۂ سُرخ آج پہنکے کا تنشے (جرأت)

کیا غرور اپنی عمارت پر کرے اکثر غافلو ۔ شہر کل آباد دیکھا آج جنگل ہو گیا (امانت)

(فقرہ) (آج جو اُن کو فروت ہے وُہ دوسرے کو نہیں +

(۴) ایامِ حیات۔ زندگی کے دن جیتے جی۔ حینِ حیات +

جو کوئی کسی کو یار کلپاوے گا ۔ یہ یاد رہے وُہ بھی نہ کل پاوے گا
اِس دہرِ مکافات میں سن او غافل ۔ جو آج کریگا سو وہ کل پاوے گا

(۵) مجازاً۔ فی الفور۔ فوراً +

آج برس کے پھر نہ برسوں۔ ہ۔ کہاوت۔ کثرتِ بارش کے حق میں کہتے ہیں یعنی مینہ کہتا تھا کہ تمام سال کی کسر آج ہی نکال دوں نہایت شدت کی بارش۔ موسلا دھار بارش۔ چھاجوں مینہ برسنا۔

آج تک۔ ہ۔ تابعِ فعل اور ظرفِ زمان۔ پرانی ہندی (آجھوں لگ) اب تک۔ اِس وقت تک۔ آج کے دن تک۔ ابکے دم تک

ہم بھی کیا سادہ ہیں کیا کیا ہے توقع اُس سے ۔ آج تک جس نے ذرا حال نہ جانا دل کا (شیفتہ)

اُجھوں لگ ٹک دکھاتا نہیں ہے اپس کا ۔ سجن مجھ حال سوں کیا بے خبر ہے (ولی)

آج تک پڑے ہینگ ہگتے ہیں۔ کہاوت۔ اب تک پچرک دھاتیں چلی جاتی ہے۔ ابھی تک پتلا حال ہے +

آج زبان کھلی ہے کل بند ہے۔ کہاوت۔ عبرت دلانے یا تنبیہ کرنے زندگی پر بھروسا نہ کرنے۔ اور اپنی صداقت ایمانداری۔ راستگوئی جتانے کیواسطے اکثر بولتے ہیں یعنی آج جیتے ہیں کل مرگئے۔

راستی ٹک بولیو انکی ہی سوگند ہے ۔ آج کُھلی ہو زباں کل کے تئیں بند ہو (سودا)

۵؎ آج سے مراد ایامِ حیات اور کل سے روزِ قیامت ۱۲

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آج کِدھر چاند نِکلا۔ یا۔ آج کدھر سے چاند نِکلا۔ یا آج کدھر کا چاند نِکلا۔ (محاورہ) ایں آج تم کیونکر آ گئے۔ یہ چاند کدھر سے نکل آیا۔ آج کیونکر آنیکا اتفاق ہو گیا۔ (مفصل دیکھو کدھر سے چاند نِکلا)

دن کو جو آیا گھر میں مری وہ پری تو بولا چاند گردوں سے خورشید پکارا آج کدھر سے نِکلا چاند (نکہت)

نیا ہے ہر لی سی چاند نکلا یہ بولے سب (؟) دیکھو یہاں جو تشریف آپ لائے کدھر سے ہے آج چاند نکلا (اُنس)

(جب کوئی شخص کسی دوست کی ملاقات کا نہایت مشتاق ہوتا ہے اور وہ اتفاق سے اُس کے گھر آ نکلتا ہے تو شائقِ دیدار نہایت تعجب اور حیرت سے یہ کلام زبان پر لاتا ہے یعنی خلافِ معمول یہ بات کیونکر ہو گئی۔ کدھر بھول پڑے)

آج کریگا کل پاویگا (محاورہ) (۱) جو کچھ زندگی میں کریگا حشر میں اُس کا اجر پاویگا۔ جیسا کریگا ویسا بھریگا +

(۲) جلد اپنے کئے کو پہنچیگا۔ اِدھر کریگا اُدھر پاویگا۔ اِس ہاتھ کریگا اُس ہاتھ پائیگا +

آج کِس کا مُنّہ دیکھا ہے۔ یا۔ آج کِس کا مُنّہ دیکھکر اُٹھے ہیں۔

(محاورہ) آج کونسی منحوس شکل ہمنے دیکھی ہے۔ آج صبح ہی صبح کس کی صورتِ بد پر نظر پڑی ہے آج کو نسے بخیل سے دوچار ہوئے کہ ابتک کچھ نہیں کمایا + منحوس کا مُنّہ دیکھے سے دن بھر نحوست طاری رہی +

جس جگہ بیٹھے ہیں با دیدۂ نم اُٹھے ہیں آج کِس شخص کا مُنّہ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں (ذوق)

مُنّہ بنائے ہوئے وہ بیٹھے ہیں آج دیکھا ہے صبح کس کا مُنّہ (عباس)

(جب صبح اُٹھکر کسی شخص کی صورت پر نظر پڑتی ہے اور اُس روز کسی طرح کا رنج و غم اُٹھانا یا بھوکا مرنا پڑتا ہے تو اِس کلام کو زبان پر لاتے ہیں۔ اہلِ ہند کا اعتقاد ہے کہ آدمی سویرے اُٹھکر کسی اچھے نصیبے والے کی صورت دیکھے اگر کسی منحوس یا کنجوس کی شکل دیکھ لیگا اِس کا اثر اُسپر ضرور ہوگا چنانچہ جب کوئی کام بگڑ جاتا ہے تو لوگ جانتے ہیں برے کمبخت کا مُنّہ دیکھا تھا +

آج کل ۔ ف۔ ظرفِ زمان اور تابعِ فعل (۱) آج میں اور کل میں (۲) قریب کا گذرا ہوا زمانہ۔ حال کا زمانہ + جلد آنے والا زمانہ +

(۳) اِمروز فردا۔ اِن دِنوں۔ اِس زمانہ میں ؎

اللہ ری بیکسی کہ یہ نوبت بنے آج کل ارمان تک بھی دِل سے ہمارے نکل گیا (نسیم دہلوی)

وحشت سے یہ رنگ آجکل (اِن دنوں) ہے جو بات ہے ایک نئی زٹل ہے (نا معلوم)

جو ہے سو آہ عشق کا بیمار ہے دلا پھیلا ہے بیطرح سے یہ آزار آج کل (فی زمانہ) (جرأت)

جاتا ہے دِل تو جائیو ہوشیار آجکل (نئے زمانے) چلتی ہے اُس کے کوچے میں تلوار آجکل (اِن دنوں) (؟)

دس مہلتِ دو روزہ میں خطری ہزار ہیں اچھا ہے رہ سکو جو خبر دار آج کل (میر تقی)

پھر آج کل کا ہے ہوا وعدہ دیکھئے کب تک (امروز فردا) بغیر اُنکے ظفر ہم کو کل پڑے کیونکر (ظفر)

(۲) ایک دو دِن میں۔ تھوڑے دِنوں میں۔ تھوڑے عرصہ میں۔ عرصۂ قلیل میں + عنقریب۔ جلدی جھٹ پٹ۔ تُرت۔ چٹ پٹ ؎

اے جنوں رکھیو مہیا ہاں سواری تیار آجکل چلنے کو ہے یادِ بہاری تیار (آتش)

اچھا نہیں ہے میر کا احوال ان دِنوں غالب کہ ہو چکیگا یہ بیمار آج کل (میر تقی)

غافل نہ رہیو اُس سے تو اے یار آج کل مرتا ہے تیرے عشق کا بیمار آج کل (؟)

دِل آج کل کے وعدہ پہ ہرگز نہ شاد ہو یہ وصل وہ ہے صبح پہ ٹھہری نہ شام پر (مومن)

(۴) آرے بلے۔ لیت و لعل۔ ٹالم ٹول۔ ٹالا بالا جھوٹا وعدہ۔ حیلہ حوالہ۔ وعدہ وعید +

وعدہ خلاف آکے ملیگا بھی تو کبھی کب تک سُنا کریں تری ہر بار آج کل (جرأت)

ملنے کی بات داخلِ ایّام کیا نہیں برسوں ہوئے کہاں تلک اے یار آج کل (میر تقی)

کل سے بیکل ہوں ہے اے بیوفا برسوں مجھے آج کل نے تیری مارا آج کل پرسوں مجھے (نکہت)

آج کل بتانا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ ٹالنا۔ لیت و لعل کرنا۔ وعدہ وعید کرنا امروز فردا کرنا۔ ٹالا بالا بتانا۔ ہاں ہوں کرنا۔ ہاں ہاں کرنا آرے بلے کرنا ؎

آج کل کیوں لگے بتانے آپ ہووے کافر جو کل کو ملنے آج (رنگین)

ہر گھڑی آج کل بتانے سے ہمتو کل کل میں پڑ گئے سید (سید)

جب تلک آج کل بتاؤ گے اس تقاضے سے کل نہ پاؤ گے (؟)

(فقرہ) تم تو روز آج کل بتا دیتے ہو +

آج کل کرنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی جھوٹے وعدے کرنا + مہلت مانگنا (دیکھو آج کل بتانا)

وائے قسمت جن پہ ہم مرتے رہے آج کل۔ آرے بلے۔ کرتے رہے (نکہت)

(فقرہ) وہ تقاضا کرتے ہیں میں آج کل کر رہا ہوں (غالب)

آج کل ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ ٹالم ٹول ہونا۔ لیت و لعل ہونا +

(فقرہ) مہینے ہیں نہ دِلاتے ہیں، روز آج کل ہوتی ہے +

آج کو ۔ ف۔ تابعِ فعل۔ (۱) اب۔ بالفعل۔ اِسوقت۔ آج کے دِن

(فقرہ) آج کو یہ بات تھی کل کو کوئی اور ہوگی!

(۲) ایسے موقع پر۔ ایسے دِنوں میں + آج کے دِن +

(فقرے) آج کو وہ نہوئے۔ آج کو میں اُس جگہ پر ہوتا تو بتا دیتا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آج کے تھپے آج ہی نہیں بکتے۔ (کہاوت) یعنی ہر بات کا نتیجہ فوراً ہی نہیں ملتا +

آج مُوئے کل دُوسرا دِن۔ مُحاورہ۔ اِدھر مرے اُدھر زمانہ گزرا۔ زندگی ناپائدار ہے مرنے کے بعد کوئی غم نہیں کرتا مرتے ہی زمانہ گزرنا شروع ہو جاتا ہے + مرنے کو بیٹھے ہیں سو یہی ملامت سر پہ ہیں تو آج مُوئے کل دوسرا دن + یاری ہُوئی بیماری ہُوئی درویشی ہوئی تنہائی ہوئی (فقرہ) ہمارا کیا ہے آج مُوئے کل دوسرا دن +

آج ہے سو کل نہیں۔ محاورہ۔ (۱) یکساں زمانہ نہیں رہتا۔ زمانہ اِنقلاب پذیر ہے + روز بروز بدتری ہے۔ دِن بدن گھٹتی ہے (۲) یہ وقت پھر نہیں آنے کا +

اِجابَت۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) لُغوی معنے جواب دینا (۲)۔ اِصطلاحی، منظوری۔ قبولیت (۳) دفعِ براز۔ ٹٹی بیٹھنا۔ پاخانہ یا دست +

اِجابت ہونا۔ ا۔ فعل لازم (باصطلاحِ اطبّاء) پاخانہ آنا۔ رفعِ قبض ہونا۔

اِجارَہ۔ ا۔ اِسم مذکر (دراصل فارسی لفظ اِزارہ کا بدل ہے)۔ (۱) کُرسی یا تہِ زمین سے اُوپر کا حِصّہ جو طاقچہ تک ہوتا اور اُس سے پیٹھ لگا کر بیٹھتے ہیں۔ تلینچے سے نیچے کا حصّہ + آغازِ عمارت سے طاق تک کا فاصلہ +

(بُرہانِ قاطع اور جامع اللُّغات میں اِیزارہ بروزنِ بیچارہ بُنیاد سے طاقچہ تک کی حد لکھا ہے اور سروری نے اِسی لفظ کو دائے مُعجمہ سے درجِ لغات کیا ہے جو غور طلب ہے مؤیّد الفضلا نے بھی سروری کی پیروی کی ہے۔ ناصرالدّین شاہ قاچار نے بھی اپنے سفرنامہ میں اِزارہ استعمال فرمایا ہے۔ لیکن بعض لُغات سے معلوم ہوتا ہے کہ ایرانیوں کے نزدیک اِیزارہ بھی درست ہے۔ چونکہ عربی زبان میں اِزار تہ بند اور پائجامے کو کہتے ہیں۔ اور یہ مکان کا زیرین حصّہ ہوتا ہے۔ عجب نہیں کہ اسی سے اِزارہ کر لیا ہو کیونکہ معماروں کی اکثر اِصطلاحیں عربی زبان سے ماخوذ ہیں۔ اِس خیال سے عجب نہیں جو فارسی والوں نے تہ بند کی مشابہت سے اِزارہ دیوار یا مکان بنا لیا ہو +

اس جگہ ہم مناسب جانتے ہیں کہ رسالہ لسانُ الہند والعجم نے جو ہم سے اس لفظ کے متعلق تحقیقات فرمائی تھی۔ اُسکو بھی بطورِ نوٹ درج کر دیں۔ اہلِ دہلی تکیچا کو نُون بڑھا کر جیساکہ اُنکا قاعدہ ہے تلینچا بھی کہتے ہیں +

لِسانُ الہِند وَالعجم کے اِستفسار کا جواب

چونکہ جیم تازی اور زائے مُعجمہ کا باہم بدل ہو جیسے جَزاز۔ ہجاز۔ مزاج۔ مجاز وغیرہ اور زائے منقوطہ کی نسبت جاہلوں اور خاصکر ہندی نژادوں سے اجنکے ہاں نہ تو یہ حرف حروفِ تہجّی میں موجود ہے اور نہ اُنکی زبان اُسے بآسانی نکال سکتی ہو) بسہولت ادا ہو سکتا ہو۔ لہٰذا زائے منقوطہ کی بجائے جیم عجمہ بولا جانے لگا۔ پس معماروں نے اسے اجارہ مشہور کر دیا۔ اور شہرت کے سبب یہی غلطُ العام کے زمرے میں آگیا مُلّا عبدالحمید مورخِ تاریخ شاہجہاں نے جو شاہجہان کے وقت میں موجود۔ اور تاریخ نگاری کی خدمت پر مامور تھا۔ قلعۂ معلّٰی کی عمارات کے ذکر میں لفظ اِزارہ ہی استعمال کیا ہو۔ اور خان بہادر شمس العلماء منشی ذکاء اللہ مرحوم نے بھی مسلمانوں کی عہد تاریخ میں لفظ اِزارہ ہی قائم رکھا ہے۔ البتہ سر سیّد احمد خاں مرحوم نے اپنی کتاب آثارالصنادید میں جہاں جامع مسجد دہلی کا حلیہ لکھا ہے۔ وہاں لفظ اجارہ برتا ہو یہاں تک عام بول چال کی پابندی پائی جاتی ہے۔ دہلی کے معمار ابتک اِس لفظ کی پابندی کرتے ہیں بازار جن لوگوں کا یہ خاندانی پیشہ نہیں ہو جیسے ہندو گُمار۔ جولاہے۔ چھپڑے۔ چمار وغیرہ اُن باتوں کو کیا جانیں جنہیں اکثر اپنے ہاں عمارتیں بنواتے رہنے کا کام پڑتا ہو۔ وہ سب بھی جانتے ہیں۔ معماروں کی اصطلاح میں تہ سے لیکر حدِ طاق تک کی عمارت کو اجارہ کہتے ہیں۔ جو گز یا پَون گز تک اِرتفاع میں خیال کیا جا سکتی ہے چنانچہ دہلی کی جامع مسجد میں جو تہ سے ڈیڑھ یا دو گز کے قریب سنگِ مرمر کی سلیں لگی ہوئی ہیں۔ اور اُنکے اُوپر سے سنگ سُرخ کی عمارت شروع ہوئی ہے۔ اِس سنگِ مرمر کی حد کو اِجارہ کہتے ہیں۔ چونکہ اِزار کی حد کمر کی حد تک ہوتی ہے غالبًا اسیوجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ اور طاق کا دستور بھی تہ سے اُوپر سے پونے دو گز کے فاصلہ تک ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ ہو کہ عمارت کے تین حصّے ہوتے ہیں۔ اوّل کُرسی جو بُنیاد سے اُوپر رکھی جاتی ہے۔ دُوسرے اِجارہ جو تہ سے طاق کی حد تک مقرر ہے۔ تیسرے اجارہ سے اُوپر تلینچے تک جسے تلینچہ کہتے ہیں۔ پس اجارہ فارسی الاصل ہے اور تلینچہ چھت کے نیچے کا وہ حصّہ ہے جو اجارہ سے رہ تک ہوتا ہے۔ اِسے خواہ محراب کے اُوپر کا حصہ کہو یا اِجارہ کے اُوپر کی حد قرار دو)

اِجارَہ۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) لُغوی معنے کرایہ پر دینا۔ اِصطلاحی کرایہ (اِپورپ) مُقرری (۲) دعویٰ۔ حکومت۔ قبضہ۔ قابو۔ اِختیار +

اِجارہ دار۔ ع + ف اسم مذکر (۱) ٹھیکہ دار (۲-۱) دعویدار۔ حاکم مالک (گیتوں میں) + (گیت ہولی) ایسے تم ہی ہو کیا برج کے اجارہ دار + موری انگیا کے کر دیئے تار تار +

اِجارہ نامہ۔ ف۔ اِسم مذکر (قانون) ٹھیکہ وغیرہ کی سند۔

اُجاڑ۔ صفت۔ ویران۔ غیر آباد۔ جنگل +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اُجاڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) غیر آباد کرنا۔ ویران کرنا (۲) مسمار کرنا۔ ڈھانا۔ اینٹ سے اینٹ بجانا (۳) پورب۔ اکھاڑنے کے معنے میں بھی بولتے ہیں (۴) برباد کرنا +

اجاڑُو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) برباد کرنے والا۔ قائم نہ رکھنے والا۔ تباہ کن (۲) بوم خصلت۔ ویرانہ پسند (۳) فضول خرچ۔ مسرف۔ کھاؤ اُڑاؤ +

اِجازت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ حکم۔ ارشاد۔ پروانگی + منظوری +

اِجازت نامہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (قانون) اجازت کی سند۔ لائسنس۔ پروانہ راہداری +

اُجاگر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) روشن۔ تاباں۔ درخشاں + (۲) ظاہر۔ پرگھٹ۔ عیاں +

اُجالا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نور۔ روشنی۔ چمک۔ چاننا۔ یا چاندنا +

اُجالا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) چاننا ہونا۔ روشنی ہونا۔ دن نکلنا۔ تڑکا ہونا۔ ونزیروشن ہونا (۲) لُٹ جانا۔ صفایا ہوجانا۔ کچھ باقی نہ رہنا +

اُجالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چمکانا۔ جلا کرنا۔ صاف کرنا۔ نکھارنا + زیور کا میل دور کرنا +

اِجتناب۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی پہلو بچانا۔ اصطلاحی۔ بچاؤ۔ کنارہ علیحدگی + پرہیز + گوشہ گیری +

اِجتہاد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) جہد۔ کوشش۔ سعی (۲) دل سے سوچ کر کچھ بات نکالنا۔ نئی بات نکالنے میں کوشش کرنا۔ ایجاد (۳) کسی مذہبی امر میں تاویلات اور ذاتی تحقیقات سے کام لینا +

اِجتہاد کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) کوشش کرنا + کوئی نئی بات نکالنا (۲) تاویلات یا مناسبات سے کوئی مسئلہ جاری کرنا + مجتہد بنا۔ امام بنا۔ پیشوائے مذہب بنا +

اُجَڈ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) بے وقوف۔ گنوار۔ نافہم + (۲) جاہل مطلق۔ اجہل + ضدی +

اَجر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) بدلا۔ عوض۔ پاداش (۲) انعام۔ مزد۔ اُجرت (۳) ثواب۔ نیک عوض +

اجر جائز۔ ع۔ اسم مذکر۔ (قانون) وہ محنتانہ جسکا قانوناً لینا جائز ہو +

آجر۔ ع۔ اسم مذکر۔ قانون (۱) اُجرت دینے والا (۲) خدا یا پٹہ لکھ دینے والا +

اِجرا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنے جاری کرنا (۲) اصطلاحی) شروع۔ نکاس۔ بہاؤ (۳) کام چلانا۔ کام نکالنا +

اجرائے ڈگری۔ ا۔ اسم مذکر (قانون) ڈگری کا جاری ہونا۔

اجرائے ثمن۔ یا سفینہ۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) سمن یا حکمنامے کا جاری ہونا +

اُجرت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مزد۔ محنتانہ۔ کام کا عوض۔ مزدوری۔ اجورہ۔

اُجڑا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) ویران۔ برباد۔ خراب شدہ (۲) بے رونق۔ غیر آباد (۳) لٹا کھسا۔ تاراج شدہ۔ غارت شدہ (۴) بیگمات کی اصطلاح میں لفظ حقارت بمعنے خانہ خراب۔ نگھرا۔ موا۔ اجل رسیدہ وغیرہ +

اُجڑا پُجڑا۔ ہ۔ صفت۔ لٹا کھسا۔ تباہ و برباد شدہ +

اُجڑ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ لٹ جانا۔ برباد ہوجانا۔ ویران ہوجانا + نیست و نابود ہوجانا + تباہ ہوجانا +

اُجڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ویران ہونا۔ لٹنا (۲) درخت اکھڑنا +

اُجڑوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ لٹوانا۔ برباد کرانا۔ ویران کرانا + نیست و نابود کرانا +

اَجزا۔ ع۔ اسم مذکر۔ جزو کی جمع۔ حصے۔ ٹکڑے +

اَجسام۔ ع۔ اسم مذکر۔ جسم کی جمع۔ تن۔ بدن۔ انگ۔ دیہ +

اَجگر۔ ہ۔ اسم مذکر مرکب از سنسکرت (अज + गर) (اج + گر) (۱) وہ سانپ (بکرا نگلنا) جو بکری نگل جاتا ہو۔ اژدہا۔ اژدر۔ بہت بڑا سانپ (۲) صفت بھاری۔ نہایت وزنی

آجِل۔ ع۔ اسم مذکر (۱) دیر کرنے والا (۲) قانون، وہ شخص جو میعاد کے اندر نالش نہ کرے۔ میعاد نالش گزار دینے والا +

اَجَل۔ ع۔ اسم مؤنث۔ لغوی معنے وقت۔ مہلت + عمر آخر ہونے کا زمانہ۔ اصطلاحی موت۔ مرگ۔ قضا +

اَجل رسیدہ۔ یا گرفتہ۔ ع۔ ف۔ صفت۔ موت رسیدہ۔ وہ شخص جس کی موت آئی ہو جانثار۔ موت کے پھندے میں پھنسا ہوا +

اُجَلّ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) صاف۔ شفاف۔ نرمل (۲) سفید۔ براق۔ دھولا۔ دہندی دوھوں وغیرہ میں مستعمل ہو جیسے اجَل برن یعنی اُجلی سمجھ کا۔ اجل برن یعنی سفید پوش۔ اجل برن آدمین تن ایک چت وو دھیان + ہم تو جانت بڑی بھگت نکلے کپٹ کی کھان دبگلے کی نسبت وہ جس کا اطلاق منافق اور بدباطن پر ہوتا ہے،

اُجلا۔ ہ۔ صفت۔ (س۔ اُجول) میلا کا نقیض سفید۔ دھولا۔ چٹا۔ براق

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲) صاف۔ نرمل +

اُجلا مُنہ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) سُرخرُو بنانا +

اُجلا مُنہ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) سُرخرُو ہونا +

اِجلاس۔ ع۔ اِسم مذکر (۱۔ لغوی معنے) بیٹھنا (۲۔ اِصطلاحی) کچہری کرنے بیٹھنا (۳) دربار۔ کچہری + جلسہ +

اجلاسِ کامِل۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (قانون) وہ اجلاس جسمیں سب ارکانِ عدالت شامل ہوں +

اِجلاس کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دربار کرنا۔ کچہری کرنا +

اَجلاف۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (جِلف کی جمع) کمینے۔ سِفلے۔ کمین۔ فرومایہ۔ گھٹیل۔ شُدر (واحد اور جمع دونوں کے واسطے بولتے ہیں) +

اُجلی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) اُجلا کی تانیث وَ سولی۔ چِٹّی۔ سُفید۔ بُرّاق + صاف نِرمل (۲۔ عو) دھوبن۔ برہٹن۔ چُونکہ مُسلمان عورتیں رات کے وقت دھوبن کا نام لینا بُرا جانتی ہیں اِس لئے شب کو اِس نام سے اُس کا ذکر کرتی ہیں +

اُجلی سمجھ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ اُجلی بُدھ۔ فہمِ رسا۔ سنجیدہ عقل۔ جلد بات کی تہ کو پہنچنے والی سمجھ (ذہین اور ذکی آدمی کے حق میں بولتے ہیں)

اُجلی طبیعت۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ طبعِ رسا۔ سُلجھی ہُوئی طبیعت۔ اَیسی طبیعت جس کی ہر ایک بات صفائی اور دانائی کے ساتھ ہو +

اُجلی گُزران۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خُوش گزران۔ اچھی خوراک اور اچھے لباس سے بسر کرنا۔ معقول گزارہ +

اَجناس۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ (جنس کی جمع) چیزیں۔ اشیاء +

اَجنَبی۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) پردیسی۔ غیر مُلک کا + مُسافر (۲) ناآشنا۔ ناواقف۔ غیر۔ وہ شخص جس سے جان پہچان نہ ہو۔ نیا۔ انجان +

اَیجنٹ۔ اِنگلش۔ اِسم مذکر۔ صحیح (ایجنٹ Agent)۔ (۱) گُماشتہ۔ وکیل۔ مُنیم۔ وہ شخص جو کسی سرکار یا کسی سوداگر وغیرہ کی طرف سے کسی کام کے لئے مُقرر ہو +

اَیجنسی۔ انگلش۔ اِسم مؤنث (صحیح Agency ایجنسی) (۱) اجنٹ کا محکمہ ایجنٹ کا دفتر۔ اجنٹ کی کچہری۔ اجنٹ کا تعلق +

اَجوان۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ پوربی (اجواین) ایک مشہور بیج ہے جسکی مُشابہت زیرہ سے ہوسکتی ہے فارسی میں اُسے نان خواہ کہتے ہیں

اکثر زچہ عورتیں کھاتی ہیں۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک +

اُجُورَہ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) مُزد۔ مزدوری۔ اُجرت۔ حقُ السعی + کرایہ۔ بھاڑا + محنتانہ

اُجَھٹ۔ ہ۔ اِسم مذکر (عو) جہلیا۔ جاہلِ مطلق۔ بات بات میں اُلجھنے والا۔ جھگّی۔ لڑاکا۔ حُجّتی۔ تکراری۔ کج بحث۔ جھگڑالو۔ لڑاک۔ ہر شخص سے تکرار کرنے اور اُلجھنے والا +

اُجھینا۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) چُولہے میں اُپلے جوڑنے کا ایک طریقہ جسے ہندو اُجھنا کہتے ہیں +

اُجھینا لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) اُوپر تلے اِس طرح آڑے ترچھے چُولھے میں اُپلے رکھنا کہ جس سے ہوا لگ کر آگ سُلگ جائے +

اَجی۔ ہ۔ حرفِ ندا۔ (۱) اے جناب۔ اے حضرت۔ اے صاحب جنابِ من۔ صاحبِ من +

(جب تعظیم کے ساتھ کسی کی طرف مخاطب ہوتے ہیں تو خطاب یا ضمیر سے پہلے یہ لفظ کہتے ہیں)

(۲) بنیوں کی عورتیں اپنی ساس کو بھی اجی کہتی ہیں۔ اور وہاں بھی تعظیماً یہی معنی ہوگئے ہیں۔ اِسیطرح مُسلمان عورتیں اپنے خاوند کو بعض اوقات اِس لفظ سے خطاب کرتی ہیں۔ چھوٹے بچے بھی ایک دُوسرے کو خطاب کرتے وقت یہ لفظ کہتے ہیں جس کے معنے بھائی۔ بھائی صاحب ہوسکتے ہیں +

اجیٹنٹ۔ اِنگلش (Adjutant) اِسم مذکر۔ فوج کا سردار۔ افسرِ فوج +

اِجیرن۔ ہ۔ صفت۔ (س اَجیرنم) (۱) ناگوار۔ ان تپچ۔ غیر مُنہضِم (پوربی) (۱) اَرگھا) وُہ کھانا جو ہضم نہو (۲) خلافِ طبع۔ نامرغُوب۔ ناپسند (۳) وُہ بات جس سے طبیعت اُکتا جائے۔ وُہ کام جو مُشکل سے تمام ہو (۴) جنجال۔ باعثِ تکلیف و بالِ جان جیسے اِتنی عقل بھی اجیرن ہوتی ہے۔ (۵) بھاری۔ مُشکل۔ سخت۔ دُوبھر۔ دُشوار۔ پہاڑ +

اجیرن ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ناگوار ہونا۔ ناپسند ہونا + سخت یا دُشوار ہونا۔ دُوبھر ہونا +

آچارَت۔ اِسم مؤنث (عو) (۱) لغوی معنی) باپ۔ دادا۔ نانا (۲۔ اصطلاحی) بزرگ۔ مُلازم (۳۔ بیگماتِ قلعہ) ماما۔ اصیل۔ خادمہ۔ دائی۔ آیا۔ قدیمی ماما +

(جو عورت بڑی پُرانی نوکر ہوتی ہے اہلِ قلعہ اُس کو عزت سے آچا کہتے ہیں)

نیند آتی نہیں کمبخت دِوانی آچا ۔ اپنی ہمتی کوئی کہہ آج کہانی آچا (رنگین)

سبز رنگ اچھے ہے نوروز کا اِس سر کی قسم ۔ جوڑا لاکر تو پنہاوے مجھے دھانی آچا (۱)

بال ماتھے کے جو ڈورے سے کسے ہیں تو نے ۔ شکل لگتی ہے بری آج ڈرانی آچا (۱)

آچار (عوام) اَچار۔ ف اِسم مذکر۔ قدیم۔ فارسی (ریچار) مادہ (آچاریدن بمعنی آمیختن) (س اچار) چٹنی مُربّا۔ مگر فارسی میں دونوں کو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

واسطے پایا جاتا ہے۔ کھٹا کیا ہُوا اپھل کچومر +

(ہندوستانی اُس ترشی کو کہتے ہیں جو کسی ترکاری میں رائی لہسن وغیرہ گرم ادویات کے ڈالنے اور چار روز تک رکھنے سے آجاتی ہے یا وہ ترشی پذیر چیزیں جو کہ سرکہ۔ عرقِ نعناع یا تیل میں ڈال کر ترش کی جاتی ہیں)

آچار بنانا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) آچار تیار کرنا۔ آچار ڈالنا۔ کسی پھل کو ترش کرنا (۲) کچومر نکالنا۔ پیٹنا۔ مار کر لوتھ کردینا۔ ہاتھ پیر توڑ کر رکھ دینا (بازاری آدمی بولتے ہیں)

(فقرہ) مجھے کیا پایا تو دم بھر میں آچار بنا کر رکھ دونگا۔ زیادہ بولیگا تو آچار بنا دونگا +

آچار ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) دیکھو (آچار بنانا نمبر ۱) (۲) گلانا سڑانا۔ (فقرہ) مجھے لیکر کیا آچار ڈالو گے +

(۳) پڑا رکھنا۔ بہت دن تک ڈال رکھنا + کسی چیز کو بڑھانا۔ بہت جمع کرنا۔ (فقرہ) تم اتنی چیزیں لیکر کیا آچار ڈالوگے +

آچار کرنا۔ یا نکالنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (بازاری) بہت مارنا۔ کچل ڈالنا۔ بے دردی سے مارنا +

آچاری۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ آچار کی ہانڈی۔ آچار کا شیشہ۔ آچار کی بوتل۔ آچار رکھنے کا برتن +

اَچانچک۔ یا اَچانک۔ ہ۔ تمیزِ فعل (عوام) اچانچک۔ چانچک (۱) یکایک۔ ناگہاں۔ یکبارگی۔ ایکا ایکی (۲) بے خبر۔ بے خبری کے عالم میں۔ آن چتے میں +

اَچپل۔ ہ۔ صِفت۔ (۱) چنچل۔ بے چین۔ چلبلا۔ وُہ شخص جو نچلا نہ رہے مضطر۔ بیقرار۔ شوخ۔ طرّار (۲) تیز۔ چالاک۔ تُرتُریا +

اَچپلاہٹ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) شوخی۔ طرّاری۔ چنچل پن + بے قراری اضطراب +

اُچٹانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اُچٹانا۔ اُچھالنا۔ ایک سخت جسم پر دوسرے جسم کو اِس طرح مارنا کہ جس سے وُہ اُوپر اُچھل جائے +

(۲) جُدا کرنا۔ الگ کرنا۔ برداشتہ کرنا۔ بیزار کرنا (۳) کسی کے ربط میں فرق ڈالنا۔ بہکانا۔ بہکا کر جُدا کروا دینا۔ اُکھیڑ دینا (۴) نشانے سے بچوا دینا۔ نشانے پر نہ لگنے دینا (۵) بِدکانا۔ بھڑکانا چوکنا کرنا۔ آتے ہُوئے شکار کو ہوشیار کر دینا (۶) اُڑانا۔ دُور کرنا۔ جیسے نیند اُچٹانا (۷) بکھیرنا۔ متفرق کرنا +

اُچٹ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ اُچھل جانا۔ چھٹک جانا۔ بہک جانا۔ بہک جانا +

اُچٹنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) چھٹکنا۔ چٹخنا۔ اُچھلنا (۲) الگ ہونا۔ برداشتہ ہونا جُدا ہونا۔ متفرق ہونا۔ بکھرنا (۳) اُکھڑنا۔ بِدکنا۔ بھڑکنا (۴) جاتا۔ جاتا رہنا۔ اُڑنا (۵) پُورا ہاتھ نہ پڑنا۔ کاری زخم نہ آنا۔ ہٹ پڑنا۔ ہاتھ بہکنا (۶) نشانہ پر نہ لگنا۔ نشانہ پر نہ بیٹھنا۔ وار خالی جانا +

اَچرَج۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) اچنبا۔ تعجب۔ حیرت۔ عجب +

(۲) ایک قسم کا اگرو تندے کا سالن جو لکھنؤ میں پکایا جاتا ہے +

اُچکّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اُٹھائی گیرا۔ جیب کترا۔ چور۔ بدمعاش۔ کیسہ بُر +

اُچکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اُٹھانا۔ اُونچا اُٹھانا + دفعۃً اُٹھا لینا یا بھاگنا۔ اُٹھائے جانا (۲) جھپٹنا۔ چُرانا۔ چھپا کرلے آنا (۳) بھگانا۔ بھگا لانا۔ نکال لانا۔ اغوا کر کے لے آنا۔ نکالنا +

اُچک لیجانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اُڑا لیجانا۔ بھگا لیجانا۔ جھپٹ لانا۔ اُٹھا کر چلا جانا

اُچکنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) پھدکنا۔ اُچھلنا۔ کُودنا (۲) اُڑنا۔ بلند ہونا۔ دَوڑنا۔ بھاگنا (۳۔ فعل متعدی) لپکنا۔ جھپٹنا (۴) لے اُڑنا۔ لے بھاگنا۔ (۵) اُوپر ہی اُوپر لے لینا۔ اُوپر سے اُوپر چھین لینا +

اَچل۔ ہ۔ صِفت۔ اٹل۔ جو اپنی جگہ سے چل نہ سکے +

اَچنبا۔ یا اچنبھا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ دیکھو (اچرج) تعجب۔ حیرت

کردیا شوقِ شہادت نے کچھ ایسا اوٹ پوٹ + میری مرجانے کا قاتل کو اچنبا ہو گیا (نامعلوم)

اچنبا دانہ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ انوکھا دانہ۔ ایک قسم کی مٹھائی جو خشخاش کے دانوں کی مانند ہوتی ہے اور چُورن والے بیچا کرتے ہیں۔ نقلِ خشخاش۔ (در اصل خشخاش کے دانوں پر شیرہ چڑھا کر بشکلِ نقل بنا لیتے اور اُسے اچنبا دانہ یا چنبا دانہ کہتے ہیں)

اچنبا گزرنا۔ یا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ حیرت ہونا۔ تعجب آنا +

آچمن۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ س (आचमन اچم) ہندو۔ (۱) کھانا کھانے اور مذہبی رسموں کے ادا کرنے سے پہلے منہ صاف کرانا تھوڑا سا پانی ہتھیلی میں لیکر منہ میں ڈالنا (۲) کھانا کھا کر ہاتھ منہ صاف کرنا۔ کھانے کے بعد کلّی کرنا +

اُچنگ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) اُمنگ۔ شوق۔ جوش۔ جذبہ۔ لہر۔ موج + چاؤ۔ ارمان (۲) جودتِ طبع +

اِچھا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) خواہش۔ چاہنا۔ مرضی۔ آرزو + (۲) حُب۔ توفیق۔ خدا کی طرف سے جو نیکی دل میں آتی ہے (ہندو فقیر بولتے ہیں)۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اَچّھا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) بُرے کا نقیض ۔ بھلا ۔ نیک ۔ عُمدہ ۔ خُوب ۔ ؎
دم یا دین اس بُت کی جو نکلا بخدا اچھا جینا بھی ہوا اچھا مرنا بھی ہوا اچھا (لا اعلم)
(۲) بہتر ۔ خاصا (۳) تندرُست ۔ چنگا ۔ نروگا (۴) کلمۂ ایجاب منظور ہے ۔ قبول ہے ۔ ہاں ۔ بلے ۔ آرے (پنجابی) اہو (۵) کھرا ۔ بے غش (۶) خوشگوار ۔ خوش ذائقہ (۷) خلیق ۔ خوش خلق (۸) مُبارک سعد ۔ سُبھ + بابرکت ۔ واجبُ التعظیم ۔ قابلِ تکریم ؎
آئیں سر پہ ہمارے پیرِ مغاں ہم تو بیں گے ہیں یہ قدم اچھے (سیّد)
(۹) مُوافق ۔ سزاوار (۱۰) خیر ۔ کیا مضائقہ ہے + سمجھوں گا ۔ دیکھ لوں گا + بدلہ لیکر چھوڑوں گا (۱۱) طنزاً ۔ بُرا ۔ نامناسب (بہ تغیرِ لہجہ) +

اَچّھا بَچّھا ۔ تندرست ۔ بھلا چنگا ۔ توانا +

اَچّھا خاصا ۔ ا ۔ صفت ۔ (۱) اچھا بچھا صحیح سالم بھلا چنگا ۔ تندرست (۲) بہت ٹھیک ۔ دُرست ۔ جیسا چاہئے +

اَچّھا رَہنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ (۱) مرضی کے مُوافق کام بن پڑنا ۔ بڑھکر رہنا ۔ (۲) تندرُست رہنا +

اَچّھا کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) بھلا کرنا ۔ تندرست کرنا (۲) خُوب کرنا ۔ مناسب کرنا +

اَچّھا لگنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ بھلا معلوم دینا ۔ پسندِ خاطر ہونا +

اَچّھا ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ (۱) تندرست ہونا ۔ چنگا ہونا (۲) مرضی کے موافق ہونا حسبِ دلخواہ ہونا (۳) خلیق ہونا ۔ خُوش خلق ہونا +

اُچھالا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ جوش ۔ اُبال ۔ قے ۔ رد +
(یہ ہیضے یا گرمی وغیرہ کے باعث جو غشیان کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اُسے اُچھالا کرنا کہتے ہیں)

اُچھال چَھکّا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ فاحشہ ۔ چھنال ۔ بدکار عورت ۔ قحبہ +

اُچھالنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) کسی چیز کو اُوپر پھینکنا ۔ اُچکانا + اُبھارنا (۲) ظاہر کرنا ۔ اُوپے کرنا ۔ پرگٹ کرنا ۔ مشہور کرنا جیسے نام اُچھالنا وغیرہ +

اَچّھر یا **اَکّشر** ۔ ا ۔ اِسم مذکر ۔ (اچھر) (۱) حرف ۔ آنک (۲) بول لفظ کلمہ +

اَچّھر اَبھیاس ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ حرف شناسی ۔ اکھشروں کی پہچان (۲) پٹواری کی ایک کتاب کا نام جسے رائے رام سرن داس ڈپٹی کلکٹر دہلی نے تالیف کیا ہے +

اُچھل پڑنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ (۱) خُوشی کے مارے بے اختیار اپنی جگہ سے اُچھل جانا ۔ پھدکنے لگنا (۲) ناچ اُٹھنا ۔ مرچیں لگ جانا ۔ غصہ میں جھلا پڑنا (۳) بیتاب ہوجانا ۔ مضطرب ہوجانا +

(اگر زیادہ مبالغہ منظور ہوتا ہے تو اُچھل اُچھل پڑنا کہتے ہیں) +

اُچھل کُود ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ کُود پھاند ۔ کھیل کُود +

اُچھل کُود دِکھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) کُود پھاند دکھانا (۲) اپنے آپ کو بہت چالاک اور مُستعد ظاہر کرنا ۔ اپنی قابلیت ظاہر کرنا ۔ اپنی کوشش وسعی کر دکھانا (۳) جھوٹا دعویٰ کرنا +

اُچھلنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ (۱) اُچکنا ۔ کُودنا ۔ پھدکنا (۲) خُوش ہونا ۔ خوشی کے مارے ناچنا کُودنا ۔ اِترانا (۳) دبے ہوئے مرض کا اُبھرنا ۔ عود کرنا ۔ پیدا ہونا جیسے سودا یا جنون اُچھلنا (۴) غصے یا خفگی کے باعث ناچنا ۔ تر بتر ہونا ۔ غضبناک ہونا (۵) سوار ہونا ۔ سواری کسنا یا لیلنا (لشکری اور بازاری آدمی اِس معنے میں بولتے ہیں) +

اَچھوانی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ اصل میں اَجوانی تھا ۔ ایک قسم کا شیرہ ہے جو زچہ کو دیا جاتا ہے اِس کا یہ قاعدہ ہے کہ اجوان کے شیرہ کو کھانڈ ملا کر کڑکڑاتے گھی میں چھوڑ دیتے ہیں ۔ جب وُہ پک جاتا ہے تو سونٹھ ڈالکر زچہ کو پلاتے ہیں ۔ مگر اب مُسلمانوں میں اجوان کی بجائے عنّاب کا شیرہ پکاکر اچھوانی بنانے لگے ہیں +

اَچھُوتا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) بغیر چھُوا ۔ بے ہاتھ لگایا (۲) محفوظ ۔ معصُوم ۔ (۳) غیر مستعمل ۔ جوں کا توں ۔ بغیر برتا ہُوا ۔ صرف میں نہ آیا ہُوا ۔ کورا (۴) نیاز نذر کا ۔ دیوی دیوتا کے نام کا + پاک ستھرا ۔ بغیر جھوٹا کیا ۔ سُتھرا ۔ ناخوردہ + (بقول علامی فہامی مولوی سیّد علی صاحب بلگرامی یہ لفظ سنسکرت ہے اور دیوتاؤں کی نذر یا بھینٹ کے معنی میں آتا ہے)

اَچھُوتی ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) اچھُوتا کی تانیث بغیر چھُوئی ہُوئی ۔ نذر و نیاز کی + (۲) وہ عورت جسے مرد نے ہاتھ نہ لگایا ہو کواری دوشیزہ ۔ چہرہ بند (۳) وہ عورت جسے کسی دیوتا کی نذر کردیا ہو ایسی عورتیں شادی بیاہ نہیں کرتیں اور بظاہر اچھُوتی رہتی ہیں جیسے وہ رومن کیتھلک مذہب کی مسیں جو تمام عمر شادی نہیں کرتیں اور جتھی ستھی رہتی ہیں جن کو نن کہتے ہیں (۴) لکھنؤ کے شاہی محلوں میں (زمانۂ شاہی) اچھُوتیاں نوکر تھیں جنھیں درگاہوں میں نذر و نیاز لے جاکر چڑھانے اور مرادیں مانگنے کی خدمت سپرد تھی یہ عورتیں جتھی ستھی اور پاکدامن خیال کی جاتی تھیں +

اچھُوتی کوک ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (عو) وہ عورت جس کا کوئی بچہ نہ مرا ہو ۔ وُہ کوک جسے اولاد کا صدمہ نہ پہنچا ہو +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اُچھو ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جب سانس لینے کی نلی میں پانی یا کسی اور چیز کے اٹک جانے سے ایک کھانسی سی اُٹھتی ہے تو اُسے اُچھو ہونا یا گلے میں پھندا پڑنا کہتے ہیں۔ فارسی میں آب در گلو شکستن آیا ہے۔ اہلِ پنجاب اُتھو آنا بولتے ہیں +

اَچھی۔ ہ۔ کلمۂ ندا بحالتِ تانیث (۱) ایک خوشامد اور پیار کا لفظ ہے جو اپنے بزرگوں یا برابر والوں سے خطاب کرتے وقت لڑکیاں زبان پر لاتی ہیں کبھی ناز اور لاڈ کے موقع پر بھی بولتی ہیں (۲) پیاری نازبردار۔ مان رکھنے والی (۳۔ صفت) خوبصورت۔ خوش وضع۔ دلپسند۔ دلنشین۔ عمدہ۔ سندر (۴) خلیق۔ خوش خُلق (۵) نیکبخت۔ سیدھی (۶) بُری کا نقیض خوش وضع۔ خوش نما۔ دل پسند قبول صورت جیسے اچھی صورت اچھی چھینٹ (۷۔ کلمۂ استفہام بطورِ طنز) خوب۔ بھلی جیسے تم تو اچھی آئیں ہم خالہ جان تو اچھی آئیں (۸) مبارک خجستہ۔

اَچھے۔ ہ۔ کلمۂ ندا۔ بحالتِ تذکیر۔ دیکھو اچھی) +

اچھے۔ یا اچھوں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لفظ تعظیم و تکریم (۱) پرکھا۔ بزرگ مربی (۲) حمایتی + نیز لفظ خوشامد و عجز۔ جیسے اچھے ابا میں گھوڑا لے دو۔

حشر کو ہی سہی ہو وعدہ وفا   آگے دیتا نہ ہم کو دم۔ اچھے۔ (سید)

(۳) شریف۔ بڑے آدمی۔ خاندانی + جیسے اچھے ہیں پر خدا کا کام نہ ڈالے (ہندی کہاوت)

اچھے اچھوں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بڑے بڑوں (۲) نامی گرامیوں (۳) بڑے امیروں یا زور آوروں (۴) وہ لوگ جو بہادر یا بہادر اور دانا یا دانا خیال کئے جاتے ہیں +

آحاد۔ ع۔ احد کی جمع۔ اکائیاں۔ ایک سے نو تک کی گنتی یا ہندسے +

احاطہ۔ ع۔ (۱) گھیرا۔ حلقہ۔ چکر۔ گروہ (۲) چاردیواری۔ باکھل منڈل۔ کھڑک (۳) ملکی تقسیم کی حد جہاں اعلیٰ حاکم رہتا ہو۔ صوبہ سرکل (عوام بفتح الف بولتے ہیں اور کبھی الف کو حذف بھی کر دیتے ہیں) +

احاطہ کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) گھیرنا۔ حصار کرنا (۲) حد باندھنا۔ حد بندی کرنا۔ ڈولا باندھنا +

احتلام۔ ع۔ اسم مذکر (۱) خواب۔ خواب دیکھنا (۲) سوتے میں نہانے کی حاجت ہونا۔ ناپاک ہونا +

احتلام ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ لغوی معنے خواب دیکھنا۔ اصطلاحی نہانے

کی حاجت ہونا۔ خواب میں ناپاک ہونا۔ بدخوابی ہونا

اِحتمال۔ ع۔ اسم مذکر (۱) شک۔ شُبہ (۲) بھرم۔ گمان +

اِحتیاج۔ ع۔ اسم مؤنث۔ حاجت۔ ضرورت۔ خواہش۔ چاہنا +

اِحتیاج ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ ضرورت پیش آنا۔ حاجت درپیش ہونا۔ چاہنا ہونا۔ ضرورت پڑنا +

اِحتیاط۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) احاطہ + محاصرہ (۲) طواف۔ پرکما (۳) مضبوط مستحکم (۴) کیاست و فراست + ہوش و حواس (۵) بچاؤ۔ پرہیز روک تھام (۶) خبرداری۔ چوکسی۔ ہوشیاری (۷) دور اندیشی +

اِحتیاط کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ بچاؤ کرنا۔ حفاظت کرنا۔ دور اندیشی کرنا۔ پرہیز کرنا۔ روک تھام کرنا۔ محتاط ہونا +

اِحتیاطاً۔ ع۔ تابع فعل۔ از روئے احتیاط۔ خبرداری سے۔ ہوشیاری کی۔ حفظ ماتقدم کی نظر سے۔ از روئے پرہیز + از روئے پیش بندی۔

اَحَد۔ ع۔ (۱) ایک۔ یک۔ واحد۔ اکائی (۲۔ صفت) یکتا۔ یگانہ۔ یکہ +

اُحُد۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک پہاڑی کا نام جو مدینۂ طیبہ کے قریب واقع ہے اسی پہاڑی کے قریب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد از ہجرت سب سے پہلی لڑائی کفارِ قریش سے لڑی تھی اسی کو غزوۂ اُحد بھی کہتے ہیں +

اَحَدی۔ ع۔ اسم مذکر (دیکھو اَحَدی) یکتا۔ جلال الدین اکبر نے ایک قسم کے تیراندازوں کا نام احدی رکھا تھا۔ جو کسی فوج کے زمرہ میں تو نہیں ہوتے تھے مگر علیحدہ گھر بیٹھے کسی خاص وقت کے لئے تنخواہیں پاتے تھے۔ یا سرکش زمینداروں سے روپیہ وصول کرنے کو بھیجے جاتے تھے۔ یہ لوگ جہاں جاتے تھے آگاہی کا روپیہ لیکر اٹھتے تھے حتیٰ کہ حاجاتِ ضروری کے لئے بھی دوسری جگہ نہیں جاتے تھے چنانچہ ایسی ایسی باتوں سے وہ سُست ہو گئے تھے مگر اب یہ لفظ بہ سکونِ حائے حطّی نہایت سُست۔ کاہل۔ مجہول آدمی کے واسطے مخصوص ہو گیا ہے +

اَحَدی بیل۔ صفت۔ (ع۔ ہ) مٹس۔ مٹھا۔ سستوں کا سست۔ کاہلوں کا کاہل۔ نہایت کاہل و جُو و۔ جم + جگہ سے نہ ٹلنے والا +

اِحرام باندھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ حرم میں جانے کی شرطیں بجالانا یعنی حلال و مباح چیزوں کو مقاماتِ معینہ پر پہنچکر خانہ کعبہ کی زیارت تک

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چندر روز پیشتر اپنے اوپر حرام کر لینا۔ اسی طرح کعبہ میں جا کر حج کے دنوں میں بعض چیزوں کو ترک کر دینا۔ سلے ہوئے کپڑے اُتار کر تہبند اور چادر سے ستر پوشی کرنا وغیرہ مجازاً نیت باندھنا۔ پکا ارادہ کرنا +

اِحسان - ع - اسم مذکر۔ (۱) بھلائی۔ نیکی سلوک۔ کسی کے ساتھ نیکی کرنا + (۲) عنایت۔ نوازش (۳) شکر۔ شکریہ (۴) حافظ عبدالرحمٰن خاں خلفِ حافظ غلام رسول خاں دہلوی صاحبِ دیوان کا تخلص ۱۲۶۷ھ میں انتقال فرمایا +

اِحسان اُٹھانا - ا - فعل متعدی۔ ممنون ہونا۔ احسان لینا۔ شکر گزار بننا +

اِحسان جتانا - ا - فعل متعدی۔ سلوک کا ذکر زبان پر لانا۔ اپنا سلوک جتانا۔ دلانا +

اِحسان رکھنا یا دھرنا - ا - فعل متعدی۔ (۱) ممنون بنانا۔ مرہون احسان بنانا۔ مسلوک ہونا۔ بھلائی کرنا (۲) احسان جتانا۔ اگلنا۔ اپنا پہلا احسان یا سلوک جتانا۔ کم ظرفی سے کسی بھلائی کو مُنہ پر رکھ دینا۔

اِحسان فراموش ع + ف - صفت۔ اِحسان بھلا دینے والا۔ بے احسانا۔ احسان نہ ماننے والا۔ بے وفا۔ بے مروّت۔ نِگُنا +

اِحسان کرنا - ا - فعل متعدی۔ سلوک کرنا۔ مسلوک ہونا۔ کسی کے ساتھ بھلائی یا نیکی کرنا +

اِحسان لینا - ا - فعل متعدی۔ دیکھو (احسان اُٹھانا) +

اِحسان ماننا - ا - فعل متعدی۔ گُن ماننا۔ ممنون ہونا۔ شکر گزار ہونا شکریہ ادا کرنا +

اِحسان مند یا احسانمند - ع + ف صفت۔ ممنون۔ شکر گزار +

اِحسان ہے - ا - ندا۔ شکر ہے۔ الحمد للہ۔ اے خدا تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے +

اَحکام - ع - اسم مذکر۔ (حکم کی جمع) آگیا۔ ہدایات +

اَحمق - ع - اسم مذکر۔ نہایت بیوقوف۔ مورکھ۔ نادان۔ اَن سمجھ۔ اُلّو۔ گدھا۔ جاہلِ مطلق۔ مودھو +

احمق الذی - ا - اسم مذکر۔ یہ لفظ غلط العوام ہے۔ اگر غلط العام ہوتا تو بھی مضایقہ نہ تھا۔ اسم موصول کے بعد صلہ ندارد ہے۔ لفظی معنے ایسا احمق۔ مگر عوام کالانعام اس کو جاہلِ مطلق۔ اجڈ کے موقع پر بولتے ہیں۔ تحریر میں لانا معیوب ہے +

احمق پن - ا - اسم مذکر۔ بیوقوفی۔ گدھا پن۔ جہالت۔ مورکھ پن۔ نادان پن

اَحوال - ع - اسم مذکر۔ (حال کی جمع) حالات۔ بیان۔ کیفیتیں +

(اُردو میں بجائے واحد استعمال کرتے ہیں)

اَحیاناً - ع - تابع فعل (۱) بمقتضائے وقت (۲) اِتفاقاً۔ حسبِ اتفاق (۳) شاید۔ کبھی۔ بھولے سے۔ کسیوقت +

آخ - ا - کلمۂ تحقیر۔ فارسی میں کلمۂ تحسین و آفرین کے واسطے بولتے ہیں اور اُردو میں نفرین کے لئے یا تھوکنے کی آواز کے لئے مگر یہ بات دُرست ہے کہ اچھی بات کو بُری بات کے معنے میں بولیں اور بُرا لفظ اپنی زبان پر نہ لائیں۔ چنانچہ اکثر محاورے اِس کتاب میں ایسے آئے ہیں مگر یہاں یہ لفظ فارسی سے علیحدہ ہی معلوم ہوتا ہے۔

آخ تھو - ا - اسم مؤنث (۱) کھنکھارنے کے ساتھ تھوکنے کی آواز (۲) کلمۂ تحقیر۔ لعنت۔ ملامت۔ پھٹکار۔ دھتکار۔ تُف۔ (کراہت گھن اور نفرت ظاہر کرنے کے واسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں)

اُٹھائی جو کوڑی نجاست سے تُو نے ۔ یہ چاروں طرف آخ تھو آخ تھو ہے

کبھی لڑنے کا ارادہ ظاہر کرنے کے واسطے بھی اکثر شورہ پشت طنزاً یا حقارتاً یہ کلمہ اپنے مخالف کی طرف مُنہ کر کے زبان پر لاتے ہیں

آخ تھو کھٹے ہوتے ہیں - مثل - یعنے جب کوئی چیز آدمی کے ہاتھ نہیں لگتی تو اُس میں عیب نکال کر اپنے دل کو تسلی دے لیتا ہے +

(فقرہ) گیدڑ سے کہا انگور کھاؤ گے؟ بولا آخ تھو کھٹے ہوتے ہیں۔

(یہ فقرہ اس حکایت کی تلمیح ہے کہ ایک دفع گیدڑ نے انگور کی ٹٹی میں لٹکتا ہوا خوشہ دیکھ کر لالچ کیا کہ اسے توڑ کر کھانا چاہئے۔ لیکن ہر چند کوشش اور جست کی مگر وُسکے خوشہ تک نہ پہنچا اور اپنی خجالت مٹانے کو یہ فقرہ آخ تھو کھٹے ہوتے ہیں کون اسے توڑنے کی کوشش کرے +

اَخبار - ع - اسم مذکر۔ (خبر کی جمع) (۱) خبریں (۲) خبر کا کاغذ پرچہ۔ سندیس پتر۔ ملک کا روزنامچہ +

اخبار نویس - (ع + ف) اسم مذکر۔ (۱) خبریں لکھنے والا۔ پرچہ نویس مہتمم۔ ایڈیٹر (۲) نامہ نگار۔ سندیس پتر کا لکھنے والا۔ سندیسیا لکھنے والا۔ نگار سپانڈنٹ +

اَختر - ف - اسم مذکر۔ (۱) تارا۔ ستارا۔ سیارہ (۲) مردوں اور عورتوں کا نام جیسے اختر مرزا۔ اختر جہاں وغیرہ (۳) واجد علی شاہ بادشاہ لکھنؤ کا تخلص۔ صاحبِ دیوان اور صاحب مثنوی تھے۔ منثر میں بھی بعض کتابیں لکھی ہیں جنھوں نے ۲۱ ستمبر ۱۸۸۷ء کو بمقام مٹیابرج

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

واقع کلکتہ انتقال فرمایا (۳) قاضی محمد صادق خاں ولد قاضی محمد لعل جاں باشندۂ ہوگلی کا تخلص مرزا قتیل کے شاگرد۔ تذکرۂ آفتاب عالم تاب محاورہ حیدری۔ گنج بیرنج وغیرہ کے مؤلف و مصنف ہیں +

اختر شماری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) اشعار میں، تارے گننا۔ شغل تنہائی۔ انتظار میں جاگنا۔ جاگ کر رات کاٹنا +

اِختراع۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے، چیرنا۔ پھاڑنا (۲)۔ اصطلاحی، نئی بات نکالنا (۳)، ایجاد۔ اُگت۔ اُپج (۲)، کسی بات میں حاشیہ لگانا جھوٹ ملانا۔ طُرّہ۔ اضافہ +

اُخترِ بُختر۔ ا۔ اسم مذکر۔ جمع (استر بستر)، اوڑھنا بچھونا۔ بدھنا بوریا۔ شجرہ کُلّہ (کلاہ)۔ رخت و اسباب۔ برتن بھانڈا +

اِختصار۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے چھوٹا کرنا۔ پاس کے رستہ سے جانا (۲)۔ اصطلاحی، مختصر۔ خلاصہ (۳)، علم حساب میں کسر اور مخرج کو عادِ اعظم پر تقسیم کرکے مختصر صورت میں لے آنا +

اِختلاج۔ ع۔ اسم مذکر (۱)، دھڑکن۔ پھڑکن جنبش۔ تحرک جیسے اختلاج قلب یعنی دل کا دھڑکنا وغیرہ +

اِختلاط۔ ع۔ اسم مذکر۔ ملنا۔ ربط ضبط میل جول۔ پیار اخلاص میل ملاپ +

اِختلاف۔ ع۔ اسم مذکر (۱)، ناموافقت۔ خلاف (۲) فرق۔ تفاوت۔ (۳)، عداوت۔ بگاڑ۔ ان بن۔ دشمنی (۴)، ضد۔ ہٹ۔ تعصّب (۵)، برعکس نقیض۔ (۶)، انقلاب۔ تغیّر و تبدّل۔ شاعروں نے اختلافات اس معنے میں باندھا ہے۔ چنانچہ رِند کا شعر ہے ؎

میرے تغییرِ حال پر مت جا اختلافات ہیں زمانے کے

اِختلاف کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مخالفت کرنا۔ ناموافقت کرنا۔ متفق نہ ہونا

اختلاف ہونا۔ یا پڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) کسی رائے سے اتفاق نہ ہونا مخالفت پیش آنا (۲) بگاڑ ہونا۔ ان بن ہونا۔ نقیض واقع ہونا۔ انقلاب پیش آنا +

آختہ۔ ف۔ صفت۔ مادہ۔ (آختن کھینچنا۔ نکالنا بمعانی (راختہ) (۱)، کھنچی ہوئی تلوار۔ میان سے باہر تلوار۔ سُتی ہوئی تلوار (۲)، خصیے نکالا ہوا جانور۔ نامرد کیا ہوا جانور۔ وہ جانور جس کی قوتِ مردی زائل کی گئی ہو یا وہ جانور جس کے خصیے نکلکر نامرد کردیا گیا ہو۔ خصی۔ بدھیا +

(اکثر کرد سے اور حرامزادے گھوڑے کے اسے غریب بنانے کے واسطے خصیے نکال ڈالتے ہیں۔ اور بکروں کے خصیے اُن کے موٹا تازہ کرنے کے واسطے نکالے جاتے ہیں)

آختہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ خصیے نکالنا۔ بدھیا کرنا + نامرد کرنا۔ ہیجڑا بنانا۔ خوجہ کرنا۔ نپنسک کرنا +

آختہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ خصی ہونا۔ بدھیا ہونا + نامرد ہونا +

اِختیار۔ ع۔ اسم مذکر (۱)، لغوی معنے چھانٹنا۔ پسند کرنا (۲)، قبول منظور (۳)، اجازت۔ روا۔ جائز (۴)، قابو۔ قدرت۔ قبضہ (۵) حکومت۔ مداخلت +

اِختیار کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱)، منظور کرنا۔ پسند کرنا۔ ماننا +

اِختیار لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱)، اجازت لینا۔ منظوری لینا + (۲)، حکومت لینا۔ قبضہ لینا +

اِختیار ملنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱)، اجازت ملنا۔ قبضہ ملنا (۲)۔ قانون، اجازت ہونا + خود مختار کیا جانا +

اِختیار میں ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ قابو میں ہونا۔ بس میں ہونا + حکومت میں ہونا +

اِختیاری۔ ع۔ اسم مؤنث۔ اپنے بس کی۔ اپنے قابو کی۔ وہ بات جسے کرنے نہ کرنے کے ہم مختار ہیں +

اُختی گھوڑی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ بازاری لوگ پھبتی کے طور پر اس عورت کو کہتے ہیں جس کی چھاتیاں نہ ہوں۔ سینہ سپاٹ ؎

کہتی تھیں بٹیاں کہ یہ کیا شور بختی ہے گھوڑی تو اتنے ہوتے تھے گھوڑی اختی ہو (مشیر)

اَخذ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لے لینا۔ پکڑنا + اختیار کرنا +

اخذ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱)، لینا۔ چننا۔ اختیار کرنا۔ استنباط کرنا۔ پکڑنا۔ (۲)، کوئی بات اُڑانا + بات میں سے بات نکالنا +

آخِر۔ ع۔ اسم مذکر۔ مادہ۔ (آخر) سب سے پیچھے بنایا گیا۔ (گنوار آکھر) + اوّل کا نقیض۔ بعد۔ اَنت۔ پار۔ سماپت۔ انتہا۔ انجام + نہایت حد۔ زیادہ + نتیجہ۔ ثمرہ۔ حاصل ؎

غفلت میں جوانی کی نہ پیری سو ہو غافل لازم ہے کہ ہر شام کے آخر سحر آوے (رجحات)

(۲)، تمام۔ ختم۔ سمپورن۔ پورا۔ تمام۔ کُل +

(فقرہ)، بھٹّوں کی فصل آخر ہوئی (۳) اوّل۔ آگے۔ پہلے ؎

ٹھہرائیو جو یہ دولوں کا بھرنا جینا ایسا مجھ کو تو کیا ہے کرنا جینا
جو دم کہ کٹے خوشی سے سو بہتر ہے آخر تو لگا ہوا ہے مرنا جینا۔ (میر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آخر

(۴) صفت۔ پچھلا۔ پچھلا سرا۔ پچھیتا۔ پیچھے کا ؎

آغاز کسی شئے کا نہ انجام رہیگا آخر ہی اللہ کا اِک نام رہیگا (نظیر)

(۵) ضرور۔ اَلزَم۔ مُناسِب۔ واجِب۔ لازِم۔ مُقرّر ؎

کچھ تو جاڑے میں چاہئے آخر تا نہ دے بادِ زَہر یر آزار (غالب)

جو بیٹھے صُحبتِ کامل میں آخر وہ بھی ہیں کامل + کہ چھوتے ہی طلا پارس بنا دیتا ہے آہن کو (اسیر)

آخر جہان میں شبِ تار یک بھی تو ہے اچھا نہ آئیں آپ شبِ ماہتاب میں (شیفتہ)

(فقرہ) آخر آدمی نے کچا دُودھ پیا ہے۔ یعنی انسان خطا و سہو کا بنا ہوا ہے۔

(۶) تابعِ فعل) تھک کر۔ ہار کر۔ پچھلے درجے۔ مجبوراً۔ ناچار + بیوقت ؎

کہتے تھے ہمیشہ جاؤ جاؤ آخر اک روز لو گئے ہم (معروف)

جب سبزہ و گُل ہیں لہلہاتے صُحبت کے مزے ہیں یاد آتے (برکھارُت حالی)

آخر نہیں بنا جب کسی کو دیتا ہوں دُعائیں یے کسی کو (رر)

(فقرہ) آخر مُنہہ پڑا تو کیا پڑا +

(۷) آخر الامر۔ القصّہ۔ قصّہ کوتاہ۔ قصّہ مختصر۔ حاصلِ کلام۔ آخرِ کار

انجام کار۔ پچھلے درجے۔ ایک دن۔ الحاصل۔ غرض ؎

یہ شوخیاں تمہاری لکھی ہوئی ہیں دل پر آخر کبھی تو میرے قابو میں آئے گا (شہیدی)

نازپرور وہ سُلطانِ جُنوں ہوں آخر چاہئے تھی مرے پاؤں میں طلائی زنجیر (رر)

کیوں سرگراں ہو تم میری باتوں سے بد ہو آخر جرس تو اور بھی اِس کارواں میں ہیں (مومن)

یہ فیضِ عام شیوہ کہاں تھا نسیم کا آخر غلام ہوں میں تمہارا قدیم کا (شیفتہ)

اے چشم نہ خاک میں ملا دل آخر یہ کسیکا تو لہو ہے (جرأت)

اے بُتو اِس قدر جفا ہم پہ ہم بھی آخر خُدا کے بندے ہیں (میر تقی)

سانورا ڈار گیو موری آنکھن بیچ عبیر جمنا کے نیرے گوآں چہاوے آکھر جات (امیر رہولی)

(۸) قطعی۔ مقرّر۔ ہرگز۔ زِنہار ؎

تم اپنے ظلم سے آخر نہ باز آؤ گے یار چلا نظیر بھی بہیجے سلام رُخصت کا (نظیر)

اُلگاکریگے اب ہو دُعا ہجر یار کی آخر تو دُشمنی ہے اثر کو دُعا کے ساتھ (مومن)

دمِ آخر نہ ہمسے مُنہہ چھپا و کیا ہی بُتِ کافر تُجھے بھی ایک دن آخر خدا کو مُنہہ دِکھانا ہے (معروف)

(۹) تکیہ کلام۔ جیسے آخر تم بھی تو بھائی ہو۔ آخر وہ بھی تو آدمی ہے۔

آخر ہم بھی تو موجود تھے ہمسے کیوں نہیں پُوچھا +

آخرُ الامر۔ ع۔ تابِعِ فعل۔ (۱) انجام کار۔ آخر کو۔ آخرِ کار۔ اخیر میں

(فقرہ) آخر الامر وُہی بات ہُوئی +

(۲) ہار کر۔ تھک کر (فقرہ) آخر الامر دینا ہی پڑا +

آخر

(۳) حاصل کلام۔ القصّہ۔ قصّہ کوتاہ (فقرہ) آخر الامر سب کھڑی ہو گئے +

آخر دَم۔ یا۔ اَخِیر دَم۔ ا۔ اِسم مذکر۔ اخیر وقت۔ وقتِ مرگ۔ موت کے لگ بھگ۔ وقتِ نزع ؎

تو دمِ آخر اگر بالیں پہ ہو اے رشکِ حور پھر وہ سختی مرگ کی اِنسان پر دُشوار ہو

آخر زمانہ۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ (۱) انت کال۔ اخیر وقت۔ اخیر سما۔

(۲) کلجگ۔ تیرھویں صدی۔ گھٹتی کا پہرہ۔ زمانہ کا اخیر دَورہ۔ اُٹھتی دُنیا۔ دُنیا کے سمٹنے یا مٹنے ہونیکا وقت۔ قُربِ قیامت +

(فقرہ) آخر زمانہ ہے ساری باتیں اُلٹی ہو گئیں +

(۳) بڑھاپے کا وقت۔ پیری کا وقت +

(فقرہ) اب اُن کا آخر زمانہ ہے آخر زمانہ میں تو ساتھ دو +

آخر کار۔ ع + ف۔ تابع فعل۔ (۱) انجام کار۔ انت کو۔ آخر کو +

(۲) حاصلِ کلام۔ القصّہ۔ الغرض۔ غرضکہ۔ قصّہ کوتاہ +

نہ پڑھا خط کو یا پڑھا قاصد آخرِ کار کیا کہا قاصد (نامعلوم)

آخر کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ انجام پہ پہنچانا۔ نبیڑنا + صرف کر ڈالنا +

(فقرہ) ارے میاں اِسے بھی جلدی سے آخر کر دو +

(۲) گنوانا۔ کھونا۔ برباد کرنا (فقرہ) تنے بھی اپنی عمر یونہیں آخر کی +

(۳) مار ڈالنا۔ قتل کرنا۔ کام تمام کرنا۔ جان سے کھونا۔ قصّہ چکانا۔

(فقرہ) میری بچی کو جلا جلا کر آخر کر دیا۔ (عو)

آخر کو۔ ا۔ تابعِ فعل۔ (۱) انجام کار۔ آخر کے درجے۔ آخر کار ؎

آخر کو ہے خُدا بھی تو اے میاں جہاں میں بندے کے کام کچھ کیا موقوف ہیں تمہیں پر (میر تقی)

کیوں یار سے بگڑ کے اُٹھے ہاتھ مار کے آخر کو وہ ہی کرنا پڑا ابتو ہار کے (مُوتمن)

(۲) تھک کر۔ ناچار ہو کر۔ مجبوراً۔ ہار کر +

(فقرہ) آخر تمہیں ہاتھ جوڑتے ہوئے آؤ گے۔ آخر کو وہی کرنا پڑا +

آخر ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) تمام ہونا۔ پُورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا (۲) ہو چکنا۔ گزر جانا ؎

ہوئے شمع ساں ہم جو گھل گھل کے آخر گئی ہم کو ان شمع رُویوں کی لَو کھا (ظفر)

جاگ اے دل آخر اپنی سی فغاں کا وقت ہے ہو گئی آخر شبِ عشرت اذاں کا وقت ہے (شہیدی)

شبِ اُمید ہو گئی آخر روزِ فُرقت نے پھر دکھایا مُنہہ (نامعلوم)

(مصرعہ سودا) مشغلی تھی جو کچھ اُن میں وہ سب ہو گئی آخر +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲) گھٹنا۔ کم ہونا۔ پیچھے ہٹنا۔ اُترنا۔ پیچھے رہنا۔ بسر ہو جانا (فقرہ) اب اُس کا صبر آخر ہو گیا +

(۳) مر جانا۔ زندگی کا پورا ہو جانا۔ ہلاک ہونا۔ کام تمام ہونا۔ دم چھوڑنا۔ اِنتقال کرنا۔ چل بسنا۔ راہی ہونا۔ جان سے گزر جانا۔ دم نکلنا ؎

اب کوئی دم میں آخر ہی ہے کہہ دو کہ طبیب   نبض بیمارِ محبت کی تڑ کیا دیکھتا ہے (ظفر)

گر یہی ضعف ہے تو حضرتِ دل   ہو گئے آخر بس ایک آہ میں تم (جرأت)

جانا تھا بسے دل کو شاید ہوا یہ آخر   جب دیر تک نہ کھا کر اُس کا خدنگ بولا (؟)

(۴) مر کر ٹھنڈا ہونا۔ سرد ہو جانا۔ ٹھنڈا ہو جانا ؎

جنبشِ مژگاں کی چھپ کر چھری سی چل گئی   مرغِ بسمل کی طرح آخر تڑپ کر ہو گیا (آتش)

ہم ہوئے وارِ محبت میں تڑپ کر آخر   رہ گئی اپنی تمنا ئے سائی دل میں (ظفر)

(۵) خالی ہونا۔ بے بیا ہونا ؎

وہی ابل نہ باس تھے ہوا یہ شہ بھی آخر   روانہ ہو گئے شیراز کو کل رند بھی آخر (رند)

اِخراج۔ ع۔ اسم مذکر۔ دخل کا نقیض۔ نکاس۔ خرچ۔ صرف۔ اُٹھاؤ +

اَخراجات۔ ع۔ خرچ کی جمع بہت سے خرچ +

آخرت۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ عاقبت (۱) دارالبقا عقبیٰ۔ دوسری دُنیا دوسرا جہان + قیامت۔ پرلوک (۲) سُرگ۔ انجام۔ اخیر + (فقرہ) یہاں نہ دو گے تو آخرت میں لیں گے۔ آخرت میں قرا ضدار یوشیاں کام میں گے۔

آخرت بگاڑنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ آخرت بنانے کا نقیض۔ انجام بخیر ہونے کا خیال نہ کرنا۔ انجام بُرا کرنا +

آخرت بنانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ عقبیٰ سنوارنا۔ عاقبت درست کرنا۔ قیامت میں سرخرو ہونا +

آخرت سنوارنا۔ ا۔ فعل متعدی (مسلمان۔ عو) عاقبت سنوارنا ایسے کام کرنے جن سے انجام بخیر ہو۔ دین پاک کرنا۔ دین کا رستہ پاک کرنا۔ نیک کام کرنا۔ اپنی عاقبت کو درست کرنا۔ دین کے کام کرنا۔ اُس جہان کے واسطے کچھ کرنا۔ عاقبت بخیر ہونے کی تدبیر کرنا (فقرہ) بوا اماں کی خدمت کرو اپنی عاقبت سنوارو۔ (عو) +

آخرت کی اُدھار۔ ا۔ اسم مؤنث (پورب) وہ قرضہ جسکے ادا کرنیکا ارادہ نہو۔ قیامت کی ادھار +

آخرش۔ ف۔ تابع فعل۔ انجام کار۔ آخر کو۔ الغرض۔ الآخر ؎

مدتوں دل اور پیکاں دونوں سینہ میں رہے   آخرش دل بہ گیا خوں ہو کر پیکاں ہی رہا (ذوق)

فلک دار ستہ پھرنے دی ہے کوئی پر غرور شوکت   گیا ہی آخرش زنجیر سے بیڑی ماں باندھا (؟)

دامنِ مجنوں ہی لاغر خار نے تھا نبا تو کیا   آخرش ہو کر بگولے میں تہ و بالا اُڑا (ظفر)

جو گیا دریائے اُلفت میں ڈوبا آخرش   دل جو بیرا ہیر کر نکلا بڑا پیراک تھا (؟)

(صاحبِ تنقیح اللغات جو لکھتے ہیں کہ اس لفظ کی صحت میں کلام ہے یہاں شینِ معجمہ کا الحاق کچھ معنی نہیں دیتا۔ اگر یہ اُردو مانیں تو بھی غلط ہے کس لئے کہ نامی شعرائے اُردو کے کلام میں کہیں اس کا برتاؤ دیکھنے میں نہیں آیا۔ ہاں عوام کالانعام کثرت سے بولتے ہیں سو ہم اُن سے اِس بات میں موافقت نہیں کرتے۔ کیونکہ شعرائے ایران کے محاورہ میں کثرت سے شینِ معجمہ زائد اور نیز نسبت کے واسطے پایا جاتا ہے کہ خواجہ حافظ اور سعدی شیرازی کے کلام میں موجود ہے اور کتبِ قواعد میں اس کی مثالیں بہت سی لکھی ہیں چنانچہ دو مثالیں ہم بھی لکھتے ہیں ؎

ابرِ فتیم و تو دانی و دلِ غمخورِ ما   بختِ بد تا بکجا میبرد آبشخورِ ما (حافظ)

ہر کہ در غرورِ پیش اد ب نکند   در بزرگی فلاح ازو برخاست (سعدی)

نسبت کے لئے جیسے بالش بمعنے تکیہ۔ پس اب یہ بات ثابت کرنی رہی کہ شعرائے ہند نے بھی اپنے کلام میں لکھا ہے سو اِس کے ثبوت کے واسطے ہم اوپر چند اشعار لکھ چکے ہیں)

اَخروٹ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (س۔ اَکھروٹ) ایک قسم کا میوہ ہے جس میں بادام کے مزے کی گری نکلتی ہے۔ فارسی میں اُسے چار مغز و گردگاں۔ عربی میں جوز کہتے ہیں۔ مزاج گرم و خشک +

آخری۔ ف۔ صفت۔ منسوب بہ آخر۔ پچھلا۔ اخیر کا۔ اِس سرے یا اُس سرے کا (فقرہ) ایک آخری حکم اور لگاتے ہیں +

آخری بہار۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (۱) اخیر موسم۔ ڈھلتی بہار۔ اخیر رُت (فقرہ) پھولوں کی آخری بہار (آواز)

(۲) اخیر حُسن۔ ڈھلتی رونق۔ زوال کا پہرہ۔ گھٹتی کا پہرہ + (فقرہ) اب آخری بہار میں کیا اِتراتے ہو +

(۳) بڑھاپا۔ پیری کا وقت (فقرہ) اب اُن کی آخری بہار ہے +

آخری چہار شنبہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ آخری بُدھ۔ صفر کے مہینے کا آخری بُدھ (چونکہ اِس روز مسلمانوں کے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے بڑی سخت بیماری سے افاقہ حاصل کر کے غسلِ صحت فرمایا تھا اور ذرا چلے پھرے تھے اِس سبب سے اِس دن بڑی خوشی منائی جاتی۔ اور مسلمان اس دن سبزہ روندنا اور باغوں میں پھرنا نہایت مبارک سمجھتے ہیں۔ اُستاد بچوں کو عیدیاں دیتے اور اُن سے اِس خوشی کا انعام لیتے ہیں نگل مسلمان دستکار اور معرفت پیشہ آدمی اس تہوار کو اپنا کام چھوڑ دیتے اور خوشی مناتے ہیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قلعۂ معلّٰی کے آخری چہار شنبہ کا نظارہ

صفر جسے تیرہ تیزی کا مہینا کہتے ہیں۔ اس مہینے کی تیرہویں تاریخ ہوئی دیکھو! چنے کی سلونی گھنگنیاں نون مرچ ڈال کے اور گیہوں کی پھیکی گھنگنیاں اُبال کے اُوپر خشخاش اور کھانڈ چھڑک کے قابوں میں نکال کے نیاز دی پھر بانٹ دیں۔ اسی مہینے کے آخری بدھ کو بادشاہ نے صبح دربار کیا دیکھو! جواہر خانے کا داروغہ سونے چاندی کے چھلّے چاندی کی کشتی میں لگا کر لایا۔ چار چھلّے اُس میں سے دو سونے کے دو چاندی کے بادشاہ نے آپ پہنے۔ دو ولیعہد کو۔ ایک ایک اور شاہزادوں کو اپنے ہاتھ سے دیا ہاتی اور امیر اُمراؤں کو تقسیم ہو گئے۔ بجے گجر اگیا۔ نذریں دیں دربار برخاست ہوا۔ بادشاہ اپنی بیٹھک میں آ گئے۔ وہ چاروں چھلّے جو آپ پہنے تھے بکنہ دائی کو دئے تیسرا پہر ہوا۔ دیکھو! کوری کوری ٹھلیاں آئیں۔ پہلے ایک ٹھلیا میں تھوڑا سا پانی اور ایک اشرفی کپڑے میں لپیٹ کر اُس میں ڈالی بادشاہ کے آگے کھڑے ہو کر سر پر سے پیچھے پھینکدی او ہو ہو!! دم چڑاق سے ٹھلیا ٹوٹ گئی اشرفی حلال خوری نے اُٹھا لی۔ ایلو! اب تھوڑا سا پھوس لا کر جلایا۔ بادشاہ نے اسے لانگھا۔ نواب بیگماتوں اور شہزادوں کو ٹھلیاں تقسیم ہونے لگیں کسی ٹھلیا میں پانچ کسی میں چار کسی میں دو روپے کسی میں ایک ہی روپیہ ڈال کماریوں کے سر پر رکھوا حبشنوں کو ساتھ کر سب کے ہاں بھیجدیں سب نے اِن کو انعام دیا اور ٹھلیاں رکھکر اُسی طرح کھڑے ہو کر توڑ دیں۔ جو کچھ ٹھلیوں میں تھا وہ حلال خوریاں لیگئیں۔ تیسرے پہر سبزہ روند نے باغ میں گئے۔ آخری چہار شنبہ کی عیدیاں شاہزادوں کے اُستاد۔ سنہری روپہلی۔ پھولدار کاغذ پر لکھکر لائے۔ شہزادوں کو عیدیاں اور چھٹی دے۔ عیدیوں کے روپے لے رُخصت ہوئے +

آخری چار شنبۂ ماہِ صفر ۔ جانبِ باغ سیر کن بنگر
ہر کہ امروز میکند شادی ۔ غم نہ بیند بقولِ پیغمبر
(عیدی)

چار شنبہ آخری ماہ صفر ۔ درجہاں با خرمی شد جلوہ گر
مصطفٰے را خرمی امروز شد ۔ زاں سبب شد سیر گلشن نیکتر
(دیگر)

آخری یا آخریں دم۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) دم واپسیں۔ وقتِ مرگ نزع کا وقت۔ وقتِ جانکنی۔ دم نکلتے وقت (۲) اُکھڑا سانس اُلٹا سانس۔ اُوپر کا سانس + ہنگامِ مرگ سے آخری وقت بھی ہوتے ہیں
بوئی نجات سے نفرت افزوں گلے کٹے خوب آخریں دم
وہ کاش اکدم ٹھہر کے آتے کہ میرے لب پر بھی دم نہ ہوتا (مومن)
عمر ساری تو کٹی عشق بتاں میں مومن ۔ آخری وقت میں کیا خاک مسلماں ہونگے (۷)

وقتِ آخر سبحہ گردانی کی کچھ حاجت نہیں ۔ خود بخود زُنّار بری گردن کا ڈھلکا جائے ہو (مصحفی)
تڑپوں ہوں دیکھنے کو ہو وقت آخری یہ ۔ آ دو وہ یا نہ آوے یارو بلا تو دیکھو (نشاط)

آخری دیدار۔ ف۔ اسم مذکر۔ جاں کنی کے وقت دیکھنے یا مرتے دم کے دیدار سے مُراد ہے۔ (فقرہ) ہمیں تو آخری دیدار بھی نصیب نہوا۔ نزع کے وقت مریض کو دیکھنے آتے ہیں تو اُس وقت دیکھنے کو اس لفظ سے تعبیر کر کے عزیز و اقارب سے کہتے ہیں کہ اُس کو آ کر دیکھلو پھر دیکھنا میتسر نہ ہوگا جیسے آخری دیدار ہے چلکر دیکھلو ۔

دو دیا بادشاہ نے سُن کر ۔ پاس سے بولا اپنا سر دُھنکر
کہدو اُس سے کہ اے جگر افگار ۔ دیکھ جا آ کے آخری دیدار
(مثنوی طلسم الفت)

آخری زمانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو آخر زمانہ نمبر ۱۔۲۔۳۔ (۴) اخیر وقت دم واپسیں

آخری وقت۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) بڑھاپے کا زمانہ (۲) وقتِ مرگ وہ وقت جبکہ موت بہت ہی قریب ہو۔ دم واپسیں۔ دم نزع +

اِخفا۔ ع۔ اسم مذکر۔ پوشیدہ۔ خُفیہ +

اِخفائے تولّد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (قانون) بچہ کی پیدائش کا چھپانا۔

اِخفائے واردات۔ ع۔ اسم مذکر کسی واقعہ یا واردات کا چھپانا۔ کسی جرم کو دبانا۔

اِخلاص۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنے) خلوص۔ خالص۔ پاک صاف۔ (۲) عبادتِ بے ریا۔ طاعتِ خالص (۳۔۱۔ عو) دوستی محبّت۔ پیار۔ سُہاگ۔ جیسے آجکل تو ان میاں بیوی میں بڑا اخلاص ہے (۴) میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ اِرتباط (۵) لاڈ۔ ناز +

اِخلاص بڑھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ ربط زیادہ کرنا۔ محبّت بڑھانا +

اِخلاص جوڑنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (عو) دوستی کرنا۔ بہناپا کرنا۔ ربط پیدا کرنا۔ یاری بدنا۔ دوستانہ گانٹھنا۔ دوستدار بننا +

اِخلاص کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دوستی کرنا۔ محبّت کرنا۔ ربط حاصل کرنا +

اِخلاص مند۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) دوست۔ خیر خواہ دوست۔ یارِ صادق (۲) اسم مؤنث۔ عو) بہنیلی سہیلی۔ گوئیاں +

اِخلاص میں آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) ناز کرنا۔ لاڈ کرنا۔ نخرہ جتانا۔ نخرہ کرنا (۲) اِترانا۔ کسی کے برتے پر کودنا +

اَخلاط۔ ع۔ اسم مذکر۔ (خلط کی جمع) چاروں خلط یعنی سودا۔ صفرا۔ بلغم۔ خون +

اَخلاطِ فاسدہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ بگڑے ہوئے خلط +

اَخلاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ (خُلق کی جمع)۔ (۱) عادتیں خصلتیں (۲) خوش

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خوئی ۔ ملنساری ۔ گشادہ پیشانی سے ملنا ۔ خاطر مدارات ۔ آؤ بھگت +

(۳) وہ علم جسمیں معاد و معاش ۔ تہذیب نفس ۔ سیاستِ مدن وغیرہ کی بحث ہو

آخور ۔ ف ۔ اِسم مؤنث (مخفف) (آب و خور، کھانے پینے کی جگہ +

(بعض نعت والوں کی رائے ہے کہ یہ آبخور کا مخفف ہے جس کے معنے ہیں پانی پینے کی جگہ اصطلاحاً کھانے کی جگہ ہوگیا)

(۱) گھوڑوں کی چرنے کی جگہ ۔ گھوڑوں کے گھاس کھانیکی جگہ + چراگاہ

(۲) ۔ بحالتِ مرکب) اصطبل ۔ گھڑ سال ۔ طویلہ ۔ چنانچہ میر آخور اور آخور سالار اسیوجہ سے طویلہ کے افسر کو کہتے ہیں +

(۳) گھوڑوں کے کھانے کی گھاس ۔ گھوڑوں کی جھوٹی اور خراب گھاس ۔ پس ماندہ گھاس ۔ بچالی ۔ کھور ۔ (پُور ۔ پیا پھوس) +

(۴) کوڑا کرکٹ ۔ الابلا ۔ بری خراب چیز ۔ نکمی چیز ۔ ناکارہ چیز ۔ ردّی چیز ۔ ناکارہ ۔ نکمی ۔ بے مصرف ۔ سڑی سی چیز ۔ گھاس پات جیسے کیا آخور اٹھالائے ۔ ہم آخور کے خریدار نہیں ۔ ؎

ظفر جو ہوگئے ہیں آشناویں کی لطافت سے ۔ لگائیں منہ وہ کیا دنیا کو یہ آخور دنیا ہے (ظفر)

آخور کی بھرتی ۔ محاورہ ۔ (۱) الابلا سی بھری ہوئی ۔ نکمی ۔ بیکارہ ۔ ناقص ۔ ناکارہ اور بے مصرف چیز ۔ (۲) گنواروں کی مجلس ۔ بیوقوفوں کا مجمع (فقرہ) اس مجلس میں تو آخور کی بھرتی ہے +

آخون ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ صحیح (آخوند ۔ آخند) مادہ (آموختن ۔ + خوانیدن) اُستاد معلم ۔ پڑھانے والا ۔ تربیت کرنے والا ۔ ادب سکھانے والا ۔ مدرس ۔ پنڈت ۔ گرو +

آخون جی ۔ یا ۔ **آخون صاحب** (تعظیماً کہتے ہیں) (۱) اُستاد جی پنڈت جی ۔ مدرس صاحب قدلعہ انشا ؎

مجھے کیوں گا لیاں دیتو ہو جتے کرکے ناحق کو + ارے مکتب کے لڑکو ہیں بھلا یہ کیا شرارت ہے

ابھی مت نکالو لام و کاف اپنی زبان سے تم ۔ الف بے یاد کر لو ئیں بھلا یہ کون بابت ہے

بھلا آخون جی صاحب کو آنے دو تو کہونگا میں ۔ کہ اے حضرت سلامت آپ سنئے یہ حقیقت ہے

دیا ہے پانو شوخی میں یہ شاگرد و نے صاحب کے ۔ جہاں پہنچے ہیں انکو تو اِک بر پا قیامت ہے

کسی کو منہ چڑھانا اور کسی کو بے تجو کرنا ۔ بسد عارے آپ جب مسجد کو یاں ہوتی قیامت ہے

مراتب غوث کا ملتا ہے اجزائے گلستاں کو + بچارے شیخ سعدی کی یہاں ہوتی نصیحت ہے

نہیں تو کچھ مجھے دنیا کرو سب مل کے کہتے ہیں + مزے سے کھیلو کودو لوٹو پوٹو پھر فراغت ہے

(۲) بزرگ ۔ قابلِ تعظیم ۔ بزرگوار ۔ پیر جی صاحب ۔

آخوند ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ صحیح (آخوند) اُستاد معلم ۔ پڑھانے والا ۔ مدرس

آخوند جی ۔ ا ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) دیکھو آخون جی (۲) دہلی کے ایک مشہور عالم و کامل ادیب و عالم کا مشہور لقب جنکا نام نامی برہان الدین صاحب پشاوری تھا ۔ آپ سے شہر دہلی کو علمی اور حقانی بہت سے فیض پہنچے آپکے بعد مولانا قاری حافظ شاہ عبدالعزیز ملقب بہ شاہ مقبول احمد قادری جانشین ہوئے ۔ ۱۰ محرم روز سہ شنبہ ۱۲۹۶ء کو انتقال فرمایا اور خواجہ باقی باللہ میں آسودہ ہوئے ۔ آج کل آپکے نواسے جناب مولانا قاری حافظ شاہ محمد عمر صاحب الملقب بہ شاہ سراج الحق صاحب قادری آپکے سجادہ نشین ہیں آپ کی ذاتِ والا صفات سے بھی لوگوں کو فیضِ باطنی پہنچ رہا ہے ۔ خاصکر مستورات دہلی تو آپ کی نہایت ہی معتقد اور پیرو ہیں ۔ فراشخانہ کی کھڑکی کے پاس آپکے نانا صاحب کی مشہور مسجد ہے اور وہیں آپ قیام رکھتے ہیں آپ نے عمر بھر شادی نہیں کی ۔

آخوندِ سوات ۔ ا ۔ اِسم مذکر ۔ سوات نیز کے وہابی فرقے کا سوار ۔ مجاہدین کا سرگروہ ۔ سرحدی علاقہ کا ملّا +

اَخیشر ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ صرف اردو میں ۔ دیکھو (آخر مع مشتقات)

آدٖ ۔ ہ ۔ صفت ۔ صحیح (آدِ) (۱) اوّل ۔ پہلے ۔ ازل (۲) سدا ۔ ہمیشہ +

اَدا ۔ ع ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) چکتا ۔ چکوتا + پورا کرنا ۔ چکانا ۔ بیباق کرنا (۲) حد تک پہنچانا + پہنچانا (۳) ارتھ ترتیل ۔ بیان کرنا ۔ پڑھنا ۔ (۴) ف ۔ آن ۔ انداز ۔ معشوقانہ حرکت ۔ وضع ۔ ناز ۔ نخرہ ۔ رمز و اشارہ +

ادا فہم ۔ یا ۔ **ادا شناس** ۔ ف ۔ صفت ۔ اشارہ سمجھنے والا ۔ عندیہ کو پہنچنے والا ۔ تیوری سے تاڑنے والا + قیافہ شناس +

ادا کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) چکتا نا ۔ بیباق کرنا ۔ قرض اتارنا (۲) گزارنا ۔ پورا کرنا (۳) پڑھنا + مخارج حروف کے موافق قرآن پڑھنا ۔ قرأت سے پڑھنا (۴) بیان کرنا ۔ بتانا ۔ ذہن نشین کرنا ۔ کھول کر بیان کرنا (۵) غمزہ جتانا ۔ نخرہ کرنا انداز دکھانا +

ادا ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) قرضہ اترنا (۲) نوکری پوری ہونا (۳) حرفوں کا پورا پورا مخارج سے نکلنا + بیان ہونا +

آداب ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ جمعِ ادب ۔ مادہ ۔ اَدَب (وہ عمدہ تربیت یافتہ ہو گیا) (حالتِ جمع اور مفرد دونوں میں آتا ہے اور اکثر کرنے اور بجالانے کے ساتھ بولا جاتا ہے) (۱) قواعد ۔ اطوار ۔ دستور ۔ آئین ۔ طور ۔ طریقہ ۔ رسم ۔ ڈھنگ ۔ کسی کام کے کرنے کے طریقے جیسے نماز کے آداب ۔ کھانے کے آداب +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

غیرتِ حسن سکھا دیتی ہے آدابِ سکوت   دہنِ غنچہ پہ خود قفلِ حیا ہوتا ہے (نسیم دہلوی)

(۲) پاسِ مراتب۔ حفظِ مراتب۔ نگاہداشتِ حدِّ ہر چیز۔ ہر چیز کی حد کو نگاہ رکھنا (۳) حجاب۔ لحاظ+ تعظیم و تکریم۔ عزّت و توقیر۔ آدر۔ آدر مان وہ طریقے جن سے بڑوں کی بڑائی اور چھوٹوں کی چھٹائی ثابت ہوے

ہیں گو پا جو دم فیض تو یہ باعث تھا   کہ رہا نہ نظر عشق کا آداب مجھے (ذوق)

ورنہ وہ شوخ کہ جو گل سے بھی نازک ہو سوا   لیوے اس طرح سے زانو کے تلے داب مجھے (ذوق)

آدابِ حسن میں مجھے لب بستگی رہی   نکلی نہ بات بھی دمِ پرسش حجاب سے (نسیم دہلوی)

طیش کچھ دل میں جو شہ کے آیا   دیکھ کر ایک کریوں فرمایا (معروف)

اس نے میرا نہ کیا کچھ۔ آداب   کر دیا سیج کو پھولوں کی خراب (از حکایات ابراہیم ادہم)

کوچۂ یار میں جاؤں گا تو مثلِ خورشید   پاسِ آداب سے میں سر ہی کے بل جاؤں گا (ذوق)

(۳) فرہنگ و دانش۔ اطوارِ پسندیدہ۔ سلیقہ۔ سنجیدگی۔ اچھا طریقہ۔ تمیز۔ اہلیت+ لکھنے بولنے اور پڑھنے میں گفتگو کا طریقہ+ تہذیب+ حسنِ اخلاق۔ خوش اخلاقی۔ نیک کرداری+

یاد آتا ہے پھر اُس طفل کا سا سا آداب   ہائے وہ ناز کا انداز وہ پیارا آداب (واجد علی شاہ)

اسی دو سطریں ہیں ختم کتابِ آداب   لب خاموش ہے طرفہ بیان رکھتے ہیں (شہیدی)

(۴) سلام۔ کورنش تسلیم۔ بندگی۔ سلام و نیاز۔ نہایت تعظیم سے جھک کر سلام کرنا۔ وہ سلام جو بزرگوں کو تعظیماً کیا جاتا یا وہ سلام جو خطوط میں القاب کے بعد لکھا جاتا ہے+

جب کبھی چشم تصور میں خیال آتا ہے   وہیں پھر پھر کے اُٹھتا ہوں تمہارا آداب (واجد علی شاہ)

(فقرے) حضرت آداب۔ آداب عرض ہے۔ اُستانی جی آداب۔ پھپی اماں کو آداب کہہ دینا۔ (۵) شکریہ۔ عنایت ہے۔ مہربانی ہے۔ کسی کی دی ہوئی یا اپنی گری ہوئی چیز کے اُٹھا کر دینے کا شکریہ۔ کسی کی عنایت یا مہربانی کا مشکور ہو کر سلام کرنا+ تھینکس ادا کرنا+

آداب بجالانا۔ یا آداب بجانا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) تسلیم کرنا۔ بندگی کرنا۔ سلام کرنا۔ ادب یا عقیدت ظاہر کرنا۔ کسی بزرگ کی اُس کے درجہ کے موافق تعظیم و تکریم ادا کرنا+

کبھی جنگل میں مجھے قیس جو مل جاتا ہے   وہیں جھک کر مرا آداب بجالاتا ہے (سید)

(مغلیہ سلطنت کے زمانہ میں جب کوئی شخص بادشاہ کے سامنے حاضر ہوتا تھا تو چوبدار نہایت خوش آوازی سے پکار کر یہ کہتا تھا کہ آداب بجالاؤ! جہاں پناہ بادشاہ سلامت عالم پناہ بادشاہ سلامت پہلے جملہ سے عبارت ہے وہ فعل کرو جس سے تعظیم ادا ہوتی ہے باقی دعائیہ جملے ہیں+)

(۲) طور و طریقہ۔ رسم۔ ڈھنگ۔ دستور وغیرہ ادا کرنا+

بجا لایا قدمبوسی کے آداب   دلِ مرشد کیا خدمت سے شاداب (قصہ سحر و شیریں)

(۳) شکریہ ادا کرنا۔ احسان ماننا۔ گُن گانا+ کسی کی دی ہوئی یا اُٹھائی ہوئی یا بتائی ہوئی چیز کو دیکھ کر احسانمندی ظاہر کرنا+

(فقرہ) اسے لیجئے اور آداب بجالایئے۔

(۴) رُخصت کی اجازت چاہنی۔ اجازت مانگنا۔ اجازت طلب کرنا رُخصت ہونا (فقرہ) لیجئے میں آداب بجالاتا ہوں۔

(۵) ماننا۔ قبول کرنا۔ قائل ہونا+ ہار ماننا۔ دُوسرے کی بڑائی کا مُقر ہونا (فقرے) یہ بات ہو جائے تو آداب بجالاؤں۔ اگر آپ سے یہ کام ہو جائے تو ہم آداب بجا لائیں+

آداب تسلیمات۔ ع۔ اسم مذکر۔ نہایت ادب سے کورنش یا بندگی بہت بہت

آداب سکھانا۔ فعل متعدی۔ اخلاقی تعلیم دینا۔ تہذیب سکھانا۔ تربیت کرنا+

آدابِ شاہی۔ ف۔ اسم مذکر۔ بادشاہوں کے رُوبرو جانے کے طریقے بادشاہوں کو سلام کرنے کا طریق۔ بادشاہوں کے رُوبرو گفتگو کا طریقہ۔ دربار میں حاضر ہونے کے قواعد عرض معروض کے ڈھنگ۔

آدابِ مجلس۔ ف۔ اسم مذکر۔ محفل کی نشست و برخاست کا طریقہ۔ نشست و برخاست کے مہذبانہ قواعد محفل میں بات چیت کرنے کا ڈھنگ+

آداب و القاب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) خط و کتابت میں لقب اور خطاب کا لحاظ۔ مکتوب الیہ کا نام اور وصف (۲) سرنامہ۔ پتا۔ (فقرہ) ابا جان۔ پھوپی اماں کو کیا آداب و القاب لکھا جاتا ہے؟

اُداس۔ ہ۔ صفت (۱) ملول۔ مغموم۔ غمگین۔ رنجیدہ۔ سوگوار (۲) پراگندہ پریشان۔ ویران (۳) بے رونق۔ بے رُوپ۔ بدرنگ۔ بدزیب پھیکا پھیکا۔ ماند۔ رنگ اُڑا ہوا+

اُداس ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) رنجیدہ۔ غمگین اور پریشان ہونا (۲) بے رونق ہونا+

اُداسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آزاد اور بے نوا فقیر اپنا استر بستر اور اوڑھنے بچھونے کو کہتے ہیں+

اُداسا کسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رختِ سفر باندھنا۔ استر بستر باندھ سنبھال کر چل دینا۔ سفر کرنا۔ اوڑھنا بچھونا کندھے پہ لاد کر چلتے بننا+

اُداسی۔ ہ۔ اسم مونث۔ غمگینی۔ پریشانی۔ ویرانی۔ بے رونقی (کا ہندو)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فقیروں کا ایک فرقہ جو بابا گرو نانک کا پیرو ہے +

اُداسی برسنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ غمگینی یا پریشانی ظاہر ہونا + بے رونقی نمایاں ہونا

اُداسی چھانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (دیکھو اُداسی برسنا)

اُداہٹ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اُوداپن۔ وہ رنگ جو نیل اور سُرخی سے مل کر پیدا ہو +

اَدَب ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی ہر چیز کی حد کو نگاہ رکھنا نگہداشتِ حدِ ہر چیز (۲) طریقۂ پسندیدہ + نگہداشتِ مرتبہ۔ خلق۔ اخلاق۔ تہذیب (۳) طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ قاعدہ۔ ضابطہ۔ اُصول و دستور العمل (۴) علم زبان + علمِ عربی (۵) حیا۔ شرم۔ لحاظ۔ لاج (۶) تعظیم۔ تکریم۔ (۷)۔ بحالتِ ندا) صرف اردو میں گنتی کے دھتکارنے کو بھی ادب کہتے ہیں وصوت۔ دور ہو۔ چلا جا۔ پرے ہٹ۔ جیسے ادب گتے ادب (۸) عجز و نیاز۔ فروتنی و انکسار +

اِدبار ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی پیٹھ دینا (۲)۔ اصطلاحی) دولت کا مُنہ موڑنا۔ اقبال کا نقیض۔ بدنصیبی۔ بداقبالی۔ کم قسمتی۔ شامت۔ (۳) نحوست۔ ولدر (۴) ہزیمت۔ شکست (۵) تنزل۔ افلاس۔ مُفلسی۔ ناداری۔ فلاکت +

اَدبدا کر ۔ ہ۔ تابعِ فعل (عو) (۱) اکثر۔ اکثر کر کے۔ ضرور بالضرور +

آدر ۔ ہ۔ اسم مؤنث س (आ + दृ + अ آ + در) پراکرت (آدر) پالی आदर (آدرو) (صرف ہندو بولتے ہیں یا دوہروں میں آتا ہے) (ہندو مذکر بولتے ہیں) (۱) ادب۔ عزت۔ قدر و منزلت۔ تعظیم۔ تکریم +

آؤ نہیں آدر نہیں نین میں نیہ　　تلسی تہاں جائیے چاہے کنچن برسے مینہ (دوہا)

دھن کی آدر سبھی ٹھاؤں جات پات گن کا نہیں ناؤں +

میں پیا بنا بے آدر کہیں ہوے بیکری وا ور (بارہ ماسہ)

(۲) اطاعت۔ فرمانبرداری + حُسنِ عقیدت (۳) آؤ بھگت۔ خاطر مدارات خاطر تواضع۔ مان۔ بھاؤ +

بھٹ بھٹیاری بیسوا تینوں جات کُجات　　آؤتے کی آدر کریں جات نہ پوچھیں بات (نامعلوم)

آدر پانا ۔ یا ملنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عزت پانا۔ توقیر ہونا۔ بڑائی پانا۔ مرتبہ پانا۔ عروج پانا۔ قدر و منزلت پانا +

سب فرش سے اُٹھا کر بٹھلایا جوتیوں پر + مُفلس کو ہر مکان میں آدر ملا تو ایسا (تظہیر)

(ذوقِ) دن دس آدر پاٹے کے کرے آپ بکھان +

آدر سے بٹھانا ۔ یا لیجانا یا لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ادب سے بٹھانا۔ تعظیم کر

بٹھانا۔ عزت سے بٹھانا + استقبال کر کے بٹھانا۔ اگوائی کر کے لے جانا۔ مدارات کرنا۔ بہ ادب پیش آنا +

آدر کرنا ۔ یا آدر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) عزت کرنا۔ بڑائی دینا۔ ادب کرنا۔ توقیر بڑھانا۔ قدر و منزلت کرنا +

جا کو جو پیارا ہو گئے تا کو آدر دیت　　کویل ابھی لیت ہے اور کاگ نبوری لیت (دوہا)

کچھمی بن آدر کون کرے (مثل)

(۲) خاطر تواضع کرنا۔ خاطر مدارات کرنا۔ مان بھاؤ کرنا۔ آؤ بھگت کرنا + متوجہ ہونا + مہمان نوازی کرنا +

سائیں انکھیاں پھیریاں آدر کری نہ کوئی + پھٹ پھٹ کریں سہیلیاں میں مڑ مڑ دیکھوں توئے

آدت نہیں آدر کیو جات دیو نہیں ہاتھ　　تلسی یہ دوؤ گئے پنڈت اور گرہست (دوہا)

اِدرار ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) بہنا۔ جاری ہونا + اخراج + بار بار پیشاب آنا + رواں بہاؤ (۲) مینہ کی جھڑی (یہ معنی صرف عربی میں آتے ہیں)

اِدراک ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی پانا۔ اصطلاحی دریافت۔ درک عقل۔ سمجھ۔ پہنچ۔ رسائی۔ فہم +

اَدرک ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی جڑ ہے جسے سکھا کر سونٹھ بناتے ہیں۔ پورب میں اُسے آدی۔ مارواڑ میں آدو۔ پنجاب میں ادرک کہتے ہیں +

اَدرکی ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ تانبے گڑ میں سونٹھ ملا کر اس کی قاشیں یا ٹکیاں سی بنا لیتے ہیں۔ لیکن اب گڑ کی پتلی پتلی عام ٹکیوں کو بھی ادرکیاں کہہ کر بیچتے ہیں +

اِدریس ۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جو آدم علیہ السلام کی پانچویں پشت اور شیث علیہ السلام کی اولاد سے ہیں۔ دریائے مصر کے ساحل پر پیدا ہوئے۔ اصل میں ان کا نام اخنوخ یا اخنوح بزبانِ سُریانی تھا یونانی میں بطرسمیس یا اودرسیمن ہوا۔ عبرانی میں ہرمس یا اوورسیمن ہوا عربی میں ہرمس۔ ادریس۔ اور المثلث بالنعمہ قرار پایا۔ چونکہ آپ ہمیشہ تدریسِ صحف و شرایع مرسلینِ سابقہ میں مصروف رہتے تھے۔ اس سبب سے ادریس لقب پڑ گیا۔ خداتعالیٰ نے آپ کو دس چیزیں عطا فرمائی تھیں۔ اوّل رسالت۔ دوم نزولِ تیس صحائف۔ سوم اظہارِ علمِ نجوم۔ چہارم طرزِ کتابت۔ پنجم خیاطی۔ ششم۔ آلاتِ حرب سازی۔ ہفتم طریقۂ جہاد۔ ہشتم۔ طریقِ قید و اسیری اولادِ کفار۔ نہم پوششِ لباسِ کرپاس یعنی اُن سے کپڑے بنانے و پہننے کی ترکیب۔ دہم جنت میں قیام جنت۔ طوفانِ نوح کی پیشین گوئی آپ ہی نے کی تھی۔ ہیرمان گند

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

واقع مصر ایک رُکنِ سلطنت کو طوفان سے بچاؤ کیواسطے آپ ہی نے بنوا دیا تھا۔ ہاروت ماروت دونوں فرشتے آپ ہی کے زمانہ میں زہرہ کے عشق کے سبب معتوب ہوکر چاہِ بابل میں قید کئے گئے۔ اُنکے واسطے عذابِ آخرت کا حکم تھا۔ لیکن اِنھوں نے حضرت سے دعا کرائی کہ ہم کو عذابِ دنیائے فانی پسند ہے جو چند روزہ ہے۔ چنانچہ یہ دعا قبول ہوئی۔ اور وہ سزائے عقبےٰ سے بچکر عذابِ دنیا میں مبتلا ہوگئے۔

اَدَق۔ ع۔ صفت۔ دقیق تر۔ نہایت مشکل۔ دُوبھر۔ دقّت طلب سخت +

اَدَ تِچہ۔ ت۔ اسم مذکر۔ ایک طرح کی آرایش پلنگ ہے اِس میں اور پلنگ پوش میں صرف اتنا فرق ہے کہ اُسے کسے کسائے پلنگ کے اُوپر ڈالتے ہیں اور اِسے نیچے بچھا کر اُسپر بچھونا کرتے ہیں۔ یہ ایک بڑی چادر ہوتی ہے جسکا آدھا آدھا گز کے قریب حاشیہ نیچے لٹکتا رہتا ہے اور یہ حاشیہ کارِ چوبی یا کلابتونی کام سے مزیّن ہوتا ہے۔ غرض ادتچہ تو شک اور چادرِ پلنگ کے نیچے بچھایا جاتا ہے +

اَدْگدرا۔ ہ۔ صفت۔ نیم پختہ کچھ پکا کچھ کچا۔ کچا پکا +

اَدْلا بَدْلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (اَدَل بَدَل)

اَدَل بَدَل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عوض معاوضہ۔ اٹا پلٹا۔ مبادلہ +

اَدَل پہچان۔ ہ۔ صفت وہ چیز جس کی شناخت میں کچھ دقّت نہ ہو۔ وہ چیز جو الگ پہچانی جائے +

آدَم۔ ع۔ اسم مذکر۔ مادہ (اُدم۔ اُدْمَت۔ ادیم) انگریزی ایڈم
بھورا۔ گندمی یا پیشوا۔ اوپر کی چمڑی

(جو لوگ اس کا مادہ اُدمت قرار دیتے ہیں وہ تو اسکے معنی گندم گون اور رہنما کے بتاتے اور کہتے ہیں چونکہ آدم کا رنگ گندمی تھا اور نیز وہ ہمارے پیشوا تھے اِس لحاظ سے یہ نام رکھا گیا۔ جو لوگ اِس کا مادہ ادیم ٹھیراتے ہیں اُن کا بیان ہے کہ حضرت ادیمِ زمین سے بنائے گئے تھے اسلئے آدم کہلائے بعضوں کی رائے ہے کہ گندم کے باعث وہ جنت سے نکلے تھے۔ اس سبب سے آدم کے نام سے موسوم ہوئے۔ صاحبِ منتخب اللغات اِس لفظ کو عجمی قرار دیتے اور کہتے ہیں کہ یہ ایک اتفاقی امر ہے کہ عجمی اور عربی الفاظ کے معنوں میں باہم مطابقت ہوجائے۔ اب ہم ہر ایک فرہنگ نویس کی علٰحدہ علٰحدہ رائے لکھتے ہیں تفسیر جلالین میں اِس نام کی وجہ تسمیہ ادیم الارض لکھی ہے اور وہی وجہ قرار دی ہے جو ہم نے اُوپر تحریر کی۔ شرحِ نصاب وغیرہ میں وہی وجہ لکھی ہے جو ہمنے سب سے اوّل بیان کی یعنی گندم گون ہونا۔ اگر اِن لوگوں کی رائے کو ترجیح دیں تو عربی ورنہ عجمی ہے۔ روضۃ الصّفا میں صحفِ ادریس سے نقل کی ہے کہ جب خدا تعالےٰ نے بسیطِ عالم میں نوعِ انسان کا ظاہر کرنا چاہا تو زمین پر ایک ایسا شخص

پیدا کیا کہ اُسے سُریانی زبان میں انیوس کہتے تھے چونکہ حضرت آدم عربی زبان سلب ہونیکے بعد سُریانی زبان میں متکلم ہوئے تھے۔ اسلئے اُنکے نام میں دونوں زبانوں کا احتمال ہے۔ اِس لفظ کا استعمال ہر ایک آدمی پر بھی ہوتا ہے۔ اِسکی دو وجہ بیان کرتے ہیں بعض تو کہتے ہیں اِسکی اصل بنی آدم ہے بنظرِ تخفیف لفظ بنی کو حذف کرکے آدم کہنے لگے۔ بعض کا قول ہے کہ نہیں یوں بھی جائز ہے۔ چنانچہ صاحبِ تفسیر بیضاوی سورۂ فجر کی تفسیر میں بیان فرماتے ہیں کہ جسطرح اولادِ عاد بن عوص بن ارم بن سام بن نوح علیہ السلام کے ہر ایک شخص کے ساتھ لفظ عاد کا استعمال کیا جاتا ہے اور ہر ایک بنی ہاشم کے ساتھ ہاشم پس اسی طرح آدم کا اولادِ آدم پر اطلاق جائز ہے ہمارے نزدیک بھی یہ بات درست ہے۔ کیونکہ بعض ملکوں میں ابتک یہی دستور ہے کہ باپ دادا۔ پردادا کے نام پر نام رکھتے چلے آتے ہیں صرف پہچان کے لئے نمبر یا کوئی حرف لگا دیتے ہیں +

(۱) بھورا۔ مٹیالا۔ گندمی۔ گندم گوں۔ گیہوں گون +

(۲) پہلا آدمی۔ ابو البشر۔ سب آدمیوں کا باپ۔ مہادیو جی۔ پہلا آدمی جس سے انسان کی نسل چلی۔ وہ شخص جو اوّل ہی اوّل پیدا ہوا۔ باوا آدم ؏

پیدا تمھاری ذات سے سارا زمانہ ہے　　مقصود تم ہو خلقتِ آدم بہانہ ہے (امیر)

جس طور ہمیں کوچۂ جاناں سے نکالا　　آدم کو نہ یوں روضۂ رضواں سے نکالا (شہیدی)

گو ایک بھی نہ اشکِ ندامت ہوا قبول　　رونے میں کچھ میں حضرتِ آدم سے کم نہیں (رند)

آدم کا جسم جبکہ عناصر سے مل بنا　　کچھ آگ بچ رہی تھی سو عاشق کا دل بنا (سودا)

جنسِ گندم گوں پہ ہو یہ خانہ برباد کیا　　ابنِ آدم ہیں نہ کیوں تقلیدِ آدم کیجئے (ناسخ)

(۳) اشرف المخلوقات۔ آدمی۔ آدم زاد۔ آدم کی اولاد۔ انسان۔ مانس منش۔ منکھ +

سب خوبیاں بنی ہیں یہ آدم کیواسطے　　اور دم بنا ہے آہ فقط غم کے واسطے (نظیر)

در پئے خون نہیں گے نہ رہو　　ہو بھی جاتا ہے جرم آدم سے (میر تقی)

کبھی عاشق کبھی معشوق کبھی سب پاک　　سینکڑوں رنگ بدلتا ہے مزاجِ آدم (نسیم)

(فقرہ) آدم سے آدم سو دفعہ ملتا ہے +

(۴) سمجھدار۔ عقلمند۔ عقیل۔ فہیم۔ تمیزدار +

اس تنگدی میں معنی کا کس سے کریں سوال　　آدم نہیں ہیں صورتِ آدم بہت ہیں یاں (میر)

آدمِ ثانی۔ ع۔ اسم مذکر۔ حضرتِ نوح +

(چونکہ طوفانِ نوح کے بعد دنیا کی آبادی حضرتِ نوح سے بڑھی اسلئے آدمِ ثانی انکا نام رکھا گیا)

آدم خوار۔ یا۔ خور۔ ف۔ صفت (۱) وہ وحشی اور جنگلی آدمی۔ جو انسان کو کھا جاتے ہیں (۲) سُود خوار۔ بیاج کھانے والا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(چونکہ اہلِ اسلام سُور کھانا اور آدمی کا گوشت کھانا برابر سمجھتے ہیں۔ اس سبب سے سُور خوار کی نسبت بھی یہ لفظ کہہ دیتے ہیں)

آدم زاد۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ آدم کی اولاد۔ انسان۔ آدمی۔ آدمی کی قسم۔ آدمی کی صِنف + آدمی کا بچہ۔ انسان کا بچہ۔ ابنِ آدم۔ اولادِ آدم +

تُو نہ سمجھا کہ حقیقت عاشقِ ناشاد کی ورنہ اوقات ایسی خدا نے قدر آدم زاد کی (حباب)

(فقرہ) وہاں آدم نہ آدم زاد۔ میرے پاس کوئی آدم تھا نہ آدم زاد کس سے خیر سلا منگواتی۔

آدم گری۔ ع + ف۔ صفت۔ (۱) آدمیت۔ انسانیت۔ تمیز۔ اہلیت۔ (مسلمان بولتے ہیں) (فقرہ) اِنہیں ذرا آدم گری نہیں۔ ذرا آدم گری کی بات کرو۔

(۲) نرم دلی۔ دردمندی۔ مروّت۔ ہمدردی +

شبِ رفتہ میں آنکھ در پہ گیا سگِ یار آدم گری کر گیا (دبیر)

(فقرہ) جب انسان میں آدم گری نہیں تو انسان کیا ہے +

(۳) خوش خوئی۔ خوش اخلاقی (فقرہ) وہ بڑی آدم گری سے پیش آئے

(۴) ہوشیاری۔ دانائی۔ چالاکی۔ عقلمندی +

نہ جانے وہ ایسی بھی مثالا عدو کو یہ آدم گری آج دربان نے کی (نامعلوم)

اُدماتی۔ صفت۔ بیہودہ عورت۔ خیلا +

اُدماد۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مستی۔ نفس پرستی۔ خواہشِ نفسانی (۲) جوش جذبہ۔ لہر۔ موج (۳) شوخ چشمی۔ شوخی۔ چنچل پن (۴) شرارت (۵) اُمنگ۔ اچنگ۔ شوق (۶) چاؤ۔ ارمان +

اُدماد لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) شرارت سوجھنا۔ مستی چھوٹنا۔ شوخی اور شوخ چشمی کرنا (۲) جوش آنا۔ موج ہونا +

آدمی۔ ع۔ اسم مذکر (۱) (بفتح دال صحیح و بسکون دال مستعمل ہے) آدم کی اولاد۔ آدم سے تعلق رکھنے والا۔ آدم کی نسل۔ جو آدم سے نسبت رکھے۔ شخص۔ بشر۔ فرد۔ کس۔ متنفس۔ انسان۔ مانس۔ منش +

اصل کو بھی غور کرے آدمی کون تھا کس چیز سے کیا ہو گیا (رشک)

پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق آدمی کوئی ہمارا دمِ تحریر بھی تھا (غالب)

کچھ نیک و بد کی تکو نہیں عشق میں تمیز حیوان بنگئے نہیں آپ آدمی رہے (امانت)

کام کیا نکلے کسی تدبیر سے آدمی مجبور ہے تقدیر سے (نسیم دہلوی)

آکے عدم سے یوں ہو دنیا میں بےخبر جوں سوتا ہے تھکا ہوا منزل کا آدمی (معروف)

تو حور ہے پری ہو کہ سارے جہان میں دیکھا نہ تیری شکل و شمائل کا آدمی (معروف)

لائے جا کر اُسے پرستاں سے آدمی کیا ہیں اک بلا ہیں ہم۔ (حکیم)

کہتے ہیں آج ذوق جہاں سے گزر گیا کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے (ذوق)

(فقرہ) آدمی اناج کا کیڑا ہے (۲۔ صفت) جوان۔ پورے قد کا۔ بالغ۔ بڑا

(فقرہ) بچہ تو کیوں اچھا خاصا آدمی تھا (۳۔ صفت) تمیزدار۔ صاحبِ سلیقہ۔ عقلمند۔ عاقل۔ لائق۔ دانا۔ لیئق۔ مہذب۔ تہذیب یافتہ +

کہوں کیس حال واں اس غیرت پری کا کیا جو وہ گھڑی نہ لگنے پاس آدمی کی طرح (مومن)

فخر کیا اس کا کسی نے یاں جو زر پیدا کیا آدمی وہ ہے کہ جس نے کچھ ہنر پیدا کیا (غافل)

ہم نے یہ مانا کہ واعظ ہے ملک + آدمی ہونا بہت مشکل ہے یاں (میر)

ہیں بہائم بصورتِ انساں آدمی اُٹھ گئے زمانے سے (رند)

قد کشی کرتا نہ اُس غیرتِ شمشاد سے یوں آدمی گر ہوا گر سروِ گلستاں ہوتا (رند)

(فقرہ) آدمی ہو گستا نگر نہ رہو۔ آخر یونہیں بنتے بنتے آدمی بن جائیگا +

(۴) دیانت دار۔ امانت دار۔ متدین۔ امین (فقرہ) آدمی بہت بھلا ہے۔ آدمی ہیں مگر آدمی نہیں۔ (مثل) (۵) نوکر۔ چاکر۔ ملازم۔ خادم۔ خدمتگار۔ ملازمِ خاص۔ (فقرہ) مذاق) بابا کچھ فقیروں کو بھی دلوا! سائیں آدمی آئے تو دے۔ یا وہ گھوڑی کے لئے تو ہی آدمی تھا (۶) قاصد۔ پیغامبر۔ پیک۔ دُوت۔ ایلچی۔ سفیر +

بارے آپ نہ آئیں پہ آدمی اُن کا تسلی آ کے مجھے وقتِ اضطراب تو دے (ذوق)

وہ خدا جانے کہ ہوگا کیسا بیرحم شہسوار نا خدا ترس اس قدر ہیں جس صنم کے آدمی (ظفر)

جو اُس پری کو کہوں کوئی آدمی بھیجا کہے کہ دخل نہیں یاں فرشتہ خاں کیلئے (نامعلوم)

خبر میری کل اُن کو آدمی نے آکے جو پہنچی کہا پہلے کہ شاید عقل سے بہرہ تجھو کم ہے
عیاں کیا بیاں ہو دیکھ آ جو حال ہے میرا کہ چہرہ زرد ہے لب خشک ہیں اور چشم پُرنم ہے
} قطعہ معروف

(۷۔ لشکری) آشنا خواہ مرد ہو خواہ عورت آپس میں ایک دوسرے کا آدمی کہلاتا ہے۔ رنڈی۔ بیشنی یار۔ دوست۔ (فقرہ) یہ اُس کا آدمی ہے آج رسالدار کے آدمی پر خوب آوازے کسے۔ (۸) خاوند۔ خصم۔ دھنی۔ پُرش۔ + لڑکے بالے۔ جورو۔ اہلیہ۔ (ادنے قوموں میں بولا جاتا ہے) (فقرہ۔ ہندو) جی جی تیرا آدمی کیا آج گھر میں نہیں ہے؟ تمہارے گھر کے آدمی کہاں گئے ہیں؟

(۹) باشندے۔ رہنے والے۔ ساکن۔ (جمع کے ساتھ بولا جاتا ہے)

(فقرہ) اُس شہر کے آدمی بڑے ہیں +

(۱۰) نالائق۔ بدتمیز +

(فقرہ) ارے میاں تو کیسا آدمی ہے! تم بھی کیا آدمی ہو۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر۔ (کہاوت) یعنی سب آدمی یکساں نہیں ہوتے کوئی اچھا ہوتا ہے کوئی بُرا +

آدمی اناج کا کیڑا ہے۔ (کہاوت) یعنی آدمی کی اناج پر زندگی ہے۔ آدمی اَن سے جیتا ہے +

آدمی بننا یا ہونا۔ افعل لازم۔ (۱) اِنسان بننا۔ تمیز دار بننا۔ لائق ہونا آدمیت پکڑنا۔ انسانیت حاصل کرنا۔ تہذیب و شایستگی اختیار کرنا جیسے آدمی بننا مشکل ہے + (فقرہ) میاں اُن کی خدمت میں رہکر تم آدمی بنو گے تا مگر نہو (۲) عارف بننا۔ خداشناس بننا ؎

یہ آدمی جو ہے اِسکا یہ تن برن رہتی جو چاہتا ہے بنے آدمی تو بن مٹی (معروف)

آدمی بنانا یا کرنا۔ افعل متعدی۔ تربیت کرنا۔ تربیت دینا۔ اِخلاق سکھانا۔ تمیز سکھانا۔ لائق کرنا۔ مؤدب اور مُہذب بنانا۔ سمجھدار بنانا۔ اُن اخلاق اور عادات کا سکھانا جن کے سبب سے انسان مخلوق میں عزیز ہو۔ اشرف المخلوقات ہونیکی باتیں تعلیم کرنا۔ مُہذب بنانا ؎

احسان کیا اگر ستایا تُونے قِصّہ ہی نباہ کا چُھڑایا تُونے } رباعی مؤمن
کرنے لگے پھر بھی سمجھ کی باتیں بارے ہمیں آدمی بنایا تُونے

(فقرہ) اُنکی صحبت نے اِسے آدمی کر دیا +

آدمی پیچھے۔ ا۔ تابع فعل۔ ہر ایک کو ایک ایک کو علیحدہ علیحدہ جدا جدا الگ الگ۔ آدمی گیل۔ آدمی کو۔ فی آدمی۔ فی کس۔ فی نفر +

(فقرے) آدمی پیچھے کیا دیا آدمی پیچھے کیا پڑا +

آدمی زاد۔ ف۔ صفت۔ (دیکھو آدم زاد) آدمی کی نسل سے آدمی کی اولاد ؎

کیا خُوب مزہ ہے حسب دل خواہ ای آدمی زاد واہ وا واہ (نسیم)

آدمی نے آخر کچا دُودھ پیا ہے۔ (کہاوت) یعنی آدمی کی سرشت میں خامی و قصور ازل سے موجود ہے۔ آدمی کی گھٹی میں خطا و قصور و سہو پڑا ہوا ہے۔ آدمی سہو سے خالی نہیں +

آدمیت۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) انسانیت۔ دیکھو (آدمگری) ؎

خوبرو نہیں نہیں ہے آدمیت ہر ورکوئی کوئی پری ہے (جوشش)

(۲) تربیت۔ تعلیم۔ خوش صحبتی۔ شرافت۔ اہلیت + تمیز داری۔ عقلمندی۔ ہوشیاری۔ عقل و شعور۔ تہذیب۔ خوش سلیقگی ؎

یہ لڑکے جانتے ہیں صرف کھانا اور غرانا نہیں ہو شیر خالسلان میں فرا ڈھنگ آدمیت کا ذرا حجت،

ہو عیاں حال سگِ اصحابِ کہف جانور کی آدمیت دیکھ لی (رِند)

سو ان کمالوں کے کتنے کمال مُروّت کی خُو آدمیت کی چال (بدرِ منیر حسن)

وہ سہی وہ دیوانی کی صحبت محمودہ کی وہ آدمیت (نسیم دہلوی)

(فقرے) تمہارے لڑکے میں خاک آدمیت نہیں۔ دیکھو تو ذرا سے بچّے میں کیا آدمیت ہے

(۳) خوش اخلاقی۔ خوش خلقی۔ نیک نہادی۔ وہ نیک عادتیں اور اخلاق کی باتیں جو انسان میں سب سے اعلیٰ ہونیکے سبب سے ہونی چاہئیں ؎

آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور چیز کتنا طوطے کو پڑھایا پر وہ حیواں ہی رہا (ذوق)

(۴) نرم دلی۔ درد مندی۔ ہمدردی۔ مُروّت۔ ملائمت ؎

ایک بوسہ پہ ہوئیں رشکِ مژہ برگشتہ آدمیت نہیں رکھتیں وہ پرِیزاد آنکھیں (رنجور)

کچھ ہوتی آدمیت اگر ہوتے آدمی یہ خوبرو تو حور ہوئے یا پری ہوئے (ذوق)

ہو بشر کے لئے مُروّت شرط آدمی کو ہے آدمیت شرط (شوق)

(۵) بلند حوصلگی۔ عالی حوصلگی۔ عالی ہمتی۔ جرأت +

آدمیت سے ہے بالا آدمی کا مرتبہ پست ہمت یہ نہ ہووے پست قامت ہو تو ہو (ذوق)

آدمیت اُٹھ جانا۔ یا۔ اُٹھنا۔ افعل لازم۔ تمیز کا جاتا رہنا۔ انسانی خصلت کا اُٹھ جانا۔ عقل و شعور نہ رہنا۔ شعور اُٹھنا۔ تمیز نہ رہنا۔ انسانیت نہ رہنا۔ ادب لحاظ نہ رہنا۔ بد تہذیب ہو جانا +

(فقرہ) اِس زمانہ کے لڑکوں کی آدمیت اُٹھ گئی +

آدمیت پکڑنا۔ افعل متعدی۔ (۱) شرافت اور اخلاق کا حاصل کرنا تربیت پانا۔ عقل و تمیز حاصل کرنا۔ شائستہ ہونا۔ تہذیب سیکھنا مُہذب ہونا (۲) ہوش میں آنا۔ شعور پکڑنا +

(فقرہ) آدمیت پکڑو۔ بہت مت بہکو +

آدمیت سِکھانا یا سِکھلانا۔ افعل متعدی۔ (۱) دیکھو (آدمی بنانا نمبر ۱) (۲) شعور دینا۔ شائستہ بنانا +

آدمیت سیکھنا۔ افعل متعدی۔ شعور سیکھنا۔ عقل و تمیز حاصل کرنا۔

آدمیت میں لانا۔ افعل متعدی۔ دیکھو (آدمیت سِکھانا)

اَدْنیٰ۔ ع۔ صفت۔ (۱) کمینہ۔ چھوٹے درجہ کا۔ ناچیز۔ کم قدر۔ گھٹیل۔ نیچ (۲) چھوٹا۔ بہت چھوٹا۔ بے حقیقت + خفیف (۳) فقیر۔ کنگال۔ مُفلس۔ بے دولت +

اَدْوَان۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ رسّی جو چارپائی کی پائنتی کی طرف اُس کے کسا رہنے کیو سطے ڈالتے ہیں پُورب میں اسے ادوایِن کہتے ہیں +

اَدْوِیَہ۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ دوا کی جمع۔ دوائیں۔ اوکھد۔ دارُو +

آدھ۔ یا آدھ۔ ہ۔ صفت۔ (مرکبات میں) آدھے کا مخفف۔ نصف۔ نیم +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آدھ پا - یا آدھ پاؤ - ہ - صِفت - سیر کا آٹھواں حصّہ - پاؤ سیر کا نِصف - دو چھٹانک - دس تولے ۔ ۔ بار +

اَدھ - یا آدھ - ہ - صِفت - آدھے کا مُخفّف - نِصف +

اَدھ سیرا - ہ - اسم مذکر - نصف سیر کا وزن - ۴۰ تولے کا باٹ +

اَدھ کچرا - ہ - صِفت - آدھا پکّا آدھا کچّا خواہ پھل ہو خواہ غلّہ وغیرہ - نیم پختہ - نیم خام - تانیث کیلئے ادھ کچری +

اَدھ کھِلا - ہ - صِفت - نیم شگفتہ +

اَدھ گلا دیں - اردھ گلتم ، دیکھو (ادھ کچرا) +

اَدھ منا - ہ - صِفت (۱) آدھے من کا باٹ - دھون بھر کا بٹا - بیس سیر وزن کا بٹ (۲) عو آدھے من کا - (یہاں من دِل کے معنوں میں ہے) چڑچڑا - ناتواں - وہ شخص جو بیماری یا ناتوانی کے باعث بدمزاج ہو جائے - وہ شخص جو ہمیشہ بیمار رہے +

اَدھ مُوا - ہ - اسم مذکر (۱) نیم مُردہ - نیم جاں - وہ شخص یا چیز جسکی آدھی جان نکل گئی ہو - نیم بسمل (۲) نیم مردہ - مُرجھایا ہُوا +

اَدَھا - ہ - صِفت - (۱) نصف (۲) شراب کی آدھی بوتل یا بوتل کا آدھا حصّہ - آدھی بوتل (۳) ایک قسم کا کپڑا - از قسم ململ (۴) لڑکوں میں ایک قسم کی شرط بھی ہوتی ہے کہ جب وہ کسی دوست کے پاس کوئی چیز دیکھ کر یہ لفظ کہہ دیں تو آدھی لے لیں +

آدھا - ہ - صِفت - س (अर्ध) اردھ یا اردھم) پالی (अड्ढ) اڈھو - اوھو) مارواڑی (آدو - آدھو) (۱) دو برابر حصّوں کا ایک حصّہ - برابر کے دو ٹکڑوں کا ایک ٹکڑا - نِصف - نیم - آدھوں آدھ

بے تمیزوں کی ہے اُلفت نقصِ تام   سے ہیں نام ظفل آدھا پیاسے (ذوق)

جو باقی ہے اُس زلف کی بات آدھی   یقیں ہو کہ ہو گی ابھی رات آدھی (معروف)

بھلا جب تنگ وصل ہو خط تو لکھو   کہ لکھو یہ بھی ہے ملاقات آدھی (")

تیرے ہونا بد شراب گلگوں نظائے ال بھی خراب آدھا   کھلا ساقی یا سو اس ڈیوڑھی کو تو بھی کباب آدھا (سید)

لے بڑھ دس جھونپڑا بیت اُٹھا کرتی رات   آدھا گھر ہو ہارتی سارا ہی ہو ہار - (مثل)

(فقرہ) عزّت کی آدھی بھلی بے عزّتی کی ساری کچھ نہیں +

(۲) مُلایم - نرم - نازک + نتا - چھوٹا + جلد اثر قبول کر لینے والا (فقرہ) پردیسی کا دِل آدھا ہوتا ہے (۳) دُبلا - ماندا - لاغر - حقیر - ناتواں - (فقرہ) گرمی کے مارے بچہ آدھا رہ گیا +

آدھا تیتر آدھا بٹیر - یا آدھی مُرغی آدھی بٹیر - مثل (اگرچہ بٹیر کا لفظ مؤنث ہے مگر اس مثل میں مذکر بولا جاتا ہے)

(۱) ادھر نہ اُدھر - رکابی مذہب - دو زبان - دو رُو (۲) دو فصلی - دو رُوئی - دو غلی - بے جوڑ - بے میل + ناقص - ناکارہ + بے مصرف - انمیل +

بات مردوں کی ظفر ایک ہو کب سُنتے ہیں   آدھا تیتر کہیں آدھا کہیں گر یا بٹیر (ظفر)

(۳) آدھی ہندی آدھی فارسی - آدھی عربی آدھی ترکی - کرانی (۴) اُردو چھپ - دو رنگا - دو رنگی +

آدھا ساجھا - ہ - اسم مذکر - نصفی شرکت - برابر کی شرکت +

آدھا سیسی - ہ - اسم مؤنث - (अर्ध + शीर्ष) اردھ شیرس آدھے سر کا درد - درد شقیقہ - ماتھ پیڑ - ادھ کپاری +

آدھا ہونا - ہ - فعل لازم (۱) دو ٹکڑے ہونا - نصف ہونا (۲) دُبلا - یا لاغر ہونا - اصل جسم سے کم رہ جانا - رنج و غم سے گھل جانا +

(فقرہ) گرمی کے مارے بچہ آدھا ہو گیا +

اَدھار - ہ - اسم مذکر - صحیح (آدھار) فارسی میں آیا - (۱) خوراک - طعام - کھانا - توشہ - غذا (کہاوت) گنا رجے کا سنگھار بھوکے کا ادھار (۲) سہارا - آسرا - وسیلہ - یہ لفظ ہندی کہاوتوں اور دوہوں وغیرہ میں آتا ہے +

اُدھار - ہ - اسم مذکر (۱) کسی میعاد کے وعدہ پر کچھ لینا - قرض - وام مستعار (ہندو یا گنوار بولتے ہیں) +

اُدھار دینا - ہ - فعل لازم - قرض دینا - مانگے کو دینا - وعدہ پر دینا + سُود پر دینا +

اُدھار کرنا - ہ - فعل متعدی - قرض لینا - ترجمہ وام گرفتن +

اُدھار کھانا - ہ - فعل لازم - (۱) قرض کھانا - قرض لینا - (۲) دشمنی کرنا - کسی کی موت چاہنا - بُرا منانا - جانی دشمن ہونا +

(چونکہ رجواڑوں میں جب کوئی راجہ مرتا ہے تو راج کے برہمن کو اس کی پوشاک اور استعمال کا اسباب مِل جاتا ہے اِس سبب سے وہ لوگ اِس وعدے پر اُدھار کھایا کرتے ہیں کہ جب راجہ مر جائیگا تو ہم یہ قرضہ مع سُود ادا کر دیں گے - پس اسی وجہ سے یہ اصطلاح ہو گئی کہ فلاں شخص فلاں شخص پر اُدھار کھائے بیٹھا ہے یعنی اُس کا بدخواہ اور جانی دشمن ہے) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اُدھار لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ قرض لینا+

اُدھار ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ قرض ہونا۔ قرض چڑھنا+

آدھار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س رت گجر ... آدھر۔ (۱) بار، عوام بھرنا، لکھنا

آدھار (۱) کھانا۔ خوراک۔ طعام۔ توشہ۔ غذا۔ (۲) چارہ۔ نیار+

(فقرہ) ہاتھ کا ہتھیار پیٹ کا آدھار۔ ایک گھڑی کی بھیائی سارے دن کا

آدھار۔ تمہارا آگاں ہمارا آدھار۔ (۳) آس۔ آسرا۔ وسیلہ۔ پرورش۔ سہارا۔

کاہو کے دھن مال ہے کاہو کے پریوار تلسی داس گریب کے رام نام آدھار

(مطلب) کوئی دھن دولت اور کُنبہ کا سہارا رکھتا ہے مگر بیچارہ تلسی داس اسی کے

نام کا سہارا رکھتا ہے (فقرہ) گہنا رہے کا سنگھار بھوکے کا آدھار ہو+

مو کو تیرے نام کا آدھار تُو ہے سانچو پروردگار (بھجن)

آدھار ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کافی ہونا۔ پیٹ بھرنا۔ سیر ہونا۔

کُکتا ہونا۔ کُتکی ہونا۔ چھکنا (فقرہ) بابا آدھ سیر آٹے میں

پھکیر کا آدھار ہو جائے گا+

آدھاری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (مرکبات میں) کھانے والا پینے والا جیسے

دودھ آدھاری۔ ماس آدھاری (دودھ یا گوشت پر رہنے والا)

اَدَھر۔ ہ۔ صفت۔ مُعلق۔ وہ چیز جو کسی پر ٹکی ہوئی نہ ہو۔ زمین سے

الگ تھلگ۔ بے سہارے۔ بے لاگ (۲) ناتمام۔ نامکمل جیسے

ادھر میں کام چھوڑ دیا (۳) آدھ بیچ۔ ماس سری نہ اُس سری۔ ادھم+

اَدَھر اُٹھا لینا۔ یا کر لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ الگ اٹھا لینا۔ بے لاگ

اُٹھا لینا۔ زمین سے اونچا کر لینا+

اَدَھر چلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اترا کر چلنا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا+

پنجوں کے بل چلنا+

اَدَھر میں چھوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ آدھ بیچ میں چھوڑنا۔ اِدھر کا

رکھنا نہ اُدھر کا۔ بے سہارے چھوڑ دینا+ نامکمل رکھنا۔ پورا

نہ کرنا۔ انجام پر نہ پہنچانا+ دغا دینا+

اِدھر۔ ہ۔ تابع فعل۔ اس جانب۔ اس طرف۔ یہاں۔ ورے+

اِدھر اُدھر۔ ہ۔ تابع فعل۔ جدھر تدھر۔ جہاں تہاں۔ ایسی ویسی

جگہ۔ یہاں وہاں۔ قریب و بعید۔ آس پاس+ ہر طرف+

اِدھر اُدھر کر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) اُلٹ پلٹ کر دینا۔ جگہ سے

بے جگہ کر دینا+ چھپا دینا (۲) اُڑا لینا۔ غایب کر دینا+ کہیں کا

کہیں پہنچا دینا+

اِدھر اُدھر کی باتیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ غپ شپ۔ مختلف

سچی جھوٹی باتیں+

اِدھر سے اُدھر پھر جانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) سمت یا رُخ بدل جانا

چلا لبس نہ بیڑے پہ موج بلا کا اِدھر سے اُدھر پھر گیا رُخ ہوا کا (حالی)

(۲) خلاف ہو جانا۔ بالکل بدل جانا۔ اسطرف سے اُسطرف ہو جانا+

ایک طرف سے دوسری طرف رُخ کر لینا+

اِدھر سے اُدھر کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کسی چیز کو غائب کر دینا۔

چُرا لینا۔ (۲) ایک جگہ سے اُٹھا کر دوسری جگہ رکھ دینا۔ ٹھکانے سے

بے ٹھکانے کر دینا۔ جگہ سے اُٹھا کر دوسری جگہ رکھ دینا۔ بے

ترتیب کر دینا+ سرکا دینا۔ ہٹا دینا+

اِدھر سے اُدھر ہونا۔ یا ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کسی چیز کا بے

موقع یا بے ٹھکانے ہو جانا۔ اپنی جگہ پہ نہ رہنا۔ ترتیب سے نہ رہنا۔ سرک جانا+

(۲) تلپٹ ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ چوری جانا۔ غایب ہو جانا (۳)

مر جانا۔ انتقال کر جانا۔ دُنیا سے گزر جانا۔ عاقبت کا رستہ لینا+

اِدھر کاٹے اُدھر اُلٹ جائے۔ ہ۔ مثل۔ آپ ہی ستائے

اور آپ ہی مُکر جائے۔ تکلیف پہنچائے اور کانوں پہ ہاتھ رکھ جائے+

(یہ محاورہ سانپ کے کاٹنے سے اخذ کیا گیا ہے کیونکہ جس وقت سانپ کاٹتا ہے

تو وہ اپنے دانت گڑانے کے واسطے پلٹی کھاتا ہے تاکہ میرے ڈسنے سے

پورا پورا اثر ہو اور جسے میں نے کاٹا ہے وہ مر جائے)+

اِدھر کی دُنیا اُدھر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (ع) انقلاب عظیم ہونا۔

دُنیا پلٹ جانا۔ (جب کسی کام کے نہ کرنے کی ضد آن پڑتی ہے تو

یہ محاورہ زبان پہ لاتے ہیں)+

اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے۔ ہ۔ تابع فعل۔ دیکھو

(اِدھر کے نہ اُدھر کے) ؎

گئے دو نو جہان کے کام سے ہم نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے

نہ خدا ہی ملا نہ وصالِ صنم نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے (نامعلوم)

اِدھر کے نہ اُدھر کے۔ محاورہ۔ زمین کے نہ دُنیا کے۔ دوست کے

نہ دشمن کے۔ مردودِ خلائق اور راندۂ درگاہ+ زمین کے نہ آسمان کے+

اِدھر ہاتھ لانا۔ یا اِدھر ہاتھ دینا۔ محاورہ۔ جب کسی دوست سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کسی امر کی داد یعنی منظور ہوتی ہے تو خوشی کا مصافحہ کرنے کے واسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں یعنی اسی بات پر ہاتھ ملاؤ۔ دیکھو

ہم نے کیا قابلِ تعریف کام کیا یا کیا بات نکالی ہے ؎

دیکھ کر عقدِ ثریا مجھے انگور کی سوجھی ۔ لا ہاتھ ادھر دے کہ بڑی دور کی سوجھی

دکبھی ادھر کا لفظ محذوف بھی کر دیتے ہیں چنانچہ حضرت داغ نے فرمایا ہے ؎

تو بھی اے ناصح کسی پر جان دے ۔ ہاتھ لا استاد کیوں کیسی کہی

داس موقع پر لانا اور دینا مصدر نہیں ہیں یہ نا محاورہ میں کبھی زایدہ اور تعظیماً بطور جمع آتا ہے چنانچہ یہاں ہاتھ لاؤ یا دو سمجھنا چاہئے)

اِدَھر یا اُدَھر ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ (۱) اس طرف یا اُس طرف اِس جانب یا اُس جانب (۲) جانبِ دنیا یا جانبِ عقبیٰ +

اِدَھر یا اُدَھر ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ جانکنی سے نجات پانا یا بچ جانا ۔ مر جانا یا جی جانا +

اُدَھر ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ اُس طرف اُس جانب پرے ۔ دوسری طرف اُس کنارے +

اُدَھر سے ۔ ہ ۔ تابعِ فعل (۱) اُس طرف سے ۔ اُن کی جانب سے (۲) غیب سے ۔ خدا کی طرف سے +

اُدَھڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) سیون یا سلائی کا ٹانکا ٹوٹ جانا ۔ کھلنا ۔ پوربی اُکھڑنا (۲) ٹوٹنا ۔ الغط ہونا ۔ جیسے نکاح اُدھڑنا (۳) کھال اُڑنا ۔ تیجبوں سے پٹنا ۔ ایسا پٹنا کہ کھال اُڑ جائے (۴) خرچ کے مارے تباہ ہونا ۔ برباد ہونا ۔ دِوالہ نکلنا (۵) چھت یا پوشش کھلنا ۔ پٹاؤ الگ ہونا +

اُدھلا پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ خواہشِ نفسانی یا مستی کے باعث آپے سے باہر ہوا جانا ۔ فاحشہ یا بدکار ہونے کی علامتیں ظاہر ہونا ۔ نکلا پڑنا ۔ قابو سے باہر ہوا جانا +

اُدھل جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ لغوی معنے ضبط نہ ہو سکنا ۔ فاحشہ ہو جانا بدکار ہو کر نکل جانا ۔ چھنال ہو جانا ۔ بعض اوقات خراب مرد کے حق میں بھی عورتیں بول اُٹھتی ہیں +

اُدھلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ فاحشہ ہونا ۔ بدکار ہونا ۔ چھنال ہونا ۔ خراب ہو کر گھر سے نکل جانا +

اَدھن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) اُبالنے کا پانی ۔ پانی کی وہ مقدار جو کھچڑی یا چاول اُبالنے کے واسطے دیگچی میں رکھ کر چولھے پر چڑھائیں ۔

(۲) صفت ۔ عو ۔ نہایت گرم ۔ کھولتا ہوا جیسے پانی تو ادھن ہو رہا ہے ۔

اَدھنّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (اصل آدھ آنہ) دو پیسے کا پیسا ۔ ٹکا ۔ چھ پائی کا سکہ

اَدھوارڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ آدھا حصہ ۔ نصف حصہ +

اَدھورا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) آدھا ۔ ناتمام ۔ نامکمل ۔ جو پورا نہ ہوا ہو (۲) کچا بچہ اسقاط کا بچہ (۳) ناواقف ۔ ناتجربہ کار (لکھنؤ کے شاعروں نے باندھا ہے)

اَدھوڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ موٹا چمڑا گائے بھینس کا چمڑا ۔ نری کے خلاف (چونکہ گائے بھینس کے چمڑے کو سرے سے دم تک برابر دو ٹکڑے کر کے رنگتے ہیں ۔ اس سبب سے ادھوڑی کہتے ہیں) +

اَدھوڑی اَستر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ نری اَستر کا نقیض وہ جوتا جس کے استر میں ادھوڑی اور اُوپر نری لگی ہوئی ہو +

اَدھوڑی تاننا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ خوب پیٹ بھرنا ۔ خوب ڈٹ کر ڈٹ کے کھانا ۔ اتنا کھانا کہ پیٹ تن جائے اور سانس مشکل سے نکلے ۔ (عوام اور گنوار بولتے ہیں)

اَدھوڑی تننا ۔ ہ ۔ فعل لازم (بازاری) پیٹ بھر جانا ۔ خوب چھک جانا ۔

آدھوں آدھ ۔ ہ ۔ صفت ۔ ٹھیک آدھا ۔ پورا آدھا + آدھا آدھا نصف نصف +

آدھوں اُودھ ۔ ہ ۔ صفت ۔ نصفا نصفی ۔ نصف نصف ۔ آدھا آدھا + جیسے میں تو ناج کی آدھوں اُودھ گاجریں دوں گی +

آدھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دمڑی کا نصف پیسے کا آٹھواں حصہ پورب میں سولھواں حصہ +

آدھی ۔ ہ ۔ صفت (آدھا کی تانیث) نصف ۔ آدھا +

آدھی بات ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ادنےٰ بات ۔ ذرا سی بات + ایک حرف یا لفظ +

آدھی بات کہنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) ذرا سی بات کہنی ۔ ذرا سا بولنا ہونٹھ ہلانا ۔ زبان ہلانا ۔ کچھ کہنا (۲) کچھ ذرا بھی مخالفت کرنا ۔ لاسخن زبان سے نکالنا ؎

جیتے جی میری کہو کوئی کبھی آدھی بات ۔ بات ہرگز یہ نہیں مجھ کو گوارا ہوگا (رنگین)

آدھی بات نہ پوچھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کچھ قدر نہ کرنا ۔ ذرا سا متوجہ نہ ہونا حقیر سمجھنا ۔ ناچیز سمجھنا ۔ خاطر میں نہ لانا ۔ ذرا منہ نہ لگانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اِسی آرزو میں گئی عُمر ساری پر اُس نے نہ پوچھی کبھی بات آدھی (معروفؔ)

آدھی بات نہ سُننا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) کوئی لفظ نہ سُننا۔ کچھ نہ سُننا۔ ذرا نہ سننا (۲) ذرا خِلافِ بات نہ سُننا ؎

سُناتا ہے معرُوف اب مجھ کو لاکھوں سُنی تھی نہ جس کی کبھی بات آدھی (معروفؔ)

آدھی رات۔ (گیت میں) ادھ رتیاں۔ ف۔ تابعِ فعل۔ نصفِ شب۔ نصفِ لَیل + ؎

بِرہن آدھی رات بدیس پیا ہے تڑپت بِن بالم میسر وجیا (ٹھمری)

آدھی رات اِدھر آدھی رات اُدھر۔ ف۔ محاورہ۔ (کہانیوں میں) ٹھنڈ آدھی رات۔ ٹھیک آدھی رات ؎

گمانی مانگ میں دال اُس کو جاکے ڈھونڈھیں کدھر + کہ آدھی رات اِدھر ہو اور آدھی رات اُدھر (منظرؔ)

آدھی رات بارہ باٹ۔ ف۔ صفت۔ نہایت پریشان۔ خستہ حال۔ مضطرب احوال۔ اُس شخص کی مانند جو آدھی رات کے وقت ایسے موقع پر ہو جہاں سے مختلف سمتوں کو بارہ (یعنی بہت سے) راستے جاتے ہوں اور اُسے معلوم نہ ہو سکے کہ اُسکی منزلِ مقصود کا کونسا راستہ ہے +

ادھیڑ۔ ف۔ صفت (س۔ آٹرھ آیو) آدھی عمر کا۔ میانہ سال۔ کُنگل جوان نہ بُوڑھا۔ ۳۰ سے ۵۰ تک +

اُدھیڑ بُن۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) لُغوی معنی اُدھیڑنا اور بُننا (۲) اصطلاحی، عالمِ تنہائی میں مختلف تخیلات کا خطور کرنا۔ ایک کام کا منصوبہ باندھنا اور پھر توڑنا (۳) سوچ بچار۔ اندیشہ۔ فکر۔ سا ؔ(۴) تدبیر +

اُدھیڑنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) کھولنا۔ سِلی یا بنی ہوئی چیز کو کھولنا۔ ٹانکے الگ کرنا + پٹے ہوئے مکان کی چھت اُکھاڑنا (۲۔ پورب) درخت اُکھاڑنا۔ کھسوٹنا (۳) نوچنا۔ پرنوچنا۔ پرچھنا (۴) کھال اے ڈالنا۔ کھال اُتارنا (۵) الگ کرنا۔ پوست جدا کرنا۔ مارنا پیٹنا (۵۔ بازاری) دڑکنا۔ چپٹ کرنا۔ کھانا۔ ڈکارنا (۶) ظاہر کرنا۔ کھولنا + راز فاش کرنا (۷) کاٹ کاٹ کر ٹکڑے ڈالدینا۔ چِتھڑے ڈالنا۔ لال کردینا۔ جیسے کھٹملوں نے بیٹھے اُدھیڑ دی۔ پسّوؤں یا مچھروں نے اُدھیڑ ڈالا وغیرہ +

آدھے قاضی قدوہ آدھے یا وا آدم کہاوت صحیح (قدوہ) کثیر الاولاد بہت سے بیٹے پوتوں والا +

(کہتے ہیں کہ قاضی قُدوہ کی بیوی ایک ایک دفعہ میں ستّر ستّر بیٹے جنتی تھی اِس سبب سے لوگوں کا گمان ہے کہ دُنیا کی آبادی بڑھانے میں قاضی قدوہ بھی نصف کے شریک ہیں مصرع قُدوہ نہ خلق میں آدم سے کم نہیں + کثیرالاولاد پر اِسکا اطلاق ہوتا ہے اور بعض لوگوں کی رائے ہے کہ ہر بات کے ناقص رہنے پر بولتے ہیں مگر ہمیں اِس میں کلام ہے۔ کیونکہ قاضی قدوہ ایک کثیرالاولاد آدمی تھا)

اَدھیلا۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (پورب) آدھا پیسا (دہلی والے دھیلا کہتے ہیں)

اَدھیلی۔ ف۔ اسمِ مؤنث (پورب) آدھا روپیہ (دِلّی میں الف نہیں بولا جاتا)

اِدھیِن یا آدھین۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ س (अधीन - अधीन) اِدھین۔ اِدھ (۱) تابعدار۔ فرماں بردار۔ مُطیع + نوکر چاکر۔ مُلازم۔ اگیا کاری۔ سیوک خدمتی (فقرہ) پر آدھین سُپنے سُکھ ناہیں (۲) فروتن۔ متواضع۔ غریب + پرانا تابعدار (۳) برتا۔ سہارا۔ آسرا۔ بھروسا (فقرہ) ہم تمہارے آدھین ہیں +

آدھینتی۔ یا آدھینتا۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ غریبی۔ عاجزی۔ غربت۔ نِماناپن ؎

اجیل برن آدھینتی ایک چِت دو دھیان + ہتے جانت بڑے بھگت پر ہر دو کپٹ کی کھان

اُدے۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ صحیح اُدَے (۱) لُغوی معنی بالا۔ اُوپر (۲) طلوع ایک ستارے کا ظہور (۳) صبح۔ تڑکا۔ بھور +

ادیب۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ (۱) علمِ ادب کا ماہر (۲) ادب سکھانے والا۔ اتالیق

آدیش۔ یا آویس۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ س (आदेश) ادیش۔ आ + दिश (آ + دِش) (۱) اگیا۔ حُکم۔ اجازت۔ ارشاد (۲) علم صرف) تبدیلِ حروف +

آدیس۔ یا آدیس۔ ف۔ ندا۔ (۱) جوگیوں اور فقیروں کے آپس میں پرنام کرنے کا خاص طریقہ۔ یاد اللہ۔ عشق اللہ۔ عقیدتمندانہ سلام ؎

یہ سمجھا بناوٹ کا کچھ بھیس ہے لگا کہنے جوگی جی آدیس ہے (میر حسن)

(فقرہ) بابا جی آدیس! اکھیں رہ بچا (۲) اجازت۔ رخصت۔ اگیا + خداحافظ۔ اللہ نگہبان ؎

بسترا بچھے جدے یہ پھکیری بھیس اب ہم یہاں سے جات ہیں لو سب کو آدیس (جوبول)

اَڈّا۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ فارسی (آدَہ) (۱) وہ بیٹھک جو ایک آڑی اور سیدھی لکڑی باندھ کر دست آموز جانوروں کے واسطے بنادیتے ہیں (۲) جالی کاڑھنے کا مربّع اور کار چوبی کا کام کرنیکا مستطیل چوکھٹا (۳) بُنے ہوئے کپڑے یا گوٹے وغیرہ کا تھان جسکا کہیں چالیس گز اور کہیں اِس سے کم و بیش انداز ہے (۴) چوکی۔ اسٹیشن۔ کہاروں کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جمع رہنے کی جگہ۔ ڈولیوں یا گاڑیوں کے اِکھٹا رہنے کا مقام اڈگڑا وغیرہ (۵) چکلہ۔ کسبیوں یا کھائی عورتوں کے رہنے کا مقام (۶) جوتی کا وُہ کھڑا اور پچھلا حصّہ جس کے باہر کے رُخ پان اور اندر کی طرف لنگوٹ ہوتا ہے۔ ایڑی +

آڈر۔ انگلش۔ اِسم مذکر (صحیح Order آرڈر) اگیا۔ حکم۔ ہدایت فرمان + ارشاد +

آڈربک۔ اِسم مؤنث۔ انگلش۔ (صحیح Order. Book. آرڈربک) حکم لکھنے کی کتاب۔ حکم ناجات کا رجسٹر +

اُڈّو اُڈّو کرنا۔ فعلِ متعدی (عو) تگوبنانا۔ کسی کو قابلِ نفرت خیال کرنا۔ رُسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ عیب لگانا۔ صحبت کے قابل نہ سمجھنا۔ نظروں سے گرانا +

اُڈّو اُڈّو ہونا۔ فعل لازم (عو) رُسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ انگشت نما ہونا۔ تگو بننا۔ نظروں سے گرنا +

اِڈیٹر۔ انگلش (Editor) اِسم مذکر۔ نامہ نگار۔ اخبار نویس۔ مدیر۔ مہتمم اخبار۔ صحیفہ نگار۔ پرچہ نویس۔ اخبار شایع کرنے والا۔ خبر دہندہ۔ محررِ روزنامہ +

اذان۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنی کان میں خبر یا آواز پہنچانا (۲) اصطلاحی بانگِ نماز۔ نماز کیواسطے بلانیکی صدا جو مسلمانوں نے عربی زبان میں رسار کھی ہے (۳) وُہ اذان اور تکبیر جو پیدایش کے وقت مسلمانوں کے ہاں بچوں کے کان میں سُنائی جاتی ہے +

اذان دینا۔ فعل متعدی۔ نماز کا باآواز بلند جتانا۔ نماز کے واسطے بلانا۔ بانگ دینا + (مسلمانوں میں دستور ہے کہ بچّہ کی پیدایش کے وقت سیدھے کان میں اذان دیتے اور بائیں میں تکبیر پڑھتے ہیں نیز مردہ کی تدفین کے بعد قبل از فاتحہ بھی اذان دیجاتی ہے جسے زمانۂ حال کے علمائے دین بدعت خیال کرتے ہیں)

اُذبک۔ ت۔ اِسم مذکر۔ عوام (ازبک) اصل میں تاتاری ترکوں کے ایک قبیلہ کا نام ہے مگر جب اوّل ہی اوّل ترک ہندوستان میں آئے اور یہاں کے لوگوں کی بولی اُنھوں نے اور ترکوں کی زبان ہندوستانیوں نے نہ سمجھی تو اہل ہند ایسے لوگوں پر اس لفظ کا اطلاق کرنے لگے جنکی بولی سمجھ میں نہ آئے رفتہ رفتہ احمق اور بیوقوف کے معنوں میں مستعمل ہو گیا +

اِذن۔ ع۔ اسم مذکر۔ اگیا۔ حکم۔ اجازت۔ پروانگی +

اِذنِ عام۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) اجازتِ عام (۲) وہ اجازت جو میّت کا وارث جنازہ کی نماز کے بعد دیتا ہے +

آذوقہ۔ یا۔ **اَذوقہ۔** ع۔ اسم مذکر۔ مادہ (ذَوَق۔ ذائقہ) س (आजीविका اجیوکا) کھلانا یا چکھانا آسنے کھلانا۔ روزی۔ روزینہ۔ طعام۔ رزق (قانونِ شرع میں) مایحتاج۔ نان و نفقہ۔ روٹی کپڑا +

(مؤلفِ غیاث کی رائے میں اصل آب زقہ تھا یعنے آب و دانہ۔ کیونکہ عربی میں زقہ اس دانہ کو کہتے ہیں جو پرند اپنے منہ سے نکال کر بچّہ کو بھراتا ہے اس صورت میں لفظ فارسی و عربی سے مرکب ٹھیرتا ہے مگر ہماری رائے میں اس کا مادہ وُہی ٹھیک ہے جو ہم نے اوپر مدالقاموس سے لکھا ہے)

اَذیت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ایذا۔ دُکھ۔ تکلیف۔ مصیبت +

آر۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س (आर آر)۔ ف۔ آرہ۔ (۱) لوہے کی پتلی نوکدار کیل جو سانٹے میں لگاتے ہیں۔ انی۔ پینی۔ کیلدار سانٹا (۲) مرغ کے پنجے کا خار یا کانٹا (۳) ایکھ کے کارخانوں میں رس نکالنے کی پلی (۴) چمڑے میں چھید کرنیکا اوزار +

آر کرنا یا آر لگانا۔ یا مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کانٹا چبھونا۔ پینی لگانا۔ انکس کرنا۔ آر چبھونا (۲) اُکسانا۔ اُکلانا۔ ٹھوکنا۔ ایڑ لگانا۔ مہمیز کرنا۔ مار کر چلانا۔ گاڑی کے بیلوں کو انی کے زور سے چلانا۔ (نکمّے اور سُست آدمی یا حیوان کے واسطے) (فقرات) اس سے تو جبھی تک کام ہوتا ہے جب تک کوئی آر کئے جائے۔ تم بھی چلتے بیل کے آر کرتے ہو۔ یعنی ناحق تنگ کرتے ہو +

آرا۔ ف۔ صفت۔ (مرکبات میں از مصدر آراستن) آراستہ کرنے والا زینت بخش۔ زینت دہندہ۔ رونق افزا۔ بناؤ سنگار کرنے والا۔ ترتیب دینے والا۔ مرتّب کرنے والا۔ باقاعدہ لگانے والا۔ جیسے انجمن آرا۔ مسند آرا۔ گیتی آرا۔ بزم آرا۔ خود آرا۔ صف آرا۔ لشکر آرا۔ وغیرہ +

آرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (فارسی آرہ سے بنالیا ہے) کروت۔ منشار۔ لکڑی چیرنے کی بڑی بھاری آری جسے دو آدمی ملکر شہتیر وغیرہ پر چلاتے ہیں۔

آراکش۔ ہ۔ اسم مذکر (صحیح آرہ کش) کر دیتا۔ آری سے لکڑی چیرنیوالا۔

آرا اُٹھانا۔ فعلِ متعدی۔ صحیح (ع آر اُٹھانا) شرمندۂ احسان ہونا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

احسان کے سبب دبنا۔ کنونڈا ہونا۔ آنکھ نیچی کرنا جیسے ہم سے کسی کی آر نہیں اُٹھائی جاتی۔ ہم کسی کی آر نہیں اُٹھاتے +

ناخواندہ اور جاہل آدمی الف سے تلفظ کرتے ہیں جسے غلط العوام کہنا چاہئے) سہ

اے دوست صرف تیری اُٹھائیں گے نرم گرم + غیروں کی لیکن آر اُٹھائی نہ جائیگی +

اِرَادَت ۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) خواہش۔ (۲) عقیدت (علاوہ)۔ مُریدانہ اطاعت

اِرادہ ۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ (۱) چاہنا۔ خواہش۔ مرضی۔ منشور تھ۔ اِچھا۔ قصد (۲) منصوبہ۔ منشاء +

اِرادہ کرنا ۔ افعلِ متعدی۔ ٹھاننا۔ منصوبہ باندھنا۔ قصد کرنا +

آرادھن یا آرادھنا ۔ س۔ اسمِ مؤنث (आराधना آرادھ (ہندی) پوجاپاٹ۔ عبادت۔ بندگی۔ پرستش +

آراروٹ ۔ انگلش (Arrow root.) اسمِ مذکر۔ ساگودانہ کی قسم سے ایک لطیف سبک اور زود ہضم جو ساک جس کے سفوف کی بھری ہوئی ڈبیاں سوداگروں کی دُوکانوں پر بکتی ہیں۔ بیماروں اور ننھے بچوں کو اکثر دودھ یا پانی میں پکا کر کھلاتے ہیں +

آراستگی ۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ از (آراستن)۔ (۱) آرائش۔ زیبائش سجاوٹ۔ تکلف۔ زیب و زینت۔ جیسے مکان کی آراستگی +

(۲) تیاری۔ آمادگی۔ درستی جیسے فوج کی آراستگی +

(۳) ترتیب۔ قاعدہ۔ برابر۔ قطار۔ انتظام۔ درجہ۔ بموقع بموقع۔ قرینہ جیسے کرسیوں کی آراستگی +

آراستہ ۔ ف۔ صفت۔ (۱) سجایا ہوا۔ سجا ہوا۔ سنوارا ہوا۔ مزین مکلف۔ پُر تکلف + گہنا پہنایا ہوا۔ سنگار کیا ہوا + فرش فروش سے درست۔ جھاڑ فانوس سے سجا ہوا سہ

جو خانۂ ہستی میں ہے انسان کیلئے ہے آراستہ یہ گھر اسی مہماں کیلئے ہے (ذوق)

(۲) طیار۔ آمادہ۔ کیل کانٹے سے درست۔ لیس جیسے فوج آراستہ کھڑی ہے۔ سواری آراستہ ہے +

(۳) مرتب۔ باقاعدہ۔ باقرینہ +

آراستہ پیراستہ ۔ ف۔ صفت۔ (۱) سجا سجایا + ترشا ترشایا + بنا سنورا (۲) مسلح۔ ہتھیار بند۔ لیس۔ دریس۔ جیسے ساری فوج آراستہ پیراستہ کھڑی ہے +

آراستہ یا آراستہ پیراستہ ہونا ۔ افعلِ لازم۔ سج سجا کر درست ہونا۔ مزین ہونا + مسلح ہونا۔ کمربندی ہونا +

آراستہ یا آراستہ پیراستہ کرنا ۔ افعلِ متعدی۔ (۱) سجانا۔ بنانا۔ سنوارنا۔ سنگار کرانا۔ مزین کرانا +

(کسی چیز کو کسی چیز کے لگانے یا بڑھانے سے خوشنما کرنا جیسے زیور سے بدن کو جھاڑ فانوس سے مکان کو سجانا) سہ

آرزو ہے گوہرِ معنی کی لڑیاں گوندھ کر کیجئے آراستہ بازارِ معنی میں دوکان (نسیم دہلوی)

انجم سے جو ہے انجمن آراستہ کرتا کیا جانے وہ کون انجمن آرائے فلک ہے (ظفر)

(فقرہ) جھاڑ فانوس سے مکان آراستہ کر دیا۔ محمود خاں کے حکم کے ساتھ ہی سپاہیوں کو آراستہ پیراستہ کرکے دربار میں بھیج دیا۔

(۲) ترتیب کرنا۔ موقع سے لگانا۔ ٹھیک کرنا۔ درست کرنا جیسے کتابوں کو آراستہ کرکے لگا دو (۳) تیار کرنا۔ آمادہ کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ جیسے مقابلہ کو فوج آراستہ کی +

آراضی ۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ (ارض کی جمع)۔ (۱) زمین۔ دھرتی۔ (۲) زمینِ کاشت کھیت (۳۔ قانون) وہ زمین جس پر جمع و مالگذاری مقرر ہو +

آراضیٔ اُفتادہ ۔ (ع + ف)۔ اسمِ مؤنث (قانون)۔ بیکار پڑی ہوئی زمین۔ غیر مزروعہ۔ غیر آباد زمین +

آراضیٔ بندوبستی ۔ (ع + ف)۔ اسمِ مؤنث۔ (قانون) وہ زمین جس کا بندوبست کیا گیا ہو +

آراضیٔ جلکر ۔ (ع + ہ)۔ اسمِ مؤنث (قانون) وہ زمین جس میں اُسکی آبپاشی کے واسطے مینہ کا پانی جمع کیا جائے +

آراضیٔ خالصہ ۔ ع۔ اسمِ مؤنث (قانون)، خاص سرکاری زمین

آراضیٔ دریا برآمد ۔ (ع + ف) اسمِ مؤنث (قانون) وہ حصۂ زمین جو دریا کے پرے سرک جانے سے نمایاں ہو۔ دریا سے نکلی ہوئی زمین۔ زمین کا وہ حصہ جو دریا کی جگہ چھوڑنے سے بنے +

آراضیٔ دریا برد ۔ (ع + ف) اسمِ مؤنث (قانون) زمین کا وہ حصہ جو دریا کی طغیانی سے ڈوب گیا ہو +

آراضیٔ سکنی ۔ ع۔ اسمِ مؤنث (قانون) سکونتی جگہ +

آراضیٔ شاملات ۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ قانون۔ وہ مشترکہ زمین جو تقسیم نہ ہوئی ہو +

آراضیٔ شور ۔ ع + ف۔ اسمِ مؤنث۔ (قانون)، اوسر زمین۔ بنجر۔ (براہِ مجہول)

اَراضیٔ مُعافی ۔ع۔ اسمِ مؤنث۔ (قانون) وہ زمین جسکی مالگذاری معاف ہو

اَراضیٔ مُنضبطہ ۔ع۔ اسمِ مؤنث (قانون) ضبط شدہ زمین سرکاری زمین

اَراضیٔ نَو تردّد ۔ (ع + ف)۔ اسمِ مؤنث (قانون) نئی کاشت کی ہوئی زمین قدیم افتادہ

اَراضیٔ وَقف ۔ع۔ اسمِ مؤنث۔ قانون۔ وہ زمین جو کسی کی ملکیت نہو مسجد یا مندر وغیرہ کے متعلق چھوڑ دی گئی ہو +

آرام ۔ (عوام) اَرام۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ از آرامیدن (بس رم) (دوم لیٹنا) (۱) قرار و تسکین۔ ٹھیراؤ۔ سکون۔ اطمینان ؎

آرام سے ہے کون جہانِ خراب میں گُل سینہ چاک اور صبا اضطراب میں (شیفتہ)

نقشِ قدم کی طرح اُٹھا سکتے نہیں صبا اس راہ میں پڑے ہیں ہم آرام دیکھ کر (ناظم)

تپشِ دل کے سبب سے ہو مجھے خواہشِ مرگ کون ہے جس کو نہ منظور ہو آرام اپنا (شیفتہ)

(۲) چین۔ سکھ۔ راحت۔ آسائش۔ آسودگی ؎

نہ ملا ہم کو کبھی تیری گلی میں آرام نہ ہوا ہم پہ بجز آزار تیرے کوچے میں (شیفتہ)

راحت و آرام کا اس دور میں ہو دور دور چاہئے واقف نہ ہو دورانِ سر سے آسیا (ذوق)

گر نہیں عشق میں آرام تو بس راحت سہی ہاتھ اُٹھانا اور اذیت ہی اُٹھانی ہمکو (جرأت)

(۳) عیش و عشرت۔ فراغ بالی۔ خوش سامانی ؎

شوقِ خوباں اُڑ گیا حوروں کا جلوہ دیکھکر رنجِ دنیا سے گیا آرامِ عقبیٰ دیکھکر (شیفتہ)

(۴) استراحت۔ نیند۔ خواب + سُکھ۔ نیند۔ خوابِ راحت ؎

درِ جلاد پہ دی جاکے جو دستک میں نے موت بولی کہ ٹھہر وہ ابھی آرام میں ہے (امیر)

(۵) صحت۔ شفا۔ تندرستی۔ تخفیفِ مرض۔ افاقہ +

امتحاناً وہ مرض کا بری کرتے ہیں علاج یہ بھی ہے فضلِ خدا جو مجھے آرام نہیں (نامعلوم)

(۶) سُستانا۔ سوفتہ + ٹھہراؤ۔ سکون۔ وقفہ (۷) فُرصت۔ فراغت +

(فقرہ) مہینہ بھر میں چار دن کو بھی آرام نہیں ملتا +

(۸) فائدہ۔ نفع۔ حاصل۔ منفعت۔ لابھ۔ سود و بہبودی ؎

خدا جانے کہ کیا اس جال میں آرام بچھا ہے گرا پڑتا ہے جو مرغِ نظر غرفے کی جالی پہ (امیر)

(۹) حاصل۔ حصول۔ یافت۔ بہم رسی۔ دستیابی +

(فقرہ) اس سرائے میں سب چیز کا آرام ہے +

(۱۰) ایک شاعرہ مسماۃ دلارام بیگم کا تخلّص جسکی نسبت کسی نے جہانگیر کی چار بیویوں میں سے ایک بیوی لکھا ہے اور کسی نے طاحت المقال کے مؤلف شاہِ ایران کی منکوحہ بتایا ہے۔ بہر حال یہ ایک مشہور طبّاع شاطرہ اور بیدار مغز روشن دماغ شاعرہ تھی جسکی نسبت حسبِ ذیل واقعہ مشہور ہے کہ ایک مرتبہ جہانگیر یا شاہِ ایران کسی شاطر شاہزادہ سے شطرنج کھیل رہا تھا اور شرط یہ تھی کہ جو ہار جائے وہ اپنی ایک بیوی جیتنے والے کی نذر پکڑے۔ حسبِ اتفاق بادشاہ کی بازی مات کے قریب پہنچی تو اُسکو یہ خیال پیدا ہوا کہ اپنی چاروں بیویوں میں سے کس کو حریف کے سپرد کرے۔ اِس کا تصفیہ کرنے محل میں گیا اور چاروں بیویوں جہاں، حیات۔ فنا اور دلارام کو اکٹھا کر کے شرط کا ماجرا سنایا اور اُن سے مشورہ لیا کہ تم میں سے کون سی بیگم کو حریف کے حوالہ کروں چُنانچہ ہر ایک نے ایک دوسرے پر چوٹ کر کے اپنی اپنی نسبت ایک ایک شعر موزوں کر کے اسطرح جوابدیا

(۱)۔ تو بادشاہِ جہانی جہاں ز دست مدہ
کہ بادشاہِ جہاں را جہاں بکار آید

(۲) جہاں خوش ست ولیکن حیات می باید
اگر حیات نہ باشد جہاں چہ کار آید

(۳) جہان و حیات و ہمہ بیوفا ست
فنا را نگہدار آخر فنا ست

گر دلارام بیگم نے شطرنج کا نقشہ پوچھ کر اِس طرح فرمایا ؎

شاہا دو رُخ بدہ و دلارام را مدہ
پیل و پیادہ پیش کن و اسپ کشت مات

بادشاہ نے بازی گھر میں آکر انہیں چالوں سے حریف کو مات دی اور دلارام کی اِس رائے سے دل کو آرام بخشا +

آرام پانا ۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) چین پانا۔ سُکھ پانا۔ خوش رہنا۔ راحت پانا۔ تکلیف نہ اُٹھانا۔ (فقرہ) اُن دنوں میں تکلیف اُٹھائی تو آپ آرام بھی پایا +

(۲) صحت پانا۔ تندرست ہونا۔ شفا پانا (فقرہ) ایک بیماری سے آرام پایا دوسری شروع ہوئی + (۳) فرصت پانا۔ فراغت پانا +

(فقرہ) اب اُس کام سے آرام پاکر بیٹھے ہیں +

آرام پائی ۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ ایک قسم کی جوتی اِنشا ایجاد و ساختِ لکھنؤ۔

آرام تکیہ ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ پہلو میں رکھنے کا تکیہ۔ پہلو تکیہ +

آرامِ جاں ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ معشوق۔ محبوب۔ دلارام۔ (شعر میں)

مری بالیں پہ وہ آرامِ جاں یکدم نہ آویگا اگر سو بار دم آنکھوں میں آئے لب پہ جاں آئے (ظفر)

آرام چاہنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ سُکھ ڈھونڈھنا۔ راحت ڈھونڈھنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چین کا طالب ہونا ؎

دل چاہے دلدار کو تن چاہے آرام دُبدا میں دونوں گئے مایا ملی نہ رام (دوہا)

آرام دان۔ (۱) اِسم مذکر۔ چھوٹی سی گُڑگُٹی یا پٹاری از ایجادِ لکھنؤ۔ پُشتِ دان کے مقابِل ؛ (فقرہ) آرام دان اُٹھا دو تو پان بنا دوں۔ (رعو) +

آرام دینا۔ یا پہنچانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آسائش پہنچانا۔ راحت رسانی کرنا۔ سُکھ دینا۔ خدمت کرنا۔ خوش کرنا +

(فقرہ) اِن کے نوکرنے ہمیں بڑا آرام دیا + (۲) شفا دینا۔ چنگا کرنا۔ تندرست کرنا۔ صحت بخشنا + (فقرہ) خدا انہیں بھی آرام دے۔ اِنہیں کی دوا نے آرام دیا۔

آرام سے۔ ا۔ تابعِ فعل۔ (۱) چین سے۔ سُکھ سے۔ بغیر تکلف۔ راحت سے (۲) اِطمینان سے۔ بے فکری سے۔ آسُودگی سے۔ بے خلل و غش پاؤں پھیلاکر + ؎

دیکھتے ہم بھی کہ آرام سے سوتے کیونکر نہ سُنا تم نے کبھی ہائے فسانۂ دل کا (شیفتہ)

اے ذوق تکلف میں ہے تکلیف سراسر آرام سے وہ ہے جو تکلف نہیں کرتا (ذوق)

(۳) فُرصت میں۔ سوفتہ میں۔ بیٹھتے میں۔ اِطمینان سے +

(فقرہ) آرام سے بیٹھ کر یہ کام کریں گے +

آرام سے پاؤں پھیلانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) بے خبر ہوکر سونا۔ بے فکر ہوکر سونا۔ چین سے سونا۔ سُکھ نیند سونا۔ لمبی تاننا +

(۲) بے فکر ہونا۔ بے غم ہونا۔ آزادی سے بسر کرنا ؎

پاؤں آرام سے پھیلاتے اُسی نے اپنے ہاتھ دُنیا سے ظفر جس نے یہاں کھینچ لیا (ظفر)

کھینچ لیں گے جو کہ دُنیا کی طمع سے اپنا ہاتھ پاؤں اپنا یاں وہی آرام سے پھیلائیں گے (ر)

آرام سے سونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ فراغت سے سونا۔ پاؤں پھیلاکر سونا۔ بے کھٹکے ہوکر سونا۔ بے فکری سے سونا۔ بے خلل و غش سونا۔ مزے سے سونا۔ چین سے سونا۔ لمبی تاننا۔ سُکھ نیند سونا ؎

افسوس کہ وہ تک تک لی خوابیدگانِ مرگ نے قصۂ ستاکر زیست کا کیا سو رہے آرام سے (نسیم دہلوی)

اے دلِ آزار تو سویا کیا آرام سے رات مجھے پل بھر بھی دولِ زار نے سونے نہ دیا (ظفر)

آرام سے گزرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ چین سے گزرنا۔ اچھی طرح زندگی بسر ہونا۔ فراغت سے گزرنا۔ بے فکری سے بسر ہونا۔ فراغبالی اور آسائش سے گزرِ اوقات ہونا ؎

صبح اُٹھ جام سے گزرتی ہے شب دلارام سے گذرتی ہے

عاقبت کی خبر خُدا جانے اب تو آرام سے گزرتی ہے (قطعۂ آفتاب)

آرام طلب۔ ف۔ صفت (۱) آرام خواہ۔ آسائش جُو۔ سُکھ چاہنے والا۔ آرام تاکنے والا۔ آسودگی پسند۔ راحت طلب ؎

ہوگا کسی دیوار کے سایہ میں پڑا آمیر کیا کام محبت سے اُس آرام طلب کو (میر)

بے لکھے خط جو کیا نامۂ و پیغام طلب کاہلی لکھنے کی تھی آپ ہیں آرام طلب (ظفر)

(۲) کاہل۔ وجود۔ سُست۔ مجہول۔ احدی۔ مٹھیا کھس +

(فقرہ) بڑا آرام طلب ہے بلکہ پانی نہیں پیتا +

آرام کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) ٹھہرنا۔ سکون کرنا۔ قرار پکڑنا۔ چپ رہنا۔ خاموش رہنا۔ چپکا بیٹھنا ؎

ہدایت جب تمہیں سُنتے ہیں آہ و نالہ ہی کرتے کوئی دم ساتھ گو تم بھی کبھی آرام کرتے ہو (ہدایت)

(۲) سستانا۔ دم لینا۔ سہارا لینا + ؎

تا حشر بھی کم ہوگی نہ ظالم تپشِ دل کافر ہوں اگر گور میں آرام کروں میں (ذوق)

گر بخت اپنے جاگیں تو آرام کیجئے سایہ میں اُس کے ظلم کے آرام کیجئے (حسن)

(فقرہ) ذرا آرام کرلو تھکے ہوئے آتے ہو +

(۳) اینڈنا۔ سونا۔ لیٹنا۔ استراحت فرمانا۔ سُکھ فرمانا ؎

آرام کریئے میری کہانی بھی ہوچکی کرنے لگو ورنہ عتاب و خطاب اب (میر)

وصل کی رات بھی اُس ماہ سے رہتا ہے فراق شکے پہلو سے بری کرتا ہے آرام جدا (دوہے)

وہ کرتے ہیں آرام سدا غیر کے گھر میں کیا کام اُنہیں جائے گو آرام کسی کا (ظفر)

(۴) ہم صحبت ہونا +

مُردو امجھ سے کہے ہے چلو آرام کریں جسکو آرام وہ سمجھے ہے وہ آرام ہو نوج (انشا)

(۵) بیفکری سے بیٹھنا۔ خالی بیٹھنا۔ ہاتھ نہ ہلانا + چین سے بیٹھنا۔ چین کرنا + آنند رہنا۔ (فقرہ) چھٹیوں میں بھی آرام نکروگے تو کب کروگے۔

(۶۔ فعلِ متعدی) صحت بخشنا۔ اچھا کرنا۔ تندرست کرنا۔ فائدہ بخشنا۔ چنگا بنانا + (فقرہ) کس دوا سے آرام کیا۔

آرام گاہ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ رہنے کی جگہ۔ سونے کی جگہ۔ خوابگاہ۔ مجازاً مقبرہ + (جب یہ لفظ جنّت عرش یا فردوس وغیرہ کے ساتھ لگایا جاتا ہے تو اُس کے معنے متوفیٰ یا مرحوم کے ہوتے ہیں مگر یہ لفظ صرف بادشاہوں کے واسطے بولا جاتا ہے یہ ایک قسم کا خطاب ہے جو مرنے کے بعد بادشاہوں کو دیا جاتا ہے جسطرح تخت پر بیٹھنے کا خطاب ہوتا ہے اُسیطرح یہ مرنے کا خطاب کہلاتا ہے جیسے فردوس آرامگاہ۔ جنّت آرامگاہ۔ عرش آرامگاہ وغیرہ پہلا حصّہ)

آرام لینا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آرام کرنا۔ نمبر ۱۔۲۔۳۔۴) +

(اگلے شاعر اِس کی جگہ آرام کھینچنا استعمال کرتے تھے چنانچہ سودا کا شعر ہے) ؎

کھینچے نہ ِشیں چمن میں آرام یک نفس کا صیاد تیری گردن ہے خُون دس ہوس کا (سودا)

آرام میں ہیں۔ ا۔ مُحاورہ۔ سوتے ہیں۔ اِستراحت فرماتے ہیں۔ خواب میں ہیں۔ سُکھ نیند سو رہے ہیں۔ سُکھ فرماتے ہیں ؎

در جلاد پہ دی جاکے جو دستک میں نے موت بولی کہ ٹھہر وہ ابھی آرام میں ہیں (اسیر)

آرام والی۔ ۔ ا۔ اسم مؤنث (عوام) آرام دینے والی۔ سُکھ دینے والی۔ بیوی۔ جورُو۔ گھروالی (فقرہ) آرام تو آرام والی کے ساتھ گیا۔ اب تو پڑ رہنا ہے +

آرام ہو جانا۔ افعلِ لازم (۱) سُکھ ہونا۔ چَین ہونا۔ آسائش مِلنا۔ (فقرہ) ویل سی بھی بڑا آرام ہے۔ شادی کرلو تو روٹی ٹکڑے کا آرام ہو جائے + (۲) صحت پانا۔ تندرست ہونا۔ شفا پانا۔ چنگا ہونا۔ بیماری سے اچھا ہونا۔ تکلیف کا دُور ہونا (فقرہ) اب تو مجھے آرام ہے +

آرام ہونا۔ افعلِ لازم۔ تندرست ہونا۔ بیماری سے شفایاب ہونا۔ مرض کا دُور ہونا۔ شفا پانا۔ صحت پانا +

آرائش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از (آراستن بمعنی سنوارنا) (۱) زیبائش۔ آراستگی۔ زیب و زینت۔ تکلف۔ سجاوٹ۔ بناؤ۔ سنگار ؎

دکھا کر اپنی آرائش پری مجھ کو نہ دھوکا دے + کسی کے سادہ پن میں کی وہی عالم نکلتا ہے (شہیدی)

بری ہے صاف آرائش سے حُسن اُس مہرِ انور کا + نہ مہندی ہے نہ افشاں ہے نہ مِسّی ہے نہ کاجل ہے (اسیف)

(۲) دُرستیٔ مکان و فرش فروش وغیرہ (۳) کاغذ کی پھولدار ٹٹیاں۔ پھول سا بھتی کنول۔ جھاڑ فانوس وغیرہ جسے فارسی میں کاغذیں باغ کہتے ہیں۔ ہندؤں میں برات کے ساتھ مُسلمانوں میں ساچق کے ساتھ لیکر جاتے ہیں۔ چُونکہ اِس سے ایک برات کی زیبائش ہوتی ہے اِس لئے اِن چیزوں کا نام بھی آرائش مشہور ہو گیا ؎

یہ گُمشتہ و سیاہ وہ خوش رنگ و نو بنو فائق ہو کیا سبھو چڑھ ساچق پہ آسمان
آرائش ایسی اہد وہ گگا ہائے رنگ رنگ ادنیٰ سا جس میں غنچۂ نیلوفر آسمان } (نظم ذوق)

آرائش کرنا۔ افعلِ متعدی۔ سجانا۔ آراستہ کرنا۔ زینت دینا۔ خُوش نُما کرنا ؎

جھاڑ و جھنکو گھر کی آرائش کروا دو مانڈیو آج رنگ رنگیلے کے آنے کی یہاں تیاریاں رنگیں

آرائش ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آراستہ ہونا۔ مزیّن ہونا۔ سجایا جانا +

آرائشی۔ ا۔ تابع فعل (۱) آرائش کا۔ زینت کا۔ آراستگی کا۔ زیب و زینت کا (۲) دکھاوے کا۔ نمود کا۔ بھڑکیلا۔ بھڑک دار۔ بھڑک کا +

اَرَب۔ ہ۔ صفت۔ سو کروڑ کا ایک عرب ہوتا ہے +

ارب کھرب۔ صفت۔ لاانتہا دولت ارب سے لے کر کھرب تک۔ سو ارب کا ایک کھرب ہوتا ہے +

ارباب۔ ع۔ اسم مذکر۔ (رب کی جمع) (۱) صاحب۔ خُداوند۔ مالک۔ والی (۲) سرحدی باشندوں کی ایک ذات کا نام۔ ایک مشہور پٹھانی قوم کا نام

اربابِ دَولت۔ ف۔ اسم مذکر۔ دَولت والے۔ مالدار +

اربابِ سخن۔ ف۔ اسم مذکر۔ شاعر۔ کبیشر۔ ناظم +

اربابِ عدالت۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) عدالت کے عہدہ دار۔

اربابِ عشرت۔ ف۔ اسم مذکر۔ محفلِ عشرت کے شریک۔ ناچ رنگ دیکھنے والے۔ شریکِ محفلِ نشاط۔ ہم جلسہ جلیس۔ ہمصحبت +

اربابِ علم۔ ف۔ اسم مذکر۔ صاحبِ علم۔ عالم فاضل مولوی بودیادان

اربابِ نشاط۔ ف۔ اسم مذکر۔ ناچنے گانے والے جنگلا لکھی +

اربابِ ہُنر۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہُنر والے۔ جوہر والے۔ ہُنر مند۔ اُستادِ فن۔ صنّاع +

اَربع۔ ع۔ صفت (۱) چار۔ چہار۔ آٹھ کا نصف۔ ۴۔ (۲) حساب کے ایک عمل کا نام جسمیں تین عددِ معلوم کے وسیلہ سے چوتھا مجہول عدد دریافت کرتے ہیں +

اَربعِ عناصر۔ ع۔ اسم مذکر۔ خاک۔ باد۔ آب۔ آتش۔ مٹی۔ ہوا۔ آگ۔ پانی +

آربل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س (अयु + बल آیو + بل)۔ عمر۔ زندگی۔ حیات۔ جیون۔ اوستھا +

آرپار۔ ہ۔ صفت۔ س (आरपार اوارپار) اصل دوری + پرے) (۱) دونوں رُخ سُوراخ۔ ورے سے پرے تک۔ اِس سِرے سے اُس سرے تک ایک۔ بلا فرق ؎

لاگی لاگی کہت ہو لاگی بری بلائے لاگی داون جانئے جمد آرپار ہو جائے (کبیر)

(فقرہ) تیر آرپار ہو گیا۔ چھید آرپار ہو گیا۔ آرپار دکھائی دینے لگا +

آرتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (आरात्रिक آراترک) (۱) ہنُوی معنی وہ روشنی جو دیوتا کے سامنے پھرائی جاوے۔ (۲) بیاہ کی ایک ریت ہے جو ہندوؤں میں برتی جاتی ہے جب دُولہا دُلہن کے ہاں پہنچتا ہے تو اُس کے سامنے دُلہن کے رشتہ دار یعنے بھاوج۔ بہن اور خالہ وغیرہ ایک کانسی کے تھال میں چاول۔ رولی وغیرہ لیکر ایک چومکھ (آٹے کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ارت

چراغ) چار بتیوں کی بنا کر رکھتی ہیں اور دولہا کے سامنے کچھ گاتی
اور اُس کو پھراتی جاتی ہیں +

(آرتی کا گیت) جن کا کریں سہیلی آرتا رے لے تھال پرات +

اِرتباط مع - اِسم مذکر - ربط ضبط - میل ملاپ - دوستی - راہ و رسم + اتحاد

اِرتفاع مع - اِسم مذکر - اُونچان - بلندی - اُبھار +

اِرتکاب - ع اسم مذکر (۱) اختیار کرنا - پسند کرنا - عمل کرنا + کسی فعل کا صدور - تعمیل (۲) گناہ یا جرم کرنا (۳) کسی چیز پر سوار ہونا (۴) کسی کام کو شروع کرنا +

اِرتکابِ جرم مع - اِسم مذکر - (قانون) جرم کرنا - قصور کرنا +

اَرتھ - ہ - اسم مذکر (۱) معنی - بیان - ترجمہ (۲) مقصود - نیت - مراد - مطلب - ارادہ - منشا - یہ لفظ ہندوؤں کی بول چال اور پہیلیوں میں اکثر آتا ہے +

اَرتھی - ہ - اِسم مؤنث - ہندوؤں کا جنازہ +

اَرتھی نکلے - ہ - دعائے بد - ہندو عورتوں کا کوسنا یعنی مر جائے جنازہ نکلے لاش نکلے +

آرتی - ہ - اِسم مؤنث - مادہ (आरती آر) تعریف کرنا + (پیتل کی ایک تھالی سی بنی ہوئی ہوتی ہے جسے مندر کا پجاری ہاتھ میں لیکر اور اُس کی ساری بتیاں روشن کر کے صبح اور شام کے وقت دیوتاؤں کی مورتیوں کے آگے جب تک استُت نہ ہو سر سے پاؤں تک اُوپر اُٹھاتا اور نیچے لاتا اور باجے اور گھنٹال کے ساتھ اپنی زبان سے دیوتاؤں کی استت حاضرین سمیت پڑھتا جاتا ہے - اب اس استت کو بھی آرتی کہنے لگے)

(۱) دیپ درشن - دیوتاؤں کے سامنے دیپک دکھانا یا پھرانا ؎

جے جانکی ناتھا تم رگھناتھ ہمارے ناتھ ہمارے پتا پھرا تا + مات پتا بھرا تا تم ہو جن سنگاتی بھگت مکت (آرتی)

جے دیو - جے دیو

یعنی اے رامچندر جانکی کے خاوند اور خاندانِ رگھ کے سردار تم ہمارے ماں باپ بھائی دوست اور رفیق ہو اور عبادت کرنے والے کو نجات دیتے ہو تمہاری فتح ہو فتح ہو!

آرتی ہو رہی کہیں ٹھن ٹھن کہیں گھنٹوں کی ہو رہی چھن چھن (نظیر)

آرتی لینا - ہ - فعل متعدی - جب آرتی ہو چکتی ہے تو پہلے اُن بتیوں کے اُوپر سے پانی اُتارتے ہیں تاکہ جھوٹی نہ ہو اور پھر اُس کی جلتی ہوئی لوؤں پر ہاتھ پھیر کر اپنے منہ پر پھیر لیتے ہیں - ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ اس عمل سے اُن کے پاپ دُور ہو جاتے اور عقل کو روشنی حاصل ہوتی ہے +

آرٹ

آرٹ - انگلش (Art) اِسم مذکر - فن - علم - صنعت و دستکاری +

آرٹیکل - انگلش (Article) اِسم مذکر (۱) مضمون - قول - سخن (۲) بات - سخن

آرجار - ہ - اِسم مؤنث - اِرد (آنا + جانا) آمد و رفت - پھیرا پھیری - گھڑی آنا گھڑی جانا + (فقرہ) یہ کیا آر جار لگا رکھی ہے +

آرجان - ہ - اِسم مؤنث - س (अरी + जि اری + جی) (۱) لغوی معنی خواہشِ نفسانی پر غالب آنے والی یا پر غالب آنے والی (دشمن و فتح) (۲) جین مت کی وہ عورتیں جو تارکُ الدنیا ہو کر سیوڑوں کی طرح مُنہ باندھے رہتی ہیں +

آرد - ف - اِسم مذکر - (دیکھنے میں آتا ہے) آٹا - چون - پسان + (عوام) آرد

اُردا بیگنی - ا - اِسم مؤنث (یہ لفظ تُرکی سے بگڑا ہے) وہ مردانہ لباس کی ہتھیار بند عورت جو شاہی محلوں میں پہرا چوکی دیتی اور حکم احکام پہنچاتی ہے - سپاہی عورت - شاہی محلوں میں اہتمام کرنے والی ترکنی +

(جس طرح ترکنیں - قلماقنیاں - حبشنیں تیموریہ خاندان میں اہلِ خدمت ہوتی تھیں اسی طرح اُردابیگنیاں بھی تھیں - ان عورتوں کے نام بھی مردوں کے سے ہوتے تھے اس کی اصل اُردو بیگنی یعنی لشکر والی ہے)

اَرداس - ہ - اِسم مؤنث - (۱) آس - اُمید - توقع - آسرا (۲) عرض معروض - عرضداشت - التماس - التجا - (دو مولا میں کام پڑتا ہے) (۳) سکھوں کی وہ بانی جو گرو دوارے میں - یا گرنتھ صاحب خواہ اپنے گرو کے سامنے بھینٹ چڑھاتے وقت پڑھتے ہیں - نیز بھینٹ - نذر و نیاز +

اُرداوہ - ا - اِسم مذکر - تحقیق (ارداہا) جوار اور گیہوں کا موٹا پسا ہوا آٹا - جو پانی میں گوندھ کر گھوڑے کو دیا جاتا ہے - اصل میں آرد آبہ تھا +

اَرد گرد - ا - تابع فعل (مستعمل اِردگرد) چاروں طرف - چوگرد - گرداگرد - آس پاس +

اَردلی - انگلش (Orderly آرڈرلی) اِسم مذکر - (۱) بالترتیب - آراستہ - باقاعدہ (۲) سواری کے ساتھ چلنے والے سپاہی - حکم احکام پہنچانے کے واسطے خدمت میں حاضر رہنے والا نوکر - خواص - ماتحت (۳ - بحالتِ تانیث) سواری کے سپاہی - جلوسِ سواری +

اُردو - ت - اِسم مؤنث (۱) لشکر - فوج + کیمپ - لشکرگاہ (۲) لشکری بولی اور ہندوستانی وہ زبان جو عربی - فارسی - ہندی - ترکی - انگریزی وغیرہ سے ملکر بنی ہے جسے اُردوئے معلیٰ بھی کہتے ہیں -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ٹھیک اور فصیح اُردو اہلِ دہلی اور اہلِ لکھنؤ کی خیال کی جاتی ہے۔ چونکہ یہ زبان شاہجہان بادشاہ کے لشکر میں ایجاد ہوئی تھی اسلئے یہی نام پڑ گیا +

اُردو بازار۔ ا۔ اسم مذکر۔ صدر بازار۔ لشکر کا بازار۔ کیمپ کا بازار۔ چھاؤنی کا بازار +

اَرزَاں۔ ف۔ صفت۔ سستا۔ کم قیمت +

اَرزانی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) گرانی کا نقیض۔ سستا پن (۲) بکثرت۔ بہتات +

آرزُو۔ ف۔ اسم مؤنث (آر + زو) یعنے زود آر (آوردن مخفف زود)۔ جلد بر لا (۱) خواہش۔ تمنّا۔ چاہ۔ چاؤ۔ آس۔ اُمید۔ اِچھا۔ مان ؎

تری آرزو ہو اگر آرزو ہو　　یہی آرزو ہے اگر آرزو ہے (ناسخ)

مجھے تو جہد بھی کچھ کم نہیں محرم ہو　　کہ روز ایک نئی آرزو کا ماتم ہے (ارشد)

گرچہ کب دیکھتے ہو پر دیکھو　　آرزو ہے کہ تم اِدھر دیکھو (میر تقی)

نہیں رہی کوئی دل میں مری ہوس باقی　　جو رہ گئی ہو تو آئے دوست آرزو تیری (تخیر)

یوں تری تعریف کا مشتاق ہو میرا قلم　　ہو زبانِ گنگ کو جیسے سخن کی آرزو (اسیر)

آرزوے وصل میں ہو جائیگا اپنا وصال　　ہجر ہی میں زندگی کے دن بسر ہو جائینگے (امانت)

لکھتا ہوں جو میں آرزوے قتل میں نامے　　ہیں میرے کبوتر بھی تری تیر کے مشتاق (شیفتہ)

کسی مست کے آنے کی آرزو ہے　　کہ ساقی ہے ساغرِ مُشک بو ہی (گویا)

کافر ہوں گر زیادہ کچھ اس سے آرزو ہو　　اِک بے خلل مکاں ہو بس میں ہوں اور تو ہو (بیان)

مرے جو موت کے عاشق بیاں کبھو کرتے　　مسیح و خضر بھی مرنے کی آرزو کرتے (ذوق)

اہلِ جنت کو رہا کرتی ہے اکثر آرزو　　میرا افسانہ بھی ہو شاید سراپا حور کا (نسیم دہلوی)

مٹ جائے دم تیرے قدموں کے نیچے　　یہی دل کی حسرت یہی آرزو ہے (گویا)

(فقرہ) ہمیں تو اس بات کی آرزو رہی (۲) مُراد۔ مقصد۔ مطلب ؎

یہ کیوں ہو نا اُمیدی درگاہِ کبریا سے　　جو کچھ کہ آرزو ہے ویسا ہی پائیگا (نسیم دہلوی)

ہچکیاں لے لیکے شیشے کیطرح دم توڑ ہیں ہم　　کیا ہی ہے ساقی ہیاں شکن کی آرزو (ناسخ)

(۳) غرض۔ اِلتجا۔ دُعا۔ عرضداشت۔ التماس ؎

کیا ہاتھ اُٹھاؤں بہرِ دُعا سوے آسماں　　بر آئے جو کبھی وہ مری آرزو نہیں (ناسخ)

خواہشِ حور ہو غافل نہ ہوس جنت کی　　آرزو ہو کہ نہ ہو کچھ بھی تمنا سب کو (غافل)

پیرِ فلک کے دور میں ہیں فرد ہم فقیر　　کمل کی آرزو ہے کنارہ ہو شال سے (امانت)

(۴) منت۔ منت سماجت۔ خوشامد درآمد۔ عاجزی

(فقرہ) کس آرزو سے تو بلایا اور کس حالت سے نکالا +

(۵) حرص۔ ہوس۔ لالچ۔ طمع ؎

سراپا آرزو ہونے نے بندہ کر دیا ہم کو　　وگرنہ ہم خدا تھے گر دلِ بے مدعا ہوتا (میر تقی)

(۶) شوق۔ اشتیاق۔ اُمنگ۔ اَبلاکھا ؎

آرزو یہ ہو کہ تیری راہ میں　　ٹھوکریں کھاتا ہمارا سر چلے (وزی)

ہم بغل ہونے کی ہے اب تو سراپا آرزو　　ضعف سے قد جھک کے آغوشِ تمنا ہو گیا (وزیر)

یا الٰہی صحبتِ احباب ہو دل کو نصیب　　ہو بہت اس آئینہ کو انجمن کی آرزو (اسیر)

(۸) اِنتظار ؎

رہا جھوٹا میں اسی آرزو میں　　کہ اِک دن مرے پاس آ کر رہے تم (محمود)

(۹) مُلاقات۔ وصل۔ (صرف اشعار میں) ؎

بد خوئیوں سے یار کی کیا خوش ہو شیفتہ　　ہر ایک کو حوصلۂ آرزو نہیں (شیفتہ)

(۱۰) صوفیوں کی اصطلاح میں باوجود حصولِ مقاصد اپنی اصل کی طرف میل کرنے کو کہتے ہیں +

(۱۱) سراج الدین علی خاں اکبر آبادی کا تخلص جنکی فارسی تصانیف اور اُردو کے اشعار مشہور ہیں۔ مثلاً خیابانِ گلستاں۔ اور شرحِ سکندر نامہ و تذکرۃ الشعراء وغیرہ۔ آپنے ۱۱۶۹ھ میں بمقام لکھنؤ انتقال فرمایا۔

آرزُو بر آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ خواہش کا پورا ہونا۔ مقصد میں کامیاب ہونا۔ مُراد پوری ہونا۔ اُمید حاصل ہونا +

آرزُو کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) چاہنا۔ خواہش کرنا۔ مانگنا (۲) منت کرنا۔ سماجت کرنا۔ گڑگڑانا۔ خوشامد کرنا۔ اِلتجا کرنا +

(فقرہ) ہماری جو اتنی آرزو کرے تو اپنے خدا ہی کی نہ کرے +

آرزُو کرانا۔ یا۔ آرزُو کروانا۔ ا۔ فعل متعدی المتعدی۔ عاجزی کرانا۔ منت کرانا۔ اِلتجا کرانا۔ (فقرہ) تھوڑا دینا بہت آرزو کرانا +

آرزو مٹانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ اُمید کھونا۔ اُمید کے خلاف کرنا۔ شوق کو خاک میں ملانا +

آرزُومند۔ ف۔ صفت۔ خواہشمند۔ متقاضی۔ منت دار۔ ملتجی۔ (۲) شوقین۔ شائق۔ مشتاق +

آرزُومند ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ خواہشمند ہونا۔ منت دار ہونا۔ ملتجی ہونا۔ متقاضی ہونا ؎

آرزو مند ہیں یوں اُس کے خریدار کئی　　جیسے ہو ایک انار اور ہوں بیمار کئی (معروف)

آرزُو نِکلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ ارمان نکلنا۔ مُراد کا پورا ہونا۔ مطلب بر آنا۔ مقصد حاصل ہونا۔ تمنا بر آنا۔ کامیابی ہونا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نہیں یہ وہ حرم سو کام ہم الفت کی بندو ہیں — وُہی کعبہ ہو اپنا آرزو دل کی جہاں نکلے (اصغر)
ہو رہا ہو مُدتوں سے اِن بکھیروں پر فقیر — ہاتھ دکھلاؤ تو نکلے برہمن کی آرزو (اسیرؔ)

اِرسال ع - اِسمِ مذکر (۱) روانگی - روانہ کرنا۔ بھیجنا (۲) خط بھیجنا۔ چِٹھی روانہ کرنا (۳) روپیہ وصول کرکے بھیجنا +

اِرسال کرنا - ا - فعلِ متعدی۔ بھیجنا - روانہ کرنا +

اَرَسطو - یا اَرَسطاطالِیس - یُونانی - اِسمِ مذکر۔ لفظ ارسطو۔ اصل ارسطو طالیس کا مخفف ہے جو یُونانی لغت میں بمعنی کامل و فاضل آیا ہے۔ اور **لقوماجس** جس کو انگریزی مؤرخوں نے **نیکومیکس** لکھا ہے بمعنی مجادلہ و مُناظرہ کرنے والا پایا جاتا ہے۔ نیکو میکس (لقوماجس) اِسکا باپ تھا جو امنطاس جدِّ سکندرِ اعظم کا طبیب خاص کہلاتا تھا۔ ارسطو کے والدین صِغر سنی میں ہی تیمی و یسیری کا ورثہ اِسے دے گئے تھے۔ چُونکہ اسوقت ارسطو کا کوئی ایسا وارث یا قریبی رِشتہ دار نہ تھا کہ اِسکی خبر گیری و نگرانی کرتا پس اِس نے جوانی میں قدم رکھتے ہی پیٹ سے پاؤں نکالے اور تھوڑے ہی دنوں کے اللّے تلّلوں میں ماں باپ کا سارا اندوختہ اُڑا۔ مال و دولت سے ہاتھ جھاڑ خاصا دھویا دھایا مفلس و نادار بن بیٹھا۔ ایشیائی مؤرخوں کا قول یہ ہے کہ جب ارسطو آٹھ برس کا ہُوا تو اس کا باپ بموضع اسطاغیر (اسطاجریہ) سے جو اِس کا مولد تھا شہر اتھنس یعنی مدینۃُ الحکماء میں لے آیا اور علماء کے سُپرد کرکے نحو۔ ادب۔ معانی۔ بیان نظم و نثر کی تعلیم دِلوائی۔ نو برس اِس تعلیم میں صرف ہُوئے۔ جب عُلومِ مذکورہ میں کامل مہارت پیدا کر چکا تو سترہ برس کی عمر میں اخلاق و سیاست۔ طبعیات و الٰہیات حاصل کرنے کے واسطے افلاطون کی خدمت میں حاضر ہُوا۔ بعض مؤرخوں کا بیان ہے کہ اٹھارہ سال کی عمر میں افلاطون کا شاگرد بنا اور نہایت محنت و مُشقت سے تحصیلِ علوم میں مشغول رہا۔ بعض مؤرخ کہتے ہیں کہ ارسطو نے افلاطون کے احسانات کا مطلق لحاظ نہ کیا اور بیوفائی پہ کمر باندھ لی +
بہرحال فلاطون کی وفات کے بعد ارسطو شہزادہ ہرمیس کے دربار میں پہنچا۔ اور اِس قدر رُسوخ بڑھا کہ اِس شہزادے کی بہن سے اُس کی شادی ہو گئی۔ بعد ازاں فیلقوس نے ارسطو کو سکندر کی تعلیم کیواسطے اپنے پاس بُلا بھیجا۔ فیلقوس کے دربار میں پہنچکر اِس حکیم نے سکندر کو بہت جلد ہوشیار۔ اور لائق بنا دیا۔ فیلقوس اِس کی محنت سے بہت خُوش ہُوا۔ اور اِس کار گُذاری کے صلہ میں ہر کُوچہ و برزن میں اُس کا بُت ترشوا کر نصب کر دیا۔ اور مقام **اسطاجریہ** کو جو ارسطو کا مولد ہے۔ از سرِ نو آباد کرا کر موضع سے شہر بنا دیا۔ جب سکندر تخت نشین ہُوا اور مُلک گیری کی ہوس اُس کے سر پر سوار ہوئی تو ارسطو کو بھی ساتھ چلنے کے واسطے ارشاد کیا مگر اِس نے ضعفِ پیری کا عُذر کرکے جانے سے اِنکار کیا اور اپنی بجائے اپنے ایک رشتہ دار **کیلستھنس** نامی کو اُس کے ہمرکاب کر دیا۔ اور آپ مدینۃُ الحکماء میں جا کر درس و تدریس کے مشغلے میں مصرُوف ہو گیا۔ اِس وقت فرصت پا کر ارسطو نے عُمدہ عُمدہ کتابیں تصنیف کرڈالیں +
اِس حکیم پہ اِس کے بعض دُشمنوں نے فسق کا الزام لگایا تھا یہ تو معلوم نہیں کہ سچ تھا یا جھوٹ مگر اسمیں شبہ نہیں کہ ارسطو فلاطون کی برابر پاک خیال اور نیک خصال نہ تھا یعنی اِس کی پاکبازی اپنے اُستاد کے درجہ کو نہیں پہنچی تھی۔ تحقیق سے ثابت ہوتا ہے کہ ارسطو شریفُ النفسی میں فلاطون کا ہمسر مطلق نہ تھا البتہ علمی قابلیت میں اُس پر سبقت لے گیا تھا۔ الغرض الزام کی شرم سے مدینۃ الحکما کو چھوڑ کر **کیلس** کو جو یوبیا میں واقع ہے چلا گیا اور پھر مرکر ہی وہاں سے نکلا۔ اِس کی موت میں اختلاف ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ زہر سے خودکشی کی بعض کا بیان ہے کہ دریا میں ڈوب کر جان دی۔ بعض کا یقین ہے کہ طبعی موت سے مُوا۔ ارسطو کی تصنیفات بہت ہیں۔ علمِ معانی۔ عروض سیاستِ مُدن۔ طبعیات۔ طب۔ ہندسہ۔ منطق۔ امورِ عامہ۔ نیز اقسام فنونِ معقولات میں بڑی واقفیت کے ساتھ کتابیں لکھی ہیں۔ جن کی مطالعہ سے ارسطو کی حیرت انگیز ذہانت کا ثبوت مِلتا ہے۔ یہ حکیم بمقامِ اسطاجیرا (اسطاغیر) ۳۸۴ برس قبل مسیح سے پیدا ہُوا۔ اور ۳۲۲ برس پیشتر سنہ عیسوی سے ۶۱ برس زندہ رہ کر عالمِ بقا کو روانہ ہُوا۔ ارسطو کو معلمِ اوّل کا بھی معزز خطاب حاصل ہے جس کی اصل وجہ علمِ منطق کی بُنیاد ڈالنے۔ علم و حکمت کو منقح اور نسبتہً عام فہم کر دینے کے سوا دُوسری نہیں ہے۔ مسئلہ تناسخ پر اپنے اُستاد افلاطون سے اَڑ گیا اور اپنے زورِ علم و جودتِ طبع سے اُسے باطل ثابت کرکے چھوڑا۔ سکندر کو اسی کی رائے پر چلنے سے ملک گیری اور فتحیابی حاصل ہوئی۔ بعض مؤرخ اِس طرف بھی گئے ہیں کہ جب یہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مفلس و قلاش ہو گیا تو اس نے فوج میں نوکری کر لی۔ مگر نباہ نہ سکا اتھنز میں پہنچ کر تحصیلِ حکمت میں مصروف ہوا۔ ۱۸ برس کی عمر سے ۳۷ برس کی عمر تک افلاطون کی شاگردی اور خدمت میں رہا۔ فلاطوں سے جب کسی نے کوئی علمی مسئلہ دریافت کیا تو اسکی غیر حاضری میں نہ بتایا۔ فلاطون کے مرنے پر یہ شہرِ اتھنز کو چلا گیا۔ وہاں مدرسہ بنا کر حکمت کی تعلیم جاری کر دی۔ فیلقوس نے اس کی شہرت سُنکر مقدونیہ میں بُلایا۔ سکندر کی روانگی کے بعد موضعِ تو تین میں دس برس رہا۔ وہاں لوگ اِلحاد کا الزام لگا کر اس کے مُسر ہُوئے جس کے سبب پھر اپنے اصلی وطن کو چلا گیا۔ یتیموں اور طالب علموں کی تعلیم فرض سمجھی جس سے بادشاہوں اور اُمرا نے اِس کے ساتھ بہت کچھ سلوک کیا اور اس کا موضع شہر بنگیا۔ خلاصہ یہ ہے اور مُفصّل کُتبِ تاریخ میں دیکھو +

آرسی ۔ ۔ اسم مؤنث۔ مادّہ (आदर्श = आ + दृश آ + درش)، پالی (آداشو ترکی (بائینہ)۔ (۱) آئینہ، مُنہہ دیکھنے کا شیشہ۔ درپن ۔ ؎

فارسی بولی آئینہ　　ترکی ڈھونڈی پائینہ
ہندی بولوں آرسی آئے　　خسرو کہے کوئی نہ بتائے } آئینہ کی۔ پہیلی

تمام عمر بسر کی نظارہ بازی میں　　رہا میں حیرتیِ حُسن آرسی کی طرح (رند)

جی میں آتا ہے کہ دو اُنگلی لگاؤں مستی　　آرسی میری اُٹھا کر مجھے لا دے باندی (رنگین)

گلِ انار کی رکھتا ہے آرسی پر کیا　　ابھی کھلیگا ترا موسمِ جوانی رنگ (شہیدی)

تیرے حُسن وصف کو جو دیکھا　　آرسی اس میں لاجواب ہوئی (ظفری)

(۲) ایک طرح کی آئینہ دار انگوٹھی کا نام جسے عورتیں ہاتھ کے انگوٹھے میں مُنہہ دیکھنے کے واسطے پہنتی ہیں جیسے ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہو ؎

پر تو فگن ہوئی جو انگوٹھے کی آرسی　　چمکی ہیں زورِ حُسن سے ان کی کلائیاں (رشوخ)

انگوٹھے کی لے سامنے آرسی　　وہ صورت کو دیکھ اپنی گلزار سی (میر حسن)

سونے کی آرسی نہیں انگشتِ یار میں　　سورج مکھی کا پھول ہے شاخِ سمن میں ہے (کوفی)

آئینہ سے بھی کہیں شفاف ترا ہاتھ ہے　　آرسی پہنی ہو کیوں اے شوخِ پُرفن ہاتھ میں (دل)

آرسی تو دیکھو۔ یا۔ آرسی تو ہاتھ میں لو۔ یا آرسی میں مُنہہ تو دیکھو } (محاورہ) (۱) اپنی صورت دیکھو۔ اپنی شکل تو دیکھو۔ اپنی قابلیت تو دیکھو (۲) اپنی اصل اور قدیمی حالت کو تو دیکھو +

(جب کوئی شخص کسی ایسی بات کا ارادہ یا دعوے کرتا ہے جو اس کی لیاقت سے باہر ہو

تو اس کے جواب میں کہتے ہیں کہ اس امر کی قابلیت تو پیدا کر لو۔ آئینہ میں مُنہہ دیکھ کر اپنے دل میں قابل تو ہو کر یہی صورت اس کام کے لائق ہے۔ دوست سے بھی فرطِ محبت اور خوش اختلاطی میں ظرافتاً کہتے ہیں یعنی یہی مُنہہ اور مسُور کی دال۔ اگر کوئی زمانہ سازی کرتا ہو تو اُس وقت بھی یہ کلمہ کہتے ہیں اور اس سے غرض یہ ہوتی ہے۔ مصرعہ زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا)

آرسی مُصحف دکھانا ۔ ۱۔ فعلِ متعدّی (عو) بیاہ میں دُولہا اور دُلہن کو آئینہ اور قرآن دکھانا ؎

دکھا مُصحف اور آرسی کو نکال　　دھرا بیچ میں سر پہ آنچل کو ڈال (میر حسن)

(ہندوستان کی مُسلمان عورتوں میں دستور ہے کہ نکاح کے بعد جلوے کے وقت نوشہ کو گھر کے اندر جہاں تمام کُنبہ رشتہ کی عورتیں جمع ہوتی ہیں بُلواتی ہیں۔ اوّل کچھ خوشبوئیں مثل صندل۔ بالچھڑ۔ چھیل چھبیلا۔ ناگرموتھا وغیرہ دولہا سے پسواتی اور اُسے دُلہن کی مانگ میں لگواتی ہیں۔ پھر دُولہا دُلہن کو سر جوڑ کر آمنے سامنے بٹھاتی بیچ میں تکیہ تکیے پر قرآن شریف رکھ کر دُولہا سے کہتی ہیں کہ میاں سُورۂ اخلاص نکالو اور پڑھ کر دُلہن کے مُنہہ پر پھُونکو۔ اگر وہ پڑھا ہوا ہے تو جھٹ نکال کر پڑھنے لگتا ہو ورنہ کوئی اور نکال دیتا ہے۔ غرض قرآن شریف پر آئینہ رکھ کر دولہا اور دُلہن دونوں کے اُوپر کپڑا ڈال دیتے ہیں۔ کسی کے ہاں دُولہا کی کمر کا پٹکا کسی کے ہاں دُولہا کی ماں یا بہن کا دوپٹہ خواہ دوشالہ اُڑھا دیتے ہیں۔ ڈومنی دولہا سے کہتی ہے۔ کہ میاں اپنی زبان سے کہو بیوی آنکھیں کھولو میں تمہارا غلام تمہارے باپ دادا کا غلام آنکھیں کھولو گی اِس پر بھی نہیں کھولتی تو ڈومنی کہلواتی ہے کہ میاں کہو تمہارے محلہ کا غلام تمہارے کُنبہ کا غلام مگر وہ شرم و لحاظ اور دستور کے سبب اس قدر آنکھیں بند کرکے اور پیٹھ جھکا کے بیٹھتی ہے کہ کسی ڈھب آنکھیں کھلنے میں نہیں آتیں۔ اگر گرمی کا موسم ہوا تو دونوں بیٹھے بیٹھے پسینوں میں نہا گئے اور جو جاڑے کے دن ہوئے تو سمدھنوں اور کُنبے والیوں کے ہجوم سے بیٹھ۔ بیساکھ کی گرمی کا مزا آگیا جب دُلہن اس پر بھی آنکھیں نہیں کھولتی تو اُس کی ماں بیٹی کی منت سماجت کرتی ہے کہ بیوی تجھ دیکھو تو دُولہا کس طرح گڑگڑا رہا ہے اب تو اس پر رحم کھاؤ اور آنکھیں کھول کر آئینہ میں اس کا مُنہہ دیکھو اپنا دکھاؤ۔ غرض نہایت کوشش اور سعی سے وہ آنکھیں ذرا اُٹھا دیتی ہے اور دُولہا یہ سمجھ کر کہ مشکل آسان ہوئی کہہ دیتا ہے کہ آنکھیں کھول دیں۔ بعض دُولہا چالاکی سے از خود کہہ دیتے ہیں کہ کھول دیں۔ لیکن پھر بھی اس کو یہ مصیبت اُٹھانی ہی پڑتی ہے۔ آرسی اس غرض سے رکھی جاتی ہے کہ دُلہن چونکہ شرم کے مارے اجنبی مرد یعنی دُولہا کو سَن مُکھ ہو کر نہیں دیکھ سکتی۔ آئینہ کو دیکھے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اور آئینے میں ایک دُوسرے کی شکل دیکھ کر خوش ہو جائیں۔ قرآن شریف اِس نیت سے رکھا جاتا ہے کہ جس وقت آئینہ پر نظر پڑے تو قرآن شریف بھی نظر آ جائے تاکہ اِس عمل سے نظر گزر نہ ہو اور خدا برکت دے۔ قصّہ کوتہ کم سے کم تین تین مرتبہ غلام کہلا کر پیچھا چھوڑا جاتا ہے۔ سالی داؤں لگا کر دُولہا کے شانے سے جُوتی چھپا دیتی ہے تاکہ جُوتی تلے پڑا رہے۔ جس وقت یہ مشکل حل ہو جاتی ہے تو بعض خاندانوں میں تو دُولہا میاں کو پلنگ پر بٹھا کر دُودھ پلاتے اور اس وقت ہاتھوں سے سر پر آنچل ڈلواتے ہیں۔ بلکہ سسرال والوں کی طرف سے سلامی کے روپے بھی اسی وقت جھڑا جھڑ پڑنے شروع ہو جاتے ہیں۔ کوئی اشرفیاں دیتا ہے کوئی روپے دیتا ہے اور دُولہا سلام کر کرنے لیتا ہے۔ اس کے بعد اور رسمیں ادا ہوتی ہیں جو لفظ ریت رسم میں لکھی جائیں گی)

آرسی مصحف دیکھنا۔ افعل لازم۔ (۱) قرآن اور آئینہ دیکھنا (۲) دیکھو (آرسی مُصحف دِکھانا) رُسُومِ جلوہ کا ادا ہونا۔ بیاہ ہونا ؎
کیا کروں شادیٔ قاسم کا بیاں حال رقم واسطے دیکھنے کے آرسی مُصحف جس دم (سودا)
بیاہ کی رات رکھا تخت پہ نوشہ نے قدم گائے تقدیر و قضا نے یہ مبارک باہم (۶)
قاسما مرگ جوانانہ مبارک باشد جلوۂ شمع بہ پروانہ مبارک باشد (۶)
(۳) رسمِ شادی کا ادا ہونا۔ بیاہ ہونا۔ (یعنی ریختی گو شاعروں نے یہ ہیں ؎
جلد دیکھیں آرسی مُصحف کہیں دُولہا دُلہن مانگتی یہ ہُوں دعا پڑھ پڑھ کے میں قرآن روزنہ میر یار علی)

اِرشاد۔ ع۔ اِسم مذکر۔ لغوی معنی ہدایت۔ اصطلاحی۔ حکم۔ اگیا +

اِرشاد بجا لانا۔ افعل متعدی۔ تعمیل کرنا۔ حکم بجا لانا۔ فرمانبرداری کرنا۔ کہنے پر عمل کرنا۔ فرمان پُورا کرنا +

ارشاد فرمانا۔ افعل متعدی۔ حکم دینا۔ کہنا +

ارشاد کرنا۔ افعل متعدی۔ کہنا۔ فرمانا۔ حکم دینا۔ جب کوئی معزز یا بزرگ کسی کام کو کہتا ہے تو اُس موقع پر لفظ اِرشاد سے نفط بات کو تعبیر کرتے ہیں +

اِرشاد ہونا۔ افعلِ متعدی۔ حکم ہونا۔ حکم چلنا۔ اِجازت ہونا۔ کہنا۔

اَرشَد۔ ع۔ افعل التفضیل از رُشد (۱) نہایت ہدایت یافتہ (۲) ہمارے بچپن کے گہرے دوست صاحبِ عالم مرزا عبد الغنی گورگانی دہلوی خلفِ مرزا علی بہادر ابنِ شاہزادہ دلاور شاہ خلفُ الرّشید حضرت احمد شاہ بادشاہ کا تخلص۔ آپ نواب کاشفہ سلطان بیگم صاحبہ کے حقیقی نواسے تھے جو حضرت ابو ظفر سراج الدین بہادر شاہ کی سب سے بڑی بیٹی تھیں۔ آپکی پیدائش بلوۂ غدر سے چھ سات برس پیشتر قلعۂ معلّٰی دہلی میں ہوئی۔ جب دہلی سے سب لوگ نکل گئے تو آپ بھی اپنے عزیزوں کے ساتھ قطب صاحب میں جا رہے اور وہیں اپنے ماموں مرزا صابر بخش صاحب سے کتبِ درسیہ نیز شعر گوئی کی تعلیم حاصل کی۔ ارشد تخلص قرار پایا اور جس قدر عمر بڑھی اُسی قدر علوم و فنون اور شعر گوئی میں اعلیٰ درجہ کا ملکہ حاصل کرتے گئے۔ ہمیں اپنے دوست کا یہ شعر اب تک یاد ہے۔ جو اُنھوں نے شعر گوئی کی ابتدا میں ہمیں سنایا تھا ؎
قیامِ جسمِ خاکی ہر نفس پر ہوا پہ ہے بنا اپنے مکاں کی

مرزا ارشد کا مفصل حال ہمارے دوست لالہ سری رام صاحب ایم اے مُصنّفِ دہلی ہیں اور دیگر احباب سے شنکر اپنے تذکرۂ خمخانۂ جاوید میں بہت کچھ لکھ چکے ہیں افسوس ہے کہ ہمارے ایسے پیارے اور ہر دلعزیز دوست نے ۲۱ فروری ۱۹۰۶ء کو بمقام ملتان ۵۰ برس کی عمر میں رحلت فرمائی اور وہیں مدفون ہوئے چلنے سے دس پندرہ روز پیشتر تک ہماری اُنکی صحبت سرگرم رہی وعدہ ہوا تھا کہ تمہارے ہی مکان پر آ کر تصنیف و تالیف کے شغل میں اپنی عمر بسر کرینگے لیکن فلکِ ناہنجار کو تفرقہ پردازی کے سوا کچھ نہ آیا اور اُس نے ہمارے دوست کو ہمیشہ کے واسطے جُدا کر دیا +

اَرشمِیدُس۔ یونانی۔ اِسم مذکر۔ اِس حکیم سے زیادہ یُونان میں کوئی ریاضی داں آج تک نہیں ہوا۔ یہ حکیم ہیرو بادشاہ سیراکیوز کے اقران میں تھا۔ علمِ جرِّ ثقیل میں وُہ مہارت تھی کہ دعوے سے کہا کرتا تھا کہ اگر مجھے زمین کے سوا کوئی ایسی جگہ ملجائے کہ جہاں میں اپنی کلوں کو نصب کر سکوں تو زمین کو اس کے مقامِ مُعیّن سے اِدھر کر کے دِکھاؤں اِس کی ذہانت کا اکثر امتحان ہوا۔ سُنار کی فریب دہی کا قِصّہ مشہور ہی ہے۔ اِس کے علاوہ اِس نے ایک ایسی کل ایجاد کی تھی جس سے اجرامِ فلکیہ کی حرکت کا طریق آسانی سے سمجھ میں آ جاتا تھا۔ آتشی شیشے ایسے بنائے تھے کہ کوسوں کی چیز کو گھر بیٹھے آگ لگا دیتا تھا۔ یہ حکیم رُومیوں کی لڑائی میں باوجود تنبیہ سرِ لشکر ایسے وقت میں مارا گیا کہ علم ہیئت کا ایک مسئلہ حل کر رہا تھا۔ اِس کام میں ایسا مصروف تھا کہ اسے شہر کی تباہی کی مطلق خبر نہ ہوئی جب اس نے دیکھا کہ ایک سپاہی تلوار سونتے سر پر کھڑا ہے تو اس قدر ضرور کہا کہ بھائی مجھے یہ مسئلہ تو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ارض

حل کر لینے دے لیکن وُہ جاہل اِس بات کو نہ سمجھا اور جھٹ تن سے سر جُدا کر دیا۔ یہ واقعہ حضرت مسیح سے ۲۱۲ برس پیشتر کا ہے۔ اِس کی عُمدہ عُمدہ تصنیفات شایع ہو گئیں مگر پھر بھی بہت کُچھ باقی ہے +

اَرْض۔ ع۔ اِسمِ مؤنث۔ دھرتی۔ زمین +

اَرْضِ مُقَدَّس۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) مقامِ پاک۔ متبرک سرزمین (۲)۔ (اصطلاحاً) مکّہ معظمہ و مدینہ منوّرہ کی زمین +

خاک تھی جس مُلک کی شر و فساد تُو نے اُسی کو دیا ارضِ مقدّس بنا (حالی)

(۳) کُل مُلکِ عرب۔ خطۂ عرب۔ عربستان +

اَرْغَنُون۔ یُونانی۔ اِسمِ مذکر۔ ارگن۔ ارغن۔ ایک قسم کا باجہ ہے جو افلاطون نے اِیجاد کیا تھا +

اَرْغَوَانی۔ ف۔ صِفت۔ گُلِ ارغوان کا رنگ۔ لال چُہچہاتا۔ نہایت سُرخ۔ نارنجی رنگ کو بھی کہتے ہیں +

اِرْقَام۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ اگرچہ اُردُو میں لکھنے کے معنوں میں مُستعمل ہے مگر رقم سے بابِ افعال نہیں آیا اِس سبب سے صحت میں کلام ہے +

اِرْقام فرمانا۔ یا کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ لکھنا۔ تحریر کرنا۔ ترقیم کرنا۔

اِرْقام ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ لکھا جانا۔ تحریر ہونا۔ ترقیم ہونا۔

اَرْکان۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ (رُکن کی جمع)۔ (۱) تھم۔ ستُون۔ کھم (۲) وزیر۔ مشیر۔ امیر (۳) جُزوِ اعظم (۴) اربع عناصر +

اَرْکانِ دَولت۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ وُزرائے شاہی + اُمرا۔ رؤسائے قوم

اَرْکانِ مجلس۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ ممبرانِ انجمن۔ ممبرانِ کمیٹی۔ منتظمانِ اجلاس۔ اراکین۔ کارکُن۔ کارندگانِ مجلس +

اَرْگجا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ خُوشبو۔ ایک قسم کا مُرکب عطر۔ غالیہ۔ اُس خوشبو کا نام بھی ارگجا ہے جو فاتحۂ سوم کے روز ایک پیالہ میں گلاب۔ بُرادۂ صندل۔ مُشک۔ کافُور۔ عنبر وغیرہ سے بنا کر ہر ایک فاتحہ خواں کے سامنے اُسکے ہاتھ سے پھُول ڈلوانے لے جاتے ہیں +

اَرْگن۔ اِنگلش (Organ.) اِسمِ مذکر (فارسی۔ ارغن) (۱) دیکھو (ارغنوں) + (۲) موئید۔ ہم آہنگ جیسے فلاں اخبار۔ یا رسالہ فلاں جماعت یا گروہ کا ارگن ہے (۳) ترجمان۔ مترجم +

اَرْمان۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) تمنّا۔ آرزُو۔ حسرت۔ چاہ۔ خواہش (۲) شوق۔ اِشتیاق (۳) افسوس۔ تاسف۔ دریغ۔ (نظم میں) +

ارمان

اَرْمان آنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱۔ عو) پچھتاوا آنا۔ افسوس ہونا۔ حسرت ہونا۔ حسرت آنا۔ تاسف ہونا (۲) شوق پیدا ہونا۔ تمنّا ہونا۔ آرزُو ہونا۔ چاؤ آنا۔ اِشتیاق ہونا +

اَرْمان بھری۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (عو) پُر ارمان۔ شوق میں چُور۔ حسرتناک۔ اُمنگ بھری۔ آرزُو اور اِشتیاق کی بھری ہوئی + وہ عورت جسکے دل میں چاؤ اور شوق بھرا ہُوا ہو +

اَرْمان رہجانا۔ یا رہنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ حسرت رہجانا۔ جی کی جی میں رہنا + افسوس رہنا۔ آرزو رہنا۔ تمنّا رہجانا +

اَرْمان نکالنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ حسرت نکالنا۔ شوق پُورا کرنا + چاؤ نکالنا + آرزُو پُوری کرنا۔

اَرْمان نکلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آرزُو پُوری ہونا۔ اُمید بر آنا۔ چاؤ نکلنا۔ مُراد پُوری ہونا +

اَرْمان ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آرزُو ہونا۔ تمنّا ہونا + اِشتیاق ہونا۔ چاؤ ہونا۔

اَرْمُغَان۔ ف۔ اِسمِ مذکر (۱) تحفہ۔ ہدیہ۔ سوغات۔ نذر۔ پیشکش (۲) انوکھی چیز۔ انوکھی چیز۔ نادر چیز +

اَرْمُغانِ دہلی۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) فرہنگِ آصفیہ کی ابتدائی جلد کا نام جو ۱۸۷۸ء میں الف ممدودہ تک ختم ہو کر چھپی تھی (۲) ہمارے اُس مطبع کا نام۔ جو ۱۸۹۲ء میں ارمغانِ دہلی چھاپنے کے واسطے منظفر خاں کی حویلی میں قائم ہُوا تھا اور اسی سے اخبار النسلہ[ع1] بھی سب سے اوّل شایع ہُوا +

اَرْمن۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ سلطنتِ عثمانیہ کے ایک مشہور خطّے اور شہر کا نام

اَرْمَنی۔ ع۔ صِفت۔ ارمینیا کا باشندہ۔ ارمینیا کا رہنے والا +

آرمی۔ انگلش (Army) اسمِ مؤنث۔ فوج۔ سپاہ +

اَرْنا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ جنگل میں جو گائے بھینس کا گوبر خود بخود اصلی حالت پر سُوکھ جاتا ہے اُسے ارنا اُپلا یا کنڈا کہتے ہیں۔ پاتھک دشتی +

اَرْنا بھینسا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) ایک قسم کا جنگلی بھینسا ہوتا ہے جسے بن سُونڈ کا ہاتھی بھی کہتے ہیں۔ پنجابی میں جھوٹا یا سنڈا سمجھنا چاہئے (۲) بہت موٹے آدمی کو بھی اِس سے تشبیہ دیتے ہیں +

اَرْنڈ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (س۔ ای رنڈ) ایک درخت کا نام۔ جس کے چوڑے چوڑے پتے ہوتے ہیں۔ اور اُس کے بیجوں کی گری کا

[ع1] یہ اخبار ۱۸۸۴ء میں سب سے اول خاص بیگماتی زبان میں شایع ہُوا۔ اور دو برس بعد مالک

[سلہ] مجازاً دھونسا۔ دمامہ۔ ڈھنڈورا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تیل نکالتے ہیں۔ پنجابی میں ہر قول فارسی زبان میں اُسے بید انجیر کہتے ہیں۔ اِس کی جڑ نہایت بودی ہوتی ہے۔ ارنڈ کے بڑے بڑے پیڑ ایک ذرا سے جھٹکے کےساتھ جڑ سے اُکھڑ آتے ہیں چُنانچہ اِسی وجہ سے ناپائیدار چیز اور نوکری وغیرہ کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ مزا اچھا اوّل درجہ میں گرم و خشک مائل بہ اعتدال ٭

اَرَنڈ کی جڑ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ اوّل بمعلوم (موصفت) نہایت بودی اور ناپائیدار چیز ٭

اَرَنڈ خربُوزہ۔ ہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ ایک ارنڈ کی شکل کے درخت کا پھل ہوتا ہے جسے پپیتا بھی کہتے ہیں یہ پھل گوشت گلانے آچار ڈالنے اور کھانے کے کام آتا ہے۔ اِس کا آچار تلّی کو نہایت مفید ہے ٭

اَرَنڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تخم بید انجیر۔ ارنڈ کا بیج (گنوار) انڈی۔ پورب میں اِسے رینڈی کہتے ہیں۔ اِس کا تیل جلاّب اور جلانے کے کام آتا ہے ٭

اَرْواح۔ ع۔ اِسمِ مؤنث۔ (رُوح کی جمع) مگر اُردو میں عوام اور بالخصوص مستورات بجائے مفرد استعمال کرتی ہیں۔ آتما۔ جان۔ بولتا۔ (۲۔ عو) نیّت۔ اندرونی خواہش ٭

اَرْواح اُدھر ہی رہے۔ (محاورہ عو) جب عورتیں کسی مرے ہوئے کا ذکر کرتی ہیں تو پہلے یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں تاکہ اُس کی رُوح ستانے نہ آئے ٭

اَرْواح بھٹکنا۔ ا۔ فعلِ لازم (عو) (۱) رُوح کا ڈانواں ڈول بھرنا۔ کسی چیز کی تلاش میں جان بیکل ہونا (۲) مُردہ کی رُوح کا اپنے عزیز کی یاد میں پھرنا ٭

اَرْواح بھرنا۔ ا۔ فعلِ لازم (عو) نیّت بھرنا۔ سیر ہونا۔ جی بھرنا ٭

اَرْواح پھرنا۔ ا۔ فعلِ لازم (عو) جی بیزار ہونا۔ رغبت نہ رہنا ٭

اَرْواح نہ شرمائے۔ محاورہ۔ جب کسی مُردہ کی بُرائی بیان کرتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ٭

اَرْوی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ گھوئیاں جسے عربی میں قلقلاش کہتے ہیں ایک قسم کی لیس دار جڑ ہے جو زمین کے اندر رہتی لیس دار ہوتی اور ترکاری پکانے کے کام آتی ہے۔ اگر کچی کھائیں یا ترشی نہ ڈالیں تو گلے میں خراش پیدا کرتی ہے اِس کے لیس کے باعث ہندوستانی طبیب اِسے ثعلبِ ہندی خیال کرتے ہیں۔ سبزی فروش گول اور موٹی اروی کو پیڑا اروی یا کھانہ اروی کہکر بیچتے ہیں لمبی اروی

کی نسبت یہ خستہ اور خوش ذائقہ ہوتی ہے مزا اچھا اوّل درجہ میں گرم دوسرے میں تر یا سرد ہے ٭

آرَہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ ف۔ (ارّہ) کَرَوت۔ مِنشار۔ ایک لکڑی چیرنے کا دانتے دار اور ٹیڑھا آلہ جو نیم کے پتّے کی شکل ہوتا ہے اور دو آدمی اُس کے دونوں سرے پکڑ کر لکڑی چیرتے ہیں

صد چاک ہوا کیا دل رشک کو آری ہو　جب ربط نظر آیا اُس زُلف سے شانے کا (نظیر)

آرَہ کَش۔ ف۔ اِسم مذکر۔ صحیح (ارّہ کش) آرہ کھینچنے والا۔ کروتیا ٭

آرَہ کَشی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ آرے سے لکڑی چیرنے کا کام۔ کروت سے کام کرنے کا فعل ٭

اَرْہر۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ایک قسم کا غلّہ جس کی دال نہایت سلونی ہوتی ہے پورب والے رہر بولتے ہیں۔ کانپور کی دال نہایت عمدہ خیال کیجاتی ہے

آری۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ (یہ لفظ ارّہ سے بنا ہے) چھوٹا آرہ۔ فارسی میں اِسے دسترہ کہتے ہیں۔ کیونکہ ایک ہاتھ سے یہ بخوبی کام دیتی ہے

ایک ناری کے دانت ہیں تیکھے　پتلی دبلی چھیل چھبیلی
جب وا تریا کو لاگے بھوک　ہرے سوکھے چابے رُوکھ
کیوں ری سکھی میں کہاں پاؤں　ورے آری میں تجھے بتاؤں

(آری کی پہیلی)

(۲) سُناری۔ درَوش (جُوتہ بنانے والوں کا ایک اوزار ہے) ٭

اَری۔ ہ۔ حرفِ نِدا (س۔ اِرِی) کم رُتبہ عورت کو اِس لفظ سے خطاب کرتے ہیں اور اِسکا مخفف ری آتا ہے۔ اے۔ او۔ ہے ٭

اَرے۔ ہ۔ حرفِ ندا۔ اپنے سے کم رُتبہ مرد کو اِس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔ رے اِس کا مخفف آتا ہے۔ اے۔ ہے۔ او۔ ہے (اہلِ لکھنؤ معززین کے واسطے بھی اسے صاحب زبان پر لاتے ہیں)

اَرے تُرے کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ابے تبے کرنا۔ بے ادبی سے بولنا۔ گستاخی سے پیش آنا ٭

اَرے لوگو۔ ہ۔ ندا (عو) اے آدمیو! اے شخصو! کسی مصیبت یا آفت کے موقع پر بغرض اِمداد لوگوں کے جمع کرنیکی آواز ٭

آرْیا۔ س۔ اسم مذکر۔ مادّہ (آریہ) اری (۱) ایرین۔ وہ قوم جسکی اصلی سنسکرت تھی۔ (۲) ایرین زبان ٭

(حال کے محققوں نے ثابت کیا ہے کہ ژند۔ یُونانی۔ لاطینی۔ انگریزی سب زبانیں ایرین سے رشتہ رکھتی ہیں)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۳) ایک پھل کا بھی نام ہے جو ککڑی اور کھیرے سے بہت مشابہ ہے۔ بھادوں کے مہینے میں پیدا ہوتا۔ اچار اور کھانے کے کام میں آتا ہے۔ مزا جاسے دوتر ہے۔ ہندوستانی لوگ اسی بخار کا گھر بتاتے ہیں اور اسی ملک میں بلکہ خاص پچھاں میں یہ ترکاری پیدا ہوتی ہے (۴) ہندوستان کے ایک جدید تعلیم یافتہ اور بڑے فرقے کا نام جسکے بانی جناب سوامی دیانند سرسوتی صاحب مانے جاتے ہیں۔ یہ گروہ اپنے آپ کو قدیم آریا قوم کے عقائد اور انکی نسل سے بیان کرتا ہے +

اَریب۔ (ن) صفت۔ آڑا۔ ترچھا۔ مُحرَّف۔ کج (پُوربی)، اَوریب +

اَریب کی باتیں۔ ا۔ اسم مؤنث۔ پیچیدہ باتیں۔ پیٹھواں باتیں۔ فریب کی باتیں۔ دھوکے کی گفتگو +

اَریب کی چال۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ٹیڑھی چال + دغا و فریب کی بات +

آرے بلے کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ہاں ہاں کرنا۔ آئے بائے بتانا۔ لیت ولعل کرنا۔ ٹالنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ ٹالا بالا کرنا۔ دیکھو آجکل کرنا ؂

ہے کوئی واں یار جاتا ہی نہ کوئی آشنا — کرتے اُس کے لانے میں آرے بلے وہ تو یہی ہیں (جرأت)

(فقرہ) آرے بلے کر دو۔ وہ آرے بلے کرکے ٹال دیتے ہیں +

(آرے۔ بلے یہ دونوں باہم مترادف بمعنی ہاں ہاں زبانِ فارسی میں آتے ہیں)

اَریٹھواں۔ ا۔ صفت۔ آڑا۔ ترچھا۔ مُحرَّف۔ کج +

اَریٹھواں باتیں۔ اسم مؤنث۔ ٹیڑھی باتیں۔ دھوکے کی باتیں۔ پیچیدہ باتیں

آرے چلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (یہ لفظ سر یا گردن یا جان کے ساتھ اکثر آتا ہے) آرے سے چیرا جانا۔ ذبح ہونا۔ چھری پھرنا۔ سر چرنا۔ تکلیف میں رہنا۔ رنج۔ مصیبت۔ محنت مشقت اور خواری اُٹھانا۔ سختی جھیلنا + ظلم اُٹھانا۔ قیامت گزرنا۔ ضیقی میں ہونا۔ جان پہ بننا۔ دم پہ بننا ؂

آہ بھی منہ سے نہ نکلی گرچہ یاں — عاشقوں کے سر پہ آرے چل گئے (مصحفی)

کس روز تہمتیں نہ تراشا کئے عدو — کس دن ہمارے سر پہ نہ آرے چلا کئے (غالب)

نہ قدم چھوڑونگا چل جائیں جو آرے سر پر — ہاتھ میں رکھتا ہوں اے جان تمہارے سر پر (عشق)

غیر نے کنگھی جو کی زلف میں دکھلا کر ہمیں — آپ کے سر کی قسم چل گئے آرے سر پر (٭)

نقاب اُٹھے جو تو رخسارِ آتش رنگ سے آنچ — پھر پروانہ سے آرے چلیں شمعوں کی گردن پر (آتش)

جنبشِ مژگاں سے چل جاتے ہیں آرے جان پر — دل شکنجے میں ہیں گیسوئے معنبر کھینچتے (آتش)

(مثل) آرے سر پر چل گئے تو بھی ماری مراد۔ (اس محاورہ میں آرے جمع ہے مفرد آرا بمعنی آرہ کی)

آرے سے چیرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ آرے سے دو ٹکڑے کرنا۔ سخت سزا دینا + (اگلے بادشاہوں میں جو شخص بڑا بھاری مجرم قرار دیا جاتا تھا اُسے یہی سزا دی جاتی تھی) ؂

دیکھیو تو کہاں تک وہ تلطف نہیں کرتا — آرے سے اگر چیرے تو میں اُف نہیں کرتا (شیفتہ)

آریہ ورت۔ س (आर्यावर्त) اسم مذکر (आवर्त आर्य) (آج کل کے نقش (س) چھاپا ہوا) ہندوستان کا نام۔ یہ لقب آریا قوم کے آنے سے ہندوستان کو ملا ہے +

(منو شاستر میں آریہ ورت ہندوستان کی اس پاک زمین کو کہا ہے جو شرقی سمندر سے مغربی سمندر تک پھیلی اور شمالاً و جنوباً کوہِ ہمالہ اور بندھیاچل پہاڑ سے گھری ہوئی ہے)

آرٹھہ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ضد۔ ہٹ۔ پیچ (۲) عو) تخمہ۔ خللِ معدہ جو ثقالتِ غذا کے باعث بچہ کو ہو جائے۔ قبض۔ بچہ کے پیٹ میں غذا کی گرہ۔ سُدّہ

آڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س (आलि آلی) اٹ (اڑنا)۔ (۱) وہ چیز جس کے پیچھے چھپ رہیں جیسے ٹیلا یا درخت وغیرہ۔ اوٹ۔ روک۔ ٹٹی۔ اوٹ۔ اوجھل۔ پردہ۔ حجاب ؂

کُھلا نہ ہم پہ کہ یہ کیا وہ زیب سند تانہ — چھپا کے دیکھے ہے تکیہ کی آڑ میں کاغذ (ظفر)

لمبی ٹوار ڈھیوں نچ نہ جا ولا یہ سب ہونٹ ہیں جھنکلا + یہ شکار کھیلے ہیں رسلا نہیں ہیٹوں ہی کی آڑ میں (انشا)

(فقرہ) شکار جھاڑی کی آڑ میں چھپ رہا۔ چور دیوار کی آڑ میں کھڑا ہو رہا

(۲) حفاظت۔ بچاؤ۔ پناہ (فقرہ) یہاں ہوا کی خاصی آڑ ہے۔

(۳۔ گنوار) معاون۔ مددگار۔ ضامن (فقرہ) بھتیا ہمارے معاملہ میں تو تو ہی آڑ ہے (۴) اڑواڑ۔ ٹیکن۔ سہارا۔ کھمبا۔ ستون +

(فقرہ) چھت گراؤ ہو رہی ہے آڑ لگا دو +

(۵) رُکاوٹ۔ اٹکاؤ۔ باڑھ۔ اڑھیکن۔ (۶) رولی یا کاجل کی ایک ترچھی لکیر جو ہندو عورتیں بندی کے نیچے اپنے ماتھے پر کھینچ دیتی ہیں ؂

اینگر کی دے ہو لال ٹکیا — اور دے ہوں کا رہی آڑ واہی رسیلے (پوربی گنواری)

(۷) بندی۔ ممانعت۔ منادی۔ روک (۸) ایک قسم کی بوئی ہوئی اناج میں دوسری قسم کے اناج کی سطری

آڑبند۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک کپڑا جو دھوتی کی طرح لپیٹ کر آگا پیچھا ڈھک لینے کو باندھتے ہیں۔ فقیروں کا لنگوٹ۔ کاچھا +

آڑ پکڑنا یا لینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اوٹ میں آنا۔ سہارا پکڑنا۔ پناہ لینا + بہانا لینا۔ (فقرہ) دیوار کی آڑ پکڑ کر گولی ماری +

آڑ میں آنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) مداخلت کرنا۔ درمیان میں آنا۔ بیچ میں پڑنا۔ سدِ راہ ہونا۔ رستہ میں آنا۔ رستہ میں کھڑا ہونا (۲) ضامن ہونا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آڑا

آڑا ۔ ہ ۔ صفت ۔ از (اڑنا) (۱) ترچھا ۔ ٹیڑھا ۔ کج ۔ منحرف ۔ اُریب ۔ آڑا ابریشم جیسے آڑا پاجامہ (۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسے صرف ناسخ نے اپنے کلام میں باندھا ہے +

آڑا ترچھا ۔ ہ ۔ صفت ۔ دیکھو (آڑا نمبر ۱) +

آڑا ترچھا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ترش رُو ہونا ۔ بگڑنا ۔ ناراض ہونا ۔ خفا ہونا ۔ سٹھ جی اتنے آڑے ترچھے نہ ہو + دابھی نہیں شکمہ کا سول کر و (تلق لکھنوی در طلسم الفت)

آڑا چوتالا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ اصولِ موسیقی میں سے ایک تال کا نام +

آڑا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) ٹیڑھا ہونا ۔ ترچھا ہونا + (فقرہ) بچہ پیٹ میں آڑا ہو گیا (۲) پیٹھا پھیرنا ۔ مُڑنا +

اَڑاڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) اُونچے مکان یا دیوار کے گرنے کی آواز جیسے اَڑاڑا دھم (۲) بحالتِ اسم جو رَبایں دریا کے کراڑ کو بھی اڑاڑا کہتے ہیں +

اَڑاڑا کر کے گرنا ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ دھماکہ سے گرنا ۔ مکان کا بلند آواز سے گرنا ۔ دھم سے گرنا +

اَڑاڑاتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ تنگ جگہ ۔ وہ مقام جہاں سے آدمی ذرا تنگی سے نکلے +

اَڑا کر لینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دھرنا دیکر زبردستی لینا ۔ زور ڈالکر لینا ۔ سر ہو کر لینا ۔ بے وصول کئے نہ چھوڑنا ۔ سب کام بند کر کے وصول کرنا + فوراً لینا ۔ کھڑے کھڑے لینا + پکڑ کر لینا ۔ تھام کر لینا ۔ آنے جانے سے روک کر لینا +

اُڑان ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ پروانہ +

اُڑان گھائی بتانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) انٹی مارنا ۔ (۲) دغا دینا ۔ فریب دینا ۔ دھوکا دینا ۔ بہکانا ۔ یہ اصطلاح جواریوں سے لیگئی ہے ۔ کیونکہ وہ اُنگلیوں کی گھائی میں اکثر کوڑی اُڑا کر چھپا کر دھوکا دیتے ہیں +

اُڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) پرواز میں لانا ۔ پرواز کرنا ۔ پرندوں یا کسی اور چیز مثلِ پتنگ یا کبوتر وغیرہ کو ہوا پر رواں کرنا ۔ (۲) کاٹنا ۔ تراشنا ۔ کترنا ۔ جدا کرنا ۔ الگ کرنا ۔ (۳) طبیعت کے زور سے بغیر بتائے کوئی کام دیکھ کر سیکھ لینا ۔ ہو بہو نقل کرنا ۔ کسی کی وضع اختیار کرنا (۴) چرا کر لانا ۔ مفت حاصل کرنا ۔ غائب کر لانا ۔ چھپانا (۵) اُکھاڑنا ۔ تخریب کرنا ۔ جنبش دینا ۔ نکالنا ۔ موقوف کرانا ۔ چھڑانا (۶) ٹالنا ۔ ان سُنی کرنا ۔ بھلاوا دینا ۔ جیسے وہ بات ہی اُڑا دی (۷) دُور کرنا ۔ پرے کرنا ۔ کھونا ۔ ہٹانا ۔ ضایع کرنا (۸) فضول خرچی کرنا

آڑھت

بیجا اُٹھانا ۔ روپیہ برباد کرنا ۔ (۹) بیجا تعریف کرنا ۔ بنانا ۔ ہنسی میں ڈالنا ۔ مسخرا بنانا ۔ (۱۰) رُسوا و بدنام کرنا ۔ (۱۱) کسیکو بھگانا ۔ بھگا لیجانا ۔ بہکا کر لے جانا (۱۲) چھپا دینا ۔ غائب کر دینا (۱۳) بازاری اصطلاح کرنا ۔ کام بنانا (۱۴) رونق بڑھانا ۔ زینت بخشنا ۔ جان ڈال دینا ۔ رُو پدار کر دینا + خوش نوا رکھنا ۔ بنانا ۔ مزیدار بنانا ۔ (۱۵) ہنکانا ۔ جھلنا ۔ دُور کرنا جیسے مکھیاں اُڑانا (۱۶) لپکانا ۔ بھگانا ۔ دَوڑانا ۔ جیسے گھوڑا اُڑانا ۔ (۱۷) لگانا ۔ کھڑا کرنا ۔ نصب کرنا جیسے بادبان اُڑانا ۔ پال اُڑانا ۔ (۱۸) برسانا ۔ پھٹکنا ۔ صاف کرنا ۔ جیسے بھوسی اُڑانا ۔ (۱۹) مشہور کرنا ۔ شہرت دینا ۔ چرچا پھیلانا (۲۰) پینا ۔ نوش کرنا + مے نوشی کرنا ۔ شراب پینا (۲۱) کھانا ۔ چٹ کرنا ۔ دھڑ میں ڈالنا ۔ (۲۲) حاصل کرنا ۔ اُٹھانا جیسے مزے اُڑانا ۔ لطف اُڑانا (۲۳) چھیلنا ۔ کھرچنا ۔ حک کرنا جیسے حروف اُڑانا یعنی قلم پھیرنا (۲۴) مٹانا ۔ کاٹنا ۔ خارج کرنا ۔ نام و نشان نہ رکھنا ۔ اُجاڑنا جیسے رجسٹر سے نام اُڑانا (۲۵) اُدھیڑنا جیسے کھال یا چمڑی اُڑانا (۲۶) توپ بارود گولے سُرنگ وغیرہ سے گرانا ۔ کڑھانا ۔ اُکھاڑ کر پھینکنا ۔ کھود ڈالنا (۲۷) لگانا ۔ مارنا ۔ چٹکانا + سیسی کرنا ۔ جمانا ۔ جیسے چپت اُڑانا جوتے اُڑانا وغیرہ (۲۸) گانا جیسے کوئی ٹھمری اُڑانا ۔ (۲۹) اُچاٹنا ۔ برداشتہ کرنا ۔ پریشان کرنا ۔ جیسے دل یا اوسان اُڑانا ۔ (۳۰) پھینکنا ۔ اُچھالنا ۔ چھینٹنا جیسے چھینٹیں اُڑانا ۔ خاک اُڑانا (۳۱) اُترسنا ۔ پھانسنا +

اَڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) اٹکانا ۔ پھنسانا ۔ اُلجھانا ۔ اڑوار کی طرح لگانا (۲) روکنا ۔ ٹھہرانا ۔ حائل کرنا ۔ (۳) شامل کرنا ۔ ملانا ۔ شریک کرنا ۔ داخل کرنا جیسے بیچ میں اپنا نام بھی اڑا دیا +

اَڑّانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) دُکھ یا بیماری کے باعث گائے کی طرح چلّانا کراہنا ۔ ہائے ہائے کرنا (۲) ڈکرانا ۔ چلّانا +

اُڑاؤ ۔ یا ۔ اُڑاؤ کھاؤ ۔ ہ ۔ صفت ۔ خرّاچ ۔ فضول خرچ ۔ مُسرف روپیہ کھانے اور لُٹانے والا ۔ گھر لٹاؤ ۔ اُجاڑو ۔ خانہ برانداز +

اَڑبنگا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لغوی معنے آڑا اور بانکا ۔ ٹیڑھا ترچھا ۔ (۲) روک ۔ آڑ (۳) جھمیلا ۔ بکھیڑا ۔ رخنہ +

آڑت ۔ یا **آڑھت** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ س ۔ (धढ़त — رو ھ ھ ۱) ٹھہرنے کی جگہ ۔ ساہوکاروں کے معتمد علیہ کی جگہ ۔ بیوپاریوں کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مال آکر اُترنے اور بِکنے کی جگہ (۲) کمیشن ۔ فیس ۔ دستُوری ۔ بکوائی کی اُجرت ۔ تُلوائی ۔ بِکوا دینے کا حق ۔ حقِ دلالی ۔ وہ روپیہ جو معرفت داری کے عِوض مہاجن لوگ دیتے ہیں ۔ ہُنڈاون ۔ حق السّعی ۔ محنتانہ ۔ فیصدی منہائی ۔ (۳) لین دین ۔ حساب کتاب کوٹھی ۔ مال کی آمدرفت ۔ مال کی چِٹھی پتری ۔ (فقرہ) اس مہاجن کی بھی دُور دُور آڑت ہو (اگرچہ حق میں اِس لفظ کا مادہ ولیم صاحب کی گریمر سے دیا گیا ہو گر ہماری رائے میں اِس کا ٹھیک مادہ آڑا اور ہاٹ بمعنی وہ دوکان یا دوکاندار جس کی دوکان پر مال آکر اُترے اور وہ اس کی آڑ یا ضمانت ہو کیونکہ آڑ بمعنی ذمہ داری اور ہٹ مخفف ہاٹ ہے)

آڑتالیس ۔ صِفت ۔ اٹھتالیس ۔ آٹھ اور چالیس (دوکان) آٹھ اوپر چالیس ۔ چہل و ہشت ۔ ۴۸ ملعه

آڑتلا ۔ اسم مذکر ۔ (آڑ + تلا) ۔ (۱) زیرِ سایہ ۔ پناہ ۔ سَرَن ۔ پُشتی ۔ بچاؤ آسرا ۔ سہارا (۲) حیلہ ۔ بہانہ ۔ عُذر

آڑتلا پکڑنا ۔ یا ۔ لینا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) زیرِ سایہ آنا ۔ پناہ لینا ۔ ظل حمایت میں آنا ۔ سہارا لینا ۔ (۲) بہانہ پکڑنا ۔ بہانہ ڈھونڈھنا ۔ سہارا تکنا

آڑتی ۔ اسم مذکر ۔ (۱) مال بِکوانے والا ۔ تلالی لینے والا ۔ (۲) دلال ۔ دلالی یا دستوری لینے والا (۳) گماشتہ ۔ مال کی چِٹھی پتری کرنیوالا (۴) کوٹھی وال ۔ ہُنڈی پتری پٹوانے والا ۔ (۵) پرکھیّا ۔ آنکو ۔ جانچنے والا ۔ پرکھنے والا ۔ صرّاف ۔ کنیا ۔ گوئتا (گنوار)

آڑتیا ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جس کے ہاں بیوپاریوں کا مال آکر اُترے یا بِکے ۔ بیوپاریوں کا مُعتمد علیہ ۔ ایجنٹ ۔ گماشتہ

اُڑتی بیماری ۔ اسم مؤنث ۔ متعدی مرض ۔ چھوت کا مرض ایک سے دُوسرے کو لگ جانیوالی بیماری

اُڑتی چڑیا کو پہچاننا ۔ فعل متعدی ۔ کمال نظر باز ہونا ۔ دِل کی بات سمجھ جانا ۔ مافی الضمیر اور پوشیدہ ارادہ سے واقف ہوجانا ۔ بھانپنا ۔ تاڑنا ۔ تیور پہچاننا ۔ قیافہ شناس ہونا (نہایت چالاک اور بڑے ہوشیار آدمی کے حق میں اور کبھی تجربہ کاری کی تعریف میں فخریہ کہتے ہیں)

اُڑتیس ۔ صِفت ۔ اٹھتیس ۔ آٹھ اوپر تیس ۔ سی و ہشت ۔ ۳۸

اُڑتی سی بات یا خبر ۔ اسم مؤنث ۔ غیر معتبر ۔ بھنک ۔ افواہ ۔ بازاری اور بے تحقیق بات ۔ وہ خبر جو ابھی تک بخوبی پھیلی نہ ہو ۔ یا اُسکی صحت نہ ہوئی ہو ۔ اُڑتی پڑتی خبر ۔ نامکمل اور ناتمام بات ۔ گپ

اُڑ جانا ۔ فعل لازم (۱) کسی پرند کا اُڑکر چلا جانا ۔ پرواز کر جانا (۲) بھاگ جانا ۔ چل دینا ۔ کافور ہوجانا ۔ جُدا ہوجانا (۳) غایب ہوجانا ۔ رُوپوش ہوجانا (۴) لپک جانا ۔ دوڑ جانا (۵) کسی چیز کا رنگ جاتا رہنا ۔ یا پھیکا پڑ جانا (۶) کٹ جانا ۔ قلم ہوجانا ۔ ترش جانا ۔ جُدا ہوجانا (۷) مٹ جانا ۔ خاک میں مل جانا ۔ دُنیا سے جاتا رہنا ۔ غارت ہوجانا (۸) عیاشوں کی ایک مخش اصطلاح (۹) خرچ ہوجانا ۔ صرف میں آجانا (۱۰) رونق میں دوبالا یا لذت میں المضاعف ہونا ۔ نکتہ ۔ جو مصدر بیٹھنا ۔ جانا ۔ ڈالنا ۔ پڑنا ۔ لینا کے ساتھ بنائے جاتے ہیں وہ تکمیل فعل پر دلالت کرتے ہیں جیسے جانا اور جا بیٹھنا ۔ بیٹھنا اور بیٹھ جانا ۔ کھانا اور کھا ڈالنا ۔ گرنا اور گر پڑنا لینا اور لے لینا وغیرہ

اُڑ جائے ۔ مُ ۔ دعائے بد (عو) ۔ مٹ جائے ۔ غارت ہوجائے ۔ ناپید ہو ۔ زمین کا پیوند ہو ۔ ملیامیٹ ہو ۔

اُڑ چلنا ۔ فعل لازم (۱) اِترانا ۔ بڑھکر چلنا ۔ مغرور ہونا ۔ شان و شوکت دِکھانا ۔ اپنی اوقات سے باہر قدم رکھنا (۲) کسی چیز کا رونق یا لذت میں دوبالا ہونا ۔ کسی چیز کا مزیدار بن جانا ۔ (۳) بدراہ بننا ۔ بدچلنی اختیار کرنا (۴) حد سے باہر پاؤں رکھنا

اُڑد ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا نہایت لیسدار غلّہ ہے جسے ماش کہتے ہیں ۔

اُڑد پر سفیدی ۔ محاورہ ۔ ذراسا ۔ ذرہ بھر ۔ بمقدارِ قلیل ۔ برائے نام اُڑد کے تل کے برابر جیسے اِنکو کسی کا آنا خیال بھی نہیں جتنی اُڑد پر سفیدی

اُڑد یا ماش کے آٹے کی طرح اینٹھنا ۔ محاورہ ۔ (۱) از حد اکڑنا نہایت اینٹھنا ۔ بگڑنا ۔ خفا ہونا ۔ (۲) نہایت غرور کرنا ۔ دوسرے کو اپنی خاطر میں نہ لانا ۔ بل اور زور دِکھانا (۳) نہایت پیچ و تاب کھانا

اُڑسٹھ ۔ صِفت ۔ اٹھسٹھ ۔ آٹھ اوپر ساٹھ ۔ شصت و ہشت ۔ ۶۸

اُڑسنا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) اٹکانا ۔ اُلجھانا جیسے پھنسے یا دھوتی یا کسی سوراخ میں کسی چیز کو پھنسا دینا ۔ (۲) لوطیوں کی ایک مخش اصطلاح

اُڑ کر جانا ۔ فعل لازم ۔ بچکر جانا ۔ بھاگ کر جانا ۔ عیاری و چالاکی سے جانا ۔

جلوی مری نگاہ میں کون و مکاں ہیں ۔ اُڑ کر وہ مجھ سے جائینگے ایسے کہاں کے ہیں (داغ)

اُڑ کر کہاں جاؤ گے ۔ محاورہ ۔ کہاں بھاگ کر جا سکتے ہو (اِسے کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں جیسے ہم سے اُڑ کر کہاں جاؤ گے)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اُڑ کھڑا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سدِّ راہ ہونا۔ راستہ روک کر کھڑا ہونا+

اَڑ کے بیٹھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جم کر بیٹھنا۔ ڈھئی دینا۔ دھرنا دینا۔ ضد کرکے بیٹھنا۔ جم ہونا+ ع

اڑکے بیٹھے ہیں اس دئے در پر۔ اب تو لے کر مُراد اُٹھیں گے (سیّد)

اَڑ گڑا۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ گھوڑوں کے دوڑانے اور سدھانے کی جگہ (۲) گاڑیوں کا اڈّا+ گاڑیوں کا احاطہ+

آڑ گوڑ۔ یا۔ آڑا گوڑا۔ ہ۔ اسمِ مذکّر (بواو مجہول) گوڑا کرکٹ۔ خس وخاشاک۔ وُہ چیز جو بیچ میں حائل ہو (شہر میں گیڑی اور گلّی ڈنڈا کھیلنے والے اِس لفظ کو اکثر بولتے ہیں) +

آڑ گوڑ۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث۔ لین دین۔ حساب کتاب۔ اُٹھاؤ۔ (گنوار) (فقرہ) ہماری تو اسی لالہ سے آڑ گوڑ ہے+ اُچاپت۔

اُڑ گیا۔ ہ۔ کلمہ تنفّر (ع) اُجڑا۔ خانہ خراب۔ غارت شدہ۔ مُوا۔ غارتی مارا گیا۔

اُڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پرواز میں آنا+ ہوا پر تیرنا۔ ہوا میں بہنا۔ (۲) رنگ جاتا رہنا یا پھیکا اور مدھم پڑجانا۔ (۳) ناپید ہونا۔ فنا ہونا۔ جاتا رہنا۔ غائب ہونا۔ کھویا جانا+ ہٹنا (۴) جلدی چلنا تیز چلنا۔ (۵) کٹنا۔ تراشنا قلم ہونا۔ (۶) خرچ ہونا۔ صرف ہونا اُٹھنا (۷) بھاگنا۔ تیز رفتار ہونا۔ دَوڑنا۔ جیسے لے اُڑنا (۸) پھلانگنا۔ اُچک جانا۔ جست کرنا جیسے کھائی اُڑنا۔ (۹) بڑھ کر چلنا۔ اِترانا۔ غرور کرنا (۱۰) کھانے پینے میں آنا جیسے مٹھائی یا شراب اُڑنا (۱۱) ہونا۔ کھیلنا جیسے تاش یا شطرنج اُڑنا۔ (۱۲) پڑنا۔ لگنا۔ جیسے چانٹا اُڑنا۔ جوتا اُڑنا (۱۳) گھبرانا۔ پریشان ہونا۔ مگر اِس معنی میں دم۔ دِل۔ دماغ کے ساتھ اکثر آتا ہے (۱۴) ہیئت بگڑنا۔ عکس یا نشان نہ رہنا۔ جیسے حرف اُڑنا (۱۵) تیر یا بندوق وغیرہ کا نشانہ ہونا+

اَڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) سدِّ راہ ہونا۔ روکنا۔ اٹکنا۔ رُکنا۔ مزاحم ہونا۔ (۲) پھنسنا۔ ڈٹنا۔ جمنا (۳) بھڑنا۔ اُلجھنا۔ گتھنا۔ جھگڑنا۔ (۴) ضد کرنا ہٹ کرنا۔ چلنا (۵) داؤ پر لگانا یا رکھنا (۶) دخل دینا۔ بیچ میں پڑنا۔ (۷) آمادہ ہونا۔ مستعد ہونا جیسے۔ ع

دِل لے لیا اب جان کے لینے کو اڑے ہو (۸) جم ہو جانا۔ ٹس سے مس نہ ہونا۔ دھر کنا۔ جنبش نہ کرنا جیسے گھوڑے یا گاڑی کا اَڑنا+

اُڑ چھو ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ایک چُھو منتر کے ساتھ کافور ہو جانا۔ جس طرح لاحول سے شیطان بھاگتا ہے اِس طرح بھاگنا۔ ہوا ہونا۔ چلدینا غائب غلّہ ہونا+ رفوچکر ہونا۔ بے پتہ ہونا+

اُڑن کھٹولا۔ یا۔ اُڑن کھٹولنا۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ بمعنی تختِ رواں۔ ہوا پر اُڑنے اور پرواز کرنے والا کھٹولا۔ زمانۂ حال کے موافق غبارہ۔ بیلون۔ ہوائی جہاز۔ طیارہ۔

اَڑ ِنگا۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ مرکّب از (اڑ+ انگ) کُشتی کے ایک پیچ کا نام جس سے حریف کی ٹانگ میں اپنی آڑی ٹانگ آنٹی کی طرح مار کر گرا دیتے ہیں (۲) روک۔ آڑ۔ مزاحمت+ دِقّت+ رخنہ۔

اَڑنگا لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) کسی ہوتے ہواتے کام کو روک دینا۔ کسی کام میں روڑا اٹکانا۔ رخنہ ڈالنا۔ رخنہ انداز ہونا۔ حارج ہو

اَڑنگا مارنا۔ یا دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) اَڑنگے کا پیچ کرنا۔ (۲) حارج ہونا۔ سدِّ راہ ہونا۔ رخنہ انداز ہونا+ مخل ہونا۔

اَڑنگ بَڑنگ۔ ہ۔ صفت۔ مہمل اور بے سروپا باتیں۔ بادہوائی باتیں۔ بے تُکی باتیں+

اَڑنگے پر چڑھانا یا لانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ داؤ پر چڑھانا۔ فریب دیکر قابو میں لانا۔ پیچ پر چڑھانا+

اَڑنگے پر چڑھنا۔ فعلِ لازم۔ ڈھب پر چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ زد پر آنا+

اَڑنگے پر مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ حریف کو اڑنگے کے پیچ کے ذریعہ سے پٹخنا۔ گرانا یا دے مارنا+

اُڑن مچھلی۔ یا اُڑان مچھلی۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث۔ ایک قسم کی سمندری مچھلی جو پانی سے جست کرکے تھوڑی دُور تک پرندے کی طرح اُڑتی چلی جاتی ہے+

آڑُو۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ ایک قسم کا پھل ہے جسے فارسی میں شفتالو عربی میں خوخ کہتے ہیں۔ اِس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک چپٹی ہوتا ہے اور ایک امرود سے ملتا ہُوا گول مول۔ چپٹی آڑو کو فارسی والے سفرنگ عربی والے فرسک کہتے ہیں۔ مزا کھٹا سرد تر ہے+ (آوازہ) ڈالی ڈالی کا پکّا پیوندی ہے۔ (آڑو) +

اَڑواڑ۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث۔ مرکّب از (آڑ+ واڑ) ٹیکن ٹیک۔ روک۔ تھونی۔ پُشتی۔ ستون۔ تھم۔ کھمبا۔ وُہ لکڑی جو چھت وغیرہ کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اڑو

نیچے گر پڑنے کے اندیشے سے لگا دیتے ہیں +

اڑوس پڑوس۔ ۔ اسم مذکر۔ پاس پڑوس۔ ہمسائگی۔ قُرب و جوار۔ آس پاس +

اڑھائی۔ ۔ صفت۔ دو اور آدھا۔ ۲½۔ ڈھائی۔ دو و نیم +

اَڑھائی چُلّو لہو پینا۔ فعل متعدی (عو) مارڈالنا۔ یہ کلمہ عورتیں نہایت غصّہ کی حالت میں زبان پر لاتی ہیں۔ شاید دِل یا گردن کا لہو جو مقدار میں قلیل ہوتا ہے پی جانے سے غرض ہو + (ڈھائی چُلّو بھی بولتی ہیں)

اڑھائی دِن کی بادشاہت۔ ۔ محاورہ۔ ناپائدار یا تھوڑے دنوں کی حکومت۔ (یہ محاورہ نظام سقّہ کی بادشاہت سے لیا گیا ہے جس نے ہمایوں بادشاہ سے اُس کی جان بچانے کے صلہ میں صرف ڈھائی دن کی حکومت مانگی + اور چام کے دام چلائے تھے۔

اَڑھایا۔ ۔ اسم مذکر۔ وہ سبزۂ بیگانہ جو پَودوں کے اِدھر اُدھر کھڑا ہو جاتا ہے اور کسان نلاتے وقت اُکھاڑ کر پھینک دیتے ہیں۔ زائد گھانس پات وغیرہ +

اَڑھَیّا۔ ۔ اسم مؤنث۔ عوام۔ ڈھائی سیر (۲½ سیر) دو سیر آٹھ چھٹانک کا بٹ +

اَڑی۔ ۔ اسم مؤنث۔ (۱) مشکل۔ سختی۔ مصیبت۔ تنگی (۲) ضرورت۔ حاجت (۳) قمار بازوں کی اصطلاح میں چند مشکل داؤں کو بھی کہتے ہیں +

آڑی۔ ۔ اسم مذکر۔ از (آڑ) گنوار۔ (یاڑی) یار۔ مددگار۔ شریک۔ حصّہ دار۔ کھیلنے میں وہ لڑکے جو ایک مقرّر کے تابع ہوں + (جب کھیلنے میں دو گروہ بنائے جاتے ہیں اور اُن میں ایک ایک اپنی جماعت کا افسر ہوتا ہے تو وہ افسر اپنے ہاں کے ہر ایک لڑکے کو اپنا آڑی کہتا ہے) (فقرہ) میرے آڑیو اِدھر آؤ۔ اپنے آڑی کو اُدھر بلالو +

آڑی۔ ۔ صفت۔ ٹیڑھی۔ کج۔ مُنحرف چیز۔ ٹیکے کی طرح۔ بڑھی کی طرح۔ ترچھی۔ حمائل وار ؎

آڑی ہیکل گلے میں ڈالے ہوئے پیاری پیاری کمیں لگائے ہوئے (شوق)

آڑی کرنا۔ ۔ فعل متعدی۔ زرکوبوں کی اصطلاح میں ٹھولا ورق کُوٹ کر عرضاً کوٹنے کو کہتے ہیں +

آڑے۔ ۔ صفت۔ (۱) آڑا بمعنی کج۔ ترچھا۔ ٹیڑھا وغیرہ کی جمع (۲) حروفِ مُغیّرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت (۳۔ تابع فعل) حائل۔ بیچ میں آنے والا۔ روک۔ سپر + معاون و مددگار + محافظ۔ سہاتا +

آڑے آجانا۔ ۔ فعل لازم۔ (۱) سامنے آجانا + پناہ ہو جانا۔ حائل ہو جانا۔ ٹٹّی بن جانا۔ سپر بن جانا + ؎

چلی جو حشر کے دن میرے سمت تیغِ عذاب ثواب آگیا آڑے وہیں سپر کی طرح (امانت)

(۳) مددگار ہونا۔ فریاد کو پہنچنا۔ کام آنا۔ پناہ دینا۔ بچانا ؎

رہی گئے تھے ہجر کی شب لیک بچ گئے کیا جانے کب کا آگیا آڑے دِیا لیا (ناسخ)

(فقرہ) کچھ دیا لیا ہی آڑے آگیا +

آڑے آنا۔ ۔ فعل لازم۔ (۱) درمیان آنا۔ بیچ میں پڑنا۔ سامنے آنا۔ حائل ہونا (۲) پردہ کرنا۔ چھپانا (۳) سپر ہونا۔ ڈھال ہونا۔ روک ہونا۔ ٹٹّی بننا ؎

تمہاری زلف کو لے شانہ آڑے ہاتھوں تو + اگر نہ بیچ میں آجائے دِل مرا آڑے (ظفر)

ہاتھ کا دیا آڑے آتا ہے (مثل)

(۴) پُشت پناہ ہونا۔ کام آنا۔ بچانا۔ حمایت لینا۔ مددگار ہونا۔ حفاظت کرنا۔ فریاد کو پہنچنا۔ پناہ دینا ؎

بت پرستوں سے کسو پوچھ رہی ہو کس کو کبھی مشکل میں بھی آڑے یہ صنم آتے ہیں (اسیر)

(فقرہ) اِس وقت تیری ذات کے سوا کوئی نہیں جو آڑے آئے + ؎

حسن آڑے آگیا مرے بخشا کریم نے شایاں عفوِ عشق کی تقصیر سے ہُوا (آتش)

آڑے ہاتھ۔ یا۔ ہاتھوں لینا۔ ۔ فعل متعدی۔ (۱) آڑا ہاتھ کرکے اپنی طرف گھسیٹنا۔ کھینچی بھرنا۔ کولی بھرنا۔ آغوش میں لینا ؎

آڑے ہاتھوں جو لیا اُسکو شب اِک گوشہ میں بڑی قابو سے نکل آئے نہ مقدور ہُوا
ہو کے ناچار لگا کہنے کہ سبحان اللہ تم تو مختار ہوئے اور میں مجبور ہُوا (قطعہ مجنوں)

(۲) نوچنا۔ کھسوٹنا۔ جھٹکنا۔ جھٹکے دینا + پھاڑنا۔ چیرنا (شاعروں نے دامن۔ کنگھی۔ مژگاں کے تلازمہ میں یہ معنے لئے ہیں) ؎

کیا جانئے کہ کس کے دِل کا لہو پیا ہے شانے نے آڑے ہاتھوں جو زلف کو لیا ہے (سودا)

بل کیا کاگُل بچاتے جو اُس رُخ پہ بقا آڑے ہاتھوں ہی لیا پنجۂ مژگاں نے غرض (بقا)

دستِ وحشت نے پھاڑ دامان کو آڑے ہاتھوں لیا گریبان کو (مغفور)

(۳) لتاڑنا۔ کھڑکھڑانا۔ ہلا دینا۔ جھڑ جھڑانا + ٹھیک کرنا۔ دُرست کرنا ؎

اُٹھ اُٹھ کے رات کو جو تری گالی بھرتی ہو آڑے ہاتھ کیوں کہیں زلف دوتا کو میں (مؤلف)

(۴) سرزنش کرنا۔ دھمکانا۔ ڈراوا دکھانا۔ جھڑکنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(فقرہ) جس کو آڑے ہاتھوں لیا وُہی دب گیا +

(۵) لعنت ملامت کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ ملامت کرنا۔ خُوب دھمکانا +
غصّہ ہونا۔ خفگی کرنا۔ دھتکارنا۔ خبر لینا + عاجز کرنا۔ مغلُوب کرنا۔
(۶) قائل معقول کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ لجانا۔ ذلیل کرنا۔ شرمانا۔
(فقرہ) ایسا آڑے ہاتھوں لیا کہ اُٹھ کر چلا گیا + ؎
خوب ہی اُن کو لیا بزم میں آڑے ہاتھوں ہو گیا آج تو میں آپ ہی قائل اپنا (نامعلوم)

اڑی اُڑی طاق پہ بیٹھی - ا۔ محاورہ۔ رفتہ رفتہ مشہور ہو گئی +

اڑیل - ہ۔ صفت۔ (۱) اَڑ جانے والا۔ (۲) ضِدّی۔ ہٹیلا۔ خُود سر۔ سرکش
(۳) وُہ گھوڑا یا ٹٹّو جو ہر جگہ اڑے اور سرکشی کرے +

اڑی مار - ہ۔ صفت۔ (۱) لُغوی معنے بار بار۔ (۲) فریبی۔ دغا باز +

اڑتینج - ہ۔ اِسم مؤنث (عو) دُشمنی۔ عداوت۔ بُغض۔ بَیر۔ کھٹر پینچ +

اَز - ف۔ حرفِ ربط ہے۔ اُردُو میں مرکبات کے ساتھ آتا ہے + زیادہ بھی آتا ہے۔

اَز بر - ف۔ تابعِ فعل۔ حفظ۔ برزبان۔ نوکِ زبان۔ یاد +

اَز بس - ف۔ صفت۔ بہت۔ نہایت +

اَز حد - ف۔ صفت۔ نہایت۔ اَت گت۔ بے حد۔ حد سے زیادہ +

اَز خُود - ف۔ تابعِ فعل۔ (۱) آپ سے۔ خُود ہی۔ اپنے آپ۔ خُود بخُود (۲) قصداً۔ عمداً +

اَز خُود رفتگی - ف۔ اِسم مؤنث۔ بے ہوشی۔ بے خبری۔ بے خودی۔ وارفتگی۔ آپے سے باہر ہونا + بد حواسی۔

اَز خُود رفتہ - ف۔ اِسم مذکر۔ آپے سے باہر۔ دیوانہ۔ باؤلا
مجنُون۔ بے خُود۔ متوالا + بدحواس +

اَز سر تا پا - ف۔ تابعِ فعل۔ سر سے پاؤں تک۔ اوّل سے آخر تک
ایڑی سے چوٹی تک + بالکل تمام +

اَز سرِ نَو - ف۔ نئے سرے سے۔ بہ تجدید +

اَز غیبی - ا۔ صفت (عو) (۱) پوشیدہ۔ نامعلوم۔ گُپت (۲) خُدا کی طرف سے۔ عالمِ غیب سے۔ غیب سے + آسمانی +

اَز غیبی دھکا - یا گرنہ۔ یا مار۔ ا۔ عو۔ آسمانی بلا۔ حادثۂ غیبی
آفتِ سماوی۔ ناگہانی آفت۔ عالمِ غیب سے صدمہ پہنچنے کی
نسبت بولتی ہیں +

اَز کار رفتہ - ف۔ صفت۔ بیکار۔ اپاہج۔ نکمّا۔ بے دست و پا +

اَز غیبیا - ا۔ اِسم مذکر۔ عوام۔ ولد الزنا۔ حرامی +

اَژ کی اَژ - ا۔ جُوں کی تُوں۔ کم نہ زیادہ۔ ٹھیک ٹھیک۔ بجنسہٖ۔ بعینہٖ۔ بلا تصرّف

آزاد - ف۔ تر۔ اِسم مذکر۔ (۱) پابند کا نقیض۔ وُہ شخص جو کسی کا غلام نہ ہو۔
وُہ آدمی جو کسی بات کا پابند نہ ہو (۲) تنہا آدمی۔ مجرّد آدمی۔ اکیلا
آدمی (۳) وُہ شخص جس کی طبیعت میں کسی طرح کی روک نہ ہو +
(۴) ایک قِسم کے فقیر بھی ہوتے ہیں جو سر داڑھی۔ مُونچھیں۔
بھویں پلکیں سب کو صفا چٹ رکھتے ہیں۔ اِن لوگوں کو مذہبی قواعد
سے کُچھ تعلّق نہیں ہوتا۔ یہ فرقہ کوئی ڈیڑھ سو برس سے نکلا ہے یہ لوگ
بڑے حاضر جواب اور گُستاخ ہوتے ہیں ؎
سیان ہیں یہ کُچھ جو توفیقِ حق ہو   کھڑا ایک آزاد ہے تیرے در پر (دانشا)
چھوڑ بیٹھا جو تعلّق عالمِ ایجاد کا   سرو چیلا ہو گیا ہے کیا کسی آزاد کا (صبا)
بے تعلّق پن بھی آخر قید ہے   قید ہائی خاطرِ آزاد میں (شیفتہ)
(۵) بے شرم و بے حیا آدمی۔ بے ادب اور بے لحاظ آدمی۔ گُستاخ
آدمی۔ (۶) نڈر آدمی۔ نربھے آدمی۔ بیدھڑک آدمی (۷) صاف گو
آدمی۔ کھرا اور بے لاگ آدمی کھرتل آدمی۔ بے لگاؤ شخص۔ (۸) سرو کے
درخت کو بھی آزاد کہتے ہیں اِس وجہ سے کہ وُہ خزاں کے عذاب سے
بری اور بارہ مہینے ہرا رہتا ہے بعض لوگ راستی کے باعث
آزاد کہتے ہیں اور جو لوگ اِسے بے ثمر خیال کرتے ہیں غلطی پر ہیں +

آزاد - ف۔ صفت۔ (۱) بے تعلّق۔ چُھٹا۔ چُھٹ۔ کُھلا ہُوا۔ مجرّد۔ بے قید۔ دنیا
و دنیا سے علیحدہ + بے روک ٹوک + بری۔ پاک۔ رہا۔ وارستہ۔ دُنیوی
اور جسمانی تعلّقات سے وارستہ ؎
آزاد ہے عذاب و عالم سے شیفتہ   جو ہے اسیرِ سلسلۂ تابدار کا (شیفتہ)
سیاحِ عدم قیدِ تعلّق سے ہیں آزاد   دامِ رگِ تن رُوح کو اُلجھا نہیں سکتا (نسیم دہلوی)
(۲) بے فکر۔ بے پروا۔ فارغ۔ خُود مختار۔ (۳) بے ٹھکانے۔ بے پتے۔
بے نشان۔ بے ٹھیک ؎
آزاد کی جُستجو عبث ہے   پاؤ گے پتے کہاں ہمارے (نسیم دہلوی)
(۴) بے سرو سامان۔ بے سامان۔ بے برگ ؎
ہیں آنکھیں بچھاؤں گا شہ حُسن اگر آئے   درویش ہوں آزاد ہوں بستر تو نہیں ہے (وزیر)
(۵) نڈر۔ بیدھڑک۔ نربھے۔ (فقرہ) وُہ ایک آزاد ہے کس کی سُنتا ہے +
(۶) صاف گو۔ حاضر جواب (۷) ظریف۔ خُوش مزاج (فقرہ) آزاد کہیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نہیں چوکتا (۸) ننگی شمشیر۔ بے شرم۔ بے حیا۔ گستاخ۔ بے ادب
ننگ۔ (فقرہ) ایسے آزاد کے منہ لگ کر کیا کرو گے (۹) قصبہ بلگرام
کے ایک مشہور ادیب اور مصنف جن کا نام غلام علی ہے۔ عربی زبان
میں سراپائے معشوق سب سے پہلے انہیں نے لکھا۔ نیز پروفیسر
مولوی محمد حسین مصنفِ آبِ حیات و دربارِ اکبری وغیرہ کا تخلص
جن کا سنہ ۱۹۱۰ء میں بمقامِ لاہور انتقال ہوا +

آزاد رَو یا آزادہ رَو ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) وہ شخص جو کسی بات کا
پابند نہ ہو۔ منچلا۔ نرالا۔ انوکھا۔ خود رائے۔ خود مختار۔ بے تعصب ؎

آزادہ رو ہوں اور مرا مسلک ہے صلحِ کل   ہرگز کبھی کسی سے عداوت نہیں مجھے (غالب)
مقطع میں آ پڑی ہے سخن گسترانہ بات   مقصود اس سے قطعِ محبت نہیں مجھے (غالب)

(۲) نڈر۔ بے خوف +

آزاد رہنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ الگ رہنا۔ علیحدہ رہنا۔ بے تعلق رہنا
بچار رہنا (فقرہ) یہاں تو سب سے آزاد رہتے ہیں +

آزاد کا سونٹا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ آزاد فقیر کا ڈنڈا۔ بے روک ٹوک۔
آزادی کا جھنڈا جس کی زد مخصوص نہ ہو۔ وہ شخص جو کہیں دبے۔
وہ آدمی جو کہیں نہ چوکے۔ جیسے گنوار کا لٹھ ویسے ہی آزاد کا
سونٹا۔ نہنگ آدمی +

آزاد کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ رہا کرنا۔ چھوڑنا۔ چھوڑ دینا۔ چھٹکارا دینا
مطلق العنان کرنا۔ مقید یا پابند نہ رکھنا + قید غلامی سے باہر کرنا۔
خطِ آزادی دینا + نجات دینا۔ خلاصی دینا ؎

جا کر چمن میں سرو کو آزاد کر دیا   کیونکر نہ کہئے یار کو بندہ نواز ہے (وزیر)
آزاد اس پری نے کئے سینکڑوں اسیر   دیوانے سے چھانٹ کر زنداں میں کیا ہوا معلوم
گر خدا قیدِ عدم سے اُسے آزاد کرے   جانِ شیریں نہ عزیز آپ سے فرہاد کرے (امانت)
اللہ اللہ عجب ان سرو قدوں کے ہیں دماغ   سرو بندہ ہو تو یہ صدقہ میں آزاد کریں (اسیر)
کفر و اسلام کے جھگڑوں سے چھٹے خوب ہوا   قیدِ مذہب سے جنوں نے ہمیں آزاد کیا (تسلیم)
آپ آزاد کس کو کرتے ہیں   بندہ پرور یہ کہئے غلام نہیں (نجیب)
پہلو میں بیٹھ کر یہ دل شاد کیجئے   بندہ ہوں رنج سے مجھے آزاد کیجئے (فضل)
وہ امیر ہیں گے جو چھٹ کر قیدی زلف   جہاں تک ہو سکے آزاد کرنا (نسیم دہلوی)
بڑی خدمتیں کیں اب آزاد کر دو۔   بہت دیکھ لی مہربانی تمہاری (؟)

(مثل) ہماری بلا سے بردے آزاد کرتے تھے +

(۲) جواب دینا۔ موقوف کرنا۔ خارج کرنا۔ معزول کرنا۔ رخصت
کرنا۔ نکال دینا (۳ ۔ عو) توڑنا۔ جدا کرنا۔ جیسے چوڑی آزاد کر دی
بچہ نے کھلونے کی گردن آزاد کر دی۔ الگ کرنا۔ جدائی اختیار
کرنا۔ قطعِ تعلق کرنا ؎

اپنے بندوں سے جو کچھ چاہو سو بیداد کرو   یہ نہ آ جائے کہیں جی میں کہ آزاد کرو (درد)

(۴) عاق کرنا۔ ناخلف اور نافرمان اولاد کو حقِ وراثت سے الگ کرنا +

آزاد مرد ۔ ف ۔ صفت ۔ نڈر۔ بے خوف اور بیدھڑک آدمی جو بے ٹوک
اور بے لگاؤ آدمی۔ کھرا اور صاف گو آدمی + درویش باصفا اور بے تعلق

آزاد منش ۔ ف ۔ صفت ۔ آزاد طبع۔ وارستہ مزاج۔ وہ شخص
جو کسی بات کا پابند نہ ہو۔ وہ شخص جو کسی سے لاگ لپیٹ نہ رکھے۔ صاف گو +

آزاد ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ چھوٹنا۔ رہا ہونا۔ بری ہونا۔ بے تعلق ہونا
بے قید ہونا (۲) خود مختار ہونا۔ اطاعت سے باہر ہونا۔ مستقل ہونا
اپنے بل پر کودنا۔ جیسے فلاں صوبہ یا فلاں ریاست آزاد ہو گئی
(۳) بے پروا ہونا۔ بے شرم ہونا۔ بے ادب ہونا۔ (۴) ٹوٹنا۔ ٹکڑے
ہونا۔ جدا ہونا + دو ٹوک ہونا۔ جیسے دوسرا پیالہ بھی آزاد ہو گیا +

آزادی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) رہائی۔ چھٹکارا + دنیا کے جنجال
سے چھٹکارا۔ غلامی سے رہائی۔ خلاصی ؎

پائی رہائی قیدِ تعلق سے زیست میں   آزادی کا سبب مرا دیوانہ پن ہوا (روش)
نہیں ہے دامِ علائق سے مطلق آزادی   مجال کیا کہ نکل جاوے کوئی کر کے جست (ذوق)

(۲) خود مختاری۔ بااختیاری۔ بے پروائی۔ خود روی (۳) فیاضی
سخاوت۔ فراخ دلی (فقرہ) وہ بڑی آزادی سے روپیہ اٹھاتے ہیں +

آزادی کا خط ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ رہائی کا پروانہ +
(جہاں غلاموں کے خریدنے کا دستور ہے وہاں آزادی کا بھی قاعدہ ہے۔ جب
کوئی شخص اپنے غلام کو حسنِ خدمات یا صدقۂ جان کے باعث آزاد کرنا چاہتا ہے تو وہ
اُس کو ایک خطِ آزادی بھی مع باعثِ آزادی لکھ دیتا ہے تاکہ اُس کا کوئی وارث یا
سرکار مزاحم نہ ہو۔ مسلمانوں کی عملداری میں ابھی تک یہ بات کسیقدر جاری ہے اور ہند کے
شاعروں نے اپنے تئیں غلامِ معشوق تصور کر کے اس لفظ کا اکثر استعمال کیا ہے ؎

بخشا بندہ کو وہ ہی خطِ آزادی ہے   نامۂ اغیار کو گر ایک رقم ہووے گا (مضمون)

آزار ۔ ف ۔ اسم مذکر (آزاریدن) روگ۔ دکھ۔ درد۔ بیماری۔ مرض ؎

شوقِ وصال سینہ میں آزار بن گیا   میں خواہشِ طبیب میں بیمار بن گیا (شہیدی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ذوق بیمارِ محبت ہے خدا خیر کرے | کہ یہ آزار ہوا جس کو وہ جانبر نہ ہوا (ذوق)
کھینچ بیدرد دل آزار کو دل ہم نے دیا | روز ہے درد نیا روز اک آزار نیا (ظفر)
تدبیر بیمارِ عشق کی کیا فائدہ طبیب | اب جان ہی کے ساتھ یہ آزار جائیگا (میر تقی)
عاشقی وہ روگ ہے جس سے کمی ہو جاتی ہے یاس | اچھے ہوتے کم سنا ہے ہم اس آزار کو (؟)
چشم گریاں دلِ بریاں غمِ ہجراں لبِ خشک | ایک الفت سو تری بڑھ گئے آزار کئی (معروف)
جو کہ آزار تھا اب اُس کو تری جانے دوا | مرض الموت بتاتے ہیں اس آزار کو تو (؟)
چُپ رہنے سے تیری مجھے یہ خوف ہے جرأت | گھٹ گھٹ کے کہیں تجھ کو کچھ آزار نہ ہو جائے (جرأت)

(۲) عذاب۔ تکلیف۔ سختی۔ مصیبت۔ کلفت۔ بپتا۔ جنجال۔ بکھیڑا۔ (فقرہ) ایک نہ ایک آزار لگا رہتا ہے (۳) آسیب۔ اسرار۔ بھوت پریت کا اثر۔ سایہ جن و پری ؎

یقیں میرے مرنے کا آیا نہ اُن کو | کہا ہو گیا ہے کچھ آزار دیکھو (مجروح)

(جب بڑا آزار یا وہ آزار کہتی ہیں تو دق سے مراد ہوتی ہے مگر اس معنی میں صرف عورتیں بولتی ہیں)

آزار پانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دُکھ پانا۔ درد پانا۔ مصیبت اُٹھانا یا پانا۔ رنج اُٹھانا یا پانا ؎

غیروں ہی کی ہاتھوں میں رہے دستِ نگاریں | کب ہم نے ترے ہاتھ سے آزار نہ پایا (میر تقی)

آزار پیدا ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) دُکھ لگنا۔ روگ لگنا۔ خلل ہونا ؎

تری شکل کا کوئی پھرتا ہے گھر میں | یہ کیا مجھ پر آزار پیدا ہوا ہے (معروف)

(۲) عذاب پیدا ہونا۔ مصیبت کا پیدا ہونا جیسے اور جان کو آزار پیدا ہو گیا ہے۔

آزار دِہ۔ ف۔ صفت۔ تکلیف دہندہ۔ دُکھ دینے والا۔ ستانے والا۔ دُکھ دائی۔ آزار رساں۔ تکلیف دہ +

آزار دِہی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ آزار رسانی۔ تکلیف دہی۔ ستانا۔

آزار دینا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دُکھ دینا۔ تکلیف دینا۔ ستانا ؎

مائل ہوں جس کا وہ بتِ تو خط ہے سنگدل | دیں کیونکہ مجھ دیوانہ کو آزار سنگ طفلاں (جرأت)
تو بھی وہی چاہے جس انداز سے آزار مجھے | میں بھی اک ہوں کہ ترے ساتھ ہے کیا پیار مجھے (سوز)

آزار لگنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دُکھ لگنا۔ بیماری لگنا + عذاب لگنا۔ جنجال لگنا۔ مصیبت پڑنا۔ روگ لگنا ؎

کیوں دل آزار مرا تجھ سے دلِ زار لگا | کہ جو دل لگتے ہی اک جان کو آزار لگا (ظفر)
مجھ سے جس شخص کا دل اے بتِ خونخوار لگا | مرض الموت سے بدتر اُسے آزار لگا (جرأت)

اِزار۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) ایجار۔ سُتھن۔ سُتھنا۔ شلوار۔ تنبان۔ تہ پوشی +

اِزار بند۔ ع+ف۔ اسم مذکر۔ ناڑا۔ شلوار بند۔ بندِ تنبان۔ کمر بند +

اِزار بند کا رشتہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ جورو کی طرف کا رشتہ +

اِزار میں ڈال کر پہن لینا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (عو) کچھ نہ ماننا۔ خیال میں نہ لانا۔ بے پروائی برتنا + اپنا مغلوب بنانا + خطرے میں نہ لانا +

اِزالہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ دُور کرنا۔ الگ کرنا۔ صرف و نحو میں کسی حرف یا اعراب کو لفظ میں سے نکال ڈالنا +

اِزالۂ بکر کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دوشیزگی دُور کرنا۔ کوار پن اُتارنا +

اِزالۂ حیثیتِ عُرفی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (قانون) عزت میں خلل ڈالنا۔ ہتک۔ آبرو ریزی۔ آبرو بگاڑنا +

اِزدِحام۔ ع۔ اسم مذکر۔ انبوہ۔ جمگھٹا۔ ہنگامہ۔ بھیڑ۔ مجمع۔ چپقلش۔ (نزاع فارسی اور ہائے ہوز سے لکھنا غلط ہے)

آزُردگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از (آزردن) خفگی۔ ناخوشی۔ ناراضگی۔ رنجیدگی۔ بگاڑ۔ رنجش۔ ملال۔ افسردگی ؎

بے سبب ہر بات میں آزردگی | کیا بُری عادت تمہاری ہو گئی (نسیم دہلوی)
میں سادہ دل آزردگیِ یار سے خوش ہوں | یعنی سبقِ شوقِ مکرر نہ ہوا تھا (غالب)

آزُردہ۔ ف۔ صفت۔ (ق آزردن) دبایا گیا (۱) ناخوش۔ خفا۔ ناراض۔ رنجیدہ۔ (۲) نااُمید۔ مایوس۔ افسردہ۔ اُداس (۳) وحید العصر یکتائے دہر افضل العلماء مولوی مفتی صدر الدین خاں صاحب کا تخلص جو بہت بڑے عالم۔ عربی فارسی ریختے کے اعلیٰ درجہ کے فاضل تھے جنکے دو چار شعر بھی درج کئے جاتے ہیں ؎

نالش بعد جدائی سے کہیں جاں نکل جائے | آزردہ مرے حق میں ذرا تو بھی دعا کر
ہو نہ دستگیر کوئی جانکر قاتل تجھے | تو بھی روتا چل جنازے کو ہمارے دیکھکر
یہ کیسے رخنے ڈالے اُنکے حجاب میں | اچھے بُرے کا حال کھلے کیا نقاب میں
یہ عمر اور عشق ہو آزردہ جائے شرم | حضرت یہ باتیں پھبتی ہیں عہدِ شباب میں

آزُردہ خاطر یا آزُردہ دِل۔ ف۔ صفت (۱) اُداس۔ غمگین۔ رنجیدہ خاطر۔ بددل ؎

آزردہ خاطروں سے کیا فائدہ سخن کا | تم حرف سر کرو گے ہم گریہ سر کریں گے (میر تقی)
اک روز وقت پا کے جو کی یہ اُن سے عرض | آزردہ خاطروں کے ستانے سے فائدہ
بولے کہ واقعی تری بیدادگر ہیں ہم | ہم سے کسی کو دل کے لگانے سے فائدہ (نسیم)

(۲) مایوس۔ نااُمید +

آزُردہ دِل۔ ف۔ صفت۔ رنجیدہ۔ مغموم۔ ملول خاطر +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آزُردہ کرنا - ا - فعل متعدی - رنجیدہ کرنا - خفا کرنا - ناراض کرنا - دل دکھانا

مجھ ایسے ہوئے تو رہے جی میں بھی کیونکر ناصح کو بھی رقیب سے آزردہ ترکریں (شیفتہ)

آزُردہ ہونا - ا - فعل لازم - (۱) ناخوش ہونا - رنجیدہ ہونا - خفا ہونا - ناراض ہونا - بگڑنا ؎

ہر چند مجھ سے بے سبب آزردہ ہو مگر ڈرتا ہوں میں منانے سے آزردہ تر نہ ہو (شیفتہ)

آزردہ مجھ سے تم جو ہوئے کس لئے بھلا تقصیر و جرم واسطے کچھ موجب نزاع (انشا)

گر لگا یا نہیں کچھ اُس کو کسی نے تو بھلا دم میں آزردہ وہ سو بار ہوا کس باعث (جرأت)

(۲) مایوس ہونا - نااُمید ہونا - بے آس ہونا - اُداس ہونا - افسردہ ہونا ؎

عمر وصل بھی ستمگر یہ نہیں خوش ہوتا اس قدر یار سے آزردہ ہوا ساں میرا (نسیم دہلوی)

(۳) سرگرداں ہونا - متنفر ہونا +

اَزرَق - ع - صفت - (۱) نیلگوں - نیلا - کبود - کرنجے سے مشابہ - آسمانی - دھنیلا (۲) گربہ چشم - کرنجا - کیرا - بلّی کی سی آنکھوں والا -

اَزرَق چشم - ع + ف - اسم مذکر - کرنجی آنکھوں والا - گربہ چشم - کیرا -

اَزرَق فام - یا **اَزرَق گوں** - ف - اسم مذکر - نیلگوں - کرنجی - کبودی - آسمانی - دھنیلی +

اَزَل - ع - اسم مؤنث - (۱) شروع - آغاز - مبدا - اوّل - آد (۲) جسکی ابتدا نہ ہو - اناد - (۳) ہمیشگی - ابد کا نقیض +

اَزَلی - ع - صفت - ہمیشہ سے موجود +

آزما لینا - ا - فعل لازم - جانچ لینا - امتحان کر لینا - خوب دیکھ بھال لینا -

آزمانا - ا - فعل متعدی - (آزمودن سے لیا گیا ہے) عوام - (ازمانا) - (۱) جانچنا - امتحان کرنا - کسوٹی لگانا - کسنا - تجربہ کرنا - پرتال کرنا - پرکھنا ؎

یہی ہے آزمانا تو ستانا کس کو کہتے ہیں عدو کے ہوئے جب تم تو میرا امتحاں کیوں ہو (غالب)

ہم سمجھتے ہیں آزمانے کو عذر کچھ چاہئے ستانے کو (مومن)

میں آزما چکا ہوں نہ کھا کوئی فریب اس بے وفا کا قول و قسم وہم سے کم نہیں (شیفتہ)

(فقرہ) ہم نے بیسیوں دفعہ اِس دوا کو آزمایا ہے (۲) طاقت کا جانچنا -

(۳ - بازاری) مردمی کا امتحان کرنا - مرد نامرد پہچاننا - رجولیت معلوم کرنا - (فقرہ) تمنے آزمایا ہوگا پہلے آزمالو پھر بحث کرنا

آزمائش - ف - ث - اسم مؤنث - از (آزمودن) جانچ - پرتال امتحان تجربہ - کسوٹی - کس +

آزمائش کرنا - ا - فعل متعدی - دیکھو (آزمانا نمبر ۱ - ۲) +

آزمودہ - ف - صفت - ث (از آزمود) - جانچا ہوا - دیکھا بھالا - مجرب - آزمایا ہوا - تجربہ کیا ہوا - امتحان کیا ہوا - پرکھا ہوا - کسوٹی لگایا ہوا (۱ - ۲) - عندیہ - منشا - منصوبہ جیسے ان کا آزمودہ بھی لیا +

آزمودہ کار - ف - صفت - ث (از آزمودار) - (۱) تجربہ کار - مشاق - کار کردہ - وہ شخص جو اپنے کام میں پکا ہو - کارداں - پختہ کار - گرم و سرد چشیدہ - گرگ باراں دیدہ - گرم و سرد آزمودہ (۲) ہوشیار - عقلمند - دانشمند - چالاک - مستعد +

آزمودہ لینا - فعل متعدی (۱) عندیہ - منشا یا منصوبہ دریافت کرنا - (فقرہ) ذرا اُن کا آزمودہ تو لو کہتے کیا ہیں ؟ (۲) ٹوہ لینا - بھید لینا - (۳) امتحان لینا - جانچنا + (فقرہ) یہاں تم ہمارا آزمودہ لینے آئے ہو ؟

اَژدَہا - ف - اسم مذکر - اجگر - وہ بڑا سانپ جو پہاڑوں پر ہوتا اور سانس کے ساتھ بکری وغیرہ کو گھسیٹ کر نگل جاتا ہے +

اَژدَھات[1] - ف - اسم مؤنث - (س - اشٹ + دھاتو) کانسی - فلزات - ہفت جوش + (یہ لفظ اصل میں ہندی اشٹ دھات سے لیا گیا ہے یعنے وہ دھات جو سونا - چاندی - تانبا - پیتل - رانگ - جست - سیسہ - لوہا - ملا کر بنائی جائے +

اُس - ہ - اسم اشارہ بعید اور ضمیر غائب - وہ - آن - او +

اِس - ہ - اسم اشارہ قریب اور ضمیر حاضر - یہ - ایں +

اِس پر یہ تتّا پانی - (کہاوت) یعنی ذرا سے مقدور پر غرور - ناہوت میں ہوت کا دعوی - کمزوری میں زور آوری کا گھمنڈ -

اِس بھول کا خدا حافظ (کہاوت) یعنی ایسا بھولا ہونا بھی اچھا نہیں - تمہاری بھول سے بھی خدا بچائے +

اس کان سُنا اُس کان اُڑانا - (محاورہ) ذرا توجہ نہ کرنا - کسی بات کو خیال میں نہ لانا - سنی اَن سنی کرنا - دھیان دیکر نہ سننا +

آس - ہ - اسم مؤنث - س (आशा - आ+शास) آشاس آشا، پالی (آسِسا) ف (اُوس - آس) - (۱) چاہ - خواہش - آرزو ؎

جس کی ہر ایک اُمید مُبدّل بہ یاس ہو کیا اُس مریضِ عشق کو جینے کی آس ہو (حیف)

کاگا سب تن کھائیو اور چُن چُن کھائیو ماس دو نیناں مت کھائیو جِن پیا ملن کی آس (دوہا)

(۲) توقع - اُمید - امیدواری - ترصّد + آسرا - آسا - بھروسا - پرتا - اعتماد - اعتبار ؎

زمیں سے نکلنے کی کب آس تھی فلک کے تھمے ہاتھ سے یاس تھی (میر حسن)

[1] فارسی والوں نے اشٹ دھات کا تصرّف کر کے اژدھات کر لیا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آس

نہ جیو کو تھی طاقت جو رہتا ہے یہاں جگرا   ہے یہ آس ہیلو پیاس میں اب شوق و حرماں میں (طالب)
گئی وہ آس کی بولی ناتواں شتابی چل   نہ ہوگی پھر مری اٹھنے کی جھکو آس نہ بیٹھ (جرأت)
وہ رہی گئیا میری آس بھی آؤں کوک ماس۔ دانہ نہ گھاس گھوڑی تیری آس۔
باسی بچھوروں میں باس نہیں۔ پردیسی تم تیری آس نہیں۔ پرائی آس چھوڑے باس۔
باسی بچھو لو نیں باس بکیا   دور گئے کی آس کیا
گئے سن گت ٹوٹی آس   باسن رو دیں پچھوڑے پاس (دوہا)
(۲) سرن۔ بچاؤ۔ پناہ۔ حمایت۔ محافظت ؎
بکھت ہے بکھت داتی آس   رات دِنا وہ رہتو رت پاس
میرے من کو کرت سب کام   اے سکھی ساجن نا سکھی رام (کھری)
(کہاوت) مار گئیاں تیری آس (۳) لڑکے بالے کی اُمید۔ پیٹ۔
گربھ۔ حمل۔ (فقرہ عو) کہو بی تمہاری بہو کو کچھ آس ہے۔
(۵) آل۔ اولاد۔ لڑکا بالا+
(معلوم ہوتا ہے کہ یہ معنی لفظ ونش کی سنسکرت۔ ونش آنش بھی اس سے لئے گئے ہیں۔
کثرتِ استعمال سے نون گر پڑا)
(تحسین) اپنی آس کے سر پر ہاتھ رکھ جا۔ ہم اپنی آس کو نہ پائیں۔ تو جان اور
تیری آس سے نہیں آگے کچھ آس ہمارے ان کا بیاہ کر لو۔ (روپ بسنت)
(۶) ٹیک۔ ٹیکن۔ ٹکاؤ۔ (کاریگر بولتے ہیں) (۷) سہارا۔ ساتھی۔ وہ
آواز جو گوئیے کے ساتھ دوسرا شخص آ آ آ کرکے لگاتا ہے یا گانے
کے ساتھ ستار وغیرہ کسی باجے کی مدد۔ طبلہ کی گونج نشید۔ الاپ
ایک ساز کی گونج کو دوسرے ساز کی گونج سے ہم آواز کرنا+
(فقرہ) میں ڈھولک بجاتا ہوں تم ستار کی آس دو (۸) مدد۔ تقویت۔
آسرا۔ سہارا (فقرہ) ہمیں تو انہیں کے دم کی آس ہے+

آس اولاد۔ اسم مؤنث (عو) (۱) بال بچے۔ بیٹا بیٹی۔ (فقرہ) اپنی آس اولاد کی قسم کھا جا۔ اپنی آس اولاد کے آگے پائے+
(۲) مراد۔ نصیب۔ دولت+

آس اولاد والی۔ اسم مؤنث (عو) صاحبِ اولاد۔ بامراد عورت۔ دولت اور فرزند والی۔ صاحبِ نصیب۔ (فقرہ) آس اولاد والی ہو کر جھوٹ نہ بولو+

آس باندھنا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اُمیدوار ہونا۔ آس لگانا۔ بھروسا کرنا۔ آسرا لگانا۔ (فقرہ) ہم تو تمہاری آس باندھے بیٹھے ہیں (۲) منتظر رہنا۔ انتظار کرنا۔ راہ دیکھنا+

آس

آس بندھنا۔ فعلِ لازم۔ اُمید بندھنا۔ توقع ہونا۔ آسرا ہونا۔ (فقرہ) کل سے پھر آس بندھ گئی+

آس پُجنا۔ یا پوری ہونا۔ فعلِ لازم (ہندو) اُمید بر آنا۔ اُمید حاصل ہونا۔ (فقرہ) لالچ ہوا ایسو بھلو جا سو پجے آس (راز سبھا بلاس)
جیسی سیوا کرے تیسی آس پُرے (مثل)

آس پُرانا۔ یا پورن کرنا۔ فعلِ متعدی۔ (ہندو) اُمید پوری کرنا۔ مراد بر لانا۔ کام نکالنا۔ (فقرہ) میری پورن کر دے آس میں جوڑوں تجکو ہاتھ+

آس تجنا۔ فعلِ متعدی۔ (ہندی) اُمید قطع کرنا۔ مایوس ہونا۔ ہاتھ دھونا

آس تکنا۔ فعلِ لازم (۱) انتظار کرنا۔ منتظر رہنا۔ انتظار کھینچنا۔ اُمیدوار ہونا۔ متوقع ہونا۔ راہ دیکھنا ؎
آس تمہاری تک رہی آئے گیند تم لین   رہو ہمارے محل میں آج اڑا دیں چین (روپ بسنت)
(فقرہ) آس پرائی دہ تکے جو جیوت ہی مر جائے (۲) بیکار بیٹھنا۔ ہاتھ پر ہاتھ رکھے رہنا+

آس توڑنا۔ فعلِ متعدی۔ نا اُمید کرنا۔ مایوس کرنا۔ کمر توڑنا۔ اُمید منقطع کرنا
اتنی مدت کی آس توڑ چلے   بیٹھتا روتا ہم کو چھوڑ چلے (شوق)
جو کچھ چاہو سو ہے اپنے داتا کے پاس   بھلا اس سے کیوں توڑ دے اپنی آس (انشا)

آس ٹوٹنا۔ فعلِ لازم۔ اُمید ٹوٹنا۔ اُمید منقطع ہونا۔ نا اُمید ہونا۔ مایوس ہونا

آس چھوٹنا۔ فعلِ لازم۔ نا اُمید ہونا۔ نراس ہونا۔ (فقرہ) ہمیں تو اس کی زندگی کی آس چھوٹ گئی تھی خدا نے بچا لیا+

آس چھوڑنا۔ فعلِ متعدی۔ مایوس ہونا۔ اُمید منقطع کرنا+ ہاتھ اٹھانا۔ ہاتھ دھو بیٹھنا+

آس دینا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اُمید بندھانا۔ ڈھارس بندھانا+ سہارا دینا۔ ساتھ دینا۔ (۲) گانے میں کسی باجے یا آواز سے مدد دینا

آس رکھنا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) چاہنا۔ خواہش کرنا۔ اِچھا کرنا۔
(۲) اُمیدوار رہنا۔ بھروسہ رکھنا۔ اُمید کرنا۔ آس لگانا+
(فقرہ) ہم تو تمہاری ہی آس رکھتے تھے+

آس کرنا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) دیکھو آس رکھنا نمبر ۱ (۲) بھروسا کرنا۔ اُمید کرنا۔ اُمید پالنا۔ اُمید دل میں جینا۔ آسرا کرنا۔ (فقرہ) ہم تو بڑی آس کرکے آئے تھے (۳) خوشی منانا۔ خوشی کرنا۔ (فقرہ) ہم تو تمہارے آنے کی آس کر رہے تھے (۴) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تعریف کرنا۔ گُن گانا۔ (فقرہ) جا بے نیں کچھ پائے کریئے تا کی آس۔
(۵) اِعتماد یا اعتبار کرنا +

آس لگانا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اُمید باندھنا۔ سہارا لگانا (۲) ساتھ دینا۔ گانے میں یا باجے میں ساتھ دینا (۳) باقی دیکھو (آس تکنا نمبر ۱۔ آس رکھنا نمبر ۲) (فقرے) پوری پیسی گھر میں کھائیے۔ جھوٹی دیپی سی آس لگائیے۔ ہم نے تو تمہاری بڑی آس لگا رکھی تھی +

آس لگنا۔ فعلِ لازم (۱) اُمید بندھنا۔ آرزو ہونا۔ خواہش ہونا چاہ ہونا۔ آسرا ہونا + بھروسا ہونا (۲) حمل ہونا۔ گربھ ہونا +

آس مُراد۔ اسم مذکر (عو) (۱) آل اولاد (۲) دھن دولت۔ دیکھو (آس اولاد نمبر ۱) +

آس مُراد والی۔ اسم مؤنث۔ آل اولاد والی۔ صاحب نصیب دولت والی۔ دیکھو (آس اولاد والی) +
(عو) تم بھی تو آس مراد والی ہو تمہیں اپنے ایمان سے کہدو +

آس ہونا۔ فعلِ لازم۔ (۱) اُمید ہونا۔ بھروسا ہونا۔ اطمینان ہونا۔ (فقرے) ہمیں تو اُسی کی آس ہے۔ روپیہ والے کو روپیہ کی آس ہمیں بھگوان کی آس۔ جب تک سانس ہے تب تک آس ہے (۲) حمل ہونا۔ پیٹ ہونا۔ گربھ ہونا۔ پاؤں بھاری ہونا۔ (فقرہ) کیوں بی اللہ رکھو تمہاری بہو کو کچھ آس ہے +

آسا۔ اسم مؤنث۔ از (آس) ہندو بولتے ہیں (۱) اُمید۔ بھروسا۔
ہا مرے من مرے مرمر گئے سر بہ آسا تو بچھا نا رے کہ گئے داس کبیر (دوہا)،
اب چھوڑ دو تم میری آسا میں کروں جنگل کا باسا (ر)
(۲) اِنتظار۔ اُمیدواری۔ (فقرہ) تمہاری آسا میں بیٹھے تھے +

آسا۔ صفت۔ آس کیا ہوا۔ بھروسے کا (فقرہ) آسا رے بڑا سا پچے +

اَساتِذہ۔ ع۔ جمعِ اُستاد مُعلّم۔ گرو۔ اُستاد۔ آموزگار +

اُسارا۔ اسم مذکر۔ چھپر۔ سائبان۔ برآمدہ۔ برانڈہ + (گنوار)

اَسارا۔ اسم مذکر۔ وہ ریشم جس پر کلابتوں کا تار چڑھاتے ہیں اسکی اصل آثار بلسنی بنیاد ہے +

اَساڑھ۔ اسم مذکر ہندی۔ چوتھا مہینہ۔ برسات کا پہلا مہینہ۔ تقریباً نصف جون سے نصف جولائی تک +

اساڑھی۔ اسم مؤنث (۱) قانون، فصلِ سرتیع۔ وہ فصل جو اساڑھ کے مہینے میں پیدا ہو + وہ زمین جو اساڑھ کی پیداوار کے لئے موزوں اور مخصوص ہو (۲) ہندؤں کا ایک تہوار جو اساڑھ کے مہینے میں ہوتا ہے +

آسامی۔ (صحیح) اسامی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جمع اسم جمع اِسم۔ (اُردو میں بجائے مفرد بغیر بد مستعمل ہے (۱) اِسم۔ نام۔ ناؤں (۲) شخص۔ متنفس۔ کس۔ نفر۔ آدمی۔ (فقرے) فی آسامی دو روپیہ۔ وہ سیٹھ اب بھی لاکھوں کی اسامی ہے (۳) وہ شخص جس سے لین دین ہو۔ قرض ہو دا لینے یا اُچاپت رکھنے والا۔ لگا بندھا۔ گاہک یا خریدار (فقرے) لالہ اپنی اسامی کو ابھی سے جھوکا مارنے لگے؟ ہماری اسامی کو نہ بھکاؤ۔ اِس باغ کے لئے کوئی اسامی لاؤ (۴) چہرہ حلیہ۔ (۵) خدمت۔ عہدہ۔ کام۔ جگہ۔ نوکری۔ (فقرے) کوئی اسامی خالی نہیں۔ تم کونسی اسامی چاہتے ہو؟ (۶) وہ شخص جو کسی ٹھیکیدار یا سرکار کا مالگذار ہو۔ رعیت۔ پرجا + اجارہ دار۔ کرایہ دار۔ کسان۔ کاشتکار بولے جو تنے والا ہیں (۷) مدعا علیہ + قرضدار۔ دیندار (۸) گواہ۔ شاہد۔ (فقرہ) فلانی اسامی کو حاضر کرو۔ (۹) آشنا۔ رنڈی کیسی۔ دوست۔ معشوقہ + نوچی (بازاری آدمی بولتے ہیں) (فقرے) احمد کی اسامی محمود نے اُڑا لی۔ یہ ڈیرے دار تو ہے مگر بڑھ کی اسامی نہیں ہے (۱۰) بازاری) دشنی۔ لگا بندھا آشنا۔ رنڈی کا یار (۱۱) مالدار۔ دولتمند۔ امیر۔ زردار۔ سونے کی چڑیا۔ سونے کی چڑیا۔ (فقرہ) یہ بھی ایک اسامی ہیں (۱۲) باشندہ دہ۔ گاؤں کا رہنے والا۔ (اس معنی میں آسامیاں زیادہ بولتے ہیں) (۱۳) آبادی۔ بستی۔ باشندے۔ لوگ۔ رہنے والے۔ خلق۔ (فقرہ) اس گاؤں میں کتنی اسامیاں ہونگی (۱۴) اپنے مطلب کا بنایا ہوا احمق۔ اپنا اُلو۔ اپنا بے وقوف (۱۵) وہ شخص جسکے ہاں جاکر ٹھہریں یا جس سے واقفیت ہو۔ واقفکار۔ جان پہچان والا۔ ملاقاتی۔ یار آشنا صاحب سلامتی۔ (یہ لفظ اور موقعوں پر بھی بولا جاتا ہو جیسے ڈوبی اسامی یعنے دوالیہ۔ نادار۔ شکستہ حال + سرکاری اسامی یعنے گورنمنٹ کی نوکری کھری اسامی جو شخص نقد روپیہ ادا کرے۔ جس کے روپے میں الیسٹ نہ ہو معتبر آدمی۔ کھلانے والی اسامی وہ عورت جو اپنے آشنا کو اپنے پاس سے کھلائے + بیجڑ اسامی نادہند آدمی + موٹی اسامی۔ دولتمند آدمی سونے کی چڑیا جیسے کسی موٹی اسامی کو مارو جو گھر ہو جائیں یا فتکی اسامی۔ فائدہ مند

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آسا

جگہ۔ وہ محکمہ یا نوکری جس میں بالائی آمد کثرت سے ہو جیسے نہر یا محکمۂ تعمیرات یا کسٹریٹ یا میونسپل کمیٹی وغیرہ)

آسامی بازہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ یار۔ بناکر ٹھگنے والا۔ یار مارہ۔ دوستوں کی گرہ کاٹنے والا۔ ٹھگیا + خود غرض۔ گونگیرا +

آسامی بنانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کبوتر کی طرح ہلانا۔ مالدار کو اپنے ڈھب کا بنانا۔ اپنے مطلب کا بنانا۔ اپنی گوں کا بنانا۔ ٹھگنا۔ یار بناکر گرہ کاٹنا۔ بلکہ لوٹنا + لوٹنے کھسوٹنے کے واسطے یار بنانا + بیوقوف بنانا۔ اِس معنی میں صرف بنانا بھی آتا ہے +

(اکثر جواری جب کسی نئے آدمی کو دیکھ پاتے ہیں تو اُسے یار بناکر پہلے سو دو سو روپیہ جتوا دیتے ہیں اور پھر جو کچھ اُس کے پلے ہوتا ہے سب رکھوا لیتے ہیں اِس کو بھی آسامی بنانا کہتے ہیں)

آسامی پاہی۔ یا چاہی کاشت۔ ا۔ اسم مذکر۔ باہر کے یا پاس کے گانو کا کسان۔ پاکسان کا کسان یعنی ماتحت کاشتکار۔ اِس معنی میں پاہی غالبًا پایین (فارسی) کا بگاڑ ہے + (آسامی پاہی کاشت سے ماتحت موروثی تک قانونوں میں آتا ہے۔

اسامیٔ شکمی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث (قانون) کاشتکار کا ماتحت۔ بیستری ساجھی۔ اندرونی شریک + چھوٹا کسان ہو وہ شخص جسے اپنی طرف سے ساجھی کریں۔ کسی پٹی کا شریک۔ پٹی دار +

اسامیٔ غیر موروثی۔ ع۔ اسم مؤنث (قانون) غیر موروثی کاشتکار۔ وہ کسان جس کا دوامی حق نہ سمجھا جائے +

اسامیٔ مستقل۔ ع۔ اسم مؤنث۔ قانون۔ وہ کاشتکار جو دخل کا مستحق ہو +

اسامیٔ موروثی۔ ع۔ اسم مؤنث (قانون) دوامی کاشتکار۔ وہ کسان جو کاشتکاری کے باعث وراثت کا حق پیدا کرے +

آسان۔ (عوام) اسان۔ ف۔ صفت۔ دشوار کی ضد (۱) سہج۔ سہل۔ بلا دقت۔ ہولا۔ ہلکا۔ نرم چارہ ؎

پاس اپنے بٹھاؤ تو ذرا بیٹھیں ہم — مشکل ہے ہمیں اور ہے آسان تمہیں (نظیر)

مصرع۔ آسان نہیں ہے رشتۂ الفت کا توڑنا۔ (فقرہ) ہمت ثابت منزل آسان + (۲) ممکن الحصول۔ ممکن۔ امکان۔ ہونہار (فقرہ) محنت کے آگے سب کچھ آسان ہے +

آسان کر دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ سہل کر دینا۔ سمجھا دینا۔ حل کر دینا۔ دقت سے پاک کر دینا۔ پانی کر دینا +

اسب

آسان کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) سہل کرنا۔ سہج کرنا (۲) سلجھانا۔ صاف کرنا۔ حل کرنا۔ کھولنا + دقت رفع کرنا (فقرہ) خدا نے مشکل آسان کر دی۔ حساب کا ایک قاعدہ ایسا نکلا کہ سب سوال آسان کر دئے (۳) ہلکا کرنا۔ علائق سے بری کرنا۔ دقت سے پاک کرنا +

آسان ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) سہل ہونا۔ سہج ہونا۔ بلا دقت ہونا۔ بے تکلیف ہونا ؎

قتل کر رحم کے بدلے کہیں حل ہو مشکل — مجھ کو اس جینے سے مرنا کہیں آسان ہوگا (نسیم دہلوی)

کیا سناتے ہو کہ ہے ہجر میں جینا مشکل — تم سے بے رحم پہ مرنے سے تو آسان ہوگا (مومن)

(۲) چل نکلنا۔ رواں ہونا۔ رستہ پر لگنا۔ راہ پر لگنا۔ (فقرہ) سبق آسان ہوگیا۔ جوں جوں کرتے ہیں کام آسان ہوتا چلا جاتا ہے (۳) حل ہونا۔ صاف ہونا۔ سلجھانا۔ مشکل رفع ہوجانا +

آسانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) سہولت۔ سہج پن۔ بے دقت۔ سہل۔ (فقرہ) آسانی سے پار اتر گیا (۲) آرام۔ آسایش۔ راحت۔ (فقرہ) ریل سے بڑی آسانی ہوگئی۔ تن آسانی۔ اب سفر کی بڑی آسانی ہوگئی +

اساوری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک راگنی اور ایک قسم کے زریں بنارسی کپڑے کا نام ہے +

آسایش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ و حاصل مصدر (از آسودن) راحت۔ آرام۔ سکھ۔ چین ؎

کسی کو مُنہدم ہوتی نہیں شہ کی سی آسایش — مجھے پیری میں یاد آئے نہ کیوں عالم جوانی کا (ناسخ)

(فقرہ) اپنے گھر کی برابر کہیں آسایش نہیں +

اسباب۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جمع سبب بمعنی ریسمان و رسن اور بند و حسن نیز پیوند و خویشی) فارس والے اِس لفظ کو بمعنی رخت خانہ اثاثہ و اثاث البیت استعمال کرتے ہیں (۱) اثاثہ۔ چیز بست۔ سامانِ خانہ (۲) اشیاء ضروری۔ زندگانی کی ضرورتیں (۳) وسائل بواعث۔ کسی چیز کے حاصل کرنے کے وسیلے (۴) ظاہری ٹیپ ٹاپ۔ ظاہری بھڑک۔ طمطراق۔ تکلفات دنیوی ؎

بستی بضرورت ہنر اسباب ظاہری — دنیا کے لوگ دیکھنے والے ہوا کے ہیں (بستی)

اسبابِ جہالت۔ ف۔ اسم مذکر۔ جہالت کا سامان۔ جہالت کے اسباب۔ جہالت کے بواعث + انکسار اسلاف تصنیف و تالیف

اسباب مانع اِرث۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) وہ بواعث جو ورثہ پانے سے باز رکھیں اور وہ ۴ ہیں۔ غلام ہونا۔ قاتل ہونا۔ دین میں اختلاف ہونا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اسپ

اَسْپ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (صحیح اسب)۔ (۱) گھوڑا۔ فرس + عراقی (۲) شطرنج کے ایک مہرے کا نام +

اِسپات ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (اصل میں یہ لفظ پرتگیزوں سے لیا گیا جو ہندی نہیں ہو کیونکہ پرتگالی زبان میں (اسپڈا Espada) ایک قسم کے سخت لوہے کو کہتے ہیں جو فولاد اور کھیڑی کی مانند ہوتا ہو۔ ہندوستان میں گوالیار اس کی کان ہے)

آس پاس ۔ ہ۔ تابع فعل وصفت (۱) اردگرد۔ گرداگرد۔ چاروں طرف۔ چوطرفا۔ اِدھر اُدھر۔ چھوں اور۔ اورے دھورے۔ نزدیک۔ قریب۔ قُرب وجوار۔ پاس پڑوس۔ چوگرد۔ ہر طرف۔ گرد و پیش +

(فقرہ) آس پاس کے لوگ بیٹھے ہو گئے ؎

بہ غیرتِ وفا کا فخر ہے کہ بوالہوس | بسمل تڑپتے ہیں ترے بسمل کے آس پاس (مومن)
ہو وارفتہ زلفِ رُخِ دلبر کے آس پاس | یا اخوا ہو فوجِ سکندر کے آس پاس (صاحب)
چل اُٹھ گھر میں تجھے دیکھتے ہیں بزم میں غیر | یہ آن بیٹھیں گے سب تیری آس پاس نہ بیٹھ (جرأت)
یوں داغ دل ہیں اس مری سینے کے آس پاس | جُتنی جڑی ہو جیسے نگینہ کے آس پاس (شادان)
شیشے دھرے ہیں واں مرے دلبر کے آس پاس | یاں آبلے ہیں اس دلِ مُضطر کے آس پاس (نصیر)
گرد سرِ یار کے پھریں ہیں سو | ہم جو ہوں اس کے آس پاس کہیں (میر تقی)

(۲ – اسم مذکر) ہمسایہ۔ پڑوسی (۳) ہمراہی۔ ساتھی۔ (فقرہ) آپ بھی ڈوبے اور آس پاس کو بھی لے ڈوبے +

آس پاس پھرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ چوگرد پھرنا۔ طواف کرنا + صدقہ ہونا۔ پرکما کرنا ؎

کہا کسی نے کل اُن سے اگر اجازت ہو | تو آس پاس ترے حیفِ ناتواں پھر جائے (حیف)
حُسن کے مجھ تبسم ہو پھر لگا کہنے | جو اُس کے جی کی خوشی ہے تو نیر یہاں پھر جائے (؟)

اَسپتال ۔ انگلش (Hospital ہوسپٹل) اسم مؤنث۔ دارالشفا۔ شفاخانہ۔ ہوسپٹل +

اِسپرِٹ ۔ انگلش (Spirit سپرٹ) اسم مؤنث (۱) الکحل۔ روحِ شراب (۲) جوش۔ ولولہ (۳) جوہر (۴) ست +

اِسپغول ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (صحیح۔ اسپغول) بزرِ قطونا۔ ایک قسم کا لعاب دار تخم ہے مزاجاً دوسرے درجے میں سرد و تر +

اِسپند ۔ ف۔ اسم مذکر۔ اس۔ پراکرت (اپسندیت) کالا دانہ۔ تخمِ نیل ایک قسم کے بیج جو ہوا کی صفائی اور نظرِ بد کا اثر دُور کرنے کے واسطے

است

جلاتے ہیں۔ سفید داغ سیاہ وسفید ونافعِ نقرس ودردِ مفاصل وغیرہ مزاجاً تیسرے درجے میں گرم وخشک +

اِسپیچ ۔ انگلش (Speech) اسم مؤنث۔ تقریر۔ گفتگو۔ وہ تقریر جو برسرِ مجلس بیان کی جائے +

اِسپیکر ۔ انگلش اسم مذکر (۱) مقرر۔ تقریر کرنے والا۔ اسپیچ دینے والا + جیسے پارلیمنٹ کا اسپیکر (۲) عرض بیگی +

اُستاد ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) آموزگار۔ سکھانے والا۔ معلّم۔ ماسٹر (۲) کامل فن۔ ماہر۔ مُنتہر (۳) چالاک۔ ہوشیار۔ مُرشد۔ بیڈھب (۴) تجربہ کار۔ آزمودہ کار۔ مشّاق (۵) برابر کو یار بھی آپس میں ایک دوسرے کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔ اس صورت میں یار۔ دوست۔ آکاسیاں کی بجائے خیال کرنا چاہئے +

اُستادی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) آموزگاری۔ اُستاد ہونا + کمالِ ہنر وفن۔ (۲) چالاکی۔ ہوشیاری (۳) مشّاقی +

آستان ۔ یا۔ **آستانہ** ۔ ف۔ اسم مذکر۔ و۔ س (ستھا استھا، ہندی استھان)۔ (۱) دہلی۔ دہلیز۔ چوکھٹ۔ ڈیوڑھی۔ دروازہ ؎

برنگِ پنجۂ خورشید نقشِ پا ہی ترا | بلند بامِ فلک سے ہو آستاں اپنا (ناسخ)
دیر نہیں حرم نہیں در نہیں آستاں نہیں | بیٹھے ہیں رہگذر پہ ہم غیر ہمیں اُٹھائے کیوں (غالب)
اُٹھے نہ چھوڑ کے ہم آستانِ بادہ فروش | طلسمِ ہوش رُبا ہو دکانِ بادہ فروش (شیفتہ)
کہا میں کام کروں ہو قصدِ کعبہ اور کچھ کہتا | اور اُس کافر کا شوقِ آستانہ اور کہتا ہے (ظفر)

(۲) مسکن۔ مکان۔ گھر (۳) مزارِ بزرگان۔ اولیاء اللہ کی قبر + روضہ کا دروازہ۔ (لفظ آستان مؤنث بھی مستعمل ہے)

آستان بوس ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آستان بوسیدن) (۱) ماتھا ٹیک سجدہ کرنے والا۔ چوکھٹ چومنے والا (۲) غلام۔ خدمتگار۔ خادم + دربان (۳) معتقد۔ اعتقاد مند۔ عقیدتمند +

آستان بوسی ۔ یا۔ **آستانہ بوسی** ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) ماتھا ٹیکنا۔ چوکھٹ چومنا۔ سجدہ کرنا (۲) غلامی۔ خدمتگاری۔ خادمی + دربانی (۳) خوش اعتقادی۔ حُسنِ عقیدت (۴) کسی بزرگ سے نیاز حاصل کرنا۔ ملنا یا ملاقات کرنا +

اُستانی ۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) معلّمہ۔ آتون۔ وہ عورت جو لکھنا پڑھنا یا کوئی کام جیسے سینا پرونا وغیرہ سکھائے (۲) اُستاد کی بیوی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

است

(۳) چالاک ۔ ہوشیار عورت +

اِسْتِثْنَا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لُغوی معنی باہر نکالنا ۔ اور نحویوں کی اصطلاح میں پہلے کلمہ میں سے کسی بات کو حرفِ استثناء لگاکر چُننا (۲) علیحدہ ۔ جُدا ۔ الگ +

اِسْتِحالہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ تبدیلِ حالت ۔ ایک حالت سے دُوسری حالت پر ہونا +

اِسْتِحْقاق ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) حق طلبی ۔ حق طلب کرنا ۔ اپنا حق چاہنا (۲) کسی بات کا سزاوار ہونا (۳) دعویٰ ۔ اِستدعا ۔ طلب قابلیت ۔ حق +

اِسْتِحْقاقِ شُفْعہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (قانون) حقِ شفع ۔ ہمسایگی کا حق +

اِسْتِحْقاقِ نالِش ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ قانوناً نالش کرنے کا مجاز ہونا +

اِسْتِحْکام ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) مضبوطی ۔ استواری ۔ پختگی (۲) استقلال ۔ قیام

اِسْتِخارہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ طلبِ خیر ۔ فالِ نیک ۔ شگون ۔ سون ۔ کسی کام کے نیک انجام کے لیے فال دیکھنا ۔ کسی بات کے کرنے نہ کرنے میں ایک خاص عمل کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ سے اِشارہ چاہنا +

اِسْتِخارہ دیکھنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ فال دیکھنا ۔ شگون لینا ۔ بذریعہ عمل کسی معاملہ کے متعلق اچھا یا بُرا نتیجہ دیکھنا +

اِسْتِخارہ کا راہ دینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ فال کا حسبِ مراد نکلنا کسی کام کرنے کے واسطے خدا کی طرف سے قلب کا متوجہ ہوجانا +

اِسْتِخْراج ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) خارج کرنا ۔ نکالنا (۲) برآمد ۔ نکاس +

اُسْتُخْوان ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ہاڑ ۔ ہڈی ۔ عظم ؎

داد و دانشوری محبت خوب ہی پھوڑا کا نمک　　اُستخواں میرے ہاکس کس مزے سے کھائے (ذوق)

(۲) گٹھلی ۔ نیپڑا ۔ تخم خرما و انگور و انار وغیرہ +

اُسْتُخْوان فروشی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ باپ دادا کی تعریف ۔ خاندانی شرافت +

اِسْتِدْعا ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ خواہش ۔ درخواست ۔ چاہنا ۔ عرضداشت ۔ دعویٰ +

اَسْتَر ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ اس ۔ دستر م (۱) دوہری کپڑے کے نیچے کی تہ ۔ ابرے کا نقیض (۲) بطانہ ۔ پگڑی کی مند ۔ مُردنی تہ ۔ مطلق تہ ۔ جیسے چونے وغیرہ کا استر

اَسْتَرکاری ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ چونے کی رہائی ۔ ریختہ ۔ پکاری ۔ پلستر +

اِسْتِرخا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) سُست پڑجانا (۲) بدن کا ڈھیلا ہوجانا (۳) جھولا مارجانا ۔ وصمر رہجانا +

اُسترہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (دیکھو بضم تا) بال مونڈنے کا اوزار ۔ پاچھنا ۔ چھرا

اُسترہ لینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ موئے زہار کا مونڈنا ۔ کالے

است

بالوں کو مونڈنا +

اِسْتِری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ناری ۔ نارہ ۔ تریا ۔ عورت ۔ لگائی ۔ (۲) جورو ۔ بیوی ۔ زوجہ +

اِسْتَری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (بفتح تا) فوقانی ۔ وہ لوہے یا پیتل کا ظرف کی شکل کا اوزار جسے گرم کرکے کپڑوں کی سلوٹیں مٹاتے یا سیون بٹھاتے ہیں +

اِسْتِسقا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لغوی معنی پانی مانگنا ۔ تشنگی ۔ پیاس ۔ عطش + روں (۲) ایک بیماری کا نام ہے جس سے پیٹ بڑھ جاتا ۔ اور پیاس بہت لگتی ہے ۔ اسے ہندی میں جلندر اور جلودر کہتے ہیں ۔ یہ مرض خرابی جگر سے پیدا ہوتا ہے جسکی ابتدا سوء القنیہ کہلاتی ہے اِسکا سبب یہ ہو کہ مادہ سردِ خارجیہ تمام اعضا میں بھر جاتا ہے ۔ اِستسقا کی تین قسمیں ہیں استسقائے زِقی ۔ استسقائے طبلی ۔ استسقائے لحمی +

اِسْتِسْقائے آبی یا زِقّی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ استسقا جس سے معدہ کے پردوں اور دل و جگر وغیرہ میں پانی جمع ہوجاتا ہے + (چونکہ زق عربی میں پانی کی مشک کو کہتے ہیں اس سبب استسقائے آبی کو زقی سے تعبیر کیا)

اِسْتِسقائے طبلی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ استسقا جس سے غلیظ ہوا ان مقاموں میں جہاں جہاں استسقاء زقی کا پانی جمع ہوتا ہے ۔ بھر جائے (چونکہ پیٹ بجانے سے ہوا کے باعث طبل کی سی آواز نکلتی ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہوا) +

اِسْتِسقائے لحمی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ استسقا جس سے تمام اعضاء میں ورم ہوجائے ۔ (چونکہ معدہ میں رطوبت بڑھ جانے سے کھانا ہضم ہوکر خون نہیں بنتا اور جسم زیادہ پھول جاتا ہے اسلئے یہ نام رکھا گیا) +

اِسْتِطاعت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ قُدرت ۔ طاقت ۔ مقدور ۔ بساط +

اِسْتِعارہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ لغوی معنی مانگ لینا ۔ علم زبان کی اصطلاح میں مجاز کی ایک قسم ہے ۔ یعنی جب مضاف الیہ کو مضاف سے کچھ تشبیہ کا لگاؤ ہو تو اس مضاف کو استعارہ کہتے ہیں جیسے لعلِ لب اور سروِ قد ۔ یہاں لب کا لعل سے اور سرو کا قد سے استعارہ ہے اگر مشبّہ کو چھوڑ کر مشبّہ بہ کا ذکر کرکے مشبّہ سے مراد لیں تو لعل سے لب اور سرو سے قد ہوگا ۔ اس صورت میں استعارے کی پوری

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پُوری تعریف صادق آئے گی +

اِستعارۂ بالتصریح۔ اگر مُشبّہ بہ کا ذِکر کریں اور مُشبّہ کو چھوڑ دیں یا مضاف مُشبّہ بہ اور موجُود ہو اور مضاف اِلیہ غیر موجُود اِس صُورت میں استعارۂ بالتصریح کہیں گے جیسے صنم بمعنی معشُوق یہاں معشُوق کو صراحتاً بُت سے اِستعارہ کرلیا ہے +

اِستعارۂ بالکنایہ۔ اگر مُشبّہ بہ کو چھوڑ کر مُشبّہ کا ذکر کریں تو اِس کو استعارۂ بالکنایہ کہتے ہیں۔ کیونکہ تصریح نہ کرنیکا نام کِنایہ ہے جیسے رُخ روشن یہاں مُشبّہ موجُود اور آفتاب مُشبّہ بہ غیر موجُود ہے +

اِستِعانَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مدد۔ معاونت۔ طلبِ مدد +

اِستِعداد۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ لیاقت۔ قابلیت۔ سامان۔ مادہ۔ طاقتِ علمی۔ اُکت + مہارت (۲) سمائی۔ گنجائش۔ وسعت +

اِستِعفا۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنے طلبِ عفو۔ معافی۔ اصطلاحی نوکری کرنے سے مُعافی مانگنا + درخواستِ ترکِ عُہدہ +

اِستِعفا دینا۔ یا پیش کرنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ نوکری چھوڑنے کی درخواست کرنا + نوکری چھوڑ دینا۔ ترکِ مُلازمت کرنا +

اِستِعفا لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ نوکری یا کسی خدمت سے انکار کرانا۔ خدمت چھڑوانا۔ مُلازمت سے برطرفی اختیار کرانا +

اِستِعمال۔ ع۔ اِسم مذکر۔ عمل میں لانا۔ برتاؤ +

اِستِعمال کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ برتنا۔ کام میں لانا +

اِستِعمال ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ کام میں آنا۔ برتا جانا۔ مصرف میں آنا۔

اِستِعمالی۔ ف۔ صفت۔ (۱) برتا ہُوا۔ کام میں آیا ہُوا۔ مُستعمل۔ پُرانا (۲) کام میں لانے کی چیز۔ (۳) ایک قسم کا عُمدہ اور باریک چاول +

اِستِغاثہ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) داد۔ فریاد۔ اِنصاف چاہنا (۲) مُرافعہ اپیل۔ نالش۔ پُکار +

اَستَغفِرُ اللہ۔ ع۔ ندا۔ لغوی معنی میں خدا سے بخشایش یا معافی مانگتا ہُوں (۱) خُدا بچائے۔ خُدا پناہ دے۔ توبہ +

(لغوی معنی کے علاوہ نفرت اور انکار کے موقع پر بھی اسکا استعمال کرتے ہیں)

اِستِغنا۔ ع۔ اِسم مذکر۔ بے پروائی۔ لاابالی۔ غنی پن +

اِستِفتا۔ ع۔ اِسم مذکر۔ عالم سے فتوی لینا۔ کوئی مسئلہ پُوچھنا + فتوی +

اِستِفراغ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) قے۔ ردہ۔ اُلٹی۔ (۲) بہ اصطلاح اطبا،

فصد۔ تنقیہ۔ مُسہل۔ (۳) حجامت +

اِستِفسار۔ ع۔ اِسم مذکر۔ تحقیقات کرنا۔ دریافت کرنا۔ پُوچھنا۔ تفتیش کرنا۔

اِستِفہام۔ ع۔ اسم مذکر۔ سمجھنا۔ دریافت کرنا۔ سمجھ کی خواہش +

(نحویوں نے اِس کی تین قسمیں قرار دی ہیں۔ اوّل اِستخباری جس سے صرف پُوچھنا مقصود ہوتا ہو جیسے کیا کہتے ہو۔ دوم اقراری جس سے مضمون کا ثبوت پایا جاتا جیسے کیوں نہیں کہتے۔ سوم اِنکاری جس سے مضمون کی نفی ثابت ہوتی ہے جیسے ایسی بات کیوں کرتے ہو)

اِستِقبال۔ ع۔ اسم مذکر (۱) پیشوائی۔ اگوانی۔ تعظیماً کسی کے لینے کے لئے آگے بڑھنا (۲۔ نحو) زمانۂ آیندہ۔ مُستقبل +

اِستِقلال۔ ع۔ اسم مذکر۔ قیام۔ مضبوطی۔ قرار۔ استحکام + قائم مزاجی۔ صبر۔ ٹھیراؤ +

اِستِنباط۔ ع۔ اِسم مذکر (از نبط بمعنی منبط) انتخاب۔ اخذ۔ استخراج۔ برچیدگی +

اِستِنجا۔ ع۔ اِسم مذکر۔ نجاست سے اپنے تئیں پاک کرنا۔ طہارت۔ پاکی آبدست کرنا۔ بتبرئیا عضوِ مخصُوص کو پانی سے دھونا۔ ڈھیلا لینا +

(بفتح تائے فوقانی مُستعمل)

اِستِنجا لڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بازاری نہایت بے تکلّفی کی دوستی ہو جانے کو کہتے ہیں۔ تارُورہ ملنا۔ پلول ملنا +

اِستنجے کا ڈھیلا۔ ا۔ اِسم مذکر۔ (۱) وہ ڈھیلا جس سے اِستنجا سُکھاتے ہیں (۲) نکمّا۔ ناکارہ۔ کم قدر +

اُستُوار۔ ع۔ صفت۔ مضبُوط۔ مُحکم۔ پائیدار۔ مستحکم +

اَستھاپن کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مُورتی کو مندر میں بٹھانا +

اَستھان۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ جگہ۔ مقام + مسکن + بزرگوں کے رہنے کا مقام۔ آستانہ +

آستِین۔ ف۔ اِسم مؤنث (آس + تیں) یا (دستیں) +

(بہار عجم میں لکھا ہے کہ آس بمعنے مس کرنا اور تین کلمۂ نسبت ہے چونکہ آستین ساعد سے مس کرتی رہتی ہے اسلئے اِس کا یہ نام رکھا گیا۔ میری رائے ناقص میں جس طرح بادگفت سے بدگفت ہو گیا ہو اسیطرح دستین سے دال ساقط کر کے آستین ہو گیا ہو یعنے ہاتھ میں پہنے کا کپڑا) (۱) انگرکھے یا کُرتے وغیرہ کی باہنہ۔ عربی میں کُم۔ تُرکی میں ینگ کہتے ہیں

نہیں جلّاد کی کچھ آستیں سُرخ | قسیدہ کی لہو سے ہے زمین سُرخ (نسیم دہلوی)

فقط اک رہ گیا ہو اسکے واسطے جو قطع ہو جسکی | نکل سکتا ہو کوئی آستیں کا سوا اِس سے (ذوق)

ابھی دل پاس تھا غائب ہُوا ہے دفعۃً دیکھو | اِدھر دیکھو اُدھر دیکھو یہیں دیکھو کہیں دیکھو

اِسی کے پاس ہو سوچو کہ جو یہ مسکراتا ہو | اِسی کے ہاتھ دیکھو جیب دیکھو آستیں دیکھو (قطعۂ داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

استٹ

آستین چڑھانا - ا - فعل متعدی - (یہ محاورہ آستین بہ چیدن کا ترجمہ معلوم ہوتا ہے) (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) (۱) کسی کام کرنے کے واسطے آستین کو اُوپر چڑھانا - کام کرنے کو مستعد ہونا - کچھ کرنے کو آمادہ ہونا - سنبھلنا - ساٹو نٹا ہونا ؎

قتل کو کافی ہے آنا آپ کا دامن کشاں ‏ ‏ آستینیں قتلِ عاشق پر چڑھانا کیا ضرور (اسیر)

مرژدہ اے صیدِ محبت ذبح کرنے کو ترے ‏ ‏ آستیں اُسنے چڑھائی لیکے خنجر ہاتھ میں (ظفر)

وہ آئے ذبح کرنے کو ہمارے ہو یہ جانا ‏ ‏ اُسے خنجر بکف جس دم چڑھائے آستیں دیکھا (؟)

ذبح کرنے کو مرے خنجر لئے پھرتے ہیں وہ ‏ ‏ دیکھ لینا آستینیں بھی چڑھاتے آئیں گے (؟)

(۲) لڑنے کو کھڑا ہونا - سامنا کرنا - سامنے ہو جانا - مستعدِ جنگ ہونا - مارنے مرنے کو تیار رہنا - دھمکانا ؎

سرو ہمسر ہو سکے تیرے قدِ دلجو سے کب ‏ ‏ کیا چڑھاتا ہے تو اے رشکِ صنوبر آستیں (ظفر)

بتاں تو جسے ریں لیکن خدا حافظ ہے مجلس کا ‏ ‏ غضب سے گر چڑھاتا آستین وہ تند خو آوے (رہبر)

(فقرہ) ارے میاں کیوں بیچارے غریب پر آستینیں چڑھاتے ہو +

آستین کا سانپ - ا - اسم مذکر - (مار آستین کا ترجمہ) وہ شخص جو دوست ہو کر دشمنی رکھے - وہ شخص جو بہ ظاہر دمساز بنکر دشمنی کرے + عزیز و اقربا میں سے دشمن - نزدیک کا دشمن - دشمنِ قریب - پاس رہنے والا دشمن - پلا ہوا دشمن - بغلی دشمن - خانگی دشمن - بغلی گھونسا + ‎

کھِلا ہاتھ تری زلفِ عنبر کا سانپ ‏ ‏ ہوا ہاتھ میری آستیں کا سانپ (معروف)

رفتہ رفتہ یار جو ہر اپنے دکھلانے لگا ‏ ‏ آستیں کا سانپ نکلا یہ تو جی کھانے لگا (رزا یزدی)

سوتیں تجھ بِن چین سے کیا مرے سر ہم رکھ گیا ‏ ‏ تار بھی آستیں میں آستیں کا سانپ ہے (ظفر)

(فقرہ) جسے دوست سمجھا وہی آستین کا سانپ نکلا +

آستین میں سانپ پالنا - ا - فعل متعدی - دشمن کو پرورش کرنا - اپنے بدخواہ کو اپنے پاس رکھنا - دشمن کو مقرب اور مصاحب بنانا ؎

دیتا ہے دل میں جا وہ اس زلف کو جو جا گہ ‏ ‏ گویا کہ آستیں میں وہ سانپ پالتا ہو (مصحفی)

اسٹابری - انگلش (Straw berry) ایک قسم کا میوہ دار درخت اور اس کا پھل جو بہدانہ سے مشابہ ہے +

اسٹام - انگلش (Stamp - اسٹامپ) اسم مذکر - (۱) چھاپ - مہر (۲) وہ سرکاری کاغذ جو رسوم سرکار دے کر دستاویز وغیرہ کے واسطے دیا جاتا ہے - ٹکٹ - ٹکا کاغذ - اسٹیمپ + ڈاک کا ٹکٹ - پوسٹیج اسٹامپ +

اسر

اسٹمیٹ - انگلش (Estmate.) اسم مذکر - تخمینہ - تخمینہ - برآورد - اندازہ - جانچ +

اسٹوڈنٹ - انگلش (Stu dent) اسم مذکر - طالب علم +

اسٹیٹ - انگلش (State.) اسم مذکر - اراضی - جائداد - علاقہ - ترکہ - مالیت +

اسٹیشن - انگلش (Station.) اسم مذکر - مقام - قیامگاہ - ٹھیرنے کی جگہ - ٹھکانا - چوکی +

اسٹیشن ماسٹر - انگلش (Station-master) اسم مذکر - ریل کے پڑاؤ کا نگراں - ذمہ دار - منتظم فرودگاہ +

اسَد - ع - اسم مذکر - شیر - سنگھ - باگھ + ایک آسمانی برج کا نام +

آسر - ہ - اسم مذکر - (صحیح - عُشر) قصائی دس روپیہ کو کہتے ہیں +

آسرا - ہ - اسم مذکر - س (آشر - آشرے یا آشریہ) پالی (آسیو) (۱) پناہ - بچاؤ - امن - نگہبانی - محافظت - سلامتی + حمایت ؎

(مصرعہ) انشاء اللہ آسرا اللہ اور آلِ رسول اللہ کا + (فقرہ) اس جگہ تو خدا ہی کا آسرا ہے (۲) وسیلہ - بِرتا - بھروسا - توقع - امید - رجا - آس - تکیہ ؎

تو - فلک - مرگ - ہم سو سب غافل ‏ ‏ اب کسی کا بھی آسرا نہ رہا (مومن)

بے لطف یار ہم کو کچھ آسرا نہیں ہے ‏ ‏ سو کوئی دن جو ہو تو پھر سالما نہیں ہو (میر تقی)

ہرچند ہو ؤں سے ہم پرے ہیں ‏ ‏ جیتوں کو ہزار آسرے ہیں } ناسخ

قدرت جو دِکھانے پر وہ آئے ‏ ‏ دم میں تمہیں مجھ سے لا ملائے } شہیدی

(فقرہ) تمہارے ہی آسرے پر قرض لیا تھا - اپنے ڈھگ پیسے تو پرایا آسرا کیسا (گنواری مثل) (۳) اعتبار - اعتماد - یقین (۴) ضامن - کفیل - ذمہ دار (۵) ملجا و ماویٰ - پناہ کی جگہ - پناہ گاہ (۶) بچانے والا - سہارا - دینے والا - مربی - دستگیر - حامی - مددگار - ولی نعمت (فقرہ) ہم اپنا آسرا آپ ہی کو سمجھتے ہیں (۷) مدد - سہارا - معاونت - دستگیری (فقرہ) آدھ سیر آٹے کا آسرا چاہتا ہوں (۸) پونجی - سرمایہ - دولت - روپیہ - مایہ - جمع - دھن دولت (اس معنی میں کم بولا جاتا ہے) ؎

بے لاگ عشق بازی میں مفلس کا ہے ضرر ‏ ‏ کیا کھیلے وہ جوا جسے کچھ آسرا نہ ہو (میر تقی)

آسرا پکڑنا - ہ - فعل متعدی - سہارا لینا - بھروسا کرنا - امید کرنا ؎

ہر کسی کا مست پکڑ شام و سحر ‏ ‏ آسرا مولا کی جانب کر نظر (ذوق معین)

آسرا تکنا - یا آسرا ڈھونڈنا - ہ - فعل لازم - (۱) مدد ڈھونڈنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سہارا ڈھونڈنا۔ پناہ چاہنا (۲)، راہ دیکھنا۔ منتظر رہنا۔ انتظار کرنا ٭

سچ تجھ بوں کی میں پکار رکھوں اور پڑی اُس کا آسرا تکوں (ریم)

آسرا ٹوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نااُمید ہونا۔ مایوس ہونا۔ نراس ہونا۔ آس کھونا۔ آس چھوڑنا ٭

ہنگ ہوگیا اُن کا آسرا ٹوٹ گیا سنتے ہی اُسکا بیل چٹاؤ بخشش سب نچھاور سب پی لوگئے تم (مرہٹی)

آسرا دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) سہارا دینا۔ پناہ دینا۔ مدد دینا (۲) اقرار کرنا۔ وعدہ کرنا۔ بھروسا دینا ٭

آسرا رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ بھروسہ رکھنا ٭ آس رکھنا۔ اُمید رکھنا ٭ سہارا تکنا ٭

آسرا کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) بھروسا کرنا۔ تکیہ کرنا۔ توکّل کرنا۔ (فقرہ) اب اُسی پہ آسرا کرو اور بیٹھے رہو (۲) اُمید کرنا۔ توقّع کرنا۔ آس کرنا۔ (فقرہ) فقیر بھی آسرا کئے چلا آتا ہے (فقیر) (۳) اعتبار کرنا۔ اعتماد کرنا ٭

آسرا لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ دیکھو (آسرا کرنا نمبر ۱-۲) ٭

کبھی تو خاطرِ غمناک گورِ کن اے مرگ غریب دیر سے ہیں آسرا لگائے ہوئے (اسیر)

آسرا لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ پناہ لینا یا چاہنا۔ حمایت چاہنا۔ مدد ڈھونڈنا۔ سہارا پکڑنا ٭

قلزمِ عشق میں تنکے کا سہارا مت ڈھونڈ آسرا وہ نہیں لیتے جو خدا سے رکھتے ہیں (آتش)

آسرا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بھروسا ہونا۔ سہارا ہونا۔ مدد ہونا۔ ٹیک ہونا ٭

یا آسرا ہو ساقیِ کوثر کی ذات کا ہے ساغرِ شراب وسیلہ نجات کا (ناسخ)

اَسرار۔ ع۔ اسم مذکّر۔ جمعِ سر (مشہور بکسرِ الف) (۱) بھید۔ پوشیدہ باتیں راز (۲) بالکسر آسیب۔ جن پری کا سایہ۔ بھوت۔ پریت ٭

اسرارِ الٰہی۔ ع۔ اسم مذکّر۔ خدا کے بھید۔ مخفی قدرت و شان۔ اُمورِ معنوی ٭

اِسراف۔ ع۔ اسم مذکّر۔ فضول خرچی۔ خرچ بیجا ٭

آسیرباد۔ یا۔ اسیرباد۔ ہ۔ دُعا۔ دُعا دینا۔ اچھا چاہنا۔ بھلا چاہنا ٭

اَسِسْٹَنْٹ۔ انگلش (Assistent.)۔ اسم مذکّر۔ عوام اِسٹنٹ بولتے ہیں۔ معاون۔ مددگار۔ نائب ٭

اِسْفَنج۔ ع۔ اسم مذکّر۔ ابرِ مُردہ۔ اصل میں ایک قسم کا جانور ہے جو سمندر

میں ہوتا اور اُس کی کھال پانی کو جذب کر لیتی ہے ٭

(اسفنج) درا صل ایک آبی جانور کا خول ہے جو ہمیشہ سمندر کی تہ میں رہتا اور اکثر ساحل کے گرم حصہ میں پایا جاتا ہے اسکا گوشت نہایت ہی ملائم ہوتا ہے جسمیں ہزاروں چھوٹے بڑے سوراخ نظر آتے ہیں۔ اس جانور کو سمندر کے پانی کے ذریعہ سے خوراک پہنچتی اور اُس میں ہر وقت خود پانی موجود رہتا ہے اس کے بیرونی سوراخ جو اندرونی سوراخوں سے منطبق رہتے ہیں پانی کو اندر کے حصہ میں لے جاتے ہیں جہاں صانعِ قدرت نے پانی کے دوران کا ایک خاص انتظام کر رکھا ہے۔ اندرونی حصہ میں بہت سے بال اور رُوئیں ہمیشہ متحرک رہتے ہیں وہ پانی پر اس طرح تھپیڑا مارتے ہیں کہ باہر سے اندر جانے والے پانی کو روک دیتے ہیں۔ جو ایک بڑے سوراخ کے ذریعے سے باہر نکل جاتا ہے ٭ یہ پانی جو اس طرح دورہ کرتا رہتا ہے اپنے ساتھ بہت سے چھوٹے چھوٹے خوردبینی زندہ جانور اور پودے اسفنج کے اندرونی حصہ میں لیجاتا ہے اور یہی اس کے پیٹ میں پانی کے ساتھ پہنچکر اِس کی زندگی کا باعث ہوتے ہیں۔ جس وقت یہ پانی زندہ جانوروں اور پودوں سمیت اسفنج کے اندرونی حصہ میں پہنچتا ہے اُسوقت اُسکے اندرونی بال ان چھوٹے چھوٹے جانوروں کو پکڑ کر اندر کی طرف دھکیل دیتے ہیں۔ اگر پانی کے ساتھ کوئی غیر چیز جو اِس کی غذا میں شامل نہیں ہے اندر چلی جاتی ہے تو اُس کے بال اُسے پانی کی گردش کے ساتھ ہی اُٹھا پھیر دیتے ہیں۔ جب اِس جانور کو سمندر کے ساحل سے خشکی پر لاتے ہیں تو اُسے اپنے مطلب کا بنا لینے کیواسطے گوشت سے علٰحدہ کر لیتے اور کوئی ترش چیز اُس کے بدن سے میتلے نہ رہے پھرانے کے واسطے لگا دیتے ہیں جس سے وہ صاف اور نہایت ہلکا ہو جاتا ہے۔ عمدہ اسفنج بحرِ روم یا مابین البحرین پایا جاتا ہے خاصکر شام کے ساحل پر اِس کی افراط ہے ٭ امریکہ کے مختلف سمندروں میں بھی یہ جانور پیدا ہوتا ہے مگر اس جگہ کا اسفنج نہایت سخت ہوتا اور گھوڑے یا گاڑیوں کے صاف کرنے میں مدد دیتا ہے ٭ اسفنج سمندروں کی اندرونی چٹانوں پر پیدا ہوتا ہے۔ غوطہ خور اُس کو صحیح و سالم نکالنے کے لئے چٹانوں کے اُس حصہ کو جہاں وہ رہتا ہے تیز ہتھیاروں سے کاٹ ڈالتے ہیں۔ اِس قدر گہرائی میں بیشک معمولی غوطوں سے پہنچنا ممکن ہے مگر غوطہ خور ایک بھاری پتھر میں رسی باندھتے اور اِس رسی کے ذریعہ سے اتنی گہرائی میں پہنچ جاتے ہیں۔ تہ میں پہنچکر جس قدر اسفنج اُن کے ہاتھ آتے ہیں پکڑ پکڑ کر بغل میں دبا لیتے اور رسی کو ہلا کر کشتی والوں کو اشارہ کر دیتے ہیں۔ اِس اشارے پر کشتی کے ملاح اور دیگر غوطہ خور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اُسے اُوپر کھینچ لیتے ہیں ۱۱

غوطہ خوری میں یُونانی زیادہ مشّاق ہیں سوریا اور اُس کے متصلہ جزائر کے غوطہ خور ایک اور طریقہ سے اسفنج کو پانی کے اندر سے نکالتے ہیں یعنی وہ تیز دھار کی برچھیوں کے ذریعہ سے اسفنج پھنساتے ہیں۔ اگرچہ اسفنج نکالنے کا یہ طریقہ بہت آسان ہے لیکن اِس طریقہ سے اسفنج جابجا سے شکستہ و خستہ ہوکر پُوری قیمت نہیں پاتا۔ قریب قریب ہر جگہ اِس جانور کے پکڑنے کا رواج پایا جاتا ہے غوطہ خور بیدھڑک اِس کام میں مشغول ہیں۔ اِس سے وہ جگہ جہاں یہ جانور رہتا ہے بالکل بیکار ہوجاتی اور وہاں اِن جانوروں کی پیدائش نہ ہونے سے بہت کچھ نقصان پہنچتا ہے اِس کے روکنے کے واسطے اب عالموں نے اِس بات کو ثابت کیا ہے کہ اگر اِس جانور کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے اسی جگہ چھوڑ دیں تو وہ ٹکڑے علٰحدہ زندگی پاکر بڑھتے رہتے ہیں چنانچہ یہ بات تجربہ سے ثابت ہوگئی اور اِس سے لوگوں نے بڑا فائدہ اُٹھایا)

اِشقاط۔ ع۔ اِسم مذکر۔ گرنا۔ پیٹ گرنا۔ تو ہنا۔ گربھ پات +

اِسکالرشِپ۔ انگلش (Scholor-ship) اسم مؤنث۔ وظیفۂ تعلیمی تعلیم کا مدد خرچ +

آشکت۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (پُورب) س (आशक्ति آشکتی) (۱) آلکس۔ آلس سُستی۔ کاہلی۔ نِکھٹّاپن (۲) جماہی۔ جمائی۔ انگڑائی۔ اُونگھ + ہاتھ پاؤں ٹوٹنا + سر کا بھاری ہونا +

آشکتانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (پُورب) (۱) اَلکسانا۔ کاہلی کرنا۔ مُنہ سے مکھی نہ اُڑانا۔ ہلکر پانی نہ پینا (مثل) نِسدِن کھانا کام کرن کو آسکتانا (پُوربی) (۲) انگڑائی توڑنا۔ سُستی اُتارنا۔ جمائی لینا +

آشکتی۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (پُورب) (۱) سُست۔ کاہل۔ نِکھٹّا۔ احدی۔ الکسیا سُستیا۔ آلکسی (فقرہ) رام نام کو آسکتی اور بھوجن کو تیار آسکتی کہ اگنو ئیں میں کہا آج یہیں مُکام کریئے (پُوربی مثل) (۲) سُستی کاہلی آلکسی پن

اِسکول۔ انگلش (School) اسم مذکر۔ مدرسہ۔ مکتب پاٹھ شالہ۔ ودیالہ

اِسکول ماسٹر۔ انگلش (School-master) اِسم مذکر۔ معلّم۔ مدرّس + اِسکول کا انگریزی اُستاد +

اِسلام۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) سر جُھکانا۔ صُلح جُو اور صُلح خواہ ہونا + سلامتی میں رہنا (۲) محمّدی مذہب۔ مسلمانوں کا مذہب +

اِسلام لانا۔ یا۔ **قبُول کرنا**۔ فعلِ لازم۔ مُسلمان ہونا۔ دینِ محمّدی میں آنا۔

اَسلِحہ۔ ع۔ اِسم مذکر (سلاح کی جمع) لڑائی کے ہتھیار +

اِسم۔ ع۔ اِسم مذکر۔ نام۔ ناؤں۔ لقب۔ عرف۔ صرفیوں کی اصطلاح میں وہ کلمہ جو اپنے معنے میں مستقل اور اَزمِنۂ ثلاثہ سے علٰحدہ ہو علمِ صرف میں اِسم کی بہت سی قسمیں ہیں جو اُردو فارسی عربی کے قواعد میں مع تشریح تفصیل کے ساتھ درج ہیں مثلاً اِسمِ جامد۔ اِسمِ مصدر۔ اِسمِ مشتق مع اقسام

اِسمِ اعظم۔ ع۔ اِسم مذکر۔ خُدا تعالٰی کے تمام ناموں سے بڑا نام۔ خُدا تعالٰی کا ذاتی نام۔ اللہ۔ حیّ القیّوم +

(اِس نام کی تعیین میں بہت سا اختلاف ہے بعض کے نزدیک اللہ بعض کے نزدیک صمد۔ بعض کے نزدیک حیّ القیّوم اور بعض کے نزدیک الرّحمٰن الرّحیم ہے۔ قاضی حمید الدّین ناگوری نے لفظِ ہُو کو اسمِ اعظم قرار دیا ہے۔ کہتے ہیں کہ اسم ہُو تمام اسمائے الٰہی کی اصل اور مآل ہے جس طرح سورۂ فاتحہ قرآن مجید کی اصل اور مآل ہے عبدالرزاق کاشی نے اسمِ اعظم کے معنے میں یہ رُباعی لکھ کر اپنی رائے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ رباعی ؎

اسمِ اعظم جامعِ اسما بود　　صورتِ او معنیِ اشیا بود
نام دریافتِ تعیّن سوج او　　این کسے داند کہ او دانا بود

اسم بامسمّٰی۔ ع۔ صِفت۔ جیسا نام ویسے گُن وہ شخص جس کا نام اُس کے اوصاف کو ٹھیک ٹھیک ثابت کرے +

اَسما۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) اِسم کی جمع۔ بہت سے نام (۲) ایک خوبصورت عورت کا نام جس پر سعد عاشق تھا (۳) حضرت حسن ابنِ علی کی قاتلہ کا نام۔

آسمان۔ ف۔ اِسم مذکر (آس + مان) بمعنی مانند چکّی عوام (اَسمان) انگریزی (SKY سکائی) ترکی (آسمان) ہندی (آکاش)۔ (۱) آکاس فلک۔ چرخ۔ سپہر۔ سما۔ امبر۔ حکماء کے نزدیک ایک دُخانی مادّہ ہے ؎

چھوڑ کھینا ہو دیکھ لیں اختر شناس جلد　　نالے اگر یہی ہیں تو پھر آسماں نہیں (شیفتہ)
مگر تا ضبط ہیں نالہ تو پھر ایسا دھواں آتا　　کہ نیچے آسماں کے اک نیا اور آسمان ہوتا (ذوق)
رات دن چکر میں ہیں سات آسمان　　ہو رہیگا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا (غالب)
(مصرعہ) رکھتا کسی کو چین سے یہ آسمان نہیں۔

(۲۔ صفت) بلند۔ اُونچا۔ گُنبد۔ عرش۔ چھت ؎

شادی کی اُس کی دُھوم ہے آج آسمان تک (عرش)　　تاج زمانہ جس کا ہے فرمانبر آسمان (ذوق)

(فقرہ) تنگڑی کنکوّا آسمان پر گھونسلا + (چونکہ آسمان کو لوگوں نے دوّار اور متحرک مانا ہے اس لئے یہ نام رکھا گیا حکیم بطلیموس نے یہ بات دریافت کی تھی کہ آسمان کو گردش ہے اور اُسکی گردش سے اِنسان کی بُرائی بھلائی متعلق ہے مگر اکثر بدی کا فاعل آسمان کو ٹھیرایا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تمام شاعری

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اسم

شاعر ہمیشہ اپنی بُرائیاں آسمان سے منسوب کرتے اور اُس کو بُرا کہتے آئے ہیں +

آسمان پر اُڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) بڑھ کر چلنا۔ اترانا۔ غرور کرنا۔ شیخی مارنا۔ ڈینگ مارنا۔ لاف زنی کرنا۔ دُون کی لینا۔ (فقرہ) تم تو ابھی سے آسمان پر اُڑنے لگے (۲) تیزیٔ اور جودتِ طبع دکھانا۔ برتر سِنایں سوچنا۔ عالی خیالات کا دل میں گزارنا (۳) بلند پروازی کرنا۔ (۴) ایسا کام کرنا جو اپنی حیثیت سے باہر ہو۔ اُس کام کا ارادہ کرنا جس کی لیاقت نہ ہو +

آسمان پر تھوکنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ اوّل معنی ظاہر ہیں۔ دوسرے ایسی حرکت کرنی جس سے اُلٹی اپنی بیہودگی ظاہر ہو۔ اپنے آپ ناوان بننا۔ بیہودہ اور بیفائدہ کام کرنا۔ ایسا کام کرنا جس میں ندامت اُٹھانی پڑے۔ حماقت کرنا۔ بیوقوفی کرنا۔ (فقرہ) آسمان پر تھوکو تو مُنہ پر آئے۔ آسمان کا تھوکا مُنہ پر آتا ہے +

آسمان پر چڑھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سربلند کرنا۔ ممتاز کرنا۔ مرتبہ بخشنا۔ فایق کرنا۔ (فقرہ غالب) لکھنؤ کے چھاپہ خانہ نے جس کا دیوان چھاپا اُس کو آسمان پر چڑھا دیا۔ (۲) حد سے زیادہ تعریف و توصیف کرنا۔ تعظیم و تکریم کرنا۔ تحسین و آفرین کرنا۔ (فقرہ) اتنی تعریف بھی نہ کرو کہ آسمان پر چڑھا دو اور اتنی مذمت بھی نہ کرو کہ بالکل گرا دو۔ (۳) تعریف میں مُبالغہ کرنا۔ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ الحاح کرنا (۴) بڑھانا۔ بڑھاوا دینا۔ بنانا۔ (فقرہ) خوشامدیوں نے ایسا آسمان پر چڑھایا کہ سب کے دلوں سے گر گئے +

آسمان پر دِماغ کھینچنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) اپنے تئیں کھینچنا۔ تکبر کرنا۔ متکبر ہونا۔ مغرور ہونا۔ مُدمِغ ہونا۔ دماغ کرنا۔ دماغدار ہونا۔ اپنے کو بہت بڑا سمجھنا۔ غرور میں ہونا۔ خود پسند ہونا۔ اپنے آگے کسی کو نہ سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ اپنے تئیں عالی مرتبہ سمجھنا ؎

میں کس طرح بتوں کے لا سامنے جھکاؤں   دل تو دماغ اپنا کھینچے ہے آسماں پر (مومن)

(۲) اپنے آپ کو بہت بڑا قابل سمجھنا +

آسمان پر دِماغ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) نہایت بلند مرتبہ اور عالی منصب ہونا۔ بلند مرتبہ ہونا۔ سب سے اونچا ہونا ؎

اللہ کی حمد ہے زباں پر   ہے آج دماغ آسماں پر (نسیم)

بدوانوں کا دماغ بھی ہے آسمان پہ   نورِ چراغ میں جو فروغِ قمر ہے آج (شیفتہ)

مرتے ہیں ہم تو آدمِ خاکی کی شان پر   اللہ رے دماغ کہ ہے آسمان پر (میر تقی)

گرچہ انسان ہیں زمیں سے وے   ہیں دماغ اُن کے آسمانوں پر (ایضاً)

فقیری میں بھی ابد آسمان پہ ہے دماغ اپنا   گدائی بھی کریں تو لیکے کاسہ ماہِ کامل کا (وزیر)

آسماں پہ دماغ یار کا ہے   خاکساروں پر التفات نہیں (اسیر)

(۲) اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا۔ مغرور ہونا۔ کسی کو اپنے برابر نہ سمجھنا +

آسماں پر ان دنوں رہنے لگا تیرا دماغ   چاہئے رنگِ شفق ظالم تری تصویر کو (ناسخ)

کوئی فلک نہ وہ ایسا نہیں زمیں پہ کہیں   دماغ آہ کا اسیر بھی آسماں پر ہے (نامعلوم)

طرح کے ساماں ہم ہیں یکسر ہو بزمِ بزمِ فلک سے بڑھ کر   دماغ اپنا بھی آسماں پر وہ ماہ پیکر جو ہو بغل میں (منتہی)

کس کی شمعِ رُخ سے ہو روشن چراغ آفتاب   ہاں وہ تو نہ کچھ آسماں پہ ہو دماغِ آفتاب (جرأت)

کھینچی ہے جب سے ماہِ نو نے شبیہ   آسمان پر دماغ اپنا ہے (وزیر)

بسکہ رنج افزا ہے طبعِ نازکِ جاناں نہیں   آسماں پر ہے دماغ اس آہِ بے تاثیر کا (وحشت)

برق کا آسمان پر ہے دماغ   پھونک کر میرے آشیانے کو (مومن)

کیا سمجھ کر آسماں پر سرکشوں کے ہیں دماغ   آخر اک دن خاک ہو سارے زمانے کی جگہ (اسیر)

رے پہنچے میرا نالہ جو اُس ماہ وش تلک   کیونکر نہ ہو دماغ سفیر آسمان پہ (ظفر)

جب سے اُس مہ جبیں کے عاشق ہیں   آسماں پر دماغ ہے اپنا (ایضاً)

رہتے ہوں جان حُور و ملک جس کی آن پر   کیونکر دماغ اُس کا نہ ہو آسمان پر (نظیر)

آسمان پر قدم رکھنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) دیکھو (آسمان پر اُڑنا۔ نمبر ۱) (۲) بڑھ کر چلنا۔ نخوت کرنا۔ آپ کو بڑا جاننا۔ غرور میں ہونا +

آسمان پر کھینچنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بہت دُور کھینچنا۔ اپنے کو بلند مرتبہ جاننا۔ اپنے تئیں کچھ سمجھنا۔ بڑھ کر چلنا + اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ مغرور ہونا +

کیا آسماں پہ کھینچے کوئی میر آپ کو   جانا جہاں سے سب کو مسلّم ہے زیرِ خاک (میر)

آسمان پر ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) بلند مرتبہ ہونا۔ عُلوِّ جاہ پر ہونا۔ (۲) مُدمِغ ہونا۔ دماغ دار ہونا۔ خود پسند ہونا۔ مغرور ہونا ؎

کچھ بھی مناسبت ہے یاں عجز واں تکبر   وہ آسمان پر ہیں میں ناتواں زمین پر (میر تقی)

آسمان ٹوٹ پڑنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) آسمان گر پڑنا۔ آسمان آن پڑنا (۲) کسی بلائے ناگہانی یا آفتِ آسمانی کا دفعۃً نازل ہونا۔ سخت آفت آنا۔ سخت مصیبت پڑنا۔ بپتا پڑنا۔ غضبِ الٰہی نازل ہونا۔ مصیبتوں میں پھنسنا۔ کوپ ہونا۔ قہر ہونا۔ (بددعا کے واسطے بھی آتا ہے)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اسم

خدا کے واسطے آنا تو جھوٹ مت بولو   کہیں ٹوٹ پڑے آسمان کوسٹھے پر (نظیر)
روکے کہتا تھا کوئی غم ہو بڑا   یک بیک آسمان ٹوٹ پڑا (شوق)
گھاور تجھ کو شکایت نہیں ہے یہ گلا   بہار کیا کہ خزاں میں بھی نہ اک ہچکا
عبث یہ اور ستم ایجاد کیوں غضب توڑا   اُجاڑا موسمِ گل ہی میں آشیاں میرا
الٰہی ٹوٹ پڑے تجھ پہ آسمان صیاد (رند)

(۲) مرتبے سے گرنا۔ منصب سے اُترنا۔ جاہ و جلال رفعت و منزلت نہ رہنا (فقرہ) کل وزرات ملی آج آسمان ٹوٹ پڑا کہ گھر بیٹھو۔ (قلق لکھنوی نے اپنی مثنوی طلسمِ الفت میں آسمان گر پڑنا بھی باندھا ہے)

آسمان ٹوٹنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آسمان ٹوٹ پڑنا نمبر ۱-۲) قہر ٹوٹنا +

خاک سے میر کیوں نہ یکساں ہو   مجھ پہ تو آسماں ٹوٹا ہے (میر تقی)
یہ آسمانِ غم کا ٹوٹا الٰہی ڈر ہے   ہے ہے کہیں اُلٹ کر مجھ پر زمیں نہ ٹوٹے (جرأت)

آسمان جھانکنا۔ یا۔ تاکنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) آسمان دیکھنا اُڑنے کا ارادہ کرنا (۲)۔ (مرغبازوں کی اصطلاح میں) مُرغ کا ستانا۔ تیار ہونا۔ کشتی چاہنا۔ جھڑپ چاہنا۔ لڑنے کے قابل ہونا۔ لڑنے کا ارادہ کرنا۔ جب مرغ زور میں بھر جاتا ہے اور لڑنے پر مستعد ہو کر اپنی قوّت کے غرور سے مغرورانہ آسمان کی طرف دیکھتا ہے تو اُسے آسمان جھانکنا کہتے ہیں۔ مثلاً اب تو یہ مُرغ بھی آسمان جھانکنے لگا)

آسمان دیکھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) غرور کرنا۔ تکبّر کرنا (۲) علو ہمتی۔ بلند نظری۔ (قصبات میں بولتے ہیں) (فقرہ) وہ تو ایک آسمان دیکھنے لگو +

آسمان زمین ایک ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بڑا بھاری تغیر و تبدل ہونا۔ زمانہ اُلٹ پلٹ ہو جانا۔ نہایت مصیبت پڑنا۔ بھاری انقلاب ہونا۔ تفرقۂ عظیم واقع ہونا۔ اِدھر کی دُنیا اُدھر ہونا۔ تہ و بالا ہونا۔

آسمان زمین کا فرق۔ ا۔ (زیادہ تر زمین آسمان کا فرق بولا جاتا ہے) فرقِ عظیم۔ بہت بڑا فرق۔ کہیں فرق ؎

ہے زمین آسمان کا فرق اصل و نقل میں   رتبہ کم شالی سے ہو جہاں ہے جو ملے رومال کا (ناصل)
میری اوست سوز میں آسمان کا فرق ہے   خاک کا پتلا ہے یوسف یار پُتلا نور کا (آتش)

(فقرہ) ان میں اور اُن میں زمین و آسمان کا فرق ہے) +

آسمان زمین کے قلابے ملانا۔ ا۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) عیاری کرنا۔ چالاکی کرنا۔ توڑ جوڑ ملانا۔ (فقرہ) انہیں بھولا نہ جانو یہ آسمان زمین کے قلابے ملا دیتے ہیں (۲) چرب زبانی کرنا۔ سخن سازی کرنا۔ نہایت جھوٹ بولنا ؎

قلابے آسمان و زمین کے ملانہ تو   اُس مہر وش سے ملنے کی ناصح بتا صلاح (ذوق)

(فقرہ) بس آسمان زمین کے قلابے نہ ملاؤ مجھے بات کا جواب لا دو +

آسمان سر پر اُٹھانا۔ ا۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) غل شور مچانا۔ شور و شر کرنا۔ دھوم مچانا۔ شور و شغب کرنا۔ اُودھم ڈالنا ؎

شور و شر کرتے ہیں ہستی و دور روزِ جزا   آسماں اہلِ زمیں سر پہ اُٹھا لیتے ہیں (رند)

(۲) کلکاریاں مارنا۔ خوشی میں چلّانا۔ قہقہے لگانا۔ ٹھٹے مارنا ؎

نو آغاز پر نازاں آلِ کار کو دیکھے   یہ پتلا خاک کا کیوں آسماں سر پر اُٹھاتا ہے (رند)

آسمان سر پر ٹوٹ پڑنا۔ یا۔ ٹوٹنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آفت ٹوٹنا۔ بلا گرنا۔ غضب نازل ہونا۔ مصیبت پڑنا ؎

چھپتے اُس ماہ سے وہی جان نہیں پر دم میں   آسماں سر پہ مرے ٹوٹ پڑا کیا کرتا (امانت)

آسمان سے باتیں کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) آسمان کے قریب ہونا (۲) نہایت بلند ہونا۔ اُونچا ہونا۔ آسمان چھونا۔ آسمان سے ٹکر کھانا۔ آسمان کے لگ بھگ ہونا۔ بلندی میں آسمان کی ہمسری کا دعویٰ کرنا۔ (انتہائی بلندی اور غایت ارتفاع کے موقع پر بولتے ہیں) ؎

یہ اوج خاک نشینی میں عشق نے بخشا   کری ہے آہ مری آسمان سے باتیں (معروف)
یہ وہ ہے نا خون پا کی ترے شباہت ہیچ   کہ آسمان سے کرتا ہے ماہِ نو باتیں (ظفر)
جن پودوں کو کل تھے ڈھونڈھتے   باتیں ہیں وہ آسمان سے کرتے (برکھا رُت حالی)

آسمان سے ٹکر کھانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آسمان سے باتیں کرنا نمبر ۲)

آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔ (کہاوت) یعنی اگر عالمِ بالا سے کام بنا تو عالمِ سفلی میں اٹکا۔ اگر حاکم نے کچھ بخشا تو اُس کے کارکنوں نے اڑنگا لگایا +

آسمان سے گرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) آسمان سے نیچے آنا یا اترنا۔ (فقرہ) آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا (۲) بے مشقت حاصل ہونا۔ بے محنت ہاتھ لگنا۔ بلا اُمید ملنا۔ رستہ میں پڑا پانا (۳) کم رتبہ ہونا۔ کمینہ و کم قدر ہونا۔ بے قدر ہونا۔ بے وقعت ہونا ؎

ف ایک جگہ سے نکلا تو دوسری جگہ جا پھنسا یعنے مرکار کے پنجہ سے نکلا تو اہلکار کے پنجہ میں پھنسا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اسم

گر کر تو گُل بنے، اور جُوں شبنم + طالبِ رنگ، و بُو تِرے آنسوؤں میں
پڑا اتنا بھی سہل جان مجھے آسمان سے نہیں گرا ہوں میں (...)
زمیں سے اُڑ کے جو آسماں پہ گرے ہم رہے عشق میں تیرے یاں کے نہ واں کے (مومن)
(فقرہ) ہو) اگر تم کسی کی کنوتڑی نہیں تو مَیں بھی آسمان سے نہیں گری ہوں۔

آسمان قدر۔ ف + ع۔ صفت۔ نہایت بلند مرتبہ۔ عالی جاہ۔ عالی پایہ۔ عالی شان +

آسمان کا تھوکا مُنہہ پر آتا ہے۔ (مثل) کسی بلند مرتبہ سے لڑ کر آپ مغلوب ہونا پڑتا ہے۔ کسی نیک آدمی پر بدی کا الزام لگانے سے اپنے ہی اُوپر بدنامی آتی ہے۔ اپنے سے بزرگ کی اہانت اپنی ہی ذلّت کا باعث ہے + بھلے آدمی کو بُرا کہنے سے آپ ہی خفّت اُٹھانی پڑتی ہے +

آسمان کھونچا۔ ا۔ اسم مذکّر۔ بواوِ مجہول۔ (۱) اونچی چیز۔ مثل سراونچے کا بانس یا لمبا آدمی (۲) ایک طرح کا حقّہ ہوتا ہے جس کی نے کوٹھے تک پہنچتی ہے۔ اکثر میلوں میں لکّڑ والے اس حقّہ کو کھمبے کی طرح لگا کر کوٹھوں اور بالاخانوں پر بیٹھنے والوں کو پلاتے پھرتے ہیں (اسکا ایجاد لکھنؤ سے ہُوا ہے)

آسمان کے تارے توڑنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ناممکن اور دُشوار کام کرنا۔ نہایت سخت اور مشکل بات میں کامیاب ہونا۔ عیّاری کرنا ؎

اُو ہمنشیں جو کچھ بھی طالع سے بےطلب وہ رشکِ ماہ مجھ سے ملا شب کو آن کے
کتا تھا وہ یہ بولی مضطر زروئے فخر لاؤ ہوں تارے توڑ کے میں آسمان کے (...)

آسمان میں تھگلی لگانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (صرف عورتوں کے حق میں بولتے ہیں) (۱) آسمان میں پیوند لگانا۔ جہاں کوئی نہ پہنچے وہاں پہنچنا (۲) عیّاری کرنا۔ چالاکی کرنا۔ کمال فریبی ہونا۔ گُھنّیوں کے سے کام کرنا۔ گُھنّا پا کرنا ؎

ستاباد رکھ جو ہیں وہ دونوں گُھنّیاں تھگلی لگائیں چھید کریں آسمان میں (میر یار علی)
(فقرہ) وہ عورت تو آسمان میں تھگلی لگاتی ہے (۳) دیکھو (آسمان کے تارے توڑنا (آسمان میں چھید کرنا بھی اسی موقع پر بولتے ہیں)

آسمان میں چھید کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (عورت کے حق میں بولتے ہیں) (۱) آسمان میں روزن کر کے تاک جھانک کرنا۔ نہایت عیّاری اور چالاکی کرنا۔ (۲) دیکھو (آسمان میں تھگلی لگانا نمبر ۱-۲-۳)

اسم

(فقرہ عو) بُوا یہ لڑکی تو ابھی سے آسمان میں چھید کرتی ہے۔

آسمان میں چھید ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ لگاتار برسنا۔ دھواں دھار برسنا۔ جھاجوں مینہ پڑنا۔ آسمان پھٹ پڑنا۔ ایسا برسنا کہ کھل نہ تھمے۔ آج برس کے پھر نہ برسنا۔ مُوسلا دھار برسنا۔ (اظہارِ کثرتِ بارش کا مبالغہ) (فقرہ) آج تو آسمان میں چھید ہو گیا دیکھیے کُھلتا بھی ہے یا نہیں +

آسمانی۔ ف۔ صفت۔ (۱) اکاسی۔ ابر کا۔ سماوی۔ آسمان کا (۲) مثل آسمان۔ نیلگوں۔ آبی۔ نیلا۔ ہلکا نیلا ؎

سیہ ہے رات اگر تو ہیں ستارہ ہو دامن جس پہ جو گُھمڑا چاند سا ہے تو دوپٹا آسمانی ہے (ذوق)
یقیں ہے چاند کا دھوکا پڑیگا چہرے پر ہے آج اس کے دوپٹّے کا آسمانی رنگ (شہیدی)
(۳) اُوپری۔ بالائی (۴) ناگہانی۔ از غیبی + یکایک۔ اچانک۔ اتفاقیہ۔ یکایکی۔ (فقرہ) یہ بھی ایک آسمانی بلا تھی۔ آسمانی گولہ آن پڑا +

آسمانی آفت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ناگہانی بلا۔ قہرِ خدا۔ وہ مصیبت جو آسمان کی طرف سے ہو۔ از غیبی بلا۔ از غیبی دھکّا۔ خدا کی طرف کا صدمہ۔ قہرِ الٰہی۔ غضبِ الٰہی۔ از غیبی مار +

آسمانی بلا۔ ف + ع۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (آسمانی آفت) ؎

قلق ہو وصل کا ہے خواہش ہجر غم ہو ناتوانی ہے فراقِ یار بھی یہ بلائے آسمانی ہے (اختر)
گری اس پہ جو آسمانی بلا دل اس نازنیں کا ہوا ہو چلا (میر حسن)
دو پیٹہ آسمانی اوڑھ کر وہ رو برو آئی الٰہی سامنا ہو کس بلائے آسمانی کا (امیر)

آسمانی پلانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (عوام) بھنگ یا تاڑی پلانا۔ نشہ پلانا۔

آسمانی تیر۔ ف۔ اسم مذکّر۔ (۱) تیرِ ہوائی۔ وہ تیر جو آسمان کی طرف چلایا جائے + تیرِ بےنشانہ (۲) وہ بلا جو آسمان سے نازل ہو۔ بلائے آسمانی (۳) بیفائدہ اور بیہودہ کام۔ وہ کام جس کا نتیجہ کچھ اچھا نہ ہو +

آسمانی دھکّا۔ ا۔ اسم مذکّر۔ (عورتیں کوسنا) صدمۂ غیب۔ بلائے ناگہانی۔ از غیبی دھکّا۔ دیکھو (آسمانی آفت) (کوسنا) الٰہی تجھے آسمانی دھکّا لگے (عو) +

آسمانی رنگ۔ ف۔ صفت۔ نیلا رنگ۔ آبی رنگ۔ ہلکا نیلا +

آسمانی کتاب۔ ف۔ اسم مؤنث۔ کتابِ الٰہی۔ وہ کتاب جو خدا تعالیٰ کی طرف سے پیغمبروں پر نازل ہو۔ احکام و قانونِ الٰہی جیسے زبور، توریت۔ انجیل۔ قرآن ؎

تری ہر بات پر لازم ہیں گردن جھکانی ہو ترا چہرہ ہیں ظالم کتابِ آسمانی ہو (ارشد)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خطائیں لکھتا ہوں سینکڑوں اشعار باراس میں ۔ یہی کتابوں میں کب ہو جارہ بڑا انسان کو
ہرے اعجاز میں گر اتفاقاً شبہ واقع ہو ۔ زباں پر لاتے ہیں سو نگاہوں کے نغیض پنہاں کو
شہیدی گشتہ ہو طان صاحبوں کی قدردانی نہ سمجھتے ہیں کتاب آسمانی میرے دیوان کو

آسمانی گولہ ۔ ۱ ۔ اسم مذکر ۔ وہ صدمہ جس کا وقت نہ معلوم ہو ۔ ازغیبی مار ۔ ازغیبی گولہ ۔ مثل برف باری وژالہ باری وغیرہ مجازاً آفت ومصیبت ۔ دیکھو (آسمانی دھکا نمبر ۱) +

آسمانی مار ۔ ۔ اسم مؤنث (۶) دیکھو (آسمانی دھکا)

آسن ۔ ۔ اسم مذکر ۔ س (अश्विन) از (आश्विनः) بست وچہارم شادی قمر ۔ چاند کی ہوویں منزل اسوج ۔ کوار ۔ ہندی چھٹے مہینے کا نام ۔ ۵ استمبر سے ۱۵ اکتوبر تک +

آسن ۔ ۔ اسم مذکر ۔ س (आसन) از (आस) بیٹھنا (سیڈو ۔ Sed) پالی (آسانم) (۱) بیٹھک بیٹھنے کا طریق ۔ جوگی کی نشست یا بیٹھک جیسے کنوئیں بیٹھک آسن جوگی کا جل بھروں کہ ایتی جاؤں (گیت) (۲) ران کا بیچو کا حصہ ۔ ران کی نگاہ ۔ لاگ +
کب تک دھونی لگائے جوگی کی سی بیٹھک بیٹھے بیٹھے در پہ تیرے تو مرا آسن جلا (میر تقی)
(۳) ٹاٹ بچھیا اون کی بنی ہوئی چوبیل بساط ۔ آسن پاٹی ۔ مثل کمبل یا بستر جس پر ہندو لوگ پوجا کرتے وقت بیٹھتے ہیں جیسے جانماز ۔ مسند ۔ گدی ۔ (فقرہ) جھٹ آسن بچھا کر پوجا پاٹ کرنے لگے (۴) جوگیوں کے بیٹھنے کا ڈھنگ ۔ جوگیوں کی چوراسی بیٹھکیں (۵) ٹھہر ۔ بیٹھک ۔ گٹّی ۔ مڑھی (۶) سادھو اور وہ جگہ جہاں جوگی رہتے اور جوگ مارتے ہیں ۔
آسن ہے کہ مار بیٹھے عشق کی چیرھا ۔ سڑھی میں برہ کے مجکو ستاسی کیا پیسا (ولی)
(کمانوں تیں) چالیس چلے چوراسی آسن ۔ جوگی تھا سو اٹھ گیا آسن رہی بھبھوت
(۷) مباشرت کرنے کا طریقہ ۔ نشست جماع ۔ وہ چھتیس طریقے جو کوک شاستر میں لکھے ہیں (۸) سوار کے بیٹھنے کا طریقہ ۔ گھوڑے پر جمنے کا ڈھنگ ۔
کرتا ہے مجھ سے ابلق ایام شوخیاں پہچانتا نہیں مگر آسن سوار کا (آتش)
(۹) ہاتھی کی وہ جگہ جہاں مہاوت بیٹھتا ہے ۔ ہاتھی کی گردن +

آسن اکھڑ جانا ۔ ۔ فعل لازم ۔ سوار کا اپنی جگہ سے ٹل جانا ۔ گھوڑے پر جما نہ رہنا ۔ ران نہ جمنا ۔
کب تو سن ایام شوخی میں قدم چاہے ۔ کبھی آسن ہلا ہم شہسواروں کے اکھڑتے ہیں (میر تقی)

آسن باندھنا ۔ فعل متعدی ۔ رانیں جکڑنا ۔ رانوں میں کسنا دونوں زانوؤں کے بیچ میں دبا لینا ۔ مار کر بیٹھنا ۔ آسن لینا ۔

(مصرعہ) کیا تا جا بیری آگے ۔ آسن چھنال باندھے +

آسن پاٹی ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ بیٹھنے کا بچھونا ۔ استر ۔ بستر (ہندو) +

آسن پاٹی لیکر پڑنا ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (اٹوانی کھٹوانی لیکر پڑنا) (ہندو)

آسن تلے آنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ (۱) ران تلے آنا ۔ سواری کی نشست میں جکڑا جانا ۔ سواری دینا ۔ جسم کا بوجھ اٹھانا ۔ (۲) اطاعت میں آنا ۔ تابع ہونا ۔ فرمانبرداری کرنا (۳) بس میں آنا ۔ قابو میں آنا +

آسن تیاگنا ۔ ۔ فعل متعدی (جوگی) ترک تقویٰ ۔ توبہ شکنی کرنا +

آسن جلنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ (متروک) (۱) بیٹھک جل اٹھنا ۔ نشست میں آگ لگ جانا ۔ چار زانو جل اٹھنا (۲) دق ہونا ۔ تنگ ہونا ۔ عاجز ہونا +
(مصرعہ انشا) بیٹھے بیٹھے در پہ تیرے تو مرا آسن جلا +

آسن جمانا ۔ ۔ فعل لازم ۔ (۱) ران جمانا ۔ گھوڑے پر جمکر بیٹھنا ۔ گھونٹ کر بیٹھنا ۔ گڑ جانا ۔ جم جانا ۔ (ساکھا) گھوڑن کاٹھی کٹھال بوچ کس آسن تو جمائے ۔ (فقرہ) ذرا آسن جماکر بیٹھو (۲) دیر تک جما رہنا ۔

آسن جمنا ۔ فعل لازم ۔ ران جمنا ۔ گھوڑے پر جمکر بیٹھنا ۔
(فقرہ) ابھی گھوڑے پر آسن نہیں جمتا +

آسن جوڑنا ۔ یا ۔ **آسن سے آسن جوڑنا** ۔ فعل متعدی ۔ زانوؤں کے بل بیٹھنا ۔ ران سے ران ملا کر بیٹھنا ۔ کبھی دو زانو اور کبھی چار زانو بیٹھنے کے موقع پر بھی بولتے ہیں ۔ (یہ لفظ جوگیوں کے ہاں مستعمل ہے) آلتی پالتی مار کر بیٹھنا ۔ ایک دوسرے کے مطابق و مقابل ہو کر بیٹھنا
(فقرہ) یہ فقیر تو خوب آسن جوڑ کر بیٹھا ہے ۔ اگر جوگی ہو تو کوئی دوسرا آسن سے آسن جوڑ کر

آسن ڈگانا ۔ ۔ فعل متعدی (۱) زہد و تقویٰ پر قرار نہ رکھنا ۔ پاکدامنی سے ہاتھ اٹھوانا ۔ پارسائی وعصمت پر قائم نہ رکھنا نیت تڑوانا ۔ وضو تڑوانا ۔ حسن دلفریب کا پارساؤں کی پارسائی کو توڑنا (کبت در صفت بیسوا) اگر سولہ سنگار آسن یتی کے ڈگا دیں ۔ (۲) فعل لازم) آسن کی آن پر قائم نہ رہنا ۔ لنگوٹ کھولنا ۔ وضو توڑنا ۔ پاکدامن نہ رہنا ۔ توبہ شکنی کرنا ۔ عصمت وعفت کی پروا نہ کرنا ۔ تارک التقویٰ ہونا جیسے نیسدن جوگی مال کرے پھر وہ آسن کیوں نہ ڈگائے +

آسن لگانا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) جوگیوں کا اکڑ کر بیٹھنا ۔ بہت دیر تک بیٹھنا ۔ ایک جگہ پر بیٹھ جانا (۲) بستر جمانا ۔ جم کر بیٹھنا ۔ بستر لگانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بسرام کرنا۔ بسیرا کرنا + رات گزارنا۔ رین بسر کرنا۔ رہنا۔ ٹھہرنا۔

(فقرہ) بابا جی آج تو یہیں آسن لگاؤ +

آسن لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نشستِ جماع قائم کرنا۔ جماع کے طریقے پر کام کرنا +

آسن مارنا۔ یا مار کے بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جوگیوں کا عبادت کے واسطے کسی جگہ جم کر بیٹھنا۔ ایک ہی بیٹھک سے بیٹھنا۔ آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔ چار زانو بیٹھنا۔ دو زانو بیٹھنا +

آسن مار منڈھی بیچ بیٹھے جوگیا بڑے بڑے ... اٹھ گیہاتے بری بپتاں ... تو شرم کی ری سی جاؤں (ٹھمری)

کنڈے پر آسن جوگی کا۔ جل بھرنوں کو ریتی جاؤں +

گوبنڈی گھنگا دیا بگل میں جاے سمند پر آسن مارو (بھجن کا ٹکڑا)

اَسنادرع۔ اسم مؤنث۔ جمع سند۔ لغوی معنی تکیہ گاہ۔ اصطلاحی دستاویز۔ لکھت۔ وثیقہ۔ کارنامہ + سفارش نامہ۔ سرٹیفکٹ۔ سند۔ حکم بشال +

آسوج۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندی ساتواں مہینا۔ جسے آسن بھی کہتے ہیں۔ تقریباً نصف ستمبر سے نصف اکتوبر تک۔ کنوار +

آسودگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از (آسودن)۔ (۱) امن و امان۔ چین چان آرام پانا آرام۔ راحت ؎

یاں فکرِ معیشت ہے وہاں دغدغہ حشر ... آسودگی غنیمت یہاں ہے نہ وہاں ہے (سودا)

(۲) دولتمندی۔ مرفہ الحالی۔ فراغبالی +

آسودگیٔ عامۂ خلایق ف + ع اسم مؤنث (قانون) کل رعایا کی بہبودی اور آسایش۔ امن و امان +

آسودہ۔ ف صفت۔ (۱) چین کرنیوالا آرام کرنے والا۔ عیش منانے والا۔ خوشدل مطمئن۔ (۲) دولتمند۔ مالدار۔ روپیہ والا۔ خوشحال (۳) مدفون۔ سپرد زمین۔ گڑا ہوا ؎

رعیت تھی آسودہ و بے خطر ... نہ غم مفلسی کا نہ چوری کا ڈر (میر حسن)

(۴) تابع فعل) اچھی طرح۔ اچھے حال سے۔ خوشحال +

آسودہ حال۔ ف + ع صفت مرفہ الحال۔ فارغ البال۔ فرخندہ حال۔ خوش گزران۔ مالدار۔ امیر +

آسودہ ہوجانا۔ ا فعل لازم۔ (۱) پیٹ بھر جانا۔ سیر ہو جانا (۲) پیٹ بھر کر کھانا۔ سیر ہو کر کھانا۔ خوب ڈٹ کر کھانا۔ اگھانا۔ چھکنا + اس قدر کھا لینا کہ شکم میں جگہ نہ رہے۔ (فقرہ) خوب آسودہ ہو کر کھاؤ +

آسودہ خاطر۔ یا۔ آسودہ دل۔ ف۔ صفت۔ فارغ البال۔ بے فکر۔ بے غم۔ وہ شخص جسے کسی قسم کی تشویش نہ ہو +

آسودہ ہونا۔ ا فعل لازم (۱) دولتمند ہونا۔ فارغ البال ہونا۔ مرفہ الحال ہونا۔ فکر معیشت سے دور ہونا۔ محتاج نہ ہونا۔ کھاتا پیتا ہونا۔ (فقرہ) وہ اپنے گھر سے آسودہ ہے (۲) مطمئن ہونا۔ بے فکر ہونا +

اَسّی۔ ہ۔ صفت۔ آٹھ دہائی۔ ہشتاد۔ ۸۰ +

اِسی۔ ہ۔ ضمیر۔ اس ہی کا مخفف کلمۂ حصر و تاکید۔ یہی +

آسیا۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مخفف (آس) (صرف شعر میں آتا ہے) ؎

آسیا کہتی ہے ہر صبح با آوازِ بلند ... رزق سے بھرتا ہے رزاق دہن پتھر کے (ذوق)

آسیب۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) صدمہ۔ دھکا۔ دھچکا ؎

نہیں خالی رہیگا کوئی آسیبِ زمانہ سے ... کسی کو آج حاصل ہے کسی نے ربکے کل پایا (نسیم دہلوی)

(۲) نقصان۔ ضرر (۳) خوف۔ خطر۔ ڈر (فقرہ) کچھ آسیب نہیں کھٹکے چلے جاؤ ؎

مرگئے پر اگر نہیں آسیب ... کیوں یہ رکھتے ہیں قبر پر تعویذ (سجاد)

(۴) دکھ۔ آزار۔ تکلیف۔ آفت۔ نحوست۔ کوفت۔ الم۔ مصیبت ؎

آسیب دہر کا ہے امانت جو تجھ کو دھیان ... جاری زباں پہ ہر گھڑی نادِ علی رہے (امانت)

(۵) جن۔ بھوت۔ پری۔ دیو۔ پریت۔ سایا۔ بھوت کا اثر۔ سایۂ پری و جن۔ پری کا خلل۔ جن کا چھپیٹا۔ جن کا اثر۔ بھوت پریت کی لٹک۔ جن کا سایہ اور پری خلل +

کوچۂ دلبر میں ہے اس کو بھی ڈر آسیب کا ... بچ کے چلتی ہے پری بھی سایۂ دیوار سے (رند)

ہو کچھ آسیب تو واں چاہئے گنڈا تعویذ ... اور جو ہو عشق کا سایہ تو کرے کیا تعویذ (نظیر)

آسیب پری ہوتا ہے جب سیمبروں کو ... تعویذ ہیں کرتے تری تصویر گلے میں (فرد)

(۶) دماغی خلل۔ جنون۔ دیوانگی۔ سودا پن +

ہزار کوئی سیانا لائے کوئی بلا کری کھلائے ... جسے کہ آسیب الفت کا ہو نہ چھٹتے ہوے دسری کھیلا (ظفر)

آسیب اُتارنا۔ یا دور کرنا۔ ا فعل متعدی۔ جن کو اتارنا۔ بھوت بھگانا۔ منتر یا علم و عمل کے زور سے جن کو دفع کرنا۔ (فقرہ) کوئی سیانا آئے تو آسیب اتار دے +

آسیب آنا۔ ا فعل لازم۔ (۱) صدمہ پہنچنا۔ آفت آنا۔ ضرر پہنچنا۔ (۲) جن چمٹنا +

گھبرا کے نہ یار کی سرور تو بلا میں ... آسیب کبھی اس رخ روشن پہ نہ آئے (سرور)

آسیب پہنچانا۔ ا فعل متعدی۔ (۱) صدمہ دینا۔ نقصان پہنچانا۔ دکھ یا تکلیف دینا۔ آزار پہنچانا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پابوسی کا گل کوئی آسیب پہنچائے شانہ بھی نہ آجائے کہیں ٹوٹے کمر تک (نسیم دہلوی)

آسیب پہنچنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ صدمہ پہنچنا۔ نقصان پہنچنا۔ تکلیف پہنچنا۔ ضرر پہنچنا ؎

نہ کبھی برگِ سہی یوسف کو پہنچتا آسیب پاس اُس کے جو ترا سیب زنخداں ہوتا (ناسخ)

پہنچے آسیب اُس کو کہیں دلگیر نہ ہو نالۂ شب میں الٰہی مرے تاثیر نہ ہو (برکت)

آسیب کا خلل۔ ا۔ اسم مذکر۔ جِن کی بیماری۔ بھوت کا اثر۔ پری کا سایہ۔

آسیبی۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس پر آسیب ہو۔ آسیب زدہ۔ پری گرفتہ۔ دیوانہ +

اسے چھپاؤ اُسے نکالو۔ (محاورہ) یعنی دونوں یکساں ہیں۔ سرِ مُو فرق نہیں۔ ہو بہو۔ عین مین۔ بالکل ہمشکل +

اسیر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) قیدی۔ بندھوا (۲) منشی مظفر علیخاں ولد میر مدد علی لکھنوی شاگردِ مصحفی کا تخلص۔ صاحبِ دیوان ہیں۔ اشعار میں اہلِ دہلی کا تتبع کرتے

اسیرِ سلطانی۔ ع۔ اسم مذکر۔ پولیٹیکل نظربند۔ بادشاہی قیدی + نظربند۔

اُسیرہ۔ اسم مؤنث (عو) یاد۔ ہڑک۔ ہڑکا +

اسیرباد۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دعائے خیر۔ صحیح (آشیرباد) +

اسیس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دعائے خیر +

اسیسر۔ انگلش (Assessor.)۔ اسم مذکر (بیائے مجہول) (۱) ٹیکس تجویز کرنیوالا۔ مشخصِ محصول (۲) مشیر۔ مددگار منصف پنچ +

اسیسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو) اسیس دینا۔ دعا دینا +

آش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ اور (آشامیدن) ت (آش) (۱) وہ غذا جسے آسانی سے پی سکیں۔ رقیق چیز۔ پتلی چیز۔ جیسے شوربہ۔ شلہ۔ حریرا وغیرہ اشیائے مشروبہ ؎

کھایا جسے نے مجھ کو نوشِ جاں کر خونِ دل اپنا مریضِ عشق کی بہتر غذا یہ آش ہو گویا (شہیدی)

(۲) انکسار آمیز اہار۔ کھانا۔ کھانے کی چیز۔ طعام۔ دال دلیا۔ نان جویں۔ روکھی سوکھی۔ ماحضر (فقرہ) آب و آش تیار ہے +

آش پکانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (یہ محاورہ فارسی سے ترجمہ ہوا ہے) (۱) شلہ پکانا۔ شوربہ پکانا (۲) کسی کو زک دینے کیلئے مقدمہ بنانا۔ سازش کرنا۔ منصوبہ باندھنا (۳) ٹھیک بنانا۔ درست کرنا۔ پلیتھن نکالنا۔ (اب یہ محاورہ متروک ہو گیا ہے) ؎

مجھ کو باورچی یوں ٹلاتے ہیں رہ تری آش کیا پکاتے ہیں (سودا)

آشِ پُلاؤ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا جَو کا پلاؤ ہے جو مریض کو دیا جاتا ہے

آشِ جَو۔ ف۔ اسم مذکر۔ آبِ جو۔ جَو کا جوش دیا ہوا پانی۔ مثلِ نخود آب +

اِشارہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) رمز۔ سین۔ کنایہ۔ ایما (۲) علامت۔ پہچان۔ شناخت +

اِشارہ کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سین مارنا۔ ایما کرنا۔ آنکھ یا بھوں یا کسی اور عضو کے وسیلہ سے دل کی بات ظاہر کرنا۔ بن بولے اپنا منشا ظاہر کرنا (۲) بہکانا۔ سنکارنا۔ بھڑکانا +

اَش اَش کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) نہایت خوش ہونا۔ واہ وا کرنا۔ خوشی کے مارے وجد کرنا (۲) تحسین و آفرین کرنا +

(یہ لفظ عربی میں اشاش تھا جس کے معنے شادی و انبساط یعنی خوشی منانے کے آئے ہیں۔ اُردو والوں نے اُسے بگاڑ کر اش اش کر لیا اور یہاں تک ہاتھ صاف کیا کہ عین سے عشعش لکھنے لگے اور اپنے ذہن میں خلافِ قاعدہ عش اس کا ماخذ بھی قرار دے لیا حالانکہ اس عشعش کے معنی گھونسلے کے آئے ہیں۔ اُنہیں چاہیئے ذرا عربی کی بڑی بڑی فرہنگوں اور مطوّل کتبِ لغات کو ملاحظہ فرمائیں)

آشام۔ ف۔ صفت۔ (مرکبات میں) پینے والا جیسے مے آشام۔ شراب آشام

ساقیا عید ہے لا بادہ سے مینا بھر کے کہ مے آشام پیاسے ہیں مہینا بھر کے (ذوق)

اِشتباہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنے مشابہ ہونا اصطلاحی گمان۔ شک۔ شبہ

اِشتعال۔ ع۔ اسم مذکر۔ شعلہ اٹھانا۔ آگ لگانا۔ بھڑکانا + لو۔ لپٹ +

اشتعال دینا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) بتی اُکسانا۔ لہکانا۔ (۲) بھڑکانا۔ برانگیختہ کرنا + چڑانا + جلانا + بہکانا + جوش دلانا + بہکا کر لڑوا دینا

اِشتعالِ طبع۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (قانون) جوشِ طبع۔ شعلہ زنی + طبیعت کا بھڑکانا۔ غصہ دلا کر لڑا دینا +

اِشتعالک۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (اشتعال) +

اِشتقاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ کسی شے کو پھاڑ کر کچھ نکالنا۔ صرفیوں کی اصطلاح میں مصدر سے اور صیغوں کا نکالنا +

اِشتہا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خواہش۔ بھوک۔ گھدیا +

اِشتہار۔ ع۔ اسم مذکر۔ مشہور کرنا۔ شہرت دینا + نوٹس۔ اطلاع۔ اعلان مطبوعہ

اِشتہاری۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ مجرم جس کے پکڑنے کے واسطے اشتہار دیا گیا ہو +

اشتہاری مجرم۔ ف + ع۔ قانون۔ وہ مجرم جسکی گرفتاری کیلئے اشتہار

آشتی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ صلح۔ دوستی۔ اتفاق میل۔ ملاپ۔ میل جول +

اِشتیاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ شوق۔ آرزو۔ تمنا۔ ابلا کھا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اَشٹمی۔ س۔ اسم مؤنث۔ ہندی بدی اور سُدی کی آٹھویں تاریخ +

اَشَد۔ ع۔ صفت۔ سخت تر + نہایت۔ زیادہ +

اَشُدھ۔ س۔ صفت۔ (۱) ناپاک (۲) غلیظ +

اَشراف۔ ع۔ اسم مذکر۔ جمع شریف (اُردو میں بجائے مُفرد مستعمل ہے (۱) بھلا مانس + عالی خاندان۔ رئیس۔ عالی نسب۔ امیر زادہ۔ ذی رُتبہ۔ ذی عزت۔ جنٹلمین (۲) سیدھا۔ بے کپٹ۔ غریب۔ نیک (۳) مہذّب۔ شائستہ +

اَشرافت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ بھلمنسائی۔ شائستگی +

اِشراق۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) روشنی دینا۔ روشن ہونا۔ چمکنا (۲) آفتاب نکلنے کے بعد کا وقت اور وہ نماز جو آفتاب نکلنے کے بعد پڑھی جاتی ہے (۳) حکمت۔ روشن ضمیری + تصفیۂ باطنی +

آشر باد۔ ہ۔ دُعا۔ دیکھو (آسر باد اور اسیر باد)

اَشرف المخلوقات۔ ع۔ اسم مذکر۔ خلائق میں سب سے زیادہ شریف۔ مخلوق میں عمدہ۔ افضل المخلوقات مجازاً ہر ایک آدمی۔ انسان۔ بنی آدم۔ حیوانِ ناطق +

اَشرفی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) مُہر۔ وُہ سونے کا سکہ جس کی قیمت عموماً سولہ روپیہ ہوتی ہے۔ اِس کی ایجاد اشرف نامی بادشاہ ایران کے وقت سے ہوا جس نے سب سے پہلے دس ماشے وزن کا طلائی سکہ چلایا (۲) ایک قسم کا گول زرد پھول + گول بوٹی +

اُشغلہ اُٹھانا۔ یا چھوڑنا۔ ا۔ فعل متعدی (ع) طوفان اُٹھانا + بہتان لگانا + فتنہ برپا کرنا + شگوفہ چھوڑنا۔ انوکھی بات کرنا۔ چٹکلا چھوڑنا + کوئی بات بنا کر دو آدمیوں کو لڑوا دینا +

آشفتگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از (آشفتن) پریشان اور فریفتہ ہونا۔ (۱) پراگندگی۔ پریشانی۔ آوارگی۔ شوریدگی۔ سراسیمگی۔ حیرانی۔ (۲) فریفتگی۔ عاشقی (۳) دیوانگی۔ باولاپن +

آشفتہ۔ ف۔ صفت۔ از (آشفتن) (۱) پریشان۔ آوارہ + ڈانواڈول۔ خراب خستہ + پراگندہ۔ سراسیمہ + حیران (۲) عاشق۔ والہ و شیدا۔ دلدادہ۔ فریفتہ (۳) دیوانہ۔ باؤلا۔ بگڑے دل۔ پاگل۔ سِڑا (۴) دہلی کے ایک مشہور شاعر مسمّی منشی گلاب سنگھ دہلوی کا تخلص جس نے اپنی معشوقہ مسماۃ بنّو کے فراق میں اپنے ہاتھوں گلا کاٹ کر جان دی اور بنّو نے اُس کے عشق میں بڑی درد انگیز شاعری کو کام میں لا کر اُسکے چھ مہینے بعد ہی تپ دق کے رستہ سے۔ وصالِ آخرت حاصل کیا +

اشعارِ آشفتہ

ہجر جدائی میں بس آشفتہ جینے سے ہے تنگ ۔۔ سُن ہی لوگے اِک نہ اک دن پھوڑ کر سر مرگیا
دم کا مہماں ہے اور آشفتہ ہے بے خبر تجکو کچھ خبر بھی ہے

اشعارِ بنّو

موت آتی ہے نہ زیست کا یارا مجکو ۔۔ ہائے آشفتہ ترے مرنے نے مارا مجکو
موت پر بس نہیں چلتا ہے کروں کیا ورنہ ۔۔ تو نہیں ہے تو نہیں زیست گوارا مجکو

آشفتہ حال۔ ف۔ اسم مذکر (۱) پراگندہ حال۔ پریشان حال۔ پراگندہ خاطر۔ سراسیمہ (۲) عاشق (۳) دیوانہ۔ باؤلا +

آشفتہ خاطر۔ ف۔ اسم مذکر۔ پریشان خاطر جسکی طبیعت ویران ہو۔ ویران طبع۔ آشفتہ طبع +

آشفتہ دِل۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) پراگندہ خاطر۔ رنجیدہ خاطر۔ آوارہ دل + آوارہ مزاج۔ بگڑا دل (۲) عاشق مزاج (۳) دیوانہ باولا۔ سِڑا +

آشفتہ دِلی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ پریشانی +

آشفتہ سَر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) مجنون۔ سودائی۔ دیوانہ۔ باولا (۲) دیکھو (آشفتہ دل نمبر ۲)

کہا ہے کس نے کہ غالب بُرا نہیں لیکن ۔۔ سوائے اسکے کہ آشفتہ سر ہے کیا کہئے (غالب)

آشفتہ سَری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) دیوانگی۔ باولاپن۔ سودائی پن۔ دیکھو (آشفتگی نمبر ۲)

خوب اُس زلف کے سودے میں دلا تو اُلجھا ۔۔ مجھ کو اور تیری اِس آشفتہ سری کو شاباش (ظفر)

آشفتہ طبع۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (آشفتہ دل نمبر ۱۔۲۔۳) +

آشفتہ مزاج۔ ف + ع۔ (دیکھو آشفتہ خاطر)

مجکو آشفتہ مزاجوں کی خبر ہے کیا کام ۔۔ تم سنوارا کرو بیٹھے ہوئے گیسو اپنا (داغ)

اَشک۔ ف۔ اسم مذکر۔ آنسو۔ انسوا۔ سرشک +

اَشک باری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ گریہ وزاری۔ رونا +

اَشک ریزی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ گریہ وزاری۔ آنسوؤں سے رونا +

اَشک شوئی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ تسلّی۔ دلاسا۔ آنسو پونچھنا +

آشکار۔ ف۔ صفت۔ نمودار۔ ظاہر۔ کھلا ہوا۔ صاف + مشہور و عیاں۔ نمایاں۔ روشن۔ ہویدا۔ واضح۔ فاش۔ عام +

آشکارا۔ ف۔ اسم مذکر۔ (دیکھو آشکار)

آشکارا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) ظاہر کرنا۔ جتانا۔ کھولنا + اظہار کرنا (۲) صاف کرنا۔ پردہ اُٹھانا۔ بے حجاب کرنا۔ پردہ فاش کرنا +

آشکارا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ کھلنا۔ کھلکھانا۔ ظاہر ہونا۔ فاش ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اِفشائے راز ہونا۔ بھید کُھلنا +

اُشلک۔ ا۔ اسم مؤنث۔ تہمت۔ بہتان۔ (یہ لفظ دراصل عربی اَشْلَق تھا جسے بیگمات قلعہ نے اُشلک بنالیا)

اُشلک لگانا۔ ا۔ فعل متعدی (عو) اِلزام دھرنا۔ تہمت لگانا۔ بہتان لگانا +

اَشلوک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (श्लोक) نیز زبان زدِ عوام وخواص۔ اِشلوک۔ شِلوک۔ شَلوک (۱) نظم۔ شعر۔ بیت۔ فرد دوہا + پد۔ شبد۔ قول۔ بچن (۲) چھند وغیرہ۔

آشمال۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (متروک) (۱) نوکر۔ چاکر۔ خدمتگار۔ مُلازم۔ (۲) سفلہ۔ کمینہ۔ نالائق + ادنیٰ۔

راہِ خدا میں اُن نے دیا اپنو بھی تَنِ ۔۔۔ یہ جو دُشمنہ تو دیکھو کسی آشمال کا (میر، منقبت حضرت علی)

آشنا۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) مقابل بیگانہ۔ دوست۔ محب۔ یار۔ رفیق۔ ہِتو میت۔ بِلاپی۔ مونس۔ ہمدم۔ ساتھی۔ لنگوٹیا یار۔ جگری دوست۔ (مرد عورت دونوں کے واسطے آتا ہے) ع

ہوس یہ رہ گئی دل میں کہ مدعا نہ ملا ۔۔۔ بہت جہان میں ڈھونڈھا پر آشنا نہ ملا (نسیم دہلوی)

ہو تجسس شرطیاں ملنے کو کیا ملتا نہیں ۔۔۔ پر کہیں دُنیا میں صادق آشنا ملتا نہیں (اسیر)

بیگانہ جب سے یار ہوا ہے رقیب ہو ۔۔۔ اُمید قطع کرچکے ہر آشنا سے ہم (شیفتہ)

وہ تو ہے ناآشنا مشہور عالم میں ظفر ۔۔۔ پر خدا جانے وہ تجھ سے آشنا کیونکر ہوا (ظفر)

عالت بد میں نہیں کوئی کسی کا آشنا ۔۔۔ کوچ کرجاتا ہے (مونس) پیش از مُردن بیمار خواب (آتش)

باتیں سُناتے ہیں وہ ہمیں نکلے مال مفرور ۔۔۔ سچ ہے کہ مفلسی میں کوئی آشنا نہیں (امانت)

دیکھا جسے جہاں میں ہے مطلب کا آشنا ۔۔۔ رہرو کو بہر سایہ ہے دیوار کی تلاش (اسیر)

غیروں سے کیا اُمید ہو اتنا ہی کاش ہو ۔۔۔ تقصیر آشنائی کرے آشنا مُعاف (ایضاً)

مجھ کو بیگانہ سمجھے ہے ظالم ۔۔۔ راہ چلتوں کو آشنا جانے (ناسخ)

خدا کے واسطے تو سے آشنا نہیں ملتا ۔۔۔ کسی کا دوست نہیں کوئی سب کمانی ہے (نا معلوم)

کہاں وہ صحبت کہاں وہ مجلس بکنج تنہائی اب ہوں بے بس
نہ کوئی ہمدم نہ کوئی مونس نہ کوئی یار آشنا رہا ہے } جراُت

(۲) جان پہچان۔ مُلاقاتی۔ شناسا (۳) واقفیت۔ شناسائی۔ جیسے صورتِ آشنا۔ حرف آشنا (یعنی صورت اور حرف سے واقفیت رکھنے والا) (۴) عاشق۔ دھگڑا۔ لگاتو۔ بشنی ع

شورِ قلقل یہ کیوں ہے دُخترِ رز ۔۔۔ کیا کسی آشنا سے لڑتی ہے (ذوق)

(فقرہ) رنڈی کے سینکڑوں آشنا +

(۵) معشوقہ۔ دِلارام۔ معشوق۔ مدخولہ۔ رنڈی۔ آنکھ لگی یا گھر میں ڈالی ہوئی عورت ع

قبول کیونکر ہوئی خواہش ہم آغوشی ۔۔۔ کہ آشناؤں سے ہوتے ہیں آشنا گستاخ (شیفتہ)

دُشمن بھی اپنے دوست سے یارب جُدا نہ ہو ۔۔۔ ناآشنا کو بھی الم آشنا نہ ہو (وزیر)

خراب مجھ کو نہ کر جان آشنا کہکر ۔۔۔ بُرا کرے ہے کسو سے کوئی بھلا کہکر (عمدہ)

(فقرہ) جن کی آشنا اُن کے بغل میں +

(۶) تیراک۔ شناور۔ پیراک۔ (اشعار میں آتا ہے) (۷) گنوار ناتہ وار۔ رشتہ دار + داماد جنوائی + اپنا بھائی بند۔ یگانہ ع

حالِ بد کا شریک دُنیا میں ۔۔۔ نہ برادر نہ آشنا دیکھا (نوازش)

(۸) ہمراز۔ وہ شخص جس سے کسی بات کا پردہ نہ ہو۔ دلی دوست۔ دل کی کُنجی +

رہتا ہے اپنا عشق میں یوں دل سے مشورہ ۔۔۔ جس طرح آشنا سے کرے آشنا صلاح (ذوق)

(۹۔ صفت) واقف۔ رُوشناس۔ جانب کار۔ جانم کار۔ واقف کار

افسونِ ولفریب ہے ہم آشنا نہ تھے ۔۔۔ آخر کو یار حیلۂ و فن سے نکل گیا (نسیم دہلوی)

ترا ہر ایک سے ملنا بت وفا دشمن ۔۔۔ کریگا دیکھئے کس کس سے آشنا مجھ کو (اثر)

جو کہ ہو واصل بحق کیا ہے دوئی سے آشنا ۔۔۔ ہے وہ دریا بوند دریا میں جہاں جاکر ملے (ظفر)

آئینہ خانۂ زمانہ میں ۔۔۔ ہے ہر ایک اپنا آشنا صورت (ایضاً)

(فقرہ) ہم تو اُن سے آشنا بھی نہیں (۲) غرضمند۔ خواہشمند۔ بدخواہ۔ غرضی۔ مطلبی۔ (فقرہ) رنڈی پیسہ کی آشنا ہے +

(۳) پیارا۔ چاہیتا۔ دِل پسند۔ من بھاوتا۔ (رنڈی) +

آشنا پرست۔ ف۔ اِسم مذکر۔ دوست کا ماننے والا۔ محبِّ دوست۔ دوست کو پوجنے والا۔ یار کا قدر کرنے والا یاروں کا قدر داں ع

ہندو ہیں بُت پرست مسلماں خدا پرست ۔۔۔ میں پوجتا ہوں اُن کو جو ہیں آشنا پرست (سودا)

آشنا پَروَر۔ ف۔ اسم مذکر۔ دوست کے ساتھ سلوک کرنے والا۔ دوست سے سلوک ہونے والا۔ دوست کی مدد کرنے والا۔

آشنا ہو جانا۔ یا۔ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) واقف ہو جانا۔ واقف کار ہونا۔ جاننا۔ مُلاقی ہونا ع

جو قناعت کو مزے سے آشنا ہو جائیگا ۔۔۔ بھیک کا کاسہ اُسی دستِ دُعا ہو جائیگا (آتش)

اسن

انگوروں سے ہوئے نہ کبھی زخم آشنا شاید مرے نصیب میں گل ہو ثمر نہیں (ناسخ)

پھر پھنسے دامِ محبت میں مبارک ہو نسیم آشنا پھر ہوئے اک کافرِ عیار سے آپ (نسیم دہلوی)

سودا گو بیگانہ ہو پر بزم میں ہے تو روی رفتہ رفتہ یہ بھی غلام آشنا ہو جائیگا (سودا)

کبھی تو پاؤں کی ٹھوکر سے تیری آشنا ہوتے اگر خوابیدہ کوچہ میں ترے جوں نقشِ پا ہوتے (تپش)

آشنان۔ ہ۔ اسم مذکر گنوار (اسنان) غسل۔ نہان +

آشنان دھیان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ روزمرہ کا غسل اور پوجا + جاپاٹ۔ وظیفہ و وظائف +

آشنائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (گنوار) آسنائی (۱) یاری۔ دوستی۔ محبت۔ اختلاط ۵

اذیت شکست وشو کی پاک طینت کب اٹھاتے ہیں مصفا ہر کدورت سے ہے خرقہ آشنائی کا (نسیم دہلوی)

حباب کی سایہ دم بھرتا ہوں تیری آشنائی کا نہایت غم ہے اِس قطرہ کو دریا کی جدائی کا (آتش)

گلہ لکھوں میں اگر تیری بیوفائی کا لہو میں غرق سفینہ ہو آشنائی کا (سودا)

(مثلیں)، رتی بھر ناتہ نہ گاڑی بھر آشنائی۔ جدر کی کیا آشنائی۔ (فقرہ)، ساری پیسے کی آشنائی ہے (۲۔ گنوار) واقفیت یا تفکاری۔ ملاقات۔ صاحب سلامت۔ (۳) لاگ۔ لگاوٹ۔ لگن۔ عشق۔ میل جول ۵

جو عاشق ہو تو کچھ سمجھے یہ نکتہ آشنائی کا ملا ہو حکم کیوں مجھ میں ہم کو جبہ سائی کا (نسیم دہلوی)

کہوں میں کس سے ہو جو کہ یار کی جدائی کا دوا پذیر نہیں درد آشنائی کا (عبد غنی)

(۴) آلودگی فسق۔ ناپاک دوستی۔ ناپاک محبت (۵) گنوار علاقہ تعلق۔ رشتہ داری۔ یگانگت۔ قرابت + ہماری اِن کی آشنائی ہے +

آشنائی چھوٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ ملاقات ترک ہونا۔ دوستی کا چھوٹ جانا۔ دل لگی چھوٹنا +

آشنائی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) دوستی کرنا۔ آنکھ لگانا۔ دل لگی کرنا۔ عشق کرنا۔ محبت کرنا ۵

یہ توقع ہم کو تم سے بیوفائی کی نہ تھی آشنائی کی تھی ہم نے کچھ برائی کی نہ تھی (ظفر)

دل فریبوں میں جو اُس نے آشنا کے آگیا ایسی کیا آگے کسی سے آشنائی کی نہ تھی (ظفر)

نور وز رکھو نہ تھا تو بارے میر کس بھروسے پہ آشنائی کی (میر)

چار دن کی دوستی کا ہو زمانہ میں رواج کس توقع پر کسی سے آشنائی کیجئے (رند)

(۲) ملاقات کرنا۔ دوستی کرنا۔ یارانہ کرنا۔ رابطہ پیدا کرنا۔ رسائی کرنا۔ گٹھنا

آستانِ یار تک پہنچی رسائی کیجئے جی میں ہے دربان سے اُس کے آشنائی کیجئے (رشک)

اصا

وہ موم تھی تیری بے وفائی کی بچھڑ کر تجھ سے آشنائی کی (نامعلوم)

کنارہ اب تو بہتر ہے ولا و ریا اُلفت ڈبویا اس نے تمہیں بحرِ کرم سے آشنائی کی (امانت)

آشنائی ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ آنکھ لگنا۔ دوستی ہونا۔ دل لگی ہونا۔ عشق ہونا

دیکھو بھڑوے کی شامت آئی ہے مجھے کہتا ہے آشنائی ہے (بیگم)

آشوب۔ ف۔ اسم مذکر۔ از (آشفتن۔ آشوبیدن) مرکبات میں جیسے شہر آشوب۔ پر آشوب (۱) پریشانی (۲) شور۔ غوغا۔ غُل غپاڑا (۳) بکھیڑا۔ طوفان + غدر۔ بلوہ۔ فساد۔ فتنہ + انحراف۔ سرکشی (۴) غبار آنکھ کی سرخی اور گدلا پن +

آشوب چشم۔ ف۔ اسم مذکر۔ آنکھ کی سرخی۔ آنکھیں دُکھنا +

اشیاء۔ ع۔ اسم مؤنث۔ شئے کی جمع۔ چیزیں +

آشیاں۔ ف۔ اسم مذکر۔ ت۔ (آوا)، (۱) پرندوں کا گھر۔ چڑیوں کا گھونسلا۔ آلنا۔ گھونسلا۔ نشیمن ۵

چلئے ناسخ گلشنِ شیراز کو آباد کر آشیاں سونا پڑا ہے بلبلِ شیراز کا (ناسخ)

کئے برق کی نذر اے ہم صفیرو جو آندھی سے تنکے بچے آشیاں کے (محمود)

جلا رکھا ابھی اس مرغ کو سوزِ فراق الٰہی رکھیو یہ برق اس کے آشیانے دور (جرأت)

(۲) تحقیراً۔ چھوٹا سا گھر۔ خانہ۔ مکان۔ رہنے کی جگہ۔ جھونپڑا +

آشیانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) دیکھو (آشیاں نمبر ۱) ۵

قفس سے پاؤں باندھے گلستاں تک تو پہنچے ہیں الٰہی پر نکل آئیں تو پہنچیں آشیانے تک (اسیر)

حسرت سے اس کے کوچہ کو کیونکر نہ دیکھئے اپنا بھی اس چمن میں کبھی آشیانہ تھا (شیفتہ)

بد خصلتوں کو کرتا ہے بالانشیں فلک اونچا ہے آشیانہ زاغ و زغن کی شاخ (ذوق)

عندلیبِ زار کو راحت زمانہ میں نہیں برق یہاں اور یہاں کا آشیانہ میں نہیں (مجروح)

کہدو یہ باغباں سے نہ تکلیف کیجئے ہم اپنے آشیانہ کو آپ ہی جلا چلے (غافل)

(۲) دیکھو (آشیاں نمبر ۲) ۵

سراسر دُکھاتا ہو کوئی ذکر ادھر چھیڑو پتا خانہ بدوشوں سے نہ پوچھو آشیانے کا (سرور)

اصالت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ اصلیت۔ اصل پن۔ ذاتی پن۔ پیدائشی خاصیت۔ جبلی عادت۔ قومی اثر۔ نطفہ کا اثر +

اصالت پر آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) قومی اثر پر آنا۔ (۲) بد ذاتی اور شرارت کرنا +

اصالتاً۔ ع۔ تابع فعل۔ وکالۃً کا نقیض۔ بذاتِ خود۔ بلا وسیلہ۔ خود آپ۔ بنفسِ نفیس +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اِصْرار - ع - اسم مذکر - (۱) ہٹ - ضد - اڑ - مچلاپن + تکرار (۲) تاکید +

اِصْراف - ع - اسم مذکر - صرف - خرچ +

اِصْطِباغ - ع - اسم مذکر (۱) لغوی معنی رنگ چڑھانا - رنگنا (۲) اصطلاحی عیسوی مذہب میں ملانا (۳) تبدیلِ مذہب کے وقت سر پر پانی چھڑکنا یا غوطہ دینا - بپتسمہ دینا +

اِصْطِباغ دینا - ۱ - فعل متعدی - رنگنا - عیسائی مذہب میں لانا - بپتسمہ دینا +

اِصْطِباغ لینا - ۱ - فعل متعدی - مذہبِ عیسوی اختیار کرنا - بپتسمہ لینا

اِصْطَبَل - یونانی معرب - اسم مذکر - گھڑسال - طویلہ +

(اس لفظ کے تلفظ میں اختلاف ہے - معدن مرقوم حال اور کشف اللغات کے موافق بفتح اوّل ہی درست ہے مگر یونانی تلفظ اور صراح - منتخب - مؤید الفضلاء و غیاث میں بکسر اوّل و بائے موقدہ موقوف پایا جاتا ہے - لیکن شعرائے ہند نے اس ہے کو متحرک و موقوف دونوں طرح سے باندھا ہے - چنانچہ ایک ایک مصرع لکھا جاتا ہے (سودا) یہ ٹمین یہ کہ اصطبل اُوجڑ کے ہزار (میرانیس) خالی ہوا اصطبل چلے آتے ہیں گھوڑے +

آصِف - عبرانی - اسم مذکر (۱) عبرانی زبان کا مصدر ہے جس کے معنے جمع کرنا - اکٹھا کرنا - ضبط کرنا - آتے ہیں - جیسے خوشوں کو جمع کرنا - روپے یا مہمانوں کا جمع کرنا - میوہ اکٹھا کرنا - مہمانوں کو اپنے پاس رکھنا وغیرہ (۲) حضرت داؤد کے زمانہ کے ایک گوتے یا قوال کا نام (۳) سلیمان علیہ السلام کے وزیر کا نام (۴) حضرت عیسٰے کے زمانہ میں جس وقت مبروص کو الگ رکھا جاتا اور وہ اچھا کر کے تندرستوں میں شامل کیا جاتا تھا تو اس وقت بھی شمولیت کے واسطے لفظِ آصف کا استعمال ہوتا تھا (۳) باؤں بیٹھنا یا پاک رکھنا (۵) تاجدارِ دکن یعنی سپہ سالار مظفر الممالک فتح جنگ - نظام الملک - ہز ہائینس - نواب - میر عثمان علی خاں بہادر - جی - سی - ایس - آئی - آصفجاہِ ہفتم - خلد اللہ ملکہ و سلطنتہٗ کا آبائی و اجدادی خطاب جو جاندار شاہ بادشاہِ دہلی کے وقت یعنی گیارہویں ہجری صدی سے برابر چلا آتا ہے - آپ ہی کی اعلٰی بخششوں اور زبانِ اُردو کی سرپرستی سے فرہنگِ آصفیہ کو از سرِ نو بارِ دِگر طبع ہونے اور قومی و ملکی زبان کو فائدہ پہنچانے کی بامدادِ معتدبہ ۱۹۱۸ء میں نوبت پہنچی +

اِصْطِلاح - ع - اسم مؤنث - جب کوئی قوم یا فرقہ کسی لفظ کے معنی موضوع کے علاوہ یا اُس سے ملتے جلتے کوئی اور معنی ٹھہرا لیتا ہے تو اُسے اصطلاح یا محاورہ کہتے ہیں - کیونکہ اصطلاح کے لغوی معنی باہم مصلحت کر کے کچھ معنی مقرر کر لینے کے ہیں - اسیطرح وہ الفاظ جنکے معنی بعض علوم کے واسطے مختص کر لئے ہیں اصطلاح علوم میں داخل ہیں خیال رہے کہ اصطلاحی اور لغوی معنوں میں کچھ نہ کچھ نسبت بھی ضرور ہوتی ہے +

اَصْل - ع - اسم مؤنث (۱) بیخ - بنیاد - جڑ - مول (۲) منبع - سرچشمہ - نکاس + مادہ - دھاتو - روٹ (۳) تخم - بیج (۴) تت - تتھا رتھ - ست - عطر - جزوِ اعظم - خلاصہ (۵) سرشت - وجود - ہستی - طینت - جبلت (۶) حقیقت - ماہیت + بساط - کائنات (۷) نسب - نطفہ کا اثر - خاندانی اثر (۸) سبب - کارن (۹) سرمایہ - پونجی - زرِ اصل - راس المال + (۱۰) ذات - جیسے کم اصل یعنی کم ذات اور کمینہ (۱۱) شریف خاندانی - جیسے اصل سے خطا نہیں کم اصل سے وفا نہیں (۱۲) کتاب کی عبارت - متن + کسی کتاب مقدس کا مقولہ - قول (۱۳) اوّل - مقدم - آد (۱۴) صفت) ٹھیک - دراصل - فی الحقیقت - واقعی + ضد نقل - نفس الامر - خاص (۱۵) عمدہ - تحفہ - چوکھا + بیغش - بے کھوٹ - بے ملاوٹ - کھرا - بے آمیزش +

اَصْل خیر سے - ۱ - تابع فعل (عو) خیریت سے - بخیر - بسلامتی ہے +
(یہ مسلمان عورتوں کا تکیہ کلام ہے جسے فعلِ نیک سمجھ کر کسی ذکر کے شروع کرنے سے پہلے زبان پر لاتی ہیں) +

اَصْلاً - یا **اَصْلاً** - ع - تابعِ فعل - مطلقاً - ہرگز - کبھی - کسی حالت میں - بالکل - مطلق - زنہار - قطعی - تا کبھی

اَصْلاً خبر نہیں + محاورہ - ذرا خبر نہیں - مطلقاً خبر نہیں +

اِصْلاح - ع - اسم مؤنث (۱) صحت - درستی - مرمت (۲) ترمیم - تصحیح - نظرِ ثانی (۳) حجامت - خط - درستیٔ خط (۴) باصطلاحِ طب ادویہ کو مناسبِ مزاج بنا لانا +

اِصْلاح بَنانا - ۱ - فعل متعدی - خط بنانا - حجامت بنانا +

اِصْلاح بَنْنا - ۱ - فعل متعدی - خط بننا - حجامت بننا +

اِصْلاح بنوانا - ۱ - فعل متعدی - حجامت بنوانا - خط بنوانا +

اِصْلاح دینا - فعل متعدی - درست کرنا - بنانا + سنوارنا - غلطی نکالنا - صحیح کرنا + نقص دور کرنا +

اَصْلوں - ۱ - تابعِ فعل (عو) اصلاً - بالکل - مطلق جیسے اصلوں خبر نہیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اصلی - ع - صفت (۱) حقیقی - ذاتی (۲) خلقی - جبلّی - پیدائشی - قدرتی - بناوٹ سے پاک - جبلّی - فطرتی + جگری - دلی (۳) مقدم - اوّل (۳) ٹھیک - سچ (۴) ضدِ نقلی (۵) خاص + قدیم جیسے اصلی باشندے +

اصلیت - ع - اسم مؤنث - دیکھو اصل +

اصول - ع - اسم مذکر - جمع اصل (۱) جڑیں - قاعدے - بنیاد - قانون - علت - جڑ (اردو میں بجائے واحد کے مستعمل ہے)

اصیل - ع - صفت - (۱) اچھی نسل والا (۲) نیکذات - غریب (۳) نجیب - شریف (۴) عمدہ لوہے کی تلوار - آبدار تلوار - تیغ جوہردار (۵) وہ گھوڑا جو شریر نہ ہو (۶) - بحالتِ اسم) ماما - خادمہ - روٹی پکانے والی عورت + لونڈی - باندی (۷) ایک عمدہ قسم کا مرغ جو مٹی کی خلاف

اضافت - ع - اسم مؤنث (۱) نسبت - سمبندھ - لگاؤ - میل - (۲) ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ کی طرف مضاف کرنا (۳) وہ زیر جو مضاف اور مضاف الیہ کے درمیان واقع ہو - ماہرانِ صرف ونحو کے نزدیک صرف چار قسم کی اضافتیں ہیں - ایک تملیکی جیسے مالک کی مملوک کی طرف یا مملوک کی مالک کی طرف اضافت ہو - جیسے ہندوستان کا بادشاہ - احمد کا گھوڑا - دوسری اضافت بیانی جیسے مضاف اسی چیز سے بنے جو مضاف الیہ ہو جیسے سونے کی انگوٹھی - تیسری اضافتِ ظرفی جیسے مضاف مظروف اور مضاف الیہ ظرف ہو جیسے صراحی کا پانی - دوپہر کی دھوپ + چوتھی تخصیصی جیسے مضاف اپنے مضاف الیہ کے سبب مخصوص ہو جائے جیسے پولیس کی چوکی + باقی سب تخصیصی میں داخل ہیں - مگر نحویوں نے بہ ترتیب ذیل دس قرار دی ہیں - تملیکی - تخصیصی - توضیحی - بیانی - تشبیہی - مجازی ظرفی - اقترانی - ابنی - اضافت بادنیٰ ملابست +

اضافہ - ع - اسم مذکر - (۱) بیشی - ترقی - زیادتیٔ تنخواہ - بڑھوتری (۲) بچت - فاضل (۳) شمول - الحاق +

اضطراب - ع - اسم مذکر - (۱) بیقراری - بے چینی - بیتابی - گھبراہٹ - (۲) جلدی - شتابی - عجلت +

اضلاع - ع - اسم مذکر - جمع ضلع (۱) لغوی معنے پسلیاں - پہلو - (۲) - اصطلاحی) خطۂ زمین - مجازاً صوبہ - اور ملک کا وہ حصہ جو

ایک حاکم کے ماتحت ہو - لوکل (۳) خطوطِ مثلث یا مربع و مستطیل وغیرہ کی حدیں +

اضمحلال - ع - اسم مذکر پژمردگی + کسل سستی - کاہلی +

اطاعت - ع - اسم مؤنث - تابعداری - بندگی - فرمانبرداری - چاکری -

اطبّا - ع - اسم مذکر - (جمع طبیب) بید - علاج معالجہ کرنے والے حکما - ڈاکٹر دوا دارو کرنے والے +

اطراف - ع - اسم مؤنث - (طرف کی جمع) سمت - اور - کنارہ - جانب +

اطریفل - ع - اسم مذکر - یہ لفظ تریپھلا کا معرب ہے - ایک قسم کی معجون جس میں ہلیلہ - بلیلہ - آملہ یہ تین چیزیں پڑتی ہیں +

اطفال - ع - اسم مذکر - جمع طفل) لڑکے بالے - بال بچے +

اطلاع - ع - اسم مؤنث (۱) آگاہی - خبر - رپورٹ (۲) نوٹس - اعلان - اشتہار +

اطلاع دہی - ع + ف - اسم مؤنث (قانون) آگاہی کرنے اور سرکاری حکم کے تعمیل کرا دینے سے عبارت ہو - خبر رسانی +

اطلاع یابی - ع + ف - اسم مؤنث (قانون) حکم کی اطلاع سرکاری حکم یا سمن وغیرہ کی دستیابی - خبر رسی +

اطلاق - ع - اسم مذکر - رواں کرنا + کہنا - جاری کرنا + بولا جانا - استعمال ہونا -

اطلاق نویس - ع + ف - اسم مذکر - (قانون) وہ افسر جو سمنوں کے اجرا اور خرچ کا حساب رکھتا ہو +

اطلس - ع - اسم مؤنث (۱) ایک قسم کا ریشمی کپڑا مثل ساٹن وغیرہ - (۲) یونانی علم الاصنام کے ایک دیوتا کا نام جس کی نسبت فرض کیا گیا تھا کہ وہ زمین کو اپنے شانوں پر اٹھائے ہوئے ہے - (۳) - اسم مذکر) معرب اٹلیس (Atlas) نقشوں کا مجموعہ +

اطمینان - ع - اسم مذکر - دلجمعی - ڈھارس - خاطر جمع - تسلی - دلاسا + صبر - طمانیت - سنتوکھ +

اطوار - ع - اسم مذکر (جمع طور) - وضع - ڈھنگ - طریقے - چال چلن + بان - عادت +

اظہار - ع - اسم مذکر - (۱) کھولنا - ظاہر کرنا - انکشاف - افشا (۲) بیان کیفیت - حقیقت (۳) - قانون) گواہی - شہادت - وہ ظلمبند کیفیت جس کو اہل مقدمہ عدالت میں لکھوائے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اِظہار دینا۔ ا۔ فعل متعدی (قانون) حالات متقدمہ بیان کرنا + گواہی دینا +

اِظہار نویس۔ ع + ف۔ اسم مذکر (قانون) وہ محرر جو بیان یا گواہی لکھتا جائے +

اِظہارِ حلفی۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) قسمیہ اظہار +

اِظہارِ قانونی۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) وہ اظہار جو بروئے قانون درست ہو۔ معتبر اظہار +

اَظہر۔ ع۔ صفت۔ ظاہر تر۔ خوب ظاہر۔ صریح۔ بدیہہ +

اَظہر مِنَ الشَّمس۔ ع۔ مثل۔ سورج سے بہت زیادہ روشن و ظاہر۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے +

اَظہر مِنَ الشَّمس و اَبیَنُ مِنَ الاَمس۔ ع۔ مثل۔ آفتاب سے زیادہ روشن اور روزِ گذشتہ سے زیادہ قابلِ یقین +

اِعانت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مدد۔ سہارا۔ سہایتا +

اِعتبار۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) عبرت پکڑنا۔ عبرت کی نگاہ سے دیکھنا نصیحت حاصل کرنا۔ غفلت چھوڑنا۔ غفلت سے باز آنا + خوف کھانا۔ (۲) ایک کو دوسرے پر قیاس کرنا + خیال۔ لحاظ (۳) یقین۔ (۴) اطلاق (۵۔ مجازاً) بھروسا۔ پرتیت۔ ساکھ +

اِعتدال۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) برابر۔ کم نہ زیادہ + سمویا ہوا۔ ٹھیک یکساں (۲) تناسب اعضا۔ سڈول +

اِعتراض۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) حائل ہونا۔ روک رکاوٹ (۲) عذر۔ انکار (۳) شبہ۔ نکتہ چینی۔ قباحت بینی + عیب (۴) روگردانی + حجت۔ مخالفت +

اِعتراض جڑنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ قباحت نکالنا۔ نقص نکالنا۔ عیب ظاہر کرنا۔ عیب لگانا۔ عیب دار بنانا۔ نکتہ چینی کرنا۔ عیب چینی کرنا + مخالفت کرنا +

اِعتراض کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) روکنا۔ ٹوکنا (۲) اقبال + قبول فرمانا۔ گرفت کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ قباحت نکالنا +

اِعتراض ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ نکتہ چینی یا عیب بینی ہونا۔ قباحت ظاہر ہونا +

اِعتراف۔ ع۔ اسم مذکر (۱) اقرار + تسلیم کرنا +

اِعتراف کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ اقرار کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ قبول کرنا۔

اِعتراف ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ اقرار ہونا۔ تسلیم ہونا۔ مانا جانا۔ قبول ہونا۔ منظور ہونا +

اِعتقاد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) عقیدہ۔ اعتبار۔ یقین۔ عقیدت + بھروسا + گرویدہ ہونا (۲) ایمان۔ دھرم +

اِعتقاد جمانا۔ یا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ راسخ الاعتقاد ہونا۔ عقیدت مند بننا۔ ارادت ظاہر کرنا۔ ارادتمند ہونا +

اِعتقاد ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ عقیدت ہونا۔ ارادت ہونا +

اِعتکاف۔ ع۔ اسم مذکر۔ گوشہ نشینی۔ گوشہ گیری۔ گوشہ نشینیٔ مسجد + اپنے کو منہیات سے باز رکھنا +

اِعتماد۔ ع۔ اسم مذکر۔ تکیہ۔ بھروسا۔ پرتیت + ساکھ۔ اعتبار +

اِعتماد کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بھروسہ کرنا۔ اعتبار کرنا + یقین کرنا۔

اِعتماد ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ بھروسہ ہونا۔ اعتبار ہونا + یقین ہونا۔

اِعجاز۔ ع۔ اسم مذکر۔ عاجز کرنا + معجزہ۔ کرامات۔ کرشمہ۔ خرقِ عادت +

اِعجاز کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) معجزہ دکھلانا۔ تعجب انگیز بات ظاہر کرنا۔ حیرت میں ڈالنے والی بات کرنا۔ فوق العادت یا خرقِ عادت کوئی بات ظاہر کرنا (۲) کمال دکھانا۔ بہت بڑھکر کام کرنا۔ بڑھکر جوہر دکھانا۔ معجز نمائی کرنا +

اَعجُوبہ۔ ع۔ صفت۔ عجیب۔ انوکھا۔ انوٹھا۔ طرفہ۔ نادر۔ غریب۔ وہ چیز جو آدمیوں کو تعجب میں ڈالے +

اَعدا۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جمع عدو) دشمن۔ بیری۔ مخالف +

اَعداد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) گنتی (۲) ہندسہ۔ آنک۔ رقم +

اَعدادِ مُتبائن۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ عدد جنکو تیسرا عدد پورا تقسیم نہ کرسکے جیسے ۳ و ۴ +

اَعدادِ مُتداخل۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ عدد جنکو تیسرا عدد پورا تقسیم کرسکے جیسے ۳ و ۹ +

اَعدادِ مُتماثل۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ عدد جو ایک دوسرے کے مانند و متشابہ ہوں جیسے ۲ و ۲ +

اَعدادِ مُتوافق۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ اعداد جو دوسرے عدد کو پورا تقسیم کرسکیں۔ جیسے ۸ و ۲۰۔ کہ انکو ۴ پورا تقسیم کردیتا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اعر

اِعْرَابْ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) زیر ۔ زبر ۔ پیش وغیرہ ۔ لگ ماترا ۔ لگ مات ۔ ماترا ۔ وہ علامات جن سے حروف کے حرکات ظاہر ہوں (۲) شطرنج بازوں کی اصطلاح میں شطرنج کے کسی مُہرے کو بادشاہ کے بیچ میں کشت بچانے کیواسطے ڈالنے کو کہتے ہیں +

اَعْرَاف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) دوزخ اور بہشت کے درمیان کا مقام یا حدِ فاصل (۲) قرآن کی ایک سُورت کا نام +

اِعْزَاز ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) عزّت ۔ شہرت ۔ ناموری ۔ رُتبہ ۔ درجہ (۲) آؤبھگت تکریم وتعظیم ۔ خاطر ومدارات +

اِعزاز کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ عزّت کرنا ۔ آؤبھگت سے پیش آنا ۔ تعظیم وتکریم کرنا +

اِعزاز ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ عزّت ہونا ۔ آؤبھگت ہونا +

اَعضا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (جمع عضو) ہاتھ اور پاؤں کے جوڑ ۔ بند +

اَعضا شِکنی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ ہڑ پھوٹن ۔ جوڑوں میں درد ہونا ۔ ضعف ناطاقتی وکلفت وا عضا شکنی ایک گھٹنے سے جوانی کے بڑھا کیا کیا کچھ (لا اعلم)

اَعضا شکنی ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ ہڑپھوٹن ہونا ۔ جوڑوں میں درد ہونا ۔

اِعْلان ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ اظہار ۔ شہرت ۔ تشہیر ۔ ظاہر کرنا +

اِعلان کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ ظاہر کرنا ۔ اِظہار کرنا ۔ شہرت دینا ۔ مشتہر کرنا ۔ اشتہار دینا ۔ ڈھنڈھورا پیٹنا +

اِعلان ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ مشتہر ہونا ۔ اشاعت ہونا ۔ شہرت پانا ۔ تشہیر ہونا ۔ ڈھنڈھورا پٹنا +

اَعلیٰ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ بہت بلند ۔ بڑا ۔ اُونچا + بلند مرتبہ +

اعلیٰ علّیین ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ بہشت بلند ۔ پاک رُوحوں کے اُونچے اُونچے مکان ۔ نیز بطور تفاؤل سلاطین وامرا پر بعد از مرگ بجائے لفظ مرحوم اطلاق کیا جاتا ہے +

اَعمال ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (جمع عمل) کام ۔ افعال ۔ کرنی ۔ کوتک +

اعمال نامہ ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) وہ رجسٹر جسمیں کراماً کاتبین انسان کے بُرے بھلے کام روز کے روز قیامت کے دن پیش کرنے کے واسطے لکھتے جاتے ہیں (۲) یادداشت کی فرد ۔ کاغذات کارِ متعلقہ +

آغا ۔ ت ۔ اسم مذکر ۔ فارسی (آقا) ترکی (آکا) (۱) بڑا بھائی ۔ اخ ۔ برادر کلاں ۔ آکا (۲) صاحب ۔ مالک ۔ خداوند (۳) آجکل کابلیوں اور مغلوں کا خطاب ہے جس طرح خان اور پٹھان کہتے ہیں اسی طرح اِس لفظ کو بھی بولتے ہیں +

(خان آرزو نے لکھا ہے کہ فارسی والے کُٹنی کو آغا کہتے ہیں ۔ مگر اصل میں یہ لفظ تُرکی ہے اور ترکستانی لوگ اسے تعظیماً عورتوں کے آداب والقاب کے محل پر بولتے ہیں ۔ شاید اہلِ فارس نے طنزاً اس کا استعمال کر لیا ہے) +

آغا مینا ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ (بیگمات قلعہ) (۱) جنگلے کی مینا (چونکہ اسے آغا آغا کہنا سکھاتے ہیں ۔ اور اس کی زبان سے یہ لفظ بہت صاف نکلتا ہے اس سبب سے اس مینا کو بھی آغا مینا کہنے لگے)

(۲) مجازاً وہ لڑکی جو پیاری پیاری باتیں کرے ۔ خوش گفتار لڑکی ۔ طوطی ۔ خوش الحان ۔ خوش آواز ۔ خوش گلو جس کی آواز بھلی لگے +

آغاز ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ از (آغازیدن) شروع کرنا ۔ شروع ۔ ابتدا ۔ آد ۔ اوّل سے بری خط آنے سے دل کو مری آرام کیا ہوگا خدا جانے کہ اس آغاز کا انجام کیا ہوگا (سودا)

اے ظفر دوستی آغاز ملاقات میں سب اصل میں دوست وہی ہے جو ہو انجام کو دوست (ظفر)

(۲) سرنامہ + عنوان + دیباچہ +

آغاز کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ شروع کرنا ۔ ابتدا کرنا ۔ پہل کرنا +

آغاز ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ شروع ہونا ۔ پہل ہونا +

اِغْلام ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ لغوی معنے غلام کی سواری لینا ۔ اصطلاحی لونڈوں کی سواری کسنا ۔ لڑکوں کے ساتھ بدفعلی کرنا ۔ لواطت +

اِغلامی ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ لوطی ۔ مُغلِم +

اَغلَب ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ غالب تر ۔ گمانِ غالب ۔ یقین کے قریب ۔ عموماً ۔ جیسا ہوسکے +

اِغماز ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) غمزہ ۔ نخرہ + غرور کرنا ۔ اترانا +

اِغماض ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) رُوگردانی ۔ چشم پوشی ۔ درگزر ۔ (۲) ٹال مٹول (۳) اترانا + غرور کرنا + تمکنت ۔ تبختر ۔ گھمنڈ +

اِغماض کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ چشم پوشی کرنا ۔ طرح دینا ۔ ٹالنا ۔ درگزر کرنا ۔ چھوڑنا +

اِغوا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ گمراہ کرنا ۔ بہکانا ۔ ورغلانا ۔ دم دینا ۔ دھوکا دینا ۔

اِغوا کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ بہکانا ۔ ورغلانا +

آغوش ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ پُرانی فارسی (آگوش) گودی ۔ گود ۔ بغل ۔ کنار ۔ اکوار ۔ کولی سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اغنی

کروٹ بھی لی راحت آغوش لحد میں بندآنکھ کے ہوتے ہی ہوئے بیخبر آپسے (نسیم دہلوی)
کھینچے ہوئی اس میں بیطرح گویا برنگِ بوئے گل وہ رہا آغوش میں لیکن گریزاں ہی رہا (ذوق)

آغوش کھولکر لینا - ۱ - فعل لازم - دونوں ہاتھ پھیلا کر بغلگیر ہونا
نہایت گرمجوشی اور محبت سے ہم آغوش ہونا ؎
ہوگئی بیقرار تہ ہر موج دَورِ کی آغوش کھول کر ہر موج (قلق لکھنوی)

آغوش میں لینا - ۱ - فعل لازم - کمال عنایت و محبت سے بغل میں
لینا - نہایت شوق سے بغلگیر ہونا - گلے لگانا - معانقہ کرنا +

اَغیار - ع - اسم مذکر (جمع غَیر) (۱) اجنبی - جو رشتہ کا نہ ہو - باہر والا - بیگانہ
(۲) عدو دشمن (۳) رقیب (۴) وہ شخص جو صوفیہ مذہب
نہ رکھتا ہو (مصطلح اہل تصوف)
(جب ایک معشوق کے کئی عاشق ہوتے ہیں تو وہ عاشق ایک دوسرے کو اغیار
کہتے ہیں - اردو میں بجائے واحد مستعمل ہے)

اُف - ع - حرفِ صوت (۱) آہ - اوہ (۲) افسوس (۳) کسی زہریلے
جانور کے کاٹ لینے یا دفعۃً تکلیف کی آواز +
(چونکہ آتشِ دل کے بجھانے کے واسطے منہ سے یہ آواز نکلتی ہے - اس لئے یہ لفظ
کبھی آہِ سرد کبھی اظہارِ درد اور کبھی افسوس کے موقع پر بولتے ہیں) ؎
وہ کون ہے جو مجھ پہ تاسف نہیں کرتا پر میرا جگر دیکھ کہ میں اُف نہیں کرتا (ذوق)

اُف تیرا کاٹا نہ جیئے - محاورہ - زہر قاتل زہریلے سخت ظالم اور
مردم آزار یا ایسے فریبی کے حق میں جس کے فریب سے بچنا
مشکل ہو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں +

اُف رے - ۱ - کلمۂ تعجب - ندبہ و تاسف - آہ رے - اوہ ری +
(جب کسی چیز کی افراط اور افزونی بیان کرنی منظور ہوتی ہے تو بطور مبالغہ یہ کلمہ زبان پر
لاتے ہیں جیسے اُف رے گرمی - اُف رے بیتابی) ؎
رہ گیا دیکھ کے جلوہ تری رعنائی کا اُف رے یہ دل یہ کلیجا ہے تماشائی کا (رونق)
ہجر گیسو میں نہ پہنچا آسماں تک ضعف سے نالہ لب پر آکے پابندِ سلاسل ہوگیا (رونق)
بل بے چتون تری معاذ اللہ اُف ری ٹیڑھی نگاہ کیا کہنا (بیخود)

اُف کردینا - ۱ - فعل متعدی (ع) (۱) جلا کر خاکستر کردینا (۲)
جلا کر صفایا کردینا - تنکا تک نہ چھوڑنا +

اُف کرنا - ۱ - فعل متعدی (۱) منہ سے بھاپ نکالنا - آہ کرنا -
(۲) شکایت زبان پر لانا +

آفت

اُف نہ کرنا - یا - اُف نہ نکالنا - ۱ - فعل متعدی (ع)
(۱) سانس نہ نکالنا - باوجود صدمہ منہ سے بھاپ نہ نکالنا -
دم نہ مارنا - آہ نہ کرنا - صدمہ کو پی جانا (۲) شکایت زبان پر
نہ لانا - کچھ نہ بولنا - صدمہ انگیز کرنا - ہوں نکرنا +

اُف ہوجانا - ۱ - فعل متعدی (ع) خاک اُڑ جانا - کچھ باقی نہ رہنا -
بالکل صرف ہوجانا - صفایا ہوجانا + جلکر راکھ ہوجانا - مٹ جانا -
فنا ہوجانا +

آفات - ع - اسم مؤنث - جمع آفت - آفتیں - بلائیں مصیبتیں +

آفاتِ آسمانی - ف - اسم مؤنث - وہ بلائیں جو آسمان سے
نازل ہوں برف اولے وغیرہ +

آفاتِ موسمی - ف - اسم مؤنث وہ آفتیں جو موسمی اسباب سے
برپا ہوں جیسے ٹڈی - وکیڑے وغیرہ +

اِفادہ - ع - اسم مذکر - فائدہ پہنچانا - نفع پہنچانا منفعت بخشنا +

افادۂ عام - ع - اسم مذکر (قانون) عام فائدہ رسانی -
عموماً نفع پہنچانا - سبکو فائدہ پہنچانا +

آفاق - ع - اسم مذکر - (جمع اُفق مفرد مستعمل ہوتا ہے) (۱) آسمان
کے کنارے - کنارہ - کرانہ - گرداگرد - اِس کنارہ سے اُس کنارہ تک
(۲) عالم - سنسار - جگ - دنیا - جہان (اِس معنی میں فارسی
والوں نے استعمال کیا ہے) ؎
ہے یہ اونٹے وصف اُس خلاق کا باغباں ہے گلشنِ آفاق کا (دکاتی)
(فقرہ) وہ تو آجکل شہرۂ آفاق ہیں ؎
بے کشتی میں ہے شہرۂ آفاق شہر لاہور پر نگال ہوا (مولوی نجم الدین ثاقب)

اِفاقہ - ع - اسم مذکر - لغوی معنی ہوش میں آنا - اصطلاحی - آرام -
کمی مرض - صحت + بہتا - سوفتہ + فرق - فائدہ +

آفت - ع - اسم مؤنث - ۃ - (آگفت) س (आपद आپد) (۱) بلا
آسیب (۲) - صدمہ - دکھ - تکلیف - مصیبت - بپت - بپتا ؎
آنکھوں میں دم آیا جو کبھی اُس سے لڑی آنکھ دل پھنس گیا آفت میں مصیبت میں پڑی آنکھ (امانت)
آفتیں دکھلائیں بیتابی کیا کیا عشق میں کیوں نہ میں حسرت سے دیکھوں کو ہمادر زاد کو (ناسخ)
سب آفتیں پڑی ہیں پر الفت علی الخصوص سب غم ہیں سخت پر غم الفت علی الخصوص (ظفر)
ہوتا نہ اگر دل تو محبت بھی نہ ہوتی ہوتی نہ محبت تو کچھ آفت بھی نہ ہوتی (ذوق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اب جان پہ آفت بجو جو آئے ہو وہ بارا یکبار تو غارت دل و دین ہو ہی چکا تھا (ذوق)
(فقرہ) میری جان کو تو ایک نہ ایک آفت روز ہے (۳) غضب۔ قہر۔
ظلم۔ ستم (۴) کلمۂ تعریف۔ مثل غضب۔ قیامت۔ ظالم۔ بدڈھب +
طرّار۔ شریر۔ شوخ۔ چالاک۔ تیز۔ تُرتُریا۔ عیّار۔ فتنہ انگیز۔ شوخ چشم
چھٹپنے ہی میں یار آفت ہے کچھ بڑھا تو پھر قیامت ہے (غافل)
محفل میں بیٹھ کر یہ اشارے بھلے نہیں فتنے اُٹھیں گے یار اس آفت کی آنکھ سے (مجرد)
تم تو بیٹھے ہی بیٹھے آفت ہو اُٹھ کھڑے ہو تو کیا قیامت ہو (میر تقی)
سمجھ نہ اشک کو لڑکا کہ یہ وہ آفت ہے لگا کے آگ جو پانی کو چشمِ تر سے جو ڈرے (ظفر)
(فقرہ) ارطوائفیں میں تم بھی آفت ہو۔ وہ ہر ایک بات میں آفت ہے۔
(۵) نہایت پُر اثر۔ مؤثر
کچھ شیفتہ یہ غزل ہے آفت کچھ درد ہے سطروں کی لے میں (شیفتہ)
(۶) مشکل۔ دشواری۔ سختی + جھگڑا۔ منٹا۔ دِقّت۔ س
نہ سانس ہے نہ دھڑکن سو کن وہ گانا جان اب میری جان کو کوئی بھی آفت نہیں رہی (عیّاش)
(۷) غضبِ الٰہی۔ مجازاً مری۔ وبا۔ قحط۔ ہیضہ۔ کال وغیرہ (فقرہ)
اس پر تو خدا نے ایک آفت بھیج رکھی ہے ہزاروں آدمی روز مرتے ہیں
(۸) ناانصافی بے ایمانی۔ جور۔ زور آوری۔ زبردستی۔ ہیکڑی۔
ہماہمی (فقرہ) کہیں بھی یہ آفت ہوتی ہے کہ لے تو لیں اور دینے کے نام پر
لڑنے کھڑے ہو جائیں (۹) ناگوار۔ زہر۔ سم۔ ناگوارِ طبع س
بے صنم بھاتی ہے کب اے دلِ فصلِ برشگال قہر ہے آفت ہے ہمکو دیکھنا برسات کا (نسیم دہلوی)
(۱۰) غل۔ شور۔ غوغا۔ شور وشغب۔ فتنہ وآشوب (فقرہ) لڑکوں نے
آفت مچا رکھی ہے (۱۱) عتاب۔ غصّہ۔ (مرکبات میں مثالیں ملینگی) +

آفت اُٹھانا ۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) مصیبت جھیلنا۔ مصیبت اُٹھانا۔
تکلیف سہنا۔ دُکھ بھرنا۔ سخت محنت گوارا کرنا س
کبھی آفت نہ یہ اُٹھائی تھی چھائیں پھوئیں میں فوج آئی تھی (شوق)
(۲) حشر برپا کرنا۔ فتنہ اُٹھانا۔ غضب کرنا۔ ستم ڈھانا س
یہ کیا عشق آفت اُٹھانے لگا میرے دل کو مجھ سے چھڑانے لگا (میر حسن)
(۳) غل غپاڑا کرنا۔ شور مچانا۔ غل کرنا۔ (فقرہ) اس بچے نے صبح سے
ایک آفت اُٹھا رکھی ہے +

آفت آنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) مصیبت یا بلا کا وارد ہونا + صدمہ
پڑنا۔ آسیب پہنچنا۔ (فقرہ) اس شہر پر تو ایک نہ ایک آفت روز آتی ہے

(۲) مری پڑنا۔ وبا آنا۔ قحط ہونا۔ ہیضہ چکنا۔ (فقرہ) وہاں تو چھ مہینے
سے ایک آفت آ رہی ہے +

آفت برپا کرنا ۔ ا۔ فعل متعدّی۔ فساد اُٹھانا۔ فتنہ برپا کرنا۔
فساد مچانا۔ ظلم ڈھانا۔ قہر توڑنا۔ قیامت اُٹھانا۔ ستم ڈھانا۔

آفت پڑنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ (عو) (۱) غضب ٹوٹنا۔ قہر نازل
ہونا۔ بلا آنا (۲) ستیاناس ہونا س
گیا یار آفت پڑے اس سحر پر اُداسی برسنے لگی بام و در پر (داغ)
(۳) مصیبت پڑنا۔ بپتا پڑنا۔ قہرِ الٰہی نازل ہونا۔ غضبِ الٰہی سے
کسی مصیبت مثل وبا۔ ہیضہ۔ کال وغیرہ میں گرفتار ہونا (۴)
حادثہ پیش آنا۔ صدمہ پہنچنا س
آتی نہ طبیعت کبھی اور فتنہ گر ایسی ہے جاتا پڑ جائیگی آفت اگر ایسی (نثار)
(۵) مشکل پڑنا۔ دشوار ہونا۔ دِقّت ہونا س
ہم بھی دکھلاتے غیر سے اخلاص کا مزا آفت تو یہ پڑی ہے کہ تم بدگماں نہیں (شیفتہ)

آفت توڑنا ۔ ا۔ فعل متعدّی (عو) غصّے ہونا۔ خفا ہونا + شور کرنا +
ستم توڑنا۔ ظلم کرنا۔ غضب ڈھانا۔ حشر برپا کرنا۔ قیامت مچانا س
کعبۂ دل کو نہ ڈھاؤ نہ یہ آفت توڑو اے بتو کچھ تو کرو خوف خدا کا دلِ میں (عیّاش)
(فقرہ) اُنھوں نے دو دن سے سارے گھر پر آفت توڑ رکھی ہے +
اُنکی چیز نہ چھیڑو۔ آکر آفت توڑیں گے۔

آفت ٹوٹنا ۔ ا۔ فعل لازم (عو) (۱) مصیبت پڑنا۔ کوئی صدمہ یا
بلا نازل ہونا۔ غضب پڑنا۔ ستم ٹوٹنا۔ (فقرہ) یہ آفت تو دلّی ہی پر
ٹوٹ پڑی ہے کہ کوئی مسلمانوں کو ذکر نہیں۔ کمتا (غالب) (۲) خفگی ہونا
شور ہونا۔ حشر ہونا + جھگڑا ہونا۔ (فقرہ) ابھی میں دو گھڑی کو جا و ٹلو
تو جانے کیا آفت ٹوٹے۔ (عو) +

آفتِ جان ۔ ع + ف۔ صفت۔ (شعر میں آتا ہے) (۱) جان کا روگ۔
بلائے جان۔ عذابِ دل۔ کوفتِ دل (۲) معشوق۔ دلبر۔ ستمگر
دل آزار۔ جفاکار س
کوئی تو ہے گلچہرہ کوئی سرورواں ہے دیکھا تو یہاں ایک نہ ایک آفتِ جاں ہے (مشفی)
کیا جانے بلا کیا ہے ترا غمزہ کہ جس سے جا بر کوئی اے آفتِ جاں ہو نہیں سکتا (ظفر)
کبھی آغوش میں رہتا کبھی رخسار دیکھ کاش اے آفتِ جاں میں ترا گیسو ہوتا (نسیم دہلوی)
تمہیں منشیکوہ ہوا اخلاق ملنفت سہرہ پاکی قیامت ہے ملا ہو آفت جاں ہو ستمگر ہو (جوش)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آفت

آفت ڈالنا - ا۔ فعلِ متعدی۔ بلا نازل کرنا + مشکل ڈالنا۔ دقت ڈالنا + تفرقہ ڈالنا۔ ؎ (نظیر)

واہ جھومتیں رتھیں رات کیا چاندنی کی اُجالیاں
جھوم رہی تھیں باغ میں سنبل و گل کی ڈالیاں
شوخ بغل میں ناز سے کھولے تھا زلفیں کالیاں
خوش ہو گلے لپٹ لپٹ دیتا تھا میٹھی گالیاں
ہم بھی نشہ میں مست تھے ساقی کی پیکے پیالیاں
جل کے فلک نے دسیں ہائے آفتیں لابہ ڈالیاں
صبح ہوئی گجر بجا پھول کھلے ہوا چلی
یار بغل سے اُٹھ گیا جی کی جی میں رہ گئی

آفت ڈھانا - ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) غضب ڈھانا۔ حشر برپا کرنا۔ قیامت کرنا۔ شور کرنا۔ حشر توڑنا۔ ستم توڑنا۔ ہنگامہ برپا کرنا + (عورتیں زیادہ بولتی ہیں) ؎

شام سے پہلوئے خالی نے اک آفت ڈھائی صبح تک طالعِ خفتہ نے جگایا مجھ کو (آتش)
آفتیں ڈھاتی ہے وہ نرگسِ فتاں کیا کیا داغ دیتی ہے مجھے گردشِ دوراں کیا کیا (؟)
ہے نہ قسمت کی بُرائی اور نہ کچھ اپنا ہی کھوٹ ہے انہیں کی ساری آفت دل پہ یہ ڈھائی ہوئی (مصحفی)

(۲- عو) سخت خفا ہونا +

(فقرہ) کل سے اماں جان نے میرے اُوپر آفت ڈھا رکھی ہے (۳) ناگوارِ خاطر کوئی کام کرنا۔ تکلیف دینا۔ آزار پہنچانا۔ صدمہ دینا (فقرہ) تم جہاں جاتی ہو ایسی ہی آفت ڈھاکر آتی ہو۔ (عو) +

آفت رسیدہ - ف۔ صفت۔ دُکھیا۔ دُکھیارا۔ مصیبت زدہ۔ ستم رسیدہ۔ سرگشتہ ؎

مژگانِ تر ہوں یا رگِ تاکِ بریدہ ہوں جو کچھ کہ ہوں سو ہوں غرض آفت رسیدہ ہوں (سودا)
ناامیدِ وصلِ جاناں آفت رسیدۂ ہجر سرگشتہ و پریشاں جو کچھ کہ ہوں سو میں ہوں (ظفر)

آفت زدہ - ف۔ صفت۔ مصیبت کا مارا۔ مبتلائے آفت یا بلا۔ گرفتارِ مصیبت۔ ستم زدہ۔ شامت زدہ۔ سرگشتہ و تباہ۔ پریشان۔ تباہی زدہ۔ تباہی کا مارا + بدبخت۔ بدنصیب۔ کم بخت۔ کم نصیب۔ مفلوک۔ فلک زدہ + کم رُتبہ۔ ناچیز۔ بے وقعت۔ بیکس۔ ذلیل و خوار ؎

جنت اچھی نہایت خوب گزری ابھی آفت زدوں کا پوچھنا کیا (نسیم دہلوی)
کوئی کرتا ہے مُرافع کوئی کرتا ہے اپیل آتے ہیں آفت زدے اکثر آلہ آباد میں (اکبر الہ آبادی)

ہم سے کہا حاصل چھپاتا ہم بھی ہیں آفت زدے
کیوں نہیں کرتا ہے جرأت ہم سے تو اظہارِ عشق } جرأت

(فقرہ) ایک تو وہ آفت زدہ ہے دوسرے تم اُور ستاتے ہو بھلا آفت زدہ سے کوئی کیا لیگا +

آفت سر پر لینا - ا۔ فعل لازم۔ (۱) مصیبت اپنے ذمے لینا۔ مصیبت اختیار کرنا۔ بلا میں پھنسنا۔ اپنے آپ مصیبت میں پڑنا۔ دوسرے کی مصیبت میں پڑنا ؎

فلک نالے کا تو کیوں منتظر رہ ہے نہ اپنے سر پہ لے آفت کسی کی (غافل)

(۲) جھگڑا مول لینا۔ جھگڑے میں پڑنا۔ ناحق کا جھگڑا مول لینا +

آفت سہنا - ا۔ فعلِ لازم۔ مصیبت برداشت کرنا۔ آفت جھیلنا۔ دُکھ کی سہار کرنا۔ رنج کی برداشت کرنا۔ دُکھ بھگتنا۔ ستم سہنا۔ بپتا اُٹھانا۔ صدمہ جھیلنا۔ ؎

سہنی پڑی ہیں مجھ کو بڑی آفتیں نسیم عاشق ہوا ہوں ایک بُتِ خرد سال کا (نسیم دہلوی)

(فقرہ) اتنی بڑی آفت سہی اور مُنہ سے اُف نہ نکالی +

آفت کا پرکالہ - ا۔ صفت۔ (۱) آفت کا ٹکڑا۔ آفت کا بنا ہوا۔ غضب کا پُتلا (۲) شوخ و شنگ۔ طرّار۔ فرّار۔ شریر۔ فتنہ انگیز اور فتنہ پرداز۔ عیّارہ۔ بدذات ؎

ہوتے آفت کے ہیں یہ پرکالے تاڑ جاتے ہیں تاڑنے والے (زہرِ عشق)
تم ابھی سے سن پر جاؤ اس لڑکی کو ای مرزا یہ آفت کی ہے پرکالہ یہ شر کرنے کی بانی ہے (میر یار علی)

(فقرہ) اس آفت کے پرکالے کو کس نے چھیڑ دیا (۳) غضب کا بنا ہوا۔ قیامت خیز۔ ستمگر (فقرہ) وہ ایک آفت کا پرکالہ ہے (۴) فرہین۔ ذکی + تیز طبع۔

آفت کا ٹکڑا - ا۔ صفت۔ دیکھو (آفت کا پرکالہ نمبر ۱-۲-۳) غضب کا پُتلا۔ بدذات ؎

قد و قامت آفت کا ٹکڑا اتام قیامت کرے جس کو جھک کر سلام (میر حسن)
میں اور اک آفت کا ٹکڑا وہ دلِ وحشی کہ ہے عافیت کا دشمن اور آوارگی کا آشنا (غالب)

(فقرہ۔ عو) لڑکی کیا ہے کہ ایک آفت کا ٹکڑا ہے +

آفت کا مارا - ا۔ صفت۔ دیکھو (آفت زدہ اور آفت رسیدہ نمبر ۱) شامت کا مارا۔ مبتلائے آفت۔ ستم زدہ۔ ستم رسیدہ مصیبت زدہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بڑھیا کے پیچھے پڑتے جوانی عذاب کی کیسے لگایا تُونے ہے آفت کے مارے دل (میر باعلی)

آفت مچانا۔ (فعل لازم (عو) (۱) شور مچانا۔ غُل مچانا۔ غضب ڈھانا۔ حشر توڑنا۔ ہنگامہ برپا کرنا + دھوم مچانا۔ دھوم دھڑکا کرنا (فقرہ) تمہارے بچّے نے تو ایک آفت مچا رکھی ہے (۲) دنگا کرنا۔ شرارت کرنا۔ (فقرہ) اب تو بچہ ابجھو تھوڑی سی آفت مچا چکا ہے۔ (عو)

آفت میں پڑنا۔ پھنسنا۔ یا۔ مُبتلا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ مصیبت میں پھنسنا۔ بلا میں پڑنا۔ غضب میں آنا۔ رنج و غم میں مبتلا ہونا۔ بلاؤں میں گھرنا۔ عذاب میں پڑنا ؎

آفت میں مبتلا ہُوا بیٹھے بٹھائے دل یا رب کسی بشر کا بشر پر نہ آئے دل (نامعلوم)

سیاگو کے میرو کا جو دیکھو شست ہیں یہی آنکھیں ہیں کہ ہارے کا جو آئیں آفت میں پڑی (گنوار سی گیت)

آفت ہی۔ ا۔ صفت (۱) غضب ہی۔ قیامت ہی۔ ستم ہی (۲) آفت کا بنا ہُوا ہی۔ استاد ہی۔ چالاک ہی۔ بڑا عیّار ہی۔ بڑا چالاک ہی۔ نہایت شریر۔ اور فتنہ انگیز ہی۔ بلا کا ذہین ہی (فقرہ) وہ ہر کام میں آفت ہے +

آفتاب۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آف + تاب) ؤ (آف) ترکی (آفتہ) (۱) لغوی معنی دھوپ۔ اور آفتاب کی روشنی کے ہیں۔ مگر اصطلاح میں سورج کو کہنے لگے ہیں۔ جس طرح مہتاب کو چاند کے معنے میں بھی بولتے ہیں۔ خورشید۔ مہر۔ شمس۔ اوت ؎

بہاروپ آفتاب اگر ہوتا رنج لوگوں کو بیشتر ہوتا (ناسخ)

مرتبہ کم جو ہی رفعت سے ہمارا ہوگیا آفتاب اتنا ہُوا اونچا کہ تارا ہوگیا (۔،۔)

اس کا مکھڑا جو بے نقاب ہُوا حیرتِ چشم آفتاب ہُوا (نظیر)

(۲) عارفِ کامل۔ خدا رسیدہ۔ ولی اللہ۔ اولیاء اللہ ؎

کشوف ہُوا فروغ مے سے ذرّہ ہیں کس آفتاب کا ہُوں (شیفتہ)

(۳) تشبیہاً۔ گرم۔ تپاں۔ سوزاں ؎

جُدا جو شب کو تو ہو رشکِ ماہتاب رہا ہر ایک داغ جگر میرا آفتاب رہا (سیف)

(۴) معشوق۔ سجن۔ صنم۔ دلبر۔ دلربا ؎

ہُوا خورشید دیکھے سو دُونا اضطراب اپنا کہ یہ نکلا سحر کو اور نہ نکلا آفتاب اپنا (نظیر)

(۵) مے۔ شراب۔ دارو ؎

ساقی قدح شراب دیدے مہتاب میں آفتاب دیدے (گلزارِ نسیم)

(۶) مشہور و معروف۔ نامی۔ نامور۔ بلند مرتبہ۔ مشہور۔ کامل۔ ہر ایک کو جانتے بوجھے (۷) یکتا۔ یکتائے زمانہ۔ لاجواب جس کا ثانی نہ ہو۔ (فقرہ) مولوی کریم اللہ صاحب

بھی اِس شہر میں آفتاب ہیں (۸) گنجفہ کے ایک میر کا نام۔ (گنجفہ کی آٹھ بازیاں ہوتی ہیں تاج۔ سفید۔ شمشیر۔ غلام۔ چنگ۔ سُرخ۔ قماش۔ برات۔ اِن میں چھٹی بازی کا میر آفتاب اور دُوسری کا ماہتاب کہلاتا ہے گنجفہ کھیلنے والے دِن کو آفتاب اور رات کو ماہتاب سے کھیل شروع کرتے ہیں (۹) تاش کے ایک میر کا نام جو سب سے پہلے کھیلا جاتا ہے (۱۰) حضرت فردوس منزل ابوالظفر مجاہدالدین شاہِ عالم بادشاہ دہلی کا تخلّص جو ۱۲۲۱ھ میں راہی ملکِ بقا ہوئے اور ایک دیوان بھی یادگار چھوڑا +

آفتابِ بام۔ یا۔ لبِ بام۔ یا۔ سرِ کوہ۔ ف۔ محاورہ۔ (خاص خاص آدمی بولتے ہیں) وُہ شخص جس کے مرنے کے دِن قریب آگئے ہوں۔ نہایت بُوڑھا۔ چراغِ صبح۔ چراغِ سحر۔ قریب الزّوال۔ عمر رسیدہ۔ چند روزہ مہمانِ دُنیا۔ وُہ شخص جس کی عُمر کا اخیر زمانہ ہو۔ ؎

ہم آفتابِ بام ہیں مانند چراغِ صبح کیا اعتبار شام گئے یا سحر گئے (درد)

آفتاب پرست۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) شمّاس۔ شمس پرست۔ ایرانیوں کا وُہ فرقہ جو سُورج کو مبدأ نُور مان کر پُوجتا ہے۔ گبر۔ ترسا۔ جلال الدین اکبر نے بھی کچھ دنوں اِس طریقہ کی پیروی کی تھی (۲) حربا۔ گرگٹ۔ کِرلا (۳) گُل نیلوفر۔ کنول کا پھُول (۴) سُورج مکھی۔ (ہندو بھی سُورج کو دیوتا سمجھ کر پُوجتے ہیں) +

آفتابِ محشر۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ قیامت کے دِن کا سُورج۔ خورشیدِ حشر۔ وُہ سُورج جو باعتقادِ اہلِ اسلام قیامت کے دِن سوا نیزہ پر ہوگا اور اُس کی شِدّتِ گرمی و تپش سے لوگوں کا بھیجا پگھلنے لگیگا۔ مجازاً نہایت تیز اور گرم سُورج جس کی گرمی کی لوگ تاب نہ لاسکیں (۲) معشوق۔ نہایت حسین۔ خُوبصورت۔ وُہ شخص جسکا چہرہ سُورج کی طرح چمکتا ہو ؎

وہ نہ پری ہے نہ حُور پیکر ہے وُہ تو اِک آفتابِ محشر ہے (مثنوی طلسم اُلفت)

آفتابہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ اصل میں (آب + تابہ) تھا۔ پہلوی (آفتادہ) پانی و ظروف بہ گرم ؤ (آفتادہ) عوام (استادہ) +

(فرہنگ نویس اِس سیدھی بات کے بیان کرنے میں کہیں کے کہیں چلے گئے ہیں۔ کوئی آفتاب سے منسوب کرتا ہی کوئی گولائی سے اِس کے معنے نکالتا ہے۔ کوئی کچھ بتاتا ہی حالانکہ یہ بات صاف ظاہر ہی کہ زبان فارسی میں بائے موحدہ اور فائے معجمہ کا باہم بدل ہوتا ہی۔ چنانچہ زبان اور زفان۔ باد گفت فاد گفت۔ زبانہ اور زفانہ آیا ہی۔ اسی طرح یہاں بھی ہُوا ہی اور نیز آفتابہ میں دستی لگانا اور اُسکے اُوپر سرپوش کا ہونا اِسی بات پر دلالت کرتا ہی کہ یہ گرم پانی کا لوٹا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پھر جو اپنے تئیں وقت میں ڈالیں تو کیا فایدہ ؟)

(۱) ایک قسم کا لوٹا ہوتا ہے جس کے نیچے ہاتھ کے بچاؤ کے واسطے دستی لگی ہوئی ہوتی ہے اور اس کے منہ پر سرپوش ہوتا ہے۔ اس میں گرم پانی لیکر منہ ہاتھ دھوتے یا دھلاتے ہیں۔ گنگا ساگر ؎

ماہِ کامل ہو ترے منہ دھونیکی سیلابچی — آفتاب اے ماہِ تاباں آفتابہ ہوگیا (ناسخ)

منہ جو تو دھونے لگا وقتِ سحر اے رشکِ مہر — صاف سونیکا بنی آفتابہ ہوگیا (شہیدی)

منہ دھوتے اس کے آتا تو ہے اکثر آفتاب — کھا دیگا آفتابہ کوئی جو دوسرا آفتاب (میر تقی)

منہ دھوتے وقت اسکے اگر دکھائی دی ہو — خورشید لے رہا ہو اک روز آفتابہ (ر)

آفتابہ لیکر کھڑے ہونا۔ افعل لازم۔ منہ ہاتھ دھلانے کے واسطے پانی لیکر کھڑا ہونا۔ مجازاً غلام بننا۔ خدمت گار رہنا۔ خادم ہونا

ہوتا خورشید لے کر آفتابہ سامنے حاضر — وہ اپنا چاند سا منہ دھونے جو وقتِ سحر بیٹھا (شہیدی)

صبح جب باغ میں وہ رشکِ قمر پھرتا ہے — آفتابہ لئے خورشیدِ سحر پھرتا ہے (محبت)

آفتابی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) سورج مکھی۔ ڈھال۔ ایک دائرہ سا بنا ہوا ہوتا ہے جو بادشاہوں کے جلوس میں ماہی مراتب کے ساتھ چلتا ہے اور بادشاہوں کے سر پر اس کا سایہ بھی مثلِ چتر پڑتا ہے۔ اور کبھی پان کی شکل پر شِشتی بھی بنائی جاتی ہے ؎

وہ آفتابی اس کی خجل جس سے آفتاب — وہ چتر اس کا جس سے ہو ہمسر آسماں (ذوق)

(۲) آفتاب پرست۔ شمّاس۔ شمّاسی (۳) ایک قسم کی آتشبازی ہوتی ہے جسمیں شورہ۔ گندھک۔ اندرائن وغیرہ بھر کر قلمیں سی بنا لیتے ہیں +

(۴) وہ چھتری جو صرف دھوپ سے بچائے بارش سے پناہ نہ دے +

(۵۔ صفت) گول۔ مدوّر۔ گول مول۔ دائرہ۔ چکر۔ جیسے آفتابی چہرہ۔ آفتابی دائرہ +

آفتابی چہرہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ گول چہرہ۔ گول مول چہرہ۔ دائرہ نما چہرہ +

آفتابی دائرہ۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ خوشنویسوں کی اصطلاح میں دو قسم کے دائرے ہیں۔ ایک آفتابی۔ دوسرا بیضوی۔ اوّل قسم کے دائرہ کا رواج کاتبانِ لکھنؤ اور بیضوی کا خوشنویسانِ پنجاب میں ہے +

آفتابی گلقند۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ گلقند جو دھوپ میں رکھکر تیار کیا جائے +

اُفتاد۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) ماضی اُفتادن (۲) اتفاق۔ سنجوگ (۳) بنیاد۔ ابتدا۔ آغاز۔ شروع (۴) رُوداد۔ حادثہ (۵) طرز۔ ڈھنگ +

اُفتاد پڑنا۔ افعل لازم۔ (۱) بنیاد پڑنا (۲) اتفاق ہونا۔ حادثہ پیش آنا +

اُفتادہ۔ ف۔ صفت۔ بغیر جوتی۔ ناکارہ۔ غیر مزروعہ۔ فضول (دیکھو افتادہ) زمین +

اِفتخار۔ ع۔ اسم مذکر۔ فخر۔ بزرگی۔ عزّت + ناز۔ گھمنڈ +

اِفترا۔ ع۔ اسم مذکر۔ تہمت۔ بہتان۔ جھوٹا الزام +

اِفترا پرداز۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ بہتانی۔ طوفانی۔ تہمت لگانیوالا +

اِفترا پردازی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ بہتان لگانا۔ الزام دینا۔ تہمت رکھنا +

اَفراتَفری۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (عوام) کھلبلی۔ بے انتظامی + سراسیمگی۔ بڑا ہی بدنظمی۔ گڑبڑ۔ خلفشار۔ ابتری۔ (افراط و تفریط سے بگڑ کر یہ صورت ہوگئی ہے)

اِفراط۔ ع۔ اسم مؤنث۔ زیادتی۔ کثرت۔ بہتات۔ بہت زیادہ کرنا۔ فراوانی افزونی۔ از حد۔ ات گت +

اِفراط تَفریط۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کمی بیشی۔ گھٹانا۔ بڑھانا + تہ و بالا (۲) (دیکھو

اَفروختہ۔ ف۔ صفت (۱) جلتا ہوا (۲) خفا۔ مغضوب۔ غصہ میں بھرا ہوا + جلا بھنا۔ آگ بگولا +

اَفروختہ کرنا۔ افعل متعدی (۱) جلانا۔ آگ دینا۔ روشن کرنا + سلگانا۔ (۲) برافروختہ کرنا۔ ناراض کرنا۔ غصہ دلانا۔ خفا کرنا۔ غضبناک بنانا۔ اِشتعال دینا۔ بھڑکانا + بہکانا۔ مخالف بنانا + لڑائی کے واسطے ابھارنا + ان بن کرانا +

اَفروختہ ہونا۔ افعل لازم۔ خفا ہونا۔ غضب ناک ہونا۔ آگ بگولا بننا۔ جل جانا +

آفرین۔ ف۔ اسم مؤنث۔ کلمۂ تحسین و ستائش۔ از (آفریدن) شاباش۔ واہ وا۔ مرحبا۔ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ کیا خوب۔ یوں ہی چاہئے۔ کبھی طنزاً بھی کہتے ہیں ؎

کہیں وہ آفریں ایسا پڑے ہاتھ — نہ مجھ پر رحم او جلّاد کرنا (نسیم دہلوی)

دے نکلی تھی مری قسمت تو مجھے صاف جواب — آفریں جذبۂ دل وقت پہ کیا کام آیا (شہیدی)

قید بھی یاں کچھ نہیں اور چھوٹ سکتے بھی نہیں — واہ وا اس دام کو اور آفریں صیّاد کو (غالب)

آفریں طغیانِ وحشت مرحبا جوشِ جنوں — وہ یہ کہتے ہیں کہ کیونکر جائیں دیوانہ کے پاس (شیفتہ) طنزاً

آفریں ہے دلِ پروانہ کو جس نے جلکر — حسن کی گرمیِ بازار میں مشہور کی شمع (نظیر)

واہ وا شاباش اور رحمت خدا کی آفریں — حق میں میرے تجھے بادہ خیر کا کہنا کیا (ر)

آفریں آپ کے سونیکو مچا گے او ہم — بیں جو پروانہ کو گرم فغاں ساری رات (ظفر)

آفرین صد آفرین۔ ف۔ مدح و ذم دونوں کے واسطے آتا ہے

واہ وا پہ واہ وا شاباش مرحبا ؎

نہ اک آہ کی زخم سو سو اٹھائے — تجھے آفریں ذوق صد آفریں ہے (ذوق)

آفریں کرنا۔ ا۔فعل متعدی۔ شاباشی دینا۔ تعریف کرنا۔ مرحبا کہنا۔ واہ واکرنا۔ تحسین وستائش کرنا۔ سراہنا۔ (فقرہ) تمہارے کام پر سب آفریں کرتے ہیں +

آفریں ہے۔ ۱۔محاورہ۔ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ کیا پوچھنا ہے شاباش ہے +

آفرینش۔ ف۔اسم مؤنث۔ از (آفریدن) (۱) خلقت۔ پیدائش۔ جنم (۲) مخلوقات۔ دنیا

اَفزایش۔ ف۔اسم مؤنث۔ بیشی۔ زیادتی۔ افزونی۔ بڑھوتری +

اَفزود۔ ف۔اسم مذکر (عو) زیادہ۔ فاضل۔ زائد +

اَفسانہ۔ ف۔اسم مذکر۔ (۱) حکایت بے اصل قصہ۔ کہانی۔ من گھڑت کہانی۔ گھڑا ہوا قصہ۔ جھوٹی بات (۲) سرگزشت۔ حال۔ ماجرا۔ ذکر (۳۔عو) افسوس۔ حسرت۔ پچھتاوا۔ ملولا (۴) مشہور۔ شہرت یافتہ +

اَفسانہ آنا۔ ا۔فعل لازم۔ (عو) افسوس آنا۔ حسرت آنا +

اَفسر۔ ع۔اسم مذکر۔ (۱) سردار۔ عہدہ دار (۲) تاج۔ مکٹ۔ اکلیل +

اَفسردہ۔ ف۔صفت (۱) ٹھٹھرا ہوا + مرجھایا ہوا۔ پژمردہ (۲) غمگین۔ اُداس رنجیدہ۔ دلگیر +

افسردہ خاطر۔ یا دل۔ ف۔صفت۔ (۱) دل آزردہ۔ رنجیدہ خاطر۔ غم رسیدہ۔ رنج کشیدہ۔ دکھیا (۲) مردہ دل + دل بجھا۔ پژمردہ دل۔ زندہ دل کا نقیض +

افسردہ دل کے واسطے کیا چاندنی کا لطف لپٹا پڑا ہے مردہ ساگویا کفن کے ساتھ (ذوق)

اَفسردہ دلی۔ ف۔اسم مؤنث۔ آزردہ دلی۔ پژمردگی۔ غمزدگی۔ رنجیدگی۔ مردہ دلی۔ زندہ دلی کا نقیض +

اَفسوس۔ ف۔اسم مذکر۔ دریغ۔ پچھتاوا۔ ملولا۔ غم۔ رنج۔ قلق۔ صدمہ +

اَفسوں۔ ف۔اسم مذکر۔ (۱) جادو۔ سحر + ٹونا۔ ٹوٹکا (۲) منتر پڑھنت۔ چھومنتر + (۳) فریب۔ کرتوت +

افسوں کرنا۔ یا پھونکنا۔ ا۔فعل متعدی۔ (۱) جادو کرنا۔ منتر پھونکنا (۲) ~~فریب~~

اِفشا۔ ع۔اسم مذکر۔ ظاہر۔ آشکارا۔ عیاں۔ کھلا ہوا۔ نمایاں +

افشا کرنا۔ ا۔فعل متعدی۔ (۱) ظاہر کرنا۔ آشکارا کرنا۔ کھولنا + بھید کھولنا۔ راز ظاہر کرنا۔ پردہ فاش کرنا +

اِفشا ہونا۔ فاش ہونا۔ ظاہر ہونا۔ کھلنا۔ پردہ فاش ہونا۔ افشائے راز ہونا۔ بھید کھلنا +

اِفشائے راز کرنا۔ ا۔فعل متعدی۔ بھید کھولنا۔ پردہ فاش کرنا۔ کسی چھپی ہوئی بات کو ظاہر کر دینا +

اَفشان۔ ف۔اسم مؤنث۔ از (افشاندن) طلائی یا نقرئی اوراق کا بُرادہ جو ماتھے کی خوبصورتی کے واسطے معشوق لوگ چھڑکا کرتے ہیں۔ طاؤسی پوڈر یا کوئی خوشنما رنگ جس سے ماتھے کو رنگ لیتے ہیں۔ اس کا دستور ایران میں بہت ہے +

اَفشاں چُننا۔ ا۔فعل متعدی۔ ماتھے پر چمکتا ہوا پوڈر (سفوف) ملنا۔ گلگونہ لگانا ؎

چُنی تو نے افشاں جو ای مہ جبیں ہے ستاروں میں کیا کیا چُناں اور جبیں ہے (ذوق)

اَفشردہ۔ ف۔صفت۔ نچوڑا ہوا۔ وہ شربت جسمیں لیمو (لیموں) نچوڑ کر پیتے ہیں +

اَفضل۔ ع۔صفت۔ زیادہ فضیلت رکھنے والا۔ سب سے بہتر۔ سب سے تحفہ۔ نہایت عمدہ +

اِفطار۔ ع۔اسم مذکر۔ روزہ کھولنا۔ صوم کا نقیض +

اِفطاری۔ ا۔اسم مؤنث۔ روزہ کشائی۔ وہ تھوڑی سی چیز جس سے روزہ کھولیں۔ وہ کھانے پینے کی چیزیں جو روزہ کھولنے کے واسطے سامنے رکھی جائیں +

اَفعال۔ ع۔اسم مذکر۔ (جمع فعل) (۱) کام۔ کوتک۔ کرنی (۲) صیغے +

اَفعی۔ ع۔اسم مذکر۔ ایک قسم کا زہریلا سانپ جسے عوام حفئی کہتے ہیں +

اَفغان۔ ف۔اسم مذکر۔ پٹھان۔ کابل کے پٹھان +

اُفق۔ ع۔اسم مذکر۔ وہ جگہ جہاں زمین و آسمان ملے ہوئے دکھائی دیتے ہیں + آسمان کا کنارہ اور مطلق کنارہ +

اِفلاس۔ ع۔اسم مذکر۔ مفلسی۔ تنگدستی۔ غریبی۔ ناداری۔ فلاکت +

اَفلاطون۔ یونانی۔اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی نہایت چوڑے چکلے سینے والا (۲) ایک بہت بڑے مفخر سقراط یونانی حکیم کا نام جس کا باپ ارسطون اور دادا ارسٹاکلس (اسقلینوس) ہے۔ افلاطون کا پہلا اُستاد دایانسس نحوی ہے جو فن کشتی کا استاد کامل تھا مگر افلاطون نے فن کشتی ارسطون پہلوان معلم کشتی سے حاصل کیا۔ اور اسی ارسطون نے افلاطون کو موجودہ لقب سے ملقب فرمایا۔ کیونکہ اس کا سینہ نہایت وسیع تھا اور یونانی زبان میں عریض الصدر کو افلاطون کہا کرتے ہیں پس اس کا افلاطون ہی نام پڑ گیا۔ ورنہ وہ اصل اس کا نام اپنے دادا کے نام پر ارسٹاکلس (اسقلینوس) تھا جب فن کشتی سے ماہر ہو چکا تو شاعری اور موسیقی کی طرف

مائل ہُوا۔ ارغنُوں باجا اِسی نے نِکالا۔ بہت سے شعر کہہ ڈالے مگر جب سُقراط نے ایک علمی بحث کے موقع پر شاعری کی مذمت کر کے یہ کلمہ فرمایا۔ کہ شاعری انسان کو اِنسانی کمالات سے محرُوم کر دیتی ہے تو اِسے اُس فن سے نفرت ہو گئی۔ تمام منظُومہ تصنیفات کو جلا کر سقراط کی شاگردی اختیار کر لی۔ البتہ جو رباعیاں اُس کے ہاتھ سے نِکل چکی تھیں وُہ ابھی تک موجُود چلی آتی ہیں۔ قِصّہ مختصر یہ ہے کہ فلاطُون بیس برس کی عُمر میں شاگرد ہو کر دس برس تک سُقراط کی صُحبت سے مُستفیض رہا۔ بلکہ بعض تو پانچ ہی برس بیان کرتے ہیں۔ جب اُس کے اُستاد کو اِلحاد کی عِلّت میں زہر کا پیالہ پلا کر مارا اور فلاطُون کی تقریر کو حُکّام تک نہ پہُنچنے دیا۔ تو یہ دِل برداشتہ ہو کر اِتھنس سے نِکل کھڑا ہُوا۔ اور دِیگر ممالِک دُور دراز میں تجربہ و علم بڑھانے کی غرض سے سیاحت کرتا پھرا۔ گھر سے نِکل کر اوّل مُلک مصر میں آیا۔ یہاں فِیثا غورس کے شاگردوں سے مِلا۔ اُس کے مسائل کی تحقیقات کی علم ہندسہ سیکھا۔ اُس کی معرفتِ اشکال و مقادیر اشیا سے واقفیت بہم پہنچائی۔ تیرہ برس رہکر مصر سے اِیران چلا گیا۔ وہاں آتش پرستوں کے مذہب کی تحقیقات کی۔ اِیران سے ہندوستان آنے کا اِرادہ تھا تاکہ برہمنوں کے مذہب کی بھی اصلیت اور ماہیت معلوم کرلے مگر اُن دنوں میں اِس مُلک میں بہت کُچھ فِتنہ و فساد برپا ہو رہا تھا پس اِس اِرادہ سے باز رہ کر اور جو کُچھ الٰہیات میں تیرہ برس تک ترقی کی تھی۔ اُسی پر اکتفا کر کے اِٹلی یعنے اطالیہ کا رستہ لیا۔ وہاں پہُنچکر شہر ٹارنٹم میں کُچھ عرصہ تک قیام کیا۔ پھر جزیرۂ سِسلی (اِسقلیہ) کی طرف باگ اُٹھائی۔ وہاں جا کر اِٹنا آتش فشاں پہاڑ کو دیکھا جس کے شعلوں آتشی مادّوں پہاڑوں کے ٹکڑوں کا معدنیات کے ریلے کے ساتھ پھیلو کی طرح اُڑ اُڑ کر گرنا قہرِ اِلٰہی کا پُورا پُورا نمونہ تھا۔ یہ پہاڑ ہمیشہ چند سال کے بعد ایسا جوش مارتا ہے کہ شہر کے شہر غارت کر دیتا ہے۔ لیکن اُس وقت میں اِس پہاڑ سے زیادہ خوفناک وہاں کا بادشاہ ڈایانیسس (ڈایونیسوس) تھا شہر سیرا کیوز اُس کا دارالخلافہ تھا۔ فلاطُون سے بھی ملاقات ہُوئی۔ مگر وُہ کسی وجہ سے ناراض ہو گیا۔ جب فلاطُون وہاں سے رخصت ہُوا۔ تو راہ میں بادشاہِ مذکور کے اشارہ سے گرفتار ہو کر فروخت کیا گیا مگر خریدار نے اسکی لیاقت سے خوش ہو کر آزاد کر دیا۔ غرض افلاطُون پھر شہر اِتھنس میں آیا

اور درس و تدریس کا مشغلہ شرُوع کر دیا جب ڈایَن بادشاہ مرقُومُ الصّدر کا جانشین ہُوا تو اُسنے پھر افلاطُون کو سِسلی میں بُلایا بڑی عزّت اور توقیر سے رکھا۔ لیکن اِفلاطُون نے اُس کی ظالمانہ حرکتیں ناپسند کیں اور بار بار خوفِ خُدا دِلایا۔ مگر جب وُہ نہ مانا تو یہ وہاں سے چُپ چُپاتے چلدیا۔ اِسکے بعد ایک مرتبہ اَور بھی سِسلی کا سفر درپیش آیا۔ اور اب کی دفعہ مُراجعت کی تو مرتے دم تک مدینۃُ الحکما سے باہر نہیں گیا۔ افلاطُون کو علمِ ہندسہ کا یہاں تک شوق تھا کہ اُس نے اپنے دروازہ پر لِکھکر لگا دیا تھا کہ جو شخص علمِ ہندسہ نہ جانتا ہو وُہ اندر آنے کا مجاز نہیں ہے۔ اِفلاطُون کی تحریریں اُس کے عُلوئے خیالات کا آئینہ ہیں۔ اور اُس کی تعلیم غایت درجہ کی تہذیب کا نمُونہ۔ اُس کے مسائلِ اِلٰہیات ذاتِ باری کی عظمت اور جلال کو منواتے ہیں۔ وُہ قیامت کا مُنکر نہ تھا۔ توریت سے بھی بخوبی واقفیت رکھتا تھا جو غالبًا مصر کے سفر کا نتیجہ تھا۔ افلاطُون شہر اِتھنس میں ۴۲۹ برس قبل مسیح علیہ السّلام پیدا ہُوا۔ اور اسی شہر میں ۳۴۷ برس پیشتر از سنہ عیسوی ناپید۔ صرف ۸۲ برس دُنیا کی ہوا کھائی سُقراط جیسے لائق حکیم کا اُستاد تھا صحرِ تنہائی اور ورزش کو زیادہ پسند کرتا تھا۔ چنانچہ اسی وجہ سے اخیر دم تک اسکے قوٰے مضبُوط رہے۔ پڑھاتے وقت شاگرد کو کھڑا کر دیتا تھا۔ صاحب تاریخ الحکما نے لکھا ہے کہ ۵۵ کتابیں افلاطُون کی تصنیفات سے بچشم خود میں نے دیکھی ہیں + (۲) اُردُو میں شہزور زبردست اور زور آور کے موقع پر رستم کے نام کی طرح افلاطُون کا اِطلاق ہوتا ہے شاید اُس کی پہلوانی کے سبب یہ معنی ہو گئے۔ مثلاً ایسے ہی افلاطُون ہو جو لیکر ٹلو گے +

افلاطُون کا بچّہ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ (طنزاً) افلاطُون زادہ۔ رُستم زادہ۔ رستم کا سالا۔ زبردست۔ زور آور۔ کلکٹر۔ حاکم زادہ +

افلاطُون کا سالا۔ ۱۔ اِسم مذکر (عوام) زبردست کا سالہ زور آور کا رشتہ دار +

آفندی۔ ت۔ اِسم مذکر کلمۂ تعظیم بمعنی صاحب و جناب۔ حضرت۔ مسٹر +

اَفواہ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (جمع فُوہ) بہت سے مُنہ (۱) بازاری خبر آوارہ غیر معتبر بات (۲) مشتبہ خبریں۔ شہرت۔ خبر + چرچا۔ گپ +

اَفواہ اُڑانا۔ ۱۔ فعلِ متعدی (۱) چرچا پھیلانا۔ جھوٹی خبر مشہُور کرنا۔ بڑ کی ہانکنا (۲) بدنامی کی شُہرت کرنا۔ بدنام کرنا۔ رُسوا کرنا جھوٹی گھڑت کرنا۔ بُہتان لینا +

اَفواہ اُڑنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ گپ اُڑنا۔ شُہرت اُڑنا۔ چرچا پھیلنا +

اَفواہ ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ شُہرت ہونا۔ جھوٹی خبر اُڑنا + چرچا ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

افو

اُفّوہ۔ ا۔ حرفِ صوت۔ اظہارِ تعجّب و تاسُّف و کثرت کے لئے زبان سے نکالتے ہیں +

اَفیم۔ ا۔ اسم مؤنث (س۔ अहिफेन) مارواڑی (اہیُو) تریاک۔ ایک قسم کا نشہ ہے جو درختِ پوست کے دُودھ سے بنایا جاتا ہے جسے عربی میں افیون کہتے ہیں یہ چوتھے درجہ میں سرد اور تیسرے میں خشک ہے۔ اس کا نشہ کرنے والا اکثر اُونگھا کرتا ہے۔

افیمن۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) وہ عورت جو افیون کا نشہ کرے (۲) وہ عورت جو اُونگھتی رہے +

افیمی۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) افیم کا نشہ کرنے والا (۲) اُونگھتا رہنے والا +

اَفیون۔ ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (افیم) +

افیونی۔ ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (افیمی)

آقا۔ ت۔ اسم مذکر۔ صاحب۔ مالک۔ خُداوند۔ سرکار۔ حاکم۔ سوامی + امیر۔ سردار۔ افسر۔ اَن داتا۔ (مثل) جیسے آقا ویسا نوکر +

اَقارِب۔ ع۔ اسم مذکر (جمع قریب) رِشتہ دار۔ ناتہ دار +

آقاسی۔ ف۔ اسم مذکر۔ ناظرِ دیوان خانہ۔ داروغۂ دربار +

اِقامت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) قیام۔ قرار۔ سکُون (۲) وطن۔ مسکن (۳) تکبیرِ نماز +

اِقبال۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) اِدبار کا نقیض لغوی معنے پیش آنا اور قبول کرنا۔ اصطلاحی خوش نصیبی۔ اچھا نصیبا۔ کامیابی۔ بڑھتی دولت۔ ہما (ہُما)۔ زمانہ (۲) اقرار۔ ہامی۔ اعتراف۔ تسلیم +

اِقبالِ دعوٰی۔ ع۔ اسم مذکر۔ دعوے کا اقرار۔ قرضخواہ کے قرضہ کا تحریری اقرار حاکم کے رُوبرو پیش کرنا۔ راضی نامہ +

اِقبال کرنا۔ فعل لازم۔ قبول کرنا۔ اقرار کرنا۔ ہامی بھرنا۔ اعتراف کرنا۔ تقصیر تسلیم

اقبالمند۔ ع + ف۔ صفت۔ صاحبِ نصیب۔ بامراد۔ بختاور۔ طالع ور۔ بھاگوان۔ بھاگیہ بھر

اقبالمندی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ خوش نصیبی۔ طالع وری +

اِقبالی۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) اقبال کرنے والا۔ مان لینے والا +

اِقتدار۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی صاحبِ قدرت اور طاقتور ہونا۔ اصطلاحی زور۔ مقدرت۔ طاقت (۲) اختیار۔ حکومت۔ مرتبہ +

اِقتدارِ جائز۔ ع۔ اسم مذکر۔ (قانون) وہ اختیار جو قانوناً درست ہو۔

اِقدام۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) پیش قدمی۔ ارادہ۔ توجہ۔ کوشش (۲) ارتکاب۔ دلیری +

اِقدامِ خودکشی۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ (قانون) اپنے آپ کو مار ڈالنے کا ارادہ

اِقدامِ قتلِ عمد۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ (قانون) دیدہ و دانستہ قتل کرنے کی کوشش

اِقرار۔ ع۔ اسم مذکر۔ ہاں۔ ہامی۔ قبول۔ منظور + قول قرار۔ عہد و پیمان +

اِقرارِ صالح۔ ع۔ اسم مذکر۔ (قانون) درست اقرار + حلفی بیان +

اقر

اِقرار کرنا۔ فعل متعدی۔ قبول کرنا۔ ماننا۔ منظور کرنا۔ ہامی بھرنا۔ عہد کرنا۔ عذر کرنا۔

اِقرار نامہ۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ وہ دستاویز جس میں کسی بات کا وعدہ لکھا ہو۔ عہدنامہ

اِقراری۔ ع۔ اسم مذکر۔ (قانون)، اقبالی۔ اقرار کرنے والا +

اَقربا۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جمع قریب) بھائی بند۔ رِشتہ دار۔ ناتے دار +

اُقلیدِس۔ یُونانی۔ اسم مذکر۔ (صحیح اُقلیدُس یا اِقلیدس) (۱) لغوی معنی کلید ہندسہ یعنی غوامضِ ہندسیہ کا کھولنے والا۔ کیونکہ اصلی یعنی کلیدُوس بمعنی ہندسہ آیا ہے (۲) ایک یونانی حکیم کا اسم مُبارک جس کے نام کو کتاب اُقلیدس مشہور ہے۔ یہ اس کا لقب یا عُرف معلوم ہوتا ہے نام کچھ اور ہوگا کیونکہ غیب کی خبر کسے تھی کہ یہ علم ہندسہ کا بانی یا ماہر ہوگا۔ ہماری تاریخیں اُس کے سنہ ولادت سنہ وفات عہد سلطنت سے عاری ہیں کوئی نہیں لکھتا کہ وہ کس کا بیٹا اور کس کا شاگرد ہے۔ نہایت تجسّس کے بعد اس قدر پتا چلتا ہے کہ وہ فرمانروائے مصر شاہ پوٹالمی کے عہد حکومت میں موجود تھا جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ۳۲۶ برس قبل ہو ۳۸۵ تک مصر میں حکمران رہا اس سے قیاس کرکے کہہ سکتے ہیں کہ اقلیدس اب ہو ۲۲ سو برس سا پیشتر ہوگا۔ اقلیدس نے شہر اسکندریہ میں علم اقلیدس کا باقاعدہ مدرسہ جاری کیا تھا یہ وہ شخص ہے جس نے سب سے پہلے ریاضی میں کلام کیا اور کتاب لکھی۔ اس کا قول ہے کہ خط ہندسہ روحانی ہے جو آلۂ جسمانی سے ظاہر ہوا۔ کسی نے اس سے کہا کہ تجھے تکلیف دینے میں اس قدر جان لڑاؤں گا کہ تو مر جائیگا۔ اس نے جواب دیا اتنی کوشش کرونگا کہ تیرا غصّہ ہی جاتا رہیگا۔ شوقین طلبا کا غلام تھا۔ معاشرت میں حلیم۔ بردبار۔ مرنج و مرنجاں آدمی تھا۔ کتاب اقلیدس کے علاوہ کتاب المعطیات کتاب المرایا والمناظر۔ کتاب ظاہرات الافلاک اور کتاب التعبیر۔ اس کی تصنیفات سے بیان کی جاتی ہیں (۳) ایک کتاب ہندسہ کا نام جس میں اشکالِ ریاضی۔ پیمائش مجسمات و مسطحات سے بحث ہے۔ اس کتاب کے پندرہ مقالے ہیں بعض مؤرخوں کا بیان ہے کہ حکیم اُقلیدس کی بڑی خوش نصیبی ہے کہ یہ کتاب اُسکے نام سے شہرت پاگئی ورنہ درحقیقت حکیم آپو نیوس نجار نے اسکے پندرہ مقالے لکھے تھے اس حکیم کے زمانہ سے بہت دنوں بعد اسکندریہ کے ایک بادشاہ کو اس فن کا شوق ہوا تو اُن مقالوں کی ترتیب و توضیح کا کام اقلیدس کے سپرد کیا گیا اور اسی سے اس کا نام ہو گیا۔ لیکن اقلیدس نے صرف تیرہ مقالوں کی ترتیب و توضیح کی تھی پچھلے دو مقالوں کی توضیح و ترتیب اس کے شاگرد حکیم اسقلاوس کے ہاتھ سے ہوئی جو بادشاہ کے کہنے سے پہلے مقالوں کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ساتھ شامل کر دیجئے ۔ اس کتاب کے یونانی سے عربی میں خلفاے عباسیہ کے زمانے میں کئی ترجمے ہوئے دو تو صرف حکیم حجاج بن یوسف کوفی نے کئے جنمیں سے ایک کو ہارونی دوسرے کو مامونی کہتے ہیں حنین بن اسحاق عبادی عیسائی نے بھی اس کا ترجمہ کیا ۔ یہ مترجم ۲۶۰ھ ہجری میں فوت ہوا اسکے علاوہ اور بہت سے فضلوں نے یہ کام کیا ۔ بلکہ اب تو تقریباً ہر ایک زبان میں اسکا ترجمہ ہو گیا +

اِقلیم ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ ولایت ۔ ملک ۔ دیس ۔ اگلی تقسیم کے موافق آباد زمین کا ساتواں حصّہ +

حکماء سابق نے کُل زمین کو سات سیاروں کے موافق سات حصّوں پر تقسیم کر کے ہر ایک حصّہ کا نام اقلیم رکھا تھا اصل میں یہ لفظ یونانی اکلینیس سے عربی زبان میں آ گیا)

اَقوال ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ جمع قَول ۔ باتیں ۔ بقولے +

اَقوام ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ جمعِ قوم ۔ فرقے ۔ ذات ۔ گروہ +

آگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ س (अग्नि ارگ) عوام (آگھ ۔ آگ) دیہاں ارگ میں سے رائے مہملہ حذف ہو کر اگ ہوا اُس سے آگ ہو گیا جیسے کرشان سے کسان بنسری سے بنسی چونکہ کافِ عربی اور گافِ فارسی میں باہم بدل ہو جیسے تنک تنگ ۔ کاک ۔ کاگ اس سبب سے لوگ آگ بھی کہنے لگے مگر خاص لوگوں نے بباعثِ اشتباہ اس کو گاف سے نہیں بدلا تاکہ آگ بمعنی آتش سے شبہہ نہ پڑے) اگن ۔ نار ۔ اکوڑا ۔ اکوا ۔

اکوا ۔ ایک قسم کا درخت ہوتا ہے جو گرما میں سرسبز اور برسات میں مرجھایا ہوا رہتا ہے ۔ اِس کا دودھ زرگری رنگنے اور دواؤں میں مُٹی الخ کے کام آتا ہے حال کے تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ اس کا دودھ اور اس کے پتّوں کا بھرتا طاعون کے لئے از حد مُفید ہے دہلی کے اچار والے اِس کے پتّوں کا نیبو کے عرق میں اچار ڈالتے ہیں جو نہایت ہاضم ہوتا اور بادگولے کے درد کو فائدہ بخشتا ہے

آگ کی بُڑھیا ۔ یا ۔ بڑیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ وہ روئی جو آگ کے ڈوڈوں میں سے نکلتی اور ہوا میں اُڑتی پھرتی ہے یہ کاتنے کے کام کی تو نہیں ہوتی ۔ مگر نہایت مُلائم اور تکیوں میں بھرنے کے کام کی ہوتی ہے ظرافتاً بہت بوڑھی عورت کو بھی کہتے ہیں ؎

پتھورا کے جو محلوں کی ہو کوئی آگ کی بڑیا بنے آکے وہ جو ٹے اور بڑے تھان کا جوڑا (افشا)

بجز موئے سفید اسمیں نہیں کچھ ؎ نہیں جوں آکھ کی بڑیا کہیں کچھ (سودا)

آکات ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پرانی ٹھگی لاگ ۔ (۱) بھائی ۔ برادر (۲) بڑا بھائی ۔ برادرِ کلاں

(۳) کلمۂ خطاب مثل ۔ میاں ۔ یار ۔ دوست ۔ صاحب (فقرہ) کہو آکا کہاں گئے تھے ۔ اِدھر آکا بازار چلتے ہو +

آکا بھائی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ادب سے بڑے بھائی کو کہتے ہیں اس کا رواج مُغلوں میں زیادہ ہے (۲) لڑاکا ۔ شوربہ پشت ۔ بانکی بانکا ۔ دبنگ (۳) مردانہ خطاب +

اِکّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی ایک سے نسبت رکھنے والا ۔ اصطلاحی ایک گھوڑے کی گاڑی ۔ یکہ (۲) ایک قسم کا زیور جسمیں ایک نگینہ جڑ کر بازو پر باندھتے ہیں (۳) شمعدان جسمیں ایک بتی لگائی جاتی ہو (۴) ایک بھاری مگدر جسے پہلوان اُٹھاتے ہیں (۵) گنجفہ کا ورق یا تاش کا پتہ جسمیں ایک نقطہ یا نشان بنا ہوا ہوتا ہو (۶) وہ ہندوستانی سپاہی جو اپنے ضمن کے لوگوں کی افسرِ فوج کو روزانہ رپورٹ کرتا ہو (۷) رجواڑوں میں وہ لوگ بھی اِکّے کہلاتے ہیں ۔ جن کے اعلیٰ خاندان ہونے کی وجہ سے مُفلسی کے زمانہ میں پرورش کی جاتی ہو (۸) ایک قسم کے ہندوستانی سپاہی جنہیں احدی کہتے ہیں + امتیازی (۹) بہادر آدمی (۱۰) صفت ۔ اکیلا ۔ تنہا ۔ یکتا ۔ لاثانی ۔ جوہرِ فرد ۔ بے نظیر ۔ کاملِ فن +

اِکّا دُکّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک دو ۔ بعض ۔ کوئی کوئی ۔ ایک آدھ ۔ بہت کم چند ۔ خال خال ۔ یہ لفظ عددِ قلیل کیواسطے آتا ہے +

اِکادِ فیضی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ قمری مہینے کی گیارھویں تاریخ جس کو اکثر ہندو برت بھی رکھتے ہیں +

آکار ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ (आकार + आ - کر) (۱) رُوپ ۔ ڈول ۔ سروپ صُورت ۔ شکل ۔ ہیئت ۔ (۲) نمائش ۔ ظہور (۳) چِن ۔ نشان ۔ آنک انک (۴) حرف ۔ اکشر ۔ اچھر ۔ آچھر (आ) (گریر)

اَکارَت ۔ ہ ۔ صفت (۱) ضائع ۔ بیکار (۲) بیفائدہ ۔ نرپھل ۔ لاحاصل ۔ بے سُود (۳) ناکارہ ۔ نکما ۔ برباد +

اَکارَت جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ضائع ہونا ۔ برباد جانا ۔ بیفائدہ گزرنا ۔ جیسے عُمر کا اکارت جانا +

آکاس ۔ ہ ۔ عوام ۔ اکاس ۔ اسم مذکر ۔ س (आकाश آ + کاش) اطراف ۔ دکھائی دینا حدِ نگاہ ۔ انگریزی (Sky) اسکائی (۱) زمین سے آسمان تک کا عرصہ (۲) ہوا کی باریک اور ہلکا مادہ جو زمین اور آسمان کے درمیان بھرا ہوا ہے ۔ ہوائے لطیف ۔ ہوا (۳) ہندوؤں کے نزدیک

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پانچواں عنصر۔ (۴) خلا۔ گرۂ ہوا (۵) دیکھو (آسمان نمبر ۱)

آکاس اَگَن گولا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ شہاب ثاقب۔ وہ تارے جو اکثر صبح کو ٹوٹتے ہیں۔ بخارات ارضی کا وہ گلہ جو کرۂ نار کے قریب پہنچکر مشتعل ہوجاتا اور زمین کی طرف گرتا ہوا دکھائی دیتا ہے +

آکاس بانی۔ یا۔ **آگاس بانی**۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ از غیبی آواز۔ ندائے ہاتف۔ آوازِ غیب۔ خدا کی طرف کی آواز۔ الہام۔ مکاشفہ۔ القاء +

آکاس بِرت۔ یا۔ **آجگر بِرت**۔ س۔ اِسم مذکر۔ متوکل۔ وہ شخص جسے کوئی آمدنی کی صورت نہ ہو اور خدا پر بیٹھا رہے۔ خدا پر بھروسا کرنے والا +

آکاس بِرتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ توکل۔ خدا پر بھروسہ +

آکاس بیل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عوام (اکاس بیل)، امر بیل۔ امیر بیل۔ افتیمون۔ ایک قسم کی بیل ہوتی ہے جو زرد زرد سوت سی اکثر درختوں پر لپٹی رہتی ہے۔ اس کی جڑ زمین پر نہیں ہوتی اور نہ اس میں پتے ہوتے ہیں جن کے بال کم بڑھتے ہیں وہ اسے سر میں ڈالا کرتے اور یونانی حکیم امراضِ سوداوی میں اس کا استعمال کرتے ہیں۔ جس درخت پر اسے ڈالدیتے ہیں اُسے تو جلا دیتی ہے اور آپ سرسبز ہو جاتی ہے +

آکاس پھل۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ عوام (اکاس پھل) اولاد۔ بال بچے۔ خدا کی دین +

آکاس چوٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث سمت الراس۔ سر کی سیدھ۔ جانبِ سر +

آکاس دُھری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ آسمانی کرہ کا دُھرا۔ نقطۂ شمال +

آکاس دُھری کے سِرے۔ اسم مذکر۔ وہ نقطے یا ستارے جو زمین کے شمال اور جنوب پر ساکن ہیں + قطبین۔ قطبِ شمالی و قطبِ جنوبی۔

آکاس دِیا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (اکاس دیا)، چاند نیز اصطلاحًا وہ چراغ جو ہندو کاتک کے مہینے میں اونچے بانسوں پر ٹکا دیتے ہیں۔ تاکہ اُس جہان میں بھی روشنی ملے +

آکاس گنگا۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ عوام (اکاس گنگا) کہکشاں آسمان کی سفید بدھی۔ وہ سفید رستہ جو اکثر موسم برسات کے اخیر میں شمالاً جنوبًا اور کبھی اس کے خلاف میں آسمان پر نظر آتا ہے۔ اصل میں بہت سے ستارے ہیں۔ اِندر کے ہاتھی کی راہ۔ اکاس جنیؤ +

آکاسی چیز۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اجرام فلکی +

آکال۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) لغوی معنی بیوقت (۲) قحط سالی۔ خشک سالی۔

گرانی (دہلی میں کال بولتے ہیں) (۳) توڑا۔ کمی +

اِکائی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ واحد۔ ایک۔ ریاضی میں ایک سے ۹ تک ہر ایک ہندسہ اکائی میں شمار کیا جاتا ہے +

اِکب سچا۔ ہ۔ اِسم مؤنث ایک قسم کی پگڑی +

اُکَت۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) ذہنی طاقت۔ اِدراک۔ ذہانت۔ ذِہن۔ ذکا (۲) اختراع۔ ایجاد۔ اِحداث۔ نئی بات +

اُکتا جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گھبرا جانا۔ کسی چیز کے تواتر سے دِل ہٹ جانا۔ دق ہو جانا۔ بیزار ہوجانا +

اِکتارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا باریک کپڑا۔ اور ایک قسم کا تنبورا جسے اکثر ہندو فقیر بھجن گاتے پھرا کرتے ہیں +

اِکتالہ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ نغمہ کے ایک اُصول کا نام۔ جسکی ضرب ایک متواتر اور مساوی الوزن تال ہے جو برابر فاصلہ سے پڑتی ہے +

اُکتانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دِل برداشتہ ہونا۔ اُچاٹ ہونا۔ گھبرانا۔ دق ہونا۔ تنگ دِل ہونا (۲) بھر جانا۔ بیزار ہونا۔ نفرت کرنا۔ تنگ آنا۔ تھکنا جیسے کھاتے کھاتے اُکتا گیا +

اِکتِفا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) کافی ہونا۔ کفایت کرنا۔ بس کرنا۔ قناعت کرنا۔ جیسے بس اِسی پر اکتفا کرو (۲) کم کھانا۔ قلیل کھانا +

اُکت لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ناشائستہ بے محل و بے موقع حرکت کرنا +

اَکتوبر۔ انگلش (October.)، اِسم مذکر۔ انگریزی اکتیس ۳۱ دن کا دسواں مہینا +

اِکٹ۔ انگلش (Act.) صحیح ایکٹ۔ اِسم مذکر۔ (لغوی معنے) کام۔ عمل۔ ہدایت۔ اصطلاحی قانونِ مجوزۂ گورنمنٹ۔ قواعدِ سیاستِ مدنی +

اَکثَر۔ ع۔ صفت (۱) بہت۔ بارہا۔ بیشتر۔ عموماً۔ اوبدا کر (۲) ہمیشہ +

اَکثَر اَوقات۔ ع۔ تابع فعل (۱) بارہا۔ اکثر کرکے۔ بیشتر۔ ہمیشہ۔ (۲) خاصکر۔ خصوصًا +

اِکچھت راج۔ ہ۔ اِسم مذکر (صحیح ایک چھتر راج) ہفت اِقلیم کی بادشاہت مہاراجگی۔ شاہنشاہی +

اِگدرا۔ ا۔ اسم مذکر۔ ایک در کا دالان +

اِکڈال۔ ہ۔ صفت (۱) یکساں۔ یک لخت۔ سر سے پاؤں تک۔ ایک ڈول (۲) وہ پیش قبض یا کٹار وغیرہ جس کا پھل اور دستہ ایک ہی لوہے کا ہو +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اکر

اَکَرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ ہنڈو بولتے ہیں ۔ گراں ۔ مہنگا ۔ تیز +

اِکرام ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) کرم کرنا ۔ بخشش ۔ عطا (۲) عزت ۔ تعظیم ۔ تکریم ۔

اِکراہ ۔ ع ۔ اِسم مذکر (۱) گھن ۔ نفرت ۔ کراہیت (کراہت) ۔ نامرضی ۔ ناخوشی ۔ (۲) جبر ۔ زبردستی +

اَکروڑا ۔ یا اِکروڑا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ وہ کسیلی دوائیں مثل چھالیہ ۔ ببکر کی پھلی وغیرہ جنکو جوش کرکے اس کے پانی سے زچہ کو آبدست کراتے ہیں +

اَکَڑ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) مروڑ ۔ اینٹھ ۔ پیچ و خم ۔ بل (۲) غرور ۔ نخوت ۔ کبر ۔ گھمنڈ ۔ شیخی (۳) سرکشی ۔ خودسری ۔ ڈھٹائی ۔ ضد ۔ ہٹ ۔ اڑ ۔ (۴) سختی ۔ بدخوئی ۔ خشونت ۔ درشتی ۔ بدمزاجی +

اَکَڑباز ۔ ا ۔ اِسم مذکر ۔ خودنما ۔ اینٹھو خاں ۔ وہ شخص جو سینہ تان کر مغرورانہ چلے +

اَکَڑباز خاں ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ زور آور +

اَکَڑبازی ۔ ا ۔ اِسم مؤنث ۔ اینٹھنا ۔ اینٹھ کی لینا ۔ بل کرنا ۔ زور دکھانا

اَکَڑبازی کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ اینٹھنا ۔ بل کرنا ۔ زور دکھانا ۔

اَکَڑ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) اینٹھ جانا ۔ کڑا ہو جانا ۔ سخت ہو جانا ۔

اَکَڑ دِکھانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ زور دکھانا ۔ بل کی لینا +

اَکَڑفوں ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ اینٹھ کی باتیں ۔ بل کی باتیں +

اَکَڑفوں کرنا ۔ یا دکھانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ زور دکھانا ۔ زورآوری کرنا + اِترانا +

اَکَڑ کے چلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ اینٹھ کر چلنا ۔ اترا کر چلنا ۔ سینہ اُبھار کر اور قد کو سیدھا کر کے چلنا +

اَکَڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) اینٹھنا ۔ سخت ہونا (۲) غرور کرنا ۔ اِترانا ۔ شیخی کرنا (۳) بل کرنا ۔ زور دکھانا (۴) سرکشی کرنا ۔ خودسر ہونا (۵) ٹھٹرنا ۔ سکڑنا (۶) ضد کرنا ۔ ڈھٹائی کرنا ۔ اڑنا ۔ ہٹ کرنا (۷) سینہ اُبھارنا ۔ تنا (۸) کشیدہ خاطر ہونا ۔ کھنچنا ۔ خفا ہونا +

اَکُڑوڑا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ دیکھو (اکروڑا) +

اَکڑُوں بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ تلووں کے بل اِس طرح بیٹھنا کہ پیٹ دونوں زانوؤں سے اور چوتڑ دونوں ایڑیوں سے لگ جائیں اور پنڈلیاں کھڑی رہیں +

اَکَڑَیت ۔ ہ ۔ صفت ۔ (مُرَکّب) اکڑ ہانہ ۔ اینٹھو ۔ ٹیڑھے خاں +

اکن

اِکسار ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) برابر ۔ ہموار ۔ یکساں ۔ صاف ۔ چٹیل (۲) ہمسن ۔ ہمقد ۔ مشابہ ۔ ایک سانچے کا ڈھلا +

اُکسانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) اوپر اُٹھانا ۔ چراغ کی بتی کو آگے بڑھانا (۲) بہکانا ۔ کسی بات پر آمادہ کرنا ۔ ترغیب دلانا ۔ اُبھارنا ۔ برافروختہ کرنا ۔ اِشتعالک دینا ۔ فساد پر آمادہ کرنا ۔ برانگیختہ کرنا + بھگانا ۔ عورت کو اغوا کرنا ۔ پھسلانا +

اِکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ۔ اِنگلش (Ex. Asst. Commr) اِسم مذکر ۔ وہ زائد نائب کمشنر (گماشتہ) جو عدالت کی متفرقات کارروائی کیا کرتا ہے ۔ کمشنر کا معاون +

اُکسنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) اُبھرنا ۔ اُٹھنا ۔ سر اُبھارنا (۲) متحرک ہونا ۔ ہلنا ۔ جنبش کرنا +

آکسیجن ۔ اِنگلش (Oxygen.) اِسم مؤنث ۔ ایک عنصر لطیف جو ہوا اور پانی کی ترکیب میں ایک جزو بسیط ہے + وہ ہوا کا جزو جس پر زندگی اور روشنی موقوف ہے +

اِکسیر ۔ ع ۔ اِسم مؤنث (۱) وہ عرق یا چٹکی جو دھات کو سونا یا چاندی بنا دے ۔ رسائن ۔ کیمیا (۲) پارس پتھر (۳) وہ دوا جو ہر مرض کو مفید ہو ۔ وہ دوا جس کے کھانے سے کبھی آدمی بیمار نہو (۴ صفت) نہایت مفید ۔ ایک بر ایک

اَکلانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دہنڈو ۔ (۱) اُکتانا ۔ بیقرار ہونا ۔ مضطر ہونا ۔ گھبرانا ۔ بے چین ہونا (۲) جی متلانا ۔ غثیان ہونا (۳) تھک جانا ۔ تنگ آنا

اَکل کھرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) لغوی معنی تنہا خور (۲) اِصطلاحی خودغرض ۔ غیر مانوس ۔ خشک ۔ روکھا ۔ وہ شخص جو ملنسار نہ ہو ۔ وہ شخص جو منفعت بخش اور نفع رساں نہو ۔ بے فیض (۳) بدمزاج ۔ تند خو ۔ جلا تن ۔ ناآشنا (۴) حاسد ۔ حسد رکھنے والا ۔ رشک کرنیوالا + جیسے اکل کھرا جگ سے نیارا +

اِکلَوتا ۔ ہ ۔ صفت ۔ اکیلا اپنی ماں کا ایک ہی بیٹا ۔ بن بھائی بہن کا +

اَکل و شرب ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ کھانا پینا +

اِکناجمنٹ ۔ انگلش (Acknowledgment.) اِسم مؤنث ۔ اِقرار ۔ رسید +

اِکنگ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ایک کھیل کا نام جو چپا کی طرح سپر کے بغیر صرف ایک لکڑی سے جسے ڈانڈ کہتے ہیں کھیلا جاتا ہے (۲ ۔ صفت) ۔ یکرنگ ۔ یکجہت ۔ یکدل ۔ یک جان +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اَکَوتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کی پھنسیاں ۔ جو اکثر گھٹنے کے نیچے جھتا باندھ لیتی اور پھر بڑھتی چلی جاتی ہیں ۔ اسکے واسطے آکھ کے پتوں کا دودھ کڑوے تیل میں جلاکر اور نیم کی لکڑی سے اُسے ہلاکر لگانا نہایت مجرب و آزمودہ ہے اِس تیل پر مکھی بھی نہیں بیٹھتی +

اِکَونا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک ایک کر کے چُنا ہُوا ۔ صاف اور چُنا ہُوا اناج پھٹکا پھٹکایا چُنا چُنایا +

اکھاڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) پہلوانوں کے کشتی لڑنے کی جگہ ۔ کشتی گاہ ۔ دنگل (۲) مجلس ۔ محفل ۔ دربار جیسے پریوں یا راجہ اِندر کا اکھاڑا (۳) پٹا بازوں کا جتھا ۔ گروہ جماعت (۴) ہندو سادھوؤں کا پنتھ جیسے نانکی اکھاڑا (۵) چیلوں کا جتھا ۔ مریدوں کا گروہ جیسے ناگوں کا اکھاڑا +

اکھاڑا جمانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دنگل قایم کرنا ۔ دنگل جمانا +

اکھاڑا جمنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دنگل قایم ہونا ۔ پہلوانوں اور تماشائیوں کا مجمع ہونا ۔ لوگوں کا جمگھٹا ہونا +

اُکھاڑ پچھاڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) تغیر و تبدل ۔ درہمی برہمی (۲) اسباب کا اِدھر اُدھر رکھنا ۔ ترتیب لگانا ۔ ایکطرف سے اُٹھاکر دُوسری طرف رکھنا ۔ جیسے مکان بدلنے کی اُکھاڑ پچھاڑ نے ڈھنگ سے بیٹھنے نہ دیا (۳) کسی کی موقوفی یا بدگوئی سے بدظنی پھیلانا ۔ موقوفی و بحالی کا موقع بنانا (۴) ردّ و قدح (۵ ۔ عو) لگائی بُجھائی غیبت ۔ بُرائی ۔ بدی ۔ اِفترا پردازی +

اُکھاڑ پچھاڑ کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ تغیر و تبدل کرنا ۔ ترمیم و تنسیخ کرنا ۔

اُکھاڑ پچھاڑ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ تغیر و تبدل ہونا +

اُکھاڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) جمانا کا نقیض ۔ اُپاڑنا ۔ جڑ سے کھودنا (۲) جُدا کرنا ۔ الگ کرنا ۔ جیسے نوکری سے اکھاڑنا (۳) کسی کا کسی چیز سے دِل ہٹانا ۔ دل برداشتہ کرنا ۔ جیسے کسی کام سے دل اُکھاڑنا (۴) نکالنا ۔ باہر لانا ۔ کاڑھنا جیسے کیل یا کھونٹا اُکھاڑنا (۵) جگہ سے بے جگہ کرنا جیسے بانہہ یا ہاتھ اُکھاڑنا (۶) کھودنا جیسے قبر یا مُردہ اُکھاڑنا (۷) کسی کی صحبت سے خارج یا بیدخل کرنا (۸) نوچنا ۔ کھسوٹنا +

اِکٹھا ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ (۱) فراہم ۔ جمع شدہ ۔ ڈھیر کیا ہُوا ۔ یکجا شدہ ۔ باہم ۔ بہم ۔ ملا ہُوا (۲) سب ۔ کل تمام جیسے اِکٹھا سودا لے لو (۳) اظہارِ کثرت کیواسطے جیسے اکٹھے سب ہی بگڑ گئے

اِکٹھا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) جمع کرنا ۔ ڈھیر لگانا ۔ فراہم کرنا ۔ سمیٹنا ۔ مجمع جمع کرنا ۔ ہجوم کرنا ۔ جوڑنا ۔ ایک جگہ کرنا جیسے کُل حساب اکٹھا کرنا (۲) بلانا ۔ طلب کرنا +

اِکہرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ دوہرا کا نقیض ۔ ایک تہ کا +

اِکہرا بدن ۔ ہ ۔ صفت ۔ دُبلا پھریرا ۔ وہ جسم جو کبھی موٹا نہ ہو +

اَکھرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ناگوار گزرنا ۔ بُرا لگنا ۔ گراں خاطر ہونا ۔ دُوبھر معلوم ہونا

اَکھَڑ ۔ ہ ۔ صفت ۔ سخت آدمی ۔ بدمزاج ۔ بداخلاق ۔ جاہل ۔ اجہل ۔ انگھڑ ۔ اُجڈ ۔ وہ شخص جو بھلائی کی بات نہ سمجھے ۔ غیر مہذب ۔ ناشائستہ ۔ گندہ ناتراش ۔ ناہموار ۔ بدتمیز ۔ کج فہم ۔ گھامڑ ۔ جھگڑالو ۔ سرکش +

اَکھڑپن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ سخت مزاجی ۔ بداخلاقی ۔ خشونت +

اُکھڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) جمنا کا نقیض جڑ سے الگ ہونا ۔ اُپڑنا (۲) اُدھڑنا (۳) کُھدنا ٹوٹنا ۔ جُدا ہونا ۔ علیحدہ ہونا جیسے مخمل یا کنکوا اُکھڑنا ۔ نگینہ اُکھڑنا (۴) اُچٹنا ۔ گریز کرنا (۵) کسی عضو کا جگہ سے بیجگہ ہونا جیسے ہاتھ اُکھڑنا (۶) تسلسل میں فرق آنا جیسے دم اُکھڑنا ۔ سانس اُکھڑنا (۷) بے قدم ہونا ۔ رفتار میں فرق آنا ۔ (گھوڑے کے واسطے آتا ہے) (۸) بے تال اور بے سُرا ہونا (۹) طبیعت نہ لگنا ۔ دل نہ جمنا ۔ ہمت ٹوٹنا (۱۰) بدکنا ۔ بچلنا ۔ بپھرنا ۔ جیسے گاہک اُکھڑنا (۱۱) منتشر ہونا ۔ جاتے رہنا جیسے میلا اُکھڑنا ۔ مجمع اُکھڑنا (۱۲) چلنا ۔ جانا ۔ ہٹنا ۔ رستہ لینا ۔ سٹکنا جیسے چلو اُکھڑو ۔ (۱۳) موقوف ہونا ۔ برخاست ہونا +

اُکھڑی اُکھڑی باتیں کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دِل برداشتگی کے ساتھ گفتگو کرنا ۔ اُچٹتی اور بے توجہی کی باتیں کرنا ۔ اِس طرح بولنا جس سے رنجش ٹپکے ۔ متنفرانہ باتیں کرنا ۔

اکھو نکھو کرنا ۔ ہ ۔ (عو) چراغ کی لَو تک ہاتھ لیجاکر بچے کے مُنہ پر پھیرنا ۔ (عورتیں شب کے وقت بچوں کو اِس طرح بہلایا کرتی ہیں یہ رسم ہندوؤں سے لیگئی ہے ۔ چنانچہ ہندو عورتیں اِس طرح سے بچے کو بہلاتی ہیں ۔ آکھو ماکھو کا ٹٹری پیٹا کو جو کوئی میری منّی کو ٹوکے اُس کی آنکھوں میں تاکو (مسلمان عورتیں) اکھو نکھو میری بیوی کو اللہ رکھو + (یہ لفظ آنکھ اور نکھ سے مرکب ہے)

اُکھیڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ کسی چیز کو جڑ سے الگ کر دینا ۔ دیکھو (اُکھاڑنا)

اَکیلا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) دُکیلا کا نقیض ۔ تنہا ۔ مجرد ۔ (۲) جُدا ۔ علیحدہ (۳ ۔ تابع فعل) جریدہ ۔ یکہ تن ۔ واحد ۔ وحیدہ ۔ تن تنہا (۴) سُونا ۔ غیر آباد ۔ خالی +

آگ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ س (अग्नि اگنی یا اگنہ) پراکرت (अग्गि ۔ اگی) پُرانی فارسی (آدیش) ژند (آدر) ترکی (اوت) اگہ (اگیا) یورپ (آگی) پُرانی ہندی (اگن) (۱) آنچ ۔ اگنی ۔ اگن ۔ آتش ۔ نار ۔ بیسندر ۔ اربعہ عناصر میں سے ایک عنصر کا نام ۔ شعلہ ۔ لو ۔

دِل ترا سنگ ہے پر آگ کہاں ہے اِسمیں ۔ دل ہمارا ہے کہ شیشہ میں شرر رکھتے ہیں (شیفتہ)

پھونک دی ہے عشق نے آتش تنِ لاغر میں کیا ۔ آگ سے کچھ بس نہیں چلتا خس و خاشاک کا (ہوس)

باداں کے ہوتے برق تڑپتی ہے سات دن ۔ کب کی دبی ہوئی تھی دِل ابر تر میں آگ (نسیم دہلوی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آگ

(فقرہ) آگ کے مُنہ نہیں جلتا یعنی کسی مضر چیز کا نام لینے سے اثر نہیں ہوتا
میرے ہی سے آگ لائی نام رکھا بیسَنتر۔ یعنی آگ آگ سب یکساں ہیں میری ہاں کی
آگ کو اپنے ہاں لیجا کر مقدس آگ بنا لیا۔ عالمگیر ثانی چولھے آگ نہ گھڑے پانی یعنی
عالمگیرِ ثانی کے عہد میں ایسی بدامنی تھی کہ لوگوں کے چولھوں میں آگ نہیں جلتی تھی
اور مٹکوں میں پانی نہیں ہوتا تھا (لوٹ کھسوٹ مچی ہوئی تھی) دو آدمیوں کے
بیچ سے آگ نہ لیجاؤ نہیں تو لڑائی ہو گی۔ تُو دیورانی میں جِٹھانی تیرے آگ نہ میرے پانی۔
یعنی ہمرشتہ لوگوں کا یکساں حال ہونا چاہئے۔ جیسی تُو ویسی میں +

(چونکہ خانہ داری میں عورتوں کو اکثر آگ سے کام پڑتا ہے اس وجہ اس لفظ کی مفرد و مرکب بہت سی
اصطلاحیں بن گئیں ہیں جن سے اُنکے توہمات عقاید اور دلی خیالات کا پتہ لگتا ہے) (۱) اثر ظاہر ہوتا
ہے (۲) فرق ظاہر ہوتا ہے (۳) اعتقاد اور وہم ظاہر ہوتا ہے) (۴) گرمی
تپش۔ حِدّت۔ حرارت۔ تمازت۔ تاپ۔ لُو + تیز دُھوپ
آگ دوزخ کی بھی ہو جائیگی پانی پانی جب یہ عاصی عرقِ شرم سے تر جائیں گے (ذوق)
پھونکی تھی شوقِ وصل نے بیطرح دل میں آگ ٹھنڈا ہُوا فراق میں جب معتدل ہُوا (شہیدی)
(مثل) آگ کو آگ مارتی ہے (فقرہ) آگ پڑ رہی ہے۔ آگ برس رہی ہے +
(۵) سوزش۔ جلن۔ تیزی۔ چرپراہٹ۔ بھال۔ لہر۔ (فقرہ) مرچ
کھاتے ہی آگ لگ گئی۔ شراب نے آگ لگا دی (۶۔ عو) جھلّ۔ چِل +
(اس معنی کو نازک مزاج شاعروں نے اپنے کلام میں خوب ادا کیا ہے) (۷) آتشک۔
گرمی کی بیماری۔ بادِ فرنگ۔ گرمی (فقرہ) آگ میں پھک رہا ہے
کوئی رنڈی ہو جو آگ بھری ہوئی نہیں ہے؟ (۸) ڈون۔ تشنگی۔ پیاس عطش +
آتشِ پنہاں۔ بھیتری آگ۔ اگن۔ سوزش۔ تپش۔ گرمی ہ
ہم آپ جل بجھے مگر اس دِل کی آگ کو سینہ میں بجنے ذوق نہ پایا بجھا ہُوا (ذوق)
کچھ تپشِ دل تھی کچھ سُنتے ہی فرقت کا نام آگ سی اک آگ پر آن پڑی اور بھی (ظہیر)
(مصرعۂ نامعلوم) اک آگ سی ہے سینہ کے اندر لگی ہوئی (۹)
بھوک۔ کھدیا۔ اشتہا۔ خواہشِ طعام۔ ڈون + آتشِ معدہ۔ جھانج۔
جیسے بھوک کی آگ۔ (فقرہ) اس بچے کے پیٹ کو صبح اُٹھتے ہی آگ لگتی ہے۔
ہے کوئی داتا جو پیٹ کی آگ کو بجھا دے؟ (فقیر) (۱۰) عشق۔ محبت۔
لگن (فقرہ) نورجہاں بیگم کی صورت دیکھتے ہی جہانگیر کی آگ بھڑک اُٹھی (۱۱)
ماشا۔ درد۔ جوشِ خون۔ مادری اُلفت۔ رشتہ ناتے کی محبت۔ (فقرہ)
آگ لگی بُری ہوتی ہے۔ پیٹ کی آگ بُری ہوتی ہے جو اپنے بچہ کی آگ ہوتی ہے وہ دوسرے
کی نہیں ہوتی۔ جو بہن کی آگ ہو گی وہ خصم کی کب ہو گی۔ (عو) (۱۲) لَو۔ دُھن شوق اشتیاق

آگ

ڈھونڈھا ہے جسنے اُس نے ہی پایا بھی بالیقیں دیدار کا ہے اپنی ہی کوشش پہ انحصار
پر شرط ہے کہ آگ ہو دل میں لگی ہوئی وہ آگ شوق کی کہ بنے اُس سے دِل چنار
(۱۳) بلا۔ آفت۔ مصیبت ہ
میری جانب سے عدو کی لاگ میں پڑتا ہے کون یہ مثل سچ ہے پرائی آگ میں پڑتا ہے کون (مرزا عفا)
(فقرہ) کوئی کسی کی آگ میں نہیں گرتا (۱۴) تیہا۔ جھنجھل۔ غصہ۔ خفگی۔ خشم۔ جھنجھلاہٹ۔ تیزی۔ تندی ہ
تھوڑی خلافِ حکم سے ہوتا ہے خشمگیں کیسی بھری ہوئی ہے مزاجِ بشر میں آگ (نسیم دہلوی)
(فقرہ) اتنی بات پر آگ ہو گئے۔ جھلا اُٹھے (۱۵۔ عو) رشک۔ حسد۔ جلن۔ تپن۔ (فقرہ عو)
بی نہیں تو ساری میرے دم کی آگ ہے (۱۶) لاگ۔ دُشمنی۔ بیر۔ لاگ ڈانٹ
(فقرہ عو) بُوا بہو کی طرف سے تو ساس کے کلیجے میں پہلے ہی آگ لگی ہوئی ہے
(۱۷) لڑائی جھگڑا۔ فتنہ فساد (مثل) آگ لگائے تماشا دیکھے (فقرہ)
آگ لگا کر الگ ٹل گئی۔ دبی آگ نہ کُھرکا ؤ (۱۸) شہرتِ بد۔ خبرِ بد۔ بدنامی و رسوائی کی شہرت
تُہمت ہے اس کے عشق کی ہمسر لگی ہوئی یا رب بجھے گی آگ یہ کیونکر لگی ہوئی
(۱۹۔ صِفت) تتا۔ بھبکتا ہُوا۔ کھولتا ہُوا۔ تپاں۔ گرم۔ جلتا ہُوا +
مزاجاً گرم۔ گرم مزاج۔ آتشی ہ
ہجر میں آگ ہو گیا پانی دل کو کر دیتی ہے کباب شراب (ناسخ)
(فقرہ) چلم تو آگ ہو رہی ہے۔ اُس کا مزاج تو آگ ہے۔ مچھلی تو گرم آگ ہوتی ہے
اُس کا مزاج تو پہلے ہی سے آگ تھا تم نے اُس پہ اور گرم دوا پلا دی (۲۰) لال
سُرخ۔ دہکتا ہُوا۔ انگارا۔ نہایت گرم (فقرہ) توا تو آگ ہو گیا (۲۱) تیز مزاج۔
تُند مزاج۔ غضبناک۔ قہرناک۔ خشم آلودہ۔ پُرغضب۔ غصیل۔ جلالی۔ خشمناک۔ خشمگین
آج ہی کیا آگ ہے سرگرمِ کین تو کب نہ تھا شمع ساں مجبورِ خوئے آتشیں تو کب نہ تھا (شیفتہ)
(فقرہ) کیا تو آگ تھے کیا صورت دیکھتے ہی پانی ہو گئے (۲۲) بدمزاج۔ تُرش رو۔ ترش مزاج۔
چڑچڑا۔ جھلا (۲۳۔ تشبیہاً) سُرخ۔ نباتات کی حالت۔ خونِ کبوتر۔ خونی رنگ
لال۔ مثلِ لالہ و گلاب وغیرہ (فقرہ) جس وقت ٹیسو پھولتا ہے تو جنگل میں ایک آگ
لگی ہوئی ہوتی ہے (۲۴) کلمۂ تعریف۔ مثلِ غضب۔ آفت۔ قیامت۔ قہر وغیرہ ہ
آگ تھے ابتدائے عشق میں ہم اب ہوئے خاک انتہا ہے یہ (میر تقی)
(۲۵) نہایت گراں۔ مہنگا۔ آگ کے مول۔ چڑھا ہُوا (فقرہ) گُم گشت
کیا آئے کہ سب چیز آگ ہو گئی (۲۶) حار۔ محرور۔ گرم مزاج۔ آتش مزاج
(فقرہ) کریلے تو آگ ہوتے ہیں ایسی گرمی میں کون کھائے +

آگ اُٹھانا - ا۔ فعلِ متعدی۔ رار مچانا۔ جھگڑا اُٹھانا۔ لڑائی کھڑی کرنا (مجھو)
آگ بجھانا - ہ فعلِ متعدی۔ (۱) پانی یا مٹی سے آگ کو ٹھنڈا کرنا۔ آتش فرو کرنا۔

آگ

آگ پر پانی ڈالنا۔ آگ کو ٹھنڈا کرنا۔ (فقرہ) آندھی آتی ہے آگ بجھا دو (۲) فساد یا جھگڑا مٹانا۔ تکرار رفع کرنا۔ غصّہ کو فرو کرنا۔ تنازع کو فرو کرنا۔ (فقرہ) آگ کا بجھانا ہی اچھا ہے زیادہ نہ بھڑکاؤ (۳) جھل مٹانا۔ ہوس بجھانا۔ خواہش نفسانی کو مٹانا (۴) رشک جلن۔ حسد نکالنا یا مٹانا۔ دشمنی نکالنا۔ بدلہ لینا۔ (فقرۂ عو) تم بھی چاہو سو (کپڑا وغیرہ) بنا لو اور اپنی آگ بجھا لو (۵) تشنگی رفع کرنا۔ پیاس بجھانا۔ تونس بجھانا (فقرہ) شربت آئیگی نہ یہ آگ بجھیگی (۶) بھوک کھونا۔ سیر کرنا۔ پیٹ بھرنا (فقرہ) پیٹ کی آگ کوئی داتا ہی بجھائیگا (فقیر) (۷) شوق پورا کرنا۔ آرزو بر لانا۔ مراد پوری کرنا ؎

ہمارے بھی نہ بلبل تیری بجھائی آگ — جگر کے پار ہوا اب بھی تیری نوا ایک ایک (خواجہ حالی)

آگ بجھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) آگ کا ٹھنڈا ہونا۔ فرو ہونا۔ گُل ہونا۔ (فقرہ) کسی نے اُپلا نہ دیا یا آگ بجھ گئی (۲) فساد یا جھگڑے کا مٹنا۔ غصّہ اترنا + جلاپے سے بچنا ؎

سوت کی آگ بجھی سوت کے بچو رہے جلی — ان جہنم کے شراروں کی شرارت نہ گئی (رہبر یا علی)

(فقرہ) یہ آگ کیا ان سر پھڑوائے بجھیگی؟ (۳-عو) جھل مٹنا (۴) دشمنی نکلنا۔ دشمنی دور ہونا (فقرہ) دشمن کا نقصان ہوتے پر بھی اُس کے مخالف کی آگ نہ بجھی (۵) رشک۔ یا حسد کا پورا ہونا۔ حاسد کی مرضی کے موافق کسی کام کا ہونا۔ (فقرۂ عو) کوس کوس کے میرو بچّہ کو کھا گئی اب بھی آگ نہ بجھی گئی؟ (۶) پیاس بجھنا۔ تشنگی مٹنا + بھوک رفع ہونا ؎

تن یہ تو کیا ہوا اُن کی بجھی نہ آگ — جیسے سیپ سمندر میں کرے تراس تراس (دوہا)

(۷) اٹل ہونا۔ سیر ہونا (۸) شہرت بد کا فرو ہونا۔ رسوائی مٹنا۔ بدنامی دور ہونا ؎

تہمت ہوئی اس کے عشق کی ہمپر لگی ہوئی — یارب بجھے گی آگ یہ کیوں کر لگی ہوئی (ملا اعلم)

(۹) سوزش اور جلن کا مٹنا۔ چھکو بجھنا۔ دوں مٹنا۔ لگن کم ہونا ؎

جگر کی آگ بجھے جلد جس سے وہ شے لا — لگا کے برف میں ساقی صراحی مے لا (انشا)

آگ برسانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) آتشباری کرنا۔ آگ کا مینہ برسانا۔ شرر باری کرنا۔ تمازت و حدّت بڑھانا۔ خدا تعالیٰ کا دھوپ یا سورج کو تیز کرنا۔ (فقرہ) خدا نے آجکل مینہ کی بجائے آگ برسا رکھی ہے (۲) گولہ باری کرنا۔ گولے اور گولیوں کی بوچھاڑ کرنا۔ گولے مارنا۔ آگ کی بارش کرنا ؎

ڈر کے وہ آہ شرر بار سے کہتے ہیں مری — دیکھیگا کہیں اب آگ نہ برسائیگا (ظفر)

(فقرہ) دشمنوں نے قلعہ پر آگ برسا رکھی ہے +

آگ برسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) گرمی پڑنا۔ دھوپ تیز ہونا۔ شدّت سے گرمی پڑنا۔ لُو چلنا ؎

گرمی کا روزِ جنگ کی کیونکر کروں بیاں — ڈر ہے کہ مثل شمع نہ جلنے لگے زباں (مرثیہ انیس)

وہ لُو کہ الحذر وہ حرارت کہ الاماں — رن کی زمیں تو سرخ تھی اور زرد آسماں

آب خنک کو خلق ترستی تھی خاک پر — گویا ہوا سے آگ برستی تھی خاک پر

دیکھتا تھا زمین سے آسماں لاگ — پانی کی جگہ برستی تھی آگ (ارشد)

بیسا کھ برستی آگ جائے سیارا جیا — میں کس بدھ راکھوں دھیر پاس نہیں پیا (بارہ ماسہ)

(۲) گولے گولیوں کی بوچھاڑ ہونا۔ گولہ اندازی ہونا (۳) نہایت گراں سودا ملنا۔ نہایت گراں ہونا۔ مہنگا بکنا۔ آگ کے مول ہونا۔ (فقرہ) ہر ایک چیز پر آگ برس رہی ہے۔ بازار پر تو آگ برس رہی ہے (گنوار)

آگ بگولا۔ یا آگ بھبولا۔ ہ۔ صفت (آگ + بہ + گولہ) دہکتا ہوا گولہ۔ (۱) تند مزاج۔ تیز مزاج۔ غضبناک۔ آفت۔ آتش کا پرکالہ۔ قہرناک خشمناک۔ پر غضب۔ غضبی۔ افروختہ (اشعار میں) ؎

ایک آفت سی ہوئی آفت طلب اے گردش چرخ — کوئی معشوق مجھے آگ بگولا دکھلا (آتش)

مجھسے ہنستے ہیں تو منہ سرخ ہوا جاتا ہے — خوش ہیں ظاہر میں وے آگ بگولا دل میں (بحر)

(۲) لال سرخ۔ تمتماتا ہوا (فقرہ) مجھے دیکھتے ہی آگ بگولا ہو گئے (۳-شاعر) بھبھوکا۔ گورا چٹّا۔ خوبصورت۔ پریا۔ پری پیکر۔ چاند کا ٹکڑا ؎

کیوں خاک سو باندھے نہ مری لاگ بگولا — دامن پہ مرے جبکہ وہ ہو آگ بگولا (نصیر)

آگ بگولا بنجانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ غصّہ میں لال ہو جانا۔ غصّہ میں بھر آنا۔ خشم آلودہ ہونا۔ افروختہ ہونا۔ نہایت غضبناک ہونا یا لال پیلا ہونا (فقرہ) میں نے کیا خطا کی جو آپ دفعۃً آگ بگولا بن گئے +

آگ بگولا بننا۔ ہ۔ فعل لازم۔ غصّہ میں بھر آنا۔ غصّہ کے مارے بیتاب ہونا۔ غضبناک ہونا۔ بھڑک اٹھنا۔ لال ہونا۔ گرم ہونا۔ لال پیلا ہونا۔ نہایت غصّہ ہونا (فقرہ) چلو تو سہی وہ آگ بگولا بنے کھڑے ہیں +

آگ بگولا ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو آگ بنجانا نمبر۱ (فقرے) اتنا سنتے ہی آگ بگولا ہو گئے۔ بیجاپور کا بادشاہ یہ ہتھکنڈے دیکھ کر آگ بگولا ہو گیا +

آگ بگولا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تیز ہونا۔ جھلّانا۔ بھبکنا۔ دیکھو آگ بگولا بننا +

آگ بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) قلیان کش) آگ تیار کرنا۔ آگ جلانا۔ آگ سلگانا (فقرہ) حقّہ کے لئے آگ بنا ڈالو (۲) غصّہ دلانا۔ گرمانا۔ افروختہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا۔ بھڑکانا (فقرہ) وہ باتیں ایسی جڑیں کہ انکو آگ بنا دیا +

آگ بنجانا۔ یا بننا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) غصّہ میں لال ہو جانا۔ غصّہ میں بھر آنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بھڑک اُٹھنا۔ لال پیلا ہونا۔ جھلانا۔ تیز ہونا۔ خشمگیں ہونا۔ شعلہ بھبُو کا ہونا۔ افروختہ ہونا ؎

آگے جو جب بڑھا کر دل کی جلن گئے ہو — جب سوزِ دل کہا ہے تم آگ بن گئے ہو (مومن)

ظفر وہ شعلہ خو کہو نکرنہ ہم پر آگ بگولا ہو — زبردستی لیا بوسہ شرارت کی تو ہمنے کی (ظفر)

یہ بات آ گئے غصّہ میں حضرتِ اِنشا — کہ آگ بن گئے اور مجلہ بیکسوں سے لڑے (اِنشا)

عاشق تو جلا ہوا کھڑا ہے — وہ آگ بنا ہوا کھڑا ہے (میر)

وہ مجھپر آگ یوں ہی بن رہا ہے — رقیبو اور اُسے بھڑکاتے کیوں ہو (ظفر)

(فقرہ) گالی سنتے ہی آگ بن گیا۔ اِتنا کہنا تھا کہ آگ بنگیا +

آگ بھبُو کا بننا۔ یا۔ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بھبوکا۔ از (بھبکنا) (۱) آگ کی طرح بھبکنا۔ گرم ہونا۔ دہکنا (۲) غضبناک ہونا۔ غیظ و غضب میں آکر لال ہونا۔ غصّہ کے مارے سُرخ ہو جانا۔ غُرّانا۔ افروختہ ہونا۔ جھلا جانا ؎

آیا ہے کہیں پہ تو یوں آگ بھبُو کا بنکر — تیرے رُخسار جو اے ہوش رُبا ہو رہے ہیں سُرخ (ظفر)

آگ بھڑکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آگ کو ہوا دیکر شعلہ اُٹھانا۔ زیادہ جلانا۔ آگ دھونکنا۔ سلگانا۔ دہکانا۔ آگ لگانا۔ آگ جلانا +

مت بلاؤ بزم میں جرأت کو یہ آتش زباں — آگ سی سب دلوں میں آکے بھڑکا جائیگا (جرأت)

نہیں معلوم یہ کیا عشق نے بھڑکائی آگ — پھونکے دیتی ہے مجھے میرے دل و جاں کی تپش (ظفر)

عشق نے کیا جانئے کیا دلمیں بھڑکائی ہے آگ — اب جو سینہ میں مرے ہر داغ اخگر سا بنا (ظفر)

(فقرہ) آگ بھڑکا کر ساری ہنڈیا جلا دی (۲) لڑائی بڑھانا۔ جھگڑے کو ترقی دینا۔ فتنہ و فساد اُٹھانا (فقرہ) خدا خدا کر کے لڑائی تھمی تھی اُنہوں نے آ کر اور آگ بھڑکا دی (۳) غصّہ دلانا۔ اُکسانا۔ افروختہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا (فقرہ) یہ ذہنیں کی آگ بھڑکائی ہوئی ہے جو سب پر گالیاں پڑ رہی ہیں (۴) ولولہ اُٹھانا۔ عشق بڑھانا + لو لگانا۔ (اشعار میں) ؎

آہ اِس دل کی لگی پر چشمِ گریاں کیوں نہو — یہ اسی کمبخت کی ہے آگ بھڑکائی ہوئی (جرأت)

آگ بھڑکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) شعلہ مشتعل ہونا۔ لو اُٹھنا۔ دہکنا۔ جلنا۔ (۲) شعلہ زن ہونا۔ برانگیختہ ہونا۔ افروختہ ہونا (۳) ولولۂ عشق کا مشتعل آتشِ شوق کا بھڑکنا۔ جوش پیدا ہونا ؎

اور بھی بھڑکے ہے دلمیں مرا آتش ہی کو غم کی آگ — آہ جوں جوں پھونکتے ہیں آ کر سینے مجھے (جرأت)

(فقرہ) صورت دیکھتے ہی (عشق کی) آگ بھڑک اُٹھی (۴) لڑائی پھیلنا۔

فساد بڑھنا۔ فتنہ برپا ہونا +

آگ پانی کا بیر۔ از قسم اجتماعِ ضدّین۔ جبلّی دشمنی۔ قدیمی عداوت۔ جنم بیر۔ مثلاً آگ پھونس کا بیر، چوہے بلّی کی عداوت۔ مور اور سانپ کی دشمنی۔ سانپ نیوے کا بیر وغیرہ +

آگ پانی کا کھیل۔ یہ محاورہ حلوائی یا باورچی وغیرہ جس وقت اُن سے کوئی کھانا یا کوئی مٹھائی آگ پانی کی کمی بیشی سے بگڑ جاتی ہے تو زبان پر لاتے ہیں یعنی یہ ہمارے بس کا کام نہیں تھا +

آگ پانی میں لگانا۔ یا۔ پانی میں آگ لگانا۔ ہ۔ محاورہ۔ (۱) جہاں لڑائی نہ ہوتی ہو وہاں لڑائی کرا دینا۔ متحمل مزاج کو افروختہ کر دینا۔ یا بھڑکا دینا ؎

مجھسے کچھ اور کہا یار سے کچھ اور کہا — آگ پانی میں لگاتے ہیں لگانے والے (نامعلوم)

(۲) عیّاری کرنا۔ چالاکی کرنا۔ عیّاری و چالاکی میں کمال دکھانا۔ ناممکن بات کرنا + اِعجاز دکھانا کرشمہ دکھانا ؎

آگ پانی میں اب لگائی ہے — دیکھئے گا ذرا کشمیر میرا (معروف)

حنا مل کے ہاتھوں سے جو پانی میں بہاتے ہو — غضب کرتے ہو جانا آگ پانی میں لگاتے ہو (نامعلوم)

آگ پر لوٹنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) انگاروں پر لوٹنا۔ جلنا۔ کباب ہونا۔ سوختہ ہونا (۲) بے چین ہونا۔ مضطرب ہونا + بیقرار ہونا۔ تڑپنا۔ بیتاب ہونا۔ تلملانا۔ نعل در آتش ہونا ؎

اِک ستمگر کے لئے یوں ہوں تڑپتا دِن رات — جیسے خود آگ پہ لوٹے ہے چنا بھن بھن کر (دستیم)

(۳) رشک و حسد میں جلنا۔ غصّہ سے جل بھننا۔ غضب کی آگ میں بھننا۔ اِبر کھا میں مرے جانا + اپنے عزیز کی بُرائی سُن کر فرطِ محبّت کے باعث جلنا۔ (فقرہ) وہ سامیرے بچّوں کو دیکھ کر آگ پر لوٹتی ہے (عو) +

آگ پر موتو یا مسلمان ہو جاؤ۔ (۱) دو مُضر یا خلافِ مذہب باتوں میں سے جبراً ایک بات پر راضی کرنا۔ خلافِ شرع کرانا۔ ایسا کام لینا جس میں یوں بھی خرابی اور وُوں بھی خرابی (۲) کئی صورتوں میں سے ایک ہی نتیجہ پیدا کرنا۔ (۳) جب کوئی شخص کسی کام کے لینے میں بہت جلدی کرتا ہے تو اُس کے جواب میں بالفعل یہ مثل کہا کرتے ہیں +

(جب اوّل اوّل اہلِ اسلام کی حکومت ہوئی تو اِستحکامِ سلطنت کے لئے اکثر ہندوؤں کو اِس بات پر مجبور کیا کہ اگر تم مسلمان نہیں ہوتے تو آگ میں گرو تو۔ چونکہ دونوں صورتوں میں اُنہیں اپنے مذہب سے علیٰحدہ ہونا پڑتا تھا۔ اِس لحاظ سے وہ لوگ ناچار جلدی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سُلگان ہونے پر آمادہ ہو جاتے تھے۔ اِس زیادتی کا یہاں تک اثر ہُوا کہ یہ مثل نکلی اور اُس نے ایسا رواج پایا کہ طنزاً ہر ایک جلد کام لینے والے مجبور کرنے والے کے حق میں بولنے لگے۔ مگر یہ کوئی تاریخی ثبوت نہیں ہے۔ بداندیشوں کی گھڑی ہوئی روایت ہے) +

آگ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دیکھو (آگ برسنا نمبر۱) (فقرہ) یہ آگ پڑ رہی ہے کہ گھر میں بیٹھے ہوئے بُھنے جاتے ہیں (۲۔ع) بُرا لگنا۔ ناگوار گزرنا۔ جلنا (۳) آفت آنا۔ بپتی پڑنا (۴۔ع) گراں ہونا۔ سَودا ملنا۔ گرانی ہونا۔ مہنگا بکنا (فقرہ) یہاں تو ہر ایک چیز پر ایسی ہی آگ پڑ رہی ہے +

آگ پھانکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) لغوی معنے آگ بھکنا۔ اصطلاحی جھوٹ بولنا۔ بہت بڑھا کر بات کہنا۔ مبالغہ کرنا۔ بڑھا بڑھا کر گفتگو کرنا۔ بیہودہ باتیں کرنا۔ نکمّی باتیں کرنا + ڈینگ مارنا۔ شیخی کرنا۔ (فقرہ ع) اُس کی باتوں پر نہ جاؤ وہ سدا یونہی آگ پھانکتی ہے (۲) بات بنانا۔ بہتان لگانا۔ دِل سے گھڑنا یا جوڑنا +

آگ پھکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (آگ پھُکنا بوزن غنّہ بھی بولتے ہیں) (۱) آگ لگنا۔ آگ جلنا۔ آگ بھڑکنا (۲) سوزش پیدا ہونا۔ گرمی لگنا (۳) معدہ میں سوزش ہونا۔ (فقرہ) گرم دوائی سے آگ پھک گئی (۴) غُصّہ آنا۔ بُرا لگنا۔ بھوبھل آنا۔ غضبناک ہونا۔ غُصّہ میں بھر آنا۔ جھلّانا۔ لال پیلا ہونا (فقرہ) اِس بات کے سُنتے ہی ایک آگ ہی تو پھک گئی۔ ایڑی سے چوٹی تک آگ پھک گئی۔ تن بدن میں آگ پھک گئی +

آگ پھونس کا بَیر ہے۔ (مثل) دیکھو (آگ پانی کا بیر) دو مخالف ایک جگہ امن سے نہیں رہ سکتے۔ اجتماعِ ضدین ناممکن ہے +

(یہ مثل اکثر ایسے موقع پر بولی جاتی ہے کہ جہاں جوان مرد اور جوان عورت کو پاک نیتی اور صاف دِلی سے ایک جگہ تنہا چھوڑنا چاہیں۔ جس طرح بکری اور گھانس کی دُشمنی ہے یا بلّی اور چوہے کی عداوت ہے یعنے ایک دوسرے کا چارہ ہے اسی طرح مرد اور عورت میں بھی سمجھنا چاہئے)

آگ پھونک دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) آگ کو دامن یا پنکھے سے سُلگا دینا۔ آگ جلا دینا۔ آگ لگا دینا۔ آگ بال دینا۔ آگ سُلگا دینا (۲) جلا دینا۔ بھُرتہ کر دینا۔ بھکس دینا۔ بھون دینا ؎

کیا کیا آہ ناتواں تُو نے آگ سی پھونک دی یہاں مُونے (انشا)

(۳) جلن پیدا کر دینا۔ سوزش پیدا کر دینا + دَوں لگا دینا یا دُود بنا دینا

نالے نے دی پھونک مری دلیں آگ کون کہتا ہے کہ ہے برگِ قرنفل ٹھنڈا (ظفر)

(فقرہ) مرچوں نے آگ پھونک دی (۴) ولولہ اُٹھا دینا۔ عشق بھڑکا دینا۔ جوش بڑھا دینا۔ (اشعار میں) ؎

آشیاں جو بنایا بُلبل نے پھونک دی آگ آتشِ گُل نے (نصیر)

آگ پھونکنا۔ یا۔ پھوکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) آگ کو دامن یا پنکھے یا مُنہ کی ہوا سے سُلگانا۔ آگ مشتعل کرنا۔ آگ جلانا یا روشن کرنا (۲) جلانا۔ سوزش پیدا کرنا۔ جلن پیدا کرنا ؎

پھونکی ہے سوزِ عشق نے دُومیرو دلمیں آگ خورشید ایک شعلہ ہے اِس کا شرارہ برق (معروف)

(۳) گرمانا۔ بھڑکانا۔ برانگیختہ کرنا۔ افروختہ کرنا۔ غُصّہ دلانا ؎

سرد مہری سے بتوں کی ضبطِ آہِ سرد نے آگ پھونکی تن میں دل جوں پتہ جلکر رہ گیا (نکہت)

(فقرہ) یہ آپ ہی کی آگ پھونکی ہوئی ہے (مخاطب ہو کر) (۴) ولولہ اُٹھانا عشق بھڑکانا۔ دَوں لگانا۔ (اشعار میں) ؎

بُجھ گی آتشِ دل ہو جانا تھا گھٹا آئی ہوائے ابر نے پھر آگ پھونکی اور گلشن میں (شوق)

(۵۔ع) لگانا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ چغلی کھانا۔ (فقرہ ع) یہی بی گئیں وہاں جاکر آگ پھونک آئی ہونگی +

آگ تلوؤں سے لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (تلوؤں سے آگ لگنا) (تلوؤں سے آگ لگنا زیادہ بولتے ہیں مگر شاعروں نے اس کا کچھ لحاظ نہیں کیا ہے) لغوی معنے تلوؤں سے جلن کا پیدا ہونا۔ اصطلاحی نہایت غُصّہ ہونا۔ برافروختہ ہونا۔ غضبناک ہونا (اصل میں تلوؤں سے لگنا اور سر میں جا کر بجھنا تھا۔ یعنی اوّل سے آخر تک جلنا) ؎

عاشقِ دل خوں شُدہ کے آگ تلوؤں سے لگی غیر کے سینہ پہ وہ پاے حنائی دیکھ کر (ظفر)

آگ جاگنا۔ یا۔ جاگ اُٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) آگ روشن ہو جانا۔ آگ مشتعل ہو جانا۔ آگ جل اُٹھنا۔ کجلائی ہوئی آگ کا دہک جانا ؎

جنبشِ دامنِ مژگاں کی ہوا سے کس کی آگ جاگ اُٹھی محبت کی دبی سینہ میں (نکہت)

(۲) ولولہ اُٹھنا۔ عشق بھڑک اُٹھنا۔ آتشِ شوق کا مشتعل ہونا عشق تازہ ہونا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آگ

بختِ خفتہ نے جگایا اُسے صد حیف نصیر آگ جو گلخنِ سینہ میں دبی رہتی تھی (نصیر)
تو نے لگائی آکے یہ کیا آگ اے بسنت جس سے کہ دِل کی آگ اُٹھی جاگ اے بسنت (انشا)

آگ جوڑنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ آگ سُلگانا۔ اُپلے لگانا۔ اُپلے جوڑنا۔ آگ بالنا۔ آنچ کرنا۔ اُپھینا لگانا +

آگ جھاڑنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آگ صاف کرنا۔ آگ سے راکھ دُور کرنا یا چھڑ ملانا (۲) اُپلے یا لکڑی سے آگ توڑنا۔ چقماق سے آگ نِکالنا۔ پتھر سے آگ نِکالنا +

آگ دِکھانا۔ یا۔ دِکھلانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ آگ لگانا۔ آگ دینا۔ بتّی دینا۔ فلیتہ دینا۔ شتابا لگانا۔ (فقرہ) جھٹ توپ کو آگ دِکھادی۔ (۲) جلانا۔ آگ میں ڈالنا ؎

بُو آتی ہے آدمی کی لے جاؤ ناپاک ہے آگ اس کو دِکھلاؤ (گلزارِ نسیم)

آگ دھونا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (عوام) آگ جھاڑنا۔ حُقّے کے واسطے آگ صاف کرنا۔ راکھ دُور کرنا۔ (فقرہ) ذرا آگ دھو کر چلم بھر رکھنا!

آگ دینا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) جلانا۔ آگ لگانا ؎

رات سمیں ایک میوہ آیا پھُوں پاتوں سب کو بھایا
آگ دیئے وہ ہووے رُوکھ پانی دیئے وہ جاوے سُوکھ

(حضرت امیر خسرو دہلوی)

(فقرہ) غصہ میں آکر گھر میں آگ دیدی۔ (۲) برباد کرنا۔ غارت کرنا۔ مِٹانا۔ جلانا۔ آگ لگانا۔ خاک میں مِلانا (ہندو عورتیں کوسنے کے طور پر بولتی ہیں) (گنواری) تیری دیدیوں ہانسی میں آگ موسے ست بولے (گیت کا ٹکڑا) (۳۔ ہندو) چِتا میں آگ دینا۔ مُردے کو جلانا +

آگ ڈالنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آگ دینا نمبر ۱) ؎

آگ ڈار دیوں تیری ہنڈیا بگوڑی پے ایک ہنڈیا پہ میرو جوبن بیگو (گیت گنواری)
ساتچی کہدے ہنڈیا کا کہا بیگو

آگ سُلگانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ آگ روشن کرنا۔ آگ جلانا + سج سج جلانا۔ اُپلے یا لکڑیوں میں آگ دینا۔ آگ بالنا۔ دھواں نکالنا۔ (فقرہ) عو) لڑکی چُولہے میں آگ سُلگا دے +

آگ سُلگنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ آگ روشن ہونا۔ آگ جلنا۔ دھواں نِکلنا

آگ سی اِک دِل میں سُلگے ہے کبھو بھڑکی تو میر
دیگی میری ہڈیوں کا ڈھیر جُوں ایندھن جلا (میر)

آگ سے پانی ہو جانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ غصّہ کا دھیما پڑ جانا۔ خفگی کا جاتا رہنا۔ نرم یا ملائم ہو جانا +

آگ

آگ کا باغ۔ ۱۔ اِسم مذکّر۔ (۱) سُنار کا انگیٹھا۔ آتشدان (۲) آتشبازی (۳۔ باورچی) بُخت۔ دیگوں کا پکنا +

آگ کا پُتلا۔ ف۔ صِفت۔ (۱) آگ کا بنا ہُوا۔ آتش مزاج۔ محرور المزاج گرم مزاج (۲) بد مزاج۔ تیز مزاج۔ چِڑچِڑا (۳) آتش کا پرکالہ +

آگ کا پَتنگا۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ شرارہ۔ چِنگاری۔ جلتا ہُوا کوئلہ +

آگ کا پَرکالہ۔ ۱۔ صِفت۔ (کم بولا جاتا ہے) (۱) آتش کا پرکالہ۔ آگ کا پُتلا۔ انگارا ؎ واسوختِ ناظم

پھول گیندے کا رُخِ زرد ہے داغِ آہ زلفِ سُنبل جسے کہتے ہیں ہے بختِ سیاہ
داغِ دِل لالہ خوش رنگ ہے وحشت ہے گواہ ہے وہ اِس داغ میں سوزش کہ عیاذاً باللہ
شعلۂ شمع حرارت سے یہی لالہ ہے
لالہ کہئے نہ اِسے آگ کا پرکالہ ہے

(۲) دیکھو (آفت کا ٹکڑا۔ آفت کا پرکالہ۔ آتش کا پرکالہ) اگرچہ بعض شاعروں نے اِستعمال کیا ہے مگر اِس طرح بولتے کم ہیں +

آگ کا جلا آگ ہی سے اچھا ہوتا ہے۔ ۱۔ (کہاوت) (۱) آگ کو آگ مارتی ہے (۲) جس چیز سے نقصان ہوتا ہے کبھی اُسی سے فائدہ بھی ہو جاتا ہے (۳) ہر چیز کا جبرِ نقصان اُسی میں موجود ہے (۴) جس شخص سے تکلیف پہنچتی ہے اُسی سے راحت بھی مُمکن ہے +

آگ کا کھیل۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ (۱) آتشبازی (۲) کارِ بُخت۔ پکانے رِیندھنے کا کام۔ پکانا +

آگ کجلانا۔ ف۔ فعل لازم۔ از (کاجل) آگ کا ٹھنڈا یا جانا۔ آنچ کا جھینا۔ آگ کا ٹھنڈا کر سیاہ ہو جانا +

آگ کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ ۱۔ ہندو) آگ تیار کرنا۔ آگ جلانا آگ سُلگانا۔ آگ بنانا۔ آگ بالنا (۲۔ مُسلمان) خشم آلودہ کرنا غُصّہ دِلانا۔ بھڑکانا۔ غضبناک کرنا۔ افروختہ کرنا۔ بر سرِ غضب لانا۔ نہایت گرم کرنا۔ (فقرہ) میری طرف سے بھڑکا کر اُنہیں آگ کر دیا۔ دسہنا تو آگ کر رکھا ہے +

آگ کھانا انگارے ہگنا۔ ف۔ فعل لازم۔ جیسا کرنا ویسا بھرنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آسمان کا تھوکا مُنہ پر آنا۔ چاہ کن را چاہ درپیش۔ بُرائی کا بدلا بُرائی مِلنا۔ بدی کا عوضہ بدی ہونا۔ کسی کے لئے کُنوا کھودنا اور آپ گِرنا (مثل) آگ کھائیگا سو انگارے ہگیگا۔ (رشوت۔ شراب خواری زناکاری وغیرہ کے حق میں بولتے ہیں) (فقرہ) میاں ہمیں کیا پڑی جو کسی کو سمجھائیں جو آگ کھائیگا سو انگارے ہگیگا +

آگ کے مول۔ ہ۔ (محاورہ عو) نہایت گراں۔ مہنگا۔ تیز (فقرہ) اس شہر میں جو چیز خریدو آگ کے مول ہے۔ وہ تو آگ کے مول بیچتا ہے +

آگ گاڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (باہر والے بولتے ہیں) آگ دابنا +

آگ لگا کے پانی کو دَوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم جھگڑا اُٹھا کر بظاہر مِٹانے میں کوشش کرنا۔ پہلے مُفسِد بنکر پھر مُصلح بننا۔ لڑائی کروا کر صلح کے درپے ہونا + عیاری دکھانا۔ چھل کرنا۔ لگا بُجھا کر صُلح کی باتیں بنانا۔ فتنہ اُٹھا کر بظاہر اُس کے دفعیہ میں سرگرم ہونا۔ عیاری کرنا۔ زخم دیکر مرہم لگانا ع

ضبطِ سرشکِ گرم سے دِل تر جلا نصیر | پانی کو دَوڑتی ہیں پھر آنکھیں لگا کے آگ (نصیر)
لگا آگ پانی کو دوڑے ہے تُو | یہ گرمی تری اس شرارت کے بعد (میر تقی)
دِل جلا کر مکر سے آنسو بہانا کیا ضرور | دوڑتے ہیں کیوں لگا کر آگ پانی کے لئے (اسیر)

آگ لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) آگ دینا۔ کسی چیز میں آگ ڈالنا۔ جلانا۔ پھُونکنا۔ بالنا ع

دیکھی اُس بن جو تنہائی گھر میں | آگ جل بھُن کے لگائی گھر میں (نامعلوم)

(۲) سوزش پیدا کرنا۔ جلن ڈالنا۔ بھُونا۔ پھُونکنا ع

آنسو تو ڈر سے پی گئے لیکن وہ قطرۂ آب | اِک آگ تن بدن میں ہمارے لگا گیا (میر)
بخشا گیا جو داغِ سیہ کار دیکھنا | جنت کیسی آگ لگا دی جلا دیا (داغ)

(فقرہ) اس ٹھنڈی ہوائی نے تو اُلٹی آگ لگا دی (۳) ولولۂ عشق اُٹھانا۔ لَو لگانا۔ شوق بڑھانا۔ سوزِ محبت یا عشق کو اُبھارنا۔ سوز و دُروں پیدا کرنا۔ جوش پیدا کرنا + رنج دینا۔ غم دینا ع

اُٹھ گئے وہ لگا کے دِل میں آگ | یعنی اِس آگ میں جلو بیٹھے (مخبر)
شعر گرم اَور بھی دو چار سُنا اے معروف | دلِ عاشق میں ہوں جو آگ لگانیوالے (معروف)
آنکھ کیوں تُو نے بھلا ہم سے مِلائی پیارے | بُجھ گئی تھی سو پھر اب آگ لگائی پیارے (عاشق)
اے بادِ صبا آتشِ گُل کی نہ خبر دی | کیوں آئی ہے زِنداں میں مجھے آگ لگانے (امانت)
اے راگ تو وہ آگ لگاتا جگر میں ہے | اے راگ لاگ تجھ سے ہی ہوتی ہے استوار (نسیم دہلوی)

شُعلہ ہے دِل میں آگ لگانے کے واسطے | بھرتا ہے تو ہی آہ و شرر بار میں شرار (قطعۂ مہذ دہلوی)

(۴)۔ ہندو عو) جھلسنا۔ جھلسنا۔ لُو کا لگانا۔ لگتا لگانا۔ پھُونکنا (فقرہ) ساتن چھپڑ کے پھُونس سے اُس کے مُنہ کو آگ لگاؤں (گنواری) (۵) رشک دِلانا۔ حسد دِلانا۔ ریس دلانا۔ (فقرۂ عو) ایک تو وہ آپ جلی ہی ہے یہ کپڑے دکھا دکھا کر اور آگ لگاتی ہے (۶) غُصّہ دِلانا۔ افروختہ کرنا۔ بھڑکانا۔ خفا کرنا۔ جھجھل دلانا۔ (فقرہ) تم تو اور آگ لگانے آئے۔ پہلے تو چھیڑ کر آگ لگا دی اب بُجھاتے ہیں۔ (عو) (۷) لڑائی کرانا۔ جھڑپ کرانا۔ جھگڑا اُٹھانا۔ دُشمنی پھیلانا۔ فساد ڈالنا ع

آپ ہی لگائیں آپ ہی بُجھائیں آپ ہی کریں بہانا | جو آگ لگا پانی کو دَوڑیں اُن کا کیا ہے ٹھکانا (نامعلوم)

(فقرۂ عو) یہی لگیا آگ لگاتی پھرتی ہے (۸) آفت برپا کرنا۔ فتنہ اُٹھانا۔ فِتنہ انگیزی کرنا۔ شرارت کرنا ع

شوخی نے تیری لطف نہ رکھا حجاب میں | جلوے نے تیرے آگ لگائی نقاب میں (شیفتہ)
یاں پھُونک دیا دل کو واں یار کو بھڑکایا | نالے بھی قیامت ہیں کچھ آگ لگانے کو (جرأت)

(۹) مہنگا سودا دلانا۔ گراں سودا خریدنا + نقصان دینا۔ ہاتھ رنگنا۔ غبن کرنا۔ (فقرۂ عو) یہ ماما جب سودا لاتی ہے ایسی ہی آگ لگاتی ہے (۱۰) تج چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ چھوڑ دینا۔ تیاگنا۔ القط کر دینا۔ قطعِ تعلق کر لینا۔ لعنت بھیجنا + برطرف کرنا۔ موقوف کرنا۔ معزول کرنا۔ نِکال دینا ع

ترے بیری دُشمن سہ سکتے جو لاگ | دوگانا لگا ایسے بھڑوی کو آگ (پری خانم)

(فقرہ) ہم نے تو مُدّت سے بناؤ سنگار کو آگ لگا دی۔ سُسرال کو آگ لگا کر میکا بسایا (عو) (۱۱۔ عو) کھا جانا۔ خرچ کر ڈالنا۔ اُٹھا ڈالنا + اُڑانا۔ گنوانا۔ تلف کرنا۔ ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ غارت کرنا۔ ملیامیٹ کرنا۔ لُٹانا۔ تباہ کرنا۔ صرف کرنا (فقرہ) ساری بالوں کو آگ لگا کر رکھدی۔ ساری دولت کو آگ لگا کر کھڑا ہو گیا۔ یہ ماما گھر کو آگ لگاتی اور اکفتوں کو کِھلاتی ہے۔ (عو) (۱۲۔ طنزاً) بڑا بھاری خرچ کرنا۔ خُوب دھوم دھام کرنا۔ بڑے بڑے کاج کرنا۔ (فقرۂ عو) تمہارے بڑوں نے شادی میں کونسی آگ لگائی تھی جو تم لگاؤ گے (۱۳) بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ بے ڈھنگا کرنا۔ بدوضع کر دینا۔ (فقرۂ عو) ایک گرتی پر کیا منحصر ہے جس چیز کو سیتی ہے اُسی کو آگ لگا کر رکھدیتی ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آگ

(۱۴) بُرائی کرنا۔ غیبت کرنا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ لگائی کُتری کرنا۔ لُترا پن کرنا۔ چغلی کھانا۔ بہکانا۔ اِدھر کی اُدھر لگانا۔ بھڑکانا۔ بگاڑنا ؎

پہلے تو میری ساس سو جا آگ لگائی　پھر پُوچھتی ہے بہولی بُرا کیا تھی (لڑائی رپری خانم)

(۱۵) حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ ذلیل سمجھنا۔ خفگی ظاہر کرنا۔ (فقرہ) مَیں تو ایسے کے مُنہ کو آگ بھی نہ لگاؤں۔ جب مجھ ہی نہیں تو موتی لیکر کیا آگ لگاؤں (۱۶) لال لال پھول کِھلانا۔ لال ہی لال کر دینا۔ گلاب یا لالہ ہی لالہ دِکھائی دینا۔ لالہ زار بنانا ؎

لالہ گُو در و نہیں یہ گُو خون ہے فرہاد کے　جوش میں آکر لگا دی کوہ کے دامن میں آگ (سودا)

(۱۶) آتشبازی میں رُوپیہ پھُونکنا +

آگ لگاؤ ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) جلانیوالا۔ رنج دینے والا۔ دُکھ دینے والا (۲) لڑائی کرا دینے والا۔ مُفسد۔ فتنہ پرداز۔ مُفسدہ اُٹھانیوالا +

آگ لگاؤں ۔ ہ۔ حرفِ ندا۔ (عو) (۱) نفرت ظاہر کرنے کے واسطے عورتیں اِس لفظ کو زبان پر لاتی ہیں نیز ایک تکیہ کلام بھی ہے + (فقرہ) اِس ماماتا کو آگ لگاؤں اِس نے تباہ کر رکھا ہے۔ آگ لگاؤں ایک نہ ایک جھگڑا روز ہے آتا ہے (عو) (۲) کیا کروں۔ چُولھے میں ڈالوں (فقرہ) جب وُہ ہی نہیں تو اُس کا پیسہ لیکر کیا آگ لگاؤں +

آگ لگائے پانی کو دوڑے ۔ (کہاوت) یعنی خود ہی فتنہ اُٹھائے اور بظاہر خود ہی اُس کا مِٹانے والا بنے +

آگ لگائے تماشا دیکھے ۔ (کہاوت) عیار۔ مکّار۔ فریبی اور ایسے شخص کے حق میں بولتے ہیں جو مفسدہ برپا کر کے سیر دیکھے +

آگ لگ جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آگ بھڑک اُٹھنا۔ آگ مشتعل ہو جانا۔ پھُنک جانا۔ جل جانا ؎

سینہ تمام جلنے لگا دِل کے داغ سے　لو گھر میں آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے (نامعلوم)

(۲) غارت ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ اُجڑ جانا۔ ستیاناس ہو جانا ؎

روز اے نالہ کے ہے تُو گرو لگا میں اثر　آگ لگجائے کہیں تیرے اثر کرنے کو (مصحفی)

(فقرہ) ساری دولت کو آگ لگ گئی۔ اُس گھرانے ہی کو آگ لگ گئی (۳) سوزش پیدا ہونا۔ جلن ہونا۔ جھال معلوم ہونا۔ (فقرہ) مرچ کھاتے ہی مُنہ میں آگ لگ گئی۔ مرہم لگتے ہی آگ لگ گئی (۴) غصّہ آجانا۔

آگ

غضب میں بھر جانا۔ غضبناک ہو جانا۔ لال ہو جانا۔ جھلّا جانا۔ (فقرہ) مجھے تو اُس کی اِس بات پر آگ لگ گئی کہ میری برابر کوئی ہُوا ہی نہیں (۵) عشق بھڑک جانا۔ جوش اُٹھ کھڑا ہونا۔ عشق تازہ ہونا۔ عشق تازہ ہو جانا۔ (فقرہ) کیا تو پروا ہی نہیں تھی کیا صُورت دیکھتے ہی پھر وُہی آگ لگ گئی (۶) کھویا جانا۔ ناپید ہو جانا۔ غائب ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ اُڑ جانا۔ معدُوم ہو جانا۔ (فقرہ) تجھے کہاں آگ لگ گئی تھی۔ ہے ہے میرے دوپٹہ کو کدھر آگ لگ گئی (عو) (۷) گراں ہو جانا۔ مہنگا ہو جانا۔ قیمت بڑھ جانا۔ (فقرہ) چار دن نہیں گزرے تھے کہ پھر اناج کو آگ لگ گئی (عو) +

آگ لگ جائے ۔ یا۔ لگ جائیو ۔ دعائے بد (صرف عورتیں بولتی ہیں) (۱) یہ ایک کوسنا ہے جس کے معنے ہیں جل جائے۔ غارت ہو۔ مرجائے۔ آفت پڑے۔ اُجڑ جائے۔ ملیامیٹ ہو۔ ناپید ہو۔ مٹ جائے ؎

ابر مژگاں کو آگ لگ جائے　کیا بُرے ڈھب سے یہ برستے ہیں (آشفتہ)

بات بولا وُہ مرے نالہ جانفسوز کو سُن　آگ لگ جائیو جرأت تیرے چلّانے کو (جرأت)

آگ لگ جائے تیری غیرت کو　وائے تیری اِس آدمیت کو (شوق)

کہوں کِس کِس سے اِس کہانی کو　آگ لگ جائے اِس جوانی کو (؟)

(۲) عورتوں کا یہ تکیہ کلام بھی ہے اور ناز و نخرہ سے بھی ہر بات کے ساتھ اکثر کہا کرتی ہیں جیسے آگ لگجائے مجھے اب نہ ستاؤ۔ آگ لگجائے کیا سینے بیٹھی تھی اور کیا سینے لگی۔ (عو) +

آگ لگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) جلنا۔ جل اُٹھنا۔ پھُنکنا۔ مشتعل ہونا۔ جل جانا۔ بھڑکنا۔ آگ کا کسی شے میں اثر کرنا (۲) جھلسنا۔ لُوکا لگنا (فقرہ) (عو) چل تیرے مُنہ کو آگ لگے مجھ سے نہ بول (۳) اُجڑنا۔ غارت ہونا۔ اُڑنا۔ چُولھے میں پڑنا۔ چُولھے میں جانا۔ غائب ہونا۔ کھو یا جانا۔ جاتا رہنا۔ ملیامیٹ ہونا۔ معدُوم ہونا۔ جیسے اُسکی آمدنی کو تو آج کئی کئی مہینے سے آگ لگ گئی +

پڑا جو ہاتھ نظیر اُس کے سینہ پر میرا　تو بولی واہ لگے آگ اِس ترپچھے پہ (نظیر)

یارب اِس عشق و محبت کو کہیں آگ لگے　روز و شب جی کے جلانیکے ہے درپے کوئی (جرأت)

جی جلا وے وُہ جس سے لاگ لگے　غرض اِس عاشقی کو آگ لگے (جرأت)

درد فرقت ہے بیاں شومیِ طالع سے سدا　ایسی قسمت کو لگے آگ یہ جلجائے نصیب (؟)

آگ

(۴) دُعاے بد) مرنا۔ وِصال[له] ہونا۔ جان سے جانا۔ جہان سے گزرنا۔ موت آنا۔ (۵) نہایت بھوک لگنا۔ گھُدیا ہونا۔ حد سے زیادہ اِشتہا ہونا۔ آتشِ معدہ کا بھڑکنا۔ (فقرہ) پیٹ میں آگ لگ رہی ہے کوئی داتا اِس لگی کو بجھاوے (فقیر)، اِس بچّہ کے پیٹ کو تو صُبح اُٹھتے ہی آگ لگتی ہے (عو) (۶) ولولہ اُٹھنا۔ عشق بھڑکنا۔ محبّت کا جوش مارنا۔ عشق ہونا ۵

نہ گھر پہ بُلاتے نہ یہ آگ لگتی نہ صُورت دکھاتے نہ یہ آگ لگتی (ناسخؔ)

بُلاکر مجھے واں تک اے جانِ جاں دکھائیں یہ اُلفت کی ہے تابیاں (؟)

اے اناں ہیں کیا کہُوں نہیں کہنے کی بات آگن لگی ہے نیہ کی جلتی ہُوں دِن رات (پدماوت)

تڑپتے ہُوئے پھرتے ہیں بام و در پر تمہیں دیکھتے ہم نہ یہ آگ لگتی (نامعلوم)

(۷) بیکل ہونا۔ بیچین ہونا۔ مضطرب ہونا۔ تلاملی ہونا۔ بیقرار ہونا۔ تڑپنا۔ بیاکل ہونا۔ سیج پڑی ہے سُونی آگ لگی ہے دُونی (بیگم)، (فقرہ) اپنے کی ایسی ہی آگ لگتی ہے کہ بلبلاتے پھرتے ہیں (۸) رشک ہونا۔ حسد ہونا۔ گھُنسانا۔ جلنا۔ تلملانا ۵

پیش سُن کے رقیبوں کے دِلمیں آگ لگی تو چڑھ کے چھجّے اور منڈیر آ پکڑی (نظیر)

اُدھر وہ یار اُدھر یہ لاٹھی پاٹی کی گرایا شور کیا گالیاں دیں دُھوم مچی

عجب طرح کی ہوئی واردات کوٹھے پہ

(فقرہ عو) اِسے کھاتا پیتا دیکھ کے اُس کو بھی آگ لگتی ہے (۹) ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا۔ بُرا معلوم ہونا۔ خار گزرنا ۵

غیر کو رشک سے کیا آگ لگی کہ ہُوا میرا جلانا موقوف (شیفتہ)

(۱۰) رنج ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ خفا ہونا۔ آزردہ خاطر ہونا۔ غمگین ہونا۔ کُڑھنا۔ افسوس کرنا +

(فقرہ عو) اگر محبّت نہوتی تو اِس کے دِن کو تکوں سے کیوں آگ لگا کرتی

(۱۱) غُصّہ آنا۔ طیش آنا۔ دِل جلنا۔ طبیعت بگڑنا۔ طبیعت میں جوش آنا۔ غُصّہ بھڑکنا۔ غضبناک ہونا ۵

جلے دِل کی مُصیبت اپنے سُن کر لگی ہے آگ ساری تن بدن میں (میر تقی)

اثر دیکھا تیرا اے گریہ وہ بیدادو کہتا ہے کہ مجھ کو آگ لگتی ہے ترے آنسو بہانے سے (ظفر)

(فقرہ) دشمن کی صُورت دیکھے آگ لگتی ہے۔ تیری اِن ہی باتوں سے تو آگ لگتی ہے۔ (۱۲) سوزش ہونا۔ جلن ہونا۔ مرچیں لگنا۔ تیزی معلوم

[له] صُوفیہ کرام کی اصطلاح میں صُوفی یا ولی یا کسی بزرگِ دین کے مرنے کو کہتے ہیں +

آگ

ہونا۔ چرپراہٹ معلوم ہونا۔ جھلّا جانا۔ جھال ہونا۔ لہر اُٹھنا ۵

اللہ رے گرمی مئے انگُور کی عنابی اک جام کے پیتے ہی دل و جاں میں لگی آگ (غافل)

شرر سے اشک ہیں اب چشمِ تر میں لگی ہے آگ اک میرے جگر میں (میر)

لگی تھی آگ جگر میں بجھائی اشکوں نے اگر یہ اشک نہوتے تو کیا ٹھکانا تھا (نظیر)

(فقرہ) یہ دوائی لگا بیٹے اِس سے خُدا چاہے تو آگ نہیں لگنے کی ٹھنڈک پڑ جائیگی (۱۳) سُرخ پھُول کِل کِھلنا۔ کثرت سے لالہ یا گُلاب کا پھُولنا باغ میں رنگتروں یا کھٹوں کا پکنا۔ لال ہی لال دکھائی دینا۔ (تشبیہ ہے)۔ (فقرہ) ڈھاک کے پھُولوں سے جنگل میں آگ لگ رہی ہے۔ باغ میں رنگتروں سے ایک آگ لگ رہی ہے (۱۴) کثرت سے روشنی ہونا۔ بہت سے چراغ جلنا۔ دِوالی کا سماں بندھنا۔ (فقرہ) دِوالی کو جدھر جاؤ ایک آگ لگی ہُوئی معلوم ہوتی ہے (۱۵) گراں ہونا۔ مہنگا ہونا۔ قحط پڑنا۔ قیمت کا بڑھ جانا۔ توڑا ہونا۔ کمی ہونا۔ کمیابی ہونا (فقرہ) آجکل ہر ایک شے پر آگ لگ رہی ہے۔

(۱۶) افواہ ہونا۔ شُہرت اُڑنا۔ بدنامی کے ساتھ مشہور ہونا۔ بدنام ہونا۔ دھاک ہونا۔ ہوا اُڑنا۔ شُہرہ ہوجانا۔ چرچا پھیلنا۔ اَلَم نشرح ہونا + شُہرتِ بد کا پھیلنا۔ رُسوائی ہونا +

تہمت ہُوا کی عشق کی رسپر لگی ہوئی یا رب نہ بُجھے گی آگ یہ کیونکر لگی ہُوئی (نامعلوم)

(۱۷۔ عو) جانا۔ رُخصت ہونا۔ باہر نِکلنا۔ دفع ہونا۔ دُور رہونا۔ (زنانہ ہے عورتیں بولتی ہیں) (فقرہ) تمہیں بھی کبھی گھر سے آگ لگیگی؟

آگ لگنتی جھونپڑی۔ جو نِکلے سو لاٹھ (کہاوت) یعنی جاتے ہوئے مال سے جو کچھ بچ جائے وہی غنیمت ہے +

آگ لگو۔ یا لگے۔ دعائے بد (عو) (۱) غارت ہو۔ اُجڑ جائے جل جائے۔ مر جائے اِن غیبی مار پڑے۔ اُڑ جائے۔ ناپید ہو۔ ملیا میٹ ہو ۵

خسروؤں کی ملاقات سے کرتا ہے تو منع ناصحا آگ لگو اِس ترے سمجھانے کو (حاجی میاں عاؔ)

مری برباد احسان آبرو کی لگے آگ اِس کے دِل ہے خاک اپنا (احسان)

دِل ہو خُوں اور حنا کو بھاگ لگے اِس تری مُصحفی کو آگ لگے (رنگین)

شعر میرے نئے ہیں رنگیں کے فوج اُس سے کسی کو لاگ لگے (قطعہ رنگین)

چو چلے اُسکے قتل کرتے ہیں اُس کی اِس گفتگو کو آگ لگے (؟)

آگ لگے اِس چاہت کو دِل اب تو بہت گھبراتا ہے ہے ہے ہجر کی راتوں کو دم ناک میں آجاتا ہے (مسرور)

(فقرہ عو)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(فقرہ) عو آگ لگے اُس پیسے پیار کو (۲) تنفرانہ تکیہ کلام خواہ حقیقت میں ہو خواہ ناز سے +

لگے آگ ایسی گرمی کو موئیں شب بٹیاں ٹھنڈی پکڑ کے ہاتھ کیسا ڈورسے پہنچا مروڑا ہی (میر یار علی)

(فقرہ) آگ لگو یہیں کیوں آئی تھی۔ آگ لگے میں کوچ بولی ہوتی۔ آگ لگے میں اِس بلا ہو غما کو لیکر کیا کروں (عو)

آگ لگے پر بلّی کا موت ڈھونڈنا۔ محاورہ۔ بے وقت اور تھوڑا سا تدارک کرنا۔ بیجا تجسّس کرنا۔ کوشش بے سُود کرنا۔ خطرۂ عظیم میں ناممکن اور کمیاب چیزوں کی طرف توجّہ کرنا۔ بے موقع وقت گزارنا + عذرِ لا طائل کرنا +

آگ لگے پر کنواں کھودنا۔ محاورہ۔ (۱) دیکھو آگ لگے پر بلّی کا موت ڈھونڈنا۔ (۲) کسی چیز کو کھو کر گھر کا بندوبست کرنا۔ صدمہ پہنچنے کے بعد اُسکا تدارک کرنا +

آگ لہکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (پُورب) یکایک آگ بھڑک اُٹھنا۔ دہک جانا۔ مشتعل ہونا +

آگ لینے آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ یہ محاورہ فارسی زبان سے اُردو میں آیا ہے، (۱) آگ مانگنے آنا ؎

آگ لینے کو جو آئیں تو گئیں لاگ لگا
بی بی ہمسائی نے وہی جی میں مرے آگ لگا (انشا)

(۲) جلدی سے آکر چلا جانا۔ اُلٹے پاؤں چلا جانا۔ تھوڑی دیر کے واسطے آنا۔ کھڑے کھڑے ہو کر چلا جانا۔ بیگانہ وار آنا۔ گھڑی سواری یا پا در رکاب آنا۔ جب کوئی دوست ملاقات کو آئے اور دم بھر نہ ٹھہرے تو اُس سے طنزاً یہ کلمہ کہتے ہیں یعنی تم ایسے بیگانہ وار آئے جیسے کوئی آگ مانگنے آتا ہے اور کھڑے کھڑے لیکر چلا جاتا ہے ؎

لیتے ہی دل جو عاشقِ دلسوز کا چلے
تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے (ذوق)

جلد مجھ سوختہ کے پاس جانا کیا تھا
آگ لینے مگر آئے تھے یہ آنا کیا تھا (میر)

ان ٹھنڈی گرمیوں سے میں جلتا ہوں آپکی
تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے (رِند)

روز تم آگ لینے آتے ہو
نہ کبھی پاس ایک دم ٹھہرے (میر یار علی)

آگ میں پانی ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آگ بجھانا (۲) لڑائی کو دبانا۔ جھگڑا مٹانا (۳) غصّہ کو دھیما کرنا +

آگ میں جھونک دینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) دیدہ و دانستہ بلا میں پھنسا دینا۔ جان بُوجھ کر عذاب میں پھنسا دینا۔ آفت میں مبتلا کر دینا۔ دوزخ میں جھونک دینا (۲) کسی لڑکی کو ایسے گھر بیاہ دینا جہاں اُسے ہر گھڑی اور ہر وقت تکلیف پہنچے ؎

آپ نے اپنے گھر دیا مجھ کو
خُوب بر ڈھونڈ کر دیا مجھ کو
پہلے در یافت خُوب کر نہ لیا
آگ میں مجھ کو لے کے جھونک دیا } تلق لکھنوی در طلسمِ اُلفت

آگ میں کسی کی پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم (کسی کی آگ میں پڑنا زیادہ بولتے ہیں)، کسی کی مصیبت یا آفت میں گرنا۔ دُوسرے کی بلا اپنے سر لینا ؎

کیوں تو آنکھوں سے جھگڑتا ہے دلا
کون پڑتا ہے کسی کی آگ میں (سید)

آگ میں کسی کی جلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (کسی کی آگ میں جلنا زیادہ بولتے ہیں) (۱) کسی کی مصیبت میں پڑنا۔ کسی کی بلا کو اپنے سر لینا۔ پرائی آفت کو اپنے اُوپر لینا ؎

گر کسی کی آگ میں کوئی جلے
میرے سوزِ دل سے دُشمن دم نہ لے (ارشد)

(فقرہ) پرائی آگ میں کوئی نہیں جلتا (۲) کسی کے رشک یا حسد میں جلنا +

آگ میں گرنا۔ یا۔ گر پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آگ میں پڑنا۔ آگ میں کودنا ؎

گر پڑا آگ میں پروانہ دمِ گرمیِ عشق
سمجھا اتنا بھی نہ کم بخت کہ جل جاؤنگا (ذوق)

(۲) مصیبت یا بلا میں پڑنا۔ آفت میں گرنا +

آگ میں لوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آگ میں جلنا۔ دیکھو آگ پر لوٹنا نمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ (۲) تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ مضطرب ہونا ؎

سوزِ دروں سے کیونکر میں آگ میں نہ لوٹوں
جوں شیشۂ حبابی سب دل پر آبلے ہیں (میر)

(۳) رشک کرنا۔ حسد کرنا۔ (فقرہ) میرے بچّوں کو دیکھ کر آگ میں لوٹتی ہے۔ (عو)

آگ نکالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ چقماق سے آگ جھاڑنا۔ آگ پیدا کرنا +

آگ ہو جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) گرم ہو جانا۔ بھبکنا۔ جل اُٹھنا۔ (فقرہ) دُھوپ میں دھرا دھرا لوٹا آگ ہو گیا (۲) لال پیلا ہونا۔ جھلّا اُٹھنا۔ غضبناک ہونا۔ برافروختہ ہو جانا۔ خشمگیں ہونا ؎

کرتے ہم معشوق کے زیرِ دل یہاں گر آ دو سے ہیں
آگ ہو جاتے ابھی اُسکو یہ سُنکر اور ہیں (ظفر)

اِس سے تو ہور آگ وہ بیدرد ہو گیا
اب آہِ آتشیں سے بھی دل سرد ہو گیا (ذوق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آگ ہو جاتا ہُوں ہر دم میری صورت سے جو وہ شاید اُس سے کوئی کچھ جا کے لگا دیتا ہے (سُرور)

وُہ آگ ہو گیا ہے خُدا جانے غیر نے میری طرف سے اُس کے تئیں کیا لگا دیا (میر)

(فقرہ) ایسا تیہا بھی کچھ نہیں ذرا سی بات پر آگ ہو گئے +

آگ ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم ۔ (۱) گرم ہونا ۔ جلنا ۔ لال ہونا (۲) غُصّہ ہونا ۔ غضبناک ہونا ۔ غُصّہ میں سُرخ ہو جانا ۔ غُصّہ کے مارے بیتاب ہونا ۔ غُرفش کرنا ۔ کھنسانا ۔ غُرّانا ؎

لگائی آہ نے غیروں کے گھر آگ ہُوئے کیا کیا وُہ اِتنی بات پر آگ (مومن)

دیوانہ ہُوں جو دُوں تشبیہ آگ وُہ ہو نگے نام پری سے (ناسخ)

تفتہ جانی کا جو مضمون اُسے لکھتا ہُوں آگ ہو کر وُہ مرے خط کو جلا دیتا ہَے (معرُوف)

آگا ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ س (अग्र اگر) ترکی (اوک) عوام آگو ۔ اگاڑو ۔ اگاڑی ۔ (۱) سامنا ۔ رُخ ۔ چہرہ ۔ اگواڑا ۔ مُہرا ۔ اگاڑی پیش ۔ سامنے کا حِصّہ مُحاذ (۲) جسم کا اگلا رُخ (۳) مستک ۔ پیشانی (۴) سینہ ۔ چھاتی (۵) ڈاڑھی ۔ مُونچھ (۶) موئے زہار ۔ پاکی ۔ وغیرہ +

ظاہر بھی اُنکا صاف ہَے جیوڑا بھی صاف ہَے آگا بھی اُن کا صاف ہے پیچھا بھی صاف ہَے (ریمبر ٹی نامہ نظیر)

(۷) جائے مخصُوص ۔ شرمگاہ ۔ جیسے آگا ڈھک ؎

دل میں کسی کے ہر گز نے شرم نے حیا ہَے آگا بھی کُھل رہا ہَے پیچھا بھی کُھل رہا ہَے (بالیں نظیر)

(۸) اُنگرکھے یا کُرتے کے سامنے کا حِصّہ ۔ پیش (۹) پگڑی کا چھجا (۱۰) مکان کا صحن ۔ انگنائی (ہنُدو عو) (فقرہ) عرض میں کل پیچھا ہو جائیگا (۱۱) فوج کا مُہرہ ۔ ہراول ۔ پیش خیمہ ۔ آگے کا لشکر ۔ مقدمۃُ الجیش (مثل) فوج کا آگا اور برات کا پیچھا بھاری ہوتا ہے (۱۲) اِستقبال ۔ آئندہ ۔ اگت ۔ عاقبت ۔ اگم ۔ آخرت ۔ انجام ۔ (فقرہ) آگا پیچھا تو سوچا کرو ۔

آگا بھاری ہونا ۔ ا فعلِ لازم ۔ (بازاری) (۱) حمل ہونا ۔ ٹِنٹنی پھُولنا ۔ ٹِنڈخی پھُولنا ۔ پیر بھاری ہونا ۔ (فقرہ) بیاہ ہوتے ہی آگا بھاری ہو گیا (۲ ۔ کہاروں کی اصطلاح میں) سڑک میں ٹھوکر یا گڑھا گڑھولا ہونا ۔ ٹیلہ یا پتھر وغیرہ سامنے آنا (۳) آگے جانے میں خوف و خطر ہونا آگے بڑھنے میں خطرہ کا اندیشہ ہونا ۔ آگا بھاری ہے سنبھل کر میرا بھائی (کہار)

آگا پیچھا ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ (۱) پس و پیش ۔ اوّل آخر (۲) موجُودہ و آئندہ حالت ۔ انجامِ کار ۔ آغاز و انجام جیسے جو کرو پہلے آگا پیچھا سوچ لو (۳) بدن کا اگلا پچھلا حِصّہ ۔ (فقرہ) اِس چدریا سے تو آگا پیچھا بھی ڈھکتا نظر نہیں آتا (۴) آگے پیچھے کے حِصّے کا کپڑا ۔ بدن کے اگلے اور پچھلے رُخ کا کپڑا +

آگا پیچھا دیکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) سامنے اور پیچھے دیکھنا چاروں طرف دیکھنا ۔ (فقرہ) آگا پیچھا دیکھکر چلو (۲) پس و پیش سوچنا ۔ عاقبت اندیشی کرنا ۔ ہوشیار ہونا ۔ خبردار ہونا ۔ (فقرہ) آگا پیچھا دیکھ کر کوئی کام کرو ۔ آگا پیچھا دیکھ کر خرچ کرو +

آگا پیچھا سوچنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پس و پیش سوچنا ۔ دُور اندیشی کرنا ۔ دل سے رائے لینا ۔ سوچ سمجھ کر کام کرنا ۔ دل سے صلاح و مشورہ لینا ۔ تامّل کرنا ۔ فِکر کرنا ۔ اندیشہ کرنا ۔ غور کرنا ۔ (فقرہ)

جو کُچھ کرو آگا پیچھا سوچ کے کرو ۔ بھائی لنگوڑا اپنا بھی آگا پیچھا سوچ یا جتیں کو بھرے جاے (عو)

آگا پیچھا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدی (۱) پس و پیش کرنا (۲) ہچر مچر کرنا ۔ دُبدا میں پڑنا ۔ تذبذب میں آنا ۔ ہچکنا ۔ ہچکچانا +

آگا روکنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) سامنا روکنا ۔ چہرہ پہ آنا ۔ مُہرہ پہ آنا ۔ مُہرہ دبانا ۔ آگے آنا ۔ مقابل ہونا ۔ مزاحم ہونا ۔ سدِّ راہ ہونا ۔ رستہ بند کرنا ۔ (۲) پردہ کرنا ۔ چادر تاننا ۔ (فقرہ) آگا روک لو تو سواریاں اُتر جائیں +

آگا سنبھالنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدی ۔ (۱) سامنے کا انتظام کرنا ۔ آگے کا بندوبست کرنا فوج یا شکار کا سامنا روکنا ۔ سامنے آنا ۔ سامنے جانا ۔ آگے بڑھ کر روکنا (فقرہ) چور کا آگا سنبھالو ۔ کُتّے نے دَوڑ کر آگا سنبھالا (۲) آئندہ کا بندوبست کرنا ۔ خرچ کا آئندہ کے واسطے تدارک کرنا ۔ (فقرہ) عو خیر اب تک تو فضُول خرچی ہوئی مگر اب اپنا آگا سنبھالو +

آگا لینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دیکھو آگا روکنا اور آگا سنبھالنا نمبر ا

آگا مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدی ۔ (۱) بڑھ کر مارنا ۔ حملہ کرنا ۔ چھاپہ مارنا ۔ شکست دینا (۲) آگے کی فوج پر حملہ کرنا ۔ سامنے کی فوج پر دھاوا کرنا +

آگا تاگا لینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (ہنُدو) خاطر تواضع کرنا ۔ آؤ بھگت کرنا ۔ مُدارات کرنا +

اگاڑی ۔ ہ ۔ اِسم مُؤنث (۱) آگے کا حِصّہ یا دھڑ (۲ ۔ ہنُدو عو) آگے ۔ رُوبرُو ۔ سامنے ۔ موجُودگی میں (۳) گھوڑے کی گردن میں باندھنے کی رسّی (۴ ۔ لشکری) حملۂ اوّل ۔ دھاوا ۔ ہلّا (۵) اُنگرکھے یا کُرتے کے سامنے کا حِصّہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آگال - ہ - اِسم مذکر - تھُضاہ دہن - پان کا پھوک یا تھُفل جو پھینکا جاے ٭

آگالدان - ف - اِسم مذکر - وہ برتن جسمیں پان کا تھُفل یا پیک تھُوکتے ہیں - پیکدان - تھُفلدان ٭

آگاہ - ف - صِفت - از (آگاہیدن) عوام (آگا - بلا مدہ) (۱) خبردار - واقِف (خبردار ہونا) جاننے والا ٭ ماہر - ہوشیار - کارواں - مُطّلع ؎

آگاہ نہیں ہے انساں اپنے نوشتہ سے کیا چاہئے ہے پھر جو طالع کا لکھا جانے (میر)

(فقرہ) آپ سب کاموں سے آگاہ ہیں - (۲ - عو) خبر - واقفیت - اطّلاع - آگاہی ٭ (مگر اس کا تلفظ آگاہ کرتی ہیں)

آگاہ کرنا - ف - فعلِ متعدی - (۱) واقِف کرنا - خبردار کرنا - ہوشیار کرنا جتانا - متنبہ کرنا (۲) ظاہر کرنا - اِطّلاع دینا - اظہار کرنا - بتلانا ٭

آگاہ ہونا - ف - فعلِ لازم - واقِف ہونا - خبردار ہونا - ہوشیار ہونا متنبہ ہونا ٭

آگاہنا - ہ - فعلِ متعدی - کرایہ خواہ چندہ وغیرہ وصُول کرنا - تحصیل کرنا پٹانا - اِکھٹا کرنا ٭

اُگاہی - ہ - اِسم مؤنث - (۱) تحصیل - واصِلات (۲) واجبُ الوصُول بقایا ٭

آگاہی - ف - اِسم مؤنث - ف - (آگاسی) (۱) واقفیت - خبر - علم - شناسائی واقِف کاری - اطّلاع ؎

طِفل کو راحت زیادہ ہے جوان و پیر سے ٭ چین ناداں میں ہے کرتی ہے آگاہی خراب (ظفر)

آگاہی جو دیونی نے پائی ٭ بگڑی ہوئی بات یوں بنائی (گلزارِ نسیم)

معلوم ہوا ہے اِک کنیز زادی ٭ اِنساں سے ہوئی ہے اُس کی شادی (۲)

میرا تو نہیں قصُور ہے کچھ ٭ شاید اُس کا فتور ہے کچھ (۲)

آگبوٹ - یا **آگنبوٹ** - انگریزی - اِسم مذکر - (آگ - بوٹ - Boat) دُودکش - دھواں کش - دُخانی جہاز - دُخانی کشتی ٭

اگھٹا پیچھی - ہ - اِسم مؤنث - (۱) ہندو عو طعنہ مہنہ - طعن و تشنیع - پہلا سلوک یا احسان جتا کر چڑانا (۲) گڑھے مُردے اُکھاڑنا - پچھلی شکایتیں کرنا - (اسکو ہندو عورتیں اگھٹا پچھٹی بھی بولتی ہیں) ٭

اگھسنا - یا - **اگھسنا** - ہ - فعلِ متعدی (عو) (۱) لغوی معنے اُکھاڑنا - اُپاڑنا - اُجاڑنا (گنوار اب بھی کھیت وغیرہ کیلئے بولتے ہیں) (۲) اپنا پہلا احسان یا سلوک جتانا - کم ظرفی سے کسی بھلائی کو مُنہ پر رکھ دینا (۳) بکھانتا - پُنّا بیان کرنا - بُرا بھلا کہنا - طعنہ مہنہ دینا - جو بات نہیں کہنے کی ہے

مُنہ سے دوہرانا -

اگھوانا - ہ - فعلِ متعدی - پُنوانا - بُرا بھلا کہلوانا - بکھان کروانا - طعنہ مہنہ سُنوانا

اگر - ہ - اِسم مذکر - س - (اگرُہ) ایک خوشبودار درخت کا نام ہے جس کی لکڑی جلانے سے صندل کی مانند خوشبو ہوتی ہے - اور وہ دکن پہاڑوں میں اکثر ہوتا ہے - عربی میں اسے عُود کہتے ہیں - مزاجاً خشک گرم دوم درجہ میں ٭

اگردان - یا - **اگرسوز** - ف - اِسم مذکر - وہ ظرف جس میں اگر کی بتیاں جلاتے ہیں - ہندی میں اگردٹا کہتے ہیں ٭

اگر کی بتّی - ہ - اِسم مؤنث - وہ بتّی جو برادہ اگر و صندل وغیرہ خوشبودار چیزوں سے بناتے اور اُسے محفلِ ختم یا مجلسِ فاتحہ وغیرہ میں خوشبو کے لئے جلاتے ہیں ٭

اگر - ف - حرفِ شرط - جو - جب - بشرطیکہ ٭ بالفرض - لو فرضاً بالفرض

اگر مگر کرنا - ف - فعلِ متعدی - (۱) حجّت کرنا - حجّت نکالنا - منطقیوں کے سے قضیئے بنانا (۲) لیت و لعل کرنا - پس و پیش کرنا - تامّل کرنا ٭

اگر مگر ہونا - ف - فعلِ لازم - حیل و حجّت ہونا - حجّت نکلنا - تامّل ہونا - پس و پیش ہونا

اگرچہ - ف - حرفِ شرط - گو کہ - ہرچند - باوجودیکہ ٭

اگروالا - یا - **اگروال** - ہ - اِسم مذکر - بنیوں کے ایک فرقہ کا نام ہے جو مقام اگروال سے منسوب ہے - یہ شہر دہلی سے مغرب کی طرف واقع ہے -

اگرئی - ہ - صِفت - (۱) ایک قسم کا سیاہی مائل صندلی رنگ جو خوشبودار چیزوں یعنی چھیل چھبیلا ناگرموتھا وغیرہ ڈال کر بنایا جاتا اور اسکے رنگے ہوئے کپڑے کو اگر کی دھونی میں بسایا جاتا ہے ٭

دبعض حال کے صاحبانِ لکھنؤ اس لفظ پر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ اگرئی اجنبی کے وزن پر غلط ہے اور یہ دلیل لاتے ہیں - کہ جس حالت میں یہ لفظ اگر و نہیں ہے پھر ہمزہ کہاں سے آیا - مگر ہمیں اس اعتراض سے اتفاق نہیں ہے کیونکہ اوّل تو شعرا نے اسکو برابر اجنبی کے وزن پر باندھا ہے چنانچہ رند لکھنوی کا ہی شعر موجود ہے ؎

اگرئی کا ہے گماں شک ہے طلاگیری کا ٭ رنگ لایا ہے دوپٹہ ترا میلا ہو کر (رند)

دُوسرے اُردو زبان میں لفظ آئی برابر نسبت کے واسطے آتا ہے - اور ہمزہ کے بغیر اس کا تلفظ ادا نہیں ہو سکتا (۲) شاہانِ دہلی کی ایک پلٹن کا نام جسکی اگرئی وردی تھی ٭

اگڑدھوں دھوں - ہ - اِسم مذکر (۱ - پُورب) دھونسے کی سی آواز (۲) مضبوط طاقتور - تنومند آدمی (۳) موٹا بھیس آدمی - ستنڈ مشنڈ - گول مٹھول -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بھاری بدن کا۔ جیسے جیٹھانی کا بھینسا۔ اگڑ دھوں دھوں۔

اِگزیکیٹو۔ انگلش (executive) اسمِ مذکر۔ قانون۔ (۱) جالوں پر عملدرآمد (۲) متعلقِ انتظام ۔

اگسٹ۔ انگلش (August) اسم مذکر۔ انگریزی آٹھواں مہینہ جو اکتیس دن کا ہوتا ہے ۔

اگست۔ س۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک ستارہ کا نام جسے اگست مُنی یعنی سہیل بھی کہتے ہیں۔ اِس کی تاثیر سے ادھوڑی میں خوشبو پیدا ہو جاتی ہے (۲) ایک رِشی کا نام ۔

اگلا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) پچھلے کے خلاف۔ آگے کا (۲) آئندہ۔ مستقبل۔ آنیوالا اب سے دُوسرا (۳) پہلا۔ مُتقدم۔ اوّل کا۔ گزشتہ۔ پہلے کا۔ اوّلین پیشینہ۔ پیشین۔ پُرانا۔ قدیم۔ عتیق (۴۔ اسم مذکر) پہلا آدمی (۵) دُوسرا آدمی (۶) مُعاصر۔ ہمعصر۔ موجُودہ آدمی۔ جیسے اگلے پانی پچھلے کیچ۔ (۷) پُرکھا۔ بزرگ (۸۔ عو) خاوند۔ خصم۔ میاں (۹۔ ضمیرِ غائب)۔ وہ جیسے اگلا آئے تو معلُوم ہو۔ کبھی خُدا کی طرف اور کبھی اپنے دِل کی طرف بھی اِشارہ ہوتا ہے (۱۰) حریف۔ مقابل۔ فریقِ ثانی (۱۱) رمضان میں اوّل وقت کے طعام کو اگلا اور اخیر وقت کے کھانے کو سحری یا پچھلا کہتے ہیں۔ (آجکل یہ لفظ متروک ہے۔ اِسکی بجائے آگے بولا جاتا ہے)۔

اگل پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ میان سے تلوار کا باہر نکل پڑنا ۔

اُگلنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) کسی کھائی ہوئی چیز کو مُنہ سے باہر نکالنا۔ ڈالنا قے کرنا۔ اوکنا (۲) نکل پڑنا۔ نکلنا۔ جیسے تلوار کا میان سے اُگل پڑنا (۳) مجبور اُگھایا ہوا مال واپس کرنا (۴) شکوہ و شکایت کرنا (۵) ظاہر کرنا۔ کھولنا۔ بیان کرنا ۔

اگلے زمانے والے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اگلے لوگ۔ پہلے وقتوں کے آدمی۔ متقدمین۔ پُرانے۔ (۲) معصوم صفت۔ بھولے بھالے (۳) سادہ لوح۔ بیوقوف۔ پُرانی چال کے آدمی ؎

داد حق عشق کی راہیں کوئی ہم ہو پوچھے خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے
راہِ حق رندِ خرابات سے جاکر پُوچھو خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے

اگم۔ س۔ اسم مذکر (۱۔ ہندو) علمِ غیب۔ ہونی۔ ہونے والی بات (۲) عاقبت۔ عقبیٰ (۳) خُفیہ۔ اندرونی۔ باطنی ۔

اگم باندھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آگے کا حال بتانا۔ پیشین گوئی کرنا۔ غیب کی بات بتانا۔ غیب کی خبر دینا ۔

اگم شاستر۔ س۔ اسم مذکر۔ وہ کتاب جس میں علمِ غیب یا علمِ باطن کا بیان ہو (۲) علُومِ باطنی۔ علمِ غیب ۔

اگن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) دیکھو (آگ نمبر ۱۔ ۲۔ ۵) (۲) ایک چھوٹا سا ٹھیالے رنگ کا پرندہ جو نہایت خوش آواز ہوتا ہے۔ (اس معنی میں مذکر ہے)

اگن باو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گرمی کی بیماری۔ آتشک۔

اُگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دیکھو (اُبنا) (۲) طلوع ہونا۔ اُودے ہونا۔ (ہندو بولتے ہیں)

اگنبوٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (آگ بوٹ) دُخانی جہاز ۔

اگو۔ ہ۔ تابع فعل۔ آگے۔ سامنے۔ آئندہ (متروک)

اگوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رستہ بتانے والا۔ رہنما۔ ہادی۔ پیشرو ۔

اگواڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) آگے کا حصّہ۔ اگلا (۲) انگنائی۔ آنگن۔ صحن (۳) سامنے کا رُخ۔ آگے کا حصّہ۔ سامنا۔ پچھواڑے کا نقیض ۔

اگوانی۔ یا۔ اگوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) پیشوائی۔ برات کی پیشوائی۔ استقبال (۲) رہنمائی۔ (۳) پیشِ خدمت۔ اوپر کا کام کاج کرنیوالا۔ پیشکار ۔

اگھاڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) پردہ اُٹھانا۔ ننگا کرنا۔ کھولنا (۲) پردہ فاش کرنا۔ (صرف ہندو بولتے ہیں) ۔

اگھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دھاپنا۔ سیر ہونا۔ چھکنا۔ اپھل ہونا (۲) بیزار ہونا۔ متنفر ہونا۔ اُکتانا (۳) اینڈنا۔ جیسے کھانا اور اگھانا (مثل) ۔

اُگھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (اُگاہنا) ۔

اگھن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندی آٹھواں مہینہ۔ تقریباً نصف نومبر سے نصف دسمبر تک ۔

اگھوری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ہندو فقیروں کے ایک فرقہ کا نام ہے۔ جو صرف شیوجی کو مانتے اور ہر ایک چیز یعنی نجاست تک کو کھاتے پیتے ہیں۔ اُن کے نزدیک کوئی چیز ناپاک نہیں ہے۔ (۲۔ صفت) ۔ غلیظ۔ پلید۔ ناپاک گندہ۔ نجس۔ میلا کچیلا۔ کثیف۔ گھنونی۔ بلانوش۔ بلاچٹ۔ (ہندو عو)

آگے۔ ہ۔ تابع فعل۔ س (अग्रे اگرے) (پراکرت۔ اگگے (گنوار) اگاڑو۔ اگو۔ اگاڑی۔

(یہ اگرے سے آگے یُوں ہوگیا کہ حسبِ قاعدہ وسطانی رے گرادی گئی۔ جیسے پریت سے پیت رہگیا۔ سورن سے स्वर्ण سونا ہوگیا۔ پریم سے پیم بنگیا۔ اِسی طرح اگرے سے آگے ہوا پھر الف پر زور دیتے دیتے آگے ہوگیا۔ اس قسم کی باتیں تحقیق الکلام میں دیکھو)۔

(۱) پیچھے کا نقیض۔ اگاڑی۔ اگو ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جاتے اس طرح سے اُس کوچہ میں ہیں دل اور ہم — دل سے ہم آگے کبھی ہم سے کبھی دل آگے (ذوق)

جہاں دیکھتا ہوں وہ آگے تو پیچھے — میں کیا تو بھی اُس کی غلامی کرے گا (نظیر)

(۲) سامنے۔ رُو برُو۔ سنمکھ۔ آنکھوں کے سامنے۔ موجودگی میں۔ سوئیں۔ مُقابِل ؎

شب کو تھی یہ عجوبہ دید اُس سیمبر کی چاندنی — ہو گیا دن اور آگے سو نہ سہر کی چاندنی (غافل)

اب بھی کہتے ہیں وہ شعر کہ جرأت کوئی شاعر — سرسبز نہوا ایسے غزل خوان کے آگے (جرأت)

مجھے کاش اس وقت میں دیکھ لوں — جیوں میں اگر تیرے آگے مروں (میر حسن)

وہ آئے تو آگے مرے نابکار — گریباں کو اُس کے کروں تار تار (〃)

آگے سے جوان ایک خوش قد — آیا تھا دِنوں کی جیسے آمد (گلزار نسیم)

اُٹھاکے پھینک دے ساقی تو مرے آگے سے — بغیر یار کے جام شراب کیا ہوگا (نامعلوم)

(مثلیں) مت کر ساس برائی تیرے آگے بھی جائی۔ اپنی چیز اپنے آگے بھلی +

(فقرہ) جو کچھ ہے تمہارے آگے ہے (۳) حِین حیات۔ جیتے جی۔ اپنی زندگی میں۔ موجودگی میں۔ اپنے عہد میں۔ وہ اپنے آگے اسے مالک کر گئے تھے (۴) بڑھکر۔ زیادہ۔ بڑھ کے۔ ترقی پر۔ برسرِ ترقی ؎

تم کے غیروں سے ملنے دِل ہمارا پھٹ گیا — جو قدم اُلفت کا آگے تھا سو پیچھے ہٹ گیا (نظیر)

(فقرے) دوڑ میں آگے نکل گیا۔ سبق میں آگے ہوگیا (۵) آیندہ۔ بعد ازیں۔ اِسکے بعد۔ اب۔ اس کے پیچھے۔ اس وقت سے۔ بعد اس کے ؎

آگے پھر آپ جانیں آپ کا کام — میرے سر پر نہیں ہے کچھ الزام (نواب)

(فقرے) آگے تمہیں اختیار ہے۔ آگے تمہاری سمجھ رہی (۶) پھر۔ دوبارہ۔ دُہرا کر (فقرے) آگے ایسی بات نہ کرنا۔ آگے تم جانو اور تمہارا کام (۷) دُوسرا۔ ثانی۔ اور۔ تب۔ پھر (فقرے) سائیں آگے دیکھو یعنی دُوسرا گھر دیکھو۔ اِس کے آگے حد ہے۔ آگے کیا ہوا۔ آگے کس کا منہ ہے (۸) زیادہ۔ سِوا۔ علاوہ۔ پرے ؎

اور آگے بڑھا وہ سحر اگو ہام — ڈوبا خورشید ہوگئی شام (گلزار نسیم)

(فقرے) اِس سے آگے ایک کوڑی نہیں ملنے کی۔

(۹) دُور۔ پرے۔ دُور تر۔ زیادہ دُور۔ فاصلہ پر ؎

گرچہ تھوں وادیِ عنقا سے پرے لاکھوں کوس — لیک ہے گم شدگی کی ابھی منزل آگے (ذوق)

آگے جو بڑھا جزیرہ دیکھا — اشجار کا واں ذخیرہ دیکھا (گلزار نسیم)

(۱۰) پہلے۔ اوّل۔ اوّل سرے۔ پیشتر۔ سابق میں۔ قبل۔ گزشتہ زمانہ میں۔ اگلے زمانہ میں۔ اِس سے پہلے ؎

تجھ کو مانا نقص بھی غنیمت ہے اب اس وقت میں ذوق — کاملیت ہے کہاں ہو چکے کامل آگے (ذوق)

طبیعت میں طرحداری جو آگے تھی سو اب بھی ہے — وہی شوخی و طرّاری جو آگے تھی سو اب بھی ہے (ذکی)

رکھے تا تیغ تجھکو محفوظ اِس زمانہ میں خدا — وقتِ خیر آگے کبھی تھا اب تو شر کا وقت ہے (ناسخ)

جس نے آگے ہمیں اُس گھر سے نکلوایا تھا — پھر ہوا ہے وہی مختار خدا خیر کرے (معروف)

آگے ہی ایک تو میر اخفقانی ہے مزاج — تِسپہ آئی ہے شبِ تار خدا خیر کرے (〃)

آگے یہ بے ادائیاں کب تھیں — اِن دِنوں تم بہت شریر ہوئے (میر تقی)

آگے کے دن پاچھے گئے ہر سے کیو نہ ہیت — اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت (دوہا)

(۱۱) ہاتھ کے نیچے۔ پاس۔ قریب۔ پیچھے۔ تحت میں۔ پیشی میں۔ نیابت میں (فقرے) یہ ڈپٹی کمشنر کے آگے کام کرتا ہے۔ فلاں صاحب کے آگے کام دیتا ہے۔ لڑکے میرے آگے گرو نہیں رکھا جو تجھے دیدوں۔ (بیج)

آگے آگے

آگے آگے۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ آگے کی تاکیدی صورت۔ (۱) پیچھے پیچھے کا نقیض۔ اگواگو۔ اگاڑی اگاڑی۔ اگاڑو اگاڑو ؎

تم تو نظیر گھر سے اور کل ہی ہم نے دیکھا — تھے تم تو پیچھے پیچھے وہ شوخ آگے آگے (نظیر)

(فقرہ) آگے آگے چلو (۲) کل کو۔ آیندہ کو۔ آگے کو۔ زمانۂ مستقبل میں۔ تھوڑے دنوں بعد۔ رفتہ رفتہ۔ چند روز میں ؎

ابتدائے عشق ہے روتا ہے کیا — آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا (نامعلوم)

(فقرہ) ابھی آگے آگے دیکھنا +

آگے آگے چلنا

آگے آگے چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پیش روی کرنا۔ نوکروں کی طرح ہٹو بڑھو کہتے چلنا۔ سواری میں چلنا۔ خدمت میں چلنا۔ پارکابی میں چلنا۔ جلَو میں چلنا +

آگے آگے رنگ لانا

آگے آگے رنگ لانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ آیندہ زیادہ شورش برپا کرنا۔ آگے کو خرابی لانا۔ آیندہ سر اُٹھانا۔ بعد میں گُل کھلانا۔ پیچھے مزا چکھانا ؎

یہ عشقِ سبز رنگاں زندگی سے تنگ لاویگا — ولا یہ بنگ پینا آگے آگے رنگ لاویگا (میر تقی)

دلا فرقت میں مجکو زیست سے تو تنگ لاویگا — ابھی کیا ہے ابھی تو آگے آگے رنگ لاویگا (رنگین)

کریگا قتل تیغے کو چھپا کر سنگ لاویگا — مجھی کا دستِ رنگیں آگے آگے رنگ لاویگا (شیفتہ)

آگے آنا

آگے آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) سامنے آنا۔ رُو برُو آنا۔ پیش آنا ؎

ایک پُرکھ مندر میں بیٹھا انگ بھبوت رمائے — آگے آوے کسیکو کھاوے منہ میں سینگ جائے (پہیلی آئینہ)

(۲) پاس آنا۔ نزدیک آنا۔ قریب آنا۔ ورے آنا۔ بڑھنا (فقرے) ذرا تو آگے آؤ۔ آگے آؤ اور ورے جاؤ (۳) مقابل ہونا۔ سنمکھ ہونا۔ آڑے آنا۔ لڑنے کو کھڑا ہوجانا۔ سامنا کرنا۔ خم ٹھوکنا۔ میدان میں بُلانا۔ سامنے ہونا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آگے

(فِقرہ) باپ کے آگے اکھڑا ہوا (۴) آڑے آنا۔ پُشت پناہ ہونا۔ سپر ہونا۔ ڈھال ہونا۔ مُحافِظ ہونا۔ کام آنا (فِقرہ) کچھ دیا لیا ہی آگے آگیا (۵) وارد ہونا۔ صادِر ہونا۔ گُزرنا۔ آپڑنا۔ واقع ہونا (۶) پرگھٹ ہونا۔ کُھلنا۔ ظاہِر ہونا ہ

خط غیر کا اُس شوخ کو آیا مرے آگے ۔ آیا مری تقدیر کا لِکھا مرے آگے (امیر)

خط پڑھ کے مرا شوخ نے پھینکا مرے آگے ۔ آیا مری تقدیر کا لِکھا مرے آگے (رحیم)

(مثلیں) شاما بوئی بن سُننا یا خالہ جان کا کہنا آگے آیا۔ "تائی تائی بال کتنے؟ بجمان جی آگے ہی آتے ہیں"۔ بڑا بول آگے آکر رہتا ہے (۷) جیسا کرنا ویسا بھرنا۔ پاداش پانا۔ بھگتنا۔ کِیا بُھگتنا۔ سزا پانا۔ سہنا۔ اُٹھانا۔ بھرنا پاداشس کو پہنچنا ہ

میری شوخی میرے آگے آئی کیوں مانگوں ع ہبیک + مرتبہ روزِ ازل گھٹتا جو ہمت مانگتا (شبیہ ی)

ایک سہیں میں جگ کو ہنستی ان نینن جگ موہے ہنسایو

تورا کچھ دوس نہیں ہے ساجن مورا کیا مورے آگے آیو (دولہ)

(مثلیں) جیسا دے ویسا پائے۔ بُوت بھتار کے آگے آئے۔ جا کارن ڈونڈا مُنڈایو سو ہی دُکھ آگے آیو۔ باپ کرے باپ کے آگے آئے۔ بیٹا کرے بیٹے کے آگے آئے (فِقرہ) اللی بچے باتیرا کیا تیرے آگے آئے (عو)

آگے آیت ۔ ۃ۔ تابِعِ فِعل۔ (مسلمان) فقط۔ مطلب تمام ہُوا۔ بس اب خاتمہ ہے۔ وہ کلمہ ہے جو کسی کام کے باز رکھنے کے وقت زبان پر لاتے ہیں۔ یعنی بس کر ہ

آگے بڑھانا ۔ ہ۔ فِعلِ متعدّی۔ پیچھے ہٹانے کا خِلاف۔ آگے چلانا ہ

شبِ وصال میں وحشی سا دیکھ مجکو وہ شوخ ۔ کہے ہے دیکھو نہیں آگے نہ تم بڑھاؤ ہاتھ (جُرأت)

(فِقرے) سواری آگے بڑھاؤ۔ اپنا گھوڑا آگے بڑھا کر کھڑا کرو ہ

آگے بڑھنا۔ یا۔ بڑھ جانا ۔ ہ۔ فِعلِ لازم۔ (۱) پیچھے ہٹنے کا نقیض۔ آگے جانا۔ آگے چلنا۔ بڑھنا۔ پیشقدمی کرنا ہ

(جب کسی مصدر کو لفظ جانا کے ساتھ بناتے ہیں تو وہاں اُس فعل کی تکمیل سے مُراد ہوتی ہے۔ مثلاً آنا اور جانا۔ رہنا اور رہجانا۔ اِن میں سے جن فعلوں کے ساتھ لفظ جانا نہیں ہے۔ وہ مُشتبہ اور باقی غیرِ مشتبہ ہیں)

ا کسی گوالن نے ایک فقیر سے ناراض ہوکر اُس کی روٹی میں زہر ملا دیا تھا۔ قضا قدرِ اللہ جب وہ اپنے تکیہ پر پہنچا تو اس عورت کے لڑکوں نے وہی روٹی مانگ کر کھالی۔ اور کھاتے ہی لوٹ گئے اُسوقت سے یہ مثل بن گئی ہ ۲ کسی نکھٹو نے کمانے سے مانگنے کو سہل سمجھ کر فقیری لے لی تھی۔ جب اسمیں بھی محنت کئے بعد گھر گھر پھری بغیر کچھ نہ ملا تو یہ مثل کہی ہ

آگے

کئی ہمسفر ہیں تھیں جو کہہ کچھ بڑھ رہیں ۔ دُعائیں وہ پڑھ پڑھ کے آگے بڑھیں (میرحسن)

عشقِ زلفِ یار میں آگے بڑھانا اپنا پاؤں ۔ باغ میں بُلبل کی لہریں مارِ رہزن ہوگئیں (امانت)

(۲) سامنے جانا۔ رُوبرو جانا۔ مُقابِل ہونا۔ رُوبرو ہونا۔ لڑنے کے واسطے سامنے ہونا (فِقرے) کچھ دم ہے تو آگے بڑھو۔ آگے بڑھ کر مانگ لو (۳) نِکل جانا۔ بڑھ جانا۔ دُور نکل جانا۔ پرے چلا جانا۔ (فِقرہ) چار قدم مار کر آگے بڑھ جاؤ (۴) ترقّی کرنا۔ قدم بڑھانا۔ پیش قدمی کرنا۔ سبقت لے جانا۔ افضل اور بہتر ہونا۔ غالِب ہونا ہ

کھاکے ٹھوکر مُنہ کے بل گر گر پڑے ہیں دشت میں ۔ مجھ سے آگے کوئی آہوئے صحرا بڑھ گیا (امانت)

(فِقرے) اپنی جماعت سے آگے بڑھ گیا۔ جب یُورپ والوں سے آگے بڑھ جائیں تو جانو کہ اب پُوری ترقّی کر لی۔ اگر یہی شوق رہا تو چار دن میں آگے بڑھ جائے گا (۵) اِستقبال کرنا۔ پیشوائی کرنا۔ اگوائی کرنا۔ کسی مُلاقاتی یا دوست کو ہاتھ پکڑ کر لانا۔ (فِقرہ) لاٹ صاحب خود راجہ صاحب کو آگے بڑھ کر لے گئے (۶) کُوچ کرنا۔ چلدینا۔ روانہ ہوجانا۔ رُخصت فرمانا۔ چلا جانا (فِقرے) یہ فوج آگے بڑھیگی تو دُوسری آئیگی۔ سائیں آگے بڑھو (۷) مقابلہ کرنا۔ ستمّد ہونا۔ لڑنے کو بڑھنا۔ (فِقرے) دونوں فوجیں آگے بڑھیں۔ (دَیکھ امریکا کو کا) بچّہ نہیں ہوں مردانا وار آگے بڑھ کر آتا

آگے پانا ۔ ہ۔ فِعلِ لازم۔ سزا پانا۔ تکلیف اُٹھانا۔ مُکافات بُھگتنا۔ دُکھ بھرنا۔ رنج اُٹھانا۔ صدمہ پانا (فِقرے) اپنی آنکھوں کے آگے پائے۔ دیدوں گُھٹنوں کے آگے آئے (عو) ہ

آگے پیچھے ۔ و۔ تابِعِ فِعل۔ (۱) سامنے اور عقب میں۔ مُقابِل اور غائب میں (۲) یکے بعد دیگرے۔ ایک کے پیچھے ایک۔ ایک کے بعد ایک۔ پے در پے۔ مُتواتِر۔ علی الاتصال۔ لگاتار۔ قطار در قطار (فِقرہ) آگے پیچھے سینکڑوں اُونٹ تھے (۳) آگو پیچھو۔ اگاڑی پچھاڑی۔ اِدھر اُدھر اورے دھورے۔ مُقدّم مُؤخّر (فِقرے) تم چلو! آگے پیچھے ہم بھی آرہینگے کسی کے آگے پیچھے ڈھونڈھ لو (۴) پھر۔ پھر کبھی۔ آیندہ۔ آگے کو۔ اِس کے بعد (فِقرے) آگے پیچھے ایسا کام مت کرنا۔ آگے پیچھے مجھ سے کسی کام کو نہ کہنا (۵) اویر سویر۔ وقت بےوقت۔ کچھ پہلے کچھ بعد۔ پہلے پیچھے۔ جلدی یا دیر میں (فِقرہ) آگے پیچھے سب چل بسیں گے (۶) بے ترتیب۔ پراگندہ خلافِ قاعدہ۔ اُلٹا پلٹ (فِقرے) آگے پیچھے مت چلو ساتھ ساتھ چلو۔ سب ورق لیکر آگے پیچھے کردئے (۷) غیر حاضری میں۔ میرے نہوتے میرے بعد (فِقرے) آگے پیچھے مکان پر مت آیا کرو۔ آگے پیچھے کوئی بات ہو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تو خبر رکھنا (۸) موقع پاکر۔ وقت دیکھ کر۔ موقع اور وقت تاک کر (فقرہ) آگے پیچھے چغلی کھا دیتا ہے ✦

آگے پیچھے چلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) ایک کے پیچھے دوسرے کا چلنا۔ صف یا قطار میں نہ چلنا (۲) بے ترتیبی سے چلنا۔ بے ڈھنگے پتے سے چلنا

آگے پیچھے نہ ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ کوئی وارث نہ ہونا ۔ بے وارثا ہونا ۔ نگوڑا ناٹھا ہونا ۔ تنِ تنہا ہونا ۔ نقد دم ہونا ۔ آپ ہی آپ ہونا ✦

آگے جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) دیکھو (آگے بڑھنا ۔ نمبر ۲-۶-۷) پیچھے جانے کا نقیض ۔ آگے بڑھنا (۲) رستہ بتانا ۔ رہنمائی کرنا (فقرہ) وہ مسافر کو لئے آگے آگے جاتے تھے ✦

آگے چلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) آگے جانا ۔ آگے بڑھنا (فقرہ) تم آگے چلو میں بھی آتا ہوں ۔ (۲) بڑھ کر چلنا ۔ سبقت لے جانا ۔ غالب آنا ؎

تیز اخرام دیکھے تو صبا سے نہ ہل سکے کیا جی تند رو کا جو مرے آگے چل سکے (میر تقی)

(فقرے) تم ہم سے کیا آگے چلو گے ۔ وہ کوئی ہم سے آگے چل سکتا ہے ۔ (۳) دیکھو (آگے جانا نمبر ۲)

آگے خدا کا نام ۔ یا ۔ **نام خدا کا** ۔ ا ۔ محاورہ عو ۔ (۱) خدا کے نام کے سوا اور کچھ نہیں ۔ اب خاتمہ ہے ۔ اس کے سوا کچھ نہیں ۔ اور کچھ نہیں بس ۔ فقط ۔ فیصلہ صفایا ۔ کچھ نہیں ۔ جواب صاف ؎

یادِ خدا میں جب نہ گئی دل سے اسکی یاد آگے خدا کا نام ہے ناصح خدا کے بعد (حالی)

(جب اولاد یا کسی چیز کا انحصار جتانا منظور ہوتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں)

آگے اے نالہ ہے خدا کا نام بس تو تو آسمان سے گزرا (میر تقی)

عرشِ دل تک خاص جلوہ عام ہو اے بتو آگے خدا کا نام ہو (زعرغ)

(فقرۂ عو) میرے تو یہی ایک چھوکرا ہے آگے خدا کا نام ✦

آگے دوڑ پیچھے چوڑ ۔ (مثل) (۱) آگے پڑھے پیچھے بھولے ۔ آگے پڑھتا جائے پیچھے بھولتا جائے (۲) ایک کام تمام نہیں ہوا کہ دوسرا شروع کر دیا ✦

آگے دوڑ پیچھے چھوڑ ۔ (مثل) ہوسِ بیجا ۔ حرصِ لایعنی ✦

آگے دھر لینا[1] ۔ یا ۔ **رکھ لینا** ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) سامنے رکھ لینا اگاڑو رکھ لینا ۔ سامنے دھر لینا ۔ آگے کر لینا ۔ آنکھوں کے سامنے رکھنا ۔ آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دینا (۲) حراست میں رکھنا ۔ نظر بند کرنا ۔ گرفتار کر لینا ۔ پکڑ لینا ۔ قابو میں کر لینا ۔ نظروں میں رکھنا ؎

اے دل یہ کس سے بگڑی کہ آتی ہے فوجِ اشک لختِ جگر کی نعش کو آگے دھرے ہوئے (سودا)

[1] جو آنے اور آجانے میں فرق ہے وہی دھرنے اور دھر لینے میں ہے ✦

کیا عالم گزشتہ چشم کے عالم کو دیکھو تو صفِ مژگاں نے آگے رکھ لیا رستم کو دیکھو تو (نہمت)

چشم نے ابرو کو آگے رکھ لیا تیر نے آہو کو آگے رکھ لیا (مغفور)

(فقرہ) اُس غریب کو تو زبردستی پولیس نے آگے دھر لیا (۳) مُہرہ پر رکھ لینا ۔ آگے کر لینا ۔ زد پر دھر لینا ؎

اجماع بوالہوس کو دھر رکھ لیا ہے آگے مت جان ایسی بھیڑیں جی دینے والیاں ہیں (میر تقی)

آگے دھرنا ۔ یا ۔ **رکھنا** ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) سامنے رکھنا ۔ رُوبرو رکھنا ۔ نظر بند کرنا ۔ حراست میں رکھنا (۲) بھینٹ دینا ۔ نذر کرنا ۔ نذر پکڑنا ۔ پوجنا ۔ پیشکش کرنا ✦ شاگرد ہونا ۔ شیرینی رکھنا ۔ اُستاد بنانا (فقرے) کچھ آگے دھرو تو بتائیں ۔ جو کچھ کماتا ہے ماں کے آگے دھر دیتا ہے (۳) آگے آگے چلانا ۔ تعاقب کرنا (۴) آگے دھر لینا ۔ گرفتار کر لینا ۔ پکڑ لینا ۔ قابو میں کر لینا ۔

آگے دیکھ کے ۔ یا ۔ **آگا دیکھ کے** ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ (۱) آنکھیں کھول کے ۔ نظر کر کے ۔ سامنے دیکھ کے ۔ (فقرہ) تو آگے دیکھ کے نہیں چلتا (۲) ہوشیاری سے ۔ سنبھل کے ۔ دیکھ بھال کے ۔ سمجھ بوجھ کے ۔ چوکس ہو کر ۔ حزم و احتیاط سے ✦

آگے دیکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) سامنے دیکھنا ۔ آنکھیں کھولنا (۲) ہوشیار ہونا ۔ چوکس ہونا ۔ آگے کی خبر رکھنا (۳) دوسری جگہ جانا ۔ جیسے سائیں آگے دیکھو یعنی دوسری جگہ جاؤ ✦

آگے دیکے ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ (۱) سامنے کر کے ۔ آگے لاکے ۔ پیش کر کے ۔ مہرے پر رکھ کے ۔ رُوبرو ۔ سامنے ۔ (فقرہ) آگے دیکے لٹوا دیا (۲) جان بوجھ کے ۔ دیدہ و دانستہ ۔ جان کر ۔ (فقرے) تم بھی آگے دے کے پھنساتے ہو ۔ آگے دیکے مروا دیا ۔

آگے ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) سامنے رکھ دینا ۔ روبرو ڈال دینا (فقرہ) میرا روپیہ میرے آگے ڈال دو میں ساجھا نہیں چلاتا (۲) بیوہ عورت کی اسکے گزارہ کیواسطے روپیہ سے مدد کرنا (ہندو) (یہ روپیہ اٹھاوی یا تیرھویں کے دن تمام قریب کے رشتہ دار بیوہ عورت کے آگے ڈالتے ہیں ۔ تاکہ اس روپیہ سے یہ اپنا کاروبار چلا کر گزارا اوقات کرے) ✦

آگے ڈولنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (ہندو ۔ عو) (۱) سامنے پھرنا (۲) سامنے کھیلنا ۔ آگے کھیلنا ۔ بچوں کا کھیلتے کودتے پھرنا ✦ بال بچے ہونا ۔ صاحبِ اولاد ہونا (فقرہ) دس پانچ میرے آگے ڈولتے ہوتے تو ایک تجھے بھی دیدیتی (ہندو عو)

آگے رنگ لانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آئندہ گل کھلانا ۔ آگے فتنہ اٹھانا آیندہ کو خرابی لانا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آگے

اشک پر سرخی ابھی سے ہے تو آگے ہمنشیں رنگ لاوے گا نہ کیسے کیسے دیدۂ تر دیکھئے (میر تقی)

آگے سے - ہ - تابعِ فعل - (۱) سامنے سے - رُوبرُو سے - (فقرہ) آگے سے ہٹ جا - آگے سے ہٹادو - (۲) پہلے سے - اوّل سے - ابتدا سے (فقرہ) ہم آگے سے جانتے تھے ؛

آگے سے ٹھاننا - ہ - فعلِ مُتعدّی - پہلے سے ٹھاننا - اوّل سے نیّت کرنا - پہلے سے ارادہ کرنا - پہلے سے گمان یا خیال کرنا - پہلے سے نتیجہ نکالنا - منصوبہ گانٹھنا ؛

آگے سے ٹھیرانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - پہلے سے ردکنا - پہلے سے مقرّر کرنا - پہلے سے تجویز کرنا - پہلے سے بچارنا ؛

آگے سے روکنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - (۱) پہلے سے ردکنا - پیش بندی کرنا (۲) سامنے سے روکنا - پردہ کرنا (۳) منع کرنا - اٹکانا - باز رکھنا - تھامنا -

آگے سے سوچنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - پہلے سے فکر کرنا - آگے سوچ جاننا (فقرہ) اب کیوں پچتاتے ہو آگے ہی سے سوچا ہوتا ؛

آگے سے گانٹھنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - پہلے سے راضی کر لینا - پہلے سے یار بنانا - پیشتر سے دوست بنالینا - اپنی گوں کا بنالینا - اپنی مطلب کا کرلینا

آگے سے نکلنا - یا - نکل جانا - ہ - فعلِ لازِم - (۱) سامنے سے گزرنا - سامنے سے نکل جانا ؎

آگے دُکاں کے نالا ہے موج مار چلتا عالم طرح طرح کا آگے سے ہے نکلتا (نظیر)

(۲) پاس سے گزرنا ؛

آگے سے ہٹانا - ہ - فعلِ متعدّی - سامنے سے ہٹانا - دُور کرنا - ایکطرف کرنا ؛

آگے سے ہٹنا - ہ - فعلِ لازِم - سامنے سے ہٹنا - کنارے ہونا - رستہ دینا - ایکطرف ہونا ؛

آگے سے ہوتی آتی ہے - یا - ہوتی آئی ہے - محاورہ (۱) ازل سے یُونہی ہوتا آیا ہے - پہلے سے یہ سلسلہ نکلا ہے - قدامت سے یُونہی ہوا ہے - آج سے نہیں ہمیشہ سے یُونہی ہوتا آیا ہے ؎

میں ہی نہیں فریفتۂ حسنِ گندمی آگے سے ہوتی آئی ہے آدم کو دیکھئے (جرأت)

آگے قدم رکھنا - یا - دھرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - پیچھے قدم ہٹانے کا نقیض یا توڑ - پیشقدمی کرنا - آگے بڑھنا - چلنا - ترقّی کرنا - بڑھنا - سب سے پہلے کوئی کام شروع کرنا - آغاز کرنا - پہل کرنا - ورآنا - دخل ہونا

آگے کا اُٹھا - ہ - اِسمِ مذکّر - (۱) جھوٹا کوٹا - اُگش - جھوٹ کوٹ - پس خوردہ - بچا کھچا (۲) بازاری آدمی ظرافت کے موقع پر بھی بولتے ہیں ؛

آگے

آگے کا اُٹھا کھانیوالا - ہ - اِسم مذکّر (۱) جھوٹ کوٹ کھانیوالا - زلّہ رُبا - اُگش خور (۲) خادِم - غُلام - نوکر - تابعدار - خوشامدی - رکابی مذہب (۳) یہ فقرہ ذومعنی بھی ہے جس کے دُوسرے معنے فحش کیطرف راجع ہیں ؛

آگے کا قدم پیچھے پڑنا - یا - ہٹنا - ہ - فعلِ لازِم - (۱) پہلے معنے ظاہر ہیں - (۲) پیچھے ہٹنا - پیچھے کو جانا - ہٹنا (۳) ترقّی معکوس کرنا - تنزّل کرنا - گھٹنا (۴) رُعب چھا جانا - دہشت میں آجانا - لرزنا - لڑکھڑانا - سٹپٹانا - گھبرا جانا - چل نہ سکنا - کہیں کا کہیں قدم پڑنا ؛

آگے کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - (۱) سامنے کرنا - آگوانا - دکھانا (۲) آگے دھرنا - سامنے رکھنا - پیش کرنا - گزراننا (۳ - عو) پردہ اُٹھانا - پردہ دُور کرنا - نئی دُلہن کو سُسرال کے بُزرگوں کے سامنے لاکر پردہ سے آزاد کرنا - (فقرہ) چار ہی دن کی بیاہی کو چچیا سُسرے کے آگے کردیا ؛

آگے کو کان ہوئے - محاورہ - آیندہ کو ہدایت ہوئی - آیندہ کو ہوش آیا - پچھلی عقل آئی - آیندہ کو تنبیہ ہوئی ؛

آگے ناتھ نہ پیچھے پگا - محاورہ - (۱) ناک میں ناتھ نہ پانو میں پچھاڑی - (مثل) آگے ناتھ نہ پیچھے پگا سب سے بھلا کمہار کا گدھا (۲) نگوڑا ناٹھا - لاوارث - بے پِیر - اکیلا دم - تنہا - آزاد - (فقرہ) اُسکے تو آگے ناتھ نہ پیچھے پگا اپنے دم سو آپ ہی ہو -

آگے نکالنا - ہ - فعلِ متعدّی (عو) - مُطالعہ کرنا - کتاب آگے دیکھنا - بے پڑھے سبق کو پڑھ لینا - (فقرۂ عو) بُوا اب تو یہ لڑکی بھی آگے سبق نکال لیتی ہے ؛

آگے نکلنا - یا - نکلجانا - ہ - فعلِ لازِم - آگے بڑھنا - پیشروی کرنا - آگے ہونا - آگے بڑھجانا - سبقت لیجانا - آگے ہوجانا - ترقّی کرلینا - بڑھنا ؎

تیز رَو تو بھی ہے نسیم مگر مجھ سے آگے نکل کے تو نہ گئی (رند)

(فقرے) اُن کا گھوڑا آگے نکل گیا - وہ اپنے سارے کُنبے سے آگے نکل گیا - سبق میں آگے نکل گیا ؛

آگے ہات پیچھے پات - کہاوت - غریب و مُفلِس کے حق میں بولتے ہیں - یعنی اِسقدر تنگ ہے - کہ تن پر کپڑا بھی نہیں - تن ڈھانکنے تک کو میسّر نہیں - اور ایسا مُفلس ہے کہ کپڑے کی بجائے ہاتھوں اور پتّوں سے ستر پوشی کا کام لیتا ہے ؛

آگے ہونا - ہ - فعلِ لازِم - (۱) دیکھو آگے بڑھنا نمبر ۱ - ۲ - ۳ - ۷ - ۸ - ۹ (۲) مثال مُتعلّقہ نمبر ۲ - آگے بڑھنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہے کون جو ہوا ہو روئے خمدار کے آگے   رُستم بھی نہ ٹھہرے تری تلوار کے آگے (یاد)

(۲) عورت کا اپنے رشتہ داروں کے سامنے ہونا۔ پردہ نہ کرنا۔ نہ چھپنا۔ گھونگٹ نہ کرنا۔ گھونگٹ اٹھانا۔ قریب کے رشتہ والوں سے پردہ نہ کرنا۔ رُوبرُو آنا۔ سامنے ہونا۔ (فقرہ) تم ماموں زاد بھائی کے آگے ہوتی ہو یا نہیں؟۔ ایں! ابھی تک چھپیا خسر کے آگے نہیں ہوتیں (ع) (۳) لڑنے کو کھڑا ہو جانا۔ خم ٹھونک کے سامنے آجانا۔ مقابل ہونا۔ مقابلہ کرنا۔ رُوکش ہونا۔

آگے ہی ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ پہلے ہی۔ اوّل ہی۔ اوّل ہی سے۔ ابتدا ہی سے۔

ہو ہم سے دل انگاروں پہ مت دستِ تعقبضہ   ہیں آگے ہی زخمی تری شمشیر کے ہاتھوں (جرأت)

سرد مہری سے کسیکی آگے ہی دل سرد ہے   ہٹ جا یاں سے دھوپ گئے پہ بہاراں چھوڑ کر (ذوق)

آگیا۔ یا۔ اگیا ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س۔ (آج + آگیا) (۱) حکم۔ ارشاد۔ پروان (۲) ہدایت۔ رہنمائی۔ تعلیم۔ تربیت (۳) اجازت۔ رخصت۔ چھٹی۔ رضا۔ پروانہ۔ سند۔ (۴۔ گریر) اَمر۔

آگیا پالنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ حکم بجالانا۔ آگیا پورن کرنا۔ اطاعت کرنا۔ فرمانبرداری کرنا۔ متابعت کرنا۔

آگیا پتر ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ حکم لکھا ہوا کاغذ۔ حکمنامہ۔ پروانہ۔ فرمان۔ اشتہار نامہ۔

آگیا دینا۔ آگیا کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) حکم دینا یا جاری کرنا۔ ارشاد کرنا۔ فرمانا (۲) اجازت دینا۔ اختیار دینا۔ رخصت دینا (۳) فیصلہ کرنا۔ تصفیہ کرنا۔ چکانا۔ طے کرنا (۴) ہدایت کرنا۔ رستہ بتانا۔ رہنمائی کرنا۔ رستہ دکھانا۔ تلقین کرنا۔

آگیاکاری ۔ س۔ صفت۔ (۱) حکم پر چلنے والا۔ حکم کے موافق کرنے والا۔ حکم ماننے والا۔ آگیا پالک (۲) فرمانبردار۔ تابعدار۔ فدوی۔ سیوک۔ آدھین۔

سو وہ جگ میں دھن ہے ناری   جو پریتم کی آگیاکاری (چھپائی)

آگیا میں رکھنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) فرمانبرداری یا تابعداری میں رکھنا۔ قابو میں رکھنا۔ حکومت کرنا۔ تھامنا۔ فرمانروائی کرنا۔

آگیا میں رہنا۔ یا۔ آگیا ماننا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اطاعت کرنا۔ حکم ماننا۔ تابع ہونا۔ دبنا۔

آگیا میں لانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ قابو میں لانا۔ محکوم کرنا۔ دبانا۔ مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ زیر دست کرنا۔

اگیا بیتال ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) آگ کا بھوت۔ چھلاوا۔ غول بیابانی۔ شیطانی آگ۔ شہابہ۔

(اصل میں ایک دخانی مادہ ہے۔ جو اکثر دلدل اور پرانے قبرستان میں سے شب کے وقت شعلہ کی طرح چمکتا ہوا نکلا کرتا ہے)۔

اگیاری ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ آگ جسے مورتی کے سامنے رکھکر اُس پر لونگ وغیرہ خوشبو کی چیزیں دیوتا کے خوش ہونیکو جلاتے ہیں۔

اَل ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) کنیت۔ لقب (۲) کُل۔ خاندان۔

آل ۔ ہ۔ (مخفف پنجابی نال) حرفِ ربط (دوہتوں میں) (۱) نزدیک۔ پاس۔ ڈھنگ۔ تیڑے۔ جتیر۔ ساتھ۔ ہمراہ۔ گھیر ہو لال بھول گئے تمال جال کر کھو کر جاؤ گے بھاج آج رہو ہمارے آل (چھوٹا)

آل ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) پیاز کے پتے۔ یعنی پیاز کے ڈنٹھل جو پتوں کی بجائے اوپر نکلے ہوئے ہوتے ہیں (۲) کدو۔ لُبیا گھیا۔ لوکی۔

آل ۔ ت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک درخت کا نام ہے۔ جسکی جڑ میں سے سرخ رنگ نکلتا ہے۔ لال رنگ۔ سرخ رنگ۔

آل تمغا۔ یا۔ التمغا ۔ ت۔ اسم مذکر۔ (آل + تمغا) (۱) سُرخ مہر (۲) تمسکِ شاہی۔ فرمانِ بادشاہی۔ مہرِ شاہی۔ انعامی یا عطا شدہ جاگیر کی سند۔ معافی جاگیر کا سارٹیفکٹ۔

آل تمغا غم سے نسلاً بعد نسل لکھدیا   خوں فشانی پر یہ اشکِ دیدۂ پرخوں کی بارش (ظفر)

آل کا رنگ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سُرخ رنگ۔ لال رنگ۔ وہ سُرخ رنگ جو آل کے درخت سے نکلتا ہے۔

آل ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س۔ (آدرو اول) تری۔ سیل۔ سیلابی۔ نمی۔ رطوبت۔ سرسائی۔ (فقرہ) ایسا برسا کہ آل سے آل ملگئی۔ یعنی مینہ کی تری زمین کے اندر کی تری سے مل گئی۔

آل ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ اصل۔ اہل۔ (۱) اولاد۔ بیٹا بیٹی۔ بچے۔ اہلِ خانہ۔ نسل۔ نسل۔ خاندان۔ کنبہ۔ جیسے آلِ داؤد۔ آلِ عمران وغیرہ قرآن شریف میں آیا ہے (۲۔ مجازاً) بیٹی کی اولاد۔ نواسا نواسی۔ کنواسا کنواسی۔

آلِ نبی کے غم میں مکدّر ہے رات دن   تبدیل کیوں نہ ہو دلِ اہلِ صفا کا رنگ (نصیر)

آل اولاد ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ بال بچے۔ بیٹا بیٹی۔ نواسا نواسی۔ کنواسا کنواسی۔ گونڈا کا قصہ لال تماشے وغیرہ۔

آلِ رسول ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) رسولِ مقبول کی بیٹی کی اولاد یا اولادِ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مثل حسنینؑ و اولادِ حسنینؑ وغیرہ۔ قوم سادات۔

آل و اطفال ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ بال بچے۔ پوتا پوتی۔ نواسا نواسی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آلا - ہ - صفت - (۱) گیلا - تر - نم - (ہندو یا گنوار) ابھی تو دھوتی آلی پڑی ہے (۲) کچا زخم - ہرا زخم - جیسے آلا زخم ؎

آغازِ محبت میں نہ دے پند کہ ناصح ٭ ٹھیس اُس کو لگاتے نہیں جو زخم ہو آلا (جرأت)

نہ مہکے بوئے گُل اے کاش یکچند ٭ ابھی زخمِ جگر سارے ہیں آلے (میر تقی)

آلا ہونا - ہ - فعل لازم - گیلا ہونا - تر ہونا - بھیگنا (۲) زخم ہرا ہو جانا - پھر کے سے زخم کا تازہ ہو جانا ؎

تنِ مجروح کو شبنم سے بچا نالِ گُل ٭ نہ چِرا جائیں کہیں زخم ہیں آئے پانی (نصیر)

لب پر پتخالے تپِ غم کے پا میں جُنوں سے چھالے ہیں
تازے ہیں گُل داغِ محبت زخمِ جگر سب آلے ہیں (نکہت)

جو پوچھیں او نامہ بر تو کہنا یہ تیرے شیدا کی گفتگو ہے
خلافِ وعدوں سے بھر چکا جی فریبِ صادق کی آرزو ہے
بھر ان میں ساقی منگا کے گاہے تمام پھوٹے ہوئے ہیں چھالے
ہوئے ہیں شیشے کے زخم آلے شراب کا ہیکو ہی لہو ہے

پھر خمِ شمشیرِ ابرو کا ہوا سودا مجھے ٭ زخم خشکی پر تھا آیا تھا کہ آلا ہو گیا (نسیم دہلوی)

آلا - ہ - اِسم مذکر - س - (आलय آلے) دیوار میں چراغ یا کسی چیز کے رکھنے کی جگہ - طاق - طاقچہ - دیوار کا موکھا - (مثلیں) دیوار کھوئی آلوں نے گھر کھویا سالوں نے - آلا دے تو آلا ٭

(کہتے ہیں کسی بادشاہ نے ایک فقیر کی خوبصورت لڑکی سے شادی کر لی تھی - اُسے جو مانگنے کا مزا پڑا ہوا تھا - تو اُس نے محل میں بھی یہ ترکیب نکالی - کہ علیحدہ کوٹھڑی میں جا کر ایک طاق میں روٹی رکھتی اور کہتی کہ "آلا دے تو آلا" چنانچہ اب یہ مثل اُس شخص کے حق میں بولتے ہیں جو اعلیٰ درجہ کو پہنچکر کمینہ پن دکھاتا ہے) ٭

آلا - ہ - اسم مذکر - (۱) علاؤ الدین خلجی اور پدمنی کا قصہ - آلا اُودل کا قصہ - (۲) ساکھا - کڑکا - جنگ نامہ - شاہنامہ - لمبی چوڑی داستان - طُول طویل قصہ - جیسے امیر حمزہ کا قصہ یا بُستانِ خیال (۳) ہندوستانی ٹھگ آپسمیں ایک دوسرے کو اس نام سے پُکارتے ہیں - پہاڑی بغیر مدایک دوسرے کو الا کہتے ہیں - جیسے اور ے الا یعنی ارے او فلانے ٭

آلا گانا - یا - الاپنا - ہ - فعل لازم - (۱) اپنا جھیکنا جھیکنا - اپنا رونا رونا - اپنا قصہ تا دنا - اپنی رام کہانی کہنا - (فقرہ) اپنی ہی آلا گاتا ہے (پورب) (۲ - پورب) ایک داستان کہنا - قصہ چھیڑنا - ایک مضمون کے سر ہو جانا - (فقرہ) کہاں کی آلا گائی ٭

آلا بالا - ہ - اسم مذکر - (آرے بلے کا بگاڑ ہے) (۱) ٹال مٹول - ٹالم ٹولا - دم دلاسا - بہانہ - ٹالا بالا (۲) چال فریب - دم (۳) سُستی - کاہلی (مثل) دن کھویا آلے بالے کاتن بیٹھی دیا بالے - (ہندو عو) ٭

آلا بالا بتانا - یا - دینا - ہ - فعل متعدی - (پورب میں) (۱) ٹالنا - ٹالدینا - دم دلاسا دینا - بہانہ کر دینا - ٹالا بالا بتانا - ٹال مٹول کرنا - (فقرہ) روز تلے بالے بتا دیتا ہے (۲) فریب دینا - دھوکہ دینا - چال چلنا - (فقرہ) آلے بالے بتا کے ٹھگ لیا (شاید یہ لفظ آرے بلے سے بگڑا ہے) ٭

آلا بلا - ہ - اسم مؤنث - بُری بھلی چیز - بُرا بھلا سودا - جیسے یہ کیا الا بلا خرید لائے (خراب اور نکمی چیز کے واسطے بولتے ہیں)

آلاپ - ہ - اسم مؤنث - س - (आलाप + आ + लप آ + لپ بول چال) پالی (آلاپو) عوام (الاپ) (۱) لغوی معنے بول چال - آواز - نغمہ (۲) آواز کا اُتار چڑھاؤ - گانے میں سُروں کا اونچا کرنا - گیت کی اُٹھان - گانے کا شروع - تان سُر ملانا - آوازہ - (موسیقی والے سُروں کے مقامات پر آواز کے موزوں ہونے اور گا کر راگنی کے رُوپ سُروپ دکھانیکو آلاپ کہتے ہیں - اِس میں خواہ چڑھتے سُروں میں ہو خواہ اُترتے - اور عوام کے نزدیک آواز کو تان کر بلند کرنے اور گاتے وقت سُروں پر خوب زور ڈالنے سے مراد ہے)

وہ رقصِ بتاں اور وہ سُتھری الاپ (تان) ٭ وہ گوری کی تانیں وہ طبلے کی تھاپ (میر حسن)

(الاپ کی دو قسمیں ہیں - ایک روہی یعنی سُروں کا چڑھاؤ - جیسے تن رگ تم پ دھ نی - دُوسری اَروہی یعنی سُروں کا اُتار جیسے نی دھ پ تم گ ر تسا - (اول سُروں کے بالعکس) ٭

آلاپنا - ہ - فعلِ متعدی - فصیح - (الاپنا) (۱) اونچے سُروں میں گانا - تان اُڑانا گانا - آواز لگانا - (فقرہ) کیا ملہار الاپ رہا ہے (۲) (پورب میں) واویلا کرنا ہائے ہائے کرنا - چلّانا - کراہنا - (فقرہ) درد کے مارے الاپ رہا ہے ٭

آلات - ع - اسم مذکر - جمع آلت - راچھ - اوزار - ہتھیار - اوکھ ٭

آلاتِ ضرب - ت - اسم مذکر - (قانون) (۱) لڑائی کے ہتھیار (۲) بھک سے اُڑ جانے والے مادّے - گندھک - شورہ اور سیسہ وغیرہ سب اسی میں داخل ہیں ٭

آلاتِ کشاورزی - ت - اسم مذکر - (قانون) کھیتی باڑی کے اوزار - کدال - پھاوڑا - ہل - بیلچہ وغیرہ ٭

اِلاچا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا ریشمی سُوتی کپڑا جو مُلتان میں بُنا جاتا ہے - چونکہ اُس کی بُناوٹ میں الاچی سے مشابہ نشان ہوتے ہیں ٭

الاراسی - ہ - صفت - بے پروا - بیفکر - کاہل - جھولّ - نکما - لاابالی - سُست - آزادانہ مزاج - من موجی - موجی - چھوڑا ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آلا

اَلاراسی کارخانہ - ہ - اسم مذکر - بے پروائی کا کام - بے توجّہی کا کارخانہ۔

اَلاراسی مزاج - ہ - اسم مذکر - لااُبالی مزاج - من موجی - موجی جیوڑا۔ آزادانہ مزاج۔

آلارِیسی - ہ - صفت - (ہندو) اَلاراسی - (مسلمان) (۱) لا + لاہ + ریس (۱) لُغوی معنے لوبھ نہ کرنا - (۲) کم توجّہی - بے پروائی - بیفکری - لااُبالی جیسے آلاریسی کارخانہ - آلاریسی جیوڑا - (۳) سُستی - کاہلی۔

آلارِیسی - ہ - اسم مذکر - (۱) نرلوبھی - کم توجّہ - بے فکرا - بے پروا۔ (۲) سُست - کاہل۔

اُلار - ہ - صفت - اُلٹ جانے کے قابل - اُلارو - جسکے ایک طرف بوجھ زیادہ اور ایک طرف کم ہو۔

(جب گاڑی کے پچھلے حصّہ پر زیادہ بوجھ ہوتا ہے - تو کہتے ہیں - گاڑی اُلار ہے)

اُلارو - ہ - صفت - دیکھو (اُلار)۔

اَلاماں - ع - اسم مؤنث - لُغوی معنے امن چاہنا - پناہ مانگنا - اور رحم کا خواستگار ہونا - اصطلاحی - امن - پناہ - رحم + خدا بچائے - خدا محفوظ رکھے - امن میں رکھے۔

(اس جگہ آل حرف تعریف ہے جو عربی میں نکرہ کو معرفہ بنانیکے واسطے کسی اسم کے شروع میں آیا کرتا ہے)

آلان - ہ - اسم مؤنث - ہاتھی باندھنے کی زنجیر۔

الانگنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) پھلانگنا - لانگنا - کسی چیز کے اوپر سے اس طرح جانا کہ اُس پر پاؤں نہ پڑے (۲) اُچک کر جانا - اُچھل کر جانا - چھلانگ مار کر جانا (۳) چابک سواروں کی اصطلاح میں گھوڑے پر اوّل مرتبہ چڑھنا - گھوڑے کو سواری دینے کا عادی بنانا۔

اَلاؤ - ف - آگ کا ڈھیر۔

(بہت سا کوڑا کرکٹ اکھٹا کر کے جو جلاتے ہیں اُسے الاؤ لگانا یا جلانا کہتے ہیں - باہر گاؤں میں اکثر گنوار جاڑے کے دنوں میں اسیطرح آگ جلا کر تاپا کرتے ہیں)

اُلاہنا - ہ - اسم مذکر - (۱) گلہ - شکوہ (۲) بدنامی - بُرائی - دوش۔

اُلاہنا دینا - ہ - فعل متعدی - گلہ کرنا - شکوہ کرنا - الزام دینا - بُرائی دینا - دوش دینا۔

اِلایچی - یا - اِلاچی - ہ - اسم مؤنث - (۱) ہیل - قاقلہ - ایک پھل کا نام جس کے دانے اکثر خوشبو کے لئے کھاتے یا گرم مصالحہ اور پان وغیرہ میں ڈالتے ہیں - اس کی دو قسمیں ہیں - ایک کو بڑی الایچی اور دوسری

الب

کو چھوٹی الایچی کہتے ہیں - بڑی مزاجاً اوّل درجہ میں گرم تیسرے میں خشک دوسری دوم درجہ میں گرم خشک اور نہایت خوشبودار ہے (۲) - (بیگماتِ قلعہ) ہیلی - سہیلی - باہم الایچی کھا کر بنائی ہوئی دوست - گوئیاں - آلی۔

اِلایچی بہن - ہ - اسم مؤنث - (بیگماتِ قلعہ) دیکھو الایچی نمبر ۲

(بیگماتِ قلعہ جب کسی عورت سے بہناپا کر کے الایچی کے دانے باہم کھاتی تھیں تو اُسے الاچی کہا کرتی تھیں - چنانچہ مشہور ہے کہ بیگماتِ قلعہ میں سے مرزا فخرو ولیعہد کی والدہ صاحبہ نے ایک نواب زادی سکینہ بیگم نامی کو الایچی بہن بنایا - اور اسکی خوشی میں ایک گاؤں اُنہیں بخشا جو اُس دن سے آج تک الایچی پور مشہور اور ضلع میرٹھ تحصیل غازی آباد پرگنہ لونی میں واقع ہے)

اِلایچی دانہ - ہ - اسم مذکر - (۱) ایک قسم کی مٹھائی ہے - جس کے اندر الایچی کے دانے ڈال کر کھانڈ سے اُسے غلافتے ہیں (۲) بازاری آدمی کمسن معشوق کے حق میں بھی کہتے ہیں (۳) دہلی کے ایک بھانڈ کا نام تھا - اب تک بھنڈیلے اُسی کے نام سے زچہ خانہ کا نیگ لے جاتے ہیں

آلائِش - ف - اسم مؤنث - از (آلودن) عوام - (الائِش یا الاش) (۱) آلودگی - غلاظت - میل کچیل - گندگی (۲) پیپ - راد - کچلہو - ریم - زخم کا گندہ خون - کچّا یا پکّا مواد (فقرہ) آج تو پھوڑے میں سے بڑی ہی آلائش نکلی (۳) ذبح شدہ شکار کی انتڑیاں وَنتڑیاں جیسے دل - کلیجی - پھیپھڑا - پتّا وغیرہ انتڑیاں - رودہ - ملغوبہ - اوجھ - بکری یا بھینس کا پیٹھا (فِقرہ) شکار کے پیٹ کی آلائش نکال ڈالو تاکہ وہ سڑ نہ جائے۔

اَلبتّہ - ع - تابع فعل - (۱) لُغوی معنی یکبار کاٹنا یا قطع کرنا (۲) اصطلاحی، بیشک - بے شبہ - بالیقین - قطعی - ضرور (مثل) تن پر نہیں لتّہ پان کھائیں البتّہ (۳) ہاں - بہت خوب - بہت بہتر (۴) مگر - لیکن۔

اَلبیٹ - ہ - اسم مؤنث - (بکسرِ بائے موحدہ و یائے مجہول) بل - مروڑ - لپیٹ - پیچ - گرہ۔

اَلبیلا - ہ - صفت (بکسرِ بائے موحدہ و یائے مجہول) (۱) جوانِ رعنا - چھیل چھبیلا - چھبیلا - بانکا ترچھا - وضعدار - خوش وضع (۲) اَلھڑ - بے پروا (۳) خود رائے - من موجی - آزاد طبع (۴) انوکھا - انوٹھا - انیلا (۵) بھولا بھالا - سیدھا سادھا - (دُولھا کی تعریف میں) (۶) معصوم۔

اَلبیلی - ہ - اسم مؤنث - (۱) بانکی ترچھی - وضعدار عورت - انوکھی عورت - اَلّھڑ چھانے جاتے ہیں پان کہ چادر پیک بھری - البیلی کی چادر پیک بھری (جہانگیری)

الپ

(۲) آزاد طبع عورت - زندہ دِل اور خوش طبع عورت - بھولی بھالی عورت + معصوم بچہ ۔

اَلپکا - اِنگلش - (Alpaca) اِسم مذکّر - ایک قسم کا اُونی کپڑا ۔

(اصل میں ایک ہرن سے مُشابہ جانور ہے جسکی اُون سے کپڑا بُنتے ہیں - وہ امریکہ کے جنگلوں اور تلاخ میں بکثرت پایا جاتا ہے اسی کو سنجاب بھی کہتے ہیں) ۔

الپین - پُرتگال - صحیح (Alfinete) گھنڈی دار سُوئی - جسے انگریزی میں پن (pin) کہتے ہیں ۔

آلَت - ع - اِسم مذکّر - اصل (آلہ) وہ چیز جو کسی چیز کے بنانے کا اوزار یا وسیلہ ہو (جمع) آلات (۱) اوزار - ہتھیار - راچھ (۲) آلۂ تناسُل - کیر - ذکر - آلۂ مردی + آلۂ نسل ۔

اِلتجا - ع - اِسم مؤنّث - (۱) لُغوی معنی - پناہ چاہنا (۲ - اِصطلاحی) تمنّا - آرزو (۳) مِنّت سماجت - عاجزی (۴) عرض - عرض معروض - ارداس - عرضداشت - گزارِش - اِستدعا ۔

اِلتجا کرنا - ا - فعل مُتعدّی - تمنّا کرنا - آرزو کرنا - مِنّت سماجت کرنا - عرض معرُوض کرنا - گزارِش کرنا ۔

اِلتفات - ع - اِسم مؤنّث - (۱) لُغوی معنے - دُوسرے کی طرف مُتوجّہ ہونا - میل - توجُّہ - رَغبت - نظر - خیال - دِھیان (۲) مہربانی - الطاف وکرم - مرحمت - عِنایت ۔

اِلتفات کرنا - ا - فعل مُتعدّی - توجّہ کرنا - مہربانی کرنا - خیال کرنا - نظرِ محبّت رکھنا + عنایت کرنا ۔

اِلتفات ہونا - ا - فعل لازم - توجّہ ہونا - مہربانی ہونا - دِھیان ہونا محبّت کی نظر ہونا + عنایت ہونا ۔

اِلتماس - ع - اِسم مذکّر - لُغوی معنے درخواست کرنا - عرض - گزارِش - بِنتی - اِلتجا - سہ

جھگڑے سُنتے ہو روز اَوروں کے ۔ آج میرا بھی اِلتماس سُنو (الامام)

(عربی میں مؤنّث) داہلِ زبان مذکّر اور مؤنّث دونوں طرح بولتے ہیں)

اِلتماس کرنا - ا - فعل مُتعدّی - درخواست کرنا - اِلتجا کرنا - عرض کرنا - گزارِش کرنا ۔

اَلتمغا - ت - اِسم مذکّر - دیکھو (آل تمغا)

آلتی پالتی - ہ - اِسم مؤنّث - ایک قسم کی بیٹھک جسے چار زانو بیٹھنا کہتے ہیں - مُربّع نشینی ۔

الٹ

آلتی پالتی مار کر بیٹھنا - ہ - فعل لازم - چار زانو بیٹھنا - پتھی پُورنا - مُربّع بیٹھنا - پالتی مار کر بیٹھنا - امیروں کی بیٹھک بیٹھنا - (فِقرہ) آلتی پالتی مار کر نہ بیٹھو - اور بھی کسی کو بیٹھنے دو ۔

اُلٹ - ہ - اِسم مذکّر - نقیض - توڑ - خِلاف - بَرعکس ۔

اُلٹ بید - ہ - اِسم مؤنّث - صحیح (الٹ وید) وید کے برعکس - اُلٹی پٹّی - اُلٹا سبق - اُلٹی تعلیم ۔

اُلٹ بید پڑھانا - ہ - فعل مُتعدّی - اُلٹی پٹّی پڑھانا - اُلٹا سبق دینا - بہکانا ۔

اُلٹ پڑنا - ہ - فعل لازم - مخالِف ہوجانا - مخالفت اختیار کرلینا - بگڑ جانا -

اُلٹ پُلٹ - ہ - صِفت - دیکھو - (اُلٹا پلٹا) ۔

اُلٹ پُلٹ کرنا - ہ - فعل مُتعدّی - تلے اُوپر کرنا - دَرہم برہم کرنا - بے ترتیب کرنا - گڈ مڈ کرنا ۔

اُلٹ پُلٹ ہونا - ہ - فعل لازم - (۱) گھال میل ہونا - بے ترتیب ہونا - گڈ مڈ ہونا - رَل مِل جانا - اُوپر تلے ہونا - اِدھر اُدھر ہونا ۔

اُلٹ جانا - ہ - فعل لازم - (۱) پلٹ جانا (۲) مدہوش ہوجانا - سرشار ہوجانا (۳) موٹا ہوجانا (۴) اَوندھ جانا - لُڑھ جانا - پیچھے کے رُخ جا پڑنا - جیسے گاڑی اُلٹ جانا - مٹکا اُلٹ جانا (۵) مُفلِس ہوجانا جیسے کسی خرچ سے اُلٹ جانا (۶) مُنحرف ہونا - پھر جانا (۷) گِر پڑنا آرہنا - جیسے غلّہ گتے ہی اُلٹ گیا - (۸) بدل جانا - خِلاف ہونا مُنقلِب ہونا (۹) مُکر جانا - مُنکِر ہوجانا - جیسے کاٹے اور اُلٹ جائے - (محاورہ)

(یہ محاورہ سانپ کے کاٹنے سے لیا گیا ہو جو کاٹتے ہی پلٹی کھا جاتا ہے)

اُلٹا - ہ - صِفت - (۱) سیدھے کا نقیض - ٹیڑھا - خِلاف - برعکس (۲) لَوٹا یا ہوا - مقلُوب - بازگونہ - واژوں - اَوندھا - سر کے بل (۳) بگڑے - کج بحث - کج عقل (۴) مخالِف - معکُوس - نقیض - مُتضاد - (۵) بے وقُوف - اُلٹی سمجھ کا ۔

اُلٹا پلٹا - ہ - صِفت - (۱) ٹیڑھا سیدھا - اَوندھا سیدھا - زیر و زبر - تلے اُوپر - تہ و بالا - دَرہم برہم - بے ترتیب - بے ڈھنگا + گڈ مڈ - خلط ملط - گھال میل ۔

اُلٹا پھرنا - ہ - فعل مُتعدّی - واپس ہونا - لَوٹنا - مُراجعت کرنا - معاوِدت کرنا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اُلٹ

اُلٹا توا - ہ - صِفت - نہایت کالا - کالا کوئلہ - حبشی - کالا کلوٹا - تبا کو کا سینڈ - آبنوس کا کُندا ÷

اُلٹا دھڑا باندھنا - ہ - فعل لازم - ہندی - برعکس کرنا - خلاف کرنا - جو شخص اپنے اُوپر تُہمت لگانیکا ارادہ کرے اُسی پر تھوپ دینا ÷

اُلٹا زمانہ - ا - ایسا وقت یا زمانہ جس میں سیدھی بات ٹیڑھی اور بُری بات بھلی سمجھی جائے - بُرا زمانہ - کلجگ ÷

اُلٹا لیا جائے نہ سیدھا - محاورہ - یعنی کسی طرح قابو میں نہیں آتا کسی ڈھب بس میں نہیں آتا - کسی بات کو نہیں مانتا ÷

اُلٹا پلٹی - ہ - اسم مؤنث - اَدلا بدلی - تغیّر و تبدّل - اَدل بدل ÷

اُلٹنا - یا - اُلٹ دینا - ہ - فعل متعدّی - (۱) اَوندھا کرنا - اَوندھانا - (۲) برہم کرنا - تہ و بالا کرنا - زیر و زبر کرنا (۳) اندرونی رُخ کو باہر کرنا - رُوگرداں کرنا - لَوٹنا - پلٹنا - جیسے آنکھ اُلٹنا اور انگرکھا اُلٹنا (۴) گرا دینا - پٹخ دینا - پھینک دینا - جیسے گھوڑے نے سوار کو اُلٹ دیا (۵) حریف کو گرانا دشمن کو دے مارنا (۶) نیچے کا رُخ اُوپر کرنا - اُٹھانا - اُونچا کرنا - جیسے پردہ یا نقاب اُلٹنا (۷) بدل دینا - خلاف کر دینا - باطل کر دینا - جیسے کسی لفظ کے معنی اُلٹ دینا (۸) بے ہوش کرنا - آپے میں نہ رکھنا - مدہوش کرنا جیسے تیز شراب نے اُلٹ دیا (۹) تیاری آنا - گوشت چڑھنا - جیسے رانیں اُلٹ گئیں - (پہلوان) (۱۰) کسی بات کو شکایتاً زبان پر لانا - دوہرانا - جیسے بڑوں کی بات نہ اُلٹو (۱۱) قے کرنا - رد کرنا - استفراغ کرنا (۱۲) اُنڈیلنا - ڈالنا (۱۳) گرانا پھینکنا - جیسے چلم اُلٹنا چھلیا اُلٹنا (۱۴) رُخ بدلنا - پھیرنا - جیسے لحاف کی روئی اُلٹنا (۱۵) حالت بدلنا - اچھے حال سے بُرے حال کر دینا - (فقرہ) جیسے شراب کے خرچ نے اُلٹ دیا (۱۶) پھیرنا - لَوٹنا - پلٹنا - جیسے ورق اُلٹنا (۱۷) جُنبش کرنا - گردش کرنا - ہلنا - متحرک ہونا - جیسے اس بچّہ کی زبان نہیں اُلٹتی (۱۸) پھرنا - خلاف ہونا - انحراف کرنا - برعکس ہونا - مخالف ہونا - جیسے زبان دیکر اُلٹنا - یا زمانہ اُلٹنا ÷

اُلٹی بات - ا - اسم مؤنث - سیدھی بات کا نقیض (۱) بیوقوفی کی بات (۲) وہ بات جو پہلی بات کے خلاف ہو ÷

اُلٹے پاؤں پھرنا - ہ - فعل لازم - جن قدموں جانا انہیں قدموں آنا جلد لَوٹنا - جلد واپس پھرنا - رجعت قہقری کرنا - فوراً اُلٹا پھر آنا ÷

اُلٹی پٹّی پڑھانا - ہ - فعل متعدّی - (۱) غلط سبق پڑھانا (۲) بہکانا - وَرغلانا - افروختہ کرنا - دِل پھیر دینا - برگشتہ کر دینا - دِلوں میں فرق ڈلوانا - کسی بات کو برعکس ذہن نشین کرنا ÷

اُلٹی آنکھیں گلے پڑنا - ہ - فعل لازم - اپنی باتوں سے آپ ہی قائل ہونا - اپنے ہاتھوں مصیبت مول لینا ÷

اُلٹی چلین - ا - اسم مؤنث - ایک قسم کی بَخیہ کی بندش ÷

اُلٹی ریت - ہ - اسم مؤنث - رسم کے خلاف بات - دستور کے خلاف بات - بے قاعدہ بات ÷

اُلٹے سانس لینا - ہ - فعل لازم - اُوپر کے سانس لینا - دم واپس پھرنا - قریب بمرگ ہونا - نزع میں ہونا - جانکنی میں ہونا ÷ (نزع کی حالت میں جو آدمی کا دم اُکھڑ جاتا اور پیٹ میں سانس نہیں سماتا اُس سے مُراد ہے)

اُلٹی سمجھ - یا - مت - ہ - اسم مؤنث - اَوندھی سمجھ - فہم ناقص - خیالِ باطل - غلط فہمی + بے عقلی ÷

اُلٹی سیدھی سُنانا - ہ - فعل لازم - بُرا بھلا کہنا - گالی گلوچ سے پیش آنا -

اُلٹی سیفی - ا - اسم مؤنث - لغوی معنی اُلٹی تلوار - اصطلاحی دُعائے بد ÷ (اصل میں سیفی اسم جلالی مُراد ہے جسے دشمنوں کے دفع کرنے کے واسطے ننگی تلوار کی پُشت پر مقدارِ مقررہ کے موافق پڑھ پڑھ کے پھُونکتے ہیں - اسکا پڑھنا دشمن کی تباہی اور بربادی کا باعث خیال کیا جاتا ہے - اور اگر اتفاق سے پڑھنے والا ہی تباہ ہو جائے - تو اُسے بھی اُلٹی سیفی ہو جانا کہتے ہیں) ÷

اُلٹی سیفی پڑھنا - ا - فعل متعدّی - اُلٹی دُعا کرنا - خلاف دُعا مانگنا - اُمّید یا مُراد کے برخلاف ہونیکے واسطے اسم یا آیت جلالی پڑھنا -

اُلٹے کانٹے تولنا - ہ - فعل متعدّی - کم تولنا - اُترتا ہُوا تولنا ÷

اُلٹی کرنا - ہ - فعل متعدّی - ہندو - قے کرنا - رد کرنا - اوکنا - ڈالنا - زمین دیکھنا - استفراغ کرنا ÷

اُلٹی کھوپری کا - ہ - صفت - اَوندھی سمجھ کا - کج فہم - گودڑ مغز ÷

اُلٹی گنگا بہنا - ہ - فعل لازم - خلافِ دستور کسی بات کا ہونا ÷

اُلٹے مُلک کا - ا - صفت - انوکھا - طُرفہ معجون - عجیب - احمق - اَوندھی سمجھ کا - اَوندھی عقل کا - مُودھو - بیوقوف ÷

اُلٹے ہاتھ کا داؤ - ہ - اسم مذکر - ایک ادنیٰ چال - نہایت سہل کام -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(یہ لفظ نہایت عیار اور چالاک کی تعریف میں بولتے ہیں۔ اور اس سے غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ یہ تو اُس کے نزدیک ایک نہایت سہل کام ہے۔ یہاں تک کہ اُلٹے ہاتھ سے کر سکتا ہے)

آل جنجال - ہ۔ اسم مذکّر۔ (ہندو) بُرے خواب۔ بدخوابی۔ ڈراؤنا سپنا الا بلا۔ ڈراؤنی شکلیں۔ بھوت پریت (فقرہ) رات بھر آل جنجال دکھائی دیے۔

اُلجھانا - یا - اِلجھانا - ہ۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) سُلجھانے کا نقیض۔ گُتھی ڈالنا۔ سُوت یا بال وغیرہ کو درہم برہم کرنا۔ کانٹوں میں پھنسانا (۲) اٹکانا۔ پھنسانا۔ روکنا (۳) بکھیڑے میں ڈالنا۔ دِقّت میں ڈالنا۔ کسی بات کو جھگڑے میں ڈالنا (۴) گرہ در گرہ اور پیچ در پیچ کرنا۔ (۵) روزگار سے لگانا۔ کام سے لگانا (۶۔ ہندو) لڑوانا۔ گتھم گتھا کرانا (۷) ٹھکانا کرنا۔ شادی کرنا۔ گھر بار کا بنانا (۸) دام یا فریب میں لانا۔ لاسہ پر لگانا۔ یار بنانا (۹) باتوں میں لگانا۔ مشغول کرنا (۱۰) تھوڑی دیر کے واسطے کسی کپڑے کو پہننا۔ دفع الوقتی کے واسطے پھٹا پُرانا کپڑا بدن پر اٹکا لینا (۱۱) کسی کام میں رُوپیہ لگانا (۱۲) مُباحثہ کرانا۔ بحث کرانا (۱۳) لپیٹنا۔ لپٹانا۔ جیسے کنکوّا اُلجھانا (۱۴) فیصلہ نہ کرنا۔ تصفیہ نہ کرنا۔ کسی معاملہ میں دیر لگانا۔ عرصہ لگانا۔ اِلتوا میں ڈالنا۔ تعویق میں ڈالنا۔

اُلجھاؤ - ہ۔ اسم مذکّر۔ بکھیڑا۔ دِقّت۔ مُشکل۔ جنجال جھگڑا۔ فکر۔ پیچ۔ گُتھی۔ انقباض۔ روک۔

اُلجھن - ہ۔ اسم مؤنّث۔ (عو) (۱) گھبراہٹ۔ کش مکش۔ پیچ و تاب۔ (۲) جنجال۔ پیچیدگی۔ بکھیڑا (۳) اِنقباض۔ خفقان۔ بےچینی۔ تفکّر۔ تشویش۔ پریشانی۔

اُلجھنا - یا - اِلجھنا - ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سُلجھنے کا نقیض۔ گرہ در گرہ ہونا۔ گُتھی پڑنا۔ کانٹے لپٹنا۔ بال یا سُوت اُلٹ پلٹ ہونا (۲) اٹکنا۔ پھنسنا۔ مُبتلا یا گرفتار ہونا (۳) بکھیڑے میں پڑنا۔ جھگڑے میں پڑنا (۴) جھگڑنا۔ لپٹنا۔ گتھنا (۵) کام سے لگنا۔ مشغول ہونا (۶) آشنائی کرنا۔ عشق کرنا (۷) بحث بیجا کرنا۔ مُباحثہ کرنا (۸) اِلتوا ہونا۔ دیر ہونا۔ رُکنا (۹) دِقّت میں پڑنا (۱۰) رُک رُک کر پڑھنا۔ اٹک اٹک کر پڑھنا۔ کُلفت سے پڑھنا (۱۱) رُوپیہ اٹکنا۔ یا پھنسنا (۱۲) اُلجھن میں پڑنا۔ غلطاں پیچاں ہونا۔ جیسے حساب میں اُلجھنا (۱۳) خواہ مخواہ چھیڑ نکالنا۔ بگڑنا۔ مُعترض ہونا۔ اعتراض

کرنا۔ جیسے تم بھی بات بات پر اُلجھتے ہو (عو)۔

اُلجھیڑا - ہ۔ اسم مذکّر۔ (عو) جھگڑا۔ بکھیڑا۔ کش مکش۔ فتنہ و فساد۔ تکلیف۔ مُصیبت۔

اَلحاصِل - ع۔ تابع فعل۔ حاصل کلام۔ قِصّہ کوتاہ۔ القصّہ۔ خلاصۂ کلام۔ آخر کلام۔ آخرکار۔ غرض۔

اِلحاق - ع۔ اسم مذکّر۔ شامل ہونا۔ ملنا۔ داخل ہونا۔ شریک ہونا۔

اَلحال - ع۔ تابع فعل۔ اب۔ بالفعل۔ ابھی۔ اس وقت۔ سرِ دست۔

اَلحان - ع۔ اسم مذکّر (۱) لحن کی جمع۔ آوازیں۔ سُر۔ خوش آوازیاں۔ دل پسند لہجے۔ نغمے۔ زمزمے (۲۔ کبسراوّل) نغمہ سرائی۔ زمزمہ پردازی۔

اِلحانِ داؤدی - ف۔ اسم مذکّر۔ حضرت داؤد پیغمبر علیہ السلام چونکہ زبور کو ایسی شریلی آواز سے پڑھتے تھے۔ کہ چرند و پرند کیا۔ خلقت تک کا ہجوم ہو جاتا تھا۔ اِسواسطے نہایت خوش آوازی کے واسطے اِس لفظ کا اِستعمال ہونے لگا۔

اَلحفیظ - ع۔ ندا۔ الہٰی پناہ۔ خُدا بچائے۔ خوف کی جگہ پر یہ لفظ زیادہ تر الامان کے ساتھ زبان پر لاتے ہیں۔

اَلحق - ع۔ تابع فعل۔ (۱) فی الحقیقت۔ واقع میں (۲) بیشک۔ دُرست بجا۔ سچ ہے۔

اَلحَمد - ع۔ اسم مؤنّث۔ قرآن کی پہلی سُورت۔ سُورۂ فاتحہ۔

اَلحمدُ لِلّٰہ - ع۔ جملہ۔ لغوی معنے ہر طرح کی تعریف خُدا ہی کو سزاوار ہے۔ اصطلاحی خُدا کا شکر ہے۔ خُدا کی عنایت ہے۔

اَلخالق - ت۔ اسم مؤنّث۔ (ہیچ الخالق) اصل میں وہ رُوئی دار قبا جسکا سینہ اور آستینوں کے چاک کُھلے ہوئے ہوتے ہیں۔ مگر آج کل رُوئی دار مخمل یا بانات وغیرہ کے انگرکھے وغیرہ پر بھی اِسکا اطلاق ہونے لگا ہے۔

اِلزام - ع۔ اسم مذکّر۔ (۱) کسی کو کسی بدعنوانی سے وابستہ کرنا۔ اتّہام۔ تہمت۔ کلنک۔ بُہتان (۲) بدنامی (۳) جُرم۔ قصُور۔

اِلزام دینا - ف۔ فعلِ متعدّی۔ بُرائی پلّے باندھنا۔ عیب لگانا۔ کلنک لگانا۔ دوش دینا۔ قصُوردار ٹھیرانا۔ تہمت دھرنا۔ علّت لگانا۔ جُرم میں لپیٹنا۔ بدنامی دینا۔ چھینٹا رکھنا۔

اِلزام لگانا - یا تھوپنا - و۔ فعلِ متعدّی۔ عیب لگانا۔ تہمت لگانا۔ بُہتان لگانا۔ بُرائی ذمہ لگانا۔ چھینٹا رکھنا۔

آلسِن - ہ۔ اسم مؤنّث۔ (پوُرب) دیکھو (آلسکت)۔

اَلسی - ہ۔ اسم مؤنّث۔ (س۔ اتسی) تخمِ کتان۔ ایک درخت اور اُس کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

الس

بیج کا نام جسکا تیل نکلتا ہے۔ (پُوربی) تیسی ؛

اَلسیٹ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (بکسرِ سین وبائے مجہول) (۱) دھاندلی۔ پاکھنڈ۔ چھل۔ چھل بٹا۔ فند فریب۔ دغابازی (۲) بدمعاملگی۔ حساب کتاب نہ رکھنا۔ مغالطہ۔ حساب کا فرق۔ غبن۔ (۳) نادہندی

اَلسیٹیا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) بدمعاملہ۔ فریبی۔ دغاباز۔ چھلیا (۲) نادہند لے لوٹ۔ پیچڑ۔ ہاتھ کا جھوٹا ؛

اُلش۔ ت۔ اسمِ مذکر۔ امیروں کا پس خوردہ۔ کسی بزرگ یا معزز آدمی کا جھوٹا کھانا۔ آگے کا اُٹھا کھانا ؛

اُلش کرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ جُھٹالنا۔ کھانے کو ہاتھ لگا دینا یا ذرا سا کھا لینا۔ بزرگوں کی نسبت یہ لفظ بولا جاتا ہے۔ کہ اگر آپ نہیں کھاتے تو اُلش کر دیں ؛

اَلعبد۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ (۱) بندہ۔ فدوی۔ (جس طرح فارسی میں بندہ لکھ کر اپنا نام لکھتے ہیں۔ اسی طرح عربی میں یہ لفظ۔ مگر اصطلاح میں دستخط کے معنی میں مستعمل ہے) (۲) دستخط۔ دستی نشانی ؛

اَلغاروں۔ ت۔ صفت۔ (عو) بہت۔ بافراط۔ کثرت سے۔ اَت گت ازحد (یہ لفظ ترکی ہے۔ اَلغار بمعنی دُبل کُوچ۔ مجازاً ریل پیل۔ اُردو میں عورتیں بُہتات کے معنے میں استعمال کرتی ہیں۔ واؤ۔ نون جمع کا ہے) ؛

اَلغرض۔ ع۔ تابعِ فعل۔ اَلقصّہ۔ قصّہ مختصر۔ الحاصل۔

اَلغوزہ۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کی بانسری ہے۔ جس کی جوڑی مُنہ میں رکھکر بجاتے ہیں۔ اس کا رواج اکثر چرواہوں میں ہے ؛

اَلف۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ ہزار۔ دس سو کی تعداد۔ ۱۰۰۰ ؛

اَلف لیلہ۔ ع۔ اسمِ مؤنث (زبان زد۔ اَلف لیلہ) ایک مشہور ہزار راتی کہانی کا نام جس کی وجہ تسمیہ حسبِ ذیل ہے ؛

دراصل یہ شاہزمان شاہزادہ سمرقند واقع مُلکِ تاتار کے بڑے بھائی شہریار والیِ فارس کی عورتوں کی نسبت بے اعتباری سے متعلق ایک مشہور قصّہ ہے۔ کہتے ہیں۔ کہ جب شہریار خسرو فارس کے دِل پر اپنی اور شاہزمان کی معزز محلوں کی خلافِ شرع بدعنوانیوں سے عورتوں کی بے وفائی کا نقشہ جم گیا۔ تو اُس نے یہ وتیرہ اختیار کر لیا۔ کہ ہر روز ایک خاندانی و عزت دار۔ ناکتخدا۔ نواب زادی۔ وزیر زادی یا

الف

امیرزادی کو عقد میں لاتا۔ اور شبِ زفاف کی صبح کو اُسے قتل کر دیتا۔ جب شہریار کی ان سفاکانہ کارروائیوں کی یہ نوبت پہنچی کہ تمام اُمرا و وزرائے ریاست کی بہو بیٹیاں چیخ اُٹھیں۔ تو اُس کے وزیر کی بڑی بیٹی شہرزاد نے جو اپنے حافظے اور علم و فضل نیز حُسن و جمال میں اپنا ثانی نہیں رکھتی تھی۔ مُنہ پھوڑ کر وزیر سے کہا کہ میں بادشاہ کے عقد میں آ کر اُسے اِس جابرانہ فعل سے بچانا اور ایسے خونِ ناحق سے خاتونانِ مُلک کو محفوظ رکھنا اپنا فرض سمجھتی ہُوں۔ وزیر نے ہر چند منع کیا۔ مگر اُس نے ایک نہ مانی اور یہی کہا کہ اگر میں جان سے جاتی رہی تو میرا خُون میری نجات کا باعث ہوگا۔ اور اگر جیتی بچی تو بادشاہ سلامت کو ایسی ظالمانہ کارروائیوں سے باز رکھوں گی۔ وزیر نے مجبُوراً اُس کا عقد بادشاہ سے کر دیا۔ رات کو تخلیہ میں شہرزاد نے بادشاہ سے دریافت کیا کہ اگر جہاں پناہ اجازت دیں تو میں اپنی چھوٹی بہن دُنیازاد کو جو مجھے ساری دُنیا سے عزیز ہے تھوڑی دیر کے لئے بُلالُوں اور اُسکی صُورت دِل بھر کر دیکھ لُوں بادشاہ نے اجازت دیدی۔ چُنانچہ حسبِ طلب دُنیازاد جو اِس موقع کی تاک میں تھی۔ بہن کے پاس آ پہنچی اور جب آدھی رات گئے اپنی ہمشیرہ سے کہا کہ بہن اگر تم اِس وقت کوئی دلپسند کہانی سُناؤ گی تو میں عُمر بھر تُمہاری احسان مند رہُونگی۔ کیونکہ اِس دُنیا میں بار بار ایسا موقع مِلنا دُشوار ہے۔ کہ ہم اور تُم ایک جگہ ہو کر دِل کی بھڑاس نکالیں۔ جو نہیں شہریار کے کانوں میں یہ بات پڑی اُسے بھی کہانی سُننے کا شوق پیدا ہُوا اور شہرزاد سے فرمایش کی۔ چُنانچہ شہرزاد نے فرمانِ شاہی کے مُوافق پہلے سوداگر اور جِن کا قصّہ شروع کیا اور صُبح ہوتے تک قصّہ میں قصّہ مِلاکر اِس قصّہ کو ایسے موقع پر لاکر اَدھورا چھوڑا۔ کہ بادشاہ کو اِس داستان کے تمام وکمال سُننے کا اشتیاق بڑھ گیا اِس سبب سے اُس نے ایک شب کی اور مُہلت دیکر دُوسری رات پر موقوف رکھا۔ مگر دُوسری شب کو بھی شہرزاد نے ایسے ہی موقع پر ادھر میں لاکر قصّہ ملتوی کیا۔ کہ آیندہ کے واسطے بادشاہ کو مجبُوراً مُہلت دینی پڑی۔ غرض اسی طرح شہرزاد نے ایک ہزار ایک رات تک بادشاہ کو یہ تمام قصّے سُنائے۔ آخر کو بادشاہ نے اُسکی اِس لیاقت پر آفرین کرکے اُسکی جان بخشی کر دی بلکہ اُسے اپنی سلطنت کا ملکۂ زمانی بنا دیا۔

اگرچہ یہ تمام داستانیں ایک ہزار ایک رات میں ختم ہُوئیں۔ لیکن

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہزار کی بڑی تعداد کے سبب اِس داستان نے الف لیلہ یعنی ہزار راتی کہانی کے نام سے شُہرت پائی۔

یہ کہانی ایسی مقبول ہُوئی کہ اِسکا انگریزی - فارسی - عربی - فرنچ - وغیرہ بہت سی زبانوں میں ترجمہ ہوگیا۔

اَلِف - ع - اِسم مذکّر - عربی کی اَبجد کا پہلا حرف۔

اَلِفُ اللہ - ع - (اُردو میں بفتحِ لام اوّل بولتے ہیں) صفت (۱) لُغوی معنے بے لاگ۔ (۲) اِصطلاحی معنی تنہا - اکیلا دم - دم نقد (۳) نگوڑا ناٹھا - وہ شخص جس کے آگے پیچھے کوئی نہو (۴) مُفلِس - قلّاش - بھوکا ننگا - نہایت غریب اور محتاج (۵ - اِسم - بکسرِ لام اوّل) بے نوا فقیروں کا ٹیکا جو ناک کی نوک سے سر کے بالوں تک سیدھا کھینچ دیتے ہیں - جسے اَلِف اللہ کا خط بھی کہتے ہیں۔

اَلِف بے - یا - اَلِف بے تے - ا - اِسم مؤنّث - حروفِ تہجّی - حروفِ ہجا - ابجد۔

اَلِف سے بے نکرنا - ا - محاورہ - ذرا بُری بھلی بات زبان سے نہ نکالنا - کچھ شکوہ و شکایت نہ کرنا - اُف نہ کرنا - بھاپ نہ نکالنا - زبان نہ ہلانا - کِسی بات کا جواب نہ دینا۔

اَلِف کھینچنا - ا - فعل متعدّی - فقیر بننا - فقیری لینا۔

(بے نوا فقیروں کا دستور ہے - کہ وہ ایک سیدھا خط ناک سے سر کے بالوں تک کھینچا کرتے ہیں)

اَلِف کے نام بے نہ جاننا - ا - محاورہ - بالکل جاہل و اجہل ہونا - ان پڑھ ہونا - کُنڈھ ہونا۔

اَلِف مقصُورہ - ع - اسم مذکّر - قصر والا اَلِف - چھوٹی آواز کا اَلِف وہ اَلِف جو مدّ نہ رکھتا ہو - جیسے اَبّا - امّاں - نانا وغیرہ کے اَلِف۔

اَلِف ممدُودہ - ع - اِسم مذکّر - مدّ والا اَلِف - دراز آواز والا الف - لمبی آواز کا اَلِف جیسے آنا - آنا - آم وغیرہ کا اَلِف۔

اَلفا - ا - اِسم مذکّر - ایک قِسم کا بے آستینوں کا جُبّہ ہوتا ہے - جسے آزاد فقیر پہنا کرتے ہیں - اور اُسے اَلفی بھی کہتے ہیں - کفنی۔

اَلفاظ - ع - اِسم مذکّر - لفظ کی جمع - جو کچھ آدمی کی زبان سے نِکلے - شبد - کلمہ - بات - سُخن۔

اُلفت - ع - اِسم مؤنّث - مُحبّت - دوستی - پیار - اِخلاص - اُنس شفقت - ارتباط - اختلاط۔

اُلفت کا بندہ - ا - اِسم مذکّر - مُحبّت کا غُلام - مُحبّت کا بھُوکا۔

اُلفتہ - ا - اِسم مذکّر - (صحیح فارسی آلُفتہ از آلُفتن بمعنی پریشان شُدن) (عو) اہلِ لکھنؤ و جُہلا، بفتحِ الف (۱) لُغوی معنے پریشان - پریشان حال - خرابانی - رِند شرابی - مُفلِس - قلّاش - ننگ دھڑنگ مُفلِسا بیگ (۲ - ا) غیر - بیگانہ - اجنبی - غیر مستحق - ایرا غیرہ - (فِقرے) آئے اُلفتے کھا گئے گھر والوں کو تو خاک میسّر نہیں ہُوئی - باہر کے اُلفتے کھا کھا جاتے ہیں (۳) بدمعاش - آوارہ - بدچلن۔

اَلف ہونا - ا - فعل لازم - (بفتحِ لام) (۱) چراغ پا ہونا - گھوڑے کا پچھلی ٹانگوں پر کھڑا ہو جانا - (۲) بازاری لوگوں کی اِصطلاح میں لنگوٹ ہونا (۳ - ہندو) جِسم ننگا ہونا - برہنہ مادرزاد ہونا۔

اَلفی - ا - اِسم مؤنّث (۱) دیکھو الفا (۲) وہ چھوٹے چھوٹے سیدھے خطوط جو کپڑے یا چینی کی قاب اور ہاتھ کی لکڑی وغیرہ پر ہوتے ہیں (۳) وہ گُڈی یا کنکوّا جس کے تمام ٹھڈّے پر ایک سیدھی دوسرے رنگ کے کاغذ کی پٹّی لگی ہُوئی ہوتی ہے (۴) ایک قِسم کا بے نوا فقیروں کا بانا جسے کفنی کی طرح گلے میں ڈال لیتے ہیں۔

اِلقا - ع - اِسم مذکّر - خُدا کی طرف سے دِل میں کوئی بات پڑنا - غیب سے کِسی بات کی آگاہی ہونا - اِلہام ہونا - بشارت ہونا۔

اِلقا ہونا - ا - فعل لازم - لُغوی معنی - دِل میں کوئی بات پڑنا - اِصطلاحی کسی بات کا حال کُھلنا - غیب سے کوئی بات دِل میں آنا - کشف ہونا۔

اَلقاب - ع - اِسم مذکّر - لقب کی جمع - (۱) خِطاب - وہ عزّت کا نام جو کسی بادشاہ یا رئیس کی طرف سے رکھا جائے (۲) سرنامہ - عنوان - طرزِ خِطاب - وہ الفاظ جو آداب سے پیشتر خطوط وغیرہ میں درجہ کے مُوافق لکھتے ہیں۔

اَلقِصّہ - ع - تابع فعل - (۱) قِصّہ کوتاہ - قِصّہ مختصر - حاصلِ کلام - غرضکہ الحاصِل (۲) خُلاصہ - یعنی۔

اَلقط کرنا - ا - فعل متعدّی - (صحیح القطع) (۱) کاٹنا - قطع کرنا - دُور کرنا - توڑنا (۲) ترک کرنا - الگ کرنا - تیاگنا - چھوڑنا - کُٹّی کرنا - دوستی چھوڑنا (۳) چھڑانا - موقوف کرنا - جواب دینا (۴) چُکانا - بے باق کرنا - باقی چُکانا (۵) رشتہ ناتے سے دو ٹوک کرنا۔

اَلقط ہونا - ا - فعل لازم - قطعِ تعلّق ہونا - میل مِلاپ نہ رہنا - جُدائی ہونا - چھُٹ جانا - دو ٹوک ہونا۔

اَلکَس - ہ - اِسم مذکّر - س (मल + कस ال + کس - نیز آلسی) روکن حرکت رہنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(ہندی) آسکت - آلس (۱) چُستی کا نقیض - پھُرتی کی ضد - تکاسُل - تساہُل - سُستی کاہلی - کسل - احدی پن - دیکھو (آسکت) (۲) نیند - جھپیر - اُونگھ ؏

آلکس آنا - ہ - فعلِ لازم - پُورب (آسکت آنا) سُستی یا کاہلی آنا - ماندگی معلوم ہونا - سست ہونا (۲) تھک جانا (۳) نیند آنا - اُونگھ آنا ؏

الکسانا - ہ - فعلِ لازم (۱) سُستی کرنا - تساہلی کرنا (پُورب) اسکتانا (۲) جی چھوڑنا - کام سے جی چُرانا (۳) اونگھنا (۴) تھکنا - تھکا جانا ؎

وعدۂ وصل کی دُوری سے تھکا جاتا ہُوں   الکساؤں نہ کیوں اے یار تھکا جاتا ہوں

آلکسی - ہ - اسمِ مؤنث - پُورب (آسکتی) سُستی - کاہلی - دیکھو (آلکس) (فقرہ) ایسا تو مکان کچھ دُور بھی نہیں ہے جو تمہیں جاتے ہُوئے آلکسی آتی ہے ؏

آلکسیا - ہ - اسمِ مذکّر - آسکتیا - آلسیا - سُست - کاہل - کاہل الوجود - احدی - بیٹھا اونگھتا رہنے والا ؏

الکھ - ہ - اسمِ مذکّر (۱) (اَ۔ لکھ) جو دیکھنے میں نہ آئے - نرنکار - یعنی بے پتا اور بے نشان کیونکہ لکھنا (دیکھنا) اکار کے معنی نشان کے ہیں - پوشیدہ - الوپ - غائب (۲) جوگیوں کے سلام کرنیکا طریقہ ؏

الکھ جاگے - ہ - ندا - جوگیوں کے مانگنے کی صدا یعنی خدا موجود یا جاگیر ونا ظاہر ہے

الکھ جگانا - ہ - فعلِ متعدی - جوگی (۱) خدا کا نام لینا - خدا کے نام کی منادی کرنا - مناجات کرنا (۲) خدا کا نام لے کر مانگنا - جوگی بنکر صدا لگانا - دریوزہ گری کرنا ؏

الکھ دھاری - ہ - اسمِ مذکّر - (۱) ایک قسم کے ہندو فقیر جو خالق کے سوا دُوسرے کو نہیں مانتے - جیسے مُوحّد - وحدانتی (۲) ایک شخص کنھیا لال نامی قوم سراوگی بنئے کا تخلّص جس نے وید کا ترجمہ اُردُو زبان میں کیا ہے - اور بھاگ بجھری وغیرہ کتابیں اخلاق میں لکھی ہیں - اسکا کُلّیات بھی چھپ گیا ہے ؏

الگ - ہ - صفت - (۱) جُدا - علیحدہ - نیارا - وکھرا (۲) پرے - دُور - (۳) بے سہارے - گِرا دیے - اُدھر - مُعلّق (۴) تنہا - اکیلا (۵) مُستثنیٰ - خارج (۶) آزاد - بے تعلّق (۷) اچھوتا - غیر مستعمل (۸) محفوظ - مصئون - بچا ہُوا - سودھ کا - (۹) صفائی کے ساتھ - صاف - بے لاگ (۱۰) (ندا) پرے ہٹ - پرے سرک چل - رستہ دے - (۱۱) - (تابع فعل) چُپکے سے - بے آہٹ - کھٹکے سے بچا کر - آہستہ ؎

الگ کھول ہاتھوں زِداں کے کِواڑ   چلا سایہ سایہ درختوں کی آڑ (میر حسن)

الگ الگ - ہ - تابعِ فعل - تاکید کے واسطے مکرّر بولتے ہیں (۱) جُدا جُدا - دُور دُور - پرے پرے - پراگندہ - تتر بتر (حالتِ تحقیر میں بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں) ؏

الگ تھلگ - ہ - تابعِ فعل - (۱) آہستہ - سہج سے - بچاؤ سے - کمال حفاظت سے (۲) - (اسمِ مذکّر) کنارہ کش - جُدا - علیحدہ - تنہا (۳) - صفت) مصئون - محفوظ - اچھوتا (۴) نازک - کانچ بھوجو ؏

الگ کرنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) جُدا کرنا - علیحدہ کرنا (۲) اُتارنا - تراشنا - کاٹنا (۳) کھولنا - سُلجھانا (۴) موقوف کرنا - نوکر کو چھُڑانا (۵) چُننا - بیننا - انتخاب کرنا (۶) نکالنا - باہر کرنا - خارج کرنا (۷) بیچ ڈالنا - فروخت کرنا (۸) نمٹانا - ختم کرنا - تمام کرنا - جیسے کھاپی کے الگ کرو (۹) توڑنا - جگہ سے بے جگہ کرنا (۱۰) چھپانا - غائب کرنا (۱۱) اُڑا لینا - چُرا لینا - تیر کر لینا (۱۲) خیانت کرنا - غبن کرنا - مال مارنا (۱۳) ہٹانا - پرے کرنا - سرکانا (۱۴) چھوڑنا - ترک کرنا - استعفا دینا (۱۵) موقوف کرنا - چھُڑانا ؏

الگ ہونا - ہ - فعلِ لازم - (۱) جُدا ہونا (۲) ٹوٹنا (۳) اُدھر ہونا (۴) موقوف ہونا (۵) ترکہ بٹنا - تقسیم ہونا (۶) ہٹنا - پرے ہونا - سرکنا

الگنی - ہ - اسمِ مؤنث - از (الگ) ٹانگنی - وہ رسّی جو کپڑے لٹکانے کیواسطے مکان کے اندر باندھ لیتے ہیں - جسے پنجابی میں تنگنا کہتے ہیں ؏

اَلَل بچھیرا - ہ - اسمِ مذکّر - (بیائے مجہول) اصل میں اَلیل بچھیرا تھا - (۱) گھوڑے کا جوان بچہ - اونٹ - ناکندہ بچھیرا (۲) مجازاً اَلھڑ آدمی - بے فکرا شخص - بے پروا آدمی - الاراسی مزاج والا (۳) جوانِ ناتجربہ کار - بے خبر آدمی ؏

اَلَل ٹپّو - ہ - تابعِ فعل (۱) اٹکل پچّو - خیالی - بے ٹھکانے - بے نشانے - بادہوائی

اللہ - ع - اسمِ مذکّر - (۱) خدا - پرمیشر - داتا - سائیں - معبود - پیدا کرنے والا (خدا تعالیٰ کے اور سب نام تو صفاتی ہیں - مگر یہ عربی میں اسم ذات ہے) (۲) بحالتِ ندا - اے خدا - الٰہی - اے میرے پروردگار - (۳) کلمۂ تعجب و حیرت و افسوس - واہ - آہا - اوہ - آہ ؏

اللہ اکبر - ع - ندا - (۱) لغوی معنے خدا نہایت بڑا ہے - (۲) ایک کلمہ ہے جو اُردُو میں تعجب - حیرت - عظمت اور غلو یا کثرت کیواسطے آتا ہے ؎

کیسے مجھ سے بگڑے تم اللہ اکبر رات کو   ذبح کرتے ہی جو ہوتا پاس خنجر رات کو (مومن)

سرِ توقّفِ ذبح اُسکے زیرِ پائے ہے   یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے (ذوق)

(مسلمان کسی جانور کے ذبح کرتے وقت بسم اللہ اللہ اکبر اور لڑائی پر چڑھتے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وقت اللہ اکبر کہہ کے چھُری پھیرتے یا تلوار مارتے ہیں اور اسی کا نام تکبیر ہے نماز میں بھی نیّت باندھتے وقت اور ہر ایک رُکن مثل رُکوع سجُود وغیرہ پر اللہ اکبر کہتے ہیں) ؛

اَللہ اَللہ - ع - ندا - واہ وا - محلِ استعجاب و تحسین و تحیّر پر اس کا استعمال ہوتا ہے ؛

(جب کسی چیز کی حد سے زیادہ تعریف منظور ہوتی ہے - تو ایسے کلمے جن سے خدا تعالیٰ کی عظمت و شان پائی جائے زبان پر لاتے ہیں - اور اُن سے ایک رمزِ خفی کی طرف اشارہ ہوتا ہے - یعنی اس صفت میں موصُوف سے بڑھکر کوئی چیز نہیں مگر خُدا تعالیٰ یعنی وُہی وہ) ؛

اَللہ اَللہ کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی - (۱) خدا کا نام لینا - سُمرن پھیرنا - مالا جپنا تسبیح پڑھنا - (۲) صبر و توکّل کرنا ؛

اَللہ اَللہ کرو - ا - مُحاورہ - (۱) خدا خُدا کرو - خُدا کا نام لو (۲) جھُوٹ نہ بولو

اَللہ آمین - ا - ندا - (۱) خدا یُونہیں کرے - یا اللہ ایسا ہی ہو (۲) خُدا حفاظت میں رکھے ؛

اَللہ آمین سے پالنا - ا - فعلِ مُتعدّی (عو) دُعائیں مانگ مانگ کر پرورش کرنا - کمالِ مُحبّت - محنت اور شفقت سے پالنا (نازپروردہ کی نسبت مسلمان عورتیں بولتی ہیں) ؛

اَللہ آمین کا - ا - صفت - (عو) نازپروردہ - ناک رگڑے کا - اللہ پیر مَنائے کا - (بچّہ)

اَللہ بیلی - ا - ندا (عو) (صحیح اللہ ولی) (۱) اللہ نگہبان - خُدا حافظ (پنجابی) وا لی وبیلی (۲) مددِ خُدا (۳) مالک - مُحافظ - نگہبان - مددگار حمایتی سہ

امیروں کو مُبارک ہو حویلی غریبوں کا بھی ہے اللہ بیلی

لطیفہ - بیلی صاحب لکھنؤ کے رزیڈنٹ تھے - جب اُن کے سرِشتہ دار سیدِ انشا کی مُلاقات کو آتے اور بعد مُلاقات رُخصت ہوتے تو سیدِ انشا کہتے کہ اللہ بیلی ؛

اللہ توکّلی - ا - تابع فعل (عوام) (۱) توکّل بخُدا - خُدا کے بھروسے - (۲) اتّفاق سے - اتفاقاً ؛

اللہ حافظ - ا - دُعا - خُدا نگہبان - اللہ بیلی ؛

اللہ رکھو - یا - **رکھّے** - ا - ندا (عو) سلامتی سے - بخیر - ماشاءاللہ چشمِ بد دُور - نام خُدا ؛

(جب عورتیں اپنے کسی عزیز یا بچّہ کا ذکر کرتی ہیں - تو اُس کے نام سے پہلے یہ لفظ کہہ لیتی ہیں - تاکہ نظر بد نہ لگے) ؛

اللہ رے - ا - ندا - کلمۂ تعجّب - اوہو - آہا - بلّے - واہ رے سہ

عالمِ فراق میں نظر آیا وصال کا اللہ رے عُروج ہمارے خیال کا (بیخود)

اللہ رے مَیں - ا - مُحاورہ - واہ رے مَیں - میرا کیا کہنا - خود ستائی کے موقع پر طنزاً بولتے ہیں ؛

اللہ کا گھر - ا - اسم مذکّر - (۱) خانۂ خُدا - معبد - مسجد - عبادت گاہ - (۲) مکّۂ معظّمہ - کعبہ - بیتُ اللہ - بیتُ الحرام - بیتُ العتیق (۳) صوفی قلب ؛

اللہ کا نام - ا - مُحاورہ - یعنی خُدا کے نام کے سوا کچھ نہیں ؛

اللہ کا نام لو - ا - مُحاورہ - (۱) خُدا خُدا کرو (۲) جھُوٹ نہ بولو (۳) اب صبر کرو ؛

اللہ کا نُور - ا - اسم مذکّر - (۱) خُدا کی تجلّی (۲) نہایت حسین - حُور صفت (۳) مُتبرّک شکل کا آدمی - فرشتہ صورت - وہ شخص جس کے چہرے پر عبادت کرتے کرتے نُور آجائے (۴) ڈاڑھی - ریش (۵ طنزاً) نہایت بدشکل اور بدذات ؛

اللہ کرے - ا - کلمۂ تمنّا - کاشکے - کاش ؛

اللہ کی جان - ا - اسم مؤنّث (۱) جاندار - ذی رُوح - مخلُوقِ خُدا - بندۂ خدا (۲) مسکین - قابلِ رحم ؛

اللہ کے گھر سے پھرنا - ا - فعل لازم - مرمر کے بچنا - سخت بیماری سے صحت پانا - صدمہ اُٹھا کر زندہ رہنا - پھر کے سے جنم لینا - نئے جنم سے پیدا ہونا سہ

گرداب کے پھیرے جیتے وہ کعبے کے سفر سے تو جانو پھرے شیخ جی اللہ کے گھر سے (ذوق)

اللہ کے لوگ - یا - **اللہ لوگ** - ا - (عو) اسم مذکّر - وہ شخص جو دُنیا و مافیہا سے بے خبر ہو - بھولا بھالا - فرشتہ سیرت - سیدھا سادھا سادہ لوح -

اللہ مارا - ا - اسم مذکّر (عوم) (۱) خُدائی خوار - بدبخت - مصیبت زدہ دئی مارا - راندۂ درگاہ (۲) کلمۂ تنفّر بجائے نگوڑا ؛

اللہ میاں - ا - اسم مذکّر (عوم) خُدائے بزرگ - خُدا تعالیٰ ؛

(غایت مُحبّت اور نہایت تعظیم سے خُدا کی طرف خطاب کرتے ہیں تو اسطرح کہتے ہیں) ؛

اللہ میاں کا جی - ا - اسم مذکّر - بھولا بھالا - سیدھا سادھا - مودھو - بیوقُوف - وہ شخص جو دُنیا کے فریبوں کو جانتا نہو ؛

اللہ میاں کی بھینس - ا - اسم مذکّر - ایک کالے رنگ کے کیڑے کا نام (۲) سخت احمق بھی

اللہ نظر آتا ہے - ا - مُحاورہ - ویرانی ہی ویرانی ہے - ہُو کا مکان ہے

جس طرف دیکھئے اللہ نظر آتا ہے بڑھ گئی اور بھی ویرانی سے شانِ دہلی (صابر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اِلّل

اللہ نگہبان - ا - دعا - (صحیح بفتح کاف فارسی) دیکھو (اللہ حافظ)

اللہ والا - ا - اسم مذکر - (۱) شہدوں کا لقب (۲) فقیر - دریوزہ گر - منگتا ؛

اللہ والی - ا - اسم مؤنث - فقیرنی - درویشنی - مانگنے والی - گداگری کرنیوالی

اللہ ہی اللہ ہے - ا - محاورہ - (۱) خدا ہی خدا ہے - خدا کی ذات کے سوا سب فانی ہے - خدا ہی موجود ہے - اُسکے سوا کسی کی ہستی نہیں ع

یہ سب دھوکا ہے بس تیری قسم اللہ ہی اللہ ہے (ظفر)

(۲ - کلمۂ تعریف) جو نہایت حسینوں کی نسبت آتا ہے (۳) مسلمان فقیروں کے سوال کرنیکا جملہ (۴) سُبحان اللہ - کیا کہنا ہے ؛

اَللّذی نہ اَللّذی - ا - صفت - غلط العوام - مذبذب - ادھر کا نہ اُدھر کا - مردِ بے سر و پا - ڈانواں ڈول - ڈِھلمل یقین - دُبدھا میں پڑا ہوا ۔ (اگر اس کی صحت کی طرف لحاظ کیا جائے - تو لَا اِلَی الَّذِیْنَ وَلَا اِلَی الَّذِیْنَ (ان میں سے نہ اُن میں سے) ہو سکتا ہے - اصل میں یہ اُس آیت کی طرف تلمیح ہے - جو منافقوں کی شان میں نازل ہوئی ہے - یعنی لَا اِلٰی ھٰؤُلَاءِ وَلَا اِلٰی ھٰؤُلَاءِ - مگر بعض لوگ لَا الَّذِی الَّذِی اِس کی اصل بیان کرتے ہیں) ؎

نہ تو عاشقوں ہی سے جا ملے نہ وہ فاسقوں سے بنی رہی

تیری وہ مثل ہے اب اے رضیؔ کہ اِلَی الّذی و اِلَی الّذی (رضی)

اِلّا اللہ - ع - ندا - جب کوئی مشکل یا سخت کام کرتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں یعنی خدا کی مدد سے ہم یہ کام شروع کرتے ہیں ؛

(اصل میں یہ جملہ لَا مَانِعَ اِلَّا اللہ کا مخفف ہے - جس کے معنے ہیں کوئی نہیں کر سکتا مگر اللہ - یا مشہور جملہ - لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کا مخفف ہو - کیونکہ کلمۂ توحید سے زیادہ مسلمانوں کی زبان پر اور کونسا کلمہ آسکتا ہے -) ؛

اَللّے تَلّلے کرنا - ہ - فعل متعدی (عو) (۱) بخوبی خرچ کرکے مزا اُڑانا - خوب روپیہ اُڑانا - بیدریغ صرف کرنا - عیش و عشرت منانا - چین کرنا - موجیں مارنا - آرام سے گزارنا ؛

اَلماری - پرتگال - ([illegible]) اسم مؤنث - وہ لمبا دراز دار صندوق جس میں کتابیں وغیرہ رکھتے ہیں - یا دیوار میں تختے جو بطور خانوں کے لگا دیتے ہیں .

اَلماس - ت - اسم مذکر - ہیرا - ایک قیمتی پتھر ؛

اَلمست - ا - صفت (عو) مدہوش - بدمست - سرشار ؛

اَلمضاعف - ع - صفت - دُگنا - دوچند - دُوتا ؛

اُلّو

اَلَم غَلَم - ا - اسم مذکر - (۱) بُرا بھلا اسباب - نکمّی اور ناکارہ چیز - آخور - آخور کی بھرتی - زرٹل - اَناپ شناپ (۲) لغو اور بیہودہ بات - یاوہ - مہمل - ہرزہ - بے تکی بات - بادِ ہوائی بات - اٹ کی سٹ - بے ٹھکانے ؛

اَلَم نَشرح ہونا - ا - فعل لازم (عو) ظاہر ہونا - صریح ہونا - اَظہَر مِنَ الشَّمس ہونا - مشہور ہونا - مشتہر ہونا ؛

(اصل میں یہ محاورہ سُورۂ انشراح کی پہلی آیت اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ سے جو رسولِ مقبولؐ کی شان میں نازل ہوئی تھی لیا گیا ہے - اِس کے معنے ہیں - کیا ہم نے تیرے سینے کو تیرے واسطے نہیں کھولدیا ؟ یعنی تیرے دل پر ساری باتیں نہیں روشن کردیں) ؛

اُلّن - ہ - اسم مؤنث - اُلّو کی تانیث - بیوقوف اور جاہل عورت ؛

آلن - ہ - اسم مذکر - (ہندو) ساگ پات میں جو بیسن یا آٹا گھول کر ڈالتے ہیں اُسے پٹکی یا آلن کہتے ہیں ؛

آلنا - ہ - (گنوار) ف - (لانہ) دیکھو (آشیانہ جھبرا) (فقرہ) چیل کے آلنے میں ماس کہاں بچیا

اَلَنگ - ہ - اسم مؤنث - طرف - جانب - سمت - بائیں - پہلو - قطار - لائن ؛

اَلَنگ پر آنا - یا - ہونا - ہ - فعل لازم - (۱) گھوڑی کا مستانا - مد میں بھرنا - (مذاقاً) عورت کا مستانا یا مستی پر آنا (۲) جوان ہونا ؛

آلو - ہ - اسم مذکر - س - ([illegible] آلُو) (۱) کند - یا وہ جڑیں جو زمین کے اندر ہوتی ہیں (۲) ایک قسم کی ترکاری ہے جس کا مزاج سرد و خشک ہے ؛

اُلّو - ہ - اسم مذکر - (۱) گھگو - بوم - چغد (۲) احمق - بیوقوف - بچھیا کا باوا (۳) وہ شخص جسے اسامی بنا کر فائدہ یا مطلب مراد حاصل کریں - جیسے اپنا اُلّو کہیں نہیں گیا (۴) ایک درخت کا نام ؛

اُلّو بننا - ہ - فعل لازم - (۱) احمق بننا - (۲) نشہ میں مدہوش اور بدحواس ہونا

اُلّو بنانا - ہ - فعل متعدی - (۱) احمق بنانا (۲) اسامی بنانا (۳) نشہ میں غرقاب کرنا ؛

اُلّو بولنا - ہ - فعل لازم - ویرانہ ہونا - آبادی نہ رہنا - اُجڑنا - جیسے کوئی دن میں یہاں بھی اُلّو بولے گا ؛

(چونکہ اُلّو کو منحوس خیال کرتے ہیں اور یہ ویرانہ پسند ہے اسلئے یہ محاورہ ہوگیا) ؛

اُلّو کا گوشت کھلانا - ہ - فعل متعدی - عو - احمق بنانا ؛

(لوگوں کا خیال ہے کہ اُلّو کا گوشت کھلانے سے آدمی بیوقوف اور گُنگ صُم ہو جاتا ہے) ؛

اُلّو ہونا - ہ - فعل لازم (۱) نشہ میں غرقاب ہونا - مسلوب الحواس ہونا - گُنگ صُم ہونا - جیسے چُلّو میں اُلّو ہوگیا ؛

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اُلُوالعَزم ۔ع ۔صِفت ۔ صاحِبِ عزم + دِل چلا ۔ عالی حوصلہ ۔ جِگرے کا ۔ دِل گُردہ کا ۔ بہادُر ۔ کسی کام میں بھاری حوصلہ اور ظرف رکھنے والا ۔ بڑا بھاری اِرادہ رکھنے والا ۔ عقل و فتح کا دھنی ÷

اَلوان ۔ع ۔ اسم مذکر ۔ لُغوی معنے رنگین پشمینہ ۔ اِصطلاحی عام پشمینہ ۔ اُونی چادر جسکا دوشالہ بناتے ہیں ÷

آلُوبُخارا ۔ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا وِلایتی پھل ہے ۔ جو مزے میں تُرش مزاجاً سرد تر اور صفراوی بُخار کے حق میں مُفید ہے +

اَلوپ ۔ہ ۔صِفت (۱) پوشیدہ ۔ ناپدید ۔ خِفا ۔ اندرُونی ۔ گُپت ۔ مخفی ÷

اَلوپ انجن ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ وُہ جادُو کا خیالی سُرمہ جسے لگانیوالا بجیالِ عوام سب کو دیکھ سکتا ہے ۔ مگر اُسے کوئی نہیں دیکھ سکتا ۔ پوشیدہ کر دینے والا سُرمہ

آلُوچہ ۔ف ۔ اسم مذکر ۔ پُرانی فارسی دآلنچ، ایک قسم کا تر آلُو بُخارا ہوتا ہے ۔ جو مزاجاً سرد تر ہے ÷

اَلوِداع ۔ع ۔ اسم مذکر ۔ سلام رُخصت ۔ وِداع ۔ رُخصت ۔ بِدا ۔ اِصطلاحاً رمضان کے مہینے کا آخیر جُمعہ ۔ ماہِ رمضان کو الوِداع کہنے کا اخیر جُمعہ ÷

اَلوِداع کا جُمعہ ۔ یا ۔ **اَلوداعی جُمعہ** ۔ا ۔ اسم مذکر ۔ ماہ رمضان کا اخیر جمعہ

آلُودگی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (از آلُودن) (۱) آلائش ۔ گندگی ۔ ناپاکی ۔ نجاست (۲) گرفتاری بلا و رنج + جھگڑا ۔ بکھیڑا ۔ تعلُّقات ۔ گنہگاری ۔ پاپ ۔ آلُودگیِ ۔ فِسق و فجُور ÷

آلُودہ ۔ ف ۔صِفت ۔ (۱) لِتھڑا ہُوا ۔ مُلوّث ۔ جیسے گرد آلُودہ ۔ خُون آلُودہ ؎

کلفتِ دِل سے ہے جو آلُودہ گوہرِ اشک آبدار نہیں (ظفر)

(۲) ناپاک ۔ نجس ۔ پلید (۳) مُبتلا ۔ پھنسا ہُوا ۔ گھِرا ہُوا ۔ گرفتار ؎

ظفر ہم اپنے ہی قصّہ میں ہیں یہ آلُودہ خیال کِس کی بھلا رکھئے اب کہانی پر (ظفر)

(۴) گنہگار ۔ پاپی ۔ فاسِق ۔ فاجر ÷

آلُودہ دامن ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ فاسِق ۔ گنہگار ۔ ناپاک ۔ بے عِصمت ؎

ہو سکے آلُودہ دامن پاک دامن کسطرح اے زلیخا چھوڑ دامن یُوسفِ کنعان کا (ذوق)

آلُودہ کرنا ۔ ا ۔ فعل مُتعدّی ۔ بھرنا ۔ لتھیڑنا ۔ سانُنا ۔ لیپنا ۔ لپیٹنا ؎

تڑپ کر دامنِ زیں کو نہ آلُودہ کرے خُوں سے سرِ فتراک سے کیوں تو نے صیدِ نیم جاں باندھا (ذوق)

آلُودہ ہونا ۔ ا ۔ فعل لازِم ۔ لِتھڑنا ۔ سننا ۔ مُلوّث ہونا ÷

آلُو شفتالُو ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ لڑکوں کا ایک کھیل ہے ۔ جس میں ایک لڑکا دُوسرے لڑکے کی چڈّھی پر سوار ہو کر اُس کی دونوں آنکھیں اپنے دونوں ہاتھوں سے بند کر لیتا ہے ۔ اور باقی لڑکوں میں سے ایک لڑکا اُس سوار کی پیٹھ کے پیچھے کھڑا ہو کر جتنی چاہے اُتنی اُنگلیاں ہلا کر گھوڑی سے پُوچھتا ہے ۔ کہ " آلُو شفتالُو تیری چلتی کر ماروں گُل سوڑے پیر تلے بول گُرو کے " اگر اُس نے اُنگلیوں کی تعداد اِتفاقاً صحیح بتا دی تو گھوڑی سوار بنجاتی ہے اور پُوچھنے والا گھوڑی اِسیطرح رہٹ جاری رہتا ہے

اَلونا ۔ ہ ۔صِفت ۔ بے نمک ۔ پھیکا ۔ بے مزہ ÷

اُلُوہِیّت ۔ع ۔ اسم مؤنث ۔ اِلٰہی ہونا ۔ خُدائی ۔ شانِ خُداوندی ۔ رُبانیّت ۔

آلہ ۔ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) اَوزار ۔ ہتیار ۔ راچھ (۲ ۔ گرامر) وُہ اِسم جس میں اَوزار کے معنے پائے جائیں ۔ جیسے قینچی ۔ چاقُو وغیرہ ÷

آلۂ تناسُل ۔ع ۔ اسم مذکر ۔ (آلہ ۔ نسل) نسل بڑھانے کا اَوزار ۔ ذَکر ۔ عضوِ تناسُل ۔ قضیب ÷

آلۂ مُہلِک ۔ع ۔ اسم مذکر ۔ (قانون) مار ڈالنے کا ہتیار ÷

اِلہام ۔ع ۔ اسم مذکر ۔ کسی بات کو خُدا کا دِل میں ڈالنا ۔ القا ۔ وحی ۔ آکاس بانی

اَلھڑ ۔یا ۔ **اَلّھڑ** ۔ ہ ۔صِفت ۔ (۱) نوعُمر ۔ کم سِن ۔ نوجوان ۔ نوخیز ۔ نادان ۔ سادہ ۔ اناڑی (۲) بے پروا ۔ وُہ نوجوان جسکے مزاج میں لااُبالی پن ہو ۔ (۳ ۔ اسم مذکر) بچھیرا ۔ ناکند ۔ یعنی وہ بچھیرا جس کے دانت نہ نکلے ہوں ۔ الھنڈ (۴) جاہِل ۔ ناخواندہ ۔ بے ہُنر (حالتِ تلفُّظ میں ہائے مخلوط کی آواز نکلتی ہے)

اِلٰہی ۔ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) میرا خُدا ۔ یزدانِ من + خُدا ۔ ایشر ۔ پرمیشر (۲ ۔ ندا) اے میرے خُدا ۔ خُدایا (۳) ایک علم کا نام جس میں وجُود اور ذات و صِفات خُدا تعالٰی سے بحث کیجاتی ہے ÷

داگر اس یے کو یائے متکلم سمجھیں تو اِسکے معنے میرا اللہ ہونگے اور جو یائے نسبت خیال کریں تو منسُوب بہ خُدا ۔ رَبّانی ۔ خُدائی جیسے حُکم اِلٰہی یعنی امرِ رَبّانی ۔ جو لوگ اِس یائے تحتانی کو نفسِ کلمہ خیال کرتے ہیں، وہ غلطی پر ہیں ۔ اگرچہ اِستعمال میں اِسی طرح ہے ۔ کبھی حالتِ ندا میں بھی اِلٰہی بجائے یا اِلٰہی آتا ہے جیسے اِلٰہی توبہ)÷

اِلٰہی خرچ ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) شاہانہ خرچ ۔ بڑا بھاری خرچ ۔ خرچِ کثیر ۔ عالمگیری اخراجات (۲) خرچ بے ترتیب یا غیر مُنتظم ۔ مُسرفانہ خرچ اِسراف ۔ فضُول خرچی ÷

اِلٰہی رات ۔ ا ۔ اسم مؤنث (ھو) شب بیداری یعنی رتجگا جس میں عورتیں رات بھر گرما گرم تلکر نیاز دِلواتی ہیں ÷

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اِلٰہی کرے - ا - دُعا - (عو) خُدا کرے (تمنّا اور اجابتِ دُعا کیواسطے یہ کلمہ آتا ہے)

اِلٰہی مُہر - ا - اِسم مؤنّث - (عو) لُغوی معنے ودیعتِ خُداوندی - امانت - جُوں کی تُوں - صحیح سالم - مجازاً فرض - واجب ❊

آلی - ہ - اِسم مؤنّث - (پُورب - عو) س - (आली + आल، آلی + آل) یا الی بھی پایا جاتا ہے - مگر یہ لفظ گیتوں میں آتا ہے - (۱) سکھی - سہیلی - گوئیاں

ڈگر چلت دینی گاری رسیانے دیکھو موری آلی ۔ رنتی کرت میں تو جتن کر ہاری (ٹھمری)

اری آلی پیا بن موہ کو کچھ نہ سہاوے بھاوت واہوکی بتیاں

عاجز اُن سے کیئو جیا کی پتھا موری اُن بن موہے کٹھن ادرتیاں (ٹھمری)

سُنیو ری موری آلی ری بالم رُوٹھو جائے ۔ جتن کو سنگ چھوڑو جائے (؟)

(۲) گیلی چیز - تر چیز (اسکا مادّہ جدا آنکہ پہلے معنی کا مادّہ جدا) (۳ - گنوار صفت) کچی - خام (برج میں) ہونز

اِلیاسؑ - ع - اِسم مذکّر - ایک مشہور پیغمبر کا نام جو حضرت یُوشعؑ و کالوتؑ کے بعد شہر بعلبک میں جو ایک بُت مسمّی بعل کے نام پر آباد کیا گیا تھا پیدا ہوئے حضرتِ اِدریسؑ کی ساری باتیں یہاں تک کہ شکل و شباہت بھی آپ میں موجود تھی آپ نے بُت بعل پرستوں کو خُدا پرست بنایا اور بُت سے ایمان لاکر پھر گمراہ ہوگئے - دُشمنی اور عداوت پر کمر باندھی آپ نے بحکمِ خُدا حضرت الیسعؑ کو جو اسوقت بالغ و جوان ہوگئے تھے خلافت کی تلقین کی اور خُدا تعالےٰ سے دُعا مانگی کہ میں نظرِ خلایق سے محفوظ و مستُور ہُوں - چنانچہ یہ دُعا مقبُول ہُوئی - پہاڑ کی چوٹی پر ایک آتشی گھوڑا نظر آیا - آپ فوراً اُس پر سوار ہو حضرت الیسعؑ کی نظر سے غائب ہوگئے ایک شخص صحرائے اُردُن میں آپ سے مِلا تھا - صُورتِ واقعہ دریافت کی - آپ نے فرمایا کہ ہم چار نبی نظرِ خلایق سے غائب ہیں - دو آسمان پر رہتے ہیں - اور دو زمین پر - یعنی حضرتِ اِدریسؑ اور حضرتِ عیسےٰؑ آسمان پر زندہ وسلامت موجود ہیں - حضرت خضرؑ اور میں زمین پر قیامت تک رہکر خدمتِ احکامِ الٰہی بجالائیں گے - بعض مؤرخ آپ کو حضرتِ خضر کا بھائی خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ اِن دونوں صاحبوں نے آبِ حیات پیا ہے ہمیشہ زندہ رہینگے - خشکی کی خدمت حضرتِ خضرؑ کے اور تری کی حضرت الیاسؑ کے سُپرد ہے - وہ بھُولے بھٹکے کو راہ بتاتے ہیں اور یہ بے گناہ کو ڈُوبنے سے بچاتے ہیں ❊

اُلیچنا - ہ - فِعل لازم - (ہندو) پانی پھینکنا - پانی سُوتنا ❊

اَلیّا - ہ - صِفت - (۱) اُونت بچھیرا - بچھرا - ناکندہ بچھرا (۲) بے پروا - اَلھڑ

نوجوان - (۳) ناتجربہ کار - دُنیا کے کاروبار سے بے خبر ❊

آم - ہ - اِسم مذکّر - س (आम्र آمر) پالی (انبو) پراکرت (انبم) (فارسی والوں نے انبہ کرلیا ہے) انب - نغزک - ایک میوہ کا نام ہے - جو خاص ہندوستان سے مخصُوص ہے - کچے کو کیری یا انبیا کہتے ہیں - پیڑ پال کے پکے کو آم کہتے ہیں - بہت تحفہ ہی آم پال کے لنڈوے ہیں آم (آواز)

شیریں ہیں کسطرح صفتِ لب میں شعر ہوں ۔ ٹوٹے ہُوئے یہ آم ہیں سب ایک ڈال کے (آباد)

مجھ سے پوچھو تمہیں خبر کیا ہے ۔ آم کے آگے نیشکر کیا ہے (غالبؔ)

(مثل) آم کھانے سے کام یا پیڑ گننے سے - آم کھانے یا پیڑ گنتے یعنی اپنے مطلب سے کام رکھو بیفائدہ حجت سے کیا حاصل (کہاوت) آم کے آم گٹھلیوں کے دام یعنی دوہرا فائدہ آم نفع ہیں رہے - گٹھلیاں دام دے گئیں) ❊

اُمّ - ع - اِسم مؤنّث - (۱) ماں - مادر - والدہ - ماتا - مہتاری - اماں - مائی (۲) ہر چیز کا اہل - صاحب - مالک (۳) قبر - مدفن - تُربت (۴) جگہ مقام (۵) جڑ - بُنیاد - اصل (۶) برائے کُنیت - مثلِ ابُو وابا وغیرہ جیسے - اُمّ کلثُوم - اُمّ سلمیٰ ❊

اُمُّ الاَجساد - ع - اِسم مؤنّث - سیماب - پارہ - زیبق ❊

اُمُّ الخبائث - ع - اِسم مؤنّث - تمام برائیوں کی جڑ - مجازاً شراب - مَے - بادہ - دارو ❊

اُمُّ الصِّبیان - ع - اِسم مؤنّث (۱) ایک جِن کی ملکہ کا نام جو بچّوں کو ستاتی اور صدمہ پہنچاتی ہے (۲) اطبّا کی اصطلاح میں ایک قسم کی مرگی جو اکثر بچّوں کو بلغم کی زیادتی اور معدے کی خرابی سے لاحق ہوتی ہے - جس سے بچّوں کے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہوجاتے اور مُنہ سے جھاگ نکلنے لگتے ہیں - بچّوں کا آزار بکھیڑے (ہندو اسی کو ماتا کے بکھیڑے کہتے ہیں)

اُمُّ الکِتاب - ع - اِسم مؤنّث - (۱) سُورۂ فاتحہ - الحمد - قُرآن شریف کی سب سے پہلی سُورۃ (۲) قرآن شریف - فُرقانِ مجید ❊ لوحِ محفوظ ❊

اُمُّ الوَلد - ع - اِسم مذکّر - (قانُون) وہ لونڈی جس نے اپنے مالک کے نُطفے سے کوئی اولاد جنی ہو - ایسی لونڈی بعدِ وفاتِ مالک خُود بخُود آزاد ہوجاتی ہے - اور ترکہ میں وارثوں کو نہیں ملتی ❊

اَمّا - یا - **اَمّاں** - ا - اِسم مؤنّث - (۱) ماں - مادر - والدہ - ماتا - مہتاری (۲) عورتوں کا تکیہ کلام بھی ہے - جو خطاب کرتے وقت مخاطب سے کہتی ہیں - جیسے اماں اپنوں کا عیب بھی ہُنر ہوجاتا ہے - بڑی بُوڑھی عورت کو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آما

بھی اتاکر کے بولتے ہیں۔ (۳) ماں اپنے بچّوں کو بھی پیار سے اتاکر کے بولتی ہے جس کے معنے مجازاً پیارے۔ دُلارے کے ہوتے ہیں (۴) اَے میاں کا مخفف (عوام) (۵) بہادر شاہ بادشاہِ دہلی کا تکیہ کلام جو ہر ایک سے خطاب کرتے وقت بجائے میاں زبان پر تھا

آمادگی ۔ ف ۔ اِسم مؤنّث (۱) تیّاری ۔ مُستعدگی ۔ مَوجُودگی (۲) رَضامندی ۔ مَرضی ✤

آمادہ ۔ ف ۔ صِفت ۔ (۱) مُہیّا ۔ تیّار ۔ مُستعِد ۔ مَوجُود ۔ لَیس ۔ (فقرہ) فساد پر آمادہ ہے ۔ (۲) راضی ۔ رَضامَند ✤

آمادہ کرنا ۔ ہ ۔ فِعل مُتعدّی ۔ (۱) مُستعِد کرنا ۔ تیّار کرنا ۔ اُکسانا ۔ ترغیب دینا (۲) راضی کرنا ✤

آمادہ ہونا ۔ ہ ۔ فِعل لازِم ۔ مُستعِد ہونا ۔ مَوجُود ہونا ۔ (۲) مُسلّح ہونا ۔ ہَتھیار باندھنا ۔ (۳) راضی ہونا ۔ منظور کرنا ✤

اِمارت ۔ ع ۔ اِسم مؤنّث ۔ (۱) امیری ۔ تونگری ۔ اُمرائی ۔ دَولتمندی دَھن وانی (۲) سرداری ۔ صاحبی ۔ حُکومَت (۳) اَوج ۔ شرف ۔ وِقار ✤

اِمام ۔ ع ۔ اِسم مذکّر ۔ (۱) پیشوا ۔ آگے چلنے والا ۔ ہادی ۔ پروہت ۔ رہبر ۔ رہنما ۔ سردار ۔ مُجتہد (۲) بادشاہ ۔ مَلِک ۔ سُلطانِ وقت (۳) تسبیح کا وُہ منکا جو سب دانوں سے اُوپر اَور سِرے پر ہوتا ہے جسے فارسی میں گُلِ سُبحہ اور ہِندی میں سُمیر کہتے ہیں (۴) نماز پڑھانیوالا پیشِ امام

اِمام احمد حَنبل ۔ ع ۔ اِسم مذکّر ۔ اَبُو عبدُ اللہ احمد بِن محمّد بن حَنبل کا نام جو بطریقِ عرب اُن کے دادا کی طرف منسُوب ہے ۔ یہ اہلِ سُنّت وجماعت کے نزدیک چوتھے درجہ کے فقیہ مُجتہد اور امام المحدّثین مانے جاتے ہیں ۔ اِن کے مُقلِد مُلکِ شام وعَرَب میں بہت ہیں ۔ آپ سنہ ١٦٤ھ میں پیدا ہُوئے اَور سنہ ٢٤١ھ میں وفات پائی ✤

اِمامِ اَعظم ۔ ع ۔ اِسم مذکّر ۔ نُعمان آپ کا اِسم مُبارک ۔ اَبُو حَنیفہ کُنیت امامِ اَعظم لقب ہے ۔ اہلِ سُنّت وجماعت آپ کو سب سے اوّل درجے کا فقیہ ۔ مُجتہد اور مُحقّق شریعت مانتے ہیں ۔ سنہ ٨٠ھ میں پیدا ہوئے ۔ اَور ایک سَو پچاس میں انتقال فرمایا ۔ آپ کے پَیرو تمام مُمالِک میں اَور خاصکر ہندوستان میں سب سے زِیادہ ہیں ✤

اِمام باڑا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ وُہ اِحاطہ یا مکان جہاں اہلِ تشیع تعزِیہ رکھتے اور امام حُسین علیہ السّلام کی مجلسِ عزا منعقد کرتے ہیں ۔ مجازاً خانقاہ ۔ مجلِس خانہ وغیرہ ✤

اما

اِمام رازی ۔ ع ۔ اِسم مذکّر ۔ یہ نام امام فخر الدّین محمّد بن حُسین الرّازی ساکنِ رے کا مخفف ہے ۔ آپنے زورِ علم اَور قوّتِ دماغی سے امام العلما کا لقب حاصِل کیا ۔ اکابرِ عہد میں بہت بڑی عزّت پائی ۔ محمّد خوارزم شاہ کے بیٹے کے اُستاد بنے ۔ صاحبِ ثروت ۔ صاحبِ اَولاد ۔ اَور صاحبِ تصانیفِ کثیرہ ہُوئے ہیں ۔ نسب کا سِلسلہ حضرت اَبُو بکر صِدّیق رضی اللہ عنہٗ تک پہنچتا ہے ۔ آپ کے زمانہ میں اسماعیلیہ فرقہ کا زور اَور حُکومَت تھی ۔ مگر اسپر بھی آپ بے دھڑک اِس فرقہ پر لعن طعن کیا کرتے تھے ۔ جِس کا نتیجہ یہ ہُوا کہ بادشاہِ وقت کا ایک فرِستادہ جو طالبِ علم بنکر سات مہینے تک اِن کے پاس رہا تھا ۔ موقع پاکر چھاتی پر چڑھ بیٹھا اور خنجر نکال ہلاک کرنے پر آمادہ ہوگیا ۔ جب سبب پُوچھا تو کہا کہ ہمارے پیشواؤں پر طعن وتشنیع کرنے کا یِہی صِلہ ہے ۔ آپ نے عہد کیا اُس نے اِس عہد سے خُوش ہو کر سردار محمّد بن حسن عُرف علی کا سلام اور پیغام پہنچایا ۔ کہ مجھے عوام کے بُرا بھلا کہنے کا گلا نہیں ۔ لیکن جب آپ سا عالِم فاضِل جِسکا ثانی نہیں کچھ کہتا ہے ۔ تو از حد شرم و دامنگیر ہوتی ہے ۔ کیونکہ آپ کا کلام صفحۂ دہر سے محو ہونے والا نہیں ہے ۔ اُس نے تین سَو مثقال سونا بھی آپ کی خِدمت میں بھیجا ۔ اَور اَبُو الفضل رئیس رے کی معرفت اِتنا ہی وظیفہ بھی دیتا رہا امام رازی کا قول ہے کہ جو وقت خورد و خواب میں گُزرتا ہے ۔ مجھے اُسوقت پر از حد افسوس آتا ہے ۔ کہ یہ کیوں علمی شغل اور مطالعۂ کُتب سے محرُوم رہا ۔ کِتاب ستّین ۔ جس میں ساٹھ فن ہیں ۔ سِرِّ مکتوم جو عِلمِ سحر وجادُو میں ہے تفسیرِ کبیر جو ایک مقبُولِ عام تفسیر ہے ۔ آپ ہی کی عقلِ خدا داد اَور جوہرِ طبع کا نتیجہ ہے ✤

اِمام فخرُ الدّین رازی کی یہ رُباعی ظاہر کرتی ہے ۔ کہ سمندر کو پی کر بھی تشنۂ علم رہے ۔ رُباعی ؎

ہرگز دلِ من ز علم محرُوم نشد کم بُود ز اسرار کہ مفہوم نشد
ہفتاد و دو سال سعی کردم شب و روز معلومم شد کہ ہیچ معلُوم نشد

آپ غرّۂ شوال روزِ جمعہ سنہ ٥٤٤ھ میں پیدا ہو کر سنہ ٦٠٦ھ میں راہیِ مُلکِ بقا ہُوئے ۔ اَور بقول بعض سنہ ٦٠٥ھ میں رِحلت فرمائی ✤

اِمام شافعی ۔ ع ۔ اِسم مذکّر ۔ اصل نام محمّد بن ادرِیس ۔ کُنیت اَبُو عبداللہ ناصِرُ الحدیث لقب ہے ۔ شافعی اپنے جدِّ اعلیٰ شافع بن سائب کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نسبت سے مشہور ہوئے۔ آپ دوسرے درجے کے فقیہ و مجتہد ہیں۔ عرب۔ مصر۔ بمبئی وغیرہ میں آپ کے بکثرت پیرو ہیں۔ آپ ۱۵۰ھ میں پیدا اور ۲۰۴ھ میں رحلت فرمائے مُلکِ بقا ہوئے۔ چنانچہ آپ کی پیدائش اور رحلت کی یہ تاریخ مشہور ہے ؎

روزِ آدینہ بُود سلخِ رجب — کہ شدہ شافعی بحضرتِ رب

سالِ میلاد او مُعلّیٰ داں — سالِ ترحیلِ او مُقدّس خواں

ہمارے ماموں جناب مولوی سیّد عبداللہ صاحب مغفور بالفقیہ بھی شافعی المذہب تھے۔ چنانچہ اُنہوں نے دو ایک شافعی مذہب کے رسالوں کا بھی عربی سے اُردو میں مولوی سُبحان بخش صاحب عربک پروفیسر دہلی کالج سے ترجمہ کرا کر مشتہر کیا۔

اِمامِ ضامن – ع – اسم مذکر۔ یہ حضرت سیّدنا علی رضا بن موسیٰ الکاظم علیہ السّلام کا جو آٹھویں امام ہیں عُرف ہے۔ چنانچہ اِسی وجہ سے آپ کو اِمامِ ثامن بھی کہتے ہیں۔ آپ ایک سو اڑتالیس ہجری میں بمقامِ مدینہ منوّرہ پیدا ہوئے۔ آپ کی کُنیت اَبُوالحسن ہے اور القاب رضا۔ صابر۔ زکی و ولی ہے۔ آپ خُلفائے عبّاسیہ میں سے خلیفۂ مامُون بن ہارُون رشید کے زمانہ میں موجود تھے۔ خلیفۂ مذکور نے اپنی ایک خاص منّت پُوری ہو جانے کے سبب اپنا خلیفہ قرار دیکر اپنی بیٹی مسمّاۃ اُمِّ حبیب سے ۲۰۲ھ میں نکاح کر دیا تھا۔ کیونکہ اِسی زمانہ میں خلیفۂ وقت نے کربلائے مُعلّیٰ جانے کی سخت پابندیاں بمنزلِ مُمانعت کر دی تھیں۔ پس آپ وہاں جانے والوں کے کفیل و ضامن ہو جایا کرتے تھے۔ تاکہ زائرین ثوابِ زیارت سے محرُوم نہ رہیں۔ پس اِس وجہ سے آپ کو امام ضامن کہنے لگے۔ تاریخ الائمّہ ایک اِمامیہ مذہب کی کتاب میں درج ہے۔ کہ آپ جس طرح خلق اللہ کی بخشش کے ضامن ہیں۔ اِسیطرح حیوانات کے بھی بعض اوقات صیّادوں سے ضامن ہو گئے ہیں۔ چنانچہ کتابِ مذکور میں آہُو و صیّاد وغیرہ کا قصّہ لکھ کر اِس اَمر کی تصدیق کی ہے۔ لہٰذا بوجوہ بالا مستورات اہلِ اسلام کا یہ عقیدہ ہو گیا ہے۔ کہ جب کوئی سفر کو سدھارے یا کہیں بیاہ خواہ منگنی ٹھہرائی جائے اور امام صاحب کے نام کا روپیہ پیسہ۔ خواہ اشرفی یا کوئی سکّہ بازو پر باندھا جائے تو آپ مُراد پر پہنچانے کے ضامن ہو جاتے ہیں۔ جس وقت مسافر منزلِ مقصود پر پہنچتا یا وہ کام ہو جاتا ہے تو اُس رقم کو سیّدوں پر تقسیم کر دیتے ہیں۔ غرض آپ ۵۵ برس زندہ رہے۔ اور آخرِ صفر ۲۰۳ھ میں زہریلے انگوروں کے از جانبِ خلیفہ کھلائے جانے سے رحلت فرمائے عالمِ قُدس ہوئے۔ اِس موت کی آپ نے پہلے ہی پیشینگوئی کر دی تھی۔ آپ کا مزار پُرانوار شہرِ طُوس واقع خُراسان متّصل قبرِ ہارُون رشید ہے۔

اِمامِ ضامن کا رُوپیہ – ۱ – اسم مذکر۔ حضرت علی رضا بن موسیٰ الکاظم علیہ السّلام کی نیاز کے نام کا روپیہ جو سفر کرنیوالے کے ڈنڈ پر اُس کے عزیز و اقارب باندھ دیتے ہیں۔ اور وہ منزلِ مقصود پر پہنچ کر کسی سیّد کو للّٰلہ دیدیا جاتا ہے۔ اسکی وجہ تسمیہ لفظِ امام ضامن میں دیکھو۔

اِمامِ غزالی – ع – اسم مذکر۔ یہ حضرت ابُو حامد محمد بن محمد الملقب بہ حُجّۃ الاسلام کا عُرف ہے۔ جو بمقام شہرِ طابران واقع طُوس (مُلکِ خُراسان) ۴۵۰ھ میں پیدا ہوئے اور ۵۰۵ھ میں انتقال فرمایا۔ اِس حساب سے ۵۵ برس کی عُمر پائی۔ غزالی نام پڑ جانے کی وجہ یہ ہے کہ آپ کے والدِ ماجد غزّال یعنی رسن فروش تھے اور آپ اُن کی طرف سے رسّیاں لیکر بازار میں فروخت کرنے جایا کرتے تھے۔ بعض مؤرخوں کی رائے ہے کہ آپ کا عُرف غزالی قریۂ غزالہ واقع مُلکِ طُوس میں پیدا ہونیکی وجہ سے قرار پایا لیکن یہ قول ضعف سے خالی نہیں ہے۔ اِسلئے کہ سِرے سے مُلکِ طُوس میں غزالہ کوئی قریہ یا قصبہ ہی نہیں ہے۔ آپ بہت بڑے فقیہ۔ عالِم۔ فاضِل حکیم۔ مولوی محقّق اور مصنّفِ یگانہ ہوئے ہیں۔ اِبتدا میں حُکمائے سُوفسطائی کے سِلسِلے میں رہے۔ جیساکہ خُود اُن کی تحریر سے ثابت ہے کہ ہم ایک زمانۂ دراز تک عالمِ مادّی کے وجُود کی نسبت مُبتلائے شکّ و وہم رہے۔ یعنی مُدرکۂ ظاہریّہ سے اِنسان کو جو کچھ عِلم حاصل ہوتا ہے۔ اُس پر وثُوق نہ تھا۔ یہی سُوفسطائیوں کا مذہب و مسلک ہے۔ کہ دُنیا وہم کے سِوا کچھ نہیں ہے۔ گویا جس اعتقاد کے حُکمائے یُورپ میں ہیوم اور برکلی ہوئے ہیں۔ اُسی مذہب کے ہمارے مُلکِ ایشیا میں اِمام غزالی تھے۔ لیکن جب امام صاحب کو اپنی روشن دماغی اور دلائلِ کُلّیہ کی بدولت اِس عقیدت میں پریشانی واقع ہُوئی تو آپ گروہ صُوفیا کی طرف مُتوجّہ و مائل ہُوئے۔ چُنانچہ اِس مذہب کے فیضان سے آپ کو اوہام باطِلہ سے چھٹکارا مِلا۔ بڑے بڑے حُکما اِمام صاحب کی ذکاوت و ذہانت کا لوہا مانتے ہیں۔ آپ نے اور بھی بہت سے فرقوں میں رہ کر اُن کی سَیر دیکھی اور ہر ایک موقع پر تصنیف فرمائی۔ جس کا اِظہار ایک رسالہ میں خُود فرمایا ہے۔ مگر جب سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فِرقۂ صُوفیہ میں قدم رکھا تزکیۂ وتصفیۂ باطن میں یدِ طُولیٰ حاصل کیا اور بُہت سی مُفید تصنیفات فرمائیں۔ مثلاً احیاءُ العُلوم۔ جواہرُ القُرآن۔ تفسیر یاقُوت التاویل چالیس جلدیں۔ کیمیائے سعادت وغیرہ۔ جن کے پڑھنے سے نُورِ ایمان اور عرفان حاصل ہوتا ہے ۔

اِمامِ مالک۔ ع۔ اِسمِ مُذکّر۔ تیسرے درجہ کے فقیہ ومُجتہد ہیں اور بقول بعض ۹۵ھ میں پیدا ہوئے اور ۱۷۹ھ میں وفات پائی ۔

اِمامیہ۔ ع۔ اِسمِ مُذکّر۔ اِمام کا پیرو فِرقہ۔ اہلِ تشیع۔ شیعہ۔ مُحبّ اہلبیت ۔ (اہلِ اسلام کے وہ لوگ جو رسُولِ مقبُول کے بعد حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو خلیفہ وامام بلافصل مانتے ہیں یا اُن کی اولاد میں سے جو بارہ امام ہوئے ہیں اُنہیں کی پیروی کرتے ہیں) ۔

اَمان۔ ع۔ اِسمِ مؤنّث۔ (۱) حِفاظت۔ سرن۔ پناہ۔ بچاؤ۔ اَمن (۲۔ ع) آسایش۔ آرام۔ تسکین ۔

اَمانا۔ ہ۔ فعلِ لازِم۔ ہندو۔ سمانا۔ آجانا۔ اَٹ جانا۔ بھر جانا ۔

اَمانت۔ ع۔ اِسمِ مؤنّث۔ (۱) ضِدِ خیانت۔ ودِیعت۔ تحویل۔ سُپردگی۔ دھروڑ۔ کِسیکی رکھوائی ہوئی چیز۔ ڈِپوزٹ۔ سُپرد کی ہوئی چیز (۲) صِفت۔ جُوں کی توں۔ بجنسہٖ۔ جیسے تُمہاری چیز اَمانت رکھی ہے جب چاہو لیلو (عورتیں اس معنی میں اکثر زیادہ بولتی ہیں) (۳) سیّد آغا حسن خلف میر آغا رضوی لکھنوی شاگرد دلگیر مرثیہ گو کا تخلص انکا واسوخت اور دیوان نیز اندر سبھا مشہور ہے ۱۲۷۵ھ میں اِنتقال فرمایا ۔

اَمانت دار۔ ف۔ اِسمِ مُذکّر۔ اَمین۔ مُعتمد۔ خیانت نہ کرنے والا۔ مُعتبر۔ دہ دار۔ مُعتمد علیہ ۔

اَمانت خانی زردہ۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر۔ ایک قسم کا کھانے کا تمباکو جس کی گولیاں سی بنی ہُوئی بکتی ہیں۔ اور انہیں اَمانت خانی زردہ کی گولیاں کہتے ہیں وہ دیگر زردوں سے تیزی میں کم اور ہلکا ہوتا ہے ۔ (اِسکے کھانے کا رواج وہیں سے ہوا کوئی امیر اَمانت خاں تھا) ۔

اَمانی۔ ع۔ اِسمِ مؤنّث۔ بِلا اجارہ۔ بن ٹھیکے کا کام۔ وہ کام جو اپنے طور پر بنوایا جائے۔ وہ سرکاری کام جس کا ٹھیکہ نہ دیا جائے ۔

اَمبَر۔ س۔ اِسمِ مُذکّر۔ (۱) لُغوی معنے چادر (۲۔ اِصطلاحی) آسمان۔ اکاس۔ بادل (۳) راجاؤں کی پوشاک ۔

اَمبِیا۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ کیری۔ کچّا آم ۔

اِمپِیرِیَل۔ انگلش (Imperial) صِفت۔ شاہی۔ سُلطانی۔ قیصری ۔

اِمپِیرِیَل لیجِسلیٹو کونسل۔ انگلش (Imperial Legislative Council)

اِسمِ مؤنّث۔ شاہی مجلسِ واضع قوانین ۔

اُمَّت۔ ع۔ اِسمِ مؤنّث۔ (۱) وہ گروہ جو کسی پیغمبر کا پیرو ہو (۲) جماعت۔ فرقہ (۳) ظرافتاً اولاد ۔

اُمّتِ مَرحُومہ۔ ع۔ اِسمِ مؤنّث۔ جماعتِ اسلام اور قومِ مسلمان یعنی اُمّتِ محمّدی صلعم سے مُراد ہے۔ کیونکہ خُدا نے آخرت میں اِس اُمّت پر رحم وبخشش کا وعدہ فرمایا ہے ۔

اِمتِحان۔ ع۔ اِسمِ مُذکّر۔ جانچ۔ پڑتال۔ آزمایش۔ تجربہ ۔

اِمتِحان دینا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ لیاقت دکھانا۔ لیاقت کا ثبوت دینا ۔

اِمتِحان کرانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ جانچ پڑتال کرانا۔ آزمایش کرانا ۔
اِمتحاں نالۂ دِل کا تو کرا دُوں لیکن ۔ تو فرما دو فلک ٹُوٹ پڑے گا کس پر (داغ)

اِمتِحان کرنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ پڑتالنا۔ آزمانا۔ جانچنا ۔

اِمتِحان لینا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ جانچنا۔ پڑتال کرنا۔ آزمایش کرنا ۔

اِمتِحان ہونا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ آزمایش ہونا۔ جانچ ہونا ۔

اِمتِلا۔ ع۔ اِسمِ مُذکّر۔ پُری۔ بدہضمی۔ اجیرن ۔

اِمتِلا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازِم۔ (۱) متلی ہونا۔ جی متلانا۔ غثیان ہونا (۲) بلغم یا رطوبت۔ یا چربی بڑھ جانے سے پیٹ اپھرا ہوا رہنا ۔

اِمتِیاز۔ ع۔ اِسمِ مُذکّر۔ (۱) تمیز۔ فرق۔ شناخت۔ پہچان (۲) سمجھ۔ شعور۔ بچار۔ گیان (۳) ترجیح۔ فوق۔ تفوّق ۔

اِمتِیاز کرنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ تمیز کرنا۔ پہچاننا۔ شناخت کرنا ۔

اِمتِیازی۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر۔ یکہ۔ وہ شریف یا خاندانی وظیفہ خوار جسکی تنخواہ بطور وظیفہ کے خدمت کے بغیر کسی ریاست سے کردی جائے۔ مُجرئی۔ سلامی۔ درباری ۔

اَمِٹ۔ ہ۔ صِفت۔ وہ چیز جو نہ مٹے۔ غیر فانی۔ لازوال۔ پائدار۔ مستحکم۔ ثابت۔ پتھر کی لکیر۔ غیر منتقل۔ اٹل۔ لاجنبش ۔

اَم جانا۔ ہ۔ فعلِ لازِم۔ (۱) ماؤف ہوجانا۔ دُکھ جانا۔ پکّا پھوڑا ہوجانا۔ (۲) تھک جانا۔ شل ہوجانا (۳) جم جانا۔ قائم ہوجانا جیسے درد وغیرہ کا اَم جانا

اَمچُور۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر۔ (۱) آم کا چُورا۔ کھٹائی (۲) آم کی سُوکھی پھانکیں (۳۔ صِفت) آم کی پھانک سا سُوکھا ہُوا۔ سُوکھا سہما۔ لاغر۔ دُبلا۔ چمرمر۔ کمان کی شکل۔ کُبڑا۔ بُوڑھا (۴) کھٹا۔ تُرش ۔

آمَد۔ ف۔ اِسمِ مؤنّث۔ یا ماضی از (آمدن) (۱) آوائی۔ آنے کی خبر۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تشریف آوری - آنا۔

کس زہرہ وش کی باغ میں آمد ہے صبحدم صحنِ چمن میں رنگ کا ہر سمت رنگ ہے (امانت)

اُس کے آمدن کی از خود رفتہ ہو جاتے ہیں ہم پیشوا لینے کو جانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

آمد میں اُسکی مست ہوئے کچھ خبر نہیں ساقی ہے کون جام کہاں اور کدھر شراب (سالک)

صیاد کی آمد سے ہے گلشن میں اُداسی سُنتے نہیں فریادِ عنادل کئی دن سے (نسیم دہلوی)

(۲) آمدنی - یافت - فتوح - پیدا - حاصل + فائدہ - محاصل + پیداواری - بالائی آمدنی (کہاوت) خوشامد سے آمد ہے - (فقرہ) اتنی کی آمد ہے اور اُسی کا خرچ - اُوپر کی آمد میں کام چلتا ہے اور تنخواہ نِبو بچتی ہے - بالائی آمد - اُوپری آمد

(۳) چڑھنے کی ضد - مال - رسد - پیداوار کا بازار میں آنا (۴) آغاز - ابتدا - شروع - آد - لگنا - (فقرہ) جاڑے کی آمد ہے (۵) یاد آنا - اُبھرنا - دل سے نکلنا - چنانچہ جسوقت نقال ایک نقل کر چکتے ہیں اور اُسی وقت اُنہیں دوسری نقل یاد آتی ہے - تو کہتے ہیں اور آمد - یعنی اور بھی نقل یاد آئی - (۶ - صِفت) آورد کا نقیض - خود رو + بے ساختہ بلا تکلف - از خود - بدیہہ - خود بخود جو کوئی بات نکلے - بناوٹ سے خالی (فقرہ) آمد اور آورد میں بڑا فرق ہے - جو بات آمد میں ہے آورد میں کہاں

(۷) نکاس - اخراج - ایامِ حیض (۸) انداز رفتار - طرز روش

آمد آمد - ف - اسم مؤنث - (۱) آوَن آوَن - آوائی - کسی کے آنیکی خبر کسی راجہ یا بادشاہ کی تشریف آوری کی دھوم یا شہرت + انتظار۔

عجم میں زلزلہ نوشیرواں کے قصر میں آیا عرب میں شور اُٹھا جسوقت اُسکی آمد آمد کا (شہیدی)

آمد آمد ہے چمن میں کس سمن اندام کی سبزۂ خوابیدہ سے محمل بچھاتی ہے بہار (مومن)

آمد آمد ہے ترے یار کی لِکھئے تاریخ جلد اغیار سے کاشانۂ دل کر خالی (تاریخ)

ہے کس مَیکش کی ساقی آمد آمد آج محفل میں کہ شیشہ دم بخود ہے اور گردش میں ہے پیمانہ (مخلص)

آمد آمد ہے کس کی گلشن میں گل جو پھولے نہیں سماتے ہیں (رند)

باغ سے بادِ بہاری کی ہے آمد آمد طاقِ میخانہ سے ہے ساغر و مینا اُترا (آتش)

کیا کہوں مارے خوشی کے حال میرا کیا ہوا آمد آمد جو ہوئی کل ناگہانی آپ کی (انشا)

آمد آمد ہے کس شہِ گل کی خود جو مینائے مُل نے قلقل کی (مؤلف)

(۲) شروع - اوّل - آغاز - ابتدا۔

آمد آمد میں اِس قدر شورش دیکھئے کیا کریں بہار میں ہم (شیفتہ)

آمد آمد ہونا - ف - فعل لازم - آنے کی خبر مشہور ہونا - پہنچنے کا وقت قریب ہونا - آنیکی خبر گرم ہونا۔

آمد بر آمد کے دِن - ف - اسم مذکر - رُت پھرنے کے دن - رُت پلٹنے کے دن - موسم پلٹنے کا وقت - تبدیل موسم (فقرہ) آمد بر آمد کے دِنوں میں تو اکثر کھانسی اور زُکام کی شکایت ہُوا ہی کرتی ہے۔

آمد سُخن - ف - تابع فعل - (۱) بر سبیل تذکرہ - تذکرہ کے طور پر - (فقرہ) ہم نے تو آمد سخن ایک بات کہی تھی (۲) تمہیداً - اُٹھان کے طور پر۔

آمد والا - ف - اسم مذکر - پیداوالا - دَولتمند - وہ شخص جسکو بڑی یافت ہو۔

آمد و خرچ - ف - اسم مذکر - یافت اور صرف - کمائی اور خرچ - پیدا اور صرف - (مثل) آمد اور خرچ برابر۔

آمد و شد یا - آمد شد - ف - اسم مذکر دیکھو (آمد رفت نمبر ۱ سے ۳)۔

نفس کی آمد و شد ہے نمازِ اہلِ حیات جو یہ قضا ہو تو اے غافلو قضا سمجھو (ذوق)

یہ ساری آمد و شد ہے نفس کے آنے جانے پر اِسی تک آنا جانا ہے نہ پھر جانا نہ پھر آنا (ظفر)

آمد و شد ہی نہ اُٹھ جاتا جو گلی میں اُسکی اب خوب ہوتا کہ بچ گئے روز کی تکرار سے (انشا)

اُنکی آمد و شد جو اِن روزوں ہے میرے پاس تک ہر کوئی کہتا ہے رہنا گھر میں بس اچھا نہیں (شہیدی)

آمد و رفت - یا - آمد رفت - ف - اسم مذکر - (۱) آر جار - آنا جانا (فقرہ) کہاں کی آمد و رفت لگا رکھی ہے (۲) میل جول - میل ملاپ - ربط ضبط - (فقرہ) رشتہ تو نہیں ہے مگر اس طرح اِن لوگوں میں آمد رفت ہے (۳) رستہ گزر - راہ - گزرگاہ - (فقرہ) اِدھر سے تو بہت آدمیوں کی آمد و رفت ہے۔

آمد ہونا - ف - فعل لازمی (۱) آمدنی ہونا - یافت ہونا - (۲) کسی کے آنے کی خبر مشہور ہونا (۳) ایام جاری ہونا - (۴) آورد کے برخلاف۔

اِمداد - ع - اسم مؤنث - مدد - معاونت - اِعانت - دستگیری + کمک۔

اِمداد دینا - یا - کرنا - ف - فعل متعدی - مدد دینا یا کرنا - کمک دینا - حمایت کرنا - اِعانت کرنا۔

آمدنی - ف - اسم مؤنث - (۱) آنا + حاصل ہونا - حصول - جیسے کرائے کی آمدنی (۲) بالائی یافت - درآمد - فائدہ - بچت - نفع - سُود - منافع (۳) پیداواری کا موسم - دساور کی مال کے دن - فصل - وہ دن جن میں غلّہ یا سوداگری کے مال کی آمد ہو + پیداواری کے دن (۴) معمول کے دن - ایام۔

آمدنی کا موسم - ف - اسم مذکر - فصل - وہ دن جن میں غلّہ یا سوداگری کا مال آتا ہے - دساور آنے کے دن۔

آمرَہ - ہ - صفت - آن ہیت - اُمٹ - لازوال + اُبناشی۔

ہمیں آہ جتیر گل بھا گئی ⁂ طرح اُس میں مجنوں کی سب آگئی (امیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اَمَر بیل - ہ - اِسم مؤنّث - دیکھو (اکاس بیل) ٭
(جو لوگ خیال کرتے ہیں کہ یہ بن جڑ اور بن پانی ہمیشہ ہری رہتی ہے - وہ اِس کا مادّہ اَمَر قرار دیتے ہیں اور جن لوگوں کا یہ خیال ہے - کہ اِسکی جڑ آسمان پر ہوتی ہے وہ اَمبَر بیل کہتے ہیں) ٭

اَمَر لوک - ہ - اِسم مذکّر - (۱) عالمِ بقا - دیوتاؤں کے رہنے کا مقام (۲) بہشت - فِردَوس - جنّت ٭

اَمَر ہونا - ہ - فِعل لازِم - غیر فانی ہونا - ہمیشہ زِندہ رہنا - اَبَدُالآباد رہنا ٭

اَمْر - ع - اِسم مذکّر - (۱) حُکم - اگیّا - اِرشاد (۲) اِجازت (۳) فِعل - کام - باب (۴) ماجرا - مطلب - مقصد (۵) مُعاملہ - معامِلات - کاروبار - بات (۶ گرمر) وہ کِریا - وہ افعال جِن میں کِسی کام کے کرنے کی تاکید پائی جائے ٭

اَمرِ تنقیحِ طلب - ع - اِسم مذکّر (قانون) وہ اَمر جِس میں کِسی چیز کی تفصیل یا تشریح مطلوب ہو - رُوئداد مُقدمہ سُنکر عدالت کا چند اُمُور فیصلہ طلب مقرّر کرنا ٭

اُمَرا - ع - اِسم مذکّر - (امیر کی جمع) (۱) حاکم - رئیس - دَولتمند (۲) رُکنِ سلطنت - عمائِد ٭

اَمْرَاض - ع - اِسم مذکّر - (مَرَض کی جمع) بیماریاں - دُکھ ٭

اَمِرْت - یا اِمَرَت - س - اِسم مذکّر - (پراکرت - اَمرِتہ) (۱) آبِ حیات - آبِ بقا (۲) تریاق - مُقابِلِ زہر (۳) شہد - نہایت میٹھا پانی - شربت - راجہ لوگوں کے پینے کا پانی ٭

اَمْرَس - ہ - اسم مذکّر - آم کا سُکھایا ہُؤا رَس - اماوٹ - آم کا پاپڑ ٭

اَمْرُود - ف - اِسم مذکّر - ایک پھل کا نام جِسے سفری بھی کہتے ہیں - مزاجاً اوّل درجہ میں سرد و تر - مگر بعض کے نزدیک اوّل درجے میں گرم و خُشک دُوسرے میں سرد - مفرّحِ قلب و مُقوّیِ دِل و معدہ و مُفیدِ خفقان وغیرہ

اَمْریاں - ہ - اِسم مؤنّث - آموں کے درختوں کا جُھنڈ - آم کے درخت آم کا باغ ٭

جھولا کِن ڈالا ہے اَمریاں - چار گئیں تیس بھول بھلیاں
بھوگی بھُولی ڈولیں پھُلرنگ سَیّاں - (بہاتِ کا ئیت)

اُمَس - ہ - اِسم مؤنّث - نہایت گرمی - حَبس - اِحتِباس - گھمس - گھمسا ۔ - وہ گرمی جو زمین کے بُخارات کے باعِث بھادوں کے مہینے میں ہوتی ہے - بھگی گرمی - سڑی گرمی ٭

اِمْساک - ع - اِسم مذکّر - (۱) رُکاؤ - رُکاوَٹ - روک - روک تھام (۲) کشِش - جیسے اِمساکِ بارِش (۳) بُخل - کنجوسی (۴) خُشک سالی - قحط - کال - کھینچ ٭

اِمْسَال - ف - اِسم مذکّر - پرسال کا نقیض - اِس برس - اب کے سال - اب کے برس ٭

اَمکا ڈھمکا - ہ - اِسم مذکّر - دیکھو (اَمک ڈھمک) ٭

اِمْکان - ع - اِسم مذکّر - (۱) ممکن - مقدُور - بس - قابُو - طاقت - قُدرت مجال - مقدرت - قُدرت دینا (۲) عارضی وجُود - بخِلاف وجُوب ٭

اَمک ڈھمک - ہ - اِسم مذکّر (عو) (۱) یہ وہ - ایرا غیرا - حِقارت سے فُلاں کی جگہ بولتی ہیں (۲) ناچیز - نِکمّی شئے - بے قدر آدمی (۳) وغیرہ - عِلاوہ ٭

اَمَل - ہ - اِسم مذکّر - شراب کے علاوہ ہر قسم کا نشہ ٭
(اِسکا اِملا غلط مُروّج ہے - عین سے ہونا چاہئے - کیونکہ یہ لفظ ہندی میں کِسی دھاتُو سے نہیں ثابت ہوتا - اور عَمَل میں اِسکا ثبُوت صاف ظاہر ہے) ٭

اَمَل پانی کرنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - نشہ پانی کرنا - نشہ پینا - بھنگ پینا (شراب کے عِلاوہ سب نشوں کی نسبت بولتے ہیں) ٭

اِمْلا - ع - اِسم مذکّر - لُغوی معنے یاد سے کُچھ لِکھنا - اِصطلاحی رسمِ خط کے مُوافِق صحت سے لِکھنا یا بتائی ہُوئی عِبارت کو درست لِکھنا ٭

اِمْلاک - ع - اِسم مؤنّث - (جمع مِلک) بمعنی مِلکیّت - جائداد - مال و اسباب

اَمَل بید - ہ - اِسم مذکّر - ایک قِسم کا ترش پھل جِس کا اکثر چُورن بناتے ہیں

اَمَلپتّی - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) ایک خاص قِسم کی چوڑی سیوَن جو اِملی کی پتّی کے برابر چِکلی ہوتی ہے (۲) نشہ لانے والی پتّی جیسے بھنگ - گانجھا وغیرہ

اَمَلتاس - ہ - اِسم مذکّر - ایک بڑے درخت اور اُس کی پھلی کا نام جِسے فارسی میں خیارشنبر اور عربی میں خلوس کہتے ہیں - اِسکا گُودا ادویات میں اِستعمال کیا جاتا ہے - اور پھلی بہت بڑی اور لمبی ہوتی ہے - مزاجاً مُعتدِلُ الحرارت - بعض کے نزدیک اوّل درجہ میں گرم تر ہے - اَملتاس کا گُودا مُلیّنِ سینہ ہے - طبیعت کو نرم کرتا اور جوشِ خُون کو سُکُون دیتا ہے - نیز گرم ورموں کو تحلیل کرتا اور مادّۂ فاسِد کو نہایت آسانی سے اِخراج کرتا ہے - مقدارِ خوراک ۲ تولہ سے ۸ تولہ تک

اَملنا - ہ - فِعل لازِم - (ہِندُو عو) (۱) گُند ہونا - ترش ہونا - جیسے دانت اَمل گئے (۲) پیٹ کے پٹھوں کا کھِچنا - تشنّجِ اعصاب ہونا ٭

امل

آملہ۔ یا۔ آنولہ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا کسیلا اور تُرش پھل جس سے سَر دھوتے ہیں۔ یہ فسادِ خون کو دُور کرتا۔ حرارتِ صفرا کو تسکین دیتا اور بلغم کو خارج کرتا ہے۔ اِس کا مربّہ مقوّیِ دِل و دماغ خیال کیا جاتا اور درخت کا نام بھی یہی ہے ۔

اِملی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تمر ہندی۔ صبارا۔ ایک قسم کا تُرش پھل اور اُس کا درخت۔ یہ مزاجاً اوّل درجہ میں سرد اور دُوسرے میں خشک۔ بعض کے نزدیک مُعتدل ہے۔ دِل و معدے کو قوت دیتی۔ متلی کو تسکین بخشتی اور طبیعت کو نرم کرتی ہے۔ صفرا اور مُحترقہ اخلاط کو نکالتی۔ جوشِ خون۔ خفقان اور دَورانِ سر کو مفید ہے ۔

اِملی کے پتّے پر ڈنڈ پیلو ۔ (محاورہ) بِن داموں اترا ؤ۔ مُفت کی ہوا کھاؤ۔ فاقہ مست بن کے اتراؤ ۔

اَمّن ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ آم کی تانیث۔ ایک قسم کا لمبوترا اور میٹھا آم ۔

اَمَن ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) بچاؤ۔ حفاظت۔ پناہ۔ آرام۔ چین۔ (۲) اطمینان دلجمعی۔ سکون۔ قرار ۔

کیا پتہ دُوں تمہیں ٹھکانے کا ۔ اَمن جاتا رہا زمانے کا (ناعلوم)

اَمن چین ۔ (۔ اسم مذکر (۱) راحت و آرام (۲)۔ عو۔ زلزلہ۔ بھونچال

اَمن و امان ۔ ع۔ اسم مذکر۔ حفاظت۔ پناہ۔ چین۔ حفظ و امان ۔

آمنا سامنا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہمہ ج۔ (آمنی سامنی) مارواڑ (آمے سامے) گنوار (اُمّیں سمّیں)۔ مُقابل۔ سنگھ بھواجہ۔ مٹ بھیڑ۔ مقابلہ۔ (فقرہ) اِن کا آمنا سامنا کرو ۔

آمَنّا و صَدّقنا ۔ ع۔ تابع فعل (۱) لغوی معنے ہم ایمان لائے اور ہم نے تصدیق کی (۲) بجا ہے۔ دُرست ہے۔ ٹھیک ہے۔ ٹھیک کہتے ہو۔ یونہیں ہے۔ ست بچن۔ ہم تسلیم کرتے ہیں۔ ہم سچ جانتے ہیں (فقرہ) جو کچھ آپ نے فرمایا آمنّا و صدّقنا مگر میری عرض بھی تو سُن لیجے ۔

اُمنڈنا۔ یا۔ اُمڈنا۔ یا۔ اُمڈ آنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) اُبلنا۔ اُبھرنا (۲) بھر آنا۔ جوش مارنا۔ پھوٹ بہنا جیسے دِل یا چھاتی اُمنڈ نا ۔

اشک جو اُمڈے دمِ گریہ تو بھر دریا خون ۔ موج زن تھا دِل سو لیکن چشمِ تر تک ایک سا (ظفر)

(۳) گھِر آنا۔ احاطہ کرنا۔ جیسے بادل اُمنڈ نا ۔

مانندِ اشک بادل اُمڈے ۔ جس طرح سے جنگ کو دل اُمڈے (ناعلوم)

(۴) ہجوم کرنا۔ جمع ہونا۔ انبوہ ہونا۔ ازدِحام کرنا۔ جیسے خلقت یا فوج اُمنڈ آنا (۵) چڑھنا۔ طغیانی پر آنا جیسے دریا کا اُمنڈ نا ۔

امی

اُمنگ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ولولہ۔ جوش۔ لہر۔ موج۔ جوانی کی ترنگ۔ اُچنگ۔ دِل کی اُوپج۔ جوش و خروش۔ دِلی شوق۔ نہایت خوشی ۔

پیری سے گو ہُو گُند طبیعت مری ظفر ۔ لیکن شباب کی سی ہے جی میں اُمنگ تیز (ظفر)

وہ جوش بیٹھ گیا وہ اُمنگیں ہیں مٹ گئیں ۔ تم کیا گئے کہ ہاتھ سے جاتا رہا شباب (بیخود)

آمنی بس ۔ انگلش (اومنی بس۔ Omnibus) اسم مؤنث۔ ایک بڑی قسم کی گاڑی جس میں سواریوں کے بیٹھنے کے لئے جگہ طُول میں بنی ہُوئی ہو۔ اُسے صرف بس (Bus) بھی کہتے ہیں۔ سہارنپور سے دہرہ دُون تک آمنی بس ٹھیکیدار کی طرف سے چلتی رہتی ہے ۔

آمنے سامنے ۔ ہ۔ تابع فعل۔ رُوبرُو۔ مُنہ در مُنہ۔ مقابل۔ سنگھ۔ ایک دُوسرے کے سامنے۔ بالمقابل (فقرہ) آمنے سامنے کھڑے ہو جاؤ ۔

آمنے سامنے کا بَنج یا رِشتہ ۔ (اسم مذکر) گھر کی بیٹی لینی اُسی گھر میں اپنی بیٹی دینی (ہندی) اَٹے سٹے کا ناتہ۔ آٹنے سانٹنے کا ناتہ ۔

آموختہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ از (آموختن) سیکھا ہُوا۔ پڑھا ہُوا۔ خواندگی پچھلا پڑھا ہُوا سبق

آموختہ پڑھنا۔ یا۔ پھیرنا ۔ (فعل لازم۔ خواندگی پڑھنا۔ پڑھے ہُوئے کو دُہرانا۔ نظرِثانی کرنا۔ (فقرہ) لڑکو آموختہ پھیر لو تو چھٹی ہو جائے (اُستاد)

اُمُور ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (اَمر کی جمع) بہت سے کام ۔

اُمّی ۔ ع۔ صفت۔ (۱) لغوی معنے اُم یعنی ماں سے نسبت رکھنے والا۔ وُہ بچہ جس کا باپ اُسکے بچپن ہی میں مر گیا ہو اور ماں یا دایہ نے اُسکی پرورش کی ہو چونکہ ایسا بچہ اکثر جاہل ہی رہجاتا ہے لہذا امی بمعنے اجاہل۔ گنوار۔ ناخواندہ۔ نادان ان پڑھ کی نسبت بولنے لگے (۲) ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب کیونکہ آنحضرت ظاہری تعلیم حاصل کئے بغیر علمِ لدنی کے سبب اکمل العلماء و اشرف العقلاء کا درجہ رکھتے تھے ۔

اُمّیِ مَحض ۔ ع۔ اسم مذکر۔ وُہ شخص جس نے کُچھ بھی پڑھا لکھا نہ ہو۔ جاہلِ مطلق۔ ناخواندہ۔ گنوار۔ ان پڑھ ۔

اِمَلیٹھنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (بیائے مجہول) اینٹھنا۔ مروڑنا۔ بل دینا ۔

امی جمی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خیر و خوبی۔ اطمینان و خاطر جمعی۔ امن چین۔ جیسے ظالم حاکم کے جاتے ہی شہر میں امی جمی ہو گئی ۔

امی جمی سے ۔ ہ۔ تابع فعل۔ حسبِ اطمینان۔ باطمینانِ خاطر۔ اطمینانِ خاطر سے۔ حسبِ منشاء جیسے مُبارک ہو امی جمی سے بھانجی کو رخصت کر دیا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

امی

اُمی جمی ہونا - ہ - فعل لازم - اطمینان ہونا - امن چین ہونا - امن و امان ہونا - (فقرہ) باغیوں کے مارے جانے سے امی جمی ہوگئی ٭

اُمّید - ف - اسم مؤنث - (بہ یائے معروف و مجہول با تشدید و بلا تشدید ہر طرح درست ہے) (۱) آس - بھروسا - آرزو - تمنّا - خواہش - (۲) گربھ - حمل - پیٹ ٭

اُمّید سے ہونا - د - فعل لازم - پیٹ سے ہونا - حاملہ ہونا ٭

اُمّیدوار - ف - اسم مذکر - (۱) متوقع - آرزومند - ملتجی - بھروسا دیا گیا ٭ مستحق - استحقاق رکھنے والا - آئندہ کی اُمّید پر کام کرنیوالا ٭

امیر - ع - اسم مذکر - (۱) امر کرنے والا - حکم دینے والا ٭ سردار - بڑا آدمی رئیس - ذی رتبہ (۲) دولتمند - مالدار - زردار (۳) فیّاض - سخی - (۴) منشی امیر احمد شاگرد اسیر خلف مولوی کریم احمد لکھنوی کا تخلّص آپ صاحبِ دیوان اور حضرت شاہ مینا قدس سرّہٗ کی اولاد میں سے تھے - ہماری ارمغانِ دہلی کو دیکھکر اُسی طرز اُسی نمونے بلکہ اُسکی تحقیق کو پسند فرماکر امیر اللغات لکھنی شروع کی تھی جس وقت الف ممدودہ کا حصّہ شایع ہوا - تو برس روز تک اکمل الاخبار نے اس لغات کی خاک اُڑائی اور ثابت کیا کہ فن لغت اور ہے اور فن عروض اور - غرض صرف حرفِ الف شایع کرنے پائے تھے اور بامید امداد حیدر آباد دکن تشریف لے گئے تھے - کہ وہیں ملکِ بقا کو سدھارے خدا مغفرت کرے - بڑے نیک ذات اور خوش فکر آدمی تھے ٭

امیر البحر - ع - اسم مذکر - میرِ بحر - بحری فوج کا افسر - میر بحری ٭

امیرزادہ - ف - اسم مذکر - سردار کا لڑکا - رئیس زادہ - خاندانی ٭

امیری - ع - صفت - دولتمندی - سرداری - استغنا ٭

آمیزش - ف - اسم مؤنث - (از آمیختن بمعنی ملانا) ملونی - ملاوٹ - رلاؤ - میل -

آمیز کرنا - د - فعل لازم - ملانا ٭ لتھڑنا - سانتنا ٭

امین - ع - اسم مذکر - (۱) دیکھو (امانت دار) (۲) ثالث - سرپنچ - جج - (۳) سپرنٹنڈنٹ - سربراہ کار - منتظم - ایک قسم کا عہدہ دار - محصّل ٭

آمین - ع - حرف ندا - مادہ (امن) لغوی معنے ہیں اے خدا بچا اور محفوظ رکھ) ایک کلمہ ہے - جو اجابتِ دُعا کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے (۱) الٰہی دُعا قبول کر - ایسا ہی ہو - خدا یوں ہی کرے - خدا وہ دن کرے - خدا قبول کرے ۔

امی

پڑھے اشعارِ دُعا جس کو فرشتے سُن کر چار شہپر تس بر پر پہ کہیں آمیں ہر بار - (نسیم دہلوی)
ہجر کی شب کو دُعا مانگی جو میں نے تو کی عالمِ بالا پہ شور نعرۂ آمیں ہوا (امانت)
مانگی باراں کی جو ہم بادہ پرستوں نے دُعا رعد نے سُنتے ہی ایک نعرہ کیا آمین کا (ناسخ)
وہ ہے موجود کس سے استعانت کا ہوں منّت کش نہو میری دُعا مقبول گر مقبول آمیں ہو (شہیدی)

(ختم سورۂ فاتحہ یا دُعا پر بھی اکثر یہ لفظ کہتے ہیں اور اس سے مُراد یہ ہوتی ہے کہ خدا تعالے بلیّاتِ زمانہ سے بچائے اور مضمون دُعا کے موافق ہمارے ساتھ برتاؤ کرے) ٭

(۲) ایک دُعا اور کچھ اشعار کا نام بھی آمین ہے - جو ختمِ قرآن (رسیمِ ہدیہ[1]) کی تقریب میں اُستاد پڑھتا جاتا - اور لڑکے آمین کہتے جاتے ہیں - چنانچہ اُن اشعار کا خلاصہ ہم بھی خالی از مذاق نہ جان کے درج کرتے ہیں

اَعوذ باللّٰہ مِن الشّیطانی بِسم اللّٰہ الرّحمانی (آمین)
اوّل ثنا خدا را گو ئیم مصطفےٰ را بگشائیم این دُعا را سُبحانَ مَن یَرانی ٭
احمد کہ مصطفےٰ بود ہم بندۂ خدا بود تسبیح او ہمیں بود سُبحانَ مَن یَرانی ٭
از ما سلام ہردم بر چار یارِ اکرم بر جملہ یار ہردم سُبحانَ مَن یَرانی ٭
فرزندِ نیک زادی نامش نکو نہادی ایں دم بکن تو شادی سُبحانَ مَن یَرانی ٭
فرزند ہم تو اکنوں گشتہ چو دُرِّ مکنوں ہر روز باد افزوں سُبحانَ مَن یَرانی ٭
ختم قرآں نمودہ علم زباں ربودہ فرحت بجاں فزودہ سُبحانَ مَن یَرانی ٭
اے مادرِ خجستہ بگشائے قفلِ بستہ تشریف دہ دو دستہ سُبحانَ مَن یَرانی ٭
یک خلعتِ شہانہ دیگر خلعتِ زنانہ تشریف خیل خانہ سُبحانَ مَن یَرانی ٭
یک اسپ با قلادہ بر پشت زیں نہادہ در پیش او پیادہ سُبحانَ مَن یَرانی ٭
پُر خوان میوہا کُن صد گونہ رنگہا کُن بس بوئے خوش نما کُن سُبحانَ مَن یَرانی ٭
پُر طشت پر چہا کُن پُر طبق میوہا کُن از دستِ خود دوا کُن سُبحانَ مَن یَرانی ٭
حلوائے ہفت گونہ با شد ہمیں نمونہ تا نہ شود دونہ سُبحانَ مَن یَرانی ٭
آمیں کنید آمیں اے دوستانِ جانی مقبولِ دو جہانی سُبحانَ مَن یَرانی ٭
کچھ کھانڈ کچھ چھوارے آگے رکھو ہمارے شاگرد کھاویں سارے سُبحانَ مَن یَرانی ٭
آمیں تمام کردم انعامِ خواجہ بردم حلوا و شہد خوردم سُبحانَ مَن یَرانی ٭

مطلب مع ترجمہ - بمددِ خدا شیطان سے پناہ مانگتا ہوں - خدا رحمٰن ورحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں ٭

پہلے خدا کی ثنا اُس کے بعد رسولِ خدا کی تعریف میں یہ دُعا پڑھتا ہوں (پاک ہے وہ خدا جس نے مجھے یہ دن دکھایا)

رسولِ مقبول جو برگزیدہ اور خدا کے بندے تھے اُنکا ورد بھی یہی تھا - ٭

[1] مفصّل کیفیت دیکھو - لفظ "ہدیہ" ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہماری طرف سے اُنکے چاروں (دکمتم و معظم) دوستوں اور اصحاب پر سلام پہنچے (بیشک) (پاک ہے اللہ)

تم نے سعید بچہ جنا اُسکا مبارک نام رکھا اسوقت تم خوشی مناؤ ٭ ٭

اُس نے قرآن ختم کیا۔ علم ادب حاصل کیا دِل میں خوشی بڑھائی ٭ ٭

اَے (لڑکے کی) خوش نصیب ماں سہیلیوں کے مُنہ مکھول دے دونوں دونوں ہاتھوں سے خلعت دے ٭

ایک شاہانہ خلعت۔ ایک زنانہ پوشاک۔ ایک خاندانی لباس عطا کر ٭

ایک گھوڑا مع ہنسلی جسکی پیٹھ پر زین کسا ہُوا اور خدمت گار آگے کھڑا ہُوا ہو مرحمت کیجئے ٭

میووں کے خوان بھر۔ اور طرح طرح کے پھل اُسمیں لگا عطر کی خوشبو سے جھکا ٭ ٭

کشتیوں پر کپڑے لگا۔ میووں کی قابیں بھر۔ اور اپنے ہاتھوں سے اُٹھا اُٹھا کر دے ٭ ٭

سات طرح کے حلوے اسیطرح طباقوں میں بھری ہُوئی (کھلا) تاکہ دِل تازہ ہو ٭ ٭

اَے جانی دوستو! آمین پڑھاؤ آمین کہ تم مقبولِ دو جہاں ہو ٭ ٭

کھانڈ اور چھوہارے ہمارے آگے لاکر رکھو تاکہ ہمارے تمام شاگرد کھائیں ٭ ٭

مَیں نے آمین ختم کی۔ آپ کا انعام حاصل کیا۔ حلوا کھایا۔ شہد بھی چٹ کیا ۔

بیشک وہ ذات پاک ہے جس نے ہمیں یہ دِن دکھایا ٭

آمین اللہ - ع - ندا - (۱) خُدا یُونہی کرے - خُدا قبول کرے ؎

دِل کو دہ رنج دے آمین اللہ   اور یہ سب سے آمین اللہ (غزل ظفر)

محتسب تُو نے خُم مے توڑا   ہاتھ ٹوٹیں ترے آمین اللہ ٭

اپنے مرنے کی دُعا گر مانگوں   وہ ستمگر کہے آمین اللہ ٭

تجھ سے آنکھیں ہے لڑاتا آنسو   تیرے چُنتا پھرے آمین اللہ ٭

جو ستائیں تجھے اُن کو بھی ظفر   عوض اس کا ملے آمین اللہ ٭

(۲) خُدا امن میں رکھے - خُدا بچائے - خُدا کی پناہ - دُور پار خُدا نہ کرے - تُوج - نعوذ باللہ - عیاذاً باللہ ؎

کوسا اُس دُشمنِ جاں نے جو مجھے   دوست کہنے لگے آمین اللہ (ظفر)

(فقرہ) آمین اللہ تم نے میرے بچّے جیسا مُنہ بھر کر کوس لیا۔ (ع)

آمین آمین - آمین کا تاکیدی جُملہ ٭

(جس بات کا بہت اشتیاق یا کمال آرزو ہوتی ہے - اور وہ بر آتی ہے - تو اُس مقام پر بجائے شُکر اِس کلمہ کو مکرر سہ کرر رکھتے ہیں - یعنے شُکر ہے - شُکر ہے - کہ خُدا تعالےٰ نے ہمارا یہ کام کر دیا ٭

آمین آمین ہونا - ف - فعل لازم (دعوم) امن چین ہو جانا - راحت پہنچنا - خوشی ہونا - خوشیاں منانا - مُراد بر آنا ٭

(فقرہ) مینہ برسے تو ابھی آمین آمین ہو جائے ؎

آمین آمین ابھی ہو جائے وہ یاں   مہربانی کرے آمین اللہ (ظفر)

آمین پڑھنا - ف - فعل لازم - ختمِ قرآن کے بعد جو کچھ دُعائیہ اشعار پڑھے جاتے ہیں - اُسے آمین پڑھنا کہتے ہیں - اور یہ ایک تقریب سمجھی جاتی ہے - دیکھو (آمین نمبر ۲) (فقرہ) آج اِس لڑکے کی آمین پڑھی جائے گی ٭

آمین ثُمّ آمین - ع - اسم مؤنث - آمین پھر آمین - خُدا یُونہی کرے - خُدا کرے ایسا ہی ہو اور ضرور ہو ٭

آمین کہنا - ف - فعل متعدی - قبولِ دُعا کے واسطے زبان سے لفظِ آمین نکالنا ٭ اگر کوئی بات اپنی مرضی کے مُوافق کسی کی زبان سے نِکلے - تو اُس کی قبولیت کے واسطے ہاں میں ہاں مِلانا ؎

مانگوں دُعائے مرگ تو آمین کہیں عدو   اب اُن کے مُدعا میں ہے مُدعا کے ساتھ (سالک)

دے دُعا کو مری وہ مرتبۂ حُسنِ قبول   کہ اجابت کہے ہر حرف پہ سَو بار آمین (غالب)

آمین کہنے والے - ف - اسم مذکر - ہاں میں ہاں مِلانے والے - سَت بچنئے - ست بچن کہنے والے - خوشامدی - لُلّو پتّو کرنے والے - چاپلوسی کرنے والے - جیسے جتنے آمین کہنے والے تھے دست بردار ہو گئے - (از حیاتِ جاوید) ٭

آمین گو - ف - اسم مذکر - خوشامدی - ہاں میں ہاں مِلانے والا - ہاں جی کا نوکر - ست بچنا - حق و ناحق پر اقرار کرنے والا - چاپلوس ٭

اِن - ہ - اسم اشارۂ قریب (اِس کی جمع ہے جو تعظیماً واحد کے لئے بھی آتا ہے)

اِن دِنوں - ہ - تابع فعل - آج کل - فی زمانتا - فی الحال ٭

اُن - ہ - اسم اشارۂ بعید - (اُس کی جمع) (۱) وہ (تعظیماً واحد کے لئے بھی آتا ہے)

(۲) - عو - اشارۃً بطرف خاوند - خاوند - پتی - پُرش ٭

اَن - ہ - صفت - دُوسرا - غیر - اجنبی - پردیسی - جیسے گھر کا جوگی جوگنا اَن گانو کا سِدھ ٭

اَنّ - ہ - اسم مذکر - (۱) دانہ - اناج - غلّہ - گیہوں - چنا وغیرہ - (۲) غذا - خورش - آذوقہ - آدھار - جیسے بھُوکوں کو اَنّ پیاسوں کو پانی ؎

پُورب دیس سے آئی تریا   اَنّ کھائے پانی کی کریا (خسرو کی پہیلی)

اَنّ جل - ہ - اسم مذکر - دانہ پانی - کھانا پینا ٭

اَنّ داتا - ہ - اسم مذکر - (۱) رازق - رزق دینے والا - پالنے والا (۲) ملک معظم - خداوند نعمت - سر دلوو - آقا - سرکار ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اَن کا پیڑا - ہ - اسمِ مذکر - اَن دَھاری - مجازاً - انسان - آدمی ٭

آن - ف - اسمِ مؤنث - (۱) معشوقانہ چھب - شان - ادا - اَنُوٹ - دل میں کھبنے والی ادا - انداز - ادائے معشوق و اندازِ محبوب - ناز و انداز - آن بان - (حُسن کی ایک کیفیت ہے - جیسے عاشق مزاج ہی خوب تاڑتے ہیں ٭

گزشتہ حُسن کا اب تک نشان باقی ہو ٭ ہُوں فریفتہ کیونکر کہ آن باقی ہے (فدوی)

وہ کینہ ور نہ تھا مومن تو دل لگایا کیوں ٭ کہو تو کیا تھی کہ ایسی بھلی وہ آن لگی (مومن)

اے اجل تکلیف مت کر کیا کرے گی آن کر ٭ ہو چکا پہلے ہی گشتہ میں کسی کی آن کا (ذوق)

اُس کو منظور ہے پھر آن دکھاتی اپنی ٭ دیکھئے حال مرا ہوتا ہے اک آن میں کیا (ظفر)

کھینچا اُس نے جو مجھ پہ خنجرِ ناز ٭ عجب انداز و آن سے کھینچا (")

درہم کو بناوٹ کی ادا کا تو نہیں ہے ٭ وہ آن غضب ہے جو خدا داد کوئی ہو (نظیر)

تم انجمن میں رات عجب آن سے گئے ٭ بسمل کئی پڑے ہیں کئی جان سے گئے (نثار)

ہزار رخ کے چلیں بانکے خوبرو لیکن ٭ کسی میں آن نہیں تیری بانکپن کی سی (نظیر)

سودا جو ترا حال ہے اتنا تو نہیں وہ ٭ کیا جانئے تُو نے اُسے کس آن میں دیکھا (سودا)

زمرد کا مونڈھا چمن پر بچھا ٭ وہ بیٹھی عجب آن سے دلربا (میر حسن)

(۲) وضع - طرز - شان - شان و شوکت ٭

تحلبندِ چمنِ دہر کو کیا ٭ ناپسند آئی تھی آنِ دہلی

یک قلم یوں جو کٹے اُس نے قلم ٭ نخلِ امیدِ کسانِ دہلی } قطعۂ عیش

(۳) طور - طرح - ڈھب ٭

(فقرے) وہ کسی آن نہیں مانتی - کسی آن کل نہیں پڑتی - (۴ - عو) نخوت - غرور - تمکنت - تبختر - گھمنڈ - خود بینی - (فقرے) وہ اپنی آن ہی میں مری جاتی ہے - جان جائے آن نہ جائے ٭

آن بان - ۱ - اسمِ مؤنث - (آن + بان) (۱) شان و شوکت - ترک - شان - آن انداز - ادا و انداز - حالت - سج دھج ٭ طمطراق - ٹھاٹ باٹ (انداز + عادت)

کچھ تی ہے حُسن والوں کی بھی یارو آن بان ٭ ہے الگ دنیا سے ان بانکے جوانوں کی طرح (بیخود)

کھڑے شاخ شبّو کے ہر جا نشان ٭ مدن بان کی اور ہی آن بان (میر حسن)

کون سے بت میں آن بان نہیں ٭ بے نیازی کی کس میں شان نہیں (رشد)

(فقرہ) افضل خاں سپہ سالار بڑی آن بان سے اپنی نمود کے زور میں بھرا چلا آتا تھا - (قصص ہند حصّہ ۲) (۲) کیفیت - حالت + عادت خصلت - بان - ڈھنگ - وضع - طریقہ ٭

خصم کسی کا نہیں گھبتا اپنی آنکھوں میں ٭ ہمیں ہے مُردوے کی اینٹھ آن بان پسند (امیر یار علی)

(فقرہ) کچھ ہی کرو مگر وہ اپنی آن بان سے باز نہیں آئے گا - (۳) خود بینی - خود نمائی - اکڑ - تمکنت - مڑک ٭

فقیر ہوکے نہ لے نوک کی امیروں سے ٭ یہ مجھکو کرتی ہے اے جان آن بان خراب (امیر یار علی)

ملنا اکڑ اکڑ کر اور بولنا بگڑ کر ٭ نام خدا قیامت اب آن بان پر ہیں (جرأت)

ناز و انداز و ادا و شان جُدی ٭ ہے تری سب سے آن بان جُدی (نکہت)

(فقرہ) وہ اپنی آن بان کے آگے کسی کو نہیں سمجھتے - (۴) ہٹ ضد - اڑ ٭

اے آہ اب تو اپنی کہیں آن بان چھوڑ ٭ جا دیں کدھر ملائکہ ہفت آسمان چھوڑ (انشا)

آن بان سے رہنا - ۱ - فعلِ لازم - ٹھاٹ باٹ سے رہنا - شان و شوکت سے رہنا - (فقرہ) اب بھی وہ بڑی آن بان سے رہتی ہے (عو) ٭

آن نکلنا - ۱ - فعلِ لازم - شان یا انداز پایا جانا - ادا نکلنا - معشوقانہ انداز نکلنا ٭

خدا شاہد ہے بس اپنی تو اُس پر جان نکلے ہی ٭ کہ جس میں اُس بتِ کافر کی سی کچھ آن نکلے ہی (جرأت)

(فقرہ) اُن میں اب بھی ایک آن نکلتی ہے ٭

آن و ادا - ف - ناز و انداز - آن بان ٭ شان و شوکت - ٹھاٹ باٹ ٭

آن - ہ - اسمِ مؤنث - عورتیں بولتی ہیں - ترکی (آنت) بمعنے سوگند (۱) قسم - عہد - سوگند - پرتگیا (۲) حذر - پرہیز - احتراز - (فقرہ) تمہیں کیا میرے گھر آنے کی آن ہے ؟ (۳) مرجاد - بڑوں کی رسم + ماننا - ممانعت - مناہی - (فقرہ) اُن کے ہاں ہری چوڑیوں کی آن ہے - (۴) اڑ - ضد - ہٹ - مڑک - ہٹیلا پن - (فقرے) وہ اپنی آن نہ چھوڑے گا تم اپنی بان نہ چھوڑو - جانے کیا اُسے آن پڑ گئی ہے - کہ منائے نہیں منتی (عو) (۴) عادت خصلت - بان - (فقرہ) تم کچھ ہی کرو وہ اپنی آن نہ چھوڑیگا (۵) مان - اچھا مُراد - آرزو ٭ درخواست - خواہش - تمنّا (۶) خاطر - پاس - منّہ خوشی - مرضی - (مثل) تیری آن بائیں گُستیاں کی (۷) لاج - شرم - حیا ٭

اب کی جھریاں بھتیں گگریاں بات کہت جھنجلاتی ہیں (جھلّاتا) (پوربی گیت)

بڑے جیٹھ کی آن نہ مانیں خصم کے جوتے مرتی ہیں

(مطلب - اِس زمانے کی عورتیں کُتیاں ہوگئی ہیں - بات کہتے کاٹنے کو دوڑتی ہیں - بڑے جیٹھ کی شرم نہیں کرتیں اور خصم کے جوتے مارتی ہیں)

(۸) آبرو - عزت - حُرمت - مرتبہ - درجہ ٭

مفلس کی کچھ نظر نہیں رہتی ہے آن پر ٭ دیتا ہے اپنی جان وہ ایک ایک نان پر (نظیر)

آن تان والی - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) غیرت والی - ناک والی - عزت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ان

حُرمت والی۔ اپنی بات کی پُوری۔ ہٹیلی (۲) ضِدّن (۳) دماغدار۔ نخر یالی۔ (فِقرہ ع‍و) وہ بڑی آن تان والی ہے۔

آن توڑنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) قسم توڑنا۔ عہد توڑنا (۲) ماننا یا پرہیز کو ترک کرنا۔ مرجاد کے خِلاف کرنا۔ قدیمی یا خاندانی رِیت کو چھوڑنا

ائے کافرو کیوں بھرو توڑو گل کی آن   دیکھے سب عالم کھڑا سیس کا ہیں دُوں دان (چوبولہ)

(۳) ہٹ یا ضد سے باز آنا۔

آن رکھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مان رکھنا۔ دِل رکھنا۔ من رکھنا۔ ناز اُٹھانا۔ لاڈ اُٹھانا۔ (فقرہ) تم نے میری آن رکھ لی خُدا تمہاری عظمت و شان بنی رکھے۔

آن ماننا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ قائل ہونا۔ لوہا ماننا۔ کِسی کے کمال کا مُقِر ہونا۔ مغلوب ہونا۔ ایمان لانا۔ سر جھکانا۔ مان جانا۔ اُستاد ماننا۔ اُستادی تسلیم کرنا۔

تری دولت جنوں ہنسے بھی یہ صحرا نوردی کی   کہ راہِ عشق میں مجنوں نے مانی آن مردی کی (معروف)

دیکھ کر گرتی گئے ہیں سبزہ دھانی آپ کی   دھان کے بھی کھیت نے اب آن مانی آپ کی (نظیر)

آن ۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ وقت۔ لمحہ۔ لحظہ۔ ساعت۔ دم۔ پل۔ چھن۔ منٹ۔ گھڑی

کچھ ڈر ہے اِدھر آؤ اور ایک آن تو بیٹھو   شکر یہ کہ تم کہیں پاس آن نہ بیٹھو (نظیر)

آن میں کچھ ہیں۔ آن میں کچھ ہیں   تحفۂ روزگار ہیں ہم بھی (میر)

یا مست کو بے وصل تھی اک آن قیامت   یا برسوں جُدائی میں گزر جاتے ہیں کیسے (مست)

ہر ایک آن رہتا ہے اب دِھیان تیرا   نہیں دھیان جاتا کبھی آن تیرا (معروف)

اِک آن بھی تجھ سے نہ ملو آٹھ پہر میں   گھر چھوڑ کے اپنا رہو کیں اور کے گھر میں (مومن)

دل بھی تیرے ہی ڈھنگ سیکھا ہے   آن میں کچھ ہے آن میں کچھ ہے (درد)

سوتیں تھا آخر کو پھر ناکردہ کار   ظلم سے گھبرا گیا اِک آن میں (سوز)

آن کا مِہمان ۔ کوئی دم کا مہمان۔ گھڑی پل یا گھڑی ساعت کا مہمان۔ چراغِ سحری۔ جلدی مرنیوالا۔ قریب بمرگ۔ چلن ہار۔

کیا کہیں دُنیا میں ہم اِنسان یا حیوان تھے   خاک تھے کیا تھے غرض اک آن کے مہمان تھے (نظیر)

کیا دل جگر کی اُسکی گلی میں کہیں خبر   اِک مر گیا اِک تن کا مہمان ہے دُوسرا (جرأت)

آن کی آن میں ۔ یا۔ **آن کی آن** ۔ ہ۔ تابع فعل (۱) دم بھر میں۔ ساعت کی ساعت میں۔ پل مارتے میں۔ دم کے دم میں۔ کوئی دم میں۔ ذرا سی دیر میں۔ دم کے دم۔ آناً فاناً۔ فوراً۔ طرفۃ العین میں عرصۂ قلیل میں۔ چٹکی بجاتے میں۔

ان

یہ ہے کون کمبخت آیا یہاں   میں اب چھوڑ گھر اپنا جاؤں کہاں ⎫ (قطعہ میر حسن)
یہ کہتی ہوئی آن کی آن میں   چھپی جا کے اپنے وہ دالان میں ⎭

(فقرے) ایک آن کی آن ٹھیر کر چلے گئے۔ ذرا آن کی آن ٹھیر جاؤ۔

آن ۔ (۱) مخفف آنا یا حاصل بالمصدر۔ (۲) آنا مصدر سے ماضی کی ایک ناتمام صورت۔ جو دُوسرے فعل کے ساتھ مِلکر کام دیتی ہے

وہ تو ڈھیٹ برجو نہیں مانے مُرلی کی ٹیر سنائے کھڑو ری
مُرلی بجائے میرو من ہر لینو واسی کرن کو آن کھڑو ری (ہولی)

کنٹھا کپول آن جب گھیر و دیدی یا بتلا دے   ہے کوئی بھولا من سمجھا دے (ریجھن کبیر)

(یہی آکی بجائے بھی آتا ہے۔ جیسے آپڑا اور آن پڑا۔ آرہا اور آن رہا وغیرہ)۔

آن بنّا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ مصیبت پڑنا۔ آفت نازل ہونا۔ بلا میں پھنسنا۔

غمزے تمہارے دیکھنے پایا نہ دو گھڑی   عاشق کے جی پہ آن بنی ایک آن میں (امانت)

ہم پر یہ تپ عشق سے اب آن بنی ہے   انگڑائی پہ انگڑائی ہے اعضا شکنی ہے (ظفر)

خُدا ہی جانے کہ کیا سوزِ دل پہ آن بنی   کہ آج صدمہ پہ صدمہ ہے جان پر ہوتا (سوز)

(فِقرہ) مجھ پر تو دوہری آن بنی کچھ بھی ہوا۔ اور چوری بھی ہوئی۔ (ع) آن بنی سر آپنے چھوڑ پرائی آس (مثل)۔

آن پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) یکایک گرنا۔ نازل ہونا۔ وارِد ہو جانا۔ صادر ہونا۔ آرہنا۔ گر پڑنا۔ گدسے گرنا (فقرے) یہ کیا آن پڑا؟ چار دن کو یہیں آن پڑو (آرہو) (۲) اُترنا۔ آجانا۔ غیب سے پہنچنا بے کوشش و بے محنت ہاتھ لگنا۔ (فِقرہ) اُن کے ہاں تو جانے کہاں سے دولت آن پڑی ہے۔ (۳) ٹوٹ پڑنا۔ حملہ آور ہونا۔ تاخت لانا۔ دھاوا کرنا۔ (فِقرہ) ایک دفعہ ہی دھاڑ آن پڑی اور لوٹ کرنے لگی (۴) آبنا۔ مصیبت پڑنا۔ بپتا پڑنا۔ تکلیف ہونا۔ مصیبت واقع ہونا۔ جان پر گزرنا۔ آفت سر پہ آنا

چُپ رہتے ہے جس آن پڑی اپنی جان پر   تو بھی نہ لائے ہم ترا شکوہ زبان پر (موزوں)

(فِقرہ) تم پر کیا آن پڑی جو اُدھار کھانے لگے (۵) پھنسنا۔ مُبتلا ہونا۔ گرفتار ہونا۔ گھر جانا

وار پار سُوجھت نہیں آن پڑی منجدھار   اپنی موج سے کیجئے بیڑا کھیو اپار (دوہا)

موہے من میں صورت توری پیاری اک پل ہوت نہ نیاری (خیال منج)
جا سوچ میں آن پڑی سو مو ہے بیگ اُبھاری
نظام الدین کے لال بیگ فخر الدین موہے تو رے بلہاری

(۶) کِسی کے سر پہ بوجھ پڑنا۔ کفیل ہونا۔ جوابدہ ہونا۔ ذمہ دار ہونا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ان

(فقرہ) سارا کام اُس ہی غریب پر آن پڑا (۷) پناہ میں آنا۔ سایۂ عاطفت میں آنا۔ قدموں میں آپڑنا۔ سرن لینا سے

ناتھ موہے اب اپنا کر لیجے ۔ آپڑا ہوں سرن تہاری کِرپا کیجے (بھجن)

(فقرہ) اب تو تمہارے ہی در پر آن پڑے ہیں سے

پیدا کئے کی لاج تم کو آن پڑی اب سرن تہارے (بھجن)

(۸) اِتّفاق پڑنا۔ سنجوگ ہونا (۹) خیمہ لگانا۔ ڈیرہ جمانا۔

آن پھرنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ پھیرا کرنا۔ گاہے ماہے آجانا۔ آنکلنا۔ (فقرے) کبھی تو اِدھر بھی آن پھرا کرو۔ وہ بھول کر بھی نہیں آن پھرتے۔

آن پہنچنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ داخل ہوجانا۔ کِنارے لگجانا۔ آجانا۔ دیکھو (آپہنچنا نمبر ۱)

آن پہنچی سرِ گرداب فنا کشتیٔ عمر ۔ ہر نفس بادِ مخالف کا ہے جھوکا ہمکو (ذوق)

آن پھنسنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آجانا۔ آنکلنا۔ آن پڑنا۔ گرفتار ہونا۔

جاتی متی میں ڈگری ڈگری آن پھنسی تری نگری (ٹھمری)

راحت پیا تم ما بِھ کرد کسور و کھیتا جو بھئی سو بھئی
(قصور خطا معاف)

(فقرہ) ارے تو کہاں آن پھنسا۔

آن جھانکنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آن پھرنا) سے

اِسی آرزو میں رہے رات دِن ہم ۔ نہ بھولے سے یاں تم کبھی آن جھانکے (محمود)

آن رہنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آرہنا) سے

ہائے رے جذبہ صیاد کہ بھاگے بھی جو صید ۔ پھر کے پھر آن رہے ہے اُسی خونخوار کے ساتھ (سوز)

آن کے۔ یا۔ آکے ۔ ف۔ فعلِ ناتمام۔ از (آنا) سے

پیش جاتی نہیں ہرگز کوئی تدبیر نظیر ۔ کام جب آن کے پڑتا ہے زبردستوں سے (نظیر)

کیے تو کہ شب چاند نے آن کے ۔ نکالا ہے مُنہ کھیت سے دھان کے (میر حسن)

آن لگنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آلگنا نمبر ۱-۲-۳-۴) سے

نگہ کا وار تھا دِل پر پھڑکنے جان لگی ۔ چلی تھی برچھی کسی پر کسی کے آن لگی (ذوق)

آن لینا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آلینا نمبر ۱-۲)۔

اب آن یوہے تہار و در حضرتِ سلطان نجامُ الدین (مدح)
(نظام الدین)

آن مِلنا۔ یا۔ آمِلنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ مِل جانا۔ لپٹ جانا۔ بغلگیر ہونا۔ اِتّصال ہونا۔ (فقرہ) دونوں سڑکیں آن ملیں۔

پیا آپ سے ہیں آن مِلو نگی ۔ جیتے رہے تو ملیں گے تجدی آس ہماری (گیت)

آن نکلنا۔ یا۔ آنکلنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بے قصد آنا۔ آجانا۔ چلا آنا۔ آرہنا۔ اِتّفاق سے چلا آنا۔ جیسے اتنے میں وہ بھی آن نکلے سے

عجب نہیں کہ کبھی روز وہ بھی آنکلیں ۔ کہ ہے گزرگہِ خلق آستانِ بادہ فروش (شیفتہ)

رہتی ہے فکرِ تازہ مضامین کی منتظر ۔ اِس گھر میں آنکلتے ہیں مہماں نئے نئے (آتش)

میری تربت پہ اگر دو پھول لانا قہر تھا ۔ آنکلتے تم کبھی تیوری چڑھا نیکے لیے (وزیر)

اَن ۔ ہ۔ حرفِ نافیہ۔ نا۔ نہیں۔ بِن۔ بے۔ مَت۔ بِن۔ نہ۔ جیسے اَن پڑھ۔ اَن سول۔ اَنجان۔ اَن بَندھا وغیرہ۔

اَن بَن ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ان + بن) (۱) ناموافقت۔ بگاڑ۔ ناسازگاری رنجش۔ مخالِفت۔ نااِتّفاقی۔ رنجیدگی۔ کشیدگی۔ شکر رنجی (۲) دُشمنی۔ عداوت۔ نارضامندی۔ لڑائی سے

عید کے دِن تو گلے لگ جائیے ۔ دِن پڑے ہیں اور اَن بَن کیلئے (مولوی نجم الدین ثاقب)

اَن بَن ہونا ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) آپس میں پھوٹ ہونا۔ آپس میں بنی نہ رہنا۔ (۲) شکر رنجی ہونا۔ باہمی کشمکش ہونا۔ آپس کی کشیدگی ہونا۔ طبیعت کی مُخالفت ہونا۔ ناراضگی ہونا۔ خفگی ہونا سے

لڑتی ہیں دِل سے ہماری تری ترچھی نظریں ۔ اب کوئی بات ٹھہر جائیگی اَن بَن ہوکر (ذوق)

اَن پڑھ ۔ ہ۔ صِفت۔ ناخواندہ۔ گھُونڈھ۔ کُر۔ اُمّی۔ جاہل۔

اَن دیکھا ۔ ہ۔ صِفت (۱) بِن دیکھا۔ نادیدہ (۲) غائب۔ مخفی۔

اَن سمجھ ۔ ہ۔ صِفت۔ نافہم۔ نادان بچہ۔ بیوقوف۔ بھولا بھالا۔ ناسمجھ۔

اَن گِنا ۔ ہ۔ صِفت۔ عو۔ (صحیح بکسرِ کاف فارسی مستعمل بفتح) (۱) شمار سے باہر۔ ناقابلِ شمار (۲) آٹھواں یعنی حمل کا آٹھواں مہینا۔

(چونکہ عورتیں آٹھویں مہینے کو اِس باعث سے منحوس خیال کرتی ہیں کہ آٹھوانسا بچہ نہیں جیتا۔ اِس سبب سے جب کسی بچہ کی عُمر یا حمل کے مہینوں کو گنتی ہیں تو آٹھ کی بجائے اَنگنا (ناشمُردہ) زبان پر لاتی ہیں)۔

اَن گِنا برس ۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) آٹھواں برس۔

اَن گِنا مہینا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آٹھ مہینے کا حمل۔

اَن گھڑ ۔ ہ۔ صِفت (۱) بِن گھڑا۔ بیڈول۔ ناموزوں (۲) ناشائستہ آدمیت سے خارج۔ اُونگا۔ بیڈھنگا۔ کُندۂ ناتراش۔ بے سلیقہ۔ جاہل۔ بیہودہ (۳) اناڑی۔ ناتجربہ کار۔ خام (۴) بے تُکا۔ اٹکل پچو۔

اَن گھڑت بات ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بے تُکی۔ بے ڈھنگی۔ بے میل اور اوَل جلُول بات۔

اَن مِل ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ بے میل اور بے جوڑ عبارت یا نظم کے ٹکڑے جو ظریف لوگوں نے ہنسانے کے واسطے گھڑ رکھے ہیں۔ جیسے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ساجن کے پیڑ تلے مُرغی کاتے سُوت آئی بھینس اتر گئی بُو دُسمیں بھی کچھ جُھوٹ

دوُ دوسری مثال یہ ہے کہ کسی گاؤں کے پنگھٹ پر کچھ عورتیں پانی بھر رہی تھیں - اِتّفاقاً

وہاں امیر خسرو جا نکلے اور اُنھوں نے پانی پینے کو مانگا - عورتوں نے کہا کہ اگر تُو ہماری بات کو

تک مِلا دیگا تو تجھے پانی دینگے - امیر خسرو نے اِسکو منظور کیا - اِس پر ایک عورت بولی - کھیر

دُوسری بولی چرخہ - تیسری نے کہا کتّا - چوتھی نے کہا ڈھول - امیر خسرو نے اِن اَن ملِوں کا جوڑ یُوں ملایا[1]

کھیر پکائی جتن سے چرخہ دیا جلا آیا کتّا کھا گیا تُو بیٹھی ڈھول بجا ❊

اَن مول - ہ - صِفت - بے بہا - بیش قیمت - قیمتی - نہایت عُمدہ

اَن ہُوا - ہ - صِفت (عو) غیر شخص - اجنبی - ناواقف - غیر - جیسے اِس

بچے پر اَن ہُوئے کو بھی مُحبّت آتی ہے ❊

اَن ہوت - ہ - اِسم مؤنّث - ناہوت - مُفلسی - تنگدستی - افلاس

فلاکت - ناداری - غریبی ❊

اَن ہونی - ہ - اِسم مؤنّث (۱) ناشُدنی - وہ بات جس کا سان گمان

بھی نہ ہو - اتّفاقی بات - ناگہانی بات (۲) مُحال - مُشکل (۳) - صِفت

ناممکن - خلافِ قیاس - بعیدُ الوقوع ❊

اَن نیائی - یا - **اَنیائی** - ہ - صِفت (۱) نامُنصف - بے انصاف -

نیاؤ نکرنیوالا (۲) کٹھور - بیدرد - سنگدِل - کٹّر - بے رحم (۳) ظالم -

ستمگر - ظلمی (۴) بدکار - بداطوار (۵) بے ایمان - اَدھرمی -

(۶) نہایت خراب - نہایت بد - دُرجن ❊

اَنَّا - ت - اِسم مؤنّث - (اصل میں آنا بمعنی مادر تھا) دایہ - دُودھ پلانیوالی

عورت - دھائے ❊

آنا - ہ - فعل لازم - س - गमन+आ=आगमन آگمن - آ + گمن ،

ف (آمدن) پُرانی ہِندی (آمنا) گنوار (آؤنا) ❊

(پہلے آگمن میں سے لفظ گاف اسطرح گرا یا گیا جس طرح چگنا میں سے چُننا اور دُگنا میں سے

گر کر دُونا - چھگری میں سے گِر کر چھری ، لگاتے میں سے گِر کر لاتا رہگیا - چُنانچہ برج

میں آمنا بجائے آنا ابتک بولتے ہیں چونکہ میم اور واؤ کا باہم بدل ہے اور اِسکی مثالیں بہت

سی موجود ہیں - جیسے بھگوان در بھگونت - جیمنا - جیونا - سیمنا اور سیونا - پس اب یہ لفظ

تیسری صورت بدلکر آؤنا ہو گیا - پھر کثرتِ استعمال سے جس طرح सर्वदा سردا سے واؤ

گرکر سدا - جھوٹا سے گِر کے جُھٹنا رہ گیا - اِسیطرح آؤنا کا آنا ہو گیا - ہم نے بعض بعض موقع

پر اس طرح کے ثبوت اِسواسطے دئے ہیں - کہ لوگ صِرف حوالوں کو دیکھکر حرُوف کے

[1] ساجن وہ جوُن کون تھے کہ شکے سے لائی بیت ❊

تغیرات و تبدلات کو سرسری نظر سے نہ دیکھیں بلکہ اُن کا ثبوت اپنے اوپر واجب جانیں

اور طبیعت پر زور ڈالکر یا اِس کتاب سے مدد لیکر تحقیقِ زبان کی کوشش میں کامیاب ہوں)

(۱) لغوی معنی ہیں اپنی جگہ سے کسی طرف حرکت کرنا - بخلافِ جانا جس

کے معنی ہیں کسی کے پاس سے حرکت کرنا - پاس جانا - قریب جانا -

دو شے کا بُعدِ درمیانی کم ہونا - آگے بڑھنا ❊

پٹے سے سیکھے شیوۂ مردانگی کوئی جب قصدِ خُون کو آئے تو پہلے پکار دے (ذوق)

جب مَیں نے کہا او بُتِ خودکام وہے آ تب کہنے لگی چل بے او بدنام پرے جا (جرأت)

آجا ری نِندیا تو آ کیوں نہ جا میرے بالے کی آنکھوں میں گھُل مِل جا (لوری)

آج میرے گھر میں آیو ری دیا تیر در کنہیا بل بل کا جھٹ جسودا میّا (ہولی)

فاتحہ کو نہ بعدِ مرگ آیا میر کے یار کی طرح دیکھو (میر تقی)

جو ہم کو دیکھا کیا تبسّم بجہت ہوئے خوش ہم اپنے دِل میں (قطعۂ نظیر)

کہا نہ مُنہ سے کہ آؤ بیٹھو مگر اشارت کی کچھ نظر سے

ہمیں بھی کچھ کچھ تھی رمزفہمی جو دلبروں سے ملے تھے اکثر

سمجھ اشارت کہ کی بیٹھے ملت ادب سے ذرا حذر سے

لگ جاؤ اب تو آ کے گلے سب چلے گئے اِک شیفتہ رہا ہے سو وہ کچھ مخل نہیں (شیفتہ)

(مثلیں) آ بلا گلے لگ - آ بیل مجھے مار - آؤ پیر گھر کا بھی لیجاؤ - آ پڑوسن لڑیں ❊

(۲) پہنچنا - پہنچ جانا - آجانا - آن پہنچنا - موجود ہونا ❊ چلا آتا - آنکلنا - گزرنا

جو آگیا اِدھر کو پھیر دِل تو پھر وہ اِک آن میں اُسکو اپنا شکار کرتے (نظیر)

ہم وہاں ہیں جہاں سے ہمکو بھی کچھ ہماری خبر نہیں آتی (غالب)

میرے آنے سے تم اُٹھ جاتے ہو بزمِ دُشمن میں نہ آؤں کیونکر (شیفتہ)

ہے امتزاجِ مُشک مئے لالہ فام میں آتی ہے بوئے غیر ہمارے مشام میں (و)

لگائی زُلف کو شانے نے جو انگلی نکالا دِل یہ گستاخی بھلا رہ تو سہی او بے ادب آیا (ذوق)

مَیں اپنے ذوق کے قرباں کہ بستی میں محبّت کی بلا یا کس نے اُس کو جب یہ آیا بے طلب آیا (و)

قاصد آیا گویا مسیحا آیا دِلِ بیمار میں جی سا آیا (میر)

سبب یہ زیست کا ہے موت مجھ تک آ نہیں سکتی فراقِ یار میں چھوڑ نہیں سکرِ غم کا (شہیدی)

آئے تھے لے کے کوڑے محتسب بن گئے مستوں کے گھوڑے محتسب (و)

آ اگر آنا ہے او وعدہ خِلاف اب تو آخر رات ساری ہو گئی (نسیم دہلوی)

آتی جاتی ہے جا بجا بدلی ساقیا جلد آ ہوا بدلی (ناسخ)

کھُل رہے ہیں در و دیوار پہ ابوابِ بہشت آ رہی ہے چمنِ خُلد کی گھر گھر میں ہوا (نظیر)

جی چھپاتا اِس گھڑی قاتل سے کیا حالِ تقیہ آ گئی شمشیر اُس کی ابتو سر کے مُتّصل (و)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آنا

صُبح کا کرتا ہے وعدہ وُہ تو پھر آتا ہے کب   دُوسرے دِن کا کہیں جب تیسرا پہر آئے ہے (نظیر)

ساقی نے بھرکے جام دیا مجھکو اِس طرح   جو لب تک آتے آتے کئی جا چھلک گیا (")

اَے پری سہل نہ تُو جان طبیعت آنا   قہر آجائے اگر طبعِ بشر آ جائے (حجاب)

برگشتہ بخت ہم وُہ اِس دَور میں ہیں ساقی   لَب تک کبھُو ہمارے جام و سبُو نہ آیا (نصیر)

برسات[1] کا ہے خوف نہ بارِش کا ہم کو ڈر   البتّہ بجلی ہم کو ڈراتی ہے کوند کر

اِسکا بھی غم نہیں ہے جو ہو جائے یُوں بسر   لیکن خرابی یہ ہے کہ آ آ کے رات بھر

(شعر کے ساتھ حاشیہ: پِسّو ہیں ستاتے ہیں صاحب پہاڑ پر)

پِسّو ہمیں ستاتے ہیں صاحب پہاڑ پر

میرے بھاگن بھاگن آیو ری

ہوری کے مِس آیو سانورو   سُکھ سے مَیں درشن پایو ری (ہولی موج)

(فقرے) جب سورج سر پر آتا ہے تو بیلوں کو کھول کر کُوئیں پر لاتا ہے (اردُو کی پہلی کتاب) دفتر کا وقت آگیا کھانا تیار ہُوا یا نہیں - وہاں سے چھوڑا تو کبُوتر سیدھا گھر پر آیا - نکھّی جانے میں کیا پھنسی کہ اُس کی مَوت آئی - دِن چھُپا رات آئی آم نے رنگ پکڑا اَور کوئل آئی (۳) حاضر ہونا - قریب آنا - پاس آنا

سامنے آنا - دِکھائی دینا س

نعش پر تُو خُدا کے واسطے آ   مَرگئے تیرے اِنتظار میں ہم (شیفتہ)

ہنگامۂ پرہیز و ورع اب بسر آیا   اَے بادہ کشو مُژدہ کہ پھر ابر تر آیا (سوز)

نہ آیا گور پہ میری وُہ بیوفا ورنہ   گلے لگانے کو تُربت سے بھی نِکلتے ہاتھ (ذوق)

او اسد اللہ داد خواہ جلد آ اَور اپنی عرضی لا - حضرت آیا اَور عرضی لایا (نامۂ غالب)

(۴) تشریف لانا - قدم رنجہ فرمانا - پدھارنا - قدم رکھنا س

چاندنی میں کون آیا پاؤں میں ملکر حِنا   جا بجا ہیں سُرخ بُوٹے چادرِ مہتاب میں (اسیر)

خفا تھے کل تو نہایت ترے طلب سے آپ   یہ کیا سبب ہے کہ آئے جو آج آپ سے آپ (معرُوف)

آتے ہی کرتے ہو اِتنا جاؤُں جاؤُں کِسلئے   یُو نہیں جانے دُوں تو پھر تم کو بُلاؤں کِسلئے (")

مرگئے پھر بھی تغافُل ہی رہا آنے میں   بیوفا پُوچھے ہے کیا دیر ہے لیجانے میں (ذوق)

اِس لئے صَید گہِ عشق میں ہم صَید بنے   کہ کبھی صَید فگن بہرِ شکار آوے گا (ظفر)

وُہ آتے آتے غیر کے کہنے سے تھم گئے   اب کیا کرُوں عِلاج دِلِ بے قرار کا (شیفتہ)

جب سے میخانے میں تُو آتا نہیں اے بحرِ حُسن   ہر بطِ مے میں ہے عالم ماہیِ بے آب کا (اسیر)

روتے روتے مَیں ہُوں غش میں اَور وُہ آکر کہے

پونچھ آنسُو جلد اپنے دیدۂ تر کھولدے (ناسخ)

[1] جب منصوری پر فیلن صاحب بہادر نے جاکر قیام کرنا شروع کیا تو موقع تے یہ پسّو نامہ لکھ کر دیا تھا - اَور اِس کے اثر سے وہ چلنے پر راضی ہو گئے تھے +

آنا

لے چلا دِل کو وُہ جب ہم نے یہ پُوچھا کیوں جی   پھر بھی آؤ گے تو ہنسکر کہا اب آؤ گے تم (نظیر)

(۵) مُلاقات کرنا - مِلنا - مُلاقی ہونا س

وَعدۂ شام پہ کی ہنسے عَبث جاگ کے صُبح   وہ اُسیوقت نہ آتے اگر آنا ہوتا (شہیدی)

(۶) چڑھائی کرنا - چڑھنا - دھاوا کرنا - مُقابلہ کرنا - حملہ کرنا - سامنے ہونا - سیدھا ہو جانا - لڑنے کو مُستعِد ہونا س

مجھ سے وہ صُلح کو اِس شان سے آئی گویا   جنگ کے واسطے دارا سے سکندر آیا (شیفتہ)

تو بھواں تان تان آوے ہے کے   ہم نے تیر وار[تلوار] یو دِکھاوے ہے کے دُکھواری (میر)

(فقرے) خم ٹھوک کر آگیا - کچھ دم ہے تو آ (۷) چلنا - روانہ ہونا - سدھارنا - رُخصت ہونا - آگے بڑھنا - قدم بڑھانا س

کیا غرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب   آؤ نہ ہم بھی سَیر کریں کوہِ طُور کی (غالب)

ہو وے تمہارے در تک اپنا کہاں سے آنا   جب یک قدم ہو مُشکِل اِس ناتواں سے آنا[چلنا] (ظفر)

جب چھُٹا تیر نظر آیا میرے دل کی طرف   قہر ہوتا ہے نشاں بھی خانۂ آباد کا (نسیم دہلوی)

چالیس قدم ساتھ وہ تابُوت کے آئے   کیا ہو جو بڑھیں چند قدم اور زیادہ (ذوق)

آ نغمہ گر ہو چرخ میں لا آسمان کو   آ رقص کر زمین کو ڈال اضطراب میں (شیفتہ)

(فقرے) آ تماشہ دِکھلاؤں - اے میاں آتے بھی ہو یہاں کھڑے کیا کرتے ہو - آؤ باغ میں چلیں ہَوا کھائیں (۸) نِکلنا - باہر آنا - نمُودار ہونا - ظاہر ہونا - برآمد ہونا - دِکھائی دینا - نظر پڑنا س

خاک ہونیکا مرے ذِکر نہ آیا ہو کہیں   آج اُس بزم سے کچھ غیر مُکدّر آیا (شیفتہ)

رُکاؤ خوب نہیں طبع کی روانی میں   کہ بُو فساد کی آتی ہے بند پانی میں (ذوق)

پیرہن سے ترے بُو آتی ہے خوشبُو کی ظفر   ساتھ تُو کون سے گُلرُو کے ہے سو کر آیا (ظفر)

(۹) طُلوع ہونا - اُدے ہونا - نمُودار ہونا س

چمن میں شب کو جو وہ شوخِ بے نقاب آیا   یقین ہو گیا شبنم کو آفتاب آیا (آتش)

جو بزمِ مے میں وہ شب مستِ خواب آیا   صبُوحی کش جھجک اُٹھے کہ آفتاب آیا (")

(۱۰) لَوٹنا - واپس ہونا - پھرنا - معاوِدت کرنا - مراجعت کرنا - پھر کر آنا - اُلٹا پھرنا - چلا آنا

دو قدم یاں سے وُہ کُوچہ ہے مگر   نامہ بر صُبح گیا شام آیا (شیفتہ)

مہربان ہو کے بُلا لو مجھے چاہو جسوقت   میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آبھی نہ سکوں (غالب)

جب اُسکے ہی مِلنے سے ناکام آیا   تو یارب یہ دِل میرا کِس کام آیا (نظیر)

مَیں اَور بزمِ مے سے یُوں تشنہ کام آؤں   گر مَیں نے کی تھی تو بہ ساقی کو کیا ہُوا تھا (میر)

جو باقی رہا کچھ مرے دم میں دم   تو پھر آکے میں دیکھتی ہُوں قدم (میر حسن)

جسوقت وہ گُل چمن سے لایا   محمُود اخوش ہُوئی کہ آیا (گلزارِ نسیم)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اب نہ مَیں گھر میں کروں تیرے تغافل کا گلہ ۔ بات کیا صبح کا بھولا ہُوا گر شام آیا (شہیدی)

کُوئے عدم کو جا کر کوئی پھرا نہ ہرگز ۔ دُشوار ہے نہایت شاید وہاں سے آنا (ظفر)

کیا کہوں کیونکہ تیرے کُوچہ میں ہوکر آیا ۔ تجھکو پایا جو نہیں خُوب میں رو کر آیا (〃)

کیوں نہ رہیں در و دیوار کی جانب آنکھیں ۔ کہ نہ قاصد ہی پھرا اور نہ کبھو تُو آیا (معروف)

نہ گھبرا چار دن کیواسطے اَی رُوح قالب میں ۔ گیا جب اِس مکاں سے پھر نہیں اسکا مکیں آیا (آتش)

کیا جانے یہ گیا تھا کس مُنہ سے رُوکشی کو ۔ آئینہ واں سے لیکر خاک آبرو نہ آیا (نصیر)

(مثلیں) بجائی خنیا ڈھولکی میاں خیر سے آئی ۔ صبح کا بھولا شام کو آئی تو اُسے بھولا نہیں کہتے

(۱۱) اندر آنا ۔ درآمد ہونا ۔ داخل ہونا ۔ پیٹھنا ۔ گھُسنا ؎

کھُلتا نہیں دل بند ہی رہتا ہے ہمیشہ ۔ کیا جانیں کہ آجاتے ہے تُو اِسمیں کدھر سے (ذوق)

اب کس اُمید پہ واں جائے کوئی ۔ کہ ہُوا غیر کا آنا موقُوف (شیفتہ)

دِل چُرا کر مجھسے تم آنکھیں چُراتے ہو تو کیا ۔ چور بنکر آؤں گا گھر میں تمہارے رات کو (ناسخ)

تئے بھی بند کرتے ہو جاتے بھی روکتے ۔ بے عقل بہرہ والو! تمہاری بھلا کدھر (معروف)

صدائے رعد سے ظاہر ہے برق اندازی ۔ شکار کھیلنے طاؤس کا سحاب آیا (آتش)

مائی آیا بالم بیچ میں کلیاں کری بچار ۔ کھلی کھلی سب بین نہیں کال ہماری بار (دوہا)

آپیا رے نین میں پلک ڈھانپ ہو لُوں ۔ نا مَیں دیکھوں اَور کو نا تو ہے دیکھن دُوں (〃)

(مثل) کماؤ آئے ڈرتا نکھٹّو آئے لڑتا (فقرے) جب رات کے بارہ بج جاتے ہیں تو بادشاہ سلامت

پھر محل میں آتے ہیں ۔ آتے کا منہ دیکھتی تھی جاتے کی پیٹھ دیکھتی تھی یعنی دلکو صبر تھا ۔ قدم

بڑھا کر چلو بادشاہ عیدگاہ میں آگئے (۱۲) شریک ہو جانا ۔ ملنا ۔ شامل ہونا (فقرے) فوج

کے بھاگے فوج میں آگئے ۔ جب بال بچّو نہیں آتا ہے تو انہیں دیکھکر خوش ہوتا ہو جو لاتا ہے انہیں

دیتا ہے آپ کھاتا ہے اور انہیں کھلاتا ہو ۔ مکان یا کھیت سڑک میں آگیا ۔ گواہ ٹوٹ کر آگیا

وہ بھی اس فرقہ میں آگیا (۱۳) اُترنا ۔ فرو کش ہونا ۔ مقیم ہونا ۔ ٹھہرنا ۔ قیام کرنا ۔ وارد ہونا ۔

بسیرا لینا ۔ بسرام کرنا ۔ بسنا ؎

غنیمت جان اُے دل فرقتِ عشقِ یار جانی کو ۔ شرت ہے اُس مکاں کا جس میں مہمانِ جہیں آیا (نصیر)

مسافرِ خانۂ دنیا میں جو آیا تھوڑا رہی ۔ یہ منزل آمد و شُد کی ہے اِسمیں ہے وطن کسکا (ظفر)

کچھ کی کششِ دل نے مری اُن میں سرایت ۔ ہمسائے میں سُنتے ہیں کہ وہ آئے ہُوئے ہیں (مرزا)

یہ خانۂ جہان ہے بستی سرائے کی ۔ ...ن غم ہے کچھ گئے کا نہ شادی ہو آئیکی (جرأت)

سُن جو پایا کہ وہ ہمسائے میں ہیں آئی ہُوئی ۔ کہ در و بام پہ ہم پھرتے ہیں گھبرائے ہُوئے (نامعلوم)

سات پردے میں اگر ہے سو ہو شوق تجھے ۔ یہ بھی اک منظرِ پاکیزہ ہو آ آنکھوں میں (شہیدی)

(فقرے) لشکر آیا ہو ۔ آج تو سرا میں بہت سے مسافر آئی ہیں (۱۴) دل میں آنا ۔ لہر اُٹھنا ۔ موج

آنا ۔ اُمنگ اُٹھنا ؎

جب سے موری توری لگن لگی ہجر رام جانے یا گسیاں ۔ ہمارے من ایسی آوے سیاں ملے تو جینا (ٹھمری)

(مثل) آئی موج فقیر کی دیا جھونپڑا پھونک (۱۵) اُبنا ۔ اُگنا ۔ پھُوٹنا ۔ نکلنا ۔ لگنا ۔ پھلنا ۔ پھل

لگنا ۔ بارور ہونا ۔ پھُولنا ۔ پھُول آنا ۔ جیسے کبوتر کے پر آگئے ۔ بال آگئے ۔ داڑھی آگئی ۔ مونچھیں

آگئیں ۔ انار آگئے ۔ آم آنیلگے ۔ بیر یا گوندھنیاں آگئیں ۔ یہ بیری ہر سال خوب آتی ہے

چنبیلی خوب آئی ہے ۔ گلاب سب سے زیادہ آیا ہے ؎

بیقدر ہے مفلس شجرِ خشک کی مانند ۔ یاں وہ ہے جو دینار میں برگ و ثمر آیا (شیفتہ)

خط بھی آیا تو بھی ظالم مجھکو ترساتا رہا ۔ جیسا شرماتا تھا جب ویسا ہی شرماتا رہا (نظیر)

(فقرے) پیپل اور بڑ وہ جانور دنکے مائی باپ ہیں جب پھل آتا ہے انہیں کا حق ہوتا ہے ۔ نیم میں پھول بہت

آتا ہے ۔ آم کا درخت ایک سال تو ایسا پھلتا ہو کہ سنبھالنا مشکل ہو جاتا ہو ۔ دوسرے سال

بہت ہی کم آم آتے ہیں (۱۶) پیدا ہونا ۔ جنم لینا ۔ تولّد ہونا ۔ دُنیا میں آنا ؎

دُنیا کے الم ذوق اُٹھا جائینگے ۔ ہم کیا کہیں کیا آئے تھے کیا جائیں گے

جب آئے تھے روتے ہوئے آپ آئے تھے ۔ اب جائیں گے اوروں کو رُلا جائیں گے (مخمّسِ ذوق)

لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے ۔ اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے (ذوق)

ہو عمرِ خضر بھی تو ہو معلوم وقتِ مرگ ۔ ہم کیا رہے یہاں ابھی آئے ابھی چلے (〃)

دستِ قدر بیداد آئے اور بھی تو ہیں حسین ۔ کیا تِرا اے آپ ہی سارے جہاں سے آئی ہیں (معروف)

ہم نے دُنیا میں آکے کیا دیکھا ۔ دیکھا جو کچھ سو خواب سا دیکھا (ظفر)

اجل سر پر ہی یہ تھا کارخانہ ہو وہ فانی ہے ۔ زمانہ میں نہ میں رہنے کو آیا ہوں نہ تو برسوں (اسیر)

سودا جہاں میں آکے کوئی کچھ نہ لے گیا ۔ جاتا ہوں ایک میں دِل پُر آرزو لئے (سودا)

تسے ہی روئے تو آگے کو نہ روئیں کیونکر ۔ ہم تو ہیں روزِ تولد سے ہی دُکھیا ہوئے (نظیر)

(مثلیں) آیا بندہ آئی روزی ۔ گیا بندہ گئی روزی ۔ آئے تھے ہر بھجنے کو اوٹن لگے کپاس ۔ آئی

ہو جان کے ساتھ جائیگی جنازے کے ساتھ (۱۷) مائل ہونا ۔ راغب ہونا ۔ میل کرنا ۔ رجوع کرنا

توجہ کرنا ۔ متوجہ ہونا ۔ رجوع ہونا ۔ ارادہ کرنا ۔ رجحان کرنا ۔ پھسلنا ۔ گرنا ۔ ڈھلنا ؎

پڑتی ہے آنکے جان پر آخر بلائے دِل ۔ یارب کسی بشر کا بشر پر نہ آئے دِل (رند)

یہ دِل لگی نہیں اچھی جلی کٹی پہ نہ آ ۔ ہنسی ہنسی میں تو مجھکو رُلا نہ پھر کبھی (〃)

مزاج آیا نپٹنے یہ تو غیر سے ۔ لڑا آنکھ مجھ کو لڑانے لگا (جرأت)

کچھ تو انصاف پر آئی ہے طبیعت اُنکی ۔ کہ در آنداز چھپے جاتے ہیں دیوار دنیں (اسیر)

آندھیاں آئی ہیں آہوں سی ہماری اکثر ۔ آٹھا طوفان اگر رونے پہ آئیں آنکھیں (صدر)

ہے اپنے تو نزدیک وفا خوب و لیکن ۔ ہو لُطف جو تیری بھی طبیعت اِدھر آوے (حیف)

تِرا بسمل جو بے تابی پہ آئے ۔ تو ہو پُشتِ فلک رُوئے زمیں سُرخ (نسیم دہلوی)

جادۂ مہر و وفا پر بے وفا آتا نہیں ۔ راہ پر یارب بُتِ نا آشنا آتا نہیں (کاشف)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہم رونے پہ آجائیں تو دریا ہی بہائیں — شبنم کی طرح سے ہمیں رونا نہیں آتا (ذوق)

ہم نے دیکھا ہے تماشہ آمدِ سیلاب کا — کب کبھی کے رو کے سوز کتا ہو جب آتا ہو دل (شہیدی)

جانتا ہوں ثوابِ طاعت و زہد — پر طبیعت اِدھر نہیں آتی (غالب)

گر یار مرے قتل کو آیا ہو ترا دل — بہتر ہے کہ میں حاضر ہوں وے کچھ نہیں حاصل (بیخبر)

گر تو نہیں ارادہ ہو تو مت چھوڑیو بسمل — شمشیر کوئی تیز سی لانا مرے قاتل

ایسی نہ لگانا کہ مرا کام نہ ہووے

زاہد تجھے قسم ہے خدا کی اِدھر تو آ — کیا نور سا جھلکتا ہے شیشہ کے جام میں (شوق)

(مصرع) یہ حضرت دل ہیں جدھر آئے اُدھر آئے (فقرہ) بدی پر آنا (آدات) آجانی ہے دہی کے میوے کی۔ آؤ میاں سیر میں سوا سیر ناج (بوٹنے والیکی آدات) (١٨) گزرنا۔ ہو کر نکلنا۔ نکلنا۔ بیٹھنا۔ چڑھنا۔ جانا ؎

جس طرح بد کی بدی جاتی نہیں — نیک کے جی میں بدی آتی نہیں (رنگین)

جس وقت نظر کرتی وہاں اور ہی آتا — اُسوقت مرے دل میں گماں اور ہی آتا (ظہیر)

تصور اس لب شیریں کا آجا دو اگر دلیں — تو آنسو ہوئے شربت خوں ہو کر آنکھیں نکلے (ذوق)

(مثل) اونٹ پہاڑ کے نیچے آتا ہے جب آپکو سمجھتا ہے۔ (فقرہ) اُس ہی آس میں یہ دن آلیا۔ کتنی رات آئی ہے، دیکھتے دیکھتے یہ عمر آئی (١٩) حلول کرنا۔ سما جانا۔ اندر بیٹھنا۔ چڑھنا ؎

عارضِ صاف ترا رشکِ قمر دیکھ لیا — جان سی آگئی جب ایک نظر دیکھ لیا (اختر)

ہمیں آمدِ ہیر کل بھا گئی — طرح اِس میں مجنوں کی سب آگئی (امیر)

پری شیشے میں اُتری کبھی یا قالب میں جاں آئی — عجب انداز سے آغوش میں وہ نازنیں آیا (نصیر)

(فقرہ) جنگ کی میدان میں گھوڑا اپنے حمایتی کو پشت پر دیکھ کر ایسا شیر بنتا ہے گو یا سوار کی سواری اسمیں آجاتی ہے (٢٠) سوار ہونا۔ چڑھنا۔ اوپر آنا۔ سوار ہو لینا ؎

پیٹ کو اسکے نہ روٹی ہے نہ تن کو کپڑا — زین خان تنے بنی جان کے سر پہ کیوں ہو (راحت)

آیا جو لبِ بام وہ پرکالۂ آتش — خورشید گیا صبح سپرِ چرخِ کہن کانپ (ظفر)

آئے تو کہاں جائے نہ تا جی سے کوئی جائے — جب تک نہیں آتا اُسے غصہ نہیں آتا (ذوق)

ادبو تمہائے شوق کہ آتے ہیں بام پر — دیکھیں تو کون مرتا ہے مرنا حرام ہے (سید)

اُونچی اٹاری پلنگ بچھایا — میں سوئی میری چھتیں آیا (مکری)

کھل گئی آنکھیں بھئی آنند — اے سکھی ساجن نا سکھی چھند

(فقرہ) غصہ آنا۔ طیش آنا۔ آئے تو جائے کہاں۔ اُسکے سر پر ہر روز کوئی آتا ہے (٢١) واقف ہونا۔ جاننا۔ معلوم ہونا۔ ماہر ہونا۔ کوئی ہنر یاد ہونا۔ سیکھ لینا۔ سیکھ جانا۔ یاد ہونا ؎

نہ آیا اور پھر اِس چرخ کو آیا تو یہ آیا — گھٹانا وصل کی شب کا بڑھانا روز ہجراں کا (جرأت)

کوئی کتاب اُسکی تمہیں صاف نتھی جدس کی — آئے تو معنی کے ورنہ پڑھائی رواں (نظیر)

دنداں دکھا کے مت ہنس ای بخیہ گر ہماں — چاکِ جگر کا ہم کو طور رفو نہ آیا (نصیر)

دل لینے کے اور انکو ہنر کیا نہیں آتے — پر جو تمہیں آتے ہیں وہ اصلا نہیں آتے (نظیر)

کبھی آتے نہیں کہتے انہیں دم آتے ہیں — آدمی بھیجتے ہیں روز کہ ہم آتے ہیں (اسیر)

ہے کچھ ایسی ہی بات جو چپ ہوں — ورنہ کیا بات کر نہیں آتی (غالب)

تا قتل کیجیو ذوق تپیدن دیکھئے کیا ہو — کہ اب تک ذبح کرنیکا نہیں قاتل کو ڈھب آیا (ذوق)

آنکھیں انکو لگانی انگلیوں پر فندقیں — نوکِ مژگاں پہ قطرہ اشکِ جگر گوں دیکھ کر (یہ)

ایک دل لے کے غم دیئے دو دو — واہ خوب آپ کو حساب آیا (سید)

(مثل) اونٹ بڈھا ہوا پر موتنا نہ آیا (فقرہ) تمہیں کچھ بھی آتا ہے۔ (٢٢) معلوم ہونا۔ دکھائی دینا۔ سنائی دینا۔ نظر آنا۔ لگنا ؎

داغِ دل گر نظر نہیں آتا — بو بھی اے چارہ گر نہیں آتی (غالب)

کیوں نہ چیخوں کہ یاد کرتے ہیں — میری آواز گر نہیں آتی (یہ)

جس نے دیکھا وہ رُخِ انور تو اُسکو عمر بھر — پھر نہ روئے مہر خوش آیا نہ چہرہ ماہ کا (نظیر)

خدا کے واسطے گل کو نہ میرے ہاتھ سے لو — مجھے بو آتی ہے اِسمیں کسی بدن کی سی (یہ)

ذکر ہماری پاس وہ چنچل کا ہیکو آویگا اپیل — رات کو اکدم خواب میں آنا جنسے اِدھر کا چھوڑ دیا (یہ)

میں گریباں پھاڑتا ہوں اور سِلا دیتا ہے وہ — خوش نہیں آتی نصیحت گر کی غمخواری مجھے (میر)

جینا جمیں اصلا نظر اپنا نہیں آتا — گر آج بھی وہ رشکِ مسیحا نہیں آتا (ذوق)

آتی نہیں صدا ہے کانوں میں کچھ کسی کی — جاتا ہے چپکے چپکے یہ قافلہ کہاں کا (نصیر)

دم ہے آنکھوں میں اور یہاں اُسکو — کوئی لاتا نظر نہیں آتا (سودا)

مردِ میدانی کو بھی شہر خوش آیا ہے کہیں — تیرے گھر میں پلا ہو جو کبوتر باہر (غافل)

نکھے بیٹھے جو کچھ حجاب آیا — ہم نے جانا وہ بے نقاب آیا (سید)

چھتے چھائے مورے گھر آئے — آپ ہے اور موہے پلا وے
نام لیت مو سے آدے پنکھا — کیوں سکھی ساجن نا سکھی پنکھا (مکری)

(فقرہ) تمہیں شرم نہیں آتی۔ (٢٣) کھپنا۔ انعطاف میں آنا۔ اٹکل میں آنا۔ اٹکنا۔ ٹکنا۔ (فقرے) یہ چیز ہماری نظر میں ۱۰ اتنے کی آتی ہے۔ ہمارے خیال میں تو یہ مال اتنے کا آتا ہے۔ (٢٤) ٹھسنا۔ کھپنا۔ ذہن نشین ہونا۔ دل میں بیٹھنا۔ خیال میں جمنا۔ دھیان پر چڑھنا۔ سمانا ؎

تو جو اُسکی فہم میں کیا جانے کیا آیا نظیر — جو ہمارے لگ گیا چنچل گلے سے دوڑ کر (نظیر)

اُس شوخ کی ہمسری میں جو آدے خیالِ شمع — اتنی تو دھیان میں نہیں آتی مجالِ شمع (یہ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آنا

آج بیدِ صبا ہو ہماری دِل میں کچھ آتی ہوئی جام نے بھی سبز کچھ اَور ہے گھٹا چھائی ہوئی (سیتہ)

(۲۶) اڑنا ۔ جمنا ۔ ڈٹنا ۔ مُصمّم ارادہ کرنا ؂

آپ مرتے تو ہیں پر جیتے ہی بن آئے گی شیفتہ ضد پہ جو اپنی وہ ستمگر آیا (شیفتہ)

(فِقرہ) اپنیوں پر آنا ۔ اپنی دالی پر آنا ۔ پھر میں بھی اپنی بات پر آجاؤنگا

(۲۷) بلندی سے نیچے آنا ۔ اُترنا ۔ نزول کرنا ۔ نیچے آنا ۔ ورُود ہونا ۔

وارِد ہونا ۔ نازِل ہونا ۔ جیسے وحی آنا ۔ حکم آنا ۔ بلا آنا ۔ پر اوادہ آنا ۔

کبُوتر آنا ۔ آنکھ میں پانی آنا وغیرہ وغیرہ ؂

تمہارے نقشِ کفِ پا کے بوسے لینے کو زمیں پہ سایہ کی مانند آفتاب آیا (ظفر)

بیمارِ غم کو تیرے دیکھ آئے سب اطِبا جینے کا ایک باقی ہے بس آسماں سے آنا (〃)

کیسے ہے دیکھ کے پروانہ شمع کا شعلہ قیامت آئی کہ نیزہ پر آفتاب آیا (〃)

خبر ہے بادِ ہوس کام کہ اب دِل میں شوقِ بُتِ خود کام آیا (شیفتہ)

دو چار غفلتوں پہ بلا آئے گی ناحق اَے غیرتِ ناہید نہ تو نغمہ سرا دیکھ (〃)

ہماری قبر سے آوے گی یہ صدا تا حشر یہ مُردہ آیا کہ مجھ پر کوئی عذاب آیا (آتش)

نہ چھوڑے گا کسی کو آسمان گور میں بھیجے سمجھ زیرِ زمیں اُسکو جو بالائے زمیں آیا (〃)

آگے دُنیا میں فرشتے بھی گنہگار ہوئے ہم تو انسان تھے نہ کیوں ہم سے خطائیں ہوتیں (اسیر)

(فِقرہ) چھاتیوں میں دُودھ آگیا (۲۸) برسنا ۔ پڑنا ۔ ٹپکنا ۔ جیسے

مینہ آنا ۔ پانی آنا ۔ آنسُو آنا ؂

جا سکا پھر نہ مِرے گھر جو وہ جانی آیا رحمت اللہ کی آئی کہ یہ پانی آیا (اسیر)

مان نگمرہ کیوں دی تورے کارن آیو مینہ برسا

نئی نئی جھُوم پہ برسو ہے چاہتے ہے نئی پیت ہو نیہا (خیال)

(۲۹) گرنا ۔ گر پڑنا ۔ گر جانا ۔ آلِہ چڑھنا ۔ پھسلنا ۔ ٹپکنا ۔ پڑنا ؂

کچھ دُور نہیں اُن سے کہ نیرنج بتا ئیں گیا تا ہدہ گر آنکھ سے لختِ جگر آیا (شیفتہ)

ہو اُس دہن سے روکش سِلی صبا کی کیا ہو غنچہ سنگ آدمی سے کس دِن لہو نہ آیا (نصیر)

(فِقرہ) کوٹھے سے آرہا ۔ دیوار آرہی ۔ درخت آرہا ۔ گھر آرہا ۔

(۳۰) کچلا جانا ۔ دبنا ۔ پسنا ۔ تلے آنا ۔ چپٹنا ۔ پھنسنا ۔ گھِرنا ۔

گرفتار ہونا ۔ مُبتلا ہونا ۔ جیسے گاڑی میں پیر آگیا ۔ ریل میں

آدمی آگیا ۔ جال میں آنا ۔ آفت میں آنا ۔ دبا میں آنا ۔ طوفان

میں آنا وغیرہ ؂

کچھ میں ہی جیسی گرو غمِ ہلاک میں آیا وہ کون ہے جسکا نہیں دم ناک میں آیا (ہوس)

جال میں رہا نہ کہ گر موتی کا دانہ ہو گا وہ نہ اِس دام میں آئیگا جو دانا ہو گا (قطیں)

آنا

آہُو کے بخت آ گئے جو تیری کمند میں بُلبُل کی قسمت آئے اگر تیرے دام میں (شیفتہ)

گر بوالہوسی یُوں تجھے باور نہیں آتی اِک مرتبہ اغیار کے قابُو میں تُو آ دیکھ (〃)

نہ بچی جائے گی تری اَے دِل اگر تجھکو محبت میں تو آیا تو وارے رہو نے اِس آفت میں تو نہیں بچا (ظفر)

یہ زندگی پرانی ہے نہ آ اِس کے گو چھل میں آج اسکی بغل میں ہے تو کل اُسکی بغل میں (نظیر، رحال نیلی)

عکسِ مژگاں سے ہے یُوں دیدۂ تر میں تنکا کہ نکلتا ہے جُوں آ کے بھنور میں تنکا (نصیر)

(مثلیں) ریوڑھی کے پھیر میں آگئے ۔ اگلے نے کیا پچھلے پر آئی (فِقرے)

بڑے جال میں چھوٹی چھوٹی مچھلیاں اگر نِکل جاتی ہیں ۔ تیرتے تیرتے بھنور

میں آگیا ۔ (۳۱) ٹکّر کھانا ۔ ٹکرانا ۔ لگنا ۔ صدمہ پہنچنا ۔ ضرب لگنا

ضرب پہنچنا ؂

تیرِ نگاہ چلتا اُس کا تو پھر وہ ہمدم جاتا کہیں نہ ہر گز سینہ جا جگر میں آتا (نظیر)

(مثل) اَے چاکری آوے چوٹ سب سے بھلے بھیک کے روٹ ۔ (۳۲)

آمادہ ہونا ۔ مستعد ہونا ۔ تیار ہونا ۔ ارادہ کرنا ۔ ٹھاننا ؂

مجھ سوا اَور کسو کو نہ کرے قتل کبھی ہیں تو جی جاؤں گر اِس شرط پہ قاتل آوے (معروف)

(۳۳) چھپنا ۔ نقش ہونا ۔ اُترنا ۔ عکس اُترنا ۔ حرف پڑنا ۔

اُٹھنا ۔ مُنعکس ہونا ؂

اُسکی تصویر شب و روز رہی سینہ میں عکس زائل نہ ہُوا آ کے اِس آئینہ میں (شہیدی)

(فِقرے) ٹھیک عکس نہیں آیا ۔ ابھی پروف پر پُورے حرف نہیں آئے ۔

(۳۴) چڑھنا ۔ اُمنڈنا ۔ طغیانی پر آنا جیسے دریا آنا ۔ بخار آنا ۔ نشہ آنا وغیرہ ؂

دیکھ اَے دِل تو نہ پی جامِ محبت کی شراب بے مزہ ہو دیگا جس وقت خمار آئیگا (ظفر)

میرے خرابے کی ہُوئی تعمیر غیب سے سیل آ کے چار سمت سے دیوار بن گیا (شہیدی)

(۳۵) سرایت کرنا ۔ اثر کرنا ۔ لگنا ۔ جیسے تاؤ آنا ۔ آب آنا ۔ دھار

آنا ۔ رنگت آنا (مثل) ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے ۔

(۳۶) مارنا ۔ لگانا ۔ جڑنا ۔ سہی کرنا ۔ جمانا ۔ ٹھوکنا ۔ پیٹنا ۔ جیسے

چپت آنا ۔ دھپ آنا ۔ جُوتے سے آنا ۔ چانٹے کی آ دُنگا ۔ دھپ کی آ دُنگا ۔

(۳۷) ٹھیک ہونا ۔ دُرست بیٹھنا ۔ دُرست ہونا ۔ ٹھیک آنا ۔

موزُوں نکلنا ۔ زیب ہونا ؂

چلہ بدن پہ جامہ گلگوں داغ سے آئی ہے چست میرے بدن پر قبائے عشق (اسیر)

(فِقرے) جُوتا پیر میں آگیا ۔ انگرکھا بدن میں آگیا ۔ ڈھکنا قفلی پر

آگیا ۔ یہ جُوتا پاؤں میں نہیں آتا (۳۸) سمانا ۔ اٹنا ۔ آ جانا ۔

بھرنا ۔ بھر آنا ۔ پُر ہونا ۔ پٹنا ۔ لبالب ہونا ۔ لبریز ہونا ؂

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آنا

مانندِ علی غیظ میں جب آتے تھے مَولا   قبضے کی طرف دیکھ کے رہ جاتے تھے مَولا (انیس)
بحر کوزے میں کب سمائے ہمدم   ظرفِ دل میں پر محیطِ غم سمٹ کر آگیا (ظفر)
سامان وُہ کہ آئے نہ چشمِ خیال میں   آآ کے رقیب دیکھ کہ پیشِ نظر ہے آج (شیفتہ)
دیا ہمارا اُسے نامہ بر نے جب کاغذ   تو بولا طیش میں آکر پھر آیا اب کاغذ (تطہیر)

(مثل) سیر کی ہانڈی میں سوا سیر نہیں آتا۔ (فقرے) برتن میں جتنی سمائی ہوگی اُتنا ہی آئیگا۔ اس مرتبان میں پُورا پانچ سیر گھی آتا ہے۔ (۳۸) جمنا۔ بیٹھنا۔ داخل ہونا۔ اپنی جگہ پر ٹھیک بیٹھنا ؎

تو آئینہ صفت غیر سے ہو جائیگا صاف   تیری جانب سے مری دل میں غبار آویگا (ظفر)
صفائیٔ دل کی یہی ہے صُورت کہ دل میں آنے نہ دے کدُورت
کہ بیٹھ جائیگا بالضرُورت اِس آئینہ میں یہ زنگ ہو کر (ذوق)

(۳۹) حد پر ہونا۔ بلوغت کو پہنچنا۔ جوان ہونا۔ جوانی پر آنا۔ اُٹھنا۔ بالغ ہونا۔ (مرکبات میں)۔ (۴۰) عمر پر پہنچنا۔ پُوری عمر کا ہونا۔ پختہ ہونا۔ پک جانا۔ (مرکبات میں)۔ (۴۱) اکھٹا ہونا۔ جمع ہونا۔ فراہم ہونا۔ مجتمع ہونا۔ سمٹنا۔ سُکڑنا۔ جُڑنا۔ جیسے آواز کے ساتھ سارا محلہ آگیا ؎

نہلائے دھوئے کے بستر پہنے سب سنگار بنائی   سُن سُن کے سب آئی بدالوگنم کے لوگ لگائی (دیجن)
ہُنت رہی بابل گھر گُولسن چل تو ہی پیا نے بُلائی

(فقرے) جب چیونٹیاں کوئی آرام کی جگہ دیکھتی ہیں تو سب وہیں آجاتی ہیں جب کوّے کسی بندر کو دیکھ لیتے ہیں تو سینکڑوں آجاتے ہیں۔ اور ٹھونگیں مارتے ہیں (۴۲) دُکھنا۔ پُرآشوب ہونا۔ ایذا ہونا۔ ورم ہونا۔ پھُولنا (فقرے) کل سے آنکھیں آگئیں۔ مُنہ آگیا۔ گلا آگیا (۴۳) جوش ہوجانا۔ اُبلنا۔ پک جانا۔ تیار ہونا۔ پختہ ہونا۔ پکنا۔ (فقرے) چاول تو آگئے اب اُتار لو۔ مسُور کی دال ذراسی آنچ میں آتی ہے۔ (۴۴۔ عو) ہمخواب ہونا۔ ہم بستر ہونا (ہندو۔ عو) بولنا ؎

دن کو ہی آنا تھا تجھے ماہِ صیام میں   درگور مردوے مرے روزے قضا ہوگئے (بری)

(مثل) آئی نہ گئی کُوے لاگ گیا بھی بھئی (۴۵) انزال ہونا۔ مُنزل ہونا۔ فراغت پانا (۴۶) ملنا۔ حاصل ہونا۔ مُیسّر ہونا۔ دستیاب ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ وصول ہونا۔ ہاتھ آنا۔ فائدہ ہونا ؎

عدو بھی شاملِ لذت ہیں رس کا نس ہم ہیں تو   مزا آیا نہیں مجھ کو تری شیریں زبانی میں (شیفتہ)

آنا

جُوں جُوں لبِ شیریں سے مجھے دو ہی دو دُشنام   اک مجھ کو مزا پستہ دہن اور ہے آتا (ظفر)
وصل کا اُس کے تصور جو شب بھر رہتا ہو   تو مزے ہجر میں بھی آتے ہیں کیا کیا ہمکو (ذوق)
زیادہ ہوگا تو کل سے بھی کہیں رفتہ   کہ اس میں آیا تو رندی ہے اور نہیں روزہ (")
نشہ میں بھی دھیان تھا اُس نرگسِ مخمور کا   مجھ کو شربت میں مزا آیا مئے انگور کا (")
جو ظلم چاہے تو ہو اہلِ علم کا پیرو   کمرِ زلف کو اندازِ پیچ و تاب آیا (آتش)
تھی مچھری گند گرچہ اے سید   لطف آیا کھیل پچھاڑوں میں (مؤلف)

(فقرے) آج دُکان پر کیا آیا۔ چار روپے مہینا آتا ہے۔ باہر گاؤں میں بورچی کہاں سے آئیں اندر لونڈیاں کیونکر پکائیں (اُردو کی پہلی کتاب) (۴۷) لینا ہونا۔ ذمے ہونا۔ چاہیے ہونا۔ قرض ہونا۔ قرضہ آنا۔ قرضدار ہونا ؎

دل مانگنا مفت اور پھر اُس پہ تقاضا   کچھ قرض تو بندے پہ تمہارا نہیں آتا (ذوق)

(فقرے) مجھ پر تمہارا کیا آتا ہے۔ ہمارے اُوپر کسی کا کچھ نہیں آتا۔ تیرے باپ کا کچھ آتا ہے؟ (۴۸) شمار ہونا۔ محسُوب ہونا۔ گنتی میں آنا۔ شامل ہونا۔ کیا ہم بھی اُنہیں لوگوں میں آگئے؟ (۴۹) چھانا۔ گھرنا۔ جیسے ابر آرہا ہے۔ گھٹا آرہی ہے۔ کیا کالی گھٹا آئی ہے ؎

کیا کالی گھٹا جھوم کے ہے آج تو آئی   گھر گھر میں چڑھی تیری خوشی میں ہے کڑھائی (مؤلف)
بادر اُمنڈ گھُمنڈ چھئیں اودے برسن کو آئے گھر گھر کے (ملار)
ایک لوپیا بنا دُکھ پاؤں وُہ جے سدا رنگ تہیں بھاوی بُوندن لاگے پھر پھر کے

(۵۰) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ ہاتھ اُٹھانا۔ جانے دینا۔ باز آنا ؎

دُنیا کی نہ کر تو خواستگاری   اس سے کبھی تو بہرہ ور نہ ہوگا
آخانہ خرابی اپنی مت کر   تجھ سے یہ اس سے گھر نہ ہوگا (قطعۂ میر)

(۵۱) ہونا۔ پڑنا۔ واقع ہونا۔ جیسے قے آنا۔ نفرت آنا۔ جان آنا۔ طاقت آنا۔ مُصیبت آنا۔ بلا آنا ؎

غمِ دُنیا سے گر پائی بھی فرصت سر اُٹھانے کی   فلک کا دیکھنا تقریب تیرے یاد آنے کی (غالب)
وُہ آئیں رہا نہ آئیں میں نہیں رنجیدہ دل اُن سے   مگر یہ رنج ہے کیوں رنج اُنسے بے سبب آیا (ذوق)
اب تو جرأت آنے ہے ہم غمزدہ نکو اسپہ رشک   وصل سے محبوب کے جسکا کہ دل مسرور ہے (جرأت)
نشانہ کا دلِ چاک پسند آپ کو آیا   کس واسطے اِن سینہ فگاروں سے تو کیجئے (ذوق)
خوبیٔ بخت کہ پیمانِ عدو   اُس کو ہنگامِ قسم یاد آیا (شیفتہ)
دل لیگیا تھا شوخ جو کاکل سے باندھکر   جلدی سے پھر جو زلف ہلا کر جھٹک گیا
آیا وہ ناپسند اُسے جب تو اے تطہیر   جسکی بلا تھی اُسکے ہی سر پر پٹک گیا (قطعہ تطہیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آتا ہے کبھی جو ہوش مجھ کو   کہتا ہوں یہی کہ آہ آتا صبح (ناسخ)
یاد گیسو میں اُلجھتا ہو سرِ شام جو دل   سات کیا آتی ہو اک سر پہ بلا آتی ہے (عارف)
قاتل سے زیر خنجر آنکھیں لڑیں برابر   مرتے ہوئے نہ آیا فرق اپنے بانکپن میں (اسیر)
چین اس دل کو نہ اک آن تیری بن آیا   دن گیا رات ہوئی رات گئی دن آیا (شائق)
سدا ملائکِ تسبیح خواں کو آئے رشک   جو بتکدہ میں سُنے شور ہای ہو میرا (ذوق)
چین کیا خاک تہ خنجرِ قاتل آئے   کہ مجھے نیند کے جھوکے دمِ بسمل آئے (امیر)
مذکور تری بزم میں کس کا نہیں آتا   پر ذکر ہمارا نہیں آتا نہیں آتا (ذوق)
تُلسی اپنی گرج کو گرو ہُو رو جائے   وُوسرے کی آئی گرج دنی آنکھ دکھلا دو ہا)
غرض گرنا۔ مطلب ہونا
پٹ جھپٹ بندی ہوڑ ہے اٹھو ہو گی   اب سُدھ آئی سُدھ آئی تو ملت ناہیں (ٹھمری)

سرک بلموا موری بیندیا ہرا تی

(مثل) جو درخت سامنے آئے وُہی اونٹ کا چارہ ہے۔ (فقرہ) لو اب
دن چھپا رات آئی (۵۱) شروع ہونا۔ آغاز ہونا ؎
بہار آتے ہی ہاتھ پاؤں پھول گئے   کہ اپنے آپ کو بھی یار لوگ بھول گئے (نامعلوم)
تو ہمارے پیا بر کھا رُت آئیں بولن لاگے موہے پپیہا (خیال)
(فقرہ) اب تو گرمی آگئی۔ برسات گئی جاڑا آیا (۵۲) آخر ہونا۔
انجام پر پہنچنا۔ خاتمہ ہونا۔ تمام ہونا (فقرہ) اُس کے دن آگئے۔
بینے عمر آخر ہو گئی کہاں تک جیتے اُن کا وقت ہی آگیا تھا (۵۳) نِکل
آنا۔ چلنا۔ بازاروں میں بکنے لگنا۔ رواج پانا۔ جاری ہونا۔
(فقرہ) ہیں! ابھی سے آگئے۔ نیا تاج آگیا۔ نئی روئی آگئی۔ نیا
میوہ آگیا۔ آم آگئے۔ جامنیں آگئیں۔ خربوزے آگئے وغیرہ (۵۴)
ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ پرگھٹ ہونا۔ نمایاں ہونا۔ نِکلنا۔ سنمکھ
ہونا سامنے آنا ؎
خواب میں رات بلائیں تری لی تھیں ہم نے   جلد آ صبح کہ مشتاق ہیں تعبیر کے ہاتھ (شہیدی)
کہا جو ہنسنے کہ آن لگے ہمارے سینے سے اِس دم ایجاں (نظیر)
تو سُن کے اُس نے حیا کی ایسی کہ آیا منہ پہ وہیں پسینا
اُس سے میں شکوہ کی جا شکرِ ستم کر آیا   کیا کروں تھا جو دل میں سو زباں پر آیا (شیفتہ)
(فقرہ) آپ سو نہیں تیری باری دکھائی، (۵۵) پھیرا کرنا۔ پھیرا لگانا۔ ہو جانا
جان و دل تجھے قبول سب جانا   پر گلی میں تری ہمیں آنا (سبحا)
(یہی آنا امر کا کام بھی دیتا ہے جیسے تم کل آنا یعنی کل آؤ۔ اور خاص ہندوؤں میں استعمال
کے موقع پر بھی بولتے ہیں جیسے کل میں نہیں آنا یعنی میں نہیں آؤنگا مگر مسلمان اس

جگہ (میں نہیں آئیگا) استعمال کرتے ہیں) +
(۵۶) لیا جانا۔ مُنہ سے نِکلنا۔ جیسے جہاں اُن کا نام آیا اور وہ بگڑے +

آنا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر۔ آون۔ آمد۔ مقطع + پیدایش۔ آفرینش +

آنا جانا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر۔ پُوربی (آوا جائی) (۱) آمد و رفت + آمدرفت +
(مصرع) قدر کھو دیتا ہے ہر بار کا آنا جانا (فقرہ) کہاں کا آنا جانا
لگا رکھا ہے (۲) میل ملاپ۔ میل جول۔ ربط ضبط +

آنا جانا۔ یا۔ آنی جانی ۔ ہ ۔ صفت۔ بے ثبات۔ ناپائیدار۔ عارضی۔ فانی۔
دُنیا بھی عجب سرائے فانی دیکھی   ہر چیز یہاں کی آنی جانی دیکھی
جو آ کے نہ جائے وہ بڑھاپا دیکھا   جو جا کے نہ آئے وہ جوانی دیکھی (قطعہ انیس)

اناپ شناپ ۔ ہ ۔ صفت۔ (۱) بے اندازہ۔ بے معنی۔ بیہودہ۔ غیر متناسب
واہی تباہی۔ اُوٹ پٹانگ۔ بے تمیزی سے (۲) بے تامل۔ بے سوچے +

اناپ شناپ بکنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی۔ بے تکی ہانکنا۔ واہی تباہی بکنا۔ اُوٹ پٹانگ بکنا۔

اَناج ۔ ہ ۔ اِسم مذکر۔ غلہ۔ دانہ۔ خوراکِ انسان +

اَناد۔ یا۔ انادی ۔ ہ ۔ صفت۔ (۱) اُس زمانہ سے جس کی یاد نہیں۔
پراچین۔ ازلی (۲) قدیم۔ پُرانا +

اَنار ۔ ف ۔ اِسم مذکر۔ ایک قسم کا میوہ ہے جسے ہندی میں ڈاڑم کہتے
ہیں۔ اور ایک قسم کی آتشبازی بھی ہوتی ہے +

انار دانہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر۔ اوّل معلوم۔ دوم ایک قسم کا چُورن (سفوف)
جو انار کے دانے ڈال کر بنایا جاتا ہے۔ سوم رُخساروں کی سُرخی کو
بھی اِس سے تشبیہ دیتے ہیں +

انارکیسٹ ۔ (انگلش ۔ Anarchist) اِسم مذکر۔ فسادی + ظالم۔
اصُول انارکزم کا حامی۔ سلطنت کا مخالف۔ انقلاب پسند۔ مخالفِ
سلطنت۔ بدخواہِ سلطنت۔ مخالفِ امن و امان۔

اَناری ۔ ۱ ۔ صفت۔ (۱) سُرخ آنکھ کا کبوتر جسے پُوربی میں انارا کہتے
ہیں (۲) منسُوب بہ انار۔ جیسے اناری سموسہ یا گونجھا۔ جو ایک قسم کا
پکوان ہے +

اناڑی ۔ ہ ۔ صفت۔ ناواقف۔ نو آموز۔ سیکھتڑ۔ مُورکھ۔ نادان۔
بیوقوف۔ کم سمجھ۔ انجان۔ ناتجربہ کار۔ خام۔ کچا۔ اونمونا۔ بیڈھنگا
بے سلیقہ۔ بے ہُنر۔ اناڑی سو کام پڑو موری چُوندری میں داگ دیو (گیت)

لہ (فقرہ) پیسہ تو آتا جاتا ہے ابھی ہمارے پاس تھا ابھی دوسرے کے پاس پہنچا روپیہ آنی جانی چیز ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اناڑی کا سودہ بارہ باٹ (محاورہ) (۱) نا تجربہ کار کا سودا اتتر بتتر بے ڈھنگا اور بے ترتیب ہوتا ہے (۲) ناواقف کا سودا قابلِ اعتبار ولائقِ اعتماد نہیں ہوتا ۔ اناڑی کے سودے کا کیا اعتبار ہے +

اناڑی کا سونا بارہ بانی (کہاوت) یعنی اناڑی کا مال کھرا اور بیغش ہوتا ہے ۔ وہ دغابازی اور دھوکے کا کام نہیں کرتا ۔ ناواقف کی چیز میں دھوکہ نہیں ہوتا +

آناً فآناً ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ آن کی آن میں ۔ فوراً ۔ جھٹ پٹ ۔ تُرت ۔ بُہت جلد ۔ دم بھر میں ۔ پل بھر میں ۔ چھن میں ۔ لحے کے لحہ میں +

آناکانی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ س (अन+आकर्णन ان + آکرن) ہندی (آ + نا + کانی) نہیں سنا (۱) اغماض ۔ گمراپن ۔ سُنی ان سُنی ۔ چشم پوشی ۔ ٹالم ٹول ۔ ٹال مٹول (۲) مجازاً بے مُروّتی ۔ سرد مہری ۔ کھوپن (فقرہ) دوگھر مسلمانی اور اُسپر یہ آناکانی (۳) تجاہلِ عارفانہ +

آناکانی دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) سُنکر ٹال دینا ۔ سُنی ان سُنی کرنا کان میں بول مارنا ۔ اِس کان سنا اُس کان اڑا دینا (۲) اغماض کرنا ۔ جانکر انجان بنا ۔ بہرا بنجانا ۔ گمراپن کرنا ۔ شنیدہ ناشنیدہ گردانا ۔ طرح دینا ۔ ٹالنا ۔ انجان بنا ۔ ٹال جانا ۔ چشم پوشی کرنا ۔ کسی بات سے درگزر کرنا ؎

دل میں کیا ہو گیا نہیں پرکان ۔ غیروں کا ذکر ۔ مُنکے اُسنے اے ظفر کچھ آناکانی دی تو دی (ظفر) (فقرہ) میں نے جو کام کو کہا تو آناکانی دیکر چلا گیا +

انانیّت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ مَیں پن ۔ خود بینی ۔ خودی بینی ۔ ہماہمی ۔ اپنے تئیں کچھ سمجھنا ۔ ماومنی ۔ اپنی ہستی کا دم مارنا ۔ خویشتن بینی ؎

حق تو یوں ہے یہ انانیت عجب غمّاز ہے ۔ قصہ پہنچا یا زبانِ دار پہ منصور کا (ذوق)

اَنبار ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ڈھیر ۔ تودہ ۔ انبالہ (۲) ذخیرہ + گودام ۔

اِنبساط ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ خوشی ۔ خرمی ۔ آنند ۔ شادمانی ۔ بہجت +

اَنبوہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ہنگامہ ۔ ہجوم ۔ جمگھٹ ۔ بھیڑ +

اَنبیا ۔ ع ۔ جمعِ نبی ۔ پیغمبر ۔ فرستادہ خدا ۔ رسول +

اَن پانی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ان جل ۔ کھانا پینا ۔ کھانہ داہ ۔ دانہ پانی +

اَنت ۔ ہ ۔ صفت ۔ انجام ۔ آخر ۔ عاقبت ۔ انتہا ۔ نتیجہ ۔ پھل ۔ حاصل +

آنت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ س (अन्त्र انتر) انگریزی (Entrail انٹریل) (۱) انتڑی ۔ انتڑی ۔ رودہ ۔ نلا ۔ وہ عضو جس میں غذا کا

فضلہ اور آنو رہتی ہے ۔ (مثلیں) منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت (نہایت بُوڑھا) ، آنت بھاری تو مات بھاری (درد سر گرانی معدہ سے ہوتا ہے) (۲) نہایت لمبی چیز ۔ طُول طویل (فقرہ) شیطان کی آنت (فقرہ) ایک آنت سی نکلی چلی آتی ہے +

آنت اُترنا ۔ یا ۔ بڑھ آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ایک بیماری ہے جس میں آنت فوطوں میں اُتر آتی ہے اور اُس سے آدمی کے خصیوں میں بڑا ورم ہوتا ہے اسے عربی میں فتق اور فارسی میں باد خایہ کہتے ہیں +

آنت بھاری تو مات بھاری ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ فتورِ ہضم سے درد سر ہوتا ہے ۔ بدہضمی سے سر پھرتا ہے +

اَنت بَنت ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ بناؤ سنگار ۔ جیسے انت بنت نہ کرو تو کہیں گے کیا گگیرا ہے (سگھڑ سہیلی) +

اِنتخاب ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ خلاصہ ۔ لُب لُباب ۔ چھانٹا ہوا ۔ چیدہ + ست ۔ نچوڑ ۔ عطر +

اَنتر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) دِل ۔ ہردو ۔ خاطر (۲) بھید ۔ راز ۔ (۳) فرق جدا ۔ مختلف ۔ فاصلہ ۔ تفاوت (مثل) آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر +

انتربید ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دوآبہ ۔ وہ زمین جو دو دریاؤں کے بیچ میں واقع ہو

انتر جامی ۔ ہ ۔ صفت ۔ دانائے راز ۔ واقفِ حال + علام الغیوب

انتر دوار ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ چور دروازہ +

انتر دھیان ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) قیاس سے باہر ۔ گمان اور وہم سے بری الگ (۲) فنا فی اللہ (۳) غائب غلّہ ۔ پوشیدہ ۔ رفوچکر +

اَنترا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) گیت کا بول ۔ مصرع (۲) گیت کے پہلے بول کے بعد آگے کا بول یا فقرہ

اَنتڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ آنت کی تصغیر ۔ رودہ ۔ نلا +

انتڑیاں جلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کھد بدیا لگنا ۔ دون لگنا ۔ نہایت بھوک لگنا +

اِنتشار ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ گھبراہٹ ۔ پریشانی + فکر ۔ تردّد +

اِنتظار ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ راہ ۔ رستہ ۔ آس ۔ آسرا ۔ توقع ۔ اُمید +

اِنتظار کرنا ۔ اُ ۔ فعل لازم ۔ راہ دیکھنا + آسرا تکنا + منتظر رہنا +

اِنتظام ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بندوبست ۔ درستی ۔ ٹھیک ٹھور ۔ ٹھیک ٹھاک اہتمام ۔ تدبیر ۔ (۲) ترتیب ۔ آراستگی (۳) قاعدہ ۔ ضابطہ +

اِنتقال ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) جگہ بدلنا + تبدّل و تغیّر + نقل ۔ رحلت (۲) مرگ ۔ موت !

اِنتقالِ اراضی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ مقبوضہ و مشترکہ زمین کی تبدیلی و اخلی یا خارج کرنا +

(۱) حقیقت ۔ اسی کی نسبتی ہے ۔ ... جیسے گنگا جمنا کی درمیانی زمین ... کا بترتیب ڈورے میں پرو دیا جانا ۔ لڑی بنانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

انت

اِنتقالِ جائداد - ع + ف - اِسم مذکّر - جائداد کا ایک کے نام سے دُوسرے کے نام پر ہونا - داخل خارج ہونا - نقلِ جائداد +

اِنتقالِ رہن - ع - اِسم مذکّر - رہن در رہن - گرو در گرو +

اِنتقال کرنا - ۱ - فعل لازم (۱) مرنا - فوت ہونا (۲) بحالتِ متعدی رہن یا بیع یا پٹہ کر دینا - اپنی چیز کا دُوسرے کے نام پر کر دینا +

اِنتقام - ع - اِسم مذکّر - بدلہ - پاداش +

آنتوں - صیغہ جمع - (جب اُردو میں کسی اسم کے ساتھ فاعلی یا مفعولی علامت لگی ہوئی ہوتی ہے تو اُس کی جمع وں سے آتی ہے وہ نہ ین وغیرہ سے) انتڑیاں، رودے +

آنتوں کا بل کُھلنا - ۱ - فعل لازم (گداگر) آنتیں سوکھنے کا نقیض پیٹ بھرنا، پیٹ بھر کر کھانا - دھاپنا - بہت سی بھوک کے بعد خوب ڈٹ کر کھانا

آنتوں کا بل کُھلوانا - ۱ - فعلِ متعدی (گداگر) پیٹ بھر کر کھلانا - دھپانا - پیٹ بھر دینا - (مصرع) ہے کوئی داتا کا سخی جو آنتوں کا بل کُھلوائے (فقیر)

اِنتہا - ع - اسم مؤنث - اخیر - حد - انجام - اِختتام - انت - نہایت +

اِنتہا کا - ۱ - صفت - پرلے درجہ کا، غایت درجہ کا - بہت - نہایت - از حد جیسے اِنتہا کا بے حیا +

آنتی سار - (ہ) اِسم مذکّر - شُورِ ہضمی - بدہضمی - ناگوار (گذرا) ہوگیا - اَن پچ - غیر منہضم جیسے سارا کھایا پیا اَنتی سار ہو گیا -

آنتی سار ہو کر نکلنا - ہ - فعل لازم (عو) دستوں کی راہ نکلنا - کٹ کٹ کر نکلنا + ہیضہ ہونا + تخمہ ہونا + انگ نہ لگنا - ہضم نہ ہونا جیسے (فقرہ) ہمارا کھلایا اَنتی سار ہو کر نکلے - (ہندو اتیسار کہتے ہیں)

آنتیں - ہ - اسم مؤنث - آنت کی جمع - رودہ ہا - انتڑیاں +

آنتیں سمیٹنا - یا - مُوسنا - ۱ - فعل لازم - (ہندو) بھوکا رہنا - بھوک کی برداشت کرنا - (فقرہ) رات بھر آنتیں سمیٹے پڑا رہا +

آنتیں سُوکھنا - ۱ - فعل لازم - بھوک کے مارے انتڑیوں کا سُوکھ جانا - فاقہ کرنا - بھوکا مرنا - فاقہ کشی کرنا - بھوکوں مرنا +

آنتیں قُل ہُو اللہ پڑھنے لگیں - ۱ - محاورہ - بھوک کے مارے خاتمہ ہونے لگا - فاتحہ پڑھنے کی نوبت آ گئی - بھوک کے مارے خاتمہ قریب ہے - نہایت بھوک لگ رہی ہے - بھوک کا غلبہ ہے - بھوک کے مارے قُل ہو گیا - بھوک کے مارے مرنے لگے ؎

فاقوں سے تباہ میری حالت ہے مگر آنتیں پڑھتی ہیں قُل ہو اللہ مدام (ناسخ)

(فقرہ) بھوک کے مارے آنتیں قُل ہو اللہ پڑھنے لگیں +

آنتیں گلے میں آنا - یا - پڑنا - ہ - فعل لازم - کسی بلا میں مبتلا ہونا دِق ہونا - دِقت میں پڑنا - مُصیبت میں پھنسنا - بلا گلے پڑنا - آفت میں پھنسنا - جنجال میں پھنسنا (فقرہ) بیاہ کرتے تو کر لیا پر اب آنتیں گلے میں آ رہی ہیں - اِس کام کو کرتے تو ہو کہیں آنتیں گلے میں نہ پڑ جائیں +

آنتیں مُنہ کو آنا - ہ - فعل لازم - (عوام جس جگہ کلیجہ منہ کو آنا بولتے ہیں وہاں یہ بھی بولتے ہیں) ناک میں دم آنا - تنگ ہونا - بیزار ہونا - گھبرا جانا - ناگوارِ خاطر ہونا - جی اُکتانا - دم گھبرانا - دم اُلٹنا - طبیعت بوکھلانا - دم گھٹنا - دم بولانا - نہایت ناگوار گزرنا عذاب میں مبتلا ہونا +

آنٹ - ہ - اِسم مؤنث - س د आन्थ - आन्ह (آنٹھ بلا زیادہ) [1] (۱) آ - بمعنے اطراف - نہ بمعنے باندھنا - یعنے چاروں طرف سے روکنا (۱) گرہ گانٹھ - بندش - البیٹ - بند - گتھی - گتھی - پیچ - بل (فقرہ) دھوتی کی آنٹ کھل گئی (ہندو) (۲) رُکاوٹ - اِنقباض - رُکاوٹ - شکر رنجی - کدورت (فقرہ) دِل میں آنٹ نہ رکھو صاف ہو جاؤ (۳) کینہ - بُغض - نفاق - عداوت - عداوتِ باطنی - اَن بن - دُشمنی - مُخالفت - لاگ - لاگ ڈانٹ - اُمِشیخ کپٹ - حسد ؎

تو تو دِل میں گانٹھ رکھتی ہے زُلف بے وجہ آنٹ رکھتی ہے (شاہ نصیر)

(۴) گھسایا رگڑ - سونے یا چاندی کے کھرا پن دیکھنے کے لئے جو کسا - ریتی سے گھس کر تپائے - روپیہ کو جھجکی لگانے سے بھی مراد ہے +

آنٹ پڑنا - ہ - فعل لازم (۱) گرہ پڑنا - گانٹھ لگ جانا - گتھی پڑنا - اُلجھ جانا - گانٹھ پڑ جانا - (فقرہ) ڈور میں آنٹ پڑ گئی (۲) دِل میں فرق آنا - بُغض ہونا - اَن بن ہونا - نفاق ہونا - دُشمنی ہونا - عداوت ہو جانا (فقرہ) دِل میں آنٹ پڑی مُشکل سے نکلتی ہے - دِلوں میں آنٹ پڑ گئی +

آنٹ سانٹ - ہ - اِسم مؤنث (آنٹ - سانٹ) (۱) اٹ سٹ جوڑ توڑ - بناوٹ کا جوڑ - سازباز - بہانہ - سازش - بندش - گٹھ جوڑ (فقرہ) ان کی آپس کی آنٹ سانٹ سانٹ تو چلی ہی جاتی ہے - (۲) اِتحاد و یگانگت - میل جول - آشنائی - دوستی - ملی بھگت - (فقرہ) اِن دونوں کی آنٹ سانٹ ہے +

[1] چونکہ عہد لیتی پُختہ سے اور قت بدلتی ہے قسے سے بنا آنٹ ہو گیا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آنٹ نکلنا - ہ - فعل لازم - دل کا فرق نکلنا - دل صاف ہونا - دشمنی کا دُور ہونا - (فقرہ) برسوں کی آنٹ پڑی ہوئی آج نکلی ہے +

اَنٹا - ہ - اسم مذکر - (۱) بڑی گولی یا کوڑی (۲) افیون کی بڑی گولی - (۳) ایک نشانہ بازی کا کھیل ہے جو انگریز لوگ ہاتھی دانت کی گولیوں سے میز پر کھیلاتے ہیں +

اَنٹا چت ہونا - ہ - فعل لازم - نشہ میں سُدھ نہ رہنا - نشہ میں غرقاب ہونا - نشہ میں غین ہونا - نشہ میں چور ہونا +

اَنٹا غفیل ہونا - اُ - فعل لازم (۱) (دیکھو انٹا چت ہونا) (۲) مدہوش ہو کر گر پڑنا - نہایت بدمست ہونا +

اَنٹا گُڑ گُڑ ہونا - ہ - فعل لازم (۱) دیکھو انٹا چت ہونا) (۲) نشے میں گر پڑنا - ہوش نہ رہنا - (نشہ باز)

اَنٹا گھر - ہ - اسم مذکر - انٹا کھیلنے کی جگہ - بلیئرڈ روم +

اِنٹرسٹ - انگلش - (Interest) اسم مذکر (۱) دلچسپی[1] (۲) فائدہ - سود

اِنٹرنس - انگلش - (Entrance) اسم مذکر (دخال) شروع - ابتدا - دروازہ - امتحان داخلہ - وہ ابتدائی امتحان جس کو پاس کرنے کے بعد طالب علم کالج یا یونیورسٹی میں داخل ہو سکتا ہے +

اَنٹی - ہ - اسم مونث - (۱) گھائی - انگلیوں کا درمیانی فرق (۲) لچھا پھینٹی - اٹی - سوت یا ریشم کی لچھی (۳) جب بچے دو بال کی انٹی کہتے ہیں تو وہاں بیچ کی انگلی کو کلمے کی انگلی پر چڑھا لینے سے غرض ہوتی ہے (۴) اٹیرن - وہ آلہ جس پر سوت لپیٹتے ہیں (۵) بالشت - وہ لپیٹی ہوئی لچھی جو پتنگ باز چھوٹی انگلی اور انگوٹھے کے درمیان لپیٹ کر ڈور کی بنا لیتے ہیں - (عوام اٹی بولتے ہیں)

اَنٹی باز - ا - اسم مذکر - وہ شخص جو انگلیوں کی گھائی میں کوئی چیز چھپا لے جواریوں کی اصطلاح میں فریبی - دغاباز - دھوکے باز +

اَنٹی بازی - ا - صفت چالاکی سے انٹی میں کوئی چیز غائب کر دینی - مجازاً چالاکی - عیاری +

اَنٹی کرنا - ہ - فعل متعدی - (۱) اٹیرنا - لپیٹنا - بالشت پر ڈور یا سوت وغیرہ لپیٹنا - لچھی بنانا - اٹی بنانا (۲) کسی کا مال فریب سے لینا +

اَنٹی مارنا - ہ - فعل متعدی - (۱) جوا کھیلتے وقت کوڑی کو گھائی میں چھپا لینا - تیر کرنا - غائب کرنا - چرا لینا - اڑا لینا (۲) دھوکا دیکر یا فریب سے

کچھ لے لینا - (بازاری آدمی بولتے ہیں) +

آنٹی - ہ - اسم مونث - انز (آنٹ) گنوار (اٹی) (۱) کشتی میں ایک ٹانگ کا داؤں ہے جس سے حریف کو الجھا کر گرا دیتے ہیں (۲) اڑنگا - (فقرہ) ایک آنٹی میں اوندھے منہ آ رہا (۳) سوت کی پھینٹی - سوت کی انٹی + کلاوہ (۴) دھوتی کی اڑسن - دھوتی کی لپیٹ یا گرہ جسے بنئے اکثر روپیہ پیسا اڑس لیتے ہیں - نیفہ کی گرہ - مجازاً جیب یا پاکٹ (فقرہ ہے) تمہارے کے میری آنٹی میں پڑے ہیں - میں تو کچھ نکھ آنٹی میں اڑائے رکھتا ہوں (۵) لکڑیوں کا گٹھا - گھاس کا بوجھا - بنڈل - مٹھا +

آنٹی دینا - یا مارنا - ہ - فعل متعدی - اڑنگا لگانا - اڑنگا مارنا - ٹانگ میں ٹانگ اس طرح مارنا کہ جس سے دوسرا شخص گر جائے +

آنٹی لگانا - ہ - فعل متعدی - گرہ دینا - باندھنا - اڑسنا - ٹھونسنا -

آنٹھی - یا - انٹھی - ہ - اسم مونث - (پورب) س (अष्ठि اشٹی) (۱) چیاں - تخم - گٹھلی - بیج (۲) گرہ - گانٹھ (نابالغہ کی پستانِ نارسیدہ) (۳) دو مادوں کا اکٹھا ہو جانا - جماؤ - سختی +

اَنجام - ف - اسم مذکر - (۱) آخر - اخیر خاتمہ - انتہا - عاقبت - انت (۲) نتیجہ - پھل - ثمرہ +

انجام پر پہنچانا - ا - فعل متعدی - اختتام پر پہنچانا - تمام کرنا - پورا کرنا - نمٹانا - نمٹنا +

انجام پر پہنچنا - ا - فعل لازم - اختتام پر پہنچنا - تمام ہونا - پورا ہونا - انتہا کو پہنچنا

انجام دینا - ا - فعل متعدی (۱) کسی کام کو پورا کرنا - اختتام کو پہنچانا - ختم کرنا - (۲) انصرام کرنا - بندوبست کرنا - اہتمام کرنا - بہم پہنچانا (۳) نبٹانا - نمٹانا - نبیڑنا +

انجام سوچنا - ا - فعل لازم - دُور اندیشی کرنا - عاقبت اندیشی کرنا - پچھلی آنکھ کو سوچنا +

انجام کار - ف - تابع فعل - آخر کار - اخیر کو - القصہ - الغرض + یار کر +

انجام ہونا - ا - فعل لازم - (۱) پورا ہونا - تمام ہونا - آخر ہونا - اختتام کو پہنچنا (۲) عاقبت کا نتیجہ ظاہر ہونا - اخیر نتیجہ نکلنا - نتیجہ نکلنا +

اَنجان - ہ - صفت - ناواقف - اجنبی +

اَنجر پنجر - ہ - اسم مذکر - ہڈی پسلی - جوڑ جوڑ - عضو عضو +

انجر پنجر ڈھیلے ہو جانا - ہ - فعل لازم - اعضا کا تھک جانا - مضمحل ہو جانا +

[1] مذاق - وابستگی -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اَنجُم - ع - اسم مذکر - ستارے - تارے +

اِنجماد - ع - اسم مذکر - بستگی - جماوٹ - غلظت - جماؤ +

اَنجُمن - ف - اسم مؤنث - سبھا - مجلس - سوسائٹی - مجمع - جلسۂ رفاہِ عام - ✦

اَنجن - ہ - اسم مذکر - (س अंजन (انج) (۱) سُرمہ - تُوتیا - کُحل (۲) کاجل +

اَنجن سار - ہ - صفت - سُرگیں جیسے ایک ترنینا مدھ بھرے دُوجے

انجن سار (یعنی اوّل چشم خمار آلودہ دوم سُرگیں) +

اَنجن سارنا - ہ - فعل متعدی - سُرمہ لگانا - سُرمہ گھُلانا +

اَنجن - انگلش (Engine اِنجن) اسم مذکر - کل - آلہ - بھاپ کی کل -

(انگریزی میں اِس کا تلفظ اِنجن ہے) +

انجنا - یا - آنجھنا - ہ - فعل لازم سُرمہ یا کاجل لگانا +

اَنجن ہاری - ہ - اسم مؤنث - (۱) گُہانجنی - گُہائی - وہ پھنسی جو آنکھ کے

کونے کے قریب ہوجاتی ہے (۲) ایک قسم کی مکھی کا نام ہے جو بھِڑ

کی مانند ہوتی اور کُمہاری کے نام سے مشہور ہے - یہ مکھی اکثر دیوار یا کھونٹی

میں گیلی مٹی سے گھر بنایا کرتی ہے اِسی مٹی سے پانی میں گھس کر گہانجنی

پر لگانے سے فائدہ ہوجاتا ہے +

اَنجیر - ف - اسم مذکر - ایک پھل کا نام ہے جو گولر سے مشابہ مگر اُس سے

بڑے ہوتا ہے مزاجاً اوّل درجہ میں گرم دوم درجہ میں تر +

اِنجیل - یونانی - اسم مؤنث - لغوی معنے مُژدہ - خوشخبری اصطلاحی معنی

وہ آسمانی کتاب جو حضرت عیسےٰ پیغمبر علیہ السلام پر نازل ہوئی +

اِنچ - انگلش (Inch) اسم مذکر - گز کا چھتیسواں حصّہ - تین جَو طولانی کی مقدار

آنچ - ہ - اسم مؤنث - س ر आंची (اری) پالی (اچی) - مارواڑی

(انچ) (۱) شعلہ - لو - لپٹ - لہک - لُوکا - شعلۂ زبانۂ آتش - (فقرہ)

کھانا پکتا ہے آنچ ہو رہی ہے - (۲) آگ - آتش - اگن - نار - (ہندو)

(فقرے) ذرا سی آنچ دینا - آنچ بالدو - ذرا دیکھتے رہنا آنچ بجھ نہ جائے -

(۳) تاؤ - جوش (فقرہ) ایک آنچ کی کسر ہے (۴) گرمی - تپش - تیزی -

بھبک - بھبھوکا - بھبکا ؎

خاک جل جل کے ہُوا آہ تنِ زار اپنا سینہ ہے شعلہ نشاں داغ دلِ زار کی آنچ (سیف)

(۵) مادری جوش - ممتا - محبت - جوشِ خون جیسے پیٹ کی آنچ - کوکھ کی

آنچ - اولاد کی آنچ (۶) زخم - گھاؤ - جراحت ؎

جوہرِ ابروے خمدار سے ہے گرمیِ حُسن گال گلرنگ ہوتے آنچ سے تلوار و نگی (برق)

(فقرہ) تلوار کی آنچ بُری ہوتی ہے - (۷) آبداری - دھار - باڑھ + روشنی

چمک (۸) آسیب صدمہ - آزار چوٹ - ضرب - ایذا ؎

دل ہی جھیلے نگہِ برق وشِ یار کی آنچ کہ سنبھلتی نہیں ہر ایک سے تلوار کی آنچ (ممنون)

زندہ ہوا ہیں دفن رہِ کردگار میں پتھر لگے پہ فرق نہ آیا قرار میں (دبیر)

تیغوں کی آنچ سے نہ رہا اختیار میں سختی پہ جنگ میں نہ یہ گرمی ہے نار میں (دبیر)

میں جانتا ہوں یا کہ میرا دل ہے جانتا

دل سے زیادہ خالق عادل ہے جانتا

(فقرہ) ذرا آنچ نہ آنے دی صاف بچا لایا (۹) نقصان - ضرر - زیان +

اندیشہ - خوف - ڈر - جوکھوں - (فقرے) سانچ کو آنچ کیا - سانچ کو

آنچ نہیں - (۱۰) تاب - تابش - گرمی تپش - حدت +

تلوار کی سب آنچ سے سیماب ہو گئے ٹھیرا نہ کوئی غیر ترے امتحان میں (امانت)

(۱۱) شہوت - کام دیو - ولولہ - جوش - خواہش - ہوس - خواہشِ جماع

آنچ پیڑو کی بُری ہوتی ہے اے مہر لقا داغ مہتاب کے چھٹنے کا مجھے کیا مجھو لادو میرا (علی)

(مثل) کوکھ کی آنچ سہی جاتی ہے پیڑو کی آنچ نہیں سہی جاتی (۱۲)

مُصیبت - بلا - آفت - (فقرہ) کوئی کسی کی آنچ میں نہیں گرتا (۱۳)

آتشِ معدہ - کھتیا - بھوک کی آگ جیسے آتما کی آنچ (۱۴) لوبھ - لالچ

طمع - حرص - (فقرے) پیسہ کی آنچ میں سب گرتے ہیں - پیسے کی آنچ بُری ہے +

آنچ آنا - ہ - فعل لازم - (۱) بھاپ لگنا - بھاپ پہنچنا - حرارت پہنچنا (۲)

صدمہ پہنچنا - آسیب پہنچنا - آزار پہنچنا - چوٹ لگنا - ضرب لگنا + دُکھ ہونا

ایذا پہنچنا - اثر پہنچنا + ندامت آنا +

میں جا کے جلی تو غم نہیں ہائے ڈر ہے کہ نہ تجھ پہ آنچ آجائے (گلزارِ نسیم)

(۳) نقصان ہونا - ضرر ہونا - زیاں ہونا - (۴) مصیبت آنا - آفت آنا -

آنچ دِکھانا - ہ - فعل متعدی - (ہندو) آگ دکھانا - گرم کرنا - جلانا +

(فقرے) پھاے کو آنچ دکھالو - گھی کو آنچ دکھالو +

آنچ کھانا - ہ - فعل متعدی - (۱) پختہ ہونا - پکنا + تاؤ لگنا - تاؤ کھانا -

زیادہ پک جانا (فقرہ) یہ حلوا سوہن ذرا آنچ کھا گیا ہے (۲) گرم ہونا -

(۳) گُھٹنا - پکنا (۴) گُمانہ ہونا + ملائم ہونا + رائی کائی ہونا - گلنا - ؎

آتشِ عشق میں ثابت دلِ بےتاب رہا آنچ کھا کھا کے بھی قائم یہی سیماب رہا (آتش)

آنچ نہ آنا - ہ - فعل لازم - (۱) کچھ صدمہ نہ پہنچنا - ایذا نہ ہونا - اثر نہ پہنچنا ؎

تجھ پہ آنچ آئے گی نہ دوزخ میں ساتھ اپنے جو چشم تر ہو گی (امانت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

واحت ہو غم جو فضلِ خدا ہو شریکِ حال   آتش میں گر کے آنچ نہ آئی خلیل پر (امیر)
(۲) کچھ نقصان نہ ہونا۔ جوکھوں نہ ہونا (۳) دھبہ نہ لگنا۔ داغ نہ لگنا۔
ندامت نہ آنا (فقرہ) ساری بدنامی اپنے سر لو شاید کہ تم پر آنچ نہ آئے +

آنچ نہ آنے دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) کوئی آسیب یا صدمہ نہ پہنچنے دینا۔ (۲) کچھ نقصان یا ضرر نہ ہونے دینا +

اِنچارج۔ انگلش۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس کی تحویل میں کوئی چیز ہو + تحویلدار۔

اُنچائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بلندی۔ ارتفاع +

آنچل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (आँचल) اچل۔ بستح (انچر۔ انچرا۔ اچرا) عوام اچلا۔ (۱) پلا۔ پلو (۲) کور۔ کنارہ۔ کپڑے کا کنارہ۔ دوپٹہ کا کنارہ۔ شال یا اوڑھنی کا دامن ؎

آنچل ہوا وہ نقاب عارض   سہرا ہوا یاں حجاب عارض (گلزارِ نسیم)
آنچل اس دامن کا ہاتھ آتا نہیں   رنگِ دریا کا سا اس کا پھیر ہے (رسا)

(۳) چھاتی۔ پستان۔ چوچی۔ دودھی۔ تھن رہندنیاں بولتی ہیں (فقرہ) بی بی دودھ سے چھوکرا آنچل منہ میں نہیں لے ہے (۳) مجازاً چوڑی گوٹ۔ سنجاف +

آنچل پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) (۱) جسم یا سر سے آنچل چھوایا جانا۔ کسی پر آنچل کا سایہ پڑنا۔ کسی چیز سے آنچل کا مس ہو جانا +
(عورتوں کا خیال ہے کہ اگر کوئی کوکھ کی بیماری والی عورت اپنا آنچل ٹوٹکے کے طور پر کسی بچہ پر ڈال دے تو وہ بچہ یا اسکی ماں اس عورت کی بلا یا مرض میں گرفتار ہو جاتے ہیں (۲) چھوت والی یعنی متعدی بیماری بھی اکثر آنچل کے پڑ جانے سے لگ جاتی ہے۔ (فقرہ) دیکھو بچکر چلو بچہ پر آنچل نہ پڑ جائے +

آنچل پلو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (آنچل + پلو) (عو) آنچل۔ دوپٹے کا عریض کنارہ جسکے کونوں پر ترنج بنا دیتے ہیں۔ پلو آنچل کے آگے جھباوے کا بنا ہوا تقریباً آدھ گز چوڑا تمامی کا حاشیہ جو دوپٹے کی وضع کا لگایا جاتا ہے وہ پلو کہلاتا ہے۔
(ایسے دوپٹے نہایت وقعت اور امیرانہ ٹھاٹ کی علامت خیال کئے جاتے ہیں اب اسکا رواج بہت کم ہے) +

آنچل پھاڑنا۔ (فعلِ متعدی ہ س) آنچل کترنا (۲) ٹوٹکا کرنا۔ جادو کرنا جس عورت کے بچے نہیں جیتے یا جو بانجھ ہوتی ہے وہ کسی اور بچہ والی عورت کا آنچل کتر لیتی اور اس کو جلا کر پھانک لیتی ہے جس سے

حسبِ اعتقادِ مستورات اُس کے بچے تو مر جاتے ہیں اور اِس کے جی جاتے ہیں +

آنچل دبانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (ہندو عو) دودھ پینا۔ چھاتی منہ میں لینا۔ (فقرہ) چھوکرے نے آج آنچل نہیں دبایا۔ بید کو دکھاؤ +

آنچل دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (ہندو عو) بچہ کے منہ میں چھاتی یا چوچی دینا۔ بچہ کو دودھ پلانا +

آنچل ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) عوام۔ (اچلا ڈالنا) مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ جس وقت دولھا عقد بندھنے کے بعد دلہن کے گھر میں بریت رسم ادا کرنے جاتا ہے تو اُس کی بہن بخیالِ تحفظِ نظرِ بد دروازے سے اپنے بھائی کے سر پر آنچل ڈال کر مقامِ صدر تک لے جاتی ہے اور اِس آنچل ڈالنے کا نیگ اُس کو دیا جاتا ہے جس سے ایک غرض یہ بھی ہوتی ہے کہ دولھا میاں بگڑے ناٹھے نہیں ہیں خدا رکھواں کے سر پر اور بھی والی وارث اور کُٹم موجود ہے ؎

ماں جائی ہوں تیری تو بچی آنچل ہے میرا کام   جوتا چھپا کے نیگ لیں گو وہاں کی سالیاں (میر یار علی)
کھڑکی ہو جاتی ہے کبھو ڈال کو آنچل سر پر   موت لگتی ہے گھمنڈ سے تری ماں جائی کیا (ر)

آنچل سر پر ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دوپٹہ سر پر ڈالنا۔ دوپٹہ اوڑھنا۔ کپڑا سر پہ ڈالنا۔ (فقرہ) لڑکی دونوں وقت ملتے ہیں آنچل سر پر ڈال لے (عو)

آنچل سنبھالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) آنچل اُٹھانا۔ آنچل اُڑس لینا۔ آنچل درست کرنا۔ (فقرہ) لڑکی آنچل سنبھال کر چل (عو) +

آنچل لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (ہندو عو) مہمان عورت کی اگوانی کرنی۔ جو عورت مہمان آئے اُسکا استقبال کرنا اور اُس کے دوپٹہ کا کنارہ تعظیماً چھونا جسطرح گوڈے چھوتا۔ قدم لینا۔ پاؤں پڑنا وغیرہ + (فقرہ) بی بی تیری بھابو آئی ہے اُٹھکر آنچل لے (۲) دولھا کا دلہن کی ماں کے دوپٹہ سے ہاتھ پونچھنا +

آنچل میں بات باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) (۱) بات پلے باندھنا (۲) کسی کی نصیحت یا قول کو یاد رکھنا۔ کسی بات کو کان میں ڈال رکھنا۔ تمسک گروانا (فقرہ) ہماری بات کو آنچل میں باندھ رکھو ان میاں بیوی کی بنی ہے نہ بنیگی + ؎

میں شکوہ کو سمجھ نہ گاڑ ہا یار   آنہ محمودی اس کی چھل بل میں
سر کی چادر تلک نہ چھوڑے گا   باندھ رکھ میری بات آنچل میں (ظفر علی)

آنچل میں باندھنا۔ (فعلِ متعدی (عو) (۱) پلے میں باندھنا۔ دوپٹے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

انچ

میں گرہ لگانا۔ گانٹھ باندھنا (۲) کسی چیز کو دینے کے لئے ہر وقت اپنے پاس رکھنا۔ یاد رکھنے کے لئے آنچل میں گرہ دے لینا۔ یاد رکھنا (فقرہ) تمہارا روپیہ تو آنچل میں باندھے پھرتی ہوں جب کہو گنوا لو (عو)

آنچل میں سات باتیں باندھنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ ٹونا کرنا۔ جادو کرنا۔ ٹوٹکا کرنا (ہنود عو)

اَنچھر۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) حرف۔ اکشر (۲) منتر۔ جادو کے بول +

اِنحراف۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) انکار۔ مخالفت۔ روگردانی۔ تجاوز۔ خلاف ورزی۔ نافرمانی۔ عدول حکمی + بغاوت۔ برگشتگی (۲) انعکاسِ شعاع۔ انحرافِ شعاع +

اِنحصار۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) حلقہ۔ گھیرا (۲) منحصر۔ حصر + موقوف

اَندارا[1]۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بہت چوڑا اور عمیق کنواں جس میں بے انتہا پانی ہو +

اَنداز۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ڈھنگ۔ طور۔ طرز۔ ساخت (۲) آن۔ ادا۔ چھب (۳) اٹکل۔ قیاس۔ تخمینہ (۴) نمونہ + کھیل۔ پیمانہ (۵) تعداد۔ شمار +

انداز اڑانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دوسرے کی وضع اختیار کر لینا۔ پوری پوری تقلید کرنا +

اندازِ بیٹی۔ ا۔ اسم مؤنث (عو) نخرہائی۔ ناچو۔ نازو۔ اپنے ناز و انداز پر فخر کرنیوالی +

اَندازہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) تخمینہ۔ قیاس۔ اٹکل۔ تکدمہ۔ (۲) تعداد۔ شمار (۳) ڈول ڈھالہ۔ بانگی۔ (۴) ڈھنگ۔ طور (۵) تول۔ جانچ۔ ناپ (۶) تال سم (۷) پیمانہ۔ موازنہ +

اَندام۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) جسم۔ کایا۔ بدن۔ تن۔ انگ۔ دیہہ (۲) عضو۔ بدن کا کوئی حصہ۔ جوڑ +

اَندامِ نہانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ شرمگاہ۔ فرج۔ مقام مخصوص +

اَندر۔ ف۔ ظرفِ مکان۔ خلافِ باہر۔ بیچ۔ بھیتر۔ میں۔ درمیان +

اِندر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) کنوری مینے۔ چترائی۔ چالاکی (۲) دیوتاؤں کا راجہ (۳) بہشت کا راجہ + رضوان (۴) مینہ برسانے والا دیوتا (۵) رعد۔ گرج (۶) سراوگیوں کی اصطلاح میں وہ چند بنے ٹھنے اور آراستہ پیراستہ ٹھاکروں کو نہلانے والے آدمی جو اننت چودس کے دن کسی پوتر کنوئیں سے باجے گاجے کے ساتھ چاندی کے آبخوروں میں پانی لا کر ان کو نہلاتے ہیں۔ دہلی میں اس کا بھی خاصہ میلا ہوتا ہے +

اِندر جال۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عیاری کا جال۔ شعبدہ۔ چھل۔ فند۔ فریب +

اِندر کا اکھاڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) راجہ اندر کی سبھا جس میں حوریں ناچتی

اند

ہیں۔ (۲) وہ محفل جہاں بہت سے اربابِ نشاط جمع ہوں پریوں کا جمگھٹا۔ پریوں کا اکھاڑا +

اِندر جَو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا تخم جو کی مانند ہے جسے فارسی میں زبانِ گنجشک عربی میں لسان العصافیر کہتے ہیں مزاجاً دوم درجہ میں گرم اور اول میں تر +

اِندراین۔ ہ۔ اسم مذکر (س इन्द्रवारुणी) (۱) ایک قسم کی بوٹی اور اسکا پھل ہندی میں پھر پھیند وا عربی میں حنظل۔ فارسی میں خربزۂ تلخ کہتے ہیں مزاجاً دوم درجہ میں خشک چوتھے میں گرم +

اِندراین کا پھل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اول معلوم۔ دوم دیکھت میں خوبصورت اور کھانے میں برا۔ صورت حرام (۳) تند مزاج +

اَندر والا۔ ا۔ اسم مذکر (عو) دل۔ جی۔ من + جیوڑا۔ طبیعت۔ اندرونہ۔ ضمیر

اَندرُون۔ ف۔ صفت۔ تابعِ فعل۔ اندر۔ بھیتر +

اَندرونِ خانہ۔ ف۔ تابعِ فعل۔ گھر میں + خانگی طور پر۔ باہم۔ آپس میں +

اِندری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ادراک۔ حواس خمسہ۔ حواسِ خمسہ ظاہری و باطنی کی ہر ایک حس کو اندری کہتے ہیں (۲) عضوِ تناسل۔ قضیب۔ اندرونی عضو (۳) خواہشِ نفسانی۔ کام دیو جیسے اندری کے بس میں ہونا +

اِندری جُگری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ضبطِ انزال یعنی امساک کے ایک طریقہ کا نام ہے جسکی مشق کرنے سے آدمی کی منی دیر میں نکلتی ہے +

اَندک۔ ف۔ صفت۔ ذرا۔ کم۔ تھوڑا۔ قلیل +

انڈنٹ۔ (انگلش Indent) اسم مذکر۔ (۱) درخواست + فہرست اشیاء مطلوبہ (۲) معاہدہ۔ اقرار نامہ۔ قول و قرار۔ قرار داد +

اَندوہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) غم۔ الم۔ رنج (۲) فکر۔ تردد۔ تشویش (۳) مصیبت

آندھ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تیرگی۔ سیاہی۔ اندھیری۔ اندھیرا + تیرگیِ چشم +

آندھ آنا۔ ہ۔ فعل لازم (آندھ۔ اندھیرا)۔ عو۔ رتوندا آنا۔ اندھا بننا + بجانہ آنا۔ جان پر بننا۔ آفت آنا۔ موت آنا۔ (فقرہ) مجھے تو میرا کام کرتے آندھ آتی

اَندھا۔ ہ۔ صفت (س अन्ध اندھ) (۱) نابینا۔ بے بصر۔ کور۔ اعمیٰ (۲) دھندلا۔ تاریک۔ مدھم۔ غیر شفاف (۳) غافل۔ بے خبر۔ ناواقف۔ نادان (۴) جاہل۔ بے پڑھا۔ ناخواندہ +

اندھا آئینہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ آئینہ جس میں کچھ نہ دکھائی دے۔ غیر شفاف آئینہ۔ دھندلا شیشہ +

[1] یہ لفظ بالکسر و بالفتح دونوں طرح بولا جاتا ہے ہندی کو شعل میں اندرا انارا کو بھی پایا جاتا ہے یہ لفظ س۔ अन्ध اندھ سے ماخوذ ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

انڈ

اَنْدھا بنانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) بے بصر کرنا ۔ نابینا کرنا ۔ کور چشم بنانا (۲) فریب دینا ۔ جُل دینا ۔ آنکھوں میں خاک ڈالنا +

اَنْدھا بھینسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) لڑکوں کے ایک کھیل کا نام ہے جس میں ہر ایک لڑکا دوسرے لڑکے کی پیٹھ پر چڑھ کر اُس کی آنکھیں بند کر لیتا ہے اور باقی لڑکے باری باری سے اُس کے نیچے سے نکلتے ہیں سوار اپنے نیچے کے لڑکے سے جسے بھینسا کہتے ہیں ہر ایک نکلنے والے کا نام دریافت کرتا جاتا ہے جس کا وہ نام بتا دیتا ہے پھر اُس کو بھینسا بنا کر بتانے والا سوار ہو جاتا ہے (۲) وہ شخص جو بینا ہو نیکی حالت میں نابیناؤں کا سا کام کرے +

اَنْدھاپن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ضعفِ بصارت (۲) جہالت ۔ ناواقفیت ۔ بیوقوفی ۔ احمق پن +

اَنْدھا کنواں ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) سوکھا کنواں ۔ وہ کنواں جس میں پانی نہ ہو ۔ چاہِ تاریک (۲) لڑکوں کا ایک کھیل ہے جو چار کنکریوں سے کھیلا جاتا ہے اور اُس کی شکل یہ ہے ۔

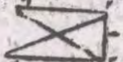

اَنْدھا کیا چاہے دو آنکھیں (کہاوت) (۱) اندھے کی بڑی مراد آنکھوں کی روشنی ہے (۲) حاجتمند اپنی حاجت روائی کے سوا اور کچھ نہیں چاہتا ۔

اَنْدھا گھوڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ آزاد فقیروں کی اصطلاح میں جوتے کو کہتے ہیں پاپوش ۔ جُفت ۔ جوڑا +

اَنْدھا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) نابینا ہونا ۔ بے بصر ہونا ۔ معدوم البصر ہونا (۲) گمراہ ہونا (۳) نشہ میں بے خبر اور بیہوش ہونا (۴) جوشِ جوانی یا جوشِ شہوت میں سرشار ہونا +

اَنْدھا دُھند ۔ ہ ۔ صفت (۱) تاریک (۲) بے سوچے سمجھے بے اندیشے + بیدھڑک ۔ بلا تحقیق بے عقل و ہوش بن دیکھے بھالے (۳) بیحساب بے ٹھکانے بے اندازے (۴) بے احتیاطی سے (۵) جبر و زبردستی سے +

اَنْدھکار ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایسی آندھی جس میں اندھیرا ہو جائے ۔ طوفانِ باد

آنْدھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ س ۔ اندھکار अन्धकार ۔ اندھکار ، مارواڑی ۔ آندی (۱) جھکّڑ ۔ تُند باد ۔ صرصر ۔ طوفانِ باد ۔ تُند ہوا ۔ اندھیاؤ ۔ چوبائی جیسے باندی کے آگے باندی نیہہ جانے نہ آندھی +

شب فرقت میں بلا ئیں مجھ پہ نازل کیا کیا زلزلہ آگیا آندھی چلی تارا ٹوٹا (رشک)

چلیں گو کہ سیکڑوں آندھیاں جلیں گرچہ لاکھ گھراے فلک

بھڑک اُٹھے آتش غصہ پہ کوئی اس طرح کی ہوا نہیں (آتش)

(۲) گرد غبار ۔ گرد باد ۔ آشوب ۔ گرد و غبار ۔

(فقرہ) آندھی کے مارے روز کپڑے بدلنے پڑتے ہیں

(۳ ۔ دیکھو آندھی صفت)

آنْدھی اُٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ گرد و غبار اُٹھنا ۔ طوفان اُٹھنا ۔ بادِ صرصر کا نمودار ہونا ۔ آندھی آنا ۔ آندھی کے آثار دکھائی دینا ۔ آسمان پر گرد و غبار کا دکھائی دینا ؎

تھی بسکہ غبار سے بھری وہ آندھی سی اُٹھی ہوا ہوئی وہ (گلزار نسیم)

آنْدھی آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) دیکھو آندھی اُٹھنا نمبر ۱ ۔ تیز ہوا چلنا ۔ جھکّڑ چلنا + طوفان آنا ۔ اندھیاؤ آنا ۔ (فقرہ) آندھی آتی ہے جھاڑو دو یا دو (رم) +

عورتوں کا اعتقاد ہے کہ جھاڑو پتھر کے نیچے دبانے سے آندھی رُک جاتی ہے (فقرہ) تم کیا آئے کہ ایک آندھی آئی ۔ جب آندھی آتی ہے تو اتنی کیریاں جھڑتی ہیں کہ زمین پر بچھونا ہو جاتا ہے (۲) آفت آنا ۔ غضب آنا ۔ بلا نازل ہونا (مثل) باندی کے آگے باندی آئی لوگوں نے جانا آندھی آئی

آنْدھی چڑھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) دیکھو آندھی اُٹھنا اور آندھی آنا ۔ (۲) جوش یا غبار یا آشوب ہونا (فقرہ) آندھی کی طرح نشہ چڑھا چلا آتا ہے +

آنْدھی کے آم ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ہوا سے گرے ہوئے آم ۔ آندھی کے گرے ہوئے آم (۲) بہت سستی اور ارزاں چیز (۳) مفت کی چیز ۔ مفت برابر ۔ (۴) چند روزہ ۔ تھوڑے دن کے (۵) مفت کا فائدہ بے مشقت کام +

آنْدھی ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) چالاک ۔ نہایت چست و چالاک + طرار ۔ تُرت پُھرت یا (۲) پُھرتیلا ۔ پُھرتی باز ۔ جلد باز (۳) تیز کار ۔ دُھن کا پکّا ۔ چابکدست (فقرہ ع) اُن کے ہاں کوئی پکانے ریندھنے میں آندھی ہے تو کوئی سینے پرونے میں (۴) فضول خرچ ۔ خرچیلا ۔ مُسرف (فقرہ ع) وہ روپیہ اُٹھانے میں آندھی ہیں تو ہم بھی کم نہیں (۵) تیز و تند رو ۔ باد رفتار ۔ تیز رفتار ۔ جیسے یہ شخص بھی رستہ چلنے میں آندھی ہے (۶) آفت ۔ غضب ۔ بلا ۔ جیسے لڑنے کو تم بھی آندھی ہو ۔ (۷ ۔ کلمۂ تعریف) پرکالۂ آتش ۔ دھنی ۔ اُستادِ کامل ۔ بیڈھب ؎

تُو کتر نہ ہو تو عشق میں ہم ایک آندھی ہیں خاک اُڑانے کو (ذوق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

باد و اس سے تیری کوئی شعلہ بھڑکا چاہئے ۔ بہ رخش خاشاک پھر آندھی اُس میں جل جائیکو ہمدمِ مصحفیؔ
ہر قطرۂ اشکِ تر دریا ہو ڈہانے کو ۔ ہر آہ و ہول مستعطر آندھی ہے اُڑانے کو (حکمت)
کرتیں ظلم پہ اِتنی ہے باندھی ۔ یہ ظالم ہے اُڑا دو سینے کو آندھی (اِنشا)

آندھی ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) کسی کام میں نہایت شوق اور سرگرمی سے مصروف ہونا (۲) بہت تیز اور چالاک ہونا (۳) نہایت فضول خرچ ہونا (۳) زود کار اور پھرتیلا ہونا (۴) تیز رفتار ہونا ۔ تُند رَو ہونا ۔ باد پا ہونا +

آندھیر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ظلم ۔ ستم ۔ غضب بے انصافی ۔ دُھند ۔ سینہ زوری (۲) ناشنوائی ۔ ناپُرساں حالی (۳) بد عملی ۔ بد انتظامی (۴) لوٹ ۔ دغا ۔ فریب ۔ بے ایمانی (۵) کار بے جا و نامناسب +

آندھیر کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) ظلم کرنا ۔ ستم کرنا ۔ بے انصافی کرنا (۲) غضب ڈھانا ۔ آفت برپا کرنا +

آندھیر کھاتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) غلط کھاتا ۔ غلط حساب ۔ اوَل جلوُل حساب کتاب (۲) بد معاملگی ۔ بے انصافی ۔ ناحق شناسی +

آندھیر مچانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) ظلم و ستم کرنا ۔ دُھند مچانا (۲) لُوٹ مار کرنا ۔ سینہ زوری کرنا +

آندھیرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) اُجالا کا نقیض ۔ ظلمت ۔ دُھند ۔ دُھندلا تاریکی ۔ پنجابی انہیرا (۲) سایہ پرچھائیں (۳ ۔ صفت) ۔ تیرہ و تاریک ۔ گرد و غبار سے پُر +

آندھیرا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) کسی چیز کو روشنی کے سامنے حایل کرکے تاریکی پیدا کرنا ۔ روشنی روکنا ۔ (۲) روشنی دُور کرنا چراغ بجھانا

آندھیرا گُپ ۔ ہ ۔ صفت نہایت تاریک ۔ ایسا اندھیرا جس میں ہاتھ کو ہاتھ نہ سُوجھے +

آندھیری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) تاریکی ۔ تیرگی ۔ سیاہی ۔ ظلمت (۲) شبِ دیجور ۔ شب تاریک ۔ اندھیری رات (۳) وہ جالی یا چھال لردا نقاب جو گھوڑے کی آنکھوں پر ڈالتے ہیں +

آندھیری جھکنا }
آندھیری چھانا } ۔ ہ ۔ فعل لازم تاریکی چھانا ۔ کالی گھٹا کے سبب سے اندھیرا ہو جانا + اندھیری ٹوٹنا بہت سی تاریکی ہونا ۔ اندھیرا گُپ ہونا +

آندھیری دینا ۔ یا چڑھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) گھوڑے کی آنکھوں پر پردہ ڈالنا (۲) کسی شخص کی آنکھوں کو ڈھک کر اُس کی گت بنانا ۔ کمل اُڑھانا بھی اِسی کو کہتے ہیں (۳) آنکھوں میں خاک ڈالنا ۔ سو جھو کا دینا ۔ فریب دینا

آندھیری ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو اندھیری دینا نمبر ۱

اندھیری رات ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ شبِ تار ۔ شب دیجور ۔ شبِ ظلمت

اندھیری کوٹھڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) تاریک مکان ۔ (۲) اندرونِ شکم ۔ بطنِ اِنسان +

آندھیرے اُجالے ۔ ہ ۔ تابع فعل (۱) تاریکی و روشنی ۔ رات و دن (۲) اور سویرے موقع بے موقع ۔ وقت بے وقت ۔
خلافِ شرع کبھی شیخ تھوکتا بھی نہیں ۔ مگر اندھیرے اُجالے یہ چُوکتا بھی نہیں (اکبر مرحوم)

آندھیرے گھر کا اُجالا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) آبادیٔ خانۂ تاریک ۔ رونقِ خانہ ۔ اُجڑے گھر کی آبادی (۲) نہایت حسین ۔ خوبصورت (۳) بے اولادے خاندان کا بچہ ۔ اکلوتا بیٹا (۴) رونقِ خاندان ۔ فخرِ خاندان +

آندھے کی لاٹھی ۔ یا لکڑی ۔ ہ ۔ صفت ۔ اوّل معلوم (۲) وہ ایک بچہ جو کئی بچوں میں بچا ہو (۳) سہارا آسرا ۔ وسیلہ +

آندیشہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) سوچ ۔ فکر ۔ چنتا + خیال (۲) کھٹکا ۔ ڈبکا ۔ ڈر ۔ خوف (۳) جوکھوں ۔ خطرہ +

آندیشہ کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ (۱) فکر کرنا ۔ سوچنا ۔ خیال کرنا (۲) ڈرنا ۔ خوف کرنا ۔

آندیشہ ناک ۔ ف ۔ صفت ۔ خوفناک ۔ وحشت ناک ۔ پُر از خطر +

آندیشہ ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم (۱) خوف و خطر ہونا ۔ ڈر ہونا ۔ کھٹکا ہونا ۔ جوکھوں ہونا ۔

آنڈ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ س ([illegible]) انڈ گنواری آنڑ (۱) پیلہڑ ۔ کپورا ۔ فوطہ ۔ خصیہ ۔ خایہ ۔ بیضہ ۔

آنڈ بڑھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ خصیوں کا بڑھ جانا ۔ آب نزول کا اُتر آنا ۔ بیماریٔ فتق کا ہونا +

آنڈُو ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) خصّی کی ضد ۔ بدھیا کا نقیض ۔ آنڈ والا ۔ فوطہ دار (مثل) جس کا آنڈُو بکے وہ بدھیا کیوں کرے (۲) وہ شخص یا جانور جس کے بڑے بڑے خصیے ہوں (۳) پُرشہوت ۔ شہوتی (۴) سانڈ ۔ بجار +

آنڈُو بیل ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) وہ بیل جو خصّی نہ کیا گیا ہو ۔ بجار ۔ سانڈ (۲) بڑے فوطوں کا آدمی یا جانور جو فوطوں کے بوجھ سے چل نہ سکے مجازاً کسیل ۔ مثلاً سست ۔ احدی ۔ کاہل +

آنڈا ۔ ہ ۔ اسم مذکر س ([illegible] انیشرا) بیضہ ۔ تخمِ مرغ ۔ خایۂ مرغ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آنڈ

انڈا اکھٹکنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ انڈا ہڑکنا ۔ پرند کے بچہ کا بیضہ کو کھٹکا کر باہر نکلنا +

انڈا اگند ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بیضۂ مرغ کا خراب اور متعفن ہوتا ۔ بیضہ کا بچہ کے قابل نہ رہنا +

آنڈی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (پورب) پیاز کی گٹھی +

انڈے ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) انڈا کی حروف مغیرہ کے سبب یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت (۲) انڈا کی جمع ۔ بیضے +

انڈے اڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ پورب والے بہت جھوٹ بولنے کو کہتے ہیں +

انڈے بچے ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ اوّل معلوم (۲) چرک حشفہ وہ سفیدی جو غیر مختون بچوں کی سپاری یعنے حشفہ میں صاف نہ رکھنے کے باعث پیدا ہو جاتی ہے +

انڈے رکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کبوتر بازوں کی اصطلاح میں انڈے دینے کو کہتے ہیں +

انڈے سینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) پرند کا اپنے انڈوں پر بیٹھنا انڈوں کو بچے نکالنے کیواسطے گرمائی پہنچانا (۲) گھر میں بیٹھے رہنا باہر نہ نکلنا ۔ سستی سے خانہ نشین اور آسائش طلب آدمی کو کہتے ہیں +

انڈے کا شہزادہ ۔ ہ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ (۱) وہ شخص جو کبھی باہر نہ نکلا ہو ۔ گھر کی چاردیواری میں رہنے والا + وہ شخص جو تہخانے میں پلا ہو (۲) ناتجربہ کار ۔ ناواقف +

انڈے لڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ایک قسم کی قمار بازی ہے جو نوروز کے دن اکثر ہوا کرتی ہے جس کا انڈا دوسرے کے انڈے کو توڑ دیتا ہے وُہ ہی جیت جاتا ہے + انڈے لڑانے کی قابل دید کیفیت ہمارے رسالہ مرقع زبان و بیان دہلی سے نقل کی جاتی ہے (بیضہ بازی یعنی سبزوار مرغیوں کے انڈوں کی لڑائی) شہزادوں نے اچھی نسل کی سبزوار[1] مرغیاں بڑی تلاش و جستجو سے منگوائیں اور اُنکے انڈے بٹھا کر بچے نکلوائے ۔ مرغیوں کا رکھ رکھاؤ ۔ کھول موندی کی خبر گیری ایسی ہوتی تھی کہ وقت پر کھولا ۔ پھر اپنے سامنے ہی اُنہیں پھرایا ۔ چلایا ۔ دانہ ۔ پانی دیکے کھانچوں میں بند کر دیا ۔ مرغوں کو بادام ۔ مرغیوں کو گوشت کی بوٹیاں وغیرہ کھلاتے کہ انڈے مضبوط ہوں ۔ انڈوں کی بیسی نگہبانی ہوتی تھی ۔ کہ کوئی انڈا چوری نہ جائے تاکہ اور جائے نسل نہ پھیلنے پائے ۔ اُنکے انڈے ایسے مضبوط اور نوک دار ہوتے تھے کہ چین کی مرغیوں تک کے انڈے توڑ ڈالتے تھے ۔ نوروز کے موقع پر وہ انڈے دیتی تھیں چھنے برابر انڈوں پر نیش ہوتا تھا ۔ ہر منگل کو صیدی آپس میں لڑاتے تھے ۔ نوروز کے دن شاہزادے انڈوں کو مشک و زعفران سے رنگ رنگا کے حضور میں لاتے اور لڑاتے تھے ۔ سبزوار مرغیوں کا حلیہ یہ ہے ۔ حلق کے نیچے سُرخ گوشت اور رنگ برنگ کے پر ہوتے ہیں دیوانِ خاص میں بادشاہ کے سامنے انڈے لڑانے آتے ۔ اور محل میں اپنے آنے کی اطلاع کراتے ۔ جسولنی[2] آواز دیتی کہ خبردار ہو ۔ نقیب چوبدار پکارتا کہ اللہ رسول خبردار بادشاہ خاصی ڈیوڑھی سے برآمد ہوتے ۔ نقیب اور چوبدار آواز لگاتے کہ اللہ کی امان ۔ دوست شاد و دشمن پامال ۔ کرو مجرا جہاں پناہ سلامت بادشاہ مسند پر آ کر بیٹھتے ۔ سب مجرا کرتے ۔ شاہزادے مسند کے اِرد گرد بیٹھ جاتے اور سب اہل موالی ادب سے پیچھے کھڑے ہو جاتے ۔ صیدی پانچ پانچ چھٹے ہوئے مضبوط انڈے نکالتے ۔ کوئی صیدی ایک انڈا مٹھی میں اِس طرح بند کر لیتا کہ فقط نیش کھلا رہے ۔ دوسرا اوپر سے انڈے کے نیش سے انڈے کے نیش پر چوٹیں لگاتا جو انڈا توڑتا وہ خوش ہو کر پکارتا ۔ وہ توڑا ۔ جسکا انڈا ٹوٹ جاتا وہ خفیف ہو جاتا اس طرح بادشاہ کے سامنے پانچ پانچ انڈے لڑا کے ہار جیت کا فیصلہ کرتے بادشاہ محل میں داخل ہو جاتے +

انڈیانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) انڈے دینے کے قریب ہونا ۔ انڈوں پر ہونا ۔ (۲) بیل یا بھینسے کے خصیوں کو ملنا تاکہ وہ جلدی چلے +

آنڈے بانڈے کھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اصل دبانڈنا (پھرنا) ۔ بٹانا (متفرق ہو جانا) بکھرنا ۔ اِدھر اُدھر بٹ جانا ۔ ہوا کھانا +

(جب لڑکے رتا رتا (چھل بچھول) کھیلتے ہیں اور ان کے رستے میں کہ آپس میں صلاح کرنی ہوتی ہے تو وہ اپنے آڑیوں سے کہتے ہیں کہ جاؤ آنڈے بانڈے کھائی آؤ پس وہ پرے جا کر آنڈے بانڈے آنڈے بانڈے کہتے جاتے ہیں اور خوب غُل مچا کر اِدھر اُدھر دوڑتے پھرتے ہیں جب یہ دونوں سرگروہ آپس میں مشورہ کر لیتے ہیں تو یہ کہکر بلا لیتے ہیں ہیرے میرے آڑیو (چلے آؤ)

انڈیلنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) برتن اوندھا کر کے کسی چیز کو نکالنا ۔ ایک برتن میں سے دوسرے برتن میں ڈالنا + ڈھالنا +

اَنَرتھ ۔ س ۔ صفت ۔ مرکب از (اَن + اَرتھ) (۱) غیر مفید ۔ بے سُود ۔ بے فائدہ (۲) اکارت ۔ ضائع ۔ (۳) بمعنی مہمل ۔ (۴) غیر واجب ۔ بیجا ۔ نامناسب + خلافِ دستور +

[1] ایران کے ایک شہر کا نام جہاں کے اولیا سادات مشہور ہیں ۔ چنانچہ شمس الدین سبزواری جنکا مزار ملتان میں ہے ... [illegible]

[2] جس طرح ہیرا پھیری ... [illegible]

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آنریبل - (انگلش Honorable آنرابل) اسم مذکر لغوی معنی واجب التعظیم معزز عالیجناب حضرت حضور مجلی لفٹنٹ گورنر وائسرائے وزیر ہند کی کونسلوں کے ممبروں اور ہائی کورٹ کے ججوں کا اعزازی خطاب +

آنریری - (انگلش Honorary آنراری) اسم مذکر - اپنے سرکاری اعزاز کے سبب کوئی کام بلا اُجرت یا بلا تنخواہ کرنے والا - جیسے آنریری مجسٹریٹ آنریری سکرٹری وغیرہ +

اِنزال - ع - اسم مذکر - انزال (نزل) (۱) لغوی معنی اُترنا + نیچے آنا (۲) اُتارنا نیچے لانا - پیچھے بھیجنا + بھجوانا (۳) مجازاً، منی باہر نکلنا - منی اُترنا جھڑنا +

اِنزال ہونا - ا فعل لازم - جھڑنا - منی نکلنا +

اُنس - ع - اسم مذکر (۱) محبت - پیار - اُلفت (۲) رغبت میل میلانِ طبع رجحان -

اَنس - ہ - اسم مذکر (۱) سوا پیدہ کا حصّہ - کسر - ٹکڑا - درجہ - ڈگری (۲) لب لباب خلاصہ - عطر - مغز - ست - گودا (۳) جان - اینٹھر - روح - اسپرٹ - (۴) طاقت - قوت - کس - بل جیسے اَنس نکل گیا - اب اس میں اَنس نہیں رہا - (۵) نُطفہ (۶) حساب - شمار کنندہ - قوت نما +

اَنس نکالنا - ہ - فعل متعدی - (۱) جان نکالنا - روح نکالنا (۲) تت نکالنا - ست نکالنا - عطر نکالنا (۳) طاقت لینا - ناتواں کرنا + قوت نہ رکھنا +

اِنسان - ع - اسم مذکر (ماخوذ از اُنس یا نسیان) (۱) آدمی - منش - پُرش نائس (۲) مردمکِ چشم - آنکھ کی پُتلی - مینک - (انسان بمعنی مردمک چشم اسوجہ سے قرار پایا - کہ اس میں آدمی کی صورت پوری پوری نظر آتی ہے -) (۳) لائق - شایستہ - مہذّب - تہذیب یافتہ - آدمیت رکھنے والا - (اسکی نسبت ماہرانِ لغت کی رائے ہے - کہ یہ دراصل اُنس بمعنی محبت تھا جو آدمی کی خلقت میں پڑی ہوئی ہے - اس میں الف نون بڑھاکر انسان کر لیا - بعض کی رائے ہے کہ اسکا مادہ نسیان ہے جو آدمی کی گھٹی میں پڑا ہوا ہے - چنانچہ الانسان مرکب من الخطاء والنسیان اسکا مصداق ہے)

اِنسانیت - ع - اسم مؤنث - (۱) آدمیت - آدمی ہونا - (۲) آدمگری + دانائی - لیاقت - شعور - (۳) خلقمنسائی - مروّت (۴) شائستگی - تہذیب - علم مجلس سے واقف ہونا +

اِنسپکٹر - انگلش (Inspector) معائنہ کرنیوالا - نگران کوتوال - اہتمام کرنیوالا - دیکھو

اِنسٹیٹیوٹ - انگلش (Institute) وہ انجمن جو سرسید نے ترویجِ علوم و فنون و تعلیم و تربیت کے لئے ۱۸۶۳ء میں بمقام علی گڑھ قائم کی تھی جس نے بہت سی کتابیں کہ وہ

میں ترجمہ کراکر شایع کیا اس کے متعلق سرسید نے ایک اخبار بھی جاری کیا تھا جواب تک جاری اور مدرسۃ العلوم علیگڑھ کا سرکاری اخبار ہے -

اِنسٹیٹیوشن انگلش (Institution) اسم مؤنث - (۱) تعلیم گاہ - مدرسہ (۲) دستور - قاعدہ +

اِنسِداد - ع - اسم مذکر - روک - آڑ - مزاحمت - بندوبست - روک تھام +

آنسو - ہ - اسم مذکر - س (अश्रु اشرو) - پراکرت (انسو) پالی (اسو) فارسی (اشک) پرانی ہندی (آنجو - آنجھو - انجو) مگر پدماوت میں (آنسو) آیا ہے جیسا اس مصرعہ میں ؎ رکت ڈھرا آنسو گرا ہاڈ بھئے سب سنکھ (۱) اشک - آنکھ کا پانی - آبِ دیدہ - اَنسوہ - وہ پانی جو شدتِ غم یا افراطِ خوشی خواہ آشوب چشم کے سبب آنکھوں سے ٹپکنے لگتا ہے ؎

ڈھونڈھتی رہتی ہیں کیا سیری آنکھیں آنسو ‍ ‍ ایک بھی ہوتا ہو وان سے جو باہر آنسو (نسیم دہلوی)

آنسوؤں کی جھڑی لگ رہی سب پھاڑ ہو یا مینہ ‍ ‍ مورو ابولے پپیہا بولے اموا پہ بولے کوئلیا (ٹھمری)

(مثل) آنسو ایک نہیں کلیجہ ٹوک ٹوک (۲) صفت پتلا - رقیق - پانی سا ؎

صدفِ چشم میں دیکھے جو ہری اشک کی آب ‍ ‍ پانی پانی گُہرِ ایسا ہو کہ آنسو ہو جائے (امانت)

(فقرہ) ایسا شوروا بہادیا جیسے آنسو - آنسو سا شوروا تھا (ع) +

آنسو آنا - ہ - فعل لازم - (۱) آنسو بھر آنا - آنسو ٹپک پڑنا - آنسو نکل آنا - آنکھ میں پانی بھر آنا (فقرہ) ایسی تیز مرچیں تھیں کہ آنسو آگئے (۲) رونا آنا - رنجیدہ ہونا - رو انسا ہونا - (مثل) پرکے موئی سا سو اپنے آئے آنسو

آنسو بہانا - ہ - فعل لازم (۱) رونا - آنسوے بہانا - گریہ وزاری کرنا - اشک رواں کرنا + جان بوجھ کر رونا - رونے کا بہانا کرنا - ماتم کرنا - (۲) پُرسا دینا - منہ ڈھانکنا - جیسے دادی کے مرنے پر چار آنسو نہ بہائے گئے ساس کو پیٹنے بیٹھ گئیں ؎

ہمارے آگے نہ آنسو تُو اے سحاب بہا ‍ ‍ وگر بہاوے تو یُوں نہیں دُرِ خوش آب بہا (ظفر)

ہم بیٹھکے اُس در پہ کب آنسو بہاتے ہیں ‍ ‍ ناحق یہ عدو ہم پہ طوفان اُٹھاتے ہیں (")

ابر تا آنسو بہانا کوئی ہم سے سیکھ جائے ‍ ‍ برقِ مضطر تلملانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

جا ملتی ہے بخشش سے بہا اے چشم تر آنسو ‍ ‍ ملے کچھ دامن خالی کو صدقہ روحِ غمگیں کا (نسیم دہلوی)

اسقدر آنسو بہائے ہیں جل تھل بھر گئے ‍ ‍ لوگ کہتے ہیں یہ نہ تھا برسات کا (")

پھر میں بھی کچھ کہونگا دیکھو زبان روکو ‍ ‍ پھر منہ چھپا کے مجھ سے آنسو بہائیگا (")

کبھی کوئی نہ دل لگائے تسیم کیا کیفیت بتائے ‍ ‍ وہی اب آنسو بہا گئے ہیں کہ جو میرا بہا چکے تھے (")

سُن لیا سر رکھتے میں جو حالِ مرگ غیر ‍ ‍ کیا اسے آنسو بہانے کا بہانہ ہو گیا (حیدر)

ڈاڑھی اٹھا ندی کہیں وہ بزم عیش سے ‍ ‍ کیا تاب ہے کہ شیفتہ آنسو بہائے شمع (شیفتہ)

خدا جانے کہ وہ پیر آج حالت کیا گزرتی ہو — کبھی بیتاب ہوتا ہے کبھی آنسو بہاتا ہے (جرأت)

دمِ آخر مری بالیں پہ آؤ گے تو کیا ہوگا — میاں صاحب جو دو آنسو بہاؤ گے تو کیا ہوگا (رند)

جلتا تھا میرا سینہ اے شمع تپ سے تُو نے — دُونی لگائی آتش آنسو بہا بہا کر (رند)

محفلِ محبوب میں یہ ہیں اور ہیں اغیار بھی — اِک ذرا آنسو بہا اے دیدۂ تر دیکھ کر (اسیر)

مجھ وہ غمدیدہ و بیٹھے کوئی تو میں رونے لگوں — کچھ بہانا چاہیئے آنسو بہانے کے لئے (وزیر)

تجھے شمع کہتی ہو محفل میں اُس کی — میاں بھر آنسو بہانے سے حاصل؟ (بحر)

(فقرہ) کیا بُرا کیا تھا جو آنسو بہانے بیٹھ گئے (عو) +

آنسو بھر آنا - ف۔ فعل لازم۔ آنکھوں میں پانی بھرنا۔ آبدیدہ ہونا۔ صدمہ یا رحم کی حالت میں آنکھوں کا ڈبڈبا آنا۔ رونا آجانا۔ آنکھیں ڈبڈبا جانا ؎

بُرا ہو جوشِ رقت کا تحمل ہو نہیں سکتا — میں کتنا ضبط کرتا ہوں مگر آنسو بھر آتے ہیں (بیخود)

مری آنکھوں میں آنسو بزمِ خوباں میں جو بھر آئے — گمان ہے بد وہ کہنے لگا کیا بدگمانی ہے (جرأت)

آنسو بھر لانا - ف۔ فعل لازم۔ رونے کی شکل بنانا۔ آبدیدہ ہونا۔ دکھ جتانے کے لئے آنکھوں سے پانی بہانا۔ رنگھا ہونا۔ آنکھیں ڈبڈبانا اپنا صدمہ ظاہر کرنے کے واسطے بسورنا۔ قریب بگریہ ہونا۔ کسی کی مصیبت پہ رحم کھا کر رونے کے قریب ہو جانا ؎

سوزشِ دل جب کہتو ہیں آنسو وہ بھر لاتے ہیں — موم کی مانند آتشِ غم سے پتھر کو پگلاتے ہیں (مومن)

آنسو بھر لائے جو ہم دیکھ اُنہیں تو یہ کہا — آپ اس شکل پہ ہیں میرے مقرر عاشق (انشا)

آنسو بہنا - ف۔ فعل لازم (۱) آنکھوں سے پانی جانا۔ ڈھلکا لگنا (۲) اشک رواں ہونا۔ اشک ریزی ہونا۔ رونا ؎

آنسو ہے تر رشتہ بپا مرغِ دل ہوا — دانہ نے کی جو نشو و نما دام ہو گیا (میر)

بتیاں نکھت مری چھتیاں پھٹت ہیں — آنسوا بہیں جیسے ندیاں ساون کی (خسرو)

آنسو پُچھنا - ف۔ فعل لازم۔ (۱) آنکھوں کا پانی پُچھ جانا۔ رونا تھمنا (۲) تسلی او تشفی ہونا۔ ڈھارس بندھنا۔ تسکین ہونا۔ آس بندھنا۔ تلافی ہونا ؎

یوں کب ہمارے آنسو پچھیں ہیں کہ تُو نے شوخ — دیکھا کبھو ادھر نگہِ نیم باز سے ہے (رنگین)

دور رکھنا ہے نہایت گریہ بیچارہ کو — زخم کے پچھتے ہیں آنسو دامنِ شمشیر سے (نسیم دہلوی)

ویکھ کر رونے کو رو دیا بت نادان میرے — کچھ تو آنسو پچھے اے دیدۂ گریاں تیرے (نکہت)

(فقرہ) چلو سو روپے میں سے دس بھی ملگئے تو بھی کچھ نہ کچھ آنسو پچھ گئے۔ اب بھی مینہ برس جائے تو آنسو پچھ جائیں +

آنسو پونچھنا - ف۔ فعل متعدی۔ (۱) آنکھوں کا پانی خشک کرنا۔ کپڑے یا ہاتھ سے کسی کے آنسو پونچھنا ؎

مراد و گریہ غم خندۂ عشرت سے بہتر ہو — اگر آنسو میرے پونچھے وہ گلِ خنداں ہی (ذوق)

میرے آنسو نہ پونچھ اے ہمدم — اشکباری زیادہ ہوتی ہے (معروف)

(۲) تسلی دینا۔ تسکین بخشنا۔ ڈھارس بندھانا۔ دلاسا دینا۔ چمکارنا پچکارنا۔ تشفی دینا۔ پیار کرنا + رحم کرنا + آس بندھانا + ہمدردی کرنا۔ تلافی مافات

اُس دستِ حنائی نے آنسو جو مرے پونچھے — حسرت سے لہو ٹپکا دو چار کی آنکھوں سے (ممنون)

اُمنڈ آتا ہے دل جس وقت کب کوئی سمجھ سکتا ہے — مجھے رونے دو یارو میری آنسو پونچھتے کیوں (ظفر)

ظفر ہم اپنا رونا رو ئیں جا کر سامنے کس کے — رہا کون اپنے آنسو پونچھنے والا ہی رونے میں (ظفر)

اے حنائی پنجہ تو آنسو نہ پونچھیگا کبھی — روتے روتے گر مرے اشکوں میں خون آجائیگا (؟)

کوئی نہ رہا کہ پونچھے آنسو ++ — کیا روؤں میں اپنی بے کسی کو (مومن)

آنسو میرے جو اُنہوں نے پونچھے — کل دیکھ رقیب جل گیا تھا (درد)

مسند سے شہ اُٹھ کے بیٹھا یا — بولا بیٹے سے جانِ بابا (گلزارِ نسیم)

روشن کیا دیدۂ پدر کو — مادر کے بھی چل کے آنسو پونچھ (؟)

ارمان نکل جائیں کچھ عاشقِ مضطر کے — آنسو نہ میری پونچھو رو لینے دو جی بھر کے (نسیم دہلوی)

آنسو پونچھیں گے کب تلک احباب — ٹھکانہ رکھے گا چشمِ تر کا (نسیم دہلوی)

غیر کی ایسی ہنسی کی تھی وہ رونے لگا — آج آنسو میرے پونچھے ہیں ذرا سرکار نے (معروف)

آنسو پی جانا - ف۔ فعل متعدی۔ چپکے چپکے رونا۔ آنکھ سے آنسو کا باہر نہ نکلنے دینا۔ رونے کو روکنا۔ غم کھانا۔ صدمہ سہارنا۔ آنسو نگل جانا۔ صدمہ جھیلنا ؎

کھل نہ جاوے عشق کا پردہ کہیں — آنسوؤں کو اپنے پی جاتے ہیں ہم (شیر علی)

تُو نے ڈہلکا کے ہمیں غیر کو ساغر جو دیا — ساقیا پی گئے ہم آنکھ میں بھر کر آنسو (وزیر)

آنسو پینا - ف۔ فعل متعدی۔ چپکے چپکے رونا۔ آنکھوں سے پانی نہ گرنے دینا + دل ہی دل میں غم کھا کر چپ ہو رہنا۔ صبر کرنا۔ رونے کو ظاہر نہ ہونے دینا۔ دل پر صدمہ اُٹھانا ؎

کرلی تھی جو بھوک پیاس بس میں — آنسو پیتی تھی کھا کے قسمیں (میر حسن)

(فقرہ) وہی سارا کا تھا جو آنسو پی کر چپکا ہو رہا جب بس نہ چلا تو آنسو پی کر بیٹھ رہا۔

آنسو تورڑ - ف۔ اسم مذکر۔ (ٹھگ) غیر موسم کی بارش۔ بن رُت کا مینہ

آنسو تھمنا - ف۔ فعل لازم۔ آنسو رکنا۔ اشک ریزی بند ہونا۔ رونا موقوف ہونا۔ رونا بند ہوتا ؎

تھمتے تھمتے تھمیں گے آنسو — رونا ہے پہ کچھ ہنسی نہیں ہے (میر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(فقرہ) کیا سقہ ور جو ذرا آنسو ٹھے +

آنسو ٹپکانا ۔ فعل متعدی ۔ آنسو ڈھلکانا ۔ رونا ۔ گریہ کرنا ۔ آنسو ڈالنا ۔ آنکھوں سے پانی گرانا +

حسرت انجام سکندر کی اگر مجھ سے سُنے چشمِ جوہر سے ابھی ٹپکاؤ آنسو آئینہ (ناسخ)

(فقرہ) اللہ ری کٹّر ماں کے مرنے پر بھی دو آنسو نہ ٹپکائے +

آنسو ٹپک پڑنا ۔ فعل لازم ۔ آنسو گر پڑنا ۔ آنکھوں سے پانی نکل پڑنا ۔ کسی صدمہ کے اثر سے رو پڑنا ؎

بے یار جام میں مرے آنسو ٹپک پڑے پیتے ہیں جیسے پانی ملا کر شراب میں (ناسخ)

(فقرہ) اِس صدمہ کے سُنتے ہی آنسو ٹپک پڑے +

آنسو چلنا ۔ فعل لازم ۔ آنسو بہنا ۔ اشک رواں ہونا ۔ آنکھوں سے پانی جاری ہونا ۔ (لکھنؤ) ؎

کس طرح اُس کو روانہ کروں ناسخ مکتوب جائے قاصد مرے آنسو وہم تحریر چلے (ناسخ)

آنسو خشک ہونا ۔ فعل لازم ۔ آنسو سوکھنا ۔ آنسو جذب ہونا ۔ آنکھوں میں پانی جاری نہ رہنا ؎

اُٹھا نا بارِ منت شاق تھا پیراہنِ تن کا ہوئے خشک آنکھ میں آنسو لیا احسان و امن کا (نسیم دہلوی)

آنسو ڈالنا ۔ فعل لازم (عو) آنسو گرانا ۔ آنسو ٹپکانا ۔ رونا ۔ گریہ کرنا

(فقرہ) یہ آنسو ڈالنے کا کیا وقت ہے ۔ چار آنسو بھی نہ ڈالے +

آنسو ڈبڈبانا ۔ فعل لازم ۔ آنکھوں میں پانی بھر آنا ۔ رونے کے آثار نمایاں ہونا ۔ آنسو بھر آنا ۔ آثارِ گریہ نمودار ہونا +

آنسو ڈھال ۔ اسم مؤنث ۔ گھوڑوں کی ایک بیماری ہے جس سے اُن کی آنکھوں سے ہر وقت پانی بہتا رہتا ہے ۔ جیسے ڈھلکا +

آنسو کی دھار ۔ اسم مؤنث ۔ آنسوؤں کی قطار ۔ آنسوؤں کا تار ۔ پے در پے آنسو نکلنے

آنسو کی لڑی ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (آنسو کی دھار)

سلکِ مروارید دنداں دیکھ کر آنسوؤں کی میری لڑیاں بندھ گئیں (مؤلف)

آنسو گرانا ۔ فعل لازم ۔ (۱) دیکھو (آنسو ڈالنا) (۲) ماتم کرنا ۔ پُرسا دینا ۔ تعزیت ادا کرنا ؎

تو نے تربت پہ مری دو نہ گرائے آنسو غمِ فرہاد میں شیریں نے بہائے آنسو (غافل)

بخل دیکھو تو مری تربت پہ ایک آنسو بھی وہ گرا نہ سکا (نسیم دہلوی)

آنسو گر پڑنا ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (آنسو ٹپک پڑنا) ؎

گر پڑے آنکھ سے اُس کے بھی یکایک آنسو ذکرِ محفل میں جو کچھ میرا اُٹھا میرے بعد (غافل)

آنسو گرنا ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (آنسو بہنا ۔ آنسو ٹپکنا) +

آنسو نکل آنا ۔ فعل لازم ۔ آنسو ٹپک پڑنا ۔ آنسو ظاہر ہونا ۔ کسی صدمہ یا چوٹ سے آنکھ میں پانی بھر آنا ۔ جوشِ رحم یا غصہ سے آنکھ کو پانی ٹپک پڑنا ۔ کسی تیز چیز مثل مُولی مرچ وغیرہ کے کھانے سے آنکھ میں پانی آجانا ؎

نہ سمجھو دیدۂ نرگس پہ کوئی قطرۂ شبنم کسی کی آنکھ دکھلانے سے یہ آنسو نکل آئے (جرأت)

نہ دیکھے آنکھ اُٹھا کر آہ وہ بیدرد ایسا ہے جو روتے سوتے آنکھوں سے میری آنسو نکل آئیں (ر)

(فقرہ) ایسی چٹکی لی کہ اُس کے آنسو نکل آئے +

آنسو نکل پڑنا ۔ فعل لازم ۔ بے اختیار رونا آنا ۔ آنکھوں سے پانی بہنے لگنا ۔ آنسو ٹپک پڑنا ۔ صدمہ یا رحم یا خوشی کے باعث آنسو گر پڑنا ؎

اگر جہاں میں رہے شر کہو راحت و رنج ہنسی میں آنکھ سے آنسو نکل پڑے کیونکر (ظفر)

مانندِ شمع بس میری آنسو نکل پڑے دیکھا جو بے چراغ کسی کے مزار کو (وزیر)

آنسو نکلنا ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (آنسو بہنا اور ٹپکنا) ؎

آنکھیں بھر آگئیں جوں سنگِ سلیمانی آج نکلے آنسو تو یہ اُلفت نے نچوڑے پتھر (جرأت)

آنسوؤں ۔ اسم مذکر (آنسو کی جمع بحالتِ فاعلی) اشکوں +

آنسوؤں سے مُنھ دھونا ۔ یا ۔ آنسوؤں مُنھ دھونا ۔ فعل لازم ۔ آٹھ آٹھ آنسو رونا ۔ زار زار رونا ۔ زار قطار رونا ۔ کثرت سے رونا ۔ نہایت رونا ۔ اِتنا رونا کہ آنسوؤں سے چہرہ تر ہو جائے ۔ آنسوؤں کا دریا بہانا +

آنسوؤں کا تار بندھنا ۔ آنسوؤں کا تار چلنا ۔ فعل لازم ۔ زار زار رونا ۔ زار و قطار رونا ۔ لگا تار آنسو گرانا ۔ روتے روتے ہچکیاں بندھ جانا ۔ کثرت سے رونا +

مدت ہوئی کہ خون جگر میں نہیں رہے جاتا ہے آنسوؤں کا چلا تار سا ہنوز (میر)

کچھ آنسوؤں کا بندھا تار سا بتا ابرِ رحمت گنہ گار سا (میر)

آنسوؤں کا تار نہ ٹوٹنا ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (آنسوؤں کا تار بندھنا)

گو ہر ہو بندھا آنسوؤں کا تار نہ ٹوٹا عالم مرے رونے میں ہو ساون کی جھڑی کا (رجان صاحب)

اِنشا ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) لغوی معنی کچھ بات دل سے پیدا کرنا (۲) عبارت ۔ تحریر (۳) علم معانی و بیان ۔ صنایع و بدایع + خوبی عبارت طرزِ تحریر ۔ (۴) وہ کتاب جس میں خط و کتابت سکھانے کے واسطے ہر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قسم کے خطوط جمع ہوں۔ لیٹر بک۔ چٹھیوں کی کتاب (۵) سیّد انشاء اللہ خاں خلف میر ماشاء اللہ خاں شاگرد مصحفی لکھنوی کا تخلّص بہت سی زبانوں سے واقف بہت فنون سے ماہر۔ ظریف الطبع شاعر تھے۔ انکا کلّیات مشہور ہے جسمیں اُردو ریختی۔ کشمیری اور فارسی وغیرہ زبانوں کے اشعار بھی موجود ہیں نواب سعادت علیخاں کے مُقرّبوں میں شمار کئے جاتے تھے۔ سعادت یار خاں رنگین سے ریختی سیکھی اور دریائے لطافت ایک کتاب لکھی + انشا کا ۱۲۳۳ھ میں بمقام لکھنؤ انتقال ہوا +

انشا پردازی ع + ف۔ اسم مؤنث (۱) طرز تحریر۔ عبارت آرائی خط یا عبارت لکھنے کا ڈھنگ۔ عبارت کی خوبی (۲) مضمون نگاری مضمون نویسی +

انشاءاللہ تعالیٰ ع۔ تابع فعل۔ اگر خُدا نے چاہا۔ خُدائے بزرگ کی مدد سے +

انصاف ۔ع اسم مذکر۔ (۱) لُغوی معنی برابر کے دو ٹکڑے ہو اصطلاحی نیاؤ۔ عدل۔ داد۔ حق واجبی (۲) مقدّمہ کا ٹھیک فیصلہ + حق دار کے حق کا فیصلہ۔ حقدار کی حق رسی (۳) دُودھ کا دُودھ پانی کا پانی۔

انصاف چاہنا۔ ف فعل لازم۔ (۱) دادرسی چاہنا۔ حق چاہنا (۲) فریاد کرنا۔ استغاثہ کرنا۔

انصاف چکانا۔ یا کرنا۔ ف فعل لازم۔ نیاؤ کرنا۔ دادرسی کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ فریاد کو پہنچنا۔

انصرام ع۔ اسم مذکر (۱) لُغوی معنی کٹنا۔ منقطع ہونا۔ آخر ہونا۔ اصطلاحی بجا آوری انجام کو پہنچنا (۲) بندوبست۔ انتظام +

انصرام کرنا۔ ف فعل متعدی۔ انتظام کرنا۔ اہتمام کرنا۔ سرانجام دینا۔

انصرام ہونا۔ ف فعل لازم۔ انتظام ہونا۔ اہتمام ہونا۔ سرانجام ہونا +

انضباط۔ ع۔ اسم مذکر۔ لُغوی معنی پیوستگی و مضبوطی۔ اصطلاحی ترتیب۔ حدود بندی۔ تعین۔ ضابطہ۔ ڈھنگ +

انضباط اوقات ع۔ اسم مذکر۔ وقت کی تقسیم۔ دستورالعمل۔ ٹائم ٹیبل۔ تقسیم اوقات +

انعام ع۔ اسم مذکر (۱) نعمت دینا + تحفہ دینا (۲) عطیہ۔ بخشش۔ خلعت۔ نیکنامی یا یادگار کارگزاری کا صلہ جو حکام کی طرف سے مرحمت کیا جائے۔ بدلہ۔ اجر۔ عوضہ +

انعام اکرام۔ ع۔ اسم مذکر۔ عزت کے ساتھ کسی بات کا صلہ ملنا۔ خلعت و عزت +

انعام دینا۔ ف فعل متعدی۔ کسی کارگزاری یا اعلیٰ درجہ کی لیاقت پر ہدیۃً کچھ نقدی یا خلعت وغیرہ دینا +

انعام لینا۔ ف فعل متعدی۔ انعام حاصل کرنا +

انعکاس ع۔ اسم مذکر۔ کسی چیز کی صورت کسی شفاف جسم پر اُلٹ کر پڑنے کو انعکاس کہتے ہیں + عکسی صورت + عکس۔ سایہ (۲) برخلاف برعکس۔ اُلٹ۔ انحراف (۳) اُلٹا واژگوں +

انفارمیشن۔ (انگلش Information) اسم مؤنث (۱) اطلاع۔ آگاہی۔ خبر + گوش گزاری (۲) واقفیت علم (۳) مخبری۔ خبر رسانی جاسوسی (۴۔ قانون) دعویٰ جرائم خلاف سرکار +

انفساخ ع۔ اسم مذکر۔ تردید نکاح + تردیع + فسخ ارادہ وغیرہ (قانون)

انفساخ معاہدہ۔ معاہدہ کا توڑنا۔ خلاف معاہدہ۔ عہد شکنی فسخ معاہدہ (قانون)

انفصال ۔ع۔ اسم مذکر۔ جُدا کرنا۔ فیصلہ۔ نشیرا۔ چکوتا۔ بھگتان +

انفعال ۔ع۔ اسم مذکر۔ شرمندگی۔ حیا۔ لاج۔ شرم۔ ندامت + غیرت

انفکاک ع۔ اسم مذکر۔ آپس سے جدا ہونا۔ باہم جدائی +

انفکاک رہن۔ روپیہ ادا کر کے جائداد مرہونہ کا واپس لینا گرو چھڑانا (قانون)

انقباض ۔ع۔ اسم مذکر۔ سُکیڑ۔ بھچاؤ۔ رُکاوٹ۔ بستگی۔ قبض +

انقضا ۔ع۔ اسم مذکر۔ گزرنا۔ پورا ہونا +

انقضائے میعاد۔ میعاد کا گزر جانا۔ تمادی میعاد (قانون)

انقلاب ۔ع۔ اسم مذکر۔ (۱) تغیر و تبدل۔ اُلٹ پلٹ۔ اُلٹ پھیر (۲) دَور۔ گردش +

آنک ۔ه۔ اسم مؤنث۔ س (अंक) (اَنک) ف (انگہ) (۱) چِن۔ نشان۔ علامت + چیٹ (۲) شناخت (۳) شناختِ داغ دھبہ۔ اعراب (زیر زبر پیش) سُوَر۔ لگات۔ آکار (۵) روپ۔ سروپ + ڈول۔ صُورت۔ مورت (۶) عدد۔ ہندسہ۔ رقم + نمبر۔ وہ عدد جو بزازہ سوداگر وغیرہ اپنی خرید اور بکری کی پڑت پھیلانے کے واسطے اصل قیمت سے دو چند یا سہ چند کر کے ڈال دیتے ہیں۔ (۷) سکہ۔ حروف سکہ۔ ضرب سکہ (۸) تول جانچ تخمینہ۔ اندازہ۔ کوت۔ اٹکل + پرکھ (فقرہ) تمہاری ہی آنک ٹھیک رہی (۹) سود لگانیکا قاعدہ (۱۰) اچھر۔ اکھشر۔ بول۔ کلمہ۔ حرف +

انکار۔ ع۔ اسم مذکر (۱) ضد اقرار۔ نہ ماننا۔ نفی۔ نا۔ نہیں۔ نامنظوری (۲)

۵ صحیح ان شاء اللہ تعالیٰ

آنک

اِختلاف۔ تناقض۔ تباین (۳) عذر معذرت +

آنکڑا ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ پُوربی (آنکس) (۱) کانٹا۔ بانک۔ بک۔ لوہے کا کانٹا یا آڑی لکڑی جو اس شکل کی ر ہوتی ہے (۲) صفت۔ ٹھگ (۳) ایک ہزار (۱۰۰۰) +

آنکش ۔ صحیح انکس۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (س۔ انگشتہ) (۱) پینا۔ کجک۔ انکشر وُہ لوہے کا آنکڑا جس سے ہاتھی کو چلاتے اور مارتے ہیں (۲) ڈرانے والا۔ دھمکانے والا (۳) کل۔ رکان۔ دبانے کی ترکیب +

اِنکِسار ۔ ع۔ اسم مذکر۔ عجز۔ خاکساری۔ عاجزی۔ فروتنی +

انکم ٹیکس ۔ اِنگلش (Income tax) وہ محصول جو آمدنی پر لگایا جاوے[1]

اَنکنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ پچنا۔ قیمت یا وزن کا اندازہ ہوتا۔ مشخص ہونا +

آنکنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) جانچنا۔ اندازہ کرنا۔ قیمت لگانا۔ تشخیص کرنا۔ تخمینہ کرنا۔ کوتنا ؎

آتش رُخوں کی قیمت عالم کو آنکتے ہیں۔ بازارِ حسن والے کیا خاک پھانکتے ہیں (نامعلوم)

(فقرہ) آنکو تو یہ کتنے کا مال ہے؟ (۲) جھاڑنا۔ پھونکنا۔ دم کرنا۔ کوئی منتر پڑھ کر پھونکنا +

آنکو ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) جانچو۔ کوتنے والا۔ تخمینہ کرنے والا۔ مشخص قیمت لگانے والا۔ اندازہ کرنے والا۔ تشخیص کرنے والا (۲) پیمائش کرنے والا + محاسب + پڑتال کرنے والا۔

اَنکوٹ ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ہندوؤں کے ایک تیوہار کا نام ہے جو دِوالی کے دوسرے روز ہوتا ہے اور اُس دِن انواع اقسام کے کھانے پکا کر دیوتاؤں کو بھوگ لگاتے ہیں +

آنکھ ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ س (अक्षि-आँख اکشی۔ از۔ اش)۔ پراکرت (اچھی پالی (اکھی)۔ انگریزی (Eye آئی)، نگہ (آنکھی) گرمکھی (آنکھا) عربی (عین)، ز (ایومن)۔ (۱) عین۔ نیتر۔ لوچن۔ دیدہ۔ چشم۔ بینائی کا آلہ۔ ؎

سر جھکا کر شرم سے چل مثلِ دال ۔ صاد ساں آنکھ اپنی پشتِ پا پہ ڈال (میر حسن)

پردہ میں ہو کس واسطے تو سامنے آؤ ۔ پتلی کو کبھی آنکھ سے پردہ نہیں ہوتا (شوکت)

(مثلیں) میں کروں تیری بھلائی تو کرے میری آنکھ میں سلائی۔ آنکھ کے ہو گئے ناک سو بھے کیا خاک۔ آنکھ نہ ناک بنو چاند سی (دیکھو بیچ ۲۸۸) (۲) نظر۔ دِرِشٹ۔ نگاہ۔ تیور۔ جوت۔ بینائی۔ بصارت۔ روشنی۔ نور ؎

آنکھ

مجھ کو جو دیکھتے ہو عداوت کی آنکھ سے ۔ غیروں کو بھی نہ دیکھو محبت کی آنکھ سے (شرف)

ہم خوب سمجھتے ہیں تری طرزِ نگہ کو ۔ ہے قہر کی آنکھ اور محبت کی نظر اور (داغ)

میں تم کو دیکھتا ہوں محبت کی آنکھ سے ۔ تم مجھ کو گھورتے ہو عداوت کی آنکھ سے (شرف)

(فقرے) اِس پر بھی آنکھ رکھنا۔ حاکم کے آنکھ نہیں ہوتی کان ہوتے ہیں۔ اب ان کی آنکھوں میں فرق آگیا۔ کیا تمہاری آنکھوں میں فرق آگیا جو سامنے کی چیز بھی نہیں دِکھائی دیتی (۳) اِشارہ۔ اِیما۔ جھانولی۔ عشوہ غمزہ (فعل کے ساتھ) ؎

یاد ہے اب بھی اے میاں مخلص ۔ کہ تمہیں آنکھ سے بلاتے تھے (مخلص)

(فقرے) کام کرتے کو میں آنکھ ماردی۔ اُس کا آنکھ مارنا ہی تو غضب ہو۔ (۴) توجہ۔ نظرِ التفات۔ نظرِ رغبت ؎

حسن کب اُن کو نظر آتا ہے ۔ آنکھ جن کی ہے قباحت کی طرف (ناسخ)

پڑی پیر کی جب سے مخلص پہ آنکھ ۔ جوانوں کی اب آنکھ پڑتی نہیں (مخلص)

(فقرہ) جس پر پیر کی آنکھ ہوگی وہی پھرے اُڑیگا۔ (۵) امتیاز۔ تمیز اٹکل۔ شناخت۔ پہچان۔ بچار۔ بِبیک ؎

اُن کی میں آنکھ کے صدقے کہ بھوں ہیں کیسے عجب ۔ میری باجی نے مجھے دی ہے و ڈرانی باندی (رنگین)

برگِ نخلِ طور جلتے ہیں تو آتی ہے صدا ۔ آنکھ کو بیدار کر ہو حوصلہ دیدار کا (اسیر)

دی ہے اللہ نے جن شوخ نگاہوں کو پرکھ آنکھ ۔ تاڑ لیتے ہیں وہ لاکھوں میں نگاہِ عاشق (قلق)

(فقرہ) اِنہیں کپڑے کی اچھی آنکھ ہے (۶) مہارت۔ مشق۔ مداخلت۔ واقفیت دخل۔ ورک۔ ابھیاس ؎

ہشیار اسیر آنکھ ہے تجھ کو جو سخن میں ۔ غافل ہے وہ فن سے جو کے خواب کا پھاہا (اسیر)

جو لوگ کہ رکھتے ہیں اسیر آنکھ سخن میں ۔ رکھتے ہیں وہ سر پر مرے دیوان کو ادب (رر)

(۷) اولاد۔ بیٹا بیٹی۔ بال بچہ۔ لڑکا بالا۔ یادگار۔ عزیز ؎

اگر تم مجھے غیر سمجھو تو خیر ۔ وگرنہ سمجھتی ہوں میں تم کو آنکھ (نازنین)

(مثلیں) سوکن مرگئی اور آنکھ چھوڑ گئی۔ ایک آنکھ پھوٹتی ہو تو دوسری پر ہاتھ رکھتے ہیں (فقرہ) اُنھے تو دونوں آنکھیں برابر ہیں جو بڑی کروں گی وہی چھوٹی کروں گی (۸) کوتت۔ اندازہ۔ تخمینہ۔ تکدمہ + جانچ (۹) اُمید۔ توقع۔ آسرا۔ آس۔ (چشم کا ترجمہ ہے شعر میں آتا ہے) ؎

دوست دشمن کا نہیں پابند تیرا فیضِ عام ۔ رکھتے ہیں تیری کرم پر کافر و دیندار آنکھ (رند)

(۱۰) پاس۔ مروت۔ محبت ؎

کس مزے سے یہ اظہار وفا اُس نے کہا ۔ مت بنا بات نہیں اب تیری جھوٹے وہ آنکھ (جرات)

[1] آمدنی پر چنگی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رہ گئی کیونکر مجھے رہ گی نہ یہ آنکھ   چشمہ موڑ ہی تو رہیگی نہ یہ آنکھ (نسیم دہلوی)

(فقرہ) اب وہ آنکھ نہیں رہی (۱۱) چشمِ حقیقت۔ معرفت۔ بالغ نظری ؎

گر آنکھ ہے تو باطنِ انساں کی دید کر   کیا کیا طلسم و فن ہیں مشتِ غبار میں (ناسخ)

ان دونوں دل سے مری آنکھ وہ پیدا کی ہے   اور کے دل میں بھی جو ہو وہ نظر آجائے (رجاب)

(۱۲) گنّے اور اناس کی گانٹھ میں جو کونپل یا شاخ پھوٹتی ہے ؎

آنکھ لگتے ہی جان کھو بیٹھے   جانِ شیریں سے ہاتھ دھو بیٹھے (پہیلی گنّا)

کپڑے چھینیں گے پوست نوچیں گے   دشمنِ جان خون پی لیں گے (ر)

(۱۳) گھٹنے کی چپنی ہالی کے پاس کے گڑھے (۱۴) چھایا۔ سایا۔ آسیب۔ صورتِ وہمی۔ خیالی صورت مگر پڑنے کے ساتھ اس کا استعمال ہوتا ہے +

(بڑی آنکھ کو مرگ کی آنکھ سے تشبیہ دیا کرتے ہیں گول آنکھ کو گول یا نرگس یا بٹے یا کٹورے یا میوکی پھانک سے نسبت دیتے ہیں جیسے کنول نین نرگسی آنکھ بتاسی آنکھ۔ کٹورا سی آنکھ۔ لمبی آنکھ کو آم کی پھانک سے تشبیہ دیتے ہیں جیسے آنکھیں کیا ہیں آم کی پھانکیں ہیں۔ اُنیدی آنکھ۔ لجونتی آنکھ متوالی آنکھ مدبھری آنکھ نشیلی آنکھ۔ نندیالی آنکھ۔ نیند بھری آنکھ۔ اُنیندے نینا۔ یہ سب لفظ چشمِ بیمار یعنے خواب آلودہ یا خمار آلودہ اور جھکی ہوئی آنکھ کی تعریف میں آتے ہیں۔ ڈورے دار آنکھ وہ آنکھ جسمیں سُرخ سُرخ رگیں دکھائی دیں۔ کٹیلی آنکھ چشمِ فتّاں اور فتنہ انگیز آنکھ کو کہتے ہیں یعنے وہ آنکھ جو عاشق کے دل کے اندر رہ جائے۔ شوخ آنکھ۔ چنچل آنکھ۔ چرہانک آنکھ۔ طرّار اور ایک حالت پر نہ رہنے والی آنکھ۔ رسیلی آنکھ۔ رس بھری آنکھ۔ وہ آنکھ ہے جسمیں رس ٹپکتا ہو یعنے محبت خیز اور عشق انگیز آنکھ۔ گلابی آنکھ۔ شربتی آنکھ وہ آنکھ جسمیں نشہ کے باعث سے کچھ کچھ سُرخی آجائے رنگی ہوئی آنکھ ؎

خوب وہ آنکھ نشہ میں جو گلابی ہوجائے   صوفی اُس آنکھ کو دیکھے تو شرابی ہوجا

پھٹی آنکھ۔ یا بلغم کے ڈھیلے گاؤ دیدہ بڑی اور بے رونق آنکھ۔ اُبلی ہوئی آنکھ بھیڑکے سے دیدے۔ چور آنکھ دو معنے ہیں اوّل وہ آنکھ کہ جسمیں سرمہ لگائیں اور معلوم نہ ہو۔ یا وہ آنکھ جو دوسرے شخص پر اسطرح پڑے کہ اُسے اس کے دیکھنے کی تمیز نہ ہو۔ غلافی آنکھ وہ آنکھ جو بڑی اور لمبوتری اور جھکی ہوئی ہو۔ پپوٹوں سے ڈھکی ہوئی آنکھ۔ بادامی آنکھ۔ چیاں سی آنکھ چھوٹی آنکھ چڑھی ہوئی آنکھ خار کا لوہ آنکھ۔ کیری آنکھ۔ بھوری آنکھ۔ کرنجی۔ یا۔ کنجی آنکھ

نیلی آنکھ۔ کانچ سی آنکھ۔ بلّی کی سی آنکھ چشمِ ازرق۔ اہلِ تہامہ نے اسے بے وفائی کی علامت ظاہر کیا ہو۔ سُرمگیں یا سُرمہ آلودہ آنکھ جسمیں سُرمہ لگایا ہوا اور کاجل سا سا بھرا ہو۔ گڑھی ہوئی۔ یا۔ دھنسی ہوئی آنکھ اندر کو گھسی ہوئی آنکھ۔ ہاتھی کی سی آنکھ چیل کی سی آنکھ دُوربین آنکھ دُور سے تاڑنے والی آنکھ) +

آنکھ اٹکنا۔ یا۔ اٹک جانا۔

ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھ لگنا۔ آنکھ اُلجھنا + محبت ہوجانا۔ عشق ہوجانا۔ لگن لگنا۔ آشنائی ہوجانا ؎

یاروں کو ہم دکھائیں گے بیٹھا تھی کا نگ   اپنی بھی آنکھ گر کسی گل سے اٹک گئی (مصحفی)

آنکھ اُٹھا کر دیکھنا۔

ف۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) اونچی آنکھ کرکے دیکھنا۔ نظر بھر کر دیکھنا۔ نظر ملا کر دیکھنا۔ آنکھ ڈالنا۔ نظر ڈالنا۔ آنکھ ملانا۔ آنکھ اوپر کرکے دیکھنا۔ آنکھ سامنے کرکے دیکھنا۔ آنکھ بھر کر دیکھنا

اُٹھا کر آنکھ تو تم دیکھ لو یاں کون دیکھے ہو   (۱) قرباں ہوئے وہیں صدقے تمہاری ہم (جرأت)

آنکھ اُٹھا کر اسے دیکھوں تو نظر وہیں پھیر   یوں جتاتا ہے کہ کیا تجھکو نہیں ڈر میرا (؎)

دیکھوں میں آنکھ اُٹھا کر جسکو تو یہ کہے ہو   ہوتا ہے قتل کیونکر یہ بے گناہ دیکھوں (میر)

یہی دیکھا کہ اُٹھوائے گئے بس   جو دیکھا ٹک اُدھر کو آنکھ اُٹھا کر (جرأت)

آنکھ اُٹھا کر جس کو دیکھا اُسکے دلکو لیلیا   پیتے پیتے دل کے پینے کا تجھے ڈھب گیا (حسن)

نیچی نظریں کئے کس سوچ میں ہو عاشقِ زار   آنکھ اُٹھا دیکھ تو یہ کون لبِ بام آیا (شہیدی)

(۲) التفات کی نظر سے دیکھنا۔ بنظرِ التفات دیکھنا۔ التفات کرنا۔ توجہ کرنا

بہتو عاشقِ ناکس ٹھیری کوئی نہ ادھر دیکھیگا   آنکھ اُٹھا کر وہ دیکھے تو یہ بھی اُسکی مروّت ہو (میر)

بھر گیا دامنِ نظارہ گلِ نرگس سے   آنکھ اُٹھا کر جو کبھی تو نے ادھر دیکھ لیا (آتش)

(فقرہ) جس کی طرف حضرت نے آنکھ اُٹھا کر دیکھ لیا بس نہال ہی تو ہو گیا (بادشاہ یا درویشِ کامل کی نسبت بولتے ہیں)

آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھنا۔

فعلِ متعدّی (۱) نظر اونچی کرکے نہ دیکھنا آنکھ بھر کر نہ دیکھنا نظر ملا کر نہ دیکھنا ؎

بعدِ مُردن بھی ہے تیرا خوف مجھکو اس قدر   آنکھ اُٹھا کر میں نے جنت میں نہ دیکھا حور کو (ناسخ)

وہ اس طرف جو آنکھ اُٹھا دیکھتے نہیں   میں اپنی زندگی بخدا دیکھتا نہیں (شہیدی)

(۲) نہایت بے پروائی کرنا۔ آنکھ نہ ملانا۔ خاطر میں نہ لانا۔ کچھ نہ سمجھنا کسی چیز سے دل اُٹھا لینا۔ اکراہ کرنا۔ بیقدری کرنا۔ بیزار ہونا ؎

تصورِ چشم تر میں جسکی ہے کسی محوِ ذبح کا   اُٹھا کر آنکھ کب دیکھے ہے وہ سروِ چمن کو (ظفر)

نہ کبھا آنکھ اُٹھا کر بھی وائے عہد کو جنے   تری جواب دئے خود ار کو اے مہ لقا دیکھا (؎)

لہ بنٹے سے مراد وہ گول شیشہ ہے جسے درپن کہتے ہیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آنکھ

جو کہ تیرا طالبِ دیدار ہے اے مہ لقا — ماہ کو بھی ہے نہیں وہ آنکھ اُٹھا کر دیکھتا (ظفر)

نہ دیکھے آنکھ اُٹھا کر آہ وہ بیدرد ایسا ہو — جو روتے روتے آنکھوں سے مری آنسو نکل آئے (جرأت)

گلعذار دیہ ہُوئی تم سے مجھے بیزاری — آنکھ اُٹھا کر کبھی دیکھوں نہ گلستاں کیطرف (نا سخ)

نہ دیکھیں آنکھ اُٹھا کر اِس طلسمِ چند روزہ کو
کبھی کی کیا رہے پروا اگر حامی ہو تو میرا (نسیم دہلوی)

نہ دیکھوں آنکھ اُٹھا کر قاقم و سنجاب کیجانب — جو سرکارِ جنوں سے مجھ کو عُریانی کا خلعت ہو (امانت)

غیرِ معشوق کا نکلا ہے زباں سے جو یہ نام — پھیر نے کیلئے صاحب کے فقط تھا یہ کلام (بند داسوخت)

نہ بُرا مانیو اِس بات کا کہتا ہے غلام — حرفِ حق کہہ کے یہ واسوخت کو کرتا ہے تمام (شیدا)

دوستی غیر سے واللہ جو منظور بھی ہو
آنکھ اُٹھا کر نہ کبھی دیکھیں اگر حور بھی ہو

ہو حور بھی آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھیں ہم — کیا کیجئے کہ اب وہ طبیعت نہیں رہی (تسیرین)

مر گئے لیکن نہ دیکھا تُو نے ہرگز آنکھ اُٹھا — آہ کیا کیا لوگ ظالم تیرے بیماروں میں تھے (میر)

گردوں کو آنکھ اُٹھا کے نہیں دیکھتے ہیں ہم — اِس جام بے شراب کی مٹی خراب ہے (اسیر)

(۳) غرور سے متوجّہ نہ ہونا۔ غرور کرنا۔ متکبّر ہونا۔ مغرور ہونا۔ ابھمان کرنا۔ گھمنڈ کرنا۔ گھمنڈی ہونا۔ خود بین ہونا ؎

دیکھا نہ حور کو بھی امانت نے آنکھ اُٹھا — مارا ہُوا تھا کِس کے خدنگِ نگاہ کا (امانت)

آنکھ اُٹھا کر بھی نہ دیکھا اُسنے نرگس کیطرف — جو کہ اے بے دید تیرے چشم کا بیمار تھا (سپہر)

(۴) شرم کرنا۔ شرم سے آنکھ سامنے نہ کرنا۔ شرم کے مارے آنکھ بھر کر نہ دیکھنا۔ لاجونتا ہونا۔ نادم ہونا۔ سکچانا۔ حجاب کرنا۔ مُنفعِل ہونا۔ مُنہ چھپانا۔ محجُوب ہونا۔ حیامند ہونا۔ صاحبِ حیا ہونا۔ حیا کرنا۔ شرم کرنا۔ لاج کرنا۔ لجانا ؎

اللہ رے نازکی کہ حیا بار ہو گئی — کل مجھ کو آنکھ اُٹھا کے بھی دیکھا نہ یار نے (ارشد)

نرگس نے جو نہ دیکھا پھر آنکھ اُٹھا چمن میں — کیا جانے کس کسی نے کیا کر لیا چمن میں (آتش)

آنکھ اُٹھانا - ہ - فعلِ لازم (۱) نظر اُٹھانا۔ آنکھ اُونچی کرنا۔ آنکھ اُوپر کرنا۔ آنکھ سامنے کرنا۔ آنکھ سے آنکھ مِلانا۔ آنکھ رُوبرُو کرنا ؎

اِختیار آنکھ اُٹھانیکا نہ جسکو ہو تو واں — کر سکے کیونکہ زباں پھر کوئی مجبور دراز (جرأت)

(۲) باز رہنا۔ درگزر کرنا۔ کنارہ کش ہونا۔ دست بردار ہونا ؎

جب آنکھ اُٹھائی ہستی سے تب نین لگے مٹکانے کو
سب کاچھ کچھے سب ناچ نچے اُس رسیا چھیل رِجھانے کو (نظیر)

آنکھ اُٹھ نہ سکنا - یا - **نہ اُٹھ سکنا** - ہ - فعلِ لازم - شرم کے مارے آنکھ کا اُونچا نہو سکنا۔ آنکھ اُونچی نہ ہونا۔ نہایت شرمندہ ہونا۔ مُنفعِل ہونا۔ حجاب کرنا۔ شرم کرنا۔ لحاظ کرنا۔ شرمندگی سے آنکھ نہ مِلا سکنا۔ خجل ہونا ؎

نامہ بر خِفّت اُٹھائے واں سے آیا کسقدر — آنکھ اُٹھ سکتی نہیں اب نامہ بر کی سامنے (معروف)

حیرت افزا شکل دیکھی جب سے اُس گلچہرہ کی — آنکھ اُٹھ سکتی نہیں ہے پشتِ پا سے مہر کی (نکہت)

(فقرہ) چھوٹوں کی بڑوں کے سامنے آنکھ نہیں اُٹھ سکتی ؛

آنکھ اُلجھنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھ اٹکنا) ؎

آنکھ اُلجھی مری اُس پردہ نشیں سے جاکر — جس کی جُوتی نے نہ رکھا سرِ بازار قدم (مُصحفی)

آنکھ آنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ دُکھنے آنا۔ آنکھ کا پُر آشوب ہونا۔ آنکھ کا لال ہو جانا۔ آنکھ ٹوٹ آنا۔ آنکھ میں جلن ہونا۔ آشوبِ چشم ہونا ؎

لے گئی چھین کے دِل ساقیِ سرشار کی آنکھ — آگئی دیکھ جسے نرگسِ بیمار کی آنکھ (مسکین)

آوے تو اندھیری لاوے — جاوے تو سُکھ دے جاوے (پہیلی آنکھ)

(فقرہ) تمہاری آنکھ گرمی سے آئی ہے ؛

آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل - ہ - مثل - (۱) کسی چیز کا آنکھ کے سامنے نہ ہونا اور پہاڑ کا بیچ میں آجانا برابر ہے۔ جو چیز آنکھ کے سامنے نہو اُس کا قُرب و بُعد یکساں ہے۔ جب کوئی شخص نظر نہ آئے اور گو وہ نزدیک ہی رہتا ہو تو اِس حالت میں بھی کہہ سکتے ہیں کہ فی الحقیقت ہزاروں کوس کا بُعد ہے۔ جب نظر کے سامنے نہیں تو دِل سے بھی دُور ہے۔ (ہر ایک چیز میں ایک کیفیت مخفی اور مختص ہوتی ہے) ؎

لیا جو بوسہ صنم کا ہم نے الگ سے ہٹ کر کواڑ اوجھل
اُدھر سے بولا رقیب جل کر کہ آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل (نامعلوم)

ہجر باعث ہے بدگمانی کا — غیرتِ عشق ہے تو کب کل ہے
مر گیا کوئی اِسی غم میں — آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ہے (شیخ ...)

(فقرہ) ہماں آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ہمارے بعد کچھ ہی ہو (۲) جو چیز دکھائی نہ دے، اُس کا ہونا نہ ہونا برابر ہے (مثلاً پیٹھ پیچھے کچھ ہی ہوا کرے ہمارے نزدیک ہونا نہونا برابر ہے) ؛

آنکھ اُونچی نہ ہونا - ہ - فعلِ لازم - شرم سے آنکھ نہ اُٹھنا۔ آنکھ سامنے نہ ہونا۔ آنکھ نہ مِلنا۔ نظر نہ اُٹھنا۔ (فقرہ) غیرت ہو اور ایسی ہو اُس دِن سے آجتک ہمارے سامنے اُن کی آنکھ اُونچی نہیں ہوتی ؛

آنکھ بچا جانا - ہ - فعلِ لازم - نظر بچا جانا۔ چھپ جانا۔ کِھسک جانا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ٹل جانا - کترا جانا - اغماض کر جانا - آنکھ چرا لینا - نظر بچا کر نکل جانا ٭

آنکھ بچا جائیو ایک بھر کے ڈگ ریوڑی والے کی دُوکان پہ الگ (معروف)

آنکھ بچا کر کچھ کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - (۱) آنکھ چھوڑ کر کچھ کرنا - آنکھ کی زد چھوڑ کر وار کرنا - آنکھ کو محفوظ رکھکر کچھ کرنا + آنکھ کا بال بیکا نہ ہونے دینا - آنکھ کی سیدھ سے ہٹا کر کچھ کرنا ٭

پھینکا جو گلال اُن پہ اُدھر آنکھ بچا کر بولے کہ کرم کیجے مگر آنکھ بچا کر (معروف)

(۲) نظر بچا کر کوئی کام کرنا - چھپا کر کوئی کام کرنا - چھپواں کوئی کام کرنا - آنکھ سے اوجھل کچھ کرنا - پردہ سے کچھ کرنا - اس طرح کوئی کام کرنا کہ مُطلق آگاہی نہو کسی کو دیکھنے کا موقع نہ ملے ٭

جو تن سے اُڑا دیجے ہو سر آنکھ بچا کر ایسے سے کوئی جاوے کِدھر آنکھ بچا کر (معروف)

آنکھ بچا کے آنا - ہ - فعلِ لازم - نظر بچا کے آنا - چھپکر آنا - چُھپ چھپا کر آنا - چوری چھپے آنا - نگہ چرا کر آنا - کسی کی چوری سے آنا - (فقرہ) اگر باہر سے کوئی آنکھ بچا کر آتا ہے تو ٹُم سے پکڑ کر حوالات میں لے جاتے ہیں (اُردُوئے مُعلّیٰ غالب) ٭

آنکھ بچانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - (۱) دیکھو (آنکھ بچا کر کچھ کرنا نمبر ۱) جیسے آنکھ بچا کر گیند لگانا - آنکھ بچا کر پچکاری چھوڑنا (۲) چھپانا - کترانا - بچنا - کھسکنا - کھسک جانا - نہ دکھائی دینے کا بہانہ کرنا - آنکھ چُرانا - بہانہ کرنا - (فقرہ) کیوں صاحب یہ روز کے روز آنکھ بچاتے ہو اور نکل جاتے ہو (عوام)

آنکھ بچنا - ہ - فعلِ لازم - نگاہ چوکنا - نظر بچنا - خیال ہٹنا - دھیان بٹنا - (مثل) آنکھ بچی مال دوستوں کا (یعنی نگاہ چوکی اور یاروں نے ہاتھ مارا)

آنکھ بچے کا چانٹا - ہ - لڑکوں میں ایک قسم کی شرط بدی جاتی ہے - کہ جو جسے بے خبر دیکھے اُسی کے تڑ سے چانٹا مارے ٭

آنکھ بدلنا - یا - بدل جانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پہلی سی نظر نہ رہنی - بے مروّت ہو جانا - بے رُخ ہونا - بید بید ہونا - تیور بدلنا - رُخ بدل جانا ٭

خط جو دیتا ہوں کبُوتر کو بدلتا ہے وہ آنکھ کیا مروّت گلشنِ عالم سے عنقا ہو گئی (اسیر)

ہرگز نہ بلائے تو مجھے آنکھ بدل کر ساقی ترے کوچے سے نہ جاؤنگا سنبھل کر (نظیر)

آنکھ بدلی کس لئے ایسے ہوئے بید بد کیوں اپنے ہم چشموں سے بھی اب تو نظر ملتی نہیں (رِند)

آنکھ نرگس کی بدل جائیگی گلچیں کی نظر اور ہو جائیگی گلشن کی ہوا میرے بعد (٭)

(فقرہ) مُوں نکل گئی آنکھ بدل گئی - طوطے کی سی آنکھ بدل لی (۲) یکایک غُصّہ میں آجانا - افروختہ ہو جانا ٭

یہ کیوں تیتون پھری کیوں آنکھ بدلی بھلا ئیں نے قصُور ایسا کیا کیا (نسیم دہلوی)

(فقرہ) اُن کا ذرا سا کام بگڑ جاتا ہے تو جھٹ آنکھیں بدل لیتے ہیں ٭

آنکھ برابر کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - آنکھ مِلانا - آنکھ سامنے یا مُقابل کرنا - آنکھ رُوبرُو کرنا ٭

آنکھ برابر نہ کر سکنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنکھ نہ مِلا سکنا - آنکھ سامنے یا مُقابل نہ کر سکنا - (۲) شرمانا - شرمندہ ہونا - خجل ہونا - حیا کرنا لجانا - حیا کرنا - شرم کرنا - لاج کرنا ٭

آنکھ بگڑنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ میں پانی اُترنا - جالا پڑ جانا - بینائی میں فرق آنا ٭

آنکھ بند کرکے کچھ دیدینا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) آنکھ میچ کے کچھ دیدینا - بے دیکھے بھالے کچھ دیدینا - چپکے سے دیدینا (۲) چھپا کر دان دینا - پوشیدہ سُلوک کرنا - اس طرح خیرات کرنا - کہ ایک ہاتھ کی دُوسرے ہاتھ کو خبر نہ ہو - گپت دان کرنا (۳) جی کڑا کر کے کچھ دینا ٭

آنکھ بند کرکے کچھ کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) آنکھ میچ کے یا مُوند کے کوئی کام کرنا ٭

ڈر جائیگا کہ گھر ہے ہمارا بہُت سیاہ آنکھ اپنی بند کرکے اِدھر آئے قمر گزر (اسیر)

(۲) بے پروائی سے کوئی کام کرنا - لاپروائی سے کچھ کرنا - دیکھے بھالے بغیر کوئی کام کر بیٹھنا - اندھا بن کے کوئی کام کرنا - اندھا دھند کام کرنا - بے سوچے سمجھے کوئی کام کرنا - بے اندیشہ و بے تامّل کسی کام پر ہاتھ ڈالنا - بفکری سے کسی کام میں قدم رکھنا ٭

بند کرکے آنکھ گرتے ہو خُود نیچے دا خطو کچھ شوخی و ادا کا کرشمہ تو دیکھ لو (مؤلف)

آنکھ بند کر لینا - ہ - فعلِ مُتعدّی - (۱) آنکھ میچ لینا - آنکھ مُوند لینا - (۲) سو جانا (۳) بے خبر ہو جانا - خبر نہ ہونا - غافل ہو جانا - آنکھ پھیر لینا - (۴) توجّہ اُٹھا لینا - پروا نہ کرنا - بے پروا ہو جانا - (فقرہ) تم نے تو ہماری طرف سے آنکھ بند کر لی (۵) مر جانا - موت کی نیند سو جانا - دُنیا سے گُزر جانا - (فقرہ) اِس زمانے کے شاعروں میں ایک غالب کا دم تھا - سو اُس نے بھی آنکھ بند کر لی - جب آپ آنکھ بند کر لی تو پھر کچھ ہی ہُوا کرے (۶) عہد و پیمان سے پھرنا - بیوفا ہو جانا ٭

آنکھ بند کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - (۱) آنکھ میچنا - آنکھ مُوندنا (۲) مرنا - اِنتقال کرنا - دُنیا سے گُزرنا - جیسے اِدھر آنکھ بند کی اُدھر دلی ...

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آنکھ

میں جھگڑا برپا ہوا (۳) ترک کرنا۔ چھوڑنا۔ کنارہ کش ہونا۔ تجنا۔ تیاگنا۔ (فقرہ) آنکھ بند کرکے اللہ کی یاد کو ہو بیٹھو ؎

آنکھ بند ہونا۔ یا۔ ہوجانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھ مُندنا۔ آنکھ مچنا۔ (۲) آنکھ جھپکنا۔ غنودگی آنا (۳) چکا چوند لگنا ہ

چاندنی رات میں کھوئوں جو ترے خواب میں نیند ٭ عمر بھر آنکھ نہ ہو پھر شبِ مہتاب میں بند (آتش)

تو دموں کیطرح ہو جیو مشتاقِ جمال بند ہو جاتی ہے آنکھ اُس کے تماشائی کی (رند)

(۴) مرنا۔ دُنیا سے گزرنا۔ دُنیا کی طرف سے بے خبر ہونا ہ

دمِ آخر ہے جو آنا ہے تو آجلد ورنہ بند ہوتی ہے ترے عاشقِ ناشاد کی آنکھ (رند)

آنکھ کیا بند ہوگئی اپنی پھر گئی ہم سے سارے گھر کی نظر (اسیر)

مردم کیلئے واجبِ عینی ہے یہ زاری رونا ہی وسیلہ ہے شفاعت کا ہماری

ہے وقتِ معیّن پہ ادا طاعتِ باری یہ چیز ہے وہ چیز جو ہر وقت ہے جاری

رولو کہ یہ وقت اور یہ صحبت نہ ملے گی

جب آنکھ ہوئی بند تو مہلت نہ ملے گی (مرثیۂ انیس)

(فقرہ) جب اپنی آنکھ بند ہوگئی تو کوئی بھی کھڑا نہ رہے گا ؎

آنکھ بنوانا۔ یا۔ آنکھیں بنوانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کحّال یا سیئے سے آنکھ درست کرانا۔ آنکھ کا جالا کٹوانا۔ آنکھ کا پانی نکلوانا۔ آنکھ کے تل کو صاف کرانا

ہے یہ حسرت آرسی اُس بھر دش سے ہو دو چار

آنکھ ہے اُس کی ابھی دو دن کی بنوائی ہوئی (مسرور)

(۲) اصطلاحاً وطنزاً کسی چیز کی پہچان بہم پہنچانا۔ کسی چیز میں پرکھ حاصل کرنا۔ (فقرے) ذرا آنکھیں بنواؤ جب کپڑا خریدنا۔ آنکھیں بنوا کر بھی آئے ہو؟

(جب کوئی شخص کسی دوکاندار کی اچھی چیز کو دیکھ کر اُسکی قیمت کم لگاتا یا اُسے بُرا بتاتا ہے تو دوکاندار اِس موقع پر یہ فقرہ کہتا ہے) ؎

آنکھ بھر دیکھنا۔ یا۔ آنکھ بھر کر دیکھنا۔ یا۔ آنکھ بھر کے دیکھنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) نگاہ بھر کر دیکھنا۔ خوب گھور کر دیکھنا۔ نظر گاڑ کر دیکھنا۔ غور سے دیکھنا۔ پوری نگاہ سے دیکھنا۔ ٹکٹکی باندھکر دیکھنا۔ نظر بھر کر دیکھنا ہ

بزم میں آنکھوں تلے پھر جاؤ ہی جب اُسکی شکل آنکھ بھر کر پھر کبھو سے کسکو دیکھا جاتا ہے (جرأت)

ظفر دیکھا ہے کس وحشی نگہ نے آنکھ بھر تجکو کہ ان روزوں تری صورت پہ وحشت پائی جاتی ہے (ظفر)

(۲) آنکھ گڑا کر دیکھنا۔ گہری نگاہ سے دیکھنا۔ غائر نظر سے دیکھنا ہ

آنکھ

جان سے ہوگئے بدن خالی جس طرف تو نے آنکھ بھر دیکھا (نامعلوم)

(۳) توجّہ سے دیکھنا۔ رغبت سے دیکھنا (۴) ٹیڑھی نظر سے دیکھنا ناک بھوں چڑھا کر دیکھنا۔ غصّہ سے دیکھنا۔ بُری نظر سے دیکھنا۔ خفگی کی نظر سے دیکھنا (فقرہ) جو تیری طرف کوئی آنکھ بھر کر دیکھے تو آنکھ نکالوں (۵) آنکھ میں آنسو بھر کر دیکھنا۔ آبدیدہ ہو کر دیکھنا ہ

آنکھ بھر کر دشت کو دیکھا تو جیحوں ہوگیا ٹھوکریں کھا کھائے میری گرد ہاموں ہوگیا (ناسخ)

آنکھ بھر کر۔ یا۔ آنکھ بھر کے نہ دیکھنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) نگاہ بھر کر نہ دیکھنا۔ نظر ملا کر نہ دیکھنا۔ گھور کر نہ دیکھنا۔ اچھی طرح نہ دیکھنا۔ نظر گاڑ کر نہ دیکھنا۔ جی بھر کر نہ دیکھنا۔ بغور نہ دیکھنا۔ سیر ہو کر نہ دیکھنا۔ پوری نگاہ ڈال کر نہ دیکھنا ہ

آنکھ بھر کر نہ کبھی چاند سی صورت دیکھی نہیں آلودہ ہماری نگہِ پاک ہنوز (آتش)

کبھی ہم نے نہ پایا مہربان اے تندخو تجھ کو نہ دیکھا آنکھ بھر کر ایکدم خورشید رُو تجکو

تمنّائیں مبدّل حسرتوں سے ہوگئیں دل میں رہی تو بھی نہ ملنے کی ہماری آرزو تجھکو (دیوانِ درد)

کہاں تک کروں دل کو رو رو کے خالی کہ بے دید نے آنکھ بھر کر نہ دیکھا (نکہت)

(۲) خاطر میں نہ لانا۔ نظر نہ ڈالنا۔ توجّہ نہ کرنا۔ غرور کے باعث نہ دیکھنا متوجّہ نہ ہونا۔ (فقرہ) اُنکے یہ دماغ ہیں کہ کسی کی طرف آنکھ بھر کر بھی نہیں دیکھتے ؎

آنکھ بھر لانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنسو بھر لانا۔ آنسو ڈبڈبا آنا۔ رُنکھا ہو جانا۔ رُوانسا ہو جانا۔ قریب بگریہ ہونا ؎

آنکھ بھوں ٹیڑھی کرنا۔ یا۔ چڑھانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) چیں بہ ابرو ہونا۔ تیوری پر بل ڈال کر قہر کی نظر سے دیکھنا۔ ترش رو ہونا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ بے رُخ ہونا۔ بے مروّت ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ تیور بدلنا۔ آنکھ بدلنا ہ

کیا غضب ہے سامنے کی بس آنکھ بھوں ٹیڑھی ہیں جو اشاروں میں کہا کچھ یار سے اغیار نے (جرأت)

(۲) غصّہ ہونا۔ خفا ہونا۔ بگڑنا۔ آزردہ ہونا۔ (۳) ناچیز سمجھنا۔ حقیر جاننا ناپسند کرنا۔ نفرت کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ متنفّر ہونا ؎

آنکھ بیٹھنا۔ یا۔ بیٹھ جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی صدمہ سے آنکھ کا اندر دھنس جانا۔ آنکھ کے ڈھیلے کا اندر کو گڑ جانا۔ دیدے پٹم ہو جانا۔ اندھا ہو جانا۔ (فقرے) پہلے تو آنکھ میں درد ہوا پھر بیٹھ گئی۔ آنکھ نہ بنواؤ بیٹھ جائے گی ؎

آنکھ پتھرانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھیں پتھرانا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تیرے مریضِ عشق کی پتھرا گئی جو آنکھ اُس کے ہر ایک ہمدم و مونس نے غم کیا (انشا)

آنکھ پر پردہ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) غفلت ہونا - غفلت کا پردہ پڑنا - غافِل ہونا + دھوکا کھانا - فریب میں آجانا مسلوب العقل ہوجانا - بیوقوف بنجانا ٭

ان جاہلوں کی ضد پہ سرِ دار آگیا کیوں پردہ آنکھ پر تری منصور پڑگیا (نامعلوم)

آنکھ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - (یہ محاورہ فارسی چشم اُفتادن سے اُردو میں آیا ہے) (۱) نظر پڑنا - نِگاہ پڑنا - نظر پھسلنا - پائے نِگاہ کا لغزش کھانا - نظر ڈھلنا - نظر ڈگمگانا ٭

آنکھ تجھ بن جو کسی پر بُتِ عیّار پڑے عوضِ سُبحہ گلے میں مرے زُنّار پڑے (رِند)

پڑتی ہے تیرے مکاں پہ یار جو ہر ایک کی آنکھ گردِ دامانِ نگہ منگوائی تھی تعمیر کو (وزیر)

تیغِ عریاں پہ تُمہاری جو پڑی میری آنکھ چشمِ جوہر سے ابھی خوب لڑی میری آنکھ (")

(۲) عشقیہ نِگاہ پڑنا - شوقیہ نِگاہ پڑنا - محبّت کی نگاہ پڑنا - شوق سے دیکھنا - اِشتیاق سے دیکھنا ٭

گیا ہوں بعد مُدّت کو جو میں دیوانہ صحرا میں پڑی ہے آبلوں کی آنکھ نوکِ خار پر کیا کیا (آتش)

محوِ نظّارہ ہوئے کُل کیا فقط نرگس کی آنکھ چشمِ بد دُور آپ پر پڑتی نہیں کس کس کی آنکھ (فراغ)

(۳) طمع اَور رغبت کی نگاہ پڑنا - لالچ سے دیکھنا ٭

آنکھ جو بیوجہ پڑتی ہے کسی میخوار کی ہے صُراحی دارِ گردن ساقیِ سرشار کی (وزیر)

تجھ پہ پڑتی ہے یار سب کی آنکھ چشمِ بد دُور ہے غضب کی آنکھ (فراغ)

اُن کی ہم پہ بھی آنکھ پڑتی ہے ہم نے چھُپ چھُپ کے بارہا دیکھا (مرزا)

کی ڈھلنے کافروں پہ ہوئے صنم جنّت حرام ورنہ کس کی آنکھ پڑتی تیری ہوتے حُور پر (ناسِخ)

چشمِ بد دُور ہے غضب کی آنکھ اِس سے پڑتی ہے اُن پہ سب کی آنکھ (جوش)

اب نہیں پڑتی کسی ابرو کماں پر اپنی آنکھ دِل میں چُبھ جاتا ترا اے تیرِ مژگاں یاد ہے (امانت)

(۴) حسد کی نِگاہ پڑنا - نِگاہِ رشک سے دیکھنا - حسد کرنا - رشک کرنا ٭

اِک جو پھُکاں کفن میں کروڑوں بناؤ ہیں پڑتی ہے آنکھ تیرے شہیدوں پہ حُور کی (غالب)

شیفتہ ہیں مہ و خورشید رُخِ انور پر آنکھ پڑتی ہے ستاروں کی مرے دِلبر پر (رِند)

(۵) توجّہ کی نظر پڑنا - میل ہونا ٭

اُسی پہ پڑتی ہے آنکھ اپنی نازنینوں میں ہلے ہے جس سے شباہت تری حسینوں میں (غافِل)

آجکل ہے نہیں منظورِ نظر ٹھیرا ہوں عہدِ طفلی سے پڑی مجھ پہ تو صیّاد کی آنکھ (رِند)

(۶) اتفاقیہ نظر پڑنا ٭

ہوگیا بیہوش جب پہ آنکھ تیری پڑگئی کس قدر لبریزِ مستی نرگسِ مخمور ہے (نسیم دہلوی)

(۷) ذِلّت اَور حقارت کی نِگاہ پڑنا ٭

آنکھ ہر اِک طِفل کی اب اے جنوں پڑنے لگی ڈھیلے آنکھوں کے چلے مجھ کو جو سودا ہوگیا (وزیر)

آنکھ پسارنا - ہ - فعلِ متعدّی - (اب کم بولا جاتا ہے) آنکھ پھیلانا - دِیدہ پھاڑنا - آنکھ پھاڑنا - آنکھ کھولنا - دِیدے پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا - دُور اندیش اَور صاحبِ بصیرت یا صاحبِ امتیاز ہونا +

آنکھ پسیجنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنکھ نم ہونا - چشم نم ہونا - آنسو آنا - آنکھ ڈبڈبانا - آنسو بھر آنا + رونا ٭

ہائے قایم نہ تری آنکھ پسیجی ہرگز ابر روتا ہے سدا خوفِ سیہ کاری سے (قایم)

(۲ - عو) حیا کرنا - شرم کرنا - لحاظ کرنا - آنکھ میں لحاظ ہونا - شرمانا لجانا (۳) رحم آنا - درد آنا +

آنکھ پھاڑ پھاڑ کے دیکھنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنکھیں چیر چیر کے دیکھنا - شوق کی نظر سے دیکھنا - نہایت شوق سے گھورنا (۲) مضطربانہ دیکھنا - بیتابانہ دیکھنا - سراسیمہ ہوکر دیکھنا - حسرت سے دیکھنا (۳) متحیّر ہوکر دیکھنا - (۴) افسوس سے دیکھنا - (فقرہ) دم نِکلتا جاتا تھا - اَور آنکھ پھاڑ پھاڑ کر دیکھتا جاتا تھا (۵) غور سے دیکھنا - گھور کر دیکھنا - دِل لگا کر دیکھنا +

آنکھ پھر جانا - یا - آنکھ پھرنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) نظر کا ایک طرف سے دوسری طرف ہونا - نظر پھرنا - آنکھ کا گردِش کرنا - نِگاہ پھرنا - رُخ پھرنا ٭

ہنس کے جس سمت آنکھ پھرتی ہے جانِ عاشق پہ برق گرتی ہے (نواب مرزا)

غرورِ عشق زیادہ غرورِ حُسن سے ہے اُدھر تو آنکھ پھری دم اِدھر روانہ ہوا (آتش)

دم وفاداری کا بھرتا ہے عبث تو غافِل پھر گئی آنکھ تری خنجرِ مژگاں کے تلے (غافِل)

(۲) بیرُخ ہونا - تیور پھرنا - بے مروّت ہونا - رُخ بدل جانا - نِگاہ ٹیڑھی ہونا - بیزار ہونا - خفا و ناراض ہونا - دشمن بنجانا ٭

آنکھ پھر جاتی ہے طوطے کی طرح جس سے صاف کیا خطِ سبز کو رخسار پڑھا دیتے ہیں (امانت)

مہرباں ہے نہ اگلی سی نہ اُلفت کی نظر پھر گئی چار ہی دِن میں ستم ایجاد کی آنکھ (رِند)

پھرتے ہی آنکھ کے پھیرینگے گلے پر خنجر ہوچکا آپ کا معلوم ہے ایما ہم کو (ذوق)

آنکھ اُسکی پھر گئی تھی دِل اپنا بھی پھر گیا یہ اَور انقلاب ہوا انقلاب میں (مومن)

آنکھ اُس خورشید وش کی پھر گئی اے ظفر اسکی کچھ پروا نہیں پھرتا ہو گر پھر جائے چرخ (ظفر)

تیری تلوار کا منہ مجھسے پھر جائے تو پھر جائے ہماری آنکھ کب قاتل تہِ تلوار پھرتی ہے (غافِل)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اگر سوزِ رقت آئینہ نہ دکھلاتا کوئی اُس کو ۔ تو ہم سے آج کیوں آنکھ اُس بُتِ عیّار کی پھرتی (معروف)

پھر گئی آنکھ بھی جیسے تری بَرگشتہ کی طرح ۔ یہ مَثل سچ ہے کہ صحبت کا اثر ہوتا ہے (غافل)

شبِ غم میں نہ چاند تک نکلا ۔ پھر گئی آج ہم سے سب کی آنکھ (قلق)

اَے دوگانہ وہ اگلی آنکھیں نہیں ۔ مجھ سے تیری یہ پھر گئی ہے آنکھ (قلق)

یار سے رکھ تعلق نہ چشمِ وفا ۔ پھر گئی اُسکی ہم سے کب کی آنکھ (")

دوست دشمن کی ہم سے پھر گئی آنکھ ۔ ہے اِدھر کی نہ اب اُدھر آنکھ (اسیر)

(۳) نِگاہ چُوکنا۔ نظر بچنا۔ آنکھ بچنا ٥

دوست ہوں پھیر جو ذرا محتسب کی آنکھ ۔ رکھوں سبو و بادہ و پیمانہ دوش پر (امانت)

آنکھ پھڑکنا ۔ ہ۔ فعلِ لازِم ۔ (فارسی چشم پریدن) (۱) آنکھ کو گردش ہونا۔ پلک یا چشم میں حرکت ہونا۔ خود بخود آنکھ کا حرکت کرنا۔ چشم کا متحرک ہونا۔ اختلاج ہونا۔ جُنبشِ چشم ہونا ✤

(آنکھ کے پھڑکنے کا سبب ریح ہے۔ اور اِسکی زیادتی امراضِ باردہ میں سے کسی مرض کے پیدا ہونے کی علامت ہے۔ اطبائے انگریزی نے سوزاک ہونے کی علامت بھی لکھی ہے۔ اکثر ہندوستانی آنکھ کے پھڑکنے سے کسی دوست کے آنے اور ملنے کا شگون لیتے ہیں۔ یہاں تک کہ شعرائے عرب اور فارس کے کلام میں بھی اسکا استعمال کیا گیا ہے۔ مگر ہندوستان میں کہتے ہیں کہ مرد کی دہنی اور عورت کی بائیں آنکھ پھڑکے تو اُس کا کوئی عزیز یا پیارا ملے اور جو مرد کی بائیں اور عورت کی دائیں پھڑکے تو کچھ رنج یا صدمہ پہنچے۔ شاعروں نے اِسکی کچھ تخصیص بھی کی ہے۔ اور نہیں بھی کی اکثر نے دونوں طرح باندھا ہے) ٥

کوئی اب بحرِ خوبی آتا ہے شاید نہانے کو ۔ پھڑکتی آنکھ ہے جو اے حبابِ آبجو تیری (نکہت)

کیا توقع رکھتے اپنوں سے کہ مژگاں ہیں مگر ۔ آنکھ اگر پھڑکے علاج اُسکا ہو برگ کاہ سے (ناسخ)

الٰہی خیر پھڑکتی ہے آنکھ کیوں بائیں ۔ غضب ہے وہ مجھے دیدے دکھائیگا پھر گیا (امانت)

کیا غلط مجھے وہ آئیگا پھڑکتی ہے جو آنکھ ۔ آنکھ میں خوفِ شبِ فرقت سے تھراتی ہے نیند (وزیر)

کیا آنے کی کسی کے گریاں خبر سُنی ہے ۔ جو بیقرار دل ہے پھڑکے ہے آنکھ بائیں (گریاں)

کون تشریف گھر میں لائے گا ۔ آنکھ تو جو پڑی پھڑکتی ہے (نامعلوم)

آنکھ دائیں غضب پھڑکتی ہے ۔ وصلِ دلبر ہمیں مُبارک ہو (اکبر)

آنکھ پھڑکے دہنی بیّا ملے کہ بہنی ۔ آنکھ پھڑکے بائیں بیر ملے کہ سائیں (مثل)

آنکھ پھوٹنا ۔ یا ۔ **پھوٹ جانا** ۔ ہ۔ فعلِ لازِم ۔ (۱) آنکھ کا کسی ضرب یا صدمہ سے جاتا رہنا۔ اندھا ہونا۔ بے بصر ہونا۔ آنکھیں ٹم ہو جانا۔ نابینا ہونا (مثلیں) آنکھ پھوٹی پڑ گئی۔ آنکھ پھوٹیگی تو کیا بھوں سے دیکھیں گے

پھوٹے وہ آنکھ جو دیکھے نگہ بد سے تجھے ۔ آئینہ سے دلِ عارف کے مصفّا ہے وہ رُخ (آتش)

چرخِ بدبیں کی کبھی آنکھ نہ پھوٹی سو بار ۔ تیر نالے نے مرے چشمِ زحل میں مارا (ذوق)

(۲۔ع) بچہ مرنا۔ بچہ کا ہاتھ سے کھیل جانا ✤

آنکھ پھوٹی پیڑ گئی ۔ (محاورہ) تکلیف دہ عزیز چیز کے جاتے رہنے سے آرام میں ہو جانا بہتر ہے ✤

آنکھ پھوڑ ٹِڈا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر ۔ صحیح آکھ پھوڑ (آکھ + پھوڑ) (۱) ایک قسم کا پردار آکھ کا کیڑا جس کی دو بڑی بڑی مُوچھیں ہوتی ہیں۔ قد میں کنج اُنگلی کے برابر ہوتا ہے۔ اس کا رنگ اُوپر سے سبز اور اُسپر زرد و زرد بُندکیاں پڑی ہوئی ہوتی ہیں۔ اندر سے اِسکے پر سُرخ ہوتے ہیں۔ جب یہ ٹڈا اُڑتا ہے تب معلوم ہوتے ہیں اور بچّے اُسکو ان پروں کا تماشا دیکھنے کیواسطے اکثر تاگے میں باندھکر اُڑاتے ہیں۔ یہ کیڑا درخت کے پتّے کھاتا ہے مگر آکھ کے سب سے زیادہ۔ عوام لوگ گمان کرتے ہیں۔ کہ یہ جو پھُدکتا ہے تو اِسکا یہ ارادہ ہوتا ہے کہ اپنی مُوچھوں سے آنکھیں پھوڑ ڈالوں۔ مگر میری رائے میں آکھ پھوڑ صحیح ہے کیونکہ یہ آکھ میں ہی پیدا ہوتا ہے اور اُسی کے پتّے چاٹتا ہے (۲) بے مُروّت۔ اِحسان فراموش ہٰذا سِد اور وہ شخص جسکے ساتھ کچھ سلوک کیا ہو اور وہ اپنے محسن کے ساتھ دغا کرے تو اُسوقت مثلاً کہتے ہیں۔ یہ تو ایسا بن گیا جیسا آنکھ پھوڑ ٹِڈا ✤

آنکھ پھوڑ لینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی ۔ اپنے تئیں اندھا کر لینا ✤

آنکھ پھوڑنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی ۔ (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) (۱) اندھا کرنا۔ نابینا کرنا۔ (فقرہ) گھر ہی کے ٹِڈے آنکھ پھوڑنے لگے (۲۔ فعلِ لازم) اِنتظار کرنا۔ منتظر ہونا۔ (فقرہ) وہ کیا اب آئیں گے تم ناحق آنکھیں پھوڑتے ہو (۳) بہت رونا۔ زار زار رونا ✤

آنکھ پھیر دینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی ۔ دیکھو (آنکھیں پھیر دینا) ٥

حسرتِ دیدار نے پیدا کیا حالِ ردی ۔ پھیر دیگا اب کوئی دم میں ترا بیمار آنکھ (رند)

آنکھ پھیر لینا ۔ ہ۔ فعلِ لازِم ۔ (۱) بے رُخ ہونا۔ بیمروّت ہونا۔ یکایک دُشمن بنجانا ٥

یہ کِس نے آنکھ پھیری ہے کہ ایسی تیرگی چھائی ✤ زبانِ آہوئے صحرا بنی ہر شمعِ محفل کی (اسیر)

پھیری آنکھ اُس نے تو یکدم مجھے آرام نہیں ۔ گردشِ چشم کم از گردشِ ایّام نہیں (امانت)

(۲) مرنا۔ اِس دُنیا سے گزرنا۔ عالمِ فانی سے عالمِ بقا کو متوجّہ ہونا ٥

میری تیری چاہ منہ دیکھی کی ہے خوں آرسی ۔ آنکھ پھیری جس گھڑی پھر کاہے کا ناتا رہا (میر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آنکھ

آنکھ پھیلانا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو (آنکھ پسارنا)

آنکھ پھوٹ آنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ آجانا - آنکھ کا دُکھنے آنا - آنکھ کا دفعتاً سُرخ ہوجانا - آشوبِ آجانا - آشوبِ چشم ظاہر ہونا *

آنکھ ٹھنڈی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) ہندوؤں کی عورتوں میں رسم ہے کہ جب کسی کا کوئی رشتہ دار مرجاتا اور وہ بہت روتا ہے تو اُسکی آنکھیں پانی سے پوچھتے ہیں - اور اِسے آنکھ یا آنکھیں ٹھنڈی کرنا کہتے ہیں - مسلمان عورتوں میں ایسے موقع پر صرف رومال سے آنکھیں پوچھتے - سر کو پکڑتے اور ماتھے کو دباتے ہیں - (۲) تسلّی و تشفّی دینا (۳) دوستوں کے ملنے سے خوش ہونا یا مسترد کے ملنے سے پرسن ہونا - خوش ہونا - پرسن ہونا - شاد ہونا - عزیزوں کو دیکھکر خوش ہونا *

آنکھ ٹیڑھی کرنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ پھیرنا - بیرُخ ہونا - بیمروّت بننا بے وفائی کرنا - ترشروئی سے پیش آنا ~

آنکھ کیوں کرتا ہے ٹیڑھی رکھ نظر سیدھی طرح ہم سے بنتا ہے تو مل اے عشوہ گر سیدھی طرح (ظفر)

آنکھ ٹیڑھی ہونا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ پھرنا - رُخ پھرنا - بے رُخ ہونا - نظر ٹیڑھی ہونا ~

ہو خدا حافظ دنا پھر ترا اے مرغِ چمن ٹیڑھی ٹیڑھی تری جانب ہے ہی صیاد کی آنکھ (رند)

آنکھ جا لڑنا - ہ - فعلِ لازم - نظر لڑنا - نظر بازی ہونا - آنکھ لگنا * عشق ہونا - آشنائی ہونا ~

نادیدنی دکھادے کیونکر نہ عشق ہم کو کس فتنۂ زماں سے آنکھ اپنی جا لڑی ہے (میر)
ہے چشمک انجم طرب اُس مہ کی اشارہ دیکھو تو مری آنکھ کہاں جاکے لڑی ہے (؟)

آنکھ جمنا - ہ - فعلِ لازم - نظر ٹھیرنا - آنکھ ٹھیرنا ~

جمتی نہیں ہے آنکھ کسی شہسوار کی کیا شوخیاں ہیں ابلقِ لیل و نہار کی (نامعلوم)

آنکھ جھپکانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) آنکھ کو متحرک کرنا - آنکھ مارنا * (۲) کنیانا - جھینپنا - شرمانا - لجانا - تاب نہ لانا (۳) آنکھ مٹکانا - آنکھ سے اشارہ کرنا (۴) ذرا آنکھ بند کرنا یا سونا ~

آنکھ جب اُس پری نے جھپکائی کس نے ایسا کہیں بشر دیکھا (شیرین)

آنکھ جھپکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آنکھ بند ہونا - آنکھ مچنا (۲) آنکھ کا متحرک ہونا (۳) مقابلہ نہ کرسکنا - سہمنا - خوف کے مارے آنکھ سامنے نہ کرنا - جیسے تلوار کے سامنے کوئی مردوں کی آنکھ جھپکتی ہے ~

جھپکے اجل سے آنکھ مری کیونکہ وقتِ نزع بسمل ہوا ہوں میں کسی بانکی نگاہ کا (جرأت)

(۴) روشنی کی تاب نہ لانا - روشنی کے سامنے آنکھ نہ کرسکنا - خیرہ چشم ہونا - چکا چوند ہونا ~

کیا تماشا تھا جھپکنا آنکھ کا بے اختیار آئینہ کو ہاتھ سے اُس نے نہ چھوڑا دیکھکر (مومن)
مقابل حُسن کی گرمی کے تیرے کون ایسا ہے کہ سورج کی بھی تیرے رو برو آنکھ اب جھپکتی ہے (طپش)
جھپکے ہے اُس کے برقِ حُسن سے آنکھ دیکھے پھر کیونکہ بھر نظر کوئی (جرأت)

(۵) آنکھ بند ہونا - نیند آنا - مُنہ پھرنا - اونگھنا - جھونٹے آنا - غنودگی آنا ~

شبِ فرقت میں تیری نالہ و زاری ہے اور میں ہوں
نہیں اک پل جھپکتی آنکھ بیداری ہے اور میں ہوں (نامعلوم)

(۶) آنکھ کا ایک حالت پر نہ رہنا - آنکھ کا برابر کھلا نہ رہنا ~

باندھتے ہو ٹکٹکی تو چند بوسے بھی بدو شرط ہارے گا جھپک جائیگی جسکی یار آنکھ (رند)

(۷) آنکھ بچنا - نظر چوکنا - خیال بٹنا (فقرہ) اِدھر آنکھ جھپکی اُدھر طوطے پر بلی لپکی (۸) شرمانا - لجانا - شرمندہ ہونا - خجل ہونا - لاج و حیا سے آنکھ نیچی کرنا کنیانا - جھینپنا - محجوب ہونا - لحاظ آنا - آنکھ نیچی ہونا - آنکھ جھپنا ~

جھپکے تو نگروں سے مری آنکھ کس طرح نازاں وہ مال پر ہیں میں اپنے کمال پر (امیر)
دل وہ بدخو ہے چشمِ بتِ خونخوار دسال ہے شیر دلی کب ہے آنکھ جھپکتی غزال سے (امانت)
آنکھ سے جھپکے ہے تیری آہوئے صحرائی آنکھ پشت پا سے کب اُٹھے ہے نرگسِ شہلائی آنکھ (نکہت)
چہرے کو اُسکے دیکھے کیا تاب ہو بشر کی جھپکے ہے آنکھ جس سے خورشید اور قمر کی (قلندر)
کیا چشم ہو ہم چشمِ غزالانِ حرم کی جب آنکھ جھپکتی ہو ہر ایک شیرِ وَرَم کی (نصیر)

(فقرہ) کسی کا احسان لیں گے اور نہ آنکھ جھپکے گی *

آنکھ جھکانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) آنکھ نیچی کرنا - نظر نیچی کرنا (۲) شرمانا ~

گلہ نہ تجھ پہ کروں کیونکہ دل چرا لینا جھکا کے آنکھ سبب کیا ہے مسکرانے کا (ممنون)

آنکھ جھکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آنکھ نیچی ہونا - نظر نیچی ہونا ~

دیکھا جو اُسکو آنکھ جھکی کچھ نہ کہہ سکا واعظ کا بھی قدم نہ جما لو پھسل گیا (نسیم دہلوی)

(۲) دیکھو (آنکھ جھپکنا نمبر ۸) ~

جھکی ہوئی ہے گلستاں میں آنکھ نرگس کی ظفر وہ کون ہے جس سے اسے حجاب آیا (ظفر)

(۳) پشیمان ہونا - پچتانا - افسوس کرنا ~

حسرت سے جو دیکھیں گے ہم آنکھ جھک جائیگی شرمائیے گا (صبا)

آنکھ جھپنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آنکھ جھکنا - آنکھ نیچی ہونا - نظر نیچی ہونا (۲) دیکھو (آنکھ جھپکنا نمبر ۸) (فقرہ) کئی دفعہ مُنہ کی کھا چکے ہیں اب بھی انکی آنکھ نہ جھپیگی *

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آنکھ چار نہ کرنا - ہ - فعلِ متعدی - آنکھ سے آنکھ نہ ملانا - سنمکھ نہ ہونا - مُقابل نہ ہونا - سامنے نہ آنا + شرمندہ ہونا - شرمانا سے

ـرمندہ اپنی جلد روی سے جو ہو گئی — پھر آنکھ مجھ سے وصل کی شب نہ چار کی (ناسخ)

آنکھ چار ہونا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ سے آنکھ ملنا - مُنہ بھیڑ ہونا - مُٹھ بھیڑ ہونا - ایک دُوسرے کے آمنے سامنے ہونا - ایک دوسرے کے رُوبرُو ہونا - سنمکھ ہونا - سامنا ہونا - مُقابلہ ہونا - مُلاقات ہونا - (جمع کیساتھ زیادہ آتا ہے) سے

ـتی نہیں ہو آنکھ عزیزوں سے چار اب — آتا ہے روزِ رِحیان جو ہنستے ہیں یار اب
ـکتا ہے سر لحاظ سے کچھ بار بار اب — اُن اگلی گرمیوں نے کیا شرمسار اب

احباب جب کسی کیلئے جان کھوتے ہیں
(شکوہ)
ہم اپنے جی میں خوب ہی شرمندہ ہوتے ہیں

آنکھ چُرا جانا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ بچا جانا - نظر بچا جانا - اغماض کرجانا - ٹال جانا - چھُپ جانا - کنارہ کرنا - کترا جانا سے

ـک اب میری مُلاقات سے کنیاتے ہیں — دیکھتے ہیں جو مجھے آنکھ چُرا جاتے ہیں
ـار اگلی سی نوازش نہیں فرماتے ہیں — کون وُہ دوست ہیں جو دوست کے کام آتے ہیں

وائے افسوس کسی کا نہیں دل جلتا ہے
(بحر)
جو گُزرتا ہے اِدھر پھیر کے مُنہ چلتا ہے

آنکھ چُرا کر دیکھنا - ہ - فعلِ متعدی - دُوسرے کی نگاہ بچا کر دیکھنا - چھُپ کے دیکھنا - کن انکھیوں سے دیکھنا - گوشۂ چشم سے دیکھنا - جھانک کر دیکھنا - چوری سے دیکھنا - دُزدیدہ نظر ڈالنا +

آنکھ چُرا کر کچھ کرنا - ہ - فعلِ متعدی - نظر بچا کر کوئی کام کرنا - چوری چھپے کچھ کرنا - چور(ی) سے کوئی کام کرنا سے

ـیں ایکبار آنکھ چُرا کر جو پی گیا — لایا نہ زخم دھونے کو پھر چارہ گر شراب (سالک)

آنکھ چُرانا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ چھُپانا - کسی سے آنکھ بچانا - نہ دیکھنا - نظر بچانا - ٹالنا - اغماض کرنا - کترانا - چشم پوشی کرنا - دیکھو (آنکھیں چُرانا نمبر ۱ - ۲ - ۳) سے

ـشکرِ خُم کو دیا پیاس میں پانی نہ سنے — تھا کبھی ابنِ سمی آنکھ چُرائی نہ گئی (سلام)
ـہم اپنا حال اُن کو دِکھانے چلے گئے — لیکن وُہ ہم سے آنکھ چُرا کے چلے گئے (نامعلوم)
ـیاں ہے طرزِ نگہ سے چُراتے آنکھ ہو کیوں — پھری ہوئی ہے تُمھاری نظر کئی دِن سے (رِند)

(۲) غرور یا شرم یا کراہیت سے آنکھ پھیرنا - مُتوجہ نہ ہونا - توجہ نہ دینا - بے پروائی کرنا - دھیان نہ دینا - خاطر میں نہ لانا - بے اِلتفاتی کرنا - خیال نہ کرنا سے

کیوں چُراتا ہے وہ کافر مجھ سے آنکھ — کیا نگاہِ چشمِ حسرت دیکھ لی (رِند)
سُرخ لب کیوں مِسی آلودہ اُسے تم نے دِکھائے — بلبل اب آنکھ چُرانے گُلِ سوسن سے لگی (جُرأت)
حسرت بھرا وہ جسکا چُرایا تھا تُو نے دِل — محفل میں تیری آنکھ چُرانے سے اُٹھ گیا (رِ)
بنوا دیا آپ رواں جو دیدہ تر — وہ مثلِ حباب آنکھ تکے ہم سے لڑائے (امانت)
لیلیٰ تو ہم سے آنکھ چُراتی ہے کس لئے — مجنوں تو محوِ چشمِ غزالاں نہیں ہوں (غافل)
دُزدی کے جُرم میں ہُوں ماخوذ روزِ حشر — درویش سے چُراتے ہیں کیا بادشاہ آنکھ (اسیر)

آنکھ چمکانا - ہ - فعلِ متعدی - آنکھ مٹکانا - پلکیں نچانا - آنکھ گھُمانا - اِترا کر دیدے مٹکانا +

آنکھ چھپانا - یا چھُپا لینا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) آنکھ چُرانا - نظر بچانا - سامنے نہ آنا - ٹالنا - نہ دیکھنا - رُخ پھیرنا - لاج کرنا - کسی بُرے کام کے کرنے سے شرمندہ ہونا - شرم کرنا - خجل ہونا - (۲) مغرور ہونا - خُود بیں ہونا + پُرانی واقفیت کو فراموش کرنا سے

سُرمہ لگا کے یار چھُپاتا ہے مجھ سے آنکھ — گشتہ ہُوں اِس بہانۂ دُنبالہ دار کا (غافل)

ایک نگہ کی اُمید اُس کی چشمِ شوخ سے ہم کو نہیں
اِیدھر اُدھر دیکھے گا پر مجھ سے آنکھ چھُپا دے گا (میر)

وہ نہیں اب کہ فریبوں سے لگا لیتے ہیں — ہم جو دیکھیں ہیں وُہ آنکھ اپنی چھُپا لیتے ہیں (رِ)

آنکھ چیر چیر کر دیکھنا - ہ - فعلِ متعدی - آنکھ پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) +

آنکھ داب کر دیکھنا - ہ - فعلِ متعدی - ایک آنکھ بند کرکے دیکھنا - بھینگے پنے سے دیکھنا - آنکھ کو ذرا میچ کر دیکھنا +

آنکھ دبا کر دیکھنا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو (آنکھ دابکر دیکھنا)

آنکھ دُکھا - ہ - اسم مذکر - وہ شخص جسکی آنکھ دُکھتی ہو +

آنکھ دِکھانا - یا - دِکھلانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) آنکھیں نکالکر دیکھنا - گھُور کر دیکھنا - دیدے نکالکر دیکھنا - دیدے نکالنا - گھُورنا - کٹُورنا سے

تابِ نظّارہ نہیں پہلے ہی یاں — تم مجھے آنکھیں دِکھاتے کیوں ہو (شیفتہ)
بگڑ کر اُسنے چلن سے جو ہم کو آنکھ دِکھلائی — غزالِ چشم پر دھوکا ہُوا شیرِ نیستاں کا (نظیر)

(۲) خفگی کی نظر سے دیکھنا - تیوری چڑھانا - چیں بجبیں ہونا - مُنہ ٹیڑھا کرنا - خفا ہونا - ترشرو ہو کر دیکھنا - ترشرو ہونا + ڈانٹنا - ڈپٹنا - چشم نمائی کرنا - ڈر دِکھانا - دھمکانا - تہدید کرنا - تخویف کرنا - گھُرکی دینا - گھُرکنا +

آنکھ

آنکھ دِکھلاتے ہیں لوگ آنکو جو وہ اک پل کبھی جانبِ آئینہ کرتے ہیں اشارت اِن دونوں (معروف)

کیوں آنکھ دِکھاتا ہے ترا حلقۂ گیسو ہے ہم کو اسی چشم تماشائی کا غم و رنج (ظفر)

جُراٗت شب اُسکو بزم میں سب دیکھتے ہے اِک میں ہی اُسکی آنکھ دکھانے اُٹھ گیا (جُراٗت)

میں کیا قصدِ گریہ بزم میں کب آنکھ کیوں تُونے یار دِکھلائی (۶)

برسوں میں وہاں جائیے تو گھورتے ہو دربان اور آنکھ دکھاتا ہے ہمیں روزنِ دربھی (۶)

یادِ عارض میں ہُوا ہے جان کا دُشمن چراغ آنکھ دِکھلاتا ہے شب بھر صُورتِ رہزن چراغ (زیرو)

ڈالتا ہے عاشقوں پر آپکے رغبت کی آنکھ آنکھ دِکھلاؤ تُم اپنے روزنِ دیوار کو (آتش)

میری وحشت نے چراغِ راہ جو سمجھا اُسے آنکھ دِکھلا کر مُجھے غولِ بیاباں رہ گیا (۶)

جس دن سے تُونے آنکھ دِکھائی ہے اے مسیح پرہیز گیا ہی مردُمِ بیمار نے کیا (طُوبا)

یہ گھٹاٹوپ کو چھائی کہ آگئی تو یہ مینہ نے وہ آنکھ دِکھائی کہ آگئی تو بہ (اِنشا)

(۳) اِشارہ وکنایہ کرنا۔ رمزوکنایہ کرنا ٭ آنکھوں ہی آنکھوں میں باتیں کرنا ؏

مُنہ پھیر کے ایک مُسکرائی آنکھ ایک نے ایک کو دِکھائی (گُلزارِ نسیم)

(۴) بیمُروّتی کرنا۔ رُکھائی دینا۔ بیدید ہونا۔ بے مُروّت ہونا ؏

پہلے کرتے تھے دِلربائی کیا کیا دِکھلاتے تھے ربطِ آشنائی کیا کیا (رُباعی)

جب لے چکے دِلکو تم دکھلائی وہ آنکھ جس آنکھ نے کیفیّت سُجھائی کیا کیا

آنکھ دیکھ کے کُچھ کرنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ جان بُوجھ کر کُچھ کرنا۔ آنکھوں دیکھتے کُچھ کرنا ٭

آنکھ دیکھنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تربیّت پانا۔ تعلیم پانا۔ صُحبت برتنا۔ دیکھو (آنکھیں دیکھنا) ؏

کِس طرح نہ فنِ شعر میں کامِل ہو رِند دس برس دیکھی ہو آتش سے جب اُستاد کی آنکھ (رِند)

آنکھ ڈالنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) نظر ڈالنا۔ نِگاہ کرنا۔ نظر کرنا۔ دیکھنا مُلاحظہ کرنا۔ نظّارہ کرنا۔ نظّارہ مارنا ٭ بھانپنا ٭ سرسری نظر سے دیکھنا ؏

اَے سیہ بختی تری تاثیر کے قایل ہیں ہم آنکھ ڈالی جس دوشالے پر وہ کمبل ہو گیا (امانت)

(۲) میل کرنا۔ راغِب ہونا ٭ عِشق کرنا۔ پریت کرنا۔ نیہا لگانا۔ آنکھ لگانا ٭ توجّہ کرنا ؏

جُز ترے نقشۂ تصویر ہزاروں دیکھے ڈالتے آنکھ نہ پایا کوئی اِتنا دِلچسپ (نسیم دہلوی)

اب تو اُس شوخ چشمِ قاتِل پر آنکھ ڈالی ہے دیکھئے کیا ہو (اسیر)

خوش چشم سب جہاں کے امانت ہیں بیوفا جی چاہتا ہے آنکھ کسی پر نہ ڈالیے (امانت)

پھیری ہر اک نے عینِ مُلاقات میں نگاہ صدمے اُٹھائے آنکھ حسینوں پہ ڈال کے (۶)

آنکھ

(۳) تاکنا۔ اِرادہ رکھنا۔ دانت رکھنا۔ نیّت رکھنا ؏

تیغ میں جوہر نہ اب قابِل سمجھنا اِسکو تُو ڈالتی ہے بانپھاندوں پر تری تلوار آنکھ (رِند)

(۴۔عو) بدنِگاہ دیکھنا۔ بُری نِگاہ سے دیکھنا۔ کِسی اِستری کو بُری دُرشٹی سے دیکھنا۔ خراب کرنے کا اِرادہ رکھنا۔ اِرادۂ بد کرنا۔ بدنیّتی سے دیکھنا

آنکھ ڈبڈبانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم ٭ آنکھ میں آنسو بھر آنا۔ آبدیدہ ہونا۔ (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ؏

ڈبڈبائی آنکھ آنسو تھم رہے کاسۂ نرگس میں جُوں شبنم رہے (سودا)

آنکھ ڈھکنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ آنکھ بند کرنا۔ آنکھ میچنا۔ آنکھ مُوندنا۔ (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ٭

آنکھ رکھنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پیار کی نظر سے دیکھنا۔ مُحبّت رکھنا۔ (۲) دیکھنا۔ تاکنا۔ کِسی اِستری کو بُری دِرشٹی سے دیکھنا۔ نظرِ بد سے گھورنا (۳) آس کرنا۔ اُمّید رکھنا ٭

آنکھ روشن کرنا ۔ (فعلِ مُتعدّی۔ مُلاقات کرنا۔ دیکھ کر خُوش ہونا۔ آنکھ کو تازگی پہنچانا۔ دیکھکر مسرُور ہونا۔ (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں)

آنکھ سامنے نہ کرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھ نہ مِلانا۔ نظر نہ مِلانا۔ نظر سامنے نہ کرنا۔ شرمانا ٭

آنکھ سامنے نہ ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ کا مُقابِل نہ ہونا۔ نظر نہ مِلنا۔ آنکھ نہ مِلنا۔ آنکھ رُوبرُو نہ ہونا (۲) تاب نہ لانا۔ مُتحمّل نہ ہونا۔ کِسی چیز کے دیکھنے کی برداشت نہ کرنا ؏

آنکھ کُچھ اپنی ہی اُسکے سامنے ہوتی نہیں جسنے وہ خُونخوار سج دیکھی دہل کر رہ گیا (میر)

(۳) شرم کھانا۔ لجانا۔ شرم کے مارے آنکھ نہ اُٹھانا۔ شرمِندہ ومُنفعل ہونا ؏

سامنے ہوتی نہیں اُس شمع رُو کی اپنے آنکھ اَے صبا محفل سے پروانہ کی خاکِستر اُٹھا (آتش)

آنکھ سُرخ کرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم ٭ آنکھ لال کرنا ٭ غُصّہ کرنا۔ خفا ہونا۔ لال پیلا ہونا۔ (اب کم بولتے ہیں) ٭

آنکھ سے آنکھ مِلانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ مُقابِل کرنا۔ آنکھ لڑانا۔ نظر لڑانا۔ آنکھ چار کرنا ؏

کرتے ہو تُم نیچی نظریں یہ بھی کوئی مُروّت ہے برسوں سے پھرتے ہیں جُدا ہم آنکھ سے آنکھ مِلا دو (میر)

(۲) ہمچشم ہونا۔ ایکساں آنکھ ہونا۔ مانِند ہونا۔ برابری کرنا۔ ہمسری کرنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یار کی آنکھ سے تو آنکھ ملائی تو نے ۔۔۔ گردشِ چشم بھی اے نرگسِ شہلا دکھلا (آتش)

(فقرہ) آنکھ سے آنکھ ملاؤ اور ناک سے ناک ٭

آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو گرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھ سے متواتر آنسو گرنا ۔ آنسو ٹپکنا ۔ زار قطار رونا ۔ زار زار رونا ۔ آٹھ آٹھ آنسو رونا ٭

آنکھ سیدھی رکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ نظر سیدھی رکھنا ۔ ربط ضبط اور موافقت قائم رکھنا ۔ بے رخی نہ کرنا ٭

آنکھ سیدھی ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھ ٹیڑھی نہ ہونا ۔ میل جول ہونا ۔ ربط ضبط اور موافقت ہونا ؎

وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی
جب نہ تب میں اب تو پاتا ہوں نگاہِ یار کج (ناسخ)

آنکھ سے دیکھ کے کچھ کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ سوچ سمجھ کر کوئی کام کرنا ۔ دیکھ بھال کر کچھ کام کرنا ۔ جان بوجھ کر کچھ کرنا ٭

آنکھ سے دیکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ بچشمِ خود دیکھنا ۔ اپنی نظروں سے دیکھنا

آنکھ سے گرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) نظر سے گرنا ۔ سُبک ہونا ۔ خفیف ہونا ۔ ہلکا ہونا ۔ بیقدر ہونا ۔ تچھ ہو جانا ۔ ذلیل و خوار ہونا ۔ عزت باقی نہ رہنا ۔ اِلتفات کم ہونا ۔ مثالیں دیکھو (آنکھوں سے گرنا نمبر ۱ ۔ ۲) (۲) اعتبار جاتا رہنا ۔ خیال گھٹنا ۔ اِلتفات کم ہونا ٭

آنکھ سے لہو ٹپکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھ سے خون گرنا ۔ لال آنسو نکلنا (ایشیائی شاعروں کا خیال ہے کہ جب رونے روتے آنکھ میں آنسو نہیں رہتے تو دل کا خون آنکھ کے رستہ سے نکلنے لگتا ہے ۔ چنانچہ اسی وجہ سے انہوں نے آنسو کو لختِ جگر باندھا ہے) ٭

آنکھ سے کیوں لہو ٹپکتا ہے ۔۔۔ دل میں کچھ درد سا ہے کیا باعث (سالک)

آنکھ سینکنا ۔ یا ۔ سیکنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ لغوی معنے آنکھ گرم کرنا اصطلاحی ۔ حسینوں کو گھورنا ۔ دیدار بازی کرنا ۔ نظارہ کرنا ۔ گھورا گھاری سے حسرت نکالنا ۔ کسی خوبصورت آدمی کو دیکھ کر اپنا دل ٹھنڈا کرنا ۔ نظارہ سے دل کی حسرت نکالنا (جمع کیساتھ زیادہ بولتے ہیں)

اُس مہر کا نظارہ تو مشکل ہے امانت ۔۔۔ خورشید سے سینکا کرو دو چار گھڑی آنکھ (امانت)

انگاروں پہ لوٹیں گے پر ان شعلہ رخوں کے ۔۔۔ نظارہ سے ہم آنکھ بھی سینکا نہ کریں گے (تسہیل)

آنکھ سے نہ دیکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ نظر نہ کرنا ٭ خیال میں نہ لانا ۔ خاطر میں نہ لانا ۔ حقیر سمجھنا ۔ توجہ نہ کرنا ۔ میل نہ کرنا ؎

یوسف تمہارے سامنے بازار میں جو آئے ۔۔۔ دیکھے کبھی نہ اُسکو خریدار آنکھ سے (ندیم)

آنکھ شرمانا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھ لجانا ۔ آنکھ نیچی ہونا ۔ لاج کرنا ۔ حیا مند ہونا ٭

آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا ۔ مثل ۔ مال دار بیوقوف ۔ مسرف نادان ۔ خراج ۔ فضول خرچ ؎

بالے پن میں آنکھ لگی اور دل میرا الجھایا ۔۔۔ گانٹھ کا پورا آنکھ کا اندھا ایسا سیاں پایا (پہیلی گیت)

(فقرہ) بھیج کوئی آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا (دوکاندار)

آنکھ کا پانی ڈھلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عو) بے شرم و بے حیا ہونا ۔ لاج نہ رہنا ۔ نلجا ہونا ۔ نہایت بے غیرت و بے شرم ہونا ؎

شبنم کو نگاہوں میں جگہ دیتی ہو نرگس ۔۔۔ کیا آنکھ کا پانی چمنستاں میں ڈھلا ہے (لطافت)

(فقرہ) لڑکی تیری تو آنکھ کا پانی ڈھلگیا ہے تجھے کسی کا بھی لحاظ نہیں ۔ (عو) ۔

آنکھ کا پانی مرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (آنکھ کا پانی ڈھلنا) ٭

آنکھ کا پردا ۔ د ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) آنکھ کا خول ٭ آنکھ کی جھلّی ۔ آنکھ کا غلاف (۲) آنکھ کا لحاظ ۔ آنکھ کی شرم ٭ لاج ۔ حیا ۔ سنکوچ ؎

کہا میں نے جو اُس پردہ نشیں کو ۔۔۔ کریں پردہ میں کب تک گفتگو ہم
تو بولی آنکھ کا پردہ ہے لازم ۔۔۔ نہیں ہوتے تمہارے روبرو ہم (قطعہ غضنفر)

آنکھ کا تارا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) آنکھ کا تل ۔ مردمکِ چشم ۔ آنکھ کی پتلی ۔ پتنگ (۲) آنکھ کی روشنی ۔ روشنیٔ چشم ۔ آنکھ کی جوت ۔ تیور ۔ نور ۔ اُجالا (۳) نہایت پیارا ۔ نہایت عزیز ۔ جان سے پیارا ٭ اولاد ۔ بیٹا ۔ قرۃ العین ۔ راحتِ چشم ۔ خنکیٔ چشم ۔ آنکھ کی ٹھنڈک ؎

وہ دل کہ جسے میں نے کیا آنکھ کا تارا ۔۔۔ آخر کو اُسی دل نے مجھے مار اُتارا (مصحفی)
نگہ مہر سے دیکھو جو ذرا تم مجھ کو ۔۔۔ آنکھ کا تارا سمجھنے لگیں مردم مجھ کو (ظفر)

لوری

سو مرے سیّدِ جانی سو جا ۔۔۔ سو مرے سکھ کی نشانی سو جا
سو مرے احمد پیارے سو جا ۔۔۔ سو مری آنکھ کے تارے سو جا
تیرے صدقے ذرا گود سے اُتر کر سو جا ۔۔۔ تیرے واری نہ بہت جاگ تو دم بھر سو جا
نہ تو گرمی میں پلک چین سے بچے سو جا ۔۔۔ نہ تو گودی میں ٹھمک چین سے بچے سو جا
اے لے پنکھا میں ہلاتی ہوں تو پڑ کر سو جا ۔۔۔ اے لے مکھی میں اُڑاتی ہوں تو پڑ کر سو جا
تو غنیمت یہ سمجھ ماں کا سلانا سو جا ۔۔۔ پھر کہاں ہوگا میسر یہ جھلانا سو جا

آنکھ کا جالا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ آنکھ کی پتلی کے اوپر کی جھلّی ۔ آنکھ کی جھلّی ؎

کب مانعِ نظارۂ جاناں نہیں ظالم ۔۔۔ کب چرخ مری آنکھ کا جالا نہیں ہوتا (شوکت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آنکھ کا کاجل چُرانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - (مُبالغۃً دُزدی) چوری کے فن میں یکتا ہونا - کمال عیّار ہونا - چاتر ہونا - جیسے وہ حرّاف تو آنکھ کا کاجل چُراتی ہے ؎

سکھائی کس نے چوری چشمِ تر اشکوں کے لڑکوں کو ہُوئے یہ چور ایسے آنکھ کا کاجل چُراتے ہیں (ظفر)

آنکھ کا ڈھیلا - ہ - اسمِ مذکّر - آنکھ کا ڈھیما - دیدہ - حدقہ - آنکھ کا ٹِبّا

آنکھ کا ڈھیلا تصوُّر سے لگایا چاہئے یار کی انگیا کی چڑیا کو اُڑایا چاہئے

آنکھ کھٹکنا - ہ - فعلِ لازم (گنوار) آنکھ کھٹکنا - آنکھ میں درد ہونا - آنکھ میں ٹیس ہونا - ٹیسیں مارنا - چبک مارنا - چمک مارنا - آنکھ دُکھنا ؎

لُکہ مارو گُلال نندجی کے کرشن لال (ہولی)

جائے کہونگی میں کنس راجا سے آنکھ کھٹک موری بھئی ہے لال

آنکھ کُھلنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) چشم وا ہونا - جاگنا - بیدار ہونا ؎

کٹ جائے وہ زباں نہ ہو جس سے دعائے خیر پھوٹے وہ آنکھ جو کہ نہ وقتِ سحر کُھلے (آتش)

خیالِ صُبح میں سویا تو آنکھ پھر نہ کُھلی دکھانے آئینہ جب تک نہ آفتاب آیا (〃)

سوتا ہی چھوڑ جاتے مجھے اہلِ کارواں اچھا ہُوا جو آنکھ مری پیشتر کُھلی (غافل)

ترے بن چونک چونک اُٹھتے ہیں ہم از بسکہ راتوں کو

کُھلی ہے جب ہماری آنکھ تجھ کو ہی پُکارا ہے (〃)

بیکلی دل کو ہوئی اور بھی کُھلتے ہی آنکھ شب جو میں خواب میں اُس رشکِ چمن سے لپٹا (ظفر)

کل دیکھا تو اب عجب ہم نے ایک چنچل شوخ پری جھٹ سے (بند نظیر)

یکبار گلے سے آ لپٹی اور لیٹ پلنگ پر جھٹ پٹ سے

سینہ سے سینہ لگتے ہی دل جوش میں آیا غٹ پٹ سے

کچھ اور ارادہ تھا دل میں کمبخت کسی کی آہٹ سے

جب عین مزے کا وقت ہُوا تب کُھل گئی آنکھ مری پٹ سے

(۲) خبر پڑنا - ہوشیار ہونا - چونکنا - چیتنا - (فقرہ) گھر کا کھو کر آنکھ کُھلی

(۳) پیدا ہونا - جنم لینا - دُنیا میں آنا - ہوش سنبھالنا - ہوش پکڑنا -

پردے تاروں کے اُسی چاند کو میں نے دیکھا آنکھ کُھلتے ہی ہُوا جلوۂ جاناں پیدا (ناسخ)

گلزار کے کتنے ہیں گُل نام ہے کس کا صیّاد ہماری تو کُھلی آنکھ قفس میں (〃)

کُھلی ہے خانۂ صیّاد میں ہماری آنکھ قفس کو جانتے ہیں آشیاں نہیں معلوم (آتش)

اس گلشنِ ہستی میں عجب دید ہے لیکن جب آنکھ کُھلی گُل کی تو موسم ہے خزاں کا (سودا)

(۴) واقف ہونا - آگاہ ہونا - جاننا - ہوش میں آنا ؎

مری آنکھ بند تھی جبتلک وہ نظر میں نُورِ جمال تھا کُھلی آنکھ تو نہ خبر رہی کہ وہ خواب تھا کہ خیال تھا (ظفر)

(۵) متحیّر ہونا - حیران ہونا - ہکّا بکّا ہونا - متعجب ہونا - (فقرہ) باہر سے جو آئے تو گھر کا صفایا دیکھ کر آنکھ کُھلی - (۵) بہار پر پہنچنا - رونق پر پہنچنا - جوبن پر آنا - تازہ ہونا - سرسبز ہونا - دُنیا کی ہوا لگنا ؎

کم شرر سے نہ تھی مری ہستی آنکھ کُھلتے ہی میں تمام ہُوا (اسیر)

آنکھ کھولنا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) چشم وا کرنا - جاگنا - بیدار ہونا (۲) چیتنا - ہوشیار ہونا - خوابِ خرگوش سے بیدار ہونا ؎

وہ خود نما کہ ہیں کونین جس کے شیدائی جو آنکھ کھول کے دیکھو تو اس میں ہے مستور (حضورِ پُرنور)

پیا پیا سب کہت ہیں اور پیا ہیں سب کی اور غافل کھول آنکھ اپنی پیا ملیں یا ہی ٹھور (دوہا)

بھائی بند کُٹم قبیلا جھوٹے منتر گنا دے آنکھ کھول جب دیکھے باورے سب سپنا کر پاوے (بھجن کبیر)

بھوے من رے اب کاہیکو پچتاوے

(۳) ہوش سنبھالنا - ہوش پکڑنا - چونچال ہونا (۴) پیدا ہونا - جنم لینا

یہ وہ آنکھیں ہیں جو ہیں نا آشنائے روئے غیر آنکھ کھولی جب سے میں نے تو نظر آیا مجھے (رند)

(فقرہ) ابھی تُم نے آنکھ کھول کر دیکھا ہی کیا ہے ؎

آنکھ کے آگے - ہ - تابعِ فعل - (۱) آنکھ کے سامنے - آنکھ کے رُوبرُو (مثل) آنکھ کے آگے ناک سُوجھے کیا خاک -

(ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں کہ جس کے سامنے کوئی چیز رکھی ہو اور پھر اُسکو نہ دیکھے اور اِدھر اُدھر ڈھونڈھتا پھرے (مجازاً بیوقوف اور دوسرے معنے ہیں اپنوں کا عیب کوئی نہیں دیکھتا)

پھر جائے وہ تماشائے چشمِ صنم آنکھ کے آگے سیرِ چمن نرگسِ شہلا نہ کریں گے (مومن)

(۲) آنکھوں دیکھتے - رُوبرُو - آگے - موجودگی میں -

آنکھ کی بدی بھوؤں کے آگے - مثل - کسی شخص کا عیب اور قصور اُسی کے کنبہ یا دوست کے آگے بیان کرنا - ایک عزیز کی شکایت دوسرے عزیز کے رُوبرُو کرنی ؎

آنکھ کی پُتلی - ہ - اسمِ مؤنّث - (۱) مردُمک - مردُمکِ چشم - آنکھ کا تارا - تِل

پُتلی ہُوا ہے آنکھ کی اپنی خیالِ دوست ہاں تو یہ حال ہے نہیں معلوم حالِ دوست (آتش)

یار وصفِ عُشّاق سے اُس آنکھ کی پُتلی کیا سیپ کے بنگلے میں لڑاتی ہے کھڑی آنکھ (شوق)

(۲) پیارا - عزیز - لاڈلا - نہایت پیارا - نہایت عزیز - (فقرہ) بیٹا تُم ہمارے جگر ہو آنکھ کی پُتلی ہو ؎

آنکھ کی پُتلی پھرنا - یا - پھر جانا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ کی پُتلی کا چڑھ جانا - مردُمکِ چشم کا اپنی اصلی حالت پر نہ رہنا - علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا ؎

(چونکہ رُوح قبض ہوتے وقت حرارتِ جسمیہ و مبدء گھٹتی جاتی ہے - اور اُس کی کمی سے اعصاب

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بہم پہنچتے اور سُکڑتے ہیں۔ پس اِس تشنج کی وجہ سے آنکھ کی پُتلی اور ناک وغیرہ میں فرق آجاتا ہے)

طبیعت گر نہ یکبار اِسطرح سرکار کی پھرتی   تو پتلی آنکھ کی کیوں آپ کے بیمار کی پھرتی (معروف)

آنکھ کے سامنے - ہ - تابعِ فعل - دیکھو (آنکھ کے آگے) آنکھ کے رُوبرو

آنکھ گاڑنا - یا - گڑونا - ہ - فعلِ متعدی - گہری نگاہ سے دیکھنا - بغور دیکھنا - نظر جماکر دیکھنا - نظر لڑا دینا - گھُورنا - (گڑونا کم بولا جاتا ہے)

آنکھ گرم کرنا - ا - فعلِ متعدی - (کم بولا جاتا ہے) دیکھو (آنکھ سینکنا)

آنکھ گڑنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنکھ دھسنا - آنکھ بیٹھنا (۲) نظر جمنا نظر گڑجانا - (بے حیا اور ڈھیٹ کی نسبت بھی بولتے ہیں)

نقشِ قدمِ یار جو دیکھا دمِ گلگشت   نرگس کی روش صحنِ گلستاں میں گڑی آنکھ (امانت)

(فقرہ) تیری آنکھ تو کھانے میں گڑ گئی - (عو)

آنکھ لال کرنا - یا - لال پیلی کرنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنکھ سُرخ کرنا غضب ناک ہونا - خفا ہونا - خشمگیں ہونا - غُصّہ ہونا - (جمع کیساتھ زیادہ بولتے ہیں)

مت لال کر آنکھ اشکِ خُوں پر   دیکھ اپنا لہو بہائیں گے ہم (مومن)

آنکھ لجانا - ہ - فعلِ لازم - شرم و حیا سے آنکھ نیچی کرنا - لحاظ کرنا - شرمانا - مُروّت کرنا

گُل پھلا کر باغ سے کیا کوئی آئی ہے نسیم   کیوں لجائی آنکھ اِس نرگس کی کیوں محجوب ہے (بہادر علی)

(مثلیں) مُنہ کھائے آنکھ لجائے - آنکھ لجائی دہی پر آئی

آنکھ لڑانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) آنکھ مِلانا - ٹکٹکی باندھنا - آنکھ سے آنکھ مِلانا - نگہ لڑانا - ٹکٹکی باندھکر دیکھا کرنا

گھر سے باہر یہ کہا کس نے کہ آیا کیجے   رَوزنِ در سے ذرا آنکھ لڑایا کیجے (شاہ نصیر)

(۲) جھانکو لی دینا - معشوقانہ انداز سے آنکھ لڑانا - (۳) گھورنا - گھورا گھاری کرنا - دیدہ بازی کرنا - نظر بازی کرنا - نظر لڑانا

نہ سہی شرطِ وفا خیر لڑائی ہی سہی   آج وہ آنکھ کو غیروں سے لڑا دیکھیں تو (وزیر)

لڑاؤ آنکھ تم سو سو طرح سے کچھ نہیں کھٹکا   نگہ کی برچھیاں مژگاں کی تیر دیکھی بھالی ہیں (امانت)

گریہ ہے دیدۂ جُو بار پہ بیتابی سے   جب اُسے دیکھا تب آنکھ لڑائی ہم کو (جرأت)

رات بھر ہر ایک اختر سے لڑا کی میری آنکھ   [illegible] نور دِل میں ترے رخنۂ دیوار کا (ناسخ)

کاش اُٹھیں محفل سے کبتک یہ ستم دیکھا کریں   ہر کسی سے وہ لڑائیں آنکھ ہم دیکھا کریں (شہیدی)

(۴) دوچار ہونا - مُلاقات پیدا کرنا

اے شوخ دیدہ دکھتے ہیں تیرے بھلے کو ہم   ہے ہر کسی سے آنکھ لڑانا بہت بُرا (منظر)

(۵) عاشقی کرنا - پریت کرنا - محبّت کرلینا - نیہا لگانا - نیہا کرنا - لگاؤ پیدا کرنا

سب سفوف میں اگر لاکھ بُرائی ہوگی   پر کہیں آنکھ لڑائی تو لڑائی ہوگی (دِلسوز)

کس سے لڑائی آنکھ اُنھوں نے کبھی لڑی جو بھوؤں کی

آج ہماری اُنکی دیکھو کیسی لڑائی ہوتی ہے (ظفر)

آنکھ اُس شوخ ستمگر سے لڑا بیٹھے ہیں   بس چلے یا نہ چلے جی تو جلا بیٹھے ہیں (فراق)

دل کو کھینچے ہے چشمک انجم   آنکھ ہم نے کہاں لڑائی ہے (میر)

ہماری گریہ و زاری کا تب احوال سمجھے تو   جو تُونے بھی کسی سے آنکھ اے ناصح لڑائی ہو (جرأت)

(۶) تاک جھانک کرنا - تاکنا جھانکنا

ہاں تو شکایتِ ورے لڑا آنکھ غیر سے   تیری بلا سے دِل میں کسی کے شکایت ہو (شیفتہ)

(۷) آنکھ سے اشارہ و کنایہ کرنا - اشاروں میں گفتگو کرنا

لڑائے جاتے ہیں وہ آنکھ دیکھو اب بھی غیروں سے

مری اِس بات پر اُن سے لڑائی گر ہوئی تو کب (ظفر)

دو بیٹھتا ہوں پاس میں میٹھوں ہوں جسکے   تم دُور سے جو آنکھ لڑا کر چلے گئے (جرأت)

(۸) چشم چشمی کرنا - مقابلہ میں آنا

غیر گھُورے نگہِ بد سے تجھے حیف ہے یار   آنکھ ہم سے جو لڑاتا تو لڑائی ہوتی (آتش)

ہر وقت میاں آنکھ لڑانا نہیں اچھا   ہر بات میں تیور کا چڑھانا نہیں اچھا (منظر)

(۹) ایک کھیل بھی ہے - جس میں بچے آپس میں شرط لگا کر گھڑیوں آنکھ سے آنکھ ملایا کرتے ہیں اور معشوق بھی اِسکی اکثر مشق کرتے اور ایک دُوسرے سے آنکھ لڑاتے ہیں

تُمہاری ساتھ جب تک ہے لڑاؤ آنکھ   غُروب ہووے تو یہ جان لو کہ ہار جاؤ (امانت)

آنکھ لڑجانا - ہ - فعلِ لازم - نگاہ لڑجانا - دوچار ہوجانا - اِشارہ کنایہ ہوجانا - عشق ہوجانا

آنکھ لڑنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) نظر لڑنا - نظر ملنا - آنکھ سے آنکھ ملنا - دوچار ہونا - نگاہ لڑنا - نظر بازی ہونا - دیدہ بازی ہونا - گھُورا گھاری ہونا -

آتا کیوں آفت میں دِل مجھ سے اگر لڑتی نہ آنکھ

دِل پہ ہے ڈالی ہُوئی ساری مُصیبت آنکھ کی (ظفر)

بزم میں ہر کسی سے آنکھ اُس کی   چوری چوری حیا سے لڑتی ہے (")

لڑتی نہ جائے آنکھ جو ساقی سے شیفتہ   ہمکو تو خاک لُطف نہ آئے شراب میں (شیفتہ)

گو دو گھڑی تک اُسنے نہ دیکھا اِدھر تو کیا   آخر ہمیں سے آنکھ لڑی دو گھڑی کے بعد (ذوق)

آنکھ سے آنکھ جو لڑتی مُجھے ڈر ہے دِل کا   کہیں یہ جائے نہ اِس جنگ و جدل میں مارا (")

(۲) تاک جھانک ہونا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

در پردہ آنکھ یار سے لڑتی تھی رات سے — تارِ نگہ کو رشتہ ہے چاکِ قنات سے (نصیر)

(۳) عشق ہونا۔ تعشق ہونا۔ عاشق ہو جانا۔ فریفتہ ہونا۔ کسی کے اوپر ریجھ جانا۔ اپنے پیارے دیکھنے سے اسکی پریم کے بس ہونا۔

ایک نظر دیکھے ہے سو سر تن سے جدا ہوتا ہے — بے جگہ آنکھ لڑی دیکھئے کیا ہوتا ہے (مومن)

آنکھ لڑتے ہی گلا کاٹ کے مر جاتے ہیں — خاک سمجھے تری ابرو کا اشارہ کوئی (سحر)

اِس طرح سے یک محبت جو آنسو نہیں تھمتے — معلوم ہوا اور کہیں آنکھ لڑی ہے (درد)

جس سے لڑتی ہے تری آنکھ وہ بچتا ہی نہیں — ہے عبث گدّی پہ شاید تری ناگن کو کا (رنگین)

آنکھ لڑتی ہے کہیں پیغام جاتا ہی کہیں دوستی ہوتی ہے — تسپہ فرماتے ہو مجھ کو تم تو ہرجائی سے ہو (جرأت)

(۴) ہم چشمی ہونا۔ مقابلہ ہونا۔

وجہ یہ تھی کہ ترے ساتھ لڑی آنکھ اسکی — ہم جو صورت سے تھے آئینہ کے بیزار رہے (میر)

وہ بری ہی نہیں کچھ ہو کے لڑی مجھ سے لڑی — آنکھ نرگس کی بھی دو چار گھڑی تجھ سے لڑی (انشا)

اپنی تری موتی کی لڑی سے جو لڑی آنکھ — توڑ دی ایک اے جان نہ اسکو نکی لڑی آنکھ (ناسخ)

آنکھ لگا۔ یا۔ آنکھ لگا مردوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ مرد جس سے آشنائی کے بعد نکاح ہوا ہو یا وہ شخص جس کے ساتھ آشنائی کرکے کوئی عورت آئی ہو۔ آشنائی کا خصم۔ آشنا یار۔ کیا ہوا مردوا (عو)۔

گو آنکھ لگا مردوا تھا چھوٹی کا دیور — کنبہ میں پھر جا کے بڑا نام کر آیا (میر یار علی)

آنکھ لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) آنکھ لڑانا۔ نیہا لگانا۔ سینہ کرنا۔ لگن لگانا۔ نیہہ لگانا۔ پریت کرنا۔ دل لگانا۔ عشق کرنا۔ محبت کرنا۔ عاشق ہونا۔ کسی کے پیار میں پھنسنا۔ پیار کرنا۔ دوستی کرنا۔

وہ طبیعت کو اپٹ لاکھ لگائے — نوج ایسے سے کوئی آنکھ لگائے (شوق)

سکھی کا سے کہوں دکھ اپنا دئیا ری — آنکھ لگائی ترے بیاست گئی۔ ری (ٹھمری)

(۲) آنکھوں سے لگانا۔ آنکھ پر رکھنا۔ تعظیم کرنا۔ عزت دینا۔

ایک نار دیکھن کو آوے — جو دیکھے سو آنکھ لگاوے (پہیلی عینک)

آنکھ لگنا۔ یا۔ لگ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) نیند آجانا۔ آنکھ جھپکنا۔ سونا۔ استراحت فرمانا۔ آرام کرنا۔ سکھ فرمانا۔ آنکھ مندنا یا میچنا۔

جب کہ تو خاک سکندر کی لگی آنکھ — پھر آکے نہ آئینۂ ششدر کی لگی آنکھ (نصیر)

لگ جائے شاید آنکھ کوئی دم شبِ فراق — ناصح ہی کو سے آؤ گر افسانہ خواں نہیں (مومن)

نہ انتظار میں یاں آنکھ ایک آن لگی — نہ ہائے ہائے میں تالو سے شب زبان لگی (")

بعد اک عمر لگی آنکھ ذرا سونے دے — نہ کرائے شورِ قیامت ابھی بیدار مجھے (زیب)

سودا کی جو بالیں پہ گیا شورِ قیامت — خدام ادب بولے ابھی آنکھ لگی ہے (سودا)

لگ گئی آنکھ مری دیکھا کیا خواب میں جن — کہ مجسم نظر آئے ہے نوید بہجت (ذوق)

لگتی چلی تھی فتنۂ محشر کی آنکھ پر — ٹھوکر لگا کے شوخی سے تم نے جگا دیا (رند)

ابھی صیاد کی لگی ہے آنکھ — نکرو شور بلبلو چپ چپ (ظفر)

گو یہی فریاد ہے اپنی تو ہاں دیکھیں گے ہم — آنکھ تیری کیونکہ سب بے خبر لگ جائیگی (")

یہ طالعِ خوابیدہ جاگیں نہ جاگیں گے — لگ جائیگی آنکھ اپنی جب وقتِ دعا ہوگا (آزردہ)

آنکھ جب لگتی ہے میری اُس پری کے دھیان میں — خواب میں بھی زیرِ سر پاتا ہوں زانو حور کا (غافل)

ضبط کرتا ہوں بہت پر قلقِ دل یکبار — آنکھ لگنے نہیں پاتی کہ جگا دیتا ہے (جرأت)

اِس خجالت نے ابد تک مجھے سونے نہ دیا — ہجر میں لگ گئی تھی ایک گھڑی میری آنکھ (وزیر)

(۲) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مائل ہونا۔ عشق ہونا۔ دل لگنا۔ محبت میں مبتلا ہونا۔

جو مجھے کہتے ہیں تو اُس کا تماشائی نہ ہو — کیا تماشا ہو اگر اُن کی کہیں لگ جائے آنکھ (ظفر)

آیا نہ کبھی خواب میں بھی وصل میسر — کیا جانئے کس وقت بری آنکھ لگی تھی (نظام)

آنکھ نہ لگنے سے سب احباب نے — آنکھ کے لگ جانیکا چرچا کیا (مومن)

میں جانتی تھی آنکھ لگی دل کو سکھ ہوا — کمبخت کیسی آنکھ لگی اور دکھ ہوا (رضائی)

اب کے کچھ اور ڈھب سے آنکھ لگی — نہ لگی آنکھ جب سے آنکھ لگی (رنگین)

ہائے کس بے وفا سے آنکھ لگی — نہ لگی آنکھ جب سے آنکھ لگی (نامعلوم)

رنڈی کسی شرابی سے تیری لگی آنکھ — تعبیر سن جو خواب یہ دیکھا شراب کا (میر یار علی)

آنکھ لگی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ عورت جو آشنائی سے آئی ہو۔ آشنائی کی بیوی۔ وہ عورت جس کو آشنائی کرکے گھر میں ڈالا ہو۔ آشنائی کی ہوئی عورت۔

آنکھ للچانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی چیز کی طرف آنکھ کا راغب ہونا۔ کسی شے کے دیکھنے پر میل کرنا۔ گھورنے کو جی چاہنا۔ رغبت کی آنکھ پڑنا۔ رغبت سے دیکھنا۔

ہے غضب اپنی طبیعت اُس پہ آئی ہوئی — جس پہ پڑتی ہے ہر اک کی آنکھ للچائی ہوئی (جرأت)

آنکھ مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) سین مارنا۔ اشارہ کرنا۔ آنکھ سے کچھ کہنا۔ عشوہ و غمزہ کرنا۔ جھانولی دینا۔ آنکھ سے اشارہ کرنا۔ پلک مارنا۔ چشمک زنی کرنا۔ عاشقانہ یا معشوقانہ طور سے دیکھنا۔ آنکھ مٹکانا۔

جان قرباں ہوں اشاروں کے دلا ابرو کو تو — صدقے اس چشمک زنی کے بے تکلف مار آنکھ (رند)

نہ خوش ہو دلِ مرگ خواہ کس طرح — چلے آنکھ جلاد کو مارنے (نامعلوم)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آنکھ

ہے کونسی یہ وضع بھلا سوچئے تو آپ   باتیں اِدھر کو کیجیے اُدھر آنکھ ماریے (اِنشا)

اِقرارِ وصل کا مجھے کیونکر یقین ہو   جب تُو عدو کو دیکھ کے اک آنکھ مار دے (بشیر)

غنچے سے مسکرا کے اُسے زار کر چلے   نرگس کو آنکھ مار کے بیمار کر چلے (سودا)

دیکھنا غیر سے جو ماری آنکھ   تو ابھی اِس پہ مار مر ہو گی (معروف)

(۲) کسی کام کرنے کو آنکھ سے منع کرنا۔ کسی کام کے نہ کرنے کا اِشارہ کرنا۔ (فقرہ) وُہ تو روپے دیتا تھا اِنہوں نے ایک آنکھ مار دی۔ (۳) سنکارنا۔ بہکانا۔ لگا دینا۔ اشتعالک دینا۔ سرکرا دینا ؎

یُوں آنکھ ہمیں دیکھ کے مت مار دیا کر   غمزے ہیں بلا اِن کو نہ سنکار دیا کر (میر)

(۴) طعنہ مارنا۔ ہنسی اڑانا۔ حِقارت کی نظر سے دیکھنا ؎

حلقہ بگوشِ ابرُو جب ہو ہلال اُسکا   اختر یہ آنکھ مارے کیونکر نہ خال اُسکا (نصیر)

(۵) بتانا۔ جتانا۔ آگاہ کرنا۔ دِکھانا۔ (اشعار میں) ؎

کیا غضب ہے کہ ذرا مجھ کو نِکالے تو وہیں   آنکھ ہر ایک سے محفل میں وہ پُرفن مارے (جرأت)

آنکھ میچ جانا - ہ - فِعلِ لازِم - (ہِندُو) مرنا - مر جانا - جہان سے کُوچ کرنا -

آنکھ مچکانا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - عوام - بار بار آنکھ کو کھولنا اور بند کرنا۔ آنکھ مٹکانا + اِشارہ کرنا + پلکیں مارنا + جھپکانا + کنایہ کرنا + سینا بیتی کرنا + ایما کرنا +

آنکھ مچولی - یا - **مچول** - ہ - اِسمِ مُؤنّث (آنکھ + میچنا - موندنا) پُورب (آنکھ مندورا - آنکھ مُندوّل) باہر والے آنکھ بھولا کہتے ہیں۔ بچوں کا ایک کھیل ہے جسمیں ایک بچہ دائی بنکر بیٹھ جاتا۔ اور وہ ایک لڑکے کی آنکھیں بند کر لیتا ہے۔ جب باقی سب لڑکے چھپ جاتے ہیں تو یہ دائی اُس بچہ کی آنکھیں کھول دیتی ہے۔ اور یہ ہر ایک کو چھوتا پھرتا ہے جسکو یہ پکڑ لیتا ہے وہ چور بنجاتا ہے اور پھر اُس کی آنکھیں بند کیجاتی ہیں۔ اگر سب بچے باری باری سے آکر دائی کو چھو لیں اور چور کے ہاتھ کوئی بچہ نہ آئے تو وُہی چور رہتا ہے۔ جب یہ چور پکڑنے کو جاتا ہے تو ہر ایک بچہ اپنے اپنے داؤ گھات سے آتا جاتا اور دائی کو یہ کہہ کر چھوتا جاتا ہے کہ "دائی دائی تیرے ساتوں بھائی"۔ اگر سات دفعہ ایک ہی بچہ چور بنا رہے اور کوئی اُس کے ہاتھ نہ آئے تو اُسکی ٹانگ باندھی جاتی یا وہ ایک گنڈل میں بڑھیا بناکر۔ ایک لکڑی ہاتھ میں دیکر بٹھایا جاتا ہے۔ یہ بڑھیا پانی بھرنے جاتی ہے۔ لڑکے اِسکے گھر میں تھوک دیتے ہیں۔ یہ اُن کو لکڑی سے مارتی ہے۔ وُہ ہاتھ نہیں آتے اگر اِس حالت میں بھی اپنے گنڈل کے اندر یہ بڑھیا کسی کو چھوے تو وُہ چور بنجائے اور یہ اِس عذاب سے بچ جائے اِس کے بعد پھر نئے سرے سے کھیل شروع ہوتا ہے۔ اِسے لڑکے لڑکیاں سب کھیلتے ہیں فارس میں بھی یہ کھیل اِسی طرح کھیلا جاتا ہے صرف نام کا فرق ہے یہاں آنکھ مچولی یا آنکھ مچول کہتے ہیں وہاں سر ماک چشم بندک کہتے ہیں ؎

ہے تب مزا کہ آنکھ مچولی کے کھیل میں   ہمسن کئی ہوں لڑکے وَلا اُس صنم کیساتھ

دالان میں ہر ایک کو دوڑائے اور مجھے   چپکے سے یُوں کہے تو لپٹ رہیو تم کیساتھ (ناظر؟)

چار آنکھ ہوتا ہی اُسے مدِ نظر ہے   کھیلوں میں اُسے آنکھ مچولی نظر آئی (رشک)

کوسوں کی دیکھو آنکھ مچولی نہیں سند   جب تم ہی یاں نہو تو وہاں چھونے جاکون (مؤلف)

آنکھ مِلانا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - (۱) آنکھ سامنے کرنا - آنکھ رُوبرُو کرنا - نظر ملانا

گرچہ نِگاہِ مہر نہو ہو نِگاہِ قہر   پر آنکھ تو ملائیے بلا سے یہی سہی (معروف)

(۲) سنمکھ ہونا - مقابلہ کرنا - مُقابِل ہونا - رُوبرُو ہونا - سامنے ہونا -

مُنہ دیکھو آئینے کا تری تاب لا سکے   خورشید پہلے آنکھ تو تجھ سے ملا سکے (دلسوز)

تجھ سے اغیار کوئی آنکھ ملا سکتے ہیں   مُنہ تو دیکھو وہ مرے سامنے آسکتے ہیں (اِنشا)

ملاتا شہریوں سے آنکھ ہے یہ صحرائی   میں کیسا شاد ہوں گولی اگر ہرن کو لگے (بوند)

(فقرہ) سپاہی سے آنکھ ملائے تو پٹنے کا ڈر اور جو حاکم سے مقابلہ کرے تو جان کا خطرہ

(۳) ملنا - مُلاقات کرنا - دوچار ہونا ؎

اُس سے پھر آنکھ ملانیکی رکھوں کیونکر چشم   روزنِ در سے بھی جب آنکھ ملانا نہ رہا (جرأت)

(۴) اِشارہ کرنا - ایما کرنا - رمز و کنایہ کرنا ؎

دیکھنا ہم کو تو پھر آنکھ ملانا سب سے   دھڑکے کیونکر نہ مرا ایسے اِشارات سے دِل (جرأت)

(۵) لڑنے کو بُلانا - دعوتِ جنگ دینا - خم ٹھونکنا ؎

تیغ پکڑ ہاتھ میں سب سے ملاتا ہے آنکھ   آج کرے گا یہاں پھر کہیں گھمسان تُو (ظفر)

آنکھ مِلنا - ہ - فِعلِ لازم - آنکھ دوچار ہونا - باہم نظر لڑنا - نظر بازی ہونا - آنکھ لڑنا + محبت ہونا ؎

ہنر کچھ ایسے نِگاہیں وہ کرگئیں جادُو   وگرنہ یُوں تو ملی آنکھ بار ہا ہم سے (حسن)

آنکھ مَلنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - حالتِ غنودگی یا سو کر اُٹھتے وقت آنکھ ہاتھوں سے رگڑنا ؎

جگایا اُنہیں پاؤں کو داب کے   اُٹھے آنکھ ملتے ہوئے خواب سے (حسن)

نظر اٹھتی نہیں کہ جب خُوباں   سوتے سے اُٹھ کے آنکھ ملتے ہیں (میر)

آنکھ مُندنا - ہ - فِعلِ لازم - (۱) آنکھ بند ہونا - آنکھ میچنا (۲) سونا - آنکھ لگنا - نیند آجانا (۳) مرنا - مر جانا - جہان سے گزرنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آنکھ

پست و بلندِ دہر پہ کیا کیجئے نظر — جب آنکھ مُند گئی تو برابر زمین ہے (دبیر)

کم بولنا اداہے ہر چند پر نہ اتنا — مُند جائے چشمِ عاشق تو بھی نہ لب کو کھولے (سودا)

آنکھ مُوند کے کچھ کرنا - ۱ - فعلِ مُتعدّی - (عوام) آنکھ بند کر کے کوئی کام کرنا - بے دیکھے بھالے کوئی کام کرنا - بے سوچے سمجھے کوئی کام کر بیٹھنا - کسی کام میں احتیاط نہ کرنا - بے پروائی اور بے احتیاطی سے کوئی کام کرنا - لاأبالی پن اور بے پروائی سے کسی بات کا اختیار کرنا ٭

آنکھ مُوندنا - ۵ - فعلِ مُتعدّی - (۱) آنکھ بند کرنا - آنکھ میچنا - آنکھ بند کر لینا

آنکھ تک مُوندنے دے حیرتِ عشق — ایسی میں ٹکٹکی سے در گزرا (معروف)

(۲ - فعلِ لازم) سونا - آرام کرنا - اِستراحت کرنا (۳ - فعلِ لازم) بیخبر ہونا مرجانا - دُنیا سے گزر جانا - دُنیا کو چھوڑنا ٭

مُدّت تئیں باغ و بوستاں کو دیکھا — یعنی کہ بہار اور خزاں کو دیکھا
جُوں آئینہ کب تلک پریشاں نظری — اب مُوندتے آنکھ بس جہاں کو دیکھا } [illegible]

آنکھ مَیلی کرنا - ۵ - فعلِ مُتعدّی - بے رُخ اور بیمُروّت ہونا تیوری پر بل لانا

آنکھ مَیلی نہ کرنا - ۵ - فعلِ لازم - بے رُخ نہ ہونا - مُروّت نہ توڑنا - جی میں فرق نہ لانا - دِل پر کچھ خیال یا ملال نہ لانا - نظر ٹیڑھی نہ کرنا - تیوری نہ چڑھانا - نہ بگڑنا - خفا نہ ہونا ٭

بارِ عشق اُس نے اُٹھایا اور مَیلی کی نہ آنکھ — حوصلہ تو دیکھو مُشتِ خاکِ بے بُنیاد کا (آتش)

(فقرہ) اُن کا سارا مال لُٹ گیا مگر اُنھوں نے ذرا آنکھ نہ مَیلی کی ٭

آنکھ میں آنکھ ڈالنا - یا - ڈال کر دیکھنا - ۵ - فعلِ لازم - (۱) آنکھ سے آنکھ مِلانا - آنکھ سامنے کرنا - گھُور کر دیکھنا - نظر سے نظر لڑا کر دیکھنا - نظر سے نظر مِلا کر دیکھنا - (فقرہ) آنکھ میں آنکھ ڈالے جاتا ہے کتاب کی طرف نہیں دیکھتا (اُستاد) - (۲) ڈھٹائی سے دیکھنا - بے حیائی و بے باکی سے پیش آنا - شرم نہ کرنا ٭ (بندوا سوخت امانت)

آنکھ میں ڈال کے آنکھ اُس نے جو اسطرح کہا — بولا میں بس مجھے دیدے کی صفائی نہ دکھا
مہرباں عیب پہ تو ہے تو مجھے اِس سے کیا — میں نے بھی ڈھونڈھا ہے اپنے لئے وہ ماہ لقا
دیکھے اِنساں جھلک اُسکی تو جیکا چوند میں آئے
جس کے مہتاب سے چہرے پہ ہوائی چھُٹ جائے

آنکھ میں آنکھ مِلانا - ۵ - فعلِ مُتعدّی (ع) دیکھو (آنکھ میں آنکھ ڈالنا)

(فقرہ) کیا بے حیا بچہ ہے آنکھ میں آنکھ مِلائے چلا جاتا ہے ٭

آنکھ میں بسنا - ۵ - فعلِ لازم - آنکھ میں گُھسنا - آنکھ میں سمانا -

تصوّر میں جمنا - نظر پر چڑھنا - بھانا - پسند آنا - مرغوب ہونا ٭

دِل وہ کیوں پامال ہوا اپناکہ طفلِ بے سوار — بس رہی ہے تیری طرزِ نے سواری آنکھ میں (نصیر)

آنکھ میں چُبنا - ۵ - فعلِ لازم - آنکھ میں کُھبنا - آنکھ کو اچھا لگنا - بھانا - پسند آنا - (نہایت شوخ رنگ کیواسطے بولتے ہیں) ٭

روتے ہیں خون دیکھنے والے ترے صنم — چُبتا ہے آنکھ میں یہ تری بانکپن کا رنگ (حجاب)

آنکھ میں چوب آنا - ۵ - فعلِ لازم - آنکھ میں چوٹ لگنا - آنکھ میں ضرب آنا - کسی چوٹ کے صدمہ سے جو آنکھ پر سُرخی آجاتی ہے - اُسے چوب آنا کہتے ہیں - عوام اِس کے لئے ٹوٹکے بھی کرتے ہیں - اور آنکھ کے پھُول وغیرہ سے جھاڑتے بھی ہیں ٭

آنکھ میں چوب آئی نرگس کے — چشمِ بُلبل صبا لگا گھس کے (میر تقی)

چوب آئی گر ہر نظارہ سے نازکبدن — ٹوٹکا جس طرح بتلاؤ نہیں کرنا چاہئے
اپنی آنکھوں سے چھُوا کر میری آنکھیں سات بار — پھُول نرگس کے ہیں یہ اِن کو اتارا چاہئے } [illegible]

آنکھ میں خار ہونا - ۱ - فعلِ لازم - آنکھ میں کھٹکنا - ناگوار ہونا - گراں گزرنا - آنکھوں کو بُرا لگنا - دیکھو (آنکھوں میں خار ہونا) ٭

جسمِ نحیف خار ہے اُس گُل کی آنکھ میں — برگِ خزاں رسیدہ وبالِ چمن ہُوا (جوش)

آنکھ میں خاک ڈالنا - ۱ - فعلِ مُتعدّی - آنکھوں میں خاک جھونکنا - دھوکا دینا - مُوسنا - دیکھو (آنکھوں میں خاک ڈالنا) ٭

مجلس سے رات دِل کو مرے صُورت لیا — دیکھے سبھوں کی آنکھ میں وہ خاک ڈال کے (مرزا جان طپش)

آنکھ میں ذرا آنسُو نہیں - (فقرہ) اُسکے بجیا اور کٹر ہے - نہایت سنگدِل اور کٹھور ہے - بیمُروّت اور بے دید ہے - شوخ چشم ہے - بے غیرت ہے ٭

آنکھ میں ذرا پانی نہیں - محاورہ - دیکھو (آنکھ میں ذرا آنسُو نہیں)

(فقرہ) ذرا تمھاری آنکھ میں پانی نہیں تم کیسے بے حیا ہو ٭

آنکھ میں ذرا سیل نہیں - محاورہ (۱) دیکھو (آنکھ میں ذرا آنسُو نہیں) (۲) بیمُروّت ہے - بے دید ہے - بے وفا ہے ٭

آنکھ میں سمانا - ۵ - فعلِ لازم - آنکھ میں جچنا - نظر میں تُلنا - آنکھ میں آنا - آنکھ میں بسنا ٭

وہ نور جس سے نظر آئے بن ترے دیکھے — ہماری آنکھ میں ہرگز نہیں سمانے کا (سالک)

آنکھ میں سیل نہونا - ۵ - فعلِ لازم - فارسی (چشم بے نم شدن) (۱) بے شرم ہونا - بیحیا ہونا - نِلجا ہونا - گستاخ ہونا - شوخ چشم ہونا (۲) بے رحم ہونا - سخت دِل ہونا - کٹھور ہونا ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آنکھ

آنکھ میں کھُبنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھ میں چُبھنا اور آنکھوں میں کھُبنا)

برق چمکے ہے تو چمکے ہم کو کیا ساقی کباب | کھُب رہی ہو اُسکے دامن کی کناری آنکھ میں (نصیر)

آنکھ میں کھٹکنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنکھ میں رڑکنا - آنکھ میں چُبھنا - آنکھ میں گڑنا (۲) نظروں میں بُرا لگنا - ناگوار گُذرنا - گراں خاطر ہونا - آنکھ میں خار ہونا ؎

رہا کھٹکتا رقیبوں کی آنکھ میں عاشق | اگر وہ سُوکھ کے کانٹا ہُوا تو ایسا ہُوا (ظفر)

وہ خار ہُوں کسی سے اُلجھتا نہیں ہُوں میں | دُشمن کی آنکھ میں بھی کھٹکتا نہیں ہُوں میں (حیدر)

کھٹکوں عدو کی آنکھ میں تابعدِ مرگ بھی | کانٹے مرے مزار پہ رکھنا بجائے گُل (شیفتہ)

تابکے اغیار میری آنکھ میں کھٹکا کریں | آبلوں میں کچھ دنوں خارِ مغیلاں دیکھئے (ناسخ)

آنکھ میں مُروّت نہونا - ۱ - فعلِ لازم - آنکھ میں لحاظ یا شرم نہونا - بیمُروّت اور بے دِید ہونا - طوطا چشم ہونا ؎

آنکھ میں نیل کی سلائی پھیرنا - ۱ - فعلِ متعدّی - اندھا کرنا - آنکھ پھوڑنا ؎

(اگلی حکومتوں میں دستور تھا - کہ جب بادشاہ کسی سے ناراض ہوتا تو اُسکی آنکھوں میں نیل کی سلائی گرم کرکے پھروا دیتا - جس سے معتُوب فوراً اندھا ہو جاتا تھا)

کیوں وہ اُسکی آنکھ میں پھیروں سلائی نیل کی | وے رقیبِ رُوسیہ کاجل تمہاری آنکھ میں (نصیر)

آنکھ ناک سے ڈرنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) خُدا کا خوف کرنا - کہ وہ کہیں کنُونڈا نہ کر دے - خُدا کے خوف سے ڈرنا - اَز غیبی مار سے ڈرنا - بلائے آسمانی سے ڈرنا (۲) سزائے سنگین سے ڈرنا ؎

(پہلی حکومتوں میں یہ بھی ایک سزا تھی کہ جب حاکم کسی سے سخت ناراض ہوتا تو اُس کی آنکھیں نکلوا ڈالتا - یا اُسکی ناک کٹوا کر شہر میں تشہیر کرتا تھا) ؎

ارے ظالم خُدائے پاک سے ڈر | جھُوٹ مت بول آنکھ ناک سے ڈر (نواب مرزا)

آنکھ نکالنا - ہ - فعلِ متعدّی - دیکھو (آنکھیں نکالنا) ؎

آنکھ نم کرنا - ہ - فعلِ لازم - رونا - آنسو نکالنا - آبدیدہ ہونا - آنکھ بھر لانا

آنکھ نہ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - نظر نہ پڑنا - توجّہ نکرنا - خیال نکرنا - رغبت نکرنا -

بِکتا ہے یہاں جہاں میں سرخ ایسے خوب رُو تھے | پڑ گئی آنکھ جنّت میں نہ اپنی حُور و غلمان پر (امیر)

آنکھ نہ پسیجنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنکھ نم نہ ہونا - آنکھ میں آنسو نہ آنا - نہ رونا - رحم نہ آنا - دِل نہ کُڑھنا - کٹھور ہونا - سنگدل ہونا - کٹّر ہونا (۲) بے حیا اور بے شرم ہونا ؎

ہائے قایم نہ تری آنکھ پسیجی ہرگز | ابر روتا ہے سدا خونِ جگر ہی سے (قایم)

آنکھ

آنکھ نہ پھرنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنکھ کا گردش نہ کرنا (۲) بے مُروّت نہ ہونا - بے رُخ نہ ہونا - بے زار نہ ہونا - آنکھ ٹیڑھی نہ ہونا - تیوری پر بَل نہ آنا ؎

آنکھ نہ ٹھیرنا - یا - نہیں ٹھیرنا - ہ - فعلِ متعدّی - نظر نہ جمنا - نظر نہ ٹھیرنا - تاب نہ لانا - روشنی کی تاب نہ لانا - چکا چوند لگنا - چمک یا تیزی و تیزیت کی برداشت نہ کرنا ؎

(اگرچہ صحیح لفظ ٹھہرنا ہے اور اگلے شعرا نے بھی اسیطرح باندھا ہے مگر آجکل ٹھیرنا ہی بولتے اور لکھتے ہیں)

(فقرہ) سُورج کے سامنے آنکھ نہیں ٹھیرتی - اُسکی آبداری پر آنکھ نہیں ٹھیرتی ؎

آنکھ نہ جمنا - ہ - فعلِ لازم - نظر نہ ٹھیرنا - آنکھ نہ ٹھیرنا - نظر قایم نہ رہسکنا - روشنی یا چمک کی تاب نہ لانا ؎

اُسکے رُخ کو دیکھکر کہتا ہے یہ ہر اک بشر | آنکھ جمتی ہی نہیں یارو نظر کو کیا ہُوا (نصیر)

آنکھ نہ جھپکنا - یا - نہیں جھپکنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنکھ بند نہونا - پلک سے پلک نہ لگنا - نیند نہ آنا - جاگتے رہنا - آنکھ نہ لگنا - بیدار رہنا ؎

اُن کو نیند آئی نہ اپنی آنکھ جھپکی ایکدم | ذکر ہو کر رات بھر ارباب محفل میں رہے (نسیم دہلوی)

شاہد رہیو تو اے شبِ ہجر | جھپکی نہیں آنکھ مصحفی کی (مصحفی)

شام سے وصل کی شب آنکھ نہ جھپکی تا صبح | شادیِ دولتِ دیدار نے سونے نہ دیا (آتش)

خندۂ زخمِ جگر سے قبر میں آئی نہ نیند | بعدِ مُردن بھی نہ جھپکی آنکھ مجھ بیدار کی (نسیم دہلوی)

(فقرہ) رات بھر آنکھ نہیں جھپکی (۲) آنکھ نہ جھپنا - شرمندہ نہونا - کسی کا احسانمند نہ ہونا - احسان نہ اُٹھانا ؎

ہائے جنوں تجھ سو مری آنکھ جھپکنے کی نہیں | قیدخانہ تو دکھایا مجھے صحرا دکھلا (آتش)

(۳) آنکھ نیچی نہ ہونا - بیباک ہونا - آزاد ہونا - نڈر ہونا - دلیر ہونا - بے تکلّف ہونا - مُنہ نہ پھیرنا - دلیرانہ مُقابلہ کرنا - مُقابلہ پر آنا - (فقرہ) اُسکی کسی سے آنکھ نہیں جھپکتی ؎

نہیں شمشیر سے جنکی جھپکتی آنکھ میداں میں | نظر وہ دیکھ تیری ابروئے پُرخم چُراتے ہیں (ظفر)

جھپکی نہ دمِ قتل جو قاتل سے مری آنکھ | بچوا کے مجھے گنجِ شہیداں سے نکالا (آتش)

آنکھ نہ ڈالنا - ہ - فعلِ متعدّی - نظر نہ ڈالنا - خاطر میں نہ لانا - آنکھ بھر کر نہ دیکھنا - عدمِ التفات کرنا - کم توجّہی سے دیکھنا - کم نگاہی سے پیش آنا - بالکل نہ دیکھنا - ذرا نہ دیکھنا - کچھ خیال نہ کرنا - خیال میں نہ لانا ؎

حُور پر آنکھ نہ ڈالے کبھی شیدا تیرا | سب سے بیگانہ ہے اَے دوست آشنا سا تیرا (رند)

آنکھ ڈالی نہ پھر کسی گُل پہ | جب سے اُس گُلعذار کو دیکھا (جوش)

آنکھ نہ رکھنا - یا - نہیں رکھنا - ہ - فعلِ متعدّی - (کم بولا جاتا ہے)

آنکھ

(۱) نظر نہ رکھنا - توجہ نہ رکھنا (۲) کِسی کام میں مُداخلت نہ رکھنا - واقفیت نہ رکھنا - ناواقفِ محض ہونا ٭

آنکھ نہ کھولنا - یا - نہیں کھولنا - ہ - فعلِ لازم - چشم وا نہ کرنا - آنکھ بند رکھنا - بے ہوش پڑا رہنا - ہوش نہ ہونا - غفلت ہونا (فقرہ) عو آج چار دن ہوئے کہ بچّہ نے آنکھ نہیں کھولی - یعنی نہایت بیمار ہے - (جب مینہ کے ساتھ یہ لفظ کہتے ہیں تو اِسکے معنی ہوتے ہیں - کہ ذرا فُرصت نہ دی یا ذرا نہ تھما - برابر برستا رہا - یا برس رہا ہے (فقرہ) آج آٹھ آٹھ روز ہوئے کہ مینہ نے آنکھ نہیں کھولی - آج آٹھ آٹھ روز ہوئے کہ بخار نہیں اُترا ٭

آنکھ نہ لگنا - یا - نہیں لگنا - ہ - فعلِ لازم - نیند نہ آنا - نیند اُچاٹ ہونا ٭ مُضطرب رہنا - بیقرار رہنا - تڑپتا رہنا ٭

جس روز سے اُس ظالمِ اشقر سو لڑی آنکھ — کیا آنکھ لڑی پھر نہ لگی ایک گھڑی آنکھ (وحید)
یادِ قامت میں ترے رات کٹی سُولی پر — نہ لگی آنکھ مری ایک نفس شمع نمط (نصیر)
آنکھ لگتی نہیں جُرأت مری اب ساری رات — آنکھ لگتے ہی یہ کیسا مجھے آزار لگا (جُرأت)
اُڑ گئی نیند مری زمزمے سُنکر شب کو — نہ لگی صبح تلک شام سے صیّاد کی آنکھ (رند)

آنکھ نہ لگنے دینا - ہ - فعلِ مُتعدّی - نہ سونے دینا - جگانا - مُضطرب رکھنا - بے قرار رکھنا ٭

وصل کی شب سو گیا تھا مَیں سو غم نے عُمر بھر — آنکھ پھر لگنے نہ دی میری پئے تعبیرِ خواب (ناسخ)

آنکھ نہ مِلا سکنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - آنکھ سامنے نہ کر سکنا - نظر نہ مِلا سکنا - آنکھ رُوبرُو نہ کر سکنا - تاب نہ لانا - مجازاً ڈرنا - خوف کھانا ٭

ملک نہ آنکھ جوانی میں تھے مِلا سکتے — مَیں اب تو پیر نہیں ہاتھ بھی مِلا سکتے (امانت)

آنکھ نہ مِلانا - یا - نہیں مِلانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - آنکھ سامنے نہ کرنا - نظر نہ مِلانا - چار آنکھیں نہ کرنا - مجازاً بات نہ پُوچھنا - مُنہ سے نہ بولنا - مُتوجّہ نہ ہونا - رُخ نہ مِلانا - رُخ نہ کرنا - بے رُخ ہونا - دِل دیکر نہ بولنا - خاطر نہ کرنا - مخاطب نہ ہونا - رُجُوع نہ کرنا ٭ مُقابلہ پر نہ آنا - کنارہ کرنا - شرمانا - جھینپنا ٭

گھر میں آج اُسکے کوئی شخص مِلاتا نہیں آنکھ — مَیں تو حیران ہُوں کیا مجھ پہ یہ بُہتان بندھا (جُرأت)
آنکھ اب نہیں مِلاتا ہُو وہ غیرتِ پری — اُلفت نے جسکی مجھ کو دِیوانا بنا دیا (")
عیّاری تو دیکھو جو مِلانے کے لئے آنکھ — دِیوانہ کیا ہے ہمیں مشہُور کسی نے (")
کیا کیا بناوٹوں سے نِکلتے تھے رات دن — تیور لگاوٹوں سے بدلتے تھے رات دن
اِٹھلا کے چال ناز سے چلتے تھے رات دن — بے ہوشیوں کے تُم نہ سنبھلتے تھے رات دن

آنکھ

پر کیا ہُوا کہ چوک بھی جاتے نہیں کبھی — مِلنا تو کیا کہ آنکھ مِلاتے نہیں کبھی (بندِ واسوختِ شوق)

آنکھ نہ مِلنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ سامنے نہ ہونا - نظر نہ مِلنا - آنکھ دوچار نہ ہو سکنا ٭ شرمندہ ہونا - مُنفعل ہونا - ندامت سے آنکھ اُونچی نہ کرنا - جھینپنا - کنیانا - لجانا - شرمانا - حیا کرنا - لِحاظ کرنا ٭

ستمگر کی مِلتی نہیں آنکھ کب — سِتم کوئی بے اِنتہا ہو گیا (ارشد)
کس ظلم پہ ہے مجھ سے ندامت جسمیں صاحب — مِلتی نہیں آنکھ اَیسے وُہ شرمائے ہُوئے ہیں (مرزا صاحب)
حیا سے پاس بیٹھے پر جو آنکھ اُسکی نہیں مِلتی — تو کیا کیا سُوجھتی ہے وَسوسے کی ہم بدگمانوں کو (جُرأت)
برسوں تلک نہ آنکھ مِلی ہم سے یار کی — پھر گو کہ ہم بصورتِ ظاہر اڑے رہے (میر)

آنکھ نہ مَیلی کرنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھ میلی نہ کرنا) ٭

آنکھ نہ ناک بنّو چاند سی - محاورہ - عورتیں اِس مثل کو بطریقِ ہجوِ ملیح بولتی ہیں - یعنے آنکھ سے اندھی ناک سے نکٹی اَور پھر اچھّی - دُوسرے معنے ہیں باوجودیکہ چاند میں یہ حُسن و جمال ہے - مگر آنکھ ہے نہ ناک ہے اکثر بدشکل بدصُورت بدہیئت عورت کی تعریف میں یہ محاورہ بولا جاتا ہے ٭

آنکھ نہ ہونا - (فعلِ لازم - صفائی قلب نہ ہونا - نُورِ معرفت حاصل نہ ہونا عرفانِ الٰہی سے بے بہرہ رہنا ٭

تُو مُدّا وائے دردِ ہر دِل ہے — مرہمِ زخمِ جانِ بسمل ہے
کونسی جا کہاں نہیں ہے تُو — آنکھ ہو تو نہاں نہیں ہے تُو (مثنوی طلسمِ الفت)

آنکھ نہیں اُٹھانا - یا - نہ اُٹھانا - (فعلِ مُتعدّی - (۱) آنکھ اُونچی نہ کرنا - آنکھ اُوپر نہ کرنا - نظر نہ اُٹھانا - نیچی نظر رکھنا ٭ اپنے کام میں مشغول رہنا - دُوسری طرف دھیان نہ کرنا - اَور طرف دھیان نہ دینا - (فقرہ) صُبح سے جو لکھنے بیٹھتا ہے تو شام تک آنکھ نہیں اُٹھاتا (۲) شرم کے مارے آنکھ نہ اُٹھانا - شرمندہ ہونا - لجانا - حیا کرنا - لحاظ کرنا ٭

آنکھ نیچی کرنا - یا - ہونا - ہ - فعلِ لازم - (فارسی چشم پیش کردن سے یہ محاورہ لیا گیا ہے) (۱) آنکھ جُھکانا - آنکھ اُوپر نہ اُٹھانا - آنکھ سامنے نہ کرنا - (۲) شرمانا - لجانا - مُنفعل ہونا - جھینپنا ٭ کنیانا ٭

ہُوا جس دم خراماں وہ پری پیکر گلستاں میں — ہر اِک گُل آنکھ نیچی کر رہا تھا جو چمن میں تھا (نسیم)
کیا کِس پہ ستم کیا اُس نے — آج ظالم کی آنکھ نیچی ہے (اکبر)

آنکھ نیچی نہ کرنا - (فعلِ لازم - آنکھ جھپکانا - آنکھ سامنے نہ کرنا - شرمندہ نہ ہونا - مُنفعل نہ ہونا - نہ جھینپنا ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آنکھ

آنکھ بھی تجکو غیر سے ملنا ہے غلط — تم بجا کہتے ہو مجکو کہ نظر باز نہیں (سالک)

آنکھ والا - ہ - اسمِ مذکر - سُوانکھا - بصیر - بینا + مُبصِر - ہُنر شناس - نظر باز - تاڑیا - تاڑو - صاحبِ بصیرت ؎

خاک ہوں پر طوطیا ہوں چشمِ مہر و ماہ کا — آنکھ والا رُتبہ سمجھے مجھ غبارِ راہ کا (راسخ)

(فقرہ) کوئی آنکھ والا ہی اِسے دیکھ کے خریدے گا (سوداگر)

آنکھ ہے - محاورہ - نظر ہے - دانت ہے - قصد ہے - اِرادہ ہے ؎

ہر خوش نگہ کی آنکھ ہے گیسوئے یار پر — مُلکِ خُتن میں دَوڑ رہے ہیں غزال کیا (امانت)

آنکھڑی - ہ - اسمِ مؤنث - آنکھ کی تصغیر - چھوٹی اور پیاری آنکھ + (پیارے بچے اور معشوق کی آنکھ کو آنکھڑی کہتے ہیں اور اِس قسم کے الفاظ گیتوں میں اکثر آتے ہیں)

آنکھڑیاں - ہ - اسمِ مؤنث - آنکھڑی کی جمع +

آنکھوں - ہ - صیغۂ جمع - (جب اُردو میں کسی اسم کے ساتھ فاعلی یا مفعولی علامت لگی ہوئی ہوتی ہے - تو اُسکی جمع وَ ن سے آتی ہے - ورنہ یں ن سے یا ئیں کموجب کسی اسم کی جمع کے ساتھ حروفِ مغیرہ دینے میں - سے - کو - تک - پر - کا - کے - کی - نے - والا میں سے کوئی حرف آئے گا - تو اُس کی جمع واؤ نون سے ہوگی) (۱) نیتروں - نینوں - دیدوں ؎

ہر گز مری آنکھوں نکو نہیں تیری چاہ — اَے نیند ہوئی ہے کس سے تو گمراہ

کیوں غیر جگہ بھٹکتی پھرتی ہے تو — جا تجکو بلاتے ہیں میاں عبداللہ (رباعی)

آنکھوں آنکھوں میں - ہ - تابعِ فعل - (۱) اشاروں ہی اشاروں میں - نظروں ہی نظروں میں - اِشارہ و کنایہ میں - سَینا بَینی میں + چھپواں - چوری چوری - چھپے چھپے ؎

آنکھوں آنکھوں میں ہیں اُس بُتِ بیدرد نے تو — تیغ سے تاز کی خنجر سے ادا کے مارا (ظفر)

(۲) دیکھتے دیکھتے - سب کے سامنے - رُو برُو +

آنکھوں پر آؤ - یا - آیئے
آنکھوں پر بیٹھو - یا - بیٹھیے } ہ - جملۂ ندا - جب کوئی دوست یا اپنا پیارا کوئی بزرگ یا اپنا پیر اپنے تشریف لانیکا اِرادہ ظاہر کرتا ہے تو فرطِ محبت اور حُسنِ عقیدت سے یہ کلمہ کہتے ہیں - یعنی بطیب خاطر ہم تمہارا تشریف لانا - اور بکمالِ خاطر و مدارات و عزت سے تم کو بٹھانا پسند کرتے ہیں - مجازاً - تشریف لائیے - پدھاریئے - جم جم آئیے - نت نت آئیے ؎

گل نے بہت کہا کہ چمن سے نہ جائیے — گلگشت کو جو آئیے آنکھوں پہ آئیے (میر)

آنکھ

آنکھوں پر بٹھانا - یا - آنکھوں پہ بٹھانا - ہ - فعلِ متعدی - اوّل معنی ظاہر ہیں - دُوسرے معنی نہایت تعظیم و تکریم سے پیش آنا - حد سے زیادہ قدر کرنا - آؤ بھگت کرکے بٹھانا - خاطر و مدارات کرنا ؎

وہ ساتھ لائے غیر کو گر بزم میں تو کیا — آنکھوں پہ ہنسوں سے بٹھایا جائے گا (مشتاق)

مَیں وہ مجنوں رند اگر دیر و حرم میں جاؤں — گبر آنکھوں پہ بٹھائیں تو مسلماں سر پر (امانت)

آشنا بھی جائے سے باہر کوئی ہو جاتا ہے — سینہ صافوں سے مکدّر کوئی ہو جاتا ہے

آشنا ہو کے ستمگر کوئی ہو جاتا ہے — دیکھو آئینہ سے پتھر کوئی ہو جاتا ہے

غم نہیں تم نے جو نظروں سے گرایا ہمکو — اہلِ اِنصاف نے آنکھوں پہ بٹھایا ہمکو (واسوختِ ناظم)

گوئیاں جو آئیں کہہ پیا مورے گھر — کیسی سیج پھولوں کی بٹھاؤں آنکھوں پر (ٹھمری)

آنکھوں پر پٹی باندھنا - یا - آنکھوں پہ پٹی باندھنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھوں پر رومال یا کوئی کپڑا باندھنا - دو موقعوں پر ایسا کیا کرتے ہیں - ایک تو جب قاتل اپنے دُشمن کی چھاتی پر چڑھ بیٹھتا ہے - تو اِس لحاظ سے کہ کہیں مجھ کو اُسکی صُورت دیکھ کر رحم نہ آجائے اور میرا ہاتھ کام نہ دے اپنی آنکھوں پر پٹی باندھ لیتا ہے - دُوسرے اکثر جسے قتل کرنا منظور ہوتا ہے - اُسکی آنکھوں پر بھی کئی وجہ سے پٹی باندھتے ہیں - چنانچہ ایک وجہ تو یہی ہے - کہ وہ تلوار کا وار دیکھ کر جھجکے نہیں جس سے ہاتھ خالی جانے کا احتمال ہے اِس کے علاوہ اُس کی آنکھیں اثنائے قتل میں نکل پڑنے کا بھی خوف ہے - جس سے اکثر آدمی کو ہیبت آجاتی ہے - اور کبھی اُسکی حسرتناک آنکھ اپنے اُوپر نہ پڑنے کے لئے بھی یہ بات کرتے ہیں پچھلی صُورتوں میں فعلِ متعدی خیال کرنا چاہئے ؎

سر جُدا تن سے کیا آنکھوں پہ پٹی باندھکر — اَے نسیم افسوس ہے دیدارِ قاتل رہ گیا (نسیم دہلوی)

(۲) اندھا بننا - غافل اور بے خبر ہو جانا +

آنکھوں پر پردہ پڑ جانا
آنکھوں پر پردہ پڑنا } (فعلِ لازم - اندھا ہو جانا - بیخبر ہو جانا - غافل ہو جانا - غفلت کا پردہ پڑ جانا - غفلت چھا جانا + دھوکا کھانا - فریب میں آنا + مسلوب العقل ہو جانا - بیوقوف بن جانا ؎

جو نقاب اُٹھی مری آنکھوں پہ پردہ پڑ گیا — کچھ نہ سُوجھا عالم اُس پردہ نشیں کا دیکھکر (مومن)

سب جگہ ہے وہی اور سب کی نظر سے ہے نہاں — پڑ گیا آنکھوں پہ یہ پردۂ غفلت کیا ہی (ظفر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آنکھ

دِل کی لگی جو چاٹ تو اب جاں طلب ہُوا آنکھوں پہ پردہ پڑ گیا اوّل غضب ہُوا (احمد حسن)

آنکھوں پہ پردے پڑ گئے حیرت سے زیرِ تیغ حسرت ہی رہ گئی رُخِ قاتل کے دید کی (اسیر)

آنکھوں پر پلکوں کا بوجھ نہیں ہوتا - مُحاورہ - اپنا بارِ دوبھر نہیں ہوتا - اپنی چیز ناگوار نہیں گزرتی ٭ کام کی چیز کبھی گراں نہیں معلوم ہوتی ٭ اپنا پیارا کبھی ناگوار نہیں گزرتا - اپنے عزیز کا پاس رہنا ناگوارِ خاطر نہیں ہوتا - اپنا عزیز گراں نہیں گزرتا - گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں ہوتے

قدم رکھ بے تکلّف ناز نیں آنکھوں پہ نکہت کی سرِ مُو چشم پہ ہوتا نہیں ہے بارِ مژگاں کا (نکہت)

آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا - یا - رکھنا - ۵ - فعلِ مُتعدّی - جان بُوجھکر اندھا بنجانا - بے مُرَوّتی اختیار کرنا - بے مُروّت بنجانا - بے دید ہونا - طوطا چشم ہونا - آنکھیں بدل لینا - اِحسان بھلا دینا - گُن نہ ماننا ٭ بے شرم ہوجانا - لاج اُٹھا دینا ٭ بے انصاف ہونا - نامنصفی کرنا ٭ احسان کا بدلہ احسان سے نہ کرنا - (فقرہ) ایسی تو آنکھوں پہ ٹھیکری نہ رکھو ٭

آنکھوں پر جگہ دینا - یا - آنکھوں پہ جگہ دینا - ۵ - فعلِ مُتعدّی آنکھوں پر بٹھانا - تعظیم و تکریم سے بٹھانا - کمالِ مُحبّت اور حُسنِ عقیدت سے بٹھانا ٭ اعزاز و اکرام کرنا ؎

پاؤں کے چھالے انہیں دیتے ہیں آنکھوں پر جگہ دیدۂ ہر آبلہ سمجھا ہے مژگاں خار کو (وزیر)

سب ہیر کو دیتے ہیں جگہ آنکھوں پہ اپنی اس خاکِ رہِ عشق کا اعزاز تو دیکھو (میر)

آنکھوں پر رکھنا - یا - آنکھ پر رکھنا - ۵ - فعلِ مُتعدّی - آنکھوں سے لگا رکھنا - تبرّک کر کے رکھنا - اعزاز و اکرام سے رکھنا - عزّت دینا - عزیز رکھنا - توقیر کرنا - تعظیم و تکریم سے پیش آنا - پیارا سمجھنا - مُتبرّک سمجھنا - قدر کرنا - ادب کرنا - بزرگ جانتا - لحاظ رکھنا ؎

نیلم کو چُوم چاٹ کے آنکھوں پہ رکھتے ہیں شُہرہ ہے میرا جوہریوں کی دُوکان پر (امانت)

صفتِ چشم وہ نگہوں کہ سبھی صاد کریں شعر کو آنکھوں پہ رکھ رکھ کے مجھے یاد کریں (فیّاض)

(فقرہ) بُوا ابھی تمہارے ہاتھ میں ہُنر ہوتا تو یہی سُسرال والے آنکھوں پر رکھتے - (۲) مُحبّت کرنا - پیار کرنا - اِلتفات کرنا ٭

آنکھوں پر قدم رکھیں مُحاورہ - جب اپنا کوئی حبیب یا بُزرگ گھر پر آنے کی اجازت منگواتا ہے - تو اُس کے جواب میں یہ جُملہ کہتے ہیں - یعنی آپ ہماری آنکھوں پر قدم رکھیں اور تشریف لائیں ہم آپکا تشریف لانا بطیبِ خاطر پسند کرتے ہیں - اور اُسمیں اپنا اعزاز سمجھتے ہیں

دِل اُسکا ہو جیالا یار اگر تشریف فرما ہو قدم آنکھوں پہ ہو سر کے اوپر ایسے مہماں کا (آتش)

آنکھ

آنکھوں پر قدم لینا - یا - آنکھوں پہ قدم لینا - ا - فعلِ مُتعدّی کسی بزرگ کے قدموں یا نعلینِ مُبارک کو اپنی آنکھوں پر رکھنا ٭ آنکھوں ہاتھ لینا - کمالِ تعظیم و تکریم سے لاکر بٹھانا - نہایت عزّت سے بُلانا - خاطر کے مارے بچھے جانا - کمالِ اعتقاد اور اعزاز سے پیشوائی کرنا -

لیتے ہیں عُشّاق آنکھوں پر قدم ظاہر اُس کا نقشِ پا ہوتا نہیں (سالک)

وہ رشکِ گُل جو آج گیا سیرِ باغ کو آنکھوں پہ بُلبُلوں نے قدم یار کے لئے (رند)

آنکھوں پر ہاتھ رکھ لینا - ۵ - فعلِ لازِم - دیکھو (آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا)

آنکھوں پہ - یا - آنکھوں پر چربی چھانا - ۵ - فعلِ لازِم - دیکھو (آنکھوں میں چربی چھانا) اب پَیں کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں ؎

دیکھتے ہی مجھے اور ٹل کے چلی جاتی ہے چربی آنکھوں پہ زمانے کے ہوا اب چھائی پھر (رنگین)

خاک اب پروانۂ دِلسوز رکھّے تجھ سے چشم تیری آنکھوں پر تو چربی چھاگئی اے بارِ شمع (نصیر)

اشک سے آنکھوں پہ چربی چھاگئی دِلگدازی سی نظر میں آگئی (مومن)

آنکھوں تلے پھرنا - ۵ - فعلِ لازِم - نظروں میں پھرنا - تصوّر میں رہنا - آنکھوں میں بسنا - خیال میں نہ بھولنا - بار بار خیال آنا ؎

پھرتی ہیں اُسکی آنکھیں آنکھوں تلے ہمیشہ رہتا ہے آبدیدہ یاں تا گلے ہمیشہ (میر)

وہ کونسی شب ہے کہ تصوّر میں ترے یار آنکھوں تلے اِک چاند سی صُورت نہیں پھرتی (رشیدی)

آنکھوں تلے لہو اُترنا - ۵ - فعلِ لازِم - غُصّہ کے مارے آنکھوں کا سُرخ ہوجانا - غیظ و غضب میں بھرنا - غُصّہ آنا ؎

جب گُل کہے ہے اپنے تئیں یار کے رُوسا تب آنکھوں تلے میرے اُترتا ہے لہو سا (میر)

آنکھوں دیکھا - یا - آنکھوں دیکھی - ۵ - تابعِ فعل - دیکھا بھالا چشم دیدہ - نظر کردہ - دیکھا ہُوا - دیکھی ہُوئی - اپنا دیکھا ؎

جل کر اُپجے جل میں رہے آنکھوں دیکھی خُسرو کہے (پہیلی کاجل)

(مثل) آنکھوں دیکھا مانا کانوں سُنا نہ مانا - آنکھوں دیکھا بہت پڑے مجھے کانوں سُنے دے ٭

آنکھوں دیکھتے - یا - آنکھوں کے دیکھتے - ۵ - تابعِ فعل (۱) آنکھوں کے سامنے دیکھکر - رُوبرُو ٭ دیکھتے دیکھتے - آگے - اپنے زمانہ میں - اپنے سامنے - (نظم ہے) آنکھوں دیکھتے زمانہ پلٹ گیا - ہماری آنکھوں دیکھتے یہ بن گئے (۲) جان بُوجھکر - دیدہ و دانستہ (مثل) آنکھوں دیکھے مکھی نہیں نِگلی جاتی ٭

آنکھوں سُکھ کلیجے ٹھنڈک - مُحاورہ - سراپا راحت و مُوجبِ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آنکھ

آہا ہم چشم مارو جشنِ دلِ ماشاد۔ دِل وجان سے خوش ہیں۔ بہت
پیارا ہے۔ (جن باتوں سے آنکھ کو آرام ملتا اور دل کو خوشی حاصل ہوتی ہے اُنکی نسبت بولتے ہیں)
(جب کسی امر کو بطیبِ نفس قبول کرتے ہیں۔ تو یہ جملہ زبان پر لاتے ہیں۔ یعنی اس
کام سے ہم بدل وجان راضی و خوش ہیں) ؎

رہنے دے آنکھوں تکھ اب اے دریچیہ قبر تک گرم چھلا تو جب تک کہ سرِ گل ٹھنڈا (ظفر)

آنکھوں سے۔ ۵۔ تابعِ فعل۔ بسروچشم۔ بدل وجان۔ بطیبِ نفس
بطیبِ خاطر۔ خوشی سے۔ رضا و رغبت سے۔ اپنی راضی سے۔
اپنی خواہش سے۔ دِل وجان سے۔ بخوشی۔ بجان و دِل قبول ہے۔
ہرگز عذر نہیں ہے ؎

وہ جینے کے پاؤں میں چھلے تھے کل کہ آنکھوں سے دل اُن پہ کھاتے تھے گل (میر حسن)
تمہیں آنکھوں سے ہو منظور راتم اپنے تلاوے کا کہ پیراہن سینے مردمانِ چشم فتاں کا (مرزا صابر)
آنکھوں سے ہوئے جاکر ہم حلقہ بگوش اُسکے جب زُلف کے حلقوں سے رُخسار نظر آیا (مصحفی)
پوچھا نشانِ مرقدِ مجنوں جو نجد میں آنکھوں سے ہم کو راہ بتاتے ہرن چلے (اسیر)

کیوں غلط کہتے ہو ہم آنکھوں سے آویں آپ پاس
کیا کریں پر وصب کہیں آنے کا پا سکتے نہیں
دِن کو ظاہر میں گر آنا ہو نہیں سکتا تو آہ
خواب میں بھی رات کو کیا آپ آسکتے نہیں (نظیر اکبر آبادی)

آنکھوں سے نکالوں پاؤں پھیلا گر کوئی چُبھا ہو خار قاصد (ناسخ)
کیونکر اس دلِ دیوانہ کی تدبیر آنکھوں سے لگی ہے بہنے موجِ اشک کی زنجیر آنکھوں سے (وحشت)
گالیوں کی ہے سماعت ہمیں آنکھوں سے قبول تیرے ہونٹوں کی طرف کان رہا کرتے ہیں (اسیر)
تیغِ نگہ کا وار جو یہ خوش نظر کریں آنکھوں سے سینہ مردمِ دنیا سپر کریں (امانت)

میں نے پوچھا کہ قتل کیجیے گا۔ اُس نے ہنسکر کہا کہ آنکھوں سے
اتنا کہتے ہی قتل کر ڈالا۔ اُس نے آنکھیں ملا کے آنکھوں سے (نظم طباطبائی)

(فقرہ) جو خط تم لکھو گے اُس کا جواب آنکھوں سے لکھوں گا۔

آنکھوں سے اُترنا۔ ۵۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں سے گرنا۔ دِل
سے اُترنا۔ حقیر و ذلیل ہونا۔ نظروں میں سُبک ہونا۔ خفیف ہونا۔
جی سے اُترنا ؎

ما بندِ نشہ چڑھ کے آخر آنکھوں سے تری اُتر گئے ہم (عشق)

آنکھوں سے اُٹھانا۔ ۵۔ فعلِ لازم۔ کمالِ اعزاز و اکرام سے
کسی کو اُٹھانا۔ کمالِ شوق سے کسی چیز کو اُٹھانا۔ نہایت شوق سے اُٹھانا

آنکھ

رتبہ گُل بازی کا دلا کاش تو پاتا اِنقوں سے جو گرتا تو وہ آنکھوں سے اُٹھاتا (جرأت)

آنکھوں سے آنکھیں ملانا۔ ۵۔ فعلِ لازم۔ نظر سے نظر ملانا۔ آنکھیں
لڑانا۔ چار آنکھیں کرنا۔ دو چار ہونا ؎

کیا کہوں کیا کیا مجھے سُوجھے ہے جب وقتِ وداع
میری آنکھوں سے ذرا آنکھیں ملا جاتے ہیں آپ (جرأت)

آنکھوں سے اوجھل ہونا۔ ۵۔ فعلِ لازم۔ نظر سے چھپ جانا۔
غائب ہو جانا۔ آنکھوں سے پوشیدہ ہو جانا۔ سامنے سے کہیں
چلے جانا۔ آنکھوں کے سامنے سے علیحدہ ہو جانا ؎

اوجھل آنکھوں سے ہیں جو ہوتی تھی وہ یا کہیں اور جا کے سوتی تھی
نیند گھڑیوں تمہیں نہ آتی تھی ، شب تڑپتے ہی کٹ جاتی تھی (قلق لکھنوی)

آنکھوں سے پاؤں لگانا۔ ۵۔ فعلِ متعدی۔ آنکھوں سے پاؤں
ملنا۔ حُسنِ عقیدت اور فرطِ محبت سے کسی کے پاؤں کو اپنی آنکھوں
سے رگڑنا۔ نہایت اعزاز و اکرام کرنا ؎

اپنا کمالِ شوق دکھا دے جو ایک بار شیریں لگائے آنکھوں سے پھر کوہکن کے پاؤں (رامیال سخن)

آنکھوں سے پٹی باندھنا۔ ۵۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو آنکھوں پر پٹی باندھنا

آنکھوں سے پٹی بندھنا۔ ۵۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں پر پٹی بندھنا۔
قتل کرتے وقت اکثر مجرم کی آنکھوں پر کوئی رومال یا کپڑا باندھ دیتے ہیں۔
تاکہ تلوار کے وار سے وہ نہ جھجکے اور اپنا ہاتھ نہ بچکے۔ نیز اپنے
تئیں رحم نہ آوے ؎

جب بندھی آنکھوں سے پٹی تیغ آیا قتل کو وائے قسمت کیا نصیبا ہم گنہگاروں کا ہے (جرأت)

آنکھوں سے پردہ اُٹھ جانا۔ ۵۔ فعلِ لازم۔ علمِ اشراق حاصل
ہو جانا۔ مشارق و مغارب کا حال منکشف ہو جانا۔ اور زمین کے
تمام دفائن و مخازن کا حال کھل جانا۔

آنکھوں سے جان نکلنا۔ ۵۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں کے رستہ
سے دم نکلنا۔ انتظار میں مرجانا۔ راہ تکتے تکتے مرجانا۔ رستہ
دیکھتے دیکھتے دم نکل جانا ؎

تو تبع میں آجسکو دیدار دکھاتا ہے پھر آنکھوں سے جاں اُسکی آسان نکلتی ہے (مصحفی)
بیمارِ چشم تھا جو محوِ خیالِ نرگس آنکھوں سے جان اُسکی نکلی بشکلِ نرگس (نکہت)

آنکھوں سے کوئی کام کرنا۔ یا بجالانا۔ ۵۔ فعلِ متعدی۔ بطیبِ
خاطر باتقس کوئی کام کرنا۔ عین اطاعت سے کوئی کار بجالانا۔ باعزاز

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آنکھ

وتکریم کسی کام کا کرنا۔ خوشی خوشی کوئی کام بجالانا۔ کمال شوق وارادت سے کوئی کام کرنا۔ بطوع ورغبت کوئی امر انجام دینا ؎

آنکھوں سے بجا ہم اُس کو لائیں ۔ کہدیجئے جو دِل کا مُدّعا ہو (جوش)

بجالاتے اُسے آنکھوں سے اَیدوست ۔ کبھی کچھ ہم سے فرمایا تو ہوتا (آتش)

جو کہے گا اُسے آنکھوں سے بجالاؤں گا ۔ لے ترے سر کی قسم اب نہ کہیں جاؤں گا (امانت)

پونچھتا با آرزو ہائے تمام ۔ اپنی آنکھوں سے تمہیں اَے نیک نام (سودا)

خوش نگہ ہے ہیں دِلِ دلگیر کو آنکھوں سے کھینچ ۔ مانی اُنکی آنکھوں کی تصویر تو آنکھوں سے کھینچ (ظفر)

خوش ہیں گریہ سے ہمارے وہ تو واں بہتر ہے ۔ ہم بجالائیں گے آنکھوں سے جو کچھ فرمائیے (ایضاً)

گر اشارے ہوں طلب میں ہم آنکھوں سے ۔ پاؤں سے جائے بسر واں کوئی ہم آنکھوں سے (نکہت)

(فقرہ) کوئی ہاتھوں سے کام کرتا ہے ہم تمہارا آنکھوں سے کردیں گے ؛

آنکھوں سے خُون آنا۔

ا۔ فعلِ لازم۔ آنسوؤں کی جگہ خُون نکلنا۔ آنسوؤں کی بجائے خُون گرنا۔ وہ اشکِ گرم جو سوزِ دِل سے مثلِ خُون برآمیں ؎

رنگ خُونِ جگر بھی لانے لگا ۔ آنکھ سے جائے اشک آنے لگا (مثنوی طلسمِ الفت)

آنکھوں سے خُون بہانا۔

ا۔ فعلِ متعدی۔ کثرتِ حزن وملال کے باعث آنسوؤں کی بجائے خُون رونا۔ روتے روتے آنکھ میں آنسو نہ رہکر خُون بہنے لگنا ؎

ڈھانپ کر منہ کو لیٹ جانا گاہ ۔ خُونِ دِل آنکھوں سے بہانا گاہ (مثنوی طلسمِ الفت)

آنکھوں سے گرانا۔

ہ۔ فعلِ متعدی۔ نظروں سے گرانا۔ ذلیل وحقیر سمجھنا۔ مرتبہ گھٹانا۔ جی سے اُتارنا۔ بیوقری کرنا۔ درکم کرنا ؎

مانندِ اشک دامنِ دولت نہ چھوڑیں گے ۔ آنکھوں سے تُم نے ہم کو گرایا تو کیا ہُوا (بحر)

رُتبہ کسی کا ہم سے گھٹایا نہ جائیگا ۔ آنکھوں سے اشکِ غم بھی گرایا نہ جائیگا (انور)

ایک عالم کی جو آنکھوں سے گرایا جوں اشک ۔ کاشکے گوہرِ غلطاں ہی بنایا ہوتا (معروف)

آنکھوں سے گرجانا۔

ا۔ فعلِ لازم۔ نظروں میں حقیر وذلیل ہوجانا۔ طبیعت سے اُتر جانا۔ دِل سے اُتر جانا۔ بیقدر اور بیوقار ہوجانا۔ رُتبہ سے گرجانا۔ عزّت نہ رہنا۔ در گھٹ جانا ؎

خندۂ دنداں نما کرتا جو وُہ کافر گیا ۔ گوہرِ تر جوں سرِشک آنکھوں سے بکی گر گیا (میر تقی)

منہ چڑھا آئینہ یاں تک آخرش عُشاق کے ۔ گر گیا آنکھوں سے مژگانِ شکستہ کیطرح (نکہت)

(فقرۂ عو) اپنے بیڈھنگے پنے سے سسرال والوں کی آنکھوں سے گر گئی ؛

آنکھوں سے گرنا۔

ہ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھوں سے ٹپکنا۔ (۲) نگاہوں سے گرنا۔ نظروں سے اُترنا۔ نظروں میں حقیر ہونا۔ بیقدر ہونا۔ طبیعت سے اُترنا۔ جی سے اُترنا۔ ذلیل ہونا۔ خفیف ہونا۔ رُتبہ گھٹنا۔ سُبک ہونا۔ دِل سے اُترنا ؎

طِفلِ سرِشک باعثِ اِفشائے راز ہے ۔ آنکھوں سے کیا گرا مرے جی سے اُتر گیا (نامعلوم)

جو گرا آنکھوں سے پھر ہوتا نہیں ہے سربلند ۔ کن نہ دیکھا ہے کہ اشک آنکھوں سے پھر گر کر اُٹھا (طرب)

مَیں وہ مریضِ خستہ وتازک مزاج ہُوں ۔ آنکھوں سے گر گیا تو اُٹھایا نہ جائے گا (ظہیر)

ہو اشک اِن آنکھوں سے گرے صُبح کی تارے ۔ موتی کے تئیں جیب سے تیرے کا نہیں دیکھا (مُصحفی)

جس گھڑی دیکھتا ہُوں آپکو جُوں قطرۂ اشک ۔ اپنی آنکھوں سے بھی احمد مَیں گرا جاتا ہُوں (احمد)

آنکھوں سے اُس پری کی دِلِ ناتواں گرا ۔ شیشہ ہمارا طاق سے اَے آسماں گرا (آتش)

آنکھوں سے اپنے پنجۂ خورشید گر گیا ۔ جس روز آگئے نظر اُس مہ لقا کے ہاتھ (رحمت)

جو اشک کہ آنکھوں سے جُدا ہوتا ہے ۔ مژگاں تلک آیا کہ فنا ہوتا ہے

آنکھوں سے کسی کی کوئی یا رب نہ گرے ۔ آنکھوں کا گرا بہت بُرا ہوتا ہے

آنکھوں سے لگا رکھنا۔ یا۔ لگا کر رکھنا۔

ہ۔ فعلِ متعدی۔ اللہ عزیز کر کے رکھنا۔ سینت کر رکھنا۔ حفاظت سے رکھنا۔ عزّت وآبرو سے رکھنا ؛ تعظیم وتکریم سے پیش آنا۔ تبرّک سمجھ کر رکھنا۔ متبرّک سمجھنا۔ اعزاز واکرام کرنا۔ محبّت سے رکھنا ؎

آنکھوں سے لگا کیونکہ بھلا اُس کو نہ رکھوں ۔ آئی ہے مرے ہاتھ جو یہ خاک وہاں کی (ظفر)

آنکھوں سے لگا لینا۔

ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں سے رگڑنا۔ آنکھوں سے ملنا۔ کمالِ تعظیم وقدر سے آنکھوں پر رکھنا۔ چُوم لینا۔ عزّت دینا۔ مرتبہ بڑھانا ؎

تصویر کھینچدی جو سرِ و ستِ یار کی ۔ مانی کے ہاتھ آنکھوں سے مَیں نے لگائے (امانت)

آنکھوں سے لگانا۔

ہ۔ فعلِ متعدی۔ آنکھوں سے چھُوانا۔ آنکھوں سے ملنا۔ آنکھوں پر رکھنا ؛ کسی چیز کو نہایت پیار یا تعظیم اور ادب سے لینا۔ کمال اعزاز واکرام کرنا۔ تعظیم دینا۔ کسی چیز کو تبرّک سمجھنا۔ عزّت دینا۔ عزیز رکھنا ؎

قاصد آتا ہے کہ خط گر اُس نو خط کا پاس مرے
گرتا اُس کے پاؤں میں مَیں اور خط کو لگاتا آنکھوں سے (ظفر)

اگرچہ رُوسیہ ہُوں پر ہُوں منظورِ نظر سب کا ۔ مجھے آنکھوں سے کاجل کیطرح ہر ایک لگاتا ہے (ایضاً)

نامہ کو مرے یار نے آنکھوں سے لگایا ۔ بلجائے تو لُوں نامۂ تقدیر کے بوسے (شیفتہ)

در تلک جسکو رسائی ترے ہوگی اُسنے ۔ سنگِ درِ چُھکے آنکھوں سے لگایا ہوگا (ظفر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کو دو ہم ایک ہی تیشہ میں مجنوؔں سو ٹکڑے — کیوں نہ آنکھوں سے لگا یا کریں فرہاد کے ہاتھ (ناسخ)

غربت میں آئیں گے جو ملاقات کو کبھی — آنکھوں میں لگاؤں گا اہلِ وطن کے پاؤں (امانت)

محشر میں دستگیر ہوا اُمید جو اسیر — آنکھوں سے ہم لگاتے ہیں حسنِ عمل کا ہاتھ (اسیر)

گو سیہ بخت ہوں پر سُرمۂ بینائی ہوں — جو کہ دیکھے ہے سو آنکھوں سے لگاتا ہو مجھے (رنگین)

خط کس کا یہ آیا ہے کہ جرأت جسے تُو نے — دکم میں اُٹھا آنکھوں سے سو بار لگایا (جرأت)

نہیں معلوم کس چشمِ سیہ کے ہوں شہید و نیں — لگاتے ہیں غزال آنکھوں سے سنگِ مزارِ مدفن کو (غافل)

کبھی کا تو قدم اسپر پڑا ہے آتے جاتے میں — لگاتے ہیں فرشتے میری خاکِ گور آنکھوں سے (〃)

جان آگئی یعقوب نے یوسف کو جو پایا — مُنہ سینے لگے مُنہ سے بہت پیار جو آیا

قرآں کی طرح رحلِ دو زانو پہ بٹھایا — بوسے لئے اور ہاتھوں کو آنکھوں سے لگایا

دِل ہل گیا کی جبکہ نظر سینہ و سر پر (مرثیۂ انیس)

چُوما جو گلا چل گئی تلوار جگر پر

آنکھوں سے نُور جاتا رہنا - ۔ و ۔ فعلِ لازم ۔ بینائیٔ چشم کا زائل ہونا ۔ آنکھوں کا نُور چل جانا ۔ آنکھوں کی روشنی کا جاتا رہنا ۔ اندھا ہو جانا ۔ آنکھوں میں جوت نہ رہنا ۔ چشم ہو جانا ۔ بے بصر ہو جانا ○

عبث وہ نرگسیں رہتا ہے اب مستور آنکھوں سے — کہ روتے روتے یاں جاتا رہا ہے نور آنکھوں سے (غافل)

آنکھوں سے نیل ڈھلنا ۔ و ۔ فعلِ لازم ۔ اصل (آنکھوں سے نیر ڈھلنا) ÷

(جب آدمی مرنے لگتا ہے تو اُسوقت اُسکی آنکھوں سے دو ایک قطرے پانی کے ٹپکتے ہیں جسے آنکھوں سے نیل ڈھلنا کہتے ہیں) جاں بلب ہونا ۔ قریب بمرگ ہونا ۔ مرنے لگنا ۔ مرنے کی علامت کا ظاہر ہونا ۔ آنکھوں کا بے رونق ہو جانا ○

نیل آنکھوں سے اب تو ڈھلتا ہے — نبض ساقط ہے دم نکلتا ہے (شوق)

آنکھوں سے نیند اُڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھوں سے نیند کا جاتا رہنا ۔ نیند اُچٹنا ۔ بے قراری سے نیند نہ آنا ○

یادِ ابرو دادرزقن میں اُڑ گئی آنکھوں سے نیند — گہ کنوا جھانکا کبھی تلوار کو عُریاں کیا (آتش)

آنکھوں کا پانی ڈھلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (فارسی چشم بے آب داشتن سے لیا گیا ہے) بے حیا ہونا ۔ دیدہ دلیل یا دیدہ دلیر ہونا ۔ بے شرم و بے لحاظ ہونا ۔ ڈھیٹ ہونا ÷

آنکھوں کا تارا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) آنکھ کا تِل ۔ آنکھ کی پُتلی ۔ مردُمکِ چشم

تصور میں کسی مہوش کے افشاں کا نظارہ ہے — ستارا ہے جو گردوں پہ مری آنکھوں کا تارا ہے (امانت)

(۲) آنکھوں کی روشنی ۔ آنکھوں کی جوت ۔ آنکھوں کے تیور ۔

(۳) نہایت پیارا ۔ نہایت عزیز جان سے پیارا ۔ آنکھوں کی ٹھنڈک اولاد بیٹا ۔ قرۃُ العین ○

بس ہے جو اللہ سا ملکہ مری آنکھوں کا تارا ہے — چھپا جو مولوی کیا پڑھکے جادُو ماش مارا ہے (یار علی)

آنکھوں کا تیل نکالنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (عو) دیدہ ریزی کرنا ۔ باریک باریک کام کرنا ۔ ایسا کام کرنا جس سے آنکھوں پر زور پڑے اور تیور جلے ۔ گوٹہ کناری یا سینے پرونے یا لکھنے پڑھنے وغیرہ کا کام کرنا ۔ نگاہ پر زور ڈالنا ۔ نگاہ کا کام کرنا ۔ (فقرۂ عو) راتوں کو بیٹھ کر آنکھوں کا تیل نکالا جب بچوں کو پالا ÷

آنکھوں کا کاجل چُرانا ۔ یا ۔ **آنکھوں میں سے کاجل چُرانا** ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) کمال عیاری اور چالاکی دکھانا ۔ دھوکا دینا ۔ چوری میں اُستادِ کامل ہونا ۔ چوروں کا چور ہونا ۔ بادی چور ہونا ۔ مکاروں کا مکار ہونا ۔ بدمعاشوں کا اُستاد ہونا ○

بلا ہیں چور طفلِ اشکِ چشمِ سُرمہ سا تیرے — کہ آنکھوں میں سے کاجل دیکھ یہ پیہم چُراتے ہیں (ظفر)

آنکھوں کا نُور ۔ ۔ ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) آنکھوں کی روشنی ۔ روشنیٔ چشم ۔ (۲) آلِ اولاد ۔ لڑکا بالا ○

آج ماں بے نصیب کُٹتی ہے — اُیسے دشتِ نمر سے چُھٹتی ہے

دِل کا اُسکے سُرور جاتا ہے — اور آنکھوں کا نُور جاتا ہے (مثنوی طلسم الفت)

آنکھوں کو بدلکر دیکھنا ۔ ۔ فعلِ لازم ۔ تیور بدلکر دیکھنا ۔ نظر بدلکر دیکھنا ۔ ناک بھوں چڑھا کر دیکھنا ۔ تیوری پر بل ڈالکر دیکھنا ۔ بے رُخ ہو کر دیکھنا ○

شوخ چشم آئینہ ہر چند بہت ہے لیکن — پانی پانی ہو جو آنکھوں کو بدلکر دیکھو (اسیر)

آنکھوں کو تلووں سے ملنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (تلووں سے آنکھیں ملنا زیادہ بولتے ہیں) کسی دشمن کی آنکھوں کو نکلوا کر اپنے تلووں سے ملنا ۔ حسرت نکالنا ÷

(کسی زمانہ میں ایک قسم کی سزا تھی کہ جب کوئی بیگم یا رانی مہارانی کسی مرد سے ناراض ہوتی تو جب تک وہ اُس کی آنکھوں کو نکلوا کر اپنے تلووں سے نہ مل لیتی تھی سامان میں نہیں آتی تھی ۔ چنانچہ یہ محاورہ اب بھی عورتوں میں ہی بولا جاتا ہے)

(فقرۂ عو) ایسے بیری دشمن کی آنکھوں کو اپنے تلووں سے ملوں جب ٹھنڈک پڑے حُسنِ عقیدت یا کمالِ ارادت سے بھی یہ بات ہوتی ہے ۔ چنانچہ ان اشعار سے ظاہر ہے ○

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آنکھ

آنکھیں ترے تلووں سے ملیں کس نے شبِ وصل
وہ پھول سے نرگس کے بنے ہیں کفِ پا ہیں (داغ)

یہ آبلے ہنسیں صحرا نوردگاں لگے
ہمارے تلووں سے آنکھوں کو آ کے ملتے ہیں (سرور)

آنکھوں کو رو بیٹھنا - ہ - فعلِ متعدی - آنکھوں کو کھو بیٹھنا - آنکھوں کو صبر کر بیٹھنا - اندھا ہو بیٹھنا - بے بصر ہو جانا - آنکھوں سے محتاج ہو جانا - آنکھوں کی روشنی سے ہاتھ دھو بیٹھنا ؎

روتا آتا ہے ہمیں رونے پہ اپنی یارو
یاں تلک روئے کہ آنکھوں کو بھی رو بیٹھے ہم (جرأت)

پھر وہ دن آئے کہ رو بیٹھیں گے ہم آنکھوں کو
پھر نظر ہم کو وہ دیوار کا روزن آیا (حیا)

(فقرۂ عو) بُوا اگر یہی رات دن کا رونا ہے - تو ایک روز آنکھوں کو رو بیٹھو گی ؛

آنکھوں کو کھو بیٹھنا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو (آنکھوں کو رو بیٹھنا)

یہاں تک اُس کے غم میں روتے رہا
کہ ہم آنکھوں کو اپنی کھو بیٹھے (رسا)

آنکھوں کے اشارے - ہ - اسمِ مذکر - اِشارۂ چشم - سینین - غمزے - کرشمے - عشوے

آنکھوں کے اشاروں سے غیروں کو بلاتا ہے
چل جھوٹے نہ کھا قسمیں تو کس کو اُڑاتا ہے (افسوس)

آنکھوں کے آگے - ہ - تابعِ فعل - آنکھوں کے سامنے رُوبرُو - آمنے سامنے - نظر کے سامنے ؛

آنکھوں کے آگے آنا - ہ - فعلِ لازم - (عو) آنکھوں کے سامنے آنا - آنکھوں کے آگے پانا - مجازاً اندھا ہونا - دیدے پٹم ہونا - یہ ایک کوسنا ہے جو عورتیں اپنے مخالف کو دیتی ہیں اور قسم بھی کھایا کرتی ہیں - (فقرے) جیسا تو نے کیا ہے تیری آنکھوں ہی کے آگے آئے گا - اگر میں تم سے پھروں تو میری آنکھوں کے آگے آئے ؛

آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھوں میں تاریکی یا تیرگی چھانا - کثرتِ ضعف یا رنج کے باعث غش آ جانا ؎

تری چشمِ سیہ کا ناتواں بیمار کیا اُٹھتا
اندھیرا اُسکی آتا بار بار آنکھوں کے آگے تھا (ظفر)

آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانا - ہ - فعلِ لازم - آنکھوں میں تاریکی چھانا - غم یا رنج کے باعث آنکھوں میں تاریکی کا آ جانا - ضعف یا نقاہت سے آنکھوں میں اندھیرا سا آنا - غش آنا - خیرگیٔ چشم ہونا ؎

اندھیرا سا اندھیرا چھا رہا ہے آگے آنکھوں کے
شبِ تاریک میں مجکو خیالِ زلفِ شبگوں ہے (ناسخ)

آنکھوں کے آگے پانا - ہ - فعلِ لازم - (عو) آنکھوں پر صبر پڑنا - کسی جرم کی مکافات میں آنکھوں سے اندھا ہونا - آنکھوں سے ہاتھ دھو بیٹھنا - آنکھوں سے محتاج ہو جانا - (فقرۂ عو) الٰہی بچے جیسا مجکو رلاتا ہے اپنی آنکھوں کے آگے پائے ؛

آنکھوں کے آگے پلکوں کی بُرائی کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) ایک ہی کُنبہ یا رشتہ کے آدمیوں کے سامنے اُسی کُنبہ کی بُرائی کرنا دوست کی بُرائی دوست کے رُوبرُو کرنی - سسرال کی بُرائی سسرال کے لوگوں کے سامنے کرنی - عزیز کے آگے عزیز کو بُرا کہنا - (۲) کسی عزیز کے رُوبرُو اسکے عزیز کی غیبت یا بدی کرنی ؎

یار کی یار و بیاں تم بیوفائی مت کرو
رُوبرُو آنکھوں کے پلکوں کی بُرائی مت کرو (نکہت)

آنکھوں کے آگے پھر جانا / آنکھوں کے تلے پھر جانا / آنکھوں کے نیچے پھر جانا - یا - پھرنا - ہ - فعلِ لازم - کسی چیز کا ایسا تصور بندھنا - کہ وہ آنکھوں کے سامنے نظر آ جائے - صحیح تصور بندھ جانا ؛ نظر آ جانا - دکھائی دے جانا ؛ یاد آ جانا - سامنے آ جانا - سماں بندھ جانا ؎

کبھی گردش جو یاد آتی ہے اُس کی چشمِ میگوں کی
تو پھر جاتا مرے جامِ شراب آنکھوں کے آگے ہے (ظفر)

ہے دل کو جو یاد آئے فلکِ پیر کسی کی
آنکھوں کے تلے پھرتی ہے تصویر کسیکی (ر)

نیچے آنکھوں کے ترا جوڑا جو دھانی پھر گیا
کشتِ سبز چرخ پر گر سے پانی پھر گیا (ر)

غش ہو کے گر گئے فقرا سب کہ پھر گئی
آنکھوں کے آگے آپ کے محبوب کی شبیہ (انشا)

پھر گیا آنکھوں کے نیچے شربتِ دنیا لہ دار
دو ترا ہی نیچے کا مجکو پانی وقتِ نزع (یار علی)

آنکھوں کے آگے تارے چھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو - (آنکھوں کے تارے چھٹنا اور آنکھوں کے تلے تارے چھٹنا) ؛

آنکھوں کے آگے جہان یا عالم تاریک ہونا - ا - فعلِ لازم (شاعر) از حد مغموم ہونا - غم کے مارے کچھ نہ دکھائی دینا - نہایت اندوہ اور غایت حزن میں مبتلا ہونا - حزن و ملال کا ٹھیک نہ رہنا ؎

آگے آنکھوں کے مرے ہو گیا عالم تاریک
زلف سرکا دے ذرا مکھڑے سے اے یار شتاب (شفیق)

آنکھوں کے آگے چاندنا - یا - چاندنا ہونا - ہ - فعلِ لازم - تیورا جانا خیرگیٔ چشم ہو جانا - آنکھوں کے سامنے صدمۂ دماغی سے تارے چھٹنے لگنا - تارے نظر آ جانا (صدمۂ دماغی یا ضعفِ دماغ سے یہ صورت ہو جاتی ہے) ؛

(چونکہ تمام عالم کا انتظام بخارات پر موقوف ہے - اور انسان کے بدن سے بھی حسبِ قاعدۂ طبی ہر وقت بخارات اُٹھتے اور اُوپر کی طرف صعود کرتے رہتے ہیں - پس جس وقت بخاراتِ دماغیہ کو صدمۂ شدید پہنچا - اور اُسکی برداشت نہ کر سکے تو ناچار ٹکر کھا کر پیچھے ہٹے اور اُسی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عرصہ میں حسبِ معمول اور بخارات بھی پیدا ہوئے اور صدمہ کا زور بھی کم ہوتا گیا تو اب یہ سب بخارات جمع ہو کر منتشر ہوئے اور ایک بارگی کی پراگندگی سے آنکھوں کے آگے بجلی سی کوندگئی یعنی بخاراتِ لطیف کی روشنی کا انعکاس ہوا چونکہ یہ بات دماغ کے صدمۂ شدید پر موقوف ہے۔ اس لئے اس تمام مسئلہ کا خلاصہ کر کے جملۂ مذکورہ پر اطلاق کرینگے ؎

تیرِ مژہ جو توڑ کے سر پار ہو گیا　　آنکھوں کے آگے چھا نا اک بار ہو گیا (نامعلوم)

آنکھوں کے آگے رکھنا / آنکھوں کے سامنے رکھنا ہ۔ فعلِ متعدّی۔ اپنے سامنے رکھنا کسی کو اپنی نظروں سے دُور نہ ہونے دینا۔ نظروں میں رکھنا آنکھوں میں رکھنا۔ نگاہوں میں رکھنا۔ آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دینا۔ نگراں رہنا ؎

رکھا آنکھوں کے سامنے ہر دم　　کس مزے سے مری حفاظت کی (آرزو؟)

آنکھوں کے آگے سے سرکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) نظروں سے دُور ہونا۔ نظر سے غائب ہونا۔ پاس سے ہٹنا۔ (فقرہ) دم بھر بچّہ آنکھوں کے آگے سے سرکتا ہے تو ایک دھوم مچ جاتی ہے ؛

آنکھوں کے آگے ناک سُوجھے کیا خاک (کہاوت) (۱) اتنی بڑی ناک ہے کہ نظر کے آگے حائل ہو گئی۔ صریحاً ایک چیز آنکھ کے رُوبرو رکھی ہے اور پھر چاروں طرف ڈھونڈھتا پھرتا ہے۔ مجازاً اندھاپے و توف ؎

ہے عیاں جلوہ خدا کا اِن بُتانِ ہند میں　　سُوجھے کیا زاہد تجھے آنکھوں کے آگے ناک ہے (ناسخ)

(۲) اپنوں کا عیب نظر نہیں آتا۔ اپنے رشتہ ناتہ والوں کی بُرائی کوئی نہیں دیکھتا ؛

آنکھوں کے اندھے نام نین سُکھ (کہاوت) باوجودیکہ نادان محض ہیں۔ اور اسپر ہمہ دانی کا دعوےٰ کرتے ہیں۔ کسی شخص کا ایسی صفت سے موصوف ہونا۔ جو اُسکی ذات میں موجود نہ ہو۔ غرورِ لایعنی اُن صفتوں پر غرور کرنا جو اپنی ذات میں موجود نہ ہوں ؛

آنکھوں کے بل چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں کے رُخ چلنا۔ آنکھوں سے چلنا۔ نہایت تعظیم اور ادب سے جانا ؎

اُس کوچہ میں ہیں فرش جہاں دیدۂ عشاق　　قائق تجھے چلنا ہے تو آنکھوں کے ہی بل چل (قائق)

آنکھوں کی پُتلی۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث (عو)۔ دیکھو (آنکھ یا آنکھوں کا تارا نمبر ۱-۲-۳) (فقرہ عو) یہ بیٹی تو میری آنکھوں کی پُتلی ہے ؛

آنکھوں کے تارے۔ ہ۔ جمع مذکّر (۱) آنکھوں کی پُتلیاں یا تِل مردُمکِ چشم۔ آنکھوں کا نُور۔ جوت۔ روشنیٔ چشم وغیرہ دیکھو (آنکھوں کا تارا نمبر ۱-۲-۳) ؎

شبِ ہجراں میں یہ رویا کہ آنکھوں کے مرے تارے　　بسانِ مردمِ آبی ہوئے رُوپوش دریا میں (کرم)

ہوئے وہ اخترِ بختِ مراد غیرتِ قسمت　　جو ہم سے تیرہ بختوں کے کبھی آنکھوں کے تارے تھے (نکہت)

(۲) آنکھوں کے ترمرے۔ وُہ درخشاں ذرّے جو صدمۂ دماغی یا ضعف سے آنکھوں کے آگے دفعۃً چمک جاتے ہیں (۳) عزیز۔ نہایت پیارے

آنکھوں کے تارے چھٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں کے آگے ترمرے سے آجانا۔ صدمۂ دماغی یا ضعف سے آنکھوں کے آگے چھا نا ہو جانا ؎

کسی مہوش کے غم نے کر دیا نا طاقت ایسا ہے　　کہ چھٹتے دیکھتے آنکھوں کے اکثر بیٹھے تارے ہم (جرأت)

آنکھوں کے ترمرے۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ کمزوری اور صدمۂ دماغی وغیرہ کے باعث جو آنکھوں کے آگے تارے سے نظر آتے ہیں ؛

آنکھوں کے تلے تارے چھٹنا۔ یا۔ چھوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ صدمۂ دماغی یا ضعفِ دماغ سے جو آنکھوں کے آگے ترمرے سے آجاتے ہیں۔ اُس سے مُراد ہے۔ دیکھو (آنکھوں کے آگے چھا نا ہو جانا) ؎

اُٹھتے ہی چھٹتے ہیں آنکھوں کے تلے تارے　　جب جُدا تجھ سے ہم اے ماہ جبیں بیٹھتے ہیں (جرأت)

آنکھوں کے تلے لہو اُترنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ غصّہ کے مارے آنکھوں کا سُرخ ہو جانا۔ غضبناک ہو جانا۔ غیظ و غضب میں بھر آنا۔ افروختہ ہونا ؛

آنکھوں کی ٹھنڈک۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث۔ (۱) آنکھوں کی خُنکی۔ قرّۃ العین (۲) راحتِ چشم (۳) روشنیٔ چشم۔ مجازاً اولاد۔ نہایت پیارا۔ نہایت عزیز

آنکھوں کے ڈورے۔ ہ۔ جمع مذکّر۔ آنکھوں کی لال لال باریک رگیں۔ وُہ سُرخی کی تحریر جو دورِ نشہ سے آنکھوں میں آجاتی ہے۔ وُہ نشہ کی سُرخی جو آنکھوں کی رگوں میں دَوڑ جاتی ہے۔ (اِن ڈوروں کو لوگ زیبائشِ چشم اور افزائشِ حُسن خیال کرتے ہیں) ؎

دِل سے تو بس جائے مرے قصدِ پابوسی کرے　　گر تری آنکھوں کو دیکھے سُرخ ڈورے ڈالے جنا (نصیر)

تماشا سُرخ ڈوروں کا ترے کیا چشمِ میگوں ہے　　رگِ گُل نرگسِ شہلا میں ہے یہ تازہ مضموں ہے (دبیر)

محتسب کو بھی مرے یار نے مے نوش کیا　　آنکھوں کے ڈورے دکھا کر اُسے بیہوش کیا (اختر)

ڈور سب دِل کے وہ ملال ہوئے　　ڈورے آنکھوں میں لال لال ہوئے (شوق)

بیٹھے بادہ کا جو تصوّر ہے ساقیا　　آنکھوں کے ڈورے ہو گئے وقتِ خُمار سبز (ناسخ)

یاد آئے جب اُس چشمِ غضبناک کے ڈورے　　پھر ٹوٹے رفوئے دِلِ صد چاک کے ڈورے (جرأت)

ڈورے آنکھوں میں چھٹے ایسے ہیں کافرِ خونخوار　　کہ رگِ گُل کی نزاکت کو لگا دیوے چپت (انشا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آنکھ

آنکھوں کے سامنے اندھیرا آنا - ہ - فعلِ لازم - ضعف یا نقاہت سے آنکھوں میں تاریکی آجانا - تیرگی چھانا * خیرگیِ چشم ہونا * غش آنا - (نہایت رنج و الم میں بھی یہ کیفیت ہوتی ہے) ؎

اُسکے بن بوجھے جو ہونٹوں کی مسی یاد آئی سامنے آنکھوں کے ایک بار اندھیرا آیا (انشا)

آنکھوں کے سامنے رہنا - ہ - فعلِ لازم - نظروں کے سامنے رہنا - رُوبرُو رہنا - آنکھوں سے دُور نہ ہونا - ہر وقت پاس رہنا - آنکھوں سے اوجھل نہ ہونا *

آنکھوں کی سُوئیاں رہ گئی ہیں - یا - نکالنی رہ گئی ہیں

مُحاورہ - بُہت سا کام تو ہو چکا ہے تھوڑا سا باقی رہ گیا ہے - بُہت سی مُصیبت کاٹ لی تھوڑی سی باقی رہی ہے - ہاتھی نکل گیا ہے دُم رہ گئی ہے (فقرہ) ساری سُوئیاں نکال لیں - آنکھوں کی سُوئیاں رہ گئیں (عو) یعنے کام کیا اور پھر نہ کیا *

(عورتیں اِس کا قصہ یوں مشہور کرتی ہیں کہ کسی سوداگر بچہ کی کسی جادوگرنی سے دوستی تھی سو وہ اُسکی بیوی کے نام سے جلا کرتی تھی ایک روز کیا ہُوا کہ اُس نے اِس کی بیوی کے مارنے کو سوداگر بچہ کے گھر میں جادو کی پُڑیا[۱] پھکوا دی - قضا عند اللہ وہ پُڑیا اُس نیکبخت بیوی کے اُوپر تو نہ پڑی سوداگر بچہ ہی کے بدن پر جا پڑی اُسکا پڑنا تھا کہ تمام تن بدن میں سُوئیاں ہی سُوئیاں ٹھک گئیں سوداگر بچہ اِس تکلیف کے مارے بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑا اُسکی بیوی جو صُبح کی نماز پڑھکر اُٹھی تو یہ حال دیکھ کر بُہت سٹ پٹائی اور اُسی دم سے سُوئیاں نکالنے بیٹھ گئی ہاتھوں سے سُوئیاں نکالنے میں اُس کے خاوند کو تکلیف ہونے لگی تو اُس نے اپنے ہونٹوں سے نکالنی شروع کیں - تیسرے پہر تک ساری سوئیاں نکال ڈالیں صرف آنکھوں کی سوئیاں رہی تھیں کہ ظہر کا وقت تنگ ہونے لگا - یہ اپنی باندی کو خاوند کے پاس بٹھا کر آپ نماز پڑھنے چلی گئی باندی نے اِس موقع کو غنیمت جانکر رہی سہی سوئیاں جھٹ پٹ نکال ڈالیں - اِن کا نکلنا تھا کہ ایک کانٹا سا نکلگیا - سوداگر بچہ کی جان میں جان آگئی - اِلّا فِتّہ کرکے اُٹھ بیٹھا آنکھ کھولتے ہی باندی کو پاس بیٹھے ہُوئے دیکھا - اور اُس کا احسان سمجھ کر بِن دام غُلام بن گیا - بیوی کی صورت سے بیزار ہو گیا - اُس بے چاری کو تو آنکھوں سے گرا دیا

آنکھ

اور اُس لونڈی کو بیوی بنالیا - وہی مثل ہُوئی کہ باندی تھی سو بیوی ہُوئی اور بیوی تھی سو باندی ہُوئی - اُس زمانہ سے یہ محاورہ ہر ایک کی زبان پر چڑھ گیا - واللہ اعلم بالصّواب)

آنکھوں کے ناخُون تو لو - یا - لواؤ - ا - مُحاورہ - (پُورب) ذرا آنکھ کا پردہ تو اُٹھاؤ - غفلت تو دُور کرو - نِرے اندھے نہ بنو - آنکھوں کو دُرست کرکے دیکھو - کچھ پرکھ پیدا کرو - آنکھیں بنواؤ - شناخت سیکھو - شناخت پیدا کرو *

(جب کوئی برابر کا یار - یا کم رُتبہ آدمی کسی اچھی چیز کو بُرا بتاتا یا کسی عُمدہ چیز کی قیمت اُس کی حیثیت سے بُہت کم لگاتا ہے تو اُس حالت میں یہ مُحاورہ طنزاً کہتے ہیں چونکہ آنکھ میں ناخن کوئی شے نہیں ہے اِس سبب سے شاید یہاں ناخُون مجازاً ناخنہ ہو جو ایک سفیدی آنکھ میں پیدا ہو جاتی ہے - اور بڑھتے بڑھتے آدمی کو اندھا کر دیتی ہے یا بڑی بڑی پلکیں - مگر اوّل وجہ قوی ہے اور دُوسری ضعیف)

آنکھوں میں - ہ - تابعِ فعل - (۱) نظروں میں - نگاہوں میں - آنکھوں کے اندر ؎

(میر حسن در بیانِ شجاعتِ ممدوح)

کُھلے بند ہیں جتنے صحرا میں صید ہیں نواب کے دامِ الفت میں صید
کھڑے ارنے ہوتے ہیں سر جوڑ جوڑ کہ جی کون دیتا ہے بد بد کے ہوڑ
اِطاعت کے حلقے سے بھاگے جو فیل پلک اُسکی آنکھوں میں ہو ورد نیل
سو وہ تو اِطاعت میں یک دست ہیں نشہ میں مُحبّت کے سب مست ہیں
اُسی کے تئے گو کہ ہیں وہ پہاڑ قدم اپنے رکھتے ہیں سب گاڑ گاڑ
کہ شاید مشرّف سواری سے ہوں سرافراز چل کر عماری سے ہوں

(۲) اِشاروں میں - کنکھیوں میں (۳) سامنے - رُوبرُو (۴) اندازہ میں - قیاس میں *

آنکھوں میں آنا - ہ - فعلِ لازم - نشہ کی کیفیت کا ظاہر ہونا - سُرور ہونا - نشہ ہونا - مخمُور ہونا - مست ہونا - کیف ہونا ؎

دعوےٰ میخواری اِتنے ہی پہ تھا سرکار کا پیتے ہی اک آدھ گھُونٹ آنکھوں میں آنکلے (مرزا جان طپش)

(فقرہ) دو پیالے پیتے ہی آنکھوں میں آگیا (۲) جچنا - سمانا - نظر پر چڑھنا نگاہ پر چڑھنا - خیال میں آنا - دھیان میں آنا ؎

نہیں آتے کسُو کی آنکھوں میں ہو کے عاشق بُہت حقیر ہوئے (میر)

آنکھوں میں اندھیرا آنا - ہ - فعلِ لازم - غم و اندوہ یا ضُعف کے باعث تیرہ و تاریک دکھائی دینا - دُھندلا نظر آنا - غش آنا ؎

[۱] عوام لوگوں میں مشہور ہے کہ جب کوئی جادوگر اپنے کسی دُشمن کو سزا دینی چاہتا ہے تو اُس کے نام پر ماش کے آٹے کا پُتلا بنا کر اُس کے تمام بدن میں شُول یا سُوئیاں بھونک دیتا ہے اور اُس پُتلے کو مرگھٹ میں جاکر ڈال آتا ہے اِن لوگوں کا اعتقاد ہے کہ جو کچھ اُس پُتلے کے ساتھ کیا جاتا ہے اُسکا پُورا پُورا اثر دُشمن کے جسم پر پُہنچتا ہے *

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جب خیالِ رُخِ پُر نُور کِسی کا آیا دیکھو اندھیر کہ آنکھوں میں اَندھیرا آیا (نکہت)

(۲) چکاچوندی لگنا۔ خیرگی ہونا۔

آنکھوں میں اَندھیرا ہونا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھوں میں اندھیرا آنا اور رہنا) ؎

جس دِل کو تلق نے آکے گھیرا ہوگا آنکھوں میں نہ کیوں اُسکے اندھیرا ہوگا
کیوں گرد سے اپنے کو بچاتا ہے رضاؔ اِس خاک میں آخر شب بسیرا ہوگا (رُباعی رضا)

آنکھوں میں آنسو بھر آنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھوں میں پانی بھر آنا۔ آنکھیں ڈبڈبا جانا۔ درد یا رحم کے باعث آنکھیں بھر لانا۔ رُنکھا ہو جانا۔ رُوانسا ہو جانا۔ رونے کے قریب ہو جانا ؎

مشکیں لئے اِتنے میں دِلاور نظر آئے خیمے کے قریں گھوڑوں سے نیچے اُتر آئے
قدموں پہ جو آقا کے جھکانے کو سر آئے آنسو شہِ مظلوم کی آنکھوں میں بھر آئے
انجام کی اُس عاشقِ باری کو خبر تھی
مشکوں پہ کبھی اور کبھی ہاتھوں پہ نظر تھی (مرثیۂ انیس)

آنکھوں میں آنکھیں ڈالنا - ہ - فعلِ متعدّی - نظروں سے نظریں مِلانا۔ آنکھیں سامنے کرنا۔ ڈھٹائی سے دیکھنا۔ گھورنا۔ سامنے ہو جانا۔ دُوبدُو ہونا۔ دلیر ہونا ؎

لے اُڑا پہلو سے دِل آنکھوں میں آنکھیں ڈالکر کون تھا یارب وہ شوخ دِلرُبا ملتا نہیں (نامعلوم)

آنکھوں میں بسنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنکھوں میں کھبنا۔ نظروں میں سمانا۔ تصوّر میں جمنا۔ نظروں پر چڑھنا (۲) بھانا۔ پسند آنا۔ مرغوب ہونا۔ (فقرہ) اُن کی صُورت آنکھوں میں بس رہی ہے ؎

نہ خونِ دِل ہے نہ مے کا خمار آنکھوں میں بسی ہُوئی ہے تمہاری بہار آنکھوں میں (نامعلوم)
جوبن

آنکھوں میں بھنگ گھٹنا - ہ - فعلِ لازم - (بازاری آدمی بولتے ہیں) گمگٹ نشہ ہونا۔ گہرا نشہ ہونا۔ بھنگ کے نشہ میں سرشار ہونا۔ اناگوٹ نشہ ہونا۔ (بھنگ کے نشہ کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)

آنکھوں میں بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنکھوں میں گھر کرنا (۲) آنکھوں میں چُبھنا۔ آنکھوں میں کُھپنا۔ آنکھوں میں کھبنا۔ نظروں میں بھلا لگنا۔ پسند آنا۔ بھانا۔ کسی رنگت کا تیزی کے باعث آنکھوں میں گھر کرنا۔ شوخ رنگت کی تعریف میں بھی کہتے ہیں۔ جیسے اِسکی رنگت آنکھوں میں بیٹھی جاتی ہے (۳) دیدہ و دانستہ اندھا بنانا۔ جان بُوجھکر ہٹ کرنا۔ جُھٹلانا۔ جیسے تُم بھی صریحاً جُھٹلائے اور آنکھوں میں بیٹھے جاتے ہو

آنکھوں میں پالنا - ہ - فعلِ متعدّی - نہایت پیار اور محبت سے پرورش کرنا۔ نظروں سے اوجھل نہ ہونے دینا۔ کمالِ حفاظت اور نگہبانی سے پالنا

بری غربت میں طفلِ اشک نظروں سے گری جاتا وگرنہ یہ وہ لڑکے ہیں جنہیں آنکھوں میں پالا ہو (حجاب)

آنکھوں میں پٹّی باندھنا - ہ - فعلِ متعدّی - دیکھو (آنکھوں سے پٹّی باندھنا) ؎

ایسی آساں جان لی جاناں کی مہمانی خلیل باندھنا آنکھوں میں پٹّی شرطِ قربانی نہو (شہیدی)

آنکھوں میں پھر جانا - ہ - فعلِ لازم - کِسی چیز کا سماں یاد آجانا۔ کِسی کی صُورت کا تصوّر آجانا۔ صحیح تصوّر بندھ جانا۔ یاد آجانا۔ نظر میں پھر جانا۔ دِل میں پھرنا۔ خیال لگا رہنا۔ بار بار یاد آنا ؎

اِک شعلہ سوز و سازت آنکھوں میں پھر گیا پھرنا کِسی کا ناز سے آنکھوں میں پھر گیا (نکہت)
دیکھ کر آئینہ یار آنکھوں میں پھر جاتا ہے یاد آتی ہے مجھے بھُولی ہُوئی صحبتِ صُبح (آتش)
خطِ پُشتِ لبِ یار آنکھوں میں پھر جاتا ہے دِل کو لہراتا ہے سبزہ جو کنارِ جُو کا (۔)

(فقرہ) اللہ بہشت نصیب کرے اسوقت دادی کی صُورت آنکھوں میں پھر گئی۔

آنکھوں میں پھرنا - ہ - فعلِ لازم - ہر وقت تصوّر اور ذہن میں رہنا۔ صُورتِ خیالی کا ہر وقت نظر آنا۔ نظروں میں رہنا۔ ہر دم آنکھوں کے سامنے ہونا۔ دِل میں پھرنا۔ خیال لگا رہنا۔ بار بار یاد آنا ؎

مری آنکھوں میں شب و روز پھرا کرتے ہو تُم چشمِ بد دُور زمانے سے ہے رفتار جُدا (وزیر)
غافل اگرچہ پیشِ نظر کچھ نہیں دلے آنکھوں میں پھر رہا ہے سماں شب کے خواب کا (غافل)
کِسی محبوب کا بُوٹا سا قد آنکھوں میں پھرتا ہے چمن میں دیکھ کر اے دِل سُوئے شمشاد کیا کیجے (امانت)
کِس طرح امانتؔ نہ رہوں غم سے میں دلگیر آنکھوں میں پھرا کرتی ہے اُستاد کی صُورت (۔)
مردُم کو ہے پُتلی پہ گُماں نقشِ قدم کا پھرتی ہے اب آنکھوں میں یہ دِلدار کی صُورت (۔)
ہُوئیں یہ آرزوئیں قتل دِل میں پھرا آنکھوں میں نقشہ کربلا کا۔ (امیر)
ایک شب دیکھ کے اُس رشکِ پری کو رقاص آجتک پھرتی ہے وہ جُنبشِ پا آنکھوں میں (شہیدی)
جن کی رفتار کے پامال ہیں ہم وہی آنکھوں میں پھرا کرتے ہیں۔ (ناسخ)
پھر رہا ہے وہ صنم آٹھ پہر آنکھوں میں یاں سفر دشت میں ہے اُسکو سفر آنکھوں میں (۔)
کِس کی نظریں پھر رہی ہیں آنکھوں میں دمبدم ہے مری نظر در پیش (میر)
مُدّت ہُوئی کہ دیکھا تھا سَیرِ چمن میں تیرے پھرتا ہے اب تلک مری آنکھوں میں رنگِ گُل (۔)
دھیان رفتارِ بُتاں کا جو بندھا رہتا ہے یہ پری رُو مری آنکھوں میں پھرا کرتے ہیں (احمدی)
سیاہی پُتلیوں کی یہ بھی اِک پردہ ہے ظاہر کا پھرا کرتی ہے تیری سُرمئی پشواز آنکھوں میں (صفیہ)
کیسی بلا ہے یدِ ہو یہ تاثیر زُلف کی پھرتی ہے اپنی آنکھوں میں تصویر زُلف کی (نکہت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آنکھ

کہیں طفلی میں تجھ کو اک نظر دیکھا تھا دو کہے — تو ابتک اُسکی آنکھوں میں وُہی تصویر پھرتی ہے (نواب)
کبھی پھرتے رہے وُہ آنکھوں میں — کبھی دل میں مرے قیام کیا (بیخود)

آنکھوں میں چھپکا لگنا - ہ - فعلِ لازم - نظروں میں اچھا نہ معلوم دینا - نگاہوں میں نہ جچنا - بھلا نہ لگنا - آنکھوں سے گرنا ○

گزشتہ آدمی تو آنکھوں میں مری چھپکی لگے — جنے دیکھا ہو تجھے محوِ تماشا کیا ہو (میر)

آنکھوں میں تکلے بھوکنا
آنکھوں میں تکلے چبونا
آنکھوں میں تکلے دینا
آنکھوں میں تکلے کرنا
آنکھوں میں تکلے گھسونا
ہ - فعلِ متعدّی - (عو) اوّل معنے ظاہر ہیں (۲) نہایت تکلیف دینا - ازحد ایذا پہنچانا + اپنے دشمن سے بدلہ لینا ○ (پہلے زمانہ میں جب عورتوں کی طرف سے لونڈی باندیوں وغیرہ کو کوئی سزا دی جاتی تھی تو انھیں نہایت ناراضی کیواسطے ایکی یہ سزا بھی مقرر تھی)

(فقرہ) میرا بس چلے تو اسکی آنکھوں میں تکلے چبودوں - (عو) ○

آنکھوں میں ہتی شرم دل کے ہتے شرم - (کہاوت) مروّت کے باعث ہتک اٹھانا - آنکھ کی شرم اور حجاب کے باعث حرمت و عصمت اور ننگ و ناموس کا کچھ پاس نہونا - سائل کا سوال رد نکرنے سے اپنی عزت میں بٹہ لگانا ○

(جب کوئی شخص شرما شرمی اپنی بیٹی کا نکاح غیر کفو یا غیر قوم یا اپنے خلاف آدمیوں میں کردیتا ہے تو اُسکی نسبت یہ کہاوت کہتے ہیں) ○

آنکھوں میں ٹھیرنا - ہ - فعلِ لازم - نظروں میں جچنا - قدر پانا ○

تری آنکھوں کی کیفیت کے آگے — مری آنکھوں میں ٹھیرے جام جم کیا (مصحفی)

آنکھوں میں ٹیسو پھولنا - یا - آنکھوں کے آگے ٹیسو پھولنا - ہ - فعلِ لازم - (بازاری آدمی بولتے ہیں) دیکھو - (آنکھوں میں سرسوں پھولنا) ○

آنکھوں میں جان آنا - ا - فعلِ لازم - (۱) سارے جسم سے روح کا کھنچکر آنکھوں میں آجانا - قریب بمرگ ہونا - مرنے کے قریب پہنچنا - لبوں پر دم ہونا - گھڑی ساعت کا ہونا - گھڑی ساعت پر ہونا - گھڑی پل کا ہونا - کوئی دم کا مہمان ہونا - صرف آنکھوں میں جان رہ جانا (۲) نہایت ضعیف اور ناتواں ہوجانا (۳) کمال اشتیاق کے باعث جان کا بامیدِ دیدار آنکھوں میں سمٹ آنا - نہایت مشتاقِ دیدار ہونا - روح کا ہمہ تن شوق بنکر کسی چیز کے دیکھنے کو آنکھوں میں آٹھہرنا ○

دل سے ایسی وہ شکل اُسے بھاتی — جان آنکھوں میں دید کو آئی (طلسم حیرت)

آنکھ

پھر نہ آجائے مری جان کہیں آنکھوں میں — پھر ہوئی حسرتِ دیدار خدا خیر کرے (رند)
کیا دیکھتا ہے ہر گھڑی اپنی ہی سج کو شوخ — آنکھوں میں جان آئی ہے ایدھر نگاہ کر (میر)
موت فرقت یہ لائی ہے اپنی — جان آنکھوں میں آئی ہے اپنی (نامعلوم)

آنکھوں میں جان ہونا - ا - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھوں میں جان آنا)

دریا میں ایک روز نہانے گیا تھا وُہ — اُس دن سے ابتک آنکھوں میں جانِ حباب ہے (آتش)

آنکھوں میں جچنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنکھوں میں تلنا - آنکھوں میں ٹھہرنا - نظر پر چڑھنا - نظر میں آنا - (فقرہ) اُنکی آنکھوں میں کوئی پہلوان نہیں جچتا (۲) بھلا لگنا - منظورِ نظر ہونا - پسند آنا - بھانا -

اے پردہ نشیں آنکھوں میں تم میری جچے ہو — نظروں میں ہے ہر روزنِ دیوار تمہارا (صبا)

(۳) سمجھ میں آجانا - قیاس میں آنا - اندازہ میں ٹھیک اُترنا - آنک جانا - آنکنا - (فقرہ) تمہاری آنکھوں میں جتنے کا مال جچے اُتنے دام لگادو ○

آنکھوں میں خفتے پڑنا - ۱ - فعلِ لازم - (عوام) نظروں میں فرق آنا - کچھ کا کچھ دکھائی دینا - آنکھوں میں فرق آنا - بینائی میں فرق آنا

(فقرہ) تمہاری آنکھوں میں خفتے تو نہیں پڑگئے اچھی چیز کو بُرا بتاتے ہو ○

آنکھوں میں جگہ پانا - ۱ - فعلِ متعدّی - عزت حاصل کرنا - رتبہ پانا ○

سنگ نے پائی جگہ آنکھوں میں سُرمہ ہوکر — پس تو ہم بھی گئے ہیں دیکھئے ہوتا ہے کیا

آنکھوں میں جگہ دینا - ہ - فعلِ متعدّی - آنکھوں پر بٹھانا - آنکھوں پر رکھنا - نہایت اعزاز و اکرام کرنا - عزیز سمجھنا - قدر کرنا - تعظیم دینا - متبرک سمجھنا ○

سیاہ کار تو ہوں لیک سُرمہ ساں تجھ کو — جگہ سب آنکھوں میں دیتے ہیں دیکھ تعظیم (معروف)
مومن و کافر جگہ دیتے ہیں آنکھوں میں اُسے — طور کا سُرمہ کبھی نقشِ قدم کی خاک ہے (آتش)
دوں میں آنکھوں میں ہر تنگ مردم دیدہ جگہ — پر کروں کیا بزمِ عالم میں کوئی انساں نہیں (ناسخ)

آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا - یا - رہنا - ۱ - فعلِ لازم - غم یا رنج کے مارے کچھ نہ دکھائی دینا - غم کی گھٹا چھانا - حزن و ملال میں عمر کٹنا - نہایت اندوہ اور غایتِ رنج میں بسر ہونا - غشی کا عالم رہنا - کچھ بھلا نہ لگنا ○

حسرتِ دیدار میں اُس مہر کی اے شمس آہ — میری آنکھوں میں جہاں اندھیر سارا ہوگیا (شمس)
اندھیر جہاں رہتا ہو آنکھوں میں ہماری — جب تک رُخِ جاناں کا نظارا نہیں کرتے (امانت)

(فقرہ عو) جب سے بچہ پردیس سدھارا ہے میری آنکھوں میں جہان اندھیر ہے ○

(چونکہ رنج و غم کی زیادتی روح پر زور ڈالتی ہے اور اسکے باعث وہ حواسوں میں پوری

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پُوری قوت نہیں پہنچا سکتی اِس سبب سے قوتِ باصرہ بھی اپنی پُوری خدمت ادا کرنے سے مُعطّل ہو جاتی ہے جس سے آنکھوں میں اندھیرا اور دماغ میں جو رئیس الاعضا ہے چکّر آنے لگتا ہے پس جب بادشاہِ جسم کو تکلیف ہُوئی تو اُسکی رعایا یعنی اعضائے جسمانی کسطرح امن میں رہ سکتے ہیں اِس ساری حقیقت کا نتیجہ نکالکر اہلِ زبان اِس مُحاورے کو بولنے لگے۔ واللہ اعلم بالصّواب)۔

آنکھوں میں جہان تاریک ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دیکھو۔ (آنکھوں میں جہاں اندھیر ہونا) سے

یہ وُہ ہے عطرِ گرامیز ہے بُوئے جہاں یہ وُہ روغن ہے کہ گیسُو کا اُڑا دیوے دُھوآں
یہ وہ غازہ ہے کہ رُخسار پہ زردی ہو عیاں یہ وہ سُرمہ ہے کہ تاریک ہو آنکھوں میں جہاں
یہ وُہ شانہ ہے کہ سب دِل ہیں پریشاں اِس سے
یہ وہ آئینہ ہے ہر چشم ہے حیراں جس سے (بندِ داسوخت امانت)

آنکھوں میں جہان سیاہ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دیکھو۔ (آنکھوں میں جہان اندھیر یا تاریک ہونا)۔ (آنکھوں میں جہان سیاہ ہونا بہت کم بولتے ہیں) سے

کہیں ہی سیہ بخت رُستم ہُوں آہ جہاں جس کی آنکھوں میں ہووے سیاہ (ازشاہنامہ اردو)

آنکھوں میں جی آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (کم بولتے ہیں) دیکھو۔ (آنکھوں میں جان آنا یا ہونا) سے

جس کے دیدار کی حسرت میں ہوئی آنکھوں میں مرتے دم وہ بھی صُورت نہ دکھائے افسوس (غافل)

آنکھوں میں چُبنا۔ یا چُبھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں گُھبنا۔ آنکھوں میں بیٹھنا یا پیٹھنا۔ نہایت شوخ رنگ ہونا۔ چُبھتا ہوا رنگ ہونا۔ رنگت کا بھلا معلوم ہونا۔ آنکھوں میں بھلا لگنا۔ نظروں کو بھلا معلوم ہونا سے

بدن میں کُھب رہے ہیں خوبوں کے لال جوڑے جھمکیں دکھا رہے ہیں پریوں کے لال جوڑے
لہریں بنا رہے ہیں لڑکوں کے لال جوڑے آنکھوں میں چُبھ رہے ہیں پیاروں کے لال جوڑے
کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں (بندِ نظیر)

(فقرے) کیا اچھی رنگت ہے آنکھوں میں چُبتی ہے۔ اُسکا سبز دوپٹّہ آنکھوں میں چُبتا ہے۔

آنکھوں میں چُرانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ سب کے سامنے سے چُرا لینا آنکھوں کے سامنے دھوکا دینا۔ آنکھوں دیکھتے غائب کر لینا۔ چوری میں کمال کرنا۔ عیّاری سے چُرا لینا۔ عیّاری کرنا۔ چالاکی کرنا سے

وہ کالا چور ہے خالِ رُخِ یار کہ سَو آنکھوں میں دل ہو تو چُرائے (میر)
کیا غضب ہے کہ چار آنکھوں میں دِل چُراتا ہے یار آنکھوں میں (مسرور)

آنکھوں میں چربی چھانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں پر پردہ پڑنا۔ آنکھوں میں جھلّی آجانا (۲) قصداً اور عمداً اندھا بن جانا۔ جان

بُوجھ کر انجان ہونا۔ اندھا ہونا۔ آنکھیں پتھرانا۔ غرُور کے مارے کسی کو نہ دیکھنا۔ مغرُور ہونا۔ مُتکبّر ہونا۔ احسان کرنا۔ بے مُروّت اور بے دید ہو جانا۔ آنکھیں پھیر لینا۔ غافِل اور بے خبر ہونا۔ دوست کو نہ پہچاننا سے

چاہتی ہو اُس بھبُو کے حضُور اپنا فروغ شمع کی آنکھوں میں ہے چربی مگر چھائی ہُوئی (امانت)
سوزِ پروانہ پہ اصلا تظرِ مہر نہیں چربی آنکھوں میں تری شمع لگن چھائی ہے (نکہت)
شبِ تاریکِ فُرقت میں کرے کون اپنا دِل روشن
چراغ اندھا ہے چربی شمع کی آنکھوں میں چھائی ہے (امانت)
آنکھوں میں آپ شمع کے چربی ہو چھا رہی گُل خود ہے زر خرید ترا دیکھتا نہیں (شیدی)
رُوبرُو اُس شمع رُو کے بزم میں کیوں آگئی شمع کافوری کی آنکھوں میں یہ چربی چھا گئی (رِند)
دُوں جو تشبیہ نہیں آنکھوں میں چربی چھائی ساق نگرنگ تری شمع کا اندام سفید (وزیر)

(۲) مستی میں اندھا ہو جانا۔ مستانا۔ مدماتا ہونا سے

چربی آنکھوں میں تیری چھائی ہے کچھ نگوڑے کی شامت آئی ہے (شوق)

(۳) موجُودہ حالت کو نہ دیکھنا۔ افلاس میں تونگری کی باتیں کرنا۔ بے مقدُوری میں فراخ روی کرنا۔

(چربی اِس لئے کہا کہ آنکھوں کا پردہ باریک جھلّی کا ہوتا ہے جس میں سے دُھندلا دکھائی دے سکتا ہے مگر چربی کی جھلّی دبیز ہونے کی وجہ سے بالکل معدُوم البصر بنا دیتی ہے)۔

آنکھوں میں چڑھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (لکھنؤ) (۱) نظروں میں جچنا۔ نظر پر چڑھنا۔ (۲) قدر پانا۔ منظُورِ نظر ہونا۔ بھانا۔ پسند آنا۔ بھلا لگنا۔

دیکھا جسے وُہ آنکھوں میں عالم کی چڑھ گیا جاری ہے فیض چشمۂ فیضِ نگاہ کا (شوق)
خلق کی آنکھوں میں چڑھے پھرے ہم تم نے نظرسے جو اُتارا ہمیں (حیدر)

آنکھوں میں چھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نظروں میں سمانا۔ آنکھوں میں بسنا۔ آنکھوں میں سماں بندھنا سے

واعظ کے ذکرِ مہرِ قیامت کو کیا کہوں عالم شبِ وصال کے آنکھوں میں چھا گئے (مومن)
(سورج)

(فقرہ) اب تک وُہی کیفیت آنکھوں میں چھا رہی ہے۔

آنکھوں میں حلقے پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ کسی صدمہ یا لاغری کے باعث آنکھوں کا اندر دھس جانا۔ آنکھوں میں گڑھے پڑ جانا۔ دُبلاہٹ سے آنکھوں کا اندر گڑ جانا۔ کاسۂ چشم کا لاغری کے باعث نُمایاں ہو جانا۔ جسم میں آنکھوں کا لاغری کے باعث اچھی طرح معلوم نہ ہونا (اِس جگہ حلقہ کی بجائے حدقہ نہایت موزُوں ہے اگرچہ حلقہ بھی کاسۂ چشم کے معنی میں کم کم آیا ہے) سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پاؤں میں سر اُڑ رہا ہے ناتوانی سے جنوں پڑ گئے حلقے مری آنکھوں میں اب زنجیر کے (اسیر)

حلقے آنکھوں میں پڑ گئے مُنہ زرد ہو گئی تیری کیسا صُورت (امیر)

مری آنکھوں میں پڑ جائیں نہ کیونکر اسقدر حلقے تصوّر رات دن رہتا ہے مجکو زُلفِ پُرخم کا (ناسخ)

ہُوا ہُوں مُو سے لاغر ہیں پڑے ہیں آنکھوں میں حلقے

پریشاں کر رہا ہے حال سودا زُلفِ پُرخم کا (آتش)

تمہاری زُلف میں حلقے ہیں پیچ و تاب کے باعث

مری آنکھوں میں حلقے پڑ گئے ہیں ناتوانی سے (نکہت)

(فقرہ) چار ہی دن کے بُخار میں آنکھوں میں حلقے پڑ گئے ہ

آنکھوں میں خار گُزرنا۔ لگنا۔ یا۔ ہونا - ا۔ فِعلِ لازم۔ آنکھوں میں کھٹکنا۔ خار کی مانند آنکھوں میں چُبنا۔ ناگوار گُزرنا۔ طبیعت پر گراں معلُوم ہونا۔ باعثِ تکلیف یا آزار ہونا۔ بُرا لگنا۔ گِراں خاطِر ہونا۔ (اکثر آزار دہندے یا دُشمن کے حق میں یہ مُحاورہ بولا جاتا ہے) ؎

کیا چمن میں دیکھوں جا کے تجھ بِن اَے رشکِ چمن لگتا ہر اک گُل مری مانندِ خار آنکھوں میں ہے (ظفر)

گُل و گُلزار میری آنکھوں میں آج ہے مثلِ خار کیا باعث (جعفر)

آنکھوں میں خار ہو گا نہ لا ساتھ غیر کو یہ دیدہ فرشِ راہ بچھایا نہ جائے گا (آزاد)

جِتنے بد بیں ہیں اُن کی آنکھوں میں اَے ظفر خار ہُوں تو یاں میں ہُوں (ظفر)

سب خزاں تھی بہار آنکھوں میں سارا گُلشن تھا خار آنکھوں میں (شوق)

یار بِن آنکھوں میں اپنی خار ہے گُل باغ میں ہے نمک پاشِ جراحت شورِ بُلبُل باغ میں (سعید)

بسا ہے گُل ہے خار آنکھوں میں تجھ بِن چمن کو ہم تو صحرا جانتے ہیں (غافل)

سَیرِ گُلشن میں نہو یار تو بتلاؤں میں خار آنکھوں میں ہے یہ گُلزار ہُوا کس باعث (جُرأت)

خار آنکھوں میں ہیں گُل باغِ جہاں کے تجھ بغیر دِل نہیں لگتا کسی صُورت ترے مانُوس کا (آتش)

جبتک ہو وہیں نہ یا۔ محفِل میں اپنی آنکھوں میں خار ہوتی ہے (مؤلف)

(فقرے) بی آنا تم کو میرا ہی دینا خار گزرتا ہے۔ (عو) تمہیں اُن کا کھانا پینا کیوں خار لگتا ہے ؟

آنکھوں میں خاک - ا۔ ندا۔ (عو) جب کوئی شخص کسی چیز کو ٹوکتا ہے تو عورتیں اِس خیال سے کہ یہ چیز ٹوک میں نہ آجائے اِس کلمہ کو زبان پر لاتی ہیں اور جب کسی کی تعریف کرنی منظور ہوتی ہے تو اُس موقع پر بھی اِس کلمہ کا اِستعمال ہوتا ہے۔ (۱) مجازاً چشمِ بد دُور حق تظر۔ نظر نہ لگے۔ نامِ خُدا ؎

آدمی کو بُری نظر سے نہ دیکھ اَے فلک خاک تیری آنکھوں میں (داغ)

(فقرے) میری آنکھوں میں خاک کیا پیارا پیارا بچہ ہے۔ تیری آنکھوں میں خاک میرے بچّہ کو نہ ٹوک (عو) (۲۔عو) کُچھ نہیں۔ بالکُل نہیں جب کسی مانگنے والے کو کوئی چیز دینی منظُور نہیں ہوتی تو بے تکلّفی یا ناراضی کی وجہ یہ کلمہ کہتی ہیں ہ

آنکھوں میں خاک بھی نہ دُوں گی
آنکھوں میں خاک کی چُٹکی بھی نہ ڈالُوں } ا۔ (کلمۂ تنفّر) (عو) کُچھ نہ دُوں کبھی نہ دُوں۔ ہرگز نہ دوں۔ یہ چیز تو کیا خاک بھی اِسکی بجائے تُمہاری آنکھوں میں نہ ڈالوں کسی چیز کے دینے پر نہایت بیزاری اور خفگی ظاہر کرنے کی جگہ یہ جُملہ بولا جاتا ہے ہ

آنکھوں میں خاک جھونکنا - ا۔ فِعلِ مُتعدّی۔ دِیدوں میں خاک ڈالنا۔ دھوکا دینا۔ فریب کرنا۔ چھل کرنا۔ دیکھو (آنکھوں میں خاک ڈالنا) ہ

آنکھوں میں خاک یا دھول ڈالنا - ا۔ فِعلِ لازِم۔ (۱) آنکھوں میں خاک جھونکنا۔ آنکھوں میں مٹّی ڈالنا ؎

ہماری آنکھوں میں ڈالے نہ خاک کی چُٹکی گھر اُس کے مَوسمِ ہولی میں گر گُلال بٹے (معرُوف)

(۲) دھوکا دینا۔ بُتّا دینا۔ دغا دینا۔ فریب دینا ؛ اندھا بنا کر سستا سَودا یا مُعاوضہ لے لینا۔ تُہمت سے داموں کی چیز کو تھوڑے داموں میں لے لینا۔ مُوس لانا۔ چترائی کرنا۔ بُری چیز کی تعریف کر کے خریدار کی آنکھوں میں اچھا جچا دینا۔ بنا کر بیچنا ؎

توڑ کر تار نِگہ کا سِلسلہ جاتا رہا خاک ڈال آنکھوں میں میری قافلہ جاتا رہا (آتش)

(فقرے) آج تو ماما تو پان والے کی آنکھوں میں خاک ہی ڈال آئی (عو) فقط تو گاہک کی آنکھوں میں خاک ڈالکر بُری چیز کے بھی خاصے دام کھرے کر لیتا ہے (فقرۂ عو) یہ سب کی آنکھوں میں خاک ڈالتے ہیں اور پیسہ کے تین دھیلے بُھناتے ہیں (۳) کسی چیز کو اُبھار دینا۔ الگ کر دینا۔ غائب کر دینا اُڑا دینا۔ چُرا لینا۔ تیر کر دینا ہ

آنکھوں میں خُون یا لہُو اُتر آنا
آنکھوں میں خُون یا لہُو اُترنا } ا۔ فِعلِ لازم۔ غُصّہ کے مارے آنکھوں کا سُرخ ہو جانا۔ کمال غیظ و غضب میں بھر آنا۔ نہایت غُصّہ ہونا۔ جھّو بخل آنا ؎

قتل کو کِس کے چڑھائی تیغ تُو نے سان پر اُترے ہے آنکھوں میں زخموں کے ہرے خوں دیکھکر (ذوق)

کرم جو غیر پہ دیکھا لہُو اُتر آیا نہ پُوچھ کیوں تری آنکھیں ہیں بسکہ نادان سُرخ (مومن)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آنکھ

باندھی ترے ہاتھوں میں جو کل غیر نے مہندی — آنکھوں میں مری دیکھ کے لوہو اُتر آیا (ظفر)

دُختِ رز سر چڑھی جو ساقی کے — میری آنکھوں میں خُوں اُتر آیا (اسیر)

اغیار تمہیں بادۂ گلرنگ پلائیں — آنکھوں میں لہو کیوں نہ ہماری اُتر آئے (نسیم دہلوی)

عدو کو دیکھ کے آنکھوں میں میری خون اُترا — وہ سمجھے بادۂ گلرنگ کا سرُور آیا (داغ)

(فقرہ) اپنے آدمیوں کی لاشیں دیکھ کر نادر شاہ کی آنکھوں میں خون اُتر آیا (از تاریخِ ہند)

آنکھوں میں خون برسنا - ہ - فعلِ لازم - خونخواری اور جلاّدپن ظاہر ہونا

آنکھوں میں دم آنا - یا - ہونا - اُ - فعلِ لازم - سارے بدن سے کھچکر آنکھوں میں دم آجانا - قریبِ مرگ ہونا - جاں بلب ہونا - رمقِ جان باقی رہنا - دمِ واپسیں ہونا - گھڑی پل کا مہمان یا کوئی دم کا مہمان ہونا - جانہاروں میں ہونا - دگدگی میں دم ہونا - نزع میں ہونا - ستی ست پر ہونا - مرگ کا وقت قریب پہنچنا - اخیر دم کی نفس شماری ہونا ٥

اسکو استقبال کہتے آپ کے دیدار کا — آگیا آنکھوں میں دم ہے مجھ نحیفِ زار کا (محو)

مدّت سے چھوڑ بیٹھا اس جسمِ ناتواں کو — دم تیرے دیکھنے کو آنکھوں میں آرہا ہے (عاجز)

آگیا آنکھوں میں دم ظالم ترے مشتاق کا — پر ترے دیدار کی آنکھوں کو حسرت ہے سو ہے (ظفر)

آئے تم اُسدم کہ جسدم آگیا آنکھوں میں دم — ہم نے دیکھا بھی نہ تم کو میری جاں اچھی طرح (")

دم ہے آنکھوں میں ادا سیر اب تلک — مثلِ نرگس وا ہے چشمِ انتظار (")

دم آیا میری آنکھوں میں دیکھا آنکھ بھر تونے — تغافل اسقدر اغماض اتنا مہرباں ادھو (")

آگیا آنکھوں میں دم یاں کرتے کرتے انتظار — جلد آؤ اتنی کیا تاخیر کرنی چاہیئے (")

ہجر میں حالت ہماری ہو بیاں کب تک دوست — آگیا سینہ سے باہر اتنو دم آنکھوں میں ہے (سوز)

دم ہے آنکھوں میں اُسے دیکھے اے جذبۂ عشق — اب خدا اسکا دکھادی ہمیں دیدار کہ تو (معروف)

تمہاری چشم کے بیمار کا آنکھوں میں دم آیا — مناسب تھا اگر اُسکو دیکھ جاتے اپنی آنکھوں سے (")

پھر بھی حسرتِ دیدار دلمیں دم ہے آنکھوں میں — خدا کے واسطے جلدی اب اے بیدادگر آنا (جرأت)

آنکھوں میں دم ہے اُسکا کیا بیٹھے ہو میاں تم — احوال جاکے دیکھو ٹک اپنے مبتلا کا (")

آنکھوں میں دم ہے جسم سراپا یہ قاق ہے — پر تیرے دیکھنے کا مجھے اشتیاق ہے (حفیظ)

شتاب آ کہ دم آنکھوں میں ہے تمثالِ حباب — نہ پائے گا مجھے گر دیر میری جان لگی (نصیر)

دکھا جا آنکر صورت خدا کیواسطے اپنی — ترے عاشق کا دم آیا بتِ بے پیر آنکھوں میں (رنگین)

کہوں کب تک دم آنکھوں میں ہے میری — نظر آوے ہی گا اب کوئی دم میں (میر)

صبا تو یہ پیام جانِ محزوں اُس سے کہدینا — کہ اے بیرحم کر موقوف اب تو امتحاں اپنا
جدائی سے تری دم آرہا ہے اسدم آنکھوں میں — جو آنا ہو تو آ ہوتا ہے رُخصت میہماں اپنا (ناظم لکھنوی)

آنکھ

احباب دم نزع اُسے لائے تو ہوتے — گو بند زباں تھی مگر آنکھوں میں تو دم تھا (بیخود)

گو ہاتھ میں جنبش نہیں آنکھوں میں تو دم ہے — رہنے دو ابھی ساغر و مینا مرے آگے (غالب)

آنکھوں میں رات کاٹنا - ہ - فعلِ متعدی - جاگ کر رات بسر کرنا - بیٹھکر رات گزارنا - آنکھ نہ جھپکانا - رات بھر جاگنا - آنکھ بند نہ کرنا - تڑپ کر رات کاٹنا - کروٹوں میں صبح کردینا - تمام رات بیٹھکر کاٹنا ٭ انتظار میں رات گزارنا - رات بھر رستہ تکنا - منتظر رہنا - اختر شماری کرنا ٥

وہ مہروش نہ آیا باتوں میں رات کاٹی — مانندِ چشمِ انجم آنکھوں میں رات کاٹی (نکہت)

کیونکر کہو خدایا اُس بُت کے بن گزارا — آنکھوں میں رات کاٹی مر مر کے دن گزارا (مغفور)

درازیِ شبِ ہجرانِ زلفِ یار کلیم — مجھی سے پوچھ کہ کاٹوں ہوں رات آنکھوں میں (کلیم)

اُن کی بُری حالت دیکھکر سب نے آنکھوں میں رات کاٹی ٭

آنکھوں میں رات کٹنا - ہ - فعلِ لازم - حالتِ بیداری و کمخوابی میں رات تمام ہونا - پلک سے پلک نہ لگنا - رات بھر جاگنا - آنکھ نہ جھپکنا - آنکھ بند نہ ہونا - آنکھ نہ لگنا - ذرا نہ سونا ٭ رات بھر مضطرب رہنا - بیقرار رہنا - بیکل رہنا - تڑپتے رات کٹنا - کروٹوں میں رات گزرنا - بیٹھکر رات گزارنا - رات بھر نہ سونا ٥

رات آنکھوں میں کٹی پر ہُوا وصل نصیب — صحبتِ یار نے اک دم مجھے سونے نہ دیا (امانت)

رات آنکھوں میں کٹی مجکو ستاروں کی طرح — کس سے بیخواب تھا اُس ماہ جبیں سے پُوچھو (ظفر)

سودا تری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات — آئی ہے سحر ہونے کو ظالم کہیں مر بھی (سودا)

خیالِ خال و لبِ دلبر جو شب کو آ بندھا ہمدم — کٹی تارے ہی گنتے گنتے ساری رات آنکھوں میں (عشق)

حالت میں نااُمیدی کے یہ عقدہ تھا وہ تحیّت — محشر کے گھر جو آج میں وقتِ سحر گیا
آیا نہ یار ہائے شب آنکھوں میں کٹ گئی — سُن لینا انتظار میں دن بھی گزر گیا (قطعۂ محشر)

نہ دِل کو چین تھا نے چشم کو خواب — کٹی آنکھوں میں شب جُوں چشمِ مہتاب (جرأت)

(فقرہ) اُن کی بیماری کے سبب آنکھوں میں رات کٹتی ہے ٭

آنکھوں میں رکھنا - ہ - فعلِ متعدی - نگاہوں میں رکھنا - نظروں میں رکھنا ٭ نگہبانی اور محافظت میں رکھنا - نگرانی کرنا - نظر بندی میں رکھنا - آنکھوں کے سامنے سے نہ سرکنے نہ دینا - آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دینا ٭ قدر و منزلت سے رکھنا - پیار سے رکھنا - ناز اور لاڈ میں پالنا - نہایت پیار کرنا ٭ خیال میں رکھنا - دھیان میں رکھنا ٥

ذرا آنکھوں میں رکھنا اس کو صاحب — کہیں یہ طفلِ اشک ابتر نہ ہووے (صاحب)

میں نے جانا تھا کہ آنکھوں میں رکھیگا وہ مجھے — اُس نے آنکھوں ہی سے جُوں اشک گرا دیا مجکو (ظفر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آنکھ

اَے طفلِ اشک ہم تجھے آنکھوں میں یوں رکھیں — اَور تو ہمارے راز کو یوں بر ملا کرے (کاظم)
وہاں رکھتے ہیں اُسکو سُرمہ ساں اغیار آنکھوں میں — یہاں کھٹکے ہے ہر تار نظر جوں خار آنکھوں میں (نکہت)
تئے جو حیتو ان تے آنکھوں میں ہم کو رکھا — اہلِ ہوس ہے کوئی اُدھر کو جا تو دیکھو (میر)
رکھا جسکو آنکھوں میں اِک عمر اب — اُسے دیکھ رہتے ہیں حسرت سے ہم (و)
بس ہو تو رکھوں آنکھوں میں اُس آفتِ جاں کو — اَور دیکھنے دوں میں نہ زمیں کو نہ زماں کو (سودا)
ہائے کس نورِ چشم پر تاکید — نگے آنکھوں میں رکھنے بس بے دید (مومن)
دیدہ بازی ہے جو انانِ چمن سے کرتی — بُلبلیں رکھتی ہیں نرگس کو ہزار آنکھوں میں (امانت)

آنکھوں میں رہنا - ا - فعلِ لازم - نظروں میں رہنا - آنکھوں میں بسنا - آنکھوں میں پھرنا - نگاہوں میں رہنا - تصوّر میں رہنا ۔ نہایت عزیز اور پیارا ہونا ؎

رہتے ہو تم آنکھوں میں پھرتے ہو تمہیں دل میں — مدّت سے اگرچہ یاں آتے ہو نہ جاتے ہو (میر)
دیکھنے پاتے نہ تھے جن کو فریق — اب وہ آنکھوں میں رہا کرتے ہیں (وزیر)
اب سبب کیا ہو جو کانٹا سا کھٹکتا ہو زکی — یہ وہی دل ہے کہ رہتا تھا سدا آنکھوں میں (زکی)

آنکھوں میں زمانہ - یا - عالم سیاہ ہونا - ا - فعلِ لازم - (شاعر) آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا - نہایت اندوہ اَور غایتِ رنج میں مبتلا ہونا - غم کے مارے کچھ نہ دکھائی دینا - از حد مغموم ہونا ؎

ہوتا آنکھوں میں کیوں زمانہ سیاہ — گر دکھائی وہ مہ جبیں دیتا (ظفر)
ہر دکھائی سے تری عالم تھا آنکھوں میں سیاہ — چھوٹنا زلفوں کا رُخ پر اِک بہانہ ہو گیا (شوق)
ربئے بغیر تیرے اَے رشکِ ماہ تا چند — آنکھوں میں یوں ہمارے عالم سیاہ تا چند (میر)
نکلنے کی بھی تھی نہ واں اُس کو راہ — ہوا اُسکی آنکھوں میں عالم سیاہ (میر حسن)

آنکھوں میں سُبک ہونا - یا - ہلکا ہونا - ا - فعلِ لازم - نظروں میں حقیر ہونا - آنکھوں سے گرنا - بے قدر اَور بے وقر ہونا - سُبک سر ہونا ؎

روز کرتے ہیں شبِ ہجر کو بیداری میں — اپنی آنکھوں میں سُبک خوابِ گرانی ہو تھا (آتش)

آنکھوں میں سرسوں پھولانا - ا - فعلِ متعدّی - (اب کم بولتے ہیں) (۱) زردی ڈھونڈانا (۲) سرور کرنا - فرحت بخشنا - تر و تازہ کرنا ۔ سُرور کرنا - نشہ کرنا - مخمور کرنا - سرشار کرنا ؎

دکھاتی ہے ہمیں کیا اپنی تو بہار بسنت — پھولاتی سرسوں ہے آنکھوں میں بشمار بسنت (تسیر)

آنکھوں میں سرسوں پھولنا - ا - فعلِ لازم - (۱) آنکھوں میں زردی ڈھونڈنا - آنکھوں میں زرد و زرد دکھائی دینا - زرد و زرد دکھائی دینا جو چیز دل میں بسنا وہی آنکھوں میں نظر آنا (۲) نشہ میں غرقاب ہونا - نشہ ہونا نیز نشۂ معرفت ہونا - (بھنگ کے نشہ کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) ؎

کچھ کا کچھ ہے دیت دکھائی سرسوں پھولی آنکھوں میں
واہ گرو جی خوب پلائی سرسوں پھولی آنکھوں میں (زٹیالی)

سبزی کا وہ نشہ ہے اَے غم کی دھول جاوے — تیار تن بدن ہو اَور دل بھی پھول جاوے
آنکھوں کے آگے اگر سرسوں سی پھول جاوے — عشرت کی لہریں آویں گھر دھول جاوے
پی عاشقوں میں آکر وہ بھنگ کے پیالے
رِنگ دم میں یار تیرا گھر گھومے چھپّر ہالے (بندِ نظیر)

(فقرہ) بھنگ گلے سے نیچے اُتری نہیں آنکھوں میں سرسوں پھولی نہیں (۳) نشہ میں مگن ہونا ۔ خوش ہونا - باغ باغ ہونا - خوش و خرّم ہونا - شاد ہونا - خوشی و انبساط کا حاصل ہونا ؎

وہ باغ تھی جب حمل تھو لی — سرسوں آنکھوں میں سب کے پھولی (گلزارِ نسیم)
سرسوں آنکھوں میں کیوں نہ پھولے اب — زرد اوڑھے وہ شال جاتا ہے (حسن)
نشے میں ہم اُسے دیکھیں اگر بسنتی پوش — نہ کیونکہ آنکھوں میں سرسوں پہ پھولے بہار (ظفر)

آنکھوں میں سُرمہ دینا - یا - گُھلانا - ا - فعلِ متعدّی - آنکھوں میں سُرمہ لگانا - انجن سارنا - سرمہ ڈالنا ؎

کس کو اب پیسے گا تظر دونیں — سُرمہ آنکھوں میں دیا کیا باعث (وزیر)

آنکھوں میں سُرمہ گُھلنا - ا - فعلِ لازم - سُرمہ آنکھوں میں لگنا - آنکھوں میں سرمہ پڑنا ؎

آئینہ دیکھ کے مشاطہ کہتا ہے وہ شوخ — چشمِ بد دُور غضب سُرمہ گُھلا آنکھوں میں (شہیدی)

آنکھوں میں سمانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنکھوں میں بسنا - آنکھوں میں بیٹھنا - آنکھوں میں گھر بنانا ۔ تصوّر میں جمنا - نظروں میں آنا ؎

کیا ہوا اَے ذوق ہیں جوں مردمک ہم رُو سیاہ — لیکن آنکھوں میں سماتا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)
بتوں کی جب سے صورت میری آنکھوں میں سمائی ہے — نظر آتا مجھے کیا کیا تماشائے خدائی ہے (ظفر)
میری آنکھوں میں سمایا اُس کا ایسا نورِ حسن — شوقِ نظارہ ترا اَے بدرِ کامل اُٹھ گیا (رشک)
ہوا سُرمہ بھی شاید حسنِ اغیار — جو ایسا تیری آنکھوں میں سمایا

(۲) نظروں پر چڑھنا ۔ ٹوک میں آنا (۳) آنکھوں میں کھٹکنا (مرزا آتش نے اِس معنی میں باندھا ہے) ؎

سایہ سال لگ چلو آتش نہ بُت یار سے تم — دُشمن و دوست کی آنکھوں میں سماتے ہو عبث (آتش)

آنکھوں میں صُورت پھر جانا - یا - پھرنا - ا - فعلِ لازم - نظروں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آنکھ

میں صُورت پھر جانا۔ آنکھوں کے سامنے نقشہ پھر جانا۔ کِسی کی صُورت کا یاد آجانا۔ کِسی کا تصوّر بندھا رہنا۔ ہر وقت نظروں کے سامنے رہنا

بعدِ مُردن گُلشنِ جنّت جہنّم ہوگیا ۔ پھر گئی آنکھوں میں صُورت تیری شکلِ حُور سے (رِند)

آنکھوں میں طراوت آنا ۔ ا ۔ فعلِ لازِم ۔ آنکھوں میں تازگی آنا ۔ آنکھوں میں ٹھنڈک آنا ۔ ؎

جل گئے آتشِ رُخسار سے تیور لپنے ۔ دیکھا سبزے کو تو آنکھوں میں طراوت آئی (امانت)

آنکھوں میں عالم اندھیر ہونا ۔ یا ۔ تارِیک ہونا ۔ د ۔ فعلِ لازِم دیکھو (آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا ۔ آنکھوں میں زمانہ سیاہ ہونا) ؎

عالم مری آنکھوں میں جو اندھیر ہے جُرأت ۔ جانے کا ارادہ ہے یہ کِس رشکِ قمر کا (جُرأت)

اَے شمعِ بزمِ عاشق روشن ہو یہ کہ تجھ بن ۔ آنکھوں میں میری عالم تارِیک ہوگیا ہے (میر)

آنکھوں میں کاجل گُھلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم ۔ آنکھوں میں کاجل سارنا

اِدھر کاجل آنکھوں میں کیا کیا گُھلا ہے ۔ بلا ہے مِسی سے اُدھر بان کیا (نظیر)

آنکھوں میں کچھ کام کرنا ۔ د ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ اشاروں میں کچھ کرنا ۔

آنکھوں میں کُوٹ کُوٹ کر موتی بھرے ہیں ۔ (مُحاورہ) نہایت خوبصورت رسیلی ۔ چمکیلی آنکھ کی تعریف میں یہ فقرہ بولا جاتا ہے ۔

آنکھوں میں کُھبنا ۔ یا ۔ کُھپنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اپنی خُوبی کے باعث کِسی چیز کا آنکھوں میں بیٹھا جانا ۔ نظروں میں بھلا لگنا ۔ آنکھوں میں بسنا ۔ نظروں میں سمانا ۔ بھلا لگنا ۔ پسند آنا ۔ بھانا ۔ ؎

آنکھوں میں کُھب رہا ہے اَے سروِ ناز اب تک ۔ دامن اُٹھا کے چلنا تیرا نزاکتوں سے (فِراق)

کُھبی ہے آنکھوں میں دُزدیدہ یہ نِگاہ اُنکی ۔ کہ میں ہر ایک سے آنکھ اپنی اب چُراتا ہُوں (معرُوف)

کُھب گئی آنکھوں میں کل جلوہ نمائی تیری ۔ مجھ کو کیا جانیے کیا بات خُوش آئی تیری (اِنشا)

کُھب گئی آنکھوں میں جب سے قدِ دلجُو کی طرح ۔ سروِ آزاد گرا نظروں سے آنسُو کی طرح

آنکھوں میں کھٹکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم ۔ (۱) آنکھوں میں چُبھنا ۔ کرکرا لگنا (۲) نظروں میں بُرا لگنا ۔ ناگوار گزرنا ۔ گرانِ خاطِر ہونا ۔ دیکھو (آنکھوں میں خار گزرنا) ؎

طرفۃ العین اُسکی مژگاں کے تصوّر سے نصیر ۔ خار سا آنکھوں میں میری کُچھ کھٹک کر رہ گیا (نصیر)

غیر آنکھوں میں کھٹکتے ہی رہے مانندِ خار ۔ ہم سے اُس گُل سے ہُوا ہرگز نہ بے کھٹکے مِلاپ (ظفر)

جِس گُل کو آبِ چشم سے پالا سو اُسکی اب ۔ آنکھوں میں ہم کھٹکتے لگے مثلِ خار حیف (اختر)

جُوں اشک تو نظروں سے کیونکر نہ گرا دیوے ۔ آنکھوں میں تیری خار سا ہر وقت کھٹکتا ہُوں (مرزا جان طپش)

نیند آتی نہیں پہلو میں کبھی اُس گُل کو ۔ کیا کھٹکتا ہے ہمارا تنِ زار آنکھوں میں (امانت)

آنکھ

صبا یہ کہنا تُو اُس گُل سے تیری دُوری میں ۔ ہماری آنکھوں میں کھٹکے ہے ہو کے خار بسنت (شیریں)

یہ نصیر قوافی کہہ غزل اتنا نہ کی جُرأت ۔ کہ تیری شاعری اب سب کی آنکھوں میں کھٹکتی ہے (جُرأت)

آنکھوں میں دُشمنوں کی کھٹکتا ہُوں مثلِ خار ۔ اِحسان ہو یہ تجھ پہ مرے جسمِ زار کا (نیرِ رخشاں)

آنکھوں میں حریفوں کی کھٹکتا ہُوں ہمیشہ ۔ سُوکھا ہُوا اگرچہ روِشِ خار ہُوں میں (ظفر)

تھا رشک اُن کی آنکھوں میں کھٹکتا ہی رہا ۔ مَیں بھی وُہ جادو ہُوں اَیدل چشمِ جادوگر میں ہُوں (ناسخ)

دیا موری آنکھوں میں کجرا کھٹکے ۔ نیناں اٹکے جیا را بھٹکے (دیا موری) (ٹھمری)

میں جوگی تھی پنیا بھرن کو ۔ موری چھتیاں سے مدوا ٹپکے (دیا موری) (ع)

آنکھوں میں کہنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ اِشاروں میں کہنا ۔ اِشارے سے بات کرنا ۔ خفیہ اِشارہ کرنا ۔ آنکھوں کی حرکت سے ظاہر کرنا یا اِشارہ کرنا ۔ سَین مارنا ۔ ؎

یہ دُعا ہے کہ گِروں میں طلبِ جامِ شراب ۔ اور وُہ آنکھوں میں کہے پاؤں پڑے داب تو دے (جُرأت)

نہ کہئے غیر سے آنکھوں میں کُچھ تو ہم جو رُخصت ۔ نہیں نادان اَیسے سب سمجھتے ہیں اِشارے ہم (〃)

آنکھیں مِلا دُ اُس سے تو آنکھوں میں یُوں کہے ۔ کمبخت تیری آنکھ سے لگتا ہے ڈر ہمیں (ع)

یُوں وہ آنکھوں میں کہے ہے جب کہ روتا ہے کوئی ۔ پھُوٹ پھُوٹ اِتنا نہ رو بدنام ہوتا ہے کوئی (〃)

دیکھ مضطر بزم میں مجھکو یہ آنکھوں میں کہا ۔ پھر بھی آتا ہے تو یاں سے اِک کنارے جائیے (〃)

آنکھوں میں گھر کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ (۱) آنکھوں میں بسنا ۔ آنکھوں میں رہنا ۔ آنکھوں میں سمانا ۔ آنکھوں میں قیام کرنا ۔ نظروں میں بیٹھنا ۔ نینوں میں بسنا ۔ نہایت عزیز ہونا ۔ ؎

آنکھوں میں گھر کیا مری آنکھوں کے دیکھتے ۔ اِتنی ہی سی بساط پہ عیّار طفلِ اشک (معرُوف)

اَیسی برگشتہ ہیں کیوں مثلِ مُقیّد پلکیں ۔ دل میں آئیں مری آنکھوں میں کریں گھر پلکیں (اسیر)

دِل کو ملِے لُطف سے مدِّ نظر کرتی ہے چشم ۔ سُرمہ ساں وقتِ طلب آنکھوں میں گھر کرتی ہے چشم (نکہت)

پُتلیوں کی طرح سے آنکھوں میں گھر کرتے ہیں آپ ۔ بے یقینی گو ہر دِل کو نہ پایا آپ نے (ذوق)

(۲) نظروں میں چُرا لینا ۔ آنکھوں آنکھوں میں چُرا لینا ۔ کمال عیّاری اور چالاکی سے کِسی چیز کو غائب کر دینا ۔ ہوشیاری کے باوجود کوئی چیز چُرا لینا ۔ آنکھوں میں سے لے جانا ۔ فریب دینا ۔ دھوکا دینا ۔ دغا دینا ۔ چھل کرنا ۔ ؎

جو دِلبر ہے اَیسا تو دِل جا چُکا ہے ۔ کہ ہو روز آنکھوں میں گھر کر رہے گا (امیر)

کام اُن ہونٹوں سے ہے اے جو کوئی شہسا ہو ۔ دیکھتے ہی دیکھتے آنکھوں میں گھر ہم نے کیا (〃)

غمزہ نے اُسکے چوری میں دِل کی ہُنر کیا ۔ اِس خانہ خراب نے آنکھوں میں گھر کیا (〃)

دیکھ گِریاں مجھے وہ چشم کو تر کرتا ہے ۔ اشکِ غمّاز بھی کیا آنکھوں میں گھر کرتا ہے (مومن)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آنکھ

(۳) ٹھُرانا - چِنْدرانا - جھُٹلانا ÷ جان کر انجان بننا ÷ ڈِھٹائی کرنا - اِصرار کرنا

جی دُھڑکتا ہے ڈِھٹائی سے بُتوں کی واللہ دِل تو لے لیتے ہیں پھر آنکھوں میں گھر کرتے ہیں (امیر مینائی)

ہیں خُمار آلودہ آنکھیں لیتے ہو انگڑائیاں گھر رہے ہو غیر کے آنکھوں میں گھر کرتے ہو کیوں (مفتون)

ہم صاف بوسہ لیکے مُکر جائیں چشم کا پُتلی کی طرح یار کی آنکھوں میں گھر کریں (امانت)

تھی چشمداشت مُجھ کو اَے دِلبراں یہ تُم سے دِلکو مِرے اُڑاکر آنکھوں میں گھر کرو تُم (میر)

(۴) سخن پروری کرنا - اپنی بات کی پیچ کرنا - اپنے قول کو پچنا - اپنی بات کو پچنا -

کہتے ہو گھر جری آنکھوں میں نہیں ہمنے کیا کون مُکراوے تُمہیں آنکھوں میں گھر کرتے ہو (مرزا جان طپش)

(۵) موہنا - دِل لینا - من ہر لینا ٭

گھر آنکھوں میں کر گیا وُہ بیدید دِل چھین لیا نظر مِلاکر (مومن)

کرے دِل کو شِکار آنکھوں میں گھر کرے ہے وُہ یار آنکھوں میں (اثر)

آنکھوں میں گھر ہونا - ہ - فِعلِ لازِم (۱) آنکھوں میں بسنا یا رہنا (۲) عِزّت ہونا - عزیز و مُتبرّک ہونا ٭

گردہ سے گو سمجھتے ہیں مجھے آدم ذلیل آنکھوں میں گھر ہے مِری خاکسترِ برباد کا (آتش)

آنکھوں میں لیجانا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - کِسی چیز کو آنکھوں کے سامنے غائب کر دینا - نظروں میں سے چُرالینا - عیّاری سے کوئی چیز لے جانا - باوُجُودِ ہوشیاری دھوکا دیکر اپنا کام کر لینا - سامنے سے آنکھوں میں خاک ڈال کر لے جانا - چترائی کرنا - عیّاری کرنا ٭

محفلِ گُلرخاں میں وہ عیّار لے گیا دِل ہزار آنکھوں میں (ثمر حکمت)

لیگیا اِک شوخ چشم ہیو تھا آنکھوں میں دِل دیکھتا ہیں دیدہ و دانِستہ اندھا ہوگیا (جوش)

آنکھوں میں موتی کُوٹ کر بھر دِئے ہیں - (مُحاورہ) خُوبصُورت رسیلی چمکیلی آنکھ کی تعریف میں یہ فِقرہ بولتے ہیں ٭

اُن آنکھوں میں صانع نے بھرے کُوٹ کے موتی قسمت یہ ہماری ہو کہ اشکوں سے بھری آنکھ (وزیر)

کُوٹ کر موتی بھرے ہیں تیری آنکھوں میں اگر قطرۂ اشک یہاں بھی ہیں گُہر آنکھوں میں (ناسخ)

آنکھوں میں ٹھُنگ ڈالنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - (کم بولا جاتا ہے) اندھا کرنا

آنکھوں میں نون دینا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - آنکھیں پھوڑنا - اندھا کرنا

آنکھوں میں نون رائی - ہ - ندا (عو) دفعیۂ چشمِ بد کیواسطے یہ مُحاورہ بولا جاتا ہے - جس سے مُراد یہ ہے کہ خُدا کرے دُشمن کی آنکھیں پھُوٹیں چُونکہ نون اور رائی آنکھوں کے حق میں مُضر ہے - نیز رائی بچّوں کے اوپر سے عورتیں اُتار کر چُولھے میں ڈالا کرتی ہیں اِس سبب سے چشمِ بد دُور کی جگہ یہ مُحاورہ مُستعمل ہو لیا - حف نظر چشمِ بد دُور ٭

آنکھ

آنکھوں میں نہ آنا - ہ - فِعلِ لازِم - نظروں میں نہ جچنا - آنکھوں میں نہ ٹھہرنا - آنکھوں میں نہ سمانا - کم قدر ہونا ٭

ایک ہے عہد میں اپنے وُہ پراگندہ مِزاج اپنی آنکھوں میں نہ آیا کوئی ثانی اُس کا (میر)

آنکھوں میں ہم کِسی کی نہ آئے جہان میں از بسکہ میرؔ عِشق سے خُشک و حقیر تھے (〃)

آنکھوں میں نہ ٹھہرنا - ہ - فِعلِ لازِم - آنکھوں میں نہ جچنا - قدر کے لائق نہ ہونا - کم قیمت ہونا - پسند نہ آنا - نظروں میں سُبک ہونا - نظروں سے گِرنا ٭

تصوّرِ رُخِ روشن میں صُبح صُورتِ خواب نہ ٹھیرا آنکھ میں کُچھ نُورِ مِہرِ عالمتاب (نکہت)

ٹھیرا جو نصیرؔ اُس دُرِ دنداں کا تصوّر آنکھوں میں مری گوہرِ نایاب نہ ٹھیرا (نصیر)

آنکھوں میں نہ سمانا - ہ - فِعلِ لازِم - نظروں میں نہ جچنا - نِگاہ میں نہ ٹھیرنا

اِسقدر کھُب گئی ہے تیری سُنہری رنگت اَے پری اب تو سماتا نہیں زر آنکھوں میں (ناسخ)

آنکھوں میں کوئی بُت نہ سمایا خُدا گواہ اللہ رے سحر نرگسِ جادُوئے یار کا (امانت)

اُس پری وش کی نظر جیسے کہ آئیں آنکھیں میری آنکھوں میں کِسی کی نہ سمائیں آنکھیں (حیدر)

بانکی بانکی وہ ادا اور وہ ٹیڑھا جوڑا اور کانوں سے وہ لپٹے ہُوئے گیسُوئے دوتا

چاندسے ماتھے پہ افشاں کا غضب وہ جوبن جُھکی جھکی وہ بھویں خم میں ہر نَو سے سوا

(نظیر اکبر)

ایسی اُس رشکِ پری کی مجھے بھائیں آنکھیں

نہ کبھی آنکھوں میں آہُو کی سمائیں آنکھیں

آنکھوں میں نیند آجانا - ہ - فِعلِ لازِم - آنکھیں کڑوانا - آنکھیں بند ہونے لگنا - اُونگھنا - خُمار بھر جانا - خُمار آلُودہ ہونا ٭

بس آتے ہی کیا میرے نیند آگئی آنکھوں میں میں خُوب سمجھتا ہُوں اِس تیرے بہانے کو (میر)

آنکھوں میں ہلکا ہونا - ہ - فِعلِ لازِم - کم وقعت ہو جانا ٭

دستِ نازک رہگیا خنجر کے ٹکڑے ہوگئے اُن کی آنکھوں میں گِرانجانی نے ہلکا کر دیا (نامعلوم)

آنکھوں ہی آنکھوں میں - ہ - تابعِ فِعل - اِشاروں ہی اشاروں میں - سینا بینی میں - صِرف آنکھوں ہی کی حرکت اور نِگاہ سے - رمز و کنایہ میں ÷ چُھپواں - چوری چوری - چُھپے چُھپے ٭

ظفرؔ آنکھوں ہی آنکھوں میں رہیں باتیں اُن سے ہو جاتیں

کبھی ظاہر میں کُچھ باہم نہ کہتے ہیں نہ سُنتے ہیں (ظفر)

سمجھے آنکھوں ہی آنکھوں میں گر سمجھنا ہے ہمارے مُنہ سے نہ کہوا کہ آرزُو کیا ہے (آزردہ)

چور بنکر تِری اَے غیرتِ محفل آنکھیں لیگئیں آنکھوں ہی آنکھوں میں مرا دِل آنکھیں (ظفر)

آنکھوں ہی آنکھوں میں چُرالینا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - نظروں میں چُرالینا - سب کے سامنے چُرالینا - آنکھوں میں خاک ڈالدینا ÷ دھوکا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بازی کرنا - نہایت عیّاری کرنا - کمالِ چالاکی کرنا - باوُجُودِ ہوشیاری لوگوں کو دھوکا دیجانا - آنکھوں دیکھتے چُرالینا

وُہ آنکھوں ہی آنکھوں میں چُرالیتی ہے سب   دِل کیونکر بچاؤں تری دُزدیدہ نظر سے (اَرشد)

ہیں یہ دُزدیدہ نِگاہیں تری کافرؔ وہ چور   آنکھوں ہی آنکھوں میں جو دِلکو چُرالیجاویں (ظفر)

لیگئے آنکھوں ہی آنکھوں میں چُرا کے دِل کو   دیکھئے دِیدۂ وِدانستہ ہیں یہ دھاندھیرا (میر)

آنکھیاں - ہ - اِسمِ مؤنّث - آنکھ کی جمع (۱۔ تصغیر و تحقیر) آنکھڑیاں چھوٹی چھوٹی آنکھیں - بدنُما و بدصُورت آنکھیں - کم بخت آنکھیں - بدنصیب آنکھیں - جیسے (گیت) پیا رات رہے کہیں اَور سکھی درشن بِن انکھیاں ترس رہیں (۲۔ تصغیر بالمحبّت) پیاری آنکھیں - عزیز آنکھیں خُوشنُما آنکھیں - دِل پسند آنکھیں - قابلِ قدر آنکھیں - جیسے بابا آنکھوں والے انکھیاں بڑی نعمت ہیں (صدائے فقیرِ نابینا) ننھے میاں انکھیاں کھولو دیکھو تمہارے کبوتر کیسے ناچ رہے ہیں ؛

آنکھیں - (آنکھ کی جمع) نَینے (آنکھاں) دِیدے - انکھیاں - نَینان ؛

(جب کبھی اسمِ مؤنّث کے آخر میں یائے معروف نہیں ہوتی تو اُسکی جمع یائے مجہول اَور نُونِ غُنّہ کے ساتھ آتی ہے - جیسے آنکھ سے آنکھیں - پلک سے پلکیں - اَور جو اُس کیساتھ کوئی فاعلی یا مفعولی علامت لگی ہُوئی ہو یا اُس اِسم کے بعد (کا - کے - کی - کو - میں - سے - پر - تک یعنی وغیرہ میں سے کوئی لفظ آئے تو اُسکی جمع واوِ مجہول اَور نُونِ غُنّہ آخر میں لگانے سے بن جاتی ہے - جیسے آنکھوں کا - آنکھوں کے - آنکھوں کی - آنکھوں کو - آنکھوں میں - آنکھوں سے - آنکھوں پر - آنکھوں تک - آنکھوں نے ؎

شوقِ دیدار دیکھنا اُن کا   دِل سے آگے جھپٹ گئیں آنکھیں (ظفر)

دیکھے دُنیا کے جو ظلم بد و نیک   سَو قدم پیچھے ہٹ گئیں آنکھیں (")

آنکھیں اُلٹ جانا - ہ - فِعلِ لازم - (۱) آنکھیں سُوج جانا - آنکھوں کا پھُول جانا - آنکھوں پر ورم آجانا ؎

اَیسے روئے بُروں کی جان کو ہم   روتے روتے اُلٹ گئیں آنکھیں (ظفر)

(۲) اِنتظار میں تھک جانا ؛

آنکھیں آنا - ہ - فِعلِ لازم - آنکھیں دُکھنے آنا - آنکھوں پر آشوب ہونا - آنکھوں میں درد ہونا - آنکھیں لال ہوجانا - آشوبِ چشم ہونا ؎

عشق نے اِیذائیں یہ دِکھلائی ہیں   تھم گئے آنسُو تو آنکھیں آئی ہیں (میر)

انتظاری میں تمہاری راہ کو تکتے تکتے   تُو تو آیا نہ پر یہ ہُوئیں مری آئیں آنکھیں (جعفر)

آنکھیں اُوپر نہ اُٹھانا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - خوف یا شرم سے آنکھیں اُونچی نہ کرنا - ڈر کے مارے آنکھیں سامنے نہ کرنا - لحاظ یا حیا سے اُوپر نہ دیکھنا - نظریں نہ اُٹھانا ؎

جاتے ہی بزم میں اُسنے یہ دکھائیں آنکھیں   جب تلک بیٹھے ہم اُوپر نہ اُٹھائیں آنکھیں (واحد)

آنکھیں بچھانا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - (۱) آنکھوں کا فرش کرنا ؎

دیکھئے آتش قدم رکھتے ہیں اِن پر وہ کب   آنکھیں بچھائیں تو ہیں ہم نے رہِ یار میں (آتش)

کہیں لیلی کے تو آنے کی خبر آج نہو   آ ہُوئے نجد بچھاتے ہیں زمیں پر آنکھیں (فدیر)

(۲) کسی دوست کے آنے کا بہت اِنتظار کرنا - مُنتظِر رہنا - نہایت شوق سے راہ دیکھنا - چشم براہ ہونا - شوق یا تعظیم یا طیبِ نفس سے کسی کو بُلانا اَور اُس کا انتظار کرنا (۳) کمالِ تعظیم و تکریم کے ساتھ تیاریِ خیر مقدم کرنا - تعظیم و تکریم کے ساتھ خیر مقدم کرنا ؎

اگر آتے ہیں وُہ تو آنے دو   ہم بھی آنکھیں بچھائے بیٹھے ہیں (سالک)

اندھیری ہے شب نہ خوف کھاؤ خیالِ نقشِ قدم نہ لاؤ

نظر کی صُورت چلے بھی آؤ ہم اپنی آنکھیں بچھا چکے ہیں (صفیر)

اگر تُو آدیگا تو جائے فرشِ پا انداز   مَیں اپنی آنکھیں ترے زیرِ پا بچھاؤنگا (ظفر)

(۴) خاطر و مدارات کرنا - آؤ بھگت کرنا - تواضع و تکریم کرنا - تعظیم و تکریم کرنا ؎

قدم رنجہ فرمائیے بے تکلّف   سرِ راہ آنکھیں بچھائے ہُوئے ہیں (نامعلُوم)

جو غم تم کو دیکھا ہنستا رہے   سدا اپنی آنکھیں بچھاتے رہے (نواب مرزا)

بچھائیں بُلبُلوں نے آنکھیں آیا تُو جو گُلشن میں

زمینِ باغ بُلبُل چشم کی گویا نِہالی ہے (وزیر)

قدم وُہ تو رکھتے نہیں ہیں زمیں پر   مُجھے اپنی آنکھیں بچھانے سے حاصل ! (بحر)

آنکھیں بدلنا - ہ - فِعلِ لازم - (۱) بے رُخ ہونا - تیوری چڑھانا - تیور بدلنا - بے مُروّتی کرنا - بے دِید ہونا - مُحبّت توڑنا ؎

کنارے دریا پہنچ کے پانی نہیں پیا ایک بُوند اِس لب پر

چڑھی ہے تیوری حباب کی ہم سے موجوں نے آنکھیں بدل لی ہیں (اسیر)

آنکھیں نہ بدلیں شوخ نظر کیونکر آب کہ میں   مفتُونِ لُطفِ نرگسِ فتّاں نہیں رہا - (مومن)

جان فلک کی ہوگئی مُضطر   دم میں بدل گئے آنکھیں اختر (")

(۲) افروختہ ہونا - یکایک غُصّہ میں آجانا (۳) بیوفائی کرنا ؎

بیمارِ غم سے نزع میں آنکھیں بدل گئیں   کیوں اَے نِگاہ وقت پہ تُو بھی نکل گئی

آنکھیں بند کرکے کوئی کام کرنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - اندھے پنے سے کوئی کام کرنا - اندھا بن کر کوئی کام اختیار کرنا - بے اندیشہ و

بے تامّل کسی بات کو کر بیٹھنا۔ بے سوچے سمجھے کسی کام میں پاؤں اٹھانا۔

آنکھیں بند کرنا ۔ ؤ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) آنکھیں موندنا۔ کسی خوف یا صدمہ یا چمک کے ڈر سے آنکھیں نہ کھولنا۔ آنکھیں جھپکانا۔ آنکھیں میچنا ؎

چھایا ہُؤا تھا چاروں طرف ڈھالوں کا بادل ۔ شمشیر تھی مانندِ ہلالِ شبِ اوّل
تھی جانوں کی وہشت سو عجب فوج میں ہلچل ۔ پیدل پہ تو اسوار تھے اسوار پہ پیدل
بند آنکھیں کئے فوج کئی کوس تلک تھی
آئینۂ شمشیر میں بجلی کی چمک تھی (مرثیۂ انیس)

(۲) سونا۔ آرام کرنا (۳) مرنا۔ انتقال کرنا۔ قطع تعلّق کرنا۔ علائقِ دُنیوی سے بے خبر ہونا ؎

گھر بار رُپے اور پیسے میں مت دل کو تم خرسند کرو ۔ یا گور بناؤ جنگل میں یا جمنا پر آنند کرو۔
موت آن لتاڑیگی آخر کچھ مکر کرو یا فند کرو ۔ بس خوب تماشا دیکھ چکے اب آنکھیں اپنی بند
تن سوکھا کبڑی پیٹھ ہوئی گھوڑے پر زین دھر دیا بابا
اب موت نقارہ باج چکا چلنے کی فکر کرو بابا (بندِ نظیر)

آنکھیں بند ہونا ۔ (۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں مچنا۔ آنکھیں مُندنا۔ (۲) نیند آنا۔ غنودگی ہونا (۳) مرنا۔ جان نکلنا۔ جسم سے رُوح نکل جانا فنا ہونا۔ دُنیا سے گُزر جانا ؎

بند آنکھیں ہوتی جاتی ہیں مشتاق کی ترے ۔ کیوں بند نقابِ رُخِ زیبا نہیں کُھلتا (نامعلوم)
ہوئیں جب بند آنکھیں خوفِ پرسش کا یقیں آیا ۔ ہُوئے بیدار ہم جب وقتِ خوابِ پسیں آیا (نسیم دہلوی)
دیدِ گلزارِ جہاں اَور بھی کر لے غافل ۔ بند ہو جائینگی اِک روز مقرّر آنکھیں (غافل)

(۴) نہایت بچّہ ہونا۔ تین چار روز کا بچّہ ہونا۔ مجازاً۔ ناتجربہ کار ہونا۔ ہوشیار نہ ہونا۔ (کُتّے۔ بلّی۔ گلہری۔ کبوتر۔ چڑیا وغیرہ کے بچّوں کی آنکھیں تین روز تک بند رہتی ہیں روزِ پیدائش سے چوتھے روز جاکر کُھلتی ہیں انہیں سے یہ محاورہ لیا گیا ہے) ؎

مُرغِ دل سے میرے ہو صیاد کیونکر مطمئن ۔ بند آنکھیں ہیں مگر ہے حوصلہ پرواز کا (اسیر)
مجھے حیرت ہے کیوں قسمت سُپرد اِس کے کرتی ہے ۔ کہ آنکھیں بند ہیں مُنہ تک نہیں دیکھا ہے گلشن کا (نسیم دہلوی)

آنکھیں بنوانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) آنکھیں دُرست کرانا۔ آنکھوں کا جالا کٹوانا۔ آنکھوں کا پانی نکلوانا۔ سُتّے یا کحّال سے آنکھوں کو دُرست کرانا (۲) لیاقت پیدا کرنا۔ قابلیت حاصل کرنا۔ ہمسری کے لائق ہونا ؎

اُسکی آنکھوں سے بھلا کرتی ہے کیا ہمچشمی ۔ جائے بنوائے کہیں نرگسِ بیمار آنکھیں (روش)

آنکھیں بنواؤ ۔ ؤ۔ محاورہ۔ آنکھیں دُرست کراؤ۔ آنکھوں کی بینائی دُرست کراؤ۔ غور سے دیکھو۔ دیکھنے کی قابلیت پیدا کرو۔

(جب کوئی شخص کسی چیز کی بُرائی یا بھلائی میں تمیز نہیں کر سکتا تو ازراہِ طنز اُس سے یہ فقرہ کہا جاتا ہے)۔

آنکھیں بھر آنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آب دیدہ ہو جانا۔ رُوانسا ہو جانا۔ آنسو بھر لانا۔ بسُورنے لگنا۔ رونے لگنا۔ فرطِ ترحّم یا جوشِ محبّت یا کسی صدمہ کے باعث قریب بگریہ ہو جانا۔ آنکھوں میں آنسو آجانا آنسو ڈبڈبا جانا۔ کھسیانا ہو جانا۔ کوئی بات یاد کر کے دل بھر آنا ؎

جو نرگس کو دیکھا تو آنکھیں بھر آئیں ۔ کہ اُس میں بھی میری ہی سی اِک ادا تھی (شکیبا)
سختیاں ہجر کی نظر آئیں ۔ خالی گھر دیکھا آنکھیں بھر آئیں (شوق)
دل پہ جب صدمہ ہُؤا صاف بھر آئیں آنکھیں ۔ دردِ دل چُھپ نہیں سکتا ہے کبھی یاروں سے (اسیر)
تجھ سے اَے قاتلِ عالم جو لڑائیں آنکھیں ۔ زخم اِس دل نے وہ کھائے کہ بھر آئیں آنکھیں (جوش)
آبلے پھوٹ رہے دل کے بھر آئیں آنکھیں ۔ سیپ میں آبِ گُہر آ بتو ہے گوہر کے عوض (وزیر)
دَورِ مستاں کو جو میں یاد کروں اَے ساقی ۔ وُہیں بھر آئیں مری صُورتِ ساغر آنکھیں (غافل)

آنکھیں بھر لانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ رُوانسا ہو جانا۔ آبدیدہ ہو جانا۔ آنسو بھر لانا۔ ڈبڈبا ہو جانا۔ فرطِ محبّت یا رحم یا صدمہ سے قریب بگریہ ہو جانا۔

(فقرہ) باپ کی غیر حالت دیکھ کر بیٹا آنکھیں بھر لایا۔

آنکھیں بیٹھنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھیں دھسنا۔ آنکھوں کا اندر کو گڑھ جانا دیکھو (آنکھ بیٹھنا)

آنکھیں پتھرانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں کا متحجّر ہو جانا۔ آنکھوں کا بے حس و حرکت ہونا۔ آنکھوں کا بے جنبش ہو جانا۔ آنکھوں کا سخت ہو جانا۔ آنکھوں کا نور جاتا رہنا۔ آنکھوں کا نُور غائب ہونا ؎

اُس سنگ دل کی وعدہ خلافی کو دیکھئے ۔ پتھرا گئی ہیں آنکھیں مری انتظار سے (درد)
حسرتِ دید میں پتھرا گئیں آنکھیں صد حیف ۔ لب پہ دم آیا جو بوسے کی طرف دھیان گیا (امانت)
وُہ سنگدل نہ آیا بہت دیکھی اُسکی راہ ۔ پتھرا چلی ہیں آنکھیں مری انتظار میں (امیر)
آنکھیں پتھرا گئیں تس پر ہیں ٹپکتے آنسو ۔ مِل بے ہجراں تری قُدرت کہ نچوڑے پتھر (نجات)
تابکے سنگدلی شکل دکھا بہرِ خُدا ۔ اب تو پتھرا گئیں اَے یار ہماری آنکھیں (امانت)
یاں تلک آنکھیں مری محوِ نظارہ ہو گئیں ۔ پُتلیاں پتھرا کے دو نو سنگِ خارا ہو گئیں (منیر)
تھا میں وُہ بیکس کہ مجھ پر رحم دُشمن نے کیا ۔ آنکھیں پتھرائیں تو آنسو گر پڑے جلّاد کے (اسیر)
وحشی ہُوں دمِ تیغ ہے پتھراؤ کی حسرت ۔ اطفال سرِ سنگ آؤ کہ پتھراتی ہیں آنکھیں (وزیر)
پتھرا گئی ہیں آنکھیں مری انتظار سے ۔ میں وہ نہال تھا کہ اُگا اَور جل گیا (ناسخ)
پتھرا گئی ہیں آنکھیں مری نقشِ پائے طور ۔ پڑتی نہیں ہے یار کی وہ اِسطرف ہنوز (امیر)

پتھرا گئی ہیں

آنکھ

پتھرا گئی ہیں آنکھیں جھپکتی نہیں پلک — تجھ بن ہیں اپنے دیدۂ بیدار سنگ وخار (جرأت)
آنکھیں پتھرا گئیں جوں سنگِ سلیمانی آہ — نکلے آنسو تو یہ اُلفت نے نچوڑے پتھر (م)

(۲) انتظار کرتے کرتے تھک جانا ؎

پتھرا ہوئیں انتظارِ یار میں جوں شاخِ نرگس میں — مجھے حیرت ہے میری آنکھیں کیوں پتھرا نہیں جاتیں (ناسلوم)

کسی چیز کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے سے جو آنکھوں میں خیرگی پیدا ہو جاتی ہے اِس حالت کو آنکھیں پتھرا جاتی ہیں اور اس کا سبب یہ ہے کہ جب کسی چیز کو جم کر دیکھتے ہیں تو ہماری آنکھوں کو اتنی مہلت نہیں ملتی کہ وہ روشنیِ موجودہ کے صرف ہونیکے بعد اور روشنی اخذ کر سکیں چونکہ اور حالتوں میں آنکھ جھپکتی رہتی ہے اس سبب سے جس قدر روشنی خرچ ہوتی ہے اسی قدر پھر آجاتی ہے اسکی مثال ایسی ہے جیسے قلم اور سیاہی کہ جہاں ایک ڈوبا کم ہوا دوسرا ابھر لیا اگر آدمی لکھتا ہی چلا جائے اور سیاہی کا ڈوبا نہ بھرے تو قلم کیا خاک حرف لکھے چونکہ ایسی حالت میں آنکھیں اپنے کام سے معذور ہیں اس لئے اُن میں تیرگی اور خیرگی آجاتی ہے جب اس اَمر کے وقوع سے آنکھ کی تعریف میں فرق آگیا تو وہی آنکھ پتھر کی مانند بے حس و حرکت اور بے بصر ہو گئی۔ پس اسی باعث سے آنکھیں پتھرانا معنی مذکورہ میں بولنے لگے۔ واللہ اعلم بالصواب)

آنکھیں پٹم ہونا - ہ - فعلِ لازم - آنکھوں کا جاتا رہنا۔ اندھا ہو جانا۔ آنکھوں میں روشنی نہ رہنا۔ بینائی کا جاتا رہنا۔ سلپٹ ہو جانا ؎ (پٹم - پٹ سے لیا گیا ہے اصل میں یہ لفظ (پٹ - مُندنا) تھا - اختصاراً پٹم ہو گیا ہے ؎

یاالٰہی جو جھوٹی قسمیں کھائیں — دونوں آنکھیں ابھی پٹم ہو جائیں (شوق)

آنکھیں پڑنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھ پڑنا) ؎

ابروئے خمدار پہ پڑتی ہیں آنکھیں خلق کی — دیکھنا تلوار چل جائے گی اب دو چار سے (امانت)

آنکھیں پلٹ جانا - یا - پلٹنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھیں بدل جانا - بے رُخ بے مروّت بے دید ہو جانا - تیور بدل لینا ؎

سیدھی آنکھوں سے کیوں نہیں ملتے — کس گنہ پر پلٹ گئیں آنکھیں (ظفر)

آنکھیں پونچھ ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - آنسو پونچھ ڈالنا - رو دھوکر چُپکا ہو رہنا - رونے کو بند کر دینا - گریہ وزاری سے باز رہنا ؎

آیا تا ثیرِ گریہ سے ہے یار — ناسخ اب پونچھ ڈال آنکھیں تو (ناسخ)

آنکھیں پونچھنا - یا - پوچھنا - ہ - فعلِ متعدی - کسی کے آنسو پونچھنا - تسلّی دینا - تشفّی دینا - ڈھارس دینا - ڈھارس بندھانا - دھیر بندھانا - دلاسا دینا ؎

میری آنکھیں کسو کی پونچھتے جو آستیں رکھتے — ہوئی شرمندگی کیا کیا ہمیں اس دست خالی سے (میر)

آنکھ

آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا - یا - پھاڑ کے دیکھنا - ہ - فعلِ متعدی - آنکھیں کھول کھول کر دیکھنا - آنکھیں چیر چیر کر دیکھنا + شوق کی نظروں سے دیکھنا۔ بکمال کوشش سے دیکھنا + انتظار کرنا ؎

چار سو دیکھوں ہوں جوں آئینہ آنکھیں پھاڑ کر — میری نظروں سے جو اوجھل وہ پری وش ہو مرا (جرأت)

(۲) بیقرارانہ دیکھنا۔ مضطربانہ دیکھنا۔ بیتابانہ دیکھنا (فقرہ) دم نکلا جاتا تھا اور آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھتا جاتا تھا (۳) غور سے دیکھنا۔ گھور کر دیکھنا۔ نظر جما کر دیکھنا۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا ؎

دیکھا کئے چلمن کیطرف پھاڑ کے آنکھیں — جلوہ نظر آیا نہ کسی پردہ نشیں کا (اسیر)

آنکھیں پھٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آنکھوں پر صدمہ ہونا - آنکھوں میں درد ہونا - کسی تکلیف کے باعث یہ معلوم ہونا کہ آنکھیں نکلی پڑتی ہیں - (فقرہ) سر کے درد سے آنکھیں پھٹی جاتی ہیں (۲) حیرت میں ہونا۔ تعجب میں ہونا - ہکا بکا ہونا - ٹھٹک رہجانا (۳) ہُوتَسنا - رشک کرنا - حسد کرنا - جلنا ؎

دیکھ کر کچھ جو پھٹ گئیں آنکھیں — قدر ہیں پھر وہ گھٹ گئیں آنکھیں (ظفر)

(فقرہ) امیرانہ ٹھاٹ دیکھ کر اُسکی آنکھیں پھٹ گئیں۔ پرائی دولت دیکھ کر آنکھیں پھٹی جاتی ہیں (آنکھیں پھٹی پڑنا بھی اسی موقع پر بولتے ہیں) ✱

آنکھیں پھرانا - ہ - فعلِ متعدی - (نکسال باہر) آنکھیں نچانا۔ آنکھیں مٹکانا - آنکھیں گھمانا + عشوہ و غمزہ کرنا ؎

تیرِ نگاہِ یار نے دم کر دیا فنا — آنکھیں پھرا کے آ ہوئے تاتار ہو گیا (صبا)

آنکھیں پھر جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) دیدے پھر جانا - آنکھوں کی پتلیاں اوپر چڑھ جانا + علامتِ مرگ ظاہر ہونا ؎

ہو گئی آنکھوں کے تلے اُسکی چشمِ سُرمگیں — پھر گئیں آنکھیں مری نرگس کا جھکنا دیکھکر (مومن)
پھر گئیں آنکھیں تم نہ آن پھرے — دیکھا تم کو بھی واہ واہ صاحب (میر)
رات گزری ہے مجھے نزع میں روتے روتے — آنکھیں پھر جائینگی اب صبح کے ہوتے ہوتے (م)
پھر گئیں انتظارِ یار میں آہ — اس دلِ بے قرار کی آنکھیں (جرأت)

(۲) بیمروّت اور بے دید ہو جانا + مغرور ہو جانا - تیور بدل لینا تیوری چڑھا لینا - بے رُخ اور مخالف ہو جانا ؎

آنکھیں تمہاری پھر گئیں آئینہ دیکھکر — آخر غرورِ حسن سے تیور بدل گئے (آتش)
خدایا پھر گئیں زاہد کی آنکھیں — نظر آیا کوئی کافر صنم کیا (مصحفی)

آنکھیں پھڑکنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھ پھڑکنا) ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آنکھ

پھڑکتی ہیں گستاخ جو اپنی آنکھیں کسی سے اِشارہ ہُوا چاہتا ہے (گستاخ)

آنکھیں پھُڑوانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - آنکھیں نِکلوانا - اندھا کر انا نابینا کرانا (پہلی حکومتوں میں ایک سزا یہ بھی تھی) ؎

اِس خطا پر کہ نظر بھر کے اِدھر کیوں دیکھا آنکھیں پھُڑواتے ہیں لو اَور تماشا دیکھو (رِند)

آنکھیں پھُوٹ جانا - ہ - فعلِ لازِم - اندھا ہو جانا - نابینا ہو جانا آنکھیں پٹم ہو جانا - آنکھوں کا جاتا رہنا ۔

آنکھیں پھُوٹ جائیں - ہ - جُملہ - اوّل دُعائے بد اَور کوسنا - دُوسرے معنے آنکھوں کی قسم ؎

آنکھیں پھُوٹیں جو بُری آنکھ سے تمکو دیکھے رکھے خالق تمہیں محفوظ نگاہِ بد سے (رِند)

تجھے دیکھیں تو پھر اَوروں کو کِن آنکھوں سے ہم دیکھیں
یہ آنکھیں پھُوٹ جائیں گرچہ اِن آنکھوں سے ہم دیکھیں (ظفر)

آنکھیں پھُوٹنا - ہ - فعلِ لازِم - دیکھو (آنکھ پھُوٹنا)

آنکھیں پھُوٹیں - ہ - جُملہ - اوّل آنکھوں کی قسم یعنی اگر ایسا کیا ہو تو ہماری آنکھیں نہ رہیں - دُوسرے کوسنا یعنی خُدا کرے تیری آنکھیں پٹم ہوں ؎

پھُوٹیں وہ آنکھیں نگاہِ بد سے جو دیکھیں تجھے آتشیں رُخسار مجمر خال کالا دانہ ہے (آتش)

آرزو ہے کہ تمہارا رُخِ زیبا دیکھیں آنکھیں پھُوٹیں جو کسی حُور کا چہرا دیکھیں (امیر)

خواب میں سوتا تھا میں یار کے ساتھ آنکھیں پھُوٹیں جگا دیا کِس نے (رِند)

تیری آنکھوں کے رُو بُرو بادام آنکھیں پھُوٹیں جو ہم نے دیکھا ہو (اسیر)

آنکھیں پھوڑنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) اندھا کرنا - نابینا کرنا ؎

جب میں روتا ہوں تو ہنسکر مجھے فرماتے ہیں آنکھیں پھوڑیگا عبث اشک بہانا تیرا (رِند)

(فِقرہ) اچھا کھیل کھیلا کہ بچّے کی آنکھیں پھوڑ دیں (۲) اپنی آنکھیں پھوڑنا - اندھا ہونا - بے بصر ہونا (فِقرہ) یہ تو آج رو رو کر اپنی آنکھیں پھوڑیگا (۳) رونا - گریہ کرنا - آنسو بہانا - زار قطار رونا (فِقرۂ عو) تو اپنی آنکھیں کیوں پھوڑتی ہے جو ایک چیز جانی تھی سو جاتی رہی (۴) پکانے رِیندھنے کا کام کرنا (فِقرۂ عو) چار پہر چُولھے کے آگے آنکھیں پھوڑیں جب روٹی نصیب ہُوئی (۵) دِیدہ ریزی کا کام کرنا - کوئی باریک کام مِثل گوٹہ کناری بُننے یا سینے پرونے یا کاڑھنے اور لکھنے پڑھنے کا کرنا (فِقرہ) دِن بھر آنکھیں پھوڑتے ہیں جب چار پیسے کی شکل دیکھتے ہیں (۶) بے فائدہ اِنتظار کرنا - ناحق راہ دیکھنا - اِنتظار کرنا - مُنتظِر رہنا (فِقرہ) آتے

آنکھ

تو آپ چکتے اب تم کیوں بیٹھے ہُوئے آنکھیں پھوڑتے ہو ۔

آنکھیں پھیر دینا - ہ - فعلِ مُتعدّی - دِیدے پھیر دینا - علامتِ مرگ ظاہر ہونا - مر جانا ؎

نہ دِکھا رشکِ مسیحا اُسے ہر بار آنکھیں پھیر دیگا کوئی دم میں ترا بیمار آنکھیں (رِند)

آنکھیں پھیر لینا - یا - پھیرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) نظر پھیر لینا - رُخ پھیر لینا - نِگاہ پھیرنا - تیور بدل لینا - نظر بدل لینا (۲ - لازِم) بے رُخ ہونا - بیزار ہونا - نِگاہ ٹیڑھی کرنا - بے مُروّت بن جانا - بیدید ہو جانا - خفا و ناراض ہو جانا - دُشمن بن جانا - رُخ نہ کرنا - یکایک دُشمن ہو جانا - (فِقرہ) باتیں کرے مَینا کی سی آنکھیں پھیرے طوطے کی سی ؎

ہر پل ہے زِندگانی میں اپنی مجھے خطر آنکھیں نہ مجھ سے پھیر لے وہ فتنہ زا کہیں (اشرف)

کِس کو گلہ ہے آنکھیں اگر تم نے پھیر لیں یہ مقتضائے گردشِ لیل و نہار ہے (اسیر)

پھیر لیتا ہے دم میں وہ آنکھیں چشمِ بد دُور کیا ہی بد خُو ہے (وزیر)

تُو نے آنکھیں پھیر لیں ہاں کام آخر ہو گیا طائرِ جاں پائے بندِ رِشتۂ نظّارہ تھا (ناسخ)

گہر بار ہوں دُور سے گہ آنکھیں پھیر لیں معشوق آفتاب ہیں عُشّاق ماہ ہیں (امیر)

جو آنکھیں تم نے پھیریں تو دِل اپنا ہم بھی پھیرینگے جب اُلفت ہی نہیں تب فائدہ ایذا اُٹھانے کا (جرأت)

سائیں انکھیاں پھیریاں تو بَیری مُلک جہان تُمک اِک جھانکی مہر کی تو لاکھوں کریں سلام (دوہا)

آنکھیں ترسنا - ہ - فعلِ لازِم - آنکھیں بھٹکنا - کسی چیز کے دیکھنے کو آنکھوں کا مشتاق ہونا - آنکھیں للچانا - مشتاق ہونا - آرزو مند ہونا - مُشتاقِ دیدار ہونا ؎

اِک نظر دِکھلا دے اپنے جلوۂ رُخسار کو دیر سے آنکھیں ترستی ہیں ترے دیدار کو (اسیر)

آنکھیں دِیدار کو ترستی ہیں رات دِن ایک سی برستی ہیں (امیر)

درشن بِن انکھیاں ترس رہیں اُلجھ رہے پیا کہیں اَور سکھی (ٹھمری)

آنکھیں تلووں سے مَلنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - دیکھو (آنکھیں تلووں سے ملنا) ؎

گرمیِ شوقِ دِید سے جلتی رہی مژہ تلووں سے اُن کے جب تلک آنکھیں نہ مَل چُکے (مُحِبّ)

آنکھیں مری تلووں سے وہ مَل جائے تو اچھا ہے حسرتِ پابوس نِکل جائے تو اچھا (ذوق)

آنکھیں ٹُوٹ آنا - ہ - فعلِ لازِم - آنکھوں پر آشوب آجانا - آنکھیں آجانا - شِدّت سے آنکھیں دُکھنے آنا - آنکھیں جھک آنا ۔

آنکھیں ٹھنڈی کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - دیکھو (آنکھ ٹھنڈی کرنا) حسینوں اَور خوبصُورتوں کا نظارہ کرنا - دیدار بازی کرنا ۔

آنکھیں ٹھنڈی ہونا - ہ - فعلِ لازِم (عو) تسلّی و تشفّی ہونا - آنکھوں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آنکھ

کو راحت پہنچنا ۔ جی خوش ہونا ۔ ڈھارس بندھنا ۔ مطمئن ہونا ۔ اطمینانِ خاطر ہونا (فقرۂ صعا) جب بچے سامنے آگئے آنکھیں ٹھنڈی ہوگئیں اب کاہے کا رونا ہے ۔

آنکھیں جاتی رہنا ۔ ۵ ۔ فعلِ لازم ۔ اندھا ہوجانا ۔ آنکھیں چٹم ہوجانا ۔ آنکھیں پھوٹ جانا ۔ آنکھوں کی روشنی کا جاتا رہنا ۔

آنکھیں جو روتے روتے جاتی رہیں بجا ہے ۔ انصاف کر کہ کوئی دیکھے ستم کہاں تک (میر)
ٹوٹے گا گر نہ اک دم یہ تار آنسوؤں کا ۔ جاتی رہینگی آنکھیں اک روز روتے روتے (سید حسن)

آنکھیں جلنا ۔ ۵ ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھوں میں سوزش ہونا ۔ آنکھوں میں جلن ہونا ۔

میری آنکھیں جلتی ہیں دم بھر نہیں گر دیکھتا ۔ کیا اثر اُٹھتا ہے تیرے شعلۂ رخسار کا (ناسخ)

آنکھیں جھپکنا ۔ ۵ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) آنکھیں بند ہونا ۔ آنکھیں مُندنا یا میچنا ۔ روشنی کی تاب نہ لانا ۔ آنکھیں سامنے نہ ہوسکنا ۔

جھپکتی ہیں نظر باز دگی اے خورشید رُو آنکھیں ۔ شعاعِ مہر ہیں یا پتلیاں ہیں تیری چلمن کی (امانت)

(۲) نیند آنا ۔ آنکھوں کا خواب آلود ہونا ۔

سوئینگے تہِ خاک جھپک جائینگی آنکھیں ۔ آجائیگا جھونکا جو کوئی خوابِ عدم کا (نسیم دہلوی)

(۳) فعلِ متعدی ۔ آنکھیں میچنا ۔ آنکھیں بند کرنا ۔

خدا جانے کہ ہے کس برق وش کا سامنا مجکو ۔ کہ میں کچھ بیٹھے بیٹھے خود بخود آنکھیں جھپکتا ہوں (جرأت)

(۴) آنکھیں نیچی ہونا ۔ آنکھیں جھکنا ۔ شرمندہ ہونا ۔ لجانا (۵) دیکھو (آنکھ جھپکنا نمبر ۱-۲-۳) ۔

آنکھیں جھک آنا ۔ ۵ ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھیں ٹوٹ آنا ۔ آنکھوں پر آشوب آجانا ۔ آنکھیں دُکھنے آجانا (فقرہ) دو دن کے جاگنے میں آنکھیں جھک آئیں ۔

آنکھیں جھکنا ۔ ۵ ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں نیچی ہونا ۔ نظریں نیچی ہونا (۲) آنکھیں ٹوٹ آنا ۔ آنکھیں دُکھنے آنا ۔

آنکھیں چار ہونا ۔ ۵ ۔ فعلِ لازم (۱) سنگھ ہونا ۔ ایک دوسرے کے سامنے ہونا ۔ روکش ہونا ۔ مقابل ہونا ۔ روبرو ہونا ۔ دو چار ہونا ۔ ملاقی ہونا ۔ آنکھوں سے آنکھیں ملنا ۔

جہاں ہوتی ہیں آنکھیں چار باہم ۔ تو آجاتا ہے دل میں پیار باہم (رنگین)
یہ سب کہنے کی باتیں ہیں ہم انکو چھوڑ بیٹھے ہیں ۔ جب آنکھیں چار ہوتی ہیں مروت آہی جاتی ہے (شیدا)
سچ مثل ہے اوٹ ہو تبھی پڑا بس دل میں کھوٹ ۔ پیار دلمیں آگیا جب چار آنکھیں ہوگئیں (مشتاق)

(مثل) آنکھیں ہوئیں چار دل میں آیا پیار ۔ آنکھیں ہوئیں اوٹ دل میں آیا کھوٹ ۔

(۲) علم حاصل ہونا ۔ فراست اور دانائی زیادہ ہونا ۔

آنکھیں چُراکر دیکھنا ۔ ۵ ۔ فعلِ متعدی ۔ دیکھو (آنکھ چُرا کر دیکھنا) ۔

گر یہ خطرہ ہے کہ دیکھے کا یہ دزدیدہ نگاہ ۔ تو یہ چوری میری تم آنکھیں چرا کر دیکھ لو (معروف)

آنکھیں چُرانا ۔ ۵ ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں چھپانا ۔ نظریں بچانا ۔ نظر چُرانا ۔ نگاہ بچانا (۲) اغماض کرنا ۔ روگردانی کرنا ۔ تجاہل عارفانہ کرنا ۔ چشم پوشی کرنا ۔ چھپنا ۔ کترانا ۔ ٹالنا ۔ پہلو تہی کرنا ۔ بے رُخی ظاہر کرنا ۔

تم نے ہٹا ہٹا کے چرائی جو ہم سے آنکھ ۔ ہم نے ملا ملا کے نظر دل ملا دیا (لا اعلم)
لیگئی دل کو مرے یار کی دزدیدہ نگاہ ۔ اس طرح دیکھ مجھے اُسنے چرائیں آنکھیں (احمد)
پایا جو دشمنوں نے ترے پاس اعتبار ۔ آنکھیں چراتے ہیں مجھے احباب دیکھ کر (مومن)
آنکھیں جو یوں چراتے ہو تم مجھ کو دیکھ کر ۔ بیگانے والے آپ کے میری نظر میں ہیں (ظفر)
آنکھیں چُرا کے شب وہ بہانے سے اُٹھ گیا ۔ حرفِ مروت آہ زمانے سے اُٹھ گیا (شگفتہ)
ادا سے دیکھ کر آنکھیں چرانا ۔ قیامت پر قیامت مسکرانا (رضا)
کیوں مری قبر سے جاتا ہے چرائے آنکھیں ۔ اے پری خاک مری سُرمۂ تسخیر نہیں (ناسخ)
جتنے طبیب آئے وہ آنکھیں چرا گئے ۔ اللہ پر ہے اب ترے بیمار کی نگاہ (اسیر)

(۳) آنکھ سامنے نہ کرنا ۔ لجانا ۔ شرمانا ۔ جھپکنا ۔ کنیانا ۔ جھینپنا ۔ حیا کرنا ۔ لحاظ کرنا ۔

آنکھیں چرائیو نہ تنک ابرِ بہار سے ۔ میری طرف بھی دیدۂ خونبار دیکھنا (میر)
میں حیرت سے جب دیکھ رہتا ہوں اُسکو ۔ وہ آنکھیں چرانے لگے ہے حیا سے (آشنا)
دیکھکر چشمِ خماری کی تیری سُرخی کو ۔ شرم کے مارے چراتے ہیں کبوتر آنکھیں (غافل)
بے شباہت کا جو اپنی دھیان آتا ہے اُسے ۔ گل سے اور بلبل سے کیا آنکھیں چراتی ہے بہار (نسیم دہلوی)

(۴) بے مروتی کرنا ۔ بے مروت ہونا ۔ ناآشنا بننا ۔

شروعِ عشق میں ہے ہم سے وہ بُت آنکھیں چراتا ہے ۔ ابھی تو دیکھئے آگے خدا کیا کیا دکھاتا ہے (محسن)
ہم سے محفل میں جو اُس بیت نے چرائیں آنکھیں ۔ عمر بھر ہم نے نہ پھر جا کے دکھائیں آنکھیں (جعفر)
مجھے کل دیکھ کر آنکھیں چرائیں اُسنے محفل میں ۔ جتا اُسکو گیا پھر کچھ کوئی اغیار آنکھوں میں (فرحت)
آنکھیں نہ چرا مصحفیِ ریختہ گو سے ۔ اک عمر سے تیرا ہی ثناخوان ہے وہ تو (مصحفی)
دل کی الفت نہ سہی رسمِ زمانہ برتیں ۔ ہم سے آنکھیں وہ چراتے ہیں یہ کیا کرتے ہیں (احمدی)

آنکھیں چرنے گئی ہیں؟ ۔ ۵ ۔ یہ ایک استفہامیہ جملہ ہے ۔ جب کوئی شخص اپنے روبرو کی چیز کو نہیں دیکھتا اور اِدھر اُدھر تلاش کرتا ہے تو اُس سے یہ جملہ کہتے ہیں کہ تیری آنکھیں چرنے گئی ہیں؟ جو سامنے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کی چیز نہیں دِکھائی دیتی۔ یعنے کیا تیری آنکھیں غیر حاضر ہیں جو کچھ نظر نہیں آتا ؎

حالِ عاشق کبھی پُوچھے نہ بلائے تُو چشم آنکھیں کیا چھنے گئی ہیں تری او آہُو چشم (گرم)

آنکھیں چڑھانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ ناک بھوں چڑھانا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ تُرش رُو ہونا۔ خفا ہونا۔ بگڑنا۔ خاطر میں نہ لانا (یہ پُرانا مُحاورہ ہے اِنشاءاللہ خاں کے سوا اَور کسی کے ہاں نہیں پایا جاتا) ؎

ہیں ہم بھی بھلے آدمی آئے ہیں ترے پاس آنکھیں نہ چڑھا کچھ تو مدارات کی ٹھیرے (اِنشاء)

آنکھیں چڑھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں شراب یا نیند کا خُمار ہونا ؎

چڑھ رہیں آنکھیں ہیں تیری چہرہ ہے اُترا ہُوا کی کسی کے ساتھ تُو نے آج ہے نوشی ہے خُوب (ظفر)

آنکھیں بھی چڑھ رہی ہیں مُنہ بھی اُترا ہُوا کچھ رنگ اِن دِنوں میں اپنا بکھر رہا ہے (میرتقی)

آنکھیں چُومنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ چشم بوسی کرنا۔ آنکھوں کا بوسہ لینا۔ آنکھوں کو پیار کرنا ٭ نہایت پیار کرنا ٭

آنکھیں چھت سے لگ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) مرنے کے قریب ہو جانا۔ آنکھیں اُوپر چڑھ جانا۔ آنکھوں کی پُتلی پھر جانا۔ قریب بمرگ ہونا۔ علامتِ مرگ ظاہر ہونا ؎

ذِکر کرتا تھا کوئی حسرت سے اب تو آنکھیں بھی لگ گئیں چھت سے (شوق)

گرے یُوں بسترِ غم پر کہ آنکھیں لگ گئیں چھت سے

نظر آیا تھا جُرأت ہم کو جلوہ بام پر کس کا (جُرأت)

(۲) نہایت اِنتظار کرنا ٭ نہایت مُتفکّر ہو کر چھت سے آنکھیں لگانا ٭ ٹکٹکی بندھ جانا۔ کسی چیز کو گھڑیوں تکتے رہنا ؎

گاہ آنکھیں لگی ہُوئی ہیں چھت سے مشورے گاہ در دِ فرقت سے (طلسمِ اُلفت)

(جب اِنسان کا دِل کسی معشُوق پر آجاتا ہے تو وہ دِل میں اپنے معشُوق کا تصوّر باندھ کے جس چیز کو دیکھنے لگتا ہے۔ پہروں اُسی کو دیکھتا رہتا ہے چُونکہ اُس کو حالتِ اندوہ و ملال اَور تصوّرِ محبُوب میں سوائے پڑے رہنے کے اَور کوئی کام اچھا نہیں معلُوم ہوتا۔ اَور ایسی حالت میں آنکھیں اکثر چھت کی طرف لگی رہتی ہیں اِسلئے یہ محاورہ بنگیا)

آنکھیں دِکھانا۔ یا۔ دِکھلانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) غضب کی نِگاہ سے دیکھنا۔ قہر کی نظر سے دیکھنا۔ خفگی سے گھُورنا۔ آنکھیں نِکالنا ٭ تہدید و تخویف کرنا۔ خوف بٹھانا۔ رُعب جمانا۔ چشم نُمائی کرنا۔ ڈرانا۔ دھمکی دینا۔ دھمکی میں رکھنا۔ دھمکانا ٭ تنبیہ کرنا۔ غُصّہ کرنا۔ تیکھی نظر سے دیکھنا۔ دیکھو (آنکھ دِکھانا) ؎

یہ مرنے سے تم پر ڈراتی ہے کیا کیا اجل مجکو آنکھیں دِکھاتی ہے کیا کیا (بیخود دہلوی)

سجدہ میں اُسنے ہم کو آنکھیں دِکھاکے مارا کافر کی دیکھو شوخی گھر میں خدا کے مارا (ذوق)

باز آیا دیکھنے سے نہ آتش رُخوں کے دِل سو بار آبلے اِسے آنکھیں دِکھا چکے (")

اِک ٹکھٹکی نِگاہ بھی چاہی نہ ہم نے اُس سے رکھا ہمیں تو اُس نے آنکھیں دِکھا دکھاکر (میر)

جل کھول کے بل چلتے جو میرے سے جلتا ہے آنکھیں بھی دِکھاتے ہو پھر رشتہ بھی چھپاتے ہو (")

وحشت میں پڑا کانٹوں سے پالا کفِ پا کا دِکھلائے ہیں آنکھیں مجھے چھالا کفِ پا کا (شیدا)

کِس کی چشمک سے ہے اختر شمری فلک آنکھیں مجھے دِکھاتا ہے (مومن)

وُہ ہر چند آنکھیں دِکھاتی رہی پہ نظروں میں دِل کو لُبھاتی رہی (میر حسن)

دِلِ آشفتہ کو میرے حبث آنکھیں دکھائی ہیں تُمہاری زُلفِ عنبر بیز کے ہر حلقۂ مُو نے (نصیر)

جی ڈرے کیونکر نہ میرا کہ شبِ تارِ فراق آنکھیں دِکھلا نیلگے مجھ کو ستارے بیطرح (ظفر)

بیطرح مجھے آنکھیں ہر لحظہ دِکھاتے ہو نشتر کہیں مژگاں کے دِل میں نہ چبھو جانا (")

دستے نرگس کے تمہیں کیوں بھیجتے رشکِ چمن جانتے گر ہم کہ آنکھیں ہمکو دِکھلائیں گے آپ (")

اِن کو سمجھو نہ ستارے کہ یہ بے مہری سے فلک آنکھیں شبِ فرقت میں دِکھاتا ہے مجھے (")

دِکھاتے ہیں دِلِ پُر داغ جب ہم چارہ سازوں کو
ہمارے داغِ دِل کیا کیا ہمیں آنکھیں دِکھاتے ہیں (")

جگر کے آبلوں سے میرے مجکو حضرتِ عشق دِکھاتے آنکھیں ہمیشہ ادیب کی سی ہیں (")

آنکھیں دِکھلائی ہیں کیا تُو نے اُسے سچ تو کہو آج اوسان گم ہیں جو ترے دربان کے (مُصحفی)

آنکھیں دِکھلاتے ہیں مثلِ پاسبان مُنکر نکیر گنجِ مدفن بھی مجھے قسمت سے زِنداں ہوگیا (نسیم دہلوی)

کہیں نرگس کو مگر تُو نے دِکھائیں آنکھیں نہیں بھتی نظر آتی کہ ہے بیمار بہت (بیدار)

آنکھ سے دیکھا تو آنکھیں ہمکو دِکھلانے لگے ہاتھ سے چھیڑا تو دونوں ہاتھ کٹوانے لگے (منصور)

آپ پی نے اَور سب غیروں کو پلواتے ہیں ہمکو ساغر کے عوض آنکھیں ہی دِکھلاتے ہیں (نوا)

پس از عمر اُدھر گئی تھی نِگاہ سو آنکھیں وہ مجھ کو دِکھانے لگا (میر)

رکھے ہے یار آنکھیں ہی دکھاکر ہم اُسکے اِن دِنوں ہیں گے نظر بند (")

نظرِ لُطف و عنایت سے تو میں درگُزرا آنکھیں دِکھلاتے ہو تو اَور تماشا دیکھو (رِند)

کیونکر آنکھیں نہ ہم کو دِکھلاؤ کیسے خُوش چشم و خُوش نِگاہ ہو تم (آتش)

وُہ ایسا کون تھا جِسنے تُمہیں آنکھیں دکھائی ہیں کئے جو بند تم نے رخنۂ دیوار کیا باعث (معرُوف)

پہلے ہی دیکھنے میں آنکھیں دِکھائیں کیا کیا چنچل نے ہم کو بارہ و بلا دیا ابھی سے (نظیر)

کل جو اُس تُرکِ ستمگر نے دِکھائیں آنکھیں برق نے ابر کی چادر میں چھپائیں آنکھیں (احسن)

یا ہمیں تم دیکھتے تھے چتونوں سے چاہ کی یا بتا غُصّہ کی شکل آنکھیں دِکھانے لگ گئے (جُرأت)

جو شوقِ رقص پہلے اُسکو ہوتا ہو تو محفل میں ذرا آنکھیں دِکھا کر وہ مشوّش دیکھ لیتا ہے (")

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آنکھ

ٹُسے چشمِ مسرت سے دیکھا جو ہیں نے   تو کیا کیا وہ آنکھیں دِکھانے لگا (جُرأت)
راہِ عصیاں میں جو رکھتا ہُوں قدم   آنکھیں دِکھلاتے ہیں نقشِ پا مجھے (اسیر)
دیکھو دِکھلاؤ خفا ہوکے نہ ہر بار آنکھیں   اب کبھی بزم میں رو دیں تو گنہگار آنکھیں (اُنس)

(۲) سامنے ہونا۔ مُقابِل ہونا۔ مُنہ دِکھانا۔ رُو برُو ہونا۔ مقابلہ کرنا۔ برابری کرنا۔ ہمسری کرنا ۵

اپنے مشتاق سے جب تم نے چھپائیں آنکھیں   تو اجل نے وُہیں آ اُسکو دِکھائیں آنکھیں (مُراد)
چشم بد دُور چشمِ ترائے میرؔ   آنکھیں طُوفان کو دِکھاتی ہے (میر)

(۳) بے وفائی کرنا۔ رُکھائی کرنا ۵

چلاتے ہو گلے پر میرے کیوں مُنہ پھیر کر خنجر   ستم کرتے ہو تُم بھی وقت پر آنکھیں دِکھاتے ہو

آنکھیں دُکھنا ۔ ہ۔ فِعلِ لازم۔ آنکھوں کا سُرخ ہوجانا۔ آنکھوں میں کھٹک ہونا۔ آنکھوں پر آشوب آنا ✤

آنکھیں دُکھنے آنا ۔ ہ۔ فِعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھیں آنا اور آنکھیں دُکھنا)

دُکھتی آنکھ مجھ سے کاش ظالم کب تلک وُہ   کہ آنکھیں دُکھنے آئیں اور مری دیدے کھٹکتے ہیں (جُرأت)

آنکھیں دَوڑانا ۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی۔ نظریں دَوڑانا۔ چاروں اور دیکھنا۔ اِدھر اُدھر دیکھنا۔ چاروں طرف دیکھنا۔ چار سُو نظر ڈالنا ✤

آنکھیں دیکھنا ۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی (فارسی چشم دیدن سے اُردو میں آیا ہے) دُوسرے کی آنکھیں تکنا۔ کِسی کی صُحبت سے استفادہ کرنا۔ کسی سے تربیت پانا۔ کچھ بات حاصل کرنا۔ صُحبت برتنا۔ صُحبت میں رہنا۔ اچھے آدمی سے تعلیم پانا۔ صُحبت پانا۔ بہت سا تجربہ کرنا۔ نہایت تجربہ کار ہونا ✤

تھا ایک کُمہال پیر دیرین   جیسیٰ کی تھیں اُس نے آنکھیں دیکھیں (گلزارِ نسیم)
تُو نے دیکھیں ہیں غیر کی آنکھیں   تیری نظروں میں کب سمائیں گے ہم (جمیل)
نرگس کو میں تو ہرگز لاتا نہیں نظر میں   دیکھی ہیں میں نے جاناں آخر تمہاری آنکھیں (رنگین)
یار کی اس نے آنکھیں دیکھی ہیں   چشمکیں سیکھی ہے غضب کی آنکھ (قلق)
کہے کیونکر نہ حسرت کے سبب یہ غزل جُرأت   کہ فنِ شعر میں دیکھی ہیں ایسے پیر کی آنکھیں (جُرأت)

آنکھیں دیکھتی ہیں ۔ ا۔ محاورہ۔ آنکھیں مُنتظر ہیں آنکھیں مُشتاق ہیں ۵

اِن گیسوؤں کے حلقے ہیں چشمِ شوقِ عاشق   یہ آنکھیں دیکھتی ہیں جیرت سے اُنکے مُنہ کو (امیر)

آنکھیں ڈبڈبانا ۔ ہ۔ فِعلِ لازم۔ آنکھوں میں پانی بھر آنا۔ آبدیدہ ہونا۔ کسی صدمہ یا رحم کے باعث سے آنسو بھر آنا ۵

جاتے ہی اُنکے دِل میں اُٹھا درد آئے مُنہ پر   آنکھوں کا بس چلا جو کچھ نہ ڈبڈبا گئیں (ظفر)

آنکھ

آنکھیں ڈگر ڈگر کرنا ۔ ہ۔ فِعلِ لازم (عو) کمالِ ضعف یا نقاہت سے آنکھوں کا ایک حالت پر قائم نہ رہنا۔ آنکھوں کا تیر اتیرا پھرنا۔ دُبلاپے کے مارے سارے جسم میں آنکھیں ہی دِکھائی دینا (فقرہ) دو ہی دِن کے فاقوں میں آنکھیں ڈگر ڈگر کرنے لگیں ✤

آنکھیں ڈھونڈتی ہیں ۔ ہ (محاورہ) آنکھیں دیکھنا چاہتی ہیں۔ آنکھیں نہایت مشتاق ہیں ✤ (جب کسی دوست یا حبیب یا بزرگ کی اکثر یاد ہوتی اور اُس کے دیکھنے کو نہایت دِل چاہتا ہے تو یہ جُملہ کہتے ہیں) ۵

پھرتے نظر جو پڑتے ہیں خُوباں اِدھر اُدھر   آنکھیں یہ تجھکو ڈھونڈھتیں ہیں جاناں اِدھر اُدھر (جُرأت)
اُسکی آنکھیں ڈھونڈھتی ہیں طالبِ دیدار کو   قدرداں کیواسطے گردش ہے چشمِ یار کو (قلق)

آنکھیں رکھنا ۔ ہ۔ فِعلِ لازم۔ تمیز رکھنا۔ شناخت رکھنا۔ تاڑو ہونا۔ کسی کام میں مداخلت رکھنا۔ صاحبِ درک ہونا ۵

صُورت آباد سے جاتے ہیں طلبگارِ وصال   حق یہ ہے رکھتے نہیں کافر و دیندار آنکھیں (رِند)

آنکھیں رَوشن کرنا ۔ ا۔ فِعلِ مُتعدّی۔ آنکھوں میں رَوشنی بخشنا۔ آنکھوں میں طراوت دینا۔ آنکھوں کو خُوش کرنا۔ آنکھوں کو مسرُور کرنا ۵

کیا کہوں کیا کیا تصوّر میں مجھے بھائے نہ تُم   ہر شبِ مہتاب میں بن جیر کے گھبرائے نہ تُم
آنکھیں روشن کرنے کو تشریف یاں لائے نہ تُم   یہ بڑا اندھیر ہے اک رات بھی آئے نہ تُم
چاندنی کیا کیا ہُوئی اے مہ لقا دو چار دِن (بندہ امانت)

آنکھیں رَوشن ہونا ۔ ا۔ فِعلِ لازم۔ آنکھوں میں روشنی آنا۔ آنکھیں کھلنا۔ آنکھوں میں بینائی ہونا ✤ آنکھوں میں تازگی آنا۔ آنکھوں میں طراوت آنا ۵

یہ اندھے ہیں جو کہتے ہیں ہم ہی ہم ہیں   جو آنکھیں ہوں رَوشن تو پھر تُو ہی تُو ہے (ناسخ)
مُنحصر ہے صُحبتِ احباب پر دِل کی صفا   آنکھیں رَوشن شمع کی ہوتی ہیں محفل دیکھ کر (اسیر)
زہرا کے گُلوں سے جو بھرا دشت کا دامن   اُجڑی ہُوئی جنگل کی بھی آنکھیں ہُوئی رَوشن
انبارِ خس و خار بنا غیرتِ گُلشن   ہر نخل تھا رشکِ شجرِ وادیٔ ایمن
عکسِ رُخِ شبّیر کی ضَو دُور تلک تھی
دریا کی ہر اک لہر میں بجلی کی چمک تھی (مرثیہ انیس)

آنکھیں زمین سے لگ گئیں ۔ ا۔ محاورہ۔ نہایت ندامت حال ہُوئی۔ شرم کے مارے آنکھ نہ اُٹھا سکا ۵

دیکھا جو تُجھ کو دہر نے چینخ برین سے   مانندِ نقشِ پا لگی آنکھیں زمین سے (نکہت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آنکھ

آنکھیں سامنے کرنا - ہ - فعلِ متعدّی - آنکھیں ملانا - چار آنکھیں کرنا - آنکھیں مقابل کرنا - سنمکھ ہونا - رُوبرُو ہونا - شرم و لحاظ نہ کرنا -

مجھ سے عقد اقرار آنیکا گئے گھر غیر کے پھر تم آنکھیں سامنے کرتے ہو شرماتے نہیں (رنگین)

آنکھیں سامنے نہ کرنا - ہ - فعلِ متعدّی - آنکھیں نہ ملانا - آنکھیں مقابل نہ کرنا - شرمانا - لجانا - شرم و لحاظ کرنا - حیا کرنا ہ

شغل پوشیدہ کیا کرتے ہو کچھ تم بھی ظفر سامنے کرتا نہیں جو کوئی شاغل آنکھیں (ظفر)

سامنے آنکھیں نہ کر سر در گریباں ہو نصیر تجھ سے کیا دُنیا میں کام اے بے ہُنر اچھا ہُوا (نصیر)

آنکھیں سُجالینا - یا سُجانا - ہ - فعلِ متعدّی - کثرتِ گریہ سے آنکھوں کو متورّم کرلینا - روتے روتے آنکھیں کُپّا کرلینا ہ

روتے روتے سُجائی ہیں آنکھیں کوئی جانے کہ آئی ہیں آنکھیں (مثنوی طلسم الفت)

آنکھیں سُرخ کرنا - ہ - فعلِ متعدّی (نکسال باہر) دیکھو (آنکھ سُرخ کرنا)

آنکھیں سفید کرنا - ہ - فعلِ متعدّی - اندھا کرنا - نابینا کرنا ہ

ہے یہی گریہ تو پھر کیسی بصارت اے اسیر ایک دن کر دینگے آنکھوں کو تری آنسو سفید (اسیر)

آنکھیں سفید ہونا - ہ - فعلِ لازم - آنکھیں پٹم ہونا - اندھا ہونا - روشنیِ چشم جاتی رہنا - یعنی سیاہیِ چشم جو محلِ بینائی ہے اُس میں پانی یا جالا آجانا - آنکھوں میں پھُلیاں پڑجانا ہ

ہمیں تو رونے نے آخر یہ رنگ دکھلایا سفید ہوگئیں آنکھیں ہُوا گریباں سُرخ (جوشش)

دکھلا گیا کبھی نہ وہ چشمِ سیاہ کو آنکھیں مری سفید ہُوئیں اِنتظار میں (ناسخ)

آنکھیں ہر جگہ نقشِ قدم ہوگئیں سفید نامہ کے انتظار میں قاصد بھلا پھرا (میر)

روتے روتے میری آنکھیں ہوگئیں اے گُل سفید پائی ہے بادام نے صورت گُلِ بادام کی (ناسخ)

آنکھیں ہُوئیں سفید ترے انتظار میں ہر شب یہ چاندنی مرے بیت الحزن میں ہے (")

سفید ہوگئیں آنکھیں مری برنگِ سحر شبِ فراق میں کھینچا ہے انتظار ایسا (کاشف)

اب انتظارِ صبح میں آنکھیں ہُوئیں سفید کیا اِس شبِ فراق کی یارب سحر نہیں (جرأت)

آنکھیں سی کھُل گئیں - ہ - محاورہ - (۱) غبار سا ہٹ گیا - جان سی آگئی - دم سا آگیا - آنکھوں میں روشنی سی آگئی + جان میں جان آگئی - آنکھوں میں طراوت یا تازگی سی آگئی ہ

کچھ آنکھ بند ہوتے ہی آنکھیں سی کھُل گئیں جی اِک بلا ئے جان تھا اچھا ہُوا گیا (مومن)

(فقرہ) روٹی کھاتے ہی آنکھیں سی کھُل گئیں (۲) حقیقت سی کھُل گئی - ہوش سا آگیا - غفلت کا سا پردہ اُٹھ گیا + حیرت سی ہوگئی - تعجب سا ہوگیا ہ

کھُل گئیں یکبار گی آنکھیں سی مہر و ماہ کی جبکہ اپنے مُنہ سے تُو نے دُور گھونگٹ کردیا (ظفر)

آنکھیں سی کھُل گئیں مہ و انجم کی دیکھ کر کوٹھے پہ اپنے تو جو شب اے مہ جبیں گیا (")

کھُل گئیں آنکھیں سی انجم کی جو شب کو وقتِ خواب مُنہ دوپٹہ سے ترا اے ماہ پیکر کھُل گیا (")

کچھ قدر میں نجانی غفلت سے رفتگاں کی آنکھیں سی کھُل گئیں اب جب صحبتیں ہُوئیں خواب (میر)

آنکھیں سینکنا - ہ - فعلِ متعدّی (چشم گرم کردن سے اُردو میں آیا ہے) نظّارہ کرنا - دیدار بازی کرنا - معشوقوں کو گھُورنا - گھُورا گھاری کرنا - نظّارہ مارنا - دیدار سے تشفّی دینا - دیکھ کر خوش ہونا + دل خوش کرنا - زیارت کرنا ہ

گر کسی شعلہ رُو کو دیکھتے ہیں شیخ بھی اپنی آنکھیں سینکتے ہیں (قائم)

آتشِ حُسنِ رُخِ پُر نُور سے سینکتے ہیں ہم بھی آنکھیں دُور سے (نکہت)

شعلۂ حُسن سے جل جاؤ پر آنکھیں سینکو کوئی معشوق اگر آگ بھبُوکا دیکھو (رند)

آتشِ رُخ سے آنکھیں سینکتے ہیں کیا زمستاں میں کام ہے منقل کا (ناسخ)

ایک دم سینکیں جو آنکھیں رُخِ آتشناک سے جل گیا تارِ نظر ہر دیدہ اختر ہوگیا (")

آنکھیں کرُوانا - ہ - فعلِ لازم - آنکھوں میں نیند بھرنا - نیند کا خمار ہونا - آنکھیں کھٹکنا - نیند کے مارے آنکھیں کھُجانا ہ

خوابِ شیریں سے ہیں آگاہ نہیں بیرسوں سے آنکھیں کرُواتی ہیں جب نیند ذرا آتی ہے (رند)

آنکھیں کھٹکنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھ کھٹکنا) +

آنکھیں کھُلجانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنکھیں مُند جانا کا نقیض - چشم وا ہونا - چشم باز ہونا - آنکھوں کا غلاف ہٹنا (فقرہ) بلّی کے بچے کی آنکھیں پندرہ روز میں کھُل جاتی ہیں اور کبُوتر کے بچّے کی ہفتہ عشرہ میں (۲) جاگ اُٹھنا - بیدار ہوجانا + چونک اُٹھنا ہ

تھا ازل سے مجھ کو تا وقتِ ولادت خوابِ عیش کھُل گئیں آنکھیں مری شورِ مُبارکباد سے (ناسخ)

(۳) جی جانا - جی اُٹھنا - جان پڑجانا - جان آجانا - زندہ ہوجانا ہ

مُردے جی اُٹھے تری ٹھوکر سے زندہ مر گئے کھُل گئیں دو چار آنکھیں ہوگئیں دو چار بند (ناسخ)

(۴) متحیّر ہوجانا - حیران ہوجانا - ہکّا بکّا ہوجانا - ہک دھک رہجانا - متعجّب ہوجانا

خواب میں کیا غش ہو یُوسف کو زلیخا دیکھکر کھُل گئیں آنکھیں تجھے اے جلوہ آرا دیکھ کر (مومن)

کھُل گئیں جلوۂ رُخسار ترا دیکھتے ہی مہر و مہ کی بھی سرِ گنبدِ نیلی آنکھیں (ظفر)

کھُل گئیں نُوح کی آنکھیں وہ اُٹھا یا طُوفان تار رونے کا جو ہم نے لبِ جیحُوں باندھا (اسیر)

(۵) آگاہ ہوجانا - مُتنبّہ ہوجانا - ہوشیار ہونا - ہوش میں آجانا - غفلت کا جاتا رہنا - حواس ٹھکانے ہوجانا - غفلت کا پردہ اُٹھنا - عبرت ہوجانا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چیٹ جانا۔ حقیقت کھل جانا + قدرو عافیت معلوم ہونا ؎

کھل جائینگی پھر آنکھیں جو مرجائیگا کوئی — آتے نہیں ہو باز برے اِمتحاں سے تم (دبیر)
ہوگی آنکھ چشم جو چشم بُتِ بے دیں تیری — آنکھیں کھل جائینگی اے آئینہ جبیں تیری (مغفور)
جوہر ترے جانباز کے کھل جائیں گے بعدِ دم — کھل جائینگی قاتل تری تلوار کی آنکھیں (وحید)
دیکھ پچھتائے گا تو مان کسی کا کہنا — یاد آئینگی یہ باتیں تجھے جب ہوگی دغا
آنکھیں کھل جائیں گی نشہ سا اُتر جائیگا — ہاتھ مل مل کے کہے گا کہ کوئی کہتا تھا
جان اور بوجھ کے ناداں نہ ہوشیار رہے تو
دوستانہ تجھے سمجھا چکے مختار رہے تو (رشید رند)

(۲) ہوش پراگندہ ہوجانا۔ حواس نہ رہنا۔ حواس باختہ ہوجانا ؎

دیکھ کر جس کو کھل گئیں آنکھیں — ایسا آیا مجھے نظر ہے کون (ظفر)

آنکھیں کھلنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں مُندنا کا نقیض۔ چشم وا ہونا۔ چشم باز ہونا + آنکھوں کا غلاف سے نکلنا۔ آنکھوں کا غلاف ہٹنا ؎

آنکھیں کھلی ہوئی ہیں عجب خوابِ ناز ہے — فتنہ تو سو گیا ہے درِ فتنہ باز ہے (وزیر)
میں کیا جانوں چمن کہتے ہیں کس کو آشیاں کیسا — کھلیں آنکھیں تو میری آ کے صیاد کے گھر میں (پیوند)
مر گئے پھر بھی ہیں کھلی آنکھیں — اپنے عاشق کے اِنتظار کو دیکھ (مصحفی)

(۲) جاگنا۔ بیدار ہونا۔ مجازاً پیدا ہونا۔ جنم لینا ؎

ہستی میں ہم نے آکر آسودگی نہ دیکھی — کھلتیں نہ کاش آنکھیں خوابِ خوشِ عدم سے (میر)

(۳) حیرت میں ہونا۔ متحیر ہونا۔ حیران ہونا۔ متعجب ہونا۔ ہکا بکا ہونا۔ ہک دک رہنا ؎

دیکھیں جو اک نظر بھر تصویر اُس پری کی — کھل جائیں دونوں آنکھیں پھر زہرہ مشتری کی (فطرت)

(۴) آنکھیں روشن ہونا۔ اِقبال مندی کی صورت نظر آنا۔ مراد بر آنا۔ منسا پورن ہونا ؎

دونوں میں ہوئیں جو چار آنکھیں — دولت کی کھلیں ہزار آنکھیں (گلزارِ نسیم)

آنکھیں کھلوانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (عو) ہندوستان کی مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ جب دولہا دلہن کو بیاہنے آتا ہے تو اُس کو گھر میں بلا کر آرسی مصحف کے وقت دلہن کی آنکھیں کھلوانے کے واسطے بہت عاجز کرتی ہیں جس کا مفصل حال آرسی مصحف میں لکھا گیا ہے +

آنکھیں کھلی رہ جانا ۔ یا۔ کھلی رہنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھوں کے رستہ سے دم نکل جانا + اِنتظار ہی انتظار میں مرجانا + گھورتے

گھورتے یا تکتے تکتے دم فنا ہوجانا + حسرت میں مرجانا ؎

شکلِ زنجیر کھلی رہ گئیں آنکھیں جس دم — تم گئے آپ دمِ تیغ چشار اور طرف (ظفر)
مر کس کے اِنتظار میں یہ بے اجل گیا — آنکھیں جو یوں کھلی رہیں اور دم نکل گیا (جان عالم)
تھی ہوس یہ دید کی اسیری کہ بعدِ مرگ بھی — رہ گئیں آنکھیں کھلیں حسرت سے قاتل کی طرف (رنگین)
دیکھ کر صورت سحر اُس مہر پیکر تنویر کی — رہ گئیں آنکھیں کھلی آئینہ تصویر کی (نکہت)
گر یہی ہے حسرتِ دیدار شوخ چار چشم — نکلے گا آنکھوں سے دم آنکھیں کھلی رہ جائینگی (مغفور)
اِس عالمِ فانی سے سفر کر گیا عاشق — آنکھیں تو کھلی رہ گئیں اور مر گیا عاشق (نامعلوم)

(۲) سکتے میں رہ جانا۔ ساکت ہوجانا ؎

آمد آمد کی خبر لاتی ہے تو کس کی صبا — رہ گئیں آنکھیں کھلی گلشن میں نرگس کی صبا (آشفتہ)

آنکھیں کھولنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ چشم وا کرنا۔ چشم باز کرنا۔ دیکھنا ؎

فرماتے تھے کیا سوتے ہو اُٹھو علی اکبر — تنہائی میں بابا کی خبر لو علی اکبر
حلقے میں لیا فوج نے ہم کو علی اکبر — آنکھیں تو ذرا کھول کے دیکھو علی اکبر
بیکس کی مدد کو نہیں آتے نہیں بیٹا — نیزوں سے لعینوں کے بچاتے نہیں بیٹا (میر انیس)

(۲) جاگنا۔ بیدار ہونا (۳) نظر سے نظر ملانا ؎

آنکھیں کھولو مجھے دیکھو کہ میں وابستہ ہوں — ایک نظارہ پہ بکتا ہوں بہت سستا ہوں (صمد)

(۴) چیتنا۔ ہوشیار ہونا۔ ہوش پکڑنا۔ متنبہ ہونا۔ آگاہ ہونا۔ عبرت پکڑنا ؎

آئینہ میں ہر ذرہ کے وہ مہر لقا ہے جلوہ نما — غافلو اپنی غفلت سے اب آنکھیں کھولو دیکھو تم (ظفر)
خوابِ غفلت سے ذرا کھول مسافر آنکھیں — شب گئی صبح ہوئی کوچ میں تاخیر نہیں (اسیر)

آنکھیں کھونا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ اندھا ہونا۔ بے بصر ہونا۔ آنکھوں کور ہو بیٹھنا۔ اندھا ہو بیٹھنا۔ نابینا ہوجانا ؎

دل گیا پہلو سے اب رو رو کے آنکھیں کھوئیں کیا — جام ہے کس کو بھلا درکار جب بینا نہیں (ناسخ)

آنکھیں گڑ جانا ۔ یا۔ گڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھوں کا اندر کو دھس جانا۔ آنکھیں بیٹھنا (۲) کسی چیز پر نظر گڑ جانا۔ کسی چیز کو برابر تکے جانا۔ گھورنا + نظر بازوں کی طرح دیکھنا۔ ندیدوں کی طرح دیکھنا (فقرہ) عو۔ تیری تو کھانے میں آنکھیں گڑ گئیں +

آنکھیں گدی میں ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (پوربی) (۱) گدی کے پیچھے آنکھیں ہونا۔ سامنے کی چیز دکھائی نہ دینا (۲) خود بینی کے نشہ میں اندھا ہونا۔ عالمِ شباب کے باعث حرکاتِ نازیبا و ناشائستہ کا مرتکب ہونا۔ آنکھیں پتھرانا۔ اچھا برا نہ دیکھنا۔ سمجھے بوجھے بغیر کوئی کام کر بیٹھنا۔ بن دیکھے بھالے کوئی کام کرنا۔ مستی کے سبب

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نیک و بد کا دھیان نہ کرنا ◆

آنکھیں گلابی ہونا - فعلِ لازم (۱) آنکھیں سُرخ ہونا (۲) آنکھوں میں سُرور آنا - آنکھوں میں نشہ ظاہر ہونا ◆

آنکھیں لال کرنا - ہ - فعلِ مُتعدی (۱) غُصّہ سے نیلا پیلا ہونا (۲) روکر آنکھیں سُرخ کرنا ◆

آنکھیں لال ہوآنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھیں سُرخ ہوجانا - آنکھوں کا دُکھنے آجانا - آنکھوں پر آشوب آجانا - آشوب یا رونے یا نشہ کے باعث آنکھوں کا سُرخ ہوجانا (فِقرہ) رات ہی کے جاگنے میں آنکھیں لال ہوآئیں ◆

آنکھیں لال ہوجانا - ہ - فعلِ لازم - آشوب یا رونے یا نشہ کے باعث آنکھوں کا سُرخ ہوجانا ○

نہ کیونکر روتے روتے لال ہوجائیں مری آنکھیں
شبِ فرقت میں تسے تا سیخ خیالِ رُوئے گلگوں ہے (ناسخ)

آنکھیں لال ہونا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھیں لال ہوجانا) ◆

آنکھیں لڑانا - ہ - فعلِ مُتعدی (۱) آنکھیں مِلانا - نگہ سے نگہ لڑانا - آنکھیں سامنے کرنا ○

جس سے تُونے بُتِ خونخوار لڑائیں آنکھیں — تیغِ مژگاں سے اُسے اپنی تُو دوکر آیا (ظفر)

آنکھیں لڑائیں غیر سے وہ میرے سامنے — میری نہ اُن سے روز لڑائی ہو کیطرح (〃)

شب بزمِ ملاقات میں ہرچند یہ چاہا — آنکھیں میں لڑاؤں کہیں اُس شوخ سے
پر خوف میرے دل میں یہی آیا کہ ہے ہے — نازک ہے نہ دب جائیں بارِ نظر سے

یہ اگر سوچتے ہو اُسکے تیور اَور ہیں — دیدہ و دانستہ پھر آنکھیں لڑاکر دیکھ لو (معروف)

(۲) ٹکٹکی باندھ کر ایک دُوسرے کو دیکھے جانا - گھُور گھاری کرنا - دیدہ بازی کرنا - نظر بازی کرنا - سیناپینی کرنا - اشارہ کنایہ کرنا - اشاروں میں گفتگو کرنا ○

تدبیرِ صُلح خوب ہے بن آئے بات تو — جی میں ہے آج غیر سے آنکھیں لڑایئے (مصحفی)

یاروں سے آنکھیں لڑاتے ہیں آپ — ہمیں دیکھ کر مُنہ چھُپاتے ہیں آپ (آتش)

رشک آتا تھا کیا رآنکھیں لڑائے غیر سے — ہوگیا آئینہ منظورِ نظر اچھا ہُوا (نصیر)

اُس نے جب آنکھیں لڑاکر ہنس دیا — ہم نے بھی نظریں ملاکر ہنس دیا (نظیر)

لڑاوے آنکھیں یہ بے حجابی کہ پھر پلک سے پلک نہ مارے
جو نظریں نیچی کرے تو گویا کھلا سرا پا چمن حیا کا (〃)

کہو کیا تجھ سے پھر کیا کیا دِلِ بیتاب لڑتا ہے
کہ جب دو شخص باہم بیدھڑک آنکھیں لڑاتے ہیں (جُرأت)

ہر ایک سے بیٹھے ہُوئے تم بزم میں پیارے — آنکھیں نہ لڑاؤ کہیں دیکھو میں لڑونگا (〃)

(۳) مُقابلہ کرنا - مُقابل ہونا - رُوکش ہونا - سامنا کرنا - رُوبرُو آنا - ہمسری کا دعوےٰ کرنا ○

سُرخ پوشاک پہنتا ہے تو کھتا ہے وہ شوخ — آنکھیں مرّیخ لڑاوے تو لڑاتا ہُوں میں (آتش)

سُنتا ہُوں تختہ پھُولا ہے نرگس کا باغ میں — آنکھیں لڑائیے جو ارادہ ہو جنگ کا (〃)

(۴) تاک جھانک کرنا - دیکھا بھالی کرنا - موقع دیکھنا ○

ہردم سپاہی زادوں کو تدبیرِ جنگ ہے — آئے جو ایک دم کو تو آنکھیں لڑا گئے (سائل)

(۵) عشق کرنا - نیہا لگانا - محبّت کرنا (۶) دوچار ہونا - مُلاقات پیدا کرنا -

(۷) اکثر بچّوں اَور عاشق و معشوق میں اس قسم کی شرطیں بھی ہُوا کرتی ہیں کہ دیکھیں کسکی آنکھ نہ جھپکے چُنانچہ وہ لوگ باہم گھنٹوں ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے کی مشق کرتے اَور اس قسم کی بازیاں جیتا کرتے ہیں - اس بازی کا نام آنکھیں لڑانا رکھ چھوڑا ہے ◆

آنکھیں لگ جانا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھ لگ جانا) ◆

نہیں معلوم تیرے طالبِ دیدار کو آہ — خواب کیا چیز ہے لگجاتی ہیں کیونکر آنکھیں (شوق)

آنکھیں لگنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) ٹکٹکی بندھنا ◆ آنکھیں گڑنا ○

لگ رہی ہیں اُدھر ہی کو آنکھیں — ٹکٹکی کو ملاحظہ کیجے (معروف)

آنکھیں بتوں کی لگ رہی ہیں زُلفِ یار میں — کیونکر نہ ہو مقامِ غزالاں تتار میں (ناسخ)

(۲) خیال بندھنا - تصوّر بندھنا - دھیان لگنا ○

شامِ فراقِ خوابِ عدم کا ہے انتظار — آنکھیں لگی ہیں دولتِ بیدار کیطرف (مومن)

اُسکی محرم پہ یہ کہتی ہے بنتِ نرگس کی — دیکھے کوئی کہ لگی آنکھیں ہیں کس کس کی (جُرأت)

(۳) انتظار ہونا - انتظار کھینچنا - مُنتظر رہنا - مُضطربانہ انتظار کرنا ○

لگی ہیں ہزاروں ہی آنکھیں اُدھر — اِک آشوب ہے اُسکے گھر کی طرف (میر)

مُدّت سے لگ رہی ہیں مری آنکھیں اُسکے اور — وُہ دیکھتا نہیں ہے غلط گر اُدھر ہنوز (〃)

(۴) چشم براہ ہونا - راہ دیکھنا - باٹ دیکھنا ◆ اَندیشہ ناک ہوکر راہ تکنا - (فِقرہ) کل سے تمہاری طرف آنکھیں لگ رہی ہیں (۵) نیہا لگنا - عشق ہونا - آنکھ لگنا - پریت ہونا - محبّت ہونا ○

تو مبارک ہو کہیں آنکھیں تمہاری بھی لگیں — تم بھی اب رونے لگے وہ وہ پھر اچھا ہُوا (جُرأت)

نیچ نگیں انکھیاں اُنسے کیسا ستم دُکھ دینا رے — کا ہُو سنگ پیت نکر تا کہو رہیا نا گت ہے ... (شوق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آنکھ

آنکھیں لگی رہنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنکھیں چسپاں رہنا (۲) آنکھیں لڑی رہنا - نظریں لڑی رہنا + متوجہ رہنا ہ

عینک ہے جو آپ پیشِ نظر ساغرِ مے کی رہتی ہیں لگی خانۂ خمّار سے آنکھیں (معروف)

حسینوں کی لگی رہتی ہیں آنکھیں سبزۂ خط پر بجا ہو گر اسے کہئے غزالاں کا مرقّع ہے (ناسخ)

اگر اِدھر گلستاں ہے تو باہر گورستاں ہے لگی رہتی ہیں آنکھیں تیری دیواروں کے روزن سے (نامعلوم)

(۳) منتظر رہنا + آرزومند رہنا - اُمّیدوار رہنا + دھیان لگا رہنا + راہ دیکھنا - انتظار میں رہنا + متفکّرانہ راہ تکنا - مضطربانہ انتظار کرنا +

برسوں لگی رہی ہیں جب مہر و مہ کی آنکھیں تب کوئی ہم سا صاحب صاحب نظر بنے ہے (میر)

وہ دن گئے جو برسوں لگی رہتی تھیں آنکھیں اب یاں ہمیں مہلت کوئی پل کوئی گھڑی ہے (")

(فقرہ) جب تک بچّہ نہیں آتا اُدھر ہی آنکھیں لگی رہتی ہیں (ع) (۴) خیال لگا رہنا - توجّہ رہنا ہ

لگی رہتی ہیں دنیا کیطرف آنکھیں حریفوں کی ہزاروں زخم منہ کھولے ہوئے ہیں اُس نمکداں پر (صبا)

آنکھیں مانگنا - ہ - فعلِ متعدّی - آنکھوں کی روشنی چاہنا - بینائی مانگنا - بصارت کا طالب ہونا ہ

سو جھتا خاک نہیں اُس رُخِ روشن کے حضور مانگتے پھرتے ہیں یوسف کے خریدار آنکھیں (امیر)

آنکھیں مٹکانا - ہ - فعلِ متعدّی - آنکھیں گھمانا - آنکھیں چمکانا - آنکھیں نچانا +

آنکھیں مِلا کر دیکھنا - یا - مِلا کے دیکھنا - ہ - فعلِ متعدّی - نظریں ملا کر دیکھنا - چار آنکھیں کر کے دیکھنا - نظریں لڑا کر دیکھنا + آنکھیں سامنے کر کے دیکھنا - سنمکھ ہو کر دیکھنا ہ

غیروں سے وہ اشارے ہیں چھپا چھپا کر پھر دیکھنا اِدھر کو آنکھیں ملا ملا کر (میر)

ٹک اسطرف تو دیکھو آنکھیں ملا کے صاحب ہم سے قدیمی بندے شائستۂ ستم ہوں؟
اِدبیر کے گھر میں تیرے سبحان تیری قدرت جو ہیچ پوچ ہو ویں سو دل سے محترم ہوں (قطعۂ انشا)

آنکھیں مِلانا - ہ - فعلِ لازم (۱) آنکھیں سامنے کرنا - نظر ملانا - نگہ ملانا - نظر سے نظر ملانا - آنکھیں دوچار کرنا ہ

آنکھیں ملانے میں ہے عبث تمکنت [illegible] آنکھیں ہیں دل نہیں کہ ملایا نہ جائیگا (رشک)

دیکھے جیسے پڑتی تھی کل تماشا تیے رُکے ہے اب تو وہ آنکھیں ذرا ملانے سے (جرأت)

چشم سے طوفانِ خوں اُٹھتا ہے جب آتا ہے یاد وہ بٹھانا اُسکا اور آنکھیں ملانا پیار سے (")

(۲) آنکھیں لڑانا - گھورا گھاری کرنا + سیناکینی کرنا - اشارہ کنایہ کرنا - عشوہ و غمزہ جتانا ہ

آنکھ

ہم خوب جانتے ہیں اُستادیاں تمہاری محفل میں بیٹھے بیٹھے آنکھیں ملائیے گا (نسیم دہلوی)

(۳) سنمکھ ہونا - رُوبرُو ہونا - سامنے ہونا - رُخ ملانا - دوچار ہونا - چار آنکھیں کرنا - سامنے آنا - مقابل ہونا ہ

دم آنکھوں میں ہمارا ہے ذرا آنکھیں ملاؤ جی تمہاری کم نگاہی نے تو ہم کو مار ڈالا ہے (جرأت)

(۴) سیدھی نظروں سے دیکھنا + مخاطب ہونا - متوجّہ ہونا ہ

کس سوچ میں ہو نسیم بولو آنکھیں تو ملاؤ دل کہاں ہے (نسیم دہلوی)

(۵) مقابل ہونا - مقابلہ کرنا (۶) ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا +

آنکھیں مِلنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھ ملنا) اُلفت ہونا - محبّت ہونا + ملجانا - ملاپ کر لینا ہ

آپکی آنکھیں تو مل جاتی ہیں پھر اغیار سے ساری دُنیا سے مرا رنگِ وفا ملتا نہیں (نامعلوم)

آنکھیں مَلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آنکھیں رگڑنا - آنکھوں کو ہاتھ سے رگڑنا جیسے آنکھیں مل مل کر لال کر لیں (۲) آنکھوں پر ہاتھ پھیر کر نیند کا خمار دفع کرنا + خوابِ غفلت سے بیدار اور ہوشیار ہونا + آئی ہوئی نیند کو روکنا - اُونگھنے کی حالت میں آنکھوں کو رگڑ کر ہوش میں آنا ہ

آنکھیں مَلکر کے جو دیکھوں تو ہوا اِک دالہ پوش سر سے لے غرق جواہر میں ہے وہ پا فلک (سودا)

اُٹھا جو صبح کو مَلتا وہ مستِ خوابِ آنکھیں نگاہ چرانے لگا سے آفتاب آنکھیں (حیرت)

(۲ - مجازاً) آنکھیں کھولنے کی تدبیر کرنا - آنکھیں کھولنا - غفلت کے بھگانے کا علاج کرنا ہ

ریاضِ دہر میں غنچوں نے تو رختِ سفر باندھا
ہم اب تک اپنی آنکھیں نرگسِ مخمور ملتے ہیں (نصیر)

(۳) حُسنِ عقیدت یا فرطِ محبّت کے باعث کسی چیز سے آنکھیں گھسنا ہ

کبھی نزدیک جا کر آستانہ پر ملوں آنکھیں کبھی گر دُور بیٹھوں میں کروں نظارہ گنبد کا (شہیدی)

ترے کُشتہ ہیں ہم آنکھیں ملیں گے ہمارے سنگِ مدفن پر ہزاروں دل (آتش)

آنکھیں منتظر ہیں - ؤ - تابعِ فعل - چشم براہ ہیں - آنکھیں سُوئے در نگراں ہیں - آنکھیں جویاں ہیں ہ

یا الٰہی یہ ماجرا کیا ہے گر نہیں اُس کو میری پروا ہے
دِل مرا بیقرار ہے پھر کیوں آنکھوں کو انتظار ہے پھر کیوں (طلسمِ الفت)

آنکھیں مُندنا - ہ - فعلِ لازم (عوام) (۱) آنکھیں بند ہونا - آنکھیں مچنا (۲) سونا - نیند آنا - آنکھ لگنا - آنکھ جھپکنا (۳) مرجانا - دُنیا سے گزر جانا - انتقال کرنا - بے خبر ہونا + اندھا ہونا ہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُند گئیں آنکھیں مری راہ کو تکتے تکتے   لیک وہ شوخِ ستمگر نہ اِدھر سے نِکلا (مُصحفی)

آنکھیں مُونْد لینا۔ یا۔ مُونْدنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - (۱) آنکھیں بند کر لینا - آنکھیں مِیچ لینا ؏

بھلا ہے وہ تو دیکھ کے لیتا ہے آنکھیں مُونْد   سوتا ہو پڑا ہو کوئی تو اُس کو جگائیے (میر)

(۲) مرجانا - دُنیا سے گُزرجانا - بے خبر ہو جانا ؏

جنے آنکھیں مُونْد لیں دُنیا کا پردہ کُھل گیا   بیٹھے اربابِ بصیرت جامِ جم دیکھا کریں (شہیدی)

آنکھیں نِکالنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - (۱) خفگی سے گھُورنا - غُصّہ سے گھُورنا - غُصّہ ہونا - خشمگیں ہونا - خفا ہونا - تیز ہونا - غضبناک ہونا - لال پیلا ہونا - تیوری چڑھانا - ڈرانا - دھمکانا - ڈانٹنا - گھُرکنا - دھمکی دِکھانا ؏

بغل سے لے گئے دِل کو نکال کر وہ صریح   جو مانگا تو کہا آنکھیں نِکال کے کیسا ہ (ذوق)

شبِ فراق میں اُس مہ جبیں کے انجمِ چرخ   مجھے ڈراتے ہیں آنکھیں نِکال کے کیسا (〃)

جوابِ نامہ ہمارا ہمارے قاصد پر   نہ آنکھیں غُصّہ سے اَے پُرستم نکالکے لکھ (ظفر)

ہر رات ہجر میں مجھے اُس مہ جمال کے   کیسا فلک ڈراتا ہے آنکھیں نکال کے (〃)

بس بس آنکھیں نِکالئے مت واہ   اَیسے غُصّہ سے ڈر چکے بس ہم (میر سوز)

کیئے ڈرا کہ چال چلو دیکھ بھال کے   وہ پیچھے دوڑتے ہیں اب آنکھیں نکال کے (مرزا صابر)

کہاں گردون دُوں شب کو ہر اِک اختر نکالے ہے   کہ یہ بے مہر آنکھیں اپنی عالم پر نکالے ہے (نصیر)

آنکھیں نکالتے ہو عبث مجھ غریب پر   کہتا ہے کون یہ کہ طرحدار تم نہیں (قسمت)

لڑائیں کس نے وقتِ غسل تجھ سے جنگجو آنکھیں   نِکالے ہے عبث مجھ پر حبابِ آبجو آنکھیں (نکہت)

بوسہ جو مانگا چشم کا کس قہر ہو گیا   مجھ پر نہ کَیں بزم میں آنکھیں نکال کے (امانت)

میں بد نظر نہیں اَے یار دیکھنے دے مجھے   نہ گھُور مجھ کو تو آنکھیں عبث نکال نہیں (رِند)

چھُپتا ہوں جا کے کُنجِ لحد میں شبِ فراق   تارے مجھے ڈراتے ہیں آنکھیں نکال کے (ناسخ)

کچھ کہے تجھ سے دِلِ زار تو بیمار ہے تو   آنکھیں غُصّہ سے نہ اَے شوخِ ستمگار نکال (جُرأت)

مُشتاق اِس قدر نہیں بندے جمال کے   اُٹھے نظر تو پھینکدیں آنکھیں نِکال کے
تیوری اور بھی چڑھتے ہیں ابلِ کمال کے   آنکھیں نکالئے گا ذرا دیکھ بھال کے (امیر مینائی)

آنکھیں نکال نرگسِ بیمار پر نہ آج   ہے یہ بھی تیری طالبِ دیدار دیکھ تو کر (نامعلوم)

(۲) خنجر یا چھُری کی نوک سے آنکھوں کو باہر نکال ڈالنا - آنکھوں کو نِکال لینا - اندھا کرنا - نابینا کرنا - آنکھیں کاڑھنا ؏

ہے ابلِ نظر سے بُغض تجھ کو   نادر کی طرح نِکال آنکھیں (ناسخ)

نرگس ہے چشمِ بد سے مرے گُل کو دیکھتی   رکھ دوں نہ میں باغ میں آنکھیں نکال کے (امانت)

جُرمِ نظارہ پہ گر آنکھیں نکالو غم نہیں   تم تو کیا ہو میں نہیں ڈرتا ہوں نادر شاہ سے (امیر)

(فقرہ) غُلام قادر نے چھاتی پر چڑھ کر شاہ عالم کی آنکھیں نکال لیں ؏

آنکھیں نِکلوانا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - آنکھیں کڑھوانا - اندھا کروانا (ہندوستان کی پہلی حکومتوں میں مُجرِم کیواسطے یہ بھی ایک سخت سزا تھی) ؏

نہیں کر نیکا رُسوا تم کو مجھ سے رُو برو مت جانا   جو پھر محفل میں روؤں تو مری آنکھیں نکلوانا (جُرأت)

آنکھیں نہ اُٹھانا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - آنکھیں اُونچی کرنا - آنکھیں سامنے نہ کرنا - شرم یا حیا سے آنکھیں اُوپر نہ اُٹھانا - شرمانا - حیا کرنا ؏

غیر تک بھی پھٹکنے نہیں پاتے تھے کبھی   باتیں عیّاری کی تُم یُوں نہ بناتے تھے کبھی
ڈھنگ محبُوبی کے اَے جان تم آتے تھے کبھی   شرم سے سامنے آنکھیں نہ اُٹھاتے تھے کبھی
اِک فقط حُسنِ خُداداد تھا دِلدار نہ تھے
ریسہ سے سادے تھے اٹکھے پہ طرحدار نہ تھے (واسوختِ جوہر)

آنکھیں نہ کھولنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - (۱) چشم وا نہ کرنا - شرم یا حجاب یا نفرت کے باعث آنکھیں کھول کر کسی چیز کو نہ دیکھنا ؏

جنّت میں جو بے پیر خور دیئے رہی نفرت   آنکھیں نہ کبھی کھولیں بیزار سے کتنے ہیں (حجاب)

(۲) ہوش میں نہ آنا - بیماری کی غفلت میں پڑا رہنا ؏

آنکھیں نہ مِلانا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - دیکھو (آنکھ نہ مِلانا) ؏

عشق کہتا ہے یہ مجھ سو کہ تو ہے کون بلا   مجھ سو رستم نے بھی آگر نہ مِلائیں آنکھیں (جعفر)

برق کا طرز جو حیدر کے سخن میں پایا   اُس سے محفل میں کسی نے نہ مِلائیں آنکھیں (حیدر)

آنکھیں نہ مِلنا - ہ - فِعلِ لازِم - دیکھو (آنکھ نہ مِلنا) ؏

اَے صنم عاشق سے مِلتی ہی نہیں آنکھیں تجھی   نشّہ اللہ رے شرابِ حُسن کے دو جام کا (آتش)

آنکھیں نیلی پیلی کرنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - تیور بدلنا - نہایت غُصّہ ہونا - غضبناک ہونا - تیوری چڑھانا - خشمناک ہونا - چین بجبیں ہونا ؏

اب تو آنکھیں نیلی پیلی کر رہا تا ہے وہ شوخ   بزم میں تو چشمِ حسرت سے نہ دیکھا کر ہمیں (جُرأت)

آنکھیں ہونا - ہ - فِعلِ لازِم - (۱) حواس دُرست ہونا - سمجھ آنا - ہوش آنا - عقل آنا - عقل پکڑنا (۲) حقیقت کُھلنا - حقیقت معلوم دینا - نصیحت پانا - مُتنبّہ ہونا - آگاہ ہونا ؏

آنکھ بھر کر اب نہ دیکھیں گے کسی بیبد کو   تیری آنکھیں دیکھ کر اَے یار آنکھیں ہو گئیں

(۳) چشمِ بصیرت ہونا - ہِئے کی کُھلنا (۴) عرفان حاصل ہونا - علمِ معرفت بہم پہنچنا - دِل روشن ہونا ؏

آنکھیں جو ہوں تو عین ہے مقصُود ہر جگہ   بالذّات ہے جہان میں وہ موجُود ہر جگہ (میر)

(دِل کے بیچوں بیچ تل کی برابر ایک سیاہ نکتہ ہوتا ہے جسے سویدا کہتے ہیں - اہلِ تصوّف

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کا خیال ہے کہ کثرتِ عبادت اور ریاضت و مجاہدہ سے وہ سیاہی جاتی رہتی ہے اور دل روشن ہو جاتا ہے جس سے عالمِ علوی و سفلی کے تمام حالات منکشف ہو جاتے ہیں بلکہ خدا تعالیٰ کا دیدار بھی میسر ہو جاتا ہے۔ اہلِ ظاہر دُنیوی زندگی میں ممتنعات سے خیال کرتے ہیں)

(۵) خبر پڑنا۔ چیتنا۔ معلوم ہونا۔ ہوش پکڑنا (کہاوت) گھر سے کھوئیں تو آنکھیں ہوئیں (فقرہ) اسنا روپیہ کھوکر آنکھیں ہوئیں تو کیا ہوئیں ٭

آنگ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (کایستھ) س (अंग) انگ) (۱) تن ۔ بدن ۔ سریر ۔ دیہہ ۔ پنڈا ۔ جسم ۔ اندام ۔ کایا (فقرہ) آنگ آنگوچھ تو یعنی آنگو چھے سے پنڈا پونچھ لو (۲) بند ۔ جوڑ ۔ عضو (۳) پستان ۔ کچ ۔ چھاتی ۔ چوچی ٭

انگ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) جسم ۔ بدن ۔ تن ۔ اندام ۔ سریر ۔ دیہہ ۔ کایا ۔ پنڈا (۲) بند ۔ عضو ۔ جوڑ (فقرے) اِس کبوتر کے انگ بھرے ہوئے ہیں (کبوتر بازی) ۔ انگ انگ میں درد ہے (۳) پستان ۔ کچ ۔ چھاتی ۔ چوچی (۴) غفص ۔ گف ۔ تاگے سے تاگا ملا ہوا ۔ وہ کپڑا جو چھونا یا تار تر نگانہ ہو ٹھونک کر بنا ہوا ۔ جیسے یہ تھان انگ کا اچھا ہے ٭

انگ لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بدن سے بدن ملنا ۔ چھاتی سے لگنا ۔ (۲) کھانے کی چیزوں کا جزوِ بدن ہونا ۔ ہضم ہونا ۔ معاونِ صحت ہونا ۔ تندرستی بخشنا ۔ کھایا پیا جی کو لگنا (۳) کام میں آنا ۔ جگہ سے خرچ ہونا ٭

انگا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (ہندو) جامہ ۔ پیراہن ۔ چپکن ۔ ایک قسم کی مردانہ پوشاک کا نام جسے انگرکھا کہتے ہیں ٭

انگارا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) دہکتا ہوا اُپلا یا آتش پارۂ کلاں ۔ انگر ۔ چنگاری سے بڑا دہکتا ہوا کوئلا ۔ دہکتا ہوا کوئیلہ (۲) لال کنکوا (۳) ۔ صفت ۔ نہایت سُرخ ٭ نہایت جلتا ہوا ۔ چمکتا ہوا ۔ دہکتا ہوا ٭

انگارا بننا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) سُرخ و سفید بننا ۔ کھاپی کر چقندر کی طرح سُرخ ہو جانا ۔ لالوں لال ہونا (۲) نہایت غُصّہ میں بھر آنا ٭

انگاروں پر لٹانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (عو) جلانا ۔ تڑپانا ۔ رشک یا حسد میں مبتلا کرنا ٭ ستانا ۔ رنج دینا ٭ مضطرب کرنا ٭

انگاروں پر لوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (عو) رشک اور حسد میں جلنا ۔ نہایت جلنا ۔ حسد کرنا (۲) بیتاب و بیقرار رہنا ۔ تڑپنا ٭ تلملانا ۔ بیچین ہونا ٭

انگارے برسنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) آگ کی بارش ہونا ۔ خدا کا غضب یا قہر نازل ہونا ۔ بلائے آسمانی کا وارد ہونا ؎

کیوں نہ برسیں فلک سے انگارے ۔ بیٹا ہو کر جو باپ کو مارے ٭ (نامعلوم)

(۲) نہایت گرمی پڑنا ۔ سخت تپش ہونا ٭

انگرکھا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ دیکھو (انگا)

انگریز ۔ (۔ اسمِ مذکر ۔ انگلستان کا رہنے والا ۔ فرنگی ۔ انگلشمین جنٹلمین ۔ انگلستانی ٭

انگریزی ۔ ۔ اسمِ مؤنث (۱) انگریزوں کی بولی (۲) انگریزوں کی حکومت ٭

انگڑائی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (س ۔ انگا گرشٹی) خمیازہ (انسان حیوان دونو کے واسطے ہی) ایک طبعی حرکت ہے جو سستی دور کرنے کے واسطے ظاہر ہوتی ہے ۔ اُس کا یہ طریقہ ہے کہ آدمی ہاتھوں کو کھڑا کرکے سر کی طرف لے جاتا اور اپنے جسم کو تانتا ہے ؎

میں نے پوچھا تھا کہ مشہور دِل آزار ہے کون ۔ لیکے انگڑائی کہا کان میں جوبن میرا (بیخود دہلوی)

انگڑائی توڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) کسی شخص کے برابر کھڑے ہو کر انگڑائی لینا (۲) مجازاً ۔ دوسرے پر سستی اُتارنا (۳) بے شغلی اور بے کاری میں بسر کرنا ۔ سُست بنا پڑا رہنا ٭

انگڑائی لینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ خمیازہ کشی کرنا ۔ سُستی اُتارنا ؎

انگڑائی بھی وہ لینے نہ پائے اُٹھا کے ہاتھ ۔ دیکھا جو مجھ کو چھوڑ دئے مُسکرا کے ہاتھ (حضور نظام خلد آشیاں)

انگشت ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ اُنگلی ۔ اُنگل ٭

انگشت بدنداں ہونا ۔ (۔ فعلِ لازم ۔ متاسف ہونا ۔ افسوس کرنا دانتوں میں اُنگلی دینا ٭

انگشت شہادت ۔ ف + ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ کلمہ کی اُنگلی ۔ انگوٹھے کے پاس کی اُنگلی ۔ بت اُنگلی ۔ ترجنی اُنگلی ۔ سبابہ

انگشت نما ۔ ف ۔ صفت ۔ وہ شخص جسکی طرف اُنگلی اُٹھے ۔ مطعون ۔ رسوائے خلائق ۔ بدنام ۔ کسی بدنامی میں مشہور ٭

انگشت نما ہونا ۔ (۔ فعلِ لازم ۔ (۱) رسوا ہونا ۔ مطعون ہونا ۔ بدنامی میں مشہور ہونا ٭

انگشت نمائی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ رسوائی ۔ بدنامی ٭

انگشتانہ ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) منسوب بہ انگشت ۔ ایک پیتل یا لوہے کی خاردار شام نما اُنگلی کی ٹوپی ۔ جسے سیتے وقت سوئی چبھنے سے بچانے کے واسطے اکثر بیچ کی اُنگلی میں پہن لیتے ہیں (۲) ایک آہنی حلقہ کا نام جسے تیر انداز تیر مارتے وقت اُنگلی میں پہن لیتے ہیں اور اسی کو شست کی سوفار یا چٹکی بھی کہتے ہیں ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اَنگُشتری - ف - اسم مؤنث - انگوٹھی - مُندری ◆

اُنگل - ہ - اسم مذکر (۱) انگشت (۲) ایک انگلی کی چوڑائی (۳) پوروا ◆

اُنگلانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) انگلی سے چھیڑنا - انگلی سے ٹہوکا دینا (۲) دِق کرنا ستانا - دم نہ لینے دینا - چھیڑے جانا (۳) اُکسانا - اُبھارنا ◆

اِنگلِس - انگلش (English) اسم مؤنث (لشکری)، پنشن - وثیقہ - وہ تنخواہ جو ایام ملازمت کی کارگزاری کے صلہ میں گورنمنٹ سے اپاہج یا بوڑھا ہو جانے پر ملتی ہے ◆

(چونکہ یہ قاعدہ ہندوستان میں سرکارِ انگریزی کے وقت سے جاری ہوا اسلئے یہی نام پڑگیا)

اُنگلی - ہ - اسم مؤنث - ایک عضو کا نام جسے انگشت کہتے ہیں ◆

اُنگلی پکڑ کے پہنچا پکڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) لغوی معنے انگلی کا سہارا پاکر کلائی پکڑنا (۲) اصطلاحی - ذرا سا سہارا دیکھکر پوری چیز کا دعوے کرنا ◆

اُنگلی رکھنا - ہ - فعلِ متعدی - نکتہ چینی - حرف گیری یا عیب چینی کرنا - (۲) بتانا - جتانا - دِکھانا - نشان بتانا -

اُنگلی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو (اُنگلانا) ◆

اُنگلی لگانا - ہ - فعلِ متعدی - انگلی چھوانا - سہج سے مارنا ◆

اُنگلیاں - ہ - اسم مؤنث - انگلی کی جمع ◆

اُنگلیاں اُٹھنا - ہ - فعلِ لازم - انگشت نما ہونا - رسوا ہونا - بدنامی کے ساتھ مشہور ہونا - نکّو ہونا - مطعون ہونا ◆

بات سچی کہی اور انگلیاں اٹھیں سب کی ۔۔۔ بیچ میں حالی کوئی رسوائی سی رسوائی ہے (حالی)

اُنگلیاں چٹخانا - ہ - فعلِ متعدی - انگلیوں کو اسطرح کھینچنا یا دبانا کہ ان کے جوڑوں میں سے چٹ چٹ آواز نکلے ◆

اُنگلیاں چمکانا - ہ - فعلِ متعدی - عورتوں کا لڑتے وقت ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر انگلیاں نچانا ◆

مہر پنجہ کو دکھاتا ہے بُت نخوت سے ۔۔۔ انگلیاں تو بھی تو لے مہرِ منوّر چمکا (برق)

اُنگلیاں کانوں میں دینا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) کسی بات کے سُننے سے نفرت ظاہر کرنا (کانوں میں انگلیاں دینا زیادہ بولتے ہیں (۲) غل یا شور کی آواز سے کانوں کو بچانا ◆

اُنگلیاں نچانا - ہ - فعلِ متعدی - انگلیوں کی حرکت سے کسیکو چڑانا ◆

اُنگلیٹ - ہ - اسم مؤنث (عو) جسامت - ڈیل ڈول - اُٹھان - قدوقامت جیسے اس کی انگلیٹ ہی ایسی ہے کہ عمر معلوم نہیں ہوتی ◆

اُنگلیوں - ہ - انگلی کی جمع جو حروف متغیرہ آجانیکے سبب واؤ نون سے بنائی جاتی ہے ◆

اُنگلیوں پر نچانا - ہ - فعلِ لازم (۱) کھلّی اڑانا - ہنسی اڑانا - ٹھٹھا کرنا - ذلیل کرنا (۲) حیران کرنا - ستانا - تنگ کرنا - دِق کرنا - دم نہ لینے دینا - گھڑی گھڑی پچھاڑنا ◆

آنگن - ہ - اسم مذکر - س (अंगन انگن) ہندو گیتوں میں (انگنا) انگنائی - صحن - چوک - چلو خانہ ◆

جو دیکھیں تو شعلہ سا روشن ہے کچھ ۔۔۔ درختوں کا روغن سا آنگن ہے کچھ (میرحسن)

شگن تو نیکے ہوتے ہیں آنگن بولت کاگ ۔۔۔ سانچے پیا سے کب ملوں کب ہووے یہ بھاگ (دوہا)

گئے کہ پکسو انگنوا دیورا ہمارے مورا جو بنوا (ٹھمری)

انگنائی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (آنگن)

اَنگنت - ہ - صفت - بے شمار - بے حساب - بے حد ◆

انگوٹھا - ہ - اسم مذکر - س (अंगुष्ठ اَنگُشٹھ) وہ موٹی انگلی جسے عربی میں ابہام - فارسی میں انگشتِ نر کہتے ہیں (۲) ٹھوٹسا - ٹھینگا - ٹھگٹ - ٹھینگا ◆

انگوٹھا چُومنا - ہ - فعلِ متعدی - خوشامد کرنا - چاپلوسی کرنا ◆

انگوٹھا دِکھانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) ٹھینگا دِکھانا - چڑانا - چھیڑنا (۲) حقارت سے انکار کرنا - خاطر میں نہ لانا ◆

انگوٹھا نچانا - ہ - فعلِ متعدی - انگشتِ نر کو دِکھا کر چڑانا - ٹھینگا دِکھانا - ٹھوٹسا دِکھانا - انگوٹھا دِکھانا ◆

انگوٹھی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (انگشتری) مُندری ◆

انگوچھا - ہ - اسم مذکر - (۱) نہاکر بدن پونچھنے کا کپڑا وغیرہ - مجازاً تولیا - تَوال - (۲) تہ بند - چھوٹی دھوتی ◆

انگور - ف - اسم مذکر (۱) رز - داکھ - عنب - تاک - ایک قسم کا تر میوہ جس کی شراب بنائی جاتی ہے ◆

میسّر نہیں صہبا نہیں گے خونِ دل اپنا ۔۔۔ یہ ہم نے تاک رکھی ہے جو انگور سینے میں (رنگی)

(۲) زخم کا بھراؤ - التیامِ زخم ◆

زخم سر ابود ہ ایذا دوست خوں رونے لگے ۔۔۔ مُنہ سے گر جرّاح کے نکلا نام انگور کا (ملوق)

انگور بندھنا - ہ - فعلِ لازم - زخم بھرنا - زخم کا اچھا ہونے پر آنا - زخم کا اندمال پذیر ہونا - گھاؤ بھرنا ◆

انگور پھٹ جانا - ہ - فعلِ لازم - زخم تڑخنا - بھرتے ہوئے زخم کا رخ جانا - زخم کا پھٹ جانا ◆

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

انگ

انگوری ٹٹیاں - ہ - اسمِ مؤنث - ناک - وہ ٹٹیاں یا ٹھاٹر جن پر انگور کی بیلیں چڑھاتے ہیں ٭

انگوری باغ - ہ - اسمِ مذکر - وہ باغ جس میں زیادہ انگور کے درخت ہوں - داکھ باڑی - جیسے خدا کی شان گدھوں کو انگوری باغ (۲) دہلی کے ایک مشہور باغ کا نام جو قبل از غدر مادھو داس کے باغیچے کے مشرق میں تھا - اور اب وہاں چٹیل میدان پڑا ہے - فیض آباد (اودھ) میں بھی اس نام کا ایک باغ اور محلّہ ہے ٭

انگوری بیل - ہ - اسمِ مؤنث - انگور کی خوشہ دار بیل جو لیس یا کپڑے یا جُوتوں وغیرہ کے پتوں میں بنائی جائے ٭

انگھڑ - ہ - صفت - گندہ ناتراش - بدتہذیب - اُجڈ - ناشائستہ - ہونگا - جانگلو

انگی - ہ - اسمِ مؤنث (ہندو) (۱) وہ کپڑا جو انگ سے لپٹا رہے ٭ انگیا - چولی - محرم - سینہ بند ٭

انگیا - ہ - اسمِ مؤنث - انگی - محرم - چولی - عورتوں کا سینہ بند - ٹوکی - (پُوربی)، کانچلی ٭

انگیا کا بنگلا - ہ - اسمِ مذکر - (عو) وہ خربوزے کی سی پھانکیں جو ملکٹوں پر گوکھرو سے بناتے ہیں ٭

انگیا کا کھڑا - ہ - اسمِ مذکر - (عو) وہ بٹا ہوا سوت کا ڈورا جو انگیا کی کمر اور کٹوری میں گوٹ کے اندر ہوتا ہے ٭

انگیا کا گھاٹ - ہ - اسمِ مذکر (عو) انگیا کا گریبان (لکھنؤ) ٭

انگیا کے پان - ہ - اسمِ مذکر (عو) پچھوں کے پیچھے کے ٹکڑے ٭

انگیا کے پچھے - ہ - اسمِ مذکر (عو) انگیا کی چوڑی گوٹ ٭

انگیا کی چڑیا - ہ - اسمِ مؤنث (عو) وہ سیون جس سے دونوں کٹوریاں ملی رہتی ہیں ؎

چوروں نے کیا جانوروں تک کو بھی تسخیر — چڑیا کو کس حُور کی انگیا میں نہیں ہے (ناسخ)

اُڑ گئی انگیا کی چڑیا رکھ کے انڈے گور کے (مصرعہ امانت)

انگیا کی خواصی - ہ - اسمِ مؤنث - بغل کے برابر ایک دھجی سی ہوتی ہے جسے گھاتی بھی کہتے ہیں ٭

انگیا کی دیواریں - ہ - اسمِ مؤنث - (عو) کٹوریوں کے نیچے کے حصّے ٭

انگیا کی ڈوری - ہ - اسمِ مؤنث - (عو) وہ ڈور جو عورتیں انگیا کے گریبان کے گرد لگاتی ہیں ٭

آنن

انگیا کی کٹوریاں - ہ - اسمِ مؤنث - ملکٹ - انگیا کا وہ حصّہ جس میں چھاتیاں رہتی ہیں - چھاتیوں کا غلاف یا گھر ٭

انگیٹھا - ہ - اسمِ مذکر - وہ آتشدان جس میں سُنار آگ رکھتے اور چاندی سونا تپاتے ہیں ٭

انگیٹھی - ہ - اسمِ مؤنث - وہ برتن جس میں جاڑوں کے دنوں میں آگ رکھ کر تاپتے ہیں (پُوربی) بُرسی - دُھوانرا (کشمیری) کانگڑی (مارواڑی) سگڑی (فارسی) آتش دان (عربی) مجمر ٭

انگیزنا - ہ - فعلِ متعدی - (عوام) اُٹھانا - برداشت کرنا - سہارنا ٭

انُمان - ہ - اسمِ مذکر (۱) اندازہ - تخمینہ - قیاس (۲) نتیجہ - ماحصل ٭

انمنا - ہ - صفت (عو) ناساز - کسلمند - بیمار - علیل جیسے اُن کا جی انمنا ہے -

انناس - پرتگالی - اسمِ مذکر - ایک قسم کا کھٹ مِٹھا کھپرے دار اور نہایت بھینی میٹھی خوشبو کا سُرخ پھل جس کے سر پر پتّے ہوتے ہیں - جسامت میں گردوے سُٹا ہے اور لمبوترا ہوتا ہے اور وہ درختوں کی جڑ کے قریب لگتا ہے اس کے چاروں طرف گنّے کی سی آنکھیں ہوتی ہیں ٭

اننت - س - صفت (ان + انت) نہیں حد (۱) بے انتہا - بے حد (۲) - اسمِ مذکر) شیشناگ - وشن کا نام (۳) وہ چودہ گرہ کا ڈورا جسے بھادوں سُدی چودس کے دن ہندو پُوجکر داہنے ہاتھ پر باندھتے ہیں ٭

اننت چودس - ہ - اسمِ مؤنث - بھادوں سدی کی چودھویں تاریخ جس میں اننت باندھتے ہیں ٭

آنند - یا - آننُد - ہ - اسمِ مذکر - س ([illegible]) لغوی معنے بخوبی رچھنا - اصطلاحی - خوشی - خرمی - شادمانی - انبساط - فرحت - ہرش - رنگ رس - عیش وعشرت (۲) روحانی خوشی - حظِ روح (۳) سُکھ چین - آرام - راحت (۴ - صفت) خوش - مگن ٭

آنند بدھاوا - ہ - اسمِ مذکر - ہندو (آنند + بدھاوا) (۱) خوشی کا گیت - شادیانہ - مبارک بادی (۲) خوشی کا نیگ ٭

(جب کسی شخص کے ہاں لڑکا بالا ہوتا یا کوئی اور شادی ہوتی ہے تو اس وقت جو چُونا والیاں یا بھیڑے وغیرہ گیت گا کر مبارک باد دیتے ہیں تو وہ لوگ اُس کے انعام کو اس نام سے موسوم کرتے ہیں) ٭

آنند رہنا - ہ - فعلِ لازم - (ہندو) خوش رہنا - مگن رہنا - شاد رہنا - چین کرنا - موج مارنا ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جاؤ وہیں جہاں سگری رَین گنوائی ہنسی گروں تو رے پر غمل بنیاں
جو کہو داں جائے کیوں موری سیتل چھاتی آنند ہو موری گُنیاں
مجھ پہ بن کو ات دُکھ دینو بھور بھئے کیوں آئے ستیاں (ٹھمری)

آنند کرنا - ہ - فعلِ لازم - خوشی منانا - موج مارنا چَین اُڑانا ٭

آنند کے تار بجانا - یا - **آنند کے تار بجانا** - ہ - فعلِ متعدی - خوشی کے گیت گانا - نہایت خوشی کرنا - مگن ہونا - عیش اُڑانا - اَگلے مَلّلے کرنا - عیش میں گزارنا - بے فکری سے اوقات بسر کرنا عیش عشرت سے گزارنا ؎

ہر ایک سمت ہیں رقاص شاہدانِ چمن / لگا کے تارِ رگِ گُل پہ ناخنِ منقار
کہ غنچے بین کے توبنے ہیں شاخِ گُل بیتیں / بجا رہی ہیں جھنا دل بھم انند کے تار
چنگ چنگ کے بجاتی ہیں چٹکیاں کلیاں / طرانہ سنجِ مسرت سے قومیٔ طرّار ([illegible])

آنند منگل - ہ - اسمِ مذکر (ہندو) (۱) خوشی خرمی - شادی - عیش و عشرت - ناچ رنگ (۲) ہنسی - مذاق (۳) سکھ آرام - راحت سُکھ چَین ٭

آنند ہو؟ - ہ - کلمۂ استفہام (۱) خوش ہو؟ - خیریت ہے؟ اچھے ہو؟ مزاج مبارک؟ راضی خوشی ہو؟ خوش و خرم ہو؟ تندرست ہو؟ مزاج اچھے ہیں۔ (۲) بصورتِ دُعا، خوش رہو - چَین کرو - مگن رہو ٭

آنند ہونا - ہ - فعلِ لازم - خوش ہونا - مگن ہونا ؎

اونچی اٹاری پلنگ بچھایو / مَیں سوئی مرے سر پر آیو
کھل گئیں انکھیاں ہوئی آنند / اے سکھی ساجن؟ نا سکھی چاند (مُکری)

(۲) چھکنا - سیر ہونا - اَٹل ہونا (فقرہ) ایک ہی لوٹے میں آنند ہو گئے - چار لڈو کھا کر آنند ہو گئے ٭

آنندی پنڈش - ہ - اسمِ مذکر - ہنس مکھ - خوش مزاج - ظریف ٹھٹول خوش خلق (گنوار) ہنسوڑ ٭

آنو - ہ - اسمِ مؤنث - س (आम = آم - انہ - ام) ایک طرح کا چپچپا اور لزج مواد جو پیٹ کے بگاڑ سے مروڑ ہو کر بشکلِ بلغم نکلتا ہے - انتڑیوں کی رطوبت جو انتڑیوں میں پیچ ہونے کی وجہ سے بگڑتی ہے ٭

آنو پڑنا - ہ - فعلِ لازم - پیٹ میں آنو کا پیدا ہونا - مروڑ سے لیسدار مواد کا گرنا - پیچش ہونا (فقرہ) بچہ کے پیٹ میں آنو پڑ گئی ہے ٭

آنو گرنا - ہ - فعلِ لازم - پیٹ سے آنو نکلنا - مروڑ سے دست آنا - دستوں کے ساتھ آنو نکلنا ٭

انوار - ع - اسمِ مذکر - جمع نور - روشنیاں - اُجالا ٭

انواع - ع - اسمِ مؤنث - جمع نوع (۱) اقسام - قسمیں (۲) صفت - مختلف بھانت بھانت کی - طرح طرح کی ٭

انوٹ - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) ایک ہندوانی گھنگرو دار زیور جسے ہندنیاں پاؤں کے انگوٹھے میں پہنا کرتی ہیں (۲) آن کی تصغیر - چھب - انداز - ادا

انوکھا - ہ - صفت (عو) عجوبہ - عجیب - انوکھا - نرالا - طرفہ - نادر (۲) نئی بات کرنے والا - انوکھی بات کرنے والا (۳) خلافِ واقع ٭

انوکھی بات - ہ - اسمِ مؤنث (عو) انوکھی بات - نئی بات - نادر بات ٭

انور - ع - نور کا افضل التفضیل - (۱) زیادہ روشن (۲) خوبصورت - نورانی (۳) سید شجاع الدین عرف امراؤ مرزا دہلوی خلف سید جلال الدین خوشنویس شاگردِ ذوق کا تخلص جنہیں وفات پائے دس پندرہ برس ہوئے ظہیر آپ ہی کے برادر کلاں ہیں ٭

انوری - ع - اسمِ مذکر - ایشیا کے ایک نہایت مشہور فارسی گو شاعر کا تخلص جس کا نام اوحد الدین اور مولد خاوران ہے چنانچہ اول اسی وجہ سے اُس نے اپنا تخلص خاوری قرار دیا تھا - مگر بعد ازاں اپنے اُستاد عمارہ ثانی کے ارشاد سے اُسے بدل کر انوری ٹھیرایا - مدرسۂ منصوریہ میں پڑھا - اُس زمانہ کے تمام حکما اور فلاسفہ پر غالب آکر حکیم اوحد الدین کے نام سے مشہور ہوا - جیسا علم کا مایہ دار تھا ویسا ہی دُنیوی زر و مال سے نادار - اسی وجہ سے اپنی عمر فقر و فاقہ میں بسر کرتا تھا - ایک مرتبہ حسبِ اتفاق سلطان سنجر سلجوقی اور ابو الفرج سنجری ملک الشعراء کا لشکر مقام رادکان میں جو مشہد مقدس کے قریب واقع ہے آن کر ٹھیرا - اُسکی شان و شوکت دیکھ کر ارادہ کیا کہ زمانہ کی رفتار کے موافق منطق و فلسفہ سے باز آکر شعر و سخن پر مائل ہو - چنانچہ اُسی شب کو سلطان سنجر سلجوقی کی مدح میں ایک قصیدہ لکھا - جس پر بہت کچھ انعام و اکرام ملا - یہاں تک کہ خود بادشاہ اُس کے گھر پر آیا - اہلِ سخن اسے پیغمبرِ سخن مانتے ہیں - حکیم انوری کو نجوم کا بھی دعوےٰ تھا - چنانچہ اس نے سلطان طغرل شاہ سلجوقی کے عہد میں دعوے سے کہا کہ فلاں روز مثلِ طوفانِ نوح ایک طوفانِ باد آئے گا - مگر وہ دعوےٰ غلط نکلا - جس کی نسبت ایک شاعر نے قطعۂ ذیل موزوں کیا - قطعہ ؎

گفت انوری کہ از اثرِ بادہائے سخت / ویراں شود عمارت و کہسار و بر سری
در روزِ حکم او نوزیدست ہیچ باد / یا مرسل الریاح تو دانی و انوری (قطعہ)

پس حکیم انوری بادشاہ کے خوف سے بھاگ کر بلخ پہنچا - بلخ والوں کی بدسلوکی دیکھ کر اُن کی ہجو کی وہ اُس کے دشمن ہو گئے اور ایک اوڑھنی اس کے سر پر ڈالکر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خوب رُسوا کیا۔ قاضی حمیدُ الدین فاضلِ بلخ نے اِس کی حمایت کی انوری نے ڈر کر بلخ کی مدح میں بھی ایک قصیدہ لکھ ڈالا۔ مگر اِس کا کچھ اثر نہ ہُوا اور اخیر کو بلخیوں نے قاضی کی بے خبری میں انوری کو قتل کر ڈالا ۵۸۳ھ میں یہ واقعہ پیش آیا اور اُسی شہر میں غریب کو احمد خضرویہ کے پہلو میں سُلایا ❖

انوکھا ۔ ہ ۔ صفت ۔ دیکھو (انوٹھا)

انوکھی بات ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ نئی طرح کی بات ❖

آنول ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ جھلّی ۔ جھیلی ۔ جھیر ۔ بچّہ کی جھلّی ۔ وہ ٹکیا جو ڈنڈی یعنے نال کے آخر میں لگی ہُوئی ہوتی ہے ۔ وہ آلائش جو بچّہ پیدا ہوتے وقت عورت کے پیٹ سے نکلتی ہے ۔ وہ جھلّی یا بُرقع جسمیں بچّہ لپٹا ہُوا پیدا ہو

آنول نال ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (آنول + نال) (ہندو اِس کو مذکر بھی بولتے ہیں) جب بچّہ پیدا ہوتا ہے تو اُسکی ناف انتڑی کی طرح بڑھی ہُوئی ہوتی ہے جسکو ڈنڈی بھی کہتے ہیں دائی اُسے اُسی وقت کاٹ ڈالتی ہے اِس کے اخیر میں ایک ٹکیا بھی لگی ہُوئی ہوتی ہے اِس کُل ہیئتِ مجموعی کا نام آنول نال ہے یا یُوں کہو کہ وہ گوشتیں نلی جو انتڑی کی مانند گوشت سے ملحق ہوتی ہے جسے کاٹ کر زمین میں دبا دیتے ہیں ۔ تاکہ بلّی کُتّا وغیرہ اُسے نہ کھا جائے ۔ چنانچہ جب کہتے ہیں کہ فلاں شخص کا آنول نال وہاں گڑا ہے تو اُس سے یہی مُراد ہوتی ہے کہ وہ اِسکا مسقط الراس یعنی مقامِ پیدائش ہے جس سے اُسے فطرتاً محبّت اور لگاؤ ہے (مسلمان اِس لفظ کو مخفّف کرکے صرف نال بولتے ہیں (فقرہ) میرا آنول نال وہیں گڑا ہے (باغ و بہار) ❖

(اب صرف نال بولتے ہیں شاید میرامن کے زمانہ میں آنول نال بولتے ہوں) ❖

آنول نال گڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اِکسی قسم کی خصُوصیت اور دعویٰ ہونا (۲) کسی جگہ سے محبّت ہونا ۔ جیسے تیرا آنول نال تو یہاں نہیں گڑا جو تُو بار بار آتا ہے ❖

آنولا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ س (आमलक آملک) فارسی آملہ ۔ عربی (آملج) معرب آملہ پراکرت (आमलआ آملؤ) برج (آنورا) ایک درخت کا نام جس کے پھل کو بھی آملہ کہتے ہیں ۔ یہ پھل بریٹھے کی مانند گول اور مزے میں ترش اور کچھ کسیلا نیز کڑوا سا ہوتا ہے ۔ تازوں کا مُربّہ پڑتا ہے اور سُوکھے سر دھونے کے کام میں آتے ہیں ۔ اِس کا مزاج اوّل درجہ میں سرد دوم میں خُشک ہے ۔ اطبّائے یُونانی اسے

مقوّیِ دل و دماغ بیان کرتے ہیں اور حالتِ خفقان وغیرہ میں چاندی کے ورق کے ساتھ کھانا مفید بتاتے ہیں ۔ ہندو عورتیں اِس کے درخت کو پُوجتی ہیں (ہندو عورتوں کا تہوار ہے) ❖

(آملہ سنسکرت میں ترشی کو کہتے ہیں چونکہ یہ پھل کھٹا ہوتا ہے اِس سبب سے اسکا یہ نام رکھا گیا بلکہ تمر ہندی کا نام بھی ترشی کی وجہ سے اِملی رکھا گیا) ؎

کڑوا جیسے آنولہ اور پاچھے ات سواد ۔ تس گیانی کے بولنوا ہیں پاچھے یاد (دوہا)

کانک جو آنورے تلے کھائے ۔ گمب سہت بگنتے جبا سئے (دوہا)

آنولاسار گندھک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ س (आमलसार) ۔ آملی ۔ بہار ۔ صاف کی ہُوئی گندک ۔ عُمدہ گندک (چونکہ یہ گندک نہایت ترش ہوتی ہے ۔ اِس سبب سے اِس کا یہ نام رکھا گیا) ❖

آنول گٹّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ از (آملہ) (ہندو) ۔ سُوکھے آنولے پیڑ کے سُوکھے آنولے ۔ وہ آنولہ جو اُوپر ہی سے سُوکھ کر گرے ❖

آنہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ س (अंश انس) (۱) حصّہ ۔ بھاگ ۔ قسمت (۲) روپیہ کا سولھواں حصّہ ۔ گنڈا ۔ چار پیسے (۳) جائداد کا سولھواں حصّہ (فقرہ) جائداد میں سے ایک آنہ گرو رکھکر قرضہ چکا دو ۔ (مثل) آنہ نہ پائی تری پیر گھسائی ❖

(چونکہ س اور ہ کا باہم بدل ہے ۔ جیسے ستّر اور ہے ۔ سستر اور تہتّر ۔ اِس اور راہ اِس سبب سے انس کا انہ اور پھر آنہ ہو گیا) ❖

اِنہدام ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ مسماری ۔ پائمالی ۔ بربادی ❖ ڈھا دینا ❖

اِنہیں ۔ ہ ۔ اسم اشارہ قریب (بیائے مجہول) اِن کو ۔ اِن کے تئیں ❖

اُنہیں ۔ ہ ۔ اسم اشارہ بعید ۔ اُن کو ۔ اُن کے تئیں ❖

انی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) برچھی یا تیر وغیرہ کی نوک ۔ بھال ۔ سناں ؎

ترچھی نگہ سے ہردم دل پر انی رہیگی ۔ برچھی میں دل رہے گا دل میں انی رہیگی (داغ)

(۲) جُوتی کی نوک (ناسخ نے شعر میں بھی باندھا ہے) (۳) اری ۔ لے (ملک انبالہ)

انیاں خلیاں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ایری غیری ۔ الکی ڈھکی ❖

اَنیتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (ان + نیتی) نہیں دستور (۱) خلافِ قاعدہ ۔ خلافِ دستُور ❖ خلافِ راہ ❖ خلافِ ہدایت ❖ رسم و رواج کے خلاف ❖ شرارت ۔ بُرائی بدی (۲) عدل و انصاف کے برکنار ۔ بے انصافی ۔ ظلم (۳) بدعت (۴) غُل ۔ شور ❖

آنی جانی ۔ ہ ۔ صفت ۔ بے ثبات ۔ ناپائدار ۔ فانی ۔ جیسے پیسہ تو آنی جانی چیز ہے

سلہ مجنا ئجہ راج نیتی بمعنی قانون سلطنت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اَنِیس - ع - اِسمِ مذکّر - (۱) اُنس رکھنے والا - محِب - رفیق - ساتھی - غم خوار - غمگسار (۲) میر ببر علی خلف الرّشید میر مُستحسن خلیق خلف جناب میر حسن مُصنّفِ مثنوی سحرالبیان متوطنِ لکھنؤ کا تخلّص - اِن کے آبا واجداد دہلی کے باشندے تھے مرثیہ گوئی اَور خاصکر اُردو زبان کے ٹکسالی محاورات لکھنے میں مشہور اَور قابلِ تعریف ہیں - اِن کے مرثیے نہایت رقّت انگیز اَور درد آمیز ہوتے ہیں - افسوس کہ آپ نے ۷۴ برس کی عمر پاکر ۲۹ شوّال سنہ ۱۲۹۱ھ میں بروزِ جمعہ اِس جہان فانی سے رحلت فرمائی ✲

اُنِّیس - ہ - صِفت (۱) ایک کم بیس - دس اَور نو - نوزدہ - ایک دہائی اَور نو اِکائی - ۱۹ (۲) ایک درجہ کم - ایک درجہ کا فرق - خفیف سا فرق جیسے یہ اُنّیس ہے اَور وہ بیس ✲

اُنّیس بیس - ہ - صِفت - اوّل معلوم (۲) ادنیٰ فرق - یونہی سا تفاوت ✲

اُنّیس بیس ہونا - (۱) ذرا سا فرق ہونا ✲ قدرے قلیل افاقہ ہونا - جیسے اِس دوا سے اُن کا مرض اُنّیس بیس ہے - اِن دونوں چیزوں میں اُنّیس بیس کا فرق ہے - بڑا لڑکا اُنّیس ہے تو چھوٹا بیس (۲- ہندوؤں) حادثہ پیش آنا - ایسی ویسی ہونا ✲

اَنیک - ہ - صِفت - (ہندی) (بیائے مجہول) (۱) لُغوی معنی نہیں ایک - اِصطلاحی چند - کئی (۲) طرح بطرح کا - مختلف - قسم قسم کا (۳) بے شمار انگِنت - بکثرت - بہت ✲

اَنیلاپن - ہ - اِسمِ مذکّر (ع) بیائے مجہول - (۱) سادہ پن - سادگی - بھولا پن (۲) البیلاپن - بانکپن (۳) ناتجربہ کاری - ناآزمودہ کاری ✲

او - ہ - حرفِ نِدا - ارے - ابے - اَے - اپنے سے چھوٹے اَور کم رُتبہ شخص کی نسبت اِس طرح خطاب کرتے ہیں ✲

آؤ - ہ - اَمر - از (آنا) صیغہ جمع حاضر - یہ لفظ (آ) کی نسبت کسی قدر مساوات اَور تعظیم کا درجہ ظاہر کرتا ہے - ادنیٰ آدمی یا مُلازم کے ساتھ اِس لفظ کا کم استعمال کرتے ہیں - جو تُو اور تُم میں فرق ہے وُہی آ اور آؤ میں ؎

آؤ بیٹھو میرے پاس اپنی کہو میری سُنو   ایسی نفرت ہے تمہیں کاہیکو اے جانِ ہم (محمد لطیف)

آؤ تو - ہ - نِدا - چلو تو - سُنو تو - تشریف تو لائیے ؎

کون جیتا ہے اَے ستم مر کے   آؤ تو دیکھ لیں نظر بھر کے   (وزیر)

آؤ جانیدو - ہ - محاورہ - چلو لڑائی دُور کرو - معاف کرو - بخشو - چھوڑو ✲

غُصّہ تھوک دو - چھما کرو - جھگڑا چُکاؤ - جھگڑا کاٹو - غُصّہ مٹاؤ ؎

قتل کیجئے پر غُصّہ کیا ہے لاش مری اُٹھوانے دو   جان سے ہم تو جا ہی چُکے ہیں آؤ تم بھی جانے دو (میر)

آوا - ہ - اِسمِ مذکّر - ف (آوہ) از (نفائس) انگریزی (اوَن oven) سکسن (اوفن ofen) عربی (اَتُون) کُمہار کی بھٹّی - کمہاروں کے برتن پکانے کا گڑھا ✲ پزاوہ - بھٹّا (مثلیں) ماں کا پیٹ کمہار کا آوا کوئی کالا کوئی گورا - ایک آوے کے برتن ہیں - (فقرہ) کسی کا آوا بگڑے اِن کے گھرانے کا گھرانہ بگڑا ہُوا ہے ✲

آوا اُترنا - ہ - فعلِ لازم - برتنوں کا پک کر بھٹّی سے نِکلنا ✲

آوا بگڑنا - یا - **آوے کا آوا بگڑنا** - ہ فعلِ لازم - (۱) تمام برتنوں کا بگڑنا (۲) خاندان کا خاندان بگڑنا - سارے خاندان کا بلحاظ بدی ایک خیال ہونا ✲

آوا چڑھنا - ہ - فعلِ لازم - بھٹّی میں برتنوں کا پکنے کے واسطے رکھا جانا - جیسے خُم چڑھنا ✲

آوا جائی - ہ - اِسمِ مؤنّث (ہندوؤں) آمد و رفت - آنا جانا - آرجار ✲

آوادانی - ہ - اِسمِ مؤنّث - بگاڑ ہے (آبادانی) کا - دیکھو (آبادانی) آباد کا مزید علیہٖ (۱) بستی - آبادی - معموری (۲) رونق - گہما گہمی - چہل پہل جیسے جہاں جائے بھانڈ رمضانی وہیں ہو آوادانی (۳) بوئی جوتی زمین - زمینِ مزروعہ - بونے جوتنے کے قابل زمین ✲

آؤ آدر - ہ - اِسمِ مؤنّث (ہندو) (آؤ + آدر) تعظیم و تکریم - خاطر و مدارات - آؤ بھگت - خاطر و تواضع - آدرمان ✲

آوارجہ - ف - اِسمِ مذکّر - روزنامچہ - جمع خرچ ✲

آوارگی - ف - اِسمِ مؤنّث - ابتری - پریشانی - پراگندگی - سراسیمگی - بے سر و سامانی ✲ بیہودگی ✲ خرابی - ویرانی - ہرزہ گردی - کوچہ گردی ؎

آوارگی نصیب میں اپنے ہے ناصحا   بیٹھیں گے دِل لگا کے کہاں دِلرُبا سے ہم (مؤلّف)

(۲) لُچپن - بدمعاشی - شُہدپن - بدچلنی - گمراہی ✲

آوارہ - ف - صِفت - قدیم فارسی (آوار) ژند (آوانک) سرگرداں - پراگندہ پریشان - تتّر بتّر - ڈانواڈول - ابتر - سوا ہی تباہی - خراب خستہ (۲) لُچّا - اَوباش - بدمعاش - شُہدا - گُنڈا - بدراہ - بدوضع - بدچلن - خراب - بدرویّہ (۳) کُنبہ سے بچھڑا ہُوا - وطن سے چھُوٹا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہُوا۔ بے ٹھکانے۔ بے سروسامان۔ گیا گزرا۔ گم۔ بھٹکا ہُوا۔ بیہودہ۔ ہرزہ گرد۔ کوچہ گرد ؏

موئے اِس رشک سے ہم تو کہ جو اُس کُوچے میں | پریشاں بے سروپا غمزدہ آوارہ حیراں ہے (جرأت)

رُسوا خراب غمزدہ آوارہ اور ذلیل | اُنکی یہی سزا ہے جو تم سے لگائے دِل (نامعلوم)

ہم وہ آوارہ و سرگشتہ ظفرؔ ہیں کہ ہمیں | نہ تو ویرانے کی خواہش ہے نہ بستی کی ہوس (ظفر)

حسنؔ بھی آدمی ہے کچھ خفا ہو تم جس سے | خراباتی جنُونی باولا سودائی آوارہ (حسن)

ہُوں وہ آوارہ کہ طفلی ہی میں جُوں اشکِ مجھے | کر دیا مادرِ ایام نے گھر سے باہر (سودا)

کیونکے بادِ صبا چھیڑے ہوئے یاروں کو | راہ ملتی ہی نہیں وحشت کے آوارؤں کو (سوز)

عہدِ طفلی سے مرا طفلِ سرشک آوارہ ہے | جسکو سب گردابِ دریا کہتے ہیں گہوارہ ہے (مسلم)

گرچہ آوارہ جُوں صبا ہیں ہم | لیک لگ چلنے میں بلا ہیں ہم (میر)

زمانہ نے آوارہ جانا مجھے | مری بےکسی نے نبا ہا مجھے (〃)

آوارہ دربدر ہو نہیں جرأتؔ بقولِ میرؔ | خانہ خراب ہُو جیو اس دل کی چاہ کا (جرأت)

جو دلِ وحشت زدہ پھرتا تھا آوارہ پڑا | کہتے ہیں جرمِ محبت پر وہ کل مارا پڑا (〃)

چین ملتا ہی نہیں عشق کے آواروں کو | نقش کیا جی میں ہے گردشِ گردوں نے بھرا (ظفر)

گئے اُجڑ ملنے عناصر وطنِ اصلی کو | دشتِ غربت میں ہے آوارہ مری خاک ہنوز (شہیدی)

ہر طرف سے عیاں تھا غمِ سبطِ شہِ لولاک | سر زانوئے غم پر تھے جھکائے ہوئے افلاک

اللہ رے ماتم کہ اُڑاتی تھی زمیں خاک | دریا کا بھی موجوں سے سراسر تھا جگر چاک

آوارہ پرندے تھے مکاں خالی پڑے تھے

چوپائے چراگاہ سے مُنہ پھیرے کھڑے تھے (مرثیہ انیس)

آوارہ پھرنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) خراب خستہ پھرنا۔ واہی تباہی پھرنا۔ بھٹکتا پھرنا۔ کوچہ گردی کرنا۔ ہرزہ گردی کرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ گلیوں گلیوں پھرنا ؏

وحشت سی پرستی ہے آوارہ سے پھرتے ہو | دِل آپ کا اے بسملؔ سچ کہئے کہاں پر ہے (بسمل)

(۲۔ قانون) چھپا چھپا پھرنا۔ ایک جگہ نہ ٹھہرنا ؏

ہیں تو چمن کے اندر پر جورِ باغباں سے | آوارہ پھر رہے ہیں گم کردہ آشیاں سے (سوز ابن صبا)

(۳) بیکار پھرنا۔ بے شغل رہنا (فقرہ) خراب خستہ آج ستہ آوارہ پھرتا ہے ؏

آوارہ کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) بھٹکانا۔ پھرانا۔ پریشان کرنا ؏

خاک اُڑوادی رکیا جنگل میں آوارہ مجھے | چرخ سمجھا گردِ بادِ دامنِ صحرا مجھے (ناسخ)

(۲) بدچلن اور بدوضع کرنا۔ بگاڑنا۔ اوباش بنانا۔ خراب کرنا (فقرہ) اِن شہدوں کی صحبت نے میرے بچے کو بھی آوارہ کر دیا۔ (ع‌و)

آوارہ گرد۔ ف۔ صفت (۱) ڈانواڈول۔ ہرزہ گرد (۲) بدوضع۔ بدچلن۔

آوارہ گردی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (قانون) واہی تباہی پھرنا۔ بدوضعی۔ بدچلنی۔ سرگردانی (فقرہ) اُسکا آوارہ گردی میں چالان ہو گیا ؏

آوارہ ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ پریشان ہونا۔ تتر بتر ہونا۔ پراگندہ ہونا۔ سرگرداں ہونا۔ پھرنا۔ ڈولنا۔ خراب ہونا۔ بدچلن ہونا۔ بدراہ ہونا ؏

میری قسمت میں ہے داں آوارہ ہونا چار وگر | میری پیشانی پہ لکھا ہو نشانِ کوئے دوست (سالک)

گردوقِ سیر ہے تو آوارہ اِس چمن میں | مانندِ عندلیب گُم کردہ آشیاں ہو (میر)

وہ مہ خانہ نشیں گلیوں میں آوارہ ہُوا | نے منجم دیکھتا ثابت نہ سیّار : ہُوا (ناسخ)

آواز۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ژ۔ (آواج) پہلوی (باز۔ فراز) عوام (اوان) (۱) شبد۔ بول۔ الاپ۔ بانگ۔ ہانک۔ پکار۔ صدا۔ ٹیر۔ نوا۔ ندا۔ دُھن۔ لہجہ ؏

مر گئے سب شبِ فرقت میں الٰہی شاید | نہ مؤذن کی صدا ہے نہ گجر کی آواز (اسیر)

مرتا ہُوں اِس آواز پہ ہر چند سر اُڑ جائے | جلّاد سے لیکن وہ کہے جائیں کہاں اور (غالب)

(۲) غُل۔ شور۔ فغان۔ غوغا۔ خروش۔ ہنکار۔ غُل غپاڑہ۔ چیخ۔ چیخم چاخ۔ گونج (فقرہ) بچوں کی آواز سے آنکھ کُھل گئی (۳) پکار کر بیچنے کا ڈھنگ۔ پکار کر بیچنے کی صدا۔ فقیر کی صدا (فقرے) سودے والی کی آواز سُنی اور دوڑا۔ (بچہ) ایک گھر سے نہ ملا دوسرے پر آواز لگائی (فقیر) (۴) کسی چیز کے ٹکرانے یا تصادم کا کھٹکا۔ کھڑکا۔ آہٹ۔ سنسناہٹ۔ سائیں سائیں۔ جھن جھن۔ جھنکار۔ کھٹاکا۔ کھٹ کھٹ۔ دھما دھم۔ دھمکا۔ دھماکا ؏

کون آتا ہے یہ کس کے پاؤں کی آواز ہے | ہر صدائے پا میں جسکی سو طرح کا ناز ہے (آمین)

میں جلگیا وہ غیر کے گھر جو چلے گئے | شُعلہ سے استعارۂ آوازِ پا کروں (شیفتہ)

(فقرہ) یہ کاہےکی آواز ہوئی؟ (۵) راگ۔ نغمہ۔ آہنگ۔ گیت۔ لحن۔ دُھن۔ لہجہ (مرکبات میں) (فقرہ) کیا آواز لگاتا جاتا ہے (یعنی گاتا) ؏

طنبور کے تار آب ہوئے تو جو الاپا | داؤد کے مانند ہے اعجاز کی آواز (نامعلوم)

(۶) شہرہ۔ غلغلہ۔ رسائی۔ پہنچ۔ نیکنامی کا آوازہ ؏

مؤذن مرحبا بروقت بولا | تری آواز مکّہ اور مدینے (از قطعۂ ذوق)

آواز کی تقسیم (اکہری آواز) باریک آواز۔ طنطنہ بھاری آواز کا نقیض (اونچی آواز) بلند آواز۔ بم۔ دبدبہ۔ ٹیپ۔ الاپ (بندھی آواز) یکساں آواز۔ ایک سُری آواز۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(بھاری آواز) پڑی ہوئی آواز - موٹی آواز (گنبد کی آواز) گونج - آسمان کا بھوکا (مہین آواز) باریک آواز - زیر - مدّھم آواز (دھیمی آواز) نیچی آواز - اُٹھائی آواز

آواز اُٹھانا - ۱ - فعلِ متعدی - گانے میں آواز کا اُونچا کرنا - اُونچے سُر کرنا -

آواز آنا - ۱ - فعلِ لازم - شبد سُنائی دینا - کان میں بول پڑنا - کان میں بھنک آنا - ٹیر سُنائی دینا + ندائے غیب آنا - آکاس بانی ہونا - (فقرہ) غیب سے آواز آئی +

آواز بند ہونا - ۱ - فعلِ لازم - آواز بیٹھنا - آواز پڑنا - گلا جکڑ جانا - آواز میں خشونت و درشتی آجانا - آواز بھاری ہونا - آواز نہ نکلنا ؎

اے صدق ضعف سے مری آواز بند ہے اُس بدگماں کو وہم کہ مغرور ہو گیا (صدق)

آواز بھاری ہونا - یا - بھاری پڑنا - ۱ - فعلِ لازم - حنجرہ میں ورم آجانا - آواز کا بھرّانا - آواز پڑنا - آواز بیٹھ جانا - گلا بیٹھ جانا دیکھو (آواز بند ہونا) ؎

نہ سنا یہ سنا کیا ہی گوں گوش ہو گل ہو گئی نالوں سے آوازِ عنادل بھاری (ناسخ)

آواز بھرّانا - ۱ - فعلِ لازم - آواز بھاری ہو جانا - آواز پڑنا - (فقرہ) گاتے گاتے آواز بھرّا گئی ہے ؎

گل باجے بجکر ٹوٹ گئے آواز لگی جب بھرّانے اور چھم چھم گھنگرو بند ہوئے تب گت کا انت لگے پانے (نظیر)

ہیں راگ اُنہیں کے رنگ بھرے اور بھاؤ اُنہیں کے ساجے ہیں

جو بے گت بے سُر تال ہوئے بن تال پکھاوج ناچے ہیں (نظیر)

آواز بیٹھنا - ۱ - فعلِ لازم - آواز بند ہونا - آواز جکڑنا - آواز پڑنا - گلا بیٹھنا - گانے یا چلّانے سے آواز بھاری ہو جانا - دیکھو - (آواز بند ہونا اور بھاری ہونا) ؎

آواز کی طرح ہم بیٹھیں گے آج یہاں دیکھیں تو آپ کیونکر ہم کو اُٹھا ہی دیں گے (نسیم عمی)

دل کے ماتم میں گیا دُوح کے جوش و روفغاں اور بھی بیٹھ گئی خستہ جگر کی آواز (میر یار علی)

آواز پر کان رکھنا - یا - لگانا - یا - دھرنا - ۱ - فعلِ لازم - کسی بات کے سُننے پر کان لگانا - کسی بات کے سُننے کا دھیان رکھنا - کان دیکر سُننا - نہایت غور سے سُننا - دھیان دیکر سُننا - توجّہ سے سُننا - دھیان دینا - کان دینا - سُون لینا +

آواز پر لگنا - یا - آواز پہ لگنا - ۱ - فعلِ لازم - (جانوروں کے واسطے زیادہ بولتے ہیں) آواز پہچاننا - آواز پر بولنا - آواز پر آنا - اِشارہ پر لگنا + ہلجانا - مانوس ہو جانا + بولی سمجھنا - سیٹی سمجھنا - (فقرے) تیتر آواز پر لگا ہوا ہے - اُسکے کبوتر خوب آواز پر لگے ہوئے ہیں - وہ

عورت تمہاری آواز پہ لگی ہوئی تھی ؎

آواز پہ وہ لگی ہوئی تھی آپ آن کے ٹھاٹ دیکھتی تھی (گلزارِ نسیم)

آواز پڑنا - ۱ - فعلِ لازم (فارسی میں آواز گرفتن آتا ہے) آواز بیٹھنا - آواز بھاری ہونا - آواز جکڑنا +

آواز پھٹنا - ۱ - فعلِ لازم - جھرجھری آواز ہونا (فقرہ) کیا اسکی پھٹی ہوئی آواز ہے

آواز تھرّانا - ۱ - فعلِ لازم - آواز کانپنا - آواز بھرّانا - آواز میں لغزش ہونا -

آواز دہندہ - ف - اسمِ مذکر - (قانون) بولی بولنے والا - نیلام پکارنے والا - نیلام کنندہ +

آواز دینا - ۱ - فعلِ متعدی - پکارنا - طلب کرنا - بُلانا (فقرے) ذرا انہیں بھی آواز دیتے لانا - آواز دیکر جاؤ کوئی چھپنے والا نہ بیٹھا ہو + (۲ - فعلِ لازم) بولنا + سنسنانا + بجنا ؎

سینکڑوں آہیں کروں پر ذکر کیا آواز کا تیر جو آواز دے ہے نقص تیر انداز کا (ناسخ)

(فقرہ) یہ گھنٹہ کچھ اچھی طرح آواز نہیں دیتا +

آواز سُنانا - ۱ - فعلِ متعدی + بھنک سُنانا - ٹیر سُنانا - کان میں بھنک ڈالنا - اپنی آواز دوسرے کے کان تک پہنچانا ؎

اُس نے ہمسایہ میں اگر گھر لیا تو کیا ہوا اب اُسے آواز اپنی میں سُناؤں دو دو بار (رنگین)

آواز کرنا - ۱ - فعلِ لازم - (۱) پکارنا - آواز دینا - ٹیرنا - ہانک دینا ؎

سُنسان ہو گیا و بھر میں کا شانہ ناسخ بولا نہ کوئی میں نے کئی بار کی آواز (ناسخ)

(۲) بندوق چھوٹنا - توپ داغنا (فقرہ) آواز کرتے ہی سارے جانور پھُر سے اُڑ گئے (۳) توڑنا - چٹخنا (فقرہ) اِس بوتل کی بھی آواز کرو +

آواز کسنا - ۱ - فعلِ لازم - تان کر آواز لگانا ؎

کوئی کہتا تھا یہ آواز کس کے گرارے بھر بھرے نیبُو کے رس کے (بیانِ دہلی)

آواز کھلنا - ۱ - فعلِ لازم - آواز پڑنے کا نقیض - آواز منجھنا - آواز کا صاف ہونا - آواز میں سے خشونت کا دُور ہونا +

آواز گرنا - ۱ - فعلِ لازم - آواز کا ہلکا ہونا - آواز کا پست ہونا - نیچے سُروں میں آواز ہونا +

آواز لڑنا - ۱ - فعلِ لازم - آواز ملنا - آواز کا ٹپّا کھانا - آواز میں آواز ملنا - ہم آہنگ ہو جانا - ایک سُر پر پہنچنا +

آواز لگانا - ۱ - فعلِ متعدی (۱) آواز دینا - پکارنا - ٹیرنا - بانگ دینا بولنا (۲) پکار کے بیچنا - صدا دینا + مانگنا - بھیک مانگنا (فقرے)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوئی آموں کی آواز لگا رہا ہے تو کوئی جامنیں بیچ رہا ہے - یہ فقیر ایک آواز سے زیادہ نہیں لگاتا (۳) گانا - اَلاپنا - تان لگانا (فقرہ) خالی بیٹھے کیا کرتے ہو کوئی آواز ہی لگاؤ ÷

آواز میں آواز مِلانا - ا - فعلِ لازم - بول سے بول ملانا - ہم آہنگ ہونا - سُروں میں برابر آجانا - سُر سے سُر مِلانا ÷

آواز نکالنا - ا - فعلِ متعدّی - بولنا - چُر کنا - مُنہ سے بھاپ نکالنا بات کرنا - اُچاران کرنا (فقرہ) خبردار جو آواز نکالی (اُستاد بوقت زدوکوب)

آواز نکلنا - ا - فعلِ لازم - صدا آنا ؎

نکلے تھی دمِ تیشہ زنی کوہ سے آواز فرہاد یہ دُشمن ہے تری جان کا لو بار (شاہ نصیر)

آوازہ - ف - اسمِ مذکّر (اوازہ) (۱) غُلغلہ - شہرہ - افواہ - شُہرت دُھوم - ناموری ؎

آوازہ ہی جہاں میں ہمارا سُنا کرو عنقا کے طور زیست ہے اپنی جہاں میں (میر)

آوازہ تیرے عدل کا ہی بسکہ گوش زد پشّہ سے زور چل نہیں سکتا ہے فیل کا (آتش)

(۲) غُل - شور - غوغا (۳) خبر - آوائی ؎

سُن کے میری مرگ کا آوازہ وحشت نے کہا اُٹھ گیا دُنیا سے وارث خانۂ زنجیر کا (شہیدی)

(۴) طعنہ مہنا - طعن طروز - رموز - بولی - ٹھولی ؎

باغ میں آوازِ چاکِ جیبِ گُل صاف ہم دیوانوں پر آوازہ ہے (ناسخ)

(۵) کسی چیز کے ٹوٹنے کی آواز - صدا - تڑاقا (فقرہ) یہ کاہے کا آوازہ ہوا (۶) گوز - پاد - بھڑاکا ÷

آوازہ بلند ہونا - ا - فعلِ لازم - مشہور ہونا - نامی نامزد ہونا ÷ دُور دُورا ہونا ÷ بڑا نام ہونا - ناموری ہونا - دُھوم مچنا - سر نام ہونا ÷ بول بالا ہونا - شہرت ہونا ÷

آوازہ پھینکنا - ا - فعلِ لازم - طعنہ مارنا - رموز پھینکنا - چھیڑ خانی کرنا چھیڑنا - ہنسی اُڑانا - ٹھٹھا مارنا - کھلّی کرنا - آواز پھینکنا ؎

پڑھ کا ابر سے اے رعدِ خروشاں تُو سنہ آج آوازہ بتا کس نے پھینکا تُو نے (شاہ نصیر)

اے بُلبلو چٹک کر کیا گُل کو دیکھتے ہو آوارہ ہم جو ہیں تُم آوازہ پھینکتے ہو (ظفر)

(فقرہ) کسی کی بہو بیٹی پر آوازہ نہ پھینکا کرو ÷

آوازہ توازہ - ا - اسمِ مذکّر - بولی ٹھولی - بول - طعنہ مہنا طعن تشنیع

آوازہ توازہ پھینکنا - ا - فعلِ لازم - طعن طروز کرنا ÷ چھیڑ چھاڑ کرنا طعن تعریض چھیڑنا - بولی ٹھولی مارنا - بول مارنا ÷

آوازہ سُنانا - ا - فعلِ لازم (۱) طعنہ مارنا - بولی ٹھولی مارنا - منہ پھینکنا

تجکو در پردہ سُناتے ہو عبث آوازے فقط آوازے کے سُننے کا گنہگار ہُوں میں (جُرأت)

(۲ - بازاری) گوز مارنا - پاد مارنا - پادنا ÷

آوازہ کرنا - ا - فعلِ لازم (۱) پھٹکارنا - چنگھارنا (۲) بندوق یا توپ چھوڑنا - داغنا (فقرہ) اُسے دیکھتے ہی بندوق کا آوازہ کیا (۳) کسی چیز کو توڑنا - اُوپر سے دے مارنا - پٹک دینا - برتن توڑنا - تڑاقا کرنا (فقرہ) اِس ٹھلیا کا بھی آوازہ کرو (۴) طعنہ مارنا - بول مارنا - بولی ٹھولی پھینکنا ؎

گیسوؤں کے سلسلہ کا جو بیہودہ پابند ہے کون کر سکتا ہے آوازہ ترے آزاد پر (زند)

(۵) دیکھو (آواز سُنانا نمبر ۲) طنز کرنا - ٹھٹھا مارنا - ٹھٹھا اُڑانا - ہنسی اُڑانا ÷

آوازہ کسنا - ا - فعلِ لازم (۱) طعنہ مارنا - طنز کرنا - رموز پھینکنا ÷ چھیڑنا ÷ چھیڑ خانی کرنا ÷ حُور دبک کرنا - دھتکارنا ؎

فقط دیکھ قدِ دِلدار کو شمشادوں پہ کوئی آوازہ کسا چاہئے آزادوں پہ (امانت)

گو غیر نے آوازہ کسا اُسکی گلی میں پر میں کوئی نکلوں ہوں اس آوازے پہ باہر (انشا)

ہم کو جس طرح دہ دیوانہ بیاں کرتے ہیں ہم بھی مجنُوں پہ یہ آوازہ کسا کرتے ہیں (احمد)

آوازہ مارنا - ا - فعلِ لازم - (۱) طعنہ مارنا - رموز پھینکنا ÷ چھیڑ خانی کرنا (۲) دیکھو (آوازہ سُنانا نمبر ۲) ÷

آواگون - ہ - اسمِ مذکّر - اصل (आवा + गमन) آوا + گمن) آنا + جانا آواجائی - آنا جانا - مر کر پھر جنم لینا - ایک جُون سے جا کر دُوسری جُون میں آنا - جُون پر جُون پلٹنا - کایا پلٹنا - تناسخ - ایک صُورت سے دُوسری صُورت میں ہونا - جیون مرن - رُوح کا ایک قالب سے دُوسرے قالب میں آنا - حلول - بار بار جنم لینا - تجدّدِ امثال ؎

نِت کے آواگون تج رہٹ انادر ہوئے یا ستے نِت نِت پر گھر ابھو جاؤ مت کوئے (دوہا)

جوگی جی آپ گلبنِ اسلام میں عبث پیوند اپنی کرتے ہیں آواگون کی شاخ (انشا)

کرے سِنگار چتر البیلی ساجن کے گھر جانا ہوگا
وہیں تیرا پیہر وہیں تیرا سُسرال وہیں تیرا پیو تماتا ہوگا
وہیں تیرا چرخہ وہیں تیرا پیڑھا وہیں تیرا رُوئی کا پونا ہوگا
کہت کبیر سُنو بھئی سادھو آواگون مٹانا ہوگا (بھجن)

اَوائی - ہ - اسمِ مؤنّث - (۱) شُہرت - افواہ - جھُوٹی خبر (۲) آمد آمد (۳) بے سر و پا بات (اِس معنی میں ہوائی صحیح ہے) ÷

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اَوائی اُڑنا - ہ - فعلِ متعدّی - جھوٹی خبر پھیلنا - چرچا ہونا *

اَوائِل - ع - اسمِ مذکر (جمعِ اوّل) پہلے دِن - شروع - ابتدا - آغاز - شروعات

اوائِلِ عُمر - ع - صفت (۱) ابتدائے عمر - بچپن - چھوٹی عمر - لڑکپن - بالپن (۲) کم سِنی - صغرسِنی *

اَوباش - ع - صفت (۱) کمینہ - ہر قسم کے آدمیوں میں بیٹھنے والا (۲) لُچّا - شُہدا - بدمعاش - بدوضع - بدچلن - نہنگ - عیّاش - آوارہ - رند - بیباک - تماشبین - زناکار (۳) دہلی کے ایک ریختی گو شاعر کا تخلص *

(یہ لفظ اصل میں وَبش کی جمع ہے - مگر بعض صاحبوں کی رائے ہے کہ اَوباش یا اوباش کا مقلوب اور بوش کی بجلاف قیاس جمع ہے لیکن اُردو فارسی میں بجائے مفرد مستعمل ہے)

اَوباشی - ع - اسمِ مؤنث - بدچلنی - عیّاشی - زناکاری *

آؤ بھگت - یا - بھگت - ہ - اسمِ مؤنث - از (आव + भगत آو آنا + بھگتی) آؤ آدر - آدرمان - خاطر - خاطرداری - خاطر تواضع - خلق و محبت سے پیش آنا - (مثل) جیسی تیری آؤ بھگت ویسی میری اٹھ بیٹھ جاو (فقرہ) بڑی آؤ بھگت سے اُنکا استقبال کیا *

آؤ بھگت کرنا - ہ - فعلِ متعدّی - آدرمان کرنا - خاطر و تواضع کرنا - خاطر و مدارات سے پیش آنا -

صورت سے نفیر تھا بروگی کی آؤ بھگت سمجھ کے جوگی (گلزارِ نسیم)

اوپ - ہ - اسمِ مؤنث (بواوِ مجہول) جِلا - تاب - پرداز - صفائی - صیقل - آب *

اوپچی - ہ - اسمِ مذکر - ہتیار بند - مسلح - پانچوں ہتیار لگائے ہوئے سپاہی *

اُوپر - ہ - حرفِ ظرف (۱) اُونچا - بالا - فوق - بلند - نیچے کا نقیض (۲) باہر بیرون

اُوپر اُوپر - ہ - تابعِ فعل - (۱) بالا بالا - الگ الگ (۲) پوشیدہ - چپکے چپکے - بے اثر *

اُوپر اُوپر جانا - ہ - فعلِ لازم - بیکار اور بے اثر جانا - جیسے ہمارا کوسنا اُوپر اُوپر نہیں جائے گا *

اُوپر تلے - ہ - تابعِ فعل - نیچے اوپر - پے درپے - متواتر - لگاتار - ایک کے اوپر ایک - مُسلسل *

اُوپر تلے کے - ہ - تابعِ فعل - وہ دو بھائی یا بہنیں جن کے بیچ میں کوئی اَور بھائی یا بہن پیدا نہ ہوئی ہو (عورتوں کا خیال ہے کہ ایسے بچوں میں ہمیشہ کھٹاپٹی رہتی ہے اور کبھی نہیں بنتی)

اُوپر دَڑے پکڑنا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) قراین سے کسی بات کو معلوم

کرنا - قیاس سے دریافت کرنا - قیاس لگانا (۲) تہمت دھرنا - بالابندی کرنا

اُوپر سے - ہ - تابعِ فعل (۱) فوق سے - اُونچے سے (۲) علاوہ ازیں - ماسوا - معمولی - تنخواہ کے علاوہ - رشوت - بالائی یافت (فقرے) ایک تو چیز توڑی اُوپر سے روتا ہے - اُوپر سے کیا پڑ رہتا ہے *

اُوپر کا دَم بھرنا - ہ - فعلِ لازم - اُوپر کے سانس لینا - اُلٹے سانس لینا - قریب بمرگ ہونا - اُکھڑے اُکھڑے سانس لینا *

اُوپر والا - ہ - اسمِ مذکر - (عو) (۱) نیا چاند - ماہِ نو (۲) خُدا (۳) نوکر چاکر - کارکن - پیش خدمت (۴) اُلفتہ - اجنبی - غیر *

اُوپر والیاں - ہ - اسمِ مؤنث (عو) (۱) پریاں - چڑیلیں (۲) چیلیں (۳) پیش خدمت عورتیں - ماما - اصیلیں *

اُوپر ہی اُوپر - ہ - تابعِ فعل (۱) بالا بالا - الگ ہی الگ (۲) پوشیدہ چھپواں

اُوپری - ہ - صفت - (۱) ظاہری - خلافِ اصل - دِکھاوے کو سہ

اُوپری دل سے بیٹھے ہیں میر سوگوار اُن کو یہ افسوس ہے رنگ جما جاتا رہا (بیخود دہلوی)

(۲) غیر - اجنبی - علاوہ - پردیسی (۳) غیر موزوں - اُوپرو (۴) بالائی *

اُوت - ہ - اسمِ مذکر (۱) بن بیاہا - کنوارا - وہ مرد جو بیاہ ہونے سے پہلے مرگیا ہو (۲) بیوقوف - احمق (۳) نامراد - لاولد - بے اولاد *

اُوت نپوتا - ہ - صفت (گنوار) بن بیاہا اور بے اولادا - وہ شخص جو کوارا اور بے اولاد رہے - ایک قسم کا کوسنا بھی ہے - جیسے اُوت نپوتا جائے

اُوت نپوتی - ہ - اسمِ مؤنث - (گنواں) وہ عورت جو کنواری اور بے اولادی رہے - کوسنا بھی ہے - جیسے کسی اوت نپوتی نے میرا گھر لے لیا

اُوت کا کھسا - ہ - صفت (گنوار) بے وقوف کا نطفہ - بے وقوف کا جنا - بھونڈو - گستاخ *

اوت - ہ - اسمِ مؤنث (بواوِ مجہول) (۱) کسر کا نقیض - فائدہ - بچت جیت - بیشی - کفایت - توفیر (۲) افاقہ - اُمیدِ صحت *

اَوتار - ہ - اسمِ مذکر (۱) نزول - دیہہ دھارن - دیوتا - دِشن سُروپ - پیغمبر - خوشخو -

(ہندو صاحبان کا عقیدہ ہے کہ بعض اوقات خدا تعالیٰ انسان یا حیوان کی صورت میں جنم لیتا ہے پس اُس انسان یا حیوان کو اوتار کہتے ہیں - چنانچہ وہ لوگ فرقۂ وشنو کے چوبیس اوتار مانتے ہیں جن میں سے یہ دس نہایت مشہور ہیں - مچھ - کچھ - باراہ - نرسنگھ - بونا یا باسن - پرسرام - رام - کرشن - بدھ - نِس کلنک - یہ اوتار کلجگ کے آخر میں ہوگا) *

(۲ - صفت) معصوم صفت - نیک - فرشتہ خو - مقدس (۴) نر پربد

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بے ڈھب۔ اُستاد۔ مُرشد۔ ذاتِ شریف

اُوٹ پٹانگ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) بے میل گھڑت۔ بے تکی بات۔ بیہودہ واہیات۔ بے معنی۔ اوُل جلوُل۔ انگھڑت۔ لغو۔ پوچ۔ فضول۔ بے میل۔ بے جوڑ (۲) یاوہ گو۔ بونگا سا نگھڑ۔ واہی (رذُرب میں اوُٹ پٹانگ بولتے ہیں)

اوٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) آڑ۔ اوجھل۔ پردہ۔ گھونگٹ۔ نقاب (۲) پناہ۔ سرن۔ سایہ (۳) عقب۔ پیچھے۔ پوشیدہ۔ غائب از نظر (۴) گھات۔ کمینگاہ (۵) گاڑی کے اُوٹنگنے کی لکڑی ۔

اوٹانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ اُبالنا۔ جوش دینا ۔

اوٹنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (بواوِ مجہول) (۱) روئی کو بنولوں سے جدا کرنا۔ روئی نکالنا (۲) اناج وغیرہ پلا پھیلا کر لینا (۳) ضامن ہونا۔ ذمہ لینا (۴) پردہ کرنا۔ آڑ کرنا۔ اوٹ کرنا ۔

اوٹنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (بواوِ مجہول) وہ چرخی جس سے روئی کے بنولے نکالتے ہیں۔ گنوار اسے بیلنی بھی کہتے ہیں ۔

اَوج۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) بلندی۔ اونچائی۔ چوٹی (۲) مرتبۂ عالی۔ بڑائی۔ عظمت (۳) آسودگی۔ بہبودی (۴) ترجیح۔ فوق (۵) اہلِ تنجیم کی اصطلاح میں کواکب کے درجوں کا سب سے اونچا درجہ جسکی مفصل کیفیت کتبِ نجوم میں درج ہے ۔

اَوج مَوج۔ (ع) اسم مؤنث۔ خوشحالی۔ فراغبالی۔ بلند اقبالی ۔

اُوجَڑ۔ ہ۔ صفت۔ ویران۔ غیر آباد۔ تباہ۔ خراب (کہاوت) بیابے گو جیا یا ہو اُوجڑ

اُچھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (بواوِ مجہول) ونڈیلنا۔ ایک برتن سے دوسرے برتن میں ڈالنا۔ اُلٹنا ۔

اوجھ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چوپایوں کا معدہ۔ پیٹھا (۲) پیٹ۔ شکم۔ بطن ۔

اوجھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے معلّم (۲) نجومی۔ رمال۔ جوتشی۔ بھڈری۔ نشانہ بیں (۳) جادوگر۔ ساحر (۴) سیانا۔ بھوپا (۵) منتر شاستری یعنی منتروں کا ماہر

اوجھڑ لگانا۔ یا۔ مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ حریف کی سپر پر سپر مارنا۔ پھری پر پھری لگانا۔ دھکا دینا۔ ضرب لگانا۔ صدمہ دینا ۔

اوجھڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (بواوِ مجہول) جانوروں کا معدہ۔ پٹیا ۔

اوجھل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (اوٹ نمبر اول ۳) ۔

اوچھا۔ ہ۔ صفت (۱) کمظرف۔ تنگ ظرف۔ کمینہ۔ سُبک۔ سُبک وضع۔ سُبک سر۔ خفیف۔ احسان جتانے والا (۲) ہلکا۔ اُچٹتا ہوا۔ پورے کا نقیض۔ خفیف و ناقص۔ جیسے اوچھا ہاتھ پڑنا ۔

تیغ تو اوچھی پڑی تھی گر پڑے ہم آپ سے ۔ دل کو قاتل کے بڑھانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

(۳) چھوٹا۔ تنگ۔ کوتاہ۔ کم۔ جیسے اوچھا انگرکھا۔ اوچھی پونجی (۴) نازیبا نامُلائم۔ نامناسب۔ جیسے اوچھی بات ۔

اُودا۔ ہ۔ صفت۔ ایک قسم کا رنگ سیاہ مائل بہ سُرخی۔ کبُود ۔

اُود بلاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک جنگلی جانور کا نام جو پانی کے کنارہ پر رہتا اور مچھلیوں وغیرہ کا شکار کرتا ہے۔ جسکی شکل بلّی سے مشابہ ہے (۲) بے وقوف آدمی ۔

اُود بلاؤ کی ڈھیری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ جھگڑا جو کبھی فیصل نہ ہو۔ (اس کا قصّہ یوں مشہور ہے کہ جب کئی اُود بلاؤ ملکر مچھلیاں مارتے ہیں تو وہ دریا کے کنارہ لاکر ڈھیر کرتے اور ہر ایک کا الگ الگ حصّہ لگاتے ہیں جب حصّہ لگا چکتے ہیں تو ایک نہ ایک اُود بلاؤ اپنے حصّہ کو کم سمجھ کر سب کو گڈ مڈ کر دیتا ہے اور اسی طرح یہ جھگڑا ہوتا رہتا ہے پس اسی وجہ سے جو بات کبھی فیصل نہ ہو اُسے اُود بلاؤ کی ڈھیری کہتے ہیں)

اُودھم۔ ہ۔ اسم مذکر۔ شور و شر۔ شور و شغب۔ ہنگامہ۔ غلغلہ۔ فساد۔ جھگڑا۔ دنگا۔ ہلڑ۔ دھوم ۔

اُودھم اُٹھانا۔ یا۔ جوتنا۔ یا۔ مچانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ہنگامہ و فساد برپا کرنا۔ جھگڑا اُٹھانا۔ نہایت غل و شور کرنا ۔

اُودھمی۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) جھگڑالو۔ فسادی۔ شریر۔ دنگئی ۔

اُودھو۔ س۔ اسم مذکر (بواو ثانی مجہول) کرشن جی کے ایک نہایت گہرے اور سچے بھگتی کا نام جن کا ذکر کرشن جی کی لیلاؤں اور بھجنوں میں آتا ہے ۔

اور۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (بواوِ مجہول) (۱) کنارہ۔ چھور (۲) شروع۔ ابتدا۔ آغاز۔ (۳) طرف۔ جانب۔ سمت (۴) حمایت۔ جانب داری۔ پاسداری۔ طرفداری (۵) منڈلی۔ فریق۔ تھوک (۶۔ ہندو) حد۔ انتہا۔ تھاہ۔ (فقرہ) اس کا اور اُس کا اور نہیں پایا جاتا ۔

اور چھور۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ابتدا و انتہا۔ آغاز و انجام (۲) کنارہ۔ حد۔ تھاہ۔ انتہا۔ پتہ (۳) وار پار

اور نبھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) (۱) حمایت لینا۔ پاسداری کرنا (۲) انجام کو پہنچانا۔ حد تک پہنچا دینا۔ کمی نہ کرنا (۳) ایکطرف کا ہو رہنا ملو

اَور۔ ہ۔ حرفِ عطف (۱) دیگر۔ پھر۔ اسکے بعد (کہاوت) مجھے اور نہ تجھے ٹھور (۲۔ صفت) دوسرا۔ مختلف (۳) صرف۔ فقط (۴) یا۔ وگرنہ

مو بہ اوچھے سب جانت کے تم توری جا راج + اپنی اور نبھائیو سو باتہہ گہے کی لاج (دوہا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۵) زیادہ جیسے اور دو (۶) نیا۔ جدید (۷) علاوہ۔ ماسوا (۸) پر۔ بلکہ سوا۔ یعنی ترقی کے لئے جیسے اچھے اور اچھے۔ اور بھی عنایت کرو۔ (۹) غیر۔ اُلفتہ (۱۰) خلاف۔ برعکس (فقرہ) اُن کا ارادہ اور ہے (۱۱) معلومہ۔ مفہومہ۔ وہ ؎

ہر چند ہوس نے تو کیا اور ارادہ ۔ پر رہ گئی کچھ سوچ کے وہ مارے حیا کے (ملدی لال)

(۱۲) ہاں۔ یُونہی ہے (جوابًا بدرازیٔ الف۔ واؤ) ٭

اَور سُنو۔ ہ۔ کلمۂ خطاب (۱) ابھی ٹھیرو (۲) یہ تازہ بات ہُوئی۔ ایلو سو دیکھو ؎

ٹھیرائی وہاں مشورۂ قتل ہمارا ۔ لو اور سنو حضرتِ دل تازہ خبر اور (داغ)

اَور کیا۔ ہ۔ ندا۔ (۱) کیا کہنا ہے۔ کیا خُوب! یُونہی چاہئے۔ یہی بات ہے (۲۔ تابعِ فعل) ٹھیک۔ فی الحقیقت۔ بیشک ٭

اَور ہے۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ (۱) تازہ۔ انوکھا۔ عجیب۔ طُرفہ ٭ خلافِ واقع (۲) خلاف۔ برعکس ٭

اَوراق۔ ع۔ اسمِ مذکّر۔ (ورق کی جمع) (۱) پتّا۔ پرت (۲) برگ۔ پتّا ٭

آوُرد۔ ف۔ صفت۔ از (آوُردن) لانا نقیضِ آمد۔ زبردستی طبیعت میں کسی بات کا لانا۔ تکلّف۔ بناوٹ۔ گھڑت۔ (فقرہ) جو آمد کے شعر ہوتے ہیں وہ آوُرد کے نہیں ہوتے ٭

آوُردہ۔ ف۔ اسمِ مذکّر۔ لایا ہُوا۔ ساتھ لایا ہُوا آدمی۔ بُلایا ہُوا نوکر۔ اپنا آدمی۔ اپنے ساتھ کا آدمی (فقرہ) جیسے عہدہ ملیگا وہ اپنے ہی آوُردوں کو بھریگا ٭

اَورڈر بُک۔ انگلش (Order book) اسمِ مؤنّث۔ کتابِ حُکمنامجات۔ وہ کتاب جس میں حُکم لکھے جاتے ہیں ٭

اَورما۔ ہ۔ اسمِ مذکّر (بواوِ مجہُول) ایک قسم کی سِلیوں کا نام جو ایکطرفہ رُو سُو مُشابہ ہو ٭

اَورنگ زیبی۔ ۱۔ اسمِ مذکّر (۱) ایک سوداوی مادّہ کا پھوڑا۔ جو اکثر کئی برس تک ہرا رہتا ہے ٭

(کہتے ہیں کہ جب اَورنگ زیب عالمگیر بادشاہ نے ابُوالحسن تاناشاہ بادشاہِ گولکنڈہ کے مُلک کا محاصرہ کیا اَور مُدّت محاصرہ کی زیادہ ہُوئی تو بسببِ اجتماعِ لشکر و اختلافِ آب و ہوائے مُلک لشکر والوں کے خُون میں سوداۓ غیر طبعی کا مادّہ غالب ہو گیا اَور یہ پھوڑا اکثر اہلِ لشکر کے نکل آیا جب سے اسکو اَورنگ زیبی کہنے لگے) ٭

(۲) ایک کپڑے کا نام ٭

اوری اینٹل۔ انگلش (Oriental) صفت۔ مشرقی۔ پُوربی

اوریے دھورے۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ آس پاس۔ ارد گرد۔ اِدھر اُدھر

اَوڑا پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) ناپید ہونا۔ غارت ہونا۔ کھویا جانا۔ گھٹنا ٭ کمی یا قحط پڑنا۔ نایسّر ہونا ٭

اوڑھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) سر پر کپڑا ڈالنا۔ بدن پر لپیٹنا (۲۔ بحالتِ اسم) دوپٹّہ۔ چادرہ ٭

اوڑھنا اُتارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) بے عزّت کرنا۔ ہتک کرنا۔ جیسے مرد کے لئے پگڑی اُتارنا اور ٹوپی اُتارنا (۲) کپڑے اُتارنا۔ سر برہنہ کرنا۔ بدن عُریاں کرنا ٭

اوڑھنا اُڑھانا۔ یا۔ ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ رانڈ یا بیوہ کے ساتھ شادی کرنا (باہر کے جاٹ یا گوجروں میں یہ دستُور ہے) ٭

اوڑھنا بچھونا۔ ہ۔ اسمِ مذکّر (۱) لحاف توشک۔ استر بستر (۲) بدھنا بوریا (۳)

اوڑھنا گلے میں ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (گنوار) بہر ہونا۔ گلوگیر ہونا۔ دامنگیر ہونا۔ پلّہ پکڑنا ٭

(باہر کی عورتوں کا قاعدہ ہے کہ جب کوئی مرد خلاف مرضی اُن سے کسی قسم کی بات کرنی چاہتا ہے تو وہ اپنا دوپٹّہ اُسکی گردن میں ڈالکر گنہگاروں کی طرح گھسیٹتی ہُوئی اپنے ہاں کے چودھری کے پاس لے جاتی ہیں اِس سے گلوگیر ہونا مُراد ہے) ٭

اوڑھنی۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث۔ لڑکیوں کا دوپٹّہ اور وہ کپڑا جو دُلہن کے اُوپر ڈالتے ہیں ٭ چھوٹی چادر ٭

اوڑھنی اوڑھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) معلوم (۲) زنانہ لباس پہننا عورتوں کی مانند بننا۔ چُوڑیاں پہننا ٭

اوڑھنی بدلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو) بہنا پا کرنا۔ بہن بنانا۔ دوست بنانا۔ جیسے یاری بدنا اور ٹوپی یا پگڑی بدلنا (مردوں میں) ٭

اَوزار۔ ع۔ اسمِ مذکّر۔ جمع وِزر (بوجھ) (۱) آلات۔ راچھ۔ ہتیار (۲۔ بازاری) عضوِ تناسُل ٭

اوس۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث۔ شبنم۔ (پنجابی) تریل ٭

اوس پڑنا۔ یا۔ پڑ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) معلوم (۲) پژمُردہ ہونا کُملانا ٭ بے رونق ہونا ٭ ٹھنڈا ہونا۔ سرد انا ٭ بجھنا۔ ٹھٹھرنا ٭ جوش فرو ہونا (۳) شرمندہ ہونا۔ لاجوں مرنا۔ لجانا (شعروں میں یہ معنی آئے ہیں) (۴) قیمت میں کم ہونا یا گھٹنا۔ گراں نہ ہونا۔ مہنگا نہ ہونا (۵) ترو تازہ ہونا رونق پر ہونا۔ شاداب ہونا (۶۔ ہندُو عو) اُداسی برسنا۔ سُنسان ہو جانا ٭

اوس سی پڑنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اوس سی پڑنا - ہ - فعلِ لازم - بے رونقی چھانا - مدھم ہونا۔ اُداسی برسنا

اَوسان - ہ - اسم مذکر (۱) ہوش - حواس - دھیان (۲) جُرأت - ہمّت +

اَوسان اُڑ جانا - یا خطا ہو جانا - یا - جاتے رہنا - ہ - فعلِ لازم ہوش و حواس بجا نہ رہنا۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا - عقل کا چکرا جانا یا خبط ہو جانا + گھبرا جانا۔ سٹپٹانا - بد حواس ہونا - حواس باختہ ہونا ؎

رہنماؤں کے ہوئے جاتے ہیں اَوسان خطا راہ میں کچھ نظر آتی ہے خضر کی صورت (حالی)

اَوسان گئی - ہ - اسم مؤنث - (عو) (۱) حواس باختہ - بد حواس۔ (۲) مُضطرب - بے قرار +

اَوسانوں میں آنا - ہ - فعلِ لازم (عو) ہوش میں آنا - ہوش و حواس درست ہونا - سامان اور قابو میں آنا +

اَوسَر - ہ - اسم مؤنث (بواوِ مجہول) کلور۔ وہ جوان گائے جو بیائی نہ ہو۔ جوان بچھیا۔

اُوسَر - ہ - اسم مؤنث - شور یا کلر زمین - وہ دھرتی جسمیں ریہ کے سوا کچھ نہ ہو +

اَوسَر - ہ - اسم مذکر (۱) وقت - کال - موقع - سما (۲) رُت - موسم - راگوں کا وقت یا موسم - جیسے اَوسَر چوکی ڈومنی گائے تال بے تال +

اوسرا - ہ - اسم مذکر (بواوِ مجہول) (۱) باری - وائیں - نوبت - دَور (۲) دُودھ دُہنے کا وقت + کھیتوں سے ترکاری توڑنے کا وار +

اَوسَط - ع - صفت - بیچ کا - درمیانی - بیچ کی رَاس - معتدل - میانہ + ایورج - یکساں پڑت - برابر کی بانٹ +

اوسوں پیاس نہیں بُجھتی - (کہاوت) یعنی تھوڑی سی آمدنی سے پورا نہیں پڑتا)

اَوصاف - ع - اسم مذکر - جمع وصف (۱) تعریفیں - خوبیاں (۲) ہُنر - جوہر - کمال - لیاقت (۳) خواص - عادات (۴) گُن - اثر (۵ - طنزاً) عیب او گُن (۶) حالات - کیفیت - اخلاق +

اَوفِس - انگلش (Office) اسم مذکر - سررشتہ - محکمہ - کچہری - دفتر +

اَوقات - ع - اسم مذکر - جمع وقت (۱) کال - سما (پنجابی) ویلا (۲ - اسم مؤنث) حالت (۳) تمیز - سمجھ - لیاقت ؎

خود کی خواہش پہ یہ ملنے سے واہ کیا حیثیت ہے کیا اَوقات ہے (داغ)

(۴) گُزران - گُزارے کی صورت (۵) انضباط (۶) حقیقت حیثیت - کائنات

اَوقات بسری - ف - اسم مؤنث - گزران - گزرِ اَوقات - گزارہ - رفعِ ضرورت - وجہِ معیشت - قوت بسری + پرورش - روٹی کا سہارا +

اُوک - ہ - اسم مؤنث (بواوِ مجہول) ایک یا دونوں ہاتھ مُنہ سے لگا کر پانی پینے کا ڈھنگ - ہاتھ مُنہ کو لگا کر اُسکے ذریعہ سے پانی پینا (پنجابی) بُک عل۱

اَوکشن - انگلش (Auction) اسم مذکر - نیلام - بیع - خرید - ہَراج

اوکنا - ہ - فعلِ لازم (گنوار) ڈالنا - قے کرنا - رد کرنا - استفراغ کرنا - اُلٹی کرنا زمین دیکھنا - جی بُرا کرنا +

اَوکھا - ہ - صفت (عوام) بونگا - بے ڈھنگا +

اَوکھد - ہ - اسم مؤنث (۱) دوا - دارو - دوائی (۲) علاج - معالجہ (ہندو) +

اوکھلی - ہ - اسم مؤنث (س - اُوکھلَم) پتھر یا کاٹھ کی کھدی ہوئی کونڈی جس میں غلّہ وغیرہ مُوسل سے کُوٹتے ہیں + ہاون +

اوکھلی میں دیا سر تو موسلوں کا کیا ڈر - (کہاوت) یعنی جب مَیدان میں آ گئے تو اب خوف کیسا۔ مُقابلے پر آکر پیچھے ہٹنا یا جھجکنا کیا معنی +

اوکھلی میں سر دینا - ہ - فعلِ لازم - معرضِ خطر میں پڑنا - ہلاکت کی جگہ میں پڑنا - خوف و خطر کے موقع میں قدم رکھنا - جان بُوجھ کر خطرے میں پڑنا

اُوکے چُوکے - ہ - تابع فعل (۱) بھُولے بھٹکے - بھُولے بِسرے - اتفاق سے (۲) کبھی کبھی - گاہے گاہے - گاہے ماہے +

اوگرا - ہ - صفت (بواوِ مجہول) (۱) اُبالا - بِن گھی کا - اُبالا سبالا (۲) بد مزہ کھانا - اُبالی کھچڑی یا دال سِنائیں وغیرہ +

اَوگُن - ہ - اسم مذکر (ہندو) (۱) عَیب - نقص (۲) بے ہُنری - گُن کا نقیض (۳) بُرائی - بدی (۴) پھُوہڑپن - بد تہذیبی (۵) جُرم - خطا - گُناہ - قصُور (۶) دُکھ - بگاڑ - خلل (۷) نقصان - ضرر - تکلیف +

اَوگُن کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) نقصان پہنچانا - نفع نہ بخشنا + ضرر پہنچانا (۲) عَیب کی بات کرنا - بدی کرنا (۳) بے تہذیبی کرنا - ناشائستگی عمل میں لانا

اَوگُن لگانا - ہ - فعلِ متعدی - تہمت دھرنا - الزام دینا - عَیب لگانا +

اَوگھٹ - ہ - صفت (۱) بینڈا - ٹیڑھا - ناہموار + اَوندھا - سیدھا - اُلٹا پلٹا راستہ (۲) کٹھن راہ - دُشوار گزار - دُربھ - ناقابلِ گزر - آمد و رفت کے ناقابل

اَوگی - ہ - اسم مؤنث - وہ رسّی کا لمبا کوڑا جو سدھانے کے وقت گھوڑے کے پیچھے سے پھٹکارتے ہیں (۲) کارچوبی جُوتے کا پتّا (۳) شیر - ہاتھی اور بھیڑیے وغیرہ پکڑنے کا گڑھا جسے پھُوس اور پتلی پتلی لکڑیوں سے پاٹ کر مٹّی سے چھپا دیتے ہیں +

(اسکی ترکیب یہ ہے کہ کھائی کی طرح چاروں طرف سے گہرائی کر دیتے اور بیچ میں ڈھولا چھوڑ کر اُس کھائی کو سرکنڈوں وغیرہ سے پاٹ کر مٹّی سے چھپا دیتے اور اس

عل۱ پلا دے اوک سے ساقی جو ہم سے نفرت ہے پیالہ گر نہیں دیتا نہ دے شراب تو دے (غالب)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ڈھوے پر بکرا وغیرہ باندھ دیتے ہیں۔ پس درندہ اس شکار کو لینے کے واسطے سیدھا بکرے پر جھپٹتا اور اُس کھائی میں جا پڑتا ہے۔ اسطرح ہر ایک زبردست اور مُوذی جانور کو پکڑ لیتے ہیں (۴) گوٹے کی آنٹی اور گوٹے کا تھان۔ اڈّا ٭

اول ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) ایک قسم کی ترکاری جو زمین میں پیدا ہوتی ہے جسے زمین قند بھی کہتے ہیں (۲) عوض ۔ بدلا ۔ معاوضہ (۳) یرغمال ۔ ضمانت ۔ (۴) آڑ ۔ طفیل ۔ وسیلہ ٭

(جب کوئی مغلوب یا قرضدار اپنے سے غالب یا قرضخواہ کے پاس اپنے بیٹے یا کسی عزیز کو ایفائے عہد یا ادائے زر تک رہن کر دیتا ہے تو اُسے بھی اول کہتے ہیں) ٭

اول میں دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اپنے بیٹے یا رشتہ دار کو بطورِ ضمانت سُپرد کرنا ۔ ضمانت میں دینا ٭

اَوّل ۔ ع ۔ صفت (۱) مُقدّم ۔ پہلا ۔ آد ۔ ابتدا ۔ شروع (۲) سب سے عُمدہ ۔ بہتر ۔ چوٹی کا ۔ اُتم ۔ اعلےٰ ۔ افضل (۳) آغاز ۔ شُروع ۔ عُنوان ٭

اَوّل دِن سے ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ روزِ پیدائش سے ۔ جنم سے ۔ آد سے ۔ ابتدا سے ۔ شُروع سے ٭

اَوّل منزل ۔ ع ۔ اِسم مؤنث (۱) موت کا پہلا مرحلہ ۔ سفرِ اوّل ۔ عاقبت کا پہلا سفر (۲) ۔ مجازاً قبر ۔ گور ۔ تُربت ۔ مرقد ٭

اَوّل منزل پہنچانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دفن کرنا ۔ قبر میں رکھنا ۔ دفنانا ۔ گاڑنا ۔ سُپردِ زمین کرنا ۔ (ہندو) داغ دینا ۔ جلانا ۔ کپال کِریا کرنا ۔ پھونکنا ۔ بہانا ۔ دریا بُرد کرنا ۔ ندی کنارہ لے جانا ۔ دخمہ میں رکھنا ۔ مرگھٹ میں پہنچانا ٭

اولا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) ژالہ ۔ تگرگ ۔ پتھر ۔ بجری (۲) قند ۔ مصری یا کھانڈ کے لڈو (۳) نہایت سرد ۔ یخ ۔ برف ۔ ٹھنڈا (۴) سفید ۔ بُراق (۵) ہندو عو) پردہ ۔ جیسے اولا کرنا (۶) راز ۔ بھید ٭

اَولاد ۔ ع ۔ اِسم مؤنث ۔ جمع ولد (۱) بال بچے ۔ بیٹا بیٹی ۔ آل و عیال ۔ لڑکے بالے ۔ (۲) نسل ۔ سنتان ۔ جنس ۔ ذُرّیات (۳) مازندراں کے ایک دیو کا نام جسے رستم نے بڑی جانفشانی سے گرفتار کر لیا تھا

اَولادِ اِناث ۔ ع ۔ اِسم مذکر (قانون) مؤنث اولاد یعنی لڑکیاں بیٹیاں ٭

اَولادِ ذُکور ۔ ع ۔ اِسم مذکر (قانون) مذکر اولاد یعنی لڑکے بیٹے ۔ اولادِ نرینہ ٭

اولادِ صحیح النسب ۔ ع ۔ اِسم مذکر (قانون) وہ اولاد جس کا حسب نسب دُرست اور ٹھیک ہو ۔ نسبی اولاد ۔ اصلی اولاد ۔ حلال زادہ ٭

اَولتی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ کھپریل یا چھپّر کے پانی کا رستہ جس سے بارش کا پانی زمین پر گرتا ہے ۔ چھپّر یا کھپریل کے نیچے کا کنارہ ٭

اُول جلُول ۔ ہ ۔ صفت (۱) بے معنی ۔ بیہودہ ۔ لاطائل (۲) بے وقوف ۔ احمق بونگا ۔ کوتاہ اندیش ۔ انکھڑ ۔ گھامڑ (۳) بے سلیقہ ۔ پھوہڑ ۔ بُرا بھلا ۔ بے ترتیب ۔ اناپ شناپ ۔ تک بے تک جیسے جب سوتے میں آدمی کے دِل پر ہاتھ جا پڑتا ہے تو ایسے ہی اُول جلُول خواب دِکھائی دِیا کرتے ہیں ٭

اَول قَول ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ سخن لغو و بیہودہ ۔ مُغلّظات ۔ گالی گلوچ ۔ دُشنام (عوام) اَول فول ٭

اولما ۔ ت ۔ اِسم مذکر (بواوِ مجہول) ترکی (یولمہ) لُغوی معنے پوست کشیدہ خواہ انسان کا ہو خواہ حیوان کا مگر گرم پانی سے جُدا کیا ہُوا ۔ اصطلاحی معنے وہ قیمہ جو انتڑیوں میں بھر کر پکاتے ہیں ٭

اولما کرنا ۔ ت ۔ فعلِ متعدی ۔ قیمہ قیمہ کرنا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ٭

اَولُو ۔ ہ ۔ صفت (۱) اُوپری ۔ اجنبی ۔ نیا ۔ ناموزوں ۔ بے میل ۔ بے جوڑ (۲) انوکھا ۔ غیر مُعتاد ٭

اَولُو اَولُو ۔ ہ ۔ صفت ۔ اُوپری اُوپری ۔ نیا نیا ۔ اُکھڑا اُکھڑا ۔ بے میل جیسے بنوائے ہُوئے دانت مُنہ میں اولُو اولُو معلوم ہوتے ہیں ٭

اُولُوالعزم ۔ ع ۔ صفت (۱) صاحبِ عزم ۔ بڑے اِرادے کا شخص ۔ عالی ہمّت ۔ عالی حوصلہ (۲) ثابت قدم ۔ مُستقل مزاج ۔ صابر ۔ مُتحمّل (۳) وہ پیغمبر جن کی [illegible][1]

اَولےٰ ۔ ع ۔ صفت ۔ اوّل تر ۔ بہتر ۔ بھلا ۔ عُمدہ ۔ اعلےٰ ۔ نہایت مُناسب ٭

اَولیاء ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) جمع ولی ۔ لُغوی معنی صاحب ۔ خُداوند ۔ مالک رفیق ۔ دوست (اصطلاحی) اہل اللہ ۔ مُصاحبِ پیغمبر ۔ مہاتما مہا پُرکھ ۔ مہا پُرش ۔ خُدا رسیدہ ۔ بندگانِ دین ۔ مُقرّبِ بارگاہِ الٰہی ۔ عارف باللہ ۔ خُداشناس (۲ ۔ ہندو) ذاتِ شریف ۔ بڑے حضرت ۔ چلتے ہُوئے پُرزے ۔ عیّار ۔ چالاک ۔ بدترین بد ٭

اَولیاءُ اللہ ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ وہ لوگ جنہیں قُربِ رُوحانی حاصل ہے عارفانِ الٰہی ۔ تزکیۂ نفس و حضورِ قلب سے کام لینے والے ۔ اہل اللہ ٭

اَولیائے دَولت ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ صاحبانِ حکُومت ۔ رئیس ۔ امیر ۔ وزیر ۔ سردار ۔ اولی الامر ۔ ارکانِ دولت و سلطنت ٭

اَولیائے ہِند ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ وہ ولی اللہ جو ہند میں نہایت مشہور و معرُوف اور زبان زدِ خاص و عام ہیں چُنانچہ اُن میں سے بیا ئیس [22] بزرگواروں کا بہ ترتیبِ زمانۂ وفات تیمّناً و تبرکاً مختصر حال اِس طرح

[1] مثلاً حضرت نوحؑ ۔ ابراہیمؑ ۔ داؤدؑ ۔ یعقوبؑ ۔ یوسفؑ ۔ ایوبؑ ۔ موسیٰؑ ۔ عیسیٰؑ ۔ و محمدؐ علیہم الصلوٰۃ والسلام

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اول

لکھا جاتا ہے جس طرح فقرائے ہند کا جلد سوم میں درج ہُوا ہے۔

سالار مسعُود غازی۔ عُرف بالے میاں۔ ہندوستان میں بلحاظِ زمانہ سب سے پہلے آپ ہی شُہدائے ہند میں نامور ہُوئے ہیں آپ سالار ساہو بن عطاءُ اللہ غازی بن طاہر غازی بن طیب غازی بن محمد غازی کے فرزندِ رشید ہیں۔ آپ کے نسب نامہ سے تقریباً ہر ایک بزرگ کا غازی ہونا پایا جاتا ہے۔ محمّد غازی دراصل عمر غازی بن ملک آصف غازی بن بطل غازی بن عبدُالمنّان بن محمّد بن حنیفہ ابنِ اسدُاللہِ الغالب حضرتِ علی رحمتہ اللہ علیہم کے فرزندِ دلبند تھے۔ سالار مسعُود غازی نے بارہویں پشت میں اکیسویں رجب ۴۰۵ھ ہجری روز یکشنبہ کو بوقتِ صبح صادق اجمیر شریف میں بطنِ مادر سے جلوہ فرمایا ۱۸ اٹھارہ سال گیارہ مہینے چوبیس روز اس دُنیائے ناپائیدار کی ہُوا کھائی۔ ۱۹ اُنیسویں سال بوقتِ عصر روز یکشنبہ چودھویں رجب ۴۲۴ھ ہجری کو بھڑائچ میں جہاد کر کے راجہ سُہر دیو کے تیر سے شربتِ شہادت نوش کیا۔ آپ سُلطان محمُود غزنوی کے بھانجے تھے اوّل آپ کے والدِ ماجد سُلطان محمُود کے سپہ سالار رہے۔ پھر آپ اُن کی وفات کے بعد والدِ ماجد کے عُہدہ پر مُمتاز ہُوئے بڑے بڑے حملوں میں دادِ شجاعت دی۔ ہر سال دہلی کے قلعۂ مُبارک کے نیچے چار گھڑی دن رہے سے چھڑیاں کھڑی کی جاتی اور رمیدنی جمع ہو کر بھڑائچ جایا کرتی ہے ؏

سالار ساہو کو جو سالار غازی کے والد اور سُلطان محمُود کے بہنوئی تھے۔ سُلطان مذکُور نے اجمیر کا حاکم کر دیا تھا۔ اسی زمانہ میں سالار غازی پیدا ہُوئے تھے۔ آپ نے شہادت سے پیشتر مہی پال کو مار کر دہلی کو اُس سے چھُڑایا۔ مگر بباعثِ آداب و قرابت جو سُلطان محمُود غزنوی سے تھی دہلی میں اپنے نام کا خطبہ نہ پڑھوایا اور تھوڑے سے غازیانِ اسلام دہلی میں چھوڑ کر ملکِ مشرق کی طرف عازم ہُوئے الغرض آخر کار بمقام بھڑائچ قریبِ سورج کُنڈ شہید ہُوئے۔ آپ کے بہت سے لقب ہیں۔ بالے میاں۔ غازی میاں۔ سالار غازی۔ پیر تجلیم۔ سالار مسعُود غازی مگر خُراسان میں سالار رجب کے نام سے مشہُور ہیں ؏

شیخ علی محمّد مخدُوم۔ عُرف داتا گنج بخش غزنوی لاہوری ہند میں بلحاظ زمانہ آپ بزرگانِ دین میں دُوسرے اور بلحاظ ولایت سب سے پہلے ولی اللہ ہیں۔ جنہوں نے ہندوستان کو اپنے علم و فضل اور معرفتِ الٰہی سے فیض پہنچایا۔ آپکی کُنیت ابُوالحسن۔ آپ کے والد ماجد عُثمان بن ابُو علی جلالی تھے۔ آپ صرف درویش کامل یا ولی اللہ ہی نہیں بلکہ عالمِ متبحر و مُصنّف تصانیف کثیرہ تھے۔ کتاب کشف المحجُوب جو کلماتِ حق کی شرح۔ راہِ حق کی رہنما۔ کاشفِ حجابِ بشریت احوالِ صُوفیائے سابقین میں ہے۔ آپ ہی کی تصنیف شریف ہے آپ شاعر بھی تھے چُنانچہ آپ نے ایک جگہ لکھا ہے کہ ایک شخص نے میرا دیوان مانگ کر لیا۔ اپنا تخلّص ڈال کر اپنے نام کر لیا۔ میرے پاس اپنے دیوان کا مسودہ بھی نہ تھا۔ کہ دوبارہ لکھ ڈالتا۔ ایک اور کتاب بھی جو آپ نے تصوّف کے طریقہ میں لکھی تھی جسکا نام منہاجُ الدین تھا ایک ادنےٰ آدمی نے لیکر اسی طرح غصب کر لی تھی۔ چُنانچہ آپ نے فرمایا کہ اگر کوئی اہل اسے اپنے نام کر لیتا تو مجھے ذرا رنج نہ ہوتا چُونکہ ایک نااہل نے اُسے اپنی تصنیف قرار دیا لہذا مجھے از حد ناگوار گُزرا اور مَیں نے آئندہ سے تصنیف کا سلسلہ بند کر دیا زمانۂ حال میں بھی اکثر لوگ اسی طرح مُفت میں مُصنّف بن رہے اور صاحبِ جوہر مُصنّفوں کو اپنا جوہر دکھانے سے روک رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج کل ہندوستان تصانیف عُمدہ میں نہایت گھاٹا ہُوا ہے ؏

آپ سُلطان مسعُود ابنِ سُلطان محمُود کے ہمراہ لاہور میں تشریف لائے اشاعتِ اسلام میں حد سے زیادہ کوشش فرمائی۔ بڑے بڑے اولیاء اللہ مثلاً خواجہ معینُ الدّین حسن سنجری اجمیری و خواجہ فریدُ الدّین گنج شکر پاکپٹنی وغیرہ یہاں آکر چلے کھینچے اور فیضیاب ہُوئے آپ کا مزارِ پُر انوار لاہور میں بھاٹی دروازہ کے باہر واقع ہے شاہانِ سلف نے بھی آپ کو بُہت مانا ہے چُنانچہ سُلطان ابراہیم غزنوی سُلطان شمسُ الدّین التمش وغیرہ نے اپنے ہاتھ کے لکھے ہُوئے قرآن شریف آپ کے مزارِ مُبارک پر چڑھائے جو آجتک مَوجُود ہیں۔ مولانا جامی نے کتاب نفحاتُ الانس اور دارا شکوہ نے اپنی کتاب سفینۃُ الاولیاء میں نہایت شد و مد سے آپ کی تعریف لکھی ہے ۴۳۱ھ میں آپ لاہور تشریف لائے اور ۴۶۵ھ میں وفات پائی غرض ۳۴ برس لاہور میں رہ کر علمِ ظاہری و باطنی سے لوگوں کو مُشرّف فرمایا مُؤلّف فرہنگ نے زیارتِ مزار سے کئی بار شرف حاصل کیا ہے ؏

میراں سیّد حُسین خِنگ سوار۔ آپ مشہد کے رہنے والے سیّدِ عالی نسب اور امام زینُ العابدین حضرت امام حُسین علیہ السّلام کی اولاد سے ہیں۔ سُلطان شہابُ الدین غوری کے امیروں میں افسرِ فوج تھے جب سُلطانِ مذکُور پرتھی راج پر فتحیاب ہُوا اور قُطبُ الدّین ایبک کو نائب سلطنت بنا کر براہِ کوہ سوالک مقامات کوہستانی غارت کرتا ہُوا غزنی پہنچا تو سُلطان قُطبُ الدّین ایبک نے سیّد حسن مشہدی کو جو سیّد حُسین خِنگ سوار کے چچا تھے اجمیر شریف کا قلعدار بنایا۔ ایک روز سیّد حسن مشہدی نے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھا۔ کہ آپ فرماتے ہیں کہ بیٹا! تم اپنی لڑکی عصمتہ اللہ کا نکاح خواجہ معینُ الدّین چشتی سے کر دو۔ جب آپ بیمار ہُوئے تو خواجہ صاحب کی خدمت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

میں جو وہیں مُقیم تھے جاکر خواب بیان کیا یہ مضمُون سُنکر حضرت خواجہ نے فرمایا۔ اگرچہ میرا سِن اب قابلِ نکاح نہیں ہے مگر جنابِ اِمام کے اِرشاد بموجب قبُول کرتا ہُوں غرض حضرت نے بیوی عصمتہ اللہ صاحبہ سے نکاح کرلیا ۔

صاحبِ سَیر العارفین نے لکھّا ہے کہ ہزاروں عوَرتیں اَور مرد امیر سیّد حسین معرُوف بہ سیّد وجیہ الدّین اور امیر سید حُسین خنگ سوار سے اِسلام قبُول کرتے تھے آپ مذہبِ صُوفیہ کے مُوافق کسی شخص کو حُکُومتہً قبُولِ اِسلام کی تکلیف نہیں دیتے تھے جِسکی خُوشی ہوتی اِیمان لاتا جِسکی نہ ہوتی اُس سے کُچھ تعرّض نہیں کیا جاتا کتابِ چہار گُلشن میں لکھّا ہے۔ کہ آنجناب باوصفِ کمالاتِ معنوی اہلِ دُنیا کے لِباس میں بسر فرماتے تھے۔ سُلطان قطبُ الدّین ایبک کی سلطنت کے اخیر ایّام میں اِس مقام کے ہنُود سیّد حُسین خنگ سوار سے اِسلام کی روز افزُوں ترقّی دیکھکر جلنے لگے جسوقت قطبُ الدّین ایبک کے مرنے کی خبر شہرِ اجمیر میں مشہُور ہُوئی اُسوقت رائے پتھورا کے علاقہ داروں نے ایک جماعتِ کثیر اپنے ساتھ لیکر شبخُون کا اِرادہ کیا آپ تھوڑے ہمراہیوں کے ساتھ اُس رات قلعہ پر تشریف رکھتے تھے اَور لشکر کے آدمی مختلف پرگنوں پر شاہی روپیہ وصُول کرنے گئے ہُوئے تھے حاصِل کلام ۷ رجب ۶۰۷ھ کو بوقتِ شب کمند لگاکر بہُت سے دُشمن قلعہ میں اُتر پڑے اَور چھاپہ مارا۔ حضرت امیر سیّد حُسین جنہیں اِس فریب کی مُطلق خبر نہ تھی مع جماعتِ مُسلمین شہید ہُوئے۔ لیکن مُخالِفوں کے بھی کُشتوں کے پُشتے لگ گئے۔ یہاں تک کہ قلعۂ تاراگڑھ خُون کے پرنالے بہ نکلے حضرت خواجہ بزرگوار یہ خبر سُنکر علی الصّباح اپنے مُرِیدوں اور خادِموں کے ساتھ قلعہ پر تشریف لے گئے اَور امیر سیّد حُسین خنگ سوار کو اُن کے ہمراہیوں سمیت نمازِ جنازہ پڑھکر وہیں دفن کیا۔ زمانِ شہادت کے کُچھ عرصہ بعد رفتہ رفتہ آپ ولی اللہ میں شُمار ہُوئے اور آپ کا مزار خاص و عام کی زِیارت گاہ بنگیا۔ چُنانچہ اب آپ میراں سیّد حُسین شہید خنگ سوار کے نام سے مشہُور ہیں مُؤلّفِ فرہنگ نے مرقدِ مبارک کی زِیارت کی ہے ۔

شیخ نُورُ الدّین مُلک یار پرّاںؒ ۔ آپ شیخ دانیال جنجی کے مُرِیدوں میں ہیں۔ آپ لاہور سے دہلی میں آئے اَور ابُوبکر طُوسی کی خانقاہ کے پاس ٹھیرے ابُوبکر نے وہاں ٹھیرنے سے مُمانعت و مزاحمت کی۔ آپ نے جواب دیا کہ میں اپنے مُرشد کے حُکم سے ٹھیرا ہُوں۔ ابُوبکر نے اِسکی دلیل اَور ثبُوت چاہا۔ آپ نے فوراً اپنے مُرشد کا مُہری نوِشتہ لاکر دِکھادِیا۔ اِس پر ابُوبکر نے کہا کہ طُغرائے شاہی بھی لاکر دِکھاؤ آپ اُسی وقت غیاثُ الدّین بلبن کے پاس ایک سَو تیس ۱۳۰ کوس کے فاصلہ پر پہُنچے اَور طُغرائے شاہی اپنی کرامت سے معاً لاکر مُعائنہ کرادِیا۔ چُنانچہ اِتنے فاصلہ سے اِسقدر جلد طُغرا لادینے کے سبب آپ کا لقب مُلک یار پرّاں مشہُور ہوگیا۔ آپ کی فرِشتہ سیرت مُدح

ہے ۱۸ رجمادیُ الثّانی ۶۰۶ھ میں اِس جہانِ گُزراں سے پرواز فرمایا اَور اُسی جگہ پر جِسکا جھگڑا تھا قلعۂ کہنہ کے نیچے ابُوبکر طُوسی کے مزار کے قریب دفن ہُوئے یہ اُنھوں نے اپنے ہاتھوں سے تری مٹّی اَور پتّھروں کی ایک بڑی بھاری مسجد چُنی تھی۔ باوجودیکہ گِلی عِمارت کو دراں حال کہ وہ پتّھروں سے بنائی گئی ہو اِسقدر قیام نہیں رہتا۔ مگر وہ اُن کے مرنے کے بعد تک قائم رہی ایک تاریخ میں جو قبل از غدر ۱۸۵۷ء میں تصنیف ہُوئی ہے لکھّا ہے کہ اب تک مَوجُود تھی۔ اِن کے اَور روضۂ ابُوبکر طُوسی کے درمیان ایک دروازہ تھا۔ اُسے بہشتی دروازہ کہا کرتے تھے اب سڑک میں آکر ٹُوٹ گیا۔ کہتے ہیں کہ کِسی ہندُو کے مردہ کو اِسی دروازہ سے جلانے کو لے گئے۔ ہر چند بہُت سی لکڑیاں ڈالکر اُسے جلایا مگر وُہ ہی نہ جلا۔ جب سے ہندُوؤں نے اُس دروازہ میں سے ارتھی لیجانا بند کردیا۔ مُؤلّفِ فرہنگ زیارتِ مزار سے مُشرّف ہوا ہے

خواجہ معینُ الدّین حسن چشتی اجمیریؒ ۔ آپ ساداتِ حُسینی حسنی میں سے ہیں۔ آپ کے والد بزرگوار سیّد غیاثُ الدّین حسن سنجری ایک نہایت صاحبِ جاہ و ثروت بزرگوار تھے آپ پندرہ برس کی عُمر میں یتیم ہُوئے۔ اَور خواجہ عُثمان ہارُونی کی خِدمت میں بیس برس رہکر بمقام نیشاپُور خلعتِ خلافت کا شرف پایا جس سال معینُ الدّین سام نے دہلی کو فتح کیا۔ لاہور اَور دہلی سے ہوتے ہُوئے آپ ۵۶۱ھ میں اجمیر شریف وارِد ہوکر عِبادتِ حق میں مشغُول ہُوئے آپ کے کمالاتِ ظاہری و باطنی اظہر من الشّمس ہیں۔ آپ نے ۶ رجب ۶۳۳ھ ہجری کو ۹۶ برس کی عُمر میں وفات پائی اَور شہرِ اجمیر میں مدفُون ہُوئے۔ مُؤلّفِ فرہنگ دو تین بار زیارتِ مزار سے مُشرّف ہُوا ۔

شیخ نجیبُ الدّین مُتوکّلؒ ۔ آپ شیخ فرِیدُ الدّین گنج شکر کے حقیقی بھائی ہیں۔ حضرت نِظامُ الدّین اَولیاء فرمایا کرتے تھے کہ جب میں بدایُوں سے چلا تو اوّل دہلی میں آکر شیخ نجیبُ الدّین مُتوکّل سے فیضیاب ہُوا۔ اِس کے بعد بابا صاحب کی خِدمتِ بابرکت میں پہُنچا تو نویں رمضانُ المُبارک ۶۰۹ھ ہجری میں بعہد سلطنت غیاثُ الدّین بلبن آپ نے وفات پائی۔ اَور دہلی میں مدفُون ہُوئے ۔

حضرت قُطبُ الاَقطاب خواجہ قُطبُ الدّین بختیار کاکیؒ ۔ خواجہ قُطبُ الدّین بن خواجہ کمالُ الدّین بن احمد مُوسیٰ اوشی۔ حضرت خواجہ بزرگوار خلفائے اعظم سے ہیں آپ کا لقب بختیار کاکی تھا آپ اپنے وقت کے قُطبِ عالم اَور پیشوائے بنی آدم تھے۔ مُدّت تک اجمیر شریف میں ریاضت اَور مجاہدہ میں مُستغرق رہے اَور آخر کار حضرت خواجہ کے اِرشاد بموجب دہلی کا قیام اِختیار فرمایا۔ عرصۂ دراز تک مردمانِ دیار و امصار کو آپ سے باطنی فیض حاصِل ہوتا رہا۔ آپ نے بعہدِ سُلطان شمسُ الدّین

سلہ و بقول بعض ۶۰۶ ہجری ... آپکا مرقدِ مُبارک قطب صاحب کی راہ میں ... دہلی اور ... شمال ایک چار دیواری میں واقع ہے ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شمس الدین التمش ۱۴ ربیع الاوّل سنہ ۶۳۳ ہجری شبِ دوشنبہ کو انتقال فرمایا اور نواحِ دہلی میں مدفون ہوئے۔ مؤلّف فرہنگ زیارتِ مزار سے مشرف ہوا ہے۔

شاہِ ترکمانؒ۔ آپ شیخ شہاب الدین سہروردی کے مریدانِ بااخلاص میں سے ہیں۔ ہر وقت استغراق میں رہتے اور صاحبِ تصرفات تھے۔ آپ نے سنہ ۶۳۸ ہجری میں بعہدِ سلطان معز الدین بہرام شاہ انتقال فرمایا اور شہرِ دہلی میں اُس جگہ مدفون ہوئے جہاں آپ ہی کے نام سے اب ترکمان دروازہ مشہور ہے۔ آپ کا مزارِ رحمت نثار زیارتگاہ خاص و عام ہے۔ مؤلف فرہنگ نے بارہا زیارت کی ہے۔

شیخ بہاؤ الدین زکریاؒ۔ آپ وجیہ الدین محمد بن کمال الدین علی شاہ قریشی کے فرزندِ رشید ہیں۔ سنہ ۵۶۵ھ میں بمقام ملتان پیدا ہو کر چھوٹی ہی عمر میں یتیم ہو گئے۔ بتوفیقِ الٰہی تحصیلِ علم میں مشغول ہو کر ایران و توران کی سیر کی اور بغداد میں شیخ شہاب الدین سہروردی کے مرید ہو کر مسندِ خلافت سے مستند ہوئے آپ حضرت شیخ فرید شکر گنج رحمتہ اللہ علیہ سے نہایت دوستی رکھتے تھے عرصۂ دراز تک ایک ہی جگہ رہے۔ شیخ عراقی و میر حسینی دونوں مشہور صوفیوں نے آپ ہی سے فیض پایا۔ ساتویں صفر سنہ ۶۶۶ھ میں ایک نورانی پیر مرد نے ایک سربمہر خط اُن کے بیٹے شیخ صدر الدین کے ہاتھ اُن کے پاس خلوت سرا میں بھیجدیا۔ پڑھتے ہی جاں بحق تسلیم ہوئے۔ کہتے ہیں کہ مکان کے چاروں کونوں سے یہ آواز بلند ہوئی کہ دوست دوست سے مل گیا۔ آپ کا مزارِ مبارک ملتان میں زیارت گاہِ خاص و عام ہے۔ مؤلف فرہنگ نے سنہ ۱۲۹۵ھ میں مزارِ مبارک کی زیارت کی ہے۔

سلطان غازیؒ۔ سلطان ناصر الدین محمود شاہ غازی عرف سلطان غازی سلطان شمس الدین التمش کے بیٹے نہایت زاہد و عابد۔ عادل خدا ترس باحیا اور بادیانت رحمدل بادشاہ تھے باپ کی قید میں رہے اور بہی متحمل مزاج ہو گئے تھے انہوں نے ایک بیوی کے سوائے دوسری بیوی تک نہ کی۔ اُسی سے گھر کا کام کاج لیا۔ مگر خلق اللہ کو نہ ستایا۔ اپنے ہاتھ سے قرآن شریف لکھ کر قوتِ لایموت بہم پہنچاتے اور کسی کا دل اگر وہ غلطی پر ہو تو بھی نہ توڑتے۔ ایک مرتبہ کسی گستاخ امیر نے اُن کے ہاتھ کے قرآن شریف میں لفظِ فی مکرر لکھا ہوا دیکھ کر اعتراض کیا حالانکہ وہ صحیح تھا۔ مگر آپ نے اُس کی (دل) ی مناسبِ جان کر اُس کے سامنے اُس لفظ پر حلقہ کر دیا اور جب وہ چلا گیا تو چھیل ڈالا۔ بیوی نے درخواست کی کہ پکاتے پکاتے ہاتھوں میں پھپھولے پڑ گئے ایک باندی عنایت ہو جائے۔ آپ نے فرمایا میرے پاس نہ تو اسقدر روپیہ اور نہ میں بندگانِ خدا کو غلام بنانا چاہوں خدائے تعالےٰ نے خلق اللہ کو ہمیں اسواسطے نہیں سونپا کہ ہم اُس سے خدمت لیں

یا رعیت کا روپیہ اپنے اوپر صرف نہ کریں۔ آپ سنہ ۶۴۴ھ میں تخت نشین ہوئے بیس برس سلطنت کر کے سنہ ۶۶۴ھ میں رحلت فرمائی لیکن مقبرہ کی چوکھٹ پر جو کتبہ ہے اُس میں سنِ وفات سنہ ۶۶۹ھ کندہ ہیں غالباً سنہ تعمیر ہوں۔ آپ کا مزار خواجہ صاحب سے دو کوس کے فاصلہ پر جانبِ غرب واقع ہے۔ مرقدِ مبارک ایک غار میں پندرہ سیڑھیاں اُتر کر بنا ہوا ہے۔ اکثر لوگ زیارت کو جاتے اور عرس کرتے ہیں۔

شیخ فرید الدین گنج شکرؒ۔ آپ کا سلسلۂ نسب فرخ شاہ عادل بادشاہ کابل تک پہنچتا ہے جس زمانہ میں چنگیز خان نے ممالکِ ایران و بلادِ توران اور کابل کو تباہ و برباد کیا۔ اور آپ کے آبا و اجداد اُن لوگوں میں قتل ہوئے تو آپ کے دادا قاضی شعیب معہ اہل و عیال ہندوستان کو چلے آئے۔ جب قصبۂ قصور مضافاتِ لاہور میں پہنچے تو وہاں کے قاضی صاحب نے بادشاہِ دہلی سے تقریب کر کے مقام کھتووال کا جو ملتان میں واقع ہے قاضی کرا دیا۔ غرض قاضی شعیب وہیں رہ پڑے۔ قاضی صاحب کی وفات کے بعد قاضی جمال الدین سلیمان بن قاضی شعیب اپنے پدرِ بزرگوار کے منصب پر متعین ہوئے۔ قاضی جمال الدین کے ہاں تین صاحبزادوں نے ورود فرمایا۔ سب سے بڑے شیخ عزیز الدین۔ منجھلے شیخ فرید الدین مسعود یعنی حضرت فرید گنج شکر جو سنہ ۵۶۹ھ میں پیدا ہوئے۔ اور اُن سے چھوٹے شیخ نجیب الدین متوکل ان صاحبزادوں کی والدہ ماجدہ ملا وجیہ الدین سمرقندی کی دخترِ نیک اختر تھیں حضرت شیخ فرید الدین گنج شکر کو آغازِ شباب میں علومِ دینی کے تحصیل سے کمال رغبت رہی۔ ملتان میں خواجہ قطب الدین بختیار کاکی سے ملاقات ہوئی۔ دہلی تک اُن کے ہمراہ آئے صدقِ ارادت سے دلی مراد پوری کی۔ خواجہ صاحب کے مرید اور خلیفہ ہوئے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ دہلی تک ساتھ نہیں آئے بلکہ راستہ سے اجازت لیکر قندھار و سیستان کی طرف چلے گئے اور وہاں حسبِ دلخواہ علومِ مروجہ سے بہرہ یاب ہوئے۔ بعد میں دہلی آئے۔ نفس سے بڑے بڑے اور سخت مجاہدے کئے اور اپنی کوشش میں کامیاب ہوئے۔ خواجہ صاحب نے جس وقت رحلت فرمائی۔ باوجودیکہ قاضی حمید الدین ناگوری و شیخ بدر الدین غزنوی جیسے بزرگوار اُس وقت موجود تھے مگر خرقۂ مبارک اور اسکے علاوہ جو کچھ اپنے پیر کا عطیہ تھا وہ شیخ فرید الدین گنج شکر کے حوالہ کر دینے کی وصیت فرمائی۔ حضرت شیخ خبرِ وفات سُن کر قصبۂ ہانسی سے دہلی آئے اور اپنے پیر کی امانت لے کر واپس چلے گئے۔ بہت سے آدمیوں نے آپ سے فیض پایا۔ سلطان غیاث الدین بلبن کا زمانہ تھا۔ پانچویں محرم الحرام یوم سہ شنبہ سنہ ۶۶۴ھ بقولِ بعض سنہ ۶۶۵ھ و بقولِ چند سنہ ۶۶۹ھ میں یا حیّ یا قیوم کہتے ہوئے دُنیائے ناپائدار سے سدھارے ۹۵ برس کی عمر پائی۔ پٹن واقع پنجاب میں جسے قصبۂ اجودھن کہتے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تھے۔ مدفون ہوئے۔

حضرت مخدوم شیخ علاؤالدین علی احمد صابرؒ۔ آپ حضرت فریدالدین گنج شکر کے داماد نیز خلفائے اعظم اور اولادِ حضرت شیخ محی الدین غوث الاعظم سے تیسری پشت میں ہیں۔ آپ کے والد ماجد حضرت عبدالرحیم عبدالسلام جدِ امجد حضرت شاہ سیف الدین عبدالوہاب پردادا حضرت میراں محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی حسنی الحسینی ہیں۔ آپ معرفتِ الٰہی میں طاق ریاضتِ متناہی میں شہرۂ آفاق تھے۔ خاندانِ چشتیہ میں سب سے زیادہ آپ ہی کے تصرفات اور جلال کا ظہور مانا جاتا ہے۔ آپ نے ۱۹ ربیع الاول ۵۹۲ھ شبِ پنجشنبہ کو عالم وجود میں قدم رکھا۔ ۱۷ برس کی عمر میں علومِ ظاہری سے فراغت پاکر ملکاتِ باطنی کی طرف مستغرق ہوگئے۔ ۱۳ ربیع الاول ۶۹۰ھ کو عالمِ قدس کا رستہ لیا اور موضع پیران کلیر قریب رڑکی میں مدفون ہوئے۔ بعض مؤرخوں نے حضرت صابر کو شیخ بدرالدین سلیمان کا فرزند رشید لکھ کر سلسلۂ نسب قوم بنی اسرائیل سے حضرت موسیٰ علیہ السلام تک پہنچایا اور سنہ وفات بعہد سلطان جلال الدین خلجی ۱۳ ربیع الاول ۶۹۰ھ بتایا ہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔

قاضی حمیدالدین ناگوریؒ۔ آپ عطاءاللہ بخاری کے بیٹے اور بخارا کی پیدائش ہیں۔ معزالدین سام کے زمانہ میں دہلی آئے تین برس تک ناگور کے قاضی رہے یکبارگی دل پر وارستگی غالب ہوئی سب کچھ چھوڑ چھاڑ بغداد تشریف لے گئے۔ شیخ شہاب الدین سہروردی کے مرید ہوکر خلیفہ کہلائے وہیں خواجہ قطب الدین بختیار کاکی سے ملاقات و دوستی ہوگئی۔ حجاز کی سیر کرتے ہوئے پھر دہلی آئے۔ رمضان شریف کی پانچویں تاریخ ۶۴۳ھ کو کسی بیماری کے بغیر عالمِ بالا کو سدھارے اور اسی سرزمین میں حضرت کے پاس مدفون ہوئے۔ مؤلف فرہنگ مشرف بزیارت ہوا ہے۔

شیخ حمیدالدین سوالی ناگوریؒ۔ آپ شیخ احمد کے بیٹے سعید بن زید بن عمر قریشی کی اولاد سے ہیں۔ آغازِ جوانی میں نہایت خوبصورت اور موہنی صورت تھے خدا تعالیٰ کی تلاش میں سب کو چھوڑ دیا۔ تزکیۂ نفس و ریاضت میں مشغول ہوکر خواجہ معین الدین چشتی کے مریدِ خاص ہوئے اور اعلیٰ درجہ پر پہنچے۔ خواجہ صاحب نے آپ کا نام سلطان التارکین رکھدیا آپ اس خوشی میں ایسے مست ہوئے کہ ربیع الآخر کی ۲۹ تاریخ ۶۷۳ھ میں اس دنیا ہی سے چلدئے۔ سلطان غیاث الدین کا زمانہ تھا۔ موضع سوال میں پیدا اور ناگور میں آسودہ ہوئے۔

فاطمہ صائمہ۔ آپ بہت بڑی مرتاض و عارفۂ زمانہ تھیں۔ شیخ فریدالدین گنج شکر اور شیخ نجیب الدین کی دینی بہن تھیں۔ ۱۸ شعبان ۶۹۲ھ کو رحلت فرمائی۔

آپ کا مزار پرانی دہلی میں تلیادروازے کے باہر نخاس کے قریب واقع ہے۔ آپ کی نسبت سلطان المشائخ نظام الدین اولیاء قدس سرہٗ لکھتے ہیں کہ حضرت بابا فریدالدین گنج شکر فرمایا کرتے تھے۔ کہ اگر عورتوں کو خلافت جائز ہوتی تو میں فاطمہ صائمہ کو اپنا خلیفہ کرتا۔ حضرت سلطان جی کی خدمت کیا کرتی تھیں اور اپنے ہاتھ سے سوت کات کر خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کے مزار کا غلاف بنایا تھا جو اب تک موجود ہے۔ اور عید و بقرعید کو چڑھایا جاتا ہے۔ آپ کی گزران سوت کاتنے پر تھی۔

ابابکر طوسی حیدریؒ۔ پرانے قلعہ کے شیر منڈل کے قریب ایک اونچے ٹیلے پر رہا کرتے تھے اور شیخ جمال الدین ہانسوی و حضرت نظام الدین اولیاء اکثر آپ کی خانقاہ میں شریکِ مجلس ہوکر قوالی سنا کرتے تھے۔ دوسری رجب ۶۰۰ھ نبوی میں وفات پائی۔ اور اسی ٹیلے پر دفن ہوئے جو اسوقت تک موجود ہے۔ اب مزار کے گرد نواب کلب علی خاں مرحوم والئے رامپور نے چار دیواری کھنچوادی ہے مؤلفِ فرہنگ زیارتِ مزار سے مشرف ہوا ہے۔

شیخ شرف الدین بوعلی قلندرؒ۔ آپ کے والد بزرگوار کا اسمِ گرامی شیخ فخرالدین اور والدہ ماجدہ کا نام بی بی حافظہ ہے۔ آپ کے بزرگ عراقی ہیں۔ آپکی کنیت ابوعلی قلندر اور سنہ پیدائش ۶۰۲ھ مرقوم ہے۔ کتاب شرف المناقب میں لکھا ہے۔ کہ جب شیخ شرف الدین ابوعلی قلندر پیدا ہوئے اُسکے تیسرے روز ایک مست و مدہوش چرم پوش درویش آپ کے دروازہ پر آیا۔ آپ کے والد نے اُسے سلام کیا اُسنے سلام کا جواب دیا اور فرمایا اے شیخ یہ لڑکا تمہیں مبارک ہو میں صرف اسے دیکھنے آیا ہوں۔ آپ کے والد صاحب قلندر صاحب کو گودی میں اٹھا کر لائے۔ درویش نے اس مولودِ مسعود کو دیکھتے ہی اُسکی نورانی پیشانی کو بوسہ دیا اور کہا کہ یہ لڑکا عاشقانِ خدا سے ہوگا۔ مگر تم ہرگز ہرگز یہ راز کسی پر ظاہر نہ کرنا۔ غرض حضرت نے پرورش پاکر مرتبۂ کمال یعنی اولیائے کرام حاصل کیا۔ آپ حضرت شمس تبریز و مولانائے روم کے معاصر تھے۔ حالتِ جذب میں اشعار بھی فرمایا کرتے تھے۔ آپ کا دیوان اور مثنوی کلماتِ توحید سے لبریز اب تک نظر افروزِ موحدانِ عالم ہے۔ ۱۰ رمضان المبارک ۷۲۴ھ میں بعد نمازِ مغرب آپ کا وصال ہوا۔ ۱۲۲ سال کی عمر پائی۔ قصبہ پانی پت میں سپردِ زمین ہوئے۔ اور بقول بعض کرنال میں۔ لیکن ظنِ غالب پانی پت ہے۔ کیونکہ محب اپنے محبوب سے جدائی پسند نہیں کرتا ہے۔ آپ محمد شاہ تغلق و سلطان علاؤالدین خلجی کے زمانہ میں دہلی تشریف لائے ایک روز سلطان علاؤالدین آپ کی زیارت کو آیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ ہمارے واسطے بھی ایک گنبد بنادو بادشاہ نے بدل و جان منظور کیا۔ اسی اثناء میں ایک خادم آیا اور عرض کی کہ مبارز خان آپ کے منتظرِ نظر

سلطنت ہو۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اول

کے پیٹ میں سخت درد ہے اور اُسکا یہاں تک غلبہ ہے کہ تابِ سخن نہیں ارشاد کیا کہ تیر نشانہ پر پہنچگیا چلو اچھا ہُوا۔ چُنانچہ دو گھڑی کے بعد مُبارز خاں صاحب عاشقِ حقیقی کے دربار میں جا داخل ہُوئے۔ ماہِ جمادی الثّانی ۷۱۵ھ آپ کا سنہ وفات ہے۔ قلندر صاحب نے سُلطان علاؤ الدّین سے فرمایا کہ ہمارا گنبد مبارز خان کے مزارِ مُبارک کے بائیں ہونا چاہئے۔ تاکہ میرے وصال کے بعد جو شخص میرے مزار پر فاتحہ کے واسطے آئے اوّل اُس کا مبارز خاں کے مزار پر گُزر ہو اُسکی رُوحِ پرفتوح پر فاتحہ پڑھکر بعد میں میرے مزار پر درُود پڑھے۔ آپ وارستہ وار قلندرانہ زندگی بسر کرتے اور ہر وقت حالتِ جذب میں رہتے تھے۔ اپنی ایک تحریر میں خود راقم فرماتے ہیں کہ مَیں چالیس برس کی عُمر میں دہلی آیا۔ خواجہ قطبُ الدّین بختیار کاکی کی زیارت سے سعادت حاصِل کی۔ مولانا وجیہ الدّین پابلی۔ مولانا صدرُ الدّین مولانا فخرُ الدّین ناقلہ۔ مولانا ناصِرُ الدّین۔ مولانا معینُ الدّین دولت آبادی۔ مولانا نجیبُ الدّین سمرقندی۔ مولانا قطبُ الدّین مکّی۔ مولانا احمد خوانساری وغیرہ عُلمائے موجودہ نے مجھے درس و فتوے کی اجازت دی۔ بیس برس تک مُفتی و عالم بنا رہا ناگاہ کششِ ایزدی اور جذبۂ سرمدی نے اپنی طرف کھینچ لیا۔ مَیں نے بھی تمام علمی کتابوں اور دانش ناموں کو یہ کہکر دریائے جمن میں ڈالدیا۔ ع

ایں دفترِ بے معنی غرقِ مےِ ناب اَولے

اور سب کُچھ چھوڑ چھاڑ جِدھر مُنہ اُٹھا اُودھر چلا گیا۔ حُسنِ اتّفاق سے شمس تبریزؔ اور مولانا جلالُ الدّین رُومی سے جا مِلا۔ مولانا صاحب نے جُبّہ و دستار اور بہت سی کتابیں عنایت فرمائیں۔ بندے نے اُن سب کو بھی اُن کے سامنے ہی دریائے وحدت میں ڈبو کر فنا فی اللہ کا رستہ بتایا اور آپ ہند میں واپس آکر پانی پت میں عزلت گزیں اور گوشہ نشین ہو گیا۔ مؤلّفِ فرہنگ دو تین بار زیارتِ مزار سے مشرّف ہُوا ہے۔

حضرت شیخ نظامُ الدّین اولیا ؒ۔ آپ کا اِسمِ مُبارک سیّد محمّد بن سیّد احمد بن دانیال اور عُرف نظامُ الدّین ہے۔ آپ کے بزرگ بخارا شریف سے تشریف لائے تھے جنکا سلسلۂ نسب اکثر مؤرّخین کے اتّفاق سے امیر المؤمنین حسینؓ ابنِ علی علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔ ۲۷ صفر روز آخری شنبہ ۶۳۵ھ اور بقولِ بعض ۶۳۴ھ کو بعد از طلوعِ آفتاب آپ نے اپنے رُوئے جہاں تاب سے اِس تیرہ خاکدان کو بمقام قصبہ بدایوں مُنوّر فرمایا۔ بعض مؤرّخوں نے آپ کے والدِ بزرگوار کا غزنی سے بدایوں میں تشریف لانا اور صفر ۶۳۲ھ ہجری میں وہیں متولّد ہونا تحریر کیا ہے۔ سنِّ تمیز کو پہنچکر علومِ شرعی میں کمال مہارت اور تبحّر پیدا کیا یہاں تک کہ ہر ایک علمی مُباحثہ میں آپ ہی سب پر در رہنے لگے جس کے سبب سے نظامِ مُبحث و محفل شکن آپ کا لقب پڑ گیا۔ بیس برس کی عُمر میں مُعاملاتِ دُنیا سے دستکش ہو کر قصبہ اجودھن عُرف پٹن واقعِ پنجاب میں پہنچے اور بقولِ بعض ۲۵ سال کی عُمر میں اوّل دہلی آئے یہاں علم تحصیل کیا اور شیخ نجیبُ الدّین متوکّل سے صحبت رہی پھر اجودھن جاکر حضرت شیخ فریدُ الدّین گنج شکر کے مُرید ہو گئے۔ مُدّت تک حصُولِ خدمت سے فیض اُٹھایا۔ شعر و سخن کا بھی مذاق تھا۔ چُنانچہ اپنے پیر کی شان میں یہ شعر کہکر اُنہیں نہایت خُوش کیا۔ اور اپنے تئیں مُریدِ با اخلاص ثابت کر دیا تھا۔ ؎

از تو نتواند بُریدن کس بآسانی مرا   گر نمیداند کسے آخر تو میدانی مرا

طُوطیِ ہند امیر خسرو دہلوی سے بھی اِبتدا میں اُن کے مذاقِ سخن کے سبب ارتباط ہُوا تھا۔ حضرت شیخ فرید نے گنجی گنجینۂ معرفت کی آپ کے حوالہ فرماکر ساکنانِ دہلی کی ہدایت اور رہنمُوئی کے واسطے اسطرف روانہ فرما دیا۔ آپ کی ذات جامعُ الکمالات نے یہاں پہنچکر بہت سے طالبانِ معرفت کو فیض پہنچایا۔ آپکے مُریدوں میں سے شیخ نصیرُ الدّین محمود چراغِ دہلی۔ حضرت امیر خسرو۔ شیخ علوُ الحق۔ شیخ اخی سراج نے بنگالہ میں اور شیخ وجیہ الدّین یُوسف نے چندیری میں۔ مولانا غیاث نے دھار میں۔ مولانا مُغیث نے اُجّین میں۔ شیخ یعقوب و حسّام نے گُجرات میں۔ شیخ بُرہانُ الدّین غریب شیخ مُنتخب و خواجہ حسن اخیر تین بزرگواروں نے دکن میں چراغِ معرفت روشن کیا۔ جب آپکا سنِّ شریف ۸۹ برس بقولِ بعض ۹۱ سال کا ہُوا تو ۷۲۵ھ ہجری میں بیمار پڑے۔ آٹھ روز تک بول و براز بند رہا۔ اور آٹھویں روز خواجہ اقبال میر خانساماں کو فرمایا کہ جو کُچھ اسباب نقود وغیرہ موجود ہے حاضر کرو تاکہ مَیں اُسے تقسیم کر دُوں۔ عرض کی کہ فتُوح کا اسباب آتا ہے دُوسرے روز تک نہیں رہتا۔ مگر کئی ہزار من غلّہ موجود ہے۔ جو اخراجاتِ لنگر میں ہر روز صرف کیا جاتا ہے۔ فرمایا کُل غلّہ نِکال کر مستحقوں کو تقسیم کر دو۔ تقریباً چار ماہ چند روز علیل رہ کر ۱۸ ربیعُ الآخر ۷۲۵ھ کو نہایت شانِ محبوبیّت کے ساتھ رہگرائے عالمِ بقا ہُوئے۔ موضع غیاث پُور جوار دہلی میں دفن کئے گئے۔ تحفۃ الابرار میں لکھا ہے کہ جسوقت آپ کا جنازہ چلا تو قوّال حضرتِ سعدی علیہ الرحمۃ کی یہ غزل گا رہے تھے ؎

سرو سیمینا بصحرا مے روی   نیک بد عہدی کہ بے ما مے روی

کس بایں شوخی و رعنائی درفت   خود مُبِیني یا بعمد آ مے روی

جسوقت اِس شعر پر پہنچے ؎

اے تماشاگاہِ عالم رُوئے تو   تو کجا بہرِ تماشا مے روی!

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شوقِ سماع نے حضرت سلطانُ المشائخؒ پر غلبہ کیا۔ ہاتھ جنازے سے اُٹھائے۔ اور چاہا کہ حرکت میں آویں۔ حضرت شیخ رکنُ الدّین ابُو الفتح نے اِمتناعِ سماع فرمایا۔ اور آپ نے ہاتھ نیچے کر لئے۔ بعض کتب میں درج ہے کہ جب آپ نے ہاتھ جنازے سے اُٹھایا اور متحرک ہونے لگے تو حضرت شیخ نصیرُ الدّین محمُود چراغ دہلی نے یہ کیفیت دیکھتے ہی فرمایا "شیخا! باش کہ قدمِ سیّد درمیان است" پس وہ ہاتھ ٹھیر گیا۔ امامتِ نمازِ جنازہ شیخ رکنُ الدّین ابُو الفتح نے ادا کی۔ بندہ مؤلّفِ فرہنگ برسوں آپ کے مزار کے زیرِ سایہ رہا ہے ؂

شیخ عبدُ الواحد نصیرُ الدّین محمُود چراغ دہلیؒ۔ قطبِ ارشاد چراغ دہلی آپ کے دو لقب ہیں۔ آپ شیخ یحییٰ اَوَدھی کے فرزندِ رشید شیخ عبدُ اللطیف یزدی کے پوتے ہیں۔ آپ کے جدِّ امجد ملک خُراسان سے لاہور پہنچے۔ وہیں قطبِ ارشاد کے والدِ بزرگوار شیخ یحییٰ پیدا ہُوئے وہ لاہور سے ترکِ سکونت اختیار فرما کر اَوَدھ میں آرہے۔ اِسی جگہ خدا تعالیٰ نے قیامت تک روشن رہنے والا چراغ دہلی عطا فرمایا۔ جس نے ۲۵ سال کی عمر میں تمام علُوم مُروّجہ سے فراغت حاصل کر کے تجرید اختیار کی۔ اور چالیس برس کی عمر میں دہلی پہنچکر حضرت سلطانُ المشائخ کا صِدقِ ارادت سے دامن پکڑا۔ یہاں تک کہ دستارِ خلافت آپ ہی کے سرِ مُبارک پر باندھی گئی ۳۴ برس تک شاہجہاں آباد سے ۳ کوس کے فاصلہ پر جانبِ جنُوب سجادہ نشین رہکر ۱۸ رمضانُ المُبارک شبِ جمعہ ۷۵۷ھ کو بعہدِ جلالُ الدّین فیروز شاہ خلجی نقلِ مکان فرمایا۔ سوادِ دہلی میں مدفون ہُوئے۔ چُنانچہ وہاں جو بستی آباد ہے وہ اِسی نام سے مشہُور ہے۔ سُلطان فیروز شاہ کو آپ سے بہت بڑا اعتقاد تھا۔ اُس نے آپ کی درگاہ کا گنبد آپ کی حینِ حیات ۷۴۹ھ ہجری میں بنوا دیا تھا۔ چُنانچہ آج تک اِسی میں آسودہ ہیں۔ مؤلّفِ فرہنگ کئی بار زیارتِ مزار سے مُشرّف ہُوا ہے۔ چراغ دہلی لقب پڑنے کی وجہ یہ ہے کہ حضرت عبدُ اللہ یافعی نے حضرت مخدُوم جہانیانِ جہاں گشت سے طوافِ کعبہ میں دریافت فرمایا تھا کہ دِلّی میں اب کون بُزرگ ہے۔ مخدُوم صاحب نے جواب دیا کہ اِس زمانہ میں شیخ نصیرُ الدّین محمُود سے دِلّی کا چراغ روشن ہے۔ پس جب سے آپ کا لقب روشن چراغ دہلی پڑ گیا ؂

سیّد محمُود بحارؒ۔ آپ کا لقب محیُ العظام یا راجہ ہاڑ گوڑ ہے۔ آپ مقبُولانِ بارگاہِ الٰہی میں سے بہت بڑے فاضلِ اجل گُزرے ہیں۔ چُنانچہ اِسی وجہ سے بحار کے لقب سے مشہُور ہُوئے آپ کی معلُومات اِسقدر وسیع تھی۔ کہ بحرُ العلُوم آپ کا ایک ادنیٰ لقب ہو سکتا ہے۔ شجرۃُ الواصلین و خوارق میں مسطُور

ہے کہ سیّد ممدوح سیّد ناصرُ الدّین سونی پتی کی اولاد سے ہیں۔ جن کا نسب اِمام جعفر صادِق علیہ السّلام تک پہنچتا ہے۔ آپ کی وفات ۲۲ صفر ۸۴۹ھ اور بقولِ بعض ۸۵۶ھ میں واقع ہُوئی۔ آپ کا مزار بارہ پُلے کے قریب شاہجہاں آباد سے چار کوس کے فاصلہ پر جانبِ جنُوب اوکھلہ کے راستہ میں آتا ہے ؂

راجہ ہاڑ گوڑ یا محیُ العظام کہنے کی وجہ یہ ہے کہ کوئی بُڑھیا آپ کی خدمت میں اِس اُمّید پر حاضر ہُوا کرتی تھی کہ میرا لڑکا سفر سے زِندہ و سلامت آجائے وہ بالکل مفقُودُ الخبر تھا آپ کو بذریعۂ کشف معلُوم ہُوا کہ وہ فلاں جگہ مر گیا ہے اور وہیں اُسکی ہڈیاں پڑی ہیں۔ پس آپ نے توجّہ فرما کر خُدا کے حُکم سے اُن ہڈیوں کو زِندہ کر کے اُسکی ماں کے حوالہ کر دیا۔ پس جب سے محیُ العظام آپ کا لقب ہو گیا مؤلّفِ فرہنگ کئی بار آپ کے مزارِ پُر انوار پر حاضر ہُوا ہے ؂

مخدُوم جہانیانؒ۔ جنکا نام سیّد جلالُ الدّین حُسین ابن سیّد احمد کبیر ہے جنکا سلسلۂ نسب سیّد جعفر مُرتضیٰ بن اِمام علی نقی علیہ السلام تک پہنچتا ہے ہندوستان کے مُسلمان آپ کی فاتحہ رجب کے مہینہ میں پلاؤ زردے کھیر اور خشکے کے کونڈوں پر دِلاتے ہیں اور اِس نیاز کو سیّد جلال بخاری کے نام سے موسُوم کرتے ہیں ؂

اوّل آپ نے شیخ رکنُ الدّین ابُو الفتح بن شیخ صدرُ الدّین بن شیخ بہاؤُ الدّین زکریا مُلتانی سے تعلیم و تربیت پائی اور خاندانِ سُہروردیہ کا خرقۂ خلافت حاصل کیا اِس کے بعد روضۂ منوّرہ حضرتِ سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی طرف متوجّہ ہُوئے۔ جب روضۂ مُبارک پر پہنچے تو فرمایا "السّلامُ علیک یا جدّی" روضۂ مُقدّس سے جواب آیا "علیک السّلام یا ولدی" بعد ازاں دیگر بزرگوں کی زیارت سے مُشرّف ہونا شرُوع کیا۔ بہت سے صُوفیائے کرام سے ملے۔ امام یافعی قطبِ مکّہ کو دیکھا۔ چودہ خانوادوں کے تمام مشائخ اور چہل تن چہل مَن سے مُلاقات کی۔ اخیر میں شیخ نصیرُ الدّین چراغ دہلی کی خدمت میں حاضر ہو کر خاندانِ چشت کا خرقہ پہنا اور انواعِ نعمت سے بہرہ مند ہُوئے۔ آپ کی پیدایش عینِ شبِ برات یعنی ۱۴ ماہ شعبان ۷۰۷ھ کو واقع ہُوئی۔ دسویں ذی الحجہ یوم چہارشنبہ ۷۸۵ھ ہجری نبوی میں جبکہ فیروز شاہ بادشاہ دہلی کا اخیر زمانہ تھا۔ ۷۸ برس دُنیا کی ہوا کھا کر راہیِ دارُ البقا ہُوئے۔ قصبۂ اوچھ واقع مُلتان میں دفن کئے گئے اور بقولِ بعض ۸۰ سال کی عمر پائی۔ جہاں گشت لوگوں نے اپنی طرف سے مشہُور کر دیا ہے۔ اصل میں مخدُوم جہانیان آپ کا لقب ہے۔ کسی تاریخ میں بھی جہاں گشت نظر سے نہیں گُزرا۔ رسُولِ مقبُول کا قدمِ مبارک آپ ہی لائے ہیں۔ جسکی وجہ یہ ہے کہ سُلطان فیروز شاہ بن میاں رجب برادر زادۂ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سلطان غیاث الدین تغلق نے ایک روز سید مخدوم جہانیاں کی خدمت میں حاضر ہوکر نہایت شوق و تمنا سے عرض کیا کہ حضرت چونکہ حجِ کعبہ کو تشریف لے جاتے ہیں کیا اچھا ہو جو مدینہ منورہ سے کوئی ایسا تبرک اپنے ہمراہ لائیں جس سے یہاں کے باشندے سعادتِ دارین حاصل کرتے رہیں۔ چنانچہ سید مخدوم نے مدینہ منورہ میں پہنچکر جنابِ خیر الانام کے حضور میں بادشاہ مذکور کی التجا ظاہر فرمائی اور حضورِ اقدس کی اجازت سے نقشِ قدمِ مبارک مع تحویلدارانِ قدم جن میں سے حاجی محمود مدنی و حاجی شمس الدین مشہور ہیں لیکر پہنچے۔ جونہیں بادشاہ کو خبر ہوئی۔ فوراً پاپیادہ روانہ ہوکر قدمِ مبارک سر پر رکھ نہایت تعظیم و تکریم سے داخلِ شہر ہوا۔ اور اِس عزت و حرمت سے اپنے پاس رکھا کہ دوسرے سے ممکن نہ تھی چونکہ اُس کا پیارا بیٹا فتح خاں اُس کے سامنے مرگیا۔ اِس سبب سے ازراہِ فرطِ محبت بادشاہ نے اِس قدمِ مبارک کو اُس کی قبر کے تعویذ پر نصب کرکے اُوپر سے حوض بنوادیا اور آپ کوٹلۂ فیروز شاہ میں دفن ہوا۔ چونکہ فتح خاں کی قبر پر قدمِ مبارک نصب تھا اِس وجہ سے وہ مقام قدم شریف کے نام سے مشہور ہوگیا۔ ہر سال ربیع الاول کی بارہویں تک وہاں بارہ وفات کا میلہ ہوتا ہے۔ ملنگ دھمال کرتے اور ہزاروں درویش دُور دُور سے آتے ہیں۔ اگرچہ میلہ بسنت کا بھی اِس جگہ ہوتا ہے۔ لیکن اُس میں فقرا کا اجتماع اور یہ خاص رونق نہیں پائی جاتی۔ جس زمانہ میں فیروز شاہ ہند کا بادشاہ تھا امیر تیمور سمرقند و بخارا میں راج کر رہا تھا۔

سید محمد گیسو دراز بندہ نواز سید یوسف الحسینی الدہلوی۔ شیخ نصیر الدین محمود چراغ دہلی کے مرید و خلیفہ تھے۔ صوری و معنوی علم سے بہرہ یاب ہوکر اپنے پیر و مرشد کے ارشاد بموجب دہلی سے دکن چلے گئے۔ اور وہاں جاکر اپنا فیضِ عرفان جاری کیا۔ یہ چوتھی رجب ۷۲۱ھ میں بمقام دہلی پیدا ہوئے۔ اور ۸۲۵ھ میں بزمانۂ سلطنتِ فیروز شاہ بن غیاث الدین ایک سو پانچ برس کی عمر پاکر راہیِ ملکِ بقا ہوئے۔ گلبرگہ شریف علاقہ حضورِ نظام میں آپ کی خوابگاہ ہے۔ بندہ مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ بھی آپکے مزار کی زیارت سے ۱۳۰۹ھ میں مشرف ہوا ہے۔

شاہ بدیع الدین مدار۔ ابن شیخ معین الدین سید علی حلبی۔ مرید شیخ محمد طیفوری بسطامی آپ کا مزار مکن پور میں ہے اور چلّہ اجمیر شریف میں کہتے ہیں کہ آپ حسبِ ارشادِ خواجہ معین الدین چشتی مکن پور تشریف لے گئے تھے۔ ۱۷؍ جمادی الاول کو آپ کا عرس اور چھڑیوں کا میلہ ہوتا ہے کثرت سے خلق جاتی ہے۔ ہندوستان کی عورتیں آپ کو بہت مانتی ہیں۔ یہاں تک کہ اِس مہینہ کا نام

ہی مدار کا چاند رکھدیا۔ مدار ڈ اور جلالئے فقیر اس عرس میں کثرت سے شریک ہوتے ہیں۔ عوام نذریں چڑھاتے منتیں مانتے اور بڑھاتے ہیں۔ دہلی میں بھی قلعہ کے نیچے آپ کی چھڑیاں چار گھڑی دن رہے کھڑی ہوتی اور چھلیپدار۔ مدار کے گیت گاگا کر نذرانے لیتے ہیں۔ آپ کے حالات میں لکھا ہے کہ آپ کے کپڑے کبھی میلے نہ ہوتے اور آپ کبھی خلق کی طرف رجوع نہ کرتے سب سے متنفر اور گریزاں رہتے تھے۔ ہاں ہر ایک دوشنبہ کو آپ کی خلوت گہ کا دروازہ کھلتا اور حاجتمند اپنی حاجتیں بیان کرنے جمع ہوجاتے آپ کا قاعدہ تھا کہ جب سب لوگ آچکتے تو ایک داستان چھیڑتے اُس میں ہر ایک کا سوال اور اسکی التجا کا جواب ملجاتا جو شخص اپنے سوال کا جواب سنتا تعریف کرتا ہوا رخصت ہوجاتا۔ غرض آپ کے عجیب عجیب کرشمے مشہور ہیں مداریہ فرقہ آپ ہی سے نکلا ہے۔ قاضی شہاب الدین جو سلطان ابراہیم شرقی کے ہم عہد تھے۔ آپ سے اُلجھتے اور ہمیشہ منہ کی کھاتے۔ آپ ۷۱۶ھ میں پیدا ہوئے اور ایک سو چھبیس برس زندہ رہکر ۱۷؍ جمادی الاول ۸۴۰ھ کو رہگرائے ملکِ جاودانی ہوگئے۔ ایک رسالہ میں نظر سے گزرا کہ یکم شوال ۲۴۲ھ میں عالمِ خفا سے عالمِ ظہور میں آئے اور چار سو برس کی عمر پائی۔ حبسِ دم اکثر کیا کرتے۔ حذیفہ شامی سے تحصیلِ علوم فرمائی۔ کئی بار حج کیا اور مدینہ گئے۔ امام جعفر صادق سے سلسلۂ نسب ملتا ہے نام بدیع الدین لقب قطب المدار عرف شاہ مدار کنیت ابو تراب ہے۔ قطب مدار ولایت کا ایک اعلیٰ مرتبہ اور جلیل القدر منصب ہے۔ جسوقت رسولِ مقبول کے مزار پر پہنچے السلام علیک کی آواز آئی مرحبا و حبذا کا مژدہ سنا۔

شیخ عبد القدوس گنگوہی۔ ابن شیخ اسمٰعیل بن شیخ صفی الدین حنفی۔ شیخ صاحب بعد تکمیلِ علومِ متداولہ ۸۹۶ھ ہجری میں بعہد ابتدائے سلطان سکندر بن سلطان بہلول لودھی مع اہل و عیال ردولی سے قصبۂ شاہ آباد میں چلے آئے۔ اسکے بعد جب بابر شاہ نے ۹۳۲ھ میں ہند پر فوج کشی کرکے سلطان ابراہیم بن سلطان سکندر کو بمقام پانی پت شکست دی اور اسکی فوج نے شاہ آباد کو تاخت و تاراج کردیا تو آپ وہاں سے گنگوہ میں آکر متوطن ہوئے اور یہاں آکر اور بھی شہرت پائی آپ کے چند خلفا صاحبِ تصرفات ہوئے۔

ٹ۵۔ کتاب مدار اعظم میں آپ کی پیدائش ۲۴۲ ہجری و سنہ وصال ۸۳۸ھ درج ہے۔ مگر ہم نے اُسی سنہ کو جو ہم نے لکھا ہے۔ زیادہ معتبر سمجھا۔ صاحبِ مدار اعظم فرماتے ہیں کہ وہ شاہ مدار صاحب شہر حلب واقع تواحِ شام میں یکم شوال ۲۴۲ھ کو بوقتِ صبحِ صادق پیدا ہوئے بعض حضرات نے آپ کی ولادت ۷۱۵ھ اور بعض نے ۸۳۸ھ ارقام فرمائی ہے۔ مگر میرے نزدیک وہ ہی قول صحیح ہے جو پہلے لکھا گیا۔

له یہ قصبہ تحصیل بلیوہ ضلع سہارنپور میں واقع ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اول

میراں سیّد محمّد جونپوری۔ آپ مہدوی فرقہ کے سرچشمہ اور مہدی آخرالزماں و امام موعود کے لقب سے فرقۂ مذکور میں نامی گرامی ہیں۔ یہ بزرگ حضرتِ امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ کی بارہویں پُشت میں میر سیّد عبداللہ عرف بڈھا صاحب متوطنِ جونپور کے صلب اور بی بی آمنہ کے پیٹ سے ۸۴۷ھ میں بمقام جونپور متولّد ہُوئے۔ ابتدائی تعلیم پانچ برس کی عمر میں شیخ دانیال نامی شیخِ وقت سے پائی سات برس کے سِن میں حافظِ قرآن ہوکر بارہ برس تک علم ادب و کتبِ متداولہ سے فارغ التحصیل ہو گئے۔ مسائلِ علمیہ کی مُوشگافی اور نکتہ چینی میں وہ دلیری اور بے باکی اختیار کی کہ آپ کے اُستاد نے آپ کا نام ہی اسدُالعلی رکھدیا اس عمر میں خضر علیہ السلام سے ذکرِ خفی و پاس انفاس کی تعلیم باجازت رُوحانی سرورِ کائنات کھوکری نامی مسجد میں حاصل کی۔ شیخُ الوقت شیخ دانیال صاحب نے اس تلقین اور مہدویت کی تصدیق فرمائی۔ سُلطان حُسین شرقی بادشاہِ جونپور آپ کا معتقد ہُوا۔ جسوقت سُلطان حُسین مُلک گوڑ پر چڑھکر گیا تو آپ بھی ڈیڑھ ہزار بیراگی لے کر دلپت راؤ کے مقابلہ پر جاڈٹے اور جب سُلطان مذکور کی فوج سے آثارِ شکست نمایاں ہُونے لگے تو آپ نے بہادرانہ حملہ کرکے دُشمن کو پسپا کردیا کہتے ہیں دلپت راؤ کسی دیوی کا نہایت معتقد تھا۔ جسوقت آپ نے اپنی تلوار سے اُسکے دِل کے دو ٹکڑے کئے۔ اُس کے دِل پر دیوی کی مُورت کا نقش جما ہُوا پایا یہ کیفیت دیکھکر آپ پر جذبہ کی حالت طاری ہُوئی اور کہا کہ جب تصوّرِ باطل کی یہ حالت ہے تو رجُوع الی اللہ سے کیا کچھ نہ ہوگا۔ اِسکے بعد پانچ برس کبھی حالتِ صحو (ہوشیاری)، کبھی سکر رہا۔ اسی اثناء میں دانا پور چلے گئے۔ اسوقت آپکے ساتھ آپ کی بیوی اور بڑے صاحبزادے میراں سیّد محمود و شیخ بھیک کے سِوا اور کوئی نہ تھا۔ یہیں مہدویت کا الہام ہُوا۔ یہاں سے آپ چندیری وہاں سے مانڈا گڑھ دارالامارتِ مالوہ میں چلے آئے۔ اسجگہ سُلطان غیاث الدّین خلجی بادشاہِ مالوہ نے آپ سے بیعت کی۔ سُلطان محمُود کلاں گجراتی بھی آپ کا نہایت مدّاح تھا چونکہ لوگ اِس بات سے حسد کرنے اور جلنے لگے لہٰذا آپ نے ملکِ مالوہ اور گجرات میں رہنا مناسب نہ جانا۔ یہاں سے ایران کا ارادہ کرکے چلدئے مگر فرہ واقع خراسان میں پہنچکر ۶۳ برس کی عمر میں ۱۹ ذی قعدہ ۹۱۰ھ کو رہگرائے مُلکِ جاوید ہُوئے اور وہیں کی سرزمین میں آسُودہ کئے گئے۔ فرقۂ مہدوی کے عقائد کا مدار امورِ ذیل پر ہے۔ مذہبِ مہدوی کا معتقد ہونا۔ صدقِ دِل سے توبہ کرنا۔ بغیر ازریا حُسنِ عمل کرنا۔ ذکرِ دوام۔ عبادتِ الٰہی۔ منعِ سوال۔ ترکِ احتیاجِ ضرُوریات سے جو کچھ بچے اُسکی خیرات۔ آئندہ کے واسطے جمعِ دولت سے احتراز۔ دُنیوی

اول

ترقّی سے گوشۂ عزلت کو چھوڑ کر باہر نہ جانا وغیرہ۔ شمسُ العُلما مولوی محمد حُسین صاحب آزاد دربارِ اکبری میں لکھتے ہیں۔ کہ آپ حنفی المذہب تھے اور جونپور کے رہنے والے تھے۔ خلفشارِ جونپور میں اِن کو آواز آئی کہ تو مہدی ہے۔ اِس بناء پر مہدویت کا دعویٰ کیا اور جونپور کی تباہی کو آثارِ قیامت سمجھا۔ جو نئی بات دیکھتے اُسی کو قُربِ قیامت کی علامت سمجھتے۔ اکثر ضعیفُ الاعتقاد جاہل اُن کے گرد جمع ہوگئے اور بعض نے مخالفت کی جس کے سبب جونپور سے تنگ آکر گجرات کا رستہ لیا سُلطان محمّد گجراتی اِن کا معتقد ہوگیا۔ وہاں بھی لوگوں کی مُخالفت نے چین نہ لینے دیا۔ عربستان کی سیّاحی کی حرمین شریفین کی زیارت سے فرصت پاکر ایران میں آٹھہرے۔ اِن کی خدمت میں لوگوں کا ہجُوم دیکھ کر اسماعیل نہایت سختی سے مانع آیا۔ گو یہ ایران سے فوراً چلے آئے۔ مگر مدّتوں اِن کا اثر باقی رہا۔ ۹۱۱ھ میں مقام فرہ میں آکر ہمیشہ کیواسطے سو گئے مگر قبر پرستوں نے قبر کا پیچھا نہ چھوڑا۔

شیخ سلیم چشتی۔ ایک بہت بڑے ولی اللہ صاحبِ جذب صاحبِ کشف وکرامت فتحپور سیکری مضافاتِ اکبرآباد میں بزمانۂ جلالُ الدّین اکبر بادشاہِ ہند گزرے ہیں۔ شہزادہ سلیم جو بعد نُورُالدّین جہانگیر کے نام سے تختِ سلطنت پر بیٹھا آپ ہی کی دُعا اور پیشین گوئی سے پیدا ہُوا۔ اِسوجہ سے حسبِ ارشاد شیخ صاحب اِسکا نام سُلطان سلیم رکھا گیا۔ اکبر بادشاہ نے بخیالِ تعظیم کبھی جہانگیر کو سلیم کہکر نہیں پکارا۔ جب کہا شیخو بابا کہا۔ بادشاہ کو آپ سے نہایت ہی اعتقاد تھا۔ چُنانچہ جب شہزادے کے پیدا ہونے کا زمانہ قریب آیا تو اُسکی والدہ ماجدہ کو شیخ صاحب کے مکان پر بھیجدیا اور وہیں شہزادہ سلیم نے ۹۷۷ھ ہجری میں راجہ بہاری مل کی دُخترِ نیک اختر کے بطن سے عالمِ وجُود میں قدم رکھا۔ یہ بزرگ قصبۂ سیکری میں رہا کرتے تھے۔ چُنانچہ شیخ کے اشارہ سے وہاں شاہانہ محل تعمیر ہُوئے۔ چونکہ انہیں ایّام میں بادشاہ نے چتوڑ کو فتح کیا تھا۔ لہٰذا قصبۂ سیکری کا فتحپور سیکری نام ہوکر شاہی دارالسلطنت قرار پایا۔ ابُوالفضل وغیرہ اُمرائے شاہی کے مکانات اب تک موجُود ہیں شیخ سلیم چشتی کا انتقال ۹۷۹ھ میں ہُوا۔ وہیں دفن کئے گئے۔ آپ کی اولادِ امجاد میں سے ابھی تک لوگ موجُود ہیں چُنانچہ ہماری دہلی میں مولانا محمّد رعایتُ الدّین و میاں عبدُالصّمد صاحب آپ کے پوتوں پڑپوتوں اور مولانا فخرُالدّین چشتی کے نواسوں میں نہایت با اوقات نیک مزاج بزرگوار ہیں۔ کیوں نہوں جنکی ددھیال ایسی اور ننھیال ایسی کہ سُلطانِ وقت آپ کے درِ دولت پر آنیں اپنا فخر سمجھا کرتے تھے۔

حضرت سیّد محمّد غوث گوالیاری عُرف شیخ محمّد غوث۔ درحقیقت آپ اپنے وقت کے غوث اور ہمایوں بادشاہ کے پیر و مُرشد تھے۔ اگر آپ کو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اول

سیدالاولیا کہیں تو بجا اور سید الاتقیا کہیں تو روا ہے آپ سے بہت لوگوں کو فیض پہنچا ہے۔ چونکہ آپ کے پاس کثرت سے طالبانِ الٰہی مرید و معتقد جمع رہتے تھے اور آپ کی زبان ہلانے میں بادشاہ آپ کا حکم بجالاتا تھا۔ آپ نے اپنے نام پر ایک بڑا قصبہ غوث پورہ جسے نصف شہر کہنا چاہیے۔ ابتدائے سلطنتِ اکبری میں تعمیر کرایا۔ جیسی ہمایوں کو آپ کے ساتھ ارادت تھی ویسی ہی اکبر کو عقیدت۔ اکبر اکثر اپنے پاس بُلاکر رکھا کرتا تھا یہاں تک کہ آپ کا وصال بھی سنہ ۹۷۰ھ میں اکبرآباد ہی میں ہوا۔ لیکن حسبِ وصیت غوث پورہ واقع گوالیار میں لاکر دفن کیے گئے۔ آپ کے مزار کا گنبد نہایت بلند بنا ہوا ہے۔ جس کے اندر جالیدار احاطہ میں قبر ہے آپ کے مزار پہ ہر سال چکھی کا میلہ ہوتا ہے۔ اور اکثر لوگ گنبد پر چکھیاں اُچھال اُچھال کر اپنا زور دکھاتے ہیں۔ آپ کے زمانہ کا یہ واقعہ بہت مشہور ہے کہ خواجہ خانون اور آپ باوجودیکہ ہمعصر و ہموطن تھے کبھی ایک دوسرے سے اپنی زندگی میں نہ ملے، ہاں روحانی ملاقات ہوتی رہتی تھی۔ جس وقت حضرت خواجہ خانون کی رحلت کا وقت قریب آیا تو آپ نے اپنے بیٹے شیخ محی الدین کو بلاکر فرمایا کہ بیٹا جب تک شیخ محمد غوث تشریف نہ لائیں تجہیز و تکفین نہ کرنا۔ یہ کہکر جہان سے رخصت ہوئے۔ شیخ محمد غوث کو از خود خبر ہوگئی آنے کی فکر میں تھے۔ کہ شیخ محی الدین بن خواجہ خانون شیخ صاحب کے پاس روتے ہوئے آئے حضرت نے دیکھتے ہی ارشاد کیا۔ "آفریں باد خوش آمدی و وصیتِ پدر بجا آوردی"۔ یعنی شاباش خوب آئے اور اپنے باپ کی وصیت بجالائے۔ پس آپ ساتھ ہوئے جنازہ کے پاس آکر فرمایا سلام علیکم۔ گو بباعث پردۂ شریعت جنازے سے کچھ آواز نہ آئی۔ مگر ایک بالائی آواز وعلیکم السلام سنائی دی۔ آپ تھوڑی دیر تک بیٹھے رہے اور حسبِ وصیت تدفین و تکفین کرکے واپس چلے گئے۔ مولوی محمد حسین صاحب آزاد دربارِ اکبری میں شیخ محمد غوث گوالیاری کی نسبت اس طرح تحریر فرماتے ہیں کہ آپ شیخ ظہور اور حاجی حضور عرف حاجی حمید کے مرید تھے۔ آپ کا سلسلہ شطاریہ تھا جو بایزید بسطامی سے منسوب ہے۔ کوہ چنار کے دامن اور جنگل میں بناسپتی کھا کھاکر بارہ برس تک یادِ الٰہی کرتے رہے ایک غار میں بیٹھے رہتے اور سخت ریاضتیں کرتے چنانچہ غارِ مذکور مدتوں شیخ کی ریاضت گاہ کا ایک متبرک نمونہ بنا رہا۔ تسخیرِ کواکب۔ دعوتِ اسما۔ عمل و اعمال اور ان کے دیگر تصرفاتِ تیر بہدف مشہور ہیں۔ انہیں یہ کمال اپنے بڑے بھائی شیخ پھول سے حاصل ہوئے تھے۔ ان کی صحبت خدا اور رسول کے ذکر سے خالی نہ رہتی تھی۔ ہندوستان کے خاص و عام دلی ارادت رکھتے تھے بعض اوقات بادشاہوں کو بھی اپنے دنیوی

اول

کاموں میں ان کی طرف رجوع کرنی پڑتی تھی۔ ہمایوں بادشاہ کو ان دونوں بھائیوں سے نہایت اعتقاد تھا۔ اور شیخ کو اس بات کا کمال فخر۔ گجرات و دکن میں شیخ کی ہدایت و ارشاد کا بازار گرم رہا اور جلال الدین اکبر نے بھی اوّل اوّل ان کی عزت اور توقیر فرمائی۔ آپ کو فقر کے ساتھ دنیوی جاہ و جلال کا بھی ازحد شوق تھا جسے دیکھتے تعلیم کو اُٹھ کھڑے ہوتے۔ غرض سنہ ۹۷۰ھ میں اسّی برس کی عمر پاکر آگرہ میں انتقال فرمایا اور گوالیار میں دفن ہوئے۔ جواہرِ خمسہ یعنی رسالۂ اعمال اور دعوتِ اسما آپ ہی کی تصنیفات سے ہیں۔ جسے فقرائے صوفیہ اور عاملوں کا دستور العمل خیال کیا جاتا ہے۔ ان کے بعد شیخ ضیاءالدین ان کے فرزندِ رشید سجادہ نشین ہوئے۔ اس مؤلف فرہنگ نے بھی آپ کے مزار پُر انوار کی سنہ ۱۲۸۹ھ میں زیارت کی ہے گو چکھی کا میلہ دیکھنا نصیب نہ ہوا۔

خواجہ احمد مجدد الف ثانیؒ۔ آپ کے والدِ بزرگوار کا نام شیخ عبدالاحد تھا۔ آپ خواجہ باقی باللہ کے خاص مرید اور خلیفہ تھے اور آپ کے والد ماجد کو شیخ عبدالقدوس گنگوہی سے ارادت۔ مجدد صاحب سنہ ۹۷۱ ہجری میں پیدا ہوئے اور سنہ ۱۰۳۴ھ میں انتقال فرمایا۔

مادھو لال حسینؒ۔ ایک نومسلم سالک مجذوب درویش کا نام ہے۔ جو اکبری عہد میں بمقامِ لاہور سکونت پذیر تھے۔ ذات کے پارچہ باف تھے۔ ان کے بزرگوں میں سے کلس رائے ہندو نے ہمایوں کے عہد میں مذہبِ اسلام قبول کیا تھا۔ آپ اس کلس رائے کے پوتے حسین نامی تھے۔ آپ شیخ بہلول قادری کے مرید ہوئے۔ لاہور کے اہلِ اسلام میں آپ کی بہت سی کرامتیں مشہور ہیں۔ بلکہ پیر محمد ایک مصنف نے حقیقۃ الفقرا ایک منظوم کتاب آپ کے حالات میں لکھی ہے۔ جس میں آپ کے چشم دید تصرفات کا ثبوت دیا ہے چونکہ آپ سُرخ پوش یعنی انگارا شاہ بنے رہتے تھے اس سبب سے لال حسین آپ کا خطاب اور لقب پڑ گیا۔

مادھو ایک نہایت شکیل و جمیل کسی برہمن باشندۂ شاہدرہ کا لڑکا تھا۔ آپ اُسے نظرِ محبت سے دیکھتے اور نہایت عزیز رکھتے تھے۔ اُسے بھی یہاں تک اُلفت ہوئی کہ وہ آبائی مذہب کو چھوڑ چھاڑ یادِ الٰہی میں آپ کا مرید ہوگیا۔ لال حسین نے سنہ ۱۰۰۸ ہجری میں وفات پائی اور شاہدرہ کے پاس مدفون ہوئے۔ ابھی زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ دریائے راوی آپ کے قدم لینے پر متوجہ ہوا۔ یہاں تک کہ مزارِ مبارک کے لگ بھگ آگیا۔ مادھو کو یہ بات گوارا نہ ہوئی کہ میرے پیر کا مزار دریا کی نذر ہو جائے۔ وہ ان کا تابوت اُکھاڑ لایا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ادل

اور اُس صندوق کو جہاں اب مزار ہے دفن کر دیا۔ آپ بھی ۱۰۵۶ھ ہجری میں اپنے پیر و مُرشد کی رُوح سے جا ملے۔ اور وہیں رکھا گیا۔ یہ خانقاہ موضعِ باغبانپورہ کے قریب شالا مار باغ کے راستہ میں واقع ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ نے اِسکی زیارت کی ہے سال میں دو بار آپ کے مزار پر نہایت دُھوم دھام سے میلہ ہوتا اور بہت روشنی کی جاتی ہے۔ اِس میں ہندُو مسلمان سب شریک ہوتے ہیں۔ ایک میلہ بسنت کے روز ہوتا ہے۔ جس میں مہاراجہ رنجیت سنگھ شیرِ پنجاب بھی خود شریک میلہ ہو کر دربار فرمایا کرتے تھے وُہ دوسرا چراغوں کا میلہ کہلاتا ہے۔ یہ میلہ موسمِ بہار کے اخیر ماہ مارچ میں ہُوا کرتا ہے۔ اِس سے پیشتر یکم رجب کو ہُوا کرتا تھا۔

خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ۔ سیّد رضی الدّین خواجہ باقی باللہ نقشبندیہ خاندان کے ایک مشہور و معرُوف عارِف باللہ بزرگوار ہیں۔ آپ کے والد ماجد کا نامِ نامی قاضی عبدُ السّلام تھا۔ آپ بمقامِ شہر کابُل ۹۷۱ھ ہجری میں پیدا ہوئے۔ ۲۵ر جمادیُ الثّانی ۱۰۱۲ھ ہجری میں ۴۱ برس کی عُمر پا کر راہیِ مُلکِ بقا ہو گئے آپ کا مزار پُر انوار دہلی میں فراشخانہ کی کھڑکی کے باہر قدم شریف کے راستہ میں واقع ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ زیارتِ مزار سے مُشرّف ہُوا ہے ٭

میاں میر بالا پیر لاہوری رحمۃ اللہ علیہ۔ آپ کا اِسمِ مُبارک شیخ محمّد میر عُرف میاں میر بالا پیر ہے۔ آپ خاندانِ قادریہ کے سِلسلے میں مُرید اور حضرت شیخ سیستانی کے خلیفہ تھے۔ اُنہیں سے تکمیل پائی تھی۔ سیستان کو چھوڑ کر لاہور چلے آئے تھے یہ جگہ ایسی پسند آئی کہ مر کر بھی نہ نکلے۔ آپ نہایت درجہ کے تارکُ الدُّنیا۔ عابد۔ زاہد۔ مُتّقی و خُدا پرست تھے۔ دارا شکوہ کو آپ سے بڑی اِرادت تھی چُنانچہ اُس نے آپ کے حالات میں ایک کتاب سکینۃُ الاولیا بزبانِ فارسی لکھی جس میں آپ کی ہزاروں کراماتیں مندرج ہیں۔ آپ نے ۱۰۴۵ھ ہجری میں بعہدِ شاہجہاں اِنتقال فرمایا۔ مؤلّفِ فرہنگ نے آپکے مزار کی بھی زیارت کی ہے

شاہ اَبُو المعالی قادری رحمۃ اللہ علیہ۔ شاہ خیرُ الدّین ابُو المعالی اپنے وقت کے بہت بڑے فاضِل۔ فقیرِ کامِل۔ مُرتاض۔ زاہد اور خُدا پرست آدمی تھے۔ آپ کی بہت سی تصنیفات اب تک موجُود ہیں۔ لاکھوں مُریدوں نے آپ سے فیض پایا دسویں ذی الحجہ ۹۶۰ھ میں پیدا ہُوئے اور ساتویں ماہ ربیعُ الاوّل ۱۰۲۵ھ ہجری کو نقل مکان فرمایا۔ ۶۵ برس تک زندہ رہے ٭

شیخُ الاَجل شاہ عبدُ الحق مُحدِّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔ آپ کا خاندان بخارا کے شاہی خاندان سے ہے۔ چُنانچہ پہلے بزرگوار اس خاندان کے ملک معزُ الدّین تھے جنھوں نے شاہی چھوڑ کر گدائی کو فوق دیا اور سیاحت ہندوستان کو آئے

ادل

اور فیض بخش و فیضیاب رہے۔ پھر شاہ عبدُ الحق رحمۃ اللہ اشاعتِ دین کے واسطے ہندوستان میں اقامت گزین ہُوئے۔ آپ علوی سیّد محمّد ابنِ حنیفہ کی اَولاد و امجاد میں شیخ عبدُ الوہاب بن علی مُتّقی کے مُریدوں میں سے ہیں۔ آپ نے اپنے زمانے کے ہر ایک مشائخ و اقطاب سے فیض پایا اور خاصکر شیخ عبدُ الوہاب خلیفہ و جانشین شیخ علی مُتّقی سے کہ مشاہیر مشائخ سے تھے۔ کمال حاصل کیا۔ حج سے مُشرّف ہونے کے علاوہ تکمیل احادیث کی سند و اجازتِ تدریس بہم پہنچائی۔ عرصۂ دراز تک مکّہ معظّمہ میں ریاضتِ شاقہ سے مانُوس رہے۔ بعد ازاں مدینہ منوّرہ میں جا کر رُوحِ پُر فتُوحِ سیّدِ ہر دو عالم سے فیض حاصِل کیا اور بموجب اجازت و بشارتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہند میں آ کر ہادی و رہنمائے گُمگشتگانِ دُنیا ہوئے۔ مدینہ سے دہلی آئے۔ احادیث وغیرہ کے مُتعلق بہت سی تصنیفات فرمائیں۔ سَو جلدوں سے کم نثر میں اور پچاس ہزار ابیات سے کم نظم میں آپ نے تصنیف نہیں کیں۔ چُونکہ شیخُ الاجل آپ کا خطاب تھا۔ اِسلئے اب تک آپ کے خاندان کو شیخ زادہ کہتے ہیں۔ حالانکہ یہ لوگ سیّدِ علوی ہیں۔ ماہِ مُحرّم ۹۵۸ھ ہجری میں عالمِ عُنصری میں ظہُور کیا اور ۱۰۵۲ھ ہجری میں عالمِ قُدس کو سِدھارے۔ تاریخِ وصال آپ کی "فخرُ العالم" ہے۔ مقبرۂ شریف آپ کا نہایت عالیشان و خُوشنما اِحاطہ و گُنبد کے ساتھ حوضِ شمسی کے کنارہ پر واقع ہے۔ آپ کے برکاتِ فیض کا یہ ادنیٰ کرشمہ ہے کہ اِبتدا سے اِسوقت تک آپ کے خاندان کو ہندوستان میں نہایت واجبُ التّعظیم مانا جاتا ہے۔ اور شاہانِ سلف نے بزرگوارانِ خاندان کی صُحبت و دُعا سے بڑے بڑے اِستفادے مُہمّات کار میں حاصِل کئے ہیں۔ اور اپنا مُشیر و سفیر رکھا ہے۔ عہدِ سلطنتِ انگریزی میں بھی مُفتی محمّد اکرامُ الدّین خان بہادُر صدر امین اور دہلی کے سب جج تھے۔ بعد غدر ۱۸۵۷ء خان بہادر مولوی محمّد انوارُ الحق میر مُنشی رزیڈنسی راجستان اِس خاندان کے مُقتدر سجّادہ نشین گُزرے ہیں ۱۹۰۲ء میں اُن کا اِنتقال ہو گیا اب اُنکی اَولاد میں سے مولوی محمّد مصباحُ الدّین و محمّد احتشامُ الدّین وغیرہ فرزندانِ مولانائے مغفُور متولّی و سجّادہ نشینِ جناب مُحدِّث علیہ الرّحمۃ ہیں۔ مولوی محمّد انوارُ الحق صاحب نے علوئے ہمّتی اور سخاوت سے بذاتِ خاص ہزارہا روپیہ کی تعمیر و اِمدادِ مصارف کی برداشت کی۔ اور حوضِ شمسی میں ایک وسیع قطعِ اراضی و باغیچہ اپنا نذرِ آستانہ کر رکھا ہے۔ نیز یہ عالیشان بارگاہ اگر کسی مسلمان والیِ مُلک کی توجّہ سے از سرِ نَو درست ہو جائے تو سالہا سال ناموری و حسنات کی بات ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ کئی بار حاضرِ مزار ہُوا ہے ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سرمدؔ - ایک حلیم الطبع وارستہ مزاج - مجذوب - موحّد - عارف باللہ
حقیقت شناس اور ذی علم آدمی تھا۔ بسبب غلبۂ جذب برہنہ رہا کرتا - پاس
شریعت و حکم شاہی سے آزادانہ برتاؤ رکھتا - عالمگیر کا معصر اور شہزادہ دارا شکوہ کا
معتقد علیہ تھا۔ اکثر بڑے بڑے بھی لکھا ہے کہ یہ شخص گلی کوچوں اور بازاروں میں ننگا
مادر زاد پھرا کرتا تھا - یہ اورنگ زیب کی دھمکیوں سے کبھی نہیں دبا اور نہ اُس کے
وعدوں کی پروا کی - اصل میں کاشان کا رہنے والا اور قوم کا یہودی سوداگر
تھا۔ لیکن شاہجہاں کے عہد سے پہلے مسلمان ہو چکا تھا - جب یہ بتقریب تجارت
ایران سے ٹھٹھہ واقع سندھ میں آیا تو ابھے چند نامی ایک مہاجن کے لڑکے
پر فریفتہ ہو گیا - تمام مال و منال لُٹا کر مجنون بن گیا - عشق صادق نے وہ جذبہ
دکھایا کہ ابھے چند بھی مال و دولت کو چھوڑ رنگ میں رنگ ملا دوسرا سرمد بن گیا
شاہجہاں کے زمانے میں دونوں عاشق و معشوق حیدرآباد دکن ہوتے ہوئے دہلی
میں آئے - اس زمانہ کے لوگوں نے بھی اُسے بڑا اعتقاد رسیدہ - عارف - موحّد -
اور صاحب کشف سمجھا - چونکہ دارا شکوہ فقیر دوست تھا۔ اکثر اُس کے پاس آیا
کرتا اور اُسکے کشف و کرامات کے ذکر چھیڑا کرتا - اس سبب سے شاہجہاں نے
عنایت خاں نامی ایک امیر کو اُس کے تفحصِ حال کے واسطے بھیجا - اُس نے
سرمد کو دیکھ بھال کے بطور عرضِ حال یہ شعر پڑھا ؎

بر سرمد برہنہ کرامات تہمت است — کشفے کہ ظاہر است ازو کشفِ عورت است

جب شاہجہاں قید ہو گیا اور دارا شکوہ مارا گیا تو اورنگ زیب نے مُلّا شیخ عبد القوی
کو جو بڑا عالم تھا - اعتماد خاں کا خطاب اور شش ہزاری منصب رکھتا تھا - سرمد کے
پاس بھیجا - کہ اعتراض کرنیوالے اور تمہاری برہنگی کو ماننے والے اب نہیں رہے کپڑے
پہنو - ہوش پکڑو اور خلافِ شریعت سے باز آؤ - مُلّا صاحب نے کہا کہ "اے شخص
عُریاں چرا ے باشی" سرمد نے سُنکر جواب دیا کہ "شیطان قوی است" مُلّا
قوی اور بھی جل گیا - پس مُلّا نے اور عُلما کی اتفاق رائے سے اُس کے قتل کا فتویٰ
دیا - اور بادشاہ نے اُسے منظور کیا - جب جلّاد تلوار لیکر سامنے آیا تو سرمد نے کہا ؎

سر جُدا کرد از سرم شوخیکہ با ما یار بود — قصہ کوتہ کرد ورنہ درد سر بسیار بود

عاقل خاں رازی نے لکھا ہے کہ جب جلّاد قتل کرنے لگا تو سرمد نے نہایت بے تکلفی
اور بے جگری کی حالت میں اخیر وقت یہ شعر پڑھا ؎

عُریانی تن بود غبار رہِ دوست — آں نیز بہ تیغ از سرما وا کردند

بات تو یہ ہے کہ سب سے بڑی کرامت اس شخص کا استقلال اور وہ توحید ہے
جس نے موت اور زیست کو ایک گھاٹ پانی پلا دیا ہے - مصنف

یوں بھی صنم واہ واہ اور ووں بھی صنم واہ واہ

غرض ۱۰۷۰ھ میں یہ غریب بیتاً آئی قتل کیا گیا - مشہور ہے کہ عالمگیر کو راتوں کو
خواب میں سامنے کھڑا ہوا دکھائی دیتا اور یہ شور فریادانہ کلام کیا کرتا تھا - جب
اورنگ زیب نے اپنے پیرِ طریقت سے اس امر کی شکایت کی تو اُن کی دعا سے
یہ بات جاتی رہی - واللہ اعلم بالصواب ؂

سرمد کی رُباعیاں مشہور نہایت پُر معنی اور توحید سے بھری ہوئی
ہیں - چنانچہ تمثیلاً دو ایک لکھی جاتی ہیں ؂

رُباعیاتِ سرمدؔ

بر روزِ حشر آلہی چو نامۂ عملم — گنند باز کہ آں رمزِ باز خواہِ من است (اول-۱)
بجز مقابلہ آں رمزِ سر نوشتِ ازل — اگر زیادہ کمی باشد آں گناہِ من است

آنکس کہ ترا تاجِ جہانبانی داد — مارا ہمہ اسبابِ پریشانی داد (دیگر-۲)
پوشاند لباس ہر کرا عیبے دید — بے عیباں را لباسِ عُریانی داد

در مسلخ عشق جز نکو را نکشند — لاغر صفتان و عیبہ جو را نکشند (دیگر-۳)
گر عاشقِ صادقی ز کشتن مگریز — مُردار بُود ہر آنکہ او را نکشند

سرمد گلہ اختصار مے باید کرد — یک کار ازیں دو کار مے باید کرد (دیگر-۴)
یا سر بہ رضائے دوست مے باید داد — یا قطع نظر زیار مے باید کرد

سرمد غمِ عشق بوالہوس را ندہند — سوزِ غمِ پروانہ مگس را ندہند (دیگر-۵)
عمرے باید کہ یار آید بکنار — ایں دولتِ سرمد ہمہ کس را ندہند

سرمد کہ زجامِ عشق مستش کردند — بالا بُردند و باز پستش کردند (دیگر-۶)
مے خواست خدا بلندی و ہشیاری — مستش کردند و بُت پرستش کردند

سرمد اگرش وفاست خود مے آید — در آمدنش رواست خود مے آید (دیگر-۷)
بیہودہ چرا در پئے اُو مے گردی — بنشیں اگر اُو خداست خود مے آید

سلطاں کہ در اسبابِ ہوس مے نازد — بر مال و پرِ خود چو مگس مے نازد (دیگر-۸)
درویش کہ بے نوا و بے پروا است — بر خاطرِ بے نیاز بس مے نازد

شیخ بایزید اللہ ہو۔ آپ قصور کے پٹھانوں میں سے تھے۔ ہمیشہ
چھوٹے بڑوں کی بھیڑ کے ساتھ کوچہ و بازار میں سر و پا برہنہ ایک چادر اوڑھے
ایک کفنی پہنے لال لنگی باندھے چرخے کی پٹی کمر سے کسے ہوئے اللہ ہو کہتے پھرا
کرتے تھے جو کچھ ملتا فوراً موجودہ لوگوں کو تقسیم کر دیتے - ۹ رجادی الاوّل ۱۰۹۰ھ
کو انتقال فرمایا - آپ کا مزار سبزی منڈی دہلی میں واقع ہے - صفر کی بارہویں
تاریخ کو عرس ہوتا ہے جس میں اکثر لوگ جاتے ہیں ؂

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سیّد حسن رسول نماؒ۔ آپ ایک متوکّل ولی اللہ تھے۔ سرورِ کائنات کی ذاتِ بابرکات سے آپ کو خاص تعلّق تھا۔ چنانچہ آپ جس کو چاہتے رسولِ مقبول کی زیارت سے مشرّف کرا دیتے۔ دَولتمندوں کو جھڑکتے رہتے بلکہ اپنے پاس نہ آنے دیتے تھے۔ اَور جو اس پر بھی کوئی نہ مانتا تو بہت ہی بُرا بھلا کہتے ہر روز اپنے گلے میں ایک رسّی باندھ لیتے اور ایک کھونٹا گڑوا کر اُس کے گرد پھرا کرتے اور یہ مصرع پڑھا کرتے۔ مصرع

ہستم سگِ رسُولؐ رسن در گلوئے ماست

آپ اُویسی تھے۔ کلالی کے باغ میں بطریقِ توکّل رہتے تھے اِس سے زیادہ حال معلوم نہیں ہُوا۔ کہتے ہیں ایک دفعہ نقّالوں کی جو شامت آئی تو آپ سے مذاق کیا۔ ایک زِندہ آدمی کو چارپائی پر لٹا کر جنازہ بنا آپ کے پاس لے گئے کہ اِس میّت کی نماز پڑھا دیجے اَور اُس فرضی مُردے کو سکھا دیا کہ جب اللہ اکبر کہیں اُٹھکر ناچنے اَور تھرکنے سے تمام حاضرین کو ہنسا دینا۔ جس وقت چارپائی آگے رکھی گئی آپ نے فرمایا کہ زِندہ کی نماز پڑھوں یا مُردہ کی۔ شریروں نے کہا کہ میّت کی۔ پس آپ نے نماز پڑھکر کہا کہ لے جاؤ۔ ہر چند کوشش کی کہ وہ فرضی مُردہ زِندہ ہو جائے۔ مگر اب کیا ہوتا تھا۔ اُس روز سے نقّالوں میں یہ آن ہو گئی کہ نقل سمجھے کرتے ہیں پہلے آپ کی مدح میں دو چار فقرے ضرور بیان کر دیتے ہیں ۲۴ شعبان ۱۱۰۳ھ ہجری کو وفات پائی اور دہلی کے قریب جانبِ غرب دفن ہوئے آپ کا عُرس تاریخِ وفات کو نہایت دُھوم سے ہوتا اور رات کو آتشبازی چھوٹی جاتی ہے۔ بسنت سب مزاروں سے پیشتر یہاں چڑھتی ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ کو زیارتِ مزار نصیب ہُوئی ہے۔

شیخ کلیم اللہ جہان آبادیؒ۔ آپ حضرت یحییٰ مدنی کے مُرید باخلاص نہایت خُداشناس اَور بااوقات صاحبِ تصنیف بزرگوار تھے۔ سلوک میں اب تک آپ کی تصانیف پڑھائی جاتی ہیں۔ جن میں سے چند کتابوں کے نام یہ ہیں۔ مُرقّعِ کلیمی۔ کشکولِ کلیمی۔ عشرۂ کاملات۔ آپ کے وَلی کامل ہونے میں کچھ شبہ نہیں۔ اب تک لوگ آپ کے مزارِ پُر انوار پر حاضر ہوتے اور اپنی مُراد و فیض کو پہنچتے ہیں۔ ۲۴ ربیع الاوّل ۱۱۴۲ھ ہجری کو اس جہانِ فانی سے راہیِ مُلکِ جاوِدانی ہُوئے۔ آپ کا مزار جامع مسجد اَور لال قلعہ کے بیچ میں واقع ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ کو زیارتِ مزار کا شرف حاصل ہوتا رہتا ہے۔

نظام الدّین اَورنگ آبادیؒ۔ آپ کا نسب شیخ شہاب الدّین سُہروردی تک پہنچتا ہے۔ آپ کی زوجۂ مطہرہ مخدوم سیّد محمد مخدوم گیسو دراز کی اَولاد سے ہیں۔ ابتدائے شباب میں آپ اَورنگ آباد سے واردِ دہلی ہُوئے۔ تاکہ علُومِ شرعی سے بہرہ یاب ہوں لیکن خواستۂ الٰہی اَور تھا۔ اُسے آپ سے خلق اللہ کو فیض پہنچوانا اور آپ کو عاشقِ الٰہی بنانا منظور تھا۔ آپ حضرت خواجہ باقی باللہ اَور شیخ کلیم اللہ جہان آبادی کی خدمت میں پہنچکر شرفِ بیعت سے مشرّف ہُوئے علُومِ ظاہری و باطنی دونو آپ کے حصّہ میں آئے۔ منصبِ خلافت سے مُمتاز ہُوئے اَور آخر الامر معاودت کی اجازت حاصل کر کے اَورنگ آباد تشریف لے گئے اَور وہاں پہنچکر خلق اللہ کو اپنے فیضِ باطنی سے مالا مال فرمایا۔ ۱۲ ذیقعدہ ۱۱۴۲ھ ہجری میں عالمِ بقا کو سدھارے۔ مزارِ مُبارک اَورنگ آباد واقع حیدرآباد دکن میں ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ نے بھی اِس مزارِ رحمت بار کی ۱۹۰۲ء میں زیارت کی ہے۔

شاہ محمد غوث لاہوری۔ یہ محمد شاہی عہد کے صاحبِ تصرّفِ ظاہری و باطنی بزرگوں میں ہیں۔ آپکا اصلی وطن پشاور تھا چنانچہ آپکے والد سیّد حسن کا مقبرہ اب تک وہاں موجود ہے بلکہ آپکی اَولاد بھی ابھی تک وہاں رہتی ہے آپکا نسبتی سلسلہ حضرت غوث الاعظم سے ملتا ہے آپنے سیاحت بہت کی ہے اور تمام ہندوستان کو ڈھونڈ ڈالا ہے ۱۱۵۲ھ میں بمقام لاہور وفات پائی۔ آپکی یہ کرامت نہایت مشہور ہے کہ کنور نونہال سنگھ کے اختیارات کے وقت جب یہ تجویز قرار پاکر عملدرآمد شروع ہو گیا کہ شہر کے چاروں طرف آدھ آدھ میل تک میدان کر دیا جائے اور آپکے خانقاہ کی مسجد بھی شہید ہو کر مزار کی نوبت پہنچی تو دفعتہً اُسی رات کو راجہ کھڑک سنگھ اس جہان سے گزر گیا اور مزار جوں کا توں قائم رہا۔ مؤلّفِ فرہنگ کئی بار مزار پر حاضر ہُوا ہے۔

خواجہ ناصرؒ۔ آپ خواجہ بہاؤ الدّین نقشبند کی اَولاد سے ہیں۔ شاعر بھی تھے۔ عندلیب تخلّص کرتے تھے آپ ۱۱۰۵ھ میں پیدا ہُوئے اور ۱۱۷۲ھ میں عالمِ بالا کو سدھارے۔ عزیز الدّین عالمگیر ثانی کے زمانہ میں تھے۔ ۶۷ سال کی عمر پائی۔ آپ کا مزار شاہ ترکمان دروازہ کے باہر واقع ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ مزار پر حاضر ہُوا ہے۔

مرزا مظہر جانجاناںؒ۔ ابنِ مرزا جان متخلّص بہ جانی۔ آپ بخارا کے ایک مشہور خاندان سے تھے۔ سلسلۂ نسب محمد بن حنفیہ ابنِ علی علیہ السّلام تک پہنچتا ہے۔ چونکہ آپکے والد کو اپنے فرزند سے نہایت محبّت تھی اِس سبب سے وہ اپنے بیٹے کو جانجاناں کہا کرتے تھے وُہی نام پڑ گیا مگر بعض لوگوں کا بیان ہے کہ عالمگیرِ اوّل نے یہ نام حسبِ دستورِ سابق باپ کے نام سے منسوب کر کے تجویز کیا باپ نے شمس الدّین نام رکھا تھا۔ مظہر جانجاناں نہایت نازک مزاج۔ لطیف الطبع اور حُسن پرست آدمی تھے حُسن پرستی نے آپکو شعر گوئی کیطرف بھی مائل کر دیا تھا چنانچہ اُردو اور فارسی کے دو دیوان مؤلّفِ فرہنگ کی نظر سے بھی گزرے ہیں۔ حزیں اور انعام اللہ خاں یقیں آپ ہی کے شاگردوں میں مشہور و معرُوف تھے۔ صِرف شاعر ہی نہ تھے۔ صاحبِ ورد مُرتاض اَور صاحبِ کشف فقیر بھی تھے سر میر عبد الحی تاباں جو نہایت حسین

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اور آپ کا منظورِ نظر مُرید تھا۔ آپ کے شہید ہونے کی وجہ اسطرح بیان کیا کرتا تھا کہ ایک روز اپنے کوٹھے پر آپ بیٹھے ہُوئے تعزیوں کی سیر دیکھ رہے تھے کہ ایک دفعہ ہی ٹھٹھا مار کر ہنسے اور کہا کہ یہ کیسی بے وقوفی ہے کہ بارہ سو برس کے بعد ہر سال امام حسین علیہ السّلام کا ماتم کرتے اور انہیں روتے ہیں لکڑیوں کی کھپچیوں میں کیا رکھا ہے۔ جو انہیں سجدہ کیا جاتا اور اس تعظیم سے اُٹھایا جاتا ہے یہ ٹھٹھا گویا اُن کے حق میں پیامِ اجل یا ملکُ الموت کی آواز تھی۔ اہلِ تشیعہ کا دَور دَورا تھا۔ ذوالفقارُ الدّولہ نواب نجف خاں وزارت مآب کا زمانہ۔ عالی گوہر شاہ عالم ثانی کا عہدِ حکومت۔ ہر ایک محرّم کا سپاہی بنا ہُوا مارنے مرنے کو مستعد پھرتا تھا۔ علم برداروں کو یہ بات ناگوار گُزری اُنہوں نے کہا کہ بھلا بچہ کہاں جاتے ہو۔ اپنے ہم مشربوں کو اکسا دیا۔ سپاہی جاہل ہوتے ہی ہیں۔ ایک مُغل محرّم کی دسویں شب کو اِن کے دروازہ پر گیا آواز دی۔ وُہ بے تکلف باہر چلے آئے اِس معتقدِ امام حسین علیہ السّلام نے اِن کی چھاتی پر گولی لگائی۔ باوجودیکہ زخم کاری لگا تھا۔ مگر اس پر بھی بھاگ کر اپنے کوٹھے پر چڑھ گئے اور اسی مہلک زخم کے سبب سنہ ۱۱۹۴ھ اور بقولِ اکثر سنہ ۱۱۹۵ھ میں راہیٔ مُلکِ بقا ہُوئے۔ اگرچہ پیدا ۱۱ رمضان روزِ جمعہ سنہ ۱۱۱۱ھ میں ہُوئے تھے لیکن پھر بھی ۸۴ برس کی عمر پائی۔ آپ نے کسبِ باطن سیّد نُور محمّد بدایونی نقشبندی مجدّدی سے کیا۔ غلام علی شاہ جن کی خانقاہ شاہ کلن کی درگاہ کے پاس ہے آپ کے مُریدانِ با اخلاص سے ہیں۔ اِس خانقاہ کے تمام گدّی نشین صاحبِ باطن اور صاحبِ زور ہوتے آئے ہیں۔ میاں ابُو سعید صاحب۔ مولوی رحیم بخش صاحب وغیرہ کے بعد اب اِس گدّی پر جناب مولوی ابُوالخیر صاحب متمکّن اور اس قدر تنہائی پسند ہیں کہ وہاں کی مسجد تک میں لوگوں کو نہیں آنے دیتے۔ پہلے جمعہ کے روز اور عیدُ الفطر و عیدِ اضحیٰ کے دِن وہاں ہجوم سے نماز ہُوا کرتی تھی۔ اب وہ بھی نہیں ہوتی۔ ہاں مولوی صاحب قبلہ جمعہ کی نماز مسجد جامع میں ادا فرماتے اور اپنے حلقہ سے حلقہ نشینوں کے دِلوں کو گرمی پہنچاتے ہیں۔ آپ کا دم بھی غنیمت ہے۔ پہلا سا جلال بھی اب مزاج میں نہیں ہے۔ جمال کی طرف متوجّہ ہوتے جاتے ہیں۔ بلکہ سُنا ہے کہ اب پھر مسجد میں جماعت ہونے لگی ہے۔ مرزا جانِ جاناں کا مزار اسی خانقاہ میں بنا ہُوا ہے۔

مولوی غلام یحییٰ جیسے کٹّے عالم کی ڈاڑھی آپ ہی نے کتروائی۔ جب تک اُنہوں نے یہ چیز نہ دِکھائی آپ نے مُرید نہ کیا۔ اِس کا ایک نہایت پُر لُطف قصّہ ہے جو بباعثِ طوالت قلم انداز کیا جاتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ ناموزوں

اور بے سلیقہ چیز سے مرزا کے دل پر صدمہ گزرتا تھا۔ رستہ میں کسی کی چارپائی اُدھری ہُوئی پاتے یا چھلنگا دیکھ پاتے جب تک اُسی درست نہ کرا دیتے وہاں سے نہیں ٹلتے۔ بڑے بڑے نوابوں کو بد تمیز اور... کہکر اپنے مکان سے نِکال دیتے تھے۔ مسلمانوں کا تو شمار نہیں اکثر ہندو بھی آپ کے معتقد تھے کیوں نہ ہوتے کہ آپ نے بھی تو تیس برس تک مدرسوں اور خانقاہوں کی جاروب کشی کر کے یہ رُتبہ پایا تھا۔ اور ساری جوانی اَولیاء اللہ کے روضوں کی خدمت میں صرف کر دی تھی۔ حنفیُ المذہب اور علمِ حدیث سے بخُوبی واقف تھے۔ مؤلّف فرہنگ زیارتِ مزار سے مُشرّف ہُوا ہے۔

مولانا فخرُ الدّینؒ۔ فخرُ الملّۃ والدّین مولانا محمّد فخرُ الدّین۔ آپ کے مقامات خوارق۔ تصرّفات اور کرامات سے اِس قدر مشہور و معروف ہیں کہ اُنکا حال آفتاب سے زیادہ روشن ہے۔ آپ نے مولانا نظامُ الدّین اپنے والدِ بزرگوار سے علوم ظاہری و باطنی تحصیل کر کے خلافت کا منصب لیا۔ آپ کے انفاسِ متبرّکہ کی برکت سے بہت سے گمراہوں نے ہدایت پائی۔ آپ ابتدا میں چند سال نواب ناظم الدّولہ ناصر جنگ اور ہمّت یار خاں کی سرکار میں منسلک رہے مگر چونکہ تعلق پر ترک غالب تھا۔ دِل برداشتہ ہو کر اجمیر شریف میں تشریف لے آئے۔ کچھ عرصہ تک خواجہ معین الدّین حسن چشتی کے مزارِ رحمت نثار پر قیام کیا۔ حسبِ ارشادِ باطنی وہاں سے دہلی چلے آئے۔ آپ کے خلفاء نے تمام ہندوستان میں جگہ جگہ پہنچکر آپ کا عطیۂ فیض خلق اللہ کو پہنچایا۔ کتاب نظام العقاید۔ رسالۂ مرجیہ اور فخر الحسن آپ کی تصنیفِ شریف سے ہے۔ ہندوستان سے لے کر ولایت تک ہزاروں آپ کے خاندان کے مُرید ہیں۔ جب ۷۲ برس کی عمر ہوئی تو سنہ ۱۱۹۹ھ میں رحلت فرمائے عالمِ بقا ہُوئے۔ آپ کا مزارِ مبارک خواجہ قطبُ الدّین بختیار کاکی کے مرقدِ مقدّس کی چار دیواری کے پاس عین دروازہ پر سنگِ مرمر کا بنا ہُوا نُورانی جھلک دے رہا ہے۔ اِس وقت آپ کی اَولاد و احفاد میں سے میاں کمالُ الدّین۔ میاں محمّد عارف الدّین و میاں عبدالصمد صاحب جنکو پیری مُریدی کی سند خواجہ الٰہ بخش صاحب نے عطا فرمائی ہے۔ خلق اللہ کو فیض پہنچا رہے ہیں۔ مؤلّف نے زیارتِ مزار کا شرف حاصل کیا ہے۔

خواجہ میر دردؒ ولد خواجہ محمّد ناصر آپ شاہ گلشن کے مُریدوں میں تھے علمِ سلوک و تصوّف میں آپ کی بہت سی تصنیفات قابلِ دید موجود ہیں۔ اُردو اور فارسی حقانی اشعار بھی خوب موزوں کرتے تھے۔ اُردو کا دیوان درد

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اگرچہ ایک مختصر دیوان ہے۔ مگر درد اور معرفت سے بھرا ہُوا ہے۔ آپ نے عُمر بھر دہلی سے باہر قدم نہیں رکھا۔ اِن کے والد کے مزار پر ہر مہینے کی دوسری تاریخ کو قوالی ہُوا کرتی تھی۔ ایک دفعہ اِسی تاریخ کو بادشاہ مُلاقات کرنے آئے آپ نے صاف اِنکار کر دیا۔ کیونکہ یہ وجد اور حال کا وقت تھا نہ کہ تعظیم و تکریم بجا لانے کا مُوقع علمِ موسیقی میں بدرجۂ کمال مہارت تھی۔ یہاں تک کہ نِیر ورز خاں جیسا گوّیوں کا اُستاد بعض بعض بات آپ سے دریافت کر جایا کرتا تھا۔ آپ کا فارسی کا دیوان بھی قابلِ دید ہے۔ اور کتابِ رُباعیات جس کا نام واردات ہے۔ کچھ نُور ہی لُطف دِکھاتی ہے۔ شاعری میں ہدایت اللہ خاں ہدایت۔ قیام الدین علی قائم۔ حکیم ثناء اللہ خاں فراق۔ آپ کے رشید شاگردوں میں ہیں۔ مذہب صُوفی حنفی۔ شبانہ روز مشغول حق رہتے اور دُنیائے دُوں کو خاطر میں نہ لاتے۔ بعض لوگ اِن کی کرامت کے بھی قائل ہیں۔ ہر مہینے کی چوبیسوئیں تاریخ کو آپ خاص اپنے گھر میں راگ کی محفل مُنعقد فرماتے اور اعلےٰ درجہ کے قوالوں کو بُلا کر صُوفیوں کو سُنواتے تھے۔ ۱۹ ذیقعدہ یوم سہ شنبہ ۱۱۳۰ھ میں پیدا ہُوئے۔ اور ۶۹ سال کی عمر پا کر ۱۱۹۹ھ میں اپنے والد کے پہلو میں جا سوئے۔ مؤلف فرہنگ مزار پر حاضر ہُوا ہے ✤

خُدائے تعالےٰ کا لاکھ لاکھ شُکر ہے۔ کہ آج ۱۷ نومبر ۱۹۰۳ء کو اولیاء و صلحائے ہند کا ذکر جنکے سنہ وفات اور حالات معلوم کرنے میں سینکڑوں کتابیں اُلٹ پلٹ کرنی پڑیں۔ اِختتام کو پُہنچا۔ کیا عجب جو اِن نیکوں کے حالات سے میری بھی نجات ہو جائے۔ فقط۔ دہلی۔ حویلی مظفر خاں ✤

اولے پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) ژالہ باری ہونا۔ بجری پڑنا (۲) صدمہ پہنچنا۔ نقصان ہونا۔ جیسے سر مُنڈاتے ہی اولے پڑے ✤

آون - ہ - مخففِ آنا یا حاصِل بالمصدر سے

سکھی رُت آئی ساون کی کھبر نہیں پیا آون کی
دادر مور کوئلیا بولے بولی سُنا وے من بھاون کا
سیّاں برکھا میں آون کہہ گئے (گیت)

اُون - ہ - اسمِ مؤنث - پشم۔ بھیڑ اور پہاڑی بکریوں وغیرہ کے بال ✤

اوناماسی - ہ - اسمِ مؤنث - یہ جُملہ سنسکرت میں (ॐ नमः सिद्धम्) اونگ نمہ سِدّھم) تھا۔ جس کے معنے ہیں کہ میں اوم (گنیش) کے آگے جو سب کاموں کو سِدھ کرنے یعنی بنانے والے ہیں۔ ڈنڈوت کرتا ہوں۔ (مجازاً) گنیش کے نام سے شروع کرتا ہوں ✤

(جس طرح اہلِ اسلام میں مکتب نشینی کی تقریب میں بسم اللہ پڑھی جاتی ہے۔ اِسی طرح بنیوں میں اوناماسی پڑھواتے ہیں اور ابجد خوانی سے بھی مُراد ہوتی ہے) ✤

اُونٹ - ہ - اسمِ مذکر - (۱) ایک دراز گردن اور لمبی ٹانگوں کا چوپایہ جسے فارسی میں شُتر۔ عربی میں جمل و اِبل کہتے ہیں (۲ - صِفت) طویل القامت - دراز قد - بڑے قد کا (۳ - مجازاً) بیوقوف۔ لمبے قد کا احمق۔ طویل القامت نادان۔ گل حویل کا معشوق

اُونٹ کٹارا - ہ - اسمِ مذکر بلحاظ پراکرت - اُونٹ کٹاریٹ) ایک قسم کی خاردار گھانس جسے اُونٹ بہت کھاتے ہیں ✤

اُونٹ کے گلے میں بلّی - (کہاوت) (۱) اصل سے نقل کی زیادہ قیمت یعنی ایک قیمتی چیز کے ساتھ کم قیمت چیز کی بیع۔ ضروری چیز کے ساتھ غیر ضروری چیز کے خریدنے کی شرط (۲) بڑی عمر والے مرد کیساتھ کمسن لڑکی

اَونٹانا - ہ - فعلِ مُتعدی (۱) جوش دینا۔ کھولانا (۲ - عو) غُصّہ میں جلانا ✤

اَونٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کھولنا۔ جوش کھانا (۲ - عو) اندر ہی اندر غُصّہ کھانا دِل ہی دِل میں جلنا۔ غُصّہ میں جوش کھانا ✤

اُونٹنی - ہ - اسمِ مؤنث - مادہ شُتر۔ سانڈنی۔ ناقہ ✤

اُونچا - ہ - صِفت (۱) بلند۔ بالا۔ فراز۔ مرتفع۔ اُوپر۔ قدآور۔ دراز قد (۲) بڑا۔ امیر۔ دولتمند (۳) عالی مرتبہ۔ خاندانی (۴) کوتاہ۔ چھوٹا۔ اُٹنگا اوچھا۔ جیسے یہ پاجامہ بہت اُونچا ہے ✤

اُونچا سُننا - یا سُنائی دینا - ہ - فعلِ لازم - بہرہ ہونا - کم سننا - ثقل سماعت ہونا سے

نالہ اس زور سے کیوں میرا دُہائی دیتا اے فلک گر تجھے اُونچا نہ سُنائی دیتا (ذوق)

اُونچا گھر - ہ - اسمِ مذکر (عو) امیر گھر - اعلی خاندان ✤

اُونچ نیچ - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) نشیب و فراز (۲) نیک و بد - بُرائی بھلائی نفع و نقصان (۳) اُتار چڑھاؤ ✤

اُونچی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) بلند - مرتفع (۲) اُتم۔ اعلیٰ (۳) راجح - فائق - افزوں - غالب - برتر۔ جیسے اِن کی بات اُونچی ہے ✤

اُونچی ناک کرنا - ہ - فعلِ مُتعدی - آبرو بخشنا - عزت دینا ✤

اُونچی ناک ہونا - ہ - فعلِ لازم (عو) (۱) اقران و امثال میں عزت بڑھنا سروں میں آبرو پانا ✤

اَوندھا - ہ - صِفت (۱) واژوں۔ مُنقلب۔ نگوں۔ اُلٹا۔ سر کے بل - پٹ - چت کا نقیض (۲) ٹیڑھا - ترچھا (۳ - بحالتِ اسم) اگلی سمجھ کا بھی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اول

گوڑھ مغز (م) لوطیوں کی اصطلاح میں مابون +

اوندھا ہوجانا - ہ - فعل لازم نشہ میں لوٹ جانا - بیہوش و بےخبر ہوجانا - اُلٹ جانا - پلٹ جانا - پٹ ہوجانا +

اوندھانا - ہ - فعل متعدی - اُلٹنا - برتن میں سے پانی گرانا - لُنڈھانا - لُڑھانا

اوندھی پیشانی - یا - **اوندھی کھوپری** - ہ - اسم مونث (۱) بیوقوف گوڑھ مغز (۲) بدقسمت - بدنصیب +

اوندھے مُنہ دودھ پینا - ہ - فعل لازم - دودھ پیتا بچہ بننا - نہایت نادان اور ناسمجھ ہونا +

اوندھے مُنہ دودھ ڈالنا - ہ - فعل متعدی - بڑا ہوکر بچوں کی سی باتیں کرنا +

اوندھے مُنہ شیطان کا دھکا - ہ - دعائے بد (ع) سر کے بل گرے اور اوپر سے شیطان کی مار پڑے +

اوندھے مُنہ گرنا - ہ - فعل لازم (۱) مُنہ کے بل گرنا - اُلٹا گرنا - پیٹ یا سر کے بل گرنا - آگے کو گرنا (۲) زک اُٹھانا - ذلیل ہونا - مات کھانا پچھڑنا - دشمن سے زیر ہونا +

اونس - انگلش (Ounce) اسم مذکر - پونڈ کا بارہواں حصہ - آدھی چھٹانک یا ڈھائی تولہ کا وزن +

اونگھ - ہ - اسم مونث - غنودگی - نیند کی جھپکی - غفلت +

اونگھنا - ہ - فعل لازم - غنودہ ہونا - نیند کی جھپکی آنا - غافل ہونا (۲) گاڑی کی دُھری میں چکنائی دینا - روغن ملنا +

اونھ - ہ - کلمہ استکراہ و استغنا (۱) بلا سے - کیا پروا ہے (۲) تکلیف میں کراہنے کی آواز +

اونی - ہ - صفت - اُون کا - پشمینہ کا +

اونے پونے بیچ ڈالنا - ہ - فعل متعدی - کم قیمت پر فروخت کردینا کم نفع پر بیچ ڈالنا - کم و بیش قیمت کا لحاظ نہ کرنا +

اوورسیئر - انگلش (Overseer) اسم مذکر - گرداور - نگران - ناظر - مہتمم

اوہ - ہ - کلمہ استغنا - (۱) کیا پروا ہے - کیا مضائقہ ہے - بلا سے (۲) بیماری میں کراہنے کی آواز +

اوہو - ہ - کلمہ تعجب و انبساط - آہا - واہ وا - کیا خوب - کیا کہنے ہیں - کیا بات ہے - خوب - سبحان اللہ ٥

آ

بلا صد آفریں سر پر اُٹھایا بارِ غم تُو نے — کہ تو یہ ناتواں ہے اور یہ بارِ گراں اوہو! (ظفر)
مرا کسنا کہ کیا عالم ہے تجھ پرواہ واصدقے — اور اُن کا ناز سے ہنس ہنس کہ یہ کہنا کہ ہاں اوہو (م)

اوہوت - ہ - ہند - (بازاری) کسی جاتے ہوئے شخص کو اپنی طرف بُلانے کے واسطے یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں - (بعضاً) ارے میاں جانیوالے - او جانے والے اِدھر آ +

اوہی - اوئی - ووئی - ہ - ہند (س - اِی اِی) عورتوں کا ایک تکیہ کلام جو اکثر ناز - نخرہ - دہشت - تکلیف اور تعجب کے وقت زبان پر لاتی ہیں

اویر - ہ - تابع فعل - دیر - عرصہ +

اویر سویر - ہ - تابع فعل - وقت بے وقت - آگے پیچھے +

(یہ لفظ اصل ہیں ویلا بمعنی وقت تھا چنانچہ پنجابی زبان میں جس میں اکثر ہندی الفاظ اپنی اصلی ہیئت پر موجود ہیں) ویلا بمعنی وقت موجود ہے اُردو میں الف کی تخفیف کرکے ویل رکھا - اور لام آخر کو رے سے بدلکر ویر کرلیا - اور الف اوّل جو اویر میں ہے نافیہ ہے جیسا کہ ہندی کا قاعدہ ہے الف نفی کے واسطے اور تس شدت اور تاکید اثبات کے واسطے لاتے ہیں جیسے الونا یعنی بےنمک اور سلونا یعنی نمکین اسیلح اویر بمعنی بے وقت اور سویر بمعنی اچھے وقت) +

آویزاں کرنا - ف - فعل متعدی (قانون) از (آویختن) لٹکانا - لگانا - اشتہار وغیرہ چپکانا یا چپکنا - ٹانگنا - معلق کرنا - چسپاں کرنا - جیسے اشتہار آویزاں کرنا +

آویزہ - ف - اسم مذکر - از (آویختن) ایک قسم کا زیور جو کان میں لٹکایا جاتا ہے - لٹکن - بُندا +

آوے کی طرح بیٹھ جانا - یا - بیٹھنا - ہ - فعل لازم (ع) تمام کام کا یک لخت بگڑ جانا - یک بیک بے سان گمان خراب ہوجانا - تباہ ہوجانا +

آوے یاری - (محاورہ) جب بچے اپنے کسی یار کو کوئی چیز کھاتے ہوئے دیکھتے ہیں تو اُس سے یہ کہکر یارانہ کا حق مانگتے ہیں - اور جو وہ نہیں دیتا تو آپ بھی اُس کو پھر نہیں دیا کرتے - یہ بات اکثر مکتبوں کے لڑکوں میں ہوا کرتی ہے +

آہ - ف - کلمہ افسوس - انگریزی (Alack! Alas ٥ اوہ - آہ) ہندی (۱) ہائے (۲) وائے - حیف - افسوس - اُف - ہا - وابلا - نالہ - (بغیر مد بھی آیا ہے) ٥

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آہ جس شخص پہ وہ لطف و کرم کرتے نہیں حسرت آتی ہے کہ وہ شخص نہیں کیونکر تجھ (معروف)

رسائی مرکے خدا تک تو ہوگئی ارشد پہ جیتے جی نہوئی یار تک رسائی آہ (ارشد)

اَیسے ظالم کو دِل دیا ہم نے آہ اللہ یہ کیا کیا ہم نے (رنگین)

اہلِ ایماں سوز کو کہتے ہیں کافر ہوگیا آہ یارب رازِ دل اُن پر بھی ظاہر ہوگیا (سوز)

وہ پہلی التفاتیں ساری فریب نکلیں دینا نہ تھا دِل اُسکو تو میر آہ چُوکا (میر)

کوئی نہیں جہاں میں جو اندوہگیں نہیں اِس غمکدہ میں آہ دلِ خوش کہیں نہیں (رہ)

سرگذشت اپنی کس اندوہ سے شب کہتا تھا سوگئے تم نہ سُنی آہ کہانی اُس کی (رہ)

آتا ہے کبھی جو ہوش مجھ کو کہتا ہوں یہی کہ آہ و صد (ناسخ)

پھر دسا آہ پر ہرگز نہیں آیا رہا عاشق کو تُنکا راب تک کہیں دیکھا نہیں تیر ہوائی کا (آتش)

کہتے ہیں کہ نکلا ہے وہ اب سیرِ چمن کو کیا وقت ہے اِسوقت مرے پر نہ ہوئے آہ (نظیر)

بات کرنی نہ جانتے تھے کبھی اِک مگر آہ و اُف زبان پر تھی (اویب بیانِ گریا)

مشکل نے ہم نے تو فریاد محبت کی لیکن کوئی ہمدم نہ ہوا آہ ہمارا اپنا (شاہ نصیر)

آہ دی کیسی بھئی اُن چاہت کے سنگ دیپک کے بھاویں نہیں جل جل مرے پتنگ (دوہا)

(۲-اسم مؤنث (اسمائے اصوات میں سے یہ لفظ ہے) ژند (اوہ) س (آہ اہو اہو) پراکرت (آو و) اوہ۔ سانس۔ دم۔ نفس۔ ہائے ؎

تمسی آہ گریب کی ہرگز سہی نہ جائے مُوئی کھال کی پھونک سے لوہ بھسم ہوجائے (دوہا)

آہ آہ کرنا۔ یا۔ کہنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ ہائے ہائے کرنا۔ کراہنا۔ دُکھ یا تکلیف سے ہائے ہائے کرنا۔ کانکھنا۔ آہ مارنا ؎

پولا وہ شورش کے مری آہ آہ کا مشتاق یاں نہیں کوئی اسیوں کی چاہ کا (جرأت)

مَیں یہ کہتا ہوں آہ آہ اَے دِل دِل یہ کہتا ہے ہائے ہائے جگر (اسیر)

آہ بھر کر رہجانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دِل مسوس کر رہجانا۔ کلیجہ تھام کر رہجانا۔ من مار کر رہجانا۔ افسوس کرکے رہجانا۔ صدمہ کو روک کر رہجانا۔ صدمہ پر صبر کرکے چُپ ہو رہنا ؎

سرگذشت اپنی سببِ حیرتِ احباب کا جس سے دِل خالی کیا وہ آہ بھر کر رہگیا (میر)

آہ بھرنا۔ یا۔ کرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ ہائے ہائے کرنا۔ کراہنا۔ افسوس کرنا۔ دل مسوسنا۔ کلیجہ تھامنا۔ دِلی صدمہ آہ کے ذریعہ سے کم کرنا۔ نالہ کرنا۔ واویلا کرنا ؎

آہ کروں تو جگ جلے اور جنگل بھی جل جائے پاپی جیارا نا جلے جس میں آہ سمائے (دوہا)

اپنا تو کلیجہ ہی پھٹا جاتا ہے سُنکر دِل تھام کے آزردہ تو اِک آہ بھر ایسی (آزردہ)

آہ پڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ سراپ پڑنا۔ صبر پڑنا۔ کسی کی آہ سے تکلیف پہنچنا۔ مار پڑنا۔ پھٹکار لگنا۔ بددعا کا اثر ہونا۔ مظلوم کا صبر پڑنا۔ ظلم کا بدلہ ملنا ؎

آہ پڑجائے اُسی تجھ پہ مجھ مخمور کی محتسب تونے صُراحی کیا ہی چکنا چُور کی (ناسخ)

کہا جو مَیں نے کہ ہو وا جلوہ نگی آہ اِک برق تو بول اُٹھا وہ تجھی پر پڑیگی آہ تیری (جرأت)

آہِ سرد۔ ت۔ اسم مؤنث۔ ٹھنڈا سانس۔ دمِ سرد۔ وہ سانس جو آتشِ غم یا صدمۂ دلی کے فرو کرنے کے واسطے لیتے ہیں۔ وہ آہ جو بخوفِ افشائے راز حسبِ دل خواہ بآوازِ بلند باوجود جوش و گرمیِ دِل نہ کھینچ سکیں۔ صرف بڑے بڑے سانس بھا لیکر دل ٹھنڈا کرلیں ؎

(جب آدمی کے سینہ میں آتشِ غم یا اندوہ مشتعل ہوتی ہے تو طبیعت جو مدبّرِ بدن ہے ہوائے گرم کو تنفس سے دفع کرتی ہے اور تفریح کے واسطے نئی سرد ہوا سانس کے وسیلہ سے اپنی طرف کھینچتی ہے یعنی جسوقت قلب میں بخارات بباعثِ فکر یا رنج کثرت سے مجتمع ہوجاتے ہیں تو زیادہ اضطراب ہوتا ہے اور اس لئے طبیعت ہوائے بیرونی کو عادتِ مستمرہ کے موافق زیادہ کھینچتی ہے اور اس ہر دفعہ کے سانس کھینچنے کو آہِ سرد کہتے ہیں)

آہِ سرد بھرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ ٹھنڈا سانس بھرنا۔ اُوپر کا سانس لینا ؎

ستم جس اہلِ دیں پر وہ بُتِ بیرحم کرتا ہے کوئی کافر بھی دیکھے ہے تو آہِ سرد بھرتا ہے (جرأت)

آہِ سوزاں۔ ت۔ اسم مؤنث۔ آہِ گرم۔ آہِ آتشیں۔ جلانے والی آہ۔ پھونک دینے والی آہ۔ آگ لگا دینے والی آہ۔ وہ آہ جس کے روکنے اور ضبط کرنے سے دِل و جگر میں سوزش پیدا ہوجائے۔ وہ آہ جو آگ کا کام دے ؎

جلایا آپ ہم نے ضبط کر کر آہِ سوزاں کو جگر کو۔ سینہ کو۔ پہلو کو۔ دِل کو۔ جسم کو۔ جاں کو (ظفر)

آہ کا نعرہ مارنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ پُکار کر آہ کرنا۔ زور سے آہ بھرنا۔ آہ کھینچنا۔

آہ کرکے رہجانا۔ ف۔ فعلِ لازم (عو) دِل مسوس کر رہجانا۔ کلیجہ تھام کر رہجانا۔ کسی صدمہ پر صبر کرنا۔ کلپ کر رہ جانا۔

آہ کھینچنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آہ بھرنا۔ ہائے کرنا۔ افسوس کرنا۔ اُف کرنا ؎

کھینچی تصویر تری دیکھ کے یوسف نے آہ اِسمیں یہ حُسن تھا ہم ایسے حسیں کیوں نہ ہوئے (معروف)

دِل میں گر تو ہو تو ہم آہ بھی کھینچیں ورنہ شمع روشن کریں اِس خانۂ ویراں میں کیا (نصیر)

عشق سے کہا ہے تجھے شکل تری کہتی ہو حُسنِ تقریر کو آہیں وہم تقریر نہ کھینچ (شیفتہ)

آہ لینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ کسی کا صبر لینا۔ کسی کو ستا کر اُس کی آہ سُننا۔ بُرائی لینا۔ عذاب لینا۔ سراپ لینا۔ بددعا لینا۔

آہ مارنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ ہائے کرنا۔ نعرہ مارنا۔ زور سے ہائے کہکر اُوپر کا سانس کھینچنا۔ ٹھنڈے سانس بھرنا۔ کلپنا۔ واویلا کرنا۔ نالہ کرنا۔

آہ نکالنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آہ کرنا)۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آہ نِکلنا - ا - فعلِ لازم - ہائے نِکلنا ؎

ہا پہلی وہ نگاہیں جِن سے کہ چاہ نکلے یا اب کی وہ ادائیں جو دِل سے آہ نکلے (میر)

آہ نہ آئے - ہ - (محاورۂ عو، ورد نہ آئے - ذرا اُف نہ کروں - ذرا افسوس نہ آئے - ذرا رحم نہ آئے - پروا نہ ہو ؎

رحم تجھ پر خُدا گواہ نہ آئے تیرے پُرزے کروں تو آہ نہ آئے (میر)

(فقرۂ حومتی بچہ) تیری کوئی بوٹیاں اُڑائے تو مجھے ذرا آہ نہ آئے +

آہ وزاری - ف - اِسم مؤنث - نالہ وزاری - واویلا - رونا پیٹنا - ہائے وائے - بیقراری - اضطرابی ؎

دوستو مجھ کو مت دِلاسا دو آہ وزاری زیادہ ہوتی ہے (معروف)

آہ وزاری نارسا شوقِ اسیری بے اثر کون لائے آشیانہ تک مرے صیاد کو (شیفتہ)

آہ وزاری کرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) رونا پیٹنا - واویلا کرنا - رونا دھونا ہائے وائے کرنا (۲) بیقرار ہونا - مضطرب ہونا +

آہا - ہ - کلمۂ تعجب و انبساط - س ([illegible]) (۱) ایک تعجب یا خوشی ظاہر کرنے کا کلمہ - ہیں - ایں + واہ واہ - کیا خوب - سبحان اللہ اہاہا - اُہو ہو (فقرے) آہا یہ وُہی صاحب تھے - آہا جی ہم تو تماشا دیکھنے جائیں گے (بچہ) آہا کیا بگھار لگا ہے (۲) شاباش - مرحبا - کیا کہنا ہے - آفریں - اوہو (ہجوِ ملیح بھی ہے) (فقرہ) آہا یہ تو خوب ہے (۳) طنزاً - ہجوِ ملیح +

آہار - یا - **آہار** - ف - س - اِسم مذکر - بجا شمار (اہارہ) س (आहार) ہندی (اہار) مگہ - گڑھوال - سہارنپور (ہار) (۱) کھانا بھوجن - خورِش - آدھار - بھگشن +

(چونکہ خورِش باعثِ قوت ہے اِس سبب سے اُس مادے کو بھی جسے کاغذ کی مضبوطی کے واسطے کتابوں پر چڑھاتے ہیں آہار کہتے ہیں) (مثل) جیو کا آہار جیو +

(۲) کلف - کلپ - کانجی - نشاستہ - مادا یا مانڈی جو کاغذ پر کتابوں کی مضبوطی کے لئے چڑھاتے ہیں - دُودھی (پنجاب) روغن +

آہار کرنا - یا - **آہارنا** - ہ - فعلِ متعدی (۱) کھانا - بھوجن کرنا (۲) کلف دینا - مادا چڑھانا +

اَہالی مَوالی - ع - اِسم مذکر - جمع (اہل و موالے) اعیان وارکان - مصاحبین - نوکر چاکر - عملہ و فعلہ +

اِہانت - ع - اِسم مؤنث - حقارت - ہتک - خِفت - ذِلّت - سُبکی - بیعزتی +

اِہانتِ عدالت - ع - اِسم مذکر - (قانون) عدالت کی توہین - حاکمِ عدالت کے سامنے گستاخی سے پیش آنا +

اَہاہاہا - یا - **اَہاہا** - ہ - کلمۂ تحسین و انبساط - واہ وا ؎

تک چھڑکے ہو وہ کس کس مزے سے دِل کے زخموں کو مزے لیتا ہوں میں کیا کیا اہاہاہاہاہا (ظفر)

خدا جانے حلاوت کیا تھی آبِ تیغِ قاتل میں لبِ ہر زخم ہے گویا اہاہاہاہاہا (ہ)

ظفرِ عالم کہوں کیا میں طبیعت کی روانی کا کہ بہ اُمڈا ہُوا دریا اہاہاہاہاہاہا (ہ)

اَہاہاہا - **اُہوہوہو** - ہ - کلمۂ تحسین و انبساط - واہ وا - کیا کہنا ہے - سبحان اللہ - صلِّ علیٰ - مرحبا ؎

کروں کیا میں بیاں اُسکا اہاہاہا - اُہوہوہو غضب ہے بس وہاں اُسکا اہاہاہا - اُہوہوہو

اِہتمام - ع - اِسم مذکر - (۱) لُغوی معنے غمخواری و درد مندی (۲) اِنتظام بندوبست - اِنصرام (۳) نگرانی +

آہٹ - ہ - اِسم مؤنث - س ([illegible] - آہتش) (آہ + ہٹ) پیر سے کسی چیز کے ہٹنے کی آواز - کھٹکا - چلنے کی آواز - کھٹکا - پیر چال آوازِ پا - کھڑاکا - آواز (پنجابی) کھڑک ؎

چوٹ اِک دِل کو لگ گئی اِنشا جب سُنی اُن کے پاؤں کی آہٹ (اِنشا)

کہوں کیا بختِ خوابیدہ کی تم سے بات اے ہمدم مرے پاؤں کی آہٹ سے وہ ہو بیدار اُٹھ بیٹھا (شاہ نصیر)

کیا اُٹھ کے دِلی کے ہیں عیار اور نٹ کھٹ دل لے ہیں یوں کہ ہرگز ہوتی نہیں ہے آہٹ (میر)

پیارے تمہارے نہ آنے کا ساری رات رہا دل پہ کھٹکا

دِھیان لگا رہا پور کی اور تمہارے پاؤں کی آہٹ کا (خیال)

(فقرہ) آہٹ کے ساتھ ہی پپلی آنکھ کھل گئی +

آہٹ لینا - ہ - فعل لازم - آواز پر کان رکھنا - کھڑکا سُننا - کھڑکے پر دھیان رکھنا + خبر رکھنا - خیال رکھنا - ہوشیار رہنا + جاگتے رہنا - بیدار رہنا (فقرہ) ذرا میرے گھر کی بھی آہٹ لیتے رہنا +

آہٹ ہونا - ہ - فعلِ لازم - کھڑکا ہونا - کھٹکا ہونا +

آہرن - ہ - اِسم مذکر - سندان - نہائی جس پر لوہار لوہا کوٹتے اور سُنار سونا چاندی رکھکر گھڑتے ہیں (مشہور اَہرن) +

آہستگی - ف - اِسم مؤنث - (۱) ہولے - دِھیمے - مدھم + سُستی + بطئی (۲) نرمی مُلائمت + حِلم - غربت - تحمّل - بردباری - نرم خُوئی - دِھیما پن - دِھیرج دِھیرے - سہج (۳) دیری - درنگی + ڈھیل + آسانی +

آہستہ - ف - تابع فعل - عوام (آستہ) (۱) دِھیرے - حرکتِ بطئی - ہولے سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دِھیمے سے۔ سج سے۔ سہل سے۔ ٹھیر کر۔ سنبھل کر۔ دم لے کر (۲) نرمی سے۔ مُلائمت سے۔ حِلم سے (۳) چھپکر۔ پوشیدہ۔ چپکے سے۔ دھیرے دِھیرے۔ دِھیمے پن سے (فقرہ) وہاں سے آہستہ بھاگ گیا (۴۔ صفت) ہولا۔ دِھیما (۵) سج۔ سہل (۶) مُلائم۔ نرم۔ حلیم۔ ڈِھیلا۔ کاہل۔ سُست۔ مجہُول۔

آہستہ آہستہ ۔ف۔ تابعِ فعل۔ عوام (آستہ آستہ) سج سج۔ ہولے ہولے دِھیمے دِھیمے۔ دھیرے دھیرے۔ چپکے چپکے۔ رفتہ رفتہ۔ قدم قدم۔ درجہ بدرجہ (فقرہ) آہستہ آہستہ سارے کام بن جائیں گے۔

اَہل ۔ع۔ اسمِ مذکر (۱) گھر کے لوگ۔ اہلِ خانہ (۲) گھر بار کا۔ گھر باری۔ بیاہا ہُوا۔ کتخدا۔ شادی شدہ۔ صاحبِ خانہ (۳۔ اسمِ مؤنث) بیوی۔ جورُو۔ زوجہ۔ اہلیہ (۴) گھر کے بال بچے۔ گھر بار۔ کُنبہ۔ کنبہ۔ قبیلہ (۵۔ صفت) لائق۔ فائق۔ قابل۔ سزاوار۔ ہنرمند۔ تعلیم یافتہ۔ جوہرِ قابل (۶) صاحب مالک۔ خداوند۔ والا۔ ع

اے اہلِ بزم کوئی تو بولو خدا لگی

(۷) مانُوس۔ صاحبِ اُنس۔ جیسے یہ بچہ بڑا محبت والا اور اہل ہے۔ (۸) شریف (۹) سلیم الطبع۔ بامُروّت۔ سیر چشم۔

اہلُ اللہ ۔ع۔ اسمِ مذکر۔ ولی اللہ۔ خدارسیدہ۔ عارف (بزرگانِ دین کی نسبت بولتے ہیں)

اَہلِ بَیت ۔ع۔ اسمِ مذکر۔ لُغوی معنے کُنبہ کے لوگ (اصطلاحی) رسُولِ مقبُول صلی اللہ علیہ وسلم کے خویش و تبار۔

اَہلِ جوری ۔ا۔ اسمِ مذکر (قانُون) ثالث۔ پنچ۔ معتبر اشخاص کا گروہ جو دَورے یا سِشن کے مُقدمات میں صاحب جج کو امرِ متعلقہ اہم مقدّماتِ فوجداری کی تحقیقات میں مدد دے۔

اَہلِ حِرفہ ۔ع۔ اسمِ مذکر۔ پیشہ ور۔ کاریگر۔

اَہلِ خانہ ۔ع۔ ف (۱) صاحبِ خانہ۔ گھر کا مالک۔ خاوند۔ شوہر (۲) گھر کے لوگ۔ بال بچے (۳۔ اسمِ مؤنث) زوجہ۔ جورُو۔ اہلیہ۔ استری۔ گھر والی۔ بیوی۔

اَہلِ دُوَل ۔ع۔ اسمِ مذکر۔ دَولتمند۔ دھنی۔

اَہلِ روزگار ۔ع۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ نوکری پیشہ۔

اَہلِ زبان ۔ع۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ زباں داں، وہ آدمی جن کے ماں باپ کی بولی ہو۔ مادری زبان جاننے والا۔ شاعر، وہ شخص جسکی زباندانی قطعیت مُسلّم الثبوت ہو۔ زبان کا ماہر۔ اُستاد۔

اَہلِ سُنّت ۔ع۔ اسمِ مذکر۔ رسُولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ پر چلنے والے۔ قرآن اور حدیث اور اجماعِ اُمّت کے پَیرو۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے چار یار اور خُلفاء و صحابۂ کرام کو ماننے والے۔ سُنّی۔ چار یاری۔ اسلام کا سب سے اوّل اور سب سے بڑا فریق۔

اَہلِ سَیف ۔ع۔ اسمِ مذکر۔ فنِ سپاہگری سے واقف۔ شمشیر زن۔ فوجی لوگ

اَہلِ شرع ۔ع۔ اسمِ مذکر۔ قانُونِ اسلام سے واقف۔ مُتشرّع آدمی۔ شرع (قانُونِ اسلام) پر چلنے والے۔ شرع تورے والے۔

اَہلِ صَنعت ۔ع۔ اسمِ مذکر۔ کاریگر۔ دستکار۔

اَہلِ غَرض ۔ع۔ اسمِ مذکر۔ غرضمند۔ مطلب کا یار۔

اَہلِ قلم ۔ع۔ اسمِ مذکر۔ خواندہ۔ پڑھے لکھے۔ مُنشی۔ مولوی۔ محرّر وغیرہ۔ ہُنروان۔ بدیادان۔ تعلیم یافتہ۔ لکھاری۔ انشاء پرداز۔

اَہلِ کار ۔ع۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ کارندہ۔ عملہ۔ عامل۔ کچہری اور دربار کے مُنشی و متصدّی وغیرہ۔

اَہلِ کتاب ۔ع۔ اسمِ مذکر۔ وہ لوگ جن کے پیغمبروں پر آسمانی شریعت کی کتاب اُتری ہو۔ جیسے حضرتِ داؤد۔ مُوسیٰ۔ عیسیٰ اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والے۔

اَہلِ کمال ۔ع۔ اسمِ مذکر۔ کامل۔ ہُنرمند۔ اہلِ جوہر۔ اپنے فن میں پُورا۔ اُستادِ فن۔

اَہلِ مَد ۔ع۔ اسمِ مذکر۔ صدر محرّر۔ عدالت یا محکمہ کا ہیڈ کلرک۔ عدالت کے کاغذات کا محافظ۔

اَہلِ نظر ۔ع۔ اسمِ مذکر (۱) نظرباز۔ تاڑیا۔ پرکھیا۔ نقّاد۔ تجربہ کار۔ نکتہ بیں۔ حقیقت بیں۔ ہوشیار۔ زیرک۔ زُود رس (۲) عاشق مزاج۔ اہلِ محبت۔

رہتے ہمیشہ نم ہو مثلِ چشم کی طرح۔ زندانِ رنج و درد میں اہلِ نظر ہیں بند (ظفر)

(۳) صاحبِ کرامت۔ صاحبِ اثر۔ عارف۔ کامل۔

زاہد نگاہ بھر کے وہ بیدید دیکھ لے۔ اتنا ہُوا نہ خدمتِ اہلِ نظر سے فیض (مومن)

اہل و عیال ۔ع۔ اسمِ مذکر۔ جورُو بچے۔ عیال و اطفال۔ گھر کے لوگ۔ لڑکے بالے۔ بال بچے۔ کنبہ۔ قبیلہ۔ کُنبہ۔

اَہلِ ہُنر ۔ع۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ ہُنرمند۔ صاحبِ فن۔

اہلیّت ۔ع۔ اسمِ مؤنث۔ قابلیت۔ شرافت۔ انسانیت۔ سلیم الطبعی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لیاقت + مُروّت +

اَہلیَہ - ع - اسم مؤنث - جورُو - بیوی - زوجہ - اِستری - ٹھکانی - خاتُونِ خانہ - قبیلہ -

اَہلے گہلے - ہ - صفت (١) خراماں خراماں - ناز و انداز سے - خم و چم سے معشُوقانہ چال سے - جھُومتے جھامتے - ناچتے ہُوئے - خُوش خُوش شاداں و فرحاں (٢) ناز و انداز سے چلنے والے - خراماں خراماں چلنے والے - خم و چم سے چلنے والے +

اَہلے گہلے پھرنا - ا - فعلِ لازم (عو) اِتراتے پھرنا - نازاں و خراماں چلنا - خُوش خُوش بکمالِ اِنتعاش پھرنا - کبک خرامی کرنا ؎

ہاتھ سے جن کے نہیں سیر بھی دو کوڑی کی   چاندنی چوک میں پھرتے ہیں وہ اہلے گہلے (آزُردہ)

اَہَم - ع - صفت - سخت تر - نہایت سخت - نہایت مُشکل + ضرُوری +

آہَن - ف - اِسم مذکّر - انگریزی (ـــــ آیرن) لوہا - حدید - (نجومیوں نے اِس کی پیدائش زُحل ستارے سے لکھی ہے) +

آہن پوش یا زِرہ پوش جہاز - ف - اِسم مذکّر - وہ جہاز جو آہنی چادروں سے منڈھا ہُوا ہو (صرف آہن پوش یا زِرہ پوش کہنے سے بھی جہاز ہی مفہوم ہوتا ہے) +

آہن رُبا - ف - اِسم مذکّر - از (آہن + رُبُودن) مقناطیس - چُمبک - چمک پتھر - لوہا اُٹھانے والا پتھر +
کھینچنا

آہن گر - ف - اِسم مذکّر - لوہار - لوہے کا کام بنانیوالا - حدّاد +

آہنی - ف - صفت - لوہے کا بنا ہُوا - لوہے کی چیز - جیسے آہنی جہاز - آہنی پُل - آہنی سڑک +

آہُو - ف - اِسم مذکّر - (شعر میں) (١) ہرن - مِرگ (٢) عیب - نقص - بُرائی

آہُو چشم - ف - اِسم مذکّر - مِرگ نینا - مِرگ کی سی آنکھ والا - بڑی آنکھ +

آہُو گیر - ف - صفت (شعر میں) عیب چین - خُردہ بیں - عیب جُو ؎

چشمِ فتّاں کب ہو آہُو گیر تو آہُو پہ تھی   خالِ جاناں مُشکِ چیں پہ نکتہ چیں تو کب تھا (سوداؔ)

آہُوتی - یا - **آہُت** - ہ - اِسم مؤنث - س (ـــــ آہتی) حقیر چڑھاوا دیوتاؤں کے لئے ہوم کی سامگری کو گھی میں مِلاکر آگ پر ڈالنا - ہوم کرنا یا ہونا

اُہو ہو ہو - یا - **آہو ہو ہو** - ہ - کلمۂ تحسین و انبساط - دیکھو (ا ہا ہا) +

اُہو ہو ہو - اُہو ہو ہو ہو - ہ - کلمۂ تحسین و انبساط - دیکھو (اہا ہا - اہو ہو ہو)

وہ دنداں کیا کہ سِلکِ دُر اہا ہا - اہا ہا ہا   وہ لب کیا لعلِ رُمّانی اُہو ہو ہو اُہو ہو ہو (ظفرؔ)

ظفرؔ تا پیرِ فخرِ دیں سے تیرے کام کا عقدہ   کھُلا کیا ہے بآسانی اُہو ہو ہو اُہو ہو ہو (")

آہے - ہ - (عو) آہ - ہائے - اوہ +

آہے پر جگر نہ ہونا - (عو) فارسی آب در جگر نہ داشتن سے اُردو میں آیا ہے) بباعثِ افلاس آہ کرنے تک کی جگر میں طاقت نہ رکھنا - نہایت مُفلس ہونا - قلّاش ہونا +

اَہیر - ہ - اِسم مذکّر - گوالا - گائے بھینس چرانے والا +

اَے - یا - **اَیے** - ف - کلمۂ خطاب - ندا - ہے - او - ہو - ارے +

آئی - ہ - اِسم مؤنث (عو) از (آنا) موت - مرگ - قضا ؎

جہاں میں میرؔ ہی کے ساتھ جانا تھا لیکن   کوئی شریک نہیں ہے کِسُو کی آئی کا (میرؔ)

گلی میں اُسکی رہا جاکے جو کوئی سو یا   وُہی تو جاوے وہاں جس کی آگئی آئی ہو (")

وہ وقت تو آنے دے بتا دیں گے شہیدیؔ   بن آئی کِسی شخص پہ مرجاتے ہیں کیسے (شہیدیؔ)

(فقرہ) کِسی کی آئی مجھ کو آجائے (عو - کوسنا) +

آیا - یا - **آیا** - ف - حرفِ استفہام (١) کیا - کیوں (فقرہ) آیا میں ہی گنہگار ہُوں (٢) شاید - مگر - کلمۂ تمنّا - افسوس - استعجاب اور بر موقعہ واللہ اعلم مُستعمل

آیا - پرتگال - اِسم مؤنث - تیمار دار - دایہ - ماما - دائی - دھائے - ددا + انا + ملازمہ - خادمہ - یا بالوگوں کو رکھنے اور لیڈیوں کو پوشاک پہنانے والی عورت نرس - ٹہلنی - خدمتگارنی - کھلائی - بچّوں کو کھلانے والی عورت +

آیاگری - ا - اِسم مؤنث (عوام) آیا کا پیشہ - دائی پنا - ماماگری +

آیا گیا - ہ - اِسم مذکّر - وارد و صادر - مہمان - پاونا - پاہونا - پاہن - مُسافر ؎

گیہُوں کے نیں بڑا سُلطان   آئے گئے کا راکھوں مان (ٹھیٹھ)

(فقرہ) ہم آئے گئے کے واسطے اچھّی چیز لگا رکھی ہے + میرا اکیلا دم ہے کیا کیا کرونگی سمدھنوں کو اُترواؤنگی یا آئے گئے کی خاطر کروں گی (اِنشائے ہادی النسا)

آیات - ع - اِسم مؤنث - جمع آیت +

آیاتِ متشابہ - ع - شُبہ میں ڈالنے والی آیتیں - امام شافعیؒ کے نزدیک وہ آیتیں جن کے معنی صاف ظاہر نہ ہوں بلکہ تاویل و تفسیر کی محتاج ہوں - اور اُن میں مختلف معنوں کا احتمال ہو - مگر امام ابُو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کی رائے میں وہ آیتیں جن کا علم خدا تعالےٰ کے سوا دوسرے کو نہیں +

آیاتِ مُحکمات - ع - اِسم مؤنث - وہ آیتیں جو تاویل کی محتاج نہیں ہیں اور اُن کے معنے صاف ظاہر ہیں +

اَیال - ف - اِسم مؤنث - صحیح تُرکی (یال) گھوڑے کی گردن کے بڑے بڑے بال +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ایا

ایّام - ع - اسمِ مذکر - (یوم کی جمع) (۱) دِن - روز - زمانہ (۲) حیض - آمد یا معمول کے دِن ❊

ایّام سے ہونا - د - فعلِ لازم - مَیلے سر سے ہونا حیض سے ہونا - کپڑوں سے ہونا ❊

آیت - ع - اسمِ مؤنث - مادّہ - (اَیّ) اُسنے نشانی کی (۱) علامت - نشانی - چِنہ - گُل بِستاپ ❊ وہ گول نشانی جو قرآن شریف یا توریت - انجیل زبُور کے اتمام جُملہ پر ٹھیرنے کے واسطے لکھی ہوئی ہوتی ہے - جیسے یہ ہے ۞ (۲) آسمانی کتاب کا فقرہ - قرآن شریف کا جُملہ - کلامِ الٰہی کا فقرہ - رہاؤ - وقفہ ❊

جعفر میں جی اُٹھا دہیں سُن کر جو میرے آ کچھ آیت تُم نے پڑھکے جو ہیں دم کی رات کو (جعفر)

آیتِ سجدہ - ع - اسمِ مؤنث - قرآن شریف کا وہ فقرہ جسے پڑھکر یا سُنکر فوراً سجدہ کرنا لازم و واجب ہے ❊

آیتِ سجدہ ہے حق میں تیرے سر جو سر تیغ ہے خمِ تیغ فقط کیا خمِ محراب بنا (ذوق)

آیتِ لا - ع - اسمِ مؤنث - وہ آیت جس پر لا لکھا ہو - اہلِ قرأت نے ایسی (۞) آیت پر نہ ٹھیرنا بہتر خیال کیا ہے ❊

آیتِ مُطلق - ع - اسمِ مؤنث - وہ آیت جس پر قطعی ٹھیرنا پڑے ❊

ایتیر - ہ - اسمِ مذکر (۱) اِترانے والا - شیخی خورہ - شیخی باز - ڈینگیا (۲) اوچھا کمظرف - خود نما - جیسے ایتیر کے گھر تیتر باہر باندھوں کہ بھیتر (کہاوت)

ایتلافِ ثلاثہ - ع - اسمِ مذکر - یورپ کی بڑی طاقتوں یا سلطنتوں کا وہ سیاسی گروہ جس میں انگلستان - روس اور فرانس شریک ہیں ❊

آئی تو روزی نہیں تو روزہ (محاورہ) مِلا تو کھایا نہیں تو فاقہ سے پڑ رہے (متوکل اور صابر شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں) ❊

آیتوں - ا - اسمِ مؤنث - بقاعدۂ اُردو جمعِ آیت ❊

واجب القتل اُس نے ٹھیرایا آیتوں سے روایتوں سے مجھے (ذوق)

آیتیں - ا - اسمِ مؤنث - بقاعدۂ اُردو جمعِ آیت ❊

آیتیں حُرمتِ صہبا کی سُناتا ہوں تُجھے ذکر سُن سُن کے رقیبوں کی مے آشامی کا (وحشت)

ایجاب و قبول - ع - اسمِ مذکر - اِقرار - مدار - نکاح کے قول و قرار - نکاح - عقد - دو بول پڑھانا ❊

ایجاد - ع - اسمِ مذکر - اختراع - نئی بات نکالنا - کارستانی ❊

ہائے کس عجز و نکایہ ایجاد ہے نسخے میں معجونِ زر انجاد ہے (سودا)

ایجنٹ - انگلش (Agent) اسمِ مذکر - گماشتہ ❊

ایڑ

ایجوکیشنل ڈپارٹمنٹ - انگلش (Educational Department) اسمِ مذکر - سررشتۂ تعلیم

آئے دِن - ہ - تابعِ فعل (ع) ہر روز - نِت - ہمیشہ - مُدام - دوام - نِسدن - رات دن - تیس دِن - اکثر - بار بار - آٹھوں پہر - ہر وقت (فقرہ) جیسے اُن کے ہاں تو آئے دِن یہی جھگڑا رہتا ہے ❊

ایڈ ڈی کیمپ - انگلش (Aide-de-camp) اسمِ مذکر - سپہ سالار کا مُصاحب - جنگی لاٹ (لارڈ) کا مصاحب - لارڈ مُصاحب ❊

ایڈریس - انگلش (Address) اسمِ مذکر (۱) خطاب - القاب سرنامہ (۲) سپاسنامہ - تحریری شکریہ (۳) پتہ - نشان ❊

ایڈورٹائیزر - انگلش (Advertiser) اسمِ مذکر - خبر دہندہ - اشتہار دہندہ ❊ سوداگری اخبار ❊

ایڈووکیٹ - انگلش (Advocate) اسمِ مذکر (۱) معتبر مختار - وکیل ❊ سرکاری وکیل (۲) سکاٹ لینڈ میں ایک عہدہ بھی ہوتا ہے - جسے لارڈ ایڈووکیٹ کہتے ہیں ❊

ایڈیٹر - انگلش (Editor) اسمِ مذکر - مدیر - اخبار نویس - مہتمم اخبار ❊

ایڈی ٹوریل - انگلش - (Editorial) صفت - مہتمم مطبع کے متعلق - وہ مضمون جو مہتمم اخبار خود لکھے ❊

ایڈیشنل - انگلش - اسمِ مذکر - زاید ❊

ایڈی کانگ - انگلش - (Aide-de-camp) اسمِ مذکر - مصاحب خواص - ہمصحبت - ہمنشین - جلیس ❊

ایذا - ع - اسمِ مؤنث - دُکھ - تکلیف - اذیّت ❊

ایذا دِہندہ - ف - صفت - تکلیف دہندہ - دُکھ دینے والا - ستانیوالا ❊

ایرانی - ف - صفت - (۱) باشندۂ ایران (۲) شیعہ ❊

ایرکھا - ہ - اسمِ مؤنث - حسد - رشک - جلن - داہ - دوسرے کی ترقی نہ دیکھ سکنا ❊

ایرے غیرے - ا - اسمِ مذکر - بیواسطہ لوگ - اجنبی - اُلفتے - نا آشنا ❊

ایڑ - ہ - اسمِ مؤنث (بیائے مجہول) پاشنہ - مہمیز - ایڑی ❊

ایڑ کرنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) ایڑ لگانا - مہمیز کرنا (۲) رُخصت ہونا - چلنا - ٹلنا - کوچ کرنا ❊

عمرِ رواں کا توسنِ چالاک اِس لئے مجھ کو دیا کہ جلد کرے یاں سے ایڑ تو (ذوق)

ایڑ لگانا - یا - مارنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) گھوڑے کو ایڑی سے اِشارہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سے چلانا۔ پاشنہ کرنا۔ مہمیز کرنا۔ گھوڑے کو چلانا اور آگے بڑھانا (۲) جی ہوتے ہواتے کام کو روک دینا (۳) اُکسانا۔ اُبھارنا +

ایڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ پاشنہ ۔ پاؤں کا اخیر حصّہ ۔ بخلاف پنجہ ۔ ٹھڑی +

ایڑی چوٹی پر سے وارنا ۔ یا ۔ نثار کرنا ۔ یا ۔ قربان کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (عو) کسی چیز کو سر اور پاؤں کے اوپر سے اُتارنا ۔ نفرت اور حقارت کے موقع پر بھی عورتیں بولتی ہیں +

ایڑی دیکھ ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ حق نظر ۔ چشم بد دور ۔ تیرے منہ میں خاک نام خدا +

ایڑی سے چوٹی تک ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ اوّل سے آخر تک ۔ آغاز سے انجام تک

ایڑیاں رگڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) ایڑیاں گھسیٹنا ۔ پاؤں پیٹنا ۔ جانکنی کی حالت میں ہونا (۲) بخوبی کوشش کرنا ۔ پاؤں توڑنا ۔ پیرودوڑی کرنا ۔ (۳) اصل میں غبد کرنے کی ایک حالت ہے (مجازاً) ہٹ کرنا ۔ مچلنا (۴) نہایت تکلیف اور مصیبت سے اوقات بسر کرنا +

ایڑیاں گھسیٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (ایڑیاں رگڑنا نمبر ۱)

ایسا ۔ ہ ۔ صفت (۱) مانند ۔ ہمشکل ۔ مماثل (۲) مساوی ۔ متوازی (۳) اس قسم کا ۔ اس طرح کا ۔ اس بھانت کا (۴ ۔ تابعِ فعل) اس قدر ۔ اتنا (فقرہ) ایسا کھانا کھایا کہ بدہضمی ہوگئی +

ایسا تیسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک حقارت کا کلمہ ہے جو غصہ اور آزردگی کے موقع پر کسی شخص کے حق میں بجائے دشنام استعمال کرتے ہیں ۔ (مجازاً) ایسا ویسا ۔ گھٹیل ۔ سفلہ ۔ کمینہ ۔ بچھوڑا ۔ پاجی وغیرہ +

ایسا ویسا ۔ ہ ۔ صفت (۱) بُرا ۔ بھلا (۲) ادنیٰ ۔ کم قدر ۔ کمینہ ۔ ہیچ ۔ گھٹیل بے اعتبار ۔ نکمّا ۔ ناکارہ ۔ ناچیز (۳) واہیات ۔ بیہودہ +

ایسان ۔ یا ۔ ایس ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ گوشۂ شمال و مشرق +

ایسی تیسی کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ یوں توں کرنا ۔ بُرا بھلا کہنا ۔ ایک کلمہ ہے جس سے گالی مفہوم ہوتی ہے +

ایسی ویسی بات کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ کوئی ناز یبا بات کرنا ۔ ناشائستہ حرکت کرنا ۔ بُری بھلی بات کرنا +

ایشور ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ (۱) احکم الحاکمین ۔ خداوند ۔ پربھو (۲) مہادیو ۔ شیو

ایشیا ۔ انگلش (Asia) اسم مذکر ۔ پانچ بر اعظموں میں سے ایک بر اعظم کا نام (اُش سے مشتق ہے جس کے معنے مشرقی اور گرم ملک کے ہیں) +

ایضاً ۔ ع ۔ تابعِ فعل ۔ از (اَیض بمعنی باز گشتن) (۱) ویساہی ۔ اُسی طرح کا ۔ وہی وہ کا وہ ۔ بجنسہ (۲) بھی ۔ نیز +

ایفاءِ وعدہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ عہد اور قول و قرار کا پورا کرنا +

ایف ۔ اے ۔ انگلش (F.A) اسم مؤنث ۔ مخفف ۔ فرسٹ اِن آرٹ بادیُ العلوم ۔ کالج کی تعلیم کا ابتدائی درجہ +

ایک ۔ ہ ۔ صفت (۱) واحد ۔ ایک عدد ۔ فرد ۔ اکیلا ۔ طاق (۲) صرف ۔ فقط ۔ تنہا (۳) تمام ۔ کُل ۔ سب ۔ بالکل جیسے ایک عالم ۔ ایک زمانہ (۴) کبھی تحسینِ کلام کے واسطے زاید بھی آتا ہے جیسے ایک غم لگا ہوا ہے (۵) مساوی ۔ برابر ۔ یکساں (فقرہ) چاند اور وہ ایک ہے (۶) یکتا ۔ بے نظیر اِکّا ۔ لاثانی ۔ لاجواب (فقرہ) وہ کنبہ میں ایک ہے (۷) پکّا ۔ پورا ۔ ثابت (فقرہ) وہ اپنی بات کا ایک ہے (۸) کوئی ۔ کسی ۔ جیسے ایک بھی اُسکا ساتھی نہ ہوا (۹) قریب کر ۔ تقریباً ۔ قریب قریب ۔ جیسے سات ایک آدمی تھے (۱۰) مبالغہ و کثرت کے واسطے آتا ہے جیسے تو ایک مکار ہے (۱۱) دوسرا ۔ دیگر ۔ اور جیسے ایک کو ساتی ایک کو بدھائی ۔ ایک ہاتھ لینا ایک ہاتھ دینا (۱۲) ادنیٰ ۔ آسان ۔ جیسے ایک کھیل ہے ایک بات ہے +

ایک آدھ ۔ ہ ۔ صفت ۔ اِکّا دُکّا ۔ کوئی ۔ کچھ ۔ ذرا ۔ تھوڑا سا ۔ کوئی کوئی ۔ خال خال ۔ چند +
(ایک کلمہ ہے جو تعداد کی قلت اور کمی ظاہر کرنے کے واسطے آتا ہے) +

ایک آنکھ سب کو دیکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ سب کو ایک نظر دیکھنا ۔ سب کو مساوی سمجھنا ۔ سب سے ایک ہی طرح پیش آنا ۔ اپنے بیگانے کو برابر سمجھنا +

ایک آنکھ نہ بھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عو) ذرا پسند نہ آنا ۔ بالکل نہ بھانا +

ایک ایک ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ یکے بعد دیگرے ۔ باری باری (۲) ہر ایک (۳) جدا جدا ۔ الگ الگ +

ایک ایک کرکے ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ چُن چُن کر ۔ چھانٹ چھانٹ کر ۔ باری باری سے +

ایک ایک کے دو دو کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ کام بڑھانا ۔ بیہودہ و تم کھنا

ایک بات ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) کارِ ادنیٰ و سہل ۔
کرنے سے قتل میرے مت ڈر کہ اِن لہو نکا ۔ اِک کھیل ہے جلانا اِک بات خونبہا ہے (ممیٰ)
(۲) معاملہ واحد جیسے ہماری اُن کی ایک بات ہے (۳) ٹھیک قیمت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ٹھیک بات - ٹھیک ٹھیک - غیر منقلب قول +

ایک بارگی - ۱- تابعِ فعل - دفعۃً - اچانچک - ایک دفعہ ہی - فوراً - ناگہاں

ایک بازار بند ہونا - یا - ایک طرف کا بازار بند ہونا - ۱- فعلِ لازم - یک چشم ہونا - کانڑا ہونا + اعور ہونا +

ایک بر ایک - ۱- صفت (عو) خطا نہ کرنے والا - مجرّب - آزمودہ - امتحان کیا ہوا - آزمایا ہُوا - تایا ہُوا - زود اثر - تیر بہدف +

ایک پر ایک گرنا - ہ - فعلِ لازم - اُوپر تلے گرنا - کثرت سے متوجہ ہونا کسی چیز پر ٹوٹ کر گرنا - ہاتھوں ہاتھ لینا - ٹوٹنا - ہجوم کرنا +

ایک پیٹ کے - ہ - صفت - حقیقی بھائی بہن +

ایک تو - ہ - تابعِ فعل - اوّل تو - پہلے تو +

ایک ٹانگ بھرنا - یا - کھڑا رہنا - ہ - فعلِ لازم (عو) برابر پھرنا - ایک دم پھرے جانا - بیٹھ کر دم نہ لینا - یکساں کھڑا رہنا +

ایک جان - ۱- اسمِ مذکر - ایک جسم - ایک جگر - ایک دِل - بخوبی ملا ہُوا + کئی چیزوں کا مل کر ایک ہو جانا +

ایک جان کرنا - ۱- فعلِ متعدّی (عو) (۱) ملا کر ایک کرنا (۲) ایک حال کرنا - (۲) اپنا سا حال کرنا (فقرہ) اگر دیدہ ما نا تو آپکی اور اپنی ایک نجان کر دونگا +

ایک دَم - ۱- تابعِ فعل - بلا توقف - یکساں - برابر جیسے ایکدم بھاگتا چلا گیا

ایک ذات کا - ۱- صفت (۱) ایک رقم کا - ایک جنس کا (۲) ایک سکہ کا - بکثرت - بافراط - جیسے ایک ذات کا روپیہ صرف کیا یعنی روپیہ ہی روپیہ اٹھایا (۳) یکلخت - برابر - سرتاسر +

ایک رنگ - ۱- صفت - (۱) ہمرنگ (۲) ہم صحبت - ہم مشرب - (۳) خالص و صادق +

ایک رنگ آنا ایک رنگ جانا - ہ - فعلِ لازم - چہرے کے رنگ کا متغیر ہونا - خوف - دہشت یا صدمہ سے چہرہ کا رنگ بدلنا - مُنہ پر ہوائیاں چھوٹنا - چہرہ اُداس ہونا - رنگ فق ہونا - مُنہ زرد ہو جانا +

ایک زبان - ۱- صفت - متفق اللفظ - ہم قول - ہمزبان - ایک بات +

ایک زبان رکھنا - ۱- فعلِ لازم - بات کا پکا ہونا - ثابت قدم رہنا - جو کہنا سو کرنا - قول و قرار نباہنا - اپنی بات کا پکا ہونا ؎

اک ہی زبان رکھو تو ہمکو زبان دو   کرتی ہے رُو سیاہ قلم کو زبان دو (فریدین)

ایک سے دن نہ رہنا - ہ - فعلِ لازم - ایک حالت پر نہ رہنا (زمانہ کے

انقلاب اور تغیّرِ حالت سے مُراد ہے خواہ زوالِ جمعیت ہو اور خواہ تشتت

ایک طرح کا - ۱- صفت - (۱) ایک قِسم کا - ایک ڈھنگ - یکرنگ - یکساں (۲) بیڈھب - اپنی ضِد کا - ضدّی - ہٹیلا - مرنے مارنے پر مستعد جیسے وہ ایک طرح کا آدمی ہے +

ایک عُمر - ۱- اسمِ مؤنث - (۱) تمام عمر (۲) مدّتِ مدید - عرصۂ دراز - مدام - ہمیشہ

ایسے کے آئے شیفتہ کیا چل سکے جہاں   احسان ایک عمر رہے ایک رات کا (شیفتہ)

ایک قلم - ۱- تابعِ فعل - یک لخت - بالکل - یکدست - برابر - سرتاسر - یکساں

ایک مُنہ - ۱- صفت - متفق اللفظ متفق الکلمہ - ہمزبان - ہم آہنگ +

ایک نظر - ۱- تابعِ فعل - ذرا - کچھ - ٹک + سرسری +

ایک ہو جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) متفق ہو جانا - اتفاق کر لینا (۲) سازش کر لینا - مل جانا +

ایک ہے - ہ - تابعِ فعل (ہندی) بجائے حرفِ استثناء - مگر - لیکن - پر - کل - (فقرۂ جواب) ایک ہے تیرا بھائی تو میں نے دیکھا تھا +

ایکا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) اتفاق - اتحاد - یکجہتی - یکدلی (۲) سازش - سازباز - ملی بھگت +

ایکا ایکی - ہ - تابعِ فعل (۱) یکایک - ناگاہ - دفعۃً - یکبارگی - ناگہاں (۲) اچانچک

آئے کا آیا - ہ - تابعِ فعل - فوراً پہنچا ہُوا - پہنچا پہنچایا - آنے میں کچھ کسر نہیں - کوئی دم میں آیا - کوئی دم میں آنے ہی والا ہے - عنقریب آنے والا ہے - آیا داخل ہے (فقرہ) وہ تو آئے کا آیا ہے ذرا سی دیر ٹھہر جاؤ +

ایکلا - ہ - صفت - (گنوار) دیکھو (اکیلا) +

ایکٹ - انگلش (Act) اسمِ مذکر (قانون) قانون - آئین - ضوابط - قانون مجوزۂ سرکار +

ایکھ - ہ - اسمِ مؤنث - نیشکر - اُوکھ - کتارہ - ایک قسم کا پتلا گنّا +

آئے کی خوشی نہ گئے کا غم - (کلمۂ استغنا) آئے تو واہ وا نہ آئے تو واہ وا - آنا نہ آنا برابر ہے (استغنا اور بے پروائی کے موقع پر اسے بولتے ہیں)

ایلبم - انگلش (Album) اسمِ مذکر - مرقعِ تصاویر - گلکول - وہ کتاب جس میں تصاویر - عمدہ اشعار اور تحت وغیرہ رکھے جاتے ہیں

ایلچی - ت - اسمِ مذکر - صحیح (ایلچی) ترکی زبان میں سفیر اور وکیل کو کہتے ہیں - پیغامبر - قاصِد - دُوت - نامہ بر - جیسے ایلچی کو کیا زوال +

ایلچی گری - ہ - اسمِ مؤنث - سفارت - رسالت - وکالت +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ایل

ایلو - ہ - کلمۂ ندا - یہ کلمہ شہادت طلبی - آگاہی اور خطاب کے واسطے زبان پر آتا ہے - سُنو! دیکھو! (فقرے) ایلو! وہ آئے - ایلو! مجھے جُھٹلاتا ہے - ایلو! سُورج نکل آیا - ایلو! دیکھ لو +

ایما - ع - اسمِ مذکر - (۱) لُغوی معنے سر یا اُنگلیوں کا اشارہ - اصطلاحی مطلق اشارہ - رمز - کنایہ - سَین (۲) عندیہ - منشاء (۳) بجائے حکم بھی اِس کا استعمال ہوتا ہے +

ایما لینا - ہ - فعلِ لازم - عندیہ یا منشا دریافت کرنا +

ایمان - ع - اسمِ مذکر (۱ - لُغوی معنی) بےخوف کرنا - امن دینا (۲ - اصطلاحی) عقیدہ - دھرم - اعتقاد - دین (۳) اعتبار - یقین (۴) سچ - حق - دیانت - مُنصفی - راستبازی - سچائی (۵) نیّت - ارادہ (۶) اسلامی شریعت میں خُدا کی توحید کے زبان سے اقرار کرنے اور دل سے اُسے سچ جاننے کو ایمان کہتے ہیں +

ایمان بیچنا - یا - کھونا - ہ - فعلِ مُتعدّی - دھرم کے خلاف کرنا - بےدھرمی کرنا - بےایمانی کرنا +

ایمان ٹھکانے نہ ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) دھرم پر قائم نہ ہونا (۲) نیّت ٹھیک نہ ہونا - نیّت بگڑنا +

ایمان کا - ہ - صفت - دھرم والا - ایماندار - دھرمی - سچّا - نیّت کا پُورا +

ایمان کانپنا - ہ - فعلِ لازم - خوفِ خُدا یا غیرت و حمیّتِ مذہبی سے لرزاں ہونا - خُدا کا خوف آنا - عبرت پکڑنا - رُونگٹے کھڑے ہونا +

ایمان کی کہنا - ہ - فعلِ لازم - خُدا لگتی کہنا - سچّی گواہی دینا + صاف کہنا - کھری کہنا - بےلاگ کہنا - سچ سچ کہنا - حق حق کہنا ؎

تُم جان ہو ہماری اور جان ہے تو سب کچھ ۔ ایمان کی کہیں گے ایمان ہے تو سب کچھ (ذوق)

ایمان لانا - ہ - فعلِ لازم (۱) اسلام لانا - مذہبِ اسلام اختیار کرنا (۲) برحق جاننا + مُعتقد ہونا - اعتقاد لانا - ماننا - تسلیم کرنا + قائل ہونا - یقین لانا (۳) بھروسا کرنا - اعتبار کرنا - پتیانا +

ایمان میں فرق آنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) بدعقیدت ہونا - اعتقاد ڈگمگانا (۲) نیّت بگڑنا - بدنیّت ہونا (۳) خائن و بددیانت ہونا +

ایماندار - ع + ف - صفت (۱) دھرمی - دیندار - صاحبِ ایمان - دیانتدار - امین + راستباز (۲) سچّا - صادق + باوفا - مُنصف +

ایمانداری - ع + ف - اسمِ مؤنث - صداقت - راستبازی - دیانتداری

آئی

ایم - او - ایل - انگلش (M.O.L.) اسمِ مذکر - ماسٹر آف اورنٹیل لرننگ - کاملِ علومِ مشرقیہ - یونیورسٹی کی ایک ڈگری جو مشرقی زبانوں علی الخصوص عربی کی تحصیل پر دی جاتی ہے +

ایم - اے - انگلش (M.A) اسمِ مؤنث - ماسٹر آف آرٹ کا مخفف (۱) کامل العلوم (۲) فارغ العلوم (۳) دستارِ فضیلت یافتہ (۴) یونیورسٹی کی ایک بڑی ڈگری +

آئیے مل جی آئے (مُحاورہ) - مقال، جب کسی برابر کے دوست کی دوکان پر دوسرا دوست آ کھڑا ہوتا ہے یا کہیں اتفاقیہ مُلاقات ہو جاتی ہے تو مسخرگی سے یہ جُملہ کہتے ہیں یعنی آپکی دیکھ دیکھئے کس شان سے آئے ہیں +

ائیمن - ہ - اسمِ مؤنث - ایک مشہور راگنی کا نام +

آئمّہ - ع - اسمِ مذکر (۱) امام کی جمع (۲ - قانون) معافی زمین مُتعلقہ مسجد - مندر یا گرجا وغیرہ + لاخراج - [illegible]

آئیں - ہ - ایک کلمہ ہے جو استفہام - استعجاب اور تہدید کے مقام پر بولا جاتا ہے - کیا - کیوں - اوہو - ہیں - ارے + خبردار +

آئین - ف - اسمِ مذکر (۱) قانون - قاعدہ - ضابطہ - دستُور العمل - شاستر - شرع جیسے آئینی مُلک یعنی وہ مُلک جہاں قانون کی پابندی سے حاکم فیصلہ کرتا ہو اپنی رائے پر کچھ نہ کرے جیسے ممالکِ مُتحدہ - غیر آئینی مُلک اِس کے برعکس جیسے پنجاب (۲) طرز - روِش + رسم - رواج - ریت - قاعدہ - دستُور - طور - طریق - ڈھنگ (۳) عمل - کام (۴) لُتونے + حکم - فرمان - (۵) ترتیب - دُرستی - زیب - آرائش +

آئینِ دیوانی - ا - اسمِ مذکر - وہ قانون جو مالی مُقدّمات کے مُتعلق ہوں قانونِ مُتعلقۂ مقدّمات جائداد و دَین وغیرہ - مُلکی قانون یا شرع +

آئینِ فوجداری - ا - اسمِ مذکر - فوجی قوانین - جنگی قوانین - وہ قانون جس میں مارپیٹ - قتل اور خون نیز ظُلم و تعدّی کے فیصلے ہوں +

آئینِ مال - و - اسمِ مذکر - قواعدِ مالگزاری - رسُومِ محاصل - محاصل - قوانینِ خراج

آئیں بائیں - ہ - اسمِ مؤنث - از (آنا + بائیں) باد ہوائی بات - زٹل قافیہ - بےٹھکانے بات - بےتُکی بات - وہ بات جس کا پاؤں ہو نہ سر ہو - انٹ کی سنٹ - بیہودہ گوئی - لغو بکنا - ہرزہ گوئی + ٹالم ٹول - حیلہ حوالہ - ٹال مٹول - بہانہ (فقرہ) وہ تو یونہیں آئیں بائیں بک دیتا ہے +

آئیں بائیں شائیں - ہ - اسمِ مؤنث - دیکھو (آئیں بائیں) یونہیں - واہی تباہی - اُول جلُول - بےٹھکانے + ٹالم ٹول (فقرہ) جب کوئی بات

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آئی

پُوچھو آئیں بائیں شائیں بتا دیتا ہے +

آئیں تو جائیں کہاں ۔ ہ۔ مُحاورہ۔ غُصّے کے مارے آپے سے باہر ہو جانے کے موقع پر بولتے ہیں +

آئینتی پائینتی ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ از (آن + پاؤں) مار واڑ (اَنگاتھیاں پنگاتھیاں) (۱) سِرہانہ پینتانہ۔ سرہانے اور پائینت (۲) اِدھر اُدھر۔ اِرد گِرد (فِقرہ) آئینتی کی چھڑیاں پائینتی کہیں اور پائینتی کی آئینتی (کہاوت) +

(سرہانے میں سے شاید صرف آ نا رکھ کر آئینتی بنا لیا اور پینتانے میں سے پائینتی) +

اِینٹ ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (س۔ اِشٹ) (۱) مٹّی کی ایک مُستطیل یا مکعبی چیز جسے سانچے میں بنا کر پژاوہ میں پکا لیتے ہیں اور اُس سے مکان چُنے جاتے ہیں۔ تشبیہً سونے کے مُربّع ڈلے کو بھی کہتے ہیں۔ خشتِ زر (۲) بُنیاد۔ بُنیاد کا پتّھر (۳۔ صِفت) سخت +

اِینٹ سے اِینٹ بجانا ۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی۔ بالکُل مسمار کر دینا۔ برباد کرنا۔ گدھے کے ہل چلا دینا۔ وِیران کر دینا +

اِینٹ سے اِینٹ بج جانا ۔ ہ۔ فِعلِ لازِم۔ مسمار اور برباد ہو جانا

اِینٹ کا گھر مٹّی کر دینا ۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی۔ دولت کو خاک میں مِلا دینا۔ لاکھ کا گھر خاک کرنا۔ روپیہ برباد کرنا۔ حیثیت بگاڑ لینا +

اَینٹھ ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ اکڑ۔ مروڑ۔ غرُور۔ سرکشی +

اَینٹھ رکھنا ۔ ہ۔ فِعلِ لازِم (۱) کِینہ رکھنا۔ بل رکھنا (۲۔ فِعلِ مُتعدّی) دبا رکھنا۔ دبا لینا۔ ہتیا لینا +

اَینٹھ کر چلنا ۔ ہ۔ فِعلِ لازِم۔ اکڑ کر چلنا۔ غرُور یا تبختُر سے چلنا۔ اِترا کر چلنا +

اَینٹھن ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) تشنج۔ کھنچاؤ (۲) مروڑ۔ بادِ شول +

اَینٹھنا ۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی (۱) بل دینا۔ مروڑنا (۲۔ فِعلِ لازِم) بل کرنا۔ اکڑنا۔ زور دِکھانا (۳) غُصّہ ہونا۔ خفا ہونا۔ رُوٹھنا (۴) ٹھٹھرنا۔ سُکڑنا۔ اکڑنا۔ جکڑنا (۵) غضب کرنا۔ مار رکھنا۔ دبا لینا ہتیا بیٹھنا۔ قبضہ کر لینا + خیانت کرنا (۶) دم دے کر لینا فریب سے لینا +

اینچا تانا ۔ ہ۔ صِفت۔ ایک طرح کا بھینگا +

اینچا تانی ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) کشاکش۔ کش مکش (۲) لڑائی جھگڑا

آئی

کھینچا گھسائی +

اینچنا ۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی (۱) کھینچنا۔ کشش کرنا۔ گھسیٹنا (۲) تاننا۔ کسنا۔ (۳) اوڑھنا۔ اپنے ذِمّہ لینا۔ ضامن ہونا +

آیندہ ۔ ف۔ صِفت۔ از (آمدن) (۱) مُستقبل (۲) بارِ دِیگر۔ پھر۔ آگے۔ آگے کو۔ پھر کبھی۔ اب (فِقرہ) آیندہ ایسا کام نہ کرنا۔ آیندہ وہ جانیں اور اُن کا کام +

آیندہ و روندہ ۔ ف۔ اِسمِ مذکّر (۱) آتا جاتا۔ آنے جانے والا +

اِیندھن ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (س۔ اندھنہ) (۱) جلانے کی لکڑی۔ ہیزمِ سوختنی۔ اُپلے وغیرہ۔ (پُورب) جلاون (۲) بوسیدہ۔ جلانے کے قابل (۳) نہایت بُڈھا۔ پیرِ فرتُوت۔ ستّر بہتّرہ +

اَینڈا ۔ ہ۔ صِفت (۱) نکمّا۔ بیکار۔ ناکارہ (۲) نامکمّل۔ ناتمام۔ اُدھورا۔ (۳) ایک قسم کا بھنور۔ گرداب +

اَینڈا کر دینا ۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی۔ نکمّا کر دینا۔ کام سے کھو دینا۔ بیکار کر دینا

اَینڈا ہو جانا ۔ ہ۔ فِعلِ لازِم (۱) نکمّا ہو جانا۔ کام کا نہ رہنا (۲) ٹوٹ جانا۔ بگڑ جانا۔ کِسی عُضو یا پُرزے میں فرق آ جانا (۳) پھنس جانا۔ رُک جانا۔ جیسے کِسی قوم کا اینڈا ہو جانا (۴) نامکمّل رہنا۔ ناتمام رہنا۔ انجام کو نہ پہنچنا +

اَینڈا اَینڈا پھرنا ۔ ہ۔ فِعلِ لازِم۔ اِتراتا پھرنا۔ نازاں اور خراماں پھرنا۔ اَینٹھا اَینٹھا پھرنا +

اَینڈنا ۔ ہ۔ فِعلِ لازِم (۱) اَینٹھنا۔ بل مارنا۔ (۲) کروٹیں بدلنا۔ پلنگ توڑنا۔ پڑا رہنا (۳) سُستی کرنا۔ کاہلی کرنا (۴) جھومنا +

جُوں تاک اینڈتے ہیں پڑے میکدے میں مست زاہد بھلا یہ عیش کہے باغِ بہشت میں (سودا)

اِینڈوا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ کپڑے یا بان کا گردہ جو بوجھ اُٹھاتے وقت سر پر رکھتے ہیں۔ حقارتاً گِڑی +

اِینڈوی ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ مُونجھ کے بان کی بنی ہوئی اور گول حلقہ نُما چیز جو مٹکا یا بوجھ اُٹھانے کے واسطے عورتیں سر پر رکھتی ہیں +

اَینڈی بینڈی ۔ ہ۔ صِفت (۱) ٹیڑھی۔ ترچھی (۲) سخت سُست نازیبا۔ ناشایستہ +

آئینہ ۔ یا۔ **آئنہ** ۔ (بیائے معرُوف و مجہُول) ف۔ اِسمِ مذکّر۔ دراصل (آہنہ از آہن) تُرکی (پائینہ) ہندی (آرسی) عوام (آینا) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آئی

(چونکہ اوّل میں آئینہ لوہے سے بنایا گیا تھا۔ اِس سبب سے اُسے آہنہ کہتے تھے۔ پھر رفتہ رفتہ ہائے ہوّز کو حسبِ قاعدہ یائے تحتانی یا ہمزۂ ملیّنہ سے بدل (جیسے) راہگاں و رائگاں، شاہگاں اور شائگاں باہم بدلکر آئینہ کہنے لگے۔ چنانچہ چارآئینہ جو ایک آہنی لباسِ جنگ ہے صرف آہن ہی کے باعث اِس نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ مگر صاحبِ بہارِ عجم کی رائے ہے کہ یا تو یہ لفظ آہن بوزن و معنی آہن سے مرکّب ہے کیونکہ گیلانی زبان میں لوہے کو آین کہتے ہیں اور اصل میں آئینہ لوہے سے بنایا گیا ہے۔ یا لفظ آئین سے جس کے معنے زیب و زینت کے ہیں یہ نام رکھا گیا اور ہائے ہوّز دونوں صورتوں میں نسبت کے واسطے لگائی گئی ہے۔ اگرچہ صاحبِ موصوف کو ابھی تک شبہ باقی ہے۔ مگر ہمارے نزدیک تاریخوں سے بھی یہی ثابت ہے کہ یہ آہن سے بنا اور اسی سے یہ نام رکھا گیا۔ اور زبانِ گیلان سے جو اُس کی اصل نکالی ہے اسمیں بھی ہمیں کسی قدر تامّل ہے کیونکہ گیلان چھوٹا سا ایران اور بغداد کے درمیان ایک شہر ہے کوئی مُلک نہیں ہے صرف ایک بزرگ کے سبب سے اُس کا نام زیادہ مشہور ہو گیا۔ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہاں کے اِس لفظ نے یہاں تک رواج پایا ہو البتہ آہن کو تمام فارس جانتا اور بولتا ہے اور علمِ زبان کے قاعدے سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے۔ پس ہماری رائے میں اسکا مادّہ آہن ہی قرار دینا واجب اور سکندرِ اعظم کو اسکا مُوجِد سمجھنا چاہیئے۔ جب سکندر نے حکیموں سے اپنی رائے ظاہر کی کہ ہم ایک ایسی چیز بنانی چاہتے ہیں جسمیں ہر ایک چیز کا عکس دیکھ لیا کریں تو اُنھوں نے معدنیات سے اِس کا بنانا چاہا۔ مگر جب اِس سے مطلب حاصل نہ ہوا تو سکندر کی تدبیر سے رستام لوہار نے فولاد سے یہ کام لیا اور لوہے کو ایسی جِلا دی کہ اُسمیں ہر ایک چیز کا عکس معلوم دینے لگا صرف اتنی کسر رہی کہ اگر لوہے کا ٹکڑا چوکھونٹا ہوتا تھا تو اُسمیں چوکھونٹی شکل دِکھائی دیتی تھی۔ اور جو لمبوترا ہوتا تھا۔ تو لمبی۔ مگر آخر کو جب گول آئینہ بنایا تو یہ سب دقتیں جاتی رہیں۔ اور ہر ایک چیز جوں کی توں دِکھائی دینے لگی۔ جب یہ آئینہ سکندر کے حسبِ منشا تیار ہو گیا تو اُس نے بڑا جشن کیا اور اُس میں اپنی صورت دیکھ کر پُشتِ آئینہ کو بوسہ دیا۔ اب تک لوہے کا آئینہ بنا کرتا تھا۔ صرف دو تین صدی سے جب کانچ دریافت ہوئی اور وہ بآسانی کام دینے لگی تو اِسکا رواج جاتا رہا۔ مگر بعض بعض لوگوں کے ہاں ہنوز اب بھی پڑا ہوا ہے اور اُسکی تمثیل دبکیوں کے ہتوڑے سے جو بہت شفاف اور چمکتا ہوا ہوتا ہے خوب سمجھ میں آسکتی ہے۔

جو شعرا بجز رعایت پڑھتے ہوئے ہیں اور تلازمہ کے بغیر نوالا نہیں توڑتے وہ اب تک جہاں آئینہ کا ذکر کریں گے وہاں سکندر کو بھی ضرور گور میں سے گھسیٹ لیں گے)۔

(۱) مُنہ دیکھنے کا شیشہ۔ درپن۔ آرسی۔ مرآت۔ آئینہ ۔

آئی

جامِ جمشید کو آئینہ سکندر کو بلا — خضر میں وہ ہوں کہ حصّے میں ترے دل آیا (مرزا خضر)
ہوا مدِ نظر جلوہ جو تجھ کو دیکھنا اپنا — بنایا خاک کے پُتلے کو تُو نے آئینہ اپنا (مرزا صابر)
صابر اُس کی پُشت پر تکیہ لگا کر بیٹھیے — آئینہ وہ تم ہو تصویرِ پُشتِ آئینہ (ر)
آئینہ اُن کا ٹوٹ گیا میرے ہاتھ سے — اب کوئی مُنہ دکھانے کی صورت نہیں رہی (مومن)
حیرتِ دیدار بس آئینہ رکھدے ہاتھ سے — اپنی صورت دیکھ کے ظالم کتنا جاتا ہے دل (ر)
ٹوٹی جو میں نے زُلف و رُخِ یار کی بہار — بگڑے ہو شانہ آپ کو آئینہ آپ کو (ہاشمی)
خاک آئینہ سے ہے نامِ سکندر روشن — روشنی دیکھتا گر دل کی صفائی کرتا (ذوق)
آپ اپنے آپ پر محوِ تماشا ہو گیا — ہاتھ سے چھوٹا نہ اِک دم انجمن میں آئینہ (شاہ نصیر)
آیا مزا ہے یارِ سفر کردہ گھر میں آج — جاتا ہوں اُس کے آئینہ کردار سامنے
لیتا شگون نیک ہوں یاران ہمرہاں — مت چھینکنا کوئی دمِ رفتار سامنے } ([illegible])
ایک دن مجھ سے یہ اُس پردہ نشیں نے پوچھا — کُنجِ تنہائی میں گر تجھ سے نہ پردہ کرتا (قطعہ)
تو مجھے عاشقِ شیدا یہ اکیلا پاکر — سچ بتا تُو کہ مرے ساتھ بھلا کیا کرتا
حُسن کے لئے ہم نفساں میں نے کہا یہ اُس سے — میں کسی بات کا ہرگز نہ ارادا کرتا
صفحۂ دل سے ترے صاف گمانِ بد کو — یک قلم دُور بایں شکل تیرا کرتا
یعنی آئینہ کے مانند بآئینِ صفا — دیکھتا میں تجھے اور تُو مجھے دیکھا کرتا
لالا کے آئینہ تمہیں دلبر دِکھائے کون — تم کو تمہارے حُسن کا شیدا بنائے کون (مولف)
اِدھر آئینہ ہے اُدھر دِل ہے — جس کو چاہا اُٹھا کے دیکھ لیا (داغ)

(کہاوت) کوئی آئینہ میں دیکھے کوئی آرسی میں (۲) مقابل۔ عکس۔ نظیر۔ مانند۔ تمثال (۳) عکس نما۔ عکس افگن + واقف۔ ماہر (کہاوت) دِل کا دِل آئینہ ہے (فقرہ) آدمی کی صورت اُس کے دِل کا آئینہ ہے (۴۔ تشبیہاً) دِل۔ ہردہ۔ قلب (اہلِ تصوف و شاعر) ۔

لیکے دو دل عاشق و معشوق کو کرتے ہیں کیا — اے شہیدی ایک نُس دو لہا دُلھن میں آئینہ (شہیدی)

(۵) حیران۔ بھَچک۔ ششدر۔ متحیّر۔ پتھر یا تصویر کی مانند۔ بے حس و حرکت۔ بے جنبش۔ نقشِ دیوار ۔

طالبِ دیدار ایسا ہوں کہ آنکھیں بھی مری — ہو گئیں زر و روکے عشقِ سیمتن میں آئینہ (شاہ نصیر)

(۶۔ صفت) روشن۔ ظاہر۔ عیاں + مشہور ۔

جب متحیّر ہم کو یاں کا حال آئینہ ہوا — رہ گیا حیرت سے میں ششدر الہ آباد میں (محبّت)

(۶) صاف۔ شفّاف ۔

ہم کو دِکھلائے ہے ہر لحظہ جمالِ جاناں — دِل کا صاف اپنے ظفر آئینہ سا ہو جانا (ظفر)

(۷) اُجلا۔ مُجلّا۔ مُصفّا۔ اُجل ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آئین

آئینہ بن جانا - ا - فعلِ لازم (۱) متحیّر ہوجانا - ششدر ہوجانا - ہکّابکّا ہوجانا - حیرت زدہ ہوجانا - حیران رہجانا - سکتہ کا عالم ہوجانا ؎

دیکھتے ہی وہ شکلِ ہوش رُبا | شاہزادے کو ہوگیا سکتا
فرطِ حیرت سے وہ بُتِ دلگیر | آئینہ بن گیا پئے تصویر (مثنوی طلسم اُلفت)

(۲) بے ہوش ہوجانا - بے خُود ہوجانا ؎

بن گئے دیکھ کر آئینہ مجھی سے تم بھی | سچ تو یہ ہے کہ بُری ہوتی ہے اچھّی صُورت (بیخود)

(۳) صاف و شفّاف ہوجانا - چمکدار ہوجانا - آبدار ہوجانا - آب تاب آجانا ؎

بہرِ تصویرِ عکسِ رُوئے صبیح | آئینہ بن گیا تھا آبِ صریح (مثنوی طلسم اُلفت)

آئینہ بندی - ف - اسم مؤنّث - آلاتِ شیشہ و بلّور - وغیرہ مثلاً جھاڑ - فانُوس - کنوَل وغیرہ سے مکان کی آراستگی +

آئینہ بندی کرنا - ا - فعلِ متعدّی - شیشہ آلاتِ بلّور وغیرہ سے مکان آراستہ کرنا - جھاڑ فانُوس - کنوَل اور دِیوار گیریوں وغیرہ سے محل سجانا جیسے "رضواں درو دیوارِ بہشتِ بریں کو آئینہ بندی کر کے چمن چمن روِش پر اطلسِ زرّینِ تجلیّات بچھا دے" (مولُود شریف مولوی غلام امام شہید) +

آئینہ دار - ف - اسم مذکّر (شعر میں) آئینہ دِکھانے والا - سنگار کرانے والا - نائی - حجّام +

آئینہ دِکھانا - ا - فعلِ لازم (۱) شیشہ دِکھانا - آئینہ دِکھانے کی خدمت اختیار کرنا - آئینہ داری کرنا - ہندوؤں میں دستُور ہے کہ دسہرے اور سلونو کے تہوار میں ہندو نائی اپنے ججمانوں کو آئینہ دِکھا کر انعام لیتے ہیں - اور مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ جب کوئی اپنا عزیز یا پیارا سفر کو جاتا ہے تو اُسکی پیٹھ کو آئینہ دِکھاتی ہیں - تاکہ بخیریت واپس آئے - فارس میں اسی طرح آئینہ پر پانی ڈالتی ہیں ؎

جامِ جم بھر بھر کے مئے ناب سے دیتا جمشید | آئینہ تجکو دِکھاتا جو سکندر ہوتا (آتش)
ہاتھ میں آئینہ لے کر تم دِکھاؤ غیر کو | وائے بختِ رُوز ہے تقدیر پشتِ آئینہ (سالک)
لا لاکے آئینہ تمہیں دِلبر دِکھائے کون | تم کو تمہارے حسن کا شیدا بنائے کون (مؤلّف)

(۲) حسن و قبح دِکھانا - قابلیّت جتانا (۳) کسی بات کا صاف انکار کر جانا (۴) طنز کرنا - طنزاً اس بات کا ظاہر کرنا کہ کیا اسی مُنہ سے کہتے ہو؟ یہ باتیں بھی برابر کے دوستوں یا معشُوقوں سے مُتعلّق اور ایک طرح کے ناز اور کمالِ بے تکلّفی میں داخل ہیں ؎

نہ آئینگی جب میں سُنانے لگا | وہ آئینہ مجھ کو دِکھانے لگا (جُرأت)

آئین

آئینہ رُخ - یا - **آئینہ رُو** - ف - اسم مذکّر - وہ شخص جس کا چہرہ آئینہ سا چمکتا ہو (مجازاً) ماہرُو - معشُوق - محبُوب - سجن - دِلبر وغیرہ ؎

آئینہ رُخوں کی محفل میں جسوقت عیاں تُم ہوتے ہو
سب آئینہ ساں رہجاتے ہیں حیران تُمہاری صُورت سے (نظیر)

دیکھئے ہوگی صفائی کیونکر اے آئینہ رُو | تیرے ہاتھوں سے تو دِل اپنا مکدّر ہوگیا (نصیر)
صاف ہم قطع نظر عکسِ رُونی ہی کرتے | وصل اُس آئینہ رُو کا جو میسّر ہوتا (")
ہم کیا ہیں نظیر اُس سے تو ہر آئینہ رُو کو | حیرت کا اثر آئینہ آسا نظر آیا (نظیر)
اُس آئینہ رُو کا کروں کیا بیاں | صفا رکھ سے اور چمکے ہے واں (میر حسن)
شاید اُس آئینہ رُو کے ہی بھرا دل میں غبار | خاکِ عاشق سے جو وہ دامن جھٹک کر اُٹھ گیا (نصیر)

آئینہ رُخسار - ف - اسم مذکّر - وہ شخص جس کے رُخسارے آئینے کی طرح چمکتے ہوں - آئینہ عذار ؎

یہ کون شگُوفہ سا چمن زار میں لایا | وہ آئینہ رُخسار دمِ بازپس آیا (زہیر)
خُود ہی سوچا وہ آئینہ رُخسار | وقت کے مُقتضا نہیں انکار (زٹلی لکھنوی)

آئینہ ساز - ف - اسم مذکّر - شیشے بنانے والا - آئینوں کا کام کرنے والا - آئینہ گر - شیشہ گر +

آئینہ سازی - ف - اسم مؤنّث - آئینہ گری - آئینہ بنانے کا پیشہ +

آئینہ لیکے یا اُٹھاکے اپنا مُنہ دیکھو | **آئینہ لے کے مُنہ تو دیکھو** } ف - محاورہ - لغوی معنے - آئینہ میں اپنی صُورت دیکھو - یہ ایک کلمۂ طنز ہے جس وقت کوئی شخص ایسی چیز کا سوال یا دعوے کرتا ہے کہ جس کی وہ قابلیّت نہیں رکھتا تو اُس کے جواب میں یہ کلمہ کہتے ہیں یعنی یہی صُورت اس چیز کے قابل ہے؟ پہلے اس بات کی لیاقت حاصل کرو پھر مُنہ سے نکالو - اپنی صُورت دیکھو اور اس کام کو دیکھو - یہ خیال دُور کرو - بعض اوقات یہ بات نازِ معشُوقانہ میں بھی داخل کی جاتی ہے اور برابر کے بے تکلّف یاروں میں بھی پھبتی سے ؎

پھٹکار کس کے مُنہ پہ برستی ہے چل چخے | مُنہ اپنا دیکھ مردوے منگوا کر آئینہ (میر یار علی)
پھٹکار ہے برس رہی صاحب حرام ہے | آئینہ لے کے دیکھئے مُنہ کا تو نُور آپ (")

مَیں نے کہا جی چاہتا ہے یوں آج بھڑا دُوں مُنہ سے مُنہ
کہنے لگے وہ آئینہ لیکر اپنا مُنہ تو دیکھو تُم (ظفر)

بوسہ مانگا تو یوں کہا عبّاس | لے کے آئینہ دیکھ اپنا مُنہ (عبّاس)
جب طلب بوسہ کیا اُس سے تو ہنس کر یہ کہا | مُنہ تو اپنا دیکھئے صاحب اُٹھا کر آئینہ (توس)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ترے مُنہ کے جو ہر دم رُوبرُو آئینکو کہتا ہو ذرا آئینہ لیکر مُنہ تو دیکھے آفتاب اپنا (نظیر)

آئینہ محل - ف - اِسم مُذکّر - وہ کمرا یا مکان جس کی دیواروں میں شیشے لگے ہُوئے ہُوں - شیش محل ؎

یہ چشم مری رشکِ صد آئینہ محل ہے اِس گھر میں گُزر کس لئے تیرا نہیں ہوتا (شاہ نصیر)

آئینہ ہونا - ا - فعلِ لازِم - کسی بات کا ظاہر ہونا - عیاں ہونا - روشن ہونا ؎

مجھ پر جو کچھ گزرتی ہے روشن ہے یار پر خود حال آئینہ ہے کوئی کیا خبر کرے (ذوق)

(فِقرہ) یہ حال تو سب پر آئینہ ہے +

اِیوان - ف - اِسم مُذکّر - مجلس - کونسل - لُغوی معنی کوشک محلِ - شاہی نشستگاہِ بلند و مسقف +

ایوانِ تجارت - ف - اِسم مُذکّر (قانُون) وہ مجلس جس میں تجارت کے معاملات کی نسبت غور و بحث ہو +

ایوانِ نیابت - ف - اِسم مُذکّر (قانُون) وہ مجلس جس میں جماعتوں - فرقوں اور قوموں کے نائب یا قائم مقام جمع ہو کر کسی امر پر غور و بحث کریں

ایّوب - ع - اِسم مُذکّر - ایک نہایت مشہور - صابر - شاکر - مُتّقی - پرہیزگار رحم دِل - مہمان نواز - سخی اور ہر حال میں شُکرگزار پیغمبر کا نام - آپ حضرتِ لُوط کے نواسے - مال و منالِ دُنیوی سے مالا مال - آل و عیال سے خوش - تابعِ رسالت و خلعتِ نبوّت سے مُمتاز تھے - قلبِ سلیم - انفراغِ عمیم - صراطِ مُستقیم کے سبب محسُودِ خلائق رہے لوگوں کو گُمان تھا کہ یہ اِستقلال یہ ثابت قدمی یہ تقوٰی یہ طہارت یہ پرہیزگاری صرف اِس انفراغِ خاطر و دولت و عظمتِ وافر کے سبب ہے اگر یہ بات نہ ہو تو اچھے اچھوں کا پاؤں ڈگمگا جائے - خُدا تعالیٰ نے اِن گمراہوں کی بدگمانی رفع کرنے اور انہیں اپنے رشک سے آپ شرمندہ کرانے کی غرض سے حضرتِ ایّوب کو اِمتحان میں ڈالا - سات روز کے عرصہ میں تمام مال و منال غرقاب کر دیا - سارے اسباب اور اثاث البیت پر جھاڑو پھیر دی دانت کریدنے کو تنکا تک نہ رہا - آٹھویں روز آپ کے نونہال اطفال جو مکتب میں سبق پڑھ رہے تھے دفعتًہ مکان گرنے سے دب کر مر گئے گیا تو صاحبِ آل اولاد تھے کیا بے اولادے بن گئے - اِسی عرصہ میں آپ کے جسم میں ایک حرارت اور خارِش پیدا ہُوئی جس سے تمام جسم کی کھال گل سڑ گئی اور ہر ایک عضو میں کیڑے پڑ گئے جو کیڑا اُکلبلا کر نیچے گر پڑتا آپ اُسی کو اُٹھا کر جہاں سے گرتا وہیں رکھدیتے اور فرماتے کہ تیرا رزق

تو خُدا نے میرے جسم میں ایسا پیدا کیا ہے تو کہاں تلاش کرنے جاتا ہے - یہ ساری مصیبتیں پڑیں لیکن اِسپر بھی سرگرم مُناجات و عبادتِ الٰہی رہے گھر جل کر راکھ ہو گیا مگر اُف نہ کی - بچّے زمین کا پیوند ہو گئے لیکن آپ دردمند نہ ہُوئے - بدن ٹپک ٹپک کر گرا مگر آپ کا ایک آنسُو نہ ٹپکا - میاں بیوی دونوں ہر حالت میں شکرگزار اور اُسکی رحمت کے اُمیدوار رہے کامل سات برس تک یہ مصیبت جھیلی - ہر وقت اجل سر پر کھیلی مگر یہی نہ گھبرائے - ۹۳ برس کی عمر پائی اور بعض کے نزدیک ۱۰۴ سال جب خُدا تعالیٰ نے اِس اِمتحان میں پُورا پاکر سب کی تلافی کر دی بال بچّے جی اُٹھے - دولت دوچند سہ چند اور صحت روز افزُوں نصیب ہُوئی - صبرِ ایّوب اِسی وجہ سے مشہُور ہے ؎

ہر گھڑی کہتے ہو صاحب صبر کر بندہ عاشق ہے یا ایُّوب ہے (نامعلوم)

ایوننگ پارٹی - اِنگلش (Evening Party) اِسم مؤنّث - تر و خشک میوہ جات - چاء - کافی وغیرہ کی بطورِ ناشتہ سہ پہر کی دعوت +

آئے ہو تو گھر سے چلو - ا - محاورۂ ٹھگ - اگر کسی مسافر کو قتل کرنا منظُور ہوتا ہے تو جو ٹھگ خاص جاں کُشی پر مُتعیّن ہوتے ہیں وہ اِس لفظ کے سُنتے ہی مُسافر کا کام تمام کر دیتے ہیں +

اَے ہَے - ہ - کلمۂ تأسّف - افسوس - ہا +

ب

ب - ع - اِسم مؤنّث (۱) عربی فارسی اُردُو الف بے تے کا دُوسرا اور ہندی حرُوفِ صحیح کا تئیسواں اور شفتی کا تیسرا حرف جسے بائے ابجد - بائے موحّدہ - بائے تازی - اور ہندی میں ब بے کہتے ہیں - عربی والے اِس کا تلفّظ الف کے ساتھ ادا کرتے ہیں (۲) حسابِ جُمل میں اِس کے دو عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف اُردُو میں فارسی اور عربی الفاظ کے ساتھ کبھی معیّت - کبھی قسم کبھی صلہ و اتصال - کبھی صاحب اور والا کے معنوں میں بالفتح آتا ہے لیکن جہاں والا کے معنے دیتا ہے وہاں الف کے ساتھ لکھتے ہیں چُنانچہ ترتیب وار مثالوں سے ثابت ہے +

بدل و جان - بخُدا - واللہ باللہ - رنگ برنگ - دم بدم (اِسی موقع پر عوام نے ہندی الفاظ کے درمیان بھی اِس بے کو برتا ہے - جیسے گھر گھر - ہاتھ بہاتھ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

با

باایمان - باوفا - باتمیز یعنی ایمان دار - وفادار - صاحبِ تمیز + یہ حرف بعض اوقات حروفِ ذیل سے بدل جاتا ہے +

(پ) بادشاہ - پادشاہ + بابُو - باپُو + کُھبنا - کُھپنا + بتاسا - پتاسا +

(ج) بلنا - جلنا + بُھلسنا - جُھلسنا +

(د) جب - جد + کب - کد +

(گ) سابودانہ - ساگُودانہ + اُبنا - اُگنا + بگُولا - بگُولا +

(ل) ٹبیا - ٹیلا - اُبیچنا - اُلیچنا +

(م) نیب - نیم + بُور - مَول + نیبو - لیمُو + نربدا - نرملا + بلب گرٹھ - بلم گرٹھ +

(و) سیب - سیو + ابیر - اویر + بیلا - ویلا + بچ - وچ + بابا - باوا +

با - ف - حرفِ ربط - ساتھ - ہمراہ - مع + باوجُود اور باوصف وغیرہ +

بااثر - ف + ع - صِفت (۱) مُؤثر - تاثیر رکھنے والا - باتاثیر (۲) مُجرّب + آزمُودہ +

بااختیار - ف + ع - اِسم مُذکر (قانُون) مُختار - مجاز - جِسے قانُونی اختیار حاصل ہو

باایمان - ف + ع - صِفت عقیدتمند - دِیندار - وفادار - صادِق - سچا - دیانتدار

باتدبیر - ف + ع - صِفت - مُدبّر - عاقِل - دانا - ہوشیار - سوچ بچار کا سوچ بچار والا - دُور اندیش - مُنتظِم +

باتمیز - ف + ع - صِفت - تمیزدار - شایستہ - خوش اطوار - مُؤدّب - علمِ مجلس جاننے والا

باحیا - ف + ع - صِفت - لاجونت - حیامند - شرم و لحاظ کا +

باخبر - ف + ع - صِفت - معلُومات رکھنے والا - واقِف - بھید یا - ماہر - آگاہ - خبردار + عارِف کامِل +

باشوق - ف + ع - صِفت - باخوشی - خوشی کے ساتھ - شوق سے - برضا و رغبت

باضابطہ - ف + ع - تابعِ فعل - حسبِ دستُور - حسبِ قاعدہ - حسبِ معمُول +

باقاعدہ - ف + ع - تابعِ فعل - حسبِ دستُور - ترتیب وار - باقرینہ - باموقع - باترتیب

بامروّت - ف + ع - صِفت (۱) مردانہ - بہادر (۲) خاطِرداری کرنیوالا - خوش اخلاق (۳) باوفا - ملاحظہ کا (۴) فیّاض - سخی (۵) حیامند - باشرم +

بانوا - ف - اِسم مُذکر - اصل میں بےنوا یعنی بے سروسامان تھا) مُسلمان آزاد فقیروں کا ایک گروہ +

باوضع - ف + ع - صِفت (۱) وضعدار - سجیلا - تکلّف کا (۲) بااوقات - مُنضبِط - پابندِ وضع (۳) خوش اخلاق - خوش اطوار - خلیق - شائستہ (۴) تمیزدار - مُؤدّب +

باوفا - ف + ع - صِفت (۱) بات کا پُورا - خیرخواہ (۲) نمک حلال - مُروّت والا - نباہنے والا +

بابُو

باب - ع - اِسم مُذکر (۱) دروازہ - دوآر (۲) مقدِمہ - مُعاملہ (۳) کتاب کا حِصّہ - فصل - عنوان (۴) دفعہ - اڈھیا - حد (۵) نوع - قِسم (۶) بابت - حِساب - مدّے (۷) مقصد - مطلب - غرض - مُدعا - منشا - مُراد (۸) مضمُون - بحث - مُذکر (۹) دربار - درگاہ - جیسے بابِ عالی +

بابا - ہ - ف - اِسم مُذکر (۱) باپ - پِتا - پدر - والد (۲) دادا - جد (۳) درویش - فقیر - قلندر - مہنت - مہنتوں کا سردار (۴ - طنزاً) حضرت - جناب - جیسے بس بابا بس (فقرہ) باباتم جیتے ہم ہارے (۵) فقیر ہر ایک دُنیادار اور گرہستی کو بھی اِس لفظ سے خطاب کرتے ہیں - جیسے بابا کی خیر (۶) بڑا بُوڑھا - بڑی عُمر کا - نہایت بڈھا +

بابا - اِنگلش (Baby or Babe - بے بی یا بیب) اِسم مُذکر - شیرخوار - بچّہ - بالک - ننّا - ننّی +

(انگریزوں کے شاگرد پیشہ صاحب لوگوں کے بچوں کو بابا کہتے ہیں) +

بابت - ع - اِسم مُؤنث (۱) حساب - مدّے (۲) لئے - واسطے (۳) مُقدمہ - معاملہ (۴) کارن - سبب (۵) بے کی تقطیع جو خوشنویس اپنے شاگردوں کو مُختلف طرح سے بے کا جوڑ ملانے کیواسطے لکھواتے ہیں (۶) نسبت +

بابر - ہ - اِسم مُؤنث - ایک قِسم کی گھانس - جِسکا بان بٹا جاتا ہے +

بابر - ف - اِسم مُذکر - خاندانِ مُغلیہ کے ایک بادشاہ کا نام جو شاہ جلال الدّین اکبر کا دادا تھا - اِسکی قسم اور نیاز کو مُغلیہ خاندان والے بہت بڑی رقعت سے دیکھتے اور نہایت احتیاط کرتے ہیں +

بابِل - ع - اِسم مُذکر - ایک پُرانے مشہُور شہر کا نام جو کُوفہ کے قریب فرات کے کنارہ پر نمرُود بنِ کوش بنِ حام بنِ نوح کا آباد کیا ہُوا ہے - اصل میں نمرُود کا نام بال یا بیل یا بیلس تھا - یہ شہر ہارُوت مارُوت دو فرشتوں کے قید - جادُو - سکندر رُومی کے مرنے اور دیگر تاریخی واقعات کے سبب زبان زدِ خلائق ہے +

بابل - ہ - اِسم مُذکر - باپ - پِتا - پدر جیسے کوس نہ چلی بابل پیاسی +

بابِن - اِنگلش (Bobbin) اِسم مُؤنث - ایک بہت باریک رنگ برنگ کی بٹی ہُوئی ڈوری جو سپاہیوں کے کوٹوں میں لگائی جاتی ہے - باریک فیتہ - گوٹ +

بابِن نٹ - اِنگلش - (Babylonic net) اِسم مُؤنث - لوٹ جالی ایک قسم کا نہایت باریک جالی کا کپڑا +

بابُو - ہ - اِسم مُذکر (۱) تعظیمی خِطاب جو بنگالیوں سے زیادہ مخصُوص ہے - صاحب - جناب - حضرت - میاں - مسٹر (۲) شہزادہ - راج کُنور +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رئیس زادہ - صاحبزادہ - رئیس - شریف - عزت دار آدمی (۳) انگریزی نویس - کلرک (۴) تحقیر تعظیماً اپنی اصطلاح میں ہر ایک مرد کو بابُو اور عورت کو مائی کہتے ہیں (۵) پُورب میں پیار سے بچّوں کو بابُو کہتے ہیں (۶ - عو) زبردست - زور آور - (فقرہ) مائی مائی سب ہلیں بابُو کوئی نہیں ہلا - بعض لوگ اسکو بابا کا مُبدّل خیال کرتے ہیں اور بعض اسکی اصل بابُو بتلاتے ہیں مگر در اصل اسکا ماخذ کچھ اور ہی معلوم ہوتا ہے ◆

(بنگالہ میں ٹنڈی اور مان بھوم کا ایک بہت بڑا مقتدر اور دولتمند زمیندار خاندان جو قدیم اجودھیا کی سورج بنسی خاندان کی ایک شاخ خیال کیا جاتا ہے اس میں قدیم الایام سے یہ دستور ہے کہ خاندان کے سرپرست کو راجہ کے لقب سے اور اُسکی بی بی کو رانی کے لقب سے ملقب کرتے ہیں - بڑا بیٹا - ٹیکا ئب - دُوسرا کنور - تیسرا ٹھاکر چوتھا نو تو کہلاتا ہو اور چوتھے کے بعد جسقدر بیٹے ہوں وہ بابُو کے لقب سے ملقب کئے جاتے ہیں - اسیطرح اڑیسہ کا ایک زمیندار خاندان جو بالا سور میں آباد ہے اور اڑیسہ کی قدیم گجپت خاندان کی ایک شاخ سمجھا جاتا ہے اُس خاندان کا ولیعہد رسماً ٹیکائٹ بابُو کہلاتا ہے اور باقی بیٹے بابُو)

بابُونہ - ف - اسم مذکر - پراکرت (بابونیت) ع (بابونج) ایک قسم کی بُوٹی جس کے پھولوں کا پروردہ روغن اکثر درد وغیرہ کے کام میں آتا ہے اور ورموں کو تحلیل کرتا ہے - مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم اور دُوسرے میں خُشک ◆

باپ - ہ - اسم مذکر - فارسی (باب) (۱) پتا - پدر - والد - بادا - ابّا (۲) بزرگ - برتر - اعلیٰ - افضل - دلی خنگر ◆ پُرکھا (۳) گرو - اُستاد - جیسے یہ اُس کا بھی باپ ہے ◆

باپ بنانا - فعل متعدی - والد برابر سمجھنا اور اپنا بزرگ گرداننا (۲) خوشامد کرنا - چاپلوسی کرنا (کہاوت) وقت پر گدھے کو باپ بناتے ہیں ◆

باپ تک جانا - یا - پہنچنا - ہ - فعل متعدی - باپ کی گالی دینا کسی کے باپ کو بُرا بھلا کہنا ◆

باپ دادا - ہ - اسم مذکر (۱) پُرکھا - مُربّی - بزرگ - بڑے بُوڑھے - (۲) پشت - پیڑھی - کُل (۳) مُورثِ اعلیٰ ◆

باپ دادا کی ہڈیاں - ہ - اسم مؤنث - نسل کا پاس - خاندان کا لحاظ - خاندانی عزت جیسے بیٹی سُسرال میں جاکر نام نہ ڈبونا مرے ہُوئے باپ دادا کی ہڈیاں اب تمہارے ہاتھ ہیں - ایسا نہ ہو کہ اُن کی رُوحیں کانپیں ◆

باپ رے باپ - ہ - ندا - پُورب میں تعجب - حیرت اور خوف کے

موقع پر بولتے ہیں - بَل بے ◆

باپ کا - ہ - صفت - مُورُوثی - ورثہ کا - ارث کا - ملکیت - مملوکہ - مقبوضہ ◆

باپ مارے کا بَیر - ہ - محاورہ (۱) قدیمی عداوت (۲) نہایت دُشمنی وہ عداوت جو بزرگوں سے چلی آئے - خاندانی عداوت ◆

بات - ہ - اسم مؤنث (۱) شبد - لفظ - بول - کلمہ (۲) گفتگو - قیل و قال گفتار - مکالمہ - کلام (۳) روزمرہ - بول چال - محاورہ - بولی - زبان بھاکا (۴) کہن - مقولہ - کہنا - کہا ؎

زُلفِ رُخ پر جو چھٹی رات ہُوئی یا نہ ہُوئی کیوں نہ کہتا تھا مری بات ہُوئی یا نہ ہُوئی (معروف)

(۵) مثل - کہاوت - ضربُ المثل ؎

جلنے سے شوقِ دل کے سبب بچ گیا خلیل وہ بات ہے کہ سانچ کو ہرگز نہیں ہے آنچ (مصحفی)

(۶) حال - احوال - ماجرا - سرگزشت ؎

چارہ گر جان چھُٹے ہو کر نہ ہوگا اچھا مجھ سے کیا پُوچھتے ہو زخم کے انگُور کی بات (ظفر)

(۷) قصہ - کہانی (۸) ذکر - تذکرہ - جیسے کل کی بات ؎

نہ ے قیس آگے مرے نامِ وحشت ابھی کل کی ہے بات پیدا ہُوا ہے (نسیم)

بات کرنی بھی نہ آتی تھی تمہیں یہ ہمارے سامنے کی بات ہے (داغ)

(۹) چرچا - افواہ - اوائی (۱۰) پیام - سندیسا - خبر - ہوورہ (۱۱) پیغام شادی سگائی - منگنی - نسبت ؎

بتوں کی بات غیر سے کرنیکی میں نہیں سو بار میں نے آپ سے انکار کر دیا (یار علی)

(۱۲) مضمون - عبارت (۱۳) طعنہ - طنز (فقرہ) مجھے کسی کی بات کی برداشت ہی نہیں (۱۴) گلہ - شکوہ (فقرہ) وقت نکل جائے گا بات رہجائیگی

(۱۵) الزام - حرف ؎

لائے گی ایک دن محبت میں آبرُو پہ یہ اشکباری بات (امانت)

(۱۶) ڈھکوسلا - چال - مکر - فریب - بناوٹ ؎

باتوں پہ تیری بھُولے ہُوئے تھے پر اب یہ لوگ حالت کو میری دیکھ کے ہُشیار ہو گئے (ظہور)

(۱۷) بہانہ - حیلہ - عذر (۱۸) نقص - عیب - نندا - بُرائی - بدی - غیبت - (کہاوت) نانی کے آگے ننھیال کی باتیں (۱۹) ضد - اڑ - ہٹ - جِچ ؎

صبح ہُوئی آتی ہے اور رات چلی جاتی ہے تیری اب تک بھی وہی بات چلی جاتی ہے (رجول)

(۲۰) قصُور - خطا - تقصیر (۲۱) کارن - سبب - باعث - وجہ ؎

آدھی رات اور ہم ترے در پر دل لگانیکی ہے یہ ساری بات (امانت)

(۲۲) قول - بچن - عہد و پیمان - وعدہ (فقرہ) وہ اپنی بات کا ایک ہے -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بات

(۲۳) ساکھ - پرتیت - اعتبار (۲۴) عزّت - حرمت - پت (فقرہ)

اپنی بات اپنے ہاتھ ہے ؎

ذکر ناتوانُس سے سوال وجواب تری بات بھی نامہ بر جائے گی (رند)

(۲۵) دعوے (مثل) چھوٹا مُنہ بڑی بات (۲۶) پند نصیحت اُپدیش سیکھ

نبات اُنسے کہیں شیریں تر آخر تُس پائی جو پہلے تلخ سمجھتے تھے ہم ادیب کی بات (ظفر)

(۲۷) نکتہ - حکمت - آخر لڑکے ہو بات کو نہ سمجھے (غالب) (۲۸) دانائی - دانشمندی - فراست - عقلمندی (مصرعۂ مومن)

بات جب ہے کہ بات ٹالو تم

(۲۹) چٹکلہ - لطیفہ - بذلہ (فقرہ) ظریف کی ہر ایک بات میں بات نکلتی ہے۔

(۳۰) کیفیت و لُطف ؎

گوکہ واعظ مدرسہ بھی ایک جائے قدس ہے پر وہاں کو سوں نہیں حضرت وہ مَیخانیکی بات (تحسین)

(۳۱) وصف - خوبی - عمدگی - تحفگی ؎

ہزار گل کی کلی میں اگرچہ ہے تنگی ولے ہے بات کہاں آپ کے دہن کی سی (جرأت)

(۳۲) ہنر - کام - بتّیا (۳۳) سوال - پُرسش - مسئلہ (۳۴) عندیہ - منشا (دل کے ساتھ اس معنی میں آتا ہے) (۳۵) مفہوم - مافی الضمیر - متھن (مصرعۂ ذوق) ہونٹوں کا یہاں ہلنا واں بات کا پاجانا (۳۶) لہر - موج ترنگ - وہ کیفیت جو دل پر وارد ہو (اکثر دل کے ساتھ یہ معنی آتے ہیں) (۳۷) مقصد - مطلب - غرض - مُراد - مدّعا (۳۸) خواہش - احاجت - ضرورت (مصرعۂ ظفر)

پردہ جب اُٹھ گیا پھر کیا رہی تحریر کی بات

(۳۹) تمنّا - آرزو - ارمان (مصرعہ)

یہ بات جی میں رہ گئی تم سے نہ مل سکے

(۴۰) اختلاط - اخلاص ؎

مانگا جو میں بوسہ تو لگا کہنے غضب سے سُنتا ہے محبت یہ رہے بات کہیں اَور (محبت)

(۴۱) تدبیر - علاج - اُپاؤ (۴۲) تجویز - مشورہ - صلاح (۴۳) باب - مقدمہ - معاملہ (۴۴) کام - کاج - کاروبار - فعل - امر (۴۵) شغل - تعلّق (۴۶) راز - بھید - اسرار (۴۷) ڈھنگ - اطوار (۴۸) آن - انداز - ادا (۴۹) رمز - اشارہ - کنایہ (۵۰) عادت - سُبھاؤ - لچھن (۵۱) موقع - محل (مثل) رات گئی بات گئی (۵۲) کار ادنےٰ و سہل (۵۳) مُشکل - دُشوار (مصرعۂ ہجر)

بات

اب بھی کچھ بات نہیں ہے جو مناؤ ہم کو

(۵۴) چیز - شے (فقرہ) کس بات کی کمی ہے (۵۵) حوصلہ - جگر - ظرف - ہمّت - جیسے بڑوں کی بڑی بات (۵۶) آواز - صدا - نوا (فقرہ) کان پڑی بات سُنائی نہیں دیتی ہے (۵۷) ریت - رسم - طریقہ - مرجاد جیسے بڑوں سے یہ بات چلی آتی ہے (۵۸) مول - قیمت (۵۹) پھل نتیجہ - ثمرہ جیسے اتنی کوشش سے کیا بات نکلی (۶۰) رائے - دانست - سمجھ (مثل) جتنے مُنہ اُتنی باتیں (۶۱) خیال - دھیان (اس معنی میں دل کے ساتھ بولتے ہیں) (۶۲) دلیل - بُرہان - وجہ ثبوت جیسے اب آگے کوئی بات نہیں رہی (فقرہ) (۶۳) لہو ولعب - واہیات - مزخرفات غپ شپ - کیوں باتوں میں دن کھوتے ہو (۶۴) راڑ - قضیہ - قصّہ - جھگڑا - فساد جیسے آگے بات نہ بڑھاؤ - بات بڑھانی اچھی نہیں ٭

بات اُٹھانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) سخت کلامی کا متحمل ہونا - ناگوار باتوں کی برداشت کرنا (۲) مان رکھنا - آرزو پوری کرنا ٭ بجالانا - حکم بجالانا - (۳) سوال یا قول کو رد کرنا - بات نہ ماننا ٭

بات اُلٹنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) ردِّ کلام کرنا (۲) اپنی پہلی کہن کو بدل کر کہنا - بات کو پلٹ دینا ٭

بات آنا - ہ - فعلِ لازم (۱) الزام آنا - حرف آنا - برائی آنا (۲) سگائی آنا - نسبت آنا ٭

بات بات میں - ہ - تابعِ فعل (۱) ہر بات میں - ہر ایک کلام اور ہر ایک کام میں - ہر دفعہ - ہر بار - ہر طرح سے - اونےٰ ادنےٰ بات میں (۲) سر تاسر - بالکل ٭

بات بات میں چھُری کٹاری - ہ (محاورۂ عو) ہر بات میں کُشت و خون کی تیاری - ہر بات پر لڑائی کا سامان - ہر وقت کی لڑائی اور طعنہ زنی ٭

بات باندھنا - ہ - فعلِ لازم (پورب) جھوٹی دلیل کرنا - راستی سے گزرنا خلاف بیانی کرنا - مکرنا ٭

بات بدلنا - ہ - فعلِ متعدّی - زبان پھیرنا - تبدیلِ سخن کرنا - کہکر پلٹنا ٭

بات بڑھانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) کلام کو طول دینا - بحث بڑھانا - طول کلامی کرنا (۲) فساد برپا کرنا - راڑ بڑھانا - قضیہ بڑھانا - جھگڑا اور تکرار کرنا (۳) کسی کی بات کو ترجیح دینا - فوق دینا - تائیدِ کلام کرنا - تقویت دینا - پشتی کرنا ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بات

بات بڑھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) طُولِ کلام ہونا (۲) تکرار بڑھنا۔ فسادُ زیادہ ہونا۔ راڑ بڑھنا +

بات بڑی کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) اُونچے بات اُونچی کرنا - تائید کلام کرنا (۲ - گنوار) قطع کلام کرنا +

بات بگاڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) مطلب کھونا - کھنڈت کرنا - موقع کھونا - کام بگاڑنا (۲) عزّت میں فرق لانا - ساکھ بگاڑنا - پت کھونا +

بات بگڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کام بگڑنا - کھنڈت ہونا (۲) عزّت اور ساکھ میں فرق آنا + دِوالہ نکلنا - برباد ہونا - تباہ ہونا - حیثیت بگڑنا +

بات بننا - ہ - فعلِ لازم (۱) گھڑت ہونا - افترا ہونا (۲) کامیاب ہونا آبرو پیدا ہونا - ساکھ بننا - بول بالا ہونا (۳) موقع بننا - ڈھب بننا +

بات بنانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) بات گھڑنا - سخن سازی کرنا - گھڑت کرنا - جھوٹ بولنا - فریب بنانا - بیجا عذر کرنا - حیلہ بنانا (۲) عزّت بنانا - آبرو پیدا کرنا - نام حاصل کرنا - وقعت پانا +

بات پانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) مطلب کو پہنچنا - تہ کو پہنچنا - منشا اور عندیہ پانا (۲) عمدگی اور بھلائی دیکھنا (فقرہ) اُس میں کیا بات پائی جس سے لوٹ گئے +

بات پر آنا - ہ - فعلِ لازم - قول کی ترجیح کرنا - ضد پہ آنا - ہٹ پر آنا +

بات پر بات یاد آنا - ہ - فعلِ لازم - تذکرہ پر تذکرہ آنا - ذکر میں ذکر آجانا - مثل پہ مثل یاد آنا +

بات پر جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) کسی کی بات کا خیال کرنا - کسی کے کہنے پر بگڑنا (۲) کسی کے کہنے پر اعتماد کرنا +

بات پکڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کسی کے قول کی گرفت کرنا - نکتہ چینی کرنا - نقص نکالنا - حجّت بیجا کرنا - کسی شخص کو اُس کے قول سے قائل کرنا - کلام میں حجّت نکالنا +

بات پکّی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - پخت و پز کرنا - اقرار و مدار کو مضبوط کرنا +

بات پکّی ہونا - ہ - فعلِ لازم - عہدِ واثق ہونا +

بات پلٹنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (بات بدلنا)

بات پوچھنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) بات دریافت کرنا (۲) خبر لینا - خبر گیراں ہونا (۳) خاطر و مدارات کرنا - عزّت سے پیش آنا - کسی کی طرف متوجّہ اور ملتفت ہونا +

بات

بات پہ بات یاد آنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (بات پر بات یاد آنا) +

بات پھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - بھید کھلنا - انکشافِ راز ہونا - بھانڈا پھوٹنا +

بات پھیرنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (بات پلٹنا) +

بات پھیلانا - ہ - فعلِ متعدی - کسی امر کی شُہرت دینا - کسی بات کو شایع کرنا - چرچا کرنا - بات بڑھانا +

بات پھیلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بات مشہور ہونا - طشت از بام ہونا - مُشتہر ہونا (۲) بات کا طُول پکڑنا اور بڑھنا +

بات پھینکنا - ہ - فعلِ لازم - طعنہ مارنا - آوازہ کسنا - رمُوز پھینکنا - بولی ٹھولی مارنا

بات پی جانا - ہ - فعلِ متعدی - کسی بات سے درگزر کر جانا +

بات پینا - ہ - فعلِ متعدی - کسی بات کا متحمل ہونا - سخت بات کی برداشت کرنا - کچھ سُنکر چُپ ہو رہنا - درگزر کرنا +

بات تو یہ ہے - ہ - تابعِ فعل - مطلب تو یہ ہے - خلاصہ تو یہ ہے - الغرض - القصہ - الحاصل +

بات ٹالنا - ہ - فعلِ متعدی - سُنی اَن سُنی کرنا - اصل بات کا جواب نہ دینا اور اور باتیں کرنا +

بات ٹھہرنا - یا - ٹھیرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) تجویز قرار پانا - کسی امر کا تعین ہونا - کسی بات کا مقرر ہونا ؎

ٹھیری کیا بات کیا منع یہ کس نے جو آج   کوئی شخص اُس نے نہ بھیجا مرے بُلوانے کو (جرأت)

(۲) نسبت یا سگائی قرار پانا - عورت کا مرد کے ساتھ اور مرد کا عورت کے ساتھ نامزد ہونا +

بات جانا - ہ - فعلِ لازم - اعتبار جانا - ساکھ جانا - عزّت میں فرق آنا +

بات جمانا - ہ - فعلِ متعدی - بات کرسی نشین کرنا - کسی بات کو دوسرے شخص کے ذہن نشین کر دینا +

بات جو چاہے آپنی پائی مانگ نہ پی (کہاوت) یعنی اپنی عزّت چاہے تو کسی کا احسان نہ لے +

بات چبا جانا - ہ - فعلِ متعدی - کچھ کہتے کہتے چُپ ہو رہنا - یا اُس مدّعا کو جھٹ اَور قالب میں بدل دینا +

بات چلانا - ہ - فعلِ متعدی - ذکر چھیڑنا - ذکر شروع کرنا +

بات چلنا - ہ - فعلِ لازم - ذکر چھڑنا - ذکر شروع ہونا +

بات چیت - ہ - اسمِ مؤنث - بول چال - گفت و شنید - گفتگو +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بات

بات دُہرانا - ہ - فعلِ لازم - ایک بات کو دوبارہ کہنا پھر کر کہنا - از سرِ نو کہنا ✤

بات دینی آنا - ہ - فعلِ لازم - بازپُرس کا مستوجب ہونا - جوابدہی کا ذمّہ وار ہونا ✤

بات ڈالنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) بات گرانا - کسی قول یا سوال کو پذیرا نہ کرنا کہا نہ ماننا (۲) بات پیش کرنا - جیسے یہ بات پنچوں میں ڈالو ✤

بات رکھ لینا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) کہا مان لینا - قول نہ ٹالنا (۲) عزّت رکھ لینا - ساکھ نہ بگڑنے دینا (۳) عیب چھُپا دینا - پردہ رکھ لینا ✤

بات رکھنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) کہا ماننا (۲) عزّت رکھنا (۳) اِلزام اور جھگڑا رکھنا ؎

نہ تھی تقصیر نے کی اگر دل میں اپنے ۔ تو کیوں بات رکھ کر اُٹھے دُوسرے پر (نامعلوم)

بات رہجانا - ہ - فعلِ لازم (۱) عزّت رہ جانا (۲) اِلزام اور بُرائی رہجانا بدی یا نیکی کا قائم رہنا (۳) یادگاری کا باعث رہنا بُرائی یا بھلائی رہنا ✤

بات رہنا - ہ - فعلِ لازم - عزّت و آبرو رہنا ✤

بات صحیح کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - کسی بات کی تصدیق کرنی - بات کا ثبوت پہنچانا

بات کا بتنگڑ کرنا - یا - بنانا - ہ - فعلِ لازم - ذراسی بات کو بڑھا کر بیان کرنا - پر کا کاگ بنانا - مُبالغہ کرنا - چھوٹی بات کو بہت بڑا خیال کرنا - مَیل کا بیل بنانا (عورتیں تبنگڑ بولتی ہیں) ✤

بات کا بھید - ہ - اسمِ مذکر - مغزِ سخن - بات کی تہ - منشائے کلام ✤

بات کا پُورا - ہ - صفت - راسخُ القول - واثقُ القول - بات کا ایک - بات کا پکّا - صادقُ القول - دعوے کا سچّا ✤ باوفا ؎

معشوق ہمیں بات کا پُورا نہیں ملتا ۔ دِل جس سے ملائیں کوئی ایسا نہیں ملتا (بیخود)

بات کاٹنا - ہ - فعلِ لازم - قطعِ کلام کرنا - گفتگو میں دخل دینا - دخل در معقولات کرنا - دُوسرے کی بات مُنہ سے توڑ لینا ✤

بات کان پڑنا - ہ - فعلِ لازم - کسی بات کا گوش گزار ہونا ✤

بات کا ہیٹا - ہ - صفت - قول کا کچّا - وہ شخص جس کی زبان کا کچھ ٹھیک نہ ہو - بات کا بودا - نامُعتبر - بے وقار ✤

بات کُرسی نشین ہونا - ہ - فعلِ لازم - سخن کا مقبول ہونا - کسی بات کا تسلیم کیا جانا ✤ بول بالا ہونا ✤

بات کرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بولنا - گفتگو کرنا (۲) مُخاطب ہونا - متوجّہ ہونا - رجُوع کرنا ✤

بات

بات کرنے میں - ہ - تابعِ فعل - دم کی دم میں - آناً فاناً میں - لمحہ میں پل میں - بہت جلد - تُرت ؎

بات کرنے میں گزرتی ہے مُلاقات کی رات ۔ بات ہی کیا ہے جو رہجاؤ یہیں رات کی رات (بیخود)

بات کو آنچل میں باندھنا - ہ - فعلِ لازم (عو) کسی کا قول یاد رکھنا - وصیّت یا نصیحت پر عمل کرنا ✤

بات کھلنا - ہ - فعلِ لازم - افشائے راز ہونا - بھید کھُلنا - طشت از بام ہونا

بات کہنے میں - ہ - تابعِ فعل - دیکھو (بات کرنے میں)

بات کھونا - ہ - فعلِ لازم (۱) عزّت میں فرق لانا - ساکھ بگاڑنا (۲) بھرم کھونا ؎

کیا بلاعرضِ مُدعا کر کے ۔ بات بھی کھوئی اِلتجا کر کے (نامعلوم)

بات کہی پرائی ہُوئی (کہاوت) یعنی مُنہ سے نکلی بات چھپائے نہیں چھپتی - مُنہ سے نکلی بات قابُو میں نہیں آتی ✤

بات کی بات - ہ - تابعِ فعل - دم کے دم - ذراسی دیر - لمحہ بھر - دم بھر ✤

بات کی بات کو - ہ - تابعِ فعل - دم کے دم کو - لمحہ کو - ذراسی دیر کے واسطے - دم بھر کے لئے ✤

بات کی بات میں - ہ - تابعِ فعل - دم بھر میں - لمحہ میں - آناً فاناً میں - طرفۃُ العین میں - فوراً - جلد ✤

بات کی پچ - ہ - اسمِ مؤنّث - پاسِ سخن - سخن پروری - جو کچھ منہ سے نکلے اُسی کی پیروی کرنا ✤

بات کے پھُول جھڑنا - ہ - فعلِ لازم - خوش کلام اور خوش گفتار ہونا

بات گرہ باندھنا - یا - گرہ میں باندھنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (بات کو آنچل میں باندھنا)

بات گھڑنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - بات بنانا - جھُوٹی بات بنا کر کھڑی کر دینا - سخن سازی کرنا - ڈھکوسلا کھڑا کرنا ✤

بات لانا - ہ - فعلِ لازم (۱) نِسبت یا سگائی لانا - پیغام لانا - سگائی ٹھیرانا (۲) حرف لانا - الزام لگانا - عیب رکھنا - ہلم لگانا ✤

بات لگانا - ہ - فعلِ لازم (۱) دیکھو (بات لانا نمبر ا - ۲) (۲) لگائی بجھائی کرنا - کان بھرنا - غیبت کرنا - بدی کرنا - تہمت اکرنا ✤ ناحق رسوا کرنا ✤

بات مارنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (عو) (۱) بات دبانا - جھُٹلانا - بطلان کرنا - (۲) طعنہ مارنا ✤

بات ماننا - ہ - فعلِ مُتعدّی - بات تسلیم کرنا - کہا ماننا - راضی ہونا ؎

گلے لگائیں بلائیں لیں تم کو پیار کریں ۔ جو بات مانو تو منّت ہزار بار کریں (قاسم)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بات مُنْہ پر رکھنا۔ یا۔ لانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ کسی بات کو جتانا۔ ذکر کرنا۔

بات میں ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ دم بھر میں۔ لمحہ بھر میں۔ طرفۃُ العین میں۔

بات میں سے بات نکالنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) ایجاد میں ایجاد کرنا۔ کسی بات میں نکتہ پیدا کرنا (۲) دُوسرے کے قول سے اپنا مُدّعا ثابت کرنا (۳) نکتہ چینی کرنا۔

بات میں فی نکالنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ کسی بات میں نقص کھوٹ یا عَیب نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ حرف گیری کرنا۔

بات نہ پُوچھنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ خاطر میں نہ لانا۔ توجّہ نہ کرنا۔ مُتوجّہ نہ ہونا

بات نہ کرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مغرُور ہونا۔ خاطر میں نہ لانا۔

بات نیچے ڈالنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (عو) اپنی بات کو رد ہونے دینا

(فِقرہ) کیسی زباں دراز ہے کیا مقدُور جو کوئی بات نیچے ڈالتی ہو۔

بات ہے ۔ ہ محاورہ۔ (۱) سہل ہے۔ آسان ہے (۲) ڈھکوسلا ہے۔ گھڑت ہے۔

بات ہیٹی ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ساکھ بگڑنا۔ سُبکی ہونا۔ قدر گھٹنا بات کا پایہ سے گرنا۔

بات ہی کیا ہے ۔ ہ۔ محاورہ۔ کیا مُشکل ہے۔ کیا امرِ دُشوار ہے

کونسی بھاری مشکل ہے ؎

بات کرنے میں گزرتی ہے مُلاقات کی رات بات ہی کیا ہے جو رہ جاؤ یہیں رات کی رات (بیخود)

باتون ۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ بہت باتیں بنانے والا۔ بکّی ۔ بکواسی۔ فضُول گو

نظرا اختاگ مغز چٹ۔

باتوں ۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث (بات کی جمع) حروفِ مُغیّرہ کے ساتھ وُن سی جمع آتی ہے

باتوں باتوں میں ۔ ہ۔ تابعِ فعل (۱) اثنائے کلام میں۔ دَورانِ گفتگو میں (۲) یُونہی۔ آسانی سے۔ باتیں بناکر۔ باتوں میں لگاکر۔ قیل وقال میں ؎

کیا زباں میں بھی کشش تھی ابروئے خمدار کی باتوں باتوں میں وہ دِل پہلو سے کیونکر لے چلا (رَوق)

باتوں کا جھاڑ باندھنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ لگاتار بولے جانا۔ سخن کا تار باندھنا۔ برابر کہے جانا۔

باتوں کا دھنی ۔ ہ۔ صفت۔ سُخن سازی میں اُستاد۔ باتُونی۔

باتوں میں اُڑانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) ہنسی میں اُڑانا۔ ٹالنا (۲) مُغالطہ دینا۔ دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ جھانسا دینا

باتوں میں آنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کہنے میں آنا (۲) دم یا فریب میں آنا۔

باتوں میں بہلانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ صرف باتوں سے خوش کرنا۔ باتوں میں لگاکر توجّہ ہٹانا۔

باتوں میں پھُسلانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ باتوں میں بہکا لینا۔ چرب زبانی سے دم میں لانا

باتوں میں دھر لینا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ لاجواب کرنا۔ قایل کرنا۔ بند کرنا۔ باتوں میں دبا لینا۔ باتوں میں غالب آنا۔

باتوں میں لگانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ گفتگو میں مشغول کرنا۔

باتُونی۔ یا۔ باتُونیا ۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ بہت باتیں بنانے والا۔ بکّی۔ بسیار گو فضُول گو۔ یاوہ گو۔ بھڑ بھڑیا۔

باتیں ۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث۔ بات کی جمع۔

باتیں بگھارنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ باتیں بنانا۔ سخن سازی کرنا۔ چرب زبانی کرنا

باتیں بنانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) سخن سازی کرنا۔ جھُوٹ بولنا (۲) خوشامد کرنا۔ چاپلُوسی کرنا (۳) ڈینگ مارنا۔ شیخی کرنا۔ بڑھ بڑھ کے بولنا جھک لگانا (۴) اِلزام دھرنا۔

باتیں چھانٹنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ طنز آمیز باتیں کرنا۔ طعنے مارنا۔

باتیں سُننا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) گفتگو پر دھیان کرنا (۲) کڑوی باتوں کو سہارنا بُرا بھلا سہنا۔ طعنہ مہنہ برداشت کرنا۔

باتیں سُنانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) طعنے دینا۔ بُرا بھلا کہنا۔ سخت سُست کہنا۔ کڑوی باتیں سُنانا۔ لعنت ملامت کرنا۔ بھوگ سُنانا (۲) حال اور سرگزشت سنانا۔ حال بیان کرنا۔ خوش کلامی اور فصاحت کی باتیں گوش زد کرنا ؎

باتیں سُنئے تو پھڑک جائیے گا گرم ہیں داغ کے اشعار یہ کیا (داغ)

باتیں کرنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ گفتگُو کرنا۔ مکالمہ کرنا۔ بات چیت کرنا۔ بولنا چالنا

باتیں لڑانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ باتیں بنانا۔ سخن سازی کرنا۔ گپ مارنا گپ شپ کرنا۔ طلاقتِ لسانی دکھانا۔

باتیں لگانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ دیکھو (بات لگانا نمبر ۲)

باتیں ملانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ہاں میں ہاں ملانا۔ ہاں ہاں کرنا۔ ست بچن کہنا (۲) باتیں بنانا۔ سخن سازی کرنا۔

باتیں مٹکانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (عو) (۱) مزے مزے کی باتیں کرنا۔ مٹھار مٹھار کر باتیں کرنا (۲) بچّوں کا میٹھی میٹھی باتیں کرنا۔

باتیں ہیں ۔ ہ۔ محاورہ (۱) ڈھکوسلے ہیں۔ دھوکے ہیں (۲) صرف دھمکیاں ہیں۔ فقط ڈراوا ہے (۳) گھڑت ہے۔ قصّے ہیں۔ کہانیاں ہیں (مصرع)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

باٹ

مختصر باتیں ہیں کہ ہے چشمۂ حیواں جاں بخش ٭

باٹ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (گنوار) سنگِ ترازو۔ وزن کرنے کے بٹ۔ موازنہ ٭

باٹ و پیمانہ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (قانون) موازنہ۔ وہ آلات جن سے مالِ تجارت کی جانچ پرتال کی جائے تاکہ فریب اور کمی بیشی کی گنجایش نہ رہے

باٹ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ رستہ۔ سڑک۔ مارگ۔ پگڈنڈی۔ لیکھ (گنوار بولتے ہیں) ٭

باٹ دیکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (گنوار) انتظار کرنا۔ راہ دیکھنا ٭

باٹ کا آٹا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ وہ باریک آٹا جو چکی کے گرنڈ میں چاروں طرف پسکر گرنے سے اوپر اُوپر رہجاتا ہے۔ گرنڈ کے اوپر کا باریک آٹا ٭

باٹی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) وہ چھوٹی چھوٹی روٹی کی ٹکیاں جو اکثر مسافرت میں توے کے بغیر انگاروں پر رکھ کر سینک لیتے ہیں جنہیں انگاکڑیاں بھی کہتے ہیں

باج۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ خراج۔ نعلبندی۔ زمین کا محصول جو بادشاہ کو دیا جاتا ہے۔ کر۔ زرِ مالگزاری۔ لگان جمعبندی کا روپیہ۔ باچھ ٭

باج گزار۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ خراج ادا کرنے والا ٭ رعیت۔ مطیع۔ محکوم ٭

باج۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) آواز۔ بجنے کی آواز (فقرہ) اس میں باج نہیں ہے ٭

باجا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ بجنے کی چیز۔ مزامیر۔ بجانے کی ظرف جیسے طبلہ۔ مرفہ وغیرہ ٭

باجا گاجا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ مختلف قسم کا باجا اور دھوم دھڑکا ٭

باجرا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (س۔ باجرکا) ایک قسم کا غلّہ جو خریف میں پیدا ہوتا ہے۔ (مزاجاً) اوّل درجہ میں سرد دوم میں خشک (۲) گھیارنی نئی نوٹ یں۔ کنیا۔ جیسے باجرا برس رہا ہے ٭

باجنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (گنوار) بجنا۔ آواز دینا ٭

پیپل کے سے پتوا منگائے جا پر لاڈی بھیّا ... سا ری راتن لو پھوٹو کو تو بھی نہ مرو موری میّا

باجا باجے رے مورے بھیّا (مقولۂ جہاں)

(یہ ایک قصّہ کی طرف تلمیح ہے جو طوالت کے باعث چھوڑ دیا گیا) ٭

(۲) مشہور ہونا۔ موسوم ہونا ٭ جیسے تمہارا نام کیا باجتا ہے ٭

باجی۔ ت۔ اسمِ مؤنث (۱) بہن۔ بڑی بہن۔ جی جی (۲) چھوٹی عمر کی ماں (روز مرہ)

باچھ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (گنوار) (۱) پتّی۔ چندہ۔ بہرہ (۲) جمعبندی ٭

باچھ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ گوشۂ لب۔ کنجِ دہاں۔ دونوں ہونٹوں کے کونے ٭

باچھیں آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہونٹوں کے کونوں کا پک جانا۔ باچھیں پکنا یا پھٹنا ٭

باچھیں تھوڑی تنگ آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نہایت ہنسنا اور خوش ہونا۔ کھلنا۔ منہ پھٹنا

باچھیں کھل جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہنسی آجانا۔ ہنس دینا۔ خوش ہوجانا

باد

اِسقدر خوش ہونا کہ باچھیں بھی کھل جائیں ٭

باد۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہندی) (۱) جھگڑا۔ ٹنٹا (۲) چھیچھ۔ گروہ (۳) دستوری کمیشن (۴) خراج دیتے وقت جو کسی قدر معاف کرالیتے ہیں اُسے بھی باد کہتے ہیں بیوپاری اپنے مال پر اُس کی اصل قیمت سے بڑھا کر جو رقم لکھتے ہیں اُسے بھی باد کہتے ہیں (۵) مقدمہ۔ نالش ٭

باد۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ پَوَن۔ باؤ۔ ہوا۔ بیال۔ بیارے ٭

بادِ تند۔ ف۔ صفت۔ جھکڑ۔ آندھی۔ تیز ہوا ٭

بادرفتار۔ ف۔ صفت۔ نہایت چالاک اور تیز گھوڑا ٭

بادِ صبا۔ ف و ع۔ اسمِ مؤنث۔ صبح کے وقت کی گوشۂ شمال و مشرق کی ہوا جس سے غنچے کھلتے ہیں ٭ بہشت کی ہوا ٭

بادکش۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ پنکھا۔ بیجنا۔ بینا۔ بادزن ٭

بادِ مخالف۔ ف و ع۔ اسمِ مؤنث۔ وہ ہوا جو کشتی یا جہاز کے خلاف ہو بادِ مزاحم۔ طوفان۔ آندھی ٭

بادِ موافق۔ ف و ع۔ اسمِ مؤنث۔ بادِ شرط۔ وہ ہوا جو جہاز اور کشتی کے موافق ہو۔ بادِ مراد ٭

بادنما۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ ہوا دیکھنے کا نشان۔ وہ آلہ جس سے ہوا کا رخ معلوم ہو۔ پَوَن پرکاسو۔ پون پرچارک ٭

بادام۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ ایک میوہ کا نام جو کابل کی طرف سے آتا ہے ٭

بادامہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ٭

بادامی۔ ف۔ صفت (۱) بادام کے رنگ کا۔ سُرخی مائل زرد۔ ہلکا زرد (۲) وہ خواجہ سرا جس کا عضوِ تناسل نہایت چھوٹا ہو (۳) ایک قسم کی مخروطی ڈبیا جس میں زیور وغیرہ رکھتے ہیں ٭

بادامی آنکھ۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ چھوٹی بیضوی آنکھ ٭

بادبان۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ پال۔ وہ پردہ جو ہوا بھرنے کے واسطے ناؤ یا جہاز پر لگاتے ہیں تاکہ ہوا بھر کر جلدی چلے ٭

بادخایہ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) ایک بیماری جس سے فوطے بڑھ جاتے ہیں۔ فتق شقاق (۲) گھوڑے کے فوطے بڑھنے کا مرض ٭

بادخور۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ ایک بیماری جس سے گھوڑے کے بال اڑ جاتے ہیں ٭

بادخورہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ گنج۔ وہ بیماری جس سے سر کے بال اُڑ جاتے ہیں ٭

بادریسہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ وہ گول سوراخدار لکڑی جو خیمہ کی چوب کے اوپر

رکھتے ہیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رکھتے ہیں (عام بادریشہ کہتے ہیں)+

بادشاہ - ا - اسم مذکّر - صحیح (پادشاہ) مالکِ تخت - سُلطان - شاہ - مالکِ مُلک - راجہ (۲) مالک - حاکم - مختار جیسے اپنے گھر کے سب بادشاہ ہیں (۳) سردار کامل اُستاد یعنی جیسے جھوٹوں کا بادشاہ - اپنے کسی فن کا بادشاہ (۴) آزاد - خود مختار جیسے طبیعت کا بادشاہ (۵) شطرنج کا وہ مُہرہ جو صرف ایک دفعہ گھوڑے کی چال قبل از کشت چلتا اور دَوڑ دھوپ سے محفوظ رہتا ہے+

بادشاہانہ - ا - صفت - بادشاہوں کی مانند - شان و شوکت کا+

بادشاہت - ا - اسم مؤنث (عوام) راج - سلطنت - پادشاہی - حکومت+

بادشاہی - ا - صفت (۱) راج - سلطنت - حکومت (۲) بادشاہ کا - بادشاہ سے متعلق

بادل - ہ - اسم مذکّر - ابر - سحاب - میغ - میگھ - گھٹا - وہ زمین کے بخارات جن سے پانی برستا ہے+

بادل آنا - ہ - فعلِ لازم - ابر کا نمودار ہونا - آسمان پر گھٹا دکھائی دینا+

بادل پھٹنا - ہ - فعلِ لازم - ابر کھلنا - مطلع صاف ہونا+

بادل چڑھنا - ہ - فعلِ لازم - ابر کا بلند ہونا - اُفق سے گھٹا کا آگے بڑھنا

بادل چھانا - ہ - فعلِ لازم - گھٹا گھرنا - ابر پھیلنا+

بادل گرجنا - ہ - فعلِ لازم - کڑکنا - بادلوں کے ٹکرانے کی آواز کا نکلنا+

بادلہ - ہ - اسم مذکّر - سونے اور چاندی کے پچّر تار جو گوٹا بُننے اور کلابتون بٹنے کے کام میں آتے ہیں (۲) زری کا کپڑا جو ریشم اور چاندی کے تاروں سے بُنا جاتا ہے - تمامی - زری+

بادہ - ف - اسم مذکّر - دارو - شراب - مَے+

بادہ کش - یا - **بادہ نوش** - ف - اسم مذکّر شرابی - میخوار+

بادھا - ہ - اسم مذکّر (۱) بڑھوتری - زیادتی - بیشی (۲ - ہندو) بیماری اُوپری خلل - اسرار - آسیب - بھوت پریت - سایۂ جن+

بادہوائی - ا - اسم مؤنث (۱) بیہودہ - لغو - بیمعنی (۲ - صفت) بیکار - نکمّا+

بادی - ہ - اسم مؤنث (۱) بدیمی - نالشی - دادخواہ (۲) شریر - بدذات+

بادی چور - ا - اسم مذکّر - بدذات چور - دُزدِ کامل - چوروں کا بادشاہ - گٹھا چور

بادی - ف - صفت (۱) نفاخ - بادانگیز - ریحی (۲) بارد - سرد+

بادی النظر - ع - تابع فعل - ابتدائے نظر میں - اوّل ہی دیکھنے میں - دیکھتے ہی

بادیان - ف - اسم مؤنث - سونف+

بادیہ - ف - اسم مذکّر (۱) تانبے کا بڑا کٹورا یا پیالہ جو ایک خاص گھرت کا

ہوتا ہے (۲) جنگل - بیابان - صحرا - وحشت - بن+

باڈی گارڈ - انگلش - (Body Guard) اسم مذکّر - وہ خاص سوار جو حاکم کی حفاظت کیواسطے ہمراہ رہتے ہیں+

بار - ہ - اسم مذکّر (۱) وقت - سماں - موقع (۲) یوم - دن - روز (۳) دیر - عرصہ (۴) مرتبہ - دفعہ - کرت (۵) دُوآر - دروازہ (۶) سنیچر کا دن - ہفتہ کا روز

بار بار - ہ - تابع فعل - گھڑی گھڑی - متواتر - کئی دفعہ - نوبت بنوبت

بار - ف - اسم مذکّر (۱) بوجھ - بھار - اسباب - بست (۲) رُخصت - دخل - اجازت - لیسنس (۳) پھل - ثمر (۴) مرتبہ - کرت - نوبت (۵) اندوہ غم (۶) عدالت - مجلس - مسندِ عدالت (۷ - صفت) دشوار - اجیرن - ناگوار (۸) خدا - اللہ (۹ - ع - صفت) تعالیٰ - بزرگ (۱۰) باریدن کا امر (۱۱) حمل - گربھ (۱۲) مُرادفِ کار+

باربردار - ف - اسم مذکّر (۱) بوجھ اُٹھانیوالا - قُلی - پلّہ دار (۲) لدّو - حمّال+

باربرداری - ف - اسم مؤنث (۱) اسباب لیجانیکا سامان (۲) وہ چوپائے جو بوجھ کھینچتے ہیں (۳) گاڑی - چھکڑا (۴) گاڑی اور اونٹ وغیرہ کا کرایہ+

بارِ تردید - ف + ع - اسم مذکّر (قانون) جواب دہی کی ذمّہ داری+

بارِ ثبوت - ف + ع - اسم مذکّر (قانون) ثبوت دہی کی ذمّہ داری+

بارِ خاص - ف + ع - اسم مذکّر (۱) خاص اجازت - خاص پروانگی (۲) دربارِ خاص - نِج کا اجلاس+

بارِ خاطر - ف + ع - صفت - ناگوار - خلافِ طبع - تکلیف دہ - اندوہِ خاطر+

بارِ خدا - ع + ف - خدائے بزرگ - ایزد تعالیٰ - بارالٰہ+

باردار - ف - صفت (۱) پھلا ہوا - پھلدار (۲) حاملہ - پیٹ والی+

باردانہ - ف - اسم مذکّر - صحیح (باردان) (۱) کسی چیز کے رکھنے کا برتن - خورجین - تھیلا (۲) اسباب رکھنے اور باندھنے کا سامان (۳) فوج وغیرہ کے کھانے پینے کا سامان (۴) اَنگڑ کھنگڑ - دُکان کے برتن بھانڈے - سوداگری اسباب آنے کے بکس - بیٹھن - بورے وغیرہ جو باورچیخانہ کا اسباب

بارِ عام - ف + ع - اسم مذکّر - اجازتِ عام - دربارِ عام+

بارکش - ف - اسم مذکّر (۱) بوجھ اُٹھانے والا (۲) اسباب لادنے کی گاڑی اور چھکڑا وغیرہ+

بارگاہ - ف - اسم مؤنث - اجلاس کی جگہ - دربار کی جگہ - کچہری+

بارگیر - ف - اسم مذکّر (۱) بوجھ اُٹھانے والا جانور - بارکش - لدّو گھوڑا اور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اُونٹ وغیرہ (۲) وہ سوار جس کا ذاتی گھوڑا نہ ہو +

بارا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) پانی کا چرس کھینچتے وقت کا راگ یا گیت (۲) جنتری میں سے تار کھینچنے کو بھی بارا کہتے ہیں (۳) گنوار لوگ کاچ اور بوڑھے کے مرنے کی روٹی کو بھی بارا کہا کرتے ہیں +

باراجوری - ہ - تابعِ فعل - زبردستی - دِھینگا دِھینگی سے

بھار دیہر کرت باراجوری ہوری چھوٹی سی نندیا دیکھوری (گیت)

باران - ف - اِسمِ مذکر - مینہ - بارِش +

بارانی - ف - اِسمِ مؤنث (۱) وہ زمین جسکا تردّد بارش پر منحصر ہو - چاہی کی نقیض (۲) برساتی - وہ کپڑا جو برسات میں بارش کا بچاؤ کرے -

بارہ - ہ - اِسمِ مذکر (۱) سُؤر - خنزیر - خوک (۲) وِشنُ کا تیسرا اَوتار جو سُؤر کے رُوپ میں ہُوا تھا (۳) گانوٗ کے قریب کی زمین +

بارَبَد - ف - اِسمِ مذکر - مرکّب از (بار + بَد) خسرو پرویز کے ایک انیس و جلیس مقربِ خاص کلاونت کا لقب جسکا اصلی نام معلوم نہیں مگر چونکہ اُسکو خسرو پرویز کے دربار میں باریابی کی اجازت ملی ہُوئی تھی اسوجہ سے یہ لقب پڑ گیا تھا - یہ شخص قصبۂ جہرم مضافاتِ شیراز کا رہنے والا علمِ موسیقی اور خاصکر بربط نوازی میں لاثانی تھا - سرودِ مسجّع جسے سرودِ خسروانی کہنے لگے ہیں - اِسی کا اختراع کیا ہُوا ساز ہے - باربد کے شاہ پرویز کے دربار تک پہنچنے کا یہ قصہ ہے کہ پرویز چونکہ عیش دوست نغمہ پسند آدمی تھا - اِس وجہ سے دُور دُور کے گوَیّے اُس کے دربار میں اُمڈے چلے آتے تھے مگر سرکش نامی گوَیّا کہ وہ بھی اپنے فن میں کچھ کم نہ تھا - کسی کی دال نہیں گلنے دیتا تھا - اُس نے تمام حضور کے مُلازموں اور دربانوں تک کو رشوتیں دے دے کر اِن لوگوں کا سدِّ راہ بنا رکھا تھا - پرویز کا منظورِ نظر اور رُتبہ کا بڑا تھا - جب باربد نے سرکش کی یہ کچھ قدردانی سُنی اور اپنے آپکو اُس سے بدرجہا بہتر پایا تو اظہارِ کمال کی تدابیر میں مصرُوف رہنے لگا - شاہی دربانوں کے دھتکارا - حضور رسوں نے آنکھیں دکھائیں - جشن کے دربار کا موقع پہنچا - اِسے سب سے بہتر یہ تدبیر سُوجھی کہ شاہی باغ کے باغبانوں سے خفیہ جا گٹھا اور کہا کہ دربار کے روز مجھے باغ میں چھپوا دو جاکر دربار دیکھنے کی بھی اجازت دیدو گے تو میں ہمیشہ کو تمہارا غلام ہو جاؤں گا اور کبھی موقع پر یہ احسان بھی اُتار دُونگا - وہ لوگ راضی ہو گئے - اب دربار کا روز آیا - باربد نے بربط سنبھال سب سے پیشتر باغ میں ایک درخت پر جا اپنا ٹھیسا لگایا - بادشاہ کے داخل ہوتے ہی مبارکباد کی گتیں چھیڑیں جن کے سُننے سے دِل کی رگیں جوش مارنے لگیں پرویز ان فرحت افزا گتوں کو سُن سُن کر دنگ رہنے لگا - اور اُس نے اِس بربط نواز کو تلاش کر کے لانیکا حکم دیا - لیکن سرکش نے اِس آواز کی تاویل کردی کہ حضور یہ دربارِ شاہی اِس شان و شوکت کا ہے کہ عالمِ غیب سے بھی مبارکباد کے گیتوں کی آواز آنے لگی - کہتے ہیں باربد نے بھی اُس وقت یہ کمال کر رکھا تھا کہ جسوقت بادشاہ ایک جام ختم کر کے دُوسرے جام پر ہاتھ ڈالتا اُسیوقت ایک نئی راگنی حسبِ موقع سرور کے درجہ کے مُوافق چھیڑ دیتا جس سے شور و سرور دو بالا ہو جاتا پرویز جب نئی راگنی سُنتا تو اَور بے تاب ہو جاتا - آخر کار سخت ناراض ہو کر حکم دیا کہ اگر اِس بربط نواز کو تلاش نہ کیا تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں - بلا سے تمام باغ کو اُکھاڑ کر صفاچٹ میدان بنا دو - مگر اس شخص کو جسطرح بنے حاضر کرو فرشتہ ہو تو اُسے بھی لے آؤ - باربد اِن باتوں کو سُن رہا تھا جھٹ درخت کے اُوپر سے کُود پڑا - اَور آتے ہی آداب بجا لا کر سارا حال کہہ سُنایا - بادشاہ نے ناراض ہو کر اُسی وقت سرکش کو نکال دیا اور باربد کو اُس کا منصب دیدیا باربد نے بادشاہ کی طبیعت میں وہ دخل پایا کہ ندیمِ خاص الخاص ہو گیا علمِ موسیقی میں رسالۂ گنجِ عروس اُسنے تصنیف کیا - تیس سرود جنہیں تیس لحن بھی کہتے ہیں اُسی نے اختراع کئے - اِن کی مفصّل کیفیت نظامی کی مثنوی شیریں خسرو میں اَور نیز اکثر کُتبِ لُغات میں بخوبی موجود ہے - اِس جگہ لکھنا طوالت کے سوا دُوسرا کام نہیں دیتا +

(اگرچہ تمام فرہنگ نویسوں نے بفتحِ بائے موحّدہ قرار دیا ہے مگر صاحبِ برہانِ قاطع نے بضمّ بائے موحّدہ بھی صحیح جانا ہے لیکن رشیدی اِس پر بھی مخالفت ظاہر کر کے لکھتا ہے کہ بضمّ بائے موحّدہ زبان پر لانا خطا سے خالی نہیں) +

بارتنگ - ف - اِسمِ مذکر - پراکرت (بار تنگیت) ایک دوا کا نام جس کا پیچ بکری کے بچّہ کی زبان سے مشابہ اور مزاجاً دُوسرے درجہ میں سرد و خشک ہے

بارجہ - ہ - اِسمِ مذکر - برآمدہ - کوٹھا - اٹاری +

(بظاہر یہ لفظ دراصل (بار + چھجا) سے مرکّب معلوم ہوتا - یعنی بالاخانہ کے آگے کا سایہ دار چھجا - لیکن عُرفِ عام میں بارجہ مشہور و بہائے ہوّز اسکا املا قرار دیا گیا ہے +

بارِد - ع - صفت - ٹھنڈا - سرد - سیتل - خنک +

باربر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بارِش - ف - اسمِ مؤنث - مینہ - برکھا +

بارکَ اللہ - ع (دعا) (۱) لغوی معنے خدا برکت دے (۲) آفرین - شاباش - کیا کہنا ہے +

بارک - یا - بارک - انگلش (Barrack بیرک) فوج کے سپاہیوں کا مکان - وہ بنگلے یا کوٹھیاں جس میں سپاہ رہے - مکاناتِ سپاہ +

بارک ماسٹر - انگلش (Barrack master) اسم مذکر - فوجی مکانات کا محافظ - انگریزی سپاہ کی تعمیرات کا اعلیٰ درجہ کا انجینیر +

بارنِش - انگلش (Varnish) اسم مؤنث - وارنش - لُگ - وہ لاکھ یا گوند کا بنا ہوا روغن جو لکڑی وغیرہ پر کیا جاتا ہے +

باروت - ت } اسم مؤنث - گندک - شورے - کوئیلے کا مرکب جس سے
بارود - ف } توپ بندوق وغیرہ چھوڑتے ہیں - دارو +

بارہ - ہ - صفت - دو اور دس - دوازدہ - ۱۲ +

بارہ امام - ہ - اسم مذکر - دیکھو (دوازدہ امام)

بارہ باٹ - ہ - صفت (۱) لغوی معنے بارہ رستے (۲) متفرق - جدا جدا - الگ الگ (۳) تتر بتر - آوارہ - منتشر - بے ترتیب (۴) حیران و پریشان - متفکر - متردد (۵ - پورب) اکارت - ضایع - بیکار (۶) مختلف الرائے (۷) برباد - ویران - غارت شدہ +

بارہ باٹ کرنا - ہ - فعلِ لازم - تتر بتر کرنا - بکھیرنا +

بارہ باٹ ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) متفرق ہونا - بکھرنا - بے ترتیب ہونا - تتر بتر ہونا - پریشان ہونا +

دل اپنا غم و ہرے تو کر نہ اُچاٹ — جس طرح بنے سود و زیاں میں دن کاٹ
اے ذوقؔ فلک کے جب ہیں بارہ ہتے — سودا نہ ہو کیوں زیرِ فلک بارہ باٹ (ذوق)

(۲) ستیاناس ہونا - اُجڑنا - برباد ہونا - بگڑنا +

بارہ باق - یا - بارہ بانی کا - ہ - صفت (عو) (۱) بارہ دفعہ امتحان کیا ہوا - بار بار آزمایا ہوا - بارہا تجربہ کیا ہوا - نہایت آزمودہ (۲) تیر بہدف - پُر اثر - خطا نہ کرنے والا (۳) پورا - کامل - ماہر +

اُس بن مجکو چین نہ آوے — وہ میری تپس آن بجھاوے
ہے وہ سب گن بارہ بانی — اے سکھی ساجن نا سکھی پانی (کہ مکری)

(۴) بے نقص - بے عیب - کوراٹ تر و گا - صحیح سلامت - جسم کا تندرست

ایسا ہو گا جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے (۵) عیّار - خالص - کھرا - بے غش - جیسے اناڑی کا سونا بارہ بانی +

بارہ بچے والی - ہ - اسم مؤنث (عو) اوّل معنی ظاہر (۲) سُورنی - مادۂ خوک - خنزیر کی مادہ بن (۳ - حقارتاً) کثیر الاولاد +

بارہ برس پیچھے گھوڑی کے بھی دن پھرتے ہیں (کہاوت) یعنی ہمیشہ تنگدستی و تنگ حالی نہیں رہتی - دنیا انقلاب پسند ہے +

بارہ پتھر - ہ - اسم مذکر (لشکری) وہ چھاؤنی کی حد جسے بارہ ستون سے حد بندی کر دیتے ہیں +

بارہ پتھر باہر کرنا - ہ - فعلِ متعدی - چھاؤنی کی حد سے نکال دینا - (مجازاً) اخراجِ بلد کرنا - شہر بدر کرنا +

بارہ پنی توپ - ہ - اسم مؤنث - وہ توپ جس میں بارہ پونڈ یعنی ۶ سیر کا گولہ آتا ہے (۲ - صفت) نہایت فربہ اور موٹا آدمی +

بارہ ٹوپی - ہ - اسم مؤنث (۱) یورپ کی بارہ قوموں اور اُن کی طاقت سے مراد ہے - شاید مختلف وضع کی ٹوپیاں دیکھ کر یہ خیال جما لیا ہے (۲) بارہ عقلمند اور چالاک آدمیوں کی کونسل - جو دہلی کے قلعۂ معلّٰی میں بڑے بھاری مدبر اور زمانہ شناس مانے جاتے تھے - مثلاً مرزا ہدایت افزا عرف مرزا الٰہی بخش مرحوم - مؤتمن الدولہ نواب فاضل بیگ خاں صاحب مغفور - حکیم احسن اللہ خاں صاحب - منشی تراب علی - نواب نبی بخش خاں - شیخ برکت اللہ - محبوب علیخاں خواجہ سرا مرزا جام بیگ - حافظ داؤد - اور راجہ دینا ناتھ وغیرہ +

بارہ حکم نادار - ہ - محاورہ (۱) بالکل ناواقف - جاہلِ مطلق - سر تا پا بے خبر (۲) منکر - قطعی انکاری - صاف منکر +

بارہ خانوادے - ہ - اسم مذکر - فرقۂ زہاد کے چودہ خانوادوں کے علاوہ بارہ خانوادے جو اُن سے نکلے اور بھی مشہور ہیں - جن کے اسمائے گرامی بہ تفصیل ذیل ہیں :-

قادریہ منسوب بہ شیخ عبد القادر جیلانی — یوسفیہ منسوب بہ شیخ احمد یوسفی
نقشبندیہ منسوب بہ خواجہ نقشبند — انصاریہ منسوب بہ عبد اللہ انصاری +
صفویہ منسوب بہ شیخ صفی الدین — زاہدیہ منسوب بہ خواجہ بدر الدین زاہد +
عبد الرؤفیہ منسوب بہ شیخ عبد الرؤف — قلندریہ منسوب بہ محمد قلندر +
نوریہ منسوب بہ ابو الحسن نوری — خضرویہ منسوب بہ احمد خضروی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شطّاریہ منسوب بہ شیخ عبداللہ شطّاری۔ حُسینیہ۔ منسوب بہ امام حسین علیہ السلام +

بارہ دری - ف - اسم مؤنث - بارہ دروازوں کا ہوادار مکان جو اکثر باغ میں یا دریا کے کنارہ پر بنا لیتے ہیں - مگر اب بارہ سے کم دروازے والے مکان پر بھی اس کا اطلاق ہونے لگا ہے +

بارہ سنگا - ہ - اسم مذکر (صحیح بارہ سینگھا) ایک قسم کا پہاڑی ہرن جس کے سینگ شاخ در شاخ اور بہت لمبے ہوتے ہیں - گوزن نخچیر +

بارہ کھڑی - ہ - اسم مؤنث (۱) دیوناگری میں ہجنوں (حروف صحیح) کو بارہ سُوروں (اعراب) سے ملا کر لکھنا یا پڑھنا جیسے اُردو کی تقطیعاں (۲) ایک قسم کے مرہٹی گیت جس کے ہر ایک مصرع کے نیچے شروع میں بالترتیب آخر تک - ہندی حروف تہجی کا ایک ایک حرف لاکر پوری الف بے تے کر دیتے ہیں +

بارہ گنی لکھتی ہوں - ہ (محاورۂ عو) بارہ گناہوں کی سزا سو میری سزا - اس بات کے ہو جانے میں بارہ گناہوں کا جرم اپنے اُوپر لیتی ہوں + شرط باندھتی ہوں - شرط لگاتی ہوں - ایک ایک کے بارہ بارہ قبول کرتی ہوں (اس صورت میں گنا سے خیالی کرد) +

بارہ ماسہ - ہ - اسم مذکر - وہ نظم جس میں ہندی کے بارہ مہینوں کی تکلیف اور کیفیت فراق زدہ عورت کی طرف سے بیان کی جاتی ہے +

بارہ مہینے - ہ - تابع فعل (۱) دوازدہ ماہ - تمام سال (۲) ہمیشہ - نت - سدا جیسے بارہ مہینے کاروگی +

بارہ وفات - ا - اسم مذکر (۱) ربیع الاوّل کے وہ بارہ دن جن میں رسول مقبول نے بیمار ہو کر وفات پائی (۲) مسلمان عورتوں کے تیسرے مہینہ کا نام ایجاد کردۂ ملکہ زماں نورجہاں بیگم زوجۂ جہانگیر بادشاہ +

بارہا - ف - تابع فعل - کئی بار - اکثر - بہت دفعہ - دفعات متواتر + مسلسل +

باری - ع - اسم مذکر - خاک سے پیدا کرنے والا - خالق - برہما - خدا تعالیٰ - سائیں - داتا +

باری تعالےٰ - ع - اسم مذکر - خدائے بزرگ - خداوند +

بارے - ف - تابع فعل - آخرالامر - آخر کار - الغرض +

باری - ا - اسم مؤنث (۱) نمبروار - نوبت - دور - دفعہ (۲) موقع - وقت - (۳) پہرہ - چوکی +

باری باری - ہ - تابع فعل - دیکھو (باربار) +

باری دار - ہ - اسم مذکر - پہرہ دار - چوکی والے - محافظ - پاسبان - دربان - چوکیدار

باریدارنی - ا - اسم مؤنث - باری دار کی تانیث +

باریاب - ف - صفت - اجازت پانیوالا - دربار درکچہری میں آنے والا +

باریک - ف - صفت (۱) پتلا - مہین (۲) ہلکا - نازک (۳) مشکل - دقیق - جیسے بڑا باریک مسئلہ ہے (۴) خفیف - ادنیٰ جیسے باریک سا فرق (۵) نہایت چھوٹا +

باریک بیں - ف - صفت (۱) تیز فہم - رموزداں - خردہ بیں - دقیقہ رس (۲) مبصّر - واقف کار +

باریک کام - ف - اسم مذکر - دقیق کام - نازک اور دیدہ ریزی کا کام مثلاً کتابت - نقاشی - مصوّری اور گھڑی سازی وغیرہ +

باریکہ - ا - اسم مذکر (۱) قلم مو - موقلم - وہ باریک بالوں کی قلم جس سے مصوّر باریک خط کھینچتے ہیں (۲) وہ خط جو جدول کے علاوہ صفحوں کے کناروں پر کھینچ دیتے ہیں +

باریکی - ف - اسم مؤنث (۱) پتلا پن - مہین پن (۲) نکتہ - دقیقہ (۳) نزاکت (۴) مُوشگافی +

باریکیاں نکالنا - ا - فعل متعدی (۱) نکتہ رسی کرنا - دقیق باتیں نکالنا مخفیہ جوہر ظاہر کرنا - حسن مخفی و جوہر ذاتی تاڑنا - اندرونی نکتوں پر پہنچنا (۲) نکتہ چینی کرنا - خردہ گیری کرنا +

باڈی گارڈ - انگلش (Bodyguard - باڈی گارڈ) اسم مذکر - محافظ تن - خواص - وہ سوار جو بادشاہ یا راجہ کی جان کی حفاظت کے واسطے ہمراہ رہتے ہیں +

بُرّاں - ف - صفت - نہایت کاٹ کرنے والا ہتھیار - کاٹنے والا اوزار - جیسے شمشیر بُرّاں - خنجر بُرّاں وغیرہ +

باڑ - یا - باڑھ - ہ - اسم مؤنث (۱) دھار - دم شمشیر (۲) حد - کنارہ - کور - حاشیہ (۳) درختوں کی قطار یا سپاہیوں کی صف (۴) کانٹوں یا جھاڑی کی احاطہ بندی - کٹہرا (۵) مہرہ - زو - سامنے - آگے جیسے تم نے ہم کو ہی باڑ پر رکھا (۶) کئی بندوقوں یا توپوں کا ایک فیر (۷) دریا کی طغیانی - دریا کا چڑھاؤ (۸) قد کی بڑھوتری - درازیِ قامت - نمو - بالیدگی +

باڑ اڑانا - باڑ جھاڑنا - باڑ چھوڑنا یا باڑ مارنا - ہ - فعل متعدی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قطار باندھکر بندوقوں اور توپوں کا ایک بارگی فیر کرنا۔ ایک ساتھ توپیں یا بندوقیں داغنا۔ بندوقوں اور توپوں کا مسلسل چھوڑنا ✦

باڑ باندھنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ کانٹوں یا جھاڑی سے احاطہ گھیرنا قطار باندھنا ✦

باڑ پر چڑھانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) دھار تیز کرنا (۲) دھونس پر چڑھانا۔ دم میں لانا۔ بھرّے پر چڑھانا۔ مُھری پر لانا ✦ اُکسانا۔ آمادہ کرنا

باڑ پر رکھنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) بھرّے پر چڑھانا۔ بیجا تعریف و خوشامد سے آسمان پر چڑھانا۔ مشیخت میں غرقاب کرنا۔ جیسے میاں سے الگ ہوتے ہی خوشامد خوروں نے باڑ پر رکھ لیا اور چند ہی دنوں میں سب کچھ کھو دیا (۲) مُھرے پر رکھنا۔ سامنے دھرنا۔ آگے رکھنا ✦ ناکے پر رکھنا ✦

باڑ رکھنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ دھار تیز کرنا۔ سان چڑھانا۔ پتّھر چڑھانا۔ دھار رکھنا ✦

باڑ کا ڈورا ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ خطِ شمشیر۔ وہ نشان جو تلوار کی دھار سے یونہی سا باڑ پڑ جائے

باڑا ۔ ہ۔ اِسم مذکّر (۱) احاطہ۔ گردہ۔ چار دیواری۔ دائرہ۔ گھیرا (۲) بگر۔ کٹھرا۔ بکھل (۳) دنگل (۴) میدان (۵) گورستان۔ قبرستان ✦ تکیہ۔ فقیروں کی نشستگاہ (۶) بکھیر۔ نثار۔ نچھاور۔ دان۔ خیرات وغیرہ جو شادی میں ہندو لوگ فقیروں اور کمینوں وغیرہ کو بطورِ خیرات دیتے ہیں ✦

باڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دخول کرنا۔ گھسانا۔ داخل کرنا ✦

باڑی ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث (۱) مسکن۔ جائے سکونت (۲) باغیچہ۔ باغچی۔ بُستانسرائے۔ چھوٹا سا چمن جو مکان کے اندر لگا دیتے ہیں۔ پائیں باغ (۳) کپاس یا رُوئی کا کھیت ✦ مطلق کھیت سہ

سانوریا توری رے باڑی میں نا جیہوے ہاری	اِس کیاری میں کیا کیا نہ بویا عشق محبت یاری
باڑی میں نا جیہورے	(خسرو)

باز ۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ ایک شکاری پرند کا نام جسکی پیٹھ سیاہ اور آنکھیں سُرخ ہوتی ہیں۔ جُرّہ (جس طرح چیل اور ابابیل کیواسطے نر اور مادین کا کوئی جُدا لفظ نہیں ہے۔ اِسیطرح باز کو سمجھنا چاہئے)

باز ۔ ف۔ باختن کا امر (۱) جب یہ لفظ کسی اِسم کے اخیر میں آتا ہے تو اُسے اِسم فاعل ترکیبی بنا دیتا ہے۔ جیسے کبوتر باز۔ پتنگ باز وغیرہ (۲) پھر۔ بارِ دیگر (۳) واپس۔ اِعادہ ✦

باز آنا ۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) لغوی معنے لوٹنا۔ پلٹنا۔ واپس آنا (۲) ہاتھ اُٹھانا دست بردار یا دستکش ہونا۔ دھتائے پُوجنا۔ تجنا۔ تیاگنا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا ✦ اجتناب کرنا۔ پرہیز کرنا۔ کنارہ کرنا۔ توبہ کرنا (۳) اِنکار کرنا ✦

باز پُرس ۔ ف۔ اِسم مؤنّث (۱) پُوچھ گچھ۔ محاسبہ۔ جوابدہی۔ مواخذہ بازخواست ✦ تحقیق ✦

باز پُرس کرنا ۔ ف۔ فعلِ متعدّی (۱) جواب طلب کرنا۔ استفسار کرنا۔ تحقیقات کرنا۔ محاسبہ لینا ✦ مواخذہ کرنا ✦

باز خواست ۔ ف۔ اِسم مذکّر (قانون) مطالبہ۔ دی ہوئی چیز کا پھر مانگنا۔ واپس مانگنا ✦

باز خواہ ۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ جواب طلب کرنیوالا۔ تحقیقات کرنیوالا ✦

باز دعوے ۔ ف ع۔ اِسم مذکّر (قانون) دعوے سے دست بردار ہونا۔ نالش کا واپس لینا ✦

باز رکھنا ۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ روکنا۔ روک رکھنا۔ اٹکا رکھنا۔ سدِّ راہ ہونا ✦ منع کرنا۔ موقوف رکھنا ✦

بازگشت ۔ ف۔ اِسم مؤنّث۔ واپسی۔ مراجعت۔ اِعادت ✦

بازیافت ۔ ف۔ اِسم مؤنّث۔ مالِ مسروقہ کا پُورا یا کسی قدر مل جانا ✦

بازار ۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ خرید و فروخت کی جگہ۔ ہاٹ۔ پینٹھ۔ چوہٹّا۔ سُوق ✦

بازار بٹّا ۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ کٹوتی۔ منہائی۔ ڈسکونٹ۔ بادھا ✦

بازار بند ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ ہٹتال ہونا۔ ہڑتال ہونا۔ بازار کی دُوکانوں کا بند ہو جانا (۲۔ ہندو) اندھا ہونا جیسے کیا تیرا بازار بند ہے جو سامنے کی چیز نظر نہیں آتی ✦

بازار خرچ ۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ جیب خرچ۔ ذاتی روزمرّہ کا خرچ۔ سودا سلف کا خرچ ✦

بازار چودھری ۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ [illegible] کی بازار کی رپورٹ کرنیوالا سرکاری ملازم

بازار دِکھانا ۔ ف۔ فعلِ متعدّی (بازاری) کسی چیز کو بیچنے کیواسطے بازار لے جانا ✦

بازار کا بھاؤ ۔ ف۔ اِسم مذکّر (۱) بازاری نرخ۔ کھلا نرخ۔ عام نرخ (۲) واجبی قیمت۔ ٹھیک قیمت ✦

بازار کا چلن ۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ بازار کا رواج۔ بازار کا دستور یا برتاؤ ✦

بازار کھلنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دُکانیں کھلنا ✦

بازار کے بھاؤ پٹنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ اِس طرح پٹنا کہ سب کو خبر ہو جائے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خوب پٹنا۔ نہایت پٹنا۔

بازار کی مٹھائی۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ وہ چیز جو ہر ایک شخص اپنے استعمال میں لاسکے (مجازاً) کسبی۔

بازار گرم ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) بازار چمکنا۔ بخوبی خرید و فروخت ہونا۔ بازار کا رونق پر ہونا (۲) کسی چیز کا زور ہونا۔ غلبہ ہونا۔ جیسے بیماری کا بازار گرم ہے۔

بازار لگانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) دوکانیں لگانا یا کھولنا (۲) چیزوں کو پھیلانا۔ بے ترتیب رکھنا (۳) بھیڑ کرنا۔ انبوہ کرنا۔

بازار لگنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) پینٹھ لگنا۔ دوکانیں کھلنا (۲) بھیڑ ہونا۔

بازار مندا ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ خرید و فروخت کم ہونا۔ سرد بازاری ہونا۔

بازار ناپنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آوارہ پھرنا۔ ناحق بازار کا چکر لگانا۔ خالی خولی پھرنا۔

بازارو۔ ا۔ صفت (۱) بازار کی بکری کی چیز۔ چلتاؤ چیز (۲)۔ مجازاً۔ ہلکی۔ اوچھی کا جو بھوجو اور صرف دکھاوے کی چیز۔

بازاری۔ ف۔ صفت (۱) بازار سے نسبت رکھنے والا۔ عام۔ معمولی۔ مروّج (۲) بازار کے بیٹھنے والے۔ اوباش۔ شہدے۔ بے اعتبار۔

بازاری عورت۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ کسبی۔ بیسوا۔ پاتر۔ پتریا۔

بازاری گپ۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ افواہ۔ ہوائی۔

بازو۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) ڈنتر۔ بھجا۔ کہنی سے شانے تک کا حصہ۔ عضد۔ (۲) جناح۔ پرندوں کے جسم کا وہ حصہ جس میں شہپر ہوتے ہیں (۳) پہلو۔ اطراف (۴) دائیں بائیں کی فوج۔ میسرہ اور میمنہ (۵) ثانی۔ جواب۔ مقابل۔ دوسرا۔ برابر کا (۶) سگا بھائی (۷) دوست (۸) معاون۔ مددگار۔ دستگیر (۹) مرثیہ خوانوں کا جوڑیدار جو جواب پڑھتا ہے۔ جوابی۔ ساتھی (۱۰) بازو بند۔

بازو بند۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ بجُّ بند۔ ایک زنانہ زیور۔ جو ہاتھ پر باندھتے ہیں۔

بازو پھڑکنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ کسی دوست سے ملنے کا شگون ہونا۔

بازی۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) کھیل۔ تماشا۔ کرتب (۲) شرط۔ بدنی (۳) کابلی کبوتر کا پلٹیاں کھانا۔ کلا کرنا۔ گرہ کرنا (۴) داؤ۔ بازی۔ روک (۵) زرِ شرط (۶) چال۔ فریب۔ دھوکا (۷) غلبہ۔ جیت۔

بازی بدنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ شرط بدنا۔ داؤ لگانا۔

بازی جیتنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) شرط جیتنا (۲) فتحیاب ہونا۔ کامیاب ہونا۔

بازی دینا۔ یا۔ بازی کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) مات دینا۔ ہرانا (۲) کابلی کبوتروں کا گرہ کرنا۔ تتوں کا کلا کرنا۔

بازی کھانا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) مات کھانا۔ ہارنا (۲) کبوتر کا گرہ کرنا۔

بازی لگانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ شرط بدنا۔ ہوڑ لگانا۔

بازی لے جانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ جیتنا۔ غالب آنا۔

بازی لینا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) شرط جیتنا۔ کامیابی حاصل کرنا۔ فتحیاب ہونا۔ کامیاب ہونا۔ مقصد کو پہنچنا۔

سودا قمارِ عشق میں شیریں سے کوہکن — بازی اگرچہ پا نہ سکا سر تو کھو سکا (سودا)

(۲) غالب آنا۔ غلبہ پانا۔ نصرت حاصل کرنا۔ فتحیاب ہونا۔

بازی ہارنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ شرط ہارنا۔ مات کھانا۔ مغلوب ہونا۔

بازیچہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ کھیل۔ تماشا۔ کھلونا۔

بازیچۂ اطفال ہے دنیا مرے آگے — ہوتا ہے شب و روز تماشا مرے آگے (غالب)

بازیگر۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) تماشاگر۔ بھانمتی۔ شعبدہ باز۔ مداری۔ حقہ باز (۲) نٹ۔

باس۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) بو۔ رائحہ۔ گند۔ مہک۔ سگند۔ خوشبو۔ جیسے باسی پھولوں میں باس نہیں پردیسی بلم تیری آس نہیں۔

باسا کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو فقیر) بسرام کرنا۔ ٹھہرنا۔ شب باش ہونا۔

باسک۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) وہ سانپ جس کے اوپر ہنود زمین کو قائم خیال کرتے ہیں۔ سب سانپوں کا سردار۔ ناگوں کا بادشاہ۔

باسلیق۔ یونانی۔ اسمِ مؤنث۔ بازو کی اس بڑی رگ کا نام جو دل اور جگر سے تعلق رکھتی ہے۔

باسمتی۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کا عمدہ اور خوشبودار چاول۔

باسن۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ برتن۔ بھانڈا۔ ظرف۔

باسنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) (ہندو) معطر کرنا۔ خوشبودار کرنا۔ خوشبو میں بسانا۔ رچانا (۲)۔ بحالتِ اسم) خوشبو۔ سگند۔ باس۔

باسی۔ ہ۔ صفت (۱) تازہ کا نقیض۔ رات گزرا ہوا۔ شبینہ (۲) مرجھایا ہوا۔ اترا ہوا (۳) ساکن۔ باشندہ۔

باسی پھولوں باس نہیں پردیسی بلم کی آس نہیں۔ (کہاوت) یعنی جس طرح باسی پھولوں میں خوشبو نہیں رہتی اسی طرح پردیسی ایک جگہ کا نہیں ہو رہتا۔

باسی عید۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ عید کا دوسرا روز۔ ترکا دن۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

باسی کڑھی میں اُبال آنا - ہ - فعلِ لازم - بے موقع جوش پیدا ہونا

باسی کوسی - ہ - اسمِ مؤنث - رات کا بچا بچایا - جھوٹا کوٹا - بچا کھچا + وہ کھانا جو تازہ نہو - جیسے باسی کوسی کھاکر ناداری کے دن کاٹے +

باسی مُنہ - ہ - اسمِ مذکر - بغیر مُنہ دھوئے - ترنے مُنہ - نہار مُنہ +

باشِندہ - ف - اسمِ مذکر - ساکن - باشی - رہنے والا - بسنے والا +

باشہ - ف - اسمِ مذکر - س (باشپت) ایک شکاری پرند کا نام +

باطِل - ع - صفت (۱) جھوٹا + کھوٹا (۲) دروغ - بے اصل - ناحق - غلط - جھوٹ (۳) لغو - پوچ - بیہودہ - بیفائدہ - بادِ ہوائی (۴) ضایع بے کار - نکما - فضول +

باطِل کرنا - ہ - فعلِ متعدّی - جھٹلانا - غلط ٹھیرانا - رد کرنا - منسوخ کرنا +

باطِن - ع - اسمِ مذکر - اندرونی حصّہ - اندرون - انتر - دِل - پوشیدہ - قلب - اندیشہ

باعِث - ع - اسمِ مذکر (۱) سبب - کارن - وجہ - عِلّت (۲) موجد - مخترع - (۳) اصل - حقیقت - بُنیاد +

باغ - ف - اسمِ مذکر - پھلواڑی - باڑی - گلزار - چمن زار - وہ جگہ جہاں بہت سے درخت لگائے ہوں - درختوں کا جھنڈ - فردوس +

باغ باڑی - ہ - اسمِ مؤنث (ہندی) (۱) پھلواری (۲) بال بچے - اولاد +

باغ باغ ہونا - ہ - فعلِ لازم - نہایت خوش ہونا - شگفتہ خاطر ہونا - پھولا نہ سمانا +

باغِ سبز دِکھانا - ہ - فعلِ متعدّی - دھوکا دینا - فریب دینا +
(یہ محاورہ بازیگروں سے لیا گیا ہے جو اپنی چالاکی سے ہرا بھرا باغ بناکر لوگوں کو اصل باغ کا دھوکہ دیتے ہیں) +

باغبان - ف - اسمِ مذکر - مالی - باغ کا محافظ - چمن پیرا +

باغچہ - ف - اسمِ مذکر - (عوام) باغیچہ - چھوٹا سا باغ - چمن +

باغی - ع - صفت - سرکش - متمرّد - منحرف - پھرا ہوا - حاکم سے پھرا ہوا - بغاوت کرنے والا +

باغی - ف - صفت - جنگلی کا نقیض - باغ کا بویا ہوا - لگایا ہوا - جیسے باغی بیر یا باغی شلغم وغیرہ +

بافتہ - ف - اسمِ مذکر - ایک قسم کا ریشمی کپڑا +

باقرخانی - ت - اسمِ مؤنث - ایک قسم کی روغنی اور خستہ میدے کی روٹی جو شکر اور دودھ مِلاکر تنور میں پکائی جاتی ہے - اِسکا موجد باقر خاں نامی ہوا ہے

باقلا - ع - اسمِ مذکر - مٹر اور لوبیے کی قسم کا ایک غلّہ جس کی پھلیاں پکاتے ہیں - اصل میں یہ مصر سے آیا ہے +

باقی - ع - اسمِ مؤنث (۱) بچی ہوئی چیز - مابقی - بقایا - بقیہ - بچا ہوا - رہا ہوا (۲ - صفت) پایندہ - قایم - دیرپا - غیر فانی - زندہ - موجود (۳) خدا تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام - خدا - معبودِ حقیقی جیسے عبدُالباقی یعنی خدا کا بندہ (۴) واجبُ الادا - واجبُ الوصول - دین +

باقی جمع - ع - اسمِ مؤنث (قانون) معاملہ کی رقم جو گزشتہ سالوں کے معاملہ میں سے ابھی باقی ہو +

باقی دار - ع + ف - اسمِ مذکر - وہ شخص جس کے ذمّہ کچھ روپیہ باقی رہے - دیندار +

باقی ساقی - ہ - اسمِ مؤنث - بچا کھچا - بچا بچایا - رہا سہا ؎
تجھ بلانوش کو تلچھٹ بھی ہے کافی ساقی بھردے چُلّو میں جو شیشے میں ہے باقی ساقی (ناسخ)
باقی ساقی شراب دیدے (گلزارِ نسیم)

باک - ف - اسمِ مذکر - خوف - فکر - اندیشہ - خطر - ڈر - دہشت - جیسے جس کا حساب پاک اُسے کِس کا باک +

باکِرہ - ع - اسمِ مؤنث - دوشیزہ - چھپر بند - کنواری - کنّیا - اچھوتی +

باکلی - ہ - اسمِ مؤنث (گنوار) اُبلا ہوا اناج - گھنگنی - گدگدا +

باکھ - ہ - اسمِ مذکر - گائے بھینس بکری وغیرہ کے تھنوں کا بالائی حصّہ جسے کھیری کہتے ہیں - مخزنِ شیر +

باکھڑی - یا - باکھلی - ہ - اسمِ مؤنث - وہ گائے یا بھینس جو صرف پانچ مہینے دودھ دیکر رُک جائے +

باکھل - ہ - اسمِ مؤنث - بگھڑ - باڑا - احاطہ - چند گھروں کا محلّہ - کٹڑہ +

باگ - ہ - اسمِ مؤنث - عنان - راس - زمام - وہ تسمہ جس کا ایک سرا گھوڑے کے دہانہ میں اور دوسرا سوار کے ہاتھ میں رہتا ہے +

باگ اُٹھانا - ہ - فعلِ متعدّی - گھوڑے کو رواں کرنا - گھوڑا دوڑانا - روانہ ہونا

باگ ڈور - ہ - اسمِ مؤنث - پالنگ - وہ رسّی جو گھوڑے کی لگام میں باندھکر سائیس اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے +

باگ ڈھیلی کرنا - یا - چھوڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) باگ چھوڑنا تاکہ گھوڑا خوب دوڑے (۲) شاگرد وغیرہ کی تنبیہ سے اغماض کرنا +

باگ روکنا - یا - کھینچنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) گھوڑے کے ٹھیرانے کو لگام کھینچنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھوڑا اُکھیڑانا (۲) تنبیہ کرنا +

باگ لینا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ دیکھو (باگ اُٹھانا) +

باگ مُڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم (۱) سیتلا ڈھلنا چیچک کے دانوں کا مُرجھانا ۔ سیتلا کا زمانہ اِنحطاط (۲) چلتے گھوڑے کا رُخ بدلجانا ۔ جیسے جدھر گھوڑے کی باگ مُڑگئی اُدھر چلاگیا +

باگ موڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) لگام پھیرنا ۔ گھوڑا پھیرنا ۔ لَوٹانا (۲) دیکھو (باگ مُڑنا)

باگ ہاتھ سے چھُوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم ۔ مَوقع جاتا رہنا ۔ بے قابُو ہونا ۔ اِختیار نہ رہنا ۔ بس میں نہ رہنا +

باگ ہاتھ سے چھوڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) لگام کو ڈھیلا چھوڑنا ۔ گھوڑا دَوڑانا (۲) تنبیہ نہ کرنا ۔ خبر نہ لینا +

باگا ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر (ہندو) خلعتِ نوشہ ۔ دُولھا کا جوڑا + پوشاک +

باگھ ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) شیر ۔ سِنگھ ۔ اَسَد ۔ غضنفر ۔ قسورہ (۲) چیتا ۔ پلنگ تیندوا

باگھی ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنّث (پُورب) بد ۔ اُلمبا ۔ وہ گرہ جو کسی زخم یا سوزاک کی وجہ سے جَنڈوں میں پڑ جاتی ہے +

بال ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ جوار باجرا گیہوں وغیرہ کا خوشہ ۔ سُنبلہ ۔ سِٹّہ +

بال ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ ہندو (۱) بالک ۔ بچّہ ۔ سات آٹھ برس کا لڑکا یا لڑکی + کمسن (۲) سولہ برس سے کم عمر لڑکی +

بال بچّوں والی ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنّث (۱) کُنبہ دار ۔ اَولاد والی (۲) ۔ ہندوعو سیتلا ۔ ماتا چیچک +

بال بچّے ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ اوّل معلُوم (۲) جورُو بچّے ۔ کُنبہ +

بال بُدھ ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ لڑکپن کی عقل ۔ بچپن کی سمجھ ۔ ناتجربہ کاری کی سمجھ +

بال بِدھوا ۔ ہ ۔ صِفت (ہندو) نَوعُمر بیوہ ۔ چھوٹی عُمر کی بِدھوا +

بال پَن ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر (ہندو) لڑکپن ۔ طفلی ۔ طفُولیّت ۔ خصُوصاً کرشن جی کی بچپن کی لیلا +

بال رانڈ ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنّث (ہندو) نَوعُمر بیوہ ۔ بال بِدھوا +

بال گوپال ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر (ہندو) (۱) لڑکے بالے ۔ بال بچّے (۲) چیلے چانٹے ۔ مُرید بجائے فرزند +

بال ہتّیا ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ بچّوں کا قتل ۔ بچّہ کُشی + حمل ساقط کرنا (قانُون)

بال ہٹ ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ بچّوں کی ضِد ۔ اَڑ +

بال ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) مُو ۔ شعر ۔ رُواں ۔ رونگٹا ۔ پشم ۔ کیس (۲) باریک دراڑ یا شگاف ۔ درز (۳) مصری کا تاگا (۴) وہ گولی جو گولیاں پھینکتے وقت سب گولیوں سے زیادہ فاصلہ پر ہو بال اور جو اُس سے کم فاصلہ پر ہو وہ چوٹون کہلاتی ہے +

بال اُترنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم (۱) بال گِرنا ۔ از خود بالوں کا جھڑ جانا (۲) مُونڈن ہونا ۔ مُوتراشی ہونا +

بال آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم (۱) بال نکلنا ۔ بال پیدا ہونا (۲) دراڑ آنا ۔ شگاف پڑنا ۔ درز پڑنا +

کب دلِ شکستہ لب پر یاں عرضِ حال آیا ہے بے صدا وہ چینی جس میں کہ بال آیا (سودا)

بال بال ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ مُوبمُو ۔ ہر ایک بال ۔ ذرا ذرا ۔ جُزو وکُل یا کُل سرتاپا ۔ تمام ۔ سب +

دل دیکھے بال بال گنہگار ہو گیا کھُلنا کسی کی زُلف کا رونق بلا ہُوا (رَدلق)

بال بال بچنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم ۔ صاف بچنا ۔ ذرا سا صدمہ نہ پہنچنا ۔ بہت قریب سے بچنا ۔ بالوں بچنا ۔ آنچ نہ آنا +

بال بال دُشمن ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم (مُبالغۂ گناہ) تمام اپنے اور بیگانوں کا دُشمنی اِختیار کر لینا +

بال بال گج موتی پرونا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ ہر ایک بال میں بڑا بڑا موتی پرونا ۔ خُوب آراستہ و پیراستہ ہونا ۔ ایڑی سے چوٹی تک سِنگار کرنا +

بال بال گنہگار ہے ۔ ا (محاورہ) یعنی اِنسان سرتاسر گنہگار ہے رُواں رُواں گُناہ سے خالی نہیں ہے (مُبالغۂ گناہ)

بال باندھا ۔ ہ ۔ صِفت (۱) تابع ۔ مطیع (۲) ٹھیک ۔ سچ ۔ راست ۔ تیر بہ ہدف (۳) غُلاموں کی مانند +

بال باندھا چور ۔ ہ ۔ محاورہ (۱) چور و نکی چوٹی ۔ سب سے بڑھکا چور پُورا چور ۔ دُزدِ کامل ۔ عادی چور (۲) عاشق کہ دل جو معشُوق کے ہر ایک بال سے وابستہ ہے +

بال باندھا غُلام ۔ ا ۔ محاورہ ۔ نہایت تابع اور فرمانبردار غُلام + مُلازِم بے عُذر ۔ اِشارہ پر کام کرنے والا +

بال باندھا نشانہ اُڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم ۔ ٹھیک نشانہ لگانا ۔ نشانہ کا خطا نہ کرنا ۔ قادر انداز ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بال باندھی کوڑی اُڑانا - ہ - فعلِ لازم - نشانہ اُڑانا - قادر اندازہونا
نشانہ خطا نہ کرنا - تیر بہدف لگانا - بے چُوکے اور ٹھیک نشانہ مارنا ٭

بال برابر - ہ - اسمِ مذکر (١) فرقِ ادنےٰ - نہایت باریک فرق (٢)
ذرا - ذرا سا - بُہت کم ٭

...ے کان اُس کے زُلفِ مُعنبر لگی ہُوئی   رکھے گی یہ نہ بال برابر لگی ہُوئی   (ذوق)

بال بکھرنا - ہ - فعلِ لازم (١) بالوں کا پریشان ہونا (٢) اِنسان کا
پریشانی کی حالت میں ہونا ٭

بال بکھیرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - ماتم کے وقت بالوں کو پریشان کرنا ٭

بال بنانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (١) چوٹی گُوندھنا (٢) سر کے بالوں کو خمدار
اور پُرپیچ کرنا (٣) حجامت بنانا - خط بنانا ٭

بال بیکا نہ ہونا - ہ - فعلِ لازم (صحیح بال بانکا) (١) بال ٹیڑھا نہ ہونا -
ذرا صدمہ و آسیب نہ پہنچنا - آنچ نہ آنا (٢) غایت اِحتیاط ہونا ٭

بال پکنا - ہ - فعلِ لازم (پُورب) بال سفید ہونا ٭

بال توڑ - ہ - اسمِ مذکر - وہ پھوڑا یا پھنسی جو جسم کا بال ٹوٹنے سے ہو جائے ٭

بال جھڑنا - ہ - فعلِ لازم (١) دماغ کی ناطاقتی یا کنگھی سے بالوں کا
گرنا (٢) صحتِ مرض کے بعد بالوں کا اُتر جانا ٭

بال چُننا - ہ - فعلِ لازم - موچنے سے سفید بالوں کو علیحدہ کرنا - بال بیننا

بال چھترنا - ہ - فعلِ لازم (ہِندو) بال بکھرنا ٭

بال چھتری - ہ - اسمِ مؤنث - شاہجہانی پگڑی ٭

بال خورا - ہ - اسمِ مذکر - بال گر جانے کا مرض ٭ ایک بیماری کا نام جس سے
مویشیوں وغیرہ کے بال بالکُل گر جاتے ہیں ٭

بال دینا - ہ - فعلِ لازم (ہِندو) (١) بھدرا کرانا - کریاکرم کرنیکے واسطے
بال مُنڈوانا (٢) پُورب کی مسلمان عورتوں میں دستور ہے کہ وہ محرّم میں
تعزیہ کے سامنے کھڑی ہو کر اپنے سر کو اس طرح ہلاتی ہیں کہ اُن کے بال
کبھی چہرے پر کبھی گُدّی پر آ آ کر گرتے ہیں بلکہ اسکے ساتھ ماتم کے الفاظ
کہتی اور چھاتی کو پیٹتی جاتی ہیں وہ اِس بات کو بال دینا کہتی ہیں ٭

بال رکھنا - ہ - فعلِ لازم (١) بالوں کو بڑھنے دینا (٢) بالوں کی منّت ماننا ٭

بال سفید ہونا - ہ - فعلِ لازم - بڑھاپا آنا - بڑھاپے کی علامت ظاہر ہونا

بال سُلجھانا - ہ - فعلِ لازم - بالوں میں کنگھی کرنا - اُلجھے ہُوئے بالوں کو
کھول کر صاف کرنا ٭

بال سے باریک ہونا - ہ - فعلِ لازم - نہایت دُبلا پتلا ہونا ٭

بال صفا - ہ - اسمِ مذکر - بال اُڑانے کا پوڈر - نُورا - ہڑتال اور چُونے کا مرکب
جو کالے بال اُڑانے کے کام آتا ہے ٭

بال کا کمتل بنانا - ہ - فعلِ لازم - چھوٹی سی بات کو بُہت بڑھا کر بیان کرنا
بات کا بتنگڑ یا رائی کا پربت بنانا - بات کا بتنگڑ بنانا ٭

بال کمانی - ہ - اسمِ مؤنث - گھڑی کے اندر کی وہ کمانی جو نہایت باریک
ہوتی ہے - ہیر اسپرنگ ٭

بال کھڑے ہونا - ہ - فعلِ لازم - خوف کے وقت یا جاڑے کا بُخار
چڑھنے سے پہلے جو اِنسان کے رُونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اُس سے مُراد ہے ٭

بال کھولنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - نوحہ - ماتم یا فریاد کے واسطے عورتوں کا
سر کے بالوں کو بکھیرنا ٭

بال کی بھیڑ بنانا - ہ - فعلِ لازم - بات بڑھانا - سُوئی کا پھاوڑا ظاہر کرنا
پر کا کاگ بنانا ٭

بال کی کھال کھینچنا - ہ - فعلِ لازم - مُوشگافی کرنا - نظرِ غائر سے دیکھنا
باریک باتیں نکالنا (دِقّت پسندی اور نہایت دقیق باتوں کے حل کرنے سے مُراد ہے)

بال لینا - ہ - فعلِ مُتعدّی - مُونڈنا - اُسترہ لینا - مُوئے زہار مُونڈنا ٭

بال - ف - اسمِ مذکر (١) پرند کے بازو کا پچھلا جوڑ جس کے زور سے پرواز کرتا
ہے - بازو - پر (٢ - عربی) دِل - حال - جیسے فارغ البال ٭

بال و پر نکلنا - ہ - فعلِ لازم - پر و پرزے نکلنا - اُڑنے کے قابل ہونا -
ہوش سنبھالنا - طاقتور ہونا (٢) شریر ہونا - فتنہ انگیز ہونا (٣) نو دولت
ہونا - نیا نیا مال ہاتھ لگنا ٭

بالا - ہ - اسمِ مذکر - وہ سونے یا چاندی کا مُڑا ہُوا تار یا حلقہ جو عورتیں کانوں
میں پہنتی ہیں ٭

بالا - ہ - اسمِ مذکر (١) چھوٹی عُمر کا بچّہ (٢) سولہ برس تک کا بالک - لڑکا (٣ -
صفت) بچّوں کا سا - جیسے سر گالا مُنشہ بالا (جس وقت بالا جوبن کہتے ہیں -
تو وہاں اُٹھتی جوانی سے غرض ہوتی ہے) (٤) ناسمجھ - بھولا - نادان (٥)
جب تک گیہوں یا جَو کا پیڑ مُٹھی بھر کا رہتا ہے اُسے بھی بالا کہتے ہیں ٭

بالا بھولا - ہ - صفت (١) معصوم - وہ لڑکا جو فن فریب نہ جانے (٢) سیدھا
سادھا - بے ریا - بے کپٹ - صاف دِل ٭

بالا چاند - ہ - اسمِ مذکر - نیا چاند - ماہِ نَو - ہلال

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بالا - ف - صفت (۱) فوق - اوپر - بخلافِ زیر - پر (۲) مذکورہ - مذبورہ (۳) دراز - لمبا - اونچا - بلند - چوٹی کا (۴) آگے سامنے (۵) - اسمِ مذکر - فریب - حیلہ - بہانہ - جیسے بالا بتانا - ٹالا بالا (۶) قد و قامت *

بالا بالا - ت - تابع فعل (۱) اوپر ہی اوپر - الگ ہی الگ - پرے ہی پرے (۲) بے اطلاع - بے خبر کئے - چپکے ہی چپکے *

بالا بتانا - ۱ - فعلِ متعدی (۱) ٹالنا - بہانہ کرنا (۲) فریب دینا - دھوکا دینا - جُل دینا - اوپر ہی اوپر ٹالنا *

بالابر - ۱ - اسمِ مذکر (۱) انگرکھے کا وہ حصہ جو پیش کی حد سے نکلا ہوا ہوتا ہے (۲) ایک قسم کا انگرکھا جس کا اگلا دامن جانبِ پہلو بڑھا ہوا ہوتا ہے چپکن

بالابند - ف - اسمِ مذکر - سرپیچ - وہ گوشوارہ جو پگڑی کے اوپر باندھتے ہیں

بالاپوش - ف - اسمِ مذکر (۱) لحاف - سوڑ (۲) غلاف - پلنگ پوش *

بالاخانہ - ف - صفت - اسمِ مذکر - اوپر کا کمرہ - اٹاری - چوبارہ - کوٹھا *

بالادست - ف - صفت (۱) اوپر کا - اعلیٰ - اعظم - زبردست (۲) افسر حاکم بڑا عہدہ دار (۳) صدرِ مجلس (۴) غالب (۵) عمدہ - نہایت نفیس *

بالا دینا - ۱ - فعلِ متعدی - دیکھو (بالا بتانا) *

بالانشیں - ف - اسمِ مذکر (۱) صدر نشیں - صدر مجلس - میر مجلس - اونچا بیٹھنے والا - بڑے مرتبہ والا *

بدخصلتوں کو کرتا ہے بالا نشیں فلک ۔ اونچی ہے آشیانۂ زاغ و زغن کی شاخ (ذوق)

(۲) قیمتی - بیش قیمت - جیسے کم خرچ بالانشیں سے

کیجئے ضبط اشک آہ پہنچی فلک پہ ۔ ہے عشق کم خرچ بالانشیں ہے (ذوق)

بالاتفاق - ع - تابع فعل (آل عربی میں الصاق کے واسطے لاتے ہیں) (۱) اتفاق کے ساتھ - اتفاق کرکے - ایک زبان یا ایک منہ ہوکر - متفق الرائے ہوکر - رضامندی سے - سب کے اتفاق سے - بلا انکار و بلا اختلاف *

بالاجمال - ع - تابع فعل (۱) اجمال کے ساتھ - مجملاً - بہیئتِ مجموعی - ملکر - بالاجماع - بالاشتراک *

بالارادہ - ع - تابع فعل - اپنے ارادہ سے - جان بوجھ کر - عمداً - قصداً *

بالانفراد - ع - تابع فعل - فرداً فرداً - علیحدہ علیحدہ - جدا جدا - ہر ایک *

بالائی - ف - تابع فعل (۱) بلندی - اونچائی (۲) علاوہ - غیر معمولی - اوپری - (۳) سطح کی - اوپر کی (۴) دودھ کی ملائی *

بالائی مزے - ۱ - اسمِ مذکر - چوری چھپے کے لطف - اوپری عیش - غیر

مقرری آسائش *

بالائی یافت - ف - اسمِ مؤنث - غیر معمولی آمد - دستوری - تنخواہ کے علاوہ یافت - رشوت - برد - گھوس - نفع *

بالابر - انگلش (باربر Barber) اسمِ مذکر - حجام - نائی - ناؤ - موتراش حماس تراش - خلیفہ *

بالتخصیص - ع - تابع فعل - علی الخصوص - خصوصاً - خاصکر - بالاختصاص - بالخصوص - خاصتہً *

بالتصریح - ع - تابع فعل - بتشریح - صراحتاً - کھولکر - صاف صاف - بلا ابہام *

بالتفصیل - ع - تابع فعل - تفصیل وار - الگ الگ - پتہ وار *

بالٹی - ا - اسمِ مؤنث (۱) ڈوبچی - ٹین کا ڈول (۲) وہ ظرف جس میں برقی قوت پیدا کرنے کے واسطے نیلے تھوتھے کا پانی رکھتے ہیں (یہ لفظ انگریزی بیٹری Battery سے بگڑا ہے) *

بالشت - ۱ - اسمِ مؤنث - انگوٹھے کی نوک سے چھنگلیا کی نوک کا فاصلہ - بلاند - شبر - وجب - ۱۲ انگل کا پیمانہ *

(اہلِ فارس کے کلام میں یہ لفظ اس معنی میں نہیں پایا جاتا۔ معلوم ہوتا ہے کہ سنسکرت वितस्त وتستی سے بگڑا ہے کیونکہ تے اور لام کا بدل تبدیل حروف سے بھی ثابت ہے)

بالشتیا - ہ - اسمِ مذکر - بالشت کا برابر قد کا - بالشت کے برابر آدمی - بونا - نہایت پستہ قد آدمی *

بالضرور - یا - **بالضرورت** - ع - تابع فعل - ضرور - بلاشک - البتہ - قطعی

بالعکس - ع - تابع فعل - الٹا - برخلاف - برعکس *

بالغ - ع - صفت (۱) رسا - پہنچنے والا (۲) جوان - سیانا - پورا مرد (۳) قانون اٹھارہ برس سے زیادہ عمر کا *

بالغ نظر - ع - صفت - بلند نظر - غائر نظر - دوربیں - حقیقت بیں - باریک بیں - نکتہ رس - دقیقہ شناس *

بالغہ - ع - اسمِ مؤنث - جوان عورت - پوری عورت *

بالغہ بالسن - ع - اسمِ مؤنث - عمر کے اعتبار سے بالغ عورت ازروے شرعِ محمدی ۱۵ برس کی عمر کی عورت *

بالفرض - ع - تابع فعل - ازروے فرض - مانکر - مانا گیا - مانا - تسلیم کیا *

بالفعل - ع - تابع فعل (۱) اس وقت - اب - فی الحال (۲) باصطلاحِ اطبا ظاہر میں - دیکھنے میں - جس میں

بماڑو،

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بالقوّہ - ع - تابعِ فعل (۱) ازرُوئے قوّت - قوّت میں (۲) - اُلٹا) دراصل - حقیقت میں - باطن میں - اندرُونی حالت میں *

بالک - ہ - اِسمِ مذکّر - چھوٹی عُمر کا بچّہ - شِیر خوارہ - بالا - یانا *

بالک چوری - ہ - اِسمِ مؤنّث (قانُون) لڑکوں کو بہکا کے لیجانا *

بالکا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) بچہ * مُرید بجائے فرزند - جوگیوں یا سنّاسیوں کا چیلا - فقیروں کا مُرید (۲) شاگرد - چیلا *

بالکپن - یا - **بالکپنا** - ہ - اِسمِ مذکّر - دیکھو (بالپن) لڑکپن - طفلی *

بالکل - ع - تابعِ فعل - تمام - سرتاسر - تمام و کمال - ازاوّل تاآخر *

بالگیر - ا - اِسمِ مذکّر - دیکھو (بارگیر) *

بالم - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) کمسِن دُولھا * خاوِند - شَوہر - پتی - سوامی - پریتم (۲) عاشِق - شیدا - والا - فریفتہ - مفتُوں *

بالمُشافہ - ع - تابعِ فعل - دُوبدُو - رُوبرُو - مُنہ در مُنہ - آمنے سامنے - سَنمُکھ

بالمُقطّع - ع - صِفت - چُکتا - قطعی - کوتاہ - کوتہ - مُنقطع *

بالم کھیرا - ہ - اِسمِ مذکّر - بڑھیا کھیرا جو اکثر برسات میں ہوتا ہے *

بالمُواجہہ - ع - تابعِ فعل (۱) دیکھو (بالمُشافہ) (۲) مَوجُودگی میں - سامنے *

بالمیک - ہ - اِسمِ مذکّر - صحیح سنسکرت (والمیک) آپ کا نام والمیک بھی ہے - سنسکرت کی رامائن آپ ہی کی اعلےٰ درجہ کی تصنیف ہے - ازلیہ مضامین کے لکھنے میں آپ ہندوستان کے فردوسی - ہومر اور ملٹن ہیں - اِس رامائن کے ہندی پُوربی بھاکا کے عِلاوہ دیگر زبانوں میں بھی ترجمے ہُوئے ہیں یہ علم اور لیاقت ہی کی خُوبی ہے کہ تقریباً تین ہزار برس کے بعد بھی آپ زندہ لوگوں میں خیال کئے جاتے ہیں - گوشت پوست خاک میں مِلکر برابر - ہڈیاں بوسیدہ ہوکر آٹا ہوجاتی ہیں - جسم کا کوئی عضو بقا نہیں رہتا - مگر مصنّف جب تک دُنیا میں علم کا چرچا رہتا ہے - برابر قائم اور برقرار رہتا ہے - یہی حال بالمیک جی کا ہے - کہ اُن کی جان تک کا خاتمہ ہوگیا - مگر آپ کا نام مِٹا ہے اور نہ مِٹے - ہندی مؤرّخوں کی روایتیں ہیں کہ آپ اوّل ایک زبردست قزّاق تھے ایک مرتبہ تین برہمن اُن کے عِلاقہ میں آنکلے آپ نے اُن کے قتل اور غارتگری پر کمر باندھی جب برہمنوں نے کوئی صُورت بچاؤ کی نہ دیکھی تو اُن سے عرض کی کہ مال بھی لیجئے اور جان بھی لیجئے مگر پہلے ہمارے ایک سوال کا جواب دیدیجئے - کہ آپ نے یہ پیشہ جس سے تمام خلقِ خُدا کو اندیشہ رہتا ہو کیوں اور کِس لئے اختیار کیا ہو - آپ نے جواب دیا کہ اپنے اور اپنے کُنبہ کو روزی پہنچانے کے واسطے - برہمنوں نے کہا کہ آپکو یہ بھی خبر ہے کہ جیو ہتّیا کا کتنا بڑا پاپ ہے - آپ جن کے لئے یہ کام کرتے ہیں کیا وہ اِس کی سزا اور عذاب میں خُدا کے سامنے شریکِ حال ہوکر آپکو تکلیف سے بچالیں گے - اگر وہ اُس وقت بھی ساتھ دیں تو کچھ مُضائقہ نہیں - آپ نے اِس بات کو مانکر کہا کہ اچھا میں ابھی جاکر دریافت کرآتا ہُوں اُنہوں نے اِن کو تو درختوں سے باندھا اور آپ گھر پر آکر یہی سوال کیا جس کا جواب اِس سے زیادہ نہ مِلا کہ میاں جو کریگا سو بھریگا - پس آپ نے آکے برہمنوں کو چھوڑدیا اور جہاں جہاں پنڈتوں، گیانیوں اور تپشیوں کا نام سُنا وہاں وہاں ایک ایک بن میں جاکر رہے - جب تحصیلِ علم سے فراغت پائی تو اپنا گھر چھوڑ جنگل میں جا بسے - خُدا کی یاد اور اپنے پہلے کئے کی فریاد میں مصرُوف رہنے لگے - جس وقت رامچندر جی راون پر فتحیاب ہوکر آئے تو بالمیک جی بھی چُونکہ اُن کو دیوتا سے کم نہ سمجھتے تھے - مُبارکباد دینے آئے اور رامائن کی نذر پیش کی - تمام کبیشر دیکھ کر حیران رہ گئے اور رامچندر جی نے اُن کے کلام اور اُن کی طبیعت کی داد دی - لیکن بعض لوگ اِسکے برخلاف ہیں وہ کہتے ہیں کہ رامچندر جی کی پیدایش سے بھی بُہت پیشتر بالمیک جی نے بزورِ اشراق یا اِلہام یہ کیفیت معلوم کرکے سارا حال لکھ ڈالا تھا - مگر عقلِ سلیم اِسکے برخلاف ہے *

بالن - ہ - اِسمِ مذکّر (ہندُو) ایندھن - جلانے کی چیز - بالنے کی چیز *

بالنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - ہندُو (۱) روشن کرنا - جلانا (۲) آگ لگانا *

بالُو - ہ - اِسمِ مذکّر - س (بالوکا) ریت - ریگ - بھُوبھل * بھاڑ کا ریتہ *

بالُوشاہی - ا - اِسمِ مذکّر - ایک قِسم کی مِٹھائی جسے خُرما بھی کہتے ہیں - (خستگی کے باعث یہ نام رکھا گیا ہے) *

بالے میاں - ا - اِسمِ مذکّر - سالار مسعُود غازی جو سلطان محمُود غزنوی کے بھانجے اور اخیر میں سپہ سالار رہے تھے - آپ ۴۲۴ھ میں بمقام بھڑائچ اٹھارہ سال گیارہ مہینے کی عُمر میں راجہ شہر دیو کے تیر سے بنہایت دادِ شجاعت دیکر شہید ہُوئے - غازی میاں - سالار غازی - پیر جلیم بھی آپ ہی سے مُراد ہے - جُہلائے ہند آپ کے نام کی چھڑیاں کھڑی کرتے اور زیارت کو نہایت خُوش اعتقادی سے جاتے ہیں *

بالی - ہ - اِسمِ مؤنّث - کان میں پہننے کا چھوٹا سا حلقہ - خُرد حلقۂ گوش *

بالی - ہ - اِسمِ مؤنّث - چھوٹی عُمر کی لڑکی *

بالی عُمر - ا - صِفت - اوائل عُمر - لڑکپن یا بچپن کی عُمر - کم سِنی *

بالیدگی - ف - اِسمِ مؤنّث - نمُو - روئیدگی - بڑھاؤ * پیدایش *

بالین - ف - اِسمِ مؤنّث (۱) تکیہ - بالِش (۲) سرہانہ *

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سودا کی جو بالیں پہ ہُوا شورِ قیامت — خدّام ادب بولے ابھی آنکھ لگی ہے (سودا)

دمِ آخر مری بالیں پہ مجمع ہے حسینوں کا — نہ آنا اے قضا اِسوقت پر دا ہو نہیں سکتا (ہماعلوم)

بام - ف - اِسم مذکر (۱) کوٹھا۔ چھت (۲) بالاخانہ اٹاری *

بام - ہ - اِسم مؤنث - ایک قسم کی سانپ کی صورت کی مچھلی جسکو فارسی میں مار ماہی کہتے ہیں *

بامن - ہ - اِسم مذکر (۱) بونا (۲) وِشنو کا پانچواں اوتار *

بامن - ہ - اِسم مذکر (صحیح برہمن) (۱) ہندوؤں کی نہایت افضل ذات - برہما کے بیدوں کا عالم *

بامن کی بیٹی کلمہ بھرے - یا - پڑھے - ہ (محاورۂ عو) نہایت سلونی خوش ذائقہ چیز کی تعریف میں مسلمان بولتے ہیں - یعنی مذہب کا پکا ہندو بھی ہماری چیز کھائے تو مسلمان ہو جائے *

بامنی - ہ - اِسم مؤنث (۱) بامن کی جورو (۲) چھپکلی کی مانند ایک کیڑا ہے جس کی دُم سُرخ اور جسم سُنہری چمکدار ہوتا ہے جسے اکثر لوگ سانپ کی خالا بھی کہتے ہیں (۳) آنکھ کے ایک مرض کا نام جس کے سبب سے برنیاں سُرخ رہتی اور پلکیں گر جاتی ہیں - بَنبل (۴) کنول کے پھول کا زرد زیرہ جیسے مسلماں کے بچے شہزادی اور ہندوؤں کے رانی یا بامنی کہتے ہیں

بان - ف - ایک کلمہ ہے جو اسماء کے آخر میں لگانے سے محافظ دارندہ اور مالک کے معنے دیتا ہے - جیسے دربان فیلبان وغیرہ *

بان - ہ - اِسم مذکر - مونج وغیرہ کی وہ باریک بٹی ہوئی رسّی جس سے چارپائی وغیرہ بُنتی ہیں

بان - ہ - اِسم مؤنث (س) (۱) عادت - خو - سُبھاؤ - خصلت - مزاج - خاصیت

رام کرے کہیں نیناں نہ اُرجھیں - ان نینن کی بان بری ہے

اُرجھے نیناں سُرجھائے نہ سُرجھیں - رام کرے - (گیت)

(۲) طور - ڈھنگ (۳) مانیاں شادی سے چند روز پہلے جو دولہا اور دلہن کے ساتھ ایک رسم برتی جاتی ہے (۴) تیر - تکّہ - سہم - خدنگ (۵) ایک قسم کی ہوائی جو اگلے زمانے کی لڑائیوں میں دُشمن کی طرف چھوڑا کرتے تھے - نیز وہ خدنگہ جو فیلبان ہاتھی کے ڈرانیکے واسطے بان داروں کے پاس بروقتِ سواری رکھوا دیتے تھے (۶) جزر و مد - جوار بھاٹا (۷) بنج - بیوپار - تجارت - سوداگری - جیسے اُتم کھیتی مدّھم بان *

بان بیٹھنا - ہ - فِعلِ لازم - مانیوں بیٹھنا - مانجھے بیٹھنا *

بان پڑنا - ہ - فِعلِ لازم - عادت پڑنا - عادی ہونا - لت پڑنا *

بان دار - ہ - اِسم مذکر - وہ شخص جو ہاتھی کی سواری کے وقت ہاتھی کے بگڑ جانے کے اندیشے سے خدنگے خواہ ہوائیاں اپنے ہمراہ لے کر ہاتھی کے ساتھ ساتھ چلے *

بان ڈالنا - ہ - فِعلِ متعدی (۱) عادت ڈالنا - خوگر بنانا - سُبھاؤ ڈالنا عادی کرنا (۲) سدھانا - تادیب دینا *

بانا - ہ - اِسم مذکر (۱) لباس - پوشاک (۲) وضع - وردی - روپ سروپ بھیس (۳) عادت - سُبھاؤ (۴) وہ تار جن سے کپڑا عرض میں بُنتے ہیں - پود بخلافِ تانا (۵) ایک ہتھیار کا نام جسے دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر لڑائی میں پھراتے ہیں (۶) نقرئی - طلائی یا ریشمی ڈور جو بہادر آدمی اپنے ایک پاؤں میں دلاوری کی علامت ظاہر کرنیکے واسطے باندھتے ہیں ؎

ساتھ مرنے پر نہ چھوڑا قاتلِ سفّاک کا — پاؤں میں بانا پڑا ہے حلقۂ فتراک کا (برق)

(۷) حرفہ - پیشہ - کسب - ہُنر (۸) سلطنت کا نشان - شاہی مخصوص نشان و علامات *

بانا باندھنا - ہ - فِعلِ لازم (۱) مسلّح ہونا - ہتھیار باندھنا - لیس ہونا - کٹیار ہونا - پٹکا باندھنا (۲) پکا منصوبہ کرنا - ٹھاننا (۳) کسی کام میں لاجواب اور لاثانی ہونیکا دعویٰ کرنا *

بانا بدلنا - ہ - فِعلِ لازم - بھیس بدلنا - رُوپ بھرنا - تلبیسِ لباس کرنا *

بانات - ہ - اِسم مؤنث - عوام (بنات) ایک قسم کا اُونی کپڑا جو نہایت دبیز اور گرم ہوتا ہے - سقرلاط *

بانات کی حالت - ہ - صفت (۱) بانات کی مانند سُرخ - بہت سُرخ خونِ کبوتر - لال انگارا - بیر بہوٹی (۲) دبیز - غفت - بانات سا موٹا *

بانبی - ہ - اِسم مؤنث - سانپ کا بِل - سُوراخِ مار *

بانٹ - ہ - اِسم مؤنث (۱) تقسیم - بٹوارہ - قسمت - حصّہ - بخرہ - بھاگ - باچھ (۲) خارجِ قسمت - حاصلِ قسمت (۳) تاش کی بازی - گنجیفہ کی بازی و تقسیم بازی (۴) دودھ دُہتے وقت جو گائے یا بھینس کے آگے کچھ کھانے کو رکھ دیتے ہیں اُسے بھی بانٹ کہتے ہیں (۵) بٹ - تولنے کے باٹ *

بانٹ کُونٹ کر - یا - بانٹ چُونٹ کر - ہ - تابعِ فعل - دے دلا کر - تقسیم کر کے - حصّے بخرے کر کے - جیسے اُنھوں نے کُل جائداد کے بانٹ بُونٹ کر ٹکڑے کر ڈالے - تھوڑی ہی دیر میں صدقہ کا روپیہ بانٹھ

بٹ کر فارغ ہو گئیں۔

بانٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (پُورب) حصّہ ۔ بٹوارہ ۔ تقسیم۔

بانٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ تقسیم کرنا ۔ حصّہ لگانا ۔ بھاگ کرنا۔

بانٹیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (بقّال) (۱) واسطہ ۔ سروکار ۔ مطلب ۔ تعلّق ۔ علاقہ ۔ جیسے اس کام میں اُس کا کیا بانٹیا (۲) سبب ۔ حساب ۔ وجہ ۔ باعث ۔ موقع

بانجھ ۔ ہ ۔ صفت (۱) کلّر ۔ بنجر زمین جسمیں کچھ پیدا نہیں ہوتا ۔ اوسر ۔ شور ۔ (۲) وہ عورت جسکو حمل نہ رہے ۔ عقیمہ ۔ عاقرہ ۔ نیز وہ مرد جس سے حمل نہ رہے (۳) ۔ اسم مذکر (س) ایک پہاڑی درخت کا نام ۔ جس کے پھل کی گٹھلیاں اکثر ہندو بچوں کے گلے میں بیماری سے محفوظ رہنے کے واسطے ڈالتے ہیں۔

بانچنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) پڑھنا ۔ حرف اُٹھانا (۲) بغور دیکھنا ۔ غائر نظر کرنا ۔ مطالعہ کرنا۔

باندھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) کھولنے کا نقیض (۲) بندش کرنا ۔ کسنا ۔ جکڑنا (۳) گرہ لگانا ۔ گانٹھ دینا (۴) لٹکانا ۔ آویزاں کرنا (۵) لپیٹنا ۔ تہ کرنا (۶) مقرّر کرنا ۔ ضبط کرنا ۔ ٹھیرانا جیسے وقت باندھنا ۔ شرط باندھنا (۷) پانی روکنا ۔ بند لگانا (۸) تھامنا ۔ پکڑنا ۔ گرفتار کرنا (۹) اثر روکنا ۔ اثر کھونا ۔ جادو کے زور سے دھار وغیرہ کو بیکار کر دینا جیسے تلوار کی دھار یا چولھے کی آگ یا کڑھائی باندھنا ۔ (۱۰) تیز کرنا ۔ باڑ بنانا جیسے اُسترہ کی دھار باندھنا (۱۱) عقد کرنا ۔ نکاح کرنا ۔ بیاہنا (۱۲) پابند کرنا ۔ مقیّد کرنا (۱۳) ۔ ہندو عو بال گوندھنا (۱۴) لگانا ۔ ذمّہ ڈالنا ۔ جیسے بہتان باندھنا (۱۵) جوڑنا ۔ ملانا ۔ جیسے ہاتھ باندھ کر عرض کرنا ۔ صف باندھنا وغیرہ (۱۶) بنانا ۔ صورت بنانا جیسے لڈو باندھنا (۱۷) لکھنا ۔ بیان کرنا ۔ عبارت یا نظم میں لانا ۔ جیسے مضمون باندھنا او نیا شعر باندھنا (۱۸) جمانا ۔ بٹھانا ۔ جیسے خیال باندھنا ۔ سیدھ باندھنا ۔ نشانہ باندھنا (۱۹) تجویز کرنا جیسے محصول باندھنا ۔ قانون باندھنا (۲۰) گھیرنا ۔ احاطہ کرنا ۔ حلقہ کرنا (۲۱) تشبیہ دینا ۔ نظیر دینا۔

سب اُسکو سرو باندھیں ہیں تو اُسکو تاڑ باندھ ۔ بوسہ کی گر ہوس ہے تو گرد اُسکے پاڑ باندھ (انشا)

باندھنو ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) گٹھو بندی ۔ بند بیچ ۔ چیرا ۔ جو مختلف رنگوں کے واسطے ڈورے سے باندھا کرتے ہیں اور نیز وہ بندش جو ٹکریز گونجھ سے چُندریاں رنگنے کے واسطے باندھتے ہیں (۲) بندش ۔ سازش (۳) ۔ عو ۔ تہمت ۔ طوفان ۔ بہتان ۔ الزام (۴) ارادہ ۔ قصد (۵) خیال ۔ تصوّر ۔ خیالی افسانہ یا بیان (۶) منصوبہ ۔ تدبیر ۔ تجویز ۔ پیشبندی

باندھنو باندھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عو) (۱) تہمت لگانا ۔ اتّہام دھرنا ۔ جھوٹ بات بنا کر مشہور کرنا (۲) منصوبہ باندھنا ۔ خیال پکانا۔

باندی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ لونڈی ۔ چیری ۔ کنیز ۔ کنیزک ۔ داسی ۔ چھوکری ۔ اَمَت ۔ وہ عورت جو زرخرید ہو۔

باندی کا بیٹا ۔ یا ۔ جنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) پرستار زادہ ۔ لونڈی بچہ ۔ (۲) مطیع ۔ نہایت فرمانبردار۔

باندی کے آگے باندی مُنہ دیکھے نہ آندھی (کہاوت) یعنی ذی رتبہ کمینہ ماتحت کی تکلیف کو تکلیف نہیں سمجھتا ۔ کمینے اور کم رُتبہ کو دُوسرے کی قدر نہیں ہوتی۔

بانڈا ۔ ہ ۔ صفت ۔ دُم کٹا ۔ دُم بُریدہ (سانپ بیل وغیرہ کے واسطے آتا ہے)۔

بانڈی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ وہ بانس کی لکڑی جو ہاتھ میں رکھتے ہیں ۔ چوبدستی ۔ چھڑی۔

بانڈی باز ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) بانڈیوں سے لڑنے والا ۔ لٹھ باز (۲) شورہ پشت ۔ خانہ جنگ ۔ فسادی۔

بانڈی چلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ مارکٹائی ہونا ۔ لڑائی ہونا ۔ لٹھ چلنا۔

بانس ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کی لکڑی جو اندر سے خالی ہوتی ہے ۔ نے ۔ قصب ۔ بمبو (۲) سوا تین گز کا پیمانہ۔

بانس پر چڑھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (عو) بدنام کرنا ۔ رسوا کرنا ۔ فضیحت کرنا ۔ تشہیر کرنا ۔ انگشت نما کرنا۔

بانس پر چڑھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بدنام ہونا ۔ رسوا ہونا۔

بانس ٹوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بانس پڑنا ۔ بانسوں سے پٹنا۔

بانس واڑی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بانسوں کا جنگل۔

بانسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) دونوں نتھنوں کے بیچ کی ہڈی ۔ ناک کی جڑ ۔ سہ دیوار کی بینی (۲) پیٹھ کی ہڈی ۔ ریڑھ (۳) ایک قسم کا درخت جس کے پھولوں میں اکثر مٹھاس نکلتی ہے اور اُسکی لکڑی کے کوئلوں کی بارُود خوب بنتی ہے ۔ پیا بانسا۔

بانسا پھر جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) ناک اور اُسکے بیچ کی ہڈی کا پھر جانا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲) علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا ۔

بانسری - ہ - اِسمِ مؤنث (از بانس)، نَے - مُرلی - بانسلی - بنسی - مثلِ الغوزہ ایک باجہ ہے جسے مُنہ سے بجاتے ہیں (کہاوت) رہے بانس نہ باجے بانسری ۔

بانسوں اُچھلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) خوشی میں کودنا - نہایت خوش ہونا - بہت اُچھلنا کودنا (۲) دریا کے مینڈھوں کا نہایت بلند ہونا - گگن کھیلنا جیسے پانی بانسوں اُچھل رہا ہے ۔

بانسی - ہ - اِسمِ مؤنث - ایک قسم کا نرسل یا بانس کی پتلی نلی جو بانس کی مانند مضبوط اور نیچوں کے کام میں آتی ہے (۲) ایک قسم کا پتھر جس کا رنگ زرد سفیدی مائل اور اُسکی بڑی بڑی سِلیں ہوتی ہیں ۔

بانک - ہ - اِسمِ مذکر (۱) لُغوی معنی کج - ٹیڑھا (۲) فنِ سپہ گری میں سے ایک ورزش کا نام جسے بنوٹ اور لکڑی بھی کہتے ہیں اور اُسے کٹار نما ٹیڑھی چھُریوں سے بیٹھ کر یا لیٹ کر کھیلتے ہیں (۳) بانک کھیلنے کا ہتھیار - خنجر - کٹار - چھُری - کھُکھری - بجالی وغیرہ (۴) ٹیڑھا - ترچھا - خمیدہ - کج (۵) کمان - دھنش - دھنک (۶) ایک نعل نما دھار دار اوزار جس سے گنّے چھیلتے ہیں (۷) ایک قسم کا زیور جو ہندنیاں پاؤں میں اور مسلمانیاں بازو پر پہنتی ہیں - نیز ایک قسم کی چوڑی (۸) دریا کا موڑ - گھماؤ (۹) اِملی کا وہ کتارا جو حلقہ کی طرح بند گول ہو ۔

بانکا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) ٹیڑھا - ترچھا - اکڑباز (۲) چھیلا - البیلا (۳) وہ شخص جو ٹوپی یا پگڑی ٹیڑھی کر کے سر پر رکھے (۴) وضعدار - طرحدار (۵) لُچّا - لُقندرا - لُنگاڑا - شہدا (۶) شوخ - شنگ - شریر - سرکش (۷) دلیر - بہادر - جیسے بانکا جوان ہے (۸) خود نما (۹) خوشنما - جیسے دِلّی بڑا بانکا شہر ہے ۔

بانکا چور - ہ - اِسمِ مذکر - طرّار اور چالاک چور - پُرفن چور ۔

بانکپن - ہ - اِسمِ مذکر (۱) ٹیڑھا پن - ترچھا پن (۲) چھیلاپن - البیلاپن (۳) وضعداری جو خود نمائی کے ساتھ ہو - آن و انداز ۔

بھرے ہیں عجیب ادائیں اُس شوخ سیمتن میں ۔ اِک ٹیڑھ سادگی میں اک سیدھ بانکپن میں (داغ)

(۴) شہزادت - سرکشی - شہدپن - کج پن - کج روی ۔

بانکیا - ہ - اِسمِ مذکر - ایک تانبے پیتل کا ٹیڑھا ترنگا باجہ جو مہنت اور سادھوؤں کے آگے بجایا جاتا ہے اور اُسکی آواز بگل کی سی نکلتی ہے ۔

بانکی ادا - ہ - اِسمِ مؤنث - ادائے معشوقانہ ۔

بانگ - ف - اِسمِ مؤنث (۱) آواز - صدا (۲) اذان - بانگِ نماز (۳) مُرغ کی آواز - مُرغ کی اذان ۔ (سنسکرت میں مُرغ کی آواز کو بانگ کہتے ہیں)

بانگ دینا - ہ - فعلِ لازم (۱) آواز دینا - پکارنا (۲) اذان دینا ۔

بانگر - ہ - اِسمِ مذکر - کھادر کا نقیض - اونچی زمین - وہ زمین جس پر دریا کی رَو نہ گزری ہو ۔

بانگڑو - ہ - صفت - بے وقوف - احمق - بے تمیز - بے سلیقہ ۔

بانگی - ہ - اِسمِ مؤنث - نمونہ - چاشنی ۔

بانو - ف - اِسمِ مؤنث - خاتونِ خانہ - بیوی - بیگم - گھر کی مالک - شہزادی بیٹی

بانہہ - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) بازو - بھُجا (۲) وسیلہ - مدد - معاونت - سہارا - رفیق - مددگار - حامی (۳) آستین (۴) حقیقی بھائی - سگا بھائی (۵) ضامن - کفیل (۶) طاقت - زور - قوّت - توانائی - بوتا ۔

بانہہ بل - ہ - اِسمِ مذکر (۱) بھُجابل - زورِ بازو - قوّتِ بازو - جیسے بانہہ بل نہ زر بل (کہاوت) (۲) مددگار - رفیق - دستگیر ۔

کرے کیوں نہ مشکل کو عالم کی حل ۔ کہ جس کا یداللہ ہو بانہہ بل (درد مند)

(۳) حقیقی برادر - سگا بھائی ۔

بانہہ بلند ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) طاقتور ہونا (۲) بلند حوصلہ ہونا - عمیم الاحسان ہونا - دھرم آتما ہونا - جیسے سخی کی بانہہ بلند ہے ۔

بانہہ پکڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) مدد کرنا دستگیری کرنا - پناہ دینا - سرن میں لینا - حمایت کرنا (۲) مُربّی بننا - سرپرستی اختیار کرنا - جیسے بانہہ پکڑے کی لاج ۔

بانہہ ٹوٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) مُربّی یا پرورش کرنے والے کا مرجانا - سرپرست کا اُٹھ جانا (۲) حقیقی بھائی یا مددگار کا نہ رہنا ۔

بانہہ دینا - ہ - فعلِ متعدی - کم بولا جاتا ہے - سہارا دینا - مدد کرنا - خبر گیراں ہونا - سرپرست بننا ۔

بانہہ گہے کی لاج - ہ - محاورہ - دستگیری کی شرم - پاسِ حمایت ۔

بانہیں چڑھانا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو آستینیں چڑھانا ۔

بانی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) آواز - صدا - ندا (۲) گفتگو - بول چال - زبان - جیسے کویل بولے امرت بانی (۳) وعظ - نصیحت - قول (۴) مشترب شاہی فقیروں کے مقفّیٰ فقرے جو ٹنڈوں پر کہتے ہیں - فقیروں کی صدا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۵) ہندی دوہرے یا گیت جو رباعی کے طَور پر ہُوں۔ جَیسے کبیر کی
باینہاں مشہُور ہیں ٭

بانی ۔ع۔اِسمِ مُذکّر (۱) بُنیاد ڈالنے والا۔ بنانے والا۔ بِنا کرنے والا (۲) شُرُوع کرنے والا۔ اِبتدا کرنے والا۔ آغاز کُنندہ ٭ موجِد۔ مختَرِع۔ (۳) سرچشمہ۔ مصدر۔ منبع۔ نِکاس۔ اصل (۴) باعث۔ سبب ٭

بانیٔ فساد ۔ع۔اِسمِ مذکّر۔ باعثِ فساد۔ فساد کی جڑ۔ مُفسِد۔ فِتنہ انگیز۔ مُحرِّک۔ اِشتعالک دہندہ۔ مُغوی۔ سرغنہ۔ سرِ منشاء ٭

بانیٔ کار ۔ع+ف۔صِفت (عوام بانی کار) (۱) مُوجِدِ کار۔ واقفِ کار ٭ ماہر (۲) بُہت چالاک اور ہوشیار (۳) تجربہ کار۔ دقیقہ رس (۴۔اسمِ مذکّر) تیز آدمی۔ مُتفنّی آدمی۔ اِنتہا کے درجہ کا لُچّہ ٭

باؤ ۔ہ۔اِسمِ مُؤنّث (۱) اربعۂ عناصر میں سے ایک عُنصُر کا نام۔ ہُوا۔ باد۔ پَون بتاس۔ بیار۔ پَیال (۲) کُرّہ ہُوائی (۳) ریح۔ بائے۔ باد۔ گوز (۴) غرور۔ خردِ ماغی (۵) وجعِ مفاصِل۔ گٹھیا۔ ایک اَور مرض بھی ہے۔ جو بدکار عورتوں اور مردوں کو ہوجاتا ہے ٭

باؤ باندھنا ۔ہ۔فِعلِ لازِم (پُورب) خُوشامد کرکے حریف پر غالب آنا۔ چاپلُوسی سے کام نکالنا۔ ہجوِ ملیح سے مطلب نکالنا ٭

باؤ بَندی ۔ہ۔اِسمِ مُؤنّث (پُورب) (۱) خیالی اور بے اصل بات۔ خیالِ باطل۔ گھڑت۔ مُبالغہ۔ خیالی شگوفہ (۲) فریب۔ دھوکا (۳) کج بحثی۔ دھوکا دینے کی دلیل ٭

باؤ بَندی کرنا ۔ہ۔فِعلِ مُتعدّی (پُورب) (۱) دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ خیالی پُلاؤ پکانا۔ منصُوبہ باندھنا۔ کِسی بے اصل بات کو لاف و گزاف سے جلوہ دینا ٭

باؤ بھڑکنا ۔ہ۔فِعلِ لازِم (پُورب) (۱) دیوانہ ہونا۔ باؤلا ہونا۔ سودا ہونا خبط اُچھلنا۔ پاگل ہونا (۲) ہرزہ درائی کرنا۔ بکنا ٭ لڑاک ہونا ٭

باؤ بہنا ۔ہ۔فِعلِ لازِم (پُورب) ہَوا چلنا ٭
(اگرچہ میرؔ نے اپنے اشعار میں یہ لفظ باندھا ہے مگر اب صِرف پُورب والے بولتے ہیں) ٭

باؤ پر آجانا ۔ہ۔فِعلِ لازِم (پُورب) مغرُور اور مُتکبّر ہوجانا۔ دماغ میں ہَوا بھر جانا ؎
کیوں سَلاطینِ زمانہ آگئے ہیں باؤ پر ۔ تختۂ تابُوت جب تختِ سُلیماں ہو گیا (ناسخ)

باؤ سرنا ۔ہ۔فِعلِ لازِم (پُورب) گوز آنا۔ ریح آنا ٭

باؤ کا رُخ بتانا ۔ہ۔فِعلِ مُتعدّی (عوام) ہَوا کا رُخ بتانا۔ ٹالنا۔ فریب دینا
(اِن دِنوں میں ہَوا کا رُخ بتانا بولتے ہیں) ٭

باؤ کے گھوڑے پر سوار ہونا ۔ہ۔فِعلِ لازِم (پُورب) (۱) جلد باز ہونا۔ شتاب زدگی کرنا (۲) مغرُور ہونا۔ مُتکبّر ہونا ٭
(ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا زیادہ مُستعمل ہے)

باوا ۔ہ۔اِسمِ مُذکّر (۱) باپ۔ پدر۔ بابا۔ پِتا (۲) ہندُو درویش (۳۔طنزاً) اُستاد شریر۔ مُرشد (۴) والی۔ ولی نعمت۔ وارِث۔ سر دھرا ٭

باوا آدم ۔ہ+ع۔اِسمِ مُذکّر (۱) مہادیو۔ ابُوالبشر۔ حضرتِ آدم جن کی اولاد میں تمام اِنسان ہیں (۲) ہادی۔ رہبر۔ رہنما۔ سر دھرا۔ جَیسے اِس گھر کا باوا آدم ہی نرالا ہے ٭

باوا کا ۔ہ۔تابعِ فِعل۔ مَورُوثی۔ وِرثہ کا۔ وہ چیز جس پر دعوے پہنچے۔ اپنا۔ ذاتی ۔ بیج کا ٭

باؤ بتاس ۔ہ۔اِسمِ مؤنّث (پُورب) آسیب۔ سایۂ جن و پری ٭

باؤ بڑنگ ۔ہ۔اِسمِ مُؤنّث۔ برنگِ کابلی۔ ایک قسم کا تلخ و تیز پھل جو کالی مرچ سے مشابہ اور دفعِ ریح و بلغم کے واسطے مُفید ہے۔ مزاجاً دُوسرے درجہ میں گرم و خشک ٭

باؤٹا ۔ہ۔اِسمِ مُذکّر (۱) جھنڈا۔ نِشان۔ پھریرا (۲) ایک قسم کا گہنا جو ہندنیاں بازُو میں پہنتی ہیں (۳) ریح۔ بائی ٭ تشنّج۔ اینٹھن۔ جَیسے پاؤں میں باؤٹا آنا (۴) دہلی کے بدررو دروازہ کے مُقابل کا وہ پہاڑی مقام جہاں غدر ۱۸۵۷ء میں انگریزی مورچہ تھا اب اُسی کے قریب فنگر ٹھ بنا ہُوا ہے

باؤٹا اُڑانا ۔ہ۔فِعلِ لازِم۔ جھنڈا گاڑنا۔ جھنڈا کھڑا کرنا۔ فتح پاکر قبضہ کرنا اپنی حکومت یا سلطنت کا نِشان اُڑانا ٭

باؤ جھک ۔یا۔ **باؤ بھک** ۔ہ۔اِسمِ مُؤنّث (پُورب) (۱) بُلبُلا۔ حباب (۲) بیہودہ بکنا۔ بکواس۔ بکواد ٭

باؤ ڈنڈی پھرنا ۔ہ۔فِعلِ لازِم (ہندُو) واہی تباہی پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا۔ ہرزہ گرد ہونا۔ آوارہ گرد ہونا۔ خالی خُولی اَور نِکمّا پھرنا ٭

باوَر ۔ف۔اِسمِ مذکّر۔ یقین۔ بھروسا۔ اِعتبار۔ اِعتماد ٭

باوَرچی ۔ف۔اِسمِ مُذکّر (۱) لُغوی معنی اعتبار دار (۲) خانساماں۔ طبّاخ۔ رسوئیا۔ کھانا پکانے والا۔ کُک۔ کُک بائی۔ بکاوَل ٭

باورچی خانہ ۔ف۔اِسمِ مذکّر۔ کھانا پکانے کی جگہ۔ رسوئی گھر۔ مطبخ ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

باوَرچی گَری -ف- اِسم مؤنّث - کھانا پکانے کا پیشہ * ماماگری *

باؤسُول - ہ - اِسم مذکّر - پیٹ کا ریحی درد - دردِ شکم - باؤگولہ *

باؤ ٹھمبا - ہ - اِسم مذکّر - ایک دوا کا نام *

باؤگولہ - ہ - اِسم مذکّر - وہ درد جو تلّی میں ہَوا ابھر جانے کے باعث لاحق ہوتا ہے کہتے ہیں یہ بیماری نہایت غم کھانے سے ہو جاتی ہے - اِس کے سبب سے ناف میں مروڑ - معدہ میں درد اور نفخ بشدّت رہتا ہے *

باؤلا - ہ - اِسم مذکّر (۱) وہ شخص جس کے دماغ میں ہوا ابھر گئی ہو - پاگل - دیوانہ - سِڑی - سودائی - خبطی (۲) بے وقُوف - احمق *

باؤلی - ف - اِسم مؤنّث (۱) ایک لمبا اور چوڑا کنواں جس میں سیڑھیاں بنی ہُوئی ہوتی ہیں - بائیں (۲) ترکی میں تیّاری جانورِ شکاری - وہ چیز جس سے پرندوں کو شکار پکڑنا سکھاتے ہیں (۳ - ہندی) پاگل عورت * (۴) فریب - چال - دھوکہ *

باؤلی دینا - اِ فعلِ متعدّی - بھڑی دینا - بھڑکی دینا - شکاری پرند کو کسی دُوسرے پرند پر چھوڑ کر تیز اور دلیر کرنا - جرأت دینا *

باوَن - ہ - صفت (۱) پنجاہ و دو - پچاس اور دو - ۵۲ *

باوَن بِیر - ہ - اِسم مذکّر (۱) باون بہادر (۲) مُتفنّی - فطرتی *

باوَن گزکا - ہ - صفت (۱) طویل - دراز قد (۲) فسادی - شریر - فطرتی - فتنہ انگیز - جیسے لنکا میں جسے دیکھو باون گز کا *

باؤنی - ہ - اِسم مؤنّث (۱) وہ جلسہ رقص و سرود جو ہولی کے دِنوں میں احباب کے چندہ سے کیا جاتا ہے (۲) [illegible]

باہ - ع - اِسم مؤنّث (۱) جماع - مُباشرت (۲) خواہشِ نفسانی - شہوت - مردی - نعوظ - خواہشِ جماع *

باہا - ہ - اِسم مذکّر (ہندو عو) مُعاملہ - واسطہ *

باہَر - ہ - تابعِ فعل (۱) اندر کا نقیض - خارج - بیرُون - نکلا ہُوا (۲) علیحدہ جُدا - خِلاف - جیسے ہم کیا تُم سے باہر ہیں (۳) پردیس میں - مُسافرت میں (۴) بیرونجات - گانؤ گنویں - شہر کے علاوہ - قُرب و جوار جیسے باہر کے لوگ باہر والے (۵ - کلمۂ تنفّر) نِکل - پرے - ہٹ - چل - دُور ہو (۶) علاوہ - بغیر *

باہَر باہَر - ہ - ندا (۱) باہر کی تاکیدی صُورت (۲) دُور دُور - ہٹ ہٹ (۳ - صفت) بالا بالا - اُوپر اُوپر *

باہَر جانا - ہ - فعلِ لازم (گنوار) اوّل معلُوم (۲) سفر کو جانا (۳) پہنچا نہ جانا - جنگل جانا (۴) حد سے گُزرنا - اِحاطہ سے نکل جانا *

باہَر کا - ہ - اِسم مذکّر (۱) اجنبی - غیر - اُوپری - غیر جگہ کا (۲) گنوار - دیہاتی

باہَر کرنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) نکالنا - دھتکارنا - چھانٹنا (۲) چھوڑنا - طلاق دینا (۳) شراکت یا ورثہ سے علیحدہ کرنا - عاق کرنا *

باہَر کی پھرنے والی - ہ - اِسم مؤنّث (عو) بے پردہ - وہ عورت جو چادر یا ڈالکر بازار میں سَودا سُلف لینے کو نکلے *

باہَر میاں ہفت ہزاری گھر بیوی کرموں کی ماری - (کہاوت) یعنی میاں نوّاب بنے پھرتے ہیں اور بیوی نصیبوں کو روتی ہے *

باہَر والا - ہ - اِسم مذکّر (ہندو عو) خاکروب - جھتر - بھنگی - حلال خور - چوہڑا *

باہَم - ف - تابعِ فعل (۱) مل جُلکر - آپس میں - میل ملاپ سے - ایک دُوسرے کے ساتھ - بالاشتراک - بالاتّفاق - فی مابین (۲) درپردہ - اندرونِ خانہ - پوشیدگی میں - چُپ چُپاتے *

باہَن - ہ - اِسم مذکّر (ہندو) (۱) دیوتاؤں کی سواری - جیسے گھوڑا گاڑی وغیرہ (۲) جوتی ہُوئی زمین * ہل کی لکیریں جسے ہرائی کہتے ہیں (۳ - پُورب) لیک - گاڑی کا نشان *

باہنا - یا - بانا - ہ - فعلِ متعدّی (ہندو) (۱) پھیلانا - کھولنا - پھاڑنا - دانت نکالنا - دانت نکوسنا - جیسے مُنہ باہنا - دانت باہنا (۲) ہل چلانا - جوتنا - (۳) محنت مشقّت کرنا (۴) پیچھے پڑنا - درپے ہونا * کئے جانا (۵) کنگھی کرنا - جیسے بال باہنا (۶) گھسانا - باڑنا - داخل کرنا *

بائی - ہ - اِسم مؤنّث (از مرہٹی बाईका .) (۱) مہارانی - رانی - خاتون - بیگم - لیڈی - میڈم (۲) بہن - ہمشیرہ - بُوا * مرہٹوں اور راجپُوتوں میں ہر ایک ذی عزّت عورت کو بائی کہتے ہیں (۳) بڑی گوّیا عورت * طائفہ (۴ - از بایو) گوز - ریح (۵) تشنج - اینٹھن * باؤ تا یعنی وہ حالت جس سے ہاتھ یا پاؤں تھوڑی دیر تک ریح کے باعث مرا کا مُردا ہو جائے اور درد کرنے لگے (۶) سرسام - ورمِ دماغ *

بایاں - ہ - صفت (۱) چپ - جانب چپ - یسار * دستِ چپ - اُلٹا ہاتھ (۲) طبلہ - ڈگی یم (اصل میں وہ طبلہ یا مجیرا وغیرہ جو بائیں ہاتھ کی طرف رہتا ہے جسے فارسی میں بم کہتے ہیں بخلاف زیر) (۳) دُوسرے درجہ کا مُصاحِب *

بایاں پاؤں پُوجنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) کسی کی اُستادی یا کمال کا مُعترف ہونا کسی کے ہُنر کی تعظیم کرنا - کسی کی فیلسوفی کا مُعترف ہونا (۲) شرارت اور بدذاتی کا قائل ہونا (۳) باز آنا - سَلام کرنا - ہاتھ اُٹھانا * ہار ماننا *

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بائیں - یا - بائیب - س - اسم مذکر (۱) گوشۂ شمال مغرب - اُتر پچھم کا کونہ (۲) نشانہ چوکنا (۳ - ٹھنٹھو) سرکنا - جُدا ہونا - ہٹنا - علیحدہ ہونا ؎ دل سے ہمنے راہ پائی کعبۂ مقصود کی راستے اسکے سوا جتنے تھے بائیں ہوگئے (رشک) (۴) دیگر - اور - ماسوا - علاوہ +

بایدوشاید - ف - تابع فعل - جیسا چاہئے - جیسا لائق ہے +

بائیسی - ہ - اسم مؤنث (۱) سلطنتِ مغلیہ کے وقت کا وہ شاہی جلوس جسمیں بائیس اضلاع کی فوج ہمراہ رہتی تھی (۲) وہ ہزار دو سو آدمیوں پر حکم رکھنے والا - امیر یا سردار (۳ - ہندو) جتھا - پنچائیت - دل - بائیس جماعت

بائیسی ٹوٹنا - ہ - فعل متعدی (۱) تمام فوج سے حملہ کرنا - اپنا تمام زور لگا دینا (۲) درجہ ٹوٹنا +

بائع - ع - اسم مذکر - بیچا - بیچنے والا - فروشندہ - فروخت کنندہ +

بائیں بائیں کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) کائیں کائیں کرنا - ٹائیں ٹائیں کرنا - بیہودہ بکنا - بکواس کرنا - مغز کھانا - بکنا (۲) غل مچانا - شور مچانا چلانا - بھوں بھوں کرنا +

بباد - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) بحث - فساد - تنازع لفظی (۲) تکرار - جھگڑا - (۳) مقدمہ - نزاعِ عدالت +

ببادا ُٹھانا - ہ - فعل متعدی (ہندو) (۱) جھگڑا اُٹھانا - مقدمہ لڑانا - مقدمہ کھڑا کرنا (۲) متعرض ہونا - اعتراض کرنا +

ببادی - ہ - صفت (۱) جھگڑالو - فسادی - بکھیڑیا (۲) حجتی - تکراری - (۳) مدعی - مدعا علیہ +

ببر - ع - اسم مذکر (صحیح بَبْر) (۱) ایک درندہ کا نام جو شیر کا دشمن خیال کیا جاتا ہے (۲) ببری - ایک قسم کا بڑا پشم دار شیر جو افریقہ کے بنوں میں پایا جاتا ہے (۳ - بفتحتین) ایک صحرائی بن دُم کے جانور کا نام جس کے دُم نہیں ہوتی اور اُسکی نرم بالدار کھال کی پوستین بناتے ہیں +

ببرا - ا - صفت - نگسی - جس نیلے کبوتر کے بازوؤں پر کالی کالی چتیاں ہوتی ہیں اُسے ببرا کہتے ہیں +

ببری - ا - اسم مؤنث (۱) کاکل - وہ پیشانی کے بال جو عورتیں خوبصورتی کے واسطے چھوٹے کرکے ماتھے پر چھوڑتی ہیں (۲) ایال کے تراشے ہوئے بال (۳) بندِ زلف - طرّہ - چھوٹی ہوئی لٹ (۴) وہ نیلی کبوتری جس کے بازوؤں پر کالی کالی چتیاں ہوں +

ببریاں چھوڑنا - یا - نکالنا - ہ - فعل لازم - زلفیں چھوڑنا - لٹیں چھوڑنا - چوٹی گوندھتے وقت جو دونوں طرف خوبصورتی کیواسطے کچھ بال چھوڑ دیتے ہیں اُنکو ببریاں چھوڑنا کہتے ہیں +

ببول - ہ - اسم مذکر - ایک خاردار درخت جسے ہندی میں کیکر - فارسی میں مغیلاں کہتے ہیں - اسکی چھال سے چمڑا رنگتے اور شراب کا خمیر اُٹھاتے ہیں

ببولا - ہ - اسم مذکر (عوام) (صحیح بگولا) گرد باد - جب ہوا کہیں خلا پانے کی وجہ سے چکرا کر بلند ہوتی ہے تو اُسکو بگولا کہتے ہیں - ہوا کا چکردار صعود ؎ خاک آلودہ جو گردش کو سراپا اُٹھا دُور سے لوگ یہ سمجھے کہ ببولا اُٹھا (برق)

بپّی - د - اسم مؤنث - بوسہ - چوما - مٹھو - پیار - چُمّی +

ببئی - ہ - اسم مؤنث (۱) مینا کی قسم کا ایک جانور جو اکثر درختوں میں کھو بنا کر رہتا ہے (۲) ایک قسم کی عمدہ خوشبودار گھانس + (جانور کے معنے میں اہلِ دہلی پپئی بجائے فارسی بولتے ہیں) +

ببیا - د - اسم مؤنث - بی بی کی تصغیر - تاش کی ملکہ +

ببیانہ - ا - صفت (لشکری) (۱) زنانہ (۲) وہ چیزیں جو خاص عورتوں کے استعمال کی ہوں - وہ چیزیں جو یورپین مستورات سے مخصوص ہوں +

ببیس - ہ - اسم مؤنث (۱) بواسیر - باسور (۲) علّت اُبنا - علّتِ مشائخ (بویس زیادہ بولتے ہیں) +

ببیسیا - ہ - اسم مذکر (۱) وہ شخص جسے بواسیر ہو (۲) مابون - علّتِ اُبنا والا

بپت - ہ - اسم مؤنث (۱) دکھ - مصیبت - تکلیف (۲) آفت - بلا - ناگہانی آفت (۳) صدمہ - رنج - اَلم +

بپتا - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (بپت)

بپتا پڑنا - ہ - فعل لازم - مصیبت پڑنا - آفت آنا +

بپتا ڈالنا - ہ - فعل متعدی - مصیبت ڈالنا - ستانا +

بپتسما - (انگلش - Baptism) اسم مذکر - دیکھو (اصطباغ) +

بپھرنا - ہ - فعل لازم (۱) بھرنا - پھیلنا - ضد کرنا - مچلنا - اڑنا - بگڑنا - فیل لانا (۲) خشمناک ہونا - جھلّاتا - غضبناک ہونا (۳) جوش میں بھرنا - قابو سے باہر ہونا - مستانا (۴) گھوڑے کا چمکنا - بدکنا (۵) بغاوت کرنا - سرکشی کرنا - باغی ہونا (۶) لڑنے پر آمادہ ہونا +

بت - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) طاقت - بساط - بل - قدرت - قوّت - حوصلہ جیسے بت باہر یعنی بساط باہر (۲) دولت - مال (۳) شان و شوکت (۴)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سن - عمر (۵) قد - بلندی - اُنچائی - جیسے ایک بتا کا بت نو - نو بتا کی ڈاڑھی - یعنی قد بالشت بھر بھی نہیں اور ڈاڑھی نو بالشت کی ✤

بُت - ف - اسمِ مذکر (۱) مورتی - مورت - پُتلا - پرتما - وہ صورت جو پتھر اور پیتل وغیرہ کی بناکر پوجیں ✤ لُعبت (۲) مجازاً صنم - معشوق - پریتم (۳) خاموش - گنگ صُم - گنگ ✤ مدہوش ⊙

بُت بنایا یہ بتوں نے کہ قیامت میں بھی — داد مانگی نہ خدا سے یونہیں خاموش رہے (نامعلوم)

(۴) احمق - مورکھ - بے وقوف (۵) مُکا - گھونسا - ٹھوک (۶) پھٹر - وہ آڑا تختہ یا پتھر جس پر جواری پانسہ یا کوڑیاں لڑھکاتے ہیں (۷) وہ بتی کا چراغدان جسے تارکش اپنے کندے پر رکھکر اُس کی روشنی میں کام کرتے ہیں ✤

بُت بننا - یا - ہونا - ۱ - فعلِ لازم - چُپ لگنا - گنگ ہونا - خاموش ہونا - صُم وبُکم ہونا ✤

بُت پرست - ف - اسمِ مذکر - مورتی پوجنے والا - صنم پرست ✤

بُت پرستی - ف - اسمِ مؤنث - مورتی پوجن ✤

بُت تراش - ف - اسمِ مذکر - لُعبت ساز - مورتی بنانے والا ✤

بُت خانہ - یا - بُتکدہ - ف - اسمِ مذکر - مندر - شوالہ - مورت گھر ✤

بُتّا - ہ - اسمِ مذکر (۱) دام - فریب - دھوکا - دھونس - جھانسا - چھل - دغا (۲) حیلہ - بہانہ ✤

بُتّا دینا - ہ - فعلِ متعدی (۱) دھوکا دینا - جھانسا دینا - دھونس دینا - دغا دینا - چھلنا (۲) بہانہ بتانا - ٹالنا ✤

بِتّا - ہ - اسمِ مذکر (۱) بِتستا (۲) بالشت ✤

بَتاس - ہ - اسمِ مؤنث (پورب) ہوا - باؤ - باد - جیسے آندھر گوکر بتاس بھوکے یعنی اندھا گتا ہوا پر بھونکتا ہے - آندھی کے آگے بینا کی بتاس - باؤ نہ بتاس تیرا آنچل کیونکر ڈولا ✤

بَتاسا - ہ - اسمِ مذکر (مشہور بتاشا) (۱) حباب - بُلبُلہ (۲) ایک قسم کی شیرینی جو بشکلِ حباب ہوا بھر کر بنائی جاتی ہے (۳) آتشبازی کا نہایت چھوٹا انار ✤

بتاسے کا قفل - ۱ - اسمِ مذکر - چھوٹا سا گول قفل - گول تالا ✤

بتاسے کی طرح بیٹھ جانا - یا - گھل جانا - ۱ - فعلِ لازم - غم یا بیماری کی وجہ سے دفعتہً لاغر اور نحیف ہو جانا ✤

بتانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) جتلانا - واقف کرنا (۲) دکھلانا (۳) بھانڈا پھوڑنا - ظاہر کرنا - کھولنا - شرح کرنا (۴) اشارہ کرنا - کنایہ کرنا (۵) سمجھانا - ذہن نشین کرنا (۶) ٹھیک بنانا - درست کرنا - پہننا (۷) سکھانا - پڑھانا - تعلیم کرنا (۸) بزت کرنا - ناچنے میں ہاتھ پاؤں ابرو کے اشارہ سے پتا دینا - بھاؤ بتانا (۹) کہنا - بیان کرنا (۱۰) نام لینا - نام ظاہر کرنا (۱۱) کام دینا - کام سے لگانا ✤

بتانا - ہ - اسمِ مذکر (۱) چوڑی کا ڈول - چوڑی کا ناپنا - وہ لوہے کا کڑا جو منہاری کے پاس ہاتھ کا اندازہ دیکھنے اور اُسکے وسیلہ سے چوڑی چڑھانے کیواسطے رہتا ہے (۲) وہ سونے چاندی یا پیتل کی چوڑی جو عورتیں پہنتی ہیں (۳) ایک زیور کا نام - جو پورب میں پہنتے ہیں (۴) وہ بھرتی کا کپڑا جسے دستار بند اپنی پگڑی میں رکھدیتے ہیں (۵) اہلِ لکھنؤ اُس لڑکے کو کہتے ہیں جو نخرے کرنے کو کسی بیسوا کے ساتھ آتا ہے ✤

بتاؤں - ہ - اسمِ مذکر (پورب وپنجاب) بیگن - بھانٹا - بادنجان (۲) بحالت فعل امر از مصدر بتانا) کہوں - سمجھاؤں (۳) بتغیرِ لہجہ غصّہ کے وقت ماروں ؟ ٹھیک بناؤں ؟ ٹھوکوں ؟ لگاؤں ؟ مزہ چکھاؤں ؟ دکھاؤں ؟ سمجھاؤں ؟ وغیرہ ✤

بَت بَنا - ہ - اسمِ مذکر (۱) جھوٹی باتیں گھڑنے والا (۲) باتُون - باتونی - زیادہ گو - تقریریا - تقار (۳) سخن ساز - چرب زبان ✤

بَتَر - ف - صفت (مخفف بدتر) (ہندوستان میں بہ تشدید بتّر بولتے ہیں) (۱) خراب تر - نہایت بُرا (۲) نکما - ناقص ✤

بُترا - ہ - صفت (پورب) گُنڈ - گھنڈا - وہ ہتیار جسکی دھار جاتی رہی ہے ✤

بُترانا - ہ - فعلِ متعدی (ہندی) (۱) عیب نکالنا - نقص نکالنا - ناک مارنا - (۲) الزام لگانا (۳) بکھیرنا - کھنڈانا (۴) جھٹلانا - جھوٹا بنانا ✤

بتنگڑ - ہ - اسمِ مذکر - پرکا کاگ - بال کا کمبل - ذرا سی بات کی بڑی بات بنا دینا - غلو - مبالغہ ✤

بتلانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) دیکھو بتانا فعل (۲) پورب) باہم باتیں کرنا - بات چیت کرنا - گفتگو کرنا - بتیانا ✤

بتنگ - ۱ - صفت (عوام) تنگ کی بجائے بولتے ہیں - عاجز ✤

بتنگڑ - ہ - اسمِ مذکر (ع) دیکھو (بتنگڑ) ✤

بتول - ع - اسمِ مؤنث - لُغوی معنے - کنواری ✤ تارک ✤ قاطع ✤ اصطلاحی

۵ ڈول چوڑی کا نہیں منہ سے بتانا چاہیئے ✤ ہاتھ کا دینا رونے کو بتانا چاہیئے (نادبین)

حضرت فاطمہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا لقب ◆

(چونکہ وہ تارکُ الدُّنیا تھیں اور اُنھوں نے دُنیوی تعلّق کو چھوڑ دیا تھا اس سبب سے اس لقب کے ساتھ مُلقّب ہوئیں)

بَتولا - ہ - اِسمِ مذکّر (بواوِ مجہول) دیکھو (بُتّا) ◆

بِتھا - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) مُصیبت - دُکھ - تکلیف - آفت (۲) بیانِ مُصیبت - غم کے وقائع ◆ بِپتی - سَرگُزشت ◆

بَتھوا - ہ - اِسمِ مذکّر - ایک قسم کا دست آور ساگ جو گیہُوں میں ہوتا - اور بیمار کو اکثر کھِلاتے ہیں - اوّل درجہ میں سرد و تر اور بعض کے نزدیک مُعتدِل ◆

بِتّی - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) گِتّی (۲) لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں چڈّھی سوار لڑکے حلقہ باندھ کر کھڑے ہو جاتے ہیں اور اُن میں سے ایک لڑکا چڈّھی سے اُتر کر ایک سانس میں "بِتّی بِتّی" یا "بِتّی سربِشتا پھُول پان بیچتا" کہتا ہُوا اپنی اصلی جگہ پر آجاتا ہے - اور اگر راستہ میں اُس کا دم ٹوٹ گیا تو وہ بجائے سوار کے گھوڑی بنجاتا ہے اور تمام حلقہ کے سواروں کو اُتر کر گھوڑی بنجانا پڑتا ہے - اِسی طرح ہر ایک باری باری سے چکّر کاٹتا رہتا ہے - اِس مَوقع پر جس کی چڈّھی پر چڑھتے ہیں اُسے گھوڑی کہتے ہیں اور چڈّھی سوار کو سوار - سُرنگ لال گھوڑی بھی اِسی کھیل کو کہتے ہیں - اور اسی نام سے "بِتّی آوے" بھی ایک شرط ہے جسے لڑکے آپس میں بَد لیتے ہیں کہ جب راستہ میں اُس شخص کو جس سے بِتّی بَدی ہوئی ہے غافل پاکر "بِتّی آوے" کہہ دیتے ہیں تو اُسے اِس چُوک کے خمیازے میں دو اُنگلیوں سے پُشتِ دست پر ضرب لگوانی پڑتی ہے - جسے بِتّی لگانا کہتے ہیں - لیکن اِس کے ساتھ ہی دوبارہ ایک گھنٹہ سے پیشتر طرفین میں سے کوئی بِتّی نہیں مانگ سکتا ◆

بَتّی - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) فتیلہ - رُوئی یا کپڑے کی بٹی ہُوئی چیز جو چراغ میں ڈالکر جلاتے یا زخم میں رکھتے ہیں (۲) موم یا چربی کی شمع (۳) دوا وغیرہ کی شیاف - شافہ (۴) پگڑی کا باریک بٹا ہُوا پیچ (۵) بانس یا سرکنڈے کی گڈّی جو کھپریل یا چھپّر وغیرہ میں آڑی باندھتے ہیں - (۶) لاکھ - اگر - صندل یا بارُود وغیرہ کا فتیلہ (۷) شِتابہ - توپ یا بندُوق سر کرنے کا بارُود آمیز فتیلہ (۸) حیوانات کی ہڈّی کے اِدھر اُدھر کا گوشت (۹) میل کی مروڑی ◆

بَتّی جلانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - چراغ رَوشن کرنا ◆

بَتّی چڑھانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) فانُوس یا کنوَل وغیرہ میں چربی کی بَتّی رکھنا (۲) دوائی کی بَتّی بنا کر زخم میں داخل کرنا ◆

بَتّی دِکھانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) توپ - بندُوق یا سُرنگ کو شتابہ لگانا ◆ توپ یا بندُوق چھوڑنا - داغنا - آگ دِکھانا ◆ آگ دینا (۲) رَوشنی دکھانا - مشعل دِکھانا (۳) جلانا - پھُونکنا - آگ لگانا - جیسے گھر یا چھپّر کو بَتّی دِکھانا - ڈاڑھی کو بَتّی دِکھانا ◆

بَتّی دینا - یا - لگانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - دیکھو (بَتّی دِکھانا) ◆

بَتیا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) ایک قسم کا لمبا بیگن - مارُو کے خلاف - بھُنٹا - بتاؤں - (۲) - اِسمِ مؤنّث - پُورب) کن - ثمرِ خام و نارسیدہ - شروع کا ہرا اور کچا پھل - جیسے کھیرے اور ککڑی کی بتیا ◆

بِتیت ہونا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) گُزرنا - بیتنا ◆

بَتّیس - ہ - صفت - تیس اور دو - سی و دو - ۳۲ ◆

بَتّیس ابھرن - ہ - اِسمِ مذکّر - بتّیس زیور - بتّیس گہنے ◆ بتّیس سنگار ◆
(زیور کی کثرت اور پُورے پُورے سنگار کے واسطے گیتوں میں آیا ہے)

بَتّیس دانت کی بھاکا - یا - بھکیا - ہ - اِسمِ مؤنّث (عو) آدمی کے منہ کا کہا ◆ آدمی کا منہ بھر کر کوسا ◆

بَتّیس دانت کی بھاکا خالی نہیں جاتی (کہاوت) یعنی آدمی کا کوسا کچھ نہ کچھ نقصان پہنچاتا ہے - منہ بھر کر کوسنا اُوپر ہی اُوپر نہیں جاتا

بَتّیس دانتوں میں زبان کی طرح رہنا - (کہاوت) بہت سے دُشمنوں میں گھِر کر بھی سلامت رہنا ◆

بَتّیس دھار - ہ - اِسمِ مذکّر (ہندو عو) ماں کا دُودھ جو روزمرّہ پیا جاتا ہے - چونکہ پستان کی بھٹنی میں دُودھ نکلنے کے بتّیس منفذ خیال کئے گئے ہیں اِس لئے اُسے بتّیس دھار کہتے ہیں ◆

بَتّیس دھار ہو کر نکلنا - فعلِ لازم (عو) (دُعائے بد) بتّیس زخموں کے راستہ سے نکلنا - پھُوٹ پھُوٹ کر نکلنا ◆

بَتّیسا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) وہ حلوا جو عورتیں کمر کی مضبُوطی کے واسطے جنّے کے بعد بتّیس دوائیں ڈالکر بناتی ہیں (۲) نیز وہ بتّیس مصالح جو گھوڑی کو بیاہنے کے بعد کھِلاتے ہیں (۳) سوہن حلوے کی طرح ایک قسم کی مٹھائی جو پنجاب میں بنتی ہے ◆

بَتّیسی - ہ - اِسمِ مؤنّث (عو) آدمی کے دانتوں کی دونوں لڑیاں - سلکِ دنداں - چوکا - بتّیسوں دانت - جیسے دُلہن تو خوبصورت ہے مگر اُسکی بتّیسی اچھی نہیں ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بٹ

بتّیسی بجنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سردی کے باعث دانت بجنا۔ کپکپانا۔ ٹھٹھرانا
بتّیسی بند ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ حالتِ غشی میں دانت جکڑ جانا۔ دانتی بند ہونا
بتّیسی دِکھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دانت پھاڑنا۔ دانت دکھانا۔ بیہودہ ہنسنا

بَٹ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) ٹکڑا۔ حِصّہ۔ تقسیم شدہ (۲) وزنہ۔ تولنے کا وہ اندازہ جو پتّھر یا لوہے کا مروّجہ وزن کے موافق بنا یا گیا ہو (۳۔ اِسمِ مؤنّث) وہ شکن جو فربہی کے باعث پیٹ یا گردن میں تہ بہ تہ پڑ جاتی ہے۔ (۴) بٹیا۔ راستہ۔ پگ ڈنڈی (۵) وہ سُوجن جو ضرب کے صدمہ سے ہو جاتی ہے (۶) اوجھڑی کا وہ موٹا حِصّہ جس میں خار نہیں ہوتے +

بَٹ مار۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ راہ مار۔ لٹیرا۔ رہزن۔ قزّاق۔ قطّاع الطّریق۔ ڈکیت

بٹ مار اجل کا لوٹے ہے دِن رات بجا کر نقارا (مصرعۂ نظیر)

بٹّا۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) وزنہ۔ تولنے کا چھوٹا بٹ (۲) کٹوتی۔ کمی۔ گھاٹا۔ کسر (۳) تفاوت۔ فرق۔ جیسے اِس کھانڈ میں، اور اُس کھانڈ میں بڑا بٹّا ہے۔ (۴) نقص۔ کھوٹ (۵) داغ۔ دھبّہ (۶) عیب۔ کلنک (۷) سنگِ صلایہ، لوڑی۔ مصالحہ پیسنے کا چھوٹا سا قوسی گھڑا ہوا پتّھر جس سے کوئی چیز پیسی جائے + کھرل کی موسلی (۸) زیور رکھنے کا کاٹھ کا ڈبّا یا بکس وغیرہ (۹) گول آئینہ (۱۰) مداریوں کے وہ گول گول ڈھکنے جس میں گولیاں رکھکر غائب کرتے ہیں نیز وہ گولہ جو کمان کی ڈور پر بازیگر دوڑاتے ہیں (۱۱) فصّاد کا وہ کاٹھ کا چھوٹا سا گولہ جو فصد کھولتے کے وقت خون نکلنے کی غرض سے ہاتھ میں پھرانے کیواسطے دیا جاتا ہے۔ بیضۂ فصّاد (۱۲) اربابِ نشاط کا انعام (اِس معنی میں لفظِ بیل کے ساتھ بولا جاتا ہے۔ جیسے بیل بٹّا) (۱۳) کسی کھوٹے سکّے کی کمی کی کٹوتی (۱۴) ایک مُلک کے سکّہ کا دُوسرے مُلک کے سکّے سے بدلنے کا معاوضہ (۱۵۔ ہندو) پیتل کی کٹیا +

بٹّا باز۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ حقّہ باز۔ نظر بند۔ بازیگر۔ مداری۔ شعبدہ باز (یہاں بھی بٹّے باز زیادہ بولتے ہیں) (۲) چھلیا۔ ٹھگ۔ عیّار۔ پُر فریب۔ مکّار۔ پاکھنڈی

بٹّا بازی۔ ا۔ اِسمِ مؤنّث۔ شعبدہ بازی۔ عیّاری +

بٹّا ڈھال۔ ہ۔ صِفت۔ ہموار۔ مسطّح۔ برابر۔ سپاٹ۔ چورس۔ مستوی +

بٹّا سی آنکھیں۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ گول اور بڑی بڑی آنکھیں۔ کٹورا سی آنکھیں۔ نرگسی آنکھیں۔ کنول نین + صاف اور شفّاف آنکھیں۔ جیسے اِس سُرمے کے لگانے سے بٹّا سی آنکھیں کھل گئیں +

بٹّا لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) کٹوتی کاٹنا۔ کمی پوری کرنا (۲) عیب لگانا۔ نام دھرنا۔ کلنک لگانا۔ بدنامی کا ٹیکہ لگانا +

بٹو

بٹّا لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کٹوتی لگنا۔ کمی پڑنا (۲) عیب لگنا۔ کلنک لگنا۔ نقص پیدا ہونا۔ جھنجھٹ پڑنا۔ حرف آنا۔ جیسے اِس کام سے تمہاری شان میں بٹّا لگتا ہے تو جاؤ دو (۳)

بٹانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) تقسیم کرنا۔ منقسم کرنا + اِدھر اُدھر کرنا۔ جیسے طبیعت یا توجّہ و خیال بٹانا

بٹاؤ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) راہگیر۔ بٹوئی۔ مسافر (۲۔ مجازاً) اور۔ غیر۔ پرایا۔ دُوسرا (فقرہ) سیکھے گا ناؤ کاٹے گا بٹاؤ کا +

بٹائی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) (قانون) تقسیم۔ بٹوارا۔ پیداوار کی وہ تقسیم جو اِجارہ دار اور مالکِ زمین میں قرار پاتی ہے (۲) کھیت اُٹھانے کا زمانہ غلّہ تیّار ہو کر بٹنے کا موسم (۳) بٹنے کی اُجرت +

بٹائی دار۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ وہ زمیندار جو فصل کا حِصّہ مالک سے بانٹے +

بٹلا منہ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (عو) بٹّا سا منہ۔ گول منہ +

بٹلوئی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (ہندو) دال وغیرہ پکانے کا پیتل کا برتن۔ کٹیا۔ دیگچہ۔ دیگچی۔ پتیلی +

بٹن۔ انگلش (Button) اِسمِ مذکّر۔ بوتام۔ سیپ یا سینگ وغیرہ کی چپٹی اور گول گھنڈیاں۔ تکمہ +

بٹنا۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (اُبٹنا کا مخفّف) دیکھو (اُبٹنا)

بٹنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) بل دینا۔ اینٹھنا۔ لپیٹنا (۲) حاصل کرنا۔ وصول کرنا۔ کمانا۔ کھٹنا (۳) باہم تقسیم ہونا۔ حِصّے ہونا (۴) ہٹنا۔ اِدھر اُدھر ہونا۔ ٹلنا۔ کھسکنا۔ متفرق ہونا

خواصیں جو بچتیں رُو برُو و ہٹ گئیں بہانے سے ہر کام کے بٹ گئیں (میر حسن)

(۵) خیال کا متفرق ہونا۔ جیسے پڑھنے میں ہمارا خیال نہ بٹاؤ +

بٹنی۔ یا۔ بھٹنی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ سرِ پستان۔ چھاتیوں کا مُنہ جس سے بچّہ دُودھ پیتا ہے +

بٹوا۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) چھوٹی سی دو پلڑی تھیلی جس میں لونگ الائچی۔ چھالیا اور نقدی وغیرہ رکھتے ہیں (۲) ایک لوٹے کی مانند دال ترکاری پکانے کا ہندوؤں کا برتن +

بٹوا سا قد۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ ٹھگنا سا قد۔ بونا سا قد۔ چھوٹا اور گول قد + مدوّر قد (بٹوا سا منہ کہیں گے تو غنچہ دہنی سے مراد ہوگی)

بٹوار۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ حاصل وصول کرنیوالا۔ اُگاہی کرنے والا۔ محصّل اُگاہنے والا + چُنگی لینے والا +

بٹو

بَٹوارا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) تقسیم - تقسیمِ زمین (۲) حصّہ رسدی تقسیم (۳) تقسیم نامہ*

بَٹوانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) تقسیم کرانا (۲) مُتفرّق کرانا*

بَٹورَن - ہ - اِسمِ مؤنّث (پُورب) (۱) فراہمی پیداوار (۲) گرا پڑا - بچا کھچا (۳) کُوڑا کرکٹ*

بَٹورنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (پُورب) (۱) اِکٹھا کرنا - جمع کرنا* سمیٹنا* چُننا - بِیننا*

بِٹَورا - ہ - اِسمِ مذکّر - سُوکھے اُپلوں کا مِینار نُما اُونچا ڈھیر جس میں اُپلے بٹور کر رکھتے اَور چاروں طرف سے گوبر سے لیپ دیتے ہیں ؎

نتھ کھوئی گئی ساس بٹورا میں ساسُو کے تو ہے اور گھڑا دوں (گیت)

سسُر کے مورے تھینگے سے نتھ کھوئی گئی ہے۔

بَٹوئیّا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) راہگیر - مُسافر (۲) قاسِم - تقسیم کُنندہ*

بِٹھانا - یا - بِٹھلانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) کھڑا کرنے کا نقیض - نشانیدن کا ترجمہ (۲) مجبوراً یا زبردستی بٹھانا - روک لینا - جیسے دُلہن کو اُسکے ماں باپ نے بٹھا لیا (۳) جمانا - قائم کرنا - جڑنا - جیسے نگینہ بٹھانا - (۴) مِلانا - جگہ سے لانا - جیسے جوڑ بٹھانا (۵) کسی پرند کو انڈوں سینے پر لگانا - انڈوں پر چھوڑنا (۶) گدّی دینا - تخت نشین کرنا (۷) - عو) بچے کو پیخانہ پھرانا - سُسکارنا (۸) جواریوں کی اصطلاح میں کسی چیز کو گرو رکھنا یا داؤ پر لگانا (۹) ڈالنا - داخل کرنا جیسے کسبی یا عورت کو گھر میں بٹھانا (۱۰) پہرہ لگانا - محافظ مُقرّر کرنا - جیسے مال پر آدمی بٹھانا (۱۱) اُتارنا - پیوست کرنا - پیٹھانا - جیسے پیچ بٹھانا - چوُل بٹھانا (۱۲) دِوالہ نِکلوانا - تباہ کرنا - جیسے فلاں سوداگر نے فلاں سوداگر کو بٹھا دیا (۱۳) گھُلانا - نقیہ کرنا - مُضمحل کرنا - جیسے غم نے بٹھا دیا (۱۴) مدرسہ یا مکتب میں داخل کرنا (۱۵) دُرست کرنا - جمانا - جیسے لکھنے میں مشق سے ہاتھ بٹھانا (۱۶) کام پر لگانا - کام سے لگانا (۱۷) شادی نہ کرنا - بیاہنے سے روک رکھنا - جیسے جوان بیٹی کو کب تک بٹھا رکھو گے (۱۸) پنچایت جمع کرنا (۱۹) سخت کرنا - جمانا - گاڑھا کرنا - جیسے پارہ بٹھانا (۲۰) گلتھی کرنا - کِھلا ہوا نہ رکھنا - جیسے چانول بٹھانا (۲۱) دھسانا - اندر کرنا - جیسے آنکھ بٹھانا (۲۲) ڈھانا - گرانا - مِسمار کرنا - جیسے مینھ نے مکانات بٹھا دیئے (۲۳) ڈُبانا - غرق کرنا - جیسے پانی نے بٹھا دیا (۲۴) لگانا - پڑت پھیلانا - جیسے حساب بٹھانا (۲۵) اُتارنا - ظہُور میں لانا - جیسے سیر کا سوا سیر بٹھانا (۲۶) رکھنا - قائم کرنا - جیسے مُہرہ یا گوٹ بٹھانا*

بٹے

بِٹھَور - ہ - اِسمِ مؤنّث (متروک) (عو) (۱) چُولھے کی جلی ہوئی لال مٹّی جو اکثر جونکوں کے ڈنک پر خون بند کرنے کی غرض سے چھڑکی جاتی ہے ؎

ڈنک سب دیکھتے ہیں رنگیں اُن پہ گر دِ بِٹھَور دیکھ تو کیا ظُلم میرے پہ ہیں وہ ہیں کیڑیاں (رنگین)

(۲) پُورب میں ایک مقام کا نام جہاں کاتکی میلہ بڑی دُھوم دھام سے ہوتا ہے*

بَٹنی - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) کلابتّو بٹنے کا کام (۲ - پُورب) بٹیر*

بَٹئیّا - ہ - اِسمِ مذکّر - کلابتّو بٹنے والا*

بِٹیا - ہ - اِسمِ مؤنّث - بیٹی کی تصغیر - لڑکی - دُخترک - صبیبہ*

بَٹیا - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) چھوٹا بٹ - سنگریزہ - پتّھر کا گول مول گھِسا ہُوا ٹکڑا جو اکثر دریاؤں کے پانی کے ساتھ پہاڑوں سے لُڑھکتا پڑکتا چلا آتا ہے (۲) لیک - پگڈنڈی - کھیتوں کے بیچ کا راستہ (۳) کھوپرے کا گولہ - ناریل کی گری*

بَٹیاں - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) بٹیا کی جمع (۲) اُبھری ہُوئی چھاتیاں - کم عمر عورت کی پستان (عوام)

بَٹیر - ہ - اِسمِ مؤنّث و مذکّر - ایک پرند کا نام جو تیتر سے چھوٹا ہوتا ہے*

بٹیر باز - ا - اِسمِ مذکّر - بٹیر پالنے والا اور لڑانے والا*

بٹیر بازی - ا - اِسمِ مؤنّث - نر بٹیروں کی لڑائی جسے شہزادے امیرزادے بڑے شوق سے پسند کرتے ہیں چنانچہ ہم اپنی کتاب "نذرِ آصف" سے قابلِ ملاحظہ کیفیت حوالۂ قلم کرتے ہیں :-

بٹیر بازی

جہاں اساڑھ کا مہینا شروع ہُوا - باغوں میں بٹیر پکڑنے کے جال لگائے گئے - باغوں کے مکان اور بارہ دری فرش فروش سے سجائی - شوقین شہزادے مع سامان نوکر چاکر وغیرہ وہاں جا رہے - بلی ہو بٹیروں کو جال دار تھیلیوں میں برابر برابر بانس میں باندھ کے اُونچی ٹٹیوں میں لٹکا دیا - رات بھر بٹیروں کی آواز پر بٹیر گرتے رہے - فجر ہی مُنہ اندھیرے شہزادے نوکروں اور مُصاحبوں کو لیکے بٹیروں کی گھِرائی کو اُٹھے - باغ میں چاروں طرف آدمیوں کو پھیلا کے بٹھایا - رسان رسان ہاتھوں سے تھپکی لگا کے سب طرف سے بٹیروں کو گھیر کے جال کی طرف لے گئے - جب بٹیر جال میں پہنچ گئے - جلدی سے جال کے بندھن جو ٹٹیوں میں بندھے ہُوئے تھے کھول کے جال گرا دیا - جتنے بٹیر جال میں پھنس گئے پکڑ لئے - نروں کو کابکوں میں رکھا - مادینوں کو حلال کر کے کھا لیا - نئے پکڑے ہُوئے بٹیروں کو دونوں مٹھیوں میں پکڑ کے مُٹھیں کیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بٹے

اُن کی چمک نکالی۔ رات کو مُونتھیں کر کے بٹیروں کے کانوں میں کُوکا اور جگایا۔ ماشوں سے ناپ تول کر دانہ پانی اُنہیں دیا۔ جس سے ہلکے پُھلکے۔ چُست چالاک رہیں۔ بھدّے اور مست نہ ہو جائیں۔ جب بٹیر لڑائی کے لئے تیار کر لئے اور خُوب آزمائے تو آپس میں صیدیوں سے لڑائے۔ بھروسے کے بٹیروں کو مُشک زعفران میں رنگ رنگا کر بادشاہ کے سامنے جا لڑایا۔ لڑتے لڑتے جسکا بٹیر بھاگا وہ فق رہگیا۔ جس کا بٹیر بازی جیتا اُسنے شور مچایا۔ وہ مارا۔ بھگا دیا۔ بار جیت کے اپنے گھر آئے۔ بازی جیتے ہُوئے بٹیروں کے پاؤں میں چاندی کی کڑیاں ڈالدیں۔ جب تک موسم رہا آپس میں لڑاتے رہے۔ جب موسم نکل گیا بٹیر بازوں کے حوالہ کیا۔ کہ ان کے ہر مَوسم کا رکھ رکھاؤ اور دانہ پانی کی خبر گیری کرتے رہیں۔ گرمیوں میں دُودھ نان پاؤ۔ جاڑوں میں کنگنی وغیرہ ملتی رہی۔ اب جب موسم آئیگا پھر اسی طرح پکڑیں گے اور لڑائیں گے +

بٹیر کا بہ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بٹیر کا دانہ نہ ملنے کے باعث پتلا حال ہو جانا +

بٹیر کا جگانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ رات کو بٹیر کے کان میں آواز بھرنا +

بَٹیری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ بنیوں میں بیاہ کی ایک رسم جس میں دُولہا کو دُلہن کی طرف سے پوشاک اور کچھ نقدی دیجاتی ہے +

بٹّے کھاتے۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ غیر وصُولی مد۔ ڈُوبی ہُوئی رقم +

بَجا۔ ف۔ صفت (۱) جا سے۔ ٹھیک۔ دُرست۔ سچ۔ بیشک۔ راست۔ صحیح (۲) مُناسب۔ جائز۔ لازم۔ لائق۔ زیبا۔ کیفیّت کے مُطابق (۳۔ طنزاً) خلاف۔ ناواجب۔ باطل۔ جھُوٹ +

بجا آوری۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ تعمیل۔ تکمیل۔ انصرام۔ اجرا۔ انجام دہی۔ تعمیلِ حُکم +

بجا لانا۔ یا۔ بجا نا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ تعمیلِ حُکم کرنا۔ انجام دینا۔ انصرام کرنا۔ نبا ہنا +

بِجار۔ ہ۔ اسمِ مذکّر (۱) سانڈ۔ موٹا تازہ بَیل جو گایوں میں بیج لینے کیواسطے چھوڑا جاتا ہے۔ نیز وہ بَیل جو کسی مُردے کے نام پر داغ دیکر چھوڑ دیتے ہیں (۲) پُر شہوت آدمی (۳) زبردست۔ زور آور (۴) موٹا تازہ۔ گولہ دن

بَجانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) (نواختن کا ترجمہ) باجے کی آواز نکالنا۔ باجہ پیٹنا (۲۔ بازاری) دُھننا۔ مجامعت کرنا (۳) روپیہ کو چٹکی لگانا۔ ٹھنکانا۔ ٹھنکارنا (۴) مارنا۔ پیٹنا۔ بجوڑنا (۵) چھوڑنا۔ فیر کرنا۔ داغنا۔ سر کرنا۔ جیسے گولا بجانا

بَجائے۔ ف۔ تابعِ فعل (۱) قائمقام۔ بالعوض۔ بمنزلہ +

بجل

بِجبجانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ کسی چیز کا سڑ کر کھدبدانا۔ اُبسکر بُلبُلے اُٹھنا۔ پلپل کرنا

بَجٹ۔ انگلش (Budget) اسمِ مذکّر۔ مُلکی جمع خرچ کا حساب +

بجِد ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم (صحیح بقصد ہونا) ساعی ہونا۔ جِدّ و جہد کرنا۔ مُصِر ہونا۔ ضِد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ سر ہونا +

بَجَّر۔ ہ۔ اسمِ مذکّر (۱) سخت اور بھاری پتھر (۲) جواہر مثل ہیرا۔ لال۔ یاقوت وغیرہ (۳) برق۔ بجلی۔ گاج۔ دامنی (۴۔ صفت) بھاری۔ بوجھل (۵) سُست۔ مٹھا۔ نہایت آہستہ چلنے والا۔ مجہول ؎

ہے اتنا چلنے میں بجّر یہ بدذات ۔۔۔ نہیں ہاتھی معتُوبت کی ہے یہ زات (سودا)

(۶) کٹھن۔ اجیرن۔ دُوبھر۔ ناگوارِ خاطر +

بَجرا۔ انگلش (Budgerow) اسمِ مذکّر۔ ایک مُتوسط درجے کی گول اور خُوشنما کشتی جس میں امیر لوگ بیٹھ کر دریا کی سَیر کرتے ہیں +

بَجر بٹّو۔ ہ۔ اسمِ مذکّر (۱) ایک کالا جنگلی پھل ہے جسکی ہندُو مالا بناتے اور ریچھ نچانے والے اُس میں ریچھ کے بال پرو کر بچّوں کو نظر گزر سے محفُوظ رہنے کی غرض سے دیتے ہیں (۲) ایک قسم کا کھلونا (۳۔ یُورپ) ولایتی لوبئے کی پھلیاں

بَجری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) سنگریزہ۔ چھن۔ وہ لال کنکر ملی مٹّی جو سڑکوں پر ڈالتے اور کُمہار برتن رنگنے کے کام میں لاتے ہیں (۲) چھوٹے چھوٹے اولے۔ ژالۂ خُورد +

بَجُز۔ ف۔ حرفِ استثنا (ب + جُز) سوائے۔ عِلاوہ۔ بن۔ بغیر +

بِجلی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) وہ چمک یا شُعلہ جو بادلوں کی رگڑ سے پیدا ہوتا ہے۔ برق۔ دامنی۔ گاج۔ صاعقہ (۲) کچّے آم کی گُٹھلی کی گری (۳۔ صفت) نہایت پھُرتیلا طرّار۔ چالاک۔ تُرتُریا (۴) کان کے ایک زیور کا نام +

بجلی بسنت۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (عو) (۱) بسنت رُت کی بجلی۔ موسمِ بہار کی کڑک جو اور موسموں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے (۲۔ صفت) تیز چالاک تُرتُریا (فقرہ) نہ اتنا تیز چلو کہ بجلی بسنت نام ہو نہ اتنا سُست کہ مری جُوں (۳) مہیب۔ دہشتناک۔ خوفناک۔ غضبناک۔ رُعب دار۔ ڈراؤنی آواز والی۔ آتش کا پرکالہ (مثل) چھوٹی نند انگیا کا بند بڑی نند بجلی بسنت +

بجلی بَل۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ قُوّتِ برقی۔ طاقتِ کہربائی +

بجلی پڑنا۔ یا۔ گرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بجلی کا شُعلہ گرنا (۲۔ عو) بجلی سے بھسم ہونا۔ آفت آنا۔ صدمہ پہنچنا۔ غارت ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بجن

بجلی ٹوٹے - یا - گرے - یا - پڑے (دُعائے بد) (عو) آگ لگے - چُولھے میں جائے - برق کے صدمے سے مرے - غارت ہو +

بجلی چمکنا - ہ - فعلِ لازم - کوندنا - بادل میں سے شعلہ نکلنا +

بجلی کے بالے - ہ - اِسم مذکّر - ایک قسم کے چوڑے اور جڑاؤ حلقے جو عورتیں کانوں میں پہنتی ہیں +

بجلی کی تلوار - ہ - اِسم مؤنّث - نہایت کاٹ کرنیوالی تلوار - تیغِ بُرّاں (کہتے ہیں ساگ پوس کی بندرگاہ میں اکثر بجلی گرا کرتی ہے وہاں کے لوہار بہت سا لوہا جمع کرکے کسی میدان میں اِس غرض سے رکھدیتے ہیں کہ اُس پر بجلی پڑکر یہ لوہا عُمدہ ہوجائے چُنانچہ اُس لوہے سے جو تلوار بنائی جاتی ہے وہ بہت بیش قیمت اور آب دار و بُرّان ہوتی ہے - مہاراج شیر سنگھ بہادر والئی لاہور کے پاس لوگوں نے یہ تلوار دیکھی ہے) +

بجنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آواز نکلنا (۲) چھوٹنا - فیر ہونا - جیسے گولہ بجنا (۳) - اِسم مذکّر - باصطلاح دلّالان) روپیہ +

بجنسہٖ - ع - تابعِ فعل (۱) جوں کا توں - ہُوبہُو - بعینہٖ - ٹھیک ٹھیک - دراصل حقیقتہً - بنفسہٖ (۲) کُل - سب کا سب - ہمگی - جُملگی +

بجو - اِسم مذکّر - س (بجوکہ) (۱) ایک جانور کا نام جو اکثر قبرستان میں رہتا اور مُردوں کو نکال کر کھاجاتا ہے - ایسا سخت اور مضبوط ہوتا ہے کہ ہاتھی کے پاؤں کے نیچے بھی نہیں مرتا (۲) چھوٹی چھوٹی آنکھوں کا آدمی - شکرے مُنہ کا آدمی +

بجوانا - ہ - بجانے کا متعدّیُ المتعدّی +

بجوڑنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (گنوار) (۱) خُوب پیٹنا - دُھننا (۲) - مجازاً مُجامعت کرنا

بجوگ - ہ - اِسم مذکّر (۱) قِران النحسین - منحوس ستاروں کا قِران طالع نامُساعد (۲) جُدائی - مُفارقت (۳) مُصیبت - آفت - بپتا - خواری - (۴) حرج - مرج (۵) سبب - باعث س

ہے کچھ نہ کچھ تو بجوگ ناحق نہیں یہ بروگ کیسا لگا جی کو روگ ہے بگڑ گیا حال ہے (بحر)

(۶) صدمہ - حادثہ (۷) بدبختی - بدنصیبی - بدطالعی (۸) خِلاف - برعکس

بجوگ پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) جُدائی اور مُفارقت ہونا - بچھڑنا - بروگ ہونا (۲) مُصیبت پڑنا - بپتا پڑنا +

بُجھانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) مُنطفی کرنا - آگ یا شُعلہ کا فرو کرنا - آگ پر پانی ڈالنا - ٹھنڈا کرنا (۲) تشنگی یا پیاس کو رفع کرنا (۳) آب دینا - آبداری چڑھانا - بُجھاؤ دینا (۴) چاندی یا لوہے یا اینٹ کو لال کرکے پانی

بجا

میں اُسکی خارجی رطُوبت جلانے کیواسطے ڈالنا (۵) پژمُردہ کرنا - فسردہ کرنا - حوصلہ توڑنا (۶) سرد کرنا - پانی ڈال کر ٹھنڈا کرنا - جیسے چُونہ بُجھانا (۷) دِھیما کرنا - مُلائم کرنا - جیسے سمجھا بُجھاکر راضی کردیا (۸) گنجیفہ یا تاش کے اوراق کا باہم مِلانا خواہ ابتر کرنا +

بجھانا - ہ - فعلِ متعدّی (پُورب) پھنسانا - پھانسنا - دام میں لانا - جال میں پھنسانا +

بُجھنا - ہ - فعلِ لازم (پُورب - گنوار) بُتنا (۱) فرو ہونا + آگ کا ٹھنڈا ہونا + پیاس کا رفع ہونا + بھوک مرنا (۲) پژمُردہ ہونا - ٹھٹھرنا - مُرجھانا - کُملانا - افسُردہ ہونا - مدّھم ہونا س

شام سے کچھ بُجھا سا رہتا ہے دِل ہُوا ہے چراغ مُفلس کا (میر تقی)

(۳) سرد ہونا - ٹھنڈا ہونا (۴) دِھیما ہونا - نرم پڑنا - مُلائم ہونا (۵) - مُرجھانا) ہمّت ٹوٹنا - دِل ٹوٹنا - ہمّت ہارنا - حوصلہ نہ رہنا - جیسے زیادہ لاتیں کھاکر مُرغ بُجھ جاتا ہے - لات لات میں مُرغ بُجھا جاتا ہے (۶) پکوان کی چیزوں کا خُوب پک جانا - اچھا سِک جانا (فقرہ) ہندو پکوڑیوں کا گھان بُجھ گیا (۷) رطُوبت جذب ہونا - چُھٹنا - کم ہوجانا - جیسے ساگ وغیرہ بُجھنا (۸) زہر کے پانی میں غوطہ پانا (۹) پست ہونا - ماندہ ہوجانا - ٹھکنا - کمزور ہونا (۱۰) ابتر ہونا - اُلٹ پُلٹ ہونا (گنجفہ وغیرہ میں)

بُجھوّل - ہ - اِسم مؤنّث (پُورب) پہیلی - چیستاں (پنجابی) بُجھارت +

بجے - ہ - اِسم مذکّر - س (विजय = वि + जि) - وجے = وی + جی) ظفر - نُصرت - فتح - جیت (بفتحِ جیم و بکسرِ جیم ہردو دُرست) +

بجے دسمی - ہ - اِسم مؤنّث - دسویں (فتح - آسن شُکل پکش کی دسویں تتھ - عمُوماً ہر ایک سُدی پڑوا کی دسویں تتھ جو اتوار کو پڑے +

بجیا - ہ - اِسم مؤنّث - س (विजया وِجیا) بھنگ - بھانگ - سبزی س

بجیا کہیں سو باورے بھانگ کہیں سو گُور اس کا نام کو لاچی نین رہیں بھرپُور (بھنگڑ)

بچ - ہ - اِسم مؤنّث - س (وچا) ایک مشہور اور مُفید کڑوی جڑ کا نام جسے عربی میں وج - تُرکی میں اگر - فارسی میں برج کہتے ہیں - دوم درجہ میں گرم خشک

بچ - ہ - اِسم مؤنّث (پنجاب) وچ - بیچ کی تصغیری شکل +

بچا جانا - ہ - فعلِ متعدّی - چھوڑ جانا - بھول جانا (فقرہ) تُم ہر دفعہ گولی بچا جاتے ہو

بچار - ہ - اِسم مؤنّث (۱) سوچ - اندیشہ - فکر - خوض - اُدھیڑبُن (۲) خیال - تصوّر - وہم - غور - تامّل - دِھیان س

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سب بُدّیا کر سار جگ اُتم ایک بچار ۔ اِبچارے بُدھوان کہیں کیول بُدّیا بھار (دوہا)

(۳) قیاس ۔ اٹکل (۴) تشخیص ۔ دریافت (۵) تخمینہ ۔ اندازہ (۶) سمجھ ۔ بُوجھ بُدھ ۔ ادراک ۔ عقل ۔ دانش ۔ دانست (۷) تمیز ۔ امتیاز ۔ تدبیر ۔ (۸) آنک ۔ شناخت (۹) رائے ۔ تجویز ۔ دُور اندیشی (۱۰) اِرادہ ۔ قصد

بِچار کرنا ۔ یا ۔ بِچارنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) سوچنا ۔ اندیشہ کرنا ۔ خوض کرنا ۔ فکر کرنا (۲) خیال کرنا ۔ تصوّر کرنا ۔ وہم کرنا ۔ غور کرنا ۔ تامّل کرنا ۔ اُدھیڑ بُن کرنا (گیت) لوگ ہنسیں چپ چاپ کریں من میں کریں بچار ۔ (۳) عقل لڑانا ۔ سمجھنا ۔ بُوجھنا (۴) تمیز کرنا ۔ امتیاز کرنا (۵) قیاس کرنا ۔ دریافت کرنا (۶) اٹکلنا ۔ اندازہ کرنا ۔ تخمینہ لگانا ۔ تشخیص کرنا ۔ شناخت کرنا ۔ جانچنا (۷) گِننا ۔ شُمار کرنا ۔ ستاروں کی چال دیکھنا ستاروں کا حساب لگانا ۔ جیسے شگن بچارنا ؎

بمنا شگن بچار ۔ ہاتھ کا دو نگی کنگنا اور گل کا دو نگی ہار (ٹھمری)

(۸) غیبت کرنا ۔ بدگوئی کرنا ۔ پیٹھ پیچھے بُرا کہنا (ہندو) (فقرۂ ہندوعو) پیٹھ پیچھے کیوں کسی کا بچار کرے ہے (۹) اِرادہ کرنا ۔ قصد کرنا ۔ ٹھاننا ۔

بَچا کُھچا ۔ ہ ۔ اسم مذکّر ۔ باقی ۔ بقیّہ ۔ باقی ماندہ ۔ بچا بچایا ۔ باقی ساقی ۔ رہا سہا

بَچالانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ چُھڑا لانا ۔ پھیر لانا ۔

بِچالی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث (پُوَرب) پُواری ۔ ایک قسم کی گھانس ۔ پُوال وہ گھانس جو گھوڑے کے تھان پر بچھائی جاتی ہے ۔ گھوڑے کے پیشاب اور لید کی بھری ہُوئی گھانس ۔

بَچانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی س (اَن بیچ آنا) (۱) حفاظت کرنا ۔ آڑے آنا ۔ پناہ دینا حمایت کرنا ۔ رکھشا کرنا ۔ حمایت لینا ۔ جس کو خُدا بچائے اُس پر کبھی نہ آفت آئے (مثل) ہاتھ پیر بچایئے مُوذی کو ٹرخایئے (مثل) آپ کو بچاتا ہے اور غریب کو پھنساتا ہے (فقرہ) (۲) ایک رُخ کو کرنا کنارے کرنا ۔ ہٹانا ۔ رستہ دینا ۔ جیسے گھوڑا بچانا (۳) رکھنا کفایت کرنا ۔ جمع کرنا ۔ جوڑنا ۔ جیسے روپیہ بچانا (فقرہ) کہو کچھ بچاتے بھی ہو یا سب اُڑا دیتے ہو (۴) بَری کرنا ۔ جیسے جُرم سے بچانا (۵) سنبھالنا ۔ خبرگیراں ہونا ۔ روکنا ۔ تھامنا ۔ جیسے جان بچانا (۶) نجات دینا ۔ چُھڑانا (۷) چُرانا ۔ بیچ میں کھانا ۔ غبن کرنا (۸) اُڑانا ۔ الگ کرنا ۔ ۔ ۔ نا ۔ جیسے سَو دستے میں بچانا (فقرہ) روپیہ میں چار آنے بچاتا ہے چُھپانا ۔ پردہ پوشی کرنا (۱۰) مدد کرنا ۔ اعانت کرنا ۔ دستگیری کرنا

(۱۱) ۔ خالی کرنا ۔ آزاد کرنا ۔ چھوڑ دینا ۔

بَچانیوالا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر (پُرانی ہندی) بچانے ہار (۱) محافظ ۔ نگہبان ۔ بچاؤن ہار (۲) خُدا ۔ پرمیشر ۔ ایشر ۔ ربّ العالمین (مثل) مارنے والے سے بچانے والا بڑا ہے ۔

بَچاؤ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر (۱) حفاظت ۔ حفظ ۔ محافظت ۔ آڑ ۔ آسرا (۲) بریّت (۳) پناہ ۔ امن ۔ سلامتی (۴) نجات ۔ رہائی ۔ چُھٹکارا ۔ مخلصی ۔ فرصت ۔ (۵) عُذر ۔ معذرت (۶) بہانہ ۔ حیلہ ۔ پہلُو تہی ۔ ٹالم ٹول (۷) اِکانت ۔ حفاظت کی جگہ ۔ بھاگ کر جانے کی جگہ ۔

بچاؤ کرنا ۔ یا ۔ نکالنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) بریّت کی تجویز کرنا ۔ محفوظ رہنے کی تدبیر کرنا (۲) حفاظت کرنا ۔ بچانا ۔

بَچپَن ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر (۱) لڑکپن ۔ بالپن ۔ کم سِنی (۲) بال بُدھ ۔

بَچَت ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث (۱) بقیہ ۔ مابقی ۔ باقی ۔ صرف کرنے سے جو کچھ رہ گیا ہو ۔ اوت ۔ بقایا ۔ بیشی ۔ افزُونی (۲) فائدہ ۔ نفع ۔ سُود ۔ جیسے جس بنج میں چار پیسے کی بچت ہو وہ کرو ۔

بَچ رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) چُھٹ رہنا ۔ بچ جانا ۔ الگ رہنا (۲) باقی رہنا (۳) جھوٹن رہنا ۔ پس خوردہ رہنا ۔

بَچکانا ۔ ہ ۔ صفت (۱) بچّوں کے لائق (۲) چھوٹا سا حاکم ۔ کم عمر کا ۔ کمسن (۳) بچّے کا جُوتا (۴) کتھک کا لڑکا ۔ وہ زنانہ لڑکا جسے کسی دُوسرے زنانے نے پالا ہو (۵) وہ کم سِن کوچی جو کسی نائکہ نے پالی ہو ۔

بَچ کھیلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اپنے تئیں بچا کر کچھ کام کرنا ۔ اپنا بچاؤ کرنا ۔

بَچ کے چلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) ہٹ کے چلنا ۔ سنبھل کے چلنا (۲) احتیاط کرنا

بِچل ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر (ہندو) بیچ کا ۔ بچلا ۔ منجھلا ۔ وہ لڑکا جو پہلے لڑکے کے بعد اور تیسرے سے پہلے پیدا ہُوا ہو ۔ وسطی ۔

بِچلا ۔ ہ ۔ صفت ۔ منجھلا ۔ بیچ کا ۔ مُتوسّط ۔ اوسط درجے کا ۔ بیچ کی راس ۔

بِچلنا ۔ یا ۔ بِچھَرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ س (विचल = वि + चल) وا + چل (ہندو) (۱) پھسلنا ۔ کھسلنا ۔ لغزش کرنا ۔ ڈگمگاتا (۲) بہکنا ۔ چُوکنا ۔ خطا ہو جانا بھولنا ۔ غلطی کرنا ۔ جیسے ہاتھ بچل گیا وغیرہ (۳ ہندو) رستہ بھولنا ۔ بچھڑنا کھو یا جانا ۔ گم ہو جانا ۔ جاتا رہنا ۔ جیسے لڑکا میلہ سے بچل گیا ؎

سادھ سنت کا مرم نہ جانے بہُو ابھمان بَسُر بچلے جیتیں جم کے دوارے اُگن گُنڈ مِس جَرے (؟)

(۴) بھٹکنا ۔ بھُولے پھرنا (۵) گھُومنا ۔ اِدھر اُدھر پھرنا ۔ پھرنا ۔ گشت ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کٹھن بھوم کومل پد گامی کون ہیت بن بچھر ہو سوامی (رامائن)
(۶) جُدا ہونا - الگ ہونا - علیحدہ ہونا (۷) گت بھولنا - جیسے گاتے گاتے بچل گیا (۸) خراب ہونا - بگڑنا - جیسے کام بچل گیا (۹) پھرنا - منکر ہونا عہد شکنی کرنا - مُکرنا - جیسے کہکر بچلنا (۱۰) مچلنا - ہٹ کرنا - اَڑنا - ضد کرنا - جیسے کھلونے دیکھ کر بچہ بچل گیا (۱۱) بِدکنا - بھڑکنا (۱۲) دیوانہ ہونا - جنون ہونا - دِل بگڑنا - سودا اُچھلنا (فقرہ) دِل بچلا پڑا ہے

بچن - ہ - اِسمِ مذکر - س (वच = वचन - وچ = وچن) پراکرت (وَچَم) (۱) قول - بات - گفتگو - کلام - بول (۲) اِقرارِ زبان - عہد - پیمان - شرط (۳) شگون - شگن - فال ہے

نکلتے ہیں اب تو خوشی کے بچن سُنو گر خوشی تو نہیں برہمن (میر حسن)

بچن پال - ہ - صفت - بات کا پُورا - اپنے کہے کی پچ کرنے والا

بچن پالنا - ہ - فعلِ لازم (۱) اپنے قول پر قائم رہنا - اِقرار یا عہد کو پُورا کرنا - راسخُ القول ہونا - بات کی پچ کرنا (۲) ایمان پر ثابت قدم رہنا

بچن توڑنا - یا - چھوڑنا - ہ - فعلِ لازم - اِقرار توڑنا - قول سے پھرنا

بچن دینا - ہ - فعلِ متعدی - قول کرنا - اقرارِ صحیح کرنا - عہد و پیمان کرنا - زبان دینا - وعدہ کرنا - قول ہارنا

بچن ڈالنا - ہ - فعلِ لازم (۱) سوال کرنا - مانگنا - طلب کرنا - درخواست کرنا (۲) کہا نہ ماننا - اِنکار کرنا - پذیرانہ کرنا (ہندو)

بچن لینا - ہ - فعلِ لازم - اِقرار لینا - عہد لینا - قول لینا - ہاں کرالینا

بچن مارنا - ہ - فعلِ لازم - ہاتھ پر ہاتھ مارنا - شرط باندھنا

بچن ماننا - ہ - فعلِ لازم (۱) بات تسلیم کرنا - اطاعت کرنا - کہا ماننا - فرمانبرداری کرنا (۲) راضی ہونا - متفق ہونا

بچن نبھانا - ہ - فعلِ لازم - اپنی بات پر قائم رہنا - اپنے اقرار کو پُورا کرنا - بات کا پاس کرنا - ایفا کرنا

بچن ہارنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) زبان دینا - اقرار کر لینا - قول دیدینا - عہد کرنا - پیمان کرنا (۲) قول سے پھرنا - قول سے بے قول ہونا - بات پر قائم نہ رہنا

بچنا - ہ - فعلِ لازم - س (वञ्च - وچ جُدا ہونا) (۱) الگ رہنا - محفوظ رہنا (۲) باقی رہنا - بچت میں پڑنا - توفیر میں پڑنا - بڑھنا (فقرہ) اِ... سے بچے تو اَور کو دے - کوڑی نہیں بچی ساری تنخواہ گھاؤ گھپ ہوگئی

(۳) زِندہ رہنا - سلامت رہنا - جینا - صحیح و سالم رہنا - چنگا رہنا - جیسے بچہ بچہ دونوں بچیں (دعا) جان بچی لاکھوں پائے - اب کے بچے تو گھر گھر رچے - یا خُدا خیر بچے ہاتھ پیر (مثلیں) (۴) کنارے ہونا - ہٹنا (۵) شفا پانا - آرام ہونا - صحت پانا - تندرست ہونا - اچھا ہونا (۶) رُکنا - پرہیز کرنا (۷) رہائی پانا - چھوٹنا (۸) ٹلنا - بہانہ کرنا ٹل جانا (۹) علیحدہ رہنا - جُدا رہنا - الگ رہنا ہے

چمٹتا ہے وہ سو سو بار آکر بچی اُس سے بھلا کب تک رنڈیوں میں (رنگین)

بچو - یا - بچیو - یا - بچ جاؤ - ہ - حرفِ ندا - ہٹو - پرے ہو - رستہ چھوڑ دو

بچھوڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) تُومنا - کھولنا (۲) کلنا - ملکر ٹکڑے ٹکڑے کرنا - علیحدہ کرنا

بچولیا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) ثالث - پنچ (۲) وہ شخص جو بیچ میں پڑکر شادی یا سودا کرائے (۳) دلال (۴) کٹنا

بچوں کا سا - ہ - صفت (۱) طفلانہ (۲) لڑکپن - بچپن (۳) چنچل - اُچپل

بچوں کا کھیل - ہ - اِسمِ مذکر - کارِ سہل و آسان و ادنیٰ - آسان بات - مُنہ کا نوالا - گھر کی بات - نانی جی کا گھر

بچّہ - یا - بچہ - ف - اِسمِ مذکر (۱) شیر خوار - دُودھ پیتا (۲) چھوٹی عُمر کا بالک - ننّا - طِفل - بال - لونڈا - کودک - بچو مڑا - چھوٹی عُمر کا جانور (۳) لڑکا - چھورا - چھوکرا (۴) نوعمر - یانا - نادان - ناسمجھ - ناتجربہ کار - مُورکھ (۵) چُوزہ (۶ - ندا) فقیروں کا دُنیا داروں کے ساتھ خِطاب (۷ - حِقارتاً) مردک - نالایق - بچو - نابکار - جیسے بھلا بچہ اب کے آنا (۸) پودا (۹ - صفت) معصوم - بے گُناہ - پاک

بچّہ دان - ف - اِسمِ مذکر - رحم - کوکھ - وہ جگہ جہاں بچہ رہتا ہے - دھرن

بچّہ کش - ف - صفت - وہ عورت جو بہت بچے جنے - بہچی سوڑ والی ہے

معشوق بچّہ کش سے تو سفلی خُدا بچائے بس اِنتشار ہوتا ہے بُلبُل کو دیکھ کر (سفلی)

بچّہ کُشی - ف - اِسمِ مؤنث - بال ہتّیا - بالک کو ہتنا - بچّہ کو مار ڈالنا

بچّھا - ہ - اِسمِ مذکر (ہندو) (بیچ) فاصلہ - وقفہ - مُہلت - فرق - بیچ کا عرصہ - درمیانی فاصلہ (فقرہ) دس دِن کا بچّھا ہے

بچّھا جانا - ہ - فعلِ لازم - عجز و انکسار کے مارے زمین میں جُھکا جانا - نہایت متواضع ہونا - ازحد خاطر و مدارات کرنا - آدِھینتائی ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بچھ

پیش آنا (۳) خرچ یا صرف کے باعث تباہ اور برباد ہو جانا خرچ میں اُدھڑ اجانا +

بِچھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پھیلانا (۲) فرش کرنا - بچھونا کرنا (۳) کھنڈانا پراگندہ کرنا (۴) زمین میں لٹانا - زمین پر گرانا - جیسے مار کر بچھا دینا +

بَچھڑا - ہ - اسمِ مذکر (۱) گائے کا نر بچّہ - گوسالہ (۲ - عو) پیار سے موٹے تازے بچّے کو کہتی ہیں +

بچھڑا کھونٹے کے بَل کُودتا ہے - (کہاوت) یعنی ہر شخص حمایتی پر ناز کرتا ہے - ہر ایک اپنے زبردست وسیلے پر بھروسہ رکھتا ہے +

بِچھڑا ہُؤا - ہ - اسمِ مذکر (۱) دُور اُفتادہ - فِراق زدہ - جُدا شدہ + چھوٹا ہُؤا - رَہا ہُؤا (۲) گُم شدہ +

بِچھڑ جانا - ہ - فعلِ لازم - کسی سے جُدا ہو جانا + کھویا جانا - چھوٹ جانا - رہ جانا - گُم ہو جانا +

بِچھڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کسی کا کسی سے جُدا ہونا - الگ ہونا - کسی کے ساتھ سے جُدا ہونا - بچھو یا ہونا (۲) گُم ہونا - کھویا جانا +

بِچھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) فرش ہونا (۲) عجز کرنا - اِنکسار کرنا +

بِچھناگ - ہ - اسمِ مذکر (مُرکّب از بچھ + ناگ) ایک پہاڑی زہریلی جڑی بشکلِ جد وار کا نام - مزاجاً چوتھے درجے میں گرم و خُشک - اور داغہائے برص وغیرہ کو مُفید ہے +

بِچھُّو - ہ - اسمِ مذکر (۱) ایک ٹیڑھی دُم کا زہریلا جانور - جسکی دُم میں ڈنک ہوتا ہے - کژدُم - عقرب - پرچھک (۲) ایک قسم کا پہاڑی خاردار پودا جس کے پتّوں کے چھُوئے جانے سے ایک آگ سی لگ جاتی اور پا لک ملنے سے فرو ہو جاتی ہے (۳ - صفت) نہایت چالاک اور مُتفنّی لڑکا +

بِچھُوا - ہ - اسمِ مذکر (۱) چھوٹی کٹار - نیمچہ - جمدھر - چھوٹا چھُرا - ایک ٹیڑھے بانکے ہتھیار کا نام جو بچھُّو کی دُم کی مانند ہوتا ہے (۲) ایک پاؤں کی اُنگلیوں کے زیور کا نام جسے ہندنیاں پہنتی ہیں (۳) سَن کی پھلی یا بوندی جس میں بیج رہتے ہیں اور بچّے اُس کی چھُن چھُن کی آواز کے سبب اکثر پاؤں میں لڑیاں بنا کر پہنتے ہیں (۴) ایک قسم کا نہایت تیز اور چٹ پٹا اچار جو مرچوں کی زیادتی کے سبب سے زبان کو جھلّا دیتا ہے +

بچا

بِچھونا - ہ - اسمِ مذکر (۱) بساط - بستر - فرش - توشک - غالیچہ وغیرہ - (۲ - ہندُو عو) فرشِ ماتم داری - سوگواری کا بوریا یا ٹاٹ +

بِچھونا اُٹھنا - ہ - فعلِ لازم (ہندُو) سوگ کا دُور ہونا - ماتم داری کا ختم ہونا +

بِچھونا پڑنا - ہ - فعلِ لازم (ہندُو) ماتم داری کے لئے دری - ٹاٹ یا بوریا بچھانا +

بِچھویا - ہ - اسمِ مذکر - جُدائی - مُفارقت - ہجر - بجوگ - برہ ؎

چکوا چکوی دو جنے اِن مت ماروکوئے یہ مارے کرتار کے رین بچھویا ہوئے (دوہا)

بَچھیا - ہ - اسمِ مؤنث (۱) گائے کا مادہ بچّہ + اوسر (۲) بنیوں کی ایک رسم میّت کا نام بھی ہے جو مُردے کی ستّرہویں یا ستّرہویں کو عمل میں آتی ہے +

بَچھیا کا باوا - ہ - اسمِ مذکر - بیل - بیوقوف - احمق - نادان +

بَچھیرا - ہ - اسمِ مذکر - گھوڑے کا نر بچّہ - کُرّہ +

بَچھیرا پلٹن - ا - اسمِ مذکر - بچّوں کی پلٹن - نوعُمر لڑکوں کی سپاہ +

بَچھیری - ہ - اسمِ مؤنث - چھوٹی عُمر کی گھوڑی - بچّہ گھوڑی +

بَچّی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) چھوٹی لڑکی - دُختر - دوشیزہ (۲) ریش بچّہ - ریشچہ ڈاڑھی کا امام - وہ چند بال جو نیچے کے ہونٹ اور ٹھوڑی کے بیچ میں ہوتے ہیں +

بچّے بھرانا - ہ - فعلِ متعدی - جانوروں کا اپنے بچّوں کو چونچ سے دانہ کھلانا

بچّے کا ہاتھ سے کھیل جانا - ہ - فعلِ لازم - بچّے کا ہاتھ سے جاتا رہنا - مر جانا - فوت ہو جانا - گُزر جانا +

بچّے کچّے - ہ - اسمِ مذکر - لڑکے بالے - چھوٹے بڑے بچّے - بچّے وغیرہ

بچّے نکلوانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) انڈے بٹھانا - انڈے دینے والے جانوروں سے بچّے لینا (۲ - عوام) اولاد جنوانا +

بچّے والی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) بچّہ دار - اولاد والی - زچّہ (۲) وہ مُرغی جس کے آگے بچّے ہوں (۳) پروین - ستاروں کا مجموعہ +

بَحال - ف + ع - صفت (۱) اپنی حالت پر قائم - برقرار - ایک حالت پر بدستور (۲) ٹھیرا ہُؤا + خوش - اچھّی حالت میں + تندرست - جیسے اب اُن کی طبیعت بحال ہے (۳) سرسبز - شاداب - تر و تازہ +

بَحال رکھنا - ہ - فعلِ متعدی - قائم رکھنا - بدستور رکھنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بحال کرنا - ا - فعلِ متعدّی - دوبارہ اُسی عہدے پر مقرّر کرنا - بدستور اجازت دینا +

بحال ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) پھر مقرّر ہونا (۲) تندرست ہونا +

بحالی - ا - اِسمِ مؤنّث (۱) برطرفی کا نقیض - از سرِ نو تقرّری - بدستور مقرّر کرنا (۲) بشاشت - خوش دلی - فرحت - تازگی + اِفاقہ +

بحث - ع - اِسمِ مؤنّث (۱) لغوی معنے کھودنا + بات کی چھان بین - نزاعِ لفظی (۲) تکرار - مباحثہ - مکالمہ - تقریر - حجّت - دلیل (۳) جھگڑا - اختلاف - ردّ و بدل - سوال و جواب (۴) واسطہ - تعلّق - مطلب جیسے تجھے اِس بات سے کیا بحث +

بحثا بحثی - ا - اِسمِ مؤنّث - باہمی تکرار - ضدّم ضدّا - حجّت - مناظرہ +

بحثنا - ا - فعلِ لازم (۱) مباحثہ کرنا - حجّت کرنا - ضد کرنا - جھگڑنا - تکرار کرنا

بحر - ع - اِسمِ مذکّر (۱) بڑا دریا - سمندر - دریائے محیط (۲) وزنِ شعر (مجازاً) نظم کے ۱۹ وزنوں میں سے ہر ایک وزن کو بحر کہتے ہیں +

بحر اُکھلنا - ا - فعلِ لازم - دِل کا پردہ اُٹھنا - ہیا کھلنا - پردہ کھلنا - ذہن و حافظہ بڑھنا - تبحّر ہونا +

بحران - ع - اِسمِ مذکّر - بیماری کے روز کا دِن - طبیعت اور مرض کا مقابلہ (صاحبِ منتخب نے اِس لفظ کو یونانی قرار دیا ہے) +

بحری - ع - صفت (۱) منسوب بہ بحر (۲) دریائی - سمندری - جیسے بحری فوج - بحری قانون وغیرہ +

بحیرہ - ع - اِسمِ مذکّر - تصغیرِ بحر - چھوٹا سمندر جو تقریباً چاروں طرف خشکی سے گھرا ہوتا ہے - تری کا وہ بڑا حصّہ جو بحر سے چھوٹا ہوتا ہے +

بخار - ع - اِسمِ مذکّر (۱) دھوآں - دھواں - وہ حرارت جو کسی گرم یا تر چیز سے نکلے (۲) وہ حرارت جو اخلاط میں بدبو وغیرہ پیدا ہو جانے سے آدمیوں کو عارض ہوتی ہے - تپ - حمّی (۳) بھاپ (۴) جوشِ دِل - غصّہ کا غبار - ملال - کدورت +

بخار آنا - ا - فعلِ لازم (۱) تپ آنا - بدن گرم ہونا +

بخار چڑھنا - ا - فعلِ لازم (۱) جسم گرم ہونا - تپ چڑھنا (۲) کسی سے ڈر لگنا - خوف کھانا - کانپنا - جیسے اُسکے نام سے بخار چڑھتا ہے +

بخار دِل میں رکھنا - ا - فعلِ لازم - عداوت و کینہ و بغض رکھنا +

بخار نکالنا - ا - فعلِ متعدّی (۱) دِل کا جوش نکالنا - کدورت نکالنا - غبار نکالنا - غصّہ اُتارنا - بیر نکالنا - رنج نکالنا + لڑائی کرنا (۲) ہوس نکالنا - حسرت نکالنا +

بخار نکلنا - ا - فعلِ لازم - غبار نکلنا - غصّہ نکلنا - بیر نکلنا - حسرت نکلنا

بخارات - ع - اِسمِ مذکّر - جمعِ بخار - ابخرات +

بخاری - ا - اِسمِ مؤنّث (۱) کوٹھی - باورچیخانہ یا دالان کے اندر کی وہ کوٹھڑی جو غلّہ وغیرہ کے واسطے دیوار میں بنا دیتے ہیں +

(اصل میں بخاری کے معنے آتشدان کے ہیں جو دالان یا کمرہ کی دیوار میں ایّامِ سرما میں مکان گرم رکھنے کے واسطے بنا دیتے ہیں - چونکہ عوام لوگ اِس کی اصل سے واقف نہ تھے اِس سبب سے وہ اُس کوٹھی کو کہنے لگے جو دالان کے اندر دیوار میں کوٹھی کی بجائے غلّہ رکھنے کے واسطے بنا دیتے ہیں پس رفتہ رفتہ بخاری ایک عام لفظ ہو گیا اور سب اِس معنے میں استعمال کرنے لگے)

(۲) شہرِ بخارا کا رہنے والا +

بخت - ف - اِسمِ مذکّر (۱) حصّہ - بہرہ - نصیب - قسمت - پرالبدھ - بھاگ + تقدیر - طالع - اقبال +

بخت اُڑ گئے بلندی رہ گئی - کہاوت - یعنی اقبال جاتا رہا مگر نام رہ گیا - بھاگ بھاگ گیا اُس کا رنگ رہ گیا +

بخت آزمائی - ا - اِسمِ مؤنّث - نصیبے کی آزمائش - کوشش بہ توکّل +

بختاور - ا - صفت (۱) صاحبِ نصیب - بھاگوان - خوش قسمت - نصیبہ ور - اقبال مند - طالعمند (۲ - عو) بدنصیب - بدقسمت - جیسے بڑا بختاور بچہ ہے اسے عید کو بھی چار پیسے نہیں جڑتے +

(چونکہ عورتیں بُرے الفاظ کو زبان پر لانا بھی بُرا خیال کرتی ہیں اِس سبب سے وہ اکثر اچھے لفظوں سے اُسکے برعکس مُراد لیا کرتی ہیں) +

بختاوری - ا - اِسمِ مؤنّث (عو) (۱) خوش قسمتی (۲) کمبختی - بدنصیبی - شامت - نحبت +

بختاوری آنا - ا - فعلِ لازم (عو - مجازاً) شامت آنا - کمبختی آنا +

بختوں جلی - ا - اِسمِ مؤنّث (عو) (۱) بدنصیب - بدقسمت (۲) بے اولادی +

بختیے - ا - اِسمِ مذکّر - دلے ہوئے بھنے چنے جن پر چھلکا نہیں ہوتا +

بختی - ف - اِسمِ مذکّر - بڑا اُونٹ - سانڈیا - شترِ تیز رفتار +

بختیار - ف - صفت - نصیب ور - دولتمند +

بخرا - ف - اِسمِ مذکّر - حصّہ - بانٹا - بھاگ - بھاجی +

بخش دینا - ا - فعلِ لازم (۱) عطا کر دینا - مفت دینا (۲) معاف کر دینا +

ے اِس اُونٹ کی نسل بخت نصّر بادشاہ نے عرب کی اونٹنی اور عجم کے اُونٹ سے جوڑا لگا کر سرخ رنگ کی اُونٹ پیدا کرائے تھے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بخشش - ف - اِسم مؤنّث (۱) اِنعام - عطیہ - دان (۲) مُعافی - عفو +

بخشنا - ا - فعلِ مُتعدّی (۱) دینا - عطا کرنا - مرحمت کرنا (۲) عفو کرنا - معاف کرنا

بخشوانا - ا - فعلِ مُتعدّی - معاف کرانا - عفو کرانا +

بخشو مجھے - ا - ہمیں معاف رکھو - ہم باز آئے - سلام ہے +

بخشی - ف - اِسم مذکّر (۱) فوج کی تنخواہ تقسیم کرنے اور حساب کتاب رکھنے والا - تنخواہ بانٹنے والا - پے ماسٹر - اب چوکیداروں کی تنخواہ بانٹنے والے کو کہتے ہیں (۲) جنرل یا کمانڈر انچیف - میرِ سپہ - میرِ لشکر - سپہ سالار - سپہدار +

بخشی خانہ - ف - اِسم مذکّر - فوج کی تنخواہ تقسیم ہونے کی جگہ - بخشی کا دفتر +

بخشی کا دھگڑا - ا - اِسم مذکّر - افسرِ سپاہ کا آشنا - زور آور کا دوست - رُستم کا سالا - کوتوال کا یار + زور آور +

بخشی گری - ف - اِسم مؤنّث - عُہدۂ مصاحبِ فوج +

بُخل - ع - اِسم مذکّر (۱) لالچ - طمع - حرص (۲) کنجوسی - تنگ چشمی - تنگ دِلی + جُزرسی +

بخوبی - ف - تابع فعل (۱) اچھی طرح سے (۲) بالتمام - بالکل (۳) ٹھیک ٹھیک - صاف صاف +

بخور - ع - اِسم مذکّر (۱) خوشبو - سگند (۲) دُھونی - خوشبودار چیزونکی دُھونی (۳) خوشبودار چیزیں - جیسے اگر - مُشک - عنبر وغیرہ +

بخیر - (ف + ع) تابع فعل (۱) خوش - اچھی طرح سے - سلامت - جیسے مزاج بخیر (۲) نہیں - بالکل نہیں - بس ؎

دِل دینگے مال دینگے مگر جان سو بخیر　　بیہودہ ہے وہ شخص جو سرگرمِ لاف ہو (شیفتہ)

بخیل - ع - اِسم مذکّر - کنجوس - کنجوس مکھی چوس - خسیس - مُمسک - سُوم - کنٹک - تنگ دِل +

بخیلی - ا - اِسم مؤنّث - کنجوسی - کنٹک پن - بُخل +

بخیہ - ف - اِسم مذکّر (۱) ایک قسم کی مضبوط اور پاس پاس سِیون - دوہرا ٹانکا - پکّا ٹانکا (۲) جمع - پُونجی - سرمایہ (۳) حوصلہ - بساط - جیسے اِن کا اِتنا بخیہ کہاں +

بخیہ اُدھیڑنا - ا - فعلِ مُتعدّی - حقیقت کھولنا - راز فاش کرنا - قلعی کھولنا ؎

ناخن نہ دے خدا تجھے اے پنجۂ جنوں　　دیگا تمام عقل کا بخیہ اُدھیڑ تُو (ذوق)

بد - ہ - اِسم مؤنّث - دیکھو (بالمی) وہ دُنبل جو چڈھوں میں کسی سوداوی مادّے یا زخم کے باعث ہوجاتا ہے ؎

میاں کو آتشک بیوی کو بد ہے　　نتیجہ کارِ بدکارِ بد ہے (نامعلوم)

بد - ف - صفت (۱) نیک کا نقیض - بُرا - خراب - زِشت - نکھد (۲) ناقص نکمّا (۳) شریر - دنگئی - فسادی - فتنی +

بد اچھا بدنام بُرا - کہاوت - یعنی بدنام سے بدکام بہتر ہے +

بداخلاق - ف + ع - صفت - کج خُلق - بداطوار - بدکردار - ناہموار دُراچاری - دُشٹ - دُرجن - ناشائستہ +

بداسلوب - ف + ع - صفت (۱) بے ڈھنگا - بے ڈول - بھَیڈا - بھونڈا - بُری شکل کا - بدنُما (۲) بدراہ - بداطوار - چال چلن کا خراب +

بداصل - ف + ع - صفت - کمینہ - بُری نسل کا - بدسرشت + پاجی +

بداطوار - ف + ع - صفت - بدچلن - بُرے ڈھنگوں کا - بدراہ +

بدانتظامی - ف + ع - اِسم مؤنّث - بدنظمی - بدعملی - بے بندوبستی - ظُلم - اندھیر +

بداندیش - ف - صفت - بدخواہ - بُرا چاہنے والا - بیری - مُخالف +

بدباطن - ف + ع - صفت - کپٹی - کینہ ور - دِل کا کھوٹا +

بدبخت - ف + ع - صفت (۱) ہڑ بھاگا - اَبھاگ - بدنصیب - بدقسمت - بداقبال - نگوں طالع (۲) مُصیبت زدہ - دُکھیا - خراب خستہ - آوارہ

بدبلا - ف + ع - صفت (ع) بڑی بھاری چڑیل - نہایت شریر - بلائے بخت

بدبو - ف - اِسم مؤنّث - دُرگندھ - سڑاند - بُوئے خراب - عفونت +

بدپرہیز - ف - صفت - بے احتیاط - بے اعتدال - وہ شخص جو بیماری میں ہر ایک چیز کھائے پیئے - وہ شخص جو حالتِ بیماری میں مُضِر و غیر مُضِر کی پروا نہ کرے + بلانوش - بلاچٹ +

بدپرہیزی - ف - اِسم مؤنّث (۱) بے احتیاطی - بے اعتدالی + بلانوشی (۲) عیّاشی (۳) فضول خرچی +

بدتر - ف - صفت (۱) نہایت خراب (۲) اونے درجہ کا +

بدجانور - ا - اِسم مذکّر (ع) خوک - خنزیر - گراز - شُوّر +

بدچلن - ا - صفت - بدراہ - بدرویّہ - بداطوار - بدوضع +

بدچلنی - ا - اِسم مؤنّث - بدوضعی - بدکرداری +

بدحال - ف + ع - صفت - خستہ حال - رَدّی حالت میں +

بدحواس - ف + ع - صفت (۱) حواس باختہ - بیہوش - بے عقل (۲) مُضطرب - پریشان - سرگرداں + مُتحیّر - حیراں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بد

بَدحیثیت۔ ف+ع۔ صفت۔ بدشکل۔ بدوضع۔ بدرُوپ+

بدخط۔ ف+ع۔ اسم مذکر۔ بدنویس۔ بُرے خط والا+

بدخُلق۔ ف+ع۔ صفت۔ بدمزاج۔ اکھڑ۔ اکل کھرا+

بدخُو۔ ف۔ صفت۔ بُری خصلت والا۔ بدسیرت۔ بداخلاق۔ بدمزاج۔ اکھڑ

بدخواب ہونا۔ ف۔ فعل لازم (۱) بُرا سپنا دیکھنا (۲) نہانے کی حاجت ہونا۔ اِحتلام ہونا+

بدخوابی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بُرا سپنا۔ ڈراؤنا خواب (۲) احتلام نہانے کی حاجت (۳) بےچینی+

بدخواہ۔ ف۔ صفت۔ بداندیش۔ بُرا چاہنے والا۔ دُشمن۔ بیری+

بدخواہی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بیر۔ دُشمنی+

بددُعا۔ ف+ع۔ صفت۔ کوسنا۔ سراپ+

بددُعا دینا۔ فعل متعدی۔ کوسنا۔ سراپ دینا+

بددِل۔ ف۔ صفت (۱) ناخوش و ناراض (۲) بدظن۔ بدگمان+

بددماغ۔ ف+ع۔ صفت (۱) وہ شخص جو بات بات پر ناک چڑھائے مغرور۔ گھمنڈی (۲) نازک دماغ۔ مُدمّغ+ نک چڑھا۔ چڑچڑا+

بددِماغی۔ ف+ع۔ اسم مؤنث۔ مدمّغی۔ مغروری+ نازک دماغی+ خفگی آزُردگی۔ چڑچڑاہٹ۔ چڑچڑاپن+ بدمزاجی+

بددیانت۔ ف+ع۔ صفت (۱) بددین۔ بےدِین۔ لامذہب (۲) امانت میں خیانت کرنے والا۔ مال مارنے والا+ فریبی۔ دغاباز+ غبن کرنے والا+

بددِیانتی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بےدِینی۔ بےایمانی (۲) خیانت

بدذات۔ ف+ع۔ صفت (۱) بداصل۔ بدگوہر (۲) نالائق۔ پاجی+ سِفلہ۔ خبیث۔ بدطینت (۳) شوخ۔ شریر۔ لُچّا۔ مُتفنّی۔ مُفسِد۔ فتنہ انگیز+

بدذِہن۔ ف+ع۔ صفت۔ کند ذہن۔ کوڑھ مغز+

بدراہ۔ ف۔ صفت۔ بدچلن۔ بدوضع۔ کھوٹا+

بدرِکاب۔ ف+ع۔ صفت۔ وہ گھوڑا جس پر چڑھنا دُشوار ہو۔ وہ گھوڑا جو رکاب میں پاؤں نہ رکھنے دے+ شریر۔ بد+

بدرَنگ۔ ف۔ صفت (۱) وہ شے جس کا رنگ خوشنما نہ ہو۔ بدنما رنگ (۲) تاش یا گنجیفہ میں وہ پتّہ جو ہم رنگ نہ ہو۔ رنگ بدلا ہُوا (۳) چوسر کی سولہ گوٹوں میں سے آٹھ (۴) بُری قسم کا+

بد

بدزبان۔ ف۔ صفت۔ زبان کا پھوہڑا۔ سخت زبان۔ سخت کلام۔ مُنہ پھٹ گالی گلوج بکنے والا+ گستاخ+

بدزبانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سخت کلامی+ گستاخی+

بدزیب۔ ف۔ صفت۔ بدنما۔ ناموزوں۔ نازیبا۔ بیڈول۔ بھونڈا+

بدسُلوکی۔ ف+ع۔ اسم مؤنث۔ بُرائی۔ بدی+ رُوکھاپن۔ بُری طرح پیش آنا+

بدشگونی۔ یا۔ بدشُگنی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بدفالی۔ نحوست+

بدصُورت۔ ف+ع۔ صفت۔ بدشکل۔ بھونڈی صُورت کا۔ بےڈول+

بدطینت۔ ف+ع۔ بدخصلت۔ بدذات۔ بدخُو+

بدظن۔ ف+ع۔ صفت۔ بدگمان۔ مُتشکّی+

بدعملی۔ ف+ع۔ اسم مؤنث۔ بدنظمی۔ بےانتظامی۔ اندھیر+

بدعہد۔ ف+ع۔ صفت۔ بےوفا۔ وعدہ خلاف۔ اپنے قول سے پھرنے والا

بدفعلی۔ ف+ع۔ دیکھو (بدکاری)+

بدکار۔ ف۔ صفت۔ بدفعل۔ حرامکار۔ زِناکار۔ زانی۔ فاسق۔ فاجر۔ خراباتی۔ خراب+

بدکاری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ زناکاری۔ حرامکاری+

بدگُمان۔ ف۔ صفت۔ بدظن۔ ظنّی۔ شکّی۔ بُرا گُمان رکھنے والا+

بدگُمانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بدظنی۔ خیالِ فاسد۔ بیجا شُبہ+

بدگوئی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بدی۔ غیبت۔ بُرائی۔ عیب گوئی+ جھُوٹ۔ چغلی

بدلحاظ۔ ف۔ صفت۔ بےشرم۔ بےادب۔ گستاخ۔ بیحیا+ بےعزّت+

بدلگام۔ ف صفت (۱) مُنہ زور گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو لگام کو نہ مانے (۲) مُنہ پھٹ آدمی۔ ناہموار۔ گستاخ۔ بےادب۔ سرکش ~

زباں سنبھالو یہ مُنہ زوریاں غریبوں پر خُدا کی سُوں کوئی تُم سا بھی بدلگام نہیں (مسرور)

بدمزاج۔ ف+ع۔ صفت۔ تُندخُو۔ غُصّہ ور۔ جھلّا۔ تُرش رُو۔ چڑاندا۔ اکھڑ+

بدمزاجی۔ ف+ع۔ اسم مؤنث۔ تُندخُوئی۔ تُرش رُوئی۔ چڑانداپن+

بدمزگی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بدذائقہ پن (۲) رنجش۔ آزُردگی۔ رنجیدگی بگاڑ۔ ناموافقت۔ سردمہری+

بدمزہ۔ ف۔ صفت۔ وہ شے جس کا ذائقہ اچھّا نہ ہو۔ بےسواد+

بدمزہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم (۱) بےذائقہ ہونا۔ مزے دار نہ ہونا۔ لذیذ نہ ہونا (۲) خفا ہونا۔ تُرش رُو ہونا۔ بگڑنا۔ ناراض ہونا (۳)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بد

جب دل۔ طبیعت یا جی کے ساتھ یہ لفظ آتا ہے تو وہاں علالتِ طبع اور بیماری سے مُراد ہوتی ہے۔ ناساز ہونا۔ اُمنڈنا ہونا۔ مزاج ٹھیک نہ ہونا۔ کسلمند ہونا +

بَدمَست۔ ف۔ صفت (۱) نشہ میں چُور۔ مدہوش۔ نشہ میں باؤلا۔ سیہ مست (۲) شریر۔ لُچّہ (۳) پُرشہوت۔ نفس پرست +

بَدمَستی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) مدہوشی۔ سیہ مستی۔ نفسانیت۔ شہوت پرستی۔ شہوت (۲) شرارت۔ حرمزدگی +

بَدمَعاش۔ ف+ع۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جسکی روزی بُرے کاموں پر منحصر ہو۔ حرام خوار۔ بدچلن۔ شریر۔ بدذات۔ لُچّہ۔ شُہدا۔ حرامزادہ گُنڈا۔ لُنگاڑا +

دل کی مَعاش غم اسے غم کی تلاش ہے ڈرتا ہُوں دل سے میں کہ بڑا بدمعاش ہے (ذوق)

بَدمَعاشی۔ ف+ع۔ اسم مؤنث۔ حرامخوری + شرارت۔ بدذاتی۔ لُنگاڑاپن۔ بدچلنی۔ شُہداپن +

بَدمُعاملگی۔ ف+ع۔ اسم مؤنث (۱) بدعہدی۔ بے ایمانی۔ کھوٹاپن لین دین کی صفائی نہ رکھنا (۲) بددیانتی۔ خیانت +

بَدمُعاملہ۔ ف+ع۔ صفت (۱) بدعہد۔ بے ایمان۔ لین دین کا کھوٹا۔ ہاتھ کا جھوٹا (۲) بددیانت۔ خیانت کرنے والا۔ خائن +

بَدنام۔ ف۔ صفت۔ وہ شخص جس کے نام پر داغ لگ گیا ہو۔ رُسوا۔ انگشت نما +

بَدنامی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ رُسوائی۔ کلنک کا ٹیکا۔ انگشت نمائی +

بَدنصیب۔ ف+ع۔ بدبخت۔ کمبخت۔ نربھاگی +

بدنظر دیکھنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ بُری نگاہ سے دیکھنا۔ نفسانی خواہش کے ارادہ سے گھورنا۔ بُری نظر ڈالنا +

بَدنُما۔ ف۔ صفت۔ بدزیب۔ بدصورت۔ بھونڈا +

بَدنیّت۔ ف+ع۔ صفت (۱) بُرا ارادہ رکھنے والا۔ بدنظر (۲) طامع۔ لالچی۔ حریص (۳) ندیدہ۔ نظر ہایا۔ وہ شخص جسکی نظر کھوٹی ہو۔ بدمُعاملہ۔ لین دین کا کھوٹا +

بدنیّتی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بدمُعاملگی۔ بددیانتی۔ خیانت (۲) نظرِ بد سے دیکھنا +

بَدوَضع۔ ف+ع۔ صفت۔ بداطوار۔ بدچلن + ناموزوں + نازیبا +

بدع

بَدہَضمی۔ ف+ع۔ اسم مؤنث۔ سُوءِ ہضمی۔ اَجیرن۔ گرانی۔ اَن پچ +

بَدہَیئت۔ ف+ع۔ صفت۔ بدشکل۔ بدصورت۔ بھونڈا۔ ڈراونی شکل کا قبیح صورت۔ بدنُما +

بِدا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت (विदाय۔ وداے) رُخصت۔ وداع۔ دُلہن کا اپنے گھر سے رُخصت ہونا +

بَدابَدی۔ ہ۔ صفت (پُورب) (۱) شرطیہ۔ ضروری۔ واجبی (۲) بحث۔ تکرار۔ ہماہمی +

بَداؤں کے لَلّا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بدائیوں کا رہنے والا لڑکا (۲) مجازاً حضرتِ محبوب الٰہی قدس سرّہٗ العزیز (۳) مودھو۔ بے وقوف۔ نادان۔ احمق۔ ڈھدّی۔ ہٹیلا +

بَدبَر۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) بدظن۔ بدگمان +

بَدبَر کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (ہندو) بدظن کرنا۔ بدگمان کرنا +

بَدبَر ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) دل میں کھوٹ پڑنا۔ بدظن ہونا۔ بدگمان ہونا

بَدر۔ ع۔ اسم مذکر۔ پُورا چاند۔ چودھویں رات کا چاند۔ پُورنماشی کا چاند +

بَدَر۔ ف۔ تابعِ فعل۔ باہر۔ بیرُوں +

بَدَررَو۔ ف۔ اسم مؤنث۔ موری۔ پانی باہر جانیکا راستہ +

بَدَر کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ باہر نکالنا۔ خارج کرنا۔ جلاوطن کرنا۔ شہر بدر کرنا

بَدَر نکالنا۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ کسی کے نام رقم نکالنا۔ ذمّے لکھنا۔ بقایا نکالنا

بَدَر نویسی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ قابلِ سماعت رقوم کا لکھنا۔ حساب کی ماہیئت کا دریافت کرنا +

بَدرَقہ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) رہبر۔ رہنما (۲) ہمسفر (۳) اطبا کی اصطلاح میں وہ دوا جو کسی دوا کی معاون اور مددگار ہو۔ مدد۔ وسیلہ۔ انوپان بدل۔ بجائے (۴) سپاہ۔ محافظ۔ نگہبان۔ طلایہ۔ روند +

بِدری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ جست کے برتنوں پر چاندی کا کام بنا ہُوا۔ اصل میں بِدَر دکن کے ایک شہر کا نام ہے جہاں یہ صنعت ایجاد ہُوئی۔ اور اب تک مُروّج ہے +

بَدستُور۔ ف۔ تابعِ فعل۔ حسبِ قاعدہ۔ حسبِ دستور۔ معمولی طور پر۔ اُسی طرح۔ سابق دستور +

بِدعت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) دین میں نئی بات یا نئی رسم داخل کرنی + اختراع۔ احداث۔ نیا دستور (۲) رخنہ۔ خرابی (۳) ظلم۔ تشدّد۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بدع

سختی (۴-عوام) جھگڑا-فساد-دنگہ-شرارت-فتنہ ×

بدعتی -ع-اسمِ مذکّر (۱) مذہب میں ایجاد و اختراع کرنے والا (۲-عوام) جھگڑالو-جھگی (۳-عوام) ظالم-تشدّد کرنے والا ×

بدکانا -ہ-فعلِ متعدّی-س (बिचकना - بھیچ کہت) پُورب (بچکانا-بھچکانا) (۱) گھوڑے کو دَوڑانا-چَونکانا-بھڑکانا-چَوکنّا کر دینا (۲) اُچٹانا-اُکھیڑنا ×

بدکنا -ہ-فعلِ لازم (۱) بھڑکنا-چَوکنّا ہونا-گھوڑے کا ڈر کر چَونکنا (۲) اُچٹنا-اُکھڑنا-ڈرنا-سہمنا ×

بدل -ع-اِسمِ مذکّر-عوض-بدلہ-مُعاوضہ-پلٹا-مُبادلہ-ایک چیز کے عوض دُوسری چیز لینا-تبادلہ ×

بدلائی -ا-اِسمِ مؤنّث (عوام) وہ نقدی جو چیز سے چیز بدلنے کے عوض میں دی جائے-عوضہ-مُعاوضہ-اہلِ مطابع کی اصطلاح میں وہ کاغذ جو تعدادِ مطلُوبہ سے زیادہ کاغذ بگڑ جانیکی عوض ڈالا جائے ×

بدلنا -ا-فعلِ متعدّی (۱) پلٹنا-مبادلہ کرنا-تبادلہ کرنا-ایک چیز کو دیکر دُوسری چیز لینا (۲) ہیئت پلٹنا-انقلاب ہونا (۳) رنگ کا متغیّر ہونا ×

بدل لینا -ا-فعلِ لازم-پلٹ لینا-ایک چیز دیکر دُوسری چیز لے لینا-عوض مُعاوضہ کر لینا ×

بدلوانا -ا-فعلِ متعدّی-پلٹوانا-تبادلہ کرانا ×

بدلوائی -ا-اِسمِ مؤنّث-دیکھو (بدلائی) پلٹائی ×

بدلہ -ع-اِسمِ مذکّر (۱) پلٹا-مُعاوضہ-عوض-عوضہ (۲) پاداش-اجر-مُکافات-انتقام (۳) صلہ-بخشش-عطا-انعام (۴) اُجرت-مزدُوری-محنتانہ-اُجورہ (۵) ہرجہ-جبرِ نقصان-ڈنڈ-تاوان (۶) قصاص-جزا ×

بدلہ لینا -ا-فعلِ متعدّی-عوض لینا-بدی کی بجائے بدی کرنا-قصاص لینا ×

بدلی -ہ-اِسمِ مؤنّث-تبدیلی-پلٹی ×

بدلی -ہ-اِسمِ مؤنّث-بادل کی تصغیر-بادل کا چھوٹا ٹکڑا-ابر-گھٹا ×

بدن -ع-اِسمِ مذکّر (۱) جسم-تن-دیہ-ڈیل-پنڈا-کایا (۲-عو) اندامِ نہانی-شرمگاہ ×

بدن بگڑ جانا -ا-فعلِ لازم-جذام یا کوڑھ ہو جانا ×

بدن پھل جانا -ا-فعلِ لازم-پھوڑے پھنسی یا گرمی دانوں سے تمام جسم کا لد جانا

بدھ

بدن پھیکا ہونا -ا-فعلِ لازم (عو) پنڈا گرم ہونا-ہلکا سا بخار ہونا-حرارتِ خفیف ہونا ×

بدن ٹوٹنا -ا-فعلِ لازم-اعضا شکنی ہونا-جوڑوں میں کسل معلوم ہونا-جوڑوں میں درد معلوم ہونا-ہڑپھوٹن ہونا ×

بدن چرانا -ا-فعلِ لازم (۱) شرم سے سُکڑنا-شرمانا-لجانا (۲-متعدّی) بدن سمیٹنا-اپنے جسم کو چھپانا یا بچانا ۔

متاعِ دل کہ جو وہ سیمتن چراتا ہے ٹٹولتا ہوں تو کیا کیا بدن چراتا ہے (معرُوف)

(۳) بدن کی اصلی ہیئت کو نظر میں نہ جچنے دینا ×

بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا -ا-فعلِ لازم-خوف یا سردی کے باعث جسم کے بالوں کی جڑوں کا کھڑا ہو جانا-خوف کھانا-ہیبت چھانا

بدنا -ہ-فعلِ متعدّی (مشہور بضمِّ بائے موحّدہ) (۱) شرط لگانا-ہوڑ لگانا-شرط کرنا-اقرار کرنا-قول کرنا-تسلیم کرنا-عہد کرنا-ہاتھ لگانا-ہاتھ پر ہاتھ مارنا جیسے کتنے کتنے بدتے ہو (۲) جاننا-خیال میں لانا-خاطر میں لانا-سمجھنا شمار کرنا-ماننا-قبول کرنا-تسلیم کرنا ۔

بانسہ مجھڑائے جات ہے نبل جان کے موہے ہردے میں سو جایئگو تو مرد بدونگی توہے (دوہا)

(۳) قرار دینا-ٹھیرانا ×

بدنی -ہ-اِسمِ مؤنّث (۱) وہ مشروط قیمت جو کسی پیداوار کے خریدنے کی بابت فصل سے پیشتر ٹھیرا لیجائے یا گٹنے سے پہلے غلّہ کا نرخ قرار پا جائے (۲) سائی-بیعانہ-پیشداد ×

بدو کرنا -ا-فعلِ متعدّی (عو) بدنام کرنا-نکّو بنانا-رسوا کرنا-اُدّو و اُدُّو کرنا

بدولت -ف+ع-تابعِ فعل (۱) بہ اقبال-آسرے سے (۲) طفیل-باعث سبب-بہ وسیلہ ×

بدون -ف ع-حرفِ استثنا-بغیر-ماسوای-ماسوا-بجز ×

بدو ہو جانا -ا-فعلِ لازم (عو) نکّو ہو جانا-رسوا ہو جانا-انگشت نما ہو جانا

بدھ -ہ-اِسمِ مؤنّث (۱) خدا-پرمیشر-بدھنا ۔

ناٹک-چیٹک-بید پران چترو س کے گرہ جائے پڑے گو
اُدم کو چھوں چکر پھرے کنچن کے گڈھ پانو چڑھے گو
ہو گی وہی بدنا کی رچی جا میں تل ایک گھٹے نہ بڑھے گو
جو بدھ سے نہ بھیو کسی تو کہا کو ہو کر من پھیر دھرے گو

(۲) چاند-قمر-ماہ ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بِدھ داہنے دُکھ بِنساوے دُہی باؤیں ہوئے دُکھ بڑھاوے (دوہا)

(۳) طرح۔ ڈھب۔ وضع۔ طور۔ مصرعہ

جا بِدھ راکھے رام تا ہی بِدھ رہئے

(۴) نیک ستاروں کا قِران۔ سعد ستاروں کا مِلنا (۵) جوڑ۔ میزان ✦

بِدھ کھانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (بقّال) (۱) پڑت پھیلنا۔ میزان پٹنا (۲) مُوافقت ہونا۔ اِتّفاقِ رائے ہونا ✦

بِدھ مِلانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) زائچہ مُطابق کرنا۔ جنم پتّری مِلانا (۲) میزان کا مُقابلہ کرنا۔ پڑتالنا (۳) گُٹھنا۔ مُوافقت پیدا کرنا (۴) پڑت پھیلانا۔ قیمت لگانا ✦

بِدھ مِلنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) مُطابقت کھانا۔ میزان کا دُرست آنا (۲) مُوافقت ہونا۔ سازگاری ہونا ✦

بُدھ ۔ س۔ اِسمِ مُذکّر (۱) گیان۔ عقل۔ سمجھ۔ دانائی۔ ہوش (۲) تیزفہمی زِیرکی۔ بُدھی۔ ہوشیاری (۳) وِشن کا نواں اوتار (۴) عطارِد۔ دبیرِ فلک۔ تیر۔ دیکھو (عُطارِد) (۵) چہارشنبہ۔ جمعرات سے پہلا دِن ✦

بِدھاتا ۔ س۔ اِسمِ مُذکّر (۱) کاتبِ تقدیر۔ خالق۔ خُدا۔ برہما۔ بھگوان۔ پرمیشر (۲) نصیبا۔ پرالبدھ ✦

بَدھاوا } ہ۔ اِسمِ مُذکّر۔ (۱) لُغوی معنے بڑھوتری۔ بالیدگی۔ برکت ✦
بَدھائی } اِسمِ مُؤنّث۔ افزُونی (۲۔ اصطلاحی) وُہ اِنعام جو بچّہ پیدا ہونے پر دُعائے افزائشِ عُمر کے صِلہ میں دِیا جائے (۳) بچّہ کے پیدا ہونے کی مُبارکباد (۴) شادیانہ۔ خوشی کے گیت۔ منگل (۵) آنند۔ خُوشی۔ خرّمی۔ جے جے کار (۶) بیاہ شادی کا اِنعام ✦

بَدھائی دینا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) مُبارکبادی کا گیت گانا۔ ترانہ ہائے شادی سُنانا۔ مُبارکباد دینا ✦

بَدھنا ۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر۔ وہ مٹّی کا لوٹا جسمیں ٹونٹی بڑھی ہُوئی ہو۔ ٹونٹی دار مٹّی کا کروا ✦

بِدھنا ۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر (ہنُدو) خُدا تعالےٰ۔ قادرِ مُطلق ؎

سجن سکارے جائیں گے نین مریں گے روئے بِدھنا ایسی رین کر کہ بھور کبھو نہ ہوئے (دوہا بُو علی قلندر)

بَدھنی [1] ۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنّث۔ مِٹّی کا ٹونٹی دار چھوٹا لوٹا ✦

بُدھو ۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر۔ مودُھو۔ بے وقُوف۔ اُلّو۔ گدھا۔ مُورکھ ✦
(اصل میں اِسکے معنے بُدھ والا ہیں مگر طنزاً اُلٹا بُدھ ہوگئے)

بِدھوا ۔ س۔ اِسمِ مُؤنّث (ہِندُو) بیوہ۔ وہ عورت جس کا خاوند مرگیا ہو۔ رانڈ۔ نخصمی ✦

بُدھوان ۔ یا۔ **بُدھمان** ۔ ہ۔ صِفت (ہِندُو) (۱) تیزفہم۔ وہ شخص جسکی قُوّتِ مدرکہ زیادہ ہو۔ زُودفہم۔ زِیرک۔ ذہین (۲) سیانا۔ ہوشیار۔ ذی ہوش۔ سنجیدہ (۳) عالم۔ عاقِل۔ فاضِل (۴) دُور اندیش۔ عاقبت اندیش (۵) صاحبِ تمیز۔ تمیزدار ✦

بُدھی ۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنّث (ہِندُو) فہم۔ سمجھ۔ عُقل ✦ زِیرکی۔ دانائی۔ تیزفہمی ✦

بَدّھی ۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنّث (۱) وہ پھُولوں کا ہار جو بیاہ شادی میں دُولھا کے گلے اَور بغلوں میں حمائل وار باہم مُتقاطع ڈالتے ہیں۔ اِس کے علاوہ مَنّت کی بَدّھی چمڑے اَور ریشم وغیرہ کی بھی بچّوں کے گلے میں ڈالا کرتے ہیں۔ چُنانچہ اِس رسم کو بَدّھی پہنانا کہتے ہیں۔ مگر یہ عوام اَور جُہلا میں رائج ہے (۲) تلوار کا آڑا زخم (۳) تسمے قمچی یا کوڑے وغیرہ کا نیلا نِشان جو بَدن پر مارنے سے پڑ جاتا ہے (۴) پٹکا جو گلے میں ڈالتے ہیں۔ دِوال (۵۔ پُورب) تانی کا چھوٹا مار (۶) برمے کا تسمہ جس کے وسیلے سے وہ گردِش کھاتا ہے ✦

بَدھیا ۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنّث (۱) آنڈو کا نقیض۔ آختہ۔ خصّی۔ وہ بَیل جس کے فوطے نِکال ڈالے ہوں (۲) چھوٹا اور دوشاخہ گنّا جو نہایت میٹھا ہوتا ہے۔

بَدھیا بیٹھنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (بازاری) رُوپیہ ڈُوبنا۔ نُقصان ہونا۔ دِوالہ نِکلنا۔ ٹوٹا آنا۔ گھاٹا آنا ✦ کھکّس ہونا۔ مُفلس ہونا ✦

بَدھیا کرنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ آختہ کرنا۔ خصّی کرنا ✦ نامرد کرنا ✦

بَدّھیاں پڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ضرب کا نِشان پڑنا تسمے قمچی یا کوڑے کی ضرب کا اُبھر آنا ✦

بَدّھیاں ڈالنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ مار کر اُدھیڑ دینا۔ کھال اُڑا دینا ✦

بَدی ۔ س۔ اِسمِ مُؤنّث (۱) سُدی کا نقیض۔ وہ پندرھواڑا جس میں چاند گھٹتا جاتا ہے۔ اندھیرا پاکھ (۲) پُورنماشی سے چاند نِکلنے تک کا وقفہ ✦

بَدی ۔ ف۔ اِسمِ مُؤنّث (۱) بُرائی۔ بدخواہی (۲) غیبت۔ پیٹھ پیچھے بُرا کہنا ؎

کسی کی نہ کر تُو بدی غیب بِنے کہ اُس کا خُدا عالمُ الغیب ہے (امانت)

بَدی پر آنا ۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) بُرائی پر آمادہ ہونا۔ حرمزدگی پر اُترنا دُشمنی پر آنا (۲) سرکشی کرنا۔ تمرّدی پر کمر باندھنا۔ مُتمرّد ہونا ✦

بَدی چیتنا ۔ ف۔ فعلِ لازم (عو) کسی کی بُرائی چاہنا۔ بدخواہی کرنا۔ بُرا منانا

[1] نقطہ بدھنی دراصل بڑھنی تھا چونکہ بدھنا بڑھنے کو کہتے ہیں اور بڑھنے کی ٹونٹی اُسکے جسم سے آگے بڑھی ہُوئی ہوتی ہے اِس وجہ سے یہ نام رکھ گیا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بَدی کرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بُرائی کرنا - دُشمنی کرنا (۲) تکلیف دینا ستانا (۳) غیبت کرنا ✦

بِدّیا - س - اسمِ مؤنّث (۱) علم - کتابی و اتفاقیت (۲) گُن - فن - ہُنر (۳) فلسفہ - حکمت - گیان (۴) شاستر کا علم - جیسے اہلِ اسلام میں علمِ فقہ و حدیث (۵) گُٹکا جس کے مُنہ میں رکھ لینے سے آدمی میں اُڑنے کی طاقت آجاتی ہے (۶) چھل - فند - فریب - مکّاری جیسے ٹھگ بِدّیا (۷) دُرگا - سرستی - علم بخشنے والی دیبی (اصل میں اہلِ ہند نے بِدّیا کو چودہ قسموں پر منقسم کیا ہے جن میں اوّل چاروں وید - دوم ویدوں کے چھ انگ جیسے بیاکرن یعنی صرف و نحو - عروض و بیان و ہیئت وغیرہ - اور گیارہویں پُران - بارہویں میمانسا یعنی الٰہیات - تیرہویں نیائے یعنی منطق - چودھویں شاستر - یعنی فقہ و قانونِ شرع) ✦

بِدّیا دان - س - صفت - عالم - فاضل - ماہرِ فن - گُنی - فقیہ - گیانی - ہُنرمند ✦

بِدیس - ہ - اسمِ مذکّر - دُوسرا مُلک - باہر - پردیس - مُلکِ غیر ✦ جیسے بیاگیوں (یہ لفظ گیتوں میں آتا ہے مگر بفتح باء زبان زد ہے) ✦

بِدیسی - ہ - صفت - پردیسی - اجنبی - مسافر - اُوپری - غیر مُلک کا ✦

بَدِیہہ - ع - اسمِ مذکّر (۱) بِلا تامّل بے سوچے کوئی ٹھیک بات کہنا - برجستہ (۲) صریح - ظاہر - پرگھٹ - اظہر من الشمس ✦

بَدیہی - ع - صفت - وُہ بات جس کی دلیل کی حاجت نہ ہو - ظاہر - صریح عیاں - روشن - الم نشرح ✦

بِدّارنا - ہ - فعلِ متعدّی (ہندی) (۱) نکالنا - باہر کرنا - جلاوطن کرنا (کہاوت) بن ہلے کو ہلاتے نہیں ہلے کو بدّارے نہیں (۲) چیرنا - پھاڑنا - پُرزے پُرزے کرنا - جیسا گیتوں میں انگیا بدّارنا آیا ہے ✦

بَدّھا - ہ - اسمِ مذکّر (گنواں) وہ بہت بڑا اور لمبا چوڑا گڑھا جو مٹّی نکالنے کے واسطے کھودا جاتا ہے ✦

بَدّھا لگانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) کھودنے کا کام شروع کرنا (۲) دار لگانا - آغاز کرنا (۳) کوبھل دینا - نقب لگانا ✦

بُڈّھا - ہ - صفت - بوڑھا - پیر - کہن سال - مُسن - عمر رسیدہ - سالخوردہ - مُعمّر ✦

بُڈّھا پھُونس - ہ - اسمِ مذکّر - نہایت بُوڑھا (اصطلاحاً) حریرا لیسی

بِذاتِہ - ع - تابعِ فعل - اپنی ذات سے - خاص اپنے دم سے - بلا شرکتِ غیرے - خاص آپ ہی ✦

بَذلہ - ع - اسمِ مذکّر - لطیفہ - چٹکلا - ظریفانہ فقرہ ✦

بَذلہ سنج - یا - **بَذلہ گو** - ع + ف - اسمِ مذکّر - لطیفہ گو - ظریف - چٹکلے کہنے والا - خوش طبع - ٹھٹول ✦

بَر - ہ - اسمِ مذکّر - س (वर - ور) (۱) قُدرتِ خداداد - آسمانی مدد ✦ برکت (۲) دُولھا - نوشہ - بنّا - خاوند - جیسے گھر چھوٹا دیجے بر چھوٹا نہ دیجے (۳) عرض - چوڑائی - جیسے کپڑے کا بر (۴) مُراد - مقصد - تمنّا (۵) دعا - آسیس (۶) جنوائی - خویش (۷) ع - بہ تشدید رائے مُہملہ) بحر کا نقیض - خشکی ✦

بَر جوگ - ہ - صفت - بیاہنے لایق - جوان اور بالغہ لڑکی ✦

بَر دینا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) طاقت بخشنا ✦ مُراد پُوری کرنا - امید بر لانا (۲) دُعا دینا ✦

بَر مانگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) خاوند طلب کرنا - خاوند چاہنا - جیسے آجکل کی لڑکیاں مُنہ سے بر مانگتی ہیں (۲) منگنی کے بعد بیٹی والے کی طرف سے بیاہ کا تقاضہ (۳) مُراد چاہنا - تمنّا کرنا ✦ دُعا چاہنا ✦

بَر - ف - اسمِ مذکّر (۱) اُوپر - بالا - بلند (۲) پھل - بارِ درخت (۳) تن - بدن سینہ ✦ پستان (۴) بغل - پہلو - آغوش - کنار - کانکھ ؎

یوں جلد جائے رات گُزر اے فلک دریغ   بر سے جُدا ہو رشکِ قمر اے فلک دریغ   (مومن)

(۵) یاد - حافظہ (۶) بیرُون - باہر (۷) کلمہ کے اوّل زاید بھی آتا ہو (۸) حاصل

بُر - ہ - اسمِ مؤنّث (پُورب) فرج - اندامِ نہانی - کُس ✦

بُرا - ہ - صفت (۱) اچھا کا نقیض - بَد - خراب - نکمّا (۲) نجس - زبُوں - نازیبا - ناروا - ناشایستہ (۳) شریر - بدذات (۴) بدخواہ - دُشمن - مخالف حریف

اب کیا رہا کہ جس سے رقیبوں کا ڈر کریں   ہم تو بُروں کی جان کو پہلے ہی رو چکے   (نامعلوم)

(۵) بیڈھب - غضب - بہت بُرا ؎

لگا دی آگ تُو نے عشق آکر جان میں تن میں
گُلِ گلزارِ گلشن کو بُرا جھونکا ہے گلخن میں   (طالب)

بُرا بننا - ہ - فعلِ لازم - مخالف خیال کیا جانا - بُرائی سر لینا - الزام لینا ✦

بُرا بنانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) سُبک کرنا - حقیر کرنا - خفیف ٹھیرانا (۲) مخالف بنانا - ملزم ٹھیرانا (۳) بدنام کرانا - رُسوا کرنا ✦

بُرا بھلا - ہ - صفت (۱) نیک و بد (۲) نکمّا - سکمّا (۳) سخت سُست - نامُلایم - نازیبا - خلافِ تہذیب (۴) اسمِ مذکّر) خراب آدمی - بدآدمی ✦

بُرا بھلا کہنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) لعنت ملامت کرنا - توہین کرنا - سخت

... نے بالضم و بالکسر بائے موحدہ بھی جائز لکھا ہے ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

برا

شست کہنا (۲) جھڑکنا۔ دھتکارنا ✦

بُرا بیٹا اور کھوٹا پیسہ وقت پر کام آتا ہے ۔ کہاوت۔ یعنی بُرا بیٹا اور کھوٹا پیسا ضرورت میں کام آجاتا ہے ✦

بُرا چیتنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (ع) بدخواہی کرنا۔ نقصان چاہنا ✦

بُرا حال کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) گُگت کرنا۔ پتلا حال کرنا۔ دِق کرنا۔ ستانا۔ حالِ زار کرنا۔ تباہ حال کرنا۔ حال اَبتر کرنا۔ سانگ بنانا۔ (۲) بگاڑنا۔ ناس کھونا۔ بدرُوپ کرنا ✦

بُرا حال ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پتلا حال ہونا۔ خراب وخستہ ہونا۔ حالِ زار ہونا (۲) مرنے کے قریب ہونا۔ جانکنی میں ہونا۔ تباہ حال ہونا۔ حال ابتر ہونا (۳) مُفلس ہونا۔ مُصیبت زدہ ہونا ✦

بُرا درجہ کرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (ع) دیکھو (بُرا حال کرنا) دُرگت کرنا ✦

بُرا کام ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) فعلِ بد۔ فعلِ شنیع۔ دین۔ شرع یا تہذیب کے خلاف حرکت جیسے چوری جوا وغیرہ (۲) زِنا۔ حرامکاری ✦

بُرا کہنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ شکایت کرنا۔ رُسوا کرنا۔ بدنام کرنا ✦ غیبت کرنا ✦

بُرا لکھا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) بُرا درجہ۔ بُرا حال۔ گُگت (۲) بدنصیبی۔ بدقسمتی ✦

کب اُس بُتِ تو خط کو خط میں نے بھلا لکھا بے وجہ بُرا مانا اپنا یہ بُرا لکھا (نکہت)

کیا بُرا لکھا ہے اپنا بھی کہ خطِ خاص میں جب نہ تب حرفِ عتاب آمیز لکھا آنچ (معروف)

بُرا لکھا کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ع) دیکھو (بُرا حال کرنا) ✦

بُرا لگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ناگوار گُزرنا۔ گراں معلوم ہونا (۲) زیب نہ دینا۔ ناموزوں ہونا۔ نہ کھلنا ✦

بُرا ماننا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ناخوش ہونا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ آزردہ خاطر ہونا۔ رنجیدہ خاطر ہونا۔ رنجیدہ دل ہونا ✦

بُرا ہو ۔ ہ۔ ندا۔ بجائے دُعائے بد (ع) بُرا ہو۔ خانہ خراب ہو۔ مُصیبت پڑے۔ آفت آئے۔ ناس جائے وغیرہ ✦

بُرا وقت ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ طالعِ نامُساعد۔ بُری گھڑی۔ زمانۂ مُصیبت ✦ تنگی اور افلاس کے دِن ✦

بُرا ہووے ۔ ہ۔ کلمۂ نفرین و دُعائے بد (ع) خانہ خراب ہو۔ ناس ہو۔ آگ لگے ✦

نہ کچھ اُن سے شکایت ہے نہ کچھ حسرت بھرے دِل سے
بُرا ہو اپنی قسمت کا نکالا جس نے محفل سے (اطہر حسین برق دہلوی)

بَرابَر ۔ ف۔ صفت (۱) مساوی نہ کمتی نہ بڑھتی (۲) ہمتا۔ ہمسر۔ ہمرُتبہ۔ (۳) ہموار۔ یکساں۔ چورَس۔ مُستوی۔ سپاٹ (۴) پُورا۔ ہموار ✦ قول میں ٹھیک (۵) سیدھا۔ راہ راست۔ جیسے برابر چلے جاؤ (۶) پہلو بہ پہلو۔ ہم جنب (۷) ایک سانس۔ ایک دم۔ جیسے برابر روتا رہا (۸) بلاناغہ۔ مُسلسل۔ ترتیب وار۔ جیسے برابر کام کرتا رہا (۹) ایک ساتھ بلاتامّل۔ جیسے برابر اُٹھتا ہے (۱۰) نصفا نصفی۔ آدھوں آدھ (۱۱) سَدا۔ ہمیشہ (۱۲) پاس۔ قریب۔ جیسے ہمارے برابر رہتا ہے (۱۳) ہمسر۔ ہم پلّہ ✦

برابر برابر ۔ ف۔ تابعِ فعل۔ پاس پاس۔ پہلو بہ پہلو۔ ایک قطار میں ✦

برابر سَرابَر ۔ ہ۔ صفت (سَرابَر تابعِ مُہمل) (۱) یکساں۔ مساوی (۲) بے باق۔ چُکتا ✦

برابر کا ۔ ہ۔ تابعِ فعل (۱) جوان۔ ہمدوش۔ ہم قد۔ ہم قامت۔ جیسے برابر کا بیٹا۔ برابر کا بھائی (۲) جوڑ کا۔ پلّے کا۔ ہم سر (۳) مُساوی کا۔ نصف کا ✦

برابر کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) یکساں کرنا (۲) مُطابق کرنا (۳) ہموزن کرنا (۴) چورَس کرنا (۵) بے باق کرنا۔ چُکانا (۶) گنوانا۔ اُٹھا ڈالنا۔ صرف کر ڈالنا (۷) تباہ کر ڈالنا۔ غارت کرنا۔ توڑ کر خاک میں مِلانا۔ نیست و نابُود کرنا۔ کھوج مِٹانا (۸) پُورا کرنا۔ لیکھا جوکھا ایک کرنا (۹) انجام کو پہنچانا۔ تمام کرنا۔ خاتمہ کرنا (۱۰) متواتر کرنا۔ پے در پے کرنا ✦

برابر کی بانہہ ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ برابر کا بھائی۔ اپنے سے چھوٹا بھائی۔ برادرِ کوچک۔ برادرِ خُرد ✦

برابر کی ٹکّر ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ہم پلّہ۔ ہم رُتبہ۔ ہم طاقت ✦

برابر والا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ہمسر۔ جوڑ کا ✦

برابر ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) یکساں ہونا۔ مُطابق ہونا۔ مساوی ہونا (۲) ہموزن ہونا (۳) بے باق ہونا (۴) ہم قامت ہونا (۵) صرف ہونا۔ خرچ میں آجانا (۶) چورَس ہونا (۷) غارت ہونا۔ مِٹنا۔ (۸) پُورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا (۹) سبق میں ساتھ ہوجانا۔ ہمسر ہونا

برابری ۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) مُساوات۔ یکساں پن (۲) ہمسری ہم منصبی۔ ہم چشمی۔ حریفی۔ رقابت (۳) مُطابقت۔ موافقت۔ (۴) ہمواری۔ چورسائی (۵) مُقابلہ۔ سامنا۔ گستاخی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بے ادبی (۶) بختا بختی۔ ضدّم ضدّا (۷) حرص۔ حرصا حرصی ٭

بَرابَری کرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) مقابلہ کرنا۔ جھگڑنا (۲) گستاخی کرنا (۳) نقل کرنا (۴) ہمسری کرنا۔ ہمتا ہونا (۵) رقابت کرنا ٭

بَرات ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) دولہا کی سواری۔ جلوس اور آرائش وغیرہ کے ساتھ (۲) انبوہ۔ بھیڑ۔ بھیڑ بھاڑ۔ اژدحام (۳) گنجفہ کی ایک بازی کا نام ٭

بَرات چڑھنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دولہا کا تزک اور دھوم دھام کے ساتھ روانہ ہونا (۲) داماد کا جمعِ کثیر کے ساتھ نکاح کے واسطے سوار ہونا ٭

بَرات ۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) حصّہ۔ بخرہ ٭ بھاجی ٭ قسمت نصیب ؎

بر نے گردد براتِ قسمتِ حق خوں مخور

نیست ممکن باز گردیدن ز پستاں شیر را (صائب)

روزِ نی ما بیں کہ ور دیوانِ عشق جز مے حمرانشد ما را برات (خواجہ شیرازی)

اگر ماہِ نو را براتے دہد زنقصِ کمالش نجاتے دہد (نظامی)

(۲) تنخواہ کا چک۔ ہنڈی۔ کاغذِ زر۔ نوٹ (مجازاً) تنخواہ۔ طلب۔ ماہانہ۔ مہینہ۔ ماہوار۔ مشاہرہ۔ درماہا۔ مواجب ؎

مگر ہوائے تو اصلِ حبابِ شد کہ بقا براتِ عمر بجو تبیع او ہمی راند (انوری)

(لفظ و رسم شبِ برات اسی برات سے مرکّب ہے کیونکہ ماہِ شعبان کی ۱۴ ارتاریخ کو ملائکہ بحکمِ خدا سے بندوں کے رزق اور عمر کا حساب لگاتے ہیں۔ اسیوجہ سے یہاں یہ لفظ قائم کیا گیا۔ اور ذیل کی ضرب المثل جو اس معنی سے بھی کچھ تعلق رکھتی ہے۔ درج کی گئی)

براتِ عاشقاں بر شاخِ آہو ۔ ف۔ ضرب المثل (۱) یہ فارسی زبان کی ضرب المثل ہے۔ جو وہاں تین طرح سے بولی جاتی ہے۔ اوّل طرح تو یہ ہی ہے جو اوپر لکھی گئی۔ دوسری۔ تیسری حسبِ ذیل ہے۔ یعنی براتِ بر یخ و براتِ لبوئے یخ۔ اسے عدمِ وثوق۔ بے ثباتی۔ ناامیدی۔ نامرادی۔ لاحاصل و بے سود کے موقع پر بولتے ہیں ؎

بنوے خوشدلی رم کردہ از عالم کہ پنداری

بطرِ مہتاب مے بر شاخِ آہو آشیاں دارد (تاثیر)

(۲) جھوٹ بولنے اور جھوٹا وعدہ کرنے پر بھی وہاں اسکا اطلاق ہوتا ہے ٭

(چونکہ ہرن ایک چنچل۔ اچپل۔ بے چین۔ مضطرب المزاج اور نچلا نہ رہنے والا جانور ہے۔ جس سے اسکے سینگ پر بھی کوئی چیز نہیں ٹھیر سکتی۔ اسوجہ سے عدمِ حصولِ مراد اور وعدۂ دروغ کی طرف منسوب کیا کرتے ہیں۔ عدمِ استقلال و عدمِ استحکام سے بھی مراد لی جاتی ہے چنانچہ استادِ ذوق نے بھی اس مثل کو اردو شعر میں باندھا ہے اور اثنائے گفتگو میں بھی بطریقِ تمثیل یہ کہاوت زبان پر آجاتی ہے حضرت ذوق کا شعر ہے ؎

سوالِ بوسہ کو ملا لاجواب چینِ ابرو سے براتِ عاشقاں بر شاخِ آہو اسکو کہتے ہیں (ذوق)

یعنی ہم نے جو اپنے محبوب سے بوسہ کا سوال کیا تو اُس نے تیوری چڑھا کر اور چیں بجبیں ہو کر ظاہر کر دیا کہ تمہاری یہ مراد بر آنے والی نہیں ہے ہم سے ایسی توقع نہ رکھئے۔ پس شاعر یہ کہتا ہے کہ ہمارے حق میں یہ جواب ایسا ملا کہ جسے "براتِ عاشقاں بر شاخِ آہو" پر محمول کر سکتے ہیں۔ گویا ہماری یہ درخواست لاحاصل بے سود اور فضول ٹھیری)٭

بَراتی ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ وہ آدمی جو دولہا کے ساتھ شادی کے دن جاتے ہیں۔ وہ لوگ جو ہنگامۂ برات میں جمع ہوں ٭

بِراجمان ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ رونق افروز ہونا۔ زینت بخشنا۔ جلوس فرمانا۔ تشریف رکھنا ٭

بِراجنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) زیب دینا۔ سوہنا۔ سوبھامان ہونا۔ سجنا۔ جیسے سیس مکٹ براجے (۲) شان و شوکت سے بیٹھنا۔ صدر نشین ہونا جلوس فرمانا (۳) تشریف رکھنا۔ رونق افروز ہونا (۴) رہنا بسنا۔ جیسے نیل کنٹھ کیڑا بھکے مکھ براجے رام۔ کھوٹ کپٹ کیا دیکھئے درشن ہی سے کام (۵) مزے سے رہنا۔ فراغبالی سے بسر کرنا۔ آرام سے گزارنا ٭

بِرادر ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) بھائی۔ ویرا۔ بیرن۔ بھیّا (۲) رشتہ دار۔ ہم قوم (۳) ہم مذہب۔ ہم مشرب (۴) ہم پیشہ۔ شریکِ پیشہ۔ حریف ٭

برادرِ اَخیافی ۔ ف مع۔ اسمِ مذکر۔ وہ بھائی جن کا باپ جدا جدا اور ماں ایک ہو (اخیافی گیلڑ کے معنے میں آتا ہے)٭

برادرِ اَعیانی ۔ ف مع۔ اسمِ مذکر۔ سگا بھائی۔ ایک ماں باپ کا جایا۔

برادرِ حقیقی ۔ ف مع۔ اسمِ مذکر۔ سگا بھائی ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بِرادَرِ رَضاعی - ف+ع - اسمِ مذکر - دُودھ شریک بھائی - دُودھ بھائی - کوکہ - انّا کا بیٹا +

بِرادَرزادہ - ف - اسمِ مذکر - بھتیجا - بھائی کا بیٹا +

بِرادَرِ عَلّاتی - ف+ع - اسمِ مذکر - سوتیلا بھائی - وہ بھائی جن کی ماں جُدا جُدا اور باپ ایک ہو - بے مات بھائی +

بِرادَری - ف - اسمِ مؤنث (۱) قوم - ذات - گوت - گھرانا - خاندان - (۲) رِشتہ داری - یگانگت - قرابت - بھائی بندی (۳) رِشتہ دار - یگانہ (۴) گروہ - جماعت - سنگت - طائفہ - جیسے طا سے والوں کی برادری +

بُرادَہ - ف - اسمِ مذکر - چُورا - ریزہ - سفوف - بُکنی - پوڈر - لکڑی یا لوہے وغیرہ کا وہ چُورا جو آری یا سوہن سے برآمد ہوتا ہے +

بَراز - ع - اسمِ مذکر - پیخانہ - غلاظت - چرک - گُوہ - گندگی - فُضلہ - نجاست

بَرِّ اَعظَم - ع - اسمِ مذکر - وہ خُشکی کا بُہت بڑا قطعہ جس میں بُہت سے مُلک شامل ہوں - جیسے ایشیا - افریقہ وغیرہ - مہادِیپ +

بُراق - ع - اسمِ مذکر (۱) ایک مشہور بہشتی خچّر سے چھوٹا گدھے سے بڑا چوپایہ جس پر شبِ معراج کو رسُولِ مقبول صلّے اللہ علیہ وسلّم سوار ہُوئے (۲) وہ تعزیہ جس کا دَھڑ گھوڑے کا سا اور چہرہ آدمی کی مانند ہوتا ہے +

بَرّاق - ع - صِفت (۱) چمکیلا - درخشاں - جگمگاتا ہُوا (۲) بادرفتار تیزگام - سُبک رفتار - تیزرو (۳) چالاک - ہوشیار (۴) مشّاق - پیراہُوا (۵) تیز ذہن - زیرک - زکی (۶) نہایت سُفید - نہایت اُجلا - دُھوپ سا - برف سا +

بَرآمَد - ف - اسمِ مؤنث (۱) نِکاس - نکاسی - خرچ - آمدنی - ویاپار (۲) - کلاؤن) وہ زمین جو دریا کے ہٹ جانے سے نکلے (۳) روانگی +

بَرآمَد ہونا - ا - فعلِ لازِم (۱) نِکلنا - باہر آنا - باہر تشریف لانا جیسے بادشاہ محل سے برآمد ہُوئے (۲) پایا جانا - بازیافت ہونا ظاہر ہونا - جیسے مالِ مسروقہ برآمد ہونا +

بَرآمَدہ - ف - اسمِ مذکر (۱) برانڈہ - بارجہ - سائبان - بالاخانے یا کوٹھی کے دروازوں کے باہر کا سائبان (۲) دہلیز - پیشگاہِ ایوان - غلام گردِش +

بَرآنا - ا - فعلِ لازِم - حاصِل ہونا - کامیاب ہونا - ہاتھ آنا - کام نِکلنا - کام بَننا +

بِرانا - ہ - صِفت (ہندو) (۱) پرایا - بیگانہ - غیر کا (۲) غیر - دُوسرا +

بَراَنداز - ف - صِفت - برباد کرنے والا - لُٹیرا - لکھ لُٹ - کھاؤ اُڑاؤ +

بَرانڈہ - انگلش (Veranda - ورانڈا) دیکھو (برآمدہ) +

بَرانگیختہ کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی (۱) اُکسانا - بھڑکانا - اُبھارنا - تحریک کرنا - شہ دینا - اِغوا کرنا - بہکانا - لہکانا - آمادہ کرنا - تحریص کرنا +

بَرآوُرد - ف - اسمِ مؤنث - فردِ تخمینہ - فہرستِ حساب - تکدمہ بجٹ - بل - تنخواہ کا کاغذ و گوشوارہ +

بَراہی - س - اسمِ مؤنث - پھپھولے والی دیبی - کھجلی کی ماتا +

بُرائی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) بدی - زبُونی (۲) خرابی - نُقصان - قباحت (۳) نحوست - خباثت (۴) شر - شرارت (۵) غیبت - پس گوئی - (۶) عیب - نقص (۷) ہجو - بدگوئی (۸) اِلزام - تہمت +

بَرائے - ف - تابع فعل - واسطے - لئے +

بَرائے خُدا - ف - تابع فعل - از بہرِ خُدا - خُدا کے واسطے - خُدا کو مان کر

بَرائے نام - ف - تابعِ فعل - نام چار کو - گنتی گِنانے کو - فرضی - خیالی - مجازی +

بَرباد - ف - صفت (۱) تباہ - وِیران - اُوجڑ - کھویا ہُوا - خراب غارت (۲) ضایع - تلف +

بَرباد کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی (۱) اُجاڑنا - تباہ کرنا (۲) کھونا - اُڑانا - ضایع کرنا (۳) مُفلِس بنانا - بگاڑنا - فقیر کرنا (۴) مٹانا - نیست و نابود کرنا

بَرباد ہونا - ا - فعلِ لازِم (۱) تباہ ہونا - اُجڑنا (۲) غارت ہونا - کھنا (۳) نام و نشان نہ رہنا - نیست و نابود ہونا (۴) قلاّش ہونا مُفلِس ہونا - بگڑنا +

بَربادی - ف - اسمِ موٴنث - تباہی - خرابی - ناس +

بَربَری - ا - اسمِ مؤنث - ایک قِسم کی چتکبری اور خوبصورت بکری (شاید اوّل میں مُلکِ بربر واقع افریقہ سے یہ بکری آئی ہو) +

بَربَری خانہ - ف - اسمِ مذکر - وہ جگہ جہاں شاہی بکریاں رہتی ہیں کھڑک - باڑا +

بَرپا - ف - صِفت - قایم - ٹھیرا ہُوا - برقرار +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

برت

بر پا کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) کھڑا کرنا - اُٹھانا (۲) ظاہر کرنا +

بر پا ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) کھڑا ہونا - اُٹھنا - پیدا ہونا + مچنا جیسے فساد بر پا ہونا (۲) بلند ہونا - اونچا ہونا +

برت - س - اسمِ مذکر (ہندو) روزہ - اُپاس - انہار - بھوکا پیاسا رہنا +

برت - س - اسمِ مؤنث (ہندو) (۱) وجہِ معاش - معیشت - آجیوکا - ملوفہ (۲) آمدنی - آمد (۳) مال - جائداد - عطا شدہ جاگیر - معافی زمین (۴) حق - ورثہ - نیگ - انعام (۵) بھان - سرکار - پرورش کنندہ +

برتا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) طاقت - بل - زور - جیسے جو کچھ کرو اپنے برتے پر کرو (۲) بھروسا - اُمید - جیسے کس برتے پر تتا پانی - کس برتے پر اتراتے ہو (۳) حوصلہ - ہمت - مقدور (۴) لیاقت - استعداد (۵) وسعت - گنجایش - سمائی (۶) مدد - اعانت +

برتانا - ہ - فعلِ متعدی (ہندو) تقسیم کرنا - بانٹنا - حصّہ لگانا +

برتانت - س - اسمِ مؤنث (ہندو) (۱) خبر - اطلاع (۲) بیان حال - تذکرہ (۳) روایت - حکایت - کتھا - کہانی +

برتاؤ - ہ - اسمِ مذکر (۱) عملدرآمد - راہ و رسم - ربط ضبط - میل جول - ضابطہ - چلن - رسم - سلوک ع

یار کو یار سمجھتا ہے نہ تو غیر کو غیر   تو تو اچھا ہے مگر تیرے بُرے ہیں برتاؤ (حالی)

(۲) استعمال - تصرّف +

برتر - ف - صفت (۱) زیادہ بلند - بزرگتر (۲) نہایت عمدہ +

برتری - ف - اسمِ مؤنث - عمدگی - فضیلت - بڑھپن +

برتن - ہ - اسمِ مذکر - باسن - بھانڈا - ظرف +

برتنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کام میں لانا - استعمال کرنا - جیسے دادا لے پوتا برتے (۲) بھگتنا - بھانا - جیسے اُس نے ہر قسم کے حاکم کو برتا ہے (۳) صرف میں لانا - اُٹھانا - خرچ کرنا - جیسے جو کچھ کھانا بچا ہے مسکینوں کو برتا دو +

برتھا - س - صفت (ہندو) ضایع - اکارت +

برتی - ہ - اسمِ مؤنث - روزہ دار - اُپاسک +

برخ

برج - ع - اسمِ مذکر (۱) گنبد - گُمٹ - مٹھ (۲) گھوگس - گڑگج - گڑھ (۳) راس - منازلِ ستارہ - کسی ستارے کا گھر یا مقام - آسمانی دائرہ کا بارھواں حصّہ (۴) غبارہ - بیلون +

برج - س - اسمِ مذکر - متھرا کا ضلع جس میں گوکل - بندرا بن وغیرہ شامل ہیں اور ایک سوا اُڑسٹھ میل کے گھیرے میں ہے - یہ جگہ کرشن جی کے وہاں پیدا ہوئے اور لیلا کرنے کے سبب نیز زبان کی فصاحت و سلاست کے باعث نہایت مشہور ہے -

ایسے تمہیں ہو گیا برج کے اجادار   موری انگیا کے کر دینے تار تار (ہولی)

برج بھاکا - ہ - اسمِ مؤنث - برج کی بولی - متھرا گوکل اور بندرا بن کی زبان - برج بھاشا +

برجستہ - ف - صفت - بے ساختہ - فی البدیہہ - بروقت - برمحل - عین وقت پر - حسبِ موقع - بے سوچے - بے بنائے +

برجنا - ہ - فعلِ متعدی (ہندو) گیتوں میں (۱) منع کرنا - باز رکھنا - روکنا - سمجھانا - فہمایش کرنا - جیسے ساس نند کا برجو نہ مانے ایسی ڈھیٹ بہو ڑیا +

اماں برجو بھینا برجو برجے کل پریوار   بھیکا پور کی پاتُر برجے مت جا میرا یار (دیارام کاکڑکا)

برجی - ا - اسمِ مؤنث (۱) برج کی تصغیر - چھوٹا برج + مینار (۲) مینار کے اُوپر کا گول حصّہ +

برجین - ہ - اسمِ مذکر - جھاڑی کے بیروں کا چُورن +

برچھ - ہ - اسمِ مذکر - درخت - پیڑ - رُوکھ +

برچھا - ہ - اسمِ مذکر - نیزۂ دراز - بھالا - بلّم - سانگ +

برچھک - ہ - اسمِ مذکر - برجِ عقرب - آسمان کا آٹھواں برج +

برچھی - ہ - اسمِ مؤنث - ایک چھوٹا بھالا جس کا پھل چوڑا ہوتا ہے +

برچھیت - ہ - اسمِ مذکر (۱) بھالا بردار (۲) خوب برچھا پھرانے والا - عمدہ نیزہ باز +

برحق - ف + ع - صفت (۱) سچ - درست - ٹھیک + بجا +

برخاست کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) اُٹھانا - علیحدہ کرنا (۲) دفتر یا مدرسہ وغیرہ بند کرنا - کام بڑھانا - کام اُٹھانا (۳) موقوف کرنا - چھڑانا - برطرف کرنا +

برخاستگی - ف - اسمِ مؤنث - موقوفی - برطرفی - رخصت + جواب +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بَرخاست ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) دفتر وغیرہ بند ہونا - کچہری اُٹھنا (۲) موقوف ہونا - برطرف ہونا ٭

بَرخِلاف - ف + ع - صِفت - اُلٹا - مُتضاد - بَرعکس - نقیض - متباین - مختلف - مغایر - مُخالِف ٭ غیر مُطابِق - ناموافق ٭

بَرخوردار - ف - صِفت ٭
(یہ لفظ تین کلموں سے مرکّب ہے۔ بَر بمعنی بے حیا (نیکی)، خور بمعنی کھا جا (نعمتِ دُنیا)، دار بمعنی رکھ جا (میراث) ٭

(۱) فیروز مند - اِقبال مند - بختاوَر (۲) زِندگانی کا پھل اُٹھانے والا (۳ - اِسمِ مذکّر) بیٹا - فرزند - قرۃ العین - نُورِ چشم (۴ - دُعا بجوابِ سلام) عُمر دراز ہو - جیتے رہو - سلامت رہو (۵ - کلمۂ خِطاب) جو جوان یا کم عُمر لڑکوں کی طرف مُخاطب ہو کر بولا جاتا ہے - جیسے برخوردار بُری صُحبت ؛ بیٹھو - برخوردار ذرا یہ چیز لا دو ٭

بَرخورداری - ا - اِسمِ مؤنّث - کثیرُ الاولادی - جیسے نیستی میں برخورداری ٭

بُرد - ف - اِسمِ مؤنّث (۱) فتوح - بالائی یافت - اُوپری بندھیج ٭ آمد - یافت - نفع (۲) شرط - ہوڑ (۳) جب شطرنج میں کوئی مُہرہ کسی بادشاہ کے ساتھ نہیں رہتا - اور صرف بادشاہ ہی رہ جاتا ہے تو وہ بازی بُرد کہلاتی اور نصف مات سمجھی جاتی ہے ٭

بُرد دینا - ا - فعلِ لازم (۱) ہارنا - کھونا (۲) آدھی مات دینا ٭

بُرد مارنا - ا - فعلِ مُتعدّی (۱) نصف بازی لینا (۲) فتوح پانا فائدہ اُٹھانا - مال مارنا ٭

بَرداشت - ف - اِسمِ مؤنّث (۱) سہار - تحمّل - بُردباری (۲) صبر - سنتوکھ (۳) اُچاپت - قرض سَودا اُٹھانا ٭

بَرداشت کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی (۱) سہارنا - گوارا کرنا - جھیلنا (۲) تیمارداری - غمخواری - غور و پرداختِ جانوراں (۳) اُچاپت اُٹھانا ٭

بَرداشتہ خاطر ہونا - ا - فعلِ لازم - دِل اُکھڑنا - بے دِل ہونا دِل اُچاٹ ہونا - گھبرانا ٭

بَردِ اَطراف - ع - اِسمِ مذکّر - سیت - ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ جانا ٭

بُردبار - ف - صِفت - مُتحمّل - بھاری بھرکم - گمبھیر - سہنے والا - برداشت کرنے والا ٭ سلیمُ الطبع - اہلِ صبر ٭

بُردباری - ف - اِسمِ مؤنّث - سہار - برداشت - تحمّل - صبر - اِستقلال ٭ اہلیّت ٭

بَردَہ - ف - اِسمِ مذکّر (۱) وہ لڑکے اور لڑکیاں جو لڑائی میں ہاتھ آئیں - اسیر - قیدی (۲) غُلام - داس - حلقہ بگوش - جیسے ہمارے بڑے پرائے بردے آزاد کرتے تھے ٭

بَردَہ فروشی - ف - اِسمِ مؤنّث - غُلام فروشی - غلام بیچنا غُلام کی تجارت ٭

بَرزَخ - ع - اِسمِ مذکّر (۱) حایل - روک - مُزاحمت (۲) عرصہ - وقفہ (۳) مرنے سے قیامت تک کا زمانہ - دارُالعمل اور دارُالجزا کے درمیان کا عرصہ (۴) تصوّری شکل - خیالی صُورت - جیسے پیر کی برزخ (۵) وہ چیز جو دو مُخالِف چیزوں کے بیچ میں حایل ہو اس میں یہ دونوں مُخالِف چیزیں باہم مُخالفت رکھتی ہوں یا نہیں - جیسے اعراف بہشت اور دوزخ میں - بندر انسان اور حیوان میں - مردم گیاہ نباتات اور حیوانات میں - مُونگا نباتات اور جمادات میں برزخ ہے (۶) ہیئت - شکل - دھج - چھِیشٹا ٭

بَرزَن - ف - اِسمِ مذکّر - کُوچہ - گلی ٭ سڑک (کُوچہ کے ساتھ مُستعمل ہے) ٭

بَرَس - ہ - اِسمِ مذکّر - سال - بارہ مہینے کا زمانہ - سنہ ٭

بَرَس بَدھاوا - ہ - اِسمِ مذکّر (ہندو) اہلِ ہند کی ایک تقریب جو بیاہ ہونے کے ایک سال بعد برتی جاتی ہے اس میں جو کچھ ناریل چاوَل وغیرہ دُولہا کے گھر سے آیا تھا اب واپس جاتا ہے ٭

بَرَس بیاوَڑ - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) ہر برس بچّہ دینے والی گائے یا بھینس (۲) ظرافتاً یہی سوَر کی عورت بچّہ کش ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

برس

برس دِن کا دِن - ہ - اِسم مذکر - سالانہ تہوار یا تعطیل *

برس کا برس دِن } ہ - اِسم مذکر - جیسے ہولی - دِوالی
برس کا دِن } دسہرہ - سلونو - عید - بقرعید
شبِ برات - نوروز وغیرہ *

برس گانٹھ - ہ - اِسم مذکر - سالگرہ *

برسا برس - ہ - تابعِ فعل (۱) تمام سال - ہر سال (۲) برسویں دِن کا تہوار - عید *

برسات - ہ - اِسم مؤنث - چوماسا - بارش کا موسم - ہندی میں چھ رُتوں میں سے تیسری رُت پندرھویں اساڑھ سے پندرھویں بھادوں تک رہتی ہے ؎

ڈرنا کسی کا اور وہ بجلی کا کوندنا   موسم بہت پسند ہے برسات کا مجھے (داغ)

برساتی - ہ - اسم مؤنث (۱) دیکھو باراتی نمبر ۲ (۲) اسپینہ - وہ بدگوشت جو گھوڑے یا اونٹ کے جسم پر برسات کے موسم میں اکثر زخم و خراش کے بعد اُبھر آتا ہو نیز برساتی زخم پر اکثر پیاز کی مانند گرہ بھی پڑ جاتی ہے *

برساتی پھنسیاں - ہ - اِسم مؤنث - وہ پھوڑے پھنسیاں جو برسات کے اثر سے ہو جاتی ہیں *

برسانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) بارش کرنا (۲) چھلکے دار اناج کو اُوپر سے ہوا کے رُخ پر کھڑے ہو کر گراتا تاکہ بھُس علیحدہ ہو جائے (۳) برج میں ایک گاؤں کا نام جہاں کی سری رادھا رانی گوپی مشہور ہیں - جیسے ؎

برج کی میں گوپ ہوں برسانا میرا گاؤں
نند لالا کی چاہتی رادھا میرا ناؤں (چوبولا)

برساؤ - ہ - صفت - برسن ہار - بارندہ - برسنے والا

برس پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) گالیوں کی بوچھاڑ کر دینا - بُرا بھلا کہنے پر اتر پڑنا - گالیوں کا تار باندھ دینا - گالی گلوچ کا سلسلہ باندھ دینا (۲) بارش کا شروع ہو جانا *

برسنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بارش ہونا - مینہ یا پانی پڑنا (۲) افراط سے آمد ہونا - جیسے روپیہ برس رہا ہے (۳) غصہ اُتارنا - غبار نکالنا - خفا ہونا - بہت کچھ بُرا بھلا کہنا - گالیوں کی بوچھاڑ کرنا - لگاتار بُرا بھلا کہنا * بنگارنا - گرجنا ؎

جو برسے بچھتے کی تھیں وہ گالیاں دُشمن کو دیں
غیر پر اُبرِ کرم بنکر بہت کچھ برسے آپ (رونق)

(۴) پھوٹنا - مواد نکلنا - جیسے گا نکن برسنا (۵) جھلکنا - نمایاں ہونا - جیسے آنکھوں میں خون برسنا - شہداپن برسنا وغیرہ *

برط

برسوں جھولنا - ہ - فعلِ لازم - کسی اُمید میں عرصۂ دراز تک پھنسا رہنا - مُدتوں کوشش اور جستجو کرنا *

برسویں دِن - ہ - تابعِ فعل - سال میں ایک بار - ہر سال *

برسی - ہ - اِسم مؤنث (پُورب) دیکھو (انگیٹھی) *

برسی - ہ - اِسم مؤنث - مُردے کی ایک رسم جو برس روز بعد ادا کی جاتی ہے - برس پورا ہونے کی فاتحہ - مُردے کی سالانہ رسم *

برش - انگلش (Brush) (۱) کونچی - گچھے دار دُم (۲) بالوں کی قلم - مُوقلم *

برش - ف - اِسم مذکر - ایک مرکب دوا کا نام جس کا جزِ اعظم افیون ہے *

بُرِش - ف - اِسم مذکر (بالتشدید و بلا تشدید) کاٹ - تیزی (چونکہ فارسی میں تشدید نہیں ہے اس سبب سے بعض محققین کو اس میں کلام ہے - مگر شعرائے ایران نے دونوں طرح جائز رکھا ہے - چنانچہ ہم خاقانی اور طالب کلیم کے اشعار درج ذیل کرتے ہیں) ؎

چوں سخن رسیدہ آتش آمیغ   با غرش کوس و بُرشِ تیغ (خاقانی)
شمشیرِ امتیاز جہاں را بُرش نماند   یک جوہری دُر و قند از ہم جدا نساخت (طالب کلیم)

برشکال - س - اِسم مؤنث (برشا + کال) برسنے کا زمانہ - برسات - جو لوگ اسے فارسی خیال کرتے ہیں اُن کو اس سبب سے دھوکا ہوا ہے کہ بعض شعرائے عجم نے قصداً اسے اپنے کلام میں باندھا اصل میں ہندی بلکہ سنسکرت ہے *

برص - ع - اِسم مؤنث - سفید کوڑھ - وہ سفید دھبے جو فسادِ خون سے جسم پر ہو جاتے ہیں *

برطرف - ف - مرکب - صفت (۱) کنارہ پر - علیحدہ - جدا (۲) موقوف - برخاست

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بَرطَرف کرنا - ا - فعلِ متعدی - مَوقوف کرنا - بَرخاست کرنا - جواب دینا - نوکری سے چُھڑانا - نام کاٹنا ٭

بَرطَرف ہونا - ا - فعلِ لازم - مَوقُوف ہونا برخاست ہونا ٭

بَرطَرفی - ف - اِسمِ مؤنث - مَوقُوفی - علیحدگی - معزُولی - برخاستگی ٭

بَرعکس - ف + ع - صفت - خِلاف - اُلٹا - مُتضاد ٭

بَرف - ف - اِسمِ مؤنث (۱) پالا - ہِم - وُہ کُہر جو رُوئی کی شکل میں بَرستی ہے (۲) بَرف میں جما ہُوا دُودھیا شربت (۳ - صفت) سفید - اُجَل - اُجلا - دھولا (۴ - صفت) نہایت سرد - اولا ٭

بَرف پَروَرد - ف - صفت - برف لگایا ہُوا ٭

بَرف پَڑنا - ا - فعلِ لازم (۱) پالا پڑنا (۲) نہایت سردی پڑنا ٭

بَرف گلنا - ا - فعلِ لازم (۱) برف پگھلنا (۲) نہایت سردی پڑنا - پالا پڑنا ٭

بَرف میں لگانا - ا - فعلِ متعدی - برف میں ٹھنڈا کرنا ۔

جگر کی آگ بجھے جس سے جلد وہ شے لا لگا کے برف میں ساقی صُراحیِ مَے لا (اِنشا)

بَرف ہونا - ا - فعلِ لازم - نہایت سرد اور خُنک ہونا ۔

توبہ ہے الٰہی کہ پڑی تا بہ کمر بَرف سردی سے ہُوا جاتا ہے دِل برف جگر برف (محبّ)

بَرفانی پہاڑ - ا - اِسمِ مذکر - وُہ پہاڑ جن پر برف پڑی رہتی ہے - بَرف سے مسطُور پہاڑ ٭

بَرفی - ف - اِسمِ مؤنث - ایک قسم کی برف کی مانند سفید اور میٹھی دُودھ کی مٹھائی ٭

بَرق - ع - اِسمِ مؤنث (۱) بجلی - صاعقہ - دامنی - گاج (۲ - صفت) مشّاق - تیز - چالاک (۳ - صفت) مُصَقّل - مُجلّا ٭

بَرق خِرام - یا - بَرق رَفتار - ع + ف - صفت - تیز رفتار - زُود رفتار - بادپیما ٭

بَرق زَدَہ - ف - اِسمِ مذکر - بجلی کا مارا ہُوا - وہ شخص جس پر بجلی پڑی ہو ٭

بَرقَرار - ف + ع - صفت (۱) قائم - بحال - باقی (۲) مَوجُودہ - حاضر (۳) بحال - مُستقل ٭

بُرقَع - ع - اِسمِ مذکر (۱) رُوپوش - نِقاب - وہ سِلا ہُوا کپڑا جو عورتیں سر سے پاؤں تک اوڑھ کر باہر نکلتی ہیں - اور اُس میں آنکھوں کے مَوقع پر جالی لگی ہوتی ہے (۲) لباس پوشاک - جامہ - جیسے نقیری شیر کا بُرقع ہے (۳) وہ جھلّی جس میں بچّہ لپٹا ہُوا پیدا ہوتا ہے ٭

بُرقع اوڑھنا - ا - فعلِ مُتعدی - جسم کا بُرقع سے چھپانا ٭

بُرقع ڈالنا - ا - فعلِ مُتعدی (عو) دیکھو (بُرقع اوڑھنا) ٭

بَرقَنداز - ف - اِسمِ مذکر (۱) توڑے دار بندوق رکھنے والا سپاہی - بندُوقچی (۲) عدالت یا پولس کا سپاہی (۳) پاسبان - مُحافظ ٭

بَرَک - ف - اِسمِ مذکر - وُہ اُونی کپڑا جو اُونٹ کی پشم سے بُنا جاتا

بَرَکت - ع - اِسمِ مؤنث (۱) شئے - افزایش - افزُونیٔ نعمت بُہتات - زیادتی - بڑھوتری (۲) بالیدگی - درازی (۳) ایک لفظ ہے جو بنیے پہلی تول پر ایک کی بجائے نیک شگون کے خیال سے زبان پر لاتے ہیں (۴) نہیں اور ختم ہو جانے کے مَوقع پر بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے ٭

بَرَکت اُٹھنا - یا - جانا - ا - فعلِ لازم - شئے نہ رہنا - کسی چیز میں افزایش نہ معلُوم دینا ٭

بَرَکت دینا - ا - فعلِ مُتعدی - درازی بخشنا - افزایش نصیب کرنا - (جب عُمر کے ساتھ کہیں گے تو درازی کے معنے اور اگر کسی چیز یا کام کی نسبت کہیں گے تو افزایش اور بُہتات سے مُراد ہوگی)

بَرَکت ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) افزایش ہونا - زیادہ ہونا (۲) تمام ہونا - ہو چکنا - نہ رہنا ٭

بِرکلا - ہ - اِسمِ مذکر - وُہ گُلڑیوں کا ہار جو ہولی ماتا پر جلانے کے واسطے چڑھاتے ہیں ٭

بُرکنا - ہ - فعلِ مُتعدی - چھڑکنا - چُٹکی سے باریک اور سُوکھی ہُوئی چیز کو ڈالنا ٭

بِرِکھ - س - اِسمِ مذکر (۱) بیل - نرگاؤ (۲) آسمان کے دُوسرے بُرج کا نام جسے ثَور کہتے ہیں اور وہ بَیل کی شکل کا ہے ٭

بَرکھا - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) برشکال - برسات (۲) بارش - مینہ ٭

سیّاں بَرکھامیں لینے آئے ہم سکھیوں سنگ جھُولن نہائے (برسات کا گیت)

چار کہار موری ڈولیاں آئے سینی پیا کو کیوں ترسائے - سیّاں برکھامیں - ا - و

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بَرکھا رُت - ہ - اسم مؤنث (۱) موسم برشکال - برسات کا موسم (۲) خواجہ حالی کی ایک پُراثر نظم کا نام جو برسات پر لکھی ہے +

بُڑکی - ہ - اسم مؤنث - خاک کی چٹکی + جادو کی پُڑیا +

بُڑکی ڈالنا - یا - مارنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) خاک کی چٹکی پر جادو پڑھکر ڈالنا - جادو کرنا - جادو کی پُڑیا مارنا (۲) موہنا - فریفتہ کرنا +

بَرگ - ف - اسم مذکر (۱) پتّا - پات - وَرَق (۲) توشہ و سامان +

بَرگا - ہ - اسم مؤنث - چھوٹی گڑی +

بَرگد - ہ - اسم مذکر - بڑ کا درخت جسے ہندو متبرک مانتے ہیں جیسے برگدوا کی ڈار گوری

بَرگزیدہ - ف - صفت (۱) چیدہ - پسندیدہ - منتخب (۲) مقبول +

بَرگشتہ - ف - صفت - سرکش - منحرف - متمرّد - باغی - مخالف - پھرا ہوا +

بَرگشتہ بخت - ف - صفت - بدنصیب - ابھاگی - بدقسمت - حرماں نصیب

بِرلا - ہ - صفت (۱) کوئی کوئی - خال خال - ایک آدھ - شاذ و نادر (۲) انوکھا - جیسے ہماری پہیلی کوئی برلا ہی بوجھے (ہندو) +

بَرلانا - ہ - فعلِ لازم - پُورا کرنا - انجام کو پہنچانا +

بَرما - ہ - اسم مذکر - لکڑی میں چھید کرنے کا ایک اوزار جو بڑھیئوں کے پاس ہوتا ہے

بَرمانا - ہ - فعلِ متعدی - برمے سے چھید کرنا - سوراخ کرنا +

بِرمانا - ہ - فعلِ متعدی - موہنا - مائل کرنا - تسخیر کرنا - رجھانا -

ابھو پیا نہیں آئے سکھی کن سوتن بِرمائے سکھی (گیت)

بَرمحل - ف و ع - صفت - ٹھیک موقع پر - برجستہ + اچھے وقت پر - حسبِ موقع +

بَرملا - ف - تابع فعل - برسرِ مجلس - علانیہ - کھلے خزانے - سب کے سامنے کھلّم کھلّا

بَرَن - س - اسم مذکر (۱) ذات - قوم - مذہب - فرقہ - پیشہ (۲) رنگ - لَون - برنن (۳) بیان - اُستُت - حمد و نعت - سراہ (۴) قسم - جنس (۵) اچھر - اکشر - حرف (۶) بھیس - رُوپ - لباس (۷) سراپا - کسی کے جسم کی سر سے پا تک تعریف +

بَرَن سنکر - یا - برن شنکر - ہ - اسم مذکر (۱) دوغلا آدمی - وہ شخص جسکی ماں اور قوم کی ہو اور باپ اور قوم کا (۲) لونڈی بچہ - پرستار زادہ - (۳) وہ شخص جو ہر ایک مذہب والے کیساتھ بیٹھکر کھالے - سر بھنگی - آزاد +

بَرَن مالا - ہ - اسم مؤنث - حروفِ تہجی - الف بے تے - ابجد +

بُرنا - ف - اسم مذکر (۱) جوان - نوعمر - نوخاستہ - بالغ +

بَرنا - ہ - اسم مذکر - ایک درخت اور اسکے پھل کا نام جو گُولر سے مشابہ اور مزہ میں تلخ ہے +

بَرنا - ہ - فعلِ متعدی - بَر لانا - شادی کرنا - بیاہ کرنا +

بَرِنج - ف - اسم مذکر (۱) چاول (۲) پیتل +

بَرِنجی - ف - صفت (۱) پیتلی - پیتل کا (۲) اسم مذکر - چھوٹی کیل (لشکری آدمی بولتے ہیں)

برانچ - انگلش (Branch) شاخ - ڈالی - شعبہ +

برانچ اسکول - انگلش (Branch School) مدرسہ کی شاخ +

بَرنَن - ہ - اسم مذکر (۱) بیان - اظہار + بکھان - تعریف (۲) تفصیل - تشریح (۳) خاص ذکر

بَرنی - ہ - اسم مؤنث (پُورب) بھیڑ +

بَرنی - ہ - اسم مؤنث - آنکھوں کا وہ گوشت جسمیں پلکیں پیدا ہوتی ہیں - جیسے اس بچہ کی برنیاں لال رہتی ہیں +

بِروا - ہ - اسم مذکر (۱) پودا (۲) درخت - پیڑ - رُوکھ (۳) پُورب) لڑکا - چھوکرا - معصوم +

بُرودت - ع - اسم مؤنث - سردی - ٹھنڈ - خنکی +

بَرودھ - س - اسم مذکر (ہندو) (۱) جھگڑا - فساد (۲) عداوت - بَیر - دشمنی - کینہ +

بِرودھی - س - صفت (ہندو) (۱) جھگڑالو - فسادی - فتنہ پرداز (۲) دشمن - عدو - بَیری

بَروقت - ف و ع - تابع فعل - عین موقع پر - حسبِ موقع - ٹھیک وقت پر - برمحل

بِروگ - ہ - اسم مذکر - تفرقہ - فراق - ہجر - جدائی - بچھویا - علیحدگی + بجوگ +

بِروگن - ہ - اسم مؤنث - فراق زدہ عورت - برہ کی ماری +

بِروگی - ہ - اسم مذکر - فراق زدہ - ہجر کا مارا +

بَرّہ - ف - اسم مذکر - بکری یا بھیڑ وغیرہ کا چھوٹا بچہ - حلوان +

بِرَہ - ہ - اسم مذکر (۱) ہجر - جدائی - مفارقت - دُوری (۲) مفارقت کا گیت (۳) کھیتوں میں پانی لے جانیکی نالی +

بِرہسپت - یا - برہسپت - ہ - اسم مذکر (ہندو) (۱) ایک ستارے کا نام جسے عربی میں مشتری اور برجیس - فارسی میں ہرمزد اور قاضیٔ فلک کہتے ہیں (۲) پنجشنبہ - جمعرات - یوم الخمیس (۳) عالم - فاضل +

بَرہم - ف - صفت (۱) اُلٹ پُلٹ (۲) خفا - ناراض - رنجیدہ +

بَرہم ہونا - ف - فعلِ لازم (۱) بگڑنا - خفا ہونا (۲) پریشان ہونا - تباہ ہونا (۳) گڈمڈ ہونا - تتر بتر ہونا - گڑبڑ ہونا - درہم برہم ہوجانا - الٹ پلٹ ہونا +

بِرہم - س - اسم مذکر (۱) ہر جگہ موجود - پرمیشر - پرم آتما - بھگوان - خدا (۲) وید (۳) برہما - خالق (۴) برہمن (۵) رُوحِ اعظم +

بِرہم بھوج - س - اسم مذکر - برہمنوں کی ضیافت +

برہمچاری - س - اسم مذکر (۱) وہ شخص جو علم وید حاصل کرنے کیواسطے سیاحی کرے (۲) ویدانتی - وید کا عالم (۳) برہمن کی عمر کے چار حصّوں میں سے وہ پہلا حصّہ جسمیں وہ صرف وید پڑھتا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

برہم چھترج - س - اِسم مذکر - برہمن - چھتری سے ویش +

برہم ہتّیا - ہ - اِسم مذکر - برہمن کشی - برہمن کو مارنا - قتلِ برہمن +

برہمن - ہ - اِسم مذکر (۱) وید جاننے والا - خداشناس (۲) ہندوؤں کا پُجاری (۳) ہندوؤں کی ایک اُتّم ذات کا نام +

برہمی - ف - اِسم مؤنث - ابتری - گڑبڑی +

برہن - ہ - اِسم مؤنث - دیکھو (برہن) +

برہنہ - ف - صفت - ننگا - عُریاں - کُھلا - بے ستر +

برہی روٹی - ہ - اِسم مؤنث - دال بھری روٹی - وہ پراٹھا جسکے اندر دال یا قیمہ وغیرہ بھر کر پکاتے ہیں +

بَری[1] - ہ - اِسم مؤنث - وہ سامان جو ساچق کے روز بَری یعنی دُولہا کیطرف سے دُلہن کے ہاں آرایش اور باجے گاجے کے ساتھ جاتا ہے جسمیں کُنبے کی عورتیں اور چند مرد بھی ہمراہ ہوتے ہیں۔ ساچق چڑھنے کا وقت سہ پہر سے مغرب تک ہے۔ بعض اوقات دُلہن کے گھر تک پہنچتے پہنچتے رات بھی ہوجاتی ہے۔ امیروں کے ہاں چاندی کا سُہاگ پڑا[2]۔ اُسمیں دو سونے چاندی کی کنگھیاں سُہاگ کا عطر[3] اور پھلیل منقّش شیشوں میں سُرخ کاغذ کی سُنہری کٹوریاں لگی ہُوئی تھیلی جس کے اندر چھیل چھبیلا - ناگرموتھا - بالچھڑ - چھوٹی الائچیاں - کپور کچری - لونگیں - چھنپہ کی جڑ - ہلدی - جوز - جوتری - تیز پات - صندل - زعفران - مُشک دانہ اور مسّی کی دو پڑیاں ہوتی اور اسی کو سُہاگ پڑا کہتے ہیں۔ گلاب کے منقّش شیشے ایک چاندی کے چوگھڑے میں رکھے ہُوئے (چاندی کی چار ٹھلیاں دو میں دُودھ دو میں شربت بھرا ہُوا۔ اُن کے گلے میں سونے چاندی کی مچھلیاں کلاوے سے بندھی ہُوئی) سوا پانچ سیر کھانڈ پانچ سیر قند۔ ڈھائی سیر مہندی کے تین پُڑے باوا فرید[4] کے نام کے جنپر سونے رُوپے کے خول چڑھے ہُوئے ہوتے ہیں۔ گیارہ سیر مہندی پانچ سیر کلاوے پچیس من نقل[5] پانچ من قرص گیارہ من میوہ۔

[1] بَری دو طرح کی ہوتی ہے ایک پکّی بَری جیسی۔ ماں لکھی جاتی ہے دُوسری کچّی جسمیں اشیائے مخصوصہ کی بجائے نقد روپیہ دیدیا جاتا تو بے۔ اسکا دستور اُٹھ گیا شاذ و نادر غریب۔ ماوہ شخص جس کا کُنبہ استطاعت نہیں ہوتا کہ متعدد سامان اُنہیں تقسیم کیا جائے۔ کچّی بَری مانگ لیتا ہو مگر یہ طریقہ داخلِ عیب ہے البتہ باہر والوں میں یہ دستور ابھی تک بعض خاندانوں میں مروج ہے۔ [2] سُہاگ پڑا ایک بہت بڑی کاغذ کی تھیلی جسمیں خوشبُو کی ادویات ہوتی ہیں اور وہ بیت رسم کے موقع پر دولہا اور سہاگنوں سے پسوا کر دُلہن کی مانگ میں لگایا جاتا ہے۔ [3] سُہاگ کا عطر جو خوشبُو دار ادویات سے تیار کیا جاتا ہے اس میں اکثر وہی چیزیں ڈالی جاتی ہیں جو سُہاگ پڑے میں ہوتی ہیں۔ [4] باوا فرید حضرت شیخ فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ سے مراد ہے جو ایک مشہور ولی کامل خاندان چشتیہ سے ۶۶۴ ہجری میں گذرے ہیں آپکا مزار پُر انوار پٹن واقع پنجاب میں جسے پاک پٹن بھی کہتے ہیں اب تک زیارت گاہِ خاص و عام ہے مفصّل دیکھو لفظ اولیائے ہند۔ [5] نقل ایک قسم کی شیرینی جس کے اندر پستے۔ چنے۔ بادام یا مونگ پھلی رکھکر گول گول لڈّو سے بنا دیتے ہیں +

نقلوں - قرصوں اور میووں کے خوان پہلے روانہ کردئے جاتے ہیں باقی سب چیزیں کشتیوں میں لگاکر ساتھ لیجاتی ہیں۔ اُن کے علاوہ ایک جوڑا برات کا جسمیں اساوری یا کسنی اور کپڑے کا ایک ہرا پاجامہ۔ آنچل پلّو کا لال دوپٹہ اور لال ہی کرتہ مصالحہ ٹکا ہُوا تمامی کی پشواز جھیتلی جُوتی۔ دُوسرا جوڑا چوتھی کا جو سب سے بھاری اور بیش قیمت ہوتا ہے۔ اسمیں زربفت کی کلیوں دار پشواز۔ آنچل پلّو کا لال دوپٹہ سلمے ستارے سے لپا ہُوا ایسی ہی محرم کرتی۔ ٹاٹ بانی جھیتلی جُوتی جسمیں چاندی کے گھونگرو لگے ہُوئے۔ کشتیوں میں لگاکر اُوپر سے پھلیلیں چھڑک دیتے ہیں غریبوں کے ہاں کسی قدر فرق۔ اور ان چیزوں کی مقدار کم ہوتی ہے مثلاً سوا من نقل پانچ سیر میوہ پانچ سیر قرص[1] ڈھائی سیر مصری ڈھائی سیر کلاوے پانچ سیر کھانڈ دو ٹھلیاں ایک میں شربت ایک میں دہی۔ اِن ٹھلیوں کے مُنہ پر دو آٹے کی مچھلیاں بندھی ہُوئی ہوتی ہیں۔ سُہاگ پڑا بدستور ایک سادہ اور ایک سلمے کا جوڑا سادہ برات کو دُلہن کو پہنایا جاتا ہے اور سلمے کا چوتھی کے روز۔ ایک جُوتی۔ دو سُرخ کنگھیاں دو مسّی کی پڑیاں۔ دو عطر کی شیشیاں۔ ایک گُلاب کا منقّش شیشہ پاؤ بھر چنبیلی کا تیل سُہاگ اور موتیا کا عطر۔

چڑھاوے کی رقمیں امیروں میں مفصلہ ذیل ہوتی ہیں اور غریبوں میں علیٰ قدر مقدور جھومر ٹینا جو ماتھے کا ایک جڑاؤ زیور ہوتا ہے۔ نتھ۔ جھمکے کے بالے نورتن دُھگدُگی۔ چمپاکلی۔ زمرد کی انگوٹھی۔ سونے یا چاندی کی کشتی میں پھولوں کا گہنا[2]۔ پانوں کے بیڑے سونے رُوپے کے ورق لگے ہُوئے۔ چاندی کی چنگیر۔ پاندان میں رکھے ہُوئے۔ خوان پوش۔ تورے پوش۔ کشتی پوش ڈھانک کر قرینے سے سجا ساچق کے ساتھ ساتھ جاتی ہیں۔ سواریاں رتھوں میں پالکیوں میں ڈولیوں میں گاڑیوں میں ہوتی ہیں۔ آگے آگے آرایش۔ پیچھے پیچھے سواریاں۔ شرح تورے والے نہ ہُوئے تو آرایش کے آگے باجا گاجا۔

آرایش اُن چیزوں سے مُراد ہے۔ اہلِ قلعہ کے ہاں نشان کا ہاتھی سپاہیوں کا گھن رنگ برنگ کے پھولوں کی ٹٹیاں۔ سو سو ٹٹیوں کے بیچ میں ایک ایک نقارخانہ جو بانس پتّی اور ابرک کا بنا ہُوا ہوتا اور اُسمیں نوبت بجتی جاتی ہے۔ بانسوں کے ٹھاٹر ٹٹیوں پر بندھے ہُوئے۔ تمامی سے منڈھے ہُوئے اُنمیں لونڈے ناچتے جاتے ہیں بانس پھچیوں کے سینکڑوں چوگھڑے ابرک پنّی کاغذ سے منڈھے ہُوئے اُنمیں چار چار مٹی کی ٹھلیاں رنگ برنگ کی نقاشی کی رکھی ہُوئی۔ سینکڑوں ابرک کے کنول سُہاگ پڑے کے آگے روشن چوکی بجتی ہُوئی پیچھے پیچھے سب بری کی چیزیں سواریاں خواص خاص بردار چوبدار ہشو بڑھو کہتے ہُوئے ساتھ ہوتے ہیں۔ اور دُلہن کے ہاں پہنچکر سارا سامان وہاں کے آدمیوں کے سپرد کردیا جاتا ہے +

بَری - ع - صفت (۱) آزاد - چھوٹا ہُوا - باہر - الگ - جُدا - علیحدہ - مستثنےٰ - خارج +

[1] قرص سُرخ یا سبز کھانڈ کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں جو بَری کے ساتھ جاتی ہیں [2] پھولوں کا گہنا اور جوڑا اتالیق لیکر چلا کرتا تھا [3] تمن سو سو آدمیوں کا دستہ جسمیں ایک ایک نشان باجا اور ایک عمدہ دار ہوتا تھا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

محفوظ (۲) بیگناہ - بے جُرم - بے قصور - پاک +

بَرِیُ الذِّمّہ - ع - صفت - جوابدہی اور مواخذہ سے چھٹا ہوا - بیذمّہ - ذمّہ داری سے محفوظ - بازپرس سے آزاد

بِری - ہ - اسم مؤنث - ایک کلمہ ہے جو فیلبان ہاتھی کو روکنے اور کبھی چلانے کیواسطے زبان پر لاتے ہیں +

بِری بِری دَھت دَھت - ہ - اسم مؤنث - ہاتھی کے چلانے اور ہمت دلانیکی آواز +

بَرّی - ع - صفت - بحری کا نقیض (۱) خشکی کا (۲) جنگلی - بیابانی - صحرائی - دشتی +

بُرہنی - ہ - صفت - بد - ناقص - خراب - نکمّی +

بُری بَست - ا - اسم مؤنث (عو) حرام چیز - خُوک - خنزیر - سُؤر +

بُری چیز - ا - اسم مؤنث (عو) دیکھو (بُری بست)

بُری سُنانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کھوٹی بات کہنا - نکمّی بات سُنانا (۲) بیڈھب سُنانا - خلافِ منشاء بیان کرنا +

آتے ہی گھر سے تُونے پھر جانے کی سُنائی ہوجاؤں سُن نہ کیونکر یہ تو بُری سُنائی (ذوق)

بُری طرح - ا - صفت - بیڈھت - بیطرح - پنجے جھاڑ کر +

یارب ہمارے دِل کو بچا تا شبِ وصال پیچھے پڑی ہیں اُسکی نگاہیں بُری طرح (بیخود)

بُرے حالوں جینا - ا - فعلِ لازم (عو) خراب و خستہ حالت میں بسر کرنا +

بِریاں - ف - صفت (۱) بُھنا ہوا - کباب شُدہ (۲) پُختہ - پکّا ہوا +

بِریاں - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) بار - بیر - دفعہ - وار - وقت - دائیں (۲) بنیوں میں منتقی بنانیکی رسم کو بھی بریاں لینا بولتے ہیں +

بِریانی - ف - اسم مؤنث - ایک قسم کا پلاؤ +

(یہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک وہ جسمیں گوشت بھون کر ڈالا جاتا ہے اور دُوسری وہ کہ جس میں گوشت نمک سے گلاکر دم پُخت کرتے اور اسے کچّی بریانی کہتے ہیں)

بَرِیّت - ع - اسم مؤنث (۱) سُبکباری - سُبکدوشی (۲) آزادی - مُخلصی - رہائی - چُھٹکارا - نجات - چُھوٹ + مُعافی - عفو +

بَریٹھا - ہ - اسم مذکر (پُورب) دھوبی - گازُر +

بَرڑ - ہ - اسم مذکر - برگد - ایک قسم کا پیپل کی مانند بڑا سایہ دار اور گھن کا درخت ہے - جسمیں ڈاڑھی کیطرح نیچے جڑیں سی لٹکتی رہتی ہیں +

بَرڑ - ہ - اسم مؤنث - جھک - بکواس - زٹل - مجذوبانہ باتیں - ہذیان + بیہوشی کی حالت - مجنونانہ کلام - جیسے مجذوب کی برڑ +

بَرڑ بَرڑ - ہ - اسم مؤنث - جھک جھک - بک بک - بکواس +

بَرڑ ہانکنا - ہ - فعلِ لازم - مجذوبانہ باتیں کہنا - بڑبڑانا - بے معنی بک بک کرنا - زٹل ہانکنا - بکواس کرنا +

بَرڑ - ہ - صفت (بڑا کا مخفف) ترکیبِ الفاظ میں آتا ہے +

بڑبولا - ہ - اسم مذکر (۱) بڑا بول بولنے والا - شیخی مارنیوالا - ڈینگیا - ڈینگ ہانکنے والا (۲) زیادہ گو +

بڑبھاگی - ہ - صفت (ہندو) بڑے نصیبے والا - اقبال مند +

بڑپن - یا - بڑپنا - ہ - اسم مذکر (۱) بڑاپا - بزرگی (۲) جاہ و مرتبہ (۳) شان و شوکت

بڑپیٹا - یا - بڑپیٹو - ہ - صفت (۱) بڑے پیٹ والا - توندل (۲) بسیار خوار - اکّال - بہت کھانیوالا - بلاچٹ - وراز شکم - پُرخوار (۳) حریص - لالچی +

بڑدنتا - ہ - صفت - بڑے بڑے دانت والا - دانتو - دراز دنداں +

بڑکنا - ہ - صفت - بڑے بڑے کان والا - دراز گوش +

بڑگرو - ہ - صفت - بڑا اُستاد - گرو گھنٹال +

بڑما - ہ - اسم مؤنث (عو) تحقیراً وہ عورت جو بڑی نہو اور اپنے کو بڑا جانے - بڑے لوگوں میں شریک ہونیوالی - بڑی بوڑھی - جیسے بڑی بڑما بنکر بیٹھی ہے +

بڑمُنہی - ہ - اسم مؤنث (عو) (۱) دراز چہرہ - لمبوترے مُنہ کی - تگفر منہی (۲) بڑی تھوتھنی والی - سُؤرنی - مادہ خوک +

بُڑا - ہ - اسم مذکر - مُونگ یا اُرد کی پیٹھی کی تلی ہوئی ٹکیاں یا قلیں +

بڑا - ہ - صفت (۱) کلاں - بزرگ - عظیم - کبیر - جلیل - اعلےٰ - برتر (۲) نمایاں - سرنام - جیسے بڑا کام کیا (۳) لمبا - دراز - طویل (۴) بلند - اُونچا (۵) موٹا - سِطبر (۶) معزز - جلیل القدر - معظم (۷) امیر - دولتمند (۸) نہایت - ازحد - اشد - جیسے بڑا جاڑا پڑا (۹) سخت - سنگین جیسے بڑا جُرم (۱۰) ضروری - لابدی - تاکیدی - جیسے مجھے ایک بڑا کام ہے جاتا ہوں وہ روکو نہیں (۱۱) عمدہ - بڑھیا - قیمتی - بیش قیمت - جیسے بڑا مال (۱۲) عمر میں زیادہ - کہن سال (۱۳) پُرکھا - آبا و اجداد (۱۴) مُربّی - سرپرست - ولی - وارث - جیسے اُس کے سر پر کوئی بڑا بھی ہے (۱۵) شتابی کا - جلدی کا - جیسے بڑا کام ہے +

بڑا آبا - ہ - اسم مذکر (۱) بڑا چچا - تایا (۲) خسر - سُسرا (بڑے ابّا زیادہ بولتے ہیں) (۳ - بازاری) اُستاد - پیر - شریر +

بڑا آدمی - ا - اسم مذکر - دولتمند آدمی + ذی عزت اور جلیل القدر آدمی +

بڑا آزار - ا - اسم مذکر (عو) تپ کہنہ - تپ دِق + سِل +

بڑا بوڑھا - ہ - اسم مذکر - مُربّی - سرپرست - پُرکھا +

بڑا بول - ہ - اسم مذکر (۱) شیخی - مغرور کا کلمہ (۲) نخوت - غرور - تکبّر +

بڑا بول بولنا - ہ - فعلِ لازم - نخوت کا کلمہ مُنہ سے نکالنا - غرور کرنا +

بڑا جانور - ہ - اسم مذکر (ہندو) گائے - بیل - بھینس وغیرہ +

بڑا چلّہ - ا - اسم مذکر (عو) زچہ کا چالیسویں دن کا نہان (مفصّل دیکھو چلّہ)

بڑا دن - ہ - اسم مذکر (۱) دسمبر کی ۲۵ تاریخ - انگریزی حساب کے موافق رات کی درازی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کی انتہا اور دن بڑھنے کا آغاز مسیح کی پیدائش کا دن۔ عیسائیوں کی خوشی کا دن۔ کرسمس۔ کرسمس ڈے۔

بڑا دیدہ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہو) شوخ چشم اور نڈر ہونا۔ بیباک ہونا۔ دل چلا ہونا +

بڑا رستہ پکڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عوام) دور کا سفر اختیار کرنا۔ مرنا۔ انتقال کرنا +

بڑا روگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تپِ دق۔ تپ کہنہ

بڑا شخص۔ ہ۔ صفت۔ نہایت تجربہ کار۔ عالی فہم۔ عالی دماغ۔ متبحر +

بڑا صاحب۔ ہ۔ اسم مذکر۔ حاکم اعلیٰ +

بڑا کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بڑھانا۔ اونچا کرنا۔ بلند کرنا (۲) جوان کرنا۔ پال پوس کر ہوشیار کرنا۔ پروان چڑھانا (۳) جب چراغ کو ساتھ آتا ہے تو اُسکے معنی چراغ گل کرنے اور خاموش کرنیکے ہوتے ہیں +

بڑا کوئی۔ ہ۔ صفت (۱) نہایت شریر۔ بدذات۔ دنگئی۔ آفت۔ آفت کا پرکالہ (۲) بہت ہی مرشد چالاک۔ استاد جیسے تو بھی بڑا کوئی ہے یعنی ایسی چیز سے (برابر والے سے بولتے ہیں)

بڑا گھر۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) لمبا چوڑا مکان (۲) امیر گھر۔ اونچا گھر۔ جیسے بڑے گھر پڑے پتھر ڈھونڈ ھو مرے (۳۔ بازاری) قید خانہ۔ جیل۔ محبس +

بڑا گھرانا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اعلیٰ خاندان۔ امیر گھر۔ اونچا گھرانا +

بڑا نام کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ناموری حاصل کرنا۔ شہرت پانا +

بڑا نوالہ کھائیے پر بڑا بول نہ بولئے۔ (کہاوت) یعنی بڑا بول بولنے سے بڑا نوالا کھالینا بہتر ہے۔ تکبر نیچا دکھاتا رہتا ہے +

بڑاپا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بزرگی۔ بڑاپن۔ کہن سالی (۲) عظمت +

بڑا گرن۔ ہ۔ اسم مؤنث (ع) بڑی لونڈی۔ پرانی لونڈی۔ پرستارِ قدیم (متروک ہے)

بڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ گنوار (۱) ڈھول کرنا۔ گھسانا۔ داخل کرنا (۲) دھکیلنا +

بڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بڑ ہانکنا۔ بڑ مارنا۔ ڈینگ مارنا۔ ہذیان ہونا (۲) بکنا۔ بہکنا (۳) بڑبڑ کرنا۔ غل مچانا۔ شور کرنا۔ بڑانا۔ جیسے اونٹ بڑاتا ہی لدتا ہے +

بڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ع) کسی چیز کی تنگی کے باعث گھبرا جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ بولا جانا۔ بول جانا۔ چلا اٹھنا۔ جیسے کال کے مارے خلق بڑائی جاتی ہے +

بڑائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) عظمت۔ بڑائی۔ بزرگی (۲) عمر میں بڑا ہونا۔ درازیٔ سن (۳) وسعت۔ کشادگی (۴) موٹائی۔ سطبری۔ موٹاپا۔ ضخامت۔ حجم۔ جسامت (۵) ستودگی۔ ستائش۔ تعریف۔ مدح۔ ثنا (۶) درازی۔ لمبائی۔ طول۔ الطولت (۷) فضیلت۔ برتری۔ خوبی۔ شان (۸) منصب۔ درجہ جیسے بڑوں کی بڑائی چھوٹے کی چھٹائی (۹) عزت۔ ادب۔ جیسے اپنی بڑائی اپنے ہاتھ ہے (۱۰) شیخی۔ لاف زنی۔ ڈینگ +

بڑائی کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) تعریف کرنا۔ ستائش کرنا۔ سراہنا۔ توصیف کرنا (۲۔ فعلِ لازم) شیخی مارنا۔ ڈینگ ہانکنا۔ خودستائی کرنا +

بڑائی مارنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خود آرائی و خودستائی کرنا۔ ڈینگ مارنا۔ بڑ ہانکنا +

بڑبڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) لغوی معنی بڑھوں کی مانند منہ ہی منہ میں بولنا (۲۔ اصطلاحی) غلاموں کی طرح چپکے چپکے بڑاکنا۔ بکنا (۳) تکبیر، وظیفہ پڑھنا۔ تسبیح پھیرنا۔ منہ میں بڑبڑ کرنا +

بڑبڑیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بکّی۔ بڑ ہانکنے والا۔ شیخی خورا۔ بیہودہ گو۔ شیخی میں آکر بہت سی باتیں کہنے والا +

بڑھ بھس۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بوالہوسی۔ بڑھاپے میں جوانی کی باتیں۔ پیرانہ سالی میں نوجوانی کی ہوس (۲) وہ بدخوئی اور بدمزاجی جو بڑھاپے میں ہو جاتی ہے۔ خرافت +

بڑھ بھس لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بڑھاپے میں مستی چڑھنا۔ پیرانہ سالی میں جوانوں کی سی حرکتیں کرنا +

بڑچود۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بیٹی کی گالی +

(جو لوگ اسکا مادہ بڑ بمعنی فرج خیال کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ کیونکہ اسمیں کوئی خصوصیت نہیں رہتی اصل میں یہ لفظ بیٹی سے اسطرح پر بنا ہے کہ اوّل میں بٹ چود ہوا اور پھر چونکہ ٹے اور ڑے کا باہم بدل ہے۔ بڑ ہو گیا آگے اپنی اپنی سمجھ)

بڑکا۔ ہ۔ اسم مذکر (پورب) بکٹا۔ دانت کی گرفت۔ منہ سے کاٹنا +

بڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ داخل ہونا۔ گھسنا۔ اندر جانا +

بڑنگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کڑی۔ تیرِ سقف +

بڑولیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بڑولی کی جمع۔ بڑ بٹے۔ بڑ کے درخت کے پھل جس طرح پیپل کے پھل کو پیپلی کہتے ہیں۔ اسی طرح بڑ کے پھل کو بڑولی۔

بڑ میں لگیں بڑولیاں جب تم نہ آئے (گیت کانگڑا)

بڑوں کی بڑی بات۔ (کہاوت) یعنی بڑوں کی بات بھی بڑی ہوتی ہے۔ بڑوں کی بات دانشمندی سے خالی نہیں +

بڑھاپا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پیری۔ کہن سالی +

بڑھار۔ ہ۔ اسم مؤنث (دیہاتی) ضیافت و داع جو دولہن والوں کی طرف سے دی جاتی ہے +

بڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) زیادہ کرنا۔ افزود کرنا۔ افزوں کرنا (۲) دراز کرنا۔ لمبا کرنا۔ بڑا کرنا (۳) پھیلانا۔ چوڑا کرنا (۴) کھینچنا۔ بارے میں نکالنا جیسے تار بڑھانا (۵) بلند کرنا۔ اونچا کرنا (۶) اضافہ کرنا۔ ترقی کرنا (۷) آگے لانا۔ پاس کرنا۔ آگے کی طرف سرکانا (۸) تعریف میں مبالغہ کرنا۔ بنانا (۹) امیر کرنا۔ دولتمند بنانا (۱۰) نقاد لاد اٹھانا۔ اتارنا۔ بند کرنا جیسے دسترخوان بڑھانا۔ چوڑیاں بڑھانا۔ پوشاک بڑھانا۔ دوکان بڑھانا (۱۱) خاموش کرنا۔ بجھانا جیسے چراغ بڑھانا (۱۲) پتنگ یا کنکوا ہوا میں اُڑانا یا اونچا کرنا۔ بلند کرنا +

بڑھاوا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی زیادتی (۲) جھوٹی تعریف (۳) لوبھ۔ لالچ۔ ترغیب۔ طمع (۴) خوشامد (۵) بہکاوا (۶) دم۔ فریب +

بڑھاوا دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جھوٹی ہمت بندھانا۔ لالچ دینا۔ جھوٹی تعریف

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کرکے کسی کام پر آمادہ کرنا۔ پھُلا سرا دینا +

بڑھاوے میں آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) خوشامد میں آنا۔ تعریف پر پھُولنا (۲) دھوکے میں آنا۔ لالچ میں آ جانا

بڑھ بڑھ کے بولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ فخریہ کلام کرنا۔ حد سے گزر کر باتیں کرنا۔ شیخی مارنا۔ سہ

نام بجا ہے آپ کا بڑھ بڑھ کے بولنا حضرت نے آج تک کوئی صدمہ سہا نہیں (نامعلوم)

بڑھتی۔ ہ۔ صفت (۱) زیادہ۔ افزُوں (۲) فاضل۔ فالتو۔ زائد۔ معمُول سے زیادہ

اِکسٹرا (۳) زیادتی۔ افزُونی۔ برکت +

بڑھتی دَولت۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) دَولتِ روز افزُوں۔ ترقی کرنے والی دولت

(۲) کامیابی۔ مُراد مندی۔ ترقی۔ بیشی وغیرہ +

بڑھ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) انداز سے زیادہ ہو جانا (۲) دولت یا عزت یا رتبہ میں ترقی کر لینا (۳) آگے آگے

بڑھ چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ حد سے باہر پاؤں نکالنا۔ بساط سے باہر قدم رکھنا۔ گستاخ

اور مغرُور ہونا۔ معمُول سے زیادہ اختلاط کرنا +

بڑھکا۔ ہ۔ صفت۔ اوّل درجہ کا۔ اعلیٰ۔ افضل۔ عُمدہ۔ بڑھیا۔ اعلیٰ قسم کا۔ بیش قیمت

بڑھکر بولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) حدِ ادب سے گزر کر گفتگو کرنا۔ شیخی مارنا۔ تعلّی کی لینا۔ دُون کی لینا

بڑا بول زبان سے نکالنا۔ اپنے مرتبہ سے زیادہ بولنا۔ تکبُّر آمیز کلام کرنا۔ بہتر جتانا + دعوے کی بات کہنا

شرطیہ بات کہنا (۲) نیلام میں بڑھا کر بولی بولنا۔ دام بڑھانا۔ بڑی بولی دینا +

بڑھل۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایک درخت اور اُسکا کھٹ میٹھا زرد رنگ کا میوہ جو شریفے سے

مشابہ ہوتا ہے۔ مزاجاً اوّل درجہ میں گرم تر +

بڑھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بلند ہونا۔ اُونچا ہونا۔ اُگنا۔ نمو پانا۔ بالیدگی پانا (۲) حجم اور جسامت میں

زیادہ ہونا (۳) لمبا ہونا۔ دراز ہونا (۴) حد سے گزرنا۔ احاطہ سے باہر نکلنا (۵) زیادہ ہونا۔ افزُوں

ہونا (۶) کنکوا بلند ہونا۔ اُڑنا (۷) بچنا۔ فعال ہونا (۸) ترقی کرنا۔ ترقی پانا (۹) امیر ہونا۔ دولتمند ہونا

(۱۰) آگے چلنا۔ آگے جانا (۱۱) نفع ہونا۔ فائدہ ہونا (۱۲) پیش قدمی کرنا۔ سبقت کرنا (۱۳) چراغ

کے ساتھ گُل ہونے اور دُوکان۔ پوشاک وغیرہ کے ساتھ بند ہونے اُترنے یا موقوف

ہونے کے معنی میں آتا ہے +

بڑھوتری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ عوام (۱) زیادتی۔ بیشی۔ افزُونی (۲) منافع (۳) ترقی +

بڑھئی۔[1] ہ۔ اسمِ مذکر۔ نجار۔ چوب تراش۔ کھاتی۔ درودگر۔ ترکھان +

بڑھیا۔ ہ۔ صفت۔ دیکھو (بڑھکا) +

بڑھیا۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) پیرزن۔ بڑی عمر کی عورت۔ زال۔

پیر زال (۲) عوام۔ ما۔ مادر۔ والدہ۔ ماتا (۳) آنکھ کے ڈوڈے کی گُرو ئی +

بڑھیل۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ تحقیراً۔ پیر زال +

بڑی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ایک قسم کی غذا جو چھوٹی اُڑد یا مُونگ کی دال

پیس کر نقل سے بنا کر سُکھا لیتے ہیں اور اُسمیں مصالح ڈالکر شوربہ دار پکاتے ہیں +

بڑی۔ ہ۔ صفت مؤنث (۱) کلاں۔ دراز۔ بزرگ (۲) نہایت۔ از حد۔ جیسے بڑی آفت یا بڑی اَمارت۔ عربی

بڑی بات۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) امرِ عظیم۔ امرِ محال کار اہم (۲) عمدہ اور اچھی بات +

بڑی بات نہیں۔ ہ۔ محاورہ۔ کچھ مشکل نہیں۔ کچھ دُشوار نہیں +

بڑی بات ہُوئی۔ ہ۔ محاورہ۔ خُوب ہُوا۔ اچھا ہُوا۔ مناسب ہُوا +

بڑی بُوڑھی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ بڑی عُمر کی عورت۔ مخدُومہ۔ بزرگ

سرپرست اور مُربّی عورت۔ تجربہ کار عورت +

بڑی بہو۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) بڑے بیٹے کی بیوی۔ فرزندِ اکبر کی دُلہن (۲) تحقیراً پھُوہڑ

بیوقُوف بدسلیقہ غیر منتظم خانہ عورت۔ جیسے بڑی بہو کو بلاؤ کھیر میں نُون ڈالے +

بڑی بی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ تعظیماً بڑھیا عورت کو کہتے ہیں۔ جس طرح پیر مرد کو بڑے میاں

کہکر پکارتے ہیں اسی طرح بڑھیا عورت کو تعظیماً و اخلاقاً بڑی بی کہتے ہیں۔ مائی

بڑی چیز۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (عو) قرآن شریف۔ مصحفِ عزیز۔ فرقانِ مجید +

بڑی چیز اُٹھانا۔ یا۔ بڑی چیز پر ہاتھ رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔

(عو) قرآن شریف اُٹھا کر قسم کھانا۔ فرقانِ مجید کی قسم کھانا +

بڑی روٹی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (عو) دیکھو (بڑی چیز) +

بڑی روٹی اُٹھانا۔ یا۔ اُسپر ہاتھ رکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو)

دیکھو (بڑی چیز اُٹھانا) + سخت قسم کھانا +

بڑیاں۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ بڑی کی جمع۔ مُونگ یا اُڑد کی بنائی ہوئی کچّی پکوڑیاں +

بڑیاں توڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چھاج یا بوریہ وغیرہ پر بڑیاں بنانا۔ پیٹھی کی چھوٹی

چھوٹی سی پکوڑیاں ٹپکانا۔ پکوڑیاں بنانا +

بڑے باپ کی بیٹی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) نامی نامدار گھرانے کی لڑکی۔ بڑے

عزّت والے خاندان کی بیٹی۔ شریف زادی۔ بگلونتی۔ عالی خاندان کی

جیسے حمیدہ ایک بڑے باپ کی بیٹی تھی چار پانچ ہزار کی جائداد اُسکے

حصہ میں آئی تھی۔ آپ بڑے باپ کی بیٹی ہے تو بیجا کرے +

بڑے بُوڑھے۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) مُعمّر۔ پُرکھا۔ بزرگ (۲) وہ لوگ جن کی

عُمر تجربہ میں گزری ہو (۳) سرپرست۔ مُربّی +

بڑے بیڈھب ہو۔ ہ۔ محاورہ۔ نہایت چالاک اور منطقی ہو + نہایت شریر

بدذات ہو۔ چالباز ہو۔ چاہیے ہو فطرتی ہو +

بڑے پاک ہو۔ ا۔ محاورہ۔ نہایت بیحیا۔ بے غیرت اور آزاد ہو +

بڑے صاحب۔ ا۔ اسمِ مذکر (۱) بڑے میاں (۲) امیر کا بڑا بیٹا (۳)

[1] یہ لفظ بڑھنا بمعنی کاٹنا سے ماخُوذ ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عدالت کا حاکمِ اعلےٰ۔ یورپین افسر +

بڑے میاں ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) بوڑھے اور بزرگ آدمی کو تعظیماً کہتے ہیں (۲) مالکِ خانہ۔ سرپرست۔ مربّی۔ پُرکھا۔ چھوٹے میاں تو چھوٹے میاں بڑے میاں سبحان اللہ (۳) عوام۔ پدر۔ باپ +

بُز ۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) بکری۔ گوسفند۔ بکرا جیسے غم نداری بُز بخر +

بُزِ اخفش ۔ ف + ع۔ اسمِ مذکر۔ (۱) اخفشِ صرفی کا بکرا (۲) بے سمجھے گردن ہلانے والا۔ نافہمیدہ اقرار کرنے والا۔ کھوکلے دماغ کا + (کہتے ہیں اخفش نے اپنا سبق یاد کر کے سُنانے کے واسطے ایک بکرا پالا تھا جب تک وُہ گردن نہیں ہلاتا یا سنکر بول نہیں اُٹھتا یہ اپنے سبق کا پیچھا نہیں چھوڑتا تھا اور جانتا تھا کہ ابھی تک سبق یاد نہیں ہُوا۔ جس وقت اُس بکرے کو ذبح کیا تو معلوم ہُوا کہ یہ اُس کا سارا دماغ چاٹ گیا تھا) +

بُزدِل ۔ ف۔ صفت۔ ڈرپوک۔ کم ہمت۔ نامرد۔ ہیز +

بُزدِلا ۔ ا۔ صفت۔ دیکھو (بزدِل) +

بزدِلی ۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ نامردی۔ ڈرپوک پن +

بزّاز ۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ کپڑا بیچنے والا۔ پارچہ فروش +

بزّازا ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ کپڑے کا بازار۔ بزّاز ہٹّہ +

بزّازی ۔ ع + ف۔ اسمِ مؤنث۔ پارچہ فروشی۔ کپڑا اَلتّہ بیچنے کا پیشہ +

بُزُرگ ۔ ف۔ صفت۔ (۱) بڑا۔ کلاں (۲) بڑی عمر کا آدمی۔ عمر رسیدہ (۳) بالغ۔ سیانا (۴) معزز۔ شریف۔ نجیب۔ معظم۔ (۵) ذی شان۔ باشوکت + (۶) اسمِ مذکر۔ پُرکھا۔ آباو اجداد۔ مربّی۔ سرپرست (۷) رشی۔ عارف۔ ولی۔ خدا رسیدہ۔ خدا شناس (۸) سنجیدہ۔ سمجھدار (۹) طنزاً شریر آدمی۔ بد آدمی +

بزرگ زادہ ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ شریف زادہ۔ عالی خاندان۔ خاندانی بزرگ +

بزرگی ۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) بڑاپن (۲) برتری (۳) عزت (۴) شرافت (۵) ادب (۶)

بزم ۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ سبھا۔ محفل۔ مجلس۔ محفلِ نشاط۔ سماج۔ سوسائٹی۔ مجمع +

بزم گاہ ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ عیش کی جگہ۔ مجلسِ عیش و نشاط +

بِزَن ۔ ف۔ اسمِ مذکر (از زدن)۔ (۱) مار۔ قتل کر (۲) قتل کا حکم (۳) قتلِ عام۔ بھگدڑ (صرف اُردو میں یہ معنے مستعمل ہو گئے ہیں) +

بِزَن بولنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ قتلِ عام کا حکم دینا +

بزور ۔ ف۔ تابعِ فعل۔ زبردستی۔ ہیکڑی سے۔ زور آوری سے دھینگا دھینگی سے۔ جبراً +

بَس ۔ ف۔ صفت۔ (۱) کافی۔ مکتفی۔ وافی ؎

شیفتہ۔ اور ستائش کے نہیں ہم خواہاں یہی بس ہے کہ کہیں ہے یہ زبانِ دہلی (شیفتہ)

(۲) بھرپور۔ بہت۔ بکثرت (۳) فقط۔ صرف (۴) ٹھیرو۔ دم لو + چپ۔ خاموش (۵) غرض۔ القصہ۔ حاصلِ کلام (۶) موقوف۔ تمام

بس بس ۔ ا۔ بس کی تاکیدی شکل۔ ٹھیرو۔ ٹھیرو۔ اب کچھ حاجت نہیں + بہت ہُوا +

بس دیکھ لیا ۔ ا۔ محاورہ۔ اب آزمانے کی حاجت نہیں۔ خوب آزما لیا۔ بہت اِمتحان کر لیا۔ تمہارا حال کُھل گیا +

بس کرو ۔ ا۔ محاورہ۔ ختم کرو۔ جانے دو + ٹھیرو۔ چپ رہو۔ موقوف کرو + صبر کرو۔ قانع ہو +

بَس ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) قابو۔ قدرت۔ طاقت۔ دسترس۔ بل۔ زور (۲) اختیار۔ ادھکار (۳) داؤ۔ موقع۔ ڈھب (۴) چارہ۔ علاج +

بس چلنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دسترس ہونا۔ قابو پانا۔ اختیار ہونا۔ دخل ہونا +

بس میں ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ قابو میں۔ اختیار میں + ڈانٹ میں +

بس میں آنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ قابو میں آنا۔ داؤں میں آنا۔ پھندے میں پھنسنا۔ گرفت میں آنا +۔ ہتّھے چڑھنا۔ تسلط ہونا +

بس میں پڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی کے پنجہ میں پھنسنا۔ قابو میں آنا۔ پالے پڑنا +

بس میں رہنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ فرمانبرداری اور اطاعت میں رہنا۔ اختیار اور قابو میں رہنا +

بس میں کرنا۔ یا۔ لانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) قابو میں لانا۔ مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ قبضہ میں کرنا۔ داؤ میں لانا (۲) موہنا۔ فریفتہ کرنا +

بس میں ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (بس میں پڑنا) +

بِس ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ زہر۔ سم۔ ہلاہل۔ ہلاک کرنے والی دوا (۲) کھوٹ۔ نقص۔ عیب (۳) فساد۔ جھگڑا (۴) فتنہ پرداز۔ شریر +

بِس اُگلنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ہندو وعی) (۱) زہر کی قے کرنا۔ زہر تھوکنا۔ (۲) اہانت کرنا۔ بُرا کہنا۔ بدگوئی کرنا + زہریلی باتیں کرنا۔ خبثِ باطن ظاہر کرنا + معاندانہ گفتگو کرنا (۳) بدلہ لینا۔ دشمنی نکالنا +

بِس بونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ فساد کی جڑ جمانا۔ اپنے یا کسی کے حق میں بُرائی کا تخم بونا۔ بُرائی کرنا۔ کانٹے بونا +

بِس بھری ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (عو) (۱) زہر آلود۔ زہریلی (۲) کینہ کش۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بسا

کینہ توز۔ کینہ ور۔ کپٹی (۳) فسادی۔ فِتنہ انگیز +

بِس دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ زہر کھلانا۔ زہر سے مارنا +

بِس کھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ زہر کھانا۔ زہر سے خودکشی کرنا +

بِس کی گانٹھ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) زہر ہلاہل (۲) فِتنہ انگیز۔ فسادی شریر۔ مفتنی۔ مُفسِد + فتنہ و فساد کی بُنیاد (۳) ستمگار۔ مردم آزار (۴) کینہ ور۔ کینہ توز۔ کپٹی +

بِس ملانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) زہر ملانا (۲) کھوٹ کرنا۔ نُقص کرنا۔

بِساط۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سنسکرت (विस्तृत وِستُرت) (۱) پھیلاہوا (۲) قابلیت (۳) طاقت۔ قدرت (۴) حوصلہ۔ ہمت (۵) مقدور۔ وسعت۔ سرمایہ (۶) حقیقت۔ اصلیت +

(یہ لفظ عربی بساط سے تلفظ اور معنی میں بہت قریب ہے)

بِساطی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خردہ فروش کنگھی سوئی وغیرہ بیچنے والا +

بِسارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بھولنا۔ فراموش کرنا +

بِساط۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) بستر۔ بچھونا۔ فرش (۲) شطرنج کا کپڑا۔ وہ چیز جس پر شطرنج کے مہرے رکھکر کھیلتے ہیں (۳) اثاث البیت۔ متاعِ خانہ۔ رخت (۴) پونجی۔ سرمایہ۔ دستگاہ (۵) حوصلہ۔ قدرت۔ طاقت۔ قوت + فراخی۔ وسعت (۶) مقدور۔ حیثیت۔ جیسے اپنی بساط کے موافق خرچ کردیا (۷) اصل۔ حقیقت جیسے کیا پدّی کیا پدّی کی بساط

بِساطی۔ ع۔ اسم مذکر۔ بازار میں سرِراہ دُکان لگاکر بیٹھنے والا۔ خردہ فروش سوئی سُرمہ بیچنے والا +

(اس صورت میں اس کا مادہ بساط بمعنے فرش سمجھنا چاہئے +)

بسانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) آباد کرنا۔ معمور کرنا (۲) معطر کرنا۔ خوشبو میں رچانا +

بِسانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) خریدنا۔ مول لینا جیسے بیر بِسانا (۲) ہندی) ذمہ لینا۔ روٹنا جیسے پاپ بسانا + (یہ لفظ ہمیشہ برائی کے ساتھ استعمال میں آتا ہے)

بِساند۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مچھلی کی سی بُو۔ گوشت کی اصلی بُو۔ آبی پرند کے گوشت کی سی بُو ... دماغ کو ذرا ناگوار گزرتی ہے (۲) اصلی مادّہ کا اثر۔ اصلی عیب۔ نُقص یا نُطفہ کا اثر +

(اس معنی میں ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی اونے قوم کا آدمی اعلیٰ آدمیوں کی راہ اور گفتگو وغیرہ سے لگا کھانے لگے اور اپنی اصلیت کے اثر کے باعث باریک نکات کو سمجھ نہ سکے یا غلطی کرجائے یا اپنی پہلی حالت کی لے جائے تو کہتے ہیں ابھی تک اسکی بساند نہیں گئی)

بسر

بِسائندا۔ ہ۔ صفت (۱) بُودار۔ بُو رکھنے والا (۲) بدمزہ۔ بدذائقہ (۳) ناسنجیدہ۔ نامہذب۔ وہ شخص جو تربیت یافتہ لوگوں کی مانند نہو اور شائستگی کا دم مارے +

بِسْت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) اسباب۔ اثاثہ۔ اثالا (۲) چیز۔ شئے جیسے چیز بست بری بست +

بِستار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (صحیح بِستار بکسرِ بائے موحدہ) (۱) پھیلاؤ۔ وسعت۔ فراخی۔ کشادگی (۲) طُولِ کلامی طلاقتِ لسانی بات کو بڑھاکر بیان کرنا۔ بات کا پھیلاوا پھیلانا (۳) تفصیل تشریح۔ تفسیر (عمد تیں بُستار بضم بائے موحدہ بولتی ہیں) +

بِستار کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) بات پھیلانا۔ طُول کلام کرنا۔ بات کو بڑھاکر

بَستر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لباس۔ پوشاک + مُطلق کپڑا +

بِستر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) بچھونا۔ فرش۔ غالیچہ۔ قالین (۲) فقیروں اور سپاہیوں کا بچھونا +

بِسترا۔ ف۔ اسم مذکر۔ (عوام (۱) دیکھو (بِستر) (۲) اوڑھنا بچھونا۔ لحاف توشک۔ استر بستر۔ بوریا بدھنا ؎

چھیڑ کر واعظ کو حالی خلد سے   بسترا کیوں اپنا پھکواتے ہیں آپ (حالی)

(۲) تکیہ۔ فقیروں کا مسکن۔ فرودگاہ درویشاں +

بِستر لگانا۔ یا جمانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ کسی جگہ رات بسر کرنے کے واسطے بچھونا کرنا۔ علی الخصوص رات کے سونے کا سامان کرنا۔ (سپاہی اور فقیر اسطرح بولتے ہیں) +

بستنی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) غلاف مہ پنجرے یا ستار وغیرہ کی پوشش (۲) بقچہ۔ بقچی۔ وہ مربع کپڑا جسمیں کوئی چیز لپیٹ کر رکھیں +

بستہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) بندھا ہوا (۲) منجمد۔ جما ہوا (۳) وہ مربع کپڑا جسمیں کاغذات وغیرہ باندھ کر رکھتے ہیں + جزدوان + گٹھڑی۔ بقچہ +

بستی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) گانو۔ قصبہ۔ کھیڑا۔ معمورہ۔ آباد جگہ (۲) رونق چہل پہل جیسے اُسکے دم کی بستی ہو (۳) آبادی۔ معموری۔ اجاڑ کا نقیض (۴) صوبجاتِ متحدہ آگرہ و اودھ کے ایک ضلع کا نام +

بِسَر۔ ہ۔ حرف ربط۔ (ہندی) بغیر۔ بن۔ بدون +

بِسرام کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آرام کرنا۔ ٹھیرنا۔ استراحت فرمانا۔ شب باش ہونا +

بِسرانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (گیتوں میں) یا دُبھلانا۔ دل سے اُتارنا۔ ذہن سے اُتارنا۔ چت سے بھلانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بِسَر جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بھول جانا۔ چوک جانا۔ یاد نہ رہنا +

بَسَر کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) گزارنا۔ بھوگنا۔ اوقات گزاری کرنا + بھرنا (۲) پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ نباہنا۔ زندگی کو پورا کرنا +

بِسَرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بھولنا۔ فراموش ہو جانا۔ چت سے اُترنا +

بَسَر و چَشم۔ ف۔ تابعِ فعل۔ سر آنکھوں سے۔ بطیبِ خاطر۔ خوشی سے۔ مرضی سے +

بَسَر ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ گزرنا۔ پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا +

بَسط۔ ع۔ اسم مذکر۔ شرح۔ فراخی۔ کشادگی۔ تفصیل۔ وضاحت۔ تصریح۔ صراحت +

بِس کھپرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) چند قو قاوہ دوا کے ایک پودے کا نام (۲) گہری کی مانند

بِسمِ اللہ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) مخفف ہے بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم کا۔ جس کے معنے ہیں: میں خدا کے مہربان اور بخشنے والے کے نام کے ساتھ (یہ کام) شروع کرتا ہوں۔

(جب مسلمان کوئی کام شروع کرتے یا کچھ پڑھتے لکھتے ہیں تو یہ لفظ تبرّکاً و تیمّناً پہلے زبان سے کہہ لیتے ہیں تاکہ وہ کام بخیر و خوبی انجام کو پہنچے)

(۲) خدا کا نام لینا جیسے قدم قدم پر بسم اللہ کہنا (۳) جب کسی کے ٹھوکر یا ٹکر وغیرہ لگتی ہے یا کسی صدمے سے کوئی شخص گرنے لگتا ہے تو اُس وقت بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں اور اُس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ خدا بچائے یا محفوظ رکھے (۴) کلمۂ ایجاب۔ بہت بہتر! بہت مناسب! ہاں!+

(مسلمانوں میں عورتوں کا نام بھی بسم اللہ بیگم، بسم اللہ خانم، بسم اللہ جان وغیرہ رکھا جاتا ہے۔ اور ایک تعظیمی کلمہ بھی ہے جو کسی بزرگ یا معزز کے بیٹھتے یا اٹھاتے وقت زبان پر لاتے ہیں۔ کھانا کھانے سے پہلے بھی اس لفظ کو ہر ایک مسلمان از روئے شریعت زبان پر لاتا ہے)

(۵) رسمِ مکتب نشینی۔ تقریبِ بسم اللہ۔ وقتِ مکتب نشینی ؎

ابتدا میں عشقِ مژگاں نے لگائیں ہیں خدنگ + وقتِ بسم اللہ ہی میں تیر بسمل ہو گیا (رونق)

(جب بچہ ساڑھے چار برس کا ہو جاتا ہے تو اُسے بسم اللہ پڑھوا کر مکتب میں جانے کے قابل بناتے ہیں۔ یہ رسم بھی بیاہ کی طرح منائی جاتی ہے لڑکا ہو خواہ لڑکی۔ رات کو ہاتھ پاؤں میں مہندی لگائی جاتی۔ دن کو نہلایا جاتا نیا جوڑا نئی جوتی پہناتے۔ سر پہ سہرا باندھتے گلے میں بدھی ڈالتے۔ کان کے پاس گوشوارہ یا طرّہ لٹکاتے اور عصر کے وقت دولہا یا دلہن بناتے ہیں۔ پستے بادام۔ تل۔ خشخاش۔ کھیلوں کے سات طرح کے لڈو خونوں میں لگا کر رکھتے ہیں مگر عام دستور یہ ہے کہ شیرینی تقسیم کرنے کے واسطے خونوں میں بھر بھر کر رکھتے ہیں چاندی کی تختی پر یا انگلیوں دار لال کاغذ پر پہلے بِسمِ اللہ پھر اِقرَأ بِاسمِ رَبِّكَ[1]

الَّذِی خَلَقَ۔ لکھ کر بچے سے پڑھاتے ہیں۔ بچہ اوّل بسم اللہ استاد کے ساتھ ساتھ کہتا جاتا ہے۔ پھر اس آیت کے ٹوٹے پھوٹے لفظ زبان سے نکال دیتا ہے۔ اسی وقت مبارک سلامت کی دھوم مچ جاتی ہے شیرینی تقسیم ہونے لگتی ہے۔ چونکہ پیشوائے اسلام پر سب سے پیشتر یہی سورۃ نازل ہوئی تھی اس لئے سب سے پہلے اسی کا پڑھنا مبارک اور باعث برکت مانا جاتا ہے اس رسم میں بھی مہمانوں کو کھانا کھلایا جاتا اور نوکروں چاکروں نیز کمینوں کو انعام و اکرام دیا جاتا ہے پورب میں اسی رسم کو مکتب کہتے ہیں)

بِسمِ اللہ کا گنبد۔ ا۔ اسم مذکر۔ جائے پناہ۔ دامن۔ مقامِ مصئون۔ محفوظ جگہ

بِسمِ اللہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) شروع کرنا۔ آغاز کرنا + نیا دھرو (الشاذ) تناول فرمانا اور کھانا شروع کرنا۔ (ہندو) بھی نرائن کرنا (۳) حلال کرنا۔ بسم اللہ اللہ اکبر کرنا۔ تکبیر پڑھنا (۴) مکتب نشینی کی تقریب کرنا +

بِسمِ اللہ کرو۔ ا۔ کلمۂ خطاب۔ نوش فرماؤ۔ نوش جان فرماؤ۔ کھانا تناول کرو۔ کھانا کھاؤ +

بِسمِ اللہ کے گنبد میں بیٹھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ سلامتی کی جگہ بیٹھنا۔ امن و امان میں رہنا۔ پناہ میں رہنا۔ محفوظ جگہ میں بیٹھنا۔ مصئون رہنا +

بِسمِ اللہ ہی غَلَط۔ ا۔ محاورہ۔ پہلے ہی کام میں چوک۔ چھوٹتے ہی غلطی ابتدا ہی غلط۔ آغاز ہی ناساز +

بِسمِل۔ ع۔ صفت۔ (۱) قربان کیا ہوا جانور۔ وہ جانور جسے بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کیا ہو (۲) گھائل۔ مجروح۔ زخمی (۳) عاشق۔ مفتون۔ مبتلا۔ مضطر۔ مشغوفِ محبت +

بَسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) رہنا۔ آباد ہونا۔ گھر بنانا (۲) ٹکنا۔ ٹھہرنا (۳) سمانا جیسے (کہاوت) من میں بسے سو سپنے دسے (۴) رچنا۔ خوشبو میں معطر ہونا +

بُسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (آبسنا) +

بَسنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندو (۱) بیٹھن۔ وہ کپڑا یا تھیلی جس میں کوئی چیز رکھیں۔ جیسے صرافوں کا بسنا (۲) بنک۔ مہاجنی کوٹھی +

بَسَنت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت (وسنت۔ वसन्त) (۱) کُسم کا پھول۔ کسنبہ کا پُشپ۔ گلِ عصفر۔ گل کا شیرہ۔ گل کاجیر (۲) نغماتِ جوش افزا و تعشق انگیز کے آنے کا موسم (۳) ہندی چھ رُتوں میں سے پہلی رُت کا نام جو چیت سے بیساکھ تک رہتی ہے۔ موسمِ بہار۔ وسط مارچ سے آخیر مئی تک کا موسم۔

[1] یہ قرآن کی اس سورۃ کا نام ہے جو حضرت رسالت مآب پر سب سے پہلے اُتری جس کا مطلب یہ ہے کہ اے پیغمبر اپنے اُس خدا کا نام لے کر جس نے مخلوقات کو پیدا کیا اور آدمی کو گوشت کے لوتھڑے سے بنایا۔ قرآن پڑھنا شروع کرو۔

[2] مزاج دوسرے درجے میں گرم اوّل میں خشک۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بسن

تفصیلِ فصولِ ہندی

نمبر شمار	اسمائے فصول	اسمائے مشہور متعلقہ فصول
۱	وسنتہ	چیت۔ بیساکھ
۲	گریشم	جیٹھ۔ اساڑھ۔
۳	ورشا	ساون۔ بھادوں
۴	شرد	اسوج۔ کاتک
۵	ہیمنتہ	منگسر۔ پوہ
۶	ششِر	ماگھ۔ پھاگن

(۴) سری راگ کی چوتھی راگنی (۵) سیتلا چیچک (۶) سرسوں کے کھلے ہوئے زرد زرد پھول (۷) وہ میلا جو موسم بہار میں بزرگوں کے مزار اور دیبی دیوتاؤں کے استھانوں پر سرسوں کے پھول چڑھا کر کرتے ہیں واگرچہ اصل رُت بیساکھ کے مہینے میں آتی ہے مگر اِس کا میلہ آمدِ بہار میں سرسوں کی پھوٹتے ہی ماگھ کے مہینے میں شروع ہو جاتا ہے۔ چونکہ موسم سرما میں سردی کے باعث طبیعت کو انقباض ہوتا ہے اور آمدِ بہار میں سیلانِ خون کے باعث طبیعت میں شگفتگی۔ اُمنگ۔ ولولہ اور ایک قسم کی خاص خوشی اور صفرا کی پیدائش پائی جاتی ہے اِس سبب سے اہلِ ہند اِس موسم کو مبارک اور اچھا سمجھ کر نیک شگون کے واسطے اپنے اپنے دیوی دیوتاؤں اور اوتاروں کے استھانوں میں مندروں پر اُن کے رجھانے کے لئے بمقتضائے موسم سرسوں کے پھولوں کے گڑوے بنا کر گاتے بجاتے لیجاتے اور اِس میلے کو بسنت کہتے ہیں بلکہ یہی وجہ ہے کہ زرد رنگ کو اِس سے مناسبت دینے لگے۔ چنانچہ اکثر شعرا نے بھی اِس معنے میں اِس لفظ کا استعمال کیا ہے ؎

جو دیکھے تیری گرمی زعفرانی کو — عرق عرق ہی رہے رُوئے شرمسار بسنت (ظفر)

واں تو ہو زرد پوش یہاں میں بھی زرد رنگ — واں تیرے گھر بسنت ہو یاں میرے گھر بسنت (مومن)

تم نے لگائی آکے یہ کیا آگ اے بسنت — جس سے کہ دِل کی آگ اُٹھی جاگ، اے بسنت (انشا)

آتے نظر ہیں دشت و جبل زرد ہر طرف — ہو اب کے سال ایسی ہی اے دوستاں بسنت (؎)

گردوا بنا کے ریشِ مخضب ہو محتسب — جاتا ہے اُس مقام میں جاوے جہاں بسنت (؎)

جس وقت اِس میلے میں سیلانی زرد پوشاکیں پہنکر جاتے ہیں تو عجب بہار اور کیفیت نظر آتی ہے بادشاہی زمانے میں تو ملازموں اور سواری کی رتھوں گھوڑوں اور پالکیوں تک کا یہی عالم ہوتا تھا۔ پہلے اِس میلہ کا مسلمانوں میں دستور نہ تھا۔ حضرت امیر خسرو دہلوی نے اِس میلہ کا رواج دیا جسکی وجہ یہ ہوئی تھی کہ آپ کے پیرِ مُرشد سلطان المشائخ حضرت نظام الدین اولیا قدس اللہ سرہٗ العزیز کو اپنے پیارے اور خوبصورت بھانجے مولانا

بسل

تقی الدین نوح سے جو درحقیقت حُسنِ صورت میں یکتائے زمانہ و خلق و سیرت میں بے ہمتا و یگانہ تھے کمال اُلفت اور نہایت ہی محبت تھی ساتھ ہی آپ کے بھانجے کو بھی آپ سے اِس قدر اُنس تھا کہ پانچوں وقت کی نماز پڑھکر یہ دعا مانگتے تھے کہ الٰہی میری عمر بھی محبوب الٰہی کو دیدے تاکہ اُن کا رُوحانی فیض عرصۂ دراز تک جاری رہے۔ اِدھر حضرت کی یہ کیفیت تھی کہ دم بھر اُن کے بغیر چین نہیں پڑتا تھا یہاں تک کہ آپ نماز میں اپنی دائیں جانب کھڑا کرتے تاکہ اُن کے چہرۂ مبارک پر نظر پڑے اور بعد میں دُوسرا سلام پھیرا جائے۔ قضائے کار بھانجے صاحب کی دُعا قبول ہوئی اور وہ اُٹھتی جوانی ہی میں اِس جہان سے اُٹھ گئے۔ اِس وحشتکی دائمی مُفارقت نے حضرت کو عجب عالم اور غضب ماتم سے پالا ڈالا ؎

اوّلِ عشق است برما ہجر پسندای فلک — صبر کن چندانکہ ما مستوجبِ ہجراں شویم

ملنا تو ایک بار نہ موقوف ہم سے کر — تا رفتہ رفتہ ہم ترے ہجراں کے خوگر ہیں

غرض آپ کو یہاں تک صدمہ اور رنج و الم ہُوا کہ آپ نے یک لخت جس راگ کے بغیر دم بھر نہیں رہتے تھے اُسے بھی ترک کر دیا۔ جب اِس بات کو چار پانچ مہینے کا عرصہ گزر گیا تو آپ تالاب کی سَیر کو جہاں اب باؤلی بنی ہُوئی ہے۔ مع یارانِ جلسہ تشریف لائے۔ اُن دنوں یہی بسنت کا موقع اور بسنت پنچمی کا میلہ تھا۔ امیر خسرو کسی سبب سے اِن سب کے پیچھے رہ گئے۔ دیکھا کہ کھیتوں میں سرسوں پھُول رہی ہے۔ ہندو کالی دیوی یا کالکاجی کے مندر پر۔ گڑوے بنا بنا کر خوشی خوشی گاتے بجاتے لئے چلے جاتے ہیں۔ انہیں بھی یہ خیال آیا کہ مَیں بھی اپنے پیر کو خوش کروں چنانچہ اِسوقت اُنکے دِلمیں ایک خوشی اور انبساط کی کیفیت پیدا ہوئی اُسیوقت دستارِ مبارک کو کھول کر کچھ پیچ اِدھر اور کچھ اُدھر لٹکا لئے۔ اُن میں سرسوں کے پھُول اُلجھا کر یہ مصرع الاپتے ہُوئے اُسی تالاب کی طرف چلے جدھر آپ کے پیرو مُرشد تشریف لاگئے تھے ؎

اشک ریز آمدہ است ابرِ بہار

جہاں تک اِس الاپ کی آواز پہنچتی تھی یہ معلوم ہوتا تھا کہ ایک زمانہ گونج رہا ہے۔ ایک تو حضرت فنِ موسیقی کے نایک اور عدیم المثل سرود خواں تھے۔ دوسرے اِس ذوق شوق نے اور بھی آگ بھڑکا دی۔ کچھ زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ محبوب الٰہی کو خیال آیا کہ آج ہمارا ترک یعنی خُسرو کہاں رہ گیا۔ عجب نہیں جو کچھ سُریلی بھنک بھی کان میں پہنچی ہو۔ آپ نے پےدرپے دو چار جلیسوں کو اُنہیں لینے بھیجا۔ وہ جو تلاش کرتے ہوئے آئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ عجب رنگ سے آپ گاتے ہُوئے مستانہ چال و معشوقانہ انداز سے خراماں خراماں جھُومتے ہوئے چلے آتے ہیں۔ وہ بھی کچھ ایسے مدہوش ہوئے کہ اسی رنگ میں مل گئے۔ ہر چیز کہ درکانِ نمک رفت نمک شد۔ غرض ایک شخص واپس آیا ؎

قاصدِ ما دیدہ مے آید — دیدہ باید چہ دیدہ مے آید

اور اُسنے یہی کہا کہ حضرت! امیر خسرو کے پاس سے جاکر آنا کٹھن ہے رنگ میں رنگ ملجاتا ہے ؎

یارانِ رفتگاں کا کسی سے کھلا نہ حال   وُہ بھی ہُوا اُدہیں کا جو لینے خبر گیا

آپ اُن کی کیفیت سُنتے ہی کھڑے ہوگئے اور اپنے مُونس و غمگسار مُرگ کو پینے چلے خسرو نے دُور سے دیکھتے ہی اشکوں کے موتی نثار کرنے شروع کر دیئے۔ جسوقت حضرت قریب آئے بے تاب ہوکر یہ شعر پڑھا ؎

اشک ریز آمدہ است ابرِ بہار   ساقیا گل بریز بادہ بیار

دُوسرے مصرع کا سُننا تھا کہ حضرت کا بیتاب ہوکر اپنے دامان و گریبان کا چاک کر ڈالنا اور گلے میں باہیں ڈالے ہُوئے مٹے چلا آنا۔ کہتے ہیں ایک عرصہ تک رقت کا بازار گرم رہا اور اہلِ ذوق مُرغِ بسمل کیطرح تڑپتے اور پھڑکتے رہے ؎

مُصحفہ بود آں سر کو بسودائے تو شد   کعبہ بود آں دل کہ در وجائے تو باشد

غرض اُسوقت سے مسلمانوں میں یہ میلا بھی شروع ہوگیا اور حضرت سلطان المشائخ نے بھی راگ سننا پھر شروع کر دیا۔ رفتہ رفتہ ہر ایک بزرگ کے مزار پر بسنت چڑھنے لگی۔ اوّل بہار شوں پر اللہ میاں کی بسنت چاند رات کو چڑھتی ہے پھر پہلی تاریخ کو قدم رسُول یعنی نبی کریم میں غرض اِسیطرح خواجہ صاحب، چراغ دہلی، حضرت نظام الدین رغیرہ وغیرہ بزرگوں کے مزاروں پہ باری باری سے چڑھتی ہے۔ کہتے ہیں حضرتِ محبوبِ الٰہی کو اس قدر رنج ہوا تھا کہ چھ مہینے تک ہنسنا تو کیسا تبسّم تک نہیں فرمایا تھا۔ بسنت کی رسمِ رعایت سے اب بسنت کے روز قوال اوّل حضرت کی قدم گاہ خانقاہ میں بسنت لیجاتے ہیں اس کے بعد مولانا تقی الدین نوح کے مزار پر اور آخر میں حضور کے روضۂ اقدس پر چڑھاتے ہیں واللہ اعلم بالصواب

(۶) وُہ گیت جو بسنت کے میلہ میں گاتے ہیں +

بسنت پنچمی۔ ۰۔ اسم مؤنث۔ ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو ماگھ سُدی پنچمی کو ہوتا ہے +

بسنت پھولنا۔ ۰۔ فعل لازم۔ (۱) سرسوں کے پھولوں کا کھلنا (۲) زردی چھا جانا +

بسنت کی خبر لا۔ اسم مؤنث۔ زمانے کے انقلاب اور حالِ آیندہ کی واقفیت +

بسنتی۔ ۰۔ صفت۔ (۱) زرد و پیلا (۲) بسنت کے میلے میں جانے والے (۳) چیچک۔ سیتلا (۴۔ اسم مؤنث) زرد پوشاک۔ زرد رنگ +

بسنتی پوش۔ ۱۔ ۱۔ اسم مذکر۔ زرد لباس پہننے والا۔ زرد پوش +

بسندر۔ ۰۔ اسم مؤنث (عوام)، بیسندر (۱) اگنی دیوتا۔ پوجا کی آگ (۲) پاک اور مقدس آگ جیسے میرے ہی سے آگ لائی نام رکھا بسندر (ہندو مو)

بسوانسی۔ ۰۔ اسم مؤنث۔ بسوے کا بیسواں حصہ یعنی کچھ انسی کی مقدار +

بسُورنا۔ ۰۔ فعل لازم۔ آہستہ آہستہ رونا + رونے کی شکل بنانا۔ مُنہ بسُورنا +

بسولا۔ ۰۔ اسم مذکر (پراکرت بسُویت)، ایک لکڑی چھیلنے کا اوزار جو بڑھئی

پاس ہوتا ہے۔ تیشۂ نجار +

بسولی۔ ۰۔ اسم مؤنث۔ اینٹیں گھڑنے کا اوزار۔ تیشۂ معمار +

بسوہ۔ ۰۔ اسم مذکر۔ (۱) بیگہ کا بیسواں حصہ (۲) زمین کا اندازہ۔ زمین کا حصّہ +

بسوہ وار۔ ۱۔ ۱۔ اسم مذکر۔ کاشتکاری کا حق رکھنے والا۔ زمین کے کسی حصّہ کا مالک۔ شریک دِہ +

بسیٹھ۔ ۰۔ اسم مذکر۔ (ہندی مثلوں میں آتا ہے) (۱) قاصد۔ ایلچی (۲) بچولیا۔ ثالث (۳) چغلخور۔ غیبت کنندہ (مثل) ساجن ساجن مل گئے جھوٹے پڑے بسیٹھ +

بسیرا۔ ۰۔ اسم مذکر (۱) شب باشی۔ پرندوں کا شب کے وقت آرام کرنا۔ شب نشینی (۲) رات کو ٹھہرنے کی جگہ + فرودگاہ + سرائے۔ تکیہ۔

بسیرا لینا۔ ۰۔ فعل لازم۔ شب باش ہونا۔ رات کو آرام لینا۔ جانوروں کا درخت پر سونا +

بسیرے کا وقت۔ ۱۔ اسم مذکر۔ پرندوں کے آرام کا وقت۔ گھونسلے میں جانے کا وقت + سرِ شام +

بسیط۔ ع۔ اسم مذکر (۱) پھیلایا ہُوا (۲) فراخ۔ کشادہ۔ وسیع (۳) عروض کی تیسری بحر جس کے وزن میں مستفعلن فاعلن آٹھ بار کہتے ہیں (۴) خالص۔ بے آمیزش (۵) غیر مرکّب شے۔ بے جزو۔ مفرد۔ وُہ جسم جس کا جزو اپنی صفات میں کُل کے مشابہ ہو جیسے پانی مٹی وغیرہ (۶) کشادہ

بسیکھ۔ ۰۔ اسم مذکر۔ (مثلوں میں)، خاصیت۔ سبھاؤ۔ عادت۔ بان جیسے ان نینن کا یہی بسیکھ + وہی دیکھا وہ بھی دیکھ +

بسیلا۔ ۰۔ صفت (۱) زہریلا۔ زہردار۔ بِس والا (۲)۔ اسم مذکر (ایک قسم کی پھنسی کا نام جو اکثر کلمہ کی انگلی میں ہوجاتی ہے۔ جبتک اُس پر نشتر نہ لگایا جائے آرام نہیں ہوتا۔ اس کے زہر سے ہاتھ گلتا جاتا ہے۔ عوام لوگ خیال کرتے ہیں کہ جس مٹی پر سانپ کے جھاگ پڑجاتے ہیں اُس کے ہاتھ میں لگنے سے یہ پھنسی ہوجاتی ہے +

بشارت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) نوید۔ خوشخبری۔ مژدہ (۲) الہام جیسے کشف یا مکاشفہ + وُہ خوشخبری جو کوئی ولی یا پیغمبر کسیکو خواب میں دے۔ یا منجانب اللہ کوئی امر ہو یا نظر آئے۔ (بول چال میں بفتح بائے موحدہ اور بکسر بائے موحدہ بولتے ہیں) +

بشارت دینا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ (۱) مژدہ سنانا۔ خوشخبری دینا (۲) خواب میں جتانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بُشاش - ع - صفت - نہایت خوش - آنند - مسرور +

بَشاشت - ع - اسم مؤنث - (۱) کشادہ روئی سے مخاطب ہونا - خوش ہو کر بات کرنا + خوش اخلاقی - تازہ روئی (۲) خوشی - مسرت (۳) تازگی - فرحت +

بَشَر - ع - اسم مذکر - (۱) لغوی معنے آدمی کی جلد اور کھال کے (۲) آدمی - انسان - آہمی مرد ہو یا عورت - آدم زاد - منش +

بَشَرہ - ع - اسم مذکر (صحیح بَشَرۃ) (۱) لغوی معنی بیرونی جلد - اصطلاحی چہرہ - مکھڑا - مکھ + پیشانی - ناصیہ (۲) حلیہ (۳) قیافہ +

بَشَرِیّت - ع - اسم مؤنث - آدمیت - انسانیت +

بِشن - ہ - اسم مذکر (۱) وشن - سب جگہ موجود - پروردگار - خالق - دُنیا کو پالنے والا - پرمیشر - بھگوان (۲) لکشمی کا پتی - دولت کا خاوند +

بِشن پد - ہ - اسم مذکر (۱) حمد کا گیت - وشن کی تعریف کا گیت (۲) ایک قسم کا ہندی راگ جیسے دُھرپد +

بِشن دیوا - ہ - اسم مذکر - ہندو فقیروں کا ایک فرقہ جو بشن کے سوا کسی اور دیوتا کو نہیں مانتا - یہ لوگ کڑکڑاتے جاڑوں میں علی الصباح اس ہیئت سے مانگنے آتے ہیں کہ پنکھا ان کے ہاتھ میں جامن کے پتے ان کی پگڑی میں اور اوپر کا جسم ننگا ہوتا ہے +

بِشنوئی - ہ - اسم مذکر - ہندوؤں کی ایک قوم ہے جو ہندو مسلمان دونوں کے مراسم برتتے ہیں - نگینہ ضلع بجنور میں بشنوئی سرائے ایک محلہ ہے جس میں کل یہی لوگ آباد ہیں -

بِشنی - ہ - اسم مذکر - (۱) وشن کا ماننے والا - جین مت کے خلاف ہندوؤں کا ایک فرقہ

بِشنی - ہ - اسم مذکر - وشی کرنے والا - کام دیو کا پابند - مغلوب شہوت + رنڈی کا یار - زناکار - بدکار +

بَشیر - ع - اسم مذکر - خوشخبری دینے والا +

بَصارت - ع - اسم مؤنث - نظر - بینائی - جوت - آنکھ کی روشنی - روشنائی چشم +

بَصیر - ع - اسم مذکر - (۱) بینا - دیکھنے والا (۲) دانا - ہوشیار (۳) مجازاً نابینا - اندھا (۴) خدا تعالیٰ کا صفاتی نام (۵) ماہر - واقفکار - مبصر +

بَصیرت - ع - اسم مؤنث (۱) بینائی - جوت (۲) دانائی - ہوشیاری (۳) رائے - تجویز - خیال +

بِضاعت - ع - اسم مؤنث (۱) پونجی - سرمایہ (۲) پتی - حصہ +

بَط - ع - اسم مؤنث - ایک آبی پرند کا نام جو مرغابی کے قسم میں سے ہے - بطک - بطخ +

بِطانہ[1] - ع - اسم مذکر - صحیح بکسر باء (۱) بھرتی - بھراؤ (۲) تہ پیچ - استر زیر پیچ - وہ کپڑا جو پگڑی کے نیچے لپیٹتے ہیں +

بَطَخ - ف - اسم مؤنث - دیکھو (بط) +

بَطَک - ف - اسم مؤنث - تصغیر بط +

بُطلان - ع - اسم مذکر - جھوٹ - بے اصل بات + تصنع - بناوٹ +

بَطلیموس - یونانی - اسم مذکر - شخص مصر کا ایک مشہور مہندس ہے دوم صدی مسیحی میں موجود تھا - ۷۸ یا ۸۰ برس کی عمر پائی اور اسی صدی میں مر گیا - بعض مورخوں نے اسے جالینوس کا شاگرد اور مصر کا بادشاہ بھی قرار دیا ہے علم نجوم و ہندسہ میں بہت کچھ درک رکھتا تھا - چنانچہ اس فن میں اس نے کتابیں بھی لکھی ہیں جنہیں ہو کتاب ماغاطیس یا ماغالطیق جسے عنقیم جسے اہل عرب مجسطی کہتے ہیں بعض طلبہ مدارس میں اب تک پڑھائی جاتی ہے اس کا مولد اسکندریہ واقع مصر ہے - سلطان ورنیانوس کے عہد سلطنت میں اس نے ایک رصد خانہ بھی بنا ڈالا تھا - اس حکیم نے علم جغرافیہ کی ترتیب میں بڑی محنت کی ہے اس کا ترتیب دیا ہوا نقشۂ ارض ابھی تک موجود ہے - مگر اس کی زیادہ شہرت نظام بطلیموس کی وجہ سے ہوئی اور تمام حکمائے اہل اسلام اس اجتہاد کے پیرو ہو گئے - یہاں تک کہ مفسروں نے بھی قرآن مجید کی اُن آیتوں میں جنہیں ارض و سما کا ذکر تھا کھینچ تان کر اسی کی مطابقت پر لا ڈالا - لیکن غور سے دیکھا جائے تو مذہب فیثاغورس اور کوپرنیکس کی مطابقت سے بھی اُنہیں آیات ربانیہ کی تفسیر ممکن تھی - اس امر میں مذہب بطلیموس سراسر غلط اور غیر محقق ہے کیونکہ اس نے زمین ایک چھوٹے سے سیارہ کو مرکز عالم قرار دے کر تمام اجرام فلکیہ کو اس کے گرد چکر کھاتا یقینی مانا ہے - اگر یہی تحقیقات صحیح مانی جاتے تو عام قوانین الٰہی پر ایک بھاری اعتراض آئے جو نہایت ہی حیرت کا باعث ہو - باوجودیکہ اس سے تھوڑے ہی عرصہ پیشتر فیثاغورس اس مسئلہ کو بخوبی حل کر گیا تھا مگر اس خدا کے بندے نے محض بہ نظر اجتہاد و جدت اس سے انحراف کر کے ایشائی عالم کو مغالطہ میں ڈال دیا - یہ شخص خوش پوشاک - شیریں کلام اور شدید الغضب و کینہ توز تھا - جس سے ایک دفعہ بگڑ جاتا کبھی صاف نہ ہوتا - عطر اکثر

[1] خاص اس کہاوت میں (خانخاناں چنگے کھانے میں بطانہ) گیت وان کے معنے ہیں - تائے قرشت سے لکھنا غلط ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بطن

ملا کرتا اور روزے ہٹت رکھا کرتا تھا +

بَطْن ۔ ع ۔ اِسمِ مذکّر (۱) بھیتر ۔ اندر (۲) پیٹ ۔ شکم +

بَطْنًا بَعْدَ بَطْن ۔ ع ۔ تابعِ فعل (۱) پُشت در پُشت ۔ پیڑھی در پیڑھی ۔ نسلاً بعد نسلٍ (۲) آبائی ۔ خاندانی ۔ مورُوثی +

بَعْد ۔ ع ۔ تابعِ فعل ۔ پس ۔ پیچھے +

بُعْد ۔ ع ۔ اِسمِ مذکّر ۔ دُوری تفاوُت ۔ فاصلہ ۔ فرق ۔ مُسافت +

بَعْض ۔ ع ۔ صِفت (۱) کوئی ۔ کچھ ۔ چند مُتعدّد (۲) خاص (۳) مختلف مُتفرّق

بَعْضا ۔ ا ۔ صِفت (دیکھو بعض) +

بَعْضے ۔ ا ۔ صِفت ۔ چند ۔ کئی +

بَعِید ۔ ع ۔ صِفت ۔ دُور ۔ الگ ۔ فاصلہ پر +

بعیدُ العقل ۔ ع ۔ صفت (۱) عقل کا نقیض ۔ خلافِ قیاس ۔ انہونی (۲) نامُناسب ۔ بیہودہ +

بِعَیْنِہٖ ۔ ع ۔ تابعِ فعل ۔ ہُو بہو ۔ مُو بمُو ۔ جوں کا توں ۔ جیسے کا تیسا ۔ ویسا ہی ۔ عینِ مین + حقیقتاً ۔ بذاتہٖ +

بُغارَہ ۔ ف ۔ اِسمِ مذکّر ۔ صحیح بفتحِ با ۔ (۱) روزنِ دیوار ۔ رخنہ + کپڑے یا دیوار کا بڑا چھید ۔ بھٹ گھٹا ۔ بھٹا (۲) گہرا زخم ۔ گھاؤ +

بَغاوَت ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنّث ۔ سرکشی ۔ نافرمانی ۔ غدر ۔ ہُلّڑ ۔ تمرّدی ۔ بلوا ۔ رُوگردانی ۔ سرتابی ۔ انحراف +

بَغْبَغا ۔ ا ۔ اِسمِ مذکّر (ع) غبغب ۔ گردن کے نیچے کی بٹیں اور وہ بل جو فربہی کے باعث گردن میں پڑتے ہیں +

بُغْبُغانا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ کبوتر کا مستی میں گونجنا + اونٹ کا مستی میں بڑبڑانا ۔ ستانا ۔ مستی پر آنا ۔ مست ہونا +

(دراصل عربی زبان میں اونٹ کے حالتِ مستی میں زبان باہر نکال کر بولنے کو بغبغہ کہتے ہیں)

بُغْدَرَہ ۔ ف ۔ اسمِ مذکّر ۔ قصابوں کا چھرا جس سے قیمہ کوٹتے ہیں +

بُغْدی ۔ ف ۔ اِسم مذکّر صحیح بُغدی ۔ سب سے عمدہ اور اوّل قسم کا اُونٹ ۔ ایک قسم کا بیش قیمت اُونٹ اسی کو بعض لوگوں نے بغدادی اُونٹ کے نام سے موسوم کیا ہے +

بُغْض ۔ ع ۔ اِسم مذکّر (۱) لغوی معنے نفرت کرنا ۔ اِصطلاحی ۔ بیر و دُشمنی ۔ عداوت ۔ عناد ۔ لاگ (۲) کینہ ۔ کپٹ ۔ پیٹ پاپ (۳) حسد ۔ ڈاہ +

بُغضِ للّٰہی ۔ ا ۔ اِسم مذکّر ۔ خدا واسطے کا بیر ۔ ناحق کی دشمنی

بغل

(اصل میں حق الامر بات یا حقوقِ الٰہی میں تجاوز کرنے والے شخص سے دُشمنی رکھنے کو بغضِ للّٰہی کہتے ہیں ۔ چونکہ اِس عداوت میں کوئی اپنی ذاتی آزردگی نہیں ہوتی ۔ پس بلا وجہ دُشمنی رکھنے کو بھی عوام بغضِ للّٰہی کہنے لگے حالانکہ معنے برعکس ہیں) +

بَغَل ۔ ف ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) شانہ کے نیچے کا حِصّہ ۔ کانکھ (۲) وہ چوکھونٹا کپڑا جو انگرکھے یا کُرتے وغیرہ میں مونڈھے کے نیچے ڈالا جاتا ہے (۳ ۔ ۱) پہلو ۔ جانب ۔ بازو +

بَغَل کا دُشمن ۔ ا ۔ اِسم مذکّر ۔ دُشمنِ قریب ۔ وہ شخص جو پاس رہ کر دُشمنی کرے ۔ دغاباز دوست ۔ دُشمنِ دوست نُما +

بَغَل گرم کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدّی ۔ معشوق کو پہلو میں لیکر سونا ۔ معشوق سے ہم آغوش ہونا +

بَغَل گند ۔ ا ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) وہ بدبُو جو بعض آدمیوں کی بغل میں سے آنے لگتی ہے (۲) آنکھ کی ایک بیماری کا نام بھی ہے جسے سَبَل کہتے ہیں +

بَغَل گیر ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ گلے لگنا ۔ چمٹ کر ملنا ۔ ہم آغوش ہونا ۔ معانقہ کرنا +

بَغَل میں ایمان دبانا ۔ یا ۔ رکھنا ۔ ا ۔ فعل متعدّی ۔ ایمان کو بالائے طاق رکھنا ۔ ایمان کو چھوڑ کر کچھ کہنا ۔ ایمان بگلنا ۔ بددیانتی کرنا +

بَغَل میں دبانا ۔ ا ۔ فعل متعدّی (۱) کسی چیز کو لیکر چھپا لینا (۲) فریب دیکر کسیکی چیز پر قبضہ کرنا (۳) بغل میں پکڑنا ۔ آغوش میں لینا ۔ سنبھالنا +

بَغَل میں مارنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدّی ۔ بغل میں چھپانا + سنبھالنا ۔ قبضہ میں کرنا ۔

اُس نے جب مال بہت ردّ و بدل میں مارا + ہم نے دل اپنا اُٹھا اپنی بغل میں مارا (ذوق) +

بُغْلُول ۔ ا ۔ اِسمِ مذکّر ۔ کوڑھ مغز ۔ اوندھی پیشانی کا آدمی ۔ مُورکھ ۔ بے وقوف (یہ لفظ شاید بُہلُول سے بگڑا ہے جس کے معنی عربی میں حماقت سے بولنے کے آگئے ہیں) +

بَغْلی ۔ ا ۔ صِفت (۱) پہلو کا ۔ بغل سے نسبت رکھنے والا + ایک طرف کا (۲) ۔ اِسم مذکّر ۔ مگدر ہلانیکا ایک طریقہ جسمیں مگدر کو کندھے سے نیچے تک لاکر پھر اوپر لے جاتے ہیں (۳) اِسم مذکّر تیلے وانی جسمیں سوئی تاگا رکھتے ہیں (۴) فقیر کی جھولی (۵) اونٹ کا وہ عیب جس سے چلنے میں ران پیٹ سے رگڑ کھائے (۶) کُشتی کے ایک داؤں کا نام (۷) ڈنڈے کھیلنے کا ایک طریقہ +

بَغْلی تکیہ ۔ ف ۔ اِسم مذکّر ۔ بغلوں میں رکھنے کا تکیہ +

بَغْلی ڈوبنا ۔ ا ۔ فعل متعدّی ۔ حریف کی بغل میں سے نکل کر اُسے پکڑ لانا ۔ (کُشتی کے ایک داؤں کا نام ہے) +

بَغَل گھو[illegible] ۔ ا ۔ اسم مذکّر ۔ دُشمنِ قریب ۔ آستین کا سانپ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بغل

بَغلیں بجانا - ا - فعلِ متعدی (۱) کسی کی بُرائی پر خُوش ہونا - شماتت کرنا (۲) فخر کرنا + خُوشی میں اُچھلنا - کُودنا ○

رحمت ہو خُدا کی یہ عزیزوں کی جماعت | پر اس کی خوشی میں ابھی بغلیں نہ بجاؤ (حالی)

بَغلیں جھانکنا - ا - فعلِ لازم (۱) نادم ہونا - شرمندہ ہونا - محجوب ہونا (۲) جواب نہ بن پڑنا - مُنہ تکتے رہ جانا جواب کے واسطے اِدھر اُدھر دیکھنے لگنا - سٹپٹانا (۳) بھاگنے کا موقع دیکھنا - چُوہے کا بِل ڈھونڈنا - بچاؤ دیکھنا

بغلیں لینا - ا - فعلِ متعدی - بغل کے بال مُونڈنا +

بَغَیر - ف - حرفِ اِستثناء (۱) سِوا - علاوہ - بجز - جز + دیگر (۲) حرفِ نفی - بِن - بِلا - (اس لفظ میں ب زائد ہے)

گھر جب بنالیا ترے در پر کہے بغیر | جانے گا اب بھی تُو نہ مرا گھر کہے بغیر (غالب)

مقصد ہے ناز و غمزہ ولے گفتگو میں کام | چلتا نہیں ہے دشنہ و خنجر کہے بغیر (〃)

ہر چند ہو مشاہدۂ حق کی گفتگو | بنتی نہیں ہے بادہ و ساغر کہے بغیر (〃)

غالب نہ کر حضور میں تو بار بار عرض | ظاہر ہے تیرا حال سب اُن پر کہے بغیر (〃)

بَغَیر اَز - ا - حرفِ استثنا - دیکھو (بغیر) ریاض اور راز کو نہ اندر سمجھنا چاہیے

بَفَا - ف - اسم مؤنث - دماغ کی خشکی کے باعث جو سر میں چھلکے سے ہو جاتے ہیں - سر کی خشکی - سبھوسے سر - رُوسی - سر کی بھُوسی +

بَقَا - ع - اسم مؤنث (۱) قیام - پایندگی + مُداومت ہمیشگی + باقی رہنا - فنا نہ ہونا + پایداری (۲) زندگی - حیات +

بَقّال - ع - اسم مذکر (۱) لغوی معنے بقلہ فروش - کُنجڑا - کاچھی (۲) - ۱) اِصطلاحی مودی - بنیا - پرچُونیا +

بَقایا - ع - اسم مذکر (باقی کی جمع) (۱) بقیہ - بچا ہُوا - چھوٹا ہُوا (۲) بچت - باقی +

بَقایا تقاوی - ع - اسم مذکر (قانون) اُس روپیہ کا بقایا جو کاشتکاروں کو زراعت کی امداد کے واسطے بطورِ قرض دیا گیا ہو - قرضۂ تقاوی کا بقیہ حصّہ

بُقچہ - یا **بُغچہ** - ت - اسم مذکر - جامہ پیچ - بوغبند - کپڑے رکھنے کی گٹھڑی + پُٹلیا +

بُقچی - یا **بُغچی** - ا - اسم مؤنث - کپڑوں کی گٹھڑی + پُٹلیا - پوٹلی +

بُقراط - یونانی - اسم مذکر - بفتح موحدہ اور زبانزدِ خاص و عام بضم موحدہ) (۱) جس شخص نے فنِ طب سے مخل اُٹھا کر اسے عام کر دیا وہ یہی بقراط طبیب ہے اس کے زمانہ کی نسبت اختلاف ہے - روضۃ الصفا والا لکھتا ہے کہ بقراط اور ذی مقراطیس یہ دونوں بہمن و اسفندیار کے زمانہ میں تھے دیگر مؤرخ بیان کرتے ہیں کہ بقراط سکندر رُومی سے سو برس پہلے گزرا ہے - تاریخ الحکما والے

بقر

نے ارسطاطالیس کے بعد اس کا ذکر کرکے لکھا ہے کہ بقراط ابن رافیس اسقلینوس ثانی کے شاگردوں اور اُسی کی اولاد میں ہے - جس شخص نے اوّل فنِ طب وضع کرکے اپنی اولاد کو وصیت کی کہ غیروں اور پردیسیوں کو یہ علم ہرگز نہ سکھانا تاکہ ہمارے خاندان کی بات بنی رہے وُہ یہی اسقلینوس تھا - اس حکیم کی رائے اس فن میں صرف تجربہ پر موقوف تھی - اس کے بعد حکیم توصیح تجربہ کو خطا سمجھ کر اسمیں قیاس کو شامل کیا - ۱۱۷ سال تک اطباء نے اس کی پیروی کی - جب برمانیدس طبیب کا زمانہ آیا تو اُسنے تجربہ میں خطا ثابت کرکے تنہا قیاس پر عمل شروع کیا - جب یہ مرگیا تو اس کے شاگردوں میں اختلافِ رائے ہُوا - بعض نے تجربہ کو پسند قیاس کو خارج کیا بعض نے تجربہ اور قیاس دونوں کو باطل سمجھا اور کہا کہ طب حیلوں کا نام ہے چنانچہ افلاطون کے زمانہ تک یہی حال رہا - مگر جب بقراط نے تجربہ اور قیاس کو بچشمِ غور دیکھکر اس امر کا تصفیہ کیا تو دونوں کو لازم ملزوم پایا اور کہا کہ تجربہ بے قیاس کے بغیر خطرناک ہے - اور قیاس تجربہ بغیر مستلزمِ ہلاکت - غرض اس نے لازمی طور پر قیاس کو شاملِ تجربہ کر دیا - اور اُن تینوں طبیبوں کی کتابیں جلا دینے کا حکم دیا - ہاں متقدمین کی وُہ کتابیں جو تجربہ اور قیاس پر مبنی تھیں انہیں برابر جاری اور قابلِ اعتماد سمجھا - بلکہ جب اسقلینوس اور اس کے شاگرد جو اس امر میں بقراط کے مخالف تھے اس دُنیا سے چل بسے تو اس نے مسندِ طبابت پر اجلاس فرمایا - اس کے وقت میں صنعتِ تجربہ نے بڑا زور پکڑا - جسوقت اس نے دیکھا کہ پردیسیوں اور بیگانوں کی ممانعت کے سبب اس فن میں نقصان اور ضُعف آتا چلا ہے تو تمام مسائلِ طبی کو کتابی طور پر جمع کرکے پردیسیوں - اجنبیوں اور عام لوگوں کو اجازت دیدی اور اولاد کو وصیت کر دی کہ اصحابِ ذکاء و فطنت سے ہرگز ہرگز اس فن کے بتانے میں دریغ و مضائقہ نہ کرنا - چنانچہ بقراط کی اِسی رائے صائب و فکرِ جمیل کی برکت سے یہ شریف فن خلق میں پھیل گیا - بقراط حکیم کم رفتار کم خواب کم گو - اور اکثر روزہ دار تھا - ہر وقت سر جُھکا رکھتا اور بے سوچے کوئی بات نہ کہتا تھا - ۹۵ برس زندہ رہا - سولہ برس تحصیلِ علم میں ۷۹ تصنیف و تدریس و عباداتِ الٰہی میں صرف کئے - اِس حکیم نے پانچ انجھروں میں ساری طب ختم کر دی - چنانچہ وُہ کہتا ہے کہ اگر مادۂ فاسد سر میں ہو تو غرغرہ کرائیں اور جو مادہ معدہ میں ہو تو قے کرائیں اگر خاص معدے میں ہو تو مسہل دیں - اور جو جلد میں ہو تو عرق یعنی پسینہ لیں اور عروق یعنی رگوں میں پایا جائے تو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فصد کھلوائیں ۔ اس کا قول ہو کہ چار چیزیں نورِ باصرہ کو نقصان پہنچاتی ہیں گرم کھانا کھانا ۔ جلتا پانی سر پر ڈالنا ۔ سورج کو تکتے رہنا ۔ دشمن کی جانب نظر کرنا یہی کہتا ہے کہ تین چیزیں آدمی کو دُبلا کرتی ہیں ۔ نہار مُنہ پانی پینا ۔ سخت زمین پر سونا ۔ بیچ بیچ کر صحبت ہونا ۔ اسی کا قول ہے چار چیزوں سے بدن خراب ہوتا ہے ۔ نہار مُنہ حمام سے ۔ خالی یا بھرے معدے جماع سے خشک گوشت کھانا اور نہار منہ پانی پینا بھی یہی اثر رکھتا ہے بیمار کو جس چیز کی رغبت ہو اُس کا وہ چاہے رغبت چیز کھلانے سے بہتر ہے ۔ ایک دفعہ بہمن بن اسفندیار نے بقراط کو نہایت شوق سے بُلایا ہزار اشرفیاں بھیجیں اور کہا کہ بیٹھے اور تشریف لائیے مگر بقراط نہ گیا ۔ اشرفیاں واپس کر دیں اور یہ جواب دیا کہ مَیں علم وفضل کو مال کی عوض بیچنے والا نہیں ہُوں ۔ (۲-۱) جگادری ۔ بڑا بھاری + نہایت ہوشیار اور عقلمند ۔ بھاری بھرکم آدمی +

بقر عید ۔ ع ۔ اِسم مؤنث ۔ عیدِ قرباں ۔ عید الضحےٰ ۔ مسلمانوں کا ایک تہوار جو اس امر کی یادگار میں منایا جاتا ہے کہ حضرتِ ابراہیم نے اپنے بیٹے اسمٰعیل کی خُدا تعالیٰ کے حکم سے قُربانی منظور کی اور جب وُہ اُنہیں اپنی آنکھیں بند کر کے ذبح کرنے بیٹھے تو جبرئیل فرشتہ نے اسماعیل کو نکال کر دُنبہ اُن کی بجائے ذبح کرا دیا ۔ چونکہ یہ معاملہ دسویں ذی الحجہ کو ہُوا تھا اس باعث سے اہلِ اسلام اسی تاریخ کو قُربانیاں کرتے ہیں +

بقول ۔ ف + ع ۔ تابعِ فعل ۔ کہن کے مُوافق ۔ کہاوت کے بموجب حسبِ بیان

بقیہ ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ باقی ۔ بچا ہُوا ۔ بچا کھچا ۔ بچا بچایا +

بک ۔ اِنگلش (Booke) اِسم مؤنث (۱) لغوی معنی کلپ ۔ اِصطلاحی وُہ کپڑا جسے کلپ میں ڈبو دیا ہو ۔ یہ کلف سجّی کے پانی سے بناتے ہیں پس بک جو ایک نہایت کلپدار اور باریک کپڑا ہو اسی وجہ سے اِس نام کے ساتھ موسوم ہُوا (۲) کتاب ۔ پُستک ۔ پوتھی (۳) بہت باریک پتلی کی ورق جو نمایش کے واسطے کسی چیز میں لگاتے ہیں (اس معنے میں یہ لفظ انگریزی نہیں ہے) +

بک پوشٹ ۔ انگلش (Book-Post) صفت ڈاک بہنگی + پارسل پوسٹ

بک ۔ س ۔ اِسم مؤنث ۔ بکواس ۔ بکواد ۔ بڑ ۔ بڑبڑاہٹ ۔ نرٹ ۔ یاوہ گوئی ۔ دمار لغنی

بک جھک کرنا ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ (۲) بک بکا کر ۔ رو پیٹ کو غم وغصہ کھا کر واویلا کر کے غل غپاڑا مچا کے جیسے جب کچھ نہ ہو سکا تو بک جھک کر بیٹھ رہا ۔

بک جگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بڑبڑانا ۔ نرٹنا ۔ کسی بات کو بار بار کہنا + یاوہ گوئی کرنا ۔ ہرزہ درائی کرنا +

بُکّا ۔ یا بُکّہ ۔ ۱ ۔ اِسم مذکر (۱) مُٹھی ۔ مُشت (۲) مُشتِ خاک ۔ مُشتِ غبار ۔ نیز دُھوئیں یا بھاپ وغیرہ کا اِکھٹا ہو ہو کر نکلنا جیسے انجن کے چلتے وقت یا حُقہ کا دم لگانے کے بعد مُنہ سے دُھوئیں کا بکّہ (بُقہ) نکلتا ہو جب نور کا بکّا (بُقا)، کہتے ہیں تو وہاں شُعلہ اور لپیٹ کی کثرت سے مُراد ہوتی ہے، +

بُکا ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ گریہ ۔ ماتم ۔ رونا پیٹنا +

(اگر بکاء کے اخیر میں ہمزہ ہوگا تو مصدری معنے لئے جائیں گے)

بکار ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (ہندو) (۱) اصلی حالت سے بدلنا ۔ تبدیل حالت (۲) عیب خوبی کا بگاڑ ۔ فساد خُون (۳) روگ ۔ بیماری ۔ دُکھ +

بکائن ۔ یا ۔ بکائن ۔ ہ ۔ اِسم مذکر و مؤنث ۔ ایک درخت کا نام جسکے پتے برگِ نیب کے مشابہ ہوتے اور اسمیں بکونوں کے گچھے کے گچھے لگتے ہیں

بکاؤ ۔ ہ ۔ صِفت ۔ بکری کے قابل ۔ بکنے کے لئے ۔ مول کو ۔ فروختنی ۔ قابلِ فروخت ۔ وُہ چیز جو ابھی تک بکی نہ ہو +

بکاول ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ باورچی ۔ بھنڈاری +

بکاؤلی ۔ س ۔ اِسم مؤنث ۔ مرکب از (بک بمعنی بگلا + اولی بمعنی گروہ) راجہ میکل جوگ والی پریوں کی خوبصورت لڑکی کا عُرف جسکا اصلی نام نربدال بمعنے پایل تھا چونکہ یہ دخترِ نیک اختر پاؤں کے بل پیدا ہوئی تھی اسی سبب سے اور نیز دریائے نربدہ کے لحاظ سے یہ مُبارک نام رکھا گیا ۔ کیونکہ نربدال سنسکرت زبان میں پایل بچے کو کہتے ہیں بلکہ دریائے نربدا بھی اسی وجہ سے نربدال کے نام سے موسوم ہُوا کہ وہ ہندوستان کے دیگر دریاؤں کے برخلاف اُلٹا بہتا ہے +

(جس زمانہ میں یہ لڑکی پیدا ہوئی اُنہیں دنوں میں راجہ کے وزیر گندھا کھڑک کے ہاں بھی ایک نہایت حسین مہجبیں ماہپارہ لڑکی جلوہ افروز ہوئی ۔ جب یہ دونوں بچولیاں ذرا بڑی ہوئیں تو چمیلا نامی حجام زادی بھی کہ وُہ بھی حُسن وجمال میں ان سے کم نہ تھی ان کی خدمت میں رہنے لگی ۔ یہ تینوں سہیلیاں ہر وقت سات سہیلیوں کے جھمکے کی طرح ساتھ ہی رہا کرتی تھیں ۔ ایک روز ان تینوں کو تنتالوں کا پار آتے ہوئے دیکھکر نربدال کی ماں نے پیار سے غشکر کہا کہ یہ بکاؤلی ہے یا ہنسوں کا جھرمٹ ہے یعنے سفید بگلوں کی ٹکڑی آرہی ہے ۔ پس اُس روز سے نربدال بکاؤلی کے لقب سے ملقب ہو گئی ۔ ایک تو انکی کنگ جھیل کی قربت وسکونت دُوسرے ان کی گوری گوری رنگت نے اِس نام سے اور بھی مناسبت پیدا کر دی ۔ چونکہ بکاؤلی کا قصّہ اور طلسم ہندوستان کے عاشق مزاجوں کا خوش کن مشغلہ ہے لہٰذا ہم اس کی مجمل اور اصلی کیفیت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بکا

ایک نہایت معتبر مؤرخ بلکہ محققِ یگانہ کے بیان سے اقتباساً ناظرینِ فرہنگ کی نذر کرتے ہیں۔ محقق مذکور کا بیان ہے کہ ریاستِ ریوان کے پہاڑی علاقہ میں امرکنٹک نامی ایک بہت بڑی جھیل ہے جس میں سے تین دریا نربدا۔ سون بھدرا اور چتپل نکلتے ہیں۔ اس جھیل کے بیچوں بیچ ایک بڑا قلعہ بنا ہوا ہے جسے وہاں کے لوگ اب تک بکاؤلی کا قلعہ کہتے ہیں اس قلعہ کے پاس ہی تھوڑے سے فاصلہ پر ایک اور چھوٹا سا قلعہ واقع ہے جسکو بہالہ گڑھی کہتے ہیں چونکہ بہالہ وزیر کی لڑکی کا نام تھا اس سبب سے گمانِ غالب ہے کہ یہ چھوٹا قلعہ اس وزیرزادی کے رہنے کے واسطے اس کے باپ نے بنوا دیا ہوگا۔ اس جھیل میں بارہ کوس کی گہری اور وسیع دلدل ہونے کے باعث کوئی شخص اس قلعہ تک نہیں پہنچ سکتا۔ کیونکہ اوّل تو اس دلدل میں پھنسکر نکلنا دشوار۔ دوم سانپ بچھو۔ مگر مچھ وغیرہ کی بھرمار اگر کوئی دل چلا ہمت باندھے بھی تو رستہ ہی میں لقمۂ نہنگِ اجل ہو جائے۔ بکاؤلی کا صحیح قصہ اس طرح ہے کہ زمانۂ سابق میں اجودھیا جسے فی زمانہ فیض آباد کہتے ہیں سُورج بنسی خاندان کے راجاؤں کا دارالحکومت تھا۔ چنانچہ راجہ رامچندر سے بہت پہلے وہاں کرنجوس نامی ایک بڑا زبردست راجہ تھا جس کے دو لڑکے تھے ایک کو شاستر جوگ۔ دوسرے کو سیکل جوگ کہتے تھے۔ راجہ نے آباد ملک تو بڑے بیٹے شاستر جوگ کو دیا اور پہاڑی جنگلی غیر آباد علاقہ چھوٹے بیٹے سیکل جوگ کے سپرد کیا۔ سیکل جوگ کو یہ نامنصفانہ تقسیم نہایت ناگوار گزری مگر اس کی دانشمند بیوی نے کہا کہ باپ کے حکم کو ٹالنا سعادتمندی سے بعید ہے تم راجہ سے خوشامد کرکے صرف کنڈا کھڑک اُن کے منتری کو مانگ لو۔ وہ ایسا عقلمند اور شعبدہ باز ہے کہ اسی نکمّے اور ناپسند علاقہ کو مقبولِ عام اور زرخیز مقام بنا دیگا۔ سیکل جوگ کو اس رائے سے اتفاق ہوا۔ چنانچہ اس نے راجہ سے کنڈا کھڑک وزیر باتدبیر کو مانگا اور راجہ نے خوشی سے دیدیا۔ سیکل جوگ باپ سے رخصت ہوکر مع وزیر و لشکر اپنے علاقہ میں وارد ہوا۔ اور دائمی قیامگاہ کے واسطے کوئی محفوظ و پُرفضا مقام تلاش کرنے لگا۔ کنڈا کھڑک وزیر نے امرکنٹک چشمہ کی جگہ پسند کی اور علم طلسمات کے ذریعہ سے دلدل کے عین وسط میں ایک قلعہ بنایا جس کے اندر آنے جانے کا رستہ صرف اپنی ہی معلومات پر موقوف رکھا۔ یعنی اُڑن کھٹولے (غبارے) کے وسیلہ سے وہاں تک آنا جانا ہو سکتا تھا اور دوسری طرح ممکن نہ تھا۔ اُڑن کھٹولا اس زمانہ میں ایک ایسی سواری تھی کہ اس پر ہر ایک شخص قادر نہیں ہو سکتا تھا اور نہ ہر ایک بنا سکتا تھا۔ کچھ عرصہ کے بعد راجہ سیکل جوگ کے ہاں پہلی لڑکی تولد ہوئی جس کا نام سنسکرت زبان کے مطابق نربدا رکھا گیا۔ انہیں دنوں میں وزیر کے ہاں بھی ایک لڑکی پیدا ہوئی جس کا نام بہالہ رکھا گیا۔ یہ دونوں بچیاں حسن و جمال میں اپنی آپ ہی نظیر تھیں اور ایسی ہی ان کی خدمتی جمیلا حجام زادی بھی اپنے درجہ اور اپنی ذات میں رنگیلی چھبیلی مشہور تھی۔ یہ تینوں پریزادیں سایہ کی طرح

بکا

دم بھر ایک دوسری سے جدا نہ ہوتی تھیں۔ ایک روز ان تینوں کا جھرمٹ اپنی انوٹھیں دکھاتا ہوا نربدا کی ماں کے سامنے آکھڑا ہوا انہیں دیکھ کر اس کے منہ سے بیساختہ بکاؤلی کا لفظ نہایت محبت اور پیار سے بھرا ہوا سرزد ہوا۔ یعنی اس نے کہا کہ یہ سفید سفید بگلوں کا جھرمٹ کہاں سے آگیا۔ پس اس دن سے نربدا کا نام بکاؤلی جان ہوگیا۔ بکاؤلی کو بچپن سے چمن۔ باغ۔ گلزار۔ پھول۔ پھلواری کا ازحد شوق تھا خوشبو کی عاشق زار تھی۔ بھونرے کی طرح ایک ایک پھول کو سونگھتی اور تیتری کی طرح ایک ایک پنکھڑی پر گویا پنکھ پسارتی پھرتی تھی۔ ایک مرتبہ ایک صاحب کمال فقیر جسے علم عجائبات میں بھی بہت کچھ دخل تھا رمتا رامتا اُدھر آ نکلا۔ اس جوگی کا نام سدھا بھدرا تھا بکاؤلی کی صورت دیکھتے ہی وہیں دھونی رما بیٹھ گیا ؎

سامنے بیٹھے ہو دھونی جو لگے در پر تم ٭ ہوا ہے کیا تمہیں سید بھلا سنو تو سہی (مؤلف)

اب اس جستجو میں رہنے لگا کہ بکاؤلی کا میلانِ طبع کس طرف ہے۔ جوئندہ یابندہ اُسے پتا لگا کہ بکاؤلی حسین پھولوں کی شوقین ہے چنانچہ جوگی جی نے ایک روز موقع پاکر یہ منتر اس کے کان میں پھونکا کہ اگر اجازت ہو تو فقیر کی اچھا ہے کہ میں ایک ایسا پھول لاکر یہاں لگاؤں جو لوگوں کی آنکھوں کا تارا۔ خوشبو پسندوں کے دماغ کا سہارا ہو۔ بکاؤلی نے یہ بات سنتے ہی خوشی سے اجازت دیدی۔ جوگی صاحب پتا توڑ کر بھاگے اور تھوڑے ہی دنوں میں ایک ویسا پودا لا دیا جس کے پھول کی خوشبو سے تمام باغ مہک گیا۔ بکاؤلی دیکھ کر نہایت محظوظ ہوئی اور جوگی جی کا دماغ بہک گیا۔ بکاؤلی نے کہا مانگ کیا مانگتا ہے۔ فقیر گویا ہوا کہ آپ کی مانگ میں میرا دل اٹکا ہوا ہے اس کا ٹھکانا چاہتا ہوں میرے سوا دوسرا بلبل اس باغ میں نہ چہچہائے۔ یعنی میرے ہوتے آپ دوسرے کا گھر نہ بسائیں مجھی سے بیاہ رچائیں۔ بکاؤلی نے سوچ سوچ کر کہا کیا مضائقہ ہے۔ آپ خدا کے پیارے ہیں آپ کا پیارا بننا ہمیں ناگوارِ خاطر نہیں۔ جسوقت بکاؤلی جوان ہوئی تو اس کے ماں باپ نے اپنے کسی ہمسر راجہ سے اس کی بات ٹھہرا دی جب شادی کی شبھ گھڑی قریب آئی اور مہورت شدہ ہوا تو دولہا برات لیکر پہنچا۔ باجوں کی آواز۔ آتشبازی کے شور سے جیت جو بیراگی چونکا جمیلا حجام زادی کو بلاکر پوچھا کہ آج یہ کیسی دھوم دھام ہے اس نے جواب دیا کہ جوگی جی بکاؤلی کی برات کا اژدحام ہے۔ جوگی نے پوچھا بکاؤلی اس وقت کہاں ہے؟ حجام زادی نے کہا کہ حوض کے شمالی کنارہ پر مہادیو کی پوجا میں مصروف ہے اشنان کرتے ہی دلہن بنائی اور منڈھے میں پھیروں کے واسطے بٹھائی جائیگی۔ فقیر نے سنتے ہی ایک آہ کا نعرہ مارا اور خدا تعالیٰ کے حضور میں نہایت خشوع و خضوع سے دعا مانگی۔ کہ اے عالم الغیب تو جانتا ہے کہ مجھے بکاؤلی سے دلی عشق ہے میں کیونکر گوارا کر سکتا ہوں کہ میری وعدہ خلاف منگیتر دوسرے شخص کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہم پہلو ہو اور میں مُنہ دیکھتا رہ جاؤں ۔ وُہ اپنے قول سے پھر گئی مگر میں اپنے وعدے نیں پُورا اُترا ۔ الٰہی تو اُسے پانی بناکر بہادے تاکہ وُہ اپنے عشق سے پانی پانی اور میری وُوری گراں جانی ہو چنانچہ یہ دُعا قبُول ہُوئی اور بکاولی پانی بنکر دریائے نربدا میں جاملی ۔ جب اِس عاشقِ زار کی خوش جمال معشُوقہ پانی پانی ہوکر بہ گئی تو اُسے بھی اپنی جان وبال ہو گئی وُہی دُعا اپنے اور جھیلا کے واسطے مانگی ۔ اور کہا کہ جھیلا نے یہ خبر سناکر مجھے صدمہ پہنچایا تھا وُہ بھی اپنے سُکھے کے پاس بیٹھے ۔ الغرض اُسیوقت یہ دونوں بھی پانی ہوکر بہ گئے ۔ اور اپنے نام کے دریاؤں میں جاملے ۔ بکاؤلی کا باغ جیسیں حوض اور بکاؤلی کے پھُول ہیں اب تک موجُود ہے ۔ قلعہ کا پتہ اُسی کے کھنڈروں سے چلتاہے ۔ یہ باغ آمر کنٹک چشمہ کے باہر واقع ہے جہاں سیّاحوں کا جانا ممکن ہے ۔ گُلِ بکاولی کا اصلی نام ہلدوہ ہے مگر بکاوُلی کی وجہ سے وُہ گُلِ بکاؤلی مشہور ہو گیا ۔ دراصل یہ ایک قسم کی پہاڑی ہلدی کا پَودا ہے جو برفانی پہاڑوں میں بکثرت پایا جاتا ہے ۔ اِس کے پتّے ہلدی کے پتوں سے مشابہ تحقیق اُبھرے ہوئے ہُوئے ہیں ۔ ہلدوے کا پھُول زرد اور خوشبودار ہوتا ہے جس طرح ہلدی اور مامیران جو خود از قسم ہلدی ہے آنکھوں کے جملہ امراض کے واسطے مفید ہے ۔ اِسی طرح ہلدوے کا پھُول بھی جملہ امراضِ چشم کے حق میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے ۔ یعنی سُرخی ۔ درد ۔ جلن ۔ خارش ۔ دُھند ۔ غبار ۔ ناخُونہ وغیرہ کو اِس سے جلد آرام ہو جاتا ہے ۔ یہ خیال محض غلط ہے کہ وہ ایک ہی پَودا ہے اُس کے بہت سے درخت ہیں اور روز بروز بڑھتے جاتے ہیں ۔ یہ خیال بالکل بے اصل اور بے بنیاد ہے کہ اُس دلدل میں سانپ بچھو ۔ اور چھپکلیاں طلسمات کی بنی ہوئی ہیں ۔ دلدل میں سانپ ، بچھو ۔ کچھوے وغیرہ بکثرت ہُوا ہی کرتے ہیں ۔ جن جانوروں کو چھپکلیوں سے تعبیر کیا ہے وُہ مگرمچھ ۔ گھڑیال وغیرہ ہیں جو چھپکلیوں سے بالکل مشابہ ہیں ۔ جس جانور کو مشک کی برابر ٹھہرایا ہے وُہ بھی یہی گھڑیال ہے ۔ تاجُ المُلوک فرضی نام ہے جو قِصّہ کو مزیدار بنانے کے واسطے گھڑا گیا ہے ۔ سوُن بھدرا در حقیقت فقیر تھا بکاؤلی کے حُسن کا شُہرہ سنکر راج پاٹ چھوڑ فقیری بھیس میں وہاں پہنچا تھا وُہ خود اُسی طرف کا ایک راجہ تھا غالبًا اسی کو تاجُ المُلوک قرار دیا ہو ۔ ورنہ اُس زمانہ میں ہند میں عربی الفاظ کا نام ونشان بھی نہ تھا ۔ اگر بکاؤلی کا قِصّہ سچّا ہوتا تو گلزارِ نسیم اور بکاؤلی کے دوسرے فرضی قِصّہ میں فرق نہ ہوتا ۔ دیوتی اور پری قدیمی شاعرانہ خیالات ہیں ۔ بدصُورت کو دیوتی اور خُوبصورت کو پری بنا دیا تو کوئی انوکھی بات نہیں کی ملتھا بیسوا ۔ اُس زمانہ میں کوئی مشہور رنڈی تھی جس نے جوہوں کو سدھار رکھا تھا اور اُنہیں کی مدد سے چوسر جیتا کرتی تھی ۔ اِس کی تحقیق اِس طرح ہے کہ رجگڑھ کے متصل امرکنٹک چشمۂ امر کنٹک سے سات کوس اِس طرف ایسے کھنڈر موجُود ہیں جنکو وہاں کے لوگ

پیٹریا کا محل کہتے ہیں ۔ پیٹریا ہندی میں اور خاصکر پورب کی طرف بیسوا کو کہتے ہیں ۔ پس عجب نہیں جو یہ اُسی بیسوا کے محل ہوں ۔ سوُن بھدرا ۔ نربدا ۔ جھیلا کو یہ خیال کرنا کہ یہ فقیر کی بددُعا سے جاری ہُوئے ہیں دُور از قیاس اور بناوٹ ہے ۔ دریا جس طرح پیدا اور جاری ہوتے ہیں جغرافیہ دان اُس سے بخوبی واقف ہیں ۔ قلعہ کے اندر دن کو دھواں اُٹھنے سے وُہ ابخرات مُراد ہیں جو قلعہ کی چوطرفہ دلدل سے بقدرت اُٹھتے رہتے ہیں ۔ قلعہ کی دیواروں سے ٹکرکھاکر وُہ ہی دیوار کی شکل نظر آنے لگتے ہیں ۔ یہ کہنا کہ قلعہ کے اندر کوئی نہیں جاسکتا ۔ درست نہیں صرف مانع ہے ۔ غبار ہے یا ہوائی جہاز کے ذریعہ اور مختلف ترکیبوں سے بصرفِ کثیر جانا ممکن ہے ۔ محقّقِ موصُوف نے دعویٰ کیا ہے کہ مجھ کو بہت سے طریقے ایسے معلوم ہیں کہ میں وہاں جاسکتا اور اِس طلسم کا راز کھول سکتا ہوں ۔ صرف دس بارہ ہزار روپے کا خرچ ہے ۔ اگر کوئی رئیس ہمّت کرے تو یہ بات بھی یادگارِ زمانہ رہ جائے ۔ مگر نزدیک گورنمنٹ یا روساے ہند اِس رازِ سربستہ کو اب بذریعہ ہوائی جہاز با آسانی کھول

بک بک ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ بکواس ۔ ہرزہ سرائی ۔ بیہودہ گوئی ۔ زٹل ۔ بڑبڑ ۔ جھک جھک ۔ مغز چٹی ۔ عربی میں لق لق ۔ فارسی میں کاڈکاڈ +

بک بک ، جھک جھک ۔ ہ ۔ تابعِ فعل (دیکھو بک بک) مغز چٹی +

بک بک کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بیہودہ بکنا ۔ ہرزہ سرائی کرنا ۔ خواہ مخواہ بولنا ۔ جھک جھک کرنا ۔ مغز چٹی کرنا + بکواس کرنا ۔ بکے جانا +

بک بک لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (بک بک کرنا) +

بکتر ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ جلتہ ۔ ایک قسم کی آہنی زرہ جو لڑائی میں پہنتے ہیں ۔ لوہے کی کڑیوں کا بنا ہُوا جامہ +

بکٹ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ پنجہ ۔ پُورا چنگل +

بِکَٹ ۔ ہ ۔ صِفت (۱) سخت ۔ مشکل ۔ کٹھن ۔ دُشوار ۔ کربلا ۔ شاق (۲) خوفناک (۳) دُشوار گزار ۔ ٹیڑھا +

بکٹ ۔ اِنگلش (Bicquet) اسم مذکر ۔ طلایہ ۔ وُہ چند فوجی آدمی جو لشکر کی محافظت کے واسطے کپ کے گرد چکر لگاتے پھرتے ہیں ۔ گارڈ +

بکٹا بھرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ چنگل مارنا ۔ نگٹوں سے نوچنا ۔ کھسوٹا مارنا +

بکٹ پہاڑا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ کسرات کا پہاڑا جیسے ڈیوڑھا ۔ ساڑھو تجا ۔ سوا

بک جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) فروخت ہو جانا ۔ بیع ہو جانا + بکنا ؎

کس کے ہاتھوں بکو ہیں جاکے مفت اپنی قیمت کو دیکھتے ہیں ہم (سید)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بکر

(۲) بن داموں غلام بننا۔ بن داموں بکنا۔ بندۂ بے زر ہونا (۳) مطیع ہونا۔ ممنون ہونا +

بِکْر۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) دوشیزہ۔ کواری (۲) کوارپت۔ دوشیزگی +

بَکْرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بوک۔ بُز نر + گوسفندِ نر +

بکر قصّاب۔ ۱۔ اسم مذکر۔ وہ قصائی جو بھیڑ بکری کے گوشت کی تجارت کرے

بَکْری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گوسفند۔ بُزِ مادہ (۲) غریب۔ مسکین +

بِکْری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ فروخت۔ فروختگی۔ حاصلِ فروخت + گلہ۔

بَکَس۔ انگلش (Box) اسم مذکر۔ (۱) صندوق۔ پیٹی پیٹی (۲) ڈبیا۔ ڈبا +

بکس والا۔ ۱۔ اسم مذکر۔ پھیری والا۔ بساطی۔ وہ چھوٹا سا سوداگر جو کوٹھیوں پہ سودا بیچنے جاتا ہے۔ خُردہ فروش +

بِکَسْنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کلی کھلنا (۲) مسکرانا۔ تبسّم کرنا۔ متبسّم ہونا + خوش ہونا (۳) کملانا۔ پژمردہ ہونا۔ مُرجھانا۔ گلوں یا درختوں کا افسردہ ہونا (۴) شکستہ خاطر ہونا +

بَکْسُوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (بالکا۔ بسوا) وہ لوہے کا کانٹا جس میں کسی چیز کے اٹکانے یا باندھنے کے لئے حلقہ لگا رہتا ہے +

بَکَل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چھال۔ چھلکا۔ پوستِ درخت +

بُکَّل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دوپٹے یا رضائی کو ایک خاص طریقے سے کندھے پر ڈالنا۔

بُکَّل مارنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) رضائی یا دوپٹے وغیرہ کو اوڑھ کر ایک خاص طریق سے کندھے پر اُلٹ کر ڈال لینا۔ بُکّی مارنا +

بَکْنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ یاوہ گوئی کرنا۔ بیہودہ گوئی کرنا۔ بیہودہ بولنا۔ بڑبڑانا +

بِکْنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ فروخت ہونا۔ بیع ہونا +

بُکْنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) (۱) بُرادہ۔ سفوف۔ چورا۔ آٹا (۲) بوسیدہ +

بَکْواد۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) بکواس +

بَکْواس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بک بک جھک جھک۔ ٹرخرفات۔ بسیار گوئی۔ درازنفسی۔ ہرزہ گوئی۔ طولِ کلام +

بَکْواسَن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بک بک کرنے والی عورت + ہرزہ گو +

بَکْواسی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بکّی۔ تہاپت۔ بکنے والا۔ ترّاہی۔ یاوہ گو۔ ہرزہ سرا +

بَکْوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ زیادہ بلوانا۔ جھوانا۔ بک بک کرانا +

بِکْوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ فروخت کرانا +

بَکْھ۔ ہ۔ اسم مذکر (دوبول وغیرہ میں ۲) زہر۔ بِس۔ سم +

بکھ

بَکھان کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بیان کرنا (۲) تعریف کرنا۔ مدح پڑھنا (۳) وعظ بیان کرنا۔ وعظ کرنا (۴) خوشامد کرنا (۵)۔ حقارتاً۔ پُنّا۔ گنّا۔ پوشیدہ راز کو کھولنا (۶) گالی دینا۔ بُرا کہنا + عیب ظاہر کرنا۔

بَکھانْنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دیکھو بکھان کرنا (۲) بنانا۔ پیدا کرنا ؎

پہلے نام اسی کا جانو جس نے کُل اور ان ڈ بکھانو (جعفرزٹلی)

بِکھر اجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کھنڈا جانا۔ گرا جا۔ گرا پڑنا۔ منتشر ہوا جانا (۲) خستگی کے باعث نہ جُڑنا (۳) قابو سے باہر ہوا جانا۔ ہاتھوں سے نکلا جانا (خواہ حالتِ غصّہ میں خواہ غلبۂ عشق میں) +

بِکھر پکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کھانڈ کا شیرہ یا قوام پکانا۔ کچی شکر سے میل نکالنا +

بِکھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کھنڈنا۔ تتر بتر ہونا۔ پراگندہ ہونا۔ منتشر ہونا۔ الگ الگ ہونا (۲) خستہ ہونا۔ پھیلا پھیل ہونا (۳) پھیلنا جیسے کسی کام میں روپیہ بکھرنا (۴) بال پریشان ہونا (۵) بپھرنا۔ مچلنا۔ غصّہ ہونا (۶) حال ابتر ہونا۔ بدحال ہونا۔ بے حال ہونا۔

بَکھَل۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) بگڑ۔ احاطہ۔ پاکھل۔ کٹڑہ + کوچہ۔ محلہ +

بَکھی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پہلو کی ہڈی کے نیچے کی جگہ۔ بغل کے نیچے کا گوشت۔ پہلو کے نیچے کا گوشت (۲) پچھڑی +

بکھیاں ٹوٹنے لگیں۔ ہ۔ محاورۂ ہندو۔ جس موقع پر پیٹ میں بل پڑنا بولتے ہیں اسی موقع پر ہندو اس کا استعمال کرتے ہیں جیسے ہنستے ہنستے بکھیاں ٹوٹنے لگیں +

بَکھیر۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) وہ روپیہ یا پیسا جو دولہا دلہن کے اوپر سے وداع کے وقت نثار کیا جائے (۲) تیرہ نقدی یا کھانے جو بوڑھے کی ارتھی کے اوپر سے پھینکے جائیں +

بَکھیرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) منتشر کرنا۔ پھیلانا۔ پراگندہ کرنا۔ کھنڈانا (۲)

بَکھیڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اُلجھیڑا۔ پیچ۔ اُلجھاؤ + آل جنجال (۲) جھگڑا ٹنٹا (۳) دنگا۔ فساد۔ غل غپاڑا (۴) حجّت۔ تکرار (۵) ہنگامہ + خرخشہ۔ مخمصہ۔ اندیشہ (۶) پھیلاوا + انتشار۔ طوالت (۷) حرج۔ روک (۸) دِقّت۔ دشواری + عذاب (۹) اَنگڑ کھنگڑ۔ مال۔ اسباب کاٹھ کباڑ (۱۰) کوڑا کرکٹ (۱۱) کام دھندا +

بکھیڑا چکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جھگڑا فیصل کرنا۔ معاملہ طے کرنا۔ مناقشہ رفع کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بکھ

بکھیڑا اُڈالنا۔ ۵۔ فعلِ متعدی۔ جھگڑا ڈالنا۔ اُلجھاوا ڈالنا۔ دِقت پیش لانا۔ کام بڑھانا +

بکھیڑیا۔ ۵۔ اِسمِ مذکر (۱) جھگڑالو۔ فسادی (۲) کام بڑھانے والا۔ جھمیلیا (۳) پاکھنڈی۔ مکار +

بکھیڑے میں ڈالنا۔ ۵۔ فعلِ متعدی (۱) جھگڑے میں ڈالنا۔ دِقت میں ڈالنا۔ کام بڑھانا۔ عذاب میں پھنسانا۔ مخمصہ میں ڈالنا۔ اندیشہ میں ڈالنا +

بکی۔ ۵۔ اِسمِ مذکر۔ بکواسی۔ بہت بک بک کرنیوالا +

بکیت۔ ۵۔ اِسمِ مذکر (۱) بانک کے فن کو جاننے والا۔ بنوٹیا (۲) بکواسی۔ بکی۔ بہت بک بک کرنیوالا +

بکیتی۔ ۵۔ اسمِ مؤنث۔ دیکھو (بانک یا بنوٹ) +

بگاڑ۔ ۵۔ اِسمِ مذکر۔ بگاڑنے کا حاصلِ مصدر (۱) سنوار کا نقیض۔ خرابی + بربادی (۲) آزردگی۔ رنجش۔ خفگی۔ ان بن + بیر۔ دُشمنی (۳) نقصان ضرر (۴) کھوٹ۔ عیب۔ نقص۔ کلنک (۵) خطا۔ قصور (۶) روگ۔ مرض۔ خلل جیسے پیٹ کا بگاڑ (۷) نااِتفاقی۔ ناموافقت مخالفت جیسے آپس کا بگاڑ (۸) غدر۔ بغاوت۔ سرکشی (۹) نِفاق جھگڑا + ناچاقی +

بگاڑ دینا۔ ۵۔ فعلِ متعدی (۱) خراب کردینا۔ نکما کردینا + ہیئت بدل دینا۔ صورت بگاڑ دینا۔ مسخ کردینا (۲) تباہ کردینا۔ فضولخرچی میں اُٹھا دینا۔ ضایع کردینا + دِوالہ نکلوا دینا (۳) ناپاک کردینا (۴) خفا کردینا۔ ناراض کردینا (۵) بدراہ بدچلن اور بداطوار کردینا جیسے اُن کی محبت نے اشراف کے بچے کو بگاڑ دیا +

بگاڑنا۔ ۵۔ فعلِ متعدی (۱) سنوارنا کا نقیض۔ خراب کرنا (۲) آزردہ کرنا ناراض کرنا (۳) اصلی ہیئت کو بدل دینا۔ مسخ کردینا (۴) مٹانا۔ بدصورت کردینا (۵) ناپاک کرنا۔ عِفت میں فرق لانا (۶) نکما کرنا۔ (۷) اِسراف کرنا۔ بے جا خرچ کرنا جیسے سینکڑوں روپیہ بگاڑ دیا۔ (۸) نقصان پہنچانا۔ دِوالہ نکلوانا۔ ضرر پہنچانا (۹) تباہ کرنا۔ برباد کرنا جیسے گھر بگاڑنا (۱۰) ورغلانا۔ بہکانا (۱۱) بدمزاج اور بداطوار بنانا۔ عادت خراب کرنا (۱۲)۔ ظرافتہً۔ بازاری) کھانا۔ تناول کرنا۔ جیسے لے کھانا بگاڑ +

بگاڑُو۔ ۵۔ اِسمِ مذکر۔ بگاڑنے والا۔ اُڑاؤ۔ لٹاؤ +

بگٹٹ۔ ۵۔ تابع فعل۔ بگ چھُٹ۔ سرپٹ۔ عنان گسستہ + بلاتحاشا

بگڑ

گھوڑے کو دَوڑانا۔ اِس طرح گھوڑے کو دوڑانا گویا بِن لگام ہے +

بگڑ۔ ۵۔ اِسمِ مذکر (۱) دیکھو (بگل) (۲) پڑوس۔ ہمسایہ +

بگڑ بیٹھنا۔ ۵۔ فعلِ لازم (۱) ناراض ہوجانا۔ خفا ہوجانا۔ برہم ہوجانا (۲) باغی ہوجانا۔ متمرد ہوجانا (۳) جھگڑے پر آمادہ ہونا (۴) لڑ پڑنا۔ گھوڑے ہاتھی وغیرہ کا سرکش ہوجانا +

بگڑ جانا۔ ۵۔ فعلِ لازم (دیکھو بگڑنا) (ایسی جگہ لفظِ جانا تکمیلِ فعل و رفعِ اِشتباہ کیواسطے آتا ہے)

بگڑنا۔ ۵۔ فعلِ لازم (۱) سنورنا کا نقیض۔ خراب ہونا۔ نکما ہونا (۲) بے عصمت ہونا۔ فاحشہ ہونا بدراہ اور بدچلن ہونا (۳) ضایع ہونا۔ اکارت جانا۔ بیجا خرچ ہونا (۴) بدمزہ ہونا۔ بُسنا۔ اُترنا۔ سڑنا۔ جیسے اچار یا سالن بگڑنا (۵) باغی ہونا متمرد ہونا + پھرنا۔ برگشتہ ہونا جیسے فوج یا قسمت بگڑنا (۶) نقصان ہونا۔ ضرر ہونا (۷) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ افروختہ ہونا۔ لال پیلا ہونا

جان جاتی ہے اور بھی اُن پر جوں جوں بن بن کو وہ بگڑتے ہیں (مؤلف)

(۸) فرق آنا۔ تغیر ہونا۔ جیسے ہاتھ بگڑنا۔ خط بگڑنا (۹) تال سے بے تال ہونا۔ سُروں سے گرنا۔ بے سُرا ہونا۔ جیسے گانے میں بگڑنا (۱۰) تباہ ہونا دِوالہ نکلنا + غریب ہونا۔ مفلس ہونا (۱۱) بدگمان ہونا (۱۲) خراب حالت ہونا۔ حال ابتر ہونا + نزع کا عالم ہونا (۱۳) ہیئت بدلنا۔ بدہیئت ہونا۔ صورت مسخ ہونا (۱۴) مٹنا۔ مخدوش ہونا (۱۵) ٹوٹ پھوٹ جانا جیسے سڑک بگڑنا (۱۶) بے ترتیب ہونا۔ بکھرنا جیسے بال بگڑنا (۱۷) ناپاک ہونا۔ نجس ہونا۔ جیسے کتے کے منہ ڈالنے سے دُودھ بگڑ گیا (۱۸) سمیت ہونا۔ زہریلا ہونا جیسے ہوا بگڑنا (۱۹) خلل پڑنا جیسے کھیل یا معاملہ بگڑنا (۲۰) چوکنا + فیل ہونا۔ گرنا جیسے اِمتحان میں بگڑنا (۲۱) شریر ہونا۔ سرکش ہونا جیسے گھوڑے یا ہاتھی کا بگڑنا (۲۲) عیاش ہونا۔ بدراہ ہونا۔ بدچلن ہونا۔ آوارہ ہونا (۲۳) لڑائی ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ ناراضی ہونا +

اے دِل یہ کس سے بگڑی کہ آتی ہے فوجِ اشک لختِ جگر کی لاش کو آگے دھرے ہوئے (سودا)

بھویں تنی ہیں خنجر ہاتھ میں ہے تن کے بیٹھے ہیں + کسی سے آج بگڑی ہے جو وہ یوں بن کے بیٹھے ہیں (داغ)

(۲۴) عداوت ہونا۔ دُشمنی ہونا۔ دوستی میں فرق آنا۔ اَن بن ہونا

بگڑے دِل۔ ۵۔ صِفت (۱) دِل چلا۔ دِیوانہ۔ وہ شخص جسکا دل قابو میں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نہ ہو (۲) بے باک۔ نڈر۔ آزاد۔ ہر بات پر لڑنے مرنے کو مستعد۔ اکھڑ۔ ہر ایک سے اُلجھنے والا +

بگل۔ اِنگلش۔ Bugle اِسم مذکر۔ تُرئی۔ نرسنگا۔ نفیری۔ تُرم +

بگلا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) بوتیمار۔ مُرغِ ارک۔ ماہی خور + گانگ۔ ایک آبی دراز گردن سفید پرند کا نام جو اکثر پانی کے کنارے پر رہتا اور مچھلیاں پکڑ کر کھاتا ہے (۲) بصفت، نہایت سفید۔ نہایت چٹا۔ نہایت اُجلا +

بگلا بھگت۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ کپٹی۔ مکار۔ گُربۂ مسکین۔ زاہدِ خشک +

بگولا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ دیکھو (بگولا) +

بگویا۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندُو عو) (۱) بدی۔ غیبت۔ بدگوئی (۲) ہجو۔ نندا۔

بگھار۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ چھونک۔ سیر داغ۔ روغن جوش۔ تڑکا + (جب کسی ترکاری یا دال وغیرہ میں گرم مصالح یا پیاز لسن گھی میں داغ کرکے ڈالتے ہیں تو اُسے بگھار کہتے ہیں)

بگھار لگانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہندو (۱) چھونکنا (۲) مزے دار بنانا۔ خوش ذائقہ بنانا (۳۔ بازاری) شراب پیکر حُقّہ پینا +

بگھارنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) چھونکنا۔ داغ کرنا۔ تڑکا لگانا (۲ عوام) بولنا جیسے فارسی بگھارنا۔ تُرکی بگھارنا +

بگھن۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندو) (۱) قتلِ عام۔ بزن (۲) سدِ راہ۔ روک ممزاحمت

بگھی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ایک قسم کی بڑی مکھی جو گھوڑے وغیرہ کو بہت ستاتی ہے +

بگھیلا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) شیر کا بچہ + تیندوا + لکڑبھگا (۲) راجپوتوں کی [illegible]

بگی۔ اِنگلش۔ Buggy اسم مؤنث دو پہیوں کی انگریزی ٹپ دار گاڑی +

بگیر بچہ۔ ف۔ اِسم مذکر تارے دکھانے کے بعد کی رسم جو اور مغلوں میں بھی ایک ذرا سے فرق کے ساتھ ادا کی جاتی ہے۔ قلعہ میں اس کا یہ قاعدہ تھا کہ سوا پانچ سیر کا ایک میٹھا روٹ زمین لال کرکے اُس میں پکاتے اور بیچ میں سے [illegible] لی کرکے روٹ کا صرف گردہ رہنے دیتے تھے۔ اُس [illegible] اُوپر ننگی تلواریں اور داہیں بائیں تیر باندھ کر اٹکا د[illegible] تھے۔ سات سُہاگنیں جنہیں تین حلقے کے سامنے اور چار بائیں جانب پرا باندھ کر کھڑی ہو جاتی تھیں۔ ایک عورت روٹ کے گردے میں سے بچے کو دیتی اور کہتی کہ بگیر بچہ۔ دوسری اللہ نگہبان بچہ کہہ کر لے لیتی اور اپنی ٹانگوں میں سے بچے کو نکال کر تیسری سے

کہتی کہ بگیر بچہ۔ غرض اسی طرح ساتوں سُہاگنیں سات دفعہ بچے کو روٹ کے حلقے اور اپنی ٹانگوں میں سے نکالتی تھیں۔ صرف یہ رسم ہندوستان کی رسموں سے باہر اور ترکی الاصل ہے اور باقی سب ملتی ہوئی ہیں۔

ہمارے ایک نہایت مُوقّر و معتبر دوست جنہوں نے اپنی آنکھوں سے اس رسم کو مرزا محمود سلطان مرحوم شاہ عالم بادشاہ غازی کے پڑپوتے کے پیدا ہونے کے موقع پر دیکھا۔ اِس طرح بیان فرماتے ہیں کہ بچشمِ خود اس روٹ کا زمین لال کرکے اس کا پکنا اور اُس کا حلقہ کتر کر تیروں کے سہارے دو تلواروں کے ساتھ کھڑا کرنا اس ہیئت سے دیکھا جس کا نقشہ سامنے درج ہے۔

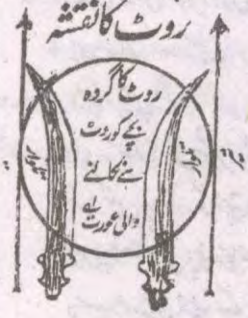

پہلی سُہاگن ۱
دوسری ایضاً ۲
تیسری " ۳
چوتھی " ۴
پانچویں " ۵
چھٹی " ۶
ساتویں " ۷

سات سُہاگنیں آگے پیچھے قطار باندھ کر کھڑی ہو گئیں اور ایک معزز عورت حلقے کے دوسری طرف بچے کو لیکر استادہ ہو گئی اِس نے روٹ کے حلقے میں سے بچے کو نکال کر پہلی سہاگن کو دیا۔ اُس نے اپنی ٹانگوں میں سے نکال کر دوسری کو دوسری نے تیسری کو۔ اِسی طرح ساتویں نمبر تک پہنچایا۔ ساتویں نے ہاتھوں ہاتھ اسی ترتیب پر واپس کیا اور روٹے میں سے نکال کر اُسی عورت کو دے دیا جس نے سب سے اوّل بچے کو دیا تھا۔ غرض اِسی ڈھنگ سے سات مرتبہ پھیرے پھیرے کرائے۔ یہ رسم خاص مرزا محمود سلطان مرحوم کے پیدا ہونے

ا اس نے روٹ میں سے نکال کر بچے کو پہلی سہاگن کو دیا۔ اُس نے ٹانگوں سے نکال۔ دوسری کو دوسری نے تیسری کو تیسری نے [illegible] ساتویں تک پہنچایا۔ اور اس ساتویں نے ہاتھوں ہاتھ اسی طرح [illegible] ۱۲۱۳

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہیں نواب عزیز النسا بیگم مرحومہ نے جو حضرت فردوس منزل شاہ عالم بادشاہ کی بیٹی مرزا ئے موصوف کی پرداوی تھیں اپنے قدیمی دستور کے موافق مرزا محمود سلطان مبرور کی والدہ مرحومہ کے ہاں ادا کی۔"

اُنکا بیان ہے کہ یہ رسم اِس طریقہ پر حضرت عرش آرام گاہ ابو نصر معین الدین محمد اکبر بادشاہِ ثانی والدِ بہادر شاہ بادشاہ معزول کے زمانے یعنی ۱۲۶۳ ہجری مطابق ۱۸۴۶ء تک خاص خاص شہزادوں میں جاری رہی اُن کے بیٹے کے زمانے میں جہاں اور رسمیں اور شاہی قاعدے رو بکمی ہوئے۔ اِس میں بھی فرق پڑ گیا۔

اِسی رسم کو آجکل شہزادگانِ دہلی اِس طرح ادا کرتے ہیں کہ سات سُہاگنیں بدستور مگر زچہ چونکہ عذرِ نفاس کے سبب سورۂ اخلاص نہیں پڑھ سکتی اپنی بجائے ایک اور عورت بطورِ مدد اپنی ساتھ لے لیتی ہے یہ سب عورتیں زچہ کے پلنگ کو چاروں طرف سے گھیر کر بیٹھ جاتی ہیں۔ ایک عورت سات مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پڑھ کر اور لفظ بگیر بچہ کہہ کر دُوسری عورت کو اِس مولودِ مسعود کو دیتی ہے۔ وُہ اللہ نگہبان بچہ کہہ کر لے لیتی اور سات ہی مرتبہ وُہی سورت پڑھ کر تیسری عورت کو بگیر بچہ کہہ حوالے کر دیتی ہے۔ وُہ لفظِ اللہ نگہبان بچہ ادا کر اُسے لے چوتھی عورت کو دیدیتی ہے غرض اِسی طرح یہ رسم پُورا کر دیا جاتا ہے۔

جب ساتوں سہاگنیں اپنی اپنی باری سے بگیر بچہ کہہ کر فارغ ہو جاتی ہیں تو اُنہیں فی سُہاگن دو دو نانِیں یا باقرخانیاں دو دو لڈو دو دو باوام اور دو ہی دو چھوہارے دیئے جاتے ہیں۔ یہ رسم ترکستان سے مُغلیہ خاندان کے ساتھ آئی ہے اور اس کی وجہ یہ ہے۔ چُونکہ چالیس روز تک بچے کو پلنگ سے اُتارنا عورتوں کے ہی مسئلہ میں ممنوع خیال کیا جاتا ہے۔ اِس وجہ سے یہ ترکیب نکالی گئی کہ خُدا کی حفاظت میں اُسے چھوڑا اور اِس بہانے سے اُسے پلنگ سے اُتارا جائے۔

یہی رسم دہلی کے اور مُغلوں میں اِس طرح پائی جاتی ہے کہ وُہ لوگ روٹ نہیں پکاتے۔ اُن کے ہاں رات کے بارہ بجے ایک چادر بچھائی جاتی اور اُس پر کھیلوں بتاسوں کی سات ڈھیریاں لگاتی ہیں۔ ہِن کے اُوپر دو دو پان بھی رکھے ہوئے ہوتے ہیں پہلے ایک عورت کی گود میں یہ کہہ کر بچے کو دیتے ہیں کہ بگیر بچہ دو تین دفعہ الحمد اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پڑھ کر دم کرتی اور پھر لیلیٰ بچے کے مُنہ پر پھراتی جاتی اور دُوسری عورت کو دیکر کہتی جاتی ہے کہ بگیر بچہ وہ جواب دیتی ہے کہ بیار بچہ۔ اللہ نگہدار بچہ" بس اسی طرح ساتوں عورتیں اِس بچے کو باری باری سے گود میں لیتیں اور اپنے اپنے وارے وُہ ایک دوسری کو دیتی جاتی ہیں اِن رسموں سے فارغ ہو کر سب کھانا کھاتے اور ساری رات گاتے بجاتے ہیں۔ صبح ہوتے ہی ڈولیاں لگ جاتی ہیں سب مہمان اپنے اپنے گھر چلے جاتے ہیں +

بگیلنا - ہ - فعل لازم (گنوار) دھکیلنا - دھسانا +

بِل - انگلش Bill اسم مذکر فردِ حساب + دستاویز + ہنڈی قبض الوصول +

بِل پاس ہونا - ا - فعل لازم - فردِ حساب کا منظور ہونا +

بِل - ہ - اسم مذکر (س بِلَم) سُوراخ - عموماً حشرات الارض اور خصوصاً چُوہے کا سوراخ - بھٹّا +

بِل ڈھونڈنا - ہ - فعل لازم (عوام) چُھپتے پھرنا - ڈر کے مارے دبکنا +

بُل - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (بُر)

بَل - ہ - اسم مذکر - (۱) زور - طاقت (۲) پیچ - تاب - مروڑ (۳) البیٹ - اینٹھ (۴) خم - کجی - ٹیڑھ - خمیدگی - بانک + خم دِچم (۵) رُخ - سمت - پہلو جیسے ہاتھ کے بل سر کے بل (۶) فرق تفاوت - جیسے میزان کا بل (۷) نخوت غرور - گھمنڈ (۸) چین - شکن - بٹ جیسے تیوری کا اور ... کا بل (۹) بُغض - کپٹ - کینہ - عداوت جیسے اُن کے دِل ... ہے (۱۰) برتا - پرچک - حمایت - جیسے کسی کے بل پر کُودنا (۱۱) ... - فدیہ - تصدّق - اور وُہ قربانی جو خاص دیوتاؤں کے لئے کی جائے + دیوتا کا بھوگ - بلدان (۱۲) ایک مشہور راجہ کا نام جسے بشنو نے بونا اوتار لے کر پاتال میں بھیج دیا +

بَل بھرنا - ہ - فعل لازم (۱) طاقت جتانا - زور دکھانا (۲) اینٹھنا - ناساض ہونا - رنجیدہ خاطر ہونا +

لہ نام زچگی ...

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بلا

بَل پَڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) شِکن پڑنا (۲) فرق آنا (۳) نفاق ہونا (۴) رُکاوٹ ہونا - رُکاوٹ ہونا - انقباض ہونا +

بَل دینا - ہ - فعلِ متعدی (۱) بٹنا (۲) مروڑنا - خم دینا (۳) تحریانی کرنا - فدیہ دینا +

بَل کرنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) اینٹھنا - اکڑنا - زور دکھانا (۲) غرور کرنا (۳) کینہ رکھنا - بُغض رکھنا +

بَل کھانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پیچ و تاب کھانا - جنبش ہونا (۲) زلف و کمر کا کج و اکج ہونا - خم کھانا +

بَل کُھلنا - ہ - فعلِ لازم پیچ دُور ہونا - سُلجھنا - خم نِکلنا +

بَل کھولنا - ہ - فعلِ متعدی سُلجھانا - خم نِکالنا - سیدھا کرنا - پیچ دُور کرنا -

بَل کی لینا - ہ - فعلِ لازم - اینٹھنا - زور دِکھانا - تعلّی کی لینا - اِترانا - غرور کرنا - لن ترانی کرنا - ڈینگ ہانکنا - طاقت دکھانا - مستی جتانا - گھمنڈ کرنا - اکڑ فُوں کرنا ؎

پھرے رہی ہی بل کی وہ زلفِ سیاہ فام + پھر کوئی نامُراد گرفتار ہوگیا - (بیخود)

بَل نِکالنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کجی دُور کرنا (۲) سیدھا بنانا - درست کرنا - سزا دینا - کھینچی کرکری کرنا - غرور ڈھانا ؎

ہم نِکالیں گے سُن اے موجِ ہوا بل تیرا اُسکی زُلفوں کے اگر بال پریشاں ہونگے (مومن)

بَل نِکلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بل کُھلنا (۲) سیدھا ہونا - کجی نِکلنا جیسے گلے کے سے بل نِکلنا (۳) غرور ڈھینا گھمنڈ نِکلنا +

بِلّا - ہ - اسم مذکر - بل کی تصغیر - چھوٹا سوراخ - بھٹّا +

بَلّا - ہ - اسم مذکر - ڈنڈا - گیند پر ضرب لگانے کا سونٹا - گلی اُچھالنے کا ڈنڈا +

بِلّا - ہ - اسم مذکر - بلی کا نر - گربۂ نر +

بِلّا - ا - اسم مذکر - انگلش Badge کا بگڑا ہوا ہے - تمغہ - نشان - چپراس وہ فیتے یا بلیں کی علامت جو اکثر پولیس یا فوجی عہدہ دارون کے بازوؤں پر ٹکی ہوئی ہوتی ہے +

بِلا - ع - تابعِ فعل - بغیر - سوا - بنا - بِن (یہاں با جارہ بمعنی معیّت یا زائد ہی)

بِلا تامّل - ع - تابعِ فعل - بغیر دیر کئے - بلا توقف - بغیر ڈھیل کئے - فوراً - بلا تردد +

بِلا تحاشا - ع - تابعِ فعل - (دیکھو بے تحاشا)

بِلا تردُّد - ع - تابعِ فعل - (۱) بے اندیشہ - بلا وسواس - بیفکری سے

بے کشش و پیچ - بغیر از پس و پیش - بے تامّل (۲) - اسم مؤنث - (قانون) زمین اُفتادہ - بغیر جوتی ہوئی زمین +

بِلا تشبیہ - ع - تابعِ فعل بنسبت دے بغیر - بلا مناسبت - خارج از تشبیہ

بِلا تصنّع - ع - تابعِ فعل (۱) بلا تکلّف - بناوٹ کے بغیر (۲) بے آمیزش (۳) راست راست - ٹھیک ٹھیک +

بِلا تکلّف - ع - تابعِ فعل (۱) دیکھو (بلا تصنّع) (۲) بے ساختہ فی البدیہہ (۳) بلا وسواس - بلا تشویش +

بِلا توقف - ع - تابعِ فعل - بے تامّل + عُجلت - جلد - فوراً +

بِلا ریب - ع - تابعِ فعل - بے شک - بے شبہ +

بِلا شرط - ع - تابعِ فعل (۱) بلا تامّل - بغیر سوچے سمجھے (۲) بغیر کسی اقرار و مدارکے - بے شرط کئے - عہد و پیمان کے بغیر - یونہیں +

بِلا شک - ع - تابعِ فعل بے شبہ - یقیناً - لاریب +

بِلا ناغہ - ع + ت - تابعِ فعل - برابر - مُتواتر - روز مرّہ - سلسلہ وار - بغیر از تعطیل - روز روز +

بِلا واسطہ - ع - تابعِ فعل - (۱) بے توسّط - بے وسیلہ - براہِ راست (۲) بے وجہ - ناحق - بے سبب +

بِلا وجہ - ع - تابعِ فعل - (عوام) بے دلیل - بے سبب - ناحق خواہ مخواہ - بے واسطہ +

بَلا - ع - اسم مؤنث - (۱) زحمت - سختی + بپت - مصیبت - دُکھ - صدمہ آفت (۲) قہر - غضب (۳ - عو) ڈاین - چڑیل - سایۂ جن پری آسیب - ڈائنی - بھتنی (۴ - کلمۂ تعریف و تعجّب) نہایت چُست و چالاک آدمی - قیامت - غضب جیسے وُہ اِس کام میں بلا ہے - (۵ - عو) ہاچیز - بے حقیقت - ہیچ - مثل پاپوش پیزار وغیرہ جیسے ہماری بلا جانے (۶ - صفت) مہیب - ڈراؤنا - خوف ناک - ہیبت ناک (۷) از حد - نہایت (فقرے) بلا کا بخار چڑھا ہوا ہے - بلا کا بیباک ہے +

بلا بدتر - ع + ف - صفت (عو) سب سے بدتر - نکمّا - نہایت خراب

بلا بو غما - ع + ف - صفت (عو) (۱) چڑیل - ڈائن - بھتنی (۲) بدتر - ناکارہ - بے مصرف (۳) سوُئی - بدشکل - بدہیئت (۴) بیہودہ - نامہذّب - خیلا - پھوہڑ

بلا پیچھے لگانا - ا - فعلِ متعدی (عو) عذاب میں پھنسانا - آفت میں ڈالنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بلا

بلا جانے - اکلمۂ اِستغنا ایک بے پروائی کا کلمہ یعنی ہم نہیں جانتے - ہماری جوتی جانے +

بلا چٹ - ا - صفت - (۱) بلا نوش - اناپ شناپ کھانے والا - وہ شخص جو کھانے میں اچھی بری چیز کا لحاظ نہ کرے (۲) صدقہ کا کھانے والا +

بلا سے - ا - تابعِ فعل - ہ - کلمۂ اِستغنا - کچھ پروا نہیں - ہمیں آرے - جوتی سے +

بلا کا - ا - صفت - غضب کا - بنا ہوا - آتش کا پرکالہ - آفت کا ٹکڑا +

بلا کش - ف - صفت - زحمت کش - آفت جھیلنے والا +

بلا کی طرح پیچھے پڑنا - ا - فعل لازم (عو) جن ہو کر چمٹنا - پیچھے ہونا - پیچھا نہ چھوڑنا +

بلا گرداں - ف - اسم مذکر وہ شخص جو دوسری کی آفت اپنے اوپر لے - بلا دور کرنے والا - تصدق ہونے والا - قربان ہونے والا +

بلا گرداں ہونا - ا - فعل لازم - تصدق ہونا - جاں نثار ہونا - قربان ہونا +

بلا لوں - ا - ندا (عو) قربان جاؤں - صدقہ ہو جاؤں - واری جاؤں + (اصل میں یہ ایک خوشامد کا کلمہ ہے)

بلا لینا - ا - فعل لازم (عو) (۱) صدقہ جانا - تصدق ہونا - نثار ہونا (۲) نہایت پیار کرنا - بچوں کو گلے لگانا +

(عورتوں میں ایک طریقہ ہے کہ جب وہ بعد دنوں کے بعد اپنے کسی چھوٹے عزیز سے ملتی یا کسی بچے سے نہایت خوش ہوتی ہیں تو اُس کے سر پہ ہاتھ پھیر کر اور اپنی کنپٹیوں پر دونوں ہاتھ کی انگلیوں کو رکھ کر چٹخاتی ہیں، جسے بلائیں لینا کہتے ہیں اور اِس سے مراد ہوتی ہے کہ اس کے سر کی تمام بلائیں جھٹ ہو گئیں یعنی ہم نے اپنے سر لے لیں) +

بلا نوش - ف - صفت (۱) دیکھو (بلا چٹ)، (۲) بہت شراب پینے والا - سمندر - سوکھ +

بلا بھیجنا - ہ - فعل متعدی - آدمی بھیج کر بلانا - بلوانا - طلب کرنا +

بلاپ - ہ - اسم مذکر (ہندو) (۱) مُردہ کو رونا - بڑی آواز سے رونا (۲) آہ و زاری - کہرام - ماتم - سوگ - سنتاپ +

بلاپ کرنا - یا - بلاپ کر کے رونا - ہ - فعل لازم (ہندو عو) مُردہ کا بیان کر کے رونا - میت کی باتوں کو یاد کر کے رونا - پیٹنا +

بلاترہ - ہ - اسم مذکر (گنوار) بِلّا - گربۂ نر +

بلاس - ہ - اسم مذکر (ہندو) خوشی - حظ - رنگ رس +

بلاسنا - ہ - فعل لازم (پورب) عیش اُڑانا - خوشیاں منانا +

بلاغت - ع - اسم مؤنث (۱) بلند پروازی - عالی دماغی (۲) خوش کلامی - خوش بیانی - فصاحت + حسب موقع گفتگو کرنا + علم بیان کی حد کو پہنچنا +

بلب

بلاق - ت - اسم مذکر (۱) ھکا - ایک زیور کا نام جو دیوار بینی میں پہنتے ہیں (۲) کانچ کا لمبوترا موتی جو بچوں کی ناک میں عورتیں اِس غرض سے ڈالتی ہیں کہ ہمارے اور بچوں کی طرح یہ بھی نہ مر جائے +

بلاقی - ا - اسم مذکر - وہ شخص جس نے بچپن میں بلاق پہنا ہو + (اسی طرح جس عورت نے بلاق پہنا ہو اُسے بلاقن کہتے ہیں اور اکثر اِس قسم کے

بلا لانا - ہ - فعل متعدی - بلوا لانا - ساتھ لے آنا - ہمراہ لانا - پکار لانا +

بلانا - ہ - فعل متعدی (۱) طلب کرنا - پکارنا - حاضر کرنا (۲) آواز نکالنا جیسے گھگھو بلانا +

بلانا - ہ - فعل لازم (پورب) بلبلانا - زار زار رونا - بلکنا (فسانۂ عجائب بری طرح)

بلانت - ہ - اسم مؤنث (ہندو) بالشت - وجب - شبر +

بلاؤ - ہ - اسم مذکر - بلار - بِلّا - گربۂ نر +

بلاوا - ہ - اسم مذکر - طلب - دعوت - نیوتا - بلاؤ - طلبی +

بلاول - ہ - اسم مؤنث - صبح کی ایک راگنی کا نام +

بلاہر - ہ - اسم مذکر (گنوار) (۱) شدر - ٹہلیا - خدمتی (۲) ہرکارا (۳) رہنما - رہبر (۴) بیگاری (۵) پاسبان - چوکیدار +

بلائیں لینا - ہ - فعل لازم دونوں ہاتھوں کو دوسرے شخص کے سر تک لیجا کر اور پھر اپنی کنپٹیوں کے پاس لا کر انگلیاں چٹخانا - بلا گرداں ہونا - واری جانا - تصدق ہونا - صدقے ہونا +

بلبل - ع - ف - اسم مؤنث (مذکر ہر دو جائز) ہزار داستان - دستاں سرا - مرغِ چمن - عندلیب + گلدم - ایک خوش الحان پرند کا نام ہے جس کی دُم کے نیچے ایک سُرخ گل ہوتا ہے اور شاعر اُسے عاشقِ گل باندھتے ہیں ؎

لئے پھرتی ہے بلبل چونچ میں گل شہیدِ ناز کی تربت کہاں ہے

بلبل چشم - ف - اسم مذکر - ایک کھیس کی بناوٹ کے کپڑے کا نام جس میں بلبل کی سی آنکھیں بنی ہوئی ہوتی ہیں +

بلبلا - ہ - اسم مذکر (۱) غوزہ آب - حباب - بھلا (پانی میں ہوا ابھر جانے یا کسی چیز کے سڑ کر اُبلنے سے جو شکل بنتی ہے اُسے بلبلا کہتے ہیں (۲) تشبیہاً) ناپائدار - فنا پذیر - جلد مٹنے والا - فانی ؎

کیا بھروسہ ہو زندگانی کا آدمی بلبلا ہے پانی کا (دلّا اعلم)

بلبلاتا - ہ - تابعِ فعل - مشتاقانہ - آرزومندانہ - مضطربانہ - نہایت ذوق شوق اور کمالِ گرمجوشی سے قربان ہوتا ہوا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بلب

بُلبُلانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) اُونٹ کا مست ہو کر بولنا (۲) ستانا۔ مستی پر آنا (۳) غصّہ میں لال پیلا ہونا۔ افروختہ ہونا (۴)۔ پُور ب) کھدر بدر ہونا۔ کھد بدانا۔ جوش مارنا +

بِلبِلانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) تڑپنا۔ چوٹ کے مارے بلکنا۔ بیقراری سے رونا۔ بچّے کا مار کھا کر لوٹنا لوٹنا پھرنا (۲) مضطرب ہونا۔ بیکل ہونا۔ بیتاب ہونا۔ جیسے ماں کا بچّے کے لئے بِلبِلانا (۳) بھُوک میں بے چین ہونا۔ بھُوک کے مارے لوٹنا (۴) منّت وزاری کرنا۔ گڑگڑانا (رنگین نے لکھا ہے) +

بُلبُل ٹِین۔ اِنگلش (Velvateen ویلویٹین) اِسمِ مؤنّث سُوتی مخمل۔ نقلی مخمل +

بُلبُل جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ واری جانا۔ تصدّق اور نثار ہو جانا۔ بلاگرداں ہونا۔

بُلبُل کرنا۔ ہ۔ تابع فعل (عو) قربان ہوتا ہُوا۔ نہایت ذوق شوق اور گرم جوشی سے۔ کمال سرگرمی سے جیسے وُہ تو بُلبُل کرتا لیگا +

بُل بُھکوا۔ ہ۔ صِفت (عو) بُوالہوس۔ وُہ شخص جو بڑھاپے میں جوانوں کی سی ہوس کرے +

بَل بے۔ ا۔ کلمۂ استعجاب وتحسین (۱) لغوی معنی واہ رے طاقت اصطلاحی اُف رے۔ واہ رے۔ اللہ رے۔ اُفوہ رے ؎

بل بے چتون تری معاذ اللہ اُف رے ٹیڑھی نگاہ کیا کہنا (بیخود)

(۲) واہ وا۔ کیا کہنا ہے۔ شاباش۔ مرحبا۔ آفریں ؎

بل بے وحشت ابتلک بھی شاخِ آہو کیطرح پیچ کھاتا ہے دُھواں میرے چراغِ گور کا (ذوقؔ)

بل بے استغنا کہ وہ یاں آتے آتے رہ گئے اُف رے بیتابی کہ یاں تو دم ہی نکلا جاے ہے (؟)

(۳) اہو۔ اہا +

بَل تارڑ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ وُہ سرتارڑ جیسیں پھُل کی بجائے بالیں نکلتی ہیں +

بَلتوڑ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ دیکھو (بالتوڑ) + (پُورب)

بِلٹی۔ اِنگلش اِسمِ مؤنّث۔ Billet بلیٹ۔ تصغیرِ بل یا Bill of Leading بل اوف لیڈنگ۔ اگر بلیٹ سے خیال کریں تو پرچہ۔ پرزہ۔ کاغذ کا ٹکڑا اِس کے معنے ہیں اور بصورتِ دیگر فہرستِ اسباب۔ فردِ اشیاء کرایہ وغیرہ +

بَلَد۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (گنوار) دیکھو (بیل) +

بلدار۔ ا۔ صِفت۔ پیچیدہ۔ مُڑا ہُوا +

بَلدان۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) ایشر کے نام کی قربانی + دیوتا کے سامنے بکرا وغیرہ ذبح کرنا (۲) دیوتا کا بھوگ۔ نذر + بھینٹ۔ چڑھاوا +

بلک

بَلَنْدنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (گنوار) گیابھن کرنا۔ گائے کو حمل رکھوانا +

بَلدہ۔ ع۔ اِسمِ مذکّر۔ شہر۔ نگر۔ قصبہ۔ بستی۔ (بفتحِ ہاءِ موحّدہ نیز جائز) +

بَل رانڈ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (ہندو) وُہ عورت جو حالتِ کم سنی میں بیوہ ہو جائے +

بِلسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) (۱) سُکھ دیکھنا۔ لُطف اُٹھانا۔ زندگی کا حظ اُٹھانا (۲) برتنا۔ اِستعمال میں لانا۔ نیگ لگانا +

بَلغَم۔ ع۔ اِسمِ مذکّر (۱) کف۔ کھنکھار (۲) اخلاطِ اربعہ میں سے ایک خِلط کا نام۔ جو غِذا جگر میں اچھی طرح نہیں پکتی اُس کو بلغم کہتے ہیں +

بَلغمی۔ ع۔ صِفت (۱) بلغم پیدا کرنے والی + مرطوب (۲) وُہ شخص جس کے خلط میں بلغم بڑھ گیا ہو + موٹا + موٹی سمجھ والا (۳) کاہل۔ سُست +

بِلقیس۔ ع۔ اِسمِ مؤنّث۔ سباواقع مُلکِ عرب کی ملکہ اور حضرتِ سلیمان کی ہمعصر۔ یہ ملکہ جو شمسہ اور کافرہ تھی حضرت سلیمان علیہ السلام کی ہمعصر تھی۔ آپ اُس زمانہ میں سرزمینِ شام کے خدا پرست بادشاہ تھے۔ فریقین ایک دُوسرے کے حالات سُنتے رہتے تھے اخیر کو سفارتی تعلقات بڑھے۔ ایک مرتبہ بلقیس خُود حضرت کی مُلاقات کو آئی۔ حضرت کی خُدا پرستی کا جلال دیکھ کر حیرت میں ہو گئی۔ کچھ دِنوں مہمان رہ کر اپنے سابقہ عقاید سے تائب اور حضرت کی حسبِ شریعت بیوی ہوئی۔ جنُوبی افریقہ میں شہر تدمور اُسی کی یادگار بتاتے ہیں۔ ولید کو اس کی قبر کا پتہ لگا تھا جس کے تعویذ پر ملکۂ سبا کندہ تھا مگر خلیفۂ مذکور نے اُسے خاک ڈالکر پوشیدہ کرا دیا۔ بعض مؤرخوں کا بیان ہے کہ آپ نے خود نکاح نہیں کیا ملک تبع اصغر سے کرا دیا تھا جس سے اولاد بھی ہوئی۔ چونکہ وُہ مسلمان ہو گئی تھی اسوجہ سے اہلِ اِسلام کی مستورات کا نام بھی بلقیس زمانی۔ بلقیس جہاں وغیرہ ہونے لگا +

بِلکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ رُلانا۔ پھڑکانا (بچوں کے حق میں بولتے ہیں) +

بَلکَٹ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (قانُون) (۱) فصل کاٹنے سے پہلے بالیں چوٹنا۔ بلکٹی کرنا (۲) مکان کا پیشگی کرایہ ادا کر دینا +

بلک ٹرین۔ اِنگلش (Bullock Train) اِسمِ مؤنّث بیلوں کی ڈاگ گاڑی۔ چوپیہ کی ڈاک۔ شکرم +

بِلکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بچّوں کا بیقرار ہو کر رونا۔ چلّا کر رونا۔ پھڑکنا۔ بلبلانا (۲) بے چین ہونا مُضطرب ہونا۔ بے قرار ہونا (۳) کسی چیز کی آرزو میں بے تاب ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بلک

بلکہ - ف - حرفِ ترقی و اضراب (۱) زِیادہ - بلکہ بھی (۲) سِوا - علاوہ +

بِلّا - ہ - صفت اسم مذکر (۱) احمق - گاؤدی - بیوقوف - اُول جلُول لغو - بیہودہ (۲) بے سلیقہ پھوہڑ (۳) نا مستقل مزاج - ہوکو - باؤلا - پاگل

بِلّی - ہ - اسم مؤنث - صفت - دیکھو (بِلّا) +

بَلَم - ہ - اسم مذکر (۱) بھالا - برچھا - نیزہ (۲) عصا - وُہ سنہری یا روپہلی عصا جو امیروں کی سواری کے آگے لیکر چلتے ہیں +

بَلَم بردار - ا - اسم مذکر وُہ شخص جو امیروں کی سواری کے ساتھ بلم لیکر چلے - نیزہ بردار - عصا بردار

بَلَما - یا - بَلَم - ا - اسم مذکر (گیتوں میں) (۱) خاوند - خصم (۲) عاشق - پیتم - پریتم -

بَلَمانا - ہ - فعلِ لازم (گیتوں میں) ٹھہرنا - دیر لگانا - دیر کرنا + بیٹھ رہنا - جم جانا جیسے سوتن گھر بلمائے رہی (۲ - فعلِ متعدی) روکنا - ٹھیرانا - جیسے کن سوتن نے سیّاں بلمائے +

بَلَم ٹیر - انگلش Valantiar والنٹیر - اسم مذکر - وُہ شخص جو اپنی مرضی سے فوج میں بھرتی ہو یا نوکری اختیار کرے - اپنی خوشی سے قومی ملکی حفاظت - یا شاہی خدمت کے واسطے سپاہی بننا +

بُلنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) (۱) سُلگنا - جلنا - چھکنا (۲) بھڑکنا - روشن ہونا - شُعلہ اُٹھنا - مشتعل ہونا +

بُلنا - ہ - فعلِ متعدی - گنوار (۱) بٹنا - بل دینا (۲) کسی زیور میں ڈورہ ٹانکنا - ڈالنا - پٹوے کا کام کرنا +

بُلَند - ف - صفت - (۱) اُونچا - عالی - رفیع - برتر (۲ - اسم مذکر) دراز قد - لم چھڑ - لمبا - سراپے کا بانس +

بُلند آواز - ف - صفت - بڑی آواز والا +

بُلند پرواز - ف - صفت (۱) اُونچا اُڑنے والا (۲) عالی دماغ - عالی خیال - عالی فِکر +

بُلند حوصلہ - ف + ع - صفت (۱) عالی ہمت + دِل چلا - جری - بہادر (۲) فراخ حوصلہ فراخ دِل + سخی +

بُلند کرنا - فعلِ متعدی - اُونچا کرنا - اُونچا اُٹھانا +

بُلند نظر - ف + ع - صفت - عالی حوصلہ - عالی ہمت +

بُلند ہونا - ا - فعلِ لازم - اُونچا ہونا - چڑھنا +

بُلندی - ف - اسم مؤنث - اُونچائی - اُونچان - ارتفاع - رفعت + برتری (۲) درازی - لمبائی (۳) نخوت - غرور - خیالِ امارت - جیسے بخت اُڑ گئے بلندی رہ گئی +

بلو

بِلنگنی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) دیکھو (الگنی) +

بَلوا - ہ - اسم مذکر (۱) ہنگامہ - ہلڑ + دنگا - فساد + غدر - بغاوت - سرکشی - بہت سے آدمیوں کا فساد اور فتنہ پہ آمادہ ہونا + شور و شغب - عدُول حُکمی ؎

جان و دِل پر لشکر آرائی تھی جوشِ یاس کی
مُفت اِس بلوے میں شب خونِ تمنا ہو گیا } (مومن)

(۲) ریل پیل - کھلابلی - درہمی برہمی - بدنظمی - بے انتظامی (۳) بھیڑ - ہجوم +

بَلوان - ہ - صفت - (۱) زور آور - بلی - بل والا - طاقتور - بھاڑا - زبردست (۲) مضبوط - مستحکم - ان مل جیسے ہونی بلوان ہے +

بُلوانا - ہ - بلانے کا متعدی المتعدی -

بِلَوٹا - ہ - اسم مذکر (ہندو) بلّی کا بچہ +

بِلَّور - ع - اسم مذکر - (بفتح بائے موحدہ اور واؤ معروف و بغیر تشدید بھی صحیح ہے) ایک چمکدار کانی جوہر کا نام جو نہایت شفاف ہوتا ہے بعض لوگ اسے کچا ہیرا خیال کرتے ہیں سنسکرت میں اسکو بھٹک स्फटिक کہتے ہیں +

بِلّور کی مانند - ا - صفت - بلّور سا صاف و شفاف - نہایت مجلّا +

بِلّورین - ف - صفت (۱) بلّور کا بنا ہوا (۲) مثلِ بلّور +

بَلّوط - ع - اسم مذکر - سیتا برچھ - سیتا سپاری - ایک درخت کا نام جسکی چھال سے کھال وغیرہ رنگتے ہیں قدیم الایام میں اسکے پھل کو عرب بطور غذا استعمال کرتے تھے مزاجاً سرد و خشک نیز غلیظ و ممسک بول ہے - یہ درخت ہمالہ پہاڑوں میں اکثر پایا جاتا ہے پہاڑی غالباً اسکو بان کہتے ہیں +

بُلُوغ - یا - بُلُوغت - ع - (اوّل اسم مذکر دوم مؤنث) جوانی - مردمی - شباب +

بِلونا - ہ - فعلِ متعدی (۱) متھنا - رئی پھرا کر دودھ میں سے گھی نکالنا - گھنگولنا جیسے دُودھ یا تھوک بلونا ؎

پایا نہ دِل یا ہُوا سیلِ اشک کا میں پنجۂ مژہ سے سمندر بلو چکا (میر تقی)

بِلُوں بِلُوں - ہ - اسم مؤنث (عو) کسی چیز کی عُسرت و تنگی (۲) مانگ ضرورت - خواہش (۳) کمیابی - نا گیری (۴) وائے وائے بگکار + دھوم

بِلُوں بِلُوں پڑنا - ہ - فعلِ لازم (عو) تنگی ہونا - مانگ ہونا - وائے وائے ہونا - چھپا پڑنا - عُسرت و تنگی ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بِلُوں بِلُوں کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ واے واے کرنا۔ پُکار ڈالنا۔ گھبرانا۔ بڑانا۔ حواس ٹھکانے نہ رہنا +

بِلُوں بِلُوں ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو بِلُوں بِلُوں پڑنا +

بِلُوَنت۔ ہ۔ صفت۔ دیکھو (بلوان نمبر ۱) +

بَلُوہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بلوا) +

بلوۂ عام۔ ا۔ اسم مذکر (قانون) بہت سے آدمیوں کی سرتابی۔ ہنگامہ پروازی +

بَلہار جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (گیتوں میں) قربان جانا۔ تصدق ہونا۔ فدا ہونا۔ نثار ہونا +

بَلہاری۔ ہ۔ اسم مؤنث (گیتوں میں) قربان۔ تصدق۔ صدقے۔ واری۔ نثار +

بَلہَوَس۔ ف۔ صفت۔ دیکھو (بل + ہوس) بہت آرزو۔ اسکی تحقیق لفظ بوالہوس میں دیکھو +

بلی۔ س۔ صفت۔ (دیکھو بلوان نمبر ۱)

بَلّی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سال کے درخت کی لمبی لمبی شاخیں جو بانس کی مانند موٹی اور لمبی ہوتی ہیں بلّیاں کہلاتی ہیں +

(چونکہ بلّی اکثر اڑواڑ اور ٹیکن لگانے کے کام میں آتی ہے اس وجہ سے اسکا مادہ بل خیال میں آتا ہے یعنی دوسری چیز کا زور سہارنے والی چنانچہ ٹھونی اور تھم اور ناؤ کھینے کے بانس کو بھی اسی وجہ سے بلّی کہتے ہیں) +

بِلّی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گربہ ایک چھوٹے سے جانور کا نام جو شیر کے مشابہ ہے، اور اکثر چوہوں وغیرہ کا شکار کرتا ہو جسے گھر میں اکثر پالتے ہیں (۲) وہ لکڑی جو کواڑوں کے اندر کنڈی کی بجاے لگاتے ہیں +

بِلّی اُلانگنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بلّی کا راستہ کاٹ کر آنا + لڑنے جھگڑنے کو آنا۔ (چونکہ جُہلا بلّی کے راستہ کاٹ جانے یا بلّی کو سامنے سے نکل جانے کے بعد اس راستہ سے آنے کو منحوس اور علامتِ فتنہ خیال کرتے ہیں۔ اس لحاظ سے جو شخص آتے ہی ٹیڑھی ترچھی باتیں کرنے لگتا ہے اسکی نسبت کہتے ہیں کہ تم بلّی الانگ کر تو نہیں آئے ہو) (جاہل الانگنا کی جگہ لانگنا بولتے ہیں)

بِلّی لوٹن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سنبل طیب۔ بالچھڑ۔ بادرنجبویہ +

(ایک قسم کی خوشبودار گھاس جسپر بلّی نہایت خوشی سے لوٹتی ہے دوم درجہ میں گرم خشک ہے)

بَلیغ۔ ع۔ صفت۔ (۱) رسا۔ پہنچنے والا۔ کامل۔ پورا۔ کامل (۲) فصیح۔ حسبِ موقع گفتگو کرنے والا۔ خوش تقریر +

بَلیکہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ بیڑا۔ ایک دوا کا نام جو ہڑی ہڑ کی قسم سے ہے +

بَلِینڈا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چھپر کی مینڈ یا بیچ کا بڑا بانس۔ چھت کی کڑی جیسے (کہاوت میں) اُو جلی بہو بلینڈے سانپ۔ کھائے +

بَم۔ انگلش Pump۔ آب کش۔ پمپ۔ ہوا اور پانی وغیرہ کھینچنے یا بھرنے کی کل +

بَم۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (۱) بلّی کا بانس۔ انگریزی گاڑی کے آگے کے ڈنڈے جن میں گھوڑا جوتا جاتا ہے۔ یہ انگریزی بمبو کا بگاڑ معلوم ہوتا ہے (۲) ہندی میں چشمہ۔ منبع۔ پانی کا سوراخ۔ بمبا (۳۔ ہ) غل۔ شور (۴۔ ہ) شیو کے پکارنے کی آواز۔ وہ آواز جو شیو کی پوجا کے وقت گال کو پھلا کر نکالتے ہیں (۵۔ ہ) نقارہ۔ دھونسا۔ دمامہ (۶۔ ف) راگ یا باجے کی اونچی آواز۔ بخلاف زیر +

بَم پھوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کوئیں کی تہ میں سے پانی کا زور سے اُبلنا +

بَم چخ مچانا۔ ا۔ فعل لازم۔ غل شور کرنا۔ دُہائی دینا +

بَم مچانا۔ ا۔ فعل لازم۔ شور کرنا۔ فریاد کرنا۔ دُہائی دینا +

بَم مہادیو۔ ہ۔ ندا۔ (۱) مہادیو کی جے۔ مہادیو کا بول بالا (۲) مہادیو مدد کرو۔ مدد یا بابا آدم +

بِمان۔ یا۔ بِوان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیوتاؤں کا رتھ۔ تختِ رواں + وہ تخت جو نیک ہندوں کی سواری کے واسطے خدا کی طرف سے آئے (۲) تابوت۔ وہ آرائشی تابوت جو بوڑھے آدمیوں کی میت کے واسطے ہندو لوگ میں بناتے ہیں +

بَمبا۔ ا۔ اسم مذکر۔ صحیح (منبع) چشمہ۔ وہ جگہ جہاں سے پانی نکلے۔ پانی کا خزانہ [illegible]

بَمبو۔ انگلش Bamboo [illegible] (۱-۲) چنڈو پینے کی وہ نے جسپر چنڈو رکھکر کو اٹھاتے ہیں +

بَم پولیس۔ ا۔ اسم مذکر۔ (لشکری آدمی بولتے ہیں) عام پاخانہ۔ پیخانہ عام۔ ٹٹی

بِمنزلہ۔ ف + ع۔ تابع فعل۔ بجاے۔ بطور۔ بالعوض +

بمنیٹا۔ ہ۔ تصغیر بالتحقیر۔ بامن کا بیٹا۔ بامن والا +

بموجب۔ ف + ع۔ تابع فعل۔ موافق۔ مطابق

بُن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ حبّ الخضرا۔ قہوہ۔ کافی۔ ایک تخم کا نام جسے بھونکر کھاتے اور اکثر چاے کی طرح جوش کرکے پیتے ہیں مزاجاً گرم و خشک۔ آوازِ سینہ کو صاف کرتا اور درد کو تسکین دیتا ہے +

بَن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جنگل۔ وہ جگہ جہاں بہت سے خودرو درخت کھڑے ہوں + مرغزار (۲) صحرا۔ بیابان۔ میدان + ریگستان (۳) کپاس

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بن

کھیت + رُوئی کے درخت +

بَن باس کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جنگل میں جا رہنا۔ جلا وطن ہونا۔ (کتابوں میں آیا ہے) +

بَن باسی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) جنگل میں رہنے والا (۲) جلا وطن + گنجہ سی جدا +

بَن بلاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جنگلی بِلّا۔ گربۂ وحشی +

بَن کریلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جنگلی کریلا جو چھوٹا اور انصر کڑوا ہوتا ہے +

بَن مانس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جنگلی آدمی۔ وحشی آدمی۔ نسناس +

بِن۔ ع۔ اسم مذکر۔ ابن۔ بیٹا۔ ولد۔ پسر +

بِن۔ ہ۔ تابع فعل۔ بغیر۔ سوائے۔ بجز۔ چُھٹ۔ بدُون +

بِن آئی۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) مرگِ ناگہاں۔ مرگِ مفاجات (اب کے فصحائے متروک کر دیا ہے) +

بِن آئی مرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) قبل از وقت جان دینا۔ بے موت مرنا + ناحق جان دینا + پُوری عُمر کو نہ پہنچنا۔ بے وقت مرنا (۲) ناحق تباہ ہونا۔ بے گناہ مارا جانا (۳) مُبتلائے آفت ہونا +

بِن داموں کا غلام۔ ا۔ تابع فعل۔ مُفت کا غلام۔ وہ شخص جو خود غُلامی اختیار کرے + غلام بے زر خرید +

بِن مارے کی توبہ۔ ا۔ تابع فعل۔ ناحق کی فریاد۔ بے جا شکایت قبل از مرگ واویلا +

بِنکہ۔ ہ۔ تابع فعل (دیکھو بِن) بغیر۔

بُننا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بافتن۔ کپڑا یا کوئی اور چیز تانا بانا کر کے تیار کرنا +

بَنّا۔ ہ۔ اسم مذکر (عوام بالتشدید بولتے ہیں) (۱) بنا ہوا۔ بنا سنوارا دولہا نوشہ۔ بنرا (۲) پیارا۔ لاڈلا ؎

تانبے اور بنی میں رہے اِخلاص بہم گوندھیے سُورۂ اخلاص کو پڑھ کر سہرا (ذوق)

بَننا۔ یا۔ بَنجانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) تیار ہونا۔ مکمل ہونا۔ دُرست ہو جانا۔ بن چکنا (۲) تصنیف و تالیف ہونا۔ جیسے کتاب بنا (۳) ایجاد ہونا۔ اختراع ہونا (۴) ہو سکنا۔ ممکن ہونا۔ جیسے جس طرح بنے آؤ (۵) اِتّفاق ہونا۔ موقع پڑنا (۶) ہونا جیسے یار بننا۔ بیٹا بننا (۷) قایم رہنا۔ سلامت رہنا۔ زندہ رہنا جیسے بنا رہے (۸) پُورب میں موجود رہنا۔ حاضر رہنا۔ ٹھیرے رہنا۔ جیسے گھر میں بنے رہو (۹) سنورنا۔ سُدھرنا۔ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا + صحیح ہونا جیسے

بنا

کام بننا۔ کاپی بننا (۱۰) تعمیر ہونا۔ چُنا جانا جیسے مکان بننا (۱۱) ہندو) چھیل چھال کر درست کرنا۔ ترکاری وغیرہ کترنا جیسے گوشت بننا۔ ترکاری بننا۔ (۱۲۔ ہندو) پکنا۔ جیسے روٹی یا ترکاری بننا۔ (۱۳) امیر ہونا۔ دَولتمند ہونا جیسے وہ ہمارے دیکھتے دیکھتے بن گئے (۱۴) خوش ذائقہ ہونا جیسے نیمبو پڑنے سے یہ چیز بن گئی (۱۵) مُوافقت ہونا۔ صُلح رہنا جیسے اِن کی اُن کی نہیں بنتی (۱۶) بیتنا۔ گُزرنا۔ جیسے اُس پر بُری بن رہی ہے (۱۷) آراستہ ہونا سِنگار کرنا۔ سِنگرنا (۱۸) موزُوں ہونا۔ وزن میں دُرست ہونا جیسے شعر نہیں بنتا (۱۹) اصلاح ہونا (۲۰) کسی درجہ پر پہنچنا جیسے پیادہ سے فرزیں بننا (۲۱) حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ جیسے اِتنے روپے بن گئے (جوا ری) (۲۲) باتوں میں آنا۔ احمق بننا۔ بے وقُوف بننا (۲۳) روپ بھرنا۔ بھیس بدلنا۔ جیسے جوگی اور سوانگ بننا (۲۴) دُور و دراز ہونا۔ بات چلنا جیسے اُن کی خُوب بنی ہوئی ہے (۲۵) موقع ملنا۔ حسب مُراد ہونا جیسے بدمعاشوں کی بن گئی (۲۶) وارد ہونا۔ پڑنا جیسے جان پر بننا (۲۷) صاف ہونا۔ پھٹکا جانا جیسے اناج بننا (۲۸) تصنّع کرنا۔ تکلّف کرنا جیسے غیر کو دیکھتے ہی جھٹ بن گئے +

بَنَا ٹھنّا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آراستہ و پیراستہ ہونا + بناؤ سنگار کرنا۔ کنگھی چوٹی کرنا۔

بِنَا۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) جڑ۔ بنیاد۔ نیو + اصل۔ مُنتہا (۲) وجہ۔ باعث سبب۔ کارن (۳) شروع۔ آغاز۔ اِبتداء +

بِنا ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) بُنیاد رکھنا + آغاز کرنا۔ ڈھنگ ڈالنا۔ (۲) ڈھچر ڈالنا۔ خاکہ ڈالنا +

بِنائے دعوے۔ ع۔ تابع فعل۔ وجہِ دعوے۔ اِستغاثہ کرنے کا باعث۔ دعوے جمانے کی دلیل +

بَنا بنایا۔ ہ۔ صفت۔ تیّار کیا کرایا۔ درست۔ ٹھیک۔ تیار۔ لیس + بنا سنورا + فرش فروش سے آراستہ +

بَنا ٹھنا۔ ہ۔ صفت۔ آراستہ پیراستہ۔ بنا سنورا + سنگار کیے ہوئے۔ لباس و زیور سے آراستہ ؎

ہمسائی آئیں شب کو میرے گھر سے تھی ٹھنی انکو تو دیکھو رات اُنہیں پر بھسل پڑے (نازنین)

بَنَا سَپَتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ جنگل کی پتیاں۔ بُوٹیاں۔ گھانس پھونس۔ نباتات + ساگ پات + جنگلی پھل +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بُنالا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ گوٹہ کناری وغیرہ کا بانا +

بَنانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دُرست کرنا۔ سنوارنا۔ باقاعدہ کرنا۔ جیسے اپنی خط کو بناؤ ابھی تک کچّا ہے (۲) سنوارنا۔ سِنگار نا۔ آراستہ کرنا (۳) تعمیر کرنا۔ چُننا جیسے گھر بنانا (۴) ساخت کرنا۔ تیار کرنا جیسے کپڑا بنانا (۵) گھڑنا۔ زیور وغیرہ تیار کرنا (۶) تصنیف و تالیف کرنا (۷) شکار کو صاف کرنا۔ گوشت کاٹنا۔ بوٹیاں کرنا (۸) ہنسی اُڑانا۔ احمق ٹھیرانا۔ بیوقوف بنانا۔ خندہ زنی کرنا۔ پھبتی کہنا۔ تضحیک اور تمسخر کرنا + ہیچ میچ کرنا۔ جھُوٹی تعریف کر کے دم میں لانا ؎

ایسے ہی تو صاف دل ہو کیوں بناتے ہو مجھے + غیر نے جو کہہ دیا وہ تم کو باور ہو گیا (نامعلوم)

(۹) تربیت کرنا۔ سُدھارنا۔ سنوارنا۔ تہذیب سِکھانا (۱۰) اِصلاح دینا۔ درست کرنا (۱۱) ایجاد و اختراع کرنا (۱۲) دولتمند کرنا۔ امیر کر دینا (۱۳۔ جواری) حاصل کرنا۔ جیتنا جیسے وہ تو دس روپے بنا کر کھڑا ہو گیا (۱۴) پھٹکنا۔ صاف کرنا (۱۵۔ ہندو) ترکاری وغیرہ کرنا۔ یا چھیلنا جیسے ترکاری بنانا (۱۶) پکانا۔ روٹی پکانا۔ ترکاری پکانا (۱۷) مرتب کرنا۔ ترتیب دینا (۱۸) پہلوانوں کا اپنے کسی پٹھے کو کشتی کے واسطے تیار کرنا +

بَن آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) حسبِ مُراد ہونا۔ بن پڑنا۔ قسمت کھُل جانا ؎

سُنا ہے کہ اُس نے زلف دا کی اگر سچ ہے تو بن آئی صبا کی (مومن)

(۲) موقع ہاتھ لگنا۔ موقع مِلنا (۳) ہو سکنا۔ ممکن ہونا جیسے بن آئی کی بات ہے +

بَناؤ۔ ہ۔ اِسم مذکّر (۱) سِنگار۔ آرایش۔ آراستگی۔ تکلّف۔ ٹیپ ٹاپ۔ سجاوٹ۔ زیبایش۔ زیب و زینت ؎

تُو وہی برق جہاں سوز ہے بن خواہ نہ بن
ہے برابر ترا اے ساختہ پن اور بناؤ (حالی)

(۲) بگاڑ کا نقیض۔ سنوار (۳) مُوافقت۔ دوستی ؎

شل نسیم ہُوں چمنِ روزگار میں گُل سے بناؤ ہے تو مجھے خار سے بگاڑ (آتش)

بناؤ سِنگار۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ دیکھو (بناؤ نمبر ۱)

بناؤ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سِنگار کرنا۔ آراستہ کرنا۔ ٹیپ ٹاپ کرنا (۲۔ فعلِ لازم) سنورنا۔ سِنگرنا۔ آراستہ ہونا۔ کنگھی چوٹی سے درست ہونا۔ مُکلّف پوشاک پہننا۔

بَناوَٹ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث (۱) ساختگی۔ ساخت۔ وضع (۲) تکلّف۔ تصنّع۔ ظاہرداری (۳) جھُوٹی بندش۔ نمود۔ دِکھاوٹ۔ دِکھاوا۔ ظاہری نمایش (۴) سخن سازی وہ بے اصل بات جو مصلحتِ وقت کے مُوافق کی جائے (۵) جھُوٹ۔ باطل۔ خلاف بیانی۔ جھُوٹے اظہار +

بُناوَٹ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ بانگی +

بَن بَن کر بگڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کسی کام کا مُراد پر پہنچ پہنچ کر بگڑ جانا۔ کسی کام کا دُرست ہو ہو کر خراب ہو جانا ؎

اے مصحفی میں روؤں کیا اگلی صحبتوں کو بن بن کے کھیل ایسے لاکھوں بگڑ گئے ہیں (مصحفی)

بن بن کے بگڑ جائے نہ کیوں وصل کی تدبیر اُس گھر سے طالع ہی ہمارا نہیں ملتا (ازل)

(۲) معشُوقانہ انداز سے خفا ہونا۔ جان جان کر خفا ہونا۔ سنبھل سنبھل کر ؎

جان جاتی ہے اور بھی اُن پر جوں جوں بن بن کر وہ بگڑتے ہیں (سید)

بَن پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (بن آنا) +

بَنَت۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ ایک طرح کی توئی کا نام جس میں گوکھرو سلما ستارا لگا ہُوا ہوتا ہے +

بِنْت۔ ع۔ اِسم مؤنّث۔ لڑکی۔ دُختر۔ بیٹی +

بِنْتی۔ ہ۔ اِسم مؤنّث (۱) (گیتوں میں) عذر خواہی۔ معذرت (۲) عرض۔ التجا۔ التماس۔ پرارتھنا (۳) مِنّت۔ سماجت +

بَنْٹا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ پیتل کا لوٹا۔ بڑا لوٹا۔ کلسا + کھانا پکانے کا بڑا برتن +

بَنْج۔ ہ۔ اِسم مذکّر (۱) بیوپار۔ خرید و فروخت۔ تجارت۔ سوداگری۔ لین دین (۲۔ عو) رشتہ ناتا۔ بیاہ شادی۔ جیسے بیٹا بیٹی کا بنج (۳) پیشہ۔ کار +

بَنجارا۔ ہ۔ اِسم مذکّر (۱) اناج کا بنج کرنے والا۔ تاجرِ غلّہ۔ اناج کا بڑا بھاری سوداگر۔ ایک قوم کا نام بھی ہے جو غلّہ کی سوداگری کرتی ہے (۲) سوداگر۔ بیوپاری جیسے بیچے سو بنجارا رکھے سو بٹھیارا (۳) قافلۂ غلّہ فروشاں (۴) مجازاً (بطورِ استعارہ) رُوح۔ پران۔ دم۔ جان ؎

ٹک حرص و ہوا کو چھوڑ میاں مت دیس بدیس پھرے مارا
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جائیگا جب لاد چلے گا بنجارا (نظیر)

بنجاری۔ ہ۔ اِسم مؤنّث (۱) بنجارے کی عورت (۲) بنجاروں کا ڈیرہ (۳۔ صفت۔ گنوار) مضبوط۔ پایدار جیسے بنجاری چھاج۔ بنجاری ٹاٹ۔ بنجاری لحاف وغیرہ (۴) مجازاً (بطورِ استعارہ) قافلہ کی عورت۔ قافلہ والی ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بنج

ہائے حسین پیاسا بن میں + بیکس کرکے مارا بن میں

بن میں کھڑی بنجاری روئے + لُوٹ لیا بنجارا بن میں

بنجاری کُتّا - ۱ - اِسمِ مذکّر - وُہ سدھا ہُوا کُتّا جسے بنجارے اپنے مال کی حفاظت کے واسطے اپنے ساتھ رکھتے ہیں - قافلہ کے ساتھ رہنے والا کُتّا +

بنجر - ہ - اِسمِ مؤنّث - وُہ زمین جو مُدّت سے بوئی جوتی نہ گئی ہو - اُفتادہ غیر مزرُوعہ - بلا تردُّد - وُہ زمین جسمیں کُچھ بھی پیدا نہ ہو +

بنجن - س - اِسمِ مذکّر - ہندی کے حرفِ صحیح یعنی سوربمعنی حروفِ عِلّت کا نقیض

بنجنا - ہ - فعلِ لازِم - پڑھا جانا - پڑھنے میں آنا - حرف اُٹھنا +

بند - ف - اِسمِ مذکّر - (۱) جوڑ - عضو - جوارح (۲) گرہ - گانٹھ (۳) روک پُشتہ - مینڈھ (۴) تنی - وُہ ڈورا یا پتلا سِلا ہُوا فیتہ جس سے انگرکھا وغیرہ باندھتے ہیں (۵) بندھن - بندش - کپڑے کی پٹّی (۶) قید حبس (۷) داؤں پیچ (۸) کاغذ کی دھجّی - کاغذ کی پٹّی - طبلق ؎

یاں تک کہ اپنی چِٹّھی کے لکھنے کے واسطے کاغذ کا مانگتے ہیں ہر اک سے دھار بند (نظیر)

(۹) کڑا مرٹیپ گرہ + وہ چند اشعار جن کے بعد ایک گرہ لگائی جائے جیسے مخمّس کا بند - مُسدّس کا بند (۱۰) (صفت) مسدُود - روکا گیا (۱۱) مُقفّل قُفل لگا ہُوا (۱۲) وُہ پانی جو ایک جگہ ٹھیرا ہُوا ہو - رُکا ہُوا پانی - آبِ اِستادہ - تال - تالاب جھیل (۱۳) منقبض - افسردہ - پژمُردہ (۱۴) گُھٹا ہُوا - گِھرا ہُوا - تنگ - وُہ مکان جو دلکشا نہو (۱۵) - چابکسوار سے بھی ہوئی ٹانگیں - سُکڑی ٹانگیں جیسے ٹٹّو کی پچھلی ٹانگیں بند ہیں (۱۶) محبُوس - مقیّد +

بند باندھنا - ۱ - فعلِ متعدّی - (۱) پُشتہ باندھنا (۲) گرہ لگانا (۳) اِنتظام کرنا - اِنسداد کرنا - بندوبست باندھنا - تدبیر کرنا ؎

اے دُودِ آہ رات نہ بیتے وُہ بند باندھ جا کر گلوئے مُرغِ سحر پہ کمند باندھ (اِنشا)

بند بند - ف - اِسمِ مذکّر - (۱) جوڑ جوڑ - ہر ایک عضو (۲) گرہ گرہ (۳ - صفت) رُکا رُکا - چُپ چُپ - منقبض - افسردہ - پژمردہ جیسے آج تو وہ کُچھ بند بند بیٹھے ہیں +

بند بند جُدا کرنا - ۱ - فعلِ مُتعدّی - جوڑ جوڑ کاٹ ڈالنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - پُرزے اُڑانا +

بند بند جکڑنا - ۱ - فعلِ لازِم - ہر ایک عضو کا اینٹھ جانا - جوڑ جوڑ میں درد ہو جانا - وَرم آ جانا +

بند

بند بند ڈھیلے کر دینا - ۱ - فعلِ متعدّی - جوڑ جوڑ ہلا ڈالنا - تھکا دینا - پُرزے ڈھیلے کر دینا +

بند چُھڑانا - ۱ - فعلِ متعدّی - مُشکل آسان کرنا - مخلصی کرنا - آزادی بخشنا - فِکر سے چُھڑانا +

بند رہنا - ۱ - فعلِ لازِم (۱) رُکا رہنا - منقبض رہنا (۲) دبا رہنا - پچھا رہنا (۳) قید رہنا - محبُوس رہنا +

بند کرنا - ۱ - فعلِ متعدّی (۱) روکنا (۲) مُوندنا - مُقفّل کرنا (۳) قید کرنا - محبُوس کرنا (۴) پاٹنا - بھرنا (۵) بات نہ کرنے دینا - چُپ کرنا - ہرانا + بات دینا +

دم دم میں بند کرتے ہیں ناصح تجھے تو لوگ پر تُو وہ بیحیا ہے کہ سُنتا ذرا نہیں (سید)

(۶) جادُو سے روکنا - آواز بند کرنا (۷) چال روکنا - شطرنج کے بادشاہ کو زچ کرنا - (شطرنج باز) (۸) موقُوف کرنا - باز رکھنا - جیسے مد و بند کرنا (۹) باقی نکالنا جیسے حساب بند کرنا (۱۰) حلوائی جادُو یا منتر سے آگ کے شعلے کا اثر روک دینا - تلنے سے باز رکھنا جیسے کڑھائی بند کرنا +

بند میں گرہ دینا یا لگانا - ۱ - فعلِ لازِم - یادداشت کے واسطے انگرکھے کے بند میں گرہ لگانا تاکہ ہر وقت یاد رہے ؎

بند میں اپنے گرہ دی کہ تجھے یاد رہوں + میں یہ ڈرتا ہوں کہ ہو جاؤں فراموش کہیں (امیر مینائی)

بند ہونا - ۱ - فعلِ لازِم (۱) رُکنا - تھمنا (۲) مسدُود ہونا - اٹنا (۳) مندا ہونا - کِسی کام کی چلتی نہ ہونا (۴) ختم ہونا - تمام ہونا - جیسے مہینا بند ہونا - تاریخ بند ہونا (۵) مُندنا - جاری نہ رہنا (۶) خاموش ہونا - چُپ ہونا + مات ہونا (۷) جکڑ جانا - اینٹھ جانا - جیسے سواری سے آئے ہو گھوڑے کو ٹہلاؤ گے تو بند ہو جائیگا (۸) زچ ہونا - چال چل سکنا شطرنج کے بادشاہ کو چلنے کے واسطے گھر نہ رہنا (۹) آمد و رفت نہ رہنا - آر جار موقُوف ہونا (۱۰) کند ہونا - موٹی دھار ہونا - جیسے اُسترے کی دھار بند ہونا +

بِند - ہ - اِسمِ مذکّر - (۱ - ہندو) صفر - نُقطہ - بِندی (۲) بُوند - قطرہ (۳) نُطفہ جیسے کِس کا بِند ہے - برہمن کا بِند +

بِندا - ہ - اِسمِ مذکّر - آویزہ - گوشوارہ - ایک صُراحی دار نگینہ یا موتی ہوتا ہے جسے عورتیں کان میں پہنا کرتی ہیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بُندا بڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) بُندا کان میں سے اُتارنا (۲) منّت بڑھانا +

(جن عورتوں کے بچّے نہیں جیتے وہ اکثر اپنے بچّوں کے کان چھید کر بُندا پہناتی ہیں۔ تاکہ یہ بچّہ غلام ہو کر جی جائے۔ جب وہ بچّہ بڑا یا بارہ برس کا ہو جاتا ہے تو اُتار لیتی ہیں چنانچہ ایسے بچّوں کا نام بھی بُندو رکھ دیا کرتی ہیں +

مُبارک ہو صاحب کو بُندا بڑھانا　غلاموں کو بالا بنانے سے حاصل (بحر)

بِندا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ قشقہ وہ گول ٹیکا جو ہندو اشنان کے بعد ماتھے پر لگاتے ہیں +

بِندال۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ بالفتح و بالکسر ایک قسم کی تلخ گھاس کا نام جسے بیکرہ اور ڈُونگر بھل بھی کہتے ہیں۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک دست آور ہے۔ پیٹ کے مُوئے بچّے کو نکالتی ہے۔ نمک کے ساتھ میٹھی ہچکی، یرقان۔ اِستسقا۔ تپ۔ بواسیر بلغمی۔ کھانسی اور ضیق النفس اس سے جاتا رہتا ہے۔ سُونگھنے سے چھینکیں بہت آتی ہیں +

بِندال پھل یا۔ بِندال ڈُوڈا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ دکن میں اس کو ڈُونگر بھل کہتے ہیں۔ جو بندال کی خاص ہیں وہی اس کے پھل کے۔

بَندَر۔ ف۔ اِسم مذکّر (۱) وہ سمندر کی گھاٹ جس جگہ جہاز آ کر لنگر ڈالیں (۲) وہ سمندر کے قریب کی منڈی جہاں تجارتی مال مختلف مُلکوں سے آ کر اُترے +

بَندَرگاہ۔ ف۔ اِسم مؤنّث (۱) تجارت گاہ۔ بیوپار کی منڈی جو سمندر کے کنارہ پر ہو (۲) فرودگاہِ جہازاں۔

بَندَر۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ بوزنہ۔ میمُون۔ بانر۔ ایک جانور کا نام جو آدمی سے بہت مُشابہ ہے +

بَندَر کا گھاؤ۔ ہ۔ صفت۔ وہ زخم جو کبھی اچھا نہ ہو +

(چونکہ بندر اکثر اپنا زخم کھجا کر بڑھا لیا کرتا ہے اس وجہ سے یہ اصطلاح ہو گئی)

بَندَر کی آشنائی۔ ہ۔ صفت۔ چیدر کی دوستی۔ بیمروّت کا یارانہ +

بَندَر کی طرح نچانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ نہایت ستانا۔ از حد دق کرنا +

بَندَریا۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (۱) مادہ میمُون (۲) گنوار۔ کُتّا گھاس +

بَندِش۔ ف۔ اِسم مؤنّث (۱) گانٹھ۔ گرہ۔ بندھن (۲) گٹھت۔ شعر کے الفاظ کا حسبِ موقع اور باترکیب ہونا (۳) خیال (۴) سازش (۵) تمہید۔ اُٹھان (۶) داؤ گھات (۷) تدبیر، پیش بندی حفظِ ماتقدّم (۸) بناوٹ۔ گھڑت۔ تکلّف (۹) ساخت (۱۰)

تُہمت۔ الزام۔ بُہتان (۱۱) ترتیبِ عبارت +

بَند کُشاد۔ ا۔ اِسم مذکّر۔ عضوِ تناسُل کے سُوراخ کا بڑھ جانا +

بَند گ بَندھا۔ ہ۔ اِسم مذکّر (ع) روک ٹوک۔ مُمانعت۔ بندی بنائی +

بُندکی۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ بُوند کی تصغیر چھوٹے چھوٹے نقطے جو اکثر چھینٹ وغیرہ پر ہوتے ہیں +

بَندگانِ عالی۔ ف+ع۔ اِسم مذکّر۔ مُلازمانِ حضور۔ مجازاً حضور۔ خود بدولت

بَندگی۔ ف۔ اِسم مؤنّث (۱) غلامی۔ داس پن (۲) عبادت۔ پرستش۔ تپسیا۔ ڈنڈوت (۳) آداب۔ کورنش۔ تسلیم۔ پرنام (۴) عجز۔ انکسار۔ مسکینی۔ غریبی (۵) ٹہل۔ خدمت۔ نوکری۔ مُلازمت۔ تابعداری۔ جیسے بندگی بجا لاگی (۶) سلام رُخصت + فی امان اللہ۔ خدا حافظ

بندگی بجا لانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ تابعداری کرنا۔ خدمت کرنا +

بَندوبَست۔ ف۔ اِسم مذکّر (۱) نظم و نسق۔ اِنتظام (۲) اِنضباط۔ اِنقیاد (۳) اِہتمام۔ اِنصرام (۴) ضابطہ۔ قاعدہ (۵) سلیقہ۔ سُگھڑاپا (۶) زمین کی حد بندی اور انتظامِ محصلات۔ زمین کے خراج کا اِنصرام (۷) ترتیب (۸) تدبیر۔ تجویز +

بَندوبَستِ اِستمراری۔ ف+ع۔ اِسم مذکّر۔ دائمی بندوبست۔

بَندوڑی۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (۱) باندی کی تصغیر۔ کنیزک۔ چیری۔ چیلی۔ پرستار زادی (۲) نہایت ذلیل اور کم رُتبہ لونڈی + بدمزاج باندی (۳) حرم سُرّیت۔ گھر میں ڈالی ہوئی لونڈی۔ وہ لونڈی جسے بیوی بنا لیں +

بُندُوق۔ ع۔ اِسم مؤنّث (۱) لُغوی معنے گولی۔ اِصطلاحی وہ لوہے کی نلی جسمیں بارُود بھر کر چھوڑیں۔ تفنگ۔ تفک (کہتے ہیں ۱۳۱۴ء میں مُلکِ فرانس میں اس کا ایجاد ہوا)

(۲۔ قانون) آلہ مُہلک +

بُندُوق بھرنا۔ ا۔ فعلِ متعدّی۔ بندوق میں بارُود اور گولی ڈالنا چھوڑنے کے واسطے بندوق تیار کرنا + بندوق میں کارتوس رکھنا

بُندُوق چلانا۔ ا۔ فعلِ متعدّی۔ بندوق سر کرنا۔ بندوق چھوڑنا۔ باندھنا۔ بندوق چھوڑنے پر آمادہ ہونا۔ بندوق کا نشانہ باندھنا

بُندُوق لگانا۔ ا۔ فعلِ متعدّی (۱) بندوق چھوڑنا۔ بندوق سر کرنا۔ بندوق چلانا یا مارنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بَندُوق مارنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ بندوق لگانا ۔ گولی چلانا +

بَندُوقچی (ع + ت) اِسم مذکر ۔ بندوق رکھنے والا ۔ قراوُل ۔

بَندَہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر (از بستن) (۱) غلام ۔ داس + پابند (۲) نوکر ۔ چاکر ۔ مُلازم ۔ فرمانبردار (۳) جب ضمیر مُتکلم کی بجائے اِستعمال کریں تو وہاں عاجز ۔ نیازمند ۔ خاکسار مُراد ہوتی ہے (۴) اِنسان ۔ بشر + آدمی متنفس مخلوق ۔ جیسے آیا بندہ آئی روزی ۔ گیا بندہ گئی روزی +

بَندَہ پَرْوَر ۔ ف ۔ اِسم مذکر (۱) بندہ نواز ۔ آقا ۔ خداوند ۔ سردار (۲) اگر کوئی اعلیٰ درجہ کا یا برابر کا مخاطب ہو تو اُس کو بھی اِس لفظ سے خطاب کرتے ہیں ۔ جناب ۔ حضرت ۔ میاں ۔

بے نیازی حد سے گزری بندہ پرور کب تلک ہم کہیں گے حالِ دل اور آپ فرمائیں گے کیا (غالب)

بَندَہ درگاہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر (۱) مُلازمِ بارگاہ ۔ غلام ۔ شاہی نوکر (۲) نیازمند +

بَندَہ زادہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ غلام زادہ ۔ بندہ کا بیٹا + میرا بیٹا ۔ آپ کا غلام +

بَندَہ عاجز ہے ۔ ا ۔ مُحاورہ ۔ خُدا کے آگے نہیں چل سکتی +

بَندَہ نَواز ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ مُلازمِ بارگاہ ۔ غلام + شاہی نوکر + نیازمند +

بَندھانی ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) کڑی تختہ پتھر ڈھوتے والا ۔ ایک فرقہ ہے جو جرِ اثقال کا پیشہ کرتا ہے ۔ مزدور ۔ قُلی (۲) گولہ انداز ۔ خلاصی +

بَندھائی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) بندِش (۲) باندھنے کی اُجرت ۔ بندھوائی (۳) بُنداون + روپیہ بندھانے کی کمیشن +

بَندھک ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) گِرو ۔ رہن ۔ گِروی ۔ وُہ چیز جو گِرو رکھی جائے (۲) رہن نامہ ۔ تمسّک +

بَندھَن ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) بندِش ۔ پٹی ۔ بند (۲) روک ۔ مزاحمت ۔ اٹکاؤ (۳) لگاؤ ۔ لاگ ۔ میل ۔ سمبندھ (۴) اِنضباطِ اوقات ۔ ورد ۔ وظیفہ ۔ دستور العمل (۵) چھپّر کی بندش +

بَندھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بستہ ہونا ۔ بندش میں آنا ۔ گِرہ لگنا ۔ وابستہ ہونا (۲) پابند ہونا (۳) گرفتار ہونا ۔ پھنسنا ۔ مُبتلا ہونا (۴) مُقرر ہونا ۔ معمول ہونا ۔ دستور پڑنا ۔ ورد ہونا (۵) شعر کا مضمون گٹھنا ۔ خیہ درست بیٹھنا (۶) بٹنا (۷) قید ہونا ۔ پکڑا جانا (۸) اِسم مذکر (ہندو عو) تلے والی ۔ وُہ تھیلی جس سے پر دستے کا سامان رکھیں خریطی + بیٹھن +

بَندھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) سوراخ ہونا ۔ چھدنا ۔ سلنا (۲) پرویا جانا ۔ جیسے تکلے میں بندھنا (۳) رگ رگ میں پیوستہ ہونا ۔ بیٹھنا ۔ گھسنا ۔ جیسے گوشت میں نمک مرچ بندھنا +

بَندھنوار ۔ ہ ۔ اِسم مذکر اصل میں (بندھن ہار) تھا وُہ ہار جو ماں کسی خوشی کے موقع پر آم کے پتوں اور پھولوں کا بنا کر دروازہ پر باندھ جاتے ہیں +

بَندھُو ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (ہندو) رِشتہ دار ۔ بھائی بند ۔ برادری ۔ ناتہ دار +

بَندھوا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) پابجولاں ۔ پابزنجیر ۔ بندھا ہُوا ۔ قیدی ۔ بندی ۔ اسیر ۔ زندانی (۲ ۔ عو) پابند +

بَندھوانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) قید کرانا (۲) پکڑوانا (۳) جکڑوانا ۔ کسوانا ۔ گِرہ دلوانا (۴) باندھنے کا حُکم دینا + گرفتار کرنے کا حُکم دینا +

بَندھی بات ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ معمولی بات ۔ معمولی کارروائی حسبِ دستور +

بَندھیج ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) کِفایت شعاری (۲) سلیقۂ خانہ داری (۳) مضبوطی ۔ اِستقلال (۴) مُمانعت ۔ روک (۵) پرہیز + اعتدال (۶) دستور ۔ معمول ۔ برتاؤ + معمولی عادت (۷ ۔ عو) قابضات ۔ قبض کرنے والی دوائیں (۸) بستگی ۔ اِنجماد (۹ ۔ صِفت) بستہ ۔ بندھا ہُوا (ہندو)

بَندھی مُٹھی ۔ ہ ۔ صِفت (۱) سربستہ ۔ سربند ۔ پوشیدہ + رازِ سربستہ (۲ ۔ اِسم مؤنث) سلوک ۔ اِتفاق ۔ جتھا ۔ ایکا ۔ کنبہ کا اِتفاق ۔ جیسے بندھی مُٹھی لاکھ برابر (۳) بندھا ۔ وابستہ ۔ منضبط (۴ ۔ تابعِ فعل) یکمشت ۔ اِکھٹّا ۔ مجموع (۵) چُپ چاپ ۔ خاموش + بے اندیشہ ۔ بیخوف ۔ بے کھٹکے +

زباں رکھ غنچہ ساں اپنے دہن میں بندھی مُٹھی چلا جا اِس چمن میں (میر تقی)

بَندی ۔ ا ۔ اِسم مؤنث (عو) (۱) لونڈی ۔ باندی ۔ کنیز (۲) عاجزہ ۔ خادمہ ۔ فدویہ (۳) جس طرح مرد لفظِ بندہ اور نیازمند اِنکسار اپنی نسبت کہتے ہیں اِسیطرح عورتیں ضمیرِ مُتکلم واحد مؤنث ۔ اور نیز بجائے لفظِ متنفس زبان پر لاتی ہیں +

بَندی ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ س ([illegible] وندی) بندھوا ۔ قیدی ۔ اسیر +

بَندی خانہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ قید خانہ ۔ جیل ۔ زندان ۔ قیدیوں کے رہنے کی جگہ ۔ محبس +

بِندی ۔ ا ۔ اِسم مؤنث (۱) روک ۔ مُمانعت ۔ بندش (۲) ایک زیور جسے ہندو عورتیں ماتھے پر سرسری کی طرح پہنتی ہیں (۳) بھاٹے ۔ راج +

بِندی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) صِفر ۔ نقطہ (۲) نِشان ۔ چِہن ۔ علامت (۳) گول ۔ چھوٹا سا ٹیکا ۔ ٹکلیا (۴) وُہ شیشہ کا گول اور چھوٹا سا

بند

ٹکڑا جو ہندو عورتیں ماتھے پر ٹِکلی کی بجائے لگاتی ہیں +

بِندِیا - ہ - اسم مؤنث - بندی کی تصغیر (ہندو عو) +

بُندیلن - ہ - اسم مؤنث (ا - بُوند) (اہل قلعہ) عطر فروشی - عطر پھلیل بیچنے والی عورت - گندن - تنبلن (گیت)

کوٹھے سے اُتری جائے بُندیلن غضب بنی

بَنڈی - ہ - اسم مؤنث - بن آستینوں کی کمری یا کوٹ جو نیچے پہنتے ہیں +

بَنرا - ہ - اسم مذکر (۱) بنا کی تصغیر بالمحبت دُولہا - نوشہ (۲) خاوند - پُرش - سوامی (۳) دُولہا کا گیت جو بیاہ شادی میں گایا جائے -

بَنری - ہ - اسم مؤنث بنی کی تصغیر بالمحبت - دُلہن - عروس - بنی +

بَنْس - س - اسم مذکر - اولاد + نسل + خاندان - گھرانا - کُل + بیٹے پوتے +

بَنْسلوچن - ہ - اسم مذکر - طباشیر - ایک سفید دوا کا نام جو بانس کی گرہوں میں سے نکلتی ہے - دُوسرے درجہ میں سرد تیسرے میں خشک +

بَنْسی - ہ - اسم مؤنث - (۱) بانسلی - مُرلی - نے - الغوزہ (۲) مچھلی پکڑنے کی ڈور اور کانٹا +

بَنَفْشہ - ف - اسم مؤنث - ایک قسم کی بُوٹی کا نام جسکا پھول اُودا یا نیلا نیز خوشبودار ہوتا ہے یہ بُوٹی اکثر برفانی پہاڑوں یا دریا کے کناروں پر پائی جاتی ہے اسکے مزاج میں اختلاف ہے کوئی اوّل درجہ میں سرد و تر بیان کرتا ہے اور کوئی گرم (استعارۃً) مُوئے سر - زُلف +

بَنْک - انگلش (Bank) اسم مذکر (۱) وہ جگہ جہاں امانتاً روپیہ رکھا جائے ساہوکار کی کوٹھی - بنک گھر (۲) روپیہ جمع رکھنے والی کمپنی +

بَنْکارْنا - ہ - فعل لازم - (۱) نشہ پی کر غُل مچانا - دہاڑنا - شور کرنا - چیخ کر

بنکارو آج خوب چلو میکدہ میں ذوق چھوڑو کہیں وظیفہ بہت بڑبڑا چکے (ذوق)

(۲) کسی بھوت پریت کا سر پر آکر بولنا - سر پر کھیلنا (۳) ڈینگ ہانکنا + ڈینگ مارنا - تعلّی کی لینا - ڈون کی لینا +

بَنْکر کھیل بِگڑنا - ہ - فعل لازم - کسی کام کا سنور کے بگڑ جانا - کامیابی ہوتے ہوتے رہ جانا - ناکامیاب ہونا +

بَنْگ - ف - اسم مؤنث - ایک نشیلی بُوٹی - بجیا - سبزی - بھنگ ورق النشاط (باصطلاح نشہ بازان) سبزہ گھوڑا +

بَنْگا - ہ - اسم مذکر (۱) بانس کا ٹوٹا - بمبو - سونٹا - ڈنڈا (۲) میخ - کھونٹا +

بنگا ٹھوکنا - ہ - فعل متعدی - (بانا سی) (۱) میخ ٹھوکنا - جڑ دینا +

بنی

بَنگالی - ہ - اسم مؤنث (۱) بنگلہ زبان - بنگالہ کی بولی (۲) - اسم مذکر (۱) بابُو - بنگالہ کا باشندہ +

بَنگڑی - ہ - اسم مؤنث (صحیح بانگڑی) ایک قسم کی کانچ کی بلدار چوڑی (پنجابی) بنگ +

بَنگلا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا کلکتی پان (۲) چھپّر کا چوبیدار مکان جو انگریزی قطع پر مربع بنا ہُوا ہوتا ہے جسے انگریزی میں بینگلو کہتے ہیں +

بَنگی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کا آوازدار لٹو جسمیں چھید ہوتا ہے +

بَنّو یا بَنّوں - ا - اسم مؤنث (عو) (صحیح بانو) (۱) خاتون - بڑی بیگم خانم (۲) جب چھوٹی لڑکیوں کو کہتے ہیں تو وہاں پیار کی لاڈلی سے غرض ہوتی ہے (۳) عورتوں کا باہمی خطاب مثل بہن - بُوا - جی جی - بیوی - بُوبُو وغیرہ (۴) دُلہن - عروس +

بَنْواری - ہ - اسم مذکر (گیتوں میں) لغوی معنے بن باسی جنگل کا رہنے والا - کرشن اوتار کا لقب +

بَنْوانا - ہ - بنانے کا متعدی المتعدی - (۱) تیار کرانا - دُرست کرانا (۲) تعمیر کرانا - چنوانا (۳ - ہندو) کھانا پکوانا - رسوئی کرانا (۴) ترکاری اور جانور بذبوحہ کو صاف کرانا - (باقی معانی دیکھو - بنانا)

بِنْوانا - ہ - بیننے کا متعدی المتعدی (ہندو) (۱) چنوانا - چگوانا (۲) سمٹوانا - صاف کرانا +

بُنْوانا - ہ - بُننے کا متعدی المتعدی - کپڑا وغیرہ تیار کرانا - چھپوانا - پائی پادری

بُنْوائی - ہ - اسم مؤنث - بُنوانے کی اُجرت - بُننے کی مزدوری +

بَنْوائی - ہ - اسم مؤنث - بنوانے کی اُجرت - کسی چیز کے تیار کرانیکا صلہ +

بِنْوائی - ہ - اسم مؤنث - بیننے کی مزدوری +

بَنَوْٹ - ہ - اسم مؤنث - سپہ گری کے ایک فن کا نام جسے بانک - ذرر بکیتی بھی کہتے ہیں - چونکہ اسمیں چھری یا ڈھال وغیرہ سے کام نہیں لیا جاتا - اسی وجہ سے اس کا نام بن اوٹ رکھا گیا - الف گرا کر بنوٹ کر لیا +

بِنَوْلا - ہ - اسم مذکر - رُوئی یا کپاس کا بیج - پنبہ دانہ +

بِنَوْلی - ہ - اسم مؤنث (گنوار) چھوٹے چھوٹے اولے جنہیں بجری بھی کہتے ہیں +

بَنی - ہ - اسم مؤنث - (۱) دیکھو (بنڑی) +

نہا دھوکے اُس دن وہ ایسی بنی کہ دو دن کی سج بج ہو جیسی بنی (میر حسن)

(۲) بگڑی کا نقیض - خوش اقبالی - دور دورا جیسے بنی کے سب ساتھی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۳) مُوافقت۔ سازگاری (۴) بھینی۔ بنیاین۔ زنِ بقّال +

بَنی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ چھوٹا بن۔ جھاڑی۔ بیلا۔ نیستان +

بَنی۔ ع۔ اِبن کی جمع۔ بیٹے۔ اولاد۔ نسل جیسے بنی آدم۔ بنی اسرائیل وغیرہ

بنی جان۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ جنّات کی اولاد۔ جن کی نسل و قوم ؎

پری محل میں اسیر پرستان ہو　یہاں رہتی قوم بنی جان ہے (میر حسن)

بَنِیا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) اناج کا بنج کرنے والا۔ بقّال۔ مودھی۔ ایک قوم کا نام جو آٹا دال وغیرہ بیچنے کا پیشہ کرتی ہے (۲۔ صفت) بودا۔ بزدل۔ ڈرپوک (۳۔ صفت) کنجوس۔ مُمسِک۔ بخیل (۴۔ صفت) سیدھا۔ بے فساد۔ راست طبع +

بُنیاد۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) جڑ۔ اصل۔ بیخ۔ نیو (۲) طاقت۔ مقدور۔ استطاعت۔ بساط۔ حوصلہ ؎

کیونکہ پہنچا عرش تک حیرت میں ہوں　نالہ کیا اور نالہ کی بُنیاد کیا (نامعلوم)

بُنیاد ڈالنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) نیو رکھنا (۲) کام شروع کرنا۔ پہل کرنا۔ ابتدا کرنا +

بَنیان۔ انگلش۔ اِسم مذکر (۱) گون۔ صبح کی پوشاک (۲) بُنا ہوا قمیص۔ ایک قسم کا بُنا ہوا کُرتہ۔ جو بدن سے چمٹا رہتا ہے +

بَنیٹھی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (ایک ورزش کا نام جس میں بانس کی لکڑی کے دونوں سروں پر شعلیں باندھکر اس طرح ہلاتے ہیں کہ شعلہ کا چکر بندھ جاتا ہے۔ فارسی میں شعلۂ جوّالہ اسی کو کہتے ہیں) +

بَنیٹھی پھینکنا۔ یا ہلانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بنیٹھی کی ورزش کرنا +

بَنینی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ زنِ بقّال۔ بنیے کی جورو +

بُو۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) باس۔ گند۔ مہک۔ شمیم (۲) درگندہ۔ بدبو۔ سڑاند +

بُو آنا۔ فعلِ لازم۔ بدبو معلوم ہونا۔ سڑاند آنا +

بُو پھوٹنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) بُو پھیلنا (۲) افشائے راز ہونا۔ طشت از بام ہونا۔ بھید کُھلنا۔ بھانڈا پھوٹنا +

بُو نکلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بُو زائل ہونا۔ خوشبو کا جاتا رہنا (۲) بُو آنا۔ بُو معلوم ہونا ؎

اگر باور نہو پانی چھڑک کر امتحان کرلو　وہ عاشق ہوں مری مٹی سے بھی بُو وفا نکلے

بُوا۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ بہن۔ خواہر۔ بھینا۔ ہمشیرہ (۲) کلمۂ خطاب۔ جو عورتیں آپس میں ایک دوسری سے مخاطب ہوتے وقت زبان پر لاتی ہیں (۳۔ ہندو)

پھپھی۔ باپ کی بہن +

بُوائی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (کنوار) بیج بونے کا وقت۔ بیج ڈالنے کی مدت + تخم پاشی۔ تخم ریزی +

بواسیر۔ ع۔ اِسم مؤنث (باسور کی جمع) بیبیس۔ ایک مرض کا نام جس سے مقعد میں مسّے ہو جاتے ہیں۔ اگر یہ مسّے چھلکر خون آتا ہو تو اسکو خونی بواسیر ورنہ بادی کے نام سے موسوم کرتے ہیں +

بُوالعجب۔ ع۔ صفت۔ مُرکّب از (ابو + عجب) (۱) لغوی معنی پدرِ تعجب مجازاً بمعنی بازیگر۔ شعبدہ باز۔ بھان متی (۲) انوکھا وہ شخص جسے دیکھکر تعجب آئے (۳) حیران۔ متحیّر (۴) احمق۔ بیوقوف + طرفہ معجون +

بُوالفضُول۔ ع۔ صفت۔ (ابو فضول) (۱) زیادہ گو۔ باتونی۔ بکواسی۔ یاوہ گو (۲) سُست۔ کاہل وجود وہ شخص جو بیکار بیٹھا باتیں بنایا کرے +

بُوالہوس۔ ع۔ صفت (ابو + ہوس) (۱) ہوس کا باپ ہوسناک بہت ہوس رکھنے والا۔ بہوس (۲) لالچی۔ طامع۔ حریص (۳) خواہشِ نفسانی کا پابند +

(اس لفظ کی صحت میں لوگوں نے بڑے بڑے جھگڑے ڈالے ہیں کوئی کہتا ہے کہ لفظ ہوس فارسی ہے اسمیں تعریفی الف لام ملانا جائز نہیں۔ اصل میں بل بمعنی بسیار۔ اور ہوس بمعنے آرزو سے مرکب ہے۔ اس صورت میں یہ دونوں لفظ فارسی ٹھہرتے ہیں صاحبِ برہان اور عبدالواسع ہانسوی نے اسی پر زور دیا ہے مگر جہاں پر لفظ ہوس کے اعراب لکھے ہیں وہاں صاحبِ برہان کیا اور صاحبِ جہانگیری کیا دونوں یہی لکھتے ہیں کہ ہائے ہوز مضموم اور واو مجہول کے ساتھ طوس کے وزن پر ہوا و ہوس کے معنے میں یہ لفظ آیا ہے چنانچہ صاحبِ جہانگیری نے ابنِ یمین کا یہ قطعہ بھی درج کیا ہے۔

درقدح کُن ز خلق بط خونے + ہچو بروئے تدرو و چشمِ خروس
رزم بر بزم اختیار مکن + ہست ما را ہزار ہزاراں ہوس

لیکن جب لغات عرب میں اسکا پتہ لگایا جاتا ہے تو وہاں یہ تحقیق عشقِ مُفرط کے معنے میں پایا جاتا ہے جس سے شوق اور آرزو کے معنے خود ظاہر ہیں۔ اس کے علاوہ شعرائے فارس نے بھی اسیطرح باندھا ہے ؎ ہمہ با ہوا و ہوس ساختی (سعدی) پھر کیا ضرور ہے کہ اسے ہم فارسی قرار دیں۔ اور عربی کے مُوافق تلفظ ادا کریں اور عجب نہیں جو فارسی لفظ بھی عربی ہی سے مُفرس ہو گیا ہو بہر حال بوالہوس عربی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قاعدہ کے مُوافق لکھنا دُرست ہے ورنہ حالتِ تلفّظ میں بھی بدلنا پڑیگا اور شعرا نے جو اِسکو بالتحریک باندھا ہے وُہ بھی غلطی پر محمُول ہونگے ؎

رہینہ میں بوالہوس کے بھی تھا آبلہ مگر + نشتر کا نام سُنتے ہی مُنہ زرد پڑ گیا (ذوق)

بوان ۔ ہ ۔ (۱) اِسم مذکّر (دیکھو بان) (۲) ہوائی جہاز طیّارہ ۔ آئرو پلین

بوانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ کاشت کرانا ۔ تخم ریزی کرانا ۔ بیج بکھروانا +

بوائی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ کیفیدگی ۔ شقُوق ۔ ایڑیوں میں جو سردی کے باعث دراڑیں پڑ جاتی ہیں اُن کو بوائی کہتے ہیں +

بوائی پھٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ایڑی میں زخم ہونا مجازاً تکلیف اُٹھانا ۔ دُکھ سہنا مُصیبت پڑنا جیسے جسکی نہ پھٹی ہو بوائی وُہ کیا جانے پیر پرائی +

بوبا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر (عو) تحقیراً پیٹ بشکم ۔ اوڈر جسے مارواڑی میں پوٹا کہتے ہیں (مثال) اپنا ہی بوبا بھرنا چاہتا ہے +

بُوباس ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث (۱) جسم یا پھُول کی خوشبو ۔ بھنک +

اُسکی بُوباس میں اُڑوں وُہ بدن سُونگھے مرا + تجھ کو دِکھلاؤں میں اور ناک میں دم لاؤں ترا (جرأت)

(۲) سُراغ کھوج ۔ پتا ۔ نشان (۳) انداز ۔ طور ۔ ڈھنگ وضع طریق ۔ روِش ۔ خُوبُو +

بوباس نکلتی ہے کچھ شعر میں انشا کے + جامی کی نظامی کی سعدی کی سحابی کی (انشا)

(۴) عادت ۔ سُبھاؤ (۵) رمق ۔ کُچھ کُچھ + مشابہت +

بُوبک ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر (۱) بُوڑھا ۔ بڈّھا (۲) احمق ۔ بیوقُوف ۔ پیر نابالغ ۔ گاودی ۔ مُودھو ۔ بڑبک ۔ جھڑُوس (۳) مسخرہ ۔ پاجی (زبان زد عوام)

بوبلا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ بواوِ مجہول ۔ (۱) باجرے کی بالوں کا بھُس ۔ بھُوسی (۲) ریتا ۔ بالُو ۔ ریگ ۔ بھُوڑ +

بُوبُو ۔ ف ۔ اِسم مؤنّث (۱) بہن ۔ خواہر ۔ ہمشیرہ ۔ بُوآ + وُہ لفظ جس کے ساتھ بہن سے مخاطب ہو کر بولیں ۔ (اہلِ قصبات اِس معنی میں مُستعمل کرتے ہیں) (۲) اہلِ قلعہ کے محاورے میں وُہ ذی عزت بڑھیا لونڈی جسکی گودی میں ہاں نے پرورش پائی ہو (۳) مدخولہ ۔ حرم +

بوتا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ (۱) بل طاقت ۔ قُوّت ۔ زور (۲) مقدُور ۔ قابو بس

بوتام ۔ انگلش ۔ اِسم مذکّر Button بٹن ۔ چینی ۔ سینگ لوہے وغیرہ کی گھنڈی یا تکمہ +

بوتل ۔ انگلش (Bottle) اِسم مؤنّث ۔ ایک قسم کا ولایتی کانچ کا ظرف جس میں شراب وغیرہ آتی ہے ۔ شیشہ ۔ قرابہ +

بوتل والی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث (بازاری ۔ عو) شراب سے واز وہ سے +

بوتہ ۔ ف ۔ اِسم مذکّر ۔ بواوِ مجہول (۱) اُونٹ کا بچہ ۔ بچۂ شتر (۲) بھدّے اور بھونڈی شکل کے آدمی پر بھی اِس کی پھبتی کہتے ہیں +

بُوٹ ۔ انگلش (Boot) اِسم مذکّر ۔ وہ انگریزی جُوتہ جو پنڈلیوں تک آتا ہے اور اُسے موزا بھی کہتے ہیں مگر ہندوستانی آدمی ہاف بُوٹ یعنے اُس سے آدھے کو بھی بُوٹ کہنے لگے ہیں +

بوٹ ۔ انگلش (Boat) اِسم مذکّر (۱) کشتی ۔ ناؤ ۔ سفینہ (۲) ولایتی مٹّی کا وُہ بڑا برتن جسمیں عرق یا شراب رکھتے ہیں ۔ خُم شراب ۔ بوپام (۲) وُہ دبیز کلٹے جو چھاپے کے پتھر کے نیچے رکھا جاتا ہے مگر اِسکی اصل بورڈ ہے +

بُوٹ ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ (پُورب) گھانس کا پُولا +

بوٹا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر (۱) گوشت کی بڑی بوٹی یا مُچّہ (۲) لکڑی کا پورا شہتیر کا ٹکڑا +

بُوٹا ۔ یا ۔ **بُوٹنا** ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ فارسی (بوتہ) (۱) چھوٹا درخت ۔ پودا (۲) پھُول کا درخت ۔ گلبن (۳) گلکاری ۔ جھاڑ پھُول پتّی اور بیل وغیرہ جو کپڑے کاغذ یا دیوار وغیرہ پر بناتے ہیں +

بُوٹا سا قد ۔ ۱ ۔ صفت ۔ چھوٹا سا قد ۔ ٹھگنا قد ۔ پستہ قد ۔ سُہانا قد ۔ قدِ موزُوں مدھرا اور میانہ قد + خوشنما قامت ۔ مٹکنا سا قد ؎

قراتے ہیں جو سرو صنوبر کو دیکھکر + انکو بھلا کہاں ہے یہ بُوٹا سا قد نصیب (بیخود)

بُوٹی ۔ یا ۔ **بُوٹنی** ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث (۱) جڑی ۔ دوا کا پودا ۔ نباتات (۲) چھوٹا پھُول ۔ پھُول پتّی (۳) بھنگ ۔ بجیا ۔ سبزی (۴) دوا ۔ جڑی بوٹی

بوٹی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث (۱) پارۂ گوشت ۔ گوشت کا چھوٹا ٹکڑا (۲) صفت ۔ نہایت سُرخ ۔ نہایت لال +

بوٹی اُتارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ بوٹی کاٹنا ۔ بکٹا بھرنا ۔ دانتوں سے گوشت اُتار لینا +

بوٹی بوٹی پھڑکنا ۔ یا ۔ **تھرکنا** ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عو) (۱) عضو عضو متحرک ہونا ۔ نس نس پھڑکنا ۔ تھرتھرانا (۲) نہایت چنچل ہونا ۔ چلبلا ہونا ۔ نچلا نہ بیٹھنا ۔ اچپلاہٹ کرنا ۔ (نہایت شریر اور چلبلے کے حق میں بولتے ہیں) جیسے اسکی تو بوٹی بوٹی پھڑکتی ہے ۔ (۳) رقّاصانہ حرکت کرنا +

بوٹی بوٹی میں درد ہونا ۔ ۱ ۔ فعلِ لازم ۔ بند بند میں درد ہونا ۔ تمام جسم دُکھنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بوٹی بھرنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (بوٹی اُتارنا) +

بوٹی توڑنا - ہ - فعل متعدی (عو) زور سے چٹکی لینا + مچھر یا کھٹمل کا کاٹنا جیسے رات بھر کھٹمل بوٹیاں توڑتے ہیں +

بوٹی چڑھنا - ہ - فعل لازم (عو) جسم پنپنا - موٹا ہونا - فربہی آنا - فربہ ہونا - تیار ہونا جیسے اِس غصیل کے بدن پر بوٹی چڑھی ہے نہ چڑھے گی +

بوٹی سا - ہ - صفت (۱) بوٹی کی مانند سُرخ (۲) بن بال و پر کا -

بُوٹیاں - ہ - اِسم مؤنث - بُوٹی کی جمع +

بوٹیاں - ہ - اِسم مؤنث (بہ واؤ مجہول) گوشت کی بوٹی کی جمع +

بوٹیاں اُڑانا - ہ - فعلِ متعدی (عو) (۱) پُرزے اُڑانا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - قیمہ قیمہ کرنا (۲) دھجی دھجی کرنا - بھری ہُوئی رُوئی کے ٹکڑے کرنا - جیسے رضائی کی بوٹیاں اُڑا دیں - بھرے ہوئے لحاف کی بوٹیاں اُڑا دیں +

بوٹیاں توڑنا - یا - نوچنا - ہ - فعلِ متعدی (عو) (۱) جسمانی یا رُوحانی خواہ مالی تکلیف دینا - ستانا - دُکھ دینا جیسے کواری کھائے روٹیاں بیاہی نوچے بوٹیاں (۲) چٹکیاں لینا - کاٹنا - ڈنک مارنا جیسے دن کو گرمی نہیں سونے دیتی رات کو کھٹمل بوٹیاں توڑتے ہیں (۳) گودنا - طعنہ مہنا دینا + جیسے اُدھر ساس بوٹیاں توڑتی ہے اُدھر نند تُوتیئے جوڑتی ہے +

بوٹیاں کاٹنا - ہ - فعلِ متعدی (عو) (۱) قیمہ کرنا (۲) جسمانی سخت سزا دینا - پُرزے اُڑانا (۳) نہایت غُصّہ ہونا - جھلّانا - لال پیلا ہونا + (ان معنوں میں لفظِ اپنی کے ساتھ اِسکا اِستعمال ہوتا ہے)

بوٹیاں کھانا - ہ - فعلِ متعدی (عو) صدمہ دینا - فکر میں مبتلا کرنا - رُوحانی صدمہ پہنچانا - جیسے کواری کھائے روٹیاں بیاہی کھائے بوٹیاں +

بُوجھ - ہ - اِسم مؤنث (۱) فہم - فہمید - سمجھ - دانش - فراست (۲) گنجفہ بازی میں اپنا پتا دیکھکر شگون لینا اور اُس کے موافق بانٹنے والے سے پتّے مانگنا (۳) پہیلی کا جواب (۴) بُوجھنے کا امر +

بُوجھ بُجھوّل - ہ - اِسم مؤنث - چیستاں بازی - پہیلیاں بُوجھنے کا کھیل - بُوجھ پہیلی +

بُوجھ لینا - ہ - فعلِ متعدی - گنجفے کے پتّوں کی کمی بیشی کر کے حساب لگانا +

بوجھ - ہ - اِسم مذکر (۱) بار - وزن - بھار - حمل (۲) بوجھا - گھاس وغیرہ کی گٹھڑی - ایک آدمی کے اُٹھانے کا اندازہ - جہاز یا کشتی یا گاڑی کے وزن کا اندازہ (۲) پاسنگ (۳) فکر - خیال (۴) دِقت - مُشکل - دشواری (۵) قرضہ - دین +

بوجھ اُتارنا - ہ - فعلِ مُتعدی (۱) بارِ سر اُتارنا - بھار کا نیچے لانا (۲) سبکدوش کرنا - چھٹکارا کرنا (۳) قرض ادا کرنا (۴) فرض ادا کرنا (۵) تندہی سے کام نہ کرنا - بیگار ٹالنا (۶) اِحسان سے سُبکدوش ہونا +

بوجھ اُٹھانا - ہ - فعلِ لازم - بوجھا سر پر رکھنا (۲) خرچ برداشت کرنا - کسیکا خرچ اپنے ذِمّہ لینا (۳) سنبھالنا +

بوجھ بھار - ہ - اِسم مذکر (پُرانا محاورہ ہے) (۱) بھاری بھرکم پن - استقلال - قائم مزاجی + بھدرک + آدمیت ؎

کیا خوش آیا یہ مقطع ہوکل اِن کا کہنا ۔ آدمی کیا کہ جسے بوجھ نہو بھار نہو (انشا)

(۲) نحوست - سختی - بلا - آفت ؎

مرے یا آپ کوئی مار جاوے ۔ جہاں کے سر سے بوجھ اور بھار جاوے (سودا)

بوجھ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) دباؤ پڑنا (۲) فکر ہونا - فکرِ معیشت ہونا (۳) خرچ ذِمّہ لگنا +

بوجھ پکڑنا - ہ - فعلِ لازم (پُرانا محاورہ ہے) بھاری بھرکم بننا - منزلت ظاہر کرنا - تمکنت کی لینا - اِترانا - پانچہ بھاری کرنا ؎ گھر سے نِکلنا مرے نے بوجھ پکڑا مشکل ہُوا ہے جینا ۔ اللہ خیر رکھے بھاری ہے یہ جینا (شرف الدّین)

بوجھ سر پر ہونا - ہ - فعلِ لازم - کسی کام کے پُورا کرنے کا فکر دامنگیر ہونا - احسان اُتارنے یا قرض یا فرض ادا کرنے کا خیال سر پر چڑھا رہنا ؎

بارے سجدہ ادا کیا تہِ تیغ ۔ کب سے یہ بوجھ میرے سر پر تھا (میر)

بوجھل - ہ - صِفت - (۱) بھاری - وزنی - سنگین (۲) لدا ہُوا - گرانبار ؎

جب بڑھ کے ہُوا نظر سے اوجھل ۔ ہلکا ہُوا پھینک پھانک بوجھل (گلزارِ نسیم)

بُوجھنا - ہ - فعلِ متعدی (گنوار) (۱) سمجھنا - خیال کرنا (۲) جاننا - واقف ہونا (۳) دریافت کرنا - پُوچھنا (۴) گنجفہ بازی میں حساب لگانا - شمار کرنا +

بوچا - ہ - اسم مذکر بواوِ مجہول - کس - کستا +

(کیکر کی چھال کا وہ بُرادہ جو تھوڑی رنگنے کے بعد رہجاتا ہے)

بُوچا - ہ - صِفت (۱) کن کٹا - گوش بُریدہ - بِن کانوں کا (۲) چھوٹے چھوٹے کانوں والا (۳) - اِسم مؤنث کن کٹی کن کٹا کُتا یا آدمی جیسے آٹا نہیں بُوچا شنکا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۴) ۔ پُورب) ہوادار ۔ تام جان ۔ ایک قسم کی امیروں کی سواری جسے کہار اُٹھاتے ہیں ۔ تام جھام +

بُوچر ۔ انگلش (Butcher) اسمِ مذکر ۔ قصاب ۔ گوشت بیچنے والا قصائی ۔ سِکھّو ۔ ربتڑ ۔ کٹڑو +

بَوچھاڑ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) جھٹاس ۔ بوچھاڑ ۔ بیر ۔ شکِ باراں ۔ وُہ مینہ کی باڑ جو ہوا کے ساتھ ترچھی پڑتی ہو (۲) کسی چیز کی کثرت ظاہر کرنے کیواسطے بھی یہ لفظ آتا ہے ۔

دم بھر میں صفیں صاف تھیں بیلداروں کی + تھی مینہ کی طرح خاک پہ بوچھاڑ سروں کی (دبیر انیس)

بوچھاڑ پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ کسی بات کا لگاتار ہونا ۔ کثرت سے گالیاں یا کوسنے پڑنا ۔ چاروں طرف سے اعتراض پڑنا ۔ تیر یا گولیوں وغیرہ کا کثرت سے برسنا +

بوچھاڑ کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) کثرت سے بخشش کرنا ۔ بحساب روپیہ لٹانا ۔ بکھیر کرنا (۲) باتوں کی جھڑی لگا دینا ۔ باتوں کا تار باندھ دینا ۔ اعتراضوں کا پُل باندھ دینا +

بُوچی ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) بن کانوں کی ۔ کن کٹی ۔ گوش بریدہ (۲) کانوں کے زیور سے ننگی (۳) ننھے ننھے کانوں والی چھوٹے چھوٹے کانوں والی (۴) ۔ اسمِ مؤنث ۔ کن کٹی کتیا یا بکری +

بوَدا ۔ ہ ۔ صفت (۱) کمزور ۔ نربل (۲) ضعیف ۔ ناتواں (۳) لاغر ۔ دُبلا مارڑا (۴) تھڑدلا ۔ بزدلا ۔ کم ہمت ۔ پست حوصلہ ۔ ڈرپوک (۵) کمزور ڈھیلا (۵) پھُس پھُسا ۔ پھونس سا اور بے مزہ (تمباکو) (۶) نرم ۔ فرسودہ ۔ گھسا ہوا ۔ گلا ہوا جیسے بودا کپڑا (۷) کچا ۔ غیر مستقل (۸) کہنہ ۔ پُرانا جیسے بودا مکان +

بودا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) ضعیف و ناتواں کرنا (۲) کچا کرنا ۔ بےہمت

بودا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) ضعیف و ناتواں ہونا (۲) کچا ہونا ۔ ہمت ہارنا (۳) دُبلا ہونا (۴) نامرد ہونا (۵) پھُسپھُسا ہونا (۶) پُرانا ہونا +

بُودار ۔ ف ۔ صفت (۱) معطر ۔ مشکبار ۔ خوشبودار (مگر صرف فارسی میں) (۲) متعفن ۔ بساندا ۔ بدبودار (۳) ۔ اسمِ مذکر ۔ شکار کی بو پر لگا ہوا کتا (۴) ۔ اسمِ مذکر ادیم یمن ۔ وُہ خوشبودار ادھوڑی جو یمن سے لائی جاتی ہے ۔

(اِس چمڑے کی نسبت یہ بات مشہور ہے کہ جن دنوں میں سہیل ستارا نکلتا ہے تو یمن والے جابجا چمڑے کے ڈھیر لگا دیتے ہیں تاکہ اُس کی روشنی ان انباروں پر پڑے اور

اُس کی تاثیر سے وُہ چمڑا ملایم اور خوشبوناک ہو جائے ۔ چنانچہ ایسا ہی ہوتا ہے ۔

سینہ میں داغِ محبت ہو سہیلِ یمنی + چرم بودار کی ہے اپنے بدن میں خوشبو (جگر)

بُود و باش ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ سکونت ۔ قیام ۔ مسکن ۔ رہنے کی جگہ +

بُودھ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) بُدھ ۔ معرفت ۔ علم ۔ گیان ۔ سمجھ ۔ دانش (۲) ایک مذہب کا نام جسکا بانی ساکی سنی یا گیوتم یعنی کپل وست کے راجہ کا بیٹا ہوا ہے ۔ یہ شخص سنہ عیسوی سے پانچسو پچاس برس پہلے پیدا ہوا تھا ۔ اِس کے مذہب کے اصول اکثر موحدانہ ہیں اور نِروان یعنی فنا فی اللہ حاصل کرنے پر بڑا زور دیا گیا ہے +

بودی بات ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ اوچھی اور ہلکی بات ۔ بےتُکی گری پڑی بات ۔

بُوژ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ سنسکرت میں (भूर بھور) تھا ۔ لغوی معنی بافراط خیرات کرنا ۔ اصطلاحی دچھنا ۔ دکشنا ۔ نچھاور ۔ نثار ۔ وُہ پیسے جو ہندو دولہا کی طرف سے فقیروں ، کمینوں اور برہمنوں کو پھیرے ہو جانے کے بعد تقسیم کرتے ہیں +

(ہماری رائے میں چونکہ یہ رسم دولہا والوں کی طرف سے ادا ہوتی ہے اِس لئے اس کا مادہ بر بمعنی دولہا قرار دینا چاہیئے ۔ جیسے بری (اشیاء ساچق) کا نام بر سے منسوب کرکے رکھا گیا ہے)

بُور ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) بھوسی ۔ سبوسہ ۔ چوکر (۲) خرابی ۔ نقص کوئی بُری چیز ۔ جیسے میں نے کیا اِس میں بُور ملا دی تھی +

بُور کے لڈو ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ ایک قسم کی گیہوں کی بھوسی کے لڈو جو نہایت عمدہ کھانڈ سے بغیر پلے ہوئے ہوتے ہیں اور سستے ہونیکے باعث اکثر لوگ دل چلا کر دھوکے سے خرید لیتے ہیں ۔ حالانکہ بیچنے والے کی صدا بھی یہی ہوتی ہے کہ "بور کے لڈو کھائے تو پچھتائے اور نہ کھائے تو بچھتائے" مگر لوگ اِسپر بھی لئے بغیر نہیں رہتے پس اب دھوکے کی مٹھائی ۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ اور باطن ہیچ کی موقع پر بولتے ہیں ۔ اور نیز وُہ کام جو ظاہر میں بھلا اور باطن میں بُرا اور بے فایدہ ہو اور جن کے کرنے نکرنے دونو صورتوں میں پشیمانی اُٹھانی پڑے ۔

لذتِ فراق و وصل کی دونوں ہیں ملکو زہر + بوسے دہانِ یار کے لڈو ہیں بُور کے (برق)

بُورا ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) ہندو) صاف کی ہوئی کھانڈ ۔ چینی (۲) ۔ اسمِ مذکر ۔ بُرادہ ۔ چُونس ۔ چُورن ۔ سفوف +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بُورا ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ ٹاٹ یا موٹے کپڑے کا تھیلا ۔ تھیلا ۔ گون ۔ پلہ +

بَوْرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (پورب میں بولتے ہیں یا گیتوں میں) دیوانہ ۔ باؤلا ۔ سڑی ۔ مسلوب العقل ۔ مسلوب الحواس ۔ (پورب) بستری +

بُورانی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ ایک قسم کا رایتا جو بیگنوں کے تلنے تل کر دہی میں ڈال دینے سے بنتا ہے +

(صاحب قاموس کی رائے ہے کہ یہ کھانا جسے بورانیہ بھی کہتے ہیں بوران بنت حسن بن سہل زوجۂ خلیفہ مامون رشید سے منسوب ہے چنانچہ ابو اسحق اطعمہ کہتا ہے ۔ پس از سی سال بر بسحاق شد تحقیق این معنی + کہ بورانی ست بادنجان و بادنجان بورانی)

بُور بُور کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ ریزہ ریزہ کرنا ۔ پاش پاش کرنا ۔ (۲) تاآٹا کرنا ۔ دھجی دھجی کرنا +

بورڈ ۔ انگلش (Board) مذکر (۱) مجلس ۔ انجمن (۲) محکمۂ مال (۳) جہاز کی سطح (۴) تختہ (۵) اجلاس کی میز + تنخواہ تقسیم کرنے کی میز + کھانے کی میز (۶) پبلک ورکس کے منجر (۷) گتّہ ۔ موٹا کاغذ جو جلدوں میں لگایا جاتا ۔ یا چھاپہ کے پتھر کے نیچے رکھا جاتا ہے +

بورڈ آف ریوینیو ۔ انگلش ۔ اسم مذکر ۔ صیغۂ مال کا اعلیٰ محکمہ +

بورڈنگ ہاؤس ۔ وہ مکان جہاں سکولوں اور کالجوں کے لڑکے رہتے ہیں ۔ قیام گاہ طلباء +

بُور سُہاگن ۔ ہ ۔ دعا (عو) صحیح (بوڑ سہاگن) بڑھاپے تک سہاگن رہے ۔ سائیں جیے ۔ (بڑی بوڑھی عورتیں اپنے سے چھوٹی سہاگنوں کو یہ دعا سلام کے جواب میں دیتی ہیں)

بُورنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (پورب) (ہندو) ڈبونا ۔ غوطہ دینا ۔ بھگونا + ڈوبا لینا ۔ قلم میں سیاہی بھرنا +

بُوری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) بھنے اور صاف کئے ہوئے جَو (۲) باؤلی ۔ پگلی ۔ سڑن ۔ خبطن +

بُوریا ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ چٹائی ۔ حصیر +

بُوڑھا ۔ ہ ۔ صفت ۔ عمر رسیدہ ۔ بڑی عمر کا ۔ پیر ۔ کہن سالی ۔ بڈھا ۔ ڈوکرا +

بُوڑھا بالا برابر ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ (۱) بوڑھے اور بچّے کی عقل برابر ہوتی ہے (۲) اوّل کو آخر کے ساتھ ایک نسبت ہے +

بُوڑھا بُوبک ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پیر نابالغ ۔ بیوقوف بڈھا +

بُوڑھا چونچلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بڑھاپے کا نخرا ۔ پیرانہ ناز +

بُوڑھا چونچلا جنازے کے ساتھ ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ لب گور ہونے پر بھی بناؤ سنگار ۔ مرنے کو تو بیٹھی ہے اور پھر پیرانہ ناز کرتی ہے +

بُوڑھا چونڈا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) سفید سر کا لاسے بال (۲) بڑھاپا ۔ پیری ۔ پیرانہ سالی +

بُوڑھا چونڈا ہلانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (عو) بڑھاپے میں جوانوں کی طرح ناز کرنا ۔ سفید بال لیکر معشوقانہ انداز دکھانا یا نخرہ کرنا (طنزاً بولتے ہیں)

بُوڑھا خرّانٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بہت بوڑھا + زمانہ دیدہ ۔ نہایت تجربہ کار بوڑھا ۔ گرگ کہن +

بُوڑھا کھتّیاٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (عوام) نہایت بڈھا ۔ پیر فرتوت +

بُوڑھا گھاگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ نہایت بوڑھا + ورجہاندیدہ آدمی ۔ گرگ کہن ۔ خرانٹ ۔ تجربہ کار +

بُوڑھا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عمر کو پہنچنا ۔ بڑھاپا آنا +

بُوڑھی جُرّوا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عو ۔ حقارتاً) بڑی عمر کی عورت ۔ عمر رسیدہ عورت +

بُوڑھے مُنہ مُنہاسے ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ بڑھاپے میں وہ بات کرنی جو جوانوں کو زیبا ہے ۔ بڑھاپے میں جوانی کی سی حرکت ۔ متعجبانہ بات جیسے بوڑھے منہ مہاسے لوگ آئے تماشے +

بُوزہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کی جَو اور چانول وغیرہ کی شراب جسے بوزہ بھی کہتے ہیں +

بوش و کنار ۔ ف ۔ چوما چاٹی ۔ بوسہ بازی ۔ لپٹانا ۔ بھیانا +

بوسہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ چوما ۔ بی ۔ مچھی ۔ مٹھو +

بوسہ بازی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ چوما چاٹی +

بوسہ دینا ۔ (۱) فعل لازم ۔ چومنا تعظیماً کسی بزرگ کے مزار یا آسمانی کتاب وغیرہ کو چومنا (۲) فعل متعدی ۔ چوما دینا +

بوسیدگی ۔ ف ۔ صفت ۔ کہنگی ۔ گلاپن +

بوسیدہ ۔ ف ۔ صفت ۔ گلا سڑا + کہنہ ۔ پرانا ۔ زدہ +

بوغبند ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ وہ دوہرا سیا ہوا کپڑا جس میں لحاف ۔ توشک یا گھوڑے کا زین باندھکر رکھتے ہیں ۔ گٹھڑی کا کپڑا ۔ بندھنا + گٹھڑی ۔ بقچہ ۔ بستنی +

بوغرہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا کھانا جس میں آٹا ، زرد یا لاہوا گوشت پڑتا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بوغ

بوغرا نکالنا - ا - فعلِ متعدی - بھُرکس نکالنا - مارتے مارتے سُست کردینا - پلیتھن نکالنا - مار کر بھُلا کردینا - کچومر نکالنا (یُورپ میں بوگرا نکالنا کہتے ہیں) +

بُوغما - ف - اِسم مذکر (۱) ہرزہ - بیہودہ - (۲) ناچیز - بے حقیقت - معدوم صفت (۳) ذرّہ - بھورا - ریزہ نان وغیرہ (۴) گھوڑے کے ایک مرض کا نام ہے جس میں اُس کے تمام جسم سے پسینہ ٹپکنے لگتا ہے اور اُسے بند بیضہ بھی لیتے ہیں (۵) گھینگا - گلگڑ +

(توزکِ جہانگیری میں لکھا ہے کہ راجور واقع کشمیر میں ایک بیماری پانی کے بگاڑ سے ہوجاتی ہے جس سے وہاں کے باشندوں کے گلے میں بوغما نکل آتا ہے - اِس سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ گھینگے اور گلگڑ ہی کو بوغما کہتے ہیں) (۶) - اِسم مؤنث - عو) چیتھڑے گُدڑے - گُوٹا کرکٹ - الابلا (۷) - (صفت - عو) چڑیل - بلا - بھُتنی - (چنانچہ بلا بوغما باہم مترادف ہیں) (۸) زنِ فربہ - موٹی - پھپّس + بھونڈی - بدصورت - بدشکل اور بھدّی عورت (بلا بوغما زیادہ بولتی ہیں) ؎

ہے کبوترے کی مادہ کیا چیز کیتکی جو اِس بُو کو تیری پہنچے وہ بوغما چمن میں (انشا)

بوک - ہ - اِسم مذکر (۱) مست اور جوان بکرا (۲) بوڑھا بکرا + بکرا +

بوکھلانا - ہ - فعلِ لازم - گھبرانا - مُضطرب ہونا - بیقرار ہونا + دیوانوں کی طرح پھرنا - دیوانہ باؤلا ہونا +

بَول - ع - اِسم مذکر - پیشاب - مُوت +

بَول براز - ف - اِسم مذکر - پیشاب و پاخانہ جیسے بول براز سے بھی مرض کی حقیقت معلوم ہوجاتی ہے +

بول - ہ - اِسم مذکر (۱) سخن - بات - قول - کلمہ - کلام + حکم (۲) گیت کا مکھڑا - انترہ (۳) طعنہ - طنز جیسے سُن رے ڈھول بڑی ہُو کے بول - (۴) نام - عزّت - پت ؎

بچپن میں میری پت رہے اور سکھین میں رہے بول
سائیں سے سانچی رہیوں باج یاج رے ڈھول (دوہرا)

(۵ - ہندو عو) نمبر - عدد جیسے سو بول آئے تھے چار روپے رکھ دیئے + (یہ خاصکر بنیوں میں جمع بٹورے کے موقع پر جب کبھی پُوریاں یا کوئی اور کھانے پینے کی چیز سمدھیانے سے آتی ہے تو اُس کی تعداد ظاہر کرنے کے واسطے بولی یا بوجھ بولتے ہیں)

بول اُٹھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) چُپ نہ رہنا (۲) صبر نہ کرسکنا + چلّا اُٹھنا (۳) جیسے بول جانا - ہار مان جانا +

بول

بول جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) ہوچکنا - ختم ہونا - نبڑنا - ہوجانا - کمی آنا - تمام ہوجانا جیسے فلاں چیز بول گئی (۲) کسی کام سے عاجز ہو کر انکار کردینا - جواب دیدینا - عاجز آنا - ہار مان جانا - چلّا اُٹھنا + رہ جانا - تنگ - ہار جانا ؎

بحث گریہ میں ابر بول گیا دیدۂ اشکبار کیا کہنا (صبا)

(۳) سٹ پٹانا - بہک جانا - حواس باختہ ہوجانا +

دل الہیانہ گیا کچھ بھی تیغ کے نیچے زبان بول گئی وقتِ امتحاں دیکھا (اسیر)

(۴) بوسیدہ ہوجانا - پرانا ہوجانا - گھِس جانا - کام کا نہ رہنا - جواب دینا - جیسے چار ہی دن میں یہ ریشمی انگرکھا بول گیا (۵) دم نہ رہنا - عمر پوری ہوجانا (۶) دِوالہ نکل جانا - گھاٹا آجانا (۷ - ہندو) بوڑھے آدمی کا انتقال کرجانا جیسے لالہ جی بول گئے (۸) خفگی کے کلمے سُنا جانا - خفا ہوجانا - باتیں سُنا جانا - جیسے گھر پر آکر بول گئے +

بول چال - ہ - اِسم مؤنث (۱) گفتگو - بات چیت - گفت و شنید - ملاقات (۲) روزمرّہ - محاورہ - طرزِ زبان - بولنے کا طریقہ (۳) ربط ضبط - اتحاد - میل ملاپ + صُلح - مُوافقت (۴) تکرار - بحث +

بول سُنانا - ہ - فعلِ متعدی - باتیں سُنانا - طعنے دینا - خفگی ظاہر کرنا - بھوگ سنانا +

بول مارنا - ہ - فعلِ متعدی (گیتوں میں) (۱) طعنہ دینا - تلاگودن کرنا جیسے کاہے ری ننديا مارے بول - کبھو تو دکھاؤوں میں چیرا کھول ؎ کلیجہ (۲) سُنی اَن سُنی کرنا +

بولا چالی - ہ - اِسم مؤنث (عوام) بات چیت +

بولانا - ہ - فعلِ لازم و متعدی - باؤلا بنانا - گھبرانا - گھبرا دینا - دُوسرے کو

بول بالا رہنا - ا - فعلِ لازم - بات اُونچی رہنا - اِقبال بنا رہنا - عزّت بلند رہنا ؎

سُنیگا نہ وہ بُت رقیبوں کی باتیں رہیگا سدا بول بالا ہمارا (صبا)

بول بالا رہے - ا - کلمۂ دعا - تمہاری بات اور تمہاری عزّت سب پر ورتر ہو - اقبال بنا رہے - رُتبہ بلند ہو - بات اُونچی رہے + ؎

حسرت و یاس تمنا سے ہو زینت دل کی بول بالا رہے یارب مرے مہمانوں کا (رونق)

بول بالا ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) بات اُونچی ہونا + کلام کا مقبولِ عام ہونا (۲) اِقبال یاور ہونا - نصیبا سامنے ہونا - ترقّی دولت و جاہ ہونا + بھلا ہونا ؎

مانگتا ہے یہ دُعا آٹھوں پہر انشا سدا یا الٰہی بول بالا ہو مرے نواب کا (انشا)

(۳) شہرت ہونا - نام ہونا - ناموری ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آج مَوزُوں ہمسوِ وصفِ قدِ بالا ہوگیا   عالمِ بالا تک اپنا بول بالا ہوگیا (ناسخ)

(۴) بن آنا۔ حسبِ مُراد ہونا۔ گہرے ہونا ؎

کان میں سرو قدِ کے بالا ہے   آج رنگیں کا بول بالا ہے (رنگین)

بوُلتا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) نفسِ ناطقہ (۲) سانس۔ دم۔ نفس (۳) رُوح (۴) دل۔

یُوں بولتا کہے ہَو سنتے ہو میری اِنشا   ہَیں طُرفہ ہم مُسافر اپنے بدن کو اندر (انشا)

(۵) فقیروں کی اِصطلاح میں۔ حُقّہ   (۶ صِفت) طرّار۔ صاحب

طلاقت۔ خُوب بولنے والا جیسے بولتا جاکر بغیم کے آگے گُونگا +

بوُلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بات کرنا۔ کہنا۔ گفتگو کرنا۔ چڑ کنا۔ آواز نکالنا (۲)

بجنا۔ صدا نکالنا۔ جیسے ستار کی جَواری کھولدو اچھا نہیں بولتا (۳)

چہچہانا۔ زمزمہ پرواز ہونا۔ پرندوں کا خُوش اِلحانی کرنا (۴۔ عو۔ عوام)

مصاحبت کرنا۔ مُقاربت کرنا۔ مباشرت کرنا (۵) نیلام کی آواز لگانا +

دام لگانا (۶۔ گنوار) بُلانا۔ پُکارنا۔ آواز دینا جیسے واکو بول سے

(۷) سُنانا۔ بتانا جیسے نوکری بولنا (۸) جواب دینا (۹۔ پُورب)

گھنٹہ بجنا۔ جیسے کَے بولے ہیں (۱۰۔ ہندو عو) منّت ماننا۔ کسی دیوی

دیوتا کے نام کا کچھ اُٹھانا۔ جیسے ماتا کے پانچ پیسے بولے ہیں +

بوُلی۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) زبان۔ گُفتگو۔ بھاکا (۲) پرندوں کی آواز۔

چہچہاہٹ (۳) نیلام کی آواز۔ قیمت کی آواز +

بوُلی بوُلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آواز لگانا (۲) نیلام کرنا (۳) جانوروں کا

چہچہانا۔ جیسے پات پات کا بکھروا سبھی اپنی بولی بولے رے (گیت)

بولی بولنے والا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ نیلام کرنے والا +

بولی ٹھولی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ طعنہ۔ مہنا۔ طعن تشنیع۔ آوازہ۔ تمسخر۔ مزاح۔

بوُلیاں۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) بولی کی جمع (۲) باتیں۔ طعنے۔ آوازے۔ توازے +

بولیاں بولنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) طرح طرح کی آوازیں نکالنا۔ زمزمہ

سنجی کرنا۔ خُوش اِلحانی کرنا (۲۔ عو) طعنے مارنا۔ آوازے پھینکنا +

بولیاں سُننا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) طعنے مہنے سننا۔ طعنوں کی برداشت کرنا +

بولیاں سُنانا۔ یا۔ مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) طعنے مارنا +

بوُم۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) اُلّو۔ چُغد۔ گھگو۔ ایک منحوس اور ویرانہ پسند جانور کا نام جو رات کو شکار کیا کرتا

بوُم خصلت۔ ف۔ صفت۔ ویرانہ پسند۔ منحوس۔ اُجاڑو +

بوُنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بیج ڈالنا۔ تُخم ریزی کرنا +

بوُنا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) ٹھِگنا۔ پستہ قد۔ کوتاہ قامت + نہایت چھوٹا اور

باشِستیا (۲) ہندوؤں کا پانچواں اَوتار +

بوُنٹ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ہرا چنا۔ چھولہ۔ چھنگری۔ ٹاٹے۔ بوندی (۲)

چھوٹا اور مضبوط پہاڑی ٹٹّو +

بوُنٹ پلاؤ۔ ا۔ اِسم مذکر۔ وُہ پلاؤ جسمیں ہرے چنوں کی دال

گوشت اور چاول مِلاکر پکائیں +

بوُند۔ ہ۔ اِسم مؤنث (س۔ بِندُہ) (۱) قطرہ (۲) نُطفہ۔ بِند (۳) ایک قسم کا

کپڑا (۴۔ صفت) نہایت اُونچا۔ تارے کی مانند بلند (۵) نہایت

تیز شراب۔ شرابِ تُند (۶) نہایت آبدار و تیز ہتھیار (مجازاً) برّاں +

تیغِ ابرو کی اگرچہ آبداری بوند ہے   پر غضب مژگاں کی بوندی کی کٹاری بوند ہو (مغفور)

بوُند ٹھہرانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (بازاری) حاملہ ہونا۔ نطفہ قبول کرنا +

بوُند بھر۔ ہ۔ صفت۔ ذرا سا۔ تنگ سا۔ قدرِ قلیل۔ بہت کم۔ ایک قطرہ کی

بوُند سا دِن۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ بہت چھوٹا سا دِن۔ ہوا سا دن +

تو بھی ہو جا شبِ ہجراں کہیں جلدی کوتاہ   بُوند سا وصل کا دِن جلدی ہی ڈھلجاتا ہے (نامعلوم)

بوُند ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نہایت اُونچا ہونا۔ تارا ہونا۔ بہت اُوپر چڑھ جانا

الٰہی میری دُعا تو قبول کر اس وقت   پڑے نہ کوئی سحابِ سیاہ گوں کی بُوند

ہوا ہے ہمسری کرنے کو چرخ پر بُکل   ہوئی ہَے آج برے یارِ دو فنوں کی بُوند (قطرہ نصیر)

بوُندا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) کچنال وغیرہ کی وُہ کلی جو پُوری پُوری نہ کھلی ہو۔ ادھ کھلی

کلی۔ غُنچۂ نیم شگفتہ (۲) جُوار کا گوپھا۔ بھٹّا (۳) پوست کا ڈوڈا +

بوُندا باندی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ تقاطُر۔ ترشُّح۔ اِکّا دُکّا بُوند پڑنا۔

تھوڑی تھوڑی بارِش۔ کنّیا +

بوَندی۔ ہ۔ اِسم مؤنث ۔ بفتح با۔ دیکھو (بوَندا)

بوُندی۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) بُوند کی تصغیر۔ چھوٹی بُوند (۲) راجستان کی ایک

ریاست متصلِ کوٹہ کا نام جہاں کی کٹاری آبداری میں مشہور ہوتی تھی

اور اسی وجہ سے صِرف عُمدہ کٹار کو بھی بُوندی کہنے لگے جس طرح

سروہی مقامِ سروہی کی تلوار کا نام پڑ گیا +

بوُندیں۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ بُوند کی جمع۔ قطرے۔ چھینٹیں +

بوُندیں پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تھوڑا تھوڑا برسنا۔ ترشُّح ہونا۔ تقاطُر ہونا +

بوُنگا۔ ہ۔ صفت۔ (دانہ بانکا) کج رائے۔ بیجل اور بے موقع بات کرنے والا +

بے وقُوف۔ احمق + اناڑی + کج فہم۔ اوندھی عقل کا

بوُنگا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ بواوِ مجہول (۱) بھُس وغیرہ کا مخرُوطی شکل کا اُونچا انبار جو چاروں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بون

طرف کے بیڑیں اور بھوسں لگا کر بناتے ہیں (۲) بانس کا ٹوٹنا - بنگا - سوٹا (۳ - پُورب) ناریل +

بونگی - ہ - صِفت - بونگا کی تانیث (۱) ٹیڑھی - ناموزوں ذہن جو خلافِ عقل (۲) کج ادا کج فہم +

بوہرا - ہ - اِسمِ مذکر - (۱) گاؤں کا مہاجن - ساہوکار (۲) ایک قوم کا نام جو بالفعل گجرات میں زیادہ ہے اور یہ لوگ نومُسلِم خیال کئے جاتے ہیں +

بوہنی یا بونی - (از بونا تخم پاشی) - ہ - اِسمِ مؤنث - پہلی بِکری - وُہ دام جو دُکان کھولکر سب سے پہلے غلّے میں پڑیں - جیسے پہلی بوہنی اللہ میاں کی آس یعنی فروختِ اوّل خدا کی طرف سے اُمید بندھاتی ہے

بوہنی بٹھونی - ہ - اِسمِ مؤنث - بکری وکری - حاصل وحصول - جیسے بوہنی بٹھونی ردِ بلا یعنی پہلی بکری اُمید بندھاتی ہے +

بوہنی کرنا - د - فعلِ لازم - اوّل ہی اوّل گھٹنا یا بٹنا - پہلی فروخت کرنا +

بوہنی ہونا - ہ - فعلِ لازم - پہلی بکری ہونا +

بوئی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) ایک قسم کا جھاڑی بوٹا جو جھانکڑ کی طرح سفید سفید جنگلوں میں کھڑا رہتا ہے اور غریب لوگ اُسے جلا کر کھانا پکاتے ہیں (۲) بچوں کے ڈرانے کا فرضی نام +

بوئیا - ہ - اِسمِ مذکر - بہت چھوٹی سی سکڑے مُنہ کی ٹوکری جسمیں اکثر رُوئی کی پونیاں وغیرہ رکھتے ہیں +

بویام - ہ - اِسمِ مذکر - چھوٹی چینی کا ولایتی مرتبان +

بوئیسیا - ہ - صِفت - (۱) دیکھو (بہبیسا) (۲ - پُورب) بکواسی - بکی +

بہ - ہ - اِسمِ مذکر - موتی یا ناک کان کا چھید جیسے ناک کا بہ بڑھ گیا - اِس موتی کا بہ بہت

بہا - ف - اِسمِ مذکر - دام - مول - قیمت (اُردو میں ہمیشہ یہ لفظ بے کے ساتھ آتا ہے جیسے بے بہا بمعنی بیش قیمت)

بہا بہا پھرنا - ہ - فعلِ لازم - تیرا تیرا پھرنا - بہتا ہوا پھرنا جب یہ لفظ نشہ کے ساتھ آتا ہے تو غلبۂ شکر اور کمظرفی سے کنایہ ہوتا ہے اور جب گھی کے ساتھ آتا ہے تو تعریفاً گھی کی بہتات سے مُراد ہوتی ہے یعنی فلاں کھانے میں اِس قدر گھی تھا کہ بہا بہا پھرتا تھا کبھی ڈانواں ڈول پھرنے سے بھی مُراد ہوتی ہے -

ساقی نشے میں پھرتا ہوں میں تو بہا بہا دریا سے کچھ یہ کم نہیں موجیں حباب کی (رعایت)

بھابی - ہ - اِسمِ مؤنث - بھائی کی بیوی - زنِ برادر +

بھاپ - ہ - اِسمِ مؤنث - وُہ لطیف بخارات جو پانی یا مرطوب چیز کے جوش

بھاو

کھانے پر اُٹھتے ہیں - وہ گرم ہوا جو پکتے ہوئے کھانے یا مُنہ سے جاڑے میں نکلتی ہو - پھونک

بھاپ بھرانا - ہ - فعلِ متعدی - پرند جو اپنے بچوں کو دانہ بھرانے سے پیشتر دو تین روز تک صرف اپنے مُنہ کی ہوا ان کے مُنہ میں پھونکتے ہیں اُسے بھاپ بھرانا کہتے ہیں - اِسکے ساتھ کچھ رُطوبت بھی ہوتی ہے جو غذا کا کام دیتی ہے -

بھات - ہ - اِسمِ مذکر (۱) خُشکہ - اُبلے ہوئے چاول (۲ - ہندو و عوام) ایک رسم کا نام جو بیاہ کے موقع پر نانا ماموں وغیرہ کی طرف سے ادا کی جاتی ہے اور اسمیں اکثر مونگ چاول گڑ کی بھیلی - پوشاک اور کچھ نقدی ہوا کرتی ہے (۳) نیز وُہ میٹھے چاول جو ہندو بیتلا پر چڑھاتے ہیں

بھات نیوتنا - یا نیوتنے جانا - ہ - فعلِ لازم - دُولھا یا دُلہن کی ماں کا - اپنے ماں باپ یا بھائی کے گھر بیاہ کا بلاوا دینے جانا +

بھاتی - یا بھاتئی - ہ - اِسمِ مذکر (۱) شادی کا بھات لیکر آنے والے (۲) ہنسی کے طور پر ہندو لوگ سُسرالی رشتہ میں شریک کرنے کے خیال سے ماموں یا ماما کی بجائے بھی بولتے ہیں +

بھاٹ - ہ - اِسمِ مذکر (۱) کِبت بنانے یا سُنانے والا جس بیان کرنے والا + ہر کس و ناکس کی تعریف کر کے مانگنے والا - بادفروش - بادپیما

جو کہے مجھکو بنا دیں اے امیر ہیں بہت سرکار کی محفل میں بھاٹ (حالی)

(۲) ہجو کرنے والا - ہاجی - بدگو + عیب جُو - رُسوا کن - برائی یا بھلائی کے اشلوک بنانے والا - بھٹئی کرنے والا (۳ - مجازاً) رائے - کبیشر (۴) خوشامد گر - خوشامدی (۵) ایک قوم کا نام جو اکثر نسب نامے یاد رکھتی اور دیہات میں اِس وجہ سے اُس کی بڑی قدر ہوتی ہے +

بھاٹا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) جوار کا نقیض - سمندر کے پانی کا اُتار جو دن میں ایک بار ضرور ہوتا ہے - جزر (۲) گنوار - پتھر - روڑا (۳ - پُورب) بینگن - بھنٹا +

بھاجی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) حِصّہ بخرہ - کھانے پینے کی چیز کا حِصّہ (۲) پکا ہوا ساگ یا ترکاری - لاون - تیون - نانخورش +

بہادر - ف - صِفت (۱) موتی کی سی قیمت رکھنے والا - سُوربیر - سُورما جری - جوانمرد - جنگی (۲) عالی حوصلہ - دلیر - نڈر (۳) ایک خطاب جو اُمرائے شاہی یا اعلیٰ ملازمانِ گورنمنٹ کو دیا جاتا ہے جیسے مسلمانوں میں غازی (۴) لڑائی کا مُرغ +

بہادری - ف - اِسمِ مؤنث - جرأت - دلیری - شجاعت - جوانمردی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بھادوں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندی چاند کا چھٹا مہینا۔ تقریباً نصف اگست سے نصف ستمبر تک +

بھادوں کی بھرن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بھادوں کے مہینے کی بھاری بارش جس سے ڈابر بھر جاتے ہیں ؎

کہوں کیا حال چشمِ خوں فشاں کا بھرن بھادوں کی ساون کی جھڑی ہے (طالب)

بھاڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بوجھ۔ وزن۔ بار +

بھاڑ کش۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) صحیح (بارکش) (۱) چھکڑا۔ بڑی گاڑی جس میں بہت سا اسباب یا بہت سے آدمی سمائیں (۲) وہ تسمہ جو خیمہ کی چوب میں لپٹا ہوا ہوتا ہے (۳) وہ تسمہ جو بگی یا یکے کے گھوڑے کے پیٹ پر اور یکے کے بانسوں پر لپٹا رہتا ہے جسے جوت بھی کہتے ہیں +

بہار۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) بسنت رت۔ پھول کھلنے کا موسم۔ موسم ربیع (۲) گلِ نارنج کھٹے کا پھول۔ چنانچہ روغنِ بہار اسی وجہ سے نام رکھا گیا (۳) رونق۔ جوبن۔ لطف۔ کیفیت جیسے۔ ع

نامِ خدا بہار ہے جوبن پہ یار کے

(۴) خوشی۔ موج۔ لہر۔ چین۔ جیسے وہاں تو بہار ہو رہی ہے (۵) شباب۔ آغازِ جوانی ؎

کرتا ہے کیوں غرور تو دو دن کے حسن پر اڑ جائیں گے ہوا کی طرح دن بہار کے (نامعلوم)

(۶) شادابی۔ سرسبزی (۷) سیر۔ تماشا۔ مزا۔ دل لگی۔ تفریح +

بہار پر آنا۔ ا۔ فعلِ لازم رونق پر آنا۔ جوبن پہ آنا۔ عالمِ شباب کا زور پر ہونا (۲) پھولوں کا کھلنا +

بہار لوٹنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) مزا اڑانا۔ حظ اٹھانا۔ عیش کرنا۔ لطف حاصل کرنا۔ جوبن لوٹنا (۲) تماشا دیکھنا۔ سیر کرنا (۳) غارت و تاراج کرنا۔ رونق کو مٹا دینا۔ بستے ہوئے شہر کو اجاڑ دینا

بُہارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو) جھاڑنا۔ جھاڑو دینا۔ صاف کرنا +

بُہاری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (گنوار) جھاڑو۔ جاروب۔ سوہنی +

بھاری۔ ہ۔ صفت (۱) ہلکا کا نقیض گراں۔ بوجھل۔ وزنی (۲) گراں جثہ۔ فربہ جسم۔ گراں ڈیل۔ جسیم و شحیم۔ موٹے جسم کا (۳) قیمتی۔ گراں بہا۔ بیش قیمت۔ جیسے بھاری جوڑا (۴) سخت۔ مضبوط۔ مستحکم۔ ثقیل (۵) بڑا۔ کلاں۔ عظیم۔ ضخیم (۶) سخت۔ مشکل۔

کٹھن۔ دشوار جیسے آج کی رات بھاری ہے (۷) مبالغہ کے واسطے بھی یہ لفظ آتا ہے۔ جیسے بھاری فوج۔ بھاری غلطی۔ بھاری لڑائی۔ بھاری میلا (۸) سجا ہوا۔ بھرا پرا ہوا۔ آراستہ جیسے منہ بھاری ہے (۹) خوفناک۔ خطرناک۔ اندیشہ ناک جیسے پچھا بھاری ہے تین دن قبر میں بھی بھاری ہوتے ہیں (۱۰) غالب۔ زبر جیسے وہ اکیلا دس پر بھاری ہے (۱۱۔ ع) ناگوارِ خاطر۔ اجیرن۔ دوبھر جیسے ایک ایک گھڑی دم بھاری ہے (۱۲) منحوس۔ نامساعد۔ نامبارک+ وبالِ جاں ؎

نہیں معلوم کہ کس کے گھر وہ رشکِ ماہ مہماں تھا یہ کافر شب جو گزری ہے نہایت ہم پہ بھاری تھی

(۱۳) خلل۔ کسر۔ بگاڑ۔ ثقالت جیسے آنت بھاری تو بات بھاری (۱۴) مالدار۔ دولتمند۔ جیسے بھاری اسامی (۱۵) جن دیو پری کا گزر۔ آسیب کا مسکن۔ جیسے یہ گھر بھاری ہے (۱۶) گلو گرفتہ۔ بیٹھی ہوئی (آواز) جیسے گلا یا آواز بھاری ہونا (۱۷) وہ چیز جس پر بہت سا کلا بتوں کا کام کیا ہوا ہو جیسے بھاری ٹوپی بھاری جوتہ وغیرہ (۱۸) کثیر۔ بہت۔ جیسے بھاری خرچ (۱۹) طویل۔ دراز۔ لمبا۔ جیسے بھاری پگڑی۔ بھاری رسی +

بھاری بھرکم۔ ہ۔ صفت۔ (۱) گمبھیر۔ بردبار۔ متحمل (۲) سنجیدہ۔ مقطع۔ ثقہ (۳) ذی مرتبہ۔ صاحبِ تمکین (۴) بھلا مانس۔ شریف (۵) بھاری بھرکم کا۔ جسیم (۶)

بھاری پتھر۔ ہ۔ صفت (۱) وزنی پتھر+ بوجھل چیز (۲۔ ع) بن بیاہی بیٹی جس کی شادی کرنے کا بوجھ ماں باپ پر ہوتا ہے (۳) ناممکن الحصول قابو سے باہر۔ امکان سے باہر +

بھاری پتھر چوم کر چھوڑ دینا۔ ہ۔ (محاورہ) ایسے کام کے خیال سے دست بردار ہونا جس سے عہدہ برآئی ناممکن ہو اپنی بساط سے باہر کام سے باز آنا ؎

ہم نے اس سنگدل سے منہ موڑا بھاری پتھر تھا چوم کر چھوڑا (میر)

بھاری لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ناگوار گزرنا۔ بارِ خاطر ہونا۔ دوبھر

بھاری ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) وزنی ہونا۔ بوجھل ہونا (۲) مشکل اور دشوار ہونا۔ سخت ہونا۔ کٹھن ہونا۔ گراں ہونا ؎

سنگدل تین دن اب گور میں بھی بھاری ہیں ہے سیوم میں تیرے آنے کا جو دھڑکا ہم کو (ذوق)

(۳) غالب ہونا۔ زبر ہونا۔ جیسے میرا مُردہ اب بھی تیرے زندہ پہ بھاری ہے (۴) منحوس ہونا۔ نامبارک اور نامساعد ہونا جیسے آج

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۱) اُس پر بھاری تھا (۵) جِن وغیرہ کا گزر ہونا جیسے فلاں جگہ بھاری ہے +

بھاڑ ۔ ہ ۔ اِسم مُذکر ۔ گُلخن ۔ بھٹی ۔ وہ چُولھا جس میں چنے وغیرہ بھُونتے ہیں +

بھاڑ جھونکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم (۱) بھاڑ میں کوڑا ڈالنا ۔ بھاڑ گرم کرنا ۔ (۲) حقیر پیشہ کرنا ۔ ذلیل کام کرنا ۔ تضیعِ اوقات کرنا ۔ بے سُود کام کرنا ۔ اوقات گنوانا ۔ جیسے بارہ برس دِلّی میں رہا اور بھاڑ ہی جھونکا +

بھاڑ میں پڑے ۔ یا جائے ۔ ہ ۔ دعائے بد (ع) چُولھے میں جائے ۔ آگ لگے ۔ غارت ہو +

(جب کوئی بات مرضی کے خلاف ہو تو اُس سے اکراہ ظاہر کرنے کے واسطے بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں)

بھاڑ میں جھونکنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) آگ یا چُولھے میں ڈالنا ۔ جلانا (۲) پھینکنا ۔ ضائع کرنا جیسے تو کو نہ سوکوے بھاڑ میں جھونکو +

بھاڑ ۔ ہ ۔ اِسم مُذکر ۔ (یہ لفظ سنسکرت میں بھاٹک [illegible] تھا جس سے ہندی میں بھاڑا نِکلا ہے) (۱) خرچی ۔ زِنا کی کمائی ۔ کسب کی اُجرت +

بھاڑ کھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم ۔ خرچی کھانا ۔ حرام کی کمائی کھانا +

بھاڑا ۔ ہ ۔ اِسم مُذکر ۔ اُجرت ۔ کرایہ ۔ اُجورہ ۔ گاڑی وغیرہ کی مزدوری +

بھاڑُو ۔ ہ ۔ اِسم مُذکر (عوام) بھڑوا ۔ دیُّوث ۔ دلّال ۔ کُٹنا ۔ قلتبان (۲) بے وقُوف ۔ احمق +

بھاڑے کا ٹٹّو ۔ ہ ۔ اِسم مُذکر ۔ (۱) کرایہ کا ٹٹّو ۔ کرایہ پر چلنے والا (۲) ناپائدار ۔ بودا (۳) عِشقی ۔ عادتی ۔ محتاجِ غیر ۔ وہ شخص جو کسی نشہ کا پابند ہو اور جب تک اُسکو وہ نشہ نہ ملے کچھ کام نہ کر سکے (۴) وہ چیز جسکی ہمیشہ مرمّت ہوتی رہے +

بھاشا ۔ ہِس ۔ اِسم مُؤنّث (۱) زبان ۔ بولی ۔ بھاکا ۔ وہ ہندی بولی جو سنسکرت سے نِکلی ہے + دیسی بولی +

بھاکا ۔ یا ۔ بھاکھا ۔ ہ ۔ اِسم مُؤنّث ۔ دیکھو (بھاشا) +

بھاکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم (ہندُو عو) بولنا ۔ بکنا جیسے جھُوٹ بھاکے ہے +

بِہاگ ۔ ہ ۔ اِسم مُذکر ۔ آخرِ شب کی ایک مشہور راگنی کا نام +

بھاگ ۔ ہ ۔ اِسم مُذکر (۱) حِصّہ ۔ ٹکڑا (۲) نصیب ۔ قِسمت ۔ مقسُوم ۔ پراربدھ ۔ کرم (۳) وِرثہ (۴) سرکاری بانٹ ۔ محصُول (۵) تقسیم (۶) اِقبال ۔ خُوش نصیبی جیسے رُوپ روئے بھاگ کھائے +

بھاگ بھرا ۔ ہ ۔ صفت (عو) (۱) طالع وَر ۔ خُوش نصیب ۔ خُوش اقبال ۔ بھاگوان ۔ اِقبالمند (۲) نربھاگا ۔ بدنصیب +

(چونکہ عورتیں بُرے لفظ کو زبان پر لانا بھی بُرا خیال کرتی ہیں اِس وجہ سے اچھے لفظوں سے بُری مُراد ہوتی ہے جیسے بدنصیب کی جگہ خوش نصیب)

بھاگ بھری ۔ ہ ۔ صفت مُؤنّث (عو) (۱) صاحبِ نصیب ۔ اقبالمند ۔ نصیبہ ور ۔ ہندو عورتوں کے ایک تہوار کا نام جو تحویلِ آفتاب میں منایا جاتا ہے +

بھاگ پھُوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم (ہندُو عو) (۱) نصیبا پھُوٹنا ۔ بدنصیب ہونا ۔ زمانہ کا نامُساعِد ہونا +

بھاگ جاگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم (۱) نصیبا کھُلنا ۔ اِقبال چمکنا ۔ دِن پھرنا ۔ قِسمت کا یاور ہونا ۔ رتی چمکنا (۲) مُراد بر آنا ؎

عُثمان پیارے تمھارے دوارے جاگے جاگے بھاگ ہمارے
رہیں کیوں سید من کو مارے اب تو ہو گئے وارے نیارے } (گیت)

(یعنی اے ہر دل عزیز نظامُ الملک میر عثمان علیخان سلطانِ دکن تمہاری سرن میں آکر مؤلّفِ فرہنگِ آصفیہ کا بختِ خفتہ جاگا اور زمانہ کی نحوست بھاگا ۔ اب وہ اپنے دن کو کس لیے مارے کیونکہ اُسکا بیڑا پار ہو گیا)

بھاگ کھُلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم (۱) نصیب جاگنا ۔ طالع کا بیدار ہونا (۲) شادی ہونا ۔ بیاہ ہونا ؎

کھلا سُرخ جوڑے پہ عطرِ سُہاگ کُھلے مِل کے آپس میں دونوں کے بھاگ (میر حسن)

بھاگ لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم (ہندو) تقسیم کرنا ۔ حِصّے لگانا (۲) اَوج مَوج کرانا ۔ دِن پھیرنا ۔ اوج پر پہنچانا +

بھاگ لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم (۱) صاحبِ نصیب ہونا ۔ دِن پھرنا ۔ حسبِ مراد ہونا ۔ اِقبال سامنے آنا ؎

دلِ مجنُون اور حنا کو بھاگ لگے بہت بڑی مُصحفی کو آگ لگے (میر)

(۲) اِترانا ۔ تمکنت کرنا ۔ مغرُور ہونا ؎

بجھانے آتشِ آفسوں سوجوں میں آگ لگے خدا کی شان پہ فرقت میں اِن کو بھاگ لگے (امام علی)

(۳) بٹنا ۔ تقسیم ہونا +

بھاگا بھاگ ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ دَوڑا دَوڑ ۔ گریزا گریز ۔ برابر بھاگتے ہوئے ڈبل کُوچ ۔ تیز رفتاری سے +

بھاگتے کی لنگوٹی ۔ ہ ۔ (محاورہ) جاتی ہوئی چیز کا کچھ حِصّہ ۔ ڈوبتے ہوئے روپیہ کی کوئی مقدار (اصل میں بھاگتے ہوئے چور کی لنگوٹی ہی)

بھاگ جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم (۱) فرار ہو جانا ۔ رفُوچکر ہونا ۔ چلدینا ۔ چلا جانا ۔ نکل جانا + رُوپوش ہو جانا (۲) مقابل سے ہٹ جانا ۔ پیٹھ دکھا جانا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بھا

(۳) ہمت ہار دینا۔ جی چھوڑ دینا (۴) مات ہو جانا۔ شکست کھانا +

بھاگڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خوف کے مارے بھاگنے کی جلدی۔ اُچھل۔ ہڑبڑ۔ گھبراہٹ۔ گھبری۔ تلاطم۔ اِضطراب +

بھاگڑ پڑنا۔ یا مچنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) اُچھل پڑنا۔ ہل چل مچنا جیسے ہمراہیوں نے کہا لڑائی بگڑ گئی بھاگڑ پڑ گئی (خواجہ مسعود) (۲) بھاگنے کی پڑنا۔ بھاگنے کی سوجھنا۔ بھاگنا۔ افراتفری یا ہل چل ہونا۔

بھاگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بھگنا۔ دوڑنا۔ فرار ہونا۔ گریز کرنا (۲) پیٹھ دکھانا پسپا ہونا۔ شکست کھانا (۳) بچنا۔ دُوری چاہنا۔ نفرت کرنا۔ پرہیز کرنا۔ احتراز کرنا۔ کنارہ کرنا۔ حذر کرنا +

بھاگوان۔ ہ۔ صفت (۱) صاحبِ نصیب۔ اِقبالمند (۲) دولتمند۔ دھنی (۳) سخی۔ کریم۔ فیاض۔ داتا (۴) نیکبخت۔ سعادتمند۔ بھلامانس۔ شریف بزرگ منش (۵۔ عو مجازاً) بدنصیب۔ بدقسمت +

بھال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ انی۔ تیر کی نوک۔ سنان۔ پیکاں۔ برچھی کا پھل +

بھالا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) برچھا۔ سیل۔ بلم۔ سانگ۔ نیزہ جو اکثر سات ہاتھ لمبا

بھالو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ریچھ۔ خرس (گنوار)

بِہان۔ ہ۔ اسم مؤنث (پُورب) بھور۔ صُبح۔ تڑکا +

بھان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندو (۱) شُعاع۔ کرن (۲) سُورج۔ خورشید۔ مہر۔ شمس (۳۔ اسم مؤنث پورب) ریزہ۔ ٹکڑا۔ ریزگاری۔ خردہ +

بھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مرغوب ہونا۔ پسند ہونا۔ اچھا لگنا۔ دل کو بھلا معلوم دینا۔ دل میں کُھبنا ؎

بھاگئی کونسی یہ بات بتوں کی ورنہ ذکر رکھتے ہیں کا فرنہ وہاں رکھتے ہیں (ناسخ)

بَہانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کنڈھانا۔ پانی گرانا (۲) جاری کرنا۔ رواں کرنا۔ پانی میں چلانا۔ رَو میں ڈالنا (۳) ضایع کرنا۔ گنوانا (۴) سستا بیچنا۔ ارزاں فروخت کرنا۔ کوڑیوں کے مول دینا +

بھانپنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) تاڑنا۔ بشرہ سے معلوم کرنا۔ شناخت کرنا۔ پہچاننا۔ (۲) دیکھنا۔ تاکنا +

بھانپو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تاڑیا۔ جانچو +

بَھانت۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) ڈول۔ ڈھب۔ طرح۔ انداز۔ پرکار (۲) رِیت۔ رسم۔ طور۔ طریقہ +

بھانت بھانت کا۔ ہ۔ صفت۔ مختلف قسم کا۔ طرح طرح کا۔ گوناگوں۔

بہا

انواع اقسام کا۔ رنگ برنگ کا +

بھانجا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بہن کا بیٹا۔ خواہرزادہ +

بھانجنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بلنا۔ بل دینا۔ گوندھنا (۲) فرمے موڑنا۔ چھپے ہوئے کاغذوں کو تہ کرنا +

بَھانجی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بہن کی بیٹی۔ خواہرزادی +

بھانجی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) روک۔ آڑ۔ سد۔ رخنہ۔ خلل۔ دراندازی مُزاحمت (۲) چغلی۔ بدی۔ غمازی۔ لگائی لُتری +

بھانجی خور۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کسی کی بھلائی میں رخنہ ڈالنے والا۔ حارِج۔ رخنہ انداز۔ خلل انداز + چُغلخور +

بھانجی مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) رخنہ ڈالنا۔ کسی کی بھلائی ہونے میں خلل انداز ہونا۔ چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا +

بَھانڈ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) نقال۔ مسخرا۔ وُہ ناچنے گانے والی نسخے جو محفلوں میں جاکر ناچتے گاتے اور نقلیں سناتے ہیں (۲) پیٹ کا ہلکا۔ کسی بات کا ہر ایک جگہ کہتا پھرنے والا +

بھانڈا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) مٹی کا بڑا برتن۔ گھڑا۔ مٹکا۔ بھنڈا (۲) راز۔ بھید +

بھانڈا پھوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ افشائے راز ہونا۔ بھید کھلنا +

بھانڈا پھوڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بھید کھول دینے والا +

بھانڈا پھوڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ افشائے راز کرنا۔ کسی بات کا کھولدینا۔ بھید ظاہر کردینا +

بھانمتی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی عقل کی روشنی سے شعبدہ دکھانیوالا۔ اصطلاحی بازیگر۔ حقہ باز۔ مداری۔ شعبدہ باز ؎

وہ نکلے بھان متی جو بناتے تھے اکسیر تماشے دیکھے ہیں یہ ہم نے بارہا اے شیخ (حالی)

(پُورب میں بھان متا مذکر کے لئے اور بھانمتی مؤنث کے واسطے بولتے ہیں) +

بھانٹنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) مروڑنا۔ بلدینا (۲) خراد پر چڑھانا (۳) گھمانا۔ پھیرنا۔ جیسے تسبیح بھانٹنا (۴) وِرد کرنا۔ رٹنا۔ باربار پڑھنا جپنا۔ جیسے وظیفہ بھانٹنا (۵) توڑنا۔ شکستہ کرنا +

بَہانہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) حیلہ۔ عُذر + عذرِ بیجا (۲) تصنع۔ بناوٹ۔ ظاہرداری (۳) دھوکا۔ مکر۔ دم فریب جیسے اُسے سینکڑوں بہانے یاد ہیں (۴) سبب وسیلہ۔ باعث۔ کارن۔ جیسے حیلے رزق بہانے موت (۵) ڈھب۔ موقع (۶) حیلہ سِرِس۔ ترکیب +

اچھے ستیاں کسی بہانے بولو   دلکی گھنڈی کھولو کسی بہانے بولو (گیت)

بہانہ جُو۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ حیلہ ساز۔ حیلہ جُو۔ فریبی۔ مکّار۔ دھوکے باز +

بہانہ خور۔ ف۔ اِسم مذکّر (عو) پیٹ باز۔ مکّار +

بہانہ ڈھونڈنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ موقع تاکنا۔ موقع کا منتظر رہنا +

بہانہ کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ حیلہ کرنا۔ فریب کرنا۔ ٹالنا۔ عذرِ بے جا کرنا +

بہاؤ۔ ہ۔ اِسم مذکّر (۱) پانی کے بہنے کا رُخ۔ ڈھلاؤ۔ روانی (۲۔ پُورب) چڑھاؤ۔ طُغیانی جیسے ندی بہاؤ پر ہے یعنی بہت بہ رہی ہے +

بھاؤ۔ ہ۔ اِسم مذکّر (۱) حالت کیفیّت۔ رُوپ + اُمنگ جوہرِ طبع (۲) نرخ۔ قیمت۔ مول۔ بازاری نرخ (۳) شرح۔ ارتھ (۴) سمجھ۔ مت (۵) گُن۔ سُبھاؤ۔ عادت ؎

سائیں سو سانچا رہو بندوں دست بھاؤ   چاہے لمبی کیس رکھ چاہے گھوٹ منڈ اؤ (دوہا)

(۶) محبّت۔ مامتا۔ اُلفت۔ جیسے بھائی بھاؤ کرے نیں ماری اُوپر چھاؤ کرے (۷) طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ (۸) ناز و انداز۔ چوچلا۔ نخرہ (۹) عزّت۔ آدر۔ خاطر۔ تواضع (۱۰) نرت + راگنی کا رُوپ سرُوپ۔ ناچنے میں کسی چیز کا رُوپ دکھانا۔ کسی بات کی صُورت دکھا دینا + سماں باندھنا +

بھاؤ اُترنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) قیمت گھٹنا۔ نرخ کم ہونا (۲) ارزاں ہونا۔ سستا ہونا +

بھاؤ بتانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ناچنے میں ہاتھ یا دیگر اعضا کے اشاروں سے گیت کے الفاظ کا رُوپ دکھانا +

بھاؤ بننا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سَودا چُکنا۔ قیمت ٹھیرنا۔ نرخ کر نہ ہونا +

بھاؤ بہانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نرخ بگاڑنا۔ مول گھٹا کر قدر کم کرنا + سستا کرنا

بھاؤ تاؤ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ مول تول۔ قیمت کا انحصار +

بھاؤ تیز ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ قیمت چڑھنا۔ گراں ہونا۔ مہنگا ہونا +

بھاؤ چڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ قیمت بڑھانا۔ گراں کرنا +

بھاؤ چڑھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (بھاؤ تیز ہونا) +

بھاؤ چُکانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ قیمت ٹھیرانا۔ نرخ مقرّر کرنا +

بھاوَج۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ بھائی کی جورو۔ بھابی۔ زنِ برادر +

بھاوَن۔ یا۔ بھاوِیں۔ یا۔ بھائیں۔ ہ۔ تابع فعل (عا) (۱) نزدیک لیکھے۔ حساب (بھاویں زیادہ بولتے ہیں) ؎

زلفوں بہاور رہویاں سے شبنم   نمک کیوں چھڑکتی ہے زخمِ جگر پر
میرے بھاویں گلشن کو آتش لگی ہے   نظر کیا پڑے خاک گُلہائے تر پر (نظیر اکبرآبادی)

(۲) اثر۔ خیال۔ توجّہ۔ خبر ؎

وہ بولی سُن کے یہ بولا میری بھاویں ہی نہیں   گر بُرا حال ہو تیرا تو بھلا مجھ کو کیا (جُرأت)

(۳) خواہ۔ یا۔ چاہے جیسے بھاویں یہ لو بھاویں وہ +

بن ہولی کھیلے نہ جاؤنگی نواری جو ہو سو ہو + ساس کرو یا نند یا کرو بھاویں پاس پڑوسی بھی نام دھرو

بہائی۔ ہ۔ اِسم مؤنّث (عو) (صحیح بہ ماتا) (۱) اہلِ ہند کے اعتقاد میں ایک رُوح ہے جو ننھے بچّوں کو کھلایا کرتی ہے جب وہ اُن کے کان میں کہتی ہے کہ تیری ماں مرگئی تو بچّے رونے کی صورت بنا لیتے یعنی بسُورنے لگتے ہیں اور جب وہ بیان کرتی ہے کہ نہیں جیتی ہے تو ہنسی خوشی کی صُورت بنا لیتے ہیں درحقیقت یہ ایک خواب ہوتا ہے جو بچّے دیکھکر کبھی سوتے میں ہنسنے کی کیفیّت ظاہر کرتے ہیں اور کبھی ڈرنے یا رونے کی (اگرچہ عوام اسے بیجیائی بولتے ہیں۔ مگر بعض شاعروں مثلِ قلق وغیرہ نے بھی اسمیں دھوکا کھایا ہے) ؎

روتے روتے جو نیند آتی تھی   بیجیائی اُسے ہنساتی تھی (قلق)

مگر شیخ امداد علی بحر نے از رُوئے تلفّظ و املا اپنے شعر میں بہت اچھی طرح نبھایا ہے ؎

افسوس بہائی نے بھی مجھ کو   طفلی میں نہ عشق کی خبر کی (بحر)

(۲) ایک گیت کا نام جو بچّہ پیدا ہونے پر سب سے اوّل ہندوؤں میں گایا جاتا ہے

بھائی۔ ہ۔ اِسم مذکّر (۱) برادر۔ اخوان۔ ماجایا۔ بیرن۔ بیراخ (۲) ایک خطابی لفظ بھی ہے جو برابر والے ایک دُوسرے کو کہکر بولتے ہیں اور کبھی پیار سے ماں باپ اپنے بچّوں کو اور بچّے اپنے باپ کو یہ لفظ کہتے ہیں مگر اس صُورت میں بھیّا زیادہ آتا ہے (۳۔ صفت) برادری کا۔ قوم کا۔ رشتہ دار۔ گوت کا +

بھائی بند۔ ا۔ اِسم مذکّر۔ برادر۔ ہم قوم۔ ہم مذہب۔ سجدی۔ رشتہ دار۔ ناتہ دار۔ گوتی + رفیق +

بھائی بندی۔ ا۔ اِسم مؤنّث۔ برادری۔ آپس داری۔ رشتہ داری۔ یگانگی۔ جیسے نوکری ہے یا بھائی بندی +

بھائی چارا۔ ہ۔ اِسم مذکّر (۱) وہ دوستی جو بھائی بندوں کے برابر ہو۔ پکّی دوستی۔ پکّا یارانہ۔ یگانگی۔ رفاقت + ایسا یارانہ جسمیں کھانے پینے کا کچھ پرہیز نہ ہو ہم پیالہ و ہم نوالہ (۲) حسبی و نسبی رشتہ۔ جدّی رشتہ +

بھائیں بھائیں کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) ویرانہ برسنا۔ کسی جگہ یا مکان کا

غیر آبادی کے باعث خوفناک معلوم ہونا۔ ڈراؤنا پن ظاہر ہونا +

بَھَبَک ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) شُعلہ کی بھڑک ۔ نہایت گرم بھاپ (۲) کسی تیز یا سڑی ہوئی چیز کی بُو تعفّن ۔ بھکراند جیسے شراب کی بھبک +

بَھَبکا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) عرق کھینچنے کا ظرف ۔ قرنبیق (قرع و انبیق) (۲) لَو ۔ شعلہ ۔ لپٹ (۳) تعفّن ۔ کسی تیز اور بُری بُو کی لپٹ جسے پُورب میں بھک کہتے ہیں (۴) غرّا کر بولا ۔ غضبناک ہو کر بولا ۔ غرّایا ۔ (اِس صُورت میں ماضی مُطلق واحد غایت کا صیغہ ہے)

بَھَبکانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (ہندو عو) (۱) پانی کھنڈانا ۔ پانی گرانا ۔ پانی اُونڈھانا (۲) تیز کرنا ۔ بھڑکانا ۔ غصّہ دِلانا + لڑائی کرانا +

بَھَبکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم (۱) خُوب کھولنا ۔ نہایت گرم ہونا (۲) شعلہ اُٹھنا ۔ بھڑکنا ۔ جُھلسنا ۔ بھلسنا ۔ آگ لگنا (۳) غرّانا ۔ لال پیلا ہونا ۔ غُصّہ ہونا ۔ غضبناک ہونا +

بَھَبکی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ دھمکی ۔ گھُرکی ۔ غُصّہ کی شکل بنا کر ڈرانا جیسے گیدڑ بھبکی +

بھبکی دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ ڈرانا ۔ دھمکی دینا +

بھبکی میں آ جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم ۔ ڈرمان جانا ۔ ڈر جانا ۔ ڈراوے میں آ جانا ۔ دھمکی میں آ جانا + دھوکے میں آ جانا +

بَھبُوت ۔ ہ ۔ اِسم مذکر و مؤنث (۱) وُہ راکھ جو سنیاسی یا جوگی اپنے بدن پر ملتے ہیں ؎

کئی سیر موتی جلا راکھ کر بھبوت اپنے تن پر رما سر بسر (میر حسن)

بھبوت رمانا ۔ لگانا ۔ یا ۔ ملنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم (۱) ہندو فقیروں کا اپنے تن بدن پر راکھ ملنا ؎

ناکروں پیت نہ سوہیا رے مین
من مانی چت رم گیو جوگی انگ بھبوت رمای رے (ٹھمری)

بَہبُودی ۔ ف ۔ اِسم مؤنث (جس طرف) (۱) بہتری ۔ بھلائی ۔ فایدہ ۔ رفاہ (۲) خیریت ۔ عافیت (۳) فراغبالی ۔ خوش اقبالی (۴) ترقّی ۔ افزونی +

بھبُوکا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) شُعلہ ۔ شرارہ ؎

اُس بھبوکے کے نظارہ سے نہ جل جائے کہیں اِس لیے چشم کو ہم اشکِ فشاں رکھتے ہیں (ناسخ)

(۲) صفت) لال انگارا ۔ نہایت سُرخ ۔ چہچہاتا ؎

دِلِ پُر خُوں کو مٹّی میں جا کر جنگجو تُو نے ہمارا کیا لڑائی کا بھبوکا لال مارا ہے (شوق)

(۳) نُور کا پُتلا ۔ آتش کا پرکالا ۔ نہایت گورا ۔ صبیح ۔ حسین ؎

بلا پھر آج بھبوکا غضب پھلجھڑیوں والا بھبوکا برق شعلہ نُور کا آتش کا پرکالا (مظفر)

(۴) سفید ۔ براق ۔ چِٹّا (۵) نہایت تاباں ۔ روشن ۔ درخشاں ؎

گر رنگِ گُلِ داغ بھبوکا سا دکھاؤں گلزارِ جہنم کو تماشا نظر آوے (ممنون)

(۶) گرم ۔ جلتا ہُوا ۔ دہکتا ہُوا (۷) غضبناک ۔ لال پیلا ۔ خشمگیں ؎

یہ سُنتے ہی شعلہ بھبوکا ہوئی لگی کہنے ہے ہے بلا کیا ہوئی (میر حسن)

(۸) سُرخ پوش ۔ بیر بہٹی ؎

دبی تھی آگ جو سینہ میں وُہ بھڑک اُٹھی کل اُس بھبوکے نے دکھلائی جو بھڑک بکو داغ

(۹) شوخ و شنگ ۔ طرّار +

بھبوکا بننا ۔ یا ۔ ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم ۔ آگ بننا ۔ آگ بگولا ہونا ۔ نہایت افروختہ ہونا ۔ غضب میں بھرنا +

بھبوکے اُٹھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم (عو) شعلے اُٹھنا ۔ غصّہ کے مارے بخار چڑھ آنا ۔ کسی بات سے آگ لگ جانا +

بھپارا دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) کسی جوشیدہ چیز کی بھاپ سے سینک پہنچانا ۔ بھاپ دینا (۲) فریب دینا ۔ دم دینا ۔ جھانسا دینا ؎

دمبدم مُفت کے جھوٹے یہ بھپارے دیکر کیوں کلیجے کو میرے آگ لگاتے ہو تم (دانش)

بُہت ۔ ہ ۔ صفت ۔ س (بہُ) (۱) زیادہ ۔ نہایت ۔ اتگت ۔ کثیر ۔ ازحد ۔ فراواں ۔ وافر ۔ بکثرت (۲) وافی کافی بس + من مانتا (۴) وسیع ۔ کلاں ۔ بڑا (۵) افراط ۔ بہتات کثرت (۶) توده

بہت اچھا ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ (۱) خیر ۔ کیا مضائقہ ہے سمجھو نگا ۔ کیا ڈر ہے ؎

کبھی جو روتے ہیں جھنجلا کے یار کہتا ہے میں سن رہا ہوں کرو تم فغاں بہت اچھا (بحر)

(۲) کلمۂ ایجاب ۔ بہت بہتر ۔ بہت خُوب ۔ بہت مُبارک +

بہت دُور ہو ۔ ہ ۔ (ندا) بڑے بے ڈھب ہو ۔ دُور کی سوچتے ہو ۔ نہایت مستغنی ہو +

بہت کر کے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ اکثر ۔ عمُوماً ۔ اکثر کر کے +

بہت ہو چیے ۔ ہ ۔ (ندا) (متروک) چلِیے بیٹے ۔ رخصت ہو جیے ۔ ہوا کھایے +

بہت ہے ۔ ہ ۔ (محاورہ) برکت ہے ۔ نہیں ہے +

(چونکہ نہیں کا لفظ منحوس خیال کیا جاتا ہے اِس لحاظ سے عورتیں نیز بعض مرد جو وہمی ہیں اِس لفظ کا استعمال کرتے ہیں)

بہت ہی بہت ہے ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ بالکل نہیں ہے + برکت ہے ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقا و لا نفی کے بجائے اثبات میں استعمال کرتے ہیں +

بَھَتّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بھات کی تصغیر ۔ بھات ۔ اُبلے ہُوئے چاول ۔ خشکہ (۲) خوراک ۔ توشہ ۔ خوراکِ سفر ۔ سفر خرچ ۔ زادِ راہ (۳) الونس ۔ زاید تنخواہ جو سرکاری ملازموں کو کسی خاص کام کی انجام دہی کے باعث دی جائے +

بَھَتّا خیمہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ خیمہ کا سفر خرچ ۔ سفر کے خیمہ کی بابت جو صرف ہو +

بُہتات ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ افراط ۔ کثرت ۔ زیادتی +

بھَتار ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (پُورب) خاوند ۔ پُرش ۔ پتی ۔ خصم ۔ شوہر ۔ بھرتا +

بُہتان ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) بہت (۲) تیسری تول +

(چونکہ بقال تین کو منحوس خیال کرتے ہیں اس لحاظ سے وہ جب کوئی چیز تولتے ہیں تو تین کی بجائے بُہتان کہتے ہیں جیسے پہلی تول کو برکت بولتے ہیں)

بُہتان ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) دوش ۔ تہمت ۔ افترا ۔ جھوٹا الزام (۲) کلنک ۔ عیب ۔ بدنامی ۔ دھبّا +

بُہتان جوڑنا ۔ دھرنا ۔ رکھنا ۔ لگانا ۔ یا ۔ لینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (عو) الزام لگانا ۔ عیب دھرنا ۔ کلنک لگانا ۔ طوفان اُٹھانا ۔ ناحق قصوروار ٹھیرانا +

شبِ فرقت میں کافر ہوتی میری آنکھ جھپکی ہو ۔ عبث بہتان عیسیٰ نے آکے مجھ پر خواب کا جوڑا ۔ آتش

بہتا ہُوا جوڑا ۔ ہ ۔ (محاورہ) کبوتروں کا وہ جوڑا جو جلدی جلدی حمیل نکالے ۔ پے در پے انڈے بچے دیتے والے کبوتر +

بِہتر ۔ ف ۔ صفت (۱) بہت اچھا ۔ بہت خوب (۲) عمدہ ۔ اعلیٰ ۔ افضل ۔ اوّل درجہ کا +

بَہتّر ۔ ہ ۔ صفت (۱) ستّر اور دو ۔ ہفتاد و دو ۔ ۷۲ (۲) کثرت کے واسطے بھی یہ لفظ آتا ہے جیسے ایسے ایسے بہتر پھرتے ہیں +

بِہتری ۔ ف ۔ اسم مؤنث نیکی ۔ بھلائی ۔ خوبی ۔ عمدگی ۔ بہبودی ۔ ترقی ۔

بُھتنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بھوت کی تصغیر ۔ خبیث ۔ پلید ۔ ناپاک روح ۔ پریت (۲) بدصورت ۔ کالا بھجنگ ۔ مٹی میں لتھڑا ہُوا +

بُھتنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) بھتنا کی تانیث ۔ چڑیل ۔ بلا ۔ ڈائن ۔ خبیثنی (۲) بدصورت عورت +

بُھتنے کی چڑھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ اپنی ہی جیت ۔ زبردستی کی جیت ۔ ہیکڑی ۔ (چونکہ چڑھی چڑھوّل کے کھیل میں جب بُھتنا شریک ہوتا ہے تو وہ

چڑھی رے تو لیتا ہے دیتا نہیں ۔ اس وجہ سے یہ محاورہ ہوگیا ۔ یعنی یہ شخص بُھتنے کی چڑھی ہے سب پر آپ ہی اور رہتا ہے ۔)

بَھتّی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ وہ چانول جو ماتم میں پکاکر میت والے کے گھر کنبہ والے بھیجا کرتے ہیں ۔ حلوائے مرگ ۔ طعامِ ماتم ۔ کڑوی کھچڑی ۔ حاضری +

بھتّی پکاؤں ۔ ہ ۔ (محاورہ عو) تیرا حلوائے مرگ تیار کروں ۔ تیری حاضری پکاؤں ۔ تجھے پیٹوں ۔ تیرا ماتم کروں (سخت کوسنا ہے)

بھتّی کھائیے ۔ ہ ۔ (محاورہ عو) سخت قسم دِلانے کے واسطے زبان پر لاتی ہیں ۔ ہمارا مرنا چاہے ۔ ہمیں پیٹے ۔ ہمارا ماتم کرے + (ضمیر متکلم کے ساتھ بولتی ہیں)

بَھتیجا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بھائی کا بیٹا ۔ برادر زادہ +

بھتیج بہو ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بھتیجے کی بیوی ۔ بھائی کے بیٹے کی جورو ۔ زنِ برادر زادہ +

بھتیج داماد ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بھتیجی کا خاوند ۔ بھائی کی بیٹی کا خصم +

بھتیجی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بھائی کی بیٹی ۔ برادر زادی +

بہتیرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ بہت سا ۔ ازحد ۔ بکثرت ۔ کافی ۔ وافر + ات گت ۔ بہت ۔ نہا +

بَھٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) غار ۔ کھو ۔ گیدڑ ۔ بھیڑیے اور لومڑی وغیرہ کا گھر (۲) بانبی ۔ سانپ کا بِل (۳) چولہا ۔ بھٹی ۔ جیسے بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان (۳) بھاٹ کا مخفف (دیکھو بھاٹ) ہجو کرنے والا ۔ بکھاننے والا ۔ بدگو ۔ ذم پسواز +

بھٹ بھٹیاری بیسوا تینوں جات کُجات
آوتے کی آدر کریں جات نہ پوچھیں بات (کہاوت)

بَھٹّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) چونہ پکانے کی بھٹی ۔ گٹھلا ۔ آوا (۲) وہ راستہ جو کسی مکان کے ٹوٹ جانے سے بنا لیتے ہیں ۔ ٹوٹی ہوئی دیواروں کا رستہ (۳) چولہے کی جلی ہوئی مٹی ۔ بھُور (۴) دراڑ ۔ شگاف ۔ جیسے ایک ہی لاٹھی میں اُسکے سر کا بھٹا کھل گیا +

بُھٹّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ مکئی کی گکڑی ۔ مکئی کی بال ۔ خوشۂ ذرت +

بُھٹّا سا اُڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ ایک ہی ضرب میں صفائی کے ساتھ کسی چیز کو تن سے کاٹ دینا +

بُھٹّا سا اُڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ہلکی سی ضرب سے صاف کٹ جانا +

بھٹک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) گمراہی ۔ آوارگی ۔ سرگشتگی ۔ راہ فراموشی (۲) صفت ۔ جلد ۔ سُرعت ۔ فوراً ۔ جیسے منّی کو شوم بھلا جو بھٹک دے جواب +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بھٹکا پھرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ڈانواں ڈول پھرنا ۔ آوارہ پھرنا + بھکا بھکا پھرنا + گم کردہ راہ ہونا +

بھٹکانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ گمراہ کرنا ۔ دھوکا دینا ۔ ڈانواں ڈول پھرانا +

بھٹ کٹیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بھٹ کٹیلی ۔ بادنجانِ دشتی ۔ حدق ۔ ایک خاردار درخت جو قد و قامت اور خاردار ہوتے میں بینگن کے پودے سے مشابہ اور اسکا پھول زرد و سفید ۔ اور وہ پھل زرد کچری کی مانند ہوتا ہے مزے میں کڑوا اور مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک ۔ کھانسی و دمے اور دردِ شکم کو مفید نیز بلغمی اور رام کے حق میں اکسیر ہے +

بھٹکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) گمراہ ہونا ۔ راہ بھولنا ۔ بے راہ چلنا (۲) آوارہ ہونا ۔ سرگشتہ ہونا ۔ جابجا پھرنا ۔ سرگرداں پھرنا ۔ ڈانواں ڈول ہونا ۔ (۳) ڈھونڈنا ۔ تلاش میں پھرنا ۔ جیسے اُس کے لئے جی بھٹکتا ہے +

بھٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (ہندی) چھوا جانا ۔ بھڑنا +

بھٹنی ۔ یا **بھٹنی** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ سرپستانِ زنان ۔ حلمہ + چھاتی کا مُنہ

بھٹور ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (عو) (متروک) چولے کی جلی ہوئی سرخ مٹی جسے ڈھیک سب کہتے ہیں نگینوں اِن پہ آ کر دل بھٹور دیکھ تو کیا ظلم میری پرمیانتیں کیڑیاں (رنگین)

بھٹئی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) بھاٹ کی سی تعریف ۔ خوشامد کی مدح (۲) بھاٹ پنا بھاٹ کا پیشہ + گدائی +

بھٹئی کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ خوشامد کرنا ۔ چاپلوسی کرنا ۔ بھاٹوں کی طرح جھوٹی تعریف کے اشلوک بنانا +

بھٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) بڑا چولہا ۔ گلخن ۔ تنور ۔ دھوبیوں لوہاروں اور شیشہ گروں وغیرہ کا آتشدان ۔ کورہ (۲) وہ جگہ جہاں شراب کھنچتی ہے ۔ شراب خانہ ۔ کلال خانہ (۳) ایک قوم کا نام جسے بھٹیا بھی کہتے ہیں

بھٹی چڑھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کپڑوں کو ریہ وغیرہ لگا کر میل صاف کرنے کے لئے جوش دینا +

بھٹی دار ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ کلال ۔ مے فروش ۔ بادہ فروش +

بھٹیارا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) روٹی پکانے کا پیشہ کرنے والا ۔ تنور جھونکنے والا ۔ نان بائی ۔ طباخ ۔ باورچی (۲) سرائے میں مکان دیکر ٹھیرانے والا ۔ بھتیر +

بھٹیارپن ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ کمینگی ۔ چھچھورپن + باورچی گری +

بھٹیار خانہ ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) سرائے ۔ فرودگاہ (۲) کمینوں کی جگہ ۔ وہ جگہ جہاں شور و شغب برپا رہے ۔ کمینوں کے جھگڑے کا مکان +

بھٹیاری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) بھٹیارا کی تانیث (۲) بھٹیارے کی جورو ۔ بھتیرانی (۳) مسافروں کو سرائے میں ٹھیرانیوالی عورت +

بھٹی ہو جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ سرہو جانا ۔ پیچھے پڑ جانا ۔ چپچڑی یا سیاپے کی طرح لپٹا رہنا ۔ ہمزاد بنجانا ۔ جم ہو جانا +

بھجّ ۔ ہس ۔ اسم مذکر ۔ بازو ۔ بھجا ۔ کہنی سے اوپر کا حصہ +

بھج بند ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (ہندو عو) ایک زیور کا نام جسے بازوبند کہتے ہیں +

بھجا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بازو ۔ قوت (۲) مثلث کا ضلع یا ساق +

بھجا ڈنڈ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ڈنڈ خم ۔ ڈنڈے اور بازو مصرع اس بھجا ڈنڈ پہ کٹتے تھے سپر چیریں گے

بھجانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) رَو میں چلا جانا ۔ پانی میں رواں ہونا (۲) پھسل جانا ۔ پھیل جانا ۔ گولائی نہ رہنا (۳) تباہ ہو جانا ۔ برباد ہو جانا (۴) ڈھہنا ۔ اِسقاط ہونا ۔ (سرنا چوپایوں کے واسطے)

بہجت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ خوشی ۔ شادمانی ۔ تازگی ۔ نشاط +

بھجن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) خدا کی تعریف کا گیت ۔ حمدِ خدا (۲) دیوتاؤں کی تعریف کے گیت ۔ نعت استتی (۳) شکریہ +

بھجن کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) بھجنا ۔ رام نام بھجنا ۔ عبادت کرنا ۔ حمد و نعت کے گیت گانا (۲) شکریہ بجا لانا +

بھجن گانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) گن گانا ۔ حمد کرنا (۲) آنند ہونا ۔ خوشی منانا ۔ خوشی کے گیت گانا (۳) شکریہ کرنا ۔ شکریہ بجالانا +

بھجنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) جپنا ۔ رٹنا ۔ رام نام لینا ۔ سُمرن کرنا تسبیح پھیرنا ۔ پوجا کرنا (۲) تعریف کرنا ۔ سراہنا +

بھجنگ ۔ ہ ۔ صفت (مشہور بھجنگ) کالا ۔ کالا کلوٹا ۔ نہایت کالا ۔ ایک کالے پرند کا نام جو کوئل سے مشابہ ہے ۔ کالا سانپ +

بھجنگا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (پورب) (۱) ایک کالے پرند کا نام جو کوئل سے مشابہ ہوتا اور اکثر گرمی کے موسم میں آدھی رات سے بولا کرتا ہے جسے کتوالہ کرچھی کہتے ہیں اسکی نسبت یہ مشہور ہے کہ اُسکی مادہ کوئل کے انڈے پھینک کر اپنے انڈے رکھدیتی ہے جنہیں کوئل اپنے ہی انڈے سمجھکر سیتی ہے اور بھجنگے کو بچے پلا کر بڑے بنا جاتے ہیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بھچ

(۲) نہایت کالا، حبشی۔ (بھچنگا بھی کہتے ہیں) +

بھجوانا۔ ہ۔ بھیجنے کا متعدی المتعدی +

بھجیا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بھاجی۔ پکا ہوا ساگ۔ بھوجی، شلغم اور سیم کے چھلکے یا مولی وغیرہ کو گھول کر جوش کر لینے اور نمک مرچ ملا کر ترکاری بنا لینے کو بھی بھجیا کہتے ہیں (۲) بھنے ہوئے دھان جن کو ستو بناتے ہیں +

بھچ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) نہایت کالا۔ یا گورا (۲) اَن پڑھ۔ مورکھ + نو گرفتار۔ خوش۔ تازہ ولایت۔ رنگروٹ + اَنْ بک +

بھچک رہ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حیران و متحیر ہو جانا۔ حیرت میں رہنا۔ متعجب ہونا۔ بک دھک رہنا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ ع

وہ شہزادہ بھی گم شدہ ہو بھٹک۔ وہیں رہ گیا نقشِ پا سا بھچک (میر حسن)

بھچنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دبنا۔ بچکنا (۲) سکڑنا۔ سمٹنا (۳) شرمانا۔ (۴) مجبور ہونا۔ ناچار ہونا +

بھچیڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دبا دبی (۱) سکیڑ۔ تنگی (۲) دھاندل۔ بھینڈ۔ بے ایمانی +

بھچیڑ لانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ فیل لانا۔ دھاندل کرنا۔ تنگدلی کرنا +

بھد۔ ہ۔ تابع فعل۔ پھل یا کسی چیز کے ریت پر گرنے کی آواز +

بھدا۔ ہ۔ صفت (۱) موٹا آدمی جو بط کی طرح بھد بھد کرکے چلے۔ بھدیلا۔ پھپتس (۲) بھونڈا۔ بدحیثیت۔ بد ہیئت (۳) سست۔ کاہل۔ (۴) بھوندو۔ بیوقوف۔ کندۂ ناتراش +

بھداکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بھد سے گرنے کی آواز۔ دھماکا (۲) پٹخنا۔ پٹکنا۔ بھدکنا +

بھداکا دینا۔ یا سنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پٹخنا دینا۔ دے مارنا۔ گرا دینا۔ بھد کنا دینا +

بھدانہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) صحیح بہیدانہ۔ بہی کا بیج۔ مزاجاً سرد و خشک (۲) ایک قسم کا چھوٹا توت اور انار +

بھد بھد۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) موٹے آدمی یا بطخ کے چلنے کی آواز (۲) پھل وغیرہ کے بکثرت گرنے کی آواز +

بھدرا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) جوتش میں چاند کی دوسری، ساتویں اور بارھویں تاریخ جو منحوس اور نامبارک خیال کی جاتی ہے یہ بھدرا ہر تیں شبانہ روز کے بعد بارہ گھڑی رہتی اور چاند اور سورج کے اجتماع سے اس کا حساب لگایا جاتا ہے (۲) کرشن جی کی ایک

بھرا

استری کا نام (۳)۔ اسم مذکر) کھوٹ موٹ۔ چار ابرو کا صفایا۔ سر ڈاڑھی مونچھوں اور بھوؤں کا مونڈن +

بھدرا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کریا کرم کے واسطے سر ڈاڑھی اور مونچھوں کا منڈوانا یا کسی تیرتھ پر جا کر یہ عمل کرنا +

بھدرا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) سر ڈاڑھی وغیرہ کا کریا کرم کے واسطے منڈنا (۲) صفایا ہونا۔ چاٹنا ہونا۔ بالکل لُٹ جانا۔ مُس جانا (۳) منحوس گھڑی کا وقت ہونا +

بہ دَرْ بہ۔ ۱۔ تابع فعل (عو)۔ بدی در بدی۔ سلسلہ وار۔ تفصیل وار۔ مفصل جیسے بہ در بہ حساب سنا دیا +

بھدرک۔ س۔ اسم مؤنث۔ (۱) لابھ۔ نفع۔ فایدہ (۲) استقلال۔ استحکام۔ استواری جیسے اسکی بات میں بھدرک نہیں (۳) وقعت۔ اعتبار (۴) سلیقہ۔ سگھڑپن (۵) لطف۔ خوبی۔ مزا +

بھدیلا۔ ہ۔ صفت۔ بھدے کی تصغیر۔ دیکھو (بھدا)

بھدیلی۔ ہ۔ صفت (۱) بھدی۔ پھپتس۔ بدنما (۲) بھونڈی۔ بدصورت

بھڈری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ڈکوت۔ مونیا۔ رمال۔ جوتشی۔ سامدرکی۔ ہاتھ دیکھ کر گزشتہ اور آیندہ حال بتانے والا +

بھر۔ ہ۔ صفت۔ (۱) برائے اظہار مقدار جیسے تولہ بھر۔ رتی بھر (۲) تمام۔ سارا۔ کل۔ پورا جیسے جنم بھر۔ راستہ بھر۔ دن بھر۔ شہر بھر وغیرہ (۳) تک۔ تلک جیسے مقدور بھر +

بھر مٹھی۔ ہ۔ تابع فعل (۱) یکمشت۔ مٹھی بھر کر۔ پوری مٹھی۔ لب بھر کر (۲) بکثرت۔ بافراط۔ ڈھیروں جیسے نام نمود کی خاطر بھر مٹھی سعید اٹھا دینا کونسی عقلمندی کی بات ہے +

بھر منہہ۔ یا۔ منہہ بھر کے۔ ہ۔ تابع فعل کیسر نہ رکھکر کمی نہ کرکے۔ کامل طور پر (۲) حسب دلخواہ۔ خاطر خواہ جیسے منہہ بھر کے کوسنا

بھرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ترغیب۔ تحریص۔ تحریک۔ بوبھ (۲) دم۔ جھانسا۔ فریب (۳) کسی پھرنے والی چیز مثل پھرکی وغیرہ کی آواز (۴) پورب) ایک قسم کا بڑا پتنگ (۵) دفعتہً کبوتروں کے اڑانے کی آواز +

بھرا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) تعریف سے دماغ بھر کر دوسرے شخص کو اپنے مطلب پر لے آنا۔ دم دینا۔ دھوکا دینا۔ ترغیب دینا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲) کبوتروں کو ایک دفعہ ہی اُڑا دینا +

بَہرا - ہ - صِفت - س - (بدہرہ) وُہ شخص جس کی قوّتِ سامعہ جاتی رہی ہو - گونگا - کر - اصم - آگندہ گوش - گراں گوش +

بَہرا تھِیّر - یا - بَہرا بھَسنڈ - ہ - صِفت - نہایت بہرا - ایسا بہرا کہ توپ کی آواز سے بھی نہ چونکے +

بھَرا - ہ - صِفت - (۱) آگندہ - پُر - لبریز - معمور (۲) ٹھیک - مُعیّن (۳ - عو) سارا - تمام جیسے بھرا گھر ناراض ہے +

بھرا بھتُولا - ہ - صِفت - (عو) (۱) رجا پُجا - فارغ البال (۲) بارور - صاحب اولاد (۳) بھرا پُرا - اثاثے اور اثالے سے پُر - معمور جیسے بھرا بھتولا گھر چھوڑ کر چلی آئی بھرا بھتولا گھر جلکر خاکِ سیاہ ہوگیا - (بھرا بتولا بھی بولتے ہیں)

بھرا پُرا - ہ - صِفت (عو) (۱) رجا پُجا - آسودہ - دھنوان - فراغبال - فارغ البال (۲) بارور - ثمردار - پُر ثمر (۳) آس اولاد والا - صاحب اولاد - پُتروان +

بھَرا گھر - ہ - صِفت (عو) (۱) اثاث البیت اور خانگی سامان سے معمور گھر جیسے بھرا گھر چھوڑ کر چلی گئی +

نظر آتا نہیں جب اُس کے سوا کچھ مجھ کو کیوں نظر آئے نہ بے یار بھرا گھر خالی (ناسخ)

(۲) خالی گھر کو بھی بھرا گھر کہتے ہیں تاکہ بدشگونی نہو جیسے اُس کے چلے جانے سے بھرا بھرا گھر معلوم ہوتا ہے +

بھَترا - ہ - صِفت (دراصل - بھونرا) نہایت کالے کی صفت میں یہ لفظ بولا جاتا ہے - جیسے سیاہ بھُترا +

بھُترانا - ہ - اِسم مذکر - پرندوں کے اُڑنے کی آواز +

بھَرانا - ہ - فعلِ لازم - آواز بھاری ہوجانا - گلا بیٹھ جانا -

بھَرانا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) پرندوں کا اپنے بچّوں کو چونچ سے چونچ ملا کر دانہ کھلانا (۲) کسی چیز کو پُر کرانا (۳) گھوڑی کو گیا بھن کرانا +

بھَر آنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) زخم کا اندمال پذیر ہونا - گھاؤ بھر کر برابر ہوجانا - انگور بندھ جانا (۲) درد آنا - رحم آنا +

(جب آنکھ کے ساتھ کہیں گے تو پُر اشک ہونے سے اور جب دل کے ساتھ کہیں گے تو گرہ بھنے اور غمگین ہونے سے مُراد ہوگی)

بھراؤ - ہ - اِسم مذکر - (۱) بھرتی حشو - آگندگی (۲) پُری - گڑھے وغیرہ کے

بھرائی - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) بھروانے کی اُجرت - جیسے پانی - گڑھے یا رضائی کی بھرائی (۲) بھرتی - آگندگی - انباشتگی - پُری (۳ - قانون) آب - پاشی کی اُجرت - سقّے کی مزدوری - پنیہاری کی تنخواہ (۴) پانی دینا - بلائی (۵) گھوڑی پر سانڈ چھوڑانے کی اُجرت +

بھُر بھُرا - ہ - صِفت - سخت کا نقیض خستہ - روے دار - وُہ چیز جس کے اجزا باہم پیوستہ نہوں - جیسے بھُر بھُرا پتھر - بھُر بھُرے چنے - بھُر بھُرا گوشت

بھُر بھُرانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) بھُسنڈنا + بھُرنا - خستہ ہونا (۲) کسی کی طرف طبیعت کا مایل ہونا - راغب ہونا - دل کا لگاؤ کرنا + دِل بھُرنا +

بھَر بھَرانا - ہ - فعلِ لازم - کم کم ورم ہونا - سوجن ہونا - سوجنا (۲) تھتمانا +

بھَر بھَراہٹ - ہ - اِسم مؤنّث - ورم - سوجن + تھتماہٹ +

بھُر بھُراہٹ - ہ - اِسم مؤنّث - خستگی - خستہ پن +

بھَر پانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کوڑی کوڑی وصول ہونا (۲) بانہ آنا - دھلے پوجنا - نجات پانا + کچھ نہ پانا

شیشہ ہاتھ آیا نہ بھنے کوئی ساغر پایا ساقیا اے تری محفل سے چلے بھر پایا (اسیر)

(۳) جزا پانا - جیسا کرنا ویسا پانا - اپنے کئے کو پہنچنا +

جام خالی سے جو ساقی نے مجھے ڈھکایا میں کہا بخشیے صاحب مجھے میں بھر پایا (سودا)

(۴) حسبِ منشا مُراد حاصل ہونا - بامراد ہونا

پانی پینے کو یہ چلو جو ملا بھر پایا واہ کیا خوب چھلکتا ہوا ساغر پایا (نگفتہ گرا)

بھَرپُور - ہ - صِفت - (۱) پُورا - کامل - بالتمام جیسے بھرپور ہاتھ پڑا (۲) لبریز - معمور - ملتب - لبالب - بھرا ہوا (۳) اگھایا ہوا - مستغنی +

بھَرت - ہ - اِسم مؤنّث - کسکٹ - ایک مُرکّب دھات کا نام جسمیں جست تانبا - سیسا ملا ہوا ہوتا ہے (اسی کو بعض لوگ بھرت بھی کہتے ہیں)

بھَرت - س - اِسم مذکر (۱) راجہ دسرت کے بیٹے کا نام اور ایک مشہور راجہ کا نام جس کے نام پر بھرت یا بھارت ورش مشہور رہا +

بھُرتا - ہ - اِسم مذکر - بھلبھلائے ہوئے بینگنوں یا اُبالے ہوئے کدّو یا شلغم کو جو نچوڑ کر پکا لیتے اور اُسے مصالح ڈالکر روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں اُسے بھُرتا کہتے ہیں +

بھُرتا کر دینا - ہ - فعلِ متعدّی - بھلس دینا - بھلبھلا دینا +

بھَرتی - ہ - اِسم مؤنّث (۱) حشو - بھراؤ - آگند - وُہ چیز جو کسی چیز کے اندر بھری جائے (۲) - داخلہ - اندراج - کسی محکمہ میں نام

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بھرت

کُھسا جانا۔ معزُول یا متوفی سپاہیوں کی جگہ اَور سپاہیوں کو رکھنا۔ دوزخ جگہ عذاب کی جنّت ثواب کی بھرتی کہاں کروں دِلِ خانہ خراب کی (داغ) (۳) تکمیل۔ پُری (۴) جہاز یا مال گاڑی وغیرہ کا بھارہ۔ اسباب۔ بوجھ +

بھرتی بھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) گودڑ وغیرہ ڈال کر کسی چیز کو بھر دینا۔ بُری بھلی چیزیں پُورا ڈالنا کسی نہ کسی طرح کام سا دھنا (۲) سوداگری کا مال بھرنا +

بھرتی کا شعر۔ ا۔ اسم مذکر۔ وُہ بے لُطف شعر جو صرف غزل کے اشعار کی تعداد پُوری کرنے کے واسطے داخلِ غزل کر دیتے ہیں + بُرا بھلا شعر +

بھرتی کا مال۔ ا۔ اسم مذکر (۱) سوداگری مال تجارتی سامان (۲) وُہ مال جو بہت اچھا نہو۔ رسمی مال +

بھرتی کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ نوکر رکھنا کسی محکمہ میں داخل کرنا +

بھرتیا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ پیتل یا بھرت کا ظرف جسمیں ہنُدو لوگ دال ترکاری وغیرہ پکاتے ہیں۔ بڑا اٹہوا۔ بڑی بٹلوئی (۲) کسیرا۔ ٹھٹیرا۔ پیتل یا بھرت کے برتن بنانے والا +

بھر جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پُر ہو جانا۔ لبریز ہو جانا (۲) آلودہ ہو جانا۔ لتھڑ جانا۔ سن جانا (۳) جب گھوڑے کی نسبت یہ لفظ کہتے ہیں تو وہاں پسینہ میں ہوا لگ کر جکڑ بند ہو جانے یا اعضا جکڑ جانے سے مُراد ہوتی ہے (۴) گتیا کا گیا بھن ہو جانا۔ حاملہ ہو جانا +

بھر حال۔ ف + ع۔ تابع فعل (۱) جس طرح ہو سکے جس طرح بنے۔ بہر طور۔ بہر صورت + ہر حالت میں (۲) الغرض۔ الحاصل +

بھر دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) پُر کر دینا۔ سیر کر دینا۔ چھلکا دینا (۲) کنگنی مالا مال کر دینا۔ رجانا۔ کیوں دل کو اٹھاتا ہو نہیں لالچ کیا ہو۔ کیا مجھے خالی ملاقات میں بھر دیتو ہیں (سحر) (۳) عوضا دینا۔ نقصان پُورا کر دینا۔ تاوان دینا (۴) چُکا دینا۔ بیباق کر دینا۔ ادا کر دینا (۵) رفُو کرنا۔ اور ماکرنا (۶) سان دینا۔ تغییر +

بھرشٹ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ نجس کرنا۔ ناپاک کرنا۔ گندا کرنا۔ اشُدھ کرنا۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا +

بھرکُٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دونوں بھوؤں کے بیچ کی جگہ۔ وسطِ ابرُو +

بھرکس نکالنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) مار کر پتلا حال کرنا۔ ہڈی پسلی توڑ ڈالنا۔ بھیلا کر دینا۔ چُورا چُورا کر دینا۔ بیدم کر دینا (۲) تباہ کر دینا۔ برباد کرنا +

بھرکس نکلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بیدم ہونا۔ طاقت نہ رہنا جان نکلنا۔ پچھین نکلنا۔ کچُومر نکلنا (۲) دِوالہ نکلنا۔ برباد ہونا +

بھرت

بھرکیف۔ ف + ع۔ تابع فعل۔ دیکھو (بہر حال) +

بھڑ کے مُنہ گالی دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ بڑی اور موٹی گالی دینا۔ صاف صاف گالی دینا۔ نام لیکر گالی دینا۔ (مُنہ بھر کے زیادہ بولتے ہیں)

بھر لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) کسی چیز سے کسی چیز کو پُر کر لینا (۲) پُورے پُورے وام وصُول کر لینا + تاوان لینا +

بھرم۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ساکھ۔ اعتبار + بھروسا (۲) شک شُبہ۔ گمان۔ ظن (۳) دھوکا۔ سندیہ (۴) ظاہری ناموری جس۔ شہرت (۵) راز۔ بھید۔ صبا نے کھو کر معرُوف اُسکی زُلفِ مشکیں کو بھرم اکرم میں سارا نافۂ تاتار کا کھولا (معروف)

بھرم باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ ساکھ جمانا۔ ہوا باندھنا۔ اعتبار بٹھانا +

بھرم جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) (۱) کسی پر شُبہ ہونا۔ کسی پر گمان جانا (۲) ساکھ کا جاتا رہنا بے اعتبار ہونا +

بھرم کرنا۔ یا۔ رکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) گمان کرنا۔ شک کرنا۔ شُبہ کرنا (۲) بدگمان ہونا۔ بدظن ہونا +

بھرم کھلنا۔ یا کھل جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بھید کھلنا۔ راز فاش ہونا۔ قلعی کھلنا (۲) ساکھ جاتا۔ اِعتبار اُٹھنا +

بھرم کھول دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ کسی چھپی بات کو ظاہر کر دینا عیب کھول دینا

بھرم گنوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ پت کھونا۔ آبرُو کھونا +

بھرم نکلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (بھرم کھلنا) +

بھرمار کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ بہتات سے کچھ کرنا۔ (اظہارِ کثرت کیواسطے بولتے ہیں)

بھرمانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ (ہندو) (۱) دھوکا دینا۔ ورغلانا۔ بہکانا۔ دم دینا۔ پھسلانا (۲) لالچ دینا۔ للچانا (۳) بُھلانا۔ بسرانا +

بھرمنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) بھٹکنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا +

بھرن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ زور کا مینہ۔ وُہ زور کی بارش جو دم بھر میں جل تھل بھر دے۔ جل تھل بھر دینے والی بارش جیسے بھادوں کی بھرن +

بھرن پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ زور کی بارش ہونا۔ ایسا بھاری مینہ برسنا کہ جس سے دم بھر میں جل تھل بھر جائیں۔ بھادوں کی بارش +

بھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پُر ہونا۔ معمُور ہونا۔ لبالب ہونا۔ خالی نہ رہنا (۲) لبریز ہونا۔ رُکنا۔ آٹنا۔ جیسے موری بھر گئی (۳) پُورا ہونا۔ کامل ہونا۔ تمام ہو (فقرہ عو) اللہ رکھو اُسکے بچّہ کو چار بھر کر پانچواں لگا۔ (۴) ختم ہونا۔ تمام ہونا جیسے کس مشکل سے چار مہینے بھرے (۵) آلودہ ہونا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بِھٹرنا۔ سنا۔ شور، بور ہونا (۶) رنج میں عمر بسر کرنا۔ عمر کاٹنا۔ (۷۔ عو) نبا ہنا۔ نباہ کرنا۔ گزارہ نا بھگتنا۔ جیسے شریف زادیاں بُرے سے بُرے خاوند کو بھرتی ہیں۔ اُنکے خاندان کی لڑکیاں بھرنے والی ہیں گھرا جاڑُو نہیں (۸) آنا۔ سمانا (۹) زخم کا اِندمال پذیر ہونا۔ اِلتیامِ زخم ہونا۔ انگور بندھنا۔ زخم برابر ہونا (۱۰) ڈنڈ بھگتنا تاوان دینا۔ خسارہ بھرنا + نقصان پُورا کرنا۔ گرہ سے دینا + تلافی کرنا (۱۱) سیر ہونا۔ چھکنا۔ اگھانا (۱۲) سہنا۔ جھیلنا جیسے دکھ بھرنا (۱۳) اُبھر آنا۔ نمایاں ہوجانا۔ کھسریا یا چیچک کا پونا نکل آنا۔ چیچک کا پُورا پُورا اُبھار ہوجانا (۱۴) جب مکان کے ساتھ کہیں گے تو بسیں بسنا۔ آباد ہونا کے معنے لگائینگے (۱۵) اسامی خالی نہ رہنا۔ جگہ رُکنا (۱۶) کھسیانا ہونا۔ قریب بگریہ ہونا۔ اُمنڈنا (۱۷) موٹا ہونا۔ تنومند ہونا جیسے بدن بھرنا۔ (۱۸) شل ہونا۔ تھکنا جیسے کام کرتے کرتے ہاتھ بھر گیا (۱۹) خشم آلودہ ہونا۔ غضبناک ہونا (۲۰) گھوڑے کا جکڑ بند ہونا (۲۱) ہجوم ہونا۔ جمگھٹ ہونا۔ جیسے خلقت بھر گئی۔ میلا بھر گیا (۲۲) گیابھن ہونا۔ گھوڑی یا کُتیا کا حاملہ ہونا (۲۳) وصُول کرنا۔ دام وام لینا (۲۴) بھگتنا۔ بھوگنا۔ جیسے کرے کوئی بھرے کوئی (۲۵۔ ہنُد و عو) آسیب اور دیو وغیرہ کا سر پر آجانا (۲۶۔ فعلِ مُتعدّی) (یہ فعل لازم اور متعدی دونوں طرح پر آتا ہے مگر اس جگہ ہم صرف وہی معنے لکھتے ہیں جو خاص متعدی میں آتے ہیں) قرضہ چُکانا۔ ادا کرنا۔ جیسے ساہُوکار کی کوڑی کوڑی بھر دی کچھ دینا نہ رہا۔ (۲۷۔ عو) دینا۔ سلُوک کرنا۔ خفیہ طور پر مسلُوک ہونا۔ چھپا کر دینا۔ جیسے میکے کو بھرتی ہے (۲۸) کسی کی طرف سے کسی کے دِل میں بُرائی بٹھانا۔ لگانا۔ بہکانا۔ افروختہ کرنا۔ جیسے رات ہی رات میں خاوند کو ایسا بھرا کہ ماں سے بیزار کر دیا (کان بھرنا بھی اِس موقع پر بولتے ہیں) (۲۹) لادنا۔ بار کرنا (۳۰) توپ یا بندُوق وغیرہ کو گولی بارُود سے لیس کرنا (۳۱) کھیت میں پانی دینا۔ آب پاشی کرنا (۳۲) چیتنا۔ دھبے ڈالنا (۳۳) پٹینا۔ جیسے نلیوں میں سُوت بھرنا یا گوٹا بُننے کے کانٹے میں بانا بھرنا (۳۴) نہال کرنا۔ مالا مال کرنا (۳۵) بجالانا۔ تعمیل کرنا۔ عہد پُورا کرنا جیسے چَوکی بھرنا (۳۶) رنگ چڑھانا +

(چونکہ یہ فعل ایسا ہے کہ اور لفظوں کے ساتھ مِل کر اَور اَور معنے پیدا کرتا ہے اور وہ لفظ اکثر علیحدہ بھی اپنی اپنی جگہ پر لکھے جائیں گے اِس لئے یہاں دو ایک الفاظ مثالاً لکھ کر ختم کر دیتے ہیں۔ کلمہ بھرنا اِس کے معنی ہیں کلمہ مُنہ سے نکالنا۔ تانکا بھرنا اس کے معنی ہیں سینا علیٰ ہذا القیاس اور بھی اِسی طرح کے بہُت سے الفاظ ہیں) +

بھرتا بھرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) (۱) کسی شخص کا اپنی طرف سے صرف اُٹھانا۔ سلُوک کرنا۔ مسلُوک ہونا۔ شریکِ اِخراجات ہونا۔ دُوسرے کی مُفلسی میں مدد کرنا۔ سلُوک سے دُوسرے کو مرفّہ الحال بنانا۔ دُوسرے کے اخراجات اپنے ذِمّہ لینا۔ بوجھ پُورا کرنا۔ جیسے جب وہ خود ہی مُفلس ہے تو تمہارا بھرتا کبتک بھرے (۲) ناجائز امداد کرنا + مُنہ بھرائی یا رِشوت دینا +

بھر نظر دیکھنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ گھُور کر دیکھنا۔ خُوب دیکھنا۔ پُوری نظر سے دیکھنا۔ اچھی طرح دیکھنا +

بھر نیند سونا۔ ہ۔ فعلِ لازِم۔ پُوری نیند سونا۔ اچھی طرح سونا +

بہُروپ۔ س۔ (बहुरूप) اِسم مذکر۔ مرکب از (بہو + رُوپ) لغوی معنی بہُت سے رُوپ۔ اِصطلاحی۔ طرح بطرح کے بھیس بدلنا۔ سانگ بھرنا۔ نقالی کرنا۔ صُورت بازی (۲) مکر۔ دھوکا۔

بہُروپ ہے یہ جہاں کہ جس میں ... ہر روز بنے ہے اِک نیا سانگ (مصحفی)

(۳) مکّاری۔ شعبدہ بازی +

بہُروپ بدلنا۔ ہ۔ فعلِ لازِم۔ (۱) بھیس بدلنا۔ سانگ بھرنا۔ نیا رُوپ دِکھانا۔

کبھی ہے شام کبھی صُبح سایہ ہے گہ دھوپ ... کہ چرخِ بُوقلموں بھی ہے نیا بہُروپ (نکہت)

(۲) شعبدہ بازی کرنا۔ دھوکا دینا +

بہُروپیا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) نقّال۔ سُوانگی۔ رنگ برنگ کے بھیس بدلنے والا (۲) مکّار۔ فریبی۔ ٹھگ + دھوکا باز۔ شعبدہ باز۔ پھپٹ باز۔ حیلہ ساز +

بھروٹا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ گنوار۔ گھانس یا لکڑیوں کا گٹّا +

بھروسا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ اُمید۔ توکّل۔ اِعتبار۔ توثّق۔ آسرا۔ اِعتماد +

بہرہ۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) نصیب۔ حِصّہ۔ بھاگ۔ قسمت

بہرہ کھلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) نصیبا کھلنا (۲) مُتبحّر ہونا۔ کمال ہونا (۳) دِل روشن ہونا۔ پردہ کھلنا +

بھر

بہرہ مند۔ بہرہ ور۔ یا۔ بہرہ یاب۔ ف۔ اسم مذکر
صاحب نصیب۔ خوش قسمت۔ خوش طالع۔ اقبال مند۔ فایدہ
اٹھانیوالا۔ تمتّع لینے والا +

بہری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ایک شکاری پرند کا نام جو اکثر کبوتروں کا
شکار کیا کرتا ہے۔ بعض ترکی لغات میں بھی یہ لفظ جائے حطی سے پایا
جاتا ہے (۲) وہ عورت جس کی قوتِ سامعہ جاتی رہی ہو +

بہری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پورب) چندہ۔ باچھ +

بھری برسات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عین موسم بارش۔ برسات کا عین وقت +

بھری بھری رانیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گدراز اور گاؤدم رانیں۔ گول +

بھرے بیٹھے ہیں۔ یا۔ بھرے ہوئے ہیں۔ ہ۔ (محاورہ)
(۱) غضبناک ہو رہے ہیں۔ خشم آلودہ ہیں۔ تنتنا رہے ہیں (۲) درد آلود و غمگین
اور آزردہ ہیں (۳) مجازاً شکوہ ہیں ؎
دیکھیا آخر نہ کہ بھوڑی کی طرح پھوٹ بہے + ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپنے چھیڑا ہمکو (ذوق)

بھرے پر چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دم پر چڑھانا۔ جھانسے میں
لانا + تعریف کرکے کسی بات پر آمادہ کر دینا +

بھرے کو بھرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ رجے کو رجانا۔ دولتمند کو سامانِ سلوک کرنا

بھری مجلس میں۔ ہ۔ تابع فعل۔ برسرِ محفل۔ عین مجلس میں +

بھڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) کسی چیز کے پھٹنے کی آواز۔ توپ یا بندوق کی آواز۔
(۲) آوازِ گوز (۳) مسخرا +

بھڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ زنبور۔ زرد۔ بِر۔ برنی۔ ایک زرد رنگ کے پردار
کیڑے کا نام جس کے ڈنک میں زہر ہوتا ہے +

بھڑ کا چھتّا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) خانۂ زنبور۔ بھڑوں کے رہنے کا گھر
(۲) صفت) لڑاکا فسادی۔ وہ شخص جسکو چھیڑنا گویا بھڑوں کا چھتّا چھیڑنا مشکل پڑ جائے

بھڑاس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ غبارِ خاطر۔ دِل کا بخار یا کینہ۔ باطنی عداوت +

بھڑاس نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) دِل کا غبار نکالنا۔ کینہ کشی
کرنا۔ عداوت نکالنا (۲۔ عو) رونے یا لڑنے سے اپنے دل کو رنج اور
طبیعت کے غصّے کو فرو کرنا +

بھڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) ملانا۔ قریب لانا۔ مقابل کرنا۔ سٹانا (۲)
لڑوانا۔ لڑائی کرانا (۳) دینا۔ رشوت بھی دینا (بھانا) دس بیس
بھڑا دو تم تمہارا کام بن جائے (۴) ساجھا ملانا۔ شراکت کرنا۔ بتّی

بھڑک

ڈالنا (۵۔ قمار بازی) داؤں پر لگانا۔ داؤں پر رکھنا (۶۔ ہندی)
کُٹنا پا کرنا۔ دلّالی کرنا۔ دیّوثپن کرنا + طالب کو مطلوب سے ملانا +

بھڑ بھڑیا۔ ہ۔ صفت (۱) کپٹی کا نقیض۔ وہ شخص جو دل میں تو کچھ
نہ رکھے مگر جس وقت غصّہ آئے اُس وقت آپے سے باہر ہو کر
جو چاہے سو کہہ دے مغلوب الغضب وہ آدمی جو جلد غصّہ ہو اور جلد صاف ہو +
(۲) صاف دِل۔ بے ریا۔ سادہ (۳) پیٹ کا ہلکا۔ کم ظرف (۴) گپّی۔ چپیلا۔ شیخی باز

بھڑ بھونجا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بھاڑ جھونکنے اور اناج بھوننے والا۔ نخود بریز۔
تنگخن افروز (۲ صفت) سیہ فام۔ کالا کلوٹا۔ بدصورت +

بھڑ بھونجن۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) اناج بھوننے والی عورت (۲) کالی
بدصورت عورت +

بھڑ بھڑنگا۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) ہڑبم۔ غل غپاڑا۔ چقڑ بہ۔ دھوم دھام۔
شور و شغب۔ ہنگامہ۔ جیسے برات میں شیطانی بھڑ بھڑنگا ہو نہ سہی +

بھڑ بھس۔ ہ۔ صفت (بازاری) احمق۔ جانگلو۔ بیوقوف۔ بوہد۔ بھڑوا +

بھڑک۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چمک۔ چمک دمک (۲) ٹیپ ٹاپ۔ رونق
زیب و زینت۔ نمود۔ تکلّف (۳) وحشت۔ وحشی پن۔ جھجک۔ رمیدگی۔
(۴) اشتعال۔ لپک۔ التہاب +

بھڑک اُٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مشتعل ہونا۔ لپک جانا۔ جل اُٹھنا۔ شعلہ زن ہونا۔

بھڑک دار۔ ہ۔ صفت۔ چمکیلا۔ چمکول۔ پرتکلّف جھمجھماتا +

بھڑکانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) لپکانا۔ مشتعل کرنا۔ آگ کو تیز کرنا۔ زیادہ لو اُٹھانا (۲)
بہکانا۔ غصّہ دِلانا۔ برافروختہ کرنا (۳) بدکانا۔ چونکانا۔ اُچٹانا۔ چھچکانا +
ڈرانا (۴) حقّہ پینے والے توے کے زیادہ جلا دینے اور تمباکو کے
جلد سوختہ کر دینے کو کہتے ہیں +

بھڑکنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) شعلہ زن ہونا۔ زیادہ لَو اُٹھنا۔ التہاب ہونا
(۲) بدکنا۔ جھجکنا۔ چونکنا۔ یکایک ڈر کر بھاگ جانا۔ متوحش ہونا (۳)
غصّہ ہونا۔ خفا ہونا۔ برافروختہ ہونا۔ بھبکنا (۴) گرم ہونا۔ جلنا۔ تیز ہونا
جیسے ماتھا بھڑکنا (۵) نس یا پٹھے کا تن جانا۔ اعصاب کا کھنچ جانا
(۶ شاگرد پیشہ) چینی کے برتن میں بال آجانا +

بھڑک کے بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ متّصل ہو کر بیٹھنا۔ لگ کر بیٹھنا۔ بہت پاس
بیٹھنا۔ قریب بیٹھنا۔ لگ کر بیٹھنا۔ اڑ کر بیٹھنا۔ گھس کر بیٹھنا ؎
جمع ہیں محفل میں سب مجھسے خفا ہوتے ہوئے + بھڑکے بیٹھونگا اگر میں بھی تو کیا ہو جائیگا (عشق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تنگیٔ محفل کی دولت بھڑکے بیٹھا مجھ سے یار ۔ سات اہلِ بزم کی کثرت کا احسان ہوگیا (ناسخ)

بھِڑ کے چھتّے کو چھیڑنا ۔ یا ۔ بھِڑ کے چھتّے میں ہاتھ ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ فسادی آدمی کو چھیڑنا ۔ بد آدمی کو مُنہ لگانا یا غصّہ دِلانا +

بھڑکیلا ۔ ہ ۔ صِفت ۔ مُکلّف ۔ زرق برق ۔ زرق بھڑک ۔ چِلبلا ۔ چمکیلا +

بھڑمبا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (عوام) بھرم کی تصغیر +

بھڑمل ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (عوام) (لکھنؤ) مسخرہ ۔ بے شرم ۔ بے حیا +

بھِڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) جوڑ سے جوڑ مِلنا ۔ پیوستہ ہونا ۔ متّصل ہونا ۔ قریب ہونا ۔ سٹنا (۲) مقابِل ہونا ۔ لڑنے کو آمادہ ہونا ۔ گُتھنا ۔ (۳) ٹکرانا ۔ ٹکر کھانا (۴) تلوار وں سے لڑنا ۔ چپقلش کرنا ؎

چاہی بھِڑا اُس صفِ مژگاں سے آن ۔ دل تو بڑا ساہی جگر کر گیا (سودا)

(۵) سینہ بسینہ ہونا ۔ شانہ بشانہ ہونا (۶) قُفل لگنا ۔ بند ہونا +

بھڑوا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ قرم ساق ۔ قلتبان ۔ دیّوث ۔ بِچولیا ۔ دلّال ۔ وہ شخص جو عورتوں کو مردوں سے اور مردوں کو عورتوں سے مِلائے + نقیب ۔ وہ شخص جو کسبیوں کو ناچنے کے واسطے لائے +

بھِڑوانا ۔ ہ ۔ بھِڑنے کا متعدی المتعدی +

بھڑوائی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) قلتبانی ۔ بھڑواپن (۲) بِلوانے کا محنتانہ +

بھڑی ۔ یا ۔ بھڑیاں دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) کبوتروں کو اُڑانا سِکھانا ۔ گھڑی اُڑانا گھڑی بِٹھانا (۲) حیران کرنا ۔ دِق کرنا ۔ ستانا +

بھُس ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ اناج کا چھلکا یا اناج کی بالیوں کا چُورا جیسے کُتر ۔ بھوسی ۔ تُوڑا +

بھُس بھروانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ کھال کھنچوا کر بھُس بھروا دینا ۔ بے رحمی کے زمانہ میں یہ ایک سزا تھی +

بھُس کے مول بکیدہ ۔ ا ۔ نہایت ارزاں ۔ کوڑیوں کے مول ۔ قیمتی چیز کا سستے مولوں بِکنا +

بھُس میں چنگی ڈال جمالو دُور کھڑی ۔ ا ۔ کہاوت ۔ جو عورت دو کو لڑوا کر آپ الگ ہو جائے اُس کے حق میں یہ کہاوت کہتے ہیں +

بھُساکو ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (لکھنؤ) وہ تمباکو جو کڑوا نہو ۔ ہلکا تمباکو + سادہ تمباکو

بھُسٹل ۔ ہ ۔ صِفت ۔ (صحیح بھسٹل) (۱) قابلِ نفرت ۔ گھناونی (عو) (۲) کثیف ۔ نجس ۔ گندی ۔ بھِشٹ +

بھسنڈ ۔ ہ ۔ صِفت ۔ نہایت موٹا اور بھدّا آدمی ۔ بھد لیسڑا +

بھسکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (ہندو ۔ تحقیر اً) جانا ۔ بھینس کی طرح کھانا ۔ جیسے پان بھسکنا +

بھسکڑ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) بِسیار خوار ۔ بہت کھانے والی عورت (۲) مُنہ پھٹ ۔ ہرجائی عورت +

بھسم ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ سنسکرت (ہندی بھسم) خاکستر ۔ راکھ ۔ بھبُوت +

بھسم اَشنان ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (ہندو) اُپلوں کی راکھ سے نہانا ۔ راکھ مَلنا ۔ جس طرح اہلِ اسلام میں تیمّم کرتے ہیں اِسیطرح اِن کے مذہب میں پانی نہ ملے تو راکھ سے نہالینا دُرست ہے +

بھسم پتری ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ گانجھا ۔ ایک نشہ کی چیز کا نام جسے بطور تمباکو پیتے ہیں +

بھسم رَماتا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دیکھو (بھبُوت رماتا) +

بھسم کر دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ جلا کر راکھ کر دینا ۔ بالکل ہضم کر دینا +

بھسم ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) جلکر راکھ ہونا (۲) ہضم ہو جانا ۔ فنا ہونا ۔ (۳) غُصّہ میں آگ ہونا +

بھسمنت ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) جل کر خاکستر ہونا ۔ فنا ہونا ؎

شُعلہ پیرا اگر ہو تیری تیغ ۔ کاہ سے کوہ تک ہو سب بھسمنت (سودا)

بِہسنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (گیتوں میں) (۱) تبسّم کرنا ۔ مُسکرانا (۲) ہنسنا ۔ خنداں ہونا (۳) خُوش ہونا +

بھُسنڈ ۔ ہ ۔ صِفت ۔ نہایت موٹا آدمی ۔ سنڈا ۔ فربہ ۔ وہ آدمی جو فربہی کے باعث بدصورت معلوم دے +

بہشت ۔ ف ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) باغ ۔ گلشن ۔ گلزار (۲) باغِ ارم ۔ جنّت ۔ فردوس ۔ خُلد ۔ بیکنٹھ ۔ دوزخ کا نقیض ؎

گر بہشت آدمی تو آنکھوں میں میری پھیکی لگے ۔ جس نے دیکھا ہو تجھے محوِ تماشا کیا ہو؟ (دبیر)

مُسرگ (۳) مقامِ راحت و آسائش ۔ آرام کی جگہ ۔ عیش کا مقام ۔ مقامِ فرحت ۔ جائے فضا ۔ دل لگی کی جگہ (آجکل بہشت کو مذکر اور جنّت کو مؤنث بولتے ہیں)

بہشت کا میوہ ۔ ا ۔ اِسم مذکر ۔ انار +

بہشت کی قمری ۔ ا ۔ اِسم مؤنث (بازاری) منگتا مکھی ۔ کنچنیاں ۔ ناچنے گانے والی عورتیں + زنخہ ۔ کنجنیا ۔ بھانڈ +

بہشت کی ہوا ۔ ا ۔ اِسم مؤنث ۔ نسیمِ صُبح ۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا جو گرمیوں کے موسم میں آتے ۔ ہوائے مرغوب +

بہشت میں لات مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ جنّت کا مستحق نہ رہنا +

بھش

ماں باپ کے ساتھ بدسلوکی یا بُرائی کرنا + حقِ فرزندی ادا نہ کرنا۔ بچوں کے ساتھ بدی سے پیش آنا یا ماں باپ کو ستانا کیونکہ اِن کے ساتھ بُرائی کرنی اپنی عاقبت بگاڑنی ہے +

بِہشتی ۔ ف ۔ اِسم مذکر (۱) بہشت کا رہنے والا (۲) سقا۔ پانی بھرنے والا ماشکی (۳) ۔ صفت) فلکی ۔ علوی ۔ آسمانی۔ جنّتی ۔ فردوسی ۔ بیکنٹھ باشی ۔ سرگ باسی ۔ برہم لوکی +

بھشتا ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ غلاظت ۔ فُضلہ ۔ گوبر ۔ براز (ہندو)

بِھشٹل ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) ناپاک اور غلیظ عورت ۔ کثیف عورت ۔ پلید عورت (۲) پھوہڑ ۔ بدسلیقہ + (۳) بدصورت ۔ گھناؤنی +

بھک ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) اُڑ جانے والا مادہ (۲) تمباکو کے پتوں کا باریک چورا ۔ بُرادہ (۳) دراڑ جیسے لکڑی کی بھک +

بھک بھک ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ اِنجن میں سے دھواں نکلنے کی آواز +

بھک سے اُڑ جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) بارود کا دفعۃً جل جانا (۲) صاف اُڑ جانا جیسے فق سے اُڑ جانا بھی کہتے ہیں +

بھک سے اُڑ جانے والا مادہ ۔ ا ۔ اِسم مذکر (قانون) وہ آتشگیر اشیا جن سے آگ بھڑک اُٹھے مثلِ گندھک شورہ بارود اور پوٹاس وغیرہ +

بِھکاری ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ بھیک مانگنے والا ۔ ٹکڑ گدا ۔ فقیر ۔ گدا ۔ منگتا +

بہکانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) ورغلانا ۔ اِغوا کرنا (۲) بھٹکانا ۔ راستہ بھلانا (۳) دھوکا دینا ۔ فریب دینا ۔ جھوٹ بول کر یقین دلانا (۴) ڈھکانا (۵) غلطی کرانا (۶) جھوٹی اُمید بندھانا + وعدہ وعید کرنا (۷) حق سے پھیرنا ۔ آمادہ کرانا (۸) کان بھرنا ۔ بدی کرنا ۔ بدگوئی کرنا +

بہکاوٹ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (عوام) دم ۔ فریب ۔ اِغوا +

بہکاوے ۔ یا ۔ بہکائے میں آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) دھوکے میں آنا ۔ دم میں آنا (۲) حمایت پر پھولنا ۔ پُرچک یا کمک پر کودنا +

بھگت ۔ س ۔ (भगत) اِسم مذکر (ہندو) (۱) عابد ۔ زاہد ۔ پارسا ۔ مرتاض تپیسری + پرہیزگار ۔ بھگتی (۲) سیتلا وغیرہ کا پُجاری ۔ جھاڑ پھونک کرنے والا ۔ جھو منتر کرنے والا ۔ سیانا ۔ ملّانا ۔ جھکیدار ۔ پرائی ۔ ظاہر پیر یا مداری وغیرہ کی چھڑیاں لے کر پھرنے والا +

بھگتی ۔ س ۔ (भक्ति) اِسم مؤنث ۔ (۱) عبادت ۔ پرستش ۔ سیوا ۔

بھگا

پُوجا (۲) خلوص ۔ اِخلاص (۳) عقیدت ۔ اِرادت +

بہک چلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بڑھ چلنا ۔ اِترانا ۔ حد سے پاؤں نکالنا ۔ مغرور ہونا +

بُھکراند ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ کھتّے کے گلے ہوئے اناج کی سی بُو ۔ ناگوار بُو +

بُھکراندا ۔ ہ ۔ صفت ۔ خراب بُو کا ۔ بھکراند کا +

بُھکسا ۔ ہ ۔ صفت ۔ بن لونج کا ۔ وہ آٹا جو کھنڈا جائے +

بَھکَسنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بھینس کی طرح کھانا ۔ بہت کھانا ۔ نگلنا ۔ ٹھونسنا +

بھکشا ۔ س ۔ اِسم مؤنث ۔ بھیک ۔ خیرات +

بھک منگا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) بھیک مانگنے والا ۔ فقیر ۔ گدا ۔ ٹکڑ گدا ۔ ہر ایک کے آگے ہاتھ پھیلانے والا سائل ۔ بھوکا ۔ کنگال ۔ نہایت مفلس (۲) مانگنے میں حیا نہ کرنے والا +

بُھک مُوا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ بھوکوں کا ٹوٹا ۔ فاقہ کش ۔ گرسنہ ۔ روٹیوں کا مارا (تانیث میں بھک موئی) ؎

خوشی سے کیوں رنگت بھرے نہ ھوئی کہ دیکھتا ہے وہ بھک موا سا
بجے ہے ڈھولک ادھر ۔ اُدھر ہے اُچاغ ۔ روشن مُراد حاصل (اِنشا)

بَہَکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ راستہ سے پھرنا ۔ گمراہ ہونا ۔ بھٹکنا (۲) دھوکا کھانا فریب میں آنا (۳) رپٹنا ۔ پھسلنا ۔ جیسے ہاتھ بہکنا ۔ قلم بہکنا (۴) بڑانا ۔ نشہ میں کچھ کا کچھ کہنا ۔ ہذیان ہونا ۔ بخار میں بڑبڑانا ۔ نیند میں باتیں کرنا (۵) پاؤں ڈگمگانا ۔ لرزنا ۔ لڑکھڑانا (۶) بہکا رہنا ۔ نشہ میں شور مچانا (۷) حد سے بڑھ کر چلنا ۔ اِترانا +

بھکنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اناپ شناپ کھانا ۔ بے اعتدالی سے کھانا ۔ نگلنا ۔ بھکوسنا +

بُھکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ گُچپنا ۔ گھس جانا ۔ چبھنا ۔ سوئی یا کیل وغیرہ کا جسم میں اُتر جانا ۔ جیسے سوئی بھک گئی +

بُھکوا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) نادان ۔ احمق ۔ بیوقوف (۲) قرمساق ۔ بھڑوا ۔ دیوث (۳) مسخرہ ۔ یاوہ گو ۔ بکواسی +

بھکوسنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (ع) کھانا ۔ نگلنا ۔ ڈکنا +

بُھگا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (پورب) (۱) سادہ لوح ۔ مومو ۔ بیوقوف (۲) چُولہا ۔ کھوہ جیسے تِل بھگا +

بھگّا ۔ ہ ۔ صفت ۔ لڑائی سے بھاگی ہوئی بٹیر ۔ بھگوڑی بٹیر (پورب)

بھگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) دوڑانا ۔ لپکانا ۔ سرپٹ لے جانا (۲) کسی عورت کو گھر سے نکال لانا ۔ ورغلا کر لے جانا (۳) پسپا کرنا ۔ شکست دینا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بھگت

پراتا (۴) مُنہ پھیر دینا۔ دانت کھٹے کر دینا۔ ہرا دینا +

بھگت ۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) دیکھو (بھگت)

اُجَل بَرن آدھین مَن ایک چِت وو دھیان
ہم تو جانت بڑے بھگت پر نکلے کپٹ کی کھان (دوہا)

(۲) تارکُ الحیوانات وُہ شخص جو شکار اور گوشت کھانے سے پرہیز کرے + پرہیزگار (۳- اِسم مؤنث) ہندوؤں کا ایک مذہبی سوانگ جس میں اکثر نرسنگھ اوتار اور کرشن وغیرہ کا رُوپ بھرتے ہیں (۴) سیانا۔ بھوپا۔ اوجھا۔ گنڈا تعویذ کرنے اور بھوت پریت اُتارنے والا (۵) سنگتیا۔ سُغردائی۔ سازندہ (۶) ہولی کے سوانگ بھرنے والا۔ سوانگی (۷) مثنوی غنیمت میں جو بھگت باز کا استعمال ہُوا ہے وہاں مخنّث یا کتھک سے مُراد ہے +

بھگت باز ۔ (۱) اِسم مذکر۔ ہندوؤں کا وُہ فرقہ جو لڑکوں کو نچاتا اور سوانگ وغیرہ بھر کر تماشہ دکھاتا ہے +

بھگت بنانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (لکھنؤ) ایسی وضع بنانا جس پر لوگ ہنسیں۔ مسخرہ بنانا +

بھگت بننا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اپنے تئیں نیک و پارسا ظاہر کرنا۔ عابد ہونا۔ مرتاض ہونا + دھوکے باز بننا +

بھگت ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (لکھنؤ) گت ہونا۔ گت بننا۔ مٹی پلید ہونا۔ دُرگت ہونا ٥

اُس بُت نے اپنے گھر سے نکلوا دیا جو دوست ۔ بیتُ الصنم میں برہمنوں کی بھگت ہوئی (رشک)

بھُگتانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) پُورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا (۲) کرنا۔ بجا لانا۔ تعمیل کرنا (۳) چُکانا۔ بیباق کرنا (۴) تصفیہ کرنا۔ فیصلہ کرنا (۵) تقسیم کرنا۔ بانٹنا (۶) بازاری آدمی جان سے مار ڈالنے کو بھی کہتے ہیں +

بھُگت لینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) برداشت کر لینا (۲) سمجھ لینا۔ سُلٹ لینا۔ جیسے ایک ایک سے بھُگت لُونگا +

بھُگتنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پُورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ نمٹنا۔ نبڑنا۔ ختم ہونا۔ تمام ہونا (۲) جھیلنا۔ برداشت کرنا۔ سہارنا۔ سہنا (۳) بے باق ہونا۔ چُکنا۔ جیسے قرضہ بھُگتنا (۴) بھرنا۔ بھوگنا۔ جیسے قید بھُگتنا (۵) فیصلہ ہونا۔ تصفیہ ہونا (۶- عو) نباہنا۔ نباہ کرنا۔ بر سر آنا (۷) ڈنڈ دینا۔ تاوان دینا (۸) بدلہ لینا۔ بدلہ اُتارنا۔ برتاؤ کرنا۔ مقابلہ۔ آمد کرنا۔

بھلا

من سمجھوتہ کرنا۔ راضی برضا کرنا (۱۱) فراغ حاصل کرنا۔ فرصت پانا۔ چھٹکارا پانا + دے دلا کر فارغ ہونا۔ بانٹ چُونٹ کر فراغت حاصل کرنا۔ جیسے اِس دالان میں تم بانٹو دُوسرے میں میں بھگت لُونگا۔ (۱۲- فعلِ متعدی) سمجھنا۔ سُلٹنا +

بھگتی ۔ یا ۔ **بھگتیا** ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ناچنے گانے والا فرقہ۔ بھانڈ۔ نقال +

بھگر ۔ ہ۔ صِفت۔ گلا ہُوا اناج۔ کھٹے کا غلّہ۔ وُہ غلّہ جس کا انس نکل گیا ہو۔ بھگرا اندھی بُو کا غلّہ +

بھگل ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ مکر۔ فند۔ فریب۔ چھل۔ دھوکا۔ بناوٹ + پاکھنڈ +

بھگل بِدیا ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ فریب وہی۔ پاکھنڈ بازی + شعبدہ بازی

بھگل گانٹھنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ فریب بنانا + مکر کرنا + شعبدہ بازی کرنا۔ بناوٹ کرنا +

بھگو ۔ ہ۔ صِفت۔ بھگوڑا۔ بھاگ جانیوالا۔ مگریز پا + وُہ غلام نوکر یا شاگرد جو آقا و اُستاد کے پاس سے بھاگ بھاگ جائے + لڑائی سے بھاگ جانیوالا۔

بھگوان ۔ س۔ اِسم مذکر (از भग بمعنی گشائیں) (بر ج) بھگمان۔ بھگونت۔ ایشور۔ الیشر۔ پرمیشر۔ خدا تعالیٰ کا ایک صفاتی نام۔ مختارِ مُطلق۔ خدا تعالیٰ +

بھگو بھگو کے لگانا ۔ یا ۔ **مارنا** ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جُوتیاں بھگو بھگو کر مارنا تاکہ زیادہ چوٹ لگے۔ نہایت سرزنش کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ از حد ذلیل کرنا۔ گوہ میں نہلانا +

بھگوتی ۔ س۔ اِسم مؤنث۔ دُرگا۔ دیوی۔ دیبی۔ بھوانی + کالی۔

بھگوڑا ۔ ہ۔ صِفت۔ دیکھو (بھگو)

بھگونا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پانی میں تر کرنا۔ گیلا کرنا +

بھگی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ بھاگڑ۔ ہڑبڑ۔ ہلچل۔ افراتفری +

بھگی پڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کھلبلی پڑنا۔ ہلچل ہونا۔ بھاگڑ مچنا۔ خوف کا مارے بھاگنا +

بھلا ۔ یا ۔ **بھیلڑ** ۔ بانجھ گائے یا بھینس بکری وغیرہ +

بھلا ۔ ہ۔ صِفت۔ (۱) اچھا۔ عُمدہ۔ بہتر۔ خُوب (۲) نیک۔ پاکدامن۔ نکوکار۔ (۳) انوکھا۔ عجیب۔ سُہاونا۔ دِلپسند۔ دلاویز۔ دِلکش (۴) کلمۂ ایجاب ہاں۔ اچھا ملے۔ آرے (۵) تاریخ تعجیل، تغییر۔ دم لے۔ صبر کر۔ خیر سمجھوں گا۔ دیکھا جائیگا (۶) کلمۂ تنبیہ و آگاہی (۷) ایک کلمۂ زائد جو اکثر حُسنِ کلام کے واسطے زبان پر آتا ہے اور بعض لوگوں کا تکیہ کلام بھی ہوتا ہے ٥

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیاکروں گا میں بھلاباغ اجاڑے لیکر　آشیانے کو ہے اِک منّتِ خس و خار بہت

(۸) سلوک ۔ نیکی ۔ جیسے بھلے کا زمانہ نہیں (۹) اشراف ۔ شریف

جیسے بھلا سا ہوتو اب اُس کے پاس تک نہ جائے +

بھلا آدمی ۔ ا ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) اچھّا آدمی ۔ نیک بخت آدمی + شریف آدمی ۔ عزّت دار آدمی ۔ بھلا مانس (۲ ۔ طنزاً) شریر ۔ فتنہ انگیز ۔ نالایق ۔ فسادی + پاجی ۔ چالاک + فسادی

بھلا جی ۔ یا ۔ **بھلا صاحب** ۔ ا ۔ (ندا) بطورِ طنز ۔ خیر کیا مضایقہ ہے ۔ کیا ڈر ہے +

بھلا چاہنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بہتری چاہنا ۔ خیر چاہنا ۔ بہبُودی چاہنا +

بھلا چنگا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ تندرُست ۔ اچھّا بھلا ۔ صحیح سالم ۔ موٹا تازہ خلاصہ +

بھلا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) اچھّا کرنا (۲) نیکی کرنا ۔ سلوک کرنا ۔ خیرات کرنا ۔ جیسے بھلا کر بھلا ہوگا +

بھلا لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ اچھّا معلوم دینا + زیب دینا +

بھلا مانس ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ بھلا آدمی ۔ مرد آدمی ۔ نیک آدمی + مُہذب (۲) خلیق ۔ ملنسار ۔ خُوش مزاج (۳) اشراف ۔ شریف ۔ ذی عزّت (۴) نیکبخت ۔ نیکذات (۵) سیدھا ۔ صاف دِل (۶ ۔ طنزاً) بد ۔ بدذات ۔ شریر ۔ دنگئی ۔ فسادی ۔ جیسے تُم بھی بھلے مانس ہو اُس غریب کو بغیر ستائے نہ رہے ۔ ارے بھلے مانس مان جا +

بھلا ماننا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) اچھّا جاننا (۲) احسانمند ہونا +

بھلا منانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کِسی کی بھلائی یا بہتری چاہنا +

بُھلانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) فراموش کرنا ۔ یاد سے اُتارنا ۔ یاد نہ رکھنا (۲) دھوکا دینا ۔ فریب دینا +

بَہلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) کھیل میں لگانا ۔ کِسی شغل میں مشغول کرنا ۔ بچّہ کو رونے سے باز رکھنا ؎

کوئی مشتاقِ تمنا ہو تو کرے حیلہ جو　مجھکو پُھسلاتی ہے قسمت اُنکو بہلاتی ہو نیند (بیخود)

(۲) پُھسلانا ۔ دم میں لانا ۔ دم دینا ۔ فریب دینا ۔ دھوکا دینا ۔ (۳) تسلّی دینا ۔ تشفّی دینا ۔ جھوٹی باتیں بناکر تسلّی دینا ۔ (۴) کِسی سَیر و تماشے سے دِل کو خُوش کرنا +

بُھلاوا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) جُھٹلاوا ۔ بہکاوا ۔ پُھسلاوا (۲) چھل ۔

فریب ۔ دغا ۔ دھوکا (۳) حمایت ۔ پُشتی + بھروسا ۔ پُھسلا سِرا ۔ جیسے کسی کے بُھلاوے میں نہ آنا +

بَہلاوا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ تفریح ۔ جی کا پرچاوا ۔ من کا پُھسلا سرا +

بِھلاواں ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ ایک پھل کا نام جو اکثر دوا میں پڑتا ہے مزاجاً چوتھے درجہ میں گرم خُشک اور بعض کے نزدیک دوم میں ۔ بِلادُر +

بھلائی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) نیکی ۔ نکوئی ۔ بہتری (۲) خیر خواہی (۳) نیک نامی (۴) فائدہ ۔ منفعت (۵) خُوبی ۔ عُمدگی (۶) خُوبصُورتی ۔ حُسن (۷) سلوک ۔ خیرات ۔ احسان +

بھلائی رہنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نیکنامی رہنا ۔ نیک یادگار رہنا ۔ نیکی قائم

بھلائی لینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ نیکی یا ثواب حاصل کرنا ۔ احسان کرکے نیکنامی حاصل کرنا + دُعا لینا +

بھل بھل ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ بہت سے پانی کے ایک ساتھ گرنے کی آواز ۔ دھل دھل +

بُھبُھلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ بُھوبل یا بلوُ میں کسی چیز کو بُھوننا ۔ نیم برشتہ کرنا +

بُھلسا دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ جلا دینا ۔ کباب کر دینا ۔ جُھلس دینا + کوفت پُہنچانا ۔ جیسے آپنے بات ہی ایسی کی کہ دل جُھلسا دیا +

بُھلسنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) نیم سوختہ ہونا ۔ جُھلسنا ۔ بُھنّا ۔ جلنا + بُھوبل یا کسی گرم چیز سے بُھنکر بُھرتا ہو جانا (۲ ۔ فعل متعدی) جلانا ۔ بُھوننا ۔ جُھلسنا +

بُھلکّڑ ۔ صِفت ۔ بہت بُھولنے والا ۔ فراموش کار ۔ غلط کار ۔ بُھول بُھول جانیوالا +

بَھلمنساہت ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (عوام) شرافت ۔ اِنسانیت ۔ آدمیت ۔ آدمگری ۔ بھلمنسائی

بَہلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) سَیر و تماشا سے خُوش رہنا ۔ کِسی شغل میں مشغول ہونا (۲) رنج یا غم بٹنا + بچّہ کا رونے سے بند ہونا +

بَہلَہ ۔ ف ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ وُہ چمڑے کا دستانہ جو میر شکار اپنے ہاتھ میں پہنکر اسیر باز اور شاہین وغیرہ کو بٹھاتے ہیں +

بَہلی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ بیل کی گاڑی ۔ بیلوں کی بڑی گاڑی جس میں اکثر عورتیں سوار ہوتی ہیں +

بَہلیا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) پرندوں کا شکاری ۔ صیّاد (۲) تیر و کمان سے مسلح رہنے والا +

بھلے آئے ۔ ہ ۔ (محاورہ) بطورِ طنز ۔ خُوب آئے ۔ بہت دیر میں آئے ۔ اچھّا اِنتظار دِکھایا + وعدے پر نہ آئے ۔ وقت پر نہ پہنچے +

بھلے کا زمانہ نہیں ۔ ا ۔ (محاورہ) یعنی ایسا اُلٹا زمانہ ہے کہ بھلائی کرتے بُرائی پلے بندھتی ہے ۔ اشراف گردی ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بھلے

بھلے کو ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ خوب شد ۔ خیر شد ۔ خوب ہُوا ۔ اچھا ہوا ۔ بڑا نہ ہوا ۔ غنیمت ہے (اکثر خفّا ناتقدم یا کسی خلافِ امید کے پیش آنے سے بچ جانے پر یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جیسے ۵

ہم برم تو تیغ ہی رکھا تھا گلے کو ۔ کچھ بھی نہ بُرا مُنہ سے نکلا تھا بھلے کو (ناسخ)

ہزاروں اس دلِ بے آرزو نے ڈھائے ستم + بھلے کو اور مرے ساتھ کچھ عذاب تھا (بیخود)

بھلی ہے ۔ ہ ۔ (محاورہ) (۱) خیر ہے ۔ اچھی ہے (۲ ۔ عو) ہمیزہ ہے +

بہم ۔ ف ۔ تابعِ فعل ۔ ساتھ ۔ بایکدیگر ۔ آپس میں (اصل میں یہ لفظ باہم کا مخفف ہے تنہا بہت کم اور دیگر الفاظ کے ساتھ اکثر پہلے واقع ہو کر مختلف معانی پیدا کرتا ہے)

بہم پہنچنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ حاصل ہونا ۔ میسّر آنا ۔ دستیاب ہونا ۔ مہیا ہونا +

بھمباکا ۔ یا ۔ **بھمباکا** ۔ ا ۔ اِسم مذکر ۔ بڑا چھید ۔ وہ بڑا سوراخ جو آر پار ہو جائے +

بھمبو ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ موٹی عورت ۔ بھدّی بیلی عورت +

بہن جی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (س ۔ [illegible]) (۱) ماجائی ۔ ہمشیرہ ۔ باجی ۔ بُوا ۔ خواہر ۔ بھینا (۲) آپس میں برابر والیاں بھی ایک دوسری کو اس لفظ سے خطاب کرتی ہیں +

بہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) رواں ہونا ۔ جاری ہونا (۲) پانی کی رَو میں چلا جانا (۳) پھسل جانا ۔ جگہ سے ہٹ جانا جیسے ٹوپی کی گوٹ یا حرف کا دائرہ بہنا (۴) تو بہنا ۔ اِسقاط ہونا (جانور کے حق میں بولتے ہیں) (۵) بھاگ جانا ۔ جیسے کہاں بہ گیا تھا (۶ ۔ پُورب) ہوا چلنا (۷) پھوٹنا پھوٹنا ۔ مواد نکلنا (۸ ۔ ہندو) رقیق ہونا ۔ پتلا ہو جانا ۔ ڈھب ہو جانا جیسے دال ترکاری کا بہنا (۹) پگھلنا ۔ تپنا (۱۰) غارت ہونا ۔ برباد ہونا (۱۱) تتّر بتّر ہونا ۔ متفرق ہونا (۱۲) کبوتر دل کا کہیں سے کہیں ہوا کے باعث چلا جانا (۱۳ ۔ گنوار) اُدھلنا ۔ خراب ہونا (۱۴) سستا بک جانا ۔ نرخ سے گھٹ کر بکنا (۱۵ ۔ گنوار) چھُری یا تلوار کا اندر اُتر جانا (۱۶) ضائع ہونا ۔ تلف ہونا ۔ جیسے اُن کا روپیہ تو یُونہیں بہا (۱۷) کنکوے یا کُل کا پیٹا پیچھے رہنا ۔ ڈور کا ڈھیلا پڑ جانا (۱۸) کثرت سے انڈے دینا ۔ پے در پے انڈے دھرتا ۔ جلد جلد پھول نکالنا +

بھنکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) بریاں ہونا + سوختہ ہونا ۔ جلنا (۲) تپنا ۔ بھبکنا (۳ ۔ عو) حسد کرنا ۔ کسی کی دولت یا عظمت کو دیکھ کر ناساز ہونا ۔

بھنب

جلنا کا مترادف جیسے جل بھُن جانا (۴) غصّہ میں جلنا برافروختہ ہونا (۵) (از ۔ س ۔ [illegible] بھنج) روپے یا اشرفی وغیرہ کا خُردہ ہونا

بھنا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (پُورب) (فارسی ۔ بہینہ) دھنیا ۔ دُھنا پنجا ۔ حلاج ۔ ندّاف پنبہ زن ۔ قطان +

بہنایا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (عو) بہنیلا ۔ مُنہ سے بہن بنانا +

(جب عورتیں آپس میں ایک دوسری سے خواہری رشتہ جوڑتی ہیں تو اُسے بہنایا کہتی ہیں)

بہنایا جوڑنا ۔ یا ۔ **کرنا** ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عو) بہنیلا کرنا ۔ سہیلی بنانا ۔ دوستی کرنا

بھناس ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) ہاتھی کے باندھنے کا موٹا کھونٹا (۲) عوام فحش معنی میں اس کا استعمال کرتے ہیں +

بھنانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) اناج بریاں کرانا (۲) روپیہ پیسہ تڑوانا ۔ خُردہ کرانا

سکہ ٹھا ہیں گے بازارِ قیامت میں ضرور ۔ در ہم داغِ محبت کے بھنانے والے (صبا)

بھنانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) صدمۂ دماغی کے باعث سر چکرانا ۔ سر کی چوٹ کے باعث دماغ میں سن سن بھن بھن کی سی آواز نکلنا (۲) خرچ سے تنگ آنا (۳) عاجز آنا ۔ گھبرانا ۔ حواس باختہ ہونا ۔ چکرانا ۔ چیں بولنا + دم بخود ہونا +

بھنائی ۔ یا ۔ **بھنوائی** ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ اناج بریاں کرنے کی اُجرت (۲) کٹوتی ۔ بٹّا ۔ خُردہ کرائی کی کمیشن +

بھنبوڑنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ درندوں کی طرح دانتوں سے گوشت یا ہڈی توڑنا توڑ کر کھانا ۔ مُنہ مارنا ۔ کاٹنا ۔ پھاڑ کھانا ۔ چبانا ۔ نوچ نوچ کر کھانا +

بھنبھنا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱ ۔ پورب) غُنغُنا ۔ خُخنہ ۔ ناک میں بولنے والا ۔ کریہ الصوت (۲) کراہت انگیز ۔ نامرغوب ۔ میلا کچیلا ۔ جس پر مکھیاں بھنک رہی ہوں ۔

بھنبھناتا ۔ ہ ۔ صفت (عو) بھنکتا ہوا ۔ سُست ۔ اھدی ۔ ایسا سُست جسکے منہ پر مکھیاں بھنکا کریں اور وہ سستی کے مارے اُن تک کو نہ اُڑائے +

بھنبھنانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) مکھیوں کا کھانے پینے کی چیزوں پر بھنکنا ۔ مکھیوں کا شور کرنا (۲) ناک میں بولنا ۔ غنغنانا ۔ گنگنانا +

بھنبھناہٹ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ مکھیوں کی آواز ۔ بھنبھن ۔ بھنبھن مگس ۔

بھنبھنیا ۔ ہ ۔ صفت (عو) زمین کا گز ۔ جہاں تہاں ۔ وہ شخص جو سب جگہ پھرتا پھرے + جہاں گرد +

بھنبھیری ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) ایک قسم کی لمبی تیز رو سماعۂ عشری جو اکثر ساون میں پیدا ہوتی اور اس کے پروں سے اُڑتی دفعہ بھن بھن کی مانند آواز نکلتی ہے اس کا جسم نہایت پتلا اور لمبا ہوتا ہے (۲) ایک قسم کی ... جیسے

کاٹ کٹول بانسری بھبیسری میرا نام (یہ ایک اسی نام کے کھیل کا فقرہ ہے جو لڑکے کھیلتے وقت زبان پر لاتے ہیں) (۲) بہت تیز دوڑنے اور بھاگنے والا لڑکا +

بھنبیری ہو جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ہوا ہو جانا ۔ اُڑ جانا تیر ہو جانا پھرتی ہو جانا

بھنتو ۔ و ۔ صِفت ۔ بھنٹے کی مانند ۔ بینگن سا (فحش معنی میں مستعمل ہے) +

بھنٹا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (پو ۔ پ) بتاؤں ۔ بینگن ۔ بادنجان +

بھنڈ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) پنڈ ۔ تھوا ۔ سوکھا ہوا ڈلا ۔ جیسے تمباکو کا بھنڈ (۲) باہم مجتمع شدہ ۔ جیسے کھجوروں کا بھنڈ (۳) بھی چھٹے تمباکو کا پنڈا +

بھنڈا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ دیکھو (بھنٹا) +

بھنڈابردار ۔ ۱ ۔ اِسم مذکر ۔ حقّہ پلانے والا ملازم ۔ وہ شاہی ملازم جس کو بادشاہ کو حقّہ پلانے کی خدمت دی گئی ہو + گڑگڑ والا +

بھنڈار ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) گودام ۔ ذخیرہ ۔ کوٹھار ۔ کوٹھیار (۲) سطحِ دریا ۔ سطحِ آب (۳) پانی کا خزانہ +

بھنڈارا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) سنیاسیوں اور جوگیوں کی ضیافت + درویشوں کی ضیافت ۔ ہمارے بھنڈارے میں سادھا کرے مائی (جوگی) (۲) کھوپری ۔ سر (۳) پیٹ ۔ شکم (۴) پھکیتی کی ایک ضرب کا نام ہے جو حریف کے بائیں پہلو پر لگاتے ہیں +

بھنڈاری ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) باورچی ۔ خانساماں (۲) کوٹھاری ۔ گودام کا محافظ (۳) مودھی ۔ وہ شخص جو کسی کی طرف سے فقیروں کو غلّہ تقسیم کرے +

بھنڈ ہیرا ۔ و ۔ صِفت (ع و) نحس قدم ۔ سبز قدم ۔ منحوس ۔ وہ شخص جس کا ہیرا بُرا ہو +

بھنڈ سال ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ وہ غلّہ کا گودام جو ارزانی میں خرید کر گرانی میں بیچنے کے واسطے بھرا جائے ۔ کھتی ۔ کھتا ۔ ذخیرہ ۔ گولا ۔ گنج +

بھنڈسالی ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) کھتا بھرنے والا ۔ وہ شخص جو ارزانی میں خرید کر گرانی کے واسطے غلّہ بھرے (۲) کھتے کا ۔ جھگڑا ہوا ۔ بُو دار غلّہ ۔ گلا سڑا غلّہ +

بھنڈ کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) توڑنا (۲) بگاڑنا ۔ بھنگ کرنا ۔ پریشان کرنا ۔ خراب کرنا ۔ کھنڈت کرنا (۳) بے انتظامی پھیلانا ۔ بدنظمی کرنا ۔ بیرونقی پھیلانا ۔ جیسے سارا کھیل بھنڈ کر دیا +

بھنڈ ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بگڑنا ۔ درہم برہم ہونا ۔ تتر بتر ہونا ۔ کھنڈت ہونا ۔ رنگ میں بھنگ ہونا جیسے کھیل بھنڈ ہونا ۔ معاملہ بھنڈ ہونا ۔ کام بھنڈ ہونا وغیرہ +

بھنڈی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ س (بھنڈکا) ایک ترکاری کا نام جس کے

اُوپر بہت سے رویئں ہوتے ہیں اور پنجاب میں اسے سام توری کہتے ہیں مزاجاً درجہ دوم میں سرد و تر ہے)

بھنڈے خانہ ۔ ۱ ۔ اِسم مذکر ۔ وہ کوٹھڑی یا مکان جس میں حقّہ کا سامان رہتا ہے +

بھنڈیلیا ۔ ہ (۱) بھانڈ کی تصغیر ۔ تمثیل بھانڈ ۔ نقال (۲) بھکڑ باز ۔ ٹھٹھول ۔ جگت باز

بھنک ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (ہندو بفتح یا) (۱) دھیمی آواز ۔ ہلکی آواز (۲) اُڑتی ہوئی بات ۔ مشتبہ بات ۔ نرم آواز ۔ مکھیوں کی سی آواز +

بھنکتی صُورت ۔ ۱ ۔ صِفت (ع و) گھناؤنی صورت ۔ مکروہ صورت +

بھنکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) مکھیوں کا بھنبھنانا اور ہجوم کرنا (۲) سُست بیٹھنا ۔ خالی بیٹھے مکھیاں اُڑانا +

بھنگ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ سبزی ۔ بھیا ۔ بنگ ۔ بوٹی ۔ ٹھنڈائی ۔ ایک قسم کا نشیلی پتی (۲) شکستگی ۔ بربادی ۔ مسماری +

بھنگ کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ توڑنا ۔ مسمار کرنا ۔ پائمال کرنا ۔ برباد کرنا ۔ غارت کرنا ۔ خراب کرنا ۔ بگاڑنا +

بھنگ کے بھاڑے میں جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ مفت جانا ۔ ضائع ہونا ۔ بے سود صرف ہونا ۔ رائیگاں جانا +

(اگرچہ بعض لوگ اس کی اصل بھگ کا بھاڑا (خرچ) خیال کرتے ہیں مگر میری رائے میں چونکہ یہ محاورہ اہلِ اسلام میں زیادہ رائج ہے اور وہ لوگ کل نشہ کی چیزوں کو حرام مانتے ہیں پس حرام چیز پہ جو کچھ صرف ہو وہ بھی بیجا اور رائیگاں ہے کیونکہ ایک تو خود وہ چیز حرام دوسرے اُس پر بھاڑے کا خرچ پس یہ حماقت بر حماقت ہے)

بھنگا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ ایک بہت چھوٹا سا اُڑنے والا کیڑا جو اکثر برسات میں پیدا ہوتا اور جھٹا بائدھ کر اڑتا ہے ۔ نیز گولر کا کیڑا +

بھنگرا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ ایک قسم کی بدبودار بوٹی جسے گوکر بھنگرا بھی کہتے ہیں +

بھنگراج ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ ایک قسم کا کوّے سے چھوٹا اور نہایت خوش آواز پرند جسے اکثر لوگ پالتے ہیں +

بھنگڑ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) بہت بھنگ پینے والا ۔ سبزی باز +

یہ رسیا بھنگڑ بھنگ گھوٹ + بھنگ گھوٹ تم بیٹھ نوٹ میرے رسیا نا رنگیتہ

(۲) بادہ گو ۔ گپی ۔ نپیا +

بھنگن ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) مہترانی ۔ خاکروبن ۔ چوہڑی ۔ حلالخوری (۲) بھنگ پینے والی ۔ بھنگ والی (۳) پیارے بھنگڑ لوگ بنگ کو بھی کہتے ہیں جیسے بھنگن خوش رنگ اور فی الحال چٹن چٹا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بھنگی ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) خاکروب ۔ مہتر ۔ جوڑھا ۔ حلالخور ۔ کنّاس (۲) بھنگ نوش (۳) ایک قسم کا لٹو ۔ چکئی لٹو ۔ بنگی +

بہنگی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ وہ بانس کی موٹی لکڑی جس کے دونوں طرف رسّی باندھ کر بوجھ اُٹھاتے ہیں +

بھنگیرا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (لکھنؤ) گھٹی ہوئی سبزی بیچنے والا +

بھنگیر خانہ ۔ ا ۔ اِسم مذکر (۱) وہ جگہ جہاں لوگ بیٹھ کر بھنگ گھوٹتے اور پیتے ہیں ۔ تکیہ (۲) وہ مقام جہاں کس و ناکس جمع ہوں (۳) دکانِ بنگ فروش +

بھنگیر خانے کی گپ ۔ ا ۔ اِسم مؤنث ۔ بے سروپا بات ۔ غیر معتبر خبر ۔ بازاری گپ +

بھنگیرن ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ ساقن ۔ وہ عورت جو نشہ بازوں کو حقّہ اور بنگ وغیرہ قیمتاً پلاتی ہے +

بھننگ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ دیکھو (بھنگ)

بھنواٹا ۔ ہ ۔ بھوننے کا متعدی المتعدی + بریاں کرانا +

بھنور ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ گرداب ۔ ورطہ ۔ چرخاب +
(جب دریا میں کسی گڑھے کے باعث پانی چکر کھاتا ہے تو اُسے بھنور کہتے ہیں)

بھنور پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ پانی کا چکر کھانا ۔ گرداب پڑنا +

بھنور جال ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ دُنیا ۔ دُنیا کے پھندے اور اُسکی گردش +

بھنور کلی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ لوہے یا پیتل وغیرہ کا حلقہ جو کتّے یا بکری وغیرہ کے گلے میں ڈالتے ہیں ۔ کنڈا اور کڑی +

بہنوئی ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ بہن کا خاوند ۔ شوہرِ خواہر ۔ جیجا ۔ دُولھا بھائی +

بُہنی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ پہلی بکری ۔ اوّل اوّل دام لیکر بیچنا ۔ جسے فارسی میں دشت کہتے ہیں

بُہنی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ پہلے نقد بیچنے کا شگون کرنا +

بہنیلی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (عو) بنائی ہوئی بہن ۔ خواہرِ خواندہ ۔ منہ بولی بہن +

بہو ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (س) بدہوہ ۔ یا دہوہ (۱) دُلہن ۔ کدبانو ۔ عروس (۲) بیٹے کی جورو (۳ ۔ ہندو) جورو ۔ بیوی (۴ ۔ عو) پُھنّو ۔ بچہ کا عضوِ تناسل (۵) معزز ہندو عورت (مسلمان عورتیں ہر ایک ہندو عورت کو بہو کے لفظ سے خطاب کرتی ہیں) (۶) جس محلہ میں کوئی عورت بیاہ کر آتی ہے اُس محلہ والے بھی اُسکو بہو کہتے ہیں مگر گنوار یا ہندو (۷) حلال خوری ۔ مہترانی جو پہلے محلّے سے بیاہی آئی ہو

بہو بیگم نام رکھنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ اپنے آپ معزز اور بڑا بننا ۔ فخریہ لقب اختیار کرنا ۔ اپنے آپ کو ملکۂ دوران خیال کرنا جیسے اپنے گھر میں بہو بیگم نام رکھ لینا بڑی بات نہیں +

بھو ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ بھوم کا مخفف (۱) مٹی ۔ خاک (۲) زمین ۔ دھرتی +

بھوآ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (ہندو) باپ کی بہن ۔ پھپھی ۔ پھوپی +

بھوانی ۔ س ۔ اِسم مؤنث (ہندو) (۱) شیو رانی ۔ شیوجی کی استری ۔ دُرگا ۔ گورا پاربتی جیسے مسلمانوں میں اماحوا (۲) چیچک ۔ سیتلا ۔ ٹھنڈی +

بھوبل ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) جلتی ہوئی راکھ یا خاکسترِ گرم (۲) ریت بھوڑ ۔ بالو ۔ ریتا ۔ ریگ +

بھوپالی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ ایک راگنی کا نام +

بھوت ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) لغوی معنی گزرا ہوا ۔ اصطلاحی وہ بدرُوح جو جسم چھوڑنے کے بعد دُنیا میں بھٹکتی پھرتی ہے ۔ پریت ۔ خبیث ۔ شیطان (۲) شیوجی کے جاسوس ۔ شیوجی کی فوج (۳) پرانی جیودھاری جنتو ۔ ذی رُوح (۴) حکمائے ہند کے مجوزہ عنصروں میں سے ایک عنصر (۵) ۔ صفت ۔ چمچڑ ۔ جن کی طرح لپٹنے والا (۷) بدہیئت بدصورت ۔ کالا بھجنگ ۔ خاک آلودہ (۸) فعلِ ماضی (۹) نشہ میں غرقاب ۔ بھوت سرشار ۔ آپے سے باہر +

بھوت اُتارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ کسی منتر یا عزیمت کے وسیلہ سے پریت کو ہٹانا ۔ جن اُتارنا +

بھوت اُترنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) جن اُترنا ۔ پریت دُور ہونا ۔ (۲) غصہ اُترنا ۔ آپے میں آنا +

بھوت بننا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) نشہ میں دھت ہونا ۔ بھوت ہونا ۔ سرشار ہونا (۲) غصہ میں آپے سے باہر ہونا ۔ آپے میں نہ رہنا ۔ غصہ میں بھر جانا ۔ غضبناک ہونا ۔ آگ بگولا ہونا ۔ برافروختہ ہونا (۳) خاک آلودہ ہونا ۔ موری کا بھتنا بننا (۴) ہمہ تن مصروف ہونا جیسے کھیل میں بھوت بن رہا ہے (۵) چمچڑ ہونا ۔ جن بننا +

بھوت چڑھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ جن چڑھنا ۔ غصہ کا سوار ہونا

بھوت کا پکوان ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) وہ پکوان جو بھوت کو ذریعہ سحر بلا (۲) مفت کی دولت جو بآسانی ہاتھ آئے اور بہت جلد صرف ہو جائے +

بھوت ہو کر چمٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ نہایت گرویدہ اور چمچڑ ہونا ۔ سر ہو جانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بھوت

بھوت ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ غصّہ میں اندھا ہونا یا آپے سے باہر ہونا۔ نشہ میں غرقاب ہونا +

بھوتنی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ دیکھو (بُھتنی) +

بھوتنی والا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (بازاری) چڑیل کا۔ ایک گالی ہے +

بھوج۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) کھانا۔ اہار (۲) دعوت۔ ضیافت جیسی برہم بھوج یعنی برہمنوں کی ضیافت (۳) ہندوستان کے ایک مشہور راجا کا نام جو قنوج میں حکمران تھا۔ قنوج ایک پُرانا شہر ہے جو اسی نام کی دیوی کے نام پر آباد کیا گیا۔ راجا بھوج کے وقت کی بہت سی کہانیاں اور حکایتیں مشہور ہیں۔ یہ راجا اہلِ اسلام کی حکومت سے پیشتر ایک زبردست راجا تھا پنڈت کالیداس کبیشر جس نے سکنتلا لکھی ہے اِسی کے وقت کا ایک بہت بڑا اور نامی شاعر گزرا ہے جسے ہندوستان کا شیکسپیئر کہنا چاہیئے +

بھوجائی۔ یا۔ بھوجی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (گنوار) بڑے بھائی کی بیوی۔ بھاوج۔ زنِ برادر۔ بھابی +

بھوج پتر۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ اصل میں (بھوج پتر भूर्जपत्र) تھا۔ ایک قسم کے کشمیری درخت بھوج نامی کی چھال جو پتّے کی مانند تہ بہ تہ ہوتی ہے۔ اگلے زمانہ میں کاغذ کی بجائے اِسی پر لکھا کرتے تھے چنانچہ اُس زمانے کی لکھی ہوئی پستکیں ابتک پائی جاتی ہیں مگر آجکل حقّے اور پیچوانوں کی نے پر لپیٹتے یا چھتری کے اندر بارش سے بچنے کیلئے بچھا دیتے یا غلاف چڑھاتے یا جنتر منتر لکھتے ہیں۔ نیز اُسکی دھونی پتّی کے واسطے مفید مانی جاتی ہے

بھوجن۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) کھانا۔ اہار۔ طعام + خاصہ (۲) اُکلش +

بھوجن کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کھانا کھانا۔ تناول فرمانا +

بھوجی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (ہندو) دیکھو (بھجیا) +

بھوجی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (ہندو) (۱) عزّت دار عورت (۲) وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے۔ زنانہ +

بھوچکا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) خوف سے بدحواس ہونے والا (۲) ہکّا بکّا۔ متحیّر۔ حیران۔ ہکّا بکّا۔ متعجب +

بھوچکا رہنا۔ یا۔ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ حیران و متعجب رہنا۔ متحیّر ہونا +

بھوڈل۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ ابرک۔ جلجل [1] +

(۱) ایک چمکدار کانی چیز جس کے ڈلے مٹی میں بھرے ہوئے زمین کے اندر سے نکلتے ہیں

بھوک

اور اُسے پیسکر اکثر برتنوں پر چڑھاتے یا تابت درختوں کے کنوں بناتے ہیں۔ ہندو بھوڈل بھی کہتے ہیں)

بھور۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ صبح۔ نور کا تڑکا۔ بامداد۔ پگاہ۔ گجر دم +

بھور ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) صبح ہونا۔ تڑکا ہونا (۲) چاندنا ہونا۔ روشنی ہونا (۳) بالکل صفایا ہو جانا۔ کچھ نہ رہنا (۴) ختم ہونا۔ تمام ہونا (۵) خوب پٹنا۔ ضرب یا دماغی صدمے سے آنکھوں کے آگے چکا چوند آنا + تیورا آجانا +

بھورا۔ ہ۔ صفت (۱) مٹیالا رنگ۔ وہ سیاہ رنگ جسمیں سُرخی اور زردی ملی ہوئی ہو۔ شُتری رنگ (۲) سیاہ بال پر سفیدی جیسے بھوری بال + (۳) اِسمِ مذکر) وہ نیلا کبوتر جس کے جا بجا سفید پر نکل آئیں۔ نیلا بھورا

بھوری۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (پُورب) وہ روٹی جو انگاروں پر پکاتے ہیں۔ انگاکڑی

بھورے۔ ا۔ اِسمِ مذکر۔ بواوِ مجہول۔ جمع بھورا۔ روٹی و طعام و شیرینی وغیرہ کے چھوٹے چھوٹے ریزے۔ نیز وہ مقدار جسے مکھی اُٹھا کر لیجا سکے +

بھوڑ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ ریگستان۔ ریتلی زمین۔ ریت کا ملک +

بھوڑا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (از بہُڑنا بمعنے واپس آنا) (۱) وہ کھانا جو دُلہن والے برات کو وداع کرتے وقت دُولہا کے ساتھ کر دیتے ہیں جسے بہوڑے کا کھانا بھی کہتے ہیں (۲) ولیمہ۔ شادی کے بعد کی دعوت + طعام ماحضر +

بھوسا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (گنوار) (دیکھو بُھس) +

بھوسی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ (۱) بُھس کی تصغیر۔ سبوس۔ چوکر۔ وہ غلّہ کا چھلکا جو آٹے میں سے نکلتا ہے +

بھوسی ہے۔ ہ۔ (محاورہ) رد کے انکار کے موقع پر یہ لفظ کہتے ہیں اور اکثر جب کوئی شخص کچھ چیز لینے کے بعد اور زیادہ لینے کی خواہش ظاہر کرتا ہے تو اُسوقت جواباً یہ لفظ زبان پر لایا جاتا ہے۔ یعنی اب خاتمہ ہے۔ اب نہیں ہے۔ اب ہو چکی۔ صبر کرو + جیسے اب دینے کی بھوسی ہے اُنسے یا راہ بھوسی ہے +

بھوک۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) اِشتہا۔ گرسنگی۔ جوع۔ کھانا یا کھانے کی خواہش (۲) خواہش چاہنا۔ چاہ۔ ضرورت۔ حاجت۔ اِس معنی میں اکثر تاجر لوگ بولتے ہیں (۳) بڑھئیوں کی اصطلاح میں۔ گنجایش۔ سمائی۔ جیسے چُول کے گھر میں اِس سے زیادہ بھوک نہیں ہے +

بھوک بند ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بھوک نہ رہنا۔ بھوک نہ لگنا۔ اِشتہا باطل ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بھوک بھاگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ کھانے کی پروا نہ جیسے نہایت خوبصورت یا عمدہ چیز کی تعریف میں کہتے ہیں کہ اُسے دیکھ کر بھوک بھاگتی ہے +

بھوک پیاس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ اوّل ظاہر (۲) ہنوت ۔ فاقہ کشی ۔ تنگی ۔ مفلسی (۳) اڑی ضرورت +

بھوک لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) اشتہا ہونا ۔ کھدیا لگنا معدہ کو خواہشِ طعام ہونا

بھوک مرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اشتہا زایل ہونا +

بھوکا ۔ ہ ۔ صفت (۱) گرسنہ ۔ کھانے کی خواہش رکھنے والا (۲) خواہشمند ۔ غرضمند ۔ خواہاں + حاجتمند (۳) بھوکوں کا لوٹا ۔ قحط زدہ ۔ فاقہ کش بھوکوں کا مارا (۴) نہایت مفلس ۔ قلاّش (۵) شایق ۔ عاشق ۔ فریفتہ ۔ دلدادہ ۔ مفتوں جیسے محبت کا بھوکا (۶) مشتاق ۔ آرزومند متمنّی تمنا رکھنے والا

بھجواؤ گھر میں بھر کے اسے جان حاضری بھوکا تمہاری دید کا کچھ کھاکے مرگیا (بحر)

(۷) صافا ۔ وہ دست آور دوا جو شیر کو لڑانے کے دنوں میں دیتے ہیں +

بھوکا مرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) فاقہ کشی کرنا تنگی سے گزر اوقات کرنا مشکل سے گزر ہونا (۲) بھوک کے مارے عاجز آنا ۔ انتڑیاں قل ہو اللہ پڑھنا ۔ بھوک سے بے دم ہونا +

بھوکوں مرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عو) دیکھو (بھوکا مرنا نمبر۱) +

بھوگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) بھوجن ۔ طعام ۔ کھانا (۲) پرشاد ۔ دیوتاؤں کا کھانا ۔ وہ خوردنی چیزیں جو مندر میں دیوتاؤں کو چڑھاتے ہیں (۳) ایک بھجن اور راگنی کا نام بھی ہے جو صبح کے وقت کرشن جی کے بھوگ کی تعریف میں گاتے ہیں ۔ سر بہاتی (۴) خوشی ۔ انبساط ۔ حظِ نفس ۔ آنند ۔ سکھ ۔ چین ۔ آرام ۔ عیش ۔ عشرت (۵) مجامعت ۔ مباشرت (۶ ۔ عو) گالی ۔ دشنام ۔ ناملایم بات جیسے بھوگ سنانا یعنی گالیاں دینا (۷) تخلص ۔ شاعر یا کبیشر کا وہ مختصر نام جو وہ اپنے منظوم کلام میں لاتا ہے +

بھوگ بلاس ۔ ہ ۔ اسم مذکر عیش و عشرت ۔ حظِ نفس ۔ رنگ رس ۔ رنگ رلیاں +

بھوگ پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عو) (۱) گالیاں پڑنا ۔ لعنت ملامت ہونا ۔ دُر دُر پھٹ پھٹ ہونا (۲) سخت سست سننا +

بھوگ دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (عو) (۱) گالیاں سنانا ۔ برا بھلا کہنا ۔ لعنت ملامت کرنا (۲ ۔ ہندو) پرشاد دینا ۔ تبرک دینا +

بھوگ سنانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (عو) دیکھو (بھوگ دینا) +

بھوگ کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (ہندو) مجامعت کرنا ۔ ہم بستر ہونا + سونا ۔ یونا +

بھوگ لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (ہندو) (۱) کھانا تناول فرمانا ۔ نوش کرنا ۔ (۲) دیوتاؤں پر شیرینی وغیرہ چڑھانا ۔ دیوتاؤں کو بھوجن کرانا +

بھوگلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو ۔ عو) ناک کے ایک کھوکھلے زیور کا نام جو نلی کی مانند ہوتا اور اُس کے اندر طلائی لونگ پھنسی جاتی ہے +

بھوگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ہندو) (۱) حظ اُٹھانا ۔ مزا اُڑانا ۔ عیش کرنا ۔ آنند کرنا (۲) جھیلنا ۔ سہنا ۔ برداشت کرنا + اُٹھانا ۔ گوارا کرنا ۔ جیسے دُکھ بھوگنا (۳) بھگتنا ۔ بھرنا +

بھوگی ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) عیاش ۔ شہوت پرست ۔ زناکار ۔ زانی ۔ خراباتی ۔ نفس پرور (۲) مجامعت کنندہ ۔ کامی (۳) خورندہ ۔ بھوجن کرنیوالا (کہاوت) ایک بار جوگی ۔ دو بار بھوگی تین بار روگی ۔ یعنی ایک مرتبہ رفعِ حاجت کے واسطے جانا زاہدوں کا کام ہے اور دو دفعہ شکم پروروں کا اور تین بار بیماروں کا (۴) آنندی ۔ سکھی (۵) آرام طلب ۔ عیش طلب جیسے بن بھوگی کرم دلدری +

بھول ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) دوات ۔ بھولکا +

بھول ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) چوک ۔ فراموشی + سہو و نسیان (۲) غلطی ۔ غلط کاری (۳) خطا قصور ۔ لغزش (۴) دھوکا ۔ شبہ +

بھول پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ سہو ہونا ۔ غلطی ہونا ۔ یاد سے اُترنا خارج از ذہن ہونا

بھول کر یاد نکرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ ذرا یاد نکرنا ۔ کبھی دھیان نہ دینا ۔ بالکل فراموش کر دینا ۔ دھوکے سے بھی نام نہ لینا +

بھول کے آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ غلطی سے چلا آنا ۔ دھوکے سے آنا ۔ سہواً آنا

مرے مکان پہ دھوکا رقیب کے گھر کا کسی کا بھول کے آنا بھی یاد گار رہا (نامعلوم)

بھول کے نکرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ جھوٹوں نکرنا ۔ بالکل نکرنا ۔ ہرگز ہرگز کوئی کام نکرنا + ذرا نہ کرنا +

بھول کے یاد کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) سہو سے کسی کو یاد کرنا غلطی سے یاد لانا ۔ بلا ارادہ یاد کرنا (۲) ایک کام کو فراموش کرنے کے بعد یاد کرنا ۔ کسی چیز کو بھلا کر پھر یاد کرنا +

بھولا ۔ ہ ۔ صفت (۱) سیدھا سادا ۔ مورکھ ۔ سادہ دل + بے مکر بے کپٹ ۔ بے کینہ (۲) بچوں کی سی عقل والا ۔ نادان ۔ سادہ لوح ۔ مودمسہو ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بھول

کم عقل (۳) ناتجربہ کار۔ ناآزمودہ کار۔ اپنی بُرائی بھلائی میں تمیز نہ کرنے والا (۴) انجان۔ ناواقف +

بھولا بھالا۔ ہ۔ اسم مذکر (صحیح بھولا بالا) (۱) چھوٹے بچّے کی مانند ناسمجھ۔ معصوم صفت + بچّہ۔ بالا۔ طِفل۔ صغر سِن (۲) سیدھا سادا۔ بے تکلّف (۳) بے کپٹ +

بھولاپن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) سادگی۔ سادہ مزاجی۔ معصومیّت (۲) سادہ لوحی۔ نادانی (۳) ناتجربہ کاری (۴) وہ نرمی اور مُلائمت جو بچّوں اور معشوقوں کے چہرے پر برستی ہے +

بھولا بسرا۔ ہ۔ صِفت (۱) چت سے اُترا ہُوا۔ از یاد رفتہ۔ بھولا چوکا۔ (۲) راہ گم کردہ۔ راہ فراموش کردہ +

بھولا بھٹکا۔ ہ۔ صِفت۔ راہ گم کردہ۔ ڈانواں ڈول۔ رستہ بھولا ہُوا (۲) تابعِ فعل۔ اتّفاقیہ۔ بلاارادہ۔ بہک کر۔ راستہ بھول کر ؎

میری گھر سے اُلٹے قدموں پھر گئی وعدہ کی شب + بھولے بھٹکے آئے بھی لیکن نہ آئی کیطرح (رونق)

بھولا چوکا۔ ہ۔ صِفت۔ دیکھو (بھولا بسرا)

بھولا چلتیا۔ ہ۔ اسم مذکر جیتے سے اُترا ہُوا خراب حافظہ۔ سہو مزاج معدوم

بھولا ناتھ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) مہادیو۔ شیوجی کا لقب +

بھول بھلیّاں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ایک خاص طرح کی عمارت جسمیں بہت سے ہمشکل دروازے اور پیچ در پیچ راستے اِس انداز سے بنائے جاتے ہیں کہ انجان کو ہر دفعہ دھوکا ہو اور راستہ نپائے جب نکلے جب دُوسرے ہی دروازہ سے نکلے اور تمام مکان میں بھٹکتا بھٹکتا پھرے (گیت) جھولا کن ڈالا ہے امریاں + چار گئیں تھیں بھول بھلیاں بھولی بھولی ڈولیں پھگر نگ سیّاں + جھولا کن ڈالا ہے امریاں (۲) گورکھ دھندا (۳) زبانِ اُردو کے ایک رسالہ کا نام جو ایک انگریزی ناول کا ترجمہ ہے +

بھولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) چت سے اُترنا۔ فراموش ہونا (۲) خیال نہ رہنا۔ یاد نہ رہنا (۳) غلطی کرنا۔ خطا کھانا۔ چُوکنا (۴) بھٹکنا۔ راستہ گم کرنا۔ گمراہ ہونا (۵) دھوکا کھانا۔ فریب میں آنا + بے آزمایش گرویدہ ہونا۔ جیسے مَیں تو تیری لال پگیا پہ بھولی رہے رجوا (گیت) (۶) اِترانا۔ غرور کرنا۔ گھمنڈ کرنا (مصرع)

؎ اِس دولت دا قبال پہ مت بھول اے بیرو

بھوں

اب وہ اگلا سا التفات نہیں   جس پہ بھولے تھے ہم وہ بات نہیں (حالی)

(۷) غافل ہونا۔ بے خبر ہونا۔ خوابِ خرگوش میں ہونا +

بھولی۔ ہ۔ صِفت (۱) سیدھی سادی اور بے کپٹ (۲) اسم مؤنث) سادہ مزاج عورت۔ نادان عورت + کم سِن عورت۔ جیسے بھولی سی بھالی سی دِلہن میں تھوڑی سی۔ تو ہے کوڈ تیرتھ کر کرشن سیام (رہولی)

بھولی بھولی باتیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بچّوں کی سی باتیں۔ پیاری پیاری باتیں۔ سادہ لوحی کی باتیں +

بھولی بھولی صُورت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نروٹھی صورت کا نقیض پیاری پیاری صورت۔ سُہاونی صورت +

بھولے بھٹکے۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ کبھی کبھار۔ بھولے چُوکے۔ گاہی ماہی رستہ بھول کر۔ اُوکے چُوکے +

کبھی وہ بھولے بھٹکے آہی جاتے   جو میرا گھر دلِ اغیار ہوتا (بزمی)

بھوم۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) دھرتی۔ زمین۔ بُوم (۲) پرتھی۔ خلائق۔ دُنیا۔ سنسار (۳) جگہ۔ استھان۔ مقام (۴) مُلک۔ ولایت۔ اقلیم۔ دِیار (۵) وطن۔ دیس۔ زاد و بُوم +

بھومیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) زمیندار۔ مالکِ زمین۔ گانوں کا دیوتا جسے بھومیاں بھی کہتے ہیں (۲) پُرانا باشندہ۔ قدیمی ساکن (۳) وہ بہت پُرانا سانپ جس کے سر پر بال نکل آتے ہیں جیسے بھومیا بھوپال کھیر میلو کی پھوال

بھوں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ابرُو۔ بھرکُٹی۔ وہ جگہ اور بال جو آنکھوں کے پپوٹوں سے اُوپر اور ماتھے سے نیچے بشکلِ قوس ہوتے ہیں +

بھوں تاننا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) چیں بہ ابرُو ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ آزردہ ہونا۔ رنجیدہ ہونا (۲) ناز کرنا۔ نخرہ کرنا (بھویں تاننا زیادہ بولتے ہیں)

بھوں چڑھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (بھوں تاننا) جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں۔ اگرچہ مصحفی۔ رنگین وغیرہ نے واحد ہی باندھا ہے +

بھون۔ س۔ اسم مذکر۔ (۱) جگہ۔ مقام۔ گھر۔ استھان۔ مسکن جیسے چھتی بھون (۲) مندر۔ مٹھ۔ دیوی کا استھان +

بھوں بھوں رونا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) بُری آواز سے رونا۔ بدآواز ہوکر رونا + کُتّے کی طرح رونا +

بھوں بھوں کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) بھونکنا۔ کُتّے کی طرح بولنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲) بکنا۔ بکواس کرنا۔ بیہودہ بکنا +

بھونپو۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ نرسنگا۔ تُرئی (سینگ کا ایک چھوٹا سا بگل جسے جوگی اکثر بجاتے ہیں ہندوؤں کے نزدیک یہ شوجی کی فوج کا ترم ہے)

بھونچال۔ ہ۔ اِسم مذکر (صحیح بھوم چال) زمین لرزہ۔ زلزلہ۔ اِرتعاش +

بھونچکا۔ ہ۔ صِفت۔ خوف زدہ متحیر۔ ہکا بکا۔ متعجب۔ حیران و پریشان +

بھونڈو۔ ہ۔ صِفت۔ کُندۂ ناتراش۔ سادہ لوح۔ نہایت بیوقوف۔ مُوذی احمق +

بھونڈا۔ ہ۔ صِفت۔ بے ڈول۔ بدرُوپ۔ زِشت۔ نہ بُون سبد صُورت۔

بھونڈاپن۔ یا۔ بھونڈاپنا۔ ہ۔ اِسم مذکر (عو) بدتمیزی بدتہذیبی + بدسلیقگی۔ چھوہڑپن (۲) بدصُورتی +

بھونڈا نخرہ۔ ا۔ اِسم مذکر (عو) نازیبا نخرہ۔ نابجا، شُتر غمزہ +

بھونڈی۔ ہ۔ صِفت مؤنث۔ بھونڈا کی تانیث دیکھو (بھونڈا)

بھونڈی باتیں۔ ہ۔ اِسم مؤنث (عو) سخنِ نازیبا۔ بدتمیزی کی باتیں پھسپھندی باتیں +

بھونڈی صُورت۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ بھدیلی صُورت۔ بدشکل صُورت نا موزُوں ہیئتِ نامرغوب +

بھونرا۔ ہ۔ اِسم مذکر (س भ्रमर) (۱) مذہب۔ الی (مصرعہ دوہا) بھونرا لوبھی پھول کا اور کلی کلی رس لے (ایک قسم کا سیاہ تتیا جا کثر لکڑی میں چھید کرکے رہتا اور اُس کی گونجدار آواز سے گرمی کا سماں بندھ جاتا ہے۔ ہندی شاعروں نے اُسے کنول کے پھول کا عاشق اور چمپے کا دُشمن باندھا ہے کیشر لوگ عاشقِ صادق سے تشبیہ دیتے ہیں۔ گیتوں میں بھنور بھی آتا ہے۔ جیسے بھنورتم رس کے چاکھن ہار۔ کت کل آئی کنول۔ کت مجُولے پیاری کا پیار (گیت)

(۲) تہ خانہ۔ دَحمہ (۳) نہایت کالی چیز کو بھی اِس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ جیسے کالا بھونرا۔ بھونرالی جامن +

بھونری۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) وُہ بالوں کا چکّر جو گھوڑے یا آدمی کے جسم خواہ سر پر ہو اِس کو لوگ منحوس خیال کرتے ہیں (۲)۔ پورب گنوار) باٹی انگاکڑی۔ وُہ روٹی جو انگاروں پر پکائی جائے (۳) بھونری کی مادہ +

بھونسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو عو) بھونکنا + بانگِ سگ۔ کُتّے کا چلّانا۔

بھونکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) بھونکوانا۔ بکوانا۔ پٹوانا۔ دق کرنا۔ ستانا۔ چھیڑ کر غل مچوانا +

بھونگڑا۔ ہ۔ صِفت۔ (۱) موٹا۔ بھدّا (۲) موٹی ڈنگلگی سی ناک (۳) ہندو عو)

فِسلنگا۔ بڑے بڑے ٹانگے۔ ٹیمبڑے +

بھونکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کُتّے کا چلّانا۔ بھوں بھوں کرنا۔ عَو عَو کرنا (۲) بکنا۔ ہرزہ سرائی و بیہودہ گوئی کرنا (۳) غُل مچانا۔ چیخنا (از رُوئے حقارت)

بھونکنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) کسی نوکدار چیز کو کسی جسم کے اندر گھسانا۔ چبونا فارسی میں خلانیدن (۲۔ گنوار) گھونپنا۔ موٹی موٹی ٹھسلائی کرنا +

بھوننا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بریاں کرنا۔ گوشت ترکاری غلّہ وغیرہ آگ یا بھوبل یا بالو میں جھُلسانا۔ گھی میں تلنا (۲) جھُلسنا۔ جلانا۔ سوختہ کرنا جیسے بندوق سے بھوننا (۳) طعنہ زنی سے دِل جلانا + دِق کرنا +

بِہی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ایک میوہ کا نام جو امرود سے مشابہ ہے سفرجل مزاجاً اوّل درجہ میں سرد دوم میں خُشک ہے +

بھی۔ ہ۔ حرفِ عطف۔ نیز۔ اور۔ ہم۔ علاوہ۔ زیادہ +

(یہ حرف کبھی معطوف اور معطوف علیہ کے درمیان آتا ہے اور کبھی خود معطوف ہوتا ہے)

بھئی۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ بھائی کا مخفف +

(یہ لفظ اکثر برابر والے آپس میں ایک دوسرے کی نسبت خطاب کرتے وقت زبان پر لاتے ہیں اور بعض موقع پر صرف خطاب کے لئے آتا ہے اسمیں بڑا ہو یا چھوٹا جیسے نا بھئی۔ آہا بھئی وغیرہ ایسی جگہ محبت اور پیار سے بھی خیال میں آتا ہے)

بھے۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) خوف۔ ڈر۔ وحشت (۲) اندیشہ۔ چنتا +

بہی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ بیاض۔ ایک طرح کی لمبی کتاب جسمیں مہاجن اپنا حساب کتاب رکھتے ہیں۔ پوتھی۔ روزنامچہ۔ کھاتہ +

بہی پر اُتارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ روزنامچہ یا بیاض پر نقل کرنا۔ پرچے سے بہی پر نقل کرنا۔ روزنامچہ سے کھاتہ میں لے جانا +

بہی پر چڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بیاض پر اُتارنا۔ یادداشت میں درج کرنا +

بہی دَر بہی۔ ا۔ تابع فعل۔ دیکھو (بہ در بہ) +

بہی کھاتا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ کتابِ حساب۔ اکونٹ بک۔ لیکھا بہی۔ خسرہ و مسودہ۔ پرانا حساب کتاب +

(مہاجنی حساب کے کئی کاغذ ہوتے ہیں جن کی تشریح کتاب مہاجنی سار وغیرہ میں درج ہے مثلاً چٹھا۔ روزنامچہ۔ کھاتہ۔ روکڑ۔ نقل)

بھیّا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱۔ گنوار عو) بھائی کی تصغیر یا بمحبت (۲۔ پورب) بجائے بھائی

بھیّا دوج۔ ہ۔ اِسم مؤنث (ہندو عو) جم دُتیا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(ہندوؤں میں ایک تہوار کا نام جو گور دھن کے بعد ہوتا ہے۔ اس میں بہنیں بھائیوں کے واسطے ٹیکا اور شیرینی وغیرہ لے کر جاتی ہیں)

بھیانک - ہ - صفت (۱) ڈراؤنا - خوفناک - متوحش - مہیب - ہیبتناک - ہولناک (۲) ہیبت زدہ - وحشت زدہ (۳) متحیر - پریشان - حیرت زدہ گھبرایا ہوا (۴) سنسان - ہُو کا عالم (۵) بے رونق - اداس - ویران +

بھیت - ہ - اسمِ مؤنث - دیوار - پاکھا +

بھیتر - ہ - تمیع فعل (گنوار بولی) (۱) چار دیواری کے اندر - اندر - انتر - (۲) گپت - پوشیدہ +

بھیتری - ہ - صفت - اندرونی - باطنی - معنوی - گپت - پوشیدہ +

بھیتری مار - ہ - اسمِ مؤنث (عو) (۱) گپت مار - چپکی مار - وہ چوٹ جس کا نشان تو نہ پڑے مگر اندرونی اعضاء پر صدمہ پہنچے - ضربِ خفی (۲) اندر ہی اندر جلانا - طعنہ زنی سے دلی صدمہ پہنچانا + اندرونی تکلیف +

بھینٹ - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) بھڑنا - ٹکرانا + لڑنا - سامنا - مقابلہ - مڈ بھیڑ - ملاپ - ملاقات (۲) وہ نذر جو کسی حاکم کے روبرو پیش کریں + مطلق نذر - پیشکش - سوغات - تحفہ - ارمغان (۳) قربانی - صدقہ - بلدان - وہ نذر و نیاز جو کسی دیوی دیوتا کے نام پر دی جائے - چڑھاوا - پُجاپا - سامگری - چڑھانے کا سامان (۴) ایک قسم کے گیت جو کسی دیوی کی تعریف میں ہندو عورتوں میں گائے جاتے ہیں جس طرح ماتا کے سیٹھنے ہیں اسی طرح کالکا دیوی کی بھینٹیں مشہور ہیں (۵) رشوت - گھوس - منہ بھرائی +

بھینٹ بکرا - ہ - اسمِ مذکر - (ہندو) منّت کا بکرا - نذر کا بکرا +

بھینٹ چڑھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) چڑھاوا چڑھانا - نذر دینا - نذر پکڑنا - نذر میں دینا - نذر چڑھانا - نذر نیاز چڑھانا - نذرانہ دینا - کسی دیوی یا دیوتا کے نام پر کچھ دینا - نذر کرنا (۲) بل دینا - بلدان دینا - قربانی کرنا +

بھینٹ چڑھنا - ہ - فعلِ لازم - نذر چڑھنا +

بھینٹ دینا - ہ - فعلِ متعدی - نذر و نیاز دینا - نذر کرنا +

بھینٹ لینا - ہ - فعلِ لازم و متعدی (۱) نذر لینا - چڑھاوا لینا (۲) مار ڈالنا - جان لینا - جیسے بھیرا بولی دیکر بکرے کی بھینٹ لیتا ہے +

بھینٹ ہونا - ہ - فعلِ لازم - (۱) سامنا ہونا - ملاقات ہونا - مٹ بھیڑ ہونا - ملنا - بھڑنا + چھوا جانا (۲) نذر ہونا + نثار ہونا - قربان ہونا +

بھیجا - ہ - اسمِ مذکر (۱) مغز سر - سر کا گودا - دماغ - گردا مگری +

بھیجا پکنا - ہ - فعلِ لازم (عو) کسی کی بک بک سے دماغ کا ماؤف ہو جانا - دماغ چکرانا - دردِ سر ہونا - سمع خراشی ہونا +

بھیجا کھانا - ہ - فعلِ متعدی - بک بک سے دماغ پریشان کرنا - سمع خراشی کرنا +

بھیجنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) ارسال کرنا - ابلاغ کرنا - روانہ کرنا - پٹھانا - پہنچانا (۲) کرنا جیسے لعنت بھیجنا +

بھیچنا - ہ - فعلِ لازم (۱) سکیڑنا - دبانا - دبوچنا (۲) کچلنا - مسلنا - جیسے پاؤں بھیچنا (۳) مجبور کرنا - دبانا - جبر اور کنا (۴ - بازاری) مانعِ دخول ہونا - بھیچڑ کرنا +

بھید - ہ - اسمِ مذکر - (۱) انتر - بھیتر - گپت + پوشیدہ بات - راز - سِر - دل کی بات (۲) حال - احوال - واقفیت - کیفیت جیسے گھر کا بھید جب ہی پایا جب چوک پُرن کو ڈھکنا آیا (۳) سراغ - تھانگ - پتا (۴) بوجھ پہیلی - مسئلہ (۵) موتی یا پیالہ چھیدے ہوئے کانوں کا سوراخ - چھید (۶) قسم - پرکار - طرح - بھانت +

بھید دینا - ہ - فعلِ متعدی - راز فاش کرنا - خفیہ بات بتا دینا - گھر کی کیفیت ظاہر کرنا + اندرونی بات بتا دینا +

بھید کہنا - ہ - فعلِ لازم - افشائے راز کرنا +

بھید کھولنا - ہ - فعلِ لازم (۱) افشائے راز کرنا (۲) بھرم کھولنا +

بھید لینا - ہ - فعلِ لازم (۱) چھپی ہوئی بات کو معلوم کرنا - خفیہ بات کا پتا لگانا (۲) عندیہ لینا - منشا لینا - منصوبہ معلوم کرنا +

بھیدی - ہ - اسمِ مذکر (۱) ہمراز - رازدار - رازدان - دل کی بات جاننے والا (۲) واقف الحال - محرم (۳) تھانگی - پتہ لگانے والا - کھوجی - سراغ رساں (۴) جاسوس - مخبر - دوت ؎

دیکھا تو وہ بھیدی حسن آہنہ کرتی تھی اُسی کے رُخ راشت را (گلزارِ نسیم)

بھیر - ہ - اسمِ مؤنث (۱) فوج کے پیچھے پیچھے جو سائیس گراسکٹ اور مزدوران شاگرد پیشہ کی قطار جاتی ہے اُسے بھیر کہتے ہیں اس میں فوجی آدمیوں کی بیویاں اور ہر قسم کے دوکاندار وغیرہ بھی داخل ہیں ؎

فوج اور بھیر دونوں بھرتی ہیں بے سری سی + گویا امیر لشکر مارا گیا ہو رن میں (حالی)

سپاہ و بھیر سپہ باغ باغ ہیں - لیکن + بھیر روتی ہی اور ہاتھ ملتی جاتی ہے (ر)

بھی

(۲) فوج کا اسباب (۳ - ع) کثرت مردُماں - بھیڑ - انبوہ کے موقع پر بھی کہتے ہیں - جیسے فقیروں کی تو بھیر چلی آتی ہے +

بھیر بھنگا - ا - اسم مؤنث (صحیح - بھیر بھنگاہ) یعنی شاگرد پیشہ اور ڈیرہ خیمہ - سفری لشکر کے ساتھ کے لوگ اور ڈیرہ خیمہ وغیرہ +

بھیروں - ہ - اسم مذکر (۱) دُرگا کے پاس رہنے والا دیوتا جو شیو کا گن ہے جیسے بھیروں ناچ رہا ہے یا بھیروں ناچ گیا + (کہتے ہیں کہ یہ بتفصیلِ ذیل آٹھ دیوتا ہیں (۱) استانگ (अष्टांग) (۲) سُورُو (रुरु) (۳) چنڈ (चण्ड) (۴) کرودھ (क्रोधा) (۵) اُنمت (उन्मत्त) (۶) کُپت (कुपित) (۷) بھیشن (भीषण) (۸) سنگھار (संहार) (۲) چھ راگوں میں سے ایک راگ کا نام جو پہر رات سے علے الصباح تک گایا جاتا ہے مہادیو جی کو اسکا بانی خیال کرتے ہیں (۳ - صفت) مُہیب - خوفناک - ڈراؤنا +

بھیروں ناچنا - ہ - فعل لازم (ہندو) ویرانہ برسنا - رنگِ صحبت کا دگرگوں ہونا (مگر جس موقع پر یہ فقرہ بولتے ہیں وہاں بھیروں مؤنث سُننے میں آیا ہے جیسے وہاں تو بھیروں ناچنے لگی یعنی وہ محفل ہی اُجڑ گئی مسلمان اکثر بولنا اُنھی کہتے ہیں)

بھیرویں - ہ - اسم مؤنث - (۱) بھیروں کی استری - دُرگا - کالی دیوی وغیرہ (۲) بھیروں راگ کی پانچ راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام +

بھیرویں اُڑانا - یا - گانا - ہ - فعل لازم خوشی کے گیت گانا - آنند کے تار بجانا - عیش منانا - مزا اُڑانا +

بھیڑ - ہ - اسم مؤنث (۱) مادہ میش - گاڈر - بھیڑی - ایک قسم کی بکری جس کے بالوں سے کمل وغیرہ بُنتے ہیں (۲) غریب - مسکین (۳ - مجازاً) مالدار - دولتمند جیسے بھیڑ جہاں جائیگی وہیں مُنڈیگی +

بھیڑ کا بچہ چھوڑ دے - ا - (محاورہ) (۱) جب ہندو سیتلا پُوجنے جاتے ہیں تو خاکروب بھیڑ کا بچہ مرغی یا گھینٹا لیکر کھڑا ہو جاتا ہے اور یہ آواز لگاتا ہے کہ صدقہ میں مجھ سے خرید کر اس کو چھوڑ دے مگر قیمت لیکر اپنا بچہ آپ لے دیتا ہے اور اسی کو پھر دُوسرا شخص بھی دام دے کر چھوڑ دیتا ہے عام لوگ چھیڑنے کے واسطے بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں اور اس سے خاکروب کی پھبتی کہنے سے غرض ہوتی ہے (۲) آنکھ مچولی کے کھیل میں جب سب لڑکے اِدھر اُدھر چھپ جاتے ہیں تو دائی کو اس امر کے جتانے کے واسطے یہ فقرہ کہتے ہیں کہ ہم سب چھپ گئے تم چور کی آنکھیں کھول دو تاکہ وہ ہمیں ڈھونڈتا پھرے (دائی

بھیس

اُس لڑکے کو کہتے ہیں جو چور لڑکے کی آنکھیں بند کرکے بیٹھتا ہے)

بھیڑ کی لات ٹخنوں تک - زیادہ بڑھی تو گھٹنوں تک - کہاوت - کمزور کم حیثیت کی دُور تک پہنچ نہیں ہوتی - وہ کیا جنگ و جدل کرے گا +

بھیڑ - ہ - اسم مؤنث (۱) اژدحام - انبوہ - ٹھٹ - ہجوم - جگھٹ - ہنگامہ (۲) مُصیبت - بپت جیسے کیا بھیڑ پڑی ہے +

بھیڑ بھاڑ - ہ - اسم مؤنث (یہاں بھاڑ تابع مُہمل ہے) کثرت - اژدحام - بہت سے خلائق کا ہجوم - چپقلش - دھوم دھام - کرّ و فر +

بھیڑ بھڑکا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (بھیڑ بھاڑ) +

بھیڑ پڑنا - ہ - فعل لازم مُصیبت پڑنا - آفت پڑنا - دِقت پیش آنا - مہم پڑنا ؎

گردن کو جھکائے صفِ عُشاق کھڑی ہو + اُس تُرک کی تلوار پہ کیا بھیڑ پڑی ہو (آتش)

بھیڑ چھٹنا - ہ - فعل لازم - بھیڑ ہونا - ہجوم اور کثرتِ خلائق کا کم ہونا -

بھیڑا - ہ - اسم مذکر - بلیلہ - ایک قسم کی بڑی ہڑ - ہڑ ہوتا ہے اوّل درجہ میں سرد دُوسرے میں خشک +

بھیڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) دروازہ بند کرنا - مُونْدنا (۲) قفل لگانا - مُقفل کرنا (۳) دینا - حوالہ کرنا - جیسے ونڈ میں چار ہی روپے بھیڑ دے +

بھیڑیا - ہ - اسم مذکر - گُرگ - ذِئب + ایک درندہ کا نام جو اکثر بھیڑ بکریوں کا شکار کرتا ہے پس اسی وجہ سے بھیڑیا اِس کا نام رکھا گیا

بھیڑیا چال - ہ - اسم مؤنث - جس طرح ایک بھیڑ کے پیچھے مُنہ دھا دھند سب بھیڑیں ہو لیتی ہیں اسیطرح اَوروں کی دیکھا دیکھی کام کرنے لگنا - پابندی رسم - رویہ کے موافق عام رِیت (بھیڑ چال بھی مشہور ہے)

بھیڑیا دھسان - ہ - اسم مذکر (۱) بھیڑوں کی طرح گُھس گُھس کر ایک ہی جگہ بیٹھنا (۲) دیکھو (بھیڑیا چال) +

بھیس - ہ - اسم مذکر - بھیک - رُوپ - ہیئت (۲) وضع - طریق - طور - ڈھنگ (۳) لباس - پوشاک (۴) رنگ - گون ؎

سولی کا سا قتلا دہی کا سا بھیس بُوجھے ہو تو بُوجھ نہیں چھوڑ ہمارا دیس (ادرک کی پہیلی)

(۵) سوانگ - بہروپ - تلبیس (۶) پنتھ - گروہ - فرقہ (مصرع)

کونسے بھیس میں ہو کون گرو کے چیلے

(۶) تقلید - پیروی - اِتّباع +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بھیک

بھیس بدلنا - ہ - فعلِ متعدی - تبدیلِ لباس کرنا - ہیئت پلٹنا - رُوپ بھرنا
سوانگ بھرنا + تقلید کرنا ؎
بدلکر فقیروں کا ہم بھیس غالبؔ تماشائے اہلِ کرم دیکھتے ہیں (غالبؔ)

بھیشک - ہ - اسم مذکر - (دوہوں میں آتا ہے) دیکھو (بھیس) +

بھیک - ہ - اسم مونث (س) بھکشا (۱) گدائی - خیرات - وُہ چیز
جو خیرات میں ملے + خدا کے نام کی چیز (۲ - عو) دُلھن کی طلب -
بیٹا بیٹی کی درخواست - بیٹی کی مانگ - مجازاً بہو - دُلھن جیسے عورتیں
جب اُنکی سب بہوئیں خوبصورت آتی ہیں - تو کہتی ہیں کہ ہماری بھیک
اچھی تھی +

بھیک کا ٹکڑا - ہ - اسم مذکر (۱) خیرات کا لقمہ - لقمۂ گدائی - اللہ کی روٹی (۲) وُہ شخص جس کے باپ کا ٹھیک نہو اور اسکی
ماں نا نیک ہو (۳) مانگی کی چیز +

بھیک کا ٹھیکرا - ہ - اسم مذکر - (۱) کاسۂ گدائی - کچکول - زنبیل -
مانگنے کا پیالہ (۲) کمائی کا وسیلہ - وُہ چیز جس کے وسیلہ سے روٹی
کما کر کھائیں - باسیوجہ سے نوکری کی طرف بھی اشارہ ہوا کرتا ہے +

بھیک مانگنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) گدائی کرنا - گداگری کرنا -
دریوزہ گری کرنا (۲) خیرات چاہنا - مُفت مانگنا +

بھیگنا - ہ - فعلِ لازم - تر ہونا - گیلا ہونا - نم ہونا - بھیجنا +
(جب رات بھیگنا کہیں گے تو خوشی میں رات گزارنے سے اور جب مسیں بھیگنا کہیں گے تو دہلی
سبزہ آغاز ہونے اور مونچھوں کے ذرا ذرا نکلنے سے مُراد ہو گی)

بھیگی بلّی بتانا - ہ - فعلِ لازم - ٹالنا - بہانہ بتانا - عذرِ بیجا کرنا - حیلہ کرنا -
(یہ محاورہ اس قصّہ کی طرف منسوب ہو کر کسی شخص نے ابر کے موقع پر رات کے وقت اپنے
نوکر سے پوچھا - کیا مینہ برس رہا ہے؟ اس نے جواب دیا جی ہاں برس رہا ہے -
آقا نے کہا تجھے کیونکر معلوم ہوا تو تو اسی جگہ پڑا ہوا اینڈ رہا ہے جواب دیا کہ جناب
بھیگی ہوئی بلّی اِدھر سے گزری تھی اس سے میں نے جانا کہ ضرور مینہ برس رہا ہے
پس اس حکایت سے ٹالنے اور کام کر کے نہ دینے سے مُراد ہے)

بھیگی مرغی - ا - صفت - سکڑا ہوا - نہایت غریب بنا ہوا - مُصیبت زدہ
کی مانند - مسکین صورت +

بھیل - ہ - اسم مذکر - ایک جنگلی اور وحشی ہندوستان کی قدیمی قوم جس کا پیشہ لوٹ مار ہے

بھیلسا - ہ - اسم مذکر - ایک مقام کا نام جہاں کا تمباکو نہایت اچھا ہوتا ہے

بی

بلکہ عمدہ تمباکو کو بھی بھیلسے کے نام سے بیچتے ہیں +

بھیلی - ہ - اسم مؤنث - گُڑ کی چکتی جو عموماً پانچ سیر ہوتی ہے +

بھینا - ہ - اسم مذکر (۱) وُہ شکاری جو بیل کے وسیلہ سے شکار کرے - اصطلاحاً
چڑی مار - شکاری (۲) شکاریوں کی ایک خاص قوم +

بھیں بھیں پسارنا - ہ - فعلِ لازم (عو) ہٹیلے بچّہ کا بھوں بھوں کر کے
رونا (یہ لفظ تحقیراً بولتے ہیں) +

بھیں - ہ - اسم مؤنث - بھیڑ اور بھینس کی آواز +

بھینا - ہ - اسم مؤنث - بہن کی تصغیر - بہن - خواہر - ہمشیرہ - بُوا - بُو بُو +

بھینا - ہ - صفت - (۱) ہلکا - سُبک - لطیف - میٹھا جیسے بھینا رنگ بھینی خوشبو

بھیں بھیں رونا - یا - کرنا - ہ - فعلِ لازم - بد آوازی سے رونا
رونے کی آواز نکالنا +

بھینٹ - ہ - اسم مؤنث (گنوار) (۱) ملاقات - مُٹ بھیڑ (۲) دیکھو (بھیٹ)

بھینٹنا - ہ - فعلِ لازم - (ہندو) ملنا - بھڑنا + چھُو جانا +

بھینس - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک قسم کے مویشی کا نام میکھی مادۂ گاؤمیش
بھنہ - جاموسہ (باصطلاحِ قصابان) جھینسی (۲) حقارتاً موٹی عورت +

بھینسا - ہ - اسم مذکر - بھینس کا نر - جاموس +

بھینسیا جونک - ہ - اسم مؤنث - بڑی جونک +

بھینسیا داد - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا بڑا اور سخت داد جو فسادِ خون سے ہو جاتا ہے

بھینسیا گوگل - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا گوند جو اکثر دواؤں وغیرہ میں پڑتا ہے +

بھینسیا لہسن - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا بڑا سُرخ نشان یا چھتّا جو اکثر گال یا
گردن کی جلد میں ہو جاتا ہے +

بھینگا - ہ - صفت - احول - امبر تکو - ڈھیرا - ایک آنکھ دبا کر دیکھنے والا
کثر چشم - دو بین +

بھینی بھینی خوشبو - ہ - اسم مؤنث - میٹھی میٹھی خوشبو - ہلکی اور لطیف خوشبو
جیسے گلِ شبّو یا مولسری یا سرس کے پھولوں میں ہوتی ہے +

بی - ا - اسم مؤنث - بی بی کا مخفف - (۱) خطاب بہ زن - بیوی - بیگم - بائی -
بائی - ایک کلمۂ خطاب ہے جو عورتوں سے مخاطب ہوتے وقت کہتے
ہیں جیسے کیوں بی کیا کہتی ہو +

بی شادی - ا - اسم مؤنث (عو) ایک فرضی نام جو عورتوں نے بچوں
کے ڈرانے کے واسطے تجویز کر رکھا ہے - جیسے دال چپاتی ہترا - تُو تُو بجا وغیرہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بے

بے - ہ - حرفِ نِدا - اب کا مخفف (۱) ارے - رے +

(یہ نِدا تحقارت ہے جو اکثر ادنے یا مردِ محقّر کے حق میں زبان پر لاتے ہیں اور کبھی برابر والے سے بھی حالتِ بے تکلّفی میں کہہ دیتے ہیں یہ لفظ اکثر امر یا کلمۂ استفہام کے اخیر میں آتا ہے اور ابے حرف کلمے کے شروع میں جیسے سُن بے چل بے - کیوں بے ؟ ابے آتا نہیں ؟ ابے تُو کہاں گیا تھا وغیرہ +

بے - ف - حرفِ نافیہ نقیضِ با - بغیر - سوائے - بدُون - بِلا - بِنا - بن +

بے آپے ہونا - افعلِ لازم - قابُو سے باہر ہونا - بِپھرنا - بدحواس ہونا - مُضطرب ہونا +

بے اِختیار - ف - صِفت - (۱) بے بس - بے قابُو (۲) وہ شخص جسے کام کی اِجازت نہ ہو (۳) مجبُور - ناچار (۴) نہایت - از حد - از بس جیسے اُس کے مِلنے کو تو بے اختیار جی لوٹتا ہے (۵) از خود - اپنے آپ - جیسے بے اِختیار رونا آگیا (۶ - تابعِ فعل) جبراً - قہراً - چار ناچار +

بے اَدَب - ف + ع - صِفت - خیرِ ادب کو نگاہ نہ رکھنے والا - گُستاخ - غیر مُہذّب - ناشائستہ - شوخ + شریر +

بے آرامی - ہ - اِسم مؤنّث - بے چینی - بے کلی - دُکھ - تکلیف - ناسازیِ طبع

بے اَصل - ف + ع - صِفت (۱) بے بُنیاد - بے ٹھکانے (۲) خِلافِ طبع - غلط یا

بے اَندازہ - ف - صِفت - از حد - بلا تخمینہ - بِلا حساب - بہت زیادہ - حدِ اعتدال سے متجاوز +

بے اَولاد - ا - صِفت - بیٹا بیٹی نہ رکھنے والا - اَوت نپوتا - لاولد +

بے اِیمان - ف + ع - صِفت - (۱) بے دھرم - بد دِین (۲) بد اعتقاد - غیر مُعتقد (۳) بدنیت (۴) خائن - بد دیانت (۵) دغا باز - فریبی - مکّار - (۶) جھُوٹا - دروغگو (۷) اَنیائی - غیر مُنصِف +

بے باق کرنا - ا - فعلِ متعدّی - چُکانا - ادا کرنا - جُھگتانا - حساب پاک کرنا +

بے باک - ف - صِفت (۱) مُنھ پھٹ (۲) آزاد (۳) دلیر - جری - بہادر +

بے بال و پَر - ف - صِفت (۱) بے یار و مددگار - بے سر و سامان - وہ شخص جِس کا کوئی ساتھی نہ ہو (۲) مُفلِس - عاجز + نارسا +

بے بَدَل - ف + ع - صِفت - لاثانی - بے نظیر - یکتا - غیر مُشابہ - بے ہمتا - بے مثل بے مثال +

بے بَس - ا - صِفت - ناچار - مجبُور - عاجز - بے قابُو - زبربل - دُربل - ناتواں - ضعیف + بے اختیار +

بے

بے بَہا - ف - صِفت - بیش قیمت - اَنمول +

بے بَہرہ - ف - صِفت - (۱) وہ شخص جو کسی سے فایدہ نہ اُٹھائے - بدنصیب - بدبخت (۲ - عو) آوارہ - ہرزہ گرد - واہی تباہی - خراب خستہ (۳) بد تہذیب - بد تمیز - گُستاخ - بے ادب +

بے بہرے پھرنا - ا - فعلِ لازم (عو) آوارہ پھرنا - خراب و خستہ پھرنا واہی تباہی پھرنا +

بے بہرہ ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) آوارہ ہونا - بد تمیز ہونا (۲) بے سرا ہونا - خود مختار اور آزاد ہونا + کسی کے کہنے پر نہ چلنا +

بے پَر - ف - صِفت - بیکس و بے سامان - بے سہارے - بے وسیلہ (شُعرائے فارس کے کلام میں نہیں آیا) ؎

قوم بے پر ہے دِین بے کس ہے گئے اِسلام کے کدھر وارث (حالی) +

بے پَردگی - ف - اِسم مؤنّث - پردہ نہ رہنا - بے حیائی + بیشرمی +

بے پَر کی اُڑانا - ا - فعلِ متعدّی (۱) بے اصل بات کہنا - گپ اُڑانا (۲) عوام کو جوڑ لگانا

بے پَروا - ف - صِفت - مُستغنی - بے غرض - بیفکر - غافل - بے حاجت +

بے پِیر - ف - صِفت - (۱) نگُرا - بے اُستاد (۲) بد اعتقاد - بے ایمان - (۳) بے درد - سنگدل - بے رحم - کٹّر (گیتوں میں آتا ہے) (۴) خود غرض - مطلب کا یار (۵) بد ذات - شریر (۶) کشمیری اِس لفظ کو سخت گالی سمجھتے ہیں (جلال الدین اسیر کے سِوا اور شُعرائے فارس کے کلام میں نظر سے نہیں گزرا)

بے پِیرا - ا - صِفت - خود مُنڈا - وہ شخص جس کا کوئی مُرشد نہ ہو - بے اُستاد +

بے تاب - ف - صِفت - (۱) بے طاقت (۲) بے چین - مُضطر - مُضطرب - بے قرار - بیاکل (۳) بے تحمّل - غیر مُتحمّل - وہ شخص جِسے برداشت نہ ہو +

بے تابانہ - ف - صِفت - مُضطربانہ - گھبرایا ہُوا - پیٹ پکڑے ہوئے بے قرار برداشتہ

بے تابی - ف - اِسم مؤنّث - اِضطرابی - بے چینی - گھبراہٹ + شتابزدگی + جلدی

بے تاثیر - ف + ع - صِفت - بے اثر - وہ چیز جس کی تاثیر باطل ہوگئی ہو -

بے تحاشا - ف + ع - تابعِ فعل - (۱) مُضطربانہ - بے تابانہ - بے اوسان ہو کر - حواس باختہ ہو کر - بغیر از یکسُوئی - بے اطمینانی سے جیسے بے تحاشا بھاگنا (۲) اندھا دُھند - بے سوچے سمجھے - بے دھڑک - بِلا تامّل - جیسے بے تحاشا مار بیٹھنا (۳) از حد - نہایت +

(تحاشی اور تحشّی عربی لُغت میں یکسوئی کے معنے میں آیا ہے پس بغیر یکسوئی ہے یہ ساری معنی نکل آئے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بے

بے تقصیر - ف + ع - صِفت - بے قصور - بے گناہ - بے جرم - بے خطا - ناحق

بے تکلّف - ف + ع - صِفت - بغیر بناوٹ - بلا تصنّع (۲) بِلا تامّل - بیدھڑک (۳) بے سوچے سمجھے - بلا اندیشہ (۴) بے حجاب - آشنا دانہ (۵) رسیدھا - سادہ (۶) رازدار - محرم راز - ہمرنگ - ہم مشرب ہمراز

بے تکلّفی - ف + ع - اِسم مؤنث - بے حجابی - دل کُھلی - آزادی - سادگی + محرم راز ہونا - ہمرنگی +

بے تمیز - ف + ع - صِفت - بے ادب - غیر مہذّب - ناشایستہ - بد لحاظ - نادان - پھوہڑ - بد تمیز +

بے تھاہ - ا - صفت - (۱) اگم - بے پایاں - نہایت گہرا - نہایت عمیق - (۲) بے ٹھکانے - بے پتے +

بے ٹھکانے - ا - صِفت - (۱) بے موقع - بے محل (۲) آوارہ - وہ شخص جس کا مقدور ٹھکانا نہ ہو +

نہ دبایا نہ سہرچمن اُنھیں - نہ دبایا گور کفن اُنھیں + کیا کس نے یاروں وفن اُنہیں یہ ٹھکانا اُنکا مزار ہو (ظفر)

(۳) وہ شخص جس کی جائداد وغیرہ نہ ہو بے گھر بار کا - جس کا گھر بار نہ ہو (۴) بے نشان - بے پتا +

بے ٹھور - ا - صِفت - بے ٹھکانے - بیجا - بے موقع +

بے ثبات - ف + ع - ناپایدار - بودا - متزلزل + فنا پذیر +

بے جا - ف - صِفت - (۱) بے موقع - بے ٹھور (۲) نامناسب - ناشایستہ - نازیبا (۳) بلا ضرورت - ناجائز - جیسے بیجا خرچ (۴) ناحق - بلا سبب - بلا قصور +

بے جان - ف - صِفت (۱) غیر ذی روح (۲) مُردہ (۳) پژمُردہ - مُرجھایا ہوا (۴) ضعیف - نحیف - کمزور - ناطاقت (۵) بیدم - نزدہ - گلا ہوا - بوسیدہ (۶) جمادات +

بے جوڑ - ا - صفت - انمیل - بے میل - غیر موزوں - متناقض +

بے چارہ - ف - صِفت - (۱) لا علاج (۲) عاجز - درماندہ - بے بس (۳) ناچار - مجبور (۴) غریب مُفلس (۵) بدنصیب - بدبخت +

بے چراغ کرنا - ا - فعلِ متعدّی - ویران کرنا - اُجاڑنا جیسے نادر گردی نے گھر کے گھر بے چراغ کر دیئے +

بے چوبہ - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا خیمہ جسمیں چوب نہیں لگائی جاتی +

بے چین - ا - صِفت - بے کل - بیاکل مضطرب - بے آرام +

بے چینی - ا - اِسم مؤنث - بیکلی - بے آرامی - پریشانی + اِضطرابی - بیقراری +

بے حال - ف + ع - صِفت (۱) غیر حال - ابتر - خراب - خستہ - ردی (۲) زدہ - بوسیدہ - مرجھان (۳) قریب بمرگ (۴) ماندہ - ضعیف - بیمار

بے حجاب - ف + ع - صِفت - (۱) بے پردہ - بے شرم - بے لحاظ (۲) بے تکلّف (۳) کُھلے خزانے +

بے حُرمت کرنا - ا - فعلِ متعدّی (عو) (۱) بے عزّت کرنا - ذلیل کرنا - رسوا کرنا (۲) کسی کی عِصمت و عِفّت میں فرق لانا - عِصمت دری کرنا -

بے حُرمتی - ا - اِسم مؤنث - بے عزّتی - فضیحتی - رُسوائی + عصمت دری

بے حساب - ف + ع - صِفت - اَنگِنت - بیحد - بے شُمار - غیر متعدد +

بے حس و حرکت - ف + ع - صِفت - (۱) سُن - غیر محسوس بے جنبش (۲) حیران و ششدر - ہک دک +

بے حلق - ف + ع - صِفت (۱) بسیار خوار - بے تکلّف حلق سے اُتار جانے والا - (۲ - مجازاً) بہت سی رشوت کھانے والا + بہت سی آمدنی + ... نہ کرنے والا +

بے حمیّت - ف + ع - صِفت - (۱) بے شرم - بیغیرت - بے حیا - بے ننگ و ناموس (۲) وہ شخص جسمیں مذہبی یا قومی جوش نہ ہو - وُہ آدمی جو مذہبی یا قومی حرارت سے تعلّق نہ رکھے (۳ - مجازاً) بے مروّت +

بے حواس - ف + ع - بے اوسان - پریشان + مُضطرب - بے آپے - بیخود - آپے سے بیخبر +

بے حیا - ف + ع - صِفت (۱) بیشرم - نکتچا (۲) بے ادب - گستاخ +

بے حیائی - ف + ع - اِسم مونث - بے شرمی + نلجاپن +

بے حیائی کا بُرقع مُنھ پر لینا - ا - فعل لازم - بے شرمی کی نِقاب چہرہ پر ڈالنا - بے شرمی اِختیار کرنا - بے شرمی کا لباس پہننا - از حد بے شرم ہونا - لاج - گنوانا +

بے حیائی کا جامہ پہننا - ا - فعل لازم - بے شرمی کا لباس زیبِ تن کرنا - سرتا پا بیشرم اور بے حیا بنجانا - بالکل شرم کے پاس نہ جانا +

بے حیثیت - ف - صِفت (۱) مفلس - نادار - تنگدست (۲) بے لیاقت - بے اِستعداد (۳) بے ساکھ - بے اعتماد - غیر معتبر +

بے خبر - ف + ع - صِفت (۱) ناواقف (۲) غافل - بیہوش - مدہوش

بے خبر تم تو پڑے سوتے تھے بولے ہم سب تمہیں کو روتے تھے (شوق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بے

(۳) اچانچک - ناگاہ - ان چیتے میں - جیسے بے خبر آ گیا (۴) ناعاقبت اندیش - بے شعور +

بے خطر - ف + ع - صفت - بے خوف - امن و امان سے - مامون محفوظ

بے خود - ف - صفت - آپے سے بیخبر - اپنے قابو سے باہر - از خود رفتہ - بیہوش - مدہوش - بد حواس - بے اوسان - مخمور

بے خودی - ف - اسم مؤنث - (۱) بیہوشی - بد حواسی (۲) وجد - عالم بیخبری +

بے خور و خواب - ف - وہ شخص جو کھائے نہ سوئے - بیچین و بے آرام +

بے داغ - ف - صفت - (۱) صاف - بے عیب - بن کلنک - پاک (۲) بیجرم - بے گناہ + دھبے کے بغیر +

بے دال کا بودم - ا - صفت - بوم - اُلّو + احمق - مودمعو - بھونڈو

بے دخل کرنا - ا - فعل متعدی - (قانون) قبضہ اٹھانا - محروم الارث کرنا - عاق کرنا +

بے درد - ف - صفت - بے رحم - سنگدل - کرٹر - کٹھور - ظالم - ستمگر - الممانی جیسے بے درد قصائی کیا جانے پیڑ پرائی +

بے دردی - ف - اسم مؤنث - (۱) بے رحمی - سنگدلی (۲) ظالم - بیرحم - (یہ معنے بیچ قوم کے گیتوں میں پائے جاتے ہیں)

(گیت کونکری) بیدردی بالما پچھیریاں نہ مارو + بے دردی نے موری کھبر نہ لینی رے

بے دردی سے مارنا - ا - فعل متعدی - بیرحمی سے مارنا +

بے دریغ - ف - صفت - (۱) بلا افسوس (۲) بے تامل - بے سوچے جیسے بے دریغ چلے آؤ (۳) کثرت سے - افراط سے جیسے بیدریغ روپیہ اٹھایا (۵) وہ شخص جس سے کسی بات کا انکار نہ ہو سکے - فیاض - مخیّر +

بے دست و پا - ف - صفت - (۱) بن ہاتھ پاؤں کا - اپاہج - لنگڑا - لولا (۲) عاجز - مجبور - بے اختیار + بے مددگار +

بے دستور - ف + ع - صفت - خلافِ قاعدہ - ضابطہ کے خلاف - غیر معمولی - بے جا - نامناسب +

بے دل - ف - صفت - (۱) بے جگرا - جری - بہادر جرأت والا (۲) رنجیدہ - دلگیر - کبیدہ خاطر - ناراض - دل برداشتہ جیسے بیدل نوکر دشمن برابر (۳) جب عاشق کی تعریف میں یہ لفظ آتا ہے تو وہاں افسردہ - مغموم - خواہش نفسانی کو مارے ہوئے - دنیا کے مزے اور لذت سے دل برداشتہ مراد

بے دم - ف - صفت - (۱) بیجان - مردہ (۲) بودا - زدہ - بوسیدہ (۳)

بے

ادھ موا - سست (۴) تھکا ماندہ (۵) ہانپتا ہوا - سانس پھولا ہوا +

بے دماغ - ف + ع - صفت - نازک مزاج - زود رنج - تنگ مزاج - چڑچڑا +

بے دوش - ا - صفت - پاک - بلا قصور - بے عیب - بیگناہ - الزام سے بری +

بے دھڑک - ا - صفت - (۱) بے خوف و خطر - بے اندیشہ سے

پھر تو ناوک فگنی ہونے لگی بیدھڑک طعنہ زنی ہونے لگی (مومن)

(۲) بے تکلف - بے سوچے - بے تحاشا - بلا تامل - بے محابا - بیساختہ (۳) بے جگر - جی دار - جیوٹ - بہادر +

بے ڈول - ا - صفت - (۱) بدنما - بدقطع - بدوضع - بھونڈا - بے ڈھنگا - کڈھب +

بے ڈھب - ا - صفت - (۱) بے طرح - بے طور جیسے بیڈھب گرا (۲) بے ٹھور - بے ٹھکانے - بے موقع جیسے بے ڈھب چوٹ لگی (۳) از حد - نہایت - بافراط جیسے بیڈھب پٹا - بیڈھب پچھ پٹا ہے (۴) عجیب - انوکھا - طرفہ - معمول کے خلاف سے

آج بے ڈھب ہے ہمارے دل میں کچھ آئی ہوئی + جام کو بھی سبزہ ہے اور ہو گھٹا چھائی ہوئی (مؤلف)

(۵) تفنی - ہوشیار - چالاک - عیار - شریر جیسے وہ بیڈھب آدمی ہے (۶) سنگدل - کٹھور - تیز - تند (۷) بے اختیار - بے قابو (۸) بیڈول - کڈھب (۹) دلیر - دل چلا - نڈر (۱۰) مہلک - خطرناک - خوفناک جیسے بیڈھب بیماری پیچھے لگی ہے (۱۱) نہایت سخت - دشوار جیسے ابکے بیڈھب بنی ہے (۱۲) مہیب - ڈراؤنی خوفناک جیسے کیا بے ڈھب شکل بنا ہے (۱۳) تابع فعل - بد اسلوبی سے بیڈھنگے پنے سے - بری طرح سے ناواجب طور سے سے

ہمارے ذکر پہ بیڈھب یار کے ابرو نکلتے ہیں یہاں پسلی پھڑکتی ہے وہاں پہلو نکلتے ہیں (سحر)

(یہ لفظ کثیر المعنی ہے اپنے اپنے موقع پر اسی قسم کے بہت سے معنی دیتا ہے)

بے ڈھنگا - ا - صفت (۱) ناشائستہ - نازیبا - ناموزوں - بے سلیقہ (۲) بدچلن - بداطوار - بدوضع - بد اسلوب +

بے راہ - ف - صفت - (۱) گمراہ - بدراہ (۲) بیجا - بے موقع - ناجائز جیسے بیراہ خرچ کرنا (۳) بدچلن - بداطوار +

بے ربط - ف + ع - صفت - بے جوڑ - بے میل - بیموقع - غیر منتظم +

بے رحم - ف + ع - صفت - سنگدل - بے دردی - کٹھور - سخت +

بے رخ ہونا - ا - فعل لازم - بے پروا بیمروت ہونا - رخ نہ ملانا - ناراض ہونا - تیوری چڑھانا - بگڑنا - خفا ہونا +

بے روپ - ا - صفت - بے آب - بدنما - ماند - غیر مصفا - غیر شفاف -

بے ریا - ف + ع - صفت - بے کپٹ - صاف باطن - صاف دل - سادہ دل -

۵۸ ش

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بے

وُہ شخص جو سنگار نہ ہو ٭

رندانِ بے ریا کی ہو صحبت کسے نصیب ٭ زاہد بھی ہم میں بیٹھ کے انساں ہو گیا (داغ)

بے رِیش۔ یا۔ بی رِیشا۔ ا۔ صفت۔ سادہ رُو۔ وُہ جوان جس کے مُنہ پر ڈاڑھی نہ آئی ہو ٭

بے رِیش وُہ طِفل نوجوان تھا ٭ حلوائے بے دُود کا گماں تھا (نسیم)

بے رِیشہ۔ ف۔ صفت۔ وُہ چیز جس میں تُس نہ ہوں جیسے بے رِیشہ ادرک۔ گوشت یا آم وغیرہ +

بے زبان۔ ف۔ صفت۔ (۱) گُونگا (۲) چُپ۔ کم گو۔ ساکت۔ خاموش۔ بے سوال

(۳) غریب۔ مسکین۔ بے زبان یعنی اپنی تکلیف یا اپنا حال نہ جتانے والے حیوان (۴)

حیوانِ مُطلق۔ جانور (۵۔ بازاری) عضوِ تناسل +

بے زر۔ ف۔ صفت۔ مُفلِس۔ کنگال۔ مُحتاج۔ بیدولت +

بے زوال۔ ف + ع۔ صفت۔ قایم۔ پائدار۔ نہ گھٹنے والا +

بے ساختہ۔ ف۔ بن بنائے۔ بے بناوٹ۔ بے ارادہ۔ برجستہ۔ فی البدیہہ۔ بلاتکلف۔

بے ساختہ پن۔ ا۔ صفت۔ سادگی۔ وُہ خُوبی جس میں اصلا بناوٹ نہ ہو ٭

تُو ہی برقِ جہاں سوز ہے بن خواہ نہ بن ٭ ہے برابر ترا بے ساختہ پن اور بناؤ (حالی)

بے سامانی۔ ا۔ صفت۔ مُفلسی۔ بے زری + اسباب و آلات کی محتاجی +

بے سرا۔ ا۔ صفت۔ بے سردار۔ وُہ شخص جس کا کوئی ولی وارث یا کہنے سننے والا نہ ہو

بے سرپرست۔ خُود سر۔ خُود مختار۔ بے بہرہ + آزاد طبع۔ آوارہ مزاج + خود رائے

بے سرا ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آوارہ ہونا۔ خُود سر ہونا۔ بے بہرہ ہونا +

بے سر و پا۔ ف۔ صفت۔ حیران و پریشان +

بے سر و سامان۔ ف۔ صفت (۱) بے اسباب۔ بے آلات (۲) مُفلس۔ کنگال +

بے سلیقہ۔ ف + ع۔ صفت (۱) بے ہُنر۔ پھوہڑ (۲) ناشائستہ۔ غیر مہذب

بے شعور۔ ف + ع۔ صفت۔ نادان۔ بے عقل۔ بے تمیز +

بے شک۔ ف۔ ع۔ تابعِ فعل۔ بلاشبہ۔ تحقیق۔ ضرور۔ ضرور۔ شرطیہ۔ یقیناً +

بے شمار۔ ف۔ صفت۔ اَن گنت۔ بے حساب۔ بہت۔ بافراط +

بے صبر۔ ف + ع۔ صفت۔ سنتوکھ نہ رکھنے والا۔ ناصبور۔ ناشکیبا۔ بیاکل

مُضطرب۔ بے چین۔ بے قرار +

بے صبرا۔ ا۔ صفت۔ دیکھو (بے صبر) +

بے صبری۔ ا۔ اسم مؤنث۔ بے قراری۔ اضطراب۔ گھبراہٹ۔

بے اطمینانی۔ بولاہٹ + تعجیل۔ جلدی +

بے طرح۔ ف + ع۔ تابعِ فعل (۱) بے ڈھب۔ بُری طرح سے۔ عجب طرح

سے (۲۔ صفت) نہایت۔ از حد۔ جیسے بیطرح سر ہو رہا ہے۔ بے طرح

بے

پیچھے پڑا ہے (۳) وُہ غزل جو مشاعرہ میں طرح کے خلاف پڑھی جائے +

بے عزت۔ ف + ع۔ صفت۔ بے آبرو۔ ذلیل۔ رُسوا۔ بے حرمت۔ بے آبرو۔ بے قدر

بے عزتی کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ حُرمت اُتارنا۔ بے عزتی کرنا۔ کرکری کرنا۔

کِرکِرا خراب کرنا۔ ذلیل کرنا۔ رُسوا کرنا۔ ہتک کرنا +

بے عقل۔ ف + ع۔ صفت۔ احمق۔ اُلّو۔ نادان۔ بے سمجھ +

بے عیب۔ ف + ع۔ صفت۔ بے داغ۔ بن کلنک۔ بے نقص۔ پاک صاف جیسے ذاتِ بے عیب

بے غرض۔ ف + ع۔ صفت۔ بے پروا۔ بے مطلب۔ بلا واسطہ +

بے غل و غش۔ ف + ع۔ صفت صحیح (بے غِل و غِش) (۱) بلاتکلف۔ بے دریغ

اندھادُھند + آپ شتاپ (۲۔ تابعِ فعل) بیفکری سے۔ بے پروائی سے

(۳) افراط سے۔ کثرت سے۔ بکثرت +

بے غیرت۔ ف + ع۔ صفت۔ (۱) بیشرم۔ بے حیا۔ تلچھا + ناہموار۔ بد تہذیب (۲)

بے فائدہ۔ ف + ع۔ صفت۔ (۱) بے سُود۔ بے نفع۔ لاحاصل (۲) ناحق۔

بے سبب۔ بلا وجہ (۳) اکارت۔ بے کار۔ بِرتھا +

بے فکرا۔ ا۔ صفت۔ بے فکر۔ وُہ شخص جو کسی طرح کا اندیشہ نہ رکھے۔ بے پروا۔ آزاد منش +

بے فیض۔ ف + ع۔ صفت (۱) وُہ شخص جس سے کسی کو فایدہ نہ ہو (۲) مسوم۔ بخیل۔ کنجوس +

بے قابو۔ ف + ع۔ صفت۔ (۱) بے اختیار۔ اپنے بس سے باہر (۲) آزاد۔ خود مختار۔ خود سر

بے قاعدہ۔ ف + ع۔ صفت (۱) خِلافِ دستور۔ بے ضابطہ۔ معمول اور رسم کے

خلاف (۲) بے ترتیب۔ بے موقع (۳) وہ فوج جو قواعد وغیرہ سے ناواقف ہو۔ جنگی۔

بے قدرا۔ ا۔ صفت۔ وُہ شخص جو کسی چیز یا ہُنر کی داد نہ دے۔ جو ہر شناس۔

حق ناشناس + ناسپاس +

بے قرار۔ ف + ع۔ صفت۔ بے صبر۔ بے تاب۔ مضطرب۔ ناشکیبا +

بے قصور۔ ف + ع۔ صفت۔ بیگناہ۔ بے خطا۔ وُہ شخص جس سے خطا وارد نہ ہو۔ بے جرم +

بے قیاس۔ ف + ع۔ صفت (۱) بعید الفہم۔ خیال سے باہر (۲) بیحد۔

بے انتہا۔ اندازہ سے باہر +

بے قید۔ ف + ع۔ صفت۔ بیروک۔ آزاد۔ مُطلق العنان۔ وُہ شخص جو کسی

بات کا پابند نہ ہو۔ کھلے بندوں +

بے کار۔ ف۔ صفت۔ (۱) نکما۔ ناکارہ۔ ہیچکارہ۔ خراب (۲) غیر مفید۔ بِرتھا۔

فضول (۳) خانہ نشین۔ بیروزگار (۴) خالی۔ مُعطّل جیسے بیکار مباش کچھ کیا کر +

بے کاری۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بے روزگاری۔ خانہ نشینی (۲) فساد۔

خرابی۔ بگاڑ۔ مگر جب خُون کی بیکاری کہتے ہیں اُس وقت یہ معنی لیے جاتے ہیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بے

بے کَراں - ف - صِفت - ناپیدا کنار - بے حد - بے انتہا +

بے کَس - ف - صِفت - (۱) بے یار و مددگار - وُہ شخص جس کا کوئی ساتھی اور معاون نہ ہو (۲) مُحتاج - عاجز - غریب (۳) یتیم - بن باپ کا (یہ معنی فارسی میں آئے ہیں مگر اُردو میں بھی حسبِ موقع ہو سکتے ہیں) (۴) بے وسیلہ بے ذریعہ +

بے کَل - ہ - ا - صِفت - (۱) بے تاب - بے چین - بے آرام (۲) مُضطرب بیقرار - بیاکل

(مصرعہ) جان بے تاب جیسے بیکل برق (ذوق)

بے کَلی - ا - اِسمِ مؤنّث (۱) بے چینی - بے قراری - اِضطرابی (۲) تکلیف - بے آرامی (۳) ناف تلے کے ٹل جانیکا مرض جو اکثر عورتوں کو لاحق ہوتا ہے - دھرن کا اپنے مقام سے سرک جانا - دھرن ڈگنا - رحم کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا - بچہ دان کا جگہ سے بے جگہ ہو جانا +

بے کم و کاشت - ف - صِفت - بغیر گھٹائے بڑھائے - ٹھیک ٹھیک جُوں کا تُوں - صحیح صحیح + ہُو بہُو - ہُو بہُو +

بے گُناہ - ف - صِفت (۱) بلا قصُور - بے خطا (۲) ناحق - بیوجہ جیسے وُہ بے گُناہ مارا گیا +

بے گھرا - ا - اِسمِ مذکر - بگھرا - بے خانماں - خانہ خراب - وُہ شخص جس کے گھر بار نہو +

بے لاگ - ا - صِفت - بے لاؤ لپیٹ - بے غرض - صاف - کھرتل - کھری - کھرا - بیرُو - طرفداری نکرنے والا - بے لوث - آزادانہ ؎

ہیں فصاحت میں مثل واعظ و حالی دونوں + دیکھنا یہ ہے کہ بے لاگ سخن کس کا ہے (حالی)

بے لحاظ - ف + ع - (۱) بے شرم - نلجا - بیحیا (۲) شوخ - بے ادب - گستاخ - بیتمیز +

بے لُطف - ف + ع - صِفت - بیمزہ - بے لذت +

بے لگام - ف - صِفت - مُنہ زور - سرکش + شریر - گھوڑا (۲) بدزبان - مُنہ پھٹ

بے لگاؤ - ا - صِفت - (۱) دیکھو (بے لاگ) (۲) وُہ مکان جسمیں چور چکار کے آنیکا راستہ نہ ہو - الگ - جُدا - محفوظ + الگ تھلگ (۳) بے جوڑ - بے ربط - بے میل +

بے مُحابا - ف + ع - صِفت - بے ترس - بیدھڑک - بیخوف + بلا لحاظ - بلا تامّل +

بے محل - ف + ع - تابع فعل - بے موقع - بے جا - نامُناسب +

بے مُروّت - ف + ع - صِفت - (۱) لُغوی معنی نامرد (۲) انسانیت سے باہر (۳) وُہ شخص جس کو کسیکا پاس اور مخاطہ نہو (۴) طوطا چشم - بے وفا - بے دید ؎

اپنے مطلب کی یہ محبت ہے + تیری تو ذات بے مُروّت ہے (شوق)

(۵) بد اخلاق - کج خلق (۶) کٹھور - بے درد - نِردئی +

بے مزگی - ف - اِسمِ مؤنّث (۱) بے لُطفی (۲) ناسازی - علالت (۳) شکر رنجی - رنجش

بے مزہ - ف - صِفت - (۱) بد ذائقہ - بے لذت - بے لُطف (۲) ناساز - علیل جیسے طبیعت کا بیمزہ ہونا (۳) رنجیدہ - خفا - کشیدہ خاطر - کبیدہ خاطر +

بے

بے معنی - ف + ع - صِفت - مُہمل - بیہودہ - وُہ لفظ جس سے کچھ نہ سمجھا جائے +

بے مقدُور - ف + ع - صِفت - وُہ شخص جو کچھ مقدرت نہ رکھے + مفلس +

اے صنم گر پُوچھتا ہو حال اِس رنجُور کا + دل نہ اٹکائے کہیں اللہ بے مقدُور کا (ذوق)

بے مِنّت - ف + ع - صِفت (۱) بے احسان (۲) مستغنی - بے پروا - بے نیاز (خُدا کی تعریف میں) (۳) بلا تردّد - بے سوچ بچار جیسے اتنا فایدہ تو بے مِنّت ہے (۴) بے دریغ - بے افسوس جیسے خُدا سب کو بے مِنّت دیتا ہے +

بے مِنتّا - ا - اِسمِ مذکر - وُہ دو شاخہ لکڑی جس میں بھنگڑ صافی باندھکر بھنگ چھانتے ہیں - نیرہ - پُشت خار +

بے موجب - ف + ع - صِفت (۱) بے سبب - بلا واسطہ - بلا وجہ - ناحق بے مُناسب - بیجا - غیر واجب (۲) خلافِ دستُور +

بے موسم - ف + ع - صِفت بے رُت - بے وقت +

بے موقع - ف + ع - صِفت - بے محل - بیوقت - بیجا - نامُناسب - نازیبا - [illegible]

بے نام و نِشان - ف - صِفت - بے پتے اور بے ٹھکانے - وُہ شخص جس کا کچھ پتہ نہ ہو - گُمنام + غیر مشہُور +

بے نصیب - ف + ع - (۱) بد بخت - بدقسمت - بدبھاگا (۲) نالائق - ناشائستہ +

بے نظیر - ف + ع - صِفت لاثانی - بے بدل - بے مانند +

بے نُقط سُنانا - ا - فعلِ لازم - بے لاگ گالیاں دینا - مُغلّظات گالیاں سُنانا - بیحا با گالیاں دینا ؎

کیا بے نقط سُناتا ہے تیرا دہانِ تنگ + گویا یہ میم کلمۂ دُشنام ہو گیا (خواجہ وزیر)

بے نماز - ف صِفت (۱ - عو) وُہ عورت جو معمُولی ناپاکی کے باعث نماز نہ پڑھ سکے - حائضہ (۲) تارکِ نماز - وُہ شخص جو پابندِ صوم و صلوٰۃ نہو -

بے نماز ہونا - ا - فعلِ لازم (عو) میلے سر سے ہونا - ایام سے ہونا - کپڑوں سے ہونا - معمُول سے ہونا +

بے نمک - ف - صِفت (۱) الونا - پھیکا - بن نمک کا + بے مزہ (۲) غیر ملیح وُہ شخص جس میں کچھ سلونا پن اور ملاحت نہ ہو +

بے ننگ و ناموس - ف + ع - صِفت - بے شرم - بے ننگ - بے حیا - بدچلن - بدوضع - آوارہ

بے نیاز - ف - صِفت - بے پروا - نا طمع - بے تمنا - غنی - غیر محتاج - بیعجز +

بے نیازی - ف - اِسمِ مؤنّث - (۱) بے پروائی - ناپُرساں حالی ؎

بے نیازی حد سے گُزری بندہ پرور کب تلک + ہم کہیں گے حالِ دل اور آپ فرمائیں گے کیا (غالب)

(۲) آزادی - خود مختاری - خودسری ؎

آتش صنم بھی کرنے لگے بے نیازیاں + ہیں لاکھ لاکھ شکر خُدا کی جناب میں (آتش)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بیا

بے وحدت - ف + ع - صِفت - (۱) منکرِ توحید - بیگانہ (۲) بے لحاظ - بے ادب - بے شرم
دشت میں اپنچ جاآیا قیس وحشت نے کہا چل پرے بے وحدت بری کیوں یا تو لایا بسترا (انشا)
(۳) بیہودہ - ناہموار +

بے وفا - ف + ع - صِفت - (۱) بدعہد - وہ شخص جو دوستی کا پورا نہو (۲) بے مروّت بیدید (۳) ناشکر - بے احسانا +

بے وقت - ف + ع - صِفت - دیکھو (بے موقع) +

بے وقر - ف + ع - صِفت (صحیح بسکون قاف) (۱) بے عزّت - ذلیل - خوار (۲) وہ شخص جو بھاری بھرکم نہ ہو - اوچھا (۳) فرومایہ - سبک سر +

بے وقری - ف + ع - اِسم مؤنّث - بے عزّتی - ذلّت - رُسوائی - سبک سری +

بے وقوف - ف + ع - صِفت - احمق - نادان - مُورکھ - مُوڑھ +

بے وقوفی - ف + ع - اِسم مؤنّث (۱) نادانی - حماقت (۲ - عوام) ہنسی کے طور پر اولاد کو بھی کہتے ہیں جیسے یہ کس کی بیوقوفی ہے یعنی یہ کس کا لڑکا ہے +

بے ہمت - ف + ع - صِفت (۱) کم حوصلہ - پست ارادہ (۲) سُست - کاہل - نکمّا +

بے ہنر - ف - صفت - وہ شخص جس کے ہاتھ میں کوئی کام نہو - پھوہڑ - بے جوہر

بے ہنگم - ۱ - صفت صحیح (بے ہنگام) بے موقع - بیڈول - بھونڈا +

بے ہوش - ف - صِفت - (۱) بے خبر - ناواقف (۲) بے سُدھ - بے حواس غافل (۳) مدہوش - سرشار +

بیا - ہ - اِسم مذکّر - ایک زرد رنگ کے پرند کا نام جو گھونسلا بنانے میں مشہور اور انگوٹھی چھلّا بندی وغیرہ لے آنے میں قابلِ تعریف ہے - یہ جانور چڑیا سے کسی قدر چھوٹا ہوتا ہے +

بیابان - ف - اِسم مذکّر - (۱) ریگستان - صحرا - جنگل - دشت (۲) ویرانہ - اُجاڑ (لفظ بیابان بکسرِ بائے موحدہ افصح و بفتح بائے مذکور نیز جائز - بائے موحدہ کے زیر کے ساتھ جو مروّج ہے اسکی وجہ محققینِ زبان نے یہ لکھی ہے کہ یہ لفظ (بے + آبان) سے مرکّب ہے - یعنی صحرائے بے آب کیونکہ جس وقت الف ممدودہ کے ساتھ جو در حقیقت دو الف ہیں دوسرا لفظ ملایا جاتا ہے تو ایسی صورت میں ایک الف کو محذوف کر دیتے ہیں مثلاً سیماب گلاب وغیرہ - رہا الف و نون وہ فاعلیت سے تعلق رکھتا ہے)

بیاپنا - ہ - فِعل لازم - (ہندو) (۱) رہنا - سمانا - بسنا - بیٹھنا - پھیلنا جیسے گھٹ گھٹ میں بیاپنا (۲) سرایت کرنا - اثر کرنا جیسے گرمی بیاپ گئی (۳) گزرنا - کھٹکنا
پیسنسا ہوبے تسدن بیاپے - کوئی نہ کہہ سمجھائے
دھاگا ٹوٹا گگن بنس گیا شبد کہاں سمائے (کبیر)

بیا

بیاج - یا **بیاز** - ہ - اسم مذکّر (۱) سُود - ربا - خلافِ شرع منافع وہ اضافہ جو ایک جنس کے بدلہ میں اُسی جنس سے لیا جائے جیسے روپیہ کے بدلہ میں روپیہ - پیسہ کے بدلہ پیسہ یا گیہوں کے بدلہ گیہوں کا زیادتی کے ساتھ مبادلہ ہو - (مسلمان اسکو بیاز بولتے ہیں) (۲) نفع - فائدہ جیسے مُول سے بیاج پیارا ہے یعنی اصل روپئے سے سُود خوار کو سُود زیادہ عزیز ہوتا ہے +

بیاج بٹّہ - نفع نقصان (فقرۂ - ہندوعو) بی جی ہماری ہاں تو بیاج بٹّہ سے کام چلتے ہیں -

بیاج پر بیاج - ہ - تابع فعل سُود در سُود - سُود کا سُود - سُود بالائے سُود +

بیاج خور - ۱ - اِسم مذکّر - سُود خوار - ربا خوار - روپیہ یا جنس پر بجنس چیز کا منافع کھانے والا - سُود چلانے والا +

بیاجو - ہ - تابعِ فعل - سُودی - سُود پر - نفع پر - زیرِ سُودی +

بیادھ - ہ - اِسمِ مذکّر - (ہندو) (۱) روگ - بیماری - دُکھ - سنتاپ - بپیڑا (۲) فساد - فتنہ - جھگڑا (بیادھا بھی بولتے ہیں)

بیار - یا - **بیال** - ہ - اِسمِ مؤنّث - (گنوار) ہوا - باد - پَون +

بیاسی - ہ - صِفت - اسّی اور دو - ہشتاد و دو - ۸۲ +

بیاض - ع - اِسم مؤنّث (۱) سفیدی - دھولاپن (۲) بہی - سادہ کاغذ - پاکٹ بک - وہ کتاب جس میں یادداشت حساب وغیرہ لکھتے ہیں (۳) کتابِ اشعار - کشکول

بیاکرن - ہ - اِسم مذکّر - (صحیح ویاکرن) (ہندو) علمِ صرف و نحو - گرامر - کسی زبان کے قواعد + (مسلمان مؤنّث بولتے ہیں)

بیاکل - ہ - صِفت - (ہندو) مُضطرب - بے تاب - بیقرار - بیکل - بےچین - دُکھی +

بیالو - ہ - اِسم مذکّر - (ہندو) شام یا رات کا کھانا - خوراکِ شب +

بیالیس - ہ - صِفت - چالیس اور دو - چہل و دو - ۴۲ +

بیان - ع - اِسم مذکّر - (۱) لُغوی معنی صاف بولنا - سخنِ روشن - واضح - آشکارا - شرح - (۲) تقریر - گفتگو (۳ - قانون) اظہار - شہادت (۴) تفصیل - تفسیر (۵) بکھان - ہجو - نِندا (۶) باب - مضمون - فصل - مقدمہ - معاملہ (۷) ذکر - کیفیت - حالت جیسے بیان کر کے رونا (۸) وہ علم جس میں تشبیہ - مجاز - استعارہ کنایہ وغیرہ کی مدد سے ایک معنی کو کئی طریق سے ادا کر سکیں (۹) رپورٹ - خبر - اطلاع (۱۰) مقولہ - قول - بچن +

بیان بدلنا - ۱ - فعلِ لازم - (قانون) اپنی قول - اظہار یا شہادت کو پلٹنا +

بیانِ دعوےٰ - ع - اِسم مذکّر (قانون) صورتِ حال حقیقتِ حال ثبوتِ دعوےٰ

بیانِ ضمنی - ع - اِسم مذکّر (قانون) وہ بیان جو اصل مطلب کے درمیان یُوں ہی آ جائے -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بیا | بیت

بیان کرنا - ۱ - فعلِ متعدی - ذکر کرنا + کہان کرنا - کہنا - حال کیفیت سرگزشت دوہرانا +

بیانا - ہ - فعلِ لازم - جننا - مویشی کا بچہ دینا +

بیاہ - ہ - اسم مذکر - شادی + کتخدائی - عقد - نکاح +

بیاہ رچانا - ہ - فعلِ متعدی - شادی کی رسمیں شروع کرنا - شادی پھیلانا +

بیاہ لانا - ہ - فعلِ متعدی - شادی کرکے گھر لے آنا - دُلہن لے آنا - شادی کرلانا +

بیاہ مانگنا - ہ - فعلِ متعدی - شادی کی تاریخ تجویز کرانا - شادی کی تاریخ ٹھہرانا + لگن بھیجنا +

بیاہا - ہ - صفت - شادی شدہ - وہ شخص جس کا بیاہ ہوگیا ہو + جورو والا +

بیاہتا - ہ - صفت (۱) بیاہی جورو - منکوحہ - نکاحی - وہ بیوی جسے چار پنچوں کی موجودگی میں دُھوم دھام سے بیاہ کر لائے ہوں (۲) پہلی بیوی - بیاہی بیوی (۳) بیاہا مرد - پہلا خاوند - جیسے کاتے جا ری کاتتے جا تیرا تار نہ ٹوٹے بیاہتا خصم چھوٹے مگر کار نہ چھوٹے +

بیاہنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) شادی کرنا - کتخدا بنانا (۲) فعلِ لازم، شادی ہونا - کتخدا ہونا - ازدواج ہونا +

بِبلیا - یونانی - (Biblia) اسم مؤنث - لغوی معنی کتاب - اصطلاحی وہ آسمانی کتاب جس میں توریت - زبور - انجیل شامل ہے +

بی بی - یا **بیوی** - ف - اسم مؤنث (اگرچہ صحیح تلفظ بی بی ہے اور تحریر میں بھی اسی طرح زیادہ مستعمل ہے مگر بول چال میں بیوی آتا ہے البتہ بعض خاص معنی میں ہندو بی بی بولتے ہیں لیکن ماخذ اُس کا بھی فارسی ہی معلوم ہوتا ہے) (۱) بانو - بیگم - خانم - امیرزادی - اشراف زادی + خاتونِ خانہ (۲) نیکو کار عورت - زنِ صالحہ - نیکبخت - عفیفہ - پارسا (۳) بڑی بوڑھی - پڑھی لکھی - سرپرست - مُربیہ (۴) جناب - حضرت - صاحبہ (۵) مالکہ - آقا - سرکار جیسے بی بی وارے باندی کھائے گھر کی بلا باہر نہ جائے (۶) عروس - کدبانو - دُلہن (۷) بہو - جورو - زوجہ - گھر والی (مضاف ہوکر یہ معنی دیتا ہے) (۸) زن - عورت - لُگائی - استری - جیسے بی بی خیلا ودھ چھٹے ایک میلا (۹) کلمۂ تعظیم جب کسی عورت کا نام عزت کے ساتھ لینا منظور ہوتا ہے تو اُس کے نام کے اوّل میں بھی یہ لفظ آتا ہے - جیسے بی بی زینب - بی بی فاطمہ - بی بی مریم (۱۰) کلمۂ محبت، جب پیار سے کسی لڑکی سے باتیں کرتے ہیں تو اُس وقت بھی کہتے ہیں جیسے الُّو بی بی کو اللہ رکھو (فقرہ) (۱۱) لڑکی - صاحبزادی - بچی - بیٹی - (ہندو زیادہ بولتے ہیں) (۱۲) خطاب زن با زن - کلمۂ خطاب مثلِ بُوا (۱۳) بہن - ہمشیرہ - خواہر - بُوا - بھینا (ہندو اور گنوا - بولتے ہیں) (۱۴) بعض اوقات صرف حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے بھی مُراد ہوتی ہے چنانچہ بی بی کی صحنک بی بی کی بھاڑ و وغیرہ میں بی بی خاص انہیں سے مُراد ہے +

بی بی جی - ۱ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) کلمۂ خطاب بجائے رانی جی (۲) بڑی نند - خاوند کی بڑی بہن +

بی بی زن - ۱ - صفت (عو) پارسا - پتی برتا - عفیفہ - باعصمت - نہایت نیکبخت - پاک دامن + (مستعمل بیوی زن)

بی بی کا یا بیوی کا دالہ - ہ - اسم مذکر (۱) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی نیاز کا کھانا - طعام نیازِ حضرتِ فاطمہ (۲) بیوی کی کمائی یا بیوی کی ذاتی آمدنی یا جائداد کا سہارا +

بیوپار - ہ - اسم مذکر - (صحیح بیوپار) لین دین - بنج - تجارت - سوداگری +

بیوپاری - ہ - اسم مذکر (صحیح بیوپاری) تجار - تاجر - سوداگر - بنجارا + مویشیوں کا

بیت - ہ - اسم مؤنث - سنسکرت ([illegible]) بید - ایک قسم کی تھجی کی مانند لکڑی جو اکثر بھوٹ کے ملکوں میں ریت کے اندر ہی اندر بڑھتی چلی جاتی ہے (اس میں لچک نہایت ہوتی اور کوچ کرسیاں وغیرہ بننے کے کام میں آتی جیسے تازیانے کی بجائے مجرم کو اس کی ضرب سے سزا دیجاتی ہے)

بیت - ع - اسم مؤنث (۱) (مرکبات میں) گھر - مسکن - مکان (۲) خاندان - جیسے اہلِ بیت (رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان والے) (۳) فرد -

بیت الحرام - ع - اسم مذکر - وہ گھر جس میں قتل اور بعض مباحات کو منع کیا گیا ہے - خانہ کعبہ - مکہ - حرام اگرچہ مصدر ہے مگر اس جگہ مفعول کے معنی میں مستعمل

بیت الحزن - ع - اسم مذکر (۱) رنج کا گھر - غمکدہ - کلبۂ احزان - غمخانہ (۲) اُس کمرہ کا نام جس میں حضرت یعقوب علیہ السلام تنہا بیٹھ کر حضرت یوسف علیہ السلام کی جدائی میں رویا کرتے تھے - مجازاً ہر عاشقِ مہجور کا گھر +

بیت الخلاء - ع - اسم مذکر - پاخانہ - ٹٹی - گلہ - جائے ضرور - صحت خانہ +

بیت الشرف - ع - اسم مذکر - بلندی اور بزرگی کا گھر - نجومیوں کی اصطلاح میں وہ برج جس میں سات ستاروں میں سے کسی کو شرف اور سعادت حاصل ہو جیسے آفتاب کا شرف حمل میں چاند کا ثور میں مشتری کا سرطان میں - زہرہ کا حوت میں - عطارد کا سنبلہ میں - مریخ کا جدی میں -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بیت

زحل کا میزان میں +

بیتُ الصَّنَم - ع - اسم مذکر (۱) بت خانہ - مندر - (۲) معشوق کا گھر - محبوب کا مکان +

بیتُ اللہ - ع - اسم مذکر - خانۂ کعبہ - خدا کا گھر - مکّہ معظّمہ +

بیتُ العَتیق - ع - اسم مذکر لغوی معنی پرانا گھر - اصطلاحی - خانۂ کعبہ چونکہ اوّل یہ مقام آدم علیہ السّلام کی عبادت کے واسطے مقرّر تھا - طوفانِ نوحؑ کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے اُس کی تجدید کی اِسلئے یہ نام رکھا گیا - نیز عتیق بمعنے آزاد بھی آیا ہے - اِس صورت میں چونکہ طوفانِ نوح سے غرق ہونے سے آزاد رہا - یا یہ کہ ظالموں کے ہاتھ سے خراب ہونے سے بچا رہا - اِس وجہ سے بیتُ العتیق نام رکھا گیا +

بیتُ الغزل - ع - اسم مذکر - عمدہ و بہتر شعر - عمدہ بیت - اعلیٰ مضمون + [margin: مضمون]

بیتُ المال - ع - اسم مذکر - (۱) خزانۂ عامرہ - سرکاری خزانہ - شاہی خزانہ (۲) لادعوے مال - لاوارث اسباب - خالصہ منضبط - نزول (۳) مالِ غنیمت - وُہ مال جس کے عام مسلمان حق دار ہوں - لُوٹ کا مال - مالِ غارت (۴) نجس مال - ناپاک مال - چوری کا مال - ناجائز مال (۵) کلمۂ نفرین کمبخت - بد نصیب + بدشگون سے

مجکو آتا نہیں کچھ جاہ کا ڈھب بیتُ المال کس طرح کرتے ہیں کیا جانیے سب بیت المال (رنگین)

بیتُ المَعمُور - ع - اسم مذکر - ایک مسجد کا نام جو عین کعبہ کے مقابل چوتھی آسمان پر زمرّد و یاقوت کی بنی ہوئی بیان کی جاتی ہے کہتے ہیں یہ مسجد پہلے قبل از طوفانِ نوح زمین پر موجود تھی معمُور اِس وجہ سے نام ہُوا کہ ہر وقت زیارتِ ملائک سے بھری رہتی ہے +

بیتُ المقدّس - ع - اسم مذکر - (۱) خانۂ پاک - متبرک گھر - پوترا استھان - مجازاً خانۂ خدا (۲) مسجدِ اقصیٰ کا دُوسرا نام - یروشلیم کا عبادت خانہ جو شام یعنی الیشیائی رُوم میں واقع اور قوم یہود کا قبلہ ہے - مکّہ سے پیشتر اور انبیاء کا یہی قبلہ تھا ہے اس مقدّس مکان کو حضرتِ داؤد علیہ السّلام نے قوم بنی اسرائیل کے علّتِ طاعون کے عذابِ شدید سے نجات پانے کے شکریہ میں جبکہ ستر ہزار آدمی طعمۂ اجل ہو چکے تھے بنوایا اور قوم کو جمع کرکے ... تہیں فلاں موضع میں مسجدِ اقصیٰ یعنی بیتُ المقدّس بنانا لازم ہے چنانچہ وہ سب تعمیرِ مسجد میں مستعد ہو گئے - مگر کہتے ہیں کہ جہاں اِس عبادت گاہ کا بنانا تجویز ہُوا وہ مشترک جگہ تھی سب شریکوں نے تو اجازت دیدی مگر ایک فقیر راضی نہ ہُوا اور اُس نے کہا کہ میں اپنی جگہ کی اجازت نہیں دیتا - صدہا اُونٹوں کے معاوضہ پر وہ نہ پسیجا اور ہزاروں بکریوں کے عوض پر راضی نہ ہُوا قوم نے چاہا کہ یہ زمین زبردستی لے لی جائے

بیت

مالکِ زمین ہمارا کچھ نہیں کر سکتا مگر حضرتِ داؤدؑ اِس بات پر راضی نہ ہوئے اور کہا کہ ہمیں منظور نہیں کہ خانۂ خدا ظلم سے لی ہُوئی زمین پر تعمیر ہو آپ نے اُس فقیر کو بُلایا اور سمجھایا تو اُس نے کہا کہ میری زمین پر قدِ آدم چاروں طرف سے دیوار چُنکر اُسے روپے سے بھر دیا جائے تو میں راضی ہُوں اور یہ بھی صرف آپ کے فرمانے سے - حضرتِ داؤدؑ نے قوم کو آمادہ کیا اور چھنا چھن روپیہ برسنا شروع ہو گیا جب درویش نے دیکھا کہ درحقیقت حُبّ دل اور نیّتِ صادق سے روپیہ جمع ہوتا ہے تو وہ حضرت داؤد کے پاس آیا اور کہا کہ یا نبی اللہ میں تو ایک فقیر آدمی ہُوں - میں اِس روپے کو لیکر کیا کرُوں گا مجھے تو اِس قوم کا عقیدۂ راسخ دیکھنا منظور تھا زمین بھی آپ کی اور میں بھی آپ کا - مَیں نے لِلّٰہ بخش دی - مجھے عفوِ گناہ کے سوا کسی چیز کی تمنّا نہیں غرض اب وُہ مسجد بننی شروع ہُوئی جسوقت اُس کی تعمیر قدِ آدم پہنچی تو وحی نازل ہُوئی کہ اِس مقامِ مقدّس کو اِس سے آگے نہ بناؤ - یہ بقیّہ تعمیر تمہارا فرزندِ رشید پُوری کریگا - جس کی وجہ سے اِس گرامی منزلت کا نام مدّت دراز تک قائم رہیگا - بعض مؤرّخوں کا بیان ہے کہ حضرتِ داؤدؑ نے صرف سنگِ مرمر سے اِس کی بنیاد ڈالی تھی اور حضرت سلیمانؑ نے اُس کی تعمیر شروع کی - اِس کے بارہ بُرج تھے جو سونے چاندی اور بیش قیمت جواہرات سے جگمگا رہتے تھے - شبِ تاریک میں روزِ روشن کی کیفیت نظر آتی تھی حضرتِ سلیمان علیہ السّلام نے زاہدوں - عابدوں اور علمائے مذہب کو حکم دیا تھا کہ یہ گھر خالصاً لِلّٰہ بنا ہے ایک لحظہ اور ایک لمحہ عبّاد و زُہّاد سے خالی نہ رہے چنانچہ اُن کے زمانہ تک برابر یہ کارخانہ جاری رہا - جب بخت نصّر اس پر قابض ہُوا تو وہ تمام چاندی سونا اور جواہرات اُکھڑوا کر اپنے ملکِ بابل میں لے گیا - یہ بادشاہ ۴۴۰ سال قبل از مسیح پیدا ہُوا - ۴۳ برس سلطنت کرکے مر گیا اسی بادشاہ نے مصر اور شام فتح کرنیکے بعد یہودیوں کو قیدی بناکر اُن سے شہرِ بابل کی تعمیر کا کام لیا تھا - حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں پھر اس مسجد کی تعمیر اور مرمّت ہُوئی +

تاریخ جہان میں لکھا ہے کہ جب حضرت سلیمان علیہ السلام نے ضروری امورِ سلطنت سے انفراغ پایا تو جمیع مطیعانِ دین و سلطنت کو بلا کر فرمایا کہ مسجدِ اقصیٰ کی عمارت تمام کرنی ضرور ہے - آپ نے دیوں کو حکم دیا کہ تم لوگ سنگ و خشت زر و جواہر اور رنگ برنگ کے فرش بہم پہنچاؤ - اور اَسباط یعنی اُمّتِ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارہ فرقوں کو مامور کیا کہ تم میں سے ہر ایک فرقہ ایک ایک دیوار تعمیر کرے کیونکہ بیتُ المقدّس کی بارہ دیواریں بنی تھیں چنانچہ اس کی تعمیل ہُوئی - بعد از تعمیر زمین سے چھت تک زر و جواہر سے مُرصّع کیا - اِس کے بعد علمائے ربّانی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

و عابدانِ یہود کو حکم دیا کہ یہ مکان چونکہ ذکرِ اللہ کے واسطے بنایا گیا ہے اس لئے تمام اہلِ توحید و تحمید کو واجب ہے کہ وہ ہمیشہ اِس مشکوئے قُدس میں سرگرمِ شغل و اوراد سے ایک لمحہ غافل نہ رہیں۔ مُدّت دراز تک ایسا ہی ہوتا رہا۔ مگر جب بخت نصر نے ملکِ شام پر غلبہ کر کے اپنا قبضہ کیا تو صرف ملک کے تاخت و تاراج سے ہی اپنا ارمان نہیں نکالا بلکہ اس معبدِ گرامی کے بھی تمام زر و جواہر نکلوا کر اپنے ہمراہ لے گیا۔ عیسائی یہودی اور اہلِ اسلام سب اس جگہ کی تعظیم کرتے اور اسے اوّل درجہ کا قدیمی معبد مانتے ہیں۔ اقصےٰ اس وجہ سے اِس کا نام ہُوا کہ یہ مقام مرتبہ میں کمال انتہا کے درجہ پر پہنچا ہُوا ہے +

بیت بازی۔ یا۔ بحثی۔ ع + ف ۔ اسم مؤنث۔ شعروں میں بحث کرنا + (یہ بحث اکثر کاشتوں کے لڑکوں میں بیاہ شادی کے موقع پر اس طرح ہوتی ہے کہ پہلے ایک لڑکا کوئی شعر پڑھتا ہے جس حرف پر یہ شعر ختم ہوتا ہے دُوسرے لڑکے کو اسی حرف کے شروع کا کوئی شعر پڑھنا پڑتا ہے اگر وہ جواب میں نہ پڑھ سکے اور جس لڑکے نے اوّل بیت بازی شروع کی تھی وہ پڑھ دے تو اِس کو مات ہو جاتی ہے۔ بیت بازی کے لئے بچے اکثر محمود نامہ یاد کر لیا کرتے ہیں کیونکہ اُس سے سب شرطیں پُوری ہو جاتی ہیں) +

بیتال۔ ہ ۔ اسم مذکر (عوام بفتحِ بائے)۔ (۱) وہ مُردہ جو بھُوت کے حلول کرنے سے زندہ خیال کیا جائے + پشاچ ۔ بھُوت ۔ پریت (۲) شیوجی کے نوکر چاکر +

بیتلا۔ ا ۔ صفت (۱) لاوارثہ مال ۔ لادعویٰ مال (۲۔ قمار باز) چوری کا مال ۔ کالا سے دُزدیدہ + خانِ آرزو نے مُلّا کاشی کے شعر کی سند دیکر لکھا ہے کہ بیتل مخفّفِ بیت المال آیا ہے" اُردو والوں نے اِسمیں الفِ نسبت اور بڑھا دیا) (۳۔ بیگماتِ قلعہ) نکمّا۔ خراب ۔ نگوڑا۔ مُوا ۔ اِسکی مثال سعادت یارخاں رنگین کے زنانہ اشعار میں موجود ہے +

بیتلی۔ ا ۔ صفت (بیگمات) (۱) کمبخت ۔ بدنصیب ۔ بدبختی (۲) ناکارہ ۔ ناچیز ۔ خراب ۔ نکمّی ۔ نگوڑی ۔ مُوئی +

بیتنا۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) گزرنا ۔ منقضی ہونا ۔ بسر ہونا ۔ تمام ہونا ۔ ہو چکنا ۔ بیت ہونا ۔ ختم ہونا ؎

کلیاں من میں سوچت ہیں اور پھُول کھِلے کملاوت ہیں
جو دِن اُن پر بیت گئے سو دِن ہم پر آوت ہیں (دوہا)

(۲) رفع ہونا ۔ دفع ہونا ۔ کٹنا ۔ گزرنا (۳) وارد ہونا ۔ واقع ہونا جیسے جیسی پر بیتے وہی جانے +

بیتی۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ گزری ہُوئی گزشتہ + سرگزشت ۔ ماجرا ۔ واردات (عورتیں زیادہ بولتی ہیں)

بیٹ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ (۱) پنجال ۔ پرندوں کا گوہ (۲) جب کسی انسان کی طرف مضاف کرتے ہیں تو وہاں نکھد، خراب تر ۔ ادنےٰ ۔ احقر سے مُراد ہوتی ہے (۳) ایک قسم کا گندک آمیز نمک +

بیٹ کرنا۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پنجال کرنا ۔ پرندوں کا ہگنا (۲) فعلِ متعدی ، دھبہ ڈالنا ۔ دھبہ لگانا +

بیٹا۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لڑکا ۔ پسر ۔ پُوت ۔ پُتر ۔ فرزندِ نرینہ (۲) پیارا ۔ عزیز ۔ لاڈلا ۔ (پیار سے دُختر اور پالتو جانور کو بھی کہتے ہیں) (۳) دولہا ۔ بنڑا ۔ بنا (۴) فقیر ایک دُنیا دار اور علی الخصوص اپنے مُریدوں کو بھی بیٹا کہتے ہیں +

بیٹا بنانا۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ متبنّیٰ کرنا ۔ گود لینا +

بیٹا بیٹی۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) لڑکے بالے ۔ بال بچے (۲) بچوں کے ایک کھیل کا نام جو گندھی مٹی کی ایک ٹکیا سی بنا کر اور اُسمیں چھید کر کے پتھر یا سِل پر پٹختے ہیں ۔ بڑی آواز کو بیٹا اور چھوٹی کو بیٹی کہتے ہیں +

بیٹھا ہونا۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (گنوار) جاگنا ۔ بیدار ہونا ۔ اُٹھنا ۔ ہوشیار ہونا ۔ نیند سے کھڑا ہونا +

بیٹھ جانا۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) کھڑا ہو جانے کا نقیض (۲) جلوس کرنا ۔ نشست فرمانا جیسے تخت پر بیٹھ جانا (۳) دبجانا ۔ دھس جانا ۔ مُنہ جانا ۔ پچک جانا ۔ اندر کو گڑ جانا جیسے آنکھ یا قبر کا بیٹھ جانا (۴) گر پڑنا ۔ ڈھیجا نا جیسے مکان کا بیٹھ جانا (۵) بہ جانا ۔ رقیق ہو جانا ۔ ملایم ہو جانا جیسے برسات میں گڑ یا شکر کا بیٹھ جانا (۶) جم جانا ۔ دھرنا دینا (۷) درست آنا ۔ ٹھیک ہونا جیسے انگوٹھی میں نگینے کا یا سر پر ٹوپی کا بیٹھ جانا (۸) دوالہ نکل جانا (۹) سُست جاتا رہنا ۔ طاقت نہ رہنا جیسے غم یا صدمہ سے بیٹھ جانا (۱۰) خانہ نشینی اختیار کرنا ۔ کاروبار چھوڑ دینا (۱۱) گلتھی ہو جانا ۔ کھلا ہوا نہ رہنا جیسے چاول بیٹھ جانا (۱۲) سوار ہو جانا کسی سواری پر چڑھ جانا (۱۳) کسی کسبی کا گھر میں پڑ جانا ۔ نکاح کر لینا (۱۴) منجمد ہو جانا ۔ بستہ ہو جانا جیسے پارہ بیٹھنا (۱۵) سما جانا ۔ آ جانا ۔ اُتر جانا ۔ جیسے پیچ بیٹھنا +

بیٹھ رہنا۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) چھوڑ دینا ۔ باز آنا ۔ ہاتھ اُٹھانا (۲) آس چھوڑ دینا ۔ مایوس ہو جانا (۳) دیر لگانا ۔ عرصہ کرنا جیسے تُم تو وہاں جا کر بیٹھ رہے (۴) صبر اختیار کرنا ۔ ہمّت ہارنا ۔ کوشش چھوڑنا ۔ چُپ ہو رہنا ؎

بیٹھ رہیے تو قفس ہے ہمیں آرام کی جا ۔ پر ہے پرچین ہمیں شوقِ رہائی کرتا (ذوق)

(۵) ہار جانا ۔ تھک جانا (۶) خانہ نشینی اختیار کرنا ۔ ترکِ ملازمت کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بَیٹھک ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) نشست ۔ آسن ۔ جلسہ ۔ بیٹھنے کا ڈھنگ (۲) پنیڈا ۔ تلا (۳) دیوانخانہ ۔ نشستگاہ (۴) ایک قسم کی ورزش کا نام بھی ہے جو پہلوان اپنے تیار ہونے کے واسطے کیا کرتے ہیں ۔ بیٹھکی ۔ شنشک ۔ (۵) ایک قسم کی نذر اور حاضرات جو اکثر ضعیف الاعتقاد مسلمان عورتیں کیا کرتی ہیں اِسکا مفصّل حال بَیٹھک دینا میں لکھا جائیگا +

بَیٹھک دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ع) پریوں وغیرہ کی حاضرات کرنا + (اکثر جاہل اور ضعیف الاعتقاد مسلمان عورتوں خاصکر بیگماتِ قلعہ میں دستور تھا کہ اُن میں ایک نہ ایک عورت اپنے تئیں اپنے مانے ہُوئے ولیوں یا پریوں کی سواری فرض کرکے جمعرات کو اِنہیں سے کیسکو اپنے سر پر بلایا کرتی تھی اور اُسمیں سب عورتیں جاکر اپنی اپنی حاجتیں پیش کرتی تھیں جس عورت کے سر پر اُن میں سے کوئی فرضی ولی آتا تو وہ عورت ننگا سر ہلاتی اور جو کچھ سائلہ کا سوال ہوتا ہے اُس کے خیال کے مُوافق جواب دیتی جاتی تھی سائلہ اپنے حُسنِ ظن سے اِسے سچ جانکر نذر کا خرچ اُٹھاتی اور جو کچھ بن پڑتا خدمت بجالاتی تھی اِس بیٹھک کے واسطے بڑے بڑے سامان کئے جاتے تھے مکلّف فرش بچھایا جاتا اور خوشبو لوبان وعطریات وغیرہ سے مکان بسایا جاتا تھا ۔ ڈومنیاں گانے کے واسطے بُلائی جاتی تھیں ۔ جس عورت کے سر پر ساتوں پریوں میں سے کوئی پری یا شیخ سدو ۔ یا میاں شاہ دریا ۔ زین خاں ۔ ماموں اللہ بخش ۔ شاہ سکندر ۔ شاہ دریا ۔ ننّھے میاں ۔ سید برہنہ ۔ پیر بٹیلے ۔ شاہ مدار ۔ پیر غیب ۔ چالیس تن وغیرہ آتے وہ نہایت بن ٹھن کر اور دُلہن کی طرح پھولوں کے گہنے وغیرہ سے آراستہ پیراستہ ہوکر گانا سُننے بیٹھتی تھی جب گانے کی آواز سے مست ہوجاتی تو اُس کے سر پر اُنہیں سے کوئی آکر خوب کھیلتا اور سائلہ کے سوالوں کا من مانا جواب دیتا تھا وراصل یہ بالکل مکر اور فریب تھا بلکہ ارذل قوم کی ہندنیوں میں بھی ان ولیوں یا اپنی ہاں کے دیوی ۔ دیوتاؤں کی بیٹھک اسی طرح دیتی تھیں جس کے سر پر کوئی پیر یا دیوی دیوتا آتا وہ بھگتانی کہلاتی تھی ۔ بعض ہندو عورتیں دیوی بھیروں اور ہنومان وغیرہ کا نام لیکر بیٹھک دیتی اور چھلیدار یا ڈورو والوں سے گانا سنا کرتی تھیں ۔ بعض بھگتنیاں اِس موقع پر حُقّہ بھی نوش کرتی تھیں)

سُرخ جوڑا تو رنگا لینے دو لوگو اُجھ کو ۔ یُوں بھی ہوتی ہے کہیں لال پری کی بیٹھک (رنگین)

ہے جمعرات گھر اپنے تُو وہ گانا مت جا ۔ کج ٹے ڈال بیس لال پری کی بیٹھک (رنگین)

بَیٹھن ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) وہ کپڑا جسمیں سوداگر قیمتی کپڑے یا گوٹہ کناری وغیرہ باندھکر رکھتے ہیں ۔ بندھنا ۔ بستنی (۲) وہ چادر جو استری کرتے وقت دھوبی میز پر بچھا لیتے ہیں (۳) کبھی کسی چیز کے نمونہ اور بانگی سے بھی مُراد ہوتی ہے +

بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) دیکھو (بیٹھ جانا نمبر ۱ سے ۱۲ تک) (۲) انڈے سینا (۳) جلتی کرنا پنجاب میں عورتیں انسان کے واسطے بھی بولتی ہیں) (۴) حاصل ہونا ۔ وصول ہونا ۔ وزن یا تول میں اُترنا جیسے دنش سیر کا نو سیر بیٹھا (۵) صرف ہونا ۔ خرچ ہونا + لاگت آنا جیسے ایک جوڑی پر اتنا روپیہ بیٹھا (۶) داخل ہونا بھرتی ہونا جیسے مکتب میں بیٹھنا (۸) لگنا ۔ ٹکر کھانا جیسے نشانہ پر بیٹھنا (۹) صبر کرنا سکوت کرنا جیسے کہاں تک بیٹھو (۱۰) ٹھہرنا ۔ متمکن ہونا ۔ قیام پذیر ہونا ۔ ٹکنا ۔ ٹھہرنا ۔ قرار پکڑنا ۔ ایک جگہ رہنا ؎

آوارگی نصیب میں اپنے ہے ناصحا ۔ بیٹھیں گے دل لگا کے کہاں دلربا سو ہم (مؤلف)

(۱۱ ۔ قماربازاں) جوا کھیلنا ۔ قمار بازی کرنا جیسے کہاں بیٹھ کر آیا ہے یعنی کس جگہ جوا کھیلکر آیا ہے) (۱۲ ۔ قماربازاں) اُڑنا ۔ داؤ پر لگانا ۔ داؤ پر رکھنا ۔ جیسے لو کیا بیٹھتے ہو (۱۳) منجمد ہونا ۔ بستہ ہونا ۔ جیسے پارہ کا بیٹھنا (۱۴) اٹنا ۔ سمانا ۔ آنا ۔ اُتر آنا جیسے کنوئے کی کوٹھی وغیرہ کا بیٹھنا +

(جب چاند کی نسبت کہتے ہیں کہ بیٹھ کر نکلا تو وہاں دیر کر نکلنے سے اور جب شطرنج کے مُہرے کی بابت بیٹھنا کہتے ہیں تو وہاں مُہرے کے گھر پر رکھنے سے اور جب کسی رقیق شئے میں بیٹھنا کہتے ہیں تو وہاں ڈوبنے غرق ہونے اور تہ پر پہنچنے سے مُراد ہوتی ہے)

بَیٹھواں ۔ ہ ۔ صفت ۔ پھدّی چپٹی ۔ کھڑی کا نقیض جیسے بیٹھواں جُوتی +

بیٹھے بٹھائے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ (۱) بے سبب ۔ بیواسطہ ۔ بلاوجہ ۔ خواہ مخواہ ؎

نہ ہو تو نے بیٹھے بٹھائے خرابی مومن ۔ لطانہ اُس بُتِ خانہ خراب سے آنکھیں (مومن)

(۲) ناحق ۔ بیفایدہ ۔ بے سُود ؎

چلا ہے کعبہ کو آشفتہ پارسا بن کر ۔ خدا جو بیٹھے بٹھائے اُسے خراب کرے (آشفتہ)

(۳) یکایک ۔ ناگہاں ۔ اچانک ۔ اچانچک ؎

یہ غضب بیٹھے بٹھائے تجھپہ نازل کیا ہُوا ۔ اُٹھ چلا دنیا سے کیوں تو مجھ کو ایدل کیا ہُوا (جرأت)

بیٹھے بیٹھے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ دیکھو (بیٹھے بٹھائے) ؎

میں یہ حیران ہوں عزیز واہ یہ کیا ہوگیا ۔ بیٹھے بیٹھے عشق کا آزار کیسا ہوگیا (عزیز)

بیٹھے رہو ۔ ہ ۔ ندا ۔ (۱) جاؤ اپنا کام کرو ۔ باز آؤ ؎

تلوار کو جو کھینچ دکھاتے ہو بانکپن ۔ بیٹھے رہو میں ایسی اداؤں سے ڈرچکا (محشر)

(۲) چُپ بھی رہو ۔ دخل نہ دو ۔ زیادہ نہ بڑھو (۴) سروکار نہ رکھو تمہیں کیا مطلب ۔ تم +

بیٹی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) دُختر ۔ دھی ۔ پُتری ۔ بنت (۲) لڑکی ۔ صبیہ ۔ فرزندِ مادینہ (۳) پیاری ۔ عزیزہ (۴) فقیر ہر ایک عورت کو بیٹی کرکے بولتے ہیں (۵) جو لڑکا نہایت غریب اور مسکین ہوتا ہے اُسکو بھی بیٹی سے تشبیہ دیتے ہیں (۶) دُلہن ۔ عروس +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بیٹ

بیٹی دینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بیٹی پیدا ہونا ۔ جیسے جسے بیٹی دی اُس نے کیا رکھا ۔

بیٹی کا باپ ۔ ہ ۔ صفت ۔ مردِ حقیر ۔ بودا اور نامرد آدمی ۔ مردک +

بیٹی والے ۔ ہ ۔ جمع مذکر ۔ دُلہن کے ماباپ ۔ دُلہن کی طرف کے لوگ ۔ سمدھیانے (جب تک شادی نہیں ہولیتی جب ہی تک کہتے ہیں لیکن ہندوؤں میں اس بات کی قید نہیں ہے)

بیج ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) تخم ۔ بیا ۔ دانہ (۲) نطفہ ۔ بند (۳) اصل ۔ جڑ ۔ بنیاد +

بیج بونا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) تخم ریزی کرنا ۔ تخم پاشی کرنا (۲) کسی چیز کی بنیاد ڈالنا ۔ قایم کرنا (۳) باعث ہونا سبب ہونا ۔ موجب ہونا +

بیج پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) تخم پاشی ہونا (۲) بنیاد پڑنا (۳) حمل رہنا ۔ نطفہ پڑنا ۔

بیج جاتا رہنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) اولاد نہ رہنا ۔ آگے کو نسل کی اُمید نہ رہنا (۲) مرد کو کسی قاطعُ النسل بیماری کا ہو جانا +

بیج جمنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) تخم کا اُگنا ۔ اُبسنا ۔ پھوٹنا ۔ اُگنا ۔ اُپنا ۔ نکلنا ۔ (۲) نطفہ قرار پانا ۔ حمل رہنا +

بیج ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) تخم ریزی کرنا (۲) حمل رکھوانا ۔ نطفہ ڈالنا ۔ حاملہ کرنا

بیج مارا جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) بیج کا اُگنے کے قابل نہ رہنا ۔ کثرتِ بارش یا شدّت گرما سے بیج میں قوّتِ نمو نہ رہنا ۔ بیج گلجانا ۔ بیج سڑجانا ۔ بیج سوکھ جانا (۲) آگے کو کسی چیز کے پیدا ہونے کی اُمید نہ رہنا ۔ نسل قطع ہونا (۳) تباہ ہونا ۔ برباد ہونا ۔ ناپید ہونا ۔ پتا نہ رہنا +

بیج ناس کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ بالکل غارت کرنا ۔ نیست و نابود کرنا ۔ بیخ و بنیاد نہ رکھنا ۔ معدوم کرنا ۔ مٹانا +

بیجا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک ڈراؤنی اور خوفناک شکل کا کاغذی چہرہ جو بچّے مُنہ پر لگاکر ڈرایا کرتے ہیں ۔ آجکل جیم فارسی کے ساتھ بیچا بولتے ہیں مگر رنگین وغیرہ پُرانے لوگوں نے بیجا لکھا ہے البتہ انشاء اللہ خاں نے بجیم فارسی مگر مؤنث باندھا ہے (۱) انشاء کا قطعہ لفظ بیچا میں دیکھو ؎

ایک تو شکل ڈراؤنی ہے بڑی بیجا سی ۔ تسپہ یوں پھاڑ کے دیدے مجھے مت گھور رُوا (رنگین)

بیجک ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) وہ کاغذ جس میں مال کی تعداد ۔ خرچہ ۔ قیمتِ خرید اور تفصیل درج ہو ۔ چالان ۔ روانہ شدہ مال کی فہرست یا فرد (۲) پونجی ۔ سرمایہ ۔ زرِ اصل (۳) وہ ٹکٹ یا چٹ جو اسباب کی گٹھڑی پر چسپاں کرتے ہیں (۴) نشان ۔ علامت (۵) ۔ ہندو) سودا ۔ معاملہ جیسے کبھی بیجک پٹتا یا نہیں بیجک پٹتا نظر نہیں آیا ۔ تمہارا اُن کا بیجک نہیں بنے گا +

بیجنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو عو) پنکھا ۔ بادکش ۔ بینا +

بیچ

بیجنا ڈلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ہندو عو) پنکھا ہلانا ۔ پنکھا جھلنا +

بیجو ۔ ہ ۔ صفت ۔ بیج کا ۔ وہ پھل یا تخم جو بونے کے واسطے رکھیں +

بیجھڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) ملے ہوئے جو چنے جو اکثر غریب لوگ کھاتے ہیں (۲) بعض اوقات مختلف ملی ہوئی چیزوں کو بھی کہدیتے ہیں جس طرح روپیہ ۔ اشرفی کو

بی جی ۔ ا ۔ اسم مؤنث (۱) بیوی جی کا مخفف (۲) وہ مرد جو عورتوں کی سی چال ڈھال رکھے ۔ زنخہ ۔ زنانہ +

بجیلا ۔ یا ۔ بجیلا ۔ ہ ۔ صفت ۔ بیجدار ۔ وہ پھل جس میں بہت سے بیج ہوں جیسے بجیلا امرود ۔ بجیلے ٹنڈے +

بیچ ۔ ہ ۔ ظرفِ مکان (۱) درمیان ۔ میں ۔ اندر ۔ بھیتر ۔ مابین (۲) ۔ اسم مذکر ۔ وسط ۔ میانہ ۔ قلب ۔ منجھ ۔ ناف (۳) ۔ اسم مذکر ۔ پورب) فاصلہ ۔ تفاوت ۔ فرق ۔ بُعد (۴) ۔ تابع فعل) باہم ۔ بایکدیگر ۔ آپس میں (۵) مرکز +

بیچ بچاؤ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ فیصلہ ۔ تصفیہ +

بیچ بچاؤ کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) فساد رفع کرنا ۔ دو لڑتے ہوئے آدمیوں کو سمجھا بجھاکر فیصلہ کردینا + روک تھام کرنا ۔ دو شخصوں میں سے رفعِ شر کرنا ۔ صلح کرانا (۲) شفاعت کرنا ۔ سفارش کرنا

بیچ بچاؤ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ فیصلہ ہونا ۔ رفعِ شر ہونا +

بیچ کا ۔ ہ ۔ صفت ۔ منجھلا ۔ درمیانی ۔ بچلا (ہندو) بچلا

بیچ کھیت ۔ ہ ۔ تابعِ فعل (۱) عین وسط میں ۔ ٹھیک تیچ پر منجھ میں ۔ بیچ میدان میں (۲) علانیہ ۔ ڈنکے کی چوٹ ۔ سب کے روبرو ۔ آشکارا جیسے بیچ کھیت ماروں گا (۳) ضرور ۔ بالضرور ۔ بیسوں بسوے جیسے اپنا روپیہ بیچ کھیت لے کر چھوڑوں گا +

بیچ کی راس ۔ ہ ۔ صفت ۔ بُرا نہ بھلا ۔ متوسط درجہ کا +

بیچ کی اُنگلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ انگشتِ میانہ ۔ وسطیٰ ۔ ہاتھ کی سب سے لمبی اُنگلی +

بیچ کی گھڑی ۔ ہ ۔ صفت ۔ نہایت تیز اور خالص دیسی شراب اوّل درجہ کی شراب ؎

ساقیا دے یہ شیشی بھر کرکے ۔ پر مجھے بیچ کے گھڑے کی دے (رنگین)

بیچ میں پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) ثالث بننا ۔ اپنا قدم درمیان دینا ۔ ذمّہ دار ہونا ۔ ذمّہ لینا ۔ ضامن ہونا ۔ متکفّل ہونا ۔ کفیل ہونا +

بیچا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ و مؤنث (۱) دیکھو (بیجا) ؎

ہنسو ہنستے نہیں ہو آپ کے ہنسنے کیلئے ۔ اور اگر سانگ نہیں کوئی بنا سکتے ہیں
کاغذی کا ابھی ایک کتر کر بیچا ۔ زلہ بزم کے مُنہ پر تو لگا سکتے ہیں (قطعۂ انشاء)

بیچا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بیچنے والا ۔ بیچو ۔ فروشندہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بیچ

(۵) فیصلہ جو دو شخصوں میں کسی ثالث یا متوسط کے وسیلے سے ہو۔

بیچا بیچ ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ ٹھیک بیچ ۔ عین وسط ۔ مرکز +

بیچنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) فروخت کرنا ۔ بیع کرنا ۔ مول دینا ۔ قیمتاً دینا (۲) سکارنا ۔ ہنڈی کی پُشت پر بیچا لکھ دینا +

بیچو ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ فروشندہ ۔ بائع +

بیچوں بیچ ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ دیکھو (بیچا بیچ) +

بیچے کا پر بیچا ۔ ہ ۔ صفت بیچنے والا کا بھی اُستاد ۔ گراں فروش ۔ مہنگ مولا +

بیخ ۔ ف ۔ اسمِ مونث (۱) جڑ ۔ اصل ۔ مول (۲) نیو ۔ بنیاد +

بیخ بنیاد ۔ ف ۔ اسمِ مونث ۔ (۱) جڑ پیڑ ۔ (۲) اصل نسل حسب نسب (۳) خاندان کا

بیخ کنی کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ تخریب کرنا ۔ جڑ اکھاڑنا ۔ جڑ کھودنا ۔ قطع نسل کرنا ۔ نیست و نابود کرنا ۔ ستیاناس کرنا +

بَید ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ ہندی طبیب ۔ حکیم ۔ ڈاکٹر ۔ ہندی طریق پر معالجہ کرنے والا +
(گیتوں میں چارہ گر کے معنوں میں آیا ہے) +

بید ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ ایک قسم کے درخت کا نام جسے ہندی میں بیت کہتے ہیں اہلِ لغت نے اس کی سترہ قسمیں لکھی ہیں ان درختوں کی شاخوں میں از حد خمیدگی اور لچک پائی جاتی ہے اور شاخیں اکثر پتلی لمبی اور سیدھی ہوتی ہیں +

بید کی طرح کانپنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ خوف کے مارے نہایت لرزاں ہونا ۔ تھرانا

بیدِ مجنوں ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ ایک قسم کے درخت کا نام ۔ جس کی شاخیں نہایت جھکی رہتی ہیں بعض لوگ اُسے بے ثمر خیال کرتے ہیں ۔ مجنوں سے تشبیہ اُس کی خمیدگی اور حالتِ افسردگی کے باعث دی گئی ۔ شاعروں نے اسی صفت کو اکثر باندھا ہے

خوب روئے آج ہم سنسان ہاموں دیکھ کر یاد آیا ہم کو مجنوں بیدِ مجنوں دیکھ کر (ذوق)

بیدِ مشک ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ ایک قسم کے درخت کا نام جس کے پھول نہایت نازک اور خوشبودار رنگ زرد مگر مائل بہ سبزی و سیاہی ہوتے ہیں اس کا عرق تفریحِ دل اور تبرید کے واسطے استعمال کرتے ہیں مزاجاً سرد تر ہے اس درخت کے پھول پتوں سے پہلے کھل جاتے ہیں +

بید ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ س (بِد بمعنی جاننا) ہندوؤں کی ایک مقدس آسمانی کتاب کا نام جس کے اصل میں تین دفتر تھے بعد میں ایک اور شامل کر کے چار کر دیئے بلکہ اتیہاس اور پرانوں کو ملا کر پانچواں وید بھی کہتے ہیں پہلے دفتر کا نام رگ وید ۔ دوسرے کا سام وید ۔ تیسرے کا یجر وید ۔ چوتھے کا اتھروان وید ہے ۔ اوّل کے تین دفتروں میں توحید ۔ اوامر و نواہی ۔ وعدہ و وعید اور احکامِ شریعت درج ہیں ۔ اور چوتھے میں ابتدائے آفرینش سے آخر تک اور جو کچھ اُس کے درمیان ہوا اُس سب کا حال لکھا ہے مفصل کیفیت لفظ وید میں دیکھو

بیدا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (گنوار) (۱) بلوہ ۔ غدر ۔ خلفشار ۔ فتنہ و فساد و شور و شر

بید

(۲) گیتوں میں چارہ گر کے معنوں میں آتا ہے ؎

جا بید اگھر آپنے تو کی جانے سار عاشق چنگے کن کئے بِن دیکھے دیدار (دوہا)

بیداد ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ ظلم و ستم ۔ جور و جفا ۔ جبر و تعدی +

بیدار ۔ ف ۔ صفت (۱) خوابیدہ کا نقیض ۔ جاگتا ۔ ہوشیار ۔ مستیقظ (۲) میر محمد علی عرف میر محمدی دہلوی شاگرد مرتضیٰ قلی خاں فراق کا تخلص تصوف میں ڈوبے ہوئے اور مولانا فخر الدین رحمۃ اللہ علیہ کے مرید تھے اکبر آباد جا کر راہیِ ملکِ بقا ہوئے ۔ صاحبِ دیوان ہیں +

بیدار بخت ۔ ف ۔ صفت ۔ اقبالمند ۔ خوش نصیب + جاگتے نصیبے والا

بیدار دِل ۔ ف ۔ صفت ۔ ہوشیار + حاضر طبع +

بیدار مغز ۔ ف ۔ صفت ۔ عالی دماغ ۔ ہوشیار ۔ عاقل فہیم ۔ روشن دماغ ۔ زود فہم

بیداری ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ جاگ ۔ جگن ۔ ہوشیاری +

بیدانت ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (صحیح ویدانت) دیاس جی کا بنایا ہوا شاستر ۔ ویدکا آخیر دفتر جس میں توحید کی بحث ہے +

بیدانتی ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (صحیح ویدانتی) بیدانت جاننے والا ۔ موحد +

بیدک ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) علمِ طب ۔ علاج معالجہ کا علم ۔ ڈاکٹری ۔ طبابت ۔ حکمت (۲) ۔ اسمِ مذکر ۔ یا صفت بکسر بائے موحدہ و دال مہملہ) ہندی طب کے طریقے پر علاج معالجہ کرنے والا + طبیب معالج ۔ حکیم ۔ ڈاکٹر ۔ دوا درمن

بیدید ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) ناملنسار ۔ اکل کھرا (۲) بے مروت ۔ بے وفا ۔ طوطا چشم ۔ اپنا مطلب نکالنے کے بعد آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینے والا (یہ لفظ بے اور دید بمعنی ملاقات سے مرکب ہے لیکن شعرائے عجم کے کلام میں کہیں نظر سے نہیں گزرا) (۳) کٹر ۔ سنگدل +

بیر ۔ ہ ۔ صفت (۱) بہادر ۔ سورما ۔ جری ۔ دلیر ۔ غازی ۔ زور آور (۲) ۔ اسمِ مذکر ۔ بلی ۔ پہلوان (۳ ۔ ع) موکل + ارواح ۔ ہمزاد + جن (۴) جادو ٹونا ۔ سحر (۵) بھائی ۔ برادر ۔ ماجایا ۔ (اوّل معنی میں سنسکرت وِیر سے ہیں ۔ ...)

بیر بٹھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ مؤکل بٹھانا + جن یا ہمزاد کو کسی مخالف یا دشمن پر متعین کرنا + جادو کرنا ۔ ٹونا کرنا

بیربل ۔ یا ۔ بیر برہ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) لغوی معنی زور مند پہلوان (۲) راجہ مہیش داس اکبری نورتن کا عرفی نام جو افغانستان کی لڑائی میں کام آئے ۔ آپ ویدانت کے موحدانہ اشعار خوب سمجھتے اور صوفیانہ مشرب رکھتے تھے ۔ جودتِ طبع ۔ مزاج دانی ۔ مزاج شناسی ۔ خوش بیانی ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سخن سنجی۔ حیلہ گری اور ظرافتِ طبع میں اپنا آپ ہی نظیر تھے۔ ان کے نکاتِ دِل آویز حکایاتِ عجیب و غریب آج تک مشہور و باعثِ نشاطِ خاطر ہیں۔ یہ عالی ہمت سہ ہزاری کے منصب پر ممتاز۔ اکبر کے مزاج میں دخیل اور باعثِ رونقِ دربار و محفلِ حضوری تھے۔ ان کے مرنے سے اکبر کا دِل پژمردہ ہوگیا۔ دو روز دربار نہیں کیا اور فرمایا کہ اس وقت تک ایسا غم نہیں ہوا تھا +

بیر دَوڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) مؤکل بٹھانا۔ جن یا ہمزاد کو کسی کے اُوپر متعین کرنا + جادو کرنا۔ ٹونا کرنا +

بیر۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) کُنار۔ نبق۔ ایک قسم کے پھل کا نام جس کی دو قسمیں ہیں چھوٹی قسم کو جنگلی خودرو کو جھاڑی بُوٹی کا بیر اور بڑے قسم کے بیر کو باغی بیر کہتے ہیں۔ کھانے میں کھٹ مِٹھا یا میٹھا ہوتا ہے مزا اُس کا اوّل درجہ میں سرد۔ دوم میں خشک۔ صحرائی بیر عُناب سے مشابہ باغی دیسی سیب سے چھوٹا اور مزے میں اُسکے قریب قریب ہوتا ہے +

(۲)۔ گنوار۔ از بار) بار۔ دفع۔ کرت۔ نوبت۔ جیسے ایک بیر۔ دو بیر۔ تین بیر (۳) دیر۔ دقفہ۔ عرصہ۔ توقف۔ تامل۔ ڈھیل +

بیر بیر۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ (گنوار) (۱) دیکھو (بار بار)۔ (۲) ہر بار۔ ہر دفعہ۔ اکثر

بیر گُٹھلی۔ ہ۔ صفت۔ بُرا بھلا۔ الّم غلّم۔ مفید و غیر مفید جیسے بیر گُٹھلی سب ہضم +

بَیَرو۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (گنوار) عورت۔ استری۔ رن۔ نار۔ ناری۔ رن۔ رانڈ +

بَیَر بانی۔ یا۔ بیر بانی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (گنوار) عورت ذات۔ عورت کی قسم میں سے (اس جگہ بانی تابعِ مہمل ہے) +

بَیر۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) عداوت۔ دُشمنی۔ بُغض۔ کینہ۔ مخاصمت (۲) ضد۔ مخالفت (۳) بدلہ۔ عوضہ +

بَیر باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) دُشمنی اختیار کرنا۔ عداوت پر مستعد ہونا (۲) ضد باندھنا۔ مخالفت پہ اڑنا +

بیر بِساہنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دُشمنی مول لینا۔ دُشمنی کرنا (۲) ضد باندھنا۔ مخالفت کرنا (۳) بُغض نکالنا۔ کینہ کشی کرنا۔ عداوت کا بدلہ لینا جیسے راجہ ماری پودنی تو بیر بِساون جائیں (کہانی کا فقرہ)

بَیر پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) دُشمنی ہونا۔ ناچاقی ہونا۔ ان بن ہونا۔ بگاڑ پڑنا

بَیر کا رِشتہ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (عو) نند بھاوج۔ دیورانی جِٹھانی۔ ساس بہو۔ اور سوت سوتیلوں کا رِشتہ +

بَیر لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (عوام) بدلہ لینا۔ عوض لینا +

بَیر نکالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (بیر لینا) +

بَیرا۔ (Bearer بیرر کا بگڑا ہوا) اسمِ مذکر (۱۔ لغوی معنی) خاص تراش حجام۔ نائی۔ خلیفہ (۲۔ اصطلاحی) کہار۔ باربردار۔ سربراہ کار۔ چراغ بتی کرنے اور صاحب لوگوں کو کپڑے پہنانے والا جیسے سردار یا بہرا بھی کہتے ہیں

بِیرا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (گنوار) (۱) بھائی۔ برادر (۲) پیارا۔ عزیز +

بَیرا کھیری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ عداوت۔ دُشمنی۔ مخالفت۔ نااتفاقی (کھیری تابعِ مہمل ہے)

بَیراگ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) نفس کُشی۔ ریاضت۔ خواہشِ نفسانی کو مارنا (۲) جوگ۔ فقیری +

بَیراگ لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تارک الدنیا ہونا۔ جوگ لینا۔ فقیری اختیار کرنا۔ دُنیا کی نعمتوں پر لات مارنا +

بَیراگا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ظفر تکیہ۔ وہ ٹیڑھی بانکی لکڑی جو اکثر بیراگی فقیر ٹیکا کر آرام لیتے ہیں +

بَیراگن۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) بیراگی فقیر کی بیوی (۲) فقیرنی۔ جوگن (۳) ظفر تکیہ۔ وہ چھوٹی سی ٹیڑھی بانکی لکڑی جسے بیراگی فقیر تکیہ کی بجائے کمر سے لگا کر بیٹھتے ہیں +

بَیراگی۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) تارک الدنیا۔ جوگی۔ مرتاض۔ درویشِ با خدا + ہندو فقیروں کا ایک گروہ جو لوبھ اور موہ سے بالکل آزاد ہے +

بیر بہٹی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) عروس ملک۔ عروسِ زمین۔ اندر بدھو + (وہ لال لال مکڑی سے مشابہ کیڑے جو برسات میں زمین سے پیدا ہوتے ہیں۔ اِن کا جسم مخمل کی مانند نہایت ملائم و سُرخ ہوتا ہے اکثر طلاء وغیرہ کے واسطے عیاش آدمی جمع کیا کرتے ہیں بلکہ دیگر ادویات میں بھی کار آمد ہیں)

(۲) تشبیہاً نہایت سُرخ۔ خونِ کبوتر۔ سُرخ۔ بانات کی مانند + سُرخ پوش +

بَیرق۔ ت۔ اسمِ مذکر۔ فوج کا جھنڈا۔ نشان۔ علم۔ (عوام بَیرکھ بولتے ہیں) +

بِیرن۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (گنوار) بھائی۔ برادر +

بَیرن۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (عو) (۱) دُشمن عورت۔ بدخواہ عورت (۲) سوکن۔ سوتن۔ سوگ۔ سوت جیسے بیری بَیرن گنواریاں گالی کے موقع پر بولتی ہیں (مہاتما) ہوا۔ بیال۔ بیار۔ باد جیسے ماہ جاڑا۔ نہ پوہ جاڑا جب چلے بَیرن جب ہی جاڑا +

بیرنگ۔ انگلش (Bearing) صفت۔ اَن پیڈ۔ محصول دار۔ وہ مال یا خط جس کا محصول اوّل ادا نہ کیا گیا ہو +

بیر وَنڈہ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ ایک طرح کا گوند یا مد ہے جو جھڑبیری کی لکڑی یا پھل میں سے نکلتا ہے اور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بیر

اُس کو گندہ بروزہ کہتے ہیں + سفیدہ سوزاک

بیرومیٹر - انگلش (Berometer) اسم مذکر - مقیاس الہوا - وُہ آلہ جس سے موسم کی کیفیت دریافت کی جائے +

بیروں - ف - ظرفِ مکاں - (۱) باہر - اندر کا نقیض (۲) سوائے - علاوہ

بیرونجات - ا - اسم مذکر (۱) دیہات قصبات (۲) حوالیِ شہر - سوادِ شہر نواحِ شہر - شہر کے باہر کے مقامات - (یہ بیروں کی جمع خلافِ قاعدہ عربی کے طریق پر عدالت کے منشیوں نے بنالی ہے مگر فصحا اسے معیوب سمجھتے ہیں) +

بَیری - ہ - اسم مذکر (عو) (۱) دُشمن - بدخواہ - مخالف - عدو - بیری دُشمن جیسے میرے بیری دُشمن جلیں میں کسی کا گہنا پاتا دیکھ کر کیوں جلنے لگی (۲) ایک شکاری پرند کا نام جو اکثر کبوتروں کا شکار کرتا ہے +

بیری - ہ - اسم مؤنث - (۱) بیر کا درخت - سِدرہ - درختِ کُنار (۲) گنوار -

بیڑا - ہ - اسم مذکر - (۱) ناؤ - کشتی - زورق + بانسوں کا ٹھاٹھ جس کے ذریعہ سے دریا کے پار اُترتے ہیں + گھڑنا ئے - چو گھڑا وغیرہ - وہ چمڑے کی مشک نما چیز جس کے اُوپر بیٹھ کر دریا کے پار اُترتے ہیں اسے فارسی میں شناہ اور مرجاوہ کہتے ہیں (۲) کئی جہازوں یا کشتیوں کی لانگا ٹیر - جہازوں کا مجمع کشتیوں یا جہازوں کا سلسلہ - بہت سی کشتیوں یا جہازوں کا

سعی کا انجام پہلے ہی سے آتا تھا نظر ہائے ساحل ہی پہ بیڑے سے اُٹھا بیٹھے تھے ہم (حالی)

(۳) بانسوں کی چھوٹی سی کشتی جو عوام خواجہ خضر کے نام پر بھادوں کے مہینے میں بہت سے چراغ رکھ کر بہاتے ہیں اور اُس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ ہماری مصیبت کا بیڑا پار ہو (۴) رسالہ - فوج - فوجی آدمیوں کا گروہ - سپاہیوں کا جتھا + منڈلی - تھوک - جرگہ - طائفہ (۵) احاطہ - بگڑ - صحن - آنگن - میدانِ خانہ (۶) خاندان - کُٹم - کنبہ - قبیلہ جیسے

اُس کا بیڑا غرق ہو +

بیڑا باندھنا - ہ - فعلِ متعدی (پُورب) بھیڑ اکھٹی کرنا - بہت سے آدمیوں کو

بیڑا پار کرنا - یا - لگانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کشتی یا ناؤ یا جہاز کو سلامتی کے ساتھ پار اُتارنا (۲) مشکل آسان کرنا - مصیبت دُور کرنا - آڑے آنا - کسی کام میں مدد کرنا - اڑی نکالنا - مُراد بر لانا - اُمید پُوری کرنا +

بیڑا پار ہونا - ہ - فعلِ لازم - (۱) ناؤ یا جہاز وغیرہ کا صحیح سلامت کنارے یا منزلِ مقصود پر پہنچنا (۲) مشکل آسان ہونا - مصیبت سے چھٹکارا پانا - مُراد کو پہنچنا - کامیاب ہونا جیسے تُو لا پار ہو تو بیڑا پار ہو (۳) خاتمہ ہونا - کام تمام ہونا - انجام کو پہنچنا - پُورا ہونا جیسے اب کے وار میں بیڑا پار ہے +

بیڑ

بیڑا - ہ - اسم مذکر (۱) گلوری - بکیلی - کتھا - چُونہ - چھالیہ پڑا ہُوا پان - وُہ پان اور پتوں میں لپٹا ہُوا پان جو شادی وغیرہ میں تقسیم ہوتا ہے (رہنے دو بیڑی کہتے ہیں) جیسے روزہ خور خدا کا چور ہاتھ میں بیڑا منہ میں گیڑا (۲) وُہ ڈورا یا فیتہ وغیرہ جس سے تلوار کا میان اور قبضہ اس نظر سے باندھا رہتا ہے کہ شمشیر میان سے باہر نہ نکل پڑے +

دیا قبضہ میں کب عدو کا مُنہ خوار تے بیڑا اٹھایا ہے ہمارے قتل پہ تلوار نے بیڑا (نکہت)

(۳) چُرٹ - سگار - تمباکو کے پتوں کا بنا ہُوا بیڑا + یا بیڑی

بیڑا اُٹھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) عزم بالجزم کرنا - کسی کام کے کرنے کا ذمہ لینا - ہامی بھرنا - ہاتھ لگانا - شرط باندھنا

تڑپائے کیوں مجھکو شہادت کا انتظار قاتل وہ میرے قتل پہ بیڑا اُٹھا چکا (مؤلف)

گلوری پان کی غیروں کو تم کھلاتے ہو ہمارے قتل کا بیڑا مگر اُٹھاتے ہو (ذوق)

چھپا کے پان پہ کس کس کے بناتے ہو ہمارے قتل کا بیڑا کہیں اُٹھاتے ہو (ر)

(۲) مستعد ہونا - آمادہ ہونا

ہمارے قتل پہ بیڑا اُٹھاؤ جس کا جی چاہے یہی گر اور یہی میداں ہے آئے جس کا جی چاہے (رشیدا)

(اگلے زمانہ کے راجاؤں اور سرداروں میں دستور تھا کہ جب کوئی کام مشکل آن پڑتا تو وہ اپنے ماتحتوں کو بُلا کر اوّل اُس کام کی حقیقت اور کیفیت سُناتے بعد ازاں تھالی میں ایک گلوری رکھ کر ہر ایک کے آگے پیش کرتے جو اُسے اُٹھا کر کھا جاتا اُسی پر یہ کام فرض ہو جاتا تھا چنانچہ اس رسم کو بیڑا ڈالنا یا رکھنا بھی کہتے تھے) +

بیڑا ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی (ہندو) کسی مشکل اور اہم کام کے بجا لانے کا سوال کرنا - (مفصل کیفیت بیڑا اُٹھانے میں دیکھو) +

بیڑا کھلانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) پان کھلانا (۲) نسبت کرنا - منگنی کرنا (ایک رسم کا نام جس میں دُولہا کی طرف سے دُلہن کو اور دُلہن کی طرف سے دُولہا کو سات پان کی گلوری اس نیت سے کھلائی جاتی ہے کہ اب یہ دونوں آپس میں منسوب ہو گئے - ہندوؤں میں یہ رسم اس طرح ادا کی جاتی ہے کہ لڑکے کی دائیاں لڑکی کے گھر میں جاتی ہیں - اگر اُنہیں پہلا پان کی گلوری مل گئی تو گویا بات ٹھہر گئی چنانچہ ان کے ہاں اسی کو بیڑا یا پان کھلانا کہتے ہیں)

بیڑھنی - ہ - اسم مؤنث - گانے والی عورتوں کا ایک فرقہ جیسے کنچنی - کنجری - ڈومنی وغیرہ +

بیڑھی روٹی - ہ - اسم مؤنث - دال بھری وُہ روٹی جس کے اندر پٹھی بھر کر پکاتے ہیں - (آجکل اسے بری روٹی بولتے ہیں) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بیڑ

بِیڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گلوری۔ گھیلی (۲) روپیوں کی جھٹی +

بیڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) جولان۔ زنجیرِ پا۔ بندِ پا۔ سلسلۂ پا۔ سلاسل۔ وہ لوہے کی زنجیر جو مجرموں کے پاؤں میں ڈالتے ہیں (۲) وہ منت کا ڈورا یا چاندی سونے کا حلقہ جو ماں باپ لاڈلے بچوں کے پاؤں میں ڈالتی ہیں (۳) وہ سونے چاندی کے سونے تاروں کے لچھے جو کندے کش تیار کرکے تارکشوں کو دیتے ہیں۔ گچھی (۴) وہ چمڑے کا ڈول یا ٹوکرا جس کے دونوں کونوں پر رسی باندھکر دو آدمی کھڑے ہوجاتے اور کھیتوں میں اُس کے وسیلہ سے پانی پہنچاتے ہیں (۵) تعلقاتِ دُنیوی۔ جورو بچے +

بیڑی بڑھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دعو، منت کی زنجیر یا حلقہ یا میعادِ مقررہ کے بعد نذر نیاز دلا کر اُتارنا +

بیڑی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پابجولاں ہونا۔ سلاسل پڑنا (۲) مُقیّد ہونا۔ پابند ہونا (۳) بال بچوں میں گرفتار رہنا۔ آزاد نہ رہنا۔ نکاح ہونا۔ شادی ہونا +

بیڑی پہنانا۔ یا۔ ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی پابزنجیر کرنا۔ پابجولاں کرنا (۲) منت کی بیڑی پہنانا ؎

اے جنوں ہم بیڑی پہناتے تھے انکو ہر برس + جب سے منت بڑھ گئی وہ سلسلہ جاتا رہا (تعشق)

بیڑی کٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پاؤں سے زنجیر اُترنا (۲) آزاد ہونا۔ رہا ہونا۔ قطعِ تعلق ہونا +

بیزار۔ ف۔ صفت۔ ناخوش۔ ناراض۔ ملول۔ خفا۔ رنجیدہ + متنفر۔ کراہیت (معلوم ہوتا ہے یہ لفظ اصل میں (بازہ + آر) بمعنی بازآرندہ تھا اِمالہ کی صورت میں آکر بیزار ہوگیا اور اِس کے لغوی معنے تنفر قرار پائے)+

بیش۔ ہ۔ صفت۔ (۱) دس اور دس۔ بیست ۲۰ (۲) افضل۔ بہتر۔ ممتاز۔ ایک درجہ بڑھا ہوا +

بیس بسوے۔ ہ۔ صفت (۱) لغوی معنی ایک بیگھہ (۲) کل۔ تمام پورا جیسے گرہن کا بیس بسوے ہونا (۳۔ تابعِ فعل) اغلب۔ غالباً۔ بالضرور۔ یقیناً (۴) اسم مذکر تمام گاؤں۔ تمام زمین۔ تمام فصل (۵۔ اسم مذکر) جیت۔ فتح۔ جیسے زبردست کے بیسوں بسوے +

بیسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کتا جس کے پورے بیس ناخن ہوں +

بیساکھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندی بکرمی سال کا پہلا شمسی سنہ کا پہلا یا دوسرا موسم گرما کا تیسرا اور فصلی سنہ کا آٹھواں مہینا جو غالباً ۱۵۔ اپریل سے ۱۵ مئی تک رہتا ہے +

(وہ زمانہ جب چاند بساکھا یعنی سولہویں نچھتر کے قریب ہو۔ چاند ہر مہینے میں ایک دفعہ اُس کے قریب آتا ہے +

بیساکھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بیساکھ سے منسوب۔ وہ پیداوار جو بیساکھ کے مہینے میں ہو جیسے خربزہ تربوز وغیرہ (۲) عصا۔ وہ لاٹھی جسے لنگڑا لولا پکڑ کر چلے (۳) وہ ستون جو چھپر کے نیچے لگاتے ہیں (۴) بڑی ہڑ (۵۔ بقال) بیوقوف۔ احمق۔ گدھا (۶) میگھ سنکرانت کا نہان جو گنگاجی پر ہوتا ہے۔ نیز امرتسر میں اِسی موقع پر یہ تہوار منایا جاتا ہے جس میں اب گھوڑوں اور بیلوں کی نمائش بھی شامل کردی گئی ہے +

بیسر۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ حلقۂ بینی۔ وہ چھوٹی سی نتھنی جو ناک کے بیچ میں بلاق کی بجائے ہندنیاں یا باہر کی مسلمانیاں پہنتی ہیں +

بیسرا۔ ا۔ صفت۔ بے تالا۔ وہ گویا جو گانے میں اصول کا خیال نہ رکھے +

بیسرا۔ ہ۔ صفت (۱) وہ شخص جس کا کوئی مربی یا والی وارث نہو + آوارہ سرگرداں (۲) سرکش + خودمختار + آزاد +

بیسن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آردِ نخود۔ چنے کی دال کا آٹا +

بیشندر۔ سنسکرت۔ اسم مؤنث (۱) مقدس آگ۔ پاک آگ۔ پرستش کی آگ۔ پوتر آگ۔ جیسے میرے ہی سی آگ لائی نام رکھا بیشندر (۲) مطلق آگ۔ آتش آذر +

بیسنی روٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چنے کی روٹی بیسنی کی دال کے آٹے کی روغنی اور مصالحدار روٹی۔ نیز مستے اناج کی روٹی۔ جیسے مونگ اُڑد۔ موٹھ وغیرہ کی +

بیسوا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ قحبہ۔ رنڈی۔ کسبی۔ پاتر۔ پتریا +

بیش۔ یا۔ ویش۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ہندوؤں کے چار برنوں میں سے تیسرا برن (۲) بنج بیوپار کرنے والا۔ بنیا۔ مہاجن۔ بقال +

بیش۔ ف۔ صفت (۱) زیادہ۔ افزوں۔ افزود۔ فاضل (۲) بہتر۔ افضل۔ عمدہ۔ اچھا +

بیش از بیش۔ ف۔ تابعِ فعل۔ زیادہ سے زیادہ۔ بہت سے بہت + حد کا درجہ۔ پرلا درجہ۔ غایت درجہ۔ انتہا کو +

بیش باد۔ ف۔ دُعا۔ خدا زیادہ کرے۔ بڑھتی دولت ہو۔ اور بڑھے +

بیش بہا۔ ف۔ صفت۔ بھاری مول کا۔ زیادہ قیمت کا۔ قیمتی۔ بڑھیا۔ بڑھ کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بیش تر - ف - صفت - زیادہ تر - اکثر + بارہا + (بیشتر کو تر کے ساتھ ملا کر لکھنا بھی یاد رہے)

بیش قیمت - ف + ع - صفت - (۱) دیکھو (بیش بہا) (۲) عمدہ نفیس +

بیشہ - ف - اسم مذکر - اُجاڑ - جنگل - بیابان +

بیشی - ف - اسم مؤنث (۱) زیادتی - بڑھوتری - افزونی (۲) معمولی کام سے زیادہ کرنے کی اُجرت (۳) نفع - بالائی سود +

بیضوی - ع - صفت - انڈے کے ڈول کا - بادامی وضع کا - اہلیجی، ناقص کی نقیض انڈے کی مانند شکل کا - گولائی لئے ہوئے لمبوترا +

بیضہ - ع - اسم مذکر - (۱) انڈا - خایۂ مرغ - تخم پرند (۲) خُصیہ - آنڈ - فوطہ +

بیطار - ع - اسم مذکر - سلوتری - گھوڑوں کا طبیب - بید +

بیع - ع - اسم مؤنث - فروخت - بِکری +

بیعِ بالوفا - ع - اسم مؤنث - شرطی رہن جس میں میعادِ مقررہ پر روپیہ ادا نہ کرنے سے چیز آئی گئی ہو جاتی ہے +

بیعِ سلطانی - ع - اسم مؤنث (قانون) وُہ بیع جو بادشاہ کے حکم سے ہو + قُرقی - سرکاری نیلام +

بیعِ شرطی - ع - اسم مؤنث - کچی بِکری - وہ بِکری جو کسی شرط پورا ہونے پر موقوف ہو +

بیعِ قطعی - ع - اسم مؤنث - فروختِ کامل - پکی بِکری - بیعِ مطلق - بالقطع بیع +

بیع نامہ - ع + ف - اسم مذکر - بِکری پتر - قبالہ - دستاویزِ فروخت +

بیع و شرا - ع - اسم مؤنث - خرید و فروخت - لینا اور بیچنا +

بیعانہ - ع + ف - اسم مذکر - سائی - وُہ نقدی جو کسی چیز کی قیمت چُک جانے کے بعد اصل قیمت ادا کرنے سے پیشتر اس غرض سے دی جائے کہ بیع کا پکا اقرار ہو گیا - یہ روپیہ بعد میں وضع کر لیا جاتا ہے ؎

دل کسو کا اصل نہیں ہے مہر و وفا ہے اسکا مول + تم کیا دوگے قیمت اسکی پاس نہیں بیعانہ بھی (وحید)

بیعت - ع - اسم مؤنث (۱) عہد باندھنا - اطاعت میں آنا (۲) مرید ہونا - چیلا بننا - معتقد ہونا +

بیکنٹھ - س - اسم مذکر - بہشت - فردوس - جنت - بشن لوک - سُرگ +

بیکنٹھ باشی - صفت - مغفور - مرحوم - جنت آشیاں - فردوس مکاں - سُرگ باشی یا باسی - آنجہانی +

بیکنٹھ باشی ہونا - فعلِ لازم - سُرگ کو جانا - جنت کو سدھارنا + دُنیا سے

بیگ - ت - اسم مذکر - (۱) سردار - امیر - شہزادہ (۲) مغلوں کا ایک خطابی لفظ جو اُن کے نام کے آخر میں لگایا جاتا ہے جس طرح انگریزی میں لفظ لارڈ شاہی امیر یا خاندانی لوگوں کے واسطے مقرر ہے اسی طرح ترکوں میں یہ لفظ مثلِ آفندی، حسن علی، عمر

بیگ - ہ - تابعِ فعل - (ہندو) جلد - تُرت - جھٹ - فوراً - جھٹ پٹ - پھرتی سے - تاؤلی

بیگ - انگلش Bag اسمِ مذکر - تھیلا - بوری - وُہ تھیلا جس میں ریل کے مسافر اکثر اپنا کپڑا لتّہ رکھتے ہیں +

بیگار - ف - اسم مؤنث - (۱) کارِ بے مزد - سُخرہ (۲) کرہ - جبر - حاکمانہ کام جو رعایا سے جبراً لیا جائے - چپتی (۳) وُہ کام جو وبال معلوم دے - بیدلی کا کام +

بیگار ٹالنا - ۱ - فعلِ لازم - بیدلی اور کم توجہی سے کوئی کام کرنا - دفع الوقتی کرنا +

بیگار کو کام - ۱ - تابعِ فعل (عو) بیدلی کا کام - مُفت کا کام - بارِ سر + خراب اور نکما کام

بیگاری - ف - اسم مذکر - (۱) بیگار میں کام کرنے والا - وُہ مزدور جو حاکمانہ طور پر بلا اُجرت بلایا جائے ؎

بیگاریوں کی شکل بسر کی جہان میں   پشتارے باندھ باندھ کے ہم نے اُٹھائے رنج (جرأت)

(۲) بیدلی سے کام کرنے والا - کام ٹالو + نمک حرام ؎

رکھدی اپنی خوشی سے اسواری   ہوئے نوکر ہیں یا ہیں بیگاری (شوق)

بیگاری کا کام - ۱ - تابعِ فعل - دیکھو (بیگار کو کام) +

بیگانگی - ف - اسم مؤنث - یگانگی کا نقیض - مغایرت - غیریت +

بیگانہ - ف - صفت (۱) یگانہ کا نقیض - غیر - اجنبی (۲) ناواقف - انجان (۳) پرایا - دُوسرے کا +

بیگانہ خو - ف - صفت - وُہ شخص جس کی سرشت میں محبت نہ ہو - اکھڑ - غیر مانوس +

بیگانہ وار - ف - صفت - غیروں کی مانند +

بیگم - ت - اسم مؤنث (صحیح بکسرِ کاف فارسی) بیگ کی تانیث (۱) ملکہ - خاتون - لیڈی (۲) امیر زادی - نواب زادی - شریف زادی - شہزادی + سیّد زادی - مغل زادی (۳) بیوی - زوجہ - اہلیہ (۴) آقانی - مالکہ - سرکار - مالکِ خانہ +

بیگمہ - یا - **بیگما** - ۱ - اسم مؤنث - مسلمان عورتوں کا نام بجائے بیگم +

بیگمی - ۱ - صفت - (پُورب) (۱) بیگموں کے لائق (۲) عمدہ نفیس جیسے بیگمی چاول (۳) ایک قسم کے کافوری اور عمدہ پان (۴) ایک طرح کا پنیر جس میں نمک کم ہوتا ہے +

بیگنا - ہ - فعلِ متعدی - (پُورب) پھینکنا +

بیگہ - ہ - اسم مذکر - پیمائشِ زمین کی ایک مقدار جس کی تعداد شاہجہانی گز سے ۳۶۰۰ گز مربع اور انگریزی گز سے ۳۰۲۵ گز مربع ہوتی ہے - اسی کو پکا بیگہ کہتے ہیں جبکہ کچے بیگہ کی بعض جگہ تین اور بعض جگہ چار کی برابر ہوتا ہے +

بیگی - ہ - تابعِ فعل - (گیتوں میں) جلدی - شتابی + جیسے پُورب مت جائیو بلم مت رہیو بیگی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بَیل - ہ - اِسم مذکر (۱) نرگاؤ - گائے کا نر - بلد - تور (۲) صفت) بیوقوف - احمق - گدھا +

بیل - ہ - اِسم مؤنث - (۱) لتا - لتر - بیلا - وہ درخت جس کی ساقیں زمین پر پھیلتی یا کسی سہارے کے اوپر چڑھتی ہیں جیسے کدو - خربزہ - انگور وغیرہ کی بیل (۲) ریشمی یا زری وغیرہ کا کنارہ جو اکثر دوپٹوں وغیرہ میں لگتے ہیں - زینت (۳) گل بوٹے اور درخت وغیرہ جو کپڑے پر کاڑھے جاتے ہیں (۴) سڑک کی لکیر جو پھاؤڑے سے ڈالی جاتی ہے - داغ بیل بھی کہتے ہیں -
(اصل میں یہ لفظ داغ بیل کا مخفف بنایا ہے کیونکہ بیل فارسی میں پھاوڑے کے معنی میں ہے داغ نشان کے معنی آیا ہے)
(۵) تصدق - نچھاور - نثار - وہ صدقہ یا روپیہ یا پیسہ جو شادی میں دولہا یا دلہن کے سر سے وار کر ڈومنیوں یا ناچنے والوں کو دیں + وہ انعام جو بطورِ چندہ اربابِ نشاط کو تبفاریق رقص کے وقت دیا جائے (۶) ناؤ کھینے کا بانس - چپّو - ڈانڈ (۷) ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جو کیت سے مشابہ ہوتا ہے - اس کا گودا ذائقہ میں شیریں لعاب دار ہوتا اور مزاج اول درجے میں گرم دوسرے میں خشک مانا گیا ہے مفیدِ دل و جگر و معدہ وغیرہ (۸) آل و عیال - نسل - بنس - سنتان (۹ - ع) قد و قامت جیسے لڑکی اور لکڑی کی بیل جلد ہی بڑھتی ہے (۱۰) رائے بیل کا مخفف ایک قسم کا پھول چنبیلی سے ملتا ہوا جسے رائے بیل بھی کہتے ہیں (۱۱) ایک بیماری کا نام جو اکثر گلے میں ہو جاتی اور اس سے تمام گلا پہنچے تک پکتا چلا آتا ہے - خنازیر - کنٹھ مالا (۱۲) لنک - لیس (لائین) سلسلہ - لگت (۱۳) جیگر - مشکوں کی اوپر تلے قطار - جیٹھ +

بیل بتّا - ہ - اِسم مذکر - (بیل + یا بتّا) نچھاور - تصدق - نثار - وہ انعام جو بطورِ چندہ اربابِ نشاط کو دیا جائے +

بیل بڑھنا - ہ - فعل لازم - (۱) نسل بڑھنا - اولاد زیادہ ہونا (۲) قد بڑھنا - قامت کا دراز ہونا +

بیل بوٹہ - ہ - اِسم مذکر - نقش و نگار +

بیل پتر - ہ - اِسم مذکر - درختِ بیل کے پتے جو شیو جی پر چڑھائے جاتے ہیں +

بیل پڑنا - ہ - فعل لازم (عو) ڈومنیوں وغیرہ کو نچھاور دیا جانا + (زر تصدق کا بٹنا)

بیل دینا - ہ - فعل متعدی (عو) نچھاور دینا - تصدق میں ڈومنیوں کو نقدی دینا -

بیل منڈھے چڑھنا - ہ - فعل لازم - (۱) شادی کا وقت آنا - سہرا بندھنے کا دن آنا - پروان چڑھنا (۲) امید بر آنا - کام بننا - کار برآری ہونا - کامیابی ہونا - مراد کو پہنچنا - نہالِ آرزو کا سر سبز اور برومند ہونا +

ہوئے نہ ہاتھ حمایل کسی کی گردن میں   چڑھی نہ بیل منڈھے گلشنِ جوانی کی (جس)
(ہندوؤں کے ہاں دستور ہے کہ برات سے ایک روز پیشتر منڈھا یعنی ایک ٹٹیرا سا باندھ کر اس پر پھول اور بند بنفشہ وغیرہ باندھتے ہیں چونکہ یہ ایک قریب شادی اور مراد بر آنے کی علامت ہے اس لئے معانی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا - بعض لوگوں کا خیال ہے کہ انگور کی ٹٹی کو بھی منڈھا کہتے ہیں مگر ہمیں اس میں تامل ہے ٥
وہ پھلواڑی ایسی ہی لہرائیگی   منڈھے بیل جھٹ جس کی چڑھ جائیگی (انشا)

بیلا - ہ - اِسم مذکر (۱) زمانہ - وقت - ویلا (۲) کٹورا - بڑا کٹورا (۳) ایک چنبیلی کی قسم کا پھول اور اس کا درخت (لیکن ہفت قلزم والا اس معنی میں فارسی قرار دیتا ہے) (۴) ایک قسم کا باجہ جو سارنگی سے مشابہ ہوتا ہے (۵) دریا کے کنارے کا جنگل - وہ بن جو دریا کے کنارے ہو (۶) بیاہ شادی وغیرہ کے موقع پر جو نقدی تقسیم کی جائے - بور - نچھاور - خیرات +

بیلا بٹنا - ہ - فعل لازم - خیرات ہونا - خیر خیرات ہونا - نقد تقسیم کیا جانا جیسے یہاں کوئی بیلا تو نہیں بٹتا سائیں آگے جاؤ +

بیلا یا بیلہ - ف - اسم مذکر (۱) خیرات کرنے کا روپیہ - زرِ خیرات (۲) خریطہ - توڑا - صرّہ (۳) دیکھو (بیلہ) +
(اگرچہ جونسن صاحب اس کو بیائے معروف لکھتے ہیں مگر اردو میں بیائے مجہول ثابت ہے)

بیلا بٹنا - ہ - فعل لازم - خیرات تقسیم ہونا - سدا برت ملنا - لنگر بٹنا - داد و دہش ہونا ٥
عجب برسات کا عالم ہے بیلا روز بٹتا ہے   ہمیشہ مینہ برستا ہے یہاں دینار و درہم کا (برق)

بیلا بردار - ف - اسم مذکر (۱) وہ شخص جو خیرات کے روپیہ کی تھیلی لیکر چلے +

بیلا - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے - زنخہ - زنانہ مخنث - ہیجڑا + بابون (۲) بودا - نامرد - ڈرپوک + ڈھیلا +
گالی سے رکا اس کی جو شب میں تو یہ بولا   معلوم ہوا آج کہ تم سخت ہو بیلے (انشا)
(۳ - صفت) مدہوش - مخمور - سرشار - متوالا +

بیلچہ - ف - اسم مذکر ایک اوزار کا نام جس سے باغبان روشیں اور کیاریاں بناتے ہیں اس کا دستہ لمبا اور پھل پھاوڑے کا سا ہوتا ہے +

بیلدار - ف - اسم مذکر وہ قلی جو اپنا ذاتی پھاوڑا اپنے پاس رکھے اور پھاوڑے سے کام کرنے والا - کھودنے والا +

بیلن - ہ - اسم مذکر (۱) بھور (۲) چوب - وہ لکڑی کا لمبوترا اور مدور جس سے روٹی یا پوری کی لوئی چکلے پر رکھ کر بیلتے ہیں (۳) وہ لوہے یا پتھر کا گول

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بیل

ڈھول بنا ہوتا ہے جس سے سڑک کی زمین برابر کرتے یا چونہ وغیرہ پیستے ہیں (۴) ارگن باجہ کے اندر کا گول تُرہ جس میں گتیں بجنے کے خار لگے ہوئے ہوتے ہیں (۵) قابین یا گوٹہ بتی کے +

بیلنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) بیلن کے وسیلہ سے روٹی وغیرہ کو بڑھانا۔ یا پھیلانا۔ (۲)۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بیلن) +

بیلنی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چھوٹا بیلن +

بیلہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) دیارا۔ دوآبہ۔ رود خانہ + (وہ خشکی یا ٹاپو جو دریا کے بیچ میں واقع ہو۔ اردو میں بنی کو بھی کہتے ہیں جو دریا کے کنارے یا ٹاپو میں از خود کھڑی ہو جاتی ہے۔ چراگاہ۔ جنگل) +
(۲) ایک قسم کا سفید خوشبودار پھول جس کا پھیل بنتا ہے۔ (۳) خریطہ۔ صندوقچہ۔ حُقہ۔ ہمیانی

بیلی۔ ا۔ اسم مذکر۔ (ع) نگہبان۔ حافظ و ناصر۔ معاون۔ مددگار (پنجابی) ولی جیسے اللہ بیلی۔ واتا بیلی وغیرہ + (وہ فقط اصل میں والی یعنی حاکم نگہبان تھا) +

بیلی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ع) بیلا کی تانیث۔ زنگی۔ ڈھیلی۔ بوری۔ بیج۔ پوچ +

بیم۔ ف۔ اسم مذکر۔ خوف۔ اندیشہ۔ خطر۔ خطرہ۔ ڈر۔ دہشت + رعب۔ ہیبت +

بے مات بھائی یا بہن۔ ہ۔ صفت (ہندو) سوتیلا یا سوتیلی۔ وہ بھائی یا بہن جس کا باپ ایک اور ماں اور ہو۔ برادرِ علاتی یا خواہرِ علاتی۔

بیمار۔ ف۔ اسم مذکر۔ (بیم + آر) (۱) علیل۔ دکھی۔ مریض۔ روگی۔ ماندہ (۲) خوف آزمہ

بیمار پرسی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ عیادت۔ بیمار کا حال پوچھنا +

بیمار پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ علیل ہونا۔ روگ میں گھرنا۔ ماندہ ہونا +

بیمار خانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہوسپٹل۔ بیماروں کے رہنے کا گھر۔ دارالشفا +

بیمار دار۔ ف۔ اسم مذکر۔ بیمار کا خبر گیراں۔ رنجور دار۔ بیمار کی خدمت اور اُس کے علاج میں کوشش کرنے والا۔ تیماردار +

بیمار داری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ رنجور داری۔ بیمار کی خدمت کی ذمہ داری۔ علاج معالجہ کی خبر گیری۔ تیمارداری +

بیماری۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) علالت۔ روگ۔ عارضہ۔ آزار۔ مرض۔ دکھ۔ ماندگی (۲) علت۔ لت۔ عادت +

بیمہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (از بیم) اندیشۂ ضرر کا ذمہ۔ ٹھیکہ۔ ضمانت۔ منڈا بھاڑا + (جب سوداگر لوگ نقدی یا جنس وغیرہ کہیں بھیجتے ہیں تو وہ اس شخص کو جو اس کے ضایع اور تلف ہو جانے پر دام بھر دینے کا اقرار کرتا ہے کچھ کمیشن دیتے ہیں اور اس شرط یا اطمینان کو بیمہ کہتے ہیں) +

بیمہ کرائی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ بیمہ کی اُجرت۔ بیمہ کا کمیشن +

بیلن

بین۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تنتری۔ ستار یا طنبورے کی وضع کا ایک باجہ جس کے دونوں طرف تونبے ہوتے ہیں سنسکرت میں اس کو وینا کہتے ہیں

بین بادشاہزادی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ایک بین نواز فرضی شاہزادی کا نام جس کا ہولی وغیرہ میں اکثر سوانگ بنتا ہے +

بین نواز۔ ا۔ اسم مذکر۔ بین بجانے والا +

بَین۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بیان۔ بکھان + کیفیت (۲) مُردہ کے اوصاف بیان کرکے آپ بھی رونا اور اوروں کو بھی رُلانا + مویہ۔ نوحہ۔ ماتمی راگ۔ جیسے بین کر کے رونا شرعاً منع ہے (۳) ندبہ +

بَین۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گیتوں میں) بول۔ بچن۔ بانی۔ قول +

بَین۔ ع۔ اسم مذکر (۱) درمیان۔ بیچ + منجھ (۲) فرق۔ فصل۔ فاصلہ +

بین السطور۔ ع۔ اسم مذکر۔ سطروں کے بیچ کا فاصلہ +

بَین بَین۔ ع۔ صفت (۱) متوسط۔ درمیانی۔ بیچ کا (۲) ہموا۔ منڈا سا۔ اجلا

بینا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) بھاجی۔ تیون + سالن۔ نان خورش (۲) عقیقہ

بینا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک زیور کا نام جو جھومر کی قسم میں سے ہے اور اکثر دلہنوں کو پہناتے ہیں +

بینا۔ یا۔ بِنیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پورب) بجنا۔ بادکش۔ پنکھا۔ بینا ڈلاؤ ماری جیہیں۔ یعنی پنکھا ہلاؤ نہیں پڑوگی۔ (گیت) + (اس کی تصغیر بنیا آتی ہے)

بینا ڈلانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پنکھا جھلنا۔ پنکھا ہلانا +

بینا۔ ف۔ صفت۔ (۱) دیکھنے والا۔ ناظر۔ مبصر (۲) دانا۔ عقل مند۔ ہوشیار + دور اندیش +

بینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (گنوار) (۱) چھانٹنا۔ چگنا (۲) چھوڑنا۔ سکیڑنا۔ سمیٹنا۔ اکٹھا کرنا (۳) علیحدہ کرنا۔ جدا کرنا +

بینائی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بصارت۔ روشنیِ چشم۔ جوت۔ نظر (۲) دانائی۔ ہوشیاری۔ دور اندیشی +

بینٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (بکسرِ باء و بفتح با ہر دو درست) (گنوار) دستہ۔ موٹھ۔ مٹھیا + قبضۂ اسلحہ وغیرہ (پورب) بینٹ +

بینگنی۔ ا۔ صفت۔ (ماخوذ از بادنجان) بینگن کے رنگ کا۔ اودا۔ سیاہ مائل بہ سُرخی + (بعض لوگ ارغوانی اور نارنجی کو بھی کہہ بیٹھتے ہیں)

بینچ۔ انگلش (Bench.) اسم مذکر (یائے مجہول) مستطیل لمبا تختہ یا میز + اجلاس کی میز +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بین

بِیندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سُوراخ کرنا۔ چھید کرنا۔ برمانا۔ برمے سے سُوراخ کرنا۔ بیچوں بیچ سُوراخ کرنا۔ موتی میں سُوراخ کرنا (۲) گودنا۔ کچو کے دینا۔ کچونا۔ کوچنا۔ طعنے مہنے سے دل میں سُوراخ کرنا۔

بینڈ۔ انگلش (Band) اسم مذکر (۱) گروہ۔ جماعت۔ انگریزی باجہ والوں کا گروہ (ہندوستان میں جیسے تاشے والوں کی برادری) (۲) وہ گول چوبی خواہ آہنی یا سنگین حلقہ جس کے چاروں طرف انگریزی باجہ والے کھڑے ہوکر اور اس پر باجہ کی کتابیں رکھ کر راگ گاتے یا بجاتے ہیں۔

بِینڈا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) نرسلوں کا بنڈل۔ سرکنڈوں کا گٹھا (۲) وہ چار چار، پانچ پانچ سرکنڈوں کا مٹھا جو ٹھاٹر یا چھپر وغیرہ میں باندھتے ہیں۔

بینڈا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) آڑا۔ ترچھا۔ ٹیڑھا۔ کھیدہ۔ بیڈول (۲) وہ آڑی لکڑی جو دروازہ کے پیچھے اس غرض سے لگا دیتے ہیں کہ دروازہ نہ کھلے (۳) بد شکل۔ بد ذھب جیسے بینڈا کام۔ بینڈا آدمی (۴) کج اخلاق۔ ناشائستہ۔ غیر مہذب۔ اجڈ۔ اکھڑ۔ بونگا۔

بینڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ٹیڑھی۔ ترچھی۔ کج۔ منحرف۔ اوکھی۔

بینڈی بات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نازیبا بات۔ سخنِ ناملائم۔ ٹیڑھی بات۔ اوکھی بات۔

بینڈی کھوپری کا۔ ہ۔ صفت۔ اوندھی سمجھ کا۔ اُلٹی سمجھ کا۔ کج عقل۔ کج فہم۔ کوڑھ مغز۔

بینڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بینڈا کی تانیث (۲) بالوں کا چُٹلا۔ بالوں کا جوڑا (۳) بان یا سُتلی وغیرہ کی لچھی۔

بینڈیا۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) وہ تیسرا یا پانچواں بیل جو جوٹ کے آگے لگا دیتے ہیں۔

بینگ۔ ہ۔ اسم مذکر (بکسر بائے موحدہ و یائے مجہول) (پوربی) مینڈک۔ غوک۔

بینگن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بادنجان۔ بھنٹا۔ بتاؤں۔ ایک اُودے سلونے پھل کا نام جس کا بھرتا عمدہ بنتا ہے۔ مزاجاً دوم درجہ میں گرم خشک۔ اس کی دو قسمیں ہیں ایک ماروہ۔ ایک بتیا جس کی تفصیل اپنے موقع پر موجود ہے۔ (۲) بازاری) عضوِ تناسل (۳) ٹھوسنا۔

بینگن سے۔ ہ۔ تابع فعل (بازاری) ٹھینگے سے۔ ٹھوسنے سے۔ بلا سے۔ کچھ پروا نہیں۔

بینی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) ناک (۲۔ ۸) وہ لمبی لکڑی جو بائیں کواڑ کے دُھرا دُھر اگلے رُخ پر اس سبب سے لگا دیتے ہیں کہ بند کرتے وقت دونوں مل کر ایک ہو جائیں اور بیچ میں جھری نہ رہے (۳) تلوار کے قبضہ کی گھنڈی جس میں تسمہ پڑتی ہے (۴) کتاب کی جلد کا وہ حصہ جو آگے کو بڑھا ہوا ہوتا ہے اور کتاب بند کرتے وقت اوپر آجاتا ہے۔

بیو

بینی پاک۔ ف۔ اسم مذکر۔ ناک پونچھنے کا رومال۔

بینی پاک کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ ناک صاف کرنا۔

بینیِ کوہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ پہاڑ کی چوٹی۔ قلّہ۔

بیوپار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بیپار)

بیوپاری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بیپاری)

بیوتات۔ ع۔ بیت کی جمع (۱) لغوی معنی بہت سے گھر (۲) محل شاہی جس میں بیگمیں رہتی ہیں۔ محلات۔ رنواس رانیوں کے رہنے کی حویلی (۳) خرچ خانہ داری۔ خانگی صرف جیسے داروغۂ بیوتات۔

بیورا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) خبر۔ پیغام۔ پیام۔ بات (۲) سماچار۔ حال احوال۔ برتانت (۳) مژدہ۔ بشارت۔ خوشخبری (۴) پتا۔ بھید۔ نشان (۵) تفصیل۔ تفریق۔ تشریح۔

بیورے وار۔ ہ۔ صفت۔ تفصیل وار۔ مفصّل۔ بیان وار۔ بہ در بہ۔

بیوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (دہلی میں) آٹے کی ڈلی بھری کچوری کو کہتے ہیں جو حلوائی بیچنے کے واسطے پکا کر رکھتے ہیں۔

بیوستھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) شاستر کے بموجب فیصلہ۔ فتویٰ۔ فیصلۂ شرعی۔

بیوگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بروگ)

بیونت۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کاٹ۔ تراش خراش۔ قطع۔ برید (۲) پہننے کے کپڑے کا اندازہ۔ ماپ (۳) حساب۔ تقسیم۔ پڑتہ (۴) ڈھب۔ موقع (۵) کفایت شعاری کا ڈھنگ۔ جُزرسی کا طریقہ مثلاً کتر بیونت کاٹ چھانٹ۔

بیونت پھیلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) پڑتہ کھانا۔ حساب پھیلنا۔ اندازہ ٹھیرنا۔

بیونت کھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) دیکھو (بیونت پھیلنا)

بیونتنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) تراشنا۔ قطع کرنا۔ کپڑے کی قطع و برید کرنا۔ چھانٹنا۔ کترنا (۲) بازاری) قتل کرنا۔ آدمی کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

بیوہ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بدھوا۔ رانڈ۔ بےخصمی۔ وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو۔

بیوہار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بیوپار۔ تجارت۔ بنج (۲) کار۔ پیشہ (۳) معاملہ۔ لین دین۔ داد و ستد (۴) ضابطہ۔ دستور العمل۔ طور و طریق (۵) خط و کتابت۔ رسل رسائل۔ نامہ و پیام (۶) خرید و فروخت۔ بیع و شرا (جب بیٹا بیٹی کا بیوہار کہتے ہیں تو وہاں نسبت و مناکحت سے مُراد ہوتی ہے)

بیوہار کی بات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ راہ کی بات۔ دستور کی بات۔

ٹھیک بات۔ معاملہ کی بات +

بیوی ۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) دیکھو (بی بی نمبر ا سے ۲ تک) (۲) تعظیماً حضرت فاطمہ علیہا السلام کی طرف خطاب (عو) +

بیوی زن ۔ (ف) صفت۔ دیکھو (بی بی زن) +

بیوی کا دانہ یا کونڈا (ا) اسم مذکر۔
بیوی کی صحنک یا نیاز (ا) اسم مؤنث۔ } حضرت فاطمہ علیہا السلام کی فاتحہ +

(یہ نیاز اکثر شادی یا کسی مُراد کے بر آنے پر عورتیں نہایت احتیاط سے دِلاتی ہیں اور اُسے سُہاگن پارسا۔ خاندانی عورتوں کے سوا دوسرا کوئی نمک کو نہیں کھانے دیتیں بلکہ سیدانیوں کو کھلانا اولےٰ سمجھتی ہیں۔ لیکن فی زمانہ یہ نیاز منہاریوں کو پارسا یا پاکدامن سمجھکر زیادہ کھلائی جاتی ہے۔ جہانگیر بادشاہ کے وقت سے اِسکا رواج ہُؤا۔ جسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جہانگیر بادشاہ کی بیاہتا بیوی توم کی راجپوتنی تھی اور نُور جہاں جو پہلے شیر افگن خاں کی بیوی تھی وہ جہانگیر سے آنکھ لگا کر گھر میں پڑی تھی۔ چونکہ اس پر بادشاہ کی نظرِ عنایت زیادہ تھی اور سوکنوں میں آپس میں کٹا چھنی رہا کرتی تھی اسوجہ سے نُور جہاں جو ایک چلبلی اور طرّار عورت تھی ہمیشہ جودھ بائی پر پُھبتہ آتی اور اُسے مارواڑن کہکر چھیڑتی۔ ناچار جودھ بائی نے تنگ ہوکر اِسے ذلیل کرنیکے واسطے یہ تجویز نکالی کہ ایک روز کسی تقریب سے حضرتِ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی فاتحہ دِلاکر تمام بیگماتِ محل سے بآوازِ بلند کہا کہ اے صاحبو اس نیازِ متبرک کو وہ عورت کھائے جس نے دُوسرا خاوند نہ کیا ہو۔ جب نُور جہاں بیگم نے اپنے حسبِ حال یہ بات سُنی تو بُہت لی گئی اور اَیسی شرمندہ ہُوئی کہ اُس دن سے پھر کبھی آنکھ نہ ملا سکی۔ غرض اُس زمانہ سے جسے تقریباً ڈھائی سو برس کا عرصہ ہُؤا اس رسم نے رواج پایا) +

بیوی کا دانہ کھانے والا ۔ ا۔ اسم مذکر (۱) جورُو کی روٹیوں پر پڑے والا۔ وہ بے غیرت اور بے حمیت جو آپ نہ کمائے اور سسرال کے ٹکڑے کھاکر اینڈے (۲) دیّوث۔ بیوی کی کمائی کھانے والا۔ محتاجِ زن +

بیہڑ ۔ ہ۔ صفت (بیائے معروف بھی بولتے ہیں) (۱) ناہموار۔ اونچی نیچی زمین۔ وہ زمین جس میں بڑے بڑے غار اور نالے کھائے ہُوں جیسے دریا اور ندی کے قریب کی زمین جسے فارسی میں خبر غبر کہتے ہیں۔
بلند و پست عالم کا بیاں تحریر کرتا ہے ۔ قلم ہے خامروں کا یا کوئی رہرو ہے بیہڑ کا (آتش)
(۲) بن۔ چراگاہ۔ جنگل۔ بیلہ +

بیہودگی ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنی غیر منفعت۔ بطالت (۲) خرابی۔ بداسلوبی (۳) بے سلیقگی۔ پھوہڑپن۔ بے ڈھنگاپن۔ بے ترتیبی (۴) نالائقی۔ ناشائستگی (۵) حماقت۔ نادانی (۶) کجراہی۔ گمراہی

بیہودہ ۔ ف۔ صفت (۱) ناحق۔ باطل (۲) لغو۔ پوچ۔ واہیات۔ خُرافات (۳) خراب۔ نکمّا۔ بداسلوب (۴) ناشائستہ۔ ناہنجار۔ غیر مہذب۔ نامعقول (۵) بے سُود۔ بے فائدہ۔ جیسے بیہودہ خرچ (۶) آوارہ۔ سرگرداں +
ہودہ لغت میں بمعنی حق آیا ہے

بیہودہ پھرنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ آوارہ و سرگرداں پھرنا +

بیہودہ گوئی ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہرزہ سرائی۔ ژاژ خائی۔ غیر مہذب گفتگو۔ بک بک۔ جھک جھک۔ فضول گوئی +

پ

پ ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) فارسی اُردو والف بے تے کا تیسرا اور ہندی حُروفِ صحیح کا اکیسواں شفتی کا پہلا حرف جسے رسمِ خط میں بائے فارسی یا عجمی اور ہندی میں پ کہتے ہیں۔ فارسی والے اس کا تلفظ الف کے ساتھ ادا کرتے ہیں (۲) حسابِ جُمل میں اِس کے بھی بائے موحّدہ کے برابر دو ہی عدد شمار کئے جاتے ہیں (۳) ہندی میں جب الف کے ساتھ کسی صفت کے اخیر میں آتا ہے تو اُس کو اسم بنا دیتا ہے یا نسبت کے معنے دیتا ہے۔ جیسے بڑاپا یعنی بڑاپن یا بڑے سے نسبت رکھنے والا۔ اسی طرح چُھٹاپا۔ مٹاپا جلاپا۔ گھٹاپا وغیرہ۔ یہ حرف اکثر حُروفِ ذیل کے ساتھ بدلا جاتا ہے +

(ب) پُونگا۔ بونگا + پھگرانہ۔ بھگرانہ + پھل پھل۔ بھل بھل + چیپک۔ چبیک + تپ۔ تب +

(ت) پس۔ تس + پیرنا۔ تیرنا + پلی۔ تلی +

(ج) پالیز۔ جالیز + گپنی۔ گجی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پا

(ج) پھلانگنا۔ چھلانگنا۔ پھنا۔ پچنا۔

(س) پیلنا۔ ریلنا۔

(غ) پرویزن۔ غرویزن۔

(ف) پیل۔ فیل۔ سپید۔ سفید۔ کلپ۔ کلف۔ گوسپند۔ گوسفند۔ اسپند۔ اسفند۔

(ک) پھوکلا۔ کھوکلا۔ پھالنا۔ کھنگالنا۔ اُپڑنا۔ اُکھڑنا۔ چڑھانپنا۔ ڈھانکنا۔

(م) پوٹ۔ موٹ۔ بٹ پار۔ بٹ مار۔

پا۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) پاؤں۔ قدم۔ پد (۲۔ صفت) نیچے۔ زیر۔ تحت (۳۔ مرکبات میں) استقرار۔ قیام۔ استقلال۔ بیخ۔ بنیاد۔

پاانداز۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ وہ فرش جو مکان کے اندر دروازہ پر پاؤں کی گرد صاف ہوجانے کے واسطے بچھا دیتے ہیں۔

پابند۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) گھوڑے کی پچھاڑی (۲) نوکر۔ ملازم۔ تابعدار مطیع۔ فرماں بردار (۳۔ صفت) مقیّد۔ پابستہ۔ رُکا ہُوا (۴) خوگر۔ عادی۔ معتاد۔ محتاج۔

پابند کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) روکنا (۲) نوکر رکھنا۔ مقیّد کرنا۔

پابند ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) نوکر ہونا۔ تابعدار ہونا (۲) مقیّد ہونا (۳) عادی ہونا۔ خوگر ہونا (۴) ذمّہ دار ہونا۔ کسی کام کا ذمّہ کرلینا۔

پابندی۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) روک (۲) ملازمت۔ تابعداری۔

پابوس ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) قدمبوس ہونا۔ پاؤں چھُونا۔ گوڑے چھُونا (۲) بزرگوں کی زیارت کرنا۔ بڑوں کی ملاقات کرنا۔

پابوسی۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ قدمبوسی۔ بزرگواروں کی ملاقات۔

ہم تو پابوسیٔ جاناں کو بھڑکتے ہیں سدا اور حِنّدی کے مزے روز اُڑا کرتے ہیں (سیف)

پابہ جولاں۔ ف۔ صفت۔ بیڑیاں پہنے ہُوئے۔ پابہ زنجیر۔

محسن جب مقتل کی جانب تیغِ بُرّاں لے چلا عشق اپنے مجرموں کو پابہ جولاں لے چلا (محسن)

پابہ زنجیر۔ ف۔ صفت۔ دیکھو (پابہ جولاں)

پاپیادہ۔ ف۔ تابعِ فعل۔ پیروں۔ پیدل۔ بغیر از سواری۔

پامال۔ ف۔ صفت (صحیح پائے مال یعنی مالیدہ پا) رَوندا ہُوا۔ لگد کوب۔ برباد شُدہ۔ تباہ شُدہ۔ خراب شُدہ۔

پامال نعش کیوں نہ ہو مجھ خستہ حال کی تعلیم دے رہی ہیں قیامت کو چال کی (نسخ)

پامال کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ رَوندنا۔ تباہ و برباد کرنا۔ خاک میں

پاپ

ملانا۔ اینٹ سے اینٹ بجانا۔ ویران کرنا۔

پاموز۔ ف۔ صفت۔ ایک قسم کے کبُوتر یا مُرغ جن کے پنجے موزوں کی طرح پروں سے ڈھکے ہُوئے ہوتے ہیں۔

پایاب۔ ف۔ صفت (۱) دریا کی وہ جگہ جہاں آدمی اپنے پیروں سے اُتر جائے۔ اُتار۔ ہتھاہ۔ کم گہرا (۲) گھاٹ۔

پاپ۔ س۔ اسمِ مذکر (۱) گُناہ۔ اپرادھ۔ قصُور۔ جُرم۔ دوش۔ اَوگن (۲) عذاب۔ مُصیبت۔ آفت۔ جنجال۔ جَیسے جان کو پاپ لگنا (۳) بُرائی۔ بدی۔ جَیسے پاپ پلّے بندھنا (۴) کھوٹ۔ خراب بات۔ بدنیتی (۵) ظلم تعدّی۔ جبر۔

پاپ آڑے ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو وغیرہ) اگلے جنم کے گناہوں کا بدلا ملنا۔ کئے کا پھل ملنا۔ کیا پانا۔

پاپ بسانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عذاب مول لینا۔ جنجال میں پڑنا۔ مصیبت میں پڑنا۔ دِق ہونا۔

پاپ رُوپ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہندو) پاپ کی مُورت۔ دُشٹ۔ مجسّم پاپ۔ گناہِ مجسّم۔

پاپ کاٹنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) جھگڑا طے کرنا۔ راڑ کاٹنا۔ قضیہ نپٹانا (۲) قرضہ چکانا (۳) نجات دینا۔ بخشنا۔

پاپ کٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) جھگڑا دُور ہونا۔ قضیہ پاک ہونا (۲) عذاب دُور ہونا۔ مُصیبت ٹلنا۔

پاپ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) حرکتِ بیجا کرنا (۲) زنا کرنا۔

پاپ لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جھگڑا سر ہونا۔ عذاب پلّے بندھنا۔ دِقّت پیش آنا۔ روگ لگنا۔

پاپ ہرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) گناہ دُور کرنا۔ اپرادھ چھما کرنا (۲) موکشی کرنا۔ مُکت دینا۔

پاپا۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) بابا۔ باوا۔ باپ۔ پدر۔ ابّا۔ (یہ لفظ انگریزی میں زیادہ مستعمل ہے اور انگریزوں کے بچّے بھی اپنے باپ کو پاپا کہتے ہیں)۔

(۲) پادری۔ پوپ۔ عیسوی دین کا خلیفہ۔

پاپڑ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ مُونگ یا ماش کے آٹے کی چکلی چوڑی اور بہت پتلی بیلی ہوئی روٹی جو چھاچھ یا توے پر سینکنے سے نہایت کراری ہوجاتی

ہے۔ پپڑی (۲۔ صفت) باریک۔ پتلا۔ پان سا۔ کاغذ کی مانند (۳) سوکھا۔ کھرّنگ +

پاپڑ بیلنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) (۱) بیلن سے بیلکر پاپڑ بنانا (۲) نہایت محنت اور مشقت کرنا (۳) مصیبت بیٹنا۔ نہایت تنگی اور عسرت سے گزران کرنا +

پاپڑ بیٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاپڑ بیلنا) +

پاپن۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گنہگار۔ مجرمہ (۲) ہتّیاری۔ ظالمن۔ ظالمہ +

پاپوش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ جوتی۔ پیزار۔ کفش +

پاپوش پر مارنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ٹھکرانا۔ خاطر میں نہ لانا۔ پروا نہ کرنا

پاپوش سے۔ ا۔ تابعِ فعل (عو) ہلا سے۔ جوتی سے کچھ پروا نہیں

پاپوش کی برابر نہ سمجھنا۔ ا۔ فعلِ لازم (عو) ذرا خاطر میں نہ لانا۔ نہایت حقیر سمجھنا۔ ذرا قدر نہ کرنا +

پاپوش یا جوتی کی نوک سے۔ ا۔ تابعِ فعل۔ کلمۂ تنفّر (عو) دیکھو (پاپوش سے) +

(نہایت نفرت اور بیزاری کے موقع پر بولتے ہیں۔ یعنی جوتی تو جوتی اُس کی نوک بھی پروا نہیں کرتی) +

پاپوش نہ مارنا۔ ا۔ فعلِ لازم (عو) بالکل خاطر میں نہ لانا۔ کچھ نہ سمجھنا۔ حقیر جاننا +

پاپی۔ ہ۔ صفت (۱) گنہگار۔ عاصی۔ اپرادھی (۲) مجرم۔ قصوروار (۳) دُشٹ۔ کُکرمی۔ دُرجن۔ بد۔ بدراہ۔ بدچلن (۴) ظالم۔ انیائی۔ ہتّیارا۔ جیسے پاپی کی ناؤ بھر کر ڈوبتی ہے (۵) مُوا۔ نگوڑا ؎

پاپی رے پپیہا تُو نے کیا پی کی نشانی ظالم
اس آتشِ فرقت نے غضب آگ لگائی (ملہار)

(۶) بے رحم۔ سنگدل۔ کٹّر (۷) زانی۔ زناکار (۸) کنجوس۔ بخیل۔ ممسک۔ خسیس۔ کننک۔ سُوم +

پاپی کنواں۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ وہ کنواں جو ہمیشہ آدمی کی بھینٹ لے۔ ہتّیارا کنواں۔ بدبخت کنواں +

پات۔ ہ۔ اسم مذکّر (۱) پتّا۔ برگ۔ ورق (۲) ایک زیور کا نام جو ہندنیاں کان میں پہنا کرتی ہیں +

پات گھبرا۔ ہ۔ صفت۔ لغوی معنے وہ شخص جو پتّے کے کھڑکے تک سے گھبرا جائے۔ اصطلاحی بھولا۔ ذرا سی بات میں سٹ پٹا جانے والا۔ نہایت ڈرپوک

پاتابہ۔ ف۔ اسم مذکّر (صحیح پائے تابہ) (۱) وہ چیز جو پاؤں کو گرمی سے بچائے۔ موزہ۔ جُراب (۲) وہ لمبا کپڑا جو جوتے کے اندر رائد ڈالدیتے ہیں +

پاتاکیری۔ انگلش (Apothecary) اسم مذکّر۔ عطّار۔ دواساز۔ یوریپین اسسٹنٹ دواساز۔ دوا فروش۔ کمپوڈر +

پاتال۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) نیچے کا لوک۔ ناگ لوک۔ تحت الثریٰ۔ زمین کا سب سے نیچے کا طبقہ (۲) نرک۔ اسفل السافلین (ہندی کتابوں میں پاتال کے سات طبقے بہ تفصیلِ ذیل پائے جاتے ہیں۔ اتل۔ وتل۔ سُتل۔ تلاتل۔ مہاتل۔ پاتال۔ رساتل) +

پاتر۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) کسبی۔ بیسوا۔ قحبہ۔ رنڈی۔ کنچنی (۲۔ صفت) پتلا۔ دُبلا۔ لاغر۔ نازک۔ چھریرا +

پاتر۔ س۔ اسم مذکّر (ہندو) (۱) ظرف۔ برتن (۲) شراب کا پیالہ۔ جام۔ کٹورا +

پاتک۔ س۔ اسم مذکّر (ہندو) (۱) دیکھو (پاپ نمبر ۱) (۲) مُردنی کے باعث کنبہ والوں کا ایک مقررہ میعاد تک اشدھ (ناپاک) خیال کیا جانا +

(سُوتک اور پاتک میں صرف اتنا فرق ہے کہ اوّل الذکر تو زچہ خانے کی ناپاکی کے واسطے بھی آتا ہے اور پاتک صرف میّت کے لئے)

پاتن۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) جُفتِ پا۔ پاپوش۔ جوتی +

پاتوں آلگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پُرانا محاورہ ہے) خزاں کے قریب پہنچنا۔ پت جھڑ کا زمانہ آجانا + زوالِ قوّت ہونا ؎

القصّہ کیا کہوں میں گلشن میں زندگی کے
تجھ بن نہالِ سودا پاتوں ہی آلگا ہے (سودا)

پاتھر۔ ہ۔ اسم مذکّر (گنوار) پتھر۔ سنگ۔ حجر +

پاتھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (گنوار) (۱) تھاپنا۔ اُپلے بنانا (۲) سلنچے میں اینٹیں ڈھالنا +

پاتی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پتری۔ چٹّھی۔ رُقعہ۔ خط (۲) پیغام۔ پیام سندیسا (۳) پتا۔ کھوج۔ نشان۔ جیسے فلانے کی کہاں پاتی + (اس معنی میں صرف بچّوں کی کہانیوں میں سُنا جاتا ہے)

پاٹ۔ ہ۔ اسم مذکّر (۱) دریا اور کپڑے کی چوڑائی۔ عرض۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پہنا - چوڑان ؎

گریباں گیر قاتل ہوں گے ہم فردائے محشر کو ۔ ہمارا محضر خوں ہے ترا اک پاٹ داماں کا (آتش)

(۲) چکی کا پتھر - پرّۂ آسیا (۳) مسند حکومت - سنگھاسن - تخت - راج گدی - جیسے راج پاٹ چھوڑ کر فقیر ہو گیا ؎

اک کہانی پیرزن کی رہ گئی ۔ راج کسرےٰ کا رہا باقی نہ پاٹ (حالی)

(۴) دھوبیوں کے کپڑے دھونے کا پتھر یا پٹڑا (۵) کولھو کی وہ لکڑی جہاں بیل ہانکنے والا بیٹھتا ہے (۶) وہ لکڑی کا لٹھا جو کنوے کے مُنہ پر پانی کھینچنے کے واسطے رکھتے ہیں اور بارہ والا اُسی پر پاؤں رکھ کر چرس کو پکڑتا اور پانی ڈالتا ہے (۷) ریشم (۸) پٹڑا - چوکی - تختہ (۹) آلاپ - اُونچا سُر (۱۰) رسیلی اور بلند آواز - جیسے - اس کنچنی کی کیسی پاٹ دار آواز ہے (۱۱) کپڑا - جیسے کبھی تو اوڑھیں پاٹ پٹمبر کبھی وہ اوڑھیں کالی کملی - (بھجن در صفت کرشن جی)

پاٹ - انگلش (Part - پارٹ) حصّہ - فصل - باب - مقالہ ٭

پاٹ - انگلش (Pot) (۱) ظرف - برتن (۲) پیخانہ کا طشت (۳) طشت چوکی - جیسے صاحب پاٹ پر ہیں ٭

پاٹنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) چھانا - پوشش کرنا - چھت ڈالنا - ڈھانکنا - ڈھانپنا (۲) گڑھے کو بھرنا - پُر کرنا (۳) ریل پیل کرنا - ڈھیر لگانا - اٹم کرنا (۴) بہال کرنا - مالا مال کرنا (۵) سینچنا - پانی دینا - پٹانا ٭

پاٹھ - ہ - اسمِ مذکر (۱) سبق - لیسن ٭ Lesson (۲) اَوراد - وظیفہ دُعا - منتر - وہ وظیفہ جو کسی مشکل کے واسطے پڑھا جائے - جیسے مسلمانوں میں ختم وغیرہ ٭

پاٹھ شالا - ہ - اسمِ مذکر - ہندی کا ابتدائی مدرسہ - سال ٭

پاٹھا - ہ - اسمِ مذکر (۱) جوان جانور (۲) ہاتھی کا نر بچہ - شصت سالہ جوان ہاتھی (۳) خوب جوان آدمی - ساٹھا پاٹھا (۴) کشتی گیر - بل - پہلوان ٭

پاٹھا مار جانا - ہ - فعلِ لازم - بچھڑی کا دم پر آکر ٹھنڈا اور بدمزہ ہو جانا ٭

پاٹھک - ہ - اسمِ مذکر (ہندو) (۱) اُستاد - مُعلّم - ٹیچر (۲) واعظ - وُہ برہمن جو مذہبی کتابوں اور مسائل کی مُنادی کریں (۳) سارسُت برہمن کی ایک قوم ٭

پاجامہ - یا - **پائیجامہ** - ف - اسمِ مذکر - ازار - شلوار - تنبان شرعی - زیر جامہ - تن پوشی - سُتھنا ٭

پاجی - ف - صفت (۱) کمینہ - فرومایہ - رذیل - سفلہ (۲) شریر - بدذات حرامزادہ - لُچا - شُہدا (۳) ملازمِ ادنےٰ - ٹہلیل نوکر - جیسے چار روپیہ کا پاجی ٭

پاجی پرست - ف - صفت - سفلہ پرور - وہ آدمی جو کمینہ کی خاطر کرے ٭

پاجی پن - ا - اسمِ مذکر (۱) کمینگی - سفلگی - فرومایگی - (۲) بدذاتی - شرارت ٭

پاجی مزاج - ف - صفت - سفلہ مزاج - کمظرف - اوچھا - کمینہ خُو ٭

پاچک - ہ - اسمِ مذکر (ہندو) (۱) پچانے والی چیز - ہاضم دوا - چُورن - پاچن (۲) باورچی - رسوئیا ٭

پاچن - ہ - صفت (ہندو) (۱) ہاضم - ہضم کرنے والا - پچانے والا (۲) - اسمِ مذکر) چُورن ٭

پاچھنا - ہ - فعلِ متعدی (ہندو) (۱) پچھنے لگانا - گودنا - اُسترے وغیرہ سے کچوکے لگانا - کچونا ٭

پاچھی - ہ - اسمِ مؤنث - گھوڑے گدھے وغیرہ کے پچھلے پاؤں کی لات ٭

پاخانہ - ف - اسمِ مذکر (۱) جائے ضرور - بیت الخلا - صحت خانہ - ٹٹی - گلّہ ٭ گھڈی (۲) میلا - براز - گوہ - گندگی - فضلۂ انسان ٭

پاد - ہ - اسمِ مذکر - گوز - ریح - بادِ شکم - باؤ ٭

پاد بند ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) لغوی معنے گوز نہ آنا (۲) اصطلاحی - خوف غالب ۔ دم بند ہونا - ڈرنا - ڈر کے مارے گوز نہ آنا ٭

پاد نکلنا - ہ - فعلِ لازم - ڈر کے مارے پادنا - خوف کھانا ٭

پادا پونی - ہ - صفت (عوام) نازک - مزاج منش - مرزا پھویا ٭

پاداش - ف - اسمِ مؤنث (۱) بدلہ - عوض - مکافات ٭ قصاص - صلہ (۲) سزا - تعزیر ٭

پادری - پرتگال - اسمِ مذکر (۱) عیسوی مذہب کا پیشوا - عیسائی واعظ - اُسقف - قسیس - کشیش ٭ وہ گروہ جو دینِ عیسوی پھیلانے پر کمر بستہ ہے - عالمِ دین نصاریٰ (۲) - طنزاً)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کرسچن - عیسائی +

(یہ لفظ اصل میں فارسی پدر سے بنایا گیا ہے)

پادشاہ - ف - اِسمِ مذکّر (پاد بمعنی تخت + شاہ بمعنی مالک) دیکھو (بادشاہ) +

پادشاہ سلامت - ف - ندا - ایک دعائیہ فقرہ ہے جو پادشاہ کے آتے جاتے وقت نقیب پکار کر لوگوں کی آگاہی کے واسطے کہتا ہے - اِس کے معنے ہیں خدا پادشاہ کو زندہ سلامت رکھے -

پادشاہ زادہ - ف - اِسمِ مذکّر (۱) راج کنور - راج کمار - شہزادہ - بادشاہ کا بیٹا (۲) بادشاہی خاندان کا +

پادگھاٹرا - ہ - صفت - دیکھو (پاٹ گھاٹرا) +

پادنا - ہ - فعلِ لازم (۱) گوز مارنا - بائی سرنا (۲ - بازاری) ہمّت ہارنا چیں بولنا - ہار ماننا +

پار - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) وار کا نقیض - پرے - دوسری طرف - پرلا کنارہ - دریا کے اُس طرف (۲) اخیر - انجام - اور چھور (۳) حد (۴ - فارسی) سالِ گزشتہ - گزرا ہوا برس +

پار اُتارنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) دوسرے کنارہ پر پہنچانا - دریا سے لنگھانا - عبور کرانا (۲) خاتمہ کرنا - تمام کرنا (۳) انجام کو پہنچانا - کام تمام کرنا - مار ڈالنا +

پار اُترنا - ہ - فعلِ لازم (۱) عبور کرنا - دریا کے اُس کنارہ جانا (۲) خاتمہ بالخیر ہونا - نجات ہونا (۳) کامیاب ہونا - مراد پر پہنچنا - جیسے لار لیری کا یار کبھی نہ اُترے پار (۴ - عو) مر کر تمام ہونا - مر مٹنا +

پار کرنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) اُس کنارہ پر پہنچانا - کشتی کو لنگھانا ناؤ کو دریا کے اُس طرف لے جانا (۲) اِدھر سے اُدھر تک سوراخ کرنا - کسی چیز کو کسی کے جسم کے باہر نکال دینا - سالنا - بیندھنا چھیدنا - پھوڑنا (۳) پورا کرنا - انجام کو پہنچانا (۴) حد سے باہر نکالنا - حدِ فاصل سے نکال دینا - جیسے گیڑی پار کرنا (۵) بازی جیتنا (۶) تیر کرنا - گزارنا - نباہنا - جیسے عمر پار کرنا +

پار لگانا - ہ - فعلِ متعدّی - دیکھو (پار اُتارنا) +

پار لگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) اُترنا - عبور کرنا - کنارہ پر پہنچنا (۲) تمام ہونا - انجام کو پہنچنا +

پار لنگھانا - ہ - فعلِ متعدّی - دیکھو (پار اُتارنا) ؎

مجلس کہیں جی چھوڑ نہ دے ہو کے ہراساں ۔ اِس ناؤ کو جس طرح بنے پار لنگھاؤ (حالی)

پارا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) ایک دھات کا نام - زیبق - سیماب +

(اہلِ کیمیا اِسے اُمّ الاجساد کہتے ہیں - مزاجاً دوسرے درجہ میں سرد و تر ہے)

(۲ - صفت) نہایت وزنی - بوجھل - بھاری - ثقیل +

پارا پلانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) کسی چیز میں سیماب بھرنا (۲) وزنی کرنا - بھاری کرنا +

پاربتی - ہ - اِسمِ مؤنّث (از پربت पार्वती) (۱) پہاڑ کی بیٹی - ہمالہ کی پُتری (۲) درگا - شیو جی کی رانی + گورا + حوّا - حضرت آدم کی بیوی +

پارٹی - انگلش (Party) اِسمِ مذکّر - فریق - گروہ +

پارچہ - ف - اِسمِ مذکّر (۱) ٹکڑہ - ریزہ - پارہ - قاش (۲) کپڑا - لتّہ (۳) دھجّی - چیتھڑا - لیر (۴) پوشاک - لباس - ملبوس - جیسے چار پارچہ کا خلعت (۵) ایک قسم کا ریشمی کپڑا (۶) گوشت کے بڑے بڑے اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے (۷ - ا) گھاٹ - کنوئیں کے منہ پر کسی قدر اندر کے رُخ بڑھی ہوئی سِل یا لکڑی جو اِس غرض سے لگائی جاتی ہے کہ چرس یا ڈول کھینچتے وقت دیوارِ چاہ سے ٹکر نہ کھائے اُسے پارچہ کہتے ہیں - کنواں چلانے والا اِسی جگہ کھڑا ہو کر بارے لیتا اور پانی کا چرس لُنڈھاتا ہے +

پارس - ہ - اِسمِ مذکّر - ایک خیالی پتّھر جسے ہندوستان کے لوگ اکسیر کی بجائے خیال کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر یہ پتّھر لوہے سے چھُوا جائے تو اُسے سونا بنا دے ؎

پارس وہ سنگ ہے جسے ٹھکرا کے تُو چلے ۔ اکسیر جُز ہے تیرے قدم کے غبار کا (ذوق)

(سنگِ پارس کی نسبت اگلے کیمیاگروں کا یہ خیال تھا کہ یہ ایک قسم کا حیوان ہے جس کی شکل پتّھر میں منقلب ہو گئی ہے بعض کہتے تھے کہ اِس کی ترکیب میں گندھک اور پارہ شامل ہے بعض کا بیان تھا کہ یہ ایک سُرخ رنگ اور نرالی بُو کا بُرادہ ہے اور حقیقت میں وہ مکر و فریب کا جعلی پتّھر ہوتا تھا جس کی ساخت میں سونا ملا دیتے تھے اور وہ آگ پر رکھنے سے اصلی سونا نکل آتا تھا - اہلِ یورپ بھی ایک مدّت تک اِس دھوکے میں رہے - چنانچہ ہنری ششم نے ۱۴۳۶ء میں ایک کمیشن اِس امر کے دریافت کرنے کو مقرّر کیا تاکہ یہ نعمتِ عظمیٰ حاصل کر کے سلطنت کا قرضہ چکائے مگر کچھ بھی نہ ہوا -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رنظی ایک مشہور کیمیا گر نے ۱۲۷۲ء میں اسکے لئے بہت سی خاک چھانی - بارہ ابواب اس کی شناخت میں تحریر کئے۔ مگر اخیر کو اپنی تمام تصانیف جھوٹی اور خیالی ثابت کرکے جلا دینے کی درخواست کی اور اس لغو حرکت پر ہمیشہ تاسّف کرتا رہا - فرانس کے کیمیا گروں میں بھی اس کا خوب چرچا رہا لیکن انجام کار وہ بھی ہاتھ اُٹھا کر ہو بیٹھے البتہ ہمارا ہندوستان اپنی خوش اعتقادی سے آجتک اسپر مٹا ہوا بیٹھا ہے اور نیپال کے پہاڑوں میں اب بھی مُنہ سامنے کرکے اِسکا پتا بتاتا ہے) +

(۲- صفت) نفیس اور عُمدہ مٹھائی جو پتلوں میں پروسی جاتی ہو-

(۳) نِروگا- تندرُست (۴) اَمَر- غیر فانی +

پارس - ف - اِسم مذکر- ہوشنگ شاہ کے مشہور بیٹے کا نام - چنانچہ اُسی کے نام کے باعث تمام کو پارس یا فارس کہنے لگے - پارسی زبان بھی اِسی شخص سے منسوب ہے +

پارسا - ف - صفت (۱) متقی - پرہیزگار - نیک - صالح - جتی - زاہد (۲) عفیفہ - پاکدامن - (۳) درویش - عارف - باخدا فقیر +

پارسال - ف - تابعِ فعل - گزشتہ سال - پچھلا برس - پرسے - پرار کے +

پارسائی - ف - اِسم مؤنث - پرہیزگاری - پاک دامنی - عفت - عصمت - زہد - تقویٰ +

پارسل - انگلش (Parcel) اِسم مذکر - پیکٹ - بستہ - تھیلا - تھیلی - بیگ +

پارشناتھ - ہ - اسم مذکر - جینی مت کے تئیسویں پیشوائے دین اور اُس کی مورتی کا نام +

پارسی - ف - اِسم مذکر (۱) گبر - آتش پرست - مجوسی + ایک زرتشت کی پیرو قوم (۲) فارس کا رہنے والا (۳) فارسی زبان +

پارکھی - ہ - صفت (گیتوں میں) پرکھنے والا - پرکھیا - جوہر شناس - کھرا کھوٹا پہچاننے والا - صراف

پارلیمنٹ - انگلش (Parliament) اِسم مؤنث - (۱) موجدین قانون - واضعِ آئین - قانون بنانے والوں کی جماعت مجوزانِ قانون + ارا کینِ ملک و ملت - مختارانِ رعایا کی مجلس + قومی مجلس (۲) مجلسِ شوریٰ - مجلسِ وزراء و اُمراء - وہ مجلس جس میں گورنمنٹ کی طرف سے اکثر فرقوں کے معزز ممبر اور سرکاری وزراء شامل ہوں - بابِ عالی +

پارنا - ہ - فعلِ لازم - چراغ کے اُوپر کوئی چیز رکھ کر کاجل اکھٹا کرنا - کاجل اُتارنا (فارسی) دُودِ چراغ گرفتن ۔

بیقراری ہمیں دیتا ہے تمہارا کاجل آج کیا آتشِ سیماب سے پارا کاجل (نامعلوم)

پارہ - ف - اِسم مذکر (۱) ٹکڑا - ریزہ - پارچہ - جُز - حصّہ - پرچہ - پُرزہ (۲- ہ) بڑے پتھروں کی چھوٹی سی دیوار +

پارہ پارہ کرنا - فعلِ متعدّی - ریزہ ریزہ کرنا - دھجّی دھجّی کرنا - پُرزے اُڑانا - پرخچے اُڑانا + ٹکڑے ٹکڑے کرنا +

پارہ دوز - ف - اِسم مذکر (۱) پیوند لگانے والا (۲) وہ شخص جو خیمہ میں چمڑا سیتا ہے + موچی - چرم دوز +

پارے کی دیوار - ہ - اِسم مؤنث - وہ دیوار جو گارے اور چونے کے بغیر صرف پتھروں سے چُنی جائے ۔

جب ملک دیوار پارے کی نہ ایک چنواؤں میں کوئی ممکن ہے دل بے تاب کو ٹھیراؤں میں (معروف)

پاڑ - ہ - اِسم مؤنث (۱) ہاتانڈ - مچان - چوب بست (۲) ٹھاٹر - وہ بانسوں کی ٹھٹری جس پر معمار بیٹھ کر دیوار چُنتے ہیں - راجوں کے بیٹھنے کا مچان - کنوے کا کٹکر - کنوے کا جال (۳) پھانسی پر چڑھانے کا تختہ +

پاڑھا - ہ - اِسم مذکر - ہرن کی قسم کا ایک صحرائی شکار +

پازیب - ف - اِسم مؤنث (صحیح پائے زیب) پاؤں کے ایک زیور کا نام +

پاس - ف - اِسم مذکر (۱) نگہبانی - لحاظ - خیال (۲) باعث - سبب وجہ - خاطر (۳) طرفداری - جانبداری (۴) پہرہ - چوکی (۵) پہر - تین گھنٹہ کا وقفہ +

پاس کرنا - فعلِ لازم - طرفداری کرنا - لحاظ کرنا - رعایت کرنا +

پاس - انگلش (Pass) اِسم مذکر (۱) فیل کا نقیض - کامیابی (۲) رونقہ - راہداری کا پروانہ - ٹکٹ - اجازت کی چٹھی + سند - سرٹیفکٹ - دستاویز +

پاس بُک - انگلش (Pass Book) اِسم مؤنث - (۱) بہی - وہ کتاب جس میں سوداگر اُدھار کی چیزوں کا نام لکھ کر خریدار کے پاس دستخط کرانے کو بھیجتا ہے (۲) بنک کا حساب رکھنے کی کتاب +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پاس

پاس کرنا - ا - فعلِ لازم (۱) عبور کرنا - طے کرنا - گزرنا ♦ ترقی کرنا جماعت پکڑنا - کامیاب ہونا (۲ - متعدی) نظر انداز کرنا - فروگذاشت کرنا - چھوڑ دینا - خیال نہ کرنا (۳ - متعدی) ترقی دینا - چڑھانا - کامیاب کرنا (۴) اپنی پسند کے فقروں پر نشان دینا ♦

پاس ہونا - ا - فعلِ لازم - کامیاب ہونا - امتحان میں پورا اترنا ♦

پاس - ہ - تابعِ فعل (۱) قریب - نزدیک - نیڑے - ڈھورے - ورے (۲) قبضہ میں - تحت میں تصرف میں - قابو میں ♦

پاس آنا - ہ - فعلِ لازم (۱) قریب آنا - نزدیک آنا (۲ - عو) ہم بستر ہونا - ہمخواب ہونا ♦

پاس بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) نزدیک بیٹھنا - پہلو میں بیٹھنا (۲) استاد کے پاس تعلیم پانا (۳) صحبت میں رہنا - ہم نشست ہونا (۴) کیا پانا کیفرِ کردار کو پہنچنا - سزا پانا - پاداش کو پہنچنا ♦

پاس بیٹھنے والا - ہ - اسم مذکر - مصاحب - مقرب - ہم نشین ♦ قرین - ندیم ♦

پاس پاس - ہ - تابعِ فعل - قریب قریب ♦ تقریباً ♦ برابر برابر ♦ بھڑا کر ♦ قطار میں ♦

پاس پڑوس - ہ - اسم مذکر (۱) آس پاس - ارد گرد - قرب و جوار (۲) ہمسایہ ♦

پاس جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) قریب جانا (۲) کسی سے ہم بستر ہونا - مجامعت کرنا ♦

پاس رہنا - ہ - فعلِ لازم (۱) قریب رہنا - نزدیک رہنا (۲) حاضر رہنا - موجود رہنا (۳) ہمسایہ میں رہنا - پڑوس میں رہنا (۴ - بازاری) ہمخواب ہونا - ہمبستر ہونا ♦

پاسا - ہ - اسم مذکر (۱) پہلو - رُخ - طرف (۲) قرعہ - کعب (وہ شش پہلو ہڈی یا ہاتھی دانت کا ٹکڑا جس پر عدد کی بجائے نقطے بنے ہوئے ہوتے ہیں اور چوسر کی بازی میں باری باری سے ہر ایک کھلاڑی اُسے پھینکتا ہے) ♦

پاسا پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پاسے میں داؤں نکلنا - جیت کا داؤں پڑنا - مرضی کے موافق داؤں آنا (۲) اقبال کا یاور و مددگار ہونا ♦

پاش

پاسا پلٹنا - یا - الٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) داؤں پھرنا - داؤں کا مرضی کے خلاف آنا - ہار ہونا (۲) زمانہ کا انقلاب ہونا (۳) تدبیر بگڑ جانا ♦

پاسا پھینکنا - ہ - فعل متعدی (۱) قرعہ ڈالنا (۲) قسمت آزمانا ♦

پاسبان - ف - اسم مذکر - پہرے دار - چوکیدار - دربان ♦ محافظ نگہبان - رکھوالا ♦

پاسبانی - ف - اسم مؤنث - چوکیداری - محافظت - رکھوالی چوکسی جتبانی

پاسداری - ف - اسم مؤنث (۱) طرفداری - جانب داری - رعایت حمایت (۲) نگہبانی - محافظت ♦

پاسنا - ہ - فعلِ لازم (گھوسی) باگھ سے تھنوں میں دودھ آنا - دودھ اترنا ♦

پاسنگ - ف - اسم مذکر - مرکب از (پا + سنگ) (۱) وہ وزن جو ترازو کی ڈنڈی برابر کرنے کے واسطے ڈس میں باندھ دیتے ہیں (۲) کمی وزن ♦

پاسنگ بھی نہیں - ہ - محاورہ - ذرا بھی لگا نہیں کھاتا - ذرا برابر نہیں - کچھ بھی نسبت نہیں رکھتا ♦

پاسی - ہ - اسم مذکر (۱) پاسبان - نگہبان - چوکیدار (۲) پھندا - پھانسی (۳) وہ رسی جس سے گھوڑے کے پیر باندھتے ہیں (۴) ایک قوم کا نام جو تاڑی بیچنے کا پیشہ کرتی ہے - جس طرح اس طرف کلال شراب فروشی کا پیشہ کرتے ہیں - اسی طرح پورب میں یہ لوگ ہیں - چونکہ تاڑ پر چڑھتے وقت یہ لوگ اپنے پاؤں میں رسی کا پھندا لگا لیتے ہیں اس سبب سے یہ نام پڑ گیا (۵) چرنہ یمار بہیلیا (۶) گھانس باندھنے کی جالی ♦

پاشا - ف - اسم مذکر - عامل - حاکم - لارڈ ♦ ترکوں کا سردار - ترکی سرداروں کا لقب ♦

پاش پاش - ف - تابعِ فعل - پارہ پارہ - ریزہ ریزہ - ٹکڑے ٹکڑے - پرزے پرزے ♦

پاش پاش کرنا - ا - فعلِ متعدی - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - پارہ پارہ کرنا - پرزے پرزے اڑانا - دھجیاں اڑانا - چھیر چھیر کرنا ♦

پاش پاش ہونا - ا - فعلِ لازم - ٹکڑے ٹکڑے ہونا - چھیر چھیر ہونا - پارہ پارہ ہونا ♦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پاشنہ - ف - اِسمِ مذکّر - ایڑی - گھڑی - عقب +
پاشنہ کوب جانا - اُ - فِعلِ لازِم - تعاقُب میں جانا - پیچھے لگا جانا +
پاشویہ کرنا - اُ - فِعلِ مُتعدّی - پاؤں دھونا +
(اطبّا کی اصطلاح میں گھٹنے کی دونوں آنکھوں پر گرم پانی کی دھار ڈال کر اُوپر سے نیچے تک سُونتنا اور کپڑے سے کس کر باندھ دینا) +

پاک - ف - صِفت (۱) صاف - بے غش + ستھرا ہُوا - نِرمل (۲) پوِتر - ستھرا - مُبرّا - مُنزّہ (۳) بے لوث - بے گُناہ - بے لاگ (۴) نیک - پرہیزگار - مُتّقی (۵) بے باق - مُنقطع - جیسے جِنّا پاک ہونا - جھگڑا پاک ہونا (۶) محفُوظ - بَری - مصُون - جیسے وہ سب جھگڑوں سے پاک ہے (۷) معصُوم (۸) مذہب کی رُو سے جائز - مُباح - حلال (۹) از حد - نہایت - جیسے پاک شُہدا - پاک بیحیا (۱۰) آزاد - بے باک +

پاک باز - ف - صِفت (۱) لُغوی معنے وہ شخص جو کھیل میں چپنید نہ کرے - ایماندار - کھلاڑی زاہد + مجرّد (۲) بے گُناہ - بے لوث (۳) صاف دِل - بے کپٹ (۴) نیک نیّت - نیک نظر - عاشقِ بے غرض - وہ عاشق جو پاک نظر سے معشُوق کو دیکھے - پاک مُحبّت رکھنے والا۔

اُس بُت پہ گر خُدا بھی ہو عاشق تو آئے رشک
ہر چند جانتا ہُوں کہ وہ پاک باز ہے (ذوق)

(۵ - اُ) بھنگڑوں کی اِصطلاح میں - بُھنگ کی صافی - رِیشِ قاضی - شیر کے کان +

پاک دامن - ف - صِفت - عفیفہ - باعصمت - پتی برتا - سیتا ستی - پارسا - بیوی - زن +

پاک زادہ - ف - اِسمِ مذکّر (پُورب) کپڑے دھو کر پاک صاف کرنے والا - دھوبی - گازر - بریٹھا

پاک صاف - ف + ع - صِفت (۱) نیک - اچھا - بے لوث - نیک نیّت (۲) اچھُوتا - غیر مستعمل (۳) بہت ستھرا +

پاک کرنا - اُ - فِعلِ مُتعدّی (۱) مذہبی شرط کے مُوافق کسی چیز کو دھو کر صاف کرنا - پوِتر کرنا - ستھرا کرنا (۲) شِکار کو صاف کرنا - ذبیحہ کی کھال یا پر وغیرہ دُور کرنا (۴) اناج پھٹکنا - غلّہ صاف کرنا (۵) مُونڈنا - صفایا کرنا +

پاک مُحبّت - ف + ع - اِسمِ مؤنّث - بے غرضانہ اُلفت - وہ اُنسیت جو نفسانی نہ ہو - سادہ دِل لگی +

پاکھ - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) پکش - حِصّہ - پَنہ - رمواڑا - پندرہ دِن کی مُدّت جیسے چار دِن کی چاندنی پھر اندھیرا پاکھ (کہاوت) +
(ایک مہینے کے دو پاکھ ہوتے ہیں اوّل کو اُجالا پاکھ اور دُوسرے کو اندھیرا پاکھ کہتے ہیں)

پاکھا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) پہلُو - بازُو + دِیوار (۲) جانب - طرف (۳) چھپّر - سایہ +

پاکھر - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) ایک قسم کی آہنی پوشاک زرہ کی مانند جو اکثر جنگ کے موقع پر گھوڑے ہاتھی وغیرہ کو پہناتے ہیں - برگستوان - چار آئینہ (۲) تِرپال - ٹاٹ کی پوشش (۳ - اِسمِ مذکّر) ایک بڑے سایہ دار درخت کا نام - جِس کے پھل کا آچار طحال کے واسطے بہت مُفید ہے (مزاجاً) اوّل درجہ میں سرد وتر - (پُورب میں اِسے پاکر بھی کہتے ہیں) +

پاکھنڈ - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) لُغوی معنی - بِدعت - رَفض (۲) فریب - دغا - چھل - چَل - دھوکا - جَھگّل (۳) رِیا - کپٹ - وہ عبادت جو صِرف دِکھاوے کی ہو (۴) دِکھاوا - ظاہر داری - بناوٹ تصنّع (۵) حرمزدگی - بد ذاتی - شرارت +

پاکھنڈ پھیلانا - ہ - فِعلِ لازِم (ہِندُو) بِدعت پھیلانا + مکر کا جال بچھانا - جَھگّل گانٹھنا - دھوکا دینا - فریب دینا +

پاکی - ف - اِسمِ مؤنّث (۱) صفائی - ستھرائی - طہارت (۲) پرہیزگاری - عصمت - عِفّت (۳) مُوئے زہار - کالے بال +

پاکی لینا - اُ - فِعلِ مُتعدّی - مُوئے زہار مُونڈنا - زیرِ ناف کے بال مُونڈنا +

پاکیزگی - ف - اِسمِ مؤنّث - صفائی - ستھرائی - طہارت +

پاکیزہ - ف - صِفت (۱) طاہِر - پاک - ستھرا (۲) خُوش اُسلُوب - (۳) خُوبصُورت - نُورانی + بے عیب - بے نُقص + بے جُرم +

پاکیزہ صُورت - ف + ع - صِفت - حسین - خُوبصُورت - گورا - چِٹّا +

پاگ - ہ - اِسمِ مؤنّث (گنوار) (۱) پگڑی - دستار (۲) پاؤں - قدم - پگ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پاگ جوڑنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - پاؤں جوڑنا - جھُولے میں آمنے سامنے بیٹھ کر ایک خاص طریقہ سے جھُولے کی رسّی کو انگُوٹھے کی گھائی میں پکڑنا +

پاگُر - ہ - اِسم مُؤنّث (پُورب) جُگالی - پگھرانا +

پاگل - ہ - اِسم مُذکّر (۱) دیوانہ - باؤلا - سڑی - مجنُوں - خبطی - (۲) احمق - بیوقُوف - مُورکھ - کودن +

پاگلپن - ہ - اِسم مُذکّر - دیوانہ پن - دیوانگی - خبط - بیوقوفی - نادانی +

پاگلخانہ - ہ - اِسم مُذکّر - پاگلوں کے رہنے کا احاطہ - پاگلوں کا جیلخانہ +

پاگنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) غِلافنا - کسی چیز یا میوہ پر کھانڈ کا شیرہ چڑھانا (۲) خربُوزے یا تربُوز وغیرہ کے بیجوں کو بھُوننا یا گھی میں تلنا +

پال - ہ - اِسم مُؤنّث (۱) چھوٹا خیمہ جس میں اکثر سپاہی رہتے ہیں - یا دُوکاندار میلے ٹھیلے میں لے جاکر اُس میں دُوکان کا اسباب سجاتے ہیں - چھولداری (۲) بادبان - کشتی کا پردہ جس میں ہوا بھر کر کشتی جلد چلتی ہے (۳) پانی روکنے کا پُشتہ - بند (۴) وہ گھانس پھُونس جس میں گدرائے ہُوئے میوے کو رکھ کر گداز اور پُختہ کر لیتے ہیں +

(اس معنی میں یہ لفظ اصل میں پُوال معلُوم ہوتا ہے - کیونکہ پُورب میں گھانس پھُوس کو پُوال ہی کہتے ہیں) +

(۵ - پُورب) کبُوتروں کی جُفتی +

پال ڈالنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - گدرائے ہُوئے پھلوں کو پھُونس میں دبانا +

پالا - ہ - اِسم مُذکّر (۱) کُہر - برف - جاڑے کی اوس (۲) نہایت ٹھنڈ - سردی (۳) قابُو - بس (مُرکبّات میں) (۴) جھڑبیری کے سُوکھے پتّے (۵) وہ نشان یا مٹّی وغیرہ کا ڈھیر جو کبڈّی میں حدِ فاصِل کے واسطے بنا لیتے ہیں - تودۂ خاک ؎

ہم تو پامالِ جنُوں مر کے بھی ایجان ہونگے   خاک کا پالا بنا کھیلتے اطفال ہونگے (مُنیر)

(۶) صدر مقام - ہیڈ کوارٹر (۷) واسطہ - سروکار - سابقہ (۸ - صیغۂ ماضی از مصدرِ پالنا) یعنی پرورِش کیا (۹) اکھاڑا - کُشتی گاہ +

پالا پڑنا - ہ - فعلِ لازِم (۱) کُہر پڑنا - برف باری ہونا - نہایت ٹھنڈ ہونا (۲) واسطہ پڑنا - سابقہ پڑنا - تعلّق ہونا ؎

دلبستگی جو ہے کسی زُلفِ دوتا کے ساتھ   پالا پڑا ہے مجکو خدا کس بلا کے ساتھ (مومن)

(۳) بس یا قابُو میں آنا - پھندے میں پھنسنا - کسی کے اختیار میں ہونا ؎

اس دِل نے مجھے بہت ستایا   دُشمن کے پڑے نہ کوئی پالے (مُصحفی)

(۴) سر پڑنا - ذمّہ ہونا - پلّے باندھنا +

پالا گرنا - ہ - فعلِ لازم - (دیکھو پالا پڑنا نمبر ۱) +

پالا پوسا - ہ - اِسم مُذکّر (ع و) دست پروردہ - پرورِش یافتہ - وہ شخص جسے پال پوس کر بڑا کیا ہو +

پالاگن - ہ - اِسم مُؤنّث (ہندُو) قدمبوسی - پرنام - نمسکار - آداب - تسلیم +

پالان - ف - اِسم مُذکّر - وہ گُدڑی یا کپڑا جو گدھے یا اُونٹ کی پیٹھ پر رگڑ سے بچاؤ کے واسطے ڈالدیتے ہیں - جھُول - گدّی - خوگیر - پلان +

پالتی - ہ - اِسم مُؤنّث - ایک چارزانُو بیٹھنے کا طریق جسے آلتی پالتی بھی کہتے ہیں +

(داہنی ساق کو بائیں ساق پر اور بائیں ساق کو داہنی ساق پر رکھکر بیٹھنا)

پالتی لگانا - ہ - فعلِ لازِم - پانی میں پالتی مار کر تیرنا - ایک طرح کی تیراکی کا نام +

پالتی مار کر بیٹھنا - ا - فعلِ لازِم - چارزانُو بیٹھنا +

پالٹ - ہ - اِسم مُؤنّث - پٹہ بازی کی ایک ضرب کا نام جو حریف کے پاؤں پر لگائی جاتی ہے +

پالسی - اِنگلش (Policy - پولیسی) اِسم مُؤنّث (۱) مصلحتِ ملک - تدبیرِ مُملکت - راج نیت (۲) دُور اندیشی - دُور بینی - مآل اندیشی - دانائی - مصلحتِ وقت - اُصُولِ سیاست +

پالش - اِنگلش (Polish - پولِش) اِسم مُؤنّث - صفائی - صیقل - رُوپ - جِلا - ریگ مال +

پالک - ہ - اِسم مُذکّر - (ع) اسفاناج - ایک قسم کے ساگ اور اُس کے بیج کا نام (مزاجاً) پہلے درجہ میں تر اور دُوسرے میں سرد +

پالکی - ہ - اِسم مُؤنّث - ایک قسم کی خمدار ڈنڈوں کی ڈولی - پینس - قفس - محافہ ؎

ایسے گرے ہیں ہم کہ نہ اُٹھیں گے حشر تک   تابُوت ہی نچاہئے ہم کو نہ پالکی (ناسخ)

پالکی نشین - ف - اِسم مذکّر - بڑے رُتبہ کا امیر ✤

پالن - ہ - اِسم مذکّر (۱) پَرورِش - تربیت (۲) مُحافظت - بچاؤ - رِکھشا - سرن - پناہ ✤

پالنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی (۱) پَرورِش کرنا - تربیت کرنا (۲) - اِسم مؤنّث) پَرورِش - خبرگیری (۳) - اِسم مذکّر گہوارہ - پنگورا - ہنڈولنا - ایک قسم کا جھولا یا ہنڈولا ✤

پالی - ہ - اِسم مؤنّث (۱) پرندوں یعنی بُلبُلوں - بٹیروں اور تیتروں وغیرہ کی لڑائی کا مقام (۲) ایک بولی کا نام جو مگھ اور پراکرت سے بلکر بنی ہے - اِسطرف گوالوں کی زبان کو پالی کہتے ہیں (۳) - ہنؔد و) سرپوش - ڈھکنا ✤

پالیز - یا - فالیز - ف - اِسم مؤنّث - لُغوی معنی سبزہ زار - اصطلاحی تربُوز اور خربُزہ وغیرہ کا کھیت ✤

پام - ہ - اِسم مؤنّث - وہ ریشم یا سُوت کی ڈوری جو گوٹے کِناری وغیرہ کے کنارے پر مضبُوطی کے لئے بُنتے میں ڈالدیتے ہیں ✤

پان - ہ - اِسم مذکّر (۱) ایک قسم کا خوشبُودار پتّا جس کو ہندوستان میں روزمرّہ یا بیاہ شادی وغیرہ میں کھاتے ہیں - برگِ تنبول - ناگربیل کا پتّا جس کے کھانے سے مُنہ سُرخ ہو جاتا ہے (۲) وہ کیمخت یا چمڑے کا تراشا ہُوا ٹکڑا جو ہندوستانی جوتیوں کے اڈّے پر لگایا جاتا ہے - لنگوٹ کے اوپر کا رنگین چمڑا (۳) تاش کی بازی کے ایک رنگ کا نام جس میں پان کی شکل بنی ہُوئی ہوتی ہے (۴) - اِسم مؤنّث) جولاہو بُننے کے سُوت کو مانڈی میں بھگو کر تانی کرنے کو پان کہتے ہیں - مجازاً - کلف - مانڈی (ہ - دیہاتی) تنباکو (۵) - مخفف پنج جیسے پانصد پانزدہ

پان بنانا - ہ - فِعلِ لازِم (۱) کتّھا چُونہ اور چھالیہ وغیرہ ڈال کر گلوری تیار کرنا - پان میں کتّھا چُونہ لگانا (۲) پانوں کو اُلٹ پلٹ کرنا تاکہ گل نہ جائیں ✤

پان پتّا - ہ - اِسم مذکّر (لکھنؤ) پان اور مختلف لوازمِ خانہ داری کے موقع پر ہوتے ہیں ✤

پان چبانا - ہ - فِعلِ لازِم - پان کھانا - پان سے مُنہ رچانا ✤

پان چیرنا - ہ - فِعلِ لازِم (۱) پان کے ٹکڑے کرنا (۲) غیر مفید

کام میں مصرُوف ہونا - بے فائدہ کام کرنا - نکمّا کام کرنا (۳) بےکار رہنا - بے شغل رہنا - خالی بیٹھا رہنا - جیسے تم خالی بیٹھی کیا پان چیر رہی ہو ✤

پان دینا - ہ - فِعلِ مُتعدّی (۱) پان کی تواضع کرنا (۲) رُخصت کرنا - رُخصت کا پان کھلانا ✤

پان کرنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی (جولاہے) سُوت کو مانڈی دیکر تانی کرنا - سُوت پھیلانا ✤

پان کھانا - ہ - فِعلِ لازِم - پان چبانا - پان سے مُنہ لال کرنا ✤

پان کھلانا - ہ - فِعلِ مُتعدّی (۱) معلُوم (۲) منگنی کی رسم ادا کرنا ✤

پان کھلائی - ہ - اِسم مؤنّث (ہِندو) پان کھلانے کا نیگ (حق) جو شادی میں بھاوجوں کو ملتا ہے ✤

(مسلمانوں میں منگنی کی رسم کو بھی پان کھلانا کہتے ہیں)

پان لگانا - ہ - فِعلِ لازِم - دیکھو (پان بنانا) گلوری بنانا ✤

پان - ہ - اِسم مذکّر (ہِندو) پینا کا مخفف - جیسے جل پان کرنا ✤

پانا - ہ - فِعلِ مُتعدّی (۱) حاصِل کرنا - وصُول کرنا - جیسے جاگے سو پاوے سووے سو کھووے (۲) معلُوم کرنا - پہچاننا - تاڑنا - جیسے ہم پاگئے (۳) کھوئی ہُوئی چیز کا دستیاب ہونا - بازیافت ہونا - مِلنا - پڑا پانا (۴) ڈھونڈنا - تلاش کرنا (۵) بھوگنا - بھرنا - بُھگتنا - سہنا - جیسے بڑا دُکھ پایا (۶) کھوج لگنا - سُراغ لگنا (۷) - ہِندُو بھوجن کرنا - کھانا - نوش فرمانا - بزرگوں کی نسبت تعظیماً کہتے ہیں (۸ - پنجاب) ڈالنا - ظروف میں بھرنا ✤

پانچ - ہ - صِفت (۱) چار اور ایک - پنج - خمس - ۵ (۲) نہایت ہوشیار اور تجربہ کار - کائیاں - چالاک - اُستاد ؎

بانکپن میں پانچ ہے چلتا ہے وہ پنجوں کے بل

راہ میں ٹکتیں نہیں اُس فتنہ گر کی ایڑیاں (ناسخ)

پانچ اِندری - ہ - اِسم مؤنّث - حواسِ خمسہ ✤

پانچواں - ہ - صِفت - خامس - پنجم - پنجمیں - پانچ سے نسبت رکھنے والا - پنجمیں ✤

پانچوں - ہ - صِفت - ہر پانچ - پانچ کے پانچ - ہر پنج ✤

پانچوں اُنگلیاں برابر نہیں - ہ - کہاوت - سب آدمی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یکساں نہیں - انسان مختلف الطبائع ہیں ✤

پانچوں اُنگلیاں گھی میں - ہ - کہاوت - ہر طرح سے گھرے - سب کھانا پینا اپنے ہاتھ - مختارِ کُل - ہر طرح بن آنا ✤

(اس جُملہ کے اخیر سے لفظِ "ہیں" محذوف ہے)

پانچوں پنڈے چھٹے نراین - ہ - کہاوت (ہندو) پنڈو جنہیں پانڈے بھی کہتے ہیں مہابھارت کی لڑائی کے ہیرو ہیں - چنانچہ اُن کی نسبت یہ مثل مشہور ہے کہ پانچوں پنڈے چھٹے نراین - یعنی اس لڑائی میں یہ پانچوں بھائی - جدھشٹر - بھیم سین ارجُن - نکل - سہدیو - اور چھٹے نراین یعنی سری کرشن جی شامل تھے - اور کرشن جی کے مشورے پر فتحیابی حاصل ہوئی تھی - مگر اب ایسے موقع پر بولتے ہیں کہ جہاں پانچ بڑے بڑے مشیر ہوں اور وہاں ایک اُن سب سے بڑھکر مدبّر اور تجربہ کار نعمتِ غیر مُترقبہ کی طرح آجائے اور اُس کے آنے سے کامیابی کی اُمید بندھ جائے ✤

پانچویں سواروں میں ہونا - ا - فعلِ لازم - خواہ مخواہ ناموروں کے زُمرہ میں اپنے تئیں شامل کرنا - لہو لگا کر شہیدوں میں مِلنا ✤

(اس کا قصہ یُوں ہے کہ چار سوار دکن کو جاتے تھے اور پیچھے پیچھے کوئی کمہار بھی گدھے پر چڑھا ہوا اُسی طرف چلا جاتا تھا کسی مسافر نے پُوچھا کہ یہ چاروں سوار کہاں جاتے ہیں - کمہار نے اپنے تئیں بھی شامل کر کے کہا کہ ہم پانچوں سوار دکن کو جاتے ہیں) ؎

تاکہ مشہور ہوں ہزاروں میں ہم بھی ہیں پانچویں سواروں میں (شوق)

پاندان - ا - اِسم مذکّر - پٹاری - پان اور اُس کے لوازمہ کا ظرف - ڈبّا - حُسن دان ✤

پانڈ - ہ - صفت (ہندو) (۱) وہ عورت جسکی چھاتیاں اور دُودھ نہ ہو - خصیا (۲) وہ عورت جو مرد کے کام کی نہ ہو (۳) مہاراجہ یدھشٹر وغیرہ کے باپ کا نام جس کی نسبت سے بھیم - ارجُن - نکل اور سہدیو پانچوں بھائی پانڈو کہلائے (۴) پیلی مٹی - زرد مٹی - (چونکہ مہاراجہ پانڈ اسی رنگ کے تھے اِس وجہ سے یہ نام ہُوا) (۵) بوری - تھیلا - بوجھ - بوجھا - چنانچہ اِسی سبب سے بوجھ

اُٹھانے والے کو پانڈھا کہتے ہیں ✤

پانڈو - ہ - اِسم مؤنّث (۱) وہ زمین جس میں ریت اور چکنی مٹی ملی ہو (۲) بارانی زمین (۳) مہاراجہ یُدھشٹر مع اپنے بھائیوں - بھیم - ارجُن - نکُل او سہدیو پانڈو کہلاتے ہیں

پانڈے - ہ - اِسم مذکّر (۱) پنڈت کی تصغیر ✤ برہمنوں کی ایک قوم جو تنتو جیوں میں افضل ہے - جیسے پانڈے جی پچھتائیں گے وہی چنے کی کھائیں گے (۲) عالم - فاضل - اُستاد - مُعلّم ✤

پانس - ہ - اِسم مذکّر (پُورب) کھاد - گلا سڑا کوڑا کرکٹ اور میلا وغیرہ جو کھیتوں میں قوّتِ نمو بڑھانے کے واسطے ڈالتے ہیں ✤

پانسا - ہ - اِسم مذکّر - دیکھو (پاسا) ✤

پانسو - ہ - اِسم مذکّر (پُورب) پسلی - پنجر ✤

پانسو - یا - پانچ سَو - ہ - صفت - پانچ سینکڑے - پنج صد - پانصد ✤

پانو - یا - پانوں - ہ - اِسم مذکّر - دیکھو (پاؤں مع متعلقات)

پانی - ہ - اِسم مذکّر (۱) اربعہ عناصر کے ایک عنصر کا نام - آب - ماء - جل - نیر (۲) مینہ - بارش - جیسے بڑا پانی پڑا (۳) عرق - عُصارہ - افشُردہ ✤ پسیو - پسینہ (۴) نُطفہ - دھات - بیج - تخم بند ✤

(جب مرد کی نسبت کہتے ہیں کہ اب اس میں پانی پڑنے لگا تو وہاں قابلِ نُطفہ ہونے سے مُراد ہوتی ہے - اور جب عورت کی نسبت کہیں گے تو وہاں دُودھ سے مُراد ہوگی جو بُلوغ کی علامت خیال کی جاتی ہے) ✤

(۵) اصل نسل - جیسے پانی اور کھیت کا اچھّا جانور (۶) رونق - رُوئیت - تازگی - جیسے اب تو اُس کے جسم پر پانی پھرنے لگا (۷) عزّت - آبرو ✤

(اس معنی میں صرف رہٹیوں وغیرہ میں آیا ہے)

چور ہوئے ساہوکار بھلا ساہوکاروں کا اُترا پانی (لاڈنی)

(۸ - مُرغبازی) وہ وقفہ اور مُہلت کہ جتنی دیر کے واسطے لڑائی کے مُرغ کو لڑتے وقت اُٹھا کر اُسکے مُنہ پہ پانی کی کُلّی ڈالتے ہیں - تاکہ پھر تازہ دَم

ہو کر لڑے (۹) مُرغ کی لڑائی - کُشتی - جیسے چار پانی ہوئے (۱۰) شراب (۱۱) شرم - حیا مگر آنکھ کے لفظ کے ساتھ اِس معنی میں آتا ہے - جیسے اِس کی آنکھ میں ذرا پانی نہیں (۱۲) موقع - وقت - جیسے وہ پانی مُلتان گئے (۱۳) آنسو - اشک (۱۴) نمی - رطُوبت - تری وغیرہ (۱۵ - صفت) پتلا - رقیق سیّال (۱۶ - عو) ٹھنڈا - سرد - جیسے تو اپانی پڑا ہے - (۱۷) پھیکا - بے ذائقہ - جیسے خربُزہ پانی ہے (۱۸) جب کنکوّے کی نسبت کہتے ہیں تو وہاں اُس کے تناؤ پر نہ ہونے اور پیٹا چھوڑ دینے سے غرض ہوتی ہے (۱۹) دِھیما - مُلائم - جیسے دو باتوں میں پانی ہو گیا ٭

پانی اُتارنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) پانی نیچے لانا - ایک چھت کا پانی دُوسری چھت یا زمین پر بہانا یا ڈالنا (۲) پانی کم کرنا پانی گھٹانا (۳ - ہندو) دُولھا دُلھن کے اُوپر سے پانی تصدّق کر کے پینا ٭

پانی اُترنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بارِش نازِل ہونا - مینہ برسنا (۲) پانی کا آنکھ یا فوطہ میں نزُول کرنا - آنکھ میں پانی آجانا (۳) پانی گھٹنا - اُتار ہونا ٭

پانی اُٹھانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) پانی جذب کرنا - پانی چُوسنا - پانی سوکھنا - پانی لینا یا پینا - جیسے لوچدار آٹا خُوب پانی اُٹھاتا ہے (۲) پانی زیادہ صرف کرنا - پانی کا اسراف کرنا ٭

پانی اُٹھنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) پانی خرچ ہونا - پانی صرف ہونا (۲ - پُورب) ابر اُٹھنا - گھٹا کا نمودار ہونا ٭

پانی آنا - ہ - فعلِ لازم (۱) ابر اور بارِش کا سامان نظر آنا ٭ مینہ آنا - بُوندیں پڑنے لگنا (۲) زخم اور ناک یا چشم وغیرہ سے رطُوبت نِکلنا - رطُوبت آنا ٭

پانی باندھنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - پانی روکنا - زراعت کے واسطے بہتے پانی کو بند کر کے رکھنا - بند باندھنا ٭

پانی بُجھانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - لوہے یا اینٹ وغیرہ کو آگ میں لال کر کے پانی کی خارجی رطُوبت جلانے کے واسطے

پانی میں ڈالنا تاکہ اُس کی تاثیر بدل جائے اور مریض کے حق میں مُضر نہ ہو ٭

پانی برسنا - ہ - فعلِ لازم - مینہ برسنا - بارِش ہونا ٭

پانی بڑھنا - ہ - فعلِ لازم - دریا کا طُغیانی پر آنا - کنوئیں یا تالاب کے پانی کا اپنی حد سے گُزر جانا ٭

پانی بلانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - کھیت میں پانی دینا - کیاریوں میں پانی بھرنا ٭

پانی بہانا - ہ - فعلِ لازم (۱) پانی گنڈھانا - پانی گرانا - پانی اُوندھانا (۲) عوامُ النّاس میں ایک رسم ہے کہ مَیّت کو لیجانے کے بعد گھر کا سب پانی بہا دیتے ہیں اُن کے اعتقاد میں جب مَلکُ المَوت آدمی کی جان نِکال چکتا ہے تو اپنے خُون آلودہ ہاتھ گھر کے پانی میں ڈالکر دھوتا ہے ؎

لاشۂ لختِ جگر کو جو اُٹھاوے مژگاں جوش زن کیوں نہ ہو پھر دیدۂ تر کا پانی
مرحُومِ خانۂ ماتم پسِ مُردہ ہمدم سچ کہا ہے کہ بہا دیتے ہیں گھر کا پانی

پانی بھرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) کسی چیز میں پانی ڈالنا (۲) پانی کھینچنا (۳) پانی لانا (۴) غلامی اور خِدمتگاری اختیار کرنا - فروتنی قبُول کرنا ٭ شرمانا مُنفعِل ہونا - نادِم ہونا - جیسے اُس کے سامنے پریاں پانی بھرتی ہیں یعنی غُلامی اختیار کرتی ہیں ؎

اے سوزِ گریہ آگے تری آب و تاب کے پانی بھرے ہے جلوۂ آتش فشانِ شمع (مومن)
غلطاں ہے دیدۂ تر سے جو ہمچشمی کرے شبنم برا رونا اگر دیکھے تو پھر پانی بھرے شبنم (معروف)

پانی پانی کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) پگھلانا - رقیق کرنا - پتلا کرنا - (۲) شرمندہ کرنا مُنفعِل کرنا - غیرت دِلانا - پسینے پسینے کرنا ٭

پانی پانی ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) پگھلنا ٭ رقیق ہونا - پتلا ہونا ؎

بل بے میری سخت جانی اُف تری سنگیں دِلی
دیکھکر پتھر کا زہرہ پانی پانی ہو گیا (مغفور)

(۲) عرق عرق ہونا - آب آب ہونا ٭ شرمندہ و خجِل ہونا - شرم سے پسینے پسینے ہونا - نادِم ہونا ؎

وہ پانی پانی ہُوا شرم سے تو محفل میں بہا کے اشک ہُوا کیا ہی انفعال مجھے (ناسخ)

پانی پہ بُنیاد ہونا - ہ - فعلِ لازم - بودا اور کچا ہونا - غیر مُستقل

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اور بے قیام ہونا ✦

پانی پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) مینہ برسنا ۔ بارش ہونا (۲) سنِ بلوغ کو پہنچنا (۳) چیچک کے مُرجھانے پر جو بچّے کو پانی کا چھینٹا دیتے ہیں ۔ اُسے اور سیتلا کے دانوں میں پیپ پڑنے کو بھی پانی پڑنا کہتے ہیں ۔ مسلمانوں میں اسے دُودھ پڑنا بولتے ہیں ✦

پانی پلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) پیاسے کو پانی پلانا ۔ جیسے

پیاسے کو پانی پلا میری گوری ۔ راہ مسافر جائے (گیت)

(۲) زراعت میں آبپاشی کرنا ۔ کھیت میں پانی دینا ✦

پانی پھر جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) کسی چیز کے سر سے پانی گزر جانا ۔ ڈوب جانا ۔ غرق ہو جانا ؎

تھی شہادت ترے ہاتھوں سے ستمگر پانی

آبِ خنجر کا جو یاں پھر گیا سر پر پانی (نکہت)

(۲) برباد ہو جانا ۔ مٹ جانا ۔ معدوم ہو جانا ۔ تباہ و خراب ہو جانا ؎

دیکھ کر آتشِ مزاجِ یار جانی پھر گیا ۔ میری کشتِ آرزو پر آج پانی پھر گیا (برق)

(۳) جاتا رہنا ۔ ضائع ہونا ۔ اکارت جانا ۔ جیسے اتنے روپیہ پر پانی پھر گیا ✦

پانی پھوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) نالی توڑ کر پانی کا بہ نکلنا موری توڑ کر پانی نکل جانا (۲ ۔ خدمتگار) پانی میں جوش آجانا ۔ پانی کا خوب گرم ہو جانا ۔ پانی پکنے لگنا کھدبدا جانا ۔ کھولنا ✦ سوئیاں اُبل جانے کے لائق گرم ہو جانا ✦

پانی پھونکنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (پُورب) کچھ پڑھ کر پانی پر دم کرنا ✦

پانی پھیر دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ احسان یا کارگزاری کو فراموش کر دینا ۔ حقوق پر نظر نہ رکھنا ۔ حق مٹا دینا ۔ حق تلفی کرنا ✦

پانی پی پی کر دُعا دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ از حد دُعا دینا ۔ کسی وقت دُعا سے خالی نہ رہنا ۔ ہر گھونٹ کے ساتھ اسیس دینا ۔ خوش ہو کر دُعا دینا ؎

ہم سے مستوں کی کہاں ہوتی تخیر گزران

پانی پی پی کے دُعا دیتے ہیں میخانے کو (تخیر)

پانی پی پی کر کوسنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ ہر وقت کوسنا ۔ سخت بد دُعا دینا ۔ نہایت کوسنا ۔ بہت اسرا پنا ۔ اُٹھتے بیٹھتے کوسنا ۔ ہر گھونٹ پر کوسنا ؎

پانی پی پی کے تجھے کوسیں گے اے سخت جاں

تیغِ قاتل سری گردن پہ اگر ٹوٹ گئی (عارف)

(اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب کوستے کوستے حلق خشک ہو گیا جب ہی پانی پی لیا اور پھر کوسنے لگے ۔ مگر جُہلا کا یہ بھی خیال ہے کہ اگر آدمی نہار مُنہ باسی پانی پی پی کر کوسے تو بد دعا نہایت اثر کرتی ہے)

پانی پی کر ذات پُوچھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ کوئی کام کر کے پچھتانا ✦ بے وقت افسوس کرنا ✦

پانی پینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پانی نوش کرنا (۲) پانی جذب کرنا ۔ سوکھنا ۔ پانی کھینچنا ۔ جیسے ریل کے انجن کا پانی پینا ✦

پانی توڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پانی گھٹانا ۔ پانی کم کرنا (۲ ۔ ملّاح) پانی گھسیٹنا ۔ پانی کھینچنا (۳) بند یا نہر میں سے پانی چھوڑ دینا (۴) تھاہ نکالنا ۔ تہ نکالنا ✦

پانی ٹپکانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ پانی چوآنا ۔ پانی نچوڑنا ✦ دہی کا پانی اُسے لٹکا کر نکالنا ✦

پانی ٹوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پانی کم ہونا ۔ پانی گھٹنا ۔ کنوئے کا پانی نکل جانا ۔ تھاہ نکل آنا ۔ تہ نکل آنا ✦

پانی چڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) زخم کا پانی پی لینا ۔ زخم میں پانی کا سرایت کرنا ۔ زخم یا کسی چیز کا پانی پی جانا ؎

جراحت خوردہ کس کی تیغِ دزدیدہ نگہ کا ہے

جو ضبطِ اشک سے زخمِ جگر پانی چڑاتا ہے (نکہت)

(۲ ۔ تمسخراً) نطفہ قبول کرنا ۔ حاملہ ہونا ۔ پونّد چڑاتا ✦

پانی چڑھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) پانی اُوپر سے جانا (۲) پانی چولہے پر رکھنا (۳) پانی ڈکوسنا یا پینا ✦

پانی چوآنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ پانی ٹپکانا ۔ پانی مُنہ میں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پان | پان

ڈالنا۔ حالتِ غشی یا نزع یا سُکر میں پانی کے قطروں کا مُنہ میں ڈالنا۔

پانی چھانٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چیچک کے ڈھلنے پر پانی کے چھینٹے دینا۔

(یہ پُرانا محاورہ ہے جُرأت نے باندھا ہے)۔

پانی چھاننا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ کپڑے کے ذریعہ سے پانی صاف کرنا۔

پانی چھڑوانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ کسی مزار یا چورا ہے وغیرہ میں پانی چھڑکوانا۔ مشک چھڑکوانا۔

پانی چھوڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پانی دینا۔ پانی جاری کرنا (۲) پانی ترک کرنا (۳) گوشت ترکاری وغیرہ کا پکتے وقت پانی نکل کر اکھٹّا ہونا (۴) عَورت کا جماع کے وقت رطوبت دے جانا۔

پانی دِکھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ گھوڑے وغیرہ کو پانی پلانا۔ جانور کے سامنے پانی رکھنا۔

پانی دینا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) آبپاشی کرنا۔ پلانا۔ سینچنا (۲) ہندوؤں کے ہاں ایک رسم ہے کہ جب کوئی مرجاتا ہے تو اُس کا نام لے کر پانی بہاتے ہیں۔ پتّروں کو جل دینا۔ ترپن کرنا۔ جل انجلی کرنا۔ تلانجلی دینا۔

پانی دیوا۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر (ہندو) مرنے کے بعد پانی دینے والا وارث۔ جیسے نام لیوا نہ پانی دیوا۔

پانی روکنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ پانی بند کرنا۔ بیمار یا دُشمن کی فوج کا پانی بند کرنا۔

پانی سے پتلا۔ ہ۔ صفت (۱) نہایت رقیق (۲) نہایت ارزاں۔ حقیر۔ خفیف۔ ادنےٰ (۳) آسان۔ سہل۔

پانی سے پتلا کرنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) آسان کرنا۔ سہل کرنا (۲) نہایت ذلیل اور رُسوا کرنا۔ بے عزّت اور بے آبرو کرنا۔ خجل اور شرمندہ کرنا۔

تُوں لب جاناں سے میں کارِ مسیحا تو سہی
آبِ حیواں کو کروں پانی سے پتلا تو سہی (نکہت)

پانی سے پتلا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) نہایت آسان ہونا (۲) نہایت شرمندہ اور ذلیل ہونا۔ حقیر ہونا۔ خفیف ہونا۔ حقیقت نہ رکھنا۔

مَوجزن ایسے ہیں یاں دیدۂ تر میں دریا
پانی سے پتلے ہُوئے اپنی نظر میں دریا (ناسخ)

پانی سے پہلے پاڑ۔ یا۔ پُل باندھنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (حقارتاً حفظِ ماتقدّم کے مَوقع پر بولتے ہیں) قبل ازمرگ واویلا کرنا۔ کسی امر کے وقوع سے پہلے اُس کے انسداد کی فکر میں تکلیف اُٹھانا۔ خیالی پُلاؤ پکانا۔ قبل از وقت کسی بات کا انتظام کرنا۔ فکر بیجا کرنا۔

پانی کا بتاشا۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) پانی کا بُلبُلا۔ حباب (۲۔ صفت) غیر مُستقل۔ بے قیام۔ فانی۔

پانی کا بُلبُلا۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) حباب (۲۔ صفت) فانی۔ جلد فنا پذیر۔ نہایت ناپائیدار۔ بے قیام۔ بے بنیاد۔ لابقا۔

کیا بھروسا ہے زندگانی کا   آدمی بُلبُلا ہے پانی کا (نامعلوم)

پانی کاٹنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) ایک نالی سے دُوسری نالی میں پانی کرنا۔ نہر سے پانی لینا (۲) تیرنے میں ہاتھوں سے پانی ہٹانا۔

پانی کا ہنگا مُنہ پر آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اپنے کئے کا ثمرہ پانا۔ اپنے حق میں آپ بُرا کرنا (جس مَوقع پر آسمان کا تھوکا مُنہ پر آتا بولتے ہیں اُسی پر اسے بولتے ہیں)۔

پانی کر دینا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) نہایت آسان اور سہل کر دینا (۲) غصّہ سے دھیما کر دینا۔

پانی کرنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) رقیق اور پتلا کرنا (۲) سہل اور آسان کرنا (۳) شرمندہ کرنا۔ حقیر اور خفیف کرنا۔

پانی کی پوٹ۔ ہ۔ صفت۔ نرا پانی۔ بالکل پانی۔ سرتاسر پانی۔ پانی سے پھولا ہُوا۔ پانی کا۔ (اکثر ایسی چیزوں کی نسبت بولتے ہیں۔ جن کے کھانے سے اُس وقت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تو پیٹ بھر جائے۔ مگر ذرا سی دیر کے بعد پھر بھوک لگ آئے یا وہ چیزیں جو بُجھکر ذرا سی ہو جائیں۔ جیسے ساگ پات وغیرہ اور کبھی مُشک کو بھی کہدیتے ہیں)

پانی کے ریلے میں بہانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) پانی کی رَو میں بہانا (۲) ضایع کرنا - کھونا (۳) نہایت ارزاں بیچنا - سستا بیچنا +

پانی کے گھڑے پڑنا - ہ - فعلِ لازم - نہایت شرمندگی اور خجالت ہونا۔ خجل اور شرمندہ ہونا +

پانی کے مول - ہ - صفت - نہایت ارزاں - سستا +

پانی گرانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - پانی بہانا - پانی پھینکنا +

پانی گرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پانی پڑنا - برسنا (۲) پانی ٹپکنا - جھرنا - ترشح ہونا (۳) پانی بہنا +

پانی لگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پانی کا تکلیف دینا یا نقصان پہنچانا (۲) پانی کا اپنی خشکی کے باعث دانتوں کو ناگوار گزرنا (۳) پانی کا بُرا اثر کرنا +

(جب نہایت کھاری یا تیلیا پانی پینے سے دست آنے لگیں، یا دِل کو ناگوار گزرے یا دانتوں پر اُس کی خشکی کا کمال اثر ہو تو ان سب صُورتوں میں پانی لگنا کہتے ہیں) +

پانی لینا - ہ - فعلِ لازم (عو) طہارت کرنا - آبدست لینا +

پانی مرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پانی کا دِیوار یا چھت میں سرایت کرنا - پانی جذب ہونا - اندر ہی اندر پانی غائب ہونا - جیسے جہاں نشیب ہوتا ہے وہیں پانی مرتا ہے (۲) نقص یا عیب ہونا - حسب نسب سے ہیٹا ہونا - کھوٹ ہونا (۳) شرم ہونا - خجلت ہونا - ندامت ہونا - جھیپنا ؎

تو چھپتا پردۂ ظلمت میں کیوں اُس لب سے ہو نادم
اگر پانی نہ مرتا اے سکندر آبِ حیوان میں (مغفور)

پانی میں آگ لگانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) ناممکن بات کرنا (۲) جہاں لڑائی نہ ہوتی ہو وہاں لڑائی کرا دینا - لگائی بجھائی کرنا ؎

لگایا کرے آگ پانی میں سوکن کبھی میری اُنکی جدائی نہ ہوگی (میر یار علی)

(۳) شُعبدہ بازی کرنا - شُعبدہ دِکھانا ؎

نہیں ہے بادۂ گلرنگ یہ خمار سے رندو
دِکھایا شُعبدہ تازہ لگاکر آگ پانی میں (ناسخ)

(۴) فتنۂ خفتہ کو بیدار کرنا - سوتی راڑ جگانا +

پانی نکلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پانی کا باہر آنا - پانی جاری ہونا - پانی اُبلنا (۲) پانی ٹپکنا - تقاطر ہونا - رِسنا (۳) اِنزال ہونا - منی نکلنا +

پانی نہ مانگنا - ہ - فعلِ لازم - ایسی جلد ہی مرنا کہ پانی مانگنے کی مُہلت نہ ملے - جلد مر جانا - دفعتہً دم نکل جانا - چٹ پٹ ہو جانا ؎

الاماں کیوں نہ دِل اِس تیغ سے جانی مانگے
جس کا مجروح نہ لے سانس نہ مانگے پانی (منیر)

(سانپ کے کاٹے اور نہایت تیز تلوار کی تعریف میں کہتے ہیں) +

پانی ہارنا - ہ - فعلِ لازم - مُرغ کا کُشتی ہارنا - بٹیر کا شکست کھانا

(جب لڑتے لڑتے کسی مُرغ کو کوئی عارضہ لاحق ہو اور اُسے اُٹھا کر پانی یا پھونک سے تازہ دم کریں تو اِس ایک مرتبے کے اُٹھانے کو ایک پانی ہارنا اور دو مرتبے کے اُٹھانے کو دو پانی ہارنا کہتے ہیں - مُرغ بازوں نے مُرغ کی لڑائی میں دس پانی مقرر کر رکھے ہیں - گو وہ کتنے ہی لہو لُہان کیوں نہ ہو جائیں جب تک کہ اُن میں سے ایک کو ضربِ شدید نہیں پہنچ لیتی تب تک پانی کہلاتا ہے - اِس کے بعد ہار جیت خیال کیجاتی ہے)

پانی ہو جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) سخت چیز کا رقیق ہو جانا - گداز ہونا - پگلنا - گلنا - بتایا جانا (۲) دشوار کام کا آسان ہو جانا - سہل ہو جانا (۳) شرم سے پسینے پسینے ہونا - عرق عرق ہو جانا (۴) نرم پڑ جانا - دِھیما ہو جانا +

پاؤ - ہ - صفت - چوتھائی - چہارم حِصّہ - رُبع +

پاؤ آنہ - ۱ - اِسمِ مذکر - آنے کا چوتھائی حِصّہ : ایک ڈبل پیسہ - تین پائی +

پاؤ روٹی - ہ - اِسمِ مؤنث - ڈبل روٹی - نان پاؤ +

(یہ لفظ پُرتگال والوں کا بنایا ہوا ہے - کیونکہ جب وہ لوگ ہندوستان میں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آنے اور اُنہوں نے اِس طرح کی سیر کی چار روٹیاں اپنی ترکیب پر پکوائیں تو یہ نام رکھدیا +

پاؤ سیر - ہ - اِسم مذکّر - سیر کا چوتھا حصّہ - ۲۰ تولہ +

پاؤلا - ہ - اِسم مذکّر (۱) کسی سکّہ کا چوتھا حصّہ (۲) چار آنے - چوّنی - روپیہ کا چوتھا حصّہ +

پاؤلی - ہ - اِسم مؤنّث - چوّنی - وہ چاندی کا سکّہ جو چار آنے میں چلتا ہے +

پاؤں - ہ - اِسم مذکّر (بواوِ معروف و مجہول) پیر - چرن - پائے - پایہ - قدم - پد - راستہ چلنے کا عضو (۲) ٹانگ - گوڑ + پنڈلی + ران (۳) جڑ - بنیاد (۴) دخل - مداخلت + قبضہ (۵) ثبات - اِستقلال - اِستحکام جیسے چور کے پاؤں نہیں ہوتے (۶) ڈھنگ - آثار - علامات - جیسے پوت کے پاؤں پالنے میں معلوم ہوجاتے ہیں (۷) ذِمّہ - ضمانت - کفالت (۸) آخر - انجام - اِنتہا - جیسے سر سے پاؤں تک سارا حال کہہ سنایا +

پاؤں اُترنا - ہ - فعلِ لازِم - پاؤں کا گٹّے سے سرک جانا + پاؤں کا جوڑ سے ہٹ جانا (۲) پاؤں دھس جانا - پاؤں سما جانا +

پاؤں اُٹھا کے جانا - ہ - فعلِ لازِم - جلدی جانا - قدم بڑھا کر جانا - بڑے بڑے قدم رکھنا +

پاؤں اُٹھا کے چلنا - ہ - فعلِ لازِم - جلد جلد چلنا - شتاب روی کرنا + گھسٹ کر نہ چلنا - زمین سے رگڑ کر نہ چلنا +

پاؤں اُٹھانا - ہ - فعلِ لازِم - قدم بڑھانا - جلد چلنا - پھرتی کے ساتھ قدم رکھنا تیز رفتار ہونا - سریع السّیر ہونا - ڈگیں بھرنا +

پاؤں اُٹھ جانا - ہ - فعل لازِم - بھاگ جانا - پاؤں اُکھڑ جانا لڑائی سے بھاگ نکلنا + مصرعہ بحرِ -

محفل سے اُٹھے جاتی ہیں اہلِ سخن کے پاؤں

پاؤں اُڑانا - ہ - فعلِ لازِم (۱ - پہلوان) حریف کی ضرب سے پاؤں بچا جانا - پاؤں خالی دینا (۲ بہر فعل متعدّی)

پاؤں کاٹنا - پاؤں تراشنا +

پاؤں اَڑانا - ہ - فعلِ لازِم - دخلِ بیجا کرنا - دخل در معقولات کرنا - خواہ مخواہ کسی بات میں پڑنا +

پاؤں اُکھاڑ دینا - ہ - فعلِ متعدّی - شکست دینا - بھگا دینا - پسپا کر دینا - ہٹا دینا - ثبات اور اِستقلال کو دُور کر دینا +

پاؤں اُکھاڑنا - ہ - فعلِ متعدّی - کسی کو کسی جگہ سے بے دخل کرا دینا - جمنے نہ دینا - موقوف کرانا + ارادہ فسخ کرانا +

پاؤں اُکھڑ جانا - ہ - فعلِ لازِم - پاؤں کا جگہ سے ہٹ جانا - پاؤں نہ ٹکنا - ثباتِ قدم نہ رہنا (۲) شکست پانا - بھاگ نکلنا - فرار ہوجانا - سامنے نہ ٹھہرنا ؎

آئی تجھے پسند اُسے چال یار کی
سُن لینا پاؤں کبکِ دری کا اُکھڑ گیا (آتش)

پاؤں باہر نکالنا - ہ - فعلِ لازِم - اپنی حد سے بڑھنا + بڑھکر چلنا - اپنے مرتبے سے زیادہ بات کرنا + اترانا گھمنڈ کرنا +

پاؤں باہر نکلنا - ہ - فعلِ لازِم - بدچلنی اور آوارگی ظاہر ہونا - ابتری اور بداطواری کا ظہور ہونا ؎

کس کس کے سر پہ دیکھیں آتی ہے اب قیامت
نکلا ہے پاؤں باہر اُس فتنۂ زماں کا (مصحفی)

پاؤں بچلنا - ہ - فعلِ لازِم (۱) رپٹنا - قدم ڈگمگانا + استقلال میں خلل آنا - ثابت قدم نہ رہنا (۲) نیّت میں فرق آنا - اِیمان میں خلل پڑنا +

پاؤں بڑھانا - ہ - فعلِ لازِم (۱) آگے چلنا - آگے جانا - (۲) دخل اور قبضہ بڑھانا + حد سے تجاوز کرنا (۳) بڑے بڑے قدم رکھنا - جلد جلد چلنا +

پاؤں بھاری ہونا - ہ - فعلِ لازِم - حمل ہونا - گربھ ہونا پیٹ سے ہونا +

پاؤں بھر جانا - ہ - فعلِ لازِم (۱) پاؤں سنجانا - پاؤں

پاؤ

آلودہ ہو جانا (۲) پاؤں شل ہو جانا۔ پاؤں تھک جانا۔ پاؤں سو جانا۔ پاؤں سُن ہو جانا

پاؤں پاؤں ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ قدم قدم۔ اپنے پاؤں سے۔ پاپیادہ۔ پَیدل۔ پیروں+

پاؤں پاؤں چلنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پاپیادہ چلنا۔ اپنے پیروں سے چلنا+ بچّے کا اپنے پیروں سے چلنے لگنا+

پاؤں پاؤں صَندل کے پاؤں ۔ ا (فقرۂ عو)

یہ ایک نہایت چوچلے اور شوق کا کلمہ ہے جو بچّہ کھلانے والی نوکریں بچّے کے اوّل اوّل کھڑا ہو کے چلتے وقت زبان پر لاتی ہیں اور اِس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ تمہارے پاؤں صندل کے ہیں کیا اچھی طرح صفائی سے زمین پر پڑتے ہیں+

پاؤں پر پاؤں رکھنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی کے قدم بقدم چلنا۔ تقلید کرنا۔ پیروی کرنا۔ نکلنوں پر چلنا (۲) آرام سے بیٹھنا۔ چین سے رہنا+

(جب آدمی پاؤں پر پاؤں رکھ کر کوئی کام کرے یا بیٹھے بیٹھے پاؤں پر پاؤں رکھ لے تو ہند کی عورتیں اِس کو نہایت منحوس اور نیستی کی علامت عیاں کرتی ہیں)

(۳۔ پُورب) سخت تقاضا کرنا+

پاؤں پر سر رکھنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ قدموں پر سر رکھنا۔ قدموں میں سر دینا۔ پاؤں پڑنا۔ نہایت عجز کرنا۔ ہاہا کھانا۔ کسی امر کے قبول کرنے کے واسطے خوشامد درآمد کرنا+

پاؤں پر گرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) قدموں پر گرنا۔ نہایت عجز کرنا۔ سربسجود ہونا۔ پیروں میں سر دینا۔ گڑگڑانا۔ خوشامد کرنا+

فعلیاپن ہی یہی ادر کیا ہے ۔ پاؤں پر گرنا خوب سیکھا ہے (شوق)

(۲) قدم لینا۔ قدمبوسی کرنا۔ قدم چومنا۔ تعظیم کرنا۔ (۳) پناہ میں آنا۔ پناہ چاہنا۔ سرن میں آنا۔ حمایت چاہنا+

پاؤ

پاؤں پڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) قدموں پر گرنا+ نہایت عاجزی اور فروتنی کرنا۔ خوشامد اور لجاجت کرنا+

وہ سر چڑھا ہے اِتنا اپنی فروتنی سے
کھویا ہمیں نے اُس کو ہر لحظہ پاؤں پڑ کر (میر)

(۲) عفو چاہنا۔ معافی مانگنا۔ اپنے قصور یا جرم کا مُقِر ہو کر عفو کا خواہاں ہونا (۳) قدم چُومنا۔ قدمبوسی کرنا+ نہایت تعظیم سے پیش آنا۔ سجدہ کرنا+

کھودے وہ میری قبر اگر کوئے یار میں
تابوت سے نکل کے پڑوں گورکن کے پاؤں (بحر)

(۴۔ پُورب) جن و پری کا سایہ ہونا۔ آسیب کا خلل ہونا

پاؤں پسارنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) (۱) پاؤں پھیلانا۔ ٹانگیں پھیلانا (۲) مرنا۔ اِنتقال کرنا (۳) آرام سے سونا۔ چین سے اِستراحت کرنا+

پاؤں پکڑنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) قدم چھونا۔ پاؤں کو ہاتھ لگانا۔ ہاہا کھانا۔ نہایت اِلتجا کرنا۔ قدموں پر گرنا۔ (۲) قدم چومنا۔ قدمبوسی کرنا+ تعظیم کرنا (۳) دُوسرے شخص کے جانے سے بمنّت روکنا (۴) پناہ میں آنا۔ سرن میں آنا+ تابع ہونا+

پاؤں پوجنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) قدموں کی پرستش کرنا+ پابوسی کرنا۔ نہایت تعظیم کرنا۔ بڑا ماننا۔ قابلِ تعظیم تسلیم کرنا (۲) کنارہ کرنا۔ احتراز کرنا۔ بچنا۔ الگ رہنا۔ جیسے تمہارے تو بس پاؤں پوجئے+

پاؤں پھسلنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پاؤں رپٹنا۔ قدم کا لغزش کرنا+

پاؤں پھولنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پاؤں کا سکت جاتا رہنا۔ پیروں میں کسی خوف یا اندیشہ کے باعث طاقت نہ رہنا (۲) تھکنا۔ تھکان چڑھنا۔ جیسے گاڑی کو دیکھ کر لاڑی کے پاؤں پھولتے ہیں+

پاؤں پھونک پھونک کر رکھنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) خدا کا نام لے کر قدموں پر دم کرنا (۲) نہایت احتیاط

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سے کوئی کام کرنا۔ سنبھل کر کوئی کام کرنا۔ نہایت خوف سے یا ڈر ڈر کر کچھ کرنا ؎

سوزشِ سے آبلوں کی جلایا یہاں تلک
رکھتے ہیں پھونک پھونک کے پاؤں صبا پہ ہم (مؤلف)

(پھونک پھونک کے پاؤں رکھنا زیادہ بولتے ہیں)

پاؤں یا پیر پھیرنے آنا - ہ - فعلِ لازم (ہندؤ عو) فوراً آکر چلے جانا۔ آتے ہی چلے جانا۔ آگ لینے آنا۔ جیسے بہو تو کیا پیر پھیرنے آئی تھی جو آتے ہی چلی گئی (بہو یہاں دُلہن سے مراد نہیں ہے بلکہ یہ ایک خطابیہ کلمہ ہے جو ہندو عورتیں مثلِ بنّو آپس میں ایک دوسرے کی مخاطب ہوتے وقت بولتی ہیں)۔

پاؤں پھیرنے جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) زچہ کا بڑا چلّہ نہانے کے بعد اپنے بچّے کو لے کر میکے میں جانا (اسی موقع پر زچہ بچے کو لے کر میکے میں جاتی اور سُسرا سُسرال کی طرف سے ہمراہ لے جاتی ہے۔ جب واپس آتی ہے تو میکے سے ترکاری اور مٹھائی کے خوان کھیلیں بتاسے ساتھ لاتی ہے۔ امیر گھرانوں میں دودھ پلانے کو اچھے خاندان کی انّا۔ کپڑے پہنانے کو مانی۔ پرورش کرنے کو دَدَا۔ پوتڑے دھونے اور کھلانے کو چھوچھو نوکر رکھدی جاتی اور ماں نگرانی رکھتی ہے)، (۲) حاملہ دُلہن کا پہلوٹھی کے حمل میں قبل از ولادت گود بھرے جانے کے دن۔ ماباپ کے گھر جانا (۳- ہندؤ عو) ہندؤوں میں نئی دُلہن کا شادی کے دوسرے روز اپنے ماباپ کے گھر تھوڑی سی دیر کے واسطے جانا۔ اور وہاں سے مٹھائی ناریل کا گولا کلاوا اور چھوارے لے کر واپس آنا۔

پاؤں پھیلا کر سونا - ہ - فعلِ لازم (۱) نہایت بے فکر ہو کر سونا۔ آرام سے سونا ؎

تہِ رے کُشتے پاؤں پھیلا کر نہ سوئیں کس طرح
تیغ اُٹھنے بھی نہیں پاتی کہ آجاتی ہے نیند (بیخود)

(۲) بے کھٹکے رہنا۔ بے اندیشہ ہونا۔ کمال فارغ البال ہونا ؎

خفتگانِ خاک کی مجھ کو فراغت پر ہے رشک
سوتے ہیں کیا چین سے یہ پاؤں پھیلائے ہوئے (مصحفی)

پاؤں پھیلانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) دیکھو (پاؤں پسارنا) (۲) اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ ضد کرنا ؎

قیدِ ہستی سے نکلکر قبر میں گر جاؤں میں
حشر کو بھی پھر نہ اُٹھوں پاؤں یہ پھیلاؤں میں (معروف)

(۳) بپھرنا۔ پھیلنا۔ مچلنا۔ بچّوں کی طرح ضد کرنا ؎

اشکِ سیلاب نمط تا سرِ مژگاں پھیلا
طفلِ ابتر نے دئے پاؤں بداماں پھیلا (نصیر)

(۴) زیادہ طلبی کرنا۔ نہایت طمع کرنا۔ از حد لالچ کرنا۔ زیادہ لینے پر جھگڑنا ؎

دل کو۔ یو جی کو نہ مانگو صاحب　پاؤں بس اور نہ پھیلاؤ اجی (رنگین)

(۵) بڑھنا۔ طوالت پکڑنا۔ دراز ہونا ؎

کیا معاذ اللہ بری وحشت نے پھیلائے ہیں پاؤں
راہ برسوں کی مرا چاکِ گریباں ہو گیا (ناسخ)

پاؤں پیٹ پیٹ کر مرنا - ہ - فعلِ لازم - نہایت مصیبت بھگت کر مرنا۔ ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مرنا۔

پاؤں پیٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) تکلیف اور اضطراب کے باعث پاؤں دے دے مارنا۔ ایڑیاں رگڑنا۔ ؎

پیٹئے سرِ بستر پہ پڑا پاؤں کہاں تک
بس پاؤں نہ پھیلا شبِ غم اور زیادہ (ذوق)

(۲) کمالِ سختی سے جان دینا (۳) جانکنی میں ہونا۔ حالتِ نزع میں ہونا۔ اخیر وقت ہونا۔ جیسے جاڑا پاؤں پیٹ رہا ہے (۴) کوشش کرنا۔ سعی کرنا۔ جیسے ہر چند پاؤں پیٹے مگر ایک نہ چلی (۵) ذلیل وخوار ہونا۔

پاؤں تلے کی چیونٹی - ہ - اسمِ مؤنث (عو) ادنے سے ادنے۔ عاجز سے عاجز۔ جیسے خدا پاؤں تلے کی چیونٹی کو بھی یہ دُکھ نہ دے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پاؤں تلے کی زمین سَرک جاتی ہے۔ ا۔ محاورہ مو۔ یعنی یہ مُصیبت سُنکر زمین بھی کانپتی اور تھرّاتی ہے۔ (جب کسی مُصیبت کے بیان میں مُبالغہ منظور ہوتا ہے تو یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں)

پاؤں تلے کی مٹّی نِکل جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) حیرت میں رہجانا۔ بھَونچک رہجانا۔ کسی وحشت ناک خبر کو سُنکر سُن ہوجانا۔ حواس باختہ اور بے اُوسان ہوجانا۔ خبر نہ رہنا۔ ہوش نہ رہنا۔

پاؤں تلے مَلنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ پاؤں میں روندنا۔ پامال کرنا۔ پیروں میں کچلنا۔ نہایت تکلیف دینا۔

پاؤں توڑ کر بَیٹھ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) نہایت کوشش کے بعد مایُوس ہوکر صبر کرنا۔ سعی کرتے کرتے تھک جانا (۲) ہِمّت ہار کر خاموش ہورہنا۔ ہمت ہار دینا۔ تلاشِ معاش سے باز رہنا (۳) مُتوکّل ہوجانا۔ توکّل اختیار کرنا۔

پاؤں توڑ کر بَیٹھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہمّت ہار بَیٹھنا۔ تلاشِ معاش سے باز رہنا۔ مُتوکّل بننا۔

پاؤں توڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آمد و رفت میں اپنے پاؤں تھکانا۔ پھرنا۔ حَیران ہونا (۲) پَیروِ دوڑی کرنا۔ نہایت کوشش کرنا۔ ازحد پَیروی کرنا (۳) فعلِ مُتعدّی۔ تھکانا۔ دَوڑانا۔ پھرانا۔ بُلا بُلا کر حیران کرنا۔ دِق کرنا۔

پاؤں تھرتھرانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ لغزشِ پا ہونا۔ پاؤں لڑکھڑانا۔ پاؤں کانپنا۔ کسی کام کے اِرتکاب سے خائف ہونا۔

پاؤں تھکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پاؤں میں چلنے پھرنے کی طاقت نہ رہنا (۲) وا ماندہ ہونا۔ چلتے چلتے ہار جانا۔ چلنے کے قابل نہ رہنا۔

پاؤں ٹکانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ قدم جمانا یا دَھرنا۔ پاؤں ٹھیرانا۔ کسی جگہ ٹھیرنا۔ دم لینا۔ قیام کرنا۔

پاؤں ٹکنا۔ ہ۔ فعل لازم کسی جگہ ٹھیرنا۔ جمکر رہنا۔ قیام کرنا۔

پاؤں ثابت رکھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ثابت قدم رہنا۔ لڑائی میں جما رہنا۔ پاؤں نہ ہٹانا۔

پاؤں جمانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پاؤں گاڑنا۔ ثابت قدمی سے رہنا۔ استقلال اور مضبُوطی کے ساتھ ڈٹنا۔ قیام کرنا (۲) سہارا دیکھنا۔ سہارا لینا۔

پاؤں جمنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کسی جگہ پاؤں قائم ہونا۔ سہارا ہونا (۲) ٹھیرنا۔ قیام کرنا۔ ڈٹنا۔ مستقل ہونا۔

پاؤں جوڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (باگ جوڑنا)۔

پاؤں جھنجھنانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پُورب) پاؤں سُن ہونا۔ سردی یا کسی صدمہ کے باعث پاؤں کا بے حس و حرکت ہوجانا۔ پاؤں سونا۔ ریح کے باعث پاؤں کا بے حرکت ہوجانا۔ خُون کی حرکت رُک جانے کے باعث پاؤں کا بے [illegible]

پاؤں چَپّی کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پاؤں دبانا۔ مُٹھی چاپی کرنا۔ مُٹھیاں بھرنا۔ دلاّکی کرنا۔

پاؤں چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بچّے کا اوّل اوّل رفتار میں آنا۔ بچّے کا اپنے قدموں سے چلنا (۲) پاپیادہ چلنا۔ پَیروں چلنا۔ پَیدل چلنا۔

پاؤں چھوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) خُونِ حَیض کا جاری ہونا۔ دمِ طمث کا سیلان ہونا۔

پاؤں چھوڑنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ کسی لاگ یا کسی منتر کے ذریعہ سے خُونِ حَیض جاری کردینا۔

پاؤں خاک ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ اپنے تئیں غایت انکسار سے کسی کے پاؤں تلے کی مٹّی کے برابر سمجھنا۔ نہایت آدھیں اور فرمانبردار ہونا۔

پاؤں دابنا۔ یا۔ دَبانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو۔ (پاؤں چپّی کرنا)۔

پاؤں دَھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پُورب) (۱) قدم رکھنا۔ قدم جمانا (۲) دخل دینا۔ آگے چلنا (۳) شرُوع کرنا۔ اختیار کرنا۔

پاؤں دھو دھو کر پینا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) نہایت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ نہایت عزیز رکھنا (۲) از حد معتقد اور با ارادت ہونا۔ فرطِ عقیدت ظاہر کرنا۔ مُریدانہ خدمت بجا لانا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا (۳) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا +

پاؤں ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پُورب) (۱) کسی بڑے کام کے کرنے کو تیار ہونا (۲) دخیل ہونا (۳) شروع کرنا +

پاؤں ڈگمگانا۔ فعلِ لازم۔ پاؤں کا لغزش کرنا۔ پاؤں کا پھسلنا۔ پاؤں بچلنا۔ پاؤں قایم نہ رہنا۔ پاؤں لڑکھڑانا + ہمت ہارنا +

پاؤں ڈِگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پاؤں لڑکھڑانا۔ قدم اُکھڑنا (۲) ہمت ٹوٹنا۔ دھیر نہ رہنا +

پاؤں رکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاؤں دھرنا)

پاؤں رگڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) نزع کی حالت میں ہونا (۲) کوشش کرنا۔ پیروی کرنا (۳) (پُورب) بیہودہ پھرنا۔ ذلیل و خوار پھرنا +

پاؤں رہ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پاؤں کی طاقت کا سلب ہو جانا (کسی بیماری) کے باعث پاؤں کا کام سے جاتا رہنا (۲) چلتے چلتے تھک جانا۔ تھک کر چُور ہو جانا +

پاؤں زمین پر نہ ٹھیرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) نہایت گھمنڈ کرنا۔ گھمنڈی ہونا۔ از حد متکبر ہونا۔ (۲) خوشی کے مارے تھم نہ رہنا۔ کمال خوش ہونا +

پاؤں زمین پر نہ رکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) نہایت مغرور ہونا + اترانا۔ پنجوں کے بل چلنا (۲) کمال خوش ہونا۔ خوشی کے مارے اُچھلتے پھرنا (زمین پر پاؤں نہ رکھنا زیادہ بولتے ہیں)

پاؤں سکیڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پاؤں سمیٹنا۔ پاؤں کھینچنا +

پاؤں سمیٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) دیکھو (پاؤں سکیڑنا) (۲) (ہندو) مرنا۔ انتقال کرنا (۳) ترکِ ملاقات کرنا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ تنہائی اختیار کرنا (۴) کوچہ گردی سے باز آنا +

پاؤں سُن ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاؤں جھنجھنانا) +

پاؤں سو جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاؤں جھنجھنانا اور پاؤں بھرنا) ؎

جب ہم قریبِ کوچۂ جانانہ ہو گئے — اے بختِ خفتہ اپنے تماں پاؤں سو گئے (مغفور)

پاؤں سے پاؤں باندھ کر بٹھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) پاس سے جدا نہ ہونے دینا۔ پہلو میں بٹھائے رکھنا۔ نہایت چوکسی رکھنا۔ سخت پہرہ دینا +

پاؤں سے پاؤں باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اپنے پاؤں میں دُوسرے کا پاؤں باندھ کر رکھنا۔ نہایت چوکسی اور نگہبانی کرنا۔ حراست میں رکھنا + سرکنے نہ دینا

پاؤں سے پاؤں بھڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پُورب) (۱) قریب ہونا۔ پاس ہونا۔ نزدیک آنا +

پاؤں سے لگی سر میں بجھی (محاورہ) عو۔ سرتاپا آگ لگ گئی۔ تن بدن جل گیا۔ نہایت غصہ آیا +

(جب کوئی بات نہایت ناگوار اور قابلِ برافروختگی ہوتی ہے تو یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں۔ یعنی اُسے سُن کر ہمارے پاؤں سے جو آگ لگی تو سر میں جا کر بجھی)

پاؤں کا کھٹکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آوازِ پا۔ پاؤں کی آہٹ۔ پاؤں کا کھڑکا +

پاؤں کانپنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاؤں تھرتھرانا) +

پاؤں کٹ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پاؤں کے دو ٹکڑے ہو جانا۔ پاؤں قلم ہو جانا (۲) عو۔ قدم کٹنا۔ آمد و رفت بند ہونا۔ آنے کے قابل نہ رہنا + دُنیا سے اُٹھ جانا +

(جب کوئی مر جاتا ہے تو افسوس سے کہتے ہیں کہ آج اُن کے یہاں سے پاؤں کٹ گئے)

پاؤں کھینچ کر بیٹھ رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آمد و رفت ترک کرنا۔ الگ ہو جانا + کوچہ گردی سے باز آنا ؎

یہ نہ ہووے گا کہ جوں نقشِ قدم بیٹھے ہیں — کھینچ کر ہم سرِ کوئے بُتِ بے پیر سے پاؤں (شہیدی)

پاؤں کھینچنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ترکِ کوچہ گردی کرنا۔ چلنے پھرنے سے ہاتھ اُٹھانا +

پاؤں کی بیڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سلاسل۔ زنجیرِ پا (۲) قید۔ پابندی۔ مزاحمت۔ روک (۳) جورو۔ زوجہ۔ لگائی۔ بیوی۔ استری۔ منکوحہ (۴) خانہ داری۔ بال بچے۔ عیال و اطفال وغیرہ +

پاؤں کی جُوتی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پاپوش۔ کفشِ پا (۲) (حقارتاً) بیوی۔ جورو۔ زوجہ۔ استری +

پاؤں کی جُوتی سر کو لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عو۔ کمینہ کا مقابلہ پر آنا۔ کمینہ کا سر چڑھنا۔ ادنےٰ ہو کر اعلےٰ کی برابری کرنا +

پاؤں کی مہندی گھس جاتی ہے؟۔ ہ۔ محاورہ۔ یہ ایک طنز کا فقرہ ہے جو کسی شخص کے نہ آنے یا کسی کام کو نہ جانے کے سبب زبان پر لاتے ہیں ؎

توفیق یہاں تلک جو لاتی — مہندی پاؤں کی گھس نہ جاتی (گلزارِ نسیم)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی ایسی نہ ہوگی - ہ - محاورہ یعنی نہایت پامال اور خاکسار ہیں۔ مٹی سے بھی گئے گزرے ہیں۔ ہم سے ہمارے پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی اچھی ہے ✚

پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہ ہوگی ہم سی　　کیا کہیں عمر کو کس طور بسر ہمنے کیا (میر تقی)

جیسا پامال کیا ہے فلک کجرو نے　　پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہ ہوگی ایسی (نکہت)

پاؤں گاڑنا - ہ - فعلِ لازم - پاؤں جمانا - ڈٹنا ✚ لڑائی میں جم کر کھڑا ہونا - کسی بات پر جما رہنا ہ

بانتظارِ سروِ قامت میں درختوں کیطرح　　میں کھڑا رہتا ہوں پہروں پاؤں اپنے گاڑ کر (ناسخ)

پاؤں گور میں لٹکائے بیٹھے ہیں - اِ - محاورہ ضعیفی اور مہلک مرض کے باعث مرنے کو بیٹھے ہیں۔ قبر میں جانے کو آمادہ و تیار ہیں ✚ (گور میں پاؤں زیادہ بولتے ہیں) ✚

پاؤں گھِسنا - ہ - فعلِ لازم - پاؤں کا فرسودہ ہونا - زیادہ آمد و رفت کے باعث پاؤں تھکنا ✚

پاؤں لڑکھڑانا - ہ - فعلِ لازم (۱) (دیکھو پاؤں ڈگمگانا) (۲) ضعف یا مستی کے باعث پاؤں کا نپنا ہ

جھوم جھوم آئیسے بادل آنے لگے　　پاؤں توبہ کے لڑکھڑانے لگے (ذوق)

پاؤں لگانا - ہ - فعلِ لازم - (لکھنؤ) تیرنے میں پاؤں مارنا ✚ (دہلی میں اسے لات مارنا بولتے ہیں) ✚

پاؤں لگنا - یا - لاگنا - ہ - فعلِ لازم - (ہندو عو) (۱) گوڑے لگنا - قدم لینا - پاؤں چھونا ✚ آداب بجالانا - تسلیم کرنا جیسے ساس کے پاؤں لاگنا - (۲ - گیتوں میں) پیروں پڑنا - منّت کرنا - منّت سماجت کرنا - (پیاں لاگنا زیادہ آتا ہے) (۳) جب کسی زمین کی نسبت کہتے ہیں تو وہاں چلنے پھرنے کی عادت اور ربط سے مراد ہوتی ہے جیسے فلاں جگہ کی زمیں پاؤں لگی ہوئی ہے ✚

پاؤں مرید - اِ - صفت (عو) مریدِ پا - غلام - معتقد - نہایت مطیع اور فرمانبردار - جیسے اُسکا خاوند تو بیوی کا پاؤں مرید ہے ✚

پاؤں میں بیڑی پڑنا - ہ - فعل لازم (عو) - (۱) پاؤں میں زنجیر پڑنا (۲) پابند ہونا - آزادی نہ رہنا - جورو یا بال بچوں میں پھنس جانا ✚

پاؤں میں چکر ہونا - ہ - فعلِ لازم - پاؤں میں گردش ہونا - پھرتے رہنا - ایک جگہ نہ ٹھہرنا - ہ

رات بھر گردش تھی اُنکے پاسبانوں کیطرح　　پاؤں میں چکر تھا میرے آسمانوں کیطرح (بیخود)

پاؤں میں سر دینا - ہ - فعلِ لازم - (دیکھو پاؤں پر سر رکھنا) ✚

پاؤں میں کیا مہندی لگی ہے؟ - ہ - (محاورہ) بطورِ طنز کیا مہندی کے باعث آنے جانے سے مجبور ہو ✚ (جب کوئی شخص آنے یا کہیں جانے میں عذرِ بیجا یا حیلہ اور بہانہ کرتا ہے تو اُس سے یوں کہتے ہیں) ✚

پاؤں میں مہندی لگنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) معلوم (۲) عذرِ بیجا ہونا - بہانہ ہونا ✚

پاؤں نکالنا - ہ - فعلِ لازم (عو) - (۱) اپنے حد سے باہر قدم رکھنا - بڑھکر چلنا - چل نکلنا ہ

یاں پاؤں کیا نکالئے تصویر کی طرح　　ہستی لگی ہے صورتِ قیدِ فرنگ ہاتھ (میر تقی)

(۲) خودسر اور خود رفتہ ہونا - سرکش و متمرد ہونا - بداطوار اور بدچلن ہونا

نکلکر چشمِ نم سے دامنِ مژگاں پہ لوٹے ہیں　　نکالے پاؤں کیا مردُم میں طفلِ اشک نے اپنے (نکہت)

(۳) نہایت چالاک اور ہوشیار ہونا (۴) کسی کام میں سے اپنا قدم نکالنا - علیحدگی اختیار کرنا - تعلق اُٹھانا - کسی بڑے کام کے کرنے سے انکار کرنا ✚

پاؤں نکلنا - ہ - فعلِ لازم - بدچلنی ظاہر ہونا - لغو اور بیہودہ حرکات ظاہر ہونا - آوارگی اور خود رفتگی کا نمایاں ہونا ہ

پاؤں بیطرح ہے اُس عمرک پسر کا نکلا　　شام گھر آنے لگا اب تو سحر کا نکلا (نامعلوم)

پاؤں نہ دُھلوانا - ہ - فعلِ متعدی (عو) اپنی خدمت اور غلامی کے قابل بھی نہ سمجھنا - نہایت کراہیت اور حقارت سے دیکھنا ادنےٰ و فقیر و حقیر اور کمینہ سمجھنا - خاطر میں نہ لانا - جیسے میں تو اُس سے پاؤں بھی نہ دُھلواؤں ہ

کیونکہ دُھلوائیں وہ مہوش فلکِ پیر سے پاؤں　　جس کا ٹکڑا ہو پری اور ہوں تصویر کے پاؤں (شہیل)

پاونا - یا - پاہنا - ہ - اِسمِ مذکّر (ہندو) مہمان - مسافر - اتیت جاتری وہ شخصِ غیر جو کسی کے گھر آکر اُترے ✚

پاونی - یا - پاہنی - ہ - اِسمِ مؤنث (ہندو) - (۱) مہمان عورت - (۲ - پوُرب) وہ گیت جو دُلہن کے رُخصت ہوتے وقت گایا جاتا ہے جسے دہلی میں منڈھا کہتے ہیں ✚

پاہ - ہ - اِسمِ مؤنث - ایک قسم کا پتھر برنگِ سیاہ و سفید جو گجرات میں عمدہ اور اکثر ہوتا ہے - آنکھوں کو مفید اور مزاج اسکا بوجہ میں گرم و خشک ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پاہی۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (قانون) وہ کسان جو اور گاؤں میں رہے اور دُوسرے گاؤں میں کاشت کرے +

پائی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) آنہ کا بارھواں حِصّہ۔ پیسے کا تیسرا حِصّہ (۲) پیسہ۔ آنے کا چوتھا حِصّہ +

پائے۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پا اور پاؤں) +

پائے بند۔ ف۔ صِفت۔ (۱) مقیّد۔ پابستہ (۲) مُطیع و فرمانبردار ملازم (۳)۔ اسم مذکر۔ پاؤں کی رسّی۔ بیڑی + جال + پھندا +

پائے تابہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ چمڑے کا موزہ۔ اور وہ چمڑا جو جُوتے کے اندر خاک یا گرمی کے بچاؤ کے واسطے رکھ لیتے ہیں +

پائے تخت۔ ف۔ اسم مذکر۔ بادشاہ کے رہنے کی جگہ۔ دارُالخلافہ۔ دارالسلطنت۔ راجدھانی +

پائے تراب۔ یا۔ **پاتراب**۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ (پیشتر کا بگڑا ہوا لفظ) جگہ بدلنا۔ نقلِ مکان۔ پراستھان + چلنے کا شگون +

(رسم ہے کہ جب کہیں سفر کو جانا منظور ہوتا ہے تو اچھا دن اور اچھی گھڑی دیکھ لیتے ہیں اگر اُس روز یا اُس گھڑی کے باعث جانا ممکن نہ ہو تو کچھ اسباب اُٹھا کر دُوسری جگہ رکھ دیتے ہیں تا کہ شگونِ سفر ہو جائے۔ بول چال میں تا ے موقوف کے ساتھ آتا ہے ؎

سفر کے چلنے کا جب دل نے اضطراب کیا ۔ نکل کے آنکھوں سے آنسو نے پاتراب کیا (تاریخ)

پائے جامہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) دیکھو (پاجامہ)۔ (۲)۔ بازاری) بیوقوف +

پائے جامہ سے باہر نکلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (بازاری) حقارتاً آپے سے باہر ہونا +

پائے زیب۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) زیبندۂ پا۔ (۲) ایک قسم کا زیور جو پاؤں میں پہنا جاتا ہے +

پائے مال۔ ف۔ صِفت۔ (۱) روندا ہُوا۔ پامال۔ کھوندا ہُوا۔ (دیکھو پامال) (۲) برباد شدہ۔ تباہ۔ برباد +

پائے مالی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ روندن۔ بربادی۔ ویرانی +

پایان ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ آخر۔ اِنتہا۔ انجام۔ انت +

پائپ ۔ انگلش Pipe اِسمِ مؤنث (۱) جنتری۔ شہنائی۔ نال۔ نلی (۲) حُقّہ۔ (۳)۔ ایک قسم کا انگریزی حُقّہ جو چینی یا لکڑی کا چھوٹا سا بنا ہُوا ہوتا ہے جس میں سُوکھا تمباکو رکھ کر مُنہ سے پکڑ لیتے اور دھُواں نکالتے ہیں +

پائدار۔ ف۔ صِفت۔ مضبوط۔ دیرپا۔ محکم۔ رہاؤ +

پائداری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مضبوطی۔ استحکام +

پایک۔ ہ۔ اسم مذکر (فارسی) پیک۔ قاصد۔ نامہ بر۔ سفیر۔ ایلچی +

پائے کاشت۔ ف۔ صِفت (قانون) وہ کسان جو دُوسرے گاؤں سے جوتنے کو آئے یا دُوسرے گاؤں میں جا کر کھیتی کرے۔ پاہی کاشت۔ خوش باش۔ غیر مستقل۔ غیر موروثی +

پائل۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) پاؤں کا ایک قسم کا زیور۔ پابرنجن (۲)۔ صفت) وہ بچہ جس کے پیدایش کے وقت سب سے پہلے پاؤں نکلیں پاؤں کے بل پیدا ہونے والا (۳) تیز رو ہتھنی +

پائیں باغ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ وُہ باغ جو قلعہ کے نیچے لگایا جائے +

پائینت۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (ہندو) سرہانے کا نقیض۔ ادوان کا رُخ۔ پائینتی۔ پلنگ کا وہ حِصّہ جس طرف پاؤں رہتے ہیں۔ جانبِ پا +

پائینتی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ دیکھو (پائینت)

پائینچہ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ پائچہ۔ اِزار کا وہ نصف حِصّہ جس میں ایک ٹانگ رہتی ہے +

پائینچہ بھاری کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) ایک جگہ جم کر بیٹھ جانا۔ باہر نہ نکلنا۔ گوشہ نشینی اختیار کرنا۔ خانہ نشین ہونا ؎

پائینچہ بھاری کیا تھا تو بیکی تھی سُکو درس ۔ آج فرجندی میں بی راحت کا ڈولا پھر گیا (جستم)

پائینچے سے نکلی پڑتی ہے۔ فقرہ طنز۔ غصّہ کے مارے آپے سے باہر ہُوئی جاتی ہے +

پایہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) پاؤں (۲) پاکھا۔ زینہ۔ سیڑھی۔ قدمچہ (۳) تھم۔ کھم۔ کھنب۔ ستون (۴) رُتبہ۔ درجہ۔ منصب (۵) چوپایہ کا پاؤں۔ (۶) میز۔ کرسی۔ چارپائی وغیرہ کا وہ ڈنڈا جس پر وہ قائم رہے +

پبلک۔ انگلش Public اِسم مؤنث (۱) خلق اللہ۔ خلقت خلایق۔ عوام النّاس۔ خاص و عام۔ (۲)۔ صِفت) سرکاری۔ وقف عوام سے متعلق + قومی +

پبلک ورکس انگلش Public-works اِسم مذکر۔ (قانون) وُہ امُورات جو عامّہ خلایق سے متعلق ہوں +

پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ۔ انگلش Public-works Dept

پپئی

اِسم مذکّر (قانون) محکمۂ گڑھ کپتانی۔ تعمیرات کا محکمہ +

پپئی۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ ایک خوش آواز پرند کا نام جو مینا کی برابر ہوتا ہو۔

پپڑا جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پپڑی آجانا۔ سُوکھ جانا۔ خشک ہوجانا +

پپڑی۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (۱) پرت۔ خشک پوست۔ ملائی کی سی تہ۔ چھلکا۔ کائی یا چکنی مٹی کے پتلے پتلے پرت جو سُوکھنے کے بعد اپنی سطح سے علیحدہ ہوجاتے ہیں (۲) چھوٹا پاپڑ (۳) درخت کی جڑ کے اُوپر کا وہ حصّہ جس کے اُوپر گدّے اور شنیاں ہوتی ہیں +

پپڑی آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تہ جمنا۔ پرت بننا +

پپڑی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ملائی پڑنا۔ پرت جمنا +

پپڑی جمنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کتّھے وغیرہ کا جم جانا۔ تہ جمنا۔ پرت یا ملائی جمنا + جیسے ہونٹوں پر لاکھے یا پان کی پپڑی جم گئی۔

پپڑی کا حلوا سوہن۔ ا۔ اِسم مذکّر۔ ٹکیا کے حلوا سوہن کا نقیض۔ پرت دار حلوا سوہن + تمثال میں جمایا ہوا خستہ حلوا سوہن

پپڑیا کتھ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ سفید عمدہ ہلکا اور پپڑی دار کتھا +

پپڑیلا۔ ہ۔ صفت۔ پپڑی دار۔ پرت دار۔ چھلکے دار +

پپنی۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (پورب) پلک۔ مژگاں +

پپوٹا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ غلافِ چشم۔ نیامِ چشم۔ آنکھ کے اُوپر کا چمڑا جو بطورِ غلاف ہے۔ آنکھ کا پٹ۔ بامِ چشم۔ پشتِ چشم +

پپوٹن۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ ایک پودے کا نام جس کے پتّے زخم پکانے کے حق میں مفید ہیں اور اُس کا پھل مکو سے مشابہ دکھتا ہوتا ہے +

پپولنا۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ پکپلانا۔ پوپلوں کی طرح مُنہ سے کسی چیز کو چوسنا دانتوں کے بغیر چچوڑنا۔ مُنہ میں گھلانا +

پپیا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) سیٹی بجانے کا کھلونا۔ آم کی اُگی ہوئی گٹھلی کا بیج جسے پتھر پر رگڑ کر بجاتے ہیں ؎

عہدِ طفلی سے بھری ہیں اسیر شور انگیزیاں
اُس کے مٹی کے پپئے پر گماں تھا صور کا دھوکا

(۲) ایک درخت کا پھل (۳) صفت۔ تیز آواز والا (۴) سیٹی جیسے ریل کا پپیا +

پپیانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پیپ پڑ جانا۔ ریمناک ہونا +

پپیہا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) ایک خوش آواز پرند کا نام جو برسات کے موسم میں پہاڑوں میں سے اُتر آتا اور رات کے وقت نہایت باریک آواز سے بولتا ہے ہند کی عورتیں اسے پیا کا یاد دلانے والا اور غمِ جُدائی کو تازہ کرنے والا خیال کرتی ہیں۔ ہندی گیتوں میں اس کو محبت باندھا ہے۔

اے پپیہا! مدد میرے آدھی رات نہ کوک
ہوئے ہوئے سُلگت ہی کہ تُمنے دینی پھوک دو ہرا

ارے پپیہا یا ورے اتورے سمجھائے کون + پی میرو میں پیو کی تو پی پی کہے سو کون (دوہا)

(۲) سنتی خواہ دھات وغیرہ کا باجہ جسے مُنہ سے بجا کر آواز نکالتے ہیں چونکہ یہ باجہ اسی پرند کی آواز پر نکالا گیا ہے اس سبب سے یہ نام پڑ گیا اسی کو پپیا بھی کہتے ہیں +

پت

پت۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (۱) عزّت۔ آبرو (۲) ساکھ۔ اعتبار۔ (۳) پتی۔ سوامی۔ دھنی۔ مالک۔ خداوند۔ (۴) پات یعنی برگ کا مخفف (۵) چاشنی۔ قوام۔ بکھر +

پت اُتارنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آبرو اُتارنا) +

پت جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عزّت جانا۔ ساکھ بگڑنا +

پت جھڑ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ خزاں۔ برگ ریزاں۔ خریف۔ پتّوں کے جھڑنے کا موسم ؎

زوالِ حُسن ہی عاشق کنارہ کرتے جاتے ہیں
بہار یہ خاہوتی ہو خزاں موسم ہی پت جھڑ کا (آتش)

پت رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ آبرو رکھنا۔ ساکھ رکھنا + جیسے (رکھ پت رکھا پت کہاوت) +

پت گنوانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آبرو کھونا۔ بے عزّت ہونا۔ ساکھ کھونا +

پتّ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) اربعہ عناصر سے جو اخلاط پیدا ہوئے ہیں اُن میں سے ایک خلط کا نام جسے عربی میں صفرا فارسی میں تلخہ کہتے ہیں (۲) زرد رنگ کا کڑوا پانی جو پتّے کے اندر رہتا ہے۔ مادّہ اِس کا آتش ہے اور خاص مقام اسکا پِتّا۔ خاصیت میں گرم و خشک +

پت ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ زرد رنگ کی قے کرنا۔ قے میں صفرا نکلنا +

پتا۔ ہ۔ اِسم مذکّر (ہندو) مات کا مقابل۔ باپ۔ پدر۔ والد +

پتّا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) برگ۔ پات۔ (۲) ورق۔ پنّا۔ (۳) گنجیفہ یا تاش کا ورق + کارڈ (Card.) (۴) پان (۵) کان کے ایک زیور کا نام جو بالیوں میں لٹکایا جاتا ہے +

پتّا توڑ کر بھاگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جلدی سے بھاگنا۔ کافور ہونا رفو چکّر ہونا۔ فوراً چلدینا۔ ہوا ہونا۔ تیتری بنّا +

پتّا کھڑکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہوا چلنے سے پتّا بجنا۔ اندیشۂ خفیف ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پتّا لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پھلوں میں داغ لگنا ✣

پتّا نہ ہلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ برگ کا جُنبش نہ کرنا۔ جنبش ہونا۔ ہوا بند ہونا ✣

پتّا ہو جانا۔ یا۔ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہوا ہو جانا۔ دَوڑ جانا۔ غائب ہو جانا۔ کافُور ہو جانا ؎

خط خاتم لے کے وُہ ہَوائی پتّا ہُوئی اور پتّے پہ آئی (گلزارِ نسیم)

پتا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) نشان سُراغ۔ کھوج علامت ✣ ٹھور۔ ٹھکانا (۲) اِشارہ۔ حُلیہ (۳) سرنامہ۔ لِفافہ (۴) تفصیل جیسے پتّے وار ✣

پتا پُوچھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ٹھکانا دریافت کرنا۔ سُراغ لگانا ✣

پتا دینا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ نِشان بتانا۔ ٹھکانا بتانا۔ سُراغ بتانا ✣

پتا لگانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) کھوج لگانا۔ ٹھور ٹھکانا معلوم کرنا گُم شُدہ چیز کا سُراغ لگانا۔ نِشاں پانا (۲) ڈھونڈنا ✣

پتا لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کھوج لگنا۔ سراغ لگنا (۲) نِشان معلوم ہونا ✣

پتا مِلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سُراغ لگنا۔ کھوج مِلنا ✣

پِتّا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) ایک اندرُونی عضو کا نام جس میں صفرا پیدا ہوتا ہے۔ زہرہ۔ مرارہ۔ صفرے کی تھیلی (۲) تاب و طاقت۔ حوصلہ۔ جِگرا۔ جگر۔ دِل۔ ہِمّت (۳) غصّہ۔ تیزی۔ تیہا۔ جوشِ دِل (۴) خواہشِ نفسانی۔ (۵) غیرت۔ شرم ✣ -

(چونکہ صفراوی مزاج میں حدت اور تیزی بہت ہوتی ہے اور غیرت طبیعت کی حدت سے حاصِل ہوتی ہے پس عام میں یہ معنی مشہور ہو گئے)۔

پِتّا مارنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (۱) غصّہ ضبط کرنا۔ تیہا مارنا (۲) دِل مارنا (۳) سختی بر داشت کرنا۔ کھکیڑ اُٹھانا جیسے پتّے مارے کا کام اچھا ہوتا ہے (ہندُو) ✣

پِتّا مَرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تیزی اور غصّے کا جاتا رہنا۔ دِل مرنا ✣ (ہندُو جمع کے ساتھ بولتے ہیں جیسے اِس کے تو پتّے مر گئے اب یہ کیا کرے) ✣

پِتّا نِکالنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (عوام) جان نکالنا۔ جان لینا۔ خوب سزا دینا۔ سارا غصّہ نکال دینا ✣

(جمع کے ساتھ پتّے نِکالنا زیادہ بولتے ہیں) ✣

پَتّال۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ دیکھو (پاتال) ✣

پَتّال جنتر۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ ایک تیل نِکالنے کا طریقہ جو ایک کرمیل یا ہنڈ کے پیندے میں چھید کرکے اِس ترکیب سے نِکالتے ہیں کہ چھید کے

نیچے کی طرف ایک پیالی لگا کر کڑیل کے مُوافِق زمین میں گڑھا کھود کر گ... جا دیتے ہیں اور ایک ہنڈیا میں وُہ دَوا وغیرہ جس کا تیل نِکالنا منظور ہ... بھر کر مُنہ بند کر کے گِلِ حِکمت یعنی مُلتانی اور کپڑے سے اِس طرح ... ہیں کہ اُس کی بھاپ نہ نِکلے پس ہنڈیا کے پیندے میں سُوراخ کر... وہن اُس کا تیلیوں سے پُر کر کے کڑیل کے چھید کے مقابلہ پر یہ ... دار ہنڈیا رکھ دیتے ہیں اور گرد اگر د سُوراخ کے گندھی ہوئی مٹّی حفا... کے واسطے لگا کر کڑیل کو الاؤ یا اُپلوں سے پُر کر کے آگ دیدیتے ... کی گرمی سے تیل نِکلکر تیلیوں پر بہتا ہُوا نیچے کی پیالی میں ٹپک ٹپک ... جمع ہو جاتا ہے ✣

پُتّر۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پُوت۔ بیٹا۔ پسر۔ لڑکا ✣

پِتّر۔ س۔ اسمِ مذکر۔ صحیح پِتر۔ पितृ (۱) پُرکھا۔ مُتوفّی باپ د... جد۔ (۱) دادا پر دادا (۲) فوت شُدہ۔ بزرگ۔ آنجہانی۔ د...

پِتّر پانی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ہنُدو) من کا چیتا ہو... میں کسی کے نقصان سے ٹھنڈک پڑنا۔ مُراد بر آنا ✣ (حاسِد کی مُراد پوری ہونے کی نِسبت بولتے ہیں) ✣

پَتّر۔ ہ۔ اِسم مذکر (عوام) پتّر (۱) برگ۔ پتّا۔ (۲) ورق۔ پنّا... چِٹھی۔ خط (۴) سونے چاندی وغیرہ کا ٹپہ دار پتّر ✣ ل... چوڑے چوڑے مستطیل ٹکڑے ✣

پتّرا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ سنسکرت पत्रा پترا) (۱) تقویم۔ پَتر... تقویم۔ وُہ کتاب جسمیں تمام سال کی سعد و نحس تاریخ... اور احکامِ نجُوم لکھے جاتے ہیں (۲) ورق۔ پنّا (۳) دھا... مُستطیل ٹکڑا۔ خول چڑھانے کا ورق (عوام) بالتشدید...

پُتّری۔ س۔ पुत्री اِسمِ مؤنث۔ لڑکی۔ دُختر۔ بیٹی۔ صبیہ ✣

پتّری۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) جنم کُنڈلی۔ زائچہ۔ طالعِ مولُود (۲) خط۔ چِٹھی...

پَتّریا۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ (پُورب) پاتر کی تصغیر پت آتار... رنڈی۔ بیسوا۔ کنچنی۔ قحبہ ✣

پتّرے کھولنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (ہندو عو) (۱) کسی کے م... ہوئے بزرگوں میں عیب نِکالنا۔ گڑے کو ٹیلے اُکھا... مُردے اُکھاڑنا (۲) بھید کھولنا۔ افشائے راز کرنا۔ قل... کھولنا۔ بکھان کرنا۔ عیب کھولنا ✣

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پتّل ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) پتّوارا ۔ پتّوں کی بنی ہوئی تھالی جس میں کھانے کی چیزیں رکھکر کھلاتے ہیں (۲) ۔ مجازاً ۔ وہ ایک آدمی کی خوراک جو بیاہ میں تقسیم کی جاتی ہے اِس میں عموماً چار کچوریاں اسیقدر لڈّو اور دیگر شیرینی ہوتی ہے ۔ پروسا جیسے بیاہ پیچھے پتّل بھاری (۳) ۔ (ہندو) عام موقعوں پر جو برہمن جمائے جاتے اور اُن کے آگے جو کھانا رکھا جاتا ہے اُسے بھی پتّل کہتے ہیں جیسے پنڈت موہن لال جی نہیں آئے تو اُن کی پتّل پہنچادو ✤

پتّل پروسنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ پتّل میں کھانا رکھنا ۔ پتّوں کی رکابی میں کھانے کی چیزیں چُننا ۔ مہمانوں کے سامنے پتّل رکھنا ✤

پَتلا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) رقیق ۔ سیال ۔ عرق ۔ بہنے والی چیز ۔ غلیظ کا نقیض (۲) باریک ۔ جھونا ۔ تار تر ننگا ۔ جھنجھنا ۔ مہین ۔ دبیز کا نقیض ۔ (۳) تار یا ورق سا (۴) تنگ ۔ سکڑا جیسے پتلی گلی (۵) نازک ۔ کومل (۶) ناطاقت ۔ کمزور ۔ ماڑا (۷) دُبلا ۔ لاغر ۔ چھریرا (۸) نرم ۔ ملایم ✤

پَتلا حال کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ مٹی پلید کرنا ۔ ستانا ۔ تنگ کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ غیر حال کرنا ۔ بُرا لکھا کرنا ۔ حال سے بیحال کرنا ✤

پَتلا حال ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) بُرا لکھا ہونا ۔ خستہ حال ہونا ۔ تنگ ہونا ۔ خراب اور تباہ حالت میں ہونا (۲) نہایت ناتوان اور نحیف ہونا ۔ نحیف و زار ہونا ؎

ضعف سے ہوگیا ہو پتلا حال ۔ تار بستر لباس ہے یارب (رونق)

(۳) حالتِ نزع میں ہونا ۔ حال بگڑ جانا ۔ غیر حال ہونا ✤

پُتلا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (انہ ۔ پوت) ۔ (۱) تمثال ۔ پیکر ۔ مورت ۔ گڈا ۔ بُت لُعبت ۔ آدمی یا حیوان کا تراشا ہوا خواہ بنایا ہوا قالب ۔ قالبِ بے جان ۔ آٹے یا مٹی کی بنائی ہوئی مورت (۲) تلوار کی موٹھ ۔ قبضہ (۳) ۔ صفت ۔ مُحَمّر ۔ مجسّم ۔ پوٹ ۔ سرتاپا جیسے عقل کا پتلا ۔ ہُنر کا پتلا ✤

پِتلانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (ہندو) پیتل کا کساؤ آجانا ۔ پیتل کے برتن کی پکی ہوئی چیز کا کسیا جانا (۲) پیتل کی سی رنگت ہو جانا ۔ پیتلی رنگ بن جانا ✤ چونکہ ترشی آمیز ساگ ۔ بھاجی ۔ یا دال ترکاری وغیرہ پیتل کے برتن میں رکھی ہوئی کسیا جاتی ہے اِس سبب سے اُس ترکاری وغیرہ کو پتلا جانا کہتے ہیں ✤

پَتلون ۔ انگلش (Pantaloon.) اسم مذکر ۔ پینٹلون کا بگڑا ہوا لفظ ۔ انگریزی پجامہ جس میں میانی نہیں لگائی جاتی اور تمام پائینچہ یکساں ہوتا ہے ۔ مجازاً شلوار ۔ ازار ۔ سُتھن ۔ سُتھنا ۔ دیکھو پینٹلون ✤

پُتلی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) پُتلے کی تانیث ۔ گُڑیا ۔ مورت ۔ مورتی ۔ لعبت وغیرہ (۲) مردمکِ چشم ۔ سیاہی چشم (۳) گھوڑے کے سُم کا وہ گوشت جو اُس کے بیچ میں مینڈکی کی شکل کا ہوتا ہے (۴) وہ کپڑے یا کاٹھ کی چہرہ دار گڑیاں جنہیں پتلی والے رات کو تاروں کے ذریعہ سے نچاتے ہیں (۵) کل ۔ مشین جیسے پتلی کا کپڑا ۔ پتلی کا روپیہ (۶) نازک اندام عورت ۔ خوبصورت عورت

پُتلی گھر ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ مشین کا کارخانہ ۔ وہ کارخانہ جس میں مشین اور انجن سے کام لیا جاتا ہے ✤

پُتلیاں ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ پُتلی کی جمع ۔ (دیکھو پُتلی نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۴) ؎ مصرع ؎ دکھائیں گی تماشا انکو آنکھیں پتلیاں ہوکر

پُتلیاں پھر جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ مردمکِ چشم کا اوپر چڑھ جانا ۔ دیدے پھر جانا ۔ آنکھوں کی ہیئت کا صدمۂ دماغی کے باعث متغیّر ہو جانا ۔ موت کے وقت آنکھوں کی رونق کا جاتا رہنا ۔ علامت مرگ ظاہر ہو جانا ✤

پُتلیاں نچانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ لُعبت بازی کرنا ۔ پُتلیوں کا تماشا دکھانا ✤

پُتلیوں کا تماشا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ لُعبت بازی ۔ شب بازی ✤

پَتَمبر ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (ہندو) پیتامبر کا مخفف (دیکھو پیتامبر) دپیتمبر زیادہ بولتے ہیں ✤

پتنا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ فرج کا کنارہ ۔ پاسہ ✤

پُتنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) لِچا پا پھرنا ۔ پوتا پھرنا ۔ کوچی ہونا ۔ لِپسنا ✤ (۲) ۔ اِسم مذکر) پوتا ✤

پَتَنگ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) پروانہ ۔ پھڑنگ ۔ وہ پردار کیڑا جو شمع کا عاشق ہے ؎

آہ دئی کیسی بنی اپنا ہت کے سنگ ؛ دیپک کے بھاویں نہیں جل جل مرے پتنگ (دوہا)

(۲) بڑا کنکوا ۔ کاغذیا ۔ مطلق کنکوا (۳) ایک لکڑی کا نام جس میں سے سُرخ رنگ نکلتا ہے (۴) سنسکرت میں سورج کو بھی کہتے ہیں ✤

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پتن | پتھر

پتنگ اُڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کنکوا اُڑانا۔ گُڈی اُڑانا ✦

پتنگ بازی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ کنکووں کا کھیل۔ کنکوے اُڑانا ✦
اگر اس موقع پر قلعۂ معلیٰ کی پتنگ بازی کا ذکر بھی کر دیا جائے تو خالی از لطف نہیں۔ چنانچہ ہم اپنی کتاب رسالۂ نذرِ آصف میں سے اس کی مختصر کیفیت لکھتے ہیں۔

پتنگ بازی اور قلعے کے متعلق ذکر

عصر کے وقت پتنگ باز بڑے بڑے پتنگ۔ ڈور کی چرخیاں لیکے سلیم گڈھ میں پہنچتے۔ بادشاہ کی سواری آتی۔ ایک طرف بادشاہی پتنگ باز دریا کی طرف پتنگ بڑھاتے۔ دوسری طرف معین الملک نظامت خاں بادشاہی ناظر کا پتنگ اُٹھتا۔ دریا کی ریتی میں سوار کھڑے ہو جاتے۔ پیچ لڑتے۔ ڈھیلیں چلتیں۔ پتنگ ڈوبتے ڈوبتے آسمان سے جا لگتے۔ ہتھیا چھوڑ دیتے ڈور زمین سے لگ جاتی۔ سوار آنکڑے دار لکڑی سے ہاتھوں میں لے لیتے۔ آخر ایک پتنگ کٹ جاتا۔ ہوا سے جھوکے اور تھپیڑیں کھاتا ہوا دریا کے پار جا گرتا۔ بادشاہ سیر دیکھتے رہتے۔ جی میں آتا تو تخت رواں سے اُٹھتے پتنگ باز مچھلی کے چھلکوں کے دستانے بادشاہ کے ہاتھوں میں پہنا دیتے بادشاہ پتنگ ہاتھ میں لیتے۔ ایک آدھ پیچ لڑاتے پتنگ بازی کی سیر دیکھ محلِ معلّے میں داخل ہو جاتے۔ بادشاہی پتنگ بازی میں پتنگ اور تُکل قدِ آدم ہوتی تھی۔ بعض اوقات لوہے کے تار پر بھی اُڑاتے تھے۔ بادشاہی حریفوں یا سیدوں میں مرزا بابر بخت شہزادے بہت مشہور تھے۔ انکی برابر کوئی نہیں لڑا سکتا تھا۔ لطف یہ ہے کہ اِنکے ہاتھ کا پتنگ بہت کم کٹتا تھا۔ اور کاٹنے میں سب سے زیادہ زبردست رہتا تھا۔ یہ اپنے ہاتھ سے آپ ہی پتنگ بناتے۔ آپ ہی ڈور تیار کرتے۔ اور آپ ہی لڑاتے تھے۔ مرزا بابر کا ساشدہ پتنگ کم دیکھنے میں آیا ہے۔ غدر کے بعد بھی مرزا بابر نے پتنگ بازی میں اپنی شہرت قائم رکھی۔ پہلے بڑے بڑے پتنگ۔ تُکلیں۔ کنکوے۔ رنگین اور سادے بازار میں بکتے تھے۔ بعض شوقین اپنے ہاتھ سے بڑی بڑی کاریگری سے بناتے تھے۔ کنکوا: دوباز۔ دوپتا۔ کانڑا۔ دوپلکہ۔ چرخا۔ پریوں دار۔ کلمہ۔ تُکل۔ بگلہ وغیرہ۔ تُکلیں لنگوٹ دار۔ کلیجہ جلی وغیرہ وغیرہ۔ بنا کے اُن میں اپنی کاریگری دکھاتے۔ ڈور ایک بَلی۔ دو بَلی۔ تِبَلی۔ چوبَلی۔ کنکووں۔ تُکلوں کے زور کے موافق مانجھا سوتنت کے بڑے بڑے پنڈے۔ گولے۔ خوبصورت بناتے یا چرخیوں۔ بیلنوں خواہ لکڑیوں پر چڑھاتے۔ سائس پتنگ۔ تُکلیں۔ کنکوے اُڑاتے اور لڑاتے یا نخ پر مانجھا سوتنت کے ڈور کا کام لیتے۔ بچے بالے پیسیں۔ ڈھیلیں ڈھیل کنکوے۔ چھوٹی تُکلیں ایک بَلی ڈور پر اُڑاتے پھرتے وہ پہلی سی ڈوریں۔ نخ۔ پتنگ۔ تُکلیں۔ کنکوے سب اُٹھ گئے۔ اب لنڈورے۔ کنکوے پن پنچھالے کے جنہیں گُڈی کہتے ہیں۔ انگریزی موٹے ریل کی ڈور پر مانجھا سوتنت کر پتنگ بازی ہوتی ہے ✦

پتنگ چھری۔ ہ۔ صفت (عو) کُتری۔ عمّانہ۔ آگ لگا کر لڑائی کرا دینے والی۔

پتنگا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) آگ کا شرارہ۔ چنگاری۔ چراغ کا پھول۔ آتش کا پرکالہ (۲) پروانہ۔ پِتنگا۔ پردار کیڑا ✦

پتنگے لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) آگ لگنا۔ غصہ آنا۔ بُرا لگنا۔ جل جانا۔ چھچھنے لگنا ✦

پتوار۔ یا۔ پتوال۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) دُنبالۂ کشتی۔ سُکّان۔ کشتی کے موڑنے اور پھیرنے کی کل (۲) اڑواڑ۔ کنم ✦

پتواس۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ چکس۔ اڈّا ✦
(شکاری یا دست آموز جانوروں کے بٹھانے کی لکڑی جو آڑی ترچھی بندھی ہوئی ہوتی ہے اور نیز وہ لکڑیاں جو کبوتروں کے دڑبے میں اُن کے اوپر چڑھکر بیٹھنے کے واسطے مکان کے طور پر لگا دیتے ہیں ۔

مہیا آسائیشِ عالم ہے ترا عہدِ نکو ✦ بسرِ طائر کو خط کا کہکشاں ہے پتواس (نکہت)

پتوں والی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (عو) مُولی۔ تُرُب ✦
(چونکہ عورتیں اِسے سامانِ حاضری میں داخل ہونے کے باعث منحوس خیال کرتی ہیں اس وجہ سے علی الصباح اس کا نام نہیں لیتیں ✦

پتھر۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) سنگ۔ حجر۔ شلا (۲) ژالہ۔ اولا۔ تگرگ (۳) جواہر۔ ہیرا۔ لال۔ زمرد وغیرہ (۴) پکّی۔ آسیا (۵) سخت چیز کڑی چیز (۶) صفت۔ بھاری۔ بوجھل۔ نہایت سخت ۔

سخت پتھر ترا نخرہ ہے بُتِ سنگین دل ✦ وہ اُٹھا وے اِسے جو شخص کہ بندھا ہو (ظہور)

(۷) نہایت۔ از حد جیسے بہرا پتھر یعنی نہایت آگندہ گوش (۸) کٹھور۔ کٹر۔ بے رحم ۔

یہ بُت پتھر کے ہیں تراشے ہوئے فولاد کے ٹکڑے ✦ کہے اِس شاد کی پہ طیش ناشاد کے ٹکڑے (ریختہ)

(۹) نحس۔ غبی۔ کُند ذہن (۱۰) مو ڈھو۔ بے وقوف (۱۱) لفظ حقارت بجائے ہیچ۔ خاک۔ جیسے تم کیا پتھر سمجھو گے (۱۲) ثقیل۔ دیر ہضم (۱۳) کنواری بیٹی۔ سنگِ سینہ ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(چونکہ ہندوستانیوں میں بیٹی کی شادی میں بڑا صرف پڑتا ہے اس وجہ سے عورتوں نے اُن کا نام ہی جل کر پتھر رکھدیا مثلاً میرے آگے ابھی دو پتھر اَو بیٹھی ہیں)

(۴) کنٹک۔ انجل۔ نہایت مُسک جیسے پتھر کو جونک نہیں لگتی یعنی کنجوس نہیں پسیجتا٭

پتھر برسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (لکھنؤ) سنگ باری ہونا۔ اولے پڑنا٭

وُہ مقدر ہے جو مانگوں مینہ برسنے کی دُعا برسیں پتھر ابر سے بلائے سر بلائے میں دبی

پتھر بنجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) نہایت سنگدل ہوجانا۔ کٹھور پن اختیار کرنا (۲) بُت بنجانا٭ گُنگ صُم ہوجانا۔ بہرا بن جانا٭

پتھر پانی ہوجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نہایت سنگدل آدمی کو رحم آجانا۔ بخیل کا فیاض ہوجانا٭

ہماری آہ تیرا دل نہ زما و تو یا قسمت وگرنہ دیکھ آئینہ کو پتھر ہوگئے پانی (ناسخ)

پتھر پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) سنگساری ہونا۔ پتھر برسنا (۲) آفت پڑنا۔ مُصیبت آنا۔ تباہی ہونا۔ شامت آنا۔ خُدا کا غضب نازل ہونا۔ (۳) کچھ نہ ہونا۔ حقیقت سے دُور ہونا معنی سے دُور ہونا۔ صُورت ہی صُورت ہونا٭

حرم کو ہم گئے یا بُتکدے کو جہاں دیکھا وہاں پتھر پڑے ہیں (میر تقی)

(۴) حقارتاً کوئی بڑا کام ہونا۔ کام سرزد ہونا۔ کام بننا۔ کامیابی ہونا جیسے جوانی میں کیا پتھر پڑے تھے جو اب بڑھاپے میں افسوس آتا ہے٭

بڑھاپے میں کیوں فخر کرتے ہو بیجا جوانی میں کیا خاک پتھر پڑے تھے (رشید)

پتھر پڑیں۔ ہ۔ دُعائے بد (عو) غضبِ خُدا نازل ہو۔ آفت آئے۔ غارت ہو۔ مِٹ جائے۔ اُجڑ جائے (عو) میں جائے۔ خاک میں ملے۔ ناپید ہو

غیرت پہ بُلبلوں کی پتھر پڑیں کہ ہم نے سو بار گُل کو ہنستے باد صبا سے دیکھا (مُصحفی)

ہُوا اُس بُت سے یارانہ جو ظالم دل کا پتھر ہو پڑیں پتھر مقدر پر لگی ہو آنکھ پتھر سے (ناظم)

پتھر پڑیں اِس سمجھ پر۔ ہ۔ کلمۂ زجر۔ لعنت ہے اِس عقل پر۔ تُف ہے اس دانائی پر۔ بِرَسٹ جائے یہ دانائی٭

پتھر پسیجنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پتھر میں نمی آنا (۲) مُلایم ہونا۔ پگلنا۔ رحم آنا۔ سخت دِل کا نرم ہونا۔ بخیل آدمی کا کچھ دینے پر آمادہ ہونا٭

پتھر پھوڑا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) سنگ تراش۔ پتھر گھڑنے اور کاٹنے والا۔ روڑی کوٹنے والا (۲) کُھٹ بڑھئی۔ ہُدہُد۔ مُرغِ سلیمان٭

پتھر تلے سے ہاتھ نِکلنا۔ یا۔ پتھر کے تلے سے ہاتھ نِکلنا

ہ۔ فعلِ لازم (۱) کسی مُصیبت یا دِقّت سے نجات پانا۔ کسی اَہم کام سے چُھٹکارا حاصل کرنا۔ زبردست کی قید سے نِکلنا٭

اُبھرے ہو تو اے شیشہ بنی اپنے دموں پر نکلا ہے ترا ہاتھ جو پتھر کے تلے سے (ذکیم)

پتھر تلے کا ہاتھ۔ ہ۔ تابع فعل۔ مجبُوری اور بے اختیاری کا عالم ناچاری۔ بے بسی٭

پتھر تلے کا ہاتھ ہے غفلت کے ہاتھ دِل سنگِ گراں ہُوا ہے یہ خوابِ گراں مجھے (درد)

دِل مرا اُس سنگدل کے ساتھ ہے کیا کروں پتھر تلے کا ہاتھ ہے (جُرأت)

پتھر تلے ہاتھ آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مجبُور ہونا۔ بے بس ہونا۔ زبردست کے پنجے میں پھنسنا۔ مغلوب ہونا٭

پتھر چٹا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کی گھانس جس کی ملایم اور پتلی پتلی ٹہنیاں ہوتی ہیں۔ مفیدِ سنگِ مثانہ (۲) ایک قسم کا سانپ جو مٹی کی بجائے پتھر چاٹا کرتا ہے (۳) ایک قسم کی مچھلی جو اکثر پتھر چاٹتی اور دریا کی چٹانوں سے لپٹی رہتی ہے (۴) کنجوس۔ کنٹک۔ بخیل (۵۔ صفت) وُہ شخص جو گھر کی چار دیواری سے باہر نہ نکلے۔ گھر گھسنا۔ گھر میں گھسا رہنے والا٭

پتھر چٹانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پتھری لگانا۔ دھار تیز کرنا۔ سان رکھنا۔

چٹا لیتے نہیں خنجر کو پتھر اُف رے بیدردی رگڑتے ہیں گلے کو خاک پتھر ذبح کرتے ہیں (نظیر)

پتھر چھاتی پر دھرنا۔ یا۔ رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ سخت صدمہ کی برداشت کرنا۔ صبر کرنا۔ زبردستی دِل کو روکنا۔ نہایت غم کھانا۔ چُپ ہو رہنا۔ مجبُور ہونا٭ تحمل کرنا۔ برداشت کرنا۔ انگیز کرنا٭

پتھر ڈھونا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سخت مشقت کرنا۔ نہایت محنت اُٹھانا۔ جیسے بڑے گھر پڑ گئے۔ پتھر ڈھو ڈھو مر گئے۔

سنگدل بسکہ ترے عشق میں ڈھوئے پتھر چشم سے چشمۂ کُہسار کی رو گئے پتھر (مغفور)

(۲) عبث اوقات ضائع کرنا۔ ناحق محنت اُٹھانا٭

نہ فرہاد بیچارہ مقصد کو پہنچا سدا عشق میں اُسنے پتھر ہی ڈھوئے (مُصحفی)

شربتِ وصل سے شیریں کے ہُوا خسرو سیر کوہکن نے جبل ہجر کے ڈھوئے پتھر (نکہت)

پتھر سا پھینک مارنا۔ یا۔ کھینچ مارنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (۱) دُرشتی سے جواب دینا۔ اکھڑ پنے سے جواب دینا۔ بے سوچے سمجھے بول اُٹھنا۔ مُنہ میں آیا سو کہہ بیٹھنا٭

پتھر سے سر پھوڑنا۔ یا۔ مارنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) سر پٹکنا (۲) کوڑھ مغز کے ساتھ مغز مارنا۔ بے وقوف کو تعلیم دینا۔ نالائق کی تعلیم میں کوشش کرنا +

پتھر کا چھاپا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ لیتھوگراف۔ وُہ چھاپا جو کاپی اور پتھر کے وسیلہ سے چھپا ہو۔ ٹائپ کا نقیض +

پتھر کا دِل یا کلیجہ۔ ہ۔ صفت۔ سنگ دِل۔ کٹھور دل + بیرحم دِل + پکا دِل۔ سخت دل۔ بے اثر دل ہ

سانس تک باقی نہیں اے بت تن افسردہ ہیں ظلم سہتے سہتے پتھر کا کلیجہ ہوگیا (رِند)

اُٹھ گئے کھیلتے دن رات صدمے تیری فرقت کے کلیجا ڈھونڈتا ہوں اوربتِ بے پیر پتھر کا (؟)

پتھر کلا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کی چاپ دار بندوق۔ وُہ بندوق جس میں چقماق لگی ہوتی ہے +

پتھر کو جونک نہیں لگتی۔ ہ۔ (محاورہ) (۱) کنجوس کو رحم نہیں آتا۔ بخیل پیسہ نہیں خرچ کرتا (۲) بدوں کو نصیحت کا اثر نہیں ہوتا +

پتھر کے تلے ہاتھ دبنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مجبور ہونا۔ بے بس ہونا۔ ناچار ہونا ہ

دست بردار ہوں کیونکر بتِ سنگیں دل سے دیکھا ہاتھ میرا اب تو تلے پتھر کے (جرأت)

پتھر کی چھاتی۔ ہ۔ صفت۔ سخت چھاتی۔ پکی چھاتی۔ مضبوط دل بڑا حوصلہ۔ بڑا دِل۔ بڑا جگر ہ

داغ پر تو داغ جو کھاتا ہے قیس کیا تری پتھر کی چھاتی ہوگئی (نفیس)

پتھر کی لکیر۔ ہ۔ صفت۔ نقشِ کالحجر۔ نقشِ نگیں۔ اَمِٹ۔ مضبوط مستحکم۔ پائیدار ہ

سَر دیجئے راہِ عشق میں پر مُنہ نہ موڑیے پتھر کی سی لکیر ہے یہ کوہکن کی بات (جرأت)

(مثل) رذیلوں کی دوستی پانی کی لکیر شریفوں کی دوستی پتھر کی لکیر +

پتھر لڑھکانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پتھر پھسلانا۔ فارسی میں غلطانیدنِ سنگ کہنا چاہئے (۲) کسی کی تباہی اور موت کا خواستگار ہونا +

پتھر مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سنگ زنی کرنا (۲) مجنونانہ حرکت کرنا +

پتھر مارے موت نہیں۔ ہ۔ (کہاوت) نہایت سخت جان اور بیحیا کی نسبت بولتے ہیں یعنی اِسے کسی طرح بھی موت نہیں +

پتھر نچوڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (پُرانا محاورہ ہے) سنگ دِل کو رحم دِل بنانا۔ کٹھور کو بر سرِ رحم لانا + ممسک سے فیض اُٹھانا

کنٹک سے کچھ لینا ہ

رقت آئی نہ مرے حال پہ تجکو سچ ہے ہو جو پتھر کوئی کیا اُس کو نچوڑے پتھر (انشا)

پتھر نہیں پگھلتے۔ ہ۔ (کہاوت) سنگ دِل رحم دِل نہیں ہوتے۔ کٹھور کو رحم نہیں آتا + معشوق عاشق پر ترس نہیں کھاتا ہ

نرم کیونکر ہو خدایا وُہ بتِ سنگیں دل آجتک ہمنے نہیں دیکھے پگھلتے پتھر (نکہت)

پتھر ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) سخت ہونا۔ نہایت منجمد ہونا (۲) بھاری ہونا۔ اچل ہونا (۳) نہایت بہرا ہونا + بُت بن جانا۔ چُپ اور خاموش ہونا (۴) کٹھور۔ کڑا اور سنگ دِل ہونا۔ بے رحم ہونا (۵) نہایت اندھا ہونا (۶) بیکار ہونا۔ نکما ہونا +

پتھرانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پتھر ہو جانا۔ پتھر بنجانا (۲) سخت ہو جانا ٹھٹھر جانا (۳) متحیر ہونا۔ حیرت میں ہونا (۴) جب آنکھ کی نسبت کہتے ہیں تو مرتے وقت بینائی چشم زایل ہو جانے سے مُراد ہوتی ہے۔

پتھراؤ۔ ہ۔ حاصل بالمصدر۔ سنگباری۔ پتھر برسانا +

پتھراؤ کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کثرت سے پتھر برسانا۔ سنگباری کرنا۔ سنگ زنی کرنا +

پتھروٹا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پتھر کی کونڈی یا سندولا۔ اِس سے چھوٹے کو پتھروٹی کہتے ہیں +

پتھری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) سنگریزہ + سنگِ مثانہ۔ وُہ سخت مادہ جو مثانہ میں جمکر متحجر ہو جاتا اور پیشاب کرتے وقت بڑی تکلیف دیتا ہے (۲) چقماق۔ چکمک پتھر (۳) اُسترہ وغیرہ تیز کرنے کا پتھر۔ سِلی (۴) سنگدان جو اکثر پرندوں کے پیٹ میں ہوتا ہے اور اِسمیں وہ پتھر کے ٹکڑے یا کنکر وغیرہ اگر ہضم ہوتے ہیں جو وُہ دانہ کے ساتھ کھا جاتے ہیں (۵) کسوٹی جسپر سونا کسکر دیکھتے ہیں +

پتھریلا۔ ہ۔ صفت۔ سنگ آمیز۔ پتھر کا ملا ہُوا۔ پتھر کا + کنکریلا +

پتھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندی) تھپنا۔ گوبر کے اُپلے بننا

پتھیرا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ اینٹیں تھاپنے والا +

پتی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) چھوٹا پتا۔ کونپل (۲) سبزی۔ بھنگ (۳) حصہ بہری۔ چندہ + شراکت (۴) نِب۔ ڈنک۔ اسٹیل قلمِ فولاد (۵) دھات کی پتری (۶) اِکھ کے اُوپر کا چھلکا۔ گنے کی پتی +

پتی دار۔ ۱۔ اسمِ مذکر۔ حصہ دار۔ شریک +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پِتّی - ہ ۲ اِسمِ مؤنث۔ ایک بیماری کا نام جو خون کے جوش کھانے سے دفعتہً دودوڑوں کی شکل میں جسم پر ظاہر ہوتی ہے اور اُس کے سبب تمام بدن میں نہایت خارش ہونے لگتی ہے چونکہ یہ صفراوی مادہ ہے اِسلئے اِس نام سے موسوم ہُوا +

پِتّی اُچھلنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ پِتّی کا مرض ہونا۔ بدن پر دودوڑے پڑ کر خارش ہونے لگنا +

پَتی - ہ۔ اسمِ مذکر۔ (ہندو عو) خاوند۔ مالک۔ آقا۔ خصم۔ شوہر۔ میاں۔ سوامی۔ بھرتا +

پَتی برتا - ہ۔ اِسمِ مؤنث (پتی + برتا) خاوند کی سیوا کرنے والی۔ خاوند کی خدمتگزار (۲) پاکدامن۔ عفیفہ۔ باعصمت + پارسا +

پتیانا - ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) اعتبار کرنا۔ بھروسا کرنا (۲) خاطر میں لانا۔ خیال میں لانا +

پتے پر آنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی نشان سے تلاش کرنا۔ کسی نشان کے موافق کھوج لگانا ؎

خط خاتم لیکے وہ ہوائی   پتا مُوئی اور پتے پر آئی (گلزارِ نسیم)

پتے پر پہنچنا - ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (پتے پر آنا) +

پتے کی سُنانا یا کہنا - ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کام کے کی کہنا۔ بھید کی کہنا۔ چُبھتی ہُوئی کہنا + عیب کھولنا۔ راز فاش کرنا۔ دھری کی کہنا ؎

سُنائی میں نے بھی اُس کو پتے کی کچھ ایسی   بنی نہ بات بگڑ کر وہ مُنہ ہزار آیا (بیخود)

وہ یہ فرماتے ہیں بیخود سے پتے کی مُنکر   ہو گیا آج تجھے نشۂ صہبا جھٹ پٹ (بیخود)

(۲) ٹھکانے کی کہنا۔ ٹھیک کہنا۔ موقع کی کہنا ؎

نامہ بر یہ تو کہی بات پتے کی تو نے   ذکر اُس بزم میں آتا تو ہے اکثر اپنا (بیخود)

پتے لے ڈالنا - ہ۔ فعلِ متعدی (عوام) ستا مارنا۔ نہایت دق کرنا۔ جان مارنا۔ ناک میں دم کر دینا +

پتے لینا - ہ۔ فعل متعدی۔ ستانا۔ جان کو آنا۔ تنگ کرنا +

پتیل - ہ۔ صفت۔ پتلا۔ باریک۔ سفت کا نقیض۔ باریک جھرجھر چھدرا بُنا ہُوا۔ جھونا۔ عفص کے برعکس +

پتیلا - ہ۔ اِسمِ مذکر بڑے مُنہ کا دیگچہ۔ تانبے کا کھلے مُنہ کا دیگچہ (اگرچہ فارسی میں پاتیلہ پاتلہ یا پتیل عموماً ہر ایک دیگ کو کہتے ہیں مگر اُردو والوں نے ایک خاص وضع کی بڑی دیگچی کا نام پتیلا رکھ لیا ہے) +

پتیلی - ہ۔ اسم مؤنث۔ پتیلا کی تانیث۔ دیگچی +

پَٹ - ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) کواڑ۔ تختہ۔ در (۲) چت کا نقیض۔ اوندھا۔ داژوں (۳) ہندو) پردہ۔ نقاب۔ آڑ۔ گھونگھٹ جیسے پٹ اُٹھانا یعنی گھونگھٹ کرنا (۴) کسی چیز کے گرنے کی آواز (۵) فوراً۔ تُرت۔ جلد جیسے چٹ منگنی پٹ بیاہ۔ چپٹے کو پٹ ٹکر جائے +

پَٹ بھیڑنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ کواڑ بند کرنا۔ دروازہ معمور کرنا +

پَٹ پڑنا - ہ۔ فعلِ لازم (۱) اوندھا پڑنا (۲) تلوار یا بیچھ کا پہلو کے بل پڑنا۔ ہتھیار کا کارگر نہ ہونا۔ جیسے تلوار تو پٹ پڑی بیچھنے نے کام کیا +

پَٹ کھولنا - ہ۔ فعلِ لازم (۱) دروازہ کھولنا (۲) گھونگھٹ اُٹھانا۔ نقاب ہٹانا (ہندو)

پَٹ - ہ۔ اسمِ مذکر۔ پاٹ کا مخفف۔ سنگھاسن۔ تختِ سلطنت +

پَٹ رانی - ہ۔ اسم مؤنث۔ مہارانی۔ ملکۂ زمانی۔ ملکۂ پہلی اور بیاہتا رانی +

پَٹا - ہ۔ اسمِ مؤنث و مذکر۔ ایک سپہگری کے فن کا نام جس میں پھری اور گدکے سے دو آدمی کھیلتے ہیں +

پٹا باز یا پٹے باز - ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) پٹا کھیلنے والا۔ لکڑی باز (۲) ایک کھلونے کا نام بھی ہے جو ہلانے سے پٹا کھیلتا ہے +

پَٹّا - ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) کُتّے یا بلّی کا گلوبند جو چمڑے یا بانات کا ہوتا ہے۔ قلادہ (۲) قانون۔ وہ دستاویز جو کاشتکار ایک زمین کو اجارہ کی بابت لکھ دیتا ہے نیز ٹھیکہ داری کی ہر قسم کی دستاویز و سند (۳) پورب (اپٹھا) سر کے بڑے بڑے بال جو اکثر آدمی خوبصورتی کی غرض سے اِدھر اُدھر چھوڑ دیتے ہیں۔ دہلی میں ہر ایک پہلو کے بالوں کو پٹھا اور سب کو ملا کر پٹھے کہتے ہیں (۴) ہندو) پٹڑا۔ تختہ۔ چُنانچہ اُس رسم کو جو پھیروں کے وقت ہوتی ہے اور جس میں دُولہا کا پٹڑا دلہن کے نیچے اور دُلہن کا دُولہا کے نیچے بچھا دیتے ہیں پٹا پھیر کہتے ہیں (۵) کامدار جوتی کا وہ کپڑا یا بانات کا ٹکڑا جس پر کام بنا ہُوا ہوتا ہے (۶) کرایہ و محصول اُگانے کا دستور العمل (۷) گنوار) دوپٹہ۔ اوڑھنا۔ روپٹہ + کمر باندھنے کا کپڑا + پٹکا (۸) قانون) چپراس۔ چپراس کا سلا ہُوا کپڑا جو گلے یا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یاکمر میں ڈالا جائے (۹) پیٹی۔ کمر کسنے کا چمڑا (۱۰۔ گنوار) حق الخدمت۔ کرکمین کا نیگ جو بوقتِ شادی سمدھیوں سے دِلوایا جائے +

(دیہات کے اکثر ہندوؤں میں دستور ہے کہ جب اُن کے ہاں لڑکی پیدا ہوتی ہے تو وہ پیدائش سے نائی۔ دھوبی۔ بھنگی۔ کمہار۔ بنہیار۔ کہار وغیرہ ٹہل کرنے والوں کو مزدوری دینا بند کر دیتے ہیں مگر جب اُس لڑکی کی شادی ہوتی ہے تو سمدھیوں سے اِن سب کی اُجرت دِلواتے ہیں جسے اُن کی اصطلاح میں پٹّا چکنا یا چُکانا کہتے ہیں اِس میں دُولھا والوں کا سیکڑوں روپیہ صرف ہو جاتا ہے) +

پٹا اُتارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ چپراس چھین لینا۔ پیٹی لے لینا۔ سپاہی یا چپراسی کو برطرف کرنا +

پٹا پھیر۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ (ہندو) شادی کی اخیر رسم جس میں دُولھا دُلہن کا پٹڑا بدلا جاتا ہے +

پٹا تڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) رسّی تڑانا۔ زنجیر تڑانا۔ پٹا توڑ کر کسی جانور کا نکل جانا (۲۔ بازاری) آزادی چاہنا۔ مکھسی چاہنا + مغرور ہونا یا فرار ہونے کا ارادہ کرنا +

پٹاپٹ۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث۔ بُوندوں یا پھلوں کے متواتر زمین پر پڑنے کی آواز۔ کسی چیز کو لگاتار مارنے کی آواز +

(اصل میں یہ پٹ پٹ تھا الفِ اتصال کے آجانے سے متواتر کے معنے ہوگئے اور جُوتوں کے مارنے کی آواز کو بھی کہتے ہیں جیسے لڑکیاں کھیل میں کہتی ہیں وہ بیگم پٹاپٹ جُوتوں)

پٹاپٹی کا پردہ۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ وہ پردہ جس میں رنگ برنگ کے پھول پتے یا سموت سے بنے ہوئے ہوں +

پٹاپٹی کی گوٹ۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث (عو) رنگ برنگ کی گوٹ جسیں سنگھاڑے سے بنا کر سی دیتے ہیں +

پٹاخا۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ (۱) پڑاکا۔ ایک قسم کی آتشبازی (۲) بندوق کی ٹوپی (۳) صفت۔ عو) وہ چنچل عورت جو بیچ میں بول اُٹھا کرتی ہے + چالاک۔ طرّار۔ فرّار۔ خوب بولنے والی۔ چھبیلی۔ خوش آواز۔ تڑاق پڑاق بولنے والی (۴) نوعمر و نوخیز + چنچل معشوق۔ چنچل اور چلبلا معشوق +

پٹاخ سے بولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) طرّاری سے بولنا۔ کڑاکے کی آواز سے بولنا + جھٹ بول اُٹھنا +

پٹارا۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ ایک قسم کا ڈھکنے دار بانس وغیرہ کا ٹوکرا جسمیں چمڑے سے منڈھا ہو یا سادہ۔ مثلِ جامہ دانی۔ گلشا وغیرہ +

پٹاری۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث (۱) چھوٹی سرپوش دار بانس کی ٹوکری (۲) پانڈان۔ پان رکھنے کا سستی یا برنجی برتن (۳) انگور کی قفتی۔ انگور رکھنے کی لکڑی کی بنی ہوئی پٹاری +

پٹاری کا خرچ۔ ا۔ اسمِ مذکّر (عو) (۱) پانڈان کا خرچ۔ وہ روپیہ جو پان کھانے کے واسطے دیا جائے۔ وہ ماہوار روپیہ جو پانڈان کے خرچ کے واسطے دُولھا کی طرف سے بوقتِ نکاح مقرر کیا جائے۔ (۲۔ اوباش) خرچی۔ زنا کی اُجرت +

پُٹاس۔ انگلش (Potash) اسمِ مذکّر۔ ایک آتش انگیز مرکب کا نام جس سے پٹاخے وغیرہ بناتے ہیں +

پٹاک۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ پھل وغیرہ کے درخت سے گرنے کی آواز پٹ سے گرنے کی صدا + از خود گر پڑنے کی آواز۔ جلدی لگی نہ پھٹکری بہو پٹاک سے آپڑی +

پٹاکا۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ دیکھو (پٹاخا) +

(اہلِ دہلی اپنے کاف کو اکثر خاءِ معجمہ سے بدل لیتے ہیں۔ جیسے پٹکنا اور پٹخنا۔ چٹاک اور چٹاخ چٹکنا اور چٹخنا وغیرہ) +

پٹانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (ہندو)۔ (۱) وصول کرانا۔ پٹوانا۔ بھنڈوانا۔ تحصیل کرانا (۲۔ پُورب) آب پاشی کرنا۔ بلانا۔ سینچنا (۳) پوشش کرانا۔ چھوانا۔ چھت ڈلوانا (۴) جب معاملہ کے ساتھ کہیں گے تو وہاں سودا پٹانا۔ معاملہ ٹھیک یا فیصل کرانا یہ معنی ہونگے +

پٹاؤ۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ (۱) پوشش۔ کڑی۔ تختہ (۲) آب پاشی (۳) لحد کی پوشش۔ قبر کے اُوپر کی پوشش +

پٹ پٹ۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث۔ متواتر گرنے کی آواز۔ تڑتڑ۔ پڑپڑ +

پٹ پٹ بولنا۔ یا۔ **زبان چلانا**۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) تڑاق پڑاق بولنا۔ جلد جلد بولنا +

پٹپٹانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) حسرت اور افسوس کرنا +

پٹپٹر۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث (۱) وہ زمین جو دریا کی طغیانی سے ہر سال ڈوبتی اور خشک ہو جانے پر قابلِ زراعت ہو جاتی ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پتخ

(۲) وُہ بیابان جہاں گھاس نہ جسے اور پانی تک نہ ہو. ویران جگہ پیاب (۳) مُستوی. چوپٹ. برابر. ہموار. سطح +

پتخاڑنا. ہ. فعلِ مُتعدی (عوام) پیٹنا. کوڑے لگانا. دھمکانا. پھٹکارنا +

پٹخنا. ہ. اِسم مذکر. پٹکنا. گداکا. بھداکا. بھڈکنا. کشتی میں زمین پر دے مارنے کی آواز +

پٹخنا دینا. یا. سُنانا. ہ. فعلِ مُتعدی. بھڈکنا دینا. زمین پر زور سے دے مارنا. گداکا دینا +

پٹخنا. ہ. فعلِ مُتعدی (۱) پچھاڑنا. زمین پر دے مارنا. بھڈکنا دینا (۲) سُوجن یا ورم کا کم ہو جانا + پچکنا. بیٹھنا +

پٹخنیاں کھانا. ہ. فعلِ لازم. پچھاڑیں کھانا. لوٹنیاں کھانا. گر گر پڑنا (جب بعض ضدی بچے مچلتے ہیں تو وُہ یا جس کے سر پر بھوت پریت آتا ہے وُہ ایسی حرکتیں کرتا ہے) +

پٹڑا. ہ. اِسم مذکر. (۱) تختہ (۲) چھوٹی سی چوکی جس کے پائے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں. اکثر عورتیں اُس پر بیٹھ کر کھانا پکاتی یا نہاتی ہیں (۳) میڑا. پٹیلا. ہینگا. سہاگا. ایک بڑا کار لکڑی کا لمبا تختہ جو زمین ہموار کرنے کے واسطے کھیت میں پھیرتے ہیں (۴) دھوبیوں کے کپڑے دھونے کا تختہ یا سِل +

پٹڑا پھیرنا. ہ. فعلِ مُتعدی. (۱) میڑا پھیرنا (۲) صفایا کر دینا. لوٹ لینا. دَولت کو برابر کر دینا. اُٹھا ڈالنا +

پٹڑا کر دینا. ہ. فعلِ مُتعدی. تباہ کر دینا. برباد کر دینا جیسے قحط نے پٹڑا کر دیا. مارکے پٹڑا کر دیا +

پٹڑی. ہ. اِسم مؤنث. (۱) تختی. چھوٹا سا تختہ (۲) پٹی. لوح (۳) روش چمن یا باغ کی چھوٹی سی سڑک جس پر گھاس بو دیتے ہیں (۴) نہر کا کنارہ (۵) کپڑے کے اُوپر کی چوڑی لکیر (۶) وُہ چاندی یا تانبے کی تختی جس پر کچھ تعویذ وغیرہ کھدا کر گلے میں ڈالتے ہیں (۷) سونے یا چاندی یا لاکھ کی چوڑی چوڑی جسے پچھیلا بھی کہتے ہیں (۸) ران چنانچہ پٹڑی جمانا میں یہی معنی ہیں (۹) کھپریل کا کھپرا جس پر تلیاں رکھتے ہیں +

پٹڑی جمانا. ہ. فعلِ مُتعدی. گھوڑے کے زین پر رانیں جمانا. سہ

پھ

قابو میں کس کے توسنِ ایام آسکا ‌ ‌ ‌ اسپر کوئی سوار نہ پٹڑی جما سکا (ناسخ)

پٹس. ہ. اِسم مؤنث. (پُورب) اپٹن. ماتم. کہرام +

پٹکا. ہ. اِسم مذکر. (۱) پیٹی. کمربند (۲) وُہ دوپٹہ یا رُومال جو اکثر سوار کمر سے باندھ لیتے ہیں. کمر پیچ. سہ

لباسِ فاخرہ پر کیوں نہ ہوئے اِغماض ‌ ‌ ‌ ہُوا ہے آنکھوں کی پٹی بنارسی پٹکا (جرا)

(۲) خشتی دیوار میں چونے کی پٹی یا پتھر کی چنائی میں اینٹوں کی پٹی.

پٹکا پکڑنا. ہ. فعلِ مُتعدی (ہندو) کمر میں ہاتھ ڈالنا. دامن پکڑنا. دامنگیر ہونا + روکنا. مُزاحم ہونا. تعرّض کرنا +

پٹکار. ہ. اِسم مذکر (زمیندار) ایک قسم کی گانٹھ دُم رسّی یا کوڑا جو کھیت سے چڑیوں کے اُڑانے میں کام دیتا ہے +

پٹکنا. ہ. فعلِ مُتعدی. دیکھو (پٹخنا) گرانا. زمین پر دے مارنا. سہ

تنگ پٹکے ہی دیتی ہو تو دِل پھینکے ہی دیتا ہو ‌ ‌ ‌ تمہارے گھر ٹھکانا کو مٹا ہم بے سہارا نکلا (نامعلوم)

پٹکنا. ہ. اِسم مذکر. دیکھو (پٹخنا)

پٹکی. ہ. اِسم مؤنث (عو) (۱) آفت. غضب. قہرِ خدا (۲) ناگہانی موت. مرگِ ناگہانی. اور کبھی صرف موت (۳) آٹا. وُہ بیسن یا آٹا جو شوربہ گاڑھا کرنے کے واسطے اکثر ساگ یا سالن میں ڈالتے ہیں. اِس معنی میں یہ لفظ صرف ہندوؤں میں بولا جاتا ہے چنانچہ گھر کی پٹکی باسی ساگ میں یہی معنے ہیں +

(مؤلفِ مجمع الامثال نے جو لکھا ہے کہ سنسکرت میں پتّے کے دوسرے کو پٹکی کہتے ہیں ہمیں اِس کی تصدیق کہیں نہیں مِلی حالانکہ ہندی اور سنسکرت کوش میں بھی تلاش کیا شاید اُنھوں نے کہیں سُنا ہو) +

پٹکی پڑنا. ہ. فعلِ لازم (عو). (۱) غضبِ خدا نازل ہونا. آفت آنا + صدمہ پہنچنا +

(دُعائے بد کی جگہ اکثر اور زنانہ کے موقع پر کمتر اِس کا استعمال ہوتا ہے) سہ

اقرارِ وصل کر کے پڑے دِل کو تا قرار ‌ ‌ ‌ پٹکی پڑے مدام کے اِنکار پر ترے (مغفور)

(۲) غارت ہونا. ناپید ہونا. مرنا. موت آنا. ناگہانی موت آنا. سہ

لی چُپکے سے جبکہ مَیں نے اُس کے چٹکی ‌ ‌ ‌ بولا کہ پڑے جان پہ تیرے پٹکی

پھر دانت تلے کچکچا کے ناخن کو کہا ‌ ‌ ‌ بس چلیئے اب آشنائی ہم سے ٹوٹی (انشاء اللہ خاں)

پٹم ہونا. ہ. فعلِ لازم. چوپٹ ہونا. اُنڈھا ہونا +

پٹمی لگانا. ہ. فعلِ مُتعدی. گنّے بونا. گنّے کی کاشت کرنا. گنّے کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پوریوں کا زمین میں دبانا +

پَٹّن۔ ہ۔ اسمِ مذکّر (دکن) گھاٹ۔ آبادی بستی جیسے پاک پٹن۔ پیران پٹن۔ بلاول پٹن +

پِٹّن۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ماتم۔ کہرام۔ رونا۔ پیٹنا +

پِٹْنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) مار کھانا (۲)۔ اسمِ مذکّر۔ پنجاب۔ ہندو) سیاپا۔ ماتم۔ کہرام گریہ وزاری۔ آہ و نالہ (۳۔ ،،) ناگوارِ خاطر کام گرانِ خاطر کام۔ وہ کام جو دل کو نہایت ناگوار گزرے (۴) بیانِ مصیبت پٹنا۔ جیسے تمہارا تو یہی پٹنا چلا جاتا ہے۔ روز روز کا پٹنا کون سُنے)

پَٹْنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پوشش ہونا۔ چھایا جانا (۲) وصول ہونا۔ ہاتھ لگنا (۳۔ پورب) آبپاشی ہونا۔ زمین کا سیراب ہونا (۴) قیمت ٹھیرنا۔ چکنا۔ طے ہونا۔ جیسے سودا پٹنا۔ معاملہ پٹنا (۵) بھرنا۔ اٹنا۔ جیسے بازار آموں سے پٹ گیا (کثرت اور افراط کے موقع پر بولتے ہیں)

پَٹُّو۔ ہ۔ اسمِ مذکّر (۱) ایک قسم کا اونی کپڑا مثل لوئی اور کمبل (سنسکرت میں پاٹ۔ پٹ) ریشم کو کہتے ہیں اُسی سے یہ لفظ نکلا ہے) (۲) بارانی۔ برساتی +

پِٹُّو۔ ہ۔ صفت۔ پٹجانے والا۔ مار کھانے والا۔ پٹیل۔ دبیل۔ دل کا بودا (یہ لفظ لڑائی کے پرندوں کے حق میں بولا جاتا ہے۔ جیسے پٹو بلبل۔ بٹیر۔ مرغ وغیرہ)

پَٹْوا۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ ریشم کا کام کرنے والا۔ علاقہ بند۔ زیور میں ریشم وغیرہ کے ڈورے ڈالنے والا بٹنے والا +

پَٹْواری۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ محاسبِ دیہہ۔ گانو کی زمین کا حساب رکھنے والا +

پَٹْوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دیکھو (پٹانا)۔ (۲) قرضہ چکوانا (۳) بُھنانا وصول کرنا جیسے ہنڈی پٹوانا +

پِٹْوانا۔ ہ۔ پٹنے کا متعدی المتعدی۔ مار کھلوانا۔ ضرب لگوانا۔ (۲۔ عو) رُلوانا۔ چھکوانا۔ چڑوانا + ستانا۔ تنگ کرنا۔ ناک میں دم کرنا +

پَٹّہ۔ ہ۔ اسمِ مذکّر (دیکھو پٹا نمبر ۲ و ۹) +

پٹۂ خانگی۔ ف۔ اسمِ مذکّر (قانون) نج کا پٹہ +

پٹۂ میعادی۔ ف۔ اسمِ مذکّر۔ وہ دستاویز جو کسی خاص زمانے تک کیلئے لکھی جائے +

پُٹْھ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) آمیزش۔ پھٹکار۔ چاشنی۔ خوشبو یا کسی چیز کا

پلاؤ (۲۔ قصاب) اگاڑی بکری وغیرہ کی پیٹھ کا گوشت جو دُم سے اوپر کی طرف ہوتا ہے +

پَٹْھی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ نوجوان بکری۔ وہ جوان بکری جو ابھی تک بیائی نہو +

پُٹْھا۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ (۱) جانور کا چوتڑ۔ علی الخصوص گھوڑے کا چوتڑ۔ سُرینِ اسپ (۲۔ چابک سوار) اظہارِ تعدادِ اسپ کے واسطے جیسے نئی پٹھا کیا لوگے۔ سو روپیہ پٹھا دونگا +

پَٹْھا۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ (۱) عصب۔ پے +

(بعض لوگوں نے اِس کے معنے رگ اور نس کے بھی لکھے ہیں مگر درحقیقت دونوں میں بڑا فرق ہے رگ تو وہ نلی ہے جسمیں خون دَورا کرتا رہتا ہے اور پٹھا وہ سوت کی مانند باریک تار یا اِس سے موٹا اور چپٹا ریشہ دار زردی لئے ہوئے سفید تسمہ سا ہوتا ہے جس کے وسیلہ سے بدن کے اعضا سکڑتے پھیلتے اور کھچتے ہیں اکثر لوگ پٹھے کو کوٹ کر تانت بناتے اور چھاج وغیرہ کی بندش میں اسکا استعمال کرتے ہیں اِس کی بندش نہایت مضبوط اور پکّی ہوتی ہے +)

(۲) نوعمر۔ نوخیز۔ نوجوان + اَدنت۔ پاٹھا (۳) اِنسان یا حیوان کا جوان بچہ۔ چوپاؤں میں گھوڑے کے بچے کو۔ پرندوں میں کبوتر یا اُلو اور مرغ وغیرہ کے چوزہ کو حشرات الارض میں کالے سانپ کے بچے کو اکثر پٹھا کہتے ہیں ؎

بلبل کے تو ہوش اُڑتے ہیں ہاں رو برو اُسکے کیا بولیگا طوطے شکر خوار کا پٹھا (نصیر)

(۴) چوڑا لمبا پتا جیسے گھیکوار یا تمباکو اور گھاس وغیرہ کا پٹھا ؎

برق آہ جگر ہے مری ڈر کو دکِ ناداں چھوٹیگی نہ خرمن میں ایک جوار کا پٹھا (شاہ نصیر)

(۵) پہلوان کا شاگرد جیسے فلاں پہلوان کا پٹھا خوب لڑا (۶) نوعمر پہلوان۔ جوان پہلوان (۷) دفتریٖن۔ کتاب کی پتلی جلد + ملسٹ کا کاغذ جو کتاب کی محافظت کے واسطے اُس کے اُوپر لگا دیتے ہیں۔ کوَر ؎

نہ کیوں ہو پائی زبانی رشک سے دیوان سحابی کا کہ پٹھا ہو گلِ رُخسار اُس نادِ کتابی کا (رکھپت)

(۸) اطلس یا ساٹن لیسٹ وغیرہ کی چوڑی چوڑی گوٹ پر جو گوکھرو وغیرہ کی توئی سی بناکر کرتی یا دوپٹے وغیرہ پر ٹانک دیتے ہیں اُسے بھی پٹھا کہتے ہیں (۹) وہ چوڑی چوڑی جو اکثر چوڑیوں کے بیچ میں عورتیں پہنتی ہیں (۱۰) وہ کیلے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پٹھا

وغیرہ کا پتّا جسے مُنہ میں رکھکر بجاتے اور اُس سے طرح بطرح کے جانوروں کی بولی بولتے ہیں (۱۱) سر کے بال جو اِدھر اُدھر چھُوٹے رہتے ہیں ہر ایک پہلو کو پٹھا کہتے ہیں۔ دیکھو (پٹا) ؁

جس نے یہ اُس بُتِ کافر کے بنائے پٹھے ۔ ہاتھ ہوجائے خدایا قلم اُس نائی کا (صنعت)

(۱۲) شاخ۔ قاش۔ پھانک جیسے گزک کا پٹھا +

پٹھان۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) افغان مُسلمانوں کی مشہور چار ذاتوں میں سے ایک ذات کا نام +

(چونکہ کابل میں یہ لوگ سب سے زیادہ ہیں اور اُسی طرف سے ہندوستان میں آئے اس سبب سے اکثر کابلیوں کو بھی خان یا پٹھان کہتے ہیں۔ تاریخ فرشتہ میں لکھا ہے چونکہ اہلِ اسلام ہمراہی سلاطین نے جو اکثر باشندگان افغانستان تھے افغانانِ شوری کے زمانہ میں پٹنہ میں سکونت اختیار کی اس سبب سے پٹھان مشہور ہوئے۔ لیکن سنسکرت کی کتابوں سے یہ پایا جاتا ہے کہ کوہستان راجپوتوں کی ایک قوم تھی جو قندھار اور نواحِ کابل و پشاور وغیرہ میں آباد تھی وہی قوم مسلمان ہوکر پٹھان کہلائی) +

(۲) سپاہی۔ جنگی مُلازم۔ جیسے تیر نہ کمان کاہے کے پٹھان (۳) (صفت) خونخوار۔ جلاد۔ اُٹھاک +

پٹھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (پُورب) بھیجنا۔ روانہ کرنا۔ ارسال کرنا +

پٹھ بلا۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ مرکب از (پیٹھ + ملنا) پُشت کا کپڑا انگرکھا یا کُرتے وغیرہ کا وہ حصّہ جو پیٹھ پر رہتا ہے۔ انگرکھے کی پیٹھ +

پٹھو۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) مددگار۔ مُعاون۔ پُشت پناہ (۲) ہر وقت ساتھ رہنے والا پچھلا لگو۔ پچھلگو۔ ہمزاد (۳) ایک فرضی آدمی جو بچے کھیل میں اپنے پیٹ میں فرض کرلیتے ہیں مثلاً ایک طرف کے گروہ میں چار لڑکے ہیں اور دُوسری طرف صرف تین تو اُن میں سے ایک لڑکا اپنے پیٹ میں پٹھو فرض کرکے دُوسری طرف بھی چار ٹھیرالیگا اور اپنی باری بھگت کر اُس پٹھو کے عوض بھی کھیلیگا +

پٹھوال۔ ہ۔ اسمِ مذکر (نقب زن) پُشتی پر رہنے والا۔ مددگار ساتھی۔ رفیق۔ وہ مضبوط اور بہادر آدمی جو نقب زنوں کے پیچھے نقب کے مُنہ پر اُن کی مدد کے واسطے کھڑا رہتا ہے۔

پٹی

(اصل میں پٹھوال تھا یعنی پیٹھ پر رہنے والا) +

پٹھکوڑ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (پُورب) (۱) مُرغی کی پٹھ۔ چوزہ (۲) بکری کی پٹھیا۔ وہ نوجوان بکری جس کے بچہ نہ ہُوا ہو +

پٹھکوری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (پُورب) دیکھو (پٹھکوڑ) +

پٹھوں میں بیٹھنا۔ یا۔ گھسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) لُغوی معنے رگ و پٹھے میں سرایت کرنا (۲) (اصطلاحی) ہمدم و ہمراز بننا پیٹ میں گھسنا۔ دلی اور باطنی دوست بننا۔ گہری دوستی کرنا۔ گاڑھا دوست بننا (۳) دُشمن کے دل میں گھر کرنا۔ دل میں جگہ کرنا +

پٹھے۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (پٹھا کی جمع) (۱) سر کے دو طرفہ بال (۲) اعصاب (۳) جوار یا باجرے کے پتّے وغیرہ۔ جیسے جوار کے پٹھے باجرے کے پٹھے وغیرہ (۴) لڑکے اپنے برابر کے لڑکے کو بھی اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں جیسے آؤ پٹھے میٹھو پٹھے (۵) نوجوان۔ نوعُمر +

پٹھی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) بھیگی ہوئی۔ دھوئی دال کو جو پیس لیتے ہیں اُسے پیٹھی یا پٹھی کہتے ہیں +

پٹھیا۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) بکری کا مادین بچہ۔ کٹیا۔ بچھیا۔ گائے بھینس کا مادین جوان بچہ جو ابھی تک کوئی بچّہ نہ جنی ہو۔ کٹھیا۔ (۲) نوعُمر لڑکی ۔ نوخیز لڑکی (بازاری آدمی بولتے ہیں) +

پٹھے پر ہاتھ نہ رکھنے دینا۔ ہ۔ فعلِ لازم (بازاری اصطلاح) قریب نہ آنے دینا۔ پاس نہ پھٹکنے دینا یا لگ نہ لگنا + گھوڑے کا اپنے اُوپر سوار نہ ہونے دینا +

(شریر گھوڑے کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) +

پٹی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) حصہ۔ بھاگ۔ ٹکڑا (۲) گانو کا چھوٹا حصہ۔ قطعِ زمین۔ تھوک کے خلاف + گاؤں یا کسی زمین کا وہ بڑا حصہ جس میں کئی حصّے شامل ہوں (۳) کاغذ یا کپڑے وغیرہ کی چوڑی اور لمبی دھجی (۴) سربند۔ عصابہ (۵) ایک قسم کی بندش۔ دستار (۶) ایک قسم کی شیرینی کی قلمیں (۷) زمینداری کا چوتھائی حصہ۔ گانو کی چوتھائی (۸) پلنگ کا بازو۔ چارپائی کے پہلو کی لکڑی ؁

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پٹی

کوئی پٹی پہ سر پٹکنے لگا کوئی حسرت سے مُنہ کو تکنے لگا (شوق)
(۹) لنگ - صفت - قطار - (۱۰) گھوڑے کی لمبی اور سیدھی دوڑ - طُولانی دوڑ (۱۱) تیل یا گوند اور پانی کے ذریعہ سے جو بالوں کی سطح بنا کر ماتھے پر جماتے ہیں اُسے بھی پٹی کہتے ہیں (۱۲) تختی - لوح - (۱۳) سبق - لیسن + فریب کا سبق - فریب + ترغیب (۱۴) زخم بند وہ کپڑا جو زخم یا فصد پر باندھا جاتا ہے - بندھن - بندش (۱۵) کاغذ کی وہ رنگین دھجی جو کنکوے میں آڑی ڈال دیتے ہیں (۱۶) پنڈلیوں پر لپیٹنے کا چوڑا بُنا ہوا اُونی یا سُوتی فیتہ نما کپڑا +

پٹی آنکھوں پر باندھنا - ہ - فعل لازم چشم پوشی و بیمروّتی کرنا - اغماض و بے پروائی کرنا - بے مُلاحظہ ہونا +

پٹی باندھنا - ہ - فعل متعدی - زخم یا آنکھ وغیرہ پر کپڑے کی دھجی باندھنا - بندھن باندھنا +

پٹی پڑھانا - ہ - فعل متعدی (۱) سبق دینا (۲) بہکانا - ورغلانا - اپنے مطلب کا سبق پڑھانا (۳) نصیحت کرنا تعلیم کرنا +

پٹی تلے کا - ہ - اسم مذکر (عو) (۱) ادنیٰ - حقیر - ذلیل - کم رُتبہ جیسے کیا وہ تیری پٹی تلے کا ہے جو تُو اُسے جھڑکتا ہے (۲) نہایت مقرب - رفیق - ہمدم - دم کا ساتھی - مونس - سب سے زیادہ عزیز جیسے ایک تُو ہی تو پٹی تلے کا ہے کہ سارا سودا تجھی کو کھلا دوں +

پٹی تلے کی - ہ - اسم مؤنث (بحالتِ تانیث) دیکھو پٹی تلے کا +

پٹی دار - ۱ - اسم مذکر (قانون) گانو کا شریک - یا گانو کی تھوڑی سی زمین کا مالک - اسامی دار - پٹی کا مالک +

پٹی داری - ۱ - اسم مؤنث - (قانون) تھوک داری - مشترکہ موروثہ قبضہ

پٹی دینا - ہ - فعل متعدی (۱) دم جھانسا دینا - دھوکا دینا (۲) گھوڑے کو لمبا دوڑانا +

پٹی وار - ۱ - تابع فعل (قانون) حِصّہ رسد - حِصّہ کے مُوافق +

پٹیا - ہ - اسم مؤنث (ہندو) سِل - پتھر کا چوکا تختہ - سنگ - چٹان +

پٹیاں جمانا - ہ - فعل متعدی - بالوں کو سطح کی شکل میں ماتھے کے اِدھر اُدھر جمانا +

پٹیت - ہ - اسم مذکر (۱) پٹہ باز - پھری گدکے سے کھیلنے والا - (۲) بے وقوف - احمق (۳) وہ کبوتر جو سرتاسر سُرخ - زرد - کالا - یا نیلا ہو اور اُس کے گلے میں سفید طوق ہو +

پٹیت - ہ - اسم مذکر - پٹی رکھنے والا - پٹی دار + ٹھیکہ دار +

پچ

پٹیل - ہ - اسم مذکر - گانو کا سردار - مقدم - سربراہ کار - چودھری +

پٹیل - ہ - صفت - پٹخانیوالا - مار کھانے والا +

پٹیلا - ہ - اسم مذکر - (۱) ایک قسم کی پتّے دار گھانس جس کے بوریے بُنے جاتے ہیں (۲) - بوریا (۳) ایک قسم کی چوڑے پیندے کی کشتی چپٹی تختے بچھا کر بیل اور گاڑی کو پار لگھاتے ہیں (۳) میرانہ زمین ہموار کرنے کا تختہ (پنجاب) سہاگہ (۴) سِل - چٹان +

پٹیلنا - ہ - فعل متعدی (۱) جیتنا - بازی لینا (۲) حاصل کرنا - وصول کرنا - کمانا (۳) مارنا - پیٹنا - ٹھوکنا - خبر لینا (۴ - عوام) زیر کرنا - مغلوب کرنا +

پُٹین - انگلش (Putin) اسم مذکر (۱) وہ مصالحہ جس سے کواڑوں وغیرہ کے فصلوں میں شیشے چسپاں کرتے ہیں - اسمیں السی کا تیل اور چاک مٹی مِلا کر اوّل خُوب کُوٹتے اور پھر گُلدی بنا کر کام میں لاتے ہیں (۲) پڈنگ کا بگڑا ہُوا لفظ - ایک قسم کی رشلِ نا لُودہ انگریزی خوراک جو مختلف طرح پر پایوں کے لعاب سے تیار کرکے جمائی اور چمچوں سے کھائی جاتی ہے یہ انڈے پھینٹ کر طیار کیجاتی ہے +

پُجاپا - ہ - اسم مذکر (ہندو) پُوجنے کا سامان - پُوجنے کی چیزیں - دیوتا کی نذر - دیوتا کی بھینٹ +

پجاپا پھیلانا - ہ - فعل متعدی - بکھیڑا پھیلانا - دُکان سی لگانا - بے ترتیبی سے چیزیں پھیلانا +

پُجاری - ہ - اسم مذکر (۱) پُوجا کرنے والا - بُت پرست (۲) مجاور - پانڈا (۳) پُوجا کرانے والا + چڑھاوا لینے والا +

پجاوا - ۱ - اسم مذکر (صحیح پزاوہ) اینٹوں کا آوا - اینٹیں پکانے کی جگہ +

پُجوانا - ہ - پُوجنے کا متعدی المتعدی +

پچوڑا - ۱ - صفت - پاجی کی تصغیر بالتحقیر - ارزل - نہایت ذلیل - نہایت کمینہ - فرومایہ + سفلہ +

پچوڑی - ہ - صفت - پاجی عورت - کمینہ - ذلیل - خوار - فرومایہ عورت + سفلی +

پچ - ہ - اسم مؤنث - (۱) پاس - رعایت + طرفداری + حمایت +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پچ

تعصّب + ہٹ۔ اڑ۔ ضد (۲) کوشش۔ سعی +

پچ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) طرفداری کرنا۔ حمایت کرنا + رعایت کرنا (۲) پاسِ سخن کرنا + تعصّب + اپنے قول کی تائید کرنا ؎

چلو ہم سمجھے اتنی پچ نہ کرو جانتے ہیں کہ دل میں پیستے ہو (قلق)

(۳) ضد کرنا۔ ہٹ کرنا (۴) تعصّب کرنا۔ اڑ کرنا +

پچ مرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نہایت کوشش کرکے تھک جانا۔ از حد محنت کرنا

پنچ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پانچ کا مخفف (مرکبات میں آتا ہے) +

پچ رنگا۔ ا۔ صفت۔ پانچ رنگ کا (۲) اسم مذکر۔ (ہندو) نوگرہ کی پوجا کا چوک جو پانچ رنگوں سے پورا جاتا ہے +

پچمیل۔ ہ۔ صفت۔ پانچ قسم کی + پانچ طرح کی ملی ہوئی۔ مرکب جیسے پچمیل مٹھائی یا دال وغیرہ +

پچارا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پوتا۔ کوچی + برش (۲) پتلی لپائی۔ ہلکی رنگت۔ ہلکا ہاتھ۔ سفیدی وغیرہ کی پتلی تہ +

پچارا پھیرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پوتا پھیرنا۔ کوچی کرنا۔ سفیدی پھیرنا۔ صاف کرنا (۲) ہلکا رنگ دینا۔ پتلی پتلی لپائی کرنا۔ ہلکا ہاتھ کرنا۔ کپڑے کے ذریعے سے رنگ یا سفیدی وغیرہ پھیرنا (۳۔ پورب) اکسانا۔ ترغیب دینا۔ اُبھارنا +

پچارا دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (پورب) خوشامد کرنا۔ روغنِ قاز ملنا +

پچانس۔ ہ۔ صفت۔ پانچ دہائی۔ پنجاہ۔ خمسون۔ ۵۰ +

پچاسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پچاس روپیہ کا وزن۔ پچاس روپیہ کے انداز کی ترازو (۲) پچاس کی تعداد۔ پچاس کی رقم +

پچاسوں۔ ہ۔ تابعِ فعل (پورب) افراط کے موقع پر بولتے ہیں جیسے پچاسوں آدمی تھے یعنی سینکڑوں ہزاروں +

پچانا۔ ہ۔ پچنے کا متعدی (۱) ہضم کرنا۔ گوارا کرنا + گلانا (۲) کسی کا روپیہ اینٹھ رکھنا۔ مال مارنا +

پچانوے۔ یا۔ **پچانویں۔** ہ۔ صفت۔ نوّے اور پانچ۔ نود و پنج۔ ۹۵ +

پچاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ہاضمہ۔ قوتِ ہاضمہ۔ گوارائیدگی (۲) بُردباری برداشت۔ سہار +

پچ پچ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دلدل یا کیچڑ میں چلنے کی آواز +

پچک

پچپچا۔ ہ۔ صفت۔ وہ ادھ کچرا کھانا جس کا پانی اور رطوبت جذب نہ ہوئی ہو جیسے پچپچا خشکہ۔ پچپچی کھچڑی +

پچپن۔ ہ۔ صفت۔ پانچ اوپر پچاس۔ پنجاہ و پنج۔ ۵۵ +

پچھتانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) افسوس کرنا۔ تاسّف کرنا۔ ہاتھ مَلنا + نادم اور شرمسار ہو کر افسوس کرنا + پشیمان ہونا (۲) کُڑھنا۔ غم کھانا۔ رنج کرنا ؎

فنا ہو جائیگی جاں اپنی وہ نازک طبیعت ہوں دُکھا کر دل مرا پچھتائیگا وہ تند خو برسوں (آتش)

(اگلے لوگ اس کو اکثر پچتانا لکھتے ہیں مگر اس کے مادہ سے یہ بات ثابت نہیں ہوتی)

پچھتاوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ حسرت۔ افسوس۔ ملول۔ تاسّف +

پچّر۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) میخ۔ کھونٹی + فانہ۔ پھانس۔ میخچو۔ وہ لکڑی کی کھپچی یا دھجی وغیرہ جو لکڑی کا سوراخ تنگ کرنے کے واسطے ٹھونکتے ہیں (۲) روک۔ مزاحمت۔ تعرّض +

پچّر اڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) فانہ دینا۔ لکڑی یا تختی کی درز میں اس کا منہ کھولنے کے لئے کھونٹی اڑانا (۲) مزاحمت کرنا۔ تعرّض کرنا + مانع ہونا +

پچّر ٹھونکنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) معلوم (۲) میخ ٹھونکنا۔ تکلیف دینا۔ صدمہ پہنچانا +

پچّر لگانا۔ یا۔ مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بھانجی مارنا۔ چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا۔ مزاحم ہونا۔ رخنہ انداز ہونا۔ ہوتے ہوتے کام کو روکنا۔ نوکری سے اکھیڑنا۔ دشمنی کرنا +

پچکار۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ آواز جو اوپر کے ہونٹ کو نیچے کے ہونٹ سے ملا کر جلد علیحدہ کر لینے سے پیدا ہوتی ہے +

(چونکہ یہ آواز ایک پیار کی علامت ہے اس واسطے پیار کے موقع پر اس کا استعمال کرتے ہیں)

پچکارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پیار کرنا۔ چمکارنا + پیار سے بلانا + منہ سے آواز نکال کر اور ہاتھ سے تھپک کر پیار کرنا + تھپکنا۔ تسلّی دینا۔ (گھوڑے اور بچے کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)

پچکاری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چمکاری۔ پیار کی آواز +

پچکاری دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جانور یا بچے کو پیار کرنے کے لئے بلانا +

پچکاری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) دم کلا۔ درگیر۔ حقنہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۱) ایک ظرف کا نام جس کی نلی میں باریک ڈنڈی نکلتی اور گھستی ہوئی ہوتی ہے اُس کے ذریعہ سے پانی پر داب پڑکر وُہ رنگ دھار جاتی ہے۔ بعض امراض کے واسطے بھی اس سے کام پڑتا ہے مثلاً دردِ گوش اور سوزاک میں اس کے ذریعے سے اندر دوا پہنچائی جاتی ہے۔ ہولی کے موسم میں بھی رنگ بھر کر اس سے ہولی کھیلتے ہیں (۲۔ عو) مُنہ سے جو پان کی پیک دھار باندھ کر پھینکیں تو وہ بھی پچکاری کہلاتی ہے +

پچکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دبانا۔ بھینچنا۔ دھسانا +

پچکلیان۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) وہ گھوڑا جس کے گھٹنوں اور پیشانی کا رنگ بدن کے رنگ کے خلاف یا سفید ہو (۲۔ صفت) دو غلا۔ دست بھیجڑا جیسے ایرے غیرے پچکلیان +

پچکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دبنا۔ بھچنا۔ پچنا۔ سکڑنا۔ دھسنا۔ اندر کو گڑ جانا +

پچلڑی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ایک زیور کا نام جس میں موتی یا سونے کے دانوں کی پانچ لڑیاں ہوتی ہیں +

پچلونا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پانچ نمک کا چورن +

پچنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ہضم ہونا۔ گلنا۔ تحلیل ہونا ؎

کیا تھا سکے وہ اور اسو کیا غذا پچے مشکل ہے جس مریض کو تیرے دوا پچے (معروف)

(۲) طرفداری کرنا۔ پچ کرنا جیسے اپنے ہی گھر کو پچتا ہے

(۳) کمال کوشش کرنا۔ ہمہ تن مصروف ہونا۔ نہایت سعی کرنا۔ سر مارنا۔ سر توڑ محنت کرنا جیسے بہتیرا پچا پر کچھ نہ ہُوا ؎

قسمت میں وصلِ یار نہ ہووے تو کیا حصول مانندِ کوہکن کوئی گر سا لہا پچے (معروف)

(۴) ہار ماننا۔ تھکنا۔ جیسے پچ کر بیٹھ رہا (۵) سمائی ہونا۔ سمار ہونا ؎

جو پیٹ کے ہلکے ہیں پچے بات کب اُن سے روکیں تو اُبھر جائے شکم اور زیادہ (ذوق)

(۶) کسی کی چیز اپنے ہی پاس رہنی۔ مال واپس نہ ہونا۔ کسی چیز کا اُلٹا نہ پھرنا +

پچوترا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ فی صدی پانچ زائد۔ سو پیچھے رُوکن کے پانچ +

پچھاٹ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ زمین پر بے اختیار پیٹھ کے بل گرنے کو کہتے ہیں +

پچھاڑ دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) گرا دینا۔ چت کر دینا۔ مات کر دینا۔ مضمحل کر دینا (۲) ماندہ ڈال دینا۔ بیمار کر دینا (۳) مار ڈالنا +

پچھاڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) چت کرنا۔ اُلٹا گرانا۔ پٹکنا۔ کشتی دِلانا +

فرو غصّہ کیا جس نے پچھاڑا دیو کو اُس نے اُسے رُستم کہیں گے ہم جو ایسا پہلوان ہوگا (آتش)

(۲) لٹانا۔ نیچے گرانا۔ کسی جانور کو ذبح کرنے کے واسطے زمین پر ڈالنا (۳) مار ڈالنا۔ ذبح کرنا (۴) مات کرنا۔ ہرانا۔ تھکانا۔ عاجز کرنا۔ (۵) بیمار ڈالنا۔ علیل کر دینا +

پچھاڑی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) اگاڑی کا نقیض۔ وُہ رسّی جو گھوڑے یا اُونٹ کے پچھلے پاؤں میں باندھتے ہیں (۲) عقب۔ پیچھا (۳۔ تابعِ فعل) پیچھے۔ عقب میں +

پچھاڑیں کھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پیٹھ کے بل گرنا۔ لڑکنیاں کھانا۔ لوٹا لوٹا پھرنا۔ پٹخنیاں کھانا۔ زمین پر حالتِ ماتم یا درد و غم میں بار بار اپنے تئیں دے دے مارنا۔ صدمہ اُٹھانا ؎

خاک پر اک پچھاڑیں کھاتا تھا کوئی یہ بات لب پہ لاتا تھا (شوق)

(مرزا رفیع سودا نے ناتوانی کی حالت میں گر گر پڑنے کے معنے میں بھی باندھا ہے) ؎

دیکھے ہے جب کہ توبرہ و تھان کی طرف کھاتا ہے دانہ گھاس کی جا گرِ سدا پچھاڑ (سودا)

پچھاں۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (پُورب) مغرب۔ پچھم۔ پُورب کا نقیض +

پچھایا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (عو) انگیا کا وُہ حصّہ جو پیٹھ کے پیچھے رہتا ہے +

پچھتا۔ ہ۔ صفت (عو) پانچ ہاتھ کے قد کا۔ کشیدہ قامت بڑے قد کا۔ جوان آدمی۔ پُورا جوان + ماپ کا پُورا + قد آور +

پچھتر۔ ہ۔ صفت۔ (صحیح پچہتّر) پانچ اُوپر ستّر۔ ہفتاد و پنج۔ ۷۵ +

اصل میں پنج ستّر تھا اوّل مخفف پانچ دوم میں سین کو ہائے ہوّز سے بدل لیا ہے +

پچھڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) چت ہونا (۲) گرنا۔ بیمار پڑنا (۳) مات ہونا۔ ہارنا (۴) پیچھے رہنا۔ پیچھے رہ جانا + سبق میں پیچھے رہ جانا +

پچھلا۔ ہ۔ صفت (۱) پیچھے کا۔ اخیر کا (۲۔ اسمِ مذکر) رات کا اخیر حصّہ (۳) سحری۔ طعامِ سحر جو رمضان میں اخیر شب کے وقت کھاتے ہیں (۴) آموختہ۔ پڑھا ہُوا +

پچھلا پہر۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ رات یا دن کا اخیر چوتھا حصّہ ؎

کوئی دیو تھا یا کہ سحر تھا کافر مجھے غصّہ آتا ہے پچھلے پہر پر (رشک)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پچھل پائی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ (۱) چڑیل ۔ بھتنی (۲) جادوگرنی ساحرہ ۔ ڈائن +
(چونکہ لوگوں کے خیال کے مُوافق اُس کے پنجے پیچھے اور ایڑی سامنے کے رُخ پر ہوتی ہے اِس وجہ سے یہ نام پڑ گیا) +

پچھلگو ۔ ہ ۔ صِفت ۔ پیچھے لگا رہنے والا ۔ پچھالہ ۔ دُنبالہ (۲) طفیلی ۔ مُقلّد +

پچھلے پاؤں پھرنا ۔ یا ہٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) اُلٹے قدموں پھرنا ۔ جن قدموں جانا اُنہیں قدموں آنا ۔ (۲) پس پا ہونا ۔ شکست کھانا +

پچھلی ٹکیا ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (ع) وہ موٹی اور چھوٹی سی ٹکیا جو روٹی پکانے کے بعد بچی ہوئی خشکی اور آٹے کی مروڑیوں کو ملا کر پکا لیتے ہیں عورتوں کا خیال ہے کہ اُس کے کھانے سے دیر میں عقل آتی ہے (مثل) پچھلی ٹکیا کھائی پچھلی عقل آئی +

پچھلی رات ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ آدھی رات کے بعد کا وقت +

پچھم ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) مغرب ۔ جانبِ غرب (۲) مغربی مُلک +

پچھمی ۔ ہ ۔ صِفت ۔ پچھاں کے رہنے والے ۔ مغربی +

پچھنا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) دشنہ ۔ اُسترہ ۔ وہ اوزار جس سے بدن گود کر اوپر سے سینگی لگا دیتے ہیں (۲) ٹیکا ۔ فصد +

پچھنے دینا ۔ ہ ۔ فعل مُتعدی ۔ (پورب) (۱) پچھنے لگانا ۔ گودنا (۲ ۔ عو) طعنہ جھنہ دینا +

پچھنے لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدی ۔ (۱) بھری سینگیاں لگانا + ٹیکا لگانا ۔ فصد لینا ۔ خُون نکالنا (۲) طعن و تشنیع کرنا +

پچھوا ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) دبُور ۔ بادِ قبلہ ۔ پچھم کی ہوا (۲) انگیا کا وہ حِصّہ جو پیٹھ کی طرف مونڈھے کے پیچھے رہتا ہے +
(اگرچہ اِس معنی میں بکسرِ بائے فارسی درست ہے اور لکھنؤ میں اِسی طرح بولتے ہیں مگر دہلی میں بفتح فصیح مانا گیا ہے)

پچھواڑا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ گھر کے پیچھے کی جگہ یا مکان ۔ عقب ۔ پُشتِ خانہ +

پچھوت ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) وہ چیز جو فصل کے اخیر پر بوئی جائے یا پیدا ہو ۔ فصل کے اخیر کی پیداوار (۲ ۔ تابعِ فعل) بعد میں ۔ بعد ازاں پیچھے ۔ عقب میں +

پچھویا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (رگیتہ ں میں) پُوچھن ہارا ۔ پُوچھنے والا ۔
ہمت کیسے دِ چھیرکا بندھیا نہ بات کا پُچھویا +

پچھیت ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) مکان کے پیچھے کی دیوار ۔ دالان کے پُشت کی دیوار ؎
پا کھے پچھیت سو رہے چھپتر پھسل پڑا (نظیر)

پچی ۔ ہ ۔ صِفت (۱) چپکا ہُوا ۔ جڑا ہُوا ۔ سیا ہُوا ۔ سٹا ہُوا ۔ ایک جان ۔ پھنسا ہُوا ۔ پیوستہ ۔ کسی چیز میں اڑا ہُوا ۔ موصّل ۔ پتھر کی مانند ٹھکا ہُوا ۔ سریش سے چپکا ہُوا ۔ چسپاں شدہ ۔ ملحق (۲) پکّا ۔ مضبُوط ۔ پختہ (۳) ہم آواز ۔ سُر سے سُر ملا ہُوا +

پچّی کاری ۔ ا ۔ اِسم مؤنث (۱) پیوند لگانا ۔ گانٹھنا (۲) جڑاؤ کام ۔ مُرصّع سازی (۳) چوپڑدار فرش ۔ چُونہ گچّی کا کام +

پچّی کاری کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ اینٹ اور چُونہ سے خُوب مضبُوط کرنا +

پچّی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) پیوست کرنا ۔ ٹھونک کر وصل کرنا ۔ خُوب پھنسانا (۲) مضبُوط کرنا ۔ مستحکم کرنا +

پچّی ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) وصل ہونا ۔ پیوست ہونا ۔ جڑ مل جانا ۔ مُتّصل ہو جانا + مضبُوط اور مُستحکم ہونا (۲ ۔ پورب) فریفتہ ہونا ۔ پھنسنا ۔ اُلجھنا +

پچاسی ۔ ہ ۔ صِفت ۔ پانچ اُوپر اسّی ۔ ہشتاد و پنج ۔ ۸۵ +

پچانوے ۔ ہ ۔ صِفت ۔ پانچ اُوپر نوّے ۔ نود و پنج ۔ ۹۵ +

پچپیچ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) کُشتی گیر ۔ داؤ پیچ کرنے والا ۔ تجربہ کار پہلوان (۲ ۔ کنایۃً) فریبی ۔ چال باز ۔ چالیا ۔ فریبی داؤ گھات +

پچیس ۔ ہ ۔ صِفت ۔ پانچ اُوپر بیس ۔ بیست و پنج ۔ ۲۵ +

پچیسواں ۔ ہ ۔ صِفت ۔ پچیس سے نسبت رکھنے والا ۔ بست و پنجیں ۔ بست و پنجم +

پچیسی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ چوسر کے ایک کھیل کا نام ہے جو پانسوں کی بجائے سات کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے +
(شطرنج کی طرح یہ کھیل بھی بساط پر گوٹوں یعنی نردوں سے کھیلتے ہیں ۔ اِس کا داؤ کوڑیوں کے پھینکنے سے نکلتا ہے اور شطرنج کا مُہروں کے چلنے سے چونکہ اِس کے ہر طرف میں ۲۴ خانے اور ایک سب سے بڑا بیچوں بیچ میں ہوتا ہے اِس سبب سے یہ نام رکھّا گیا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پچخ - ا - اِسم مؤنث - (۱) تخ تخ - بک بک - بیہودہ گفتگو (۲) روگ جھگڑا (۳) غُل - چخ پخ - شور +

(فارسی میں اِس کے معنے کُتے کے دھتکارنے کے آئے ہیں چونکہ اُسے ایک بے معنی کلمہ سے دھوت کہتے ہیں پس اِس وجہ سے بے معنی اور لایعنی کلام کو اُردو والے تخ کہنے لگے)

(۴) عمارت کا کمزور پہلو +

پچخ پھیلانا - ا - فعل متعدی (بازاری ہندو) جھگڑا پھیلانا - فساد پھیلانا - فِتنہ اُٹھانا - شور و شر کرنا +

پچخ کرنا - ا - فعل متعدی بم تخ مچانا جھگڑا لانا - غُل و شور مچانا + واہیات بکنا + چخ کرنا +

پچخ لگانا - ا - فعل متعدی (۱) روگ لگانا - جھگڑا لگانا - دِقت پیش لانا - عذاب لگانا (۲) تکرارِ بے جا کرنا - واہیات بکنا +

پچخ لگنا - ا - فعلِ لازم عذاب لگنا - روگ لگنا - جھگڑا پیچھے لگنا +

پچخ مچانا - ا - فعلِ متعدی - دُند مچانا - شور مچانا - بیہودہ بکنا +

پچخ نکالنا - ا - فعلِ متعدی - عیب نِکالنا + نُقص نِکالنا - اِعتراض کرنا + دِقت پیش لانا - جھگڑا اڑا لنا +

پخال - ا - اِسم مؤنث (عوام) صحیح پکھال - پانی بھرنے کی کھال - وہ پانی بھرنے کی بڑی دو مشکیں جو بیل پر لادتے ہیں +

پخال پیٹیا - ا - صِفت - (بازاری) بڑ پیٹو - بڑ پیٹیا - وہ شخص جس کا پیٹ پکھال کی مانند ہو +

پُخت - ف - اِسم مؤنث - پختن کا حاصل بالمصدر کسی تقریب کیواسطے جو مُبہت سے چانول وغیرہ پکاتے ہیں وہ پُخت کہلاتی ہے - جیسے اُن کے ہاں بیس من کی پُخت ہوئی +

پُخت و پز - ف - تابع فعل - ٹھیک ٹھاک - دُرستی - پختگی - اِقرار مدار +

پختریاں - ف - اِسم مؤنث (ع) حقارتاً - روٹیاں - چپاتیاں +

(جب ما پختریاں کہیں گے تو اُن روٹیوں سے مُراد ہوگی جو کھانا پکانیوالی عورتیں اپنے بچوں کیواسطے میروں کے گھر سے چُرا چُھپا کرلے جاتی ہیں - مینی مُفت کی پکی پکائی روٹیاں) +

پختگی - ف - اِسم مؤنث (۱) مضبوطی - پکّاپن - استحکام (۲) خامی کا نقیض پکاوٹ پھل کا پک جانا - کھانیکا پک جانا یا گل جانا (۳) بلوغت - رسیدگی (۴) تجربہ کاری

پُختہ - ف - صِفت (۱) پکّا ہُوا - سِکا ہُوا + بھُونا ہُوا - بریاں - خام کا نقیض (۲) مضبوط - مستحکم - پختہ کا - جُونے کچی کا - اینٹوں کا چُنا ہُوا - پکّا (۳) مستقل - بالاستقلال ٹھیک - پکّی - جیسے پختہ بات (۴) تجربہ کار - جہاندیدہ - آزمُودہ کار + گرگِ کُہن (۵) کامِل ہُنرور (۶) بُوڑھا - پُوری عمر کا - عمر رسیدہ - پیر فرتوت (۷) جب قیمت کی نسبت کہیں گے تو کوتہ شُدہ یا المقطع یہ معنی ہونگے +

پُختہ کار - ف - صِفت - تجربہ کار - آزمُودہ کار - اپنے کام میں ہوشیار +

پختہ کرنا - ا - فِعل لازم (۱) ٹھیک ٹھاک کرنا - بات ٹھہرانا - مُعیّن کرنا - بات پکّی کرنا (۲) آمادہ کرنا - جمانا - مُستعد کرنا +

پخنا - ا - اِسم مؤنث (عو) (۱) بیہودہ - بد تہذیب (۲) کمینہ - سِفلہ (۳) بیہودہ گو + پخیا - تخ مچانے والا +

پخنی - ا - اِسم مؤنث - بھٹیاری - بیہودہ - تخ مچانے والی +

پخیا - ا - اِسم مذکر (۱) جھگڑالو - فسادی (۲) بیہودہ - بد تہذیب - کمینہ - سِفلہ + نالائق

پد - س - اِسم مذکر - (۱) پاؤں - پدم - چرن - قدم - پیر (۲) شبد - قول - بچن - کلمہ (۳) مقام - جگہ - استھان (۴) اشلوک - چھند - نظم - اشعار - کبت - گیت (۵) کھوج - نقشِ پا (۶) درجہ - مرتبہ - اُدھکار - عظمت (۷) چیز - بست (۸) نعتیہ نظم - تعریف کے گیت - حمد و نعت جیسے بشن پد یعنے بشن کی نعت (۹) محافظت - نگہبانی (۱۰) ضِلع - مُلک کا حِصہ +

پدّا - ہ - اِسم مذکر (۱) ایک چھوٹی سی خوش آواز چڑیا (۲) غُلیل کی تانت میں جو نواڑ وغیرہ غُلہ رکھکر پھینکنے کے واسطے سی لیتے ہیں - پھٹکنا (۳ - صِفت) مَردِ حقیر و ضعیف واد نے جیسے کیا پدّا اور کیا پدّے کی ضامنی +

پدارتھ - س - اِسم مذکر - سنسکرت (پدارتھ) (ہندو) (۱) چیز - بست - عُمدہ چیز (۲) نفیس اور عُمدہ کھانا - لذیذ چیز - مُلذّذ +

پدانا - ہ - فِعلِ متعدی (۱) پدوانا گوز زدن کا ترجمہ (۲) تھکانا - مغلوب کرنا - عاجز کرنا - تنگ کرنا جیسے ٹلرانا + ہرانا - بھگانا +

پدر - ف - اِسم مذکر - باپ - والد - پتا - بابل +

پدری - ف - صِفت (۱) باپ کی - باپ سے نسبت رکھنے والی جیسے اُلفتِ پدری (۲) آبائی - موروثی - پیتری جیسے پدری جایداد +

پدڑی - ہ - اِسم مؤنث (۱) پدّی - پُھدکی - ایک چھوٹی سی چڑیا کا نام

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جیسے بچے اکثر پالتے ہیں (۲) بے حقیقت۔ چیونٹی کی مانند۔ بہت کمزور اور ناچیز۔ نہایت دُبلا پتلا (۳) مُنیا۔ چٹی۔ لال کی مادہ +

پَدَم ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ سنسکرت (पद्म پدم)۔ (۱) نیلوفر۔ کنول (۲) وہ گول چکردار نشان جو آدمیوں کی انگلیوں کے جوڑوں یا پاؤں میں ہوتے ہیں۔ یہ نشان نہایت مبارک اور مسعود ہوتا ہے (۳) ہاتھی کی کھال کے اوپر کے داغ (۴) شمار میں سونیل کا ایک پدم ہوتا ہے اور شاستر کے بموجب دس کھرب کا +

پَدمِنی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ سنسکرت (पद्मिनी پدمنی) (۱) زنِ آبی۔ جل مانس کی استری (۲) عورتوں کی اقسامِ چہارگانہ میں سے ایک قسم کی عورت + نہایت نازک اندام اور خوبصورت عورت + (اس کی اصل پدم یعنی کنول ہے یعنی کنول کے پھول کی مانند نازک اندام۔ لوگوں کا خیال ہے کہ یہ عورت اکثر چماریوں میں جنم لیتی ہے۔ دانایانِ ہند نے عورتوں کے چار درجے مقرر کئے ہیں۔ اوّل پدمنی دوم چترنی سوم سنکنی چہارم ہستنی ۔ ان کی مفصل کیفیت کوک شاستر میں دیکھو) +

پَدَّو ۔ یا ۔ پَدّوڑا ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) بہت گوز مارنے والا۔ گوز زن (۲) ڈرپوک۔ بودا۔ نامرد۔ بزدل +

پَدھارنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) آنا۔ تشریف لانا۔ قدم رنجہ فرمانا (۲) تشریف لے جانا۔ سِدھارنا (۳) براجنا۔ تشریف رکھنا۔ براجمان ہونا۔ جیسے یہاں پدھاریے +

پَدھان ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (گنوار)۔ (۱) گاؤں کا چودھری۔ مقدم۔ میردہ۔ (میرِدہ) حاکمِ دہ (۲) ایک نومسلم قوم کا نام جو اکثر پچھان ہوتی ہیں

پَدھی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (گنوار) چڈھی۔ سواریٔ پشت +

پَذیرا ۔ ف۔ صفت۔ مقبول۔ اجابت کردہ شدہ۔ منظور +

پَرّہ ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) بازو۔ بال و پر۔ پنکھ (۲) قوت۔ زور۔ بل جیسے بے پر ہیں (۳) پرکار کے دونوں پرزوں میں سے ہر ایک پرزہ (۴) پرند کی تعداد ظاہر کرنے کا عدد خاص مگر کبوتر کے لئے یہ ایسا ہی ہے جیسے ہاتھی کے لئے زنجیر۔ گھوڑے کے لئے پٹھا۔ چارپائے کے لئے راس۔ مکان کے لئے منزل۔ مثلاً کبوتر باز کہتا ہے کہ روپیہ پر دونگا۔ گاہک کہتا ہے کہ آٹھ آنے پر دوں گا چاہے دے یا نہ دے +

پَر باندھنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) پروں میں ڈور باندھنا تاکہ جانور پھر نہ اُڑ سکے (۲) بے بس کرنا۔ عاجز کرنا +

پَر پُرزوں سے درست ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) پر و بال نکالنا (۲) ہوش سنبھالنا۔ حدِ بلوغت کو پہنچنا (۳) ٹھاٹ باٹ سے ہونا +

پَر پُرزے نکالنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جوبن پر آنا۔ کینچلی بدلنا۔ شباب پر آنا۔

پَر ٹوٹنا ۔ ا۔ فعلِ لازم ۔ (پورب) دیکھو (پر جلنا) +

پَر جلنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ تاب نہ ہونا + باریاب نہ ہوسکنا۔ دخل نہ پانا۔ رسائی نہ ہونا۔ گزر نہ ہونا۔ قدم کٹنا۔ نہ جاسکنا جیسے وہاں تو اچھوں کے بھی جاتے ہوئے پر جلتے ہیں +

پَر جمنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ کسی پردار جانور کے پر اکھڑنے کے بعد نئے پر نکلنا +

پَر جھاڑنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) پرانے پروں کو گرانا۔ گریز کرنا + کینچلی بدلنا (۲) جھٹکنا۔ پروں کو پھڑپھڑانا ؎

ذکرِ پرواز تو کیا تنگ ہے ایسا یہ چمن جھاڑ بھی سکتے نہیں ہم کبھی شہپر اپنا (ناسخ)

(۳) اُڑنے کو مستعد ہونا +

پَر دار ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ پر والا۔ اُڑنے والا پرندہ +

پَر قینچ کرنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (کبوتر باز) (۱) پر کترنا۔ پر کاٹنا۔ پر کٹ کرنا (۲) بے بس کرنا۔ عاجز کرنا +

پَر لگنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) پر پیدا ہونا۔ پر نکلنا (۲۔ مجازاً) بڑھکر چلنا۔ اِترا کر چلنا۔ بِساط سے باہر قدم رکھنا جیسے اب انکو بھی پر لگے (۳) جلد پہنچنا۔ از خود اُڑنا (۴) تشہیر ہونا + شہرت پانا +

پَر لینا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ پر کترنا۔ پر قینچ کرنا +

پَر مارنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) پرواز کرنا۔ اُڑنا (۲) پر سے صدمہ پہنچانا۔ (۳) باریابی حاصل کرنا۔ رسائی ہونا۔ دخل پانا +

پَر نکالنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) نئے پر لانا۔ اُڑنے کے قابل ہونا۔ (۲) بڑھکر چلنا۔ اِترانا +

پَر نہ مارنا ۔ (ا)۔ فعلِ لازم۔ قدم نہ مارنا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ رسائی نہ ہونا۔ گزرنے کی مجال نہ ہونا۔ پہنچنے کا مقدور نہ ہونا +

پَر و بال نکالنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) ہوشیار ہونا۔ ہوش سنبھالنا + (۲) قوت ور ہونا (۳) فتنہ اٹھانا۔ جھگڑا اکھڑا کرنا ؎

(مطلوب کا سن سمجھ کے سب حال چاہا کہ نکالے کچھ پر و بال (گلزارِ نسیم)

پَر ۔ ہ۔ حرفِ اِستثناء۔ (۱) لیکن۔ مگر۔ اِلّا۔ بل۔ پر نحو +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پر

(۵) اس معنی میں قدیم فارسی میں بھی پایا جاتا ہے۔ چنانچہ وحشی کا شعر ہے ؎

آنکہ ہرگز یادِ مشتاقاں بمکتوبے نکرد گر چہ گستاخی است میگویم پر خوبے نکرد

(۶) حرفِ جار و حرفِ ربط یا حروفِ مُغیرہ میں سے ایک حرف (۷) اُوپر کا مخفف ؎

اُٹھائے تو زخم ہر نقطہ میں یہ خُوں کے دعوے کوئی غلط ہیں

کہ شلِ قطہ گیر خط پہ خطہ ہیں ہنوز باقی ہر استخواں پر (ذوق)

پَر۔ ہ۔ صفت (۱) دُوسرا۔ اَور۔ غَیر۔ علاوہ جیسے پردیسی یعنی دُوسرے دیس کا۔ پربیتی یعنی غَیر کی سرگزشت وغیرہ (۲) اُتَم۔ عُمدہ۔ اعلیٰ (۳) بہت۔ اَدھک۔ نہایت۔ از حد (۴) بعد۔ پیچھے۔ بعد ازاں +

پَرآدھین ۔ س ۔ صفت ۔ دُوسرے کا تابع ۔ ماتحت ۔ پربس جیسے پرآدھین سُپنے سکھ ناہیں +

پَربس ۔ ہ۔ صفت ۔ دُوسرے کے بس میں ۔ پرآدھین ۔ ماتحت +

پَردیس ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ مُلکِ غیر۔ بدیس۔ دُوسرا مُلک۔ غیر وطن۔ غُربت

پَردیس چھانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ غُربت میں رہنا۔ غیر جگہ رہ پڑنا۔ غیر مُلک میں چھاؤنی ڈال دینا۔ وطن چھوڑ دینا +

پَردیسن ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ع) (۱) اجنبی عورت۔ غیر وطن کی عورت (۲) مسافر۔ ایک جگہ نہ ٹھہرنے والی + نوکری پیشہ کی جورُو جس کا ایک جگہ قیام نہ ہو +

پَردیسی ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) اجنبی ۔ غیر مُلک کا ۔ غریب الوطن ۔ اوپری ۔ غیر ۔ بدیسی ۔ مسافر ؎

پردیسی کی پیت کو سب کا من للچاوے وہی بات کا کھوٹ ہو رہے نہ سنگ لیجاوے (دوہا)

پَرشہر ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ غیر شہر۔ غیر وطن +

پَرکاج ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ غیر۔ دُوسرے آدمی کا کام + آپ کاج کا نقیض

پَرمحلہ ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ محلۂ غیر۔ اجنبی۔ کوچہ +

پُر ۔ ف۔ صفت (۱) آگندہ۔ معمُور۔ بھرا ہُوا۔ لبالب۔ لبریز (۲) کامل۔ پُورا

پُرا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ معمورہ۔ بستی + محلہ۔ ٹولہ۔ جیسے قصاب پُرا، مُغل پُرا وغیرہ +

پَرا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) صف۔ قطار۔ لائین۔ سلسلہ۔ لنگ + فوج کی قطار (۲) ٹکڑی۔ گروہ۔ غول جیسے کبوتروں کا پَرا ؎

تسبیح کے سواروں نے گھوڑے دیئے بڑھا اور اُن میں پیدلوں کا آ کر پرا اڑا (دبیر)

پَرا باندھنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) صف باندھنا۔ قطار جمانا۔ برابر برابر کھڑا کرنا۔ صف بنانا (۲۔ فعلِ لازم) مسلسل کھڑا ہونا

پرا

قطار میں کھڑا ہونا +

پَرا جمانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) صف بندی کرنا۔ پرے باندھنا (۲۔ فعلِ لازم) قطار میں کھڑا ہونا +

پراپت ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہندو) سنسکرت (प्राप्ति۔ پراپت) (۱) لابھ۔ فایدہ۔ لبدھ (۲) آمد۔ پیدا۔ یافت +

پَرات ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ طاس۔ طسلہ۔ طشت۔ آٹا گوندھنے کا لگن۔ تھال۔ بڑی تھالی جیسے جہاں دیکھے توا پرات وہیں گاوے ساری رات +

پُراتم ۔ ہ۔ صفت (۱) کہنہ۔ پُرانا۔ پراچین۔ قدیم + بُڑھا۔ اگلے وقت کا اگلے زمانہ کا (۲) تجربہ کار۔ جہاندیدہ۔ ہوشیار۔ عورتیں اُس عورت کو کہتی ہیں جو کار آزمودہ عورتوں کی سی باتیں کرے +

پَراٹھا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کی روغنی پرت دار روٹی۔ نانِ دفتری +

پَراچھت ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) کفارہ۔ صدقہ +

پَراچین ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) دیکھو پُراتم نمبر۱ (۲) قدیم عمارتیں یا چیزیں۔ صنادید۔ آثارِ قدیمہ + عتیق +

پَرارتھنا ۔ س۔ (प्रार्थना) اسمِ مؤنث (ہندو) (۱) عرض۔ التماس۔ ارداس۔ بنتی (۲) التجا۔ منت۔ سماجت۔ عجز و انکسار (۳) عفوِ جرایم کی دُعا۔ دُعائے مغفرت +

پَراکرت ۔ س (प्राकृत) اسمِ مؤنث (ہندو) نیچ۔ شُدر۔ گھٹیل۔ ارزل (۲) ایک قسم کی بھاشا جو سنسکرت سے بگڑ کر بنی ہے اور سنسکرت کے ناٹکوں میں اکثر آتی ہے۔ گنواری اور سخت زبان۔ آریہ قوم کی گنواری زبان۔ عوام کی بولی +

پَراکرم ۔ س (पराक्रम) اسمِ مذکر (ہندو) (۱) اعضاء جوڑ + ہاتھ پاؤں (۲) طاقت۔ بل۔ زور۔ سامرت +

پَراگندگی ۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) انتشار۔ پریشانی۔ تتر بتر ہونا (۲) تشویش۔ تردد +

پَراگندہ ۔ ف۔ صفت۔ پریشان۔ منتشر۔ تتر بتر +

پُرال ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ پوال۔ دھان یا کودوں کے بھُس کی لانک جیسے غلہ نکال لیا ہو دھان کا پھونس یا نال جسے اکثر غریب غرباء جاڑے میں بچھا کر سوتے ہیں اور بیلوں کے چارے کا کام بھی دیتی ہے +

پَرالبدھ ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) قسمت۔ تقدیر۔ مقدر۔ کرم۔ نصیب +

پرا

پَرامیسری نوٹ - انگلش - اسم مذکر (قانون) وہ نوشتہ جس میں میعادِ مقررہ پر کسی زرِ نقد کی بابت عندالطلب ادائیگی کا قطعی اقرار ہو۔

پُران - س - (पुरान) اسم مذکر (۱) وہ کتابیں جنہیں پُرانے وقتوں کی باتیں ہوں (۲) برہمنوں کی مذہب کی وہ اخیر منظوم کُتبِ مقدّسہ جن کے مسایل کو اُن کے مصنفوں نے ہندوؤں کے پُرانے عقیدہ کے مطابق تصوّر کیا ہے۔ انگریزی محققوں کے نزدیک یہ کتابیں عیسوی آٹھویں صدی سے پہلے کی تصنیف نہیں ہیں بلکہ بعض بہت پیچھے بنی ہیں۔ پُران تعداد میں اٹھارہ ہیں ان میں وشن اور شیو کے معتقد فرقوں کے عقاید کی تشریح اور دیوتاؤں کے مشہور قصے۔ افسانے۔ نسب نامے آفرینشِ عالم۔ قیامت اور پھر از سرِ نو پیدائشِ مخلوقات وغیرہ کا حال مندرج ہے بلکہ بعض میں بادشاہوں اور بہادروں تک کے کرسی نامے درج ہیں۔ پُرانوں میں تین دیوتاؤں کو مسلّم رکھا ہے اوّل برہما یعنی خالق۔ دوم شِو یعنی ہلاک کنندہ۔ سوم وِشن یعنی پرورش کنندہ جنہیں وِشن اور شِو کی پرستش سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ ان میں سے بہت سے پرانوں کو بیاس جی نے لکھا یا جمع کیا ہے۔ کہتے ہیں ان میں چار لاکھ اشلوک یعنی شعر ہیں۔ لیکن از روئے شمار تین لاکھ تراسی ہزار ایک سو ہوتے ہیں جن کی تفصیل ذیل میں درج ہے۔

اٹھارہ پُرانوں کے نام مع تعدادِ اشلوک

نمبر شمار	نام پُران	تعدادِ اشلوک	نمبر شمار	نام پُران	تعدادِ اشلوک
۱	برہم پُران	۱۰۰۰۰	۱۰	برہم ورت	۱۸۰۰۰
۲	پدم پُران	۲۵۰۰۰	۱۱	لِنگ پُران	۱۱۰۰۰
۳	بِشن پُران	۲۳۰۰۰	۱۲	بارہ پران	۲۴۰۰۰
۴	شیو پُران	۲۴۰۰۰	۱۳	سگند	۸۱۱۰۰
۵	نارد پُران	۲۵۰۰۰	۱۴	باون پُران	۲۴۰۰۰
۶	بھاگوت	۱۸۰۰۰	۱۵	کورم پُران	۱۷۰۰۰
۷	مارکنڈے	۹۰۰۰	۱۶	متش پُران	۱۴۰۰۰
۸	اگنی پُران	۱۵۰۰۰	۱۷	گوڑ پُران	۱۹۰۰۰
۹	بشٹ پُران	۱۴۰۰۰	۱۸	برہمانڈ پُران	۱۲۰۰۰

میزان کل۔ تین لاکھ تراسی ہزار ایک سو۔ (۳۸۳۱۰۰)

(۳- صفت) پُرانا - قدیم - عتیق - پراچین - آد - پراتم +

پر

پِران - ہ - اسم مذکر (کبسرِ بائے فارسی) (۱) سانس - دم - ہوا - نفس (۲) رُوح - جان - جی - بولتا (۳ - صفت) پیارا - جانی - دلبر - دلربا +

پِران چھٹانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) جان لینا - مار ڈالا - جو لا چھڑانا (۲) جان بچانا - پیچھا چھڑانا - پِنڈ چھڑانا - عقب گزاری کرنا +

پِران چھوٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) دم نکلنا - جاں بحق ہونا (۲) تھک جانا - ہار جانا - ہمت نہ رہنا + حواس نہ رہنا - بدحواس ہو جانا +

پِران چھوڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) جان دینا - جاں بحق ہونا (۲) ہمت ہارنا - تھکنا - جی چھوڑنا +

پِران لینا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) جان نکالنا - انس نکالنا + تھکانا (۲) ستانا - دق کرنا - جان کھانا - جان کو آنا +

پِرانا - ہ - فعلِ لازم - (ہندی) دُکھ ہونا - درد ہونا - دُکھنا - پیڑ ہونا جیسے مار موئے نار تیری ہتھڑی پراے میری عادت ہی نہ جائے (مثل)

پُرانا - ہ - فعلِ متعدی (پورب) پُورا ڈالنا - پُورا پُورا تقسیم کر دینا - سب کا حصہ لگا دینا +

پُرانا - ہ - صفت (۱) نیا کا نقیض - کہنہ - قدیم - پراچین - پُراتم - دیرینہ - پارینہ (۲) اگلے فیشن کا - پُرانی روشنی کا - پہلی وضع کا اگلے زمانے کا (۳) فرسودہ - بوسیدہ - مستعمل جیسے نیا نو دن پُرانا سو دن (۴) بوڑھا - بڈھا - پیر - مُسن (۵) تجربہ کار - جہاندیدہ ہوشیار (۶) - اسمِ مذکر - بازاری) بوسیا - بوڑھا - بابون +

پُرانا پڑنا - ہ - فعلِ لازم - بہت دِنوں کا ہو جانا - سال گزر جانا +

پُرانا خُرّانٹ - ۱ - صفت - نہایت بوڑھا - گرگِ کہن - مردِ کہن سال + پُرانا تجربہ کار +

پُرانا دُھرانا - ہ - صفت - نکما اور ناقص - پھٹا پرانا (دھرانا تابع مہمل ہے) +

پُرانا گھاگ - ہ - صفت - بہت بڈھا - خُرّانٹ - نہایت بوڑھا اور کار آزمودہ - تجربہ کار - پختہ کار +

پُرانا ہونا - ہ - فعلِ لازم - کہنہ و فرسودہ ہونا + نکما اور خراب ہو جانا +

پِرانی - ہ - اسم مؤنث (۱) جیو - رُوح - نفس - جنتو - بولتا - نفسِ ناطقہ - (۲ - صفت) جیو دھاری - پران والا - جاندار - ذی رُوح +

پُرانی - ہ - صفت (۱) کہنہ - عتیق (۲) نکمی - خراب - ناکارہ -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پرا

سال خوردہ (۳) بڑھیا ضعیفہ - کہن سالہ +

پُرانی کھوپری - ہ - اِسم مؤنث - (عوام) بُوڑھا آدمی - کہن سال (۲) پختہ دماغ - پختہ عقل - تجربہ کار - جہاں آزمودہ +

پُرانے لوگ - ہ - اِسم مذکر - (۱) بڑی عمر کے آدمی - بُوڑھے (۲) قدیمی مُلازم - مُدّت کے نوکر +

پُرانے مُردے اُکھیڑنا - ا - فِعلِ لازم (محاورہ) پُرانی شکایتیں کرنا - اگلے پچھلے جھگڑے نِکالنا - خواہ مخواہ جھگڑا کھڑا کرنا +

پَرایا - ہ - صِفت (۱) غیر کا - دُوسرے کا جیسے پرایا مال (۲) اجنبی - غیر - اُوپری - بیگانہ جیسے اپنے پرائے سب ناراض ہیں +

پَرائی آنکھیں کام نہیں آتیں - ا - (کہاوت) بیگانہ یگانہ نہیں ہو سکتا - غیر اپنا نہیں بنتا ؎

چشم پوشی مُحسنے کی یاں ہو گیا عام سیا + راست ہے آنکھیں پرائی اپنے کام آتی نہیں (مغفور)

پَرائے بَردے آزاد کرنا - ا - فِعلِ متعدی - اوروں کے غلام آزاد کرنا - غیر کے مال پر شیخی یا فیاضی کرنا + دُوسروں کے مال پر شیخی بگھارنا - حلوائی کی دوکان پر دادا جی کی فاتحہ - پرائے مال پر پایا حُسین +

پَراپچھ - ا - اِسم مذکر - (صحیح بہ فتح بائے فارسی مگر مستعمل بکسرِ بائے عجمی) (۱) پارچہ کا کام کرنے والا - وُہ شخص جو پُرانے دُھرانے کپڑوں کے ٹکڑے خرید کر ٹوپیاں وغیرہ بناتا اور بیچتا ہے (۲) ایک قوم کا نام جس کا پیشہ سِلے سلائے کپڑے بیچنے کا ہے +

(بعض لوگوں نے اسے پارچہ کی جمع قرار دیا ہے مگر اس طرح اردو میں سُنتے نہیں سُنا)

پَرائے گھر کا ہونا - ہ - فِعلِ لازم (عو) - بیٹی کا بیاہا جانا - دُختر کی شادی ہو جانا - کدخدا ہونا +

پَرائے مال پر پایا حُسین - ا - (کہاوت) غیر کے مال کو اپنا مال تصوّر کر کے بزرگوں کی نذر و نیاز کرنا - دُوسرے کے مال پر شیخی کرنا - ناحق اِترانا +

پَرائیوٹ - انگلش (Private) صِفت - خاص - ذاتی - بیچ کا - خانگی +

پَرَب - س - اِسم مذکر (ہندو) (۱) تہوار - مُبارک وقت - ساعتِ سعید - مذہبی تقریب (۲) باب - فصل - مُقدّمہ - ادھیائے (۳) اُنگلیوں کے جوڑ - بند - گانٹھ - گرہ (۴) ایک قسم کے ہیرے کا نگینہ +

پربت

پَرَبال - ہ - اِسم مذکر - وُہ زائد پلکیں جو آنکھوں میں ہو جانے سے بڑی تکلیف دیتی ہیں +

پَربَت - ہ - اِسم مذکر - پہاڑ - کوہ - جبل - ڈُونگر +

پَربھاؤ - س (प्रभाव) اِسم مذکر (۱) فطرت - سَرِشت - صِفت - طبعی خاصیت - سُبھاؤ (۲) بل - زور - طاقت - اِقبال (۳) اثر - تاثیر - پھل [illegible]

پربھو - س - (प्रभु) اِسم مذکر - (ہندو) ناتھ - سوامی - دھنی - مالک - خُداوند - خالق - ایشور - وِشن +

پَربی - ہ - اِسم مؤنث - تہواری - عیدی - تہوار کا انعام +

پَربین - ہ - صِفت (۱) عاقل - دانا - ہوشیار (۲) نہایت خوبصورت - حسین - پریزاد - حُور لِقا - حسینہ - جمیلہ (۳) کامِل فن - جگت اُستاد +

(یہ لفظ اصل میں سنسکرت پربِھ + وِینا (प्र + वीणा) سے مُرکب ہے پہلے لفظ کے معنی سبقت دُوسرے کے مزامیر یا وہ باجہ جسے راجہ اندر نے ایجاد کیا چنانچہ ہر بِین کا مادہ اہلِ لغات نے یہی قرار دیا ہے - اِس کے ترکیبی معنی سبقت لے جانیوالا باجہ چونکہ مزامیر لوگوں کے دلوں کو اپنی سُریلی آواز کے باعث اپنی طرف کھینچتا ہے اور دانا کا کلام بھی دِلکش و مقبولِ عام ہونے کے علاوہ ایسا ہی پُر اثر ہوتا ہے اِس وجہ سے اوّل اِس کے معنی دانا پھر خوبصورت بعد ازاں کامِل فن قرار پائے واللہ اعلم)

پَرپَنچ - ہ - اِسم مذکر - (ہندو) فریب - دھوکا - دغا جیسے کیا پرپنچ کھلائے پنچ +

پَرپیٹھ - ہ - اِسم مؤنث - ہُنڈی کی نقل - دُوسرا مثنیٰ - گم شدہ ہُنڈی کی تیسری نقل - تیسرا رُوقہ +

پَرَت - ہ - اِسم مذکر - تہ - تو - طبق - ورق - پپڑی - چھلکا +

پَرتاپ - س - اِسم مذکر - (ہندو) - (۱) جمال - روشنی - نُور - چمکارا - جلال + شانِ ایزدی (۲) اِقبال - طُفیل - بدولت (۳) عنایت - مہربانی - دیا - کرپا +

پَرتلا - ہ - اِسم مذکر - تلوار کی پیٹی یا وہ چمڑا تسمہ جس میں تلوار لٹکتی رہتی ہے - ڈواب - پٹا - دوالِ شمشیر - حمالہ +

پَرتما - س - (प्रतिमा پرتما) اِسم مؤنث - مُورتی - مُورت - بُت - لُعبت - پُتلا - صنم +

پَرتو - ف - اِسم مذکر - (۱) فروغ - روشنی - شُعاع - کرن - چتاب (۲) سایہ - ظِل - پرچھاویں - عکس +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(یہ غلط معنی صرف اُردو میں مشہور ہوگئے ہیں)

پَرتَوا - ۱ - اِسم مذکر (ع) سایہ۔ پرچھاواں۔ پرتَو۔

پِرتھی - یا - **پِرتھوی** - س - اِسم مؤنث (۱) زمین - بھوم (۲) اقلیم - ولایت - عالم۔ جہاں (۳) دُنیا۔ سنسار (۴) دُنیا کے لوگ۔ جہانیاں +

پَرتیت - ہ اِسم مؤنث - اعتماد - بھروسا - اِعتبار - ساکھ +

پَرَج - ہ - اِسم مؤنث چھتیس ۳۶ راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام +

پَرجا - ہ - اِسم مؤنث (۱) اولاد - جنس (۲) مخلوق (۳) رعیت - رعایا - بسایا حاکم کے محکوم (۴) کرایہ دار +

پَرجاپت - یا - **پَرجاپتی** - ہ - اِسم مذکر - (ہندو) (۱) خالق - برہما - پیدا کنندہ (۲) راجہ - حاکم - بادشاہ (۳) باپ - پتا (۴) جنوائی - خویش - داماد (۵) سُورج - آفتاب (۶) کمہار - کوزہ گر +

پِرچ - انگلش (Pressure) اِسم مؤنث - پیالی - تشتری +

پَرچا - ہ - اِسم مذکر (ہندو) پَرکھ - شناخت - جانچ (۲) اِمتحان - آزمایش (۳) اِظہارِ شان - معجزہ - کرامت - خرقِ عادت جیسے دیپی دِن کاٹے لوگ مانگیں پرچا (۴) کسی ولی کی طرف سے بشارت یا خوشخبری (۵) ثبوت - اِستدلال +

پَرچا دینا - ہ - فعلِ متعدی - بشارت دینا۔ معجزہ یا کرامت دکھانا +

پَرچا لینا - ہ - فعلِ لازم - اِمتحان لینا - آزمانا +

پَرچا مانگنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کرامت طلب کرنا۔ معجزہ چاہنا (۲) ثبوت مانگنا

پَرچانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) مانُوس کرنا۔ بچّوں یا جانوروں وغیرہ کو ہِلانا۔ دِل ہاتھ میں لانا۔ موہنا۔ اپنے سے مانُوس کرنا ؎

نہ بھیجا تُونے لکھ کر ایک پرچہ ہمارے دِل کو پرچایا تو ہوتا (ظفر)

(۲) باتوں میں لاکر فریب دینا۔ باتیں بنا کر موہنا + راضی کرنا (۳) جادُو کے زور سے بس میں لانا +

پُچکار - ہ - اِسم مؤنث (ع) (۱) چُمکار - پُچکار - بچّے کو اُس کی خطا پر اُلٹا پیار کرنا (۲) حمایت - حامی پُشتی طرفداری - مدد - کمک - جانبداری ؎

بس نہیں مجھ ناتواں کا ہائے جو کچھ کر سکوں قدمی پُچکار سے اُس کی بڑھ گیا ہے ڈر بہت دیر تھی

(۳) اِشارہ - اِجازت - اِیما ؎ (قطعۂ انشاء)

ساتھ صاحب کے جو پھرتے ہیں یہ ملنے دو چار غور تو کیجے بھلا مجھ سے جھگڑ سکتے ہیں

ٹنگ بھی پُچکار کو اگر آپ کی جانب سے تو پھر ابھی تم ٹھونک کے یاں دیوے لڑ سکتے ہیں +

پُچکار پانا - ہ - فعلِ لازم (ع) حمایت پانا + اِشارہ پانا +

پُچکار دینا - ہ - فعلِ لازم - حمایت کرنا - ایسی باتیں کرنا جن سے لڑکوں کو کسی بڑے کام کے کرنے کی اور حمایت ہو +

پُچکار لینا - ہ - فعلِ لازم - حمایت لینا - پُشتی لینا +

پَرچنا - ہ - فعلِ لازم (۱) مانُوس ہونا - ہلنا - اُلفت پکڑنا + مائل ہونا راغب ہونا - موہا جانا ؎

کدھر جائیے اور کہاں بیٹھیے پرچتا نہیں دِل جہاں بیٹھے (مصحفی)

(۲) باتوں میں آنا - راضی ہونا +

پَرچُون - ہ - اِسم مذکر - آٹا وغیرہ - کرانے کا سودا + (اس جگہ پر بمعنے علاوہ یا وغیرہ ہے) +

پَرچُونیا - ہ - اِسم مذکر (۱) آٹا دال وغیرہ بیچنے والا - بنیا - مودی - بقّال (۲) بساطی - خردہ فروش - مختلف اشیاء کا بیچنے والا - پھٹکل سودے کا سوداگر +

پَرچہ - ف - اِسم مذکر (ع) (۱) ٹکڑا - پُرزہ - چیتھڑا (۲) کاغذ کا ٹکڑا - رقعہ - خط (۳) خبر کا کاغذ - اخبار (۴) خبر - سراغ (۵) قانون کھاتوں کی وہ نقل جو کھتونی تیار ہونے کے بعد پٹواری زمیندار کو دیتا ہے

پَرچہ گزرنا - یا - **پَرچہ لگنا** - ۱ - فعلِ لازم - حاکم یا بادشاہ کو کسی امر کی خبر پہنچنا - خبر گزرنا - خبر لگنا - مخبری ہونا +

آتے ہیں بحر صدد بھری سو کچھ ملول پرچہ لگا کوئی جو مچلکا رقم ہوا (بحر)

پَرچہ نویس - ف - اِسم مذکر - خبر نویس - وقایع نگار + جاسُوس - مخبر - کارسپانڈنٹ +

پَرچھا - ہ - اِسم مذکر - (۱) جولاہوں کی نلی جس پر سُوت لپیٹتے ہیں - سُوت کی بھری گھرتی (۲) کٹی ہجوم - چھیڑ (۳) دیگ - بڑا دیگچہ (۴) حلوائی کڑھائی - منجھولی کڑھائی - اگر چھوٹی کڑھائی ہو تو اُسے پرچھی کہتے ہیں +

پَرچھا کرنا - ہ - فعلِ لازم (پُورب) (۱) فیصلہ کرنا - معاملہ طے کرنا - معاملہ یکسُو کرنا - جھگڑا چکانا - نمٹانا ؎

سُنکے بولا یار ہیں مارے خوشی کے مرگیا قصّہ طُولانی تھا دو باتوں میں پرچھا کر دیا (آتش)

(۲) چھیڑ کرنا - ہجوم کرنا - ہنگامہ نانا - بھیڑ ہٹانا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حشر کے دن اک بڑا ہنگامہ تھا آتے ہی کچھ اُس نے پرچھا کر دیا (مصحفی)

پرچھا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (پورب) (۱) فیصلہ ہونا۔ انفصال ہونا جھگڑا طے ہونا (۲) بھیڑ چھنٹنا۔ ہجوم کم ہونا +

پرچھاواں۔ یا۔ پرچھانواں۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) (۱) عکس۔ سایہ۔ چھانو۔ پرتوا۔ پرچھائیں (۲) اثر۔ عادت + دوسری کی عادت یا ڈھنگ

شبِ وعدہ مرے پہلو میں کیوں تھی بیقراری ہے + پڑا تم پر بھی پرچھانواں دلِ بیتابِ مضطر کا (بیخود)

پرچھاواں پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سایہ پڑنا (۲) اثر ہونا + کسی کی عادت یا ڈھنگ اختیار کرنا +

پرچھائیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سایہ۔ عکس۔ پرتو۔ چھاؤں +

پرچھائیں سے ڈرنا} ہ۔ فعلِ لازم (۱) کسی کے سایہ سے

پرچھائیں سے بھاگنا} بھاگنا (۲) نہایت ڈرنا۔ از حد خوف کرنا (۳) نہایت متنفر ہونا۔ از حد نفرت کرنا۔ کسی سے دُور بھاگنا۔ پاس نہ پھٹکنا +

پرچھتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھوٹا سا چھپّر یا کھپریل جو کچے مکانوں کی منڈیروں پر پانی سے محفوظ رہنے کے واسطے ڈال دیتے ہیں (۲) ہندوؤں کا ٹانڈ۔ مچان +

پرخاش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ لڑائی۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ مناقشہ۔ اَن بَن۔ فساد۔

پرخاش جو۔ ف۔ اسم مذکر۔ لڑاکا۔ جھگڑالو +

پرداخت۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) درستی۔ آراستگی (۲) غور۔ محافظت (۳) دستگیری۔ پرورش +

پردادا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دادا کا باپ۔ پدرِ جد۔ جدُّ الاب۔ ابو الجد۔ فرجد +

پردادی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پردادا کی بیوی۔ جدۂ پدر +

پرداز۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) آراستگی + جِلا۔ اوپ (۲) نقش و نگار۔ نقاشی (۳) تصویر کے خط و خال (۴) اُٹھان۔ تمہید (۵) طور۔ طرز۔ انداز +

پرداز کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ جِلا کرنا۔ اُجالنا۔ چمکانا۔ جِلا کر کے منقش کرنا۔ چاندی سونے کے زیور وغیرہ پر جِلا کے بعد نقش و نگار کندہ کرنا +

پردوش۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) سورج چھپنے کے دو گھڑی بعد تک کا وقت۔ سرِ شام۔ سندھیا۔ سنجا۔ سانجھ (۲) ترودشی کا برت۔ مہادیو جی کا برت۔ سوموار یعنی پیر کے دن کا برت +

پردہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) حجاب۔ اوٹ۔ ستر۔ آڑ۔ اوجھل (۲) چلمن چک وغیرہ جو دروازہ پر لٹکا دیتے ہیں (۳) دروازہ کے مقابل کی دیوار جس سے گھر کا سامنا نہ ہو (۴) گھونگھٹ۔ نقاب (۵) اَنگرکھے کا

وہ گول حصّہ جو چھاتی یا سینہ پر رہتا ہے (۶) طبقہ۔ لوک۔ پرت جیسے زمین کا پردہ۔ دنیا کا پردہ۔ اوجھڑی کا پردہ وغیرہ (۷) راز۔ بھید پوشیدہ بات جیسے پردہ کھول دیا یعنی راز ظاہر کر دیا (۸) اخفا۔ پوشیدہ پوشیدگی جیسے آپ کیوں پردہ رکھتے ہیں یعنی کس سے چھپاتے یا اخفا کرتے ہیں (۹) فارسی بارہ راگوں میں سے ہر ایک راگ جسے آہنگ کہتے ہیں + ستار یا بین و طنبورہ وغیرہ کے وہ پتیلی یا عاجی پرزے جو اُس کے دستے پر مقامات ٹھیک رہنے اور انگلیوں کے سہارے کے واسطے تانت سے باندھ دیتے ہیں۔ مقامِ نغمہ۔ ستار یا بین کی کھرج۔ بعض اوقات آہنگ اور الاپ کے موقع پر فارسی کتابوں میں آتا ہے ؎

صوفیوں کو وجد میں لاتا ہے نغمہ ساز کا شبہ ہو جاتا ہے پردے سے تری آواز کا (خواجہ آتش)

(۱۰) آنکھ کی پتلی جھلّی۔ پپوٹے کے نیچے کی جھلّی (۱۱) جھلّی + کان کی جھلّی (فقرہ) توپوں کی آواز سے کان کا پردہ پھٹا جاتا ہے۔ کان میں لوہے کی سلائی نہ دو اگر پردہ پھٹ گیا تو بہرے ہو جاؤ گے + (۱۲۔ قصاب) گوبے اور پسلیوں کے بیچ کے پتلے گوشت کو پردہ کہتے ہیں (۱۳) بادبان + سکّان۔ پتوار (۱۴) مکان کی چار دیواری (۱۵۔ تابعِ فعل) چھپواں۔ چوری سے۔ چوری چوری +

پردہ اُٹھانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) نقاب یا گھونگھٹ دُور کرنا (۲) چلمن یا چک وغیرہ کو اونچا کرنا (۳) حجاب دُور کرنا۔ بے تکلف ہونا (۴) بات نہ چھپانا۔ ہمراز ہونا (۵۔ متعدی) بھید کھولنا۔ کشفِ راز کرنا جیسے پیر کی توجہ نے سارا پردہ اُٹھا دیا +

پردہ پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) چلمن پڑنا۔ چک ڈلنا (۲) حجاب ہونا۔ اوٹ ہونا (جب آنکھ۔ سمجھ یا عقل کے ساتھ کہیں گے تو وہاں روشنیِ چشم یا عقل کے زائل ہونے سے مراد ہیں گے یعنی اندھا یا بیوقوف ہو جانا) +

پردہ پوش۔ ف۔ صفت۔ عیب پوش۔ عیب چھپانے والا۔ کسی کی بُرائی کو ڈھانکنے والا + پردہ دار + راز دار +

پردہ پوشی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ عیب پوشی + راز داری + پردہ داری۔ پوشیدگی +

پردہ چھوٹنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ پردہ ڈالنا۔ چک چھوڑنا +

پردہ دار۔ ف۔ صفت۔ (۱) دیکھو (پردہ پوش) (۲) دربان +

پردہ داری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (پردہ پوشی) ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پرد

بولی وہ بکاولی کہ واری محرم کا ہے کام پردہ داری (گلزارِ نسیم)

بیخودی کا بے سبب نہیں غالب کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے (غالب)

پَردَہ دَر - ف - صفت - عیب نما - عیب ظاہر کرنے والا - بھانڈا پھوڑ - پوشیدگی راز فاش کرنے والا +

پَردَہ دَری - ف - اسم مؤنث - عیب نمائی - راز افشائی +

پَردَہ ڈالنا - ا - فعلِ متعدی (۱) دیکھو (پردہ چھوڑنا) (۲) چھپانا

پَردَہ ڈھانکنا - ا - فعلِ متعدی (عو) (۱) عیب چھپانا - عیب پوشی کرنا

تیری رسوائی کے خونِ شہدا درپے ہیں + دامنِ یار! خدا ڈھانک لے پردہ تیرا (آتش)

(۲) دنیا سے اٹھانا - موت دینا +

پردہ ڈھکنا - ا - فعلِ لازم - (۱) عیب چھپانا - اخفائے راز کرنا -

(۲ - عو) دنیا سے اٹھا لینا - موت دینا جیسے اب تو خدا اس کا پردہ ڈھکے

پَردَہ رَکھنا - ا - فعلِ لازم (۱) حجاب کرنا - چھپنا - سامنے نہ ہونا +

(مصحفی) رکھے نہ ہمسے وہ کیونکہ پردہ کہ ذاتِ باری حجاب میں ہے +

(۲) بات چھپانا - اخفائے راز کرنا - بھید نہ دینا - رازداری کرنا +

پَردَہ فاش کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) بھید کھولنا - بھانڈا پھوڑنا + پردہ دری کرنا - عیب ظاہر کرنا - افشائے راز کرنا - عزت میں بٹا لگانا (۲) ساکھ بگاڑنا - بند ہی بات نہ رکھنا - قلعی کھول دینا -

پَردَہ فاش ہونا - ا - فعلِ لازم - بھانڈا پھوٹنا - بھید کھلنا - عیب ظاہر ہونا - افشائے راز ہونا +

پَردَہ کرانا - ا - فعلِ متعدی - (۱) مردوں کو عورتوں کے سامنے سے ہٹانا

(۲) پردہ روکنا - اوٹ کرنا +

پَردَہ کرنا - ا - فعلِ لازم - دیکھو (پردہ رکھنا) اوٹ کرنا +

پَردَہ کھولنا - ا - فعلِ متعدی - دیکھو (پردہ فاش کرنا) +

پَردَہ گرانا - ا - فعلِ متعدی - چلمن چھوڑنا - چک ڈالنا +

پَردَہ لگنا - ا - فعلِ لازم - باہر پھرتے پھرتے اخیر پر پردہ نشین ہونا - پردہ میں بیٹھنا (طنزاً بولتے ہیں) ؎

اب سات پردوں میں لگی ہو خدا کی شان + آٹھوں پہر جو پھرتے تھے یوں بے نقاب ہو (معشوق)

پَردَہ نشین - ف - صفت - پردہ میں بیٹھنے والی عورت - چھپنے والی عورت ؎

تھے تم پردہ نشیں خانہ نشیں کیوں نہ ہوئے + دل تھا پردہ کا مکان دل میں مکیں کیوں نہ ہوئے (معروف)

پَردَہ ہو جانا - ا - فعلِ لازم - عورتوں کا ایک مکان سے دوسرے مکان یا آڑ میں ہو جانا یا مردوں کا ہٹ جانا +

پرد

پَردَہ ہونا - ا - فعلِ لازم - (۱) اوٹ ہونا - حجاب ہونا (۲) چھپنا - اوٹ میں ہونا (۳) بات کا چھپاؤ ہونا - پردہ رکھنا (۴) جب کوئی عورت کسی رشتہ دار کے سامنے نہیں ہوتی تو اسے بھی پردہ ہونا کہتے ہیں +

پَردَہ ہے - ا (محاورہ) چھپنے والی عورتیں بیٹھی ہیں یا غیر مرد جس سے پردہ واجب ہے مکان میں بیٹھا ہے +

پَردے - ا - پردہ کی جمع (حروفِ جارہ یا حذفِ مغیرہ کے آنے یا مضاف الیہ ہونے کی صورت میں بھی اس ہ کو یائے مجہول سے بدل دیتے ہیں جیسا آئندہ کے مشتقات سے خود ثابت ہے) +

پَردے بٹھانا - ا - فعلِ متعدی - باہر پھرنے والی عورت یا لڑکی کو پردہ نشین کرنا - چھپانا - نامحرموں سے علیحدہ رکھنا +

پَردے پَردے - ا - تابعِ فعل - چھپے چھپے - چوری چوری - چھپکر چوری سے - اندر ہی اندر ؎

نظارہ بتا ہو پردوں سو سراسر آنکھ کا پردہ + چلا آ پردوں پردوں ای سراپا ناز آنکھوں میں

اگن کنڈ میں گھر کیا جل میں کیا نکاس پردوں پردوں جات ہو پی اپنو کے پاس (دہیلی مقبہ)

پَردے کی بُو بُو - یا - بی بی - ا - اسم مؤنث - پردہ نشین عورت - پردہ میں بیٹھنے والی - مخدرہ - نہایت چھپنو والی عورت (اکثر طنزاً بولتے ہیں)

پَردے لگنا - ا - فعلِ لازم - پردوں میں بیٹھنا +

(طنزاً) اُس عورت کی نسبت مبالغہ کر کے کہتے ہیں جو سدا باہر پھرتی رہی ہو اور پھر عروج پا کر پردہ نشینی اختیار کرے - یا وہ عورت جو پردہ نشین عورتوں کی حرص کرے) +

پَردے میں سُوراخ کرنا - یا رَخنہ لگانا - ا - فعلِ متعدی (عوام) حالتِ پردہ نشینی میں آنکھ لگانا - گھر بیٹھے بیٹھے شکار کھیلنا - تاک جھانک کرنا - ٹٹی کی اوٹ شکار کھیلنا +

پَردے میں گِروہ لگانا - ا - فعلِ متعدی (عو) دیکھو (پردے میں سوراخ کرنا) دانائی کے ساتھ پردہ میں رہنے کی باوجود بدراہ ہونا اور کسی پر ثابت نہ ہونے دینا + (عیارہ اور بدکار عورت کے حق میں بولتے ہیں)

پَردے کے لوگو پردے ہو! پَردے والو پردہ کیجو! - ا - ندا - جب کوئی شخص اپنے کوٹھے پر چڑھنا چاہتا ہے تو آس پاس کے لوگوں کے جتانے کے واسطے اس طرح تین مرتبے پکار دیتا ہے تاکہ کسی پردہ نشین کا سامنا نہ ہو جائے ؎

عرشِ بریں کے رہنے والو حوروں سے کہدو پردے ہو + بامِ فلک پر چڑھتا ہے نالہ پردے کے لوگو پردے ہو (انشا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پرز

پُرزہ - ف - اسم مذکر - (۱) ٹکڑا - کاغذ کا پرچہ - لوہے وغیرہ کا ٹکڑا - گھڑی وغیرہ کے اجزا کا ہر ایک جزو - جزوِ ترکیبی (۲) شخص متنفس آدمی جیسے چلتا ہوا پُرزہ بمعنی چالاک آدمی (۳) پرندوں کے چھوٹے چھوٹے پر جن کو رُوئیں بھی کہتے ہیں - نرم پَر - رُونگٹا چُنانچہ پر و پُرزہ بولتے ہیں (۴) کترن - کَتَل - دھجّی +

(در اصل پُرزہ فارسی زبان میں اُس روئیں اور بھوسڑے کو کہتے ہیں جو ریشمی اور اُونی کپڑے میں پہننے کے باعث اُوپر اُبھر آتا ہے اور نیز صُوفِ دوات)

پُرزے - ا - پُرزہ کی جمع +

پُرزے اُڑانا - ا - فعلِ متعدی (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا - کاغذ یا کپڑے وغیرہ کو پارہ پارہ کرنا (۲) کھال اُڑانا - اُدھیڑنا - خُوب پیٹنا +

پُرزے اُڑنا - ا - فعلِ لازم - ٹکڑے اُڑنا - قیمہ قیمہ ہونا - کھال اُڑنا - اُدھڑنا - خُوب مار پڑنا - پرَ پُرچے اُڑنا ؎

تھی خبر گرم کہ غالبؔ کے اُڑینگے پُرزے دیکھنے ہم بھی گئے تھے یہ تماشا نہ ہُوا (غالب)

پُرزے پُرزے کرنا - ا - فعلِ لازم - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - پارہ پارہ کرنا - قیمہ قیمہ کرنا - دھجّی دھجّی کرنا +

پُرزے پُرزے ہونا - ا - فعلِ لازم - دھجّی دھجّی ہونا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا - ریزہ ریزہ ہونا +

پُرس - ہ - اسم مذکر (۱ - پُورب) قدِ آدم - آدمی کے قد برابر - ۶ فیٹ کا پیمانہ دریا پانی کی مقدار اور دیوار کی اُونچائی ناپنے کے واسطے آتا ہے (۲) وہ بچھڑا ہوا ریشم جس کو تانا بننے والیاں ٹوٹے ہوئے تار کو جوڑنے کے واسطے ...

پُرسا - ہ - اسم مذکر (۱ - پُورب) قدِ آدم - مرد کی قامت کی مقدار کے موافق - ۶ فیٹ کا پیمانہ (۲ - عو) ماتم پُرسی - عُذر خواہیٔ مرگ - عزا پُرسی - تعزیت + میّت کے وارثوں کو دلاسا دینے کے واسطے اُس کے گھر جانا (یہ لفظ فارسی پُرسہ بمعنی پُرسش احوال و خبر پُرسی سے اِس معنی میں مُستعمل ہو گیا ہے) ؎

دِل ولا سے کوئی بیقراری بیشتر خانۂ ماتم میں ہو پُرسے سے زاری بیشتر (خواجہ حسن)

پُرسا دینا - ا - فعلِ لازم (عو) (۱) موت کی عذر خواہی کرنا - ماتم پُرسی کرنا - میّت کے وارثوں کو دلاسا دینا - میّت والے کی عورتوں کے ساتھ بیٹھکر میّت پر رونا (۲ - ہندو) موت کی خبر دینا - ہکّل[1] نائی کا گھر گھر جاکر پُکارنا +

پُرسا لینا - ا - فعلِ لازم (عو) مُنہ ڈھانکنا - عذر خواہی قبول کرنا - جو شخص ماتم پُرسی کرنے آئے اُس کے ساتھ اہلِ میّت کا مُنہ ڈھانک کر

پرس

رونا - صبر و تسلّی کی باتیں سُننا +

(عورتوں میں دستور ہے کہ جب کوئی ماتم پُرسی کو آتا ہے تو پہلے اہلِ خانہ اپنا مُنہ ڈھانک کر رونے بیٹھتی ہے پھر اُس کے ساتھ اور عورتیں بھی رونے لگتی ہیں - اہلِ میّت اِس رونے کے ساتھ میّت کا کچھ بیان بھی کرتی جاتی ہے) +

پَرساد - س - اسم مذکر (ہندو) (۱) دیوتاؤں کا بھوگ - دیوتا کا چڑھاوا - نذر - تبرّک - مُرشد کا اُلش (۲) انعام - پرشاد (۳) نتیجہ - ثمر +

پَرسال - ہ - تابعِ فعل - سال گُزشتہ +

پُرسان - ف - صفت - پُوچھنے والا - پُرسش کُنندہ + فریاد رس +

پُرسانِ حال - ف + ع - تابعِ فعل - احوال پُوچھنے والا - سرگزشت سُننے والا - خبر گیراں - فریاد رس +

پَرِسْتان - ا - اسم مذکر (۱) پریوں اور دیووں کے رہنے کا فرضی مقام - پریوں کا اکھاڑا ؎

محل پر اُس کے پرستان کا ہُوا دھوکا رقیب پر مجھے عفریت کا گُماں ہُوا (امداد علی بحر)

(۲) وہ جگہ جہاں بہت سے خوبصورت جمع ہوں - اِندر کا اکھاڑا +

(یہ لفظ کسی فارسی لُغت میں نہیں ہے اہلِ ہند کی گھڑت ہے بکسرِ دوم بھی جائز ہے ...)

پرستان کا عالم - ا - تابعِ فعل - پرستان کی سی کیفیت - بہشت کا سا لطف (جب کسی ایسی جگہ کی تعریف کرتے ہیں جہاں خوبصورتوں کا جمگھٹا اور عُمدہ کیفیت ہو تو یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں) +

پَرَسْتِش - ف - اِسم مؤنث - (۱) پُوجا - عبادت - تپشیا (۲) تعظیم - توقیر - غایتِ تعظیم ؎

پرستش کے قابل ہے تُو اے کریم کہ ہے ذات تیری غفور الرحیم (میر حسن)

پرستش گاہ - ف - اسم مؤنث - معبد - مندر - مسجد - جائے عبادت + جائے تعظیم +

پرستھان - ہ - اسم مذکر - دیکھو (پاتراب) +

پرستھان دھرنا - یا - رکھنا - یا - کرنا - ہ - فعلِ لازم - پاتراب کرنا - نقل مکان کرنا - اپنی جگہ سے دُوسری جگہ جانے کا شگون جانے کے لحاظ سے قبل از روانگی کرنا +

پرسرام - ہ - اسم مذکر - وِشن کا چھٹا اوتار جس نے جمدگن رشی کے گھر میں جنم لیکر اکیس بار چھتریوں کو نیست و نابود کیا +

پُرسش - ف - اسم مؤنث - پُوچھ - پُوچھ پاچھ - پُوچھ گچھ - پُوچھنا - تحقیق

[1] جو نائی کسی کے مرنے کی آواز لگاتا ہوا اُسے پنجابی میں ہکّل کہتے ہیں +

کوتا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کرنا - دریافت کرنا - باز پرس کرنا + تفتیش کرنا +

پُرسش کرنا - ا - فعلِ متعدی - پوچھنا - تحقیق کرنا - دریافت کرنا - باز پرس کرنا - مواخذہ کرنا +

پَرسَن - س - (प्रसन्न) صفت (ہندی) (۱) خوش - مگن - آنند - محظوظ (۲) مہربان - کرپا کرنیوالا - دیاوان (۳) نرمل - صاف - بے غش -

پَرسَنگ - ہ - اسم مذکر (ہندو) (۱) صحبت - میل - ملاپ - ربط ضبط - دوستی - اتحاد +

(کبت)

کایا سے کام جات گاتھو سے دام جات پرکھن سو نام جات رُوپ جات انگ سے - نام سب کرم جات کُل کے سب دھرم جات گرجن کی شرم جات من کی اُمنگ سو - جپ تپ کی آس جات بھگتن کی ترواس جات سرسنگ کی باس جات اپنی سنت بھنگ سے - ماہ جات ریت جات پریت جات بنجن پرتیت جات جیسو پرسنگ سے (۲) چرچا - بات - کتھا - مقولہ - قول جیسے مہابھارت پرسنگ ہے (۳) سمبندھ - اوسر - موقع +

پرسوت - س - اسم مذکر - (ہندو) زچہ کی ایک بیماری کا نام - جریان آب - وہ سفید سفید پانی جو عورتوں کے اندام نہانی سے نکلتا ہے + مرض ولادت +

پَرسوں - ہ - تابع فعل - پرسوں روز + پس فردا - کل سے پہلے یا بعد کا دن +

پُرسہ - ف - اسم مذکر - دیکھو (پُرسا نمبر ۲) +

پُرش - س - اسم مذکر (۱) منش - مانس - آدمی - بنی آدم - انسان - نر - مرد (۲) پرمیشر - ایشر - خدا تعالیٰ (۳) پُرکھا - مرتی (۴) خاوند - خصم +

پَرشاد - ہ - اسم مذکر (ہندو) دیکھو (پرساد) +

پَرشاد چڑھانا - ہ - فعلِ متعدی - (ہندو) نذر چڑھانا - دیوتاؤں کو بھوگ لگانا - شیرینی چڑھانا +

پرشاد دینا - ہ - فعلِ متعدی (ہندو) تبرک دینا +

پَرکار - ف - اسم مذکر - صحیح پرگار - دائرہ کھینچنے کا اوزار - لوہے کا دوشاخہ قلم جس سے دائرہ کھینچا جاتا ہے (۲ - ف) دائرہ - حلقہ + طوق

پُرکار - ف - صفت (۱) موٹا - وہ چیز جو پُر مغز ہو - دلدار - گندہ (۲) مضبوط - مستقل - چالاک

۱ رجو گنیت - بردی ۲ پُرکھا - آباو اجداد ۳ اخیال بزرگ - بدہ ۴ خاندان ۵ نیک نامی ۶ بزرگوں کی ۷ خواہش نفسانی ۸ ہمنشینی - مجلسی ۹ بہشت کی سکونت ۱۰ بیوقوفی ۱۱ پنچوں کی ۱۲ ساکھ - اعتبار +

پَرکالا - ہ - اسم مذکر (۱ - ہندو) زینہ - سیڑھی - بالاخانے پر جانے کا دستہ (۲) چوکھٹ - دہلیز (اکثر بنئے بقال و گنوار اس لفظ کو استعمال کرتے ہیں) +

پَرکالہ - ف - اسم مذکر - صحیح پرگالہ (۱) ٹکڑا - لخت - پارہ - حصہ (۲) چنگاری - شرارہ (۳) شیشے کی ٹکڑی - شیشہ - آئینہ +

پَرکَمّا - ہ - اسم مؤنث (ہندو) طواف - گرداگرد پھرنا - صدقہ ہونا - تصدق ہونا +

پَرکَمّا دینا - یا - کرنا - ا - فعلِ لازم - طواف کرنا - گرد پھرنا - مندر کے گرد مؤدبانہ پھرنا + تصدق ہونا - صدقہ ہونا +

پَرکھ - ہ - اسم مذکر - دیکھو (پُرش) +

پَرکھ - ہ - اسم مؤنث (۱) شناخت - پہچان - کھرے کھوٹے اور بُرے بھلے کی تمیز (۲) جانچ - امتحان - آزمائش - تجربہ + وقوف +

پُرکھا - ہ - اسم مذکر - مُرتی - مرد بزرگ - مُورث - باپ دادا - دادا پردادا

پَرکھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پرکھوا دینا - سونپنا - سپرد کرنا - حوالہ کرنا (۲) روپیہ دینا - نقدی سنبھلوانا (۳) جچوانا - شناخت کرانا +

پَرکھنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) جانچنا - کوسنا - آنکنا - شناخت کرنا - چٹکی لگانا زر یا نقدی کا کھوٹا کھرا دیکھنا - بُرے بھلے میں تمیز کرنا - کسنا - کسوٹی لگانا (۲) آزمانا - امتحان کرنا - تجربہ میں لانا +

پَرکھوانا - ہ - پرکھانا کا متعدی المتعدی +

پَرکھوائی - ہ - اسم مؤنث - روپیہ پرکھنے کی اُجرت - شناخت کرائی

پَرکھیا - یا - پرکھیّا - ہ - اسم مذکر - صراف - جانچو - مُمیز - تمیز کنندہ - کھوٹا کھرا پرکھنے والا +

پَرگنہ - ف - اسم مذکر (۱) وہ زمین جس سے مالگزاری و خراج لیں - (۲) ضلع - حصہ - ضلع کا حصہ - ملک کا چھوٹا حصہ (۳ - ہندو) وہ ملک جہاں خاوند نوکر ہو +

پرگنہ دار - ف - اسم مذکر - ضلعدار - پرگنہ کا افسر +

پرگھٹ - ہ - صفت - سنسکرت (प्रकट پرکٹ) ظاہر - کھلا ہوا - عیاں - علانیہ - صریح + کشادہ + چوڑے +

پرگھٹ کرنا - ہ - فعلِ متعدی - ظاہر کرنا - روشن کرنا - عیاں کرنا - آشکارا کرنا - کھولنا - جتانا + مشتہر کرنا +

پرگھٹ ہونا - ہ - فعلِ لازم - (۱) ظاہر ہونا - مشتہر ہونا - عیاں ہونا - فاش ہونا (۲) طلوع ہونا - اُدے ہونا (۳) پیدا ہونا - تولد ہونا -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دُنیا میں آنا +

پَر گیری - ا - اسم مؤنث - پر تیر - وُہ پر جو تیر پر لگاتے ہیں +

پَر گیری لگانا - ا - فعلِ متعدی - تیر پہ پر لگانا +

پَرلا - ہ - صفت - پریکا - دوسری طرف کا - اُس پار کا +

پَرلَو - ہ - اسم مؤنث - سنسکرت (प्रलय پرلے) نیستی - فنا + قیامت کلپ کا انت - سب کے مرنے اور فنا ہونے کا دن جیسے آپ مُوئے جگ پرلو +

پَرلوک - ہ - اسم مذکر (ہندو) عقبیٰ - آخرت - دُوسرا جہان - عالمِ جزا +

پَرم آتما - س - اسم مذکر - روحِ اعلیٰ - رُوحِ اعظم - ایشور - خدا تعالیٰ +

پَرمَت - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) پرائی سمجھ - عقلِ غیر - دوسرے کی مت (۲) بہکاوٹ - سکھاوٹ - بہکانے سکھانے (۳) عزت - آبرو - ساکھ - جیسے ایسے کاموں میں پرمت نہیں رہتی +

پَرمِٹ - ا - اسم مؤنث (اصل میں انگریزی Permit پرمِٹ) بمعنی اجازت سے ماخوذ ہے یعنی وُہ مال جس پر اجازت کی ضرورت ہو) (۱) نمک وغیرہ کا سرکاری محصول (۲) نمک کی چنگی - نیز وُہ چوکی جہاں سرکاری محصول لیا جائے محکمۂ نمک +

پَرمٹا - انگلش - اسم مذکر - ایک قسم کا اُونی سُوتی کپڑا جو مرینے سے مشابہ ہے در اصل آسٹریا کے صوبۂ نیو سوتھ ویلز کا ایک شہر ہے جہاں اس کا بڑا اچھا - ی کارخانہ ہے +

پَرمَل - ہ - اسم مذکر - مکئی جوار یا باجرہ وغیرہ کو بھگو کر بھونے سے جو کھیلیں سی ہو جاتی ہیں اُنہیں پرمل کہتے ہیں + گدگدے + (چونکہ اوّل دفعہ بھاڑ میں ڈال کر ایک دفعہ نکال لیتے اور پھر ہوا دیکر دوبارہ بھونتے ہیں اسوجہ سے پرمل نام رکھا گیا) +

پَرملو - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کے رقص یا ناچ کا نام جس کا اصول نہایت مشکل ہے ؎ کبھی پرملو میں دکھاتی ادا کہ جوں لوٹ کر ہووے بجلی ہوا (میر حسن)

پَرنالا - ہ - اسم مذکر (۱) کوٹھے یا بالاخانے کی موری - پرنالا - میزاب (۲) بدررو - نابدان +

پَرنالی - ہ - اسم مؤنث (۱) گھوڑے کی تیاری اور فربہی کے باعث جو سر اور پٹھوں کے درمیان کا حصّہ نیچا معلوم ہوتا ہے وُہ اس نام سے موسوم ہے (۲ - پُورب) پرنالے کی تانیث بالاخانے یا چھپر وغیرہ کی چھوٹی سی موری یا بدررو +

پَرنالی پڑنا - ہ - فعلِ لازم - گھوڑے کی فربہی کے باعث پٹھوں اور سر کے درمیان نالی پڑنا (۲ - پُورب) بدرو یا پرنالے سے پانی گرنا +

پَرنام - س - اسم مذکر و مؤنث (ہندو) (۱) بندگی - آداب - تسلیم - نمسکار - نمستے - ڈنڈوت - وُہ سلام جو دیوتاؤں اور بزرگوں کو کیا جائے (۲) مرتے وقت کے تیور - اخیر وقت کی اطوار جیسے اب اُس کے پرنام بگڑ گئے +

پَرنانا - ہ - اسم مذکر - نانا کا باپ - جدِّ مادر +

پَرنانی - ہ - اسم مؤنث - والدہ کی ماں کی ماں - ماں کی نانی +

پَرنتُو - س (परन्तु) حرفِ استثناء - مگر - پر - لیکن +

پَرِند - ف - اسم مذکر (مشہور بفتح رائے مہملہ) پکھیرو - اُڑنے والا جانور - طائر - مرغ چڑیا وغیرہ +

پَرِندہ - ف - اسم مذکر (مشہور بفتح رائے مہملہ) اُڑنے والا جانور - پکھیرو - پرواز کنندہ - پروار جانور - طائر - مرغ - پنچھی +

پَرِندہ پَر نہیں مار سکتا - ا - (محاورہ) پکھیرو تک کا گزر نہیں ہے نہایت بندی ہے (کمالِ احتفاظ و انسداد کو موقع پر بولتے ہیں)

پَروا - ہ - اسم مؤنث - پُورب کی ہوا - بادِ شرق - قبول - صبا +

پَروا - ف - اسم مؤنث - (۱) خواہش - رغبت - حاجت - میل - رجحان - توجہ - التفات (۲) خیال - ضرورت - احتیاج (۳) خوف - بیم - ترس - دہشت + فکر - اندیشہ - خطرہ ؎ نہیں روزن جو قصرِ یار میں پروا نہیں ہم کو نگاہِ شوق رخنہ کرتی ہے دیوارِ آہن میں (ذاکر)

پَرواڑ - ہ - اسم مذکر (ہندو) خاندان - کٹم - قبیلہ - کل - گوت +

پَروان - ہ - صفت (۱) ٹھیک - درست - معتبر - سچ (۲) پتھر کی لکیر - اٹل - جیسے بامن بچن پروان +

پَروان چڑھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پورا ہونا - کمال کو پہنچنا - پرورش پاکر عمرِ طبعی کو پہنچنا - بڑا ہونا (۲) کامیاب ہونا - مراد کو پہنچنا +

پَروان چڑھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کمال کو پہنچانا - عمرِ طبعی کو پہنچانا - پال پوس کر بڑا کرنا (۲) مراد کو پہنچانا - کامیابی کرانا ؎ شجر سے پھل اِن پودوں کا اور سایہ ہے گھر کا + سیوا کرو ان کی انہیں پروان چڑھاؤ (حالی)

پَروانجات - ا - اسم مذکر - پروانہ کی جمع + (اس طرح کی جمع عربی قاعدہ پر عدالت والوں کے گھڑلی ہے ورنہ پروانہ فارسی لفظ ہے اس کی جمع پروانہا درست تھی) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پَرْوانگی - ف - اِسمِ مؤنّث - اجازت - حکم - آگیا +

پَرْوانَہ - ف - اِسمِ مذکّر - (۱) پتنگ - پتنگا - وُہ پروار کیڑا جو شمع پر عاشق ہو (۲) حکم نامہ - اجازت نامہ - فرمانِ شاہی وغیرہ + لیسنس - پاس وارنٹ - رُوقہ (۳) عاشق - فریفتہ - والہ - شیدا - شیفتہ (۴) وُہ جانور جو شیر کے آگے چلاتا جاتا ہے - سیاہ گوش +

پَرْوانۂ راہداری - ف - اِسمِ مذکّر - سفر کی تحریری اجازت - وُہ اِجازت نامہ جو راہ سے گزرنے کے لئے دیا جائے +

پَرْوانۂ گرِفتاری - ف - اِسمِ مذکّر (قانون) گرفتاری کا حکم نامہ - وارنٹ -

پَرْوانہ ہونا - ا - فعلِ لازم - کسی پر عاشق و فریفتہ ہونا +

پَرْوانے کی نقل - ا - اِسمِ مذکّر - (بازاری) سالا - نسبتی بھائی خسرپورہ - برادرِ زن +

پَرْوایا - ا - اِسمِ مذکّر - (اصل میں پرپایہ تھا) زیرپایہ - چارپائی کے پایوں کے نیچے رکھنے کی چیز +

پَرْوتا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) پوتے کا بیٹا (۲) آٹا - گڑ - ہلدی پان وغیرہ جو کسی تقریب کے موقع پر طرمتی کمین کو دیا جاتا ہے +

پَرْوَرْدِگار - ف - اِسمِ مذکّر - پرورش کرنے والا - پالن ہار - خدا تعالےٰ - ربّ النوع +

پَرْوَرْدَہ - ف - صفت (۱) پرورش یافتہ - پلا ہوُا (۲) رچا یا ہوُا - بسایا ہوُا + دبایا ہوُا +

پَرْوَرِش - ف - اِسمِ مؤنّث (۱) پالن - پالنا (۲) تعلیم - تربیت (۳) مہربانی - بخشش - عنایت +

پَرْوسا - ہ - اِسمِ مذکّر - کھانے کا حصّہ - بخرہ - بھاجی - پتّل +

پَرْوسنا - ہ - فعلِ متعدّی - مہمانوں کے آگے کھانا چننا - پتّل ڈالنا + میزبانی کرنا

پُرُوف - انگلش (Proof) اِسمِ مذکّر - چھپا ہوُا کاغذ جو صحت کے واسطے مصنّف یا مؤلّف کو دِکھایا جائے +

پروفیسر - انگلش (Professor) اِسمِ مذکّر - معلّم - بھٹا چارج - راج پنڈت - سبھا پنڈت - اعلیٰ مدرّس +

پروگرام - انگلش (Programme) (۱) فیصلہ یا اعلان کا اشتہار (۲) نظام الاوقات

پَرْوْنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) سوراخ میں تاگا ڈالنا (۲) گسیٹرنا - پیند ھنا - داخل کرنا - دخول کرنا +

پَرْوہت - ہ - اِسمِ مذکّر - گھر کا پنڈت - مذہبی کام کا سرانجام دینے والا

قدیمی پنڈت - خاندان کا گرو +

پَرْوِیْن - ف - اِسمِ مذکّر - عقدِ ثریا - وُہ چھ ستاروں کا گچھا جو جاڑوں میں سب سے اوّل نظر آتا ہے - سات سہیلیوں کا جھمکا +

پَرَہ - ف - اِسمِ مذکّر (۱) دیکھو پرا - (۲) دامن - طرف - کنارہ - پہلو + چکّی کا پاٹ +

پَرْہیز - ف - اِسمِ مذکّر (۱) حذر - احتراز - اِجتناب - دُوری - علیحدگی (۲) مضر چیزوں سے بچنا (۳) بچاؤ - حفاظت (۴) تقویٰ - اِتّقا +

پَرْہیز کرنا - ا - فعلِ متعدّی - بچنا - احتراز کرنا - اِجتناب کرنا - مُضر چیزوں کے کھانے میں اِحتیاط کرنا +

پَرْہیزگار - ف - صفت مشتق - گناہوں سے کنارہ کرنیوالا - مجتنب - منہیات سے بچنے والا + پاکدامن + پارسا +

پَرْہیزگاری - ف - اِسمِ مؤنّث اِتّقا - اِحتراز + پارسائی + پاکدامنی -

پَرْہیزی کھانا - ا - اِسمِ مذکّر - پچھا - ونکل کھانا - وُہ کھانا جس کی حکیم نے اِجازت دی ہو + بن نمک مرچ کا کھانا - وُہ غذا جو بیمار کے موافق ہو +

پَرے - ہ - تابعِ فعل - (۱) ورے کا نقیض - اُس پار - اُس طرف + دُوسری طرف - دُوسری جانب (۲) دُور - الگ (۳) فاصلہ پر - بعید پر +

پَرے بِٹھانا - ہ - فعلِ متعدّی - مات کرنا - لگانہ کھانے دینا جیسے اَیسا پکایا کہ باورچی کو پرے بٹھایا +

پَرے پَرے - ہ - (کلمۂ تنفّر) دُور دُور - الگ الگ - دُور رہ - پرے ہٹ

پَرِی - ف - اِسمِ مؤنّث (۱) پردار - پروالی (۲) ایک قسم کی جنّاتنیاں جو نہایت خوبصورت خیال کیجاتی اور فرشتوں کی طرح بال و پر رکھتی ہیں - صاحب فرہنگِ ناصری کا بیان ہے کہ پری رُوحانی اور لطیف جسم والی نسل ہی مانی جاتی ہے برخلافِ جن کہ جو دراصل ایک رُوح تیرہ ومخفی وخبیث ومہیب وکثیف ہے جسے دیو اور اہرمن بھی کہتے ہیں (۳) نیز ایک قسم کا ریشمی ملائم نرم اور مخمل کی طرح مختلف الالوان ایرانی کپڑا جو لباس اور بجائے قالین امرا میں فرش کا کام دیتا ہے ظہیر فاریابی نے بمعنی البلیس بھی استعمال کیا ہے (۴) صفت) حسین خوبصورت - عمدہ - نازک + خوبصورت عورت یا چیز + پربین - حسینہ - جمیلہ +

(جب تم پری کہیں گے تو وہاں نوعمر خرپادہ سے مُراد ہو گی) (گفتوار)

پَرِی بَنْد - ف - اِسمِ مذکّر (۱) ایک قسم کا زیور جو کلائیوں میں پہنا جاتا ہے (۲) کُشتی کے ایک پیچ کا نام (۳) - ہندی گھنگرو - پہونچی کا ایک زیور +

پَری پَیکر ۔ ف ۔ صِفت ۔ پری چہرہ ۔ پری رُو ۔ پری کی شکل ۔ پری تمثال + نہایت خُوبصُورت جِسم والا ۔ حسین ۔ مجازاً معشُوق +

پَری خواں ۔ ف ۔ اِسمِ مذکّر ۔ پریوں کی حاضرات کرنے والا ۔ پریوں کو بُلانے اور اتارنے والا ۔ سیانا ۔ بھوپا + جادُوگر ۔ افسُوں خواں +

پَری رُو ۔ ف ۔ صِفت ۔ دیکھو (پری پیکر) +

پَری زاد ۔ ف ۔ اِسمِ مذکّر (۱) پری زادہ ۔ پری کی اولاد ۔ پری کی نسل + (مجازاً) دیو ۔ جن (۲ ۔ صِفت) نہایت خُوبصُورت ۔ حسین ۔ نہایت عمدہ پُر زینت

پَری کا سایہ ۔ ۱ ۔ اِسمِ مذکّر ۔ آسیبِ جن ۔ دیو کا گزر ۔ بھُوت پریت کا اثر +

پَریاں ۔ ۸ ۔ پری کی جمع (یہ لفظ فارسی میں بہ حرکت ثانی اور اُردو میں بہ سکُونِ دوم مُروّج ہے) +

پَریت ۔ س ۔ اِسمِ مذکّر (ہندُو) (۱) بھُوت ۔ پشاچ ۔ خنّاس ۔ خبیث ۔ شیطان جیسے بن بجے پریت نہیں (۲) مُردہ کی روح جس نے دُوسرا جنم نہ لیا ہو ۔ رُوحِ ناپاک + خوف

پَریت ۔ س ۔ اِسمِ مؤنّث (صحیح پِریت) (۱) پیار ۔ محبّت ۔ نیہا ۔ سنیہ (۲) دوستی ۔ اُلفت ۔ اِخلاص (۳) عِشق جیسے پریت نہ جانے جات کُجات نیند نہ جانے ٹوٹی کھاٹ ۔ بھُوک نہ جانے باسی بھات ۔ پیاس نہ جانے دھوبی گھاٹ (کہاوت)

پریت جوڑنا ۔ یا ۔ لگانا ۔ یا ۔ کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ہندو عو) اِخلاص کرنا ۔ دوستی کرنا ۔ محبّت کرنا +

پَریتم ۔ ہ ۔ صِفت (صحیح پِریتم) (۱ ۔ ہندو) بہت پیارا ۔ نہایت عزیز ۔ محبوب

پریتم پریتم سب کہیں پریتم جانے نہ کوے + اک بیر جوں پریتم ملے سدا آنند بھیر ہوئے

(۲ ۔ اِسمِ مذکّر) پتی ۔ خاوند ۔ بالم ؎

پریتم تم مت جانیو بھیو دُور کو باس ۔ دیہہ گیہہ گھر کھُو رہے پران تمہارے پاس (دوہا)

پَریڈ ۔ ۱ ۔ اِسمِ مؤنّث (صحیح اِنگلش Parade پریڈ) (۱) فوج کی قواعد کا میدان (۲) قواعدِ فوج (۳) صف ۔ قطار ۔ پرا (یہ معنی انگریزی میں نہیں)

پَریڈ جمانا ۔ ۱ ۔ فعلِ لازم ۔ صف باندھنا ۔ قطار ۔ باندھنا ۔ پرا جمانا +

پریزیڈنسی ۔ انگلش (Presidency) اِسمِ مؤنّث قلمروِ ہند کا وہ حِصّہ جو کسی علیحدہ گورمنٹ کی ماتحت ہو ۔ اِحاطہ ۔ صوبہ ۔

پریس ۔ انگلش (Press) اِسمِ مذکّر (۱) دبانے کا پیچ ۔ چھاپنے کی کل (۲) مطبع ۔ چھاپہ خانہ +

پریس مین ۔ انگلش (Press-man) اِسمِ مذکّر ۔ چھاپنے والا +

پریسیڈنٹ ۔ انگلش (President) اِسمِ مذکّر (۱) میرِ مجلس ۔ صدرِ انجمن ۔ پنچوں کا سردار ۔ سرپنچ (۲) علاقہ کا حاکم ۔ حاکمِ صوبہ (۳) مدرسہ کا افسر ۔ کمیٹی کا اعلیٰ افسر ۔ جمہوری سلطنت کا مُنتظم +

پَریشان ۔ ف ۔ صِفت (۱) آشُفتہ ۔ بکھرا ہُوا ۔ سرگرداں ۔ منتشر ۔ تتر بتر ۔ پراگندہ ۔ مضطر ۔ خستہ (۲) متفکّر ۔ متردّد ۔ اندیشہ مند (۳) حیران ۔ متحیّر ۔ حیرت زدہ +

پَریشان حال ۔ ف + ع ۔ صِفت ۔ خستہ حال ۔ پراگندہ روزی ۔ مُفلس ۔ مُصیبت زدہ ۔ تنگ حال +

پَریشان خاطر ۔ ف + ع ۔ صِفت (۱) اُداس ۔ دِل برداشتہ ۔ افسُردہ دل (۲) فکر مند ۔ متردّد +

پَریشان دِل ۔ ف ۔ صِفت ۔ دیکھو (پریشان خاطر)

پَریشان کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدّی (۱) حیران کرنا ۔ ستانا ۔ دِق کرنا (۲) فکر میں ڈالنا ۔ اندیشہ میں پھنسانا +

پَریشانی ۔ ف ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) اِضطراب ۔ اِنتشار ۔ پراگندگی ۔ سرگردانی (۲) فکر مندی ۔ تردّد (۳) مُصیبت ۔ بپت +

پَریکھا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر (۱) پرکھ ۔ آزمائش ۔ اِمتحان ۔ تجربہ ؎

اے درد بہت کیا پریکھا ہم نے ۔ دیکھا تو عجب یہاں کا لیکھا ہم نے
بینائی نہ تھی تو دیکھتے تھے سب کچھ ۔ جب آنکھ کھُلی تو کچھ نہ دیکھا ہم نے } (رباعی درد)

(۲) افسوس ۔ غم ۔ سوچ ۔ بچار + گلہ ۔ خیال جیسے ہیں اِس تمہارے کہنے کا تو پریکھا نہیں مگر اُسکی بات کا خیال ہو (۳ ۔ ہندو عو) احتراز ۔ پرہیز ۔ حذر ۔ اجی ہمارے ہاں آنے سے کیا پریکھا ہے (۴) اعتبار ۔ اعتماد ۔ پرتیت ۔ بساکھ ۔ بھروسا (مجازاً) یقین جیسے ہیں چھوٹے لالہ جی کی بات کا پریکھا نہیں (۵) فرق ۔ تفاوت ۔ انتر ۔ جُدائی ۔ اِختلاف ۔ علیحدگی +

پریکھا کرنا ۔ فعلِ لازم (۱) نتیجہ نکالنا ۔ سمجھنا ۔ خیال کرنا ۔ بچار کرنا ۔ غور کرنا ۔

ایک نگری کے راجہ آٹھ ۔ نیارا نیارا سب کا ٹھاٹھ
بُوجھ باجھ کر کیا پریکھا ۔ ایک ہی میں سب کا لیکھا } (گنجینہ کی پہیلی)
پر ہے اُن میں اتنا بیچ ۔ آدھے اُتم آدھے نیچ

(۲) امتحان کرنا ۔ آزمایش کرنا + فرق

پریم ۔ س ۔ اِسمِ مذکّر (۱) پیار ۔ پیت ۔ سنیہ ۔ محبّت ۔ الفت + لاڈ ۔ دُلار ۔ (۲) دوستی ۔ اِخلاص ۔ یارانہ +

بھر نیا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پَریوَا - ہ - اِسم مذکر (۱) ایک قسم کے آبی پرند کا نام جو کبوتر کے برابر ہوتا اور اہلِ اسلام کے ہاں حلال ہے (۲) عوام ہندو) کبوتر جنگلی ہو خواہ پالتو (دروپ بسنت کی کہانی میں بمعنی پالتو کبوتر آیا ہے)

پَریوں کا اُتارا - ہ - اِسم مذکر - پریوں کے اُترنے کی جگہ - پریوں کی گزرگاہ - مسکنِ پریاں - پریخانہ (مجازاً) معشوقوں اور حسینوں کی فرودگاہ ؎

وہ گھر کہ تیرا رُوحی گھر میں گزرا ہے ۔ اِندر کا اکھاڑا ہے پریوں کا اُتارا ہے (نکہت)

پَریوں کا اَکھاڑا - ہ - اِسم مذکر - پریوں کی مجلس خوبصورتوں کا مجمع +

پَریوِی کونسل - انگلش - اِسم مذکر - بادشاہ یا نائبِ بادشاہ کی وہ خاص مجلسِ شوری جو امورِ سلطنت میں مشورہ دینے کے متعلق کی جائے -

پَریزِیہ - ف - صفت - نہایت خوبصورت عورت - پری تمثال +

پَڑ - ہ - اِسم مذکر (۱) بڑی پڑیا - وہ کاغذ کا تختہ جس میں چیزیں رکھ کر تاگے سے باندھ دیں (۲) ڈھول یا طبلے وغیرہ پر چڑھانے کا چمڑا - ڈھولکی کا چمڑا +

پڑا پانا - ہ - فعلِ لازم - راستہ چلتے کچھ پانا + بے محنت و مشقت کسی چیز کا حاصل ہو جانا یا مفت ملنا ؎

دِل بڑی طرح لگا عشق بتاں میں لے شیخ ۔ دیں پڑا پائیں اگر اب کے خدا یاد رہے (حالی)

پَڑاپَڑ - ہ - تابع فعل - تڑاتڑ - پے در پے مینہ برسنے یا جوتیاں وغیرہ پڑنے کی آواز - وہ آواز جو برابر ضرب پڑنے سے صادر ہو + متواتر صدمے کی آواز

پَڑاقا - ہ - اِسم مذکر (لکھنؤ) (۱) پٹاخا - ایک قسم کی آتشبازی (۲- دہلی) پٹاخے کی آواز - کوڑے وغیرہ کی آواز +

پَڑاقے کی گوٹ - ا - اِسم مؤنث - رنگ برنگ کی گوٹ - پٹاپٹی کی گوٹ

پَڑا گِرا - ہ - صفت - (لکھنؤ) اُفتادہ - حقیر - ناچیز - بے حقیقت + (اہلِ دہلی گرا پڑا بولتے ہیں)

پَڑاؤ - ہ - اِسم مذکر - لشکر یا قافلے وغیرہ کے ٹھہرنے کی جگہ - منزل - چوکی - اِسٹیشن - سرائے - فرودگاہ - ٹھکانا +

پَڑاؤ ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - چھاؤنی ڈالنا - چھاؤنی چھانا - رہ پڑنا - بہت دنوں تک مقام کرنا +

پَڑاؤ مارنا - ہ - فعلِ متعدی - قافلہ پر دن یا رات کے وقت چھاپہ مارنا - قافلہ لوٹنا +

پَڑبَڑانا - ہ - فعلِ لازم (پورب) (۱) یا وہ گوئی کرنا - بکواس کرنا - بکنا (۲)

چرپرانا - زبان میں مرچیں لگنا - زبان میں کسی چیز کی تیزی سی ہو کر چھالی پڑ جانا +

پَڑپَڑانا - ہ - فعلِ لازم (بازاری) (۱) پڑپڑ کرنا - دستوں کی آواز کی نسبت بولتے ہیں (۲) بُلبُل کا بھاگتے وقت بولنا - پڑپڑوں کرنا - پٹ پٹوں کرنا -

پَڑتَت - ہ - اِسم مؤنث (۱) قیمتِ خرید - گھر پڑتی قیمت (۲) بازاری نرخ بازار کا بھاؤ + حساب - جگت - پھیلاوٹ - میزان +

پَڑتَت پھیلانا - ہ - فعلِ متعدی - قیمت خرید کا ہر ایک چیز پر برابر حصہ لگانا - فی عدد لاگت پھیلانا - اندازہ ٹھیرانا - اندازہ مقرر کرنا - کل قیمت اجزا پر تقسیم کرنا +

پَڑتَت پھیلنا - ہ - فعلِ لازم - قیمت کا اندازہ ہونا - فی عدد لاگت پھیلنا - حصہ پھیلنا - کسی چیز کا بعد از اخراجات گھر پڑتے رہنا - خرچ بیٹھنا +

پَڑتا - ہ - اِسم مذکر (۱) حصہ - پتی (۲) شرح - لگان - وہ شرحِ مالگذاری جو ہر ایک بیگہ پر برابر پھیلائی جائے +

پَڑتال - ہ - اِسم مؤنث (صحیح پرتال بمعنی دوسرے دفعہ کی تول) (۱) نظرِ ثانی - مقابلہ - دوبارہ جانچنا - جائزہ (۲) صدمۂ متواتر + جوتیوں کی لگاتار +

پَڑتال پڑنا - ہ - فعلِ لازم - برابر جوتا پڑنا - یکساں پٹنا (بازاری)

پَڑتالنا - ہ - فعلِ لازم - دوبارہ سنبھالنا - نظرِ ثانی کرنا - جانچنا - جائزہ لینا +

پَڑتی - ہ - اِسم مؤنث - زمینِ اُفتادہ - خالی پڑی ہوئی زمین +

پَڑ جانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پسر جانا - لیٹ جانا (۲) بیمار ہو جانا - بچھ جانا +

پَڑ رہنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) لیٹ رہنا - سو رہنا - شبگزاری کرنا - بے دلی سے سونا - جیسے سونا تو سونے والی کے ساتھ گیا اب تو صرف پڑ رہنا ہے +

پَڑ ٹھہرنا - ہ - فعلِ لازم - مرتے دم تک ساتھ نہ چھوڑنا - اس طرح رہنا کہ سر کر نکلنا +

پَڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) گرنا - آ رہنا (۲) ٹھیرنا - قیام کرنا - لنگر ڈالنا - پڑاؤ کرنا - اُترنا (۳) لیٹنا - آرام لینا - سونا (۴) گزرنا - واقع ہونا - بیتنا (۵) تھکنا - عاجز ہونا - ہارنا (۶) داخل ہونا - بیٹھنا جیسے گھر میں پڑنا (۷) خالی رہنا - بیکار رہنا (۸) بیمار ہونا - علیل ہونا (۹) بھروسے رہنا - کسی کی مدد پر تکیہ کرنا - دستِ نگر ہونا - ہاتھ تکنا جیسے کسی کی روٹیوں پر پڑنا (۱۰) آنا - نزول کرنا - حلول کرنا جیسے رُوح یا جان پڑنا (۱۱) وارد ہونا جیسے مصیبت پڑنا (۱۲) تعلقِ خاطر ہونا - فکر ہونا + خیال لگنا ؎

رندِ خراب حال کو زاہد نہ چھیڑ تو ۔ تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو (ذوق)

(۱۳) شوق ہونا - ولولہ ہونا - اُمنگ ہونا جیسے جاڑوں کو حیدیلی پر صبوحی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پڑو

بیاہ کی پڑی (۱۴) مجری بننا۔ جوکھوں یا مصیبت میں پھنسنا۔ بپتا پڑنا مصیبت وارد ہونا + لاے پڑنا ؎

اُن کی آنکھ کس سے جا لڑی ہے کہ دِل کی جاں کی کس کس کی پڑی ہے (طالب)

(۱۵) داخل ہونا۔ درج ہونا۔ مندرج ہونا۔ لکھا جانا جیسے کھاتے میں نام پڑنا (۱۶) دخیل ہونا۔ مداخلت کرنا جیسے کسی معاملہ میں پڑنا (۱۷) قدم درمیان دینا جیسے تمہاری باتیں بڑے سوگرہ سے بھرے ہونا۔ قدم درمیان دینا جیسے تمہاری باتیں پڑے سو گرہ سے بھرے

(۱۸) خالی رہنا۔ غیر آباد رہنا جیسے کئی مکان پڑے ہیں (۱۹) باقی رہنا۔ چھوٹے ہوئے رہنا جیسے ابھی بہت سا آٹا پکانا پڑا ہے (۲۰) سنجوگ ہونا۔ اتفاق ہونا (۲۱) ٹپکنا۔ برسنا۔ مترشح ہونا (۲۲) سامنا ہونا۔ تعلق ہونا۔ مقابلہ ہونا۔ جیسے اپنی پڑنا۔ پرائی پڑنا +

(یہ لفظ مرکبات میں بہت سے معنی دیتا ہے جو اپنے اپنے موقع پر خود آجائیں گے جیسے دُودھ پڑنا۔ پالا پڑنا۔ نام پڑنا۔ چین پڑنا وغیرہ)

پَڑْوا - ہ - اسم مؤنث (۱) پہلی تتھ۔ چاند کے اُجالے یا اندھیری پاکھ کی پہلی تاریخ۔ اوّل: دم پاکھ کی پہلی تاریخ۔ دُوج سے پہلے کا دِن - (۲- پورب) کٹڑا۔ بھینس کا نر بچہ +

پَڑوس - ہ - اسم مذکر۔ ہمسائگی۔ قُرب و جوار۔ گھر کے قریب +

پَڑوسَن - ہ - اسم مؤنث۔ زنِ ہمسایہ۔ ہمسائی۔ برابر کے گھر میں رہنے والی عورت (کہاوت) سانجھ بھئی۔ سیّاں نہیں آئے۔ رات بھی آدھی آن ڈھلی + آؤ پڑوسن چوسر کھیلیں۔ بیٹھے سے بیگار بھلی +

پَڑوسی - ہ - اسم مذکر۔ ہمسایہ وہ مرد جو قریب کے مکان میں رہے (کہاوت) اپنا دُور پڑوسی نیڑے +

پَڑھا - ہ - صفت (۱) خواندہ۔ علم سیکھا ہوا۔ پڑھا لکھا۔ تعلیم یافتہ (۲) پڑھنے کا

پڑھا جِن - ہ - اسم مذکر (۱) وہ جِن جو خود ہر ایک علم اور فن سے واقف ہونے کے باعث کسی سیانے یا عالم سے نہ اُترے (۲) نہایت مستغنی وہ شخص جو کسی طرح دامِ فریب میں نہ آئے۔ خرانٹ ؎

یہ پڑھا جن ہے چرخِ پُر تزویر اِس کا سایہ کوئی اُترتا ہے (نکہت)

پڑھا گُنا - ہ - صفت۔ عالمِ باعمل۔ پڑھا لکھا۔ عالم۔ فاضل۔ دست قلم

پڑھا لکھا - ہ - صفت۔ خواندہ۔ تعلیم یافتہ +

پڑھا دینا - ہ - فعل متعدی (۱) علم سکھا دینا۔ فارغ التحصیل کر دینا (۲) سبق دے دینا (۳) بہکا دینا۔ لگا دینا۔ سنکار دینا۔ اکسا دینا۔ برائی

پڑشم

جما دینا۔ چپکی کھا کر افروختہ کر دینا ؎

بن پڑھے خط کے مری پرزے اُڑا دیتا ہے غیر کیا جانئے کیا اُس کو پڑھا دیتا ہے (معروف)

پَڑھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) علم سکھانا۔ تعلیم دینا (۲) سبق دینا۔ درس دینا (۳) بُرائی جمانا۔ بدگوئی کر کے برگشتہ مزاج اور بیزار کرنا۔ بہکانا

غیر بھی کچھ اُسے پڑھانے لگے ذِکر کر بات کو بڑھانے لگے (داغ)

پَڑھائی - ہ - اسم مؤنث (۱) مکتب کی فیس۔ علم سکھانے کی اُجرت (۲) طریقہ تعلیم۔ تعلیم دینے کا ڈھنگ (۳) تعلیمی کتابیں۔ درسی کتابیں کُتبِ داخلِ تعلیم (۴) مقدار +

پَڑھ تِپتھر - ہ - صفت (ہندو) کُند ذہن۔ بطیء الفہم۔ (اُس لڑکے کو کہتے ہیں جسے ہر چند کوشش سے پڑھایا جائے مگر وہ ویسے کا ویسا جاہل ہی رہے) +

پَڑھنا - ہ - فعل متعدی (۱) علم سیکھنا۔ تعلیم پانا (۲) سبق لینا۔ پاٹھ کرنا۔ (۳) جپنا۔ بار بار رٹنا (۴) جانور کا بولنا۔ زبان سے بولی نکالنا جیسے طوطے کا پڑھنا (۵) منتر پھونکنا۔ جادو کرنا +

پَڑھنت - ہ - اسم مؤنث۔ منتر۔ جادو۔ افسوں۔ سحر خوانی ؎

سحرِ صولت کے سامنے تیرے سامری بھول جائے اپنی پڑھنت (سودا)

پَڑھوانا - ہ - پڑھنے کا متعدی المتعدی (۱) تعلیم دلوانا (۲) کلماتِ ایجاب و قبول منہ سے نکلوانا +

پُڑیا - ہ - اسم مؤنث (۱) وہ کاغذ کا پرزہ یا پتّا جس میں کوئی چیز رکھ کر باندھی جائے۔ کاغذ کی بندھی ہوئی پوٹلی۔ کاغذ کی پوٹلی (۲) پسی ہوئی دوا (۳) پوٹ۔ بالکل۔ مجسّم جیسے بڑھیا آفت کی پڑیا +

پُڑیا کا لَٹھا - ہ - اسم مذکر۔ ایک قسم کا عمدہ اور باریک لٹھا جس کا ہر ایک تھان کاغذ میں لپیٹ کر آتا ہے +

پُڑیاں - ہ - اسم مؤنث (۱) پڑیا کی جمع (۲- بیگماتِ قلعہ) پریوں کی نیاز کی پڑیاں جو دو قسم کی ہوتی ہیں یعنی ایک تو وہ کہ شیرینی پر چہل بی بی کی نیاز دلوا کر تقسیم کر دیتی ہیں دوسری سیندور اور عبیر کی پڑیاں جو پریوں یا چہل بی بی کے نام پر فاتحہ کی بجائے ہوا میں اُڑائی جاتی ہیں +

پُڑیاں اُڑانا | **پُڑیاں چھوڑنا** - ہ - فعلِ متعدی (بیگماتِ قلعہ) چہل بی بی یا پریوں کی نیاز دلوا کر عبیر اور سیندور کی پڑیاں ہوا میں اُڑانا +

پَڑاوہ - ف - اسم مذکر (از پختن) (۱) آوا۔ بھٹی (۲) وہ جگہ جہاں اینٹیں پکتی ہیں۔ جھاوا

پژمردگی - ف - صفت۔ کملاہٹ۔ مرجھایا پن۔ افسردگی۔ مایوسی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پژمُردہ ۔ ف ۔ صِفت ۔ کملایا ہُوا ۔ مُرجھایا ہُوا (۲) افسُردہ ۔ مایُوس +

پژمُردۂ خاطِر ۔ ف ۔ صِفت ۔ افسردہ دِل ۔ رنجیدہ ۔ مغموم ۔ کبیدہ خاطر ۔ مُردہ دِل ۔ وُہ شخص جِس کا دِل خوشی سے خالی ہو +

پَس ۔ ف ۔ تابِع فعِل (۱) بعد ۔ بعد ازاں ۔ پھر ۔ پیچھے ۔ علاوہ ازیں (۲) اخیر کو ۔ آخرکار (۳) لیکن ۔ بہر کیف ۔ بہر حال (۴) اسلئے ۔ اِس وجہ سے ۔ اِس باعث سے +

پَس اَنداز ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ اندوختہ ۔ جمع ۔ بچت ۔ وُہ روپیہ جو خرچ سے بچاکر رکھا جائے ۔ صرف سے بچا ہُوا روپیہ ۔ توفیر +

پَس اَندازی ۔ ف ۔ اِسم مؤنث ۔ ضروری اخراجات سے کچھ اندوختہ رکھنا ۔ اندوختگی +

پَس پا ہونا ۔ ا ۔ فعِل لازِم ۔ پیچھے ہٹنا ۔ پیٹھ دِکھانا ۔ بھاگ جانا ۔ شکست

پَس خوردہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ جھوٹا ۔ نیم خوردہ ۔ آگے کا بچا ہُوا ۔ اُلش +

پَس غَیبت ۔ ف ۔ تابِع فعِل ۔ (عوام) غیبت میں ۔ عدم موجودگی میں ۔ غیر حاضری میں ۔ پیٹھ پیچھے +

پَس و پیش ۔ ف ۔ اِسم مذکر (۱) اُونچ نیچ ۔ آگا پیچھا ۔ سوچ بچار + بُرائی بھلائی (۲) لیت و لعل ۔ حیلہ حوالہ (۳) دُبدھا ۔ دُھکڑ پکڑ ۔ اندیشہ ۔ تشویش ۔ کشمکش و پیچ +

پَس و پیش سوچنا ۔ ا ۔ فعِل لازِم ۔ آگا پیچھا سوچنا ۔ اُونچ نیچ دیکھنا ۔ بُرائی بھلائی سوچنا + آغاز و انجام سوچنا +

پَس و پیش کرنا ۔ ا ۔ فعِل لازِم (۱) آجکل کرنا ۔ حیلہ حوالہ بتانا ۔ ٹالنا (۲) سوچنا ۔ سوچ بچار کرنا (۳) ہچر مچر کرنا ۔ دُبدھا میں رہنا + دُھکڑ پکڑ کرنا

پَسارا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ پھیلاؤ ۔ فراخی ۔ بُستار +
(یہ لفظ صرف کہاوتوں میں آتا ہے جیسے دُنیا دھندکا پسارا ہے) +

پَسارنا ۔ ہ ۔ فعِل متعدی (۱) پھیلانا ۔ دراز کرنا ۔ جیسے ہاتھ پسارنا ۔ گودی پسارنا (۲) کھولنا ۔ پھاڑنا ۔ یاہنا یاتا ۔ جیسے مُنہ پسارنا +

پَسانا ۔ ہ ۔ فعِل متعدی (۱) کسی اُبلی ہوئی چیز کا پانی ٹپکانا ۔ اُبالکر پانی نچوڑنا ۔ چاول یا سویّاں اُبال کر اُن کا پانی نِکالنا +

پَساؤ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ اُبلی ہُوئی چیز کا بچا ہُوا پانی ۔ سر جوش + پیچ

پَسائی ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (ہندو) ایک قسم کے چاول جنکا برت میں استعمال ہوتا ہے

پِسائی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) پیسنے کی مزدوری ۔ پساون ۔ مزدِ آسیا (۲) پیسنے کا حاصِل بالمصدر ۔ رگڑائی ۔ گھسائی +

پَست ۔ ف ۔ صِفت (۱) بالا کا نقیض ۔ نیچا ۔ نشیب (۲) خسیس بخیل ۔ دُون ہمّت ۔ کم رُتبہ ۔ کمینہ +

پَست خیال ۔ ف + ع ۔ اِسم مذکر ۔ عالی خیال کا نقیض گھٹیل خیالات کا آدمی

پَست فطرت ۔ ف + ع ۔ صِفت کم عقل ۔ بیوقُوف +

پَست قد ۔ ف + ع ۔ صِفت ۔ کوتاہ قد ۔ ٹھنگنا ۔ بونا +

پَست کرنا ۔ ا ۔ فعِل لازِم ۔ ہرانا ۔ مغلوب کرنا ۔ ہمّت توڑنا ۔ شکست

پَست ہِمّت ۔ ف + ع ۔ صِفت ۔ دُون ہمّت ۔ کم ہمّت ۔ کم حوصلہ ۔ بودلا
آدمیّت سے بڑا بالا آدمی کا مرتبہ   پست ہمّت یہ نہ ہو اور پست قامت ہو تو ہو (ذوق)

پَست ہونا ۔ ا ۔ فعِل لازم (۱) نیچے ہونا ۔ نشیب ہونا (۲) کم ہونا + فسخ ہونا جیسے ارادہ پست ہونا ۔ یا ہمّت پست ہونا (۳) ہارنا ۔ مغلوب ہونا ۔ شکست کھانا ۔ پیچھے ہٹنا (۴) پیچھے رہنا ۔ سبقت نکرنا +

پِستان ۔ ف ۔ اِسم مؤنث ۔ چھاتی ۔ چُوچی +

پُستک ۔ س ۔ اِسم مؤنث (صحیح ۔ پُستک) (ہندو) کتاب ۔ پوتھی ۔ گرنتھ ۔ پُستک +

پِستول (انگلش Pistol ۔ پِسٹل) اِسم مذکر تمنچہ ۔ تفنگچہ ۔ بہت چھوٹا سا تمنچہ

پِستہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر (۱) ایک میوہ کا نام جس کا پوست بادامی اور مغز رنگ میں سبز قد میں کشمش کے برابر ہوتا ہے ۔ فستق (۲ تشبیہاً) ایک قسم کا چھوٹا کُتا جسے اکثر لیڈیاں گود میں رکھتی ہیں + جیبی کُتا +

پِستئی ۔ ا ۔ صِفت ۔ پستے کے رنگ کا ۔ ہلکا ۔ سبز + دھانی + پستئی

پَستی ۔ ف ۔ اِسم مؤنث (۱) بلندی کا نقیض ۔ نیچائی + نشیب (۲) کمینگی

پِس جانا (فعِل لازِم (۱) باریک ہوجانا ۔ سُرمہ سا ہوجانا ۔ گھٹ جانا (۲) مُصیبت میں آنا ۔ تباہ ہونا ۔ برباد ہونا + جنجال میں پھنسنا (۳) عاشِق ہونا مر مِٹنا ۔ فریفتہ ہونا ۔ شیفتہ ہونا ۔ دل دے بیٹھنا ؎
ہٹ پہ اُسکی اور پِس جاتے ہیں   راس ہے کچھ اُس کو خود رائی بُہت (حالی)

پَسَر ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ رات کو ڈھور چرانا ۔ چوری سے پچھلی رات کو دُوسرے کے جنگل یا کھیت میں چرانا +

پَسَر چَرانا ۔ ہ ۔ فعِل متعدی ۔ رات کو ڈھور چرانا + چوری سے پچھلی رات کو غیر کے کھیت میں اپنے ڈھور چھوڑ دینا +

پِسَر ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ بیٹا ۔ لڑکا ۔ صاحبزادہ + فرزند +

پِسرِ اَخیافی ۔ ف + ع ۔ اِسم مذکر ۔ مادری بیٹا ۔ بیوی کا وہ بچہ جو اُسکے پہلے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خاوند سے ہو۔ گیلاڑ + سوتیلا بیٹا +

پسر خواندہ - ف - اِسم مذکّر۔ مُنہ بولا بیٹا۔ متبنّیٰ۔ گود لیا ہُوا لڑکا +

پسر زادہ - ف - اِسم مذکّر۔ پوتا۔ نبیرہ +

پسرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) لیٹنا۔ پڑنا (۲) پھیلنا۔ دراز ہونا (۳) اڑنا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا (بچوں کی نسبت بولتے ہیں)

پسرہٹا - ہ - اِسم مذکّر۔ وُہ بازار جہاں پنساریوں کی دُوکانیں ہوں +

پسلی - ہ - اِسم مؤنّث (۱) پہلو۔ طرف (۲) پنجر۔ وُہ ہڈیاں جو ریڑھ سے نکلکر دل، جگر اور معدہ کے اُوپر تک چھائی ہوئی ہیں۔ پہلو کی ہڈیاں +

پسلی پھڑکنا - ہ - فعلِ لازم۔ (عو) کسی بات کی خبر ہو جانا۔ غیبت میں کسی شخص کا حال معلوم ہو جانا ؎

جب غیر سے ہُوا وُہ کہیں رات ہمکنار ۔ یاں دردِ دل سے اپنی بھی پسلی پھڑک گئی (میر جان تپش)

لاحق حال ہجو مجبور کو رنج ایک نہ ایک ۔ پسلی پھڑکی خفقان کی جو ذرا دل ٹھیرا (بحر)

پسلی کا آزار - یا - دُکھ - یا - عارضہ - ہ - اِسم مذکّر (عو) مسان کی بیماری جو اکثر بچوں کو ہو جاتی ہے۔ ڈِبّہ الطفال +

پسنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آٹا ہونا۔ چُور چُور ہونا (۲) کُچلا جانا۔ مسلا جانا (۳) مُصیبت میں آنا۔ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ جنجال میں پھنسنا ؎

مرتا نہیں مُجھ سا کوئی اُس سخت دل کے ہاتھوں ۔ پِستا ہوں آپ اپنے کمبخت دل کے ہاتھوں (درد)

(۴) فریفتہ ہونا۔ عاشق ہونا۔ مٹنا ؎

پِسے دل اُس کی چتون پر ہزاروں ۔ مُوئے بے ساختہ پن پر ہزاروں (آتش)

پسند - ف - اِسم مؤنّث۔ مقبول۔ پذیرفتہ۔ اِختیار کردہ۔ منظورِ نظر۔ من بھاتا۔ مرغوبِ خاطر +

پسند کرنا - ۱ - فعلِ متعدی۔ اپنی رغبت کے موافق چُننا۔ خُوشی سے منظور کرنا۔ اِختیار کرنا۔ چھانٹنا +

پسندے - ۱ - جمع مذکّر (۱) گوشت کے کُچلے ہُوئے پارچے (۲) ایک قسم

پسندیدہ - ف - صِفت۔ مقبول۔ مرغوب۔ منظورِ نظر۔ حسبِ دِلخواہ۔ دِل کے موافق + دلچسپ۔ فرحت بخش۔ خُوش آیندہ +

پسنہاری - ہ - اِسم مؤنّث۔ آٹا پیسنے والی +

پسّو - ہ - اِسم مذکّر۔ ایک قسم کا چھوٹا سا پر دار جانور جو مُسہری سے مُشابہ ہوتا اور اکثر مرطوب ملکوں یا برسات کے دِنوں میں پیدا ہو کر آدمی کا خون لِیا پیتا ہے۔ اِس کی عُمر پانچ روز سے زیادہ نہیں ہوتی یہ جانور پُھدک کر رہتا اور سامنے سے نہیں مرتا فارسی میں اسکو کیک کہتے ہیں +

پسواڑہ - ہ - اِسم مذکّر (ہندی) پہلو۔ کروٹ۔ پاسا۔ بکھوا +

پسوانا - ہ - پیسنے کا متعدی المتعدی +

پسوائی - ہ - اِسم مؤنّث۔ دیکھو (پسائی)

پسیجنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پسینا آنا۔ پسیو آنا۔ گرم و سرد ہوا کے ملنے سے جو رطوبت یا نمی پیدا ہو جاتی ہے اُسے پسیجنا کہتے ہیں (۲) ملایم ہونا۔ موم ہونا۔ نرمانا۔ پگلنا (۳) رحم آنا۔ ترس کھانا۔ کسی کے عجز و زاری کی باعث اُس پر تفقّد اور التفات کرنا (۴) کنجُوس کے ہاتھ سے روپیہ نکلنا۔ تنگدل کا دل ہلا ابننا۔ (اکثر دل کے ساتھ آتا ہے) (۵) راہ پر آنا۔ ڈھیلا پڑنا ؎

اُن کے دروازے کی زنجیر لگی ہو نہ کہیں ۔ کچھ پسیجا تو ہے دربان بڑی مشکل سے (داغ)

ہجو افسردہ مجلس کی خست سے واعظ ۔ وہ گرمائیگا یہ پسیجینگے جب کچھ (حالی)

پسینا - ہ - اِسم مذکّر۔ عرق۔ خوے۔ وُہ نمی یا رطوبت جو بدن کے مسام سے نِکلے +

پسینا آنا - ہ - فعلِ لازم۔ عرق آنا۔ محنت۔ شرم یا غیرت کی باعث پسینوں میں ڈوب جانا ؎

محفلِ یار میں اغیار کا آنا کیسا ۔ آگیا مجھ کو پسینا جو ہوا بھی آئی (امیر)

پسینا چھوٹنا - ہ - فعلِ لازم۔ شرمندگی یا غیرت سے پسینا آنا + غش آنا ؎

دچھوٹے کیوں تن کا ہیڈ سے پسینا ہائے ۔ طرف سے غیر کے جب نذرِ عطرِ خس گزرے (مومن)

پسینا ہرا ہونا - ہ - فعلِ لازم (پہلوان) پسینا سُوکھنا یا خشک ہونا

پسینوں میں ڈُوبنا - یا - نہانا - ہ - فعلِ لازم۔ نہایت پسینا آنا۔ پسینوں

پسینے پسینے ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) عرق عرق ہونا۔ آب آب ہونا۔ پسینوں میں ڈُوبنا (۲) از حد محنت یا گرمی کے باعث پسینوں میں شرابور ہونا (۳) نہایت شرمندہ۔ منفعل اور خجل ہونا +

پسیو - ہ - اِسم مذکّر (ہندی) (۱) دیکھو (پسینا) (۲) وُہ رطوبت جو بچنے میں سرپوش کے نیچے یا رُخ پر قطروں کی صُورت میں جمع ہو کر ٹپکتی ہے +

پشاچ - س - اِسم مذکّر۔ لغوی معنے گوشت خوار۔ مردم خوار (مجازی) دیو۔ بھوت۔ پریت۔ جن۔ عفریت۔ ملکش +

پشت - ف - اِسم مؤنّث (۱) پیٹھ۔ ظہر (۲) پیچھے۔ غیبت (۳) مدد۔ سہارا۔ معاونت (۴) پیڑھی۔ نسل +

پشت بہ پشت - ف - تابعِ فعل۔ باپ دادا سے۔ پیڑھیوں سے۔ پیہم

پشت پناہ - ف - اِسم مؤنّث (۱) حمایت کرنے والا۔ حمایتی۔ مددگار (۲) حمایت۔ مدد (۳) وسیلہ۔ ذریعہ (۴) رفیق۔ ساتھی۔ ہمراہی۔ قوتِ بازو

پشت خار - ف - اِسم مذکّر۔ لوہے یا ہاتھی دانت کا پنجہ جس سے پیٹھ کھجایا کرتے ہیں + کھجر ہا +

پشت ۔ دکھا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پُشت دِکھانا - یا دینا - ا - فعلِ لازم - پیٹھ دکھانا - بھاگ جانا - لڑائی سے بھاگ جانا +

پُشت گرمی - ف - اسم مؤنث - حمایت - مدد - پُرچک + کمک - سہارا - تقویت

پُشتارہ - ف - اسم مذکر (۱) گٹھا - بوجھا - پیٹھ کا بوجھ (۲) ڈھیر - انٹم - انبار +

پُشتک مارنا - ا - فعلِ متعدی - دولتی مارنا - گھوڑے گدھے یا اونٹ کا دونوں پچھلے پاؤں اٹھا کر لات مارنا +

پُشتو - ف - اسم مؤنث - افغانوں کی زبان (اہلِ ہند بفتح با و فارسی بولتے ہیں)

پُشتہ - ف - اسم مذکر (۱) ٹیلہ - تودہ - پُشت پناہ - وہ مٹی کا ڈھیر جو کسی دیوار کی جڑ میں پانی سے بچانے یا استحکام کے واسطے لگا دیتے ہیں - نیز وہ دیوار جو دریا کے کنارے بنائی جاتی ہے - بند - میتنڈ (۲) کتاب کی پُشت کا چمڑا - وہ چمڑا جس میں کتاب کے پٹھے جوڑے جاتے ہیں +

پُشتہ بندی - ف - اسم مذکر - پُشتہ باندھنا - دیوار یا دریا کے کنارے کو مضبوط کرنا - بند باندھنا +

پُشتی - ف - اسم مؤنث (۱) تائید - مدد - حمایت - پُرچک - ٹیک - سہارا (۲) محافظت - پناہ

پُشتی کرنا - یا - لینا - ا - فعلِ متعدی - حمایت کرنا - حمایت لینا - ساتھ دینا - پُرچک دینا - سہارا دینا +

پُشتیبان - ف - اسم مذکر (۱) سہارا دینے والا - مددگار - رفیق - ساتھی - معاون + محافظ (۲) وہ لکڑی جو کواڑوں یا تخت کی پُشت پر استحکام کیواسطے لگا دیتے ہیں

پُشتین - ا - تابع فعل - پُشت بہ پُشت - پیڑھی در پیڑھی - باپ دادا کے وقت سے +

پُشتینی - ا - صفت - موروثی - قدیمی - خاندانی - پیڑھیوں کا + پوتڑوں کا +

پُشٹ - س - صفت - (۱) ہندو) مقوی - طاقت بخش (۲) اسم مؤنث) پرورش - پالن

پشم - ف - اسم مؤنث (۱) اون - بال - رُواں (۲) موئے زہار - کانے بال (۳) بیکار - نکمی چیز یا ناکس - فرومایہ آدمی - بے حقیقت آدمی +

پشم پر مارنا - ا - فعلِ لازم - پروا نہ کرنا - غرض نہ رکھنا - خاطر میں نہ لانا - کچھ خبر

پشم کندہ نہ ہونا - ا - فعلِ لازم - کچھ نہ ہو سکنا - خاک نہ ہونا - بادشاہی میں حاجت ہونا +

پشم نہ اُکھڑنا - ا - فعلِ لازم - کچھ نہ ہو سکنا +

پشم نہ سمجھنا - ا - فعلِ لازم - کچھ نہ سمجھنا +

پشمینہ - ف - اسم مذکر - اونی کپڑا جیسے شال وغیرہ +

پشو - س - (पशु) اسم مذکر (۱) چوپایہ - چوپہ - ڈھور - ڈانگر - گھوڑا - گدھا - خچر - گائے - بھینس - ہرن - بکری - بھیڑ وغیرہ (۲) احمق آدمی - مود مسود +

پشواز - ا - اسم مؤنث - گون - سایہ - لہنگے کی وضع کی پوشاک - باگلا + (جسلادہ جامہ) ایک قسم کا جامہ جو آگے سے کھلا رہتا ہے فارسی میں اسے قبائے پیش باز کہتے ہیں مگر ہندوستان میں عورتوں یا ہندوؤں کی پوشاک اور علی الخصوص ناچنے کے وقت کی گھیردار پوشاک کو جو کنچنیاں یا بھانڈ ناچتے وقت پہنتے ہیں پشواز کہنے لگے) +

پشہ - ف - اسم مذکر (۱) مچھر - ڈانس ؎

پشے سے سیکھے شیوۂ مردانگی کوئی جب قصدِ خوں کو آئے تو پہلے پکار دے (ذوق)

(۲) بے حقیقت - حقیر - ناچیز - مثلِ ذرہ جیسے میں اُس کو پشے برابر نہیں سمجھتا - (بعضوں کے نزدیک اس کی عمر ۲ روز کی اور اکثر کے نزدیک چالیس روز کی ہوتی ہے) +

پشی - ا - اسم مؤنث (ع) (از پیشاب) مُتی - بچے کا پیشاب - چنانچہ پشی کرا یا کرنا

پشیمان - ف - صفت (۱) نادم - شرمندہ - منفعل (۲) متاسف - افسوس کرنے والا - پچھتانے والا +

پشیمان ہونا - ا - فعلِ لازم - شرمندہ ہونا - پچھتانا - پچھتاوا آنا - ملول آنا - افسوس کرنا - متاسف ہونا ؎

کی مرے قتل کے بعد اُس نے جفا سے توبہ ہائے اُس زود پشیماں کا پشیماں ہونا (غالب)

پشیمانی - ف - اسم مؤنث - شرمندگی - نہایت افسوس - پچھتاوا +

پکا - ہ - صفت (۱) کچا کا نقیض - پختہ (۲) ہانڈی یا پال کا پکایا ہوا (ہندوؤں کے ہاں گھی یا تیل کا تلا ہوا جیسے پکی رسوئی یا پکا کھانا کہتے ہیں) (۳) کامل - پورا - بالغ (۴) ہوشیار - تجربہ کار - کائیاں (۵) مضبوط - پائیدار - مستحکم - دیرپا (۶) اُبلا ہوا - جوش دیا ہوا پانی اور نیز نئے پانی کا نقیض چنانچہ برسات یا نئے کنوئے کے پانی کو کچا پانی کہتے ہیں (۷) پیپ آیا ہوا زخم یا پھوڑا (۸) اینٹ یا چونہ کی عمارت (۹) خالص بے غش - کامل العیار جیسے پکا سونا (۱۰) پورے وزن کا - پوری قیمت کا + پورا جیسے پکا سیر پکا من پکا بیگہ - پکا پیسہ وغیرہ (۱۱) سچا - راسخ القول - صادق الاقرار (۱۲) مصمم - واثق - مستقل جیسے پکا ارادہ (۱۳) مسودہ اور رف کا نقیض جیسے پکا کھاتا - پکا چٹھا (۱۴) گھٹا ہوا یا مہر کردہ کاغذ (۱۵) اسٹامپ + سرکاری کاغذ (۱۶) مستند - ٹھیک - درست - اعتبار کے قابل جیسے پکا بھروسا (۱۷) نڈر - دلیر - شوخ دیدہ +

پکا پان - ہ - صفت (۱) وہ پان جو بیل میں پک گیا ہو - بیل کا پکا اور زرد پان (۲) نہایت عمر رسیدہ - عمرِ طبعی کو پہنچا ہوا جسکی زندگی کا بھروسا نہ ہو (۳) پختہ کار - جہاندیدہ - جہاں آزمودہ - کار آزمودہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پکّا پکایا۔ ہ۔ صفت (۱) تیار شدہ۔ بنا بنایا۔ مکمّل تکمیل کو پہنچا ہوا (۲) ٹھیک۔ ٹھیک۔ دُرست +

پکّا پھوڑا۔ ہ۔ صفت۔ وُہ پھوڑا جس میں پیپ پڑ گئی ہو۔ وُہ پھوڑا جس کا مواد پک کر قابلِ اخراج ہو گیا ہو (۲) پُر درد۔ غم آلودہ (۳) پُھوٹنے کو تیار۔ مواد سے بھرا ہُوا۔ ٹھیس کی تاب لانی والا + رقیق القلب ضعیف القلب + پُر اشک۔ رونے کو تیار۔ سر شک آگیں

پکّا پیسا۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) بڑا ہوشیار مرد۔ نہایت تجربہ کار آدمی۔ دانا دیدہ!

پکّا چِٹّھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سالانہ۔ یا سہ سالہ حساب کی صحیح فرد۔ پکّا کھاتا +

پکّا کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) مستقل کرنا۔ آمادہ کرنا (۲) مضبوط کرنا۔ پختہ کرنا۔ تب ویکر مضبوط کرنا + اینٹھنا۔ جیسے سُوت پکّا کرنا (۳) گھوٹنا۔ ذہن نشین کرنا جیسے سبق پکّا کرنا

پکّا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ معاملہ پختہ ہونا۔ پُختہ و پزہ ہونا +

پُکار۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ہانک۔ آواز + للکار (۲) غُل۔ شور۔ ہلڑ (۳) فریاد۔ جیسے

یکتا تھے جو جواں اجل اُن سے دو چار تھی ۔ گرتی تھیں بجلیاں یہی ہر سُو پکار تھی (انیس)

(۴) بُلاؤ۔ طلب ؎

کیا ابر ہو چمن ہے ہَوا ہے بہار ہو ۔ ساقی پہنچ شتاب کہ تیری پُکار ہے (جرأت)

(۵) خواہش۔ حاجت۔ تلاش۔ جستجو۔ چاؤ۔ مانگ جیسے پانی کی پُکار (۶) نالش۔ استغاثہ۔ فریاد +

پُکار دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بُلا دینا۔ ہانک دیدینا (۲) آواز لگا دینا جتا دینا۔ آگاہ کر دینا ؎

کیشے سے سیکھے شیوۂ مردانگی کوئی ۔ جب قصدِ خوں کو آئے تو پہلے پُکار دے (ذوق)

پُکار کے۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ علانیہ۔ کُھلم کُھلا۔ ڈنکے کی چوٹ۔ غُل مچا کے۔ زور سے۔ چلّا کے (۲) خفا ہو کے۔ ناراض ہو کے۔ جھلّا کے +

پُکارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بُلانا۔ ہانک دینا (۲) چلّانا۔ غُل مچانا (۳) خبر کرنا۔ آواز لگانا (۴) رٹنا۔ یاد کرنا۔ نام جپنا (۵) بھیک کی آواز لگانا۔ صدا کرنا (۶) مسمّٰی کرنا۔ عُرف قرار دینا جیسے اُنھیں شاہ صاحب کے نام سے پکارتے ہیں (۷) بیچنے کی آواز لگانا (۸) فریاد کرنا۔ نالشی ہونا +

پکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پُختہ کرنا۔ کھانا تیار کرنا۔ رانڈھنا (۲) مواد کو قابلِ اخراج کرنا (۳) پھل کو پال وغیرہ کے ذریعہ سے پختہ کرنا (۴) مقدار پُوری کرنا۔ پُورا کرنا (اس معنی میں بقّال زیادہ بولتے ہیں جیسے اس کو چار روپیہ کا گُڑ پکا دو یعنی پُورا کر دو)

پکاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پختگی۔ تیاری + مواد کا پکنا +

پکاؤ پر آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پختگی پر پہنچنا۔ مواد کا اخراج کے قریب ہونا جیسے اب پھوڑا پکاؤ پر آگیا +

پکائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (عوام) پکھائی۔ پخت کی اُجرت +

پکڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گرفت۔ قبضہ (۲) بیگار میں بُلانا۔ طلبی۔ بُلاؤ (۳) کُشتی۔ لڑنت (۴) حصُول۔ یافت۔ منفعت۔ پراپت +

پکڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عوام) (۱) دست بدست دینا۔ ہاتھوں ہاتھ دینا۔ حوالہ کرنا۔ ہاتھ میں دینا (۲۔ پُورب) پکڑوانا۔ گرفتار کرانا +

پکڑ بُلانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ گرفتار کر منگانا + زبردستی بلوا لینا +

پکڑ دھکڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ مجرموں کی گرفتاری +

پکڑ لانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) گرفتار کر لانا (۲) نِکال لانا۔ باہر لے آنا (۳۔ پہلوان) حریف کے پیچھے جا لگنا۔ حریف کو داؤ پر لے آنا۔ قابو میں لے آنا +

پکڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) گہنا۔ ہاتھ میں لینا۔ مُٹھی میں لینا۔ تھامنا۔ لینا (۲) گرفتار کرنا۔ قید کرنا۔ پھنسانا (۳) سائی لینا۔ بیعانہ لینا (۴) گرفت کرنا۔ اعتراض کرنا۔ ٹوکنا (۵) روکنا۔ ٹھیرانا جیسے کُتّے کی زبان نہیں پکڑی جاتی (۶) پُورا کرنا۔ انجام پر پہنچانا جیسے اُنہیں رات پکڑنی مشکل ہو (۷) برابر آنا۔ پہنچ جانا جیسے سبق میں پکڑنا۔ دوڑ میں پکڑنا (۸) دبانا۔ بھینچنا۔ جیسے گلا پکڑنا (۹) ہونا۔ لگنا۔ جیسے عرصہ پکڑنا (۱۰) داؤ پہ بھرنا۔ قابو پہ چڑھانا (کُشتی گیر) (۱۱) نِکالنا۔ کھوج لگانا جیسے چوری پکڑنا (۱۲) حاصل کرنا۔ اختیار کرنا جیسے رنگ پکڑنا (۱۳۔ عوام) غلبہ کرنا گھیرنا جیسے گٹھیا نے پکڑ لیا (۱۴) جمنا۔ پیوست ہونا (۱۵) سہارا دینا +

پکڑوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) گرفتار کرانا۔ پھنسوانا۔ قید کرانا (۲) سہارا دینا ہاتھ لگانا (۳) ہاتھوں ہاتھ دینا۔ حوالہ کرنا۔ سونپنا۔ سپرد کرنا۔ پکڑانا (۴۔ بازاری) تھموانا۔ مُٹھی میں دینا +

پکش۔ س۔ اسم مذکر (۱) پنکھ۔ بازو۔ پر (۲) پاکھ۔ نصف حصّہ۔ آدھا مہینہ۔ پندرہ دن کا زمانہ (۳) طاقت۔ بل (۴) طرف۔ ادر۔ جانب۔ پہلو (۵) تیر کا پر +

پکشی۔ س۔ اسم مذکر۔ پرند۔ پنچھی۔ پکھیرو +

پکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پُختہ ہونا۔ تیار ہونا (۲) ریندھنا۔ کھانا بننا (۳) بالغ ہونا۔ بلوغت کو پہنچنا (۴) گدرانا۔ پھل کا پختہ ہونا (۵) پیپ پڑنا۔ راد پڑنا۔ زخم کے مواد کا قابلِ اخراج ہونا (۶۔ پُورب) بال سفید ہونا۔ سر سفید

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پکو

ہونا (۷) مٹی کے برتنوں کا آوے میں چڑھکر تیار ہونا (۸) چوسر/نرد کا سب گھروں کو طے کرکے لپنے گھر میں آنا (۹) قیمت ٹھیرنا۔ معاملہ بننا۔ چکنا۔ پختہ دیڑ ہونا ۔

پکوان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تلی ہوئی چیز۔ پوری کچوری مٹھائی۔ پوڑے وغیرہ

پکوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پکانے کا کام دوسرے سے لینا۔ بندھوانا۔ تیار کرانا۔ کھانا بنوانا۔ رسوئی تیار کرانا

پکوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پکانے کی اُجرت ۔

پکوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بڑی پھلکی۔ بڑی پکوڑی۔ گلگلہ کی مانند۔ پھولا ہوا پکوان۔ جو چیز گول اور پھولی ہوئی ہو اُسے بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں جیسے پکوڑا سی ناک۔ کیا پکوڑا سا ہے ۔

پکوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پھلکی۔ بیسن یا پیٹھی کی وہ نمکین چیز جو تلنے سے پھول جاتی ہے ۔

پکوڑی مل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ظرافتہً بنئے یا بقال زادے کو کہتے ہیں

پکھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پکش) ۔

پکھال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ کھال کے تھیلے جسمیں پانی بھر کر بیل یا خچر وغیرہ پر لادا کرتے ہیں۔ مشک کلاں (۲۔ تشبیہاً) بڑا پیٹ۔ وہ پیٹ جسمیں بہت سی خوراک سما جائے ۔

پکھال پنڈیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دراز شکم۔ بڑ پیٹو۔ کھاؤ۔ اکال ۔

پکھاوج۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی ڈھولک۔ مندل۔ مردنگ ۔

پکھاوجی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مردنگ نواز۔ پکھاوج بجانے والا ۔

پکھراج۔ ہ۔ اسم مذکر۔ زبرجد۔ ایک قسم کا خوشرنگ بیش قیمت جواہر جسکا رنگ عموماً زرد اور نہایت روشن ہوتا ہے ۔

(یہ جواہر نیلا اور سبز مائل بہ سفیدی بھی ہوتا ہے)

پکھروٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چاندی یا سونے کا ورق جو پان کے بیڑے پر لپیٹ دیتے ہیں۔ نیز وہ گلوری جسپر یہ ورق لگا یا جائے ۔

پکھوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (عو) (۱) پہلو۔ بغل۔ کنارہ۔ آغوش۔ بر جیسے ماں کے پکھوے لگی بیٹھی ہو (۲) آسرا۔ سہارا۔ [illegible]

پکھوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھپر کا پاکھا۔ کھپریل کا پہلو ۔

پکھیرو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پرندہ۔ پنچھی۔ طائر جیسے اُڑ جا رے پکھیرو دن تھوڑا اگیت (۲۔ تمثیلاً) آدمی چونکہ ہر ایک جگہ جا سکتا ہے ۔

پکی۔ ہ۔ صفت مؤنث۔ کچی کا نقیض (۱) پختہ (۲) پوری بالغہ (۳) مضبوط ۔ تجربہ (۴) کایستوں میں پوری کچوری مٹھائی وغیرہ کی ضیافت ۔

پگڑ

پکی پیداوار۔ ا۔ اسم مؤنث (۱۔ قانون) جنس پختہ ۔ وہ جنس جو پختہ اُترے (۲) وہ نکاسی جو اخراجات کاشتکاری مجرا دیکر بچتی ہو ۔

پکی پیسی۔ ہ۔ صفت (عو) پختہ کار عورت۔ تجربہ کار عورت۔ بڑی ہوشیار عورت

پکی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پختہ و پُر کرنا۔ کسی بات کے وعدہ یا قرارداد کا استحکام کرنا

پگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گیتوں میں) پاؤں۔ پیر۔ قدم ۔

پگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ رسی جو بیل کے گلے یا ناتھ میں ڈالکر دُم کی طرف سے باندھتے ہیں یا گدھے پچھاڑی۔ جیسے آگے ناتھ نہ پیچھے پگا۔ سب سے بھلا کمہار کا گدھا (کہاوت)

پگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کوڑی زغند کھیل کھلاڑیوں کو مقرّر کا کوڑی چھپا کر دینا۔ (۲) مقدار پوری کرنا۔ پورا کرنا ۔

پگاہ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ لُغوی معنی بر وقت۔ کیونکہ اصل میں بگاہ تھا۔ اصطلاحی۔ صبح۔ سحر۔ بھور۔ فجر۔ تڑکا ۔

پگڈنڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بٹیا۔ لیک۔ وہ سکڑا راستہ جو کھیتوں یا پہاڑوں کے بیچ میں آدمی کے چلنے کے قابل ہوتا ہے۔ پیدل کا راستہ۔ پیدل چلنے کا راستہ ۔

پگڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) دستار۔ عمامہ۔ عصابہ۔ سر سے باندھنے کا دوپٹہ یا وہ کم عرض کپڑا جو دس گیارہ گز لمبا سر سے باندھا جاتا ہے۔ اس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں جیسے پیچے دار پگڑی جو جوہری باندھتے ہیں۔ گوٹے دار پگڑی جو اکثر دہلی کے سیٹھوں کے سر پر ہوتی ہے۔ منصبی پگڑی جسکا خاص حیدرآباد دکن میں رواج ہے۔ یہ پگڑی نہایت خوبصورت اور تاج نما ہوتی ہے۔ علٰی ہذا مرہٹی۔ مارواڑی۔ مدراسی (۲) عزت۔ آبرو۔ جیسے پگڑی رکھ لیجیو (۳۔ ہندو) نفر۔ متنفس۔ آدمی۔ جیسے پگڑی پیچھے دو دو لڈو ملے ۔

(اس لفظ کا پتہ نہیں چلتا کہ یہ کس زبان کا ہے نہ سنسکرت میں ہے اور نہ اور مختلف زبانوں میں۔ مگر چونکہ ہندوستان میں بولا جاتا ہے اسوجہ سے ہندی قرار دیا گیا)

پگڑی اُتارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) عزت اُتارنا۔ آبرو ریزی کرنا (۲) لوٹنا۔ ٹھگنا۔ قیمت میں زیادہ لینا۔ گاہک کو مونڈنا۔ دغا سے علاوہ اسباب لینا ۔ دھوکہ دیکر کسی سستے مال کی زیادہ قیمت لینا۔

پگڑی اُترنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آبرو ریزی ہونا۔ عزت جانا ۔

پگڑی اٹکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (بہ رب) ہمسری ہونا۔ مقابلہ ہونا۔ چنانچہ کسی شاعر کا شعر ہے ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گدائی ہمسری کرتی ہے اپنی بادشاہی سے ؛ یہاں کجکلوں کی اٹکی ہے پگڑی بکلاہی سے

پگڑی اُچھالنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) عزت اُتارنا - ذِلّت دینا - ذلیل کرنا (۲) تمسخر کرنا - ہنسی اُڑانا - مذاق کرنا - چھیڑنا ؛

(ہندوؤں میں دستور ہے کہ ہولی کے دِنوں میں تمسخر آراہگیروں کی پگڑیاں اچھال دیتے ہیں)

پگڑی اُچھلنا - ہ - فعلِ لازم - کرکری ہونا - ذِلّت ہونا - ذِلّت و رسوائی ہونا -

شیخی و مشیخت نہیں میخانہ میں چلتی ؛ یاں پگڑی اُچھلتی ہے خراباتِ مغاں ہے (آتش)

سنبھل کر اس جگہ رکھیے قدم کو شیخ جی ہنا ؛ یہاں پگڑی اُچھلتی ہے اسے میخانہ کہتے ہیں (نامعلوم)

پگڑی باندھنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) دستار باندھنا - سر پہ دستار لپیٹنا - (۲) دستار بندی کرنا (۳ - قانون) کسی کا قائم مقام بنانا - گدی پر بٹھانا - ریاست و وراثت کا حقدار بنانا ؛

پگڑی بدلنا - ا - فعلِ متعدی - بھائی چارا کرنا - بھائی بنانا - ٹوپی بدل بھائی بنانا - یارانہ کرنا ۵

عشقِ بتاں میں دیکھا یہ لطف سب سے کرا ؛ بدلی گئی ہے پگڑی شیخ اور برہمن میں (نامعلوم)

پگڑی بندھنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کسی کا قائم مقام ہونا - سرداری یا وراثت کا مستحق ہونا - حاکم یا پنچوں کی طرف سے کسی استحقاق یا وراثت کا وارث گردانا جانا (۲) عزت ملنا - خلعت ملنا (۳) اُستاد تسلیم کیا جانا

(مسلمانوں میں فاتحہ سوم کے روز اور اہلِ ہند میں اکثر مردے کی تیرھویں کو بیٹے کے سر پر وراثت کی پگڑی بندھوائی جاتی ہے) ؛

پگڑی رکھنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) سر پر عمامہ باندھنا - سر پر دستار لپیٹنا (۲) عزت بچانا - آبرو کو محفوظ رکھنا (۳) دستار گرو رکھنا (۴) عجز کرنا - ہاہا کھانا - منت کرنا -

(اس معنی میں آگے یا پاؤں کے ساتھ آتا ہے جیسے اُس کے آگے پگڑی رکھ دی یا اُس کے پیروں پر)

پگڑی کا بطانہ - ا - اسم مذکر - پگڑی کے اندر کا وہ زائد کپڑا جسکے اُوپر پگڑی باندھ لیتے ہیں ؛ (اسکی اصل بطن ہے)

پگڑی والا - ہ - اسم مذکر (عو) طبیب - حکیم - ڈاکٹر - بید ؛

(چونکہ عورتیں صبح کو یا رات کے وقت حکیم کا نام لینا منحوس خیال کرتی ہیں اس وجہ سے ان وقتوں میں پگڑی والا یا چہرے والا کہتی ہیں) ؛

پگلا - ہ - صفت - (۱) پاگل کی تصغیر - باؤلا - سڑی (۲) احمق - نادان - خبط خبطی - خولا خبطا ؛

پگلانا - ہ - فعلِ متعدی - تانا - تپانا - دھات گلانا - گرمائی سے رقیق کرنا - فارسی میں گداختن - پورب میں بگلانا - (۲) رقیق کرنا - ملائم کرنا - نرمانا (۳) راضی کرنا - رحم لانا

پگلنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) تپنا - پگھلنا - گلنا - دھات وغیرہ کا گرمائی سے پتلا ہو جانا (۲) رقیق ہونا - ملائم ہونا - نرمانا (۳) پسیجنا - رحم آنا - دینے پر راضی ہونا فیاضی پر آمادہ ہونا ؛

پگنا - ہ - فعلِ لازم - پگایا جانا - تلنے کے بعد کھانڈ کے شیرہ میں کسی چیز کو بغرضِ غلاف ڈالا جانا ؛ غلاف جانا - قوام میں لپیٹا جانا - غلافنا ؛

پگیا - ہ - اسم مؤنث - پگڑی کی تصغیر (گیتوں میں آتا ہے) ؛

پل - ف - اسم مذکر - (۱) جسر - سیت - قنطرہ - وہ دریا کا راستہ جو کشتیوں یا طاقچوں کے وسیلہ سے بنایا جائے (۲) طاقچہ جس کے اُوپر یا نیچے سے راستہ ہو (۳) اُردو میں افراط اور کثرت کے مبالغہ پر بھی بولتے ہیں (۴) پشتہ - بند - روک - تودہ - انبار ؛

پل باندھنا - ا - فعلِ متعدی - (۱) دریا کا راستہ بنانا - ندی نالے کے اُوپر کچھ پاٹ کر یا عمارت کھڑی کر کے راستہ نکالنا - پاڑ باندھنا (۲) ڈھیر لگانا - تودہ لگانا - بیتار باندھنا ؛ متواتر کوئی کام کرنا افراط میں مبالغہ کرنا جیسے باتوں کا پل باندھ دیا ؛

پل بندھنا - ا - فعلِ لازم - اٹم لگنا - انبار لگنا - تودہ تودہ ہونا ۵

دِل و جان و جگر پہ ہے تا تل ؛ غم و درد و الم کا بندھ گیا پل (جرأت)

پل بندی - ا - اسم مؤنث - (۱) پل باندھنا - پاڑ بندی (۲) پل کی مرمت (۳) پل کا محصول ؛

پل ٹوٹنا - ا - فعلِ لازم - (۱) جسر کا شکستہ ہونا - پل کا گر جانا یا بہ جانا یا بگڑ جانا - (۲) افراط ہونا - کثرت ہونا - بہتات ہونا - اٹم ہونا جیسے اِس میلے میں آدمیوں کا پل ٹوٹ گیا ؛

پل - ہ - اسم مؤنث - (۱) مژہ - پلک (اصل میں پلک کا مخفف ہے) (۲) پلک جھپکانے کا عرصہ - دقیقہ - ثانیہ - منٹ کا ساٹھواں حصہ - آن - لمحہ - لحظہ - کوئی دم - چھن ؛

پل بھر میں - ہ - تابع فعل - آن میں - لمحہ میں - تھوڑی سی دیر میں - آن کی آن میں - آناً فاناً میں - طرفۃ العین میں - چھن میں - ذرا سی دیر میں - بہت کم وقت میں - فوراً - جھٹ پٹ ۵

جیسا تجھ بر ساتھا ہو سے ابر مژہ گے ایکبار ؛ جھڑ گئی پل بھر میں شبنم ابر دریا بار کی (مصحفی)

پل کی پل میں یا پل مارتے یا پل مارنے میں - ہ - تابع فعل - آناً فاناً - فوراً

فی الفور - طرفۃ العین میں - بہت جلد - ترت - آنکھ جھپکانے میں ٭

پَلّا - ہ - اسم مذکر - (۱) آنچل - چھور - دامن (۲) بُعد - فاصلہ - ٹپا - دُوری مسافت ٭ تفاوت - فرق - جیسے بڑا پلّا ہے ؎

تھا تیر میں رُستم کے بڑی دُور کا پلّا ٭ پر تھا نہ تری ناوک مژگاں کے برابر (جعدی)

(۳) مدد - کمک - حمایت - طرفداری - پرتا - جیسے حاکم اُس کے پلّے پر ہے (۴) بارِ سر - سر کا بوجھ - تھیلا - انبان - گون جسمیں مزدور لوگ غلّہ یا آٹا وغیرہ بھر کر سر پر لے جاتے ہیں چنانچہ پلّے دار اسی وجہ سے کہتے ہیں (۵) ترازو یا قینچی یا ٹوپی کا پلڑا لیکن اس معنی میں فارسی پلّہ ہے (۶) پٹ - ایک کواڑ (۷) لپ - کولی ٭ جھولی - دامن (۸) تحویل سُپردگی جیسے پلّے پڑنا ٭

پلّا بھاری ہونا - ہ - فعل لازم - (۱) مسافت بعید ہونا - نہایت بُعد و فاصلہ ہونا (۲) نامۂ اعمال کا نہایت گراں اور سنگین ہونا - از حد گنہگار ہونا (۳) قوی مدد ہونا ٭ گہری حمایت ہونا - بڑی مدد پر ہونا - (۴) بوجھل ہونا گراں ہونا (۵) زیادہ کنبہ ہونا - بہت سا کٹم ہونا - گرانباریٔ اولاد ہونا - (۶) دنیوی تعلقات میں گھرا رہنا ٭

پلّا چھڑانا - ہ - فعل لازم - دامن چھڑانا - پیچھا چھڑانا - چھٹکارا پانا - مخلصی پانا ٭

پلّا لینا - ہ - فعل لازم (ہندو عو) ماتم کرنا - پُرسا دینا - میّت پر رونا - مُنہ ڈھانکنا - مُنہ پر دوپٹّہ کا آنچل یا رومال ڈالکر رونا -

پِلّا - ہ - اسم مذکر - (۱) کُتّے کا بچّہ - بچۂ سگ (۲) حقارتاً - بچّہ جیسے چھٹی ٭ چلّا حرام کا پلّا

پَیلا - ہ - اسم مذکر - تیل نکالنے کی بڑی پلی - وہ آہنی آلہ جس میں تیل بھر کر نکال لیتے ہیں ٭

پلّا شتا - ہ - فعل متعدی (۱) (چلسا) جُوتی تیار ہو جانے کے بعد اُس کی کتر بیونت کر کے درست کرنا - جُوتا درست او صاف کرنا - جُوتا تراشنا ٭

پِلانا - ہ - فعل متعدی - (۱) نوش کرانا - پانی دینا - دُودھ چُسانا ٭ شراب یا بھنگ نوش کرانا (۲) اُتارنا - داخل کرنا - جسم کے اندر پہنچانا - جیسے پتھر یا برتن میں سیسا یا رانگ وغیرہ پلانا (۳) مارنا جیسے تیر - بندوق یا گولی پلانا (۴) روغن جذب کرنا - گھی کھپانا (۵) (فعل لازم) کان بھرنا - برائی نشین کرنا - بھرنا - ذہن نشین کرانا ٭

پُلاؤ - ف - اسم مذکر - صحیح (پلاو) ایک قسم کا کھانا جو گوشت اور چاول ملا کر پکاتی ہیں جیسے یخنی پلاؤ - قورمہ پلاؤ وغیرہ ٭

پلائی - ہ - اسم مؤنث (۱) وہ لڑکی جسے دُودھ پلایا ہو - وہ دختر جس کی انّاگیری کی ہو (۲) دُودھ پلانے والی نوکر - انّا - انگہ - دھائے ٭

پِل پڑنا - ہ - فعل لازم - ایک دفع ہی چڑھ جانا - دفعتاً مارنے پیٹنے پر مستعد ہو جانا ٭ ملکر زور لگانا ٭ حربہ کرنا - حملہ کرنا - حملہ آور ہونا - جھک پڑنا - متوجہ ہو جانا ٭

پِلپلا - ہ - صفت - ملایم - نرم - لجلجا - پلا ہوا - گھلا ہوا ٭

پُلپُلا - ہ - صفت - کھوکلا - مجوّف - اندر سے خالی ٭

پلپلانا - ہ - فعل متعدی - گھلانا - ملایم کرنا - جیسے آم پلپلانا ٭

پَلپَلانا - ہ - فعل متعدی - منہ میں پوپلوں کی طرح گھلانا - مُنہ میں چوسنا - مُنہ میں گھلا کر نگلجانے کے قابل بنانا - بن چبائے کھانا ٭

پلپلاہٹ - ہ - اسم مؤنث - ملائمت ٭ پچپچاہٹ - نرمی ٭

پلپلی ٹھیکری - ہ - اسم مؤنث (عو) - مقامِ مخصوص - فرج ٭

پَلٹا - ہ - اسم مذکر - (۱) بدلہ - معاوضہ - انتقام - (۲) بڑی کفگیر جس سے حلوائی لوگ جلیبی وغیرہ توے پر پلٹتے ہیں (۳) گردش - انقلاب (۴) (بحالتِ ماضی) لوٹا - پھرا - مجازاً مراجعت کی ٭

پلٹا کھانا - یا - پلٹی کھانا - ہ - فعل لازم (۱) اُلٹ جانا - پلٹ جانا - برگشتہ ہو جانا ایک حال سے دُوسرے حال یا ایک پہلو سے دُوسرے پہلو کو پلٹنا - پھر جانا لوٹ جانا - سر نیچے پاؤں اُوپر ہو جانا (۲) مخالف ہونا - ناموافق ہو جانا - برگشتہ ہونا ؎

مت ہنسو دیکھ کے تدبیر کو پلٹی کھاتے ٭ دیر لگتی نہیں تقدیر کو پلٹی کھاتے (ظفر)

پُلٹِس - انگلش Poultice اسم مذکر - لیپ - ضماد - پیڑی - لپٹی یا السی وغیرہ پکا کر جو مواد پکانے کیواسطے باندھتے ہیں اُسے پلٹس کہتے ہیں ٭

پلٹ کر - ہ - تابع فعل - رُخ پھیر کر - مُنہ موڑ کر - اُلٹ کر - گھوم کر - لوٹ کر - مڑ کر ؎

وہ اُسکا روٹھ کے جانا تھا جان کا جانا ٭ پلٹ کے اُسنے جو دیکھا تو جان نثار نہ تھا (بیخود)

پَلٹَن - فرنچ (بٹیلین Batallion) - اسم مؤنث - وہ آٹھ سو آدمیوں کا گروہ جو لفٹننٹ کرنیل کے ماتحت ہو - پیادہ فوج کا دستہ ؎

تیار رہتی ہیں صفِ مژگاں سے پلٹنیں ٭ رُخسارِ یار ہے کہ جزیرہ فرنگ کا (آتش)

پَلٹنا - ہ - فعل لازم - (۱) اُلٹنا - لوٹنا - پھرنا - واپس ہونا - (۲) اپنی بات سے پھرنا - انکار کرنا ٭ مکرنا (۳) (فعلِ متعدی) دیکھو اُلٹنا نمبر (۱-۳-۶-۷-۱۴-۱۵-۱۸)

پلچنا - ہ - فعل لازم - (ہندہ) گتھنا - لپٹنا - سر ہونا - چمٹنا ٭

پلڑا - ہ - اسم مذکر - (۱) پلۂ ترازو - کفہ (۲) دو پڑی ٹوپی کا ایک حصّہ ٭

پلستر - انگلش Plaster اسم مذکر - (۱) کہگل - گچکاری - استرکاری (۲) لیپ ضماد ٭

پلستر بگاڑنا - ا - فعل متعدی - (لشکری) ہیئت بگاڑنا - بدحیثیت کرنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پلیتھن نکالنا (کمستعمل) کچومر نکالنا۔ ستر بگاڑنا ◆

پَلَک - ہ - اِسم مؤنث - (۱) پل۔ مژہ۔ پپنی۔ آنکھ کے بال (۲) دم۔ آن۔ لحظہ۔ لمحہ۔ دقیقہ۔ ثانیہ ◆ ذرا سے

مجھ سے وہ کہتے ہیں دامن کو جھٹک سنئے ذرا یہ بے ادب چھوڑ دے بس ایک پلک سو تو ذرا (رنگین)

پَلک پِیٹا - ہ - صفت (۱) وہ مریض جو بار بار آنکھ جھپکائے۔ روشنی کی تاب نہ لانے والا (۲) سَبَل کی بیماری والا۔ شپر چشم۔ چندھا (پلک پیٹنا بھی کہتے ہیں)

پَلک جھپکنا - ہ - فعل لازم - (۱) مژہ کا جنبش کرنا۔ (۲) ایک پل مارنے کا زمانہ ہونا۔ نہایت قلیل زمانہ ہونا۔ (۳) ذرا آنکھ لگنا۔ ذرا نیند آنا ◆

پَلک دریا - ا - صفت۔ وہ شخص جو ایک پل میں نہال کر دے۔ نہایت سخی۔ بڑا داتا۔ کریم۔ خراج ◆

پَلک لگنا - ہ - فعل لازم - ذرا نیند آنا۔ کچھ آنکھ لگنا۔ جھپکی لینا ◆

پَلک مارنا - ہ - فعل متعدی۔ آنکھ سے اشارہ کرنا ◆

پَلک نواز - ا - صفت۔ پل میں نہال کر دینے والا۔ ذرا سی بات پر بخش دینے والا۔ ارحم الراحمین (خدا تعالےٰ کی صفت)

پَلک نہ پسیجنا - ہ - فعل لازم - آنسو نہ آنا۔ رحم نہ آنا۔ سنگدل ہونا۔ کٹھور ہونا

توچشم گریہ اُس سے اے دُود آہ مت رکھ کیا دخل ہے کہیں جو اُسکی پلک پسیجے (انشا)

(یہ پُرانا محاورہ ہے) ◆

پَلک نہ لگنا - ہ - فعل لازم - نیند نہ آنا۔ آنکھ نہ بند ہونا۔ اضطرابی یا بیقراری کے باعث آنکھ نہ جھپکنا۔ (۲) انتظار میں جاگنا۔ ٹکٹکی باندھے رہنا

پَلکا - ہ - صفت۔ ابلق کبوتر۔ اسمیں خواہ سیاہ و سفید۔ خواہ سبز و سفید۔ خواہ سُرخ و سفید۔ خواہ زرد و سفید ہو ◆

پلکوں سے زمین جھاڑنا - ا - فعل متعدی۔ نہایت تابعداری کرنا۔ کمال حسنِ عقیدت جتانا ؎

ہمچشموں نے جُون اُسکی تاڑی پلکوں سے زمین بن کی جھاڑی (گلزار نسیم)

پلکوں سے نمک چُننا - ہ - فعل متعدی۔ ہاتھوں کا کام پلکوں سے کرنا (چونکہ اہلِ ہند نمک کی نہایت تعظیم کرتے ہیں اس وجہ سے اگر کسی کے ہاتھ سے نمک گر پڑتا ہے تو کہتے ہیں کہ قیامت کے دن یہ نمک پلکوں سے اُٹھانا پڑیگا۔ مسلمان عورتوں میں بھی یہ وہم بہت پھیلا ہوا ہے)

پَلنا - ہ - اِسم مذکر۔ پالنا کا مخفف۔ ہنڈولہ۔ گہوارہ ◆

پَلنا - ہ - فعل لازم - (۱) پرورش پانا (۲) گرمی پاکر نرم ہو جانا۔ پلپلا ہو جانا ◆

پِلنا - ہ - فعل لازم۔ کچلا جانا۔ پسنا۔ تیل نکلنا (۲) ہمہ تن مصروف ہونا۔ نہایت متوجہ ہونا

کسی کام کے سر ہو جانا یا لپٹنا۔ (۳) نہایت محنت مشقت اور کوشش کرنا (۴) دلاوری سے حملہ کرنا۔ کسی پر چڑھ جانا۔ حملہ آور ہونا۔ پلچنا ◆

پُلَندہ - ہ - اِسم مذکر۔ مُٹھا۔ گڈی۔ کاغذوں کا گٹھا۔ بنڈل۔ پیکٹ۔ گٹھڑی۔ معلاف

پَلَنگ - ہ - اِسم مذکر۔ ماچا۔ بڑی چارپائی۔ بڑے بڑے پایوں کی اونچی چارپائی جو نواڑ یا بان سے بُنی جاتی ہے ◆

(یہ لفظ اصل میں سنسکرت پلینگ سے ماخوذ ہے مگر اہلِ فارس نے بھی ہندوستانیوں کا تتبع کرکے اپنے اشعار میں پلنگ باندھا ہے چنانچہ فردوسی۔ سلیم۔ اشرف وغیرہ شعراء فارسی کے ہاں موجود ہے) ؎

جز ہندو گلزخانش جائے دگر نباشد آہوکہ خوابگاہش پشت پلنگ باشد (سلیم)

بے خوابِ بہارے فرش کردند پلنگِ بیدباف از سایۂ او (اشرف)

پَلَنگ پوش - ا - اِسم مذکر۔ بالاپوش۔ وہ بڑا کپڑا جو پلنگ پر بستر کی حفاظت کے واسطے ڈالتے ہیں۔ یہ کپڑا اکثر چھپا ہوا ہوتا ہے ◆

پَلَنگ توڑ - ہ - اِسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جو گھر میں خالی خولی چارپائی پر بیٹھا کھائے۔ ماچا توڑ۔ کاہل۔ سست۔ نکھٹو (۲) امساک کی ایک دوا کا نام

پَلَنگ کو لات مار کر کھڑا ہونا - ہ - فعل لازم - (عو) (۱) جننکر فارغ ہونا بچہ جنکر صحیح سلامت اُٹھ کھڑا ہونا (۲) بیماری سے اُٹھنا۔ دُکھ سے نجات پانا

پَلَنگڑی - ہ - اِسم مؤنث۔ پلنگ کی تصغیر۔ چھوٹا پلنگ۔ کھٹیا۔ نازک چارپائی

پَلّو - ہ - اِسم مذکر (۱) کنارہ۔ آنچل۔ دامن۔ چھور (۲) چوڑی گوٹ۔ چوڑا لچکا ◆

پَلوانا - ہ - پالنے کا متعدی المتعدی - پرورش کرانا ◆

پِلوانا - ہ - پیلنے اور پلانے کا متعدی المتعدی - (۱) روغن نکلوانا۔ کولھو کے ذریعہ سے تیل نکلوانا ◆ پسوانا۔ رگڑوانا۔ (۲) پانی یا شراب وغیرہ نوش کرانا۔

پِلوٹھا یا پہلوٹھا - ہ - صفت - (ہندو) (دیکھو پہلونٹھا)

پَلوَل - ہ - اِسم مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری کا نام۔ جو ترئی سے چھوٹی ہوتی اور بن کریلے سے مشابہ ہے۔ مزاجاً اول درجہ میں گرم دوسرے میں سرد۔ زود ہضم مقوّیٔ دل و معدہ۔ مفیدِ سرفہ و فسادِ خون وغیرہ۔ یہ پھل پورب میں کثرت سے پایا جاتا ہے اور اسے پرول یا پوکھرا بھی کہتے ہیں ◆

پَلوَل - انگلش (صحیح Parole پیرول) اسم مؤنث۔ زبانی بات چیت۔ تقریری جواب۔ وہ مقررہ الفاظ یا باتیں جو اپنے ہاں کے سپاہیوں کو ہر روز بتا دی جاتی ہیں تاکہ اُس سے معلوم ہو جائے کہ پہرہ پر اپنی ہی فوج کا آدمی ہے۔ چنانچہ جب کوئی افسر گشت کرتا ہوا آتا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پلہ

تو وہ پہرہ دار سے سوال کرتا ہے کہ بھلا آج کیا پلول بولی گئی۔ جس سے غنیم کا آدمی دھوکا نہیں دے سکتا۔ اور اپنی فوج کا آدمی کیمپ سے باہر رہ گیا ہو اور وہ غیر وقت آئے تو اُس سے بھی امتحاناً دریافت کر لیتے ہیں کہ آج کیا پلول بولی گئی تھی)

پلول ملانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (لشکری) ہمراز بنانا۔ گانٹھنا۔ سازش کرنا ◆

پلول ملنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (لشکری) سازش ہونا۔ موافقت ہونا۔ ہمراز ہونا۔ ہم مشورہ ہونا۔ گٹھنا۔

پلہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (۱) ترازو کا پلڑا (۲) سیڑھی۔ پیڑی (۳) درجہ۔ مرتبہ جیسے ہمپلہ

پلھنڈا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہندو) گھڑونچی۔ تپائی۔ لکڑی کی چوکی جس پر پانی کے برتن رکھے جائیں۔ آبدار خانہ۔ پانی رکھنے کی جگہ ◆

پلھی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (پورب) تلّی۔ طحال۔ تاپ تلّی ◆

پلی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ تیل یا گھی وغیرہ نکالنے کا آلہ۔ چمچہ ◆

پلی پلی جوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تھوڑا تھوڑا جمع کرنا جیسے رحمٰن جوڑے پلی پلی شیطان لڑھائے کُپّے (کہاوت)

پلی۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ پُل کی تصغیر۔ چھوٹا پُل ◆

پلے باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) آنچل میں باندھنا۔ گرہ میں باندھنا۔ گرہ میں رکھنا ◆ دامن میں لینا (۲) سنبھالنا۔ سنگوانا (۳) اپنے سر لینا۔ اپنے ذمّہ لینا (۴) نکاح میں دینا (۵) نکاح کرنا۔ عقد میں لانا (۶) یاد رکھنا۔ حرزِ جاں بنانا۔ (۷) ذمّہ ڈالنا۔ سر ڈالنا ◆

پلے بندھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) عقد میں آنا (۲) ذمّہ پڑنا۔ سر پڑنا ◆

پلے پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) حصّہ میں آنا۔ حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ (۲) بس میں پڑنا۔ قابو میں آنا۔ (۳) پالے پڑنا ◆ عقد میں جانا۔ بیاہا جانا ◆

پلیت۔ ا۔ صفت (عوام) (صحیح۔ ف۔ پلید) (۱) گندہ۔ ناپاک نجس (۲) کنجوس۔ کنٹک (۳) جن۔ بھوت پریت۔ (اس معنی میں پریت کے ساتھ بولتے ہیں)

پلیتہ۔ فارسی۔ اسمِ مذکر۔ (۱) چراغ کی بٹی ہوئی بتّی ◆ بتّی۔ فتیلہ۔ توڑا۔ موٹی بتّی بنا ہوا کاغذ یا کپڑا (۲) وہ تعویذ جو دھونی دینے کے واسطے سیانے لوگ بتّی بنا کر دیتے ہیں (۳) ایک خاص قسم کے کپڑے کی بتّی جو بندوقوں پر جلاتے ہیں (یہ لفظ براکرت पलित्ता پلیتّہ سے بہت ملتا ہوا ہے) ◆

پلیتہ چاٹ جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ کڑھائی کا روغن زیادہ آنچ لگنے کے باعث بھڑک اُٹھنا ◆

پن

پلیتہ دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) توپ کو بتّی دکھانا (۲) آگ لگانا۔ جلانا۔ بھٹی میں بتّی جلا کر رکھنا۔ آگ سلگانا ◆

پلیتھن۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (ہندی) خشکی۔ وہ سوکھا آٹا جو روٹی کے پیڑے میں لگانے کے واسطے پکاتے وقت آگے رکھتے ہیں تاکہ گیلا آٹا ہاتھ کو نہ چپکے۔ پلوتھن (۲) وہ پھوک جو آٹے کا دودھ نکال لینے کے بعد باقی رہے ◆

پلیتھن پکانا۔ ہ۔ فعل متعدی (پِٹانا محاورہ ہے) پتلا حال کرنا۔ دھول جھاڑنا گرد جھاڑنا۔ کسی کی تخریب کے درپے ہونا ◆

بنگے مسرف کے گھر لگاؤں گا اور پلیتھن ترا پکاؤں گا (سودا)

پلیتھن نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) مارتے مارتے بیدم کر دینا۔ تباہ حال کر دینا۔ پتلا حال کرنا۔ اچار نکالنا۔ کچومر نکالنا۔ بھُرکس نکالنا۔ گرد جھاڑنا۔ ٹھیک بنانا۔ لات مُکّی سے خبر لینا۔ گندی کرنا۔ دھن گٹی کرنا (۲) تخریب کے درپے ہونا ◆

پلیتھن نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تباہ حال ہونا۔ بھُرکس نکلنا۔ خستہ حال ہونا ؎

یاں پلیتھن نکل گیا واں غیر اپنے ٹکّے لگائے جاتے ہیں (میر تقی)

پلید۔ ف۔ صفت۔ (۱) نجس۔ ناپاک۔ غلیظ۔ گندہ (۲۔ اسمِ مذکر) بھوت۔ پریت (صرف اردو میں)

پلے دار۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ حمّال۔ وہ شخص جو آٹا اور غلّہ وغیرہ پلے میں بھر کر سر پر لے جائے۔ مزدور۔ قُلی۔ مجازاً بند ھانی ◆

پلیڈر۔ انگلش (Pleader) اسمِ مذکر۔ مقرّر۔ وکیل۔ بحث کرنے والا۔ وہ وکیل جو قوانینِ مجریۂ وقت کی رُو سے عدالت میں وکالت کا مجاز ہو ◆

پلے سے باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دامن سے باندھنا (۲) کسی سے نکاح پڑھا دینا۔ بیاہ دینا ◆

پلے ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گرہ میں ہونا۔ گانٹھ میں ہونا ◆ نقدی کا پاس ہونا

پلین ٹیبل۔ انگلش (Plain Table) اسمِ مذکر۔ تختۂ مسطح ◆

پمّن گیہوں۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) ایک قسم کا بڑا اور کٹھیا گیہوں جو نہایت لوچدار اور سخت ہوتا ہے ◆

پن۔ انگلش (Pin) اسمِ مؤنث۔ آلپین۔ گھنڈی دار سوئی ◆

پُن۔ س۔ اسمِ مذکر۔ (۱) نیک کام۔ عمدہ کام (۲) خیرات۔ نام اللہ۔ تصدّق۔ (۳) توجّہ۔ عنایت۔ مہربانی (۴) وقف۔ خدا کے نام پر چھوڑا ہوا ◆

پُن کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) خیرات کرنا۔ للہ دینا۔ تصدّق کرنا۔ صدقہ کرنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲) نام نہاد کرنا۔ بخشنا۔ عطا کرنا (۳) گائے یا سانڈ وغیرہ چھوڑ دینا وقف کر دینا ؛

پن۔ یا۔ پنا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ یہ ایک طرح کی مصدری علامت ہے جو ہمیشہ کسی اسم یا صفت کے آخیر ہی میں لگاتے ہیں جیسے بھولا پن بھولا ہونا۔ البیلا پن۔ البیلا ہونا۔ بیساختہ پن بیساختگی۔ کمینہ پن کمینگی وغیرہ۔ کبھی سِن و سال اور درجہ کے موقع پر بھی یہ لفظ آتا ہے جیسے بچپن۔ لڑکپن یعنی بچہ یا لڑکا ہونا۔ اُس کی عمر کا ایک پن بیتا یعنی ایک درجہ گزرا۔ اسطرح صرف ہندو بولتے ہیں۔ گاہے نسبت کے موقع پر بھی اسکا استعمال ہوتا ہے جیسے شُہدپن یعنی شُہدوں کی حرکات سے منسوب۔ لچپن۔ لچّوں کی اوضاع و اطوار سے منسوب ؛

پن ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پانی پان اور پانچ کا مخفف جو مرکبات میں آتا ہے جیسے پن کپڑا۔ پن گھٹ۔ پن بٹّا۔ پنواڑی۔ پنسورہ۔ پنسیری وغیرہ ؛

پنّا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) زمرّد۔ ایک سبز رنگ کے جواہر کا نام (۲) املی یا کیری کا پن پکّا شربت۔ املی کو پانی میں ملکر یا کیری کو بھلبھلا کر جو شربت بناتے ہیں اُس کا نام پنّا ہے (۳) ورق۔ جیسے بہی کا پنّا (۴) ہندوؤں میں اس قسم کے نام بھی ہوتے ہیں جیسے پنّا لعل وغیرہ (۵) جُوتی کے اُوپر کا چمڑہ۔ اَوگی (۶) ورق کا سونا (۷) پتلی اور مستطیل چیز ؛

پُنّا ۔ ہ۔ فعل متعدی (عو)۔ اُگلنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ بڑوں کے عیب ظاہر کرنا۔ برائی کے ساتھ ذکر کرنا ؛ پکھاننا ؛

پنّا ۔ ہ۔ فعل متعدی (اگتواں (مخفف پینٹنا)، رُوئی تُومنا۔ کپاس میں سے بنولے نکالنا ؛ دھننا ؛

پنھا ۔ ا۔ اسم مذکر (اس ہر فارسی پہنا سے لیا گیا ہے) (۱) عرض۔ چوڑائی جیسے صفت بھی ہو مخفف بھی ہو بڑے پہنے کا بھی ہو (۲) آنتار۔ پاٹ (۳) جوشِ محبت سے ماں کی چھاتی میں دُودھ اُتر آنا۔ چھاتی کے دُودھ کا جوش ؛

پناہ ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) پُشتی۔ حمایت۔ سہارا (۲) دیوار کا سایہ۔ ظل۔ سَرن (۳) بچنے کا ٹھکانا۔ ملجا و ماوا۔ مامن۔ امن کی جگہ (۴) بچاؤ۔ محافظت ؛

پناہ دینا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ دشمنوں سے بچانا۔ سہارا دینا۔ سرن میں لینا۔ ٹھیرانا ؛ امن دینا ؛

پناہ گاہ ۔ ا۔ اسم مذکر۔ مامن۔ ملجا و ماوا۔ جائے پناہ۔ پناہ کی جگہ۔ امن کا ٹھکانا ؛

پناہ گیر ۔ ف۔ صفت۔ پناہ لینے والا۔ پناہ گزین ؛

پناہ لینا ۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) سَرن لینا۔ حمایت میں آنا۔ پشت پناہ بنانا۔ کسیکے پاس دشمن سے بچنے کے لئے جاکے رہنا۔ ٹھیرنا (۲) آرام پانا۔ امن کی جگہ میں جانا ؛

پناہ مانگنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) دُوری چاہنا ؛ ترہ ترہ پکارنا۔ توبہ کرنا (۲) داد رسی چاہنا۔ دُہائی مانگنا ؛ سرن چاہنا ؛

پن بٹّا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پان رکھنے کا ڈبّہ۔ ایک قسم کا خاصدان ؛

پنبہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ رُوئی۔ کپاس۔ قطن ؛

پنبہ بگوش یا در گوش ۔ ف۔ صفت۔ غافل۔ بیخبر۔ بہرا۔ اصم ؛

پنبہ دہن ۔ صفت۔ کم سخن۔ کم گو۔ اَن بولا۔ چُپ۔ خاموش ؛

پن بھتّا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اُبلے ہوئے چاول جنہیں فالودہ کی طرح شربت میں ڈالکر پیتے ہیں (۲) گلتھی۔ پتلے پکے ہوئے چاول ؛

پنبئی ۔ ف۔ صفت۔ رُوئی دار۔ رُوئی کا بھرا ہوا۔ جیسے لبادہ وغیرہ ؛

پنبئی راؤٹی ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وہ مکان جو امیر لوگ موسمِ گرما میں رُوئی کا بنوا کر خسخانہ کیطرح اُسپر پانی چھڑکوایا کرتے ہیں تاکہ سرد رہے ؛ سرد خانہ ؛

پنپنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) روپ آنا۔ تازہ ہونا۔ ہرا بھرا ہونا ؛ ہرا بھرا سرسبز ہونا ؛ سرسرانا (۲) دُبلا ہونے کے بعد موٹا ہونا۔ بوٹی چڑھنا (۳) مفلس ہو جانے کے بعد پھر امیر ہونے لگنا۔ عروج پکڑنا (۴) پھوٹنا۔ شاخیں نکلنا ؛ بڑھنا۔ لہلہانا۔ پھولنا۔ پھلنا۔ پھبکنا۔ پسبدنا ؛ جوبن پر آنا۔ پھبن پانا ؛

پنتھ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) راہ۔ راستہ۔ سڑک۔ باٹ۔ مارگ (۲) فرقہ۔ دین۔ مذہب ملّت۔ مت۔ دھرم۔ گروہ ؛ خانوادہ ؛

پنتھ بڑھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (ہندو) دین بڑھانا۔ اپنے ڈھنگ کے فرقہ کو ترقی دینا۔ جتھا بڑھانا ؛

پنتھ بڑھنا ۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو)۔ (۱) مذہب میں ترقی ہونا۔ دین بڑھنا ؛

پنتھی ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) مسافر۔ راہ رو۔ بٹاؤ ؛ سیّاح (۲) مذہب کا پیرو (۳۔ جوگی) آلتی پالتی۔ چار زانو ؛ آسن ؛

پنتھی پورنا ۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو) آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔ چار زانو بیٹھنا۔ باصطلاحِ جوگیاں آسن جمانا۔ آسن مار کر بیٹھنا ؛

پنج ۔ ف۔ صفت۔ (۱) پانچ۔ ایک اُوپر چار۔ خمس۔ ۵ (۲۔ چابک سوار) ساٹھ برس کا گھوڑا۔ (جب نئے پنج کہیں گے تو پانچ سال کا اور جب سکلے پنج کہیں گے تو دس برس کا گھوڑا سمجھا جائیگا۔

پنج آیت ۔ ف و ع۔ اسم مؤنث۔ وہ پانچ سورۂ قرآن یا آیات جو اکثر فاتحہ سوم میں پڑھی جاتی ہیں یعنی سورۂ کافرون۔ سورۂ اخلاص۔ سورۂ فلق سورۂ ناس۔ سورۂ فاتحہ ؛

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پنج تن - ف - اسمِ مذکر - رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم - حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ - حضرت فاطمہ علیہا السلام - حسنین پاک یعنی حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ رضی اللہ عنہما سے مراد ہے ♦

پنج روزہ - ف - صفت - پانچ دن کا - مجازاً چند روزہ - کوئی دن کا - عرصہ قلیل ♦ (چونکہ ہفتے کے سات دنوں میں سے ایک دن پیدائش کی مصیبت میں اور ایک روز مرنے کی تکلیف میں گزر جاتا ہے اس سبب سے پانچ دن آرام کے خیال کئے جاتے ہیں جو نہایت قلیل ہیں) ♦

پنج شاخہ - ف - اسمِ مذکر - پنجی - وہ لوہے کا پنجہ جس کو بانس کی لکڑی پر فلیتوں کے روشن کرنے کے واسطے لگا دیتے ہیں ♦ -

پنج شنبہ - ف - اسمِ مذکر - جمعرات - برسپت وار - مشتری کا دن - یوم الخمیس

پنج عیب - ف - ع - اسمِ مذکر (۱) پانچ نقص (۲) وہ گھوڑا جسمیں پانچوں بڑے عیب موجود ہوں - یعنی حشری - کمری - شبکور - کہنہ لنگ اور منہ زور

پنج عیب شرعی - ف - ع - اسمِ مذکر - (۱) وہ شخص جسمیں یہ پانچوں عیب جو شریعت کی رو سے نہایت بد ہیں موجود ہوں - یعنی چوری - زناکاری - قمار بازی - شراب خوری - دروغگوئی - (۲) نہایت بد - بد ذات - شہدا - لچہ - لفنگا

پنج گوشہ - ف - صفت - پنج کونیا - پانچ کونے کا ♦

پنج نوبت - ف - اسمِ مؤنث - (۱) وہ پنجوقتی نوبت جو بادشاہوں کے دروازہ پر بجا کرتی ہے پہلے تین وقت بجا کرتی تھی مگر سلطان سنجر کے عہد سے پانچ وقت بجنے لگی (۲) پنجگانہ نماز (۳) پنج شبد یعنی وہ پانچو باجے جو شادی کی علامت ہیں - یعنی دف - ڈھول - طاسہ - نفیری - دمامہ فارسی میں جنگ کے باجے کو بھی کہتے ہیں ♦

پنج ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) گھوڑے کا جوان ہونا - سات برس کا ہونا - (۲) نہایت شریر ہونا -

پنجر - ہ - اسمِ مذکر - پسلیاں - ہڈی پسلی - ڈھانچ - ٹھٹھری ♦

پنجرہ - ف - اسمِ مذکر (صحیح پنجرہ) (۱) قفس - پرندوں کے رکھنے کا - تیلیوں کا گھر (یہ لفظ ہندی الاصل ہو - کیونکہ اسکا مادہ پنجر ہے جس کے معنے اوپر دئے گئے ہیں) - (۲) قالب - قالبِ انسانی - ٹھٹھری ♦

پنجری - ہ - اسمِ مؤنث (ہندو عورتیں) (۱) ارتھی - ٹاٹوت - گہوارہ - جنازہ (کوسنے میں بولتی ہیں) (۲) پنجرہ کی تصغیر - چھوٹا سا پنجرہ -

پنجری نکلے - ہ - (کوسنا) (ہندو عورتیں) کھٹیا نکلے - جنازہ نکلے جیسے رام کرے تیری پنجری نکلے - (کوسنا)

پنجم - ف - صفت - پانچواں - خمس ♦ پانچواں حصہ - خمس - ⅕ ♦

پنجوں کے بل چلنا - ا - فعلِ لازم - اترا کر چلنا - مغرورانہ قدم رکھنا - غرور کرنا - تکبر کرنا - زمین پر پاؤں نہ رکھنا ♦

پنجہ - ف - اسمِ مذکر (۱) پانچ سے منسوب جیسے ایک پنجہ دو پنجے وغیرہ - (۲) ہاتھ یا پاؤں کی پانچوں انگلیاں ♦ ہتیلی سمیت پانچوں انگلیاں حیوانات کا چنگل اور پاؤں (۳) مٹھی - چنگی - جیسے پنجہ بھر آٹا - یعنی مٹھی یا چٹکی بھر (۴) جوتے کا اگلا حصہ جسمیں انگلیاں رہتی ہیں (۵) پنج شاخہ - پنجی (۶) وہ چوڑی پسلی کی ہڈی جس سے خاکروب میلا صاف کرتے ہیں (یہ دراصل پنجر بمعنی پسلی سے بنا لیا گیا ہے) (۷) پشت خارہ - ہر یا پیتل کا وہ چھوٹا سا گز جسکے منہ پر پنجہ بنا ہوا ہوتا ہے اور اُسے درویش و دیگر اشخاص پیٹھ کھجانے کے واسطے اپنے پاس رکھتے ہیں - یہ بے منتا بھی کہلاتا ہے (۸) ایک قسم کا زور جو حریف کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں ڈالکر کلائی سے کیا جاتا ہے (۹) - قصاب - ٹخنے سے اوپر کا گوشت (۱۰) موٹھ - قبضہ - گرفت - (۱۱) وہ ٹین یا دھات کا ہاتھ جسے بانس میں لگا کر تعزیہ کے آگے رکھتے ہیں - یا علمبردار لئے پھرتے ہیں (۱۲) وہ مکان جسمیں کسی بزرگ کے پنجہ کی علامت ہو جیسے شہر دہلی میں گنبد سے نالے پر امامیہ مذہب والوں کا پنجہ شریف مشہور ہے ♦

پنجہ پھیرنا - ا - فعلِ متعدی - ہاتھ پھیرنا - ہاتھ موڑنا ♦ مغلوب کرنا - غالب آنا

پنجہ کرنا - ا - فعلِ لازم - دو آدمیوں کا انگلیوں سے انگلیاں گانٹھ کر زور کرنا پنجہ لڑانا - طاقت آزمائی کرنا - پنجہ کا کس بل دکھانا ♦

پنجہ کش - ف - اسمِ مذکر - (۱) پنجہ کرنے والا (۲) وہ لوہے کا پنجہ جسمیں ہاتھ ڈالکر پنجہ کشی کی مشق بڑھاتے ہیں - (۳) ایک قسم کی روئی جسمیں پانچوں انگلیوں کا نشان پڑا ہوا ہوتا ہے (۴) گوشت خیار پرند جیسے باز وغیرہ (۵) شہر دہلی کے ایک مشہور خوشنویس استاد کا لقب جو خط نستعلیق اور فنِ سپہ گری میں کامل اُستاد تھے - آپ کا نام سید محمد رضوی تھا - غدر ۱۸۵۷ء میں شہید ہو کر اپنے مکان مسکونہ واقع بھوجلا پہاڑی میں دفن کئے گئے - اِن کے ہاتھ کے لکھے ہوئے کی بہت قدر ہے ♦

پنجہ لینجانا - ا - فعلِ متعدی - حریف کا پنجہ موڑ دینا - غالب آجانا ♦

پنجہ مارنا - ا - فعلِ متعدی - چنگل مارنا - نہتا مارنا - جھپٹا مارنا - جیسے چیل نے پنجہ مارا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پنجہ موڑنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (پنجہ پھیرنا)

پنچی۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ پنج شاخہ۔ فلیتہ جلانے کا آلہ ✦

پنچھے جھاڑ کر پیچھے پڑنا۔ یا چمٹنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ کسی کام میں ہمہ تن مصروف ہونا۔ سارے تمام کام چھوڑ کر کسی خاص بات کے سر ہو جانا۔ نہایت مستعد ہو کر کسی کام کو لپٹنا یہاں تک کہ اُس سے پیچھا چھڑانا مشکل پڑ جائے

گیا صحرا کی جانب وا ہائے شوقِ شکار ❊ شہرِ غم پیچھے پڑا ہاں کیا ہی پنچھے جھاڑ کر (ناسخ)

پنچھے جھاڑ کر لپٹنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ نہایت سر ہونا۔ درپے آزار ہونا۔ ستانے پر مستعد ہونا ✦ ع

زلف میں یکدست شانہ ناخنِ الماس گاڑ کر ❊ پنجۂ خورشید سے لپٹا ہے پنچھے جھاڑ کر (انشا)

پنجیری۔ ا۔ اِسمِ مؤنث (ع و) (۱) ایک قسم کی شیرینی کا نام جو اکثر نوماسہ کی تقریب میں تقسیم ہوتی یا شبِ زفاف کے بعد دُلہن کے میکے سے آتی ہے۔ یہ شیرینی اس طرح پر بنائی جاتی ہے کہ پہلے آٹے یعنی سوجی کو گھی میں بھون کر نکال لیتے ہیں پھر ٹھنڈا ہو جانے کے بعد اُوپر سے کھانڈ۔ پسی ہوئی سونٹھ۔ چھوارے اور گھی میں بھنے ہوئے گوند ملکھانے ملا دیتے ہیں۔ چنانچہ ان پانچوں چیزوں ہی کے نام سے پنجیری اسکا نام پڑ گیا) (۲۔ ہندو) وہ گوند ملکھانے جو زچہ کے لئے بنائے جاتے ہیں (۳) وہ دھنیا اور زیرہ وغیرہ جو جنم اشٹمی میں تیار کیا جاتا ہے ✦

پنچ۔ ہ۔ صفت (۱) پانچ کا مخفف۔ (۲ اِسمِ مذکر) حاکم۔ حَکَم۔ داور۔ ثالث۔ جج۔ جیوری۔ پنچایت میں بیٹھکر فیصلہ کرنے والا۔ قوم کا سردار۔ (۳۔ اِسمِ مذکر) اصلاح کار۔ مشیر۔ ممبر۔ گانو کا صلح کار (۴) دلّال۔ دلالی کا پیشہ کرنیوالا (۵) عام لوگ۔ کسی قوم کے عام آدمی۔ (۶۔ اِسمِ مؤنث) کمان۔ دھنش ✦ تانت ✦

پنچ پاتر۔ س۔ اِسمِ مذکر۔ (ہندو) ایک چھوٹا سا گلاس جو اغلبًا پانچ دھاتوں سے بنایا جاتا اور پوجا کے وقت کام میں آتا ہے ✦

پنچِ سلطانی۔ ا۔ اِسمِ مذکر (قانون) بادشاہی فیصلہ کن۔ وہ ثالث جو بادشاہ کی طرف سے مقرر کر دیا جائے ✦

پنچ فیصلہ۔ ا۔ اِسمِ مذکر۔ وہ فیصلہ جو پنچوں نے کیا ہو۔ پنچایتی نیاؤ۔ فیصلۂ مجلسی ✦

پنچامرت۔ س۔ اِسمِ مذکر۔ ہندو (پنچ + امرت) ایک قسم کا شربت جو دودھ دہی۔ چینی۔ گھی۔ شہد سے بنا کر دیوتاؤں کے اشنان کرانے میں استعمال کیا جاتا ہے

پنچایت۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) مجلسِ شوریٰ۔ کم سے کم پانچ آدمیوں کی مجلس داوری۔ کمیٹی۔ جلسہ۔ (۲) صلاح۔ مشورہ۔ ثالثی (۳) پنچایتی فیصلہ۔ پنچایتی تجویز (۴) غل غپاڑا۔ ہجوم۔ بے فائدہ۔ مجمع بیجا۔ انبوہِ عام ✦ (پنچایت کی دو قسمیں ہیں ایک خانگی جسمیں رشتہ دار کنبے کے جھگڑے کا آپ انفصال کر لیتے ہیں دُوسرے سرکاری جو گورنمنٹ اپنی طرف سے پنچ مقرر کر کے فیصلہ کرتی ہے)

پنچایت جوڑنا یا کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) پنچوں کو جمع کرنا۔ پنچ اکھٹے کرنا۔ ممبروں کو بلانا (۲) پنچایت کرنا۔ مسکوٹ کرنا۔ مشورہ کرنا۔

پنچایت خانگی۔ ہ + ف (قانون) گھری پنچایت۔ وہ گھریلو پنچایت جسمیں لوگ باہم بیٹھکر بطورِ خود اپنے جھگڑے انفصال کر لیں ✦

پنچایتِ سرکاری۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (قانون) وہ ثالث یا فیصلہ کن جسکو گورنمنٹ اپنی طرف سے قرار دے ✦

پنچایت نامہ۔ ا۔ اِسمِ مذکر۔ پنچایتی تحریر۔ پنچوں کا لکھا ہوا فیصلہ ✦

پنچایتی۔ ہ۔ صفت۔ (۱) پنچایت سے متعلق۔ پنچوں سے منسوب (۲) مالِ وقف۔ وہ چیز جنمیں سبکا استحقاق ہو۔ سلجھے کا۔ مشاملات کا۔ (۳۔ عوام) لطفۂ بے تحقیق ✦

پنچایتی سالا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (عوام) ساجھے کا سالا۔ ہر ایک شخص کا سالا۔ (ایک قسم کی گالی اور مزاح ہے) ✦

پنچایتی فیصلہ۔ ا۔ اِسمِ مذکر (دیکھو پنچ فیصلہ)

پنچک۔ س۔ اِسمِ مذکر۔ پانچ نچھتروں کا ایک گھر میں اکھٹا ہونا۔ (جوتشیوں کا خیال ہے کہ جس وقت دھنشٹا۔ ست بکھا۔ پوربا بھادرپد۔ اُتّرا بھادرپد۔ ریوتی۔ ایک گھر میں جمع ہوں اُسوقت اچھا کام کرنا منحوس ہے) ✦

پنچکی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ پانی کی چکی۔ وہ کلدار چکی جو پانی سے پھرتی ہے ✦

پنچم۔ س۔ اِسمِ مذکر۔ پانچواں ✦ راگ کے سات سُروں میں سے پانچویں سُر کا نام جسکا مخرج قلب اور آواز کویل کی سی ہے ✦

پنچمی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ چاند کی پانچویں تاریخ۔ اسمیں آجائے پاکھ کی ہو یا اندھیرے کی

پنچورا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) آب خورہ۔ صراحی نما تنگ مُنہ کا ایک برتن کے پھیلنے کا گلی کھلونا ہوتا ہے جسکے پیندے میں بہت سے چھید ہوتے ہیں۔ جب اس میں پانی بھر کر انگوٹھے سے مُنہ بند کر لیتے ہیں تو پانی بند ہو جاتا ہے اور جس وقت ہٹا لیتے ہیں تو ٹپکنے لگتا ہے (۲۔ صفت) مُتوترا۔ بہت پیشاب کرنے والا۔ بار بار مُوتنے والا۔ وہ شخص جسکا پیشاب نہ رُکے ✦

پنچوں کا پیالہ۔ ا۔ اِسمِ مذکر۔ (پنچ قوم) حقّہ۔ قلیان ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پچھالہ - ہ - اسم مذکر - (۱) دُم چھالہ - کنکوّے یا پتنگ کی دم - دنبالہ (۲) پچھلگو - ہر وقت ساتھ رہنے والا - وہ بچہ جو ہر وقت ماں کے پیچھے پیچھے پھرے (۳) نوکر - خدمتگار - مصاحب (ظرافتاً) (۴) خوشامدی - خوشامد سے ہمیشہ ساتھ رہنے والا ۔

جسکو جانے ہے کچھ نگوں والا — اُسکے پیچھے ہے آپ پچھالا (سودا)

پنچھی - ہ - اسم مذکر - (۱) پرندہ - پکھیرو - پرواز کرنے والا - اُڑنے والا (۲) آدمی جو ہر جگہ پھرتا رہتا ہے - جہاں گرد - سیاح - سیلانی - جہاں پیما - جہاں گشت - جگہ جگہ پھرنے والا - ہرجائی - پھرتا رہنے والا ۔ سہ

کوئی پنچھی آکے اب پھنستا نہیں — آپ نے جال اپنا پھیلایا عبث (حالی)

پنچی - ہ - اسم مؤنث - پنچی گیڑی ۔

پند - ف - اسم مؤنث - (۱) اندرز - نصیحت - سیکھ - سیکھشا - بھلائی کی بات (۲) صالح نیک (۳) عقایدِ مذہبی (از جونسن) ۔

پنزدہ - ف - صفت (۱) دس اور پانچ - پانزدہ - ۱۵ (۲) افراط کے موقع پر بھی بولتے ہیں - جیسے شمار کے پندرہ موجود ہیں -

پندلی - ہ - اسم مؤنث - ایک پہاڑی جڑی کا نام جو صورت میں چکنی ڈلی سے مشابہ ذائقہ میں مٹھی سے ملتی ہوئی اور نہایت خوشبودار ہوتی ہے۔ بروقت بارش اسکی سرزمین میں خوشبو آنے لگتی ہے اور اسی خوشبو کے سبب پہچان کر زمین سے کھود لیتے اور اپنے کام میں لاتے ہیں۔ اسکا مزاج غالباً گرم وخشک معلوم ہوتا ہے۔ پہاڑی لوگ بچوں کے بخار اور کھانسی وغیرہ کے واسطے اسکا استعمال کرتے اور بڑوں کی ہچکی رد کرنے کے لئے مفید بتلاتے ہیں۔ شملہ کے پہاڑوں میں اکثر پائی جاتی ہے اور وہاں سے پنساری بھی بیچتے ہیں ۔

پنڈ - ہ - اسم مذکر - (ہندو) (۱) آٹے کی لگدی - آٹے کی پنڈی جو پتروں کا جسم خیال کیجاتی ہے (۲) جسم - دیہ - سریر (۳) گول چیز - گولہ - گیند - بھنڈ - تھوا (۴ - پنجابی) گانوں - دیہہ - موضع ۔

پنڈ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - تعاقب کرنا - پیچھا کرنا - (پورب) ۔

پنڈ چھٹنا - یا - چھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - رہائی پانا - پیچھا چھوٹنا - نجات ملنا - مخلصی ہونا - چھٹکارا ہونا - آزادی پانا ۔

پنڈ چھڑانا - ہ - فعلِ متعدی - پیچھا چھڑانا - بچنا - بچاؤ کرنا - مخلصی دلانا - بچانا - نجات دلوانا - آزاد کرانا ۔

پنڈ چھوڑنا - ہ - فعلِ متعدی - پیچھا چھوڑنا - مخلصی دینا - نجات دینا - عقب گزاری کرنا - آزادی دینا - دست برداری کرنا ۔

پنڈ روگ - ہ - اسم مذکر - (۱) جسمانی امراض (۲) کوڑھ - برص - پھلبہری (۳) دق - تپ کہنہ - دائمی مرض جیسے - پی کارن پیری بھئی لوگ کہیں پنڈ روگ (کبیر جی)

پنڈا - ہ - اسم مذکر - (۱) لگدا - بڑی لگدی - گولا - بھنڈا - کونڈا - ڈور کا گولا - تنباکو کا تھوا - (۲ - عو) جسم - تن - جسد - دیہ - دیہی - (۳) عورت کا اندامِ نہانی - اندرونی جسم - مقامِ مخصوص - شرمگاہ ۔

پنڈا پھیکا ہونا - ہ - فعلِ لازم (عو) - ہلکا بخار ہونا - جی اَنمنا ہونا - کسلمند ہونا ۔ سہ

کچھ عجب حال میرے جی کا ہے — دیکھو پنڈا ابھی سے پھیکا ہے (شوق)

پنڈا دھونا - ہ - فعلِ متعدی - نہانا - غسل کرنا - جسم پر پانی ڈالنا - اشنان کرنا (عو)

پنڈا یا پانڈا - ہ - اسم مذکر - (۱) پجاری - مندر کی خدمت کرنے والا - برہمن خادمِ درگاہ - مجاور (۲) برہمنوں کی ایک قوم کا نام (۳) بعض تیرتھوں جیسے بنارس وغیرہ میں پانڈے صرف وہ چھوٹے درجے کے برہمن کہلاتے ہیں جو روزمرہ مندروں میں پوجا کیا کرتے ہیں - (اسکی اصل پنڈ بمعنی مت - بدھ - عقل - فہم - علم - خیال کی جاتی ہے) (۴) پروہت - مذہبی رسوم کا ادا کرنے والا - مجازاً دیوتا - اوتار - ہادی - رہنما - پیشوائے دین - (کہاوت) پانچوں پنڈے چھٹے نراین ۔

پنڈارا - ہ - اسم مذکر - (۱) مرہٹہ (۲) غارت گر - لٹیرا - راہزن - بٹ مار - ٹھگ - ڈکیت (۳) بقالوں کی ایک قوم ۔

پنڈالو - ہ - اسم مذکر - بہت بڑا کچالو - ایک قسم کا کچالو - ایک قسم کا زمین کند

پنڈبا - ہ - اسم مذکر - (پورب) غوطہ خور - پانی کا بھوت جو اکثر ڈبو دیتا ہے - (۲) مرغابی - غوطہ مارنے والا پرندہ ۔

پنڈت - س - اسم مذکر - (صحیح پنڈت पण्डित) - (۱) بدھی وان - دانا - عقلمند (۲) عالم - فاضل (۳) معلم - علم سکھانے والا استاد - پانڈا - پاٹھک - (۴) ایک تعلیمی خطاب جو اکثر ہندو کشمیریوں کا ہوتا ہے (۵) فقیہ - مذہبی قانون جاننے والا - قاضی (۶) جوتشی - منجم ۔ سہ

کبھی یہ آگہی شاستر و بید و پٹن — کروں ایک بات سو پنڈت کی سمجھا میں پنڈت (مقیم)

پنڈت خانہ - ہ - اسم مذکر - (۱) قید خانہ - جیلخانہ - جیل - بندی خانہ - (۲) قمار خانہ - جوا کھیلنے کا مکان ۔

پنڈتائی - ہ - اسم مؤنث - (۱) پنڈت پنا - پنڈت پن ۔ پنڈت کا کام ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پنڈ

پیشہ (۲) علمیت - فضیلت (۳) معلمی - مدرسی ۔

پنڈلی - ہ - اسمِ مؤنث - ساق - ٹانگ - ٹانگ کا وہ حصہ جو ٹخنے اور زانو کے بیچ میں ہے - پھلی ۔

پنڈول - ہ - اسمِ مؤنث - پوتنی مٹی - ایک قسم کی سفید مٹی جو لیپنے کے بعد صفائی کے لیے سفیدی کی بجائے پھیرتے ہیں ۔

پنڈی - ہ - اسمِ مؤنث - (ہندو) گگدی - پینڈی (۲) مسلخ - مذبح قربان گاہ - بلدان کی جگہ (۳) رسی کا گولا - رسی کا پنڈا (۴) شیوجی کی مورتی کا گول پتھر جس پر اکثر جل چڑھایا کرتے ہیں ۔

پنس - ا - اسمِ مؤنث - پالکی - پینس - ایک قسم کی امیرانہ سواری جسے کہار لیکر چلتے ہیں اور دلہن کو اکثر اسی میں بٹھا کر لے جاتے ہیں ۔ (یہ لفظ انگریزی پینس Pinnace سے جو ایک قسم کی کشتی اور سواری ہے لیا گیا ہے - اکثر پینس اور کمتر فنس یا پنس بولتے ہیں) ۔ ع

{ پنس جو اُن کی ملی سڑک پر تڑپ گئی اپنی جانِ مضطر
{ ہوئے یہ بیخود کہ نام لے کر بلا ہاتف پکار اٹھے (امداد علی بحر)

پنسار ہٹا - ہ - اسمِ مذکر - پنساری کا سودا - پنساری کی دکان - عطاری کی دکان

پنساری - ہ - اسمِ مذکر - (صحیح پنساری یعنی خردہ فروش) - دوا فروش - عطار

پنسال - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) پانی پلانے کی جگہ - پیاؤ - سبیل (۲) دریا خواہ نہر کا پانی چھوڑ کر زمین کی چوٹائی دیکھنا - جوڑس اور مسطح کرنا (۳) مسطح کرنے کا آلہ - وہ نمبر پڑی ہوئی لکڑی جو نہر یا دریا میں پانی کا اتار چڑھاؤ دیکھنے کے واسطے گاڑ دیتے ہیں - آلۂ پیمائشِ آب ۔

پنسل - انگلش Pencil پنسل - اسمِ مؤنث - سرمہ یا سیسہ کی قلم جو اکثر نقاشی کے کام میں آتی ہے - اب نیلی - سرخ - زرد رنگ کی بھی بننے لگی ہے ۔

پنسوئی - ہ - اسمِ مؤنث (پورب) چھوٹی سی کشتی - بجرا - ڈونگا - ڈونگی - زورق (یہ لفظ انگریزی Pinnace پینس سے بنا ہوا ہے) ۔

پنسیری - ہ - اسمِ مؤنث - پانچ سیر کا بٹ - دھڑا یا دھڑی

پنشن - انگلش Pension اسمِ مؤنث - بیٹھی روٹی - انگلس - مقررہ وظیفہ جو پرانے ملازموں کو حقِ خدمت کی عوض ایامِ پیری میں گھر بیٹھے دیا جاتا ہے - ولایت میں مصنفوں کو بھی ملا کرتی ہے ۔ (مرزا غالب نے اپنی رقعات میں اسکو مذکر لکھا ہے مگر بول چال میں مؤنث مستعمل ہے)

پن کال یا پنیا کال - ہ - اسمِ مذکر - وہ قحط جو بارش کی افراط سے پڑے ۔

پنو

پن کپڑا - ہ - اسمِ مذکر - پانی کا بھیگا کپڑا جو زخم پر باندھا جاتا ہے ۔

پن کٹی - ہ - اسمِ مؤنث (لکھنؤ) ایک قسم کا چھوٹا سا پتیلی ہاون دستہ یا پتھر کی کھرل جس میں پوپلے آدمی پان کوٹ کر کھاتے ہیں ۔

پنکھ - ہ - اسمِ مذکر (۱) بازو - پر - بال (۲) آنچل - دامن جیسے پنکھ پسار کر بھگی

پنکھ پسارنا - [illegible] ی (۱) پر پھیلانا (۲) اوڑھنے کے دوپٹے یا چادر کو [illegible] کہ ایک دامن لٹکتا رہے ۔

پنکھا - ہ - اسمِ مذکر (از پنکھ) بادکش - بیجنا - بینا - بادزن ۔

پنکھا جھلنا - پنکھا کرنا - یا ہلانا - ہ - فعلِ متعدی - بیجنا ڈلانا - بادزن کو حرکت دینا (ہندو پنکھا ہانکنا بھی بولتے ہیں) ۔

پنکھا کھینچنا - ہ - فعلِ لازم - فراشی پنکھے کی ڈوری کھینچ کر ہوا نکالنا - فراشی پنکھا جھلنا - فراشی پنکھے کو حرکت دینا ع

اُن کی خدمت میں شبِ وصل گزاری ہم نے ۔ چپی کرنے کبھی بیٹھے کبھی پنکھا کھینچا (سحر)

پنکھڑی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) پھول کی پتی - برگِ گل - ورقِ گل ع

نازکی اسکے لب کی مت پوچھو ۔ پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے (میر تقی)

ہر گل کی پنکھڑی پہ یہ لکھا ہوا ملا ۔ کیا بے ثبات عمر ہے کیا بے وفا شباب (بیخود)

(۲) چرخے کے چکر کا وہ ہر ایک حصہ جو اس کے منڈے میں ٹھکا ہوا ہوتا ہے ۔

پنکھیا - ہ - اسمِ مؤنث - پنکھے کی تصغیر - چھوٹا پنکھا ۔

پنکھے لگ جانا - ہ - فعلِ لازم (عو) ہولِ دل ہو جانا - کثرت سے دل دھڑکنا - دھڑکن ہونا - (دل کی نہایت بیتابی و بیقراری - تپاک اور اختلاجِ قلب کے موقع پر مستعمل ہے)

پنگا - ہ - صفت - وہ شخص جسکے پیروں میں کجی ہو - پاؤں پھرا ہوا - کج قدم ۔

پنگت یا پنگتی - ہ - اسمِ مؤنث (ہندو و پورب) (۱) صف - قطار - لائن ۔ ضیافت کی صف (۲) وہ مجلس جہاں علیٰ قدر مراتب بیٹھنے کی جگہ ہو ۔

پنگھورا - ہ - اسمِ مذکر - پالنا - مہد - گہوارہ - ہنڈولا - ایک قسم کا جھولا جس میں چھوٹے بچے کو نیند آ جانے کے واسطے لٹا کر جھوٹے دیتے ہیں ۔

پنگھٹ - ہ - اسمِ مذکر - پانی بھرنے کا گھاٹ - پانی بھرنے کی جگہ - ابجد ۔

پنوارا - ہ - اسمِ مذکر - (پورب) افسانہ - قصہ - داستان - طولانی قصہ جیسے رام کہانی - آلا - امیر حمزہ کا قصہ وغیرہ ۔

پنواڑی - ہ - اسمِ مذکر - پان بیچنے والا تنبولی ۔

پنوانا - ہ - فعلِ متعدی - آکشونا - اگشوانا - باپ دادا کو برا بھلا کہلوانا - گالیاں دلوانا - بکھان کرانا - موئے جیتوں کو برا بھلا کہلوانا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پِنھانا - یا پَہنانا - ہ - فعلِ متعدی - پوشانیدن کا ترجمہ - دُوسرے کو زیور یا پوشاک سے آراستہ کرنا - (اُردُو میں آجکل پہنانا زیادہ مستعمل اور فصیح ہے)

پَنھانا - ہ - فعلِ متعدی (گنوار) تھنوں کو دُودھ دُہنے کے واسطے پانی نکلنا - گائے یا بھینس وغیرہ کو دُودھ اُتارنے کے قابل بنانا - تھن نرمانا

پَنھی - ہ - اسمِ مؤنث (پُورب) جُوتی - پاپوش - پگ رکھی

پَنھیارا - ہ - اسمِ مذکر - ہندو - پانی بھرنیوالا - کہار - سقہ - پنیہارا

پَنھیاری - ہ - اسمِ مؤنث - پانی بھرنے والی - کہاری - سقن - پنیہاری

پَنی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) رانگ یا پیتل کا ورق (۲) جُوتیوں کا وہ چاندی لپا ہُوا چمڑا جسپر روغن ملکر گھوٹ دیتے ہیں (۳) ایک قسم کی لمبی گھانس جو چھپروں پر ڈالدیتے ہیں - چھپر کا پھونس - پان کا پُولا

پِنی - ہ - اسمِ مؤنث (۱ - ہندو) پسے ہُوئے چاولوں کے لڈو جسے مسلمان عورتیں رحم بولتی ہیں - نیز پنجاب کے ہندوؤں میں جب گیہوں کا دلیا گھی میں بھونکر گُڑ کی چاشنی سے لڈو بنا لیتے ہیں تو اُسے پنی یعنی پنّی کہتے ہیں

پَنیا - ہ - صفت - پانی کا جیسے پنیا سانپ وغیرہ (۲ - اسمِ مذکر) پانی کی تصغیر (گیتوں میں) پنیا بھرن کیسے جاؤں سوری آلی رہی نگ میں ٹھاڈو سیام (دہلی)

پَنیا سوت - ہ - اسمِ مذکر - (پُورب) وہ تالاب جسمیں سوت سے پانی آتا ہو

پُنیاتما - س - पुण्यात्मा - صفت فیاض - سخی - کریم - دھرمی - دیاوان

پَنیالا - ہ - اسمِ مذکر - (پُورب) ایک قسم کا عنّابی رنگ کا جامن کے برابر میوہ

پَنیانا - ہ - فعلِ لازم - (ہندو) - (۱) بہنے کے قابل ہونا - پانی پڑجانا - پنیلا ہونا (۲) پانی چھوڑ دینا (۳ - متعدی) پانی دینا - آب پاشی کرنا - سینچنا - سیراب کرنا

پُنیائی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) نیکی کا پھل (۲) اولاد - بال بچے - کُنبہ - قبیلہ (ہندو)

پَنیر - ا - اسمِ مذکر - ایک قسم کے شکاری کُتے کا نام جو شکار کی بُو پہچانتا اور اُسے بھاگنے سے روکتا ہے - یہ لفظ انگریزی Spainiel اسپنیل سے بگڑا ہے (یہ کُتّا پانی میں بھی اچھی طرح شکار کرتا ہے)

پَنیر - ف - اسمِ مذکر - جُبن - ایک خوردنی نمکین چیز کا نام جو دُودھ پھاڑ کر جمائی جاتی ہے - نچوڑے ہوئے دہی کو بھی کہتے ہیں

پَنیر جمانا - ا - فعلِ متعدی - (۱) قالب میں پنیر رکھکر ٹکیاں بنانا (۲) اپنا حق یا دعوے جمانا - کسی بات کی بُنیاد ڈالنا - ایسا کام شروع کرنا جس سے بہت سے کام نکلیں - ڈھب لگانا (اس موقع پر پنیری جمانا بھی کہتے ہیں)

پَنیر چٹانا - ا - فعلِ متعدی (۱) چیتے کو پنیر کھلاکر یار بنانا (۲) خوشامد کرنا

پَنیر مایہ - ف - اسمِ مذکر - جماہُوا دُودھ جو حیوانات کے بچے کے پیٹ میں ہو (ایک قسم کا ضامن ہے جو ماءُ الجُبن کا دُودھ پھاڑنے کے واسطے اس طرح بنایا جاتا ہے کہ بکری کے چھوٹے سے بچے کو دُودھ پلاکر خوب دَوڑاتے ہیں اور پھر دفعتہً ذبح کرکے اُس دُودھ کو پیٹ میں سے نکال لیتے ہیں - پس یہ دُودھ ضامن کا کام دیتا ہے اور اسکے وسیلہ سے جو دُودھ پھاڑا جاتا ہے وہ عمدہ ہوتا ہے - بعض لوگ چیتے سے بھی پھاڑا کرتے ہیں)

پَنیری - ا - اسمِ مؤنث (۱) چھوٹے چھوٹے بوٹے - پھلوں کے چھوٹے چھوٹے پَودے نیز وہ کیاری جسمیں سے پودا اُکھاڑ کر دُوسری جگہ مرچوں تمباکو یا گوبھی وغیرہ کیطرح لگاتے ہیں

کہیں آب پاشی کریں گود کر ۔۔۔ پنیری جمائیں کہیں کھود کر (میر حسن)

(۲) کھٹے کے اُوپر کا گُودا جو پھالکوں کے اُوپر ہوتا ہے (۳ - صفت) پنیر کا بنا ہُوا - پنیر کی آمیزش سے جو چیز بنائی جائے

پَنیری جمانا - ا - فعلِ متعدی (۱) پود لگانا - پود جمانا - ایک جگہ سے اُکھاڑ کر دُوسری جگہ بُوٹے اور پیڑ لگانا (۲) اپنا مطلب اور اپنا رنگ جمانا - اپنی جمانا - اپنے ڈھب پر لگانا - ڈھنگ جمانا - بنیاد ڈالنا

پَنیلا - ہ - صفت (۱) پانی کا - پانی دار - پانی کی پوٹ (۲) ایک قسم کا پرمٹے کی وضع کا کپڑا (۳) برساتی - واٹر پروف - بارش سے بچاؤ کا کپڑا - پنگلی

پَو - ہ - اسمِ مؤنث (۱) پیاؤ کا مخفف - پانی کی سبیل (۲) بازی کے پانسوں کا ایک صفر - پانسہ پر داؤں میں جب طاق آئے تو پَو ہوتی ہے یا جس وقت دس - پچیس۲۵ - تیس۳۰ آئیں تو اُس وقت بھی ایک ایک پَو کا استحقاق ہوتا ہے گویا نرد بازوں کی اصطلاح میں اس کے معنی ایک کے ہیں اور درحقیقت کعبتین کے صفر کو کہتے ہیں (۳) بھور - صبح - تڑکا - سفیدۂ صبح - صادق - نُور کا تڑکا - نور ظہور کا وقت (یہ لفظ اِس معنی میں سنسکرت پرات प्रात سے نکال کیا جاتا ہے مگر یہ پُورا ثبوت نہیں ہے کیونکہ اس قدر تغیر اور اس تلفظ کے ساتھ خیال میں نہیں آتا)

پَو بارہ - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) بارہ داؤں اور ایک یعنی سب سے زیادہ جیت (۲) ہر طرح کی جیت - پانچوں گھی میں - اقبالمندی

پَو بارہ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - جیت کا داؤ آنا - حسبِ مُراد پانسہ پڑنا

پَو بارہ ہونا - ہ - فعلِ لازم - بن آنا - جیت ہونا - گھرے ہونا

پَو پھٹنا - ہ - فعلِ لازم - صُبحِ صادق ہونا - صُبح کی سفیدی کا نمایاں ہونا - تڑکا ہونا - بھور ہونا -

پَوّا - ہ - اسمِ مذکر (۱) پوسیرا - چار چھٹانک کا بٹ (۲) سیر کا چہارم حصہ -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پاؤ سیر (۳) پائنٹ شدہ شراب کی بوتل جسمیں پاؤ سیر شراب آتی ہو۔ پؤسیری بوتل

پوآ ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) پوڑا۔ گلگلہ ؛

پوآ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (بضم بائے فارسی و واو مجہول) (۱) سانپ کا بچہ۔ سنپولیا (۲) ایک قسم کی گھانس ؛

پواج ۔ ا۔ اسم مذکر (عوام) پاجی کی جمع عربی کے قاعدہ پر جو معیوب ہے ؛

پوآل ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پورب) پرال۔ پیال۔ دھان کی نالی جو چھانے کے کام آتی ہے۔ گھانس۔ پھونس۔ وہ سوکھی گھانس جو بیل کھاتے ہیں ؛

پوائی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱۔ صفت فروشاں) پاؤں کی ایک جوتی۔ جوڑے کا ایک پیر جو دکاندار سے دکھانیکے واسطے گھر لے آتے ہیں (۲) زنجیرہ۔ سلاسل ؛

پوپ ۔ انگلش Pope پاپا۔ روم کا سردار پادری رومن کیتھولک کے چرچ کا سر گروہ

پوپلا ۔ ہ۔ صفت۔ دنداں ریختہ۔ دنداں کندہ۔ دنداں اُفتادہ۔ وہ شخص جس کے دانت گر پڑے ہوں ؛

پوت ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) شیشہ۔ کانچ کے سوراخدار چھوٹے چھوٹے دانے جو موتی کی مانند ہوتے ہیں (۲) داتوں۔ باری۔ دکسہ۔ وار۔ نوبت ؛ (۳۔ قانون) مزروعہ کھیتوں کا اقرار نامہ ؛

پوت پورا کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کمی کو پورا کرنا۔ پورا ڈالنا۔ جوں توں کر کے کسی کام کو انجام پر پہنچانا (۲) پوت کی کنٹھی یا ہار کا ڈورا پورا بھرنا ؛

پوت پورا ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ جوں توں کر کے کوئی کام انجام کو پہنچنا ؛ کمی پوری ہونا۔ کمی نہ رہنا۔ تکمیل کو پہنچنا

پوت ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) بیٹا۔ پُتر۔ فرزند ؛

پوتا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بیٹے کا بیٹا۔ پسر زادہ۔ نبیرہ۔ نوادہ ؛

پوتا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پچارا۔ کوچی۔ برش۔ گلاوہ۔ وہ کپڑا جو پینڈول یا سفیدی وغیرہ میں بھگو کر پکی ہوئی زمین یا دیوار پر صفائی کے لئے پھیرا جاتا ہے۔ (۲) زمین کا محصول ؛

پوتا پھیرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دیواروں پر پینڈول یا سفیدی یا مٹی کا پچارا کرنا۔ کوچی پھیرنا (۲) تمام مال لوٹ کر لے جانا۔ صفایا کر دینا ؛

پوت بہو ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پوتے کی جورو۔ بیٹے کے بیٹے کی بیوی ؛

پوتر ۔ س۔ صفت۔ پاک۔ صاف۔ مبرا۔ منزہ ؛ مقدس ؛

پوتڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کپڑا جو بچے کی نجاست کے واسطے احتیاطاً اسکے

چوتڑوں کے نیچے رکھا جاتا ہے۔ نیز بیمار کا نہالچہ جو اسی غرض سے بچھایا جاتا ہے ؛

پوتڑوں کے امیر۔ یا۔ نواب و رئیس ۔ ا۔ صفت۔ خاندانی امیر قدیمی نواب۔ رئیس ابن الرئیس ؛ سلطان ابن السلطان وہ لوگ جو ماں باپ کی دولت میں پیدا ہوئے ہوں ؛

پوتنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) پوتا پھیرنا۔ کوچی پھیرنا ؛ لیپنا (۲) اسم مذکر) پوتا۔ کوچی

پوتھ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) دیکھو پوت نمبر ۱ و ۲) (۲۔ قانون) وہ معاملہ جو حصہ داروں سے وقت مقررہ پر لیا جائے ؛

پوتھی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) کتاب۔ پستک (۲) لہسن کی گٹھی۔ لسن کا جوا چنانچہ اکیو تھیا لہسن اسی وجہ سے ایک جوے کے لہسن کا نام رکھا گیا ؛

پوتی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بیٹے کی بیٹی۔ دختر پسر ؛

پوٹ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) گٹھڑی۔ گٹھر۔ بنڈل۔ بقچہ۔ پشتارہ (۲) ڈھیر۔ انبار۔ افراط۔ کثرت جیسے پانی کی پوٹ دکھ کی پوٹ وغیرہ

جہاں سو حسرتوں کی پوٹ ہے اب ۔۔۔ یہیں اوک شخص کی تربت کبھی تھی (داغ)

(۳) کتاب کے اوراق کی وہ جگہ جو دو ورقوں کے بیچوں بیچ جزوبندی یا کتاب سینے کی غرض سے سادی چھوڑ دی جاتی ہے۔ پشتہ۔ (یہ لفظ بمعنی پشت سے اس معنی میں لیا گیا ہے) ؛

(۴) مُردہ کی چادر بیرونی جسمیں اُسے لپیٹتے ہیں۔ کفن کی چادر۔ چادر کفن ؛

پوٹ کی چادر ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ کفن کی چادر جو مُردے کے ساتھ قبر میں دفن کی جاتی ہے ؛

پوٹا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جولہ۔ سینہ دان۔ جانوروں کا معدہ (۲) پرندوں کا وہ بچہ جس کے ابھی تک پر نہ نکلے ہوں چنانچہ چینگی پوٹے بھی انہیں کو کہتے ہیں (۳) ظرف۔ حوصلہ۔ بھاؤ (۴) سمائی۔ بساط ؛ حیثیت۔ حقیقت۔ (۵) مجال۔ طاقت۔ قدرت ؛ ہمت ؛

پوٹا تر ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ دولت کی طرف سے بے پروائی اور بے فکری جیب جیتھا ہونا۔ چھاتی تلے روپیہ ہونا۔ فراغبالی ہونا ؛

پوٹلی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھوٹی سی گٹھڑی۔ تھیلی۔ ننھی سی گانٹھ۔ وہ کپڑے کی دھجی جسمیں دوا باندھکر بھگوتے یا لگاتے ہیں ؛

پوجا ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) عبادت۔ پرستش۔ سیوا۔ ہندؤں کی عبادت کا طریقہ۔ ارچن (۲) نذر۔ نیاز ؛

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پُوجنا - ہ - فعل متعدی - (۱) پرستش کرنا - عبادت کرنا - سیوا کرنا (۲) نذر کرنا - بھینٹ دینا - کسیکو ناحق روپیہ دینا - پیشکش کرنا - ؎

جا کر اُس بُت بے مہر کو دل تو پوجا ... ذرے ہے رنگیں یہ مجھے اب کہیں ایمان بچاؤ (رنگین)

(۳ - پورب) پُورا کرنا - تمام کرنا - پاٹنا ÷

پُوچ - ف - صفت - (۱) لغو - بیہودہ - جاہل - مہمل (۲) احمق - بے مغز - خالی - کھوکھلا (۳) ہرزہ گو - ہرزہ درا - ژاژ خا (۴) ناچیز - حقیر ÷

پُوچھ - ہ - اسم مؤنث - (۱) پُرسش - دریافت - تفتیش - تلاش - استفسار - تجسس - چھان بین (۲) خواہش - چاؤ - بُلاؤ - طلب - ضرورت - (۳) عزت - حُرمت - توقیر - آؤبھگت - آؤ آدر ÷

پُوچھ گچھ - ہ - اسم مؤنث - (۱) پُوچھا پاچھی - استفسار - تفتیش (۲) قدر و منزلت - آؤ آدر ÷

پُوچھا - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) فال - استخارہ - شگون - جوتشیوں کی صلاح - نجوموں کی رائے - نیز بھگتیوں یا میراں والوں وغیرہ سے بیماری وغیرہ کے حال دریافت کرنے کو پوچھا کہتے ہیں ÷

پُوچھا پاچھی - یا - پُوچھا تاچھی - ہ - اسم مؤنث (۱) تفتیش - تحقیقات - دریافت - تجسس (۲) ہندو - سیانے بھوپوں سے فال دکھانا - شگون لینا ÷

پُوچھن - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ چیز جو پوچھنے سے نکلے - مجازاً بقیہ - بچا کھچا - جھاڑن - پھٹکن - کھرچن - وغیرہ (۲) وہ کپڑا جس سے نجاست پاک کرکے پھینکدیں (۳ - بازاری) سب سے اخیر اولاد جس کے بعد اور بچہ پیدا نہ ہوا ہو

پُوچھنا - ہ - فعل متعدی - (۱) دریافت کرنا - استفسار کرنا (۲) چھان بین کرنا - معلوم کرنا - واقفیت حاصل کرنا (۳) سوال کرنا - پرسش کرنا ؎

پوچھا کہ سبب کہا کہ قسمت ... پوچھا کہ خطاب کہا قناعت (گلزار نسیم)

(۴) خیر و عافیت دریافت کرنا - دعا سلام کہنا (عو) (۵) قدر و منزلت کرنا - عزت کرنا ؎

کون پوچھیگا تجھے میری قضا آئے بعد ... کس کے پہلو میں تو بیٹھے گی سدا میرے بعد (سید)

(۶) توجہ والتفات کرنا (۷) خبر لینا - نان و نفقہ کا خبرگیراں ہونا (۸) بلانا - طلب کرنا ÷

پوچھنا - یا - پُونچھنا - ہ - فعل متعدی - صاف کرنا - گھر چنا - کسی لیسدار چیز کو برتن کے اندر سے چھڑانا - آلائش پاک کرنا ÷

پَود - ہ - اسم مؤنث - (۱) چھوٹا درخت - بوٹا - نیا پیڑ - وہ درخت جو ایک جگہ بو کر

دوسری جگہ لگایا جاسکے (۲) اولاد - جنس - سنتان - نسل بسیار (۳) ناتی - ذریات جیسی نئی پود وغیرہ ÷

پَود جمانا - یا لگانا - ہ - فعل متعدی - ایک جگہ سے چھوٹے چھوٹے درخت اکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا ÷

پَودا - ہ - اسم مذکر - (۱) ایک یا دو سال کا درخت - نیا پیڑ - درخت نورستہ نوبادہ - نہال - نونہال - بُوٹا ÷ ؎

رہی کرچشم فسوں ساز کی حسرت یارب ... پودے نرگس کے جو تربت پہ اُگا کرتے ہیں (مؤلف)

(۲) بلبل کی پٹی جو کچے سوت کو اُسکی کمر میں ڈالکر بٹ دیتے اور اُسی میں کڑی مٹکا اور پھندنا ڈالکر مزین کر دیتے ہیں - نیز کچے سوت کا وہ ڈورا جو مچھلی پکڑنے کے کانٹے میں باندھ کر بنسی کی ڈوری سے پیوستہ کر دیتے ہیں (۳ - بازاری) نوخیز لونڈی - نوعمر کسبی ÷

پَودا لگانا - ہ - فعل متعدی - چھوٹا پیڑ جمانا - چھوٹا درخت ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا ÷

پودنا - ہ - اسم مذکر - (۱) ایک چھوٹا سا پرند جو بیڈری سے مشابہ اور اکثر درختوں پر پھدکتا پھرتا ہے (۲) نہایت پستہ قد آدمی - بونا - ٹھنگنا - بالشتیا ÷

پودنا سا - ہ - صفت - چھوٹا سا - ذرا سا - ضعیف و حقیر ÷

پودینہ - ف - اسم مذکر - ایک قسم کی تیز خوشبودار نبات جسکو عربی میں نعناع کہتے ہیں - مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک - خاصیت میں ہاضم طعام

پوڈر - انگلش Powder اسم مذکر - برادہ - سفوف - چورن - آٹا - بکنی - نیز وہ میدا سا سفیدہ جو اکثر انگریز منہ پر ملتے ہیں ÷

پور - ہ - اسم مؤنث - بواو مجہول (۱) بند انگشت - انگلی کا جوڑ - انگل بھر (۲) گنے یا بانس وغیرہ کا وہ حصہ جو ایک گرہ سے دوسری گرہ تک ہوتا ہے ؎

کرتا ہے بند بند جدا اپنے نیشکر ... اُس لب شکر کی دیکھ خفر پور پور کو (ظفر)

پور پور - ہ - تابع فعل - انگلی کا ہر ایک پورا - ہر ایک بند - ہر ایک بند انگشت - جیسے ہاتھوں میں پور پور چھلے انگلیوں میں پڑا ہے انگوٹھیاں پہنے ہوئے تھی

پُور - ہ - اسم مذکر - گانو - قصبہ - شہر - معمورہ - (مرکبات میں) ÷

پُورا - ہ - اسم مذکر - (۱) درخت کے مقدمے کا ٹکڑا - گول لکڑی کا ٹکڑا (۲ - تشبیہاً) موٹا تازہ بچہ - گول مٹول ÷

پُورا - ہ - صفت - (۱) کامل - بھرپور - مکمل - سمپورن ÷ ؎

کون سمجھے تجھے ادھورا ہے ... ارے تو سب گنوں میں پورا ہے (شوق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲) ٹھیک۔ جچا ہوا۔ ٹانکا ٹونک (۳) کُل۔ تمام۔ سب (۴) مُلبّب۔ لباالب (۵) تجربہ کار۔ آٹھوں گانٹھ کمیت۔ پُختہ کار (۶) بالغ۔ ہوشیار۔ پُورے قد کا۔ (۷) پکّا۔ مضبوط۔ وفادار۔ (مصرعہ)

پورے ہیں وُہی مرد جو ہر حال میں خوش ہیں (نظیر)

(۸) کافی۔ وافی (۹۔ اسمِ مذکّر) وسیلہ۔ بِرتا۔ بھروسا۔ مقدُور۔ بل سے کُچھ دینے کا بھی دیکھ لے اے آہ ٹھکانا کس پُورے پہ تُو لیتی ہے ناشیرۂ قرض (مومن)

پُورا اُترنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) ٹھیک ہونا۔ تول میں کامل ہونا۔ آزمائش یا اِمتحان میں بر آنا۔ کامیاب ہونا۔

پُورا پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو) (۱) کافی ہونا۔ کفایت کرنا۔ مکتفی ہو (۲) بجُوگی۔ گزارا ہونا۔ فراغت سے گزرنا۔

پُورا ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) انجام کو پہنچانا۔ تکمیل کو پہنچانا۔ پُورا کرنا۔ کمی پُوری کرنا (۲۔ عو) نباہنا۔ گزارنا۔ ساتھ دینا۔ گزارا کرنا۔

پُورا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کامل ہونا۔ تکمیل کو پہنچنا (۲) وزن میں ٹھیک ہونا۔ ٹھیک اُترنا۔ (۳) ارمان یا آرزو کا حاصل ہونا۔ اُمید بر آنا (۴) انحطاط کو پہنچنا۔ عمر تمام ہونا۔ مرجانا۔ ہوچکنا۔

پُورَب۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ مشرق۔ خاور۔ باختر۔ وہ سمت جدھر سے آفتاب نکلے۔ جائے طلوعِ آفتاب۔ پچھم کا مقابل۔

پُوربی۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث۔ (۱) ایک راگنی کا نام جو قبل از مغرب گائی جاتی ہے۔ (۲۔ صفت) مشرقی۔ پُورب کا رہنے والا۔ پُورب سے منسوب۔ منہی۔ پُوربیلہ

پُوربی زردا۔ ۱۔ اسمِ مذکّر۔ ایک قسم کا لمبے پتّے کا تمباکو جسکو اکثر عورتیں کھاتی ہیں۔

پُوربیا۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ پُورب کا باشندہ۔ منہی۔

پُورَن۔ ہ۔ صفت (۱) مکمل۔ بھرپُور۔ کامل۔ سارا۔ تمام۔ پُورا (۲۔ ہندو) ٹھیک۔ پکّا۔

پُورَن ماشی۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث۔ پُونو۔ چاند کی اخیر تاریخ۔ سلخ۔ شُدی کی پندرھویں تاریخ۔ یومِ ماہِ تمام۔

پُوروا۔ ہ۔ صفت۔ (صحیح پُوربیا) (۱) پُورب کا۔ مشرقی۔ جیسے پُوروا ہوا۔ (۲۔ اسمِ مؤنّث) بادِ شرقی۔ بادِ صبا۔ مشرق کی ہوا جو پانی لاتی اور مرطوب ہوتی ہے۔

پُوروا۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ پور کی تصغیر۔ بندِ انگشت۔ اُنگلی کی پور۔

پُورَہ۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ آبادی۔ بستی۔ معمورہ (مرکبات میں) جیسے مغل پُورہ وغیرہ۔

پُوری۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث۔ بانس یا گنّے وغیرہ کا وہ حصّہ جو دو گرہوں کے بیچ میں ہوتا ہے

پُوری۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث (۱) گھی کی تلی ہوئی روٹی۔ چربک (۲) کامل۔ تمام۔ ساری۔ سمپُورن

پُوری پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو) دیکھو (پورا پڑنا) تکمیل کو پہنچنا۔ کافی ہونا۔

پُوری ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ (عو) دیکھو (پُورا ڈالنا) جبرِ نقصان کرنا۔ پوت پورا کرنا۔

پُوری نہ پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو) گزارہ نہ ہونا۔ کفایت نہ کرنا۔ کافی نہ ہونا۔

پُورے دِنوں سے ہونا۔ پُورے دِنوں ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو)۔ حمل کا نواں مہینا ہونا۔ نو مہینے کا حمل ہونا۔ جننے کو ہونا۔

پُوڑا۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ گلگلہ۔ (ہندو)

پُوزبال۔ ف۔ اسمِ مذکّر۔ رسّی کا ایک حلقہ سا ہوتا ہے جو سرکش گھوڑے یا خچر کے مُنہ پر نعل باندھتے وقت لپیٹ دیتے ہیں (نعلبند)

پُوزی۔ ف۔ اسمِ مؤنّث۔ گھوڑے کا پیش بند۔ تُھری۔ وہ چمڑے کا حلقہ جو گھوڑے کے کانوں میں سے نکال کر دہانے کے گرداگرد لگا دیتے ہیں۔

پُوس۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ پوہ۔ قمری سال کا نواں مہینا جسمیں بدر کامل پشی पुष्य نچھتر کے پاس رہتا ہے اندازاً دسمبر کی پندرھویں تاریخ سے جنوری کی پندرھویں تک کا وقت۔ فصلی حساب سے چوتھا مہینا جسمیں جاڑے کی شدّت ہوتی ہے۔

پوست۔ ف۔ اسمِ مذکّر۔ بوا۔ بھُول (۱) چھلکا۔ بکّل (۲) چمڑا۔ کھال (۳) کوکنار۔ خشخاش کا ڈوڈا

پوست اُتارنا یا کھینچنا۔ ا۔ فعلِ متعدّی۔ کھال کھینچنا۔ کھال اُتارنا۔ (اگلے بادشاہوں کے زمانے میں ایک سزا تھی جو مجرم کو دی جاتی تھی)

پوست کَندہ۔ ف۔ صفت (۱) کھُلم کھُلّا۔ علانیہ۔ بےلاگ۔ بےلگاؤ۔ صاف (۲) کھری۔ کھرتل۔

پوستی۔ ف۔ اسمِ مذکّر (۱) پوست کا نشہ کرنے والا۔ وہ شخص جو خشخاش کے ڈوڈے گھول کر پیا کرتا ہو۔ (۲) ایک کاغذ کا مخروطی کھلونا جس کا پیندا بھاری ہونے کے باعث اس کا سر اُونچا اور پیندا نیچا رہتا ہے۔ جب لڑکے اُسے زمین پر لٹانا چاہتے ہیں تو وہ کھڑا ہو جاتا ہے (۳۔ صفت) سُست۔ مجہول۔ کاہل۔ آلکسیا (۴) بیوقُوف۔ احمق۔ مسلوب العقل۔

پوستین۔ ف۔ اسمِ مذکّر۔ ایک قسم کی کھال کی پوشش جو بالوں کے باعث نہایت گرم ہوتی ہے۔ بالدار چمڑے کا کوٹ۔

پوسٹ آفِس۔ انگلش۔ (Post office) اسمِ مذکّر۔ دفترِ ڈاک خانہ۔ ڈاکخانہ کا دفتر۔ ڈاکخانہ۔

پوسٹ ماسٹر۔ انگلش (Postmaster) اسمِ مذکّر۔ ڈاکخانہ کا انچارج افسر۔ ڈاک منشی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پوسٹ ماسٹر جنرل - انگلش (Post master general) اسم مذکر - صوبہ کے ڈاکخانوں کا افسر اعلیٰ ۔

پوسٹل گائیڈ - انگلش (Postal Guide) اسم مؤنث - ہدایت نامہ ڈاکخانوں کا ہدایت نامہ - قواعدِ ڈاکخانہ ۔

پوشنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (پالنا) اُردو میں اکثر پالنے کے ساتھ مستعمل ہے ۔

پوسیرا - ہ - اسم مذکر - بیس تولے کا بٹ - پاؤ سیر کا وزنہ ۔

پوسیری - ہ - اسم مؤنث - پاؤ سیر کی چیز اور پیمانہ ۔

پوشاک - ا - اسم مؤنث - صحیح بضم اوّل - پوشش - لباس - پہننے کے کپڑے ۔
(یہ لفظ اساتذۂ فارس میں نہیں آیا - اہلِ ہند کا اختراع ہے)

پوشاک بڑھانا - ا - فعل متعدی - کپڑے اُتارنا - لباس اُتارنا ۔

پوشاکی - ا - صفت - پوشاک کے قابل - عمدہ لباس - نفیس لباس ۔

پوش پوش - ف - ندا - ہٹو ہٹو - سرکو سرکو - پرے ہو - کنارے ہو ۔
(صرف پوش کے معنے بھی کنارہ ہونے کے ہیں مگر تاکید یہ لفظ مکرر سہ کر گاڑی بان لوگ زبان پر لاتے ہیں اور اُن کے مُنہ سے اِسکا تلفظ کبھی کبھی پوش پوش کبھی پوئیش پوئیش نکلتا ہے مفصل دیکھو پوئیش)

پوشش - ف - اسم مؤنث (۱) لباس - پوشاک (۲) غلاف ۔ وہ چیز جو بند کرنے کی جگہ ...

پوشیدگی - ف - اسم مؤنث - خفا ۔ پردہ - چھپاؤ ۔ خلوت - تنہائی ۔

پوشیدہ - ف - صفت (۱) چھپا ہوا - خفیہ - گُپت - مخفی - چھپواں ۔ الوپ (۲) درپردہ غیبت میں - پیٹھ پیچھے ۔

پوکھر - ہ - اسم مذکر (گنوار) (۱) تالاب - جوہڑ - چھپّر - ساگر (۲) ایک تیرتھ کا نام جو اجمیر سے تین کوس کے فاصلہ پر واقع ہے صحیح لفظ پُشکر ہے (۳) پٹہ بازی میں ایک ضرب کا نام ہے جو حریف کی کمر پر دائیں جانب مارتے ہیں ۔

پول - انگلش - Pole اسم مذکر - ساڑھے پانچ گز کی جریب ۔

پول - ہ - اسم مذکر - باصطلاحِ قصاباں گوشت ۔

پولا - ہ - اسم مذکر - کانس یا پان یعنی پتی کا گڈا جس سے چھپر چھاتے ہیں - دستہ گھاس کا گٹھا ۔ کانس یا پان کا گھرا - کوری بھر گھاس ۔

پولا - ہ - صفت (۱) نرم - کومل - ملایم - (۲) متخلخل - کھوکھل - مجوف - کھوکلا - اندر سے خالی (۳) ہلکا - سُبک - خفیف ۔

پولاد - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا عمدہ اور سخت لوہا - اسپات - فولاد (۲ - صفت) نہایت مضبوط - سخت - مستحکم ۔

پولس - انگلش - Police اسم مذکر (۱) شہری انتظام کا گروہ ۔ تھانہ کے سپاہی - تھانہ کے آدمی (۲) تھانہ ۔

پولس تعزیری - انگلش + عربی - اسم مذکر (قانون) وہ زائد پولس جو کسی مقام کے مفسدہ پرداز لوگوں کی روک تھام کے واسطے کسی میعادِ مقررہ تک - قایم کیا جائے اور اُس کا خرچ وہیں سے لیا جائے (اِسی کو تعزیری پولس بھی کہتے ہیں)

پولی - ہ - اسم مؤنث (لفظ پولا کی تصغیر) گدا - جوار بکی یا باجری کے پھنسیر ... کا گٹھا ۔

پولی - ہ - اسم مؤنث - (گنوار) دروازہ - چوکھٹ - دہلیز ۔

پولے تلے گزران کرنا - ا - فعل لازم - چھپرتلے رہنا - جھونپڑے میں رہنا - مصیبت میں بسر اوقات کرنا - بے سامانی کی حالت میں گزر کرنا ۔

ہو اریش درازِ شیخ سے معلوم یہ ہمکو کہ یہ زاہد بھی ایک پولے تلے گزران کرتا ہے (ہدایت)

پولیٹیکل - انگلش (Political) صفت (۱) متعلقہ تدابیر ملکی - سیاسی ۔ پبلک ۔ شاہی ۔ قومی (۲ - قانون) انتظامی ۔ انتظام ۔

پولیٹیکل ایجنٹ - انگلش (Political Agent) اسم مذکر - امورِ ریاست کا سرکاری سیاسی منتظم - نگرانِ ریاست ۔

پون - ہ - صفت - تین چوتھائی - چار حصّوں میں کے تین حصّے - تین جگہ پاؤ پاؤ ...

پوں - ہ - اسم مؤنث (بازاری) آوازِ گوز و بادِ تسری (بواؤ معروف و مجہول)

پوں بولنا - ہ - فعل لازم (بازاری) (۱) عاجز ہونا - چیں بولنا - مغلوب ہونا (۲) دیوالہ نکلنا - مفلس ہو جانا - ٹیک نکلنا ۔

پون یا **پَوَن** - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) سنسکرت (पवन پَوَن) (۱) ہوا - باد - بایو - بائے - بیار - بوڑا (مارواڑی)

پیتے اِسے لگاؤ کہ تا ہووے یہ رواں یا بادبان باندھ پَوَن کے دواختیار (سودا)

(۲) بادِ صبا - صبح کی ٹھنڈی ہوا (ٹھمری) پَوَن چلت سو رہی مگھا بجر گگی (نظر) توموکو رام (۳) رُوح - دم - نفس - سانس ۔

لڑ و آرے کا پنجرا جس میں پنچھی پَوَن رہنے کا ہے آچرج گئے اچنبا کون (بھگت کبیر)

(۴) وہ ارواح خبیثہ جو ساحر کسی شخص پر ضرر پہنچانے کی غرض سے متعین کرے - بیر - مؤکل ۔ جادو کی مُوٹھ ۔

ہیکے چنستاں باغ سے نکلا میں دیوانوں کی طرح پَوَن تھی بادِ خزاں مجکو جھپیٹا ہو گیا (سودا)

(۵) باد - گوز - ریح ۔

(یہ لفظ بسکونِ واؤ اور بفتح واؤ دونوں طرح بولا جاتا ہے - فرق یہ ہے کہ اوّل طرح میں ہندی اور دوسری طور پر سنسکرت ہے آجکل گنوار یا ہندو زیادہ بولتے ہیں اور علی الخصوص ہندی گیتوں ...

ٹھمریوں۔ بھجنوں وغیرہ میں اِسکا زیادہ لُطف آتاہے۔ اگلے اساتذہ نے بھی اپنے کلام میں
اِس کو باندھا ہے۔ چنانچہ سوداؔ کا ایک شعر لکھا گیا۔ میر تقی کا یہاں لکھا جاتا ہے ؎

رکھا کر ہاتھ دِل پر آہ کرتے — نہیں رہتا چراغ ایسی پَوَن میں۔ (میر)

پَوَن بِٹھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) مُؤکّل بِٹھانا۔ ارواحِ خبیثہ کو کسی شخص کے ضرر پہنچانے کے واسطے متعین کرنا (۲) جادو کرنا۔ کسی کے دِل کو جادو کے وسیلہ سے بیقرار کرنا۔ مطیع و تابع بنانا ؁

پَوَن پَریچھا۔ ہ۔ اِسم مؤنث (ہندو) صحیح پون پرکِشا۔ ہوا کے رُخ کا شگون ؁ ہوا کے سُود و ضرر کی شناخت ؁

(اساڑھ کے مہینے کی سُدی پورن ماشی کو یعنی چودھویں یعنی شام کے وقت اکثر آدمی جمع ہوکر ایک بڑے میدان یا اونچے ٹیلے پر دو طرح سے ہوا کا امتحان کرتے ہیں۔ ایک تو اِس طرح کہ تھوڑی سی خاک مُٹھی میں بھر کر اوپر اُچھالتے ہیں جدھر کی ہوا ہوتی ہے اُدھر ہی جاتی ہے اِس سے ہوا کا رُخ دریافت ہوجاتا ہے۔ دُوسرے ہوا میں تھوڑی سی روئی کچے دھاگے میں باندھ کر ایک بانس پر لٹکا دیتے ہیں مدھم ہوا میں اُس کے ہلنے سے آٹھوں طرف کی ہوا کو پہچان کر اچھا بُرا نتیجہ نکالتے ہیں کسان لوگ اسی رات کو سب قسم کا اناج دو دو چار چار تولے کانٹے میں برابر تول کر چھوٹے چھوٹے کورے سکوروں میں بھر کر جنگل میں صاف اور اونچی جگہ پر رکھ آتے ہیں اور علی الصباح جا کے اُسے تولتے ہیں جو اناج اپنے وزن سے بڑھا ہُوا ہوتا ہے اُسے خیال کرتے ہیں کہ اِس جنس کی پیداوار اِس سال میں بہت ہوگی اور جسمیں کمی ہوجاتی ہے اُسپر کم پیداوار کا گمان کرتے ہیں۔ در حقیقت وہ اِس سے ہوا کی نمی جو پیداوار کی جڑ ہے دیکھتے ہیں جس غلّہ کے موافق وہ نمی ہوتی ہے وُہی زیادہ وزن میں ہوجاتا ہے)؁

پَوَن چلانا یا چلا مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جادو کی مُوٹھ چلانا۔ جادو کرنا۔ جادو چلانا۔ بیر دوڑانا۔ مؤکل بھیجنا ؁

پَوَن کا پُوت ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) ہنومان جی کا لقب جو رامچندر جی کے دوست تھے اور اُن کو مہابیر بھی کہتے ہیں۔ (۲) ناگ۔ سانپ۔ چنانچہ کہاوت ہے۔ پون کا پُوت پتال کا راجا ؁

پَوْنا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) تین چوتھائی۔ چار حصّوں میں کے تین حصّوں کا مجموعہ ¾ (۲) ایک کسر کے پہاڑے کا نام۔ تین چوتھائی کا پہاڑا (۳) ٹوٹے ہوئے چاول۔ کھنڈا۔ کنی۔ ٹوٹا چاول (۴) ایک روزنہ دار کفگیر جس سے تلی ہوئی پھیر نکالتے ہیں ؁

پونا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو) (۱) پرونا۔ تاگا ڈالنا۔ دھاگا پرونا (۲) ہتّی پکانا۔ روٹی بنانا۔ (اِس کا مادہ पच ہے)؁

پَوَن ٹوٹی۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ (اصل میں انگریزی Town-duty ٹون ڈیوٹی) تھا۔ چُنگی۔ وہ محصول جو شہر کے اندر آکر بکنے کی چیزوں پر شہر کے اخراجات کے واسطے لیا جاتا ہے (حیدرآباد) کروڑگیری ؁

پُونجی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) سرمایہ۔ مُول۔ بضاعت۔ راسُ المال۔ (۲) جائداد۔ مِلکیت (۳) اصل۔ حقیقت ؁ بساط۔ حوصلہ ؁

پَونچا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ساڑھے پانچ کا پہاڑا ؁

پُونچھ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (ہندو) (۱) دُم۔ ذنب۔

وہ منہ بڑھ بادی ہیاں اتنی بڑی پونچھ — جہاں جائیں بارے میاں ہاں وہاں ٹُنڈ بوچھ (سوئی کی پہیلی)

(۲) طُفیلی۔ پیچھے لگو۔ پچھالا۔ دُنبالہ۔

پُونچھڑی۔ ہ۔ اِسم مؤنث (گنوار) (۱) پونچھ کی تصغیر (۲) وہ پانی جو نالے میں چڑھاؤ کے آگے آگے آتا ہے۔ وہ تھوڑا سا پانی جو نالے میں رَو کے آنے سے پہلے آئے

پُونچھن۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) دیکھو (پوچھن) (۲) صافی ؁

پُونچھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ صاف کرنا۔ کپڑے سے گرد وغیرہ صاف کرنا۔ جھاڑنا۔

پَونڈ۔ انگلش (Pound) اِسم مذکر۔ بیس شلنگ یا سولہ اونس کا بٹ۔ ۴۰ تولہ مگر عوام میں آدھ سیر مشہور ہے (۲) سونے کا سکّہ جسکی قیمت پہلے دس روپے تھی لیکن آجکل سونا گراں ہونے کی وجہ سے پندرہ روپے قایم ہوگئی ہے ؁

پَونڈا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ایک قسم کا موٹا گنّا جو سفید یا کالا ہوتا ہے۔ ایک قسم کی اِیکھ۔ تھون گنّا۔ نیشکر (اِس گنّے سے گُڑ۔ یا کھانڈ وغیرہ نہیں بن سکتی)

پَون سلائی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ وہ پتلی سی لکڑی جسپر روئی کی پونیاں کاتنے کے واسطے بناتے ہیں ؁

پُونگا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ سیب کا کیڑا۔ کرمِ صدف ؁

پُونگا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) بانس۔ بانس کی پوری (۲) نلی۔ پاؤں کی نلی ؁

(بنگالہ میں جلیبی کی شاخ کو بھی جسے دہلی میں سانگ کہتے ہیں پونگا بولتے ہیں چنانچہ اِسکی نسبت ایک عجیب لطیفہ مشہور ہے کہ دو بنگالی سیاحت کو نکلے جب کسی شہر میں پہنچے تو حلوائی کی دُکان پر جلیبیوں کے تھال رکھے ہوئے دیکھے اُنکے مُنہ میں پانی بھر آیا جھٹ جیب سے روپیہ نکال حلوائی کے حوالہ کیا کہ بھائی چار آنے کی جلیبیاں دیدو۔ جب لیکر آئے اور ایک جگہ بیٹھکر کھانے لگے تو اُنکے ذائقہ سے بہت خوش ہوئے آپس میں ایک نے دوسرے سے کہا کہ بھائی دیکھو اللہ میاں کا قدرت ہے بندے کا حکمت پونگے میں رس بھرا ہے۔ اسکے ساتھی نے سنکر جواب دیا کہ چپ شالا مبچ حلوائی سُنے گا تو رس کے بھی دام مانگے گا)

(۳-صِفت) خالی-کھوکلا- مُتخلخل-مجوّف (۴) موٹا بانس- ٹونٹا- ببو ؛

پُونگی- ہ- اسم مؤنث (ہندی) ایک قسم کا تونبے کا باجہ جسے مُنہ سے اکثر سپیرے بجا کر سانپ کا تماشا دکھاتے ہیں اسکی آواز نہایت سُریلی ہوتی اور ہر قسم کے راگ اُس میں گائے جاتے ہیں اور سانپ اِس آواز پہ غش ہے (فقرہ) جسکی پونگی جب تک ابھی بجائی جب جا! توڑ کھائی ؛

پُونگی پھل- ہ- اسم مذکر- (ہندو) چھالیہ- سُپاری- فُوفَل ؛

پُونو- ہ- اسم مؤنث- قمری ہندی مہینے کا آخیر دن ؛ سلخ ؛

پونی- ہ- اسم مؤنث- (۱) وہ پولی بتّی جو رُوئی کاتنے کے واسطے پون سلائی کے ذریعہ سے بناتے ہیں- (۲- صفت) ذرا- مِقدارِ قلیل- جیسے ابھی سیر میں پونی بھی نہیں کتی (۳- انگلش) ٹٹو- یابو- جیسے برہما پونی ؛

پونیا- ہ- اسم مذکر- وہ کپڑا جس کا تھان پون تھان کے برابر اور عرض کسی قدر کم ہو اِس کا تھان اکثر بارہ گز کا اور کپڑا نہایت عمدہ ہوتا ہے ؛

پوئیا- ا- اسم مذکر- (اصل میں فارسی پویہ صحیح ہے)- (۱) دُلکی چال- گھوڑے کی متوسط رفتار (۲) رفتارِ تُند- رفتار تیز- سرپٹ ؛

پوئیش- یا- پوئیشا- ا- ندا (گنوار) دیکھو (پوش)- گاڑیبان کی وہ آواز جو لوگوں کو گاڑی یا چھکڑے کے آگے سے روکتی یا ہوشیار کرتی ہے (یہ لفظ دراصل فارسی پاشو سے لیا گیا ہے جسے پشتو والوں نے پوئیشا کر لیا ہے) ؛

پوئیوں جانا- ا- فعل لازم- (۱) دُلکی جانا (۲) دَوڑتا ہُوا جانا- گھوڑے کا تیز رفتاری سے جانا- سرپٹ جانا-

پَہ- ہ- حرفِ اِستثناء- لیکن- مگر- جیسے سب آئے پہ وہ نہیں آئے (اب متروک)

پِہ- ہ- ظرفِ مکان (۱) اپر کا مُخفف- اوپر سے

تابش مَہ سے اند شعاعِ خورشید رُخِ پُرنور پہ ہے تیرے سنور سہرا (ذوق)

(۲- گنوار) پاس- کنے- جیسے ہم پہ- اُن پہ- تم پہ وغیرہ ؛

پھاپا کُٹنی- یا پھاپھا کُٹنی- ہ- اسم مؤنث (۱) وہ نہایت بڑھیا عورت جو مُنہ میں دانت نہونے کے سبب پھا پھا کر کے بولے اور لوگ اُسے اِس پیرانہ سالی کے سبب نیک بخت و پارسا صفت خیال کر کے مُعترض نہوں (۲) قحبۂ پیر ؛ دلالۂ پیر فرہاد کُش (۳) پیشہ ور دلالے کرنے والی عورت- بناوٹی جاں نثار (کہاوت) ماں سے سوا چاہے سو پھاپا کُٹنی کہلائے (۴) عیّارہ- مکّارہ- آسمان کے تارے توڑنے والی عورت ؛

پھاٹ- ہ- اسم مؤنث (قانون) حِصّہ داروں کے معاملہ کی حصہ رسدی تقسیم ؛

پھاٹک- ہ- اسم مذکر- (۱) بڑا دروازہ- درِ کلاں- بابِ کلاں (۲) کھڑک جہاں بچھڑے ہوئے مویشی بند کئے جائیں- کانجی ہوس ؛ باڑا ؛ احاطہ- (۳) کٹہرا جہاں مُدّعی و مُدّعا علیہ کھڑے کئے جاتے ہیں (۴) آڑ- روک- سدّ

پھاٹک بندی- ا- اسم مؤنث- حوالات- قید خانہ- بندیخانہ ؛

پھاٹک دار- ا- اسم مذکر- حوالات کا دربان- محافظِ احاطہ ؛ کانجی ہوس کلرک

پُھہار- ہ- اسم مؤنث- چھوٹی چھوٹی (۱) بُوندیں ترشّح- کنیا (۲) ایک قسم کی بانات جو نہایت باریک ہوتی ہے اور اُس پر چھوٹی چھوٹی بُندکیاں کڑھی ہوئی ہوتی ہیں

پُھہار پڑنا- ہ- فعل لازم- ترشّح ہونا- پھُہوں پھُہوں مینہ برسنا- چھوٹے چھوٹے قطروں میں بارش ہونا ؛ ننّی ننّی بوندیں برسنا ؛

پہاڑ- ہ- اسم مذکر- (۱) جَبَل- کوہ- پربت- گِر- ڈُونگر ؛ ٹیلہ (۲) بہت بڑا کلاں- خواہ جسامت میں ہو خواہ طوالت و ارتفاع میں جیسے پہاڑ راتیں- پہاڑ دِن- پہاڑ سی دیوار وغیرہ- (۳- صفت) سخت- اجیرن ؛ بھاری- کٹھن- دُوبھر- دُشوار ؎

گریہ ہو ایّام سر ما اور ہو بادِ جدی سیکھ ہے بن تیرے من کو عاشق بید ل پہاڑ (سودا)

پہاڑ ٹوٹنا- یا- ٹوٹ پڑنا- ہ- فعل لازم- سخت رنج و مُصیبت کا نازل ہونا- ناگہانی صدمہ پہنچنا ؛

پہاڑ سا دِن- ہ- اسم مذکر- (۱) بہت بڑا دِن- گرمی کا دن- (۲) رنج و مصیبت

شبِ فراق تو جوں توں کٹی بنالہ و آہ یہ دِن پہاڑ سا کیونکر کٹے مرے اللہ (قدسی)

پہاڑ سے ٹکر لینا- ہ- فعل لازم- زبردست سے مقابلہ کرنا- نظیر دیکھو (ٹکر پہاڑ...)

پہاڑ سی راتیں- ہ- اسم مؤنث- (۱) بڑی راتیں- جاڑے کی راتیں (۲) مُصیبت کی راتیں- شبِ ہجر ؎

کس طرح کوہکن پہ گزریں گی ہجر کی یہ پہاڑ سی راتیں (سجاد)

پہاڑ کاٹنا- ہ- فعل متعدی- دشوار کام کرنا ؛ مُصیبت ٹالنا ؛

پہاڑ کا دامن- ا- اسم مذکر- تلہٹی- ترائی- پہاڑ کے نیچے کا میدان ؛ دامنِ کوہ

پہاڑ کٹنا- ہ- فعل لازم- مُشکل حل ہونا ؛ مُصیبت رفع ہونا- دُشوار کام کا پورا ہونا

کہا کہئے کیونکر اِس شبِ غم کو کیا بسر کس طرح یہ پہاڑ کٹا کچھ نہ پوچھئے (معلوم)

پہاڑ کے پتھر ڈھونا- ہ- فعل متعدی- نہایت زحمت اور رنج اُٹھانا ؛

پہاڑ کی چوٹی- ہ- اسم مؤنث- پہاڑ کی سب سے بلند جگہ- سلسلۂ کوہ کا نہایت بلند مقام- سرِ کوہ- قُلّۂ کوہ- دھارا جیسے گوری شنکر یعنی ماؤنٹ ایوریسٹ- دھولگری- اور کنچن جنگا کوہ ہمالیہ کی چوٹیاں ؛

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پہاڑ کی ڈانک - ہ - اسمِ مؤنث - سلسلۂ کوہ - پہاڑ کی طولانی قطار ۔

پہاڑ کی گھاٹی - ہ - اسمِ مؤنث - دو متصل پہاڑوں کے درمیان کا تنگ راستہ - درۂ کوہ ۔

پہاڑ گزرنا - ا - فعلِ لازم - اجیرن معلوم ہونا - ناگوار اور دشوار گزرنا - دوبھر ہونا

ہر گھڑی گزرے ہو گیا ای سنگدل تجھ بن پہاڑ   آہ کے تیشہ سے بھی کٹتا نہیں یہ دن پہاڑ (نکہت)

پہاڑ والی - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) دیبی - سیتلا - ماتا - چیچک جس کا مٹھ پہاڑ پر واقع ہے ۔

پہاڑ ہو جانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) دشوار ہو جانا - کٹھن ہو جانا - مشکل پڑ جانا ۔ دوبھر ہو جانا ۔

پہاڑا - ہ - اسمِ مذکر - ضرب کے گر - گنا کا نقشہ - نقشۂ ضرب - سنکلن جوڑتی - ذہنی ضرب وہ ضرب دئے ولائے عدد جو لڑکوں کو آسانی کے واسطے حفظ کرا دیتے ہیں ۔ سلسلۂ ضرب ۔

پھاڑ کھانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) کاٹ کھانا - بھنبھوڑ لینا - درندے کا کسی کو پھاڑ کر کھا جانا (۲) غصہ کرنا - جھلانا ۔

پھاڑ کھانے کو دوڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کاٹنے کو دوڑنا - نہایت جھلانا - از حد غصہ کرنا - غضبناک ہونا - بدمزاجی سے پیش آنا - سیدھی طرح بات نہ کرنا ۔

پھاڑ کھاؤ - ہ - صفت - (۱) پھاڑ کھانے والا - درندہ (۲) غصیل - جھلا - بدمزاج - (۳) خونخوار - جلاد ۔

پھاڑنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) چیرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - شق کرنا - فارسی میں دریدن (۲) کاٹنا - بھنبھوڑنا - کسی درندے کا شکار کو چیرنا (۳) قطع کرنا - بیونتنا - چاک کرنا - (۴) کسی عرق یا دودھ وغیرہ کو کسی لاگ یا گرمائی دینے سے پانی اور مایہ جدا کرنا (۵) کھولنا - پھیلانا - بانا جیسے منہ پھاڑنا (۶) بیزار کرنا - ناراض کرنا - فرق ڈالنا - جیسے دل پھاڑنا ۔

پہاڑوا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) بچوں کے ایک کھیل کا نام جسے آتی پاتی بھی کہتے ہیں (۲ - صفت) پہاڑی - پہاڑ کا - کوہی - پہاڑیا جیسے پہاڑوا طوطا ۔

پہاڑی - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) پہاڑ کی تصغیر - چھوٹا سا پہاڑ - ٹیلا - ٹیبا - جبلہ - ٹیکری - ڈونگری (۲ - اسمِ مذکر) پہاڑ کا رہنے والا - باشندۂ کوہ - (۳ - صفت) پہاڑ کا - پہاڑ سے منسوب - کوہی جیسے پہاڑی بکری وغیرہ ۔

پہاڑی کوا - ہ - اسمِ مذکر - زاغِ کوہی - ایک طرح کا نہایت سیاہ کوا جو پہاڑ پر ہوتا ہے - کاگ - غراب ۔

پھاگ - ہ - اسمِ مذکر - (۱) ہولی - پھاگن کا تہوار جس میں راگ و رنگ افراط سے ہوتا ہے (۲) گلال اور عبیر وغیرہ (۳) ہولی کی کھیل تماشے - پھاگ سے

اشک خونی رنگ نالہ راگ ہے   واہ کیا خوش رنگ اب کا پھاگ ہے (ناسخ)

بیوقت وہ راگ خوش نہ آیا   بے فصل وہ پھاگ خوش نہ آیا (گلزارِ نسیم)

پھاگ کھیلنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) ہولی کھیلنا - عبیر اڑانا - خوشی منانا سے (۲) عیش اڑانا - مزا اڑانا - رنگ رلیاں کرنا - جیسے جب لگے سرکار کی اور مرزا کھیلیں پھاگ (کہاوت)

(جب لنگوٹی میں پھاگ کھیلنا کہیں گے تو وہاں حالتِ مفلسی میں عیش و عشرت کرنے سے مراد ہوگی)

پھاگن - ہ - اسمِ مذکر (عوام بفتحِ کافِ فارسی) قمری گیارھواں مہینا جس میں پورنوں کے دن پورباپھالگنی نچھتر ہوتا ہے - یعنی جب قمر منزل زبرۃ (خانۂ یازدہم) میں آتا ہے تو یہ مہینا شروع ہوتا ہے تقریباً اخیر فروری سے اوسط مارچ تک کا زمانہ - فصلی چھٹا مہینا جس میں گرمی کی آمد ہوتی ہے ۔

پھال - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) مقلب - پھالی - وہ لوہے کا نوکدار آلہ جو ہل کے اندر زمین کھودنے کے واسطے لگاتے ہیں - کُس جیسے ہال میں پھال دہی میں موسل (۲ - کھتری) چھالیہ - سپیاری ۔

پھالی - ہ - اسمِ مؤنث - دیکھو (پھال نمبر ۱)

پھانٹ - ہ - اسمِ مذکر (قانون) افسرِ دیہہ - گاؤں کا افسر - پٹیل - مقدم - چودھری

پھاند - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) بالوں یا تانت کا پھندا جسے چھڑ میں لگا کر کبوتر وغیرہ پکڑتے ہیں (۲) جال - حیوانات مثل فیل وغیرہ پکڑنے کا جال (۳) زقند - پھلانگ - کلانچ - جست ۔

پھاند مارنا - یا - لگانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کبوتر کو پھندے کے ذریعہ سے پکڑنا (۲) چھلانگ مارنا - پھاندنا - زقند لگانا ۔

پھاندنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کودنا - جست کرنا - اُچھلنا - (۲) پھلانگ مارنا - الانگنا - زقند لگانا - اُچھل جانا - (۳ - متعدی) پھنسانا - اُلجھانا - پھندے میں پھنسانا (۴ - پورب) نر حیوان کا مادہ حیوان سے جفتی کرنا -

پھانڈی - ہ - اسمِ مؤنث - گنوں کا بنڈل - پونڈوں کا بوجھا - گنوں کا گٹھا - پشتارۂ نیشکر - سو یا پچاس گنوں کا بوجھ ۔

پھانس - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) لکڑی کا ریشہ - بانس یا بان وغیرہ کا کانٹا جو جسم میں چبھ جاتا ہے (۲) خار - کانٹا (۳) آزار - رنج - تکلیف - ملال - گرانیِ خاطر - جب کسی کی پھانس کہیں گے تو وہاں سخت کھٹکے ناخن میں گھس جانے سے مراد ہوگی

پھانس چبھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) لکڑی وغیرہ کا ریشہ یا پھانس جسم میں گڑنا (۲) ہر وقت آزار دینے والی بات کا ہونا - صدمۂ خفیف پہنچنا - خلش ہونا -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پھان

پھانس لگنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (پھانس چُبنا)۔

پھانس نکالنا - ہ - فعل متعدی - (۱) کانٹا نکالنا - خار باہر لانا (۲) کسی آزاردہ آدمی کو درمیان سے نکالنا۔ خلش دُور کرنا - تکلیف سے چھڑانا۔

پھانس نکلنا - ہ - فعل لازم - (۱) کانٹا نکلنا - خار دُور ہونا (۲) خلش دُور ہونا - آزاردہ آدمی کا دُور ہونا۔ کھٹکا نہ رہنا ؎

اب اُس نزرہ کا دل سے خلش دُور ہوگیا ۔ وہ پھانس جو جگر میں چُبی تھی نکل گئی (رند)

پھانس لانا - ہ - فعل متعدی - پکڑلانا - گرفتار کرلانا - جال میں پھنسانا - پھندے میں لانا۔ فریب میں لے آنا۔ دھوکے سے لے آنا ؎

رستے سے دیو پھانس لایا ۔ ابتک تو خُدا نے ہے بچایا (گلزار نسیم)

پھانسنا - ہ - فعل متعدی - (۱) پھندے میں پھنسانا - گرفتار کرنا - پکڑنا - گھیرنا (۲) جعل یا فریب میں لانا (۳) قابو میں لانا - بس میں کرنا ؎

دل ملا یا کہیں کہیں توڑا ۔ ایک کو پھانسا ایک کو جوڑا (شوق)

پھانسا ہے سبز باغ دکھا کر رقیب کو ۔ ہے لطف ہار در ہو فریب و فتن کی شاخ (بیخود)

(۴) کنوئیں میں ڈول ڈالنا - لوٹا لٹکانا۔

پھانسی - ہ - اسم مؤنث - (۱) پھندا - بند - گل - وہ ریشم یا رسّی کا حلقہ جس کے ذریعہ سے آدمی کا گلا گھونٹ کر مار ڈالتے ہیں۔ (۲) ٹھگوں کی کمند (۳) سزائے موت جو پھندے کے ذریعہ سے دیجائے (۴) وہ گڑے ہوئے ستون اور رسّی کا پھندا وغیرہ جس پر چڑھا کر آدمی کو لٹکا دیتے ہیں۔

پھانسی پانا - ہ - فعل لازم - پھانسی چڑھنا - پھانسی کے ذریعہ سے ہلاک کیا جانا۔

پھانسی دینا - ہ - فعل متعدی - پھندے کے ذریعہ سے سزائے موت دینا۔ گلے میں رسّی ڈالکر آدمی کو لٹکانا - گلا گھونٹنا - قتل دینا۔

پھانسی کھڑی ہونا - ہ - فعل لازم - پھانسی دینے کے کھمبے وغیرہ گڑنا۔ پھانسی کی ہیئتِ مجموعی کا قایم ہونا۔

پھانسی لگنا - یا پھانسی ہونا - ہ - فعل لازم - پھندا لگنا - سزائے قتل ملنا - پھانسی کے ذریعہ سے سزائے موت ملنا۔

پھانک - ہ - اسم مؤنث - (۱) قاش۔ کسی چیز کا قوسی کٹا ہوا ٹکڑا - تراشا ہوا ٹکڑا (۲) نارنگی یا رنگتری کے اندر کا وہ قدرتی ہر ایک حصہ جو بشکلِ قوس ہوتا ہے۔

پھانکڑا - ہ - صفت (عوام) (۱) بانکا - ترچھا (۲) مضبوط - قوی - تنومند - مُسٹنڈا - دھینگ - ہٹّا کٹّا (۳) بہادر - دلیر - جری۔

پھانکنا - ہ - فعل متعدی - (۱) سفوف وغیرہ کو ہتھیلی پر رکھکر پھنکی لگانا - کسی خشک چیز کو مُنہ کے اندر ایکبارگی ڈال جانا - (۲) بہت بہت سا کھانا۔ جلد جلد کھانا (۳) بہت بہت سا راستہ طے کرنا - جلد چلنا جیسے راستہ پھانکنا ریل کی نسبت یا زود رفتار آدمی کے حق میں کہتے ہیں - (۴) لگاتار بولنا - جلد جلد بولنا - بولنے میں سانس نہ لینا (۵) رُوپیہ اُٹھانا - نہایت خرچ کرنا - دولت اُڑانا۔

پھپا

پھاوڑا - ہ - اسم مذکر - مٹی صاف کرنے کا آہنی اوزار - کسی - بیلچہ - گل صفا - پھرسا فارسی میں کلند و کلنگ کہتے ہیں۔

پھاوڑا بجانا - ہ - فعل متعدی - ڈھانا - مسمار کرنا۔ مکانات گرانا۔

پھاوڑا سے دانت - ہ - صفت بڑے اور چوڑے چوڑے بدنما دانت۔

پھاوڑی - ہ - اسم مؤنث - (۱) چھوٹا پھاوڑا (۲) ڈنڑ پیلتے وقت ہاتھ رکھنے کی لکڑی (۳) لید ہٹانے کی وہ لکڑی جسمیں تختہ کا ٹکڑا لگا ہوا ہوتا ہے - (۴) بیساکھی - بیراگن - ظفر تکیہ - جوگیوں کی لاٹھی۔

پھاوڑی کے نام گل صفا نہیں جانتے - محاورہ - محض نابلد ہیں الف کے نام بے نہیں جانتے۔

پھاہا - یا - پھایا - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ کپڑا جسپر مرہم لگاکر زخم پر چپکاتے ہیں (۲) گول کترا ہُوا کپڑا (۳ - بُورب) رُوئی کا پھویا۔

پھبتا - ہ - صفت - زیبا - موزوں - مناسب - ٹھیک - لایق۔

پھبتی - ہ - اسم مؤنث - ایسی بات جو کسی پر پھب جائے - مشابہتِ تامّہ - جچتی ہوئی بات - کسی چیز کو کسی چیز سے ظرافتاً تشبیہہ دینا ؎

مُنہ کے گُل پر دیکھ کر شبنم کو کہتا ہو وہ گُل ۔ کیا ہی پھبتی ہے یہ کپڑا الگ گیا پانات میں (آتش)

پھبتی کہنا - ہ - فعل لازم - ظرافتاً تشبیہہ دینا - ہنسی اُڑانا ؎

کہیں ہم بندہ یہ پھبتی کہ قسمت ان کی روتی ہے ۔ اگر پیشانی زُہاد سے آب وضو ٹپکے (نامعلوم)

پھبدنا - ہ - فعل لازم - (ہندی) (۱) پھبکنا (۲) پھنسیاں پھیلنا۔

پھبکنا - یا پھپکنا - ہ - فعل لازم - (۱) بڑھنا - خوب بڑھنا۔ دفعۃً اُگنا - بخوبی نشو و نما پانا (۲) ڈیل نکالنا - موٹا تازہ ہونا - فربہ ہونا - جسم کا پھیلنا - پھٹ پڑنا - پھپھسنا۔

پھبن - ہ - اسم مؤنث - زیبائش - سوبھا - سجاوٹ - آرایش - موزونی۔ موزونیت - رونق - تناسب - خوبصورتی - خوشنمائی ؎

صفحۂ رُخ پہ ترے خوبیٔ خط کی ہر پھبن ۔ ہے سویداے دلِ عاشق کا ترا خالِ ذقن (نظیر)

پھبنا - ہ - فعل لازم - (۱) زیب دینا - سوہنا - زیبا ہونا (۲) کھلنا - بھلا لگنا - موزوں ہونا (۳) موافق ہونا - ٹھیک ہونا۔

پھپّا - ہ - اسم مذکر - باپ کی بہن کا خاوند۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پہپ

پہپپٹ - ہ - اسمِ مذکر - (عو) - (۱) مکر - فریب - چھل (۲) فتنہ و فساد و غل شور

پہپٹ باز - ا - اسمِ مذکر (عو) مکار - فریبی - بھگلیا ÷ فتنہ انگیز - فسادی ÷

پہپٹ بازی - ا - اسمِ مؤنث - مکاری - دغابازی ÷ فتنہ انگیزی - بھگیادی ÷

پہپٹ ہائی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) مکارہ - فیلہائی - فیلباز - جھگڑالو
عورت (۲) بات بڑھا کر بیان کرنے والی عورت - لتانہ - باتونی ÷

پھپدنا - ہ - فعلِ لازم - (ہندو) دیکھو (پھپھکنا - پھد پھدانا) ÷

پھپڑ دلالے - ا - اسمِ مذکر (عو) (۱) مکر و فتنہ - فند و فریب (۲) خوشامد - چاپ ÷

پھپڑ دلالے کرنا - ہ - فعلِ لازم (عو) دکھاوے کی خوشامد و آمد کرنا - جھوٹی
محبت جتانا - مکاری کرنا ÷

پھپڑے - ہ - اسمِ مذکر - (ہندو عو) دیکھو (پھپڑ دلالے) ÷

پھپس - ہ - صفت - (۱) پھولا ہوا - گول متھول - بادی کے بدن والا - بھدّا -
فربہ اندام - موٹا - فربہ (۲) وہ پھل جو اندر سے پولا اور خالی ہو جیسے مولی -
سیب - پھونٹ - اور خربُزہ وغیرہ ÷

پھپسا - ہ - صفت (۱) پھولا ہوا - پولا (۲) پھیکا - بدذائقہ - سیٹھا (۳) چھت کے پٹاؤ پر ڈالنے کی گیلی مٹی ÷

پھپھولا - ہ - اسمِ مذکر - پھپولا - چھالا - آبلہ ÷

پھپولا - ہ - اسمِ مذکر - آبلہ - چھالا ÷

پھپولے - ہ - اسمِ مذکر - لفظ پھپولا کی جمع ÷

پھپولے پڑنا - ہ - فعلِ لازم - آبلے ہونا - چھالے پڑنا ÷

پھپولے پھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آبلوں کا پانی نکلنا (۲) دِل ٹھنڈا ہونا ÷
سن کے چپیتے ہونا ÷ دشمنی نکلنا ÷

پھپولے پھوڑنا - ہ - فعلِ متعدی - دِل کا غُصّہ نکالنا - بخار نکالنا - حسد
نکالنا - دشمنی یا عداوت نکالنا ÷
(یہ لفظ دِل یا جلے کے ساتھ اکثر آتا ہے) سہ
جاتے ہی میکدہ میں شیشے تمام توڑے زاہد نے آج اپنے دل کے پھپولے پھوڑے (جرأت)

پھپولے والی - ہ - اسمِ مؤنث (ہندو) سیتلا - ماتا کی سات بہنوں میں
سے ایک بہن کا نام جسے پھپولے ڈالنے اور اچھا کرنے کا اختیار ہے ÷

پھپوندنا - ہ - فعلِ لازم - پھپوندی لگنا ÷

پھپوندی - ہ - اسمِ مؤنث - وہ سفید سفید تہ جو کسی چیز پر رطوبت کے باعث
کائی کی طرح جم جاتی ہے ÷

پھپوندی لگنا - ہ - فعلِ لازم - کسی پر سفید سفید تہ کا رطوبت کے باعث جم جانا

پھٹک

سہ رکو پھپوندی لگ گئی آنکھوں کی سیل سے (بحر)
غم سے ہوئے ہیں بالا ہمارے سفید بحر

پھپوندی لگی - ہ - اسمِ مؤنث - حقارتاً وہ عورت جسکے دانتوں پر بہت سا میل جما ہو ÷

پھپھی - ہ - اسمِ مؤنث - باپ کی بہن - بُوا - خواہرِ پدر ÷

پھپیا ساس - ہ - اسمِ مؤنث (عو) خسر کی بہن - پھوپس ÷

پھپیا سسر - یا پھپیا سسرا - ہ - اسمِ مذکر (عو) سسرے کی بہن کا
خاوند - (ہندو عورتیں پھپیا سسر بولتی ہیں) ÷

پھپیرا - ہ - اسمِ مذکر - پھپی کا بیٹا ÷

پھپیری - ہ - اسمِ مؤنث - پھپی کی بیٹی ÷

پھٹ - ہ - صفت - طاق - فرد - اکیلا - تنہا ÷

پھٹ - ہ - اسمِ مؤنث - کلمۂ نفرین - لعنت - تف - دِھرکار ÷

پھٹ پھٹ - ہ - اسمِ مؤنث - تھُو تھُو - تھڑی تھڑی - لعنت ملامت - دُر دُر

پھٹا پڑنا - ہ - فعلِ لازم - نہایت موٹا ہونا - فربہی کے باعث جسم کا بے قابو ہونا ÷

پھٹ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) شدّت سے موٹا ہونا - دفعۃً فربہ ہونا -
جلد موٹا ہونا (۲) کثرت سے کسی بات کا ہونا - افراط ہونا - کثرت سے
پیدا ہونا - شدّت سے ہونا - جیسے حسن پھٹ پڑا - دولت پھٹ پڑی ÷

پھٹ پھٹ - ہ - اسمِ مؤنث - پھٹی جوتی کی آواز ÷

پھٹ پھٹانا - ہ - فعلِ لازم (عوام) (۱) پھڑ پھڑانا (۲) کُتّے کا کانوں
کو پھڑ پھڑانا - مُرغ کا علی الصّباح پروں کو جھڑ جھڑانا ÷

پھٹکار - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) دِھرکار - لعنت - ملامت - دُھتکار - دُور دُور
پھٹ پھٹ (۲) چاشنی - آمیزش - جیسے اسمیں کیوڑے کی پھٹکار ہے (۳)
سراپ - بد دُعا - دیوی دیوتا اوتار وغیرہ کی بد دُعا ÷

پھٹکار برسنا - ہ - فعلِ لازم - اُداسی اور بے رونقی ہونا ÷ لعنت برسنا ÷
چہرے کا نور نہ رہنا - چہرے سے بد نمائی ٹپکنا ÷

پھٹکار لگنا - ہ - فعلِ لازم - بد دُعا لگنا - سراپ لگنا ÷ دُھتکار پڑنا ÷

پھٹکار - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) کوڑے کی آواز - صدائے تازیانہ - پتھر پر کپڑا
دھونے یا اناج پھٹکنے کی آواز (۲) لمبا کوڑا جو گھوڑے کے سدھانے
کے واسطے رسّے کا بٹا ہوا ہوتا ہے ÷

پھٹکارنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) چابک مارنا - کوڑا لگانا ÷ پیٹنا ÷ مار کر
نکال دینا - دھتکار دینا - اپنے آگے سے ہٹا دینا - دُور دُور کرنا (۲)
کپڑے کو پتھر پر دھوتے وقت دے دے مارنا - کپڑا پچھاٹنا - کپڑا

دھونا۔ کپڑا اکھنگالنا (۳) حاصل کرنا۔ وصول کرنا۔ کمانا۔ دام اُٹھانا۔ دام کھڑے کرنا جیسے آج چار روپے پھٹکار رے (۴)۔ بازاری) بیچنا۔ فروخت کرنا جیسے اِس چیز کو بھی پھٹکار ڈالو (۵) آڑے ہاتھوں لینا۔ سرزنش کرنا (۶) روپیہ پیسہ جیتنا (۷) جھاڑنا۔ جھٹکنا جیسے ڈولی پھٹکارنا

پھٹکا نہ کھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چٹ پٹ مرجانا۔ تڑپنے تک کی نوبت نہ آنا۔ چٹ پٹ ہو جانا۔ دم بھر میں مرجانا۔ چٹکی بجاتے میں مرجانا ◆

پھٹکری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ایک کانی دوا کا نام جو اکثر دوائے چشم و زخم وغیرہ میں آتی ہے اِس کو فارسی میں شبِ یمانی عربی میں زاج کہتے ہیں (ہندو اور اہلِ مشرق بفتح اول بولتے ہیں اور اہلِ دہلی بکسرۂ فارسی کاف تانی)

پھٹکل۔ ہ۔ صفت۔ (۱) طاق۔ فرد۔ واحد۔ اِکّا۔ اکیلا۔ تنہا۔ (۲) جُدا۔ علیٰحدہ (۳) متفرق۔ مختلف جیسے پھٹکل حساب وخرچ (۴) ریزہ۔ ریزگاری خردہ۔ دوانی۔ چوانی وغیرہ ◆

پھٹکن۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ غلّہ وغیرہ کی بھوسی جو پھٹکنے سے نکلے۔ اناج کا چھلکا اور گوڑا کرکٹ وغیرہ ◆

پھٹکنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) جُدا کرنا۔ علیٰحدہ کرنا ◆ غلّہ کو جھاڑنا یا صاف کرنا۔ چھاج سے صاف کرنا۔ (پورب) پچھانٹنا۔ (۲) جانا۔ جانکلنا۔ آنا ◆ مانوس ہونا۔ (اِس معنی میں لفظ نہیں کے ساتھ آتا ہے جیسے پاس نہ پھٹکنا۔ گرد نہ پھٹکنا) (۳) موجود ہونا۔ حاضر ہونا۔ پاس آنا۔ ؎

سُوپ سی داڑھی لگا کر شیخ جی — اکثر اوقات آ پھٹکتے ہیں یہاں (سودا)

اُس بُرے وقت میں کوئی بھی نہ پھٹکے گا قریب ◆ عرصۂ حشر میں ہونگے بخُدا آپ ہی آپ (بیخود)

(۴) آمد و رفت کرنا۔ بھولے سے چلا جانا۔ ؎

ہر ایک پھول کا دامن صبا جھٹکتی ہے — کبھی اُدھر جو مری خاک جا پھٹکتی ہے (امداد علی بحر)

پھٹکی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) گٹھلی۔ گرہ۔ گانٹھ۔ کسی خشک چیز کے گھولنے سے جو گٹھلیاں پڑجاتی ہیں اُنہیں سے ہر ایک کو پھٹکی کہتے ہیں جیسے بیسن یا آٹے کی پھٹکیاں (۲) جمے ہوئے خون یا پیپ وغیرہ کا چھوٹا سا ٹکڑا جو بجانے یا کھنکار کے ساتھ آتا ہے (۳) ایک قسم کی چھوٹی چڑیا ◆

پھٹکی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) ایک ٹوکرے کی طرح کا بُنا ہوا چھوٹے منّہ کا پنجرا جسمیں چڑیمار چڑیاں وغیرہ پکڑ کر لاتے ہیں (۲) کھٹکا جو میوہ دار درختوں میں پھلوں کی حفاظت کے واسطے جانوروں کے اُڑانے کو باندھ دیتے ہیں ◆

پھٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) شق ہونا۔ شگافتہ ہونا۔ جیسے زمین پھٹنا (۲) دریدہ ہونا۔ ٹکڑے ہونا جیسے کپڑے پھٹنا (۳) تڑکنا۔ تڑخنا۔ شگاف پڑنا۔ جیسے ہاتھ پاؤں کا پھٹنا (۴) اجزا جُدا ہونا۔ جیسے دودھ پھٹنا۔ (۵) جُدا ہونا۔ علیٰحدہ ہونا جیسے بادل پھٹنا (۶) بیزار ہونا۔ ہٹنا۔ نفرت کرنا ◆

پھٹے سے مُنّہ۔ یا۔ پھٹے مُنّہ۔ ہ۔ محاورہ ع۔ کلمۂ تفریق۔ لعنت ہے مُنّہ پر۔ تُف ہے۔ زُوف ہے۔ تھو ہے ◆

پھٹیل۔ ہ۔ صفت۔ پھٹ سے منسوب۔ زوج کا نقیض۔ ضدِ جفت طاق۔ فرد۔ اکیلا۔ تنہا۔ جُدا۔ جوڑے میں سے ایک جیسے پھٹیل بوتر وغیرہ

پھٹے میں پاؤں دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دخل در معقولات دینا۔ ناحق کسی کی بلا میں پڑنا۔ کسی کے جھگڑے میں بے سبب شریک ہونا ◆

پہچان۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) واقفیت۔ شناسائی۔ واقفکاری۔ شناخت (۲) درک۔ تمیز۔ مداخلت (۳) علامت۔ نشانی ◆

پہچاننا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) جاننا۔ شناخت کرنا۔ معلوم کرنا۔ سمجھنا ◆ تاڑنا۔ تمیز کرنا

پھدپھدانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) بہت سے گرمی دانوں یا پھنسیوں کا دفعۃً نکل آنا۔ (۲) درخت میں کثرت سے شاخیں پھوٹنا ◆

پھدکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) کدکنا۔ مینڈک کی طرح اُچھلنا۔ جست بھرنا ◆ متحرک ہونا ◆ (۲) خوشی سے کودنا (۳) ٹپ لپانا ◆

پھدکی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) پودنے کی مانند۔ ایک چھوٹی سی چڑیا کا نام جو اکثر درختوں پر پھدکتی پھرتی ہے (۲) جست۔ چھلانگ

پھدکی مارنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جست بھرنا۔ چھلانگ مارنا ◆

پھڈا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) چپٹا۔ وہ جوتا جس کی ایڑی بٹھالیں (۲) وہ آدمی جو پاؤں رگڑتا ہوا یا لنگ کرتا ہوا چلے۔ نیز وہ شخص جس کے دونوں پیروں میں خم یا کج ہو اور چلتے وقت آڑے ترچھے پاؤں رکھے ◆

پہنڈا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ طاقچہ۔ وہ گڑھا جو پاؤں رکھنے کے قابل کبھی دیوار یا کنوے میں چڑھنے اُترنے کے واسطے کھود دیتے ہیں ◆

پھر۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ اُڑنے کی آواز اسمیں پرندکی ہو خواہ بارود کی ◆

پھر سے اُڑ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جلد پرواز کرنا۔ تیز پروازی کرنا ◆

پھر۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) دوبارہ۔ بعد ازاں۔ پس لزیں (۲) تب۔ تو (۳) پھرنا مصدر سے امر کا صیغہ ◆

پھر مانگو۔ ہ۔ محاورہ۔ آگے جاؤ۔ برکت ہے۔ موجود نہیں ہے (جب

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صاحب خانہ کو دینا منظور نہیں ہوتا تو یہ کہتا ہے یعنی پھر آنا) ؎

جب ملوں نیوں میں اُس سے سوالی کی طرح تو ... کہتا ہے مجھ سے ہنسکر پھر مانگو خدا دیوے (نعیم)

خوش ہوتا تو کبھی ہنسکے یہ کہتا پھر مانگ ... کیا ہوا اُس سے جو سائل میں ہوا بوسہ کا (ناسخ)

پہر - ہ - اسمِ مذکر - دن کا چوتھا حصہ - ۸ گھڑی - ۳ گھنٹے - پاس (اشعار میں پہرا بھی آیا ہے)

پہرا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) چوکی - حفاظت ۔ چابت - نگہبانی - ڈیوٹی - تحویل - حراست ۔

(چونکہ اکثر ایک پہر ہو سنے تک زمانِ پولس وغیرہ کو کھڑا رہنا پڑتا ہے اس باعث سے یہ نام رکھا گیا)

وہ دانے ہیں یہ وہ دن کا تھا پہرا ... بھوا کے طرح وہ شحنہ ٹھہرا (گلزارِ نسیم)

(۲) پہرے دار - سنتری - نجیب - دربان - محافظ - جیسے پہرا کھڑا ہے -

(۳) وقت - زمانہ - سماں جیسے گئے کبیر سنو بھئی سادھو ایسا پہرا آویگا ۔

بہن بھانجی کو کوئی نہ پوچھے سالی نیوت بلاویگا (۴) اثرِ قدوم ۔

(وہ شگون جو عورتیں کسی کے آنے سے لیتی ہیں جس کام کے کرتے وقت کوئی آجائے اور وہ جلد ہو جائے

تو اُسے ان کا یا اچھا پہرا کہتی ہیں اور اگر اُس میں دیر ہو تو بھاری یا بُرا پہرا کہلاتا ہے - یا کوئی

بُری بات پیش آئے تو بھی بُرا پہرا کہتی ہیں) ۔

(۵) گشت - سپاہیوں کا پھیرا (۶) ایک افسر اور چند چوکیدار - گارد ۔

پہرا بدلنا - ہ - فعلِ متعدی - چوکی بدلنا - نوکری سے مہلت ملنا - سپاہیوں میں باہم تبدّل ہونا ۔

پہرا بدلوانا - ہ - فعلِ متعدی - ایک کی تحویل سے دُوسرے کی تحویل میں کرنا دُوسرے کو چارج دینا یا لینا - تبدّل ہونا - ایک چوکیدار کا دُوسرے کو اپنی جگہہ قایم کرنا ۔ ایک سپاہی کی جگہ دُوسرے سپاہی کا نوکری پر آنا ۔

پہرا بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - حراست ہونا - محافظوں کا کسی کے گھر پر متعین ہونا - سپاہیوں کا پہرا لگ جانا ۔ نظر بندی ہونا - نگرانی ہونا ۔

پہرا دینا - ہ - فعلِ متعدی - محافظت کرنا - چوکسی کرنا - نگہبانی کرنا - رکھوالی کرنا - دیکھنا بھالنا ۔ نوکری پر کھڑا ہونا ۔ جاگنا ۔

پھرّانا - ہ - اسمِ مذکر - پرندے یا پرندے کے اُڑنے کی آواز جسے اہلِ دہلی فرّانا بولتے ہیں ۔

پھرّانا بھرنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پھرّانا - آواز سے اُڑنا (۲) صاف اور جلد پڑھنا - خوب یاد ہونا - حفظ ہونا (اہلِ دہلی فرّاٹا بھرنا بولتے ہیں)

پھرّاش - ہ - اسمِ مذکر - ایک بڑے درخت کا نام جسکے پتے جھاؤ سے مشابہ ہوتے ہیں - اور بہت جلد بڑھتا ہے اِس کو اکثر لوگ فراش بھی کہتے ہیں ۔

پھرّانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) جھنڈے کے پھریرے کا ہلنا - لہرانا - باؤ تا اُڑنا (۲) پورب) جست بھرنا - کُودنا ۔

پھرانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) گشت کرانا - گھمانا (۲) چکر دینا - گردش دینا - (۳) لیئے پھرنا - ساتھ لیکر جانا - (۴) حیران کرنا - بھٹکانا - پھیرے کرانا - پاؤں تُڑوانا - کسی صاحبِ غرض کو وعدہ وعید کرکے بار بار بُلانا ۔ پھیرانا

پہرانا - ہ - فعلِ متعدی (ہندو) پہنانا - پوشاک یا زیور پہنانا ۔

پھراؤ - ہ - صفت - (۱) شرطی - جانکڑ - پھیرنی پھیرنی - وہ چیز جس کے واپس کردینے کا اقرار ہو - (۲) بساؤ کا نقیض - پھرتا - لوٹتا ہوا - اُلٹا پھرتا ہوا جیسے پھراؤ میلہ ۔

پہراوا - ہ - اسمِ مذکر - (ہندو) پہناوا - لباس - پوشاک ۔

پہراونی - ہ - اسمِ مؤنث (ہندو عو) (۱) وہ جوڑا جو بیاہ میں رشتہ دار عورتوں کو پہنایا جائے (۲) وہ عورت جو بیاہ میں مہمانوں کو جوڑے پہنائے ۔

پھرائی - ہ - اسمِ مؤنث - واپسی - واپس کرنے کا حرجانہ ۔

پھڑ پھڑانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پھڑ پھڑ کرنا جیسے کان میں کسی جانور کا جاکر پھڑ پھڑانا (۲) کان میں رُوئی کی سلائی ڈالکر اُس کو گردش دینا - پھُریری پھیرنا - رُوئی کی سلائی کان میں پھیرنا (۳) بالوں کا ہوا میں ہلنا - کسی ہلکی چیز کا ہوا میں لہرانا ۔

پھُرپھُری - ہ - اسمِ مؤنث (ہندو) پھُریری - کپکپاہٹ - کپکپی - لرزہ - تھرتھراہٹ - تھرتھری ۔

پھرپھند - ہ - اسمِ مذکر - (ہندو) فرفند - فریب - مکر - چھل بٹا ۔

پھرپھندی - ا - صفت - (ہندو) فریبی - چالباز - مکّار ۔

پھرپھیندوا - ہ - اسمِ مذکر - (گنوار) حنظل - اندراین ۔

پھرت - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) حرکت - گردش (۲) ناچنے میں پھرتی سے پھرجانا چنانچہ چلت پھرت بھی ایسے ہی موقع پر بولتے ہیں (۳) پھرتا - وہ روپیہ جو کسی سے دینے کی بجائے واپس لیا جائے ۔

پھرتا - ہ - صفت - (۱) دیکھو (پھراؤ) (۲) دیکھو (پھرت نمبر ۳) (۳) ولائی - بٹا - کمیشن - دستوری - پھرتی ۔ ڈسکونٹ - منہائی - کٹوتی ۔

پھرتا رہنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آوارہ گرد رہنا - واہی تباہی پھرنا - ڈانواں ڈول پھرنا (۲) گردش کیئے جانا - متحرک رہنا ۔

پھرتی - ہ - اسمِ مؤنث - چالاکی - چستی ۔

پھرتی سے - ہ - تابعِ فعل - جھپاک سے - جلدی سے - سُرعت - فوراً - فی الفور - عجالۃً - معاً -

پھرتی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - کسی کام میں چستی دکھانا - جلدی کرنا -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چالاکی کرنا - چابک دستی کرنا - تیز دستی کرنا ؛

پھرتیلا - ہ - صِفت - چُست - تیز - ہوشیار - جلدی جلدی کام کرنیوالا - چالاک ؛

پھر جانا - ہ - فعل لازم - (۱) برگشتہ ہو جانا - باغی ہو جانا - منحرف ہو جانا - بغاوت کرنا - سرکشی کرنا - حکم نہ ماننا - (۲) واپس ہو جانا - لوٹ جانا - اُلٹا چلا جانا (۳) کسی چیز کا واپس ہو جانا - خریدی ہُوئی چیز کا اُلٹا پھر جانا - (۴) ٹیڑھا ہو جانا - مُڑ جانا جیسے حلوا یا ہاتھ پھر جانا (۵) گردش کرنا - گھوم جانا (۶) پلیٹ جانا - بدل جانا - جیسے ہوا پھر جانا (۷) بیزار یا سیر ہو جانا - اُگھا جانا - جیسے دِل پھر جانا - مُنہ پھر جانا (۸) گشت کر جانا - سارے میں پھیرا لگانا جیسے دُہائی پھر جانا ؛

پھرچا - ہ - اِسم - مُذکر - (گنوار) - (۱) فیصلہ - اِنفصال (۲) آخری حکم (۳) صاف - نرمل - کھرا (۴) پھیر چھٹنا - بادل پھٹ جانا ؛

پھرسا - ہ - اِسم مُذکر - (پُورب) گنڈاس - پھاؤڑا - گنڈاسی - تیشہ ؛

پھرکی - ہ - اِسم مُؤنث - گول اور چھوٹی سی پھرنے یا پھرانے کی چیز - گِٹّی - چکّی - گھرنی - ریل ؛ بگی - لٹو - دمرکا -

پھرنا - ہ - فعل لازم - (۱) گردش کرنا - چکر کھانا - گھومنا (۲) لَوٹنا - واپس ہونا - مُراجعت کرنا - کسی خریدی ہُوئی چیز کا واپس ہونا - اُلٹا پھرنا - (۳) ٹہلنا - چہل قدمی کرنا (۴) سیدھا نہ رہنا - ٹیڑھا ہونا (۵) بغاوت کرنا - اِنحراف کرنا - سرکشی کرنا - برگشتہ ہونا (۶) مُکرنا - پلٹنا - اِنکار کرنا - مُنکر ہونا - جیسے قول سے پھرنا (۷) سیر ہونا - اُگھانا (۸) گشت لگانا - گشت کرنا (۹) تشہیر ہونا - مشہور ہونا - جیسے دُہائی پھرنا - حکم پھرنا - (۱۰) ہگنا - براز کرنا (۱۱) مَس ہونا - چھُوا جانا ؛

پھری - ہ - اِسم مُؤنث - سپر - شوت اور بانس کی بنی ہُوئی ڈھال جو اکثر پٹا کھیلنے میں کام آتی ہے - پٹا بازوں کی حریف کا حربہ روکنے والی ڈھال ؛

پہرے دار - ا - اِسم مُذکر - سنتری - چوکیدار - محافظ - دربان - رکھوالا - پاسبان - حارس ؛

پھریرا - ہ - صِفت - (۱) کم سُوکھا ہُوا - ادھ سُوکھا - وہ چیز جو بھیگنے کے بعد خشکی پر آگئی ہو (۲) خشکی پر آیا ہُوا زخم (۳) گلتھی کا نقیض کھلے ہوئے چاول (۴) جھنڈے کا کپڑا - بادنما - دستارچہ - بیرق ؛

پھریری - ہ - اِسم مُؤنث - (۱) رُونگٹے کھڑے ہونے کے ساتھ جھر جھری آنے کو پھریری کہتے ہیں - قشعریرہ - لرزۂ خفیف - کپکپی (سردی یا خوف یا رحم کے باعث بدن کے رونگٹے کھڑے ہو کر جسم کے دفعۃً متحرک ہو جانے سے مُراد ہے) (۲) وہ روئی لپٹی ہوئی سینک جسے کان میں پھیرتے یا ہندو دیوالی کے روز گُو کے کان میں رکھتے اور دیواروں پر اُس سے نقش کرتے ہیں (۳) عِطر کا بھویا جو سینک پر لپیٹ لیتے ہیں ؛

پھریری آنا - ہ - فعل لازم - رحم یا خوف یا سردی کے باعث رونگٹے کھڑے ہو کر خفیف سا لرزہ آنا ؛

پھریری لینا - ہ - فعل لازم - (۱) کپکپانا - جھرجھری لینا - تھرتھرانا - لرزنا -

اِک پھریری جو ترا خاک بسر لیتا ہے تمام جبریل امیں اپنا جگر لیتا ہے (انشا)

خوفِ صیاد سے یاں تک ہی امیں بے پر کاہ نہیں لیتے ہیں پھریری بھی تلے دام کے ہم (جرأت)

(۲) ہوشیار ہونا - سنبھلنا - چونکنا (۳) پرندہ کا جھڑجھڑانا - کتّے کا جھرجھری لینا

پہرے میں دینا - ہ - فعل متعدّی - حراست میں دینا - حوالات میں ڈالنا ؛

پہرے میں رکھنا - ہ - فعل متعدّی - حراست میں رکھنا - نظربند رکھنا - حوالات میں رکھنا (پُورب) حاجت میں رکھنا ؛

پہرے میں ہونا - ہ - فعل لازم - حراست میں ہونا - نظربند ہونا - حوالات میں ہونا - قید میں ہونا - (پُورب والے حاجت میں ہونا کہتے ہیں) ؎

وقت آیا ہے کہ ہوں شاہ و گدا پہرے میں بے خطا نیز ہیں اور اہلِ خطا پہرے میں
مردمِ چشم نے مژگاں کی بڑھا کر سنگیں ایک عالم کو نظربند کیا پہرے میں } قطعہ (واقف)

پھڑ - ہ - اِسم مُؤنث - (۱) قمارخانہ - جوا کھیلنے کی جگہ - جُوئے کا اڈا (۲) فرودگاہ وہ جگہ جہاں اسباب رکھ کر بیچیں (۳) گاڑی کی بم (۴) وہ تپائی جس پر توپ چڑھا کر رکھتے ہیں ؛ توپ کی گاڑی (۵) - اِسم مُذکر جوا - قمار - چنانچہ پھڑ پھینکنا جوا ہونے کے معنی میں قمار باز استعمال کرتے ہیں ؛

پھڑباز - ا - اِسم مُذکر - جواری - قمارباز ؛

پھڑبازی - ا - اِسم مُؤنث - جوا کھیلنا - قماربازی ؛

پھڑ پھکنا - ہ - فعل لازم - جوا ہونا - قماربازی ہونا ؛

پھڑپھڑانا - ہ - فعل لازم - (۱) پروں کو جھڑجھڑانا - پروں کو مارنا - پھٹپھٹانا - (۲) تڑپنا - بیقرار ہونا - مُضطرب ہونا - لوٹنا - پھڑکنا ؛

پھڑک - ہ - اِسم مُؤنث - تپش - پھڑکن - بیقراری - اِضطرابی ؛

پھڑکانا - ہ - فعل متعدّی - (۱) تڑپانا - لٹانا - بیتاب کرنا - بےچین کرنا - بیقرار کرنا - (۲) نہایت خوش کرنا (۳) کبوتر کو صیدی یا کسی غیر کے مکان پر پہنچ کر پکڑ کر جھڑجھڑا دینا تاکہ دوبارہ اِس جگہ نہ آئے ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پھڑک

اُن کو ہے میرے کبوتر سے بھی لاگ ۔ لے کے نامہ جب گیا پھڑکا دیا (رونق)

پھڑک جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) فریفتہ ہو جانا ۔ لوٹ جانا ۔ غش ہو جانا ۔ عاشق ہو جانا ۔ بیقرار ہو جانا (۲) ترس جانا ۔ نہایت مشتاق ہو جانا ۔

پھڑکن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) دیکھو (پھڑک) ۔

پھڑکن کی اَولاد ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عو) نہایت تمنا اور آرزو کی اولاد ۔ ناک رگڑے کی اولاد ۔ ناز پروردہ اور لاڈ کی اولاد ۔

پھڑکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) تڑپنا ۔ بیتاب ہونا ۔ بیقرار ہونا ۔ بےچین ہونا (۲) کسی عضو کا حرکت کرنا ۔ متحرک ہونا ۔ جنبش کرنا (۳) نہایت مشتاق اور آرزومند ہونا ۔ کمالِ اشتیاق ہونا ۔ متمنی ہونا ۔ (۴) دھڑکنا ۔ کبوتر کی طرح لوٹنا ۔ پھڑپھڑانا ۔

ہم پھڑک کر توڑتے ساری قفس کی تیلیاں ۔ پر نہیں اے ہمصفیر و اپنے بس کی تیلیاں (شاہ نصیر)

پھڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ایک گز چوڑی ایسیقدر اونچی اور تیس گز لمبی پتھروں کی مہت چکا (اینٹوں کے چٹے کی طرح یہ ڈھیر چنا جاتا ہے ۔ چنانچہ سودا نے جھرنے کے متعلق مجھ دماغی نہو جھجھلا کے پھری ۔ اگر سودا کو چھیڑا ہے تو لڑکو حول لو پھڑیاں دسودا)

پھڑیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (پورب) چھوٹا پھوڑا ۔ پھنسی ۔

پھڑیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) وہ شخص جس کے ہاں پھڑ بچھے ۔ نعل لینے والا ۔ جواری (۲) خردہ فروش ۔ آڑتی کے برعکس تھوک فروش کا نقیض ۔ متفرق اناج بیچنے والا ۔

پھُش ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ہلکی آواز ۔ پھسکی کی سی آواز ۔ حقارتاً ہلکی اور خفیف آواز ۔ چھینکے کی آواز ۔ کان میں بات کرنے کی آواز ۔

پھُش دلیسی کہنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (عو) چپکے سے کہنا ۔ آہستہ سے کہنا ۔ جیسے جو بات سنتی ہے پھُس دلیسی خاوند سے کہدیتی ہے ۔

پھِش ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (اطفال) کلمۂ حقارت ۔ جب کسی بچہ سے کوئی کام نہیں ہو سکتا یا کسی کام میں پھسڈی رہجاتا ہے تو اس کے چھیڑنے کے لئے کہتے ہیں ۔ یعنی تم سے کچھ نہ ہو سکا ۔ تم بڑے ایچ نکلے ۔

پھش پھش ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بلی کے بلانے کی آواز ۔

پھُس پھُسا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) پھوس سا ۔ پھوس کی مانند ۔ کرارے کا نقیض ۔ ملایم ۔ نرم ۔ ڈھیلا (۲) دھیما ۔ مدھم ۔ کم تیز ۔ کڑوے کے خلاف جیسے پھسپھسا تمباکو (۳) بودا ۔ نااستوار ۔ کمزور ۔ جیسے پھسپھسی ڈور ۔

پھُش پھُسانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (پورب) کانا پھوسی کرنا ۔ چپکے چپکے باتیں کرنا ۔

پھسڈی ۔ ہ ۔ صفت ۔ مرتبے یا وقعت یا درجے میں پیچھے رہا ہوا ۔ کم ۔

پھک

تحلیل ۔ پرمیری کا نقیض ۔

پھُسر پھُسر ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عوام) کھسر پھسر ۔ چپکے چپکے باتیں کرنا ۔

پھسکڑا مار کر بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بیہودگی سے چار زانو بیٹھنا ۔ زمین پر آلتی پالتی مار کر بیٹھنا ۔

پھسکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (ہندو) ۔ (۱) دھسکنا ۔ ڈھہنا ۔ اندر کو بیٹھنا (۲) پھٹ جانا ۔ کھل جانا ۔ تڑقجانا ۔ جیسے زیادہ آٹا بھر دینے سے گول پھسک گئی ۔

پھُسکی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ گوزِ بےصدا ۔ کم آواز کا پاد ۔ گوز حیوانات ۔

پھسلانا ۔ ہ ۔ پھسلنے کا متعدی ۔

پھُسلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) بچوں کو بہلانا (۲) بہکانا ۔ فریب دینا ۔ پٹا دینا ۔ دھوکا دینا ۔ دم دینا ۔ فریب میں لانا ۔ جھانسا دینا (۳) ترغیب دینا ۔ غبن دینا

کوئی مشتاق تمنا ہو تو کوئی حیلہ جو ۔ مجکو بھی پھسلاتی ہے قسمت اُن کو بھسلاتی ہے نیند (بیخود)

پھُسلاوا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دم ۔ فریب ۔ دھوکا ۔ بہکاوا ۔

پھسلن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ لغزش ۔ رپٹن (۲) مزلّہ ۔ پاؤں رپٹنے کی جگہ ۔ رپٹنی زمین

پھسلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) رپٹنا ۔ کھسلنا ۔ لڑکنا ۔ لغزش کرنا (۲) بہکنا ۔ چوکنا

کیا بلا کوئے بتاں کی بھی ہے چکنی مٹی ۔ قدم زاہد صد سالہ پھسلتے دیکھا (نامعلوم)

(۳) راغب ہونا ۔ میل کرنا ۔ جیسے اب اِدھر پھسل گئے (۴) صفت رپٹواں ۔ وہ چیز جس پر سے پھسل جائیں ۔

پھسلنا پتھر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ رپٹواں پتھر ۔ وہ پتھر جس کے اوپر لڑکے چڑھکر پھسلا کرتے ہیں ۔

میں کہاں سنگِ درِ یار سے ٹل جاؤنگا ۔ کیا وہ پتھر ہے پھسلنا کہ پھسل جاؤنگا (ذوق)

(حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی قدس سرہٗ کے مزار پُرانوار کے قریب شمسی تالاب کے جھرنے پر سنگِ سرخ کا ایک لمبا چوڑا ڈھلواں پتھر لگا ہوا ہے اُسپر جوان آدمی اور لڑکے میلے کے روز پھسلا کرتے ہیں چنانچہ شاہ نصیر صاحب نے بھی اسکی طرف اشارہ کیا ہے

وہ شوخ جھرنے کی سیر کرنے پھسلتے پتھر پہ جبکہ بیٹھا ۔ پکاری خلقت اِدھر اُدھر سے فلک پہ بجلی زمیں پہ باراں (نصیر)

پھسنڈا ۔ ہ ۔ صفت (۱) بساندا ۔ بدبوکا (۲) وہ آدمی جسکی بات معقول نہو ۔

پھسنڈی ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) بساندی ۔ بدبودار (۲) گدھیڑی ۔ نامعقول عورت ۔ پھوہڑ عورت ۔

پھِش ۔ ہ ۔ کلمۂ تنفر ۔ چھی ۔ تف ۔ ایچ ۔ لعنت بر ایچ ۔

پھکاک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ کسی چیز کے دفعۃً کھنسنے اڑنے یا نکلنے کی آواز ۔

بلوفدا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بارود کے اُڑنے یا کسی ملایم چیز میں کسی سخت چیز کے جلدی سے داخل ہونے کی آواز

پھک دیسی / پھک دینی / پھک سی } تابع فعل - دفعتہ - یکبارگی - فق سے - ٥ - ترت - جھٹ - سٹ سانی - پھٹ سے ۔

پھکڑ - ٥ - اسم مذکر (۱) ہزل - گالی گلوچ - فحش - وہ بُوچ اور بے معنی گفتگو جو بازاری آدمیوں میں ہوا کرتی ہے ۔ تح - بم بج ۔ مغلظات (۲- برائے فُکہار) فقر بمعنی فقیر کا بگڑا ہوا لفظ - گداگر - درویش - فقیر ۔

پھکڑ باز - ا - اسم مذکر - پھکڑ بکنے والا - یاوہ گو - چھیا ۔

پھکڑ لڑنا - ٥ - فعل لازم - گالی گلوچ لڑنا - مادر خواہی کرنا ۔

پھکڑ ہونا - ٥ - فعل لازم - بڑھکی ہنسی ہونا - بیہودہ ہنسی ہونا ۔ نہایت بے تکلفی ہونا ۔ فحش ہنسی ہونا - بج ہونا ۔

پھکنا - ٥ - اسم مذکر - مثانہ حیوانات - پیشاب رہنے کی تھیلی ۔

پھکنا - ٥ - فعل لازم - (۱) جلنا - آگ لگنا - بھلسنا - آگ میں جلنا (۲) آتش غم حسد عشق محبت و تپ میں جلنا (۳) سوزش ہونا - جلن ہونا (۴) روپیہ برباد ہونا - زیادہ صرف ہونا - ناحق خرچ ہونا (۵) مشتعل ہونا - بھڑکنا - بدن میں آگ لگنا

پھکنی - ٥ - اسم مؤنث - دھونکنی - دمکش - ہوا پھونکنے کا آلہ - وہ بانس کی سوراخدار پوری جس سے آگ پھونکتے ہیں - آتش افروز ۔

پھکنی - ٥ - اسم مؤنث - پھنکنی - بکنی - پھانکنے کی دوا ۔

پھکیت - ٥ - اسم مذکر - پٹہ باز - لکڑی باز - فن چوب بازی کا ماہر - پھری گدکے سے کھیلنے والا ۔ لکڑی کی حرب وضرب سے بخوبی واقفیت رکھنے والا

پھکیتی - ٥ - اسم مؤنث - چوب بازی - پٹہ بازی - لکڑی بازی ۔

پھگوا - ٥ - اسم مذکر (۱) ہولی کا انعام - وہ گڑ کی بھیلی یا مٹھائی وغیرہ جو پھاگ کے انعام میں ٹہل کرنے والیوں یا ہولی کھیلنے والیوں کو دیجاتی ہے ۔

میں تم پھگوا مانگن آئی بنوارتی کاہے کرے ٹھراتی چتراتی (گیت) (۲- پورب) ہولی - پھاگ

(۳) گالی گلوچ - ہولی کا کبیر ۔

پھل - ٥ - اسم مؤنث (۱) پہ نظم - ابتدا - شروع - آغاز - اول - کسی کام کی ابتدا (۲- اسم مذکر) دھنکی ہوئی روئی کا گالا (۳) پرانی روئی جو استعمال کے بعد لحاف وغیرہ میں سے نکال لیتے ہیں - روئڑہ بعض مقامات میں اسی کوناما بھی کہتے ہیں (۴- اسم مذکر) پہلو کا مخفف پہلو - کروٹ - رخ - بل - جانب (۵) مثلث کا ضلع ۔

(چنانچہ پہلوان لوگ کہتے ہیں کہ اس بل مارا اس پہل گرا یا لیکن اس صورت میں یہ اُردو شعرا نے اس لفظ کا تلفظ ہائے ہوز مفتوح کے ساتھ ادا کیا ہے مگر بول چال میں کسرہ مروج ہے)

پہل کرنا - ٥ - فعل متعدی - کسی کام کو اول ہاتھ لگانا - ابتدا کرنا - شروع کرنا پیش قدمی کرنا ۔ پہلا وار کرنا ۔

پھل - ٥ - اسم مذکر - (۱) بار - ثمر - میوہ (۲) نتیجہ - حاصل - ثمرہ (۳- ہندو) خواب کی تعبیر و فال کا نتیجہ ۔ کسی ستارے کے عمل کا نتیجہ (۴) جزئیہ ہر ایک خرپے کا عدد (۵) آل - اولاد (۶) تلوار یا بھالے کی نوک - سنان (۷) تلوار - یا پیش قبض و چاقو وغیرہ ۔

ہمارے بعد ہوگا نہ تم کھائیگا مزہ کس کو کیگا کوڑیوں کے معل قاق پھل کٹاری کا (اسیر)

(۸) لابھ - فائدہ (۹) اجر - بدلہ - عوض - معاوضہ ۔ انعام (۱۰) ہل کی پھال بل کا وہ آہنی حصہ جس سے زمین کھدتی ہے (۱۱- حساب) خارج قسمت - حاصل قسمت جو تقسیم کے حل میں نکلے ۔

پھل آنا - ٥ - فعل لازم - باردار ہونا - میوہ لگنا - ثمر آنا ۔

پھل پانا - ٥ - فعل متعدی - (۱) ثمرہ حاصل کرنا - نتیجہ پانا (۲) اپنے کئے کے پاس بیٹھنا - مکافات عمل پانا (۳) اجر ملنا - بدلہ ملنا (۴) بہتری دیکھنا منفعت حاصل کرنا - بھلائی پانا - فلاح کو پہنچنا ۔

پھل پائیگا نہ عشق سے اجوئے یار کے ایدل ہے ایسی منع سے چشم کرم غلط (آتش)

پھل پھلاری - ٥ - اسم مؤنث (ہندو) مختلف میوے - ترکاری - تر میوے - طرح بطرح کی کھانے کی ترکاریاں جیسے امرود - کیلے وغیرہ ۔

پھل تاڑ - ٥ - اسم مذکر - بل تاڑ کا نقیض - وہ تاڑ جسمیں گول گول پھل آتا ہے (اصل میں یہ مادہ تاڑ ہے اور بل تاڑ نر)

پھل دار - ا - صفت - (۱) باردار - بومند - ثمردار - وہ درخت جسمیں پھل لگ رہے ہوں - میوہ دار (۲) وہ درخت جسمیں پھل لگے ہیں

پھل دایک - ٥ - صفت (ہندی) (۱) نتیجہ بخش - مراد دہندہ - امید بر آر (۲) منفعت بخش - مفید ۔

(یہ لفظ دیوی دیوتا کی صفت میں زیادہ بولتے ہیں جیسے شیو جی کی سوا اپسں دایک)

پھل لگنا - ٥ - فعل لازم - ثمر آنا - باردار ہونا ۔

پھل ملنا - ٥ - فعل لازم - دیکھو (پھل پانا) ۔

پہلا - ٥ - صفت - (۱) اگلا - اول کا (۲) قدیم - پرانا (۳) ابتدائی - ابتدا کا ۔

پہلا پھل - ٥ - اسم مذکر - (۱) نوباوہ - نوثمر - پیش رس - نورس - وہ میوہ جو سب سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اوّل اُترے۔ وہ میوہ جو اوّل ہی اوّل درخت میں آئے۔ چوٹی کا پھل۔ (۲۔ عوام) پہلوٹھی کا بچہ۔ وہ بچہ جو اوّل پیدا ہو۔

پُھلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) کھیل۔ مکئی کی کھیل جو بھوننے سے پھول جاتی ہے چنانچہ اُسے مکئی کا پھلا کہتے ہیں۔ (۲) آنکھ کا ٹینٹ۔ آنکھ کی بڑی پھلی جو باہر تک نکل آتی ہے (۳) وہ چیز جو پھول کی مانند پھول جائے (۴) تنور کی روٹی کا بلبلا۔ سڑے ہوئے سالن کا بلبلا۔ حباب۔ بکبلا۔ جیسے پھلے اُٹھنا۔

پُھلا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چیچک وغیرہ کے باعث آنکھ میں ٹینٹ ہو جانا۔

پَھلا پُھولا۔ ہ۔ صفت۔ صاحب النصیب۔ دھنی۔ بھاگوان۔ دولتمند۔ امیر۔ جیسے پھلا پھولا گھر سب دیکھتے ہیں (ع و)۔

پُھلاسرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مرکب از پھول + آسرا یعنی کسی کی آس پر پھولنا (۱) برتا۔ حمایت۔ پُرچک۔ طرفداری جیسے پُھلا سرے میں پھولنا یعنی کسی کے برتے پر پھولنا (۲) دم۔ جھانسا۔ فریب۔ دھوکا۔ بُھلاوا۔ جیسے پُھلاسرے میں آنا (۳) غرور۔ گھمنڈ۔ ناز۔

پُھلاسرے میں آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دم میں آنا۔ فریب میں آنا (۲) کسی کے برتے پر پھولنا۔ کسی کی حمایت پر کودنا۔ اِترانا۔

پُھلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) ہوا یا پھونک بھر کر کسی چیز کو تاننا۔ پھونک بھرنا (۲) تازہ کرنا۔ فربہ کرنا (۳) خوشامد سے مغرور کرنا۔ تعریف سے غرور میں بھرنا۔ متکبر بنانا جیسے خوشامدیوں کی چکنی چپڑی باتوں پر پھولنا۔

پھلانگ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) چھلانگ۔ ڈگ یا ڈگ۔ زغند۔ جست۔ کلانچ۔

پھلانگنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جست بھرنا۔ چھلانگ مارنا۔ اُلانگنا۔ کسی چیز پر سے اُچک جانا۔ ڈگ بھرنا۔ پٹ جانا۔ زغند مارنا۔

پُھل پُھلا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) (ع) وہ شخص جو ذرا سی بات میں پھول جائے۔ جلد خوش ہو کر اترانے والا۔ اوچھا۔ کمظرف۔

پَھلت۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پھلنے کی حالت۔ کثرت سے پھل آنا جیسے واہ رے چھنے تیری پھلت۔ کیا پھلت ہے (دونت فروش کی آواز) (۲۔ جوتش) (از پھل بمعنی فائدہ) ستاروں کے نیک و بد آثار۔ سعادت و نحوست سیارگاں (جوتش ہندیاکے دو بھاگ ہیں۔ گنت اور پھلت۔ پھلت گرہ لگن وغیرہ کی نحوس سے معلوم ہوتی ہے جیسے بیلاوتی۔ ریکھاگنت۔ بیج گنت وغیرہ)

پُھلجھڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) گلریز۔ گلچکاں۔ آتشبازی کی قلمیں جن میں چھوڑنے سے پھول جھڑتے ہیں (۲۔ صفت) گل کھلانے والی عورت۔ شگوفہ چھوڑنے والی عورت۔ فتنہ پرداز۔ فتنہ انگیز۔ جمالو۔ لگیا۔ چھچھوندر۔

پُھلرواسا۔ ہ۔ صفت۔ پھول کی مانند چھوٹا بچہ۔ پیارا پیارا بچہ۔

پَھلڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پھل کی تصغیر۔ ہتھیار کا پھل۔ چاقو۔ تلوار یا برچھی وغیرہ کا وہ حصہ جو دستہ یا قبضہ سے علاوہ ہوتا ہے۔

پَھلسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار) (۱) دروازہ۔ دوآر۔ کواڑ (۲۔ پورب) گانوں کا حصہ (۳) حد دیہہ۔

پُھلکا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چھوٹی پھولی ہوئی چپاتی (۲) پھول کی مانند ہلکا جیسے ہلکا پُھلکا مگر اس معنی میں علیحدہ نہیں بولتے۔

پَھلکا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پھپھولا۔ چھالا۔ آبلہ (۲۔ پورب) ڈنگل۔ اکھاڑا۔ پولی یا نرم زمین

پھلکا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آبلہ یا پھپھولا پڑنا۔ چھالا پڑنا ؎

اُف رے رونق حرارت تپ غم دست ناخن میں پڑا پھلکا (رونق)

پُھلکاری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) گلکاری۔ گل بوٹے کا کام (۲) ایک قسم کا کپڑا جسمیں پھول پڑے ہوئے ہوتے ہیں۔

بیہودہ نخل حسن چمن ہیں پھل آر کے جسم محبوب میں گرتا نہیں پھلکاری کا (ناسخ)

پھلکر۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (قانون) (۱) ثمری پیداوار (۲) جاگیر کی آمدنی۔

پَھلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ثمر آنا۔ بار ور ہونا۔ میوہ لگنا (۲) پھل ہونا۔ مبارک ہونا۔ سزاوار ہونا۔ سازگار ہونا ؎

میں تو دنیا سے گیا خُلد سے آدم نکلے اُن کو گندم نہ پھلا اور مجھے دانۂ عشق (امداد علی بحر)

(۳) پھوڑے پھنسیوں سے لد جانا۔ کثرت سے چیچک اور گرمی دانوں کا نکلنا جیسے بدن پھلنا (۴) جنس بڑھنا۔ سنتان بڑھنا۔ تخم بڑھنا۔ خاندان بڑھنا کثرت سے اولاد ہونا (۵) با اقبال ہونا۔ بانصیب ہونا۔ بہبودی ہونا۔

پَھلنا پُھولنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) پھول اور پھل آنا۔ بار ور و پُرثمر ہونا (۲) با اقبال اور دولتمند ہونا۔ سرسبز و شاداب ہونا۔ صاحب دولت اور صاحب اولاد ہونا۔ دھنیان اور بھاگوان ہونا۔

پُھلنگ۔ یا **پُھننگ**۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) درخت کے سب سے اوپر کا حصہ۔ ٹہنی کا اخیر سرا۔ سر شاخ (پورب) پھننگی۔ پھنگی (۲) چوٹی۔ سب سے اوپر کا مقام۔

پہلو۔ ف۔ اسم مذکر (۱) جنب۔ پسلی۔ کولا۔ پکھوا۔ بازو (۲) جانب۔ طرف۔ رُخ۔

(۱) دل سے لوٹتا ہوں کسکو میرا دلدار ہے ہوں میں حسرت در وہیں پہلو سے اٹھو دل ہے (ذوق)

(۳۔ باصطلاح نگینہ سازاں) نگینہ کا داسا پہل (۴) آغوش۔ بغل۔ کنارہ ؎

ہو گیا تھا سرد میں تو تیرے اُٹھ جانیکے ساتھ داغ حسرت سے مگر کچھ گرم پہلو ہو گیا (ناسخ)

خفا پہلو میں بیٹھے ہیں اور آپس اشارے ہیں ذرا چھیڑے سے بنتے ہیں مزا چسکا چاہے (رشک)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۵) فوج کا بازو۔ جُرنغار، بَرَنغار۔ لشکرِ چپ و راست۔ میمنہ و میسرہ (۶) تکیہ۔ سہارا

سے کوچۂ دلبر کو کھڑا اٹھتا ہوں   نہ تو دیوار کا تکیہ ہے نہ در کا پہلو (آتش)

(۷) پوشیدہ۔ بچاؤ۔ نکتہ۔ جیسے اسمیں کچھ تو پہلو رکھا ہے (۸) رمز و کنایہ سے

کھوٹی باتیں ہیں اور پہلودار   ہاں ترے دل میں سیمبر کچھ ہے (نامعلوم)

(۹) آن۔ انداز۔ طرز۔ ادا سے

بڑھ چلا لاکھ قدِ یار کی موزونی سے   مصرعِ سرو میں نکلا نہ کمر کا پہلو (آتش)

(۱۰) قرب۔ پاس۔ پڑوس سے

کھائے گا خنجرِ جلاد کا جگر کا پہلو   زخمِ پہلو کو مبارک ہو جگر کا پہلو (آتش)

(۱۱) موقع۔ ڈھب۔ ڈھنگ جیسے کہیں پہلو نکل آئے تو بہتر ہے سے

دلِ بیتاب نے کیا بیچین   کوئی پہلو حجاب کا نہ رہا (بیخود)

(۱۲) برابر۔ مقابل۔ سامنے (۱۳) تدبیر۔ ارکان۔ جتن۔ ترکیب سے

دل قیدِ محبت سے رہائی نہیں دیتا   پہلو کوئی راحت کا دکھائی نہیں دیتا (رونق)

پہلو بچا جانا - ہ - فعلِ متعدی۔ رُخ بچا لینا۔ طرح دیجانا۔ بچاؤ نکال لینا

بچاؤ کا رستہ نکال لینا۔ گولی بچا جانا۔

پہلو بچانا - ا - فعلِ متعدی۔ کنارہ کرنا۔ طرح دینا۔ بچاؤ کی صورت نکالنا۔

پہلو بسانا - ا - فعلِ متعدی۔ (عو) (۱) قرب میں رہنا۔ پڑوس بسانا۔

پاس آ کر رہنا۔ (فقرۂ عو) یہ تو سسرال کی بجائے ماں کا پہلو بسائیگی (۲)

پہلو میں دفن ہونا۔ قبر میں جانا۔ مدفون ہونا۔ جیسے قبر کا پہلو بسانا۔

پہلو پر - ا - تابعِ فعل۔ (۱) رُخ پر۔ بل پر (۲) مدد پر۔ کمک پر۔ حمایت پر۔

پہلو تہی کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) ٹالنا۔ بالا بتانا۔ کنارہ کرنا۔ دوری

اختیار کرنا (۲) پرہیز کرنا۔ اجتناب کرنا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔

پہلو دار - ف - صفت (۱) داسے دار۔ پہلدار (۲) کنایہ آمیز۔ با رمز و

اشارہ۔ مختلف المعانی۔ ذو معنیین۔ ذو معنی۔ دو رخی سے

کھوٹی باتیں ہیں اور پہلودار   ہاں ترے دل میں سیمبر کچھ ہے (نامعلوم)

(۳) مشتبہ۔ مبہم (۴) فریبندہ۔

پہلو دبانا - ا - فعلِ متعدی۔ رُخ دبانا۔ کسی رُخ پر فوج کو چڑھاتے ہوئے

لانا۔ کسی جانب سبہ کرنا۔ کسی پہلو کی طرف زور دینا یا زور ڈالنا۔ بازو دبانا سے

کروں اگر نقش نامِ جاناں نگینِ دل پہ میں اے سلیماں

تمام عالم ہو زیرِ فرماں دبا دوں پہلو ترے نگیں کا (اسیر)

پہلو گرم کرنا - ا - فعلِ متعدی۔ پہلو میں بٹھانا۔ پاس بٹھانا۔ کسی معشوق کو

بغل میں بٹھانا یا سُلانا۔ بغل گرم کرنا۔

پہلو میں - ا - تابعِ فعل (۱) برابر میں۔ مقابل میں۔ سامنے (۲) بغل میں۔ پہلو میں۔

پہلو میں بیٹھنا - ا - فعلِ لازم۔ صحبت میں رہنا۔ قریب رہنا۔ پاس رہنا۔

پکھوے سے لگے رہنا۔

پہلو نکالنا - ا - فعلِ متعدی۔ موقع نکالنا۔ ڈھب بنانا۔ تدبیر نکالنا۔

پہلو نکلنا - ا - فعلِ لازم۔ (۱) موقع نکلنا۔ ڈھب بننا (۲) انداز۔

طرز۔ کنایہ و رمز ظاہر ہونا سے

انہوں نے خط تو بھیجا پر کچھ میں کچھ نہیں آتا   کہ سو سو طرح کا ہر بات میں پہلو نکلتا ہے (داغ)

پھلوا - ہ - اسمِ مذکر۔ (۱) گرہ دار پھندنا جو کھیس لوئی یا دری وغیرہ کے کناروں

میں بٹتے ہیں۔ (۲) جھالر۔ گپھا۔

پھلواری - ہ - اسمِ مؤنث۔ وہ کاغذی آرائش جو ہندوؤں میں برات کی

دن اور مسلمانوں میں ساچق کے روز دولہن کے گھر تک جاتی ہے۔

پھلواڑی - ہ - اسمِ مؤنث۔ (فصیح پھلواری)۔ (۱) باغیچہ۔ گلزار۔ بغیچہ۔ چمن۔

چھوٹا سا باغ جسمیں پھول کے پودے لگا دیتے ہیں (اصل میں پھول باڑی تھا)

(۲) بال بچے۔ آل اولاد۔ بینس۔ سنتان۔ (عرفِ عام میں آل بیٹی کی اولاد سے

مراد ہے اور اولاد بیٹے کی نسل پر اطلاق کرتے ہیں)

پہلوان - ف - اسمِ مذکر۔ (۱) سخت بدن کا آدمی۔ درشت اندام۔ سخت

توانا۔ قوی جثہ (۲) کشتی گیر۔ مشت زن۔ مَل (۳) دلاور۔ دلیر۔ بہادر۔ سورما

پہلوانی - ف - اسمِ مؤنث (۱) زور آوری۔ طاقت۔ قوت (۲) کسرت۔

ورزش۔ کشتی۔ کشتی گری (۳) ہماہمی۔ تحکم۔ زبردستی۔

پھلوڑی - ہ - اسمِ مؤنث (ہندو)۔ پکوڑی۔ بیسن کی چھوٹی سی پھلکی۔

پہلونٹھا - ہ - صفت۔ (ہندو)۔ پہلونٹھی کا۔ وہ لڑکا جو پہلے پہل پیدا ہوا۔

ولدِ اکبر۔ فرزندِ اولین۔

پہلونٹھی کا لڑکا یا لڑکی - ہ - اسمِ مذکر یا مؤنث۔ اولادِ اولیں۔ پہلے پہل کی اولاد

پہلا بیٹا یا بیٹی۔ وہ لڑکا یا لڑکی جو سب سے پہلے پیدا ہو۔ جیٹھا بیٹا یا جیٹھی بیٹی۔

پھلی - ہ - اسمِ مؤنث۔ چھیمی۔ خلافِ ثمر۔ پھل کی تھیلی۔ مونگ۔ موٹھ

وغیرہ کا پھل جسمیں بہت سے دانے بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔

(ہندو کیلے کے پھل کو بھی پھلی کہتے ہیں)۔

(پھلی اگرچہ پھل کی تانیث ہے مگر اسکا اطلاق ہر پھل پر درست نہیں کیونکہ پھلی اُس ثمر کو

کہتے ہیں جو لمبا ہو اور اُس کے جوف میں دانے یا تخم ہوں جیسے لوبیا۔ ماش۔ مٹر۔ املتاس وغیرہ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پَھلی - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) وہ سفید آبلہ جو آنکھ کے اندر پڑجاتا ہے - گُلِ چشم - ٹینٹ (۲) ایک چائے میں ڈالنے کی چیز جسمیں سونف کی سی خوشبو ہوتی اور اُس سے چائے کا رنگ تیز ہوجاتا ہے ! س کے چائے میں ڈالنے کا رواج کشمیریوں اور پنجابیوں میں بہت پایا جاتا ہے ✚

پَہلے - ہ - تابعِ فعل - (۱) ابتدا میں - اگلے زمانہ میں - آگے (۲ - صفت) اوّل - مقدّم - جیسے پہلے لکھو اور پیچھے دو ✚

پَہلے پَہل - ہ - تابعِ فعل - اوّل ہی اوّل - شروع شروع - اوّل مرتبہ پہلے
پہلے سر پر جو رکھوں یا کمر ترے پاؤں پر ۔ اُسکا خط لایا ہے تو اے نامہ بر پہلے پہل (معروف)

پہلے گھر میں تو پیچھے مسجد میں - ا - کہاوت) پیٹ سے بچے تو خدا کے نام پر دے - اوّل خویش بعدہٗ درویش ✚

پہلے مارے سو میر ہی - ا - کہاوت) سب سے پہلے اور موقع پر کام کرنے والا اچھا رہتا ہے - جو پہلے وار کرے سو بہادر ✚

پُھلیل - ہ - اسمِ مذکر - پھولوں میں بسائے ہوئے تلوں کا تیل - خوشبودار تیل ✚
سنگت سے پھل ہوت ہے وہی تل وہی تیل ۔ جات پات سب چھوڑ کر پایا نام پھلیل (دوہا)

پَھلَیندا - ہ - اسمِ مذکر - (پورب) جامُن - جامَن ✚ راے جامَن ✚

پَھن - ہ - اسمِ مذکر - کنچھار - سانپ کا پھیلا ہوا منہ جو کھڑے ہونے کی حالت میں دکھائی دیتا ہے (پورب) ٹھڈّی ✚

پَھن مارنا - ہ - فعلِ متعدی - اوّل معلوم (۲ - ہندو) ڈسنا - کاٹنا - (۲) بنا - جیسے سانپ پھن مار گیا (۳) سر مارنا - سر دُھننا ✚ بیفائدہ کوشش کرنا ✚

پَہَن - ف - اسمِ مذکر - بروزن دہن - وہ دودھ جو جوشِ محبت کے باعث ماں کی چھاتیوں سے ٹپکنے لگے - ماتا کا دودھ (عورتوں سے یہ لفظ ہے) - پہناتا ہی ہی

پَہنا - ف - صفت - فراخ - چوڑا - عریض ✚ فراخی - چوڑاؤ ✚

پَہنا - ہ - فعلِ متعدی - پوشیدن کا ترجمہ - جامہ زیبِ تن کرنا - کپڑا بدن پر ڈالنا - ملبوس کرنا

پَہنانا - ہ - فعلِ متعدی - لباس یا زیور سے آراستہ کرنا ✚

پَہناوا - ہ - اسمِ مذکر (۱) لباس - ملبوس - پوشاک - (۲) انا - پوشش ✚ کپڑا (۳) طریقِ پوشش - پہننے کا ڈھنگ - طرزِ لباس ✚

پَہنائی - ا - اسمِ مؤنث (پورب) - (۱) چوڑائی - وسعت - فراخی (۲) پہنانے کی اُجرت - جیسے چوڑیاں پہنائی کے چار آنے ہونگے ✚

پَھنپھنانا - ہ - فعلِ لازم - سانپ کا غصہ میں پھن ہلا ہلا کر پھنکار مارنا - پھنکارنا (۲) غصہ کرنا - نہایت غضبناک ہونا - دفعۃً غصہ میں بھرنا جیسے

پھنپھناتے ہوئے آئے (۳ - بازاری) لعوظ ہونا ✚

پَہُنچ - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) رسائی - (۲) آمد - ورود - (۳) دخل - باریابی - (۴) عقل کی رسائی - بالغ نظری - (۵) رسید - وصولیت ✚

پَہُنچا - ہ - اسمِ مذکر - کلائی - ساعد ✚

پَہُنچانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) کسی شے کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانا - رسانیدن کا ترجمہ - (۲) لیجانا ✚

پَہُنچا ہوا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) خدا رسیدہ - مقبولِ بارگاہِ الٰہی - مستجاب الدعوات علی (۲) نہایت ہوشیار - تجربہ کار - باخبر ✚

پَہُنچنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) داخل ہونا - وارد ہونا - آجانا (۲) حاصل ہونا - وصول ہونا (۳) اثر کرنا - مؤثر ہونا - سرایت کرنا ✚ پیٹھنا جیسے سینک یا سیل پہنچنا (۴) رسائی ہونا - مداخلت ہونا (۵) گھسنا - اندر جانا ✚

پَہُنچی - ہ - اسمِ مؤنث - عورتوں کے ایک زیور کا نام جو کلائی میں پہنا جاتا ہے دست بند - دستینہ ✚

پَھند - ا - اسمِ مذکر - (عوام) دم - فریب ✚ جھوٹ - فند ✚

پَھندر - ہ - اسمِ مذکر - (پھندا کا مخفف) ✚

پَھند کٹنا - ہ - فعلِ لازم - (ہندو) مصیبت سے نجات پانا - قرضہ سے سبکدوش ہونا ✚

پَھندا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) پھانسا - کمند - بال - تانت یا ریشم وغیرہ کا حلقہ پھانہ - جال - دام (۲) فریب - دم (۳) پنجہ - کبس - قابو جیسے ظالم کے پھندے میں پھنسنا (۴) تکلیف - مصیبت - قید ✚

پَھندا پڑنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کمند یا جال میں پھنسنا (۲) کسی چیز کے کھاتے یا پیتے وقت حلق میں پھانسا پڑنا - گرہ در گلو شکستن کا ترجمہ ہے

پَھندا دینا - یا - لگانا - ہ - فعلِ متعدی - گرہ دینا - پھانسا لگانا ✚

پُھندنا - ہ - اسمِ مذکر - جھبا - تاگے یا ریشم کا چھوٹا سا پھول جو کوڑے کی نوک یا جھالر وغیرہ کے سرے پر لگاتے ہیں ✚

پُھندنا سا - ہ - صفت (مؤ) ٹھگنا سا - بوٹنا سا - چھوٹا سا - چھوٹے قد کا - (بچوں کی تعریف میں) ✚

پَھند نیت - ہ - اسمِ مذکر (لکھنؤ) وہ سدھا ہوا ہاتھی یا اور جانور مثلاً بلبل - بٹیر وغیرہ جو اپنی آواز سے ہمجنسوں کو دھوکا دیکر جال میں پھنسوائے مکار - دام گھاگھی - گٹا کبوتر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بحرِ عریرِ قلم ہے پھندیت کی آواز   بٹیر اوج مضامیں کے بےحساب گرے (بحر)

پھندے میں پڑنا۔یا۔پھنسنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) دامِ فریب میں آنا۔مصیبت میں مبتلا ہونا+آفت میں پڑنا۔بلا میں گرفتار ہونا (۲) کسی کے بس میں ہونا۔ کسی کے قابو میں ہونا۔قید میں ہونا

پھندے میں پھنسانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ دامِ فریب میں لانا۔جال میں پھانسنا۔قابو میں لانا+

پھنسانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) اُلجھانا+لپیٹنا (۲) اَڑانا۔اٹکانا (۳) پکڑوانا۔گرفتار کرانا (۴) جال میں پکڑنا (پورب) بجھانا (۵) قابو میں لانا۔بس میں لانا (۶) فریب میں لانا+

پھنساؤ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (ہندو) اڑاس۔اُلجھاؤ۔اٹکاؤ۔روک+الجھیڑا۔بکھیڑا

پھنساوا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (عو) ۔ (۱) اُلجھیڑا۔اٹاس۔ دقّت۔پھنساوڑا (۲) وہ جگہ جہاں سے نکلنا دشوار ہو+قید+

پھنسنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) اُلجھنا۔اٹکنا (۲) کسی کے عشق میں گرفتار ہونا۔آشنائی کرنا (۳) پکڑا جانا۔ماخوذ ہونا۔گرفتار ہونا (۴) بھچنا۔دبنا۔جیسے کسی چیز میں ہاتھ پھنسنا (۵) کیچڑ یا دلدل میں دھس جانا (۶) مقیّد ہونا۔ دُوسرے کے قابو میں ہونا+

پھنسوانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ اُلجھوانا+گرفتار کرانا۔پکڑوانا+مبتلا کرانا+قید کرانا

پھُنسی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ پھڑیا چھوٹا پھوڑا۔گومڑی۔وہ دانہ جو جسم پر ہو جائے+

پھنکا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ ایک دفعہ کے پھانکنے کی مقدار جیسے کھانڈ کا پھنکا لگا جانا

پھنکا لگانا۔یا۔مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ ایک دفعہ ہی پھانک جانا۔کسی سوکھی ہوئی سائیدہ چیز کو بقدرِ کفِ دست ایکبار گی مُنہ میں ڈال جانا۔

پھنکار ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ سانپ یا حیوانات کے سانس کی آواز+دم۔نفس۔ سانس۔ پھونک+

پھنکار مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ سانپ کا زور سے پھوں کرنا+ سانس چھوڑنا+پھونک مارنا+

پھنکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) بکھنڈنا۔گرنا۔بکھرنا (۲) ضایع ہونا+

پھُنکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (از پھونک) دیکھو (پھُکنا)

پھُنکنی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ دیکھو (پھُکنی)

پھنکوانا ۔ ہ ۔ پھینکنے کا متعدّی المتعدّی+

پھُنکوانا ۔ ہ ۔ پھُنکنا کا متعدّی المتعدّی+

پھنکی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) (دیکھو پھُکنی) (۲) ایک دفعہ پھانکنے کی مقدار

پھنُو ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (عو) نُونی۔ نہو۔ سینگری۔لولو۔بچّوں کا عضوِ تناسل+

پھنّی ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) ایک قسم کا سانپ (۲۔اسمِ مؤنث) گوٹہ وغیرہ

بُننے کا وہ تیلیوں کا آلہ جسمیں تانے کے تار پروئے ہوئے ہوتے ہیں۔ ایک کنگھی کی شکل کا بُننے کا آلہ+

پھنّی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ فانہ ۔ پانہ ۔ وہ مخروطِ لکڑی جو تختہ چیرنے کے وقت اُس کے کھلا رہنے کے واسطے بیچ میں دیدیتے ہیں+

پھو ۔ ہ ۔ حرفِ ندا ۔ بھُو کہنے کی آواز+

پھوا ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (گنوار) باپ کی بہن ۔ بُوا ۔ پھُپی ۔ پھُپّی+

پھوا پھو ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ راس منڈل ۔ صاحبزادیوں کے کھیل کا نام ۔ جس میں لڑکیاں باہم ہاتھ ملا کر حلقہ میں چکپھیریاں لیکر کھیلتی ہیں+

پھوآر۔یا۔پھوہار۔یا۔پھہار ۔ ہ ۔ اسمِ مونث (دیکھو پھہار)

پھوارا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ فوّارہ ۔ نابزہ+

(اگر اس کا مادّہ پھوآر ٹھہرائیں تو ہندی اور جو فوّارہ قرار دیں تو اُردو ہے)

پھوپا۔یا۔پھوپھا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (ہندو) دیکھو (پھُپّا)+

پھوپس ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (ہندو عو) دیکھو (پھُپیا ساس)+

پھوپسرا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (ہندو عو) پھُپیا خسر+

پھوپو ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (گنوار) پھُپّی+

پھوٹ ۔ ہ ۔ کلمۂ نفرین (عو) تُف ہے ۔ لعنت ہے ۔ درگور+

پھوٹ ۔ ہ اسمِ مؤنث ۔ (۱) نا اتّفاقی ۔ نِفاق ۔ اختلاف+بگاڑ+مخالفت ۔ بُغض ۔ باہمی ۔ عداوت (۲) ایک قسم کی موٹی لکڑی جو پک کر کھل جاتی ہے ۔ سینڈھی ۔ خیار وشتی ۔ پھونٹ (۳) شکستگی ۔ ٹوٹن ۔ ٹوٹ پھوٹ

پھوٹ بہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) رو پڑنا ۔ گریہ ضبط نہ کرسکنا ۔ زار زار رونا ۔ چیکا پہکار رونا سے

دیکھا آخر نہ کہ پھوڑے کی طرح پھوٹ بہے   ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپنے چھیڑا ہم کو (ذوق)

(۲) بھید کھولدینا ۔ کینہ اور کپٹ ظاہر کردینا (۳) پھوڑا پھوٹ کر مواد جاری ہونا یا پانی کا موری وغیرہ کو توڑ کر نکل جانا+

پھوٹ پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) نفاق ہونا ۔ نا اتفاقی ہونا ۔ دلوں میں فرق پڑنا (۲) اختلاف رائے و مخالفت ہونا+دشمنی ہونا ۔ عداوت ہونا+جُدائی ہونا ۔ علیحدگی ہونا ۔ (۳) رو دینا ۔ رو پڑنا ۔ رونے لگنا (۴) پھوڑے ۔ پھُنسی یا زخم کا جاری ہو جانا ۔

پھوٹ پھٹک رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (لکھنؤ عو) اَن بن رہنا ۔ نا اتفاقی اور جھگڑا رہنا+جُدائی و علیحدگی ہونا+

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پھوٹ پھوٹ کر رونا - ہ - فعلِ لازم - بے اختیار رونا - زار و قطار رونا - آٹھ آٹھ آنسو رونا - بلبلا بلبلا کر رونا +

وہ آنکھیں جو روئیں بہت پھوٹ پھوٹ کے تو کر موتی بھرے کوٹ کوٹ (امیر مینائی)

پھوٹ ڈالنا - ہ - فعلِ متعدّی - نفاق پیدا کرنا - باہم عداوت یا دشمنی کرا دینا - جدائی کرانا + باہم لڑائی کرانا +

پھوٹ سا کِھل جانا - ہ - فعلِ لازم - دو پارہ ہو جانا - چار پھانک ہو جانا - خستگی کے مارے پھٹ جانا + کھیل کھیل ہو جانا +

پھوٹ کر رونا - ہ - فعلِ لازم - بے اختیار رونا - زار و نزار رونا - از حد رونا

یہ کون پھوٹ کے رویا کہ درد کی آواز رچی تھی جو پہاڑوں کے آبشار میں ہے (انشا)

پھوٹ نکلنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) جسم پر پھنسیاں ہو جانا - کسی مادہ کا جسم پر ظاہر ہونا (۲) بہ نکلنا - توڑ کر نکل جانا - رسنے لگنا - ٹپک پڑنا

پھوٹ کر روئی ہے ایسی کون چشم گریہ ناک پھوٹ نکلا ہے جو پانی ہر در و دیوار سے (نکہت)

(۳) راز کھلنا - افشائے راز ہونا +

پھوٹا - ہ - صفت - (۱) ٹوٹا ہوا - شکستہ - جھوجھرا (۲) بحالتِ ماضی) ٹوٹا - شکستہ - شگافتہ - دراڑ دار + کنیرا +

پھوٹک - ہ - اسمِ مؤنث (۱) ریزہ - ریزہ + وہ چیز جو ریزہ ریزہ ہو (۲) فلوسوں کی اصطلاح میں وہ دھات جو آنچ دینے میں گھل جائے اسکا نقیض پیپک ہے جو سوختہ ہونے کے سبب آسانی سے پس جاتی ہے +

پھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) ٹوٹنا - شکستہ ہونا (۲) کھلنا - شگفتہ ہونا - پھوٹ کی طرح کھلنا (۳) مواد کا خروج کرنا - مواد ظاہر ہونا (۴) جذام ہونا - پھنسیاں نکلنا (۵) نمایاں ہونا - ظاہر ہونا - جھلکنا ؎

نزاکت اُس گلے کی دیدنی ہے کہ سُرخی پھوٹ نکلی رنگِ پاں کی

(۵) اُبھرنا - نکلنا - اُگنا - اُپنا - جیسے بیج پھوٹنا - (۶ - عو) حقارتاً کہنا - بولنا - خاموشی کو توڑنا - جیسے کچھ تو پھوٹو یعنی کہو (۷) شاخ نکلنا - پتے نکلنا - ٹہنی یا کونپل کا دکھائی دینا (۸) تڑخنا - پھٹنا (۹) پانی کا نہایت گرم ہو کر پھٹنا - پانی کھد بدا جانا - جوش ہو جانا (۱۰) بُو ظاہر ہونا - خوشبو پھیلنا (۱۱) مشتہر ہونا - خبر پھیلنا + بھید کھلنا (۱۲) بہ نکلنا - توڑ کر نکل جانا - جیسے پانی پھوٹنا (۱۳) پکے یا کچے زخم کا پھٹ کر آلائش نکلنا (۱۴) بینائی نہ رہنا - بے بصر ہونا (۱۵ - عوام) دُوسرے سے جا ملنا - گواہ یا دوست کا ٹوٹ جانا (۱۶) پھٹنا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا + خون نکلنا - جیسے سر پھوٹنا - (۱۷) ایک طرف سے دوسری طرف نکل جانا - جیسے سیاہی پھوٹنا وغیرہ +

(اگرچہ ٹوٹنا اور پھوٹنا معنی کے اعتبار سے ایک ہیں مگر محلِ ایراد میں فرق ہے بعض موقع پر دونوں درست ہیں اور بعض محل پر صرف پھوٹنا مستعمل ہے۔ آنکھ کو اور پھوڑے کو پھوٹنا کہیں گے اور سَر کو پھوٹنا ٹوٹنا دونوں طرح بولیں گے لیکن لکڑی کو ٹوٹنا کہیں گے پھوٹنا نہیں کہیں گے (علی ہٰذا القیاس)

پھوٹی - ہ - صفت - ٹوٹی ہوئی - شکستہ چیز +

پھوٹی آنکھ کا تارا - ہ - اسمِ مذکر - (ہندو دھرم) کئی بیٹیوں میں ایک بیٹا جو زندہ رہا ہو + نہایت عزیز بیٹا + اکلوتا اور چاہیتا بیٹا +

پھوٹی آنکھ کا دِیا - ہ - اسمِ مذکر (عو) کئی بچوں میں ایک اللہ آمین کا بچہ جو زندہ رہا ہو + اکلوتا اور نہایت پیارا بیٹا +

پھوٹے مُنہ سے - ہ - تابعِ فعل - (عو) ٹوٹے مُنہ سے حقارتاً بُرے مُنہ سے خراب مُنہ سے - ناکارہ اور ناقابلِ گفتگو مُنہ سے ؎

ایک بوسہ بھی نے مانگا راہ مولا واہ جی پھوٹے منہ سے یہ نکالا بیتے جاؤ شاہ جی -

پھوٹی نظروں - یا - دِیدوں نہ بھانا - ا - فعلِ لازم (عو) ذرا نہ بھانا بالکل نہ سُہانا - دیکھنے میں اچھا نہ لگنا ؎

چھینکا رستی کنجر ہو کا سایہ لٹکا دکھ میں نہ بچ + پھوٹی نظروں چاند خاں بھاتا نہیں جھومر مجھے (راحت)

پھوڑا - ہ - اسمِ مذکر - دُمل - دُنبل - بڑی اور سعلی پھاپھنی + گومڑا - گوٹری

پھوڑا نکلنا - ہ - فعلِ لازم - دُنبل کا خرُوج - گوڑا ظاہر ہونا +

پھوڑا پھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - پھوڑے سے آلائش نکلنا +

پھوڑنا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) توڑنا - ٹکڑے کرنا - شکستہ کرنا + دیوار میں سُوراخ کرنا - گھسا کرنا (۲ - کنواں) ظاہر کرنا - کھولنا - جیسے تیر یہ بات مت پھوڑیو + افشائے راز کرنا

(جب سر کے ساتھ بولیں گے تو سر زخمی کرنے کے معنی ہوں گے اور جب آنکھ کی نسبت کہیں گے تو اندھا کرنے کے اور جب قسمت کے ساتھ بولیں گے تو بدقسمت بنانے سے مُراد لیں گے) +

پھوس - ہ - اسمِ مذکر - (۱) وہ لمبی گھاس جسکا چھپر بناتے ہیں + پرانی گھاس (۲ - صفت) نہایت بوڑھا - ضعیف (۳ - صفت) جلد جلجانے والا - ہلکا تمباکو - وہ تمباکو جو کڑوا نہو +

پھوسڑا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) ریشم یا کپڑے وغیرہ کا ریشہ - لش (۲ - عو) از رُوے انکسار بچہ - اولاد - جیسے میرا تو صرف یہی ایک پھوسڑا ہے

پھوک - ہ - اسمِ مذکر - (۱) سُفل جو کسی چیز کے نچوڑ لینے کے بعد بچے -

فضل

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پھوک

فضلہ (۲۔ دلّال) چار چہار۔ جیسے پھوک آنے وغیرہ۔ (۳۔ صِفت) انش نکلا ہوا۔ نچڑا ہوا ÷ خالی۔ کھوکلا ÷ بے وزن (۴) سیٹھا۔ بد ذائقہ (۵۔ ہندو) اُبالا۔ بن گھی کا ÷

پھوکا۔ ہ۔ صِفت۔ (۱) ہلکا۔ سُبک (۲) جسمیں انس نہو ÷

پھوکٹ کا۔ ہ۔ صِفت۔ مُفت کا۔ بن داموں کا ÷

پھوکٹ میں۔ ہ۔ تابع فعل۔ مُفت میں۔ سیٹّت میں۔ بن دامول ÷ بے خرچے۔ بغیر خرچ کیئے ÷

پھوکل۔ ہ۔ صِفت (۱) کھکل۔ خالی۔ تھوتھا۔ کھوکھلا۔ (۲) پولا۔ اندر سے خالی۔ میاں تہی۔ مجوّف۔ جوف دار ÷ چھوچھا۔ بے مغز۔ (۳) مُفلس۔ نادار ÷ کنگال۔ بُھکّڑ ÷

پھول۔ ہ۔ اِسم مُذکّر۔ (۱) گُل۔ پُشپ۔ ورد ÷ خوشبودار پھول جیسے موتیا چنبیلی وغیرہ سے

دو پھول جسنے لا کے دیئے باغ باغ ہو اِتنا تو ہاں کہیں گے کہ عالی دماغ ہو (نامعلوم)

(۲) پتنگا۔ شرارہ ÷

(چراغ یا آگ کی وہ چنگاری جو پھول کی طرح اُڑتی یا جھڑتی ہے جیسے آتشبازی وغیرہ میں اور کبھی صرف آگ کے معنی میں بھی مُستعمل ہوتا ہے مگر اِس صُورت میں لفظِ "پڑنے" کے ساتھ آتا ہے!)

(۳) گُلکاری۔ نقش ونگار۔ (۴) ہندوؤں کے مُردوں کی ہڈیاں جو جل جلنے کے بعد چُنکر گنگا جی میں بہانے کے واسطے بھیجی جاتی ہیں۔ (۵) ایک قسم کی مُرکّب دھات جو سفید ہوتی ہے۔ کالنسا۔ کانسی سے

ساغرِ یاقوت توڑے کیوں نہ خورشیدِ فلک ہے کٹورا ہاتھ میں اُس مہ جبیں کے پھول کا (عاصی)

(۶۔ عو) اوّل دفعہ کا خونِ حیض۔ حیض۔ رج۔ (۷) فاتحۂ سوم۔ تیجا ÷

(۸) کوڑھ کے سفید دھبّے۔ برص۔ ایک قسم کی کوڑھ (۹) سُوکھے ہوئے ساگ یا بنگ یا زردہ کے پتوں کو بھی پھول کہتے ہیں جیسے بولتے ہیں کہ میتھی کے دو پھول دینا۔ یا بنگ کے دو پھول دینا یا زردے کے دو پھول دینا (۱۰۔ صِفت) دیسی کڑی شراب۔ دو آتشہ شراب۔ شرابِ تُند۔ شرابِ لطیف سے

کیا گُل کی احتیاج کہ ہے پھول خود شراب کافی یہ سیکدہ ہے جو ساقی چمن نہیں (ناسخ)

(۱۱) ہلکا۔ سُبک۔ نہایت کم وزن۔ ہلکا پھلکا (۱۲) کسی پتلی چیز کے جماکر سُکھائے ہوئے ورق جیسے سیاہی کے پھول ÷

پھول اُترنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پھل لوٹنا۔ درخت سے پھولوں کا چُنا جانا

پھول

پھول اُٹھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ فاتحۂ سوم کا ادا ہونا ÷ ماتم دُور ہونا ÷

پھول آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) درخت میں گُل آنا۔ گُل لگنا ÷ موسمِ بہار آنا۔ (۲) کپڑوں سے ہونا۔ ایام آنا۔ حیض آنا سے

بر ہینے ہیں گڑھاتے تھے مجھے پھولکے دن بارے اب کے تو ترے مل گئے معمول کے دن (رنگین)

پھول پان۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) سر انجام کار۔ اہتمام ÷ بُرائی بھلائی جیسے دائی کے سر پھول پان (۲۔ صِفت) نازک۔ نازک اندام۔ دھان پان کا منحنی

پھول پان کی گدھی۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ گدھا پچیچو کے کمیل کا اوّل جو کسی چڑھی نہیں ریجاتی اور آنکھیں بند کی جاتی ہیں ÷

پھول پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پتنگا پڑنا۔ شرارہ پڑنا۔ چنگاری گرنا سے

اہلِ جنّت کو ہو جنّت پہ جہنّم کا خیال پھول اگر پڑ جائے میری آہِ آتش بار کا (رشک)

(۲) آگ لگنا۔ جلنا سے

پھول کر بھی جو کسی اور کے گھر پھول پڑے تو الٰہی کرے گوئیاں تیرے گھر پھول پڑے (رنگین)

پھول جھڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) سُوکھے پھولوں کا درخت سے گرنا ÷ خزاں ہونا۔ (۲) خوش کلامی اور فصاحت سے بولنا سے

چلتی تو زمیں میں سرو گڑتے باتیں کرتی تو پھول جھڑتے (گلزارِ نسیم)

(۳) چراغ یا آتشبازی میں سے پھول نکلنا ÷

پھول چڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ تُربت یا مزار وغیرہ پر پھول رکھنا ÷

پھول چُننا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) پھول چُگنا۔ پھول بینا۔ پھول توڑنا ÷ (۲) ہندوؤں کی ایک رسم جو تیجے کے دن ہوتی ہے اُس روز مُردے کی ہڈیاں جن کو پھول کہتے ہیں مرگھٹ میں سے چُنکر گنگا جی بھیجتے ہیں ÷

پھول سُونگ کے رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (جو طنزاً) بہت کم کھانا۔ صرف پھول کی خوشبو پر رہنا۔ ذرا سا کھاکر زندگی بسر کرنا۔ کم خوراک ہونا ÷

پھول کترنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) گُل کترنا۔ مقراض سے گُل بنانا (۲) کوئی انوکھا کام کرنا۔ (گُل کترنا زیادہ بولتے ہیں) ÷

پھول کمھلانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پھول کا مُرجھانا۔ گُل کا پژمردہ ہونا ÷

پھول کھلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) گُل کا شگفتہ ہونا۔ (۲) بیاہ ہونا۔ شادی ہونا۔ کتخدا ہونا۔ باہم عقد و مناکحت ہونا۔ ناکتخدا عورت کا بیاہا جانا۔ جیسے دیکھئے اس لڑکی کے کب پھول کھلتے ہیں یعنی بیاہ کا موقع کب آتا ہے اور کس دن سہرے میں کھلے ہوئے پھول گوندھے جاتے ہیں۔

نو عروسانِ بہاری کے مگر پھول کھلے نو بنیں غنچے بجاتے ہیں چمن زار ونیں (امداد علی بحر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پھول کی جگہ پنکھڑی - ہ - محاورہ - بہت سے کی بجائے تھوڑا سا + بہت نہیں تھوڑا ہی سہی +

پھول گوبھی - ہ - اسمِ مؤنث - وہ گوبھی جسمیں بڑا پھول آتا ہے - ایک قسم کا کرم کلا

پھول مرجانا - ہ - فعلِ لازم - پھول کملا جانا - گُل کا پژمردہ ہوجانا - پھول کا بے دم ہوجانا

پھول مرجھانا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پھول کملانا) +

پھول نہیں پنکھڑی سہی - ہ (کہاوت) بہت نہیں تھوڑا ہی سہی +

پھول والوں کی سیر - ا - اسمِ مؤنث - سیرِ گلفروشاں -

(دلی سے سات کوس جانب جنوب مہرولی ایک گاؤں ہے - حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کا وہاں مزار ہے - اس سبب سے یہ گاؤں خواجہ صاحب یا قطب صاحب کرکے مشہور ہے - بادشاہوں کی بڑی بڑی نامی عمارتیں بنائی ہوئی یہاں موجود ہیں - بلکہ اخیر زمانے کے عالی رُتبہ امیروں نے اکبر ثانی کے زمانے سے نہایت شاندار بالاخانے اور مکان خاص اسی سیر کی خاطر بناڈالے ہیں اور ابھی تک بنتے چلے جاتے ہیں - برسات میں یہاں عجیب کیفیت ہوتی ہے - اکبر شاہ ثانی کو اس جگہ کی پہاڑی آب وہوا موافق تھی اور سیر بہت پسند تھی - اس سبب سے برسات کے موسم میں یہاں آکر رہتے تھے - جس زمانے میں مرزا جہانگیر اکبر شاہ کے چاہیتے بیٹے گورنمنٹ کی طرف سے نظربند ہوکے الہ آباد بھیجے گئے تھے تو نواب ممتاز محل اُنکی والدہ نے یہ منت مانی تھی کہ مرزا جہانگیر چھُٹ کر آئیں گے تو حضرت خواجہ صاحب کے مزارِ پُرانوار پر پھولوں کا چھپر کھٹ اور غلاف بڑی دھوم سے چڑھاؤنگی - جب مرزا جہانگیر چھُٹ کر آئے تو اُنکی والدہ نے اپنی منت پوری کی - غلاف اور پھولوں کا چھپر کھٹ اور چھپر کھٹ میں پھول والوں نے اپنا ایجاد ایک پھولوں کا پنکھا بھی بنا کر لٹکا دیا تھا - حضرت خواجہ صاحب کے مزار پر چڑھادیا اور بہت سا کھانا دانا فقیروں کو لٹایا - بادشاہ کی خوشی کے سبب سے سارے قلعہ کے لوگ اور شہر کی خلقت جمع ہوگئی - گویا ایک بڑا بھاری میلہ بنگیا - اکبر شاہ بادشاہ کو یہ میلہ بہت پسند آیا - ہر برس ساون کے مہینے میں مقرر کردیا - دو سو روپے پھول والوں کو پنکھے کی تیاری اور انعام کے جیب خاص سے ملنے لگے (جو اب بھی میونسپل کمیٹی کی طرف سے بدستور دئے جاتے ہیں) - ہر برس یہ میلہ ہوتا تھا بلکہ اب بھی ہوتا ہے - یہ نہایت اُجلا - دلکش اور فرحت افزا میلا ہے - غدر کے بعد سے اس میلے نے اور بھی ترقی کی یعنی صاحبانِ ہنود کی طرف سے بُدھ کے روز جوگ مایا جی پر ایسے ہی دھوم دھڑکے سے پنکھا چڑھنا شروع ہوگیا سات سات اور نو نو پنکھے آگے پیچھے ہوتے ہیں - ہر ایک پنکھے کے آگے روشن چوکی والے اس انداز سے نفیری بجاتے ہیں کہ مردہ دلوں میں جان پڑجاتی ہے تماشائے اللہ کا لطف آجاتا ہے - پھُہار کا پڑنا - رنگ برنگ پوشاکوں کا نظارہ ایک دوسری دنیا کا ایکٹ ہوجاتا ہے - دن بھر جھرنے پر گدائی اور شام کو پنکھے چڑھنے کی دھوم دھام کے بعد رات بھر جابجا ناچ رنگ کی محفلیں گرم رہتی ہیں -

ہمنے اپنے ایک مضمون میں اسکی کیفیت لکھکر اس سیر کا سماں باندھا ہے - جو مجلد ستۂ مضامین جلد دوم مؤلفہ مولوی عبداللہ خاں صاحب میں چھپ گیا ہے -

اس میلے میں عمدہ عمدہ دستکار اور خاصکر سادہ کار - چھلّے انگوٹھیاں زیور وغیرہ بنا کر لے جاتے ہیں اِنکے علاوہ اور مختلف سوداگر بھی جاتے ہیں -

اگر لوکل فنڈ سے کچھ انعام ایسے موقع پر عمدہ دستکاروں کو ملا کرے اور اسکے ساتھ ایک نمائش بھی مقرر ہوجائے تو اہلِ دہلی کو جو اوّل درجہ کے ہنرمند ہیں اپنے ہنروں میں ترقی کرنیکا ایک اچھا موقع ملے اور یہ میلا ایک کارآمد میلا ہوجائے) +

پھول اُسی جو مہیش چڑھے - ہ - (کہاوت) چیز وہی عمدہ ہے جسے حمایۂ پسند کریں + (اصل میں مہیش اور مہیشور مہادیو جی کا لقب ہے مگر لکھنؤ میں مہیسر بولتے ہیں - چنانچہ شیخ امداد علی بحر فرماتے ہیں ؎

کب شعر ہمنے یار کے آگے پڑھے نہیں
کس دن ہمارے پھول مہیسر چڑھے نہیں +

پھول ہونا - ہ - فعلِ لازم - فاتحۂ سوم کی رسُوم کا ادا ہونا - تیجا ہونا ؎

کج کہتے ہیں کہ ہیں پھول ترے کُشتے کے
مہندی ہاتھوں میں تو قاتل نہ لگا تیسرے دن (شاہ نصیر)

(یہ رسم ہندوؤں سے لی گئی ہے اور اسکا نام پھول ہونا جلال الدین اکبر کے اُن قواعد سے متعلق ہے جو اُنھوں نے ہندوؤں اور مسلمانوں میں باہم میل جول بڑھانے کی غرض سے مقرر فرمائے تھے چونکہ ہندوؤں میں تیجے کے روز مُردے کے پھول یعنی ہڈیاں چُنی جاتی ہیں انہوں نے اِس کی بجائے مسلمانوں میں یہ رواج دیا کہ اُس روز چنوں [۱] وغیرہ کے ساتھ کچھ پھول اور ہار گجا بھی شامل ہو اور وہ پھول سُورۂ فاتحہ پڑھکر ہر ایک حاضرینِ مجلس اُس رنجیہ میں ڈالے اور وہ سب مُردے کی قبر پر پہنچائے جائیں)

پھولا - ہ - اسمِ مذکر - (گنوار) (۱) آنکھ کا ٹینٹ - پھُلّی (۲) پھپولا - آبلہ (۳ - گنوار) روئی کا گالا (۴ - پنجاب) کا جل +

پھولا - ہ - اسمِ مذکر - ایک مرض کا نام جو اکثر پرندوں مثل بلبل اور لال وغیرہ کو ہوجاتا ہے اِس سے جانور پھول جاتا اور بعد میں کانٹا نکل کر مرجاتا ہے + ؎

یارب اُس گُل کی محبت میں دم اپنا نکلے
جان پھولے سی جو بچ جائے تو کانٹا نکلے (امداد علی بحر)

(۲) پھولنے کا ماضی - ابھرا + پھول گیا (۳) پھولا ہُوا - شگفتہ +

پھولا پھلا - ہ - صفت - دیکھو (پھلا پھولا) +

پھولا نہ سمانا - ہ - فعلِ لازم (اصل میں پھولا انگ نہ سماتا تھا) نہایت خوش ہونا

---

[۱] چونکہ سوا لاکھ مرتبہ کلمہ پڑھکر مُردے کی ارواح کو ثواب پہنچانے سے مغفرت بخشا جاتا ہے اس لحاظ سے سوا لاکھ سیر چنے فاتحۂ سوم کے روز کلمہ پڑھنے کیواسطے مقرر کئے گئے جنکی تعداد سوا لاکھ سے کم نہیں رہتی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خوشی کے مارے پھول جانا ٭

پھولام - ہ - اسمِ مذکر - ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسمیں طرح بطرح کے پھول بنے جاتے ہیں

پہن پہنکے آئی ہے تو دیکھو تو بہار ستاگری کے مول یہ پھولام ہوگیا (میر یار علی)

پھول بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) ناراض ہوکر بیٹھنا - اپنے گھر بیٹھ رہنا - اینٹھ جانا (۲) خوش ہوکر بیٹھنا مگر اس صورت میں پھولکر بیٹھنا تھا ٭

پھول پھول کر بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) نہایت خوش ہوکر بیٹھنا - (۲) مغرور ہونا - متکبر ہونا -

پھولتا پھرنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) خوش ہوتا ہوا پھرنا - اینٹھتا پھرنا - اینڈنا ٭ اترانا ٭ (گلزار نسیم والے نے اس شعر خفگی کے موقع پر باندھا ہے)

ہر باغ میں پھولتی پھری وہ ہر شاخ پہ جھولتی پھری وہ

پھول جانا - ہ - فعل - (۱) سوجنا - ورم ہو جانا - بھر بھرانا ٭ ابھر جانا ٭ (۲) موٹا ہو جانا - فربہ ہو جانا (۳) ہوا بھر کر ابھر جانا (۴) مغرور ہونا - اترا جانا

پھولنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) سوجنا - بھا بھرنا - ورم ہونا - (۲) ابھرنا - نفخ ہونا (۳) شگفتہ ہونا - کھلنا - پھولنا پھلنا جیسے گل پھولنا (۴) موٹا ہونا - فربہ ہونا ؎

اے نشاط افزائے گلشن دیکھکر غنچہ تجھے اس قدر پھولا کہ تنگی سے قبا میں پھنس گیا (شاہ ظفر)

(۵) ظاہر ہونا - نمودار ہونا - جیسے شفق پھولنا (۶) اترانا - مغرور ہونا ؎

چار دن اور بھی گلشن میں گلوں کی ہے بہار دیکھ بلبل نہ بہت جیسے تو مارے پھول (محبت)

(۷) خوش ہونا - مگن ہونا - (۸) سرسبز ہونا - بارور ہونا ٭ مراد مند ہونا ٭

پھولنا پھلنا - ہ - فعلِ لازم - لغوی معنی پھولکر پھل آنا - درخت کا سرسبز اور بار آور ہونا - بارور ہونا (۲) آسودہ و خوشحال ہونا - دولتمند اور صاحبِ اولاد ہونا - آل اولاد بڑھنا (۳) بامراد ہونا - مراد مند ہونا ٭

پھولوں - ہ - اسمِ مذکر - پھول کی جمع - بہت سے پھول ٭

پھولوں کا گہنا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) وہ گلوں کا زیور جو شادی میں دولہا دلہن کو پہنایا جاتا ہے - جسمیں سہرا بدھی طرہ وغیرہ یہ چیزیں ہوتی ہیں (۲) وہ نازک چیز جو دیرپا نہو اور تھوڑی دیر کے استعمال کے واسطے خریدی جائے (۳ - ہندو) چیچک - سیتلا - ماتا ٭

پھولوں کا ہار - ا - اسمِ مذکر - پھولوں کی مالا جو گلے میں پہنتے ہیں - حمائلِ گل - کنٹھا

پھولوں کی چادر - ا - اسمِ مؤنث - وہ چادرِ گل جو بزرگوں کے مزار پر خواہ منت کی خواہ اعتقاداً چڑھاتے ہیں ٭

پھولوں کی چھڑی - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) وہ لکڑی جسمیں پھولوں کے ہار چوتھی کھیلنے کے واسطے لپیٹ دیتے ہیں (۲) معشوقوں کے ہاتھ کی مار - ضربِ معشوق ٭

پھولوں کی سیج - ہ - اسمِ مؤنث - بسترِ گل - وہ پلنگ جو پھولوں سے سجایا جائے - بسترِ راحت ٭

پھولوں کی سیج پر تو ماں چاندنی میں سو یا اور رات ہنسے کاٹی ہائے ہنت بیکلی سے (انشا)

پھولے پھلے - ہ - ۔ وہ سرسبز و شاداب ہو - خوش و خرم اور با اولاد ہو

پھوٹ - ہ - اسمِ مؤنث - دیکھو (پھوٹ نمبر ۲) ٭

پھوس - ہ - اسمِ مذکر - دیکھو (پھوس) ٭

پھونسڑا - ہ - اسمِ مذکر - دیکھو (پھوسڑا) ٭

پھونک - ہ - اسمِ مؤنث (۱) وہ ہوا جو منہ سے نکالیں - بادِ دہن - بھاپ (۲) سانس - دم (۳) روح - نفس (۴) اُف - پُف - (۵ - صفت) ہلکی اور کاجو بھو جو چیز - ورق سی چیز ٭ ہلکا زیور (عو) ٭

پھونک پھونک کر پاؤں رکھنا } - ا - فعلِ لازم - ہر قدم پر
پھونک پھونک کے قدم رکھنا }

الله بسم الله پڑھ پڑھ کر قدم رکھنا ٭ کمالِ احتیاط سے چلنا - آہستہ آہستہ قدم رکھنا ٭ بچ بچ کر کوئی کام کرنا ٭ ڈرتے ڈرتے کچھ کرنا - خائف رہنا ٭ سنبھلکر چلنا

یہ چاہیئے کہ رکھیں قدم پھونک پھونک کر چیونٹی بھی اپنے پاؤں کے نیچے نہ پائے رنج (بحر)

سوزش نے آبلوں کی جلایا بیاباں تلک رکھتے ہیں پھونک پھونک کے پاؤں صبا پہ ہم (مولف)

پھونک دینا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) جلا دینا - آگ لگا دینا (۲) بھسم کردینا - خاکستر کردینا - جلا کر راکھ کردینا (۳) بہکا دینا - کان بھر دینا (۴) حقہ کا پانی نکالنا (۵) مشتہر کردینا - پھیلا دینا - جیسے خبر پھونک دینا ٭

پھونک مارنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) زور کے ساتھ منہ سے ہوا نکالنا (۲) بجھانا - خاموش کرنا - (اس معنی میں چراغ کے ساتھ آتا ہے) (۳) جادو کرنا - (۴) جلانا - سلگانا (اس معنی میں آگ کے ساتھ آتا ہے) ٭

پھونک نکل جانا - ہ - فعلِ لازم (عو) دم نکل جانا - روح نکل جانا - سانس نکل جانا - پران چھوٹ جانا (فقرہ) پھونک نکل گئی گھر کی صورت بدل گئی

پھونکنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پھونک مارنا - بادِ دہن نکالنا (۲) جلانا - آگ لگانا (۳) بھسم کرنا - کشتہ کرنا - خاکستر کرنا (۴) حقے کا پانی بادِ دہن کے ذریعہ سے نکالنا (۵) دم کرنا - چھو کرنا - (۶) آگ مشتعل کرنا - بھڑکانا - دھونکنا (۷) بہکانا - لگانا - کان بھرنا (۸) تشہیر کرنا - شایع کرنا -

پھیلانا -(۹) دِل جلانا - ستانا - کھولانا (۱۰-عو) ضائع کرنا - برباد کرنا اُڑانا جیسے دولت پھونکنا (۱۱) سنکھ بجانا - صُور کی آواز نکالنا جیسے صُور پھونکنا - (جب کان میں پھونکنا کہیں گے تو وہاں غیبت کرنے اور کان بھرنے سے مراد ہو گی بعض اوقات کان کے بغیر بھی بولتے ہیں) *

پھوہا - ہ - اسم مذکر (۱) وہ رُوئی کا ذرا سا ٹکڑا - جسے تر کرکے بچے کے مُنہ میں دودھ چوآتے ہیں * مُطلق رُوئی کا فتیلہ یا ذرا سا ٹکڑا جو کان میں رکھیں یا عطر میں تر کریں (۲) گالے کا ٹکڑا *

پھوہڑ - یا - پھوہڑ - ہ - صفت - (۱) سُگھڑ کا نقیض - بے سلیقہ (۲) بد تہذیب - ناشائستہ - بے تمیز - گنوار (۳) ناتعلیم یافتہ - غیر مہذب * وہ عورت جو خانہ داری کے معاملوں کی عقل نہ رکھتی ہو (۴) بے ہنر - وہ عورت جس کے ہاتھ میں کوئی ہنر نہ ہو (۵) بیوقوف - گدھی - گدھیڑی *

(مرد اور عورت دونوں کے واسطے مگر عورت کے لئے زیادہ بولتے ہیں) *

پھوہڑپن - یا - پنا - ہ - اسم مذکر - (۱) بدسلیقگی - ناشائستگی (۲) بے ہنری - (۳) بے وقوفی - نادانی *

پھوئی - ہ - اسم مؤنث - (عوام) (۱) پھپھوندی (۲) گھی کا پھول جو تاتے وقت اوپر آجاتا ہے

پھویا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (پھوہا) *

پھوئیاں - ہ - اسم مؤنث - تقاطر - ترشح * پھوہار * کم کم اور چھوٹی چھوٹی بوندیں گرنا

پھوئیاں پھوئیاں - ہ - تابعِ فعل - قطرہ قطرہ - کم کم - ذرا ذرا - تھوڑا تھوڑا -

(جیسے پھوئیاں پھوئیاں یا پھوئیوں پھوئیوں تالاب بھرتا ہے یعنی تھوڑا تھوڑا کرکے بہت ہو جاتا ہے)

پھوئیوں - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (پھوئیاں) *

پھوئیوں پھوئیوں - ہ - تابع فعل - دیکھو (پھوئیاں پھوئیاں) *

پھیا - اسم مذکر (قانون) وہ منافع یا سود جو زرِ معاملہ پر دو پیسے فی روپیہ بیوپاری کی خاطر لگایا جاتا ہے

پھیپھڑا - ہ - اسم مذکر - شُش - ریہ *

(ایک متخلخل عضو بشکل اسفنج کا نام جو سینہ کے اندر اور دل کے قریب ہے اسمیں خون ہوا سے صاف ہوتا اور سانس رہتا ہے) *

پھیپھڑا جلانا - ہ - فعل متعدی - (عو) کسی کی خیر خواہی کرنا - سگھڑ بلائی جتانا *

پھیپھڑی - ہ - اسم مؤنث - ہونٹوں کی خشکی *

(گرمی یا پیاس کے باعث لبوں کے خشک ہو کر پپڑی سی بندھنے کو پھیپھڑی کہتے ہیں) *

پھیپھڑی بندھنا - ہ - فعلِ لازم - پیاس کے مارے ہونٹوں کا نہایت خشک ہو جانا * ازحد پیاس لگنا * دل کی گرمی سے لبوں کا خشک ہونا *

پھیبٹ - ہ - اسم مؤنث - (گنوارا) کمر کا پٹکا - کمر بند - وہ کپڑا جو کمر سے بندھا ہوتا

بہت دِنن میں آیو سانورے اب تو بے جانے نہ دونگی
چھین لونگی مُرلی جھانجھ کو پھیبٹ پکڑ کر لوں گی (ہولی)
ساس کے دو بول سہونگی اب پیچھے نہ رہوں گی

پھینٹا - ہ - اسم مذکر - سر سے باندھنے کا چھوٹا دوپٹہ * چھوٹی پگڑی - سرپیچ - صافہ

پھینٹنا - ہ - فعل متعدی - (بیسن) ملانا - لتھنا - ایک جان کرنا - ہاتھ انگلی یا چمچ وغیرہ سے خوب متھنا *

پھیر - ہ - اسم مذکر - (۱) چکر - گھماؤ - موڑ - (۲) دوری - فاصلہ - فرق - (۳) تغیر - انقلاب - تبدل - الٹ (۴) راستہ کی ٹیڑھ - کجی راہ (۵) پیچ - جال - فریب - پھندا (فقرہ عو) - خدا بینوں کے پھیر سے بچائے (۶) اُلجھاؤ - جھمیلا - بکھیڑا * دِقّت - سختی - مشکل * تشویش - (۷) بل - تفاوت - فرق (۸) چنتا - فکر - دھکڑ پکڑ ؎

مالا پھیرت جُگ گیا گیا نہ من کا پھیر کر کا منکا چھوڑ کے من کا منکا پھیر (دوہا)

واضح، دانہ تسبیح

(۹) دائرہ - اِحاطہ - حلقہ (۱۰) گردش - بُرائی - جیسے قسمت کا پھیر (۱۱) ٹھیک اندازہ - تخمینہ * پورا پورا حال جیسے راجہ اور دریا کا کس نے پھیر پایا *

پھیر باندھنا - ہ - فعل متعدی - سلسلہ ڈالنا - تسلسل ڈالنا - تار باندھنا *

پھیر بدل - ہ - اسم مذکر - عوض معاوضہ - الٹا پلٹی - ادل بدل ؎

اس دل کی عوض مانگتے تقدیر سے پتھر کیا کیجئے موقع نہیں اب پھیر بدل کا (بحر)

پھیر بندھنا - ہ - فعل لازم - کسی چیز کا تسلسل بندھنا - سلسلہ پڑنا - چلک بندھنا - رہٹ لگنا - دور بندھنا *

پھیر پڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) چکر پڑنا (۲) تسلسل بندھنا - چلک بندھنا - (۳) فرق اور تفاوت ہونا *

پھیر پھار - ہ - اسم مؤنث - (۱) ہیرا پھیری - کبھی لینا کبھی پھیرنا - اُلٹ پلٹ (۲) پیچ - فریب *

پھیر دینا - ہ - فعل متعدی - (۱) واپس کر دینا - لوٹا دینا (۲) رُخ موڑنا سمت بدلنا (۳) پچارا کر دینا * کوچی کر دینا - جیسے پیپے پر پنڈول پھیر دینا - چونا پھیر دینا *

پھیر ڈالنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (پھیر باندھنا) *

پھیر لینا - ہ - فعل متعدی - واپس کر لینا - لوٹا لینا *

پھیر میں آنا - ہ - فعل لازم - اُلجھیڑے میں پھنسنا - چکر میں آنا - گردش

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پھیر

میں آگئے۔ مُصیبت کے دائرہ میں آجانا جیسے سو مصیبت کے پھیر میں ہم بھی آگئے

پھیر میں ڈالنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - (۱) بھٹکانا - گمراہ کرنا (۲) مُصیبت میں پھنسانا - چکّر میں ڈالنا ٭

پھیرا - ہ - اِسمِ مذکّر - (۱) گشت - دورہ (۲) پرکما - طواف (۳) کسی جگہ جاکر پھر آنا (۴) حلقہ - گردہ - دائرہ (۵) گھماؤ - موڑ ٭

پھیرا پھیری - ہ - اِسمِ مؤنّث - کسی چیز کا آپسمیں لینا اور پھر واپس کردینا - ہیرا پھیری ٭

پھیرا لگانا - ہ - فعلِ لازم - گشت لگانا - دَورہ کرنا ٭ جاکر پھرنا ٭

پھیرنا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) گھمانا - چکّر دینا - پھرانا - گشت کرانا (۲) واپس کرنا - لَوٹانا (۳) موڑنا - رُخ بدلنا - پیچھے ہٹانا - (۴) سدھانا - نِکالنا جیسے گھوڑا پھیرنا - (۵) گھوڑے کو آگے یا پیچھے موڑنا (۶) پوتنا کوچی لگانا ٭ رنگ چڑھانا - مُلمّع کرنا - قلعی کرنا - (۷) پلٹنا - اُلٹنا - روگردان کرنا - (۸) سُمرنا - مالا جپنا (۹) دوہرانا - پڑھے ہوئے سبق کو دوبارہ کہنا - خوانْدگی پڑھنا - آموختہ کہنا (۱۰) برگشتہ کرنا - بیزار کرنا - متنفّر کرنا - ناراض کرنا - جیسے ہماری طرف سے اُنکو پھیر دیا (۱۱) مس کرنا - چھونا - ہاتھ لگانا (۱۲) اُگھا دینا - سیر کرنا - چھکا دینا (۱۳) بدلنا - پلٹنا - مُکرنا - زبان بدلنا ٭

پھیری - ہ - اِسمِ مؤنّث - (۱) پرکما - طواف (۲) گشت - چکّر - پھیرا (۳) فقیروں کا مُقرّرہ جگہ پر دَورہ کرنا - دریوزہ گری کے لئے جانا ٭ خُردہ فروش کا گشت (۴) ہنود چیت سُدی چودس کو اپنے شہر کے گرد گشت لگانے کو پھیری کہتے ہیں - نیز ہر سُمواری اماوس کو ایکسو آٹھ پھل وغیرہ کے پُن کرنے کو بھی پھیری بولتے ہیں ٭

پھیری پھرنا - ہ - فعلِ لازم - بیچنے یا بھیک مانگنے جانا - گشت لگانا ٭

پھیری لگانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) گشت لگانا - دَورہ کرنا - گدائی کے واسطے نِکلنا (۲) کمائی کو جانا ٭

پھیری والا - ہ - اِسمِ مذکّر - (۱) وہ شخص جو محلّوں میں پھر کر بیچے - گھروں پر بیچتا پھرنے والا (۲) بساطی - بکس والا - خوانچہ والا - خُردہ فروش - پیکار (۳) وہ فقیر جو کئی روز تک پھیری لگائے ٭

پھیرے - ہ - اِسمِ مذکّر - (۱) پھیرا کی جمع (۲) بھانوَریں ٭ (ہندوؤں میں عقدِ نکاح کو کہتے ہیں کیونکہ اُس وقت دُولہا دُلہن کو منڈھے کے نیچے ہوم کے گرد پھراتے ہیں)

پھیل

پھیرے پڑنا - یا - ہونا - ہ - فعلِ لازم (ہنود) عقدِ نکاح ہونا - نکاح بندھنا ٭

پھیرے ڈالنا - ہ - فعلِ متعدّی - (ہنود) نکاح کرنا - عقد کرنا - نِکاح پڑھانا ٭

پھیکا - ہ - صِفت - (۱) الونا - بِن نمک کا - بے نمک (۲) کم شیریں - کم مٹھاس کا (۳) بدمزہ - سیٹھا - بدذائقہ - بے لذّت (۴) ہلکا - کم - خفیف - مدّھم - مندا ٭ بدرنگ جیسے پھیکا رنگ (۵) اُداس - بے رونق جیسے سُہاگ سِنگار بِنا پھیکا (۶) غیر ملیح - وہ شخص جسمیں گرمی نہ ہو - حُسن سے بے نمک - وہ شخص جو سُرخ و سفید نہ ہو ٭

(عورتیں پھیکے شلغم کا ڈلا یا چربی بھی کہتی ہیں) ؎

شب ماہ کو دیکھکر وہ بولا ۔۔۔ ہے اِس کا بھی کتنا حُسن پھیکا (مُصحفی)

(۷) رُوکھا - کج اخلاق ٭ وہ شخص جو زندہ دِل نہو ٭

پھیکا پڑجانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) رنگ مدّھم ہو جانا - رونق میں فرق آجانا - بے آب ہوجانا (۲) شرمندہ ہو جانا - اوس پڑجانا ٭

پھیکا پڑنا - ہ - فعلِ لازم (پورب) (۱) ذلیل ہونا - شرمندہ ہونا (۲) بدرنگ ہونا - بے رونق ہونا ٭

پھیکا پنڈا ہونا - ہ - فعلِ لازم - (عو) خفیف سا بُخار ہونا - کسلمند ہونا - جی اَنمنا ہونا ٭ مُطلق بُخار ہونا ٭

پھیلانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - (۱) پسارنا - بچھانا - فرش کرنا (۲) دراز کرنا - لمبا کرنا (۳) کھولنا - کُشادہ کرنا - چوڑانا - بڑھانا (۴) بانٹنا - تقسیم کرنا جیسے پرت پھیلانا (۵) حِساب کرنا - بدلگانا - تخمینہ کرنا (۶) شایع کرنا - مُشتہر کرنا - پرگھٹ کرنا (۷) کِھنڈانا - بکھیرنا جیسے بِلّی کھائیگی نہیں تو پھیلا ضرور دیگی (۸) شروع کرنا - لگا لگانا جیسے کام پھیلانا (۹) پرتال کرنا - ضرب و تقسیم وغیرہ کو جانچنا ٭

پھیلاؤ - ہ - اِسمِ مذکّر - (۱) چوڑائی - کُشادگی - وُسعت - فراخی (۲) درازی - طوالت (۳) ضرب و تقسیم کی پڑتال (۴) اندازہ - مقدار - تخمینہ ٭

پھیلاوٹ - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) تقسیم - عمل - بانٹ (۲) حساب کا عمل ٭

پھیل پھیل کر - یا - پھیل کر سونا - ہ - فعلِ لازم - نہایت آرام اور بیفکری سے سونا - خوب ہاتھ پاؤں کُشادہ کرکے آرام کرنا - فراغت سے سونا ٭

خُوب تنہا ہیں پھیل کر سوتے ۔۔۔ ہم تو بر سال خبر نہیں ہوتے (شوق)

پھیل کر بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - فراغت سے بیٹھنا - کُھلکر بیٹھنا ٭ آرام سے بیٹھنا ٭

پھیلنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پسرنا - بچھنا (۲) فراخ ہونا - کُشادہ ہونا - وسیع ہونا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پھیل

(۳) مشہور ہونا۔ شہرت پانا۔ شایع ہونا (۴) پراگندہ ہونا۔ کھنڈنا۔ بکھرنا (۵) چھانا۔ سایہ دار ہونا جیسے درخت پھیلنا (۶) بڑھنا۔ گھن کا ہونا۔ درخت کا پھدپھدانا (۷) ضد کرنا۔ ہٹ کرنا (۸) پود بڑھنا۔ کثیر الاولاد ہونا (۹) موٹا ہونا۔ فربہ ہونا (۱۰) اندازہ ہونا بانٹ کا ٹھیک بیٹھنا۔ ضرب و تقسیم کا درست ہونا (۱۱) حد سے بڑھنا۔ تجاوز کرنا (۱۲) بہتات ہونا۔ بکثرت ہونا (۱۳) پاؤں پھیلانا۔ زیادہ طلبی کرنا۔ (۱۴) اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ اکڑنا ؎

بیخود کہیں خلل تو نہیں ہے دماغ میں ۔ آپ اور پھیلے عذرِ جفا اس نے جب کیا (بیخود)

(۱۵) پھرنا۔ مچلنا ؎

قیامت جسطرح ٹوٹی ترے قامت کے جوبن پر ۔ فروغ آفتاب حشر پھیلا رُخ کے روشن پر (نکتہ کراوی)

پہیلی - ہ - اسم مؤنث - مجھول۔ بوجھ۔ بجھارت۔ چیستاں۔ لغز۔ معمّا ؛

پہیلی بوجھنا - ہ - فعل متعدی - پہیلی بتانا۔ لغز حل کرنا ؛

پھین - ہ - اسم مذکر - (پورب) (۱) جھاگ۔ کف (۲) رینٹ۔ وہ رطوبت جو ناک سے نکلے۔ رینٹ ؛

پھینپٹا - ہ - اسم مذکر - رینٹ کا بلبلا۔ رینٹ۔ بہت سا رینٹ جو ایک دفعہ ہی ناک سے چھینک کے ساتھ نکل پڑے ؛

پھیپاٹا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (پھینپٹا) ؛

پھینٹنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (پھینٹنا) ؛

پھینٹی - ہ - اسم مؤنث - (ہندو عو) سوت کی انٹی ؛

پھینٹاک - ہ - اسم مؤنث (ہندو) دیکھو (بکھیر) ؛

پھینک دینا - ہ - فعل لازم - (۱) گرا دینا۔ ڈال دینا (۲) ضایع کر دینا۔ تلف کر دینا۔ کھو دینا (۳) اچھال دینا (۴) بکھیر دینا۔ کھنڈا دینا ؛

پھینکنا - ہ - فعل متعدی (۱) ڈالنا۔ گرانا (۲) کھنڈانا۔ بکھیرنا (۳) پٹکنا۔ دے مارنا (۴) قرعہ ڈالنا۔ پانسہ ڑھکانا (۵ - پورب) سرپٹ دوڑانا۔ بگٹٹ بھگانا (۶) اچھالنا (۷) ضایع کرنا۔ کھونا۔ بیقدری سے اٹھانا۔ مفت برباد کرنا (۸ - پورب) پٹا کھیلنا۔ چوب بازی کرنا ؛

پھینی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی مٹھائی جسکی ساخت سوت کے لچھوں کی مانند ہوتی ہے اور اسے اکثر دودھ میں بھگو کر کھاتے ہیں ؛

پے - ف - اسم مذکر - (۱) پٹھا۔ عصب (۲) تانت۔ روہ وہ جو غلیل یا کمان پر لپیٹتے ہیں (۳) پائے کا مخفف بمعنی ...

پیا

پیچھے۔ عقب و نیستان۔ علامت (۵) برائے۔ واسطے ؛

پی - ہ - اسم مذکر - (گیتوں میں) - (۱) پیا۔ پریتم۔ پیارا۔ دلدار۔ محبّ۔ عزیز (۲) خاوند۔ خصم۔ شوہر۔ سائیں۔ سوامی۔ وارث

(چونکہ ہندی میں عورتوں کی طرف سے مرد کا عشق مانا جاتا ہے اور شادی کی درخواست بھی اسی طرف سے ہوتی ہے اسلئے مرد معشوق قرار دیا گیا) ؛

پیا - ہ - اسم مذکر (گیتوں میں) دیکھو (پی) ؛

پیاب - ف - اسم مذکر - (صحیح پایاب) گھاٹ۔ دریا سے اترنے کی جگہ۔ دریا سے عبور کرنے کا وہ چوڑا راستہ جہاں اتر جانیکے قابل تھوڑا تھوڑا ...

پیّا - ہ - اسم مذکر - گاڑی کا چکر۔ چرخی۔ چاک۔ چکر۔ وہ مدوّر پایہ جس کے بل کوئی چیز چلے۔ پائیہ گردوں ؛

پیا پانسا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (پانسا نمبر ۳) ؛

پیادہ - ف - اسم مذکر - (۱) پیدل۔ سوار کا نقیض (۲) شطرنج کا مہرہ۔ گھوڑے۔ فیل۔ رخ۔ فرزیں اور بادشاہ کے علاوہ مہرہ جس کی چال ایک گھر کی ہوتی ہے۔ پیدق (۳) شاہی ہرکارہ۔ نفر۔ رونہ۔ چپراسی۔ کوتوال یا حاکم کا نوکر جیسے قاضی کا پیادہ ؛

پیادہ پا - ف - تابع فعل - دیکھو (پا پیادہ)۔ پیدل ؛

پیادۂ محاصل - ف - اسم مذکر - (قانون) محصّلِ خراج۔ وہ شخص جو لگان وصول کرنے پر مقرر کیا جائے۔ متقاضی ؛

پیار - ہ - اسم مذکر - (۱) جوش محبت۔ جو نہایت تہ دل سے ہو۔ پریت۔ محبت۔ حُب۔ پریم (۲) لاڈ۔ دُلار۔ ماتا۔ مادری الفت (۳) عشق۔ نیہ۔ نہاد (۴) بی۔ مٹھو۔ بچے کا بوسہ (۵) دوستی۔ اخلاص۔ ربط۔ میل جول (۶) التفات۔ شفقت۔ مہربانی ؎

مرتے ہیں ترے پیار سے ہم اور زیادہ ۔ تو لطف میں کرتا ہے ستم اور زیادہ (ذوق)

پیار آنا - ہ - فعل لازم - محبت آنا۔ دل کا مائل الفت ہونا۔ بھلا لگنا۔ سیرت یا صورت پر لبھایا جانا ؛

پیار رکھنا - ہ - فعل لازم - محبت و اخلاص رکھنا۔ ربط بڑھانا۔ دوستی رکھ...

پیار کرنا - ہ - فعل متعدی - محبت کرنا۔ مانوس ہونا (۲) چمکانا۔ پچکارنا (۳) بوسہ لینا۔ مٹھو لینا (۴) چاہنا۔ عشق رکھنا ؛

پیار نکالنا - ہ - فعل متعدی - حسرت نکالنا۔ چاؤ نکالنا ؎

... تو ننھے ہو کے لگے کہنے ۔ وارثوں ہاتھوں کو ترے آج ہی سب پیار نکال ...

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پیارا - ہ - صفت - (۱) محبوب - لاڈلا - چاہیتا - منظورِ نظر - دل پسند - پریمی - سنیہی (۲) دوست - محبّ - حبیب (۳) دلبر - دلربا - منموہن - معشوق

آہ کیونکر نہ جدا ہستے وہ پیارا ہوتا وہ نہیں ہم ہیں کہ جس سے وہ ہمارا ہوتا (جرأت)

(۴ - عو) عزیز - یگانہ - پاس کے رشتہ کا جیسے اپنے پیاروں کو رو دے (۵) وہ شخص یا بچّہ جس پر پیار آئے (۶) سُندر - بھلا - خُوب صورت سوہنا - سُہاونا (۷) قابلِ قدر ۔

پیاروں پیٹی - ہ - اسمِ مؤنث (عو) وہ عورت جس کے عزیز مر گئے ہوں - نگوڑی ناٹھی - بن بھائی اور بہن کی (بطورِ بددُعا مستعمل ہے)

پیاری - ہ - اسمِ مؤنث - عزیزہ - محبوبہ - لاڈلی - نازو - ناز پروردہ - معشوقہ ۔

پیاری پیاری باتیں - ہ - اسمِ مؤنث - میٹھی میٹھی باتیں - بھولی بھولی باتیں - سخنانِ دلاویز ۔

پیاز - ہ - اسمِ مؤنث - بصل - برادرِ سیر - گنٹھا ۔

(ایک پرت در پرت جڑ کا نام ہے جس کی بُو ناگوارِ طبع اور فائدہ زائد از وصف ہے مزاجاً گرم و خشک اس کے ہر ایک عدد کو گٹھی کہتے ہیں مگر کہاوت میں ڈلا بھی آیا ہے جیسے ہاتھ نہ گلے - ناک میں پیاز کے ڈلے ۔)

پیازی - ہ - صفت - (۱) پیاز کے رنگ کا - ہلکا سُرخ - شربتی - گلابی - (۲ - اسمِ مذکر) ایک قسم کا نہایت قیمتی اور خوشرنگ لعل ۔

پیاس - ہ - اسمِ مؤنث (۱) تشنگی - عطش - تِس - ترکھا - پانی پینے کی خواہش - ترِشنا (۲) خواہش - آرزو - چاہنا - چاہت (۳) توتس (عوام ہندو پیاس بھی کہتے ہیں) (گنوار) سڑپ ۔

پیاس بُجھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) تشنگی فرو کرنا - ترشنا کھونا - پانی پلاکر تسلّی دینا (۲) آرزو بر لانا - خواہش پوری کرنا - مصرع

سب بچ ہے گر پیاس نہ بچّوں کی بُجھا دے (انیس)

پیاس بُجھنا - ہ - فعلِ لازم - تشنگی کا رفع ہونا - عطش فرو ہونا - پیاس بُجھنا -

پیاس لگنا - ہ - فعلِ لازم - پانی کی خواہش ہونا - تشنگی ہونا ۔

پیاس مارنا - ہ - فعلِ متعدی - پانی کی خواہش کو روکنا - تشنگی کی برداشت کرنا ۔

پیاس مرنا - ہ - فعلِ لازم - از خود تشنگی رفع ہونا ۔

پیاسا - ہ - صفت - (۱) تشنہ - عطشان - ترکھاونت (۲) خواہشمند - حاجتمند - غرضمند جیسے پیاسا کنوے کے پاس جاتا ہے کنواں پیاسے کے پاس نہیں آتا (۳) مشتاق - آرزومند - خواہشمند جیسے ہر درشن کی پیاسی انکھیاں ہر درشن کی پیاسی ۔

پیاسا مرنا - ہ - فعلِ لازم - تشنگی سے مضطرب ہونا - پانی کیلئے بیقراری ہونا

پیال - ہ - اسمِ مذکر - (پورب) دھان یا کودوں کا بھُس جسے اکثر غریب آدمی جاڑوں میں بچھا کر سوتے ہیں - اس طرف اُسے پُرال کہتے ہیں ۔

پیالہ - ف - اسمِ مذکر - (۱) کاسہ - جام - ساغر - قدح - ایاغ - پیمانہ - کٹورا - بیلا - ڈھوبرا (۲) توپ یا بندوق میں رنجک رکھنے کی جگہ (۳) کاسۂ گدا - بھیک کا ٹھیکرا (۴ - فقرا) عرس - فقرا کے پھول - فاتحۂ سوم (۵ - م) پٹا بازوں وغیرہ کا جمگھٹا - اکھاڑہ

پیالہ بھرنا - ا - فعلِ متعدی - (۱) پیالے کو پُر کرنا - لبالب کرنا (۲ - فعلِ لازم) عمر کا پیمانہ پُورا ہونا - عمر آخر ہونا - دن پُورے ہونا ۔

پیالہ بہنا - ا - فعلِ لازم - (عوام عو) اسقاط ہونا - گربھ پات ہونا

پیالہ پینا - ا - فعلِ لازم - (۱) بھنگ یا شراب پینا (۲ - فقرا) چیلا ہونا - مرید ہونا - مُعتقد ہونا - صحبتِ آزاداں میں رہنا - فقیروں کی آنکھیں دیکھنا ۔

پیالہ دینا - ا - فعلِ متعدی (کایستھ) شراب کی تواضع کرنا -

پیالہ لینا - ا - فعلِ متعدی (کایستھ) شراب پینا ۔

پیالہ ہونا - ا - فعلِ لازم - (۱) آزاد فقیروں کی اصطلاح میں فاتحۂ سوم کی ضیافت ہونے کو کہتے ہیں - عُرس ہونا ۔

ارے مَے نوش تو بھی آ کہ جلدی تا نہ پہنچا گدائے حُسن کا کہتے ہیں تیرے آج پیالہ ہے (مرزا جانِ تپش)

(۲) دُنیا سے گزرنا - مرنا - کام تمام ہونا - قتل ہونا ۔

پیالہ مجھ آزاد کا بھر دے ساقی نہیں میرا پیالہ ہُوا چاہتا ہے (ناسخ)

(۳) آزادوں کی آزاد کے تکیہ میں اور پٹا بازوں کی پٹا باز کے گھر میں ضیافت ہونے کو بھی کہتے ہیں ۔

پیالی - ا - اسمِ مؤنث - پیالہ کی تصغیر - چھوٹا پیالہ - بلیا ۔

پیام - ف - اسمِ مذکر - (۱) پیغام - سندیسہ (۲) زبانی - عرض - زبانی درخواست - مُنہ زبانی کہلا بھیجنا - زبانی سُوال کرنا ۔

اور باتوں کا اب پیام ہُوا مینڈکی کو بھی لو زکام ہُوا (شوق)

پیام بر - ف - اسمِ مذکر - قاصد - نامہ بر - ایلچی - سفیر ۔

پیام سلام - ف + ع - اسمِ مذکر - زبانی بات چیت - دُوسرے کی معرفت کسی بات کا جواب و سوال کرنا ۔

پیامی - ف - اسمِ مذکر - پیام رساں - پیغام پہنچانے والا - ایلچی - قاصد - دُوت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پیپ - ہ - اسم مؤنث - ریم - راد ھ - مواد ہ

پیپ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پیپانا) زخم پکنا ؛

پیپ ڈالنا - ہ - فعلِ لازم - زخم پکانا - زخم میں مواد پکنے کی صلاحیت کرنا ؛

(چونکہ زخم پکنے کی حالت میں گھاؤ کے باعث زیادہ تکلیف ہوتی ہے - اسلئے شعرا نے کمال دُکھ اور تکلیف کے موقع پر استعمال کیا ہے) ؎

ڈالدی پیپ کلیجوں میں غمِ فرقت نے غور کرتے ہو تو کر و جگر افگاروں کی (رند)

پیپا - انگلش - صحیح (Pipe پائپ) اسم مذکر - وہ چوبی ظرف جسمیں ۱۲۶ گیلن یعنی ۶۳۰ بوتل شراب آتی ہے ؛

(اس چوبی ظرف کی شکل ڈھولکی سے مشابہ ہے) ؛

پیپر - انگلش - Paper - اسم مذکر - (۱) کاغذ - قرطاس - پتر (۲) پُرزہ - پرچہ ؛ اخبار - گزٹ ؛

پیپل - ہ - اسم مذکر - ایک بڑے سایہ دار درخت کا نام جس کے پتے پان سے مشابہ ہوتے ہیں - ہندو اس کو متبرک مانکر پوجتے اور اسکی لکڑی کاٹنے اور جلانے کو بہت برا جانتے ہیں (۲) فلفلِ دراز - دار فلفل - ایک درخت کے پھل کا نام جو شہتوت سے مشابہ رنگ میں بھورا ذایقہ میں تلخ تر اور مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے

پیپلا - ہ - اسم مذکر - تلوار کی نوک - تیغ کا سرا - سرِ شمشیر - تلوار کی انی مضرب ؛

پیپلامول - ہ - اسم مؤنث - (صحیح پیپلا مُول) پیپل دوا کی جڑ - بیخ دار فلفل - بیخ الفلفل -

پیپلی - ہ - اسم مؤنث - پیپل کا پھل - پپولی - پہلونڈی ؛

پیت - ہ - اسم مؤنث - (۱) دیکھو (پریت) (۲) زرد - پیلا - اصفر ؛

پیتامبر - ہ - اسم مذکر - (۱) زرد رنگ کا ریشمی کپڑا (۲) زرد پوش (۳) زرپوشش - ریشمی دھوتی جو اکثر ہندو عورتیں باندھتی ہیں ؛

(چونکہ سری کرشن مہاراج اکثر ریشمی زرد رنگ کی دھوتی استعمال کرتے تھے - اسلئے انکو پیتامبر دھاری کہتے تھے ؛

پیتاوا - ا - اسم مذکر - دیکھو (پاتابہ) ؛

پیترا - ا - اسم مذکر - (۱) کشتی یا پٹا کے داؤ کرتے وقت کا ٹھاٹھ - چوب بازی کے انداز کے موافق قدم رکھنا (۲) پاؤں کا نشان - کھوج - سراغ - پے - اثر ؛

پیترا بدلنا - ا - فعلِ لازم - ٹھاٹھ بدلنا - قدم بدلنا - کشتی یا پٹا کے وقت اُس کے قاعدہ کے موافق پاؤں رکھنا اور اٹھانا ؎

یکساں زمانہ ٹھاٹھ کسی کا جہاں میں کون آکے پیترے نہ یہاں پر بدل گیا (صبا)

پیتس - ہ - اسم مؤنث - (ہندو عو) خسر کے بھائی کی بیوی چچیا ساس ؛

پیتسرا - ہ - اسم مذکر - (ہندو عو) چچیا خسر ؛

پیتل - ہ - اسم مذکر - برنج - صُفر - ایک قسم کی زرد اور مرکب دھات جو جست اور تانبا ملا کر بنائی جاتی ہے (مثل) کچا سونا ؛

پیتلی - ہ - صفت (۱) پیتل کا - برنجی (۲) زرد - پیلا ؛

پیتم - ہ - اسم مذکر - دیکھو (پریتم) ؛

پیتمبر - س (पीताम्बर) اسم مذکر - دیکھو (پیتامبر) ؛

پیٹ - ہ - اسم مذکر - (۱) شکم - بطن - اوجھڑ - پوٹا (۲) رحم - بچہ دان - کوکھ - گربھ دھام - گربھ استھان (۳) معدہ - اوجھ - کھانا ٹھیرنے اور ہضم ہونے کی جگہ (۴) حمل - گربھ جیسے دائی سے پیٹ نہیں چھپتا (۵) خلا - جوف - (۶) بندوق یا توپ کے پیالے کے قریب کی جگہ - توپ کا وہ حصہ جہاں گولہ جاکر ٹھیرے (۷) گنجائش - سمائی (۸) حوصلہ - ظرف - پوٹا (۹) اندرون بھیتر - باطن (۱۰) راز - بھید (۱۱) محاط - دائرہ کا اندرونی حصہ - محیط کے اندر کی سطح (۱۲) بھوک کے موقع پر بھی بولتے ہیں جیسے پیٹ بُری بلا ہے (۱۳) طمع - لوبھ - ہوس - جیسے پیٹ سب رکھتے ہیں (۱۴) خوراک - خواہش معدہ (۱۵) وہ گھی کی مقدار جو مٹھائی کی خشکی کیلئے اُسکے خشک میدہ میں دی جائے جیسے آدھ سیر پیٹ کے بالو شاہی ؛

پیٹ اپھرنا - ہ - فعلِ لازم - پیٹ پھولنا - نفخ ہونا ؛

پیٹ آنا - ہ - فعلِ لازم - (پُورب) پیٹ چلنا - دست آنا -

پیٹ باندھنا - ہ - فعلِ لازم - (پُورب) خواہش سے کم کھانا - اشتہا ضبط کرنا ؛

پیٹ بجانا - ہ - فعلِ لازم - (اطفال) خوشی منانا - شکم کا نقارہ بجانا - خوب خوش ہونا

پیٹ بڑھانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) خوراک بڑھانا - مقدار سے زیادہ کھانیکی عادت ڈالنا (۲ - پُورب) دوسرے کے حصہ پر دانت رکھنا ؛

پیٹ بڑھنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) خوراک بڑھنا - خوراک زیادہ ہونا - (۲) جلندھر یا استسقا کے باعث پیٹ بڑھ جانا ؛

پیٹ بولنا - ہ - فعلِ لازم - قراقر ہونا - گڑ گڑ ہونا - ریح کے باعث پیٹ میں سے آواز نکلنا ؛

پیٹ بھاری ہونا - ہ - فعلِ لازم - گرانئ شکم ہونا - سوء ہضمی ہونا ؛

پیٹ بھرا - ہ - صفت (۱) شکم سیر - اگھایا - دھاپا ہوا (۲) تونگر - مالدار - مستغنی - فارغ البال (۳) آزاد منش - خود مختار - من موجی - بے پروا ؛

پیٹ بھراؤ - ہ - اسم مذکر - سیر ہو جانیکے لایق - بھرپیٹ - پیٹ بھر جانے کے قابل - بخوبی - من مکتا - من مانا

پیٹ بھر جانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) سیر ہو جانا - دھاپ جانا - اگھا جانا (۲) اپھر جانا - چل نکلنا - مغرور ہو جانا - ناکسوں کا تنک ظرفی سے اترانا ؛

پیٹ بھر کر - یا - بھر کے - ہ - تابعِ فعل - بخوبی - خاطر خواہ - ازحد جیسے ؎ پیٹ بھر کر احمق یا جھوٹا ہے

ہر طرف ہیں ترے دیدار کے بھوکے لاکھوں پیٹ بھر کر کوئی ایسا بھی طرحدار نہ ہو (انشا)

جو کھانا تو ات گت جو پہنا تو بجید غرض یہ کہ سرکار ہیں پیٹ بھر کے (حالی)

پیٹ بھرنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) سیر ہونا - اگھانا - دھاپنا (۲) گزران کرنا - دن کاٹنا جیسے پیٹ بھر لیتے ہیں (۳) مستغنی ہونا - دولتمند ہونا - مالدار ہونا - (۴) اُکتانا - طبیعت بھرنا ؛ اجیرن ہو جانا ؛ ناگوار ہونا ؛

پیٹ بھرے کی باتیں - ہ - اسم مؤنث - متکبرانہ باتیں - دیکھو (پیٹ بھرے کے گن)

پیٹ بھرے کے گن - ہ - اسم مذکر - مغرورانہ کلام یا ڈھنگ - آزادانہ اطوار (جب کوئی نو دولت آدمی بد وضع اور خراب ہو جاتا ہے تو اُس کی نسبت بھی کہتے ہیں) ؛

پیٹ پاٹنا - ہ - فعلِ لازم - (لکھنؤ) بھوک میں جیسا بُرا بھلا ملے اُسی کو سیر ہو کر کھا لینا - اوجھ بھرنا ؛

پیٹ پالنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) مشکل سے کما کر کھانا - بدشواری گزرِ اوقات کرنا - متوسطانہ گزر کرنا - (۲) پیٹ بھرنا - پرورشِ شکم کرنا - اپنے گزارہ کے قابل کر لینا جیسے پیٹ پالنا کتا بھی جانتا ہو (۳) نفس پرستی کرنا - اپنا قلب تازہ کھینا

پیٹ پالو - ہ - صفت - نفس پرست - بندۂ شکم - عبدالبطن - شکم بندہ ؛

پیٹ پانی ہونا - ہ - فعلِ لازم - (پورب) دست آنا - بدہضمی ہونا - تخمہ ہونا

پیٹ پکڑ کر بھاگنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) مضطربانہ بھاگنا - بے تابانہ دوڑنا - کسی صدمہ یا حادثہ کے باعث دل تھام کر دوڑنا - گھبرا کر بھاگنا جلد جانا (۲) دل کو لگنا - دل پر صدمہ گزرنا ؛

پیٹ پکڑ کر دوڑنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پیٹ پکڑ کر بھاگنا) ؛

پیٹ پکڑے - یا - تھامے پھرنا - ہ - فعلِ لازم (عو) مضطرب الحال پھرنا بیقرار اور پریشان ہونا - آپ میں نہ رہنا ؎

گورا گورا وہ بدن دیکھے جو مہتاب سا تو پیٹ پکڑے ہوئے دوڑا پھرے بیتاب سا تو (جرأت)

پیٹ پوچھن - ہ - اسم مذکر - (ہندو عو) اخیر کا بچہ - وہ بچہ جس کے بعد اور بچہ پیدا نہ ہوا ہو ؛

پیٹ پھاڑنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) شکم چاک کرنا - شکم دریدن کا ترجمہ (۲ - فعلِ لازم) بیقرار ہونا - مضطرب ہونا - حصہ لینے میں جلدی کرنا -

(۳ - عو) ہونسنا - حسد سے ٹوکنا - حسد کرنا ؛

پیٹ پھٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) شکم چاک ہونا - پیٹ شق ہونا (۲) زیادہ ہنسنے کی سمائی نہ رہنا - ہنسی کے مارے بیتاب ہونا (۳ - بازاری) وضعِ حمل ہونا - بچہ پیدا ہونا (۴) مرنا - جہان سے اُٹھنا - دُور ہونا - غارت ہونا - جیسے مینہ برسنے سے کال کا پیٹ پھٹنا (۵ - عو) حسد کرنا - رشک کرنا - ایرکھا میں مرنا - (جب چاول کی نسبت کہینگے تو اُسکے پھول کر شق ہو جانے سے مراد ہوگی)

پیٹ پھلانا - ہ - فعلِ لازم (عو) (۱) شکم کو سانس سے اونچا کرنا (۲) حاملہ ہونا گربھ سے ہونا (۳ - عو) کھانے کے شوق میں بھرنا - کھانے کی آرزو میں تیار ہو کر بیٹھنا ؛

پیٹ پھولنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) نفخ ہونا - پیٹ ابھرنا (۲ - بازاری) حاملہ ہونا (۳ - عو) بیتاب ہونا - بیقرار ہونا ؛ اضطرابی اور جلدی ہونا ؛

پیٹ پیٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) دیکھو (پیٹ بجانا) (۲) بھوک کے مارے شور مچانا - کھاؤں کھاؤں کرنا (۳) بیقراری ظاہر کرنا - مضطرب ہونا - پھڑکنا - پھڑپھڑانا (۴) ہوس کرنا - ہوکا کرنا ؛

پیٹ پیٹھ ایک ہو جانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) بھوک یا فاقہ کے باعث پیٹ کمر سے لگ جانا - بھوک سے پیٹ کا اندر دھنس جانا (۲) نہایت دُبلا اور لاغر ہو جانا - لقات ہو جاتا ؛

پیٹ پیٹھ سے لگنا - ہ - فعلِ لازم - نہایت دُبلا ہونا - ازحد لاغر ہونا - قاق ہونا - لقات ہونا - سوکھ کر کانٹا ہونا ؛

پیٹ ٹھنڈا رہنا - ہ - فعلِ لازم (عو) اولاد سے خوش رہنا - بچوں کا سکھ دیکھنا - اولاد کا زندہ و قائم رہنا ؛

پیٹ جاری ہونا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) دست آنا - دستوں کی بیماری ہونا

پیٹ جلنا - ہ - فعلِ لازم - (عو) بخار میں تپنا ؛

پیٹ چپاتی ہونا - ہ - فعلِ لازم - بھوک کے مارے پیٹ اندر دھنس جانا

پیٹ چلنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پیٹ جاری ہونا) ؛

پیٹ چوٹی - ہ - اسم مؤنث - وہ حاملہ عورت جس کا حمل اچھی طرح نہ پہچانا جائے

پیٹ چھٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پیٹ صاف ہونا (۲) پیٹ کی مٹائی یا اُبھار کا کم ہونا - جھٹکنا - دُبلا ہونا (۳) نفاس کا بخوبی جاری ہونا - زچہ کے پیٹ کی آلایش نکلنا ؛

پیٹ چھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - دست جاری ہونا - سنگرہنی ہونا ؛

پیٹ دکھانا - ہ - فعلِ لازم - (عو) افلاس اور گرسنگی کی شکایت کرنا -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پیٹ

(۲-ع) دائی سے حمل کی شناخت کرانا۔

پیٹ ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ حمل گرانا۔ اسقاطِ حمل کرنا۔

پیٹ رکھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) حاملہ کرنا (۲۔ فعلِ لازم) حاملہ ہونا۔ بارور ہونا۔

پیٹ رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ع) حاملہ کرنا۔

پیٹ رکھوانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) حاملہ ہونا۔ نطفہ قبول کرنا (۲۔ فعلِ متعدی) حاملہ کرانا۔ نطفہ ڈالنا۔

پیٹ رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ حمل قرار پانا۔ حاملہ ہونا۔ بارور ہونا۔

پیٹ سے باہر پاؤں نکالنا / پیٹ سے پاؤں نکالنا } ہ۔ فعلِ لازم (ع) اوگن دکھانا۔ اپنی چھپی ہوئی خباثتِ طبع کو ظاہر کرنا۔ بدراہ ہونا۔ سیدھے آدمی کا ناشائستہ کام کرنے لگنا۔ اپنی والی پر آنا۔ بدی پر آنا۔

پیٹ سے پاؤں اگر اپنے نکالوں ہیں بھی — ایک کیا دیکھنا گھر سیکڑوں گھاؤں ہیں بھی (میر علی)

(۲) بڑھ چلنا۔ اپنی بساط سے باہر کام کرنا۔ حد سے گزرنا۔

ڈھنگ یہ آپ کے نرالے ہیں — پیٹ سے پاؤں کچھ نکالے ہیں (شوق)

پیٹ سے ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ حمل ہونا۔ بارور ہونا۔

پیٹ کا بچہ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ (۱) اپنا جنا۔ اپنا زائیدہ۔ سگا بچہ۔ حقیقی اولاد (۲) حمل کے اندر کا وہ بچہ جو ابھی تک پیدا نہیں ہوا مگر پیٹ میں ہے۔

پیٹ کا پانی نہ ہلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بے تکان جانا۔ سواری میں جنبش اور تکلیف نہ ہونا (سبک رفتار سواری کی تعریف میں بولتے ہیں)۔

پیٹ کا پردہ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ آنتوں کی جھلی۔ اوجھڑی۔

پیٹ کاٹنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اپنی خوراک سے بچانا۔ معمولی خوراک سے کم کھانا۔ کم کھا کر گزر کرنا (۲) خوراک سے کم دینا۔ بھوکا مارنا۔ معمولی خوراک سے کم کھلانا۔

پیٹ کا دکھ دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) بھوک کی سزا دینا۔ بھوکا مارنا۔ کھانے کو نہ دینا۔

پیٹ کا دکھیا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) مریضِ شکم۔ وہ شخص جسے کھانا کم ہضم ہو (۲) شکم بندہ۔ بسیار خوار (۳) بھوکا۔ مفلس۔ قلاش۔ (۴) نفس پرست۔ نفس پرستی کی خاطر دکھ سہنے والا۔ تن پرور۔

پیٹ کا دھندا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ محنت مزدوری۔ تدبیرِ اکل و شرب۔

پیٹ کا کتا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ عبدالبطن۔ شکم بندہ۔ کھانے پر دم دینے والا۔

پیٹ

پیٹ کا ہلکا۔ ہ۔ صفت۔ وہ شخص جس کے پیٹ میں بات نہ پچے۔ اوچھا۔ کم ظرف۔ تنگ ظرف۔ راز نہ چھپا سکنے والا۔ گمبھیر کا نقیض۔

صورتِ فوارہ اسنا پیٹ کا ہلکا ہے تو — بات جو کچھ دل میں تھی تیرے زباں پر آ گئی (شاہ نصیر)

جو پیٹ کے ہلکے ہیں پچے بات کب ان سے — روکیں تو ابھر جائے شکم اور زیادہ (فوق)

پیٹ کو دھوکا دینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بھوک کو دم دینا۔ بن کھائے رہنا۔

پیٹ کو لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اشتہا ہونا۔ خواہشِ طعام ہونا۔ بھوک لگنا۔

پیٹ کی آگ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) الفتِ مادری۔ ماں کی ممتا۔ پیٹ میں رکھنے کی محبت (۲) اولاد۔ بال بچے (۳) بھوک۔ اشتہا۔

پیٹ کی آگ بجھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (فقیر) بھوکے کو کھلانا۔ اشتہا فرو کرنا۔ روٹی کھلانا۔ لگی کو بجھانا۔

پیٹ کی بات۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ رازِ نہاں۔ پوشیدہ بھید۔ مخفی بات۔

پیٹ کے بال۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ وہ بال جو بچے کے سر و جسم پر حمل کے اندر ہی نکل آتے ہیں۔ وہ بال جو بچہ ساتھ لیکر پیدا ہوتا ہے۔

پیٹ کے لیئے دوڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تلاشِ معاش میں پھرنا۔

پیٹ کی مار دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ع) عداوتاً یا تنبیہًا کسی کو بھوکا مارنا۔ بھوک کی سزا دینا۔

پیٹ گدرانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (گنوار) علامتِ حمل کا ظاہر ہونا۔

پیٹ گرانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ اسقاطِ حمل کرنا۔ قصداً حمل نکالنا۔ اخراجِ جنین کرنا۔

پیٹ گرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) اسقاطِ حمل ہونا۔ حمل جاتا رہنا۔ گربھ پات ہونا۔ (۲۔ اسمِ مذکر) اسقاط۔ گربھ پات۔ وضعِ حمل جیسے پیٹ گرنے کا مرض۔

پیٹ گڑگڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پیٹ میں قراقر ہونا۔ پیٹ بولنا۔

پیٹ لگجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بھوک کے باعث شکم کا اندر کو دھنس جانا۔

پیٹ لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پیٹ دھنسنا (گنوار) ہنگر لگنا۔ بھوک کی علامت کا ظاہر ہونا۔

پیٹ مار مرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خودکشی کرنا۔ پیٹ میں خنجر مار کر مر جانا۔

پیٹ مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) بھوک کو مغلوب کرنا۔ خوراک سے کم کھانا۔ کھانے میں کمی کرنا۔ تقلیلِ غذا کرنا (۲) نفس مارنا۔ نفس کشی کرنا (۳۔ فعلِ لازم) خودکشی کرنا۔ پیٹ میں چھری مار لینا سے

نظر آیا جو پیٹ ساقی کا — شیشہ نے اپنا مارا پیٹ (ناسخ)

پیٹ مرانی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (بازاری) وہ عورت جو معاش کی خاطر بدکاری کرے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پیٹ

پیٹ مسوسنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو عو) پیٹ کاٹنا - اپنی خوراک میں سے بچانا - پیٹ مارنا ✦ تھوڑا کھانا کھا کر گُزر کرنا ✦

پیٹ ملوانا - ہ - فعلِ متعدی - پیٹ کی مالش کرانا - ناف ٹلے دُرست کرانا ✦

پیٹ میں آنت نہ مُنہ میں دانت - ہ - (کہاوت) نہایت ضعیف کے حق میں بولتے ہیں) بُوڑھا پھُونس - پیرِ فرتُوت ✦

پیٹ میں بل پڑنا - ہ - فعلِ لازم - ہنسی کے باعث شکم میں شکن پڑنا - ہنستے ہنستے کمر کا دُہرا ہو جانا - نہایت ہنسنا ✦ پیٹ میں شکن پڑنا ✦

پیٹ میں بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - پیٹ میں گُھسنا ✦ بھید لینا ✦ اپنے مطلب کے لئے کسی کو دوست بنانا - یارانہ گانٹھنا - خوشامد کرکے دوست بنانا - دوست بنکر مطلب نکالنا ✦

پیٹ میں پانی پڑنا - ہ - فعلِ لازم - خوف سے دست آنے لگنا ✦

پیٹ میں پاؤں ہونا - ہ - فعلِ لازم - پوشیدہ گُن ہونا - پیٹ میں گُن بھرے ہوئے ہونا ✦ نہایت مکّار ہونا ✦

(یہ محاورہ سانپ سے لیا گیا ہے ایسے شخص کے حق میں بولتے ہیں جو ظاہر میں غریب اور باطن میں سب گُنوں پورا ہو) (۲) گُھنّا ہونا - گُھنّا ہونا ✦

پیٹ میں پُچھو لینا - ہ - فعلِ لازم (اطفال) کھیل میں اپنے پیٹ میں ایک اور متنفس قرار دے کر دو کے برابر خیال کرنا ✦

پیٹ میں پُچھو ہونا - ہ فعلِ لازم (اطفال) ایک اور فرضی آدمی پیٹ میں کھیل کے وقت کمیٔ اطفال کے باعث مان لیا جانا ✦

پیٹ میں پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پیٹ میں جانا (۲ - عو) حمل رہنا - نطفہ قرار پانا ✦ رحم کا نطفہ کو قبول کر لینا -

پیٹ میں پیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پیٹ میں بیٹھنا) ✦ پیٹ میں گُھسنا ✦

پیٹ میں چُوہے دَوڑنا - یا - چھُوٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کسی کے خوف کے باعث کمالِ اضطراب اور اضطرار ہونا - نہایت تشویش ہونا (۲) بھُوک کے مارے قُل ہونا - بھُوک سے بے قرار ہونا ✦

پیٹ میں چُوہے قلابازی کھانے لگے - ۱ - (کہاوت) نہایت بھُوک لگ آئی - بھُوک کے باعث بیتاب ہونے لگے ✦

پیٹ میں چیونٹے کی گرہ ہونا - ہ - فعلِ لازم - (عو) حقارتاً - نہایت کم خوراک ہونا - بن کھائے جینا - پھُول سونگ کر رہنا ✦

(چونکہ چیونٹے کی نسبت یہ بات مشہور ہے کہ وہ صرف اناج سونگھ کر رہتا ہے کیونکہ اُس کی کمر میں اتنی گنجائش نظر نہیں آتی کہ اُس میں خوراک جا سکے پس اِس لئے کم خوراک آدمی کے حق میں جو اپنے تئیں نازک سمجھے ازروئے طنز یہ محاورہ بولنے لگے)

پیٹ میں ڈاڑھی ہونا - ہ - فعلِ لازم - حالتِ طفلی میں پیرانہ عقل کی باتیں کرنا - (عقلمند لڑکے کی نسبت بولتے ہیں یعنی ابھی کچے بڑے بوڑھے ہونے کی حالت جو ریشِ سفید خیال کیجاتی ہے پیٹ کے اندر پوشیدہ ہے) ✦

پیٹ میں ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - طوعاً و کرہاً یعنی بے رغبتی سے کھانا ✦

پیٹ میں سے پاؤں نکالنا - ہ - فعلِ لازم - نئے نئے گُن سیکھنا بدراہی اور بداطواری میں قدم رکھنے لگنا - بساط سے باہر پاؤں رکھنے لگنا - اپنی حد سے بڑھنا ✦

پیٹ میں گڑبڑ ہونا - ہ - فعلِ لازم - پیٹ میں قراقر ہونا - دست آنے کی علامت ظاہر ہونا ✦

پیٹ میں گُھسنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پیٹ میں بیٹھنا) ✦

پیٹ میں گھوڑے دَوڑنا - ہ - فعلِ لازم - قراقر و قبقبوں ہونا - گڑبڑ ہونا - پیٹ کی کسر سے بدہضمی کی علامت ظاہر ہونا ✦

پیٹ میں گیدڑیاں دَوڑنا - ہ - فعلِ لازم - (گنواں) خوف یا بھُوک کے مارے بے قرار ہونا ✦ بھُوک کے سبب انتڑیوں کا بل کھانا ✦

پیٹ والی - ہ - اِسم مؤنث (عو) (۱) حاملہ - دوجیا - زنِ باردار (۲) ہر ایک کھانے پینے کی چیز پر دل چلانے والی ✦

پیٹ ہڑبڑانا - ہ - فعلِ لازم - (عوام) پیٹ میں گڑبڑ یا قراقر ہونا - پیٹ میں گڑبڑاہٹ ہونا ✦

پیٹا - ہ - اِسم مذکر - (۱) دَور - گولائی - محیط (۲) تکّل یا کنکوّے کی ڈور کا جھول جو کنکوّے کی کم زوری کے باعث نمایاں ہوتا ہے (۳ - تابعِ فعل) تقریباً - اندازاً - تخمیناً ✦ اندر جیسے پچاس برس کے پیٹے میں ہے (۴ - پُوربی) گُزرگاہِ دریا - دریا کے بہنے کا راستہ (۵) تفصیلِ حساب جو ایک مد کے اندر لکھی جائے (۶) دریا کا پاٹ (۷) حیوانات کا اوجھ - اوجھڑی (۸) کتاب کا متن (۹) دیکھو نمبر ۱۳ پیٹ (۱۰) فاصلہ - دُوری (۱۱) (لکھنؤ) قابو - بس ✦

پیٹا توڑنا - ہ - فعلِ متعدی - اڑتے ہوئے کنکوّے کی ڈور کے جھول کھینچ لینا

پیٹا چھوڑنا - ہ - فعلِ متعدی - کنکوّے کی ڈور کا لٹک جانا ✦

پیٹارتھُو - ہ - صفت (ہندو) بسیار خوار - پیٹو ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پیٹ پیٹ کر - ہ - تابعِ فعل (۱) مار مار کر جیسے پیٹ پیٹ کر سجا دیا (۲) اپنے آپ کو ضرب لگانا جیسے پیٹ پیٹ کر اپنا خون کر دیا (۳) جھینک جھینک کر - دق کر کے - رُلا رُلا کے - بمشکل تمام جیسے اُس کا خاوند پیٹ پیٹ کر روٹی دیتا ہے یا پیٹ پیٹ کر بیس میں سے دس روپے وصول کیے ٭

پیٹرن - انگلش (Patron) اسمِ مذکر - مُربّی - سرپرست ٭ حامی ٭

پیٹک پیّا - ہ - اسمِ مذکر - (عو) نوحہ - ماتم - کہرام ٭ جھگڑا - فتنہ ٭

پیٹک پیّا ڈالنا - ہ - فعلِ لازم (عو) رونا پیٹنا ڈالنا - کہرام مچانا - ماتم ڈالنا ٭ جھگڑا اٹھانا - فتنہ برپا کرنا ٭

پیٹل - ہ - صفت - بڑے پیٹ والا - توندل - پکھال پیٹیا ٭

پیٹنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) مارنا - ضرب لگانا - جسمانی سزا دینا - چوٹ لگانا - کوٹنا ٭ کچلنا (۲ - عو) نوحہ و ماتم کرنا - رونا - بُرا چاہنا - کسی کا مرنا چاہنا جیسے

آنکھیں پھوٹیں جو بھر نظر دیکھے ٭ ہم کو پیٹے اگر ادھر دیکھے (شوق)

(۳) چیپا کرنا - چوڑا کرنا (۴) سخت محنت کرنا - محنتِ شاقہ اٹھانا جیسے رات دن کا غذ پیٹنا یعنی لکھنے کی سخت محنت اٹھانا (۵) حاصل کرنا - کمانا جیسے مہینے میں چار پانچ روپے پیٹ لیتا ہے - (۶) جھینکنا (۷) سرزنش کرنا جیسے روز پیٹتے ہیں مگر وہ ہی کام نہیں سیکھتا (۸) اندیشہ کرنا - فکر کرنا - جیسے اسی دن کو پیٹتے تھے ٭

پیٹنا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) ماتم - نوحہ جیسے ایک کی سیر دو کا تماشا تین کا پیٹنا چار کا سیاپا (مثل) (۲) مصیبت - آفت جیسے یہ اور پیٹنا پڑ گیا ٭

پیٹنا پڑنا - ہ - فعلِ لازم - رونا پڑنا - مصیبت لاحق ہونا - آفت کا سامنا ہونا - ماتم پڑنا - ماتم ہونا - جیسے دُکھ کا رونا تو تھا ہی چوری کا اور پیٹنا پڑ گیا

بے تقاضائے شہادت دم توڑے ٭ پیٹنا کیوں پڑ گیا جلاد کا (بیخود)

ابتدائے عشق وہ لایا ہے رنگ ٭ پڑ گیا ہے پیٹنا انجام کا (رونق)

پیٹنٹ - انگلش Patent - صفت - کسی فن کے موجد کی رجسٹری شدہ چیز - سند یافتہ - مستند ٭ اجازت یافتہ ٭

پیٹو - ہ - اکال - بسیار خوار - شکم بندہ - بہت کھانے والا - کھانے کا لالچی - جیسے پیٹو مرے پیٹ کو نامی مرے نام کو ٭

پیٹھ - ہ - اسمِ مؤنث (۱) پشت - ظہر (۲) مدد - حمایت - کمک - پشت گرمی ٭ پناہ ٭ سہارا - ستون ٭ اوٹ (۳) عقب - پیچھے - پچھاڑی (۴) بیرون - ہر چیز - ہر ایک چیز کے اوپر کا حصہ ٭

پیٹھ پر کا - ہ - اسمِ مذکر - (عو) (۱) اوپر کا ٭ بعد کا ٭ وہ بچہ جو کسی بچہ کے بعد پیدا ہوا ہو (۲) چھوٹا بھائی ٭

پیٹھ پر کھانا - ہ - فعلِ متعدی - نامردی سے بھاگتے ہوئے پٹنا - سامنے نہ ٹھیر سکنا - قابلِ شرم شکست کھانا - چوتڑوں پر کھانا ٭

پیٹھ پر ہاتھ پھیرنا - ہ - فعلِ متعدی - شاباش دینا - پیار کرنا ٭ ہمت بڑھانا ٭

پیٹھ پر ہونا - ہ - فعلِ لازم - (۱) مدد پر ہونا - کمک پر ہونا - حمایتی بننا - معاون ہونا (۲) ایک بچے کے بعد دوسرے بچے کا پیدا ہونا ٭

پیٹھ پھیرنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پیٹھ موڑنا - جانا - سدھارنا - رخصت ہونا - (۲) انتقال کرنا - مرنا - رحلت کرنا - دنیا سے گزر جانا (۳) لڑائی سے بھاگنا - روگرداں ہونا - ہزیمت اٹھانا (۴) مُڑ کر بیٹھنا - رُخ بدل کر بیٹھنا - پہلو بدلنا - اعراض کرنا - بیزاری یا نفرت کے باعث ایک طرف سے دوسری طرف منہ کر لینا

پیٹھ پیچھے - ہ - تابعِ فعل - (۱) غیبت میں - بعد میں - غیر حاضری یا عدم موجودگی میں

پیٹھ پیچھے میرے بد کہنے سے ناسخ یہ ملا ٭ پیٹھ پر بارِ گنہ کا جمع پشتارا ہوا (ناسخ)

(۲) مرنے کے بعد - بعد از انتقال ٭

پیٹھ پیچھے کہنا - ہ - فعلِ لازم - غیبت کرنا - بعد میں بُرا کہنا - بدیاں کرنا ٭

پیٹھ توڑنا - ہ - فعلِ لازم - مایوس کرنا - ناامید کرنا - ہمت توڑنا - ہراس کرنا (۲) چڑھی لینا - پشت پر سوار ہونا ٭

پیٹھ ٹھونکنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) شاباش دینا - ہمت بندھانا - تقویت دینا (۲) پیار کرنا - چمکارنا - دلاسا دینا - پُچکارنا ٭

پیٹھ چارپائی سے لگ جانا - ہ - فعلِ لازم - صاحبِ فراش ہونا - چارپائی پر پڑے پڑے پیٹھ پک جانا ٭ بیماری کے باعث ناتوان ہو کر چارپائی سے نہ اٹھ سکنا - طاقتِ نشست و برخاست نہ رہنا ٭

پیٹھ دکھا کر جانا - ہ - فعلِ لازم - (عو) پیٹھ موڑ کر جانا - رخصت ہو کر منہ موڑنا - رخصت ہو کر چلنا - جاتے وقت منہ موڑنا - سفر کو روانہ ہونا جیسے

چلی جس طرح پیٹھ اپنی دکھا ٭ اسی طرح دکھلائیو منہ پھر آ (میر حسن)

پیٹھ دکھانا - ہ - فعلِ لازم (۱) روگرداں ہونا - منہ موڑنا - لڑائی سے بھاگ جانا (۲) ترک کر دینا - چھوڑ دینا (۳) پردیس کو جانا - سفر کو جانا ٭

پیٹھ دینا - ہ - فعلِ لازم - (۱) روگرداں ہونا - منہ موڑنا (۲) بیوفائی کرنا - بےمروتی کرنا - دغا دینا - فریب دینا (۳) لڑائی سے بھاگ جانا (۴) مر جانا - گزر جانا - انتقال کر جانا - فوت ہو جانا ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پیٹ

پیٹھ کا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (پیٹھ پکا)۔

پیٹھ کا کچا - ہ - صفت - پیٹھ کا نازک - وہ جانور جسکی پیٹھ سواری لینے سے جلد زخمی ہو جائے - سواری کا بودا۔

پیٹھ لگانا - ہ - فعل متعدی - (۱) چوپایہ کی پیٹھ پر زخم ڈالنا یعنی بے تمیزی سے کسنا یا سواری لینا یا لادنا جسمیں اُس کی پیٹھ زخمی ہو جائے (۲) کشتی میں پچھاڑنا - چت کرنا - پٹکنا - مغلوب کرنا - گرانا۔

پیٹھ لگنا - ہ - فعل لازم - (۱) پیٹھ میں زخم ہو جانا - بڑے بڑے پیٹھ کا پک جانا (۲) کشتی میں چت ہو جانا - پچھڑنا - مغلوب ہونا - زیر ہونا (۳) چپک جانا - چسپاں ہونا - چمٹ ہونا - ملتزق ہونا۔

لگ گئی بیماریٔ فرقت میں بستر سے پیٹھ ✻ اُٹھ چلوں بالفرض میں تو ساتھ ہی بستر چلے (ناسخ)

پیٹھ موڑنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (پیٹھ پھیرنا)

پیٹھ نہ لگنا - ہ - فعل لازم (عو) مضطرب رہنا - آرام نہ پانا - تڑپنا - بیقرار رہنا - بے چین رہنا۔

مر کر بھی پیٹھ لگتی نہیں ہے زمین کو ✻ عاشق ناچین تو نے خدا یا اُٹھالیا

پیٹھ - ہ - اسم مؤنث - (۱) دخل - باریابی - رسائی - گزر جیسے اُس کو تو گھس پیٹھ آتی ہے - (۲) وہ بازار جو آٹھویں دسویں روز مقررہ مقاموں میں لگا کرتا ہے - ہاٹ - روزبازار (۳) مثنّٰی - نقل - گمشدہ ہنڈوی کی نقل۔

پیٹھا - ہ - اسم مذکر - ایک پھل کا نام - جو گول کھٹے سے مشابہ ہوتا اور اس کی مٹھائی اور مربا مشہور ہے۔

پیٹھانا - ہ - فعل متعدی - (پورب) بھیجنا - رخصت کرنا۔

پیٹھنا - ہ - فعل لازم - (۱) گھسنا - داخل ہونا - جانا - بیٹھنا۔

جن ڈھونڈا تن پائیاں گہرے پانی پیٹھ ✻ میں بوری ڈوبن ڈری رہی کنارے بیٹھ (دوہا)

(۲) پیوست ہونا - جمنا - گڑنا۔

پیٹھی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (پِٹھی)

پیٹی - ہ - اسم مؤنث - (۱) پٹکا - کمربند - وہ چمڑے کا چوڑا تختہ دار تسمہ جو سپاہی کمر سے باندھتے ہیں (۲) وہ صندوقچہ جسمیں کارخانہ دار نقدی یا جوکھوں رکھتے ہیں - پاس لیکر بیٹھے کا صندوقچہ (۳) خرجی - جامہ دانی (۴) وہ ڈورا جو بلبل پالنے کی کمر میں ہاتھ پر بٹھا کر لئے پھرنے کو باندھ دیتے ہیں (۵) توپ و بندوق کے سامان رہنے کا بکس یعنی گولہ بارود رکھنے کا صندوق (۶-عو) نیفہ کا استر - (مگر لکھنؤ میں تہ بند کی بھرتی کو بھی کہتے ہیں اور وہ ایک کپڑا ہوتا ہے

پیٹ

جو عورتیں چوٹی معنی گرنے کے واسطے پیٹ لپیٹ کر اوپر سے سوباف لپیٹ لیتی ہیں)

(۷) وہ کپڑا جو بچہ ہونے کے بعد زچہ کی کمر سے باندھا جاتا ہے۔

پیٹی اُترنا - ہ - فعل لازم - سپاہی یا کونسٹیبل کا معطل ہونا

پیٹی باندھنا - ہ - فعل لازم - (۱) سپاہی کا کمر باندھ کر مستعد ہونا - کمر کسنا - کمر بندی کرنا (۲) دست آموز جانور کی کمر میں ڈورا باندھنا۔

پیٹیا - ہ - اسم مذکر (۱) پیٹ کے موافق خوراک - ایک آدمی کی خوراک کے (رسد) روزینہ - وظیفہ - وثیقہ - آزوقہ - پنشن۔

پیج - انگلش (Page) اسم مذکر - صفحہ - پنا - ورق کا ایک رخ۔

پیجامہ - ۱ - اسم مذکر - مخفف پاجامہ - (دیکھو پاجامہ)

پیجامے سے باہر ہونا - یا - نکلا پڑنا - ۱ - فعل لازم - حقارتاً آپ سے باہر ہوئے جانے کو کہتے ہیں۔

پیچانا - ہ - فعل متعدی - (۱) نوش کر لینا - غٹک لینا - اُتار جانا (۲) طرح دے جانا - ٹال جانا - چپ ہو رہنا - غم کھانا - برداشت کرنا - درگزر کرنا - ضبط سخن یا ضبطِ اشک کرنا۔

سخن اوروں کا نشہ ہو کے سنتا اور سب کہتا ✻ مگر جب آبرو کی بات کو سنتا تو پی جانا (آبرو)

پیچ یا پیچھ - ہ - اسم مؤنث - مانڈ - مانڈی - مانڈو - کانجی - اُبلے ہوئے چاولوں کا پانی جسے غریب غربا پیتے دھوبی کلف بناتے کاغذ ساز کام میں لاتے ہیں

پیچ پی ہزار نعمت کھائی - ۱ - (کہاوت) جو کچھ کھانے کو ملگیا اُسی کو نعمت اور غنیمت سمجھا۔

پیچ - ف - اسم مذکر - از پیچیدن - (۱) البیٹ - بل - تاب۔

بھولے جائے اپنا بل کرنا بھی شاخ غزال ✻ پیچ دکھلادے جو گیسوئے عنبر فام کا (گویا)

(۲) حلقہ - چوڑی - کڑی (۳) پھیر - چکر (۴) خم - ٹیڑھ (۵) مروڑا - مروڑ - درد شکم (۶) رشک و حسد - (مگر اس معنی میں اپنے مترادف لفظ تاب کے ساتھ آتا ہے) (۷) ابہام - عقدہ - عقدۂ لاینحل - گتھی - الجھن جیسے اس بات کا پیچ نہیں کھلتا

عشق آنکھ کے گورکھ دھندا - ایسے لکھوے پیچ کوئی کیا ✻ ایک کھلا تو دوسرا محکم پیچ کے اوپر پیچ پڑا (ظفر)

(۸) حلقہ دار کھیل - وہ کھیل جس میں چھڑیاں کٹی ہوئی ہوں (۹) مشکل - دقت - دشواری جیسے خدا ہی اس پیچ کو نکالے (۱۰) دم - چھل - فریب - دھوکا - چال - چالبازی۔

اُس کے پھندے سے کوئی نکلے خدایا کیونکر ✻ آہ ہر بات میں ہو جس کی صد ایجاد کے پیچ (شاہ نصیر)

پیچ سوہ کرتا ہے یاری باتیں آپس کی پیچ کی سدی ✻ نکلیں اٹکے پیچ سے کیا ہم پیچ کے اوپر پیچ پڑا (ظفر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۱۱) کُشتی کا داؤں - بندِ کُشتی سے

تجکو اے چرخِ کہن دیکھ دکھاؤں لگا زمیں ﴿ کر جواں پر نہیں چلتے ہیں بل پیر کے پیچ (شاہ نصیر)

(۱۲) دبانے کی کل یا مشین جیسے رُوئی کا پیچ (۱۳) پگڑی کی لپیٹ - دور - البیٹ -

طرحدار اِک سر پہ چھنیٹا سجا ﴿ تمامی کا پٹکا کمر سے بندھا
عجب پیچ پر پیچ بیٹھے تھے بل ﴿ کہ ہر پیچ پر پیچ کھاتا تھا دل (قطعۂ میرحسن)

(۱۴) جب پتنگ بازی میں ایک پتنگ کی ڈور دوسرے پتنگ پر پڑجاتی ہے تو اُس کے گھِسنے کو بھی پیچ کہتے ہیں (۱۵) حلقۂ مار - گُنڈلی - گمینڈلی سے

تیرے آگے نہ چلے جانِ سیہ مار کے پیچ ﴿ زُلفِ پیچاں نے اُسے مار رکھا مار کے پیچ (ناسخ)

(۱۶) پھندا - گرہ - اُلجھاؤ (۱۷) بتی - پتلی پگڑی ﴿

پیچ اُٹھانا - ا - فعلِ مُتعدّی - (۱) رنج و سختی اُٹھانا - تکلیف اُٹھانا - غم و غصّہ کھانا ﴿

اُٹھائے عشقِ پیچاں کی طرح سے ﴿ گلستانِ جہاں میں پیچ پر پیچ (آتش)

(۲) کنکوّے کی ڈور کو دوسرے کنکوّے کی ڈور سے الگ کرلینا ﴿

پیچ اُٹھنا - ا - فعلِ لازم - (۱) مروڑا اُٹھنا - پیٹ میں پیچش کا سا درد ہونا -
(۲) کنکوّے بڑھنا یا اُڑنا ﴿

پیچ اُکھڑنا - ا - فعلِ لازم - (۱) کل کے پُرزے کا ڈھیلا ہوجانا (۲) فریقین کے ہاتھوں سے کنکوّے کی ڈور ٹوٹ جانا ﴿

پیچ باندھنا - ا - فعلِ مُتعدّی (۱) کُشتی کے داؤں کا توڑ کرنا ﴿ گرفت کرنا - پکڑ لانا (۲) پگڑی باندھنا - دستار باندھنا -

پیچ پر پیچ پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) جھگڑے میں جھگڑا پڑنا - بکھیڑے میں بکھیڑا ہونا - دِقّت میں دِقّت پیش آنا - عقدہ میں عقدہ پڑنا سے

زُلف میں بل اور کاکُل پر خم و پیچ کے اُوپر پیچ پڑا ﴿ وہ ہوئے سرکش یہ ہوئے برہم پیچ کے اوپر پیچ پڑا (ظفر)

دل تو کمند غم میں پھنسا ہو جان اسیر دام بلا ہے ﴿ عشق کے ہاتھوں ناک میں ہے دم پیچ کے اُوپر پیچ پڑا (〃)

یار نے جب یک پیچیدہ بجگر باندھا پھر سر پیچ کو سر پر ﴿ ہوگیا اپنا اور ہی عالم پیچ کے اُوپر پیچ پڑا (〃)

(۲) مشکل پر مشکل پیش آنا سے

دِل کو ہے پیچ و تابِ الم سے دو دو جگر پیچیدہ دم کو ﴿ دیکھ تو کیسا عشق میں ہمدم پیچ کے اوپر پیچ پڑا (ظفر)

(۳) گھِسّے پر گھِسّا لگنا - زد پر زد پڑنا - ضرب پر ضرب لگنا - چوٹ پر چوٹ لگنا

دو نو طرف کو تارِ نظر کے کھنچتے ہیں دل دونوں طرف ﴿ خوب پلکوں میں ہے باہم پیچ کے اُوپر پیچ پڑا (ظفر)

(۴) داؤں پر داؤں پڑنا - داؤں پر داؤں ڈالنا سے

جب کہ فتح پیچ اُس نے سر پر گوندھ کے باندھا نجوڑا اُٹھا کہ ﴿ دل نے جانا آج مسلّم پیچ کے اُوپر پیچ پڑا (ظفر)

پیچ پڑنا - ا - فعلِ لازم - (۱) اُلجھنا ﴿ بکھیڑا پڑنا - (۲) سخت مشکل یا دِقّت پیش آنا ﴿ ہرج و مرج واقع ہونا سے

جوابِ خط خبرداری سے لانا ﴿ نہ چلنے پائے کبھی اے نامہ بر پیچ (آتش)

(۳) ایک پتنگ کی ڈور دوسرے پتنگ کی ڈور پر پڑنا (۴) مزاحمت پیش آنا ﴿

پیچ تختی - ا - اسم مؤنث - ایک آہنی اوزار کا نام جس سے کسی چیز میں پیچ کاٹنے یا بنانے ہیں

پیچ چلنا - ا - فعلِ لازم (۱) فریب سے غالب آنا - دغا سے کامیاب ہونا -
(۲) چال چلنا - دھوکا دینا - جُل دینا ﴿

پیچ چُھٹنا یا چھوٹنا - ا - فعلِ لازم دو کنکوّوں کی ملی ہوئی ڈور کا علیحدہ علیحدہ ہوجانا ﴿

پیچ دار - ف - صفت (۱) بل دار - بل کھایا ہوا - مڑواں - تابیدہ -
(۲) پیچیدہ - پہلودار (۳) مشکل یا دقیق بات ﴿

پیچ در پیچ - ف - صفت - (۱) بل پر بل پڑا ہوا - نہایت پیچیدہ (۲) عقدۂ لاینحل - نہایت مشکل ﴿ دشوار گزار ﴿

پیچ در پیچ کھانا - ا - فعلِ لازم - بل پر بل کھانا - پیچ پر پیچ کھانا ﴿
(صرف گلزارِ نسیم میں اس طرح دیکھا گیا ہے ورنہ اُردو میں ایسے موقع پر "در" کی بجائے لفظ "پر" مستعمل ہے جو گلزارِ نسیم - لاوا زُلف نے کھائے پیچ در پیچ ﴿ کرہ گلفروز تھا یہاں سر پیچ) ﴿

پیچ دینا - ا - فعلِ مُتعدّی - (۱) بل دینا - مروڑنا - لپیٹنا - گھمانا (۲) دغا دینا - فریب دینا - دھوکا دینا سے

اُلفتِ گیسوئے جاناں نے بڑا پیچ دیا ﴿ دام میں آگئے ہم آپ کے دانا ہو کر (صبا)

پیچ ڈالنا - ا - فعلِ مُتعدّی - (۱) داؤں ڈالنا (۲) چال چلنا - جال پھیلانا - دامِ فریب بچھانا (۳) مشکل ڈالنا - دِقّت پیش لانا (۴) دوسرے کے کنکوّے کی ڈور پر ڈور ڈالنا ﴿

پیچ کاٹنا - ا - فعلِ مُتعدّی (۱) کنکوّے سے کنکوا کاٹنا - کنکوّے کی ڈور کے گھِسّے سے ڈور اُڑا لانا (۲) پیچ تختی کے ذریعہ کسی کیل یا کابلے میں چوڑیاں کاٹنا ﴿

پیچ کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) کُشتی کا داؤں کرنا (۲) فریب کرنا - دھوکا دینا سے

نہیں دمساز ہم ہکو نہ دے دم ﴿ کرے جو پیچ اے یار اُس سے کر پیچ (آتش)

پیچ کھانا - ا - فعلِ لازم (۱) بل کھانا - اینٹھنا سے

زُلفیں چہرے پہ پیچ کھانے لگیں ﴿ پنڈلیاں دونوں تھرتھرانے لگیں (شوق)

(۲) دِل ہی دِل میں غصّہ کرنا ﴿

پیچ کُھلنا - ا - فعلِ لازم - بل دور ہونا - سُلجھنا - پگڑی کا پھیر کُھلنا (۲) عُقدہ وا ہونا (۳) بھید کُھلنا - راز فاش ہونا ﴿

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پیچ

پیچ کھیلنا - ا - فعلِ متعدی - چھل کھیلنا - چال چلنا - دھوکا دینا - داؤں ڈالنا ◆

پیچ لڑانا - ا - فعلِ متعدی (۱) کنکوا لڑانا - پتنگ کی ڈور سے ڈور لڑانا - (۲) لاؤ لنگر لڑانا ◆

پیچ مارنا - ا - فعلِ لازم (۱) بل کھانا - اینٹھنا (۲) فریب دینا - دھوکا دینا - چھل کھیلنا ؎

زلف نے کھلکر پیچ یہ مارے پیچ میں لائے دل کو ہمارے
چوٹی کھلی تو اور بھی اسدم پیچ کے اوپر پیچ پڑا (ظفر)

(۳) کام اٹکانا - حرج کرنا ◆ مزاحمت کرنا ◆

پیچ میں آنا - ا - فعلِ لازم (۱) مصیبت میں پھنسنا - گردش میں آنا - دِقت میں پڑنا ◆ پھیر میں آنا - کسی طرح کا زیان و نقصان ہونا (۲) دم میں آنا - چھل میں آنا (۳) پھندے میں آنا - جال میں پھنسنا - دامِ فریب میں مبتلا ہونا ؎

نہ کسی کی زلف سے کام تھا نہ کسی کے گیسو ہی دام تھا ہمیں تو فراغ مدام تھا مگر اب کے پیچ میں آ گئے (میر حسن)

پیچ میں لانا - ا - فعلِ متعدی - داؤں میں لانا - فریب میں لانا - دم میں لانا - پھنسانا

پیچ و تاب - ف - اسمِ مذکر - (۱) بل - مروڑ - خم و پیچ ◆

دیکھانہ ہے یہ رشک و حسد وہ بلا کہ آج سُنبُل کو تیری زلف کا سا پیچ و تاب تھا (مومن)

(۲) غم و غصّہ - گھٹاؤ ◆ قہر و غضب ؎

خط پڑھ کے اور بھی وہ ہُوا پیچ و تاب میں ◆ کیا جانے لکھ دیا اُسے کیا اضطراب میں (ذوق)

(۳) خم و چم - معشوقانہ خرام ؎

تھا عجب پیچ و تاب اُس گُل کا ◆ پھٹا پڑتا تھا جوبن اُس گُل کا (شوق)

(۴) اضطراب - بیقراری - بیچینی ؎

میں مضطرب ہُوں وصل میں خوفِ رقیب سے ◆ ڈالا ہے تم کو وہم نے کس پیچ و تاب میں (غالب)

(۵) فکر و اندیشہ - تشویش و تردد - کشمکش و پیچ ◆

اتنا ہی مجھ کو اپنی حقیقت سے بُعد ہے ◆ جتنا کہ وہم غیر سے ہُوں پیچ و تاب میں (غالب)

پیچ و تاب کھانا - ا - فعلِ لازم - (۱) لپٹنا - بل کھانا (۲) دل ہی دل میں غم و غصّہ سے گھٹنا - حسد یا رشک سے جلنا ◆ جھلّانا - افروختہ ہونا - (۳) مضطرب رہنا - بیقرار ہونا - انگاروں پر لوٹنا (۴) فکر و اندیشہ میں رہنا ◆

پیچاں - ف - صفت - پیچیدہ - تابیدہ - بل کھایا ہُوا - بلدار جیسے زلفِ پیچاں

پیچِش - ف - اسمِ مؤنث - مروڑ - مروڑا - درد ہو کر دست یا پیچانہ یا آنو آنا ◆

پیچک - ف - اسمِ مؤنث (۱) لپیٹے ہوئے سوت کی گٹی گول ہو خواہ لمبی - رِیل - پکّے سوت کی گگّڑی یا گولی (۲) پیچدار نال کا تنبچہ ◆

پیچکو - ہ - اسمِ مذکر (پورب) ایک قسم کا آڑو - چیلو - زرد آلو (۲ - گنوار) پکا سرخ ٹینٹ - کریل کا پکا پھل ◆

پیچوان - ف - اسمِ مذکر - شک (۱) ایک قسم کا حقّہ جس کا لچکدار نیچہ رچپت کے تار اور پھوج پتّر وغیرہ لپیٹ کر بناتے ہیں تاکہ دُور سے یا لپیٹ کر جس طرح چاہیں بہ آسانی پی سکیں اسکا ایجاد نورجہاں بیگم نورالدین جہانگیر بادشاہ کی بیوی نے سانپ کو کنڈلی مارے ہوئے بیٹھا دیکھکر کیا تھا فارسی میں صرف پیچ کہتے ہیں

پیچھا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) سامنے کا نقیض - پُشت - عقب - پس - پچھلا حصّہ (۲) تعاقب - پیروی ◆

پیچھا بھاری ہونا - ہ - فعلِ لازم - (۱) عقب کا خوف ہونا ◆ دُشمن کا پسِ پُشت آ جانا (۲) بعد میں دِقت پیش آنا جیسے بیاہ کا پیچھا بھاری ہوتا ہے (۳) دُشمن کی کمک آ جانا - مخالف کا قوی پُشت ہونا ◆

پیچھا پکڑنا - ہ - فعلِ متعدی (عو) (۱) سر ہونا - پیچھا لینا - آزار کے درپے ہونا - ستانا (۲) ہر وقت ساتھ رہنا - پچھلا بننا - دُنبالہ ہونا -

پیچھا چھڑانا - ہ - فعلِ متعدی - آزادی حاصل کرنا - مخلصی پانا - چھٹکارا پانا - پنڈ چھڑانا - جان بچانا ◆ عقب گزاری کرانا ◆

پیچھا چھوڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پنڈ چھوڑنا - رہائی دینا - مخلصی دینا (۲) باز آنا - کنارہ کرنا ◆ ہاتھ اُٹھانا ◆

پیچھا کرنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) تعاقب کرنا - رگیدنا (۲) سر ہونا - درپے ہونا (۳ - عو) ستانا - دِق کرنا ؎

میرا پیچھا بس اب کیجے آپ میرے گھر مجکو جانے دیجے آپ (شوق)

(۴) بندوق یا توپ کا چھوٹتے وقت پیچھے سَرکنا - دھچکا دینا ◆

پیچھا لینا - ہ - فعلِ متعدی - (عو) (۱) تعاقب کرنا (۲) سر ہونا ◆ ستانا ◆ ساتھ لگے رہنا (۳) مزاولت کرنا - بار بار آنا جیسے بخار نے بڑا پیچھا لیا ◆

پیچھا نہ چھوڑنا - ہ - فعلِ متعدی - ساتھ نہ چھوڑنا - پنڈ نہ چھوڑنا - سر ہونا - جان کو آنا - ہمزاد کی طرح ساتھ رہنا - تعاقب سے باز نہ آنا ◆ درپے آزار رہنا - درپے ہونا ؎

پیچھے - ہ - تابعِ فعل - (۱) بعد میں - عقب میں - غیبت میں - عدم موجودگی میں (۲) بعد - عقب ◆ پس غیبت (۳) بعدہ - بعد ازاں - پس ازاں - (۴) خاطر - واسطے - برائے - لئے - باعث - سبب - کارن جیسے ان کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پیچ

پیچھے سب تج دیا۔ (۵) اخیر ؏

پیچھے آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) تعاقب کرنا۔ عقب میں آنا (۲) دیر میں آنا۔ بعد میں آنا۔

پیچھے پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) سر ہونا۔ لپٹنا۔ درپے ہونا۔ گرد ہوتا۔ ؎

بلا سی وہ دیکھ اُسکے پیچھے پڑی — کہاں تُن تو او مُوذی و مُدّعی (میر حسن)

دلعین رخسار پہ آئیں کیوں — اُنکے پیچھے پڑیں بلائیں کیوں (داغ)

(۲) دق کرنا۔ ستانا۔ درپے آزار ہونا ؎

دم تو ئیں جو بال اُلجھے تو بولے — یہ چوٹی کس لئے پیچھے پڑی ہے (طالب)

بظاہر تیرے اور باطن میں میرے — یہ چوٹی کس لئے پیچھے پڑی ہے (کراہتی)

(۳) دشمنی کرنا۔ عداوت کرنا (۴) درپے تضحیک ہونا۔ رسوائی چاہنا (۵) بار بار مانگنا ؏

پیچھے پھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مُڑنا۔ لوٹنا۔ واپس ہونا ؏

پیچھے پیچھے۔ ہ۔ تابعِ فعل (۱) آگے آگے کا نقیض۔ پے درپے۔ عقب سے (۲) عنقریب۔ تھوڑی دیر بعد۔ جیسے تم چلو پیچھے پیچھے میں بھی آتا ہوں (۳) ساتھ لگا ہُوا۔ ساتھ ساتھ۔ ساتھ میں ؏

پیچھے چھوڑنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) کسی کے آگے بڑھنا۔ سبقت لیجانا۔ (۲) اندوختہ یا اِملاک چھوڑ کر مرنا ؏

پیچھے ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) تعاقب کرنا۔ جیسے گھوڑ پیچھے ڈالنا۔ (۲) پیچھے چھوڑنا۔ آگے بڑھ جانا (۳) پس انداز کرنا۔ تھوڑا تھوڑا بچا کر جمع کرنا ؏

پیچھے رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) اخیر رہنا۔ (۲) بعد میں باقی رہنا ؏

پیچھے سے۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ عقب سے ؏ بعد ازاں ؏ تھوڑی دیر بعد ؏ تھوڑے وقفہ کے بعد ؏

پیچھے لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دیکھو (پیچھے پڑنا) (۲) ساتھ ہولینا۔ ہمراہ ہو جانا

پیچیدگی۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ لپیٹ۔ مروڑ۔ اللبیٹ۔ اینٹھ (۲) اُلجھاؤ۔ اُلجھیڑا

پیچیدہ۔ ف۔ صفت (۱) لپٹا ہُوا۔ ملفوف (۲) مُشکل بات جو دقت سے سمجھ میں آئے۔ پیٹواں ؏

پیخال۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ بیٹ۔ فُضلۂ پرند ؏ فضلۂ انسان

پیخانہ۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) بیت الخلا۔ جائے ضرور۔ صحت خانہ (۲) براز۔

پیخانہ پھرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ہگنا۔ براز کرنا ؏

پیدا۔ ف۔ صفت (۱) ہویدا۔ ظاہر۔ موجود۔ عیاں (۲-۱) زائیدہ۔ متولّد جنا ہُوا (۲-۱- اِسمِ مؤنث) کمائی۔ یافت۔ آمدنی۔ حاصل۔ حصول (۴۔ اِسمِ مذکر۔) ایجاد۔ اختراع ؏

پیدا کرنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدّی (۱) ظاہر کرنا۔ موجود کرنا۔ ہست کرنا (۲) جنانا۔ تولّد کرنا (۳) کمانا۔ معاش حاصل کرنا (۴) حاصل کرنا۔ بہم پہنچانا جیسے کمال پیدا کرنا (۵) نکالنا۔ ایجاد و اختراع کرنا ؏

پیدا ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) ظاہر ہونا (۲) تولّد ہونا۔ دُنیا میں آنا۔ شکم سے نکلنا۔ جنم لینا (۳) حاصل ہونا ؏

پیداوار۔ ف۔ اِسمِ مؤنث (۱) محاصل۔ زراعت یا تجارت وغیرہ کی آمدنی۔ نفع (۲) وہ چیز جو کھیت میں اُگے ؏ زراعت۔ فصل ؏

پیداوارِ خود رو۔ ف۔ اِسمِ مؤنث (قانون) وہ پیداوار جو بغیر بوئے جتے پیدا ہو

پیداواری۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ دیکھو (پیداوار) ؏

پیدائش۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ خلقت۔ جنم ؏ آفرینش ؏

پیدائشی۔ ف۔ صفت۔ جنمی۔ جنم کا۔ فطرتی۔ خلقی۔ جبلّی ؏ اصلی ؏

پے در پے۔ ف۔ تابعِ فعل۔ (۱) ایک کے بعد ایک۔ یکے بعد دیگرے (۲) متواتر۔ اوپر تلے۔ برابر۔ لگاتار۔ مکرّر سہ کرّر ؏

پیدل۔ ہ۔ تابعِ فعل (۱) پاپیادہ۔ پیروں۔ سوار کا نقیض (۲) شطرنج کا وہ ادنےٰ درجہ کا مُہرہ جو ہمیشہ سیدھا چلتا اور آڑا مارتا ہے۔ بیدق (۳۔ اِسمِ مذکر) پیروں چلنے والا آدمی۔ وہ شخص جو سوار نہ ہو (۴) ہم تلنگ۔ پیادوں کی سپاہ یا پلٹن

پیڈ۔ اِنگلش (Paid) صفت۔ وصول کردہ شدہ۔ وہ محصول جو ادا کر دیا گیا ہو

پیر۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (ہندو) (۱) دُکھ۔ تکلیف۔ درد (۲) دردِ زہ جو بچہ پیدا ہونے کا درد۔ یہ لفظ سنسکرت میں (پیڈا पीडा) تھا چنانچہ گنوار ابھی پیڑ پیڑ بولتے ہیں۔

پیر۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ سوموار۔ دوشنبہ۔ چندر باسرے۔ چاند کا دن ؏

پیر۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) چرن۔ قدم۔ پاؤں۔ پید (۲) کھوج۔ سراغ۔ نقش پا۔ پیر کا نشان (۳) وہ جگہ جہاں نیا اناج بالوں میں سے بیلوں کو چلا کر نکالتے ہیں۔ اناج صاف کرنے کی جگہ (۴) کھلیان۔ غلّہ۔ اناج کا ڈھیر بن صاف کئے ہوئے غلّہ کا انبار (۵) حیض جاری رہنے کی بیماری ؏

پیر پھیر نے جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دیکھو (پاؤں پھیرنے جانا) ؏

پیر چھوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ حیض کا معمول سے زیادہ جاری ہونا ؏

پیر نکالنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دیکھو (پاؤں نکالنا)

دردِ نہاں نے پیر نکالا — عُمرِ ابد نے مارہی ڈالا

(۲) کسی ذمّہ داری سے علیحدگی اختیار کرنا۔ ضمانت چھوڑنا۔ آج کل متروک ہے۔

پیر۔ ف۔ صفت۔ (۱) بُڈھا۔ سالخوردہ۔ مُسن۔ عمر رسیدہ۔ مُعمّر (۲-۳)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شریر۔ حرامزادہ۔ سب گنوں پورا۔ اُستاد ⁂ گرو گھنٹال بحر ۳ انٹ۔ آٹھوں گانٹھ کمیت (۳۔ ف۔ اسمِ مذکّر) ہادی۔ رہنما۔ مرشد۔ گرو خدا کا راستہ دکھلانے والا (۴) بانیٔ فرقہ۔ پیشوائے فرقہ۔ کسی چیز کا موجد (۵۔ ا۔ اسمِ مذکّر) پُرکھا۔ بزرگ۔ دی خنگر ⁂

پیر بھیجڑی۔ ا۔ اسمِ مذکّر۔ ہیجڑوں کا مانا ہوا پیر جسکی کڑھائی میں اثر بتاتے ہیں کہ آدمی کھاتے ہی ہیجڑا بننے پر راضی ہوجاتا ہے۔ واللہ اعلم بالصّواب۔ میر بھیجڑی زیادہ بولتے ہیں (مفصّل دیکھو میر بھیجڑی) ⁂

پیر بھیجڑی کی کڑھائی۔ ا۔ اسمِ مؤنّث۔ وہ پیر بھیجڑی کی فاتحہ کا حلوا یا پکوان جو ہیجڑا بناتے وقت خاص ہیجڑوں کو تقسیم ہوتا ہے ⁂

پیر زادہ۔ ف۔ اسمِ مذکّر (۱) مرشد کا بیٹا۔ گرو کی اولاد (۲) وہ شخص جسکے ہاں پیری مریدی ہوتی ہے ⁂

پیر کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدّی۔ مرشد بنانا۔ ہادی تسلیم کرنا جیسے پانی پیجے چھان کے پیر کیجے جان کے ⁂

پیرِ مُغاں۔ ف۔ اسمِ مذکّر۔ (۱) آگ کا پجاری۔ آتش پرستوں کا پادری۔ آتشخانہ کا مجاور (۲) آتش پرستوں کا پیشوا (۳۔ ا۔) گرو گھنٹال پُرکھا مخدوم۔ مخادیم یعنی مخدوموں کا مخدوم (طنزاً بولتے ہیں) (۴) میفروش۔ کلال۔ شراب بیچنے والا (۵) باصطلاح صوفیاں مرشدِ کامل۔ ہادیٔ برحق پیر و مرشد

پیرِ نا بالغ۔ ف + ع۔ صفت۔ بوڑھا بیوقوف۔ بوبک۔ وہ بوڑھا جو ناسمجھ بچوں کی سی باتیں کرے ⁂

پیرا۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ (ع) مقدم۔ اثرِ قدوم۔ کسی چیز کے آنے کا شگون جیسے دلہن۔ گھوڑے اور غلام وغیرہ کے آنے کا پیرا ؎

تم جو آئے جسم میں جاں آگئی جانِ من پیرا تمہارا خوب ہے ⁂ (بحر)

(بول چال میں پَیرا زیادہ مستعمل ہے مگر صحیح پیرا ہے)

پیراک۔ ہ۔ صفت (فصیح تیراک) شناور۔ پانی پر تیرنے والا ⁂

پیراکی۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث (فصیح تیراکی) شناوری ⁂

پیراگراف۔ انگلش (Paragraph) اسمِ مذکّر۔ کسی مضمون کے مطلب کو نئی سطر سے شروع کرنا۔ سطر توڑ دینا (عوام) پیرگراف ⁂

پیراؤ۔ ہ۔ صفت (فصیح تیراؤ) تیرنے کے قابل پانی۔ ڈُباؤ پانی ⁂

پیراہن۔ ف۔ اسمِ مذکّر۔ لغوی معنی کُرتہ اصطلاحی۔ لباس۔ پوشاک جامہ۔ چولا۔ بدن کا کپڑا ⁂ رخت ⁂

پیرا ہوا۔ ہ۔ صفت۔ تیرا ہوا۔ نہایت تجربہ کار۔ ماہر ؎

پیرا ہوا نسیم ہے باتوں میں عشق کی ⁂ اُستاد بن کے اب اُسے گھاتیں بتائے کون (لالہ منشی رام نسیم دہلوی)

پیرائی۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث (۱) تیرائی۔ تیرنے کا ڈھنگ (۲) تیرنا سکھانے کی اُجرت (۳۔ پورب) تیرنا سکھانے کی جگہ۔ وہ مقام جہاں تیرنا اچھی طرح آجائے۔ تیرنے کی جگہ جیسے تالاب باؤلی۔ نہر وغیرہ ⁂

پیرائی۔ ا۔ اسمِ مذکّر۔ وہ قوم جس کا پیشہ پیروں کے گیت گانے کا ہے ⁂ ڈفالی ⁂ میراں وغیرہ کے سوہلے گانے والے جو ڈھولک۔ دف وغیرہ منڈھنے کا کام بھی کرتے ہیں ⁂

پیرایہ۔ ف۔ اسمِ مذکّر۔ (۱) زیور۔ آرائش۔ زینت (۲) لباس۔ پوشاک (۳۔ بفتح تا ہو فارسی) طرز۔ روش۔ ڈھنگ جیسے کسی پیرایہ میں مانگنا یا کتاب لکھنا

پیرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) تیرنا۔ شناوری کرنا (۲) بہنا۔ رواں ہونا ⁂

پیری چولی۔ ہ۔ صفت۔ (لکھنؤ) طنزاً عظمت اور بزرگی کے موقع پر بولتے ہیں ⁂

پیرو۔ ف۔ صفت۔ مقلد۔ تقلید کرنے والا۔ متبع۔ کسی کے قدم بقدم چلنے والا ⁂ چیلا۔ مرید۔ پچھ لگو ⁂ کسی فرقہ کا معتقد ⁂

پیرو کار۔ ف۔ اسمِ مذکّر۔ (قانون) مقدماتِ فوجداری کا پیرو۔ وہ شخص جو فوجداری کے مقدمہ میں مدعی کی طرف سے پیروی کرے ⁂

پیرو کارِ سرکاری۔ ف۔ اسمِ مذکّر۔ (قانون) فوجداری مقدمات کی سرکار کی طرف سے پیروی اور کارروائی کی نگرانی کرنے والا ⁂

پیرو۔ ا۔ اسمِ مذکّر۔ (صحیح پیلو) فیل مرغ ⁂

(ایک قسم کے خانگی مرغ کا نام جو حبش سے روم میں اور وہاں سے یورپ میں پہنچا۔ چونکہ فارس والے اسکو پیل مرغ کہتے تھے اُردو والوں نے ہندی قاعدہ کے موافق لام کو رائے مہملہ سے بدل اور حرفِ نسبت لگاکر پیرو کردیا اور لفظ مرغ حذف کرکے صرف پیرو بولنے لگے (۲۔ ہ) نیچ قوم کے مسلمان اُس لڑکے کو بھی پیرو کہتے ہیں جو شوہر کو پیدا ہوا ہو۔ نیز پیرا ⁂

پیروں۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ پاپیادہ۔ پیدل۔ پاؤں پاؤں۔ سوار کے خلاف ⁂

پیروں پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ہندو ع) (۱) قدموں میں سر دینا۔ پاؤں پر سر رکھنا۔ پابوسی کرنا۔ قدمبوسی کرنا (۲) نہایت عجز کرنا۔ منت کرنا۔ سماجت کرنا خوشامد کرنا (۳۔ ہندو) قدم لینا۔ گوڈے چھونا۔ تعظیماً سسرال کے رشتہ داروں کا آداب بجالانا

پیروں پھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو ع) پردہ نشین عورت کا سواری بغیر باہر نکلنا ⁂

پیروں پیروں چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اپنے پاؤں سے چلنا۔ سواری کے بغیر راستہ طے کرنا ⁂

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پَیروں میں سر دینا - ا - فعلِ متعدّی - قدموں پر سر رکھنا - نہایت عجز کرنا - از حد خوشامد کرنا ٭

پَیروں میں مہندی لگنا - ہ - فعلِ لازم - عذرِ بیجا ہونا - نامعقول حیلہ کرنا

پَیرَوی - ف - اسمِ مؤنّث (۱) تقلید - کسی کے قدم بقدم چلنا - پیچھے چلنا - (۲) اطاعت - فرمانبرداری (۳ - ا) کوشش - تندہی - تلاش - جستجو ٭

پَیرَہَن - ف - اسمِ مذکّر - پیراہن کا مخفّف (دیکھو پیراہن)

پِیری - ف - اسمِ مؤنّث - (۱) بڑھاپا - کہن سالگی - ضعیفی (۲) مرید بنانیکا پیشہ - کارِ ہدایت (۳ - ا) اُستادی - چالاکی - عیّاری ؎

زنجیرِ پیری چلی باد صبا کی · بگڑنے میں بھی زُلف اُسکی بناکی (مومن)

(۴ - ا) طنزاً بجائے اجارہ - حکومت - دعویٰ جیسے ایسی ہی تیرے باوا کی پیری ہے (عوام بالاٹے بولتے ہیں) (۵ - ا) طنزاً کرامات - اعجاز -

پیری ہے - ۱ - (محاورۂ پتنگ بازاں) پس پا کردیا ہے - پڑا دیا ہے - مات ہوئی - شکست ہے ٭ بھگا دیا ہے ٭ دہ پچھاڑا ہے - دہ مارا ٭

پیڑ - ہ - اسمِ مؤنّث - دیکھو (پیر بمعنی تکلیف) ٭

پیڑ - ہ - اسمِ مذکّر (۱) درخت - شجر - برِوا - رُوکھ - برچھ - تروَر (۲) پودا - نہال - بوٹا (۳) گوبی - کرم کلّا (ترکاری فروش) ٭

پیڑ لگانا - ہ - فعلِ متعدّی - پَودا جمانا ٭

پیڑ لگنا - ہ - فعلِ لازم - درخت کا کسی دُوسری زمین میں جڑ پکڑ لینا - پَودا جمنا ٭

پیڑا - ہ - اسمِ مذکّر (۱) گندھے ہُوئے آٹے کی لوئی - گُندھے ہُوئے آٹے کا وہ گولا جو روٹی بڑھانے سے پہلے بنایا جاتا ہے (۲) ایک قسم کی شیرینی جو دُودھ کے ماوے اور کھانڈ سے بنائی جاتی ہے (۳ - ترکاری فروش) گول اور خستہ - گول مول - جیسے پیڑا اروی ٭

پیڑا - ہ - اسمِ مؤنّث (گنوار) دُکھ - تکلیف ٭ دردِ زہ ٭

پیڑو - ہ - اسمِ مذکّر - ناف سے نیچے کا حصّہ - زیرِ ناف - عانہ ٭

پیڑُو کی آنچ - ہ - اسمِ مؤنّث (عوام) وہ مُحبّت جو عورت کو خواہشِ نفسانی کے باعث مرد سے ہو ٭

پیڑھا - ہ - اسمِ مذکّر (گنوار) وہ مُربّع چھوٹا سا کھٹولا جس پر عورتیں اکثر بیٹھکر چرخہ وغیرہ کاتا کرتی ہیں - چھپا پُشت دار یا کُرسی نُما کھٹولا (اسکا مادّہ پیٹھ ہے) ٭

پیڑھی - ہ - اسمِ مؤنّث (۱) چوکور چھوٹی سی کھٹولی جس سے پُشت لگاکر بیٹھیں ٭ عام کھٹولی (۲) پُشت ٭ کُرسی - نسل - خاندان کا سلسلہ - بنساؤلی (۳) قرن - عرصۂ مدید - قدامت جیسی پیڑھیوں سے ہوتی آئی ہے (اسکا مادّہ پیٹھ ہے) ٭

پیڑھی در پیڑھی - ہ - تابعِ فعل (۱) پُشت در پُشت - نسلاً بعد نسل - پُشتین سے - قدامت سے (۲ - صفت) مورُوثی ٭ پُشتینی ٭ روایتی ٭

پیڑھیوں سے - ہ - تابعِ فعل - قدامت سے - قرنوں سے - پرم پرا سے - مُدّت سے ٭ بڑوں سے ٭

پَیڑی - ہ - اسمِ مؤنّث (گنوار) (۱) قدمچہ - پیر رکھکر چڑھنے کی جگہ ٭ سیڑھی کا ڈنڈا - زینہ پر چڑھنے کی سیڑھی (۲) زینہ - سیڑھی - نِسینی نردبان جیسے گھر میں نہائے سے کیا پھل پاوے ہر کی پَیڑی چل رے - تو ہے گنگا نہلا لاؤں چل رے ٭

پیڑیں لگنا - ہ - فعلِ لازم (گنوار - عو) درد لگنا - دردِ زہ ہونا ٭

پَینڑ - ا - اسمِ مؤنّث - (ا - عو) ضِد مخالفت - دُشمنی جیسے میری پینڑ سے یہ وہاں جاتا ہے (۲ - گنوار) دیوار کی شور خوردہ اینٹوں کی مرمّت ٭ (ظاہر الجث کا بگاڑ ہے) ٭

پَینڑ پڑ جانا - ا - فعلِ لازم - ضِد ہو جانا - دُشمنی پڑ جانا - مخالفت پر کمر باندھ لینا ٭

پَیزار - ف - اسمِ مؤنّث - (پائے + زار) (عو) جوتی - کفشِ پا - جفتِ پا - پگ رکھی - پاپوش - نعلین (حقیر) اندھا گھوڑا ٭

پَیزار پہ مارنا - ا - فعلِ متعدّی (عو) حقیر جاننا - اہل نہ سمجھنا - خاطر میں نہ لانا - بیحقیقت سمجھنا ٭ پروا نہ کرنا ٭

پَیزار دکھانا - ا - فعلِ متعدّی - (عو) جُوتی دکھانا - معشوقانہ شوخی کے ساتھ انکار کرنا - بے پروائی جتانا - خاطر میں نہ لانا ؎

بیدید وہ بے رُخ کب دیدار دکھاتا ہے · بیزار یہاں تک ہی پیزار دکھاتا ہے (نکہت)

پَیزار سے - ا - تابعِ فعل (عو) جُوتی سے - بلا سے ٭ کُچھ پروا نہیں - کیا پروا ہے ؎

جاں بلب سُنکے کسی سے وہ مجھے یوں بولا · میری پیزار سے مرنے دو پڑا مجھکو کیا (جرأت)

پَیسا - ہ - اسمِ مذکّر - (۱) پول - فلس - پولِ سیاہ - وہ تانبے کا سِکّہ جو تین پائی یا پاؤ آنے میں چلتا ہے - روپیہ کا چونسٹھواں حصّہ (۲) دولت - مال - زر (بعض شعرائے فارس جیسے مرزا وحید او رملا طغرا وغیرہ نے بھی اپنے کلام میں باندھا ہے شاید توافقِ لسانین ہو)

پَیسا اُٹھانا - ہ - فعلِ لازم (۱) روپیہ صرف کرنا - خرچ کرنا (۲) پیسے کی منّت ماننا - مراد بر آنے کے واسطے پیسہ اُٹھا کر طاق میں رکھدینا ٭

پَیسا اُڑانا - ہ - فعلِ لازم - فضول خرچی کرنا - روپیہ برباد کرنا - نہایت خرچ کرنا

پَیسا دھو کر اُٹھانا - ہ - فعلِ لازم (عو) پیر یا دیوی دیوتا کے نام کا پیسا پاک صاف کرکے رکھنا تاکہ مُراد پُوری ہونے پر تقسیم کردیا جائے ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پیسا ڈبونا - ہ - فعل متعدی - روپیہ کھونا - زر برباد کرنا +

پیسا ڈوبنا - ہ - فعل لازم - زر یا دولت کا تلف ہونا - گھاٹا آنا - نقصان ہونا - خسارہ ہونا - قرضہ نہ پٹنا +

پیسا ڈھونا - ہ - فعل متعدی - کسی کے مال سے ہاتھ رنگنا - تغلّب کرنا - کسی کی دولت غائبانہ لاد کر لیجانا +

پیس ڈالنا - ہ - فعل متعدی (۱) رگڑ دینا + باریک ریزہ ریزہ کر ڈالنا - ٹکڑے ٹکڑے کر دینا (۲) تباہ کر دینا - نہایت تکلیف پہنچانا - خاک میں ملا دینا +

پیس لوُن تو پیٹیوُں - ہ (کہاوت) یعنی فکرِ روزی ماتمِ مُردہ پر مقدم ہے عو

پیس مارنا - ہ - فعل متعدی (عو) ستا مارنا - نہایت ستانا - از حد تکلیف پہنچانا - دِق کرنا - تنگ کرنا -

پیسنا - ہ - فعل متعدی (۱) ریزہ ریزہ کرنا - آٹا آٹا کرنا - سفوف کرنا (۲) رگڑنا گھسنا (۳) سخت رنج پہنچانا + ستانا + تباہ کرنا - برباد کرنا - خاک میں ملانا (۴) سخت کام کرنا - محنتِ شاقہ اُٹھانا - جی توڑ کر کام کرنا - پلنا +

پیسنا - ہ - اسمِ مذکر - محنتِ شاقہ - سخت محنت یا مصیبت +

پیسنا پیسنا - ہ - فعل لازم - محنتِ شاقہ اُٹھانا - دُکھ بھرنا - نہایت تکلیف سے کمانا - سخت مزدوری کرنا +

پیسنجر - انگلش Passenger اسمِ مذکر - مسافر +

پیسنجر ٹرین یا گاڑی - ا - اسمِ مؤنث - ریل کی سواری گاڑی - مسافر گاڑی - وہ گاڑی جسمیں مسافر بیٹھیں +

پیسنی - ہ - اسمِ مؤنث - غلّہ کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ پیسنے کو دی جائے - ایک نفری کے پیسنے کی مقدار +

پیسے - ہ - جمع مذکر - پیسا کی جمع +

پیسے برابر بوٹیاں کرنا - ا - فعل متعدی (عو) پرزے اُڑانا - چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا + کھال اُڑانا - سخت جسمانی سزا دینا +

پیسے پر دھر کر بوٹیاں اُڑانا - ہ - فعل متعدی (عو) پرزے اُڑانا - قیمہ قیمہ کرنا - سخت جسمانی سزا دینا - کھال اُڑانا - خوب پیٹنا -

پیسے کا میت - ہ - صفت - زر دوست - زر پرست +

پیسے والا - ہ - اسمِ مذکر - دولتمند - امیر - دھنوان - مالدار +

پیش - ف - تابع فعل (۱) نقیضِ پس - آگے - سامنے (۲) زمانۂ ماضی و مستقبل - پہلے - قبل - آئندہ (۳) - اسمِ مذکر) ضمہ - ضم - رفع - وہ

علامت جو کسی حرف کے اوپر نصف واؤ کی بجائے لکھتے ہیں جیسے اُس اور تُس میں (۴) - اسمِ مذکر) انگرکھے کی اگاڑی (۵) امام تسبیح - تسبیح کا وہ بڑا دانہ جو سب دانوں کے اوپر ہوتا ہے +

پیش امام - ف و ع - اسمِ مذکر - نماز پڑھانیوالا - پیش نماز - مسجد کا امام - مقتدا +

پیش آنا - ا - فعل لازم (۱) آگے آنا - ظہور میں آنا (۲) سلوک ہونا - بُرا یا بھلا سلوک کرنا +

پیش بند - ف - اسمِ مذکر - زیر بند - وہ چمڑا یا نواڑ وغیرہ جو گھوڑے کی پوزی اور تنگ کے بیچ میں گردن کو جھکی رہنے کی غرض سے باندھتے ہیں +

پیش بندی - ف - اسمِ مؤنث - حفظ ماتقدم - دُور اندیشی - پہلے سے کسی بات کی تدبیر کرنا - یا کسی بات کو جمانا +

پیش بین - ف - صفت - دُور اندیش - مآل اندیش - عاقبت اندیش - آخر بیں + ہوشیار - تجربہ کار + دانا - عقلمند +

پیش بینی - ف - اسمِ مؤنث - دُور اندیشی - مآل اندیشی +

پیش جانا یا چلنا - ا - فعل لازم - پار بسانا - قابو چلنا - کارگر ہونا - موفق ہونا

پیش خدمت - ف - اسمِ مذکر (۱) ٹہلوا - خدمتگار (۲ - اسمِ مؤنث) وہ عورت جو امیروں کی بیویوں کی خدمت کرے - خادمہ - ماما - آیا +

پیش خیمہ - ف - اسمِ مذکر - (۱) وہ خیمہ جو اُمراء کے واسطے آگے جا کر کھڑا ہوتا ہے - سامانِ تشریف آوری - لین ڈوری - وہ فوج کا سامان جو کوچ سے آگے بھیجا جاتا ہے ؎

باغ کو جائیگا ابر سیر مست اُٹھا پیش خیمہ تو روانہ ہُوا سرکار کا آج (وزیر)

(۲) کسی امر کے قریب آنے کی علامت - کسی کام کے ظہور کا سامان (۳) ہرکارہ - پیادہ - ملازم (۴) مقدمۃ الجیش - ہراول +

پیش دست - ف - اسمِ مذکر (۱) آگے کام کرنے والا - نائب - معاون - پیشکار - اسسٹنٹ (۲) فائق - مرجح - سبقت کنندہ +

پیش دستی کرنا - ا - فعل لازم - (۱) سبقت کرنا - پہل کرنا (۲) جرأت کرنا - حملہ کرنا - ہاتھ ڈالنا ؎

وصول وصلِ اُس سراپا ناز کا شیوہ نہ تھا ہم ہی کر بیٹھے تھے غالب پیشدستی ایکدن (غالب)

پیش رفت - ف - اسمِ مذکر - قابو - بس +

پیش رو - ف - اسمِ مذکر - اگوا - آگے آگے چلنے والا +

پیش قبض - ف + ع - اسمِ مذکر - خنجر - دشنہ - چھرا - کٹارا - قتالہ - کتارہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پیش قدمی۔ ف ع۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) سبقت۔ پہل۔ آغاز۔ (۲) چڑھائی۔ حملہ (۳) جرأت۔ دلیری۔ چالاکی ✦ پھرتی۔

پیش کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ روبرو کرنا۔ سامنے کرنا۔ حاضر کرنا ✦ آگے رکھنا۔ نذر دکھانا ✦ نذر پکڑنا ✦

پیش نماز۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ امام۔ اگوا۔ نماز پڑھانے والا ✦

پیش نہاد۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ مدنظر۔ ارادہ ✦

پیشاب۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) بول۔ موت۔ شاشہ (۲۔ عوام) نطفہ۔ تخم۔ بند ✦

پیشاب بند ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) موت بند ہونا (۲) کسی شخص کو نہایت ڈرنا

پیشاب خطا ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) موت نکلنا (۲) نہایت ڈرنا ڈر کے مارے کانپنا ✦

پیشاب کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) موتنا۔ بول کرنا (۲) حقیقت نہ سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا ✦

پیشاب کی راہ بہانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) کھانے پینے میں اڑانا فضول خرچی کرنا۔ روپیہ کی حقیقت نہ سمجھ کر اڑانا (۲) بدچلنی میں صرف کرنا ✦

پیشاب نکرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ بالکل خاطر میں نہ لانا۔ انتہا حقیر سمجھنا

پیشاب نکلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ خوف کے مارے موت دینا۔ نہایت ڈرنا۔ خوف سے کانپنا ✦ رعب چھانا۔ رعب غالب ہونا ✦

پیشانی۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) ناصیہ۔ ماتھا۔ جبین (۲۔۱) تقدیر۔ قسمت۔ پرالبدھ (۳) سرنامہ۔ القاب۔ سرخی (۴) وہ کاغذ کی حد جو عبارت سے اوپر چھوڑ دیتے ہیں ✦

پیشتر۔ ف۔ تابع فعل۔ سب سے پہلے۔ مقدم۔ اول۔ بہت پہلے ✦

پیشکار۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (۱) پیشدست۔ مینجر۔ ایجنٹ۔ مددگار۔ نائب (۲) مسلخواں۔ نائب سرشتہ دار۔ نائب تحصیلدار ✦

پیشکاری۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ مینجری۔ نیابت ✦ مسلخوانی ✦ نائب تحصیلداری

پیشکش۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) نذر۔ بھینٹ (۲) تحفہ۔ ہدیہ۔ سوغات (۳) خراج۔ محصول

پیشگاہ۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) سامنے۔ روبرو۔ حضور میں (۲) اجلاس۔ دربار۔ صدر (۳) صدر مجلس (۴) بادشاہ۔ صاحبِ تخت۔ صاحبِ مسند ✦ حاکم ✦ حضور ✦ سرکار ✦

پیشگی۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ وہ اجرت جو کام سے پہلے دی جائے ✦ سائی۔ بیعانہ

پیشوا۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) نمونہ۔ نظیر (۲) رہنما۔ ہادی۔ اگوا۔ رہبر ✦ امام

(۳) مرہٹوں کا مورثِ اعلیٰ ✦

(چونکہ بالاجی بشوناتھ برہمن پیشوائے اول [illegible] کے قریب ساہو یعنی سیواجی کے پوتے کے ہاں بعہدۂ پیشوائی ممتاز ہوا تھا اور اخیر کو گدی کا مالک ہو کر بھی اُس نے یہی لقب قایم رکھا اس وجہ سے مرہٹوں کا یہ خاندان اس نام سے مشہور ہوا) ✦

پیشواز۔ ف۔ اسمِ مؤنث (صحیح پیش باز یعنی پیش کشادہ۔ آگے سے کھلا ہوا جامہ۔ دیکھو (پشواز) ✦

پیشوائی۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) رہنمائی۔ رہبری (۲) اگوائی۔ استقبال کسی کے آنے کی خبر سنکر اُسے لینے جانا ✦

پیشہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (۱) ہنر۔ فن ✦ کسب ✦ شغل۔ حرفہ۔ کام۔ دھندا۔

پیشہ ور۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) اہلِ حرفہ۔ کسی قسم کا کام کرنیوالا (۲) دوکاندار۔ تاجر ✦

پیشی۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) حضوری ✦ زیر نظر ✦ زیر تجویز (۲) مقدمہ کی شنوائی کی تاریخ۔ تاریخ مقدمہ ✦ تاریخ حاضری ✦

پیشی کا محرر۔ یا۔ منشی۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ وہ شخص جو مقدمات کے کاغذات پیش کرے۔ مسلخواں۔ پیشکار ✦ سرشتہ دار ✦

پیشینگوئی۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ نجوم وغیرہ کے ذریعہ سے آیندہ کا حال بتانا۔ کسی واقع کا قبل از وقوع بیان کرنا ✦

پیشینگوئی کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ علاماتِ نجوم وغیرہ سے آیندہ کا حال بیان کرنا۔ پیش آمدنی واقعات کا پہلے سے حال کھول دینا ✦ رائے لگانا۔ قیاس دوڑانا ✦

پیغام۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) پیام۔ سندیسا۔ زبانی بات ✦ خبر ✦ سفارت ✦ جو کچھ کہلا کر بھیجیں (۲) شادی یا نسبت کا سوال۔ درخواست ✦

پیغام بھیجنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) خبر یا سندیسا بھیجنا (۲) شادی کی درخواست

پیغام ڈالنا۔ ا۔ فعلِ لازم (عو) نسبت کی درخواست کرنا۔ شادی کی درخواست کرنا ✦ شادی کے واسطے شقعہ یا پرچہ بھیجنا ✦

پیغام سلام۔ ا۔ اسمِ مذکر (عو) سوال و جواب۔ درخواست۔ بات چیت

پیغاما پیغامی۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) سوال و جواب ✦ بات چیت (۲) خط و کتابت۔ پیغام و سلام ✦

پیغامی۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ پیغامبر۔ پیغام سلام پہنچانے والا ✦

پیغمبر۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (۱) پیغام پہنچانے والا۔ قاصد۔ رسول۔ دوت۔ ایلچی۔ سفیر۔ سندیسا لانیوالا (۲) خدا کا حکم لانے والا۔ مرسل۔ پیشوائے دین۔ نبی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پیغمبری - ف - اِسم مؤنث - رِسالت - ایلچیگری - نبوّت ✦

پیک - ہ - اسم مؤنث - پان کا رنگین تھوک ✦

پیک - ف - اِسم مذکر - پیادہ ✦ ہرکارہ - قاصد - دُوت ✦

پیکار - ت - اِسم مذکر (۱) محصّل تحصیل کنندہ (۲) خردہ فروش - پھیری پھر کر بیچنے والا (۳) جنگ - لڑائی ✦

پیکان - ف - اِسم مذکر - نیزہ کی نوک - بھال - تیر یا برچھی کی انی ✦

پیکٹ - انگلش (Packet) اِسم مذکر - کاغذوں کا وہ چھوٹا سا بنڈل جو کسی جگہ روانہ کرنے کے لئے باندھا جائے ✦

پیکدان - ا - اِسم مذکر (عوام) اُگالدان - وہ ظرف جس میں پان کی پیک یا اُگال ڈالتے ہیں

پیکر - ف - اِسم مؤنث (مرکبات میں) چہرہ - صورت - شکل - جیسے پری پیکر ✦

پیکڑا - ا - اِسم مذکر - (۱) حلقہ یا جو تیلیوں کے پیروں میں ڈالا جاتا ہے - بیڑی (۲) عورتوں کے پیر کا نقرئی زیور - جیسے تھا اینگر (جھلّا) انہ بیر پیکڑا (کہاوت) ✦

پیکھنا - ہ - فعل متعدی - بیائے مجہول (پورب) (ہندی گیتوں میں - (۱) دیکھنا - نظر کرنا (۲) ریس کرنا - حرص کرنا - خواہش کرنا - جیسے دیکھا سو پیکھا میری لاڈو کا یہی لیکھا (کہاوت) (۲ - اِسم مذکر) سیر و تماشا - (اب متروک ہے) ؎

کھڑے سب کالا چار مُنہ دیکھنا کہ یارب یہ کیا ہے جہاں پیکھنا (میر حسن)

پیگوئم - برہما - اِسم مذکر - برٹش برہما کے ایک شہر کا نام - جہاں کا ٹٹو نہایت تیز رفتار و قدم باز ہوتا ہے - برہما پونی اسی جگہ کے ٹٹو سے مراد ہے - نیز وہاں سے ایک قسم کا سبز پتھر بھی آتا ہے ✦

پیل - ہ - اِسم مونث - ریلا - دھکا - ٹھیلا ✦

(یہ لفظ ریل یا دھکا کے ساتھ آتا ہے جیسے ریل پیل - دھکا پیل) ✦

پیل - ف - اِسم مذکر (۱) فیل - ہاتھی (۲) شطرنج کا وہ مُہرہ جو آڑا چلتا اور آڑا ہی مارتا ہے ✦

پیلا - ہ - اِسم مذکر - دیکھو (پیلڑا بمعنی خایہ) (مرکبات میں آتا ہے)

پیلا - ہ - صفت - (ہندو) زرد - کیسری - زعفرانی - اصفر ✦

پیلبان - ت - اِسم مذکر - مہاوت - فیلبان - فوجدار خاں یعنی شاہی فیلبان

پیلپا - ف - اِسم مذکر - ایک بیماری کا نام جس کے باعث پاؤں پھول کر نہایت موٹا ہو جاتا ہے - یہ مرض اکثر مرطوب ملکوں میں ہوتا ہے ✦

پیلپایہ - ف - اِسم مذکر - پتھر یا چونے کا ستون - کھم - تھم ✦

پیلڑ - ہ - اِسم مذکر - (پورب) فوطہ - خصیہ - پیلا - آنڈ - خایہ ✦

پیلڑا - ہ - اِسم مذکر (عوام) پیلڑ - فوطہ - خصیہ - بیضہ - آنڈا - خایہ - ریسم با

پیلنا - ہ - فعل متعدی (۱) ریلنا - دھکیلنا - آگے یا پیچھے ہٹانا (۲) تیل نکالنا - میرٹھ پیلنا (۳) داخل کرنا (۴) جب ڈنڈ کے ساتھ کہیں گے - تو ماں ایک پیلنا سی پیٹھے

پیلو - ہ - اِسم مذکر (۱) ایک درخت کا نام جس کی جڑ اور شاخوں کی مسواک بناتے ہیں - جال (۲) چھتیس راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام (۳) فیل مرغ ✦

پیلہ - ف - اِسم مذکر (۱) کویہ ابریشم (۲) ریشم کا کیڑا (۳) انبیل اسطرنج کا مُہرا - فیلہ - شطرنج کا شتر ✦

پیلی - ہ - اِسم مؤنث (ہندو وغیرہ) (۱) اشرفی - زردی (۲) زرد - رنگ ✦

پیم - ہ - اِسم مذکر - (ہندو) بیائے مجہول (۱) پیار - سنیہ - محبت - الفت - (۲) دوستی - اخلاص - یارانہ -

پیمان - ف - اِسم مذکر - (۱) اندازہ (۲) عہد - وعدہ - قول و قرار قسم

پیمانہ - ف - اِسم مذکر - (۱) سیال یا مشروبات یا مائیات کے ناپنے کا ظرف (۲) جام شراب - وائن گلاس (۳) نپانہ - ناپ - ناپنے کا آلہ ✦

پیمائش - ف - اِسم مؤنث - ناپ ✦ زمین کی نپت ✦

پیمبر - ف - اِسم مذکر - دیکھو (پیغمبر) ✦

پیمفلٹ - انگلش (Pamphlet) (۱) کم حجم کی کتاب - رسالہ - چھوٹی سی کتاب (۲-۲) ڈاک بہنگی - بک پوسٹ ✦ پیکٹ ✦

پیمک - ہ - اِسم مونث - ایک قسم کا کلابتون کا بنا ہوا سنہری گوٹا جو انگرکھوں ٹوپیوں وغیرہ پر لگایا جاتا ہے - لیس ✦

پیں - ہ - اِسم مؤنث (اطفال) نفیری کی آواز - باریک آواز ✦

پیں نکالنا - ہ - فعل متعدی - (اطفال) چیں بلوانا - عاجز کرنا - گھمنڈ دور کرنا ✦

پینا - ہ - صفت (ہندو) (۱) تیز - تیز دھار کا - بُرّاں (۲ - اِسم مذکر) آر - انکس

پینا - ہ - فعل متعدی - (۱) نوش کرنا - آشامیدن کا ترجمہ کسی رقیق چیز کو حلق کے اندر اُتارنا (۲) بادہ نوشی کرنا - مے نوشی کرنا (۳) حقے کا دم لگانا قلیان کشی کرنا (۴) جذب کرنا - سوکھنا - چوسنا (۵) برداشت کرنا جھیلنا - سہار کرنا - خاموش رہنا - ٹالنا (۶ - اِسم مذکر) تلون کی کھلی - میٹھی کھلی (کہاوت) ایسے پوت نہ جنے جائیں گڑ دیدیکے پینا کھائیں ✦

پینتالیس - ہ - صفت - پانچ اوپر چالیس - چہل و پنج - خمس و اربعون - ۴۵ ✦

پینتیس - ہ - اِسم مؤنث - صفت - پانچ اوپر تیس - سی و پنج - خمس و ثلثون - ۳۵ -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پینٹلون - اِنگلش (Pantaloon) - اِسم مؤنث - پتلون - انگریزی تراش کا پیجامہ جسمیں سیانی علیحدہ نہیں پڑتی اور ایک سلگ ہوتا ہے ٭

پَینٹھ - ہ - اِسم مؤنث - ہاٹ - روزبازار - آٹھویں روز کا بازار جو قصبات میں لگا کرتا ہے ٭

پَینجَن - ہ - اِسم مذکر (ہندو) ایک قسم کا پاؤں کا زیور مثل جھانجن - پایل ٭

پَینجنی - ہ - اِسم مؤنث (۱) کبوتروں کے پاؤں میں ڈالنے کی بجتی ہوئی مجوف پتلی کڑی (۲) گاڑی کی وہ قوس نما لکڑی جو پہیئے کی روک ہوتی ہے اور اُسکے سبب سے پہیا دُھری سے باہر نہیں نکلنے پاتا ٭

پَیندا - ہ - اِسم مذکر - تَلی - تلا - ظرف کے نیچے کا حصّہ ٭ کسی چیز کی بیٹھک - سافِل - پائینِ ظرف ٭

پَیندی - ہ - اِسم مؤنث (۱) تَلی ٭ ظرف کی بیٹھک - حصّۂ زیرینِ ظرف (۲) توپ یا بندوق کی کوٹھی (۳) گاجر یا مولی وغیرہ کی جڑ ٭

پیندے کا ہلکا - ہ - صفت - جو بھاری بھرکم نہ ہو - غیر مستقل المزاج - وہ شخص جو قابلِ اعتماد نہو - قول کا کچا - وہ شخص جسکی بات کو استحکام نہو لچر و پوچ آدمی ٭ تھالی کا بینگن - بات کا بودا - جسکی بات میں بھدک نہو ٭

پیندے کے بل بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم (عوام) (۱) چوتڑوں کے بل بیٹھنا (۲) ڈوبنا - غرق ہونا - (۳) ہار ماننا - تھک جانا - عاجز ہوجانا ٭ دیوالہ نکلنا (۴) سِٹ پٹا جانا - گھبرا جانا - بدحواس ہوجانا ٭

پَینڈ - ہ - اِسم مذکر (ہندو) قدم ٭ راستہ ٭ پگ ڈنڈی ٭

پَینڈ بھرنا - ہ - فعلِ لازم - (ہندو گنوار) لغوی معنی قدم رکھنا - اصطلاحی کسی تیرتھ کی طرف قسم کھانیکے لئے قدم اُٹھانا جیسے تو سچا ہے تو گنگا جی کی مائیں چار پَینڈ بھر جا ؎

پَینڈ - ہ - اِسم مذکر - (گنوار) پورا - درخت کا ٹکڑا ٭ مَنڈلا ٭

پَینڈا - ہ - اِسم مذکر - (گنوار) (۱) راستہ - باٹ - راہ - گَیل (۲) گھڑونچی - پَینڈا ٭

پینڈلم - اِنگلش - Pendulum - اِسم مذکر - گھنٹے کا لٹکن یا لنگر ٭

پَینڈی - ہ - اِسم مؤنث - ایک قسم کے لڈو جو میدے کو گھی میں بھونکر اور اُسمیں کھانڈ میوہ وغیرہ ڈالکر بنائے جاتے ہیں - مسلمانوں میں دستور ہے کہ بیاہ میں ساچق کے روز دُلہن کیطرف سے دولہا کو پینڈیاں بھیجی جاتی ہیں بعض اوقات زچہ کے واسطے بھی بنتی ہیں ٭

پَینس - ا - اِسم مؤنث - (۱) پالکی - ایک قسم کا ڈولا ٭ (یہ لفظ انگریزی Pinnace بمعنی کشتی سے اہلِ فرنگ نے اختراع کیا ہے)

(یہ لفظ چونکہ زبانِ انگریزی میں ایک فحش معنی رکھتا ہے اِس وجہ سے اب متروک ہوکر پالکی یا اصل فِنس بولا جانے لگا ہے) (۲) ناک کی ایک بیماری کا نام ٭ باشری

پَینسٹھ - ہ - صفت - پانچ اُوپر ساٹھ - شصت و پنج - خمس و ستّین ٭

پِینَک - ہ - اِسم مؤنث - افیون یا پوست کے نشہ کی غنودگی - افیونی کی اُونگھ (یہ لفظ فارسی میں پینکی پایا جاتا ہے - چنانچہ باقر کاشی نے بھی باندھا ہے ؎

ریزد زرہ ہا نقش آبِ حیواں گردد ہر گاہ پینکی زن

پینک میں آنا - ا - فعلِ لازم - افیون کی غنودگی میں آنا - افیونی کا اُونگھ جانا ٭

پے نکالنا - ا - فعلِ متعدی - (لکھنؤ کا لیستھ) فی نکالنا ٭ نقص نکالنا - نکتہ چینی کرنا

شک یہ ساقی سے ہے جائیگا جو تنہا تو تمیں پے نکالیگا کسی طرح کی پیمانوں میں (رشک)

پِینگ - ہ - اِسم مؤنث (۱) جھولے کا وہ لمبا جھونٹا جو خود کھڑے ہو کر لیتے ہیں (۲) جھولے کی رسی (۳) ایک قسم کی چڑیا ٭

پینگ بڑھانا - یا - چڑھانا - ہ - فعلِ لازم - ایسا لمبا جھونٹا لینا کہ بہت اونچا جائے ٭

پِینَنا - ہ - فعلِ متعدی - تُومنا - روئی بچورنا ٭ دھُنکنا ٭

پِیو - ہ - اِسم مذکر - (گیتوں میں) پیارا - خاوند - پیا - پریتم (۲) معشوق - محبوب ٭

پیوڑی - ہ - اِسم مؤنث (بیائے مجہول) ایک قسم کی زرد رنگ کی ٹکلی جو عمارتوں کی نقاشی کے کام میں آتی اور ہرتال سے تیار کیجاتی ہے ٭

پَیوَست کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) ملانا - چسپاں کرنا (۲) مضبوط کرنا - مستحکم کرنا (۳) خشک کرنا - جذب کرنا - پلانا (۴) ایک جان کرنا - ایک جگر کرنا

پیوَست ہونا - ا - فعلِ لازم - (۱) ملنا (۲) ایک جان ہونا - ایک جگر ہونا - (۳) مضبوط ہونا - مستحکم ہونا (۴) جذب ہونا -

پَیوَستہ - ف - صفت (۱) ملا ہوا - بلافاصلہ - متصل - مماس - ملصق (۲) پیچھا ایک جان - ایک جگر - درہم بستہ (۳) ہمیشہ - مدام ٭

پیوسی - ہ - اِسم مؤنث - حیوانات کا وہ گاڑھا دودھ جو بچہ ہونیکے تین روز بعد غلیظ رہتا اور جب اُسکو آگ پہ رکھتے ہیں تو منجمد ہوکر کھیس کھیل ہوجاتا ہے ٭

پیون - اِنگلش (Peon) اِسم مذکر - قاصد - چٹھی رساں - ہرکارہ - ڈاکیا ٭

پَیوَند - ف - اِسم مذکر - (۱) بندش - بستگی (۲) پارہ - جوڑ - تھگلی - چیپی (۳) میل - مناسبت - جیسے پیوند کو پیوند ملنا وغیرہ (۴) خویش و تبار - عزیز و اقربا (۵) ترکیب اشجار - ایک ہمجنس درخت کی دوسرے ہمجنس درخت میں ٹہنی لگانا تاکہ اُسکا پھل بڑا اور خوش ذائقہ ہوجائے ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پیوند لگانا - ا - فعلِ متعدی (۱) جوڑ لگانا - تھگلی لگا نتھنا - گدڑی گانتھنا (۲) ایک درخت کی شاخ کو دوسرے درخت کی شاخ میں پیوست کرنا (۳) میل سے میل ملانا ÷

پیوندی - ف - صفت (۱) قلمی - قلم لگایا ہوا ÷ پیوند لگایا ہوا ÷ وہ درخت جسمیں پیوند لگایا گیا ہو - نخلِ پیوند (۲) پیوند دار درخت کا پھل جیسے پیوندی بیر یا آم وغیرہ (۳) بڑا آڑو - شفتالو (۴ - عوام) دوغلا دو جنما - متیسا - یا - سیتسا - دو رنگا - بیسی ÷

پیوندی موچھیں - ا - اسمِ مؤنث (عوام) وہ حلقہ نما موچھیں جنہیں بانکے آدمی اکثر گالوں سے چپکا لیتے ہیں ÷

پیہر - ہ - اسمِ مذکر - (ہندو) میکا - ما کا گھر - پیتا کا گھر ÷

پیہم - ف - تابعِ فعل - برابر - متواتر - لگاتار - تابڑ توڑ - اوپر تلے ÷ سلسلہ وار - مسلسل ÷

پیہو - ہ - اسمِ مذکر - (گنوار) پیشو - کیک ÷

پیٹی - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) وہ چھوٹا سا صندوق یا پٹارا جسمیں پہننے کے کپڑے رکھتے ہیں ÷ پیٹی (۲) مستطیل قد کا چھوٹا بکس جسمیں خردہ فروش اپنی چھوٹی چھوٹی چیزیں اور نقدی وغیرہ رکھتے ہیں ÷

ت

ت ح - اسمِ مؤنث (۱) عربی الف بے تے کا تیسرا - فارسی اور اردو کا چوتھا - ہندی حروفِ صحیح کا سولھواں اور حروفِ اسنانی یعنی دنتی اکشروں کا پہلا حرف جسے اصطلاحِ نحو میں تاءِ مثناۃ فوقانی یا تاءِ قرشت اور ہندی میں त ت کہتے ہیں - عربی فارسی میں اسکا ملفوظ الف کے ساتھ (تا) ادا ہوتا ہے (۲) حسابِ جمل میں اسکے ۴۰۰ عدد مقرر کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف اردو میں دال مہملہ سے اکثر اور دیگر حروف سے کمتر بدلا جاتا ہے - چنانچہ بتفصیلِ ذیل چند مثالیں درج فرہنگ کیجاتی ہیں

ٹ - تسر تسر (ج) تاچھا ÷ بتانا ÷ بجھانا (ج) تھوپنا - چھوپنا - تلا - چلا - ٹھنڈا - چھدا ÷ ت - سیچ (د) لعروت - امرود ÷ باروت - بارود - کمیت - کمید ÷ تاگا - دھاگا ÷ تریڑ - دریڑ - بیت - بید ÷ کھات - کھاد ÷ پلیت - پلید (س) تے - سے ÷ تھا - سا - تیعرا - تیسرا (ک) ترنگ - کرنگ ÷ تنک - کنک جیسے ٹوپا ٹوپا دریاؤ اور کنک کنک راس ÷ بتھا - بکھیا ÷ سوتن - سوکن - اگنت - اکنک

تابب

(گ) ریت - ریگ (ل) اٹک - لگ - تھپتڑ - لپتڑ ÷ توتو - للو اتسی السی (م) پیت - پیم ÷ ماتا - ماما (و) تہاں - وہاں ÷ تس - وس ÷

تا - ہ - ایک آگاہی اور جتانے کا کلمہ جسکو اکثر ننھے بچے خود چھپکر ظاہر ہوتے وقت زبانپر لاتے یا انکے ماباپ اپنے تئیں اوٹ میں ہوکر اور پھر سر نکالکر بچے کے خوش کرنے کے واسطے تا کہتے اور چھپ جاتے ہیں اسکے معنے ہیں دیکھو ہم کہاں ہیں جیسے نتو تا - للو تا

تا - ف - تابعِ فعل - (۱) تک - جب تک - جسوقت تک

اُن سے مرے جنازہ پہ آیا نجائے گا ٭ تا پہلے اذنِ عام سنا یا نجائے گا (شاہی)

(۲) عدد - شمار جیسے یکتا (۳) تہ - بل جیسے زلفِ دوتا - یعنی بلدار - (۴) تک - حرفِ انتہا جیسے تا بخانہ - تا ایں دم - (۵) تو - جیسے تاہم بمعنی تو بھی (۶) اسلئے - اسواسطے - جیسے تاکہ - (۷) - اسمِ مذکر تختہ - کاغذ - تاؤ - (یہ لفظ فارسی میں بہت سے موقعوں پر آتا ہے مگر اردو میں مرکبات کے ساتھ چند مقام پر مستعمل ہے جو لکھے گئے) ÷

تا بہ حیات - ف ÷ ع - تابعِ فعل - جیتے جی - جب تک زندگی ہے - جنم بھر عمر بھر - عمر بھر تک ÷

تا بہ زیست - ف - تابعِ فعل - (دیکھو تا بہ حیات)

تا بکجا - ف - تابعِ فعل - کہاں تک - کب تک ÷

تا بکے - ف - تابعِ فعل - دیکھو (تا بکجا)

تا بکے دوں صبر دل کو کب تلک چپکا رہوں ٭ یاد بھی آوے کہیں تم کو قسم کھائی ہوئی (سید)

تا بمقدور - ف ÷ ع - تابعِ فعل - حتی الامکان - بار بساتے - جہانتک ممکن تھا

تا حال - ف ÷ ع - تابعِ فعل - اب تک - اسوقت تک ÷

تاکہ - ا - حرفِ علت - اس لئے کہ - اسواسطے کہ ÷ کیونکہ ÷

تاہم - ف - تابعِ فعل - تسپر بھی - تو بھی -

تاب - ف - اسمِ مؤنث (از تابیدن) چمک - روشنی - فروغ - نور (۲) گرمی تابش - حرارت (۳) بل - پیچ - خم (۴) قدرت - طاقت - مجال جیسے کیا تاب (۵) صبر - تحمل - برداشت - جیسے تاب نہ رہنا (۶) رنج و محنت (۷) چلا - آب - اوپ

ہے سوا الماس سے بھی ترے دانتوں کی چمک ٭ تاب رکھتا ہے گہر شہوار ایسی کا ہے کو (ظفر)

(۸) پیچش - مروڑ (مرکبات میں) ÷

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تاب نہ رہنا - ا - فعلِ لازم - برداشت نہ ہونا - سہار نہ رہنا + گھبرا جانا +

تاب نہ لانا - ا - فعلِ لازم - متحمل نہ ہونا - برداشت نہ کر سکنا + گھبرا جانا بوکھلا جانا + مضطرب ہو جانا +

تاب و تواں - ف - اسمِ مؤنث (۱) مجال و قدرت - زور بل (۲) ظرف و حوصلہ (۳) صبر و قرار + برداشت +

تاب و طاقت - ف + ع - اسمِ مؤنث (دیکھو تاب و تواں)

فلک کو کب ہے یہ دستِ قدرت - زمیں کو کب ہے یہ تاب و طاقت
وہی اُٹھائیں گے بارِ الفت جو ناز تیرے اُٹھا چکے ہیں (نامعلوم)

تاباں - ف - صفت (۱) روشن - درخشاں - چمکدار - نُورانی - مہرِ تاباں (۲) تابیدہ - پیچیدہ - خمدار - بل کھائی ہوئی - جیسے زُلفِ تاباں (۳) میر عبدالحی دہلوی شاگردِ شاہ حاتم اور میر محمد علی حشمت بادشاہِ حُسن و سیرت اور نہایت خوبصورت جوان کا تخلص - (ایک جہان اُنپر مرتا تھا - خود بھی کسی کے عاشقِ زار تھے - جو صاحبِ دیوان بنے - افسوس کہ عینِ عنفوانِ شباب میں معشوقِ حقیقی کا وصال مُیسّر ہوا کہتے ہیں کہ حضرت ۱۱۵۰ھ تک زندہ و موجود تھے)

تابدان - ف - اسمِ مذکر - روشندان - وہ موکھا جو روشنی کے واسطے عمارت میں چھوڑ دیتے ہیں - روزنِ دیوار +

تابڑ توڑ - ہ - تابعِ فعل - (عوام) متواتر - پے در پے - لگا تار - برابر - اُوپر تلے پیہم - علی الاتصال - جیسے حیدری ایک تو دھان پان تھی ہی دُوسرے تابڑ توڑ چار بچے ہو جانے سے اور بھی لٹ گئی +

تابِش - ف - اسمِ مؤنث (۱) گرمی - حرارت - حِدّت - تپش (۲ - حِدّت) چمک - دُھوپ کی چمک - تمازت - روشنی +

تابع - ع - صفت (۱) مُطیع - فرمانبردار + محکوم + ماتحت + پابند - (۲ - اسمِ مذکر) نوکر - ملازم +

تابع کرنا - ا - فعلِ متعدی - مُطیع کرنا - بس میں کرنا - قابو میں لانا - زیر کرنا - فرمانبردار بنانا - تابعدار بنانا +

تابعِ مرضیِ مالک - ف - اسمِ مذکر - (۱) مالک کی مرضی کا تابعدار - آقا کے حکم کے مطابق کام کرنیوالا - فرمانبردار (۲ - قانون) وہ کاشتکار جو مالک کی مرضی کا تابع ہو اور خود کسی امر کا مجاز نہ ہو +

تابعدار - ا - صفت - (عوام) (۱) مُطیع - فرماں پذیر - آگیا کاری + پابند (۲ - اسمِ مذکر) نوکر - ملازم + نمکحلال - وفادار +

(یہ لفظ غلط مشہور ہے - کیونکہ تابع خود فاعل کا صیغہ ہے)

تابعداری - ا - اسمِ مؤنث (۱) اطاعت - فرمانبرداری + پابندی - (۲) مُلازمت - نوکری +

تابعداری کرنا - ا - فعلِ متعدی (عوام) (۱) اطاعت کرنا - حکم ماننا (۲) نوکری کرنا - مُلازمت کرنا +

تابعین - ع - اسمِ مذکر - (۱) تابع کی جمع - تابعدار لوگ (۲) پیرو - مُقلد - (۳) محدّثین کی اصطلاح میں وہ گروہ جس نے رسُولِ مقبول کے ایک یا زیادہ صحابی سے مُلاقات کی ہو اور تبعِ تابعین وہ لوگ جنہوں نے تابعین میں سے کسی کو دیکھا ہو +

تابندہ - ف - صفت - دیکھو (تاباں)

تابوت - ع - اسمِ مذکر - (۱) مُردہ کا صندوق - وہ صندوق جس میں مُردہ کی لاش رکھکر لے جاتے ہیں + یوان (۲) ارتھی (۳) جنازہ لاش - لاشہ - نعش - میّت +

تابہ - ف - صفت - اسمِ مذکر - (۱) بل کھایا ہوا - بٹا ہوا - پیچیدہ (۲) تاباں درخشان (۳) توا - وہ آہنی ظرف جسپر روٹی پکے +

تابیدہ - ف - صفت (۱) بل کھایا ہوا - بٹا ہوا - پیچیدہ (۲) تاباں - درخشاں

تاپ - ہ - اسمِ مذکر - (۱) گرمی - حرارت - تاب (۲ - گنوار) بخار - حُمّی - تپ

تاپ تلّی - ا - اسمِ مؤنث - ورمِ طحال جو بخار کے باعث ہو جاتا ہے پلہی کا بڑھ جانا - مرضِ سُپرز +

(بعض لوگوں نے اِسکو تاب تلّی لکھا ہے اگرچہ فارسی تاب اور ہندی تاپ میں چنداں فرق نہیں مگر ہندی کا جوڑ ہندی کے ساتھ دیا ہے اور بول چال کے موافق بھی بائے فارسی سے سُنا جاتا ہے - عوام میں یہ بھی مشہور ہے کہ تپ میں پانی پینے سے تلّی بڑھ جاتی ہے - پس اس سے بھی اس لفظ کا بیاءِ فارسی ہونا ثابت ہوتا ہے)

تاپنا - ہ - فعلِ متعدی - سینکنا - گرمی پہنچانا (۲ - فعلِ لازم) دُھوپ یا آگ کے سامنے بیٹھکر سِکنا - گرم ہونا - الاؤ پر بیٹھکر اپنے جسم کو گرمی پہنچانا +

آگ تاپنے کہاں تلک انساں دھوپ کھائے کہاں تلک جاندار (غالب)

تاتا تھئی - ہ - اسمِ مؤنث - یہ ایک کلمۂ وزن ہے جو رقاص تال پر آنے کے واسطے زبان اور ہتیلی سے ادا کرتے ہیں +

(فارسی میں اسے تے تے کہتے ہیں)

تاثر - ع - اسمِ مذکر - اثر قبول کرنا - اثر پذیر ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تاثیر - ع - اسمِ مؤنث - (۱) لغوی معنی کسی چیز میں نشان چھوڑنا یا چن - نشان (۲) نتیجہ - پھل - ثمر (۳) اثر - خاصیت ✣ عمل - گُن - سُبھاؤ ✣

تاثیرِ قانون - ع - اسمِ مؤنث (قانون) قانون کا اثر - قانون کا کارگر ہونا

تاثیر کرنا - ا - فعلِ متعدی - گُن کرنا - اثر کرنا - عمل کرنا - خاصیت ظاہر کرنا ✣ سرایت کرنا ✣

تاج - ع - اسمِ مذکر (۱) مکٹ - شاہی ٹوپی - دیہیم - افسر (۲) کلغی - پروں کا طرّہ - پرند کی چوٹی (۳) مکان کا چھجا - دیوار کی کنگنی ✣ وہ گُمٹی دار بُرجی جو کسی دیوار یا مکان وغیرہ کے سر پر بنا دیتے ہیں (۴) گنجیفہ کے ایک رنگ کا نام ✣

تاج بخش - ع + ف - صفت شہنشاہ - بڑا بادشاہ جو اوروں کو بادشاہ بنا سکے ✣

تاج بخشی کرنا - ا - فعلِ متعدی - سلطنت بخشنا - بادشاہی دینا

تاجِ خروس - ع + ف - اسمِ مذکر (۱) مرغ کے سر کی کلغی - وہ سُرخ گوشت کا ٹکڑا جو مرغ کے سر پر ہوتا ہے (۲) ایک قسم کا سُرخ پھول جو تاجِ خروس سے مشابہ ہوتا ہے ✣

تاج رکھنا - و - فعلِ متعدی - دیکھو تاج بخشی کرنا و ۲ - فعلِ لازم، تاج پہننا ✣ بادشاہ بن بیٹھنا ✣

تاجدار - ع + ف - اسمِ مذکر - صاحبِ تاج - بادشاہ ✣

تاجر - ع - اسمِ مذکر - تجارت کرنے والا - بیع کرنے والا - سوداگر - بیوپاری - بنجارا ✣

تاجو - ہ - اسمِ مؤنث (عوام) (۱) ایک گنواری برادر کُش عورت کا نام - (۲) وہ عورت جو بھائی کے ساتھ بدسلوکی کرے - برادر کُش - کٹر - ظالم - بیدرد و بیرحم عورت - جیسے تاجو بہن - تاجو ماں وغیرہ ✣ بھائی تمہاری بہن تاجو بہن سے کم نہیں اُسنے سب کا حق مار لیا اور ابتک کچھ نہ کچھ ستائے جاتی ہے (اس کا قصہ یوں مشہور ہے کہ جب تاجو کا بھائی پردیس سے خوب کما دھما کر آیا تو اُسنے کہا کہ تو راستہ میں اپنی بہن سے بھی ملتا چلوں - جب اُسکے مکان پر پہنچا تو رات ہو گئی اس نے اپنا سارا مال بہن کے پاس رکھوا دیا تاجو نے طمع میں آکر اپنے خاوند سے کہا کہ تو اسے مار ڈال جو یہ دولت ہمارے ہی گھر رہے لیکن اس بات پر راضی نہوا تو تاجو نے اپنے دیور کو لالچ دیا اُس نے اسکے بھائی کا کام تمام کر دیا یہ قصہ یہانتک مشہور ہے کہ جوگی بھی گاتے پھرتے ہیں ✣

تاجور - ع + ف - اسمِ مذکر - صاحبِ تاج - بادشاہ (اشعار میں)

تاخت - ف - اسمِ مؤنث (۱) دَوڑ - حملہ - ہلّہ - دھاوا (۲) لُوٹ - غارت ✣

تاخت و تاراج کرنا - ا - فعلِ متعدی - برباد کرنا - لُوٹ کھسوٹ کر تباہ کرنا - تہس نہس کرنا - ستیاناس کھونا - قلع و قمع کرنا ✣

تاخیر - ع - اسمِ مؤنث - ڈھیل - دیر - ورنگ - توقّف - اویر - تعویق - وقفہ

تادیب - ع - اسمِ مؤنث (۱) ادب دینا - آداب سکھانا (۲) علمِ مجلسی و علمِ ادب کی تعلیم دینا (۳) علمِ زبان سکھانا (۴) تنبیہ - چشم نمائی ✣

تار - ف - اسمِ مذکر (۱) تاگا - دھاگا - رشتہ ✣ لوہے - پیتل - تانبے اور جست وغیرہ کا لمبا اور گول ڈورا ✣ بال (۲) تانا - تانی ✣ بانا (۳) سلسلہ - لگا لانگا ٹیر - قطار جیسے تار باندھ دیا (۴) ریزہ - پارہ - جیسے تار تار - بمعنے ریزہ ریزہ (۵) قوام کا چیپ جو پختگی کی علامت ہے (۶) فائل خطوط پرونے کا تار (۷) ٹیلیگراف - تار برقی (۸) وہ خبر جو برقی تار کے وسیلے سے آئے (۹) اندھیرا - تاریکی (صرف فارسی یا اُردو میں) (۱۰ - عو) زیور کا کوئی حصّہ - چھلا - انگوٹھی جیسے تانبے کا تار نہیں (۱۱) بادلہ یا گوٹے کناری کا تار ✣

تار باندھنا - ا - فعلِ متعدی - سلسلہ باندھنا - کسی کام کا علے الاتصال و متواتر کرنا ✣

تار برقی - ف + ع - اسمِ مؤنث (۱) وہ تار جو مصالح کے اثر سے برقی قوت پیدا کر دینے کے باعث ایک جگہ کی حرکت کو دُوسری جگہ جوں کا توں پہنچا دیتا ہے - علامات سے خبر پہنچانے کا آلہ (۲) وہ خبر جو اِس تار کے ذریعہ سے آئے ✣

تار بندھنا - ا - فعلِ لازم - سلسلہ بندھنا - تسلسل ہونا - کسی کام کا برابر اور متصل وقوع میں آنا ✣

تار تار - ا - تابعِ فعل - (۱) ٹکڑے ٹکڑے - جھیر جھیر - دھجی دھجی - ایک ایک تار جدا ✣ نہایت پھٹا ہوا کپڑا - لُور لُور - جھونا جیسے سارا کُرتہ تار تار کر دیا (۲) تمام زیور جیسے تار تار گروی پڑا ہے ✣

تار تار کرنا - ا - فعلِ متعدی - دھجی دھجی کرنا - جھیر جھیر کرنا - لیر لیر کرنا - کپڑا ٹکڑے ٹکڑے کرنا - پھاڑنا ✣

تار تار ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) ٹکڑے ٹکڑے ہونا - ایک ایک تار الگ ہونا (۲) لُور لُور ہونا - دھجی دھجی ہونا (۳) ہر ایک تار تقسیم ہونا - ایک ایک کپڑا تقسیم ہو جانا ✣

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تار بِھرَنگا - ہ۔ صفت۔ بِھرچِھرا۔ جِھونا۔ تار تار الگ۔ نہایت ہتیل۔ دُور دُور بُناوٹ کا ٭

تار توڑ - ا۔ اسمِ مذکّر۔ ایک قسم کا سُوئی کا کام جو کپڑے پر ہوتا ہے۔ کارچوبی کام

دکھاوے کوئی گوکھرو موڑ موڑ ٭ کہیں سُوت بُوٹی کہیں تار توڑ (میر حسن)

تار ٹوٹنا - ا۔ فعلِ لازم۔ تسلسُل میں فرق آنا۔ حرج واقع ہونا۔ کسی ہوتے ہُوئے کام کا رُک جانا۔ سلسلہ منقطع ہونا ٭

تار دُبکنا - ا۔ فعلِ لازم۔ سُنہری رُوپہلی تاروں کو کُوٹ کر گوٹے کے واسطے چوڑا کرنا ٭ بادلہ بنانا ٭

تارکش - ف۔ اسمِ مذکّر۔ سونے چاندی کے تاروں کو جنتری میں کھینچکر باریک اور لمبا کرنے والا ٭

تارکشی - ف۔ اسمِ مؤنّث۔ تار کھینچنے کا کام یا پیشہ ٭

تار گھر - ا۔ اسمِ مذکّر۔ تار برقی کا دفتر۔ وہ مکان جہاں سے تار برقی کی خبر روانہ ہوتی ہے ٭

تار لگانا - ا۔ فعلِ متعدی کسی کام کا تسلسل باندھنا۔ مُتّصِل یا مُتواتر کوئی کام کئے جانا ٭

تار نکالنا - ا۔ فعلِ مُتعدّی (۱) کپڑے میں سے کشیدہ کے واسطے تاگے نکالنا۔ (۲۔ عو) سُراغ نکالنا۔ پتا لگانا۔ کھوج نکالنا۔ (۳۔ ہندوعو) سوئیاں بنانے میں باریک اور لمبی سوئیاں ٹھانیکو بھی کہتے ہیں

تار نہ ٹوٹنا - ا۔ فعلِ لازم۔ تسلسل میں فرق نہ آنا۔ وار خالی نہ جانا۔ کسی کام کا متصل ہوئے جانا۔ جیسے ہٹ جا تار نہ ٹوٹے ٭

تارا - ف۔ س۔ اسمِ مذکّر۔ ستارہ۔ کوکب۔ نجم۔ نیّر۔ نچھتر۔ اختر۔ (۲) آنکھ کی پُتلی۔ مردُمکِ چشم (۳) ترمرا جو صدمۂ دماغی وغیرہ کے باعث آنکھ کے سامنے نظر آتا ہے (۴۔ صفت) نہایت بلند یا نیچا۔ نہایت فاصلہ پر۔

تارا ٹوٹنا - ا۔ فعلِ لازم۔ شہابِ ثاقب کا گرنا۔ حقّۂ آتشیں کا آسمان سے نیچے گرنا ٭

چرخ میں دیکھ کے نالہ کو مرے کہتے ہیں ٭ بان چھوٹا ہے کہیں یا کہ ہے تارا ٹوٹا۔ (مصحفی)

تارا ڈوبنا - ا۔ فعلِ لازم (۱) ستارہ غُروب ہونا۔ مگر جوتشیوں کی اصطلاح میں زُہرہ اور مشتری یعنی شُکر غروب ہونے کو کہتے ہیں۔ ان دنوں میں ہندو کوئی مبارک کام نہیں کرتے (۲) برسات کے موسم میں جو ستاروں میں ایک طرح کی جنبش سی پائی جاتی ہے اُس کو بھی تارا ڈوبنا کہتے اور وُفورِ بارش کا شگون لیتے ہیں

مالِ رُخ جبکہ پسینے میں ہمارا ڈوبا ٭ جوشِ بارش ہوئی کس وجہ کہ تارا ڈوبا (شاہ نصیر)

تاراسی آنکھیں ہو جانا - ا۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں کا آشوب سے صاف و پاک ہو جانا۔ بتّاسی آنکھیں ہو جانا ٭

تارا منڈل - ا۔ اسمِ مذکّر۔ (۱) ستاروں کا حلقہ۔ تاروں کا کُنڈل (۲) ایک قسم کی آتشبازی ٭

تارا ہو جانا - ا۔ فعلِ لازم (۱) نہایت بلند اور اُونچا ہو جانا۔ آسمان سے لگ جانا جیسے مصرع آفتاب اتنا ہوا اونچا کہ تارا ہو گیا (۲) نہایت تہ میں ہو جانا۔ جیسے گہرے کنوئے کا پانی یعنی اسقدر بلند یا فاصلہ پر ہونا کہ تارے کی مانند چھوٹا سا دکھائی دینے لگے ٭

نام یوں پستی میں بالاتر ہمارا ہو گیا ٭ جسطرح پانی کنوئیں کی تہ میں تارا ہو گیا (ذوق)

تاراج - ف۔ اسمِ مذکّر۔ لُوٹ۔ غارت۔ دست بُرد ٭ بربادی۔ غارتگری

تاراج کرنا - ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ غارت کرنا۔ برباد کرنا ٭

تارِک - ع۔ اسمِ مذکّر۔ چھوڑنے والا۔ ترک کرنے والا۔ تیاگی ٭

تارِکُ الدُّنیا - ع۔ صفت۔ وہ شخص جسنے دُنیا کو چھوڑ دیا ہو۔ پرہیزگار۔ مُتّقی ٭ درویش صفت ٭ گوشہ نشین۔ خلوت گزین ٭ صحرا نشین۔ بن باسی ٭

تارِکُ الصّلوٰۃ - ع۔ صفت۔ نماز چھوڑ دینے والا۔ بے نماز ٭

تاروں - ا۔ اسمِ مذکّر۔ تارا کی جمع ٭

تاروں بھری رات - ا۔ اسمِ مؤنّث (عو) (۱) شبِ بے کدُورت ایسی رات جس میں مطلع صاف اور ستارے بخوبی کھلے ہوئے ہوں

اُودے دسے کی نہیں تیرے رضائی سر پر ٭ مہ جبیں رات یہ تاروں بھری آئی سر پر (شاہ نصیر)

(۲) آسمانِ بے کدُورت مسر پر گواہ ہے اور شب موجودہ ستاروں کی آنکھوں سے ہمہ تن چشم بنکر دیکھ رہی ہے ٭

(جب رات کی شہادت دیتے ہیں تو بطور قسم یہ جُملہ زبان پر لاتے ہیں)

آسماں تاروں بھری رات کی کھاتا ہے قسم ٭ کہ زہے طالع اگر ہم بھی ہوں یاں کے فانوس (انشا)

تاروں کی چھاؤں - ا۔ اسمِ مؤنّث (عو) (۱) روشنیٔ ستارگاں۔ ستاروں کی چاندنی (۲) آخرِ شب۔ پچھلی رات۔ صبحِ کاذب۔ صبحِ صادق سے پہلے کا وقت (۳) تُور کا تڑکا۔ بہت سویرا ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سو رہا وہ ماہ وش دکھلا کے زلفِ پُر شِکن ٭ یہ اشارہ تھا کہ ہم گھر جائیں تاروں کی چھاؤں (نکہت)

تارے - ا - اسم مذکر - تارا کی جمع ٭

تارے توڑنا - ا - فعل متعدی (ع) (۱) کار شگرف کرنا - ایسا کام کرنا جو دُوسروں سے نہ ہو سکے - حیرت انگیز و تعجب خیز کام کرنا - فوق العادۃ کام کرنا (۲) بکمال عیّاری کرنا - چالاکی کرنا ٭

تارے ٹوٹنا - ا - فعل لازم - شہابِ ثاقب کا گرنا - شہابوں کا آسمان سے چھوٹنا ؎

تاروں کا ٹوٹنا اُنہیں کچھ ایسا بھا گیا ٭ افشاں لگا لگا کے چھڑائی تمام رات (سیّد)

تارے چھٹکنا - ا - فعل لازم - (۱) تارے کِھلنا - مطلع صاف ہو کر ابر کا جاتا رہنا اور سِتاروں کا نکل آنا ٭

ہوا سے زلف یکسو ہو تو خالِ رُخ چمکتے ہیں ٭ کبھی بادل گھر آتا ہے کبھی تارے چھٹکتے ہیں (شاہ نصیر)

(۲) تارے چمکنا - سِتاروں کا تاباں ہونا ؎

شب کو تارے نہیں چھٹکتے ہیں ٭ آبلے ہیں جو یہ جھلکتے ہیں - (جُرأت)

(اگرچہ بول چال میں بکسرِ جیم فارسی بولتے ہیں مگر شعراء کے کلام میں بفتحِ جیم فارسی پایا جاتا ہے کیونکہ اُنہوں نے برابر چمک جھلک ڈھلک وغیرہ کے ساتھ اسکا قافیہ باندھا ہے)

تارے دِکھانا - ا - فعل متعدی (ع) (۱) ہندوستان کی مسلمان عورتوں کی جو جن و پری کے وہم میں گھری ہوئی ہیں یہ ایک رسم ہوتی ہے کہ چھٹی کی رات کو دالان کے آگے چوکی بچھاتے زچہ اور بچے کو بناؤ سنگار کراتے - سوسہ دار کار چوبی پٹی دونوں کے سر سے باندھتے اور باہر چوکی پر کھڑا کرنے لاتے ہیں - زچہ بچے کو گود میں لیکر باہر آتی ہے - دو عورتیں دونوں پہلوؤں میں ننگی تلواریں لیے ساتھ ہوتی ہیں - دائی آٹے کی چومک[1] اُٹھائے آگے آگے چلتی ہے - زچہ بچے کو گود میں اور قرآن شریف کو سر پہ رکھ کر آسمان کی طرف دیکھتی اور چوکی پر کھڑی ہو کر سات ستارے گنتی ہے اُسوقت دونوں تلواروں کی نوک سے نوک ملا کر زچہ کے سر پر قوس بنا دیتے ہیں تاکہ اُوپر سے جن اور پری کا گزر نہ ہو سکے - گویا آج سے جن و پری کے سایہ کا خوف دُور ہو جاتا ہے - اِدھر زچہ تارے دیکھنے جاتی ہے اُدھر لڑکے کا باوا تیر کمان لیکر زچہ کے پلنگ پر کھڑا ہو جاتا اور پوری بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ چھت میں تیر لگا کر گویا فرضی مرگ[2] مارتا ہے - چنانچہ اس رسم کا نام ہی مرگ مارنا پڑ گیا ہے - مرگ مارنے کا نیگ ساس داماد کو دیتی ہے - شاہ نصیر شاعرِ دہلی نے ایک موقع پر جبکہ بہادر شاہ دہلی کے

[1] آٹے کا ایک چراغ چومکھا بنایا جاتا ہے اُس میں چار بتّیاں اور گھی ڈالکر جلاتے ہیں ۱۲ [2] مرگ ظاہر میں گو ہرن یا مرگ رائج یعنی شیر کا مخفف ہے بلکہ وہ شیر جو شمالی چھ برجوں میں سے ایک کہلاتا ہے - جس سے یہ مراد ہے کہ گویا بیٹے کا جنوانا شیر مارنے کے برابر ہے ۱۲

گُلشکوے مُعلّیٰ میں شہزادہ جواں بخت پیدا ہوئے تو اس طرح اِس رسم کو نظم میں ادا کیا ؎

وہیں پھر شاہ نے یہ رسم کی واں ٭ چھپر کھٹ پر قدم رکھ ہو کے شاداں
ادا کر حرفِ بسم اللہ سارا ٭ کمان و تیر لیکر مرگ مارا
نمودار اس طرح تھا سقف میں تیر ٭ فلک پر کہکشاں کی جیسے تحریر

مطلب :- یعنی جسوقت زچہ تارے دیکھنے گئی - تو وہاں بادشاہ نے فوراً خوش ہو کر یہ رسم ادا کی - کہ چھپر کھٹ پر چڑھ پوری بسم اللہ پڑھ کمان اور تیر ہاتھ میں لے مرگ مارا - بادشاہ کا تیر چھت میں ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے آسمان پر کہکشاں کی لکیر ٭ زچہ تارے دیکھکر پلنگ پر آ بیٹھتی ہے - پلنگ کے آگے دسترخوان بچھایا جاتا - چوکی میز کی طرح لگا دی جاتی - اور اُس پہ تورہ چنا جاتا ہے - جس میں پکی ہوئی سات ترکاریاں اور مختلف طرح کے کھانے ہوتے ہیں - سات سہاگنوں کے ساتھ ملکر زچہ رانی - ذرا ذرا سا چکھ لیتی ہے - جسے چوبہ چکھانا کہتے ہیں - مبارک سلامت سے کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی - گانا - شروع ہو جاتا ہے :-

جچا جب دیکھنے کو آئی تارے ٭ ستارے چرخ گردوں نے اُتارے
ہوا فرزند یہ سب کو مبارک ٭ کہو لڑکے کا باوا مرگ مارے
چھٹی کی دھوم جو پہنچی فلک تک ٭ قمر اور مشتری دونوں پکارے
خدا نے کیا خوشی دونوں کو دی ہے ٭ دمامے بج گئے گونجے نقارے

اِسکے بعد زچہ کے آگے کے تورے اور چومک میں روپے ڈال کے دائی کو دیے جاتے ہیں - اور خاص قلعہ میں تو اس کے ساتھ ایک اور رسم بھی برتی جاتی ہے - جسے بگیر بچہ کہتے تھے (اس کی مفصل کیفیت لفظ بگیر بچہ میں دیکھو)

(۲) کبوتر بازوں میں بھی دستور ہے کہ وہ کابلی کبوتر کو جو نہایت بلند پرواز ہوتا اور اکثر رات بھر اُڑتا رہتا ہے تاری یا چراغ اِس طرح دکھاتے ہیں کہ چھنّی اُسکے مُنہ پر رکھ دیتے ہیں تاکہ تاروں میں اُڑنے سے مانوس ہو جائے اور رات کو باہر رہ جائے تو گھبرائے نہیں ٭

تارے دِکھائی دے جانا - ا - فعل لازم - صدمۂ دماغی یا ناتوانی کے باعث آنکھوں کے سامنے ترمرے نظر آ جانا ٭

تارے دیکھنا - ا - فعل لازم - زچہ کا اُس رسم کو ادا کرنا جس کا بیان تارے دکھانے میں لکھا گیا ہے ٭

تارے کِھلنا - ا - فعل لازم - تارے نکلنا - ستاروں کا طلوع کرنا یا دکھائی دینا ٭ تارے چھٹکنا ٭

تارے گِننا - ا - فعل لازم (۱) اختر شماری کرنا (۲) عاشق کا شبِ انتظار یا شبِ ہجراں میں شغلِ تنہائی کرنا ؎

مشغلہ دل کے لئے یہ شب تار اچھا تھا ۔ تارے گننے سے جفاؤں کا شمار اچھا تھا (بیخود)

(۳) پریشانی اور مصیبت کے سبب جاگ کر رات کاٹنا ۔ رات بھر جاگنا ؎

دن گزرتا ہے دم شماری میں ۔ شب کو رہتے ہیں گنتے تارے ہم (میر تقی)

تاریخ ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) کسی چیز کے ظہور کا وقت (۲) کسی امرِ عظیم کے وقت کا تعین ۔ زمانہ کا عرصہ (۳) شمسی یا قمری مہینے کا ہر ایک دن شب (۴ ۔ قانون) وہ دن جو عدالت مقدمہ کی پیشی کے لئے مقرر کرے ۔ پیشیٔ مقدمہ کا دن ؛

(اگرچہ تاریخ کے لغوی معنی وقت پیدا کرنے کے ہیں اور اصطلاح میں ایک دن ایک رات کو تاریخ کہتے ہیں اور دن ہر چند عموماً آفتاب کے طلوع ہونے سے اور عالمِ شب اُسکے غروب ہونے سے شمار ہوتی ہے ۔ مگر مختلف ملکوں میں رات اور دن یعنی تاریخ کا حساب مختلف اوقات سے شروع کیا جاتا ہے مثلاً اہلِ توران ایک دن کی دوپہر سے دُوسرے دن کی دوپہر تک ایک تاریخ یعنی شبانہ روز کا حساب لگاتے ہیں ۔ اہل فرنگستان آدھی رات سے آدھی رات تک ۔ اہل ہند ایک صبح سے دوسری صبح تک اور اہل عرب شام سے شام تک ایک تاریخ کی مقدار خیال کرتے ہیں) ؛

(۵) واقعاتِ عظیمہ و سِیَر کی کتاب ۔ وہ کتاب جس میں بادشاہوں کا حال مع سنِ پیدائش و جلوس اور وفات وغیرہ درج ہو ۔ نظم الزماں (۶) اُس فن کا نام جس میں واقعات عظیمہ کا حال سندِ درج ہو (۷) حسابِ جُمل کے موافق کسی بات کا جملے یا فقرے یا شعر میں بیان جسکے عدد نکالنے سے مادّۂ تاریخ نکل آئے (۷) تذکرۂ بزرگان و نام آوران و علماء و فضلاء و شعراء وغیرہ ۔ (۸) قصص و افسانہائے زبان زدِ عام ۔ روایات ۔ (۹) جنگنامہ ۔ ساکھا ؛

تاریخِ اِرجاع ۔ ف + ع ۔ اسمِ مؤنث (قانون) مقدمہ دائر ہونے ۔ بنائے دعویٰ پیش کرنے ۔ عرضی دینے یا نالش کرنے کی تاریخ ۔

تاریخ ٹھہرنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (عو) نسبت یا بیاہ یا کسی اور تقریب کا دن مقرر ہونا

تاریخ کہنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ کسی واقع کی تاریخ ۔ نظم یا نثر عبارت میں بحساب جمل ظاہر کرنا ؛

تاریک ۔ ف ۔ صفت (۱) سیاہ ۔ کالا ۔ تار ۔ (۲) دھندلا ۔ اندھیرا ؛

تاریکی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (۱) سیاہی ۔ تیرگی ۔ ظُلمت (۲) اندھیری ۔ دھندلاپن ؛

تاڑ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ ایک کھجور کی مانند لمبے درخت کا نام جس میں سے تاڑی نکالتے ہیں ۔ درخت الجو جہل ؛

تاڑنا ۔ یا ۔ تاڑ جانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) کسی علامت کے بغیر پہچاننا ۔ بھانپنا ۔ جان لینا ۔ سمجھ جانا ۔ دُوسرے کی مدد بغیر صحیح قیاس لگانا ۔ پہچاننا ؎

نگاہوں ہیں وہ تاڑ جانا کسی کا ۔ مجھے دیکھکر مسکرانا کسی کا (بیخود)

ہوتے آتش کے ہیں یہ پرکالے ۔ تاڑ جاتے ہیں تاڑنے والے (نسیم)

(۲) قیافہ سے جاننا ۔ علامات سے پہچاننا (۳ ۔ گنواری) نکالنا ۔ دھتکارنا ۔ ہنکانا جیسے اُسے گھر سے تاڑ دیا (۴ ۔ پُورب) ہارنا ۔ دُوسرے کے بٹ کا جانچنا (۵ ۔ ہندو) مارنا ۔ پیٹنا ۔ جسمانی سزا دینا ؛ تنبیہ کرنا ۔ ڈانٹنا ۔ دھمکانا ؛

تاڑو ۔ ہ ۔ صفت ۔ نہایت تاڑنے والا ۔ تاڑباز ۔ تاڑیا ۔ بھانپُو ۔ پرکھیا ۔ جانچو

تاڑی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) تاڑ کا دُودھ یا رس جس کے پینے سے نشہ ہوتا ہے

(جس طرح تاڑ کے رس کو تاڑی کہتے ہیں اسی طرح کھجور کے دماغی رس کو سیندھی کہتے ہیں)

(۲ ۔ پُورب) کٹار کا قبضہ یا مُوٹھ ؎

اُس مُترک کو ہے نشہ سے نفرت یہ ساقیا ۔ نے ڈھال میں ہے پھول نہ تاڑی کٹار میں (اسیر)

تاڑیا ۔ ہ ۔ صفت ۔ دیکھو (تاڑو)

تازگی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (۱) پژمردگی کا نقیض ۔ طراوت ۔ سرسبزی ۔ ہراپن (۲) جدّت ۔ نیاپن (۳) سرسراہٹ ؛

تازہ ۔ ف ۔ صفت ۔ نقیضِ پژمردہ ۔ ہرا ۔ سبز ۔ سرسبز ؛ تر ۔ مرطوب ۔ (۲) جدید ۔ نیا ۔ حال کا ؛ غیر مُستعمل (۳) نورسیدہ ۔ ڈال کا ٹوٹا ۔ پیڑ کا اُترا (۴) فربہ ۔ موٹا ۔ تنومند ۔ جیسے موٹا تازہ (۵) تندرست ۔ قوت یافتہ ۔ تکان اُترا ہوا (۶) تُرت کا ۔ گرماگرم ؛ نونو ؛

تازہ بتازہ ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ نو بنو ۔ تُرت کا ؛ گرماگرم ؛ ڈال کا ٹوٹا ؛ نیا ۔ جدید ۔ حال کا ؛

تازہ خیال ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ وہ شخص جسے ہر دفعہ نئی سوجھے نئی بات نکالنے والا ۔ موجد ؛

تازہ دم ۔ ف ۔ صفت ۔ نو قوّت یافتہ ۔ طاقتور ۔ دم کس والا ۔ مستعد ۔ چست ؛ توانا ۔ نیا ؛ تکان اُترا ہوا ؛

تازہ کار ۔ ف ۔ صفت ۔ نیا کام کرنیوالا ۔ نو کار ؛ عجیب ۔ انوکھا ؛

عشق ہے تازہ کار تازہ خیال ۔ ہر گھڑی اسکی اِک نئی ہے چال (میر تقی)

تازہ کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی (۱) تازگی بخشنا ۔ طراوت پہنچانا ۔ پژمردگی دُور کرنا (۲) یاد دلانا ۔ ہرا کرنا جیسے غم یا زخم تازہ کرنا (۳) حُقّہ کا پانی بدلنا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نیچہ بھگونا (۴) بہلانا۔ خوش کرنا۔ جیسے سیر یا نہانے سے طبیعت کو تازہ کرنا (۵) تھکان اُتارنا۔ آرام دینا۔

تازہ وارِد - ف + ع - صِفت - نَووارد - حال کا آیا ہوا۔

تازہ وِلایت - ف + ع - صِفت (۱) نووارد - پردیسی - ترت کا آیا ہوا (۲) وہ شخص جو دُوسرے کی زبان نہ سمجھے۔ بیوقوف - بُوش - وحشی - نوگرفتار

تازہ ہونا - ۱ - فِعل لازم (۱) ہرا ہونا - سر سبز ہونا (۲) جان آنا - دم آنا - طاقت آنا (۳) سستانا - آرام لینا - تھکان اُتارنا (۴) موٹا ہونا - فربہ ہونا - پُھولنا (۵) گرماگرم ہونا - تُرت کا ہونا - نیا ہونا - سڑا بُسا نہ ہونا

تازی - ف - صِفت (۱) عرب کا - عربی - (۲ - اِسمِ مذکّر) عرب کا گھوڑا - یا شکاری کُتّا (۳ - اِسمِ مؤنّث) زبانِ عربی (۴ - قواعد) وہ حروف جو عجمی نہ ہوں

تازی خانہ - ف - اِسمِ مذکّر - عربی کتّوں کا طویلہ۔ کتّوں کا طویلہ۔

تازیانہ - ف - اِسمِ مذکّر (۱) کوڑا - چابک - ہنٹر۔ قمچی (۲ - قانون) وہ بیت جس سے مُلزموں کو سزا دیجائے۔

تازیانہ ہونا - ۱ - فِعل لازم (۱) کوڑا لگنا - چابک پڑنا (۲) تنبیہ ہونا۔ ٹھوکا جانا

بلدِ عِشق یہ طرّہ ہوئی ہوائے بہار   سمندِ ناز پہ اِک اور تازیانہ ہوا   (ضیا)

تأسُّف - ع - اِسمِ مذکّر - افسوس - پچھتاوا - حسرت - واویلا - نوحہ۔ کُڑھنا

تاش - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) ایک قسم کا زری کا کپڑا جس کا تانا ریشم کا بانا بادلہ کا ہوتا ہے - زربفت - بادلہ - تمامی (۲) ایک گنجیفہ کی وضع کا کھیل جو اکثر بازاری عورتیں کھیلتی ہیں۔

(محققانِ زمانہ اس کا ایجاد چین - عرب - اور مصر وغیرہ ممالکِ مشرقی سے منسوب کرتے ہیں مگر یہ کوئی نہیں کہتا کہ یہ دل بہلانے والا کھیل خاص کس مُلک نے سب سے اوّل ایجاد کیا - ہاں اِس میں شبہ نہیں کہ تاش پہلے پہل ایشیا میں بنایا گیا اور عرب کے ذریعہ سے یورپ میں پڑا جا - از روئے تاریخ جرمن میں یہ کھیل ۱۲۷۵ء میں - اٹلی میں ۱۲۹۹ء میں فرانس میں ۱۳۹۵ء میں جاری ہوا - اہلِ جرمن نے پندرہویں صدی میں اس کی تجارت تمام ملکوں میں پھیلادی اور خوب روپیہ کمایا - شاہ ایڈورڈ چہارم کے زمانہ میں انگلستان میں غیر مُلک سے آنے کی بندی کی گئی - جس کے باعث وہاں کی تجارت تاش زور پکڑ گئی - آجکل فرانس سے اکثر آتے ہیں لیکن اُنکی تصویریں ہندوستانی وضع کی اور خاص کر پنجابی لباس میں ہوتی ہیں جنہیں دیکھکر کہہ سکتے ہیں کہ عجب نہیں جو یہ کھیل ہندوستان سے دیگر ممالک میں گیا ہو)

تاشہ - ۱ - اِسمِ مذکّر - ایک قسم کے باجے کا نام جسکو گلے میں ڈالکر ڈھول

کے ساتھ بجاتے ہیں۔

(اسکی اصل عربی طاسہ ہے کیونکہ وہ طاس یعنی طشت پر منڈھا ہوا ہوتا ہے)

تافتان - ۱ - اِسمِ مؤنّث - صحیح تفتان - ایک قسم کی گول موٹے کناروں کی نہایت ملایم خمیری روٹی۔

تافتہ - ف - اِسمِ مذکّر - (۱) ایک قسم کا ریشمی چمکدار کپڑا (۲) گھوڑے اور کبوتروں میں ایک خاص قسم کا رنگ۔

تاقی - ۱ - صِفت - مختلف رنگ کی آنکھوں کا گھوڑا یا جانور جسکی دونوں آنکھیں یک رنگ نہ ہوں۔

(اصل میں یہ لفظ طاقی ہے کیونکہ طاق اُسکو کہتے ہیں جس کا جوڑا نہ ہو پس جس جانور کی دُوسری آنکھ ہمرنگ نہ ہو اُس کو طاقی کہتے ہیں مگر عوام اس کا تلفظ تے سے کرتے ہیں (مثل) تاقی نہ رکھّے باقی (لیکن ترکی میں تاجدار ٹوپی کو کہتے ہیں)۔

تاک - ف - اِسمِ مذکّر - انگور کی بیل یا درخت۔

تاک - ہ - اِسمِ مؤنّث - (۱) ٹکٹکی - نگاہ - جمی ہوئی نظر (۲) گھات - کمین - تلاش - جیسے کِس تاک میں بیٹھے ہو۔ ؎

یوں ہے طبیعت اپنی ہوس پر لگی ہوئی + مکڑی کی جیسے تاک مگس پر لگی ہوئی (ظفر)

(۳) انتظار (۴) تاکنے کا امر (۵) شِست - نشانہ۔

تاک باندھنا - ہ - فِعل لازم (۱) ٹکٹکی باندھنا - برابر دیکھے جانا (۲) شِست باندھنا - نشانہ باندھنا۔

تاک جھانک - ہ - اِسمِ مؤنّث - دیکھ بھال - تلاش و تجسّس - نظر بازی - گھورا گھاری - نظارۂ خفیہ - نظرِ خائنہ ؎

رکھتی ہے زیرِ برقع فانوس تاک جھانک   پروانہ سے ہے شمع مقرر لگی ہوئی (ذوق)

تاک جھانک کرنا - ہ - فِعل متعدّی - لک چھپ کے دیکھنا - دیکھا بھالی کرنا - نظر بازی کرنا۔

تاک رکھنا - ہ - فِعل متعدّی (۱) گھات میں لگے رہنا - قابو ڈھونڈھنا (۲) پہچان رکھنا - پہلے سے دیکھ رکھنا - جان لینا - تاڑ رکھنا ؎

میسّر گر نہ ہو صہبا پیئیں گے خونِ دل اپنا   یہ ہمنے تاک رکھی ہے مئے انگور سینے میں (رنگ)

تاک لگانا - ہ - فعل متعدّی (۱) گھات لگانا - وانت رکھنا۔ تلاش میں رہنا - ہمیشہ جستجو میں رہنا۔ انتظار میں رہنا (۲) گھورنا۔

تاک میں رہنا - ہ - فِعل متعدّی - تلاش میں رہنا - گھات میں رہنا - موقع تکنا - وقت کا انتظار کرنا - منتظر رہنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تاکنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) گھورنا - ٹکٹکی باندھکر دیکھنا (۲) دیکھنا - خیال کرنا - پہلے سے جان رکھنا (۳) چھپکر دیکھنا - جھانکنا (۴) تاڑنا - پہچاننا - جیسے خوب تاکا (۵) نشانہ باندھنا - شست لگانا (۶) انتظار کرنا - (صرف اُردو میں)

تاکہ - ف - حرفِ علّت - اس لئے کہ +

تاکید - ع - اسمِ مؤنث (۱) ضد - اصرار - ہٹ - استبداد (۲) تقاضا - کوشش + بار بار کہنا - زور دینا + سخت حکم کرنا +

تاکید کرنا - ا - فعلِ متعدی - اصرار سے کہنا - زور ڈالنا - سخت تقاضا کرنا - سخت حکم دینا +

تاکیداً - ع - تابع فعل - از رُوئے تاکید - نہایت اصرار سے - زور ڈالکر +

تاکیدی حکم - ا - اسمِ مذکر - سخت حکم - تقاضائے سخت + اشد ضروری حکم +

تاگا - ہ - اسمِ مذکر (۱) دھاگا - ڈورا - سُوت - تار - رشتہ - (۲ - پُوربی) آدمیوں کا گنا

تاگا ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی (اہلِ ہند) ٹگندے ڈالنا - سینا - لحاف یا توشک میں رُوئی پھٹ جانے سے روکنے کو بڑے بڑے فاصلے سے شلنگے بھرنا (۲) پرونا +

تاگڑی - یا - تگڑی - ہ - اسمِ مؤنث (ہندو) (۱) تاگوں کا بٹا ہوا ڈورا جو ہندو یا گنوار یا بچے لنگوٹی الجھانے کے واسطے ناف سے نیچے باندھتے ہیں (۲) ایک زنجیری قسم کا زیور جسے امیر ہندو اور انکی عورتیں زیبِ کمر کرتی ہیں +

تال - ہ - اسمِ مذکر (۱) تالاب - پوکھر (۲) عینک کا ہر ایک شیشہ - چشمہ (۳ - اسمِ مؤنث) اصولِ نغمہ کے ضبط کرنے کے واسطے ہاتھ پر ہاتھ مارنا - (اہلِ لکھنؤ مذکر بولتے ہیں) ؎

راحت کے لئے رنج غذا نے کیا پیدا — یہ تال بنایا ہے میاں ایک ہی سُر کا (راحت)

(۴) منجیرے کی جوڑی - پیتل کی دو چھوٹی چھوٹی کٹوریاں جو طبلہ یا ڈھولک کے ساتھ بجاتے ہیں - جوڑی (۵ - پُوربی) پہلوانوں کا خم ٹھونکنا - تھاپی مارنا +

تال بے تال - ہ - تابع فعل - سُر بے سُر + موقع بے موقع +

تال دینا - ہ - فعلِ متعدی - اصولِ نغمہ کے ضبط اور وزن پر لانے کے واسطے تالی بجانا - تالی کے وسیلہ سے گانے یا بجانے میں اصول قایم رہنے کے واسطے سہارا دینا +

تال سے بے تال ہونا - ہ - فعلِ لازم - اصولِ نغمہ کے مقام سے اکھڑ جانا - بے موقع تان لینا - سُر سے باہر ہو جانا +

تال میل - ہ - اسمِ مذکر (۱) ضبطِ اصول - موزونیت - موافقت (۲) ربط ضبط - میل جول (۳) تناسب - موقع مناسب - حسبِ موقع قرینہ سے

تال میل کھانا - ہ - فعلِ لازم - سنجوگ ہونا + موافقت ہونا - ستارہ ملنا +

تالا - ہ - اسمِ مذکر (پُوربی) قفل - بغیر کنجی نہ کھلنے کا آلہ +

تالا پڑنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو عو) قفل لگنا - دروازہ بند ہونا + کوئی مالک مکان یا وارث نہ رہنا + ایک قسم کی بددعا +

تالا بھیڑنا - ہ - فعلِ متعدی - قفل لگانا - دروازہ بند کرنا +

تالا توڑنا - ہ - فعلِ متعدی - قفل توڑنا - قفل توڑنے کا جرم کرنا +

تالا جوڑنا - ہ - فعلِ متعدی - قفل لگانا +

تالا کنجی - ہ - اسمِ مذکر - اول معلوم (۲) ہندوؤں کے بچوں کے ایک کھیل کا نام +

تالاب - ا - اسمِ مذکر - مرکب از (تال + آب) آبگیر - غدیر - پانی کا بڑا حوض - چشمہ - پوکھر + (تل سنسکرت میں تہ آب اور آپ بمعنی فارسی پانی)

تال مکھانہ - ہ - اسمِ مذکر - ایک قسم کے بیج کا نام جو پانی کے کنارے اُگتا - تودری کی مانند ہوتا اور اکثر معجون وغیرہ میں پڑتا ہے - مزاجاً اوّل درجے میں گرم و خشک - مقوی و مفرح ہے +

تالُو - ہ - اسمِ مذکر (۱) کامِ دہن - منہ کے اندر کی چھت یا فوخ (۲) دماغ کے اوپر کی سطح - چندیا (۳) گھوڑے کے ایک عیب کا نام

تالو اٹھانا - ہ - فعلِ متعدی - جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو دائی انگلیوں سے اُس کے کامِ دہن کو دبا کر درست اور باموقع کرتی ہے - پس اُسی کو تالو اٹھانا کہتے ہیں - ترجمہ کام برداشتن +

تالو سے زبان نہ لگنا - ا - فعلِ لازم - چپ نہ رہنا - بکے جانا - خاموش نہ رہنا - ٹرٹر کئے جانا ؎

نہ انتظار میں یاں آنکھ ایک آن لگی — نہ ہائے ہائے میں تالو سے شب زبان لگی (مومن)

تالو لٹکنا - ہ - فعلِ لازم - منہ کی بیماری کے باعث تالو کا ورم رسیدہ ہوکر اپنے مقام سے کچھ نیچے آجانا +

تالی - س - اسمِ مؤنث (پُوربی) کنجی - کلید - چابی - مفتاح +

تالی - ہ - اسمِ مؤنث - از (س - تال) (۱) کف - ہتھیلی + دستک + تھپڑی (۲) ہتھیلی پیٹنے کی آواز - دونوں ہاتھوں کے بجانے کی آواز +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی ۔ (محاورہ) محبت یا لڑائی ایک طرف سے نہیں ہوتی ٭

تالی بجانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ ہاتھ پر ہاتھ مار کر صدا نکالنا ۔ ہتیلی پیٹنا ۔ کف زدن یا خمنگ زدن کا ترجمہ ۔

(کبھی خوشی یا آگاہی کے موقع پر کبھی تضحیک یا ہنسی اڑانے کے مقام پر اور گانے بجانے کے بُلانے یا ضبطِ اصولِ نغمہ پر تالی پیٹا کرتے ہیں اور بچوں کو بھی یہ کہکر کھِلاتے ہیں جیسے تالی بجاؤ ننّو بیاہ ہوگا ۔ تالی تالی راج کرے ۔ بیوی میری راج کرے ٭

تالی بج جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ تالی پٹ جانا ۔ ٹھیکری پٹ جانا ۔ ذلّت رسوائی اور بدنامی کے ساتھ مشہور ہو جانا ٭

تالی بجنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ رسوائی ہونا ۔ بدنامی ہونا ۔ ٹھیکری پٹنا ٭

تالی پٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (تالی بجنا)

تالی پیٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) دیکھو (تالی بجانا) ٹھیکری پیٹنا (۲) ہیجڑوں یا زنخوں کا پیشہ لینا ۔ زنخہ بننا ٭

تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے ۔ ہ (محاورہ) لڑائی یا محبت دونوں ہی طرف سے ہوتی ہے ٭

تالیاں بجانا یا دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ ذلیل و رسوا کرنا ٭ ہنسی اڑانا مسخرا بنانا ٭ (تالیاں دینا اس معنی میں صرف اہلِ لکھنؤ بولتے ہیں)

رسوا بھی ہوں تو دل میں کدورت نہ لاؤں میں ٭ دے تالیاں وہ شوخ تو بغلیں بجاؤں میں (امیر)

تالیف ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث (۱) دو چیزوں کو باہم ملانا یا جمع کرنا (۲) مختلف کتابوں کے مضامین چنکر ایک نئے پیرایہ میں ترتیب دینا (۳) باہم الفت ڈالنا ۔ دوستی پیدا کرنا ۔ دو دلوں کو ملانا (۴ ۔ بحالتِ مفعول) یعنی تالیف کردہ شدہ ۔ مؤلفہ ٭

تالیفِ قلوب ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ آدمیوں کے دلوں کو ہاتھ میں لانا دلجوئی کرنا ۔ باہم الفت دلانا ٭ لُبھانا ٭

تام ۔ ع ۔ صفت ۔ پورا ۔ تمام ۔ کامل ۔ کُل ٭

تامجان ۔ یا ۔ تام جھام ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ ہوادار ۔ نالکی ۔ ایک قسم کی پالکی (امیروں کی ایک طرح کی سواری کا نام)

تامچی ۔ ہ ۔ صفت ۔ وہ سُرخ رنگ کی اشرفی جسمیں تانبے کا میل ہو ۔ رُوپچی کا نقیض ٭

تامڑا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کا جواہر جسے یاقوت کی ادنےٰ قسم میں خیال کرنا چاہئے ۔ یاقوتِ بدرنگ یا سیاہ (۲) کھوپری ۔ گنجے کی کھوپری (۳ ۔ صفت) تانبے کے رنگ کا جیسے تامڑا کبوتر یا گوشت وغیرہ

(۴ ۔ گنوار) صاف مطلع (۵) ایک قسم کا کاغذ ٭

تامّل ۔ ع ۔ اسمِ مذکر (۱) نہایت غور اور فکر سے دیکھنا ۔ سوچ ۔ فکر ۔ اندیشہ ۔ بچار (۲ ۔ ۱) ڈھیل ۔ دیر و توقّف ۔ درنگ ۔ عرصہ ۔ وقفہ (۱) صبر و تحمّل ۔ برداشت (۴ ۔ ۱) شُبہ ۔ شک ۔ تذبذب

تاملوٹ ۔ یا ۔ تاملیٹ ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ یہ انگریزی Tumbler ٹمبلر کا بگاڑ ہے ۔ پانی پینے کا ٹین کا برتن ۔ ٹین کا ڈونگا یا آبخورہ ٭

تامیسری ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (صحیح تانبیسری) سُرخ سرکا گنجا (۲) تانبا ملا ہُوا سونا یا چاندی (۳) تانبے کے رنگ کا مِسی ٭

تان ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) سُر کے نئی طرح سے حصّے کرکے ایک موقع کے ساتھ تال یا سم پر لانا ٭ الاپ ٭ سُر ۔ گت ٭ تال (۲) لوہے کی سلاخ ۔ پلنگ یا ہوادار ہو وہ وغیرہ کا وہ لوہا جو استقلال اور استحکام کے واسطے سلاخ کے طور پر لگا دیتے ہیں ٭ چھتری کی تیلی (۴) ایک درخت کا نام ٭

تان اڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) گانا ۔ الاپنا (۲ ۔ متعدی) کسی کے گانے کا ڈھنگ یا نے حاصل کر لینا ٭

تان بھرنا ۔ تان لینا ۔ یا ۔ تان مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ گانے میں ایک خوبصورتی اور دلربایانہ انداز سے بعض سُروں کو مکرر سکرر زبان سے نکالنا ۔

کاں میں دیس کی آواز چلی آتی ہے ٭ تانیں لیتی ہے کوئی حور لقا ساون کی (رند)

تان کی جان ۔ ا ۔ اسمِ مؤنث ۔ خلاصۂ مقصد ۔ حاصلِ مدّعا ۔ مغزِ سخن ۔ معنی سخن

گوشِ بیجاں میں دم کیا دم کو ٭ تان کی جان ہے تری آواز (حکمت)

تانا ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ تار بخلاف پُود ۔ وہ طولانی تار جسے جولاہوں نے بننے کیواسطے ترتیب دیا ہو (یہ لفظ اصل میں فارسی ہے چنانچہ تان اور تانا برابر شعرائے عجم نے لکھا ہے)

تانا بانا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) تار و پُود (۲) آرجار ۔ خواہ مخواہ آنا جانا ٭

تانا بانا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آرجار کرنا ۔ ہیرا پھیری کرنا ۔ بیفائدہ چکر لگانا ۔ ادھر سے اُدھر پھرنا ۔ آنا جانا ٭

تانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (ہندی) (۱) گرم کرنا ۔ پگلانا (۲ ۔ عوام) تاؤ دینا ۔ تپانا ۔ (۳) آزمانا ۔ تجربہ کرنا ۔ جانچنا ۔ س

جھوٹوں اُسنے تھا انگوٹایا ٭ سچوں کھوٹوں نے داغ کھایا (گلزارِ نسیم)

تانبا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) ایک دھات کا نام جس کو عربی میں نُحاس فارسی میں مِس کہتے ہیں (۲ ۔ ۱ ۔ ۰) وہ گوشت کا تکّا جو بازوں شاہیں وغیرہ شکاری پرندوں کو کھلاتے ہیں ۔ اصل میں لُقمہ سے بگاڑ لیا ہے س

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وہ شوخ صید افگن چشم ہیں گرسنہ نگاہ ہو شہباز نظر ہے گرسنہ تانبا کھلا تا ہے (نکہت)

(جب گومفت کی نسبت کہیں گے تو رُوکھا یعنی بن چربی کا مُراد ہوگی)

تانبا سا - ہ - صفت - گلابی - کم سُرخ ✦

تانب چون - ہ - اسم مذکر (لکھنؤ) برادہ مِس - مِثل لوہ چون ✦

تانبے تاثیر - ا - (محاورہ - زنانِ لکھنؤ) حسبِ ضرورت حسبِ خوراک - گنی بوٹی وہی اتنا ہی کھانا ✦ جیسے اُن کا میاں تو تانبے تاثیر خرچ دیتا ہے ✦

تانبے کا تار نہیں - ا - (محاورہ عو) نہایت مُفلس و مفلوک ہے - ازحد تنگ دست اور قلّاش ہے ✦

(عورتیں اُس عورت کی نسبت زیادہ بولتی ہیں جس کے پاس زیور بالکل نہ ہو)

تانت - ہ - اسم مؤنث (۱) رودۂ تابیدہ جو چلّۂ کمان مُلمل اور سارنگی وغیرہ میں لگاتے ہیں - بھیڑ بکری کی وہ انتڑی جو بٹکر سُتلی سی بنائی جاتی ہے یا گائے کا پٹھا سوکھا کر تیار کرتے ہیں (۲) سارنگی وغیرہ کا تار - جیسے تانت باجی راگ بُوجھا (۳- پورب) جولاہے کا راچھ - آڑہ پارچہ بافی ✦

تانت باندھنا - ہ - فعل متعدی (بازاری) مضبوط تاگا باندھنا ✦ نشانی باندھنا (یاوہ گو کی نسبت بیہودہ بات کے جواب میں اُس کے بند کرنے کے واسطے پھکڑ باز اِس لفظ کو بولتے ہیں)

تانت سا - ہ - صفت - نہایت دُبلا - ازحد لاغر - منحنی ✦

تانتا - ہ - اسم مذکر - قطار - لانگا تیر - سلسلہ ✦

تان تروز - ا - اسم مذکر (عو) طعنہ مہنہ - آوازہ توازہ ✦ اشارہ کنایہ - بطریقِ تضحیک (یہ لفظ اصل میں تعریض بمعنی اشارۂ طعنہ پھینکنا تھا - اسی سے طعن تعرض ہوا اور اُس سے تان تروز بنگیا)

تانتڑی - ہ - اسم مؤنث (۱) تانت کی تصغیر (۲- عو) تانت سا - نہایت دُبلا پتلا - منحنی - جیسے بچا سوکھ کر تانتڑی ہو گیا ✦

تانتڑی سا - ہ - صفت (عو) دیکھو (تانت سا)

تانتوا - ہ - اسم مذکر (۱) فتق - آنت اُتر آنے کی بیماری ✦ ایک مشہور مرض کا نام جو اکثر پورب کے رہنے والوں کو ہو جاتا ہے (۲) وہ تانت سا ڈورا یا پٹھا جو نوزائیدہ بچے کی زبان اور اُسکی جڑ سے مُلحق ہوتا ہے جسے اکثر دائیوں سے کتروا دیا کرتے ہیں تا کہ وہ تتلق میں فرق نہ آنے دے

تان توڑنا - ا - فعل متعدی ہیچ طعن توڑنا - عو - طعنہ دینا - (۲- ہ) دیکھو (تان لینا) آوزہ پھینکنا - چھیڑنا ✦

تانتی - ہ - اسم مؤنث (۱) تانتا کی تانیث - سلسلہ - قطار (۲) ذُرّیات - اولاد - پود - بال بچے - (۳- پورب) جُلاہا - نُور باف - پارچہ باف ✦

تانتیا - ہ - صفت (پورب) (۱) دیکھو (تانت سا) (۲) ایک مشہور بھیل ڈاکو کا

تانسنا - ہ - فعل متعدی (عو) (۱) چشم نمائی کرنا - ڈر دکھانا - دھمکانا - ڈانٹنا - گھرکنا - غلبہ کرنا - سختی کرنا - جبر کرنا ہ

گو مجھے تانسیگی باجی تیرے کارن او ددا میں نہیں کرنیکی تجکو شور مت لشوی بہا (رنگین)

(۲) بھوکا مارنا - خوراک سے کم کھانے کو دینا - کھینچکر روٹی دینا - جیسے اُسکی ساس تانسکر روٹی دیتی ہے (۳) بُرا کہنا - بدسلوکی کرنا ✦

تان سین - ہ - اسم مذکر - ایک مشہور برہمن کلاونت اور اُستادِ فنِ موسیقی کا نام جو ایک درویشِ کامل محمد غوث گوالیاری کے ہاں مسلمان ہو کر میاں صاحب کے نام سے نامزد ہوا یہ ہند کے نامی نایکوں میں چھٹا نایک ہے - اوّل راجا رامچندر بگھیلا کی سرکار میں ملازم تھا - بعد ازاں جلال الدین اکبر نے اُسکی تعریف سنکر نواب معتمد خاں کی معرفت اپنے ہاں دسویں سنہ جلوسی میں بلالیا - لیکن مرنے کے بعد سنہ جلوس اکبری میں اپنے پیر کے شہر مقام گوالیار میں دفن ہوا اسکی قبر کے پاس ایک املی کا درخت ہے جو گویئے وہاں زیارت کو جاتے ہیں وہ تبرکاً اسکے پتے لاکر تقسیم کرتے اور کہتے ہیں کہ انکے کھانے سے کنٹھ رس پیدا ہوتا ہے گویّوں کو اس کے نام کی یہانتک تعظیم منظور ہے کہ نام سُننے کے ساتھ اپنا کان پکڑتے ہیں (مولّفِ فرہنگ اسکے مقبرہ کو دیکھ آیا ہے)

تان کے - ہ - تابع فعل - زور سے - کھینچ کے - چٹاخ سے ✦ جنتول ہ

جی یا بہتا ہے شیخ کی پگڑی اُتا لے اور تان کے چٹاخ سے ایک دھول مارئے (انشا)

تانگا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی تیز رفتار چھوٹی سی بن چھتری کی ہندوستانی بیلوں کی گاڑی جس کو رہڑو کہتے ہیں - عرابۂ خورد -

(آجکل جا انگریزی فیشن کے تانگے چلے ہیں اُنکے اُوپر چھتری بھی ہوتی اور کرسی کی طرح بیٹھنے کا تختہ بھی لگا ہوا ہوتا ہے - نیز گھوڑے سے چلتی ہے)

تاننا - ہ - فعل متعدی - (۱) لمبے یا چوڑے کپڑے کو بالائے سر - یا بطور قنات کھینچنا - تمبیدن کا ترجمہ ✦ پھیلانا ✦ بڑھانا (۲) کسنا - جکڑنا ✦ جھول دور کرنا - کھینچنا (۳) مقدمہ دائر کرنا (۴) قید کرنا - میعاد کرنا - جیسے دو برس کو تان دیا (۵- عوام) ارسال کرنا - بھیجنا - روانہ کرنا - جیسے خط تان دیا - (۶) سیدھا کھڑا کرنا - عمود وار کھڑا کرنا ہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جل دِلا وقت ہے سینہ کے سپر کرنے کا برچھیاں تانے ہوئے ہیں صفِ مژگاں تیار (آتش)

تانی - ہ - اِسم مؤنث (۱) تانہ و تار بخلاف پود (۲ - ہندو عو) خیاط - نخ جس سے گوٹہ کناری ٹانکتے ہیں +

تانیث - ع - اِسم مؤنث - تذکیر کا نقیض - مؤنث ہونا - مؤنث - استری لِنگ + ضدِ نر - مادہ - مادین +

تاؤ - ہ - اِسم مذکر - (ہندو) تایا - بڑا چچا - باپ کا بڑا بھائی +

تاؤ - ہ - اِسم مذکر (۱) تاب - تاپ - گرمی - حرارت - آنچ کی تیزی (۲ - گنوار) بخار - تپ (۳) چرخ دینا - گلانا - پگلانا - ٹگلانا - گداختہ کرنا - کسی دھات کو آگ میں تپانا یا چرخ دینا (۴ - ہندو) غصہ - جھونجل - غضب - کرودھ - خشم + پیچ و تاب (۵) بل - اینٹھ - مروڑ - اینٹھی تاب - خم - پیچ (۶) طاقت - زور (۷ - ا) تا - تختہ کاغذ (۸) مقدار قلیل - ذرا سا جیسے میرے پان میں تاؤ بھاؤ چونا لگانا +

تاؤ آنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کسی دھات کا تپجانا - لوہے تانبے وغیرہ کا گرمائی سے سُرخ ہو جانا (۲) چرخ کھا جانا ٹگل جانا - پگل جانا (۳) جوش کھانا - جیسے خون تاؤ کھا گیا (۴) حسبِ موقع چاشنی کا پکنے پر آ جانا (۵) غصہ آنا - جھونجل انا - جیسے اُسکو کڑی بات سُنتے ہی تاؤ آجاتا ہے +

تاؤ بند - ا - اِسم مذکر (مُہوّس) وہ دوائی جس کے اثر سے چاندی یا سونے کا چرخ دینے یا تپانے پر بھی کھوٹ ظاہر نہ ہو +

تاؤ بھاؤ - ہ - صِفت - حباب سا - بہت کم - ذرا سا - کسی قدر ریمق

تاؤ پیچ - ہ - تابع فعل - پیچ و تاب - غم و غصہ +

تاؤ دینا - ہ - فعلِ متعدی (۱) گرمانا - تانا - تپانا (۲) ٹجانا - پگلانا - ٹگلانا - چرخ دینا - آنچ دینا + آگ میں لال کرنا (۳ - ۱) بل دینا - مروڑنا - جیسے موچھوں کو تاؤ دینا +

تاؤ کھانا - ہ - فعلِ لازم (۱) سُرخ ہو جانا - آنچ کھا کر لال ہو جانا (۲) جوش کھا جانا - چرخ کھا جانا - (۳) قوام جل جانا - چاشنی کا سوختہ ہو جانا کسی قدر حرارت سے چاشنی یا قوام تیز ہو جانا (۴) گرم ہو کر ٹھنڈا ہو جانا - اَینٹھنا - پیچیدہ ہونا (۵) پگلنا - ٹگلنا - رقیق ہونا (۶) گشتہ کا آنچ کھا جانا (۷) غصہ کھانا - غصہ کرنا +

(مصرعِ قطعہ) مجھسے اِس بات کو سُن تاؤ بہت سا کھایا (۸) بل کھانا - پیچیدہ ہونا - پیچدار ہونا ۵

ذرا سی بات میں اک دم کے بیچ بیوی اُکھاڑ ہر ایک موچھ یہ تیری جو تاؤ کھائی ہے (نظیر)

تاؤ لگنا - ہ - فعلِ لازم - آنچ لگنا - خوب گرم ہونا +

تاوا - ہ - اِسم مذکر - چکّر - گردش - کبوتروں کا مکان کے گِرداگِرد چکّر کھانا

تاوا دینا - ہ - فعلِ متعدی - (کبوتر باز) کبوتروں کو چکّر دینا +

تاوا کھلانا - ہ - فعلِ متعدی (کبوتر باز) دیکھو (تاوا دینا)

تاوان - ف - اِسم مذکر - ڈانڈ - ڈنڈ - جرمانہ + عِوضہ - بدلہ - مکافات + دِیت - قِصاص + کفّارہ - حرجہ +

تاول - ہ - اِسم مؤنث - (گنوار) جلدی - شتابی - گھبری - اضطرابی - تعجیل +

تاولا - ہ - اِسم مذکر (گنوار) جلد بازہ - مُضطرب جیسے تاولا سو باؤلا +

تاولی - ہ - اِسم مؤنث - جلدی - شتابی - جیسے کیوں تاولی کرتا ہے +

تاویل - ع - اِسم مؤنث (۱) بازگشت - واپسی (۲) خواب کی تعبیر - کسی خواب کا قیاسی نتیجہ (۳) کسی ظاہر المعانی فقرے کو کسی مناسبت کے باعث دُوسرے معنی کی طرف منسوب کرنا - اصل کے خلاف بیان کرنا - کسی بات کو دُوسری طرح بیان کرنا کسی سئلہ کو اور طرح ڈھالنا کسی عبارت کا دُوسرے طور پر مطلب بٹھانا + حیلۂ شرعی - (یہ کلمہ لفظ اوّل سے مشتق ہے اِسکے معنی ہیں کلام اوّل کی طرف رجوع کرنا) + (۴ - ا -) عُذرِ بیجا - بچاؤ کی دلیل +

تاہم - ف - حرفِ ربط - تو بھی - پھر بھی - اسپر بھی - باوجودیکہ +

تائی - ہ - اِسم مؤنث (ہندو) باپ کے بڑے بھائی کی بیوی - بڑی چچی +

تایا - ہ - اِسم مذکر (ہندو) تاؤ - باپ کا بڑا بھائی - بڑا چچا +

تائب - ع - اِسم مذکر - توبہ کرنے والا - گناہ سے باز آنے والا - گناہ سے پچھتانے والا + رجوع کرنے والا +

تائید - ع - اِسم مؤنث (۱) لغوی معنی طاقت بخشنا + استحکام - اُستواری تقویت (۲) مدد - معاونت - پشتی - حمایت (۳ - ا -) رعایت - طرفداری (۴ - قانون) استحکام دعوے کی دستاویز (۵ - اِسم مذکر) مدد محرر - وہ محرر جو کسی عملہ کے ساتھ کام کرے - اسِسٹنٹ - جج کا مددگار (۶ - یورپ) اُمیدوارِ ملازمت +

تائید کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) مدد کرنا - سہارا دینا - ساتھ دینا + حمایت کرنا - پچ کرنا (۲) ہم رائے ہونا - اتفاق رائے کرنا - متفق الرائے ہونا +

تائیدِ کلام - ع - اِسم مذکر - بات کی پچ - سخن پروری +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تائیدی شہادت - ف - اِسمِ مؤنث (قانون) مُقدمہ یا شہادت کی تائید کرنے والی گواہی ٭

تائین یا تائیں - ہ - اِسمِ مؤنث (ہندو) خسر کے بڑے بھائی کی بیوی - زوجہ کی تائی - بڑی چچیا ساس ٭

تائیسر یا تائیسرا - ہ - اِسمِ مذکر (ہندو) خسر کا بڑا بھائی - زوجہ کا تایا - بڑا چچیا خسر ٭

تب - ہ - ظرفِ زماں (۱) بعد ازاں - تد - اُسوقت - جب - اُس حالت میں
خط کے آغاز میں تو مجھ سے ہوا سان تو کیا لطف تب تھا کہ صفائی میں صفائی ہوتی (ناسخ)
(۲- جزائے شرط) تو - جب کا جواب ٭

تب بھی - ہ - تابع فعل - پھر بھی - اسپر بھی - تاہم ٭

تب تک - ہ - تابع فعل - تاوقتیکہ - جب تک - اُس وقت تک

تب تو - ہ - تابع فعل - پھر تو (متروک)

تب ہی - ہ - تابع فعل (۱) فوراً - اُسی وقت - جب ہی (۲- پورب) اسی سبب سے - اِس وجہ سے - اِس ہی باعث سے ٭

تبادُل - ع - اِسمِ مذکر - باہم تبادلہ ٭

تبادلِ سزا - ع + ف - اِسمِ مذکر (۱) سزا کا بدلنا - ایک سزا کی بجائے دُوسری سزا (۲- قانون) ایک سزا کی دُوسری سزا سے تبدیلی -

تبار - ف - اِسمِ مذکر - قوم - خاندان - کُنبہ - رشتہ ٭

تبارک - ع - صِفت - (۱) بڑا - بزرگ - عالی ٭
(اصل میں بابِ تفاعل سے ماضی کا صیغہ ہے مگر چونکہ اسمِ الٰہی کا حال واقعہ ہوتا ہے اِس وجہ سے بزرگ سے مراد لیتے ہیں) ٭
(۲) اِسمِ مؤنث - قرآن شریف کی ایک سُورہ کا نام جس سے اُنتیسویں سیپارہ کا آغاز ہوتا ہے - اور اسکی بہت سی بزرگی لکھی ہے - اَز رُوئے مذہبِ اِسلام یہ سُورہ مانعِ عذابِ قبر اور شافعِ روزِ محشر ہے
(۳) اِسمِ مذکر - مسلمانوں کی ایک مذہبی رسم کا نام جو رجب کے مہینے میں مُردہ کی بخشش کے واسطے اکتالیس بار سُورہ تبارک پڑھکر ادا کی جاتی ہے - اِس میں اکثر میٹھی روغنی روٹی جسکے اُوپر سونف کلونجی وغیرہ لگی ہوئی ہوتی ہے تقسیم کیجاتی ہے یا کچھ اور شیرینی اگرچہ یہ رسم شارعِ اسلام نے مقرر نہیں فرمائی مگر ایک تو ذریعہ خیرات ہے دُوسرے اِس سُورہ کے پڑھے جانے کی وجہ سے مسلمانوں میں شاملِ اعمال

ماثُور کے مانی جاتی ہے ٭

تبارہ - ا - صِفت - سہ کرہ - تیسری دفعہ ٭

تباسی - ہ - صِفت - تین روز کی رکھی ہوئی چیز - تین روز کا باسی ٭

تباہ - ف - صِفت (۱) خراب - برباد - ویران - اُجڑا ہوا (۲) شکستہ - زدہ - خستہ - جیسے تباہ حال (۳-۱) غرقاب - مغروق - غرق شدہ - جیسے جہاز یا کشتی کا تباہ ہونا ٭

تباہ حال - ف + ع - تابع فعل خستہ حال - مزدہ حال - ذلیل حالت

تباہ کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) برباد کرنا - ویران کرنا - اُجاڑنا (۲) لُٹانا - ضائع کرنا - رائیگاں کھونا (۳) دیوالہ نکالنا - لُوٹ کھسوٹ کر مفلس بنانا - (۴) غرق کرنا - ڈبونا (۵) ستیاناس کھونا - بگاڑنا - (۶- کبوتر باز) کھونا جیسے ہوا نے کبوتروں کو تباہ کردیا ٭

تباہ ہونا - ا - فعل لازم (۱) برباد ہونا - خراب ہونا - اُجڑنا (۲) لُٹنا - غارت ہونا (۳) ضائع ہونا - رائیگاں جانا (۴) دیوالہ نکلنا - مفلس ہونا (۵) ڈوبنا - غرق ہونا - جیسے کشتی تباہ ہونا (۶) بگڑنا - ستیاناس ہونا (۷- کبوتر باز) بھٹکنا - گمراہ ہونا - بہ جانا - تتر بتر ہوجانا (۸- پتنگ باز) کنکوّا اُکھڑنا - ڈور ٹوٹ جانا (۹) مفتوں ہونا - عاشق ہونا - مرمٹنا ٭

تباہی - ف - اِسمِ مؤنث - عوام (تواہی) (۱) خرابی - بربادی (۲-۱) ذلّت - رسوائی - (۳-۱) آفت - بلا - مصیبت ٭

تباہی آنا - ا - فعل لازم - آفت آنا - بلا نازل ہونا ٭

تباہی پڑنا - ا - فعل لازم - آفت آنا - مُصیبت وارد ہونا - اضطراب ہونا - بے چین ہونا

تباہی زدہ - ف - فلک زدہ - مصیبت زدہ - مفلوک - بدبخت - بدنصیب ٭

تباہی کا مارا - ا - صفت - آفت زدہ - مصیبت کا مارا ٭

تباین - ع - اِسمِ مذکر - جُدا جُدا ہونا - تفاوت - فرق - دو چیزوں کا فرق - ضد - عکس - خلاف - نقیض ٭

تبحُّر - ع - اِسمِ مذکر - دریائے علم کے قعر میں غوطہ لگانا - نہایت عالِم ہونا - علّامہ ہونا - کسی ہُنر میں کمال دخل ہونا -

تبخالہ - ف - اِسمِ مذکر - وہ چھالے جو بخار کے بعد ہونٹوں پر ہو جاتے ہیں - آبلۂ تپ

تبختُر - ع - اِسمِ مذکر - (۱) لغوی معنی اِترا کر چلنا - اصطلاحی ناز و انداز - ادا سے
کہنے لگے ز راہ تبختر مجھے بہ طنز معلوم ہوگا حشر کو پینا شراب کا (اختر)
(۲) غرور - تکبّر - کبر ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تبخیر - ع - اسمِ مؤنث (۱) دھمک (۲) بھاپ (۳) حرارتِ خفیف + وہ بخارات جو کھانا کھانے کے بعد یا غلوئے معدہ پر دماغ کو لگتے ہیں + ہلکا بخار

تبدُّل - ع - اسمِ مذکر - بدلنا - بدل - عزل و نصب + موقوفی و بحالی +

تبدیل - ع - اسمِ مؤنث - ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلا جانا - نقلِ مکان وغیرہ - پلٹنا - بدلنا +

تبدیلِ آب و ہوا - ع + ف - تابعِ فعل - پانی اور ہوا کا اثر بدلنے کے واسطے دوسری جگہ جانا +

تبدیل کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) بدلنا - پلٹنا - بدلی کرنا - ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجنا (۲) لباس بدلنا +

تبدیلِ مکان - ع - تابعِ فعل - نقلِ مکان - گھر بدلنا +

تبدیلِ ناجائز - ع - تابعِ فعل (قانون) دستاویز وغیرہ میں جعل سے کچھ بدل دینا - جعل +

تبدیل ہونا - ا - فعلِ لازم - ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلا جانا - بدلنا +

تبدیلِ ہیئت کرنا - ا - فعلِ لازم (قانون) بھیس بدلنا - روپ دھارنا دھوکا دینے کے واسطے صورت بدلنا +

تبدیلی - ا - اسمِ مؤنث - (غلط العوام) بدلی - پلٹی - ملازم کا ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلا جانا +

تبر - ف - اسمِ مذکر - کلہاڑی - ایک قسم کا فولادی آلہ جس سے لکڑی چیرتے اور درخت کاٹتے ہیں - نیز ایک ہتھیار +

تبرّا - ع - اسمِ مذکر (۱) بیزاری - نفرت - تنفّر (۲) وہ نا ملائم الفاظ جو کسی مخالف کی نسبت بطورِ لعنت زبان پر لاتے ہیں - لعن طعن +

تبرّا بھیجنا - ا - فعلِ متعدی - نفرت کرنا - لعنت بھیجنا - اکراہ ظاہر کرنا +

تبرّا کرنا - ا - فعلِ لازم - برا بھلا کہنا - لعنت ملامت کرنا +

(اہلِ تشیعہ کے عوام میں دستور ہے کہ وہ محرم الحرام کی آٹھویں تاریخ کو کچھ نا ملائم الفاظ مخالفانِ اہلِ بیت رسولِ مقبول و بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنھم اجمعین کی شان میں زبان پر لاتے ہیں)

تبرّائی - ع - اسمِ مذکر - تبرّا کرنے والا - بخلافِ تولائی - اہلِ تشیعہ کا وہ گروہ جو تبرّے کو داخلِ مذہب خیال کرتا ہے +

تبرُّک - ع - اسمِ مذکر - وہ شے جسمیں برکت ہونے کا اعتقاد ہو - (۲) پرشاد - تحفہ (۳) کسی بزرگ کا اُلش یا کسی پیشوائے دین کی فاتحہ کی چیز + بزرگانِ دین کا عطیہ (۴ - ا - صفت) قلیل - تھوڑا سا +

تبرّکاً - ع - تابعِ فعل (۱) از روئے تبرّک - بخیالِ برکت - برکت حاصل کرنے کی امید سے (۲ - صفت) قدرِ قلیل - ذرا سا +

تبرّکاً و تیمّناً - ع - تابعِ فعل - یُمن و برکت کے لحاظ سے - مبارک اور متبرّک جان کر

تبرّکات - ع - اسمِ مذکر - (۱) تبرّک کی جمع (۲) وہ چیزیں جو بزرگانِ دین کی نشانیاں سمجھ کر رکھی جائیں + برکت حاصل کرنے کی چیزیں +

تبرید - ع - اسمِ مؤنث (۱) ٹھنڈا کرنا (۲) ٹھنڈائی - وہ سرد شربت یا دوا جو تپ کے اوّل تین دن اور مُسہل کے بعد اُسکی حرارت کے انطفا کرنے اور دلکو تقویت دینے کے واسطے دی جاتی ہے - ٹھنڈی دوا +

تبسّم - ع - اسمِ مذکر (۱) مسکراہٹ - ہونٹوں ہی ہونٹوں میں ہنسنا - خندۂ زیرِ لب - ایسی ہنسی جسمیں ہونٹھ نہ کھلیں (۲) غنچہ کی شگفتگی -

تبعیّت - ع - اسمِ مؤنث (۱) اتباع - تابعداری - فرماں پذیری (۲) تقلید

تبلی - ا - اسمِ مؤنث (پورب) (۱) توسدان - توشہ دان - وہ چھوٹا سا بکس جس میں بندوق کے کارتوس وغیرہ رکھتے ہیں (۲) پردہ - وہ تختہ جو ستار یا طنبور کے تونبے پر لگایا جاتا ہے (اصل میں طبلی ہے) +

تبنّی - تبنیت - ع - اسمِ مؤنث (قانون) گود لینا - بیٹا بنانا - منہ بولا بیٹا بنانا - فرزندی میں لینا +

تپ - س - اسمِ مذکر (۱) گرمی - حرارت - بخار (۲) جپ کا نقیض تپسیا - صوری یا قلبی عبادت + کایا کو کشٹ دیکر عبادت کرنا - دھونی رما کر دھیان کرنا - پرستش +

تپ - ف - اسمِ مؤنث - حمّی - گرمی کا بخار - وہ حرارت جو مادہ کی عفونت وغیرہ سے جسم میں پیدا ہو +

(بعض مستند اساتذہ کے کلام میں اس لفظ کا قافیہ بائے موحدہ کے ساتھ آیا ہے اس صورت میں خیال کر سکتے ہیں کہ یہ لفظ فارسی تاب کا مخفف ہو تو عجب نہیں یا تپ اور تاب فلولجی کے مُوافق قریب الاصل ہیں ؎

خوشا کز غمے روز گردد شبم زسوزِ مرض سوز گردد تبم - (ظہوری)

اسی طرح قاسم دیوانہ نے اپنے ناں کو کب وغیرہ کے ساتھ قافیہ باندھا ہے)

تپ اُترنا - ا - فعلِ لازم - بخار دھیما ہونا - بخار کم ہونا +

تپ چڑھنا - ا - فعلِ لازم (عو) بخار کا نمایاں ہونا + بخار سے بدن کا جلنے لگنا - بخار کا دورہ ہونا +

تپ خالہ - یا - تبخالہ - ف - اسمِ مذکر - (تپ + خالہ) دیکھو (تبخالہ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تپِ دِق - ف + ع - اِسمِ مؤنّث - تپِ مُزمن - تپِ کُہنہ - تپِ تحوالی دق - وہ بخار جس سے حرارتِ غریبی اعضائے رئیسہ و اصلیہ وغیرہ میں سرایت کرکے بدن کی رطوبت سکھا دے (عو) بڑا آزار -

تپِ لَرزَہ - ف - اِسمِ مؤنّث - جُر - سردی کا بُخار ＋

تپ مُوت جانا - ا - فعلِ لازم - ہونٹوں پر تبخالوں کا نمایاں ہونا - بخار کے جاتے رہنے کی علامت کا ظاہر ہونا ＋

تپِ نَوبت - ف - اِسمِ مؤنّث - باری کا بُخار ＋

تپاک - ف - اِسمِ مذکر - (۱) اضطراب - بیقراری - دھڑکن - اختلاج - بے چینی جیسے تپاکِ قلب - (۲-۱) گرمجوشی - سرگرمی - گرم اختلاطی ＋ فرطِ ارتباط - فرطِ محبت - آؤ آدر - آؤبھگت - خاطر و مدارات (۴) عشق - اخلاص - نہایت محبت - دل لگی ＋

تپ جلانے کو اے سنگدل صنم ہمنے　　اک اور صاعقۂ طور سے تپاک کیا　(ناسخ)

تپانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) گرم کرنا (۲) تاؤ دینا - سونے چاندی وغیرہ کو آگ پر رکھکر کھرا کھوٹا دیکھنا (۳) شراب کو آگ کی لَو پر اُڑا کر خالص اور غیر خالص پہچاننا

تپائی - ا - اِسمِ مؤنّث - سہ پائی - تین پایوں کی چوکی - بنچ ＋ اِسٹول ＋

تپڑ - ہ - اِسمِ مؤنّث - ساہوکار کے بیٹھنے کی گدی ＋

تپِش - ف - اِسمِ مؤنّث (۱) اضطراب - بیقراری - اضطرار بباعث حرارت (۲) گرمی - حرارت - تمازت - شدّتِ گرمی ＋ سوزش - جلن - تف ＋

تپشی یا تپسّی - ہ - اِسمِ مذکر - عابد - تپشیا کرنے والا ＋

تپشیا - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) دیکھو (تپ - ہ - نمبر ۲) ۲ کفارہ - گناہ پراچھت - پرائشچت

تُپک - ت - اِسمِ مؤنّث - توپ کی تصغیر ＋

تپک - ا - اِسمِ مؤنّث (ہندو) ٹھوکن - پکے ہوئے زخم کی ٹیس - چبک لپک (عربی) ضربان ＋

تپکنا - ا - فعلِ لازم - (ہندو) زخم میں ٹیسوں کا ہونا - چپکنا لپکنا - چبک مارنا - چٹک مارنا - ہولیں اُٹھنا ＋

تپنا - ہ - فعلِ لازم (۱) گرم ہونا - جلنا - بھبکنا - تتا ہونا - دہکنا (۲ - گنوار) صاحبِ جلال ہونا - رعب دار ہونا - تیجوان ہونا (۳ - ہندو - پورب) بھاگوان ہونا - صاحبِ نصیب ہونا (۴ - ہندو فقیر) دُھونی میں سِکنا - دھونی رمانا

تپوبن - ہ - اِسمِ مذکر - تپشیا کرنے کا بن - وہ جنگل جہاں جوگی تپ کرتے ہیں (۲) ایک تیرتھ کا نام جو ہردوار کے قریب واقع ہے اور وہاں اکثر جوگی سنیاسی وغیرہ ہندو فقرا مسکن گزین ہیں ＋

تَت - ہ - اِسمِ مذکر (۱) ست - اَنس - رُوح - جان - عِطر - مغز - کسی چیز کا جوہر - لُبِّ لُباب - اکمل (۲) ذاتی پونجی - سرمایہ - زرِ اصل - راس المال - مُول (۳) نتیجہ - پھل - حاصل - ثمرہ (۴) انجام - انتہا - انت - اخیر (۵) ماہیّتِ خدا - حقیقتِ حق تعالےٰ ＋ معرفتِ ذاتِ باری ＋ ذات بخلافِ صفات (۶) شناختِ رُوح - سار - مُول - ارتھات ＋

تتّا - ہ - صفت (۱) نہایت گرم - جلتا ہوا - بھبکتا ہوا جیسے تتّا پانی - تتّی پوری (۲) تُند - تیز مزاج - غصیل - غضبناک - مغلوب الغضب (۳) جری - بہادر - شجاع ＋

تتّا توا - ا - صفت (۱) تابۂ سوزاں - گرم توا (۲) وہ شخص جو بات بات پر لڑے - لڑاک - فسادی - جھگڑالو - فتنہ انگیز - غضبناک - غصیل

تتبُّع - ع - اِسمِ مذکر - تقلید - پیروی - نقل - ریس سہ

ابر اکثر اس برس برسا کیا　　کیا تتبُّع دیدۂ تر کا کیا　(رند)

تِتّر بِتّر - ہ - صفت - تار بتار - تارکتار - منتشر - پراگندہ - پریشان - متفرق - بکھرا ہوا ＋ الگ الگ اور جُدا جُدا ＋

تتّڑی - ہ - اِسمِ مؤنّث (عو) (۱) بخت سنحوس عورت ＋ وہ عورت جس کے بہن بھائی بہت ہوں - جنم جلی - جلبوگنی - تیز مزاج - غصیلی (۲) بخیل - نہایت بخیل وہ عورت جو خرچ کرنے سے جلے - جیسے تتّڑی نے دیا جنم جلی نے کھایا جیب جلی[1] نہ سواد آیا ＋

تتکال - ہ - تابعِ فعل (ہندو) تُرت - فوراً - اُسی وقت ＋

تُتلانا - ہ - فعلِ لازم - لُکنت کرنا - صاف نہ بولنا - رُک رُک کر بولنا - بات کرنے میں حروف اُنکے مخارج کے موافق ادا نہ ہونا اور کچھ سے کچھ نکلنا

تِتلی - ہ - اِسمِ مؤنّث - (پورب) تیتری - بھنبیری - تیتری ＋

تِتِمبا - ا - اِسمِ مذکر - (عو) جھگڑا - بکھیڑا ＋ دِقّت - دُشواری ＋

تتمّہ - ع - اِسمِ مذکر (۱) باقی ماندہ - بقیہ - بچا ہوا - (۲) کتاب یا عبارت کا وہ حصّہ جو اخیر میں اُسی کتاب کے متعلق لگا دیتے ہیں - ضمیمہ - خاتمہ - مُتمّم

تِتنا - ہ - صفت (ہندو) اتنا - اُسقدر - (متروک)

تتو تھمبو - ہ - اِسمِ مؤنّث (عو) (۱) روک تھام - بیچ بچاؤ - (۲) دم دلاسا - بہلاوا - پھسلاوا - دفع الوقتی (یہ لفظ تتو بمعنی زبان اور تھامنے سے مرکب ہے)

تِتھ - ہ - اِسمِ مؤنّث - چاند کی تاریخ ＋ ہندی مہینوں کے دن ＋

[1] جلی کی بجائے چلی بھی درست ہے ＋

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تنتھا۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) (۱) طاقت۔ بُوتا (۲) قابلیت۔ لیاقت (۳۔ صفت) ویسا۔ اُسی طرح کا۔ تَیسا۔ جیسے جھتھا رجا تنتھا پرجا (کہاوت)

تنتی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ایک چھوٹی ٹسی وغیرہ کی ٹونٹی دار بچوں کے پانی پینے کی لُٹیا جس سے بچے پانی پیا کرتے ہیں۔ چھوٹی سی بدھنی ✦

تَتَیّا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) لال رنگ کی بھڑ۔ بِرنی۔ زنبورِ سُرخ۔ ڈیمو۔ ایک قسم کی ڈنک مارنے والی مکھی جو چھتا بنا کر رہتی ہے اُسکے ڈنک سے آدمی کا جسم سُوج جاتا اور نہایت درد کرتا ہے (۲۔ صفت) تیز۔ چالاک۔ تُرتُریا۔ پھُرتیلا (۳) ذہین۔ ذکی (۴) چرپرا۔ زبان میں سوزش پیدا کرنے والا ✦

تَتَیّا مرچ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) ایک قسم کی چھوٹی پہاڑی زرد اور نہایت تیز مرچ (۲۔ صفت) ذکی۔ ذہین۔ تیز۔ ہوشیار۔ پھُرتی باز۔ پھُرتیلا

تَتیری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) ایک مشہور تیز پرواز پرند کا نام جو قد میں بٹیر کے برابر۔ رنگ میں مینا کے مشابہ ہوتا اور موسمِ برسات میں نظر آتا ہی اس کا خاصہ ہے کہ جب تک مینہہ برستا رہتا ہے بادلوں کے نیچے برابر بوقتِ شب خوش الحانی سے بولتا رہتا ہے۔ ہوائی چھوٹے چھوٹے پردار کیڑے مکوڑے ٹِڈّیاں وغیرہ اسکا کھاجا ہیں (۲) نہایت جلد باز۔ پھُرتیلا۔ تُرتُریا۔

تَتیری ہو جانا یا بنجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہوا ہو جانا۔ تیزی سے بھاگ جانا۔ اُڑ جانا۔ غائب غلّہ ہو جانا۔ پتا نہ لگنے دینا۔ ہاتھ نہ آنا۔ ہاتھ نہ لگنا (فقرے) چھوٹا اپنے بڑے بھائی کی گیند لیکر تتیری ہو گیا اور اُسکے ہاتھ نہ آیا۔ اُچکا بچے کی ٹوپی اُچک کر تتیری بنگیا۔

تَتیڑا۔ یا۔ تَتہڑا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پانی گرم کرنے کا مسی یا گلی ظرف ✦

تَثلیث۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) تین حصّوں میں تقسیم کرنا (۲) مذہبِ عیسوی کے موافق خدائے واحد کی وحدانیت کی تین شاخیں جنکی ایک ہی ماہیت۔ قدرت اور ہمیشگی ہے یعنی باپ (خدا) بیٹا (عیسےٰ) رُوح القدس (جبرائیل) (۳) نجومیوں کی اصطلاح میں قمر اور سعد کے درمیان ۱۲۰ منزل قمر درجات کے حساب کے موافق آسمان کا تیسرا حصّہ ✦

تَثنیہ۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ دُگنا۔ دو کرنا ✦ عربی زبان کا وہ صیغہ جس میں دو سمجھے جائیں جیسے طرفین۔ جانبین۔ قرنین وغیرہ ✦

تَج۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ دارچینی۔ ایک قسم کے درخت کا خوشبودار بکلّ جو مانجھے وغیرہ میں پیس کے واسطے ڈالتے ہیں اور دوا کے کام میں بھی آتا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک ✦

تُجّار۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ تاجر کی جمع۔ سوداگر لوگ ✦

تِجارت۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ بنج۔ سوداگری۔ بیوپار ✦

تِجارتی مال۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ سوداگری اسباب۔ سامانِ تجارت۔

تَجاوُز۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) گزرنا ✦ حد سے گزرنا (۲) لانگنا۔ اُلانگنا (۳) اِنحراف سرتابی۔ سرکشی (۴۔۴) فرق۔ تفاوت۔

تَجاہُل۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) جان بُوجھکر جاہل بننا۔ انجان بننا (۲) ٹالنا اِعراض کرنا۔ چشم پوشی کرنا ✦

تَجاہُلِ عارفانہ۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) جان بُوجھکر انجان بننا (۲) علمِ بدیع میں کسی معلوم بات کو نامعلوم بات کے قایم مقام کرنا۔ یا موصوف کی صفت بیان کرکے اُسکی تمیز میں اپنی حیرانی و عدم واقفیت کا اظہار کرنا۔

صنم کتنے ہیں تیرے بھی کرہے ۔۔۔ کہاں ہے کسطرف ہے اور کدھر ہے (جرأت)

ہوش ربا ستمگر اماہ لقا تو کون ہے ۔۔۔ صبر و قرار لے چلا سچ تو بتا تو کون ہے (ظفر)

تَجدید۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) جدت۔ ابداع۔ نیا کرنا۔ نئے سرے سے کوئی کام کرنا۔ از سرِ نو کچھ کرنا ✦ اِیجاد۔ اختراع (۲) تازگی۔ تازہ پن

تجدیدِ بنائے دعویٰ۔ ا۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (قانون) دعوے کی بنیاد از سرِ نو قایم کرنا ✦

تَجرِبہ۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) آزمایش۔ جانچ۔ اِمتحان (۲) ثبوت۔ دلیل۔ دلالت (۳) وہ انسانی معلومات جو قوّتِ حافظہ اور قیاس کے باہم ملنے سے پیدا ہوتی ہے مشاہدہ اسی کا جزو ہے ✦

تجرِبہ کار۔ ع ✦ ف۔ صفت۔ آزمودہ کار۔ واقف کار۔ ہوشیار۔ جہاندیدہ جہاں

تجرِبہ کاری۔ ع ✦ ف۔ اسمِ مؤنث۔ واقفیت ✦ آزمایش ✦

تَجَرُّد۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) لغوی معنی عریانی (۲۔ اصطلاحی) تنہائی۔ تجرّدی۔ علیحدگی۔ خلوت۔ عزلت۔ مجرّد رہنا (۳) ترکِ دُنیا۔ قطعِ علائق۔ آزادی

تَجرِید۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) عُریانی۔ برہنگی (۲) تنہائی۔ علیحدگی (۳) علمِ بیان کی ایک صنعت کا نام جسمیں زوائدات کو دُور کرکے صرف ایک معنی سے غرض رکھتے ہیں جیسے گُل۔ اِسکے معنی ہیں گلاب کا پھُول مگر بقاعدہ تجرید مطلق پھُول پر اطلاق ہونے لگا ✦

تَجَسُّس۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ تلاش۔ ڈھونڈھ ڈھانڈھ۔ جستجو۔ کھوج۔ تحقیقات

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تجلّی - ع - اِسمِ مؤنث (۱) پردہ ہٹنا - آشکارا ہونا (۲) روشنی - چمک - نور - (۳) جلوہ ✤ جھلک - (۴) میر حسن عرف میر حاجی دہلوی خلفِ میر حسن کلیم خواہرزادۂ میر محمد تقی میرؔ کا تخلص - لیلیٰ مجنوں کا قصّہ اُردو میں اوّل انہیں نے نظم کیا - بڑے ظریف خوش مزاج خوش اخلاق تھے ایک دیوان بھی انسے یادگار ہے ✤

تجمّل - ع - اِسمِ مذکر - (۱) جمال کی آرائش - زیب و زینتِ حسن (۲) شان و شوکت - ٹھاٹ باٹ - آرائش - زیبائش ✤ جلو - تزک - حشم و دھوم دھام

تجنا - ہ - فعلِ متعدی - (ہندو) (۱) چھوڑنا - تیاگنا - ترک کرنا - کنارہ کرنا (۲) لادعویٰ ہونا - دست بردار ہونا (۳) طلاق دینا ✤

تجنیس - ع - اِسمِ مؤنث (۱) ایک جنس ہونا - ہمجنس ہونا (۲) صنایعِ لفظی میں دو لفظوں کا تلفّظ میں مشابہ اور معنی میں متغائر ہونا جیسے آہنگ بمعنی قصد و آواز - اسکی بہت سی قسمیں ہیں جو علمِ بدیع دیکھنے سے معلوم ہو سکتی ہیں

تجویز - ع - اِسمِ مؤنث (۱) جائز رکھنا - روا رکھنا (۲) رائے - تدبیر - اُپائے (۳ - قانون) فیصلہ - تصفیہ نیز وہ کارروائی جو تحریرِ قرار دادِ جرم کے بعد عمل میں آئے (۴ - ۱) بندوبست - انتظام - درستی جیسے دو روز میں ہزار روپے کی تجویز کر دی (۵ - ۱) غور - فکر - تامّل - سوچ بچار ✤

تجویزِ اخیر - ع - اِسمِ مؤنث (قانون) اخیر فیصلہ ✤

تجویزِ ثانی - ع - اِسمِ مؤنث (قانون) نظرِ ثانی - فیصلہ کی پڑتال ✤

تجھ یا تج - ہ - اِسمِ ضمیر - ضمیرِ واحد حاضر - تُو ✤ تیرے ✤

(جب واحد مخاطب کی ضمیر کے بعد ماسوائے حروفِ علّت یا اضافت ان حرفوں میں سے کوئی حرف مثلاً (میں - سے - کو - تک - پر - تلک) وغیرہ آجاتا ہے تو ایسی صورت میں لفظ تُو کو تجھ سے بدل لیا کرتے ہیں - جیسے تجھ میں - تجھ سے - تجھکو - تجھ تک - تجھ پر - تجھ تلک وغیرہ یعنی ایسے موقع پر تجھ کا - تجھ کی - تجھ نے وغیرہ نہیں کہیں گے - البتہ قدیم یا گنواری زبان میں اس امر کا لحاظ نہیں ہے گنوار لوگ اب بھی تو میں - تو سے - تو کو - تو پر - بواوِ مجہول بولتے ہیں لیکن تک یا تلک کے ساتھ انکے ہاں بھی تجھ تلک بولیں گے - قدما نے حالتِ اضافی میں بھی اسکا استعمال کیا ہے - چنانچہ تجھ حسن کی بہار - تجھ عشق نے - تجھ زلف کی باس - تجھ صنم کی انکھیاں وغیرہ برابر انکے کلام میں ہے)

تجھ سے - ہ - تابع فعل - تیرے سے ✤ تیری ذات سے - از تو ✤

تجھ سے پھرے تو خدا سے پھرے - ا - (محاورہ) یہ فقرہ قسم یا عہدِ واثق کے موقع پر مستعمل ہے یعنی تجھ سے وفا نہ کرے تو کافر ہو گویا عہد ہے یہ اب و لربا سے جو تجھ سے پھرے تو پھرے وہ خدا سے (قسم)

تجھ سی تو جاضرور میں بھی پانی نہ رکھواؤں - ا - (محاورہ عو) (طنزاً حالتِ تنفر یا کراہ میں کسی بدصورت کی نسبت یہ فقرہ زبان پر آتا ہے یعنی تُو بالکل ہماری خاطر میں نہیں آتا - تجھسے اسقدر نفرت ہے کہ ادنیٰ کام لینے کو بھی جی نہیں چاہتا -

تجھ مجھ - ہ - تابع فعل - (عو) اپنا بیگانہ - ہرکس و ناکس - ہر ایک ✤

تجھے - ہ - حالتِ مفعولی - تجھکو - تُرا ✤

(یہ اصل میں پرانی ہندی کے موافق تو ✤ ہے سے مرکب ہے - چونکہ لفظ ہے علامت مفعولی ہے اسکو جوں کا توں برقرار رکھکر تجھے بنا لیا اور دو ہم مخرج حرفوں کے جمع ہو جانے کے باعث ایک ہائے ہوز کو حذف کر دیا) ✤

تجہیز و تکفین کرنا - ا - فعلِ متعدی - گور گڑھا کرنا - مُردہ کو گاڑنا دبانا ✤ کریا کرم کرنا - کفن کاٹھی کرنا ✤

(تجہیز کے معنی مُردہ کا سامان طیّار کرنا - اور تکفین کے معنی کفن پہنانا) ✤

تچانا - ہ - فعلِ متعدی - (ہندو) (۱) سینکنا - گرم کرنا - آگ پر رکھنا (۲) پگلانا - تانا

تچنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) (۱) گرم ہونا - سنکنا (۲) پگلنا - تپنا ✤ گداختہ ہونا ✤

تچھ - ہ - صفت (ہندو) (۱) خالی - تہی - کھوکھلا (۲) ہیچ - اوچھے - ناکارہ - نکمّا - بے وقر - کمقدر (۳) ذلیل - خوار - حقیر - کمینہ - سفلہ ✤

تحائف - ع - اِسمِ مذکر - تحفہ کی جمع - سوغاتیں ✤

تحت - ع - اِسمِ مذکر (۱) نیچے کا حصّہ - بخلافِ فوق (۲ - ۱) قبضہ - اختیار تصرّف - قابو (۳ - صفت) نیچے - تلے - زیر ✤

تحت الثریٰ - ع - اِسمِ مؤنث - پاتال - زمین کے سب سے نیچے کا طبقہ - دیپ لوک ✤

(ثریٰ کے لغوی معنی زمینِ نمناک ہیں چونکہ زمین کی مٹی نیچے سے نم ہوتی ہے اسوجہ سے پاتال کو کہتے ہیں)

تحت اللفظ - ع - تابع فعل (۱) حرف بحرف - لفظی ترجمہ ✤ وہ ترجمہ جسمیں لفظوں کے معنی جوں کے توں نیچے لکھے ہوں (۲) مرثیہ کو راگ میں نہ پڑھنا - سیدھی طرح مرثیہ پڑھنا - (۳ - لکھنؤ) جریدہ - تنہا - یک بینی دو گوش - دم لقدہ - چھڑی سواری - تنِ تنہا - چھڑا - نِنگ

تحت و تصرّف میں لانا - ا - فعلِ متعدی (قانون) قبضہ میں لانا - قبضہ کرنا - صرف میں لانا - کام میں لانا ✤

تحت لفظی - ع - تابع فعل - دیکھو (تحت اللفظ نمبر ۱ - ۲) ✤

تحریر - ع - اِسمِ مؤنث (۱) آزاد کرنا - غلام یا لونڈی کو رہا کرنا (۲) خوشخط -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لِکھت - لِکھاوٹ (۳) - قانُون) دستاویز - نوشتہ - وثیقہ - تمسّک لِکھتم (۴) عبارت - مضمُون + لکھنے کا ڈھنگ - مضمُون نگاری کا انداز (۵) خط - رُقعہ - نامہ - چِٹھی - صحیفہ + خط و کتابت (۶) ہلکی لکیر - ہلکا نقش - ریکھا - وہ باریک خط جو مُو قلم سے نقُوش و تصاویر وغیرہ پر کھینچ دیتے ہیں + مُطلق لکیر - مطلق خط (۷) گوٹے - دریائی - بافتے وغیرہ کی مغزی جو سنجاف کے نیچے لگاتے ہیں (۸) اُقلیدس - یوکلیڈ علم الاشکال - علمِ ہندسہ کی ایک کتاب کا نام (۹) اُجرتِ نوشت - لکھائی - جیسے تحریر کی بابت دس روپیہ (۱۰ صفت) لکھا ہوا - نوشتہ -

(چونکہ لکھ دینے کے بعد کسی بات پر قابو نہیں رہتا - اس سبب آزاد کرنے سے یہ معنی نکالے گئے)

تحریرِ ظہری - ع - اسمِ مؤنّث - پُشت پر کا لکھا ہوا - وہ عبارت جو کسی کاغذ کی پُشت پر لکھ دیتے ہیں - دُوسری طرف کی عبارت +

تحریص - ع - اسمِ مؤنّث (۱) حرص دلانا - لالچ - لوبھ + ترغیب (۲) اغوا - ورغلانا - بہکاوا +

تحریف - ع - اسمِ مؤنّث - ایک حرف کی جگہ دُوسرے حرف کو رکھنا + کسی چیز یا کسی بات کو اُسکی حالت اور اُسکی وضع سے بدل دینا + کسی بات کو اُسکے موضُوع کے خِلاف بیان کرنا +

تحریک - ع - اسمِ مؤنّث (۱) حرکت دینا (۲) رغبت دینا - ترغیب دینا - (۳) ورغلانا - بہکانا + اشتعال دے دینا - اُبھارنا (۴) سِلسِلہ جنبانی کرنا - کسی بات کو چھیڑنا یا شرُوع کرنا (۵) برانگیختگی (۶) کوشِش - سعی +

تحس نحس - ا - صِفت (عو) تہ و بالا - تباہ و برباد - ویران و خراب - ستیاناس

(عربی میں تحس و پُرغم کی زیادتی ہونے کو کہتے ہیں - نحس تابع مُہمل ہے یا نحاس بمعنی سرشت و اصل کا مخفف کر لیا ہے - مگر اسجگہ لغوی اور اصطلاحی معنے سے کوئی نسبت تامّہ نہیں معلوم ہوتی البتہ یوں تاویل کر سکتے ہیں کہ دل چونکہ اعضائے رئیسہ میں ایک اعلیٰ درجہ کا عضو ہے جب تک یہ خوش اور اپنی اصلی حالت پر رہتا ہے - تمام کام دُرست اور باموقع ہوتے رہتے اور جب اسمیں کسی طرح کا فتور آجاتا ہے تو سب کام تباہ اور برباد ہو جاتے ہیں - اس سبب سے تباہی اور خرابی پر اطلاق ہونے لگا - لیکن اس صُورت میں اُردو جُھنا اور ہائے ہوز سے لکھنا مناسب ہے)

تحس نحس کرنا یا کھونا - ا - فعل متعدّی (عو) خراب کرنا - بگاڑنا - ستیاناس

تحسین - ع - اسمِ مؤنّث - نیکی کے ساتھ نِسبت کرنا - سراہنا - تعریف کرنا - آفریں - واہ واہ - مرحبا +

تحصیل - ع - اسمِ مؤنّث (۱) حاصل کرنا - وصُول کرنا + اُگاہی - وصُولیت

(۲) جمع کرنا - اِکٹھا کرنا (۳) علم سیکھنا + اکتساب (۴ - قانُون) خراج محصُول - لگان + جمع شدہ لگان + (۵) نفع - فائدہ (۶) تحصیلدار کی کچہری

تحصیلِ حاصِل - ع - صِفت (۱) خاتمہ - اِنقطاع (۲) بے سُود - بے فائدہ - ناحق - بیجا - نامورُوں - فضُول - جیسے اب بحث کرنی تحصیلِ حاصِل ہے [1]

تحصیل کرنا - ا - فعل متعدّی (۱) حاصِل کرنا - وصُول کرنا - اُگاہنا - (۲) جمع کرنا - اِکٹھا کرنا (۳) کمانا - کھٹنا - بٹنا +

تحصیلدار - ع + ف اسمِ مُذکّر - مُحصّل - وصُول کرنے والا - اُگاہی کرنے والا - سب کلکٹر - وہ سرکاری عُہدہ دار جو زمین کی مالگذاری اور محاصل وصول کرتا ہے

تحصیلداری - ع + ف - اسمِ مؤنّث (۱) تحصیلداری کا کام - (۲) عُہدہ تحصیلداری +

تحصیلنا - ا - فعل متعدّی - دیکھو (تحصیل کرنا)

تحفجات - ف - اسمِ مذکّر - تحائف - تحفہ کی جمع +

(یہ جمع تصرّفاتِ فارسی کے مُوافق لفظ جات سے بنائی گئی ہے جیسے بیرونجات - علاقہ جات وغیرہ)

تحفگی - ف - اسمِ مؤنّث (۱) عُمدگی - خُوبی (۲) بہتری - بھلائی + فوقیت +

تحفگی نکلنا - ا - فعل لازم (عوام) خُوبی نکلنا - بھلائی حاصل ہونا - فوقیت نکلنا - جیسے تکرار میں کیا تحفگی نکلے گی +

تحفہ - ع - اسمِ مذکّر (۱) ارمغان - ہدیہ - سوغات (۲) نذر - پیشکش بھیٹ - اِنعام (۳ - صفت) عجیب - انوکھا - طُرفہ (۴ - صفت) عُمدہ - بہتر + اچھا - نفیس - نادر +

تحفہ یا طُرفہ معجُون - ع - اسمِ مذکّر (۱) انوکھا آدمی - عجیب شخص (۲) خُوش مسخرا - مسخرا - نُقلِ محفل +

(آج کل طُرفہ معجُون زیادہ بولتے ہیں یہ جُملہ اکثر طنزاً استعمال میں آتا ہے - یعنی عجیب قوام کا آدمی ہے) +

تحقیر - ع - اسمِ مؤنّث - ذِلّت - حقارت - بیقدری - بے حُرمتی + سُبکی - خِفّت - ندامت + ذلیل سمجھنا - حقیر جاننا +

تحقیرِ عدالت - ف - اسمِ مؤنّث (قانُون) عدالت کی حقارت - توہینِ عدالت - گُستاخیٔ عدالت +

تحقیق - ع - اسمِ مؤنّث (۱) راست - صحیح - دُرست - ٹھیک - سچ + حق حق (۲) تصدیق (۳) ثبُوت (۴) مُسلّم - تسلیم کردہ شدہ - (۵) یقین - اعتبار (۶) چھان بین + تلاش - تجسُّس - تفتیش (۷)

[1] چونکہ تحصیل حاصِل کے معنی ہیں حاصِل شدہ چیز کو حاصِل کرنا جو ایک فضُول - بے سُود اور بے فائدہ امر ہے اِسوجہ سے بے فائدہ کے معنی لئے گئے ...

کھوج ۔ سُراغ ۔ پتہ (۸) دریافت ۔ پُوچھ گچھ (۹) جانچ ۔ شناخت
(۱۰) معتبر ۔ پکّی ۔ واثق ۔ قابلِ اعتبار ۔ جیسے تحقیق خبر ۔
(۱۱) امتحان ۔ تجربہ ۔

تحقیق کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدّی (۱) دریافت کرنا ۔ حقیقت پُوچھنا ۔ کھوج لگانا ۔ ثبوت پہنچانا ۔ چھان بین کرنا ۔ تفتیش کرنا (۲) آزمائش کرنا ۔ تجربہ کرنا ۔ امتحان میں لانا ۔

تحقیق ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ ثبوت کو پہنچنا ۔ محقق ہونا ۔ دریافت ہونا ۔ حقیقت کو پہنچنا ۔ اصل بات معلوم ہونا ۔ تصدیق ہونا ۔ امتحان یا تجربہ میں آنا ۔ آزمائش یا تجربہ میں پُورا اُترنا ۔ یقین ہونا ۔

تحقیقات ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث (قانون) تحقیق کی جمع ۔ سُراغ رسانی ۔ جھُوٹ سچ کا ثبوت ۔ مقدمہ کی ابتدائی کارروائی ۔ جس پر حکم لگانے کی بِنا قائم ہو ۔ قانونی تفتیش ۔ آئینی دریافت ۔

تحکّم ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ زبردستی کی حکومت ۔ دعوے ۔ غلبہ ۔ زبردستی ۔ زورآوری ۔ زبردستی ۔ اجارہ ۔

تحکّم جتانا ۔ ا ۔ فعلِ متعدّی ۔ خواہ مخواہ حکومت جتانا ۔ زبردستی دکھانا ۔ زورآوری کرنا ۔ زبردستی کرنا ۔ دعوے سے کوئی کام لینا ۔ اجارہ دکھانا ۔ غلبہ ظاہر کرنا ۔

تحکّم کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدّی ۔ دیکھو (تحکّم جتانا) ۔

تحلیل ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث (۱) حل کرنا ۔ اجزا ملانا ۔ ایک جان کرنا ۔ گھوٹنا ۔ پیسنا ۔ کھرل کرنا (۲) اجزا جُدا جُدا کرنا ۔ اجزا کھولنا ۔ تنقیحِ اجزا (۳) گداختگی ۔ گھلاوٹ ۔ کسی چیز کو گلا کر خالی کر دینا (۴) حلال کرنا ۔ ذبح کرنا (۵) ہضم ۔ پچاؤ ۔ گوارش (۶) فروکشی ۔ ورُود (۷) باصطلاحِ معمّا کسی لفظ کے دو یا زیادہ حصّے کر کے ہر ایک حصّہ کے جُدا جُدا معانی لینے سے مُراد ہے ۔

تحلیل کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدّی (۱) پچانا ۔ ہضم کرنا (۲) گھلانا ۔ گلانا ۔ پگھلانا (۳) حل کرنا ۔ ایک جان کرنا (۴) کسی چیز کو پگھلا کر فنا کرنا (۵) دُبلا کرنا ۔ لاغر کرنا ۔

تحلیل ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) پچنا ۔ ہضم ہونا (۲) گھلنا ۔ گلنا ۔ پگلنا (۳) اجزا کا جُدا جُدا ہونا (۴) حل ہونا ۔ گھُل مِل جانا ۔ فنا ہو جانا (۵) دُبلا ہونا ۔ لاغر ہونا ۔ جیسے چار دن کے بخار میں

بچہ تحلیل ہو گیا (۶) ۔ عو ۔ مر جانا ۔ تمام ہو جانا ۔ دم نکل جانا ۔

تحمّل ۔ ع ۔ اسمِ مذکر (۱) برداشت ۔ سہار ۔ بُردباری (۲) صبر ۔ شکیبائی ۔ حلیمی ۔ رحمدلی ۔ غمخواری ۔

تحویل ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث (۱) لَوٹنا ۔ پھرنا (۲) ودیعت ۔ سپردگی ۔ حوالگی (۳) امانت ۔ دھروڑ (۴) سرمایہ ۔ خزانہ ۔ جمع پُونجی (۵ ۔ نجوم) داخل ہونا ۔ کسی ستارے کا برج میں آنا ۔ کسی ستارے کا عمل ہونا (۶ ۔ حساب) ایک نام کی رقم کو دُوسرے نام کی رقم میں لے جانا ۔ مثلاً روپوں کے آنے یا آنوں کی پائیاں بنانا ۔

تحویلِ امانتی ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث (قانون) کسی غرض سے مال کا دُوسرے شخص کے حوالے کیا جانا بایں شرط کہ وہ غرض پُوری ہو جانے کے بعد مال واپس دیدیا جائے ۔

تحویلدار ۔ ع + ف ۔ اسمِ مذکر (۱) خزانچی ۔ فوطہ دار (۲ ۔ قانون) وہ شخص جو خزانچی کی طرف سے اُسکی ذاتی ذمّہ داری سے مُقرّر ہوتا اور تحصیل کا روپیہ پرکھنے کے بعد داخلِ تحصیل کرتا ہے ۔ امانت دار ۔

تحیّر ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ حیرت ۔ اچرج ۔ اچنبھہ ۔ تعجّب ۔

تخت ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) چوکی ۔ سنگھاسن ۔ سریر ۔ اورنگ ۔ دیہیم ۔ بادشاہ کے بیٹھنے کی چوکی ۔ گدّی ۔ مسند (۲ ۔ ا) دارالسلطنت ۔ دارالخلافہ ۔ تخت گاہ (۳ ۔ پُورب) کلاں ۔ بڑا ۔ جیسے تخت گاؤں (۴ ۔ عو) پلنگ ۔ چارپائی (کہاوت میں آیا ہے) چراغ میں بتی پڑی لاڈو میری تخت چڑھی ۔

تختِ بخت ۔ ف ۔ دُعا (عو) راج سُہاگ ۔ سُہاگ بھاگ ۔

تخت پر بٹھانا ۔ ا ۔ فعلِ متعدّی ۔ تخت نشین کرنا ۔ عنانِ حکومت سپرد کرنا ۔ بادشاہ بنانا ۔ مسند نشین کرنا ۔

تخت پر بیٹھنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ تخت نشین ہونا ۔ حکومت ہاتھ میں لینا ۔ بادشاہ بننا ۔

(خاندانِ مُغلیہ کے بادشاہوں کا دستور تھا کہ جس وقت کوئی بادشاہ تخت پر بیٹھتا تو پہلے بادشاہ مُتوفّی کے جنازہ کو ٹھوکر لگا لیتا ۔ پھر یہ رسم عمل میں آتی اور بعدہٗ تجہیز و تکفین کا بندوبست کیا جاتا)

تخت پوش ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) تخت کا غلاف ۔ تخت کی چادر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تخت

تخت کا فرش (۲) گدّی ٭ مسند (۳)۔ پُورب ا بڑا تخت ٭

تخت چڑھنا۔ ا۔ فعلِ متعدّی (ع) پلنگ پر جانا۔ چارپائی پر چڑھنا ٭ سونا۔ آرام کرنا۔ جیسے چراغ میں بتّی پڑی لاڈو میری تخت چڑھی (سویرے سے سو جانے والی کی نسبت طنزاً یہ کہاوت بولی جاتی ہے) ٭

تخت چھوڑنا۔ ا۔ فعلِ متعدّی۔ بادشاہی سے کنارہ کش ہونا راج تیاگنا۔ سلطنت چھوڑنا ٭

تختِ رواں۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) ہوادار۔ وہ تخت جس پر بادشاہ سوار ہو کر نکلتا ہے (۲) وہ تخت جس پر شادیوں میں لونڈے ناچتے ہُوئے چلتے ہیں ؎

ہزاروں تمامی کے تختِ رواں اور اہلِ نشاط اُن پہ جلوہ کناں (میر حسن)

(۳) اُڑن کھٹولا ؎

ہوا اک چل گئی تھی شعبدہ تھا چرخِ گرداں کا
نہ وہ تختِ رواں اب ہے نہ وہ منصب سُلیماں کا (شگفتہ لکھنوی)

بس سلیمان کا جنازہ بنا کُچھ جو تختِ رواں بلند ہُوا (ناسخ)

تختِ سُلیمان۔ یا سُلیمانی۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) وہ تخت جس پر حضرت سُلیمان علیہ السّلام بیٹھکر اُڑا کرتے تھے (۲) ایک پہاڑ کا نام جو مضافاتِ کشمیر میں واقع ہے۔ لوگوں کا خیال ہے کہ یہاں حضرتِ سُلیمان کا تخت ٹھیرا تھا ٭

تخت سے اُتارنا۔ ا۔ فعلِ متعدّی۔ بادشاہی سے معزول کرنا۔ فرمانروائی کے اختیارات چھین لینا۔ سلطنت سے بے اختیار کرنا ٭

تختِ طاؤس۔ ف ع۔ اسمِ مذکر (اُس تخت کا نام تھا جسے شاہ جہاں بادشاہ نے اپنے ایجاد سے چھ کروڑ روپیہ لگا کر بنوایا تھا اس کے اُوپر ایک مُرصّع مور پنکھ پھیلائے ہُوئے کھڑا تھا۔ اِس تخت کو نادر شاہ ۱۱۵۰ھ ہجری میں ہندوستان سے لُوٹ کر لے گیا) ٭

تخت کا تختہ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بادشاہی کا جاتا رہنا۔ سُلطنت کا تباہ ہو جانا ٭

تخت کی رات۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ بیاہ کی رات۔ شبِ خلوت۔ شبِ زفاف۔ سُہاگ رات ؎

سچ ہے دُنیا میں جو کواری ہے تخت کی رات اُس پہ بھاری ہے (میر علی)

تخت

تخت گاہ۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ مسکنِ شاہی۔ دار الخلافہ۔ دار السّلطنت۔ راجدھانی ٭

تخت نشینی۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ تختِ سلطنت پر بیٹھنا۔ راج تلک۔ راج گدّی ٭ رسمِ تخت نشینی ٭

تختہ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) پٹڑا۔ لکڑی کا مسطح چوڑا چرا ہُوا ٹکڑا۔ پارچہ چوب (۲) لوح۔ پٹّی۔ تختی (۳) کاغذ کا تاؤ (۴) جہاز کی لکڑی کا ہر ایک ٹکڑا (۵) منبح۔ چوکی۔ لمبی۔ تپائی (۶) مسطح چبوترا (۷) قطعۂ زمین۔ خطّہ ٭ زمینِ آباد و معمور (۸) وہ لکڑی کی تپائی جس پر مُردہ کو نہلاتے ہیں۔ جیسے جس وقت بادشاہ کو تخت سے تختہ پر بٹھایا۔ آنسو ٹپکے دِل بھر آیا (۹) بورڈ۔ تختۂ سیاہ۔ اشتہار لگانے یا طلبا کو سکھانے کا مسطح لکڑی کا ٹکڑا ٭ فرش بورڈ (۱۰) چمن۔ کیاری۔ باغ کا کھیت چھوٹا سا باغ کا ٹکڑا۔ قطعۂ باغ (۱۱) تابُوت۔ ارتھی کی ٹھٹری ٭

تختہ اُلٹنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آباد جگہ کا تہ و بالا ہونا ٭ شہر اُجڑنا ٭

تختہ بندی۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) لکڑی کے تختوں کا فرش یا تختوں کی دیوار۔ خاتم بندی (۲) کیاریوں کا باقرینہ اور خوش اسلوب ہونا ٭

تختۂ پُل۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ وہ پُل جو قلعہ کی خندق پر اندر آنے جانیکے واسطے تختوں کا بنادیتے ہیں یہ پُل کواڑ کی وضع کا ہوتا ہے۔ جب چاہیں اسکو اپنی طرف کھینچ لے سکتے ہیں ٭

تختۂ تابُوت۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ ارتھی وہ صندُوق یا تختہ جس پر مُردہ کو لے جاتے ہیں ٭

تختہ تباہ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) آباد مقام کا برباد ہو جانا۔ اینٹ سے اینٹ بج جانا۔ قلع قمع ہونا (۲) کیاری یا کھیت وغیرہ کا اُجڑ جانا ٭

تختۂ تعلیم یا مشق۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) وہ تختی جس پر بچّے مشق کرتے ہیں۔ لکھنے کی پٹّی۔ لوح (۲) وہ چیز جو بہت استعمال میں آوے (بہ اضافت و بلا اضافت) ٭

تختہ گردن۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ سخت اور موٹی گردن کا گھوڑا جو لگام کے اشارہ کے ساتھ نہ مُڑ سکے ٭

تختۂ نرد۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) وُہ تختہ جس پر نردیں رکھکر کھیلتے ہیں (۲) ایک قسم کا کھیل جو شطرنج کے جواب میں ایجاد ہُوا تھا ٭

تختہ ہو جانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ اکڑ جانا۔ جکڑ جانا۔ سخت ہو جانا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جیسے کہ تختہ ہو گئی۔

تختی - ہ - اسم مؤنث (۱) چھوٹا تختہ (۲) لوح - پٹی - تختۂ مشق (۳) تانبے - چاندی - عقیق - یشب وغیرہ کا وہ نقوش یا دُعا کھدا ہوا ٹکڑا جو بچوں کے گلے میں نظر گزر کے واسطے ڈالدیتے ہیں -
(۴ - عو) سینہ - چھاتی ؎

تختی تیری اگر بھلی ہے توسانچے میں چھپ مری ڈھلی ہے (رنگین)

(۵ - عو) چھپ - وضع و اندازِ جسم - جامہ زیبی (۶ - کبوتر باز) کبوتر کے چوڑے سینے پر بھی اسکا اطلاق ہوتا ہے۔
(یہ لفظ فارسی زبان میں نہیں پایا جاتا - عوام اسکو تقطیع کے موقع پر بھی استعمال کرتے ہیں)

تخریب - ع - اسم مؤنث - خرابی - ویرانی - تباہی - بربادی - ابتری - بیکلی - قطع و قمع۔

تخصیص - ع - اسم مؤنث - خصوصیت۔

تخفیف - ع - اسم مؤنث (۱) کمی - گھٹتی - اختصار - خفیف کرنا - بوجھ اُتارنا - ہلکا کرنا - کمی خرچ (۲) افاقہ - آرام - شدت کا نقیض - خفت

تخفیف کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) کمی کرنا - گھٹانا - خرچ کم کرنا - نوکر کم کرنا (۲) توڑنا - موقوف کرنا۔

تخفیف میں آنا - ہ - فعل لازم - کمی میں آنا - برخاستگی میں آنا - ابوالش میں آنا - ٹوٹ جانا - جیسے کسی محکمہ کا تخفیف میں آنا۔

تخلّص - ع - اسم مذکر (۱) چھٹکارا - بچاؤ (۲) شاعر کا وہ مختصر اور فرضی نام جو شعر میں ڈالا جاتا ہے۔

تخلیہ - ع - اسم مذکر - خلوت - تنہائی - ایکانت - علیحدگی۔

تخم - ف - اسم مذکر (۱) دیکھو (بیج نمبر ۱-۲-۳) (۲) بیضہ - انڈا - گٹھلی (۳) اولاد - نسل۔

تخم بالنگا - یا - بالنگو - ہ - اسم مذکر - تلسی کا بیج (پورب) لُنڈائی - ایک قسم کے بیج جو پانی میں ڈالنے سے پھول جاتے ہیں۔

تخم بد - ف - صفت - بداصل - بدذات - حرامی۔

تخم تاثیر صحبت کا اثر - ہ - (کہاوت) نطفہ اور صحبت اثر کئے بغیر نہیں رہتی۔

تخم ریحان - ف ع - ناز بو کے بیج - پہلے درجہ میں حار - تیسرے میں یابس۔

تخم ریزی - ف - اسم مؤنث - بیج بونا - بُوائی - بُوارا - بُوار - تخم افشانی - دانہ افشانی۔

تخم کتاں - ف - اسم مذکر - السی کا بیج (بعض لوگوں نے سَن کے بیج کو بھی لکھا ہے)۔

تخمہ - ع - اسم مذکر - ایک قسم کی قے جو بدہضمی یا فسادِ غذا سے ہوجاتی ہے - اس میں اور ہیضہ میں یہ فرق ہے - کہ ہیضہ اخلاط میں فساد ہوکر ہوتا ہے - اور تخمہ غذا کے فساد سے - بدہضمی۔

تخمہ نکلنا - ہ - فعل لازم (کبوتر باز) کبوتر کے جسم پر مسوں کا نکلنا - کبوتر کے پھنسیاں سی ہوجانا۔

تخمیناً - ع - تابع فعل (۱) از روئے انداز - اندازے سے - قیاس سے - اٹکال سے (۲) قریب قریب - تقریباً - کم و بیش۔

تخمینہ - ع - اسم مذکر - اندازہ - تکڈمہ۔

تخویف - ع - اسم مؤنث - خوف - ڈر - دھمکی۔

تخویف مجرمانہ - ع - ف - تابع فعل (قانون) ناجائز دھمکی - بدنیتی کی دھمکی۔

تدّ - ہ - تابع فعل (پرانی ہندی) تب - جب کا جواب - اس وقت - بعد ازاں (متروک)۔

تدارک - ع - اسم مذکر (۱) لُغوی معنے گم شدہ چیز کا پانا - تلافی - پاداش - بدلہ - مکافات (۲) دادرسی (۳-۱) تدبیر - بندوبست - انتظام - پیش بندی - انسداد (۴) سزا - دھمکی۔

تدارک خفیف - ف - اسم مذکر (قانون) سزائے خفیف

تدارک کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) سزا دینا - تلافی کرنا (۲) تیاری کرنا - بندوبست کرنا - انتظام کرنا - تدبیر کرنا۔

تدبیر - ع - اسم مذکر (۱) کسی کام کی ابتدا و انتہا سوچنا (۲) اُپائے - علاج - چارہ - درماں ؎

چارہ گر مرتے ہیں کیوں تدبیر پر چھوڑ دیں مجھ کو مری تقدیر پر (داغ)

(۳) خیال - منصوبہ - فکر و اندیشہ - غور و تامل - سوچ بچار (۴) کوشش - جتن (۵) تجویز - بندوبست

تدریج - ع - تابع فعل - درجہ بدرجہ - تھوڑا تھوڑا - آہستہ آہستہ۔

تدریس - ع - اسم مؤنث - درس دینا - تعلیم - پڑھائی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تندھارا - ہ - اسم مذکر (۱) تین دھاروں کا ملاپ + وہ جگہ جہاں تین دریا ملے ہوں + تربینی (۲) ایک قسم کا تھوہر جسکی تین تین شاخیں ہوتی ہیں - تشاخہ تھوہر - تین دھار کا تھوہر - مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم دوسرے میں خشک - دست آور نیز مخرج بلغم و صفرا و سوداوغیرہ +

تذبذب - ع - اسم مذکر - دھکڑ پکڑ - دبدھا - شک وشبہ - دو دلہ ہونا - متردد ہونا +

تذکرہ - ع - اسم مذکر (۱) ذکر مذکور + یاد - یادداشت - بیان - یادگار (۲) چرچا - افواہ (۳) تاریخ واقعات + سرگزشت + سوانح عمری + وہ کتاب جس میں شعرا کا حال لکھا جائے +

تذکیر - ع - اسم مؤنث - مذکر ہونا - نرپن - نرپنا - مردانیت - مردیت +

تر - ہ - اسم مذکر - ترا - وہ لکڑی جس پر جولاہے کپڑا بن بنکر لپیٹتے جاتے ہیں + وہ بیلن جس پر گوٹہ کناری بن کر لپیٹیں +

(فارسی میں اسے نورد کہتے ہیں اور عربی میں منوال) +

تر - ف - صفت (۱) تازہ - نیا - ترت کا (۲) سبز ہرا + شاداب + رسیلا - رسدار جیسے میوۂ تر (۳-ف) نرم - ملائم - کومل (۴-ف) ڈھیلا - کشادہ - فراخ - کھلا ہوا - جیسے ترآستین اور ترجوتا وغیرہ (۵-ف) زیادہ - افزوں اور بڑھا ہوا (۶-ف) چکنا - مرغن - جیسے تر مال (۷-ع) دولتمند - مالدار - خوشحال - جیسے اسکی چھاتی تر ہے - یعنی مالدار ہے (۸-ف) آلودہ - لتھڑا ہوا - جیسے تردامن (۹-ف) علامت تفضیل بعض جیسے خوب تر - بدتر - بہتر وغیرہ (۱۰-ف) صاف آبدار - پاکیزہ - جیسے اشک تر (۱۱-ف) خوش عمدہ جیسے ترزبان (۱۲-ف) نم - گیلا - بھیگا ہوا - مرطوب - نمناک - جیسے تر کپڑا یا زمین +

تر بتر - ف - صفت (۱) شور بور - شوراب - شرابور (۲) ترتراتا - گھی ٹپکتا ہوا - چک بچک - مرغن +

تر زبان - ف - صفت (۱) فصیح - خوش بیان (۲) مداح - وصاف - تعریف کنندہ ؏

خنجر کسی کا مدح میں دل کی ہے تر زبان
مجھ کو بلا نصیب سے یہ قدردان آج (بیخود)

تر و تازہ - ف - صفت (۱) ترت کا اترا ہوا - ڈال کا ٹوٹا - وہ پھل جو ابھی اترا ہو (۲) بارونق + آبدار + سرخ وسفید (۳)

سرسبز وشاداب - ہرا بھرا +

ترا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کے روغن دار تخم کا نام جو سرسوں کی مانند ہوتا اور اسے پیل کر تیل نکالا جاتا ہے

ترارا - د - اسم مذکر (۱) گھوڑے کی جست - زغند - کلانچ - چھلانگ ؏

غبار راہ ہیں گو آج ہم ان شہسواروں میں
سمند عمر منزل طے کرے گا دو تراروں میں (آتش)

(۲) تیزی - چستی - پھرتی (۳ - گنوار) ڈینگ - غپ - شیخی - (۴ - پورب) نشہ - سرور - ترنگ +

ترارا بھرنا - د - فعل لازم (۱) زغند مارنا - کلانچیں بھرنا - تیز دوڑنا - سرپٹ جانا - دلکی چلنا - چھلانگیں مارنا (۲) فراٹے بھرنا - نہایت مشتاق ہونا - اڑکر کوئی کام کرنا + دوڑنا - جلدی جلدی کوئی کام کرنا +

ترارا مارنا - د - فعل لازم (گنوار) ڈینگ مارنا - غپ ہانکنا +

ترازو - ف - اسم مؤنث (۱) تکھڑی - تک - میزان - وزن کرنے کا آلہ - مقیاس - تولنے کا آلہ (۲) برج میزان - تلا راس +

ترازو ہو جانا - د - فعل لازم (۱) نصف تیر کا نشانہ سے باہر گزر کر لٹکا رہنا - تیر کا آر پار ہو کر نکل جانا - آدھا تیر ادھر آدھا تیر ادھر ہو جانا ؏

جانچے گا نگہ ناز کی شوخی بسمل
تیر سفاک اگر دل میں ترازو ہو گا (رونق)

(۲) دو لشکروں کا تعداد وغیرہ میں برابر ہو جانا کہ ایک دوسرے پر غلبہ کر سکے +

تراس - س - اسم مؤنث (۱) پیاس - تشنگی - عطش (۲ - مذکر) خوف - بھے +

تراسی - ہ - صفت - تین اوپر اسّی - ہشتاد و سہ - ثلثہ و ثمانون - ۸۳

تراش - ف - اسم مؤنث (۱) کاٹ - قطع وبرید - کاٹ چھانٹ - کتر بیونت (۲) کاٹنے کا ڈھنگ - تراشنے کا انداز (۳) اختراع ایجاد (۴) قطع وضع - طرز - ڈھنگ - طریق - انداز + آرایش - آراستگی + بناؤ - سنگار ؏

پاؤں تو چوم تارہوں دست صنم تراش
سب سے علحدہ ہے تری اے صنم تراش (رشک)

(۵) تراشہ یا گنجیفہ کے پتوں میں وہ پتا جو تراشنے کے بعد حاصل ہو +

تراش و خراش - ف - اسم مؤنث - قطع و برید + وضع وطریق +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طرز و انداز + بناؤ سنگار - زیب و زینت +

تراشنا - ا - فعلِ متعدّی (۱) کاٹنا - کترنا - چھانٹنا - بیونتنا - قطع کرنا - قلم کرنا - کاٹ کر صورت گھڑنا (۲) آنکھی لگانا - قاش اُتارنا (۴) گنجیفہ یا تاش کے اِکٹھے پتّوں سے کچھ پتّے تقسیم کرنے سے پہلے کھلاڑی کے ہاتھوں میں سے اُٹھانا (۳) مونڈنا - حجامت بنانا (مرکبات میں) +

ترانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) ڈوبانے کا نقیض - تیرانا - پیرانا + اُبھارنا + ڈوبتے کو نکالنا یا بچانا + پار لنگھانا (۲) گناہوں سے بچانا +

ترانوے - ہ - صفت - تین اُوپر نوّے - نود و سہ ثلاثہ و تسعون - ۹۳ +

ترانہ - ف - اسم مذکر (۱) لغوی معنے جوانِ رعنا (۲) نغمہ - گیت - اَلاپ (۳) ایک خاص قسم کا گیت جس کو عوام تلّانہ بولتے ہیں + ایک خاص قسم کی لَے یا سُر +

تراوش - ف - اسم مؤنث - ٹپکاؤ - چُواو - چکیدگی - تقاطر - ترشح +

تراوش کرنا - ا - فعلِ لازم (۱) ٹپکنا - مترشح ہونا (۲) ظاہر ہونا - اشارہ - کنایہ یا انداز سے پایا جانا +

تراوش ہونا - ا - فعلِ لازم - ٹپکنا - ظاہر ہونا - ترشّح ہونا + سکنات و حرکات سے پایا جانا +

تراویح - ع - اسم مؤنث - ترویحہ کی جمع - لغوی معنے راحت دینا - (اصطلاحی) نمازِ نفل کی وہ بیس رکعتیں جو ماہِ صیام میں عشا کی نماز کے بعد اُسی مہینے کے اندر تمام قرآن شریف سُننے کی غرض سے روز مرّہ پڑھی جاتی ہیں +

(چونکہ دو دو رکعت پر سلام پھیر کر چوتھی رکعت کے بعد کسی قدر ٹھیر کر طبیعت کو آرام دیتے جاتے ہیں اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

تراہ - ہ - ندا (۱) پناہ دو! رحم کرو! بچاؤ! دیا کرو! (۲) الاماں - پناہ - واویلا - فریاد و فغاں (۳) - اسم مذکر - ایک شہر کا نام جس میں عمدہ تلواریں اور کٹاریں بنا کرتی تھیں +

تراہ تراہ کرنا - ہ - فعلِ متعدّی (ع) پناہ مانگنا - واویلا کرنا - ہائے وائے کرنا - فریاد و فغاں کرنا + پناہ پناہ پکارنا - الامان الامان کہنا ؎

تلوار وہ تراہ کی باندھے تو سب فلک کرنے لگیں تراہ تراہ آسمان پر (ناسخ)

(۲) توبہ توبہ کرنا - خوفِ خدا کھانا (۳) کسی چیز کی کمی کے باعث پُکار مچانا - دھوم ڈالنا - شور مچانا +

تراہ تراہ ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) فریاد و فغاں ہونا - واویلا مچنا - الاماں الاماں ہونا (۲) توبہ تلّا ہونا (۳) قحط ہونا - کمی ہونا - کسی چیز کی کمی کے باعث پُکار پڑنا +

تراہا - ا - اسم مذکر - وہ مقام جہاں تین راستے ملیں +

تراہی - ہ - صفت - مقام تراہ کی بنی ہوئی تلوار - کٹار وغیرہ +

ترائی - ا - اسم مؤنث (۱) نمناک زمین - وہ زمین جو کسی دریا یا ندی وغیرہ کے قریب واقع ہو - کھادر - جلا بھومی - بیلہ - دریا کے کنارہ کی زمین - وہ پست اور مرطوب جگہ جہاں اکثر پانی ٹھیرا رہے - یا پانی کی سرسائی پہنچے (۲) مرغزار - سبزہ زار +

ترب - ا - اسم مذکر - وہ تار جو اصل تار کی مدد یا اُس کے واسطے اکثر مزامیر مثل ستار اور سارنگی وغیرہ میں ہوتا ہے +

تُربت - ع - اسم مؤنث - لغوی معنے مٹّی - زمین (اصطلاحی) قبر - گور - مزار - ڈھیری ؎

مانگنا گو ہے بُرا پر چوٹے مانگے سے اپنی تربت کے لئے کوچۂ جاناں مانگوں (ثاقب)

تربوز - ا - اسم مذکر (ف) - تربُنا - بڑا متیرا - ہندوانہ - ایک قسم کا پھل جس کے اندر سے میٹھا اور سُرخ گودا نکلتا ہے - مزاجاً پہلے دوسرے اور آخر درجہ میں سرد ہے +

تُربہ - ع - اسم مذکر - قبرستان - گورستان - تکیہ - مدفن +

ترِبھر ہونا - ہ - فعلِ لازم (ع) خفا ہونا - ناراض ہونا - بگڑنا - تیوری چڑھ جانا +

تربھون - س - اسم مذکر (ہندو) تینوں لوگ + سورگ - پرتھوی - پاتال + مجازاً کل دُنیا - تمام جہان - تمام مخلوق +

تربیت - ع - اسم مؤنث (۱) پرورش - پالن - پرداخت (۲) تعلیم - تادیب - تعلیمِ اخلاق - تہذیب +

تربیت کرنا - ا - فعلِ متعدّی (۱) پالنا - پرورش کرنا (۲) تعلیم کرنا - سکھانا - سدھانا - تادیب دینا (۳) تنبیہ مارنا - گوشمالی کرنا - کان اینٹھنا + ادب دینا +

تربیدی - ہ - اسم مذکر (یائے مجہول) (ہندو) تین وید کا جاننے والا + برہمنوں کی ایک قوم +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ترب

تربینی - س - اِسم مؤنّث (ہندو) وہ جگہ جہاں تین دریا ملیں مگر محاورہ میں الہ آباد کا وہ مقام جس جگہ پر دریائے گنگ جمن اور سرسُتی کا اِتّصال ہُوا ہے ؎

تین تربینی تو دو آنکھیں مری — اب الہ آباد بھی پنجاب ہے (ناسخ)

(سرسُتی کی نِسبت صاحبانِ ہنود کا خیال ہے کہ وہ یہاں زمین کے نیچے مخفی بہتی ہے)

ٹروپ - اَنگلش (Troop) اِسم مذکّر - اَسّی سواروں کی جماعت رِسالہ کا آٹھواں حِصّہ +

ترپال - اَنگلش (Tarpaulin) اِسم مذکّر - لال چڑھایا ہُوا ٹاٹ +

ترپائی - ۱ - اِسم مؤنّث - اُڑھیاون - تیپچی یا بخیہ کے اُوپر کی سیون +

ترپائی کرنا - ۱ - فعلِ متعدّی - اُڑھیانا - تیپچی یا بخیہ کے اُوپر کی سِلائی کرنا +

ترپن - س - اِسم مذکّر (ہندو) پِتروں کو جل دینا -

ترپن - ۱ - اِسم مؤنّث - ایک قسم کی سلائی جو اکثر کنارہ پر کوریں دبانیکے واسطے کی جاتی ہے - بخیہ کا نقیض - اُڑھیاون +

ترپن - یا - **تارپین** - ۱ - اِسم مذکّر - گندہ بروزے کا تیل جو چیڑ (صنوبر) کے درخت سے نکلتا ہے +

(انگریزی میں تار (Tar) گندہ بروزہ کو اور پائین (Pine) درختِ صنوبر یعنی چیڑ کو کہتے ہیں) +

ترپنا - ہ - فعلِ متعدّی - ترپائی کرنا - دبا کر سینا - اُڑھیانا - سیون پر ایک اَور سِلائی کرنا + کپڑے کے سِرے کو اُلٹ کر سینا +

ترپولیا - ہ - اِسم مذکّر - سہ درہ - وہ مقام جہاں ایک سمت میں برابر تین دروازے ہوں - وہ بڑا سہ درہ پھاٹک جو بادشاہوں اَور راجاؤں کی سواری کا جلوس بآسانی نکل جانے کی غرض سے محل کے سامنے یا بیچ بازار یا شہر پناہ میں بنا دیا جاتا ہے +

ترپھلا - ہ - اِسم مذکّر (۱) ہلیلہ - بلیلہ - آملہ - ہر - بہیڑہ - آنولہ کا اطریفل (۲ - صفت) تین پھل کا جاگو (۳ - بازاری) فحش مقام پر بھی اِستعمال کرتے ہیں +

ترت - ہ - تابعِ فعل - معاً - فوراً - جلد - ابھی - اِسی وقت - اِسی گھڑی (پُورب) تُرنت +

ترج

ترت پھرت - ہ - تابعِ فعل - بہت جلد اور پھُرتی سے - کمال سُرعت کے ساتھ - فوراً (فارسی) فرت فرت (۲ - اِسم مؤنّث) پھُرتی - چالاکی - طرّاری +

ترتا ترت - ہ - پُورب - تابعِ فعل - دیکھو (ترت) +

ترتراتا - ۱ - صفت - تربتر - گھی میں ڈوبا ہُوا - گھی میں چُور - چک بچک +

ترترِیا - ہ - صفت (عو) (۱) طرّار - تیز - چالاک (۲) لسّان - چرب زبان - جلد جلد باتیں کرنے والا - جلد باز (۳) بے چین طبیعت کا +

ترتیب - ع - اِسم مؤنّث (۱) اپنے اپنے مرتبہ سے رکھنا - درجہ بدرجہ ٹھیک رکھنا + آراستگی + دُرستی + انتظام - ذیل بندی - صف بندی - تسلسُل (۲) جبر و مُقابلہ میں ہر ایک قاعدہ کا نام +

ترتیبِ تہجّی - ع - اِسم مؤنّث - حروفِ تہجّی کا سلسلہ - الف - بے - تے کے قاعدہ پر درجہ وار - حروفِ تہجّی کے قرینہ کے مُوافق +

ترتیب سے - ۱ - تابعِ فعل - قرینہ سے - قاعدہ سے - ڈھنگ سے - موقع بموقع - درجہ بدرجہ سِلسلہ وار +

ترتیب دینا - یا - کرنا - ۱ - فعلِ متعدّی - ربط دینا - سِلسلہ وار رکھنا - سجانا - ٹھکانے سے چُننا - قطار جمانا +

ترتیب وار - ع + ف - تابعِ فعل - سِلسلہ وار - قاعدہ سے - باقاعدہ - قرینہ باقرینہ - موقع بموقع - باضابطہ - درجہ بدرجہ +

ترجمان - ع - اِسم مذکّر - مُترجّم - ایک زبان سے دُوسری زبان میں بیان کرنے والا + شارح + مُعبّر - دو بھاشیا - مُفسّر - ٹیکا کرنے والا +

ترجمہ - ع - اِسم مذکّر - ایک زبان سے دُوسری زبان میں بیان کیا ہُوا - اُلتھا +

ترجیح - ع - اِسم مؤنّث - غلبہ - افزونی + فوقیت - بہتری - برتری - فضیلت - بڑائی +

ترجیح دینا - ۱ - فعلِ متعدّی - فوقیت دینا - فوق دینا - غلبہ دینا - فضیلت دینا +

ترجیح رکھنا - ۱ - فعلِ متعدّی - فوقیت رکھنا - فضیلت رکھنا - شرف رکھنا +

ترجیع - ع - اِسم مؤنّث (۱) پھیرنا + بازگشت - رجعت (۲ - نجوم)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ترح

ستاروں کا اپنی حرکتِ اکثری یعنی مغرب سے مشرق کی طرف جانے میں رجعت کرنا +

ترجیع بند - ع + ف - اسم مذکر - لغوی معنے بند کو پھر بیان کرنا - اصطلاحِ عروض میں جب شاعر چند ایسے بند جو بحر میں موافق اور قافیہ میں مختلف ہوں بیان کرتا اور ہر ایک بند کے بعد ایک اُسی وزن اور مختلف قافیہ کی مُعیّن بیت اِسطرح بار بار لاتا ہے کہ یہ بیت ہر بند کی بیتِ آخر کے مضمون سے مربوط ہو تو اِسے ترجیع بند کہتے ہیں +

ترچھا - ہ - صفت (۱) ٹیڑھا بانکا اُڑا - بینڈا - مُحرّف - کج (۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا - جس کا اکثر استر لگایا جاتا ہے +

ترچھی نظر - یا - نگاہ - ا - تابع فعل (۱) نظرِ قہر - نگاہِ غضب - چشمِ خشم آلود (۲) نگاہِ ناز - معشوقانہ انداز سے دیکھنا - کن انکھیوں سے دیکھنا - نیم نگاہی ؎

ترچھی نظروں سے نہ دیکھو عاشقِ دلگیر کو
کیسے تیر انداز ہو سیدھا تو کر لو تیر کو (نامعلوم)

ترحُّم - ع - اسم مذکر - رحم - دَیا - کرپا - مہربانی - ترس + خوفِ خدا +

ترخیم - ع - اسم مؤنث - لغوی معنے دُم کاٹنا - اصطلاحِ نحو میں کسی کلمہ کے اخیر سے کسی حرف یا جزوِ لفظ کو دُور کرنا - جیسے مانند سے ماں اور گوزن سے گوز وغیرہ +

تردّد - ع - اسم مذکر (۱) آمد و رفت (۲) سوچ - فکر - تشویش - اندیشہ - مذبذب + پس و پیش - اُدھیڑ بُن (۳ - ا) زراعت - کشتکاری +

تردّدِ ناجائز - ف - اسم مذکر (قانون) ناجائز کاشت - خلافِ قانون کاشت +

تردید - ع - اسم مؤنث (۱) رد کرنا - کاٹنا - منسوخ کرنا - منسوخی (۲) کسی بات کا جواب دینا +

ترس - ف - اسم مذکر - ڈر - خوف - دہشت - بیم - بھے +

ترس - ہ - اسم مذکر (۱) ترحّم - رحم - مہا (۲) ور دہ خوفِ خدا (۳) ترسنا سے امر کا صیغہ - للچاتا رہ - مشتاق رہ ؎

انہیں گو کہ بارھواں سال ہے وے مجھ سے یہ ہی مقال ہے
ابھی تو ترس ابھی تو ترس ابھی تو ترس ابھی تو ترس (شہیدی)

ترس

ترس آنا - ہ - فعلِ لازم - رحم آنا - درد آنا - دل دُکھنا - دل دھڑکنا + خدا کا خوف آنا +

ترس کھانا - ہ - فعلِ متعدی - رحم کرنا - دیا کرنا - کُڑھنا - درد کرنا +

ترسا - رومی - اسم مذکر - لغوی معنے خائف اور وہمی - اصطلاحی - نصرانی - آتش پرست +

(چونکہ یہ لوگ عموماً خوبصورت ہوتے ہیں اور نیز اہلِ اسلام کے عقائد کے موافق کافر پس اس وجہ سے شعراء اکثر معشوق کو اس نام و صفت سے تعبیر کیا کرتے ہیں)

ترسا ترسا کر دینا - ہ - فعلِ متعدی - شوق دِلا دِلا کر دینا - خواہش سے کم دینا - کم کم دینا +

ترسا ترسا کر مارنا - ہ - فعلِ متعدی (ع) (۱) پھڑکا پھڑکا کر مارنا - ایک دفعہ ہی کام تمام نہ کرنا اور بار بار تکلیف دیکر جان لینا (۲) کسی چیز کو خواہش کے موافق نہ دیکر رنج دینا - ڈہکا ڈہکا کر جلانا - یا رشک دِلا کر رنج دینا - للچا للچا کر نہ دینا +

ترساں - ف - اسم حالیہ - ڈرتا ہوا - خوف سے کانپتا ہوا + خائف - خوف زدہ +

ترسانا - ہ - فعلِ متعدی - للچانا - خواہش دلانا + اُمید دلا کر محروم رکھنا + جھوٹی اُمید دلانا - آرزو پوری نہ ہونے دینا + ڈہکانا - شوق میں مارنا ؎

نہ بوسہ دینا آتا ہو نہ دل بہلانا آتا ہے — تجھے لے کافر ترسا فقط ترسانا آتا ہے (رشک)

(۲) پھڑکانا - مشتاق کرنا - آرزو میں رکھنا - بلکانا - جیسے پانی تک کو ترسا رکھا ہے (۳) خواہش سے کم دینا - ضرورت کے موافق نہ دینا +

(اصل میں اس کے معنے پیاسا مارنا ہے - کیونکہ اس کا مادہ [سنسکرت] ترس ہے) +

ترسنا - ہ - فعلِ لازم (۱) خواہشمند ہونا - کسی چیز کا بھوکا ہونا (۲) ندیدہ ہونا (۳) ایسی چیز کی اُمید باندھنا جو ہاتھ نہ آسکے (۴) کمال مشتاق رہنا - آرزو میں ہونا - اشتیاق میں رہنا - پھڑکنا ؎

انہیں گو کہ بارھواں سال ہے وے مجھ سے یہ ہی مقال ہے
ابھی تو ترس ابھی تو ترس ابھی تو ترس ابھی تو ترس (شہیدی)

(۵) محتاج ہونا - تنگ ہونا - جیسے کوڑی کوڑی کو ترستا ہے +

ترسول - ہ - اسم مذکر (ہندو) (تر + شول) وہ لوہے کا سہ شاخہ جو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اکثر دیوی کے بھون پر نصب رہتا ہے ۔ مہادیو کا ہتھیار ۔ سہ شاخہ تیر ۔ یا بھالا جو پھینک کر مارا جائے ۔

تَرسِیل ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ روانگی ۔ ابلاغ ۔ ارسال ۔

تُرش ۔ ف ۔ صِفت (۱) کھٹّا ۔ حامض (۲) ناخوش ۔ ناراض (۳) بے دماغ

تُرش رُو ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) ناخوش ۔ ناراض ۔ بے دماغ ۔ مکدر ۔ منغّض (۲) بدمزاج ۔ بد دماغ ۔ تُند و تیز ۔ چڑچڑا ۔ ناک چڑھا ۔

تُرش رُوئی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (۱) بدمزاج ۔ بد دماغ ۔ چڑچڑاپن (۲) سختی ۔ سخت گیری ۔

تُرشا جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ کھٹّا ہو جانا ۔ کھٹاس آ جانا ۔

تُرشائی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (صحیح تُرشی) (عوام) کھٹاس ۔ کھٹائی ۔ حموضت ۔ منہ کا (؟)

تَرَشُّح ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث (۱) تقاطر ۔ بُوند ا باندی ۔ قطرہ افشانی ۔ ٹپکنا ۔ چھلکنا (۲ ۔ ہ) ظاہر ۔ عیاں ۔

تَرَشُّح ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) ٹپکنا ۔ بُوندا باندی ہونا (۲) ظاہر ہونا ۔ پایا جانا ۔ جیسے اُنکے کلام سے خفگی ترشح ہوتی ہے ۔

تَرِشنا ۔ س (तृष्णा) اسمِ مؤنث (۱) پیاس ۔ عطش ۔ تشنگی ۔ (۲) لالچ ۔ لوبھ ۔ طمع (۳) خواہش ۔ چاہ ۔ لابھ ۔

تَرَشنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ چاقو یا چھُری وغیرہ سے کٹنا ۔ قلم ہونا ۔ کتر جانا

تَرَشوانا ۔ ہ ۔ ترشنا کا متعدی المتعدی ۔ کٹوانا ۔ قلم کرانا ۔ کتروانا

تُرشی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (۱) کھٹائی ۔ کھٹاس ۔ حموضت (۲) ناراضگی ۔ ناخوشی ۔ بدمزگی ۔

تَرَصُّد ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ آس ۔ اُمّید ۔

تَرغِیب ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ رغبت دِلانا ۔ لالچ دِلانا ۔ خواہش ۔ تحریص ۔ شوق ۔ فریفتگی ۔ اغوا ۔ بہکاوٹ ۔ پھُسلاوٹ ۔

تَرغِیب دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ لالچ دینا ۔ رغبت دِلانا ۔ شوق دلانا ۔ بہکانا ۔ پھُسلانا ۔ ورغلانا ۔ اغوا کرنا ۔ اشتعالک دینا ۔ دم دینا ۔ فریب دینا ۔

تَرفان ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ ایک نکھوٹا لمبا سوہان ہوتا ہے ۔ جس سے بندوق کی نال کو کاریگر تیار کرنے کے بعد اندر سے صاف کیا کرتا ہے ۔

(اس کا مادہ طرف تھا شاید اوّل میں طرفین ہوگا)

تَرَقّی ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث (۱) لغوی معنے اُوپر چڑھنا ۔ بلندی ۔ برتری

(۲) افزائش ۔ افزونی ۔ زیادتی ۔ اضافہ ۔ بڑھوتری ۔

تَرَقّی پانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) عہدہ بڑھنا ۔ درجہ بڑھنا ۔ نمبر بڑھنا ۔ جماعت چڑھنا (۲) تنخواہ بڑھنا ۔ تنخواہ میں اضافہ ہونا ۔ جیسے دس روپے کی ترقّی پائی ۔

تَرَقّی دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) تنخواہ یا درجہ بڑھانا (۲) جماعت چڑھانا ۔ نمبر آگے کرنا ۔

تَرقِیم ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ رقم لکھنا ۔ تحریر ۔ لکھتم ۔ نوشت ۔

تُرک ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) یافث بن نوح کے ایک بیٹے کا نام جس سے ترکوں کا سلسلہ چلا (۲) باشندگانِ ترکستان ۔ مسلمانوں کی وہ قوم جو تاتار خاص میں آباد ہے (۳) معشوق (۴) سپاہی (۵ ۔ ہ) گیتوں میں اور باہر گانوں میں مسلمانوں کو ترک کے نام سے موسوم کرتے ہیں ۔ اس صورت میں بفتحِ رائے مہملہ مستعمل ہے ۔ جیسے :-

جیسے ترکو نے دینی موہے گاری رام

تُرک سوار ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ وہ ہندوستانی سوار جنہیں ایامِ غدر سے پیشتر سر تا پا انگریزی پوشاک پہنائی جاتی تھی ۔ اور گھوڑے سے لگا کر تمام سامان سرکار سے ملا کرتا تھا چونکہ ترکوں کی پوشاک بھی ایسی ہی ہے شاید اس وجہ سے نام رکھا گیا ۔

تَرک ۔ ع ۔ اسمِ مذکر (۱) چھوڑنا ۔ واگذاشت ۔ درگزر ۔ فروگذاشت ۔ تیاگ ۔ دست برداری (۲ ۔ ہ) بھُول ۔ سہو ۔ چُوک (۳ ۔ اسمِ مؤنث) وہ کلمہ یا لفظ جو صفحہ تمام ہو جانے کے بعد جدول سے باہر صفحے کے اخیر کونے پر صفحۂ آئندہ کے شروع عبارت میں سے لکھدیتے ہیں ۔ یہ ہندسہ کی جگہ کام دیتا ہے ۔ پاورق ۔ خارجہ ۔ رکاب ۔

بہرِ تسکیں دیکھتا ہوں ہجر میں جب میں کتاب

ترک اک اک جزو کی دو دو پہر ملتی نہیں (اسیر)

تَرکِ اَدَب ۔ ع ۔ اسمِ مذکر (۱) بے قاعدگی ۔ بے اَدبی ۔ گستاخی ۔ بدتہذیبی (۲) مبادرت ۔ جرأت ۔

تَرکِ دُنیا ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ دُنیا داری اور عیش و عشرت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ترک

وغیرہ سے باز آنا۔ قطعِ تعلّق۔ توبہ کرنا +

ترکِ وطن ۔ع۔ تابع فعل۔ مُہاجرت۔ ہجرت کرنا۔ اپنا دیس چھوڑنا۔ سفر کرنا +

ترکاری ۔ا۔ اسم مؤنث (۱) بھاجی۔ تِرہ۔ ساگ پات۔ بقلہ۔ سبزی۔ مثلاً سویا، میتھی، گاجر، مُولی، اروی وغیرہ (۲) پھل۔ پھلپاری۔ میوائے سبز و تر۔ جیسے آم۔ امرود۔ کیلا۔ خربزہ وغیرہ (۳۔ ہندو) گوشت۔ لحم۔ ماس +

ترکٹا ۔ہ۔ اسم مذکر۔ سونٹھ۔ پیپل۔ مرچ کا سفوف جو بید لوگ ہاضمہ وغیرہ کے لئے بناتے ہیں +

ترکش ۔ف۔ اسم مذکر۔ تیردان۔ تیر رکھنے کا نلوا۔ تُون۔ جیسے

ترکش میں دو تیر نہیں پر تُسر ما شہری لڑتے ہیں ؎

تیر نظروں کے چلے غیر پہ زخمی تھا جس پہ ترکش کئے خالی وہ شکار اچھا تھا (بیخود)

(اصل میں تیر کش تھا یعنی وہ جگہ جہاں سے تیر نکال کر کمان میں رکھیں)

ترکن ۔ا۔ اسم مذکر (۱) تُرک کی بیوی (۲) قومِ تُرک کی عورت۔ (۳) سپاہی کی جورو (۴۔ گنوار) مسلمانی +

ترکنی ۔ا۔ اسم مؤنث۔ سپاہی عورت۔ وہ عورت جو بادشاہوں کے محل میں چوکی پہرہ دیا کرتی ہے۔ قلماقن۔ قلماقنی +

ترکہ ۔ع۔ اسم مذکر (مشہور۔ ترکہ) میراث۔ ورثہ۔ مال و متاعِ مُردہ۔ مُتوفّی کی جائداد جو حقداروں کو پہنچے +

ترکہ بٹنا ۔و۔ فعل لازم۔ مُتوفّی کی چیز بست اور جائداد و مال اسباب وغیرہ کا حقداروں کو تقسیم ہونا +

ترکھا ۔ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) پیاس۔ تس۔ تیراس۔ عطش۔ تشنگی (۲) خواہش۔ اِچّھا۔ ضرورت +

ترکی ۔ف۔ اسم مؤنث (۱) ترکستان کی زبان۔ ترکوں کی بولی (۲) ترکستان کے کھیت کا گھوڑا (۳۔ صفت) معشوقیت (۴) سپاہی پن۔ مردانگی (مجازاً) غرور و نخوت۔ مصرع

اے تُرک من مناز کہ ترکی تمام شد

(۴) ترکستانی باشندہ۔ باشندۂ ترکستان یا روم واقع یورپ +

ترکی تمام ہونا ۔ا۔ فعل لازم (۱) گھمنڈ جاتا رہنا۔ غرور ڈھینا۔

ترم

گھمنڈ نکلنا (۲) خاتمہ ہونا۔ کچھ باقی نہ رہنا۔ ہوچکنا (۳) ساری بہادری و سپاہ گری نکل جانا۔

(زوالِ حسن اور زوالِ معشوقیت سے مُراد ہے) ؎

اے تُرک تو بھی اب کرے گا کسی کو قتل میں کیا تمام ہوں تری تُرکی تمام ہے (اسیر)

ترکیب ۔ع۔ اسم مؤنث (۱) مُرکّب کرنا۔ کئی چیزوں کو ملاکر بنانا۔ (۲) بناوٹ۔ ساخت + تناسُب (۳) ارکان۔ ڈھب۔ طور۔ ڈھنگ۔ ڈول + کسی چیز کے بنانے یا تیار کرنے کا کوئی خاص طریقہ (۴۔ عوام) تدبیر۔ اُپائے۔ علاج (۵۔ قواعد) انوے۔ پدچھیدن۔ اشلوک پدونکا۔ سمبندھ ملانا۔ نحو میں جملہ کے ہر لفظ یعنی اسم۔ ضمائر، فعل۔ فاعل۔ مفعول و متعلقات کو ملاکر بتانا +

ترکیب بند ۔ع + ف۔ اسم مذکر۔ ترجیع بند اور ترکیب بند میں صرف اتنا فرق ہے کہ اُس میں ایک مُعیّن بیت کو ہر بند کے بعد لاتے ہیں اور اِس میں ہر بند کی جُداگانہ گرہ ہوتی ہے +

ترکیب دینا ۔ا۔ فعل متعدی۔ ملانا۔ بنانا۔ مختلف ادویات کو ملاکر ایک خاص مزاج پیدا کرنا +

ترکیب کرنا ۔ا۔ فعل متعدی (۱) مرکّب کرنا۔ ملانا (۲۔ عوام) تدبیر کرنا۔ صورت نکالنا۔ تجویز کرنا (۳۔ قواعد) نحو کے موافق جملے کے ٹکڑے کرکے اُسکے متعلقات کو بتانا +

ترلوک ۔س۔ اسم مذکر (ہندو) دیکھو (تربھون)

ترم ۔ انگلش (Trump۔ ترمپٹ) بگل۔ تُرئی + وہ منہ سے بجانے کا آلہ جس سے فوج میں قواعد کا حکم سنایا جاتا ہے۔ لڑائی کے موقع پر اس سے بہت کام نکلتا ہے۔ وصوتہ

ترمتی ۔ا۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کا شکاری پرند مثل بیزی و باز اور شکرا وغیرہ (ترکی میں تُرمتا تھا) (۲) ایک قسم کا چھوٹا اُلّو۔ کھوسٹ۔ چُغد۔ گھگو +

ترمرا ۔ہ۔ اسم مذکر (از تیل + ملنا) (۱) دُہنیت یا چکنائی کے دھبے جو پانی یا شوربے پر آجاتے ہیں۔ روغن کا تار (۲) کمزوری یا صدمۂ دماغ کے باعث جو آنکھ کے آگے تارے سے آجاتے ہیں اُنہیں بھی ترمرے کہتے ہیں +

بہ لفظ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(یہ لفظ اکثر جمع کے ساتھ مستعمل ہے)+

تَرمیم - ع - اسم مؤنث (۱) درستی - اصلاح (۲) - قانون، تبدل وتغیر - نظرِ ثانی +

تَرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) ڈوبنا کا نقیض - کسی چیز کا پانی پہ تیرنا - (۲) اُبھرنا - اُوپر آنا + ظاہر ہونا ؎

جو ڈوبی مسرتیں تھیں دل میں سب اسدم لگیں ترنے
مزے عیش وطرب لذّت لگے یُوں ٹوٹ کر گرنے (نظیر)

(۳) مشہور ہونا - نمود ہونا - ادنےٰ مرتبہ سے اعلیٰ مرتبہ پر پہنچنا ؎

ہزاروں آشنائے عشق نام آور ہیں عالم میں
بہت سے ترگئے ڈوبے جو دریائے اُلفت کے (نظیر)

(۴) مُراد کو پہنچنا - کامیاب ہونا - مُراد حاصل ہونا (۵) نجات پانا - مکت ہونا ؎

بحرِ ہستی سے کنارہ کرنے میں ترجائینگے
اے اجل ڈوبے ہُووں سے آشنائی خُوب ہے (رشک)

(۶) گزرنا - عبور کرنا - پار ہونا +

تُرَنج - ف - اسم مذکر (عربی - تُرنج) چکوترا - کدر پھل - بجورا - ایک قسم کا بڑا لیمُو جسکو کھٹّے اور نارنگترے میں پیوند لگا کر پیدا کیا ہے (۲) وہ پان کی شکل کے کارچوبی کام کے ٹکڑے جو اکثر مونڈھوں اور پُشت پر انگرکھے - قبا اور شال میں چار کونوں پر لگا دیتے ہیں - مداخل (پورب) پان +

تُرَنجبین - ف - اسم مؤنث (۱) ایک قسم کی شکر - جو اکثر درختِ خار (اُونٹ کٹارا) کے کانٹوں پر شبنم کی طرح خُراسان میں گر کر جم جاتی ہے - مسہل میں اکثر کام آتی ہے (۲) افشردۂ لیمُو جس میں کھانڈ ڈالکر پیتے ہیں +

تُرَنگ - ف - اسم مؤنث (۱) صدا - کمان کے چلّہ کی آواز جو تیر چلاتے وقت صادر ہوتی ہے - کبھی ساز بجاتے وقت تار کی آواز (لفظ جل ترنگ اسی سے مرکب ہی) (۲) انگیز - جست - انگیختی +

تَرَنگ - ہ - اسم مؤنث (۱) لہر - موج - ہلکورا (پورب) ہلپھا ہلفا - (۲) للک + اُمنگ - اُچنگ - جوشِ طبع - ولولہ - دلی بھر ؎

زہد وطاعت پر جوانوں کی نہ جاؤ
یہ بھی ہے اک نوجوانی کی ترنگ (حالی)

توبہ بھی کرلی تھی یہ بھی نشہ کی تھی اک ترنگ
آپ سمجھے تھے کہ بیخود پارسا ہوجائے گا (بیخود)

(۳) خیال - تصوّر - دھیان ؎

کچھ آئی جو اُس مہ کے جی میں ترنگ
کہا آج کوٹھے پہ بچھے پلنگ (میر حسن)

(۴) وہم - خام خیالی + تلوّن مزاجی + لاف وگزاف - تعلّی - دُون شیخی ؎

توڑے ملکدے شیشۂ وساغر جو ساقیا
یہ بھی اک اپنے نشّہ کی اک ترنگ ہے (ناسخ)

(عوام برراہ مشقلہ تڑنگ زیادہ بولتے ہیں) +

تُرُنگ - ہ - اسم مذکر (س) تُرگ (ف) تُرنگ گھوڑا - تازی - مرد - اسپ جیسے جُت جُت مرے بیل بیٹھا کھائے تُرنگ +

تَروَٹ - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کا گانا - ایک طرح کا راگ مثل ترانہ +

تِرودَشی - ہ - اسم مؤنث (تِر + دش) چاند کے پندرہواڑے کی تیرہویں تاریخ - اُجالے اور اندھیرے پاکھ کی تیرہویں تاریخ - تیرس (سنسکرت میں تریودشی ہے)

تَرْوَر - ہ - اسم مذکر - درخت - پیڑ - رُوکھ - بِروا ؎

ایک نار تَرْوَر سے اُتری ماں سے جنم نہ پایا
باپ کا نام جو اُس سے پُوچھا آدھا نام بتایا
آدھا نام پدر کا خسرو کون دیس کی بولی
اُسکا نام جو اُس سے پُوچھا اپنا نام نبولی

(امیر خسرو)

تَرَہ تیزک - ف - اسم مذکر - جرجیر - تَرہ تیتک - ہالم کا ساگ - جند سور - ایک قسم کے ساگ کا نام جسکی چٹنی بنتی ہے +

تِری - ہ - صفت - تین + طاس کا وہ پتّا جس پر تین نقش ہوں - تُورکی کے آگے کا پتّا +

تِری پَھل - ہ - اسم مذکر - دیکھو (اطریفل) ہڑ بہیڑہ - آملہ +

تَری - ف - اسم مؤنث (۱) خشکی کا نقیض - سیل - نمی - رطُوبت (۲) بحر - سمندر جیسے تری کا سفر - تری کی اصطلاحیں +

تُرَئی - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک ترکاری کا نام جسے گنوار توری کہتے ہیں (۲) سرنائے - بگل - ترم - ایک قسم کی لمبی نفیری جو ہندوؤں کی شادیوں میں بجتی ہے یا کبھی جنگ میں

تُرَئی کا سا پھُول - ہ - اسم مذکر (دعو) (۱) تُرئی کے زرد پھول کی مانند جسکی زردی آنکھوں میں پھبتی ہے (۲) زرِ خالص - بے غش - چمکتے ہوئے روپے - کھرے روپے - عمدہ اور خوشنما سکّہ جیسے تُرئی کے سے پھول دس روپے اُٹھ گئے یعنی کھرے کھرے

تِریا - ہ - اسم مؤنث - عورت - استری - لگائی - نار - ناری - مہرارو +

تِریا چَلِتّر - ہ - اسم مذکر (صحیح تریا چرتر) عورتوں کی چال - عورتوں کے مکر وفریب - کیدِ زن - عورتوں کی چالبازی - عورتوں کی عیاری + تریا کرتوت - تریا سبھاؤ - جیسے تریا چلتر جانے نہ کوئے + خصم مار کے ستی ہوئے (مثل) +

تِریا راج - ہ - اسم مذکر - عورتوں کی حکومت - عورتوں کا زور + جورو کا غلبہ +

تِریا ہَٹ - ہ - اسم مؤنث - عورت کی اڑ - عورت کی ضد - اصرارِ زنان - استبدادِ نسواں

تِریاق - معرّب - اسم مذکر (۱) زہر مُہرہ - فادزہر +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲) ایک خاص قسم کی معجون کا نام جو شہد اور دیگر ادویات سے نباتی و حیوانی زہر کے دفع کرنے کے لئے بناتے ہیں۔ تریاقِ فاروقی بھی یہی ہے (۳) افیون۔ افیم +

ترِیاک ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (تریاق) +

تریتا ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ اہلِ ہند کا دوسرا جُگ جسکی تعداد بارہ لاکھ چھیانوے ہزار برس کی تھی ۔ اسکو چاندی کا پہرا کہتے ہیں +

(اصل میں تریتا کے معنے تین ہیں چنانچہ اسی وجہ سے ولیسن صاحب مؤلف تاریخ عالم نے دھوکا کھاکر اسکو تیسرا اور دواپر کو دوسرا جُگ لکھدیا ہے حالانکہ یہ بات غلط ہے صرف تین اگنیوں کے سبب سے اسکا نام تریتا اور چونکہ دواپر دو جُگ کے بعد آیا اِسلئے اُسکا نام دواپر قرار پایا تعداد میں صاحب موصوف نے کچھ غلطی نہیں کی وہ تینوں مقدس اگنیاں جو اُس جُگ سے متعلق ہیں اُنمیں سے ایک کا نام کشناگنی، دوسری کا گارہپت۔ تیسری کا آہونی ہے جسکی تشریح سنسکرت کی بڑی بڑی کوشوں میں موجود ہے۔ یہاں لکھنے کی گنجایش نہیں اور نہ ہماری زبانمیں اِنسے کچھ کام پڑے۔ بعض کا یہ بھی خیال ہے کہ ست جُگ میں سرتا پا راست بازی تھی اور جھوٹ کا نام ونشان نہ تھا۔ تریتا میں تین حصے راستی رہگئی اور ایک حصہ اُسمیں دروغ شامل ہوگیا دواپر میں جھوٹ اور سچ دونوں برابر ہیں۔ کلجگ میں جھوٹ کی زیادتی ہے اور سچائی کی کمی۔ چونکہ تریتا میں تین حصے راستی ہے اِسلئے اسکا یہ نام رکھا گیا) +

تریڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (عوام تریڑا) پانی کا دھار باندھکر کسیقدر اونچے سے ڈالنا۔ ادویات جوشیدہ سے نطول کرنا ۔ نطول +

تریڑا دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) نطول کرنا ۔ دھار باندھکر پانی ڈالنا ۔ برابر پانی ڈالے

دو وربے سو حالت غش کی ہو انشا کو نہ ساقی   شرابِ پرتگالی کے دے منہ پر تریڑے جا (انشاء)

(۲) کسی چیز کو نجاست دور کرنے کے بعد دھار ڈالکر پاک کرنا +

تریز ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ کرتے کے چوڑے مُنہ کی کلی جو بغلے کے نیچے پڑتی ہے +

ترڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ تھپیڑے کی آواز ۔ چٹاخ ۔ صدمہ یا ضرب کی آواز +

تڑا بھڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) جلدی ۔ شتابی ۔ شتاب زدگی (۲) موت کی گرم بازاری ۔ وبائی اموات ۔ پے درپے مرنا ۔ بھیڑوں بکریوں کیطرح روگ آنا +

تڑا بھڑی پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ جلدی پڑنا ۔ اضطراب ہونا ۔ گھبراہٹ پڑنا + ابر تھر ہونا + تہلکہ پڑنا +

تڑا بھڑی ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ موت کی گرم بازاری ہونا + تہلکہ پڑنا +

تڑا تڑ یا تڑ تڑ ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ پے درپے ۔ متواتر ۔ کسی بات کا جلد بدون توقف جواب دینا

تڑا تڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ متواتر آواز ۔ لگاتار مارنے کی آواز + بڑی بڑی بوندوں کی آواز جو مسلسل برسنے سے پیدا ہوتی ہے + دھواں دھوں ۔ جوتیوں یا لکڑی سے

مارنے کی آواز ۔ پڑاپڑ +

تڑاق ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے یا سینگی توڑنے کی آواز ۔ چٹاخ +

تڑاق پڑاق ۔ ہ ۔ تابعِ فعل (۱) جلد جلد پے درپے ۔ متواتر ۔ برابر ۔

نہ کیجے ہم سے بُت گفتگو تڑاق پڑاق   وگرنہ ہووے گی پھر دو بدو تڑاق پڑاق (ظفر)

(۲) چٹاچٹ ۔ چٹ پٹ ۔ چٹاخ چٹاخ ۔ ٹوٹنے کی آواز ۔

ذرا بھی سینۂ صد چاک میں جو تڑپا دل   تو ٹوٹ جائینگے تارِ رفو تڑاق پڑاق (ظفر)

(۳) تڑاتڑ ۔ پڑاپڑ ۔ سڑاسڑ ۔

سزا ہے دل کی اگر اُس کو باندھکر زلفیں   لگائیں کوڑے ترے روبرو تڑاق پڑاق (ظفر)

(۴) دو بدو ۔ منہ در منہ ۔ سنمکھ ہوکے ۔

جو ایک بات کہوں تو جواب میں اُسکے   سنائے تو مجھے وہ تندخو تڑاق پڑاق (ظفر)

(۵) پٹاپٹ ۔ سٹاسٹ ۔ بیباکانہ ۔ نڈر ہوکر ۔ گفتگوئے باواز ۔

جو کچھ وہ پوچھے تو رک جائیو نہ اے قاصد   تجھے خدا کی قسم کہیو تو تڑاق پڑاق (ظفر)

(۶ ۔ صفت) شوخ طبع ۔ شوخ مزاج ۔ چلبلا ۔ طرار فرار ۔

ظفر مزاج تو شوخی پسند ہے اپنا   تو چاہتا ہے کوئی ہو برو تڑاق پڑاق (ظفر)

تڑاق تڑاق ۔ تابعِ فعل (عوام) دیکھو (تڑاق پڑاق نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۵) +

تڑاقا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز + سینگیاں کھینچنے کی آواز + بوسہ کی آواز ۔ چٹاخا (۲) حقہ کا دم لگانے کی وہ آواز جو صاف اور زور سے کڑاکے کے ساتھ نکلتی ہے ۔ کڑاکا (۳) چٹخارا ۔ ذائقہ کی آواز ۔

چکھتے ہی زباں بھرتی ہے اس ڈھب کے تھے   شبرات میں جسطرح سے چھٹتے ہیں پڑاقے (نظیر)

(۴) زور ۔ شدت ۔ تیزی ۔ جیسے تڑاقے کا مینہ (۵ ۔ عوام) کمی ۔ نامیسری ۔ قحط ۔ نایابی ۔ توڑا ۔ جیسے اناج کا تڑاقا گزر رہا ہے (۶) حسن بسیا ۔ حسنِ خداداد ۔ قبول صورتی

تڑاقا بیتنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ہندوؤں میں) فاقہ گزرنا +

تڑاقا کھاکر گرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ غش کھاکر گرنا ۔ کسی صدمہ یا فاقہ کے باعث بے ہوش ہوکر گرنا +

تڑاقا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عوام) کمی ہونا ۔ توڑا ہونا + قحط ہونا +

تڑاقے کا ۔ ہ ۔ صفت (۱) مزے دار ۔ لذیذ ۔ لذت کا ۔ خوش ذائقہ چٹپٹا جیسے تڑاقے کی چٹنی ۔

بوسہ ہی تڑاقے کا مزے کی کوئی گالی   جھڑکی ہی تبسم ہی غرض کھانیکی ٹھیرے (جرأت)

(۲) چٹکیلا ۔ بھڑکدار ۔ چکوّل ۔ فوق البھڑک ۔

گرتی نادر تڑاقے کی محرم   تھر پا جامہ سر کی شال پری (رنگین)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۳) شدّت کا۔ زور کا۔ شدّ و مد کا۔ جیسے تڑاقے کا مینہ +

تَرَآنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تڑخا جانا۔ تڑقنا۔ ورم کے باعث جسم کا پھٹا پڑنا۔ زخم کا پھٹنے لگنا + درد یا سوزش کے سبب کسی عضو کا پھٹا جانا +

تُڑانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) چھڑانا۔ علیحدہ کرنا۔ جدا کرنا۔ جدائی کرنا جیسے بچے کو ماں سے بیوی کو خاوند سے تڑانا (۲) توڑ ڈالنا۔ توڑ لینا۔ جیسے رسّی تڑانا۔ باگ تڑانا (۳) خُردہ کرانا۔ روپیہ بھنانا۔ ریزگاری لینا۔ ریزہ کرانا۔ بھنجانا (۴) قیمت میں کمی کرانا۔ قیمت چھٹوانا +

تُڑائی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پھل وغیرہ توڑ وانے کی اُجرت (۲) روپیہ خُردہ کرانیکا بٹا۔ بھانج۔ بھنجائی +

تَڑَپ ۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) پھڑک۔ بیقراری۔ بے چینی۔ اضطراب ؎

تُو جو آئی تو مجھے ہجر میں آیا آرام ورنہ اے موت تڑپ کیا دلِ بیمار کی تھی (آباد)

حالِ جیب دل کی تڑپ کا مجھ سے پوچھا یار نے + دو ہی کرکے سینے ایک لوٹ کبوتر رکھدیا (رونق)

(۲) التہاب۔ تپش + گرمی۔ گرما گرمی۔ جیسے شعر یا مضمون کی تڑپ (۳) اُچھل کود۔ کود پھاند جیسے گھوڑے کی تڑپ (۴) بجلی کی تڑپ کہینگے تو وہاں اُس کے کوندنے اور جلد جلد چمکنے سے مراد ہوگی۔ تلملاہٹ۔

تڑپ کر ۔ ا۔ تابعِ فعل۔ بیقرار ہوکر۔ جلدی سے۔ پھرتی سے۔ کود کر۔ پھاند کر۔ تلملا کر۔ کسمسا کر۔ مضطربانہ جیسے گھوڑے یا پہلوان کا تڑپ کر نکل جانا +

تَڑپانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پھڑکانا۔ اضطراب میں ڈالنا۔ ترسانا۔ بیقرار کرنا۔ بےچین کرنا (۲۔ پورب) گدانا۔ گُد گُدانا +

تڑپتا ہوا ۔ ا۔ صفت۔ گرما گرم۔ پُرمضمون۔ مؤثر۔ ایسا شعر یا مضمون جو آدمی کو بیقرار کردے + پھڑکتا ہوا +

تَڑپَڑاہَٹ ۔ ا۔ اسم مؤنث (پورب) دیکھو (تڑپ)

تَڑَپنا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) پھڑکنا۔ بیتاب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ مضطرب ہونا (۲) لوٹنا۔ تلملانا۔ پھڑ پھڑانا۔ بھٹ پھٹانا ؎

ناوکِ تیرے صید نہ چھوڑا زمانہ میں تڑپے ہے مرغِ قبلہ نما آشیانہ میں (سودا)

(۳) التہاب ہونا۔ دھڑکنا (۴) اُچھلنا۔ کودنا۔ جست بھرنا (۵) بسمل کا ہاتھ پاؤں مارنا۔ مذبوح کا لوٹنا۔ جاں کنی کے عالم میں ہاتھ پاؤں دے دے مارنا (۶) کمال مشتاق و آرزو مند ہونا +

تڑپھڑانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (پورب) دیکھو (تڑپنا) +

تڑ تڑ کرکے بولنا ۔ ا۔ فعلِ لازم (عو) چیخ چیخ کر بولنا۔ خفگی سے کسی بات کا جواب دینا۔ کلیجہ پھاڑ کر بولنا۔ بگڑ کر جواب دینا +

تڑخنا ۔ یا **تَڑَقنا** ۔ ا۔ فعلِ لازم (از تڑقیدن) (۱) پھٹنا۔ شق ہونا۔ کسی خشک چیز کا پھٹنا۔ دراڑ پڑنا۔ درز پڑنا۔ بال آنا۔ کھلکھلانا (۲) زخم وغیرہ کا پھٹا پڑنا (۳) بگڑ بگڑ کر بولنا۔ خفگی سے جواب دینا +

تَڑاق کر جواب دینا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بگڑ کر جواب دینا۔ جھنجلا کر جواب دینا +

تَڑکا ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) صبح۔ فجر۔ بھور۔ سویرا۔ علی الصباح (مسلمان تڑکا بولتے ہیں)

تڑکا ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) سویرا ہونا۔ صبح ہونا + چاندنا ہونا (۲) صدمۂ دماغی کے باعث آنکھوں کے سامنے تارے نظر آنا + خوب پٹنا۔ از حد مار کھانا (۳) صفایا ہونا۔ دیوالہ نکلنا + کچھ نہ رہنا +

تَڑکنا ۔ ا۔ فعلِ لازم (عوام) دیکھو (تڑخنا) +

تَڑَنگ ۔ ہ۔ اسم مؤنث (عوام) دیکھو (ترنگ) +

تُڑوانا ۔ ہ۔ توڑنے کا متعدی المتعدی +

تَڑی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مار۔ ضرب (۲۔ بازاری) دھونس۔ دم۔ فریب دھوکا جیسے اچھی تڑی دی + ؎

دغا کیسی کہاں کی مہر و اُلفت مگر یاروں کی یہ بھی ایک تڑی ہے (طالب علوی)

(۳۔ بقال) نقصان۔ خسارہ +

(جب گیند تڑی کھیلنے میں چور کسی لڑکے کی کمر پر مار دیتا ہے تو اس وقت پکار کر کہدیتا ہے۔ کہ تڑی ہے یعنے اب چور ہو گیا)

تڑی دینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دھونس دینا۔ دم دینا۔ پٹی دینا۔ بھڑا دینا (۲) بنانا۔ بیوقوف بنانا۔ احمق ٹھیرانا +

تَڑیانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (لکھنؤ) ٹریانا پر بند کبوتر کا کم اُڑ کر چلدینا +

تُزُک ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) ترتیب۔ انتظام۔ ضابطۂ لشکر و مجلس (۲) وہ واقعات جو بادشاہ جو اپنے زمانہ کی بابت قلم بند کرے۔ روزنامچۂ شاہی (۳۔ ا) احتشام لاؤ لشکر۔ ٹھاٹ باٹ۔ ٹیپ ٹاپ۔ تجمل۔ دھوم دھڑکا + شان و شوکت +

تَزکیہ ۔ ع۔ اسم مذکر۔ تصفیہ۔ صفائی + پاک کرنا جیسے تزکیۂ نفس +

تَزَلزُل ۔ ع۔ اسم مذکر۔ ہل چل۔ ہوہلی۔ کھلبلی۔ منزلزلہ۔ لرزش۔ جنبش۔ تہلکہ۔ گڑبڑ۔ ہڑبڑ +

تَزَلزُلِ بیانی ۔ ف۔ اسم مؤنث (قانون) اظہار بیان میں لغزش۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بیان میں ٹھوکر کھانی +

تَزْوِیر - ع - اِسم مؤنث - مکر - فریب +

تَزْیِین - ع - اِسم مؤنث - آراستگی - آرایش - زینت +

تِس - ہ - اِسم مؤنث - تشنگی - پیاس +

تِس - ہ - اِسم اِشارہ (پُرانی ہندی) یہ - اِس + وہ اُس جیسے

جِس تِس کو دیکھے بدنام ہو گئے (۲) اپنے بیگانے - واقف و ناواقف ؎

پکارا وہ جِس تِس کو فریاد کر ۔ نہ پہنچا کوئی کارواں بھی اُدھر (میر حسن)

تُس - ہ - اِسم مذکّر - ریشہ جو اناج وغیرہ کے اُوپر سے اُترے - اناج کا چھلکا +

تِسالا - ہ - صِفت (عوام) تین برس کا - سہ سالا - (گھوڑی یا حِساب کی نسبت بولتے ہیں)

تَساہُل - ع - اِسم مذکّر - سہل انگاری - سُستی - غفلت - آلکسی - تساواتی -

تَسبِیح - ع - اِسم مؤنث (۱) سُبحان اللہ سُبحان اللہ کہنا (۲) سَتّو دانوں کی مالا -

سُبحہ - سُمرن (۳-۱-ع) وِرد - وظیفہ جیسے اِسکو تو بہن کے نام کی

تسبیح ہو گئی (۴-ا) ایک قسم کے پودے کا نام جِسکے کالے کالے بیج

تسبیح کے دانوں سے مُشابہ اور پھُول سُرخ ہوتا ہے - عقیقُ البحر +

تَسبِیح پھیرنا - ا - فِعلِ لازِم - مالا جپنا +

تَسبِیح خواں - ع + ف - اِسم مذکّر (۱) خُدا کی پاکی بیان کرنے والا -

خُدا کا تقدّس ظاہر کرنے والا - تسبیح پھیرنے والا + وہ شخص جو اُجرت پر کِسی کے

واسطے تسبیح پڑھے (۲) جپ کرنے والا - جپنے والا - پریوگ کرنے والا +

تِسپر - ہ - تابع فِعل - اِسپر - باوجود اِس کے + پھر - پھر بھی +

تَسخِیر - ع - اِسم مؤنث (۱) تابع کرنا - فرماں بردار بنانا (۲) مُحاصرہ کرنا - گھیرنا -

(۳-ا) قابُو میں لانا - جن یا پری کو قید کرنا (۴) کسی کے دل کو اپنی طرف

مائل کرنا - موہنا + لُبھانا (۵) بھُوت بدیا (اسپر بھی عمل لازم) عمل

روحانیت - حاضرات +

تَسطِیر - ع - اِسم مؤنث - لُغوی معنی سطر بندی - اصطلاحی تحریر - ترقیم - قلمبند کرنا

تَسکِین - ع - اِسم مؤنث (۱) آرام دینا + تسلّی - تشفّی - دِلاسا - ڈھارس -

اِطمینان (۲-ا) اِفاقہ - آرام - صِحّت - تندرستی (۳) امیر حسن دہلوی

شاگردِ شاہ نصیر مومن خاں کا تخلص جنھوں نے ۱۲۶۳ھ میں انتقال کیا - میر حیدر قاتل

وزیر فرخ حسن سیر کی اولاد میں تھے - اشعار نمکیں کہتے تھے +

تَسلا - ہ - اِسم مذکّر - تانبے یا پیتل وغیرہ کا طشت - پرات - لگن +

(کا آٹا گوندھتے یا ہاتھ پاؤں دھونے کے کام میں آتا ہے) +

تَسَلسُل - ع - اِسم مذکّر - سلسلہ بندی - لڑی + روانی + تواتر - توالی - پیہم +

تَسَلُّط - ع - اِسم مذکّر (۱) غلبہ - حکُومت (۲-ا) قبضہ - دخل - تحت +

تَسَلّی - ع - اِسم مؤنث - لُغوی معنی خوشی - طمانیت - خاطر جمع - دیکھو تسکین

تَسلِیم - ع - اِسم مؤنث (۱) سلام کرنا (۲) سپرد کرنا - سونپنا - راضی برضائے

الٰہی ہونا (۳) ماننا - قبُول کرنا (۴-ا) بندگی - آداب - نمسکار - کورنش +

تَسلِیم کرنا - ا - فِعلِ لازِم (۱) ماننا - قبُول کرنا - منظور کرنا (۲) آداب بجالانا

بندگی کرنا - بڑے کو سلام کرنا +

تَسلِیمات - ع - اِسم مؤنث (۲) تسلیم کی جمع - آداب - بندگی - کورنش -

کورنشات (۲) تھینکس - شکریہ +

تَسمَہ - ف - اِسم مذکّر - دوالِ چرم - چمڑے کا عرض میں کم طُول میں دراز ٹکڑا +

تَسمَہ کھینچنا - ا - فِعلِ متعدّی - ایک خاص طریقے سے گلا گھونٹ کر

مارنا - پھانسی دینا - گلا دینا +

تَسمَہ لگا نہ رکھنا - ا - فِعلِ لازِم - دو ٹوک کرنا - صاف گردن

اُڑا دینا + ذرا لگاؤ نہ رکھنا ؎

ہے دِل کیساتھ دل کی تمنّا کا خاتمہ ۔ چھوٹے گی تیغِ یار نہ تسمہ لگا ہوا (ذوق)

تَسُّو یا تَسُّو - ہ - اِسم مذکّر - سوا انچ - گز کا چوبیسواں حصّہ $\frac{1}{24}$ گز +

تَسُوانسی - ہ - اِسم مؤنث - ہ - بسوانسی کا بیسواں حصّہ - بچوانسی +

تَشبِیہ - ع - اِسم مؤنث - مُشابہت - باہمی مشابہت - تمثیل (اصطلاحِ

معانی میں ایک چیز کو دُوسری چیز کے ساتھ کسی صفت میں مشابہ کرنیکو کہتے ہیں

اِس میں وجہ شبہ ظاہر ہو یا نہ ہو جسے تشبیہ دیں اُسے مشبہ اور جس سے تشبیہ دیں

اُسے مشبہ بہ کہتے ہیں - مشبہ اور مشبہ بہ کو طرفینِ تشبیہ ۔ اُس صفت کو وجہ شبہ

اور جو حرف اُسپر دلالت کرے اُسے حرفِ تشبیہ کہتے ہیں - (اسکی مفصّل کیفیت

رسالہائے علمِ بیان میں بہت کچھ موجود ہے) -

تَشت - ع - اِسم مذکّر (۱) تسلا - پرات - لگن (۲) وہ تانبے کا بڑا ظرف جو امیروں کے

صحن خانہ میں رکھا جاتا ہے - جسے انگریزی میں باٹ کہتے ہیں - (طشت اسکا معرب ہے)

تَشت اَز بام ہونا - ا - فِعلِ لازِم (۱) مشہور ہونا - مشتہر ہونا - اظہر

من الشمس ہونا (۲) ظاہر ہونا - آشکارا ہونا - بھانڈا پھُوٹنا - کھُلجانا +

تَشت چَوکی - ا - اِسم مؤنث وہ چوکی اور وہ طشت جو زچہ خانے

یا امیروں کے بیت الخلا میں رکھا جاتا ہے - جسے کوٹ اور پاٹ بھی کہہ سکتے ہیں

تَشتَری - ا - اِسم مؤنث - چھوٹی رکابی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تشخ

تشخیص - ع - اِسم مؤنث - مقرر کرنا - معیّن کرنا - ٹھیرانا - قرار دینا + مرض کا پہچاننا + جانچ - گونت + تحقیق +

تشخیصِ جمعبندی - ف - اِسم مؤنث (قانون) سالانہ بندوبست کا وہ نقشہ جو زمینداروں تعلقہ داروں اور دیگر باشندگانِ شہر کے معاملۂ زمین کا بنایا جاتا ہے +

تشدّد - ع اسم مذکر - سختی + زیادتی + جبر - تعدی +

تشدید - ع - اِسم مؤنث (۱) حرف کو مشدّد کرنا - ایک جنس کے دو حرفوں کو ایک لکھنا اور دو پڑھنا جیسے تکلّف کا لام - توقّف کا قاف (۲) دوسرے وہ تین دندانے کی علامت جو حرفِ مشدّد پر لکھی جاتی ہے جیسے

تشریح - ع - اِسم مؤنث (۱) شرح کرنا - بخوبی بیان کرنا + تفصیل - تفسیر (۲) شرح - ٹیکا - حاشیہ جیسے متن کی تشریح و صاحت (۳) جسم کے رگ و پے و اعضائے جسمانی کا بیان - جسم کی بناوٹ کی تحقیق -

تشریف - ع - اِسم مؤنث (۱) شرف - بزرگی - عظمت + عزت (۲) تعظیم و تکریم (۳ - ف) خلعت اعزازی لباس جو بادشاہ یا کسی رئیس کی طرف سے مرحمت ہو + خلعتِ فاخرہ + وہ لباس جو حکام ماتحتوں کو امتیاز کے لئے پہنائیں +

تشریف آورسانی فرمانا - ا - فعلِ لازم - لغوی معنے بزرگی بخشنا - اصطلاحی کسی امیر و بزرگ کا در آمد ہونا - پدھارنا - تشریف لانا - سر اجنا براجمان ہونا +

تشریف رکھنا - ا - فعلِ لازم - بیٹھنا - قیام کرنا - ٹھیرنا - پدھارنا -

تشریف لانا - ا - فعلِ لازم - آنا - قدم رنجہ فرمانا - پگ دھارنا +

تشریف لیجانا - ا - فعلِ لازم - سدھارنا - پدھارنا - رخصت ہونا -

تشفّی - ع - اِسم مؤنث (۱) لغوی معنی شفا چاہنا (۲) تسلی - تسکین - ڈھارس - طمانیت - دلجمعی (۳ - ا) سیری - اگھائی +

تشنا - ا - اِسم مذکر (عو) ملامت - بدگوئی - طعنہ مہنا - طعن و تشنیع + (یہ لفظ تشنیع سے بگڑا ہے اور اکثر طعنہ کے ساتھ مستعمل ہے) +

تشنا دینا - ا - فعلِ متعدی (عو) طعنہ دینا - لعنت ملامت کرنا + باتیں چھانٹنا

تشنّج - ع - اِسم مذکر - اینٹھن - جکڑ جانا - اکڑ جانا - یبوست یا برودت کے باعث اعصابِ جسمانی کا کھنچنے لگنا +

تشنگی - ف - اِسم مؤنث - عطش - پیاس - تراس +

تعر

تشنہ - ف - صفت (۱) پیاسا (۲) خواہشمند - نہایت متمنی +

تشنہ خوں - ف - صفت - لہو کا پیاسا - جانی دشمن +

تشنہ لب - ف - صفت (۱) نہایت پیاسا - ایسا پیاسا جسکے ہونٹوں پر پپیڑیاں جم جائیں - خشک لب (۲) نہایت مشتاق نہایت خواہشمند +

تشنیع - ع - اِسم مذکر - طعنہ - ملامت - برا بھلا کہنا (طعن تشنیع زیادہ بولتے ہیں)

تشویش - ع - اِسم مؤنث (۱) پریشانی - گھبراہٹ (۲) سوچ - تردد - فکر -

تشہیر - ع - اِسم مؤنث - مشہور کرنا - شہرت دینا - آشکارا کرنا - ڈھنڈورا پیٹنا + منادی کرنا + کسی مجرم کا منہ کالا کر کے رسوائی کے ساتھ گدھے کی سواری پر بازار در بازار پھرانا +

تصانیف - ع - اِسم مؤنث - تصنیف کی جمع + بنائی ہوئی کتابیں

تصحیح - ع - اِسم مؤنث (۱) صحت - تندرستی (۲) صحیح کرنا - غلطی دور کرنا + املا یا انشا کی درستی - اصل اور نقل کا مقابلہ +

تصدّق - ع - اِسم مذکر (۱) صدقہ دینا - وارنا - نثار کرنا (۲) قربانی بلدان (۳ - ف) طفیل - بدولت +

تصدّق کرنا - ا - فعلِ متعدی - نثار کرنا - صدقہ کرنا - وارنا - نچھاور کرنا

تصدّق ہونا - ا - فعلِ لازم - واری جانا - نثار ہونا - صدقہ ہونا - بل جانا

تصدیع - ع - اِسم مؤنث - دردِ سر + تکلیف - دکھ +

تصدیعہ - ع - اِسم مذکر - تکلیف - دردِ سر - دکھ +

تصدیعہ اٹھانا - ا - فعلِ لازم - دردِ سر مول لینا - تکلیف گوارا کرنا -

تصدیعہ دینا - ا - فعلِ متعدی - تکلیف دینا + کام لینا +

تصدیق - ع - اِسم مؤنث (۱) صداقت - صحت - سچائی (۲ - ا) ثبوت - اثبات (۳ - ا) شہادت - گواہی (۴ منطق) تصور با حکم +

تصدیق کرنا - ا - فعلِ لازم (۱) صحت بہم پہنچانا - صحت کرنا + ثابت کرنا (۲) شہادت دینا - تائید کرنا (۳) سفارش کرنا - سرٹیفکٹ دینا + کسی بات کو اپنے روبرو تحقیق کر کے لکھنا (۴) تشخیص کرنا +

تصرّف - ع - اِسم مذکر (۱) دست اندازی + کوئی کام شروع کرنا (۲) قبضہ - دخل - تحت - اختیار (۳) صرف - خرچ (۴) تبدّل - تغیّر - اپنی طرف سے کچھ بڑھانا - کچھ کا کچھ کر دینا (۵) کسی بزرگِ دین یا درویش کی کرامت - خرقِ عادت (۶) غبن - خیانت - تغلّب +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تصرّف بیجا کرنا - ۱ - فعلِ متعدی (۱) غبن کرنا - خیانت کرنا - کسی ناجائز طریقہ سے صرف میں لانا - خورد بُرد کرنا (۲) - قانون، قبضۂ ناجائز کرنا -

تصرّفی - ع - اسم مؤنث (پورب) وہ کھانا جو نوکروں چاکروں کیواسطے تیار ہو - خاصے کا نقیض +

تصریح - ع - اسم مؤنث - دیکھو (تشریح)

تصریف - ع - اسم مؤنث - مصدروں کی گردان - دھاتو روپانتر +

تصغیر - ع - اسم مؤنث (۱) چھوٹا کرنا - تخفیف تقلیل - چھٹائی - کوتاہی - خُردی - چھوٹا پن + اختصار (۲) - قواعد، وہ اسم ذات جسمیں چھٹائی کے معنے پائے جاتے ہیں - جیسے ٹٹوا - بچھڑا +

تصفیہ - ع - اسم مذکر (۱) صفائی (۲) فیصلہ - رفعِ تکرار - صُلح (۳) نیاؤ - بیچ بچاؤ (۴ - ۱) چکوتا - بیباقی - انفصال +

تصنّع - ع - اسم مذکر (۱) بناوٹ - ساخت (۲) آراستگی - بناؤ + تکلّف (۳) محض نمود - دکھاوا - اُوپری نمائش (۴) - قانون، جعل - مکر - دھوکا - تلبیس + ابطال - تقلیب + تبدیل - تغیّر +

تصنیف - ع - اسم مؤنث (۱) قسم قسم علیحدہ کرکے بیان کرنا (۲) دل سے کوئی کتاب بنانا - طبیعت سے کوئی مضمون لکھنا (۳) ایجاد + اختراع

تصوّر - ع - اسم مذکر - کسی شے کی صورت دل میں باندھنا + تأمّل - غور - دھیان - مراقبہ - فکر (۲) خیال - ادراک - منصوبہ + سوجھ (۳) منطق کی اصطلاح میں کسی چیز کی صورت کا حکم کے بغیر عقل میں آنا +

تصوّف - ع - اسم مذکر - خواہشِ نفسانی سے پاک ہونا - وہ علم جسکے وسیلہ سے صفائی قلب حاصل ہو - تزکیۂ نفس کا طریقہ + اشیاءِ عالم کو مظاہرِ صفاتِ حق جاننا - قطع عن الغیر یعنے سوائے واجب الوجود کے سب اشیاء کو موہوم اور لاموجود سمجھکر مشغولی کے لائق نہ جاننا + مذہبِ صوفیہ + (اگر اسکا مادہ بضم صادِ مہملہ صُوف قرار دینگے تو پشمینہ پوشی اور گردن تک کا کلیں چھوڑنا اسکی اصل ٹھیرے گی یعنے فقرا کا وہ فرقہ جو اول میں پشمینہ پہنا کرتا یا کاکلیں چھوڑا کرتا تھا اور جو صوف بفتح صاد ٹھیرائینگے تو یکسو و رُو گردان ہونے سے مراد ہوگی چونکہ در اصلاحِ حق ماسوی اللہ سے یکسو اور رُو گردان ہوتے ہیں لہذا انکو صوفی اور انکے فعل کو تصوّف کہتے ہیں)

تصویر - ع - اسم مؤنث (۱) لغوی معنے صورت بنانا مگر یہ مصدر اسم مفعول کے معنے میں مستعمل ہو (۲) مورت - شبیہ - رُوپ - فوٹو + نقش - نقشہ + بُت (۳ - ۱ صفت) نہایت خوبصورت - نہایت عمدہ - قابلِ تصویر سے

سب گفتار سعدی سبھی نرالی نک سک واقف تصویر میں ہستی کی بجاوٹ خاصی دو رنگیں)

تصویر کھینچنا - ۱ - فعلِ متعدی (۱) عکس اُتارنا - شبیہ اُتارنا - فوٹو بنانا (۲) تصویر بنانا - مورت بنانا - نقش بنانا - نقشہ اُتارنا (۳) سماں باندھنا - ہیئت پیدا کرنا +

تصویر کی حالت - ۱ - تابعِ فعل - تصویر کی مانند - تصویر لینے کے قابل - نہایت حسین - مقبول صورت - صاحبِ جمال +

تصویر ہو جانا - ۱ - فعلِ لازم - بُت بنجانا - بحس و حرکت ہو جانا +

تضحیک - ع - اسم مؤنث - ہنسی اُڑانا - ذلّت - رُسوائی - تذلیل - توہین -

تضرّع - ع - اسم مؤنث (۱) گریہ وزاری - رونا پیٹنا - نالہ وفریاد (۲ - ۱) خوشامد و درآمد - منّت سماجت +

تضمین - ع - اسم مؤنث - ملانا - شامل کرنا - اصطلاحِ عروض میں کسی مشہور مضمون یا شعر کو اپنی نظم میں داخل یا چسپان کرنا - دوسرے کے شعر پر مصرعے یا بند لگانے +

تضییع - ع - اسم مؤنث (صحیح تضییع) ضایع کرنا +

تضییعِ اوقات - ع - اسم مؤنث - وقت گنوانا - وقت اکارت کھونا - بے فائدہ وقت کھونا - عمر رائیگاں کھونا +

تطابُق - ع - اسم مذکر - مطابقت - باہم مطابق ہونا + مشابہت - تشابہ +

تطبیق - ع - اسم مؤنث - دیکھو (تطابق) +

تعارُف - ع - اسم مذکر - شناسائی - جان پہچان - واقفیت - واقفکاری +

تعاقُب - ع - اسم مذکر - پیچھا - پیروی - پیچھے جانا +

تعاقب کرنا - ۱ - فعلِ متعدی - پیچھا کرنا - رگیدنا - بھاگتے ہوئے کے پیچھے جانا +

تعالیٰ - ع - بلند - برتر - عالی مرتبہ - بزرگ - اعلیٰ + (لغوی معنے بلند ہوا کیونکہ یہ بابِ تفاعل سے ماضی معروف کا صیغہ ہے مگر اکثر اسم الٰہی کا حال واقعہ ہوتا ہے جیسے خدا تعالےٰ یعنے بلند ہے خدا)

تعالے اللہ - ع - کلمۂ تعجب - لغوی معنے خدا بزرگ ہے + (چونکہ جب کسی عمدہ یا نادر چیز کو دیکھتے ہیں تو ساتھ ہی زبان پر صانعِ حقیقی کی تعریف لاتے ہیں پس اس وجہ سے تعجب - تعریف - حیرت - سبحان اللہ - واہ واہ کے موقع پر بولنے لگے +

تعب - ع - اسم مذکر - رنج + کلفت - ماندگی - دُکھ - تکلیف - محنت مشقت

تعبیر - ع - اسم مؤنث (۱) بیان کرنا - عبارت میں لانا (۲) خواب کا نتیجہ بتانا + نتیجۂ خواب +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تعج

تعبیر کرنا - ۱ - فعلِ لازم - مُراد لینا - مُراد رکھنا +

تعجُّب - ع - اِسم مذکّر (۱) دیکھو (اچرج) (۲) انوکھاپن +

تعجیل - ع - اِسم مؤنّث - جلدی ۔ شتابی - عُجلت - اِضطرابی - کسی کام میں اُسکا وقت آنے سے پہلے جلدی کرنا +

تعداد - ع - اِسم مؤنّث (گنتی) شُمار - نمبر - مقدار (۲) اندازہ - تخمینہ - رقمِ مشخصہ

تعدّی - ع - اِسم مؤنّث (۱) حد سے تجاوز کرنا - ظلم و ستم - جبر و سختی (۲) فعلِ لازم کو متعدی بنانا - فعل کا فاعل سے تجاوز کر کے مفعول پر واقع ہونا

تعرُّض - ع - اِسم مذکّر (۱) سامنے آنا - آگے آنا - مُقابلہ کرنا (۲) حائل ہونا - سدِّ راہ ہونا روکنا - مُزاحمت - روک ٹوک +

تعریف - ع - اِسم مؤنّث (۱) واقفیت - شناسائی - پہچان (۲) بیان - تشریح (۳) ثنا - مدح - توصیف - وصف - صفت +

تعریف المجہول بالمجہول - ع - تابعِ فعل - کسی نامعلوم بات کو اس طرح جتانا کہ سمجھ میں نہ آئے +

تعریف کرتے مُنہ سُوکھنا - ۱ - فعلِ لازم - کمال عجز کے ساتھ تعریف کرنا - حسب دلخواہ تعریف نہ کر سکنا +

تعزیت - ع - اسم مؤنّث - تسلّی دینا - صبر دینا (۲) ماتم پُرسی کرنا - پُرسا دینا - غم میں شریک ہونا +

تعزیت نامہ - ع + ف - اسمِ مذکّر - ماتم نامہ - وہ خط جو کسی میّت کے رشتہ دار کو متوفی کے افسوس کے متعلق لکھا جائے - ماتم پُرسی کا خط +

تعزیر - ع - اِسمِ مؤنّث (۱) سیاست - سزا - گوشمالی (۲) حدِ شرعی سے کم سزا دینا - کم سے کم چالیس دُرّے لگانا - مصلحتِ وقت کے موافق تنبیہ کرنا - مثل ؎
تعزیر دیکھے اپنے عادت بگاڑ دی ۔ جی اپنا مانتا ہی نہیں بے خطا کئے (لالہ اعلم)

تعزیراتِ ہند - ف - اِسم مؤنّث (قانون) لغوی معنی ہندوستان کی سزائیں - اصطلاحی وہ مجموعۂ قوانین - یا ایکٹ جس میں ہندوستان کی سزاؤں کا ذکر ہے - پینل کوڈ +

تعزیہ - ع - اِسم مذکّر (۱) ماتم پُرسی (۲) اِمام حسن و حُسین علیہم السلام کی تُربتوں کی نقل جو کاغذ اور بانس کے قُبّہ کے اندر محرّم کے دنوں میں دس روز تک اُنکا ماتم یا فاتحہ دلانے کے واسطے بطورِ یادگار بناتے ہیں +

(یہ دستور صرف ہندوستان میں ہے اسکی ابتدا اس طرح پر ہوئی تھی کہ جب تیمور گورگان اہلِ کوفہ کو قتل کرنے کے بعد کربلائے مُعلّٰے گیا تو وہاں سے کچھ تبرّکات ایک پالکی میں رکھکر نہایت ادب کے ساتھ لایا پس جب سے لوگ اس طرح پر تعزیہ بنانے اور اُسے اُٹھانے لگے - ایک اور محقق نے تعزیہ کی ابتدا اس طرح بیان کی کہ تیمور لنگ صاحبقران حضرت سیّد الشہدا کا بڑا معتقد تھا جب

تعص

بایزید قیصرِ روم کو گرفتار کر چکا تو متبرک اور مقدس مقامات متعلقہ سلطنت روم جب اُسکے قبضہ میں آگئے تو کربلائے مُعلّٰے کی زیارت کو گیا حسبِ بشارتِ سیّد الشہدا کچھ تبرّکات مثلاً ملبوس - رُومال اُسے تبرّک ملے جنہیں محل میں رکھکر فوج کے آگے آگے لے چلا - خدا کی شان جسطرف رُخ کیا اِن تبرّکات کی برکت سے وہیں فتحیاب ہوا - جب ہندوستان میں آیا تو محل کی بجائے ہاتھی کی عماری پر اُس ہاتھی کو سب سے آگے رکھنے لگا - ایک دفعہ اُسکے وزیر نے بھی کسی جنگ کے موقعہ پر یہی عمل کیا اور فتحیاب ہوا - پس اُس زمانے سے رواج ہو گیا - چونکہ محرّم کے موقع پر صاحبقران اس محل کے پردے زیارت کیواسطے اُٹھا دیتا تھا - پس تعزیہ داروں نے بھی وہی ترکیب و ترتیب اختیار کر لی - تبرّکات کی بجائے سبز و سُرخ تربتیں اندر رکھنے لگے - ہند کے سوا اور ولایت میں یہ دستور نہیں ہے)

(۳) ہندو بطورِ مزاح دُکان مکان اور کارخانہ کو بھی کہدیتے ہیں اور بعض عوام مُسلمان امیر - بڑے بھاری رئیس کی نسبت بھی اسکا اِستعمال کرتے ہیں مثلاً کوئی امیر مر گیا تو کہیں گے اُسکا تعزیہ ٹھنڈا ہو گیا +

تعزیہ اُٹھانا - ۱ - فعلِ لازم - تعزیہ کو امام باڑے یا تعزیہ خانہ سے گشت پھرانے یا دفن کرنے کے واسطے لے جانا +

تعزیہ بنانا - ۱ - فعلِ متعدی (۱) تعزیہ کا ڈھانچ وغیرہ تیار کرنا (۲ - ہندو) گڈا بنانا - رُسوا کرنا +

تعزیہ ٹھنڈا کرنا - ۱ - فعلِ متعدی (۱) تعزیہ دفن کرنا (۲ - عوام) کسی امیر کو مار ڈالنا - کسی نامی شخص کا کام تمام کر دینا (بطورِ تضحیک) +

تعزیہ ٹھنڈا ہونا - ۱ - فعلِ لازم (۱) تعزیہ دفن ہونا (۲ - عوام) کسی نامی شخص کا مرنا (کمی کا کُپّا لُڑھنا بھی کہتے ہیں) (۳ - ہندو) دیوالہ نکلنا - ٹوٹا آنا +

تعزیہ دار - ع + ف - اِسم مذکّر - وہ شخص جو تعزیہ نکالے +

تعزیہ داری - ع + ف - اِسم مؤنّث - تعزیہ بنانا - تعزیہ نکالنا +

تعزیہ داری لینا - ۱ - فعلِ لازم - تعزیہ نکالنے کو اپنے اوپر واجب گرداننا - گھر میں تعزیہ رکھنا اختیار کرنا +

تعزیہ رکھنا - ۱ - فعلِ لازم - تعزیہ نکالنا - اِمام باڑے یا تعزیہ خانے میں حضرت سیّد الشہداء کے مزار کی نقل کو رکھنا + تعزیہ داری کرنا +

تعزیہ نکالنا - ۱ - فعلِ لازم - دیکھو (تعزیہ داری لینا)

تعشُّق - ع - اِسم مذکّر (۱) اِظہارِ محبّت - چاہ - پیار (۲ - ۱) شوق اِشتیاق - چاؤ - آرزو - تمنّا +

تعصُّب - ع - اِسم مذکّر (۱) حمایت - پشتی - طرفداری (۲) مذہبی رعایت - مذہبی

تعط

تَعطِیل ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث (۱) بیکاری ۔ بے شغلی + خانہ نشینی ۔ چھٹی + تہوار کا دن ۔ یوم الراحت +

تَعظِیم ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث (۱) بڑا جاننا ۔ بزرگ ماننا (۲) بزرگی ۔ عظمت ۔ عزت ۔ حرمت ۔ تکریم ۔ توقیر ۔ قدر و منزلت ۔ رفعت ۔ آؤ آو ۔ آؤ بھگت ۔ خاطر و مدارات

تَعظِیم دینا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی (۱) کسی کی تشریف آوری پر کھڑا ہو جانا ۔ کھڑے ہو کر عزت کرنا ۔ استقبال کر کے صدر میں بٹھانا (۲) سلامی اُتارنا +

تَعظِیم کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی (۱) عزت کرنا ۔ آداب بجالانا (۲) سلامی اُتارنا +

تَعَفُّن ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث ۔ سڑاند ۔ بدبو +

تَعقِید ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث ۔ لغوی معنے گرہ دینا ۔ اصطلاحِ عروض میں بے موقع الفاظ کو بٹھانا ۔ اُلٹ پلٹ کر بیان کرنا +

تَعَلُّق ۔ ع ۔ اسمِ مذکر (۱) علاقہ ۔ لگاؤ (۲) مناسبت ۔ ربط ۔ میل (۳) رشتہ ۔ خویشاوندی (۴) مائل ۔ میلان ۔ رجحان (۵) سروکار ۔ واسطہ (۶) ملازمت ۔ خدمت ۔ سروس +

تَعَلُّقِ خاطِر ۔ ع ۔ تابع فعل (۱) ناگواریٔ طبع ۔ فکر ۔ دِل کا کسی طرف لگاؤ ہونا (۲) میلانِ طبع + وابستگی +

تَعَلُّقَہ ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر (۱) قبضہ ۔ تصرّف (۲) علاقہ ۔ ضلع ۔ ڈسٹرکٹ (۳) محال ۔ جائداد ۔ ملکیت ۔ حقیّت ۔ جاگیر +

تَعَلُّقَہ دار ۔ ع + ف ۔ اِسمِ مذکر ۔ ضلعدار ۔ علاقہ دار ۔ جاگیردار + بڑا زمیندار

تَعَلُّقَہ داری ۔ ع + ف ۔ اِسمِ مؤنث (۱) علاقہ داری ۔ زمینداری (۲ ۔ قانون) حق اعلیٰ ۔ استحقاقِ عظیم ۔ سب سے بڑا حق +

تَعَلّی ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث (۱) بلندی ۔ برتری (۲) درجہ بدرجہ ترقی (۳ ۔ ۱) شیخی ۔ ڈینگ ۔ گھمنڈ ۔ اپنے تئیں سب سے اعلیٰ سمجھنا

تَعَلّی کی لینا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ دُون کی لینا ۔ بہت بڑھ چڑھ کر باتیں کرنا ۔ شیخی بگھارنا ۔ ڈینگ مارنا ۔ گھمنڈ کی باتیں کرنا

تَعلِیق ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث (۱) کسی چیز کا لٹکانا ۔ معلّق کرنا (۲ ۔ قانون) موقوف رکھنا +

تَعلِیق میں رہنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ التوا میں رہنا ۔ ملتوی رہنا + موقوف رہنا +

تَعلِیقَہ ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر (۱) مال و اسباب کی ضبطی ۔ مکان کی قُرقی (۲) قُرق شدہ اسباب کی فہرست جسے فردِ تعلیقہ بھی کہتے ہیں +

(یہ لفظ عربی زبان میں ضبط یا قُرقی وغیرہ کے معنے میں مُطلق نہیں پایا جاتا البتہ منشیانِ ایران و شعرائے عجم نے نوشتۂ سلاطین کو رقم اور تحریرِ اُمرائے عظام مثلاً وکیل ۔ وزیر یا بیگا بیگی یعنی امیرالامراء وغیرہ کو تعلیقہ لکھا ہے جیسا کہ زکی ندیم شاعرِ ایرانی کے اِس شعر سے ظاہر ہے ؎

خط آمد و کیفیتِ رُخسارِ تو کم شد ۔ تعلیقۂ معزولیٔ نازِ تو رقم شد

مگر ہندوستان میں بادشاہوں کی باہمی تحریر کو نامہ اور جو کچھ امرائے عظام کے نام لکھا جائے اُسے فرمان کے نام سے تعبیر کرتے ہیں جسے وہ لوگ اپنے صدر مقام سے استقبالاً آگے بڑھ کر سر پر رکھتے اور نہایت احترام سے لے آتے ہیں ۔ اور اگر شاہی ارکانِ سلطنت و امرائے حضور کو ارقام ہو تو اُسے شُقّۂ مزیّن بدستخطِ خاص اور جو اہلکارانِ سلطنت بادشاہ کی طرف سے تحریر کریں تو اُسے حسب الحکم کے نام سے موسوم کرتے ہیں ۔ پس اِس صورت میں اِس لفظ کو اُردو قرار دینا واجب ہے +

تَعلِیل ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث (۱) کسی شخص کو کسی چیز کی طرف مشغول کرنا (۲) کسی چیز کا سبب قائم کرنا (۳ ۔ گرامر) علّت زائل کرنا ۔ سہولتِ کلام کے واسطے حروفِ علّت کے بدل دینے ۔ یا ساکن کر دینے یا حذف کر دینے سے تخفیف کرنا (۴) وجہ بیان کرنا ۔ سبب پیدا کرنا +

تَعلِیم ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث (۱) سکھانا + علم سکھانا (۲) تربیت ۔ تادیب (۳) تفہیم ۔ تلقین ۔ ہدایت ۔ وہ باتیں جو پیر اپنے مریدوں کو بتائے (۴) تہذیب ۔ آراستگی (۵ ۔ ۱) ناچنے یا گانے بجانے اور رقص کی مشق (۶ ۔ ۱) خوشخطی کا نمونہ ۔ جس سے دیکھ کر طالبِ علم لکھنا سیکھے +

تَعلِیم پانا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) علم حاصل کرنا ۔ علم سیکھنا (۲) تربیت پانا ۔ ہدایت پانا ۔ تلقین پانا (۳) ناچنا گانا سیکھنا ۔ رقص و سرود کی مشق کرنا +

تَعلِیم دینا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ ناچنا گانا سکھانا +

تَعلِیم لینا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ گانا بجانا سیکھنا ۔ ناچنا سیکھنا +

تَعمِیر ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث ۔ عمارت بنانا + مرمت کرنا ۔ نئے سرے سے مکان بنانا

تَعمِیل ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث (۱) عمل کرنا ۔ عمل میں لانا (۲) بجا آوریٔ حکم ۔ فرمانبرداری ۔ خدمتگزاری ۔ حکم بجالانا ۔ حکم پورا کرنا +

تَعمِیلِ مُعاہدہ ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث ۔ قانون ۔ کسی معاہدہ یا اقرار کی تکمیل

تَعمِیَہ ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر (۱) پوشیدگی ۔ چھپانا (۲) تاریخگوئی میں مادہ کو معمہ کے طور پر بیان کرنا +

تَعوِیذ ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر (۱) پناہ دینا ۔ پناہ میں لانا ۔ امان ۔ بچاؤ (۲) دُعا یا کوئی آیت یا اسمائے الٰہی کے اعداد یا کوئی نام جو لکھ کر گلے میں ڈالتے یا بازو وغیرہ پر باندھتے ہیں ۔ حرز ۔ جنتر ۔ نقش ؎

تعو

کیا پوچھتا ہے تو محملِ بغض و محبت   چلتا ہوا تعویذ ہے مجھ نقشِ ورم کو (ذوق)

(۳-۱) کوہانِ قبر۔ لوحِ مزار۔ وہ پتھر جو قبر کے بیچ بیچ چبوترے کے اوپر رکھا جاتا ہے ؎

دشمن و دوست پس از مرگ ملیں گے آنکھیں + نقش جب کا ہے مرے سنگِ لحد کا تعویذ (آتش)

تعویذ یا چاٹنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ ذہن بڑھنے کے واسطے کسی نقش یا کلامِ الٰہی کا لکھا ہوا پرزہ زبان سے چوسنا۔ اُستاد ذوق نے قبر کے تعویذ کیطرف بھی اشارہ کیا ہے ؎

حشق کے مکتب میں ہے فرہاد سب سے تیز ذہن   تین دن چاٹے اگر تعویذ میری گور کا (ذوق)

تعویذ و طومار۔ ع۔ اسم مذکر (عو) گنڈا۔ تعویذ + ٹوٹکا + جادو ٹونا + (اگرچہ طومار کے معنے نامہ و صحیفہ ہیں مگر اسجگہ اُسکو تعویذ کا مُترادف خیال کیا جاتا ہی)

تعویذی گلوری۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ مُربع پان کا بیڑا۔ چوکھونٹا بیڑا +

تعویق۔ ع اسم۔ مؤنث۔ ڈھیل۔ دیر + تساہل + لیت ولعل +

تعہّد۔ ع۔ اسم مذکر۔ عہد + عہدنامہ۔ اقرار نامہ + ذمہ واری۔

تعیُّن۔ ع۔ اسم مذکر (۱) تقرر۔ تشخص مخصوص۔ مُعیّن کرنا۔ ٹھیرانا (۲۔ تصوف) مُطلق کا نقیض۔ قید۔ روک۔ انحصار ؎

پردہ کو تعیّن کے درِ دل سے اُٹھا دے   کھلتا ہے ابھی پل میں طلسماتِ جہاں کا (سودا)

تعینات۔ ۱۔ اسم مذکر (غلط العوام) مُتعین۔ مقرر۔ وہ شخص جو کسی کام پر مقرر کیا جائے (اسے اُردو والوں نے تعیین بروزن تبیین سے جو اصل میں مصدر ہے عربی کے طور پر جمع بنا لیا ہے اور یہ قاعدہ کے خلاف ہے اور مکرر یہ ہے کہ اسکا اطلاق مفرد پر کیا جاتا ہے۔ تلفظ میں بھی فرق ہو گیا ہے۔ صحیح تعیینات تحقیقات کے وزن پر ہے) +

تعیناتی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (عوام) تقرری + ڈیوٹی + نوکری۔ خدمت۔

تغار۔ ف۔ اسم مذکر (۱) مٹی کا گونڈا یا ناند (۲-۱) وہ گڑھا جو گارا بنانے یا چونہ بھگونے کے واسطے تھانولے کی شکل کا بنایا جاتا ہے +

تغاری۔ ۱۔ اسم مؤنث (گنوار) تغارہ۔ آٹا گوندھنے کا گلی برتن۔ گونڈا جیسے توانہ تغاری کا ہیکل بھٹیاری +

تغافل۔ ع۔ اسم مذکر (۱) اپنے تئیں غافل بنانا۔ غفلت۔ بیخبری (۲-۱) بے التفاتی۔ کم توجہی۔ بے پروائی + بے احتیاطی (۳-۱) تکاسل تساہل۔ سُستی +

تغافل شعار۔ ع۔ صفت۔ غفلت شعار۔ غفلت کیش۔ بے پروا۔

تغلّب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) غلبہ کرنا۔ مغلوب کرنا۔ قبضہ کرنا (۲-۱)

غبن۔ خیانت۔ تصرفِ بیجا +

تمغا۔ ۱۔ اسم مذکر (صحیح ترکی تمغا) (۱) نشانی۔ مُہر + مُہرِ شاہی + میڈل کارگزاری کی علامت۔ سکہ (۲) محصولِ چنگی (۳-۱۔ عو) حکم۔ حکومت +

تمغا بٹھانا۔ ۱۔ فعلِ متعدی (عو) تحکم جتانا + سکہ بٹھانا۔ رعب بٹھانا +

تغیُّر۔ ع۔ اسم مذکر۔ تبدّل۔ بدلی۔ تبدیل + حالت پلٹنا۔ انقلاب +

تغیّراتِ ہرسالہ۔ ف۔ اسم مؤنث (قانون) (۱) ہرسال کے تغیّر و تبدّل (۲) ہرسالہ تغیرات کا رجسٹر جس میں نمبرداروں کے داخل خارج لکھے جاتے اور تحصیلدار کی تحویل میں رہتا ہے +

تُف۔ ف۔ اسم مذکر (۱) آبِ دہن۔ لعابِ دہن۔ رال + تھوک۔ جیسے تف ہے تیری ڈاڑھی پر (۲-۱) کلمۂ تنفر۔ دُوف۔ لعنت۔ ملامت۔ پھٹکار۔ دھرکار +

تُف ہے تیری اوقات پر۔ ۱۔ محاورہ۔ لعنت ہے تیری ڈھنگ پر

تفاخُر۔ ع۔ اسم مذکر۔ فخر۔ ناز + گھمنڈ۔ ڈینگ فخر جتانا۔ ڈینگ مارنا +

تفارِیق۔ ع۔ اسم مؤنث۔ تفریق کی جمع (۱) جُدائیاں۔ تفرقے (۲) تیج۔ اوقاتِ مختلف + فرق۔

تفاوُت۔ ع۔ اسم مذکر۔ فاصلہ۔ دُوری۔ بُعد۔ بل + فرق + جُدائی +

تفتہ۔ ف۔ صفت۔ تپیدہ۔ جلا بھُنا۔ سوختہ۔ گداختہ + عاشق +

تفتہ جگر۔ ف۔ صفت۔ سوختہ جگر۔ دل جلا۔ آتشِ عشق کا جلا ہوا۔ عاشقِ دل سوختہ + عاشق +

تفتیش۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کھودنا (۲) چھان بین۔ تحقیق و تدقیق۔ کھوج۔ سُراغ (۳) کوشش و جستجو۔ تفحص۔ دریافت۔ پوچھ گچھ +

تفحّص۔ ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (تفتیش)

تفرقہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) پھٹنا۔ دو چیزوں میں فرق ہونا (۲) جُدائی۔ مفارقت فُرقت۔ علیحدگی۔ ہجر۔ برہ (۳) پھوٹ۔ نااتفاقی + نفاق (۴) پراگندگی۔ ابتری + تتر بتر +

تفرقہ انداز۔ ع۔ ف۔ صفت۔ جُدائی کرانے والا۔ مفارقت کرانیوالا + نفاق ڈالنے والا۔ دلوں میں فرق ڈلوا دینے والا۔ پھوٹ کرا دینے والا۔ اَن بن کرانیوالا + تتر بتر کرنیوالا +

تفرقہ پرداز۔ ع + ف۔ (دیکھو تفرقہ انداز) ؎

کیا کھوٹ دل فی مری کرفت اُٹھائی کیسی   ہت تری تفرقہ پردازی کی ایسی تیسی (جرأت)

تفرقہ پڑنا - ف - فعلِ لازم (۱) جُدائی ہونا - تتر بتر ہونا - بجوگ پڑنا - درہمی برہمی ہونا (۲) اختلافِ رائے ہونا - پھوٹ پڑنا - نفاق ہونا - نااتفاقی ہونا +

تفرقہ ڈالنا - ف - فعلِ متعدی - مخالفت کرانا - پھوٹ ڈالنا - ان بن

غمِ فرقت ڈی ڈاسے تفرقے ہیں یاریاں کیا کیا آنہیں نفرت ہو مجھسے - مجھکو دل ہو - دل کو ارماں (حسن)

تفریح - ع - اسم مؤنث (۱) فرحت - خوشی - راحت (۲-۱) خوشطبعی - مزاح - ہنسی دل لگی - ہنسی - چہل (۳-۱) ہوا خوری - سیر - دل بہلانا (۴-۱) تازگی - شگفتگی - نضارت + لطافت +

تفریحِ طبع - ع - اسم مذکر (۱) دل بہلاؤ - خوشی - انبساط - فرحت - (۲) مزاح - دل لگی - ہنسی - چہل - پہل +

تفریحًا - ع - تابع فعل (۱) از رُوئے تفریح - مزاحًا - ہنسی سے - دل لگی سے - بطورِ خوشطبعی +

تفریق - ع - اسم مؤنث (۱) جُدائی - علیحدگی - فرق - تفاوت - پراگندگی (۲ - حساب) منہائی - کسی بڑے عدد میں سے چھوٹے عدد کو گھٹانا (۳) تمیز - امتیاز (۴ - قانون) بٹوارا - بٹائی - بانٹ +

تفریق نامہ - ف - اسم مذکر - (قانون) وہ فیصل گن اقرارنامہ جو اُن حقوں کا جنکا مختلف آدمیوں نے دعوی کیا ہو فیصلہ کردے +

تفسیر - ع - اسم مؤنث (۱) معنیِ سخن کو ظاہر کرنا - تشریح - تفصیل - تصریح (۲) قرآن شریف کی شرح + ٹیکا + آسمانی کتاب کی شرح +

تفسیر کرنا - ف - فعلِ متعدی - کھولکر بیان کرنا - تشریحًا بیان کرنا - صراحتًا بیان کرنا +

تفصیل - ع - اسم مؤنث (۱) جُدا جُدا کرنا - فیصل کرنا - علیحدہ کرنا + بیان کرنا (۲) تشریح - تفسیر - تصریح (۳-۱) فہرست - فرد (۴-۱) کیفیت - چٹھا +

تفضیل - ع - اسم مؤنث - فضیلت دینا - ترجیح دینا - فوقیت دینا +

تفضیلِ بعض - ع - اسم مؤنث (۱) بعض پر بعض یا (۲) گریمر صفت کی وہ قسم جسمیں موصوف کو بعض موصوف پر فضیلت ہوتی ہے +

تفضیلِ کل - ع - اسم مؤنث (۱) سب پر فوقیت دینا (۲) گریمر صفت کی وہ قسم جسمیں کہ موصوف کو سب موصوفوں پر فضیلت دی جائے +

تفضیلِ نفسی - ع - اسم مؤنث (۱) ذاتی فضیلت (۲) گریمر صفت کی وہ قسم کہ جسمیں ایک موصوف کو دوسرے موصوف پر ترجیح دیجائے +

تفکر - ع - اسم مذکر - سوچ - فکر - اندیشہ +

تفنگ - ف - اسم مؤنث (۱) ہوائی بان + بندوق - توپ (۲) وہ بڑی نلی جسے اکثر نرسل جسمیں مٹی یا آٹے وغیرہ کی گولیاں یا چھوٹا سا تیر ڈالکر پھونک کے زور سے چلاتے ہیں ؎

تفنگ و تیر تو ظاہر نہ تھا کچھ پاس قاتل کے
الٰہی پھر جو دل پر تاک کر مارا تو کیا مارا (ذوق)

(لفظِ تُف توپ کا مخفف یا مُتبدل ہے - نگ کلمۂ نسبت و تشبیہ) +

تفنن - ع - اسم مذکر (۱) شاخ شاخ ہونا - رنگ برنگ کا ہونا - طرح بطرح کا ہونا - ایک حال سے دوسرے حال پر ہونا (۲) چہل - دل لگی (۳) شغل شغلہ +

تفننِ طبع - ع - اسم مذکر (۱) دل لگی - ہنسی - خوشطبعی (۲) دل کا بہلاوا - تفریحِ طبع +

تفو - ف - کلمۂ تنفر (دیکھو تف) تفو بر تو اے چرخِ گرداں تفو (۲) تھوکنا - تھوک ڈالنا +

تفویض - ع - اسم مؤنث - سپردگی + تحویل - حوالگی +

تقاضا - ع - اسم مذکر (۱) خواہش - طلب - مانگ - طلبی - درخواست - استدعا (۲-۱) تاکید - تشدّد (۳-۱) کام مثلاً درزی کہا کرتے ہیں کہ چار تقاضے پڑے ہیں (۴ - قانون) دعوے - مطالبہ +

تقاضائے سن - یا عمر - یا وقت - ع - تابع فعل مقتضائے عمر طفلی یا پیری کی طبعی خواہش کے موافق + مقتضائے وقت + حسبِ موقع +

تقاطع - ع - اسم مذکر - باہم ایک دوسرے کو قطع کرنا + منقطع ہونا - کٹنا +

تقاوی - ع - اسم مؤنث (۱) قوت دینا - طاقت دینا - مدد دینا (۲) وہ روپیہ جو زراعت کے واسطے سرکار کیطرف سے بطورِ امداد زمیندار کو قرض دیا جاتا ہے

تقدم - ع - اسم مذکر (قانون) پیشی + صدر نشینی +

تقدیر - ع - اسم مؤنث (۱) اندازہ - مقدار (۲) قسمت - نصیب - بھاگ - بخت - پراربدھ - مقسوم + وہ اندازۂ قدرت یا فطرت جو خدا تعالے نے ہر ایک چیز کے مادّے میں رکھدیا ہے +

تقدیر آزمانا - ف - فعلِ لازم - بخت آزمائی کرنا - قسمت کے بھروسے پر کوئی کام کرنا - مقسوم کا تجربہ کرنا - مقدر کو دیکھنا +

تقدیر آزمائی - ف - اسم مؤنث - دیکھو (تقدیر آزمانا) +

تقدیر بگڑنا - ف - فعلِ لازم - مقدر کا ناموافق ہونا + ادبار ہونا - بد اقبالی ہونا -

تقدیر پلٹنا - ف - فعلِ لازم - بخت کا برگشتہ ہونا - بد اقبالی ہونا - ادبار

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہونا۔ مقسوم بگڑنا ✤

تقدیر پھر جانا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) بخت کا برگشتہ ہونا۔ ادبار آنا۔ اقبال نہ رہنا (۲) دن پھرنا۔ بھلے دن آنا۔ تقدیر کا سامنے ہونا۔ اقبال یاور ہونا۔ دستی سامنے ہونا

تقدیر پھوٹ جانا۔ ا۔ فعل لازم (عو) (۱) بدبھاگی ہونا۔ تقدیر بگڑ جانا۔ تقدیر یوٹ جانا۔ مقدر کا برخلاف ہوجانا (۲) بُری جگہ شادی ہونا۔ بُرے کے پلّے بندھنا ✤

تقدیر جاگنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ نصیبا جاگنا۔ طالع کا یاور ہونا۔ دستی جاگنا بخت کا بیدار ہونا۔ بھلے دن آنا۔ اقبال کا سامنے ہونا۔ مساعدتِ بخت ہونا۔ بخت کا یاور ہونا۔ وقت کا موافق ہونا ✤

تقدیر چمکنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دیکھو (تقدیر جاگنا) ✤

تقدیر سیدھی ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بخت کا مساعد اور یاور ہونا۔ بات بننا۔ زمانہ موافق ہونا۔ اقبال یاور ہونا ؎

بزنگِ آئینہ انساں کی ہو تقدیر اگر سیدھی   موافق ہو زمانہ دوست دشمن کی نظر سیدھی (آتش)

تقدیر کا بدا۔ ا۔ تابع فعل (عو) نصیبوں کا لکھا۔ جو کچھ مقدر میں ہو۔ نوشتۂ ازلی

تقدیر کا بل۔ ا۔ اسم مذکر۔ واژونیٔ بخت ✤ نگوں بختی۔ قسمت کا پھیر۔ مقدر کا بگاڑ

تقدیر کا بناؤ۔ ا۔ تابع فعل۔ سازگاریٔ بخت۔ مساعدتِ زمانہ۔ مساعدتِ وقت

تقدیر کا پلٹا کھانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ نصیب برگشتہ ہونا۔ قسمت اُلٹنا ✤

تقدیر کا سو جانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بخت کا ناسازگار و ناموافق ہونا۔ نصیبے کا غافل ہوجانا ✤

تقدیر کا کھیل۔ ا۔ اسم مذکر۔ امرِ تقدیر۔ نصیب کے کام۔ قسمت کے کرشمے۔ تقدیر کے کارخانے ✤

تقدیر کا لکھا۔ ا۔ اسم مذکر۔ نوشتۂ ازلی۔ خطِ تقدیر۔ تقدیر کا بدا۔ کرم ریکھ

یا تو میں ہی نہیں یا وصل تمھارا ہوگا   آج پورا مری تقدیر کا لکھا ہوگا۔ (نامعلوم)

تقدیر کا ہیٹا۔ ا۔ اسم مذکر۔ درماندۂ ازلی۔ بدنصیب۔ کرم ہین۔ ابھاگا۔ بدبھاگا

تقدیر لڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ تقدیر کا سازگار ہونا۔ کارسازیٔ تقدیر۔ کسی امر میں تقدیر کا شامل ہونا۔ قسمت کا مناسب ہونا۔ تقدیر کا موافق ہونا ✤

تقدیر لوٹ جانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ تقدیر کا برگشتہ ہوجانا۔ تقدیر کا دغا دے جانا۔ نصیب کا یاور نہ ہونا ✤

تقدیری اَمر۔ ع۔ اسم مذکر۔ شُدنی کام۔ وہ بات جو تقدیر سے نسبت رکھے۔ تقدیر کا لکھا۔ نوشتۂ ازلی ✤ ہونے والی بات۔ ہونی۔ شُدنی۔ وہ بات جس میں تدبیر کو دخل نہ ہو ✤

تقدیم ع۔ اسم مؤنث (۱) پیش دستی۔ پیشقدمی۔ پہل (۲) برتری۔ ترجیح۔ فوقیت (۳) پیش کرنا۔ جیسے تقدیمِ مراسم ✤

تقرُّب ع۔ اسم مذکر۔ نزدیکی۔ قُربت ✤

تقرُّر ع۔ اسم مذکر۔ تعیّن ✤ قیام ✤

تقرُّری ع۔ اسم مؤنث۔ تعیناتی۔ مقرر ہونا۔ نوکری۔ ملازمت۔ ناخن بندی ✤

تقریب ع۔ اسم مؤنث (۱) نزدیکی ✤ قریب کرنا (۲۔ ا) ذریعہ۔ باعث۔ سبب۔ موقع (۳۔ ا) چھوٹی سی شادی۔ رشتہ داروں کے جمع ہونے کا باعث دوست احباب کے اکٹھا کرنے کی وجہ۔ ٹھاٹھ۔ رِیت۔ رسم۔ (۴۔ ا) مراد۔ مطلب۔ مقصد۔ (۵۔ ا) کسی شخص کا دوسرے شخص کے رُوبرُو قبل از ملاقات ذکر کرنا۔ تعارُف کرانا۔ شناسائی کرانا۔ جان پہچان کرانا۔ ملاقات کا ذریعہ نکالنا۔ سفارشِ ملاقات۔ کسی شخص کو دوسرے کی ملاقات کے واسطے ذکر کرکے رجوع کرنا

تقریباً۔ ع۔ تابعِ فعل۔ قریب قریب۔ اُٹکل سے۔ اندازاً۔ تخمیناً ✤

تقریر۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) بیان۔ ذکر۔ گفتگو۔ بات چیت۔ (۲۔ ا) بحث علمی یا عقلی تکرار۔ مباحثہ۔ حُجّت (۳۔ ا) لکچر۔ زبانی بیان۔ وعظ۔ درس

تقریری ع۔ صفت۔ زبانی۔ تحریری کا نقیض ✤

تقریریا۔ ا۔ صفت (۱) حُجّتی۔ تکراری۔ جھگڑالو۔ جھکّی (۲) باتونی۔ زیادہ گو۔ بکواسی۔ فضول گو ✤

تقریض۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) ساتھی یا دوست کی تعریف (۲) ریویو۔ کسی کتاب پر رائے دینا۔ کسی تحریر پر اپنی رائے ظاہر کرنا ✤

تقریظ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) زندہ کی تعریف خواہ راست ہو خواہ دروغ۔ (۲) دیکھو (تقریض نمبر۲) ✤

تقسیم۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) بانٹ۔ بٹوارہ۔ قسمت۔ کھنڈ (۲) حساب کا وہ قاعدہ جس میں ایک عدد کو دوسرے پر بانٹتے ہیں۔ اصل میں تفریقِ متواتر کا اختصار ہے ✤

تقسیم کرنا ا۔ فعلِ متعدّی۔ بانٹنا۔ بھاگ کرنا ✤

تقسیم نامہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ تحریرِ تقسیم۔ وہ تحریر جسکے ذریعے جائداد حصّہ داروں میں برابر تقسیم ہوجائے ✤

تقسیم ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بٹنا۔ بھاگ ہونا۔ حصّہ ہونا۔ حصّۂ رسد ملنا

تقصیر۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کوتاہی۔ کمی (۲) سہو۔ چُوک۔ خطا۔ قصور (۳) گُناہ۔ جُرم حیدرآباد دکن میں یہ لفظ۔ جناب۔ قبلہ۔ حضرت۔ حضور کی بجائے بولا جاتا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقص

ہے۔ کم رُتبہ آدمی ذی رُتبہ کو اس لفظ سے خطاب کرتا ہے ⁂

تقصیروار ع + ف ۔ صفت ۔ گنہگار ۔ قصوروار ۔ مُجرم ۔ مُلزم ۔ خطاوار ⁂

تقطیع ع ۔ اسم مؤنث (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) بیت کے اجزا کو بحر کے اجزا کے ساتھ برابر کرکے تولنا ⁂

(یعنی بیت کے متحرک اور ساکن حرفوں کو بحر کے ساکن اور متحرک حرفوں کے مقابل کرنا اس میں یہ ضرور نہیں ہے کہ کسرہ کے مقابل کسرہ اور فتح کے مقابل فتح آئے مثلاً "خُوبی" "فعلن" کے وزن پر ٹھیک ہے) ⁂

(۳) الف بے تے کے وہ حصے جن میں حرفوں کو ایک دوسرے سے ملانا سکھایا جاتا ہے ۔ جیسے ۔ بابت ۔ حاجت ۔ طاطت ۔ وغیرہ ⁂

تقلید ع ۔ اسم مؤنث (۱) نقل ۔ پیروی ۔ کسی کے قدم بقدم چلنا (۲ ۔ قانون) جعل ۔ فریب ۔ تلبیس ⁂

تقویٰ ع ۔ اسم مذکر ۔ پرہیزگاری ۔ بھگتائی ۔ خدا کا خوف کرنا ⁂

تقویت ع ۔ اسم مؤنث (۱) قوت دینا ۔ طاقت ۔ زور (۲ ۔ ۱) ڈھارس ۔ پشتی ۔ مدد (۳ ۔ ۱) تسکین ۔ تسلّی ⁂

تقویم ع ۔ اسم مؤنث ۔ جنتری ۔ پترا ۔ وہ کتاب جس میں سال بھر کی تاریخیں ستاروں کے مقامات اور گرہن وغیرہ کا ذکر ہوتا ہے ⁂

تقویمِ پارینہ ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) پُرانی جنتری (۲) بیکار چیز ۔ وہ چیز جو کار آمد نہ ہو ⁂

تقیید ع ۔ اسم مؤنث (صحیح تقیید) لغوی معنے قید کرنا ۔ اصطلاحی : تاکید ۔ تنبیہ

تک ہ ۔ اسم مذکر ۔ قافیہ ۔ سجع ⁂

تک بندی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ قافیہ بندی ۔ تک سے تک ملانا ۔ بیمعنی اور بے موقع قافیہ پیمائی ⁂

تک جوڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ قافیہ ملانا ۔ تک ملانا ⁂

تک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بڑی ترازو ۔ ڈنڈی ⁂

تک ۔ ہ ۔ حرفِ انتہا ۔ حروفِ مغیرہ میں سے ایک حرف (۱) حد ۔ انتہا ۔ انحصار ۔ خاتمہ ۔ تا (۲) پاس ۔ نزدیک ۔ جیسے تم تک ۔ مجھ تک وغیرہ ⁂

تکّا ۔ ا ۔ اسم مذکر (ف تکّہ) ۔ (۱) گوشت کا ٹکڑا ۔ پارچہ ۔ گوشت کی لمبی بوٹی پتلی بوٹی ۔ (۲) مضغہ ۔ لوتھڑا (۳) وَلَد ۔ زائیدہ ۔ تولّد شدہ جیسے مرا می تکّا بمعنے وَلَدُ الزّنا ⁂

تکّا اُتارنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ (مسلمان ضعیف الاعتقاد عورتوں کا دستور ہے

تکر

کہ وہ نظر گزر کے واسطے منگل کے روز بچوں کے اوپر سے گوشت کے ٹکڑے اُتار کر چیلوں کو کھلایا کرتی ہیں اور بچے اِن گوشت کے ٹکڑوں کو "چیل چیلو" کہکر اچھالا کرتے ہیں ۔ جسے چیلیں جھپٹ کر لیجاتی ہیں (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ⁂

تکّا بوٹی کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ دھجی دھجی کرنا ۔ (۲) تیاپانچا کرنا ۔ بانٹ لینا ۔ تقسیم کرنا ⁂

تکّا بوٹی ہوجانا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ بالکل تقسیم ہوجانا ۔ ہاتھوں ہاتھ اُڑ جانا ۔ صرف ہوجانا ⁂

تُکّا ۔ ا ۔ اسم مذکر (ف تُکّہ) (۱) وہ تیر جس میں بھال نہ ہو ۔ بان ۔ تیر ۔ ناوک ۔ (اصل میں ایک خاص قسم کا تیر ہے جس میں نوک کی بجائے گھنڈی ہوتی ہے) (۲) صفت ۔ ا (عو) سیدھا ۔ عمود وار جیسے جب دیکھو تُکّا سی بیٹھی ہے ⁂

تُکّا سا ۔ ا ۔ تابع فعل ۔ تیر سا ۔ سیدھا ۔ عمود وار ۔ جیسے گھوڑے پر تُکّا سا بیٹھتا ہے

تکا فضیحتی ۔ ا ۔ اسم مؤنث (عو) آنکھ کا ڈر ۔ تُو تُو مَیں مَیں ۔ ذلت و رسوائی (اصل میں تکا فضیحتی ہے)

تکان ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ کسلمندی ۔ تھکان ۔ تھکاوٹ ۔ ماندگی ۔ اعضا شکنی ۔ سُستی ۔ آلکس ۔ کاہلی ۔ تکاسل ۔ ہچکولوں کا صدمہ ⁂

تکان اُتارنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ سُستی کھونا ۔ تازہ دم ہونا ۔ آرام کرنا ⁂

تکان چڑھنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ تھکنا ۔ سُستی آنا ⁂

تکبّر ۔ اسم مذکر ۔ بڑائی ظاہر کرنا ۔ غرور ۔ گھمنڈ ۔ انانیت ۔ ہماہمی ۔ رعونت ⁂

تکبیر ع ۔ اسم مؤنث (۱) اللہ اکبر کہنا ۔ بزرگ جاننا ۔ تعظیماً خدا کا نام لینا ۔ (خاص کر نماز یا ذبح کرتے وقت یا خوف اور تعجب کے موقع پر اللہ اکبر کہنا ⁂

تکبیرِ اُولےٰ ع ۔ اسم مؤنث ۔ نماز کی اول تکبیر ۔ تکبیرِ تحریمہ ۔ نیت کے بعد نماز کی پہلی تکبیر ⁂

تِک تِک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ایک آواز ہے جو بیل ہانکتے وقت اُسکے آگے چلانے کو زبان سے نکالتے ہیں ⁂

تِک تِک کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) انکس کرنا ۔ آر کرنا ۔ اُکلانا (۲) ہر وقت یا واہی کرنا ۔ ٹھونکنا ۔ جتانا ⁂

تکرار ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) مکرر سہ کرر کہنا ۔ بار بار کہنا ۔ حجت ۔ بحث ۔ ردّ و کد ۔ ردّ و بدل ۔

مُنہ دکھائی ٹھہری رہی تکرار ۔۔۔ آرسی اور لگن ترانی کی (آتش)

(۲ ۔ ا) جھگڑا ۔ ٹنٹا ۔ لڑائی بھڑائی ۔ (۳) اصطلاحِ بدیع میں کسی قافیہ یا مضمون یا مصرع کو دوبارہ لانا ⁂

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تکرار کرنا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ جھگڑنا ✤ جھگڑ کر سودا لینا۔ اُلجھنا ✤ سر ہونا ✤

تکراری - ا۔ صفت۔ جھگڑالو۔ جھگڑی۔ حُجتی۔ لڑاکا ✤

تکریم - ع۔ اسمِ مؤنث۔ عزت کرنا۔ بزرگی کرنا۔ تعظیم۔ ادب ✤ آؤ۔ آؤ بھگت۔ خاطر و مدارات ✤

تکڑا - ہ۔ صفت (۱) کڑا۔ مضبوط۔ سخت۔ ہٹّا کٹّا۔ (۲) فربہ اندام۔ موٹا تازہ۔ (۳) چُست و چالاک ✤ توانا۔ زور آور ✤

تکس - ا۔ اِسمِ مذکّر۔ عوام (اصل میں تیرکش تھا) وہ پانوں کے اوپر کا پتّا جس میں پان رکھکر مخروطی شکل کی پڑیا بنا دیتے ہیں (۲) تار کی گتّی کی چپٹ۔ گدّیوں کا بنا بنڈل ✤

تکش - ا۔ اِسمِ مذکّر۔ ترکش۔ تیروں کے رکھنے کا خانہ۔ تیردان۔ تیروں کا نلوا۔ توان جعبہ

تکفیر - ع۔ اِسمِ مؤنث۔ کافر کہنا۔ کُفر کا فتوے دینا ✤ کُفر ✤

تکل - ا۔ اِسمِ مؤنث۔ ایک قسم کا دو کاپوں والا پتنگ۔ جس کا سر تکّہ سے اور پیٹا تیتری سے مشابہ ہوتا ہے ✤

تکلا - ہ۔ اسمِ مذکّر۔ (۱) دُوک۔ تکوا۔ چرخے کی وہ آہنی سلائی جس پر کاتتے وقت لگڑی بنتی جاتی ہے (۲) بٹکیوں کی وہ دُوک جسپر کلابتون بٹے بٹ کر لپیٹے جاتے ہیں ✤

تکلّف - ع۔ اسمِ مذکّر (۱) اپنے اوپر تکلیف گوارا کرنا۔ تکلیف اُٹھا کر کوئی کام کرنا (۲) تصنّع۔ بناوٹ۔ نمود۔ ایسی بات دکھانی جو اپنے میں نہو ✤ نمایش۔ ظاہرداری۔ ع

ے ذوق تکلّف میں ہے تکلیف سراسر آرام سے وہ ہے جو تکلّف نہیں کرتا (ذوق)

(۳) زینت۔ تزئین۔ ٹھاٹ۔ آرایش۔ ٹیپ ٹاپ (۴-ا) غیریت برتنا۔ مغائرت برتنا۔ وہ برتاؤ جو حجاب یا کسی اور باعث سے برتا جائے (۵) دِقّت ✤ کش۔ جیسے تکلّف سے اُٹھنا یا بیٹھنا ✤

تکلّف برتنا - ا۔ فعلِ لازم۔ ظاہرداری برتنا۔ مغائرت کا برتاؤ کرنا۔ تصنّع کا برتاؤ کرنا

تکلّف برطرف - ع ✤ ف۔ تابع فعل۔ تکلّف اُٹھا کے۔ بے تکلّف۔ بعد از عذر زود ائد ✤ بے حجابانہ۔ آزادانہ۔ بلا تصنّع۔ صاف صاف۔ خطا معاف

تکلّف کا کھانا - ا۔ اسمِ مذکّر۔ قیمتی اور لذیذ کھانا ✤ امیرانہ کھانا ✤

تکلّف کا مکان - ہ۔ اسمِ مذکّر۔ مکانِ آراستہ۔ سجا ہوا مکان ✤

تکلّف کرنا - ہ۔ فعلِ لازم (۱) ٹیپ ٹاپ کرنا۔ آراستگی دکھانا۔ ٹھاٹ باٹ دکھانا۔ آراستہ کرنا (۲) حجاب کرنا۔ شرم کرنا ✤

تکلیف - ع۔ اسمِ مؤنث (۱) طاقت یا بساط سے زیادہ کام۔ دُکھ۔ رنج۔

ایذا۔ درد۔ (۲-ا) مصیبت۔ بپتا (۳-ا) تنگی۔ تنگدستی۔ مفلسی (۴-ا) دشواری۔ دقّت ✤

تکلیف دینا - ا۔ فعلِ متعدی (۱) دُکھ دینا۔ ایذا دینا (۲-ا) کسی کام کو کہنا۔ کسی کام کی درخواست کرنا ✤

تکلیف کرنا - ا۔ فعلِ لازم۔ تکلیف اُٹھانا۔ قدم رنجہ فرمانا۔ تشریف لانا ✤

تکلے کے سے بل نکالنا - ہ۔ فعلِ متعدی (ع) کجی نکالنا۔ خوب سیدھا بنانا۔ کما حقّہٗ ٹھیک کرنا۔ ساری شرارت دُور کر دینا۔ ع

بل ترے تکلے کی مانند نکالوں تو سہی کیا بُری سُوت کی انٹی یہ اٹیری باندی (رنگین)

تکلے کے سے بل نکلنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ ساری کجی دُور ہونا۔ خوب ٹھیک بننا۔ قرار واقعی سزا پانا۔ سیدھا بننا۔ ساری شرارت دُور ہونا ✤

تکمہ - ف۔ اسمِ مذکّر۔ لغوی معنے گھنڈی۔ مگر اُردو میں حاشیۂ گریبان وغیرہ کو کہتے ہیں ✤

تکمیل - ع۔ اسمِ مؤنث (۱) اِتمام۔ انجام۔ پورا کرنا۔ کمال کو پہنچانا ✤

تکمیل تمسّک - ع۔ اسمِ مؤنث (قانون) قانونی شرائط کے موافق تمسّک کا پورا ہو جانا ✤

تکمیل رِہن - ع۔ اسمِ مؤنث (قانون) رہن کی میعاد کا پورا ہو جانا

تکنا - ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دیکھنا۔ گھورنا۔ بغور دیکھنا۔ ٹکٹکی باندھنا (۲) آسرا رکھنا۔ اُمید رکھنا۔ (۳) اِنتظار کرنا۔ راہ دیکھنا (۴) گھورا گھاری کرنا۔ نیت بد سے دیکھنا۔ نظر بازی کرنا (۵) لینے کا ارادہ رکھنا۔ دانت رکھنا۔ اُڑانے یا چرانے کا موقع دیکھنا۔ جیسے مال تکنا (۶) اِختیار کرنا لینا۔ قبول کرنا۔ منظور کرنا۔ جیسے سب کام تھکا تو بُرا کام تکا۔ (کہاوت)

تکوا - ہ۔ اسمِ مذکّر (ہندو) دُوک۔ تکلا ✤ تکلے کی تصغیر ✤

تک و دو - ا۔ اسمِ مؤنث (صحیح تگ و دو) کوشش۔ تجسّس۔ (۲) پیروی۔ دوڑ دُھوپ (۳-ا) فکر۔ تشویش۔ اُدھیڑ بُن ✤

تکونا یا تکونیا - ہ۔ صفت۔ سہ گوشہ۔ مثلّث۔ تر کھونٹ ✤

تکھڑی - ہ۔ اسمِ مؤنث (پورب) چھوٹی ترازو۔ نرزہ ✤

تکھونٹا - ہ۔ صفت۔ دیکھو (تکونا)

تکّے لگانا - ا۔ فعلِ لازم (عو) (۱) کباب لگانا۔ جلانا۔ بھونا (۲) رشک لانا۔ چھیڑنا۔ مرچیں لگانا۔ غصّہ دلانا ✤

تکی لگانا - ہ۔ فعلِ متعدی (لکھنؤ) گھورنا ✤

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تکیہ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) آرام کی جگہ (۲) بالش۔ وسادہ سرہانے رکھنے کی چیز (۳) بھروسا۔ اعتماد۔ توکل (۴)۔ (۱) فقیر کے رہنے کی جگہ۔ فقیر کا گھر۔ (۵)۔ (۱) گورستان قبرستان۔ ؎

پیامِ موت یا دِ وصل ہو فرقت میں عاشق کو سُلا ئیگا ہمیں تکیے میں تکیہ تیرے پہلو کا (برق)

تکیہ دار۔ (۱)۔ اسمِ مذکر۔ وہ فقیر جو گورستان میں رہے۔ قبرستان کا محافظ۔ گورکن ❊

تکیہ کرنا۔ (۱)۔ فعل لازم۔ بھروسہ کرنا۔ کسی پر اعتماد کرنا ❊

تکیہ کلام۔ ف ہ ع۔ اسمِ مذکر۔ سخن تکیہ۔

(بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ موقع و بے موقع کسی ایسے لفظ کو کہ جو اُن کی زبان پر چڑھا ہوا ہو ہر ایک کلام کے بعد بولتے ہیں۔ پس اِسی کو تکیہ کلام اور سخن تکیہ کہتے ہیں) ❊

تکیہ لگانا۔ (۱)۔ فعل لازم۔ دیوار یا کسی چیز کے سہارے سے بیٹھنا ❊

تگا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہند) تاگا کا مخفف۔ دھاگا۔ تار۔ ڈورا ❊

تگا۔ (۱) اسمِ مذکر (صحیح۔ ت۔ اتگہ) شوہر دایہ۔ انّا کا خاوند۔ دُودھ پلانے والی کا خصم۔ دھاوڑا ❊

(یہ لفظ اصل میں بزبانِ ترکی اتا گاہ تھا۔ کیونکہ ترکی میں آتا بمعنے پدر اور گاہ بمعنے قائم مقام آیا ہے۔ یعنے وہ شخص جو باپ کا قائم مقام ہو۔ اتگہ اِس کا مخفف ہے۔ اہلِ قلعہ اور اہلِ دہلی اِس لفظ کو زیادہ بولتے ہیں) ❊

تگا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) برہمنوں کی ایک قوم کا نام جسنے دان کو تیاگ رکھا ہے (۲) بعض لوگوں نے بنساوچن طہا شیر کے معنے بھی لکھے ہیں ❊

تگا۔ ہ۔ صفت۔ ٹیڑھا۔ خمیدہ + کجرفتار۔ وہ شخص جو ٹیڑھا اور کبڑا ہو کر چلے ❊

تگا پو۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ دوڑ دھوپ۔ آمد و شد از روئے تعجیل۔ جلدی سے آمد و رفت کرنا ❊ سعی۔ کوشش۔ نہایت جستجو ❊ بیفائدہ تردّد ❊

تگڑی۔ سہ۔ اسمِ مؤنث۔ تاگڑی کا مخفف۔ (دیکھو تاگڑی) ❊

تگدمہ یا تکدمہ۔ اسمِ مذکر۔ کسی چیز کی تیاری کا حساب جو منظوری سے پہلے پیش کیا جائے تخمینہ۔ اندازہ۔ برآورد (یہ لفظ تقدّم اور تقادم سے بگڑا ہی)

تگنا۔ ہ۔ صفت۔ سہ چند۔ تین گنا ❊

تگی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱۔ اطفال) خمیدہ ہو کر کسی کے اُوپر چڑھنا۔ چڑھی آدمی کی سواری ❊ لڑکوں کا ایک کھیل (۲) تاش یا گنجفہ کا وہ پتا جس پر تین نشان ہوں

تل۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ تلے کا مخفف۔ نیچے۔ نیچے کا حصّہ ❊ تھاہ۔ نشیب ❊

تل دھار موسل دھار برسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ زور شور سے بارش ہونا چھاجوں مینہ برسنا۔ نیچے سے اُبلنا اُوپر سے برسنا ❊

تل کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (قمار باز) نیچے دبا لینا۔ چھپا لینا۔ غائب کر دینا۔ چُرا لینا ❊

تل نظرا۔ (۱)۔ اسمِ مذکر (عو) وہ شخص جو نیچی نظروں سے دیکھے + وہ مدنظر جو چُھپکے چُھپکے دیکھے ❊

تل۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کا تخم جس سے تیل نکلتا ہے۔ کُنجد۔ مزاجاً اوّل درجے میں گرم و تر (یہ سیاہ یا سفید دو رنگ کا ہوتا ہے) (۲) خال وہ نقطۂ سیاہ جو جسم یا رخسار پر ہو۔ نیز کاجل کا نقطہ جو خوبصورت آدمی دفعِ نظرِ بد یا خوبصورتی کے واسطے رخساروں پر بنا لیتے ہیں (۳) مردمکِ چشم۔ آنکھ کی پتلی (۴) رتی۔ ذرہ۔ بہت کم مقدار۔ قلیل جیسے تل چور سو بجر چور (کہاوت)

(بعض اگلے شاعروں جیسے معتبر خان و میرزا جان طپش وغیرہ نے اِس لفظ کو لمحہ۔ طرفۃ العین۔ پل و چشم زدن کے معنوں میں باندھا ہی مگر یہ سراسر غلطی ہے۔ کیونکہ لفظ پل زمانہ کی مقدارِ قلیل ظاہر کرتا ہی اور لفظ تل جسم یا جگہ وغیرہ کی قلت بتاتا ہی۔ یعنے لفظ تل اشیاء کے واسطے موضوع ہی اور لفظ پل مقدارِ زمانہ کے لئے ؎

تل میں دِل لیکے یُوں بگڑتے ہو کہ گویا ان تلوں میں تیل نہیں (معتبر خاں)

تل برابر۔ (۱) صفت۔ ذرا سا۔ مقدارِ قلیل۔ رائی بھر۔ رائی برابر۔ ذرہ بھر

لبِ نازک کے پاس رہنے دو تل برابر ہے دِل مسا کر کے (نامعلوم)

تل بنانا۔ یا لگانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خوبصورتی کے واسطے کاجل کی بندی چہرے۔ رخسارے یا ماتھے پر لگانی ؎

لگاؤ نہ کاجل کے تل اپنے منھ پر ❊ ابھی خاک میں گر کے اختر ملیں گے (نامعلوم)

تل بن اُٹھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آفتاب کی شعاع کا آتشی شیشے سے نکلکر کسی چیز پر تِل کی مانند نمایاں ہونا ❊

تل بُھگا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ وہ کُٹے ہوئے تِل جن میں کھانڈ ملی ہوئی ہوتی ہے۔ اور مٹھائی کی بجائے کھاتے ہیں ❊

تل چاٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہی کہ وہ دولہا کو وداع کے وقت دولہن کے ہاتھ میں کالے تِل رکھوا کر چٹواتی ہیں تاکہ دولہا تمام عمر اِس ٹونکے سے مطیع رہے)

تل چاولے بال۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ کھچڑی بال۔ سیاہ و سفید بال ❊

تل چاولی داڑھی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث کھچڑی داڑھی۔ وہ داڑھی جس میں آدھے کالے آدھے سفید بال ہوں ❊

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تِل چٹّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا جھینگر ÷

تِل دھرنے کی جگہ نہ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) تنگئی جا ہونا۔ بالکل جگہ نہونا۔ کثرتِ اسباب وانبوہ سے جیسے چپہ خیر کہو اسطے بھی جگہ نہیں

تِل شکری۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی شیرینی کا نام جو تِل اور شکر کی آمیزش سے بنائی جاتی ہے عوام اسے گجک (گزک) کہتے ہیں ؎

اُسکے خالِ لبِ شیریں کا جو کرتا ہوں بیاں ÷ مُنہ میں بنتی ہے زباں تِلشکری کا ٹکڑا (دبیر)

تِل کُٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (تِل بھگّا) ÷

تِل کی اوجھل پہاڑ۔ ہ۔ (کہاوت) ذرا سے پردے میں کسی بڑی بھاری بات کا پوشیدہ ہونا۔ (کبھی کسی شعبدہ یا انوکھی چیز کے ظاہر ہونے سے بھی مُراد ہوتی ہے) ÷

تَلا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جُوتی کے نیچے کا حصّہ (۲) پیندا ÷

تلا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) ہانڈی یا پتیلی کے نیچے گیلی مٹی چڑھانا۔ تاکہ آگ کی تیزی کے سبب اُس کا جسم تپ کر گل نجائے۔ آنچ زیادہ اثر نکرے

تِلّا۔ ا۔ اسم مذکر (از طلا) (۱) پگڑی کا زریں سرا (۲) تارِ زریں۔ گوٹہ کناری وغیرہ ÷

تُلا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ترازو۔ تکھڑی۔ کانٹا (۲) بُرجِ میزان۔ ساتویں راس۔ (عرب والوں نے لفظِ طلا اسی سے مُعرّب کیا ہے کیونکہ ہندوستان میں دستور تھا کہ راجہ لوگ سالانہ جشن یا سالگرہ کے موقع پر سونے کی برابر تُل کر وہ سونا خیرات کیا کرتے تھے اہلِ عرب نے اُس سونے کو طلا سمجھکر زر کے معنوں میں لفظِ تلا کا استعمال کرلیا) ÷

تُلادان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی خیرات جس میں سونا چاندی چاول اور بیش قیمت چیزیں وغیرہ اپنے برابر تولکر برہمن کو ہندو لوگ دیتے ہیں

تلاتل۔ س۔ اسم مذکر۔ زمین کا چوتھا طبقہ ÷

تلاش۔ ت۔ اسم مؤنث (۱) جُستجو۔ سعی۔ کوشش (۲) ڈھونڈھنا (۳۔ ا) کھوج۔ تحقیقات

تلاش کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ڈھونڈھنا۔ کھوج لگانا۔ سُراغ لگانا ÷

تلاشِ معاش۔ ف مع ع۔ اسم مؤنث۔ فکرِ روزی۔ جُستجوئے روزگار

تلاشی۔ ت۔ اسم مؤنث (۱) جویندہ۔ جُستجو کنندہ۔ ڈھونڈھنے والا۔ (لفظِ تلاشی اِس معنے [illegible] ہے) ÷ (۲۔ ا) جھاڑا۔ گم شدہ چیز کے شبہ میں گھر بار وغیرہ کی دیکھ بھال کرنا۔

تلاشی لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ جھاڑا لینا۔ ٹٹول کرنا۔ کپڑوں یا گھر کی چیزوں کا چوری وغیرہ کے شُبہے میں معائنہ کرنا ÷

تَلاطُم۔ ع۔ اسم مذکر (۱) موج۔ لہر۔ پانی کی تھپیڑیں۔ ہلہلا (۲) ف) جوش۔ ولولہ

قیامت ہے بندھی ہے نزع کے دم آنکھ پر پتلی ÷ رہا دل میں تلاطم حسرتِ دیدارِ قاتل کا (امیر)

تَلافی۔ ع۔ اسم مؤنث (عو) صلہ۔ پاداش۔ مکافات ÷

اگر غفلت سے باز آیا جفا کی ÷ تلافی کی بھی ظالم نے تو کیا کی۔ (مومن)

تَلّا گودن کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) لغوی معنے طمال پر کچو کے لگانا اصطلاحی۔ طعن و تشنیع سے دل جلانا۔ طعنے مہنے دینا ÷

تَلامُلی۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) اضطراب۔ بے چینی۔ بے کلی۔ بے قراری۔ گھبراہٹ ÷ جلدی۔ شتابی ÷

تِلّانا۔ ا۔ اسم مذکر۔ دیکھو (ترانہ)

تلاؤ۔ ا۔ اسم مذکر۔ تالاب۔ حوض۔ جوہڑ۔ آبگیر۔ پوکھر۔ تال۔ غدیر ÷

تَلاوا۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ فوج کا دستہ جو رات کو لشکر گاہ یا شہر کی حفاظت کے واسطے گشت کرے۔ شب گرد ÷

(یہ لفظ صحیح طلایہ ہے لیکن صاحب بہارِ عجم کے نزدیک اصل میں طلائع تھا جو عربی طلیعہ کی جمع ہے جسکے معنے فوجِ محافظ ہیں مگر فارس والوں نے بجائے مفرد استعمال کیا ہے جو کسن ڈکشنری اور منتہی الارب وغیرہ میں طلیعہ کے معنے مُقدمۃ لشکر۔ ہراول وغیرہ بھی لکھے ہیں)

تُلاوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گاڑی کی وہ لکڑی جس پر اُس کا تمام بوجھ تُلا رہتا ہے اور وہ دُھری کے اوپر لگائی جاتی ہے ÷

تِلاوت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ پڑھنا۔ مطالعہ کرنا۔ قرآن شریف پڑھنا۔ (بفتحِ تائے قرشت بھی جائز ہے) ÷

تِلائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مشعل کو کُپّی سے تیل پلانا (۲۔ پورب) کڑھائی نکلنے کا چھوٹا سا برتن ÷

تُل بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہموزن ہو کر بیٹھنا۔ بادشاہوں۔ راجاؤں اور امیروں میں دستور تھا کہ وہ سالانہ جشن یا سالگرہ کو ترازو میں بیٹھکر اس طرح تُلا کرتے تھے کہ ایک طرف آپ بیٹھ جاتے تھے اور دوسری جانب سونا چاندی خواہ تانبا غلہ اور جواہر وغیرہ رکھکر تصدّق کر دیا کرتے تھے۔ ؎

تُل کے اک بادام سے بیٹھا ترا بیمار چشم ÷ یہ ہوا لاغر ہے اُس کا جسم زار اک برس (مصحفی)

تَلبیس۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے لباس پوشی (۲) اصطلاحی دغا فریب۔ جعل۔ دھوکا کیونکہ آدمی مکر و فریب سے اپنے ارادہ کو چھپاتا ہے کسی چیز میں دوسری چیز کی مشابہت بغرضِ مغالطۂ عام پیدا کرنا ÷

تلبیسِ سکہ۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) قلبِ سکہ۔ سکہ بدلکر چلانا۔

تلبیسِ لباس۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) دھوکا دینے کیواسطے سرکاری وردی پہننا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تلپ

تلپٹ کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) تہ و بالا کرنا۔ تلے اُوپر کرنا۔ زیر و زبر کرنا۔ گھونندنا۔ پامال کرنا۔ روندنا۔ تباہ و برباد کرنا۔ اُجاڑنا۔ خراب کرنا (۲) کسی چیز کو غائب کر دینا۔ چُرا لینا۔ چھپا دینا۔ گُم کرنا۔

تلپٹ ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) تہ و بالا ہونا۔ زیر و زبر ہونا۔ اُتھل پتھل ہونا۔ اُلٹ پلٹ ہونا + روندن میں آنا۔ پامال ہونا +

ساقیا تیری نگاہِ ناز کی گردش سے دیکھ جامِ جم اَوندھے ہیں اور تلپٹ ہیں پیمانے پڑے (رنگین)

(۲) ضائع ہونا۔ رائگاں جانا۔ کھویا جانا۔ گُم ہونا۔ غائب ہو جانا۔

جو دل کو دیتے ہو ناسخ تو کچھ سمجھ کے دو کہیں نہ مُفت میں دیکھو یہ مال تلپٹ ہو (ناسخ)

تلچھٹ - ہ - اِسمِ مؤنث۔ دُرد۔ تہ نشین۔ ثُفل۔ گاد۔ وہ چیز جو پانی وغیرہ میں نیچے بیٹھ جاتی ہے۔ ؎

مجھ بلانوش کو تلچھٹ ہی پلا دے ساقی بھر دے چُلّو میں جو ہو شیشے میں باقی ساقی (رند)

(حضرتِ اختر نے اس کو نہیں معلوم کس وجہ سے مذکر باندھا ہے) ؎

کس کی مٹی خراب ہو ساقی اُس کا تلچھٹ خمار کرتا ہے (اختر)

تلچھنا - ہ - فعلِ لازم۔ (پورب) بے چین ہونا۔ مُضطرب ہونا۔ تڑپنا۔ بیکل ہونا۔ بیتاب ہونا۔ بیقرار ہونا +

تلچھوں تلچھوں کرنا - ہ - فعلِ لازم (عو) بیتابانہ پھرنا۔ مُضطربانہ کوئی کام کرنا + چُلبلاپن دِکھانا۔ قرار نہ رہنا۔ نچلا نہ بیٹھنا +

تلخ - ف - صِفت (۱) کڑوا (۲) بدمزہ۔ بدذائقہ (۳) کھاری۔ (۴) ناگوار۔ ناپسند۔ نامرغوب +

تلخ کرنا - ف - فعلِ متعدی۔ کڑوا کرنا۔ بدمزہ کرنا + ناگوار کرنا۔ جیسے زندگی تلخ کرنا +

تلخ ہونا - ف - فعلِ لازم۔ کڑوا ہونا۔ ناگوار ہونا + بدمزہ ہونا +

تلخی - ف - اِسمِ مؤنث (۱) کڑواہٹ (۲) شدّت۔ سختی + سکرات۔ جیسے تلخی موت +

تلّڑ - ہ - اِسمِ مذکر (گنوار) (۱) پیٹ۔ اوجھ۔ شکم۔ جیسے تلّڑ بھرنا وغیرہ (۲) قبضہ۔ جیسے مال تلّڑ میں ہونا +

تِلڑا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) تین لڑکا (۲) تین لڑوں کا توڑا۔ ایک زیور کا نام جس میں تین لڑیاں ہوتی ہیں اور اُسے عورتیں گلے میں پہنا کرتی ہیں +

تلذُّذ - ع - اِسمِ مذکر۔ لذّت۔ مزہ۔ ذائقہ۔ حظ + لُطف۔ کیفیت +

تُلسی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) ایک پودے کا نام جسے ہندو لوگ پوجتے اور متبرک سمجھتے ہیں۔ ریحان۔ بانگلو۔ نیازبو۔ فرنجمشک۔ اول درجے میں گرم دوسرے میں خشک مُفید خفقان و ضعف بلکہ اس کا گھر میں رکھنا حشرات الارض۔ جیسے کھٹملوں جوؤں اور مچھروں وغیرہ کو نیست و نابود کرتا ہے (۲) ایک عورت کا نام جس پر کرشن جی عاشق تھے اور اُسے اُنھوں نے تُلسی کا پودا بنا دیا تھا (۳) ایک مشہور عارف باللہ موحّد خدا پرست ناصح مشفق ہندی شاعر کا نام جو سمت ۱۵۸۹ میں پیدا ہوئے اور سمت ۱۶۸۰ بکرمی میں انتقال فرمایا جنکے اکثر ناصحانہ دوہے اور عارفانہ ہندی اشعار زبانِ زدِ خاص و عام ہیں۔ تُلسی کرت رامائن آپ ہی کی تصنیفِ دلکش سے ہے جو سمت ۱۶۳۱ میں لکھی گئی۔ تُلسی داس کا زمانہ اکبر و جہانگیر کے عہدِ حکومت میں مانا جاتا ہے اور آپ نواب خانخاناں کے گہرے دوستوں میں تسلیم کئے جاتے ہیں +

تُلسی دانہ - ہ - اِسمِ مذکر۔ ایک زیور کا نام +

تُلسی دَل - ہ - اِسمِ مذکر۔ تُلسی کا پتّا۔ برگِ ریحاں +

تلطُّف - ع - اِسمِ مذکر۔ مہربانی۔ عنایت و کرم +

تلَف - ع - اِسمِ مذکر (۱) ضائع۔ برباد۔ خراب + رائگاں (۲) ہلاک۔ فنا۔ جیسے اتنے آدمی یا اتنی جانیں تلف ہوئیں +

تلفُّظ - ع - اِسمِ مذکر۔ لفظ کا منہ سے ادا کرنا۔ اکثر و لکا اُچارن + لہجہ +

تلقین - ع - اِسمِ مؤنث۔ تعلیم دینا۔ سمجھانا + مذہبی تعلیم دینا۔ نصیحت۔ موعظت۔ پند +

تِلک - ہ - اِسمِ مذکر (۱) قشقہ۔ ٹیکا۔ وہ نشان جو ہندو لوگ صندل یا رولی یا سیندور وغیرہ کا ماتھے پر لگاتے ہیں (۲-۹) جامہ پیشواز۔ ایک قسم کی زنانہ پوشاک جو پہلے زمانہ میں عورتیں پہنا کرتی تھیں یا اب پنج قوم کی مسلمان عورتیں پہنتی ہیں +

(یہ لفظ اس معنی میں اصل میں ترکی ترلیک کا مخفف ہے) +

(۳) خلعت (۴) مسند نشینی کی رسم۔ گدّی نشینی کا ٹیکا (۵) ایک زیور کا نام جو ماتھے پر پہنا جاتا ہے۔ ٹیکا (۶) وہ روپیہ جو شادی سے پہلے دلہن کا باپ داماد کے گھر بھیجتا ہے +

تِلک دھارنا، یا دھارن کرنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) ٹیکا لگانا۔ قشقہ کھینچنا۔ تِلک لگانا +

تِلک دھاری - ہ - اِسمِ مذکر۔ وہ شخص جو تلک لگائے۔ وہ شخص جس کے ٹیکا لگا ہوا ہو +

تِلک لگانا - ہ - فعلِ متعدی (ہندو) (۱) گدّی نشین کرنا۔ تخت پر بٹھانا۔ (۲) شادی کرنا۔ بیاہ کرنا (۳) رخصت کرنا۔ وداع کرنا +

تلک - ہ - تابعِ فعل۔ دیکھو تک (یہ پرانی ہندی کا لفظ ہے تک اسی کا مخفف ہے)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آج کل کم مستعمل ہے۔ مگر شعرائے بضرورت اس کو جائز رکھا ہے) ✤

تَلَلّی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دھار۔ خون۔ پانی۔ تیل وغیرہ سیال چیزوں کی دھار ✤

تَلَلّی بَندھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دھار بندھنا۔ فوّارہ چھوٹنا ✤ ٹونٹی جاری ہونا ✤

تِلمِلانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) مضطرب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ بےچین ہونا۔ تڑپنا۔ بیتاب ہونا

ابرِ تر آنسو بہانا کوئی ہم سے سیکھ جائے برقِ مضطر تلملانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

(۲) بوکھلانا۔ بولانا۔ گھبرانا ✤

تَلمِیح۔ ع۔ اسم مؤنث۔ علمِ بیان کی اصطلاح میں کسی قصہ وغیرہ کا کلام میں اشارہ کرنا

تِلمِیذ۔ ع۔ اسم مذکر۔ شاگرد۔ چیلا۔ طالبِ علم۔ چیلا ✤

تَلنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کڑھائی میں گھی یا تیل گرم کرکے کچھ پکانا ✤

تُلنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) وزن ہونا۔ جچنا (۲) برابر ہونا۔ ہم وزن ہونا (۳) کسی کام پر آمادہ ہونا۔ جیسے لڑائی پر تُلا ہوا ہے (۴) پُر ہونا۔ بھرنا۔ جیسے ہشتہ تُلا کھڑا ہے (۵) بندھنا۔ جیسے تیر تُلنا (۶) اندازہ ہونا۔ اٹکل ہونا۔ جانچ ہونا۔ جیسے ہاتھ تُلے ہوئے ہیں ✤

تِلنگا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) تلنگانہ کا رہنے والا (۲) وہ انگریزی سپاہی جسے انگریزی پوشاک پہنائی جاتی ہے ✤

(چونکہ ابتداً میں انگریزوں نے مقامِ تلنگانہ میں فوج بھرتی کرکے اُس کو انگریزی لباس پہنایا تھا اس وجہ سے انگریزی پیادہ سپاہ کا یہ لقب ہو گیا)

(۳) ایک قسم کا کنکوّا ✤

تِلنگنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی شیرینی جو نہایت پتلی شیشے کی شکل کی بنائی جاتی ہے۔ اس میں خربزہ کے بیج کالی مرچیں کھانڈ ڈال کر قوام پکاتے اور اُس کے کوزے بنا لیتے ہیں ابتدا میں بیجوں کی بجائے تِل ڈالا کرتے تھے اور اسی وجہ سے اس کا نام تِل انگنی رکھا تھا ✤

تَلوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایڑی اور پنجے کے بیچ کا حصہ۔ پاؤں کے نیچے کا حصہ۔ کفِ پا ✤

تلوے کھجلانا یا کھجانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کفِ پا میں خارش ہونا (۲) علامتِ سفر ظاہر ہونا۔ سفر کا شگون نکلنا۔ سفر درپیش ہونا۔ صحرا نوردی چاہنا ؎

رخصت اے زنداں جنوں زنجیر در کھڑکا ہے مژدہ خارِ دشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہے (ذوق)

تلوا نہ ٹکنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) ایک جگہ جم کر نہ بیٹھنا۔ ایک جگہ نہ ٹھہرنا ✤

تلوا نہیں مَرنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو عو) دیکھو تلوا نہ ٹکنا ✤

تَلوار۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تیغ۔ شمشیر۔ سیف۔ حُسام۔ صمصام۔ کھانڈا۔ کھڑک۔ ایک قسم کا قوس نما آہنی ہتھیار ✤

تلوار باندھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تلوار کو زیبِ کمر کرنا۔ تلوار کو کمر میں لگانا ✤

تلوار برسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ برابر تلوار چلنا۔ پیہم تیغ زنی ہونا۔ بشدت سے شمشیر زنی ہونا ؎

برسے اگر تلوار سروں پر منہ موڑیں نہ ہٹیں سیدھے جانیوالے اُدھر کے کسی سے پھیر پھریں (امیر)

تلوار بند۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو تلوار باندھے رہے۔ تلوریا ؎

کیوں نہ منہ دلائے بھویں اپنی وہ طفلِ آنادہ کا سچ ہے یہ ہوتے ہیں روشوں میں کم تلوار بند (ناسخ)

تلوار پر ہاتھ رکھنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) تلوار مارنے کے ارادے سے قبضہ پر ہاتھ ڈالنا۔ دستِ بشمشیر بُردن کا ترجمہ (۲) تلوار کی قسم کھانا ✤

تلوار تولنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) تیغ کو ہاتھ میں جانچنا تاکہ پورا وار پڑے تلوار سنبھالنا۔ شمشیر زنی کا ارادہ کرنا ؎

بچے کس کے آج ظالم پھر قتل کا ارادہ ہر دم جو تولتا ہے تلوار تا بہ گردن (شیفتہ)

تلوار جڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تلوار لگانا۔ شمشیر مارنا۔ ضربِ تیغ لگانا ✤

تلوار چلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تیغ زنی کرنا۔ تلوار سے لڑنا۔ جنگ کرنا ✤

تلوار چلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تیغ زنی ہونا۔ جنگ ہونا۔ لڑائی ہونا۔ کشت و خون ہونا ؎

لگا جب عکسِ ابرو دیکھنے دلدار پانی میں لگی ہر موج سے چلنے بہم تلوار پانی میں (شاہ نصیر)

چھوڑ دے گھر سے نکلنا ورنہ او بانکی ادا آج کل تلوار چلتی ہے تیری رفتار پر (پاکباز)

تلوار زیبِ کمر کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کمر سے تلوار باندھنا ؎

تکو مرکو اگر تو زیبِ کمر نہ کرتا۔ قاتل اِدھر کی دُنیا کوئی اُدھر نہ کرتا (آتش)

تلوار سونتنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تلوار کھینچنا۔ میان سے تلوار نکالنا قتل کا ارادہ کرنا ✤

تلوار کا اَبر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جوہرِ تیغ۔ وہ نشان جو تلوار پر شکلِ ابر نمایاں ہوتے ہیں ✤

تلوار کا بَل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تلوار کی کجی جو ضرب بے ضرب لگانے سے ہو جاتی ہے۔ خمِ شمشیر ؎

گیا نہ قتل کسی سخت جان کو اے قاتل تمام بل تری تلوار کے نکل جاتے

(۲) تلوار کا زور۔ تلوار کا گھمنڈ۔ تلوار کا غرور۔ تلوار کا تکبر ✤ تلوار کا بھروسا (۳) تلوار کا رُخ ✤

تلوار کا پانی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آبِ دمِ شمشیر۔ تلوار کی آبداری ؎

سینکڑوں تشنۂ دیدار ہیں معلوم نہیں کس کی قسمت کا ہے پانی تری تلوار کے پاس (آتش)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تلوار کا پٹھا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (لکھنؤ) تلوار کی چوڑی دھار۔ ع
ازل سے قاتلوں کو لُوٹتی خوبی سے ہے محرومی ÷ کسی تلوار کے پٹھے پہ اُف تو ہو نہیں سکتا (بحر)

تلوار کا پھل۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ قبضہ کے علاوہ جو شمشیر کی شکل ہے اُسے پھل کہتے ہیں جس طرح چاقو اور برچھی کا پھل کہلاتا ہے۔ پیکرِ تیغ
مرہم کے عوض زخم پہ اب چاہیئے تلوار ÷ انگور میں پایا نہ مزا تیغ کے پھل کا (بحر)

تلوار کا چھالا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ داغِ شمشیر۔ وہ نشان جو تلوار کے پھل میں شکلِ آبلہ نمایاں ہو

تلوار کا دھنی۔ ہ۔ صفت۔ زبردست تلوریا۔ تلوار چلانے میں کامل ÷ بڑا بھاری بہادر یا سپاہی ÷

تلوار کا ڈورا۔ اسمِ مذکر۔ دھار۔ باڑ۔ دمِ شمشیر۔ دھار کا نشان جو بشکلِ خطوط دکھائی دیتا ہے۔ ع
شب بستر راحت پہ مجھے آنا رنج آیا ÷ تلوار کے ڈورے سے کم اِک تار نپایا (ممنون)
(۲) وہ ڈورا جو تلوار کے میان میں بندھا رہتا ہے۔ جب تلوار کو میان کرتے ہیں تو اُسے قبضے کے ایک طرف باندھ دیتے ہیں تاکہ تلوار میان سے باہر نہ نکلے ÷

تلوار کا کسانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (لکھنؤ) تلوار کا جھکانا۔ ع
امتحاں پر تو اصیلوں کی نظر جھکتی ہے ÷ وقت پر پیرے بھی تلوار کسائی ہوتی (برق)

تلوار کا کھیت۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ میدانِ جنگ۔ لڑائی کا میدان۔ ع
چاک پیراہن ہے رنگِ گل بعینہ زخم ہے ÷ کھیت ہے تلوار کا بار برگ میدانِ بہار (آتش)

تلوار کا گھاٹ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ جہاں سے تیغ میں خم شروع ہو۔ اُس جگہ کو تلوار کا گھاٹ کہتے ہیں۔ ع
قاتل عالم ہے عریانی میں عالم یار کا ÷ گھاٹ اُسکے تیرنے کا گھاٹ ہے تلوار کا (ناسخ)

تلوار کا منہ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ دمِ شمشیر۔ باڑھ۔ تلوار کی دھار۔ ع
پھیرینگے نہ منہ کو تیری تلوار سے قاتل ÷ ہم دل کے کڑے ہیں وہ اگر منہ کی کڑی ہے (ناسخ)

تلوار کا وار۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ضربِ شمشیر۔ حملۂ شمشیر ÷

تلوار کا ہاتھ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ضربِ شمشیر۔ زخمِ شمشیر ÷

تلوار کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تلوار سے کسی کے ساتھ لڑنا۔ تلوار مارنا شمشیر زنی کرنا۔ جیسے سپاہی آپس میں کہتے تھے۔ آج ہم تلوار کرینگے کہ غنیم کو دم میں فی النار کردینگے ÷

تلوار کھینچنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تلوار میان سے نکالنا۔ تلوار سونتنا۔ قتل کرنے کو مستعد ہونا۔ شمشیر برکشیدن کا ترجمہ ÷

تلوار کی آنچ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ تلوار کا سامنا۔ زخمِ شمشیر کا مقابلہ

گزندِ آسیبِ شمشیر۔ ع
خوف ابرو سے گیا دل سوئے زلفِ تشنیں ÷ آنچ سے تلوار کی بھاگا یہ ڈر کر آگ میں (مشرقی)

تلوار کی مالا۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ پیوندِ شمشیر۔ تلوار کا جوڑ۔ جو ذُنبالہ سے کسی قدر فاصلہ پر ہوتا ہے۔ سروہی سے یہ بات مخصوص ہے (اہلِ لکھنؤ تلوار کا مالا بولتے ہیں)
لے شہادت میں نہیں طالب طرۂ دستار کا ÷ چاہیئے زیور میں مالا تیغ جوہردار کا (نامعلوم)

تلوار لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تلوار مارنا۔ تلوار سے زخمی کرنا ÷

تلوار مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تلوار کا وار کرنا۔ شمشیر لگانا ÷

تلوار ملنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تلوار صاف کرنا۔ تلوار پر صیقل کرنا۔ تلوار کا زنگ یا میل دور کرنا ÷

تلوار میان سے لینا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ تلوار سونتنا۔ تلوار کھینچنا۔ تلوار مارنے پر آمادہ ہونا ÷

تلوار میان سے نکلی پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ قتل کرنے پر آمادہ رہنا۔ نہایت بہادری جتانا۔ جوشِ شمشیر زنی میں بیتاب ہونا۔ مرنے مارنے پر کمربستہ رہنا

تلوار میان میں کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تلوار کو غلاف میں رکھنا۔ قتل کے ارادہ سے باز آنا (تلوار میان میں رکھنا بھی بولتے ہیں)

تلوار میں بال پڑنا یا آجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ شکستگی کے آثار ظاہر ہونا۔ تلوار میں نقص آجانا۔ درز پڑنا۔ ع
بال بیکا نہ ہوا یاں تو سرِ مُو قاتل ÷ سخت جانی سے مری آگیا تلوار میں بال (حکمت)

تلواروں کی چھاؤں میں۔ ہ۔ تابع فعل۔ برہنہ شمشیروں کی حراست میں۔ تلواروں کے بیچ میں ÷

تلوانا۔ ہ۔ تلنے کا متعدی۔ المتعدی ÷

تُلوانا۔ ہ۔ تولنے کا متعدی المتعدی ÷

تلوانسا۔ ہ۔ صفت۔ چراغ کو اس طرح جھکا کر رکھنا کہ جس سے تیل بتی کے قریب آجائے۔ تلونسا۔ تلونہا۔ (ہند و تلونہا بھی کہتے ہیں)

تُلوائی۔ ع۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ تولنے کی اجرت ÷

تلوریا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (دکھنیوں میں) (۱) شمشیر بند۔ تلوار چلانے والا اور باندھنے والا ہتھیار بند۔ سلحشور۔ مسلح ÷ بہادر۔ سورما (۲) چھوٹی تلوار۔ تلوار کی تصغیر ÷

تلوّن۔ ع۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) رنگ بدلنا۔ تبدیلِ رنگ (۲) ایک حالت پر نہ رہنا۔ اضطراب۔ چھچھورپن ÷

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تلو

تلوّن مزاج - ع - صفت - غیر مستقل مزاج - وہ شخص جس کا مزاج ٹھکانے نہ ہو ٭ متوہم (متلوّن مزاج زیادہ بولتے ہیں)

تلوّن مزاجی - ع - اسم مؤنث - بے استقلالی ٭

تلووں میں سے تیل نکالنا - ہ - فعل لازم (عو) کفایت شعاری میں سلیقہ دکھانا - مال کی میت پر دستوری کا حق بڑھانا - کسی چیز کا خرچ اسی میں سے نکالنا ٭

تلووں تلے میٹنا - ہ - فعل متعدی (عو) پامال کرنا - روندنا - جیسے جو میرے بچے کو مارے اُسے تلووں تلے میٹ دوں ٭

تلووں سے آگ لگنا - ہ - فعل لازم - ایک سرے سے آگ لگنا - اوّل سے اخیر تک مشتعل ہونا - نہایت غصہ ہونا - غضب میں آنا ٭ (کمال غیظ و غضب سے مراد ہے کیونکہ جس شخص کے تلووں سے آگ لگائیں جس طرح وہ جیتا ہو کر نہیں ٹھیر سکتا اسی طرح مغلوب الغضب کو چین نہیں رہتا) ؎

رمہندی کو کفِ پا سے ترے لاگ لگی ہے ٭ میں کیا کروں تلووں سے مرے آگ لگی ہے (دبحا)

دیکھے جو حنائی ہاتھ بے لاگ ٭ تلووں سے پری کے لگ گئی آگ (گلزار نسیم)

تلووں سے آنکھیں ملنا - ہ - فعل متعدی (عو) تلووں کے تلے میٹنا - کسی دشمن کی آنکھیں نکلوا کر اپنے تلووں سے حسرت و عداوت نکالنے کی غرض سے ملنا ٭ سزائے چشم دینا - سخت سزا دینا ٭ (پہلی حکومتوں میں دستور تھا کہ جب بادشاہ کی ملکہ یا کوئی رانی کسی پر خفا ہوتی تھی تو وہ اِس قسم کی سزا دیا کرتی تھی)

(۲) نہایت عاجزی دکھانا - آدھینتائی کرنا - آنکھیں تلووں سے لگانا یا مَس کرنا - تلووں سے رگڑنا - حسرتِ پابوس نکالنا ؎

میں ملوں تلووں سے آنکھیں وہ کہیں سمجھوں گا میں ٭ یاد رکھ پھیکا اگر رنگِ حنا ہو جائیگا (بیخود)

عشق ہے آنکھوں کو تلووں سے مجھے ملنے کا ٭ پائنتی یار کی ہو میرا سر اِک شبِ وصل (آتش)

آنکھیں مری تلووں سے وہ مل جائے تو اچھا ٭ ہے حسرتِ پابوس نکل جائے تو اچھا (ذوق)

تلووں سے لگنا - ہ - فعل لازم (۱) تلووں میں اثر کرنا (۲) افروختگی ہونا - حسد یا رشک ہونا ٭ غصہ آنا (۳) پیروی کرنا - سر ہونا ٭

تلووں سے لگنا سر میں جا کے بجھنا - ہ - فعل لازم - آتشِ غضب کا تلووں سے شروع ہو کر سر تک پہنچنا - سر سے پا تک غصے میں جلنا - سرتاپا جلنا - نہایت برافروختہ ہونا ٭

تلوں سے ملنا - ہ - فعل متعدی (عو) پیروں تلے ملنا - پامال کرنا - روندنا - خاک میں ملانا - پیسنا - پیس ڈالنا ٭

تلے

تلوے - ہ - اسم مذکر (۱) تلوا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت

تلوے تلے آنکھیں ملنا - ہ - فعل لازم (دیکھو تلووں سے آنکھیں ملنا)

تلوے تلے ہاتھ دھرنا - ہ - فعل لازم - (بڑا ما محاورہ ہے) خوشامد کرنا - چاپلوسی کرنا ٭

تلوے چاٹنا - ہ - فعل متعدی - نہایت خوشامد کرنا - ازحد چاپلوسی کرنا - للّو پتّو کرنا ٭

تلوے چھلنی ہونا - ہ - فعل لازم - کسی کام کیواسطے نہایت پھرنا - پیروی کرنا - پیر دوڑی کرنا - پھرتے پھرتے پاؤں کا زخمی ہونا ٭

تلوے دھو دھو کے پینا - ہ - فعل متعدی (عو) (۱) نہایت اطاعت اور فرمانبرداری کرنا (۲) کمال قدر دانی کرنا - آنکھوں پر رکھنا ٭

تلوے سہلانا - ہ - فعل متعدی (۱) دیکھو (تلوے چاٹنا) ٭

ہے یہ پامالئ خونِ دلِ عاشق ہی کا فیض ٭ مہندی اس طرح جو تلوے ترے سہلاتی ہے (میر اجان تیش)

(۲) بہلانا - پھسلانا ٭

تلوے سہلاتی ہیں پریاں خانۂ زنجیر میں ٭ وقت کا اپنے سلیماں ہے ترا دیوانہ آج (آتش)

تلوے کھجانا - یا کھجلانا - ہ - فعل متعدی (۱) دیکھو (تلوا کھجلانا)

(۲) صحرا نوردی چاہنا ؎

ہمیشہ تلوے کھجلایا کئے شوقِ بیاباں میں ٭ رہی نالاں ہمارے پاؤں کی زنجیر زنداں میں (آتش)

تلی - ہ - اسم مؤنث - تلا کی تانیث - پیندا - پیندی ٭

تلی - ہ - اسم مؤنث (پورب) جولاہے کی کوچی ٭

تلی - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک اندرونی عضو کا نام ہے جو سودا پیدا ہونے کا مقام ہے اور معدے کی بائیں جانب واقع ہے - سپرز - طحال - پلہی ٭ (جب حالتِ بخار میں پانی وغیرہ پینے سے بڑھ جاتی ہے تو اسکو تاب تلی کہتے ہیں)

(۲ - پورب) تِل - کنجد - ایک قسم کا غلہ جس کا تیل نکالتے ہیں (دلّی میں بلا تشدید اور پورب میں بالتشدید بولتے ہیں) ٭

تلی - ہ - اسم مؤنث - تِل - کنجد - (دیکھو تلی نمبر ۲) (جب تلوں کو دھو کر تیل نکالتے ہیں تو اُس تیل کو دھوئی تلی کا تیل کہتے ہیں)

تلے - ہ - تابعِ فعل (۱) اوپر کا نقیض - نیچے - زیر - پائین - تحت (۲) ماتحت ٭

تلے اوپر - ہ - صفت (۱) تہ و بالا - زیر و بالا - اوپر نیچے - گڈمڈ (۲) پے درپے - متواتر - لگاتار (۳) ایک کے اوپر ایک - یکے بعد دیگرے - مرۃً بعد اُخریٰ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تلے اوپر کی اولاد - ا - اسمِ مؤنث - وہ بچے جو ایک دوسرے کے بعد بلا فصل پیدا ہوں - ایک کی پیٹھ پر کا ایک ✦

(عورتوں کا خیال ہے کہ ان بچوں میں ہمیشہ کھٹا پٹی رہتی ہے) ✦

تلے اوپر ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) درہم برہم ہونا - تہ و بالا ہونا - انقلاب و انتشار واقع ہونا (جب دِل کے ساتھ کہینگے تو گھبرانے اور مضطرب ہونے سے عبارت ہوگی اور کبھی جی متلانے سے

تلے بندی - ا - اسمِ مذکر (ساہوکار) باقی نخاصل ✦

تلے پڑنا - ہ - فعلِ لازم - نیچے لیٹنا - آگے پڑنا ✦ زمین پر سونا ✦

تلے تلے دیکھنا - ہ - فعلِ متعدی - نیچی نظروں سے دیکھنا - خفیہ دیکھنا - چھپکر دیکھنا

تلے کا سانس تلے اوپر کا اوپر رہنا - ہ - فعلِ لازم - حیران و دم بخود رہنا - جھجک رہنا - ہکا بکا ہونا - متحیر ہونا ✦

تلے کے دانت تلے اوپر کے اوپر رہ گئے - محاورہ - منہ کھلا کا کھلا رہ گیا خواہ بباعثِ حیرت خواہ بباعثِ تاسف خواہ بباعثِ رنج و خوشی

تلے کی دنیا - یا - **زمین اوپر ہونا** - ا - فعلِ لازم - انقلابِ عظیم واقع ہونا -

تَلَیّا - ہ - اسمِ مؤنث - چھوٹا تالاب - تلاؤ کی تصغیر ✦

تلیٹی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) تلا - پیندا - تہ ✦ نیچے کی زمین (۲) دامن کوہ ✦ مضافاتِ کوہ (۳ - پورب) پکا فرش - تہ زمین (۴) نواحی - سواد - اطراف (۵ - ہندو) مُردہ کے کفن کا وہ کپڑا جو اسکے نیچے بچھایا جاتا ہے -

تَلَیچا - ہ - اسمِ مذکر - چھت کے نیچے کا وہ حصہ جو ڈاٹ سے کنگنی یعنے زہ تک ہوتا ہے - محراب سے اوپر کا حصہ ✦ اجارہ سے اوپر اور چھت سے تلے کا حصہ - عجب نہیں جو (تلے سے اونچا) کو تلیچا کر لیا ہو ✦

تلے دانی - ا - اسمِ مذکر (عو) قینچی - سوئی - بچپ وغیرہ رکھنے کا چھوٹا سا جزدان یا تھیلی ؎

دُور کر باجی سے سینے کو نہ متلانی سی ✦ پہلے تو یہ مری اطلس کی تلے دانی سی (رنگین)

(مولانا صہبائی کی رائے میں یہ لفظ تاہ دان یعنی طلا رکھنے کا ظرف تھا یا تانیث لگا کر سرمہ دانی کیطرح تلہ دانی کر لیا)

تِلیَر - ہ - اسمِ مذکر - ایک چھوٹے سے کالے پرند کا نام - جس کا گوشت نہایت لذیذ اور مقوی ہوتا ہے - مزاجاً گرم ✦

تَلیِین - ع - اسمِ مؤنث - ملیّن کرنا - نرم کرنا ✦

تَلینتڈی - ہ - اسمِ مؤنث (صحیح بکسر تا - ہندو) ہولی کا تیسرا دن جو دلینڈی کے بعد آتا ہے

تم - ہ - ضمیرِ مخاطب (۱) تو کی جمع - تعظیماً واحد کیواسطے بھی جائز ہے ؎

وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں روشناسِ خلق اے خضر ✦ نہ تم کہ چور بنے عمرِ جاوداں کے لئے (غالب)

تم بھی واعظ پھسل پڑو جس پر ✦ ایسی صورت کو دیکھتے ہیں ہم (مستید)

(۳) کبھی معشوق کی طرف بھی خطاب ہوتا ہے جیسے (مصرع) مجھ و اغط کہاں اور گلوم یہ کہاں

تم سے پھرے تو خدا سے پھرے - ا - کہاوت - ایک طرح کی سخت قسم اور واثق عہد ہے یعنے تم سے برگشتہ ہونا خدا سے خلاف ہوجانے کے برابر ہے ✦

تم سے خدا پناہ میں رکھے - ا - کہاوت - یعنے تمہاری بدذاتیوں سے خدا بچائے - تمہاری شرارتوں سے خدا محفوظ رکھے ✦

تم کا تو ناک کاٹی ہیں نہ چھوڑوں اپنی باتی - کہاوت (عو) (ضدی عورت کی نسبت بولتے ہیں) یعنی چاہے جیسی سزا دو میں اپنی عادت سے باز نہ آؤنگی) ✦

تم نے اُڑائیں ہمنے بھون بھون کھائیں - ہ - محاورہ (اطفال) یعنی ہمنے تمہاری چالاکی تمہارے ہی سر ڈالدی - تمہاری چالاکی چلی

تَماچہ - ا - اسمِ مذکر - تھپّڑ - طپانچہ ✦

(یہ لفظ فارسی رسم الخط میں طائے مہملہ سے طپانچہ لکھا جاتا ہے لیکن لکھنا تائے فوقانی سے واجب تھا - کیونکہ یہ لفظ فارسی ہے خانِ آرزو ہائے موقدہ سے طبانچہ بیان کرتے ہیں - مگر فصحائے عراق بائے فارسی سے اِس کا استعمال کرتے ہیں) ✦

تَماخرہ - ف - اسمِ مذکر - ہزل - مسخرگی - تمسخر ✦

(بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ وہ بات جو بطریقِ سرزنش کسی سے کہیں - مگر یہ معنے کسی معتبر لغات میں نہیں پائے گئے - بلکہ آجکل اردو میں اِس لفظ کو بولتے بھی نہیں) ✦

تَمادی - ع - اسمِ مؤنث (۱) مدت - درازی - دیر - عرصہ - طوالت (۲ - قانون) وہ میعاد جسکے گزر جانے سے نالش کا اختیار نہ رہے - شنوائی کی مدت کا گزر جانا - سماعتِ دعوے کی میعادِ معینہ کا نکل جانا ✦

تَمادیِ ایام - ف - اسمِ مؤنث (قانون) انقضائے میعاد - میعاد کا نکل جانا ✦

تَمارُض - ع - اسمِ مذکر - بے مرض اپنے تئیں بیمار بنانا - بیماری کا بہانہ کرنا ✦

تَماشا - ع - اسمِ مذکر (۱) لغوی معنی باہم پیدل چلنا - دوستوں کے ساتھ پاپیادہ سیر کرنا (۲ - ف - ا) دید - نظارہ - جیسے بوڑھے منہ مہاسے لوگ آئے تماشے ؎

دکھائی دی ہمیں کیفیتِ کونین ہستی میں ✦ نظر آیا خدائی کا تماشا بت پرستی میں (ظفر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۳-۱) سیر۔ لُطف۔ بہار۔ کیفیت ٭

تھی خبر گرم کہ غالب کے اُڑینگے پُرزے ٭ دیکھنے ہم بھی گئے تھے پہ تماشا نہ ہوا (غالب)

(۴) شعبدہ۔ بازی گری۔ بازیچۂ اطفال۔ بازیچہ۔ کھیل۔ ہلہلا (۵۔ ا۔ ف) مجمع۔ ہنگامہ۔ ہجوم۔ میلا ٹھیلا۔ بھیڑ۔ جیسے گرگہ چھوڑ تماشے جائے۔ ناحق چوٹے جلاؤ کھائے (۶۔ ا) نُمائش۔ دِکھائی۔ نمود۔ جیسے اصل بات اور ہی ہے یہ تو صرف تماشا ہے (۷۔ ف۔ ا) عجیب وغریب چیز۔ تعجب انگیز بات۔ اچنبھے کی بات۔ انوکھی بات۔ طُرفہ معجون۔ جیسے مزاج کیا ہے کہ اک تماشا گھڑی میں تولا گھڑی میں ماشا ٭

جمع کرتے ہو کیوں رقیبوں کو ٭ اِک تماشا ہُوا گلا نہ ہُوا (غالب)

(۸۔ ا) سوانگ۔ کرتب۔ بلاس (۹۔ ا) ٹھٹھا۔ ہنسی۔ ٹھٹول۔ دل لگی۔ تمسخر۔ مزاح۔ مذاق۔ ظرافت (۱۰۔ ا) رنگ رس ٭ عیش وعشرت۔ بھوگ بلاس (ہم کتابات میں) ٭

(تماشا عربی زبان میں تفاعُل کے وزن پر مشی سے تماشی تھا فارس والوں نے اسپر تصرف کرکے تقاضا۔ مولا۔ تمنا کی طرح اسکی یائے تحتانی کو الف سے بدل کر مختلف معانی میں استعمال کرلیا)

تماشابین۔ ع۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) ہر قسم کی سیر دیکھنے والا۔ سیلانی (۲ ا۔ باظہار نُون) عیاش۔ حُسن پرست۔ رنڈی باز۔ بدچلن۔ شہوت پرست۔ زناکار۔ اوباش (اس معنی میں یہ لفظ باظہار نُون تماشبین بولا جاتا ہے)

تماشابینی۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ رنڈی بازی۔ عیاشی۔ زناکاری۔ بدکاری۔ شہوت پرستی ٭ اوباشی (تماشبینی زیادہ بولتے ہیں ٭

تماشا خانم۔ ف۔ اسمِ مؤنث (عو) مسخری عورت۔ بلّی عورت۔ انوکھی عورت۔ طُرفہ معجون۔ نقلِ مجلس ٭

تماشا دکھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) سیر دکھانا۔ بہار دکھانا۔ لُطف دکھانا۔ مزہ دکھانا۔ کیفیت دِکھانا (۲۔ فعلِ لازم) سزا دینا۔ مزہ چکھانا۔ سارنا۔ پیٹنا۔ ٹھیک بنانا۔ خبر لینا ٭

تماشا دیکھنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) سیر دیکھنا ٭ کیفیت اُٹھانا (۲) کُشتی دیکھنا۔ جھڑپ دیکھنا ٭

تماشا کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ سوانگ کرنا۔ ناٹک کرنا۔ کرتب دکھانا ٭ نقل کرنا۔ روپ دھارنا۔ بھانگی دکھانا (۲) کسی کا تماشا کرنا۔ ہنسی اُڑانا۔ احمق بنانا۔

تماشا کرنیوالا۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ بازیگر۔ نٹ۔ حُقّہ باز۔ بھانمتی۔ مداری۔ بھانڈ۔ سوانگی ٭

تماشاگاہ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) سیرگاہ۔ منظر۔ وُہ جگہ جہاں بیٹھکر سیر دیکھیں

(۲) وُہ مقام جہاں اکثر تماشا ہوتا ہے۔ سوانگ گھر۔ ناچ گھر۔ تھیٹر۔ تماشاخانہ

تماشا ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) عجیب بات ہونا۔ انوکھی بات ہونا (۲) مزہ ہونا۔ لُطف ہونا (۳) انوکھا بننا۔ مسخرہ ہونا ٭

تماشائی۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ سیر دیکھنے والا۔ نظارہ کُن۔ سیلانی۔ تماشابیں

جان نثاری پر وہ بول اُٹھے مری ٭ ہیں فدائی کم تماشائی بہت (حالی)

تماشبین۔ ا۔ اسمِ مذکر (تماشابین کا مخفف) بدکار۔ عیاش۔ آوارہ ٭

تماشبینی۔ ا۔ اسمِ مؤنث (تماشابینی کا مخفف۔ رنڈی بازی۔ بدکاری۔ آوارگی۔ فسق وفجور ٭

تماشے کی بات۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ انوکھی بات۔ عجیب بات۔ اچنبھے کی بات

تماشے کی باتیں۔ ا۔ اسمِ مؤنث (۱) ایسی باتیں جن سے جی خوش ہو ٭ مزے کی باتیں۔ دل لگی کی باتیں۔ ہنسی مذاق کی باتیں ٭ عجیب باتیں (بچّہ کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)۔

تمام۔ ع۔ صفت (۱) پُورا۔ ثابت۔ سموچا۔ سالم۔ کامل (۲) کُل۔ سب۔ سارا۔ بالکل۔ سمپُورن (۳) اخیر۔ آخر۔ ختم (۴) تیار۔ لیس ٭

تمام تر۔ ع ٭ ف۔ تابعِ فعل۔ مُطلق۔ محض۔ بالکل۔

تمام کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) ختم کرنا۔ انجام پر پہنچانا۔ پُورا کرنا (۲ عو) باقی نہ رکھنا۔ کچھ نہ چھوڑنا۔ جیسے مار کر تمام کردیا۔ کام تمام کردیا وغیرہ ٭

تمام وکمال۔ ع۔ صفت (۱) سب کا سب۔ کُل۔ تمامہ۔ سرتاپا۔ از دولت تا آخر۔ بالکل۔ یکلخت (۲ تابعِ فعل) کامل طور۔ پُوری طرح بہمہ وجوہ۔ ہر طرح سے دانشگاف۔ پوست کندہ۔ کھول کے ٭

تمام ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) پُورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ آخر ہونا۔ ختم ہونا۔ (۲) مرجانا۔ خاک میں ملجانا۔ جان نکلجانا جیسے دو گھڑی میں بچّہ تمام ہوگیا (۳) بند ہوجانا (۴) ہوچکنا۔ خرچ ہوجانا۔ صرف ہوجانا۔ بجھنا۔ فرو ہونا۔ ٹھنڈا ہونا۔ گل ہونا ٭

تمامی۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) آخر۔ انجام۔ انت (۲) ایک قسم کا ریشمی رُوپہلی سُنہری تاروں کا بُنا ہُوا دھاری دار کپڑا ٭ اساوری ٭

تمباکو۔ ا۔ اسمِ مذکر (یہ لفظ امریکہ کی زبان میں Tobacco ٹبیکو تھا جسے پرتگالی ہند میں لائے۔ اصل میں ایک قسم کا پودا ہے جسکے پتے حقّہ میں پینے اور پان کے ساتھ کھانے میں آتے ہیں۔ ہندوستان میں اسکے ساتھ گڑ ملاکر ٹکیاں میں پیتے ہیں عوام اسے تماکو اور گڑ ملاکو کہتے ہیں۔ اس کا رواج جلال الدین اکبر کے وقت ۱۰۱۲ھ ہجری میں اوّل اوّل دکن میں پھر تمام ہند میں ہوا جسکی مفصل اور دلچسپ کیفیت وقائع اسد بیگ مشیر ومعتمد شہنشاہ اکبر سے اذ ایک

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لکھی جاتی ہے۔ ایک دفعہ اسد بیگ بیجاپور کو بھیجے گئے تھے۔ جو اُس زمانہ میں جنوبی ہند کی ایک پُرلطف خود مختار سلطنت تھی۔ انکے بیجاپور جانے کی غرض یہ تھی کہ شہنشاہ اکبر کے ایک بیٹے سے اس صُوبہ کے فرمانروا کی ایک لڑکی کی شادی کے بارے میں گفتگو کریں وہاں اِنہوں نے تمباکو کو پہلی مرتبہ دیکھا اور تھوڑا سا اپنے ہمراہ لیتے آئے جو بطور تحفہ بادشاہ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ یہ واقعہ ۱۶۰۴ء کا ہے۔ اسد بیگ لکھتے ہیں کہ میں نے بیجاپور میں کچھ تمباکو دیکھا چونکہ میں نے ہندوستان میں ایسی کوئی چیز نہیں دیکھی تھی۔ اس لئے میں تھوڑا سا اپنے ہمراہ لایا اور ایک خوبصورت مرصع حُقّہ تیار کرایا حُقّہ کا پیندا نہایت خوبصورت تھا اور اس کے دونوں سرے جواہرات اور مینا کاری سے آراستہ کئے گئے تھے لیکن مجھے حُسنِ اتفاق سے عقیقِ یمنی کی ایک مہنال نہایت عمدہ بیضوی مل گئی جس کو میں نے نیچے پر چڑھا دیا۔ اس کے علاوہ میں نے عمدہ سونے کی ایک چلم بنوائی تاکہ حُقّہ ہمہ نوع خوبصورت نظر آئے۔ فاضل خان نے مجھکو پان رکھنے کا ایک گلور یعنی گلوریوں کے رکھنے کا ظرف دیا تھا۔ میں نے اُسکو ایسے عُمدہ قسم کے تمباکو سے بھرا کہ اگر اسکی ایک بتی جلائی جائے تو چلم روشن ہو جائے میں نے ان کُل چیزوں کو خوبصورتی سے ایک چاندی کی طشتری میں آراستہ کیا۔ میں نے ایک خوبصورت نیچہ بھی بنوایا اور اُسے بھی سُرخ مخمل سے منڈھوایا جب حضور شہنشاہ اکبر میرے تحائف دیکھ چکے تو انھوں نے مجھ سے پوچھا کہ تُو نے اس قلیل عرصہ میں اتنی چیزیں کیونکر جمع کر لیں۔ اور اِن کی نگاہ طشتری اور اُس کے لوازمہ پر پھر پڑی اُنہوں نے کمال تعجب ظاہر کیا اور تمباکو دیکھا اور پُوچھا کہ یہ کیا چیز ہے اور کہاں سے آیا ہے۔ نواب خان اعظم نے جواب دیا کہ یہ تمباکو ہے کہ جو مکہ اور مدینہ میں مشہورِ عام ہے اور یہ صاحب بطور دوا کے حضورِ اقدس کی خدمت میں لائے ہیں۔ ہزمجسٹی نے اسکی طرف دیکھا اور حکم دیا کہ حُقّہ بھر کر پیش کیا جائے۔ چنانچہ حقہ بھر کر آیا اور اُنہوں نے پینا شروع کیا۔ اس پر بادشاہ کے حکیم نے اُنکو حُقّہ پینے سے منع کیا لیکن شہنشاہ اکبر نے ازراہِ عنایت خسروانہ جواب دیا کہ میں اسد بیگ کو خوش کرنے کیلئے ضرور پیونگا اور حقہ کی مہنال اپنے مُنہ میں لگا کر دو تین کش کھینچے حکیم کی عجیب حالت تھی۔ اِسنے بادشاہ کو اور زیادہ کش پینے نہ دیئے۔ اکبر نے مہنال اپنے مُنہ سے نکال لی اور خان اعظم سے کہا کہ اسکی آزمائش کریں چنانچہ خان اعظم نے بھی دو تین دم کھینچے اس کے بعد بادشاہ نے اپنے عطار کو بلایا اور اُس سے پُوچھا کہ اِسکے خواص بیان کرے۔ اُسنے جواب دیا کہ کتابوں میں اس چیز کا کوئی ذِکر نہیں مگر یہ کوئی نئی ایجاد ہے اسکا پیندا چین کا بنا ہوا ہے اور یورپین ڈاکٹروں نے اِسکی بڑی تعریف لکھی ہے پہلے حکیم نے کہا کہ یہ ایک غیر آزمودہ دوا ہے۔ جسکے بارے میں حکماء نے کچھ بیان نہیں کیا ہے پس ہم ایک غیر معلوم شے کے خواص سے حضورِ اقدس کو کیونکر مطلع کر سکتے ہیں۔ یہ موزوں اور مناسب نہیں ہے کہ اعلٰیحضرت اس شے کی آزمائش فرمائیں میں نے اِس حکیم سے کہا کہ انگریز ایسے ناتجربہ کار نہیں ہیں کہ اُنہیں اسکے مُتعلق کامل آگاہی حاصل نہو۔ انگریزوں میں ایسے ایسے عاقل اور دانا ہیں جو شاذ و نادر غلطی کرتے ہیں۔ پس تم بغیر آزمایش کیونکر اسکے خواص جان سکتے اور ایسی رائے دے سکتے ہو جس پر حکماء و فضلاء و امراء و اکابر بھروسہ کر سکیں کسی شے کا نیک و بد بغیر آزمایش کئے نہیں معلوم ہو سکتا۔ حکیم نے جواب دیا کہ ہم انگریزوں کی تقلید کرنا اور اس رسم کو اختیار کرنا نہیں چاہتے۔ جسکی ہمارے بزرگوں نے بلا آزمائش اجازت نہیں دی میں نے کہا کہ یہ

ایک عجیب و غریب شے ہے مگر دُنیا میں کوئی شے نہیں ہے جو حضرت آدم کے وقت سے ابتک کسی نہ کسی زمانہ میں عجیب و غریب نہ ہو اور وقتاً فوقتاً ایجاد نہ ہوئی ہو جب کوئی نئی چیز لوگوں میں رائج اور دُنیا میں مشتہر ہو جاتی ہے تو ہر شخص اُسکو کام میں لانے لگتا ہے۔ عُقلاء و حکماء کو ہر شے کے نیک و بد خواص اچھی طرح جانکر اُن پر رائے ظاہر کرنی چاہیئے یہ ضروری بات نہیں ہے کہ کسی چیز کے عُمدہ خواص یکبارگی ظاہر ہو جائیں مثلاً دارچینی جو سابقاً معلوم نہ تھی حال میں دریافت ہوئی ہے اور بہت سے امراض میں کام آتی ہے۔ جب شہنشاہ نے مجھکو حکیم سے مُناظرہ اور مُباحثہ کرتے سُنا تو وہ سخت متعجب ہوا اور بہت خوش ہو کر مجھکو دعائیں دیں اور خان اعظم سے کہا کہ تم نے سُنا۔ اسنے کیا عاقلانہ تقریر کی یہ بہت صحیح ہے کہ اگر ہم کسی ایسی شے کو اپنی کتابوں میں نہ پائیں جسکو اور قوموں کے عُقلا استعمال کرتے ہوں تو یہ واجب نہیں ہے کہ ہم اُسکا استعمال نکریں اور اُسکو نہ آزمائیں حکیم کچھ اور کہنے کو تھا کہ شہنشاہ اکبر نے اُسکو روک دیا اور مولوی کو بلایا مولوی نے اسکی بڑی تعریف کی لیکن حکیم مذکور کو کسیطرح اطمینان نہیں ہوا چونکہ میں اپنے ہمراہ بہت سا تمباکو لایا تھا۔ اسلیئے ہم نے بہت سا ارکین سلطنت اور شرفاء امراء میں تقسیم کیا۔ اور بہت لوگوں نے میرے پاس سے منگوا بھیجا۔ غرض بلا استثناء سب نے تمباکو کو استعمال کیا اور اسکا رواج پڑ گیا۔ اِسکے بعد سوداگروں نے تمباکو بیچنا شروع کر دیا اور تمباکو نوشی نے بہت جلد ترقی کی مگر ہز مجسٹی نے حُقّہ نوشی نہیں اختیار کی +

پرانی دُنیا میں تمباکو کے رواج کی ابتدا میں شہنشاہانِ وقت نے عوام میں اُسکی روز افزوں ترقی روکنے کی بڑی کوششیں کیں مگر سب بیکار ہوئیں جہانگیر نے اپنی یادداشت میں لکھا ہے +

چونکہ تمباکو نوشی کا بہت سے آدمیوں کی تندرستی اور دماغ پر بُرا اثر پڑا ہے لہٰذا میں نے حکم دیا کہ کوئی شخص تمباکو نوشی کی عادت نہ ڈالے۔ چونکہ شاہ عباس شاہ ایران اسکی بُرائی سے واقف تھے لہٰذا انہوں نے بھی ممالک ایران میں استعمالِ تمباکو کے خلاف ایک حکم صادر فرمایا تھا لیکن خان اعظم کو (تمباکو نوشی کی ایسی لت لگ گئی تھی کہ وہ چھوڑ نہ سکے بلکہ اکثر اوقات پیتے تھے) +

تمتمانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) دُھوپ کی گرمی یا بخار کے باعث چہرہ سُرخ ہو جانا۔ گرمی سے مُنہ لال ہو جانا ۔ ؎

کس کی نگاہِ گرم سے تھا شب وہ چار رُخ ۔ جو تمتما رہا ہے ترا لالہ وار رُخ (حسن)

(۲) چمکنا ۔ دمکنا ۔ جگمگانا ۔ ؎

تمتما جاتا ہے چہرہ چاند سا سُورج کیطرح ۔ دم بھر اُس جانِ نزاکت پر جو پڑ جاتی ہے دُھوپ ۔ (ناسخ)

(۳) گرم ہونا ۔ گرمانا ۔ ؎

نزاکت میں وہاں دو نرخ ہے اُس کے ۔ جو ہُوں رُو کشِ گُل و غنچہ کا کیا مُنہ
گُلِ خورشید کے سائے کے نیچے ۔ گیا جس شخص کا ہو تمتما مُنہ } (مصنف)

تمتماہٹ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) چہرہ کی سُرخی جو گرمی یا بُخار کے اثر سے ہو جاتی ہے (۲) چمک دمک (۳) گرمی ۔ حرارت (۴) آماس ۔ سُوجن +

تمثیل ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ مثال ۔ تشبیہ ۔ نظیر ۔ مُشابہت ۔ اوپما ۔ درشٹانت ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تمر

تمثیل دینا - ۔ فعلِ متعدی۔ مثال دینا۔ نظیر بیان کرنا۔ اُوپما دینا ✣

تمرُّد - ع ۔ اسم مذکر (۱) سرکشی۔ بغاوت۔ نافرمانی۔ عدول حکمی۔ گستاخی ✣ توہینِ عدالت (۲) ضد۔ ڈھٹائی۔ اڑ۔ خودسری ✣

تمرُّد شعاری - ف۔ اسم مؤنث۔ (قانون) عادتِ تمرّدی۔ سرکشی۔ نافرمانی ✣

تمرہندی - ع۔ اسم مؤنث۔ املی کا درخت اور اُس کا پھل مزاجاً اوّل درجہ میں سرد اور دوسرے میں خشک مُفید صفرا و مخرجِ اخلاط مُحترقہ ✣

تمسخر - ع ۔ اسم مذکر۔ مسخراپن۔ ٹھٹولی۔ ٹھٹھے بازی۔ ہنسی۔ کھِلّی ✣

تمسُّک - ع ۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے گرفت۔ پکڑ۔ مضبوطی سے پکڑنا (۲) ق۔ ۱ قانون اقرارنامہ۔ وہ نوشتہ جو قرض کی سند میں قرضدار قرضخواہ کو لکھ دیتا ہے تاکہ قانونی گرفت رہے ✣

تمسُّکِ مناطِ دعویٰ - ف۔ اسم مذکر (قانون) وہ اقرارنامہ جس پر دعوے کی بنیاد ہو

تمغا - ت۔ اسم مذکر۔ (۱) محصولِ چُنگی ✣ وہ مُہر جو سوداگری مال پر سرکار کی طرف سے لگائی جاتی ہے (۲) فرمانِ شاہی۔ عزت کا نشان ✣ بلّا۔ چپراس۔ عوام اِسکو تغما کہتے ہیں (۳) سند۔ جاگیر کی سند (۴) معافی یا انعامی زمین (۵) داغ۔ چرکا۔ بدنشان علامت (۶) سکہ۔ ٹھپّا (۷) ڈپلوما۔ میڈل۔ کارگزاری یا انعام وغیرہ کا نقرئی یا طلائی تمغا جو حاکم کی طرف سے زیبِ تن فرمانے کو دیا جاتا ہے ✣

تمغا بٹھانا - ۔ فعلِ متعدی۔ (عو) سکّہ بٹھانا۔ حکومت بٹھانا۔ رُعب بٹھانا یا جمانا۔ تحکم جتانا (تغمہ بٹھانا زیادہ بولتے ہیں)

تمکنت - ع ۔ اسم مؤنث (۱) قُدرت۔ اختیار۔ زور۔ حکومت ✣ عزت (۲) عزت جتانا۔ مرتبہ ظاہر کرنا ✣ غرور۔ گھمنڈ۔ تکبر۔ نخوت۔ مان۔ نمود۔ تعلّی۔ ٹیپ ٹاپ۔ شان و شوکت ✣ دبدبہ ✣

تمکنت کرنا - ۔ فعلِ لازم (عو) اترانا۔ نخوت کرنا۔ تعلّی کرنا۔ دُون کی لینا ✣

تمکین - ع ۔ اسم مؤنث (۱) طاقت۔ زور۔ بل (۲) عزت۔ توقیر۔ مرتبہ وقار۔ قدر (۳) شان و شوکت۔ دبدبہ۔ جاہ و جلال۔ کرّوفر۔ عظمت۔ شکوہ ✣

تملُّق - ع ۔ اسم مذکر۔ نرمی۔ ملائمت ✣ خوشامد۔ چاپلوسی۔ لَلّو پتّو ✣

تملیک - ع ۔ اسم مؤنث۔ مالک بنانا۔ ملکیت دینا ✣

تملیک نامہ - ف۔ اسم مذکر (قانون) اصلیت نامہ کے علاوہ وہ تحریر جس کے ذریعے سے کسی اور کو جائداد کا مالک بنایا جائے ✣

تُمَن - ت ۔ اسم مذکر۔ مخففِ تومان (۱) دس ہزار (۲) رسالہ۔ پلٹن۔ گروہِ سپاہ ✣ ٹرُپ ✣ سواروں کا دستہ ✣ سوسو آدمیوں کا فریق جس میں ایک نشان۔ باجہ اور عہدہ دار ہوتا تھا جسے انگریزی میں کمپنی کہتے ہیں یہ تعداد دہلی کے شاہانِ مغلیہ میں رائج تھی (۳) ایک سکۂ طلا جو ساڑھے چار روپے کا ہوتا ہے پہلے بیس روپے کا ہوتا تھا ✣

تمہر

تُمن دار - ف ۔ اسم مذکر۔ رسالدار۔ رسالہ کا کمانیر ✣

تمن دارنی - ۔ اسم مؤنث۔ تمندار کی بیوی۔ رسالدارنی ✣

تمنّا - ع ۔ اسم مؤنث۔ خواہش۔ درخواست۔ آرزو۔ اُمید۔ چاہ۔ شوق۔ اشتیاق ✣

تمنچہ - ف ۔ اسم مذکر (۱) تفنگچہ۔ پستول۔ ایک قسم کی چھوٹی بندوق (۲) (لشکری) بچکانہ چھوٹا سا معشوق ✣

تمنچہ داغنا - ۔ فعلِ متعدی۔ تمنچہ چھوڑنا یا سر کرنا۔ پستول چلانا۔ پستول مارنا ✣

تموّج - ع ۔ اسم مذکر (۱) موج زنی۔ ہلوریں مارنا۔ لہریں اُٹھنا۔ تلاطم۔ تحریک۔ جوش

تموّل - ع ۔ اسم مذکر۔ دولت مندی۔ ثروت۔ مالداری ✣

تمہارا - ہ۔ ضمیر مضاف الیہ (۱) تم سب کا۔ تہارا۔ تھارا (۲) آپ کا۔ حضور کا ✣

تمہارا سر - ۔ کلمۂ نفرین (جب کسی مُستفسر کو غلطی پر دیکھتے یا اُس سے ناراض ہوتے ہیں تو جواباً یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ لیکن اپنے سے کم مرتبہ والے یا برابر والے سے بول سکتے ہیں) ؎

پوچھتا ہوں جو اُن سے رازِ دہن ۔ جل کے فرماتے ہیں تمہارا سر (نامعلوم)

تمہارا کلیجہ - ۔ کلمۂ نفرین (عو) جب کوئی شخص کسی کے مزاج کے خلاف کوئی بات کہتا یا پوچھتا ہے تو اُس کے جواب میں یہ لفظ کہا جاتا ہے ✣

تمہارا مال سو ہمارا مال اور ہمارا مال سو ہیں ہیں - ۔ (محاورہ) خودغرض آدمی کی نسبت کہتے ہیں جو دوسرے کا مال تو لے لے اور اپنی دفعہ ہنس کر رہ جائے ✣

تمہارے - ۔ ضمیر مضاف الیہ۔ تم سب کے ✣ آپ کے ✣

تمہارے لڑکے بھی کبھی گھٹنوں چلیں گے - ہ۔ تمہارے لڑکے بھی کبھی پاؤں چلیں گے تم بھی کبھی صاحبِ اولاد ہوگے ✣ تمہارا مزاج بھی کبھی راستی پر آئیگا

تمہارے مُنہ میں گھی شکر - ۔ (محاورہ) خدا تمہارا کہنا راست لائے ✣ (حسبِ مُرادبات کے جواب میں یہ دُعا دیتے ہیں یعنی تمہارا مُنہ میٹھا ہو)

تمہید - ع ۔ اسم مؤنث۔ فرش بچھانا ✣ کسی مضمون کی اُٹھان۔ کسی بات کی تقریب ✣ دیباچہ ✣ آغاز۔ عنوان۔ مقدمہ۔ خطبۂ کتاب ✣

تمہید اُٹھانا - ۔ فعل لازم۔ کسی مضمون یا کسی بات کی تقریب کرنا۔ کسی امر کا ڈول ڈالنا۔ ابتداء کرنا۔ آغاز کرنا۔ عنوان شروع کرنا ✣

تمہید کرنا - ۔ فعل لازم۔ کسی بات کا مقدمہ پیش کرنا۔ تقریب کرنا

تمیز - ع ۔ اسم مؤنث (۱) علیحدہ کرنا۔ جُدا کرنا (۲) شناخت۔ پہچان (۳) فرق۔ تفاوت (۴) جلیج۔ انداز (۵) عقل۔ دانش۔ ہوش۔ گیان۔ شعور۔ عقلِ سلیم (۶) ادب۔ قاعدہ۔ اہلیت ✣

تمیزدار - ع ۔ ف۔ صفت۔ ذی شعور۔ مؤدب۔ اہل۔ لائق۔ ہوشیار ✣ سلیقہ مند

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تُن - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) ایک درخت کا نام جس کی لکڑی سُرخ اور مہاگنی سے مُشابہ ہوتی ہے۔ اِس کے کِواڑ۔ میز۔ کُرسی۔ صندوق وغیرہ بناتے ہیں۔ (۲) تُن کا پھول جس سے زرد رنگ رنگتے ہیں ✚

تَن - ف - اِسمِ مذکّر۔ جسم۔ بدن۔ دیہ۔ پنڈا۔ ڈیل۔ سر بریدہ جُثّہ۔ گات۔ انگ ✚

تَن آسانی - ف - اِسمِ مؤنّث۔ جسمانی تکلیف سے بچنا۔ آسایش۔ آرام طلبی۔ سہل انگاری ✚

تَن پَرور - ف - صفت۔ تن آسا۔ آپ خورا۔ دی اپ مُرادی۔ شکم بندہ ✚ خود غرض۔ آرام طلب ✚ راحت پسند ✚

تَن پَروَری - ف - اِسمِ مؤنّث۔ خود غرضی۔ آرام طلبی ✚

تَنِ تنہا - و - تابعِ فعل (ع و) جریدہ۔ دم نقد۔ اکیلا۔ اپنے دم سے ✚

تَن دِہ - ف - اِسمِ مذکّر (۱) ساعی۔ کوشش کرنے والا۔ دِل سوز (۲) محنتی۔ زحمت کش ✚

تَن دِہی - ف - اِسمِ مؤنّث (۱) سعی۔ کوشش۔ دلسوزی ✚ تجسّس (۲) محنت ✚ زحمت کشی ✚ پرسرم۔ جانفشانی ✚

تَن دینا - و - فعلِ لازم۔ توجّہ کرنا۔ مُتوجّہ ہونا ✚ کوشش کرنا۔ سعی کرنا۔ جانفشانی کرنا ✚ زحمت کشی کرنا ✚

تَن کو لگنا - و - فعلِ لازم (۱) دِل پر اثر کرنا۔ جیسے ؎

جس کے تن کو لگی ہو وُہ جانے　　دُوسرے شخص کی بلا جانے۔ (نامعلوم)

(۲) انگ لگنا۔ جزوِ بدن ہونا۔ ہضم صحیح ہونا ✚

تَن کی تَپت بُجھانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (ہندو) اِشتہا بُجھانا ✚ بھوک میں کھانا کِھلانا۔ جیسے ہے کوئی اِیسا ہر کا مودی تن کی تپت بُجھائیگا (ہندو فقیروں کی صدا)

تَن لَگو - ہ - صفت (ہندو ع و) جان نثار ✚ ساتھی۔ ساتھ رہنے والا۔ انگ لگو ✚ دوست ✚

تَن مَن - ہ - اِسمِ مذکّر۔ رُوح و قالب۔ جسم و جان ✚

نیہ نگر کی ریت ہے تن من دینو کھوئے
پیت ڈگر جب پگ دھرا ہوتی ہوئے سو ہوئے　}دوہا۔

تَن مَن ایک ہونا - و - فعلِ لازم۔ دو قالب ایک جان ہونا۔ گہرا دوست ہونا۔ جانی دوست ہونا۔ یارِ غار ہونا۔ مُحبِّ صادق ہونا ✚

تَن مَن سے - ہ - تابعِ فعل۔ دِل و جان سے۔ بطیبِ خاطر ✚

تَن مَن مارنا - ہ - فعلِ لازم (۱) جسمانی اور نفسانی خواہشوں کو مارنا۔ اپنے کو مٹانا۔ خاک میں مِلانا۔ حرص و ہوا کو چھوڑنا (۲) نہایت کوشش کرنا (۳) خاموش ہونا۔ ضبط کرنا۔ چُپ رہنا ✚

تَن مَن وارنا - ہ - فعلِ لازم۔ دِل و جان سے نثار ہونا۔ جان قربان کرنا۔ جان نثاری کرنا ✚

تِن - ہ - ضمیرِ غائب (متروک) وُہ۔ اُن ✚

تَننا - ہ - فعلِ لازم (۱) کھچنا۔ کشیدہ ہونا (۲) سیدھا ہو کر بیٹھنا (۳) پھیلنا۔ دراز ہونا (۴) پھولنا۔ بھر کر موٹا ہونا جیسے مشک تننا (۵) اینٹھنا۔ اکڑنا۔ سینہ اُبھارنا اور دِکھانا (۶) کھڑا ہونا۔ گڑنا۔ جیسے خیمہ تننا (۷) طُول پکڑنا۔ جیسے مُقدمہ تننا (۸) میعاد ہونا۔ قید ہونا۔ جیسے چار برس کو تن گیا (۹۔ متعدی) پورنا۔ پھیلانا۔ جیسے جالا تننا۔ گوٹا تننا ✚

تَنا پا - ہ - اِسمِ مذکّر (متروک) غرورِ جوانی۔ گھمنڈ ✚

تَنا خوری - ا - اِسمِ مؤنّث۔ صحیح (تنہا خوری) (عوام) (۱) شکم پروری۔ تن پروری (۲) آپا دھاپی۔ خود غرضی۔ اپنا ہی بھلا چاہنا (۳) تنہائی۔ مجہُوری۔ اکیلاپن۔ اکل کھرا پن

تَناریری - س - اِسمِ مؤنّث۔ (عوام تا تا ریری) (۱) چند مُعیّن کلمے جو گویّے گانا سیکھنے میں استعمال کرتے ہیں (۲) کھڑاک۔ جھگڑا۔ بے لُطف راگ۔ بیوقت کی راگنی جیسے کہاں کی تناریری لگا رکھی ہے ✚

تَنازُع - ع - اِسمِ مذکّر (۱) باہمی نزاع۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ مناقشہ ✚ دنگا۔ فساد۔ تضیہ۔ تکرار۔ راڑ۔ باہم جھگڑا کرنا (۲) رنجش۔ بُغض۔ عداوت۔ نفاق۔ مخاصمت۔ خصومت۔ دشمنی ✚

تَناسُب - ع - اِسمِ مذکّر (۱) باہم نسبت ہونا۔ مُناسبت۔ موزونیت۔ خوبصورتی۔ باہمی تعلّق۔ باہمی مُطابقت۔ موافقت (۲۔ قانون) رشتہ ✚ ملاپ ✚

تَناسُبِ اعضا - ع - اِسمِ مذکّر۔ تمام اعضا کا اپنے اپنے انداز اور موقع سے ٹھیک ہونا۔ اعضا کا سڈول ہونا۔ موزونیِ اعضا ✚

تَناسُخ - ع - اِسمِ مذکّر۔ آواگون۔ ایک صُورت سے دُوسری صُورت میں پڑنا۔ رُوح کا ایک قالب سے نکل کر دُوسرے قالب میں آنا۔ بار بار جنم لینا۔ جُون بدلنا۔ چولہ بدلنا ✚

تَناسُل - ع - اِسمِ مذکّر۔ نسل بڑھانا ✚ اولاد جنوانا۔ سنتان بڑھانا ✚

تَنانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) کھینچنا۔ لمبا ہونا۔ دراز ہونا۔ تننا (۲۔ عوام) محفوظ ہونا۔ خیزی ہونا۔ شہوت سے عضوِ تناسل کا کھڑا ہونا۔ چھنا تانا۔ ہوشیار رہونا۔

(۳) ہندو) جھنکار ہونا۔ کسی صدمہ سے سنسناجانا۔ جھنجھنانا (۴) زخم کا پھٹاپڑنا۔ ورم کے مارے سخت تکلیف ہونا۔ تڑخ جانا۔

تَناؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کھنچاؤ۔ کشش۔

تَناوَر۔ ف۔ صفت۔ قوی جُثّہ۔ فربہ جسیم۔ مسٹنڈا۔ موٹا۔ قوی مضبوط بل شل۔ تن و توش والو۔

تَناوُل فرمانا۔ یا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کھانا نوش فرمانا۔ طعام کھانا۔ بھوجن کرنا۔ رسوئی جیمنا۔

تَنبا۔ یا تنبان۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا ڈھیلا ڈھالا پاجامہ۔ غرارہ دار پاجامہ۔

تنبو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ڈیرہ۔ خیمہ۔ خرگاہ۔ پال۔ شامیانہ۔ نمگیرہ۔ بے چوبہ۔

تنبور۔ ا۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا انگریزی ڈھول۔ طبل۔ انگریزی باجا۔

تنبورچی۔ ا۔ اسم مذکر۔ تنبور بجانے والا۔ ڈھول نواز۔ ڈھولچی۔

تنبورا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا باجا جس میں ستار کی طرح تین تار لگے ہوئے ہوتے ہیں چونکہ تونبے میں لکڑی لگا کر اس میں یہ تار باندھ دیتے ہیں۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا یہ ہندوستان کا قدیمی باجا ہے۔

مثال: تار تنبورا الگ ہم سب رہتے ہیں * ذرا چھیڑے سے ملتے نہیں ملائے جبکہ جی چاہے (نامعلوم)

تنبول۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا پتا جو ہندوستان میں عورتیں کثرت سے کھاتی ہیں۔ پان (۲) ایک جاہل عورتوں کی رسم جس میں شب زفاف کی صبح کو میکے سے ستھورے کے ساتھ پان کے مرکب عرق کا شیشہ دلہن کے پینے کے واسطے آتا ہے یہ عرق اس ترکیب سے بنایا جاتا ہے کہ بہت سے پان اور کتھا چونہ انداز کے موافق ڈالکر پانوں کو گھل لیتے ہیں پھر جوز قرنفل چھوٹی الائچی اور قند گھولکر شربت سا بنا لیتے ہیں اس میں انکا خیال یہ ہے کہ دلہن کے جسم میں اسکے پینے سے زفاف کی ناتوانی کے عوض خون پیدا ہو جاتا ہے۔ اب اسکا رواج شاذونادر ہے۔

پھر بلائی ٹے بہانے مجھے تنبول کے * جی میں آتا ہو کہ کچھ کہہ بیٹھے منہ کھول کے (رنگین)

(۳) ایک درخت کا نام جسکے پتے سلسلے سے مشابہ ہیں (۴) پنجاب بیاہ شادی کی ایک رسم کا نام جس میں نیوتہ کے طریق پر عزیز و اقارب اور دوست احباب حسب مقدور نقدی دیتے ہیں (۵) پنجاب۔ ہندو وہ روپیہ جو تنبی چھونے یا وداع کے وقت خواہ نھاپے کے آگے جاکر دولہا چھند سناکر اپنی سسرال والوں سے نیگ کے طور پر لیتا ہے پس اس وقت کے رسم کی نقدی کو تنبولی سے تعبیر کرتے ہیں۔ چنانچہ

مثال سے ظاہر ہے۔

چھ چاول چھنگا چاول چھ چاول پر دھان * ہاتھی گھنگوں گھوڑا منگوں ورمنگوں غلام } چند
اسی تولے سونا منگوں ٹھروں کا تنبول * جنئے میرے سسر سوہرا جن رکھا میرا بول

تنبول آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ لگام کے صدمہ سے گھوڑے کے منہ سے خون نکلنا۔ لگام کی کھچاوٹ سے منہ چھلنا۔

تنبول پینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پان کا مرکب عرق پینا۔

تنبولن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پنواڑن۔ پان بیچنے والی عورت۔

تنبولی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پنواڑی۔ پان بیچنے والا (۲) ایک قوم جس کا پیشہ پان بیچنے کا ہے۔

تَنَبُّہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ عبرت۔ نصیحت۔ دھمکی۔ تنبیہ۔ آگاہی۔ خبرداری۔

تنبیا جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ برسات کی ہوا سے گوٹہ کناری کا رنگ تانبے کی مانند ہو جانا۔ ماند پڑجانا۔

تَنبِیہ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) جتلانا (۲) آگاہی۔ واقفیت۔ خبرداری۔ تاکید (۲) پند۔ نصیحت۔ عبرت (۳) ا۔ تاکید۔ حکمی پیغام دینا (۴) جھڑکی۔ ملامت۔ گھرکی۔ چشم نمائی۔ تہدید۔ سزا۔

تَنَت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ٹھیک وقت۔ عین موقع۔ حاجت۔ ضرورت۔ موقع وقت (۲) اخیر۔ انجام۔ انتہا۔ توڑ (۳) نازک حالت۔ نازک وقت۔ اخیر وقت

تَنتر۔ ہ۔ دگنواں۔ مذکر۔ ایک شاستر کا نام جس میں مہادیو اور پاربتی جی کا مکالمہ ہے (۲) منتر۔ منتر جنتر۔ ٹونا۔ ٹوٹکا۔ جادو۔

تَنتری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گویا۔ قوال۔ مطرب۔ مغنی۔ خنیاگر۔ بجنتری سماجی۔ گائک۔ سپیروائی (۲) ایک قسم کا باجا جس میں تار لگے ہوئے ہوتے ہیں

تنت کار (اسم مذکر) (تانت کار) سازندہ۔ ساز بجانے والا۔ گویا۔ مغنی۔ بجنیا۔ سارنگیا۔ ستار باز

جہانتک کہ تھے گائک اور تنت کار * لگے گانے اور ناچنے ایک بار (میر حسن)

تُن تُن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ستار و تنبور وغیرہ یعنی تاروں کے ساز کی آواز

تَنتنا۔ ا۔ اسم مذکر (ع صحیح ع طنطنہ) (۱) کر و فر۔ دبدبہ (۲) حکومت۔ تحکم (۳) غصہ۔ تیہا۔ خشم۔ غضب۔

تَنتنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پھنپھنانا (۲) سنسنانا (گھورب) جھنجھنانا۔

تنتناہٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) ورم۔ سوجن (۲) تکلیف درد جو سوزش سے ہو۔ سوزش۔ جھانجھ۔ جھارشت۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تنتنی - ہ - اسم مؤنث (۱) چھوٹا ستار - ستاری - سارنگی - دوتارا - جیسے
اپنی اپنی تنتنی اپنا اپنا راگ - تنتنی بجاتے میاں کھائے شکر گھی -
اس نوکری کی ایسی تیسی ابکے بجے جی (۲) بچوں کے ایک کھلونے
کا نام جیسے اکتاری کہنا چاہیئے ✦

تن پھن - یا - تن فن کرنا - ہ - فعل لازم (تکلفی) خشم آلودہ باتیں
کرنا - جلی بھنی باتیں کرنا ✦

تنخواہ - ف - اسم مذکر - مہینا - مشاہرہ - طلب - درماہہ - مواجب - ماہانہ - ماہیانہ

تنخواہ دار - ف - اسم مذکر - تنخواہ پانے والا - وہ نوکر جسے درماہے پر
نوکر رکھیں - ملازم ✦

تنخواہِ ذاتی - ف - اسم مؤنث نجی کی تنخواہ - اپنی تنخواہ ✦

تند - ف - صفت (۱) تیز - چرپرا - تیکھا - جھلا (۲) خونخوار - جلاد - غضبناک -
غصیل (۳) سخت - کڑا (۴) وہ آنکھ سریع الاثر (۵) تلخ - کڑوا ✦

تندخو - ف - صفت - بدمزاج - جھلا - زود رنج - بدخو - چڑچڑا - غصیل - غضبناک

تند رفتار - ف - صفت - تیز رفتار - زود رو - باد رفتار ✦

تندمزاج - ف ✦ ع - صفت - دیکھو (تندخو) ✦

تندرست - ف - صفت - مرکب از (تن + درست) بھلا چنگا -
ہٹا کٹا - صحیح سالم - نروگا - سکھی جیو -

تندرستی - ف - اسم مؤنث - صحت - سلامتی - درستی ✦

تندور - ا - اسم مذکر صحیح تنور - بھٹی - مطبخ - گلخن - روٹی پکانے کا تغار ✦

تندور جھونکنا - ا - فعل لازم - تنور گرم کرنا - بھٹیارے کا کام کرنا

تندی - ف - اسم مؤنث (۱) تیزی - چرپراہٹ (۲) سختی - خشونت (۳) غصہ
غضبناکی - بدمزاجی (۴) خیزی - نعوظ - ایستادگی ✦

تندیل - ہ - صفت - توندل - بڑے پیٹ والا - بڑھ پیٹو - پھال پیٹیا - فربہ

تنزل - ع - اسم مذکر - اترنا - درجے سے کم ہونا - درجہ ٹوٹنا - زوال
گھٹتی - گھٹاؤ - کمی - تخفیف ✦

تنزل ہونا - ا - فعل لازم - گھٹنا - درجہ ٹوٹنا - تخفیف میں آنا ✦

تنزیہ - ع - اسم مذکر - پاک کرنا - صاف کرنا - اخلاط فاسدہ کو خارج کرنا - تنقیہ کرنا ✦

تنسیخ[1] - ع - اسم مؤنث (۱) مٹانا - میٹنا - خاک کرنا - نیست و نابود کرنا (۲) قانون
منسوخ کرنا - رد کرنا - باطل کرنا ✦

تنسیخ تبنیت - ع - اسم مؤنث - قانون متبنی کرنے کی منسوخی -

گود لینے کی نامنظوری ✦

تنصیف - ع - اسم مؤنث (از نصف) برابر کے دو ٹکڑے کرنا - آدھوں آدھ
کرنا - دو برابر حصوں میں تقسیم کرنا جیسے تنصیف دائرہ و خط وغیرہ ✦

تنفر - اسم مذکر - نفرت - اکراہ - ناگواریدگی - بیزاری ✦

تنفس - ع - اسم مذکر - سانس لینا ✦ دم لینا ✦ ہانپنا - دم کشی ✦

تنقیح - ع - اسم مؤنث (۱) کسی چیز کو زوائد و عیوب سے پاک و صاف کرنا -
خالص کرنا (۲) فیصلہ - صفائی (۳) قانون تحقیق - تفتیش - کھوج - تفحص
مدعی و مدعا علیہ سے ثبوت مقدمہ کے لئے تحریری استفسار - ثبوت طلبی ✦

تنقیح کرنا - ا - فعل لازم (۱) فیصلہ کرنا - صفائی کرنا (۲) تحقیق کرنا -
تفتیش کرنا (۳) حساب کتاب کی جانچ پڑتال کرنا (۴) قائم کرنا - مقرر
کرنا - جمانا (۵) چکانا - چکتا کرنا ✦

تنقیہ - ع - اسم مذکر (۱) آنتوں کو صاف کرنا - جلاب لینا - صاف کرنا -
جیسے تنقیۂ دماغ (۳) فیصلہ - چکوتا ✦

تنک - ہ - صفت (گنوار) ذرا - ذرا سا - تھوڑا - کچھ - قدرے - جیسے تنک سا ✦

تنک - ا - صفت - خفیف - کمزور - نازک - کم - لطیف - اوچھا - تنگ - حقیقت

تنک ظرف - ف - ع - صفت - اوچھا - برتن - کم ظرف - کمینہ - کم حوصلہ

تنک دل - بھوڑے دل کا - پیٹ کا ہلکا - وہ شخص جسے بات نہ پچے

تنک مزاج - ف + ع - صفت - تیز مزاج - کرودھی - زود رنج -
نازک مزاج - چڑچڑا ✦

تنکا - ہ - اسم مذکر (۱) گھانس کا ڈنٹھل - گھانس کا پیٹھا - ڈانٹھی - پرال
خس - برگ کاہ - سینک (۲ - گنوار) ان کا - اس کا - انہوں کا ✦ جن کا ✦
اٹھا بگولا پریم کا تنکا چڑھا اکاس ✦ تنکا تھا تن میں ملا تنکا تنکے پاس

تنکا اتارے کا احسان ماننا - ا - فعل لازم - ذرا سے
احسان کو بہت بڑا احسان ماننا - بڑا گن ماننا ○
اتارا تونے تو سر تن سے اس شامت کے مارے کا ✦ ارے احسان مانوں سر سے تنکا اتارے کا (ذوق)

تنکا دانتوں میں لینا - یا - پکڑنا - یا - ہ - فعل لازم (ہندو) (۱)
تنکا منہ میں لینا } عجز کرنا - ہا ہا کھانا - گڑگڑانا
(۲) جی دان مانگنا - جاں بخشی چاہنا - امان مانگنا - پناہ مانگنا (۳) مغلوب ہونا

تنکا سر سے اتارنا - ا - فعل لازم - کسی پر خفیف احسان کرنا
تھوڑا سا احسان کرنا ✦

[1] چونکہ اس کا مادہ نسخ ہے اور نسخ باب تفعیل سے نہیں آتا اس وجہ سے لفظ تنسیخ عربی ناخواندہ منشیوں یا مترجموں کی گھڑت ہے ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تنکا نہ رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بالکل صفایا ہوجانا کچھ باقی نہ رہنا۔ ایسا لُٹنا کہ کچھ نہ رہنا۔ جھاڑو پھر جانا (۲)۔ دُعائے بد) مُفلس ہوجانا۔ فقیر ہوجانا۔ کنگال ہوجانا۔ قلاش ہوجانا ؛

تنکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) (۱) ناراض ہونا۔ بگڑنا۔ خفا ہونا۔ تر بتر ہونا۔ جھلّانا۔ جیسے تنک کر چلی گئی۔ تنک کر بولی کہ میں تمہارے مُنہ نہیں لگتی۔ (ہنود بفتح تائے فوقانی بھی بولتے ہیں) (۲)۔ عوام) پھڑ پھڑانا۔ بے چین ہونا بیقرار ہونا۔ مضطرب ہونا ؛

تُنکی۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ ایک قسم کی نہایت باریک اور خستہ روٹی (فقرہ) روٹی ہے تو وہ کراری کرم کرم جیسے تنکی ؛

تنکے۔ ہ۔ (تنکا کی جمع) بہت سے تنکے ؛ (دیکھو تنکا)

تنکے چُننا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) نشہ کے عالم میں بدحواس ہونا۔ نشہ میں دیوانہ بنتا۔ مبہوت ہونا۔ مخبوط الحواس ہونا۔ دیوانوں کے سے کام کرنا (۲) پاگل ہوجانا۔ مجنوں ہوجانا۔ سودائی ہوجانا۔ باؤلا ہونا۔ وحشی ہونا ؎

باغباں آنا نہیں گلگشت کو وہ رشکِ گُل ۔ تنکے اب چننے لگا دیوانہ گلچیں ہوگیا (ناسخ)

(۳) مفتوں و فریفتہ ہونا۔ والہ و شیدا ہونا ؛

خوب رو لاکھ جہاں میں ہیں کوئی ہشیار سُنے ۔ پر تجھے دیکھے تو تنکے سر بازار چُنے (معروف)

تنکے چنوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پاگل بنانا۔ دیوانہ بنانا۔ باؤلا بنانا۔ وحشی بنانا۔ سودائی بنانا ؎

باعثِ وحشت ہوئی بے اعتنائی آپ کی ۔ تنکے چنوانے لگی ہم سے جدائی آپکی (امانت)

(۲) فریفتہ کرنا۔ مفتوں کرنا۔ خراب و خستہ پھرانا۔ آوارہ پھرانا ؎

موئی نے تمہیں سے عاشق کو تنکے چنوائے ۔ چھگانا کی تھی وہ قربان گلوئی لیلا (نازنین)

تنکے کا سہارا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ذرا سی مدد۔ تھوڑی سی ڈھارس۔ جیسے ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہے ؎

قلزمِ عشق میں تنکے کا سہارا مت ڈھونڈ ۔ آسرا وہ نہیں لیتے جو خدا رکھتے ہیں (آتش)

تنکے کا پہاڑ کر دکھانا۔ فعلِ لازم۔ چھوٹی سی بات کو بہت بڑھا دینا۔ رائی پہاڑ بنانا (۲) خدا تعالےٰ کا اپنی قُدرتِ کاملہ سے ادنےٰ کو اعلےٰ مرتبہ پر پہنچا دینا۔ گدا کو بادشاہ بنا دینا ؎

غالب کو دیوے قوتِ دل اس نحیف کو ۔ تنکے کو جو دکھائے ہے پل میں پہاڑ کر (میر تقی)

تنکے کی اوٹ۔ یا۔ اوجھل پہاڑ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ذرا سی بات میں کسی بڑی بات کا مخفی ہونا۔ ہر چیز میں ایک مخفی اور مختص کیفیت کا ہونا۔ تھوڑی سی آڑ میں بہت کچھ چھپ جانا ؎ معروف

وہ تجھی میں ہے جسے ڈھونڈے ہے تو مرشد سے پوچھ
کہتے ہیں تنکے کی اوجھل ہے اے غافل پہاڑ

(۲) عقدۂ مالاینحل کا کسی سہل تدبیر سے حل ہو جانا ؛ (بعض اوقات شعبدہ کے موقع پر بھی بولتے ہیں) ؛

تَنگ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ تھیلا۔ گون ؛

تَنگ۔ ف۔ صفت (۱) نقیضِ فراخ۔ ضیّق۔ سکڑا ؛ کم چوڑا ؛ بھچا ہُوا (۲) چُست۔ بھنسا ہُوا (۳) کم۔ تھوڑا۔ قلیل ؛ نازک ؛ اوچھا (۴) غریب مفلس محتاج۔ مُصیبت زدہ (۵) عاجز۔ زچ۔ مغلوب۔ ناچار (۶) مُشکل۔ دُشوار (مرکبات میں) (۷) اسمِ مذکر۔ گھوڑے کی پیٹی۔ چار جامہ کسنے کی نواڑ یا چوڑا فیتہ۔ بیل یا گدھے وغیرہ کا کمر بند ؛

تنگ آنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ عاجز آنا۔ ناچار ہونا۔ ضیق میں آنا۔ مجبور ہونا۔ دِق ہونا ؛ بیزار ہونا۔ گھبرا جانا۔ تھک جانا ؛

تنگ پکڑنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سخت گرفت کرنا۔ عاجز کرنا۔ زچ کرنا۔ چاروں طرف سے مجبور کرنا (۲) گھوڑے کی لگام کو تنا ہُوا رکھنا۔ لگام کو کھچا ہُوا رکھنا ؎

او شہسوارِ حُسن زیادہ پکڑ نہ تنگ ۔ ڈر ہے سمندِ ناز شوخی الف نہ ہو (میر تقی)

تنگ چشم۔ ف۔ صفت۔ کم بین۔ کم حوصلہ۔ کم ظرف۔ پست ہمت۔ کمینہ۔ بخیل۔ کنجوس۔ مُمسک ؛

تنگ حال۔ ف۔ ع۔ صفت۔ (۱) غریب۔ خستہ حال۔ مصیبت زدہ۔ مُفلس۔ محتاج (۲) نازک حالت۔ قریبِ مرگ و تباہ حال۔ جاں کنی ؛

تنگ حوصلہ۔ ف۔ ع۔ صفت۔ پست ہمّت۔ کم ظرف۔ کمینہ۔ اوچھا ؛

تنگ دست۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ صفت۔ مفلس۔ نادار۔ غریب۔ محتاج ؛ کنگال۔ تہیدست۔ مفلوک ؛

تنگ دہن۔ ف۔ صفت۔ غنچہ دہن۔ چھوٹے سے مُنہ کا معشوق۔ پسندیدہ ؛

تنگ طلبی کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (قانون) شدت سے تقاضا کرنا۔ سخت مطالبہ کرنا ؛

تنگ ظرف۔ ف۔ ع۔ صفت۔ اوچھا۔ کم حوصلہ۔ پست ہمت۔ تھڑدلا ؛

تنگ کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) ستانا۔ دق کرنا ؛ مجبور کرنا۔ عاجز کرنا۔ حیران کرنا۔ تکلیف دینا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تنگ

یا تنگ نہ کر ناصح ناداں مجھے اتنا — یا چل کے دکھا دے دہن ایسا کمر ایسی (آرزو)

(۳) چُست کرنا۔ کسنا۔ کھینچنا+

تنگ وقت۔ ف۔ ع۔ اسمِ مذکّر۔ نازک وقت۔ کم وقت۔ فرصتِ قلیل+

تنگ ہاتھ ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ مفلس ہونا۔ پیسہ پاس نہ ہونا۔ نادار ہونا+

تنگ ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ دُکھی ہونا۔ عاجز ہونا۔ رنج ہونا۔ دِق ہونا+ مجبور ہونا۔ ناچار ہونا+

تنگا ترُشی کرنا۔ ۱۔ فعلِ لازم (غیر فصیح) پیسے کی کفایت اور از حد جزرسی کو کام میں لانا۔ آمدنی کی کمی کے سبب تکلیف اور دقت سے اوقات بسری کرنا

تنگدستی۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ مفلسی۔ ناداری۔ فلاکت+

تنگدل۔ ف۔ صفت۔ بخیل۔ کنجوس۔ تھڑدلا۔ کنتک۔ اوچھا۔ کم ظرف+

تنگی۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ فراخی کا نقیض۔ کوتاہی۔ کمی (۲) مفلسی۔ محتاجی۔ غریبی (۳) مُصیبت۔ سختی (۴) مشکل۔ دقت۔ دشواری (۵) کم ظرفی۔ اوچھائی (۶) جزرسی+

تنگی ترُشی+ ۱۔ اسمِ مؤنث۔ نہایت کفایت شعاری و جزرسی۔ آمدنی کی بیں بسرِ اوقات۔ مشکل گزارا۔ آمدنی کی کمی کے سبب تکلیف اور دقت سے اوقات بسری+

تنگی ترشی کرنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ (دیکھو تنگا ترشی کرنا)

تنگی کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کوتاہی کرنا۔ کمی کرنا (۲) کنجوسی کرنا۔ جزرسی کرنا (۳) سختی کرنا۔ جبر کرنا (۴) کم ظرفی کرنا۔ اوچھائی کرنا+

تنگی گئی فراخی آئی۔ ۱۔ (محاورہ) مفلسی دُور ہوئی اور فراغبالی آئی۔ بُرے دن گئے بھلے دن آئے+

تنگی ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم (۱) کمی ہونا۔ قلت ہونا (۲) سختی ہونا۔ مُصیبت ہونا (۳) افلاس ہونا۔ تنگدستی ہونا (۴) گنجائش نہ ہونا۔ سکڑاپن ہونا+

تنُور۔ ع۔ اسمِ مذکّر۔ دیکھو (تندُور) روٹی پکانے کی بھٹی یا تغار+

تنومند۔ ف۔ صفت۔ شہ زور۔ زور آور۔ قوی۔ موٹا۔ تازہ۔ قوی جُثہ۔ بلی۔ سانڈ+ سینہ زور۔ تناور۔ بلوان۔ مجازاً مالدار (صرف فارسی میں)

تنومندی۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ زور آوری۔ شہ زوری+ فربہی۔ موٹاپا+

تنوین۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ کسی حرف پر دو زبر یا زیر یا پیش لگانے سے نُون کی آواز نکالنا۔ نُون پیدا کرنا+

تنہ۔ ف۔ اسمِ مذکّر۔ درخت کا وہ حصہ جہاں تک شاخ نہ نکلی ہو۔ منڈلا

تو

درخت کا دھڑ+

تنہا۔ ف۔ صفت۔ تنہا بفعل (۱) اکیلا۔ فرد۔ جُدا۔ جریدہ۔ مجرّد۔ اکانت+ خلوت گزین۔ نرالا (۲) صرف۔ فقط اپنے دم سے (۳) یکتا۔ لاثانی۔ بے نظیر۔ طاق+

تنہائی۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ جُدائی۔ علیحدگی۔ مفارقت۔ خلوت۔ اکیلا رہنا۔

تنی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) (۱) ڈوری۔ بند۔ کسی چیز کے باندھنے یا کسنے کی ڈوری۔ جیسے ٹاٹ کی انگیا۔ مونچھ کی تنی۔ دیکھو میرے دیور! ایسی کیسی بنی (۲) ہندو عو؟ حصہ۔ ساجھا۔ پتی۔ شیئر (۳) کھتری اور سارسُت برہمنوں کی ایک رسم جس کا خلاصہ یہ ہے کہ شادی کے وقت پانچ کورے سکورے لے کر ان کے پیندے میں سوراخ کرتے۔ اور ان میں سے دو میں روٹی چاول وغیرہ بھر کر اوپر سے دو بطورِ سرپوش ڈھک کر باقی کے دو اُن کے اوپر رکھ دیتے ہیں۔ اس کے بعد مَولی یعنے کلاوہ سے لپیٹ کر تین (رح) بار ان کے توڑے سے باندھ دیتے ہیں۔ اسے تنی کہتے ہیں+ برات کے دن دُولہا سہ پہر کے وقت اپنے دو چار ہمجولیوں کے ساتھ گھوڑے پر سوار ہو تلوار ہاتھ میں لے۔ اپنی سسرال میں جاتا ہے۔ اور تلوار کی نوک سے تنی کو چھوتا ہے۔ جسے تنی چھُونا کہتے ہیں۔ نیز ملنی کے بعد دُولہا ہی اسکی گرہ کھولتا ہے۔ جس کو تنی کھولنا کہتے ہیں۔ اور دُولہا کے گھر میں جو تنی باندھی جاتی ہے۔ اُسے دُلہن آکر کھولتی ہے۔ جس روز تنی بندھتی ہے اس کو تنی کراہی کہتے ہیں۔ تنی کی رسم مُونڈن اور جنیؤ یعنے زنّار بندی کی تقریب میں بھی برتی جاتی ہے۔ ایسی تقریبوں میں صاحب خانہ ہی تنی کھولتا اور باندھتا ہے+

تنی میں گانٹھ دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو) (۱) منسوب کرنا۔ نام زد کرنا۔ نسبت کرنا۔ منگنی کرنا۔ سگائی کرنا (۲) یاد رکھنا۔ یادداشت کے واسطے بند میں گرہ لگانا+

تنینا۔ ہ۔ اسمِ مذکّر (گنوار) لنگوٹی۔ ایک کپڑے کی دھجی جو رذیل قوموں کے مرد ستر پوشی کے واسطے باندھ لیتے ہیں+

تو۔ ہ۔ حرفِ جزا۔ تب۔ پس۔ فاما+ الحاصل۔ حاصلِ کلام+ جو کا جواب۔ اُس وقت+ پھر+ اُس حالت میں۔ برائے تاکید و تحسین و ندایہ+

(یہ لفظ بواوِ مجہول کبھی بلا کے فوقانی مفتوح کبھی تائے مُثنّاۃ مضموم کے ساتھ بولنے میں آتا ہے اور جزائے شرط کے علاوہ تحسینِ کلام و تاکید کے موقع پر بھی مستعمل ہے۔ جیسے واہ تم تو خوب آئے دیکھو تو۔ سُنو تو۔ ٹھیرو تو۔ کبھی ندا بھی آتا ہے جیسے میں تو آتا تھا اُس نے روک لیا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تو

میں نے کہا کہ ہو تو مسیحا کہیں تمہیں — کہنے لگے کہ کہنا ابھی پہلے مر تو لو (ظفر)

تُو - ہ - اسمِ مؤنث - کُتّے کے بُلانے کی آواز جیسے تو تُو کُتّے تو تو ٭

تُو - ہ - ضمیرِ واحد حاضر ٭ حرفِ خطاب - جو ادنٰے یا کم درجہ والے کی نسبت بولا جاتا ہے (گنوار بواوِ مجہول بولتے ہیں جیسے تو کو تو ہے - ارے تو کہا بولے ہے تو کو نموکو بے بھاڑ میں جھو کو وغیرہ وغیرہ) ٭

تُو تڑاق کرنا - ہ - فعلِ لازم - بدزبانی اور بدکلامی سے پیش آنا - گالی گلوچ کرنا - زباں درازی کرنا ٭

تُو تُکار - ہ - تابعِ فعل - گالی - گلوچ - بدزبانی - زباں درازی - بدکلامی - لام کاف ٭

تُو تُو مَیں مَیں - ہ - اسمِ مؤنث (۱) گالی گلوچ - زباں درازی - (۲) جھگڑا - ٹنٹا - اجلافوں کی سی لڑائی ٭

تُو ڈال ڈال تو میں پات پات - ہ - محاورہ - میں تجھے ایک درجے سوا ہوں ٭ جیسا تو ویسا میں میں تجھ سے کم نہیں ہوں ٭

تُو مجھکو میں تجھکو - ہ - محاورہ - تُو میرا ساتھ دیگا - تو میں تیرا ساتھ دونگا -

تُو ہی جائے گا - ہ (محاورہ) تُو ہی ذمہ دار ہے - تیری ہی شامت آئیگی تجھ ہی کو سزا ملے گی - تجھ ہی سے اس کا مواخذہ ہوگا ؎

یہ کون سا ظلم اُس کا اے شورِ فغاں باقی رہا — تُو ہی جائے گا اگر اب آسماں باقی رہا (مجروح)

تَوا - ہ - اسمِ مذکر (۱) تابہ - لوہے کا وہ گول چتر جس پر روٹی پکاتے ہیں (۲) ٹھیکرے کا گِتا جس کو تمباکو کے اوپر رکھکر چلم بھرتے ہیں (۳) تانبے یا لوہے کی گول چادر جس کو حمام یا سقابہ میں پانی گرم کرنے کی غرض سے لگاتے ہیں (۴ - صفت) نہایت کالا ٭

توا سر سے باندھنا - ہ - فعلِ لازم (عوام) اپنے تئیں مستحکم کرنا - مضبوط بنانا - صدمۂ دماغی و سر کی حفاظت کرکے لڑنے کو مستعد ہونا - سر کا بچاؤ کرنا ٭

توا ہنسنا - ہ - فعلِ لازم (۱) جب جلتے جلتے توے کے نیچے بہت سا کاجل جمع ہو کر روشن ہو جاتا ہے تو اُسے توا ہنسنا کہتے اور اس سے شادی و رزق کی افزونی کا شگون لیتے ہیں ؎

دیکھ تاروں کو فلک پر شبِ تارِ فراق — رو کے کہتا ہے بحسرت کہ توا ہنستا ہے (نکہت)

(۲) جب بجھ گئی ہو - کالا آدمی پان کھا کر ہنستا ہے تو اُس پر بھی توا ہنسنے کی پھبتی ہوتی ہے ؎

اُس شیخِ سیہ چہرہ کو ہنگامِ تبسم — دیکھا تو کہا میں نے یہ ہنستا ہے توا گرم (انشاء)

تَواتُر - ع - اسمِ مذکر - پے درپے - برابر - مُدام - لگاتار - تابڑ توڑ ٭

تو

تَوارُد - ع - اسمِ مذکر - لُغوی معنے باہم ایک جگہ اُترنا - اصطلاحی - دو شاعروں کا باہم مضمون لڑ جانا - ایک ہی مضمون دو شخصوں کے ذہن میں آنا ٭ شعر لڑ جانا ٭

تَوارِی - ہ - اسمِ مذکر - برہمنوں کے ایک فرقہ کا نام - جنہیں تین وید پڑھنے کا استحقاق تھا ٭

تَوارِیخ - ع - اسمِ مؤنث - جمعِ تاریخ (۱) مہینے کے دِن (۲) سنون کا علم - ہیئت کی یادداشتیں (۳) علمِ واقعات - قصے - تذکرے - کہانیاں - داستانیں - برتانت - اِتہاس - کتھا ٭

تَواضُع - ع - اسمِ مؤنث (۱) عاجزی - فروتنی - انکسار - آدھینتی (۲) خاطر - مدارات - آدرمان - آؤ بھگت ٭ خوش اخلاقی (۳) نذر بھینٹ (۴) مہمانداری ٭ ضیافت - دعوت ٭

تَواضُع سمرقندی - ع + ف - اسمِ مؤنث - جھوٹی خاطر - ظاہر داری کی آؤ بھگت - اُوپری صلا ٭

تَواضُع کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) عاجزی سے پیش آنا ٭ خوش اخلاقی سے پیش آنا (۲) خاطر و مدارات کرنا - آؤ بھگت کرنا (۳) نذر کرنا - بھینٹ دینا (۴ - عوام) ضیافت کرنا - دعوت کرنا ٭

تَوام - ع - صفت - جوڑواں ٭ ایک ساتھ کے پیدا شدہ بچے ٭

تَوان - ف - اسمِ مؤنث (بواوِ مجہول) طاقت - زور - بل - قوت - قدرت ٭

تَوانا - ف - صفت (۱) زورآور - طاقت ور (۲) جسیم - تنومند - ہٹا کٹا - مسٹنڈا ٭

تَوانائی - ف - اسمِ مؤنث - طاقت - زور - بل ٭ قدرت ٭

تَوائی - ہ - اسمِ مؤنث - دیکھو (تباہی) ٭

تَوباہ - ہ - اسمِ مؤنث - (بواوِ مجہول) اردو والوں نے توبہ کا اشباع کر لیا ہے ؎

مے کے پینے سے تو ہر چند بناہی توباہ — پر مغاں سے یہ خجل ہوں کہ الٰہی توباہ (لاعلم)

توبڑا - ہ - اسمِ مذکر - ف - توبرہ - تُبرہ (۱) گھوڑے کو دانہ چڑھانے کا ٹاٹ یا چمڑے کا تھیلا (۲) حقارتاً توبہ کو بھی کہہ دیتے ہیں مثلاً جب کوئی شخص بہت توبہ توبہ کرے تو کہتے ہیں اس کے منہ ا تو توبڑے بندھ گئے ٭

توبڑا چڑھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) گھوڑے کو دانہ کھلانا - گھوڑے کے منہ پر دانہ بھر کے توبڑا چڑھانا (۲) سخت سزا دینا - مگر مرچوں کا توبڑا کہتے ہیں کیونکہ پہلے زمانہ میں سخت مجرم کے واسطے یہ ایک سزا تھی ٭

تَوبہ - ع - اسمِ مؤنث (۱) لُغوی معنے گناہ سے باز آنا ٭ افسوس - پچھتاوا -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

توب

پشیمانی۔ اِستغفار۔ ندامت۔ اِنفعال (۲۔ و) عہد۔ اِنکار۔ قول۔ قسم (۳) انحراف۔ برگشتگی (۴) ترک۔ تیاگ ٭ عذرِ گناہ۔ طلبِ مغفرت۔ اِستغفار۔ جیسے توبہ استغفار ؎

دروازۂ میکدہ کا نہ کر بند مُحتسب ظالم خدا سے ڈر کہ درِ توبہ باز ہے (ذوق)

(۵۔ و) خُدا نہ کرے۔ خدا بچائے۔ خدا محفوظ رکھے (۶۔ و) پناہ۔ زِنہار ٭ رحم کر۔ ترحم فرما ٭

توبہ بُلوانا۔ یا۔ کرانا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ چیں بُلوانا۔ چخوا دینا۔ عاجز کر دینا۔ بوکھلا دینا۔ گھبرا دینا ٭

توبہ تِلّا کرنا } و۔ فعلِ لازم (۱) واویلا کرنا۔ آہ و فریاد کرنا ٭
توبہ تِلّی مچانا } آہ و زاری کرنا ٭ شور و غُل مچانا (۲) شکوہ و شکایت
توبہ دِھاڑ مچانا } کرنا ٭ اظہارِ عجز کرنا۔ پناہ مانگنا۔

توبہ توبہ۔ ع۔ ندا۔ (۱) نفرتِ کُلّی یا عہدِ واثق یا مقامِ عبرت و تاسّف پر یہ کلمہ بولتے ہیں (۲) نعوذ باللہ۔ معاذ اللہ۔ خدا کی پناہ۔ خُدا نہ کرے ؎

توبہ توبہ اُس کا مُنہ اور مُردے قاتل کا جواب ذرّہ خاکِ قدم ہے ماہِ کامل کا جواب (رشک)

توبہ توڑنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ عہد شکنی کرنا۔ قول و قسم سے پھرنا ؎

زاہد کا دِل نہ خاطرِ میخوار توڑیئے سو بار توبہ کیجئے سو بار توڑیئے (نامعلوم)

توبہ کر بندے اِس گندے روزگار سے۔ ا۔ کہاوت۔ کارِ بد و روزگارِ موجودہ سے باز آ۔ اِس بُرے پیشہ کو چھوڑ ٭

توبہ کرکے کہنا۔ و۔ فعلِ لازم (۱) خُدا سے ڈر کر کہنا۔ خاک چاٹ کے کہنا ٭ شیخی سے باز آ کر کہنا (۲) دعوے سے کہنا۔ شرطیہ کہنا ٭

توبہ کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) گناہ سے باز آنا (۲) عہد کرنا۔ قسم کھانا (۳) عبرت پکڑنا (۴) فریاد کرنا۔ واویلا کرنا (۵) چھوڑنا۔ تیاگنا (۶) پناہ مانگنا۔ مغفرت چاہنا (۷) معذرت کرنا۔ معافی چاہنا (۸) افسوس کرنا۔ تاسّف کرنا ٭

توبھی۔ ہ۔ تابعِ فعل (عوام) باوجودیکہ۔ پھر بھی۔ تاہم۔ تِس پر بھی ٭ پر نقُو اس کے برعکس ٭ اس پر بھی ٭

توبیخ۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ زجر۔ ملامت۔ جھِڑکی ٭ طعن۔ ترزُوز۔ طنز ٭

توپ۔ ت۔ اسمِ مؤنث (۱) گولا چلانے کا آلہ (۲) بہت موٹا آدمی پھپس آدمی ٭

توپ چلانا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ توپ چھوڑنا۔ توپ کو بتّی دِکھانا۔ توپ مارنا۔ گولہ مارنا۔ توپ کی آواز کرنا ٭

توت

توپ چلنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ توپ چھوٹنا۔ توپ دغنا۔ توپ کا پہر رات سے رعایا کے کار و بار بند کرنے اور آرام کے لئے حاکمِ وقت کی طرف سے داغا جانا۔ نیز علی الصباح کار و بار شروع کرنے کی غرض سے سر ہونا اور قلعہ یا شہر پناہ کا دروازہ کھول دیا جانا۔ مجازاً صبح ہونا ؎

ہجر کی رات کسی طور نہیں ٹلنے کی توپ تا صبحِ قیامت بھی نہیں چلنے کی (رند)

توپ خانہ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) توپوں کے رہنے کا مقام۔ میگزین۔ (۲) چند توپیں مع سامان یعنے پیٹی اور چھکڑو غیرہ۔ توپوں کی ایک تعداد ٭

توپ داغنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو توپ چلانا۔ توپ چھوڑنا۔ توپ کو بتّی دینا یا دِکھانا ٭

توپ دغنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ دیکھو توپ چلنا۔ توپ سر ہونا ٭

توپ دم کرنا۔ و۔ فعلِ لازم (لکھنؤ) توپ کی بھاپ سے اُڑانا۔ توپ کے مُنہ اُڑانا۔ توپ سے اُڑانا ٭

توپ سر کرنا۔ و۔ فعلِ لازم (دیکھو توپ چلانا)

توپ کے مُنہ اُڑانا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ ایک سخت سزا جس میں مجرم کو توپ کے منہ سے باندھکر توپ چھوڑ دیتے ہیں (یہ بے رحمی کے زمانہ کی سزا میں تھیں) ٭

توپچی۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ گولنداز۔ توپ چھوڑنے والا۔ خلاصی۔ ماہرِ آتش ٭

توپنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (گنوار۔ عو) زمین میں گاڑنا۔ زمین میں دفن کرنا۔ دبانا۔ پیوندِ زمین کرنا ٭

توت۔ ف۔ اسمِ مذکر (ف۔ تود) ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام۔ جس کو شہتوت بھی کہتے ہیں۔ اِس کے پتّوں سے ریشم کے کیڑوں کی پرورش ہوتی ہے۔ جلیبا (اس کی دو قسمیں ہیں ایک اُود ا ترش ہوتا ہے دوسرا بھُورا جو میٹھا ہوتا ہے) ٭

توتا۔ و۔ اسمِ مذکر (ف۔ توتہ) (۱) ایک پرند کا نام جسکے پر سبز۔ چونچ سُرخ اور گلے میں طوق ہوتا ہے۔ طوطا۔ سُوا۔ مِٹھو۔ سُوگا اس کی کئی قسمیں ہیں کوئی لیبری توتا ہے کوئی ٹوئیاں کوئی کرمیل اور کوئی کاکاتُوا کہلاتا ہے جو غیر مُلک سے آتا ہے رنگ میں سفید اور چیل کے برابر قد رکھتا ہے ٭ (اردو میں اسکا اِملا اکثر بطائے مہملہ لکھا جاتا) (۲) توڑے دار بندوق کا گھوڑا۔ ماشہ ؎

کلمہ پڑھیں گے دونوں لشکر خانہ جنگ کا زاغِ کماں ہوا ہے میں کہ توتا تفنگ کا (آتش)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

توت

(۳-۱) بیماری کا کلمہ (۴) بھنگ کی گلدی ٭

توتا پالنا - ف - فعل لازم - علاج نہ کر کے بیماری بڑھانا - بیماری مول لینا ٭ مرضِ آتشک کو چھپانا ٭

توتا چشم - ف - صفت - بے مروت - بیوفا - بیدید ٭

توتلا - ہ - صفت - وہ آدمی جسکی زبان موٹی ہونے کے باعث الفاظ صاف نہ نکلیں ٭ الکن - ہکلا ٭

توتو - ہ - ندا - بواوِ مجہول - کُتے کے بلانے کی آواز ٭

تُوتُو - ہ - اسمِ مؤنث - عو - (متروک) زبان - للو - جیب ؎

تیری تُوتُو نہیں رہتی ہے بھلا جس بِن سے ٭ پھر یہ کیوں کرتی ہے رنگیں کا تو مُنہ کو رودا (رنگین)

تُوتی - ف - اسمِ مذکر - ایک خوش آواز چھوٹی سی سبز یا سُرخ رنگ کی چڑیا کا نام ہے جو توت کے موسم میں اکثر دکھائی دیتی اور شہتوت کمال رغبت سے کھاتی ہے چنانچہ اسی وجہ سے اِس کا نام تُوتی رکھا گیا ہے اہلِ دہلی اسکو مذکر بولتے ہیں گو بقاعدہ اُردو تانیث ہے - فارسی والے طوطے کو بھی تُوتی کہتے ہیں اس کا املا معرب ہونے کی وجہ سے بطائے حطی بھی جائز ہے ٭

اِس لفظ کی تذکیر و تانیث پر جو لطیفہ حضرتِ اُستاد ذوق اور ایک لکھنوی شاعر سے ہُوا اُسے ناظرین کی تفنّنِ طبع کی غرض سے اِس تجدیدِ فرہنگِ آصفیہ میں درج کیا جاتا ہے وہو ہذا اُستاد ذوق کے پاس ایک مرتبہ اُنکے ایک لکھنوی دوست شیخ ناسخ کی ایک تازہ غزل سُنانے آئے - جس کے تین شعر یہ ہیں - اشعار

کوئی غنچہ ہے کوئی گُل ہے کوئی پژمُردہ ہے دیکھتے ہیں ہم تماشا گلشنِ ایجاد کا
عاشقِ جانباز کا ضائع نہیں جاتا ہے خون خسرو و شیریں سے پُوچھو ماجرا فرہاد کا
باغ سے وحشت ہوئی یادِ قدِ دلدار میں دیو کا سایہ ہوا سایہ مجھے شمشاد کا

مگر اُستادِ ذوق کے پاس یہ غزل پہلے ہی پہنچ چکی تھی اور وہ اُس پر غزل بھی لکھ چکے تھے - چنانچہ جھٹ اُٹھکر اندر گئے اور وہ غزل لاکر سُنانے بیٹھ گئے - جس کے تین شعر یہ ہیں

سرو عاشق ہو گیا اُس غیرتِ شمشاد کا غُل مچایا قُمریوں نے ہے مبارکباد کا
ہے قفس سے شور اک گلشن تلک فریاد کا خُوب طوطی بولتا ہے اِن دنوں صیاد کا
کچھ گدازِ عشق میں ہوتا اثر تو دیکھتے کوہ کے چشموں سے ہوتا خُون رواں فرہاد کا

دوسرا شعر سُنتے ہی چونکے اور فرمایا کہ ہیں؟ آپنے طوطی کو مذکر باندھ دیا - حالانکہ اس میں یائے معروف علامتِ تانیث موجود ہے - کل کو آپ جوتی کو بھی احاطۂ تذکیر میں لے آئیں گے - اُستادِ ذوق نے فرمایا کہ حضرت محاورے پر کسی کے باپ کا اجارہ نہیں ہے

توت

آج آپ میرے ساتھ چوک پر چلئے اور اکبر آباد کی یہ ضرب المثل کہ "چڑیمار ٹولا بھانت بھانت کا جانور بولا" آزمائیے - دیکھئے کہاں کہاں کے بکھیڑ جمع ہوتے اور کیا کیا ہانک لگاتے ہیں - وہ اِس بات پر راضی ہو گئے جب شام کا وقت ہُوا - دونوں صاحب جامع مسجد کی سیڑھیوں پر جہاں گُدڑی لگتی ہے پہنچے - دیکھا کوئی قسم قسم کے کبوتروں کا پنجرا بھرے بیٹھا ہے کسی کے پنجرے میں لال ہیں کسی کے بئے - کوئی اصیل مُرغ کی گردن پر ہاتھ پھیر پھیر کر دکھا رہا ہے کوئی مینا کوئی اگن - کوئی بٹیر - کوئی تیتر لئے ہُوئے ٹہل رہا ہے ایک شہدے صاحب بھی ہاتھ میں طوطی کا پنجرہ اُٹھائے ڈنڈ خم دکھاتے چلے آتے ہیں - اُستاد ذوق نے اشارہ کیا - ذرا ان سے بھی دریافت کیجیئے - آپنے بے تکلف پوچھا کہ "بھیا تمہاری طوطی کیسی بولتی ہے؟" بھلا - شہدے سے ایسے موقع پر کب رہا جاتا ہے جواب دیا کہ "میاں بولتی تمہاری ہو گی - یاروں کا طوطی تو خوب بولتا ہے" یہ غریب بہت خفیف ہوئے اور اپنا سا مُنہ لیکر رہ گئے - اُستاد ذوق نے کہا کہ حضرت اِس بات پر نجایئے کہ شہدوں کی زبان ہے - یہی دہلی کے خاص و خواص کی منطق ہے جس موقع پر یہ محاورہ بولا جاتا ہے اُس کے لئے مذکر بولنا اور بھی باعثِ لطف ہو گیا ایک جھنجھانوی شاعر مالکِ رسالۂ اصلاحِ سخن نے بھی اپنی خاص الخاص زبان کے موافق غفران پناہ ایڈورڈ ہفتم آنجہانی کی وفات کے موقع پر جو "طوطی بجنا" استعمال فرمایا ہے عجب نہیں جو اُنکے ہمخیال شعرا اسے جاری کرنے میں ساعی ہوں - وہو ہذا ؎

وجاہت آج نوبت اُٹھ گئی اڈورڈ ہفتم کی بجے ہے دھوم سے دنیا میں طوطی جارج پنجم کی -

(از رسالۂ محاکمۂ مرکزِ اُردو - مصنفۂ مؤلّفِ فرہنگِ آصفیہ)

تُوتی بولنا - ا - فعلِ لازم - شہرۂ آفاق ہونا - کسی ہنر یا کمال مرتبہ یا حسن و جمال وغیرہ میں دھاک ہونا ٭ دور دورا ہونا - اقبال سامنے ہونا - کسی امیر کے دربار یا سرکار میں خوب کہنا سُننا چلنا ؎

ہے قفس سے شور اک گلشن تلک فریاد کا خوب تُوتی بولتا ہے ان دنوں صیاد کا (ذوق)
شُہرہ ہے اِس سبزۂ رخسار کا خُوب تُوتی بولتا ہے یار کا (بحر)

تُوتی کا پڑھنا - ا - فعلِ لازم - طوطی کا چہچہانا - تُوتی کا سخن سرائی کرنا -

تُوتی کی آواز نقارخانہ میں کون سُنتا ہے - ا - کہاوت - بڑے کارخانوں میں چھوٹوں کی کچھ سماعت نہیں ہوتی - بڑے آدمیوں کی رائے کے سامنے اد نٰے آدمیوں کی رائے کو کوئی نہیں پوچھتا ٭

توتے - ا - اسمِ مذکر (۱) توتا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے آنے سے الف کی یائے مجہول سے بدلکر بھی یہ شکل ہو جاتی ہے ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

توتے اُڑ جانا۔ یا ہاتھوں کے توتے اُڑ جانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ حواس باختہ ہو جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ گھبرا جانا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ اوسان نہ رہنا ؎

اُس نے دیکھا جو اُٹھ کے سوتے سے — اُڑ گئے آئینہ کے توتے سے (میر تقی)
عقل کے جال میں کب حُسن خداداد آیا — اُڑ گئے ہاتھوں کے توتے جو وہ صیاد آیا (شیخ امداد علی)

توتے کی سی آنکھیں پھیرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ یک لخت بے مروت اور بے دید ہو جانا۔ جیسے باتیں کرے مینا کی سی آنکھیں پھیرے توتے کی سی

توتے کی طرح آنکھ بدل جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دفعتہً بے مروت ہو جانا۔ آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا ؎

خط بھیجنے لگا جو اُس آئینہ رو کو میں — توتے کی طرح آنکھ کبوتر بدل گیا (اسیر)

توتے کی طرح پڑھنا۔ یا توتے کی طرح یاد کرنا } ا۔ فعل متعدی۔ بے سمجھے پڑھنا۔ بے سمجھے یاد کرنا ۔

تُوتنیا۔ ف۔ اسم مذکر (۱) نیلا تھوتا۔ مس کُشتہ (۲) سُرمہ ۔

توتیے جوڑنا۔ یا توتے جوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (ع) تہمت اور بُہتان لگانا بدنام کرنا۔ طُوفان لینا ؎

ہیں بے جا ہا جو تجھ کو لے رنگین — مجھ سے ہر ایک بدگمان ہو
توتیے جوڑنی ہے کیا کیا خلق — جی لگانا بلائے جان ہوا (رنگین)

توجُّہ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کسی کی طرف مُنہ کرنا۔ رُخ دینا (۲-۱) رُجحان میل۔ رغبت۔ رُجوع (۳-۱) خیال۔ لحاظ۔ تعلق خاطر۔ مسرت (۴-۱) مہربانی۔ عنایت۔ شفقت ۔

توجُّہ باطنی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ظاہری توجّہ کا نقیض۔ دلی رُجوع دلی مہربانی۔ اہل تصوف کی اصطلاح میں رُجوع الی اللہ کی طرف تصوُّر بندھوانا۔ اندرونی کیفیت دل پرواز کرنا ۔

توجیہ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) وجہ بیان کرنا۔ دلیل لانا۔ وجہ۔ باعث۔ سبب بیان واضح (۲) حُلیہ۔ چہرہ کا خط و حال ۔

توجیہ نویس۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ حُلیہ نویس ۔

توحید۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ایک ماننا۔ ایک جاننا۔ واحد جاننا۔ خُدا کے ایک ہونے پر یقین لانا۔ ایک ہونا۔ وحدانیت۔ یکتائی ۔

تودہ۔ ف۔ اسم مذکر (صحیح تودہ) (قانون) برجی۔ ڈھولا۔ ٹھڈا۔ سوانا۔ وہ مٹی کا ڈھیر جو اراضی کی حدود پر قائم کیا جائے ۔

تودہ۔ ہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) انبار۔ ڈھیر۔ اٹم (۲) وہ مٹی کا ٹیلا یا کچی دیوار جس پر تیر انداز تیروں کی مشق کرتے ہیں۔ ٹھوا۔ نشانہ گاہ۔ ہدف۔ (۳-عو) بہت۔ انباروں۔ بکثرت۔ جیسے۔ جب گھر میں ہی تودہ مرچیں ہیں تو اور کیوں خریدی جائیں ۔

تودہ بندی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ حدود بندی۔ سوانہ بندی۔ ڈھولا بندی ۔

تودہ طُوفان۔ ا۔ اسم مذکر۔ بہت الزام لگانے والا۔ فسادی۔ فتنہ انگیز۔ نہایت شریر۔ مکار ۔

تُوَر۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا غلہ جسکی دال پکاتے ہیں (۲-۱) چوبندی وُہ رسی جو زنانی رہنس یا کھڑکھپال یا میانہ کے گرداگرد پردہ نہ اُڑنے کی غرض سے باندھتے ہیں ؎

باندھے سات سُہاگن کے رسی تُم الا — واسطے میرے میانہ کے تو ایک تور بنے (سوز)

تُوَرَہ۔ ت۔ اسم مذکر (۱ عو) شرع۔ سُنّت۔ طریق۔ قانون اسلام۔ دستور العمل۔ رسم۔ مجازاً وُہ شریعت جو چنگیز خان نے وضع کی تھی۔ نیز بمعنی حکم بند بادشاہی (۲) حصّہ۔ بخرہ۔ مختلف کھانوں کا ایک خوان یا کئی خوان جو امیروں میں شادی وغیرہ کے موقع پر کچھ روز پیشتر تقسیم کئے جاتے ہیں ؎

لگا کے خوان میں بھیجا نہ کیجئے کچھ چیز — خدا کے واسطے ہم گزرے ایسے تور سے (انشا)

(۳-۱-عو) غرور۔ گھمنڈ۔ نمود (۴-۱-عو) عزت۔ مرتبہ ۔

تورہ بندی۔ ت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ شادی سے پیشتر گھر گھر تورہ تقسیم کرنے کی تقریب۔ مختلف قسم کے کھانوں کی رکابیاں نیز تشتریاں مع خوان بھیجنے کی تقریب ۔

تورہ پوش۔ ت۔ ف۔ اسم مذکر۔ خوان پوش۔ وہ سرپوش جو توروں کے خوانوں پر بانس کا بنا ہوا اوڑھا لگا جاتا ہے ۔

تورہ پیٹی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ عو طنزاً (۱) نخرہائی عورت۔ مغرور عورت۔ متکبر عورت۔ شیخی باز عورت (۲) وہ عورت جو بہت سا شرع تورہ ظاہر کرے۔ ظاہر کی پابند شرع عورت ۔

تورہ جتانا۔ ا۔ فعل متعدی (عو طنزاً) (۱) نخرہ کرنا۔ غرور کرنا۔ اترانا شیخی کرنا۔ تعلّی کرنا (۲) پابندی شرع ظاہر کرنا۔ دکھاوے کی پرہیزگاری جتانا ۔

تورہ لگنا۔ ا۔ فعل لازم۔ نخرہ لگنا۔ اترانا۔ دماغ ہونا۔ مغز چلنا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

توڑہی۔ ہ۔ اسم مؤنث (پُورب) تُرہی۔ ایک قسم کا بگل۔ تُرم۔ ایک قسم کی لمبی نفیری جو بیاہ شادیوں میں بجاتے ہیں۔ قرنائے۔ کرمائے۔ دُھوتُو۔

توری۔ ہ۔ اسم مؤنث (پُورب) تُرئی۔ ایک قسم کی ترکاری۔

تورَیت۔ عبرانی۔ اسم مؤنث۔ وہ آسمانی کتاب جو حضرت موسیٰ علیہ السّلام پر اُتری تھی۔

تورے والی۔ ا۔ اسم مؤنث (عو۔ طنزاً) پابندِ شرع عورت۔ پرہیزگار عورت۔ ثقہ عورت (۲) مغرور عورت۔ متکبّر عورت۔ ناک والی عورت۔

توڑ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) شکستگی۔ ٹوٹ پھوٹ۔ درز۔ شق۔ رخنہ۔ شگاف۔ ناکا (۲) غار جو توپ یا بندُوق سے دیوار یا فصیل وغیرہ میں پڑ جائے (۳) آب پاشی (۴) چڑھاؤ۔ طغیانی۔ بہاؤ کا زور ؎

خیر ہو ہم عاشقوں کی عشق ہو دریائے قہر ٹُوٹتا ہے توڑ کے پانی میں دم ہیراک کا (امداد علی)

(۵) دہی کا پانی (۶) جواب۔ جرح و قدح۔ رد (۷) ٹپہ۔ انتہا۔ گولی یا گولہ کی مقدارِ مسافت ؎

سخت جانی نے کیا تن کو حصارِ آہنی آج تیرے تیر کا دیکھینگے اے خونخوار توڑ (جلال)

(۸) علاج۔ چارہ۔ مارگ۔ بدرقہ (۹) پیچ یا داؤ کا اُلٹ۔ بدل (۱۰) کسی چیز کی قیمت کا فیصلہ۔ چکوتا (۱۱) غل۔ شور ؎

کم بضاعت جتنے ہیں وہ کرتے ہیں جوش و خروش توڑ ہوتا ہے کسی دریا میں کب سیلاب کا (ناسخ)

توڑ پھوڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) شکستگی۔ ٹوٹ پھوٹ (۲) انہدام۔ تخریب۔ غارت۔ پائمالی۔ خرابی۔ ویرانی۔ نیست و نابود کرنا (۳) سازش۔ بہکاوٹ۔ اغوا۔ تلبیس۔

توڑ جوڑ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) توڑنا جوڑنا۔ جنگ و صلح۔ لڑائی اور ملاپ ؎

ہم سے توڑی رقیب سے جوڑی واہ اِس توڑ جوڑ کے صدقے (حکمت)

(۲) داؤ پیچ۔ داؤ گھات۔ تدبیر۔ جتن۔ فطرت (۳) سازش۔ سازباز۔ گٹھ جوڑ۔ گٹھت (۴) چالاکی۔ عیاری۔ شوخی ؎

جوڑی جو اُس نے تجھ سے تو توڑی رقیب سے انشا تو اپنے یار کے یہ توڑ جوڑ دیکھ (انشا)

(۵) بندش۔ عبارت۔ انشا پردازی (۶) دانائی۔ فیلسوفی۔ ہوشیاری (۷) دو آدمیوں میں نفاق ڈلوا دینے یا جھگڑا کرا دینے کے ڈھنگ۔ (۸) قطع۔ تراش۔ قطع و برید۔ کاٹ چھانٹ۔ چلتر۔ چال ؎

جو دیکھا چُھپے تو لیا مُنہ کو موڑ اِسی طرح کرتی رہی توڑ جوڑ (میر حسن)

توڑ کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بدل کرنا۔ جواب دینا۔ داؤں کا جواب دینا۔ کُشتی یا خیرہ بازی کے پیچ کا جواب دینا ؎

اے دلِ صد چاک اُلجھکر زندگی سے ہو نہ تنگ یہ پیچ کا آن گیسو کے شانہ بنکر توڑ کر (خواجہ آتش)

تُوڑا۔ ا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بھُس۔ چارہ۔

توڑا۔ ا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کمی۔ قحط۔ قلّت۔ کوتاہی۔ نایابی ؎

ہوس ہم تشنہ کامی کا نہ کھاتو گوئے قاتل میں نہیں اے یاریاں آبِ دم شمشیر کا توڑا (ہوس)

سیمتن توڑوں کا کیا توڑا ہے گردر کار ہے ہم بھی رنگِ زرد کی دولت سے اب دارا ہیں (؟)

(۲) رسّی کا ٹکڑا (۳) ہلس۔ ہل کی پھاڑ۔ ہل کی وہ لمبی لکڑی جس میں پھوا ہوتا ہے (۴) فلیتہ بندوق۔ بندوق چھوڑنے کا رسّی کا ٹکڑا۔ شتابہ۔ بتّی۔ سوختہ۔ پلیتہ۔ فلیتہ ؎

دل ہے ہدف بارُوت کا دانہ خالِ بینیٔ گلرو ہے
بینی ہے بندوق دونالی توڑا تارِ گیسو ہے (نامعلوم)

(۵) زنجیرِ گلو خواہ پا جو بطورِ زیور اکثر عورتیں پہنا کرتی ہیں۔ صاحبانِ ہنود میں مردوں کے گلے کا بھی توڑا ہوتا ہے ؎

گلے کا ہیں تمہارے آج اس میں سر اگر جاوے بچھوڑوں گا نہ میں آپکے سر کی قسم توڑا (مسرور)

(۶) گردن کی معشوقانہ حرکت یا ناچنے وقت گھنگروؤں کو بجا کر پاؤں سے گت لینا (۷) تھیلی۔ اشرفی یا روپوں کی تھیلی۔ ہزار روپے یا اشرفیوں کی بھری ہوئی تھیلی ؎

راہِ دیں سے اُسنے ہے توڑا تجھے اشرفی کا کب دیا توڑا تجھے (رنگین)

مفلس کی بر ہیں یار وہ لالچی کب آیا رکھتا ہے گرم زر کا جبکی بغل کو توڑا (انشا)

(۸) ایک قسم کی زنجیرِ طلا یا نقرہ جو اکثر بانکے ترچھے سپاہی پگڑی کے اُوپر لپیٹ لیتے ہیں ؎

شفق ہیں یہ نہیں تار شعاعِ مہر ہے مہوش لپیٹا تو نے جو دستارِ گلگوں پر ستم توڑا (مسرور)

(۹) جزیرہ۔ ٹاپو (۱۰) کنارۂ دریا۔ مینڈ۔ کنارہ (۱۱) آڑ۔ روک۔

توڑا پڑنا۔ یا۔ **پڑ جانا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ قلّت ہو جانا۔ قحط پڑ جانا۔ کمی ہونا ؎

لگے اشکوں کی جا آنے جو خونِ دل کے اب قطرے تو شاید کانِ گوہر میں پڑا اے چشمِ نم توڑا (مسرور)

توڑا مروڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (بازاری) توڑنا۔ مروڑنا۔ چھینا جھپٹی۔ ہاتھا پائی۔ ملنا دلنا ؎

اگر یہ ہی توڑا مروڑی رہے گی تو کاہے کو انگیا انگوٹھی رہے گی (میر یار علی)

توڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) شکستہ کرنا۔ ٹکڑے کرنا۔ پھوڑنا۔ پھاڑنا۔ چیرنا۔ شق کرنا۔ جیسے سر توڑنا ؎

سُمّن ڈور ابریم کا جن توڑ و چھٹکائے توڑے پر جو جڑ ہو بیچ گانٹھ پڑ جائے (دوہا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲) چُور چُور کرنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ چکنا چُور کرنا۔ پاش پاش کرنا (۳) جُدا کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ ٹہنی سے کسی پھل کا الگ کرنا۔ بینا۔ چُننا۔ جیسے پھُول توڑنا (۴) زمیندار، ہل جوتنا۔ زمین کو پھاڑ کر قابل زراعت کرنا۔ غلبہ رانی کرنا (۵) ڈاکا ڈالنا۔ سیندھ لگانا۔ نقب دینا (۶) اِزالۂ بکر کرنا۔ چیرا اُتارنا۔ بکارت دُور کرنا (۷) کم کرنا۔ گھٹانا۔ نکال ڈالنا۔ جیسے کنوئیں کا پانی توڑنا۔ (۸) مینڈ یا پانی کی ڈول کاٹنا۔ پانی کاٹنا۔ نہر سے پانی لینا (۹) رد کرنا۔ منسوخ کرنا۔ فسخ کرنا۔ ارادہ پھیرنا (۱۰) منہدم کرنا۔ ڈھانا۔ گرانا۔ جیسے دیوار توڑنا (۱۱) دُور کرنا۔ مٹانا ؎

لائے اُس بُت کو اِلتجا کر کے کُفر توڑا خُدا خُدا کر کے (مومن)

(۱۲) انقطاع کرنا۔ قطعِ تعلق کرنا۔ دوستی نہ رکھنا۔ ربط نہ رکھنا۔ جیسے سب توڑیں میرا رب نہ توڑے ؎

تجھ سے میں اکبار توڑوں کس طرح میں قدم تیرے بچھوڑوں کس طرح (انشا)

(۱۳) موقوف کرنا۔ ابالش کرنا۔ تخفیف کرنا۔ جیسے محکمہ یا عملہ توڑنا۔ (۱۴) فتح کرنا۔ جیتنا۔ لے لینا۔ جیسے قلعہ توڑنا (۱۵) کُھلنا۔ چھیننا۔ جیسے مُنہ توڑنا (۱۶) ملا لینا۔ اپنی طرف کر لینا۔ جیسے گواہ توڑنا (۱۷) ورزش کرنا۔ کسرت کرنا۔ بدن کمانا۔ ریاضت کرنا (۱۸) خُردہ کرنا۔ روپیہ بُھنانا۔ (۱۹) کھانا۔ مُفت اور بے محنت کھانا۔ جیسے روٹیاں توڑنا (۲۰) اُکھاڑنا۔ الگ کرنا۔ جیسے دانت توڑنا (۲۱) کمزور کرنا۔ خفیف کرنا۔ ناتوان کرنا۔ قوّت گھٹانا۔ جیسے بیماری نے توڑ دیا (۲۲) ہٹانا۔ گھٹانا۔ جیسے ہمت توڑنا (۲۳) نفاق ڈلوانا۔ دل میں فرق کرانا (۲۴) بھانجی مارنا (۲۵) بتانا۔ تیار کرنا۔ جیسے بڑیاں توڑنا۔ سِوَیاں توڑنا ✤

توڑنا جوڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) بگاڑنا۔ سنوارنا۔ اُجاڑنا۔ بسانا (۲) کسی امر میں نہایت قُدرت اور اختیار رکھنا۔ بگاڑنے اور بنانے پر قادر ہونا (۳) ملاقات و ترکِ ملاقات کرنا۔ ملنے نہ ملنے پر اختیار ہونا۔ سازو ناساز ہونا۔ موافق و ناموافق ہونا ✤

سر رشتۂ محبت یاروں کے ہاتھ ہے کیا وہ آپ ہی توڑتے ہیں اور آپ ہی جوڑتے ہیں (ہدایت)

توڑنا مروڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کُلمنا۔ دُلنا۔ مسلنا۔ چُور چُور کرنا۔

توڑی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (پورب) (۱) رائی۔ سرسوں۔ خردل۔ سرشف (۲) سرسوں کا درخت ✤

تُوڑی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (گنوار) (۱) گیہوں یا جَو کا بھُس۔ بھُس (۲) چارہ ✤

توڑے دار۔ ا۔ صفت۔ وہ بندوق جو فلیتہ کے ذریعہ چھوڑی جائے۔

تُوزُک۔ ت۔ اسمِ مؤنث (۱) سامان۔ آرائش۔ انتظام (۲) شان و شوکت۔ (۳) قانون۔ قاعدہ۔ ضابطہ۔ آئین (۴) روزنامۂ شاہ۔ بادشاہ کا روزنامچہ جو اُس نے خود لکھا ہو۔ جیسے تُوزک بابری۔ جہانگیری۔ تیموری وغیرہ ✤

تُوزُک و اِحتشام۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ شان و شوکت۔ شان و شکوہ۔ بھیڑ بھڑکّا۔ فوجی دھوم دھام ✤

تَوزِیع۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) پراگندگی۔ (۲) قانون، زرِ لگان کے ادا کرنے والے پر حساب ظاہر کرنا ✤

توشدان۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ صحیح (توشہ دان) کارتوس رکھنے کا بکس جو سپاہیوں کی پیٹی سے وابستہ رہتا ہے ✤

تَوَسُّط۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) میانہ روی۔ اعتدال ✤ بیچ۔ درمیان (۲) ذریعہ وسیلہ۔ آسرا ✤

تَوَسُّل۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ وسیلہ ڈھونڈنا۔ کسی کو بیچ میں ڈالنا ✤ وسیلہ ذریعہ۔ سفارش۔ شفاعت ✤

تَوسَن۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ بے سدھا گھوڑا۔ تُند اور سرکش بچھیرا۔ وہ بچھیرا جو لانگھا نہ گیا ہو ✤ گھوڑا ✤

تو سہی۔ ہ۔ تابع فعل (عو) (۱) ضرور بالضرور۔ لاکھو نہیں مُقرر۔ شرطیہ ؎

ٹُھلکا دیا تھا نہ تُو نے یہی بھلا اِس کا بدلا نہ لوں تو سہی (میرحسن)

(۲) بے شک۔ بے شُبہ۔ بے گمان۔ یقیناً ؎

ان دنوں کچھ بن نہیں آتا ہے آنے دو بہار ✤ چھین لوں مجنوں سے اقلیمِ بیاباں تو سہی (امیر)

(۳) سمجھوں گا ✤ تو میرا نام دیکھ تو ؎

تو سہی رشک کی آتش سے جلاؤں تجکو ✤ سچ تو ہے حرفِ غلط اور اُٹھاؤں تجھکو (نگہت)

اہلِ دل دیتے نہیں محزوں جو غم کی دلکو داد ✤ کوہکن کو خوابِ شیریں سے جگاؤں تو سہی (محزوں)

رُوئے ناصح اپنے مُنہ پر رکھکے داماں تو سہی ✤ ایکے یاں پائے نہ اک تارِ گریباں تو سہی (ناسخ)

(یہ لفظ ضد کے موقع پر بولا جاتا ہے)

توشدان۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ توشہ دان۔ وہ ظرف جس میں سفر کی خوراک رکھیں۔

تُوشک۔ ت۔ اسمِ مؤنث۔ رُوئی دار بستر۔ گبھا۔ گدّا۔ گدیلا۔ نہالچہ ✤ گدڑی بچھونا۔ روئی دار فرشِ پلنگ ✤ سوڑیا ✤

تُوشک خانہ۔ ت + ف۔ اسمِ مذکر۔ وہ مکان جہاں اوڑھنے پہننے بچھانے کے کپڑے رہیں۔ اسباب اور زیور کا مکان یا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دفتر جو امیروں کے ہاں ہوتا ہے - پارچہ خانہ - ملبوس خانہ ✢ کوٹھا کوٹھیار - ذخیرہ ✢

توشہ - ف - اسم مذکر (۱) زادِ راہ - وُہ کھانا جو مسافر اپنے ساتھ لیجائے جیسے بغل میں نہیں توشہ اور منزل کا بھروسہ (۲) کھانے پینے کی چیز جیسے اپنا توشہ اپنا بھروسہ (۳) وُہ کھانا جو مُردے کے ساتھ لے جاتے اور وہاں گورکن کو بعد از دفن دیدیتے ہیں (۴) کسی ولی یا بزرگ کے نام کا کھانا جو عُرس کے روز تقسیم کیا جاتا ہے - مثلاً توشۂ اصحابِ کہف و توشۂ حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہ العزیز (۵) راستہ کا خرچ - سفر خرچ ✢

توشۂ عاقبت یا توشۂ عقبےٰ - ف ع - اسم مذکر - اعمالِ نیک اچھے کام - وُہ کام جو اس جہان میں کام آئیں ✢ وُہ معصوم بچہ جو ماباپ کے سامنے مرجائے اُس کو بھی اِس نظر سے کہ وُہ گناہ بخشوائے گا صبر والانے کے لئے توشۂ عاقبت کہتے ہیں ✢

توشہ خانہ یا توشخانہ - ف - اسم مذکر - دیکھو (توشک خانہ) ✢

توشیح - ع - اسم مؤنث (۱) لغوی معنے بدھی گلے میں ڈالنا - آرایش کرنا - (۲) علمِ بیان کی ایک صنعت کا نام جس میں ابیات کے اول کا ایک ایک حرف یا مصرعوں کے شروع کا ایک ایک لینے سے ممدوح کا نام نکل آئے جیسے اِن بیتوں سے احمد کا نام نکلتا ہے -

اے خداوندِ ہر زمین و مکان — حمد تیری ہو کس زباں سے بیاں
مجھ میں جرأت نہ دل کو تابِ تواں — داد قدرت کہاں - کہاں انساں } مؤلف

توصیف - ع - اسم مؤنث - تعریف - خوبی - وصف - سراہ - بیان - بکھان ✢

توضیح - ع - اسم مؤنث (۱) روشن اور ظاہر کرنا - شرح - تشریح - انشراح - تصریح توجیہ ✢ نظیر - تعبیر - بیان - وضاحت ✢ عقدہ کشائی (۲ - قانون) نقشۂ مالگزاری ✢

توغل - ع - اسم مذکر - کامل شغل کرنا - ایک کام میں بہت لگا رہنا ✢

توفیر - ع - اسم مؤنث (۱) زیادتی - بچت ✢ فائدہ - فاضل - فالتو - جو اجارہ پر ہو - فراوانی (۲) بالائی یافت - دستوری - حق السعی - حق المحنت ✢

توفیق - ع - اسم مؤنث (۱) لغوی معنے موافق و برابر کرنا (۲) خدا تعالےٰ کا بندہ کی خواہش کے موافق نیک اسباب بہم پہنچانا (۳) ہدایت - رہنمائی خدا کا فضل - خدا کی مہربانی (۴-ا) قابلیت - لیاقت (۵) مدد - معاونت

آسرا - وسیلہ - وساطت (۲) سرو کا - ہمت - طاقت - حوصلہ ✢

توقع - ع - اسم مؤنث - اُمید - بھروسا - آس - خواہش - آرزو - اچھا - آسرا - تمنا

توقف - ع - اسم مذکر - دیر - وقفہ - ڈھیل - صبر - تامّل - تاخیر - تحمل ✢

توقیر - ع - اسم مذکر - عزت - حُرمت - تعظیم و تکریم - بزرگی - وقعت - عظمت - قدر و منزلت ✢

توکل - ع - اسم مذکر (از وکل) اپنے تئیں خدا کے سپرد کرنا - خدا پر بھروسا کرنا - دُنیا سے دل برداشتہ ہونا - خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرنا ✢ اپنے عجز کا اقرار کرنا ✢ تکیہ - بھروسا - اعتماد - اپنے کاموں کو وُہ سر سے پر چھوڑ دینا ✢

توکل پر بیٹھنا - ا - فعل لازم - خدا پر بھروسہ کرکے بیٹھنا - اپنے سارے کام خدا پر چھوڑ دینا - خدا کے نام پر رہنا ✢ بیکار بیٹھنا - خالی رہنا ✢ بہتری کی اُمید رکھنا ✢

توکھ - ہ - اسم مذکر - (قانون) وُہ بڑا استون جو تین موضعوں کی حد ملنے کی جگہ پر گاڑا جاتا ہے - بُرجی - ٹھڈا ✢

تول - ہ - اسم مؤنث - وزن - مقررہ وزن ✢ جانچ - اندازہ ✢

تولا - ہ - اسم مذکر (۱) بارہ ماشہ کا وزن - ۹۶ رتی کا بٹ (اس معنی میں تولہ بہائے ہوز بھی لکھا جاتا ہے) (۲) تولنے والا - تلوتیا ✢

تولا ماشہ - ا - صفت - متلون مزاج - وُہ مریض یا نازک مزاج آدمی جو ذرا سی بے اعتدالی میں دگرگوں ہو جائے - غیر مستقل مزاج - بے سکون - بے ثبات

تولا - ع - اسم مذکر (۱) محبت (۲) اُمید ✢

تولا - ہ - اسم مذکر (گنوار) بڑے مُنہ کا ہنڈا ✢

تولائی - ع - اسم مذکر - محبت رکھنے والا - محبِ اہلِ بیت - اہلِ تشیع کا وُہ فرقہ جو تبرا نہ کرے - تبرائی کا نقیض ✢

تولد - ع - اسم مذکر - پیدایش - پیدا ہونا - جنم ✢

تولد ہونا - ا - فعل لازم - پیدا ہونا - جنم لینا ✢

تولنا - ہ - فعل متعدی (۱) وزن کرنا - جوکھنا - اندازہ کرنا - جانچنا (۲) لیاقت و قابلیت کا تخمینہ کرنا ؎

روئے کو مرے تولے ہے وُہ نظروں میں ✢ اِس گوہر اشک کی بھی رتی چمکی (درد)

(۳) مقابلہ کرنا (۴) فکر کرنا - خیال جمانا ✢ تصور کرنا (۵) حربہ کا وار جانچنا - تلوار یا کسی اور ہتھیار سے حملہ کرنے پر آمادہ ہونا

تولیا - ا - اسم مذکر (انگریزی ٹویل - TOWEL کا بگڑا ہوا ہے) - دستمال - رومال - انگوچھا ✢

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تول

تولیت - ع - اسمِ مذکر - ولی بنانا ✤ کسی شخص کو کسی کام کا ذمہ دار بنانا - مختار قرار دینا ✤ سرپرستی - ذمہ داری ✤ امین بنانا ✤

تولیت نامہ - ف - اسمِ مذکر (قانون) ولی بنانے کی تحریر - مختارنامہ

تولید - ع - اسمِ مؤنث (۱) جنانا - پیدا کرنا - کسی چیز کا خاصیت اور تاثیر سے پیدا کرنا (۲) پرورش کرنا ✤

تومڑی، یا - **تونبڑی** - ہ - اسمِ مؤنث (۱) چھوٹا تونبا - سوکھے ہوئے تونبے کی چھاگل - جس میں فقیر پانی یا آطار رکھتے ہیں ✤ کچکول (۲) مٹی کی چھوٹی سی لالٹین جس پر جھلی منڈھ کر چراغ جلاتے ہیں - اور کبھی متیرے یا تربوز کی بھی بچے بنا لیتے ہیں (۳) ایک قسم کی آتشبازی - (۴) گھڑیال کی ٹھوٹھنی - مگر کی ٹھوٹھنی (۵) رسولی - بتوڑی - گھنگا - گلڑ

تومنا - ہ - فعلِ متعدی - بچھوڑنا - رواں رواں جدا کرنا - روئی کو ہاتھوں سے کاتنے کے واسطے بچھوڑنا (۲) ملنا دلنا - سوست مالی کرنا (۳) عیب کھولنا - قلعی کھولنا - پٹنا - گڑے مردے اکھاڑنا ؂

دیکھیا کیسی دھوم ڈالوں گی روئی کی طرح تُوم ڈالوں گی (شوق)

تومیا سوت - ہ - اسمِ مذکر - بہت باریک اور عمدہ کتا ہوا سوت - جو انگلیوں سے اول روئی تُوم کر بعد میں کاتا جاتا ہے ✤

تُون - ہ - اسمِ مذکر (متروک) ترکش - تیروں کا تلوا ✤

تونا یا - **تُوجانا** - ہ - فعلِ لازم - حیوانات کا حمل گرنا - اسقاط ہونا - گربہ پات ہونا ✤

تونبا - ہ - اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کا کدوئے تلخ - جسکو اندر سے خالی کر کے فقیر کشکول اور چھاگل وغیرہ بناتے یا ستار تنبورے وغیرہ میں لگاتے ہیں - مزاجاً گرم و خشک ✤

تونبی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) چھوٹا تونبا - تونبڑی - چھوٹا - کچکول ؂

رکھا ہے آج تو مجلس کو مست و مضطرب ✤ تری ستار کی تونبی ہے کیا کدوئے شراب (ناسخ)

(۲) تونگی جو سپیرے بجاتے ہیں ✤

تونبی ہاتھ میں لینا - ہ - فعلِ لازم - فقیری لینا - جوگی بننا ✤ جوگن بننا ؂

بنا بھیس جوگن کا لے ہاتھ تونبی ✤ چلی ڈال سیلی وہ بندی خدا کی (نادر بن ناتواں)

توں تاں کرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) تُو تُو میں میں کرنا - گالی گلوچ کرنا (۲) مغلظات بکنا - بد تہذیبی سے کلام کرنا ✤

تہ

تونْد - ہ - اسمِ مؤنث - بڑا پیٹ - ٹھونْد - دھونْد - فربہی شکم ✤

توندل - ہ - صفت - بڑپیٹو - پیٹیل - بڑے پیٹ والا - فربہ شکم - شکم دراز

تونس - ہ - اسمِ مؤنث - وہ تشنگی جو کسی طرح نہ بجھے - از حد پیاس - عطش ✤

تونسنا - ہ - فعلِ لازم - آفتاب کی گرمی کے مارے مضمحل اور بے تاب ہو جانا ✤ پیاس اور تشنگی کا بڑھ جانا ✤

تونگر - ف - صفت - صحیح (تُوانگر) (۱) تُوانا - طاقت ور (۲) امیر دولتمند - مالدار - دھنی - متمول - مالامال (۳ - ا) غنی - بے پروا ✤

تونگری - ف - اسمِ مؤنث - توانائی ✤ دولتمندی - استغنا ✤ لاابالی پن ✤

توہّم - ع - اسمِ مذکر - وہم میں ڈالنا ✤ وہم - وسواس - گمان - شک -

توہین - ع - اسمِ مؤنث (۱) لغوی معنے سست کرنا - ڈھیلا کرنا - کمزور و ناتوان کرنا (۲) طعن کرنا - طنز کرنا ✤ طعنہ - طنز (۳) اہانت ذلت - حقارت - بے عزتی - آبرو ریزی ✤

توہینِ عدالت - ع - اسمِ مؤنث - عدالت کی حقارت - عدالت کی بے توقیری

توئی - ا - اسمِ مؤنث - ایک قسم کی کپڑے پر بنی ہوئی بیل جو عورتیں اکثر دوپٹوں اور رضائیوں وغیرہ پر لگاتی ہیں ✤

توے کی بُوند - ہ - صفت (۱) بہت جلد فنا اور معدوم ہو جانے والی چیز - ناپائدار - فنا پذیر (۲) معدوم - فنا - غائب غلّہ ؂

اپنے سوزِ دل سے ایسا تا بہ گردوں ہے گرم ✤ صبح کے ہوتے ہی ہر اختر توے کی بوند ہو (حکمت)

ہو جائیں پتلیوں ہی پہ آنسو توے کی بوند ✤ گر کام کر گئی تفِ دل چشمِ تر تلک (مصحفی)

(۳) غیر تسکین بخش - سیر و مطمئن نہ کرنے والی چیز ✤

حرارت سے تپِ فرقت کی سوزِ دل دو بالا ہے ✤ توے کی بوند ہے جو جام دلبر اپنے چھلا ہے (حکمت)

توے کی تیری ہاتھ کی میری - ا محاورہ - نہایت لوٹ کھسوٹ - بے انتظامی - ہا بنی اور قحط کی فراوانی کی نسبت بولتے ہیں -

تہ - ف - اسمِ مؤنث (۱) نقیضِ بالا - نیچے - پائیں - زیر - نشیب - نچان - دھتی (۲) تلا - پیندا - تلی - پیندی (۳) تھاہ - اَنت - قعر - پایان انتہا (۴) پرت - لپیٹ - کنجلک - لائے - چین - چُنت - سلوٹ ✤ بٹ - طبق - پردہ - ردا - جیسے تہ جائے چلا جاتا ہے - یعنی خوب کھائے جاتا ہے (۵) اصل - مآل - انجام - جیسے تہِ کار (۶) پوشیدہ مطلب - مخفی بات - پیچ - راز - بھید (۷) نکتہ - باریکی ؂

زیر کمر غیرت تہ اور ہی کچھ ہے ✤ اس معنے باریک میں تہ اور ہی کچھ ہے (حکمت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۸) عدد واحد - طاق - نقیضِ جفت ۞ (۹) تلوار یا خنجر وغیرہ کا زنگ (صرف فارسی میں) (۱۰) تلچھٹ - دُرد - گاد (۱۱) فرش - سطح - زمین - جیسے سندل کی تہ جو عطریات میں دیجاتی ہے (۱۲) منشا - مغز - عندیہ ۞ مُبطون (۱۳) جھلک - تحریر - باریک اور پتلا ورق ؎

زنگ رفتہ نے جھلک دکھلائی ۞ منہ پہ ایک سُرخی کی تہ سی آئی (مؤمن)

تہ بازار - ف - اسم مؤنث - بازار کی زمین - جیسے تہِ میکدہ - بسطے زمین میکدہ (فارسی میں آتا ہے)

تہ بازاری - ف - اسم مؤنث - وُہ محصول جو بازار نشینوں جیسے ترکاری فروشوں اور بساطیوں وغیرہ سے لیا جائے۔ لیکن محاورۂ حال میں بازار کے عام محصول کو کہتے ہیں اس میں خواہ دوکانوں کے آگے تخت بچھانے والے ہوں - خواہ زمین پر بیٹھنے والے ہوں ۞

تہ بہ تہ - ف - تابع فعل (۱) تُو بر تُو - ہر ایک تہ میں - ہر ایک پرت میں - ایک کے نیچے ایک - پرت در پرت - طبق در طبق (۲ - صفت) پیچ در پیچ - خم در خم ۞

تہ بند - ف - اسم مذکر - تہمت - لنگی - لنگوٹ - دھوتی ۞ تہمد ۞

تہ پوشی - ف - اسم مؤنث - زنانہ پیجامہ ۞ وہ کپڑا جو ساڑھی کے نیچے ستر پوشی کے واسطے لپیٹ لیتے ہیں ۞

تہ پیچ - ف - اسم مذکر - پگڑی کے نیچے کا کپڑا - بطانہ ۞

تہ توڑنا - ا - فعل لازم - (۱) تمام کر دینا - انتہا کو پہنچا دینا - بیڑا دینا - نمٹا دینا - ختم کر دینا (۲) کنوے کا پانی نکال دینا - کنوے کی زمین نکال دینا ۞

تہ جمانا - ا - فعل متعدی (۱) ایک چیز کے اُوپر دوسری چیز ملا کر رکھنا - ایک چیز کھا کر دوسری چیز کھانا - کھائے پر کھانا ۞

تہ خانہ - ف - اسم مذکر - بھونرا - وخمہ - سرداب - نہانخانہ - سرد خانہ - وُہ مکان جو زمین کے اندر بنایا جائے - وہ مکان جو مکان کی تہ میں گرمی سے بچنے کیلئے بنایا جائے

تہ دار - ف - صفت - دقیق - مشکل - پیچدار - پہلو دار - ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ - کنایہ دار ؎

اس میں تہ کیا ہو خدا جانے کہ اُس کا فرنے ۞ آج جو شعر پڑھے بزم میں تہ دار پڑھے (معروف)

تہ دَر تہ - ا - صفت (ع) نیا کپڑا - وہ کپڑا جسکی تہ نہ ٹوٹی ہو ۞ نیا - غیر مستعمل ۞

تہ دیگی - یا تہ دیغی - ا - اسم مؤنث - نیچے کا کھانا جس میں روغن زیادہ ہوتا ہے - اکثر پلاؤ زردہ وغیرہ - چاولوں کے طعام کی نسبت بولتے ہیں ۞ کھرچن ۞

تہ دینا - ا - فعل لازم (۱) ہلکا زنگ دینا (۲) تہ بہ تہ کسی چیز کا ڈالنا یا بٹھانا جیسے بخت میں میوہ کی تہ دینا وغیرہ ۞

تہ کر رکھو - ا - محاورہ - اظہار بیغرضی و استغنا کے موقع پر بولتے ہیں - لپیٹ رکھو - رکھ چھوڑو - اب نہیں چاہئے - ہوا نہ لگنے دو ؎

یار کا جامہ نہیں ہے گا عزیز ۞ یوسف اپنا پیرہن تہ کر رکھے (سجاد)

تہ کرنا - ا - فعل متعدی (۱) لپیٹنا (۲) کو تہ کرنا - تصفیہ کرنا - فیصلہ کرنا - چکانا - نمٹانا (۳) ترک کرنا - چھوڑنا ۞

تہ کا کچا - ا - صفت - تھان کا پورا گردان - وہ کبوتر جو اپنا گھر نہ بھولے

تہ کو پہنچنا - ا - فعل لازم کسی بات کے مغز کو پہنچنا - حقیقت کو پہنچنا - انتہا کو پہنچنا - اصل مطلب دریافت کر لینا - منشاء کو پہچاننا ۞

تہ کی بات - ا - اسم مؤنث - انتہا کی بات - اصل بات - گہری بات

تہ ملانا - ا - فعل لازم - جوڑا لگانا - نر کے ساتھ مادہ کو ملانا ۞

تہ نشین ہونا - ا - فعل لازم - نیچے بیٹھنا - دل نشین ہونا - دل میں جم جانا - بیٹھے ہونا - نقش کالحجر ہونا ۞

تہ نہ ٹوٹنا - ا - فعل متعدی (ع) کسی کپڑے کا برتنے میں نہ آنا - نیا کا نیا ہونا - بالکل نیا و غیر مستعمل ہونا ۞

تہ و بالا - ف - تابع فعل - زیر و زبر - نیچے اُوپر - اُلٹا پلٹا - اُلٹ پُلٹ تلے کا اُوپر اُوپر کا تلے - متزلزل ۞

تہ و بالا کرنا - ا - فعل متعدی - نیچے اُوپر کرنا - زیر و زبر کرنا - اُلٹ پلٹ کرنا (۲) متزلزل کرنا - خاک میں ملانا - برباد کرنا - مسمار کرنا - منہدم کرنا پائمال کرنا - غارت کرنا - ڈھانا ۞

تہ و بالا ہونا - ا - فعل لازم (۱) زیر و زبر ہونا - اُلٹ پُلٹ ہونا - تتر بتر ہونا - مسمار ہونا - برباد ہونا - منہدم ہونا - غارت ہونا ۞

تھا - ہ - فعل ناقص - علامت ماضی بعید - بُود کا ترجمہ ۞

تھاپ - ہ - اسم مؤنث (۱) تھپیڑا - تماچہ - تھپکی - جیسے شیر کی تھاپ (۲) طبلہ کی آواز جو دونوں ہاتھوں کی پوری انگلیوں کی ضرب سے نکلتی ہے ۞

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تھاپ

تھاپ دینا - ہ - فعل لازم (۱) تھپڑ مارنا (۲) طبلہ پر ضرب لگانا (۳) ناچ ختم ہونے یا دُوسرا طائفہ بدلا جانے کی علامت ظاہر کرنا ❖

تھاپ مارنا - ہ - فعل لازم - طپانچہ مارنا - شیر کا تھپڑ مارنا - پہلوانوں کا ماتھے پر تھپکی دینا ❖

تھاپا - ہ - اسم مذکر - (ہندو) (۱) لغوی معنے چوپایہ کے پاؤں کا نشان (۲) ہاتھ کا وہ پورا نشان جو مہندی مَلکر دیواروں پر یا وداع کے وقت صاحبانِ ہنود میں سمدھی کی کمر پر لگاتے ہیں (۳) وہ چاک کا نشان جو زمیندار غلّہ کی ڈھیری ڈالکر کھلیان پر شب کو لگا جاتے ہیں - تاکہ کوئی اُس میں سے چُرائے تو معلوم ہو جائے (۴ - کھتری) وہ نقش و نگار جو ہلدی اور آٹا گھول کر دیوار پر بیاہ شادی اور مُونڈن وغیرہ کے موقع پر بنا کر اُسے پُوجتے ہیں - بلکہ چھٹے مہینے نوراتروں کی چھماہی اشٹمی کو کوبھی دیوی کے نام کا "تھاپا" لگاتے ہیں ❖

تھاپنا - ہ - فعل متعدّی (۱) گوبر پاتھنا - اُپلے بنانا (۲) نوراترے میں ایک کورے گھڑے میں پانی بھر کے دُرگا کے سامنے رکھنا اور اُسکی پُوجا کرنا - (۳) مُورتی استھاپن کرنا - مُورتی رکھنا ❖

تھاپنا کی پُوجا - ہ - اسم مؤنث (ہندو) وہ دیوی کی پُوجا جو چیت سُدی پرتِوا کو ہوتی ہے ❖

تھاپی - ہ - اسم مؤنث (۱) تھپکی - طمانچہ (۲) کمہار کا اوزار جس سے برتن گھڑتا ہے (۳) کوبہ - چُونے پر چوٹ لگانے کا چُوبی آلہ ❖

تھال - ہ - اسم مذکر - پیتل یا کانسی کا خوان - طشت - بڑا طباق - سینی ❖ خوانِ شیرینی ❖

تھالی - ہ - اسم مؤنث - تھال کی تصغیر - تشتری - تانبے پیتل یا کانسی کی چھوٹی رکابی - مٹھائی کا خوان ❖

تھالی بجنا - ہ - فعل لازم - سانپ کے کاٹے کے آگے تھالی کی آواز کے ساتھ منتر پڑھنا ❖

تھالی بجانا - ہ - فعل متعدّی (۱) سانپ کے کاٹے ہوئے کے آگے تھالی بجا کر منتر پڑھنا (۲) بچّہ پیدا ہونے پر اُس کا ڈر نکالنے کیواسطے تھالی یا توا بجانا - گر صاحبانِ ہنود میں لڑکا پیدا ہونے پر تھالی اور لڑکی پیدا ہونے پر چھاج بجاتے ہیں جس سے یہ غرض ہو کہ لڑکا کھانے کے واسطے پیدا ہوا ہے اور لڑکی پچھانے کو ❖

تھان

تھالی پھرنا - ہ - فعل لازم - اسقدر ہجوم ہونا کہ اگر تھالی پھینکیں تو زمین پر نہ گرے لوگوں کے سروں پر پھرے - کثرت سے ہجوم ہونا - بھاری ازدحام ہونا - بیان سے باہر انبوہ ہونا ❖

تھالی جوڑا - ہ - اسم مذکر - کٹورا مع تھالی وسرپوش جو اکثر جہیز میں دیا جاتا یا امیروں کو اُس میں ڈھانک کر ادب اور حفاظت سے پانی پلایا جاتا ہے ❖

تھالی کا بینگن - ہ - صفت - رکابی مذہب - وہ شخص جو لالچ یا طمع کے باعث ہر ایک کی طرفداری کرنے لگے ❖ بن پیندی کا بدھنا - غیر مستقل مزاج - جس کی بات میں بعد رک نہو - قول کا کچّا ❖

تھامنا - ہ - فعل متعدّی (۱) روکنا - مزاحمت کرنا - باز رکھنا (۲) آڑ لگانا - ٹیکن لگانا - اڑواڑ لگانا (۳) پکڑنا - گرفتار کرنا (۴) ہاتھ میں لینا - لینا (۵) ٹھیرانا - کھڑا کرنا - جیسے گاڑی تھامنا (۶) سنبھالنا - آسرا دینا - پُشتی کرنا - مدد کرنا (۷) پرورش کرنا - پالنا (۸) سائی لینا - بیعانہ پکڑنا - (۹) نظر بند رکھنا - بٹھا رکھنا ❖

تہاں - ہ - تابع فعل - وہاں - اُس جگہ جیسے جہاں تہاں مارا پھرتا ہے -

تھان - ہ - اسم مذکر (۱) جگہ - مقام - استھان - مکان - ٹھیرنے کی جگہ - قیامگاہ - صدر مقام - ہیڈ کوارٹر (۲) گھوڑا باندھنے کی جگہ - اصطبل - آخور ❖ وہ گھاس جو گھوڑے کے نیچے بچھا دیتے ہیں (۳) مزار - درگاہ - روضہ - قبر جیسے سیّد کا تھان (۴) کپڑے گوٹے وغیرہ کی مقدار - آدھا - طاقہ (۵) عدد - ٹھور - سکّہ کا عدد جیسے ایک تھان اشرفی (۶) جوتہ کا جوڑا (۷) نسل کیمیت - جیسے اچھے تھان کا گھوڑا (۸) بازاری عضو تناسل و خصیتیں

تھان کا ٹرّا - ہ - صفت (۱) وہ گھوڑا جو تھان پر شرارت کرے - اپنے گھر پر شیر ہونے والا آدمی ❖ گلی کا کُتّا ❖

تھان کا سچّا - ہ - صفت - غریب گھوڑا - وہ گھوڑا جو ہر ایک جگہ سے چھوٹ کر اپنے تھان پر آ ٹھیرے ❖

تھان میں آنا - ہ - فعل لازم - گھوڑے کا خاک میں لوٹنا ❖

تھانگ - ہ - اسم مؤنث (۱) چوروں کا گھر - مسکن - دزدواں (۲) اپنا کھوج سُراغ (۳) سازش ❖ بھید - جیسے بے تھانگ چوری نہیں (۴) چوروں کی گھات - کمینگاہ ❖

جب سے خیّاط ہے خال کی تھانگ ❖ تب سے لٹتا ہے بند چاروں دانگ (میر)

تھانگ دار - ا - اسم مذکر - مالِ مسروقہ کا دربردہ فروخت کرنے والا -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تھان

تھانگ لگانا - ہ - فعلِ لازم - پتا لگانا - سُراغ لگانا - کھوج لگانا - چور یا مجرم کا پتا لگانا - مال یا دولت کا پتا لگانا ✤

تھانگی - یا - **تھانگیا** - ہ - اسمِ مؤنث (۱) سُراغ رساں - پتا لگانے والا (۲) چوروں کو خبر دینے والا - چوروں کا بھیدی (۳ - قانون) چوری کا مال بیچنے والا (۴) چوری کا مال نکالنے یا برآمد کرانے والا - مُخبر - جاسُوس (۵) چوروں کا سردار ✤

تھانولا - ہ - اسمِ مذکر - درخت کی جڑ کا چوطرفہ گڑھا جو پانی دینے کے واسطے کھود دیتے ہیں (اہلِ لکھنؤ نے اسکو تھالا باندھا ہے) ✤

تھانہ - ہ - اسمِ مذکر (۱) پولیس کی چوکی - پولیس اسٹیشن - کوتوالی - وُہ جگہ جہاں سرکاری سپاہی رہتے ہیں (۲) بانسوں کا ڈھیر ✤

تھانہ بٹھانا - ہ - فعلِ لازم - پہرا بٹھانا - پہرا لگانا - حراست کرنا - چوکی بٹھانا ✤

تھانہ چڑھ آنا - ہ - فعلِ لازم - سرکاری سپاہیوں کا کسی مکان پر چڑھ آنا - پولیس کے سپاہیوں کا گھیر لینا ✤

تھانیدار - ا - اسمِ مذکر - پولیس کا سب انسپکٹر - پولیس کا افسر ✤ کوتوال ✤

تھانے داری - ا - اسمِ مؤنث - تھانے کی افسری ✤ کوتوالی ✤ تھانہ داری کا منصب یا عہدہ ✤

تھاور - ہ - اسمِ مذکر (ہندو) سنیچر - ہفتہ - شنبہ ✤

تھاوس - ہ - اسمِ مذکر (گنوار) صبر - تحمّل - برداشت ✤

تھاہ - ہ - اسمِ مؤنث (۱) دریا - سمندر یا کنوئے کی تہ - عمق - گہرائی - گہراؤ (۲) پتا - ٹھکانا (۳) انتہا - انجام - انت - نہایت - غایت (۴) ادراکِ معنی - مغزِ سخن (۵) حالِ دل - راز - بھید - عندیہ - منشا -

تھاہ پانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) عمق معلوم کرنا - دریا وغیرہ کی گہرائی دریافت کرنا (۲) کُنہہ کو پہنچنا - حقیقت دریافت کرنا - ماہیت سے واقف ہونا (۳) انجام دریافت کرنا - انتہا پانا - حقیقت کو پہنچنا - اصل بھید سے واقف ہونا - راز پانا ؎

ہیں مثلِ حباب گرچہ فانی ✤ مشکل ہے ہماری تھاہ پانی (بہار)

(۴) منشا پانا - عندیہ دریافت کرنا ✤

تھاہ لینا - ہ - فعلِ لازم - پانی کی گہرائی دریافت کرنا (۲) عندیہ لینا - منشا معلوم کرنا ✤

تھاہ ملنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) دریا کی گہرائی معلوم ہونا - تہ ملنا (۲) انجام

تھپی

معلوم ہونا - اِنتہا کو پہنچنا - پتہ لگنا - سراغ مِلنا ؎

غوطے کِھلواتی ہیں یہ رمزیں تری اے بحرِ حسن ✤ تھاہ ایک ایک بات کی وہ دو پہر ملتی نہیں (صبا)

تہائی - ہ - اسمِ مؤنث - تیسرا حصّہ - ثُلث ✤

تہبند - ف - اسمِ مذکر - فارسی میں تہمد بھی آیا ہے - لُنگی - تہ پوشی - لنگوٹ - دھوتی - انگوچھا وغیرہ ✤

تُھپ جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) لِس جانا - چپک جانا - چسپاں ہو جانا (۲) ذمّے پڑ جانا - سر ہو جانا - کسی الزام کا لگ جانا ؎

دیوے گا کی گر کوئی بازار میں مُڑ کر نہ دیکھ ✤ تجھ ہی پر تُھپ جائیگی دیکھا اگر مُنہ موڑ کر (معروف)

تھپیڑ - ہ - اسمِ مذکر - طمانچہ - تھاپ - تپّڑ - رہپٹ - ریپٹا (۲) تہ - طبق ✤ تھتلا پرت - لیو (۳) تھپنیوں وغیرہ کا تھتا - داد کا چھتّا (۴) پانی کی چھال - ہلچھا لطمۂ آب - تلاطمِ موج - ہلکورا - جھکولا (۴) تیز ہوا کا صدمہ - ضربِ بادِ تُند (۵) پنجہ - پنجگال - چنگل جیسے شیر کا تھپیڑ ✤

تھپیڑ لگانا - یا - **مارنا** - ہ - فعلِ متعدی - طمانچہ رسید کرنا - دھپ جڑنا ✤

تھپڑی - ہ - اسمِ مؤنث - تالی - دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر ہاتھ بجانا ✤

تھپڑی بجنا - یا - **پٹنا** - ہ - فعلِ لازم (۱) تالی بجانا - تالی پٹنا (۲) خاک اُڑنا - رُسوائی ہونا - بے عزّتی ہونا ✤

تھپڑی پیٹنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) تالی بجانا (۲) رسوا کرنا - خاک اُڑانا - بے عزّت کرنا - تضحیک کرنا ✤

تھپک تھپک کر رکھنا - ہ - فعلِ متعدی - تھام تھام کر رکھنا ✤ روک تھام کرنا - دم دلاسا دیکر روکنا یا باز رکھنا ✤ کچھ طمع دیکر صبر دلانا ✤

تھپکنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) بچّے کی پیٹھ پر سُلانے کے واسطے آہستہ آہستہ تھپکی لگانا - بچّے پر سہج سہج ہاتھ مارنا تاکہ وُہ سو رہے ؎

طفلی ہی میں اُسکو فتنہ تک کر ✤ دایہ بھی سُلاتی تھی تھپک کر (غیرت)

(۲) آہستہ آہستہ چوٹ لگانا (۳) غصّہ دھیما کرنا - غصّہ فرو کرنا - کسی بات کو روکنا - تھامنا - دبانا وغیرہ ✤

تھپکی - ہ - اسمِ مؤنث (پہلوان) کسی کے ماتھے پر ہتیلی سے ضرب لگانا (۲) حریف کی تلوار یا اسی قسم کے اور ہتھیار پر اس طرح ہاتھ مارنا کہ اوندھا جا پڑے ✤

تھپنا - ہ - فعلِ لازم - لگنا - ذمّہ پڑنا - سر ہونا - الزام لگنا ؎

کر کے خونِ دل پسِ مژگاں نگہ تو چُھپ گئی ✤ چشمِ پُر پُر دیدہ و دانستہ تہمت تُھپ گئی (نکہت)

تھپیڑا - ہ - اسمِ مذکر - تھپیڑ کی تصغیر یا تحقیر ✤

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تہتر - ہ - صفت - تین اور ستر - ہفتاد و سہ - ۷۳ +

تہتر کے بیجوں کو پہنچانا - ہ - فعل متعدی (عو) نہایت مفلس بنا دینا - کھوج کھو دینا - ستیاناس کھو دینا (صحیح تریتا کے بیجوں کو پہنچانا ہے کیونکہ یہ ہندی محاورہ ہے اور ہندوؤں میں اسی طرح بولا جاتا ہے - ہندوؤں ہی سے مسلمان عورتوں میں رائج ہو گیا) +

تہتر کے بیجوں کو پہنچنا - ہ - فعل لازم (عو) ستیاناس ہونا - برباد ہونا - تباہ ہونا - نیواں ناس ہو جانا +

(ہندو تریتا کے بیجوں میں ملنا بولتے ہیں) +

تھتھڑ - ا - اسم مذکر - دیوار کا سالیو - پپڑی + پرت طبق +

تھتھڑ لگنا یا جمنا - ہ - فعل لازم - جمنا - پپڑی جمنا جیسے میل کے تھتھڑ کے تھتھڑ لگ گئے - دانت نہ مانجھنے سے میل کے تھتھڑ جم گئے +

تہتک - ع - اسم مذکر - پردہ دری - رسوائی - ذلت + بے عزتی - بے آبروئی + حقارت +

تھتکارا - ہ - اسم مذکر (عو) (۱) تھو تھو کرنے کے قابل - نام نہ لینے کے قابل (۲) ہیضہ - نہنا تواں - تخمہ (۳) نزلہ - زکام (متروک) (۴) صفت) نالائق - مردود - مطرود - لعنت زدہ - ملعون - پھٹکار کا مارا +

تھتکارنا - ہ - فعل لازم (عو) (۱) تھو تھو کرنا - ذرا سا تھوکنا (۲) نفرت کرنا - لعنت بھیجنا - کسی بُری چیز یا بات کے اثر سے بچنے کے واسطے تھو کہنے کی آواز نکالنا (۳) جھوٹی قسم یا سہو کے بعد تھو تھو کرنا - توبہ کرنا - نفرت ظاہر کرنا (۴) حقارت سے نکال دینا - دھتکار دینا +

تھتکاری - ہ - اسم مؤنث (عو) (۱) زنجیر - بیڑی - جولان - سلاسل (۲) چڑیل - ڈائن - بلا سے

کیوں چڑھی آتی ہے تھتکاری سے سر پر باندھی بھوت پلتا ہے جو کرتی نہیں مر دار لحاظ (میر یار علی)

(۳) چھپکلی - چلپاسہ + چیل +

تھتکاریاں - ہ - اسم مؤنث - (۱) بیڑیاں - سلاسل سے

باز آوے اپنی فطرت سے وہ تب تک ذکر کیا پاؤں میں جب تک کو لگ کے پڑیں تھتکاریاں (رنگین)

(۲) جوتیاں - پاپوشیں (۳) چڑیلیں - بلائیں (۴) چھپکلیاں + چیلیں +

تھتھانا - ہ - فعل متعدی - تھوتنی پھلانا - منہ بنانا - خفگی ظاہر کرنا - ناراضی دکھانا - منہ بنانا - منہ پھلانا +

تھتی - ہ - اسم مؤنث - (عو) تودہ - ڈھیر - انبار جیسے مجھ پر تو قرض کی تھتی ہو گئی کس کس کو دوں - اُجلی کے بیٹھ رہنے سے میلے کپڑوں کی تھتی لگ گئی +

تہجد - ع - اسم مؤنث - لغوی معنی رات کو جاگنا اصطلاحی نماز شب جو اکثر نیک آدمی آدھی رات کے بعد اُٹھ کر پڑھا کرتے ہیں - اس نماز کی آٹھ رکعتیں ہوا کرتی ہیں اور وتر ملا کر گیارہ اور کبھی اس سے بھی زیادہ پڑھا کرتے ہیں +

تہجی - ع - اسم مؤنث - ہجے کرنا - حروفِ مفردہ کا پڑھنا +

(جب حروفِ تہجی کہیں گے تو الف بے تے سے مراد ہو گی)

تہدید - ع - اسم مؤنث (۱) خوف - دھمکی - ڈر - گھُرکی - چشم نمائی (۲) سرزنش - ڈانٹ + تنبیہ - تاکید +

تہذیب - ع - اسم مؤنث (۱) آراستگی - صفائی - پاکی - درستی - اصلاح - (۲) شائستگی - خوش اخلاقی + اہلیت - لیاقت - آدمیت + تربیت + انسانیت + شرافت +

تہذیبِ اخلاق - ع - اسم مؤنث - (۱) درستیٔ اخلاق - حسن اخلاق - خوش اخلاقی (۲) اس رسالہ کا نام جو سر سید مرحوم کی ایڈیٹری سے شائع ہوتا تھا -

تہذیب کے خلاف - ہ - صفت - ادب و قاعدہ کے خلاف - نامعقول - خلافِ وضع + بد قماش - بد کردار - نا اہل - نالائق +

تہذیب یافتہ - ع + ف - صفت - مہذب - تربیت یافتہ - مؤدب - شائستہ + تعلیم یافتہ +

تھر - ہ - صفت (ہندو) ٹھیرا ہوا + اٹل - اچل - مستقل - قائم - ساکن - برقرار + استوار - مستحکم + بے زوال +

تھر رہنا - ہ - فعل لازم (ہندو) (۱) ٹھیرا رہنا - قائم رہنا - اٹل رہنا (۲) سدا رہنا - مستقل رہنا - مستحکم رہنا - بنا ہوا رہنا سے

سدا نہ پھولیں توریاں سدا نہ ساون ہوے سدا نہ جوبن تھر رہے سدا نہ جیوے کوے (دوہا)

تھرا - ہ - صفت (۱) تگنا - سہ چند + تلڑا - تین تہ کا - تین طرح کا - تین لڑ کا +

تھرانا - ہ - فعل متعدی - تہرانا - تیسری دفعہ کرنا + تلڑا کرنا - تلڑانا +

تھرانا - ہ - فعل لازم (۱) کانپنا - لرزنا - تھرتھرانا - لڑکھڑانا - کپکپانا + سردی تپ لرزہ یا خوف سے ہلنا (۲) خوف کھانا - ڈر جانا - ڈرنا جیسے کسی کے نام سے تھرانا - وہ تو اُستاد کے نام سے تھراتا ہے +

تھرتھرانا - ہ - فعل لازم - دیکھو (تھرانا)

تھرتھراہٹ - ہ - اسم مؤنث (۱) لرزہ - کپکپی (۲) لرزش - جنبش +

تھرتھر کانپنا - ہ - فعل لازم - جسم کا نہایت کپکپانا - سردی یا خوف یا بخار سے ہلنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تھر تھر کنپتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (پورب) ایک چڑیا کا نام جو ہر وقت درخت پر تھر تھراتی رہتی ہے ✦ ممولا ۔ دھوبی ✦

تھرتھری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) کپکپی ۔ لرزہ ۔ تھر تھراہٹ ۔ لرزش ۔ ؎
آتش کے جو یہ ہوا ہے دیے کے ۔ شعلہ کے کا بی تن کو تھر تھری ہے (جرأت)
(۲) جاڑے کا بخار ۔ تپ نوبت ۔ جوڑی ۔ تپ لرزہ ✦

تھرتھری چھوٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کپکپی چھوٹنا ۔ کپکپانا ۔ کانپنا ۔ تھرتھرانا ✦

تھرکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) ناچنا ۔ مٹکنا ۔ اعضاء کا متحرک کرنا ۔ ٹھمکنا ۔ پھڑکنا ✦ جیسے بوٹی بوٹی پڑی تھرکتی ہے (۲ ۔ دکن) پرند کا اُڑنا ۔ منڈلانا ✦

تھرمامیٹر ۔ انگلش (Thermometer) اسم مذکر ۔ مقیاس الحرارت ۔ حرارت ناپنے کا آلہ ۔ حرارت پیمانہ آلہ جس سے گرمی کا اندازہ لگایا جائے ✦

تھرُوٹ ۔ اسم مذکر ۔ زین کے نیچے کی گدی ۔ ٹھرد ۔ نمدِ زین ۔ خوگیر ✦

تھڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ جگہ ۔ استھان ✦ گدی ۔ دوکاندار کے بیٹھنے کی جگہ ✦

تھڑدِلا ۔ ا ۔ صفت (۱) تنگ دل ۔ بخیل ۔ کنجوس (۲) کم ظرف ✦ کم حوصلہ (۳) بزدل ۔ نامرد ۔ ڈرپوک ✦

تھڑم تھڑا کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (عو) (۱) نفریں کرنا ۔ لعنت ملامت کرنا ۔ تھو تھو کرنا ۔ دُر دُر کرنا ۔ پھٹ پھٹ کرنا ۔ کھوبنانا ✦ رسوا کرنا ✦

تھڑم تھڑم ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (عو) ذلیل ہونا ۔ بے عزت ہونا ۔ رسوا و بدنام ہونا ۔ مطعون ہونا ۔ تھڑی تھڑی ہونا ✦

تھڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) کمی ۔ توڑا (۲ ۔ عو) کلمۂ نفریں ۔ لعنت ۔ دُروف ۔ تُف ۔ پھٹ
تھڑی ہے تری ذات بنیاد پر ✦ کہ عاشق ہوئی آدمی ذات پر (امانت)

تھڑی تھڑی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (عو) لعنت ملامت کرنا ۔ نفریں کرنا ۔ برا کہنا ۔ کھوبنانا ✦ اُڈو اُڈو کرنا ✦

تھڑی تھڑی ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (عو) رسوائی ہونا ۔ نفریں ہونا ۔ اُڈو اُڈو ہونا ۔ دھتکار اور پھٹکار ہونا ۔ لعنت ملامت ہونا ✦

تھڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) کمی ہونا ۔ تھوڑا ہونا ✦ کم ہونا (۲) خاتمہ ہونا ۔ تمام ہونا ✦

تھس نہس ۔ ا ۔ صفت ۔ تہ و بالا ۔ تباہ و برباد ۔ ناس ۔ غارت ۔ برباد ۔ اُوجڑ ۔ ویران ✦

(بعض لوگ اس کا املا تحس نحس لکھتے ہیں اور یہ محض غلط ہے کیونکہ عربی میں تحس بمعنی غم زدہ اور نحس نامبارک آیا ہے جس سے یہاں کچھ تعلق نہیں ۔ البتہ تہ اور ناس سے مرکب خیال کر سکتے ہیں جسکے معنی جڑ بنیاد سے برباد ہونے کے صاف ظاہر ہیں ۔ اہل لکھنؤ تہس نہس بولتے ہیں)

تھس نہس کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (عو) کھوج کھونا ۔ ملیامیٹ کرنا ۔ تباہ و برباد کرنا ✦

تھس نہس گئی ۔ ہ ۔ صفت (عو) خانہ خراب ۔ بے ٹھو ٹھکانے ۔ وہ عورت جس کا کہیں ٹھکانہ نہ ہو ✦

تھکا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (پورب) (۱) چکا ۔ کسی جمی ہوئی چیز کا تھکلا (۲) ڈھیر ۔ انبار ✦

تھکا ۔ ہ ۔ صفت (۱) ہارا ۔ ماندہ ۔ کوفتہ ۔ ماندہ شدہ ۔ (۲) عاجز ۔ سست ۔ ناچار ✦ اُکتایا ہوا ۔ ہمت ہارا ✦

تھکا اُونٹ سرا کو دیکھتا ہے ۔ ا ۔ کہاوت ۔ ناچار آدمی سہارا تکتا ہے ۔ مبتلائے آفت مخلصی کا طالب رہتا ہے ✦
لحد کو چاہیئے یوں پیر پشت خم دیکھے ۔ سرا کو جیسے تھکا اُونٹ دم بدم دیکھے (ذوق)

تھکا بیل ۔ ہ ۔ صفت (عو) سست آدمی ۔ مجہول آدمی ✦ جی چھوڑ ۔ کام چور ۔ حیلہ جو ✦

تھکا مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ پدا مارنا ۔ دق کر دینا ۔ جی چھڑا دینا ۔ ہرا دینا ۔ عاجز کر دینا ۔ چیں بلوا دینا ؎
جلد واں پہنچنے کا دم کوئی کیا مار یگا ۔ اے صبا دُور کا رستہ ہے تھکا مار یگا (ظفر)

تھکا ماندہ ۔ ا ۔ صفت ۔ تھکا تھکایا ۔ عاجز شدہ ۔ تھکا ہارا ✦

تھکان ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ماندگی ۔ کوفتگی ۔ تکان ✦

تھکانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) ہرانا ۔ ماندہ کرنا ۔ کوفتہ کرنا ۔ شل کرنا (۲) عاجز کرنا ۔ جی چھڑانا ۔ سخت محنت لے کر مضمحل کرنا ۔ دق کرنا ۔ تنگ کرنا ۔ پدانا ۔ بھگانا ۔ پھرانا ✦ حیران کرنا ✦

تھک کر چور ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بہایت شل ہونا ۔ از حد مضمحل ہونا ۔ متکسر ہونا ۔ جوڑ جوڑ دکھنا ✦

تھکم تھکا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (پورب) تکا فضیحتی ✦ لڑائی ۔ جھگڑا ۔ جھگڑا ٹنٹا ✦ احمقانہ تکرار ۔ آپس کی تکرار ۔ آٹھ جولاہے نو حقہ جس پر دیکھو تھکم تھکا (کہاوت ۔ پورب)

تھکن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ماندگی ۔ کوفت ۔ تکسر ۔ تکان ✦

تھکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) شل ہونا ۔ ہارنا ۔ محنت سے ماندہ ہونا ۔ مضمحل ہونا ۔ کوفتہ ہونا (۲) عاجز ہونا ۔ مغلوب ہونا (۳) بوڑھا ہونا ۔ کام سے جاتا رہنا ۔ اپاہج ہونا ۔ طاقت نہ رہنا ۔ ضعیف ہونا ۔ ناتوان ہونا (۴) سست ہونا ۔ ڈھیلا ہونا (۵) مندا ہونا ۔ کساد بازاری ہونا جیسے کام تھک گیا ۔ روزگار

تھکا

روزگار تھک گیا (۶) مایوس ہونا۔ نااُمید ہونا۔ ہمت ہارنا (۷) بند ہوجانا۔ رُک جانا۔ جیسے کاروبار تھکنا ✤

تھُکوانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ذلیل کرانا۔ رُسوا کرانا۔ بدنام کرانا ✤ تھڑی کرانا ✤

تِھگلی ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (عو) پیوند۔ رُقعہ۔ جوڑ۔ ٹکلی ✤

تِھگلی لگانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) (۱) پیوند لگانا۔ جوڑ لگانا۔ رقعہ دوختن کا ترجمہ (۲) کسی جگہ رسائی پیدا کرنا۔ جہاں پہنچنا ممکن نہ ہو وہاں پہنچنا۔ جیسے آسمان میں تھگلی لگانا (۳) کمال عیاری کرنا۔ چالاکی دکھانا۔ آسمان کے تارے توڑنا (۴) عیب چھپانا۔ پردہ پوشی کرنا (۵) توڑ جوڑ کرنا۔ جتن کرنا ✤ (چالاک عیار اور فرادکُش عورت کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)

تھل ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) جگہ۔ استھان۔ ٹھَور۔ ٹھکانا۔ مقام (۲) مضبوط اور خشک زمین (۳) تھلی۔ بھُوڑ۔ بالُو کی زمین۔ وُہ جگہ جہاں بہت سا ریتا اکٹھا ہو۔ ریگستان (۴) شیر یا گینڈوے کا بھٹ۔ شیر کے رہنے کی جگہ (۵) کنارہ۔ ساحل (۶) لکھنؤ میں ایک کا مدار گول چپر جسے جہاں چاہیں پوشاک پر ٹانک لیں ✤

تھل بیٹھنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آرام کرنا۔ آرام سے بیٹھنا۔ اطمینان سے بیٹھنا ✤

تھل بیڑا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) بیڑا ٹھیرنے کی جگہ۔ ناؤ یا جہاز کے قیام کی جگہ۔ لنگرگاہ۔ بندر۔ ساحل۔ کنارہ ۔؎

تھر تھرا ہے یہ دریائے محبت بااللہ   جس کا تھل بیڑا ہی ملتا ہے نہ کچھ اسکی تھاہ (رنگین)

(۲) ٹھَور۔ ٹھکانا۔ پتا۔ سُراغ۔ نشان جیسے تمہارا ابھی کہیں تھل بیڑا ہے۔ (۳) وجہ معیشت ✤

تھل بیڑا لگانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بیڑے کو تھل یعنی کنارے یا بندرگاہ پر پہنچانا۔ ٹھکانے لگانا۔ اطمینان سے بٹھانا۔ طمانیت کے ساتھ بٹھانا۔ ساحلِ مُراد پر پہنچا پانا۔ بیڑا پار لگانا ۔؎

خدا کہیں تو لگادے گا اپنا تھل بیڑا   نہ ہو اگر نہیں کشتی کا ناخدا پیدا (بحر)

تھل بیڑا لگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ٹھکانا لگنا ✤ سہارا ملنا (۲) سُراغ لگنا۔ پتا ملنا۔ پتہ لگنا ۔؎

لگے نہ بحرِ جہاں میں کچھ اُس کا تھل بیڑا   کہ بہرِ کشتیِ مے قہر تیرا طوفان ہے (گویا)

تھل سے بیٹھنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آرام سے بیٹھنا۔ ٹھَور ٹھکانے سے بیٹھنا۔ سلطنت سے بیٹھنا ✤ اطمینان سے بیٹھنا۔ جگہ سے بیٹھنا ✤

تھل تھل ۔ ہ۔ صفت (۱) ڈھیلا۔ تھلتھل۔ پلپلا ✤ پولا۔ نرم۔ پچپچا۔

تھن

ڈھیل ڈھلا۔ موٹا۔ پھپس (۲) مشک یا پیٹ میں بھرے ہوئے پانی کی آواز ✤

تھلتھلانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مُٹاپے کے مارے جسم کا ہلنا۔ موٹے بدن کا تھل تھل کرنا۔ پیٹ یا مشک کا پانی کے باعث تھل تھل کرنا ✤

تہلکہ ۔ ع۔ اسمِ مذکر (زبان زد۔ تہلکہ) (۱) ہلاکت۔ موت۔ مرَن (۲) غارت۔ تباہ۔ برباد (۳) خوف۔ دہشت (۴) غُل غپاڑا۔ شور غوغا۔ کہرام۔ کھلبلی۔ دھوم۔ ہنگامہ ✤ آفت۔ بلا۔ مصیبت ✤

تہلکہ پڑنا یا مچنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دھوم مچنا۔ کہرام پڑنا۔ آفت پڑنا۔ مصیبت آنا۔ افراتفری ہونا۔ خوف چھانا ✤ ہنگامہ برپا ہونا ✤

تھم ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) کھم۔ ستون۔ کھمبا۔ رُکن۔ تھُونی۔ پایہ۔ لاٹ۔ منارہ۔ مینار۔ پیل پایہ (۲) کیلے کے درخت کا ثمر (۳) ایک قسم کی مٹھائی جو ہندو عورتیں مندروں پر چڑھاتی ہیں جس میں صرف چند پوریاں اور حلوا ہوتا اور یہ خاص دیوی کے مندر میں چڑھایا جاتا ہے ✤

تھمانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ روکنا۔ باز رکھنا۔ ملتوی کرنا۔ ٹھیرانا۔ اٹکانا ✤

تہمت ۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ گمانِ بد۔ الزام۔ بُہتان۔ جھوٹا عیب۔ افترا ✤ کلنک۔ طوفان ✤ بُطلان ✤

تہمت جوڑنا۔ دھرنا۔ دینا۔ لگانا یا لینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کسی کو مُتہم کرنا۔ عیب لگانا۔ الزام دینا۔ برائی تھوپنا ۔؎

تہمتیں چند اپنے ذمہ میں دھر چلے   کس لیے آئے تھے کیا ہم کر چلے (درد)

ہر ایک جوڑتی ہے مجھ پہ تہمتیں لاکھوں   کہے ہے عجب تجھکو ہر اک سے اسے کسی کا غم (رنگین)

تہمت کا گھر | **تہمت کی ٹٹی** ۔ ہ۔ صفت۔ عیب کی جگہ۔ بدنامی کا گھر۔ کاجل کی کوٹھڑی۔ وہ چیز جس میں بدنامی کا اندیشہ ہو ✤ وہ شخص جو ہر ایک پہ الزام دھرے ✤

تہمت سے مرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جھوٹا الزام لگا دینا۔ بہتان کر دینا۔ عیب لگا دینا ✤

تہمت لئے مرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ زبردستی تہمت دھرنا۔ ناحق الزام لگانے کو درپے ہونا۔ بیجا الزام لگانا

تہمتی ۔ ہ۔ صفت۔ تہمت لگانیوالا۔ عیب دھر دینے والا۔ بہتانی۔ کلنکی ✤

تھمنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) رُکنا۔ ٹھیرنا۔ باز رہنا (۲) صبر کرنا۔ تحمل کرنا (۳) قائم ہونا۔ سہارا پانا (۴) چپ ہونا۔ خاموش رہنا (۵) بند ہونا۔ رُکنا۔ ٹھیرنا۔ جیسے مینہ تھم گیا۔ رونا تھم گیا ✤

تھن ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) گائے بکری کی چوچی۔ پستانِ چارپایہ (۲) چھاتی۔ دُودھی۔ کُچ۔ چھچی۔ پستان ✤

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تھنال - ف - اسم مذکر (۱) میان کندہ ہتیلی - یا مسی - یا نقرئی حصہ جہاں تلوار کا پھیلا رہتا ہے - جن نعل (۲) - ہندی) بجائے تھاول جیسے تھنال لگواتے ہے

تہنیت - ع - اسم مؤنث - مبارکبادی - بدھائی - بدھاوا - مبارکی ٭

تھو - ہ - ندا - تھوکنے کی آواز - تف - تھوک - برا - چھی - قابلِ نفرت ٭

تھوتھو - ہ - کلمۂ نفرین (عو) نہایت نفرت ظاہر کرنا - نوج - خدا نکرے - خدا بچائے - چھائیں پھوئیں جیسے تھو تھو نوج ایسی عورت ہو ٭

تھوتھو تھڈا - ہ - اسم مؤنث جب کھیل یا کسی شرط میں لڑکا ہارنے لگتا ہے اور اُسے کوئی عذر پیش ہوتا ہے تو یہ لفظ کہتا ہے - یعنی ابھی سہی نہیں ہے جیسے بھوے کی تھو تھو تھڈا ٭

تھوتھو کرنا - ہ - فعل لازم - نفرت کرنا - نفرین کرنا - تھوکنا ٭

تھوتھو ہونا - ہ - فعل لازم (ہند و) تھڑی تھڑی ہونا - بدنامی ہونا - رسوائی ہونا ٭

تھوا - ہ - اسم مذکر (۱) ڈھوا - ڈھولا - تودۂ گِل (۲) ہیلی - ڈھیما ٭ گیلی مٹی کا بنایا ہوا پنڈا یا لوندا خواہ بھنڈا (۳) مضغۂ گوشت - لوتھڑا - مجازاً نکما آدمی

تھوبڑا - ہ - اسم مذکر - حقارتاً منہ - تھوتھنی ٭

تھوبڑا سُجانا - ہ - فعل لازم - غصے سے منہ پھلانا - روٹھنا - خفا ہونا - منہ بنانا

تھوپنا - ہ - فعل متعدی (۱) ڈھیری لگانا - بٹورنا - الگ کرنا (۲) یونہی بن گھڑے توے پر ڈال کر روٹی پکانا - تھاپنا - چھوپنا جیسے روٹی تھوپنا (۳) لیپنا - لیو جانا - لیسنا (۴) لگانا - ذمہ ڈالنا - الزام لگانا - جیسے تہمت تھوپنا ؎

سلوک غیر سے اتنا ضرور میں نے کیا ٭ کہ اُس پہ تھوپ یا جو قصور میں نے کیا (بیخود)

(۵) سہارا دینا - پشتی لینا ٭

تھوتڑا - ہ - صفت (عوام) تھوتھا کیڑ ملا ٭ جو ہو کالا کاٹا ہوا اناج ٭ نکما - خراب ٭

تھوتھنا - ہ - اسم مذکر - حقارتاً منہ - دہن حیوان کا منہ - تھوتھنی ٭

تھوتھنی - ہ - اسم مؤنث - گھوڑے یا اونٹ کا منہ - ریچھ یا سور کا منہ حقارتاً آدمی کا منہ ٭

تھوتھنی پھلانا - ہ - فعل لازم (عوام یعنی) منہ پھلانا - تیوری چڑھانا - منہ بنانا - ناراض ہونا - خفا ہونا ٭

تھوتھ - ہ - اسم مؤنث - پول - خلا - کھوکلا پن - کھوکرا ٭ جوف - خالی - خلو ٭

تھوتھا - ہ - صفت (۱) خالی - کھوکلا - مجوف - اندر سے خالی - بے مغز - پولا جیسے تھوتھا چنا باجے گھنا (۲) کُند - بن نوک کا - بن دھار کا - کھونڈا - جیسے تھوتھا تیر (۳) دُم کٹا سانپ - دُم گلا (۴) طوطیا - نیلا تھوتھا - (۵) مہمل - بیکار - لغو ٭

تھوتھا چنا باجے گھنا - ہ - کہاوت - یعنی ناحق شیخی بگھارتا ہے - کھوکھلی چیز کی آواز بہت ہوتی ہے - جو کچھ نہیں ہوتا وہی ڈینگ مارتا ہے - ڈھول میں پول - مہمل بات ٭

تھوتھی بات - ہ - اسم مؤنث (ہندو) بے مغز بات ٭ بیہودہ بات - لغو بیہودہ بات

تھوتھے تیروں سے اڑانا - ا - فعل متعدی (عو) کُند تیروں سے چھیدنا تاکہ سخت تکلیف ہو - سزائے سخت دینا - کھونڈی چھری سے حلال کرنا - بُرے ہتیار سے مارنا ٭

تہوّر - ع - اسم مذکر - بہادری - شجاعت - مردانگی - دلیری ٭ قوتِ غضبی کی زیادتی

تھوتر - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا سینا جو گنّوں کے کھیت کے چاروں طرف جھاڑی کی طرح اُگ آتا ہے - غریب غربا اِس سے دال کا کام لیتے ہیں ٭

تھوڑنا - ہ - فعل متعدی - حقارتاً کھانے کو کہتے ہیں - نگلنا - ٹھونسنا - زہر مار کرنا - دھڑ میں ڈالنا ٭

تھوڑا - ہ - صفت - کم - اندک - قلیل - ذرا سا - تنک - ٹک - کچھ تھوڑی - خفیف - ادنےٰ - ذرا جیسے تھوڑا سا ٭

تھوڑا بہت - ہ - صفت - کم و بیش - کسی قدر - کچھ کچھ - ذرا ذرا - تھوڑا سا ٭ قریب قریب ٭

تھوڑا تھوڑا ہونا - ہ - فعل لازم (عو) منفعل ہونا - خفیف ہونا - شرمندہ ہونا - عرق عرق ہونا - نادم ہونا - خجل ہونا ؎

ساقی سیمیں وہ تری دیکھ کے گوری گوری ٭ شمع خجلت سے ہوئی جاتی ہے تھوڑی تھوڑی (سودا)

ابر کو دعوے جرأت تھا ہر شجر کے سامنے ٭ تھوڑا تھوڑا ہو گیا وہ چشمِ تر کے سامنے (حکمت)

تھوڑا ہی - ہ - ندا - نہیں - بالکل نہیں - جیسے وہ تھوڑا ہی کہتے تھے ٭

تھوک - ہ - اسم مذکر (۱) ڈھیر - انبار - اکٹھا - یکمشت (۲) روکڑ - نقدی - جمع (۳) حصہ - پتی (۴) جماعت - گروہ - جتھا - مجمع - کمپنی (۵) میزان کُل (۶) وہ مقام جہاں کئی سرحدیں ملیں - شملہ والے اِسکو ٹھڈا کہتے ہیں (۷) مقدار - تعداد - اندازہ (۸) پٹہ - سند ٭

تھوک بست - ا - اسم مؤنث - حد بندی - پیمایش کر کے حد باندھنا ٭

تھوک دار - ا - اسم مذکر - کسی گروہ کا سردار - سرگروہ - کسی مجمع یا جماعت کا پیشوا (۲) پٹہ دار (۳) اکٹھا بیچنے والا ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تھوک فروش۔ ا۔ اسم مذکر۔ یکمشت بیچنے والا۔ اکٹھا مال فروخت کرنے والا۔ بخلافِ خردہ فروش ✦

تھوک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آبِ دہن۔ منہ کا لعاب۔ تُف۔ کف۔ رال ✦

تھوک اُچھالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (مجوب) بیہودہ بکنا تہمتِ ناحق وبیجا کرنا

تھوک بلونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بیہودہ بکنا۔ بیفائدہ باتیں کرنا ✦

تھوک دینا۔ ہ۔ فعل متعدی چھوڑ دینا۔ نفرت سے ترک کرنا۔ عاق کر دینا۔ غرض نہ رکھنا ✦

تھوک کر چاٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اقرار سے پھرنا۔ عہد توڑنا ✦ کچھ دیکر واپس لینا

تھوک لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) زک دینا۔ چونہ لگانا۔ ہرانا۔ شکست دینا (۲) ایک قسم کی گالی ✦

تھوک لگا کر رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سینت کر رکھنا۔ بڑی حفاظت سے رکھنا۔ جوڑ جوڑ کر رکھنا۔ کنجوسی سے جمع کرنا ✦

تھوک لگا کر یا۔ تھوک کر چھوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ذلیل کر کے چھوڑنا۔ رسوا کر کے چھوڑنا ✦

تھوک ہے۔ ہ۔ ندا۔ لعنت ہے۔ تُف ہے۔ پھٹے سے منہ پر بھیڑ ہے

تھوکنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) لعابِ دہن کا پھینکنا (۲) بُرا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ نفریں کرنا۔ نفرت ظاہر کرنا ۵

بدکتی ہے ساری خلقت اے دوست ✦ دشمن کو زمانہ تھوکتا ہے (نامعلوم)

(۳) پسند کرنا۔ توجہ دینا۔ رُخ دینا (ان معنوں میں نہیں کے ساتھ آتا ہے) ✦

دُنیا کو تھوکتے نہیں مردانِ راہِ عشق ✦ نامرد رکھیں آنکھوں پہ اِس پیرزن کے پاؤں (آتش)

(۴) ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا جیسے اُسے سب نے تھوکا ✦

تھولی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دَلیا ✦ میٹھا دَلیا ✦

تھونی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ستون۔ تھم۔ کھم۔ آڑ۔ آڑواڑ۔ اُسطوانہ۔ عماد۔ عمود ✦

تھوہر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا خاردار زہریلا درخت جس میں سے دودھ نکلتا ہے۔ زقوبیا۔ زقوم۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم۔ دوسرے میں خشک مُحلّلِ ریاح و مخرجِ اخلاطِ صفرا و سودا و بلغم ✦

تھئی۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) (۱) روٹیوں کی جھیٹھ۔ ڈھیر۔ بہت سی اوپر تلے رکھی ہوئی روٹیاں (۲) بانوں کا مُٹھا یا ڈھولی (۳) تہ بہ تہ رکھے ہوئے کپڑے

تھئی تھئی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اُصولِ موسیقی کی آواز۔ تال۔ سم۔ تالی (۲) ناچنے گانے کی آواز۔ تھاپ کی آواز ✦

تھئی تھئی کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ناچنا۔ ناچنے کی آواز نکالنا۔ راگوں کی لَے ظاہر کرنا ✦

تھئی تھئی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ناچ رنگ ہونا ✦

تھیلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گون۔ پلہ ✦ بڑی تھیلی۔ کیسۂ بزرگ۔ ٹاٹ کی بوری۔

تھیلا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہڈی پسلی توڑ کر رکھ دینا۔ لوتھ کر دینا ✦

پڑے شراب پہ چسکی نشہ کو آگ لگے ✦ کیا دوا کو مری مار مار کر تھیلا (نازنین)

تھیلی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) کیسہ۔ کوتھلی۔ گوتھی۔ جیب (۲) توڑا۔ توڑا ہزار روپیہ کی تعداد ✦

تھینکس۔ انگلش (Thanks.) اسم مذکر۔ شکریہ۔ بہت سے شکریے

تھیوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تانبے خواہ پیتل کی تھگلی جس پر مہر کندہ کی جائے۔ انگوٹھی کا گھر جس میں نگینہ یا کندہ شدہ مہر جڑی جاتی ہے ✦

تہیہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ سامان آمادگی۔ تیاری۔ مستعدی جیسے تہیۂ سفر ✦

تئی۔ ہ۔ اسم مؤنث کڑھائی۔ چوڑی کڑھائی جس میں شامی یا ٹکیا کے کباب تلتے ہیں ✦ وہ چوڑے پیندے کی کڑھائی جس میں حلوائی اِمرتیاں اور جلیبیاں تلتے۔ نیز اُس میں کوئلے رکھکر نان خطائی کے تھال کو گرمائی پہنچا کر خطائیاں تیار کرتے ہیں ✦

تی۔ ہ۔ صفت۔ تین کا مخفف ✦

تیا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گنجیفہ کا وہ پتہ جس پر تین نشان بنے ہوئے ہوتے ہیں جسے تری بھی کہتے ہیں (۲) چوسر کا وہ دانوں جسے تین کانے بھی کہتے ہیں (۳) سولھتری یا سُکھئی کی بازی میں تین کوڑیوں کا چِت آنا (۴) مُکا مُوٹھ کے کھیل میں وہ تین کوڑیاں جو گنڈے گنڈے الگ کرنے کے بعد مُوٹھ سے بچ رہتی ہیں۔ جن پر کھیل کا مدار ہے۔

تیا پانچہ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عوام) کسی چیز کے حصے کرنے تقسیم کرنا۔ بانٹنا۔ حصہ لگانا (۲) کوڑے کرنا۔ بیچ ڈالنا ✦

تیار۔ ع۔ صفت۔ لُغوی معنی موجزن۔ جاری رفتار (۲) اصطلاحی۔ کام میں آنے کے قابل۔ مستعد۔ موجود۔ آمادہ۔ لیس۔ درست۔ مہیا (۳) پورا۔ کامل۔ مکمل۔ پختہ۔ پکا ہوا۔ جیسے پھل کا تیار ہونا (۴) موٹا تازہ۔ فربہ۔ قوی جُثہ (۵) بالغ۔ بلوغت کو پہنچا ہوا ✦

(جہندہ اور متلاح کے علاوہ جس قدر معانی ہیں وہ سب اصطلاحی ہیں یعنی فلاں چیز اپنی درستی کے باعث اپنے استعمال کی طرف جلد جانے والی ہے مگر بہتر یہ ہے کہ اس کا مادّہ

طاہرہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طائے مہملہ سے طیار بمعنے اُڑنے والا خیال کیا جائے۔ کیونکہ یہ اصطلاح اصل میں میرشکاریوں سے لی گئی ہے۔ جب کوئی شکاری پرند گریز سے نکل کر اُڑنے اور شکار کرنے کے قابل ہوجاتا ہے تو اُسے طیار کہا کرتے ہیں۔ پس اس سے ہر ایک مہیا چیز کے واسطے اصطلاح ہوگئی۔ بلحاظِ اصل اس کا املا دونوں طرح درست ہوسکتا ہے ٭

تیّار کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) لیس کرنا۔ مہیا کرنا۔ درست کرنا (۲) بہم پُہنچانا۔ موجود کرنا (۳) پکانا۔ رسوئی کرنا (۴۔ کبوتربازی) ہلانا۔ سدھانا۔ جیسے کبوتر تیار کرنا (۵) موٹا تازہ کرنا جیسے گھوڑے کو مسالہ دیکر تیار کرنا (۶) پورا کرنا۔ بنانا۔ انجام پر پہنچانا جیسے مکان تیار کرنا (۷) کسنا۔ چارجامہ لگانا۔ جوتنا۔ گاڑی کو چلانے کے قابل بنانا ٭

تیّار ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا (۲) موٹا تازہ ہونا۔ فربہ ہونا (۳) پک چکنا (۴) بن چکنا۔ عمارت کا ختم ہونا۔ بن جانا ٭

تیاری۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) آمادگی۔ مستعدی۔ درستی۔ موجودگی۔ آراستگی۔ شان وشوکت۔ دھوم دھام۔ آرایش وسامان (۲) فربہی۔ مٹاپا۔ [illegible]

تیاری کا رنگ روغن۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ وارنش یا رنگ جو گاڑی وغیرہ کے ہر طرح درست ہوجانے پر چمک دمک کے واسطے دیتے ہیں ٭

تیاگنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ دست بردار ہونا۔ تجنا ٭

تیپچی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی کچی سیون۔ بخلاف بخیہ ٭

تیپچی بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کچی سیون سینا۔ کھرا کرنا ٭

تیپچی کا نکاح۔ ا۔ اسم مذکر (ظرافۃً) کچا نکاح۔ بودا نکاح ٭

تیتا۔ ہ۔ صفت (پورب) (۱) کڑوا۔ تلخ (۲) تیز۔ جھلا۔ چرپرا ٭

تیتالیس۔ یا۔ **تینتالیس**۔ ہ۔ صفت۔ چہل وسہ۔ تین اوپر چالیس۔ ۴۳ ٭

تیتر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دُرّاج۔ ایک قسم کا پرند۔ جسے اکثر شوقین لڑانے کے واسطے پالا کرتے ہیں ٭

تیتر کے مُنہ چھپکی۔ ہ۔ کہاوت۔ دوسرے کے ہاتھ بات ہے۔ قسمت پر موقوف ہے ٭

(چونکہ تیتر کی آواز سے چور مال ہاتھ لگنے کا شگون لیتے ہیں۔ اس سبب سے یہ خیال کرنے لگے کہ تیتر کے بولنے پر دولت کا ہاتھ لگنا موقوف ہے۔ تیتر کا دائیں ہاتھ پر بولنا چوروں کے حق میں اچھا شگون ہوا کرتا ہے۔ لیکن اس کا استعمال ایسے موقع پر ہوتا ہے جب کسی نافہم یا بےوقوف آدمی کو ایسے کام کے فیصلہ پر مقرر کریں۔ جس کی اُسے لیاقت نہ ہو) ٭

تیترا۔ ہ۔ صفت۔ تیسرا لوکا یا لڑکی۔ تیترا بیٹا راج رجائے۔ تیتری

بیٹی بھیک منگائے (مثل)

تیتری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تیتر کی تانیث۔ تیتر کی مادہ (۲) ایک قسم کی جھنبیری۔ تتلی۔ ایک پردار رنگ برنگ کا خوبصورت کیڑا (۳)۔ ہندی: ایک قسم کی دوا جو باری کے بخار میں دیتے ہیں ٭

تینتیس۔ یا۔ **تینتیس**۔ ہ۔ صفت۔ سی وسہ۔ تین اوپر تیس۔ ۳۳۔

تیج۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) رعب داب۔ جلال۔ طاقت۔ غصہ۔ جوش۔ تیزی۔ (۲) شعاعِ مہر۔ سورج کی کرن۔ آفتاب کی روشنی۔ جیسے تیج بھان ٭

تیج۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تیسری تاریخ (۲) ہندوؤں کا وہ تہوار جو ساون سُدی تیج کو ہوتا اور آپس میں بہنوں اور بیٹیوں کو اپنے گھر بلاتے اور اُن کی سسرال سے سندھارا آتا ہے۔ ماں باپ کے گھر سلونے بیٹھے پوڑے اور چلڑے یعنی چیلے تل کر انھیں کھلائے جاتے ہیں۔ مجازاً اسے بھی سندھارا کہنے لگے ہیں جیسے کر دے ری آتاں میٹھا سندھارا۔

بھیکا سندھارا تیج نویلیاں آئیاں جی (ساون کا گیت)

تیج تہوار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہر ایک تہوار۔ پرب۔ تیج کا تہوار جیسے مسلمانوں کی عید

تیجا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) تیسرا۔ سوم (۲) پھول۔ فاتحۂ سوم اور اُس کی رسم (ہندو) اُٹھاؤنی۔ پھول چُننا۔ یہ رسم مسلمانوں میں جس طرح برتی جاتی ہے اُس کی مفصل کیفیت حسب ذیل ہے ٭

وفات کے تیسرے روز تیجے کی رسم ادا کی جاتی ہے۔ اگر بدھ کو تیسرا روز پڑتا ہے تو ایک دن بڑھا دیتے ہیں۔ عورتوں کا خیال ہے کہ اگر بدھ کے روز پھول کئے جائیں تو چار بدھوں کو رنج اُٹھانا پڑتا ہے اور ویساہی موقع پیش آجاتا ہے۔ علیٰ ہذا اگر بدھ کو کوئی خوشی کا کام کیا جائے تو اُسے متواتر چار چار خوشیوں کا موقع ملتا ہے۔ جس روز میت کو دفن کرکے آتے ہیں۔ صاحبخانہ تیجے کا دن اُسی روز بتا دیتا ہے کہ فلاں روز رسم فاتحۂ سوم ادا ہوگی۔ تیجے کے روز صبح سے دس بجے تک مرد مقام فاتحہ پر جمع ہوجاتے ہیں اور عورتوں کے آنے کا تانتا تو شام تک برابر لگا رہتا ہے۔ مہمانوں کے واسطے عمدہ عمدہ کھانے تیار کئے جاتے اور بعد از فاتحہ انھیں کھلائے جاتے ہیں۔ مردوں کو کھلانے کا دستور امیروں میں اور عورتوں کو کھلانے کا طریق عام ہے بلکہ رشتہ دار مردوں کو بھی اس کھانے میں شریک کردیا جاتا ہے۔ عورتیں میں گھر کے اندر حلوے پر مُردے کی نیاز دلوائی جاتی ہے جسے بھتی۔ یا حلوائے مرگ کہتے ہیں۔ یہ فاتحہ ماتم دار یعنی صاحب خانہ یا چچا یا ماموں یا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تیج

باپ وغیرہ اندر آ کر دے جاتا ہے۔ باہر مردوں میں پُورا قرآن شریف ایک ایک دو دو سیپارہ کر کے ختم کیا جاتا اور مُردے کی رُوح کو ثواب پہنچایا جاتا ہے چنوں پر فی چنا ایک ایک کلمہ پڑھا جاتا ہے۔ پڑھنے کے واسطے ساڑھے بارہ سیر چنے کافی ہوتے ہیں۔ کیونکہ سوا لاکھ مرتبہ کلمہ پڑھا جانا چاہیئے۔ جس سے مُردے کی نجات ہوجاتی ہے اور یہ مقدار اُسکے لئے کافی ہوتی ہے لیکن ہجوم خلقت کے موافق یہ وزن بڑھا بھی دیا جاتا ہے۔ جب چنے اور قرآن شریف ختم ہوجاتا ہے تو چنوں کو ایک چادر میں اکٹھا کر کے اُس میں الائچی دانے مِلا دیتے ہیں۔ اب فاتحہ خوانی شروع ہوتی ہے کئی آدمی بلکہ باری باری قرآن شریف کی سورتیں پڑھتے ہیں جسے قل بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ اس روز اوّل کوئی رکوع یا بڑی سورت پڑھ کر ایک مرتبہ قُلْ یَا تین مرتبہ قُلْ ھُوَ اللہ ایک ایک مرتبہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ و قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر سُورۂ فاتحہ شروع کر دیتے ہیں۔ اور اُسکے ساتھ ہی سُورۂ بقر کا رکوع شروع کر کے باقی معمولی آیتیں پڑھ میّت کے واسطے دُعائے مغفرت مانگتے ہیں جس وقت فاتحہ شروع کرتے ہیں اُس وقت ارگجا چنوں کے پاس رکھدیتے اور لوبان یا اگر کی بتی روشن کر دیتے ہیں۔ جب فاتحہ ختم ہوجاتی ہے تو ایک طرف سے لوگ چنے تقسیم کرتے جاتے ہیں۔ دُوسری جانب سے ارگجے میں پھُول ڈلواتے جاتے ہیں۔ کچھ چنے بعد میں آنے والوں کے واسطے رکھ چھوڑتے ہیں۔ اور باقی عورتوں میں تقسیم کرنے کو بھیجدیتے ہیں۔
ارگجا اُس مرکب خوشبو کا نام ہے جو بُرادۂ صندل۔ مشک۔ کافور۔ عنبر۔ اور عرق گلاب سے تیار کر کے ایک پیالے کے اندر رکھی جاتی ہے۔ اور اس پیالے کو پھُولوں کی بھری ہوئی رکابی میں رکھکر ہر ایک فاتحہ خواں کے پاس لے جاتے ہیں۔ وُہ ایک ایک پھُول اُٹھا اور اُس پر سُورۂ اخلاص پڑھ کر ارگجے کے پیالے میں ڈال دیتا ہے۔ اور یہ سارا سامان معہ چادرِ گُل مُردے کی قبر پر اُسی روز بھیجدیا جاتا ہے
اگر کسی کا باپ مرجاتا ہے تو اُس وقت اُسے جائز وارث قرار دینے کی غرض سے ننھیال والوں کی طرف سے پگڑی بندھوائی جاتی ہے جسے دستاربندی کہتے ہیں۔ سب سے پہلے بڑے لڑکے کو جو اُس کا جانشین قرار دیا جاتا ہے اُسکے بعد باقی لڑکوں خواہ دوتیوں کو۔ دستاربندی میں ایک ایک پگڑی اور اُسکے ساتھ کچھ نقدی دیجاتی ہے۔ دستاربندی یا فاتحہ خوانی کے بعد اُن دیگوں پر نیاز دیجاتی ہے جو مہمانوں اور غربا کو تقسیم کرنے کے لئے پکائی جاتی ہیں۔
جس طرح مرنے کے ساتھ ہی ایک جوڑا فی سبیل اللہ دیتے ہیں اُسی طرح آج کے روز دُوسرا جوڑا دیا جاتا ہے۔ بلکہ دسویں بیسویں۔ مہینے اور چہلم کی فاتحہ کو بھی ایک ایک جوڑا اللہ دیتے ہیں۔ جس کا ذکر اپنے موقع پر آئے گا۔

کہتے ہیں کہ یہ رسم بزمانۂ جلال الدین اکبر۔ ہندوؤں کی رسم سے لی گئی ہے۔ جس کی غرض یہ تھی کہ ہندوؤں اور مسلمانوں میں ہر قسم کے تہوار۔ اور تقریب میں باہمی مطابقت پیدا کی جائے جو زیادہ مُوانست اور یک جہتی کا باعث ہو۔ چنانچہ پھُول اِسی وجہ سے نام رکھا گیا۔ کہ اُن کے ہاں مُردے کی سوختہ ہڈیوں کو پھُول کہتے ہیں۔ اور یہ سوختہ ہڈیاں تیجے کے روز گنگا جی میں ڈالنے کو بھیجدی جاتی ہیں۔ اکبر بادشاہ نے۔ علمائے دین سے اِس رسم کے جاری کرنے کے واسطے مشورہ لیا تو اُنھوں نے فرمایا کہ اگر سوا لاکھ مرتبہ کلمہ پڑھ کر مُردہ کو بخشا جائے تو وُہ جنّت میں جاتا ہے۔ اور ساڑھے بارہ سیر چنے سوا لاکھ کی تعداد میں ہوتے ہیں۔ پس تیجے کے روز سوا لاکھ مرتبہ کلمہ پڑھوانا۔ اور قبر پر پھُول ڈالنا بہتر ہے۔ اِس رسم کا رواج بخیالِ ثواب مُخل مذہب نہیں۔ ہندوؤں میں اِس کو پھُول چُننے یا اُٹھاؤنی سے تعبیر کرتے ہیں اور اُن کے ہاں بھی تیجے کے روز عزیز و اقارب کا جمع ہونا۔ میّت کی نرینہ اولاد کے سروں پر پگڑی باندھنا ظہور میں آتا ہے جسکی مفصّل کیفیت ہم نے رسالۂ "رسومِ اقوام" میں لکھی تھی۔ جو معہ دیگر تصانیف جل کر خاکستر ہوگیا)۔

تیج پات۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک خوشبودار چوڑے پتے کا نام جسے بعض لوگ لونگ کا پتا خیال کرتے ہیں۔ ساذِج ہندی۔ تیج پتر۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں خشک تیسرے میں گرم۔ سفید سنگ شانہ وغیرہ (مسلمان تیز پات بولتے ہیں)

تیجا۔ ا۔ صفت۔ صحیح (تیکھا) (۱) لغوی معنے تیز (۲) شوخ و شنگ۔ شریر۔ چلبلا معشوق۔ نمکیلا۔ بانکا۔ طرحدار۔ وضعدار۔ منموہن۔ اچپل۔
(بازاری اس معنی میں بولتے ہیں)

تیجی۔ ا۔ صفت۔ (ع) (صحیح تیکھی) (۱) تیز۔ شوخ۔ تتیا مرچ (۲) خام پلدہ۔ مالزادی۔ زبان دراز۔ سرکش و بے حیا۔ عورت۔ فتنہ پرداز عورت (۳) اونچا شر۔

تیر۔ س۔ اسم مذکر (۱) دریا کا کنارا۔ ساحل۔ لب دریا (۲) پار۔ دُوسری طرف تٹ (۳) نیڑے۔ پاس۔ نزدیک۔ دھورے (۴) پڑوس۔ ہمسایہ۔

تیر۔ ف۔ اسم مذکر۔ بان۔ سہم۔ خدنگ۔ تکّہ۔ ناوک۔ سری۔ ایک قسم کے آلۂ جنگ کا نام جو کمان میں رکھکر چھوڑا جاتا ہے ۔

دیکھو بھال

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تیر

دیکھ بھال لاگی ہے سر سوں   ماج نہ بُوجھو بُوجھو پرسوں (ریختہ کی پہیلی)

دُوجھ ۔ سر کہتے ہیں سرکنڈے کو جس میں تیر لگا رہتا ہے اور بھال تیر کا پھل ۔ ماج کہتے ہیں ہاتھی دانت کو چونکہ سُوفار یعنی چُٹکی ہاتھی دانت کی ہوتی ہے اور پر تیر کے دونوں طرف لگا ہوا ہوتا ہے اسوجہ سے شاعر پر کا لفظ لایا اور سارے پتے دے دیئے ۔ (۲) شمسی چوتھا مہینہ جس میں آفتاب بُرج سرطان میں ہوتا ہے ۔ ساون ✦ شمسی ہر مہینے کا تیرھواں کا دن (۳) صِفت ۔ اندھیرا ۔ تاریک ۔ تیرہ اندھکار (۴) سیدھی لکڑی (۵) عُطارد ۔ بُدھ ۔ دبیرِ فلک (۶) طعنہ ۔ نشتر ✦

تیر انداز ۔ ف ۔ اِسم مُذکّر ۔ تیر چلانے والا سپاہی ۔ وُہ شخص جو تیر مارنے میں کامل مہارت رکھتا ہو ۔ تیر زن ۔ قدر انداز ۔ دھنک دھر ۔ کمان دار ✦

تیر اندازی ۔ ف ۔ اِسم مؤنّث ۔ ناوک فگنی ۔ تیر چلانا ۔ کمانداری ✦ قدر اندازی ✦

تیر بہدف ۔ ف ۔ صِفت (۱) ٹھیک نشانہ پر ۔ بے چُوک ۔ بے خطا ✦ ایک بر ایک (۲) سریع التاثیر جیسے دُعا یا دوا کا تیر بہدف ہونا ✦

تیر پھینکنا ۔ و ۔ فعلِ لازم ۔ بان چلانا ۔ بان مارنا ۔ ناوک فگنی کرنا ✦

تیر تُکوں پر گُزران کرنا ۔ و ۔ فعلِ لازم (۱) ادھر اُدھر کر گُزارہ کرنا ۔ ہر حیلے اور بہانے سے روٹی کما کر کھانا (۲) شکار مار کر کھانا ۔ شکار پر گُزر اوقات کرنا ۔ شکار سے پیٹ پالنا ✦

تیر حکمی ۔ ف ۔ ع ۔ صِفت ۔ وُہ تیر جو خطا نہ کرے ۔ شرطی تیر ۔ دعوے کا تیر ✦ دعوے کا نشانہ ✦

تیر چلانا ۔ و ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ تیر چھوڑنا ۔ تیر پھینکنا ۔ نشانہ مارنا ✦ کوئی بڑا کام کرنا جیسے ایسا ہی تیر چلایا تھا (طنزاً)

تیر سا لگنا ۔ و ۔ فعلِ لازم ۔ نہایت تیز معلوم ہونا ✦ تیر کی مانند چُبھنا ✦

تیر کرنا ۔ و ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) چُھپا لینا ۔ غائب کرنا ۔ اُڑانا ۔ چُرا لینا ؎

عیار پن سے کیا دلِ دلگیر کر گیا   تیرِ نگہ جو آکے لگا تیر کر گیا (زکمت)

(۲) بسر کرنا ۔ بتیر کرنا ۔ گزارنا ✦ اس معنی میں اسے شغل کیساتھ بولا جاتا ہے

تیر کمان میں رکھنا ۔ و ۔ فعلِ لازم ۔ کسی پر چلانے کے واسطے تیر تیار کرنا ۔ تیر مارنے پر آمادہ ہونا ✦

تیر کوّے تیر ۔ ا ۔ ندا (عو) کوّے کو اُڑانے یا ڈرانے کی آواز ۔ بھاگ کوّے بھاگ (چونکہ کوّا تیر سے ڈرتا ہے اسوجہ سے اس نام سے وُہ جاتا جھپ سے اور اُڑ جاتا ہے)

تیر

تیر گر ۔ ف ۔ اِسم مذکّر ۔ تیر ساز ۔ تیر بنانے والا ✦

تیر لگنا ۔ و ۔ فعلِ لازم (۱) تیر کا نشانے یا کسی چیز پر پہنچنا ۔ نشانہ لگنا ✦ تیزی کے ساتھ اثر کرنا ✦ تیر بہدف ہونا (۲) ناگوار معلوم ہونا ✦

تیر نتھنوں میں دینا ۔ ا ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ (عو) نہایت دِق کرنا ۔ تنگ کرنا ۔ ضیق میں جان کرنا ۔ ناک چنے چبوانا ۔ ناک میں دم کرنا ۔ ناک کے رستے نکالنا ✦ (نتھنوں میں تیر دینا زیادہ بولتے ہیں) ✦

تیر ہوائی ۔ ف ۔ صِفت (۱) وُہ تیر جو ہوا کے رُخ چھوڑیں اور اس کا کوئی نشانہ معیّن نہ ہو ۔ آسمانی تیر ۔ بے ٹھکانے تیر (۲) فضول ۔ بے کار ۔ بے مصرف ✦

تیرا ۔ ہ ۔ ضمیرِ مُخاطب ۔ ایک کلمۂ خطاب ہے ، جو ادنیٰ کی طرف کیا جاتا ہے ✦

تیرا میرا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) کسی چیز کی بابت جھگڑنا (۲) غیریت کی باتیں کرنا

تیرا نُور اُتر جائے ۔ و ۔ دُعائے بد (عو) تیرا چہرہ بے رونق ہو جائے ۔ تیرے چہرے پر نُور نہ رہے ۔ تیرا رُوپ جاتا رہے ✦

تیراک ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ شناور ۔ تیرنا جاننے والا ۔ پیراک ✦

تیراؤ پانی ۔ ہ ۔ صِفت ۔ تیر جانے کے قابل پانی ۔ تیرنے کے لائق پانی ✦ پیراؤ پانی ✦ گہرا پانی ✦

تیرتھ ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر (س ۔ تیرتھ) (۱) کنارۂ دریا ۔ ساحل وغیرہ (۲) درشن ۔ زیارت ۔ جاترا (۳) پاک جگہ ۔ مُقدّس مقام ۔ زیارت گاہ ✦ بعد خاص گروہ ✦ مُقدّس مقامات جو دریا کے کنارہ پر واقع ہوں جیسے کانشی جی ۔ پریاگ ۔ جگناتھ پُری وغیرہ (۴) سنیاسی فقیروں کا خطاب برہمنوں کی قوم ✦

تیرتھ جاترا ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ زیارت ✦ مثل حج ✦

تیرتھ کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ زیارت کو جانا ۔ حج کو جانا ✦ زیارت کرنا ✦

تیرگی ۔ ف ۔ اِسم مؤنّث (۱) تاریکی ۔ تار ۔ سیاہی ۔ دُھندلاپن ✦ اندھیرا ✦ کلوش کلجُھواں پن (۳) کدُورت ۔ گدلاپن (۴) کدُورتِ خاطر ۔ دِل کا غبار ۔ دِل کا رنج ✦

تیرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) شناوری کرنا ۔ پیرنا (۲) ماہر کامل ہونا ۔ کسی کام میں بخُوبی مہارت رکھنا ✦

تیرہ ۔ ف ۔ صِفت (۱) اندھیرا (۲) کالا ۔ سیاہ ✦

تیرہ بخت ۔ یا ۔ **تیرہ روزگار** ۔ ف ۔ صِفت ۔ بدنصیب ۔ بدبخت ✦ قسمت

تیرہ ۔ ہ ۔ صِفت ۔ سیزدہ ۔ تین اور دس ۔ ۱۳ ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تیرہ تیزی۔ یا۔ **تیراں تیزی** ۔ ا۔ اسم مذکر (عو) (۱) ماہِ صفر کے اوّل تیرہ روز جس میں رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سخت بیمار پڑے تھے اور اسی وجہ سے یہ مہینا منحوس خیال کیا جاتا ہے (۲) صفر کا مہینا +
(یہ نام نُورجہاں بیگم ملکۂ جہانگیر بادشاہ کے ایجاد سے ہے)

تیرھویں ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سیزدہم (۲) ہنّود ہندوؤں کی ایک رسم جو مُوئے کے تیرھویں روز ہوتی ہے۔ اسمیں کم سے کم تیرہ برہمن جمائے جاتے ہیں +

تیرھویں صدی ۔ ہ۔ اسم مؤنث ہجری سنہ کے تیرہ سو کا زمانہ جسے نہایت خراب اور منحوس خیال کرتے ہیں جسکے اسوقت ۱۳۳۶ سنہ ہیں کلجگ کا زمانہ

تیز ۔ ف۔ صفت۔ (۱) نقیضِ کُند۔ دھاردار۔ نوکدار۔ باڑھ دار۔ کاٹنے والا۔ بُرّاں۔ بُرّندہ۔ پَینا (۲) تُند۔ تلخ۔ تیتا۔ چرپرا (۳۔ ف) جلد۔ زُود۔ شتاب جیسے تیزرو تیز رفتار (۴۔ ا) ذہین۔ فہیم۔ ہوشیار۔ زُود فہم + چالاک + تُرتُریا۔ پھرتیلا۔ پھُرتی باز (۵۔ ا) غصیل۔ غضبناک۔ بدمزاج ظالم (۶۔ ا) مضبوط۔ قوی۔ سینہ زور (۷۔ ا) تیزرو۔ تیز رفتار۔ جلد چلنے والا (۸۔ ا) شوخ۔ شریر (۹۔ ا) شدید۔ سخت (۱۰۔ ا) غالب زبردست (۱۱۔ ا) اگرا۔ گراں۔ مہنگا۔ مندا کا نقیض جیسے فلاں چیز کا بھاؤ تیز ہے (۱۲۔ ا) سرگرم۔ مُستعد (۱۳۔ ا) گرم۔ تتا۔ حار۔ مُحرِق۔ سوزاں۔ پُرازحدت۔ حدّت افزا (۱۴۔ ا) مقدار سے زیادہ جیسے نمک تیز ہے۔ (۱۵۔ ا) دوربین۔ باریک بین جیسے تیز نظر یا نگاہ (۱۶۔ ا) غایر۔ غور کرنے والی۔ اندر پیٹھنے والی (نظر کی صفت میں بولتے ہیں) (۱۷۔ ا) زخم میں کاٹ کرنے والا۔ زخم یا آنکھ میں لگنے والا۔ کاسٹک جیسے تیز دوا۔ تیز سُرمہ +

تیز پرواز ۔ ف۔ صفت۔ جلد اُڑنے والا۔ زُود پرواز

تیز دست ۔ ف۔ صفت۔ جلد جلد کام کرنے والا۔ چابک دست +

تیز دستی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ جلدی جلدی ہاتھ لگانا۔ چالاکی۔ نوسربازی۔ چابک دستی +

کیا تیز دستیاں کھُلیں قاتل کی اپنے میں تلواریں اتنی ماریں کہ بس کردیا تو (نکہت)

تیز رفتار ۔ ف۔ صفت۔ جلد چلنے والا۔ بہت جلد چلنے والا۔ شتاب رو۔ زُود رفتار۔ زُود رو۔ چالاک +

تیز کرنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) دھار نکالنا۔ باڑھ رکھنا (۲) طاقت یا قوت بڑھانا (۳) خفا کرنا۔ غصہ دلانا۔ غضبناک کرنا۔ چڑانا۔ چھیڑنا۔ اُکسانا۔ بھڑکانا (۴) تُند کرنا +

تیز مزاج ۔ ف۔ صفت۔ غصیلا۔ غضبناک۔ تُند مزاج + زُود رنج +

تیز ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) دھار دار ہونا۔ بُرّاں ہونا (۲) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ غضبناک ہونا۔ بگڑنا +

تیزاب ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) نہایت تُند عرق۔ ایک قسم کا کیمیائی مُرکّب ایسڈ (۲) صفت۔ نہایت تُرش +

تیزی ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) کُندی کا نقیض (۲) تُندی۔ شدت جیسے بخار کی تیزی (۳) تلخی۔ کڑواہٹ۔ تیتاپن۔ چرپراہٹ (۴۔ ا) غصہ۔ غضبناکی۔ خشونت۔ گرم مزاجی۔ بدمزاجی (۵۔ ا) سختی۔ ظلم۔ تعدّی (۶۔ ا) گرمی۔ حدّت۔ تمازت۔ (۷۔ ا) گرانی۔ اگراپن۔ مہنگاپن (۸۔ ا) مانگ۔ خواہش۔ ضرورت۔ (۹۔ ا) کاٹ۔ زخم یا آنکھ میں لگنے والی دوا کا اثر (۱۰۔ اسم مذکر۔ عو) ماہِ صفر۔ (۱۱) افراط۔ کثرت۔ زیادتی +

تیّس ۔ ہ۔ صفت۔ سی۔ دس اُوپر بیس۔ ۳۰ +

تیس دن ۔ یا
تیسوں دن } ۔ ہ۔ تابع فعل (عو) ہمیشہ۔ مدام۔ آٹے دن روز مرہ۔ تمام ماہ +

تیس مار خاں ۔ ا۔ اسم مذکر (۱) طنزاً بہادر آدمی۔ دلاور آدمی۔ زبردست زور آور (۲) اسم صفت) رستم خاں۔ ترم باز۔ (اصل میں وہ آدمی جس اکیلے نے تیس آدمیوں کو مار کر خطابِ خانی حاصل کیا ہو) ؎

نکلی پڑے ہے ترچھوں کی تیس مارخانی چوروں کو ڈاکوؤں کو یاد آرہی ہے نانی

تیسوں کلام ۔ ا۔ اسم مذکر (عو) قرآن شریف کے تیسوں پارے + قرآن شریف۔ کلام اللہ جیسے تیسوں کلام کی قسم ؎

قسم نہ کھاؤں گا تیسوں کلام کی اے بحر کسی کا خواب میں بوسہ تو لا کلام لیا (بحر)

تیسا ۔ ہ۔ صفت۔ ویسا۔ اُس طرح کا (مثلاً) جیسے کو تیسا +

تیسرا ۔ ہ۔ صفت۔ ثالث + تین سے نسبت رکھنے والا +

تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا ۔ ا۔ (کہاوت) یعنی دو سے زیادہ آدمی ناگوار ہوتے ہیں۔ تیسرا خلل ہوا کرتا ہے +

تیسی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پُوربی) (۱) السی۔ کتان (۲) صفت (تیس برس کی) ادھیڑ جیسے تیسی سو کیسی (یعنی تیس برس کی عورت عمر سے اُتر جاتی ہے) (۳) تیس برس کا مجموعہ۔ سی سالہ جنتری یا پترہ +

تیشہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ لکڑی چھیلنے کا ہتھیار۔ بسولا + کلہاڑی +

تیغ ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ شمشیر۔ تلوار۔ کھانڈا۔ کھڑک۔ خنجر۔ جیسے جس کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تیغ اُس کی دیغ ✤

تیغا یا **تیغہ** - ف - اسم مذکر (۱) چھوٹی چوڑی تلوار (۲) - (ر) محرّاب یا دروازے کے اینٹ پتھر سے چُنے کو بھی تیغا کہتے ہیں (۳ - ر) کُشتی کے ایک داؤں کا نام ✤

تیغا کرنا - و - فعل متعدّی - بند کردینا - چُن دینا - کسی سوراخ یا محراب یا دروازے کو اینٹ پتھر - مٹی وغیرہ سے بند کردینا ✤

تیغا ہونا - و - فعل لازم - چُنا جانا - بند ہونا - دروازہ میں دیوار اُٹھا دینا ؎

تیغ کے نیچے بھی سر جُھکا کر نہ چل پائیں گے ہم اے پری تیغا در باغِ ارم ہو جائے گا (امداد علی بحر)

تیقن - ع - اسم مذکر - یقین - اعتبار - بھروسہ ✤

تیکھا - ہ - صفت (۱) تیز - نکیلا - نوکدار ✤ پینا - تیز - دھاردار (۲) دل میں بیٹھنے والا - کھُبنے والا - مؤثر - سریع الاثر جیسے تیکھا سُر یا آواز (۳) چرپرا - تیتا ✤ تلخ ✤ کڑوا (۴) تنک مزاج - زود رنج - غُصیل - غصّہ ور ✤ جنگ جُو - غضب ناک ؎

تیکھے تو ہو یہ سچ کہو اُس وقت کیا کرو تُم کو گلے لگائے اگر پیار سے کوئی (مُصحفی)

(۵) چوکھا - اچھا - عمدہ (۶) بجکلاہ - وضعدار - طرحدار - چھبیلا - بانکا - ترچھا - البیلا - چھبیلا ؎ میرتقی

سارے رِندوباش جہاں کے تُم کو سجدہ کرتے ہیں
بانکے ٹیڑھے ترچھے تیکھے سب کا تجھ کو امام کیا

(۷) تیز زبان ✤ رعنا - اچپل - چلبلا - تُرتُریا - شوخ و شنگ - طرّار ✤ چالاک (۸) گرما گرم - جوانی میں سرشار - مد میں بھرا ہوا (۹) - اسم مذکر، خوبصورت اور جوان آدمی (اُردو میں عوام تیکھا بھی بولتے ہیں) ✤

تیکھی - ہ - اسم مؤنث (۱) ترچھی - ٹیڑھی - بانکی (۲) البیلی - رعنا - اچپل (۳) دھیمی - نرم - زیر - گانے کی مدّھم آواز ✤

تیل - ہ - اسم مؤنث (ہندو پنجاب) (دیہور) زنانی پوشاک - زنانہ جوڑا - جس میں دوپٹہ انگیا لہنگا ہوتا ہے جیسے سیاپے کی تیل ✤

تیل - ہ - اسم مذکر - اصل میں وُہ روغن جو تلوں سے نکالا جائے - مجازاً - روغن - چکنائی - دُہن ✤ روغنِ سیاہ - روغنِ تلخ ✤

تیل پانی کا گلاس - ا - اسم مذکر - کنول - وہ گلاس جس میں نیچے پانی اور اُوپر تیل بھر کر روشنی کی جاتی ہے ✤

تیل پانی کے وُہ چڑھے تھے گلاس جن سے شرمائے ساغرِ الماس (رنا معلوم)

تیل پھل - ہ - اسم مذکر (ہندو - پورب) وُہ ناریل اور تیل وغیرہ جو دولہا کے ہاں سے دُلہن کے واسطے شادی سے چند روز پیشتر بھیجا جاتا ہے ✤

تیل تلوں ہی سے نکلتا ہے - ہ (کہاوت) ہر چیز کا خرچ اسی میں سے نکالا اور اُسی پر ڈالا جاتا ہے ✤

تیل توا کالا - ا - صفت - ایسا کالا جیسے توے کی سیاہی تیل میں ملی ہوئی - نہایت کالا - از حد سیاہ - کالا کلوٹا ✤

تیل جل چکا - ہ - محاورہ (۱) رُوح تحلیل ہو گئی - انس نکل گیا - ست نکل گیا - رس کس جاتا رہا (۲) پونجی سرمایہ نہیں رہا ✤

تیل جلے گھی - گھی جلے تیل - ہ - (محاورہ) یعنی جلتے جلتے تیل کی کثافت دُور ہو کر گھی کا اثر آجاتا ہے اور گھی کی دُہنیت جل جانے کے بعد اُس طرح ہی نقص اور ضرر پیدا ہو جاتا ہے جو تیل میں ہُوا کرتا ہے

تیل چڑھانا - ہ - فعل متعدّی - ہندوؤں کی ایک رسم جسے تیل بان کرنا یا مائیوں بٹھانا کہتے ہیں اس میں دولھا دُلہن کے سر کندھے ہاتھ پاؤں میں تیل اور ہلدی مَلی جاتی ہے ✤

تیل چلاؤ کرنا - ہ - فعل لازم (عو) یہ ایک پرانا ٹوٹکا ہے جب زیادہ بارش ہوتی ہے تو جُہلا بارش کے پانی پر تیل ڈال کر بہاتے ہیں اور وُہ اُس پر بادل پھٹنے کی شکل بن جاتا ہے جس سے واقعی بادلوں کے پھٹنے کا شگون لیتے ہیں اسی کو تیل چلاؤ بھی کہتے ہیں - جن لوگوں نے یہ لکھا ہے کہ چراغ روشن کرکے بارش میں رکھتے ہیں وُہ غلطی پر ہیں ✤

تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو - ہ - کہاوت یعنی تامّل کرو سوچو سمجھو پھر یہ کام کرنا ✤

(اصل میں مطلب یہ تھا کہ تیل کا بھاؤ بن دیکھے نہیں کرنا چاہئے اوّل تیل کو دیکھو کہ صاف ہے یا نہیں مگر اس کی صفائی تیل کی دھار بغیر تسپر نہیں ہو سکتی پس ہر ایک کام کو خُوب دیکھ بھال کر کرنا چاہئے) ✤

تیل لگانا - ہ - فعل متعدّی - تیل چُپڑنا - تیل مَلنا - تیل سے چکنانا ✤

تیل ماش اُتارنا - یا - **دکھانا** - ہ - فعل متعدّی (عو) مستورات میں دستور ہے کہ جب کوئی اپنا عزیز سفر سے آتا ہے تو ایک خوان میں کچھ پیسے اور کالے ماش بھر کر اُس کے اندر تیل کا کٹورا رکھ دیتے ہیں مسافر اُس تیل میں اپنا مُنہ دیکھ کر دو چار اُڑد کے دانے ڈال دیتا ہے - اور یہ سب بطور صدقہ مہترانی کو دے دیتے ہیں گویا یہ صحیح سلامت پہنچنے کا صدقہ ہے ✤

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تیل مَلنا - ہ - فعلِ متعدی - تیل کی مالش کرنا ✦

تیل میں ہاتھ ڈالنا - ہ - فعلِ لازم - سخت قسم کھانا ✦ (زمانۂ جاہلیت میں دستور تھا کہ جب کوئی شخص کسی بات سے منکر ہوتا تھا تو وہ اپنے صدق کے ثبوت کے واسطے جلتے تیل میں ہاتھ ڈالتا اور کہہ دیتا تھا کہ اگر میں سچا ہوں گا تو سانچ کو آنچ نہیں آئے گی بعض اوقات چور کو بھی اسی طرح آزمایا کرتے تھے۔ لیکن چونکہ آگ کا کام جلانا ہے اور بے لاگ اُس کے اثر سے آدمی بچ نہیں سکتا اس سبب سے اکثر چور ڈر کے مارے اس قسم کا نام لیتے ہی اقرار کر دیا کرتے تھے) ؎

کس سے پوچھوں گم ہوا ہے دِل مرا زلفوں کے بیچ
ایک شانہ تھا سو وہ بھی تیل میں ڈالے ہے ہاتھ

تیل نِکالنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) روغن کشی کرنا۔ تِل وغیرہ پیلنا۔ کسی دُہنیت والی چیز میں سے روغن نکالنا (۲) نہایت سخت محنت لینا۔ جان نکال لینا۔ پسینے پسینے کرنا ✦

تیل نِکلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) روغن برآمد ہونا۔ چربی یا چکنائی کا نِکلنا۔ (۲) پسینے پسینے ہونا۔ عرق عرق ہونا۔ سخت محنت کرنا ✦ جان نکلنا ✦ ست نکلنا۔ طاقت نکلنا۔ جیسے تکتے تکتے آنکھوں کا تیل نکل گیا ✦

تیلڑی - ہ - اسم مؤنث (گنوار) تیل کا برتن۔ روغن دان ✦

تیلن - ہ - اسم مؤنث - روغن کش کی بیوی - تیلی قوم کی عورت ✦ روغن فروش عورت - بُندیلن ✦

تِیلی - ہ - اسم مؤنث (۱) سینک - سلائی ✦ پنجرہ کا تار - سیخ (۲) متروک ساق - پنڈلی ✦

تیلی - ہ - اسم مذکر - (۱) روغن کش - روغن گر - روغن فروش ✦ ایک قوم کا نام جس کا پیشہ روغن کشی ہے (۲) نہایت میلا آدمی میلا چکٹ آدمی ✦

تیلی تنبولی - ہ - اسم مذکر - تیل اور پان بیچنے والی قوم - مجازاً رذیل قوم کے آدمی جیسے چوڑھے چمار - کر کمین - کمینے آدمی وغیرہ ✦

تیلی خصم کیا اور پھر بھی رُوکھا ہی کھایا - ہ - کہاوت - یعنی خلافِ وضع کام کیا پھر بھی مُراد نہ ملی دُوسرے یہ کہ امیر سے شادی کی اور پھر بھی تنگی اُٹھائی ✦

تیلی راجا - ہ - اسم مذکر (۱) فقیروں کا ایک فرقہ جو تیل مانگ کر اپنے کپڑوں اور سر پر ملا کرتا ہے (۲) نہایت میلے کپڑے پہننے والا آدمی ✦

تیلی کا بَیل - ہ - اسم مذکر - وہ شخص جو رات دِن محنت کے چکر میں رہے - کولھو کا بیل ✦

تیلی کے بَیل کو گھر ہی کوس پچاس - ہ - کہاوت یعنی غریب آدمی کو گھر ہی کی محنت بڑی محنت کے برابر ہے - غریب گھر میں بھی مسافر کی برابر تھک جاتا ہے ✦

تیلیا - ہ - صفت (۱) تیل کے رنگ کا ✦ چکنائی لیئے ہوئے - چکنا (۲) اسم مذکر ایک رنگ کا نام - سیاہی لیئے ہوئے رنگ ✦

تیلیا پانی - ہ - اسم مذکر - نہایت کھاری اور بدمزے والا پانی جو اکثر پرانے کنوؤں میں نکلا کرتا ہے ✦

تیلیا سُرنگ - ہ - اسم مذکر - سیاہی لیئے ہوئے سُرخ گھوڑا ✦

تیلیا سُہاگہ - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا سُہاگہ جو دیکھنے میں چکنا چکنا معلوم ہوتا ہے ✦

تیلیا کاکریزی - ہ - اسم مذکر - گہرا اُودا رنگ جو سیاہی مائل ہو ✦

تیلیا کتھا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا کتھا جو اندر سے سیاہ نکلتا ہے ✦

تیلیا کُمیت - ہ - اسم مذکر - زیادہ سیاہی مائل کُمیت گھوڑا سیاہی مائل سُرنگ گھوڑا ✦

تیمارداری - ف - اسم مؤنث - غم خواری - ہمدردی بیمار کی خدمت علاج - معالجہ ✦

تیمم - ع - اسم مذکر - حالتِ بیماری یا پانی کی نایستری میں پانی کی بجائے خاکِ پاک سے حسبِ شریعت بجائے وضو ہاتھ اور مُنہ مسح کرنا ✦ مٹی سے وضو کرنا ✦

تیمم کرنا - ہ - فعلِ متعدی - لغوی معنے طہارت کا قصد کرنا۔ اصطلاح میں خاک پر ہاتھ مل کر وضو کرنا۔ حالتِ بیماری یا پانی کی نایستری میں بہ نیت عبادت بدلِ وضو و غسل کرنا ✦

تین - ہ - صفت - سہ - ثلث - ثری - ۳ ✦

تین بُلائے تیرہ آئے دے دال میں پانی - ہ - کہاوت - یعنی جب تعدادِ مطلوبہ سے زیادہ آدمی آجائیں تو اُسی کھانے میں نمٹانا چاہیئے۔

تین پانچ - ہ - اسم مؤنث (۱) تکرار - جھگڑا - قضیہ - ٹنٹا - فیل - راڑ پرخاش ✦ ردّ و کد (۲) فریب - چالاکی - دغا - مکر ✦

تین پانچ کرنا - یا - لانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) تکرار کرنا۔ جھگڑنا ✦ ردّ و بدل کرنا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فیل لانا۔ شرارت کرنا (۲) مکاری کرنا۔ دغابازی کرنا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا +

تین پیڑ بکائن کے میاں باغ ہیں۔ ا۔ کہاوت شیخی باز کی نسبت بولتے ہیں جو تھوڑے سے مال پونجی پر بہت سا اترائے +

تین تیرہ۔ ہ۔ صفت۔ بارہ باٹ۔ متفرق۔ پریشان۔ تتر بتر +

تین تیرہ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بارہ باٹ کرنا۔ منتشر کرنا۔ تتر بتر کرنا۔ پراگندہ کرنا۔ تفرقہ ڈالنا (۲) صرف کر دینا۔ اڑا دینا۔ خرچ کر دینا +

تین حرف بھیجنا۔ ا۔ فعل لازم۔ لعن بھیجنا۔ لعنت کرنا۔ پھٹکار کرنا۔ دھتکار کرنا

تین دن قبر میں بھی بھاری ہیں۔ ا۔ کہاوت۔ یعنی مر کر بھی تین روز تک قبر کے حساب کتاب میں جان بیکل رہتی ہے غرض یہ ہے کہ دنیا قبر تک بھی ستانے کے واسطے ساتھ جاتی ہے +

تین کانے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ تین نقطے جو نرد بازی کے تین پانسوں میں ایک ایک ہوتا ہے جب پانسے پھینکنے سے داؤں میں یہ تینوں صفر آ کر پڑتے ہیں تو وہ داؤں گھٹیا خیال کیا جاتا ہے۔ اس وجہ سے ناکامیابی اور نامرادی کے موقع پر اس کا استعمال ہوتا ہے +

تینْدوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک درندہ کا نام جسکو فارسی میں پلنگ کہتے ہیں۔ ایک قسم کا چیتا۔ باگھ۔ لکڑ بھگا۔ سگ خوار (اس کا جبڑا سگ کر پلاتے سے سگ گزیدہ یقیناً [illegible])

تینوں۔ ہ۔ صفت۔ ہر سہ +

تیور۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بینائی۔ روشنیِ چشم۔ بصارت۔ نورِ نظر جیسے آنکھ کے تیور جل گئے (۲) نظر۔ چتون۔ درشتی۔ اندازِ صورت و نگاہ ؎

ہم نے پہلے ہی کہا تھا تو کرے گا ہم کو قتل + تیوروں کا تاڑ جانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

(۳) تیرگیِ چشم جو رنج یا صدمۂ دماغی کے باعث ظہور میں آتی ہے۔ آنکھوں کا اندھیرا (۴) گرمی کی شدت سے آنکھ کی پتلی یا بصارت کی سرگشتگی +

تیور آنا۔ ہ۔ فعل لازم (لکھنؤ) آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا۔ تیرگی چھانا۔ اٹھتے بیٹھتے سر میں چکر آ کر اندھیرا آ جانا ؎

ناتوانی کا برا ہو ہم اُدھر کو جو چلے + تیور آ آ گئے گر گر پڑے جایا نہ گیا (امداد علی بحر)

تیور بجھنا۔ ہ۔ فعل لازم (لکھنؤ) نظر سے دل کی افسردگی کا تاڑ جانا۔ چتونوں سے دل کا حال جان لینا (یہاں بجھنا۔ بوجھنا سے بنا ہے)

تیور بجھانا۔ ہ۔ فعل لازم (لکھنؤ) نظر سے دل کی افسردگی اور رنجش کا ظاہر ہونا۔ چتونوں سے جتانا (بوجھوانا سے بنا ہے) ؎

خوش نگاہوں کو جلاتی ہیں وہ دلبر پلکیں
چشم حوراں کے بجھا دیتے ہیں تیور پلکیں (امداد علی بحر)

تیور بدل جانا۔ ا۔ فعل لازم (۱) نظر کا متغیر ہو جانا۔ اندازِ نگاہ کا بدل جانا۔ بے مروت ہو جانا۔ محبت نہ رکھنا (۲) علامتِ مرگ ظاہر ہونا۔ آنکھوں کی پتلیوں کا پھر جانا +

تیور برے نظر آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دشمنی ٹپکنا۔ دشمنی ظاہر ہونا۔ دل میں فرق ہونا۔ دشمنی کی نظر پائی جانا۔ نگاہِ بد معلوم ہونا ؎

سبادا جھاڑ کر پیچھے لپٹ جاسے کہیں وحشت + برے تیور نظر آتے ہیں مجکو اس سے وحشت ہو (انشا)

تیور بگڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) مرتے وقت ہیئت بگڑ جانا۔ آنکھوں کی پتلیوں کا پھر جانا۔ علامتِ مرگ ظاہر ہونا (۲) نظریں پھر جانا۔ پہلی سی نظر نہ رہنا۔ نگاہوں سے خفگی اور دشمنی ٹپکنا ؎

پیکر شرمہ کیا جب اُن نگاہوں نے مجھے + آنکھ سیدھی ہو گئی بگڑے ہوئے تیور نے (امداد علی بحر)

تیور جلنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) نظر کی تیزی میں فرق آ جانا۔ آنکھ کی روشنی میں کمی ہو جانا۔ نورِ نظر نہ رہنا۔ کسی چمکتی ہوئی چیز کی تاب نہ لانا۔ چکا چوندھ لگنا ؎

خاصیت آفتاب کی رکھتے ہیں خوبرو + تیور جلیں جو دیکھے آنکھیں حسین سے (امداد علی بحر)

تیور میلے ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (لکھنؤ) نظروں سے کدورت اور ملال ٹپکنا۔ چتونوں سے رنجش کے آثار ظاہر ہونا ؎

نہ لغزش ہو قدم کو عشق میں تیور نہ میلے ہوں
سنبھالا چاہیئے اس بوجھ کو سر پر تحمل سے (امداد علی بحر)

تیورانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چکرانا۔ غش آنا۔ عالمِ غشی طاری ہونا۔ آنکھوں کے سامنے کسی صدمۂ دماغی کے باعث اندھیرا آ جانا۔ سر پھرنا۔ ڈگمگانا +

تیورس۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) آیندہ یا گزرا ہوا تیسرا برس۔ پچھلے برس سے پہلا برس یا اگلے برس سے اگلا برس

تیوری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چینِ جبیں۔ ماتھے کی سلوٹیں یا بل۔ جو غصے اور بد مزاجی سے پڑ جاتے ہیں (۲) نظر۔ چتون۔ نگاہ +

تیوری بدلنا
تیوری چڑھانا۔ یا۔
تیوری میں بل ڈالنا
} فعل لازم۔ بھوں چڑھانا۔ چین بجبیں ہونا۔ آنکھیں بدلنا۔ غصے ہونا۔ آزردہ ہونا۔ ماتھے پر بل ڈالنا۔ خفا ہونا۔ چین بر ابرو ہونا۔ ترش رو ہونا ؎

ہم خستہ دل ہیں تجھ سے بھی نازک مزاج تر + تیوری چڑھائی تو نے یہاں دم نکل گیا (میر تقی)

چڑھانا پھول مری قبر پر جو آئے ہو + کہ اب زمانہ گیا تیوری چڑھانے کا (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تیو

تیوری چڑھنا یا بل پڑنا } ہ۔ فعلِ لازم۔ بھوں چڑھنا۔ ماتھے پر شکن پڑنا۔ آزردگی اور خفگی کی علامت کا ظاہر ہونا۔ تُرش رُو ہونا۔
تیوری میں بل پڑنا

تیون ۔ ہ۔ اسمِ مذکّر (ہندو) لاون۔ سالن۔ ترکاری۔ نان خورش +

تیوہار ۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ پرب۔ عید۔ جشن۔ خوشی کا دن۔ جگ۔ مثلاً ہولی۔ دیوالی وغیرہ +

تیوہاری ۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث۔ عیدی۔ پربی۔ تیوہار کا انعام +

تیہ ۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ (قانون)۔ سرحدی نشان +

تیہا ۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ (عو) (۱) تیزی۔ حرارت۔ جُشّہ۔ جوش (۲) غصّہ غضب۔ خشم۔ چھو۔ جیسے اپنے تیہے میں آپ ہی مری جاتی ہے۔ ۔۔۔۔۔ انشاء

تئی

مُفت میں کل کھا کے تیہا آپ ناحق لڑ پڑے
نرگستاں سے جو میری آنکھیں لڑیاں باغ میں

تئیس ۔ ہ۔ صفت۔ تین اوپر بیس۔ بست و سہ۔ ۲۳ +

تئیں ۔ ہ۔ حرفِ ربط۔ کو۔ واسطے۔ لئے +

(یہ لفظ اپنے کے ساتھ مستعمل ہے جیسے اپنے تئیں کچھ غرض نہیں۔ پہلے غیر کے ساتھ بھی بولتے تھے جیسے تیرے تئیں اُس کے تئیں وغیرہ۔ اِس لفظ پر ایک مرتبہ ایک لکھنوی صاحبِ زبان اور حضرتِ غالب کے درمیان ایک عجیب لطیفہ سرزد ہُوا۔ دہلی میں "اپنے تئیں" "آپکو" کی بجائے بہت بولا جاتا تھا لیکن لغت تراشانِ لکھنؤ نے اسے بالکل ترک کر دیا تھا اور اسکی بجائے لفظ "آپ کو" کو ترجیح دیتے تھے حضرت غالب سے پُوچھا کہ آپکے نزدیک لفظ اپنے تئیں بہتر ہے یا آپ کو؟ اُنہوں نے جواب دیا کہ میں تو آپکو حقیر ذلیل نالائق نابلد سمجھتا ہوں کسی ایسے ہی سے مشورہ لیجئے کہ ایسے موقع پر "اپنے تئیں" خوشنما ہے یا لفظ "آپکو" میرے نزدیک "اپنے آپکو" کہنے سے یہ تنغم کِل جاتا ہے)

تمّت

جلدِ اوّل ختم ہُوئی

خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آج پُورے ساڑھے دس مہینے میں **فرہنگِ آصفیہ** کی جلدِ اوّل فرضی وظنّی استقام سے پاک۔ خُردہ بینوں و عیب چینوں کے حاسدانہ خیالات سے بیباک ہو کر باضافۂ لُغات و مُصطلحات و بکثرت مطالب مُفیدہ انجام پر پہنچی اور اعلیٰ حضرت والاشوکت سلطانُ اللّسان نواب میر **عُثمان علی خان بہادر** کے عہد کی یادگار میں بامداد ِقابلِ داد خِتتام پر پہنچکر حضورِ ممدوحُ القدر کے یادگار کی تازہ نشانی بنی۔ فقط

سیّد احمد۔ دہلوی

مؤرخہ ۱۵ نومبر سنہ ۱۹۱۷ء
مطابق ۲۹ محرم الحرام سنہ ۱۳۳٦ھ
یوم پنجشنبہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمؕ

فرہنگِ آصفیہ جلد دوم

ٹ

ٹ - ہ - اِسم مؤنث - (۱) اُردو والف بے تے کا پانچواں اور ہندی کا گیارھواں حرف جسے تائے ثقیلہ بھی کہتے ہیں - (۲) حسابِ جُمل میں اِس کے بھی تائے مُثناۃ فوقانی کے برابر چارسو عدد ہیں - (۳) یہ حرف کبھی ہائے فارسی کبھی دال مہملہ کبھی دال ثقیلہ کبھی رائے ثقیلہ کبھی سین مُہملہ اور کاف تازی سے بدلا جاتا ہے +

ٹابَر - ہ - اِسم مذکر - پورب (۱) ڈابر - چھوٹی سی جھیل - جوہڑ - (۲) جھونپڑا چھوٹا سا گھر - (۳) ٹبر - خاندان - کنبہ - قبیلہ - (۴ - مارواڑ) لڑکا - چھوکرا چھورا طِفل + ؟ - للا - لالا +

ٹاپ - ہ - اِسم مؤنث - (۱) گھوڑے کا سُم - (۲) گھوڑے کے اگلے پاؤں کی ضرب (۳) وہ آواز جو گھوڑے کے چلتے یا دوڑتے وقت زمین پر سُم پڑنے سے نکلتی ہے - ٹھاپ - (۴ - لکھنؤ) چارپائی کے پایہ کا گردہ جو پڑوا کے پر رکھا جاتا ہے - (۵) مچھلیاں پکڑنے کا کھانچا جس سے اکثر جوہڑ یا تالاب میں جب تھوڑا تھوڑا پانی رہ جاتا ہے تو پکڑا کرتے ہیں +

ٹاپ دار - ا - صِفت - موٹے سر کا - آگے سے چوڑا پیچھے سے پتلا - گردہ دار +

ٹاپا - ہ - اِسم مذکر - (۱) مُرغیوں کے بند کرنے کا کھانچا - قفسِ خروس و ماکیان جھوا (۲) ایک قسم کی کشتی یا بیڑا +

ٹاپا ٹوئی کرنا - ہ - فعل لازم - عو - ٹٹولنا - ٹوہنا - ڈھونڈنا - کھوجنا - ٹوہ یا ٹوئی کرنا - چھان مارنا - ڈھونڈ ڈھانڈ کرنا - (۲ - پورب) ٹپکتے مکان کی مرمت کرنا - اُسے ٹوئی بھی کہتے ہیں +

ٹاپرا - ہ - اِسم مذکر - (گنوار) جھونپڑا - چھپر کا گھر +

ٹاپنا - ہ - فعل لازم - گھوڑے کا دانے کے وقت اگلے پیر ٹاپ کو زمین پر مارنا - دانہ طلب کرنا (۲) پاؤں پیٹنا - کوشش کرنا - ڈھونڈھنا - کسی چیز کی تلاش میں حیران و پریشان ہونا - (۳) اِنتظار کرنا مُنتظر رہنا - (۴) بیکار اور آوارہ پھرنا (۵) بیچین ہونا - حالتِ محرومی میں گھبرانا مُضطرب رہنا - (۶) افسوس کرنا - مایوس رہنا ہاتھ ملنا جیسے یار چلا گیا میں ٹاپتا رہ گیا - (۷) پھاندنا - اُچکنا جیسے دیوار میں ٹاپنا - (چور آدمی بولتے ہیں) (۸) شوق اور ارمان میں رہنا +

ٹاپو - ہ - اِسم مذکر - جزیرہ - دیپ - وہ خشک زمین جو دریا یا سمندر کے بیچ میں ہو +

ٹاٹ - ہ - اِسم مذکر - (۱) سن کا بنا ہوا موٹا کپڑا - کرپاس - پلاس (۲) بوریا کا نہ بیٹھنے کی گدی (۳) گنواروں کی بوٹ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ٹاٹ

چھنے کی ٹوپی +

ٹاٹ بیا ٹپڑ اُلٹنا - ہ - فعل لازم - دیوالیہ ہونے کی علامت ظاہر کرنا۔ دیوالہ نکلنا - دیوالیہ ہونا - کاروبار بند ہو جانا - کارخانہ اُلٹ جانا - دُکان اُٹھ جانا۔

خط نے کھوئی جو تری حُسن کی دولت کھوئی   واقعی ٹاٹ مہاجن نے جو اُلٹا اُلٹا (رشک)

(ساہوکاروں کا قاعدہ ہے - کہ جب دیوالہ نکل جاتا ہے تو وہ اپنے بیٹھنے کے ٹاٹ یا گدی کو اُلٹ دیتے اور چراغ گل کر دیتے ہیں) +

ٹاٹ میں مُونجھ کا بخیہ - ا - (مثل) جیسی چیز ویسا ہی اُس کا لازمہ - پیوند میں پیوند +

ٹاٹ بافی جوتا - ا - اسم مذکر (صحیح تار بافی جوتا) کامدار جوتا - وہ جوتا جس پر کلابتو کا کام ہو +

ٹال - ہ - اسم مؤنث - لکڑی یا گھانس وغیرہ کا ڈھیر - انبار - تودہ (۲) لکڑیوں کی دُکان بھس کی دُکان (۳) ایک قسم کا گھنٹا جو گائے یا ہاتھی وغیرہ کے گلے میں باندھتے ہیں (۴) ٹالنے کا امر (۵) اسم مؤنث ٹالا بالا لیت و لعل ٹالم ٹول - بہانہ +

ٹال آنا - ہ - فعل لازم - کم و بیش قیمت میں دے آنا - جن مولوں بکے اُن مولوں دے آنا +

کونین تک تھی ملتی جس دل کی مجکو قیمت   قسمت کہ اک نگہ پر میں اُس کو ٹال آیا (سودا)

ٹال پٹال یا ٹال مٹول - ہ - اسم مؤنث - بہانہ - حیلہ حوالہ - آئیں شائیں (عوام) +

ٹالا - ہ - اسم مذکر - حیلہ - بہانہ - تاویل +

ٹالا بالا - ہ - اسم مذکر - حیلہ حوالہ - ٹال مٹول - بہانہ - تاویل چکر بکر امروز فردا - آجکل +

ہوئی اجل بھی تری خو کی طرح وعدہ خلاف   کہ آج تک مجھے رکھا ہے ٹالے بالے میں (نکہت)

ٹالا بالا بتانا یا دینا - ہ - فعل متعدی - ٹالنا - دھوکا دینا - فریب دینا - حیلہ حوالہ کرنا - بہانہ بتانا - ٹال دینا - لیت و لعل کرنا - ع

کبھی تو وصل کا وعدہ وفا ہو   کہاں تک دو گے جاناں ٹالے بالے (شائق)

ٹالم ٹول کرنا - ہ - فعل لازم - حیلہ حوالہ کرنا - بہانہ کرنا - ٹال دینا - لیت و لعل کرنا - ع

وقت پہ کر جاتے ہو تم ٹالم ٹول (نادر)

ٹالنا - ہ - فعل متعدی (۱) بہانہ بتانا - بالا بتانا - حیلے سے پھیرنا (۲) ہٹانا۔

ٹان

سرکانا - علیحدہ کرنا - دفع کرنا (۳) دیر کرنا - ڈھیل کرنا - ملتوی کرنا - (۴) گنوا دینا - کھونا - ضائع کرنا - جیسے وقت ٹالنا (۵) بہکانا - دھوکا دینا - فریب دینا +

ٹالی - ہ - اسم مؤنث (۱) چھوٹی گھنٹی جو چوپایہ وغیرہ کے گلے میں ڈالیں - (۲ - دلال) اٹھنی - آٹھ آنہ کا سکہ - نصف روپیہ۔

ٹانٹ - ہ - اسم مذکر - آدمی کے سر کی کھوپری - اندھ - چندیا - تارک سر +

ٹانٹ کھجانا - ہ - فعل لازم (۱) سر میں کھجلی ہونا - سر کھجلانا - چانٹا کھانے کو جی چاہنا (۲) خسارہ اُٹھانے کو جی چاہنا - نقصان اُٹھانے کو دل چاہنا +

ٹانٹ کے بال اُڑانا - ہ - فعل متعدی - جوتیوں یا دھپیوں کے مارے چندیا پر بال نہ رکھنا - خوب چانٹے جڑنا - دھولیں مارنا +

ٹانٹ کے بال اُڑنا - ہ - فعل لازم - سر گنجا ہونا - سر پر بال نہ رہنا - دیوالہ نکلنا - بھرکس نکلنا +

ٹانٹ گنجی کر دینا - ہ - فعل متعدی (۱) جوتوں یا جوتیوں سے سر کے بال اُڑا دینا (۲) خرچ سے اُدھیڑ دینا - دیوالہ نکلوا دینا +

ٹانٹ گنجی ہونا - ہ - فعل لازم - سر پر بال نہ رہنا - خواہ بوجھ اُٹھاتے اُٹھاتے خواہ جوتے کھاتے کھاتے سر گنجا ہو جانا (۲) نہایت خرچ کرنے سے مفلس ہو جانا - فضول خرچی سے برباد ہو جانا +

ٹانٹا - ہ - صفت - مضبوط - قوی - توانا + موٹا مسٹنڈا - دبنگ - بلونت - تگڑا +

ٹانچنا - ہ - فعل لازم (بازاری) اُٹھتے پھرنا - مزے سے اُڑانا + اللا گللا پھرنا - خراماں خراماں پھرنا جیسے کیا ٹانچتا ہوا جوڑا آتا ہے - (۲ - گنوار) قلم کرنا - تراشنا +

ٹانڈھ - ہ - اسم مؤنث (گنوار) ا - مچان - ڈونچہ (دو کڑیاں جو مکان کے اندر اسباب رکھنے کے واسطے لگا دیتے ہیں) (۲) ڈامچہ - وہ لکڑیوں کا چبوترا سا جس پر گنوار کھڑے ہو کر گوپیا بھینکا کرتے ہیں +

(ہائے ہوز کے بغیر بھی رانڈ کھانڈ سانڈ کے وزن پر جائز ہے) +

ٹانڈا - ہ - اسم مذکر (۱) قافلہ - کاروان - بیدفی - سوداگروں کا گروہ - (۲) بنجارے کا اسباب - اثالہ - اثاث البیت (۳) خاندان - کنبہ - قبیلہ گٹم (۴) کھیپ - وہ سوداگری کا اسباب جو ایک دفعہ لاد کر لیجائیں -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۵) دست جاری ہونا۔ مگر خاص چوپایوں کی نسبت ضلع اتاوا میں بولتے ہیں +

ٹانڈا لدنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) اسباب لدنا ۔ سامانِ سفر کا روانہ ہونا۔ (۲) مرنا ۔ اِنتقال کرنا (جھجن میں) (۳) کوچ ہونا ۔ ڈیرہ ڈنڈا لدنا +

ٹانک ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) جوہریوں کی اِصطلاح میں ۲۴ رتّی کا وزن یعنی چار ماشہ ایک رتّی جو پونے چھ رتّی کا ماشہ فرض کرنے سے قرار پایا ہے یہ حساب صرف جواہرات کے وزن کرنے کا ہے + (۲) کمان جانچنے کا وزن اس کی مقدار ۲۵ سیر کی ہوتی ہے (اُس وزن کو کمان کے چلّے میں لٹکا کر ایک تیر کی مار کے انداز تک کھینچ لینے کو ٹانک کہتے ہیں ۔ مثلاً بعض کمان سوا ٹانک کی بعض ڈیڑھ ٹانک کی ہوتی ہے ۔ اب سے پیشتر دو ٹانک تین ٹانک کی کمانیں ہوا کرتی تھیں ۔ مگر وہ لوگ بھی نہایت طاقتور ہوتے تھے جو اتنی کڑی کمان کو کھینچ سکتے تھے (۳۔ ہندو) حِصّہ پتّی (۴) جانچ ۔ انداز ۔ تشخیص ۔ آنک +

ٹانکا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (۱) سیون ۔ دوخت ۔ سوئی تاگے کا ایک دفعہ کپڑے میں سے نکلنا (۲) دھات جوڑنے کا مصالح جس میں خود دھات بھی ہوتی ہے۔ اور نیز وہ جوڑ جو اس مصالح سے لگایا جائے (۳۔ دکن) سہ تج ۔ وہ کنواں یا حوض یا تالاب جس میں برساتی پانی پینے کے واسطے جمع کر لیتے ہیں ۔ کونڈی ۔ چوبچہ ۔ کھیل (۴) پیوند ۔ جوڑ ۔ جیسے دِلّی کے بانکے جن کی جوتی میں سَو سَو ٹانکے +

ٹانکا بھرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ عو ۔ سینا ۔ بیچی بھرنا ۔ زخم کو سینا +

ٹانکا ٹوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) سیون اُدھڑنا ۔ زخم کی سیون کا ٹوٹ جانا ۔ کھون ہو جاتا ہے

دل کیا دیدۂ تر خشک ہو اور ٹانکے ٹوٹتے ہیں زخم کیونکر خشک ہو (آتش)

(۲) ازالۂ بکر ہونا ۔ چیرا ٹوٹنا +

ٹانکا لگانا ۔ ۔ فعلِ متعدی ۔ زخم یا کپڑے کا سینا +

ٹانکا مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ عو ۔ دیکھو (ٹانکا بھرنا) +

ٹانکا ٹوک ۔ ہ ۔ صفت (دکاندار) ٹھیکم ٹھیک ۔ پورم پور ۔ پوری تول ۔ پورا پورا جھکتا نہ اُٹھا تا تُلا ہوا ۔ تول میں پورا (عوام ٹانکوں ٹانک یا ٹانکم ٹانک بھی بولتے ہیں)

ٹانک رکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ یادداشت کے واسطے لکھ رکھنا ۔ نوٹ کر لینا

ٹانکنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) سینا ۔ دوخت کرنا ۔ ایک کپڑے کو دوسرے کپڑے سے ملا کر ٹانکا بھرنا (۲) جوڑنا ۔ چسپاں کرنا ۔ جھالنا (۳) ٹنتھی کرنا ۔ شامل کرنا (۴) یادداشت لکھنا ۔ درج کرنا ۔ لکھنا (۵۔ عوام) دینا ۔ داخل کرنا ۔ لگانا ۔ جیسے عرضی ٹانکنا (۶۔ بازاری) کھا جانا ۔ چٹ کر جانا ۔ ڈکنا جیسے سیر بھر

جلیبیاں ٹانک گیا (۷) لٹکانا ۔ آویختہ کرنا ۔ آویزاں کرنا +

دی سزا اس مورد تحریر کو ناز گوں ٹانکا ہے پیچ پیر کو (نکہت)

(۸ ہلوطی) اُڑسنا ۔ دخول کرنا ۔ پرونا +

ٹانکی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) سنگ تراشوں کے ایک اوزار کا نام ۔ خالی ۔ چھینی (۲) تربوز یا خربزہ وغیرہ کی تراش جس سے اُس کے اندر کی کیفیت معلوم ہو (۳) سوراخ ۔ چھید (۴) ایک قسم کا پھوڑا ۔ دنبل ۔ آتشک یا سوزاک کا زخم (۵) دنبالہ ۔ دانتا (۶) چوبیں یا آہنی ظرف جس میں پانی بھر کر رکھا کرتے ہیں (لکھنؤ) +

ٹانکی بجنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ سنگتراشی کا کام ہونا ۔ عمارت کا چنا جانا ۔ بسولی بجنا +

ٹانکی لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ تراشنا ۔ تراش کر دیکھنا ۔ چھید کرنا ۔ سوراخ کرنا +

ٹانکے ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ ٹانکا کی جمع +

ٹانکے اُدھڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بخیہ اُدھڑنا ۔ سلائی کا ٹوٹ جانا (۲) حقیقت کھلنا ۔ قدرِ عافیت معلوم ہونا +

ٹانکے اُدھیڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) سیون کھولنا سلائی اُدھیڑنا

مجھے اِس درد میں لذّت ہے اے جوشِ جنوں اچھا
مرے زخمِ جگر کے ہر گھڑی ٹانکے اُدھیڑے جا (نسیم)

(۲) حقیقت کھولنا ۔ قلعی کھولنا ۔ عاجز کرنا ۔ چنیں بلوانا ۔ ہرانا +

ٹانکے ٹوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) کپڑے یا زخم کی سلائی کا ٹوٹ جانا ۔ (۲) سلے ہوئے کپڑے کا پُرانا ہو جانا ۔ مستعمل کپڑا ہونا +

ٹانکے دینا یا لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ زخم یا جامہ وغیرہ کا سینا +

ٹانکے کھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ زخم سلوانا ۔ زخم میں دوخت کرانا +

ٹانکے کھلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) سیون اُدھڑنا + بخیہ کھلنا ۔ (۲ ۔ پورب) بھید کھلنا ۔ راز فاش ہونا +

ٹانکے مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ عو ۔ موٹی سیون سینا ۔ اوپری سلائی کرنا ۔ جلدی جلدی سینا ۔ گھوپنا +

ٹانگ ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) ران کی جڑ سے پاؤں تک کا حِصّہ ۔ زانو مع ساق (۲) حِصّہ پتّی + دلّالوں کی اِصطلاح میں چوتھا حِصّہ ۔ چہارم +

ٹانگ اُٹھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (بازاری) جماع کرنا ۔ جماع کو مستعد ہونا

آسن لینا +

ٹانگ اُٹھا کر مُوتنا - ہ - فِعل لازِم - کُتّے کی طرح مُوتنا + (کہتے ہیں جب کُتا بالغ ہوجاتا ہے تو ٹانگ اُٹھا کر مُوتتا ہے - جیسے اُس کی برابری وہ کرے جو ٹانگ اُٹھا کر مُوتے یعنی کُتا ہے)

ٹانگ اَڑانا - ہ - فِعل مُتعدّی - پاؤں پھنسانا - مُزاحم ہونا + دخل دینا دست انداز ہونا - قدم رکھنا بیچ میں بولنا + (۲ - پہلوان) ٹنگری کے پیچ سے حریف کو گرانا +

ٹانگ برابر - اِصفت - چھوٹا سا - جیسے ٹانگ برابر لڑکا بڑوں سے اُلجھتا ہے +

ٹانگ پسار کے سونا - ہ - فِعل لازِم - آسودہ ہوکر سونا - بے فکر ہوکر سونا - بےچنت ہوکر سونا +

ٹانگ تلے سے یا - ٹانگ کے نیچے سے نکالنا - ہ - فِعل مُتعدّی - کسی کو مغلوب اور عاجز کرنا - نیچا دکھانا - مُطیع کرنا - ہرانا +

ٹانگ تلے سے نکلنا - ہ - فِعل لازِم - ہار ماننا - عاجز ہونا - مغلوب ہونا - مُطیع ہونا - چیں بولنا +

ٹانگ توڑنا - ہ - فِعل مُتعدّی - (۱) بیکار کرنا - مُعطّل کرنا - کسی کام کا نہ رکھنا - اپاہج کرنا - (۲) کسی زبان کی ذرا سی شُد بُد ہونے سے اُس میں دخل دینا جیسے تُم تو انگریزی کی ٹانگ توڑتے ہو + فارسی را ٹانگ توڑم تا کہ وا لنگڑی شود (طنزیہ فقرہ) +

ٹانگ دینا - ہ - فِعل مُتعدّی - (۱) لٹکا دینا - آویزاں کردینا - (۲) پھانسی دینا - پھانسی پر چڑھا دینا ؎

دُخترِ کوتوال ہے ظالم ‏ بیگناہوں کو ٹانگ دیتی ہے (بہ خود مسمّیٰ شہرِی)

ٹانگ سے ٹانگ باندھکر بٹھانا - ہ - فِعل مُتعدّی - اپنے پاس سے سرکنے نہ دینا - پہلو میں بٹھانا +

ٹانگ لینا - ہ - فِعل لازم - (۱) ٹانگ پکڑنا - (۲) کاٹنا - کاٹنے کو دوڑنا - کُتّے کی طرح کاٹنا یا کُتّے کا کاٹنا - (۳) سر ہونا - پیچھے پڑنا - گرویدہ ہونا +

ٹانگن - ہ - اِسم مذکّر - پہاڑی ٹٹّو - پستہ قد ٹٹّو - بہت تیز اور چھوٹے قد کا ٹٹّو - پیگو شہر کا ٹانگن مشہور ہے

ٹانگنا - ہ - فِعل مُتعدّی - (۱) لٹکانا - آویزاں کرنا - (۲) پھانسی دینا - پھانسی پر چڑھانا +

ٹانگیں - ہ - اِسم مؤنث - ٹانگ کی جمع +

ٹانگیں اُٹھانا - ہ - فِعل مُتعدّی - (۱) آسن لینا - (۲) جلد چلنا - پاؤں اُٹھانا - قدم بڑھانا +

ٹانگیں توڑنا - ہ - فِعل لازِم - تھکنا - حیران ہونا - پھرنا - ہانڈنا - چکّر لگانا - ربڑ کرنا +

ٹانگیں رہ جانا - ہ - فِعل لازم - تھک جانا - ماندہ ہوجانا - گٹھیا کی بیماری سے ٹانگوں کا بیکار ہوجانا - ٹانگوں کا سوکھ جانا +

ٹائپ - اِنگلش Type اِسم مذکّر - نقش - چھاپے کے حرف ڈھلے ہوئے حرف - اسٹامپ - چھاپ - ٹھپّا + نقشہ - نمونہ + وضع - صُورت - شکل - دھج +

ٹائر - ہ - اِسم مذکّر - (گنوار) چوپایہ خصوصاً بودا سا ٹٹّو یا گھوڑا - تابع مہمل کی بجائے بھی بول دیتے ہیں جیسے ٹٹّو ٹائر +

ٹائری - ہ - اِسم مؤنث - (گنوار) بودی سی ٹٹوانی یا گھوڑی +

ٹائیں ٹائیں - ہ - اِسم مؤنث - بکواس - چیں چیں - کائیں کائیں جیسے کیا ٹائیں ٹائیں بکے جاتا ہے - یہ طوطے کی آواز سے مُحاورہ بنا ہے +

ٹائیں ٹائیں فش - اِ - محاورہ - بکواس بہتیری اور نتیجہ ندارد - یا بایں شورا شوری یا بایں بے نمکی +

ٹب - اِنگلش Tub اِسم مذکّر - کٹھرا - کٹھوتی - اندر بیٹھ کر نہانے کا چوبیں ظرف +

ٹبّر - ہ - اِسم مذکّر - (۱) خاندان - کُنبہ - قبیلہ - کُٹم - خویشاوند - اقربا - (۲ - عو) کُنبہ کا خرچ ؎

پنجتنِ پاک کی ہے آس مجھو ای باجی ‏ جن کے صدقے میں مرا سارا ہے ٹبّر جلیا (جان صاحب)

ٹپ - ہ - اِسم مؤنث - (۱) ہوادار یا بگھی وغیرہ کا سائبان جو دُھوپ یا مینہ کے وقت کھول لیتے ہیں - قلندرا - اسپک - (۲) ٹپکنے کی آواز - بوند گرنے کی آواز - (۳ - گنوار) کُود - پھاند +

ٹپّا - ہ - اِسم مذکّر - (۱) فاصلہ - زد - توڑ - جیسے گولی کا ٹپّا - (۲) ایک قسم کا گیت جسکو شوری پنجابی نے اِیجاد کیا تھا - (۳ - دکن) ڈاکخانہ - پوسٹ آفس (۴) زغند - کُود - پھاند - (۵) ضلع - چکلہ - پرگنہ کا حصّہ - (۶ - عو) دُور دُور کا بخیہ یا تیپچی - موٹی سیون - موٹی سِلائی - کوک - (۷) ایک قسم کا ٹنک یا ٹانکا - (۸) پالکی لے جانے والوں کی ڈاک یا چوکی (۹) بیڑا جو بادبان کے وسیلہ سے چلایا جاتا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ٹپّا بھرنا یا ڈالنا یا مارنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) گوکھنا - موٹی سلائی کرنا - تیپچی بھرنا - دُور دُور سینا + لنگر ڈالنا (۲) بے ترتیب یا بے ڈھنگے پنے سے پڑھنا (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) +

ٹپّا کھانا - ہ - فعلِ لازم - گولی کا ٹکرانا - بندوق کی گولی کسی چیز پر لگ کر چٹخنا - ٹکرانا - چٹخنا - چٹکنا - اُچھلنا +

ٹپانا - ہ - فعلِ متعدی (گنوار) کُدانا - پھندانا +

ٹپاٹپ - ہ تابع فعل - متواتر - پے در پے - لگاتار + آنسوؤں کے برابر گرنے کی آواز +

ٹپ ٹپ - تابعِ فعل - کسی چیز کے ٹپکنے کی آواز - اشکوں کے گرنے کی صدا + متواتر آنسوؤں کے گرنے کی آواز +

ٹپ جانا - ہ - فعلِ لازم (گنوار) کُود جانا - پھاند جانا +

ٹپّس - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) سہارا - وسیلہ + دعوے + بُنیاد + ذرا سا تعلق - علاقہ (۲ - گنوار) نام شُہرت جیسے ٹپّس کا بھُوکا ہے +

ٹپّس جمانا / ٹپّس لگانا } ہ - فعلِ متعدی بنیاد ڈالنا - تعلّق پیدا کرنا - دعوے جمانا - پنیری جمانا - مطلب نکالنے کا ڈھنگ ڈالنا +

ٹپک - ہ - اِسمِ مؤنث (گنوار) ۱ - چیک - دردِ زخم - ٹیس - چمک - (۲) پانی گرنے کی آواز +

ٹپک پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) چکیدہ ہونا - پھسل پڑنا - مُقطّر ہونا - چُونا - رِسنا + کھسکنا + جلد مائل ہوجانا (۲) پھوڑے کا پھُوٹ جانا - گانگن کا برس جانا (۳) ظاہر ہوجانا - کھُل جانا - ضبط نہ ہوسکنا (۴ - بازاری) جلد منزل ہوجانا - دھوتی میں آنند ہوجانا (بازاری) +

ٹپک نویس - ا - اِسمِ مذکر (پُورب) غلط رپورٹ کردینے والا +

ٹپکا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) چکیدگی - تقاطر - رِساؤ - بُوند (۲) پیڑ کا پکا آم جو از خود ٹپک پڑتا ہے +

مضموں کسو آتش انہیں یا آم سمجھ لوں ہاتھ آئے ہیں دو چار یہ تقدیر سے ٹپکے (آتش)

(۳) دھبّا - اُنگلی سے لگایا ہوا رنگ + (۴ - صفت) گرا ہُوا - چکیدہ وہ پھل جو ٹپک کر گرے - جھڑا ہُوا +

ٹپکا ٹپکی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) بُوندا باندی - پھوار - ترشّح - تقاطر (۲) پھلوں کا گرنا - پھلوں کا جھڑنا (۳) گاہکوں کا مائل ہونا - گاہک پر گاہک پڑنا (۴) ایک کے بعد ایک کا مرنا - ایک آدھ کا روز مرنا (۵ - تابع فعل) کوئی کوئی - اِکّا دُکّا + کبھی کبھی - کبھی کبھار +

ٹپکا پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کسی چیز کا کثرت یا زیادتی کے باعث ضبط نہ ہوسکنا - ظاہر ہوئے جانا - نکلا پڑنا + ف

ٹپکی پڑتی ہے اُس سے گدراہٹ ہے یہ عالم تری جوانی کا (رنگین)

(۲) گرا پڑنا - مائل ہوجانا ف

سینہ میں دلِ خوں شدہ ہر روئے نکو پر ایک بُوند لہُو کی ہے کہ ٹپکے ہی پڑے ہے (نکہت)

(۳) عورت کا مُباشرت کی طرف میلانِ خاطر ہونا - جوشِ شہوت سے بیقرار ہونا ف

مستی میں بسکہ ٹپکی ہی پڑتی تھی دُختِ رز
ہونٹوں سے میرے ہونٹھ کل اپنے وہ رگڑ گئی } (مرزا جان طپش)

ٹپکا لگنا - ہ - فعلِ لازم - چکیدگی کا شروع ہونا - تقاطر ہونا - چُونا - رِسنا - ٹپکنا - آموں کا متواتر درختوں سے گرنا - رساؤ ہونا - پک پک کر گرنا +

ٹپکانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) تھوڑا تھوڑا پانی ڈالنا - بُوند بُوند گرانا (۲) مُقطّر کرنا - رِسانا - عرق نکالنا - چُلانا - نچوڑنا +

ٹپکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) قطرہ قطرہ گرنا - رِسنا - چُونا - چھنا - مترشّح ہونا + عرق نکلنا - نچڑنا (۲) پکے پھل کا گرنا - ثمر کا پک کر از خود زمین پر گرنا + (۳) ظاہر ہونا - نمودار ہونا - نُمایاں ہونا ف

گریہ چاہے ہے خرابی مرے کاشانے کی در و دیوار سے ٹپکے ہے بیاباں ہونا (غالب)

(۴) کسی کی طرف مائل ہونا - رجُوع ہونا - پھسلنا ف

ہے چھوٹا سا ٹاپو سہانا نپٹ ٹپکتا ہے دل بس وہاں جا کے جھٹ (نامعلوم)

(۵) جنگ میں زخمی ہوکر زمین پر گرنا ف

خوں تیغ زنوں کے دمِ شمشیر سے ٹپکے
کیا کیا نہ کمانداز ترے تیر سے ٹپکے } (خواجہ آتش)

(۶) ٹیس اُٹھنا - چبک مارنا - زخم میں درد ہونا - ہُولیں اُٹھنا - ٹیسنا - چبکنا ف

ٹیس نے اِن دنوں دل کی نئی صورت نکالی ہے
ٹپکتا ہے پڑا راتوں کو یوں پکتا ہو جُوں پھوڑا } (سودا)

(۷) پھوڑے کا پک کر بہنا - پھوٹنا - گانگن کا برسنا (۸ - بازاری) چھلکنا - پانی چھوڑنا - اِنزال ہونا - جھڑنا +

ٹپن یا ٹیپن - ہ - از ٹیپ (ہندو) اسم مؤنث صحیح سنسکرت ٹِپنی - (टिप्पनी) (۱) شرح - تفسیر - حاشیہ - ٹیکا (۲) پتری - جنم پتری +

ٹِپّن - ا - اِسمِ مؤنث (انگلش) Tiffin - ٹفن - جل پان - چاشتہ - ناشتہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خاص کر جیسے سہری کھانا کہنا چاہئے - وہ کھانا جو انگریز پسہر کو کھاتے ہیں +

ٹپنا - ہ - فعل لازم (گنوار) ا - کودنا - پھاندنا - اُچک جانا - چھلانگ مار جانا - لانگھ جانا (۲) موھا نکنا - سرپوش سے چھپانا (۳) مخفتی کھانا - جوڑا لگنا - ہلنا +

ٹپیتے لوٹی - ہ - اسم مؤنث - تلاش - تجسس - ٹٹول - ڈھیا ٹوئی +

ٹٹا - ہ - اسم مذکر (۱) بڑی ٹٹی - ٹاٹر - جھانپ - قنات (۲) اوٹ - پردہ - آسرا (۳ - پنجابی) خصیہ - فوطہ +

ٹٹپونجیا - ہ - صفت (اصل میں ٹٹ پونجیا تھا یعنی جس کی پونجی ٹوٹ گئی ہو) (۱) کم مایہ - قلیل البضاعت - تھوڑی پونجی والا - کم سرمایہ والا - اوچھی پونجی والا (۲) دیوالیہ - وہ شخص جس کو ٹوٹا آگیا ہو (بعض محقق ٹاٹ جیسی پونجی والا کا مخفف ٹٹ پونجیا قرار دیتے ہیں) +

ٹٹر - ہ - اسم مذکر - دیکھو (ٹٹا) جیسے ٹٹر کھولو نکھٹو آئے +

ٹٹروں ٹوں - ہ - اسم مؤنث (۱) ٹوٹرو کی آواز - فاختہ کی آواز (۲) تابع فعل) تنہا - اکیلا - اپنے دم سے ؎

صبح جب بول اٹھا مرغ سحر ککڑوں کوں　　اٹھ گئے پاس سے وہ رہ گیا میں ٹٹروں ٹوں (نظیر)

ٹٹری - ہ - اسم مؤنث (۱) دیکھو (ٹاٹنٹ) (۲) ٹٹی - ٹٹا (۳) ڈھانچ - پٹھڑی +

ٹٹری گنجی ہونا - ہ - فعل لازم - دیکھو (ٹاٹنٹ گنجی ہونا) +

ٹٹکارنا - ہ - فعل متعدی - جانوروں کو ٹٹکاری سے آگے بڑھانا - ہنکانا - چلانا + ایڑ لگانا +

ٹٹکاری - ہ - اسم مؤنث (۱) جانور کو ہنکانے کی آواز (۲) زبانی جمع خرچ - جھوٹ موٹ کی کارگزاری جیسے بیل سرکاری اور یاروں کی ٹٹکاری - (۳) اشارہ - سیٹی - آواز +

ٹٹکاری پر لگنا - ہ - فعل لازم (۱) اشارہ پر لگنا - سیٹی یا آواز پر چلا آنا (۲) آواز پر لگنا - آواز پہچاننا - ہل جانا - مانوس ہو جانا +

ٹٹو - ہ - اسم مذکر (۱) یابو - چھوٹے قد کا گھوڑا - ٹانگن - ٹاٹر (۲ - بازاری) عضو تناسل (۳ - عوام) قابو - بس + زور - طاقت - جیسے جی چلتا ہے پر ٹٹو نہیں چلتا +

ٹٹو بھڑکنا - ہ - فعل لازم (بازاری) ٹٹو کا سرکشی کرنا (۲) شہوت ہونا +

ٹٹو پار ہونا - ہ - فعل لازم (عوام) کام کا انجام پر پہنچنا - کامیابی حاصل ہونا - بیڑا پار ہونا +

ٹٹوانی - ہ - اسم مؤنث - ٹاٹری - ٹٹو کی مادہ - چھوٹے قد کی گھوڑی +

ٹٹول - ہ - اسم مؤنث (۱) لمس - مس - مماست (۲) تجسس - تلاش - ڈھونڈ - دریافت ما فی الضمیر +

ٹٹول دیکھنا - ہ - فعل لازم (۱) ڈھونڈ لینا - تلاش کر لینا ؎

پیکان تیر نکلا پہلو کو کھول دیکھا　　دل کا پتا نہ پایا سینہ ٹٹول دیکھا (نکہت)

(۲) آزما لینا - امتحان کر لینا ؎

یاروں نے گو انا الحق اس منہ سے بول دیکھا　　ہیں سر حق سے غافل سب کو ٹٹول دیکھا (شوق)

ٹٹولنا - ہ - فعل متعدی (۱) اندھیرے میں ہاتھ سے ڈھونڈنا - اندھے کا کسی چیز کو مس کر کے دیکھنا - ہاتھ سے چھو کر معلوم کرنا - ہاتھ پھیرنا - مس کرنا - چھونا (۲) عندیہ لینا - منشا پانا - ما فی الضمیر دریافت کرنا - (۳) تلاش کرنا - ڈھونڈنا - کھوجنا - ٹوہنا (۴) آزمانا - دیکھنا - امتحان کرنا - جانچنا - پرکھنا ؎

فراق یار میں جب عشق نے مجکو ٹٹولا ہے　　جو دل فولاد کا پایا تو پتھر کا جگر دیکھا (آتش)

ٹٹولواں - ہ - تابع فعل - اٹکل سے - اندازے سے - اوپر دڑے +

ٹٹی - ہ - اسم مؤنث (۱) بانس یا سرکنڈوں وغیرہ کا بندھا ہوا چھوٹا ٹٹا - چک - چلمن - جھانپ - کواڑی - دیوار (۲) آڑ - اوٹ - پردہ - حجاب - (۳) پاخانہ - جائے ضرور - بیت الخلا (۴) آرایش جو بیاہ شادیوں میں پھول وغیرہ تخت رواں پر لگا کر لیجاتے ہیں (۵) وہ چھت یا چوبی چار دیواری جس پر انگور کی بیل چڑھاتے ہیں (۶) شکار کھیلنے کی آڑ جو شکاری لوگ اپنے ساتھ رکھتے ہیں (نمبر ۲ گنواروں اور پوربیوں سے متعلق ہے) +

ٹٹی جانا - ہ - فعل لازم (ہندو) پاخانہ جانا - دسا جانا +

ٹٹی کا آئینہ - ا - اسم مذکر - ایک قسم کا پتلا قلعی دار خواہ بے قلعی شیشہ +

ٹٹی کی آڑ یا اوٹ - یا ما و جھل شکار کھیلنا - ہ - فعل لازم - درپردہ عیب کرنا - چھپ کر کام کرنا - چھپواں مزے اڑانا ؎

ٹٹی کی اوٹ میں وہ کیا کرتے ہیں شکار　　منہ کو چھپائے رکھتے ہیں اپنے نقاب میں
تھی نہایت وہ شوخ دیدہ کھلاڑ　　کھیلتی تھی شکار ٹٹی کی آڑ } (آتش)

ٹٹی لگانا - ہ - فعل لازم - اول معلوم (۲) بھیڑ کرنا - ہجوم کرنا + آڑ کرنا - اوٹ کرنا + پردہ کرنا - قنات کھڑی کرنا +

ٹٹی میں چھید کرنا - ہ - فعل متعدی - حجاب اٹھانا - کھل کھیلنا - فاحشہ ہو جانا - ع

اب تو ٹٹی میں کیا چھید غضب تو نے کیا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ٹٹی

ٹٹیا - ہ - اسم مؤنث (۱) ٹٹی کی تصغیر - چھوٹی ٹٹی کبھی تحقیراً بھی کہتے ہیں۔ (۲) ٹاٹنٹ کا مخفف و تصغیر بالتحقیر +

ٹٹیری - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک پرند کا نام جس کی آواز سے یہ نام رکھا گیا۔ عوام کا خیال ہے کہ یہ مینہ کی دعا مانگا کرتی ہے - زمین پر پانی نہیں پیتی جب مینہ برستا ہے تو اوپر ہی اوپر پانی پی لیتی ہے - اپریل اور مئی کے مہینے میں انڈے دیتی اور اسی موسم میں اکثر بولا کرتی ہے +

(۲) ایک کھلونا جس کے چکر دینے سے یہی آواز نکلتی ہے (ممالک مغربی میں جو کمہاروں کے واسطے بھی ٹٹیریاں دی گئی تھیں) +

ٹچا - ہ - صفت و اسم مذکر (۱) اوچھا - کم ظرف - تنگ ظرف - چھچھورا - کم حوصلہ - (۲) لُچا - شہدا - لفنگا + کمینہ - بیہودہ - نالائق - ناشائستہ - پاجی - رذالہ - مُتبذل - بیغیرت - بدذات - اوباش +

ٹخ ٹخ - ا - اسم مؤنث - تحقیراً گھوڑے کے چلانے کی آواز - ٹک ٹک +

ٹخنا - ا - اسم مذکر - شتالنگ - گٹا - کعب - وہ اُٹھی ہوئی ہڈی جو ایڑی سے اوپر ہوتی ہے +

ٹڈا - ہ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کا پردار کیڑا جو گھاس اور آکھ کے درخت پر ہوتا ہے - بوٹ پھنگا (۲) پتلا دُبلا آدمی +

ٹڈی - ہ - اسم مؤنث - ملخ - ٹیٹری - ایک قسم کا پردار کیڑا جو اکثر زراعت کو نقصان پہنچاتا ہے - اس کا دل مشہور ہے (شلا ٹڈی کا آنا کال کی نشانی ہے) +

ٹڈی دل - ہ - اسم مذکر (۱) ٹڈیوں کا بڑا گروہ (۲) بڑی فوج + نہایت بھیڑ بھاڑ + مجمع عظیم - ہر قسم کی خلقت کا ہجوم - انبوہ کثیر - جمہور + سواد اعظم +

ٹر - ہ - اسم مؤنث (۱) مینڈک کی آواز (۲) پوچ بات - بیہودہ بات (۳) ہٹ - ضد - اڑ + اکھڑپن جیسے شیخوں کی شیخی پٹھانوں کی ٹر (۴) عید کے بعد کا میلہ جو پنجاب کا ایجاد ہے - اور دہلی میں ۱۸۵۷ء کے بعد سے ہونے لگا ہے (جیسے عید پیچھے ٹر) بات پیچھے ڈھونسا (بے موقع اور بے محل بات کی نسبت بولتے ہیں) (۵) شیخی - خودستائی - بڑائی +

ٹرٹر - ہ - اسم مؤنث (۱) بک بک - جھک جھک - چخ چخ - کائیں کائیں + گستاخی (۲) مینڈک کی آواز +

ٹرٹرانا - ہ - فعل لازم (۱ - پوربی) بک بک کرنا - جھک جھک کرنا - بکنا - (۲ - حقارتاً) رونا - جھینکنا - بڑبڑانا جیسے ابھی تھپڑ ماروں گا تو ٹرٹرانا

ٹسک

ہٹوا جائیگا +

ٹرا - ہ - صفت (۱) اکھڑ - بدمزاج - سخت گفتار + ڈنگئی - شوخ - شریر - بدذات - حرامزادہ - سرکش - سرزور (۲) بکی - بکواسی - بک بک کرنے والا (۳) مغرور - گھمنڈی - اترانے والا - شیخی باز +

ٹُرا - ہ - اسم مذکر (۱) دانہ - حب + بارود کا دانہ (۲) وہ اناج جس میں برکت نہ ہو اور زیادہ صرف ہو جیسا چنا باجرے - موٹھ - جوار وغیرہ کو ٹُرا اناج کہتے ہیں +

ٹراپن - ہ - اسم مذکر - اکھڑپن - خشونت - بدمزاجی +

ٹرانا - ہ - فعل لازم - بک بک کرنا - چخ چخ کرنا - سخت گفتاری کرنا - ٹر ٹر کرنا - غل مچانا - گستاخی کرنا - اینٹھنا - شرارت کرنا - ٹرٹرانا +

ٹربھس - یا - ٹرپھس - ہ - اسم مؤنث - شرارت - اکھڑپن + اکڑ بھوں - خشونت - بدمزاجی +

ٹرہنگا - یا - ٹرہنکا - ہ - صفت - ٹیڑھا بانکا - کج مج - ٹیڑھا - خمیدہ +

ٹربھس کرنا - ہ - فعل لازم - ڈنگا کرنا - اکڑنا - شرارت کرنا - بدمزاجی کرنا +

ٹرّل - ا - اسم مؤنث (۱) ذلیل اور بیہودہ عورت - بے تمیز اور نالائق عورت - (۲ - صفت) سٹلو - بیوقوف - مال زادی - حرامزادی - خاخشہ - بدکار - زانیہ +

ٹرکانا - ہ - فعل متعدی - ٹالنا - بہانہ کرنا - بلا بتانا +

ٹرّو - ہ - اسم مذکر - لغوی معنی ٹرانے والا - اصطلاحی مینڈک - غوک (۲) ایک کھلونے کا نام جس پر جھلی منڈھ کر پھراتے ہیں +

ٹریانا - ہ - فعل لازم (کبوتر باز) پر بند کبوتر کا اُڑ جانا +

ٹرین - انگلش (Train) اسم مؤنث - قطار - سلسلہ - تانتا + ریل کی گاڑیوں کا تانتا + ریل گاڑی +

ٹسر - ہ - اسم مذکر - کچا ریشم - ایک قسم کا ادنیٰ درجہ کا ریشم جس کا کارخانہ بھاگلپور میں ہے +

ٹسر ٹسر رونا - ہ - فعل لازم - عو - زار زار رونا - ٹھنکنا - بسورنا - پھوٹ پھوٹ کر رونا (بچوں کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) +

ٹس سے مس نہ ہونا - ہ - فعل لازم - عو - جنبش نہ کھانا - ذرا نہ سرکنا - بالکل متحرک نہ ہونا - نہ گلنا - گداز نہ ہونا +

ٹسر مسر - ہ - اسم مؤنث - عوام - ہچر مچر - ڈھیل + وقفہ - توقف +

ٹسک - ہ - اسم مؤنث (پوربی) چسک - کسک - ٹیس - درد - ہوک + ہول +

ٹسکا - ہ - اسم مذکر - بچوں کی کھانسی - چنانچہ ٹسکا لگنا ایسی کھانسی کو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کہتے ہیں جس میں گھرگھر کی سی آواز نکلتی ہے +

ٹسکانا - ہ - فعلِ متعدی (پُورب) سرکانا - ہلانا +

ٹسکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) ہلنا جُلنا - سرکنا - جُنبش کرنا (۲) گلنا - گداز ہونا (۳) چٹکنا - کسکنا - درد معلوم ہونا - ہُولیں اُٹھنا (۴) کسی چیز کا کسی چیز پر اثر ہونا - متاثر ہونا +

ٹسکنا - ہ - فعلِ لازم (پورب) رونا - سبکنا - ٹھسکنا - ٹسوے بہانا - گریہ کرنا - بِسُورنا +

ٹسن - ہ - اِسمِ مؤنث (بازاری) ۱ - فعل - کھوٹ و شرارت - راڑ - تکرار - جھگڑا - پرخاش - ٹنٹا (۲) چینٹ - بے ایمانی +

ٹسن کرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) چینٹ کرنا - بے ایمانی کرنا (۲) جھگڑا کرنا - تکرار کرنا +

ٹسن لانا - ہ - فعلِ لازم (۱) کھوٹ لانا - جھگڑا کرنا - شرارت کرنا (۲) چینٹ کرنا - بے ایمانی کرنا +

ٹسوے بہانا - ہ - فعلِ لازم (عو) آنسو بہانا - اشکباری کرنا - رونا + جھوٹا رونا رونا + (حقارتاً بولتے ہیں) +

ناحق بھی جُھوٹ مُوٹ کے ٹسوے بہاؤنگی }
مرجاؤں یا جیوں نہیں سُسرال جاؤنگی } (جان صاحب)

ٹک - ہ - صفت - گنوار - ذرا - تنک - اندک - کچھ - مصرعۂ نظیر ؎

ٹک دیکھ لیا دِل شاد کیا خوش وقت ہوئے اور چل نکلے

؎ گر جان تلک مانگو تو وسواس نہیں ہے اور نقد اگر چاہو تو ٹک پاس نہیں ہے (نامعلوم)

(۲ - تابع فعل) ذرا سی دیر - زمانۂ اندک - تھوڑی دیر کے لئے + ؎

او دامن اُٹھا کے جانے والے ٹک ہم کو بھی خاک سے اُٹھا لے

ٹک جیا تو کیا جیا - ہ (مثل) ذرا سی دیر آرام پایا تو کیا پایا - ذرا سی راحت کا کیا مزا +

ٹک سا - ہ - صفت (گنوار) ذرا سا - واجبی سا - یونہی سا +

ٹکا - ہ - اِسم مذکر - دو پیسے - تنگہ - دو پول (۲) دو پیسہ کا سِکہ (۳ - پُورب) روپیہ - دام - نقدی +

ٹکا بھر - ہ - صفت (۱) دو تولے - دو پیسہ بھر (۲) ذرا سا - کسی قدر - تنک سا +

ٹکا پاس نہیں - ہ (فقرہ) کوڑی پاس نہیں - مفلس ہے +

ٹکا سا جواب دینا - ہ - فعلِ لازم - صاف جواب دینا - کانوں پر ہاتھ رکھ جانا - کورا جواب دینا - مطلق انکار کر دینا - ترت جواب دینا - ترت انکار کرنا

جیسے مصرعہ ؎

جو بوسہ مانگیں ٹکا سا جواب دیتے ہیں

ٹکا سی جان - یا - دم - ا - اِسم مؤنث و مذکر - اکیلی جان - اکیلا دم - (عورتیں بولتی ہیں) +

ٹکانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) سہارا لینا - بوجھ اُتارنا - روکنا - ٹھیرانا جیسے گٹھڑی یا ہاتھ ٹکانا + (۲) مکان یا سرائے میں جگہ دینا - قیام کرانا - فروکش کرنا جیسے چار مسافر ٹکائے (۳) مارنا یہی کرنا - لگانا جیسے دھپ ٹکانا + (نمبر دوم سرائے کی بھٹیاریوں کے متعلق ہے) +

ٹکاؤ - ہ - صفت - عو - دیرپا - پائیدار - رہاؤ - مضبوط +

ٹکاؤ - اِسم مذکر (بواو مجہول) ۱ - رہایش - ٹھیراؤ - قیام - قرار - ٹھکانا - استقلال +

ٹکٹ - انگلش (Ticket) اِسم مذکر (۱) پرچہ - دستاویز - تمسک - پاس - اجازت کا پرچہ - پروانۂ راہداری + چراس (۲-۱) پکے تاگوں کا پتا - ریل - پیچک (۳) سوداگری مال کے اوپر کا پرچہ جس میں کارخانہ کا نام وغیرہ ہوتا ہے - چٹھی (۴) پتی - چندہ - قیمت - اُجرت (۵) اسٹامپ - ڈاکخانہ کے محصول کا اسٹامپ (۶) ٹیکس - محصول - لگان - باچھ - جزیہ - سوداگری مال کا خاص محصول +

ٹکٹ لگانا - فعلِ متعدی (۱) خطوط وغیرہ پر اسٹامپ چسپاں کرنا (۲) محصول یا ٹِکس لگانا +

ٹکٹکی - ہ - اسم مؤنث (۱) تاک - برابر دیکھے جانا - گھورنا - نظر - نظارہ +

ٹکٹکی سے تری کی اپنے دِل زار پہ چوٹ   شور ماہے وہی کرتا ہے جو سردار پہ چوٹ (رنگین)

(۲) تپائی جس سے مجرموں کے ہاتھ پاؤں باندھ کر کوڑے یا بید مارتے ہیں +

ٹکٹکی باندھنا - ہ - فعلِ متعدی - برابر دیکھے جانا - تاکنا - پلک نہ جھپکنا - گھورنا - غور سے دیکھنا - آنکھیں لڑانا + ؎

ٹکٹکی باندھی اُدھر ہمنے تو دکھلا کر ہمیں   ہاتھ سے اُس نے گُلِ نرگس کو مَل کر رکھ دیا (معروف)

ٹکٹکی پر کھڑا کرنا - ہ - فعلِ لازم (مرغبازوں کا دستور ہے - کہ جب کوئی بہادر مرغ لڑائی کے وقت حریف کی ضرب شدید کھا کر مرجاتا اور نہیں ہٹتا ہے تو اُس وقت زمین میں تین لکڑیاں گاڑ کر اُس کی لاش کھڑی کر دیتے ہیں اور زندہ مرغ کو جو اُس کا قاتل ہے روبرو چھوڑ دیتے ہیں - اگر اُس نے لات مار کر ٹکٹکی سے نیچے گرا دیا تو بے تکرار بازی جیتا اور جو بن لات مارے کسی اور طرف چلا گیا تو بازی ہارا) +

ٹکٹکی سے باندھنا - ہ - فعلِ متعدی - سزا سے تازیانہ دینا - باندھ کر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوڑے لگانا۔ تپائی سے باندھ کر بید مارنا +

ٹِکٹِکی لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دیکھو (ٹکٹکی باندھنا) +

ٹِکٹِکی لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نظر جمنا ۔ نظر لڑنا +

ٹکّر ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) دھکّا ۔ صدمہ ۔ ٹھوکر ۔ آسیب ۔ دو چیزوں کا لڑ جانا ۔ ٹھیس (۲) مقابلہ ۔ برابری ۔ ہمسری (۳) مقابل ہمسر ۔ برابر ۔ جوڑ ۔ (۴) نقصان ۔ ضرر ۔ ٹوٹا ۔ زیاں جیسے دس روپیہ کی ٹکّر لگی +

ٹکّر پہاڑ سے لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بڑے دشمن سے مقابلہ کرنا ۔ بڑے بھاری دشمن کے بخلاف ہونا ۔ ایسے شخص کے مقابل ہونا جس کے مقابلہ کی قدرت نہ ہو (پہاڑ سے ٹکر لینا زیادہ بولتے ہیں) + ف

کوہکن کیوں نہ سر کو پھوڑ مرے　لی ہے جا کر پہاڑ سے ٹکّر　(میر سجاد)

ٹکّر جھیلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ صدمہ سہارنا ۔ نقصان یا مصیبت وغیرہ کی برداشت کرنا +

ٹکّر کھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) لڑ جانا ۔ مٹ بھیڑ ہو جانا ۔ ٹکرانا ۔ باہم دھکّا کھانا ۔ ٹھوکر کھانا ۔ ٹھیس کھانا (۲) صدمہ اٹھانا (۳) نقصان اٹھانا (۴) ضرر کھانا ۔ چوٹ لگنا (۵) بھڑنا ۔ گتھنا ۔ لڑنا + ہمسر اور مقابل ہونا ۔ ہم پلّہ ہونا +

ٹکّر لڑانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ سر لڑانا ۔ مینڈھک بازی کرنا ۔ ماتھے سے ماتھا لڑانا +

ٹکّر لگانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دیوار یا ستون وغیرہ سے سر ٹکرانا ۔ سر سے ضرب لگانا ۔ صدمہ پہنچانا +

ٹکّر لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) سر سے سر لڑانا ۔ سر زنی کرنا ۔ کلّہ زدن کا ترجمہ (۲) صدمہ سہنا ۔ چوٹ سہارنا (۳) کھٹ پٹ ہونا + سامنے ہونا ۔ مقابل ہونا ۔ رو کش ہونا ۔ سنمکھ ہونا ف

شکوہ ہیں تیرے ٹھنی کی کیا بیان کروں　جو بیل چرخ سے لیتا ہے اوج میں ٹکّر　(نامعلوم)

ٹکّر مارنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) سر مارنا ۔ سر پٹکنا ۔ سر کا دھکّا مارنا ۔ مونڈ مارنا (۲) بیدلی اور بے توجہی سے سجدہ کرنا ۔ دکھاوے کی نماز پڑھنا ۔ (۳) کوشش کرنا ۔ سعی کرنا ۔ تندہی کرنا + بیفائدہ کوشش کرنا (۴) سر سے لڑنا ۔ مینڈھک بازی کرنا ۔ مونڈ بھڑانا +

ٹکّراتا پھرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ تلاش کرتے پھرنا ۔ ڈھونڈتے پھرنا ۔ ڈانواں ڈول پھرنا ۔ سرگرداں پھرنا +

ٹکّرانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) ٹکّر کھانا ۔ لڑ جانا ۔ بھڑ جانا (۲) کسی چیز سے سر مارنا ۔ ٹکّر لگانا + ف

کیا ہی راہیں نکالیں بیچ ہی بیچ ہار میں　سر کے ٹکرانے سے در بن بن گئے دیوار میں　(ابنق)

(۳) ڈھونڈنا ۔ تلاش کرنا + ف

ٹکراتے ہوئے پھرتے ہیں ہم کوچہ میں اُسکے　کیا کیجئے دروازہ اِدھر بند اُدھر بند　(انشا)

(۴) ڈانواں ڈول پھرنا ۔ حیران و سرگردان پھرنا (۵) اندھیرے میں یا اندھیری جگہ میں ڈھونڈنا ۔ ٹٹولنا +

ٹِکّڑ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ موٹی اور سخت روٹی جیسے تندور کے ٹکّڑ +

ٹُکڑ گدا ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ بھکاری ۔ بھیک مانگنے والا ۔ فقیر ٹکڑے مانگنے والا فقیر +

ٹُکڑا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) حصّہ ۔ بھاگ ۔ جزو ۔ پارہ ۔ قطعہ ۔ پرزہ ۔ پھانک ۔ پرچہ ۔ ریزہ ۔ ٹوک (۲) روٹی کا نوالہ ۔ کور ۔ لقمہ + روٹی ۔ رزق ۔ روزی جیسے لگا لگایا ٹکڑا کھو دیا +

ٹکڑا توڑ کر ۔ یا ۔ ٹکڑا سا جواب دینا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ سخت جواب دینا ۔ جوابِ صاف دینا ۔ صاف انکار کر دینا ۔ دو ٹوک جواب دینا ۔ بے مروّت ہو کر جواب دینا + لگی لپٹی نہ رکھنا ۔ صاف صاف کہنا +

ٹکڑا دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) روٹی کا ٹکڑا فقیر وغیرہ کو دینا (۲) رزق دینا ۔ روٹی دینا ۔ وظیفہ دینا جیسے سرکار ٹکڑا دیتی ہے تو کھاتے ہیں +

ٹکڑا سا توڑ کے ہاتھ میں دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ سخت و درشت جواب دینا ۔ کچھ لگی لپٹی نہ رکھنا ۔ دو ٹوک جواب دینا +

ٹکڑا مانگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بھیک مانگنا ۔ گدائی کرنا +

ٹکڑوں پر پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پرائی روٹی پر پڑنا ۔ دوسرے کی کمائی میں سے کھانا ۔ دوسرے کے سہارے پر رہنا ۔ مفت کی روٹیاں کھانا ۔ جیسے وہ تو سسرال کے ٹکڑوں پر پڑا ہے +

ٹکڑے ۔ ہ (ٹکڑا کی جمع) +

ٹکڑے اڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ پرزے اڑانا ۔ کسی کے اعضا کا تلوار وغیرہ سے پارہ پارہ کرنا + کھال اڑانا + دھجی دھجی کرنا ۔ پھاڑنا +

ٹکڑے اڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پرزے پرزے ہونا ۔ دھجی دھجی ہونا ۔ پاش پاش ہونا +

ٹکڑے پکانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ سوکھی روٹی یا نان پاؤ کو توڑ کر دیا شکر اور دودھ گھی ڈال کر پکانا +

ٹکڑے توڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ مفت کی روٹیاں کھانا ۔ کسی کے دسترخوان پر ہمیشہ مفت کی روٹی کھانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ٹکڑے ٹکڑے کرنا - ہ - فعلِ متعدی - پرزے پرزے کرنا - قیمہ قیمہ کرنا - دھجی دھجی کرنا - پارہ پارہ کرنا - پاش پاش کرنا +

ٹکڑے کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پرزے کرنا - توڑنا - ٹوک کرنا (۲) حصہ کرنا - بانٹنا +

ٹکڑی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) شیشے یا آئینہ کا ٹکڑا - پرکالہ (۲) کبوتروں کا پرا - پرندوں کا جھلڑ - جانوروں کا غول + ~

یاد آجاتی ہے ٹکڑی اُس کبوتر باز کی کیا اُڑا دیتے ہیں مری نیند تارے آکے (ناسخ)

(۳) گروہ - دستہ - جتھا - زمرہ جیسے یاروں کی ٹکڑی (۴ عوام) کرٹے کا تھان + طاقہ (۵) کاتک سُدی پورن ماشی کے اشنان کا میلہ - کاتکی اشنان +

ٹکس - انگلش - صحیح Tax ٹیکس - اسم مذکر - محصول - کر +

ٹکسا - ہ - صفت (گنوار) ذرا سا - تنک سا - رتی بھر +

ٹکسال - ہ - اسمِ مؤنث - مرکب از (ٹنگ - سکہ - سال - گھر) دارالضرب - سکہ خانہ - روپیہ پیسا بنانے کا کارخانہ - وہ جگہ جہاں چاندی سونے وغیرہ کا سکہ بنے +

ٹکسال باہر - ا - صفت - وہ روپیہ پیسہ جسے دارالضرب میں نہ بنا یا ہو یا دارالضرب کے سکہ سے خارج ہو - غیر معتبر - غیر مروج - غیر مستند - متروک + وہ شخص جو کسی فن یا ہنر میں کسی معتبر اُستاد کا شاگرد و پیرو نہ ہو + وہ محاورہ جو اہلِ زبان نہ بولتے ہوں +

ٹکسال چڑھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کھرا کھوٹا پرکھا جانا - دارالضرب میں پرکھا جا کر رائج ہونا (۲) کسی فن یا ہنر میں فنی اعتبار و کامل تصور کیا جانا - اُستاد تسلیم ہونا - ماہر و کامل مانا جانا - مستند ہونا - کسی علم یا فن کا پاس کرنا (۳) بےحیائی میں کامل ہو جانا - رسوائی میں کوئی دقیقہ باقی نہ رہنا + نہایت گستاخ ہو جانا +

ٹکسال کا کھوٹا - ہ - صفت - بدذات - حرامزادہ - کمینہ - کم اصل + ناتعلیم یافتہ - غیر مہذب - گستاخ - بے تمیز - بداطوار +

ٹکسالی - ہ - اسمِ مذکر (۱) داروغۂ دارالضرب (۲ صفت) کھرا - اصل - درست - آزمودہ - امتحان کردہ - آزمایا ہُوا - جانچا ہُوا - پاس شدہ (۳ صفت) رائج - مروج - تسلیم کیا ہُوا - مانا ہُوا - مستند +

ٹکسالی بات - ہ - اسمِ مؤنث - پکی اور جچی ہوئی بات + کھری بات +

ٹکسالی بولی یا زبان - ا - اسمِ مؤنث - مانی ہوئی اور فصحاء و اہلِ زبان کی تسلیم کی ہوئی زبان - زبانِ فصیح - مستند زبان +

ٹکلی - ہ - اسمِ مؤنث (پورب) بندی - ماتھے کا زیور - ستارہ +

ٹکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) ٹھیرنا - قیام کرنا - مقیم ہونا - رہنا - فروکش ہونا + رُکنا (۲) تہ نشین ہونا - نیچے بیٹھنا +

ٹکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) سلنا - ٹانکا جانا - جڑا جانا - پرویا جانا (۲) سوہن یا ریتی کے خار نکلنا - مٹھے سوہن کا تیز ہونا +

ٹکور - اسمِ مؤنث (۱) ضرب - چوٹ - ہلکا دھکا - ٹھیس (۲) پوٹلی میں ٹھونسی بار بار گرم کر کے سینکنا (۳) نوبت کی آواز - صدائے نقارہ - ~

ٹکوروں میں نوبت کی شہنائی دُھن سُگھڑ سُننے والوں کو کہتی تھی سُن (میر حسن)

نوبت سُنی نہ صبح شب وصلِ یار کی ٹکرا کے سر کو مر گئے پہلی ٹکور پر (بحر)

ٹکورا - ہ - اسم مذکر - ڈنکا - نوبت کی آواز + ~

وفائے عدۂ دیدار جاناں ہے جو محشر پر تو نفخِ صورِ اسرافیل نوبت کا ٹکورا ہے (مغفور)

(حضرتِ ظفر نے بھی ٹکورا باندھا ہے مگر آجکل کی بول چال میں ٹکور زیادہ سُننے میں آیا ہے (ظفر) ہر ٹکورے پہ ہے نوبت کی طرح دل ہلتا + اب تو نوبت سے لگا کرنے یہ نوبت پنکھا) +

ٹکورنا - ہ - فعلِ متعدی (عوام) سینکنا - پوٹلی سے سینکنا +

ٹکھائی - ہ - اسمِ مؤنث - وہ عورت جو ٹکے ٹکے پر فلاں کرائے - کھٹین - کسبی - ادنےٰ درجہ کی رنڈی +

ٹکی - ہ - اسمِ مؤنث (کہاوتوں میں) ٹکیا - چھوٹی روٹی +

ٹکیا - ہ - اسمِ مؤنث (۱) چھوٹی روٹی (۲) چکتی - گتی - قرص (۳) تمباکو کی گول گتی جو چلم میں بھر کر پیتے ہیں - سُلفہ کے خلاف (۴) لُبڑی - لُگدی (۵ - ع) ماتھا - پیشانی - ناصیہ - پیشانی کے اوپر کا حصہ +

ٹکے - ہ - (۱) ٹکا کی جمع (۲) حرُوفِ مُغیّرہ کی اثر کی صورت جس نے الف کو یائے مجہول سے بدل دیا +

ٹکے کی نہاری میں ٹاٹ کا ٹکڑا - ہ - کہاوت ارزاں بعلّت سستی چیز میں کچھ نہ کچھ نقص ضرور ہوتا ہے +

ٹکے گز کی چال - ہ - اسمِ مؤنث - میانہ روی - کفایت شعاری سے اوقات بسر کرنا +

ٹکے گنا - ہ - فعلِ متعدی - حُقّہ کا کڑاکے سے بولنا +

ٹلا - ہ - اسمِ مذکر (بازاری) دھکا + ٹکور - ضرب +

ٹلا نویسی - ا - اسمِ مؤنث - دھکے لکھنا - ناجائز خدمت - خدمت بیجا و نامناسب + لاحاصل اور بے سُود کام +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ٹلا

ٹلّانویسی کرنا - ١- فعلِ لازم - لغوی معنی دھکّے گِنّا یا لکھنا - اصطلاحی وقت ضائع کرنا - خدمتِ بیجا کرنا - خالی پھرنا - خوشامد کا کام کرنا - ناجائز خدمت کرنا + حیلہ و حوالہ کرنا - بہانہ کرنا + بیکار پھرنا +

ٹلانا - ہ - فعلِ متعدّی - عوام - دیکھو (ٹالنا) +

ٹِلٹِلانا - ہ - فعلِ لازم - دستوں کے باعث آوازِ دُبر نکلنا - دست آنا +

ٹَلجانا - ہ - فعلِ لازم (١) سرک جانا - ہٹ جانا - بے جگہ ہو جانا جیسے ناف یا ہنلے کا ٹل جانا (٢) چلا جانا - علیحدہ ہو جانا - ٹِسل جانا (٣) گزر جانا - نکل جانا - بیت جانا + غائب ہو جانا +

ٹُلکنا - ہ - فعلِ لازم (١) آہستہ آہستہ چلنا - سج سج چلنا (٢ - گنوار) گُزرنا - مرنا - ٹہلنا (٣ - گنوار) پھل گرنا - پھل ٹپکنا +

ٹُلنا - ہ - فعلِ لازم (١) جگہ سے ہٹنا - بے جگہ ہونا - سرکنا - اُکسنا + الگ ہونا - بچنا (٢) غائب ہونا - چلا جانا (٣) بہانے سے چلا جانا (۴) آہستہ آہستہ چلا جانا (۵) گُزرنا - بیتنا +

ٹِلوا - ہ - اِسمِ مذکّر (١) گِرہ دار ٹیڑھی اور چھوٹی گیڑی - کھرا اور گٹھیلی لکڑی (٢) اُسترہ سر مونڈنے کا آلہ جیسے کالے پہاڑ پر ٹِلوا ناچے (اُسترہ کی پہیلی) (٣ - پُورب) خوشامدی - چاپلُوس (۴) چھوٹا سا اور پستہ قد آدمی حقارتاً +

ٹِلی لِلی - ہ - اِسمِ مؤنّث - بچکی اُنگلی نچا کر چڑانے کی آواز +

ٹلّے نویسی - ١ - اِسمِ مؤنّث - دیکھو (ٹلّانویسی) +

ٹِمّا - ہ - اِسمِ مذکّر (بازاریانِ لکھنؤ) بونا آدمی - ٹھنگنا اور کم رَو آدمی +

ٹِماک یا **ٹِماخ** - ہ - اِسمِ مؤنّث (عو) عورتوں کی نمود - غرور + کرّوفر - شان و شوکت - نخوت + بناؤ سنگار - ٹیپ ٹاپ - ٹھسا +

ٹمٹم - (انگلش - اِسمِ مؤنّث (صحیح Tandom ٹینڈم) دو پہیّے کی انگریزی گاڑی جس پر سایہ وغیرہ نہیں ہوتا +

ٹِمٹِمانا - ہ - فعلِ لازم (١) کم کم روشنی دینا - جھلملانا - ستاروں کی سی روشنی دینا + چراغ کا بجھنے کے قریب ہونا (٢) قریبِ مرگ ہونا - کوئی دم کی زندگی ہونا - مرنے کے قریب ہونا (٣ - جب آنکھیں ٹمٹمانا کہینگے تو وہاں ذرا سی آنکھیں کھولنے سے مراد ہوگی جیسے آرسی مصحف میں کہنے سُننے سے دُلہن ذرا کی ذرا آنکھیں نیم باز کر کے بند کر لیتی ہے) +

ٹَن - ہ - اِسمِ مؤنّث (١) گھنٹے یا کسی دھاتی ظرف کی آواز - ٹنکار - جھنکار - (٢ - پورب) غرور - گھمنڈ - نمود - شیخی (٣ - لکھنؤ) پیچ - پاس سخن +

ٹنڈ

ٹَن - انگلش (Ton) اِسمِ مذکّر - ٢٨ من کا وزن - ٢٢۴٠ پونڈ کا وزن +

ٹِن - انگلش (Tin) اسمِ مذکّر (١) ٹین - انگریزی لوہا - ایک ملائم دھات کا نام - لوہے کے قلعی دار تختے (٢) ڈِبّا - رکابی (اصل میں ٹین رانگ اور قلعی کو کہتے ہیں - چونکہ اس لوہے پر رانگ کی قلعی کر دیتے ہیں - اس وجہ سے یہ نام ہو گیا +

ٹَنّا - ہ - اسمِ مذکّر (١) وہ گوشت کا بڑھا ہوا ٹکڑا جو عورت کے فرج کے دونوں پتینوں کے بیچ میں ہوتا ہے جیسے عربی میں بظر فارسی میں خروسہ ترکی میں تلاق کہتے ہیں (٢ - بازاری) فرج - قُبل - عورت کا اندامِ نہانی (دہلی کے آدمی اس کو ٹنٹراں زیادہ بولتے ہیں) +

ٹُنّا - ہ - اِسمِ مذکّر - بینگن یا کدّو وغیرہ کا ناکو - وہ لکڑی جو پھل کی پھُندی میں ہوتی ہے +

ٹنٹا - ہ - اِسمِ مذکّر - جھگڑا - قضیہ - مناقشہ - راڑ - تکرار - حجّت - پرخاش - چنیاں چُنیں - ردّ و کد - ردّ و بدل +

ٹُنٹا - ہ - اِسمِ مذکّر - بِن ہاتھ کا آدمی - ہاتھ کٹا آدمی - ایک ہاتھ کا آدمی - لُنجہ +

ٹَن ٹَن - ہ - اِسمِ مؤنّث - دھاتی برتن یا چیز کی آواز - گھنٹے کی آواز +

ٹنٹنانا - ہ - فعلِ متعدّی - گھنٹہ بجانا - ٹن ٹن کرنا (بضمِ تائے ثقیلہ بھی جائز ہے) +

ٹُنچ - ہ - صفت (بازاری) کم - حقیر - خفیف - ذرا سا + کم مایہ - کم ظرف - ٹُچّا +

ٹُنچ بھڑانا - ہ - فعلِ متعدّی - ذرا سے سرمایہ سے بڑا کام کرنا +

ٹُنچ لڑانا - ہ - فعلِ متعدّی (بازاری) تھوڑی سی پونجی سے کوئی کام یا جُوا شروع کرنا - آہستہ آہستہ جیتنا +

ٹَنچ - ہ - صفت (بازاری) ١- مستعد - تیار - آمادہ - لیس (٢ - پورب) بخیل + کٹھور - سنگدل +

ٹینچن - یا - **ٹِچن** صفت - انگلش - اٹنشن (Attention) سے بگاڑ کر ٹچن یا ٹینچن کر لیا ہے - لغوی معنی دھیان - چِت - توجّہ - خیال - غور - اصطلاحی لیس - تیار + حاضر - موجود + مستعد - آمادہ +

ٹُنڈ - ہ - اِسمِ مذکّر - کٹا ہوا ہاتھ یا شاخ +

ٹِنڈ - ہ - اِسمِ مذکّر - مٹی کا لوٹا جو رہٹ میں کام دیتا ہے - ڈیوا - بدھنا - کرنا +

ٹُنڈا - ہ - صفت - بِن ہاتھ کا - ہاتھ کٹا - لُنجہ - وہ شخص جس کا ہاتھ کُہنی سے کٹا ہُوا ہو +

ٹِنڈا - ہ - اِسمِ مذکّر (١) ایک قسم کا پھل جس کی ترکاری پکتی ہے ٹینڈسی (٢) موٹا اور ٹھنگنا آدمی طنزاً +

ٹُنڈی - ہ - اِسمِ مؤنّث (١ - گنوار) ناف - سُونڈی (٢) بازو - ڈنڑ (٣) وہ عورت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ٹنڈ

جس کا ایک ہاتھ نہ ہو +

ٹُنڈیاں - ہ - ٹُنڈی کی جمع + نامیں + ڈنٹر - مُشکیں + لُنجیاں +

ٹُنڈیاں باندھنا }
ٹُنڈیاں کسنا } - ہ - فِعلِ مُتعدّی - عو - مُشکیں باندھنا - گُنہگار یا مجرم کے ہاتھ خواہ بازوؤں کو جکڑنا +

ٹُنڈیاں کھنچنا - ہ - فِعل لازِم مُشکیں بندھنا + پکڑا جانا - گرفتار ہونا - بندھنا (آجکل ہتھکڑیاں پڑنا زیادہ مستعمل ہے) +

ٹَنڈَیل - اُ - اسم مُذکّر (۱) داروغۂ میگزین خلاصیوں کا افسر (۲) میٹھ قُلیوں کا افسر +

ٹَنڑان - ہ - اِسم مُذکّر - دیکھو (ٹنا) +

ٹَنڑبن کا - ہ - صِفت (بازاری) ایک سخت گالی - چھنال کا - قحبہ کا +

ٹَنکار - ہ - اِسم مؤنث (ہندو) جھنکار + ٹانٹ کی آواز - کمان یا غلیل کی آواز +

ٹَنکارنا - ہ - فِعلِ متعدّی (ہندو) بجانا - آواز نکالنا - جھنکارنا + کمان کی تانت کو کھینچ کر آواز نکالنا - چینی یا گلی ظرف کو بجا کر ٹوٹا اور ثابت دیکھنا +

ٹَنگ - ہ - اِسم مؤنث - ٹانگ کا مخفف +

ٹَنگڑی - ہ - اِسم مؤنث - ٹانگ کی تصغیر +

ٹنگڑی پر اُڑانا - ہ - فِعل متعدّی - ٹانگ کے داؤں سے گرانا - ٹانگ مار کر گرانا - اڑنگا لگانا - اڑنگا مارنا +

ٹَنگنا - ہ - فِعلِ لازم (۱) لٹکنا - آویزاں ہونا (۲) پھانسی پر چڑھنا (۳ ہندو اسم مؤنث) الگنی - بلنگنی - النگنی +

ٹُنہایا - ہ - اِسم مُذکّر (اصل میں ٹونا ہایا تھا) جادوگر - ٹونا کرنے والا - فسوں گر - فسوں ساز - افسوں خواں +

ٹُنیاں - ہ - صِفت - چھوٹا - پستہ قد - بونا - ٹھنگنا +

ٹُنیاں طوطا - ہ - اِسم مُذکّر - ایک قسم کا طوطا جو قد میں چھوٹا ہوتا ہے لیبری کے خلاف +

ٹوپ - ہ - اِسم مُذکّر (۱) بڑی ٹوپی - روئی دار ٹوپی جو اکثر جاڑوں میں پہنتے ہیں جیسے کنٹوپ (۲) خود - مغفر - وہ لوہے کی ٹوپی جو لڑائی کے وقت پہن لیتے ہیں (۳) غِلاف - پوشش (۴) انگشتانہ +

ٹوپا - ہ - اِسم مُذکّر (۱) عو - ٹانکا - دوخت - بخیہ (ہندو عورتیں تپائے قرشت بولتی ہیں) (۲ - ہندو) کنٹوپ - روئیدار ٹوپی +

ٹوپا بھرنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - عو - سینا - ٹانکا لگانا - ٹانکا بھرنا +

ٹوپی - ہ - اِسم مؤنث (۱) کُلاہ - تاج - کُمٹ (۲) بندوق کا پٹاخا (۳) وہ

ٹوپ

تھیلی جو شکاری جانور کے مُنہ پر چڑھا دیتے ہیں - ٹُما غہ + ٥

وہ بدگماں ہوں کہ خط بھی لکھے بند کیں آنکھیں   چڑھائی باز کی ٹوپی سرِ کبوتر پر (وزیر)

(۴) حشفہ - سرِ ذکر - سُپارا - سُپیاری (۵) پھل کے اوپر کا خول - ٹاٹ

(۶ - کنایہ از اقوام یورپ جیسے بارہ ٹوپیاں مشہور ہیں - شاید بلحاظ طرزِ مختلفہ یہ بات قرار دی ہو ورنہ ملک اور قومیں تو اِس تعداد سے زیادہ ہیں) +

ٹوپی اُچھالنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی (۱) وجد اور خوشی کرنا - خوشی میں کودنا - ہُرّے ہُرّے پکارنا (یہ محاورہ اصل میں انگریزی سے لیا گیا ہے - مگر خواجہ آتش وغیرہ شعرائے لکھنؤ نے اُردو میں بھی اِس کا استعمال کیا ہے - اور فارسی میں بھی کُلاہ بر آسمان انداختن و کلاہ بہوا انداختن پایا جاتا ہے - لیکن یہ رواج حال سے ہُوا ہے (خواجہ آتش) اُترے ہو تم جو غُسل کو عالم ہے وجد کا + دریا اُچھالتا ہے کُلاہِ حباب کو - (نامعلوم) آیا ہے جب سے ساقی اللہ رے جوشِ شادی + شیشے بھی انجمن میں ٹوپی اچھالتے ہیں (۲) پگڑی اُچھالنا - بیعزّتی کرنا +

ٹوپی اُچھلنا - ہ - فِعل لازم (۱) وجد اور خوشی کا عالم ہونا (۲) بے عزّتی ہونا +

ٹوپی بدلنا - اُ - فِعلِ مُتعدّی - کسی کو بھائی بنانا - نہایت اِتّحاد پیدا کرنا - بھائی چارہ کرنا + ٥

آئے جو کیف مَے میں وہ گُلگشتِ باغ کو   غُنچے سے ٹوپی لالے سے پگڑی بدل چلے (آتش)

ٹوپی بدل بھائی - اُ - اِسم مذکّر - وہ دوست جسے ٹوپی بدل کر دینی یا دُنیوی بھائی بنایا ہو +

ٹوپی دار بندوق - اُ - اِسم مؤنث - پٹاخہ دار بندوق - وہ بندوق جو پٹاخہ کے وسیلہ سے چلے - توڑے دار کے خلاف +

ٹوپی والا - ہ - اِسم مذکّر (۱) ٹوپی پہننے والا + ٥

دہلی کے کجکلاہ لڑکوں نے   کام عُشّاق کا تمام کیا
کوئی عاشق نظر نہیں آتا   ٹوپی والوں نے قتلِ عام کیا

(۲) افواجِ قزلباش دُرّانی اور ولایتی آدمی جو اوّل اوّل سُرخ ٹوپیاں پہنے ہوئے نادر شاہ اور احمد شاہ کے ہمراہ ۱۷۳۹ء اور ۱۷۵۹ء میں ہندوستان میں آئے تھے ٥

کم نہیں کچھ ٹوپی والوں سے وہ طفل کجکلاہ   دیکھتے تنہا دلا ہم اُس کو کیونکر جائینگے
اُس کے کوچے میں گُزار اک بوالہوس فوج اشک   ساتھ اپنے لیکے دُرّانی کا لشکر جائینگے

(۳) فرنگی - انگریز - یورپین +

ٹوپی سے بھی مشورہ کرنا چاہئے - اُ - مثل - (یعنی بے مشورہ کوئی کام نہیں چاہئے - اگر آدمی نہ ملے تو ٹوپی ہی سہی (میر تقی) کہتے ہیں اپنی ٹوپی سے بھی مشورت کرو + کہ قصہ ترک سر سے کبھو شرم مت کرو) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ٹوٹ

ٹُوٹ -ہ- اِسمِ مؤنث (۱) پھُوٹ۔ ٹُوٹن ۔شکستگی (۲) وہ عبارت یا رہا ہوا فقرہ جو بعد میں بوقتِ صحت حاشیہ پر چڑھا دیتے ہیں ۔ترک ۔تکملہ +

ٹُوٹ پڑنا -ہ- فِعلِ لازم ۔ہمہ تن مصروف ہوکر کسی کام میں جھک پڑنا۔ گر پڑنا + حملہ کرنا ۔دھاوا کرنا ۔پِل پڑنا + نہایت خواہش ظاہر کرنا ۔کسی چیز کے خریدنے یا لینے پر ہجوم کرنا ۔اِژدحام کرنا +

ٹُوٹ پھُوٹ -ہ- اِسمِ مؤنث (۱) ٹوٹن پھُوٹن ۔شکستگی ۔چُورا چارا (۲) چھانٹ ریزہ ۔ریزگی +

ٹُوٹ پھُوٹ کر مِلنا یا ایک ہونا -ہ- فِعلِ لازم ۔ایک جان ہوکر ملنا ۔ریزہ ریزہ ہوکر آمیز ہونا + ہ

کیونکر حباب ہو سکے دریائے بیکراں دریا سے جب تلک نہ ملے ٹُوٹ پھُوٹ کر (ذوق)

کب تک رہے حباب گلا گھوٹ گھوٹ کر اپنی ہوا میں ایک ہو پھر ٹوٹ پھُوٹ کر (آزاد)

ٹُوٹ جانا -ہ- فِعلِ لازم (۱) شکستہ ہونا ۔پھُوٹ جانا (۲) علیحدہ ہو جانا ۔جدا ہوجانا جیسے اُس سے ٹوٹ گیا اور ہم سے مِل گیا (۳) بیماری سے مضمحل اور کمزور ہوجانا (۴) پانی کم ہوجانا ۔ پانی نہ رہنا ۔تہ نکل آنا جیسے کنواں ٹُوٹ جانا (۵) توڑا ہوجانا ۔کمی ہوجانا (۶) قطعِ تعلّق ہونا + دشمن ہوجانا ۔اُکھڑ جانا +

ٹُوٹ کر برسنا ۔یا۔ **ٹُوٹ ٹُوٹ کر برسنا** -ہ- فِعلِ لازم ۔شدّت سے برسنا۔ چھاجوں مینہ برسانا ۔مُوسلا دھار پڑنا +

ٹُوٹ کر گِرنا -ہ- فِعلِ لازم ۔ہجوم کر کے حملہ کرنا ۔چاروں طرف سے گِرنا۔ ہمہ تن متوجہ ہوکر کسی کام کے سر ہونا +

ٹُوٹا -ہ- صِفت (۱) شکستہ ۔پھُوٹا ہوا + ناقص ۔مرمّت طلب (۲) مُضمحل ۔خستہ تھکا ماندہ (۳) کم مایہ ۔مفلس ۔بے زر ۔وہ شخص جس کا روپیہ بِگڑ گیا ہو +

ٹُوٹا پھُوٹا -ہ- صِفت ۔ دیکھو (ٹُوٹا نمبر ۱) +

ٹوٹا -ہ- اِسمِ مذکّر (۱) بانس کا ٹکڑا (۲) چربی کی بتّی کا بچا ہوا ٹکڑا (۳) نقصان خسارہ (۴) کارتوس (۵ ۔ہندو) کمی ۔توڑا جیسے اِس چیز کا ٹوٹا نہیں ہے

گُبجا کو دوش کہا دیجے سکھی اپنا شام کھوٹا آپ آئے نہ چھپیا پٹھائے کاگد کا کیا ٹوٹا (دوہا)

(۶) مُعاوضہ ۔تاوان ۔ہرجانہ (۷) ایک قِسم کی آتشبازی +

ٹوٹا اُٹھانا ۔یا۔ **سہنا** -ہ- فِعلِ لازم ۔خسارہ اُٹھانا ۔نقصان اُٹھانا +

ٹوٹا بھرنا یا دینا -ہ- فِعلِ مُتعدّی ۔تاوان بھرنا ۔خسارہ پُورا کرنا ۔معاوضہ دینا ۔نقصان پُورا کرنا +

ٹوٹا پڑنا -ہ- فِعلِ لازم (۱) کمی ہونا ۔توڑا ہونا (۲) نقصان ہونا ۔خسارہ ہونا +

ٹوڑ

ٹوٹرو -ہ- اِسمِ مذکّر (۱) ایک قسم کا پرندہ جو فاختہ سے چھوٹا اور دُبلا پتلا اسی قسم میں سے ہوتا ہے (۲) بھنگ کا فُضلہ ۔بھنگ کا پھوک +

ٹوٹروسا -ہ- صِفت ۔اکیلا ۔تنہا ۔واحد +

ٹوٹرو سا دم -ا- اِسمِ مذکّر ۔عو ۔اکیلا دم ۔تنہا جان ۔جانِ واحد +

ٹوٹکا -ہ- اِسمِ مذکّر ۔افسُوں ۔جادُو ۔ٹونا ۔طِلسم ۔منتر ۔سحر ۔لٹکا ۔جنتر منتر۔ (وہ جتن جو عورتیں کسی مرض کے دفع یا کسی بات کے حاصل کرنے کے واسطے کرتی ہیں) +

ٹوٹکا کرنا -ہ- فِعلِ مُتعدّی (۱) جادو کرنا ۔لٹکا کرنا ۔جتن کرنا ۔اُپائے کرنا +

ٹوٹکا کرنے آنا -ہ- فِعلِ لازم ۔عو ۔جلدی آ کر چلا جانا ۔آگ لینے آنا ۔کھڑے کھڑے آنا ۔پا در رِکاب آنا +

ٹوٹکا ہونا -ہ- فِعلِ لازم (۱) جادو ہونا ۔ٹونا ہونا ۔کسی بات کا جلدی سے ہوجانا +

ٹوٹکے ہائی -ہ- اِسمِ مؤنث ۔وہ عورت جو ہر ایک کے بچّوں اور بال بچّے والی عورت پر جادو ٹونا کرتی پھرے +

ٹوٹنا -ہ- فِعلِ لازم (۱) شکستہ ہونا ۔ٹکڑے ہونا ۔پھُوٹنا (۲) کسی پر ہجوم کرنا ۔ مِلکر حملہ آور ہونا (۳) گِرنا ۔جھکنا پڑنا جیسے چیل کا کسی چیز پر ٹوٹنا (۴) علیحدہ ہونا ۔جُدا ہونا ۔اُکھڑنا جیسے گواہ ٹوٹنا + ہ

سیرِ گلشن میں اگر تُو نے ترا بندِ نقاب رنگ اُڑے رُخسارِ گُل سے سروِ بُستاں سرد ہو (آتش)

(۵) کم ہونا ۔تہ نکل آنا جیسے کنوے کا پانی ٹوٹنا (۶) پھُوٹنا ۔نہر یا نالی کے اندر سے باہر نکل جانا ۔جیسے نہر کا پانی ٹوٹنا (۷) توڑا ہونا ۔کمی ہونا (۸) کمزور ہونا ۔ناتواں ہونا ۔مُضمحل ہونا ۔طاقت نہ رہنا (۹) مُفلس ہوجانا ۔مفلوک ہوجانا ۔تنگدست ہونا (۱۰) اعضا شکنی ہونا ۔جوڑوں میں درد ہونا جیسے بدن ٹوٹنا (۱۱) پھل اُترنا ۔جیسے مرچیں ٹوٹنا ۔شہتوت ٹوٹنا (۱۲) موت آنا ۔مرنا جیسے ٹُوٹی کی بُوٹی نہیں (۱۳) بقایا میں پڑنا جیسے اِتنے روپے ٹوٹتے رہے (۱۴) واقع ہونا ۔وارد ہونا جیسے غم یا آفت یا غضب ٹوٹنا (۱۵) تباہ و برباد ہونا (۱۶) چرنا ۔پھٹنا جیسے پھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان +

ٹُوٹی بانہہ گلے پڑنا -ہ- فِعلِ لازم ۔دوسرے کا بوجھ اپنے اوپر پڑنا ۔اپاہج کا خرچ اپنے ذمّہ ہونا ۔کسی عزیز یا اقارب کا اپنے اوپر بوجھ پڑنا +

ٹُورا -ہ- صِفت ۔بدوضع ۔بینگم ۔ناموزوں + پست قد ۔ٹھِنگنا ۔بونا ۔قصیر القامت +

ٹوڑی -ہ- اِسمِ مؤنث (ایک راگنی کا نام جسے بودکا اور ٹوڈی بھی کہتے ہیں ۔محمد شاہ رنگیلے کو یہ راگنی بہت پسند تھی ۔کہتے ہیں جس وقت نادر شاہ آیا تو آپ اُس وقت یہی راگنی کو سُن رہے تھے ۔جب خبردار نے خبر دی تو کہا کچھ ہی ہو پر میری ٹوڑی نہ بگڑے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ایک صاحب نے اِسے بیائے مجہول لکھا ہے مگر ہم نے کبھی نہیں سُنا) +

ٹُوسا - ہ - اِسم مُذکّر (گنوار) ٹوڈا - آکھ کا پھل (۲) ریشہ - پھوسڑا - تُس +

ٹُوک - ہ - اِسم مُذکّر (ہندو) ٹکڑا - پارچہ +

ٹوک - ہ - اِسم مُؤنّث - عو (۱) نظر گزر - ہُونس جیسے بچّہ ٹوک میں آگیا (۲) مزاحمت
مُمانعت - روک - تعرُّض - لیکن اِس معنی میں روک کے ساتھ بولتے ہیں +

ٹوک ٹاک - ہ - اِسم مُؤنّث - روک ٹوک - مُزاحمت - مُمانعت - ٹوکا ٹاکی +
پُوچھ گچھ - دیکھ بھال +

ٹوک میں آنا - ہ - فِعلِ لازم - عو - ہُونس میں آنا - نظر لگنا +

ٹوکرا - ہ - اِسم مُذکّر (۱) سبد - جھلّی - جھابا - ڈلّا - چھبڑا - جھوا - جھلّا - بانس
یا جھاؤ وغیرہ کا بنا ہوا ظرف + ۔

مُنجھے آوازہ کستے ہیں سری دستار پر ٹوکرا کب تک یہ سر پر عزّت و توقیر کا (امداد علی بحر)

(۲) چھوٹی سی ایک قسم کی کشتی - ڈونگا - بجرا +

ٹوکری - ہ - اِسم مؤنّث - جھلّی - چھینری - ڈلیا - چھبڑی +

ٹوکری ڈھونا - ہ - فِعلِ متعدّی - قُلی کا کام کرنا - اوچھے درجہ کی مزدوری
کرنا + چھینری اُٹھانا +

ٹوکرے پر ہاتھ رہنا - ہ - فِعلِ لازم (گنوار) بھرم بندھا رہنا -
بعزّت رہنا +

ٹوکنا - ہ - اِسم مُذکّر (ہندو) کلسا - پانی رکھنے کا ایک بڑا برنجی ظرف +

ٹوکنا - ہ - فِعلِ متعدّی (۱) روکنا - تعرُّض کرنا - مزاحم ہونا (۲) پوچھنا -
دریافت کرنا - سوال کرنا (۳) دعوتِ جنگ دینا + ایک پہلوان کا دوسرے
پہلوان کو لڑنے کے واسطے کہنا (۴) ہونسنا - نظر لگانا + حسد کرنا - جلنا -
سوخت ہونا + ۔

خدا کے واسطے اِس کو نہ ٹوکو یہی اِک شہر میں قابل رہا ہے (مظہر جانجاناں)

ٹوکی - ہ - اِسم مؤنّث (گنواری عو) وہ کپڑا جو مُکٹ کے اُوپر لگایا جاتا ہے +

ٹول - ہ - اِسم مُذکّر (یہ لفظ [illegible] ٹول کا بگڑا ہُوا ہے - پورب اور دیہات
میں زیادہ بولا جاتا ہے) + ایک قسم کا سُرخ کپڑا - قند +

ٹول - ہ - اِسم مذکّر - عوام (۱) صدمہ - دھکّا (۲) بند - نُطفہ جیسے حرامی ٹول
(۳) گروہ - کمپنی - جتھا (۴) چھوٹا گاؤں +

ٹول - انگلش Toll اِسم مُذکّر - سڑک کا محصُول - کرچھنگی +

ٹول کلکٹر - انگلش Toll coolector اِسم مُذکّر - محصُول وصُول

کرنے والا +

ٹولا - ہ - اِسم مُذکّر (۱ - پورب) محلّہ - گوچہ (۲) ٹھونگ - مخلب (۳ - گنوار) گرہ - سنگریزہ
پتھر یا اینٹ کا ٹکڑا - روڑا + (۴ گنوار) نشان ضرب - بدھی - نیل - اِس
معنی میں ٹولا پڑنا بولتے ہیں (۵) بڑی کوڑی - کوڑا - کٹگا +

ٹولی - ہ - اِسم مُؤنّث (۱) گروہ - جتھا - جماعت - بیڑا - ٹکڑی - غول - طائفہ (۲)
پتھر کی سِل - بھاری چوکور مربع یا مستطیل پتھر +

ٹُوم - ہ - اِسم مُؤنّث (۱) گہنا پاتا - زیور - ابھرن - بھوشن - سنگار (۲) خوبصورت
عورت (۳) سونے کی چڑیا - مالدار عورت (۴) چالاک اور ہوشیار آدمی -
چلتا پُرزہ (جب ٹوم دیتا کہینگے تو وہاں کبوتر کو چھتری پر سے اُبھار نامراد ہوگی) (۵ -
بازاری) نوچی - نیا پودہ +

ٹُوم ٹام - ہ - اِسم مُؤنّث (۱) گہنا پاتا - زیور ویور (۲) اکّا دُکّا - کوئی کوئی - چند +

ٹُوم چھلا - ہ - اِسم مُذکّر - چھوٹا موٹا گہنا - اوچھے قسم کا زیور +

ٹُوں - ہ - اِسم مؤنّث - آوازِ گوز - پُوں +

ٹونا - ہ - اِسم مُذکّر (۱) جادُو - افسوں - منتر - سحر (۲ - عو) ایک قسم کا گیت جو شادی
میں ڈومنیاں آرسی مُصحف کے وقت گاتی اور دولہا سے ٹونا لگنے کا
اقرار کراتی ہیں + (ٹونا)

ہریالے بنّے لاڈلے پر میں ایسا ٹونا بناؤنگی
جب دیکھے مُکھ میرا ہی دیکھے میں تو سنگ لگائے پھرونگی

ٹوناہائی } ہ - اِسم مُؤنّث - جادُوگرنی - وہ عورت جو پرائے بچّوں اور عورتوں
ٹونہائی } ٹوٹکا کرتی پھرے + وہ عورت جو منتر اور جھاڑ پھونک سے
علاج کرے - سیانی + ساحرہ +

ٹونٹ - ہ - اِسم مؤنّث (پورب) چونچ - منقار +

ٹونٹی - ہ - اِسم مؤنّث - آبریز - لولہ + پرنالہ - خرطوم - لوٹے یا بدھنے وغیرہ
کی نلی جس میں سے پانی نکالتے ہیں +

ٹونڈی - ہ - اِسم مؤنّث (۱ - پورب) ٹھونڈی - ناف - نابھی (۲ - ہریانہ) گاجر
مُولی وغیرہ اِس قسم کی ترکاری کی نوک +

ٹون - انگلش Town اِسم مُذکّر - قریہ - قصبہ - نگری + شہر - بلدہ - نگر - پور +

ٹون ڈیوٹی - انگلش Town duty اِسم مؤنّث - چُنگی - یونٹوٹی
شہر میں اشیاء کے آنے کا محصُول +

ٹون ہال - انگلش Town hall اِسم مُذکّر (۱) پنچائتی مکان - چوپال -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲) دیوانِ عام۔ ایوانِ گورنری (۳) کمیٹی گھر۔ میونسپل کمشنروں یا ممبروں کے اجلاس کرنے کا مکان +

ٹوہ ۔ ھ ۔ اِسمِ مؤنث۔ ٹٹول۔ تجسُس۔ جُستجو۔ کھوج۔ تلاش۔ تفحُّص۔ ڈھونڈ + دیکھ بھال۔ نگہبانی +

ٹوہ بوہ رکھنا ۔ ھ ۔ فعلِ متعدّی۔ عو۔ خبر رکھنا + حفاظت رکھنا +

ٹوہ رکھنا ۔ ھ ۔ فعلِ مُتعدّی۔ عو۔ ٹٹول رکھنا۔ خیال رکھنا۔ خبر رکھنا۔ تلاش رکھنا +

ٹوہ لگانا ۔ ھ ۔ فعلِ مُتعدّی۔ کھوج لگانا۔ خبر لگانا۔ پتا لگانا۔ سُراغ لگانا +

ٹوہ میں رہنا ۔ ھ ۔ فعلِ لازم۔ عو۔ تلاش میں رہنا۔ عیب جوئی کے درپے رہنا۔ جیسے ساس نندیں ایک ایک بات کی ٹوہ میں رہتی ہیں +

ٹوہا ٹوئی ۔ ھ ۔ اِسمِ مؤنث۔ چھان بین۔ دیکھ بھال۔ ڈھونڈا ڈھانڈی۔ تلاش۔ تجسُس۔ تفحُّص۔ ٹٹول +

ٹوہنا ۔ ھ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) ڈھونڈنا۔ ٹٹولنا۔ تلاش کرنا۔ کھوج لگانا (۲) ہاتھ ڈالنا۔ ہاتھ لگانا۔ چھیڑنا۔ چھونا جیسے (مثل) میاں نے ٹوہی گھر بار سے کھوئی (لونڈی باندی کی نسبت بولتے ہیں) +

ٹوہیا ۔ ھ ۔ اِسمِ مذکّر۔ تلاش کرنے والا۔ جاسُوس۔ جوینده۔ متفحّص۔ خبر لگانیوالا۔ مُخبر۔ گوئندہ۔ خبررساں +

ٹوئی ۔ ھ ۔ اِسمِ مؤنث (ہندو) نیزہ کی پوری۔ قلم۔ جُوار۔ باجرے کے پھنٹیرے کی پوری +

ٹھا ۔ ھ ۔ اِسمِ مؤنث (ہندو) ا۔ جگہ۔ ٹھاؤں۔ استھان۔ مکان۔ مقام۔ ٹھور ٹھکانا (۲) مدّھم آواز۔ مُتوسّط آواز۔ بیچ کی راس میں گانا بجانا۔ دُون سے نصف آواز کو گوئیے ٹھا بولتے ہیں +

ٹھاٹ ۔ ھ ۔ اِسمِ مذکّر (۱) بانس کا چوکھٹا۔ ٹھاٹر + ٹھٹڑی۔ پنجر + ڈھانچا۔ ڈھانچ (۲) فیشن۔ ڈھنگ۔ انداز۔ طور۔ طریقہ۔ ڈول۔ (۳) زیب و زینت۔ بھڑک۔ شان و شوکت۔ کرّوفر۔ تجمُّل۔ جاہ و حشم۔ دبدبہ (۴) جلوس۔ سامان سواری۔ آرائش (۵) پٹا بازی میں کھڑے ہونے کا قاعدہ۔ پٹا بازوں کے پٹا کھیلنے کا انداز۔ پینترا (۶) اسباب۔ مال و متاع۔ دھن دولت ۔ نذیر جیسے ؎ سب ٹھاٹ پڑا رہجاویگا جب لاد چلیگا بنجارا (۷) کبوتروں کا خوشی میں پروں کو جھڑ جھڑانا + مُرغ کا پر جھاڑ کر اذان دینا (۸) عتار کی کھونٹی کا درست کرنا (۹) مُرغ کا مُرغ سے لڑنے کو بڑھنے وقت کا انداز (۱۰) بہتات۔ اِفراط۔ کثرت۔ توڑا کے خِلاف (ضلع

ہریانہ میں بولتے ہیں) + (۱۱) سازوسامان۔ تکلّف + ؎ غم و اندوہ و حرماں ہیں مُصاحب بوریا مسند ۔ فقیری میں میسّر ٹھاٹ ہے ہم کو امیری کا (اسیر) (۱۲) ہنگامہ۔ دُھوم دھام (۱۳) آرام۔ آسائش۔ چین چان +

ٹھاٹ باندھنا ۔ ھ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) ٹھاٹر باندھنا۔ ٹٹی باندھنا۔ (۲) پٹا بازوں کا چوب بازی کے قاعدہ سے کھڑا ہونا + ؎ لڑے جو یار تو جھک کر لڑیں یہ لازم ہے ۔ وہ ٹھاٹ باندھئے چاکی ہو ہاتھ پالٹ کا (۰ بحر)

ٹھاٹ بدلنا ۔ ھ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) نیا انداز بدلنا۔ طرز بدلنا (۲) دوسرے انداز سے کھڑا ہونا۔ پینترا بدلنا +

ٹھاٹ مارنا ۔ ھ ۔ فعلِ لازم (۱ ہندو) موج کرنا۔ مزے اُڑانا۔ چین کرنا۔ میچ مارنا (۲) مُرغ یا کبوتروں کا پروں کو جھڑ جھڑانا۔ بال و پر مارنا۔ کبوتروں کا اُڑنے کے واسطے پر جھڑ جھڑانا +

ٹھاٹر ۔ ھ ۔ اِسمِ مذکّر (۱) ڈھانچ۔ ٹھٹڑی۔ ٹٹی۔ جعفری (۲) کبوتروں اور لڑائی کے مُرغوں کے رہنے کا جال۔ کبوتر خانہ۔ چڑیا خانہ (۳) روشنی کرنے کی ٹٹی جو اکثر خوشی یا دیوالی کے موقع پر بنائی جاتی ہے +

ٹھاٹر بندی ۔ ا ۔ اِسمِ مؤنث۔ روشنی کی ٹٹیوں کا باندھنا +

ٹھاڈا ۔ یا ۔ ٹھاڑا ۔ ھ ۔ صِفت (۱) کھڑا ہوا۔ اِستادہ (۲) طاقتور۔ توانا۔ مضبُوط۔ قوی ہیکل۔ قوی جثہ۔ ہٹا کٹا۔ زور آور۔ زبردست جیسے ٹھاڈا مارے اور آگے دھر لے +

ٹھاڈا رہنا ۔ ھ ۔ فعلِ لازم (گنوار) کھڑا رہنا۔ ڈٹا رہنا جیسے ٹھاڈا رہیو وے بانکے یار گگری میں بھر دھر آؤں + (گیت) +

ٹھاکُر ۔ ھ ۔ اِسمِ مذکّر (۱) دیوتا۔ ایشور (۲) دیوتا کی مُورت (۳) سوامی۔ مالک۔ خُداوند۔ سردار + زمیندار (۴) راجپُوت۔ چھتری (۵) نائی۔ حجّام۔ (۶) ایک عزّت کا لفظ جیسے حضرت۔ جناب۔ صاحب وغیرہ (۸) دولتمند۔ مالدار جیسے ٹھگائی سے ٹھاکر بنتا ہے (مثل) +

ٹھاکردوارا ۔ ھ ۔ اِسمِ مذکّر۔ دیو استھان۔ وہ جگہ جہاں ٹھاکر جی کی مُورت رہتی ہے۔ مندر۔ وہ مکان جہاں مہادیو جی یا کرشن جی کی مُورت ہو +

ٹھاکر سیوا ۔ ھ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) دیوتا کی پرستش۔ دیوتا کی خدمت۔ (۲) وہ جاگیر جو مندر کے واسطے وقف ہو۔ جاگیر وقف +

ٹھال ۔ ھ ۔ صِفت (ہندو) خالی۔ بیکاری۔ بے شغلی۔ نکمّا رہنا (گنوار فرصت کو بھی بولتے ہیں۔ جیسے مجھے ٹھال نہیں ہے +

ٹھالی ۔ ھ ۔ اِسمِ مؤنث (ہندو) خالی۔ بیکار۔ بے روزگار۔ بے شغل۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نکما + فرصت + سوفتہ ۔ سُبیتا +

ٹھاں ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ بندُوق کی آواز +

ٹھاں ٹھاں ہونا / ٹھائیں ٹھائیں ہونا } ہ ۔ فعل لازم ۔ بندُوقیں چلنا ۔ بندُوقوں کی آواز ۔ لگاتار آواز ہونا +

ٹھانسنا ۔ ہ ۔ فعل متعدّی (۱) ٹھونسنا ۔ کھچا کھچ بھرنا ۔ خوب بھرنا ۔ ٹھُس ٹھُس بھرنا (۲ ۔ لوطی) گھسیڑنا ۔ دخُول کرنا +

ٹھاننا ۔ ہ ۔ فعل مُتعدّی (۱) پکّا ارادہ کرنا ۔ دِلنشین کرنا ۔ منصوبہ باندھنا ۔ (۲) ٹھہرانا ۔ سوچنا ۔ قرار دینا ۔ نیّت کر لینا +

ٹھاؤں ۔ ہ ۔ اِسم مونّث (گنوار) استھان ۔ جگہ ۔ مقام ۔ ٹھور ۔ ٹھکانا +

ٹھائیں ٹھائیں ۔ ہ ۔ اِسم مُؤنّث ۔ دیکھو (ٹھاں ٹھاں) (۲ ۔ لکھنؤ) ٹائیں ٹائیں ۔ بیہودہ گفتگو ۔ بیکار مباحثہ + کائیں کائیں ۔ کاؤ ۔ کاؤ +

ٹھپّا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر (۱) چھاپ ۔ نقش ۔ سکّہ ۔ اُبھرواں نقش + مُہر (۲) نقش کرنے کا آلہ ۔ پاسا ۔ چھاپنے کا آلہ + سانچا (۳) ایک قسم کا چوڑا منقّش بادلہ کا بُنا ہوا گوٹا + لیس +

ٹھپّا لگانا ۔ ہ ۔ فعل مُتعدّی ۔ سکّہ لگانا ۔ نقش کرنا +

ٹھٹ ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ عو (۱) ہجُوم ۔ اِزدحام ۔ بھیڑ ۔ انبوہ ۔ مجمع ۔ اجتماع +

ٹھٹ کے ٹھٹ ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ گروہ کے گروہ ۔ بہت ہی ازدحام ۔ بھیڑ بھاڑ ۔ بڑی بھیڑ جیسے وہاں ٹھٹ کے ٹھٹ لگے ہوئے تھے ۔ وہاں ٹھٹ کے ٹھٹ کھڑے تھے +

ٹھٹّا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر (۱) ہنسی ۔ کھلّی ۔ مذاق مزاح ۔ ہزل ۔ چُہل ۔ تمسخُر ۔ ظرافت + ریشخند ۔ تضحیک ۔ استہزا ۔ خندہ بآواز (۲) کار آسان و نہایت سہل +

ٹھٹّا اُڑانا ۔ ہ ۔ فعل مُتعدّی ۔ ہنسی اُڑانا ۔ تضحیک کرنا ۔ کھلّی کرنا ۔ رُسوا کرنا ۔ ذلیل کرنا ۔ مسخرا بنانا ۔ احمق بنانا +

ٹھٹّا کرنا ۔ فعل مُتعدّی ۔ ہنسنا ۔ چُہل کرنا ۔ کھلّی کرنا ۔ تمسخُر کرنا + مسخرا بنانا ۔ ٹھٹول کرنا ۔ ہنسی اُڑانا ۔ آوازہ کسنا +

ٹھٹّا لگانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) کھل کھلا کر ہنسنا ۔ قہقہہ مارنا (۲ ۔ مُتعدّی) + چھیڑنا ۔ ہنسی اُڑانا ۔ آوازہ کسنا ۔ آوازہ پھینکنا +

ٹھٹّا مارنا ۔ ہ ۔ فعل مُتعدّی ۔ قہقہہ لگانا ۔ کھل کھلا کر ہنسنا +

ٹھٹھرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) اینٹھنا ۔ ٹھنڈ پانا ۔ اکڑنا ۔ افسُردہ ہونا ۔ سرد ہونا ۔ سرد ہونا

اے آہِ سرد عرصۂ محشر میں تخ جما　　جلتا ہوں میں سمُوں کر جہنم ٹھٹھر گیا　(میر تقی)

(۲) سردی کے مارے سُن اور بےحِس و حرکت ہونا +

شب جو نالہ چرخ اول سے گزر کر رہ گیا　　شاید آہِ سرد کھینچی تھی ٹھٹھر کر رہ گیا (نکہت)

(۳) درخت یا پودے یا انسان وغیرہ کا بڑھنے سے رہ جانا ۔ قوتِ نامیہ کا زوال ہو جانا (۴) سُکڑنا + مُرجھانا (۵) کانپنا ۔ کپکپانا ۔ سردی سے لرزنا +

ٹھٹھکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ اچانچک رُک جانا ۔ متعجب ہو کر ٹھہر جانا ۔ ٹھٹک ہو کر کھڑا ہو جانا ۔ چلتے چلتے رُک جانا ۔ تامّل کرنا ۔ توقّف کرنا ۔ رُکنا ۔ ٹھہرنا +

ٹھٹک کر وہ گھوڑے کا چلنا سنبھل　　جُھما کے وہ دونوں طرف مور چھل　(میر حسن)

ٹھٹھول ۔ ہ ۔ صفت (۱) ظریف ۔ خوش طبع ۔ ہنسی باز ۔ ٹھٹّے باز ۔ مسخرا (۲) ہنسی مزاح ۔ ظرافت ۔ مذاق (عوام) +

ٹھٹھولی ۔ ہ ۔ اِسم مُؤنّث ۔ ہنسی ۔ مزاح ۔ مذاق ۔ تمسخُر ۔ ٹھٹّے بازی ۔ ظرافت ۔ خوش طبعی ۔ چھیڑ ۔ چھیڑ خانی +

ٹھٹھولی میں ناہ کردں رے اموا کے چھتیاں
چھوٹے چھوٹے نبوا عجب رسیلے رسکی رسیلی موری جاں } (ٹھُمری)

ٹھٹّے باز ۔ ا ۔ صفت ۔ دیکھو (ٹھٹول) +

ٹھٹّے بازی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ دیکھو (ٹھٹولی) +

ٹھٹّے میں اُڑانا ۔ ہ ۔ فعل مُتعدّی ۔ مسخرا بنانا ۔ تضحیک کرنا ۔ ہنسی میں اُڑانا +

ٹھٹھیرا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر (۱) پیتل ۔ کانسی تانبے کے برتن بنانے اور بیچنے والا ۔ کسیرا ۔ بھرتیا ۔ مسگر (۲) پھنسا + بھیسڑا ۔ جوار باجرے کی لکڑی +

ٹھٹھیرے ٹھٹھیرے بدلائی ۔ ا ۔ (مثل) دو ہم پلّہ ۔ ہم پیشہ و ہم فن ہوشیار آدمیوں کا معاملہ ۔ برابر کی ٹکّر +

ٹھڈّا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر (۱) پتنگ یا کنکوّے کی بیچ کی موٹی پتلی کھپّچی ۔ کانپ کے خلاف (۲) پیٹھ کی ہڈّی ۔ کمر کی ہڈّی + ریڑھ کی ہڈّی +

ٹھڈّا ٹوٹی ۔ ہ ۔ صفت ۔ کمر ٹوٹی ۔ کُبڑی ۔ گوزہ پُشت ۔ وہ عورت جس کی کمر جُھک گئی ہو + (بازاری) +

ٹھڈّی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث (گنوار) ۱ ۔ ٹھوڑی ۔ زنخدان ۔ ٹھوڈی ۔ ذقن (۲) بھُنے ہوئے اناج کا وہ دانہ جو کھلا یا خستہ نہ ہوا ہو جیسے جو بُن ڈلیاں چباتے تھے آج اُن کو دمڑی کی ٹھڈیاں مُیسّر نہیں +

ٹھر ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ ٹھنڈ ۔ پالا ۔ نہایت سردی ۔ خُنکی ۔ صر +

ٹھرّا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر (۱) دیسی اور خراب شراب ۔ کم نشہ کی گھٹیل اور سستی شراب

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ٹھر

جیسے چمار خاکروب وغیرہ پہنتے ہیں (۲۔ لکھنؤ) انگیا کے بند۔ انگیا کی تنی +
اپنی انگیا کی کٹوری نہ دکھاؤ مجھکو کہیں ٹھرّے کی ہوس میں نہ یہ میخوار بندھے (؟ بحر)
(۳۔ لکھنؤ) کچّی اینٹ۔ خراب اینٹ (۴۔ لکھنؤ) ایک قسم کا گنوارو جوتا +
ٹھرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو ٹھٹرنا +
ٹھُرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عوام) جاڑے مرنا ۔ ٹھنڈ پانا +
ٹھس ۔ ہ ۔ صفت (۱) ٹھوس ۔ پُرمغز ۔ نگر (۲) بھاری ۔ بوجھل (۳) لازب +
جُنبش نہ کرنے والا ۔ اٹل ۔ ایک جگہ بیٹھا رہنے والا ۔ سُست ۔ کاہل ۔
(۴) وہ ٹوٹا ہوا یا کھوٹا روپیہ جس میں جھنکار نہ ہو (۵) مچلا ۔ ضدّی ۔ ہٹیلا +
ٹھس پن ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر ۔ مچلاپن ۔ ہٹیلاپن ۔ بھدّاپن ۔ ایک جگہ جم جانا ۔
جم کر بیٹھنا +
ٹھسّا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر (۱) غرور ۔ دماغ ۔ گھمنڈ (۲) جلوس سواری ۔ جلو ۔ دھوم
دھام (۳) ٹھاٹ ۔ ظاہری سازوسامان ۔ شان و شوکت ۔ کرّوفر (۴) نازو
انداز (۵) نقش ۔ ٹھپّا ۔ چھاپا ۔ سانچا (پورب میں بولتے ہیں) +
ٹھُسا ٹھُس ۔ ہ ۔ صفت (بالضّم و بالفتح) کھچا کھچ ۔ خوب بھرا ہوا ۔
ٹھونس ٹھونس کر بھرا ہوا + لبریز ۔ لبالب +
ٹھسک ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث (۱) بھڑک ۔ شان و شوکت ۔ دھوم دھام (۲) نازو
انداز ۔ خرام معشوقانہ ۔ خوش خرامی +
فتنۂ دہر بُتان حشر خرام ہائے رے کس ٹھسک سے چلتے ہیں (میر تقی)
(۳) کھانسی کی آواز ۔ دھسک (پورب) +
ٹھسکا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر ۔ کھانسی کی آواز ۔ دھسک ۔ تھوڑی تھوڑی کھانسی +
ٹھُسکی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث (پورب) پھُسکی +
ٹھُسنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بھرنا ۔ سمانا ۔ آنا ۔ ایک چیز میں دوسری چیز کا بمشکل سمانا +
ٹھُسوانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ بھروانا + گھُسوانا + گھُسڑوانا +
ٹھکانا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر (۱) جگہ ۔ اسٹیشن + گھر ۔ منزل ۔ ٹھور ۔ مقام (۲) پتا ۔
نشان ۔ سُراغ (۳ ۔ گنوار) رشتہ داری ۔ سگارت (۴) اعتبار ۔ پرتیت ۔ بھروسا ۔
اعتماد (۵) ملجا ۔ ماوا ۔ پناہ گاہ ۔ بازگشت ۔ جائے قرار + مرکز (۶) موقع ۔
جائے وقوع (۷) ججمان + برت (۸) چمار خاکروب اور کر کمین وغیرہ کا وہ
محلّہ یا مکان جس کی یہ لوگ ٹہل کرتے ہوں (۹) سرحد ۔ حد +
ٹھکانا ڈھونڈنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) جگہ تلاش کرنا ۔ گھر ڈھونڈنا ۔
رہنے کا مکان تجویز کرنا (۲) نوکری تلاش کرنا (۳ ۔ گنوار) لڑکی کے لئے

ٹھٹ

بَر تلاش کرنا ۔ دولہا ڈھونڈنا ۔ نسبت کے واسطے کوئی خاندان تلاش کرنا +
ٹھکانا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) جگہ کرنا + ٹھیرنا ۔ رہنا + موقع تلاش کرنا ۔
(۲) بیاہ کرنا ۔ گھر بسانا ۔ جوڑو والا بنانا + خاوند والا بنانا ۔ بیاہنا (۳) انتظام
کرنا ۔ بندوبست کرنا ۔ ٹھیک لگانا +
ٹھکانا لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ پتا لگانا ۔ سُراغ لگانا +
ٹھکانے ۔ ہ (۱) ٹھکانا کی جمع (۲) حروفِ مُغیّرہ کے اثر کی صورت +
ٹھکانے چکانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (ہندو) کسی بوڑھے کے مرنے پر
نوکر چاکر کر کمین وغیرہ کو حسبِ معمول روپے تقسیم کرنا +
ٹھکانے کی بات ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث ۔ معقول بات ۔ ٹھیک بات +
ٹھکانے لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) مُطمئن کرنا ۔ ٹھیرانا ۔ اطمینان
بخشنا ۔ تسلّی دینا + ف
ملا میرے دلبر کو مجھ سے خُدا نہیں تو مرا دل ٹھکانے لگا (میر حسن)
(۲) منزلِ مقصود اور مُدّعا کو پہنچانا ۔ کامیابی بخشنا + (۳) مار ڈالنا ۔ ہلاک کرنا ۔
کام تمام کرنا + ف
فرہاد کو جنوں نے ٹھکانے لگا دیا اب جا کے ہم بسائیں نگر کوہسار کو (انشا)
(۴) اُڑا دینا ۔ خرچ کر دینا ۔ اُٹھا ڈالنا ۔ صرف کر دینا (۵) کسی کام کو پورا کر دینا ۔
انجام پر پہنچانا ۔ رائگاں نہ کرنا جیسے محنت ٹھکانے لگانا (۶) گھر بسا دینا ۔
بیاہ کر دینا (۷) جگہ سے خرچ کرنا ۔ موقع پر خرچ کرنا (۸) نوکری کرا دینا ۔ کام سے
لگا دینا ۔ روزی سے لگا دینا ۔ روزگار کرا دینا (۹) کام تمام کر دینا ۔ مار ڈالنا +
ٹھکانے لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) منزلِ مقصود کو پہنچنا ۔ مُدّعا حاصل
ہونا ۔ مُراد کو پہنچنا ۔ کامیابی حاصل ہونا + ف

زُلف سے جا مانگ میں شب دِل ٹھکانے لگ گیا
اِک مُسافر تھا سرِ منزل ٹھکانے لگ گیا
(شاہ نصیر)

(۲) رائیگاں نہ ہونا ۔ کام آنا ۔ ضائع نہ ہونا (؟ علم)
ہزار شکر کہ میخانہ میں گرا پسِ مرگ ٹھکانے لگ گئی رندِ خراب کی مٹّی
(۳) مرنا ۔ تمام ہونا ۔ مارا جانا + خاتمہ ہونا +
ٹھُکرانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ ٹھوکر مارنا ۔ ٹھوکر لگانا ۔ گھُندلنا ۔ روندنا ۔
پامال کرنا ۔ لگد کوب کرنا + ذلیل و خوار جان کر لات مارنا + ف
پارس وہ سنگ ہے جسے ٹھکرا کے تو چلے اکسیر جز ہے تیرے قدم کے غبار کا (ذوق)
ٹھکرانی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث (۱) ٹھاکر کی بیٹی یا بہو ۔ ٹھکرائن (۲) رادھکا

ف خاندانِ مُغلیہ کا دستور تھا کہ جب بادشاہ مرجاتا تھا تو پہلے [illegible] پر بیٹھ کر اُٹھانے کی اجازت دینا تھا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ٹھٹ

یا بیٹنا جی وغیرہ کی مُورت (۳) نائن - نائی کی بیوی +

ٹھکرائی - ع - اِسمِ مؤنث (۱) سرداری - حکومت - راج - جاگیرداری جیسے کہا کام آوے توری ٹھکرائی (۲) امیری - دولتمندی (۳) خدائی - الُوہیت +

ٹھکنا - ع - فعلِ لازم (۱) گڑنا - اندر گھسنا (۲) پٹنا - سزا پانا (۳) پچھڑنا - کُشتی کھانا (۴) مغلوب ہونا - شکست کھانا (۵) نقصان اُٹھانا - خسارہ اُٹھانا - ضرب پڑنا جیسے دس روپیہ کی ٹھکی (۶) قیدخانہ میں جانا - بیڑیاں پڑنا - کاٹھ میں دیا جانا (۷) داخل ہونا - پڑنا - واقع ہونا جیسے عرضی ٹھکنا وغیرہ

ٹھُکو - ع - اسمِ مذکر (۱) ٹھوکنے والا - مارنے والا (۲ - بازاری) رنڈی کا یار - کسبی کا آشنا - دھگڑا +

ٹھُکوانا - ع - ٹھکنے کا متعدی + (۱) (بازاری) جماع کرانا - بدفعلی کرانا (۲) جڑوانا جیسے چارپائی کے پائے میں پچڑ ٹھکوانا +

ٹھگ - ہ - اسمِ مذکر (۱) ٹھگنے والا - دغاباز - چور - فریبی - چھلیا (۲) راہ مار راہزن - بٹ مار - قزاق + ہ

جامۂ تن ہوگیا راہِ عدم میں نذرِ گور   بوجھ اُٹھایا تھا مگر ٹھگ کیلئے اسباب کا (آتش)

(۳) ایک قوم جس کا پیشہ مسافروں کو زہر یا پھانسی دیکر مار ڈالنا اور طرح طرح سے چھلنا ہے (۴) یار مار - محسن کُش - جیسے جس نے نہ دیکھا ہو ٹھگ وہ دیکھے قصائی جس نے نہ دیکھا ہو شیر وہ دیکھے بلائی +

ٹھگ بِدیا - ہ - اسمِ مؤنث - علمِ قزاقی - مکاری - دغابازی - فریب دہی - چال - فریب + چالاکی - عیاری +

ٹھگائی - ہ - اسمِ مؤنث (گیتوں میں) فریب - دھوکا جیسے (ٹھمری) اُجل دہیو موراجیارا لیبو ساتورے کینی کیسی ٹھگائی +

ٹھگایا جانا - ہ - فعلِ لازم - دھوکا کھانا - چھل کھانا - کم داموں کی چیز کو زیادہ میں لے آنا - دم میں آکر نکمی چیز خرید لینا +

ٹھگ لانا - ہ - فعلِ متعدی - مُوس لانا - دھوکا دیکر لے آنا - چُرا لانا - راہ مار کر لانا - چال یا فریب سے مال خواہ کوئی اور چیز لے آنا +

ٹھگ لینا - ہ - فعلِ متعدی - دھوکا دیدینا - غریب یا بھولے کو دم دیکر لُوٹ لینا - چھل لینا - چھل دیکر لے لینا - مُوس لینا +

ٹھگنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) فریب دینا - دھوکا دینا - دغا کرنا - چھل دینا - چھلنا (۲) کسی چیز کو کم داموں میں خرید لینا (۳) مُوسنا - چوری کرنا +

ٹھگنی - ہ - اسمِ مؤنث (ٹھگ کی جورو + ٹھگ قوم کی عورت (۲) قزاقنی

ٹھم

راہ زن (۳) ٹھگنے والی - فریب دینے والی - مکارہ - دغاباز نی (۴) کٹنی - دلالہ +

ٹھگوانا - ہ - فعلِ متعدی - فریب دلوانا - دھوکا دلوانا - کم داموں کی چیز کو زیادہ میں دلوا دینا +

ٹھگی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) قزاقی - راہ ماری (۲) ٹھگ کا پیشہ (۳) وہ محکمہ جو ٹھگوں کا انسداد کرتا اور اُن کو پکڑتا ہے - محکمۂ ٹھگیرائی +

ٹھگیا - ہ - اسمِ مذکر - دغاباز - فریبی - مکار - قزاق - راہ مار - راہزن - بٹ مار - قطاع الطریق +

ٹہل - ہ - اسمِ مؤنث (۱) خدمت - سیوا + خدمتگاری - خدمتگزاری + کام کاج + بندگی - غلامی (۲) حبیبہ امر - چل دے - رخصت ہوجا (۳) گشت پھیری + چہل قدمی - آہستہ آہستہ چلنا پھرنا +

ٹہلانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پھرانا - چہل قدمی کرانا + گھوڑوں کو ٹھنڈا کرنا (۲) ٹالنا - رخصت کرنا - ہٹانا - دفع کرنا - سرکانا (۳) موقوف کرنا - برطرف کرنا + نکالنا - خارج کرنا +

ٹہل جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) چل دینا - رخصت ہوجانا - ٹل جانا - بھاگ جانا - چلا جانا - ہٹ جانا + ہ

کل اُس طرف جو سیرِ گلستاں کو تم نکل گئے   صحنِ چمن سے سرو صنوبر ٹہل گئے

(۲) مرجانا - انتقال کرنا - لڑھنا - گزرجانا +

ٹہلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آہستہ آہستہ پھرنا - چہل قدمی کرنا - خرامیدن کا ترجمہ + گشت لگانا - پھیری مارنا (۲) علیحدہ ہونا - رخصت ہونا - ٹلنا - جُدا ہونا - چلا جانا (۳) مرنا - انتقال کرنا (۴) سیر کرنا - ہوا کھانا - تفریح کے واسطے پھرنا + سرگشت کرنا +

ٹہلنی - ہ - اسمِ مؤنث (ہندو) خادمہ - خدمت کرنے والی عورت - داسی - ملازمہ - چیری - ماما - لونڈی - گھر کا کام کاج کرنے والی عورت +

ٹہلوا - ہ - اسمِ مذکر - خادم - خدمتگار - سیوک - چاکر - داس +

ٹھلیا - ہ - اسمِ مؤنث - چھوٹا گھڑا - سبوچہ - گلی - گگری - مٹی کا برتن - ڈبوا +

ٹھمری - ہ - اسمِ مؤنث (۱) ایک قسم کا چھوٹا سا گیت - دو بول کا گیت (۲ - لشکری) اوائی - افواہ - گپ - جھوٹی بات + غوغہ - گپ +

ٹھمری اُڑانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) ٹھمری گانا (۲) گپ اُڑانا - چٹکلہ چھوڑنا +

ٹھمک - ہ - اسمِ مؤنث (عوام) خرام - ناز و انداز کی رفتار - ناچنے کی چال +

ٹھمک ٹھمک کر - ہ - تابع فعل - مٹک مٹک کر - خرام ناز سے +

لہ پُوربی دوہا ہ نیا ڈگین کہن ٹھکرائی + بنا کہن تکھن مُرائی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ٹھم

ٹھمک چال ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ رفتارِ معشوقانہ ۔ خرامِ ناز +

ٹھمکا ۔ ہ ۔ صِفت ۔ چھوٹا ۔ ناٹا ۔ پستہ قد ۔ ٹھنگنا ۔ کوتہ قامت +

ٹھمکنا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم (عوام) خرام کرنا ۔ ناز و انداز سے چلنا + مٹکنا +

ٹھمکی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ جھٹکا ۔ چھوٹا سا جھٹکا ۔ چھوٹا چھوٹا جھٹکا کنکوے کی ڈور کو اُس کے ہوا پر قایم رہنے کے واسطے ہاتھ سے ہلانا +

ٹھمکی دینا ۔ یا ۔ لگانا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم ۔ کنکوّے کو چھوٹے چھوٹے جھٹکے دینا تاکہ وہ قایم رہے ۔ ہلانا ۔ جُنبش دینا +

ٹھنا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ موٹی اور بڑی شاخ ۔ گُدّا ۔ ڈالا +

ٹھنا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم (۱) جمنا ۔ جچنا ۔ تہ نشین ہونا ۔ پکّا ارادہ ہونا ۔ ذہن نشین ہونا ۔ دلنشین ہونا (۲) قرار پانا ۔ ٹھیرنا جیسے لڑائی ٹھنا +

ٹھنٹھ ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر (۱) سُوکھا ہوا درخت یا گُدّا یا ڈالا (۲) ہاتھ کٹا ہوا پہنچا یا کلائی +

ٹھن ٹھن ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ گھڑی گھڑیال یا گھنٹے وغیرہ کی آواز ۔ ٹن ٹن +

ٹھن ٹھن گوپال ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر (۱) بے سمجھے گوپال کے نام پر گھنٹی ہلانے والا + مُوڈھو ۔ بیوقُوف + مُورکھ ۔ ناسمجھ ۔ بیل ۔ گدھا (۲) کچھ نہیں ۔ ہیچ + ٹھوٹھ ۔ خالی +

ٹھنٹھنانا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم (عوام) (۱) گھنٹی بجانا ۔ ٹھن ٹھن کرنا (۲) ونڈنانا ۔ ہنہنانا ۔ کسی جگہ موجود ہو کر مزے اُڑانا ۔ آنند کے تار بجانا (۳ ۔ عو) کھنکنا ۔ بجنا جیسے پتیلیاں ٹھنٹھنا رہی ہیں (از چتر بہنیلی) +

ٹھنڈا ۔ ہ ۔ صِفت (۱) سرد ۔ خُنک ۔ بیتل ۔ بارِد (۲) شوخ طبع کے خلاف سرد دل ۔ افسُردہ دِل + چُپ ۔ خاموش ۔ کم گو +

معشوق بھی کوئی نظر آتا ہے تو ٹھنڈا اوقات بسر ہوتی ہے کشمیر میں میری (خواجہ آتش)

(۳) نامرد ۔ کم شہوت ۔ ہِیز ۔ مُخنّث ۔ ہیجڑا (۴) سُست ۔ کاہل + مندا ۔ دِھیما (۵) مُتحمّل ۔ بُردبار ۔ گمبھیر (۶) بےغُصّہ + بےنفس ۔ رحمِ دل (۷) بےمحبت + کٹھِر ۔ کٹھور ۔ بےدردی ۔ سنگدل ۔ سخت دل +

ٹھنڈا پڑنا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم (۱) سرد ہونا ۔ خُنک ہونا (۲) سُست و بےرونق ہونا ۔ مندا ہونا (۳) غُصّہ دِھیما ہونا ۔ غُصّہ فرو ہونا +

ٹھنڈا رکھنا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم ۔ عو ۔ خُوش رکھنا ۔ آرام سے رکھنا ۔ آسایش دینا + کسی قسم کا رنج یا غم نہ آنے دینا ۔ راحت دینا +

ٹھنڈا رہنا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم (۱) خوش رہنا ۔ آسودہ رہنا ۔ آرام سے رہنا

ٹھن

(۲) بےرونق اور اُداس رہنا + ؎

قیس و فرہاد جو گزرے تو ہُوا دورمیرا نہ رہا معرکۂ عشق کا پالا ٹھنڈا (امیر)

ٹھنڈا سانس ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ دمِ سرد ۔ آہ (اگلے شاعروں نے سانس کو اکثر مؤنث باندھا ہے ۔ مگر دہلی میں آجکل مذکّر بولتے ہیں ۔ غالب نے بھی عودِ ہندی میں مذکّر لکھا ہے) +

ٹھنڈا کرنا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم (۱) سرد کرنا ۔ خُنک کرنا (۲) بُجھانا ۔ بڑھانا ۔ مُبتانا ۔ خاموش کرنا جیسے چراغ یا شمع وغیرہ ٹھنڈا کرنا (۳) غُصّہ دِھیما کرنا + مزاج کی گرمی دفع کرنا (۴ ۔ عو) توڑنا ۔ شکستہ کرنا جیسے چُوڑیاں ٹھنڈی کرنا + ؎

سِلسلہ اشک کا توڑے تو میرا دیدۂ تر موتیوں کی لڑی کو تم ابھی ملا ٹھنڈی (امیر)

(۵) دفن کرنا ۔ دبانا ۔ گاڑنا مگر صرف تعزیہ کے واسطے آتا ہے (۶) گِرانا ۔ پھینکنا ۔ جیسے قرآن شریف ٹھنڈا کرنا (۷) ڈبونا ۔ غرق کرنا (۸) تسلّی دینا ۔ تسکین دینا ۔ دلاسا دینا +

ٹھنڈا مُلمّع ۔ ا ۔ اِسم مذکّر ۔ وہ مُلمّع جو آگ کی مدد بغیر تیزاب کی لاگ یا برقی قوّت سے چڑھایا جاتا ہے +

ٹھنڈا ہونا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم (۱) سرد ہونا ۔ خُنک ہونا + بارِد ہونا (۲) غُصّہ دِھیما ہونا ۔ غُصّہ دور ہونا ۔ افروختگی سے باز آنا ۔ نرم ہونا (۳) مرجانا ۔ جان نکلنا ۔ وفات پانا ۔ اِنتقال کرنا ۔ مذبوح کا تڑپنے سے باز رہنا (۴) بُجھنا ۔ اِنطِفا ہونا جیسے چراغ وغیرہ (۵) افسردہ ہونا ۔ دِل مرنا (۶) ڈوب جانا ۔ غرق ہونا ۔ (۷) خوش ہونا ۔ آرام پانا ۔ چین پانا +

خالہ جلی ہوں کیا کہوں میں داماد کو لاتو ٹھنڈی ہوں میں (گلزارِ نسیم)

(۸) ٹوٹنا ۔ شکستہ ہونا + دفن ہونا ۔ اکثر متبرّک یا عزیز چیز کی نسبت بولتے ہیں جیسے تعزیہ ۔ تسبیح چوڑیاں وغیرہ (۹) گِرنا ۔ پھکنا جیسے قرآن شریف یا حمایل وغیرہ (۱۰) مندا ہونا ۔ سرد بازاری ہونا ۔ خرید و فروخت کا کم ہونا ۔ (۱۱) بےرونق اور اُداس ہونا (۱۲) مارا جانا ۔ شہید ہونا (جب کلیجہ ٹھنڈا ہونا کہینگے تو وہاں مقصدِ دِلی حاصل ہونا یا کسی دُشمن کو سزا دیکھ کر جی خُوش ہونا مُراد ہوگی) +

ٹھنڈائی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) تبرید ۔ وہ دوائی جو گرمی دفع کرنے کے واسطے پی جاے (۲) مُطلق دوا دارو + نسخہ ؎

آتے عیسیٰ بھی تو ہوتا نہ مداوا میرا گھول کر زہر ٹھنڈائی میں شفا مل جاتی

(۳ ۔ عوام) بھنگ ۔ بُوٹی ۔ سبزی ۔ بجیا +

ٹھنڈک ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) سردی ۔ خُنکی ۔ بَرد ۔ برُودت (۲) خوشی ۔ راحت ۔ آرام ۔ چین ۔ تسلّی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ٹھن

ٹھنڈک پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) جلن یا سوزش یا گرمی کا رفع ہونا (۲) چین آنا۔ دل کو آرام ہونا (۳) مقصد حاصل ہونا۔ مُراد بر آنا (۴) کسی فساد یا فتنہ یا وبا وغیرہ کا کم ہونا (۵) غصّہ رفع ہونا۔ دشمنی نکلنا (۶) مِل مِٹنا۔ تسلّی ہونا۔ صبر آنا۔ اطمینان ہونا +

ٹھنڈی۔ ہ۔ صفت (۱) سرد۔ بارد۔ خنک۔ بیتل (۲) خوش و خرم۔ بامُراد (۳۔ اسم مؤنث۔ عو) چیچک۔ سیتلا۔ ماتا +

ٹھنڈی آگ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ مُراداً برف۔ یخ۔ آبِ بستہ +

ٹھنڈی ڈھلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چیچک کے دانوں کا مُرجھانا۔ سیتلا کا زور کم ہونا۔ باگ مُڑنا +

ٹھنڈی نکلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چیچک نمودار ہونا۔ سیتلا نکلنا +

ٹھنڈی کڑھائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عو (حلوائیوں اور بنیوں میں دستور ہے کہ جب پکوان ختم ہوتا ہے تو کڑھائی میں حلوا بناکر تقسیم کرتے اور اسلئے ٹھنڈی کڑھائی کہتے ہیں) +

ٹھنڈی گرمیاں۔ ا۔ اسم مؤنث۔ اوپری محبت۔ ظاہری اختلاط۔ جھوٹی گرم جوشی۔ بے محبت عشق جتانا + بے اثر و بے مزہ شوخیاں ؎

بدمزہ پہلے شوخیاں نہ کرو بس چلو ٹھنڈی گرمیاں نہ کرو (شوق)

ٹھنڈی مار۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گپتی مار۔ بھیتری مار۔ اندرونی سزا۔ صدمۂ مخفی + اندرونی ضرب + میٹھی مار +

ٹھنڈی مٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کم بڑھنے اور پھبکنے والا جسم۔ دیر میں بالغ ہونے والا آدمی + زنانہ۔ زنخہ +

ٹھنڈے۔ ہ۔ (۱) ٹھنڈا کی جمع (۲) حروفِ مغیّرہ کی وہ صورت جس میں الف یائے مجہول سے بدل جاتا ہے +

ٹھنڈے پیٹوں۔ ہ۔ تابع فعل۔ بخوشی۔ بطیبِ نفس۔ خوشی سے۔ آرام سے۔ بے لڑے جھگڑے۔ سیدھے سیدھے +

ٹھنڈے ٹھنڈے۔ ہ۔ تابع فعل (۱) آفتاب کی گرمی سے پہلے پہلے علی الصباح۔ سویرے (۲) آرام سے۔ خوشی خوشی۔ خیریت سے +

ٹھنڈے ٹھنڈے جانا۔ یا چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سویرے اور ٹھنڈ کے وقت جانا۔ آرام سے جانا + ؎

دل سے کہدو کہ آہِ سرد کے ساتھ ٹھنڈے ٹھنڈے چلے تو چل نکلے (میر تقی)

ٹھنڈے ٹھنڈے گھر جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (طنزاً) خوشی خوشی گھر جانا۔ جان سلامت لیکر پہنچنا۔ رخصت ہونا۔ دفع ہونا +

ٹھو

ٹھنڈے سانس بھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آہِ سرد نکالنا۔ کسی صدمہ یا اظہارِ عشق کے واسطے اُف اُف کرنا + افسوس کرنا + پچھتانا +

ٹھنکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عو۔ ناز سے رونا۔ سِسکنا۔ لاڈ کر کے رونا + بچوں کی طرح رونا۔ ریں ریں کرنا + ؎

ہوا بھی شادی تو بچے تو کھلاوے گود میں کیوں ٹھنکتی ہے پری خانم تو ہر بات پر (سید)

ٹھنگنا۔ ہ۔ صفت۔ پستہ قد۔ بونا۔ ناٹا۔ قصیر القامت +

ٹھنگیر۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گزک۔ نُقل۔ بطورِ شغل کسی خشک چیز کا ایک ایک کر کے کھانا جیسے ریوڑیوں کی ٹھنگیر (اصل میں یہ لفظ ٹھونگ سے نکلا ہے) +

ٹھنگیر لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ایک ایک کر کے کھانا پھنکا لگانے کے خلاف +

ٹھنگیرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کسی خشک چیز کو آہستہ آہستہ کر کے کھانا۔ دانہ دانہ کر کے کھانا +

ٹھنی۔ اسم مؤنث۔ شاخ۔ شاخچہ۔ ڈالی۔ قلم + کنول یا گلاس لگانے کی آہنی ٹہنی +

ٹہنی ہلانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اصل نیم کی ٹہنی ہلانے کا مخفف ہے۔ آتشک کے زخم کے اُوپر سے مکھیاں اُڑانا۔ آتشک میں گلنا یا سڑنا +

ٹھو۔ ہ۔ صفت (پورب) عدد۔ جیسے ایک ٹھو دو ٹھو +

ٹھوٹ۔ ہ۔ صفت (۱) بے مغز۔ بیوقوف۔ مورکھ۔ کوڑھ مغز (۲) جاہل گُبڈھ۔ اَن پڑھ +

ٹھور۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) جگہ۔ مکان۔ موقع۔ ٹھکانا (۲) سُراغ۔ پتا۔ نشان کھوج + مقام۔ استھان۔ ٹھانو + ملجا و ماوا +

ٹھور بے ٹھور۔ ہ۔ تابع فعل۔ موقع بےموقع۔ جا بیجا۔ گٹھور +

ٹھور ٹھکانا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ محلِ بود و باش۔ جائے قرار۔ مسکن۔ رہنے کی جگہ ؎

تجکو ڈھونڈے کہاں کہاں ذوقی نہ ترا ٹھور نہ ٹھکانا ہے (ذوقی)

ٹھور رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کھیت رکھنا۔ بچ کر نہ جانے دینا۔ جان سے مار رکھنا۔ منگوا لینا۔ مار ڈالنا + ؎

ایک چھوڑا نہ زندہ جاں تو نے ٹھور رکھا ہے سب کو ہاں تو نے (انشا)

ٹھور رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) وہیں رہنا۔ کسی جگہ رہ پڑنا۔ جم رہنا (۲) کھیت رہنا۔ مر رہنا۔ قتل ہونا۔ مارا جانا +

ٹھوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ذقن۔ زنخدان۔ ٹھوڈی۔ ٹھڈی +

ٹھوڑی پر ہاتھ دھر کر بیٹھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مغموم ہو کر بیٹھنا۔ فکرمند ہونا +

ٹھوڑی پکڑنا۔ یا۔ ٹھوڑی میں ہاتھ دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خوشامد کرنا۔ بنتی کرنا۔ منت سماجت کرنا + نرم کرنا۔ ملایم کرنا۔ غصہ فرو کرنا۔ دھیما کرنا + تعریفی کلمات کہہ کر کسی کا غصہ ٹھنڈا کرنا +

ٹھوڑی تارا - ٥ - اِسم مذکر۔ وہ تِل جو کسی خوبصورت کی ٹھوڑی میں قدرتی یا مصنوعی ہو۔ چنانچہ خوبصورت عورت کی تعریف میں کہتے ہیں ماتھے چاند ٹھوڑی تارا یعنی جس طرح ماتھے پر چاند ہے اسی طرح ٹھوڑی پر تارا ہے +

ٹھوس - ٥ - صفت (۱) پُرمغز۔ ٹھکّر بھاری۔ پُر۔ بوجھل سخت (۲) ٹھس بھدّا۔ کُند ذہن۔ غبی +

ٹھوسا - ٥ - اِسم مذکر۔ ہنڈ وغو۔ ہاتھ کا انگوٹھا۔ ٹھینگا +

ٹھوسا دِکھانا - ٥ - فعل متعدی (۱) انگوٹھا دکھانا۔ ٹھینگا دکھانا۔ (۲) انکار کرنا۔ ضد یا ہٹ سے انکار کرنا۔ معشوقانہ انکار +

ٹھوسے سے - ٥ - تابع فعل۔ بلا سے۔ جوتی سے۔ بیزار سے۔ جوتی کی نوک سے + (نہایت استغنا اور بے پروائی کا مُنہ توڑ جواب ہے) +

ٹھوکا دینا - فعل متعدی (۱) ہاتھ یا پاؤں سے دھکّا دینا۔ جھنجھوڑنا۔ ٹھیلنا ؎

یہ وہ کمبخت ہے سونے نہ دیگا وصل کی شب بھی
ٹھوکے اضطرابِ قلب ہم کو رات بھر دیگا } (ہمم)

(۲) جتانا۔ آگاہ کرنا۔ متنبّہ کرنا۔ خبردار کرنا۔ ہوشیار کرنا۔ جگانا۔ بیدار کرنا +

ٹھوک بجا کے - ٥ - تابع فعل۔ اچھی طرح دیکھ بھال کے۔ کھرا کھوٹا اور ٹوٹا پھوٹا دیکھ کے۔ جانچ کے۔ اطمینان کر کے۔ سوچ سمجھ کے۔ چٹکی لگا کے۔ علانیہ۔ کُھلم کُھلا +

ٹھوک بجا کے لینا - ٥ - فعل لازم۔ کھرا کھوٹا۔ ٹوٹا پھوٹا دیکھ کر لینا۔ پرکھ کر لینا۔ سوچ سمجھ کے لینا۔ اطمینان کر کے لینا۔ چٹکی لگا کے لینا۔ ڈنکے کی چوٹ لینا۔ علانیہ لینا +

ٹھوکر - ٥ - اِسم مؤنث (۱) وہ ضرب جو پاؤں میں سنگ راہ وغیرہ سے لگے یا قصداً پُشتِ پا یا نوکِ پا سے کسی چیز کو ماریں جیسے آتش کا شعر + ؎

روز و شب کرتا ہے وہ محبوبِ گل اندام رقص
اُڑتی ہے ٹھوکر سے دامن کی کناری اِن دِنوں } (آتش)

پاؤں کی ٹھکر۔ پالغز۔ صدمۂ پا۔ سنگ راہ کی چوٹ + سکندری گھوڑے کی ٹھوکر (۲) لات۔ لکد (۳)۔ عیاش ٹھیس۔ ٹکّر۔ ہول (۴) صدمہ۔ ضرب۔ دھکّا (۵) ضرر۔ نقصان (۶)۔ کہار) روڑا۔ سنگِ راہ۔ وہ پتھر جو سڑک میں اُبھرا ہوا ہو۔ خراب سڑک (۷۔ قمار بازی) جوتا۔ جُفتِ پا۔ پاپوش۔

جوتی۔ جیسے پاؤں کی ٹھوکر تک نکی پر لگادی +

ٹھوکر اُٹھانا - ٥ - فعل لازم۔ صدمہ اُٹھانا۔ نقصان اُٹھانا +

ٹھوکر پر ٹھوکر اُٹھانا - ٥ - فعل لازم۔ صدمہ پر صدمہ اُٹھانا۔ متواتر صدمے اُٹھانا۔ نقصان پر نقصان اور ضرر پر ضرر اُٹھانا +

پیچ و خم میں مُو بہ مُو ہر مو کے اُلجھا جائے ہے   مانگ کے رستے میں دل ٹھوکر پہ ٹھوکر کھائے ہے (نکہت)

ٹھوکر پر ٹھوکر لگنا - ٥ - فعل لازم۔ صدمہ پر صدمہ ہونا۔ نقصان پر نقصان اور تکلیف پر تکلیف پہنچنا +

گلی میں جوں سنگِ راہ اُس کی پھرے ہے دِل کیا ہی مارا مارا
لگے ہے ٹھوکر پہ اُس کو ٹھوکر عجب وہ حال خراب میں ہے } جُرأت

ٹھوکر کھانا - ٥ - فعل لازم (۱) سنگِ راہ کی ٹکر کھانا۔ پاؤں کی چوٹ کھانا + اُلجھنا۔ اُلجھ کر گِر پڑنا۔ گِر پڑنا (۲) صدمہ اُٹھانا۔ ضرب کھانا (۳) ضرر اُٹھانا نقصان اُٹھانا جیسے ٹھوکر کھاوے بُدھ پاوے (۴) بھولنا۔ چوکنا۔ دھوکا کھانا + دم یا فریب میں آ کر ضرب اُٹھا بیٹھنا +

ٹھوکر لگانا - ٥ - فعل لازم۔ کسی پڑی ہوئی چیز کو لات مارنا۔ پُشتِ پا مارنا۔ سرِ پا مارنا + ؎

دشتِ جنوں میں آج وہ آتش قدم ہوں میں   ٹھوکر لگا کے سنگ کو اخگر بنا دیا (ناسخ)

ٹھوکر لگنا - ٥ - فعل لازم (۱) پاؤں میں چوٹ لگنا۔ پاؤں کا راستہ کے پتھر سے ٹکر کھانا (۲) صدمہ ہونا۔ نقصان اُٹھانا۔ ضرر پہنچنا +

ٹھوکر لینا - ٥ - فعل لازم۔ گھوڑے کا سکندری کھانا + اُلجھ اُلجھ کے گِرنا ؎

اُشتر و ناقہ رہِ عشق میں گزرے کب دخل   ٹھوکریں واں تو پڑا پائے نظر لیتا ہے (انشاء)

ٹھوکر مارنا - ٥ - فعل لازم۔ پُشتِ پا مارنا۔ سرِ پا مارنا۔ لات مارنا + ٹھیس لگانا۔ ٹھوکا دینا +

ٹھوکروں پر پڑنا - ٥ - فعل لازم۔ عمر کسی کی خدمت اور مار دھاڑ میں رہنا۔ جوتیوں میں پڑنا۔ حقارت اور ذلّت کے ساتھ رہنا +

ٹھوکریں کھاتا پھرنا - ٥ - فعل لازم (۱) مارا مارا پھرنا۔ صدمے اُٹھاتا پھرنا + آوارہ پھرنا۔ سرگرداں پھرنا۔ خراب و تباہ پھرنا (۲)۔ ٹمن میں آنا۔ کھوندن میں آنا۔ پامال ہونا + ؎

کل عجب ڈھب سے ترے کُشتہ کی رُسوائی ہوئی
ٹھوکریں کھاتی پھرے تھی لاش کفنائی ہوئی } (جُرأت)

ٹھوکریں کھانا - ٥ - فعل لازم (۱) ضربِ پُشتِ پا یا سرِ پا کھانا۔ لاتیں کھانا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تو ہر قدم پہ قیس نہ کیوں کھائے ٹھوکریں طفلانِ سنگ زن ہیں بہ پتھر ملے ہوئے (شاہ نصیر)

(۲) ذِلّت و رسوائی اُٹھانا ○

ضُعف سے رہتا ہے اب پاؤں پر آپ اپنی ٹھوکریں کھاتے ہیں ہم (گویا)

(۳) رَوندن میں آنا۔ کھوندن میں آنا۔ پامال ہونا + گرنا۔ پڑنا۔ لڑکنا○

لاغر بسکہ آپ کو پاتا ہوں اِن دِنوں سایہ سے اپنے ٹھوکریں کھاتا ہوں اِن دِنوں (نکہت)

(۴) خراب و تباہ پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ خستہ و خراب پھرنا۔ آوارہ و سرگرداں پھرنا (۵) صدمے اُٹھانا۔ سختیوں اور تکلیفوں کی برداشت کرنا۔ مُصیبت بُھگتنا۔ دُکھ سہنا (۶) طعنے مہنے سہنا (۷) کثرت سے نقصان اُٹھانا۔ ضرر بر ضرر اُٹھانا (۸) لڑکھڑانا۔ ڈگمگانا +

ٹھوکنا ۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی۔ ہاتھ یا پیر سے کسی امر کے جتانے یا ہوشیار کرنے کو دھکا دینا۔ ہوشیار کرنا۔ آنکس لگانا۔ آر کرنا۔ ایڑ لگانا + مُتنبّہ کرنا۔ آگاہ کرنا۔ جھنجوڑنا۔ کُہنی مارنا +

ٹھوکنا۔ یا۔ ٹھونکنا ۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی (۱) گاڑنا جیسے مینخ یا کیل ٹھوکنا (۲) کوبہ کرنا۔ کوٹنا (۳) زد و کوب کرنا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ جوڑنا۔ جوتہ کاری کرنا۔ لات مُکّے سے مارنا۔ کوڑے لگانا +

مسجد میں واعظوں کے تئیں لگ گئی ہے بڑ زاہد نے ٹھونکا شیخ کو پگڑی اُتار کر (سودا)

(۴) عرضی دینا۔ نالِش کرنا۔ مُقدمہ لڑانا (۵) پاؤں میں بیڑیاں ڈالنا۔ کاٹھ میں پاؤں دینا (۶) بجانا جیسے طبلہ ٹھوکنا۔ تھپ تھپانا۔ تھپکنا جیسے پیٹھ ٹھوکنا۔ خواہ گھوڑے کی ہو خواہ اِنسان کی (۸) جڑنا۔ لگانا۔ جیسے قفل ٹھوکنا (۹) گُھسیڑنا۔ دخول کرنا جیسے بنگا ٹھوکنا (۱۰) کھٹکھٹانا۔ کھڑکھڑانا +

ٹھوکے دینا ۔ ہ۔ فِعلِ لازم (۱) ہولیں مارنا۔ آر کرنا۔ جھنجوڑنا۔ چھڑ چھڑانا○

یہ وہ کمبخت ہے سونے نہ دیگا وصل کی شب بھی
ٹھوکے اِضطرابِ قلب ہم کو رات بھر دیگا } (اعلم)

(۲) جتانا۔ آگاہ کرنا۔ مُتنبّہ کرنا۔ خبردار کرنا (۳۔ عوام) طعنے مہنے دینا۔ چھیڑنا جیسے ایک آتی ہے ٹھوکے دیتی ہے بُوا ہم نہ کہتے تھے +

ٹھونسنا ۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی (۱) دبا کر بھرنا۔ خوب زور سے بھرنا (۲) گُھسیڑنا۔ دخول کرنا (۳) نگلنا۔ کھانا (حقارتاً) +

ٹھونگ ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) چونچ سے مارنا۔ منقار سے مارنا۔ ضربِ منقار (۲) کوّے کی چونچ۔ منقار۔ چونچ (۳) ٹولا۔ بیچ کی اُنگلی کو دوہرا کر کے مارنا +

ٹھونگا ۔ ہ۔ اِسم مذکّر (ہندو) دیکھو (ٹھونگ) +

ٹھٹھاگا ۔ ہ۔ اِسم مذکّر (پورب) قہقہہ۔ ٹھٹّا +

ٹھِیّا ۔ ہ۔ اِسم مذکّر (۱) حد۔ سیما۔ تودہ۔ ڈھولا۔ ٹھڈّا۔ سوانا (۲) جگہ۔ ٹھڑا۔ گدّی۔ دوکاندار کے بیٹھنے کی جگہ +

ٹھیٹ ۔ ہ۔ صِفت (۱) خاص الخاص + خالِص۔ نِرمل۔ ٹھیک۔ اصلی۔ جیسے ٹھیٹ گنوار۔ ٹھیٹ ہندی (۲) روزمرّہ کی بولی +

ٹھی ٹھی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ہنسی کی آواز۔ بیہودہ پن سے ہنسنے کی آواز +

ٹھیرانا ۔ ہ۔ فِعلِ متعدّی (۱) روکنا۔ تھامنا (۲) ٹھاننا۔ منصوبہ باندھنا (۳) قائم کرنا۔ جمانا۔ مُنجمد کرنا جیسے پارہ ٹھیرانا (۴) ٹھکانا۔ فروکش کرنا۔ مکان میں اُتارنا۔ سرائے میں اُتارنا (۵) مُقرر کرنا۔ تجویز کرنا جیسے بات ٹھیرانا (۶) قیمت چکانا۔ بھاؤ تاؤ کرنا۔ نرخ مُقرر کرنا +

ٹھیراؤ ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ قیام۔ اِستحکام + وقفہ۔ رہاؤ + مقام۔ ٹھکانا۔ منزل +

ٹھیرنا ۔ ہ۔ فِعلِ لازم (۱) رُکنا۔ تھمنا۔ قیام کرنا۔ کھڑا رہنا (۲) جمنا۔ ٹھننا۔ منصوبہ ہونا + ○

ٹھیری ہے کہ ٹھیر اُٹھینگے زنجیر سے دِل کو پر برہمیٔ زُلف کا سودا نہ کرینگے (مومن)

(۳) قائم ہونا۔ جمنا۔ مُنجمد ہونا۔ بیٹھنا جیسے پارہ ٹھیرنا (۴) فروکش ہونا۔ اُترنا (۵) مُقرر ہونا۔ تجویز ہونا جیسے بات ٹھیرنا (۶) قیمت چکنا۔ بھاؤ قرار پانا۔ نرخ کو تہ ہونا۔ طے پانا (۷) دیر لگانا۔ وقفہ کرنا۔ دِرنگ کرنا۔ تاخیر کرنا۔ (۸) دیرپا ہونا۔ مضبوط ہونا (۹) تامّل کرنا۔ غم کھانا۔ صبر کرنا (۱۰) قرار پکڑنا۔ قرار پانا جیسے نُطفہ ٹھیرنا (۱۱) تہ نشین ہونا۔ نیچے بیٹھنا۔ تہ پر پہنچنا (۱۲) اِضطِراب کم ہونا۔ تسلّی ہونا جیسے دِل ٹھیرنا + ٹھرنا اور ٹھیرنا دونوں جائز مگر اہلِ دہلی ٹھیرنا زیادہ بولتے ہیں + ○

آنے سے تیرے ٹھیر گئے آپ ورنہ جانے کا ارادہ تو کہیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

طبیعت کو ہوگا قلق چند روز ٹھہرتے ٹھہرتے ٹھہر جائیگی (نامعلوم)

ٹھیس ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) دھکا۔ ٹھوکر۔ ٹکر۔ ضرب۔ صدمۂ خفیف + ○

میرے ساغر کو نہ سختی سے دھکیل اے میفروش
شیشۂ دِل ٹوٹ جاتا ہے ذرا سی ٹھیس سے } (ناسخ)

ٹھیس لگنا ۔ ہ۔ فِعلِ متعدّی۔ دھکا لگنا۔ ٹھوکر کھانا۔ ٹکر لگنا۔ صدمۂ خفیف پہنچنا + ضرب لگنا +

ٹھیک ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (بیائے مجہول) (۱) سہارا۔ اڑواڑ۔ ٹیک۔ ڈاٹ

[illegible]

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲) خانہ۔ پھانہ۔ پچڑ (۳) غلّہ کا ڈھیر۔ انبارِ غلّہ (۴) تلا۔ تلی پینڈی + جُوتہ کی ایڑی +

ٹِھیک ۔ ہ ۔ صِفت (۱) راست۔ دُرست۔ صحیح۔ بجا (۲) موزُوں۔ کم و بیش۔ برابر۔ چُست۔ نگینہ سا + ؎

نہ کیونکر جامہ زیبی ختم ہو ساری خُدائی کی قبا ہے ٹھیک جسم دِلرُبا پر دِلرُبائی کی (نکہت)

(۳) ہُو بہُو۔ بِعینہٖ۔ ہوَ ہوَ۔ جوں کا توں (۴) پُورا پُورا۔ ٹھا ٹھیکا ٹُوک۔ (۵) جیسا چاہئے۔ حسبِ دلخواہ (۶) بالتّحقیق۔ تحقیقاً جیسے ٹھیک یہی بات ہے (۷) مُستقِل۔ مُستقیم (۸) مُقرّرہ۔ مُجوّزہ۔ جیسے ٹھیک وقت پر آنا (۹) شایان۔ مناسب۔ چسپان (۱۰) عین موقع پر۔ عین نشانہ پر جیسے نشانہ ٹھیک لگنا (۱۱) باقاعدہ۔ ہموار۔ مُسطّح۔ دریں (۱۲) پُورا۔ کامِل جیسے وزن میں ٹھیک (۱۳۔ اِسمِ مذکّر) پتا۔ نِشان۔ سُراغ۔ ٹِھکانا جیسے اُس کا کیا ٹھیک (۱۴) اِنتہا۔ حد۔ انت۔ جیسے بے ٹھیک بمعنی بیحد (۱۵) وقت خبر جیسے موت کا ٹھیک نہیں (۱۶) ٹھور ٹِھکانا۔ نِسبت جیسے اِس کا بھی ٹھیک لگا دو (۱۷) اِعتبار۔ بھروسا۔ پرتیت جیسے اِن کی بات کا ٹھیک نہیں (۱۸۔ تابعِ فعل) ٹھیکم ٹھیک۔ کامِل طور سے + فی الحقیقت فی الواقع +

ٹِھیک آنا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازِم (۱) کپڑے کا بدن پر اور جُوتے وغیرہ کا پاؤں میں درست آنا۔ موزُوں ہونا + عین وقت اور موقع پر آنا +

ٹِھیک بنانا ۔ ہ ۔ فِعلِ مُتعدّی (۱) سزا دینا۔ گوشمالی کرنا۔ مارنا پیٹنا + ؎

اے خالِ رُخِ یار تجھے ٹھیک بناتا پر چھوڑ دیا حافظِ قرآن سمجھ کر (الاعلم)

(۲) درست کرنا۔ راہ پر لانا۔ سُدھارنا۔ قابل بنانا۔ کسی کام کے لائق کرنا ؎

پٹکیگا زمیں پر تجھے اے چرخ اُٹھا کر چھوڑیگا مگر عشق ترا ٹھیک بنا کر (نکہت)

(۳) عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ ذلیل و خوار کرنا + ؎

ناصح کو جو چاہوں تو ابھی ٹھیک بناؤں پر خوف خدا کا ہے کہ میں کچھ نہیں کرتا (مومن)

ٹِھیک ٹھاک ۔ ہ ۔ تابعِ فِعل (۱) ہر طرح سے درست۔ لیس۔ تیار۔ چُست۔ موزُوں۔ چسپاں ؎

اُلٹ آستیں، اور کُھری کا چاک نئے سر سے انگیا کو کر ٹھیک ٹھاک (میر حسن)

(۲) مرمّت وغیرہ سے درستی جیسا چاہیے (۳) ٹھور ٹھکانا (۴) سہارا۔ نوکری۔ روزگار جیسے اُنکا بھی کہیں ٹھیک ٹھاک لگا دو (ہندو) +

ٹِھیک ٹھاک کرنا ۔ ہ ۔ فِعلِ مُتعدّی (۱) درست کرنا + مرمّت کرنا (۲) صحیح کرنا۔ ٹھہرانا۔ پُختہ کرنا جیسے بات ٹھیک ٹھاک کرنا +

ٹِھیک ٹھاک ہونا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازِم۔ درست ہونا۔ صحیح ہونا۔ پُختہ و پزیر ہونا۔ ٹھہرنا۔ قرار پانا +

ٹِھیک ٹِھیک ۔ ہ ۔ صِفت (۱) ٹِھیک کی تاکیدی صُورت۔ سچ سچ۔ راست راست۔ بے کم و کاست۔ بِلا فرق۔ بِعینہٖ۔ ہُو بہُو۔ ہوَ ہوَ + ؎

نقشہ تُمہارا نقشۂ یُوسف ہے ٹھیک ٹھیک یعقُوب دیکھ لیں تو رہیں اِشتباہ میں (اسیر)

(۲) تقریباً۔ قرِیب قرِیب +

ٹھیکا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر (۱) سہارا۔ آرام (۲) اِجارہ۔ مُقرّری۔ قرار داد + کرایہ۔ پٹّا + اُجرت (۳) مُقرر نشستگاہ۔ بیٹھک۔ جائے قرار (۴) طبلہ یا ڈھولکی کو گانے والے کے ساتھ ایک خاص طریق سے بجانے کو بھی ٹھیکا کہتے ہیں +

ٹھیکا بجانا ۔ ہ ۔ فِعلِ مُتعدّی۔ گانے والے کے ساتھ ڈھولکی یا طبلا اِس طرح بجانا کہ اُس کی آواز کو سہارا ملے +

ٹھیکا بھرنا ۔ فِعلِ لازِم۔ گھوڑے کا اُچھل کُود کرنا۔ کُدکنا۔ کُودنا (لکھنؤ) +

ٹھیکا بھیٹ ۔ ہ ۔ اِسمِ مُؤنّث۔ وہ نذرانہ جو ٹھیکہ لینے پر دیا جائے +

ٹھیکا پٹّا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر۔ دستاویزِ اجارہ +

ٹھیکا دینا ۔ ہ ۔ فِعلِ مُتعدّی۔ کِسی چیز یا گانو کا اجارہ پر دینا +

ٹھیکا لینا ۔ ہ ۔ فِعلِ مُتعدّی۔ اِجارہ لینا۔ کِسی میعاد کے واسطے کسی چیز کی حقیقت یا حق خریدنا +

ٹِھیکرا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر (۱) گلی ظرف کا ٹُکڑا۔ خذف + کرٹیل + ڈھوبرا۔ (۲) حقارتاً ظرفِ مس و ظرف کُہنہ وغیرہ (۳) اِنکساراً یا حقارتاً مکان و جائداد (۴) اوزار۔ وسیلہ۔ جب کسی کی طرف منسُوب کرینگے تو وہاں نوچی سے مراد ہوگی جیسے فُلاں کی روزی کا ٹھیکرا +

ٹِھیکرا پھوڑنا ۔ ہ ۔ فِعلِ مُتعدّی (ہندو) تُہمت لگانا۔ اِلزام دینا۔ بُہتان لینا +

ٹِھیکری ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) مٹّی کا توا۔ ٹھیکرا کی تصغیر (۲۔ عو) پیشانئ فرج۔ اندامِ نہانی کی پیشانی۔ مقامِ زیرِ ناف۔ عانہ +

ٹِھیکری ہونا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازِم۔ عو۔ کثرت سے صرف ہونا۔ بیقدری سے صرف ہونا +

ٹِھیکرے میں ڈالنا ۔ ہ ۔ فِعلِ مُتعدّی (عورتوں میں ایک رسم ہے کہ جب زچہ جن کر فارغ ہوتی ہے تو اُس ٹھیکرے میں جس میں بچّے کی آنول نال وغیرہ کا ٹکڑا ڈالتی ہیں دائی کا حق سمجھ کر سب کُنبہ رشتہ کی عورتیں کچھ نقدی ڈالا کرتی ہیں۔ بلکہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ٹھیٹ

جس بچہ کی اُسی وقت سے نسبت ٹھیرائی ہوتی ہے۔ تو اُسکے نام سے بھی ساس کُھچ ڈالا کرتی ہے ؎ +

ٹھیکی -ہ- اِسم مُؤنث (۱) سہارا۔ بوجھ اُتار کر آرام لینا (۲) اناج کی بوری۔ غلّہ کا بورا + انبارِ غلّہ و ہیزم (۳) ڈاٹ +

ٹھیکی لگانا۔یا۔لینا -ہ- فِعل لازِم (۱) سہارا لینا۔ بوجھ اُتار کر دم لینا ٹھیرنا۔ بوجھ اُتارنا + مشتاق دہلوی ؎

جی میں یہ آئی ڈھئی دیکھ بہیں کا ہوئے تیرے در پہ جبکہ ٹھیکی ناتواں لینے لگا مشتاق

(۲) بوروں میں اناج بھرنا + انبار لگانا + (اس معنی میں لگانے کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے) +

ٹھیکے دار -۱- اِسم مذکر۔ اجارہ دار۔ وہ شخص جس نے ٹھیکہ لیا ہو۔ لائسنس دار +

ٹھیلا -ہ- اِسم مذکر (۱) دھکّا۔ ریلا (۲) ایک قِسم کی گاڑی جس پر اسباب لاد کر اکثر ہاتھ سے دھکیلتے ہوئے لے جاتے ہیں۔ بیلوں کے ذریعہ بھی چلتا ہے جیسے بیل ٹھیلا کہتے ہیں +

ٹھیلنا -ہ- فِعل مُتعدّی۔ دھکیلنا۔ ریلنا۔ کُہنی مارنا ٹہوکنا ٹہوکا دینا +

ٹھینٹی -ہ- اِسم مؤنث۔ کان کے مَیل کی گولی + کان کا جما ہوا مَیل چرکِ گوش +

ٹھینگا -ہ- اِسم مُذکر (۱) انگوٹھا۔ ٹھوسنا (۲) لاٹھی سونٹا۔ ٹھنگا۔ ٹھنگ جیسے زبردست کا ٹھینگا سر پر (۳) عضوِ تناسل۔ ذکر +

ٹھینگا باجنا -ہ- فِعل لازِم۔ رُسوائی ہونا۔ ہنسی اُڑنا + لڑائی ہونا۔ فساد ہونا جیسے جس کا کام اُسی کو ساجے اور کرے تو ٹھینگا باجے +

ٹھینگا دِکھانا -ہ- فِعل مُتعدّی (۱) انگوٹھا دکھانا۔ ٹھوسا دکھانا۔ (۲) خاطر میں نہ لانا۔ اِنکار کرنا + (۳) چڑانا۔ چھیڑنا +

ٹھینگے سے -ہ- تابعِ فعل۔ بلا سے۔ کچھ پروا نہیں +

ٹُٹیاں -ہ- صفت (۱) ننّھا سا۔ چھوٹا سا (۲) پستہ قد۔ بَونا۔ ٹھنگنا۔ (۳۔ اِسم مُذکر) ایک قسم کا چھوٹا طوطا۔ لیبری کے خلاف +

ٹُھیاں -ہ- اِسم مُذکر۔ لبّہ کوڑی۔ ایک قسم کی چھوٹی کوڑی +

ٹِبّا -ہ- اِسم مُذکر (گنوار) ٹیلا۔ پہاڑی۔ پُشتہ۔ کرپوہ +

ٹِپ -ہ- اِسم مؤنث (۱) دباؤ۔ داب (۲) تمسّک۔ چک۔ ضمانت + ساہوکار کا وہ تمسک جس میں اصل مع سود کے عوض فصل پر اناج وغیرہ دینے کا اقرار لکھا جاتا ہے (۳) اونچا سُر۔ اونچی لے۔ دُون۔ الاپ (۴) یادداشت نوٹ کر لینا۔ کچھ جلدی میں لکھ لینا (۵) مُسدّس کی تیسری بیت مُخمّس

ٹیڑ

مُثلّث وغیرہ کی آخیر بیت + بند۔ گرہ (۶) فوج کا دستہ (۷) ایک زیور کا نام جسے عورتیں ماتھے پر پہنتی ہیں (۸) جب گنجیفہ میں حریف کے ایک پتّہ کو دو پتّوں سے مارتے ہیں تو اُسے بھی ٹیپ کہتے ہیں (۹۔ عو) چوٹی کا عُمدہ۔ منتخب۔ چیدہ۔ اعلےٰ (۱۰۔ ہندو) لڑکی یا لڑکے کی جنم پتری جنم کنڈلی ٹیوا جو سگائی یا سبندہ کے وقت کام آتی ہے +

ٹیپ ٹاپ -ہ- اِسم مؤنث (۱) بھڑک۔ آرایش۔ طُمطراق۔ زیبایش جلوس + (۲) ظاہری بناوٹ۔ تکلّف۔ تصنّع (۳) خود نمائی۔ خود آرائی +

ٹیپنا -ہ- فِعل مُتعدّی (۱۔ ہندو) دبانا۔ بھیچنا (۲) لکھ لینا۔ ٹانک لینا یادداشت میں درج کر لینا (۳) گنجیفہ بازی میں) دو پتّوں سے ایک پتّا جیتنا (۴) دون میں گانا۔ الاپنا +

ٹیٹا -ہ- اِسم مذکر۔ چیچا۔ ٹنا۔ گالی کا لفظ +

ٹیٹل پیج -انگلش- صحیح (Title page ٹائٹل پیج) سرورق۔ لوح۔ کتاب کے اوپر کا صفحہ +

ٹیٹک منجھا -ہ- اِسم مذکر۔ جھمیلا۔ دِقّت۔ دُشواری۔ اُلجھیڑا۔ ضیق مخمصہ۔ سرگردانی۔ کشمکش +

ٹیر -ہ- اِسم مؤنث (گنوار) آواز۔ ہانک۔ پکار +

ٹیر کرنا -ہ- فِعل مُتعدّی۔ گزارنا۔ بسر کرنا۔ کاٹنا۔ بھگتنا جیسے عمر ٹیر کرنا +

ٹیرنا -ہ- فِعل مُتعدّی (۱) پُکارنا۔ بُلانا۔ آواز دینا۔ چلّانا ؎ (۲) گزارنا۔ بسر کرنا۔ کاٹنا (۳) گُنگنانا۔ گانا۔ سُر نکالنا +

ٹیروا -ہ- اِسم مُذکر۔ آب نَے۔ فوّارہ۔ کلی کی وہ نلی جس پر چلم رکھتے ہیں +

ٹیڑھ -ہ- اِسم مؤنث (۱) کجی۔ خمی۔ خمیدگی + کُبھ (۲) اکڑ۔ مروڑ۔ اینٹھ + (۳) شرارت۔ سرکشی۔ انحراف (۴) جہالت۔ جہل +

ٹیڑھ کی لینا -ہ- فِعل لازِم۔ شرارت کرنا۔ جہالت کرنا۔ سرکشی کرنا۔ اکڑنا۔ اینٹھنا۔ بل کرنا۔ بل لانا۔ فَیل لانا۔ مُتمرّدی کرنا۔ ٹیڑھ کی چلنا +

ٹیڑھا -ہ- صفت (۱) کج۔ خمیدہ۔ خم دار۔ ترچھا۔ بانکا۔ جھکا ہوا۔ مُنحنی معوج (۲) مُنحرف۔ پھرا ہوا۔ برگشتہ۔ برخلاف۔ مُخالف (۳) اکھڑ۔ اُجڈ۔ اُجھڑ + بینڈا۔ اُلٹا۔ اوندھا۔ اوندھی سمجھ کا + کج بحث۔ جاہل پھوہڑ + سخت۔ درشت۔ بدمزاج۔ غصیل (۴) خفا۔ ناراض (۵) شریر۔ بدذات حرامزادہ جیسے ٹیڑھے کو گھن بھی نہیں لگتا (مثل) +

ٹیڑھا بانکا -ہ- صفت (۱) چھیل چھبیلا۔ چھیلا۔ طرحدار۔ وضعدار۔

---

۵۱ منزا ہشو تو سطے نہ ہو ہوتی + شکستہ ناتواں لیتے ہو + (داغ)

۵۲ جیسے گیت۔ باں ہی بھوا ہے دشمن میں تھوڑی سی تو ہے کوڈ ٹیڑے ہے سیام +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ٹیڑ

(۲) سپاہی وضع مرا کھٹر +

ٹیڑھاپن / ٹیڑھ پنا - ہ - اِسم مذکر (۱) کجی - خمیدگی - اُنجنا + مخالفت + شرارت + انحراف +

ٹیڑھا ہونا - ہ - فعل لازم (۱) کج ہونا - خمیدہ ہونا - منحنی ہونا (۲) خفا ہونا + بگڑنا - اکڑنا - اینٹھنا +

ٹیڑھی - ہ - صفت - خمیدہ - بانکی - ترچھی - کژ - کج - واژوں +

ٹیڑھی آنکھ سے دیکھنا - ہ - فعل متعدی (۱) ترچھی نظر سے دیکھنا - نگاہِ کج سے دیکھنا (۲) مخالفانہ دیکھنا + نظر بد سے دیکھنا + دشمنی کی آنکھ ڈالنا - خفگی سے دیکھنا - بگڑ کر دیکھنا - تیوری پر بل ڈال کر دیکھنا +

ٹیڑھی آنکھیں کرنا - ہ - فعل لازم - ناراض ہونا - نارضامندی ظاہر کرنا - بے مروتی کرنا - بُری نگاہوں سے دیکھنا +

ٹیڑھی ٹوپی - ہ - اِسم مؤنث - کلاہِ کج - بانکی ٹوپی - آڑی رکھی ہوئی ٹوپی +

ٹیڑھی سُنانا - ہ - فعل متعدی - اوکھی سنانا - خلاف جواب دینا - بُرا بھلا کہنا - بونگی سُنانا + ؎

کچھ جو سیدھی بھی بات کرتا ہوں ٹیڑھیاں وہ مجھے سُناتا ہے (میر)

ٹیڑھی کھیر - ہ - اِسم مؤنث - بیبڈھا کام - مشکل کام - دشوار کام (اس مثل کا قصہ یوں مشہور ہے - کہ کسی اندھے سے کسی شخص نے پوچھا کھیر کھاؤگے؟ اُس نے کہا کھیر کیسی ہوتی ہے - یہ بولا سفید - اُس نے کہا سفید کیسی - اس نے کہا جیسے بگلا - اُس نے کہا بگلا کیسا ہوتا ہے - اُس نے ہاتھ ٹیڑھا کر کے دکھایا کہ ایسا - اندھا بولا یہ تو بڑی ٹیڑھی کھیر ہے ہم سے نہیں کھائی جائیگی - پس جب سے یہ مثل جاری ہوگئی) +

ٹیڑی - ہ - اِسم مؤنث (گنوار) ٹیٹڑی - ٹڈی - ملخ +

ٹیس - ہ - اِسم مؤنث (۱) درد - پیڑا - تکلیف - چبک - ہُول - کسک - چبک ؎

ٹیسیں گئیں نہ دل کی دوا بار ہا لگی کوسا تھا کس نے کس کی اسے بد دُعا لگی (رند)

(۲ - ا) جزبندی - شیرازہ - کتاب کی سلائی ... (یہ لفظ اصل میں انگریزی اِسٹچ سے بگاڑ لیا ہے) +

ٹیسیں اُٹھنا - یا - مارنا - ہ - فعل لازم - بار بار درد اُٹھنا - زخم یا پھوڑے وغیرہ میں ہُولیں اُٹھنا - چبک مارنا +

ٹیسُو - ہ - اِسم مذکر (۱) پلاس کا پھول - ڈھاک کا پھول جس میں سے زرد رنگ نکلتا ہے (۲ - ایک کھیل کا نام جو بچے دسہرہ میں ایک مورت کا سر بنا کر راتوں کو لئے ہوئے گاتے پھرتے ہیں اور دسہرہ کے دن اُس کو توڑ پھوڑ ڈالتے

ٹیلٹ

ہیں - اس کی وجہ تسمیہ اس طرح پر بیان کرتے ہیں - کہ ٹیسو راے مہابھارت کے زمانہ میں ایک بہادر راجپوت تھا جس کی شکست دیکھتا اُسی کی طرف ہو کر فتح کرا دیتا تھا جب پانڈوں نے دیکھا کہ یہ تو بڑا ہرج کرتا ہے تو اُس کا سر کاٹ لیا مگر اُس نے مرتے وقت یہ قول لے لیا کہ میرا سر ایک بانس پر جنگ کے وقت لٹکا دیا جایا کرے کیونکہ مجھے اس لڑائی کے دیکھنے کا بڑا شوق ہے - پس اب اسی طرح ایک کلا دسرا بنا کر اُسے لکڑیوں پر لگا کر نذرانہ مانگتے پھرتے ہیں - یہ لوگوں کی گھڑت معلوم ہوتی ہے - چونکہ اس کا چہرہ وضع راجپوتوں سے ملتی ہوئی ہے - شاید کوئی جے پور یا راجپوتانہ کا بہادر ہوا ہو - مہابھارت میں اس کا ذکر ہم نہیں ملا - ہاں مہابھارت میں بیرو باہن ایک شخص اس قماش کا پایا جاتا ہے - جس کا قصہ مشہور ہے +

ہر اک صاحب حشم کا دَور ہے تّش روز عالم میں دسہرے تک ہمارے شہر میں ٹیسو نکلتے ہیں) (بحر)

(۳) ٹیسو کا گیت - وہ گیت جو لڑکے ٹیسو کے ساتھ ساتھ کہتے ہوئے پھرتے ہیں جیسے کھولو رانی چندن کواڑ + ٹیسو آیا گھر کے دوار - وغیرہ وغیرہ +

ٹیک - ہ - اسم مؤنث (۱) روڑا - ٹھونی - کھمبا - کھم - تھم - پُشتی - سہارا - (۲ - پورب) مستقل ارادہ - مصمم ارادہ (۳) عزت - آبرو - بھرم +

چلنا بھلا نہ کوس کا بیٹی بھلی نہ ایک منگنا (مانگنا) بھلا نہ باپ سے جو پربھو راکھیں ٹیک (دوہا)

(۴) قول وقرار - اقرار مدار (پورب) ۵ - استھائی - انترہ - گیت کا وہ ٹکڑا جو بار بار کہا جائے - ٹیپ کا مصرع یا شعر +

ٹیک رہنا - ہ - فعل لازم - بات رہنا - عزت رہنا - بھرم رہنا - اعتبار رہنا +

ٹیکا - ہ - اسم مذکر (۱) قشقہ - تلک - صندل یا سیندور وغیرہ کا پیشانی پر نشان ؎

بُرا ہو بدبخت عاشقی کا نہ دین برباد ہو کسی کا بنا ہے عشق بتاں میں ٹیکا نشان سمجھو ہماری جبیں کا (ناسخ)

(۲) کنور - ولیعہد - وارث تاج یا گدی (۳) ایک زیور کا نام جو ماتھے پر عورتیں پہنتی ہیں (۴) ایک رسم کا نام ہے جو اہل ہنود میں نسبت یا بیاہ کے موقع پر ادا ہوتی ہے (۵) وہ نشتر یا زخم جو چیچک کی احتیاط کے واسطے بچوں کی بانہہ میں لگا کر چیچک کے دانوں کا چیپ لگا دیتے ہیں (۶) شرح - تفسیر (۷) علامتِ سرداری + خصوصیت کا نشان جیسے اڑو کہے میرے ماتھے ٹیکا مجھ بن بیاہ ہو نہ نیکا (۸) دھبا - داغ (۹) راج تلک - گدی پر بٹھانے کی رسم (۱۰) وہ نشان یا تلک جو ہندوؤں میں سفر یا جاترا میں جاتے وقت شگونِ نیک سمجھ کر لگا دیتے ہیں +

ٹیکا بھیجنا - ہ - فعل متعدی (ہندو) نشان بھیجنا - نشان چڑھانا - نسبت یا منگنی کے وقت مٹھائی وغیرہ بھیجنا - سگائی کرنا +

ٹیکن - ہ - اسم مؤنث - اُڑیکن - سہارا - اڑواڑ - تھونی - ٹیک - مدد - تکیہ گاہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ٹیلٹ

ٹیکنا - ہ - فعل متعدی (۱) ٹکانا - رکھنا - سہارا لینا (۲ - قمار باز) داؤں پر لگانا - بازی پر رکھنا +

ٹیکے کا - ہ - تابع فعل - صفت - عو (۱) مخصوص + نرالا - انوکھا خصوصیت کی علامت رکھنے والا جیسے کچھ بھی تو ٹیکے کا نہیں ہے جو سب کچھ لے لیگا (۲) حقدار ولیعہدی کا حق رکھنے والا +

ٹیلا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (ٹیبا) تودہ +

ٹیلی گراف - انگلش Yelegraph علامات سے خبر پہنچانے کا آلہ - تار برقی - خبر پہنچانے کا تار + تار کی خبر +

ٹیلی گرام - انگلش yelegram وہ خبر جو تار کے ذریعہ سے آئی یا گئی ہو - تار کی خبر +

ٹیم - ہ - اسم مؤنث (۱) بتی کا گل - زبان چراغ - چراغ کی بتی کا وہ اگلا حصہ جو بالکل جلکر سیاہ ہوجائے - (۲ - انگلش) ٹایم - وقت - سما +

ٹیم ٹام - ہ - اسم مؤنث (گنوار) کمخواب کا ستیا ناس کیا ہے - اسی کو وہ لوگ کیم کھام بھی کہتے ہیں (۲) نمود - نمائش - آرایش +

ٹیمی - ہ - اسم مؤنث (گنوار) چنگاری +

ٹین - انگلش Tin (ٹن) ایک سفید نرم دھات کا نام + رانگ - قلعی + لوہے کے پتلے پتلے قلعی دار تختے (۲) ٹین کا ظرف +

ٹیں - ہ - اسم مؤنث - طوطے کی وہ آواز جو بلی کے دفعۃً دبا لینے سے ایک ہی دفعہ نکلکر جان چلی جاتی ہے +

ٹیں ٹیں - ہ - اسم مؤنث - طوطے کی متواتر آواز - طوطے کی آواز + مہمل بات - بیہودہ بات + بکواس - بکواد - بک بک +

ٹیں ٹیں کرنا - ہ - فعل لازم - طوطے کی طرح بولنا - بڑبڑانا - چیں چیں کرنا - بکنا - جیسے کہا رام رام کہا ٹیں ٹیں +

ٹیں ہوتا - ہ - فعل لازم - خفارتاً طوطے کی طرح مرنا - مرکر رہجانا - مرجانا +

ٹینٹ - ہ - اسم مذکر (۱) کریل کا پھل (۲) آنکھ کا پھلا - آنکھ کا وہ ابھرا ہوا بڑا دانہ جو کریل کے پھل کی برابر ہوتا ہے (۲) کپاس کا ڈوڈا - روئی کا پھل - ڈھینڈا +

ٹینٹوا - ہ - اسم مذکر - گلا - گھینٹوا - حلق - نرخرا - نائے گلو +

ٹینٹوا دبانا - ہ - فعل متعدی - گلا گھونٹنا + عاجز کرنا - گردن دبانا - سخت تقاضا کرنا +

ثان

ٹیہنی - ہ - اسم مذکر (۱) بد اصل مرغیوں کی نسل - دوغلی مرغیاں جیسے ماں ٹیہنی باپ کلنگ بچے دیکھو رنگ برنگ (۲ - صفت) پستہ قد - بونا - ٹھنگنا +

ٹیو - ہ - اسم مؤنث (گنوار) لت - عادت - چسکا - دھت - مزہ +

ٹیوا - ہ - اسم مذکر (۱) ہندو - جنم پتری - زائچہ (۲) عادت - چسکا - مزہ - نوپ +

ٹیوکی - ہ - اسم مؤنث (گنوار) چھپر کی تھونی - گھوڑت +

ٹیہلا - ہ - اسم مذکر (ہندو) ۱ - بیاہ کی ہر ایک رسم (۲) تیج تہوار - تقریب - بیاہ شادی جیسے ٹیہلے پر آنا (۳) نیگ - انعام شادی +

ٹیہلا پھیلانا - ہ - فعل لازم (ہندو) شادی رچانا +

ث

ث - ع - اسم مؤنث (۱) عربی کا چوتھا فارسی کا پانچواں اردو کا چھٹا حرف ثائے مثلثہ (۲) حساب جمل میں اس کے پانچسو عدد ہیں (اس کا تلفظ ہندوستانی سین مہملہ کی مانند نکالتے ہیں مگر یہ محض غلط ہے اس کا تلفظ اصل میں زبان کی نوک سے ادا ہوتا ہے) +

ثابت - ع - صفت (۱) پورا - کامل - سارا - درست جیسے ثابت نہیں کان بالیوں کا ارمان (۲) قایم - مستقل - برقرار - مضبوط - پائدار - مستحکم جیسے ثابت قدم کو سب جگہ ٹھاؤں (۳) صداقت کو پہنچا ہوا - مصدقہ - تصدیق شدہ - مستند (۴) وہ ستارا جو گردش نہ کرے جیسے قطبین وغیرہ +

ثابت ہوجانا - ہ - فعل لازم (۱) تحقیق ہوجانا - صداقت کو پہنچ جانا - پورا ہوجانا - ٹوٹی ہوئی چیز کا جڑ کر کامل ہوجانا +

ثاقب - ع - صفت (۱) روشن - تاباں - چمکتا ہوا - درخشاں - چمکیلا - چمکدار (۲) نواب شہاب الدین احمد خاں ولد نواب ضیاء الدین احمد خاں رئیس لوہارو شاگرد غالب کا تخلص - عاشقانہ اور صوفیانہ کلام میں شعر کہتے تھے افسوس کہ عالم شباب میں بیس پچیس برس ہوئے انتقال فرمایا +

ثالث - ع - اسم مذکر (۱) تیسرا + تیسرا آدمی (۲) بچولیا - پنچ - امیسر +

ثالث بالخیر - ع - اسم مذکر - وہ پنچ جو کسی کی رو رعایت نہ کرے +

ثالث نامہ - ع + ف - اسم مذکر (قانون) پنچوں کا لکھا ہوا فیصلہ +

ثانی - ع - صفت (۱) دوسرا - دوجا + (۲ - اسم مذکر) نظیر - مانند - مقابل +

ثانی الحال - ع - تابع فعل - دوسرے وقت - بعد ازاں - پھر - من بعد +

ثانیہ - ع - اسم مذکر - پل - سیکنڈ - دقیقہ - منٹ کا ساٹھواں حصہ + چھن - لحظہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ثَبات -ع - اسم مذکر- قرار - قیام + پائیداری - استقلال - مضبوطی +

ثَباتِ رائے - ع - اسم مذکر - استحکام رائے - استقلال رائے +

ثَبْت - ع - اسم مذکر - تحریر - ترقیم - نوشت + نقش - مُہر +

ثَبْت کرنا - ا - فعل متعدی - دستخط کرنا - العبد کرنا - لکھنا + درج کرنا +

ثُبُوت - ع - اسم مذکر (۱) لغوی معنی اپنی جگہ پر قرار پکڑنا (۲) استحکام - مضبوطی - قیام (۳) دلیل - صداقت - تحقیق (۴) گواہی سے کسی بات کی تصدیق +

ثُبوتِ قانونی - ع - اسم مذکر - قانون کے موافق صداقت - شہادت +

ثَرْوَت - ع - اسم مؤنث (۱) مال کی کثرت - دولت - تونگری (۲-۱) حشمت - اختیار - حکومت +

ثَریٰ - ع - اسم مذکر - زمین کے نیچے کی مٹی - جب تحت الثریٰ کہینگے تو پاتال سے مُراد ہوگی + لغوی معنی نمناک خاک +

ثُرَیّا - ع - اسم مذکر - پروین - جُھمکا - وہ چھ ستارے جو باہم متصل واقع ہیں +

ثُریّا جاہ - ع - صفت - عالی مرتبہ - بلند پایہ - اس قسم کے نام شہزادگانِ دہلی خاندان تیموریہ کے ہوا کرتے تھے - علیٰ ہذا کیواں شکوہ +

ثَعْلَبِ مِصْری - ع - اسم مؤنث - ایک پودے کی جڑ جو لومڑی کے خُصیہ سے مُشابہ ہے اطباء نے اس کو مُغلّظ منی ثابت کیا ہے +

ثَقالَت - ع - اسم مؤنث (۱) گرانی - بوجھ - وزن - بھاری پن (۲) سختی جو بدہضمی وغیرہ کے باعث ہو +

ثِقْل - ع - اسم مذکر (۱) بوجھ - بھار - وزن - گرانی - بھاری پن (۲-۱) سختی +

ثِقَہ - ع - اسم مذکر - معتبر - مُعتمد آدمی جس کے قول فعل پر اعتماد ہو + مُقطّع آدمی +

ثِقہ بدمعاش - ا - اسم مذکر - وہ شخص جو پرہیزگاروں کی سی شکل بنا کر بدمعاشی کرے - مُقطّع صورت بدمعاش +

ثَقیل - ع - صفت (۱) بھاری - وزنی - گراں - بوجھل (۲-۱) دیر ہضم - ناقابلِ ہضم + ؎

پھٹ جائیگا شکم غمِ دنیا بہت نہ کھا اے بوالہوس غذا یہ نہایت ثقیل ہے (خورشید)

ثُلْث - ع - اسم مذکر - تیسرا حصّہ - ایک تہائی ⅓ +

ثَمَر - ع - اسم مذکر - پھل - میوہ - بارِ درخت - پیداوار + حاصل - فائدہ + اولاد + مال - دولت +

ثَمَرَہ - ع - اسم مذکر (۱) پھل - میوہ (۲) نفع - فائدہ (۳) نتیجہ - حاصل + انجام (۴) بدلہ - عوضہ (بول چال میں بفتح ثانی مستعمل) +

ثُمْن - ع - اسم مذکر - آٹھواں حصّہ - ایک آٹھواں ⅛ +

ثَمَن - ع - اسم مذکر (۱) قیمت - اُجرت - مول (۲-۱) طلبی نامہ - حکمنامہ - بُلاوا - طلب (اس معنی میں یہ لفظ انگریزی کے Summons سے بگڑا ہوا ہے - سین مہملہ سے لکھنا چاہئیے - مگر اہلِ دفاتر نے ثائے مثلثہ سے لکھنے کا ڈھنگ ڈال دیا ہے +

ثَمانِیَہ - ع - اسم مذکر (۱) آٹھ - ہشت (۲) ہشتہ - ریاضی کا وہ قاعدہ جس میں سات معلوم اعداد کے وسیلہ سے آٹھواں مجہول عدد دریافت کیا جاتا ہے +

ثَنا - ع - اسم مؤنث - مدح - تعریف - ستایش - صفت - توصیف + حمد و نعت + برنن - بکھان - استت - جے جے کار + ؎

مُنہ کیا مرا کہ کر سکوں میں جو نعتِ مُصطفےٰ اُس کی ثنا خدا نے ہے قرآن میں کہی (ظفر)

ثناگر - ع + ف - اسم مذکر - مدّاح - مدح گو - تعریف کرنے والا + ؎

دُرِ خوش آب مضامیں سے بنا کر لایا واسطے تیرے ترا ذوق ثناگر سہرا (ذوق)

ثَواب - ع - اسم مذکر (۱) مزد - بدلہ - اُجرت نیک عوض - نیک کام کی جزا - نیکی کا بدلہ جو عاقبت میں ملیگا - عذاب کے خلاف (۲-۱) بھلائی - نیکی +

ثواب کمانا - ا - فعل لازم - نیکی حاصل کرنا - بھلائی حاصل کرنا - نیکی کا کام کرنا +

ثَوابِت - ع - اسم مذکر - وہ ستارے جو گردش نہیں کرتے - ایک جگہ قائم رہنے والے ستارے + غیر متحرکہ ستارے +

ثَور - ع - اسم مذکر (۱) بیل - نر گاؤ (۲) برکھ - آسمان کا دوسرا بُرج جو بشکل گاؤ ہے +

ثَیِّبہ - ع - اسم مؤنث - بیاہی عورت - بیاہی ہوئی عورت - زنِ شوہر دیدہ +

ج

ج - ع - اسم مؤنث (۱) عربی کا پانچواں فارسی کا چھٹا اُردو کا ساتواں ہندی سنسکرت کا آٹھواں حرف (۲) حساب جمل میں اس کے تین عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف کبھی تائے قرشت کبھی جیم فارسی کبھی دال مُہملہ کبھی شین منقوطہ کبھی کاف فارسی و گاہے یائے مجہول سے بدلا جاتا ہے +

جا - ف - اسم مؤنث - جگہ - مقام - ٹھاؤں - ٹھکانا - موقع +

جا بجا - ف - تابع فعل - ہر جگہ - ہر ایک موقع پر - ہر مقام پر +

جا بیجا - ف - صفت - موقع بے موقع - درست نادرست - ٹھیک بے ٹھیک - مُناسب نامناسب + بُرا بھلا +

جاضرور - ف + ع - اسم مذکر (۱) بیت الخلاء - صحت خانہ - پیخانہ کا مکان - ٹٹی - گڈا - جنگل کی جگہ (۲-۱) پیخانہ - براز - گوہ +

جانشین - ف - اسم مذکر - ولیعہد - قائم مقام - نائب السلطنت + ٹیکا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جانماز - ف و ع - اسم مؤنث - مُصلّے - نماز پڑھنے کا فرش + آسن + آسن پاٹی +

جابِر - ع - صفت (۱) جبر کرنے والا + ظالم - آن نبھائی (۲) خودسر - مطلق العنان - خود مختار - با اختیار + خودسر حاکم - مطلق العنان بادشاہ - شخصی حکومت کا بادشاہ + مردم آزار - جفاکار - زیادتی کرنیوالا + غصیل - بدمزاج + بھرنیوالا - بلا دال کرنیوالا - نقصان بھر دینے والا +

جا بھڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) مقابل ہونا - روکش ہونا - مقابلہ کرنا - ہمسنگ ہونا ○

ننھا ہی جا بھڑا صف مژگانِ یار سے   کیا زور ہے یہ دل بھی جگر دار دیکھنا (مصحفی)

(۲) ٹکر کھانا - ہم پلہ ہونا + ○

ٹک اوج دیکھیو مرے بخت سیاہ کا   جا عرش سے بھڑا ہے دُھواں دل کی آہ کا (جرأت)

جابَب - ہ - اسم مذکر (گنوار) ۱- مویشی کے منہ کا چھینکا - دہانہ (۲) ایک قسم کی گھانس + (۳) جپ - وظیفہ - پاٹھ - وِرد - اس معنی میں جپنا مصدر سے حاصل بالمصدر رہے +

جاپا - ہ - اسم مذکر - جنّا - زچگی + زائیدگی +

جات - ہ - اسم مؤنث (ہندو) ۱- جاپا - جنما ہوا - بچّہ - بالک - بالا - طفل + اولاد + نسل - بنس - بیل - سنتان - آل (۲) نتیجہ - پھل - ثمر (۳) بیٹا - فرزند - پسر - ابن - پوت - لڑکا - خلف - پُتر - صاحبزادہ (۴) گروہ - جماعت - جتھا + درجہ - مرتبہ - پایہ - رُتبہ + ذات - جنس - صنف - قسم - رنگ - بھانت + پرکار - بران - قبیل - قماش - نوع + بھاگ - قسمت - حصّہ + طور - طریق - صورت - طرح - اسلوب - ڈول - طرز - ڈھنگ (۵) برادری - بھائی برادر - گوت - قوم (۶) منّت - مانتا - نذر و نیاز - پیشکش - بھیٹ +

جات برادری - ۱- اسم مؤنث (ہندو) جات پانت - قوم - خاندان + کنُم - قبیلہ + گوت - بنس - نسل +

جات پات - یا - **جات پانت** - اسم مؤنث (ہندو) ہر دو مترادف - قوم - خاندان + ○

جات پات نہ پوچھے کوے   ہر کو بھجے سو ہر کا ہو (دوہا)

(لفظ پات تابع مہمل بھی ہو سکتا ہے) +

جات دینا - ہ - فعل متعدی (ہندو) منّت بڑھانا - بھیٹ دینا - ماننا کا ادا کرنا - دیوی یا دیوتا کی نذر کا عہد پورا کرنا +

جات سبھاؤ - اسم مذکر (ہندو) قومی عادت - قومی اثر - جبلّی خصلت

جاتا رہنا - ہ - فعل متعدی (۱) کھویا جانا - گم ہو جانا + غائب ہو جانا - نابود ہو جانا - نیست ہو جانا (۲) بالکل دور ہو جانا - باقی نہ رہنا + نکل جانا - انتقال ہونا

جاترا - ہ - اسم مؤنث (ہندو) تیرتھ کو جانا - زیارت - تیرتھ - سفر - کوچ - روانگی - پر استھان - وداع (۲) اُچھاؤ - دیوتا کی مورت کو رتھ وغیرہ میں بطریق سواری لیجانا (۳) تہوار - پرب - عید +

جاتری - ہ - اسم مذکر - زائر - زیارت کو جانے والا - حاجی - تیرتھ کو جانیوالا + مسافر + راہگیر - بٹوہی +

جاتی دُنیا دیکھنا - فعل لازم - دنیائے فانی کا خیال کرکے یا موت سامنے سمجھ کے کوئی کام ضروری سمجھنا - جیسے گیا جاتی دُنیا دیکھی جو ادھر نکل آئے

جاٹ - ہ - اسم مذکر (۱) ایک ہندو قوم کا نام جن کا پیشہ کاشتکاری وغیرہ ہے شودر کی ایک ذات (۲) بگڑے ہوئے چھتری - بگڑے ہوئے راجپوت وہ راجپوت جن میں کراؤ کی رسم جاری ہوگئی ہے +

جاجت - ۱- اسم مؤنث - جسم کی تقطیع جو بچّوں کو پڑھائی یا لکھائی جاتی ہے

جاجم - ت - اسم مؤنث - چھپا ہوا فرش - ایک قسم کا کپڑا جس پر بیل بوٹے چھاپ کر فرش بناتے ہیں +

جاچک - ہ - اسم مذکر (ہندو) (۱) جانچنے والا - جچیا - جانچو + ممتحن - امتحان لینے والا - پڑتال کرنے والا (۲) منگتا - مانگنے والا + کمین - جیسے نائی - بھاٹ وغیرہ (۳) سازندہ - بجنتری + ڈوم +

جاچکی - ہ - اسم مذکر (ہندو) جھانجھ بجانے والا - وہ نائی جو چوک چلنی کے ساتھ روشن چوکی بجاتے اور رتھی کے آگے آگے بھجن گاتے جاتے ہیں + طبلچی - وہ نائی جو طبلہ سارنگی وغیرہ لئے ہوئے بوڑھے کی میّت یا برات وغیرہ میں گانے بجاتے ہیں + ہندو نائیوں کی چوکی جو موقع بموقع گانے بجانے کا کام دیتی ہے +

جادُو - ف - اسم مذکر - ٹونا - سحر - افسوں - منتر (جیسے جادو برحق ہے اور کرنیوالا کافر یعنی منتر کا اثر سچ ہے مگر کرنے والا کافر ہے) +

جادُو جگانا - ۱- فعل متعدی - افسوں یا منتر کے اثر کو آزما کر دیکھنا - جادو کرنے سے پہلے اُس کی آزمایش کرنا - جادو کو تازہ کرنا - سحر کو عمل میں لانا + ○

سوتے ہیں فتنہ خوابیدہ کی صورت عشّاق   جاگتے ہیں یہ جگاے ہوے جادو کی طرح (نامعلوم)

افعیِ بلا یار کا گیسو نظر آیا   آنکھوں میں جگایا ہوا جادو نظر آیا (صبا)

جادُو چلانا - ۱- فعل متعدی - سحر کرنا - افسوں کرنا - ورغلا جلانا.

جادُو چلنا - ۱- فعل لازم - سحر کا کارگر ہونا - ٹونے کا مؤثر ہونا +

جادُو ڈالنا - ۱- فعل لازم (گیتوں میں) جادو کرنا - سحر کرنا - ٹوٹکا کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جاگ	جاد

جادُو کا پُتلا - ا - اسمِ مذکّر (۱) انسان یا حیوان کی وہ مورت جو ساحر لوگ سحر کا عمل کرنے کے واسطے بناتے ہیں - کیونکہ ساحر کو جس پر افسوں کرنا منظور ہوتا ہے - وہ اُس شخص کی صورت کا آٹے کا بُت بنا کر اُس کے اوپر جادو پڑھتا ہے - کہتے ہیں جو کچھ جادوگر اُس پُتلے کے ساتھ عمل کرتا ہے وہی اُسکے ہمشکل غائب پر اثر ہوتا ہے - مثلاً یہاں پُتلے کی آنکھوں میں سوئیاں چبھوئیگا تو وہاں بھی یہی کیفیت ہوگی + ع

سُرمۂ تسخیر سے ہم خود مُسخر کیوں ہوں — آنکھ کی پتلی جو تھی جادو کا پُتلا ہو گیا (مومن خاں)

(۲) معشوق جو دلِ عاشق کو نگاہ پُر اثر سے تسخیر کر لیتا ہے - جادوگر +

جادوگر - ف - اسمِ مذکّر - فسوں ساز - ساحر - ٹونہایا - سیانا - اوجھا +

جادوگرنی - ا - اسمِ مؤنّث - ٹونہائی - جادو کرنیوالی عورت - ساحرہ +

جادوگری - ف - اسمِ مؤنّث - ساحری - سحر سازی +

جادو بنسی - ہ - اسمِ مذکّر - راجپوتوں کی ایک شاخ جس سے کرشن جی تھے - چندر بنسی خاندان کی ایک شاخ - یہ لفظ اصل میں یدو بنسی تھا +

جادَہ - ع - اسمِ مذکّر - بیٹا - لیکھ - وہ پتلا سا رستہ جو آدمیوں کی آمدورفت سے جنگل میں پڑ جاتا ہے - ڈگر - ڈگری +

ہمسفر ہو نہ سکا کوئی بھی اپنا لیکن — جادہ پہنچانے گیا تا لب دریا ہم کو (ذوق)

جادَھمکنا - ہ - فعل لازم - جا پہنچنا - آموجود ہونا - زبردستی جا جانا - ہونا آن کودنا +

جاذِب - ع - صفت (۱) جذب کرنے والا - چوسنے والا - سوکھنے والا - کھینچنے والا - کشش کرنے والا + (۲ - اسمِ مذکّر) سیاہی چٹ - بلوٹنگ پیپر - سوختہ +

جاذِبہ - ع - اسمِ مؤنّث - ایک قوّت کا نام جو اعضا میں موجود ہے اور اپنے مناسب و موافق مادّہ کو جذب کرتی ہے - نیز تاثیر و کشش محبت سے بھی مراد ہوتی ہے + کھینچنے والی کشش کرنیوالی + چوسنے والی +

جار - ع - اسمِ مذکّر (۱) پڑوسی - ہمسایہ (۲) جر دینے والا - زیر یا کسرہ دینے والا +

جار - ہ - اسمِ مذکّر (گنوار) دھگڑا - آشنا - یار - لگواڑ - زانی +

جاروب - ف - اسمِ مؤنّث - جھاڑو - سوہنی - ستھرائی - بُہاری + ع

خطِ رخسارِ جاناں نے کدو... ...س بی اُس کی + شعاعِ مہر تھی جاروب صحنِ خانۂ دل کی (اسیر)

جاروب کش - ف - اسمِ مذکّر - جھاڑو دینے والا - خاکروب - کنّاس +

جاری - ع - صفت - رواں - بہتا ہوا - نافذ +

جارِی - ہ - اسمِ مؤنّث - زنا - چھنالا - جام چوری - حرام + حرامکاری - زناکاری - فسق و فجور +

تُلسی جگ میں آن کے لوگن تجے بچار — چوری جاری جامنی (ضامنی) اور برائی نار (دوہا)

جاڑ - ہ - اسمِ مؤنّث (گنوار) ڈاڑھ +

جاڑا - ہ - اسمِ مذکّر (۱) سردی - سردی کا موسم - موسم سرما - زمستان - شتا (۲) سردی - خنکی - ٹھر - سرما - ٹھنڈ - کہاوت ع جاڑا بھیڑ اُبری بلائے +

جاڑا پڑنا - ہ - فعل لازم - سردی کا زور ہونا - سردی ہونا + سردی چمکنا

جاڑا چڑھنا - ہ - فعل متعدی - کپکپی ہونا - سردی لگنا - تپ لرزہ کا اثر کرنا +

جاڑا لگنا - ہ - فعل متعدی - سردی معلوم دینا - ٹھنڈ لگنا +

جازِم - ا - اسمِ مؤنّث (دیکھو - جاجم) عوام بولتے ہیں پڑھے لکھے نہیں بولتے +

جاسُوس - ع - اسمِ مذکّر - مخبر - بھیدی - دُوت - گوئندہ - خفیہ نویس + ایک ملک کی دوسرے مُلک میں خبر لیجانے والا - تھانگی - شہر خبرا + ع

اگرچہ دل ہے کمال مُضطر ملیں تو کیونکر ملیں کہ دلبر — پھریں ہیں جاسوس یاں تو گھر گھر اِدھر ہمارے اُدھر تمہارے (عالم)

جاسُوسی - ہ - اسمِ مؤنّث - مخبری - دوت پن - خُفیہ نویسی +

جاکَٹ - ہ - اسمِ مؤنّث - کُرتی - واسکٹ - نیمہ آستین - کرتی +

جاکَڑ - ہ - اسمِ مذکّر - بندھک - دھروڑ - شرطی - ہیرنی پھیرنی چیز - پسند ناپسند کے اقرار پر کسی چیز کا خریدنا - جانگڑ +

جاکڑبہی - ہ - اسمِ مؤنّث - روکڑبہی کے خلاف - وہ بیاض جس میں شرطی بکری کی یادداشت لکھی جائے +

جاگ - ہ - اسمِ مؤنّث (۱) بیداری - بیخوابی - ہوشیاری - جیسے چوروں نے تو اپنا کام بنا ہی لیا تھا پر جاگ ہوگئی (۲) شب بیداری + رتجگا (۳) ہوم (ہون) یگ - رات کی پوجا +

جاگ اُٹھنا - یا - جاگ پڑنا - ہ - فعل لازم - بیدار ہو جانا - سوتے سے اُٹھ بیٹھنا - چونک پڑنا +

جاگتی جوت - ہ - اسمِ مؤنّث - کرامت ظاہر و روشن چلتی ہوئی کرامات - معجزۂ نمایاں + ع

زبس ہے سودمند ایسی کہ سب خلق — کہے ہے جاگتی جوت اُس کو اب خلق (جرأت)

جاگتے رہنا - ہ - فعل لازم (۱) بیدار رہنا - نہ سونا (۲) چوکیداروں کی آواز - جاگتے رہیو +

جاگرن - ہ - اسمِ مذکّر (ہندو) رتجگا - شب بیداری - خدائی رات +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جاگ

جاگنا - ۃ - فعل لازم (۱) بیدار ہونا - نیند سے اٹھنا - نیند اُچٹنا (۲) ہوشیار ہونا چوکنا ہونا - متنبّہ ہونا +

جاگر - ۃ - صفت (گنوار) جاگنے والا - شب بیدار - رات کو بہت ہوشیار رہنے والا + بیدار - ہوشیار +

جاگہ - ۃ - اسم مؤنث - جگہ - مقام - ٹھاؤں (اب متروک ہے) +

جاگی - ۃ - اسم مؤنث (گنوار) بھاٹ +

جاگیر - ا - اسم مؤنث (صحیح جائیگیر) وہ قطعۂ زمین یا گاؤں جو بادشاہوں یا نوابوں کی طرف سے دیا جائے - تیول - اقطاع - پرگنہ - تعلقہ - التمغا - معافی ○

جان بسر ہوویگی کس طرح سے انشاؔ میرا کہیں منصب ہے نہ جاگیر تمہاری (جان صاحب)

جاگیر دار - ف - اسم مذکر (۱) مالکِ جاگیر + تعلقہ دار +

جال - ۃ - اسم مذکر (۱) دام - پھندا - شبکہ + ○

اُڑ کے اب جائیگی کہاں بطِ مے ابرِ باراں کا جال آپہنچا (ناسخ)

(۲) بعض لوگوں نے اس کو فعل کے معنی میں بھی لکھا ہے مگر وہ درحقیقت جعل ہے - مکر - فریب - دھوکا + ○

کوٹھے پہ چڑھ کے رنڈی کرتی ہے تو جو کنگھی
میں پیچ خوب سمجھی یہ بھی ہے جال تیرا } (جان صاحب)

(۳) جادو - طلسم (۴) ٹپکا - بدّھی - پرتلا (۵) کھڑکی - دریچہ (۶) جالیدار - سا سلسلہ دار - حلقہ بحلقہ جیسے جال کا دوپٹا +

جال بچھانا - ۃ - فعل متعدی (۱) دام گستردن کا ترجمہ - دام پھیلانا (۲) مکر فریب کا ڈھنگ ڈالنا + ○

ہاتھ آئی ہے مقدر سے ہمارے دولت جال کس کس نے بچھایا نہیں دانائی کا (امداد علی بحر)

جال پھیلانا - یا - لگانا - ۃ - فعل متعدی - دیکھو (جال بچھانا) +

جال دار - ا - صفت - پھندے دار - حلقے دار - جالی کا +

جال ڈالنا - ۃ - فعل لازم (۱) دام بچھانا یا دریا میں پھینکنا (۲) فریب یا دھوکے کا موقع ڈالنا +

جال کرچ - ۃ - اسم مونث - پیٹی اور تلوار مع پرتلا +

جال میں پھنسانا - ۃ - فعل متعدی - کسی شکار کو دام میں یا انسان کو فریب میں لانا +

جالا - ۃ - اسم مذکر (۱) وہ سفید اور کاغذ سی جھلی جو مکڑی اپنے لعابِ دہن سے بناتی یا وہ چند تار جو عنکبوت تنتی ہے + ○

جال

مر میں کہاں جو تاب برخ سیم تن میں ہے جالا سا عنکبوت کا سقفِ کفن میں ہے (ذوق)

(۲) وہ سفید پردہ یا جھلی جو آنکھ میں پیدا ہو جاتی ہے اُسے بھی بطریق تشبیہ جالا کہتے ہیں + (۳) جالی جیسے کالا موتیوں کا جالا +

جالی - ۃ - اسم مؤنث (۱) خانہ دار کپڑا یا کوئی اور چیز - مُشبّک چیز - چھید دار خواہ پھندنے دار یا حلقہ دار چیز +

آسماں پر نظر جو کی شب ہجر سمجھے ہم مقبرے کی جالی ہے (ناسخ)

(۲) کشیدہ - وہ کڑھا ہوا کپڑا جس میں بہت سے خانے ہوتے ہیں - (۳) وہ پردہ جو کیریوں میں گٹھلی پڑنے سے پہلے پیدا ہو کر پھر اُسی کی گٹھلی بن جاتی ہے (۴) وہ بان یا سن کی رسّی کا بُنا ہوا کپڑا جسمیں پر گھسیارے گھانس باندھتے ہیں (۵) وہ چربی دار جھلی جو حیوانات کے اوجھ پر سے نکلتی ہے (۶) وہ بُرقع یا جھلی جس میں بچّہ لپٹا ہوا پیدا ہوتا ہے (۷) جال - نقاب - بُنا ہوا پردہ جو مُنہ پر یا بالوں پر ڈال لیتے ہیں (۸) وہ چھینکا جو مویشیوں کے مُنہ پر لگا دیتے ہیں (۹ - عوام صفت) جعلی - فریبی - دغاباز + بنایا ہوا - اصل کے خلاف - مصنوعی +

جالی کاڑھنا - یا - نکالنا - ۃ - فعل لازم - عو - جالی کا کام کرنا - کپڑے یا بانبریٹ پر کچھ کام بنانا - کشیدہ کاڑھنا +

جالی لوٹ - یا - **لوٹ جالی** - ۃ - اسم مؤنث - ایک قسم کا باریک خانہ دار انگریزی کپڑا +

جالیا - ا - اسم مذکر - جعل ساز - فریبی - مکّار - دیکھو (جھلیا) +

جالینوس - یونانی - معرب گالی نوس یونان کے ایک مشہور حکیم کا نام - یہ حکیم یونان اور مصر کے مدرسوں کو ایام سیاحت میں دیکھا گیا بلکہ مصر کے جنگلوں میں جڑی بوٹیوں کی تلاش میں بہت مارا مارا پھرا - اخیر میں شہر روم میں جا کر مقیم ہوا - اس شہر میں ایسے مشکل امراض کا علاج کیا کہ سکنائے روم اِسے ساحر گمان کرنے لگے - شہنشاہ وقت مارکس اریلیس جالینوس سے ازحد مانوس ہو گیا تھا - چنانچہ جب تک یہ بادشاہ زندہ رہا جالینوس نے بھی روم کو نہ چھوڑا - مگر شہنشاہ کے مرتے ہی شہر پرگیمس کو چلا گیا - اور اُسی شہر میں نوّے برس کی عمر میں ۱۹۳ برس قبل ظہورِ مسیح علیہ السلام مرض اسہال میں جس کا علاج دعوے سے کیا کرتا تھا مبتلا ہو کر راہئ مُلکِ بقا ہوا - مغربی مؤرخ اس کی تصنیف تین سو جلدیں اور ایشیائی چار سو بیان کرتے ہیں - اُسکی اکثر تصانیف آتشزدگی

ك جالینا - ۃ - فعل متعدی - پکڑ لینا + گرفتار کر لینا + تھام لینا - قابو کر لینا + داغ ○ محیر ہے خوابِ شبِ وصل میں اے آہِ رسا + کام بن جائیگا اگر سوتے کو جا لیگی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کی نذر ہوئی۔ یہ حکیم فن طبابت میں تمام حکماے یونان پر فوق لے گیا تھا صاحب تاریخ الحکما سکندر رومی کے پچاس برس بعد اور صاحب روضۃ الصفا بعثت مسیح علیہ السلام کے بعد پیدا ہونا بیان کرتے ہیں۔ ایشیائی مورخ مقام فرغانہ جو مضافات سبا سے ہے جاے پیدائش لکھتے ہیں واللہ اعلم بالصواب

جَام۔ف۔ اسم مذکر۔ پیالہ۔ گلاس۔ ساغر۔ قدح۔ پیمانہ۔ مینا۔ کٹورا + شراب پینے کا ظرف + خراسان کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں کے ملا جامی مشہور ہیں +

جامِ جَم۔ یا۔ جام جمشید۔ ف۔ اسم مذکر (۱) پیالہ جمشید جو حکماے فارس نے بنایا تھا کہتے ہیں کہ اس کے وسیلہ سے ہفت آسمان کا حال معلوم ہوجاتا تھا اور اسی کو جام جہاں نما بھی کہتے ہیں۔ لیکن شرفنامہ معروف بہ سکندر نامہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ پیالہ کیخسرو نے بنایا تھا اور بعض کتابوں میں لکھا ہے۔ کہ کیخسرو نے اسی میں کچھ ایجاد کردیا تھا۔ ایشیائی لوگوں کا خیال ہے کہ اس کے ذریعہ سے تمام عالم کا احوال اور خیر و شر معلوم ہو جاتی تھی صحیح اتنا ہے کہ اس میں خطوط ہندسی کھدے ہوے تھے جسکے وسیلہ سے حساب لگا کر ستاروں کی گردش اور اس کی وجہ سے اُن کا اثر معلوم ہو جایا کرتا تھا۔ مگر درحقیقت بات یہ ہے۔ کہ جس وقت جمشید نے شراب ایجاد کی تو اس کے لئے جو پیالہ شراب بنایا اُس کا نام جام جم یا جام جمشید رکھا گیا چونکہ شاہانہ تکلف مشہور ہے۔ اس وجہ سے یہ جام انواع اقسام اور صنعت سے تیار کیا گیا تھا (۲) ایک تاریخ کی اور ایک حساب کی مشہور کتاب کا نام +

جامِ جہاں نُما۔ف۔ اسم مذکر (۱) وہی جام کیخسرو یا جمشید (۲) روشنی کا وہ مینار جس کی روشنی سے جہازوں کو سمندر کا راستہ معلوم ہوتا ہے۔ (۳) جغرافیہ کی ایک مشہور کتاب کا نام جس کی چار جلدیں ہیں +

جام چڑھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ شراب کا پیالہ پینا۔ قدح نوشی کرنا + ؎
یہی وظیفہ ہے دن رات مجکو مستی میں چڑھاؤں جام کوئی نشہ کا اُتار ہوا (ناسخ)

جامِ صحت پینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کسی دوست یا عزیز خواہ بادشاہ خواہ مصنف وعالم کی تندرستی کا گلاس پینا۔ انگلستان میں دستور ہے۔ اپنے دوستوں حاکموں وغیرہ کی صحت و کامیابی کے لئے عام یا نج کے جلسوں میں جام شراب پیتے ہیں۔ ہندوستان میں اُسکی بجاے جام شربت کا رواج ہوتا چلا ہے +

جَامُم۔ ھ۔ اسم مذکر (ہندو) ا۔ پہر۔ رات دن کا آٹھواں حصہ تین گھنٹہ کا عرصہ (۲) تخم۔ بیج۔ نطفہ ۔۔۔ ولاد۔ سنتان۔ نسل (۴) پوت۔ فرزند۔ پُتر۔ بیٹا۔ خلف ابن جیسے لونڈی کا جام +

جَامِد۔ ع۔ صفت۔ جما ہوا + پتھر + وہ لفظ جس سے نہ تو کوئی اور لفظ بنے اور نہ وہ کسی سے بنا ہو (صرف) +

جَامَہ دانی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ صحیح (جامہ دانی) بوغبند کپڑوں کی پیٹی۔ چمڑے کا صندوق جس میں پہننے کے کپڑے رکھتے ہیں (۲) ایک قسم کا کڑھا ہوا پھولدار کپڑا (۳) شیشے خواہ ابرک۔ یا کاغذ کی ننھی سی صندوقچی جس میں بچے محرم کے دنوں میں گوٹا بھر کر رکھتے ہیں +

جَامِع۔ ع۔ صفت۔ جمع کرنے والا + شامل۔ حاوی + کل۔ تمام +

جامع مسجد۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ بڑی مسجد جس میں بہت سے آدمی جمع ہوں + جمعہ مسجد +

جَامُن۔ ھ۔ اسم مؤنث (۱) ایک اودے رنگ کے ترش پھل اور اس کے درخت کا نام جس کو جاموں لکھتے اور پورب میں پھلیندا کہتے ہیں + ؎
سو یا پڑا ہے کیا رہی نازک بدن اکیلا دل آم ہو کے ٹپکا جامن اُسے اُٹھالا (شعر غلط)
(۲) دہی یا چھاچ جس کے وسیلہ سے اور دہی جماتے ہیں +

جَامَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ کپڑا۔ پوشاک۔ لباس۔ قبا۔ پیراہن۔ پشواز + ؎
تن کی عریانی سے بہتر نہیں دنیا میں لباس یہ وہ جامہ ہے کہ جس کا نہیں سیدھا اُلٹا (قیس)
(۲) ایک قسم کا گھیردار چوغہ نما لباس جسے شرفاے دہلی و درباری اشخاص پہنا کرتے تھے۔ ہندؤں میں دولھا کو اب بھی جامہ پہنایا جاتا ہے۔ بلکہ دکن اور راجپوتانہ میں اسوقت تک اس کا کچھ کچھ رواج باقی ہے +

جامہ دانی۔ف۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (جامدانی) +

جامہ زیب۔ف۔ صفت۔ وہ آدمی جسے ہر ایک لباس پھبے اور موزوں معلوم دے ؎
توجہاں بن ٹھن کے نکلا خلق دیوانی ہوئی جامہ زیبی سے تیری کس کس کو عریانی ہوئی (نامعلوم)

جامہ سے باہر ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ آپے سے باہر ہونا۔ خود میں نہ رہنا بیخود ہونا خواہ فرط خوشی سے خواہ جوش غضب سے + ؎
اپنے جامہ سے وہیں ہو گئے باہر لاکھوں گھر سے پوشاک بدل کر جو وہ باہر آیا (ناسخ)

جامہ میں پھولا نہ سمانا۔ ا۔ فعل لازم۔ نہایت خوش ہونا۔ فرط خوشی سے آپے میں نہ رہنا۔ پھولا انگ نہ سمانا +

جامہ وار۔ف۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی پھولدار چھینٹ یا اونی پھولدار چادر +

جَان۔ ھ۔ اسم مؤنث۔ پہچان۔ واقفیت۔ آگاہی۔ علمیت (مرکبات میں) +

جان بوجھ کر۔ ھ۔ تابع فعل۔ عمداً۔ قصداً۔ دیدہ و دانستہ ارادۃً۔ بالارادہ بالقصد۔ واقفیت سے +

جان پہچان۔ ھ۔ اسم مؤنث۔ واقفیت۔ وقفہ کاری۔ صاحب سلامت۔ آشنائی۔ ملاقات۔ شناسائی ؎
کھڑا نعش پہ ہو کے بولا کہ ہے ہے یہ کشتہ تو کچھ جان پہچان نکلا (میر سوز)
عشق منہ پر مرے لکھا ہو تو کیا اسکا علاج جان پہچان نہ تھی اور وہ پہچان گئے (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جان

(۲) اسم مذکر۔ وقفکار۔ صاحب سلامتی۔ ملاقاتی۔ جانکار۔ +

جان کر انجان بننا - ہ - فعل لازم۔ تجاہل عارفانہ کرنا۔ جھوٹی لاعلمی ظاہر کرنا۔ چندرانا۔ مکرانا۔ دیدہ و دانستہ انکار کرنا +

آخر تمہارا ناز کشیدہ ہے مصحفی   کیوں ہو گئے ہو جان کے انجان یہ کہو (مصحفی)

جان لینا - ہ - فعل لازم۔ پہچان لینا۔ واقف ہو جانا۔ معلوم کر لینا۔ تاڑ لینا +

جان نہ پہچان خالہ بڑی سلام - ا۔ مثل۔ ناحق کی تپاک اور گرمجوشی ظاہر کرنے والے کے حق میں۔ یا بیجا اور بلا کی نسبت جو خواہ مخواہ دوستی جتا کر اپنا مطلب نکالے بولتے ہیں +

جان ہار - ہ - صفت۔ مرنے جوگا۔ چلن ہار۔ قابل مرگ۔ نابود ہونے والا۔ جینے کی باتیں نہ کرنے والا +

طفل سرشک اپنے گلے کا جو ہار ہے   ہم جانتے ہیں آگے ہی یہ جانہار ہے (حکمت)

(۲) اپنی بساط اور عمر سے بڑھ کر کام کرنے والا۔ نہایت عقلمند یا بہادر
(۳) آفت کا پرکالہ۔ نہایت شریر۔ بدذات +

جان - ف - اسم مؤنث (۱) روح۔ جی۔ پران۔ دم۔ زندگی۔ حیات۔ زیست۔ آتما۔ بولتا۔ نفس ناطقہ + (وہ جوہر لطیف یا بخار لطیف جس کے سبب سے انسان کے جسم کو بقا حاصل ہے) + ○

تم جان ہو ہماری اور جان ہے تو سب کچھ   ایمان کی کہینگے ایمان ہے تو سب کچھ (ذوق)

(۲) بل۔ طاقت۔ زور۔ بوتا۔ شکتی۔ ست + ہمت (۳) عطر۔ لب لباب۔ انس۔ رس۔ ست + مغز۔ گودا (۴) زیبایش۔ آرایش۔ زیب۔ زینت۔ بناؤ جیسے کھٹائی آلو کی جان ہے (۵) ایک تعظیم و پیار کا کلمہ جیسے اباجان اماں جان وغیرہ (۶) معشوق۔ من موہن۔ پیارا۔ جانی + ○

میری تربت پہ خدا را گزرا ہے جان کرو   خاک کو جسم کرو جسم کو پھر جان کرو (ناسخ)

(۷) لخت جگر۔ کلیجہ کی کور۔ قرۃ العین۔ نور نظر۔ آنکھوں کا تارا۔ نہایت عزیز اور پیارا بیٹا۔ لال (۸ - ع - اسم مذکر۔ بہ تشدید نون) جن و پریوں کے باپ کا نام۔ ابوالجن۔ کبھی اقسام جنات پر بھی اطلاق ہوتا ہے (سو برس پیشتر مذکر بھی باندھا ہے + ○

کل جس کی جانکنی پر سارا جہان ٹوٹا   آج اس بعض غم کا ہچکی میں جان ٹوٹا (میر تقی)

جان آنا - ا - فعل لازم (۱) طاقت آنا۔ قوت آنا۔ پنپنا۔ توانائی بہم پہنچنا (۲) تازگی حاصل ہونا۔ رونق آنا۔ تسکین و تسلی ہونا۔ خوشی و انبساط حاصل ہونا جیسے اُسے دیکھ کر جان آگئی + ○

انتظار نامہ بر میں اس قدر بیہوش ہوں   جان تن میں آگئی یک بیک قضا کو دیکھ کر (توقیر)

جان

جانباز - ف - صفت۔ جاں نثار۔ جان پر کھیل جانے والا + دلیر۔ بیباک۔ باہمت۔ اولوالعزم + محنتی + جفاکش + عاشق بے جگر۔ عاشق بیدل +

جانبازی - ف - اسم مؤنث۔ جاں نثاری۔ دلیری۔ اولوالعزمی + جان جوکھوں۔ ہمت۔ جفاکشی +

جانبازی کرنا - ا - فعل متعدی۔ جان پر کھیلنا۔ جان جوکھوں میں ڈالنا۔ دلیری کرنا۔ جرأت کرنا +

جان بچی لاکھوں پائے - ا - جیتا رہنا ہی غنیمت اور بڑی دولت ہے +

جان بخشی - ف - اسم مؤنث۔ معافی۔ عفو۔ آمرزش۔ مغفرت۔ رہائی۔ نجات۔ مکتی + درگزر +

جان بر ہونا - ا - فعل لازم۔ جیتا بچنا۔ جی بچنا۔ جاں سلامت لیجانا۔ جیتا رہنا + ○

جیتا نہ بچے ایک بھی جاں بر نہ ہو کوئی   دو چار ستمگر ہوں ترے سے اگر اور (داغ)

جان بلب - ف - صفت۔ قریب بمرگ۔ مرنے کو۔ نزع میں۔ جاں کنی میں +

جان بلب ہونا - ا - فعل لازم۔ مرنے کو ہونا۔ قریب بمرگ ہونا۔ نزع میں ہونا +

جان بیکل ہونا - ا - فعل لازم۔ دل بے چین ہونا۔ اضطراب ہونا۔ بیقراری ہونا +

جان پر بننا - ا - فعل لازم۔ جان کا خطرہ میں ہونا۔ معرض ہلاکت میں ہونا۔ مصیبت کا وارد ہونا۔ جان جوکھوں ہونا + نہایت تکلیف ہونا + ○

بن گئی جان پر اور تونے نہ جانا ہرگز   ہائے تو اتنا مرے حال سے انجان بنا (ظفر)

جان پر کھیلنا - ا - فعل لازم۔ جان کو جھوکھوں میں ڈالنا۔ اپنے تئیں محل ہلاکت میں مبتلا کرنا + ○

جان پہ کھیلا ہوں میں میرا جگر دیکھنا   جی ہے یہ یا نہ رہے مجکو اُدھر دیکھنا (درد)

جان پر نوبت آنا - ا - فعل لازم - دیکھو (جان پر بننا) +

جان پڑنا - ا - فعل لازم (۱) روح کا پیدا ہونا۔ کسی چیز میں جی پڑنا۔ (۲) خوش ہونا۔ مسرور ہونا (۳) پنپنا۔ تروتازہ ہونا۔ رونق پکڑنا + ○

اُس کی جیب بات کان پڑتی ہے   تن بیجاں میں جان پڑتی ہے (مصحفی)

جان توڑ کر - ا - تابع فعل نہایت محنت و مشقت سے۔ سخت محنت اٹھا کے + ہمہ تن مصروف ہو کے

افسوس ہے کہ ٹوٹ پڑیگا دہیں فلک   ہم جان توڑ کر جو کہیں گھر بنائینگے (داغ)

جان جلانا - ا - فعل لازم۔ جی جلانا۔ دل افروختہ کرنا۔ رنج دینا + از حد غصہ دلانا +

جان جوکھوں - ا - اسم مؤنث۔ خطرہ۔ ہلاکت۔ مخاطرہ۔ جنگھم۔ اندیشہ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جان

خوف - ڈر - زبانِ جاں + مُصیبت (اہلِ لکھنؤ اس کو جان جوکھم بولتے ہیں۔ چنانچہ حضرت بحر فرماتے ہیں ۔ خدا بچائے محبت میں جان جوکھم ہے + مسیح اسمیں ہے عاجز بیلا دوا ہے مرض +

جان چُرانا - ا - فعل لازم - کسی کام سے جی چھپانا - کسی کام سے بچنا - پہلوتہی کرنا - کنارہ کرنا - گریز کرنا +

جان چُھڑانا - ا - فعل متعدی (۱) جان بچانا - جان کو امن دینا (۲) پیچھا چھڑانا نجات پانا + کسی کے پنجے سے بچنا +

جان دار - ف - صفت (۱) ذی رُوح + حیوان (۲) طاقت ور - زور آور + مضبوط - کٹّا - قوی (۳) چالاک - تیز - پُھرتیلا +

جان دوبھر ہونا - ا - فعل لازم - جان ناگوار ہونا - جان بھاری ہونا - زندگی سے بیزار ہونا - زندگی اجیرن ہونا +

جان دینا - ا - فعل لازم (۱) جان تسلیم کرنا - جان سونپنا - مرنا - چولا چھوڑنا پران دینا + ۔

جان دی دی ہوئی اُسی کی تھی حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا (غالب)

(۲) جان نثار کرنا - جان چھڑکنا - جان فدا کرنا (۳) نہایت بُخل کرنا - ازحد مُمسک ہونا جیسے ایک ایک چیز پر جان دیتا ہے (۴) جلانا - زندگی بخشنا +

جان سوکھنا - ا - فعل لازم (۱) دم خُشک ہونا - خوف کے مارے بےحس و حرکت ہونا (۲) دم نکلنا - مرنا - ناگوار گزرنا - جیسے اُسے دیتے ہوئے دیکھ کر اس کی جان سوکھتی ہے +

جان سے دُور - ا - محاورۂ عو - کسی مرے ہوئے آدمی کا اپنے زندہ عزیز سے تشبیۂ ذکر کرتے وقت یا کسی آفت کا بیان کرتے وقت یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں +

جان سے گُزرنا - یا - جانا - ا - فعل لازم - مرجانا - فنا ہو جانا - پران چھوڑنا - فوت ہونا - جی دینا - دم دینا +

ہم ہی صنم کے غم میں نہ ایمان سے گئے کتنے ہی بندگانِ خُدا جان سے گئے (حکیم)

جان سے مارنا - ا - فعل لازم - مار ڈالنا - قتل کرنا - ہلاک کرنا - گردن مارنا +

جان سی نکلنے لگنا - ا - فعل لازم - سخت تکلیف گزرنا - جان پر صدمہ پُہنچنے لگنا - رُوح پر صدمہ گُزرنا +

جان سے ہاتھ دھو بیٹھنا - ا - فعل لازم - زندگی سے مایُوس ہو جانا زیست سے ناامید ہو جانا - مرنے پر آمادہ ہو جانا +

جان صاحب - ع - اسم مذکر - میر یار علی خلف میر امن لکھنوی کا تخلص جنھوں نے ریختی گوئی میں اپنی اوقاتِ عزیز کو رائیگاں کھویا +

جان

جاں فشانی کرنا - ا - فعل لازم - جان چھڑکنا - جاں نثاری کرنا - سخت محنت و مشقت کرنا - جان توڑ کر کام کرنا - پلنا - ازحد کوشش کرنا - زور مارنا +

جان کا بیری - یا - لاگو - یا - لیوا - ا - صفت - دُشمنِ جاں - جانی دُشمن + ملک الموت قابضِ ارواح + بدخواہ + - عدو - حاسد +

جان کا ٹکڑا - ا - اسم مذکر - آرامِ دِل - معشوق - جگر پارہ + ۔

یوں کہے کہ میرے لاشۂ قُربان کے ٹکڑے + جاتا ہے کہاں او بے میری جان کے ٹکڑے (مصحفی)

جان کا جنجال - ا - صفت - وبالِ جاں - ناگوارِ خاطر - دُوبھر - گرانِ خاطر + بکھیڑا

جان کا روگ - یا - عذاب - ا - صفت - عذابِ جاں - مُخلِّ عیش و آرام - زیست کا بے لُطف کرنے والا +

جانگداز - ف - صفت - جاں گداز - جاں گزا - جان گُھلانے والا - جان گھٹانے والا درد انگیز (غم کی صفت میں) +

جان کا لاگو ہونا - ا - فعل متعدی - جان کا خواہاں ہونا - دُشمنِ جاں ہونا - گلے کا ہار ہونا - پیچھے پڑنا - بدخواہ ہونا - دُشمن ہونا - قتل کرنے کے درپے ہونا +

جان کسی پر دینا - ا - فعل لازم - کسی پر عاشق یا فریفتہ ہونا - مفتون ہونا شیدا اور والہ ہونا - کسی پر مرنا +

جاں کندنی - یا - کنی - ف - اسم مؤنث (۱) نزع - موت کے وقت سانس کا اُکھڑنا - دم توڑنے کی حالت (۲) عذاب - عقوبت - اذیت +

جان کو جان نہ سمجھنا - ا - فعل لازم - جان کا خیال نہ کرنا - جان کو عزیز نہ سمجھنا - نہایت محنت و ازحد مشقت کرنا +

جان کو رونا - ا - فعل لازم - بددُعا دینا - کسی بدخواہ یا دُشمن سے تکلیف اُٹھا کر اُسے کوسنا - صبر کر بیٹھنا + ۔

اب کیا رہا کہ جس سے رقیبو نکالو ڈر کو بس ہم تو بُروں کی جان کو پہلے ہی رو چکے (نامعلوم)

جان کھانا - یا - جان کو کھانا - ا - فعل لازم - تنگ کرنا - عاجز کرنا - ستانا - تکلیف دینا - دق کرنا - بہت باتیں بنا کر بیزار کرنا + ۔

جان کھائی ہے مری اِن پُوچھنے والوں نے اور کیا کہوں کہنے کے قابل ماجرائے دِل نہیں (تنویر)

ایک بیمارِ جُدائی ہوں میں آپ ہی تس پر پُوچھنے والے جُدا جان کو کھائے جاتے ہیں (امیر)

جان کھونا - ا - فعل لازم - عو - ہلاک ہونا - جان دینا - مرنا +

جان کی امان - ا - اسم مؤنث - معافی - عفو - عفوِ تقصیر + نجات - رُستگاری رہائی - جاں بخشی +

جان کی برابر رکھنا - ا - فعل لازم - نہایت عزیز رکھنا - جان سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جان

جُدا نہ کرنا - جان کی سی قدر کرنا +

جان سے لالے پڑنا - ا - فعل لازم - زیست سے نااُمید ہونا - زندگانی کی تمنّا ہونی - جینے کی آرزو کرنی +

جان کی جان گئی ایمان کا ایمان گیا - ا - (مثل) ہر طرح نقصان ہی نقصان ہُوا - دین کے رہے نہ دُنیا کے +

جان لینا - ا - فعل لازم (۱) ہلاک کرنا - قتل کرنا - مارنا (۲) تنگ کرنا - عاجز کرنا - دِق کرنا جیسے تم نے تو ہماری جان لے ڈالی +

جان مار کر کام کرنا - ا - فعل لازم - دل توڑ کر کام کرنا - کمال کوشش سے کام کرنا - نہایت محنت و مشقت سے کوئی کام کرنا +

جان مارنا - ا - فعل لازم (۱) نہایت سعی و کوشش کرنا - جفاکشی کرنی - از حد محنت و مشقت اُٹھانا (۲) عاجز کرنا - ستانا - تنگ کرنا - دِق کرنا - پران لینا - اذیت پہنچانا - تکلیف دینا +

جانِ من - ف (۱) لغوی معنی میری جان یعنی عزیز - پیارے (۲ - ا - عو) دہلی کی بیگمات قلعہ میں عورتیں اس نام سے آپس میں دوستی کے رشتے جوڑا کرتی تھیں چنانچہ کسی سہیلی کا نام دشمن کسی کا نانی کسی کا جانِ من ہوا کرتا تھا - معشوق - محبوب +

جان میں جان آنا - ا - فعل لازم - تسلّی و تشفّی پانا - اطمینان ہونا - تقویت پانا - تسکین ہونا - دھیرج بندھنا - خوشی حاصل ہونا + ۵۱

آجائے ابھی جان میں جاں آؤ اگر تم   تن ہجر میں بیجان ہے اے یار ہمارا (ناسخ)

جاں نثار - ف - صفت (۱) جان فدا کرنے والا - جان قربان کرنیوالا - وہ شخص جو اپنی جان کو کسی کے واسطے عزیز نہ رکھے - جاں باز (۲) وہ مُردہ جو دم نکلنے کے بعد رونے کی چیخ دھاڑ سے دفعۃً زندہ ہو جائے اور پھر نہایت سختی سے جان دے +

جاں نثار کرنا - افعل متعدی - جان فدا کرنا - قربان ہونا - واری جانا - جان چھڑکنا - فریفتہ ہونا - عاشق ہونا +

جاں نثار ہونا - ا - فعل لازم - تصدّق ہونا - فدا ہونا - قربان ہونا - واری جانا - بلاگردان ہونا + خیرخواہ ہونا +

جاں نثاری - ف - اسم مؤنث - جان بازی - جانفشانی + زحمت کشی - جفاکشی - خیرخواہی + تندہی +

جان نکلنا - ا - فعل لازم (۱) دم نکلنا - مرنا - پران دینا - فوت ہونا - وفات پانا - ہلاک ہونا - رحلت کرنا (۲) کسی پر والہ و شیدا ہونا - شیفتہ و فریفتہ ہونا - دم نکلنا بھی کہتے ہیں (۳) دم سوکھنا - دم خشک ہونا - موت آنا +

جان

جان ہار - ہ - صفت (اس لفظ کے معنی ہندی جان کے مشتقات میں ڈھونڈے گئے ہیں - کیونکہ یہ لفظ اصل میں جان بمعنی رُوح سے مشتق نہیں ہے - اول تو اس کی ترکیب ہی کھٹکتی ہے - دوسرے لفظ ہار جو ہندی میں والا کے معنی دیتا ہے وہ غیر زبان کے ساتھ ملانا جائز نہیں اور نہ کہیں دیکھا گیا مثلاً چلن ہار - مرن ہار - کرن ہار وغیرہ تو کہہ سکتے ہیں مگر رفتن ہار کردن ہار مُردن ہار نہیں کہہ سکتے - چونکہ بعض لُغات والوں نے اس لفظ کو فارسی جان کے مشتقات میں شمار کیا اور اس کے معنی جان دینے والا لکھے ہیں اس وجہ سے ہمیں اس موقع پر لکھ کر جتانا پڑا) +

جان ہلکان ہونا - ا - فعل لازم - عو - جان مُضمحل ہونا - تھکنا - ہلاک ہونا - عاجز ہونا - ناتوان ہونا - دِق ہونا +

جان ہلکان کرنا - ا - فعل لازم - عو - ستانا - دِق کرنا - تکلیف دینا - دُکھ دینا - ہلاک کرنا +

جان ہے تو جہان ہے - ا - مثل - جیتے جی کا سب لُطف ہے زندگانی کے ساتھ دُنیا کا بھی مزہ ہے +

میر عمداً بھی کوئی مرتا ہے + جان ہے تو جہان ہے پیارے (میر تقی)

جانا - ہ - فعل لازم (۱) رفتن کا ترجمہ - سدھارنا - رخصت ہونا - روانہ ہونا - چلنا - چمپت ہونا (۲) گُزرنا - بیتنا - ٹلنا - ہونا جیسے چاند پر دو دن گئے (۳) چھوٹنا - جدا ہونا - علیحدہ ہونا - الگ ہونا جیسے چمڑی جائے دمڑی نہ جائے (۴) داخل ہونا - پہنچنا - گھسنا جیسے ہاتھ کسی چیز کے اندر جانا (۵) دُور ہونا - رفع ہونا جیسے بیماری جانا (۶) ضائع ہونا - برباد ہونا - کھویا جانا - چوری جانا جیسے جس کا جائے وہی چور کہلائے (۷) گرنا - اُترنا جیسے بال جانا (۸ - عو) ہمبستر ہونا - مجامعت کرنا (۹ - عو) مرنا - بچّہ کا گزرنا - ہٹنا جیسے اُس کے تلے اوپر دو بچے گئے (۱۰) خیال کرنا - پروا کرنا - دِل پر لانا جیسے اُس کی باتوں پر کیوں جاتے ہو (۱۱) ہٹنا - سرکنا جیسے جاؤ (۱۲) کٹنا - قلم ہونا جیسے سر جاتا رہیگا بات نہیں جائیگی +

جاناں - ف - اسم مذکر - معشوق - پیارا - جانی - یار - محبوب - دِلدار +

جانب - ع - اسم مؤنث - طرف - اور سمت - پہلو - رُخ - دِسا - النگ +

جانب دار - ع - ف - صفت - طرفدار - حمایتی - معاون - حامی کار - مددگار - بیچ کرنے والا - پُشت پناہ - ساتھی - ساتھ دینے والا +

جانب داری - ع + ف - اسم مؤنث - بیچ - طرفداری - معاونت - اعانت -

---

۵۱ جان میں جان آگئی ہے آج اُن کو دیکھ کر + دوسرا اک اور بھی دم ہے ہمارے دم کے پاس (داغ)

۵۱ دل ہے دونوں طرف کا جانب دار + کہیں ایسا گواہ دیکھا ہے (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جان

مدد۔ حمایت۔ رعایت۔ ساتھ +

جانب داری کرنا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ حمایت کرنا۔ پچ کرنا۔ ساتھ دینا +

جانبین ۔ع۔ اِسم مذکّر۔ فریقین۔ طرفین۔ دونوں طرف۔ دوطرفہ +

جانبین سے ۔ا۔ تابع فعل۔ ہردو جانب سے۔ دونوں طرف سے +

جانچ ۔ہ۔ اِسم مؤنّث۔ اندازہ۔ آنک۔ قیاس۔ اُنمان + تخمینہ + پڑتال + اٹکل۔ کوتت + پرکھ + کس + شناخت +

جانچنا ۔ہ۔ فعلِ متعدّی۔ پرکھنا۔ آزمانا۔ آنکنا۔ تخمینہ کرنا۔ حساب پڑتال کرنا۔ اندازہ کرنا۔ اٹکل کرنا۔ تولنا + پہچاننا۔ تشخیص کرنا۔ تاڑنا۔ معلوم کرنا +

جانگلو ۔ہ۔ صِفت۔ گنوار۔ وحشی۔ جنگلی۔ ناشائستہ۔ اُجڈ۔ احمق + بیوقوف۔ گنندہ ناتراش۔ ہونق + نامُہذّب۔ انگھڑ بے تربیت۔ بے وحدت +

جانگھ ۔ہ۔ اِسم مؤنّث۔ ران۔ زانو۔ سانتھل۔ ساق +

جانگھیا ۔ہ۔ اِسم مذکّر۔ کچھنا۔ گھٹنا۔ تنگ شلوار کوتہ (بولنے میں جانگیا آتا ہے)

جاننا ۔ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) آگاہ ہونا۔ واقف ہونا۔ محرم ہونا۔ آشنا ہونا۔ پہچاننا۔ تمیز کرنا۔ معلوم کرنا (۲) پتیانا۔ اِعتبار کرنا۔ بھروسا کرنا (۳) ذِمّہ دار ہونا۔ کفیل ہونا۔ ضامن بننا۔ ذِمّہ کرنا + ؎

عداوت سے تمہاری کچھ اگر ہووے تو میں جانوں
بھلا تم زہر دے دیکھو اثر ہووے تو میں جانوں
(غلام حیدر بیگ)

(۴) ماننا۔ تسلیم کرنا۔ فرض کرنا (اطفال) جانے تم چور سہی +

جانور ۔ف۔ اِسم مذکّر (۱) حیوان۔ جاندار۔ ذی رُوح + کیڑا مکوڑا (۲) ڈھور ڈانگر۔ چوپایہ۔ چرند + درندہ (۳) پرندہ۔ پکھیرو (۴) گھوڑا۔ اسب۔ (۵) وحشی۔ غیر مانوس (۶) صِفت) احمق۔ بیوقوف۔ لایعقل + گدھا +

جانے ۔ہ۔ تابع فعل (اطفال) جیسے۔ گویا۔ مثلاً۔ جانے ہم بادشاہ ہیں +

جانی ۔ف۔ صِفت۔ جانِ من۔ جان سے نسبت رکھنے والا۔ پیارا۔ محبوب۔ دِلارام۔ دِلدار۔ معشوق۔ عزیز۔ دوست۔ صنم +

جانی دشمن ۔ا۔ اِسم مذکّر۔ قاتل دشمن۔ عدوِ جاں۔ وہ دشمن جو ہلاک کرنے کے درپے رہے +

جانی دوست ۔ا۔ اِسم مذکّر۔ دلی دوست +

جانے دو ۔ہ۔ محاورہ (۱) نہ روکو۔ چلنے دو (۲) باز آؤ۔ معاف کرو۔ معذور رکھو۔ خیال نہ کرو۔ درگزر کرو (رفع ملال اور دِھیما کرنے یا کسی کو بچانے کے واسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں (میر تقی) قتل کئے پر غصّہ کیا ہے لاش مری اُٹھوانے دو + جان سے ہم بھی جاتے رہے ہیں تم بھی آؤ جانے دو + مصرعہ ؎ بدنام ہوگے جانے بھی دو امتحان کو) +

جائی

جانے دینا ۔ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) نہ روکنا۔ چھوڑنا۔ آزاد کرنا۔ رہائی دینا۔ خلاص کرنا (۲) درگزر کرنا۔ باز آنا۔ معذور رکھنا۔ خیال نہ کرنا + معاف کرنا +

جانیکے لچھن ۔ہ۔ (صحیح جانیکے لکشن) محاورہ۔ آثارِ بد۔ شگونِ بد۔ فنا ہونے اور نابود ہونے کی علامت +

گردش سے روسیہ کی کیا کیا بلائیں آئیں   جانیکے ہیں یہ لچھن سارے اس آسمان کے (میر تقی)

جاؤ بیٹھو ۔ہ۔ محاورہ (۱) اپنا کام کرو۔ اپنے کام سے لگو۔ اپنے کام میں مشغول ہو۔

دربدر دیکھ کے پھرتا مجھے کہتا ہے وہ شوخ   جاؤ بیٹھو اجی باتیں ہیں یہ گھر کھونے کی (شوکت)

(۲) ہٹ جاؤ۔ چل دو۔ رخصت ہو۔ سرکو۔ ہٹو بھی + ؎

غیر کو لطف سے فرماتے ہو آؤ بیٹھو + دیکھ کر مجھ کو کھڑا کہتے ہو جاؤ بیٹھو (نامعلوم)

جاوید } ف۔ صِفت۔ مُدام۔ ہمیشہ۔ سدا۔ نت۔ دایم۔ از ازل تا ابد +
جاویداں } سناتن۔ قدیم۔ ابدی۔ ازلی۔ لازوال۔ ان انت۔ قایم۔ علی الدوام +

جاویدانی ۔ف۔ اِسم مؤنّث۔ ہمیشگی۔ قدامت۔ ابدی۔ سرمدی۔ ازلی +

جاہ ۔ف۔ اِسم مؤنّث (۱) رُتبہ۔ مرتبہ۔ عزّت۔ منزلت۔ وقر۔ شکوہ۔ اَوج۔ تمکنت۔ درجہ۔ منصب۔ پدوی (۲) شرف۔ قدر۔ بزرگی۔ جلال۔ شان۔ عظمت۔ شوکت۔

جاہ وجلال ۔ف + ع۔ اِسم مذکّر۔ شان وشوکت۔ رعب داب۔ دبدبہ۔ عظمت۔ شکوہ۔ رفعت۔ جبروت +

جاہ وحشم ۔ف + ع۔ اِسم مذکّر (۱) شان وشوکت + لاؤ لشکر۔ حشمت۔ ٹھاٹ۔ کرّوفر۔ تجمّل۔ جلو (۲) رفعت ومنزلت (۳) دولت۔ عزّت + اِقتدار +

جاہ ومنصب ۔یا۔ منزلت۔ ف + ع۔ اِسم مذکّر (۱) قدر ومنزلت۔ اوج۔ شکوہ۔ رُتبہ۔ مرتبہ۔ پایہ (۲) جلال۔ عظمت۔ بزرگی۔ شان +

جاہل ۔ع۔ صِفت۔ مورکھ۔ اناڑی۔ نادان (۲) گپنڈھ۔ اَن پڑھ۔ ناخواندہ۔ بے علم (۳) وحشی۔ ناشائستہ۔ غیر مہذّب۔ ناہموار۔ اُجڈ۔ گنندہ ناتراش۔ بداخلاق۔ اکھڑ۔ بے ادب۔ گستاخ + بے سلیقہ +

جائے ۔ف۔ اِسم مؤنّث (۱) جگہ۔ مقام۔ ٹھاؤں۔ استھان۔ ٹھور ٹھکانا۔ وسعت۔ گنجایش۔ سمائی +

جائے سے۔ جائے سر ۔ا۔ صِفت۔ بجا۔ ٹھیک۔ درست۔ مناسب۔ واجب۔ لائق + اعتراض سے مبرّا۔ گرفت کی گنجایش سے محفوظ +

جائے ضرور ۔ا۔ اِسم مذکّر۔ پیخانہ۔ صحت خانہ۔ بیت الخلا۔ ٹٹی +

جائی ۔ہ۔ اِسم مؤنّث۔ دُختر۔ بیٹی۔ صبیہ۔ دِھی۔ پتری۔ لڑکی۔ لونڈیا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرٹھی بنت جیسے گنجڑے کی جابئی ۔ ماں جائی وغیرہ +

جابَیا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر ۔ بیٹا ۔ پُتّر ۔ اِبن ۔ خلف ۔ پسر ۔ لڑکا ۔ ولد ۔ پُوت ۔ فرزند جیسے تُو چاہے میرے جائے کو میں چاہوں تیرے کھاٹ کے پائے کو +

جائِیَا ۔ ہ ۔ صفت ۔ عو ۔ جانہار ۔ مرنے جوگا + شریر بد ذات + نہایت ہوشیار ۔ چالاک + زود فہم ۔ ذکی تیز طبع عقل و دانائی کے سبب جینے کی باتیں نہ کرنیوالا +

جائے پھَل ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر ۔ جائفل ۔ جوز +

جائداد ۔ ف ۔ اِسمِ مؤنّث ۔ حقیّت ۔ مِلکیت ۔ مِلک ۔ دھن ۔ املاک ۔ مال اسباب جاگیر محال ۔ پونجی ۔ اثاثہ ۔ مایہ ۔ اثاث البیت ۔ مال و متاع ۔ چیز بست ۔ (۲) پیداوار ۔ کھڑی ہوئی فصل +

جائدادِ آبائی ۔ ف + ع ۔ اِسمِ مؤنّث ۔ باپ دادا کی جاگیر ۔ جدّی وِراثت +

جائدادِ غیر منقولہ ۔ ف + ع ۔ اِسمِ مؤنّث ۔ زمین ۔ مکانات ۔ املاک ۔ زمین سکنی زمین مزروعہ ۔ وہ جائداد جو سرک نہ سکے ۔ وہ جائداد جسے ایک جگہ سے دوسری جگہ نہ لے جاسکیں (قانون) +

جائدادِ مکفولہ ۔ ف + ع ۔ اِسمِ مؤنّث وہ جائداد جو ضمانت میں رہن کردی جائے ۔ آڑ میں رکھی ہوئی جائداد +

جائدادِ منقولہ ۔ ف + ع (۱) وہ چیز جسے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاسکیں جیسے مال ۔ اسباب ۔ غلّہ ۔ زیور وغیرہ (۲) شخصی جائداد ۔ ذاتی جائداد ۔ نج کی خاص (۲) چیز بست ۔ اسباب ۔ اجناس ۔ مال و اموال ۔ اثاثہ ۔ دھن ۔ مال +

جائز ۔ ع ۔ صِفت (۱) روا ۔ بجا ۔ دُرست ۔ واجب ۔ مُناسب ۔ حق ۔ صحیح (۲) مُباح مُطابقِ شرع ۔ قانون کے مُوافق حسبِ ضابطہ ۔ حسبِ سررشتہ ۔ شاستر کے مُطابق (۳) صُلبی ۔ اصلی ۔ سگا ۔ ولد الحلال جیسے جائز بیٹا قانون میں آتا ہے (۴) مُستند ۔ مقبُولہ (۵) قابلِ منظوری ۔ قابلِ پذیرا +

جائز رکھنا ۔ ا ۔ فِعلِ مُتعدّی (۱) ماننا ۔ تسلیم کرنا ۔ منظور کرنا ۔ روا رکھنا ۔ صحیح قرار دینا ۔ سچ ماننا ۔ دُرست جاننا (۲) مُباح سمجھنا ۔ حلال جاننا +

جائز ولی ۔ ع ۔ اِسمِ مذکّر (قانون) یتیموں کا محافظ و نگراں + کورٹ آف وارڈس

جائزہ ۔ ع ۔ اِسمِ مذکّر (۱) لغوی معنی صلہ ۔ بدلہ ۔ انعام ۔ نیک بدلا (۲) صحت کی لکیر ۔ پڑتال کی علامت (۳) پڑتال ۔ جانچ ۔ بدھ ۔ مُقابلہ (۴) موجودات ۔ حاضری ۔ گنتی ۔ شُمار ۔ سرسری امتحان +

جائزہ دینا ۔ ا ۔ فِعلِ مُتعدّی ۔ حساب کتاب دینا ۔ چارج دینا ۔ سنبھلوانا +

جائزہ لینا ۔ ا ۔ فِعلِ مُتعدّی ۔ موجودات لینا ۔ پڑتالنا ۔ جانچنا +

جابُی جوُری ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنّث ۔ ایک قسم کا پھول اور آتشبازی +

جائیسی ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر ۔ ملک محمد جائیسی سے مراد ہے ۔ جو قصبۂ جائیس واقع ملک اودھ کا باشندہ ۔ ہندی فارسی کا بہت بڑا شاعر تھا ۔ یہ شخص شیر شاہ کے زمانہ یعنی ۹۴۳ھ میں موجود تھا ۔ اس نے بہت سے کبت دوہرے اشلوک اُس زمانہ کی ہندی بھاشا میں لکھے ۔ اور پدماوت بھا کا ہندی نظم میں نہایت دردانگیز پُرتاثیر مثنوی تصنیف کی ۔ یہ مثنوی اب تک مروّج ہے ۔ کئی مرتبہ طبع ہوئی اور برطانیہ کے شاہی کتب خانے سے لیکر فرانس کے بادشاہی کُتب خانہ تک پہنچی ۔ ہم نے بھی اس مثنوی کو پڑھا اور اُس سے تبدیل شدہ الفاظ کا پتا لگایا ہے ۔ سورٹ راگنی اس شخص کا ایجاد ہے ۔ جس کی ایک جلد کلکتہ کی ایشیاٹک سوسائٹی میں ابھی تک موجود ہے ۔ امیر خُسرو کے بعد اردو زبان کی بنا ڈالنے یا ہندی بھاکا میں عربی فارسی الفاظ ملانے والا یہ دوسرا شخص ہے ۔ اس کی زبان سنسکرت میں بھی اعلےٰ درجہ کی لیاقت معلوم ہوتی ہے +

جَب ۔ ہ ۔ تابع فِعل ۔ جِس وقت ۔ جد ۔ تد ۔ ہر گاہ ۔ درحالیکہ تب +

جب تک ۔ جب تلک ۔ ہ ۔ تابع فِعل ۔ تاوقتیکہ جِس وقت تک +

جب توڑی ۔ ہ ۔ تابع فِعل (گنوار ۔ عو) دیکھو (جب تک) +

جب نہ تب ۔ ہ ۔ تابع فِعل (متروک) ا ۔ وقت بے وقت ۔ وقتاً فوقتاً +

حالت میں عشق کی کِس کو خط لکھنے کی ہے فرصت
اب جب نہ تب اِدھر کو جی ہی چلا کرے ہے (میر)

(۲) بارہا ۔ اکثر ۔ ہمیشہ + ؎

وہ گئے دِن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی جب نہ تب میں اب تو پاتا ہوں نگاہ یار کج (ناسخ)

جب ہی ۔ ہ ۔ تابع فِعل ۔ فوراً ۔ اُسی وقت ۔ اُسی گھڑی ۔ اُسی دم +

جَبر ۔ ع ۔ اِسمِ مذکّر (۱) زیادتی ۔ سختی ۔ بیرحمی ۔ زبردستی ۔ سینہ زوری ۔ ظلم و ستم دباؤ ۔ جور و جفا (۲) زخم بھرنا ۔ پٹّی باندھنا ۔ پٹّی (۳ ۔ مجازاً) کمی ٹوٹے یا چھیج کا پورا کرنا ۔ جیسے جبر نقصان (۴) کر ۔ ڈنڈ (۵ ۔ حساب) کسرات کا اختصار +

جبر اُٹھانا ۔ ا ۔ فِعلِ لازم ۔ سختی جھیلنا ۔ مُصیبت بھُگتنا ۔ دُکھ سہنا +

جبر کرنا ۔ ا ۔ فِعلِ مُتعدّی ۔ سختی کرنا ۔ اڑانا ۔ دبانا ۔ تنگ کرنا ۔ مجبور کرنا ۔ ستانا +

جبرِ نقصان ۔ ع ۔ اِسمِ مذکّر ۔ نقصان بھرنا ۔ ٹوٹا پورا کرنا ۔ نقصان کا عوضہ ۔ تاوان + کمی یا ٹوٹا پورا کرنا +

جبر و تعدّی ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنّث ۔ ظلم و ستم ۔ جور و جفا ۔ سرزوری ۔ زبردستی +

جبر و مُقابلہ ۔ ع ۔ اِسمِ مذکّر ۔ فنّ ریاضی میں سے ایک علم کا نام جس میں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

علامات و حروف کے ذریعے سے عمل کیا جاتا ہے۔ اور مقادیرِ معلومہ کے وسیلہ سے مقادیرِ مجہولہ دریافت کرتے ہیں +

جَبْراً - ع - تابعِ فعل - زبردستی سے - از روئے تعدی - بجبر - قہراً + کرہاً +

جبراً و قہراً - ع - تابعِ فعل - چار ناچار - مجبوراً - جس طرح ہوسکے اسی طرح +

جبراً لے لینا - ا - فعلِ لازم - غصب کرنا - چھین لینا - ناحق لے لینا - بجبر لینا

جَبْرَئیل - ع - اِسم مذکر - چار مقرب فرشتوں میں سے ایک مشہور فرشتہ کا نام جو خدا تعالےٰ کی طرف سے رسولوں پر احکام پہنچایا کرتے تھے +

جَبْڑا - ہ - اِسم مذکر - کلّہ - چانہ - فک +

جبڑا توڑ - ہ - اِسم مذکر - کلّہ توڑ - مُنہ توڑ - زبردست - زور آور +

جِبِلّی - ع - صفت - فطرتی - خلقی - پیدائشی - جنم کی - قدرتی - طبعی - اصلی - حقیقی - سدھارن +

جُبْن - ع - اِسم مذکر (۱) نامردی - بزدلی - کم ہمتی - ہیناپن - ججھڑپن (۲) وہ سفید مادہ جو دودھ پھاڑ کر نکالیں جیسے ماءُ الجُبن + ڈرپوک پن - ترسیدگی از جنگ و جدل +

جُبن چھانا - ا - فعلِ لازم - نامردی کا غالب ہونا - دلیری اور بہادری کا جوش نہ رہنا +

جُبَّہ - ع - اِسم مذکر - چوغہ - جامہ - ایک قسم کی رومی و عربی ثقہ پوشاک +

جَبْہَہ - ع - اِسم مذکر - ماتھا - پیشانی + جبین +

جَبْہہ سائی - ع + ف - اِسم مؤنث - ماتھا رگڑنا - منت و سماجت - ناک رگڑنا +

جَبھا - ہ - اِسم مذکر (عو) حوصلہ - عالی ہمتی - دلیری - جیسے بڑا جبھا کیا - یہ جبھے والے کا کام ہے +

جِبِیا - ہ - اِسم مؤنث (عوام) جیب کی تصغیر بالتحقیر - للّو جیسے بھاڑ میں پڑے یہ جِبیا جس کے کارن دوزخ کا عذاب بھگتوں +

جَبِیْن - ف - اِسم مؤنث - ناصیہ - ماتھا - پیشانی +

جَپ - ہ - اِسم مؤنث (ہندو) ۱ - جپنا - تسبیح ہلانا - مالا پھیرنا - پوجا پاٹ کرنا - بھگتی کرنا - یادِ مولا کرنا - پرستش و بندگی کرنا - عبادت کرنا (۲) جادو منتر - افسون

جپ جی - ہ - اِسم مؤنث - سکھوں کی ایک مقدس کتاب کا نام +

جپ تپ - ہ - اِسم مؤنث - پوجا - بندگی - عبادت - ریاضت - عبودیت - خدمت

جپ کرانا - ہ - فعلِ متعدی - کسی مطلب یا مُراد یا بیمار کی تندرستی کے واسطے منتر پڑھوانا یا پوجا پاٹ کرانا +

جپ مالا - ہ - اِسم مؤنث - سُمرنی - سُمرن - پوجا کرنے کی مالا - تسبیح - جپنی +

جَپْنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) مالا پھیرنا - تسبیح ہلانا - خدا تعالےٰ کا نام لینا (۲) رٹنا - بار بار کہنا - یاد کرنا - وِرد کرنا جیسے رام رام جپنا پرایا مال اپنا +

جَپْنی - ہ - اِسم مؤنث - ہندو (۱) مالا - تسبیح - سمرن (۲ - عو) وِرد - وظیفہ - رٹ +

جَتی تپی - ہ - اِسم مذکر (ہندو) پُجاری - بھگت - عابد - زاہد - مرتاض +

جَتّا ساری - ہ - اِسم مؤنث (وہ گیت جو عورتیں چکّی پیستے وقت گاتی ہیں - کیونکہ جاتا ہندی زبان میں چکّی کو کہتے ہیں) +

جَتانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) آگاہ کرنا - خبردار کرنا - ہوشیار کرنا + متنبہ کرنا - بتانا (۲) فہمایش کرنا - کان کھولنا (۳) یاد دلانا - چیتن کرانا (۴) ایما کرنا - اشارہ کرنا (۵) رہنمائی کرنا - ہدایت کرنا (۶) تاکید کرنا - تنبیہ کرنا (۷) کان کھولنا + ہوش میں لانا +

جِتانا - ہ - فعلِ متعدی - ہرانا کا نقیض - غالب کرانا - بازی دلوانا +

جَتلانا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو (جتانا) +

جَتَن - ہ - اِسم مذکر (۱) علاج - اُپاے - دوا (۲) تدبیر - بندوبست - فکر - چارہ - تجویز (۳) محنت - پرشرم (۴) کرتک - کرتوت - فعل - کام (۵) ڈھنگ - رنگ - طریقہ (۶) سنسار - دُنیا - خلائق جیسے اسی کا نام ستّیا سب جھوٹا ہے جتن - (۷) حیلہ - بہانا - مکر و فریب (۸) سعی - کوشش (۹) استقلال - استحکام +

جِتْنا - ہ - صفت (۱) جس قدر - جو کچھ (۲) سب - سگرا - سارا - کُل - تمام +

جُتْنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بیلوں وغیرہ کا ہل یا گاڑی میں لگنا (۲) پلنا - مشغول ہونا - سر ہونا (۳) بھڑنا - مقابل ہونا - لڑنا جیسے ابھی چھٹا یا تھا پھر جا جُتا + (۴) ٹہل کرنا - خدمت کرنا + کوشش کرنا - محنت کرنا +

جَتَنی - ہ - صفت - جتن کرنے والا - ہوشیار - چوکس - مُدبّر - چالاک +

جُتْنی - ہ - اِسم مؤنث - وہ بالوں کی رسّی یا ڈوری جو چرخے کی پنکھڑیوں کے کناروں پر مال کے ٹکاؤ کے واسطے باندھتے ہیں +

جِتوانا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو (جِتانا) +

جَتّھا - ہ - اِسم مذکر (۱) منڈلی - گروہ - دل - جماعت - ٹولی - بڑا سماج - غول - پرا - فرقہ (۲) انبوہ - بھیڑ - ازدحام - ہجوم - مجمع - ٹھٹ (۳) سرمایہ - پونجی - مایہ - اصل (۴) ایکا - اتفاق (۵) طاقت - زور - بل +

جتھا باندھنا - ہ - فعلِ متعدی - جماعت بنانا + متفق ہونا - ایکا کرنا +

جَتی - ہ - صفت (۱) مُجرّد - وہ شخص جس نے بیاہ نہ کیا ہو - عورت سے علیحدہ رہنے والا - نفسِ امّارہ کو خواہش نفسانی سے روکنے والا - تارکِ لذات - علے الخصوص لذتِ جماع سے دور رہنے والا (۲) اپنی عورت کے سوا دوسری کے پاس نہ جانے والا (۳) تپشی - سنیاسی - سنت - جوگی - زاہد - مُنی - رشی - مُرتاض (۴) جین متی ہندوؤں کے سوامی جو صرف سفید چادر کا لباس رکھتے اور سیوڑے کہلاتے ہیں - یہ لوگ پنڈت ہوتے ہیں اکثر علاج معالجہ بھی کرتے ہیں +

[illegible]

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جتی ستی - ہ - صفت - نیک - پارسا (وہ مجرّد اور بے تعلق آدمی جو نہایت ایماندار اور پارسا ہو) + مجرّد - تجرّد گزین - تارک الدنیا +

جُتیانا - ہ - فعلِ متعدّی - جوتیاں مارنا - جوتی سے خبر لینا + پیٹنا +

جَٹ - ہ - اِسمِ مذکّر - جاٹ کا مخفّف +

جُٹ - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) جوڑا - جُفت - جُگ - زوج - جوٹ - جوڑی - لاٹ - (۲) دو متّحِد و متّفق آدمی یا کوئی چیز (۳) ہمسر - ہم چشم - ثانی - نظیر +

جَٹا - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) گندھے ہوئے بال - چوٹی - جوڑا - گیسو - اس طرح کی لٹیں جیسے شیو کے چیلے رکھتے ہیں - لمبے لمبے بال شیوجی کے وضع کے بال - (۲) رسّا - بڑی رسّی (۳) بڑکی ڈاڑھی + جڑ +

جٹادھاری - ہ - صفت - لمبے لمبے بال والا - گیسو دراز - وہ شخص جس کے بالوں کی بڑی بڑی لٹیں ہوں جیسے جوگی - سنیاسی وغیرہ (۲) - اسم مذکّر شیوجی مہادیو - مہیش (۳) - اِسمِ مذکّر) وہ پرانا سانپ جس کے سر پر بال ہوں - مارِ کہنہ (اِسمِ مذکّر) زعفران - کیسر +

جٹاماسی - ہ - اِسمِ مؤنّث - بالچھڑ - سُنبل الطّیب +

جُٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بھڑنا - گتھنا - ملنا - جڑنا - پیوند ہونا (۲) گتھنا - سازش کرنا (۳) چمٹنا - لپٹنا (۴) ہمبستر ہونا - مجامعت کرنا - مباشرت کرنا - صحبت داری کرنا (۵) سر ہونا - گرویدہ ہونا - پیچھے پڑنا (جُڑنا اسی سے بنا ہے) +

جِٹھانی - ہ - اِسمِ مؤنّث - جیٹھ کی بیوی - خاوند کے بڑے بھائی کی بیوی +

جُٹّی - ہ - اِسمِ مؤنّث (ہندو) ا - سوکھے تمباکو کی گڈی + بنڈل (۲) روٹیوں جیٹھ تھپی - بہت سی اوپر تلے رکھی ہوئی روٹیاں (۳) روپئوں یا پیسوں پیڑی - اوپر تلے رکھے ہوئے روپے یا پیسے (۴) پاس پاس - پیوستہ +

جُٹی بھویں - ہ - اِسمِ مؤنّث - ابروے پیوستہ - جڑواں بھویں + ۵

عاشقوں سے اپنے وہ جٹی بھویں ٹیڑھی ہوئیں   اہلِ قبلہ سے پھر اُمتّہ کعبہ کی محراب کا (آتش)

ہلال عید کو جٹی بھووں سے نسبت دوں   جو اُس کے پاس نکل آئے ایک اور ہلال (نادر)

جُٹی پٹی - ہ - اِسمِ مؤنّث - ہندو عو - جڑی بوٹی - جٹی بٹی +

جُثّہ - ع - اِسمِ مذکّر (۱) تن - بدن - جسم - پنڈا - دیہ - سریر - کایا - انگ (۲) کاٹھی - ساختِ جسم (۳) لاش + نعش + لوتھ (۴) انگلیٹ - جسامت +

ججمان - سنہ - اِسمِ مذکّر (۱) ہوم کے واسطے پانڈے کو نوکر رکھنے والا - جگ کرنیوالا (۲) وہ شخص جس پر نائی برہمن وغیرہ برت کا استحقاق رکھیں + مخدوم - آقا - مُربّی + موکّل - اسامی +

جُجھ - ہ - اِسمِ مذکّر - یُدھ - یودھن - لڑائی - معرکہ - رن - جنگ - لڑائی - مناقشہ - جدل - کارزار +

جچا - ا - اِسمِ مؤنّث - زچہ کا بگڑا ہوا لفظ ہے - الوانتی - وہ عورت جس کے بچہ ہوا ہو +

جچاگیریاں - ا - عو - اِسمِ مؤنّث - سُہر (وہ گیت جو زچہ خانے میں گائے جاتے ہیں جن میں بچّے اور زچہ کی تعریف ہوتی ہے) +

جچنا - ہ - فعلِ لازم (۱) تُلنا - آنکنا - اندازہ ہونا - پرکھا جانا (۲) آزمایا جانا - امتحان ہونا (۳) قیمت لگنا - قیمت کا اندازہ ہونا (۴) وقعت ہونا - آدر مان ہونا (۵) تمیز ہونا - مشخص ہونا (۶) ثابت ہونا - یقین کو پہنچنا - ذہن نشین و دلنشین ہونا +

جچی تُلی - ہ - صفت - ٹھیک - درست - نہایت ہی درست - باون تولے پاؤ رتی + ٹھیکم ٹھیک ٹھیک ٹھیک + تجربہ اور امتحان کے موافق +

جَدّ - ع - اِسمِ مذکّر - دادا - باپ کا باپ +

جِدّ - ع - اِسمِ مؤنّث - سعی - کوشش - دوڑ دھوپ - سرگرمی + اُپائے - پیروی - محنت - جانفشانی +

جِدّ و جُہد - ع - اِسمِ مؤنّث - سعی - کوشش + محنت مشقّت +

جَدْ - ہ - تابع فعل (متروک) جب - جس وقت - ہرگاہ +

جُدا - ف - صفت - الگ - علیحدہ - نیارا + نرالا + مختلف + ممیز + بچھڑا ہوا +

جُدا جُدا - ف - تابع فعل - الگ الگ - نیارا نیارا - بالانفراد - فرداً فرداً - علیحدہ علیحدہ - جداگانہ - ایک ایک کر کے - بدفعات + تفصیل وار - رقم رقم +

جُدا کرنا - ا - فعلِ متعدّی - الگ کرنا - علیحدہ کرنا + ہٹانا + کاٹنا - توڑنا + نفاق ڈالنا - نکالنا - کاڑھنا + چھڑانا - آزاد کرنا +

جُداگانہ - ف - تابع فعل علیحدہ - الگ - ایک طرف - ایک لنگ +

جُدا ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) الگ ہونا - علیحدہ ہونا - نیارا ہونا + چھوڑنا - علیحدگی اختیار کرنا (۲) ٹوٹنا - کٹنا جیسے ہاتھ جدا ہونا +

جُدائی - ف - اِسمِ مؤنّث - بچھویا - علیحدگی - تفرقہ + برہ - مفارقت +

جَدَل - ع - اِسمِ مؤنّث لڑائی - جنگ - معرکہ - کارزار - رزم +

جَدْوار - ع - اِسمِ مؤنّث - نربِسی - ایک زہر دور کرنے والی جڑ + جیسے جدوارِ خطائی -

جَدْوَل - ع - اِسمِ مؤنّث (۱) نہر - نالی - تلیا + روش (۲) وہ خط جو صفحہ کے اختتام پر سرخ یا سیاہ کھینچا جائے +

جُدْھ - ہ - اِسمِ مذکّر - دیکھو (جُجھ) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جدھر - ہ - تابع فعل جس طرف - جس جانب جہاں جس جگہ جس مقام پر - جہاں کہیں +

جدھر تدھر - ہ - تابع فعل - جہاں تہاں - یہاں وہاں +

جَدِی - ع - اسم مذکر (لغوی معنی بکرا - بزغالہ) اصطلاحی وہ آسمانی برج جو بزغالہ کی شکل کا ہے جسے ہندی میں مکر کہتے ہیں اور نیز ایک ستارہ کا نام جو قطب شمالی کے قریب ہے)

جَدّی - ع - صفت (۱) ایک دادا کی اولاد (۲) آبائی موروثی - باپ دادا کی پشتینی +

جَدِید - ع - صفت نیا - تازہ - حال کا - ترت کا - اب کا - نہ درز +

جُذام - ع - اسم مذکر - کوڑھ - ایک بیماری کا نام جو خون کے بگاڑ سے پیدا ہوتی اور ہاتھ پاؤں کی انگلیاں وغیرہ گرا دیتی ہے +

جُذامی - ع - اسم مذکر - کوڑھی - مجذوم - مبروص +

جَذب - ع - اسم مذکر - کھنچاؤ - کھینچ - کشش - سوکھنا - چوسنا +

جذب کرنا - ا - فعل متعدی (۱) سوکھنا - چوسنا - اٹھانا - کھینچنا - کشش کرنا (۲) لبھانا - مائل کرنا - اپنی طرف کھینچنا +

جذب ہونا - ا - فعل لازم خشک ہونا - سوکھنا - پیوست ہونا - کھینچنا - کشش ہونا

جذبات - ع - اسم مذکر - جمع جذبہ +

جذبات دلی - ع + ف - اسم مؤنث - دلی خواہشیں - دلی کششیں - دلی ولولے +

جذبات طبعی - ع - اسم مؤنث - قدرتی خواہشیں - قدرتی ولولے - اندرونی کشش

جَذبہ - ع - اسم مذکر (۱) یکبار کھینچنا + جوشِ دل کشش قلبی - ولولہ (۲) شوق دلی توجہ - لو (۳) غصہ - غضب - کرودھ (صرف کشش کے معنے بھی دیتا ہے) +

جَذر - ع - اسم مذکر (۱) اصل - جڑ - مول (۲ - حساب) دوسرے درجہ کا گھٹاؤ + نیز جس عدد کو فی نفسہ ضرب دیں اُسے جذر اور اُس کے حاصل ضرب کو مجذور کہتے ہیں +

جَرّ - ع - اسم مذکر (۱) کشش - کھنچاؤ - کھینچ (۲) زیر - کسرہ - کسر +

جرِ ثقیل - ع - اسم مذکر وہ علم جس کے وسیلہ سے بھاری بوجھ بآسانی اُٹھالیں - چرخیوں کا علم - بل بتویا - آکرشن +

جُراب - ا - اسم مؤنث (صحیح جوراب) موزہ +

جُرأت - ع - اسم مؤنث (۱) دلیری - مردانگی - چالاکی - جوانمردی - شجاعت - بہادری - چھاتی - دل گردہ - سورماپن - بےباکی (۲) شیخ قلندر بخش ولد حافظ امان دہلوی کا تخلص - عین شباب میں مرض چیچک سے نابینا ہوئے - نجوم اور موسیقی میں بھی بخوبی دخل تھا - عورت بھی اچھی پالی تھی - معاملہ بندی کے اُستاد تھے - عاشقانہ اشعار خوب اور دلچسپ کہتے تھے سنہ ۱۲۲۵ھ میں

وفات پائی - ان کا کلیات مشہور اور قابلِ دید ہے +

جَرّاح - ع - اسم مذکر - جراحت کا علاج کرنے والا - چیرا لگانے والا - فصاد - چیرن - رگ زن - صیغہ مبالغہ ہے +

جِراحت - ع - اسم مؤنث - زخم - گھاؤ - ریش - چیر +

جَرّاحی - ع - اسم مؤنث - فصادی - زخم کے علاج کرنے کا پیشہ - ڈاکٹری - چیرپھاڑ

جَرّار - ع - صفت (۱) ایک بڑا بھاری لشکر - انبوہِ کثیر (۲ - ۱) بہادر - سورما + دلاور دلیر + جنگی - جنگجو (۳) کھینچنے والا - تیز رفتاری سے رو کنے والا +

جُرح - ع - اسم مذکر (۱) زخم - گھاؤ (۲ - قانون) اعتراض - گرفت - حجت - عذر - جواب - دلیل - رد و قدح - طعن + (قانونی معنی میں بالفتح پڑھنا چاہئے) +

جَرَس - ع - اسم مذکر - گھنٹا - زنگلہ + گھڑیال - ٹال - درائے کلاں +

جِرم - ع - اسم مذکر (۱) جسم - تن - دھڑ - دیہ - بدن - جثہ (۲) کرہ - نورانی جسم - لطیف جسم (یعنی اصطلاح میں علویات - فلکیات - معدنیات اور جمادات پر اس کا زیادہ اطلاق ہوتا ہے اور نیز نگینہ کے جسمانی عیب پر) +

جُرم - ع - اسم مذکر - دوش - گناہ - پاپ - اپرادھ - کھوٹ - قصور - خطا - عصیان +

جُرمانہ - ف - اسم مذکر - جریمہ - ڈنڈ - تاوان - مصادرہ - گنہگاری + مالی سزا +

جُرمانہ بھرنا یا دینا - ا - فعل لازم - ڈنڈ دینا - تاوان دینا - مصادرہ ادا کرنا

جُرمانہ کرنا - ا - فعل متعدی - ڈنڈ لینا - مالی سزا +

جُروا - ہ - اسم مؤنث - جورو کی تصغیر - بیوی - عورت - استری - تیریا - لگائی - زن - ناری +

جَری - ع - صفت - دلیر - دلاور - دل چلا - بہادر - من چلا - سورما - بیر - شجاع +

جُری - یا - **جُر** - ہ - اسم مؤنث - دائمی بخار - تپ مزمنہ - دھیمی حرارت +

جِریان - ع - اسم مذکر (۱) بہاؤ - روانی - رساؤ (۲ - ۱) ایک مرض کا نام جس میں پیشاب کے ساتھ بعد میں یا پہلے دھات نکلتی ہے - اصل میں جریان منی ہے (۳) مواد یا پیپ کا رساؤ +

جَریب - یونانی - گریک کا معرب (۱) ایک خاص پیمانہ جس سے زمین ناپی جاتی ہے - ہندوستانی ساٹھ اور انگریزی ۵۵ گز کی زنجیر جو بیس گٹھے کی ہوتی ہے (۲) عصا - چوب - چوبدستی - لاٹھی - وہ چاندی کا خول چڑھی ہوئی لکڑی جو نوابوں یا بادشاہوں کے چوبداروں پاس ہوتی ہے +

جریب ڈالنا - ا - فعل لازم - زمین ناپنا - زمین کی جریب کے وسیلے سے پیمائش کرنا + کھیت یا زمین کی پیمائش شروع کرنا +

جریب کش - ف - اسم مذکر - وہ شخص جو جریب کھینچے - مرمھا + پیمائش

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کرنے والا + زمین پیما - زمین ناپنے والا +

جَرِیب پِینا - یا - بِینا - ا - فعلِ لازم - زمین کا جریب کے وسیلہ سے ماپا جانا + شاہانِ مغلیہ کی سواری کے وقت جو جلوس کے آگے آگے میر دھے پیادے زمین ماپتے ہوئے چلا کرتے تھے ۔ اُسے بھی زمین پینا کہتے تھے - نیز ایک پہیہ بھی ہوتا تھا جس کے چکروں سے کوس کا اندازہ کیا جاتا تھا ۔ ؎

چلی پایۂ تخت کے ہو قریب   بدستور شاہانہ پیتی جریب   (میر حسن)

جَرِیدَہ - ع - صفت - تنہا - اکیلا - مجرّد - مفرد - بہ تنِ واحد +

جَرِیمَانَہ - ا - اسمِ مذکر - دیکھو (جرمانہ) +

جَڑ - ہ - اسمِ مؤنث (۱) بیخ - مُول - کند - بُن - اصل (۲) بِنا - بنیاد + مبدا +

جڑ اُکھیڑنا - ہ - فعلِ متعدی - بیخ کنی کرنا - استیصال کرنا - بنیاد کھودنا + مٹانا - نیست و نابود کرنا - ملیامیٹ کرنا +

جڑ پکڑنا - ہ - فعلِ لازم - جمنا - جماؤ ہونا + استحکام ہونا - مضبوط ہونا +

جڑ پیڑ
جڑ مُول } ہ - اسمِ مذکر - بیخ و بُن - بیخ و بنیاد - از سر تا بُن +

جڑ پیڑ سے اُکھاڑنا - یا - کھود کر پھینکنا - ہ - فعلِ متعدی - استیصال کرنا - بیخ و بنیاد سے اُکھاڑنا - معدوم کرنا - نیست کرنا - اُجاڑنا +

جڑ جمانا - ہ - فعلِ متعدی - بنیاد ڈالنا - نیو رکھنا - نصب کرنا - ٹھیرانا + قائم کرنا +

جڑ کھودنا - ہ - فعلِ متعدی - استیصال کرنا - مسمار کرنا +

جڑ کاٹنا - ہ - فعلِ متعدی - عو (۱) غارت کرنا - بنیاد کھودنا - ڈھانا - مسمار کرنا - گرانا - منہدم کرنا - نہس نہس کرنا (۲) بُرائی کرنا - غیبت کرنا - جڑنا - لگانا - بہکانا - دل سے اُتارنا + مضرت پہنچانا +

جَڑاؤ - ہ - اسمِ مذکر - مُرصّع - جواہرات سے جڑا ہوا +

جَڑاوَل - ہ - اسمِ مؤنث - گرم کپڑے - جاڑے کے کپڑے - پوشاکِ سرما +

جُڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پیوند ہونا - ملنا - پیوستہ ہونا (۲) چپکنا - چسپاں ہونا (۳) شامل ہونا - شریک ہونا (۴) مجامعت کرنا - مباشرت کرنا - جُفت ہونا (۵) جمع ہونا - اکٹھا ہونا جیسے (گیت) تیرے پروسن سب جڑ آئیں سیّاں ہیدرواں برے بے پیر + (۶ - عو) میسر ہونا - حاصل ہونا - ہاتھ لگنا - جیسے روٹی جڑنا - کپڑا جڑنا وغیرہ (۷) جُتنا - گاڑی وغیرہ میں بیل لگنا +

جَڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کسی چیز کا کسی چیز میں بٹھانا - پچی کرنا - کوفت کرنا - (۲) وصل کرنا - جوڑنا - سانٹنا - ملانا (۳) مارنا - لگانا جیسے دھول جڑنا -

(۴) بدگوئی کرنا - غیبت کرنا - نِندا کرنا - بگویا کرنا - شکایت کرنا - لگانا - بھرنا - کان بھرنا - غمّازی کرنا + ؎

کہتا رہا کچھ اُن سے عدو دو گھڑی تلک   غمّاز نے پھر اور جڑی دو گھڑی کے بعد   (ذوق)

(۵) نالش کرنا - عرضی دینا - دعویٰ کرنا - عرضی ٹھوکنا +

جَڑی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) جڑ - رُوکھڑی + وہ دوا جو کسی درخت کی جڑ ہو (۲) ہرچی کھند کی جڑ جو سانپ کے کاٹے پر زہر مُہرے کا کام دیتی ہے +

جڑی بُوٹی - ہ - اسمِ مؤنث - دوا دارُو - اوکھد - وہ بیخ و برگ وغیرہ جو دوا کے کام میں آتے ہیں +

جَڑیَا - ہ - اسمِ مذکر (۱) مُرصّع ساز - زیور میں جواہرات جڑنے والا (۲) لگّو - آشنا - یار - دھوری - بشنی + لونڈے کا یار (بازاری بولتے ہیں) +

جَڑِیلا } - ہ - صفتِ مذکر } جڑ دار + وہ مولی یا شلغم جس میں جڑیں
جڑیلی } صفتِ مؤنث } نکل کر سختی آگئی ہو +

جُز - ف - تابعِ فعل - سوا - بدُون - علاوہ - ماورا - ماسوا - بن - چُھٹ - باستثنا - قطع نظر - بغیر - الّا - مگر (۲) مخففِ جزو پارہ - ٹکڑا +

جَزَا - ع - اسمِ مؤنث - بدلہ - پاداش - مُکافات - عوض - پلٹا - انتقام - صلہ - تلافی + نتیجہ - پھل - ثمرہ - حاصل - محاصل + نیکی + بدلہ - نقیض سزا +

جزاک اللہ - ع - ندا - خُدا تجھے (نیک) صلہ دے - شاباش - مرحبا - صدر حمت -

جَزَائِر - ع - اسمِ مذکر - جزیرہ کی جمع - ٹاپو +

جِزبِز ہونا - ا - فعلِ لازم - بھچنا - تنگ ہونا - کبیدہ خاطر ہونا - آزردہ ہونا - ترش رو ہونا - ناک بھوں چڑھانا +

جَزْر - ع - اسمِ مذکر - بھاٹا - سمندر کے پانی کا اُتار + بخلافِ مد یا جوار +

جزر و مد - ع - اسمِ مذکر - جوار بھاٹا - چاند کی کشش کے باعث سمندر کا اُتار چڑھاؤ +

جَزْم - ع - اسمِ مذکر (۱) اٹل - مضبوط - پکّا - مصمّم (۲) حرف کو ساکن کرنا - اور نیز وہ علامت جو حرفِ ساکن پر اِس شکل کی لکھی جاتی ہے ۸ - +

جُزْو - ع - اسمِ مذکر (۱) ریزہ - ٹکڑا - حصّہ - کَن - بھاگ - پارہ (۲) ۱۶ صفحے یا ۸ ورق کا مجموعہ + سولہ پیج کا مجموعہ +

جُزوِ بدن ہونا - ا - فعلِ لازم - انگ لگنا - کسی چیز کا بخوبی ہضم ہو کر موقع سے صرف ہونا - بدلِ مایتحلّل ہونا +

جُزو بندی - ع + ف - اسمِ مؤنث - کتاب کے اجزاء کو ڈورے جزو جزو کر کے سینا

ؐ اصل میں جڑ آئیں تھا یعنی جمع ہو گئیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جزو

کتاب کی باہمی دوخت +

جُزوْدان - ع + ف - اِسم مذکر - بستہ - وہ تھیلی جس میں کتاب رکھی جائے +

جُزوْرس - ع + ف - صفت (۱) کفایت شعار - کم خرچ - کفایت اندیش + بخیل کنجوس (۲) نکتہ رس - نکتہ فہم - ذہین - زُود فہم - زکی +

جُزوْرسی - ع + ف - اِسم مؤنث - کفایت اندیشی + بخیلی - کنجوسی - صرفہ +

جُزوْکُل - ع - تابعِ فعل - بالکل - تمام - سرتاسر - یک لخت - دروبست - تھوڑا اور بہت - عام - بتمامہ - پورا - سب +

جُزْ ولایتجزّے - ع - اِسم مذکر - وہ چیز جو نہایت باریکی اور جزوں کے باعث قابلِ انقسام نہ ہو +

جُزوی - ع - صفت - ذراسا - تھوڑا سا - منسوب بہ جزو - حقیر - خفیف - ہیچ ادنےٰ - چھوٹا - قلیل +

جُزویات - ع - اِسم مذکر - فروعات - افراد - حصّے - چھوٹے چھوٹے امور - کُلّیات کے برخلاف +

جَزِیرَہ - ع - اِسم مذکر - ٹاپو - دیپ - وہ زمین جو سمندر یا دریا کے بیچ میں اس طرح واقع ہو کر پانی اُس کے چاروں طرف محیط ہو +

جَزِیرہ نُما - ع + ف - اِسم مذکر - ٹاپو سا - وہ خشکی کا قطعہ جو تقریباً چاروں طرف اور عموماً تین طرف پانی سے محیط ہو +

جِزْیَہ - ع - اِسم مذکر - تاوان - خراج - محصول - ڈانڈ - ڈنڈ - وہ ٹیکس جو غیر مذہب والوں پر لگایا جائے +

جَسْ - ہ - اِسم مذکر (۱) ناموری - نام - شہرت (۲) آبرو - عزّت - حرمت - وقار (۳) ساکھ - اعتبار (۴) بڑائی - نیکنامی (۵) ثواب + نیکی بھلائی جیسے پونجی ساہوکار کی جس کوئی کرے (صدائے فقیر) (۶) استعداد - لیاقت (۷) گُن - وصف - جوہرِ ذاتی (۸) اثر - تاثیر - برکت مصرع یہ وہ زمانہ ہے کہ کسی شے میں جس نہیں (۹) شکتی - طاقت - قُدرت +

جِس - ہ - اِسم ضمیر - ع - جونسا - فارسی ہر - عربی من و ما - جیسے جس برتن میں کھائے اسی میں چھید کرے +

جِس پر - ہ - تابعِ فعل - تس پر تو بھی - تب - بعد ازاں - پھر - پھر بھی +

جِس پر بھی - ہ - تابعِ فعل - تو بھی - اس پر بھی - باوجود اس کے - باوجودیکہ - ساتھ اس کے +

جِس تِس - ہ - اِسم ضمیر (متروک) ہر ایک - یگانہ و بیگانہ - اعلےٰ و ادنےٰ

جعل

بُرا بھلا - ہر قسم کا - ہر طرح کا +

پُکارا وہ جس تس کو فریاد کر ۔ نہ پہنچا کوئی کاروانی بھی اُن سفر (حسن)

جِس جِس - ہ - ضمیر - ہر ایک - ہر شخص - ہر چیز +

جِس دم - ا - تابعِ فعل - جس وقت - جب - جد - ہرگاہ - جس گھڑی +

جَسامَت - ع - اِسم مؤنث (۱) جسم ہونا - مٹاپا - ڈیل ڈول - فربہی - ڈال (۲) عرض - طول - عُمق + لمبائی چوڑائی گہرائی یا اونچائی +

جَسْت - ہ - اِسم مذکر - ایک دھات کا نام - رُوحِ توتیا - جستا +

جَسْت - ف - اِسم مؤنث - چھلانگ - قُلانچ - زقند - چوکڑی - کود پھاند + پھلانگ +

جست بھرنا - ا - فعلِ لازم - چھلانگ مارنا - زقند لگانا - چوکڑی بھرنا +

جُستجُو - ف - اِسم مؤنث - ڈھونڈ ڈھانڈ - تجسّس - ٹٹول - تلاش - کھوج +

جِسْم - ع - اِسم مذکر - بدن - دیہ - ڈیل - سریر - انگ - کایا - تن - جسد - پنڈا +

جِسمانی - ع - صفت (۱) بدنی - جسم سے متعلق - جسمی (۲) مادّی - ہیولائی +

جِسمی - ع - صفت (۱) متعلق بہ جسم (۲) شخصی - نفسی - ذاتی +

جَسولنی - ا - اِسم مؤنث (صحیح لیسولنی) چوبدارنی - یساول کی نائبیت - وہ عورتیں جو شاہی محل میں خیر خبر پہنچاتی ہیں +

جَسِیْم - ع - صفت - موٹا - فربہ - تن و توش کا +

جَشْن - ف - اِسم مذکر (۱) شادی - مہمانی - مجلسِ عیش و نشاط + عید - خوشی - پرب - اُتسب - جگ (۲) کامرانی - فرخندہ فالی - لہر بہر - بول بالا (۳) تاریخِ تختِ نشینی کا جلسہ یا مہمانی - مجلس + (اِس رسم کا بانی جمشید تھا) +

جشن اُڑانا - ا - فعلِ لازم - مزا اُڑانا - لطف اٹھانا - عیش کرنا - حظ اُٹھانا +

جشن منانا - ا - فعلِ لازم - خوشی منانا - ناچ رنگ اور عیش - نشاط میں مشغول ہونا - گل چھرّے اُڑانا - اللے تللے کرنا +

جَعْفَرِی - ع - اِسم مؤنث - ایک قسم کا زرد گیندے کا پھول - مجازاً اطلاق زرد گُلِ اشرفی (۲ - پُورب) ٹھاٹر - ٹٹی - لکڑی یا لوہے کا جال - جنگلا - یہ لفظ ضفیرہ بمعنی موئے بافتہ سے بگڑا ہے) + (۳) - طلائے خالص - کھرا ہونا +

جَعْل - ع - اِسم مذکر (۱) لُغوی معنی بدلنا - بنانا - تلبیس - تبدیل - تقلیب (۲) نقلی چیز پر اصلی چیز کا دعوےٰ کرنا - مکر - فریب - دھوکا - بناوٹ - گھڑت - پاکھنڈ - جھوٹ - کھوٹ - غل و غش +

جعل بنانا یا کرنا - ا - فعلِ لازم - جھوٹا کاغذ بنانا - جھوٹے دستخط یا مُہر بنانا + جھوٹا مقدمہ کھڑا کرنا - فریب بنانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جعل

جعل ساز - ع + ف - اسم مذکر (۱) قلب ساز - فریبی - دھوکے باز - جھوٹے مقدمے بنانے والا (۲ صفت) مُتفنّی - شریر - بد +

جعل سازی - ع + ف - اسم مؤنث - مکر - فریب - تلبیس - بناوٹ - پاکھنڈ - قلب سازی - گھڑت - دھوکا - دھوکا دہی +

جعلی - ع - صفت (۱) ساختہ - بنائی ہوئی - مصنوعی - جھوٹی - نقلی - وہ نقلی چیز جسے اصل کے مطابق بنالیا ہو - قلبی - باطل + جھوٹے دستخط کئے ہوئے (۲) فریبی - مکار - دغاباز - جعلیا - دھوکے باز +

جُغرافیہ - یونانی - اسم مذکر - مرکب از (جیو + گرافی) (زمین + بیان) سطح زمین کا بیان - وہ علم جس میں زمین کی خشکی اور تری کی طبعی تقسیم کا بیان کیا جائے - بھوگول بِدیا +

جَفا - ف - اسم مؤنث - جبر - ستم - ظلم - جور - تعدی - انیاؤ + سختی + کشٹ +

جفا کفا - ف - اسم مؤنث - جور و ظلم - سختی و مصیبت - کشٹ - بپت - سنکٹ - آفت +

جفا کفا اُٹھانا - ا - فعل لازم - مصیبت اور سختی اُٹھانا - کشٹ بھوگنا +

جفاکش - ف - صفت - سختی جھیلنے والا - محنتی - مشقت اُٹھانیوالا - زحمت کش +

جُفت - ف - اسم مذکر (۱) جوڑا - زوج - جوٹ - جوڑ - جگ + وہ عدد جو دو پر پورا تقسیم ہوجائے + طاق کی ضد - دوکڑی - جوڑی (۲) ہمسر - ہم پایہ - ثانی - مقابل (۳) جوتی کا جوڑا - پوائی کا نقیض +

جُفتہ - ف - اسم مذکر (۱) لغوی معنی خمیدگی - اصطلاحی شکن - چرس - جھری - سلوٹ - چُنٹ - گنجلک (۲) جنیو - چرم - بال جو اکثر جواہرات میں ہوتا ہے (۳) دراڑ - شگاف - تریڑ - درز (۴) داغ - دھبہ - کلنک +

جُفتے - ا - اسم مذکر - جفتہ کی جمع - سلوٹیں - شکنیں - جُھریاں +

جفتے پڑنا - ا - فعل لازم (۱) چرس پڑنا - شکن پڑنا - سلوٹیں پڑنا - جھریاں پڑنا (۲) دُھلے ہوئے کپڑے کا تار تار ہونا +

رات بھر تڑپے فراقِ یار میں ہم اس قدر پڑ گئے جُفتے ہزاروں چادرِ مہتاب میں (ناسخ)

(۳) عزت میں فرق آنا - بٹا لگنا - عیب لگنا - سُبکی ہونا - خِفت ہونا (اہلِ دہلی اس موقع پر شان میں جُفتے پڑنا زیادہ بولتے ہیں +

اُس سیمبر کے دوپٹے کی چُناوٹ دیکھ کر پڑ گئے جُفتے گلوں کی چادر نوخیز میں (امداد علی بحر)

جُفتی - ف - اسم مؤنث - نر و مادہ کا باہم ملنا - نر کا مادہ پر چڑھنا +

جفتی کھانا - ا - فعل متعدی - جُڑنا - جماع کرنا - نر پرندہ کا مادہ پر چڑھنا - یا مادہ کا نر سے مجامعت کرانا - جانوروں کا جفت ہونا +

جِگر بَند - ف - صفت (۱) کسا ہوا - تنا ہوا - کھنچا ہوا - مضبوط اور تنگ بندھا ہوا

جگا

(۲) گٹھیا - گٹھیا باؤ - وجع مفاصل +

جکڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) کھینچ کر باندھنا - کس کر باندھنا - کسنا (۲) مُشکیں باندھنا - مُنڈیاں کسنا (۳ فعل لازم) اینٹھنا - اکڑنا - سخت ہوجانا جیسے چھاتی جکڑ گئی ہاتھ جکڑ گئے وغیرہ +

جکڑی - ہ - اسم مؤنث - قصہ کہانی گیت - راگ - جیسے ؎
بھول گئے راگ رنگ بھول گئے جکڑی تین چیزیں یاد رہیں نون تیل لکڑی
یعنی شادی کے بعد یہ حال ہوجاتا ہے - جکڑی غالباً ذکر کو بگاڑ کر جکر کرلیا اور اور اُس کی تصغیر بالتحقیر لفظ جکڑی بنالیا +

جَگ - ہ - اسم مؤنث (۱) دُنیا - سنسار - جگت - جہان - عالم - ترلوک (۲) مخلوق - خلقت - لوگ (۳) بلیدان - یگیہ - ہوم - پوجا - راجاؤں کی ایک جشنی رسم کا نام جو سب میں زبردست راجا کیا کرتے تھے (۴) جیونار - ضیافت - دعوت - بھنڈارا - مہمانداری - اُتشب - مہمانی +

جگ جیتنا - ہ - فعل متعدی - عموماً (۱) ہرا مارنا - پتھکا مارنا - عاجز کردینا (۲ - لازم) ہارنا - تھکنا جیسے میں اُس کے ہاتھوں جگ جیتی +

جگ ہنسائی - ہ - اسم مؤنث - رسوائی - تضحیک - فضیحتی - بدنامی[1] +

جَگ - انگلش Jug ان اسم مذکر - گڑوا - کروا - جھجر - صُراحی - بوڑ - دودھ رکھنے کا برتن +

جُگ - ہ - اسم مذکر - سماں - زمانہ - عہد - دَور - وقت - قرن (اہلِ ہند کے تجویزہ چار زمانوں میں سے ہر ایک زمانہ جیسے ست جگ - تریتا جگ - دواپر جگ - کل جگ) (۲) مدت - عمر - عرصہ (۳) چوسر کے کھیل میں دو نردوں کا ایک ہی خانہ میں اکھٹا بیٹھنا جیسے جگ ٹوٹنا - نرد ماری (۴) پیڑھی - پُشت (۵) ہمیشہ - سدا (۶) وہ ڈورا جو گوٹہ بننے والے یا جولاہے تاروں کے جُدا رکھنے کی غرض سے تانے میں ڈال دیتے ہیں +

جُگ ٹوٹنا - ہ - فعل لازم - نفاق ہونا - جتھا ٹوٹنا - اتفاق نہ رہنا - جدائی ہونا - مفارقت ہونا - جیسے فوج کے چھکے چھوٹ گئے - جگ ٹوٹ گئے - لڑائی بگڑ گئی بھاگڑ پڑ گئی +

جُگ جُگ - ہ - تابع فعل - ہمیشہ - سدا - مدام - تا ابد جیسے جگ جگ جیا کرو +

جُگادری - ہ - صفت - پُراتا - گھاگ - گرگ کہن - کہن سال + بہت پرانا اور قد آور جیسے جگادری بندر +

جُگا جُگا کر رکھنا - ہ - فعل متعدی - جو یَنت یَنت کر رکھنا - جوڑ جوڑ کر رکھنا - احتیاط سے رکھنا - سنبھال سنبھال کر رکھنا +

جُگالنا - ہ - فعل متعدی - جُگالی کرنا - پگرانا - چوپایوں کا اپنے پیٹ سے کھانا نکالنا

[1] داغ ؎ ہنسی آتی ہے اپنے رونے پر + اور رونا ہے جگ ہنسائی کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

میں لاکر چبانا۔ مُنہ چلانا +

جُگالی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ پاگر ۔ حیوانات کا اپنے چارہ کو معدہ میں سے نکال کر مُنہ میں چبانا جسے فارسی میں نشخوار، عربی میں جرہ کہتے ہیں +

جُگان ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دُھلے ہوئے کپڑوں کی گٹھڑی یا لادی ۔ دُھلے ہوئے کپڑے یا جوڑے (دھوبی) نیز بغیر دُھلے کپڑے جیسے جگان لاتا ہے (دھوبی)

جگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) بیدار کرنا ۔ اُٹھانا ۔ نیند سے اُٹھانا (۲) خبردار کرنا ۔ ہوشیار کرنا ۔ ٹہوکنا (۳) اُکسانا + روشن کرنا ۔ جلانا جیسے دیوا جگانا اور جوت جگانا ہندو بولتے ہیں (۴) پھیکے حرف یا ہلکی لکیر کو روشن کرنا (۵) بیدار رکھنا ۔ سونے نہ دینا ۔ خواب سے باز رکھنا ۔ جیسے مجھے رات بھر جگایا +

جگت ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) دُنیا ۔ سنسار ۔ جہان ۔ عالَم ۔ دہر ۔ زمانہ (۲) اسم مؤنث کُنوے کی مینڈ ۔ لبِ چاہ +

جگت اُستاد ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ اُستادِ زمانہ ۔ مخدومِ جہاں ۔ بہت بڑا کاریگر ۔ سب کا مانا ہوا ۔ کاملِ فن + قدوۃ العلماء ۔ شاہِ دانشمنداں ۔ مرشد جہانیاں ۔ مُسلّم الثبوت اُستاد ۔ اپنے فن میں طاق آدمی + ؎

سب کسی کو فیض پہنچا اُن کی تحقیقات سے ۔۔۔ حضرت ناسخ کا کیا کہنا جگت اُستاد ہیں (امد علیہ)

جگت سالا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ کسبی کا بھائی +

جگت سیٹھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بڑا بھاری ساہوکار ۔ بہت بڑا کوٹھی وال ۔ زمانہ کا مالدار ۔ نیز سیٹھوں کا خطاب (۲) مقصود آباد عرف مُرشد آباد کے سیٹھ کا خطاب جس کی مدد سے انگریزوں کو بنگالہ میں استحکام اور حکومت نصیب ہوئی +

جگت سیٹھ کا سالا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بڑے بھاری دولتمند کا رشتہ دار + (گالی)

جگت گُرو ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) دیکھو (جگت اُستاد) (۲) برہما وشن اور شیو جی کا نام +

جُگت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) چترائی ۔ حکمت ۔ دانائی (۲) جتن ۔ تدبیر ۔ اُپائے (۳) طرز ۔ ڈھنگ ۔ انداز (۴) توڑ جوڑ ۔ کرتب ۔ سازش ۔ ہتکھنڈا ۔ اُستادی کاریگری ۔ کارستانی ۔ چالاکی ۔ ہوشیاری (۵) مرضی ۔ موافقت ۔ رائے ۔ صلاح ۔ بلول (۶) تجنیس + ضلع ۔ قافیہ ۔ تُک ۔ لطیفہ ۔ ذُومعنی ۔ بذلہ (۷) راز ۔ بھید ۔ رازِ الٰہی (۸) دلیل ۔ تجویز ۔ سوجھ (۹) راہ و رسم +

جُگت باز ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) ضلع باز + لطیفہ گو ۔ بذلہ سنج (۲) مُدبر ۔ ڈھنگ کا آدمی صاحبِ تدبیر ۔ پولیٹیشن ۔ پولیٹیکل معاملات اور چالوں سے واقف آدمی +

جُگت بازی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ لطیفہ گوئی ۔ بذلہ سنجی + ضلع بازی +

جُگت رنگ ۔ ا ۔ اسم مذکر (لکھنؤ) لطیفہ گو ۔ بذلہ سنج + ضلع باز +

جُگت لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ توڑ جوڑ بٹھانا ۔ تدبیر لڑانا ۔ ڈھنگ ڈالنا ۔ موقع نکالنا ۔ راہ و رسم پیدا کرنا +

جُگت ملانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ مطلب گانٹھنا ۔ اپنے مطلب پر لانا ۔ سازو باز کرنا +

جِگر ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) کلیجا ۔ کلیجی (وہ خون بستہ جو کل دہنی رُوح کے پہلو میں ہوتا ہے جسے مخزنِ خون کہنا چاہئے ۔ اعضائے رئیسہ میں سے ایک عضو کا نام ۔ (۲ ۔ ا) مراداً دِل ۔ ہیا ۔ چت ۔ من (۳ ۔ ا) جان ۔ جی ۔ پران ۔ بولتا (۴ ۔ ا) گری ۔ مغز ۔ گودا + ست ۔ جوہر ۔ لُبِّ لباب (۵ ۔ ا) بیٹا ۔ فرزند + پیارا ۔ لاڈلا ۔ دُلارا ۔ عزیز (۶) ہمت ۔ حوصلہ ۔ بہادری ۔ شجاعت ۔ دلاوری ۔ چھاتی ۔ گُردہ ۔ مردانگی (۷ ۔ ا) تاب و طاقت ۔ قُدرت ۔ مقدور ۔ مجال +

جِگر بند ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ دِل ۔ تلّی ۔ پھیپھڑے اور کلیجے کا مجموعہ ۔ مراداً جگر پارہ ۔ فرزند ۔ پیارا ۔ نورِ نظر ۔ عزیزِ جاں +

جِگر جگر ہے دِگر دِگر ہے ۔ (ا ۔ کہاوت) اپنا اپنا ہی ہے غیر غیر ہی ہے ۔ یعنی بیگانہ کبھی یگانہ کے برابر نہیں ہو سکتا +

جِگر گوشہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ لختِ جگر ۔ فرزند عزیز ۔ پیارا بیٹا + ؎

تثلیث کی پاتے ہوئے دیکھو انہیں تلقیں ۔۔۔ اور اپنے جگر گوشوں کو توحید سکھاؤ (حالی)

جِگرا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ عزو ہمت ۔ حوصلہ ۔ جُرات ۔ دلیری ۔ چھاتی ۔ کلیجا ۔ دِل گردہ +

جَگر جَگر کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ چمکنا ۔ جگمگ کرنا ۔ جگمگانا +

جِگری ۔ ف ۔ صفت (۱) بھیتری ۔ دلی ۔ اندرونی (۲) دل و جگر سے نسبت رکھنے والا (۳) صادق ۔ سچا ۔ ہمراز ۔ منتر ۔ پیارا ۔ گہرا جیسے جگری دوست +

جِگری داغ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ داغِ دل ۔ لاعلاج صدمہ یا رنج ۔ لاعلاج مصیبت جِرم جو کسی جواہر میں ہو +

جِگری دوست ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ گہرا یار ۔ دلی دوست ۔ ہمراز ۔ منتر ۔ پیارا +

جُگل ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) جوڑا ۔ زوج ۔ جُفت ۔ دو +

جگل جوڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) ہم عمر ۔ برابر کے بھائی یا دو آدمی ۔ ہمسن ۔ ہمجولی ۔ رادھا کرشن نیز ۔ اگر کسی مندر میں رادھا اور کرشن یا سیتا اور رام کی پاس پاس مورتیں ہوں تو انہیں بھی جگل جوڑی کہتے ہیں +

جَگمگانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ جگمگ کرنا ۔ چمکنا ۔ جھلکنا ۔ روشن ہونا ۔ تاباں ہونا ۔ جگر جگر کرنا ۔ دمکنا +

جَگمگاہٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) چمک ۔ دمک جھلک ۔ روشنی ۔ درخشانی ۔ جلوہ ۔ تابش ۔ تجلّی (۲) رونق ۔ آبداری +

جگمگ جگمگ کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ چمکنا ۔ دمکنا ۔ درخشاں ہونا ۔ تاباں ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جوت کا لہرانا +

جُگنُو - ہ - اسم مذکر (۱) پٹبیجنا - کرمِ شب تاب - کرمِ شب افروز + ؎

شرم سے اُڑ جائے شعلہ کیوں نہ جگنو کی طرح دیکھے محفل میں جو نورِ فندقِ جاناں شمع (ناسخ)

(۲) جگنی - گلے کے ایک زیور کا نام +

جُگنی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (جگنو نمبر ۲) +

(۲) ایک مشہور گیت کا نام جو پنجاب میں گایا جاتا ہے +

جگہ - ہ - اسم مؤنث (۱) ٹھور ٹھکانا - استھان - جائے - مقام - ٹھاؤں + محل - موقع (۲) گنجائش - سمائی - وسعت (۳) خدمت - عہدہ - منصب - اسامی - کام - نوکری - علاقہ (۴) بجائے - مثل - مانند جیسے باپ یا بھائی کی جگہ سمجھنا +

جگہ جگہ - ہ - تابع فعل - ہر جا - ہر موقع پر - سب جگہ +

جگہ چھوڑنا - ہ - فعل لازم (۱) مقام چھوڑنا - اسٹیشن چھوڑنا (۲) لکھتے لکھتے کاغذ میں سفیدی چھوڑ دینا (۳) ہٹنا - سرکنا (۴) نوکری یا علاقہ چھوڑنا +

جگہ دینا - ہ - فعل لازم (۱) ٹھہرانا - بٹھانا (۲) عہدہ، اسامی یا نوکری دینا (۳) زمین دینا - رہنے کو گھر دینا (۴) ہٹنا - سرکنا - پرے ہٹنا +

جگہ سر ہے یا **ہے** - ا - تابع فعل - درست - ٹھیک - بجا - قابلِ تسلیم - موقع سے - حسبِ موقع - برمحل جیسے ان کا کہنا جگہ سر ہے (ہندو)

جُل - ہ - اسم مذکر - فریب - دھوکا - دم - جھانسا - چھل بٹا - دھوکس - دغا - مکر - بھگل - فطرت - حیلہ - پاکھنڈ +

جُل باز - ا - اسم مذکر - فریبی - دمباز - عیار - چھلیا - دھوکے باز - حیلہ باز - دھوکسیا - پاکھنڈی +

جُل دینا - یا - **کھیلنا** - ہ - فعل متعدی - ٹھگنا - چھلنا - دم دینا - دھوکس بتانا - دغا دینا - دھوکا دینا - جھانسا دینا - بالا بتانا - بتا دینا +

جَل - ہ - اسم مذکر - پانی - آب (ہندو بولتے ہیں) +

جل پان - ہ - اسم مذکر - ناشتہ - تھوڑا سا کھانا پینا + (ہندو)

جل ترنگ - ہ - اسم مذکر (۱) ایک طرح کے باجے کا نام جو پیالوں میں پانی بھر کر تیلیوں سے بجایا جاتا ہے - عوام جلتترن بھی کہتے ہیں + ؎

قدموں کے ساتھ سازِ طرب ہے جنوں میں بھی جو کاسہ آبلے کا ہے وہ جلترنگ ہے (محسن)

(۲) پانی کی لہر - موج - ہلور +

جل تُرئی - یا - **جل توری** - ہ - اسم مؤنث (ہندو) مچھلی - مچھی - ماہی - مین +

جل تھل - ہ - اسم مذکر - بحر و بر - خشکی و تری (کثرتِ بارش کی نسبت بولتے ہیں) + ؎

ایسے میری آنکھ کے ہیں بادل بھرے ہوئے پل مارنے میں دیکھے ہیں جل تھل بھرے ہوئے (اختر)

جل تھل ایک ہونا - ہ - فعل لازم - کثرت سے بارش ہونا - پانی ہی پانی نظر آنا +

جل جوگنی - ہ - اسم مؤنث - عو (۱) جونک - کیڑمی - زلو (۲) چیل - زغن - غلیواز - اوپر والی + جلاتن - بدمزاج (اس معنی میں اس کا مادہ جلنے سے ہے +)

جل کر - ہ - اسم مذکر (۱) محصولِ آب - وہ محصول جو مچھلیاں پکڑنے کی جگہ پر لگایا جاتا ہے + بحری آمدنی (۲) دیہات کے تالابوں - جوہڑوں وغیرہ میں جو سنگھاڑے یا کنول وغیرہ ہوتے ہیں اُن کا لگان +

جل ککڑ - ہ - اسم مذکر (۱) مرغ آبی - پانی کا پرند - جل پنچھی (۲) جلاتن - بدمزاج - غصیل - تیہا رکھنے والا +

جل مانُس - ہ - اسم مذکر - مردِ آبی - پانی کا آدمی +

جل مرغابی - ا - اسم مؤنث (گنوار) مرغابی +

جِلا - ع - اسم مؤنث - صیقل - صفائی - آب - آبداری - چمک دمک - روپ - رونق - اوپ +

جِلا دینا - یا - **کرنا** - ا - فعل متعدی - رونق دینا - چمکانا - اُجالنا - آبداری بخشنا - آب دینا - صیقل کرنا - مانجھنا +

جِلا کار - ف ع - اسم مذکر - صیقل گر - اُجالنے والا +

جُلّاب - ا - اسم مذکر - مسہل - دست آور دوا (یہ لفظ خاص ہندوستان میں مسہل کی بجائے مستعمل ہو گیا ورنہ درحقیقت گلاب کا معرب ہے - چونکہ لفظ مسہل معنا کریہہ تھا اور گلاب مسہل کا ایک جزو بھی ہے پس اس لحاظ سے بطریقِ مجاز جزو کا کل پر اطلاق کرنے لگے) +

جُلّاب لینا - ا - فعل متعدی - مسہل لینا - دستوں کی دوا پینا یا کھانا +

جَلا بَلا } **جلا بُھنا** } - ہ - صفت - سوختہ - افروختہ + غضبناک - غصہ میں بھرا ہوا + رنجیدہ خاطر - مغموم + تند مزاج - غصیل + ؎

جمع وہ عمر گزری سب پیچ و تاب میں اتنا ستا نہ ظالم ہم بھی جلے بلے ہیں (میر تقی)

(مسلمان آج کل جلا بھنا بولتے ہیں) +

جُلّابی - ا - اسم مذکر - عو - مسہل لینے والا - وہ شخص جس نے مسہل لے رکھا ہو +

جَلاپا - ہ - اسم مذکر - عو (۱) رنج - غم - کلفت - الم - آزردگی - سوگ - اندوہ - خاطر ملال (۲) رشک - حسد - جیسے سوکن کا جلاپا (۳) بغض و عداوت (اصل میں جلنے کا حاصل بالمصدر ہے) +

جَلاتَن - ہ - صفت - عو (لکھنؤ - جلے تن) ا - بدمزاج - جھلا - غصیل - غضبناک - خشمناک - تند مزاج - مغلوب الغضب - تیز مزاج - وہ شخص جو کسی بات کا متحمل نہ ہو سکے (۲) حاسد - رشک کرنے والا +

جَلا جَلا کر مارنا یا **خاک کرنا** - ا - فعل متعدی - عو - تنگ کر کے مارنا - غصہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جلا

دلا دلا کر ہلاک کرنا۔ غم میں گھلانا۔ رشک دلا کر مارنا۔ نہایت ستانا۔ از حد دق کرنا +

جَلّاد۔ ع۔ اسم مذکر (لغوی معنی) دُرّہ لگانے یا کھال کھینچنے والا۔ کیونکہ اوّل صورت میں اس کا مادہ جَلدہ بمعنی تازیانہ اور دوسری حالت میں جِلد بمعنی پوست ٹھیر اسکتے ہیں مگر بہتر اوّل مناسبت ہے) (۱) گردن مارنے والا۔ قاتل۔ سفاک (۲) بیرحم۔ ظالم۔ سنگدل۔ کٹھور۔ بیدرد۔ بردسئے۔ ظالم (۳۔ عو) تُندمزاج۔ مُحصّیل۔ غضبی +

جلّادِ فلک۔ ع۔ اسم مذکر۔ مرّیخ۔ منگل۔ ایک آتشی ستارہ کا نام +

جَلادت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ بہادری۔ شجاعت۔ جوانمردی + چُستی۔ چالاکی۔ پُھرتی +

جلّادی۔ ۲۔ اسم مؤنث۔ ظلم۔ بیرحمی۔ بیدردی۔ قصائی پن +

جَلال۔ ع۔ اسم مذکر (۱) بزرگی۔ عظمت۔ بڑائی (۲) شان۔ شوکت۔ شکوہ۔ جاہ (۳۔۱) رُعب داب (۴۔۱) غصّہ۔ کرودھ۔ غضب۔ خشم (۵۔ صفت) تیزی۔ خشونت۔ سختی۔ تُندی (۶) باطنی عمدہ صفتیں (۷۔ اعو) صاحبِ قدرت جیسے جل تو جلال تو۔ آئی بلا کو ٹال تو +

جلالی۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) منسوب بہ جلال (۲) وہ صفتِ الٰہی جس میں شانِ غضب کا اظہار ہو۔ بخلاف جمالی (۳) درویشوں کے ایک طریقہ او سلسلہ کا نام جو سیّد جلال الدین بخاری سے منسوب ہے (۴) شمسی مہینوں کا نام جیسے جلال الدین ملک شاہ سلجوقی کی تاریخ تختِ نشینی سے منسوب کرتے ہیں۔ بعض کے نزدیک ماہ فروردین سے مراد ہے۔ کیونکہ اِس مہینے میں آفتاب کو شرف ہوتا ہے مگر ابوالفضل کے دفترِ دوم میں ماہِ الٰہی سے عبارت ہے جو جلال الدین محمّد اکبر بادشاہ کی تاریخ سے منسوب اور نیز تحویلِ آفتاب کا زمانہ ہے (۵) حیوانات۔ گوشت وغیرہ چنانچہ صوفیوں میں ترکِ جلالی سے ترکِ حیوانات مراد ہے (۶۔ صفت) صاحبِ جلال۔ جلال والا (۷) خوفناک۔ غضبناک۔ ہیبتناک (جلالی مہینوں کے نام)

ماہ ہائے جلالی	انگریزی	ہندی٥
فروردیں	مارچ	تقریباً بیساکھ
اردی بہشت	اپریل	〃 جیٹھ
خرداد	مئی	〃 اساڑھ
تیر	جُون	〃 ساون
مُرداد	جولائی	〃 بھادوں
شہریور	اگست	〃 کنوار یا اسوج
مہر	ستمبر	〃 کاتک
آبان	اکتوبر	〃 منگسر یا اگہن
آذر	نومبر	〃 پوہ یا پوس
دے	دسمبر	〃 ماہ
بہمن	جنوری	〃 پھاگن
ضمیمہ اسفندارمذ	فروری	〃 چیت

٥ لوند کے مہینے کے سبب ہر تیسرے سال اِس مطابقت میں فرق پڑجاتا ہے +

جلد

جَلالیہ۔ ا۔ اسم مذکر (۱) سیّد جلال بخاری کو ماننے والا فقیر (۲) ایک مشہور ٹیڑے کا نام جو اکبر بادشاہ کے وقت میں تھا۔ اور جس کی وجہ سے دریائے سندھ کے ایک کشتی توڑ ڈالنے والے پتھر کا نام رکھا گیا +

جَلّامیری۔ ا۔ اسم مذکر۔ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جسے اُٹان جھلّامی کہتے ہیں +

جِلانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) زندہ کرنا۔ رُوح ڈالنا۔ جان ڈالنا۔ جی ڈالنا۔ تازگی بخشنا۔ طراوت بخشنا۔ سرسبز کرنا (۳) موت سے بچانا۔ مرنے نہ دینا جیسے مس روانے جلالیا (۴) دھات کو کُشتہ کرنے کے بعد اُس کی اصلی حالت پر لے آنا +

جَلانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بالنا۔ آگ لگانا۔ سوختہ کرنا۔ سلگانا۔ پھونکنا۔ آگ دینا۔ لو کا لگانا۔ دہکانا۔ لہکانا۔ روشن کرنا (۲) اشتعالک دینا۔ بھڑکانا۔ غصّہ دلانا۔ جوش یا طیش میں لانا۔ آگ بگولا کرنا۔ افروختہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا (۳) چھیڑنا۔ چڑانا۔ رشک دلانا۔ دشمنی یا حسد بڑھانا (۴) دق کرنا۔ ستانا۔ رنج پہنچانا +

جَلاوطن۔ ع۔ صفت (۱) دیس نکالا۔ بن باس۔ ہجرت (۲) گھر بار یا دیس سے نکالا ہوا۔ مخروج البلد۔ بن باسی۔ شہر بدر +

جلاوطن کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دیس نکالا دینا۔ شہر بدر کرنا۔ کالے پانی بھیجنا۔ عبور دریائے شور کرنا +

جَلاوطنی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ بن باس۔ دیس نکالا۔ ہجرت۔ مہاجرت +

جُلاہا۔ ا۔ اسم مذکر (از۔ ف۔ جولاہ) ۱۔ جامہ باف۔ نور باف۔ کپڑا بُننے والا۔ پارچہ باف۔ کولی۔ مومن (۲) پانی کے ایک کیڑے کا نام (۳۔ صفت) گاؤدی۔ احمق۔ بیوقوف۔ اُوت۔ گَودن۔ مورکھ۔ گدھا +

جَل بُجھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جل کر خاک ہوجانا۔ راکھ ہوجانا۔ خاکستر ہوجانا۔ کوئلہ ہوجانا۔ جل کر تمام ہونا + ٥

ہم آپ جل بجھے مگر اس دل کی آگ کو سینہ میں ہم نے ذوق نہ پایا بجھا ہوا (ذوق)

جِلد۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کھال۔ چمڑا۔ چام۔ پوست۔ کھلڑی (۲) کتاب کا پٹھا (۳) کتاب کی مجبر بندی و سلائی وغیرہ (۴) کتاب۔ پوتھی۔ پُستک (۵) حصّہ کتاب +

مضمونِ غم ہیں قابلِ رقت ہزار ہا دیواں ہمارا جلد نویں ہے بکار کی (اسیر)

جلد ساز }
جلدگر } ف۔ اسم مذکر۔ کتاب کی جلد بنانے والا۔ صحاف +

جَلْد۔ ع۔ ف۔ تابع فعل۔ بسرعت۔ فوراً۔ بلاتوقف۔ پٹ۔ جھٹ۔ چٹ پٹ۔ جھٹ پٹ۔ جھپ۔ شتاب +

جلد باز۔ ع + ف۔ صفت۔ اُتاوَلا۔ شتابی کرنے والا۔ تعجیل کار۔ زود کار۔ شتاب کار +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جلد

پھرتیلا۔ چُست۔ چالاک۔ تیز دست +

جَلدی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ عُجلت۔ شتابی۔ تاؤلی۔ سُرعت۔ تُرت پُھرت۔ چُستی۔ پُھرتی + اضطرابی۔ گھبراہٹ +

جَلسہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) نشست۔ اجلاس۔ بیٹھک۔ صحبت۔ ملاقات (۲) سبھا۔ محفل۔ مجلس۔ بزم۔ انجمن۔ پنچایت (۳) مجمع۔ جمگھٹا (۵) ضیافت۔ دعوت۔ مہمانی۔ جیونار۔ کھانا (۶) محفلِ رقص و سرود۔ ناچ رنگ۔ رقص و سرود (۷) نماز میں سجدہ کرکے اوّل مرتبہ بیٹھنے کو جلسہ دوسری دفعہ بیٹھنے کو جلسۂ استراحت کہتے ہیں +

جَلَق۔ ع۔ مبدّل زلق۔ اسم مذکر (بفتح اوّل و سکونِ لام ہر دو درست) مٹھولا۔ ہتھرس۔ مُٹّھی۔ ہاتھ کی مدد سے انزال ہونا۔ فارس والے بسکونِ لام استعمال کرتے ہیں مثلاً ؎

من چوں نہ زنم جلق کہ بے منّتِ خلق — تنگی و فراخیش بدستِ خویش است (نامعلوم)

جلق لگانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مٹھولے مارنا۔ ہتھرس کرنا +

جَلَقی۔ ع۔ اسم مذکر۔ مٹھولے باز۔ وہ شخص جسے مٹھولوں کی عادت ہو +

جل ککڑ۔ ہ۔ صفت (۱) مُرغِ سوختہ۔ مرغ کباب شدہ (۲) جلا تن۔ غصیل۔ مغلوب الغضب۔ نک چڑھا۔ وہ شخص جو ذرا سی بات پر جل جائے +

جل مرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ رشک و حسد میں جل کر کباب ہو جانا۔ کسی کی بھلائی نہ دیکھ سکنا۔ حسد کرنا۔ رشک سے مرنا +

جَلَن۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سوزش۔ تپش۔ تپن۔ سوختگی۔ جلنے کی حالت۔ ٹپک۔ (۲) حسد۔ رشک (۳) کینہ۔ بَیر۔ دشمنی۔ کپٹ۔ لاگ۔ عداوت + (۴) غصہ۔ خشم۔ کرودھ۔ جیسے تم بھی اپنی جلن نکال لو۔ جلن کے مارے بنتا کام بگاڑ دیا +

جَلنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) بلنا۔ آگ لگنا۔ سُلگنا + روشن ہونا۔ مشتعل ہونا (۲) جھلسنا۔ بھلسنا۔ بُھننا + داغ لگنا (۳) خاکستر ہونا۔ راکھ ہونا (۴) حسد کرنا۔ رشک کرنا + ناراض ہونا۔ عداوت کرنا (۵) سوزش ہونا۔ جلن ہونا۔ تپکنا (۶) مرچ یا تیز چیز سے زبان کا جھلجھلانا۔ چرپراہٹ ہونا (۷) کبیدہ خاطر یا دل آزردہ ہونا۔ رنج اٹھانا۔ غم کھانا۔ شکستہ دل ہونا۔ رنج و غم میں گھلنا (۸) نباتات کا برف یا پالے وغیرہ سے کمہلا جانا۔ سوکھ جانا جیسے۔ ؎

گرمیِ عشق مانعِ نشو و نما ہوئی — میں وہ درخت تھا کہ اُگا اور جل گیا (میر تقی)

جُلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ملنا۔ ملاقات کرنا۔ خلط ملط ہونا (یہ لفظ اکیلا نہیں بولا جاتا ملنا جُلنا، میل ملاپ ملا کر بولا جاتا ہے) +

جلندر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مرکب از (جل + اُودر) دیکھو (استسقا) +

جَلَو۔ ت۔ اسم مؤنث (۱) باگ۔ لگام۔ لغام (۲) کوتل گھوڑا۔ وہ خالی گھوڑا جو

جلے

سواری کے ساتھ صرف زینت کے لئے سجا کر لے جاتے ہیں (۳) زینت۔ طمطراق۔ ٹھاٹ۔ تجمّل۔ تُزک۔ کرّ و فر۔ حشم و خدم + سواری کے ساتھ کا ٹھاٹ جیسے ماہی مراتب۔ باجا گاجا۔ بھیڑ بھاڑ۔ اہالی موالی وغیرہ۔ ؎

سوار و پیادہ صغیر و کبیر — جلو میں تمامی امیر و وزیر (میر حسن)

(۴) ہمراہی۔ پارکابی۔ ہمرکابی۔ معیّت۔ مشایعت +

جلودار۔ ت۔ ف۔ اسم مذکر۔ مصاحب۔ ہمنشین۔ ہمراہی۔ ہمرکابی۔ ساتھی + نوکر چاکر۔ خدمتگار۔ خادم۔ پارکاب۔ حاضر باش +

جلوخانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ صحن۔ انگنائی۔ آنگن۔ چوک + ڈیوڑھی۔ پیشطاق۔ چھتّا۔ پیشگاہ۔ وہ میدان جو شاہی دروازہ کے سامنے ہو۔ ؎

زنداں ہمارے رہنے کو کاشانہ ہو گیا — دشتِ جنوں تمام جلوخانہ ہو گیا (ناسخ)

جُلُوس۔ ع۔ اسم مذکر (۱) نشست۔ بیٹھک (۲) تخت نشینی۔ راج گدی۔ راج تلک۔ (۳-۱) بمعنی جلوسِ شاہانہ حشم۔ بھیڑ بھڑکا۔ کرّ و فر۔ تجمّل۔ شان و شوکت۔ تُزک + امیروں اور بادشاہوں کی سواری +

جُلُوسی۔ ع۔ صفت۔ منسوب بجلوس۔ شاہی تخت نشینی سے منسوب جیسے سنِ جلوسی وغیرہ۔ سامانِ جلوس۔ وہ لوگ جو شاہی جلوس کے ملازم ہوں +

جَلوَہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) کسی خاص طرز سے اپنے تئیں ظاہر کرنا۔ اپنے تئیں لوگوں کو دکھانا۔ نمودار ہونا + نظارہ۔ دیدار + سامنے آنا (۲-۱) رونق۔ تجلّی۔ نُور (۳-۱) خرامِ معشوق (۴-۱) وداع کے روز دولھا دلہن کو آمنے سامنے بٹھا کر آرسی مصحف دکھانا۔ ریت رسم آرسی مصحف۔ جیسے (مثل) ال گئی بل گئی جلوے کے وقت ٹل گئی +

جلوہ گر ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ نمودار ہونا۔ نظارہ دکھانا۔ ظاہر ہونا + رونق بخش ہونا۔ زینت بخش ہونا۔ بادشاہوں کا تشریف لانا +

جَلی۔ ع۔ صفت (۱) روشن۔ آشکارا۔ ظاہر۔ نمایاں۔ عیاں۔ واضح۔ پرگھٹ۔ (۲) بخلاف خفی۔ پُرکار۔ موٹا لکھا ہوا۔ ممتاز +

جَلیبیا۔ ا۔ اسم مذکر (۱) شہتوت۔ تُوت (۲) بڑی جلیبی +

جلی کٹی باتیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عو۔ رشک و حسد کی باتیں۔ عداوت و عناد کی گفتگو۔ رنجش آمیز گفتگو +

جَلیبی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی مٹھائی جو کڑھائی میں تل کر شیرہ میں ڈبوئی جاتی ہے جلیقی +

جلے پاؤں کی بلّی۔ ہ۔ محاورہ۔ عو۔ وہ عورت جسے ایک جگہ قیام اور پھرنے کے سوا دوسرا کام نہ ہو۔ ہرزہ گرد۔ آوارہ گرد۔ سگِ پا سوختہ + مضطرب + بیقرار +

ے داغ ؎ در و دیوار کا جلوہ نہیں دیکھا جاتا + ان کے آتے ہی مرا جاتا ہے گھر کی صورت۔ مؤلف ؎ رگ رگ میں ڈوبا ہوا ہے جلوہ خدائی کا + اس بت کے سامنے ہے مزہ جبہ سائی کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جلے

پڑی پھرتی ہوں جلے پاؤں کی بلی کی طرح   دیکھیں اُس بن دیکھے کس طرح شبِ بیت الملال (رنگین)

جلے پر نمک چھڑکنا یا (نمکیڑی) **لگانا** ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ جلے کو جلانا ۔ ستائے کو ستانا ۔ آمرے کو مارنا ۔ غصّہ میں غصّہ دلانا ۔ رنج پر رنج دینا +

جلے پھپولے پھوڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بدلہ لینا ۔ رشک نکالنا ۔ حسد نکالنا ۔ عداوت نکالنا ۔ دل کی حسرت نکالنا ۔ بغضِ دلی کا ظاہر کرنا ۔ عنادِ دلی ظاہر کرنا +

جلے تن ۔ ا ۔ صفت ۔ عو ۔ دیکھو (جلاتن) +

جلی کٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ عو ۔ رشک و حسد کی باتیں ۔ دشمنی کی باتیں +

جلی کٹی رکھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ اَن بن رکھنا ۔ دشمنی رکھنا ۔ عداوت رکھنا +

جلی کٹی کہنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ بُرا کہنا ۔ معاندانہ گفتگو کرنا ۔ بدی کرنا ۔ کسی کے خلاف کہنا ۔ مصرعہ ۔ اُن سے ندیم کہتا ہے ہر دم جلی کٹی +

جلیس ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ہمنشین ۔ مصاحب ۔ ساتھی ۔ رفیق ۔ ہمراہی ۔ ساتھ اُٹھنے بیٹھنے والا ۔ ندیم +

جلیل ۔ ع ۔ صفت ۔ بزرگ ۔ بڑا ۔ کبیر ۔ عظیم ۔ کلاں + اعلےٰ ۔ افضل ۔ برتر +

جلیل القدر ۔ ع ۔ صفت ۔ عالی مرتبہ ۔ بڑے رتبہ کا ۔ معزز ۔ والا قدر +

جم ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) بادشاہِ بزرگ (۲) سلیمان علیہ السلام کا نام (۳) جمشید بادشاہِ ایران کا نام (۴) مفصل دیکھو (جمشید) +

جم جاہ ۔ ف ۔ اسم صفت ۔ جمشید کے سے مرتبہ والا ۔ بڑے رتبہ والا +

جَم ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہندو (۱) دھرم راج ۔ پتال کا راجہ ۔ دِشا کا دیوتا (۲) ملک الموت ۔ موت کا فرشتہ ۔ قابضِ ارواح (۳) قضا ۔ موت ۔ اجل ۔ فوت ۔ مرگ ۔ کال جیسے بوہرے کی رام رام جم کا سندیسا (پیغام) (۴ ۔ عو) ناگوارِ طبع آدمی جو پاس سے نہ ٹلے جیسے قرضخواہ و دشمن وغیرہ (۵) توام ۔ جوڑواں ۔ جُڑواں +

جم دوت ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ملک الموت ۔ فرشتۂ موت + قاصدِ اجل +

جم دیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ جم دیوتا کے نام کا ایک چراغ جو کاتک بدی تیرہ دوشی کو یعنی دیوالی سے دو دن پہلے جلایا جاتا ہے +

جم راج ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ جم لوک کا بادشاہ ۔ تحت الثّریٰ کا بادشاہ ۔ پاتال کا راجا +

جم کا سندیسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پیغامِ اجل +

جم ہو جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم + موت کی طرح نہ ٹلنا ۔ بھوت یا جن کی مانند گرویدہ ہو جانا ۔ پیچھا نہ چھوٹنا ۔ قضائے مبرم بن جانا +

جِماد ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ غیر ذی روح اشیا ۔ بیجان چیزیں جیسے دھات ۔ پتھر ۔ پہاڑ ۔ زمین وغیرہ وغیرہ ۔ وہ زمین جس پر پانی نہ برسے + سالِ خشک ۔ قحط + وہ چیز جیسے نشو و نما نہ ہو ۔ بخیل ۔ کنجوس ۔ زمین بخت +

جما

جُمادی الاوّل ۔ ع ۔ اسم (مؤنث) پانچواں قمری مہینا (قریباً بیساکھ یا پھاگن یا مدار + (لوند کی وجہ سے یہ مطابقت ہمیشہ درست نہیں) +

جُمادی الآخر ۔ یا ۔ **جُمادی الثّانی** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ عربی چھٹا مہینا قمری مہینا تقریباً چیت یا خواجہ معین الدین +

جِماع ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ مباشرت ۔ مجامعت ۔ صحبت داری ۔ بھوگ ۔ بِشے +

جَماعت ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) گروہ ۔ آدمیوں کا جتھا (۲) اجتماع ۔ ہجوم ۔ بھیڑ یا جمگھٹا ۔ انبوہ (۳) فریق + فرقہ + (۴) غول ۔ ٹولی ۔ منڈلی (۵) سبھا ۔ مجلس (۶) سلسلہ ۔ زمرہ ۔ جتھ ۔ پرا (۷) درجہ (۸) صفِ نماز ۔ نمازیوں کی قطار (۹ ۔ ا) مراد نمازِ جماعت جیسے جماعت ہو گئی یا نہیں +

جُماگی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ صحیح (جُمعگی) جمعہ کے دن کا بچوں کا خرچ (شہزادگانِ دہلی کا دستور تھا کہ وہ اپنے بچوں کو اس نام سے کچھ ماہوار دیا کرتے تھے مگر دریابے لطافت سے پایا جاتا ہے کہ جمعرات کو جو اطفالِ مکتب استاد کو حسابِ کو حجامت وغیرہ کا خرچ دیتے ہیں وہ بھی جُمعگی ہے مگر یہ معنی اہلِ قلعہ نہیں لیتے) جیب خرچ ۔ ہفتہ بھر کا خرچ +

جَمال ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ حُسن ۔ خوبصورتی ۔ رُوپ ۔ جوبن + ~

اک تماشا ہے کہیں کارگہ حُسنِ جمال   دل یہ کہتا ہے نگہ سے ہو تقدّم مجکو (کیفی دہلوی)

جَمال گوٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک نہایت دست آور پھل کا نام گرم خشک درجۂ چہارم میں +

جَمالی ۔ ع ۔ صفت (۱) شانِ رحمت کی تجلّی ۔ نوری ۔ منسوب بہ جمالِ الٰہی (۲ ۔ اسم مذکر) ایک قسم کا سردا خربزہ (۳) صوفیوں کے ہاں نباتات جیسے پیاز لہسن وغیرہ چنانچہ ترکِ جمالی سے یہی مراد ہے +

جِمانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کھانا کھلانا ۔ بھوجن کرانا +

جمانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) منجمد کرنا ۔ بستہ کرنا ۔ جیسے دہی جمانا (۲) قائم کرنا ۔ ٹھہرانا ۔ اُکھاڑنا کے خلاف (۳) ترتیب سے لگانا ۔ ڈھنگ سے رکھنا (۴) چپکانا ۔ چسپاں کرنا ۔ جوڑنا ۔ پیوستہ کرنا (۵) آمادہ کرنا ۔ راضی کرنا (۷) رکھنا ۔ دھرنا جیسے سُلفہ جمانا (حقہ نوش) (۸) جمع کرنا ۔ اکٹھا کرنا ۔ فراہم کرنا ۔ جوڑنا جیسے گھر جمانا ۔ محفل جمانا (۹) لگانا شروع کرنا جیسے کام جمانا (۱۰) ٹھانا ۔ بٹھانا جیسے کسی بات کو دل میں جمانا (۱۱) مستحکم کرنا ۔ مضبوط کرنا (۱۲) جتانا ۔ ذہن نشین کرنا ۔ (۱۳) رندہ رکھنا ۔ چنائی پر نٹی چنائی کرنا (۱۴) ڈھیر لگانا ۔ انبار کرنا +

جماؤ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بستگی ۔ انجماد + جمنے کی قابلیت (۲) بھیڑ ۔ ازدحام ۔ ہجوم ۔ انبوہ ۔ جمِ غفیر ۔ مجمع ۔ جمگھٹا (۳) قیام ۔ ٹھہراؤ (۴) پختگی ۔ مضبوطی ۔ استحکام (۵) چسپیدگی ۔ لیس ۔ چیپ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جماہی یا **جمہائی** - ہ - اسم مؤنث - فائزہ (نیابت کاہلی خواہ کثرتِ خمار و بیداری سے منہ کھولکر سانس لینے کو کہتے ہیں - اسمیں اور انگڑائی میں بہت بڑا فرق ہے - آجکل دہلی والے جماہی اور اہلِ پورب جمہائی بولتے ہیں - میر تقی نے بھی ایک جگہ جماہنا بمعنی جماہی لینا باندھا ہے اور ایک اور شاعر کے کلام سے بھی پایا جاتا ہے + ٥

کرے اثبات دہن لاکھ جماہی تیری خامشی کہتی ہے جھوٹی ہے گواہی تیری (نامعلوم)

جم جم - ا - تابع فعل - عو (۱) نت نت - ہمیشہ - مدام - سدا - ٥

منہ نہ موڑا تیغ سے جم جم اٹھائے زخم ناز آفریں ہے سوز صد رحمت ہے تیرے جگر کو (میر سوز)

(۲) سلامتی اور دولت و اقبال کے ساتھ (دیکھو دیوانِ انشا در تعریف نئے ادب ل)

(۳) خدا یوں نہیں کرے - خدا کرے ایسا ہی ہو (۴) مجازاً ضرور - درحقیقت صرف ناسخ نے لکھا ہے - ٥

ہو چکی طفلی چڑھا نشہ جوانی کا نہیں اب تو جام بادۂ گلرنگ جم جم چاہیئے (ناسخ)

جم ہی جم - ہ - صفت - بہت زیادہ - مراداً نہیں +

جمدھر - ہ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کا خنجر - کٹار - چھری (۲) ایک طرح کا بادامی کاغذ + (یہ لفظ جم بمعنی فرشتہ موت اور دھر مخفف دھار سے مرکب ہے یعنی باڑھ دار ہتھیار جس سے موت یا فرشتہ وابستہ ہے) +

جمشید - ف - اسم مذکر (ایران کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جس کا پہلے نام جم تھا - مگر آذربائیجان کے جشن کے سبب لفظ شید جس کے معنے شعاعِ آفتاب ہیں اور زیادہ ہوگیا کہتے ہیں - کہ جب یہ بادشاہ سفر کرتا ہوا مقامِ مذکور پر پہنچا تو آفتاب کے نقطۂ حمل میں آنے کا دن تھا پس حسب الحکم شاہی اُس روز تختِ مرصع بلند جگہ پر رکھا گیا - اور تاجِ مرصع زیبِ سر فرماکر تختِ شاہی پر جلوس فرمایا - جب آفتاب نکلا تو اُس کا عکس اور شعاع تاج و تخت پر پڑنے سے نہایت روشنی ظاہر ہوئی - چونکہ پہلوی زبان میں شعاع کو شید کہتے ہیں - پس اُس روز سے جمشید مشہور ہوگیا - اور اُس روز کا نام نوروز رکھا گیا - نامۂ خسرواں کا مؤرخ جمشید کا حال اس طرح رقم کرتا ہے - کہ یہ پیشدادیوں کا چوتھا بادشاہ ہے - چونکہ اُس کا چہرہ مثلِ شعاعِ آفتاب رخشاں و تاباں تھا اور شید بمعنی شعاع و پرتو مہر آیا ہے - پس جم کو جمشید کہنے لگے - نیک طبع تھا - نیک نہاد تھا - علم جوانی میں یا بوڑھے تجربہ کاروں سے بڑھ گیا تھا - تختِ جمشید نامی عمارت جس کے کھنڈرات اب تک باقی ہیں - اُسی کے وقت کی یادگار ہے - جس وقت آفتاب موسمِ بہار کے اول گھر میں آیا اور رات دن برابر ہوا تو جمشید نے اس عالیشان عمارت میں جشنِ جمشیدی فرمایا - لوگوں کو زر و جواہر سے مالامال اور ارکانِ سلطنت کو نہال کردیا - اور اس دن کا نام نوروز رکھا - چنانچہ یہ نوروز اب تک پارسیوں میں منایا جاتا ہے - حکیم فیثاغورس جو حضرت عیسے علیہ السلام سے پانچ سو ستر برس پیشتر پیدا ہوا اس کا ہمعصر تھا - حکیم مذکور نے ہی جمشید کے واسطے راگ اور ساز ایجاد کیا -

شراب جس کا نام شاہ دارو رکھا گیا - اسی کے زمانہ میں تیار ہوئی جس کا قصہ طویل ہے - جلاہم اسی نے بنایا - پارسیوں کے چار فرقے - یعنی دینی و شرعی + ملکی و مالی + سپہ گری و جنگ سازی + دکانداری و کاریگری + اہلِ ہند کے چار برنوں کے موافق اس نے قرار دئے - کوس کا ایجاد اسکے وقت میں ہوا - چوبی ہتھیار ذکو اٹھاکر آہنی تیغ و نیزہ کا اس نے رواج دیا - کاشتکاری پارچہ بافی اس نے نکالی - تیرائی کا بانی یہ ہوا - غوطہ کا طریق ایجاد کرکے مروارید اس نے نکلوائے - غرض اس کے وقت میں بہت کچھ ایجاد ہوا - گو اس نے اخیر میں خدائی کا دعوے کیا مگر پارسی اس کو پیغمبر مانتے اور سات سو برس تک سلطنت راتی خیال کرتے ہیں - مؤلفِ جام جم نے حضرت سلیمان اسی کو لکھا ہے - واللہ اعلم بالصواب +

جمع - ع - اسم مذکر (۱) کُل - تمام - ہمہ - مجموع - فراہم - اکٹھا - سب - سارا - جملہ (۲) گروہ - جماعت - مجمع (۳) میزان - جوڑ - چند رقموں کا مجموعہ (۴) اصل سرمایہ - پونجی - بضاعت - سرمایہ جو بنک میں رکھا جائے (۵) دھن - دولت - مال - زرِ نقد - روکڑ (۶ - ا) لاگت - صرف + مول - خرچ - قیمت - دام (صرف ہندو بولتے ہیں) (۷) محاصل - پیداوار - آمدنی - دہ - زرِ لگان - زرِ مطالبہ - مالگزاری (۸) مجرا - وصول - آئے - جیسے بہی میں جمع کرنا (۹) زرِ یافتنی - لینا - لینداری - لین (۱۰) علمِ صرف میں ایک سے زیادہ کو جمع کہتے ہیں (۱۱) ایک صفت کا نام جس میں شاعر چند چیزوں کو ایک صف میں اکٹھا کرے (۱۲) بہی کے صفحہ کا وہ حصہ جس میں رقم آمد لکھی جاتی ہے (۱۳) ذخیرہ - گودام - خزانہ (۱۴) اہلِ حرفہ) دراصل درحقیقت جیسے جمع میں لڑکا ہی بڑھائے +

جمع بندی - ع + ف - اسم مؤنث - نکاسی - سفر و لگان - تقسیم جمع +

جمع کرنا - ا - فعل متعدی (۱) اکٹھا کرنا - بٹورنا - سمیٹنا - ایک جگہ کرنا - فراہم کرنا - ڈھیر کرنا - جوڑنا + ذخیرہ کرنا - گودام میں رکھنا - بھرتی کرنا (۲) جوڑ لگانا - میزان دینا (۳) اگاہنا - وصول کرنا - تحصیل کرنا (۴) سپرد کرنا - حوالہ کرنا - سونپنا - چھوڑ دینا - امانت رکھنا - تحویل میں دینا (۵) فردِ حساب میں وصول لکھنا +

جمع والا - ا - اسم مذکر - دولت والا - پونجی والا - سرمایہ دار - مہاجن - ساہوکار - کوٹھی وال - سیٹھ +

جمع و خرچ - ع + ف - اسم مذکر (۱) آمد و صرف - آمد و خرچ - آمدنی و مصارف (۲ - ہندو) کُلھم - تمام - بالکل +

جمع ہونا - ا - فعل لازم - اکٹھا ہونا - فراہم ہونا - سمٹنا - وصول ہونا - اگھنا +

جمعدار - ع + ف - اسم مذکر (۱) جماعت کا افسر - سردارِ جماعت + وہ سپاہیوں کا عہدہ دار جس کے ماتحت چند سپاہی ہوں - صوبہ دار کے نیچے کا ہندوستانی افسر (۲) سقہ - بہشتی - ماشکی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جمعداری - ع + ف - اسم مؤنث - عہدۂ جمعدار، جماعت یا گروہ کی افسری +

جُمعرات - ا - اسم مؤنث (جمعہ + رات) شبِ جمعہ، پنجشنبہ، برسپت - یوم الخمیس +

جُمعراتی - ا - اسم مؤنث - وہ پیسہ جو مکتبی ملا اپنے شاگردوں سے ہر جمعرات کو لیتے ہیں۔ انشاء اللہ خاں نے اسے جمگی لکھا ہے۔ لیکن وہ لڑکوں کا جیب خرچ ہوتا ہے۔ جو سودا کرنے کو جمعہ کو ملتا ہے۔ پاٹ شالا کے پنڈت اتواری کے نام سے لیتے ہیں +

جمعراتی سید - ا - اسم مذکر - بنے ہوئے سید، مصنوعی سید - وہ شخص جو جمعرات کو پیدا ہونے کے سبب اپنے آپ کو سید بیان کرے +

جُمعگی - ع + ف - اسم مؤنث - دیکھو (جمگی) +

جُمعہ - ع - اسم مذکر (۱) پنجشنبہ کے بعد کا دن، شُکر - یوم آدینہ - وہ دن جسے مسلمان یوم الراحت سمجھتے اور بڑی مسجد میں جمع ہو کر نماز پڑھتے ہیں + (۲ - ا) نمازِ جمعہ جیسے جمعہ کہاں پڑھا (۳ - ا) ڈنگل یا اکھاڑا جو جمعہ کے جمعہ ہوتا ہے۔ خواہ پہلوانوں کا ہو خواہ پٹا بازو بنکا (۴ - ا) یوم التعطیل، چھٹی کا دم - یوم الراحت - مسلمانوں کی تعطیل کا ساتواں دن + ۵

بچپن میں بھی چپتا بھیری شادی مرے دم سے   جمعہ کو بھی چھٹی نہ ملی ہفتے کے غم سے (نامعلوم)

جمعیّت - ع - اسم مؤنث (۱) فراہمی - اکٹھا ہونا (۲) گروہ، مجمع، انبوہ، جگھٹا، بھیڑ بھاڑ + فوج، لشکر، سپاہ، سینا، عسکر، سینا (۳ - ا) طمانیت، اطمینان، تسکین، دلجمعی، قرار، تشفی، تسلی +

جمعیت خاطر - ع - اسم مؤنث - تسلی، تشفی، دلجمعی، آسودگیٔ خاطر، اطمینانِ دل، بیفکری، طمانیتِ خاطر، تسکینِ دل +

درس و تدریس کے چرچے جو ہیں گھر گھر جاری   ہیں یہ جمعیتِ خاطر ہی کی باتیں ساری (آزاد)

جمّ غفیر - ع - اسم مذکر - مرکب از (جم + غفیر) انبوہ کثیر - بڑا بھاری جگھٹ - ایسی بھیڑ بھاڑ کہ جس میں زمین نہ دکھائی دے - آدمی ہی آدمی +

جگھٹ - ہ - اسم مذکر - مرکب از (جم + گھٹ) یعنی ایسی کثرت جہاں آدمی کا جسم آسانی سے نہ نکل سکے (۱) ٹھٹ، بھیڑ، بھیڑ بھڑکا - انبوہ - ہجوم - مجمع - ازدحام - جماؤ - انجمن + ۵

ہجوم رکھتے ہیں جانبازیوں تمہارے آگے   جواریوں کا دوالی کو جیسے جگھٹ ہو (ناسخ)

(۲) دیوالی کی آخیر رات - بڑی دیوالی کی پچھلی رات - نیز جواریوں کا اُس شب کو جمع ہونا - ۵

بدلا اُس نے بھری جان بوجھ بیٹھے ہم   چراغ گور ہمارا دیا ہے جگھٹ کا (امداد علی بحر)

جگھٹا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (جگھٹ) جماؤڑا +

جُمّل - ع - اسم مذکر - حروف ابجد کے اعداد کا حساب، حسابِ ابجد جو اس قطعہ سے ظاہر ہے - ۵

تو ابجد سے حطی تک ایک ایک گن   مگر تا بہ سعفص ٹے دس دس بڑھا
پھر آگے سے سو سو قرشت تک کے یار   دل اپنا جمل سے لے نادر چھڑا (بیت)

جُملگی - ع + ف - اسم مؤنث (۱) ہمگی، تمامی، عمومیت (۲ صفت) تمام، سب، کُل، میزان، ہمہ، جملہ، سب کا سب، مجموع +

جُملہ - ع - صفت (۱) تمام، سب، کُل + میزانِ کُل - ٹوٹل (۲) کلموں کا مجموعہ، فقرہ، کلام - وہ ہر ایک جملہ جو نحو میں مختلف صفات کے ساتھ مخصوص کیا گیا ہے جیسے جملۂ اسمیہ، فعلیہ، شرطیہ، انشائیہ، خبریہ، قسمیہ، ندائیہ، مستانفہ اور معترضہ وغیرہ +

جملۂ معترضہ - ع - اسم مذکر (۱) وہ زائد فقرہ جو مبتدا خبر خواہ فعل اور فاعل یا شرط و جزا کے درمیان تحسین کلام، تقویت یا دُعا وغیرہ کے واسطے آتا ہے (۲ - ا) بات میں بات - ذکر میں ذکر + خارج از بحث ذکر +

جمنا - ہ - فعل لازم (۱) منجمد ہونا - اکٹھا ہونا - بستہ ہونا جیسے دہی اور برف وغیرہ کا جمنا (۲) قایم ہونا - ٹھیرنا جیسے پارہ جمنا (۳) بیج اُگنا، نمو ہونا - زمین سے نکلنا - اُپجنا - کھڑا ہونا - پھوٹنا جیسے بال یا پَود جمنا (۴) چپکنا، چمٹنا، لسنا (۵) پکا ہونا، مستحکم ہونا، مضبوط ہونا + جڑ پکڑنا (۶) غیر متحرک یا اٹل ہونا - ڈٹنا، رُکنا، اڑنا - ایک جگہ کھڑا ہو جانا - اکھڑنے کا نقیض جیسے جم کر لڑنا (۷) مستقل ہونا - قائم ہونا - ٹکنا - ٹھیرنا - جیسے نظر جمنا (۸) ٹھیک آنا - ٹھیک بیٹھنا - چسپاں ہونا - موزوں آنا جیسے ٹوپی جمنا (۹ - بازاری) جماع کرنا - مجرا یا اثر کرنا (۱۰) تہ میں بیٹھنا - نیچے بیٹھنا جیسے تلچھٹ وغیرہ کا جمنا (۱۱) لگنا، پڑنا جیسے چانٹا جمنا (۱۲) ذہن نشین ہونا، دلنشین ہونا + منقش ہونا - موثر ہونا - دل پر اثر کرنا (۱۳) مشق ہونا، مشاق ہونا - رواں ہونا، بیٹھنا جیسے لکھنے پر ہاتھ جمنا (۱۴) انبوہ رہنا - ازدحام رہنا جیسے میلہ جمنا (۱۵) اطمینان ہونا - قریب بہ یقین ہونا - ٹھکنا جیسے دل نہیں جمتا (۱۶ - اسم مؤنث) ہندوؤں کے ایک مشہور اور متبرک دریا کا نام جس کے کنارہ پر دہلی بستا - آگرہ وغیرہ واقع ہیں +

جموٹ - ہ - ہ - اسم مؤنث (پورب) ۱ - کنوئے کی بنیاد (۲) کنوئے کی بنیاد رکھنے کی رسم - رسم بنیاد چاہ +

جمہور - ع - اسم مذکر - لغوی معنی ریت کا ڈھیر - اصطلاحی آدمیوں کا بھاری گروہ، عام، سب، تمام + اُمرا - وزرا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جمہ

جمہوری سلطنت - ع - اِسمِ مؤنث - شخصی سلطنت کے برعکس - وہ سلطنت جس میں بادشاہ مطلق العنان نہ ہو - بلکہ تمام رعایا کے عمائد وزرا و تجار اور ہر قسم کے آدمی شریکِ حکومت ہوں + غیر خود مختار سلطنت یا حکومت پنچایتی راج - وہ سلطنت جس میں کثرتِ رائے سے بندوبست ہو - زمانۂ حال کے موافق وہ سلطنت جس میں رعایا کے وکیل مدتِ مقررہ کے واسطے اپنے میں سے کسی شخص کو انتظامِ سلطنت کے لئے منتخب کرلیں اس شخص کو پریسیڈنٹ کہتے ہیں - ایسی سلطنت میں بادشاہ بالکل نہیں ہوتا جیسے فرانس کی جمہوری سلطنت اضلاعِ متحدہ امریکہ کی جمہوری سلطنت +

جمیع - ع - صفت - سب - تمام - کُل - ہر ایک - مجموع +

جمیل - ع - صفت - خوبصورت - حسین - سُندر - خوب - نیکو - نیک +

جمیلہ - ع - صفت - حسینہ - شکیلہ + خوبصورت عورت - پری پیکر +

جن - ع - اِسمِ مذکر (۱) دیو - بھوت - پریت + ملائکہ کی وہ قسم جو آتش سے پیدا کی گئی ہے + مرگ - بھوتنا - ہمزاد (۲) ع و - غصہ - غضب - خشم - کرودھ - قہر جیسے اُس پر تو جن سوار ہے (۳) مضبوط آدمی - سخت آدمی - کڑا اور پکا آدمی + مستقل مزاج آدمی - ثابت قدم آدمی (۴) ضدی آدمی - ہٹیلا آدمی - سر ہو جانیوالا آدمی + سرکش (۵) شہ زور آدمی - زور آور آدمی +

جن اُتارنا - ا - فعلِ متعدی (۱) بھوت کو قابو کرنا پریت کسی کے اُوپر سے دُور کرنا - آسیب کو بھگانا (۲) کسی کے غصہ کو ٹھنڈا کرنا +

جن اُترنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آسیب دُور ہونا - دیوانے یا سودائی کا ہوش میں آنا (۲) غصہ فرو ہونا - غصہ اُترنا - رسائی میں آنا - دھیما ہونا + ۵

اے پری مجھ سے کیا ضد ہے کہاں تک غصہ جان دی میں نے مگر جن تمہارا اُترا (برق)

جن چڑھنا - ا - فعلِ لازم - ع و - غصہ چڑھنا - طیش آنا + آسیب کا اثر ہونا ضد چڑھنا - ہٹ ہونا - پیچ پڑنا +

جن - ہ - اِسمِ مذکر (۱) شخص - متنفس - آدمی - بشر - نفر - فرد (۲) جو - جس - تیس جمن - جو نسا - جسے (۳) جین مت کے دیوتا جو تعداد میں ۲۴ ہیں - جین مت کے تیرتھنکر (۴) حرفِ نفی نہیں مت جیسے جن جاؤ ری سکھی گھر میں ٹھاڈو سیام +

جنا - ہ - اِسمِ مذکر - ع و (۱) آدمی - شخص - متنفس جیسے ایک جنا آئے (۲) پیدا شدہ جنا ہوا - جنما ہوا - زائیدہ - نطفہ - ٹرل جیسے حرام کا جنا - چار اشرافی یا جلاؤ کا جنا وغیرہ

جننا - ہ - فعلِ متعدی (۱) بچہ دینا - بیانا - جسے فارسی میں زادن اور زائیدن کہتے ہیں - عربی ولادت +

جنت

جناب - ع - اِسمِ مؤنث و مذکر (۱) درگاہ - آستانہ - چوکھٹ (۲) حضرت - قبلہ - حضور - مہاراج - صاحب - خداوند (۳) خود بدولت - آپ - رُوپ +

جنابِ اقدس - ع - اسمِ مذکر - حضور مُعلّٰی - عالیجناب +

جنابِ عالی - ع - اِسمِ مذکر - عالی جناب - خداوند نعمت - حضرت سلامت +

جنابت - ع - اِسمِ مؤنث - آلودگی - نجاست - ناپاکی - گندا پن - وہ ناپاکی جو مرد و عورت کی صحبت سے ہو یا احتلام سے - نجاستِ حکمی (حقیقی معنی دُوری مجازی دوری از طہارت) +

جنات - ع - اِسمِ مذکر - جن بمعنی دیو کی جمع مگر کُتبِ عرب میں اس طرح نہیں آیا +

جنازہ - ع - اِسمِ مذکر (۱) لاش - لوتھ - مُردہ جسم (۲) تابوتِ مردہ + تختۂ تابوت ارتھی - بِوان - بجرہ - بعض لُغات والوں نے لکھا ہے کہ بمعنی لاش بکسر جیم عربی ہے مگر زیادہ اس طرف گئے ہیں کہ دونوں طرح درست ہے +

جنازہ دیکھے - ا - ع و - قسمِ سخت یعنی ہمیں مرا ہوا دیکھے جو یہ بات کرے +

جنازۂ رواں - ع - ف - اسمِ مذکر - مراد گھوڑا +

جنازہ نکلے - ا - ع و - دعائے بد مرے - مرجائے +

جنانا یا جنوانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) بچہ دلوانا (۲) پیدا کرانا - بچہ کو پیٹ سے نکالنا - دائی کا عورت کے پیٹ میں سے بچہ باہر نکالنا +

جنائی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) جنانے والی عورت - دائی - قابلہ (۲) جنانے کی اُجرت پیدا کرائی کا حق - تولد کرانے کی مزدوری جو قابلہ کو دی جاتی ہے +

جُنبش - ف - اِسمِ مؤنث - لرزش - حرکت - چال - رفتار - گردش - ہلن ڈولن - ہلنا جُلنا - تحرّک +

جُنبش دینا - ا - فعلِ متعدی - ہلانا - حرکت دینا - جھنجوڑنا +

جنت - ع - اِسمِ مؤنث - باغ - بہشت - سُرگ - بیکنٹھ - دوزخ کا نقیض +

جنت نصیب کرے - ا - دعائے عاقبت بخیر - بہشت ملے +

جنتر - س - اِسمِ مذکر (۱) آلہ - کل - اوزار - ماچھ - آلۂ جرِ ثقیل (۲) بین - ایک قسم کا باجا (۳) افسوں - ٹوٹکا - طلسماتی نقشہ - منتر + تعویذ - گنڈا (۴) ایک ظرف کا نام جس سے مُہتوس روغن و عرق نکالتے ہیں - صحیح بسکونِ نون فوقانی +

جنتر منتر - س - اِسمِ مذکر (۱) بازی گری - نظر بندی - ڈھٹ بندی - سحر سازی جادوگری - شعبدہ بازی - ٹوٹکا فسوں سازی + مکاری - فریب بازی - دھوکا بازی (۲) رصدگاہ - اکاس لوچن - رمد - وہ اونچا مکان جس پر نجومی لوگ بیٹھ کر ستاروں کی گردش معلوم کرتے ہیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جنتری - ہ - اسمِ مؤنث (ایک اوزار کا نام جس میں بہت سے چھید ہوتے اور انہیں تار ڈال باریک یا لمبا کرتے ہیں - یہ اکثر تلوار کا ٹکڑا سا ہوتا ہے - وہ تلوار کا سوراخ دار ٹکڑا جس میں تار ڈال کر بار نکالتے ہیں (۲ - اسمِ مذکر) بھانمتی - شعبدہ باز - جادوگر - جوتشی (۳ - اسمِ مؤنث) تقویم - پترا - حسابِ یکسالہ جس میں منجم ستاروں کی گردش و احوال مع تاریخ و سن درج کرتے ہیں +

جنتری میں کھنچنا - ہ - فعل - تار کے اوزار میں نکلنا + کجی نکلنا - ٹیڑھ نکلنا - سیدھا ہونا - سیدھا بننا - درست ہونا - ہ

مصرعہ: کھنچتے تھے جو مزاج میں بل تار کی طرح وہ لوگ جنتری میں کھنچے گو تڑنگ سے (امداد علی بحر)

جنتری میں کھینچنا - بار نکالنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) تار کو جنتری کے ذریعے سے پتلا یا لمبا کرنا - تار بڑھانا (۲) سیدھا کرنا - کجی نکالنا - ٹیڑھا پن نکالنا - درست اور سیدھا بنانا - تکلے کے بل نکالنا +

جنتو - ہ - اسمِ مذکر (ہندو) ا - جیو - جانور - پرانی - پشو - حیوان (۲) رینگنے والے جانور - کیڑے مکوڑے - حشرات الارض +

جنتی - ع - صفت (۱) بہشتی - سرگی - بیکنٹھی - بہشت میں رہنے والا (۲ - ۱) مغفور - مرحوم - بیکنٹھ باشی (۳ - ۱) نیک آدمی - بھلا آدمی - اُپکاری + خدا ترس آدمی - رحم دل آدمی (۴ - ۲) بھولا آدمی - سیدھا آدمی + سادہ لوح - احمق - بھولا بھالا - گاؤدی - دنیا و مافیہا سے بیخبر +

جنتی - ہ - اسمِ مؤنث - عو (۱) ماں - مادر - ماتا - اماں - والدہ - مہتاری (ہندو - عو) جننی (۲) تار کھینچنے کا اوزار - تلوار کا وہ سوراخ دار ٹکڑا جس کے اندر سے تار کا بار نکالتے ہیں +

جنجال - ع - اسمِ مذکر (۱) بلا - آفت - مصیبت - وبال - عذاب - بپتا - دکھ - تکلیف - ایذا (۲) مشکل - دقت - کشٹ - دشواری - سنکٹ - سختی - صعوبت (۳) حیرانی - پریشانی - سراسیمگی - انتشار (۴) بکھیڑا - جھگڑا - جھکندن - ناگوارِ خاطر (صحیح بفتح جیم مگر مستعمل بکسر جیم) +

جنجال میں پڑنا - یا پھنسنا - ہ - فعل لازم - مصیبت میں گرفتار ہونا - بلا میں مبتلا ہونا - بلا سے آفت ہونا - بپتا بھگتنا - عذاب میں پڑنا - مشکل میں پڑنا - حیران و سرگرداں ہونا +

جنجالی - ہ - اسمِ مذکر - بکھیڑیا - وبالی + جھگڑالو - حارج - مزاحم +

جندرے ڈھیلے ہونا - ہ - فعل لازم - عو - لغوی معنی کل پرزوں کا نکما ہونا - اصطلاحی سست ہونا - کاہل ہونا جیسے کچھ گیہوں گیلے کچھ

جندرے ڈھیلے (کہاوت) +

جنڈری - ا - اسمِ مؤنث - عو + جان کی تصغیر بالتحقیر - جان - جیسے تیری جنڈری پر پڑے +

جنڈ - ہ - اسمِ مذکر (ایک جنگلی درخت کا نام جسے سانگر بھی کہتے ہیں - اسکی پھلیوں کا اچار نہایت ہاضم ہوتا اور صاحبانِ ہنود میں اکثر ڈالا جاتا ہے +

جنس - ع - اسمِ مؤنث (۱) چیز - بست - شئے + اسباب - سودا - اثاثہ - مال + سوداگری مال - سوداگری اسباب (۲) ذات - قماش - نوع - صنف - قسم - جماعت - اصطلاح منطق میں جس کے تحت میں کئی نوع مندرج ہوں جیسے حیوان جنس و انسان نوع اور حبشی و ہندی وغیرہ اصناف ہیں (۳) اناج - غلہ - اَن - دانہ + پیداوار (۴) زیور - گہنا - ٹوم - جواہر (۸) تذکیر و تانیث +

جنس خانہ - ع + ف - اسمِ مذکر - گودام - گنجینہ - کوٹھری - بھنڈارا - مودی خانہ - بال گھر +

جنس وار - ع + ف - صفت (۱) قسم وار - تفصیل وار (۲) وہ نقشہ جسے پٹواری ہر ششماہی پر پٹوار کے تحصیل میں داخل کرتے ہیں - اس میں کاشت شدہ جنسوں کی کیفیت ہوتی ہے +

جنسیت - ع - اسمِ مؤنث - ہم قسم ہونا - ہم جنس ہونا - ایک میل ہونا - یک ماں ہونا +

جنگ - ہ - اسمِ مذکر - مٹھا - پشتارہ - گٹھڑ - مجموعہ - مجموعۂ کتاب - بنڈل +

جنگ - ف - اسمِ مؤنث (۱) جدھ - رن - لڑائی - معرکہ - رزم - کارزار - بھارت - محاربہ - جدل - نبرد - پیکار - حرب (۲) عداوت - کینہ - دشمنی - خصومت - بیر - پرخاش - مخالفت - مخاصمت +

جنگ آزمودہ - ف - صفت - لڑائی دیکھا ہوا - پیکار دیدہ + دلیر - نبرد آزما - لڑائی کی گھاتوں سے واقف +

جنگ آور - ف - صفت - لڑنے والا - لڑائی پر چڑھنے والا +

جنگ جو - ف - صفت - لڑاکا - جھگڑالو - جنگ خواہ - جھگڑتی - تکراری - شورہ پشت

جنگِ زرگری - ف - اسمِ مؤنث - جنگ ساختہ - جھوٹ موٹ کی لڑائی - وہ مصلحت کی لڑائی جو دشمن کے دھوکا دینے کے واسطے بغیر از عداوت لڑیں - سازشی لڑائی جس طرح پتنگ بازی میں غوطہ چارہ یا کشتی میں کمار ہوتا ہے +

جنگ کرنا - ا - فعل لازم - لڑنا - جھگڑنا - جدھ ڈالنا +

جنگ و جدل - ف + ع - اسمِ مذکر - لڑائی بھڑائی - کھٹاپٹی - رگڑا جھگڑا - جھگڑا ٹنٹا - دنگہ و فساد - قتال و جدال +

جنگل - ف - س - اسمِ مذکر (۱) جھاڑی - بن - کھنڈ - بن - نخلستان (۲) صحرا - بیابان

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

میدان - ریگستان - جیسے جنگل میں منگل اور بستی میں کڑاکا (کہاوت) (۳) بنجر غیر مزروعہ زمین بے کاشت زمین - بلا تردد زمین - زمین اُفتادہ - اُوجڑ - ویران جگہ (۴) چراگاہ - علف گاہ - چوپاؤں کے چرنے کی زمین (۵) بادشاہی شکار گاہ صیدگاہ - رمنا - خودرو درختوں کی زمین - تراکُم اشجار - درختوں کی کثرت +

جنگل جانا - ہ - فعل لازم (گنوار) ٹٹی جانا - جھاڑے جانا - فراغت جانا - پیخانے جانا (اہل قلعہ جنگلے جانا اور اہل دہلی بیت الخلا یا جاضر در جانا بولتے ہیں) +

جنگل جلیبی - ا - اسم مؤنث (اطفال) گوہ - پیخانہ - براز - لینڈی +

جنگل کا آدمی - ا - اسم مذکر - بن مانس + بندر + وحشی آدمی - مردم صحرا + غیر شائستہ - غیر مہذب آدمی +

جنگل کی ہوا - ا - اسم مذکر - ہوائے تازہ - لطیف ہوا +

جنگل میں منگل ہونا - ا - فعل لازم صحرا یا بیابان میں تمام عیش و عشرت کا سامان مہیا ہونا + ویرانے میں آبادی یا رونق ہونا + ؎

آیا اپنے پاس وہ ماہِ دو ہفتہ شہر سے — اے جنوں لے چل پھرے جنگل میں منگل ہو گیا (صبا)

جنگل میں مور ناچا کس نے دیکھا - ا - (کہاوت) یعنی اگر غربت میں ثروت ہوئی تو کس کام کی - اگر غیر ملک یا پردیس میں سخاوت فیاضی اور امیری دکھائی تو کس کام کی آئی - یعنی عزت اور ناموری اپنے ہی دیس کی اچھی ہے +

جنگل والا - ا - اسم مذکر - عو - سؤر - خنزیر - خوک - گراز - برہ +

جنگلا - ا - اسم مذکر (۱) بنی - جھنڈ - گھنگا جنگل (۲) ویرانہ - اُوجڑ - غیر آباد جگہ (۳) کٹہرا - ٹٹی - چار دیواری - باڑ - احاطہ - وہ لکڑی یا لوہے کی سلاخیں جو صحن کے گرداگرد لگا دیتے ہیں - جالی ؎

جو گر دبیرے رہتی ہیں لوگوں کی ٹٹیاں — وحشت نے اہل شہر کو جنگلا بنا دیا (برق)

(۴) حاشیہ جو کسی دوپٹے وغیرہ پر گوٹے کناری کا بنایا یا کاڑھا جائے - نیز مختلف رنگوں کے بیل بوٹے (گنوار) (۵) ایک راگ کا نام + ؎

جوشِ جنوں میں ہنستے ہیں صحرا کے سامنے — جنگلا وہ روز گاتے ہیں آ آ کے سامنے (برق)

جنگلا لگانا - ا - فعل متعدی - کٹہرا لگانا - احاطہ کے گرد ٹٹی لگانا - باڑ لگانا +

جنگلی - ا - صفت (۱) دشتی - وحشی - صحرائی - بھڑکنے والا - بدکنے والا (۲) خودرو - قدرتی - آپ ہی آپ اُگا ہوا (۳) گنوار - اُجڈ - ناشائستہ - غیر تربیت یافتہ - ناتراشیدہ - جاہل - بے تمیز +

جنگلی سؤر - اسم مذکر (۱) خوکِ صحرائی (۲) موٹا اور بدصورت آدمی +

جنگی - ف - اسم مذکر (۱) سپاہی - لشکری - مبارز (۲) شجاع - بہادر - دلاور - سورما (۳) صفت - قابلِ جنگ - لڑائی کا - میدان کے قابل - لڑاکا - (۴) صفت) فوجی - ملٹری جیسے جنگی قانون - جنگی افسر (۵) صفت) بڑا - عظیم - جگادری - کلاں + فراخ - کشادہ - وسیع - چوڑا + طویل - لمبا +

جنگی بیڑا - ا - اسم مذکر - جنگی جہازوں کا سلسلہ - بہت سے جنگی جہاز - سامان جنگ اور بحری فوج سے لدے ہوئے جہاز + بحری فوج +

جنگی پرنالا - ا - اسم مذکر - خصی پرنالے کا نقیض - وہ پرنالا جس کی دھار دور جا کر پڑے +

جنگی جہاز - ف + ع - اسم مذکر (۱) لڑائی کا جہاز (۲) بہت بڑا جہاز +

جنگی فوج - ف + ع - اسم مؤنث (۱) لڑائی کی سپاہ (۲) بڑی فوج +

جنگی لاٹھ - ا - اسم مذکر - سپہ سالار - کمانڈر انچیف - وہ فوج کا سب سے بڑا افسر جس کے ماتحت تمام سپاہ ہو (لاٹھ Lord لارڈ انگریزی لفظ کا بگڑا ہوا ہے) +

جَنَم - ہ - اسم مذکر (۱) ولادت - پیدائش - پیدا ہونا - اُتپت + نِکاس - نسل + بنیاد - اصل + خلقت - فطرت - نیچر - آفرینش + روح کا ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا (۲) زندگی - حیات - زیست + عمر - اَوَستھا (۳) عادت - خصلت - بان - ہمیشہ - مدام - سدا - دوام جیسے جنم بھر - جنم جنم کو +

جنم اشٹمی - ہ - اسم مؤنث (۱) بھادوں کے اندھیرے پاکھ کا آٹھواں دن جس روز کرشن جی نے جنم لیا تھا - کنھیا جی کی پیدائش کا روز (۲) کرشن جی کی سالگرہ کا دن - جس میں ہنڈولے کے اندر کرشن جی کی مورت رکھ کر آدھی رات کو پوجا کرتے ہیں +

جنم اندھا - ہ - اسم مذکر - کورِ مادر زاد - پیدائش کا اندھا +

جنم باؤلا - ہ - اسم مذکر - خلقی دیوانہ - جنم کا پگلا +

جنم بگاڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) زندگی بگاڑنا - گناہ میں زندگی بسر کرنا (۲) عادت بگاڑنا - بری خو اختیار کرنا (۳) دھرم بگاڑنا - دھرم کو بٹا لگانا - ایمان بگاڑنا +

جنم بگڑنا - ہ - فعل لازم (۱) زندگی برباد ہونا + زندگی کو روگ لگنا (۲) بیوہ ہونا - رانڈ ہونا (۳) دھرم میں فرق آنا - ایمان میں خلل پڑنا +

جنم بھر - ہ - صفت - تمام عمر - عمر بھر - حین حیات - تا بہ زندگی - تا زیست +

جنم بھوم یا جنم استھان - ہ - اسم مذکر (۱) زاد بوم - مسقط الراس - ولادت گاہ - مولد (۲) وطن - مسکن - دیس - ولایت +

جنم پتری - یا - **جنم پترا** - ہ - اسم مؤنث - زائچہ - تقویم - لگن - کنڈلی - (وہ کاغذ جو بچے کی پیدائش کے وقت ستاروں کے حساب بموجب تمام عمر کے احکام و احوال کے ساتھ لکھا جاتا ہے)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جنم

جنم جلا } جنم جلی صفت عو (۱) پیدائش کا بدنصیب۔ بدطالع۔ بداختر۔ بدبخت کمبخت منحوس شوم طالع نگوڑا جیسے تری نے دیا جنم جلی نے کھایا جیب جلی نہ سوداد آیا (۲) بیچارہ مصیبت زدہ (۳) قلیل۔ بہت ہی تھوڑا بہت ہی کم۔ ذرا سا جیسے کیا جنم جلا سودا دیا ہے +

جنم جنم ۔ ہ ۔ صفت (۱) ہمیشہ۔ مدام۔ سدا جیسے جنم جنم کا ساتھ چھوٹا جاتا ہے (۲) آواگون تناسخ۔ روح کا ایک قالب سے دوسرے قالب میں آنا +

جنم دِن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) یوم پیدائش۔ روزِ ولادت (۲) سالگرہ کا دن برس گانٹھ کا دن جس میں عمر کی گنتی کے واسطے کلاوہ میں گرہ دی جاتی ہے +

جنم روگی ۔ ہ ۔ صفت۔ دائم المرض + جنم کا دکھیا + دکھ کی پوٹ۔ سدا روگی +

جنم کُنڈلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) چھوٹی جنم پتری۔ زائچۂ مختصر یا مجمل لگن کنڈلی۔ یوم پیدائش کا مختصر زائچہ +

جنم لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) پیدا ہونا۔ دنیا یا ہستی میں آنا (۲) عقائدِ ہنود کے موافق اپنی کرنی بھوگنے کے واسطے دوبارہ کسی گھر یا کسی اور قالب میں پیدا ہونا تناسخ۔ آواگون + ؎

لے بتو ہم بھی تو جانیں کہ جنم لیتے ہیں تم میں سے کوئی صنم جان ہماری ہو جائے (امداد علی بحر)

جنم مَرَن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو عو) ہمیشہ کی موت۔ موتِ ابدی +

جنم میں تھوکنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی عو۔ دوش لگانا۔ ذات بُنیاد پر لعنت ملامت کرنا۔ نام دھرنا عیب لگانا جیسے اِن گوتموں پر کوئی کیا جنم میں تھوکیگا (ش) +

جَنّا ۔ ہ ۔ فعل متعدی۔ بچہ دینا۔ بیانا۔ زائیدن کا ترجمہ جیسے جنے کوئی گوند کھانے کھائے کوئی۔ جنّا اور مرنا برابر ہے +

جَنْوَاسَا ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ دلہن کے گھر کی وہ جگہ جہاں دولھا اور برات ٹھیرائی جائے +

جَنْوَانَا ۔ ہ ۔ متعدی المتعدی۔ بچہ دلوانا۔ بچہ نکلوانا۔ بچہ کو پیدا کرانا +

جَنْوَانْسَا ۔ یا ۔ **جَوَاسَا** ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ ایک خاردار پودا جسے اکثر اونٹ کھاتا اور موسم گرما میں لوگ خس کی بجائے ٹٹیوں میں لگاتے ہیں + ۔

جَنْوَائی ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) داماد۔ بیٹی کا خاوند۔ خویش (۲ ۔ عو) دشمن۔ آستین کا سانپ۔ موذی دشمن بغلی جیسے بھلے ۔ کے بھائی برے ۔ کے جنوائی (کہاوت) (۳) بیٹی کی گالی جو نہایت سخت سمجھی جاتی ہے +

جُنُوب ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) شمال کا نقیض۔ سیدھے ہاتھ کی طرف۔ دکھن دکن قطب شمالی سے نیچے کی طرف کا ملک یا رخ (۲) دکھنی ہوا۔ جنوبی ہوا +

جُنُون ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) دیوانگی۔ سودا۔ پاگلپن۔ سڑ پن۔ باؤلاپن۔ خبط۔

جنی

مالیخولیا (۲) غصہ۔ غضب۔ طیش۔ خشم +

جُنُوں آنا ۔ ا ۔ فعل لازم۔ غصہ آنا۔ حسرت و افسوس آنا + ؎

مجبور رہ کے پھر یہ آیا جنوں کیا یہ سمجھا تھا کیوں اُدھر دیکھا (درد)

مجکو آتا ہے جنوں اسپہ کہ یار وجس کا میں یہ دیوانہ وہ سمجھا نہیں مجنوں اپنا (جرأت)

جُنُون چڑھنا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) پاگل ہونا۔ دیوانہ ہونا (۲ ۔ عو) غصہ چڑھنا۔ طیش آنا۔ غضبناک ہونا +

جُنُونی ۔ ع ۔ صفت (۱) پاگل۔ دیوانہ۔ باؤلا۔ خبطی۔ فاتر العقل ناقص العقل نٹ کھٹ بدھی (۳ ۔ عو) غضبی غصیل ظلمی سفاک +

جِنْھِیں ۔ ہ ۔ تابع فعل۔ جن کو۔ جس کسی کو۔ جن لوگوں کو +

جِنّی ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ تسخیر جن کا عمل رکھنے والا۔ بھوت پریت اتارنے والا۔ سیانا۔ عامل۔ اوجھا۔ بھوپا + جادوگر اور ساحر +

جِنّی یا **جِنّاتی خط** ۔ ا ۔ اسم مذکر۔ بدخط۔ وہ خط جو اچھی طرح پڑھا نہ جاسکے گھسیٹ شکستہ خط +

جَنْنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) عورت۔ لگائی۔ تریا۔ استری۔ زن۔ ناری (۲) خادمہ۔ ملازمہ۔ ماما + چھوکری۔ لونڈی۔ باندی۔ کنیزک۔ چیلی (۳) دختر۔ بیٹی۔ لڑکی صبیہ۔ پتری (۴ صفت) زائیدہ۔ نطفہ سے جیسے حرام کی جنی۔ شیطان کی جنی (گالی) (۵) سہیلی۔ گوئیاں۔ آلی (صرف کتابوں میں دیکھا ہے) +

جَنِے ۔ ہ ۔ حرفِ شرط (اطفال) جانے کا مخفف (۱) گویا۔ جیسے یا نو فرض کرو جانے (۲ ۔ استفہام ۔ عو) خدا جانے۔ خبر نہیں۔ معلوم نہیں مثلاً جنے کہاں گرا +

جَنِیَا ۔ ا ۔ جانی کی تصغیر۔ جانِ من + جنّا +

جَنِیت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) برات +

جُنَید ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ ایک نہایت مشہور۔ صوفی مشرب ولی کامل ساکن بغداد کا نام جو ۲۷ رجب ۲۹۹ھ دوشنبہ کو رہگرائے عالم بقا ہوئے +

جَنِین ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ وہ بچہ جو رحم مادر میں ہو۔ پیٹ کا بچہ + کچا بچہ۔ ادھورا بچہ مضغہ۔ لوتھڑا +

جَنیُو ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) زنّار (وہ بٹا ہوا تاگا جسے اکثر برہمن لوگ حمائل یعنی سیدھی کی طرح گلے میں ڈالے رہتے ہیں۔ بلکہ کھتریوں بنیوں وغیرہ میں بھی اس کا دستور ہے مگر بناتے برہمن ہی ہیں) + (۲) جواہرات مثل عقیق وغیرہ کے اندر جو سفید یا سیاہ۔ آڑی خواہ سیدھی لکیر یا بال ہو اُسے بھی جنیو کہتے ہیں۔ جرم سنگ (جنیو اساڑھ میں اکادشی کے دن برہمن منتر پڑھ کر بناتے ہیں) +

جنیو کا ہاتھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ پٹا بازی یا تیغ بازی کی اُس ضرب کا نام جو حمائل وار

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جنی

حرِیف کے سینہ پر لگاتے ہیں +

جَنیوا - لاطینی - اِسمِ مذکّر (۱) سوئٹزر لینڈ کے ایک بڑے شہر کا نام جہاں ادنٰے قسم کی گھڑیاں کثرت سے بنتی ہیں (۲) ایک قسم کی گھٹیا گھڑی +

جو - ہ - اسم موصول (۱) ہر شخص - ہر کہ - جَمن - جو کوئی - کسے باشد جیسے جو کرے سو بھرے (۲ - حرفِ شرط) اگر - بشرطیکہ - بالفرض - جس صورت میں - جس حال میں

جو جو - ہ - تابعِ فعل - جَون جَون - جَون سا - ہر کوئی - ہر شخص - ہر چیز - جو چیز - جَون +

جو کچھ - ہ - تابعِ فعل - جِس قدر - جِتنا - جہاں تک +

جو کوئی - ہ - تابعِ فعل - ہر ایک - ہر کوئی - جو چاہے - جسے منظور ہو +

جو کہ - ہ - حرفِ شرط - چُونکہ - اگرچہ +

جو ہو - ہ - تابعِ فعل (۱) ہرچہ باد - جو کچھ ہو - کُچھ ہی ہو (۲) جِس قدر ہو - جِتنا ہو جیسے جو ہو سو لے آؤ +

جو ہو سو ہو - ہ - تابعِ فعل - ہرچہ بادا باد - کچھ ہی کیوں نہ ہو جیسے بن ہوری کھیلے نہ جاؤنگی بنواری جو ہو سو ہو (گیت) +

جو ہیں - ہ - تابعِ فعل - جس وقت کہ - جبکہ - جس وقت - جِس لمحہ - وُہیں - فوراً +

جَو - ف - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) ایک قسم کا غلّہ سفید و زردی مائل جسے اکثر غُربا اور جانور کھاتے ہیں - شعیر (۲) مقدارِ قلیل - قدرے - ذرا + انچ کا تیسرا حصّہ +

جَو جَو - ف - ہ - تابعِ فعل ذرا ذرا - رتّی رتّی - حبّہ حبّہ - جیسے حساب جَو جَو بخشش سَو سَو +

جَو فروش گندم نما - ف - صِفت - دغاباز - وہ شخص جو گیہوں دکھا کر جَو دیدے - وہ شخص جو دکھائے کچھ اور دیوے کچھ - ریاکار - دکھاوے کی عبادت کرنیوالا +

جَو کوب - ف - صِفت - دَردرا - موٹا موٹا کٹا ہوا +

جَوا - ہ - اِسمِ مذکّر (منسوب بہ جَو) ایک قسم کی شکل جو تپّی جو کشیدے یا کارچوب یا ٹوپیوں وغیرہ پر کاڑھتے ہیں (۲) لہسن کی پوتھی کا ہر ایک حصہ دانہ - سیر (۳ - ہندو عو) بہت چھوٹی چھوٹی سوّیاں جن کو عورتیں جَوے بھی کہتی ہیں +

جَواکھار - ہ - اِسمِ مذکّر - نمکِ جَو - وہ شور کہ جَو کو جلا کر اُس کی خاک سے نکالیں +

جَواہڑ - ہ - اسمِ مؤنث - چھوٹی ہڑ - سیاہ ہڑ جو نہایت چھوٹی ہو +

جَوالا - ہ - صِفت - جو آمیز - وہ گیہوں جن میں جَو مِلے ہوئے ہوں + گوجرا +

جُوا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) وہ لکڑی جو گاڑی یا ہل کے بیلوں کے کندھے پر رکھی جاتی ہے - مُباد - جُغ جیسے ہارا ہے جُوے کے نام سے بیل (۲) قِمار - شرط بازی - داؤں بازی جیسے پرائے برتے کھیلا جُوا آج نہ وا کل مُوا +

جُواچور - ہ - اِسمِ مذکّر - وہ جُواری جو اپنا داؤں جیت کر کھِسک جائے +

جوا

جُوا کھیلنا - ہ - فعل لازم - قِمار بازی کرنا - داؤں لگانا - پاسہ پھینکنا +

جَواب - ع - اِسمِ مذکّر (۱) سُوال کا نقیض - بات کا اُتر - اُتر - پاسخ (۲ - ۱) مقابِل - جوڑ - ہمسر + مانند - نظیر - مثل - ثانی + ؎

کیا جو خالقِ عالم نے خلق دِل میرا خلیل نے کہا کہیے کا یہ جواب بنا (امیر)

(۳ - عو) رد - تردید - ردِّ کلام - بہتی اُتر (۴) عوض - بدلہ - جزا - پاداش - مکافات - تلافی جیسے اِس کا خُدا جواب دے (۵) معزولی - برطرفی - موقوفی برخاستگی - علیحدگی (۶) جوڑا - جُفت (۷) اِنکار - ناپسندی - نامنظوری جیسے شادی یا کسی چیز کے خریدنے کا جواب - مثلاً نہیں دیتے تو جواب دیدو +

جوابُ الجواب - ع - اِسمِ مذکّر - جواب کا جواب +

جوابِ باصواب - ع - اِسمِ مذکّر - مُناسب اور عُمدہ جواب حسبِ مُراد جواب - جوابِ معقُول - بہتر جواب +

جواب پاتا - ا - فعلِ لازم (۱) موقوف ہونا - برطرف ہونا (۲) سزا پانا - مکافات مِلنا +

جواب پڑھنا - ا - فعلِ لازم - سوز خوانوں کی اصطلاح میں مرثیہ کے اوّل مصرع کو اعادہ کرنا - مصرع دُہرانا +

جوابِ دعوے - ع - اِسمِ مذکّر (قانون) مُدعٰی علیہ کا نوشتی جواب +

جواب دِہ - ع + ف - صِفت (قانُون) ذمّہ وار - ضامن + مواخذہ طلب - حساب دِہ + قابلِ بازپُرس +

جواب دہی - ع + ف - اسمِ مؤنث (قانون) مُواخذہ - ذمّہ داری - کفالت - بازپرسی +

جواب دہی کرنا - ا - فعلِ لازم (قانُون) دعوے کرنا - مواخذہ کرنا - بازپرس کرنا +

جواب دینا - ا - فعل متعدی (۱) اُتّر دینا - پاسخ دینا (۲) ردِّ کلام کرنا - تردید کرنا - بات رد کرنا (۳) جوابدِہ ہونا - قابلِ بازپُرس ہونا + کفیل ہونا - ذمّہ دار ہونا جیسے تم کو اِس بات کا جواب دینا پڑیگا یعنی تم ذمّہ دار ہو گے (۴) موقُوف کرنا - معزول کرنا - برطرف کرنا - خارج کرنا - نام کاٹنا (۵) تیاگنا - چھوڑنا - تجنا - ترک کرنا جیسے طاقت نے جواب دیدیا (۶) خلاف گفتگو کرنا - گُستاخی یا بے ادبی سے بات کرنا جیسے غُلام یا باندی وغیرہ کا اپنے آقا کو جواب دینا (۷) اِنکار کرنا - منظور نہ کرنا - نہ ماننا +

جواب دیدینا - ا - فعل مُتعدی (۱) بالکُل انکار کردینا - ناٹ جانا (۲) موقوف کردینا - برطرف کردینا (۳) چھوڑ دینا - جیسے زندگی نے جواب دیدیا - طاقت نے جواب دیدیا - آنکھوں نے جواب دیدیا وغیرہ +

جوابِ سوال - ع - اِسمِ مذکّر - بحث - مُباحثہ - حُجّت - تکرار + ردّ و کد - ردّ و قدح - بحثا بحثی + مُناظرہ - گفت و شنید + کج بحثی +

(۳) جسقدر - جتنے - ؎ گر میرے اشکِ سُرخ سے رنگ حنا ملے + جو جور کی سزا ہو وہ محکوم سزا ملے (۴) - جو لوگ - جو کچھ - جو آدمی ؎ پس ماندگانِ قافلہ کا انتظار تھا + جو رہ گئے تھے راہ میں بار ہ و آگے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جوا

جواب سوال کرنا - ا - فعلِ متعدی - مباحثہ کرنا - بحثنا - حجت کرنا - دلیل کرنا - مناظرہ کرنا - تقریر کرنا - تکرار کرنا - معترض ہونا - مقابلہ کرنا - جھگڑنا +

جوابِ شافی - ع - اسم مذکر - تسکین بخش جواب - ٹھیک جواب - پورا جواب +

جوابِ صاف - ع - اسم مذکر - بالکل انکار - مطلق انکار - ع

صاف تھا جب تک جواب صاف تھا قاصد کے تئیں اب جو خط آنے لگا شاید کہ خط آنے لگا (نامعلوم)

جواب طلب - ع - صفت (۱) قابلِ بازپرس - قابلِ مواخذہ (۲) طلب (۳) مشتبہ - مشکوک - قابلِ دریافت +

جواب طلب کرنا - ا - فعلِ متعدی - بازپرس کرنا - مواخذہ کرنا + وجہ دریافت کرنا - سبب پوچھنا - باعث دریافت کرنا +

جوابِ قطعی - ع - اسم مذکر (۱) پورا پورا جواب (۲) دیکھو (جوابِ صاف) +

جواب کرنا - ا - فعلِ لازم - حرج کرنا - مقابلہ کرنا - مباحثہ کرنا +

جواب ملنا - ا - فعلِ لازم (۱) انکار ہونا (۲) موقوف ہونا - برطرف ہونا (۳) مکافات ملنا - بدلہ ملنا - سزا یا پاداش ملنا +

جواب ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) دیکھو (جواب ملنا) (۲) جوڑ ہونا - ہمسر ہونا - مقابل ہونا - جیسے کا تیسا ہونا +

جَوابی - ع - اسم مذکر (۱) وہ شخص جو سوز خوانی میں مرثیہ کا پہلا مصرعہ ہر بند کے تمام ہونے پر پڑھے (۲) مقابل - مثنیٰ - نظیر (۳) فریقِ ثانی - مدعا علیہ - طرفِ ثانی - مخالف (۴) صفت - جھگڑنے اور جواب سوال کرنے والا - حجتی - تکراری +

جُوار - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک قسم کا غلہ (۲) سمندر کا اُتار - جزر - برخلافِ مد +

جُوار بھاٹا - اسم مذکر - جزر و مد - سمندر کا اُتار چڑھاؤ جو چاند کی کشش سے روزمرہ ہوتا ہے - سمندر کے پانی کا چڑھنا اُترنا +

جَوارِش - معرب - اسم مؤنث - اصل (گوارش) ایک مرکب دوا کا نام جو خوش ذائقہ اور ہاضم و مقوی معدہ ہوتی ہے یہ خلافِ معجون ہے +

جُوارِی - ہ - اسم مذکر - قمار باز - جوا کھیلنے والا - شرط لگانے والا اور ہار جیت کرنے والا - بازی بدنے والا +

جُواری ڈھنڈاری - ہ - اسم مذکر - عو - لچا - شہدا - بدمعاش - لُچہ - پانچوں عیب شرعی - بدچلن - بداطوار +

جُواری - ا - اسم مؤنث - ایک ڈورے کا نام جو ستار یا طنبورے کے اوپر بندھا ہوا ہوتا ہے اور سُر و ںکا اونچا کرنا اسی پر موقوف ہے ستار کی طرح ستار کی گھوڑی +

جُوالا - س - اسم مؤنث (۱) شعلہ - لو - لپٹ - بھبکا - جوت (۲) آگ - آتش - نار -

جوا

(۳) حدت - حرارت (۴) تندی - تیزی (۵) سوزِ محبت - آتشِ عشق (۶) درگا دیوی - دیبی اُس دیوی کا نام جس کا استھان ضلع کانگڑا میں واقع ہے اور ہزاروں ہندو وہاں جاترا کو جاتے ہیں +

جُوالا مکھی - ہ - صفت (۱) آتش دہان (۲) - اسم مذکر - کوہِ آتش فشاں - وہ پہاڑ جہاں سے آگ کے شعلے نکلتے ہوں +

جَوان - ف - صفت (۱) نوعمر - صغیر سن - خُردسال - کم سن + نوخیز - بچہ - پٹھا - پاٹھا (۲-۱) مضبوط - قوی (۲-۱) نیا - تازہ (۴) بہادر - دلیر (۵) - اسم مذکر - برنا - گبرو + بالغ - سیانی - سیانا - بالغ + بالغ ہونے سے تیس برس تک کی عمر کا آدمی جیسے جوانوں کو چلا پٹھا رہے بڈھیا کو بیاہ کی پڑی (۶) بہادر سپاہی - طاقتور سپاہی (۷) لڑکا - چھوکرا - لونڈا - امرد - نئے ریشہ +

جواں بخت - ف - صفت (۱) جوان نصیب - اللہ اکبر - اقبالمند - بہرہ مند - مقدر ور - بختاور - خوش نصیب - بھاگوان - خوش قسمت - نیک اختر (۲) تیموریہ خاندان کے اخیر نشین تاجدار بادشاہ کے بدطالع خفتہ بخت ولیعہد کا جو نواب زینت محل کے بطن سے تھا غالب اور ذوق کی اسی کی شادی کے سہرے کی بابت نوک جھونک ہو گئی تھی - ع

اے جوان بخت مبارک تجھے سر پر سہرا آج ہے یُمن و سعادت کا ترے سر سہرا (ذوق)

خوش ہو اے بخت کہ ہے آج ترے سر سہرا باندھ شہزادہ جوان بخت کے سر پر سہرا (غالب)

جوانِ صالح - ف + ع - اسم مذکر - نیک بخت جوان - جوانی کی عمر میں گناہ سے بچنے والا - نیک چلن - پرہیزگار - نیکوکار +

جواں مرد - ف - صفت (۱) سخی - کریم - داتا - فیاض - دھرماتما - فراخ دل - (۲) عالی ہمت - اولوالعزم - بلند حوصلہ - بلند ہمت - عالی منش (۳) شجاع - بہادر - سورما - غازی + جری - دلیر - دل چلا - من چلا - مبارز +

جواں مردی - ف - اسم مؤنث (۱) شجاعت - شیر مردی - بہادری - سورماپن - تہور (۲) عالی ہمتی - بلند حوصلگی (۳) بے باکی - جاں بازی - دلیری - جرأت - (۴) دیالی - سخاوت - فیاضی +

جواں مرگ - یا - جوانہ مرگ - ف - صفت (۱) جوان موت مرنے والا - عالمِ شباب میں مر جانے والا - وقت سے پہلے مر جانے والا (۲) موعائے بد - جاتیا - جانہار مرنے جوگا - جلد مر جانے کے قابل (عورتیں اس کا تلفظ جوانا مرگ ادا کرتی ہیں) +

جوانہ مرگ مرنا - ا - فعلِ لازم - جوان موت مرنا - جلدی سے مر جانا - بڑھاپے سے پہلے مرنا +

جَوانی - ف - اسم مؤنث (۱) شباب - برنائی (۲) صغرسنی - اوائل عمری (۳) بلوغت - سیان پن - زورِ شباب - ع جوانی دِوانی یہ مشہور ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جوا

جوانی اُبھرنا - ا - فعلِ لازم (۱) عنفوانِ شباب کا ظاہر ہونا - مدھ میں بھرنا بلوغت کا نمایاں ہونا + قد نکالنا - تن توانا ہونا - بدن گدرانا +

جوانی اترنا - ا - فعلِ لازم - عالمِ شباب کا ڈھلنا - برنائی کا زوال پزیر ہونا + مستی کا کم ہونا +

جوانی اُٹھنا - ا - فعلِ لازم - شباب کا آغاز ہونا +

جوانی چڑھنا - ا - فعلِ لازم - شباب کا زوروں پر ہونا - مستی پر آنا - مد پر آنا - مدماتی ہونا - سنِ بلوغت کو پہنچنا +

جوانی دیوانی - ا - کہاوت - جوانی کا عالم داناؤں کے نزدیک دیوانگی سے کم نہیں - جوانی میں آدمی دیوانہ ہوتا ہے یعنی کچھ نشیب و فراز نہیں سوچتا +

جوانی ڈھلنا - ا - فعلِ لازم - جوانی اترنا - شباب اُترنا - جوانی کا زوال پزیر ہونا - عُمر سے اُترنا - جوبن کا عالم نہ رہنا - جوبن بیٹھنا

جوانی کا پھل - ا - اِسم مذکر - عو - جوانی کا چین - راحتِ شباب - نشاطِ شباب +

جوانی کا سُکھ - ا - اِسم مذکر - عو - جوانی کا چین - راحتِ شباب - نشاطِ شباب +

جوانی کا سُکھ دیکھے - ا - دعائے نیک - عو - اپنی جوانی سے بارور ہو - جوانی کا عیش نصیب ہو +

جوانی کا زور - ا - اِسم مذکر - شباب کی طاقت - زورِ شباب - قوتِ جوانی +

جوانی کا عالَم - ا - اِسم مذکر - موسمِ شباب - شباب کا وقت - حالتِ جوانی +

جوانی کی اُمنگ - ا - اِسم مؤنث - وَلولۂ جوانی - جوانی کی ترنگ - جوشِ جوانی +

جوانی کی نیند - ا - اِسم مؤنث - خوابِ جوانی جو کثرت اور بے خبری کے ساتھ ہو +

جَوَاہِر - ع - اِسم مذکر (جوہر کی جمع) قیمتی پتھر - گوہر - جوہر - من - نگ - لعل - یاقوت - ہیرا - پنا وغیرہ (اُردو میں مفرد پر بھی اطلاق ہوتا ہے) +

جواہرات - ع - اِسم مذکر - جمع الجمع جوہر مگر صرف اردو میں مستعمل ہے +

جواہر خانہ - ع + ف - اِسم مذکر - وہ شاہی مکان بادشاہی جواہرات رکھے رہتے ہیں - توشہ خانہ - زیور خانہ +

جواہر نگار - ف - صفت (۱) مُرصّع - جڑاؤ (۲) خوش رقم - خوش تحریر - خوش خط +

جوبَن - ہ - اِسم مذکر (۱) بُلوغ - بُلوغت - سیان پن + شباب + ریعان - عنفوانِ جوانی - آغازِ جوانی - اٹھتی جوانی - چڑھتی جوانی (۲) خوبصورتی - خوبی - رنگ و روغن - حُسن و جمال جیسے چھپ گدڑی میں جوبن رکابی میں (کہاوت)

خونِ عاشق کا ہے گلگونہ ترے عارض کو قتل ہونے سے ہمارے ترا جوبن نکلا (ظفر)

(۳) عالم - حالت - ہیئت - کیفیت + ہ

جوب

چاہیے آغازِ خط ہو گل سے رخ پر یار کے دِل کو لبھاتا ہے جوبن سبزۂ نوخیز کا (آتش)

(۴) بہار - رونق + موج - لہر + پھبن + جیسے جوانی میں گدھے کے بچے پر بھی جوبن ہوتا ہے (۵) چھاتی - کچ - پستان - چُوچی جیسے گوری کا جوبن چُٹکیوں میں جائے + ہ

میں کیسے کے نکسوں انگنوں مورا دیورا نہارے جوبنواں (گیت)

(۶) ہریاول - سبزہ + شادابی - طراوت - تازگی جیسے درختوں پر جوبن آرہا ہے یا کھیتی پر جوبن ہے +

جوبن اُمنڈنا یا اُبھرنا - ہ - فعلِ لازم - جوانی اُبھرنا + چھاتیاں اُٹھنا - چُوچیوں کا گدرانا - ہ

کچھیں نمودار ہوئی ہیں کہ جوبن اُبھرا نہیں ہے پورا ابھی ہے دریائے حُسن آدھا تو ہمیں اُٹھا حباب آدھا (نامعلوم)

جوبن پر آنا - ہ - فعلِ لازم - جوانی پر آنا + بہار پر آنا - پھولنا پھلنا - شگفتہ ہونا - سرسبز ہونا - رونق پر آنا + جوانی کا آغاز ہونا +

جوبن پھٹ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - حُسن و جمال کی افزونی اور کمال پہ ہونا +

جوبن ٹپکنا - ہ - فعلِ لازم - جوانی کا ظاہر ہونا - حُسن کا نمایاں ہونا - مدماتا ہونا - مد میں بھرنا + ہ

دیکھ کیا آیا بھبھوکا سا وہ بن ٹھن اے صبا ہر روش ٹپکا پڑے ہے جس کا جوبن اے صبا (جرأت)

جوبن ڈھلنا - ہ - فعلِ لازم - حُسن و جمال کا زوال پزیر ہونا - موسمِ شباب کا نکلنا - رونق نہ رہنا - بہار کا عالم جاتا رہنا + ہ

سراس قدر نہ کھینچ تو اے شمع بزم میں تک مُنہ پہ نُور آتے ہی جوبن یا ڈھل گیا (ممنون)

(۲) چھاتیوں کا ڈھیلا پڑ جانا - چُوچیاں لٹک جانا +

جوبن سے ڈھلنا - ہ - فعلِ لازم - جوانی سے اُترنا - عُمر سے اُترنا - بہار نہ رہنا - شباب نہ رہنا + ہ

لے سر پہ بال اپنے نہ بڑھانے کا اے شمع تو اور بھی جوبن سے جو ڈھل جائے تو اچھا (شاہ نصیر)

جوبن کا - ہ - صفت (۱) بہار کا - رونق کا (۲) مزے کا - مزیدار - لذیذ - خوش ذائقہ +

جوبن کا ماتا - ہ - صفت - مستِ جوانی - مدماتا +

جوبن کی - ہ - صفت (۱) بہار کی - رونق کی - پُرلُطف - پُرفضا (۲) مزہ کی - مزیدار - لذیذ - خوشگوار +

جوبن کی ماتی - ہ - صفت - بدمست - عورت - بدمست - سرشارِ جوانی - مستی میں بھری ہوئی - مدماتی +

جوبن لُٹنا - ہ - فعلِ متعدی - بہار لُٹنا - حُسن پر ہاتھ چلانا - ملا دلی ہونا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چھاتیوں کا ملا دلا جانا +

جوبن نکالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ جوانی نکالنا بلوغ کو پہنچنا ۔ رونق پر آنا ۔ بہار پر آنا ۔ رونق پکڑنا حسن و جمال پر آنا +

جوت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) روشنی اُجالا ۔ لمعہ ۔ چاندنی ۔ تجلّی ۔ چمک ۔ تابش ۔ نور (۲) بینائی چشم ۔ تیور ۔ قوّتِ باصرہ ۔ نظر ۔ نگاہ ۔ بصارت ۔ آنکھ کی روشنی (۳) رونق ۔ جلو جیسے ہوت کی جوت ہے (۴) مشعلہ ۔ لَو ۔ لاٹ جیسے چومکھ جوت جگانا یعنی چاروں لو کا روشن کرنا (۵) جھلک ۔ چمک دمک (۶) چراغ ۔ دیپک ۔ دیوا ۔ دیا (۷) دَھن ۔ دولت ۔ زر ۔ نقدی ۔ مال (۸) رُوح ۔ آتما ۔ جی ۔ پران ۔ جان جیسے جوت میں جوت سمانا یعنی رُوح میں رُوح کا مل جانا (جوت بضم جیم تازی وواؤ مجہول) +

جوت بتی کرنا } ہ ۔ فعل لازم (ہندو) کسی سیانے کا جوت جلا کر اپنے
جوت چڑھانا } دیوتا کو بُلانا ۔ دیا بالنا ۔ جوت جگانا (یہ سیانوں اوجھگتوں کی اصطلاح ہے) +

جوت جگانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) چراغ روشن کرنا ۔ دیا بالنا (۲) کسی دیوی یا دیوتا کے نام کا دیا بالکر اُسے بُلانا ۔ مؤکلوں کی حاضرات کرنا +

جوت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) قلبہ رانی ۔ تردُّد ۔ کاشت ۔ کاشتکاری کھیتی ۔ زراعت ۔ کھیتی باڑی (۲) مزروعہ قطع ۔ جوتی ہوئی زمین ۔ (۳) قبضۂ کاشتکار ۔ پٹی + کاشتکار ۔ کاشتکار ٹھوک (۴ ۔ پورب) لگان جو کاشتکار دیتا ہو (۵) بیلوں کے گلے کا تسمہ جس سے جوا دبا رہتا ہے (۶) وہ رسّی جو آبپاشی کے ٹوکرے کی دستی کے پاس ہوتی ہے (۷ ۔ پورب) اسبابِ فروخت ۔ دُکان کا اسباب + ترازو کی ڈوس (بضم جیم تازی واو مجہول)

جوت جمع ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ لگان ۔ بٹّی ۔ وہ روپیہ جو کاشتکار سرکار میں داخل کرے ۔ محاصل +

جُوت ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بڑا جُوتا ۔ جوتی پیزار جیسے جُوت چلنا بمعنی لڑائی ہونا ۔ جُوت پڑنا یا لگنا بمعنی دعوے کے خلاف جواب پانا ۔ یا احسان سر ہونا ۔ جُوت برسنا بمعنی جوتیاں پڑنا وغیرہ +

جوتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ اسم فاعل (۱) مزارع ۔ کاشتکار (۲) جوتو ۔ قلبہ راں ۔ ہالی ۔ ہل جوتنا (۳) اسامی ۔ کسان (۴ ۔ بازاری) مُباشر ۔ ہمبستر ہونے والا (بواو مجہول)

جوتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) دیوار کی حدِ فاصل ۔ تقسیم دیوار (۲) بیلوں کا تسمہ (۳) گردن کے پاس کے پٹھے (بضم جیم تازی وواؤ مجہول) +

جُوتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) جفتِ پا ۔ پاپوش ۔ کفش ۔ زیر پائی ۔ پنہائی (۲) مجازاً نقصان

ٹوٹا ۔ گھاٹا جیسے سو روپے کا جُوتا لگا (۳) بڑا بھاری احسان ۔ سلوک ۔ (طنزاً کہتے ہیں) +

جُوتا اُٹھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) جُوتا لے کر مقابلہ کرنا ۔ جوتا مارنے کا ارادہ کرنا + گستاخی کرنا (۲) اطاعت کرنا ۔ کفش برداری یا تابعداری کرنا +

جُوتا اُچھلنا ۔ یا ۔ **چلنا** ۔ ہ فعل لازم (۱) جوتوں سے لڑنا ۔ جُوتی پیزار ہونا ۔ (۲) بدتہذیبی کی لڑائی ہونا +

جُوتا برسنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ خوب جوتیاں پڑنا ۔ جُوتے لگنا ۔ جُوتیوں سے سلامی اُترنا ۔ تڑا تڑ جوتیاں لگنا +

جوتا لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) ضربِ پاپوش (۲) نقصان ہونا ۔ ٹوٹا آنا جیسے ہزار روپے کا جوتا لگا (۳) شرمندگی ہونا ۔ خجالت ہونا ۔ جیسا طعن کیا ویسا ہی جوتا لگا +

جُوتا مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اوّل معلوم (۲) ملامت کرنا ۔ طعنہ دینا ۔ بُرا بھلا کہنا + احسان کرنا ۔ سلوک کرکے شرمندہ کرنا +

جُوتاؤ ۔ ہ ۔ صفت ۔ بواؤ معدولہ (گنوار) جوتنے کے قابل ۔ قابلِ کاشت ۔ لائق تردّد ۔ وہ زمین کہ جُتنے سے قابل کاشت ہو جائے +

جُوتے ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ جوتا کی جمع +

جُوتے سے آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ جُوتا لگانا یا مارنا ۔ جوتیوں سے خبر لینا +

جُوتے سے خبر لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (جوتے سے آنا) +

جُوتے کا یار ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ دبے کا دوست ۔ زبردست کا یار جیسے چار جوتے کا یار ۔ وہ تو جوتے کا یار ہے +

جُوتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ پیزار ۔ کفش ۔ پاپوش +

جُوتی پر جوتی چڑھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ جُوتی پر جُوتی کا آجانا + سفر کا شگون نکلنا ۔ سفر کی فال نکلنا +

جُوتی پر رکھ کر روٹی دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ عو ۔ حقارت سے روٹی دینا ۔ نہایت ذلّت اور بیتوقیری سے نان و نفقہ کا سلوک کرنا +

جُوتی پر ۔ یا ۔ جُوتی کی نوک پر مارنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ ٹھکرانا + خاطر میں نہ لانا ۔ ذلیل و حقیر سمجھنا ۔ کچھ نہ گننا ۔ ناچیز یا ادنےٰ خیال کرنا ۔ نفرت ظاہر کرنا ۔ پروا نہ کرنا ۔ ہیچ سمجھنا +

جُوتی پہننا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) پاؤں میں جُوتی ڈالنا (۲) بازار سے جُوتی خریدنا +

جُوتی پہنانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ جُوتی خرید کر دینا + دوسرے شخص کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پاؤں میں جوتی ڈالنا +

جُوتی پَیزار ۔ ا ۔ اِسم مؤنث ۔ عو (۱) جُوت پیزار جُوتم جاتا ۔ مارپیٹ + دَھول دھپا ۔ مار کُٹائی (۲) لڑائی دنگا جھگڑا ٹنٹا تکا فضیحتی + ۔ ۵

کرنے جاتا ہے چاروں سے تو جُوتی پیزار ۔ چاند خاں آج تری چاند سے کھلائی کیا ؟ (رجان صاحب)

جُوتی پیزار کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ جُوتیوں سے لڑنا ۔ لڑائی جھگڑا کرنا +

جُوتی چُھپائی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ عو + وہ نیگ جو دولہا کی سالیاں اُس کی جوتی وِداع کے وقت چھپا کر لیتی ہیں +

جُوتی خور ۔ یا ۔ جُوتی خورا ۔ ا ۔ صفت ۔ عو ۔ وہ شخص جس کی پٹنے کی عادت ہو ۔ لات مکے کھانیوالا + ہیچ ۔ پاجی ۔ بے غیرت +

جُوتی سے ۔ یا جُوتی کی نوک سے ۔ ہ ۔ تابع فعل عو + بلا سے ۔ کچھ پروا نہیں (نہایت حقارت کے ساتھ اِنکار کرنے یا خاطر میں نہ لانے کے موقع پر عورتیں بولتی ہیں) +

جُوتی کاری ۔ ا ۔ اِسم مؤنث ۔ مارپیٹ ۔ جُوتیوں سے خبر لینا یا مارنا +

جوتی کے برابر نہ سمجھنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ عو ۔ کُچھ نہ سمجھنا ۔ ذرا خاطر میں نہ لانا خطرے میں نہ لانا ۔ ہیچ اور ناچیز سمجھنا +

جُوتیاں ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ جوتی کی جمع ۔ بہت سی پاپوشیں +

جُوتیاں اُٹھانا ۔ یا ۔ سیدھی کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ کسی کامل یا بڑے آدمی کی خِدمت کرنا ۔ زیرِ تربیت رہنا ۔ نوکری بجانا +

جُوتیاں بغل میں دبانا ۔ یا ۔ مارنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) جُوتیوں کو بغل میں چھپانا (۲) جوتیوں کو آہٹ نہ ہونے کی غرض سے اُتار کر بھاگ جانا ۔ سٹک جانا ۔ دبک کر نکل جانا +

جُوتیاں چٹخاتے پھرنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ آوارہ گرد ہونا ۔ کوچہ گردی کرنا ہرزہ گردی کرنا ۔ خاک چھانتے پھرنا ۔ باد ہوائی پھرنا ۔ نکما پھرنا خراب و خستہ اور ذلیل و رسوا پھرنا +

جُوتیاں سیدھی کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ کمال عقیدت سے جوتیوں کو سیدھا کر کے رکھنا ۔ تعظیم بجالانا ۔ عظمت کرنا ۔ عزت کرنا + خدمت کرنا +

جوتیاں کھانا ۔ ہ فعلِ لازم ۔ عو (۱) جُوتیوں سے پٹنا (۲) طعنے سہنا ۔ طعن و تشنیع کی برداشت کرنا ۔ لعنت و ملامت سُننا ۔ سخت و سُست کی برداشت کرنا بُرا بھلا سُننا + خِفت اُٹھانا +

جُوتیاں گانٹھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) جُوتیوں کی مرمت کرنا ۔ جوتیوں میں پیوند لگانا (۲) حقیر پیشہ کرنا ۔ ذلیل کام کرنا (۳) بہت بُرا سینا ۔ موٹی

سِلائی کرنا (اس معنی میں جوتیاں سی گانٹھنا سمجھنا چاہیئے) +

جُوتیاں مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ عو ۔ اوّل معلوم (۲) ذلیل و رسوا کرنا + طعنہ مہنہ دینا +

جُوتیوں ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ جُوتی کی جمع جو حروفِ مُغیرہ کے آنے سے بن جاتی ہے +

جُوتیوں سمیت آنکھوں میں بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ کمال گستاخی اور ڈھٹائی سے کسی سچی بات کا اِنکار کرنا ۔ زبردستی جُھٹلانا ۔ آنکھوں میں خاک ڈالنا +

جُوتیوں کا صدقہ ۔ ا ۔ محاورہ (۱) آپ کی جوتیوں کے طفیل آپ کی بدولت (ایک اِنکسار کا کلمہ ہے جو احسان ماننے کے اظہار میں زبان پر لاتے ہیں) +

جُوتیوں میں دال بٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آپس میں پھوٹ پڑنا ۔ لڑائی جھگڑا ہونا ۔ دانتا کِلکِل ہونا + مار کُٹائی ہونا + ۔ ۵

جو بزمِ غیر میں مُنہ کا ترے اُگال بٹے ۔ خدا کرے کہ وہاں جوتیوں میں دال بٹے (معروف)

جُورقی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (پُورب) ترازو کی ڈوری ۔ وہ رسّی جس میں پلڑے باندھے جاتے ہیں (۲) دیکھو (جوت نمبر ۵) +

جَوتری ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ جوتریا جائفل کا پھول +

جوتش ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) علمِ نجوم ۔ علمِ ہیئت ۔ رمل (۲) گرہ اور نچھتر وغیرہ جاننے کا شاستر +

جوتشی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ نجومی ۔ ہیئت داں ۔ مُنجّم ۔ اختر شناس + رمال ۔ جفار ۔ شگونیا + شاستر میں سِدھانتی +

جوتنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بیلوں کو گاڑی میں لگانا ۔ بگھی میں گھوڑے کر جوڑنا ۔ جوا رکھنا ۔ ساز ڈالنا (۲) ساتھ لگانا ۔ ہمراہ کرنا ۔ مصروف کرنا جیسے کام میں جوتنا (۳) ہل چلانا ۔ باہنا ۔ دھرتی پھاڑنا ۔ قُلبہ رانی کرنا (۴) تمرّد کرنا ۔ کاشت کرنا ۔ بونا (۵ ۔ عو) کرنا ۔ مچانا ۔ جیسے اُودھم جوتنا (۶) راضی کرنا ڈھب پر لگانا اپنی مرضی پر لانا ۔ بڑے آنا جیسے آج اُن کو بھی جوت لیا +

جوٹ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ ہندو (۱) جوڑ ۔ جُفت (۲) ہمسر ۔ ہمتا ۔ برابر کا ۔ ہم چشم ہم پلہ ۔ مُقابل نظیر ۔ ثانی (۳) ساتھی سنگھاتی ۔ ہمجولی ۔ رفیق (۴) ہمقدر ہم جُثہ ۔ ہم شکل (۵) بیلوں کی جوڑی جو ہل میں جوتی جاتی ہے (۶ صفت) برابر +

جوٹ باندھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ ہمقد یا ہم عمر سے جوڑا لگانا جوڑ لگانا ملانا +

جوٹیا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (گنوار) ساتھی ۔ مددگار ۔ جوڑ +

جوجھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) لڑنا ۔ گتھ کر لڑنا ۔ جدوجہد کرنا ۔ محاربہ کرنا ۔ جنگ کرنا کارزار میں مصروف ہونا (۲) مار پیٹ کرنا ۔ خانہ جنگی کرنا ۔ لپٹا جھپٹی کرنا

(۴) لڑائی میں مارا جانا۔ قتل ہونا (۴) ہتھیار سنبھالنا۔ ہتھیار سنگوانا +

جُوجُو - ا - اسم مذکر (لکھنؤ) مُہیب اور ہیبتناک چیز جس سے بچّوں کو ڈراتے ہیں جیسے ہوّا۔ ہَو۔ ہاؤ۔ بی شادی بیچا۔ اللہ میاں کی بھینس وغیرہ +

جُوُد - ع - اسم مذکر - کرم بخشش۔ سخاوت +

جُوُدَت - ع - اسم مؤنث - تیزی - تیز رفتاری۔ چترائی - چالاکی + ذکاوت تیز فہمی - ذہن کی تیزی - فراست +

جُودھا - ہ - اسم مذکر (ہندو) بہادر شجاع۔ غازی۔ سُورما۔ پہلوان۔ سُور بیر جنگ آور۔ مُبارز۔ رستم صفت + سپاہی۔ لشکری (جو اؤ مجہول) +

جُوڈیشل - انگلش Judicial تابع عمل - عدالتی - حاکمانہ۔ حاکمی ازراہ تجویز۔ شاستری۔ شرعی + دیوانی وفوجداری +

جوڈیشل اختیارات - ا - اسم مذکر - دیوانی و فوجداری اختیارات +

جوڈیشل کارروائی - ا - اسم مؤنث - دیوانی و فوجداری کارروائی +

جُوَر - ع - اسم مذکر - ظلم - ستم - جفا - تعدّی - اذیت تیزی۔ سختی۔ جبر۔ زبردستی + بیرحمی خشونت - درشتی - بدخُلقی +

جُورُو - ہ - اسم مؤنث (۱) زوجہ۔ بیوی۔ استری۔ تریا۔ لگائی۔ بہو۔ اہلیہ حلیلہ (۲) ایک قسم کی گالی جیسے فلانے کی جورُو +

جورُو کا مزدُور - ا - اسم مذکر - زن مرید - غلام زن - زن پرست بیوی کا بندہ - جورُو کا تابعدار +

جورُو کا بھائی - ا - اسم مذکر - سالا - خسر پورہ + ایک قسم کی گالی +

جُوڑِی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) جاڑے کا بخار۔ تپ لرزہ + جُھرجُھری کپکپی۔ تھرتھری (آجکل جُھری یا جُری زیادہ بولتے ہیں) +

جُورِی - انگلش Jury پنچ - ثالث (۲) پنچایت +

جوڑ - ہ - اسم مؤنث (۱) دیکھو (جوٹ نمبر ۱-۲-۳-۴) + ص

ہوں ناتواں نہ کوہِ ستم سے لڑا مجھے ۔ پیدا ہماری اے فلکِ پیر جوڑ کر (میر)

(۲- اسم مذکر) بند - گرہ - گانٹھ - مفصل (۳ - اسم مذکر) پور - پوری عضو (۵- مذکر) پیوند - تھگلی - سیون سلائی + جھال - ٹانکا (۶- مذکر) سنجوگ - لگن قِران سمبندھ (۷) میزان - ٹوٹل - کل تعداد - کل مقدار (۸) چھل فریب - داؤں پیچ ص

توڑ ینگے یوں کہ ہم سے ملے غیر سے وہ شوخ ۔ جس روز کوئی جوڑ ہمارا بھی چل گیا (نامعلوم)

(۹ مذکر) تہمت - بہتان + ص

عدو غیر نے تجکو دلبر بنایا ۔ کوئی جوڑ مجھ پر مُقرّر بنایا (برہان)

(۱۰ - مذکر) مثبت۔ منفی کے خلاف (۱۱ - مذکر) وہ ظروف جو ہم رنگ اور ہم سلسلہ ہوں جیسے تھالی جوڑ وغیرہ (۱۲ مؤنث) مرثیہ خوانوں کی جماعت (۱۳ مذکر) ایک قسم کی چھلی (۱۴ مذکر) آمیزش۔ ملاپ جیسے میل (۱۵ - اسم مذکر) فرضی قصّہ افسانہ - گھڑی ہوئی کہانی - گھڑت (۱۶) ایک قسم کے چھلّے +

جوڑ باندھنا - ہ - فعل متعدی (پہلوان) کُشتی کے واسطے دو برابر کے پہلوانوں کو مقرر کرنا (۲) جوڑ لگانا۔ کسی کام پر دو دو آدمیوں کو مقرر کرنا +

جوڑ بٹھانا - ہ - فعل متعدی - چُول بٹھانا - جوڑ ملانا - وصل کرنا +

جوڑ بند - ا - اسم مذکر - بندش - جوڑ عضو +

جوڑ بندھنا - ہ - فعل لازم - کسی کام پر دو آدمیوں کا مقرر ہونا - جوڑ کا بندھنا دو پہلوانوں کا کُشتی کے واسطے تجویز ہونا +

جوڑ وار - ا - صفت - جوڑی ہوئی - جوڑا ہوا پیوند لگا ہوا + جوڑ والا +

جوڑ توڑ - ہ - اسم مذکر (مرجّح توڑ جوڑ) ساز و باز + بہتان - اُوچھ بُن - بے اصل بات + داؤں پیچ - بندش - حکمت - فطرت - فریب - جل چال - دھوکا تزویر - فند + ترکیب - تدبیر - چالاکی - جُگت +

جوڑ توڑ کرنا - ہ - فعل لازم (۱) تدبیر کرنا - آپا کرنا - جتن کرنا (۲) جگت لگانا (۳) منصوبہ گانٹھنا - تجویز کرنا (۴) فریب کرنا - چھل بتا کرنا (۵) کسی کے برخلاف سازش کرنا - ساز باز کرنا (توڑ جوڑ کرنا زیادہ بولتے ہیں) +

جوڑ جوڑ - ہ - اسم مذکر - ہر ایک جوڑ - ہر ایک بند - بند بند - اعضا اعضا +

جوڑ چلنا - ہ - فعل لازم - تہمت دھرنا - بہتان لگانا + داؤں پیچ کرنا +

جوڑ کا - ہ - صفت - برابر کا - ہمتا +

جوڑ کو جوڑ ملنا - ہ - فعل لازم - جیسے کو تیسا ملنا +

جوڑ لگانا - ہ - فعل متعدی (۱) جوڑا لگانا - جوڑ باندھنا (۲) میزان دینا ٹوٹل لگانا - حساب جوڑنا (۳) پیوند لگانا - ملانا - تھگلی لگانا - گانٹھنا - جوڑنا - ٹانکنا +

جوڑ مارنا - ہ - فعل لازم (۱) چال چلنا - فریب دینا - دھوکا دینا (۲) بہتان دھرنا - تہمت لینا (۳) عیب لگانا +

جُوڑا - ہ - اسم مذکر (۱) جفت - زوج - دو + ہمسر - ہمتا (۲) میاں بیوی + نر مادہ (۳) مقابل - نظیر - برابر کا (۴) ہمجولی - ساتھی - رفیق - ہمراہی ہم صحبت (۵) پُوری پوشاک - لباس - پیراہن جیسے کپڑوں کا جوڑا + (۶) جفتِ پا - جوتا - پاپوش (۷) خلعت (۸) مجوسوں کی اصطلاح میں نصف

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تانبا اور نصف چاندی ملا کر کھوٹی چاندی یا اسی طرح کا کھوٹا سونا (۹) صفت دوکا - دوسرا - ثانی +

جوڑا بنانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کھوٹی چاندی یا کھوٹا سونا بنانا - چاندی میں تانبا سفید کر کے ملانا - سونے میں تانبا یا چاندی رنگ کر یا تانبا صاف کر کے وزن بڑھانا (۲) پوری پوشاک تیار کرنا + جوتہ بنانا + چوڑیاں تیار کرنا +

جوڑا بڑھانا - ہ - فعلِ متعدی - عو - پوشاک اُتارنا - کپڑے اُتار کر رکھنا +

جوڑا لگانا - ہ - فعلِ متعدی - باہمد گر جفت کرنا - نر و مادہ کو ملانا +

جُوڑا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) سر کے بالوں کا جُٹّا - بالوں کی وہ گانٹھ جو عورتیں اکھٹا کر کے سر کے پیچھے یعنی گدی پر دے لیتی ہیں +

بلا جوڑے کی بندش اور قیامت قدِ بالا ہے — غضب جنون ستم نکھرا بدن سانچے میں ڈھالا ہے (جرأت)

(۲) مونجھ کی بٹی ہوئی رسّی + اینڈوی جو پانی کے نیچے رکھی جاتی ہے لمبی لمبی گھانس کی اینٹھی یا بل دی ہوئی رسّی (۳) بلبل کی چوٹی - کلغی یا طُرّہ (۴) پگڑی کا پچھلا حصّہ +

جُوڑا باندھنا - ہ - فِعلِ متعدی - بالوں کو اکھٹا کر کے سر کے پیچھے گرہ دے لینا + ـ۵

رات پوری نظر آتی تھی کھلے بالوں سے — ہوگیا پچھلا پہر اُس نے جو جُوڑا باندھا (امداد علی بحر)

جوڑا کھولنا - ہ - فعلِ متعدی - بالوں کا جُٹّا کھولنا - ـ۵

دل پر عشاق کے کیونکر نہ بلا نازل ہو — تو نے اے رشکِ پری شام کو جُوڑا کھولا (شاہ نصیر)

جوڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) ملانا - پیوستہ کرنا - چسپاں کرنا - پیوند لگانا - وصل کرنا ایک کرنا - گانٹھنا - سینا - چپکانا (۲) اکٹھا کرنا - بٹورنا - فراہم کرنا - جمع کرنا سکیرنا - جیسے کنبہ جوڑنا - روپیہ جوڑنا (۳) میزان دینا - ٹوٹل لگانا - جوڑ لگانا (۴) گننا - شمار کرنا - پھیلانا - حساب لگانا (۵) پس انداز کرنا - جگا کر رکھنا - بچا بچا کر رکھنا - تنگی و ترشی سے پیسہ بچانا (۶) بنانا - تصنیف کرنا - شعر کہنا جیسے گیت جوڑنا - کہانی جوڑنا وغیرہ (۷) جوتنا - کندھے پر جوا رکھنا - سانڑ ڈالنا گاڑی میں بیل یا گھوڑے کو لگانا (۸) سُندُوم جلانا - بالنا - روشن کرنا جیسے آگ جوڑنا یا دیا جوڑنا (۹) دوستی کرنا - یارانہ گانٹھنا جیسے ایک سے جوڑی ایک سے توڑی (۱۰) گرہ دینا - باندھنا (۱۱) جتھا باندھنا - گروہ بنانا (۱۲) نتھی کرنا - منسلک کرنا + ملحق کرنا - متعلق کرنا - شامل کرنا (۱۳) لگانا - دھرنا - لازم کرنا جیسے بہتان جوڑنا - تہمت جوڑنا +

جوڑواں - ہ - اِسمِ مذکر - توام - وہ بچّہ جو ایک ساتھ پیدا ہوا ہو +

جوڑی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) دیکھو (جوڑا نمبر ۱ - ۲ - ۳ - ۴) ۲ - دو گھوڑوں کی گاڑی (۳ - بازاری) دو جوروئیں جیسے جوڑی ہانکتا ہے یعنی دو بیویوں والا ہے (۴) منجیرا - تال - وہ منجیرے جو طبلے کے ساتھ بجائے جاتے ہیں (۵) مُگدر +

جوڑی دار - ا - اِسمِ مذکر - ساتھی - وہ دو شخص جو پہرا چوکی کے واسطے مقرر کئے جائیں اُن میں سے ہر ایک جوڑی دار کہلاتا ہے +

جوڑی والا - ہ - اِسمِ مذکر - وہ شخص جو رنڈیوں کے پیچھے منجیرے بجاتا ہے +

جوڑی ہانکنا - ہ - فِعلِ متعدی (۱) دو گھوڑوں کی گاڑی چلانا (۲ - ظرافتاً) دو بیویاں رکھنا - دو جورو والا ہونا +

جوڑی ہلانا - ہ - فعلِ متعدی - مُگدر ہلانا - موگری ہلانا +

جَوز - ع - اِسمِ مذکر - جائفل - جُگلان - اخروٹ + ناریل +

جَوزا - ع - اِسمِ مذکر - دو پیکر - تیسرے آسمانی برج کا نام جو دو ننگے پشت سے جُڑے ہوے لڑکوں کی شکل کا ہے - مِتھن راس +

جوش - ف - اِسمِ مذکر (۱) اُبال - اُبھان - کھد بد - کھدبدی (۲) ہیجان - تحریک - برانگیختگی - چھیڑ (۳) وَلوَلہ - شورش - دُھن - حرارۃ - لہر - موج - ترنگ - اُچنگ (۴) حرارت - حِدّت - تیزی - تُندی (۵) وفور - زیادتی - غرط افراط - کثرت - زور + ـ۵

ہمارے رونے سے چمکیگا حُسنِ چہرۂ یار — جو مینہ برستا ہے جوشِ بہار ہوتا ہے (اسیر)

(۶) مستی - کام دیو - شہوت - جھل - آگ - باہ (۷) غضب - غُصّہ - جھانجھ جھُنجھل (۸) حمایت - پُشتی - مدد (۹) تعصّب - مذہبی حرارت - دینی جوش (۱۰) سودائے عشق - دیوانگی - جنون (۱۱) سرگرمی - گرمجوشی - غلبہ + شوق - اشتیاق - جذبہ - جلال - محبّتِ الٰہی کا جوش +

جوش آنا - ا - فِعلِ لازم (۱) اُبال آنا - کھدبدانا (۲) غُصّہ آنا - جذبہ آنا (۳) موج آنا - ولولہ اُٹھنا - لہر آنا - شوق چرّانا +

جب اُس سے مہر کرانے غضب دل کو جوش آتا ہے — مہِ نو کی طرح کھوئے ہوئے آغوش آتا ہے (صبا)

جوشِ جوانی - ف - اِسمِ مذکر - جوانی کا وَلولہ - جوانی کی ترنگ - جوانی کی تیزی - حرارت جوانی + جوانی کی شگفتگی + جہلِ جوانی +

جوش و خروش - ف - اِسمِ مذکر (۱) غُل غپاڑا - غُل شور - گونج - گرج - گڑگڑاہٹ - کڑک (۲) کرودھ - غُصّہ - غضب - طیش +

جوشِ خون - ف - اِسمِ مذکر (۱) پدری و مادری محبّت + برادرانہ جوش + ہمجنسی حرارت +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲) غلبۂ خون - افراطِ خون +

جوشِ دہن - ف - اِسمِ مذکر - مُنہ آنا - مُنہ پھلنا +

جوش دینا - ۱ - فعلِ متعدی - اُبالنا - اَونٹانا - کھولانا - اُسنا +

جوش کھانا - یا - مارنا - ۲ - فعلِ لازم - اُبلنا - کھولنا - اَونٹنا + وفور ہونا - زیادتی ہونا +

جوش میں آنا - ۱ - فعلِ لازم (۱) اُبلنا - کھدبدانا - بُلبُلے اُٹھنا (۲) طغیانی پر آنا - چڑھاؤ پر آنا - چڑھنا (۳) پھول جانا - ورم ہو جانا - سُوج جانا - آماس ہو جانا (۴) مَوج مارنا - مَوج زن ہونا - لہرانا (۵) غصّہ میں آنا - غضب میں بھرنا - بھڑکنا + جذبہ میں آنا - جلال چڑھنا (۶) وَلولہ اُٹھنا +

جوش میں لانا - ۱ - فعلِ متعدی - برانگیختہ کرنا - آگ بگولا کرنا - طیش میں لانا - غُصّہ دلانا + بھڑکانا - سِسکارنا - چھیڑنا - اُکسانا - اُبھارنا +

جوشاندہ - ف - اِسمِ مذکر - اَونٹی - کاڑھا - جوش دی ہوئی دوا جو مریض کو پلائی جاتی ہے (بواوِ مجہول) +

جوشِش - ف - اِسمِ مؤنث - دیکھو (جوش ۱ - ۲ - ۵) +

جَوشَن - ف - اِسمِ مذکر (۱) زِرہ - بکتر - چار آئینہ - چِلتہ (۲) ایک قسم کا بازو کا زیور - بازوبند +

جَوف - ع - اِسمِ مذکر (۱) برچھی کا زخم جو پیٹ کے اندر لگے + غار - گڑھا - شگاف (۲) شکم - پیٹ + خلا - ہر ایک چیز کے درمیان کا خلو - اندرونی خلا - کھوکلاپن - ہر چیز کا خول +

جُوق - ت - اِسمِ مذکر - گروہ - انبوہ - فوج - بھیڑ + پرندوں کا پرا + آدمیوں کا جنتھا (عوام بفتحِ جیم بولتے ہیں) جھنڈ - غول - پرندوں کی ٹکڑی +

جُوق جُوق - ت - تابعِ فعل - گروہ گروہ - بہت بہت سے - پرے کے پرے +

جوکھ - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) پرکھ - شناخت - امتحان + جانچ - انداز + کسوٹی پر لگا کر کس دیکھنا (۲) تول - وزن - دھڑا - مقدار - بوجھ - بھار جیسے تول جوکھ +

جوکھنا - ہ - فعلِ متعدی - تولنا - وزن کرنا - جانچنا - امتحان کرنا - کسنا +

جوکھوں - یا - جوکھم - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) خطرہ - اندیشہ - خدشہ - ڈر - خوف جیسے جان جوکھوں معنی خطرۂ جان (۲) قیمتی اشیا جیسے زر و جواہر - روپیہ پیسا گہنا پاتا وغیرہ (۳) بیمہ (۴) نقصان - خسارہ - زیان - ضرر + آفت - بلا - مُصیبت - شامت + ع

آفات میں ہیں غُنچہ نِشاں عمرِ گل کے شوق سے جوکھوں ہزار رنگ کی رکھتے ہیں جان پر (میر تقی)

بکر عادتِ وصل گھبرائیگا پھر جُدائی کی جوکھوں جو اُٹھا ل پڑیگی (سرمُل)

جوکھوں اُٹھانا - ہ - فعلِ لازم - نقصان برداشت کرنا - خسارہ اُٹھانا - ٹوٹا اُٹھانا - گھاٹا بھرنا +

جوکھوں کا کام - ۱ - اِسمِ مذکر - خوف و اندیشہ کا کام + نقصان و ضرر کا کام +

جوکھوں میں پڑنا - ہ - فعلِ لازم - خطرہ میں پڑنا - معرضِ ہلاکت میں پڑنا - اندیشہ میں پڑنا - آفت میں پڑنا +

جوکھوں میں ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - خطرہ میں ڈالنا - آفت میں پھنسانا - مُبتلائے بلا کرنا +

جوکھنا - ہ - فعلِ متعدی - تولنا - جانچنا - وزن کرنا - اندازہ کرنا + - آزمانا - امتحان کرنا - عوام جھوکنا بھی کہتے ہیں +

جوگ - اِسمِ مذکر (۱) سِتاروں کا مِلاپ - قِران - سنجوگ - لگن - سمبندھ + میل - جوڑ - مِلاپ (۲) شُبھ گھڑی - نیک ساعت - وقتِ مُناسب - وقتِ سعید (۳) دھیان - پرمیشر کی طرف دِل لگانا - تپ - تپسیا - نفس کُشی - ریاضت - زُہد - بیراگ - فقیری - رہبانیت - درویشی (۴) کفارہ - پراشچت (۵) ایک دائرہ کے ستائیس ٹکڑے جو مِنطقۃ البروج سے ناپے جاتے ہیں (۶) وہ شخص جس کے نام کی ہُنڈی کی جائے (۷) مَوقع - وقت - ساعت (۸ - صفت) شایاں - لائق - زیبا - مُناسب - قابِل - جوگا + ٹھیک - درست (۹ - تابعِ فعل) سمت - طرف - جانب - مائیں + ہنجانب - از روئے (بضمِ جیم و واوِ مجہول) +

جوگ سادھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) دم کشی کرنا - حبسِ دم کرنا (۲) جیسے جوگی یا سنیاسیوں وغیرہ کی طرح عبادت و ریاضت میں دِن گزارنا +

جوگ لینا - ہ - فعلِ لازم - دُنیا سے کنارہ کش ہونا - تارِکُ الدُّنیا ہونا - فقیر ہونا - سنت بنا - جوگی بنا - بیراگ لینا +

جوگا - ہ - صفت - عو (۱) لائق - قابِل - شایاں - مُناسب - زیبا (۲) مَوزوں - مُوافق - مطابِق - ٹھیک - درست (۳) بروقت - برمحل - حسبِ موقع - موقع کا - (۴ - اسمِ مذکر) افیون کا فُضلہ جو گھولنے کے بعد نکلتا ہے - سُفل +

جوکا جوگ - ہ - صفت (۱) برابر - ٹھیک - ٹھیکم ٹھیک - پورا پورا (۲) ہمسر - مقابل (۳) لائق - قابل - قابلیت والا +

جوگن - ہ - اِسمِ مؤنث - جوگی کی تانیث + جوگی کی بیوی + فقیرنی - سادھنی - سنتنی +

جوگنی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) بھوتنی (۲) دیبی - دُرگا - گوری - پاربتی - بھدرکالی وغیرہ ۶۴ جوگنیاں مشہور ہیں جو درگا دیبی کی سکھیاں کہلاتی ہیں (۳) وہ فقیر عورت

۔ لامنت رکھ لوں داغِ محبت + مگر ڈرتا ہوں یہ جوکھوں بڑی ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جوہی کی پوجا میں ہے (۴ - نجوم) وہ رُوحیں جن کے اختیار میں اچھے اور بُرے وقت ہوتے ہیں - اِن کا مقام پہلی - نویں - سولھویں - چوبیسویں کو مشرق میں - ۳ر - ۱۱ر - ۱۸ر - ۲۶ر کو جنوب و مشرق میں ۵ر - ۱۳ - ۲۰ر - ۲۸ر کو جنوب میں ۴ر - ۱۲ر - ۱۹ - ۲۷ کو جنوب و مغرب میں - ۶ر - ۱۴ر - ۲۱ - ۲۹ کو مغرب میں ۷ر - ۱۵ر - ۲۲ر کو شمال و مغرب میں ۲ر - ۱۰ر - ۱۷ر ۲۵ کو شمال میں ۸ر - ۲۳ - ۳۰ تاریخ کو شمال و مشرق میں ہوتا ہے (۵) یوگ کی جاننے والی عورت +

جوگی - ہ - اِسم مذکر (۱) دھیانی - تپشی - سنت - سنیاسی - عابد - زاہد - جتی - اتیت بیراگی - رِشی - مُرتاض - مُنی - ہندو فقیر جیسے جوگی جگت جانے نہیں کپڑے رنگے تو کیا ہوا (۲) پجاری - مجاور (۳) جادوگر - ساحر - شعبدہ باز - ٹونہایا +

جوگی کس کے میت - ہ (کہاوت) فقیر کسی کے دوست نہیں ہوتے + ٥

مسافر سے کرتا ہے کوئی بھی پیت مثل ہے کہ جوگی ہوے کس کے میت (میر حسن)

جوگیا - ہ - اِسم مذکر (۱) سُرخی مائل - زرد رنگ - گیروا رنگ - اینٹ کھویا (۲) ایک راگنی کا نام (۳) ایک قسم کا کبوتر + ایک قسم کی قُمری +

جولان - ف - اِسم مؤنث - بیڑی - زنجیر جو مجرم کے پیروں میں ڈالتے ہیں جیسے پابجولان - ہتھکڑی کا نقیض + (بضم جیم و واؤ مجہول) +

جَوَلان - ع - اِسم مذکر - کود پھاند - گھوڑے کی دوڑ + (عرب میں بفتح واؤ مستعمل) +

جَوَلانی - ع - اِسم مؤنث (۱) گھوڑے کی دوڑ - پینٹھا یا سپاٹا (۲) تیزی - چالاکی + سُرعت جلدی - عُجلت + تیز رفتاری + تیز روی - چُستی - پُھرتی (۳) اُمنگ - ولولہ - جوشِ جوانی + تیزیِٔ طبع + طبیعت کی روانی - تیز فہمی - دقیقہ رسی - فراست - ذکاوت +

جَولانیوں پر آنا - ا - فِعل لازم - زوروں پر آنا - جوش میں آنا - ولولہ میں بھرنا - تیزی پر آنا - زور شور پر آنا +

جولانیوں میں رہنا - ا - فعل لازم - زوروں پر رہنا - جوش میں رہنا - غل شور میں مصروف رہنا + ٥

زنجیر میں بھی نالۂ زنجیر کی طرح جوشِ جنوں سے رہتے ہیں جولانیوں میں ہم (ذوق)

جولاہا - ا - اِسم مذکر - دیکھو (جُلاہا) +

جُون - انگلش - June اسم مذکر - انگریزی چھٹے مہینے کا نام جو تیس دن کا ہوتا ہے

جُون - ا - حرفِ تشبیہ (متروک) مانند - جیسے - نظیر - ہمتا - مثل ٥

رُخسارۂ گلچیں کا ہے سرخی سے یہ عالم جوں وقتِ غضب چہرۂ تُرکانِ خطائی (ذوق)

(اصل میں بزبان سنسکرت جُم تھا اُس سے جُون ہوا - جون سے جُوں اور جیوں بن گیا) +

جُون - ہ - اِسم مؤنث - سُپش - چیلڑا - وہ کیڑے جو بالوں یا کپڑوں میں عفونت

جسم یا میل کے سبب سے پڑ جاتے ہیں جیسے کوڑھی کے جوئیں نہیں پڑتی میخ

جُوں کی چال - ہ - اِسم مؤنث - نہایت سُست رفتار - بہت آہستہ چال +

جُوں مُونہا - ہ - صفت - غریب صُورت - مکر فطرت - پاکھنڈی - بُزدل +

جَون - ہ - اِسم ضمیر - جس - جو (ٹکسال باہر ہے) +

جَونسا - ہ - اِسم ضمیر - جو کوئی + جو شخص +

جُون - ہ - اِسم مؤنث (۱) جنم - پیدائش - ولادت + برن (۲) حلول - تناسخ - آواگون (۳) زمانہ + وقت - عرصہ - کال (۴) ہستی - جسمی + اہل ہند کا اعتقاد ہے - کہ انسان چوراسی لاکھ قالب بدل کر اشرف المخلوقات کے جسم میں آتا ہے اِس کے بعد اُس کی مکتی یعنی نجات ہوتی ہے - بعض کا خیال ہے کہ انسان کی جون میں اگر اچھے کام کیئے ہیں تو اچھی جون نہیں جنم لیکر نجات حاصل کریگا ورنہ ہر ایک مخلوق کی جون بھوگ کر پاک اور نجات یافتہ ہوگا +

جون بدلنا - یا - پلٹنا - ہ - فعل لازم (۱) چولا بدلنا - کایا پلٹنا - ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا - قالب بدلنا (۲) صورت بدلنا - حالت بدلنا - لاغر یا فربہ ہو جانا - ترقی یا تنزل کرنا +

جون پوری کرنا - ہ - فعل لازم - دِن پورے کرنا - زندگی بسر کرنا - دِن کاٹنا +

جُون - ہ - اِسم مؤنث - اصل میں [illegible] تھا - فرج - قُبل - بچہ پیدا ہونے کی جگہ + اندام نہانی - عورت کی شرم گاہ + جنس - فرع + چیز - شے +

جُوتنا - ہ - اِسم مذکر - گھاس یا بان کی رسّی جو برتن مانجھنے کے کام آتی ہے اور نیز وہ گھانس کی رسّی جس سے لکڑیوں یا گھانس وغیرہ کا گٹھا باندھتے ہیں +

جَونار - ہ - اِسم مؤنث - دعوت - ضیافت + ضیافتِ شادی - ولیمہ - شادی +

جُوں توں - ہ - تابع فعل (۱) بہر صورت - جس طرح بنا - جس طرح ہو سکا - کسی نہ کسی طرح - بہر طور یکہ باشد (بضم جیم و واؤ مجہول و معروف ہر دو درست) ٥

مرض تھا مصحفی کو صعب پر خُوب وہ سمجھا کہ جوں توں آپ کو اُس نے ترے کوچہ میں لا ڈالا (مُصحفی)

(۲) منّت و سماجت - خوشامد درآمد سے + ٥

اُس وحشی کو پھسلاتا ہوں اور دام میں جوں توں لاتا ہوں
نزدیک جب اُس کے جاتا ہوں ہے مجھ سے پھر وہ ویسا ہی } (رنگین)

جُوں توں کر کے - ہ - تابع فعل (۱) کسی نہ کسی طرح سے + جس طرح ہو سکا اُس طرح - کسی طرح سے - کسی ڈھب سے (۲) بمشکل تمام - بدقت - بڑی مشکل سے - بدشواری - بدقّت خواری - خدا خدا کر کے +

جُوں جُوں - ہ - تابع فعل - جس قدر - جہاں تک - جب تک + ٥

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جون

اِس نے تلواریں جڑیں قیامت کی پر جو بن ہیں ہو وہاں زخم سے کرنے لگے فریاد ہم (ناسخ)

جونک - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) کیڑی - زلو - دیوچہ - جلوکا وہ پانی کا کیڑا جو خون فاسد نکالنے کے واسطے آدمی کے جسم پر لگاتے ہیں - عربی میں اس کو علق کہتے ہیں (۲) - بازاری) رنڈی - کسبی - عورت - استری - زن + زنِ فاحشہ - قحبہ +

جونک ہو کے لپٹنا - یا - چمٹنا - ہ - فعلِ لازم - جونک کی طرح لپٹنا - اِس طرح چمٹنا کہ پھر چھوٹنا مشکل ہو +

جُوں کا تُوں }
جُوں کی تُوں } - ہ - تابعِ فعل (۱) جیسے کا ویسا ہی بجنسہٖ - برقرار - اصلی حالت اور اصلی ہئیت پر (۲ صفت) تمام - پورا - کامل + اچھوتا وہ کا وہی +

جونکیں - ہ - اِسمِ مؤنث - جونک معنی زلو کی جمع - کیڑیاں +

جونکیں لگانا - ہ - فعلِ متعدی کیڑیاں چمٹانا - زلو چسپانیدن کا ترجمہ +

جونکیں لگوانا - ہ - فعلِ متعدی المتعدی - کیڑیاں لگوانا کیڑیوں کے ذریعہ سے خونِ فاسد نکلوانا +

جونہیں - ہ - تابعِ فعل - جس وقت - فوراً - اسی وقت معاً - تُرت + ع

حُسن کا اِک شعبدہ ہے جو ادا ہے یار کی کھل گیا جوڑا جونہیں عقرب سے اژدر ہو گیا (اعلیٰ دہلوی)

جوئیں - ہ - اِسمِ مؤنث (جوں معنی سپش کی جمع) +

جوئیں دِکھانا - ہ - فعلِ متعدی - سر کے بالوں کی جوئیں چنوانا +

جوئیں دیکھنا - ہ - فعلِ متعدی - عو - سر کے بالوں یا کپڑوں میں سے جوئیں چننا - سپش جستن کا ترجمہ +

جوئیں مارنا - ہ - فعلِ لازم (۱) جوؤں کو ناخن پر رکھ کر مارنا (۲) وقت ضائع کرنا - تضیعِ اوقات کرنا + دیر لگانا + نحوست پھیلانا +

جوہار - ہ - اِسمِ مذکر (بواؤ معدولہ جُہار زیادہ بولتے ہیں چنانچہ رسم خط یہ ہے जुहार) ٹھاکروں کا سلام - جین متوں کی رام رام - جینیوں کا باہمی سلام - بلکہ چٹھی پتری میں عام ہے - مہاجن بھی بولتے اور لکھتے ہیں جیسے جُہار پہنچنا +

جَوْہَر - معرب گوہر - اِسمِ مذکر (۱) من - نگ - قیمتی پتھر - جیسے لعل - زمرد - ہیرا وغیرہ (۲) اصل شے - خلاصہ - عطر - مادہ - ست - لُبّ لُباب - اجزاء لطیفہ (۳) عرض کا نقیض - وہ چیز جو بذاتِ خود قائم ہو - قائم بالذات جیسے رنگ اور کپڑا - یہاں کپڑا جوہر ہے اور رنگ عرض کیونکہ کپڑا بذاتِ خود قائم ہے اور رنگ کپڑے کے وجود سے قائم (۴) آبِ تیغ - تلوار یا فولاد کے وہ قدرتی نقوش جن سے اُس کی عمدگی ظاہر ہو - وہ باریک نشان جو چیونٹیوں کے پاؤں کے نشانوں کی مانند تلوار یا بندوق وغیرہ میں ہوتے ہیں +

قتلِ عشاق سے اب نفرت ہے تیغِ ابرو سے یہ جوہر ہی گیا (گویا)

(۵) خاصیت - گُن - سُبھاؤ - صفت - عمدگی + خوبی + ع

جوئے

میرا دم اور تری تیغ کا دم ایک سا ہے جوہرِ اخلاص کا دونوں میں بہم ایک سا ہے (ظفر)

(۶) ہُنر - کمال - لیاقت - استعداد (۷) بھید - راز - پردہ - حقیقت جیسے جوہر کھُلنا (۸) چالاکی - کارستانی - چترائی +

جَوہر دِکھانا - ا - فعلِ لازم (۱) ہُنر دکھانا - گُن دکھانا - کرتب دکھانا - لیاقت اور فضیلت ظاہر کرنا + شرافت دکھانا (۲) چالاکی دکھانا - خباثتِ نفسی ظاہر کرنا کوتک دکھانا +

جَوہرِ فرد - ف - اِسمِ مذکر - جوہرِ یکتا - جزو لایتجزیٰ + دہانِ محبوب +

جَوہر کرنا - ا - فعلِ لازم - خودکشی کرنا - اپنے آپ کو مار ڈالنا - اپنی جان پر کھیل جانا

جانِ شیریں کب گئی ہے کوہکن کی رائیگاں کہتے ہیں شیریں نے آخر آپ کو جوہر کیا (ناسخ)

(۲ - فعلِ متعدی) جان لینا - قتل کرنا - مار ڈالنا (جوہر کرنا اصل میں ہندی جیو ہرنا ہے اردو میں آگیا ہے - کیونکہ جیو ہرنا بمعنی جان لینا ایک قدیمی رسم راجپوتوں میں تھی - جب وہ دیکھتے کہ کوئی زبردست غنیم اُن پر چڑھ آیا ہے تو وہ اپنے بال بچوں کو خود قتل کر کے یا آگ میں جلا کے بالکل قطع تعلق کرنے کے بعد جان توڑ کر لڑنے جاتے تھے - اور وہیں جا کر مر رہتے یا فتح پا کر واپس آتے)

جوہر کھُلنا - یا - کھُل جانا - ا - فعلِ لازم (۱) ہُنر ظاہر ہونا - لیاقت و استعداد معلوم ہونا - خوبی و عمدگی نمایاں ہونا + ع

ہمارے دل کے نہ جوہر کھُلے حسینوں پر کبھی نہ آئینہ دستِ نگار میں ہوتا (بحر)

(۲) حُسن و قُبح معلوم ہو جانا - قلعی کُھل جانا - بھید ظاہر ہو جانا - ظرف شرافت کھُلنا

شراب ہے یہ سمجھ کے پینا خراب کرتا ہے اس کو عالم کہیں نشہ میں کھُلیں نہ جوہر اِدھر ہمارے اُدھر تمہارے (جوہر)

جوہر کھولنا - ا - فعلِ متعدی - حقیقت اور ہُنر ظاہر کرنا - خوبی ظاہر کرنا - ع

کھول دیتا ہے اگر جوہرِ شمشیر کہیں چھپ گیا تیرہ گئے بخت سے جوہر اپنا (ناسخ)

جَوہری - ع - اِسمِ مذکر (۱) جوہر فروش (۲) پرکھیا - جانچو - پرکھنے والا + شناسا (۳) ہُنر شناس - جیسے یہ بڑے جوہری ہیں +

جَوہَڑ - ہ - اِسمِ مذکر - بارانی تالاب - چھتر - جھیل - ڈابر + تال - آبگیر - غدیر + ڈبرا +

جوہنا - ہ - فعلِ متعدی (گنوار) انتظار کرنا - راہ دیکھنا + ٹٹولنا - تھاہ لینا - جانچنا - ٹوہنا + ڈھونڈنا - تلاش کرنا +

جُوہی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) یاسمنِ دشتی - ایک قسم کی جنگلی چنبیلی (۲) ایک قسم کی آتشبازی جس میں بہت سے پھول نکلتے ہیں (۳) ایک قسم کا کیڑا جو کھیتی میں لگ جاتا ہے +

جوئے - ہ - اِسمِ مؤنث (گنوار) جورو - استری - گھر والی - زوجہ - بیوی - لگائی جیسے جولاہے کی جوتی - سپاہی کی جوئے - گھر میں ٹڑی بڑھیا پرانی ہوئے گھر میں آئی جوئے ٹیڑھی بگڑی سیدھی ہوئے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جویا / جویاں / جوئندہ } ف۔ اِسمِ مذکّر۔ کھوجی۔ تلاش کرنے والا۔ ڈھونڈنے والا۔ مُتلاشی۔ جستجو کرنے والا۔ متفحِص +

جوے خانہ ۔ا۔ اِسمِ مذکّر۔ قمارخانہ۔ مکتب خانہ۔ پنڈت خانہ +

جھابا ۔ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) گھی یا تیل رکھنے کا چرمی ٹونٹی دار ظرف (۲) وہ گول چمڑے کا بنا ہوا خوان جس میں آٹا چھانتے ہیں۔ پنجاب میں اسے سفرہ بولتے ہیں (۳۔ پورب) جھاڑ جو روشنی کے واسطے مکانوں میں لٹکاتے ہیں (۴) تولا +

جھابَر ۔ہ۔ اِسمِ مؤنّث (گنوار) دلدل وہ زمین جہاں دلدل ہو +

جھابَڑ جھلا ۔ہ۔ صِفت۔ ڈھیلا ڈھالا + بدنُما۔ اور بدہیئت آدمی +

جِہاد ۔ع۔ اِسمِ مذکّر (۱) کوشش کرنا۔ جہد کرنا (۲) شرائطِ اسلام کے بند کردینے پر کُفّار سے اثباتِ دین اور اعلاء کلمۃ اللہ کے لئے جان اور مال سے لڑنا بشرطیکہ وہ بھی اہلِ اسلام سے ہتیار کے ساتھ لڑیں + بشرائط مذکورہ کافرکُشی کرنا۔ حمایتِ دین کے لئے ہتیار اُٹھانا +

جہادِ اصغر ۔ع۔ اِسم۔ باصطلاحِ صوفیاں کافروں کے ساتھ لڑنا +

جہادِ اکبر ۔ع۔ اِسمِ مذکّر۔ باصطلاحِ صوفیاں نفس کُشی + ریاضتِ شاقّہ +

جھارا ۔ہ۔ اِسمِ مذکّر (بھنگڑ) ۱۔ پتلی چھنی ہوئی بھنگ۔ بھنگ کا آبِ زلال جیسے پیوے جھارا رہے تازا (۲) وہ چھاج یا چھنا جسمیں گیہوں وغیرہ چھان کر چنے علیحدہ کرتے ہیں +

جھارنا ۔ہ۔ فِعلِ مُتعدّی۔ چھاننا۔ رولنا +

جھاری ۔ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ ایک قسم کی صراحی جس کی نالی لمبی ہوتی ہے + اور اُسمیں ایک ٹونٹی بھی لگا دیتے ہیں +

جھاڑ ۔ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) جھنکاڑ۔ کانٹوں کے درخت + جھاڑی۔ جھڑبیری جھڑبیری کا سوکھا ہوا درخت۔ وہ چھوٹا درخت جس میں کانٹے اور پتّے بہت سے ہوں۔ (۲) بلّور یا آبگینہ کا فانوس جو امیروں کے مکانوں میں روشنی اور زیبائش کے واسطے لٹکایا جاتا ہے۔ ف

دین اسباب صفا ہرگز کسی کے دل کو رنج گوشۂ دامن سے اُلجھا جھاڑ کب بلّور کا (آتش)

(۳) ایک قسم کی آتشبازی (۴) پنج شاخہ۔ پنجی (۵) تار۔ سِلسلہ + قطار۔ تسلسُل +

جھاڑ باندھنا ۔ہ۔ فِعلِ مُتعدّی۔ تار باندھنا لگاتار کچھ کہے جانا۔ سِلسلہ باندھ دینا جیسے گالیوں کا جھاڑ باندھ دیا + ف

نہ جھاڑا غیر کو ہرگز کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تو نے بدزبان باندھا (ذوق)

جھاڑ بسانا ۔ہ۔ فِعلِ مُتعدّی (ہندو عو) لڑائی مول لینا۔ جھگڑا مول لینا +

جھاڑ پہاڑ ۔ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ لاطائل بات۔ خارج از بحث مضمون بات کا بتنگڑ +

جھاڑ جھنکاڑ ۔ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) نہایت گھنا اور خاردار پودا۔ بہت سی شاخوں کا درخت۔ ببول کریل ہنیس اور جھاڑی وغیرہ کے درختوں کا جھُنڈ (۲) گھسیٹواں خط شکستہ خط (۳) لپٹو۔ لپٹنے والا۔ جھاڑ کا کانٹا سر ہونے والا +

جھاڑ کا اِزار بند ۔ا۔ اِسمِ مذکّر (لکھنو) ایک قسم کا ازار بند جس کے بڑے بڑے پھُندنے وغیرہ ہوتے ہیں +

جھاڑ کا کانٹا ۔ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ اوّل معلوم (۲) لڑاکا۔ جنگجو۔ بدخو۔ وہ شخص جس سے پیچھا چھُڑانا مشکل ہو + ف

دامنِ دل سے نہ چھوٹا پرنہ چھوٹا اے سُرور گُل نخل کا خارِ مژگاں جھاڑ کا کانٹا بنا (سرور)

جھاڑ ہو کر لپٹنا ۔ہ۔ فِعلِ لازم۔ جھاڑی کی طرح لپٹنا۔ گرویدہ ہونا۔ چمچڑ ہونا سر ہونا۔ جونک کی طرح چمٹنا۔ لپ ہونا + ف

نہ جھاڑا غیر کو ہرگز کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تو نے بدزبان باندھا (ذوق)

جھاڑا ۔ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) تلاشی۔ تجسُّس۔ تفتیش (۲) کوڑا۔ کرکٹ (۳۔ گنوار) براز۔ پیخانہ۔ جائے ضرور (۴) کوئی منتر پڑھ کر جو جھاڑتے ہیں اُسے بھی جھاڑا کہتے ہیں +

جھاڑا پھرنا ۔یا۔ **جھاڑے جانا** ۔ہ۔ فِعلِ متعدّی (گنوار) پیخانہ پھرنا۔ ٹٹّی پھرنا۔ براز کرنا۔ ہگنا + جائے ضرور جانا۔ بیت الخلا جانا۔ صحت خانہ میں جانا +

جھاڑا پھونکی ۔ہ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) منتر جنتر۔ افسوں و افسانہ۔ دم کرنا اور کچھ پڑھ کر جھاڑنا۔ ہتھ پھیری + جادو۔ ٹوٹکا۔ منتر۔ ٹونا۔ سحر۔ گنڈا۔ تعویذ (۲) بازیگری۔ شعبدہ بازی۔ مکّاری +

جھاڑا دینا ۔ہ۔ فِعلِ لازِم۔ تلاشی دینا۔ کپڑے لتّے اُتار کر دکھانا +

جھاڑا لینا ۔ہ۔ فِعلِ مُتعدّی۔ تلاشی لینا۔ کپڑے لتّے اُتروا کر دیکھنا +

جھاڑ پونچھ ۔ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ جھاڑنا پونچھنا۔ صفائی +

جھاڑ باقی ۔ا۔ اِسمِ مؤنّث۔ بالکل بے باق۔ بچا کھُچا۔ رہا سہا +

جھاڑ پھونک ۔ہ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) دیکھو (جھاڑا پھونکی) (۲) وہ دُعا جس سے جادو اور آسیب کا دفعیہ کریں +

جھاڑ جانا ۔ہ۔ فِعلِ مُتعدّی (بازاری) کھا کر صاف کر دینا۔ سب اُڑا جانا۔ چٹ کر جانا۔ ف

پی گئے سب جو ساقیا تُند شراب سیب کی جھاڑ گئے نشہ میں ہم قاب کی قاب سیب کی (فغاں اللہ داد)

جھاڑن ۔ہ۔ اِسمِ مذکّر و مؤنّث (۱) جھاڑنے کا کپڑا۔ تولیہ۔ صفائی کا رومال۔ دستمال

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صافی (۲-اِسم مؤنث) چھلنی۔ غربال (۳-م) کوڑا۔ کرکٹ + ریزگاری۔ ریزہ +
پوچھن + وہ چیز جو جھاڑنے سے نکلے۔ جھڑن +

جھاڑن پوچھن ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) وہ چیز جو جھاڑنے پوچھنے سے نکلے (۲) اخیر کا بچہ۔ وہ بچہ جس کے بعد اور بچہ پیدا نہ ہو +

جھاڑنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) صاف کرنا۔ غُبار و گرد صاف کرنا۔ جھاڑو دینا۔ بُہارنا۔ پونچھنا + پیڑ میں سے پھل گرانا۔ توڑنا (۳) جھٹکنا۔ پھٹکنا (۴) لگا تار مارنا۔ سہی کرنا۔ جڑنا جیسے تلوار کا ہاتھ جھاڑنا (۵) چھوڑنا۔ فیر کرنا۔ داغنا جیسے بندوق جھاڑنا (۶) کنگھی کرنا۔ شانہ کرنا۔ بال صاف کرنا جیسے سر جھاڑنا (پورب میں بولتے ہیں) ۷۔ دم کرنا۔ پھونکنا۔ ہتھ پھیری کرنا۔ ہتھیلیوں کو منتر پڑھ پڑھ کر چھوانا + ۔

محتسب کو ہوگیا آسیب جو توڑا ہے خُم ۔ جوتیوں سے میکشو آج اُسکو جھاڑا چاہئیے (ناسخ)
(۸) آگ نکالنا۔ چقماق سے آگ پیدا کرنا (۹) پر گرانا۔ کریز کرنا (۱۰) سرزنش کرنا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ ٹھیک بنانا۔ ذلیل و خفیف کرنا۔ لتاڑنا۔ لتے لینا۔ دھتکارنا ۔

تر جھاڑا غیر کو ہر گز کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا ۔ مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تو نے مدّعا باندھا (ذوق)

جھاڑنا جھٹکنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ جھاڑو بُہار دینا۔ گرد و غُبار صاف کرنا ۔
جھاڑو جھٹک کو گھر کی آرائش کروا لے باندیو ۔ آج ہیں رنگیں کے آنے کی یہاں تیاریاں (رنگین)
(۲) جو کچھ کسی کے پاس ملے اُس سے لے لینا +

جھاڑُو ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) جاروب۔ بُہاری۔ سوہنی (۲) دُمدار ستارہ۔ ستارۂ دنبالہ دار +

جھاڑو پھرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ محو۔ صفایا ہونا۔ برباد ہونا۔ کچھ نہ رہنا۔ لُٹ ہو جانا جیسے اُس کے گھر میں تو جھاڑو پھر گئی +

جھاڑو پھیرنا یا پھیر دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ محو۔ صفایا کرنا۔ کچھ باقی نہ رکھنا۔ بالکل چرا لینا (۲) اُجاڑنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ ٹھکانہ رکھنا۔ لوٹ لینا۔ غارت کر دینا ۔

آتے ہی بادِ خزاں نے ایسی جھاڑو پھیر دی ۔ جائے گل پتّا چمن میں باغباں رکھا نہیں (صبا)
(جب صُورت پر جھاڑو پھیر دینا کہینگے تو وہاں کمال نفرت کے باعث صورت نہ دیکھنے اور نام نہ لینے سے مُراد ہوگی۔ جیسے میں ایسا جانتی تو اُس مُردار کی صورت پر جھاڑو پھیر دیتی) (عو) +

جھاڑو تارا ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ دُنبالہ دار ستارہ۔ دُمدار ستارہ۔ ذوذنب +

جھاڑو دینا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) بُہارنا۔ جاروب کشی کرنا (۲) صفایا کرنا۔ لوٹ کر لیجانا۔ مُوس لینا۔ دھڑی دھڑی کر کے لوٹ لینا (۳) سب چٹ کر جانا۔ رکابی یا طباق خالی کر دینا (۴) بقدم بد و نحوست سے کسی کو تباہ و برباد کرنا +

جھاڑو کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (دگنوار) دھمکانا۔ سخت سُست کہنا + شرمندہ کرنا۔ ذلیل کرنا۔ لتاڑنا۔ آڑے ہاتھوں لینا +

جھاڑو کی تیلی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (جھاڑو کی سینک جس کے لگ جانے سے عورتوں کو خیال گزرتا ہے کہ اس کے مانند آدمی دُبلا اور لاغر ہو جائیگا۔ لیکن بعض عورتوں کا یہ بھی اعتقاد ہے۔ کہ جب اُلو رات کو کسی بچے کا نام سُنتا ہے تو اُس کے گھر سے ایک جھاڑو کی تیلی اُٹھا کر دریا پر لے جاتا اور نام لیکر پانی میں ڈبوتا ہے جس سے بچہ ڈبلا ہو ہو کر مر جاتا ہے چنانچہ رات کو وہ بچے کا نام نہیں لیتیں اور اُس کی بجائے ہینگو یا ہینگوا کہتی ہیں۔ خدا بچائے اِن توہمات سے) +

جھاڑو مارنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اوّل معلوم (۲) تنفر ظاہر کرنا جیسے اُس کے نام پر جھاڑو مار د یعنی اُس کا نام نہ لو +

جھاڑی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) چھوٹے خاردار درخت جھڑبیری کے درخت (۲) بن۔ جنگل۔ صحرا۔ کوچک نخلستان۔ خاردار درختوں کی جگہ +

جھاڑی بوٹی کا بیر ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ کنارِ صحرائی۔ جنگلی چھوٹے چھوٹے سُرخ بیر +

جَہاز ۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) لغوی معنی متاعِ خانہ و اسبابِ عُروس مگر اصطلاحی اسبابِ تجارت لادنے اور بحری سفر کرنے کی بہت بڑی ناؤ + ۔

بھر گیا ایسا ہمارے نالۂ دل کا دُھواں ۔ بس جہازِ گنبدِ گردوں دُخانی ہو گیا (امیر)
(۲)۔ا۔ صفت (بہت بڑا۔ نہایت فراخ جیسے جہاز مکان یا جہاز کنکوا +

جہاز کا جہاز ۔ ا۔ صفت۔ بہت بڑا۔ نہایت وسیع اور فراخ +

جہاز کا کوّا ۔ ا۔ اِسم مذکر۔ وہ کوّا جو جہاز کے ساتھ ہو لے اور سمندر میں بیٹھنے کی جگہ نہ ملنے کے سبب اُسی کے اردگرد اڑتا رہے + وہ شخص جسے ایک جگہ کے سوا کہیں ٹھور ٹھکانا نہ ملے +

جہاز کے اُترنے کی جگہ ۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ بندرگاہ +

جَہازی ۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) خلاصی۔ ملّاحِ جہاز۔ جہاز چلانے والا (۲) جہاز کے سوار۔ جہاز میں بیٹھنے والے (۳۔ صفت) بحری۔ سمندری جیسے جہازی ملازم۔ جہازی فوج۔ جہازی پولس۔ جہازی تجارت وغیرہ +

جہازی ڈاکو ۔ ا۔ اِسم مذکر۔ وہ لوگ جو اپنی کشتیاں یا جہاز لا کر مسافروں کے جہاز کو لوٹ لیتے ہیں +

جہازی کُتّا ۔ ا۔ اِسم مذکر۔ تاری کُتّا۔ بڑا شکاری کُتّا +

جھاگ ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ کف۔ پھین (وہ سفید بلبلے سے جو پانی کے زور یا پکنے کے اُبال سے پیدا ہوتے ہیں۔ ماد نیز آدمی کے مُنہ سے بھی حالتِ غضب یا بعض مرض میں نکلا کرتے ہیں) +

جھاگ لانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ کف لانا۔ جھگیانا۔ غصّہ کے مارے مُنہ سے تھوک اُڑانا +

ـہ زندگی کا نغمہ سامانِ سرودِ دل ہیں + مژۂ یار نے کیا پھیر دی جھا[illegible]

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جَھال - ہ - اسمِ مؤنث (۱) چرپراہٹ۔ تیزی۔ جلن جیسے مرچ کی جھال (۲) ٹانکا۔ دھات کا جوڑ (۳) جھلّی۔ بیڑا اور جھپڑا ٹوکرا (۴) لہر۔ ہلکورا۔ تموج۔ ترنگ۔ تلاطم (۵) جھل۔ آگ (خواہشِ جماع جو عورتوں کو ہوتی ہے۔ نیز حسد و غصہ۔ مگر برل چال میں اُس کا مخفف کرکے جھل بولتے ہیں) (۶) نہر یا دریا کی لہر۔ موج (۷) ٹھنڈی سی بارش۔ وہ خفیف بارش یا اولوں کی یکبارگی ہلکی سی بوچھاڑ جو کبھی کبھی ظہور میں آتی ہے۔ جیسے اولوں کی جھال پڑ کر رہ گئی +

جَھالا - ہ - اسمِ مذکر (۱) وہ زور کا چلتا ہوا مینہ جو زمین کے کسی قطعہ پر برسے اور کسی قطعہ پر نہیں۔ جیسے بھادوں کا مینہ + ؎

دریا بھرے ہیں دیدۂ گریاں میں اب سحاب یہ وہ نہیں برس کے جو جھالا نکل گیا (ناسلیم)

(۲) عورتوں کے کانوں کا ایک خاص زیور جو صرف موتیوں کی چند لڑیاں ہوتی ہیں ؎

نہا کے یار نے بالوں کو جب نچوڑا ہے دکھا دیا ہے سماں موتیوں کے جھالوں کا (اہانت علی ذہین)

(۳۔ گنواری عورتیں) اشارہ بین۔ جیسے گیت ؎ جھالا دے گئی ناری +

جَہالَت - ع - اسمِ مؤنث۔ بے علمی یا دانی۔ اَن پڑھ پنا + ناواقفیت۔ لاعلمی۔ بیخبری + جہل۔ اناڑی پن۔ بیوقوفی۔ جانگلوپن۔ حیوانیت۔ اُجڈ پن +

جَھالَر - ہ - اسمِ مؤنث۔ جھالرے۔ کرن۔ سلسل۔ آنچل۔ پُھندنے (ریشمی خواہ مُقیشی تار جو مسند یا جھول وغیرہ کے گرد آگرد لگاتے ہیں۔ حاشیہ کیسا اور) +

جھالر دار - اِ صفت۔ پلّے دار۔ وہ چیز جس میں جھالر لگی ہوئی ہو +

جَھالرا - ہ - اسمِ مذکر (گنوار عورتیں) (۱) ایک قسم کا روپوں کا بنا ہوا ہار جسے گلے میں ہیکل کی طرح پہنتے ہیں (۲) بڑا چوڑا کنواں۔ پانی کا بڑا کنڈ۔ جھرنا +

جَھالنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) ٹانکا لگانا۔ برتن جوڑنا۔ زیور میں مصالحہ سے جوڑ لگانا (۲۔ لکھنؤ) پانی یا شراب وغیرہ کو برف یا شورے میں لگا کر ٹھنڈا کرنا۔ ؎

ساقی مزہ ہے گر ہو ہمیں آبِ سرد کا بوتل شراب کی شورے میں جھال دے (اہل دہلی)

جَھام - ہ - اسمِ مذکر۔ ایک قسم کا بڑا پھاؤڑا جو اکثر کنوئے کی کوٹھی کے گلانے کے کام آتا ہے۔ ایک قسم کا آہنی چرس جس سے کنوئے کا ملبہ نکالتے ہیں +

جَہان - ہ - اسمِ مذکر (۱) لوک۔ کھنڈ۔ زمین۔ دھرتی۔ تمام مُلک۔ تمام عالم۔ جگ (۲) دُنیا۔ عالم۔ پرتھی۔ سنسار۔ جگت۔ گیتی۔ دُنیا کے لوگ + ؎

اک جہان دیوانۂ اُس زلفِ دوتا کا ہو گیا اِبتدا ہی میں یہ سودا اِنتہا کا ہو گیا (رند)

جہان پناہ - ف - اسمِ مذکر۔ بادشاہ۔ سُلطان۔ راجا۔ وہ حاکم جس کی پناہ میں دُنیا ہو۔ عالم پناہ +

جہان دیدہ - ف - اسمِ مذکر (۱) تجربہ کار۔ گھاٹ گھاٹ کا پانی پیا ہُوا آدمی۔ جہان کا پھرا ہوا (۲ صفت) پختہ کار۔ گرم و سرد آزمودہ۔ گرگِ باراں دیدہ +

جہان گرد - ف - اسمِ مذکر۔ سیّاح۔ جہاں گشت۔ سفر کرنے والا +

جَہاں - ہ - تابعِ فعل (۱) جس جگہ۔ جس مقام پر۔ جیسے جہاں جائے بُھوکا وہیں پڑے سُوکھا (۲) جس وقت۔ جس گھڑی۔ جیسے جہاں بجلی چمکی اور وہ دبکا +

جہاں تک - ہ - تابعِ فعل۔ جب تک۔ تا بمقدور۔ حتے الوسع۔ حتے الامکان +

جہاں تک بنے۔ یا۔ ہو سکے - ہ - تابعِ فعل۔ جبتک ممکن ہو۔ جنتک پار بسائے۔ اپنے مقدور تک۔ تا بمقدور +

جہاں تہاں - ہ - تابعِ فعل۔ ہر جگہ۔ ہر کہیں۔ جگہ جگہ۔ ادھر اُدھر +

جہاں کہیں - ہ - تابعِ فعل۔ جس جگہ۔ جس مقام پر +

جہاں کی تہاں - ہ - تابعِ فعل (۱) کہیں کی کہیں۔ بے جگہ۔ بیموقع۔ اپنی جگہ کے خلاف۔ جیسے جہاں کی تہاں چیز رکھ دیتا ہے (۲) اُسی جگہ۔ اُسی مقام پر۔ وہاں کی وہیں۔ جیسے کیا پھوہڑ عورت ہے کہ اب تک چار پائیاں جہاں کی تہاں پڑی ہیں (فقرہ) +

جَھانپ - ہ - اسمِ مذکر (۱) بانس کا بڑا خوان پوش۔ تورہ پوش۔ بانس کا ٹوکرا۔ بگی کی ٹپ۔ (۲) پردہ۔ حجاب (۳) جو کھٹ کے آگے کا چھوٹا سا سائبان (۴۔ گنوار) جھنجی کوڑی۔ اوپر سے ٹوٹی ہوئی کوڑی +

جَھانپنا - ہ - فعلِ لازم (پورب) ڈھانکنا۔ چھپانا۔ منڈھنا۔ غلاف چڑھانا۔ پوشیدہ کرنا۔ مخفی کرنا +

جَھانپو - ہ - اسمِ مؤنث (۱) ایک چڑیا کا نام جو اکثر دُم اُٹھاتی اور ڈھنکتی ہے جسے دھوبن بھی کہتے ہیں (۲) ازحد جماع کی خواہش رکھنے والی عورت چھنال اُچھال چھکا (ایک بُری گالی) +

جَھانٹ - ہ - اسمِ مؤنث (۱) موئے زہار۔ موئے زیرِ ناف۔ کالے بال۔ (۲) کم حقیقت آدمی۔ بے حقیقت چیز۔ اونے چیز۔ بے اصل +

جھانٹ برابر - اِ صفت۔ اونے۔ بے حقیقت۔ کم وقعت + بہت ذرا سا۔ بہت چھوٹا +

جھانٹ کی جھٹُلّی - ہ - صفت۔ جھانٹ کی جھانٹ۔ نہایت اونے۔ نہایت کم وقعت۔ بہت ذرا سا۔ نہایت خفیف +

جَھانٹیں - ہ - اسمِ مؤنث۔ جھانٹ کی جمع +

جھانٹیں اُکھاڑنا - ہ - فعلِ لازم۔ پشم کندہ کرنا۔ کُچھ کرنا +

جھانٹیں مونڈنا - ہ - فعلِ لازم (۱) موئے زہار کو صاف کرنا۔ بال لینا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جھانجھ - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) غصّہ - کرودھ - جھونجل (۲) تیزی - تُندی (۳) اضطرابی - بے صبری - ناشکیبائی - بیتابی جیسے بھوک کی جھانجھ (۴) ایک قسم کا بڑا مجیرا جو طاسہ اور ڈھول کے ساتھ بجایا جاتا ہے - اصل میں یہ وہ تشتریاں بیچ سے اُبھری ہوتی ہیں جن میں سوراخ کر کے ڈورا ڈال لیتے ہیں اور ان دونوں کو ملا کر بجاتے ہیں - صنج (۵) خواہش - شہوت - چاہ (۶) مٹّی کے کھدانے میں کھوہ کی صورت جیس میں بعض اوقات آدمی دب کر مر جاتے ہیں +

جھانجھ لانا - ہ - فعلِ لازم - ٹسّن لانا - قضیہ کرنا - جھگڑا کرنا - فیل لانا - تکرار کرنا +

جھانجن - ہ - اسمِ مؤنث - پائل - ایک قسم کا پاؤں کا آواز دار زیور +

جھانجی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) ہندو لڑکیوں کا ایک کھیل جو ٹیسو کے دنوں میں ہوتا ہے (دراصل ہانڈی میں چھید کر کے اس میں چراغ جلا کر سر پر لئے لئے گاتی اور اسے مانگتی پھرتی ہیں گویا یہ ٹیسو کی بیوی ہے) + (۲) وہ گیت جو جھانجی والیاں گاتی ہیں +

جھانسا - ہ - اسمِ مذکر - دم - دھوکا - فریب - دغا - حیلہ - بُتّا - چھل - جُل +

جھانسا بتانا - یا - دینا - ہ - فعلِ متعدی - جُل دینا - چھل بٹّا کرنا - بُتّا دینا - دھوکا دینا +

جھانسیا - ہ - اسمِ مذکر - دمباز - فریبی - چھل ہٹّا کرنے والا +

جھانسے میں آنا - ہ - فعلِ لازم - دھوکے میں آنا - بُتّے میں آنا - دم میں آنا +

جھانک - ہ - اسمِ مؤنث - دُزدیدہ نظر - تاک - نظر (مرکبات میں) جیسے تاک جھانک +

جھانکا جھونکی - ہ - اسمِ مؤنث - تاک جھانک +

جھانکڑ - ہ - اسمِ مذکر (۱) جھاڑی - خاردار درخت + جُھنڈ (۲) دُبلا - لاغر +

جھانکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) چھپ کر دیکھنا - دُزدیدہ نظر کرنا - کھڑکی یا دروازہ سے مُنہ نکال کر دیکھنا - در و دیوار کے روزن سے تاکنا (۲) عَو دُ اکی ڈوڑا جانا - جا کر پھرنا +

جھانکی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) دید - نظارہ + دید بازی (۲) لیلا - نمائش - رُوپ جو پردے کے اندر سے بھر کر باہر دکھاتے ہیں - سوانگ - تماشا (۳) روزن - سوراخ - رخنہ - چھید +

جھانگیری - ا - اسمِ مؤنث - ہاتھ کے ایک جڑاؤ زیور کا نام + ایک قسم کی لاکھ یا کلچ کی چوڑی (جہانگیر بادشاہ ہند اس کا موجد ہے) +

جھانواں - ہ - اسمِ مذکر - کھردری اینٹ یا کھردرا ظرف جس سے پاؤں یا بدن کا میل اُتارتے ہیں - سنگِ پا + ف

تیرے تلوے اور دندانِ مُنہ سے سوا شفاف ہیں آئینہ بھی اُن کے آگے صاف جھانواں ہو گیا (ناسخ)

جھانولی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) جھپکی - آنکھ کا اشارہ - غمزہ - چشمک + عشوہ - کرشمہ - معشوقوں کی ناز و انداز بھری گردشِ چشم + ف

اُس نے اِک جھانولی سے دکھلا دی گردشِ روزگار آنکھوں میں (مصحفی)

اپنی صورت کا جو اُس نے دور دیکھا تو بس جھانولی ہر دم تھی اِک آرسی کے ساتھ ہے (جرأت)

(۲) ناز - ادا - سینا بینی - سینا سینی +

جھانولی باز - ا - اسمِ مذکر - غمّاز - کرشمہ ساز - غمزہ باز - چشمک زن - عشوہ ساز - نخرے باز - چوچلے باز - عشوہ گر + چھلیا +

جھانولی دینا - ہ - فعلِ متعدی - آنکھ کی جھپکی دکھانا - غمزہ کرنا - عشوہ گری کرنا +

جھانولی لینا - ہ - فعلِ متعدی - جھانولی کے جواب میں جھانولی دینا - آنکھ سے آنکھ لڑا کر اشارہ کرنا +

جھاؤ - ہ - اسمِ مذکر - ایک قسم کا درخت جو دریا کے کنارے ہوتا اور اُس سے ٹوکرے ٹوکریاں بنائی جاتی ہیں - درختِ گز - طرفا - اوّل درجہ میں سرد دوم میں خشک +

جھائیں - ہ - اسمِ مؤنث (۱) عکس - چھائیں - سایہ + شیشے یا کسی چمک دار چیز کا وہ عکس جو دھوپ میں سورج کے مقابل کرنے سے پڑے (۲) کلف - چہرے کے وہ سیاہ دھبے جو خون کے فاسد ہونے سے پڑ جاتے ہیں - چھیپ - داغہائے چہرہ + ف

رُو کشی کو اُس کے مُنہ بھی چاہیئے ماہ کے چہرے پہ ہیں سب جھائیاں (میر تقی)

(۳) زنگِ آئینہ - وہ نشان جو آئینہ کی قلعی اُتر جانے سے نمایاں ہوتے ہیں +

جھائیں جھپّا - ہ - اسمِ مذکر - اصل میں جلدی سے جھلک دکھا کر چھپ جانا مگر اصطلاح میں دھوکا - دم - فریب - جھانسا - بُتّا - چھل - فند - فریب +

جھائیں مائیں - ہ - اسمِ مؤنث (بچوں کا ایک کھیل جس میں چکپھیری پھرتے جاتے اور "جھائیں مائیں کوؤں کی برات آئی" کہتے جاتے ہیں) +

جھائیں جھائیں - ہ - اسمِ مؤنث - کائیں کائیں - زغ زغ - جھک جھک - جق جق - بک بک - شور و غوغائے بے معنی - بم چخ - چخ +

جھبّا - ہ - اسمِ مذکر - گپھّا - پھندنا - آویزہ - گچھا - پھلوا (نیز بڑے بڑے کانوں کو بھی کہتے ہیں جیسے عبدالرحمٰن تیرے جھبّے جھبّے کان) +

جُھبّا - ا - اسمِ مذکر - دیکھو (جُبّہ) +

جھبرا - ہ - اسمِ مذکر - بڑے بڑے بالوں کا گُتّا +

جھپ - ہ - تابعِ فعل - جلد - فوراً - فی الفور - سُرعت - زود - بلا توقف +

جھپ جھپ - ہ - تابعِ فعل - جھٹ جھٹ - جلد جلد +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جھپ

جھپ کھانا - ہ - فعلِ لازم - پتنگ یا کنکوّے کا جلد پیندی کے بل گر پڑنا +

جھپاکا - ہ - اِسمِ مذکّر - عو - جلدی سے کوئی کام کرنا - جلدی - شتابی +

جھپاکا مارنا - ہ - فعلِ متعدی - عو - جلدی سے کوئی کام کرنا - جلدی سے نا یا نا +

جھپاک سے - ہ - تابعِ فعل - عو - جلدی سے - تُرت - تُرت پُھرت +

جھپّان - ہ - اِسمِ مذکّر - ایک قسم کی عماری نُما پالکی جس کا سرد پہاڑوں پر رواج ہے +

جھپّانی - ہ - اِسمِ مذکّر - جھپّان اُٹھانیوالا کہار +

جھپٹ - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) زد - جلدی کا حملہ - دوڑ - زغند - چھلانگ - جیسے چیتے یا کتّے کی جھپٹ (۲) جب جھپٹ جھپٹ کہینگے تو وہاں اینچا کھینچی سے مُراد ہوگی - یعنی چھیننے اور جھپٹنے کے معنی ہونگے +

جھپٹ لینا - ہ - فعلِ متعدی - اُچک لینا - بیچ میں سے کوئی چیز لے لینا +

جھپٹّا یا **جھپیٹا** - ہ - اِسمِ مذکّر - سایۂ جن و پری - بھوت پریت وغیرہ کا اثر - آسیب +

جھپٹّا - ہ - اِسمِ مذکّر - چیل یا شیر کا جلدی سے حملہ کرکے کسی چیز کو لے جانا - چنگل مارنا - حملہ - جست +

جھپٹّا مارنا - ہ - فعلِ متعدی - چنگل مارنا - چیل کا جلدی سے حملہ کرکے کسی چیز کو پنجوں میں لے جانا +

جھپٹانا - ہ - فعلِ متعدی - جلدی سے اُڑانا - جلدی سے روانہ کرنا - جیسے گھوڑا جھپٹانا - آدمی کو کسی کام کے واسطے جھپٹانا +

جھپٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) حملہ کرنا - حربہ کرنا - جیسے چیتے کا ہرن کی طرف جھپٹنا (۲) دوڑنا - جلد جانا - لپک جانا (۳) چھیننا - زبردستی سے یا جلدی سے اکبارگی لے لینا - اُچک لینا - درمیان میں سے لے لینا - جیسے کسی کو کوئی چیز بھیجی اور کسی نے جھپٹ لی + ہاتھ مارنا +

جھپک - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) حیا - شرم - حجاب (۲) پلکوں کی برہم زدگی +

جھپکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آنکھوں کا بند ہونا - پلکوں کا باہم ٹکرانا (۲) شرمندہ ہونا - کنیانا - جھینپنا (۳) خوف کھانا - ڈرنا +

جھپکی - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) نیند - غنودگی + ع

اِک چشمک پیادہ ہے ساقی بہارِ عمر جھپکی لگی کہ دور آخر ہی ہوگیا (میر تقی)

(۲) ذرا کی ذرا صورت دکھانا - ذرا سی دیر کو آنا - جھلک +

جھپیٹ - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) دوڑ - تاخت (۲) دھکّا - صدمہ (۳) سایۂ جن و پری ہوائے آسیب - بھوت پریت کا سایہ +

جھٹک

جھپٹ میں آنا - ہ - فعلِ لازم - دوڑتے ہوئے کی ٹھوکر میں آنا - دھکّا لگنا - صدمہ پہنچنا - دھکّے سے گرنا - بھوت پریت سے ٹھکرایا جانا +

جھپیٹا - ہ - اِسمِ مذکّر - جن کا حلول - سایۂ آسیب - جن و پری کا اثر + ع

تنکے چنتا باغ سے نکلا میں دیوانوں کیطرح پون تھی بادِ خزاں مجھ کو جھپیٹا ہوگیا (امانت علی)

جہت - ع - اِسمِ مؤنّث (۱) طرف - سُو - بائیں - جانب اور سمت (۲) وجہ - سبب - موجب - واسطہ - دلیل - باعث جیسے کس جہت سے آپ یہ فرماتے ہیں +

جھٹ - ہ - تابعِ فعل - دیکھو (جھپ) +

جھٹ پٹ - ہ - تابعِ فعل - بہت جلد - تُرت ہی - جلد تر - شتاب تر + ع

گلے سے آکے لگو یا سر اگلا کاٹو جو اسمیں آپ کو منظور ہو وہ جھٹ پٹ ہو (ناسخ)

جھٹاس - ہ - اِسمِ مؤنّث (پُورب) بوچھاڑ - جھپاس +

جھٹالنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) جھٹلانا - جھوٹا ثابت کرنا - تکذیب کرنا - جھوٹا بنانا (۲) کسی کھانے کی چیز کو چکھ کر یا کھا کر اچھوتا نہ رکھنا + مستعمل کر دینا - کام میں لے آنا + (جب منہ جھٹالنا کہینگے تو ناشتہ سے مُراد ہوگی) +

جھٹ پٹا - ہ - اِسمِ مذکّر - صبح یا شام کی تاریکی - آفتاب کے غروب ہونے کا وقت - علے الصباح کی تاریکی - دونوں وقت ملنے کا ہنگام (زیادہ شام ہی کے واسطے بولتے ہیں) + ع جھٹپٹے وقت گھر چلے جانا + دن بھی ہے گرم آفتاب بھی ہے (داغ)

یار آ نکلا تو تھا صورت دکھاتا میں کیسے جھٹ پٹے کا وقت تھا شمس و قمر کوئی نہ تھا (خواجہ آتش)

جھٹکا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) دھکّا - صدمہ - ٹکر - جُنبش - ع

زاہد کے ایک ہی جھٹکے میں کلیجا پھڑکا بہت اُتوب کو دعوے تھا شکیبائی کا (امانت علی)

(۲) مصیبت - آفت - حادثہ (۳) وہ ذبیحہ جو شرائطِ اسلام کے خلاف ایک دفعہ ہی تلوار کا ہاتھ مار کر کیا جائے جس طرح سکھوں گورکھوں اور جاٹوں میں دستور ہے + ع

نہ پایا امن مسلمان سے نہ کافر سے کہیں ہوا ہیں ذبیحہ کہیں ہوا جھٹکا (امانت علی)

جھٹکا اُٹھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) صدمہ اُٹھانا - مصیبت اُٹھانا - آفت جھیلنا ع

اُٹھاتا ہے وہی دل عشق میں جھٹکے پر جھٹکے کسی کی زلف نے سائے میں اپنے جسکو پالا ہے (نامعلوم)

(۲) خسارہ اُٹھانا - ضرر اُٹھانا - نقصان اُٹھانا +

جھٹکا دینا - ہ - فعلِ متعدی - صدمہ دینا - جھٹکنا - جھاڑنا - جُنبش دینا +

جھٹکا کھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) صدمہ اُٹھانا - آفت رسیدہ ہونا - مصیبت اُٹھانا ع

عمر بھر یاد رہیگا ہمیں او آفتِ جاں دل پھنسا کر تیرے گیسو میں وہ جھٹکا کھایا (نامعلوم)

(۲) ٹکرانا - باہم لڑ جانا + ٹھوکر کھانا + نقصان اُٹھانا جیسے اگر جھٹکا کھا کے سنبھل گیا تو پھر اپنا گھر ہے) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جھٹکنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) جھاڑنا۔ کپڑے وغیرہ کو زور سے جُنبش دینا (۲) دھکا دینا۔ صدمہ دینا (۳) دُبلا ہونا۔ لاغر ہونا +

کپڑے پھٹے جتنے نہیں تو دیکھا یہ اپنا حال دھجی سا ہو گیا بدن ایسا جھٹک گیا (امانت)

(۴) چھیننا۔ ہاتھ مارنا۔ جیسے چور نے نتھ جھٹک لی +

جھٹکے کا مال - ا - اِسمِ مذکر - چوری کا مال - چھینا جھپٹی کا مال ڈاکے کا مال +

جھٹَل - ہ - تابع فعل - سچل کا نقیض جھوٹ موٹ جیسے جھٹل کھیلنا +

جھٹلانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) تکذیب کرنا جھوٹا ثابت کرنا - باطل کرنا (۲) دیکھو (جھٹالنا نمبر ۲) +

جھٹیل - ہ - اِسمِ مؤنث - عو سہر ایک کی چھوتی کی ہوئی عورت - بدکار عورت مستعملہ - جیسے ہزاروں کی جھٹیل +

جھجاؤ - ہ - اِسمِ مذکر - بیئے کے کپڑوں میں سے جو کپڑا لمبا چوڑا ہو اُسے جھجاؤ کہتے ہیں +

جھجر - ہ - اِسمِ مذکر (۱) بڑی گلی صراحی - مٹی کا ایک صراحی نما ظرف جس میں پانی ڈال کر ٹھنڈا کرتے ہیں (۲) ایک قصبہ کا نام جو دہلی کے قریب ہے +

جھجھک - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) بھڑک - چمک - چونک - رمیدگی - وحشت +

تو گرفتارِ قفس طائرِ دل ہے اپنا ابھی صیاد کو اُس کی جھجک جاتی ہے (شاہ نصیر)

(۲) خوف و خطر - اندیشہ و وہم خیالی دہشت و ہیبت +

گھڑی ایک میں جو جھجک جاتی کہاں ہاں بیبی جی اے لوگو جلدی سے دوڑیو میرے بیقرار نے غش کیا (انشاء)

(۳ - گنوار) رُعک - اٹک جیسے بولنے میں ذرا جھجک ہے +

جھجک نکلنا - ہ - فعلِ لازم - خوف و رمیدگی کا دور ہونا - مانوس ہونا اُنس پکڑنا - رُکاوٹ اور اٹک نکلنا + ف

ایسے جوں مرغ دست آموز رکھ قابو میں ظالم کہ جب تک طائرِ رنگِ حنا کی ان جھجک نکلے (مصحفی)

جھجکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بِدکنا - چونکنا - رمیدہ ہونا - وحشت کرنا بھڑکنا ف

جو آئینہ میں اپنی صورت کو دیکھ جھجکے یا رو ہمارے دِل سے پھر وہ دو چار کب ہو (مصحفی)

(۲) ڈرنا - خوف کھانا + وہم کرنا شرم یا خوف سے آنکھ بند کرنا +

جھجکتے او بُت بدمست شوق سے کر نوش یہ عکسِ زلف ہے تیرا نہیں شراب میں سانپ (امانت)

جھجد - ع - اِسمِ مؤنث - کوشش - سعی - طاقت +

جھڈو - ہ - اِسمِ مذکر - بطال - بیکار - ناکارہ - مجہول - نکما + بیحیا - بیغیرت + بیوقوف - احمق - اُوت + تحقیراً جھڈوس - بوڑھا - بوبک +

جھر - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) کپڑے یا کاغذ کے دفعتہً پھٹنے کی آواز (۲) بچے کسی کو چڑانے کی موقع پر بولتے ہیں - جیسے ٹل لیلی جھجر +

جھراٹا - ہ - اِسمِ مذکر - دیکھو (جھر) +

جھرجھرا - ہ - صفت - جھونا - بہت باریک کپڑا جس کے تار فاصلے ہوں +

جھرجھری - ہ - اِسمِ مؤنث - وہ کپکپی جو سردی کے ساتھ بخار چڑھنے سے پہلے محسوس ہو قشعریرہ - لرزہ +

جھرمٹ - ہ - اِسمِ مذکر (۱) بھیڑ - انبوہ (۲) گروہ - عورتوں کا حلقہ (۳) دوپٹے یا دوشالے یا چادر میں سر سے پاؤں تک بدن چھپانے کو بھی کہتے ہیں + ف

تم لے کو ہالہ لیے جُنبش نہ رہے بالے کی ایک چاند سا چمکے ہے جھرمٹ میں دوشالے کی (منتظر)

(۴) دُرمٹ - سڑک کوٹنے کا آلہ + دُرمٹ (اکثر شعرائے لکھنؤ نے مؤنث باندھا ہے)

جھرکٹ - ہ - صفت (۱) پژمردہ - بچپن جھڑا ہوا - مُرجھایا ہوا - بے رونق + وہ آدمی جس کے چہرے کی رونق کثرتِ مباشرت یا تفکرات کے باعث جاتی رہی ہو + (۲) جھاڑی کا تابع مہمل جیسے جھاڑی جھرکٹ +

جھرمٹ مارنا - ہ - فعلِ لازم (۱) حلقہ باندھ کر جانا - اکٹھا ہو کر جانا - جمع ہو کر جانا - جیسے جھرمٹ مار فوجیں نکسیں جھوکن کی ماری (ہولی ایامِ غدر ۱۸۵۷ء) (۲) چادر یا دوشالے وغیرہ سے مُنہ اور چہرہ چھپا لینا - تمام بدن ڈھک لینا + ف

رہ گئے مشتاق طالبِ جلوہ دیدار کے مار ڈالا اُس پری پیکر نے جھرمٹ مار کے (آتش)

(۶ - پنجابی) بُکل مارنا +

جھرنا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) آبشار - پانی کی چادر - ٹپکتے پانی کا چشمہ (۲) ایک قسم کی بڑی چھپنی جسے جھارا بھی کہتے ہیں - حلوائیوں کا سوراخ دار کفگیر - پانی صاف کرنے کی چھپنی +

جھرنا - ہ - فعلِ لازم - ٹپکنا - رسنا - چونا + بہنا - جاری ہونا +

جھُرنا - ہ - فعلِ لازم - تنزل پکڑنا - زایل ہونا - زوال پانا - مُرجھانا کمزور ہونا پژمردہ ہونا - سوکھنا - دُبلا ہونا - رونق کا کم ہونا - گھٹنا - بیماری کے سبب زرد اور ناتواں ہو جانا - لٹنا (داتا پن کرے کنجوس جھر جھر مرے - مثل) +

جھروکا - ہ - اِسمِ مذکر - کھڑکی - دریچہ - غرفہ - روشندان + وہ کھڑکیاں جو ایوانِ شاہی میں سیر و تماشا دیکھنے کے واسطے جانبِ پائیں باغ و طرفِ دریا واقع ہوتی ہیں جنہیں جھروکے درشن بھی کہتے ہیں + سیرگاہ - تماشا گاہ + ف

دیکھا جو جمالِ یار جھروکوں سے جھانک کر گھر میں بُلا لیا مجھے گھبرا کے سامنے (برق)

رام جھروکے بیٹھ کے سب کا مُجرا لے جیسی جا کی چاکری ویسا وا کو دے (دوہا)

جھری - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) درز - شگاف - دریڑا (۲) پانی کا گڑھا جس میں اِدھر اُدھر سے رس کر پانی جمع ہو جائے +

جھر

جُھرّی - ہ - اِسم مؤنث - وہ شِکن اور سلوٹ جو حالتِ پیری میں بوڑھے آدمیوں کی کھال پر پڑ جاتی ہے - چین - آژنگ + ۵

زار ہوں قیدِ کی بیخانہ تدبیریں ہیں جھرّیاں جلد بدن کی مجھے زنجیریں ہیں (اجلال)

جُھرّیاں - ہ - اِسم مؤنث (جھرّی کی جمع) شِکنیں سلوٹیں +

جُھرّیاں پڑنا - ہ - فِعل لازم - چین پڑنا شِکن پڑنا سلوٹیں پڑنا مرجھا کر نشان پڑنا - کسی چیز یا جسم کی کھال پر لکیریں سی پڑ جانا جیسے جھرّیاں پڑا ہوا آم یا چہرہ +

جَھنڑ - ہ - اِسم مؤنث (۱) بیچ قفل - فرمادگی قفل کا پُرزہ - قفل کا کھٹکا (۲) متواتر بارش - جھڑی (۳) جھانکڑ - جھاڑی +

جھڑ بدلی - ہ - اِسم مؤنث - وہ بدلی جو بہت سی جھڑی لگائے - جھڑی کے موسم کی بدلی - ساون کی بدلی +

جھڑ بیری - ہ - اِسم مؤنث - وہ جھاڑی جس میں جنگلی بیر لگتے ہیں - جھاڑی بوٹی کا درخت + کُنار دشتی - جنگلی بیری +

جھڑ بیری کا کانٹا - ہ - اِسم مذکر - عو - لڑاک اُلجھنے والا آدمی - جھاڑ ہوکر لپٹنے والا آدمی (لغوی معنی خارِ کُنار دشتی) +

جَھڑا جَھڑ - ہ - تابعِ فِعل متواتر متسلسل - پے در پے - لگاتار + بکثرت +

جَھڑاکا - ہ - اِسم مذکر (۱) جھپیٹ - جھڑپ - ہلکی سی لڑائی - قصّہ ٹنٹا - دو دو چونچیں - دو دو ہاتھ + ۵

نظیرؔ ہٹ جا ہے سر کہ جاہل لے صورت چھپانے نڈر کر جو دیکھیو گیا وہ ستمگر تو یار ہوگا بڑا جھڑاکا (نظیر)

(۲) زور کی بارش - جھڑی +

جَھڑپ - ہ - اِسم مؤنث (۱) دیکھو (جھڑاکا نمبر ۱) (۲) صدمۂ باہمی - ایک چیز کو دوسری چیز کا صدمہ پہنچانا (۳) تُندی - تیزی - جوش - گرمی - غُصّہ جیسے بس دیکھی آپ کی جھڑپ (۴) لاٹ - لَو - جوت - جُوالا - شعلہ (پُورب) +

جَھڑپانا - ہ - فِعل متعدی (۱) پرندوں کو لڑانا - دو دو چونچیں کرانا (۲) دو آدمیوں کو باہم لڑوانا - دو دو ہاتھ کرانا +

جَھڑ پکنا - ہ - فِعل لازم - پک کر جھڑ جانا - خزاں کو پہنچنا - بوڑھا ہو کر ناکارہ ہو جانا - اپنی عمر کو پہنچ جانا - بالکل بوڑھا ہو جانا +

جَھڑپنا - ہ - فِعل لازم - مُرغوں کا باہم لڑنا - پرندوں کا آپس میں لڑنا + لڑنا جھگڑنا (عوام) +

جَھنجھڑانا - ہ - فِعل متعدی (۱) جھنجھوڑنا - ہلانا - چٹپٹانا - جنبش دینا - (۲) آڑے ہاتھوں لینا - دھمکانا - خبر لینا - لتاڑنا +

جھک

جِھڑکنا - ہ - فِعل لازم - سرزنش کرنا - نکوہش کرنا - ملامت کرنا - دھتکارنا - لتاڑنا - دھمکانا - جھاڑنا - گھرکنا - بُرا بھلا کہنا - ڈانٹنا +

جِھڑکی - ہ - اِسم مؤنث - زجر - توبیخ - لعنت ملامت - نکوہش + گھرکی - دبکی - ڈانٹ ڈپٹ - سخت بات +

جھڑکی دینا - ہ - فِعل متعدی - سرزنش کرنا - زجر و توبیخ کرنا - گھرکی دینا +

جِھڑکیاں - ہ - اِسم مؤنث - جھڑکی کی جمع - گھرکیاں +

جھڑکیاں پڑنا - ہ - فِعل لازم - کسی کا مورد عتاب ہونا - دھتکارا جانا - لتاڑا جانا

جَھڑن - ہ - اِسم مؤنث (۱) جھاڑنے کے بعد جو حاصل ہو - کھُرچن - تلچھٹ (۲) نفع - سود - آمد جیسے روپیہ جوں کا توں ہے صرف جھڑن سے گزارا ہو رہا ہے +

جَھڑنا - ہ - فِعل لازم (۱) گرنا - ٹپکنا (۲) بچنا - بچ رہنا - فائدہ ہونا جیسے ہر ایک سودے میں دو چار روپے جھڑ رہتے ہیں (۳) کُوٹا کرکٹ صاف ہونا - جھاڑ دیا جانا (۴) اِنزال ہونا - منی نکلنا - آنا (۵) دم ہونا - منتر پڑھ کر پھونکا جانا - سفلی یا علوی عمل پڑھ کر دم کرنا +

جَھڑوانا - ہ - فِعل متعدی (۱) گروانا - درخت سے پھل گروانا (۲) گرد و غبار صاف کرانا - خس و خاشاک نکلوانا (۳) دم کرانا - پھنکوانا + ۵

کوئی عامل جو ہو تو اُس کو بُلواؤ فلیتہ دوا سے جھڑواؤ پھنکواؤ (جرأت)

(۴) اِنزال کرانا - منی نکلوانا (۵) بچوانا - بچت کرانا - فائدہ کروانا - نفع دلوانا +

جَھڑوس - ہ - اِسم مذکر - بُوڑھا - بوبک + بے حمیت بے غیرت + قرساق دیّوث +

جَھڑولنا - ہ - اِسم مذکر (گنوار) نوزائیدہ بچہ - ترت کا جنا ہوا بچہ - ہولر +

جَھڑی - ہ - اِسم مؤنث - کم کم یا لگاتار بارش - وہ مینہ جو بجلی اور کڑک کے بغیر آہستہ آہستہ متواتر برسے +

جھڑی بندھنا - ہ - فِعل لازم - بارش کا تار بندھنا - باراں کا علی الاتصال ہونا +

جھڑی لگنا - ہ - فِعل لازم - لگاتار مینہ برسنا - متواتر بارش ہونا +

جب میں روتا ہوں تو لگتی ہے جھڑی ساون کی جب دھواں سینے سے اُٹھتا ہے گھٹا آتی ہے (اللہ دیجہ)

جَھک - ہ - صِفت (۱) صاف - اُجلا - نرمل (۲) زرق برق + چکتول - چمکدار - روشن - تاباں - منور - درخشاں (۳ - اِسم مؤنث) جنون - دیوانگی + ہذیان خفقان + اثرِ جنون - خبط - بڑ - بک بک - جھک جھک - زٹل - بکواس + ۵

باقی ہے ابھی اثر جنوں کا سودا تو گیا ہے جھک رہی ہے (سہند)

(۴ - اِسم مؤنث) زٹل - ہرزہ درائی - واہی تباہی گفتگو - واہیات بیہودہ گوئی لغویت (۵ - اِسم مؤنث - بقّال) جھکرائند - کھتّے کے غلّہ کی سی بُو (۶ - اِسم مذکر)

۵ جھڑکی تو مدتوں سے مساوات ہوگئی + گالی کبھی نہ دی تھی سو اب بات ہوگئی (نامعلوم)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جھک

غُصّہ۔ کرودھ۔ جھانج۔ جوش۔ جُھنّہ +

جھک مارنا ۔ ہ۔ فعِل لازم۔ بحث زدن کا ترجمہ۔ بیہودہ بکنا۔ ہرزہ سرائی کرنا۔ لغو باتیں کرنا۔ پوچ ولاطائل گفتگو کرنا۔ یاوہ گوئی کرنا۔ تماش خلائی کرنا +

جھکا جھک ۔ ہ۔ صفت۔ خوب روشن۔ تاباں۔ چمکیلا۔ درخشاں۔ دمکتا ہوا۔ آ۔ چمکدار۔ مُصفّا۔ جیسے چاندی یا سونے سے جھاک مارنیوالا + صاف اُجلا۔ مُجلّا۔ سفید۔ مُصفّا +

جھکانا ۔ ہ۔ فعِل لازم (۱) اصطلاح چوب بازاں۔ مغالطہ دینا۔ دھوکا دینا۔ جھپکی دینا (لکھنؤ) (۲) پھرانا۔ دکھانا جیسے گھر جھکانا۔ بلّی بچہ کو سات گھر جھکاتی ہے +

جھکانا فعِل متعدی۔ حیران کرنا۔ ستانا۔ ہیرا پھیری کرنا۔ ٹالا بالا دینا۔ رُلانا +

جُھکانا ۔ ہ۔ فعِل متعدی (۱) خمیدہ کرنا۔ خم کرنا۔ دوتا کرنا۔ نیچا کرنا۔ سر جھکانا۔ سرنگوں کرنا (۲) ہاتھ نیچا کرکے دینا۔ مُطلق دینا۔ بے تکلّفانہ دینا + ہ

جُھکا ساقیا اِک اِدھر سبز جام جھلکتی ہو جس سے مئے لالہ فام (مؤلف)

(۳) شست باندھنا۔ نشانہ جمانا (بندوق) (۴) بات ڈالنا۔ بات کا رُخ ڈالنا۔ طعنہ دینا جیسے ایک اِدھر بھی جُھکائی (۵) رشوت دینا۔ گھوس دینا جیسے دس روپے جُھکاؤ تو سرخرو ہو جاؤ +

جُھکاؤ ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) جُھکاوٹ۔ خمیدگی۔ خم (۲) رجحان۔ رُخ۔ توجہ +

جُھکاوٹ ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ خمیدگی۔ جُھکاؤ +

جُھکائی ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ مغالطہ چوب بازاں۔ جھپکی (لکھنؤ) +

جُھکائی دینا ۔ ہ۔ فعِل متعدی۔ جھپکی دینا۔ مغالطہ دینا۔ دھوکا دینا +

جھک جھک ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) بکبک۔ جک جک۔ بکواس۔ یاوہ گوئی۔ ہرزہ سرائی (۲) ٹنٹا۔ تکرار۔ قضیہ۔ حُجّت۔ بحثا بحثی۔ راڑ۔ جھگڑا۔ اسد و بدل ہ

جھک جھوری ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (گیتوں میں) دھینگا مُشتی۔ چھین جھپٹ۔ ہاتھا پائی۔ توڑا مروڑی۔ نوچا کھسوٹی +

جُھک کر سلام کرنا ۔ ا۔ فعِل متعدی (۱) نہایت ادب سے گردن جُھکا کر سلام کرنا ہ

اِس کو دیوانہ بناؤں تو کروں جُھک کر سلام میں تو بھولا ہوں مگر دشمن بڑا فرزانہ ہے (داغ)

(۲) طنزاً سلام کرنا۔ طعنہ کا سلام کرنا (۳) شرارت میں اُستاد ماننا +

جھکّڑ ۔ ا۔ اسمِ مذکر (جکّر اس کا مُفرس ہے) ہوائے سخت۔ بادِ تند۔ اندھیاؤ + طوفانِ باد

جھکّڑ چلنا ۔ ا۔ فعِل لازم۔ اندھیاؤ چلنا۔ طوفانِ باد آنا۔ ہوائے تُند آنا +

جُھکنا ۔ ہ۔ فعِل لازم (۱) خمیدہ ہونا۔ خم ہونا۔ نیچا ہونا۔ مُڑنا۔ ٹیڑھا ہونا۔ بل کھانا۔ خم کھانا (۲) فروتن ہونا۔ مُتواضع ہونا۔ نیونا۔ نیوہرنا + ہ

جُھکے آپ سے اُن سے جُھک جائیے رُکے آپ سے اُس سے رُک جائیے (میرحسن)

جھگ

(۳) بند ہونا۔ مِچنا۔ جیسے نیند سے آنکھیں جُھکی پڑتی ہیں (۴) مُتوجّہ ہونا۔ مصروف ہونا۔ مشغول ہونا جیسے ہر کام میں جُھک پڑنا (۵) دینا۔ مسلوک ہونا۔ سلوک کرنا۔ خیرات کرنا (۶) صرف ہونا۔ خرچ ہونا۔ لگنا جیسے اس مکان کے بنانے میں سارا روپیہ جُھک گیا (۷) گِرنا۔ پڑنا۔ داخل ہونا۔ جیسے آگ میں جُھکنا +

جھکّندن ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ جھک جھک + تکرار + عذابِ جان +

جھکور ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (کھور) (۱) جُنبشِ باد۔ ہوا کی لہر۔ ہلور (۲) نقصان۔ ضرر۔ خسارہ۔ ٹوٹا (۳) شامت۔ آفت۔ وبال +

جھکولا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱ ہندو) لہر۔ ترنگ۔ تموج۔ ہلپھا۔ ہلکورا۔ پانی کا زور سے آنا (۲) غوطہ۔ ڈُبکی جیسے پہلا جھکولا میرے رام کا جِن پہ سر شٹ اُپائی + دُوجا جھکولا میرے باپ کا جن مُنڈھا چھوایا (گنگا اشنان کا گیت) +

جھکولنا ۔ ہ۔ فعِل متعدی (۱ ہندو) پانی کھنگالنا۔ پانی کو ہلانا۔ جلبلانا۔ ہلکورنا۔ (۲) غوطہ لگانا۔ ڈُبکی مارنا (۳) دھونا۔ پانی ڈالنا۔ صاف کرنا +

جھکولے کھانا ۔ ہ۔ فعِل متعدی (۱) غوطے کھانا۔ کبھی پانی میں ڈوبنا۔ کبھی اُبھرنا۔ ڈوبنا اُچھلنا + ہ

کوئی میں نکلتا ہوں دریائے غم سے جھکولے ابھی ہمیں کھانے بہت ہیں (مُصحفی)

(۳) زمانے کا گرم و سرد آزمانا۔ نرم و سختِ زمانہ دیکھنا +

جھکولے لینا ۔ ہ۔ فعِل متعدی۔ غوطے کھانا۔ ڈُبکی لگانا (گیت) ہ

رام جمنا اُرے گنگا پے ساور بیچ بہے ریا رادھا پیاری ہے لینا جھکولے کھنٹے تیرکے +

جھکّی ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) بکّی۔ بکواسی۔ بیہودہ گو۔ زٹّی۔ ہرزہ سرا۔ یاوہ گو (۲) تکراری۔ حُجّتی۔ ضدّی۔ ہٹیلا۔ چخیا +

جھگڑا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) دنگا۔ فساد۔ ٹنٹا۔ خصومت۔ فتنہ۔ نزاع۔ کھٹا پٹی۔ راڑ۔ پرخاش۔ تکرار (۲) قضیہ۔ حُجّت۔ بحث ہ

حشر تک ہے مرا ترا جھگڑا کیا ابھی انفصال ہوتا ہے (رمز)

(۳) بکھیڑا۔ مخمصہ + ہ

گر فتنہ ہوں زمیں کا گر شورِ آسماں کا اِس دل نے سر پہ رکھا جھگڑا کہاں کہاں کا (مولا بخش قلق)

(۴) خرخشہ۔ خلجان۔ حرج +

جھگڑا پاک ہونا یا چکنا ۔ ا۔ فعِل لازم (۱) رفع فساد ہونا۔ نزاع دور ہونا (۲) فیصلہ ہونا۔ تصفیہ ہونا۔ انفصال ہونا (۳) مرجانا۔ موت آجانا۔ تعلقاتِ دنیوی سے چھوٹ جانا +

جھگڑا چکانا ۔ ہ۔ فعِل متعدی (۱) قضیہ فیصل کرنا۔ فیصلہ کر لینا۔ قضیہ

ہ سُنتا ہوں کرنا صبح کی زباں بند ہوئی ہے + ہر روز کی جھک جھک سے میرا نام مرے دم تھا (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جھگ

دُور کرنا ۔ رفع فساد کرنا + ۵

یا تو غیروں ہی کا ہو یا ہو وہ دلبر اپنا آج جھگڑا ہی چُکا لیتے ہیں چلکر اپنا (نامعلوم)

(۲) قرضہ بیباق کرنا ۔ قرض ادا کرنا (۳) مار ڈالنا + دُنیا کے تعلقات سے چھڑا دینا +

جھگڑا کرنا یا اُٹھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) فساد کھڑا کرنا ۔ لڑنا ۔ ٹنٹا کرنا ۔ (۲) مُزاحمت کرنا ۔ معترض ہونا ۔ دعوے دار بننا ۔ مقدمہ لڑانا +

جھگڑا کھڑا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (جھگڑا کرنا) +

جھگڑالُو ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر ۔ لڑاک ۔ فسادی ۔ دنگئی ۔ پرخاش جو + شریر ۔ مُفتنی + حُجّتی ۔ تکراری +

جھگڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) لڑنا ۔ فساد کرنا ۔ دنگا کرنا ۔ راڑ کرنا ۔ قضیہ کرنا (۲) بحثنا ۔ حُجّت کرنا ۔ دلیل کرنا ۔ تکرار کرنا ۔ تقریر کرنا ۔ مُعترض ہونا ۔ مباحثہ کرنا (۳) ضد کرنا ۔ ہٹ کرنا ۔ اڑنا ۔ زیادہ مانگنا ۔ جیسے آج ہی تو میرے جھگڑنے کا دن ہے (عورتیں انعام یا نیگ لینے کے موقع پر بولتی ہیں) +

جھَل ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) غُصّہ ۔ خفگی ۔ کرودھ ۔ خشم ۔ طیش ۔ عتاب ۔ تیہا ۔ جھونجل (۲) رشک ۔ حسد ۔ جلن ۔ ڈاہ ۔ بدخواہی (۳) خواہشِ جماع ۔ آگ ۔ حرارت ۔ شہوت +

جھلاہی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنّث ۔ عو ۔ غُصیل ۔ بدمزاج + حاسد ۔ رشک کرنے والی + جماع کی خواہش رکھنے والی ۔ چھنال ۔ پُرشہوت +

جہل ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) نادانی ۔ ناواقفیت ۔ جہالت ۔ اناڑی پن ۔ لاعلمی + بیوقوفی (۲) جاہلانہ ہٹ ۔ اُجھڑپن (۳) نزاعِ لفظی ۔ تکرار +

جھلّا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر (۱) بڑا ٹوکرا ۔ جھلّی کی تذکیر ۔ چھیبا ۔ جھابا ۔ (۲) صفت ۔ مغلوب الغضب ۔ غُصیل ۔ زود رنج ۔ بدمزاج ۔ تُند خو ۔ غُصّہ ور ۔ کرودھی ۔ درشت طبع ۔ خشونت کار ۔ سخت گیر + بدخلق ۔ کج اخلاق +

جھلا اُور ۔ ہ ۔ صفت (۱ ۔ پُورب) زرق برق ۔ تاباں ۔ درخشاں ۔ چمکتا ۔ دمکتا ۔ چمکیلا ۔ چمکوّل ۔ چمکدار ۔ جگمگاتا (۲) طغیان ۔ طوفان ۔ چڑھاؤ +

جھلا جھل ۔ ہ ۔ صفت ۔ چاندی سونے کی چمک دمک ۔ جگ مگ ۔ روشنی ۔ تابندگی ۔ تاب ۔ تابش ۔ درخشندگی ۔ درخشندگی +

جُھلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) جھونٹا دینا ۔ جھولے میں بٹھا کر حرکت دینا ۔ ہلانا ۔ ڈُلانا (۲) لیت و لعل کرنا ۔ آجکل کرنا ۔ کسی کام میں ڈھیل ڈالنا ۔ کام اٹکائے رکھنا ۔ لٹکائے رکھنا ۔ امروز فردا کرنا ۔ ٹالنا ۔ حیران کرنا ۔ کام ٹرا رکھنا ۔ وعدہ خلافی کرنا ۔ جھوٹی اُمید دلانا ۔ اُمید میں رکھنا + ۵

جھل

جھمرتے ہیں یہ جو جھمرے میں کہتے ہیں تجھے اک وعدے پہ تجھے برسوں جھلا سکتے ہیں (انشاء)

جھَلّانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) غصّہ ہونا ۔ خشمگین ہونا ۔ جلنا (۲) ریس مارنا ۔ جلن ہونا ۔ سوزش ہونا ۔ بکنا (۳) جھنجھنانا ۔ کسی ضرب کا دیر تک صدمہ رہنا ۔ سنسنانا +

جھلجھلاہٹ ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنّث ۔ چرپراہٹ ۔ چرمراہٹ ۔ تیزی ۔ سوزش ۔ جلن ۔ وہ کیفیت جو زخم پر نمک چھڑکنے یا تیز مرچ کھانے سے حاصل ہو ۔ مثلاً ایک ذرا سی مرچ کھالی تھی جس کی ابتک جھلجھلاہٹ ہے +

جھلجھلانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) چرپرانا ۔ سوزش کرنا ۔ جلنا ۔ چرمرانا ۔ (۲) جھنّانا ۔ سنسنانا ۔ دیر تک صدمہ رہنا (۳) چمکنا ۔ دمکنا +

جِھلَّڑ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر ۔ پرندوں کا پرا ۔ جھتھا ۔ گروہ ۔ غول ۔ جھنڈ ۔ ٹکڑی +

جُھلسا ۔ اِسمِ مذکّر ۔ عو (۱) لُو کا لگنا ۔ آگ ۔ شعلہ ۔ لاٹ ۔ بھبھوکا +

جھلسا ہے اسکے مُنہ کو جو چاہنے کا نام ہے اس دل کی آگ ہیں کوئی کب تک جلا کرے (انشاء)

(۲) صفت ۔ سوختہ ۔ جلا ہوا ۔ لُو لگا ہوا (۳) مُوا ۔ نگوڑا ۔ کمبخت ۔ بدنصیب ۔ بخنوں جلا ۔ جیسے دیکھو جُھلسا مان جا ۔ عو ۔ دیکھو جُھلسا مانتا نہیں +

جُھلسا دینا
جُھلسا لگانا } ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ عو ۔ لُو کا لگانا ۔ جلانا ۔ آگ لگانا ۔ آگ دینا +

بن تمھارے آئے جو اوست قاتل بادل ہے جُھلسا ہی لگا دینے کے قابل بادل (رافت)

جُھلسنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ عو (۱) جلنا ۔ جھلسنا ۔ جھگنا ۔ آگ لگنا (۲ ۔ متعدّی) جلانا ۔ آگ لگانا ۔ پھونکنا (۳) کچھ دیکر راضی کرنا ۔ ٹالنا ۔ رشوت دینا ۔ ناراضی سے دینا ۔ چٹانا (۴) بحالتِ ناراضی رُخصت کرنا ۔ بیاہنا ۔ گھر سے نکالنا ۔ جیسے کوئی ہنر سیکھو جو کہیں تمہیں جُھلسیں +

جھلک ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) روشنی ۔ چمک ۔ چمک دمک ۔ نور ۔ تلالا ۔ تجلّی (۲) آب تاب ۔ رونق ۔ ساوپ ۔ رُوپ (۳) جلوہ ۔ پرتو ۔ عکس ۔ جھپکی ۔ جھلکی ۔ جھانکی + ۵

وہ چھپ گئے اِک جھلک دکھا کر ہم رہ گئے ہشک ڈبڈبا کر (امداد علی بحر)

جھلکا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر ۔ روشنی ۔ پرتو ۔ جلوہ ۔ جھلک ۔ عکس +

جھلکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ چمکنا ۔ دمکنا ۔ روشن ہونا ۔ جھلملانا ۔ چھپانا ۔ کوندنا ۔ کسی چیز کے اندر سے چمک دکھانا ۔ جلوہ دِکھانا ۔ عکس ظاہر ہونا ۔ جھمجھانا +

جھلکی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) دیکھو (جھلک) (۲) اندک خودنمائی + ادھوری جھلک ۔ نظارۂ اندک ۔ جلوۂ ناتمام +

---

(۱) دکھا کر جھلک کو ۔ جلتا ہوا + نظر ڈھونڈتی چار سو رہ گئی + جلوہ میرے مردہ تو ہوتا ہے فقط موش (۲) + وہ قیامت سے جو جلوہ ۔ کہ جھلک ہوتی ہے (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جھلکی دکھانا یا جھلک دکھانا - ہ - فعل متعدی - جلوہ دکھانا - عکس دکھانا - تجلی دکھانا - جھانکی دکھانا +

جھلم - ہ - اسم مؤنث - ایک زرہ کی طرح کی نقاب جو جنگی آدمی لڑائی کے وقت منہ پر ڈال لیتے ہیں + ف

بن خود ایک دم نہیں رہتا سر حباب
ڈالے ہے بے منہ پہ جھلم سن کی آبشار } (سودا)

جھلمل - ہ - اسم مؤنث - جگمگاہٹ - پانی کی چمک - چراغوں کے پانی پر عکس پڑنے کی کیفیت - ستاروں کی کم کم چمک +

ندی کنارے میں کھڑی اور پانی جھلمل ہو
میں میلی پیا اُجلے مرا بلما کس بد ہو } (دوہا)

جھلملانا - ہ - فعل لازم - جھلکنا - لہرانا - چراغ یا ستارے کا کم کم چمکنا - دھندلانا اور چمکنا + ف

بیٹھے جو وہ شب نقاب اُٹھا کر بجھنے لگی شمع جھلملا کر (صبا)

جھلملی - ہ - اسم مؤنث (۱) چلمن - چک - جھری دار پردہ (۲ - جھری دار کواڑ یا کھڑکی جو اکثر سیج گاڑی یا کوٹھیوں کے دروازوں میں روشنی آنے کی غرض سے لگا دیتے ہیں - اور اُن میں کھلنے اور بند ہونے کی ترکیب بھی ہوتی ہے) (۳) کان کے ایک زیور کا نام + (۴) کم و بیش روشنی - دھیمی دھیمی چمک - ملگجی چاندنی + ف

چودھویں تاریخ اک ابر تنک ساتھا جو رات
صحن گلشن میں عجائب سیر میں دیکھا کیا
جھلملی سی چادر مہتاب اوپر برق کا
وہ دوپٹہ بادلے کا ساجو ہیں لہرا گیا } (نظیر)

جھلنا - ہ - فعل لازم (۱) پنکھا ہلانا - پنکھا کرنا - ہوا کرنا (۲) جڑنا - پیوستہ ہونا - پیوند لگنا - ٹانکا لگنا - جیسے برتن کا جھلنا - زیور کا جھلنا وغیرہ (۳ - متعدی) برف یا شورے میں ہلایا جانا - برف میں ٹھنڈا کرنا - شورے میں لگانا + ف

شور بختی کی نوازش ہے مے خواروں پہ شورے میں شیشہ بانڈی کے جھلا کرتے ہیں (بحر)

(۴) مکھیاں اُڑانا - مکھیاں ہلانا - مگس رانی کرنا +

جھلنگا - ہ - اسم مذکر (۱) ٹوٹی پھوٹی چارپائی - ایسی جھولا چارپائی جس کا بان ٹوٹ پھوٹ کر لٹک گیا ہو - نیز وہ بان جو بنا کا بنا چارپائی میں سے

نکال لیں (۲ - صفت) لاغر - دُبلا پتلا - چھچھڑا ہوا - ہڈو جلتر +

جھلوانا - ہ - فعل متعدی (۱) پنکھا کرانا (۲) مکھیاں اُڑوانا (۳) ٹانکا لگوانا - ظرف مسی وغیرہ میں جوڑ لگوانا +

جھلی - ہ - اسم مؤنث - غشا - پیٹ کے اندر کا باریک چمڑا یا پوست (۲) آنکھ کا جالا (۳ - صفت) باریک پتلا - کاغذ سا +

جھلی سا - ہ - صفت - بہت باریک - کاغذ سا - جھلی کی مانند +

جھلی - کا (۱) اسم مؤنث - غصیل عورت - خشمناک عورت - بدمزاج عورت - (۲ - صفت) جیسے جھلی طبیعت +

جھلی - ہ - اسم مؤنث - بڑا ٹوکرا - چھبیا +

جھماجھم - ہ - اسم مؤنث (۱) مینہ کے برسنے کی آواز - مینہ کے ٹپکنے کی آواز (۲) گوٹہ کناری کی چمک دمک (۳) جھماجھم ناچنے کی آواز (۴) بارش کی آواز +

جھماکا - ہ - اسم مذکر (پورب) (۱) دھڑاکا - دھماکا (۲) مینہ کا بھاری جھلا (۳) چمک +

جھم جھم - ہ - اسم مذکر (۱) مینہ کے برسنے کی آواز - جھم جھم - رم جھم (۲ - صفت) چکول - چمکیلا +

جھم جھم کا - ہ - صفت (اطفال) چمک دمک - گوٹا کناری کا - چمکتا ہوا - یکتا ہوا - تاباں - درخشاں - جگمگاتا +

جھم جھم ہونا - ہ - فعل لازم - جگمگ جگمگ ہونا - چمکنا جیسے (سادا جو زکس کام کا مصاحبہ بھی تو ٹکے جوڑا جھم جھم ہو) +

جھم جھماتا - ہ - صفت - چمکتا - جگمگ جگمگ کرتا - گوٹا کناری کا جھمکتا +

جھم جھمانا - ہ - فعل لازم - چمکنا - روشن ہونا - جگمگانا - جھلکنا - جھلک مارنا +

جھمک - ہ - اسم مؤنث - جھلک - چمک +

جھمکا - ہ - صفت - بھیڑ - انبوہ - جمگھٹا - ٹھٹ (متروک) ف

اب جہاں دیکھو وہاں جھمکا ہے چور ہے ٹھگ ہے اُوچکا ہے (سودا)

جھمکانا - ہ - فعل متعدی - چمکانا - جھلکانا +

جھمکا - ہ - اسم مذکر (۱) گچھا - جھنڈ - خوشہ + پروین - عقد ثریا - وہ سات ستارے جو آسمان پر اکھٹے نظر آتے ہیں (۲) کانوں کے ایک زیور کا نام +

جھمکڑا - ہ - اسم مذکر (۱) کرّوفر - تجمل - شان و شوکت - جلوہ + ف

ساتھ میں شوخی و انداز و ادا جلوہ و ناز کس جھمکڑے سے شب وصل وہ محبوب آیا (نا معلوم)

(۲ - صفت) چمک دمک - رونق - آب و تاب - خوبصورتی - جلوہ - تجلی - دیدار معشوق +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جھم

جھمکنا - ہ - فعلِ لازم - چمکنا - جھلکنا +

جھمورا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) بہت سے بالوں والا حیوان + ریچھ - خرس + وہ بچہ جس کے کپڑے ڈھیلے ڈھالے ہوں + ایک قسم کا بھورا ریچھ (۲) مداری یا بھانمتی اپنے کھلاڑی لڑکے یا شاگرد وغیرہ کو اِس خطاب سے مخاطب کیا کرتے ہیں - وہ بچہ جو بازیگروں کے ساتھ رہتا ہے (۳ - تصغیر بالمحبت) پیارے عام بچے کو بھی کہدیتے ہیں +

جھمیل - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) دیر - اٹکاؤ - بکھیڑا - جھگڑا - تامّل (۲) آشنائی - دوستی - ایبٹ +

جھمیلا - ہ - اِسمِ مذکر - جھگڑا - بکھیڑا - ناحق کا فساد + ناپسند اور نامرغوب اسباب +

جھمیلیا - ہ - اِسمِ مذکر - بکھیڑیا - جھگڑالو - نادہند +

جھن - ہ - اِسمِ مؤنث - تھالی وغیرہ کے بجنے کی آواز - جھنکار - جھنک - تلوار کے گرنے کی آواز +

جھنجلانا - ہ - فعلِ لازم - خفا ہونا - پیچ وتاب کھانا - ناخوش ہونا - ناراض ہونا + چڑچڑانا - غضبناک ہونا +

جھنجوٹی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) ایک مشہور راگنی کا نام جس کا رواج پہاڑی قوموں میں زیادہ ہے (۲) باہمی تکرار جیسے آج تو کلّن ملّن میں جھنجوٹی ہوگئی (گنوار) +

جھنجوڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کسی کے ہاتھ پاؤں پکڑ کر جگانے کے واسطے خوب ہلانا - جگانا - بیدار کرنا (۲) ہوشیار کرنا - خبردار کرنا - ٹھوکنا - متنبہ کرنا +

نشۂ غفلت میں ہیں جو اُنکو جھنجوڑو اور نیند کے متوالے ہیں جو اُن کو جگاؤ (حالی)

(۳) دانتوں سے پکڑ کر جھٹکے دینا جیسے شکاری کتّے وغیرہ کسی شکار کو پکڑ کر ہلا دیتے ہیں - جیسے کتّے نے بلّی کو ایسا جھنجھوڑا کہ دم ہی نکال دیا +

جھنجھٹ - ہ - اِسمِ مذکر (۱) جھگڑا - فساد - دنگا - ردّ و بدل - راڑ - ٹنٹا - (۲) قضیہ - حجّت - بحث - تکرار - جھک (۳) حیرانی - دِقّت + بکھیڑا - اُلجھن - الجھیڑا +

جھنجھٹ لانا - ہ - فعلِ لازم - فیل لانا - ٹنٹا کرنا - جھگڑا کرنا - جھک کرنا - قضیہ کرنا - فساد کرنا - بحثنا - تکرار کرنا - حجّت کرنا +

جھنجھٹیا - ہ - صفت - لڑاکا - جھگڑالو - فسادی + نعد رنج - تنک مزاج +

جھنجھری - ہ - اِسمِ مؤنث - سوراخ دار توا یا آہنی جالی جو اکثر کوئلوں کے چولھے میں راکھ چھن چھن کر گرنے کے واسطے لگا دیتے ہیں +

جھنجھن - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) دھاتی ظروف کے کھڑکنے کی آواز (۲) - اِسمِ مذکر - (بازاری) گوبر گنیش - بیوقوف - آوارہ ، دریھس جیسے تم بھی نرے جھنجھن ہی ہو +

جھن

جھنجھنا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) بچوں کے ایک کھلونے کا نام جو اکثر مدوّر و مجوّف ہوتا ہے اور اُسکے اندر کنکر وغیرہ بجنے کے واسطے پڑے ہوئے ہوتے ہیں (۲ - بازاری) عضوِ تناسل - قضیب - ذکر - حشفہ +

جھنجھنانا - ہ - فعلِ لازم (۱) ٹنٹنانا - ٹھنٹھنانا - جھنکارنا - بجنا (۲) سنسنانا +

جھنجھناہٹ - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) جھنکار (۲) سنسناہٹ +

جھنجھنی - ہ - اِسمِ مؤنث - بیڑی - جولان +

جھنجھنیاں پہنانا - ہ - فعلِ متعدی - بیڑیاں ڈالنا - پا بجولان کرنا - قید کرنا - قید میں ڈالنا - جیلخانے پہنچانا +

جھنجھنیاں پہننا - ہ - فعلِ لازم - بیڑیاں پہننا - قید بھگتنا - جیلخانے جانا +

جھنجی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) ٹوٹی کوڑی - چھوٹی کوڑی - وہ کوڑی جسمیں آرپار چھید ہو (۲) وہ عورت جس کی ناک بیٹھی یا پچکی ہوئی ہو (۳) کھتریوں کے ایک فرقہ کا نام جو پنجابی یعنی باون ذاتی کا ایک جتھا ہے۔ انکا نکاس جھنگی وال نامی قصبہ سے ہے - جو دینا پور کے پاس شہر لاہور سے پرے واقع ہے +

جھنڈ - ہ - اِسمِ مذکر (۱) غول - گروہ - جانور کا پرا - گلہ - جمگھٹا - بھیڑ - انبوہ - جیسے پریوں کا جھنڈ (۲) تراکمِ اشجار - درختوں کی گنج - بہت سے درخت جو ایک جگہ اُگے ہوئے ہوں (۳) گھانس کا پولا - گھانس کا مُٹھا - بنڈل (۴) بڑے بڑے اور بکھرے ہوئے بال - گھنگے بال +

جھنڈ کے جھنڈ - ہ - اِسمِ مذکر - غول کے غول - پرے کے پرے - بہت سے گروہ - بہت سے غول - ٹھٹ کے ٹھٹ +

جھنڈا - ہ - اِسمِ مذکر - نشان - عَلَم - بیرق - باوٹا - پھریرا - نیزہ - دھجا - لوا +

جھنڈا کھڑا کرنا - ہ - فعلِ متعدی - لوگوں کے جمع کرنے یا فوج اکٹھا کرنے کے واسطے نشان گاڑنا + فریاد یا استغاثہ کے واسطے علم نصب کرنا - نشانِ فتح نصب کرنا - فتحیابی حاصل کرنا - فتح کرنا +

جھنڈا گاڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) دیکھو (جھنڈا کھڑا کرنا) (۲) اپنا عمل دخل کر لینا - اپنی حکومت میں لے آنا - کسی جگہ کو فتح کر لینا - قبضہ کرنا - سکّہ بٹھانا +

دِل کو اُس محبوب کے اے دِل مسخر کیجئے عرش پر نالے کا جھنڈا آج گاڑا چاہیئے (ناسخ)

جھنڈا گڑنا - ہ - فعلِ لازم - عمل دخل ہونا - سکّہ بیٹھنا - حکومت ہونا +

ہمارے داغ کا سکّہ ہے ہفت کشور میں گڑا ہے عرش پہ جھنڈا ہمارے نالوں کا (امکا دہر)

جھنڈولا - ہ - اِسمِ مذکر - نوزائیدہ بچہ جسکے سر پر پیٹ کے بال ہوں یا لڑکا (کہتے ہیں) +

جھنڈے - ہ - اِسمِ مذکر - جھنڈا کی جمع - باوٹے - پھریرے - بہت سے نشان +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جھن

جھنڈے پر چڑھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) رسوائے عام کرنا۔ عیب لگانا۔ بدنام کرنا۔ لِم لگانا۔ نام اُچھالنا (۲) مشہور کرنا۔ شُہرت دینا +

جھنڈے پر چڑھنا - ہ - فعلِ لازم۔ رسوائے عام ہونا۔ مُشتہر ہونا۔ مشہور ہونا۔ بانس پر چڑھنا۔ بدنام ہونا +

جھنڈے تلے کی دوستی - ا - اِسمِ مؤنث۔ چند روزہ دوستی۔ اِتفاقی دوستی۔ لشکر کی دوستی۔ راستہ کی چلن پہچان۔ قہوہ خانہ کی دوستی۔ حمّام کی ملاقات +

جھنڈی - ہ - اِسمِ مؤنث۔ جھنڈے کی تانیث۔ کپڑا لگی ہوئی چھڑی۔ چھوٹا سا نشان۔ نشانِ کوچک۔ چھوٹی دھجا۔ پتاکا +

جھُنڈی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) وہ کھونٹی جو پودوں کے کاٹ لینے کے بعد کھیتوں میں کھڑی رہ جاتی ہے (۲) گنّے کی جڑ۔ مکئی یا جوار وغیرہ کے درخت کی جڑ (۳) گنڈے میں پڑا ہوا قُلّابہ۔ وہ کُنڈے جنہیں حلقے پڑے ہوئے ہوں چلمین اور پردہ باندھنے کا قُلّابہ +

جھنک - ہ - اِسمِ مؤنث۔ گھنگرو وغیرہ کی آواز۔ جھن جھن چھننا کا چھنکار۔ جھنکار +

جھنکٹ - ہ - اِسمِ مذکر۔ موٹا پھونس +

جھنکار - ہ - اِسمِ مؤنث۔ ظروفِ چینی و شیشہ وغیرہ کے ٹوٹنے کی آواز۔ کانسی کے برتن کی آواز۔ جھنک۔ تلوار جھانجھ یا زنجیر کی آواز + ؎

قیس کوئی جانتا ہے عب آواز جرس گھنٹے والا ہے میری زنجیر کی جھنکار کا (ناسخ)

جھنکار - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) چیخ۔ گوک (۲) نوبت کی آواز۔ نوبت کی ٹنکور۔ جھولے کے گیتوں کی گونج۔ الاپ +

جھنکارنا - ہ - فعلِ لازم (۱) گونجنا۔ مور یا جھینگر کا بولنا جیسے ندیا کنارے مُرلا جھنکارے (گیت کا ٹکڑا) (۲) میٹھے میٹھے سُروں میں گانا۔ خوش الحانی سے گانا۔ ترنم کرنا۔ نغمہ سرائی کرنا +

جہنّم - ع - اِسمِ مذکر (۱) گہرا کنواں۔ چاہِ عمیق + تحت الثریٰ (۲) دوزخ۔ نرک۔ وہ مقام جہاں گناہگار ہمیشہ آگ میں جلتے رہینگے۔ جحیم۔ سقر + ؎

ضرور حشر کے دن عاصیوں کی ہوگی تلاش نہ ہونگے ہم تو جہنّم جلائیگا پھر کیا (رند)

جہنّم میں پڑے یا جائے - ا - بجو۔ دعائے بد۔ نہایت تنفّر اور بیزاری کے موقع پر بولتے ہیں۔ چولھے میں جائے۔ دفان ہو + ؎

جائے ہے جی نجات کے غم میں ایسی جنّت گئی جہنّم میں (میر تقی)

جہنّمی - ہ - صفت۔ دوزخی۔ دوزخ کے کام کرنے والا۔ ناری +

جھوت - ہ - اِسمِ مؤنث۔ دو دیواروں کے بیچ کی تنگ گلی۔ جس میں دونو طرف کے پرنالے گرتے ہیں +

جھو

جھوترے - ہ - اِسمِ مذکر۔ طنزاً گنوار عوام سر کے بال۔ موئے سر۔ جونڈا جیسے کیوں جھوترے بڑھا رکھے ہیں +

جھُوٹ - ہ - اِسمِ مذکر (۱) واقعہ کے خلاف۔ سچ کا نقیض۔ دروغ۔ ناراست۔ کِذب۔ غلط (۲) چھل۔ دھوکا۔ بہانہ۔ مکر۔ فریب (۳) کھوٹ۔ غش۔ جَعل +

جھُوٹ بنانا - ہ - فعلِ متعدی۔ اتّہام رکھنا۔ تُہمت لینا۔ دروغ تراشیدن کا ترجمہ۔ خلاف بات گھڑنا +

جھُوٹ بولنا - ہ - فعلِ لازم۔ دروغ گوئی کرنا۔ خلاف بیانی کرنا۔ غلط کہنا۔ خلافِ واقع بیان کرنا۔

جھُوٹ پکڑنا - ہ - فعلِ لازم۔ دروغ کا پتا لگانا۔ کِذب دریافت کرنا۔ جھُوٹ کی گرفت کرنا۔ جھوٹ ثابت کرنا +

جھُوٹ جاننا - ہ - فعلِ لازم۔ خلاف جاننا۔ اعتبار نہ کرنا۔ اعتقاد نہ لانا۔ باور نہ کرنا ؎ جھوٹ ہی جانوں کلام اس بُتِ بے ایماں کا ہے پن کر جا بھی وہ آئے اگر قرآن کا (ذوق)

جھُوٹ سچ - ہ - اِسمِ مذکر۔ راست و دروغ۔ دروغ آمیز سچ۔ دروغ +

جھوٹ سچ لگانا - ہ - فعلِ متعدی۔ غیبت کرنا۔ بُرائی کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ بدی کرنا۔ خلاف کہنا۔ جھوٹی سچی باتیں بنانا۔ بہکانا۔ بدگمان کرنا۔ بدظن کرنا +

جھُوٹ کا پُتلا - ہ - اِسمِ مذکر۔ دروغِ مجسّم۔ نِرا جھُوٹا۔ بہت جھوٹ بولنے والا۔ جھوٹ کی پوٹ۔ جھوٹ کا بنا ہوا +

جھُوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے - ہ - کہاوت۔ جھُوٹ کو قیام نہیں ہوتا۔ جھُوٹ نہیں چلتا۔ جھوٹی بات مضبوط نہیں ہوتی ؎

کہتے ہیں لوگ جھوٹ نہیں پاؤں جھُوٹ کے جھوٹے تو بیٹھنے بھی نہیں پاؤں ٹوٹ کے (ذوق)

جھُوٹ کی پوٹ - ہ - اِسمِ مؤنث۔ دیکھو (جھُوٹ کا پُتلا) +

جھوٹ کے پُل باندھنا - ہ - فعلِ متعدی۔ نہایت جھُوٹ بولنا۔ جھُوٹ کے ڈھیر لگا دینا۔ جھُوٹ پر جھوٹ بولنا +

جھُوٹ کے دفتر - ا - اِسمِ مذکر۔ افسانے۔ داستانیں۔ جھُوٹی کہانیاں +

جھُوٹ لگانا - ہ - فعلِ متعدی۔ بُہتان لینا۔ غلط بیانی کرنا۔ تہمت دھرنا۔ بدگوئی کرنا۔ اتّہام رکھنا۔ کان بھرنا۔ بدگمان کرنا +

جھُوٹ مُوٹ - ہ - تابعِ فعل۔ دروغ۔ غلط + یُونہی۔ مذاق سے۔ ظرافتاً ہنسی سے (مُوٹ تابعِ مُہمل ہے) +

جھُوٹ - ہ - اِسمِ مؤنث (اِس کا مادہ سنسکرت میں جُھشٹ تھا) پس خوردہ

؎ جھوٹ موٹ کے - ہ - تابعِ فعل - بناوٹ کے ... ظاہر داری کے ... کہ کے سر پہ میرے کھاتے ہیں قسم ہوتے ہیں جھوٹ موٹ کے احسان کبھی کبھی (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جھوٹن - بچا ہُوا کھانا +

جھوٹ کوٹ - ہ - تابعِ فعل - پس خوردہ وغیرہ بچا بچایا (اِس میں کوٹ تابع مُہمل ہے) جھوٹا کوٹا - آگے کا اُٹھا ہُوا +

جھوٹ - ہ - اِسم مؤنث (گنوار) ہَوا کے ساتھ زور کی بارش +

جھوٹا - ہ - اِسم مذکر (۱) جُنبش جھجو کا - دھکّا جیسے جھولے کا جُھوٹا (۲) عورتوں کے سر کے لمبے بال لِٹیں (۳) بھینس کا بچّہ + بھینس کا نر بھینسا بھینسوں کا سانڈ (۴) نیند کا ہچکولا - نیند کا دھکّا - غنودگی کے باعث گِر گِر پڑنا - یا جُھمک جُھمک پڑنا (اوّل - دوم - چہارم معنی میں جھونٹا زیادہ بولتے ہیں) +

جُھوٹا - ہ - صِفت (۱) دروغگو - کاذِب (۲) سچّا کے خِلاف لپاٹی - لباڑ (۳) بے ایمان - بددیانت - اَدھرمی (۴) دمباز - چھلیا - فریبی - مکّار دھوکے باز مُتفنّی (۵) کھرا کے خلاف - کھوٹا - ناقص (۶) اصل کے خلاف نقلی مصنوعی ساختہ - جیسے جُھوٹا موتی جھوٹا نگینہ (۷) نِکمّا - بیکار جیسے ہاتھ یا پاؤں کا جُھوٹا ہو جانا وغیرہ (۸) اچھوتا کا نقیض مُستعمل - برتا ہُوا (۹) پس خوردہ - اُلش - بچا ہُوا کھانا + فُضلہ +

جُھوٹا بٹ - یا - پیمانہ - ا - اِسم مذکر - کم وزن بٹ - کمتی پیمانہ +

جُھوٹا بنانا - ہ - فعلِ متعدی - دروغگو ٹھیرانا - مُکرانا - جِھٹلانا - تکذیب کرنا +

جُھوٹا پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) دروغگو ٹھیرنا - وعدہ خلاف ہونا (۲) نِکمّا ہونا - بیکار ہونا - کام سے جاتا رہنا - جیسے ہاتھ یا کل کا جُھوٹا پڑ جانا +

جُھوٹا جوڑا - ہ - اِسم مذکر - کھوٹا جوڑا - جوڑیوں کا وہ جوڑا جس میں کھوٹا کام بنے + پتھرے یا گِٹّی کے کام کا جوتا خواہ دُلہن کی پوشاک جس پر جھوٹا مصالح ٹکا ہُوا ہو +

جُھوٹا کاغذ - ا - اِسم مذکر جعلی دستاویز - بنایا ہُوا تمسّک +

جُھوٹا کام - ا - اِسم مذکر - زردوزی وغیرہ کا کام جو کھوٹے مصالحہ سے بنایا جائے +

جُھوٹا لپاٹی - ہ - اِسم مذکر - لباڑیا - گپّی - نہایت کاذب - بڑا بھاری دروغگو + دغاباز - مکّار - پُرفریب + وعدہ خلاف + ف

کس کا ہے کوئی عاشق جھوٹے ہیں لپاٹی ہیں کہتے ہو بیگم صاحب ہنس کے مُنہ بنانے کو (جرأت)

جُھوٹا موتی - ہ - اِسم مذکر - مصنوعی موتی + مومی موتی + ف

اشک سے تاثیر سے کہدو نہ ٹپکے آنکھ سے جھوٹے موتی کی طرح بے آبرو ہو جائیگا (امداد منصف)

جُھوٹا نگ - یا - نگینہ - ہ - اِسم مذکر - کانچ کا نگ - نگینۂ آبگینہ + نگینِ زجاجی - نقلی نگینہ - وہ نگینہ جو کان سے نکلا ہوا نہ ہو +

جُھوٹا ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) دروغگو ٹھیرنا - کاذِب قرار پانا - وعدہ خلاف ہونا (۲) نِکمّا ہونا - بیکار ہونا - کام سے جاتا رہنا + ف

بعدِ مُدّتِ مُقرر وعدہ جسلانی وہ ہُوا کُھل گیا قُفلِ دہن یار کا جھوٹا ہو کر (ہجر)

جُھوٹن - اِسم مؤنث - پس خوردہ - جُھوٹ کوٹ - جھوٹا کوٹا +

جُھوٹوں کا بادشاہ - ا - اِسم مذکر - بہت بڑا جھوٹا - جھوٹوں کا سردار +

جُھوٹوں مُنہ نہ چھوانا - ہ - فعلِ متعدی - نام کو نہ پوچھنا - ذرا پُرسانِ حال نہ ہونا - ذرا بات نہ پوچھنا - خاطر میں نہ لانا - ظاہرداری سے بھی کنارہ کرنا + ف

روٹھا جو رقیب اُسے منانے آئے اور آئے بھی یوں کہ کوئی جانے آئے
اور ہم جو رُکے تو ہم سے بگڑے جھوٹوں بھی کبھی مُنہ نہ چھوانے آئے (نامعلوم)

جھوٹوں نہ پوچھنا - ہ - فعلِ لازم - بھُول کر نہ پوچھنا - ذرا خاطر میں نہ لانا - بات نہ پوچھنا - نام کو نہ پوچھنا - ظاہرداری یا دکھاوے کو بھی نہ پوچھنا +

جھوٹی خبر - ا - اِسم مؤنث - خبرِ غلط - افواہِ دروغ +

جُھوٹی قسم - ا - اِسم مؤنث - سوگندِ دروغ - حلفِ دروغی + ف

کیا دو گے تو مصحفِ رُخسار کا مجھے جھوٹی قسم نہ کھاؤ کلامِ مجید کی (ہجر)

جُھوٹی گواہی - ا - شہادتِ دروغ - حلفِ دروغی +

جُھوٹے موٹ - ہ - اِسم مذکر - دیکھو (جھوٹ موٹ) + ف

سچ کو بھی میرے سمجھتا ہے وہ کیا جھوٹے موٹ جانا سچ مچ اگر اور وں نے کہا جھوٹے موٹ (ظفر)

جُھوٹی مہندی - ہ - اِسم مؤنث - ملی ہوئی مہندی - وہ مہندی کہ جسے اُس کے طریق سے باندھا نہ ہو + ف

سیکڑوں خون اِس دستِ حنائی نے کئے دیتی ہے سچّی گواہی جھوٹی مہندی آپکی (نامعلوم)

جُھوٹی نالش - ا - اِسم مؤنث - خواہ مخواہ کی نالش - بے سبب نالش - جھوٹا دعوے +

جھوٹے نوچنا - یا - کھسوٹنا - ہ - فعلِ متعدی + عورت کے سر کے بال نوچنا - بال کھسوٹنا +

جُھوٹے وعدے - ا - اِسم مذکر - ایسے وعدے جو کبھی وفا نہ ہوں - وعدہ ہائے دروغ

جُھوٹے ہاتھ سے کتّا نہ مارنا - ا - فعلِ لازم - نہایت بخیل اور کنجوس ہونا - مُمسک ہونا - لئیم الطبع ہونا - مکھی چوس ہونا +

جھوجھا - ہ - اِسم مذکر (۱) مسلمانوں کے ایک اونٹے فرقہ کا نام - (۲) - پُورب میں عمدہ - اوجھ +

جھوجرا - ہ - صفت شکستہ - ٹوٹا - پھوٹا - بال پڑا ہُوا - متخلخل +

جھوجرو - ہ - اِسم مذکر - ایک قسم کا جنگلی پودا جسے

۷۰ جھوٹا کوٹا - ہ - تابعِ فعل - پس خوردہ - اُلش - آگے کا بچا ہُوا (کھانا) دوسرے کا استعمال شدہ - برتا برتایا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اُونٹ اکثر خوشی سے کھاتے ہیں ✦

جھوجری آواز۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ ٹوٹے ہوئے برتن کی سی آواز۔ ظرفِ گلی یا چینی کے ٹوٹے ہوئے برتن کی آواز ✦

جھوڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندی) جھاڑی۔ جھانکڑ۔ جھنڈ جیسے جھوڑ جھوڑ مجھے ڈوبن دے ✦

جھوڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) لڑائی۔ جھگڑا۔ تکرار۔ راڑ۔ حُجت۔ قضیہ۔ بحث ردّ و بدل ✦

جھوک۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) خمیدگی۔ کجی۔ خم۔ (۲) دھکا۔ ہچکولا۔ ریلا لچک (۳) پینک۔ غفلت جیسے نشہ کی جھونک (۴) گرانیٔ یک پلّۂ ترازو۔ ترازو کے ایک پلڑے کا جھکنا (۵) تول۔ وزن ✦

جھوک سنبھالنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جُنبش کو تھامنا ہچکولے کو سہارنا کسی لمبی چھڑی یا بانس کی لچک کو روکنا ✦

جھوک مارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کم تولنے کے واسطے ترازو کی ڈنڈی کو اُنگلیوں کی حرکت سے جھکا دینا ڈنڈی مارنا۔ کم تولنا ✦

جھوکا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ہوا کا ریلا۔ ہوا کا دھکا۔ ٹکر۔ ع

(ناسخ) دم بُلبلِ اسیر کا تن سے نکل گیا ‏‏ جھوکا نسیم کا جو نہیں سن سے نکل گیا

(۲) نیند کا ہچکولا۔ غنودگی کے باعث سر کا جُھک جُھک جانا۔ جھوٹا ✦

جھوکنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ڈالنا۔ پھینکنا۔ کوڑا کرکٹ یا بُھس وغیرہ کا بھاڑ یا تنور میں ڈالنا۔ تنور گرم کرنا۔ بھاڑ گرم کرنا ✦ (۲) برباد کرنا۔ اُڑانا صرف کرنا جیسے کسی کام میں سارا روپیہ جھوک دینا۔ (۳) بے پروائی سے بے پتے باندھنا۔ بڑی جگہ شادی کر دینا جیسے انہوں نے بیٹی کو بُری جگہ جھوکا (۴) ہلاکت میں ڈالنا۔ خطرہ میں ڈالنا۔ جیسے جان جھوکنا (۵) تولنا۔ وزن کرنا جیسے تولنا جھوکنا (اکیلا نہیں بولا جاتا)۔ (اس معنی میں صحیح جوکھنا ہے۔ مگر عوام جھوکنا بول دیتے ہیں)۔

جھول۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ڈھیلا پن۔ چین۔ چرس۔ جھرّی۔ شکن۔ سلوٹ بیٹھے ہوئے کپڑے کی ناہمواری (۲) رفتارِ فیل کی ناہمواری۔ ہاتھی کا سیدھا نہ چلنا۔ (۳) مُلمّع۔ گلٹ۔ خول (۴) ایک دفعہ جننا۔ ایک دفعہ کئی بچوں کا دینا مثلاً مُرغی کا جھول۔ کُتیا کا جھول وغیرہ جیسے پہلے جھول کا بچہ دوسرے جھول کا بچہ وغیرہ (۵)۔ (ہندو) شوربا۔ یخنی آب گوشت۔ مرق ✦

جھول بٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مُرغی کے نیچے انڈے رکھنا۔ انڈے بِٹھانا ✦

جھول جھال۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جھگڑا ٹنٹا۔ ردّ و بدل بحث و تکرار (۲) دیر دار۔ ڈھیل ڈھال۔ التوا۔ توقف۔ وقفہ ✦

جھول نکالنا۔ ہ فعل متعدی (۱) بچے نکالنا۔ بچے دینا (مُرغی کے واسطے زیادہ بولتے ہیں) (۲) بچے دلوانا ✦ (۳) جھولدار کپڑے کو درست کرنا ✦

جھول نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بچے نکلنا بچے پیدا ہونا ✦

جُھول۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ہاتھی کے اُوپر ڈالنے کا کپڑا۔ جُل ✦ پوشِشِ حیوانات۔ بیلوں یا کتوں وغیرہ کے اُوپر ڈالنے کا کپڑا (۲) بدنما پوشاک ✦

جھولا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہنڈولا۔ وہ رسّی جس پر بیٹھ کر جھولیں۔ درخت یا کھم میں پڑی ہوئی رسّی جس میں بیٹھ کر جھونٹے لیتے ہیں ✦

جُھولا جُھولنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جھونٹے لینا جُھولے پر بیٹھ کر جُنبش کرنا ✦

جُھولا ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جھولنے کے واسطے درخت وغیرہ میں رسّی باندھنا ✦

جھولا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ڈھیلا۔ ڈھیلا سا (۲) سنسنگ۔ رعشہ۔ فالج۔ آدھے بدن کا ڈھیلا پڑ جانا ✦ کمپ بائی۔ ادھرنگ (۳) ہاتھ کا اشارہ (۴) گرم ہوا یا لُو کے اثر سے جو پھلوں یا درختوں میں پژمردگی آجاتی ہے۔ جیسے آموں کو جھولا مار گیا (۵) غلافِ بانات خواہ چرم جس میں بندوق رکھتے ہیں۔ نیز وہ تھیلی جو پالکی کے پیچھے اسباب وغیرہ کے لئے باندھتے ہیں ✦ (۶) کپڑے کا جامدانی نما تھیلا جس میں ہندو پوجا کا سامان رکھ کر اوپر سے باندھ لیتے ہیں ✦ (۷) جب چرس تھامنے کے قریب آجاتا ہے تو بارا لینے والا بیلوں کو روک دینے کے واسطے جتاتا اور اس طرح کہتا ہے بارا لا مُیولا ل جھولو۔ (۸) جھولنے کی رسّی ✦

جھولا مار جانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) فالج ہو جانا۔ ادھرنگ ہو جانا۔ جسم کا ڈھیلا پڑ جانا امداد علی بحر ع

پھنس کے ہم دامِ محبت میں نہ چھوٹے لاعلاج
زُلف کے جھولے نے مارا دل شکن میں رہ گیا۔

(۲) غو۔ شُست ہو جانا۔ بیکار ہو جانا جیسے اسے تو جھولا مار گیا ✦

جھولنا۔ ہ فعل لازم (۱) جھونٹے لینا پینگ چڑھانا پینگ لینا (۲) لٹکنا آویزاں ہونا (۳) اُمیدوار رہنا۔ پڑا رہنا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جھو

امیدِ وصل میں ہم جھولتے ہیں برسوں سے
یہاں رقیبوں میں تیاریاں ہیں جھولوں کی } (ناسخ)

(۴) ایک ہی کام میں پڑا رہنا۔ سُستی کرنا۔ ڈھیل کرنا جیسے برسوں ہوگئے ابھی تک ایک ہی کتاب میں جھول رہا ہے (۵۔ اسم مذکر) ایک قسم کی ہندی شاعری۔ ہندی گیت +

جھولنا۔ ۂ۔ اسم مذکر (۱) کھوجی۔ زنبیل۔ تھیلا۔ دامن کا جھولا۔ تھیلی۔ فقیروں کی وہ تھیلی جس میں سوئی اور آٹا مانگ کر رکھتے ہیں (۲) کوک کا گوشت۔ گوشتِ پہلو +

جھولی۔ ۂ۔ اسم مؤنث۔ (۱) جھولا کی تانیث چھوٹا جھولا۔ توشہ دان مسافروں کی چوگوشہ سفری تھیلی فقیروں کی بغلی تھیلی۔ (۲) دامن کی گودی جو کسی چیز کے لینے کے واسطے پھیلائی جائے +

جھولی چھوڑنا۔ ۂ۔ فعل لازم۔ بدن کا ڈھیلا پڑ کر دونوں پہلوؤں کا گوشت لٹک پڑنا۔ بڑھاپے کی علامت کا ظاہر ہونا +

جھولی ڈالنا۔ ۂ۔ فعل لازم۔ فقیری کا سامان کرنا۔ بھیک مانگنے کو کھڑا ہونا +

جھوم جھوم کر۔ ۂ تابع فعل (۱) لہرا لہرا کر۔ ہل ہل کر۔ جھول جھول کر۔ ہچکولے لے لے کر (۲) گھٹ کر۔ خوب زور سے۔ گھر گھر کر جیسے جھوم جھوم کر مینہ برسنا (۳) غلبہ کے ساتھ۔ نہایت غنودگی سے۔ جیسے پیا جھوم جھوم نیند یا آئی رے (گیت کا ٹکڑا):۔

جھومر۔ ۂ۔ اسم مذکر (۱) ایک زیور کا نام جو ماتھے پر زینت کے واسطے لٹکایا جاتا ہے:۔۔

موے سر کو نہ سوا شبِ یلدا پہنچے
ورنہ جھومر کو ترے عقدِ ثریا پہنچے } (احسان)

(۲) ایک قسم کا ناچ جس میں عورتیں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر حلقہ باندھ کر ناچتی ہیں (۳) ایک قسم کا عورتوں کے گانے کا گیت (۴) گروہ۔ جھنڈ۔ مجمع۔ جھرمٹ +

رس بھری آنکھ ہے محبوب کی باشانِ عسل
گرد زنبور کا مجمع ہے کہ جھومر پلکیں } (بحر)

جھومکا۔ ۂ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (جھمکا) +

جھومنا۔ ۂ۔ فعل لازم (۱) لٹکنا۔ آویزاں ہونا۔ جھکنا (۲) عالم مستی یا غلبۂ نوم میں جھونٹے لینا۔ اونگھنا۔ غنودگی میں ہونا جیسے گیت۔

پیا جھوم جھوم نیند یا آئی رے

(۳) لڑکھڑانا۔ ڈگمگانا (۴) سر ہلانا سر اور تمام جسم کو جنبش دینا۔ (۵) ہاتھی کی سی چال چلنا (۶) اکٹھا ہونا۔ جمع ہونا جیسے بادلوں کا جھومنا (جب گھر یا دروازے پر ہاتھی جھومنا کہیں گے تو وہاں اظہارِ امارت و دولت سے مراد ہوگی)۔

جھونا۔ ۂ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کی باریک دھوتی۔ تار تر ننگا کپڑا۔ چھدرا چھدرا بنا ہوا کپڑا (۲) تابع مہمل جو سونے کے ساتھ آتا ہے جیسے خدا سونا جھونا پہننا نصیب کرے (۳) اوّل قسم کی چھالیہ۔ عمدہ سپاری (پورب)۔

جھونا۔ ۂ۔ فعل لازم۔ عو (۱) بیان کرنا۔ دکھڑا رونا جیسے قصہ جھونا (۲) شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ پیسنا شروع کرنا جیسے چکی جھونا (۳) لگانا۔ جڑنا۔ مارنا سہی کرنا جیسے ایک ہی لٹھ جھو یا (گنوار) (۴۔ گنوار) ایک قسم کے مال +

جھونپڑا۔ ۂ۔ اسم مذکر (۱) چھپر کا گھر۔ پھونس کا گھر۔ کٹی + چھوٹا سا مکان جیسے رہے جھونپڑے میں خواب دیکھے محلوں کا (۲) سر کے بال بڑے بڑے بال جیسے جھونپڑا بڑھا رکھا ہے (ہندو عو) +

جھونپڑی۔ ۂ۔ اسم مؤنث۔ چھپریا۔ وہ چھوٹا سا چھپر جو جنگل یا سڑک کی چوکیوں پر سپاہیوں کے واسطے ڈال دیتے ہیں +

جھونٹا۔ ۂ۔ اسم مذکر (۱) پینگ۔ جھولے کی جست جھولے کی جنبش (۲) عورت کے سر کے بال (۳) بھینس کا بچہ۔ (۴) بھینسا۔ نر بھینس۔

جھونٹا دینا۔ ۂ۔ فعل متعدی۔ جھلانا۔ جھولے کو جنبش دینا۔ دھکا دینا۔ ہلانا +

جھونٹا لینا۔ ۂ۔ فعل لازم۔ پینگ لینا۔ پینگ چڑھانا +

جھونٹے پکڑنا۔ ۂ۔ فعل متعدی۔ حقارت کے ساتھ سر کے بال پکڑنا۔ بال نوچنا +

جھونٹے کھسوٹنا۔ ۂ۔ فعل لازم۔ سر کے بال نوچنا +

جھونج۔ ۂ۔ اسم مؤنث (پورب) گھونسلا۔ آشیانۂ مرغاں (۲۔ ہندو) کھجلی۔ چُل۔ خارش۔ کھاج (۳۔ پ) خواہش۔ مزا۔ چسکا۔ چاٹ + بیا کا گھونسلا +

جھونج مارنا۔ ۂ۔ فعل لازم۔ کھجلی ہونا۔ خارشت ہونا۔ چُل ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جھو

جھونجھل - ہ - اسم مؤنث - عو - غصّہ - خشم - عضب - کرودھ - تیہا - خفگی +

جھونجھل اُتارنا - ہ - فعل متعدی - عو - غصّہ اُتارنا بغض نکالنا - جلکر بدلا لینا - عداوت نکالنا +

جھونجھل آنا - ہ - فعل لازم - عو - غصّہ آنا - طبیعت جلنا - ناراض ہونا +

جھونک - ہ - اسم مؤنث (۱) جھکاؤ - خم - ترازو کے ایک پلڑے کا نیچا ہونا (۲) اونگھ - غنودگی - جھونٹا (۳) بوجھ - گرانی - بھار - بار -

بڑھتی جاتی ہے نزاکت یار کی بالوں کے ساتھ
جھونک زُلفوں کا بھی اب بارِ کمر ہونے لگا (زبجر)

(اہل لکھنؤ مذکر بولتے ہیں) +

جھونکا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (جھوکا) +

جھونکنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (جھوکنا) +

جھونکنا - ہ - فعل لازم - بیل کا سینگ مارنا - بیل کا سینگ مارنے کے واسطے دوڑنا +

جھونکے آنا - ہ - فعل لازم - غلبۂ نیند کے باعث بار بار سر کا جھکنا - نیند میں جھونٹے لینا +

جھیپنا - ہ - فعل لازم - آنکھ چرانا - کنیانا - شرمانا - لجانا - لجیانا - لجیامان ہونا +

جھیرا - ہ - اسم مذکر - چشمہ - سوتا - منبع - دہانہ - کنواں - باؤلی (۲) گڑھا - غار - سوکھا کنواں جس میں اکثر کبوتر رہتے ہیں +

جھیرجھیر - ہ - صفت - پارہ پارہ - دھجی دھجی - ٹکڑے ٹکڑے - پرزے پرزے +

جھیر جھیر کر ڈالنا - ہ - فعل متعدی - عو - دھجی دھجی کر ڈالنا - لیر لیر کر ڈالنا - پرزے پرزے کر ڈالنا - پارچہ پارچہ کر دینا +

جہیز - ع - اسم مذکر - اسباب - سامان - وہ سامان جو بیٹی کی شادی میں اُس کے ہمراہ کر دیتے ہیں +

جہیز میں آنا - فعل لازم - عو - ماں باپ کے گھر سے آنا - وہ چیز جس پر اپنا دعویٰ ہو - جیسے یہ چیز تمہارے جہیز میں تو نہیں آئی جو دعویٰ کرتی ہو +

جھیل - ہ - اسم مؤنث (۱) تال - تالاب - ڈل - غدیر - ڈابر - آبگیر پانی کا وہ قطعہ جو چاروں طرف خشکی سے محیط ہو (۲) دلدل - کیچڑ - چہلا - (۳) نیچی زمین (۴) گیت کا وہ حصّہ جو مدھم یا نرم آواز سے کہا جائے +

جے

جھیلنا - ہ - فعل متعدی (۱) برداشت کرنا - سہارنا - سنبھالنا - اُٹھانا جیسے بیماری یا مصیبت جھیلنا (۲ - لکھنؤ) پایاب ہو کر جانا - پانی گھونٹ کر جانا

نصف شب کو یار بلوائے اگر برسات میں
(مرزا ہلالجاہ) جھیل کر ہم جائیں پانی تا کمر برسات میں

(۳) پچانا - ہضم کرنا +

جھیلنی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کا لڑی دار زیور جو کانوں کے زیور کا بوجھ سہارنے کے واسطے سر کے بالوں میں اٹکا لیتے ہیں اِس کی شکل مثلثی ہوتی ہے +

جھیلی دینا - ہ - فعل متعدی - بچّہ ہوتے وقت ایک خاص ترکیب سے زچہ کو جنبش دینا -

خوب جھیلی دی ترے صدقہ گئی
(نازنین) اب کے آسانی سے بچّہ ہو گیا

جھینکنا - ہ - فعل لازم - عو - (۱) رونا - گریہ کرنا - زاری کرنا جیسے کیوں جھینکتی ہے - کیا رونا جھینکنا لگا رکھا ہے (۲) دکھڑا بیان کرنا - مصیبت دُہرانا بپتا کہنا (۳) افسوس کرنا - پچھتانا + غم کرنا - رنج کرنا (۴) ماتم کرنا - پیٹنا +

جھینکنا - ہ - اسم مذکر - رونا - گریہ + گلہ - شکوہ + مصیبت - بپتا - قصّہ - دُکھڑا جیسے کیا جھینکنا جھینکتی ہے -

لوگ کیا اُن کا جھینکنا جھینکیں
(جُرات) بات کب کرنے دیتی ہیں جھینکیں

جھینگا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی چھوٹی مچھلی +

جھینگر - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا بڑی بڑی مونچھوں والا کیڑا جو اکثر دیوار پر رہتا اور کپڑے وغیرہ کو چاٹ جاتا ہے - گھُرگھُرا - زنجیرہ - جندب +

جے - ہ - اسم مؤنث - (۱) فتح - نصرت - جیت - ظفر - (۲) خوشی - خرّمی - شادمانی - نشاط + سلامتی (۳) ترقی - بڑھوتری (۴) شاباش - مرحبا کیا کہنا ہے - کیا بات ہے +

جے پتر - ہ - اسم مذکر - فتحنامہ + فیصلہ - ڈگری +

جے جے کار یا - جے جے کارا - ہ - اوّل اسم مؤنث - دوم مذکر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جے

فتح و نصرت۔ خوشی و خرمی۔ سلامتی + ترقیٔ دولت + ترقیٔ اقبال +

جے کار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جے کی آواز بلند کرنے کو کہتے ہیں +

جے جے کار رہیں۔ ہ۔ دُعا۔ اقبال بنا رہے۔ سلامت رہو۔ بول بالا رہے۔ فتح نصیب رہو۔ فتحمند رہو۔ بامُراد و کامیاب رہو +

جِتّے۔ ہ۔ صفت۔ جس قدر۔ جتنے +

جَئی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا چھوٹا جو +

جی۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) حرفِ ایجاب۔ ہاں۔ بلے۔ آرے (۲) جناب حضرت۔ صاحب جیسے جی کہو۔ جی کہلاؤ (۳) درست ہے۔ بجا ہے۔ اُونٹ بلبلائے گئی تو ہانجی ہانجی کہئے (اصل میں ایک تعظیم کا کلمہ ہے جیسے پنڈت جی۔ شیخ جی وغیرہ) +

جی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جان۔ رُوح۔ پران۔ دم۔ سانس (ناسخ)

دِل بر میں ہے جسم میں نہ جی ہے   کچھ میری خبر تمہیں اجی ہے

(۲) زِیست۔ زندگی۔ حیات۔ عمر۔ اوستھا۔ آربل۔ آربلا (۳) دِل۔ ہردہ۔ ہیا۔ قلب + طبیعت۔ خواہش (۴) ذات۔ خود۔ آپ۔ نفس۔ شخصیت (۵) جرأت۔ دلیری۔ مردانگی (۶) جانور۔ حیوان ذی رُوح (۔ صِفت) سادہ لوح۔ بھولا بھالا۔ انبول۔ نرمنہا۔ بے زبان۔ کم گو۔ بے سخن +

جی اُٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ محبت سے کنارہ کش ہونا۔ رغبت اُٹھانا۔ بیزار ہونا۔ توجہ اُٹھانا +

جی آجانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دِل آجانا۔ عاشق ہوجانا۔ دل مائل ہوجانا +

(مِیر) { آگیا جی کسی پہ جی ہی تو ہے
رنگ گئی آنکھ آدمی ہی تو ہے

جی اُٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دِل برداشتہ ہونا۔ دِل اُچٹنا۔ دِل بیزار ہونا۔ طبیعت نہ لگنا۔ (۲) جان پڑ جانا۔ زندہ ہوجانا +

(مؤلّف) { جی بھی اُٹھو کہ یار آتا ہے
دم یہ خاصا دیا مسیحا نے

(۳) سیر و تماشے یا کسی کام کے واسطے دِل چلنا +

جی اُچٹ جانا۔ یا۔ **اُچٹنا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ دِل کا برداشتہ و برگشتہ ہوجانا۔ کسی کام سے دِل بیزار ہوجانا۔ کسی کام پر دِل نہ لگنا جیسے ؎

جی

تصویر کے سے طائر خاموش رہتے ہیں ہم
جی کچھ اُچٹ گیا ہے اب نالہ و فغاں سے

جی اُداس ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دِل پریشان ہونا۔ دِل نہ لگنا۔ افسُردہ ہونا +

جی اُڑا جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل کا درہم برہم ہوا جانا دِل پریشان اور اُداس ہونا۔ دِل گھبرانا +

جی اُکتا جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دِل بیزار ہوجانا۔ دِل گھبرا جانا۔ دِل برداشتہ ہوجانا جیسے کھاتے کھاتے جی اُکتا گیا +

جی اُلٹ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیوانہ ہوجانا۔ پاگل ہوجانا۔ باؤلا ہوجانا +

جی اُلٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دِل گھبرانا۔ دِل پریشان ہونا۔ خاطر پراگندہ ہونا +

جی بٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دِل بہلنا۔ دِل پیچھے پڑنا (۲) دھیان بٹنا۔ خیال جمنا (۳) محبت کا منقسم ہوجانا (۴) دِل پریشان ہونا +

جی بُرا کرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) قے کرنا۔ ڈالنا۔ اُگلنا۔ رد کرنا (۲۔ متعدی) ناخوش کرنا۔ ناراض کرنا۔ رنجیدہ کرنا +

جی بُرا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) قے ہونا۔ رد ہونا (۲) دِل بیزار ہونا۔ ناراض ہونا۔ نفرت ہونا +

جی بڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جرأت دینا۔ دلیری بخشنا۔ ہمت باندھنا دلیر کرنا۔ دھیرج بندھانا۔ دلاسا دینا مستعد کرنا۔ تعریف کرکے آمادہ کار کرنا۔ خوش کرنا جس طرح پہلوان حانستہ پچھڑ کر اپنے شاگرد کا جی بڑھاتا ہے +

جی بڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خوش و شادماں ہونا۔ جرأت بڑھنا۔ دلیری آنا۔ ہمت بڑھنا۔ دِل تازہ ہونا +

جی بکھرنا۔ یا۔ **بکھرا جانا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ حال دگرگوں ہونا۔ دِل اُلٹا حال ہونا۔ غش چلا آنا۔ دِل بیٹھنا۔ پریشان ہونا +

جی بگڑا جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دِل متلانا۔ غشیان ہونا۔ جی مچلانا۔ متلی ہونا +

جی بند ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دِل رُکنا۔ انقباضِ خاطر ہونا۔ کبیدہ ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جی

جی بھاری کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ غمگین ہونا۔ اندوہگیں ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ دل پر بوجھ ڈالنا + رونا + ناراض ہونا +

(برہکسن) مجھ کو تو گاڑے دو گانا اپنا جی بھاری نکر
لے گیا گو لوٹ کر گھر چور مت تسوے بہا

جی بھٹکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل کا کسی چیز کو ڈھونڈنا۔ مشتاق ہونا۔ آرزومند ہونا۔

(بحر) لبوں پہ رک گیا سینہ میں دم کبھی اٹکا
تمہارے واسطے کیا کیا نہ شب کو جی بھٹکا

جی بھرا آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رونا چلا آنا۔ دل امنڈ آنا +

جی بھر آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیا آنا۔ رحم آنا۔ ترس آنا + رقت آنا۔ آنسو بھر آنا۔ قریب بگریہ ہونا۔ کسی کی مصیبت دیکھ کر یا کسی کی یاد آکر دل کا دردمند ہونا۔ دل امنڈنا +

جی بھر بھرانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل للچانا۔ طبیعت کا راغب ہونا۔ جی مائل ہونا +

جی بھر بھر آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بار بار قریب بگریہ ہونا۔ از حد رحم آنا۔ دل میں نہایت درد پیدا ہونا۔ رقت آنا۔ آنسو بھر بھر آنا +

جی بھر جانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دل سیر ہو جانا۔ طبیعت اکتا جانا۔ آسودہ ہو جانا +

جی بھر کر۔ ہ۔ تابع فعل۔ سیر ہو کر حسب خواہش تسلی کے موافق بخوبی۔

(ناسخ)
دم اخیر تو کروں نظارہ جی بھر کر — الٰہی خنجر سفاک آبدار نہ ہو

جی بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل سیر ہونا۔ دل اکتانا +

جی بہلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دل خوش کرنا۔ رفع کلفت و ملال کرنا۔ دل بانٹنا۔ دل پھیرنا۔ دل کا اور طرف مشغول و متوجہ کرنا۔ سیر و تماشے میں مشغول ہونا (لازم کے معنی بھی دیتا ہے) +

جی بہلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل بٹنا۔ دل کا اور طرف متوجہ ہونا۔ سیر و تماشے میں مشغول ہونا۔ دل خوش ہونا۔ دل لگنا۔ کسی کام کی طرف طبیعت مشغول ہونا +

جی بیٹھا جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل کا گرا جانا۔ دل کا نڈھال یا مضمحل ہونا۔ افسردگیِ خاطر ہونا۔ دل کا مایوس ہونا +

جی

جی پانی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) لہو پانی ایک کرنا۔ کمال زحمت اٹھانا۔ (۲) دل ملایم کرنا۔ دل موم کرنا +

جی پر کھیلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جان کو جوکھوں میں ڈالنا۔ جان کو خطرہ میں ڈالنا۔ جان پر کھیلنا +

جی پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) جان پڑنا۔ روح پڑنا + بچہ میں روح آنا۔ (۲) کیڑے پڑنا۔ جیو پڑنا۔ کرم پڑنا +

جی پک جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل کا آزار رسیدہ ہونا۔ دل دکھی ہو جانا۔ دل کا عاجز اور تنگ ہو جانا +

جی پکڑا جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ دل میں شبہ پڑ جانا۔ کھٹکنا +

جی پکڑ لینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دل تھام لینا۔ کسی کا رنج یا صدمہ سن کر تاب نہ لانا۔ کلیجہ پکڑ لینا +

جی پگلنا۔ ہ۔ فعل لازم دیکھو پگرانا محاورہ ہ سے۔ میلان خاطر ہونا۔ دل آنا +

(ہدایت) دل پر ہزار حرف شکایت سے تھا ہجوم
مکھڑے کو دیکھتے ہی یہ کچھ جی پگل گیا

جی پھٹ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل بیزار ہو جانا۔ متنفر ہو جانا۔ دل برگشتہ ہو جانا۔ دل میں فرق آ جانا + محبت نہ رہنا۔ ناراض ہو جانا +

جی پھر جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل بیزار ہو جانا یا اکتا جانا۔ نفرت ہو جانا۔ متنفر ہو جانا +

جی پھسلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ میلان خاطر ہونا۔ دل آنا۔ عشق ہونا۔ دل مائل ہونا +

جی پیچھے پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ھو۔ جی بہلنا۔ دل بٹنا۔ دل کا مشغول ہونا۔ رنج و کلفت بٹنا +

جی پھیکا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل کا کسی چیز سے بیزار اور متنفر ہو جانا +

جی ترسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل کا مشتاق ہونا۔ دل کا آرزومند ہونا۔ جی للچانا۔ دل پھڑکنا +

جی ٹوٹ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) شکستہ خاطر ہونا۔ بیدل ہونا۔ (۲) رنج پہنچنا۔ تکلیف پہنچنا +

جی ٹھکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اطمینان ہونا۔ خاطر جمع ہونا +

جی ٹھنڈا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) جی خوش ہونا۔ دل راضی ہونا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جی

نہایت خوش ہونا (۲) تسلی ہونا۔ تسکین خاطر ہونا۔ تشفی ہونا (۳) ارمان پورا ہونا۔ دل کی ہوس نکلنا +

جی جان سے فدا۔ یا۔ قربان۔ یا۔ نثار ہونا۔ ا۔ ع۔ فعل لازم۔ دل وجان سے فدا ہونا۔ جان چھڑکنا + شیدا و والہ ہونا +

جی جانتا ہے۔ یا۔ جانے ہے۔ ہ۔ جملہ (۱) دل ہی کو خبر ہے۔ دل ہی واقف ہے + دل ہی پر صدمہ ہے (میر)

اُس کی طرزِ نگاہ مت پوچھو　　جی ہی جانے ہے آہ مت پوچھو

(۲) بیان سے باہر ہے۔

راستی کو مری ہے وہ بھی جانے ہے
بدگماں مجھ سے وہ ایسا ہے کہ جی جانے ہے　(رنگین)

جی جلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دل کو رنجیدہ کرنا + غم دینا۔ رنج دینا۔ دل میں آگ لگانا۔ غصہ دلانا۔ برافروختہ کرنا۔ (۲) حسد دلانا۔ رشک دلانا (۳) چھیڑنا۔ ستانا۔ کلپانا۔ آزار دینا +

جی جلنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) غصہ آنا۔ آگ لگنا۔ کوفت ہونا۔ رنج ہونا۔ (۲) رشک وحسد ہونا +

جی جی اُٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (دکنوار) باغ باغ ہونا۔ نہایت خوش ہونا +

جی چاہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خواہش طبع ہونا۔ دل للچانا۔ لالسا ہونی۔ من چلنا۔ دل کا مائل وراغب ہونا۔ دل ڈھونڈھنا۔ مشتاق ہونا۔ آرزومند ہونا +

جی چاہے۔ ہ۔ تابع فعل۔ گر دل میں آئے۔ اگر مرضی ہو۔ اگر منظور ہو +

جی چُرانا۔ یا۔ جی چھپانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دم چُرانا۔ اجتناب کرنا۔ پہلوتہی کرنا۔ کام سے بچنا۔ کنارہ کشی کرنا۔ کام سے چھپنا۔ حیلہ جو ہونا۔ (۲) عاشق کے دل کی چوری کرنا۔ عاشق کا دل لے لینا +

جی چلا۔ ہ۔ صفت (۱) دلیر۔ بہادر۔ من چلا۔ سورما۔ سوربیر۔ دلاور۔ شجاع (۲) سخی۔ داتا۔ دھرماتما۔ دریا دل فیاض۔ عالی ہمت۔ بلند حوصلہ (۳) دیوانہ دل رفتہ۔ دل اُلٹا ہوا مجنون خفقانی +

جی چلانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) رغبت کرنا دل رجوع کرنا۔ خواہش کرنا۔ (۲) جرأت کرنا۔ ہمت کرنا + (اگرچہ متعدی ہے مگر لازم کے معنی میں بولا جاتا ہے) +

جی

بن بُلائے ہم تو اُس کوچہ میں جا سکتے نہیں
دل تو چلتا ہے بہت پر جی چلا سکتے نہیں　(معروف)

جی چلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) خواہش ہونا۔ رغبت ہونا۔ دل میں آنا۔ ارادہ ہونا +

جی چلا بوسہ پہ یاں ہم سے طلبگاروں کا
اُڑ گیا رنگ وہاں یار کے رُخساروں کا　(نصیر)

(۲) دل سفتہ ہونا۔ دل اُلٹنا۔ جنون ہونا۔ دل کا قابو میں نہ رہنا۔ بیخود ہونا۔

جی چلا جائے ہے پازیب کی جھنکار کے ساتھ
محشر فتنہ ہے اُس شوخ کی رفتار کے ساتھ　(جرأت)

جی چھپانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (جی چرانا) (مصرعہ میں) ؎

مدت ہوئی کہ تاب و تواں جی چھپا گئے

جی چھوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بددل ہونا۔ بیدل ہونا۔ ناامید ہونا۔ ہمت ٹوٹنا۔ (ذوق)

ہائے اگر دل وحشی جو کوئی چھوٹ گیا　　ہوس صید میں صیاد کا جی چھوٹ گیا

(۲) عاجز آنا۔ ہارنا۔ تھکنا۔ جیسے چلتے چلتے جی چھوٹ گیا (۳) جُبن چھانا۔ نشۂ مردمی جاتا رہنا نامردی آجانا۔ (مصرعۂ نکہت)

سینہ سپر ہر چند رہا دل آخر کو جی چھوٹ گیا +

جی چھوڑ دینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ناامید و عاجز ہونا +

پہلوانوں سے نہ ہو ہم ناتوانوں سے جو ہو
عشق کا وہ معرکہ ہے تہمتن جی چھوڑ دے　(ناسخ)

جی چھوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو) پران تجنا۔ مرنا۔ دم دینا۔ انتقال کرنا۔

جی دار۔ ا۔ صفت (۱) من چلا۔ دل چلا۔ بہادر جری۔ جیوٹ دار (۲) سخت۔ مضبوط۔ دم خم کا +

جی دان۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) جان بخشی۔ حکم موت سے رہائی +

جی دُکھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ خفیہ رنج و آزار پہنچانا۔ تکلیف دینا۔ ستانا۔ دُکھی کرنا۔ صدمہ پہنچانا +

جی دُکھی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو) دل بیزار ہونا۔ دل عاجز ہونا۔ دِق ہونا۔ تنگ ہونا۔ تکلیف ہونا۔ بیمار ہونا۔ علیل ہونا +

جی دوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جی چلنا۔ قصد ارادہ۔ عزم ہونا۔ میلان طبع و رغبت دل ہونا۔ ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جی

مجھ مست کو کیوں بنائے نہ وہ ساتوُلی صورت
جی دوڑے ہے میکش کا کباب نمکیں پر (جرأت)

جی دھڑکنا - ہ - فعل لازم - (۱) دل کا تپنا - دل ہلنا - تپاک قلب ہونا - اختلاج قلب ہونا (۲) خوف ہونا - اندیشہ ہونا + (رنگین)

مرا جی دھڑکتا ہے ناوقت بیٹھے کیا ہے اُدھر کو روانہ رونا +

(۳) دم سوکھنا - دل کڑھنا - ملول آنا - افسوس آنا جیسے روپیے دیتے ہوئے جی دھڑکنا ہے +

جی دھک دھک ہونا - ہ - فعل لازم - خوف و خطر سے دل کانپنا +

جی دہلنا - ہ - فعل لازم - خوف کھانا - جی ڈرنا - دل دھڑکنا - (نسیم)

تھا خوف اس قدر چمن روزگار سے جب کوئی بھی ہنسا تو مرا جی دہل گیا

جی ڈالنا - ہ - فعل متعدی (۱) جیو ڈالنا - جسم میں روح اُتارنا - جان ڈالنا - زندہ کرنا - (۲ - ہندو) محبت کرنا - انسبت کرنا - پریت کرنا +

جی ڈوبنا - ا - فعل لازم - (۱) دل غرق ہونا - ف (میر تقی)

سوبار ایک دم میں گیا ڈوب ڈوب جی پر بحر غم کی پائی نہ کچھ انتہا ہنوز

(۲) عالم غشی کا طاری ہونا - دل نڈھال ہونا - دل بکھرنا - دل کا بے قابو ہونا خواہ وہ ناتوانی سے ہو خواہ غم و فکر سے - (شاعر ف)

نیر گلشن کو جو بن پہ دیکھ وہ محبوب گیا آنکھیں پتھرا گئیں غش کر گیا جی ڈوب گیا

جی ڈھیا جانا - ہ - فعل لازم (۱) دل کا سست اور مضمحل ہونا - غش چلا آنا - جی ڈوبا جانا - ف

جی ڈھیا جاتا ہے جب بیٹھے کہا مگنے بولا جی ہے یا دیوار ہے (حکمت)

(۲) دل گرا پڑنا - دل کا قابو میں نہ رہنا -

جی ڈھیا جائے ہے سحر سے رات گزرے گی کس خرابی سے (میر تقی)

جی رکنا - ہ - فعل لازم - دل منقبض ہونا + دم گھبرانا + دل نہ ملنا - دل کا حاضر نہ ہونا - دل سے کسی کے ساتھ نہ بولنا - انقباض خاطر ہونا +

جی رکھنا - ہ - فعل متعدی - دلداری کرنا - پاس خاطر کرنا - خوش کرنا + آرزو برلانا - تسلی دینا - دلاسا دینا - دل بہلانا +

جی سائیں سائیں کرنا - ہ - فعل لازم - حال دل کا دگرگوں و زبوں ہونا - عالم غشی کا طاری ہونا - حالت ضعف یا غم سے دل سنسنایا جانا +

ہے کسکے سانس کہ اب ضعف سے مرا جی ہے کرنے لگا سائیں سائیں (میر تقی)

جی

جی سنسنانا - ہ - فعل لازم - ضعف و ناطاقتی کے باعث دل دگرگوں ہونا - جی نڈھال ہونا - دل بیٹھتا یا پریشان ہونا - دل گرا پڑنا + ف

ہو سحر ہماری فلک سے بھری نہو کیسی ہوا چلی یہ کہ جی سنسنا گیا (مومن)

جی سے اُتر جانا - ہ - فعل لازم - بیقدر ہو جانا - دل سے گر کرنا - حقیر ہو جانا - قابل نفرت ہو جانا - ف

طفل سرشک باعث افشائے راز ہے آنکھوں سے گیا گرا جو ہے جی سے اتر گیا

جی سے جانا - ہ - فعل لازم - جان سے گزرنا - جان بحق ہونا - دم نکلنا +

جی سے جی ملنا - ہ - فعل لازم - دو دموں کا ایک ہو جانا - دو آدمیوں کی دوستی اور اتفاق ہو جانا +

جی سے گزر جانا - ا - فعل لازم - دیکھو (جی سے جانا) ف

تیر نگاہ یار کو تار نفس کہوں گزرا جو سینے سے تو میں جی سے گزر گیا (بحر)

جی کا بخار نکالنا - ہ - فعل متعدی - رونے یا غضب ہونے سے دل کا اندرونی رنج دفع کرنا - غصہ نکالنا - دل کی بھڑاس نکالنا + ف

خوب سا اس نے نکال اپنے لیا جی کا بخار ہو گئی آج میری اس کی صفائی بات لت (رنگین)

جی کا غبار - ا - (اسم مذکر) - ملال و کدورت دل - کدورت خاطر +

جی کانپنا ہ - فعل لازم - دیکھو (جی دھڑکنا)

جی کرنا - ہ - فعل لازم (۱) جرأت کرنا - دلیری کرنا - ہمت کرنا - جگرا کرنا (۲ - متعدی - ہندو) کسی چیز کو جی چاہنا - من کرنا - کسی چیز کو دل چاہنا +

جی کڑھانا - ہ - فعل متعدی - عو - (۱) دل رنجیدہ کرنا - اندوہگین کرنا - دل میلا کرنا - رنج دینا - (۲ - لازم) اندوہگین ہونا - رنجیدہ ہونا - غم کرنا + متاسف ہونا - افسوس کرنا +

جی کڑھنا - ہ - فعل لازم - اندوہگین ہونا - متاسف ہونا - دل میں درد ہونا - ہمدردی کے باعث رنج ہونا +

جی کو لگنا - ہ - فعل لازم - (۱) دل پر گزرنا - دل پر اثر کرنا - اپنوں کی سب کے جی کو لگتی ہے (۲) بھانا - پسند خاطر ہونا - دلپسند ہونا - دل کو اچھا معلوم دینا +

جی کو مارنا - ہ - فعل لازم - دل کی خواہشوں کو ضبط کرنا - دل مارنا - من مارنا - صبر و سکوت اختیار کرنا - ف

آرزوئیں ہزار رکھتے ہیں تو بھی ہم جی کو مار رکھتے ہیں (میر)

جی کھپانا - ہ - فعل متعدی - جان صرف کرنا - جان دینا - جان کھونا - جان گھٹانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جی

اِس قصۂ غم سے جی کھویا - اِس سوزِ نہاں نے جی جلایا

(۱) محنت کرنا - دل توڑ کر کام کرنا - بخوبی محنت کرنا - جان لڑانا +

جی کھٹّا کرنا - ہ - فعلِ متعدی - دل بیزار کرنا +

جی کھٹّا ہونا - ہ - فعلِ لازم - بیزار ہونا - متنفر ہونا -

جی کھلنا ہ - فعلِ لازم (۱) انشراحِ خاطر ہونا - انبساطِ طبع ہونا - کشائشِ دل ہونا (۲) شرم و حجاب دُور ہونا (۳) بے دھڑک ہونا - بے باک ہونا - دل کو جرأت ہونا +

جی کھول کر - ہ - تابعِ فعل - خاطر خواہ - بخوبی - آزادانہ + بکثرت - بافراط + بیدریغ - بے افسوس جیسے جی کھول کر روپیہ اُٹھایا یا جی کھول کر دینا وغیرہ -

جی کی امان پانا - یا - مانگنا - ہ - فعلِ متعدی (ایک مقدمۂ آداب ہے جو عرضِ مطلب سے پیشتر زبان پر لاکر اظہارِ مدعا کرتے ہیں) جان بخشی چاہنا ؎

کہوں اک بات میں تجھ سے اگر جی کی اماں پاؤں
مجھے قربان ہونے دے ترے قربان ہو جاؤں

جی کی جی میں رہنا - ہ - فعلِ لازم - دل کی حسرت کا دل ہی میں رہنا - آرزو و تمنائے دلی کا بر نہ آنا - حسرت رہنا - ارمان رہنا ؎

جی کی جی ہی میں رہی بات نہ ہونے پائی ۔ ایک بھی اُن سے ملاقات نہ ہونے پائی (دلگشا)

جی گرا جانا - ہ - فعلِ لازم - دل کا بیٹھا جانا - طبیعت میں سستی اور اضمحلال ہونا +

جی گھبرانا - ہ - فعلِ لازم - دل بولانا - ناخوش ہونا - خفقان ہونا - دل نہ لگنا - پریشان خاطر ہونا

جی گنوانا - ہ - فعلِ لازم - دل کھونا - دل برباد کرنا -

جی لبھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) دل مائل کرنا - تالیفِ قلوب کرنا - دل پھسلانا - ترغیب دینا - جی بھرمانا + موہنا (۲) تسخیرِ قلوب کرنا - جلووں سے اپنی طرف مائل اور راغب کر لینا +

جی لڑا دینا - یا - لڑانا - ہ - فعلِ متعدی - دل کا ہمہ تن مصروف کر دینا - جان و دل سے دریغ نہ کرنا - ساری توجہ مصروف کر دینا - جان کھپا دینا - ؎

جی لڑا دیتا ہے کیسی ہو زمین سنگلاخ ۔ خامہ تیشہ ہے تو ناخن کوہکن سے کم نہیں (ناسخ)

جی لرزنا - ا - فعلِ لازم - دل کانپنا - دل پر خوف چھانا - رعب غالب ہو جانا +

جی لگانا - ا - فعلِ متعدی (۱) دل کا مشغول کرنا - دل کا متوجہ کرنا - جی بہلانا (بجائے خاطر و توجہ دل سے مراد ہے) (۲) عاشق ہونا - کسی کی طرف دل مائل کرنا - عشق کرنا +

جی

جی لگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) جی بہلنا - دل مشغول ہونا (۲) عاشق ہونا - دل آنا - عشق ہونا -

جی لُٹنا - ہ - فعلِ لازم - عاشق ہونا - فریفتہ ہونا - دل غارت ہونا +

جی للچانا - ہ - فعلِ لازم (۱) دل کا راغب ہونا - دل کا مائل ہونا - آرزو مند ہونا - دل کا خواہشمند ہونا (۲) دل کا ڈانواں ڈول کرنا + دل کا ہکا بکا اور پریشان ہونا - دل کا کبھی اِدھر کبھی اُدھر راغب ہونا

جی لوٹنا - ہ - فعلِ متعدی - دل چھینا - دل کو چھین لینا - عاشق کر لینا - دل غارت کرنا -

جی لوٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) دل کا بیقرار ہونا - دل کا بیتاب ہونا جیسے مصرع جی لوٹتا ہے سینہ کے اندر تمام رات (۲) نہایت مشتاق ہونا - دل کا از حد آرزو مند و متمنّی ہونا + جی ڈھونڈھنا +

جی مارنا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو (جی کو مارنا)

واں کوئی کیونکر رہے ہمیں جہاں ایسے جواب (رنگین)
بس رہے سے اپنا کوئی مار کے جی متلانی

جی متلانا - ہ - فعلِ لازم - دل کا مالش کرنا - غثیان ہونا - طبیعت کا بغیر از تحریک قے کرنے پر مستعد ہونا + دل بیزار ہونا - ؎

اِس نجس دُنیا پہ تو مت للچائے جی ۔ تا کہ خوب اِس سے ترا متلائے جی (رنگین)

جی مر جانا - ہ - فعلِ لازم - دل کا افسردہ و مُردہ ہو جانا

جی ململانا - ہ - فعلِ لازم - عو - افسوس آنا - افسوس ہونا - دریغ ہونا - جیسے دو دو پیسے پر جی ململاتا ہے -

جی ملنا - ہ - فعلِ لازم - دل کا میل کھانا - دل کا موافق ہونا - ایک دل ہونا - ہم خیال اور ہم منشا ہونا -

جی میں آنا - ہ - فعلِ لازم (۱) خیال میں گزرنا - دل میں خطور کرنا - کسی خیال کا دل میں وارد ہونا - من میں آنا (۲) جی چاہنا - دل چاہنا - دل کا ارادہ ہونا - دل کا خواہش کرنا +

جی میں بیٹھنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) دل میں گھسنا - دل میں رہنا - دل میں مستحکم ہونا - دل میں گھر کرنا - دل میں بیٹھنا - دل میں اثر کرنا + حلول کرنا - اُترنا +

جی میں پیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - دل میں گھسنا - دل میں گھسنا - دل میں اثر کرنا - دل میں چبھنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جی میں جلجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دل میں رشک و حسد یا غصہ کے باعث پیچ و تاب کھانا۔ حسد کرنا ؎

جو تیرے قد کو دیکھے شمع پانی ہو پگھل جاوے
مجھے دیکھے اگر پروانہ اپنے جی میں جلجاوے

جی میں جی آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دم میں دم آنا۔ جان میں جان آنا۔ تسلی ہونا۔ تسکینِ خاطر ہونا۔ تشفی ہونا + زیست کی امید ہونا۔ جان بچنے کی امید بندھنا ؎

اسقدر درد دل سے گھبرایا موت آئی تو جی میں جی آیا (محشر)

جی میں جی ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کسی کے دل کو اپنا سا دل بنانا۔ یقین دلانا۔ اپنی بات دوسرے کے دل میں اچھے طور سے بٹھانا۔ تصدیق دلانا۔ دلنشین کرنا۔ نشچے کرانا +

جی میں ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دل میں اُتارنا۔ گھٹ میں اُتار دل میں خیال پیدا کرنا +

جی میں رکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) خفیہ رکھنا۔ پوشیدہ رکھنا (۲) کسی بات کو دل میں رکھنا۔ کسی بات کا دل میں خیال رکھنا + بغض رکھنا۔ عداوت رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ کپٹ رکھنا (۳) امادہ رکھنا۔ قبضہ رکھنا۔

جی میں گھسنا۔ یا۔ گڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (جی میں بیٹھنا)

جی میں گھر کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (جی میں بیٹھنا)

جی نڈھال ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دل مضمحل ہونا۔ دل کا بکھرنا۔ دل پریشان ہونا۔ افسردگی خاطر ہونا +

جی نکلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دم نکلنا۔ مرنا۔ رُوح پرواز کرنا۔ ہلاک ہونا (۲) فریفتہ ہونا۔ مفتون ہونا۔ عاشق ہونا (۳) نہایت خوف ہونا۔ نہایت ڈرلگنا +

جی ہارنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جی چھوڑنا۔ کسی کام سے عاجز ہو کر باز رہنا۔ نامردی کے باعث کسی کام کی جرأت نکرنا۔ ہمت ہارنا ؎

عشق بازی میں کیا ہوئے ہیں میر آگے ہی جی اُنھوں نے ہارا تھا (میر تقی)

جی ہاتھ میں رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ خوش رکھنا۔ دل میلا نہونے دینا +

جی ہاتھ میں لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تسلی دینا۔ خوش رکھنا۔ دل میلا نہونے دینا +

جی ہٹجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دل متنفر ہو جانا۔ دل بیزار ہو جانا۔ رغبت ہٹجانا +

جی ہلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دل کا خوف یا ترس یا ترحم سے کانپنا +

جی ہوا ہو جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دم فنا ہو جانا۔ رُوح کا قالب سے نکلجانا +

مہر رخصت ہوا نگاہ کے ساتھ جی ہوا ہو گیا اک آہ کے ساتھ (میر تقی)

جی ہَوا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دم نکلنا۔ جان نکلنا ؎

کیونکر نہ جی ہَوا ہو کیونکر نہ دم فنا ہو آرام جاں خفا ہے دو چار دن سے اپنا (جرأت)

جی ہی جی میں باتیں کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دل ہی دل میں خیال پکانا۔ آپ ہی آپ باتیں کرنا +

جِیا۔ ہ۔ (تصغیر جی) عو (۱) جان۔ دل۔ پران (گیت) آج جو میں ہوے بس گئی سانوریا کی چلبلک چال (۲۔ اِسم مذکر) جانی۔ پیارا۔ محبوب۔ عزیز از جان (۳۔ اِسم مؤنث) دایہ۔ دَدَا۔ نیز وہ عورت جسکو دایہ کی بجائے تصوّر کریں (اب یہ لفظ دہلی میں کم بولا جاتا ہے)

غمزے کرتی ہے وہ گانا اے جیا کسواسطے اک ادائیں میں ادا ہوں سنو اوکسواسطے (رنگین)

جَیب (ع) اسم مذکر (۱) گریبان۔ سینہ۔ پیرہن۔ ۲۔ اسم مونث۔ وہ تھیلی جاہل عرب گریبان کے نیچے لگاتے ہیں لیکن اُردو میں اُس تھیلی پر اطلاق ہوتا ہے جو دہن کے چاک میں لگاتے ہیں اور اُسے عوام الناس بکسر جیم بولتے ہیں۔ کیسہ۔ دامن۔ گوجھ ڈھب جیسے جیب میں نہیں کملی کی ڈلی۔ چھیلا پھرے گلی گلی (۳) قبضہ۔ دخل۔ قابو۔ تحت جیسے اُن کا مال تو ہماری جیب میں ہے +

جیب خرچ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ وہ بالائی خرچ جو روزمرہ کے واسطے رکھا جائے۔ پاکٹ منی +

جیب کترا۔ ا۔ اسم مذکر۔ کیسہ بُر۔ اُچکّا۔ عیار۔ وہ بدمعاش جو جیب کترا دام نکال لے ؎

جو نظر باز اُس کا چترا ہے خوب دیکھا تو جیب کترا ہے (جوہا)

جیب گھڑی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ چھوٹی گھڑی جو جیب میں رکھی جائے +

جیب میں پڑا ہونا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ قابو میں ہونا۔ چنگیوں میں پڑا ہونا +

جِیبھ۔ یا۔ جِیبھ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ زبان۔ لسان۔ رَسنو +

جِیب چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ زبان چلنا۔ مُنہ چلنا۔ کھایا جانا جیسے جیب چلے ستر بلا ٹلے +

جِیب نکالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) زبان نکالنا + زبان کھینچنا (۲) گڑگڑانا۔ مُنہ پھاڑنا۔ بیہودہ پنے سے بات کرنا جیسے کیوں جیب نکالے ہے (۳) گرمی کے مارے زبان باہر کرنا +

جیب کرنا - ہ - فعلِ متعدی (گنوار) زبان کرنا - زباں درازی کرنا - جواب دینا - بیہودہ بات کرنا +

جیب کے تلے جیب ہونا - ہ - فعلِ لازم (گنوار) زبان کے نیچے زبان ہونا - دو زبان ہونا - دو فصلی باتیں کرنا - ایک بات پر قائم نہ رہنا +

جیبی - ف - صفت جیب سے تعلق رکھنے والا - چھوٹا جیسے جیبی گھڑی وغیرہ +

جیبی رومال - ف - اسمِ مذکر - چھوٹا رومال +

جیبی کتا - ا - اسمِ مذکر - بہت چھوٹی قسم کا کتّا - پستہ +

جیبھی - یا جیبھی - ہ - اسم مؤنث (۱) زبان صاف کرنے کا آلہ (۲) لگام کا ایک حصہ +

جیت - ہ - اسمِ مؤنث (۱) ہار کا نقیض - فتح - فتحمندی - کامیابی (۲) نفع - فائدہ - اوت - بیشی جیسے دس روپیہ کی جیت رہی (۳) غلبہ - فوقیت - برتری - چڑھتی -

جیت ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) فتح ہونا (۲) غلبہ ہونا (۳) نفع ہونا - اوت ہونا +

جیت گڑھ - ہ - اسمِ مذکر (گنوار) فتح گڑھ - وہ قلعہ یا مقام جس جگہ سے کسی شہر کو فتح کیا +

جیتا - ہ - صفت (۱) زندہ - حیات والا - مُردہ کے خلاف - جاندار (۲) زیادہ - بیش جیسے ذرا جیتا کپڑا پھاڑو +

جیتا جاگتا - ہ - صفت - زندہ و سلامت - صحیح و تندرست +

جیتا چنوانا - ہ - فعل متعدی - بیرحمی کے زمانہ کی سزا - زندہ آدمی کو دیوار میں چنوا کرنا ؎

کبھی دیکھا ہو نظر بھر کے جو پیشانی کو مجھکو چنوائیے جیتا زرافشان کی طرح (ظالم)

جیتا رہنا - ہ - فعلِ لازم - زندہ و سلامت رہنا +

جیتا گاڑنا - ہ - فعلِ متعدی - زندہ درگور کرنا - جیتے کو قبر میں دبانا +

جیتا لہو - ہ - اسمِ مذکر - وہ تازہ خون جو جسم سے نکلا ہو -

جیتنا ہ - فعلِ متعدی (۱) فتح کرنا - سر کرنا - شکست دینا - غالب آنا - زیر کرنا + بازی لینا +

جیتے جی - ہ - تابع فعل (۱) تا بہ زندگی - تا بحیات - حینِ حیات - عمر بھر - تمام عمر (۲) بحالت زندگی میں - ہوتے ہوئے - موجودگی میں + ؎

ناتوانی سے ہمارے جیتے جی خانۂ زنجیر سونا ہوگیا (ناسخ)

جیتے جی مر جانا - ہ - فعلِ لازم - تباہ ہوجانا - برباد ہوجانا - حالتِ زندگی میں موت کا مزا چکھنا جیسے ہم تو اس چوری سے جیتے جی مرگئے +

جیتی مکھی نگلنا - یا - کھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) جان بوجھکر آفت میں پڑنا - دانستہ اذیت سہنا - دیدہ و دانستہ دامِ بلا و مصیبت میں پھنسنا + ؎

بوسۂ خالِ لبِ شیریں ترا دل نے لیا جیتی مکھی کس طرح سے اُسنے کھائی دیکھکر

(۲) سراسر بے ایمانی کرنا - جان بوجھکر بے ایمانی کرنا - بے انصافی کرنا -

جیٹھ - یا جیٹ - ہ - اسمِ مذکر (۱) خاوند کا بڑا بھائی جیسے جیٹھ کے بھروسے پیٹ (۲) ہندی دوسرے مہینے کا نام جو مئی اور جون کے بیچ میں ہوتا ہے (۳) روٹیوں کی تھئی - بہت سی اُوپر تلے رکھی ہوئی روٹیاں + ہندو جیٹ بولتے ہیں (۴) برتنوں کی جیٹھ - تلے اُوپر رکھے ہوئے برتن (۵) آغوش +

جیٹھ کی جیٹھ یا جیٹ کی جیٹ - ہ - تابع فعل - تھئی کی تھئی - بہت سی روٹیاں - ساری روٹیاں جیسے جیٹھ کی جیٹھ کھا گیا +

جیٹھا - ہ - صفت - ہندو (۱) سب سے بلند - سب سے اُونچا + سب سے بڑا (۱) پہلوٹھی کا - وہ بچہ جو سب سے پہلے پیدا ہوا ہو (۳) جیٹھ کے مہینے کی پیدائش جیسے جیٹھے بچے کی شادی اور جیٹھ میں ؟

جیٹھانی - ہ - اسمِ مؤنث - جیٹھ کی بیوی - بڑے دیور کی بیوی -

جیجا - ہ - اسمِ مذکر (ہندو) بہنوئی - بہن کا خاوند +

جیجی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) بہن - ہمشیرہ - خواہر جیسے جیجی کے کاج اور میرے کشمٹا (۲ - عو) چوچی - پستان - چھاتی + (بچوں سے بولتے ہیں)

جیجی پینا - ہ - فعلِ متعدی - دُودھ پینا +

جَیِّد - ع - صفت (۱) خوب - کھرا - نیک (۲ - عو) مضبوط - طاقتور - زورآور - زبردست + (۳) بھاری -

جیسا - ہ - تابع فعل - ویسا کا نقیض - جسطرح + جسطرح کا - جس صورت کا - جس ڈھنگ کا (کہاوت) جیسا تیرا لون پانی ویسا میرا کام جانی !

جیسا تیسا - ہ - تابع فعل - جسطرح کا - جس قسم کا +

جیسا چاہو - ہ - تابع فعل - جس قسم کا مطلوب ہو + جیسی خواہش - حسبِ دلخواہ - حسبِ مرضی +

جیسا چاہیے - ہ - تابع فعل (۱) دیکھو (جیسا چاہو) ۲ - قابلِ تعریف - جو ہونے کی شرط ہے (۳) بخوبی - حسن ماننا - قرار واقعی +

جیسا کہ - ہ - تابع فعل - جسطرح کہ + بموجب - مطابق +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جیس

جیسا کہ چاہیئے - ہ - تابع فعل - دیکھو (جیسا چاہیے)

جیسے - ہ - تابع فعل - دیکھو (جیسا) جیسے کنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس +

جیسے بنے - ہ - تابع فعل - جسطرح ممکن ہو - جسطرح ہو سکے -

جیسے کا تیسا - ہ - تابع فعل (۱) بعینہٖ - جوں کا توں - ہو بہو (۲) جیسا باپ ویسا بچہ +

جیسے کو تیسا - ہ - تابع فعل - ہر فرعونے را موسے -

جیسی - ہ - تابع فعل - بحالتِ تانیث - جس طرح - جس طرح کی - جس ڈھنگ کی - جس موقع کی +

جیسی رُوح ویسے فرشتے - ا - (کہاوت) کہتے ہیں جس طرح کا آدمی ہوتا ہے ویسے ہی فرشتے نزع کے وقت اُس کے رُوبرُو آتے ہیں یعنی اگر نیک ہے تو اُسے اچھی صورت کے فرشتے دکھائی دینگے اور بد ہے تو مہیب صورت نظر آئینگے پس اِس مثل کا اطلاق جیسا حوصلہ ویسی ... یعنی نیت ویسا اثر جیسی نیت ویسا پھل پر ہونے لگا +

جیغہ - ت - اسم مذکر - ایک مرصع زیور کا نام جو پگڑی پر باندھا جاتا ہے +

جیگڑ یا جینگھڑ - ہ - اسم مؤنث (ہندو - عو) ۱ - ٹھلیا - سبوچہ - پانی کا گھڑا - پانی کے بھرے ہوئے مٹکے پر جو لوٹا یا ہنڈیا رکھدیتے ہیں اُسے جیگڑ کہتے ہیں مٹکے کے اُوپر کی چھوٹی گھڑیا (۲) - وہ کٹی پانی کی بھری ہوئی ٹھلیاں جو بیاہ ہونے والی عورت بیاہ سے پیشتر گھر میں بھر کر اس نظر سے لاتی ہے کہ ہمارے بال بچے ہونگے اور بلکہ جب کوئی سفر کو جائے اور کمہار کندھے پر جیگڑ لیکر سامنے آجائے تو اسے بھی فال نیک سمجھے اور اس جیگڑ میں کچھ ڈالدیتے ہیں -

جیگڑ بھری جانا - ہ - فعل متعدی (۱) - (بیگمات قلعہ میں دستور ہے کہ جب اُنکے ہاں کوئی بچہ روزہ رکھتا یا بیاہ ہوتا ہے تو کوری ٹھلیا میں شربت اور بدھنی میں دودھ بھر کر سہرا باندھتی اور اُسپر اللہ میاں کی نیاز دلاتی ہیں) - (ہندو) عورتیں جیٹھ کے مہینے میں جو بیاہ ہو یا برہمنوں کے گھر جاکر ثواب کے لئے پانی بھرتی ہیں اُسے بھی جیگھڑ بھرنا کہتے ہیں

جیل - ہ - اسم مؤنث (۱) قطار - صف - پرا - لنگتار - لار - ڈار (۲) - (ف) قیدیوں کی قطار جو ایک زنجیر میں بندھے ہوئے ہوں + (۳) ہولی کے دنوں میں جو گوبر کی پھرنیاں سی بنا کر ہار بناتے اور اُسے ہولی کی آگ میں ڈالتے ہیں اُنہیں جیل کے لفظ سے موسوم کرتے ہیں -

جیل - انگلش - اسم مذکر - قید خانہ - محبس - زندان -

جیل خانہ - ا - اسم مذکر - قید خانہ - زندان +

جیلی - ہ - اسم مؤنث (۱) گھانس اکٹھی کرنے کا آلہ - ایک لکڑی میں تین

جیش

شاخیں لگا لیتے ہیں تا کہ بھس وغیرہ آسانی سے سرکایا جاوے (۲) قصاب اوجھڑے اور پر کی چربی دار جھلی +

جیمنا - ہ - فعل متعدی (ہنود) ۱ - کھانا - نوش کرنا - تناول فرمانا (۲) رشوت لینا - گھوس لینا +

جین - س - اسم مذکر - ہنود (۱) بوڑھا آدمی - بڈھا آدمی (۲) سراوگیوں کے مت کا نام جسمیں ویدوں کو نہیں مانتے + (۳) جین مت کا ماننے والا +

جینا - ہ - فعل لازم (۱) زندہ رہنا - جیتے رہنا (۲) خوشی منانا - مزے اُڑانا جیسے اپنی خوشی جیتا ہے (۳) زندگی بسر کرنا - عمر کاٹنا جیسے ٹمٹا جیا برے احوال +

جینا - ہ - اسم مذکر (۱) زندگی - زیست - حیات جیسے جینا دشوار ہو گیا - مرنا جینا سب کے ساتھ ہے (۲ - عو) زندہ و سلامت - عمر والا جیسے خدا جینا جاگتا بیٹا دے -

جینی - ہ - اسم مذکر - جین مت والا - سراوگی +

جیئو - ہ - اسم مذکر - دیکھو (جی نمبر ۲)

جیو آتما - ہ - اسم مؤنث - جان - رُوح - پران (ہندوؤں کے مذہب بموجب ایشور کے سوا کل جانداروں کو جیو آتما کہتے ہیں - ذی روح) +

جیوٹ - ہ - صفت - جی دار - بہادر - دلیر - شجاع - مردانہ - جری + ؎

نہ بدلی لگ گئی بستر سے کروٹ اِس کو کہتے ہیں
(نکہت)
رہے جیتے شبِ فرقت میں جیوٹ اِسکو کہتے ہیں

جیوڑا - ہ - اسم مذکر - عو - (۱) جی کی تصغیر - جی + دل (۲) جان - پران ؎
گیا ہو جب اپنا ہی جیوڑا نکل کہاں کی رباعی کہاں کی غزل (میر حسن)
(۳) معشوق - دلبر - جانی (۴) پیار سے جی کو کہتے ہیں - جیسے کہو آج جیوڑا کیسا ہے (۵) وہ اناج جو کسان فصل پر کمینوں اور کمیروں کو دیا کرتے ہیں +

جیوڑا - ہ - اسم مذکر (گنوار) رسا - طناب - ریسماں +

جیوڑی - ہ - اسم مؤنث (گنوار) رسی - ڈوری +

جیونار - ہ - اسم مذکر - ضیافت - دعوت +

جے ہو - ہ - دعا (ہندو) فتح ہو + بول بالا ہو +

جیشٹھا - ہ - اسم مذکر (۱) چاند کا اٹھارھواں نچھتر جسمیں تین ستارے شامل ہیں (۲) بیچ کی انگلی +

چاب

چ

چ - ف - اسم مؤنث (۱) فارسی مرکب الف بے تے کا ساتواں اور اُردو کا آٹھواں ہندی و سنسکرت کا چھٹا حرف (۲) حساب جمل میں اس کے عدد ۳ اور جیم کے برابر ہیں (۳) یہ حرف کبھی کاف عربی کبھی زائے فارسی کبھی سین مہملہ و معجمہ سے بدلا کرتا ہے +

چاب - ہ - اسم مؤنث (ہندو عو) ۱- ہندوؤں کے ہاں ایک رسم جس میں بچہ پیدا ہونے پر عزیز و اقارب کی عورتیں گاتی بجاتی پوتڑے وغیرہ لیکر آتی ہیں (۲) جنم اشٹمی یا رادھا اشٹمی کو جو مٹھائی پکوان میوہ۔ ترترکاری وغیرہ باجے گاجے سے لیکر مندر میں جاتیں اُسے بھی چاب کہتے ہیں (۳) بندوق کی چانپ (۴) قوس۔ کمان۔ دھنش (۵. لکھنو) پاؤں کی آہٹ۔ آواز پا۔

چابک - ف - اسم مذکر (۱) کوڑا۔ تازیانہ۔ سانٹا۔ قمچی۔ ہنٹر (۲) صفت چست و چالاک۔ تیز۔ پھرتیلا۔ پھرتی باز +

چابک دست - ف - صفت - چالاک دست - وہ شخص جو ہاتھ کے کام میں چالاک ہو +

چابک سوار - ف - اسم مذکر (۱) گھوڑا پھیرنے اور درست کرنے والا۔ گھوڑے پر خوب چڑھنے والا (۲) گھوڑوں کا سوداگر +

چابک سواری - ف - اسم مؤنث - گھوڑا پھیرنے کا ہنر یا پیشہ +

چابنا - ہ فعل لازم (گنوار) خائیدن و جاویدن کا ترجمہ۔ کسی چیز کو دانتوں سے کچلنا یا پیسنا + جگالی کرنا (۲) دانتوں سے کترنا (۳) کھانا۔ بھوجن کرنا (جنوں کی بنسبت زیادہ بولتے ہیں) +

چابی - ہ - اسم مؤنث (یورپ) کنجی۔ تالی۔ کلید۔ مفتاح۔

چاپاتی - ف - اسم مؤنث پتلی اور چوڑی فطیری روٹی جسے چپاتی زیادہ بولتے ہیں +

چاپٹ - ہ - اسم مؤنث - وہ غلّہ کے ٹکڑے جو پسنے سے رہ جائیں پسے ہوئے اناج کی بھوسی + چوکر۔ بھوسی۔ بُو +

چاپلوسی - ف - اسم مؤنث - خوشامد۔ شیریں زبانی اور چرب زبانی سے فریفتہ کرنا۔ میٹھی باتوں میں تعریف کرنا۔ تعریف بیجا +

چاتر - ہ - صفت (۱) تیز۔ چالاک۔ ہوشیار۔ عیار۔ حیلہ باز (۲) مکار۔ فریبی

چاٹ

چھلیا۔ منتقی (۳) بہادر جری (۴) دانا۔ عقلمند۔ دانشمند۔ تجربہ کار۔ واقف کار۔

چاتر تو بیری بھلا ہو کہ بھلا نہ بیت　　سادہ گھتائی ناکریں ناموہ کے سے پیت (دوہا)

(۵) ہنرمند۔ باسلیقہ۔ ذہین (۶) چار۔ ارع +

چاٹ - ہ - اسم مؤنث (۱) کسی چٹپٹی اور مزیدار چیز کے چاٹنے کا مزہ + ذائقہ چسکا۔ مزہ۔ ذوق (۲) عادت۔ لپکا۔ لت۔ دھت + شوق (۳) گزک وہ مزیدار چیز جو زبان کا ذائقہ درست کرنے کے واسطے کھائیں۔ ع

ستاتے ہیں ساقی کو نیزوار ڈھب کی　　کہ ہو چاٹ کوئی مزیدار ڈھب کی (ظفر)

چاٹ لگنا - ہ - فعل لازم (۱) مزہ پڑنا۔ چسکا پڑنا۔ ع

یہ لگی چاٹ مرے زخموں کو بیری خوشی　　ہوگئے کتنے ہی قاتل کے نمکداں خالی (ناسخ)

(۲) عادت پڑنا۔ شوق لگنا۔ لت لگنا +

چاٹ ہے بارہ مصالحہ کی
چاٹ ہے دہی کے میوے کی
چاٹ ہے لیموں کے رس کی
} ۱- کابلی چنے اور دہی بڑے والے کی آواز۔ دہی بڑے بیچنے کی آواز۔ کچالو بیچنے کی آواز۔

چاٹنا - ہ - فعل لازم - لیسیدن کا ترجمہ۔ کسی رقیق چیز کو زبان سے اُٹھانا۔ زبان سے پونچھنا + بلی کی طرح چپڑ چپڑ کرنا + کھانا چٹ کرنا۔ جیسے اِنکا چاٹا ہوا درخت نہیں رہا +

چاچا - ہ - اسم مذکر (گنوار) چچا۔ عمو۔ باپ کا بھائی۔

چاچاجی - ہ - اسم مذکر (ہندو) برادر خسر۔ سسرے کا بھائی۔ پتیسر۔ ساس کا دیور۔

چاچی - ہ - اسم مؤنث (ہندو یا گنوار) چچی۔ چچا کی بیوی۔ زوجۂ عمو +

چاچی جی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) ساس کی دیورانی۔ پتیسر کی جورو

چادر - ف - اسم مؤنث (۱) ردا۔ بڑا اور چوڑا وہ پٹا اوڑھنا جیسی اوڑھی چادر ہوئی برابر میں بھی شاہ کی خالہ ہوں (کہاوت) ۲- پھولوں کی وہ ردا جو مزاروں پر چڑھائی جاتی ہے۔ ع

خوب روندا پائے گلگوں بہاری قبر کو　　چادر گل نقش پائے یار نے تیار کی (وزیر)

(۳) پانی کی چوڑی دھار۔ لوہے وغیرہ کے چوڑے چوڑے پترے +

چادر اُتارنا - ۱- فعل متعدی - عورت کا برقع اُتارنا۔ عورت کو بے پردا کرنا + عزت اُتارنا (جس موقع پر مرد کے واسطے پگڑی اُتارنا بولتے ہیں اسی پر عورت کے لئے چادر اُتارنا) +

چادر جوڑا - ۱- اسم مذکر - دوہری شال۔ دوشالہ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چادر چڑھانا - ا - فعلِ متعدی - کپڑے یا پھولوں کی چادر کسی بزرگ کے مزار پر ڈالنا ۔

چادر چھپول - ا - اسم مذکر (بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک لڑکے کو چادر میں لپیٹ کر بٹھا دیتے ہیں اور دوسرے تھوک کے لڑکوں سے دریافت کرتے ہیں کہ اس میں کون ہے؟ اگر صحیح بتا دیا تو یہ اسکو جوڑہ بنا کر لیجاتا ہے اور اس تھوک کے سب لڑکے دوسرے تھوک والوں کی چڈّھیاں لیتے ہیں) ۔

چادر چھت - ا - اسم مؤنث - چھت گیری - چھت کا کپڑا - کپڑ چھت ۔

چادر ڈالنا - یا - اُڑھانا - ا - فعلِ متعدی (ہنود و گنوار) ا - اوڑھنا ڈالنا - بیوہ کے ساتھ شادی کرنا (۲) مُردے پر شال ڈالنا ۔

چادر سے باہر پاؤں پھیلانا - ا - فعلِ متعدی - اپنی حد یا بساط سے باہر قدم رکھنا ۔

چادر ہلانا - ا - فعلِ متعدی - لڑائی کی حالت میں مغلوب سپاہ کا پناہ چاہنا - جنگ روکنے کی علامت ظاہر کرنا - فریاد کرنا - استغاثہ کرنا ۔

چادَرا - ا - اسم مذکر (۱) مردانہ چادر - بڑی چلور - بڑا اور چوڑا دو پاٹ کا دوپٹہ - (۲) چھوٹی چادر ۔

چار - ف - صفت (مخفف چہار) تین اور ایک - اربع - فور - چوک - گنڈا - ۴ - دلال پھوک کہتے ہیں جیسے پھوک چڑھے چار روپے ۔

چار ابرو کا صفایا - ا - اسم مذکر - سر بھویں مونچھیں اور ڈاڑھی کے مُنڈا دینے سے عبارت ہے - بھدرا ۔

چار اجساد - ف + ع - اسم مذکر - چار عنصر - خاک - باد - آب - آتش ۔

چار آدمی - ا - اسم مذکر - پنچ - دو چار بھلے مانس ۔

چار اسباب - ف + ع - اسم مذکر - چاروں علتیں یعنی علتِ مادی - علتِ فاعلی - علتِ صوری - علتِ غائی ۔

چار آنکھیں کرنا - ا - فعلِ لازم - آنکھیں ملانا - مقابل ہونا - ملنا - سامنے آنا جیسے آنکھیں ہوئیں چار دل میں آیا پیار - آنکھیں ہوتیں اوٹ دل میں پڑی کھوٹ (۲) زیادہ واقفیت ہونا - زیادہ ہوشیاری آنا - زیادہ تجربہ ہونا - جیسے علم سے آدمی کی چار آنکھیں ہو جاتی ہیں ۔

چار انگلیاں سر پر رکھنا - ا - عو - فعلِ متعدی - سلام کرنا - سلام کرنا ۔

چار آئینہ - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا زرہ بکتر جس پر چار لوہے کی تختیاں یا پلیٹیں مخمل سے منڈھکر سینہ اور پشت پر ڈال لیتے ہیں ۔

چار باغ - ف - اسم مذکر (۱) وہ شالی رومال جسکے چاروں گوشوں پر چار رنگ کے گل بوٹے بنے یا کڑھے ہوتے ہیں ۔

چار عنصر کے سب تماشے ہیں   واہ یہ چار باغ کس کا ہے   (صبا)

(۲ - ف) مربع باغ - چوکھونٹا باغ - اس نام کے تین باغ بھی ہیں ایک اصفہان میں دوسرا دہلی میں - تیسرا لکھنؤ میں ۔

چار بالش - ف - اسم مذکر - گاؤ تکیہ - امرا کا پشت تکیہ جو چار بالشت سے زیادہ لمبا نہیں ہوتا - مسند - تکیہ گاہ ۔

چار بند - ا - اسم مذکر (۱) پشت کے چاروں جوڑ - پشت کا نیچے اوپر اور چپ و راست کا حصہ - (۲) دنیا و عالم کا تعلق جس سے دنیا دار کو موت کے سوا رہائی ممکن نہیں ۔

نازک وہ ہیں کہ باندھے جو انگیا کے کس کے بند
کہتے ہیں درد ہونے لگا چار بند میں   (نامعلوم)

چار پا - ف - اسم مذکر - مرکب جو قابلِ سواری ہو - گھوڑا - اونٹ گدھا وغیرہ

چار پانچ - ا - اسم مذکر - (۱) معلوم (۲) حجت - حیلہ - عذر - کھوڑ و فیل -

آج بوسے جاؤں گا میں تجھ سے لیکر چار پانچ
کون سنتا ہے تری عیار و دلبر چار پانچ   (ممنون)

چار پانچ لانا - یا - کرنا - ا - فعلِ متعدی حیل و حجت کرنا - کھوڑ و فیل لانا - بد ذاتی کرنا - شرارت کرنا ۔

لاتا ہے ساتھ اپنے جو آگیا چار پانچ   کرنے لگا ہے وہ بت عیار چار پانچ   (حکمت)

چار پایہ - ف - اسم مذکر - چوپایہ - چار پاؤں کا جانور - ڈھور ڈنگر - بہائم ۔

چار پایہ ہونا - ا - فعلِ لازم (ظرافتاً - عوام) جورو والا ہونا - متاہل ہونا - عیال دار ہونا ۔

چار پائی - ا - اسم مؤنث (۱) کھاٹ - منجی - چھوٹا پلنگ - پلنگڑی (۲) لاش - نعش - لوتھ - ارتھی - جنازہ - زخمی - مجروح گھائل ۔

تری گلی سے سدا اے کشندۂ عالم   ہزاروں آتی ہوئی چارپائیاں دیکھیں   (میر تقی)

چار پائی پر پڑنا - ا - فعلِ لازم (۱) چار پائی پر لیٹنا (۲) بیمار ہونا - کھٹیا سینا - صاحب فراش ہونا ۔

چار پائی سے پیٹھ لگ جانا - ا - فعلِ لازم - کھاٹ پر پڑے پڑے پیٹھ میں زخم ہو جانا - نہایت بیمار پڑ کر صاحب فراش ہو جانا ۔

چار پائی میں کان نکلنا - ا - فعلِ لازم - چار پائی میں جھول کے باعث

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خم آجاتا - چارپائی کا اُونچا نیچا ہو جانا - ؎

ہوتی ہے یہ تقوے سے زاہد کی صُورت   کسی چارپائی کے جوں کان نکلے (انشا)

چار پیر - ف - اِسمِ مذکر - سِلسلہ زہاد میں جنکے پیرو عبادت الٰہی اور تزکیہ نفس میں مشغول رہتے ہیں یہ چار پیر مانے گئے ہیں جنکو علم معنی میں حقیقت و معرفت کی تلقین حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ہوئی - امام حسن علیہ السلام - امام حسین علیہ السلام - حسن بصری قدس سرہ - کمیل ابن زیاد - اِن سے چودہ خانوادے چلے جنکا ذکر اسی لفظ میں ملے گا +

چار پیسے - ا - اِسمِ مذکر - زر - دولت جیسے چار پیسے کے سارے کھیل ہیں +

چار تار - ا - اِسمِ مذکر - عو (۱) چار جوڑے - چار کپڑے (۲) چار گہنے - چار زیور +

چار تال - ا - اِسمِ مذکر - چوتالہ - چار ضرب - طبلہ بجانے میں ایک تال کا نام ہے +

چار تخم - ف - اِسمِ مذکر - تخم ریحاں - اسپغول بالنگو اور خُرفہ سے مراد ہے +

چار تکبیر - ف + ع - اِسمِ مؤنث - نماز جنازہ جو مسلمان مُردے پر پڑھی جاتی ہے +

چار تُوک - ا - اِسمِ مذکر - چار ٹکرے والا - چوکھنڈا - چار پھانک +

چار جامہ - ف - اِسمِ مذکر - زین - وہ پوشش جسے گھوڑے پر ڈال کر سوار ہوتے ہیں +

چار چالے - ا - اِسمِ مذکر - عو - ایک مہمانی کی رسم ہے جو بیاہ کے بعد دولہن کے چار رشتہ دار دولہا دلہن کو ایک ایک مرتبہ مہمان بلاتے اور کچھ نقدی و طعام وغیرہ ساتھ کر دیتے ہیں +

چار چاند لگانا - ا - فعل لازم - عو - مرتبہ اور عزت بڑھانا - آنکھوں پر بٹھانا - چوگنی زینت بخشنا - دوبالا رونق دینا ؎

گر جائے آنکھ سے جو ہو تجھ سے دوچار چشم   چار ابروؤں نے تجکو لگائے ہیں چار چاند (بحر)

چار چاند لگنا - ا - فعل لازم - عو - عزت بڑھنا - عالی مرتبہ ہونا - توقیر بڑھنا - چوگنی عزت اور زینت ہونا - حُسن کا دوبالا ہونا - ؎

نظر آئے اتنے جو ایکبار چاند   زمانے کے مُنہ کو لگے چار چاند (نکہت)

چار چشم - ا - صفت (۱) بے مروت - بے وفا - طوطا چشم - بیدید - ؎

رکھ نہ بوسہ لینے کی اُس شوخ سے تہا چشم   بیمروت بیوفا بیدید و بے رُخ چار چشم (نکہت)

(۲) - ف - بکمال مشتاق - نہایت آرزومند +

چار چوٹ کی مار - اسم مؤنث - عو - ضربِ شدید لات گھی اور لکڑی وغیرہ سے مارنا +

چار حرف بھیجنا - ا - فعلِ متعدی - لعنت کرنا - لعنت بھیجنا +

چار خانہ - ف - اِسمِ مذکر - ایک قسم کا چار چار خانہ دار کپڑا - خانہ دار کپڑا +

چار دانت - ا - اِسمِ مذکر - جب بکرا بکری کی نسبت کہتے ہیں تو پوری عمر سے مراد ہوتی ہے یعنی چار سال اور چوپایہ کی نسبت کہیں گے تو وہاں اُس کے شباب سے مراد ہوتی ہے +

چار دانگ - ف - صفت - مجازاً تمام عالم - تمام دنیا - ساتوں ولایتیں دنیا کی چاروں سمتیں - شش جہت عالم میں سے چار جہت یعنی تحت جس سے مراد تحت الثرے ہے اور فوق جس سے مراد آسمان ہے چھوڑ کر باقی تمام عالم - (فرہنگ نویس چار دانگ اِسی چیز سے مراد لیتے ہیں جو اپنی دیگر ہم جنس چیزوں سے دوچند ہو کیونکہ دینار چھٹے دانگ کا ہوتا ہے اور دانگ دینار کا چھٹا حصہ ہے پس چار دانگ دو دانگوں کی بنسبت زیادہ ہونے لہذا کثرت سے منسوب کئے گئے اور اِس سے تمام عالم کو قیاس کیا - ہماری رائے میں چونکہ دنیا کو شش جہت مانا ہے پس تحت اور فوق کو نکال کر جسپر انسان کا قابو نہیں چل سکتا - رُبع مسکون سے استعارہ کر لیا - پس بموجب چار دانگ دنیا کی ہر چہار سمت سے مراد ہوئی یعنی تمام روے زمین بعض اوقات ہندوستان سے بھی مراد لی گئی ہے جسکی وجہ یہ لکھی ہو کہ چونکہ ہندوستان کا عرض و طول اکثر بلاد عالم سے زیادہ ہے یا یہ کہو کہ اِس کی آبادی اور آمدنی دیگر ولایات سے بڑھی ہوئی ہے پس تمام عالم کو ایک دینار فرض کر کے ہندوستان کو چار دانگ قرار دیا یا یہ کہ ہندوستان چونکہ چار اقلیموں میں پھیلا ہوا ہے اِس سے چار دانگ مراد لی -)

چار دِن - ا - صفت - چند روز - تھوڑے دن پنجروزہ -

چار دِن کی بہار - ا - اِسمِ مؤنث - رونقِ چندروزہ - حُسنِ ناپائیدار انبساطِ دوروزہ +

چار دِن کی چاندنی - ا - اِسمِ مؤنث - عیشِ چندروزہ - چند دن کی دولت - ثروت و حُسنِ ناپائیدار - سریعُ الزوال شان و شوکت ؎

بہار دِن کی چاندنی اِس میکدے میں عیش ہے
ساقیٔ شب کا بھی آخر دورِ ساغر ہو گیا (بحر)

چار دِن کی چاندنی پھر اندھیرا پاکھ - ا - کہاوت - چندروزہ عیش ہے اور پھر وہی تکلیف - چندروزہ آؤ بھگت اور پھر وہی بیقدری +

چار دیواری - ا - اِسمِ مؤنث - شہر پناہ - فصیل - گھر کا احاطہ +

چار زانو بیٹھنا - ہ - فعل لازم - آلتی پالتی مار کر بیٹھنا - امیرانہ نشست سے بیٹھنا +

چار سال - ف - اِسمِ مذکر - چار برس کا بوڑھا جانور - چار دانتہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چارشنبہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ چارشنبہ۔ بُدھ۔ بُدھ وار +

چارضرب۔ ف + ع۔ اسمِ مذکر (۱) صُوفیہ کرام کے ایک شغل کا نام جس میں ذکر نفی اثبات کے وقت دل۔ جگر۔ دماغ اور سینہ پر اِلَّا اللہ کے لفظ کی ضرب نوبت بنوبت زور سے لگاتے ہیں تصفیۂ قلب کے واسطے یہ عمل مجرب ہے۔ (۲) رقص یَچوتالہ جو رقاص لوگ ناچتے ہیں (۳) چار ابرو کا صفایا جو قلندر بوقت بیعت کراتے ہیں یعنی ڈاڑھی۔ موچھوں۔ سر اور بھووں کا صفاچٹ کرانا +

چارطرف۔ ا۔ تابع فعل (۱) چارسُو۔ چاروں اور۔ چار دانگ۔ چاروں دشا (۲) ہر طرف۔ ہر جانب۔

چارطُوفان۔ ف + ع۔ اسمِ مذکر۔ وہ چار مشہور طُوفان جو چار پیغمبروں کی بددعا سے اُن کی نافرمان اُمّت پر وارد ہوئے مثلاً طُوفان نُوح یعنی طوفان آب جو حضرت نوح کی اُمّت پر آیا۔ طُوفان ہوا جو قوم ہُود پر آیا۔ طُوفان آتش جو قوم لوط پر آیا۔ طُوفان خاک جو قوم حضرت صالح پر نازل ہوا +

چارعنصر۔ ف + ع۔ اسمِ مذکر۔ خاک۔ باد۔ آب۔ آتش وہ چاروں اصلی جُز جن سے موجُودات کی ظاہری صُورت نمایاں ہوئی یعنی آگ پانی مٹی ہوا) +

چارقُل۔ ف + ع۔ اسمِ مذکر۔ قرآن شریف کے اخیر سیپارہ کی چار سُورتیں قُل یَا۔ قُلْ ھُوَاللہُ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ جو اکثر وظیفہ ختم یا فاتحہ کے واسطے پڑھتے ہیں +

چارکھونٹ۔ ا۔ اسمِ مونث (۱) دیکھو چار طرف (۲) دنیا کے چاروں اطراف۔ چار دانگ (۳) تمام دُنیا۔ تمام عالم۔ ہمہ آفاق +

چارگُنا۔ ا۔ صفت۔ چار چند۔ چوگُنا۔ چار ضرب چار (۴×۴)

چارکانے۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ چوسر بازوں کی اصطلاح میں ایک داؤ کا نام ہے یعنی جب وُہ نرد بازی کے تینوں پاسوں کو پھینکتے ہیں اور تینوں پاسوں میں چار نُقطے اس طرح پر آتے ہیں کہ ایک پاسے میں تو دو اور ایک ایک تی کے دونوں قُرعوں میں ہوں تو اُسے چار کانے کہتے ہیں +

چار کے کاندھے پر جانا۔ یا چڑھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ مرکر تابُوت میں جانا۔ ارتھی پر نکلنا۔ چار آدمیوں کے کندھے پر مرنے کے بعد چڑھکر جانا +

چارگام۔ یا۔ **چارگامہ**۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ تیز چلنے والا گھوڑا۔ اسپ بادرفتار۔ رہوار تیز رفتار +

چارمذہب۔ ف + ع۔ اسمِ مذکر۔ اہل سنت وجماعت کے چار مذہب یعنی

حنفی۔ حنبلی۔ شافعی۔ مالکی +

چارمغز۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ اخروٹ۔ گردگان +

چارمنزل۔ ف + ع۔ اسمِ مونث۔ شریعت۔ طریقت۔ حقیقت۔ معرفت +

چارمیخا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ اوندھا یا چت ڈالکر چاروں ہاتھ پاؤں میخ سے باندھکر سزا دینا۔ یا دونوں ہاتھوں دونوں پیروں میں میخیں ٹھونک کر سزا دینا۔ سوچو میخا کرنا بھی بولتے ہیں) +

چاردا۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ کمہار گدھے کو کہتے ہیں چوپایہ + بیل۔ اونٹ۔ ہاتھی۔ گھوڑا وغیرہ +

چار ہاتھ پاؤں۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں۔ چلنے پھرنے کام کاج کرنے کے قابل اعضا جیسے خدا نے چار ہاتھ پاؤں سب کو دئے ہیں۔

چاریار۔ ف۔ (۱) رسُولِ مقبُول کے چار مصاحب یعنی حضرت ابُوبکر صدیقؓ۔ حضرت عمر فارُوق۔ حضرت عثمان غنی۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔ (۲) چند دوست۔ چند احباب +

چاریاری۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) مسلمانوں کا وہ بڑا اور اوّل فرقہ جو رسُولِ مقبُول کے چاروں یاروں کو درجہ میں ایک دوسرے پر فضیلت نہیں دیتا سُنّی اہل سنّت وجماعت (۲-۱) کلمہ کا روپیہ۔ چوکھونٹا روپیہ جو اکثر برکت کے خیال سے روپیوں کی تھیلی میں رکھا کرتے ہیں یہ روپیہ اکبر اور جہانگیر کے وقت میں بنا تھا +

چارا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ علف۔ گھانس۔ کڑبی۔ چری وغیرہ جو چوپایوں کو دی جاتی ہے برخلاف دانہ +

چارناچار۔ ف۔ تابع فعل۔ مجبُوراً۔ قہراً جبراً۔ زبردستی +

چاروں۔ ہ۔ صفت۔ ہر چار۔ چار کے چار جیسے چاروں بھائی۔ چاروں رستے موکلے +

چاروں خانے چت گرنا۔ ہ۔ فعل لازم (اصل میں چارشانہ گرنا تھا) (۱) اس طرح پر چت گرنا کہ دونوں ہاتھ دونوں پاؤں برابر پھیل جائیں۔ (۲) حیران و ہکا بکا ہو جانا۔ جواب نہ بن پڑنا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ مات کھانا +

چارہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ علاج۔ تدبیر۔ گُزیر۔ مدد۔ درستی۔ سرانجام +

چارہ جُوئی۔ ف۔ اسمِ مونث۔ علاج چاہنا۔ بہتری۔ بھلائی۔ فریاد۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نالش - اِستغاثہ - چارہ سازی - علاج طلبی - علاج خواہی +

چارہ ساز - ف - صفت - کام بنانے اور درست کرنیوالا - خدا تعالیٰ +

چارہ سازی - یا - چارہ گری - ف - اِسم مؤنث - علاج - معالجہ - یاری - مدد - معاونت +

چارہ گر - ف - اِسم مذکر - حکیم - طبیب - معالج - بید -

چاشت - ف - اِسم مذکر (۱) پہر دن چڑھے کا وقت - چوتھائی دن گزرنے کا وقت - سورج نکلنے اور دوپہر کے درمیان کا وقت (۲) حاضری - صبح کا کھانا - طعامِ صبح - ناشتہ - نہاری - صبح کا چاء پانی - لقمہ صباحی -

چاشنی - ف - اِسم مؤنث (۱) طعام یا شراب کا بقدرِ ذائقہ نمونہ (۲) مزہ - ذائقہ (۳) پت - شربت وغیرہ کے پکنے کا انداز - شربت کا تار (۴) تھوڑی سی آمیزش - پھٹکار - جیسے سادے تنباکو میں خمیرے کی چاشنی (۵) چکھنے کے قابل چیز - بقدرِ ذائقہ کوئی چیز (۶) سونے کی اصلیت کا امتحان جو کسوٹی پر ہو (۷) ذرا سی شیرینی - قدرے حلاوت (۸) مٹھاس کے اندر کی کھٹاس (۹) ایک ظرف کا نام جس میں گنّے کا رس پکاتے ہیں - کڑھایا - کڑھائی +

چاشنی گیر - ف - اِسم مذکر - بکاول - باورچی خانہ کا افسر - خانساماں - داروغہ - باورچی خانہ -

چاق - ت - صفت - مضبوط - تندرست - چست و چالاک - ہوشیار +

چاق چوبند - ا - صفت (۱) چاروں گانٹھ مضبوط - توانا - زورآور - مُسٹنڈا - موٹا تازہ (۲) تندرست - بھلا چنگا - نروگا (۳) چست - چالاک - پھرتی باز - پھرتیلا - تُرتریا ٥

چاق چوبند سینہ زوری میں　　پھول رکھے ہوئے کٹوری میں　(شوق)

چاقو - ت - اِسم مذکر - چاکو - قلم تراش - کاردِ خورد -

چاک - ف - صفت - تراشیدہ - کٹا ہوا - دریدہ - پھٹا ہوا جیسے سینہ چاک ٥

چاک کو تقدیر کے ممکن نہیں کرنا رفو　　سوزنِ تدبیر ساری عمر گو سیتی رہے -

(۲ - اِسم مذکر) آستین یا دامن کا کھلا ہوا حصہ +

چاک دینا - ا - فعل متعدی - (دینا محاورہ ہے) پھاڑنا - چیرنا - ٹکڑے کرنا ٥

آگیا ہاتھ میں گر ایکبے گریباں میرا　　چاک وہ دیجے کہ تا دامنِ محشر پہنچے (مصحفی)

چاک کرنا - ا - فعل متعدی - پھاڑنا - چیرنا - پُرزے کرنا - چیتھڑے اُڑانا +

چاک ہونا - ا - فعل لازم - پھٹنا - چرنا - دریدہ ہونا -

چاک - ہ - اِسم مذکر (۱) کمہار کا پہیا جسے پھرا کر برتن بناتے ہیں - چرخِ کوزہ گر ٥

خُمِ کلال کو سرگشتگی کی تھی ناسخ　　جو میری خاک سے تیار اُسنے چاک کیا (ناسخ)

(۲) گھُنگھرو کی چرخی - وہ پہیا جس پر گھنگھرو کی کا رسا رہتا ہے (۳) وہ گول گونڈا جس میں مصری یا قند جماتے ہیں (۴) کواڑ کی درز - کواڑ کی جھری یا دراڑ ٥

زخمِ دلِ سیر انہیں جو ہونہ ہرگز التیام　　ایک دن جنّ اُس پری کا چاکِ در ہو جائیگا (ناسخ)

(۵) ٹھاپا - وہ چیز جس سے کھلیان پر چھاپ لگاتے ہیں +

چاک کی طرح پھرنا - ا - فعل لازم - چرخ کی طرح گردش کرنا - گھومنا - چکر کھانا +

چاک - اِنگلش Chalk اِسم مؤنث - کھریا - کھریا مٹی +

چاکر - ف - اِسم مذکر (۱) نوکر - ملازم - خادم - خدمتگار - اہلکار (۲) نوکر کا نوکر +

چاکری - ف - اِسم مؤنث - ملازمت - نوکری - خدمتگاری - ٹہل - سیوا +

چاکسُو - ہ - اِسم مذکر (۱) ایک قسم کے کالے بیج جو پیسکر آنکھوں میں ڈالے جاتے ہیں (چونکہ چکشش یا چاکشُو سنسکرت میں آنکھ کو کہتے ہیں اس سبب یہ نام رکھا گیا)

چاکو - ا - اِسم مذکر - دیکھو (چاقو) +

چاکی - ہ - اِسم مؤنث (۱) پٹہ بازوں کی اصطلاح میں اُس ضرب کا نام ہے جو حریف کے سر پر گتکا پھرا کر جہاں خالی پاتے ہیں وہیں مارتے ہیں -

(۲ - گنوار) چکّی - آسیا - جاتا - ٥

چلتی چاکی دیکھ کے دیا کبیرا روے　　دو پاٹن میں آئیکے ثابت رہا نہ کوے

چال - ہ - اِسم مؤنث (۱) رفتار - حرکت - طرزِ رفتار - اندازِ رفتار - ٥

چلتے ہیں نازسے جب ٹھوکر لگے ہے جی کو　　آتیں نہیں سمجھ میں اِن دلبروں کی چالیں (میر تقی)

(۲) روش - رویہ (۳) طور و طریق - طرز (۴) عادت - سبھاؤ (۵) گھوڑے کی رفتار (۶) شطرنج کے مہرے یا چوسر کی نرد کو ایک گھر سے دوسرے گھر میں لیجانے کو بھی چال کہتے ہیں ٥

یہ چوسر عشقبازی کی ہے اے دل　　نہ چلنا چال وہ جس سے ہو گھر بند (بحر)

(۷) مکر و فریب - دم جھانسا - دھوکا - چھل بٹّا -

اُن کی رفتار ناز اُڑا لینا　　کبک کچھ تو نے چال کی ہوتی (صبا)

چال پڑنا - یا - پڑ جانا - ہ - فعل لازم - داؤں چل جانا - فریب یا دھوکہ کارگر ہو جانا - تدبیر بن پڑنا +

چال چلن - ہ - اِسم مذکر - طور و طریقہ - رنگ - ڈھنگ - طریقِ معاشرت - روزمرہ برتاؤ - روش - رویہ - عادت - خصلت - اخلاق +

چال چلنا - ہ - فعل لازم (۱) برتاؤ - پیش آنا (۲) دم دینا - فریب دینا -

دھوکا دینا +

چال دکھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) گھوڑے کا قدم دکھانا - رفتار دکھانا - (۲) روانہ ہونا - چلتا بننا - جانا - سدھارنا جیسے چال دکھاؤ یعنی جاؤ +

چال ڈھال - ہ - اسمِ مونث - رفتار و گفتار - طرز و روش طور و طریقہ انداز

طرزِ خرام کرتی ہے سرکشیں قلم　　تلوار چل رہی ہے نئی چال ڈھال پر (دبیر)

چالا - ہ - اسمِ مذکر (۱) روانگی - رخصت - کوچ (۲) نئی دولھن کا سسرال سے شادی کے بعد اوّل چار مرتبہ میکے جانا ۔

نوعروس باغ کی شادی ابھی تمام ہوئی　　پاؤں پھیرا باغ میں گلچیں کے گھر چالا ہوا (دبیر)

(۳) روانگی کا مہورت - سفر کرنے کا روزِ مسعود - دساشول (رجال الغیب) کو پشت یا بائیں ہاتھ پر چھوڑ کر جانا - چنانچہ پورب کو جنتے اور پیر کے دن نہیں جاتے اور جمعہ و یکشنبہ کو پچھم کی جانب سفر نہیں کرتے اسی طرح منگل اور بدھ کو شمال کی سمت اور جمعرات کو دکن کی طرف جانا منحوس خیال کرتے ہیں ۔

بیٹھے رہے فراق میں اے جان وصل میں　　اس دن چلے یہاں سے کہ چالا بھی گیا (میرزا برق)

چالا دیکھنا - ہ - فعل لازم - مہورت دیکھنا - وقت سفر حسبِ نجوم قرار دینا +

چالاک - ف - صفت (۱) چابک - کام کرنے میں چست - پھرتی باز - ہوشیار - ذہین - زیرک - تیز (۲) تیز رفتار - زود رو - (۳) عیار - مکار - فریبی - فتنہ پرداز +

چالاکی سے - ہ - تابع فعل - ازروئے فریب - دھوکے سے +

چالاکی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - دھوکا دینا - ہتکھنڈا کرنا + بددیانتی و خیانت کرنا - عیاری کرنا +

چالان - ہ - اسمِ مذکر (۱) بیجک - اشیائے فرستادہ کی فہرست (۲) رسید - رسید (۳) ملزم کی عدالت کو روانگی - ملزم کو سرکاری ملازموں کے ساتھ مجسٹریٹ کے ہاں بھیجنا (۴) پروانۂ راہداری - راہداری یا نکاسی کی چٹھی - روانہ - (۵) ایک محکمہ سے دوسرے محکمہ کو روانگی ۔

چالیا - ہ - صفت - چال باز - چاتر - فریبی - دھوکے باز - وہ شخص جس کی عادت میں دغابازی ہو ۔

رفتار کی روش سے غضب دل لبھا لئے　　چھوٹے سے سن میں ہار بڑے تم ہو چالیے (امانت)

چالیس - ہ - صفت - چار ... تین - ۴۰ +

چالیس سیر - ہ - اسمِ مذکر - ایک من +

چالیس سیرا - ہ - صفت - پورا - من کی پوری تول - پورا ٹھیک +

چالیس سیرا اُوت - ہ - صفت - پورا احمق - نہایت بیوقوف +

چالیس سیری تول - ہ - اسمِ مونث - پوری تول - من کی پوری تول +

چالیسا - ہ - اسمِ مذکر (۱) چالیس برس کی عمر کا آدمی (۲) وہ پہلوان جس نے چالیس آدمیوں کو پچھاڑا ہو - چالیس آدمیوں سے مقابلہ کرنے یا چالیس آدمیوں کو مار ڈالنے والا بہادر (۳) سمت ۱۸۴۰ کا قحط جو آجتک لوگوں کے ہوش کھوتا ہے (۴) ایک مشہور چورن کا نام جس میں چالیس چیزیں پڑتی ہیں ۔

چالیسواں - ہ - صفت (۱) وہ چیز جس پر چالیس کی گنتی پوری ہو - چالیس سے نسبت رکھنے والا (۲) - اسمِ مذکر) چہلم - فاتحہ چہلم مردے کی سوا مہینے کی فاتحہ +

چام - ہ - اسمِ مذکر - چرم - کھال جیسے چام پیارا نہیں کام پیارا ہے +

چام کے دام - ہ - اسمِ مذکر - چمڑے کا روپیہ - وہ چمڑے کا گول روپیہ جس میں نظام نامی سقّے نے ہمایوں بادشاہ کے عہد میں اپنی خیر خواہی کے صلہ میں نصف روز کی بادشاہی لیکر موٹے کی کھال جڑ کر چلایا تھا تاکہ میرا نام یادگار زمانہ رہے (دیکھو

چام کے دام چلانا - ہ - فعل متعدی نہایت رعب داب اور حکومت سے کام لینا - جوتے کے زور سے کام لینا - جبراً کام لینا +

چانپ - ہ - اسمِ مونث - بندوق کا وہ پرزہ جس کے ذریعہ سے کندہ اور نال باہم جڑے رہتے ہیں +

چانٹا - ہ - اسمِ مذکر - دھپا - تھپڑ - ریپٹا - دھول - تماچہ +

چاند - ہ - اسمِ مذکر (۱) قمر - ماہ - ماہتاب - چندرماں (۲) مہینے کا اخیر دن - بند تاریخ (۳) مہینا - تیس یا انتیس دن کا زمانہ ۔

ہلال دیکھ کے اُس رشکِ ماہ کا منہ دیکھ
خوشی سے تجکو امانت کٹے گا سارا چاند (امانت)

(۴) ڈھال کا آہنی یا برنجی پھول - ڈھال کی پھلی ۔

تیغ اُسکی معرکے میں جو چمکی ہلال وار　　شرمندہ ہوکے چاند سپر سے نکل گیا (امانت)

(۵) جانداروں کی پیشانی کا سفید ٹیکا (۶) ایک زیور کا نام جو ہلال نما ہوتا ہے (۷) نشانہ - ہدف - وہ گول نشان جو چاند ماری کے واسطے لگایا جاتا ہے (۸) تاج - افسر - مکٹ (۹ - ۱۰) خوبصورت بیٹا - پیارا بیٹا - بیٹا جیسے میرا چاند کہاں گیا تھا (۱۱) - اسمِ مونث کھوپری - چندیا - کلّہ +

چاند پر خاک ڈالے نہیں پڑتی - ہ - کہاوت - بھلے بُرے نہیں ہو سکتے - اچھوں کو عیب نہیں لگ سکتا - ہنر چھپائے نہیں چھپتا -

---

ف چالاکی - ف - اسم مونث - (۱) چستی - پھرتی - تیزی - (۲) ہوشیاری - زیرکی - (۳) عیاری - مکاری - دست برد +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چاند کے اُوپر نہیں پڑتی کسی صورت سے خاک   مُنہ تو دیکھیں لیکے یُوسف کے برادر آئینہ (آتش)

چاند تارا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی باریک ململ جسپر چاند اور تارے کی بُوٹیاں کڑھی ہوئی ہوتی ہیں - پھولدار ململ - ف

چاند تارے کا جو کرتہ تُونے پہنا اے صنم   ایک ماہِ نو نظر آتا ہے ہر اختر کے پاس (ناسخ)

(۲) ایک قسم کا کنکوا جسمیں رنگین کاغذ کا چاند اور اُور ستارے بناکر چپکا دیتے ہیں

کاغذوں کے جیسے ہیں وہ مبہم چڑھاتے ہیں پتنگ   چاند تاروں پر تھا ما چاندنا مانڈہ رہے (امادعلی ہم)

عکس خال وابروے خوباں سے اے مہوش   کاغذ بادی ہوا پر چاند تارا ہوگیا (برق)

چاند چڑھنا - ہ - فعل لازم (۱) چاند کا اُونچا ہونا - چاند کا بلند ہونا (۲) مہینا پورا ہونا - اخیر چاند دکھائی دینا - غُرہ نظر آنا - اول روز کا چاند دکھائی دینا

جھومر کا فقر سر پہ ترے اب تو پڑا چاند   تھا وعدہ چڑھے چاند کا لو بوسہ چڑھا چاند (ذوق)

(۳) مہینے کی تنخواہ چڑھنا - مہینا چڑھنا (۴ - عو) ایامِ حیض کا ٹل جانا یعنی معمولی وقت پر حیض نہ آنا - حیض کا مہینا گُزر جانا - حمل ٹھیرنے کی علامت کا ظاہر ہونا +

چاند دیکھنا - ہ - فعل متعدی - ماہِ نو دیکھنا -

چاند دیکھے - ہ - تابع فعل - پہلی تاریخ کو جیسے چاند دیکھے آنا +

چاند رات - ہ - اسم مؤنث - شبِ ہلال - دُوج - نیا چاند نکلنے کی تاریخ +

چاند سا مکھڑا }
چاند سی صورت } ا - صفت - چاند جیسا خوبصورت چہرا - چاند سا مُنہ +

چاند سُورج - ہ - اسم مذکر - ایک طلائی - خواہ نقرئی زیور کا نام جو مہروماہ کی صورت پر بنا ہوا عورتوں کی چوٹی میں لٹکا کرتا ہے (حضرتِ لکھنؤ کا ایجاد ہے)

مانگیے کسکا زیور چاند سُورج   گھڑا کرتے ہیں : گر چاند سورج (آتش)

چاند کا ٹکڑا - ہ - اسم مذکر - ماہ پارہ - نہایت خوبصورت اور حسین آدمی - ف

تُو ہے ایسا چاند کا ٹکڑا کہ ہوتے چاند کے   کرتے تھے تارے تری جانب اشارے آنکھ (ناسخ)

چاند کا کُنڈل بیٹھنا - ہ - فعل لازم - ماہ کا ہالہ نشین ہونا - چاند کا اپنے گرد دائرہ بنانا +

چاند کا کھیت کرنا - ہ - فعل لازم - چاند نکلنا - چاند کی شہابی نظر پڑنا - ماہ کا طلوع کرنا - چاند کا اُفق یا آسمان سے نمودار ہونا - چاند اُبھرنا - ف

یوں ترے رُخ سے عیاں ہے تیرے تن میں ماہتاب
کھیت جس صورت سے کرتا ہے چمن میں ماہتاب (برق)

چاند کو گہن لگنا - ہ - فعل لازم - اول معلوم (۲) حُسن کو عیب لگنا - خوبصورت کا بدصورت سے پالا پڑنا (۳) بہت سی خوبیوں کے ہوتے ایک آدھ عیب بھی ہونا

چاند گرھن - یا - **چاند گہن** - ہ - اسم مذکر - گرفتگی ماہ - خسوف - (جب حالتِ بدر میں چاند کا رُخ روشن زمین کے سامنے آجاتا ہے اور زمین آفتاب کی روشنی اُسپر نہیں پڑنے دیتی یعنی زمین کا سایہ اُسے تاریک کر دیتا ہے تو اُسکو چاند گہن کہتے ہیں - سال بھر میں کم از کم دو گرہن اور زیادہ سے زیادہ سات اور اکثر چار ہوا کرتے ہیں)

تیرے مُنہ پر جو رکھا خیر سیہ فام نے مُنہ   مجھکو اے رشکِ قمر چاند گہن یاد آیا (امانت)

چاند ماری - ہ - اسم مؤنث - نشانہ بازی - نشانہ بازی کی مشق جو سامنے گول سا نشان بنا کر دیوار وغیرہ پر گولیاں لگاتے ہیں +

چاندنا - یا - **چانننا** - ہ - اسم مذکر (۱) اُجالا - روشنی (۲) رونق - زیبائش (۳) اُجالا پاکھ - سُدی (۴) سفید بازو یا پروں والا کبوتر +

گھر مرا تاریک ہے ایسا کہ لیکر خطِ یار   چاندنا آیا تو وہ کالا کبوتر ہوگیا (ناسخ)

چاندنا - یا - **چانننا ہو جانا** - ہ - فعل لازم (۱) روشنی کا نمودار ہو جانا - دِن نکل آنا - پو پھٹنا (۲) خیرہ گیِ چشم ہو جانا - صدمۂ دماغی سے آنکھوں کے آگے تارے سے چھوٹنے لگنا (۳) صفایا ہو جانا - بالکل گھر لُٹ جانا ایسی چوری ہونا کہ کچھ باقی نہ رہنا (۴) رونق ہو جانا - زیبایش ہو جانا - جیسے معشوق کے آنے سے چاننا ہوگیا +

چاندنی - یا - **چاننی** - ہ - اسم مؤنث (۱) چاند کی روشنی - چاند کی جوت - مہتاب + ف

افسردہ دِل کیواسطے کیا چاندنی کا لُطف   لپٹا پڑا ہے مُردہ سا گویا کفن کے ساتھ (ذوق)

(۲) ایک قسم کا سفید پھول جسے گُلِ چاندنی بھی کہتے اور خفقانی آدمی کو اکثر کھلاتے ہیں (۳) سفید فرش - وہ سفید چادر جو دری کے اُوپر بچھاتے ہیں

اے ماہ مرے کفن کے قابل   تیری محفل کی چاندنی ہے (ناسخ)

چاندنی چوک - ہ - اسم مذکر - دہلی کے ایک مشہور اور بارونق بازار کا نام +

چاندنی چھٹکنا - ہ - فعل لازم (ہندو) چاندنی کھلنا - چاندنی کا پھیلنا اور پراگندہ ہونا + ف

وہ حُسن ہے جو کبھی شب کو تم نکلتے ہو   زمیں پہ سائے کی جا چاندنی چھٹکتی ہے (بحر)

(دہلی کے مسلمان چاندنی چٹکنا یا چٹکنا زیادہ بولتے ہیں)

چاندنی دیکھنا - ہ - فعل متعدی - شبِ ماہ کی سیر کرنا - چاندنی رات میں باغ کی جا کشتیوں میں سوار ہوکر دریا کی سیر کو نکلنا +

چاندنی رات - ہ - اسم مؤنث - شبِ ماہتاب - سُدی - وہ رات جس میں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شب بھر چاندنی رہے جیسے ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ ویں شب +

چاندنی کا اثر ہونا - ا - فعلِ لازم - زخم کا اچھا نہ ہونا - زخم کا ہرا رہنا -

آگیا تمھارا رات کیا وُہ ماہ کا بل خواب میں چاندنی کا ہے اثر زخمِ دلِ بیتاب میں (ناسخ)

چاندنی کا کھیت - ہ - اسمِ مذکر - پرتوِ ماہ جو زمین کے چاروں طرف پڑا ہوا نظر آئے - چادرِ مہتاب - چھٹکی ہوئی چاندنی - ف

ہیں جو ردوُں خرمنِ ماہِ درخشاں سبز ہو چاندنی کا کھیت مثلِ کشتِ دہقاں سبز ہو (ناسخ)

چاندنی کا کھیت کرنا - ہ - فعلِ لازم - چاندنی کا زمین پر گستردہ ہونا - چادرِ مہتاب کا بچھنا - چاروں طرف چاندنی کِھلنا - ف

گیسو تمہارا چہرۂ روشن سے ہٹ گیا لو چاندنی نے کھیت کیا ابر چھٹ گیا (امیر)

چاندنی کِھلنا - ہ - فعلِ لازم - ماہ کا نُور افشاں ہونا - چاند نکلنا - چاند کا طلوع ہونا - چاندنی پھیلنا - چادرِ مہتاب گستردہ ہونا +

چاندنی کو سَونپنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (ایک ایشیائی وہمی رسم ہے کہ جب کسی کو زخم پہنچتا یا کسی کی فصد کھلتی جونکیں لگتی یا عورت کے بچّہ ہوتا ہے اور اُسے کسی ایسے مقام سے جہاں دُھوپ کی طرح چاندنی آجاتی ہے اُٹھانا منظور نہیں ہوتا تو ٹوٹکے کے طریق پر سات پُولے جلا کر ایک آدمی کو گواہ کرتے اور چاندنی کا اثر نہ ہونے کے لئے یہ کہتے ہیں کہ ہمنے اِس زخمی کو تیرے سپُرد کیا دُوسرا آدمی کہتا ہے میں اِس بات کا گواہ ہوگیا وجہ یہ ہے کہ زخم کے حق میں چاندنی مرطوب مزاج ہونے کے باعث مضر ہوتی ہے جس سے زخم دیر میں اندمال پذیر ہوا کرتا ہے +)

چاندنی مارنا - یا - **مار جانا** - ہ - فعلِ لازم - چاندنی کا اثر ہوجانا - (کہتے ہیں آدمی یا گھوڑا جب زخمی ہوجاتا ہے یا جل جاتا ہے تو چاندنی سے رگ اور پٹھے اینٹھ کر تشنج ہونے لگتا ہے اور اِس تکلیف سے اکثر کوئی جانبر نہیں ہوتا اور نیز چاندنی کے مرطوب اثر سے زخم ہمیشہ ہرا رہتا یا بہت دنوں میں اچھا ہوتا ہے لیکن بعض مُحقّقوں سے معلوم ہوا کہ فالج ہوجانے جھولا مار جانے کو بھی کہتے ہیں) ف

چاندنی مار گئی جو دلِ زخمی کو رات عکس انداز یہ کِس کا دلِ پر نُور ہوا (ممنون)

دلِ زخمی یہ مت ہو پر تو انگن روئے روشن سے کہ جِس کو چاندنی مارے وہ جانبر ہو نہیں سکتا (شاہ نصیر)

چانْدَہ - ہ - اِسمِ مذکر (۱) پیمائش کا وہ خاص مقام جس کے فاصلہ کے وسیلہ سے حدود بندی ہوتی ہے (۲) چھپّر کا چانْدہ - چھپّر کا پاکھا - (۳) ممالک متوسطہ کے ایک شہر کا نام +

چانْدی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) رُوپا - نُقرہ - سیم - فِضّہ - ایک سفید کانی جوہر کا نام جو مزاجاً دُوسرے درجہ میں سرد و خشک ہے اور اکثر اُسکا زیور اور روپیہ بنایا جاتا ہے (۲) مال - دَولت - مبلغ - دام - لچھمی - دھن - (۳) کامیابی - گہرے - نفع - فائدہ ف

بنے اُس سیم تن سے یا بگڑے ہر طرح عاشقوں کی چاندی ہے (نامعلوم)

چاندی خانہ - ا - اسمِ مذکر - وہ مقام جہاں سُنار لوگ امیروں کے مکان پر جا کر زیور بنایا کرتے ہیں +

چاندی کا پہرا - ہ - اسمِ مذکر - اقبالمندی کا زمانہ - دَولتمندی کا زمانہ - رو پاریل + (ہندوؤں میں جِس وقت بچہ پیدا ہو اُس وقت کے نچھتر کا پہلا دُوسرا تیسرا چوتھا حصّہ دیکھکر جوتشی بتا دیا کرتا ہے کہ یہ بچّہ چاندی یا تانبے یا سونے کے پہرے پیدا ہوا ہے پس اول کو سعد اکبر دوم کو متوسط سوم کو نحس چارم کو نحس اکبر خیال کرتے ہیں)

چاندی کا تار - ا - اسمِ مذکر - عو - حقارتاً زیور نُقرہ جیسے اُس کے ہاتھ میں چاندی کا تار تک نہیں -

چاندی کا جوتا - یا - **جُوتی مارنا** - ہ - فعلِ لازم - کسی شخص پر احسانِ زر کر کے اُسے سرنگون کرنا - روپیہ کے زور سے شرمندہ کرنا +

چاندی کا ورق - ا - اِسمِ مذکر - (چاندی کا بہت باریک پتر جسے اکثر دوا میں کھاتے اور خوبصورتی کے واسطے خوردنی اشیا پر لگاتے ہیں) +

چاندی کر دینا - ہ - فعلِ لازم - تمباکو کا جلا کر راکھ کر دینا - ایسا دم لگانا کہ سُلفہ جلکر راکھ ہوجائے -

چاندی ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) جلکر راکھ ہوجانا (۲) کامیابی ہونا - بن آنا - فائدہ ہونا - گہرے ہونا -

چانک - ہ - اِسمِ مذکر - (۱) تھاپ - چاک - وہ کاٹ کی چھاپی جسپر حروف گُھدے ہوئے ہوتے ہیں اور اُس سے کھلیان پر ٹھپا لگا دیتے ہیں (۲) چھاڑا پھونکی کرنے کے واسطے درد کے چاروں طرف حلقہ کھینچ دینا -

چانگلا - ہ - صفت (۱) تندرست - بھلا چنگا - توانا - طاقتور (۲) تیز - ہوشیار - چالاک (۳) خوش حال - کھاتا پیتا (۴) گھوڑوں کا ایک رنگ +

چانوَل - یا - **چاوَل** - ہ - اِسمِ مذکر - (۱) برنج ایک سفید غلّہ کا نام (۲) نیز وہ زیرہ یا گری جو کسی نباتات یا اور غلّہ سے نکالا جائے جیسے چرچٹے کے چاول - کنگنی کے چاول - دھنیے کے چاول وغیرہ (۳) رتّی کا آٹھواں حصّہ +

چاول چبوانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (جِس شخص پر چوری کا احتمال ہو اُسے چاول پر عزیمت پڑھکر چبوانا تا کہ اگر واقع میں چور ہے تو اُسکے مُنہ سے خون نکل آئے - اصل میں

چاؤ

یہ صرف ایک دھمکی ہے جسکے ڈر سے اکثر بچے چور چرائی ہوئی چیز ڈالدیتے ہیں۔)

چاؤ - ہ - اِسمِ مذکر (۱) ولولہ۔ خواہش جوش۔ ارمان (۲) شوق۔ ذوق۔ آرزو۔ تمنا (۳) نازو نخرہ۔ لاڈ۔ چنبیلی چاؤ میں آئی لڑکے بالے ساتھ ہی لائی +

چاؤ چوچلا - ہ - اِسمِ مذکر۔ عو۔ نازو نخرہ۔ لاڈ پیار۔

چاؤ نکالنا - ہ - فعلِ متعدی۔ ارمان نکالنا۔ حسرت پوری کرنا۔ اُمنگ پوری کرنا +

چاؤں چاؤں - ا - اِسمِ مؤنث۔ عو۔ (اصل میں فارسی چاہ چاہ سے لیا گیا ہے) چائیں چائیں۔ کائیں کائیں۔ شور بیفائدہ +

(چڑیوں کی وہ آواز جو دہشت کے سبب یا اُنکا بچہ پکڑنے کے وقت واویلا کی بجائے نکلتی ہے) +

چاؤں چاؤں کر کے پیچھے پڑنا - ہ - فعلِ لازم۔ غل و شور مچاکر در پے ہو جانا +

چاہ - ف - اِسمِ مذکر۔ کنواں۔ کوپ۔ گوا۔ خار گڑا۔ جیسے چاہِ ذقن۔

چاہِ بابل - ف - اِسمِ مذکر۔ وہ کنواں جسمیں ہاروت و ماروت دو فرشتے قید ہیں کہتے ہیں جادو وہیں سے حاصل ہوتا ہے۔

چاہِ رستم - ف - اِسمِ مذکر۔ وہ کنواں جسمیں رستم کے بھائی شغاد نے اسکو گرا اور فریب سے گرا کر قتل کر دیا تھا اگرچہ رستم کے گھوڑے رخش نے باہر نکلنے کے واسطے بہتیری جست کی مگر نہیں نکل سکا بلکہ اُس کنوے میں جو بھالے اور برچھے گڑے ہوئے تھے وہ رخش اور رستم دونوں کے جسم میں گھس گھس گئے ؎

چو رستم کہ پایاں روزی بخورد　شغاد از نہاد ش برآورد گرد (سعدی)

چاہِ نخشب - ف - اِسمِ مذکر۔ وہ کنواں جس میں سے حکیم عطا ابن مقنع نے سحر و طلسم سے چاند نکالا تھا۔ نخشب ترکستان کے ایک شہر کا نام ہے۔ کہتے ہیں اُس نے یہ کنواں شہر کش کے باہر بنایا تھا اُسمیں سے ہر ایک اندھیری رات میں ایک چاند نکلکر ہوا میں قائم ہو جاتا اور چار فرسنگ تک اپنی روشنی پہنچاتا تھا +

چاہِ یوسف - ف - ع - اِسمِ مذکر وہ کنواں جسمیں حضرت یوسف علیہ السلام کو اُنکے بھائیوں نے ڈال دیا تھا یہ کنواں ابتک نواح شام میں طبریہ کے قریب واقع اور اُسپر ایک گنبد بنا ہوا ہے +

چاہِ ذقن یا زنخداں - ف - ع - اِسمِ مؤنث۔ ٹھوڑی کا گڑھا ؎

جانِ شیریں سے بھرے دل کو تمنا ہے یہی　(آتش)

آبِ شیریں کے عوض چاہِ زنخداں تیرا

چائے

چاہ - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) خواہش۔ ضرورت۔ چاہنا۔ طلب (۲) اشتیاق آرزو (۳) دوستی۔ محبت۔ اُلفت۔ عشق ؎

اِتنا تو جذبِ عشق نے بارے اثر کیا　میری طرح سے اُنکو مری چاہ ہو گئی (اسیر)

چاہت - ہ - اِسمِ مؤنث۔ خواہش۔ رغبت۔ طلب۔ خواستگاری۔ دوستی عشق۔ محبت۔ پیار۔ اُلفت +

چاہنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) مانگنا۔ درخواست کرنا۔ خواہش کرنا۔ طلب کرنا (۲) پیار کرنا۔ عشق کرنا۔ محبت کرنا + دوستی کا خواستگار ہونا (۳) پسند کرنا۔ قبول کرنا (۴) میل کرنا۔ مائل ہونا۔ رغبت کرنا۔ میلان کرنا +

چاہنا - ہ - اِسمِ مؤنث۔ دہندو۔ خواہش۔ ضرورت۔ طلب جیسے بیل کی چاہنا نہیں ہے +

چاہو - ہ - اِستفہام۔ اگر مرضی میں آئے۔ تمہارا دل چاہے۔ خواہ ؎

نہیں ہے عاشقِ بیدل سے لینا دِل کا کیا مشکل　(ظفر)

کہ تم دمباز ہو جس وقت چاہو وہ یکے دم لے لو

چاہے - ہ - اِستفہام۔ خواہ۔ خواہی۔ جیسے چاہے یہ لو چاہے وہ لو +

چاہی - ف - اِسمِ مؤنث۔ بارانی کے خلاف۔ کنوے کی زمین +

چاہے سو ہو - ہ - ندا۔ ہرچہ بادا باد۔ کچھ ہی ہو جو ہو سو ہو +

چاہیتا - ہ - صفت۔ لاڈلا۔ محبوب۔ وہ شخص جس سے بہت محبت ہو پیارا۔ دلپسند +

چاہیتی - ہ - صفت۔ پیاری۔ لاڈلی۔ دلپسند۔ عزیزہ۔

چاہیے - ہ - حرف (۱) باید۔ شاید (۲) مناسب۔ واجب (۳) مطلوب ہے۔ ضرور ہے (۴) واجب ہے۔ لازم ہے ؎

عاشق ہوئے ہیں آپ بھی ایک اور شخص پر　آخر ستم کی کچھ تو مکافات چاہیئے (غالب)

چائے - ف - اِسمِ مؤنث۔ ایک قسم کی پتی ہے جسے قہوہ کی طرح جوش دیکر پیتے ہیں عربی (شائے۔ یا شاہی) مرزا غیاث وم و رجہ میں گرم و تر چائے ختائی زبان کا لفظ ہے جسکو فرنگستان کی زبانوں میں کچھ تغیر کے ساتھ ٹی کہتے ہیں۔ اِس غلطی کی وجہ یہ ہے کہ سرزمین ختا کے بعض اُن پرگنوں کے باشندے جو سمندر کے کنارے پر آباد ہیں غلطی یا دیہاتی پن کے سبب سے چاہ کو تا کہتے ہیں۔ فرنگیوں کی راہ و رسم اوّل اوّل انہیں لوگوں سے ہوئی اور اِس وجہ سے یہ غلط لفظ اُنکی زبانوں پر بھی چڑھ گیا اور رفتہ رفتہ فرنگستان تک پہنچا اور وہاں اوّل خاص و عام میں ٹا اور پھر کثرتِ اِستعمال سے صورت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چائے

بگڑ کر چائی مشہور ہوگیا +

چائے پانی - ا - اِسم مذکر - انگریزوں کی صبح کے وقت کی ضیافت - ہلکی ضیافت +

چائے پوچی - ا - اسم مؤنث - چائے دانی چائے رکھنے کا برتن - چاء دان +

چائیں چائیں - ہ - اِسم مؤنث - بیہودہ غُل شور - چڑیوں کی آواز - چڑیوں کی طرح چاؤں چاؤں - کائیں کائیں - بکواس +

چبا چبا کر باتیں کرنا - ہ - فعل لازم - بتکلّف باتیں کرنا - بیہودہ یا دریدہ طنز آمیز گفتگو کرنا - ٹھہر ٹھہر کر باتیں کرنا + ع

یوں نہ باتیں چبا چبا کے کرو　　مہرباں بات ہے بنات نہیں (ناسخ)

اِک ننگ بان ہی کی سکا دِل ٹھوں کن جان ہے　　پھبتی ہیں اُسکو باتیں کسی چبا چبا کر (میر تقی)

چبانا - ہ - فعل متعدی - دانتوں میں پیسنا - دانتوں سے کُچلنا - جگالی لنا - کُھرانا کچھارنا - خائیدن کا ترجمہ +

چبانا - ہ - فعل متعدی - چبھونا - کسی نوکدار چیز کو جسم کے اندر گڑونا +

چبڑ چبڑ - ہ - اِسم مؤنث - بک بک - بکواس +

چبک - ہ - اِسم مؤنث - تپک - ٹیس - درد - ہول - پیڑ - کھولن +

چبکنا - ہ - فعل لازم - ٹیسیں مارنا - ہولیں اُٹھنا - زخم کا درد کرنا +

چبلا - ہ صفت - چھچھورا - سفلہ - بے تمیز - طفلانہ باتیں کرنے والا - مسخرا - بلّلا - نہایت کم عقل اور بے لیاقت آدمی +

چبلاپن - ہ - اِسم مذکر (۱) چھچھوراپن - سفلہ پن - طفل مزاجی ع

عجب کچھ چبلے پنے سے چلے ہے　　پھنکر دُگا نا اِنی وار چھوتا (رنگین)

(۲) مسخراپن - بلّلاپن +

چبنا - ہ - فعل لازم (۱) خلیدہ ہونا - چھدنا - گڑنا (۲) کھٹکنا - خلش ہونا - ناگوار گزرنا (۳) دِل کو لگنا - دِل پر اثر کرنا +

چبینی ہڈی - ہ - اِسم مؤنث - کرکری ہڈی - وہ ہڈی جو بھربھری اور پتلی ہو +

چبھونا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (چبانا) +

چبوترا - ہ - اِسم مذکر (۱) چوترا - مربع یا مستطیل اُونچی بنائی ہوئی جگہ جس پر بیٹھتے اُٹھتے ہیں (۲) کوتوالی - بڑا تھانہ +

چبوڑ - ہ اِسم مؤنث - (گنوار) بیہودہ بکواس - چبڑ چبڑ +

چبینا } ہ - اِسم مذکر - بھنا ہوا اناج - چابنے کے قابل اناج +
چبینی } ہ - اِسم مؤنث - وہ خشک خوراک جیسے بھنی دال - اور

چُپ

شکر پارے مٹھائی وغیرہ جو ہندؤں میں براتیوں کی طرف سے بطور ناشتہ دیجاتی ہے

چپ - ف صفت (۱) بائیں طرف - یمین - اُلٹے ہاتھ کی طرف - (۲) بایاں اُلٹا - کھبا (۳ - ا) دورنگا - آدھا اور رنگ - آدھا اور رنگ - دو رنگ کا - جیسے چپ گولی یا کنکوا (۴ - اِسم مذکر) بایاں ہاتھ - کھبا ہاتھ +

چپ غلط دینا - ا - فعل لازم - دوڑ میں دائیں بائیں ہو جانا - تاکہ حریف جو تعاقب کرتا ہے عاجز ہو جائے +

چپ و راست - ف - اِسم مذکر - دائیں بائیں - ییں ویسا + اِدھر اُدھر

چُپ - ہ - اِسم مؤنث (۱) خاموشی - کم گوئی - سکوت جیسے ایک چپ سو کو ہرادے (۲ - صفت) خاموش - ساکت - خموش - گُنگ صُم - وہ شخص جو منہ سے نہ بولے +

چُپ چاپ - ہ - تابع فعل - خاموشی سے - خموشی سے - آہستہ سے - چپکے چپکے - چپ چپاتے - چھپے چھپے - چُھپواں - خفیہ +

چُپ چُپ - ہ - صفت (۱) دم بستہ - خاموش - نقش دیوار - بُت - کم گو - چپکا (۲) چُپ کرنے کی ایک تاکیدی صورت جیسے خاموش رہ - خاموش رہ - بول مت +

چُپ چُپاتے - ہ - تابع فعل - دیکھو (چُپ چاپ)

چُپ چھنال - ہ صفت - خفیہ چھنالا کرنے والی - غریب صورت حرامزادہ - چُھپا رُستم +

چُپ سادھنا - ہ فعل لازم - خاموشی اختیار کرنا - گُھنی سادھنا +

چُپ کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) خاموش کرنا - بولنے سے روکنا (۲) پنجاب) چُپ ہونا - خاموش ہونا +

چُپ لگانا - ہ - فعل لازم (۱) خاموش رہنا - سکوت اختیار کرنا - گنگ صُم ہونا - ساکت رہنا (۲) فعل متعدی: دم بستہ کرنا - بُت بنانا - خاموشی لگا دینا - گنگ صُم کر دینا - ع

پردے سے اِک آواز خوش آئی　　جسنے یہ چپ ہے مجھکو لگائی (مومن)

چُپ نا ندھنا - ہ - فعل لازم - عو - خاموشی اختیار کرنا - گنگ صُم ہونا - ساکت ہونا - دم بند ہونا ع

نہ تو کچھ بولتے نہ چالتے ہیں　　محتسب چپ نا ندھ کے نکالتے ہیں (انشا)

چُپ ہونا - ہ - فعل لازم (۱) خاموش ہونا - دم بند ہونا (۲) جواب نہ بن پڑنا - نہ بول سکنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چپّا۔ ﮦ۔ اِسمِ مذکر (۱) چار اُنگل جگہ + چار بالشت۔ چوڑی جگہ۔ ذرا سی جگہ +

چپّا بھر۔ ﮦ۔ تابع فعل۔ ذرا سی جگہ + ۔

پسے جاکر ہی دنیا سے ہی گڑ ڈھونڈو دنیا میں تو خالی خاکِ آدم سے نہ چپّا بھر زمیں نکلے (ذوق)

چپّا چپّا۔ ﮦ۔ تابع فعل۔ ذرا ذرا۔ ادنیٰ ادنیٰ جگہ۔ کو بکو۔ کوچہ بکوچہ +

چپاتی۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ وہ پتلی روٹی جو تماچہ کے زور سے بڑھائی اور پکائی جائے کیونکہ چپات فارسی میں بمعنی طپانچہ آیا ہے +

چپاتی سا پیٹ۔ ﮦ۔ اِسمِ مذکر۔ پتلا اور کمر سے لگا ہوا پیٹ خواہ فاقہ کشی کے باعث خواہ نزاکت کے سبب +

چپانا۔ ﮦ۔ فعلِ متعدی۔ شرمندہ کرنا۔ شرمانا۔ شرم دلانا۔

چپیٹ۔ ﮦ۔ اِسمِ مذکر۔ چانٹا (مگر صرف سر پر مارا جاتا ہے)

چپیٹ گاہ۔ ا۔ اِسمِ مؤنث (بازاری) گُدی چانٹے کی جگہ +

چپیٹ دھرنا۔ لگانا۔ مارنا۔ ﮦ۔ فعلِ متعدی۔ تھپڑ لگانا۔ چانٹا جڑنا +

چپٹا۔ ﮦ۔ صفت۔ چوڑا۔ پہن۔ چپکلا + بیٹھا ہوا + چوڑے پیندے کا پچکا ہوا +

چپٹ باز۔ ا۔ اِسمِ مؤنث۔ طبق زن۔ فرج سے فرج لڑانے والی عورت +

چپٹی۔ ﮦ۔ صفت (۱) چوڑی چپکلی۔ بیٹھی ہوئی۔ پچکی ہوئی جیسے چپٹی ناک (۲) طبق زنی۔ سحق۔ مساحقت +

چپٹی لڑنا۔ یا کھیلنا۔ ﮦ۔ فعلِ لازم۔ طبق زنی کرنا۔ مساحقہ کرنا۔ فرج سے فرج گھسنا جیسے آؤ پڑوسن چپٹی کھیلیں بیٹھے سے بیگار بھلی +

چپچپانا۔ ﮦ۔ فعلِ لازم۔ چپکنا۔ لیسدار ہونا +

چپچپاہٹ۔ ﮦ۔ اِسمِ مؤنث۔ لیس۔ لزوجت۔ چیپ +

چپڑا۔ ﮦ۔ صفت (۱) گنوار، اکھڑ۔ ٹکرانے والا۔ مکر جانے والا۔ انکار کر جانے والا۔ (۲) خواہ مخواہ۔ دھینگا دھینگی سے۔ زبردستی جیسے دیکھا بھالا تو بچی چپڑا استید ہوئے

چپراس۔ ف۔ اِسمِ مؤنث (۱) ایک سپاہی ہونے کا تمغہ جو پیٹی یا پٹکے میں پیتل کا کھدا ہوا لگایا جاتا ہے۔ دراصل میں چپ و راس تھا یعنی وہ لوگ جو امیروں کے دائیں بائیں چلتے ہیں اور اُن کے گلے میں پٹکا پڑا ہوا ہوتا ہے (۲) چوڑی دھجی جو کُرتے میں مونڈھے پر ڈالی جاتی ہے +

چپراسی۔ ا۔ اِسمِ مذکر۔ ہرکارہ۔ سپاہی۔ پیادہ۔ قاصد۔ وہ شخص جس کے چپراس پڑی ہوئی ہو +

چپڑانا۔ ﮦ۔ فعلِ متعدی (گنوار) جھٹلانا۔ چندرانا۔ جھوٹا بنانا۔ جھوٹا کرنا +

چپڑنا۔ ﮦ۔ فعلِ لازم (گنوار) چلا جانا۔ بھاگ جانا۔ رفو چکر ہو جانا۔ کھسک جانا

پوشیدہ ہو جانا +

چپڑا۔ ﮦ۔ اِسمِ مؤنث۔ صاف کی ہوئی لاکھ۔ لگ۔ عمدہ لاکھ + لکِ مغسول

چپڑا۔ ﮦ۔ اِسمِ مذکر۔ چُندھا۔ پلک پیٹا۔ بل کی بیماری والا +

چپڑ چپڑ۔ ﮦ۔ اِسمِ مؤنث۔ کُتے کی طرح کھانے یا پینے کی آواز۔ وہ آواز جو کُتے کے پانی پینے میں نکلتی ہے جیسے چپڑ چپڑ چاٹنا +

چپڑ خندی۔ ا۔ اِسمِ مؤنث۔ ہرزہ گرد اور بازاری عورت۔ سفلی عورت +

چپڑ غٹو۔ ا۔ صفت (بازاری) (۱) اسیرِ بلا و گرفتارِ آفت (۲) غٹ پٹ۔ گتھم گتھا +

چپڑ قناتیا۔ ا۔ اِسمِ مذکر۔ صفت۔ کمینہ۔ سفلہ۔ بیہودہ + بے ندبشتی۔ عاشقِ بے زر +

چپڑنا۔ ﮦ۔ فعلِ متعدی (۱) چرب کرنا۔ گھی لگانا۔ چکنا کرنا (۲) پالش کرنا۔ روغن کرنا (۳) عیب پوشی کرنا۔ عیب کو لیپنا (۴) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔

چپڑی۔ ﮦ۔ صفت (۱) چربیدہ۔ گھی لگی ہوئی۔ مرغن (۲) وہ روٹی جس پر گھی چپڑا ہو +

چپڑی اور دو دو۔ ا۔ محاورہ۔ اچھی بھی اور بہت سی۔ عمدہ اور پھر دو۔ کامیابی اور پھر عمدگی کے ساتھ +

چپقلش۔ ت۔ اِسمِ مؤنث (۱) لڑائی جھگڑا۔ ٹنٹا۔ تکرار۔ رار۔ رد و بدل۔ قضیہ (۲۔ ا) بکھیک (۳۔ ا) جگہ کی تنگی۔ انبوہ۔ بھیڑ بھاڑ +

چپکا۔ ﮦ۔ صفت (۱) خاموش۔ چپ۔ ساکت + ان بول۔ گونگ صم (۲) مکار۔ فریبی +

چپکانا۔ ﮦ۔ فعلِ متعدی۔ لئی سے جوڑنا۔ چسپیدہ کرنا۔ چمٹانا۔ چسپاں کرنا (۲) نوکری سے لگانا۔ کسی کام میں اٹکا دینا۔ تعلق پیدا کر دینا +

چپکن۔ ﮦ۔ اِسمِ مؤنث۔ ایک قسم کی قبا۔ خدمتگاروں کا سا سینہ کشادہ بالا بر کا انگرکھا +

چپکنا۔ ﮦ۔ فعلِ لازم (۱) جڑنا۔ لسنا۔ چسپیدہ ہونا۔ چپٹنا۔ چمٹنا۔ چسپاں ہونا (۲) اُلجھنا۔ پھنسنا۔ ٹھکے لگنا۔ اٹکنا۔ عورت کا مرد سے یا مرد کا عورت سے تعلق پیدا ہونا (۳) روزگار سے لگنا۔ نوکر ہونا +

چپکی۔ ﮦ۔ اِسمِ مؤنث۔ خاموشی۔ سکوت۔ گھُنّی +

چپکی سادھنا۔ ﮦ۔ فعلِ لازم۔ خاموشی اختیار کرنا۔ چپ نا ٹھ سادھنا۔ گھُنّی سادھنا

چپکی لگ جانا۔ ﮦ۔ فعلِ لازم۔ زبان بند ہو جانا۔ عالمِ خاموشی کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طاری ہوجانا ۔ چُپ لگ جانا ✦ ۔ ؎

لگ گئی چُپکی سی کیوں تجکو غضنفر یک بیک اُٹھکے چُپکے سے کوئی کیا اپنے گھر جانے لگا (غضنفر)

چَپنا ۔ ۂ ۔ فعلِ لازم (۱) شرمندہ ہونا ۔ خجل ہونا ۔ اپنے عیب سے شرمانا ۔ جھینپنا ۔ کھسیانا ۔ نیچا دیکھنا (۲) خاموش ہونا ۔ چُپ ہونا (۳) پامال ہونا ۔ برباد ہونا ✦

(فصیح نہیں بولتے) ✦

چَپنی ۔ ۂ ۔ اسم مؤنث (۱) ہانڈی کا گلی سرپوش ۔ ڈھکنی ۔ ڈھکن (۲) گھٹنے کی ہڈی ۔ کاسۂ زانو (آئینۂ زانو فارسی میں کہتے ہیں) ✦

چپنی بھر پانی میں ڈُوب مرنا ۔ ۂ ۔ فعلِ لازم (۱) کمال منفعل اور شرمندہ ہونا (میرزا رفیع سودا در تعریف چاہ مؤمن خاں) ؎

جتنے روے زمین پہ تھے کوئے چپنی بھر پانی لیکے ڈُوب موئے (سودا)

(۲) ایک کلمۂ غیرت اور شرم دلانے کے واسطے بولتے ہیں جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ اگر کنواں نہیں ملتا تو چپنی بھر پانی ہی میں ڈُوب مرو ✦

چپنی چاٹ کر گزران کرنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ نہایت قناعت اور صبر سے گزارا کرنا ۔ جو ملجائے اُسی میں کام نکالنا ۔ کفایت کر لینا ✦

باپ کے گھر میں چاٹ کر چپنی کرو گزران یارو تم اپنی (سودا)

چپنو ۔ ۂ ۔ اسم مذکر ۔ ڈُچلانے کی ڈانٹ (پنجاب) ✦

چپوٹی ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ عوام چھوٹی سی ٹوپی ٹیٹو ۔ پرانی ٹوپی ۔ ادنی ٹوپی گھمٹ کی ٹوپی جیسے ۔ پاؤں میں جوتی نہ سر پہ چپوٹی ✦

چپی ۔ ۂ ۔ اسم مؤنث (پُورب) خاموشی ✦

چپی ۔ ۂ ۔ اسم مؤنث ۔ مُشت مال ۔ آہستہ آہستہ ہاتھ پاؤں دبانا ۔

چپی کرنا ۔ ۂ ۔ فعلِ متعدی ۔ دبانا ۔ مالش کرنا ۔ مُشت مال کرنا ✦ ؎

اُنکی خدمت میں سب ہیں گزاری ہے چپی کرتے کبھی بیٹھے کبھی پنکھا کھینچا (جبر)

چپیٹ ۔ ۂ ۔ اسم مؤنث (عوام) (۱) چوٹ ۔ ضرب ۔ دھکا ۔ تھپڑ ۔ دھول ۔ صدمہ ۔ زد ۔ دباؤ (۲) بلاے ناگہانی ۔ آفت ناگہانی (۳) ٹوٹا ۔ نقصان ✦

چپیکنا ۔ ۂ ۔ فعلِ متعدی (۱) چپکانا ۔ چمٹانا ۔ چپٹانا (۲) سر کرنا ۔ سر منڈھنا ۔ سر ڈالنا ۔ گلے ڈالنا (۳) روزگار سے لگا دینا ۔ باوجود عدم لیاقت نوکر کرا دینا ۔

چت ۔ ۂ ۔ صفت ۔ پٹ کا نقیض ۔ پُشت کے بل ۔ اوندھے کے خلاف ۔ سینہ کے رُخ ✦

چت پٹ ۔ ۂ ۔ اسم مؤنث (ایک قسم کی شرط جس میں کسی چیز کے چت یا پٹ یعنی اُلٹی یا سیدھی گرنے پر بازی لگائی جاتی، در بازی ہوتی ہے مثلاً کوڑی یا جوتی کو اُچھال کر شرط

لگانا) (۲) ۔ کشتی کا کھیل ✦

چت گرنا ۔ ۂ ۔ فعلِ متعدی (۱) پچھاڑنا ۔ پیٹھ کے بل گرانا (۲) جیت بازی لینا ۔ ہرانا ✦

چت لیٹنا ۔ ۂ ۔ فعلِ لازم ۔ پیٹھ کے بل پڑنا ✦

چت ہونا ۔ ۂ ۔ فعلِ لازم (۱) پچھڑنا ۔ پُشت کے بل پڑنا ۔ لیٹ جانا (۲) مرجانا ۔ جان سے جاتا رہنا (۳) نشہ میں بیہوش ہوجانا ✦

چت ۔ ۂ ۔ اسم مؤنث (۱) نظر ۔ چتون (۲) خیال ۔ دھیان ۔ توجہ (۳) دل ۔ ہردہ ۔ ہیا ۔ من ۔ جی (۴) بُدھ ۔ سمجھ ۔ عقل ۔ گیانست ۔ ہوش ۔ سُرت ۔ گیان ۔ تمیز ۔ شعور ۔ ادراک ۔ ذہن ۔ حافظہ ۔ قوتِ مدرکہ ۔ یادداشت ۔ یاد ✦

چت بٹانا ۔ ۂ ۔ فعلِ متعدی ۔ خیال بٹانا ۔ دھیان بٹانا ۔ توجہ ہٹانا ۔ دل ڈانواں ڈول کرنا ۔

چت بھنگ ہونا ۔ ۂ ۔ فعلِ لازم ۔ اوسان گم ہونا ۔ عقل کا جاتا رہنا ۔ سٹ پٹا جانا ✦

چت پر چڑھنا ۔ ۂ ۔ فعلِ لازم ۔ دھیان پر چڑھنا ۔ تصور میں جمنا ۔ خیال میں آنا ۔ ذہن نشین ہونا ۔ نظر پر چڑھنا ۔ دل میں کُھبنا ؎

یہ کون تیرے چت پہ چڑھا ہے بتا مجھے جرأت کچھ ان دنوں ترا منہ سا اُتر گیا (جرأت)

چت چڑھنا ۔ ۂ ۔ فعلِ لازم ۔ دھیان میں آنا ۔ تصور میں آنا ۔ خیال میں آنا ۔ دل میں بیٹھنا ۔ ؎

کیا لعل لب کسی کے اے میر چت چڑھے ہیں (امیر)
چہرے پہ تیرے ہردم بہتا رہے ہے خوناب

چت چور ۔ ۂ ۔ اسم مذکر ۔ دلربا ۔ من موہن ✦

چت دھرنا ۔ ۂ ۔ فعلِ لازم ۔ خیال کرنا ۔ توجہ دینا ۔ دھیان کرنا ۔ یاد رکھنا ۔ خیال رکھنا ✦

چت سے اُترنا ۔ ۂ ۔ فعلِ لازم (۱) دھیان سے اُترنا ۔ خیال نہ رہنا ۔ یاد نہ رہنا (۲) دل سے اُترنا ۔ دل سے گرنا ۔ بیقدر اور بے وقر ہونا ۔ نظروں میں حقیر ہونا ✦

چت میں بیٹھنا ۔ ۂ ۔ فعلِ متعدی ۔ دل میں بیٹھنا ۔ گھٹ میں بیٹھنا ۔ نظروں پر چڑھنا ۔ تصور میں جمنا ۔ خاطر میں آجانا ✦

چتا ۔ ۂ ۔ اسم مؤنث ۔ (ہندی) وہ لکڑیوں کا ڈھیر جو لاش کے نیچے اور اوپر اور چاروں طرف چنا گیا ہو ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چتا

چِتا پِنڈ - ہ - اِسمِ مذکر - (ہندُو) چاول اور دُودھ کا پِنڈ جسے توشۂ عافیت خیال کرکے تیجے کے روز دریا میں بہاتے ہیں۔ نیز جَو کے آٹے کا پِنڈ جو ارتھی پر رکھے ہوئے لاتے اور وہ دریا برد کردیتے ہیں۔

چِتا چُنّا - ہ - فعلِ لازم - مُردہ جلانے کے واسطے لکڑیوں کا ڈھیر لگانا ✣

چِتا میں بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - ستی ہونے کے واسطے لکڑیوں کے ڈھیر میں جلنے کو بیٹھنا ✣

چِتانا - ہ - فعلِ متعدی - (ہندُو) جِتانا - ہوشیار کرنا - اِشارہ کرنا - عبرت دلانا ✣

چِتر - ۱ - اِسمِ مذکر (۱) چھاتا - چھتر - چھتری ✣ ف

واہ اے دورِ فلکِ نا نہ اِحسان آباد چترِ بخشا سرِ مخمور کو انگڑائی کا (امیر)

(۲) سِر کے چھوٹے چھوٹے بال ✣

چِتُر یا چِتُرا - ہ - صفت - دیکھو (چاتُر)

چِتُرائی - ہ - اِسمِ مؤنث - تیزی - چالاکی - عیاری - حیلہ بازی - ہوشیاری - دانائی - چابکدستی - ہُنرمندی - خوش اُسلُوبی - گیت ف

دیکھو دیکھو رے بلم چترائی ہمارا ادھی میں تین سودے کرلائیں رے

چِترنگ - ہ - اِسمِ مذکر (۱) وُہ فوج جس میں ہاتھی گھوڑے رتھ اور سوار پیادے شامل ہوں چار رنگ کی فوج (۲) شطرنج کا قدیمی ہندی نام - (۳) ایک قسم کا گیت ✣

چِتکبرا - ہ - صفت - ابلق - کرّبڑا - سفید اور کالے رنگ کا - داغدار - چتلا ✣

چِتلا - ہ - صفت - داغدار - دھبّے دار - کالا اور سفید رنگ کا ✣

چِتوَن - ہ - اِسمِ مؤنث - نظر - تیوری - نگاہ - دِرِشٹ - ف

ہمیں یہ نہ تھی تمسے چشمِ اُمید کہ وہ دِن میں چتون بدلجائیگی (رند)

چِتون چڑھانا - ہ - فعلِ متعدی - تیوری چڑھانا - چشمِ قہرآلودسے دیکھنا غضب کی نظر ڈالنا ✣ ف

جا بیٹھے ہم اُس بتِ بیباک کے نزدیک گر دُور سے وہ دیکھ کے چتون نہ چڑھاتا (جرأت)

چِتون کہے دیتی ہے - ہ - محاورہ - یعنی طرزِ نظر اور اندازِ نگاہ سے ظاہر ہے حاجتِ تقریر نہیں - ف

چتون کہے دیتی ہے مفصل خبرِ چشم تو آئے نگہِ فاش نہو پردہ درِ چشم (اِنشا)

چِتّھا - ہ - اِسمِ مذکر - زخمی ادھ پٹا ہوا بٹیر جسے دُوسرے بٹیر نے جارح کیا ہو ✣

چِتّھاڑنا - ہ - فعلِ متعدی - (عوام) پھاڑنا - چیرنا - چیتھڑے چیتھڑے کرنا دھجّی دھجّی کرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - خبر لینا - پُرزے اُڑنا - ٹھیک بنانا ✣

چِٹ

ذلیل و رُسوا کرنا ✣

چِتھڑا - یا چیتھڑا - ہ - اِسمِ مذکر - پُرانے کپڑے کا ٹکڑا - گودڑ - دھجّی لیرا - لوگرا - لیر ✣

چِتھڑے لگانا - ہ - فعلِ متعدی - پیوند پر پیوند لگانا - پھٹے کپڑے پہنے پھرنا - گودڑیا فقیر بنا پھرنا - زدہ حال رہنا ✣

چُتھّل - ہ - صفت (بیگماتِ قلعہ) ٹھٹھے باز - ٹھٹولیا - ظریف - خوش مسخرہ ✣ مثال دیکھو لفظ چھل بل میں قطعۂ رنگین -

چُتھّل بازی - ۱ - اِسمِ مؤنث - ٹھٹھے بازی - ہنسی - مزاح - بیہودہ ہنسی - مسخرہ ✣ ف

زہر لگتی ہے مجھے یہ تری چتھل بازی یاں ترے آنے سے باجی مجھے پہچان گئی (رنگین)

چُتھّل پنا دِکھانا - ہ - فعلِ متعدی - مزاخا کچھ کہنا - ہنسی اُڑانا ٹھٹّا اُڑانا - ٹھٹھے میں اُڑانا - مُنہ آنا - آوازہ کسنا - آوازہ توازہ پھینکنا ✣

کبھی وہ مجھے چتھل پنے دکھاتی ہے کبھی جا مجھے کہتی ہی کیوں آنکھ میں ہے نیند (رنگین)

چِتّی - ہ - اِسمِ مؤنث - بُندکی - دھبّا - داغ ✣

چِتّی پڑنا - ہ - فعلِ لازم - روٹی کا سکنا - روٹی پر پک جانے کی علامت کا ظاہر ہونا - سُرخ نشان پڑنا - لال لال بُندکیاں پڑجانا ✣

چِتّی دار - ۱ - صفت - داغدار ✣

چُٹ - ہ - تابع فعل (۱) فوراً - اُسی وقت - فُرت - اُسی دم - اُسی گھڑی - جیسے چٹ منگنی پٹ بیاہ - چٹ روٹی پٹ دال (۲) زخمِ آتشک - وہ نشان جو آتشک سے جسم پر رہ جاتے ہیں ✣ رگڑ (۳) کسی سخت چیز کے دفعتہً ٹوٹنے کی آواز جیسے چوڑی چٹ سے ٹوٹ گئی ✣

چٹ پٹ - ہ - صفت (۱) فی الفور - بہت جلد - فُرت - سٹا (۲) یکایک - یک بیک - ناگاہ - دفعتہً ✣

چٹ پٹ ہونا - ہ - فعلِ لازم - عو - جلدی سے مرجانا - ناگہانی موت ہوجانا جیسے دم بھر میں بچہ چٹ پٹ ہوگیا ✣

چٹ چٹ - ہ - تابع فعل - انگلیوں کے چٹخنے یا اسپند یعنی کالے دانے وغیرہ کے جلنے کی آواز ف

تری بلائیں مری طرح یہ بھی لیتا ہے نہ کیونکر آگ میں اسپند کی یہ چٹ چٹ ہو (ناسخ)

چٹ چٹ بلائیں لینا - ہ - فعلِ متعدی - عو - (دونوں ہاتھوں سے اِس طرح بلا گردان ہونا کہ انگلیوں میں سے چٹخنے کی متواتر آواز نکلے جیسے کماں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

محبت کی علامت خیال کیا جاتا ہے) ٥

توساتوں پریوں کا بیگاہ، لاڈلا بھائی   کہ تیری لیتی ہیں چٹ چٹ بلائیں فقیمہ بیسم (رنگین)

چٹ چٹ چوڑیاں ٹوٹنا - ٥ - فعلِ لازم - متواتر آوازوں کے ساتھ چوڑیوں کا ٹوٹنا - پے در پے چوڑیاں ٹوٹنا +

چٹ - ٥ - اِسمِ مؤنث - کپڑے یا کاغذ کی دھجی - کاغذ کا پرچہ - چٹھی جو کتابوں یا ادویات کے شیشوں وغیرہ پر نام لکھکر لگائی جاتی ہے + جامہ وغیرہ کا طولانی کپڑا جو بہت کم چوڑا ہوتا ہے -

چٹا - ٥ - صفت (۱) سفید - اُجلا - دھولا - گورا - صبیح - برف کی مانند (۲) - اِسمِ مذکر (روپیہ - چاندی کا سکہ +

چٹا - ٥ - اِسمِ مذکر (ہندی) چیلا - شاگرد - گرگا - پاٹ شالا کا طالب علم (بفتح چیم فارسی جوڑا - بڑی چوٹی سر پر بندھی ہوئی)

چٹاپٹی - ٥ - اِسمِ مؤنث (۱) پھرتا پھرتی - مارا مار - دھڑا دھڑی (کثرت کے واسطے بولتے ہیں) ۲ - مرگِ عام - وبا - موت پر موت +

چٹاچٹ - ٥ - اِسمِ مؤنث (۱) پے در پے اُنگلیوں کے چٹخنے کی آواز چٹ چٹ (۲ - تابع فعل) متواتر - پے در پے - لگاتار مارنے کی آواز جیسے چٹاچٹ مارا +

چٹاچٹ بلائیں لینا - ٥ - فعلِ متعدی - دیکھو (چٹ چٹ بلائیں لینا) +

چٹاخ - یا - چٹاک - ا - اِسمِ مؤنث - چانٹے یا لکڑی کے ٹوٹنے یا اُنگلی کے چٹخنے کی آواز +

چٹاخ پٹاخ - ا - تابع فعل تڑاق پڑاق - تڑا تڑ +

چٹاخا - یا - چٹاکا - ا - اِسمِ مذکر (۱) وہ آواز جو نرم لکڑی کے ٹوٹنے یا بلائیں لینے سے ظاہر ہو (۲ - صفت) شدت کثرت جیسے چٹاخے کی گرمی چٹاخے کی پیاس وغیرہ

چٹان - ٥ - اِسمِ مؤنث (۱) بڑی سل - بڑا، اور چوڑا پتھر - خرسنگ - صخرہ - (۲) پتھریلی زمین +

چٹانا - ٥ - فعلِ متعدی (۱) چاٹنے کا متعدی - لیسانیدن کا ترجمہ + بچے یا بیمار کو شہد وغیرہ ذرا ذرا کر کے کھلانا (۳) رشوت دینا - گھوس دینا جیسے جو چٹائے گا سو ہی جیت کر آئے گا +

چٹائی - ٥ - اِسمِ مؤنث (دیوب) بوریا صف - حصیر - گھاس یا کھجور کے پتوں کا فرش +

چُٹ پُٹ - ٥ - اسم مؤنث - عو - خرچ متفرق چھوٹی چھوٹی چیزوں کا

خرچ - متفرقات +

چٹ پٹا - ٥ - صفت - خوب نمک مرچ اور کھٹائی پڑا ہوا مزیدار چٹکیلا +

چٹخارا - ا - اِسمِ مذکر - وہ آواز جو زبان اور تالو سے کسی خوش ذائقہ چیز کے مزا لینے سے نکلتی ہے -

چٹخارے بھرنا - ٥ - فعلِ لازم - عو - کسی خوش ذائقہ چیز کا مزا لینا - زبان چاٹنا - ہونٹھ چاٹنا - خوب مزے لینا -

چٹخارے کا بھرتا - ا - اِسمِ مذکر - تیز نمک مرچ کا بھرتا چٹ پٹا بھرتا +

چٹخارے کا سالن - ا - اِسمِ مذکر - مزیدار سالن - خوب نمک مرچ پڑا ہوا سالن - چٹ پٹا سالن + ٥

مجھے بھاتا ہے چٹخارے کا سالن   یا بستہ چٹوری ہموں زباں کی (رنگین)

چٹخانا - یا - چٹکانا - ٥ - فعلِ متعدی (۱) انگلیوں کی یا اور کسی چیز کی آواز نکالنا (۲) کسی چیز کو پتھر یا دیوار پر مار کر اُچٹانا جیسے گیند چٹخانا (۳) الگ کرنا - جدا کرنا - رفو چکر بنانا + چھوڑنا - القط کرنا - ترک کرنا جیسے نوکری چٹخا دی +

چٹخنا - ٥ - فعلِ لازم - سخت چیز پر گر کر اُچٹنا + آگ پر کسی چیز کا جلکر آواز دینا - کڑکنا - آزردہ ہونا - خفا ہونا - ترقنا - بگڑنا - علیحدگی اختیار کرنا - چلدینا + پھول کھلنا - کلی کھلنا +

چٹخ کر بات کرنا - یا - بولنا - ٥ - فعلِ لازم - عو - تڑخکر بولنا - بگڑ کر بات کرنا - خفا ہو کر بولنا +

چٹخنا - ا - اِسمِ مذکر - چانٹا - دھپا - تھپڑ - دھول (لگانا یا لگانا کیساتھ آتا ہے)

چٹک - ٥ - اِسمِ مؤنث (۱) ٹوٹنے کی آواز - چٹ (۲) پھرتی - جلدی - تیزی (۳) چمک - دمک - بھڑک - آرایش +

چٹک جانا - ٥ - فعلِ لازم - تڑخ جانا - ٹوٹ جانا +

چٹک مٹک - ٥ - اِسمِ مؤنث - طمطراق - کر و فر - شان و شوکت - بھڑک - تمکنت - تکلف - بناوٹ - غرور - نخوت - ناز و نخرہ +

چٹک مٹک سے بیٹھنا - ٥ - فعلِ لازم - عو - بن سنور کے بیٹھنا - ناز و انداز سے بیٹھنا +

چٹک مٹک سے چلنا - ٥ - فعلِ لازم - اترا کر چلنا - ناز و انداز سے چلنا +

چٹاکا - ٥ - اِسمِ مذکر - دیکھو (چٹاخا) +

۱؎ ترتیب سے چنی ہوئی لکڑیوں یا اینٹوں کا ڈھیر جو آگ دینے کے واسطے لگایا جاتا ہے -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چٹک

چٹخا - ہ - اسم مذکر - (لکھنؤ) چاٹ - مزا - وہ ذائقہ جسکا زبان کو مزا پڑا ہو - چٹخارا +

علاج ہی نہیں کچھ تیرے نام کی رٹ کا   چھڑائے سے نہیں چھٹتا زبان کا چٹکا (آتش)

چٹکا - ہ - اسم مذکر (۱) لپ بھر آٹا - لپ بھر کے (۲) چٹکی +

چٹکارا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (چٹخارا) +

چٹکانا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (چٹخانا) +

چٹ کر جانا - ہ - فعل لازم - کھا جانا - اڑا جانا - نگل جانا +

چٹ کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) کھانا - اڑانا - نگلنا (۲) تباہ و برباد کرنا +

ہوا داغوں سے ہے ضرر مرا کیا چٹ سب عشق نے گھر مرا
کھا کھا کے لخت جگر مرا یہ کباب کیا مزیدار تھا (منتظر)

چٹکلا - ہ - اسم مذکر (۱) لطیفہ - دلچسپ فقرہ - سخن مختصر و پر تکلف وغیرہ (۲) نسخہ - چھوٹی سی پر تاثیر دوا - طلسم حیرت (۳) نادر - بدیع - عجیب چیز +

چٹکلا چھوڑنا - ہ - فعل لازم - شگوفہ چھوڑنا - عجیب بات بیان کرنا - طلسم دکھانا - نئی بات بیان کرنا +

چٹکلا سا - ہ - صفت - دلچسپ - دلپسند +

چٹکنا - ہ - فعل لازم (۱) سانپ کا کاٹنا - ڈسنا + چٹکی بھرنا (۲) اوپر اوپر سے توڑنا - ساگ یا پھول توڑنا +

چٹکنا - ہ - فعل لازم (دیکھو چٹخنا) ۱ - ٹوٹنا - تڑخنا - پھٹنا - زنگ دار پھیکا پڑنا

عبث رقیب کو ہے فکر آتش افروزی   جہاں کہ رنگ ہمارا جمانہ پھر چٹکا (دبیر)

(۲) ناراض ہو کر بات کرنا - بگڑنا - خفا ہونا - جھنجلانا - ف

چٹک کر بولتے ہیں جسے غنچے بھی گلستاں میں   لب خاموش تک اے باغباں باتیں سناتے ہیں

(۳) کالے دانے یا کوئلہ کا آگ پر آواز دینا + ف

کیا دل میں نے شکوہ کیا ہو فراق میں   چٹکا کبھی نہ آگ سے دانہ سپند کا (بحر)

(۴) انگلیوں کا بلائیں لیتے وقت یا موڑتے اور خمیدہ کرتے وقت آواز دینا

(۵) غنچہ کا کھلنا - کلی کا کھلنا و شگفتہ ہونا - ف

انگلیاں تیری جو چٹکیں کبھی اے شاخ چمن   جگو غنچوں کے چٹکنے کی صدائیں آئیں

چٹکنی - ہ - اسم مؤنث - دروازے کے روکنے کی چیز + وہ کل جو پنجرے میں پرند پکڑنے کے واسطے لگاتے ہیں +

چٹکی - ہ - اسم مؤنث (۱) دو انگلیوں سے پکڑ کر گوشت مسلنے کو چٹکی کہتے ہیں - چٹکا (۲) مٹھی بھر آٹا - مٹھی بھر چیز - چٹکا (۳) گوکھرو - گوٹے اور بچلے کو موڑ کر جو کنگرے دار بناتے ہیں اسے چٹکی کہتے ہیں اور کبھی چٹکی کشتی نما بھی

چٹک

ہوتی ہے جسے کشتی کی چٹکی کہتے ہیں (۴) بندوق کے پیالہ کا سرپوش (۵) کٹاردار گلبدن و مشروع (۶) پاؤں کا ایک زیور جو انگلیوں میں پہنا جاتا ہے اور وہ اصل میں چوڑے چوڑے چھلے ہوتے ہیں بلکہ ہاتھوں کی چٹکیاں بھی بننے لگی ہیں (۷) دو سیر غلہ جو بطور رواج ہندوؤں میں کرکین وغیرہ کو دیا جاتا ہے (۸) کپڑا چھاپنے کا طریقہ (۹) انگشت نر کو انگشت وسطی کے ساتھ ملا کر آواز نکالنا +

چٹکی بجاتے میں - ہ - تابع فعل - ذرا سی دیر میں - طرفۃ العین میں - آن کی آن میں - پلک مارتے میں - جیسے چٹکی بجانے میں ساری ثروت خاک میں مل گئی +

چٹکی بجانا - ہ - فعل لازم (۱) انگوٹھے کو بیچ کی انگلی سے ملا کر آواز نکالنا - فارسی میں تقرک و انگشتک زدن کہتے ہیں (۲) ہندوؤں میں ایک رسم ہے کہ جس وقت جمائی آتی ہے تو فوراً چٹکیاں بجاتے ہیں - ف

لی جمائی اس بت بیخواب نے جب باغ میں   چٹکیاں غنچے بجاتے لگ گئے سب باغ میں (جرات)

چٹکی بھرنا - ہ - فعل متعدی (۱) دو انگلیوں سے گوشت پکڑ کر مسلنا (۲) دماغ میں کاٹنا - چبھتی ہوئی بات کہنا +

چٹکی لگانا - ہ - فعل متعدی (بزاز) ۱ - کپڑے کو انگلیوں سے پھاڑنا - بنیا کپڑا تھان سے اتارنا (۲) جیب کترنا - کیسہ بری کرنا - بدمعاشی سے جیب کاٹنا (۳) دونا بنانا - پتے کو موڑ کر اس میں انگلی سے بندش لگانا - پتے کا پیالہ بنانا +

چٹکی لینا - ہ - فعل متعدی (۱) دیکھو (چٹکی بھرنا)

لے لی کس زور سے مرے چٹکی   پڑے اس اختلاط پر بیٹکی + (شوق)

(۲) آزار پہنچانا - چبھتی ہوئی بات کہنا - دماغ میں کاٹنا (۳) کسی بات کو پوشیدہ منع کرنا - چٹکی کے اشارے سے کسی بات کو روکنا + ف

میں نالہ کرتے کرتے قیامت میں پھنس گیا   چٹکی وہ لی کسی نے دل داد خواہ میں (اعظم)

چٹکیوں میں اڑانا - ہ - فعل لازم - خاطر میں نہ لانا - ہنسی میں اڑانا - باتوں میں اڑانا - ٹھٹھے میں اڑانا + ذلیل و خوار کرنا + ف

تالیاں بجتی ہیں بازار میں چٹکے مجھے   چٹکیوں میں وہی اغیار اڑاتے ہیں مجھے (داغ)
مجھے گلشن میں آتے دیکھ وہ غنچہ دہن بولا   ذرا آئے دو اسکو چٹکیوں میں کیا اڑاتا ہوں (داعی)
جگر کے آبلے جو پھوڑتے ہو حضرت عشق   ہماری چٹکیوں میں ہمکو تم اڑاتے ہو (ذوق)

چٹکیوں میں کام کرنا - ہ - فعل لازم - آناً فاناً میں کام کرنا - بہت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چٹک

جلدی کوئی کام کرنا +

چٹکیوں میں کام ہونا - ہ - فعلِ لازم - بہت جلد کام ہونا - طرفۃ العین میں کام ہونا +

چٹکیلا - ہ - صفت (۱) بھڑک دار - چمک دار - بھڑکیلا - شوخ رنگ (۲) خوش ذائقہ - چٹ پٹا - خوب نمک مرچ پڑا ہوا +

چٹکیلی دھوپ - ہ - اسمِ مؤنث - گرم اور تیز دھوپ - چلچلاتی دھوپ +

کب تلک ابر کے پرتو سے رہے سیلی دھوپ یا الٰہی نکل آوے کہیں چٹکیلی دھوپ (انشا)

چٹلا - ہ - اسمِ مذکر (ہندو عو) ۱- سونے یا چاندی کا گچھا سا جو چوٹی کے پیچھے ہندو عورتیں لگا لیتی ہیں جیسے چوٹ - چونک پنجاب میں کہتے ہیں - (۲) وہ بڑے بنے ہوئے بالوں کا چٹا جو سر میں لگا لیتے ہیں +

چٹنی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) چاٹنے کے قابل چیز - چٹنی لعوق (۲) وہ کھٹی چیز جس میں ہرا دھنیا پودینہ نمک مرچ وغیرہ ڈالکر پیس لیتے ہیں - سرکہ کی چٹنی بھی کہلاتی ہے جیسے دسترخوان پر چٹنی پلنگ پر نٹنی -

چٹنی کرنا - یا - کر ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - چٹنی کی طرح چاٹ لینا - جھٹ پٹ کھا ڈالنا + جلدی سے مار ڈالنا +

چٹنی ہونا - ہ - فعلِ لازم - جلدی ختم ہو جانا - جلدی سے کھا جانا + کھانے کا ناکافی ہونا +

چٹوانا - ہ - فعل متعدی (۱) چاٹنے کا متعدی (۲) سان دھروانا - دھار نکلوانا - باڑھ رکھوانا - اسمیں تلوار ہو یا گھرپا وغیرہ +

چٹورا - ہ - صفت - وہ شخص جسے زبان کا مزا ہو - کھاؤ - اڑاؤ - چاٹو - چٹو +

زہے انصاف مجکو بدمعاش احباب کہتے ہیں لٹو اپنا ہو تمہیں تو گنا جاؤں چٹوروں میں (بحر)

چٹورا پن - یا - چٹورپن - ہ - اسمِ مذکر - زبان کا مزہ - اڑاؤ پن - چٹوروں کی سی عادت +

چٹھا - ہ - اسمِ مذکر - وہ داغ جو بدن کی جلد پر خون کے احتراق و جوش سے نمایاں ہو +

چٹھا پڑنا - ہ - فعلِ لازم - خون کے بگاڑ سے سرخ یا سیاہ دھبا پڑنا +

چٹھا - ہ - اسمِ مذکر (۱) چندے یا روزنامچے کی کتاب فرد (۲) تنخواہ کی کتاب فہرستِ تنخواہ - قبض الوصول (۳) وہ روپیہ جو روزمرہ یا ماہ بماہ کسی کام کی اجرت یا تنخواہ میں تقسیم کیا جائے (۴) حساب - جمع خرچ لین دین کی کتب +

چٹھا بانٹنا - ہ - فعلِ متعدی - تنخواہ یا مزدوری تقسیم کرنا +

چٹی

چٹھا باندھنا - ہ - فعلِ متعدی - بل بنانا - فرد تیار کرنا - فہرست درست کرنا - جمع خرچ کی فہرست تیار کرنا - لین دین اور موجودہ اسباب کی فرد بنانا -

چٹھا بٹنا - ہ - فعلِ لازم - تنخواہ یا مزدوری تقسیم ہونا +

چٹھی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) خط - پتری - مراسلہ - رقعہ - شقہ (۲) سرٹیفکٹ - سند - کارگزاری و نیکنامی کا پرچہ (۳) چٹ - وہ کاغذ کا ٹکڑا جو کسی چیز پر یادداشت کے واسطے لکھکر لگا دیتے ہیں - تھان وغیرہ کے اوپر کا وہ خوشنما کاغذ جس میں کارخانے کا نام وغیرہ ہوتا ہے (۴) ہنڈوی کاغذِ زر - چک +

چٹھی پڑنا - یا - ڈلنا - ہ - فعلِ لازم - کسی چیز پر قیمت لگا کر قرعہ پڑنا - لاٹری پڑنا +

چٹھی ڈالنا - ہ - فعل متعدی - لاٹری ڈالنا - لاٹری میں شریک ہونا - قرعہ بازی میں چندہ دینا +

چٹھی رساں - ا - اسمِ مذکر - ڈاکیا - پیون - قاصد - خط بانٹنے والا - پیک - ہرکارہ +

چٹھی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - کسی کے نام پر ہنڈی کرنا - ہنڈی لکھنا - کسی کے نام پروانہ کر دینا + ٥

حوریں مجھے کیونکر نہ ملیں حکمِ علی سے جبرئیل نے کردی مری رضوان پہ چٹھی (انشا)

چٹھی نویس - ا - (۱ - اسمِ مذکر) چٹھی لکھنے والا - کسی چیز کے منگانے کی چٹھی کرنے والا (۲ - اسمِ مؤنث) وہ لکھنے والی عورت جو امیروں کے محل میں نوکر ہوتی ہے - چنانچہ دہلی میں جو رائے بہادر لالہ رام کشن کے اس باغ میں ایک عالیشان عمارت ہے اسکا نام بھی چٹھی نویسنی اسیوجہ سے ہے -

چٹخے میٹھوں کا مزا پڑنا - ہ - فعلِ متعدی - عو - زبان کا مزا پڑنا - دونوں کی چاٹ لگنا - کھٹے میٹھے کا مزا پڑنا +

چٹی - ہ - اسمِ مؤنث - عو - (۱) دھونس - کر - ڈنڈ - ٹیکس - جرمانہ - تاوان (۲) نقصان - ضرر - ٹوٹا - خسارہ (۳) خرچ - صرف - اٹھاؤ +

چٹی بھرنا - ہ - فعل لازم - عو - (۱) تاوان دینا - ڈنڈ بھگتنا (۲) نقصان اٹھانا - ضرر اٹھانا - جرمانہ دینا +

چٹی دھرنا - ہ - فعلِ لازم - ڈنڈ ڈالنا - تاوان بھرنا +

چٹی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) لال کی مادین - مادۂ لال - منیا (۲) گوری + دھولی سفید (اصل معنی میں چٹی صحیح ہے) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چٹی

چُٹیا - ہ - اِسم مؤنث - عو (۱) چوٹی کی تصغیر بالتحقیر - چونڈا (۲) وہ چند بال جو بچے کے سر پر منت مان کر جاہل مسلمان اور عام ہندو رکھتے ہیں +

چُٹیانا - ہ - فعلِ متعدّی - زخم دینا - کاٹنا - ڈسنا - زخمی کرنا - گھائل کرنا - کچلنا +

گھر سے باہر جو وہ قاتل کبھی آجاتا ہے　وہیں دو چار کو چُٹیا کے چلا جاتا ہے (معروف)

چُٹیایا ہوا - ہ - صفت - زخم رسیدہ - جراحت دیدہ - خستہ - زخمی - گھائل مجروح - کچلا ہوا + ہ

چشم سے آہو کا دم ہی ناک میں آیا ہوا　نافۂ آہو بھی ہے چونٹیکا چٹیایا ہوا (نکہت)

چِٹّے بَٹّے - ہ - اِسم مذکر - (۱) چھوٹے بچوں کے ایک قسم کے کھلونے جسمیں چُسنے اور لٹو پڑے ہوئے ہوتے ہیں (۲) وہ چھوٹے چھوٹے گولے اور گولیاں جو مداری تماشے میں دکھا کر دھوکا دیتے ہیں +

چِٹّے بٹّے لڑانا - ہ - فعلِ متعدّی - شعبدہ بازی دکھانا - جھوٹے سچے شگوفے چھوڑنا - لڑائی جھگڑا کرانا جیسے تمہیں تو خوب چٹے بٹے لڑانے آتے ہیں

چَٹیَل - ہ - صفت - وہ میدان جہاں کوئی سایہ دار درخت نہ ہو - صاف میدان - کفِ دست میدان - ہموار و یکساں میدان +

چٹیل مَیدان - ا - اسم مذکر دیکھو (چٹیل) +

چُٹیَل - ہ - صفت (لکھنؤ) ضرب رسیدہ - خستہ - زخم رسیدہ - مجروح +

چُٹیلا - ہ - صفت - دیکھو (چُٹیایا ہوا) +

چُٹیلنا - ہ - فعلِ متعدّی - زخمی کرنا - دیکھو (چُٹیانا)

چَچا - ہ - اِسم مذکر - باپ کا بھائی - عمو - عم - چاچا +

چچا بنا کے - یا - کر کے چھوڑنا - ہ - فعلِ متعدّی - معقول سزا دیکے چھوڑنا - خوب بدلا لیکے اور ٹھیک بنا کے دم لینا -

ہم معشوق سے کہتے ہیں گروہِ عشاق　عوض اسکے کہ دیا کوئی گھڑی درد و الم
آپکے منہ کو چٹ نوچ جبیں سے لینگے　ہم چچا کر کے تمہیں چھوڑینگے یا حضرتِ غم (ظریف لکھنوی)

چچا بنانا - ہ - فعلِ متعدّی - ٹھیک بنانا - درست کرنا - بدلا لینا - معقول سزا دینا +

چچازاد بھائی - ا - اِسم مذکر - چچیرا بھائی - چچا کا بیٹا بھائی - باپ کے بھائی کا بیٹا

چِچڑی - ہ - اِسم مؤنث - کلنی - کیک - کھمی (ایک قسم کے خون پینے والے کیڑے کا نام جو اکثر کتے بکری گائے بھینس وغیرہ کے جسم پر چپٹا رہتا ہے) +

چِچڑی ہو کر چمٹنا - ہ - فعلِ لازم - چچڑ ہونا - سر ہو جانا - پیچھا نہ چھوڑنا - جونک ہو کر لپٹنا +

چُچُوڑنا - ہ - فعلِ متعدّی - چوسنا - سُڑکنا - سُڑپنا - بچے کا چھاتیوں پر چوسنا +

چدہ

چَچی - ہ - اِسم مؤنث - زوجۂ عم - چچا کی بیوی +

چچیا ساس - ہ - اسم مؤنث - خاوند کے چچا کی بیوی - بیوی کے چچا کی بیوی +

چچیا سُسرا - ہ - اسم مذکر - پتیسرا - خاوند کا چچا - بیوی کا چچا +

چچیرا - ہ - اِسم مذکر - عموزاد - چچازاد +

چچینڈا - ہ - اِسم مذکر - ایک ککڑی کی شکل لمبی ترکاری کا نام +

چَخ - ف - اِسم مؤنث (۱) پخ - جھگڑا - تکرار - راڑ - ٹنٹا - دنگا - قضیہ - حجت - بحث (۲) بکبک - جھک جھک - بڑ - بکواس - غل و شور و غوغا +

چخ چخ - ا - تابع فعل لفظی تکرار - بکبک جھک جھک - کائیں کائیں - شور و غوغا +

چخے - ا - تابع فعل - عو - کلمۂ نفرت - چل دور ہو - پرے ہٹ - بائیں نہنا - (یہ کلمہ کبھی اختلاط کبھی عتاب کبھی ناز کبھی انکار بمنزل اقرار کے موقع پر بولا جاتا ہے)

چل چخے دور ہو نہ دکھلا منہ　اے شبِ ہجر تیرا کالا منہ (مومن)

چخیا - ہ - اِسم مذکر - بخیا - تکراری - جُجتی - جھگڑالو - بتی - بکواسی +

چُداس - ہ - اِسم مؤنث - خواہش جماع جو عورت کو ہوتی ہے - شہوت کام دیو +

چُدانا - ہ - فعلِ متعدّی - جماع کرانا - لگوانا -

چدر - ا - اِسم مؤنث - چادر کا مخفف +

چدریا - ا - اِسم مؤنث - چادر کی تصغیر یا التحقیر +

چُدنا - ہ - فعلِ لازم - مجامعت ہونا +

چُدوانا - ہ - فعلِ متعدّی المتعدّی - کسی عورت کو کسی مرد سے مجامعت کرنا - دینا + لگوا دینا جماع کروا دینا +

چَڈّا - ہ - اِسم مذکر (۱) بنِ ران - جانگھ کی جڑ - بیغولہ ران - جنگاسا (۲) مسخرہ آدمی - بھڑسان - ماٹھو - چوتیا +

چڈّا انگلیزو - ا - صفت - نقلِ مجلس - مسخرہ - ماٹھو - چوتیا - احمق - بھڑسان +

چُڈو - ہ - صفت - کلمۂ دشنام خاص عورتوں کے واسطے - حرامزادی مردار - قطامہ - خندی - فاحشہ - قحبہ - چھنال +

چَڈّھی - ہ - اِسم مؤنث - پیٹھ کی سواری - سواری پشت +

چڈھی توڑنا - ہ - فعلِ متعدّی - پشت کی سواری لینا - پشت پر چڑھنا +

چڈھی چڑھانا - ہ - فعلِ متعدّی - پیٹھ پر لینا - پیٹھ کی سواری دینا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چڈھی چڑھنا - ہ - فِعلِ لازم - پُشت کی سواری لینا +

چڈھی دینا - ہ - فِعلِ مُتعدّی (۱) پیٹھ کی سواری دینا (۲) - بازاری، اغلام کرانا - لواطت کرانا +

چڈھی لینا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - پیٹھ کی سواری لینا +

چَر - ہ - اِسمِ مؤنث - کسی چیز کے پھٹنے کی آواز - جھر +

چُر - ہ - اِسمِ مؤنث - سُوکھے ہوئے پتّوں کے مڑنے یا دفعۃً ٹوٹنے کی آواز +

چُرمُر ہونا - ہ - فِعلِ لازم - سُوکھی ہوئی چیز کا ٹوٹ ٹُٹا کر چُورا چُورا ہوجانا - مُرجھا مرجھو کر چھوٹا سا ہوجانا - جھرّیاں پڑجانا +

چَراغ - ف - اِسمِ مذکر (۱) وہ ظرف جس میں تیل اور بتّی ڈالکر روشن کریں جیسے چراغ میں بتّی پڑی اللہ رکھی تخت چڑھی (کہاوت)، ۲ - دیپک - دیا - لمپ - شمع - بتّی + ع

ہوتا ہے آہِ صبح سے داغ اور شعلہ زن ۔ کیسا چراغ تھا یہ کبھی گل نہ ہوسکا (مومن)

(۳ - ا) بیٹا - لڑکا - فرزند - لال (۴) صفت) رونق - روشنی - ضیا +

چراغ بتّی کرنا - ا - فِعلِ مُتعدّی - روشنی کا سامان کرنا - روشنی کرنا - چراغ جلانا +

چراغ بتّی کا وقت - ا - اِسمِ مذکر - مغرب کا وقت - شام کا وقت - سانجھ +

چراغ بڑھانا - یا - بُجھانا -
چراغ ٹھنڈا کرنا - یا خاموش کرنا
چراغ گُل کرنا - یا چراغ کو ہاتھ دینا } ا - فِعلِ لازم - روشنی کو بند کرنا - چراغ کو پھونک مارنا - اندھیرا کرنا - دیا بُجھانا -

لگے جو مرنے تو یوں دل کے داغ نیست ہوئے ۔ کہ وقت خواب کوئی جیسے بڑھائے چراغ (؟)

راحت فلک نے گور میں بھی دل جلوں کو خوب ۔ ٹھنڈا کیا چراغ ہمارے مزار کا

چراغ بُجھنا - یا - بڑھنا - ا - فِعلِ لازم - چراغ کا خاموش ہونا + ع

جی لیتی ہے وہ زلفِ سیہ فام ہمارا ۔ بُجھتا ہے چراغ آج سرِ شام ہمارا (ناسخ)

کیا قیامت ہوئی ہے مژدہ آمدِ محبوب کا ۔ ناگہاں میرا چراغِ دل ہجراں بڑھ گیا (ناسخ)

چراغ پا ہونا - ا - فِعلِ لازم (۱) گھوڑے کا الف ہونا - گھوڑے کا سیدھا کھڑا ہوجانا - گھوڑے کا پچھلے پیروں پر کھڑا ہوجاتا (۲) - عوام - اکھڑنا - نہ جمنا - کھڑا نہ رہنا - خفا ہونا جیسے اُن کی باتوں سے کیوں چراغ پا ہوگئے

چراغ جلانا - ا - فِعلِ مُتعدّی (۱) چراغ روشن کرنا سو یا بالتشدد (۲) دیوالہ نکالنا

چراغ جلنا - ا - فِعلِ لازم (۱) روشن ہونا - چراغ کا افروختہ ہونا - دیا بلنا + شام ہونا (۲) فروغ ہونا - فروغ پانا جیسے کالے کے آگے چراغ

نہیں جلتا یا زبردست کے آگے +

چراغ جلے - ا - ظرفِ زمان - بوقتِ شام - سُورج چھپے یا دیا ہے - چراغ میں بتّی پڑے جُھٹ پُٹے کے وقت + ع

وہ کہہ گئے تھے کہ آئینگے ہم چراغ جلے ۔ تمام رات چراغوں سے اپنے داغ جلے (ناسخ)

چراغ دان - ف - اِسمِ مذکر - فتیل سوز - دیوٹ - چراغ پایہ - چراغ رکھنے کی چیز +

چراغ دکھانا - ا - فِعلِ مُتعدّی - روشنی دکھانا - راستہ میں روشنی دکھانا +

چراغ رُخصت ہونا - ا - فِعلِ لازم - چراغ بجھنا - چراغ خاموش ہونا +

چراغ روشن کرنا - ا - فِعلِ مُتعدّی - دیا بالنا +

چراغ روشن مُراد حاصل - ف - دُعا - بامُراد - خانہ آباد +

چراغ سحر - ف + ع صفت (۱) چراغ صبح + قریب الزوال +

چراغ سحری - ف + ع - صفت - چراغ صُبح - قریبِ مرگ - آفتاب - لبِ بام - آفتابِ کوہ - قریب الزوال + ع

یک میر جگر سوختہ کی جلد خبر لے ۔ کیا یار بھروسا ہے چراغ سحری کا (میر)

چراغ سحری ہونا - ا - فِعلِ لازم - کوئی دم کا مہمان ہونا - مرنے کے قریب ہونا - قریب الزوال ہونا - اخیر وقت ہونا +

چراغ سے پھول جھڑنا - ا - فِعلِ لازم (چراغ کا گُل افشاں ہونا - چراغ کا شرر افشاں ہونا - جس وقت چراغ میں سے جلتا ہوا تیل ٹپکتا ہے اُسی کو پھول جھڑنا کہتے ہیں اور اُس سے شادی یا کوئی خوشی ہونے کا شگون لیتے ہیں) + ع

پھول جھڑتے ہیں چراغِ شبِ فرقت سے تق ۔ شادیٔ وصلِ صنم ہوگی ہمارے گھر میں) (قلق)

چراغ سے چراغ جلنا - ا - فِعلِ لازم - ایک کو دُوسرے سے فیض پہنچنا - ولی سے ولی اور کامل سے کامل ہونا + ع

داغِ جگر کو فیض ہوا دل کے داغ سے ۔ آفاق میں چراغ ہے جلتا چراغ سے (نامعلوم)

چراغ صُبح - ف + ع صفت - دیکھو (چراغ سحری)

ہم آفتابِ بام ہیں یا ہیں چراغ صُبح ۔ کیا اعتبار شام گئے یا سحر گئے (سید محمد خاں رند)

چراغ کا ہنسنا - ا - فِعلِ لازم - دیکھو (چراغ سے پھول جھڑنا) +

میں جو شہید ہوں لبِ خندانِ یار کا ۔ کیا کیا چراغ ہنستا ہے میرے مزار کا (ذوق)

اس شمع رُو کو کیا ہے مرے مرنے کی خوشی ۔ ہنستا ہی دیکھتا ہوں چراغِ مزار کو (ناسخ)

چراغ کے نیچے اندھیرا ہونا - ا - فِعلِ لازم - مُنصف حاکم کے قریب میں ظلم ہونا - روشن دلوں سے بےخبری کا وقوع میں آنا - اوروں کو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فائدہ پہنچانا اور اپنوں کو محروم رکھنا +

چراغ گُل پگڑی غائب - ا - کہاوت - موقع بلا اور رال مارا - اندھیری دی اور لُوٹ لیا - غافل پایا اور رال اُڑا لیا +

چراغ گُل کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) دیکھو چراغ بڑھانا (۲) نیست و نابود کرنا - معدوم کرنا (۳) رونق کھونا +

چراغ گُل ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) چراغ بُجھنا - اندھیرا ہونا (۲) زوال ہونا - فروغ نہ رہنا - بےرونق ہونا - رونق نہ رہنا + ے

زُلفِ پیچاں سے پریشاں حالِ سُنبل ہوگیا   گُل ترے آگے چراغ لالہ و گُل ہوگیا (آتش)

(۳) خاندان کا نیست و نابود ہونا - ملیامیٹ ہونا +

چراغ گور - ف - اسمِ مذکر - چراغ مزار - وُہ چراغ جو قبر پر جلایا جائے

گُزر ہوتا جب سرِ مدفن کسیکا   چراغ گور ہوتا روشن کسی کا (وحید)

چراغ لیکر ڈھونڈنا - ا - فعلِ لازم - کمال محنت اور تجسس سے تلاش کرنا - کسی کی نہایت جُستجو کرنا + ے

مجھ سا مشتاق جمال ایک نہ پاؤگے کبھی   گرچہ ڈھونڈوگے چراغ رُخ زیبا لیکر (ذوق)

چراغ میں بتی پڑنا - ا - فعلِ لازم - شام کا وقت ہونا - چراغ جلنا - چراغ روشن ہونا - دیا بلنا + ے

ابھی چراغ میں بتی پڑی نہ تھی اُنے بجر   شبِ وصال کے مُشکل کو تازیانہ ہوا (بجر)

چراغ ہنسنا - ا - فعلِ لازم - دیکھو (چراغ سے پھول جھڑنا) +

چراغ ہو جانا - ا - فعلِ لازم - چراغ بُجھ جانا - آدمی کا سرد ہو جانا یا مرجانا + ے

اپنا چراغ عُمر سرِ شام ہوگیا   جلنے کا اُسکے کام نہ پہنچا سحر تلک (مُصحفی)

چراغا - ا - اسمِ مذکر - نذرانہ - پیسہ - چیتھی بچّہ (اصطلاح آزاداں و فقیراں) +

چراغاں - ف - اسمِ مذکر - روشنی - دیپ مالا - بہت سے چراغوں کا روشن کرنا +

شمعیں کافوری جلانے تھے سوانکی گور پر   دیدۂ غُول بیاباں سے چراغاں ہوگیا (ناسخ)

چراغی - ا - اسمِ مؤنث (۱) نذرانہ - بھیٹ - نذر - پیشکش (وہ نقدی جو کسی مزار پر یا کسی بزرگ کے نام پر فاتحہ دیتے وقت کسی چیز پر رکھکر چراغ کے نیچے رکھ دیتے ہیں) (۲) مزار پر چراغ جلانے کے واسطے جو نقدی دی جائے +

چراغی چڑھانا - ا - فعلِ متعدی - بھیٹ چڑھانا - نذر دینا - فاتحہ کے واسطے نقدی چڑھانا + مزار پر نقدی چڑھانا +

چراگاہ - ف - اسمِ مؤنث - ڈھوروں کے چرنے کی جگہ - گھاس کی جگہ -

جنگل - سبزہ زار +

چرانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) گھاس کھلانا - جانوروں کو جنگل میں لیجاکر سبزہ کھلانا (۲) فریب دینا - دھوکا دینا - احمق بنانا - اُلّو بنانا + ے

فریب دیتی ہیں کیا مجھکو یار کی آنکھیں   بہت سے ایسے ہرن ہیں کہ جو چرائے ہوئے (لااعلم)

چرانا - ہ - فعلِ لازم - زخم کا تڑخنا - زخم کا پھٹنا - زخم کا خشک ہوتے وقت درد کرنا +

چُرانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) چوری کرنا - دُزدی کرنا - سرقہ کرنا (۲) چھپانا - بچانا + اغماض کرنا جیسے آنکھ چُرانا - دل چُرانا (۳ - عوام) چُوسنا - جذب کرنا - سوکھنا جیسے بُوند چُرانا بمعنی نُطفہ جذب کرلینا +

چرائند - ہ - اسمِ مؤنث - چمڑے یا بال یا روغن اور ہڈی وغیرہ کے جلنے کی بدبُو

چرائندا - ہ - صفت - چرائند کا بسا ہوا - بدبُو کا - بدمزاج - تنک مزاج +

چرائندا مزاج - ا - اسمِ مذکر - چڑچڑا مزاج - بیمار کا سا مزاج - ذرا ذراسی بات پر بگڑنے والا مزاج +

چرائندا ہونا - ا - فعلِ لازم - بدمزاج ہونا - ناراض ہونا - خفا ہونا - ذرا ذراسی بات پر بگڑنا +

چراؤ - ہ - اسمِ مذکر - پھٹاؤ - درز - شگاف - وہ نشان جو لکڑی چرنے سے ظاہر ہوتا ہے +

چرائی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) مویشیوں کو گھاس کھانے کے واسطے جنگل بھیجنا (۲) چرانے کی اُجرت - چروائی +

چرائیتا - ہ - اسمِ مذکر - ایک قسم کی کڑوی لکڑیاں جو مصفّیٔ خون اور قاطع بخار سوداوی ہوتی ہیں +

چرب - ف - صفت (۱) فربہ - موٹا - لحیم - شحیم - جسیم (۲) چکنا - مرغن (۳) غالب - وزنی - زبر - زیادہ جیسے نمک چرب ہونا +

چرب زبان - ف - صفت - چکنی چُپڑی باتیں کرنے والا - تیز زبان - گویا - لسان - خوشامدی - چاپلوسی کرنیوالا - چالاک - فریبیا +

چربانک - یا - **چرباک** - ا - صفت - جو چالاک - عیارہ - عیار - شوخ - دلیر - نڈر - بےباک - تیز - ہوشیار +

چربانک دیدہ - ا - صفت - نڈر عورت - دیدہ دلیل - شوخ چشم - حرّاف - تیز - ہوشیار - دیدہ دلیر -

چربراک - ا - صفت (گنوار) دیکھو (چربانک) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چرب

چربہ - ف - اِسم مذکّر (۱) خاکا - کاغذ خواہ پوست آہو کو چرب کر کے کسی چیز کے نقش یا تصویر پر رکھکر ہو بہو اُس کی نقل اُتارنا (۲) ہودہ کے اُوپر کی ملائی - یا - بالائی + (فارسی میں سرشیر)

چربہ اُتارنا - ۱ - فعل لازم - ہو بہو نقل اُتارنا - خاکا اُٹھانا - کسی نقش یا تصویر پہ باریک کاغذ رکھکر اُس کی ہو بہو نقل کرنا (۲) کسی کا ناز و انداز اپنے میں پیدا کرنا - انداز اُڑانا - ڈھنگ سیکھنا +

چربی - ف - اسم مؤنث - جسم کی چکنائی - پیہ - روغن - چکنائی - رواز - شحم - ایک سفید مادّہ جو خون اور رطوبت سے پیدا ہوتا ہے +

چرپرا - ہ - صفت - تیز - تند - چٹ پٹا - چٹخارے کا - گرم - سوزاں +

چرپرانا - ہ - فعل لازم - ٹیس مارنا - زخم کا خشکی کے باعث تڑقنا - تیزی کرنا - مرچیں لگنا +

چرپراہٹ - ہ - اِسم مؤنث (۱) تیزی - جلن - سوزش (۲) مرچ کی جھل - جھال - (۳) گنوار ادشمنی وحسد +

چرپوز - ف - صفت - لغو - بیہودہ - لچر + بیوقوف - کمینہ - سفلہ + ادنی +

چرتر - س - اسم مذکّر - چلتر - چال چلن - طور طریقہ - عادت - مزاج + قصہ کہانی - افسانہ تاریخ - فن - کرتب - ہنر - گن - داؤ - فطرت - چالاکی

چُرتی - ہ - اِسم مؤنث - (ہندو) برتی کا نقیض برت نہ رکھنے والا تارک الصوم

چرچا - اِسم مذکّر (۱) ذکر - اذکار - افواہ - تذکرہ - گفتگو (۲) شہرہ - رسوائی - (۳) بحث - تکرار +

چرچا کرنا - ہ - فعل لازم - کسی کا ذکر کرنا - کسی چیز کا جا بجا ذکر کرنا - باہم ذکر کرنا - تذکرہ کرنا +

چرچا ہونا - ہ - فعل لازم - افواہ ہونا - شہرہ ہونا - بات پھیلنا - ذکر اذکار ہونا - بُرائی کے ساتھ ذکر ہونا +

چرچٹا - ہ - اِسم مذکّر (ایک خار دار پودے کا نام جس کی بالیں اکثر چمٹ جاتی ہیں اسکا ریشہ دار چیزوں کو گلا دیتا ہے اور بچھو کے کاٹے کو بہت فائدہ بخشتا ہے اس کی جڑ دردِ زہ کے وقت کمر میں باندھنے سے بچہ آسانی کے ساتھ ہو جاتا ہے - اِس کے چاول بھوک کو بند کر دیتے ہیں یہاں تک کہ بیس بیس روز تک آدمی بن خوراک رہ سکتا ہے) +

چرچر - ہ - اِسم مؤنث - نئی جوتی کی سی آواز +

چرچرانا - ہ - فعل لازم - درد کرنا - زخم کا سوزش کرنا +

چرچراہٹ - ہ - اِسم مؤنث - درد - زخم - ترقیدگی +

چرخ

چرخ - ف - اِسم مذکّر (۱) پھرنے والا + پہیا - چرخی - چاک (۲) آسمان - فلک - گردون - گردان (۳) گردش - چکر - پھیر جیسے چرخ میں آنا (۴) ایک آلہ کا نام جس پر مس گر ظروف مسی وغیرہ کو چڑھا کر صاف کرتے ہیں - وہ لکڑی جس پر کشمیری اونی کپڑے کو چڑھا کر درست کرتے ہیں (۵) چرخ ایک قسم کا شکرہ (۶) فقیروں کا راگ کے وقت چکر کھانا (۷) منجنیق جسمیں پتھر رکھکر پھراتے ہیں (۸) کمہار کا چاک (۹) ایک درندے جانور کا نام جو کتوں کو کھا جاتا ہے - لکڑ بھگا - تیندوا +

چرخ پوجا - ۱ - اِسم مؤنث - پورب کے ایک مشہور تماشے اور رسم کا نام ہے جس میں زمین پر ایک کھمب کھڑا کر کے اُس میں ایک رسّی لٹکاتے اور پوجا کرنے والے آدمی کی پیٹھ میں لوہے کے کانٹے لگا کر اُس رسّی میں باندھ کر خوب چرخ دیتے اور پھراتے ہیں + ؎

مُنہ سوے چرخ دنی رکھتے ہیں جو گردش میں ... چرخ پوجا کا دکھاتے ہیں تماشا مجکو (ناسخ)

چرخ چڑھانا - ۱ - فعل متعدّی (۱) ظروف مسی وغیرہ کو خراد چڑھانا (۲) سان چڑھانا - سان پر رکھنا +

چرخ چڑھنا - ۱ - فعل متعدّی - خراد چڑھنا +

چرخ کھانا - ۱ - فعل لازم (۱) گردش کرنا - گھومنا (۲) تاؤ کھانا - دھات پگھل کر پانی ہو جانا +

چرخ چوں - ۱ - اِسم مؤنث - گاڑی یا گنوے یا چرخے وغیرہ کے چلنے کی آواز جیسے چل میرے چرخے چرخ چوں کہاں کی بڑھیا کہاں کا توں +

چرخہ - ف - اِسم مذکّر (۱) سوت کاتنے کا آلہ - ڈھیرا (۲) ایک قسم کا ناچ (۳) صفت) وہ مرد یا عورت جس کے بڑھاپے کے باعث انجر پنجر ڈھیلے ہو گئے ہوں - فرتوت - ڈھانچ (۴) پُرانی اور کمزور گاڑی +

چرخہ پونی - ۱ - اِسم مؤنث (۱) چرخا اور اُسکے کاتنے کا سامان جیسے دن بھر اونی پونی رات کو چرخہ پونی (۲) عورت ذات کا ہنر - عورت کا کام

چرخہ کاتنا - ۱ - فعل متعدّی - سوت کاتنا - چرخے کے ذریعہ سے تاگے بنانا - چرخہ کا کام کرنا +

چرخہ ہو جانا - ۱ - فعل لازم - ضعیف اور فرتوت ہو جانا - پیر و نحیف ہو جانا +

چرخی - ف - اِسم مؤنث (۱) اوٹنی - روئی کو بنولوں سے صاف کرنے کا اوزار (۲) ایک قسم کی آتشبازی + ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آہ سوزاں کی ہوائی نہ گئی تا بفلک   چرخ چرخی کی طرح سے شرر افشاں نہ ہوا (بحر)

(۳) چاک۔ گھرنی۔ پانی کھینچنے کا پہیا۔ دولاب (۴) ٹھاٹری۔ ڈوریا بادلہ بٹنے کا اوزار (۵) پھرکی +

چَرَس۔ ھ۔ اسم مذکر (۱) بڑا ڈول۔ لاڈ کا ڈول جو چمڑے کا ہوتا ہے دلو کلاں (۲) ایک قسم کا نشہ جسکو تمباکو کی طرح پیتے ہیں +

چُرَس۔ ھ۔ اسم مؤنث۔ شکن۔ سلوٹ۔ بٹ۔ چُنت۔ چین۔ فرش یا کپڑے کی شکن +

چرسا۔ ھ۔ اسم مذکر (۱) بھینس یا گائے بیل کا چمڑا۔ ادھوڑی۔ اودیم ڈھور کی کھال (۲) دیکھو (چرس نمبرا) +

چرسا بھر زمین۔ ہ۔ اسم مؤنث بھینس یا گائے کے بیٹھنے کے قابل زمین۔ تھوڑی سی زمین +

چرسی۔ ھ۔ اسم مذکر (۱) بار لینے والا۔ چرس کو کنوئے میں ڈالنے اور نکالنے والا (۲) چرس کا نشہ باز۔ چرس پینے والا جیسے چرسی یار کس کے دم لگایا اور کھسکے +

چرسیا۔ ھ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (چرسی نمبرا)

چَرَغ۔ اسم مذکر (۱) ایک درندے کا نام جسے تیندوا یا لگڑ بھگا بھی کہتے ہیں (۲) ایک شکاری پرند مثل شکرہ و باز جسے عربی میں صقر کہتے ہیں، صحیح یہی معنی ہیں مگر اردو والے اول نمبر کے معنی میں استعمال کرتے ہیں

چرغم چرغم کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ عو۔ چخ چخ کرنا۔ بکبک ہکبک کرنا + کھسر کھسر کرنا۔ کھسر پھسر کرنا جیسے اب ذرا آپس میں چرغم چرغم نہ کرو۔ کہانی سنو (فقرہ)

چرغینا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کمینہ آدمی۔ سفلہ آدمی۔ ادنیٰ آدمی۔ نیچ آدمی۔ چرپوز +

چرک۔ ف۔ اسم مذکر۔ پیپ۔ ریم۔ میل۔ چیٹر۔ میل کچیل۔ کیٹ۔ لید گوبر۔ براز۔ غلاظت۔ آلایش +

چرکا۔ ا۔ اسم مذکر (۱) زخم۔ گھاؤ + زخم خفیف۔ چیرا خط۔

مزا آتا نہیں وہ قتل میں اب   ترے چرکوں میں جو لذت کبھی تھی (داغ)

(یہ لفظ گو فارسی چرک ہے مگر اردو والوں نے چرکا باندھا ہے)

چرکے سے بھی کیا نہ کبھی ہمکو سرفراز +   قاتل کی تیغ میں نہ تواضع کا خم ہوا (آتش)

(۲) داغ کسی آہنی چیز کو گرم کرکے اس سے جلانا (۳) نقصان

چرکا دینا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) زخم دینا (۲) داغ دینا (۳) نقصان پہنچانا +

چرکا لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) زخم پہنچانا۔ زخم دینا + (۲) نقصان پہنچانا (۳) جلانا۔ داغ دینا +

ایک دست رس سے تیرے حالی بچا ہوا تھا   اسکے بھی دل پہ آخر چرکا لگا کے چھوڑا (حالی)

چرکٹا۔ ھ۔ اسم مذکر (۱) ہاتھی کا چارہ لانے والا۔ ہاتھی کا چارہ کاٹ کر لانیوالا (۲) فیلبانوں کا پیشکار۔ فیلبانوں کا پیش خدمت (۳) کمینہ۔ ادنیٰ +

چرک دعاش۔ ھ۔ اسم مؤنث (۱) بیماری کا کچھ نہ کچھ خلل۔ ہر روز کی بیماری۔ آئے دن کا روگ (۲) لڑائی جھگڑا۔ راڑ۔ ٹنٹا +

چرکنا۔ ھ۔ فعل لازم۔ ذرا سا براز نکلنا۔ ذرا سا ہگنا +

چُرکنا۔ ھ۔ فعل لازم۔ بولنا۔ چہچہانا۔ ریز کرنا۔ (دھقان بولتے ہیں) +

چرکین۔ ف۔ صفت۔ غلیظ۔ میلا۔ نجس۔ پلید۔ (ایک مشہور لکھنؤ کے غلیظ گو شاعر شیخ باقر علی نامی کا تخلص) +

چَرم۔ ف۔ اسم مذکر۔ چمڑا۔ کھال۔ چام +

چُرمُر۔ ھ۔ صفت۔ مرجھایا ہوا۔ پژمردہ۔ سوکھا۔ چورا کیا ہوا + لاغر۔ دبلا + بوڑھا۔ مرُنڈا +

چُرمُر ہونا۔ ھ۔ فعل لازم۔ سوکھ کر مرنڈا ہونا +

چرن۔ س۔ اسم مذکر (۱) قدم۔ پاؤں (۲۔ مجاز) پاپوش (۳) ہندی سر کے ہر ایک حصہ کے دو چرن ہوتے ہیں جنہیں رکن کہنا چاہیئے +

چرن بردار۔ ا۔ اسم مذکر۔ امیروں کی جوتیاں اٹھانے والا۔ خادم کفش بردار +

چرن چھونا۔ ھ۔ فعل لازم۔ قدم لینا۔ پیروں پڑنا +

چرن لینا۔ ھ۔ فعل متعدی۔ قدم لینا۔ پیروں پڑنا۔ قدم کو ہاتھ لگانا +

چرنا۔ ھ۔ فعل لازم (۱) چریدن کا ترجمہ گھاس کھانا چگنا۔ پرورش پانا۔ کھانا (۲) اسم مذکر۔ گھٹنا۔ چھوٹا اور اونچا پاجامہ جو اکثر نوکروں و مجرموں کو پہناتے ہیں (لکھنؤ) +

چرنا۔ ھ۔ فعل لازم۔ پھٹنا۔ دریدہ ہونا۔ ترقنا۔ لکڑی کا دو پارہ

چرنا۔ ھ۔ اسم مذکر (ہندو) چنونا۔ وہ باریک سوت سے کیڑے جو بچوں کے پیٹ میں معدے کی خرابی کی وجہ سے پڑجاتے ہیں +

چرند / چرندہ } ف۔ اسم مذکر۔ حیوان۔ چوپایہ۔ چرنے والا + چگنے والا +

چروانا۔ ھ۔ فعل متعدی۔ چوری کرانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چِرْوانا - ہ - فعلِ متعدی - لکڑیاں دوپارہ کرانا +

چَرْوانا - ہ - فعلِ متعدی - چرائی پہ بھیجنا +

چَرْوانا - یا - **چَرْوایا** - ہ - اسم مذکر - گلّہ بان - چوپان - گڈریا - گوالا - محافظِ چارپایان - چرانے والا +

چِرونجی - ہ - اسم مؤنث - ایک مشہور میوے کا نام جسے فارسی میں نقلِ خجاج عربی میں حبّ السّمنہ کہتے ہیں مزاجاً بعض کے نزدیک دوم درجہ میں گرم و خشک اور بعض کے نزدیک گرم مائل بادنک رطوبت +

چَرِی - ہ - اسم مؤنث (۱) کڑبی - خوید - جوار - باجرے یا مکی کے ہرے درخت (۲ - لکھنؤ) چرنا - چرائی کرنا + ہ

سبزہ مری تربت کا ہر اخوب ہوا ہے ایسے میں ہرن آئیں تو موقع ہے چری کا (آتش)

چِڑ یا **چِڑھ** - ہ - اسم مؤنث - کھج - ناگوارِ خاطر - اجیرن - کھجاوٹ - چھو - غصّہ - ناخوشی - نفرت جیسے جو تمہاری چڑ وہی ہماری ریجھ +

چِڑ نکالنا - ہ - فعلِ متعدی - چھیڑ نکالنا - نفرت کی بات کرنا - کھجانا - غصّہ دلانا +

چُڑ - ہ - اسم مؤنث - فرج - قُبل - کُس +

چُڑمرانی - ہ - اسم مؤنث - ایک گالی جیسے گانڈ مرانی - قحبہ - کُسّو وغیرہ +

چَڑ - ہ - اسم مؤنث - چٹخنے کی آواز - لکڑی وغیرہ کے پھٹنے کی آواز - چٹ +

چِڑا - ہ - اسم مذکر - گنجشکِ نر - گوریا - چڑیا کا نر +

چِڑانا - ہ - فعلِ متعدی - کسی بات کی نقل کرکے غصّہ دلانا - طبیعت جلانا - کھجانا - منہ ہونٹھ اور ٹھوڑی کو بگاڑ کر نقل کرنا - چھیڑنا +

چَڑ بَڑ چَڑ بَڑ کرنا - ہ - فعلِ لازم - بلبک کرنا - بڑبڑانا - بکواس لگانا +

چَڑ چَڑ - ہ - اسم مؤنث (۱) چٹخنے کی آواز - چٹ چٹ - کڑکڑ (۲) بک بک +

چِڑچِڑا - ہ - صفت - بدخو - تنگ مزاج - بداخلاق - بدمزاج - کج اخلاق - وہ شخص جسکا مزاج بیماری یا مفلسی یا کسی اور باعث سے بگڑا ہوا ہو +

چَڑچَڑانا - ہ - فعلِ لازم - چڑچڑ آواز دینا - جلتے ہوئے تیل یا روغن میں سے جو پانی پڑ کر آواز نکلتی ہے اسکو چڑچڑانا کہتے ہیں + ہ

جو ضبطِ اشک سے داغِ جگر ہے گرم فغاں چراغ پانی کے پڑنے سے چڑچڑاتا ہے (نکہت)
خلک و ونکے ہیں ملنے سے تفتہ دلِ بیزار کہ جیسے آب کے پڑنے سے چڑچڑائے چراغ (معروف)

چِڑنا - ہ - فعلِ لازم - بگڑنا - خفا ہونا - ناراض ہونا - کھجنا - کسی بات یا کسی چیز سے ترش و ناخوش ہونا +

چِڑوے - ہ - اسم مذکر - کٹے ہوئے چاول جن کو بھونکر دسہرے کے دنوں میں اکثر کھاتے ہیں +

چڑھانا - ہ - فعلِ متعدی - نیچے سے اوپر لیجانا + لادنا - (۲) سوار کرانا (۳) پینا - نوش کرنا - دھڑ میں اتارنا - شراب یا پانی کو بالکل شڑپ جانا + ہ

دولتسرا ہے میکدہ رندوں کے واسطے جس نے کہ ایک جام چڑھایا وہ جم ہوا (بحر)

(۴) بلند کرنا - اونچا کرنا جیسے کنکوا چڑھانا - آستین چڑھانا - اتارنا کا نقیض - (۵) نذر کرنا - نیاز دینا - شیرینی وغیرہ کسی بزرگ کے مزار پر لاکر رکھنا + ہ

ضرور تربتِ مجنوں پہ گل چڑھاؤں گا جواب کے خیمے فصلِ بہار میں گزری (ذوق)

(۵) لگانا - جوڑنا - سینا جیسے پیوند چڑھانا - آستین پر کپڑا چڑھانا (۶) ذمہ لینا - اوپر لینا - بڑھانا - زیادہ کرنا جیسے قرض چڑھانا - سانسا چڑھانا +

چڑھاؤ - ہ - اسم مذکر (۱) طغیانی - جوش (۲) عروج - صعود (۳) ترقی - زیادتی (۴) دریا کا وہ رُخ جدھر سے پانی آتا ہو + ہ

کہتا ہے ضبطِ اشکوں سے بہنا نہ آنکھ سے پیر ارک ہے وہی کہ چڑھے جو چڑھاؤ پر (للا علم)

(۵) پیشگی - باقی - وہ روپیہ جو اپنے کاریگر پر چڑھتا رکھیں +

چڑھاوا - ہ - اسم مذکر (۱) نذر - بھینٹ - نچھاپا (۲) وہ زیور جو منگنی یا برات کے روز دلہن کو دولہا والوں کی طرف سے پہنایا جائے (۳) بڑھاوا - دم (۴ - ہندو) وہ کپڑا - زیور - مٹھائی - ترکاری اور کھانے وغیرہ جو سسرال والوں کی طرف سے قبل از شادی بھیجے جایا کرتے ہیں +

چڑھاوا بڑھاوا دینا - ہ - فعلِ متعدی - دم دلاسا دینا + اونچ نیچ سمجھانا - نشیب و فراز سمجھانا - خوشامد کرکے پھسلانا +

چڑھائی - ہ - اسم مؤنث (۱) بلندی - اونچائی (۲) حملہ - دھاوا - تاخت - یورش + ہ

پہنچا ملکِ لشکرِ یاراں سے ہے یہ زور ہر نالے کی ہے دشت میں دریا پہ چڑھائی (ذوق)

چڑھتا - ہ - صفت - بڑھتا - ترقی کرتا ہوا - عروج کرتا ہوا - زوروں پر آتا ہوا - جوش پر آتا ہوا جیسے چڑھتا چاند - چڑھتی جوانی وغیرہ +

چڑھتا چاند - ہ - اسم مذکر - بڑھتا چاند - عروج ماہ +

چڑھ بننا - ہ - فعلِ لازم - بن آنا - حسبِ مراد ہونا +

چڑھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پستی سے بلندی پر جانا - نیچے سے اوپر جانا - چوٹی پر جانا - بلندی پر صعود کرنا - اٹھنا - ابھرنا (۳) بڑھنا - ترقی کرنا - (۴) اڑنا - پرواز کرنا جیسے کبوتر کا چڑھنا (۵) طغیانی پر آنا - چڑھاؤ پر آنا (۶) حملہ کرنا - یورش کرنا - دھاوا کرنا (۷) گراں ہونا - مہنگا ہونا (۸)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آواز کا بلند ہونا (۹) کسا جانا۔ کھچ جانا۔ تن جانا۔ تنا جیسے ڈھول یا طاسہ چڑھنا (۱۰) پھولنا۔ نہ سمانا جیسے سانس چڑھنا (۱۱) قربانی ہونا۔ ذبح ہونا۔ کسی دیوی یا دیوتا پر بلدان کیا جانا (۱۲) نذر ہونا۔ بھینٹ ہونا (۱۳) سوار ہونا۔ سواری لینا (۱۴) لٹکایا جانا۔ بندھنا جیسے سہرا چڑھنا (۱۵) مشق ہونا۔ مہارت ہونا جیسے ہاتھ چڑھنا (۱۶) گزر جانا۔ بہت ہو جانا۔ ذبہ ہو جانا جیسے مہینا چڑھنا۔ دن چڑھنا (۱۷) مندرج ہونا۔ درج ہونا۔ چڑھا ہونا۔ لکھا جانا جیسے نام چڑھنا (۱۸) سر یا دماغ پر اثر کرنا جیسے زردا یا تمباکو چڑھنا (۱۹) ہونا جیسے نشہ چڑھنا (۲۰) جانا۔ روانہ ہونا جیسے غلہ کا ولایت کو چڑھنا (۲۱) چولہے پر رکھا جانا۔ پکنے کو رکھا جانا جیسے ہانڈی چڑھنا (۲۲) کچہری میں جانا۔ عدالت میں جانا۔ جیسے کچہری چڑھنا۔ پولس چڑھنا (۲۳) جچنا۔ جمنا جیسے نظر چڑھنا (۲۴) بدن میں آنا۔ جسم پر آنا ٭ ؎

آستیں ہے یہ عجب تنگ کہ چڑھتی ہی نہیں بند دامانی کے بھونڈے ہیں سبھی مخلاق (رنگین)

چڑھواں - ہ - صفت۔ کھڑی جوتی۔ کھڑی ایڑی کی جوتی۔ مردانہ جوتی۔ اٹھی ایڑی کا جوتا ٭

چڑھوانا - ہ - چڑھانے کا متعدی المتعدی ٭

چڑھیت - ہ - اسمِ مذکر۔ سوار۔ سواری لینے والا۔ چڑھنے والا۔ بالوں کا فاعل

چڑھیتا - ہ - اسمِ مذکر (۱) بارگیر۔ وہ شخص جو دوسرے کے گھوڑے پر نوکر ہو (۲) دیکھو (چڑھیت) ٭

چڑی - ہ - اسمِ مؤنث۔ لات۔ وہ لات جو کسی بھاگتے کے ماری جائے۔ اچھل کر لات مارنا ٭

چڑی مارنا۔ یا۔ چڑی دینا - ہ - فعلِ متعدی۔ لات مارنا۔ اچھل کر لات مارنا ٭

چڑی - ہ - اسمِ مؤنث۔ (گنوار) چڑیا۔ پرند ٭

چڑی مار - ہ - اسمِ مذکر۔ پرند پکڑنیوالا۔ چڑیا پکڑنے والا۔ کنجشک گیر۔ صیاد ٭

چڑی مار ٹولا - ہ - اسمِ مذکر۔ چوک۔ گزری۔ وہ جگہ جہاں طرح طرح کے جانور بکتے ہیں جیسے چڑی مار ٹولا بھانت بھانت کا جانور بولا ٭

چڑیا - ہ - اسمِ مؤنث (۱) پرند۔ کنجشکِ مادہ۔ گوریا۔ عصفور (۲) انگیا کی وہ بیونت جس سے کٹوریاں ملی رہتی ہیں

تھریے ربط ہے اُڑ جائے یہ چڑیا کمبخت تسپہ ڈوری ہے عجب ڈھب کی نکی مخلاقی (رنگین)

(۳) چھپر کے ستون یا کہاروں کی لاٹھی پر جو سہارے کے واسطے ایک لکڑی کا آڑا لکڑا سوراخ کر کے لگا دیتے ہیں جیسے یہ ہے آ (۴) بیغہ۔ آزار بند رہنے کی جگہ (لکھنؤ) ٭

چڑیا چودن - ہ - اسمِ مذکر۔ جلدی سے انزال ہونا۔ جماعِ خفیف ٭

چڑیا خانہ - ا - اسمِ مذکر۔ چڑیا گھر۔ وہ مکان جہاں امیروں کے طیور اور طرح طرح کے پرند رہتے ہیں ٭

چڑیا کا۔ یا۔ چڑیا والا - ہ - اسمِ مذکر۔ (گالی) احمق ٭

چڑیا کا دودھ - ہ - عنقا چیز۔ ناممکن بات ٭

چڑیا کے چھنالے میں پکڑا جانا - ہ - فعلِ لازم۔ مفت کی آفت اور بلائے ناگہانی میں گرفتار ہونا۔ ناحق کی مصیبت اور عذاب میں پڑنا ٭

چڑیا نوچن - ہ - اسمِ مذکر۔ عو۔ تکا بوٹی۔ عذاب تکلیف۔ بوٹیاں توڑنا جیسے سب کو تھوڑا تھوڑا روپیہ دیکر چڑیا نوچن سے جان بچائی ٭

چڑیل - ہ - اسمِ مؤنث (۱) بھتنی۔ چھلباٹی۔ مادہ غول ٭ ڈائن۔ پلید عورت۔ خبیث عورت۔ میلی کچیلی عورت (۲) بدصورت۔ زشت صورت ٭

چڑیوں کے جھنڈ - ہ - اسمِ مذکر۔ چڑیوں کے غول۔ جھلڑ۔ بہت سی چڑیوں کا اکٹھا ہو کر اڑنا ٭

چسانا - ہ - فعلِ متعدی۔ چچوڑوانا ٭ پلانا جیسے دودھ چسانا ٭

چسپاں - ف - صفت (۱) چسپیدہ۔ چپکا ہوا (۲) موزوں۔ ٹھیک۔ زیبا

چسپاں کرنا - ا - فعلِ متعدی۔ چپکانا۔ لگانا جیسے اشتہار چسپاں کرنا ٭

چست - ف - صفت (۱) چالاک۔ پھرتیلا۔ پھرتی باز۔ تر تریا (۲) تنگ۔ کھچا ہوا (۳) ٹھیک۔ موزوں۔ درست (۴) مضبوط۔ محکم۔ استوار ٭

چستہ - ہ - اسمِ مذکر۔ پنیر مایہ۔ بکری کے بچے کا معدہ جس میں پیا ہوا دودھ رہتا ہے ٭

چستی - ف - اسمِ مؤنث (۱) چالاکی۔ پھرتی۔ تیزی (۲) تنگی۔ کھچاوٹ (۳) مضبوطی۔ استحکام (۴) جرأت۔ دلیری۔ جسارت ٭

چسک - ہ - اسمِ مؤنث (۱) درد۔ میٹھا میٹھا درد۔ خفیف درد۔ کسک (۲) سنجاف یا مغزی کے آگے جو گوٹے یا اطلس و دارائی وغیرہ کی گوٹ سی لگاتے ہیں

چسکا - ہ - اسمِ مذکر (۱) مزہ۔ چاٹ۔ چٹورپن ٭ ؎

بوسہ طلب کیا تو دیا ہنسکے یہ جواب منہ کی کھلائے گا تجھے چسکا زبان کا (برق)

(۲) عادت۔ لت۔ دھت۔ ؎

بیٹھے بیٹھے آپ سے کہہ بیٹھتا ہوں کچھ گناہ پاؤں پڑنے کا جو تسکے مجکو چسکا ہو گیا (جرأت)

(۳) ذوق۔ شوق ٭

چسکنا - ہ - فعل لازم - میٹھا میٹھا درد ہونا - کسکنا - کبھی کی چوٹ کا ابھرنا +

چسکی - ہ - اسم مؤنث (۱) کش - مُٹرک - گھونٹ - جرعہ (۲) افیون کا گھونٹ جو خلاف معمول پیا جائے +

چسکی لگانا - ہ - فعل متعدی - پی جانا - سٹرک جانا - سٹر پینا - اُتار جانا - غٹک جانا - افیون پینا +

چسنا - ہ - فعل لازم - چوسا جانا - پیا جانا - عرق نکل جانا - طاقت کا زائل ہو جانا - نچڑ جانا +

چسنی - ہ - اسم مؤنث (۱) بچوں کے چوسنے کا کھلونا (۲) دودھ پلانے کی شیشی +

چشم - ف - اسم مؤنث (۱) آنکھ - نین - دیدہ - نیتر - لوچن (۲) آس - امید +

چشم بد دور - ف - جملہ معترضہ - (ایک کلمہ ہے جو دفع چشم بد کے واسطے کسی چیز کی تعریف سے پہلے زبان پر لاتے ہیں) نظر بد دور ہو - نظر نہ لگے - بُعد نظر +

چشم پوشی - ف - اسم مؤنث - اغماض - آنکھ چرانا - دیکھ کر ٹال جانا +

چشم نمائی - ف - اسم مؤنث - دھمکی - ڈراوا - تنبیہ - سرزنش - ملامت - جھڑکی +

چشم نمائی کرنا - ا - فعل متعدی - تنبیہ کرنا - سرزنش کرنا - دھمکانا - آنکھ کی دھمکی دینا +

چشم و چراغ - ف - اسم مذکر - قرۃ العین - روشنی چشم - نورِ چشم - آنکھ کی پتلی - نہایت عزیز اور پیارا +

چشنک - ا - اسم مؤنث - وہ کھانا جو باورچی تقریبوں کے موقعوں پر اپنے واسطے بطور حصہ ڈونے میں بھر کر صاحب تقریب کے گھر سے لیجاتے ہیں -

آتش ہمیشہ سیر ہوا خوانِ حسن سے ‏ نیت کو رکھکے بوسۂ لب کی چشنک بھرا (آتش)

چشمک - ہ - اسم مؤنث (۱) اشارہ چشم - جھپکی - رمز - گوشہ - جھانولی - غمزہ (۲) شکر رنجی - رنجش - بگاڑ - انقباض (۳) عینک - چشمہ +

چشمک زنی کرنا - ا - فعل متعدی - طعنہ زنی کرنا - آوازہ توازہ کسنا - چھیڑنا

اللہ رے تابِ حسن کہ اُس کا درِ بلاق ‏ چشمک زنی کرے ہے مہین بن کے ساتھ (ذوق)

چشمہ - ت - اسم مذکر (۱) پانی کی سوت - منبع - پانی بھرنے یا نکلنے کی جگہ - غدیر - تالاب (۲) عینک +

چغد - ف - اسم مذکر - الو - بوم - ایک قسم کا چھوٹا الو +

چغل - ف - اسم مذکر (۱) غماز - لُترا - سخن چیں - نمام (۲) گٹی - کنکر جو چلم میں رکھکر اوپر سے تمباکو رکھا جاتا ہے +

چغل خور - ا - اسم مذکر - غماز - لُترا - نمام +

چغل خوری - ا - اسم مؤنث - غمازی - لُتراپن - نمامی +

چغلی - ف - اسم مؤنث - کسی کی برائی - بدی - غمازی - سخن چینی - لُتراپن - غیبت +

چغلی کھانا - ا - فعل متعدی - بدی کرنا - برائی کرنا - غیبت کرنا - غمازی کرنا +

چفتی - ا - اسم مؤنث - چپٹی لکڑی جس کے سہارے سے سیدھی لکیریں کھینچتے ہیں - چوبی سطر - چپٹا رول +

چق - ت - اسم مؤنث - چلون - چلمن - چک - بانس یا سرکنڈے کی تیلیوں کا پردہ +

چقر - ف - اسم مذکر - جوہڑ - چشمہ - ڈابر +

چقماق - یا **چقمق** - ت - اسم مؤنث - آگ نکالنے کی پتھری جو اکثر بندوق وغیرہ پر لگائی جاتی ہے +

چقندر - ف - اسم مذکر - ایک جڑ کا نام جو نہایت سرخ اور شلغم کے قسم میں سے ہے

چک - ہ - اسم مذکر (۱) پٹی - کاشت - قطعۂ زمین (۲) چشمک - جھگڑا - تنازعہ زمین کا جھگڑا (۳) کھٹیک - ہندو قصاب (۴ ع) پھیر جاؤ +

چک بندی - ا - اسم مؤنث - زمین کی حد بندی - حدبست + کشتوار - پیمائش کی سہولت کے واسطے حدبست کے نقشہ کے اندر کئی مناسب حصے کرنا یہ نقشہ و شجرہ جدا جدا رہتا ہے +

چک بندھنا - ہ - فعل متعدی - ع + پھیر پڑنا - کسی چیز کا افراط ہونا جیسے اب گھر کے خرچ کا چک بندھا ہے +

چک - ہ - اسم مؤنث (۱) لچکا - دھچکا - لچک جھٹکا + دردِ کمر (۲ - ا) چق چلمن - (۳) انگلش (Cheque) ہنڈی کا غذِ زر - نقدی ملنے کا پرچہ +

چک آنا - ہ - فعل لازم - جھٹکا آنا - لچکا آنا - کمر میں دھچکا آنا -

جانصاحب کمر میں آئی ہے چک ‏ لیکے ڈولی جو کل کہار گرے (جانصاحب)

چکا - ہ - اسم مذکر (۱) گول چیز + مربع + پتھروں کا میت کے واسطے فیٹ کے حساب سے ڈھیر - اینٹوں وغیرہ کا ڈھیر جو میت کے واسطے لگایا جائے - (۲ صفت) جاہوا - منجمد جیسے دہی چکا دھموس کی آواز :

چکا باندھنا - ہ - فعل متعدی - چوکور اور اونچا میت کے واسطے اینٹوں یا پتھروں کا ڈھیر لگانا +

چکا چک - ہ - اسم مؤنث (۱) چقاچاق - تلواروں کے متواتر جسم پر پڑنے کی آواز (۲ - ۳ صفت) تربتر - تیل یا گھی میں ڈوبا ہوا - چوپڑ - لتھڑا ہوا + شور بور +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چکاچوند - یا - **چکاچوندی** - ع - اسمِ مؤنث (۱) خیرگیٔ چشم - آنکھ کا روشنی کے باعث جھپکنا + تیرگیٔ روشنی آمیز

سورج مکھی کو ہجر چکاچوند ہوگئی — تجنے ذرا جو داغ سے ہمایا اُٹھالیا (بحر)

(۲) تعجب - حیرت +

چکاچوندی لگنا یا - **آنا** - ع - فعلِ لازم - آنکھوں کے آگے روشنی کے باعث اندھیرا آنا - تابِ نظارہ نہ لانا -

کیونکہ نہ تجھکو چکاچوندی دیکھکر — دیکھا بھی ہے کسی نے نظر بھر کے آفتاب (فخر)

چکارا - ع - اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کا چھوٹا نہایت چالاک اور نازک ہرن - میرگ

خشم کردہ جو دیکھی آنکھ اُس صیاد کی — شیر آہو ہوگیا آہو چکارا ہوگیا (ناسخ)

(۲) چھوٹی سارنگی ایک قسم کا وہ تارا +

چکانا - ع - فعلِ متعدی (۱) قیمت ٹھیرانا - مول کرنا - نرخ قرار دینا - بھاؤ کرنا (۲) فیصلہ کرنا - قصہ کوتاہ کرنا - انفصال کرنا + ہ

جلد انصاف چکا خلق کا اے داورِ حشر — پھر قیامت ہے جو وہ شوخ ستمگر آ) (شہیدی)

(۳) نپٹانا - نمٹانا - بھگتانا - بے باق کرنا + ختم کرنا - انجام کو پہنچانا - پورا کرنا +

چکائی دینا - ع - فعلِ متعدی (پُرانا محاورہ ہے) دھوکا دینا - فریب دینا - نظر لگانا - ہ

شب جو جاتے رہے تم دیکے چکائی مجکو — صبح تک ایک پلک نیند نہ آئی مجکو (آشنا)

(شاہ نصیر نے بھی اِس لفظ کو باندھا ہے) +

چک بچک - ع - صفت - جو تیل یا گھی میں تربتر - لتھاپت - ستوربور - چور - ڈوبا ہوا - لتھڑا ہوا +

چکپھیری - ع - اسمِ مؤنث - چکر باندھکر پھرنا - دائرہ میں گردش کرنا + وہ پھیرت جو چکر باندھکر پھریں - وہ گردش جو دائرے میں ہو +

چکپھیری پھرنا - ع - فعلِ لازم - چکر میں پھرنا - دائرہ میں گردش کرنا +

چکت مارنا - ع - فعل متعدی - بکٹا مارنا - منہ سے بوٹی بھر لینا - دانتوں سے کاٹ کھانا - منہ مارنا - دانت مارنا +

چکتا - ع - اسمِ مذکر (۱) گول نشان - گول دھبا - بڑا اور گول دھبا (۲) کاٹے کا نشان - دانتوں کا نشان (۳) لال خواہ نیلا داغ - دھبا جو فسادِ خون سے ہو جاتا ہے (۴) ٹکڑا - گوشت کا ٹکڑا + قاش +

چکتا بھرنا - ع - فعلِ متعدی - دانتوں سے کاٹنا - منہ مار کر گوشت اُتار لینا +

چکتا ڈالنا - ع - فعلِ متعدی - دانتوں سے کاٹکر نشان ڈال دینا +

چکتا مارنا - ع - فعلِ متعدی - دانتوں سے کاٹنا +

بانہہ پر میری چکتا مارے — ایسی بھی تو یہ نہیں لگڑی گلی (شوق)

چکتی - ع - اسمِ مؤنث (۱) ٹکیا - قرص - گردہ - گول یا دور چیز (۲) دُنبہ کی گول دُم - دُنبہ کی چوڑی دُم +

چکٹ - ع - صفت - نہایت میلا - ازحد چکنا ہوا - چیکٹ کی مانند میلا کچیلا

چکٹا - ع - اسمِ مذکر - مٹھی بھر - پنجہ بھر +

چکٹنا - ع - فعلِ لازم (۱) چکنا ہوکر چپچپانے لگنا جیسے سر چکٹنا (۲) میلا ہونا - کثیف ہونا - غلیظ ہونا + ہ

آلودگی کے واسطے اپنا بناؤ تھا — نکھرے یہ ہم کہ جامۂ ہستی چکٹ گیا (بحر)

چکچکی - ع - اسمِ مؤنث - وہ چپٹی لکڑیوں کی جوڑی جو اکثر جوگی ایک ایک ہاتھ میں جوڑی ملا کر بجاتے ہیں -

چکچک لونڈے کھانا - یا - **چکھنا** - ع - فعلِ متعدی ہو - تر تراتے اور گھی میں تربتر نوالے کھانا +

چکر - ع - اسمِ مذکر (۱) حلقہ - گردہ - دائرہ - پہیا (۲) پھیر - محیط - احاطہ (۳) بھنور - گرداب (۴) گول سڑک (۵) غش و غشی - گھمیری گردش (۶) دھاردار - حلقہ آہنی - ایک گول ہتیار کا نام جو اکثر لوگوں کی پگڑی میں رہتا ہے - یہ منہ د سکھ ہیں -

قتل ہو جاؤں جو آنکھ اُسکی پھرے میری طرف — گو نازکی گردش مجھے چکر ہو جائے (الماس)

(۷) سری کرشن جی مہاراج کا ایک ہتیار جیسے سنکھ - چکر - گدا - پدم دھاری آپ کی تعریف میں کہا کرتے ہیں -

چکر آنا - ع - فعلِ لازم - سر گھومنا + غش آنا + ہ

پیچ دیتی نہیں وہ زلفِ مُنہ پر کیا کیا — گردشِ چشم سے آتے نہیں چکر کیا کیا (آتش)

چکر باندھنا - ع - فعلِ متعدی - اِس طرح گردش دینا کہ دائرہ بندھ جائے - جلد جلد گردش کرکے دائرہ کی شکل پیدا کر دینا +

چکر کھانا - ع - فعلِ لازم - گردش کرنا - پھرنا - گھومنا -

چکر کی سڑک - ع - اسمِ مؤنث - گول سڑک - پھیر کی سڑک - مدور سڑک +

چکر لانا - ع - فعلِ متعدی - شرارت کرنا - فعل لانا - فساد اُٹھانا - بکھیڑا کھڑا کی لینا -

اُسکا انصاف پکارے ہوئے کہتا ہے — چرخ سے کہدو کہ اب لائے یہ کوئی چکر (الماس یا دی)

چکر لگانا - ع - فعلِ متعدی - سر گرد پھرنا - گھومنا + پھیرے کرنا + منڈلانا - گردش کرنا جیسے وہ ہر پھر چکر لگاتا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چکر میں آنا - ہ - فعلِ لازم - گردش میں آنا - پھیر میں آنا - مصیبت میں پھنسنا

چکر میں ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) مصیبت اور سختی میں مبتلا کرنا - مخمصہ میں پھنسانا (۲) ہوش بھلانا - حواس باختہ کرنا (۳) راستہ بھلانا +

چکرانا - ہ - فعلِ لازم (۱) چکر کھانا - گردش کرنا - سر گھومنا - سر گھمانا (۲) گھبرانا - سٹ پٹانا - حیران و ششدر رہنا - ہکا بکا رہنا

تیری صورت دیکھ کر چکرا گئے نقاش چیں   خانۂ ارژنگ فانوسِ خیالی ہو گیا (بحر)

(۳) غش کھانا - شور چھا گت میں آنا (۴) مصیبت میں پڑنا - تکلیف میں ہونا +

چکر بکر - ا - اسمِ مذکر (لشکری) ہوکا و فریب - حیلہ و حوالہ - بہانہ - دم جھانسا +

چکریا - ا - اسمِ مذکر (لشکری) نوکری پیشہ +

چکریا - یا - چقریا - ہ - اسمِ مذکر (عوام) جھگڑا - بکھیڑا - چپقلش - مخمصہ - شور و غوغا +

چکرمی - ہ - اسمِ مونث - ایک قسم کی زرد لکڑی جسکی اکثر کنگھیاں بنتی ہیں +

چکس - ف - اسمِ مذکر (صحیح غیر مشدد) نشیمن باز و جرہ و شاہین وغیرہ - ٹیبل کا اڈا - پرندوں کے بٹھانے کی لکڑی یا گز +

چکل - ہ - اسمِ مذکر - (گنوار) کسی پودے کو ایک جگہ سے دوسری جگہ مٹی سمیت اٹھانا +

چکلا - ہ - صفت چوڑا - عریض + فراخ - گول +

چکلا - ہ - اسمِ مذکر (۱) دانا دلنے کی چکی - بغیر گرنڈ کی چکی - ہلکی چکی (۲) چکی کا پاٹ - گول پتھر جسپر اکثر ہندو لوگ مصالحہ پیستے یا پوریاں بیلتے ہیں + لکڑی کا گول تختہ (۳) جاگیر - ضلع - پرگنہ - علاقہ - صوبہ - ملک کا حصہ + ضلع کا کوئی حصہ (۴) کسبی خانہ - اربابِ نشاط کے رہنے کا مقام - رنڈیوں کا محلہ +

چکلا بندی - ا - اسمِ مونث - حد بست - حد بندی - ڈھولا بندی +

چکلانا - ہ - فعلِ متعدی - چکل اٹھانا - کسی پودے کو مٹی سمیت اٹھانا +

چکلے دار - ا - اسمِ مذکر (۱) صوبہ دار - ناظم علاقہ - جاگیر دار - پرگنہ کا حاکم (۲) محلدار - بھڑوا - قرمساق - کسبی خانہ کا داروغہ +

چکلی - ہ - (۱) گھرنی - چرخی (۲) چکلا کی تانیث جسے ہندو ہر سا بھی کہتے ہیں اسپر صندل رگڑا جاتا ہے

چکما - ہ - اسمِ مذکر (۱) فریب - دھوکا - چھل - دم (۲) ضرر - نقصان (۳) ایک قسم کا کھیل +

چکما اٹھانا - ہ - فعلِ لازم (۱) نقصان اٹھانا - خسارہ بھگتنا - ٹوٹا بھرنا (۲) صدمہ اٹھانا - ٹکر کھانا (۳) چھل کھانا - دھوکا کھانا +

چکما دینا - ہ - فعلِ متعدی (۱) دھوکا دینا - فریب دینا - نقصان دینا - ضرر پہنچانا (۲) گنجیفہ بازی کی ایک اصطلاح جسمیں حریف کو اس پتے سے دھوکا دیتے ہیں جس سے وہ واقف ہوتا ہے +

کسکو معلوم نہیں گنجفہ بازی تیری   کونسا فردِ بشر ہے جسے چکما نہ دیا

چکما کھانا - ہ - فعلِ متعدی - حریف سے دھوکا کھانا - فریب میں آجانا +

چکن - ف - اسمِ مونث - (صحیح بکسرِ میم) ایک قسم کا کشیدہ + سوزن کاری - سوئی کا کام + بیل بوٹے کا کپڑا +

چکن دوز - ف - اسمِ مذکر - چکن کار - کپڑے پر چکن بنانے والا +

چکن - انگلش (Chicken) اسمِ مذکر - چوزہ مرغی کا بچہ + چینگا +

چکنا - ہ - صفت (۱) چرب + تیلیا (۲) روغنی + مرغن (۳) چربی دار موٹا - فربہ - رواچدار (۴) پھسلنا - پھسلواں - رپٹواں (۵) صاف ستھرا - چمکدار + روغن کیا ہوا - وارنش کیا ہوا (۶) بیحیا - بے غیرت (۷) خوبصورت رونقدار - رونق دار - جیسے دلی کے دلوالی منہ چکنا پیٹ خالی +

چکنا چپڑا - ہ - صفت - خوش پوش - خوش لباس - چھیل چھکنیا - بنا ٹھنا - صاف ستھرا +

چکنا دیکھ پھسل پڑے - ہ - کہاوت - دولت دیکھ کے پچھ گئے + خوبصورت دیکھ کے مر گئے +

چکنا گھڑا - ہ - اسمِ مذکر - بیحیا - بے غیرت - بے شرم -

چکنا منہ پیٹ خالی - ا - کہاوت - منہ پر رونق پیٹ کا اللہ ہی بیلی +

چکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) ختم ہونا - نمٹنا - خرچ ہو جانا - نبڑنا (۲) بھاؤ ٹھیرنا - قیمت کوتاہ ہونا (۳) بیباق ہونا - حساب پاک ہونا (۴) جھگڑا فیصلہ ہونا - قضیہ رفع ہونا (۵) (پنجاب) اٹھانا +

چکنا چور - ہ - صفت (۱) ریزہ ریزہ - ٹکڑے ٹکڑے - پارہ پارہ (۲) تھکا ہوا - مضمحل - ماندہ (۳) تیل میں ڈوبا ہوا - تیل میں لتھ پتھ +

چکنا چور کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) ہڈے گوڑے توڑ چور چور کرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا +

خدا جانے کہ ہاتھا پائی کر کس سے لڑی کو کا   کہ اسکی چوڑیاں کیں اپنی چکنا چور سینے میں (رنگین)

(۲) تھکا مارنا - مضمحل کر دینا (۳) تیل میں چک بجک کر دینا

چکنا چور ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) چور چور ہونا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا

منع کی ہے یہ پرستی کسی چشم مست نے — غنچۂ گل کی گلابی تک جو چکنا چور ہے (ناسخ)

(۲) تھک کر چور ہونا۔ مضمحل ہونا (۳) تیل میں تر بتر ہونا۔ چک بچک ہونا +

چکناوٹ۔ یا۔ چکناہٹ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ چکنائی۔ صفائی۔ چمک۔ خوبصورتی +

چکنائی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ چربی + دھنیت۔ تیل۔ گھی۔ روغن +

چِکنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) روغنی۔ چُپڑی مُرغن۔ چربی دار (۲) پھسلنی۔ لیسدار جیسے چکنی مٹی (۳) ایک قسم کی چھالیہ۔ ڈلی +

چکنی باتیں۔ ہ۔ اِسم مؤنث کلماتِ خوشامد۔ دلفریب باتیں۔ پُر لطف اور بامزہ باتیں +

چکنی چُپڑی باتیں۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ دیکھو (چکنی باتیں) +

چکنی چپڑی باتیں بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چاپلوسی کرنا۔ خوشامد کرنا۔ دلفریب باتیں بنانا +

چکنی ڈلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی چھالیا ہے جسے دودھ میں پکاتے ہیں +

چکنی مٹی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ایک قسم کی مٹی جو لیپنے کے کام آتی ہے۔ گل چیپاں۔ لیسدار مٹی +

چکنیا۔ ہ۔ صفت۔ بانکا۔ چھیل۔ چھیلا (پورب)

چکو۔ ا۔ اسم مذکر۔ چاکو کا مخفف۔ چھوٹا چاقو +

چکوا چکوی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ جُفتِ سرخاب۔ جُفتک۔ چکاوک۔ (دو آبی پرندوں کے نام جو اکثر دریا کے کنارے رہتے ہیں۔ دن بھر تو جوڑا ساتھ پھرتا ہے۔ رات کو کہتے ہیں کہ ہر ایک جدا جدا ہو جاتا ہے چنانچہ ہندی شاعروں نے اسکا اکثر ذکر کیا ہے اور امیر خسرو نے بھی ایک مقام پر ان کا حوالہ دیا ہے)

چکوا چکوی دو جنے ان مت مارو کوئے — یہ مارے کرتار کے رین بچھوہا ہوئے (دوہا)۔

چکوتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ فیصلہ۔ تقرر نرخ۔ چکتا۔ بے باق ۰

چکوتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک مرض کا نام جو اکثر گھٹنے کے نیچے پھنسیوں کی شکل میں نمایاں ہوتا ہے اور اُس سے تمام ٹانگ پھیلتی چلی جاتی ہے +

چکوترا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک پھل کا نام جو ترنج اور نارنج سے پیوند دیکر بنایا گیا ہے +

چکور۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مؤنث۔ کبک۔ پہاڑی تیتر۔ مرغِ آتشخوار (ایک خوشنما تیتر کے قسم کا پرند جس کے پنجے سرخ اور گلے میں طوق ہوتا ہے۔ ہندی شاعروں نے

اِسے چاند کا عاشق باندھا ہے چنانچہ چاندنی کے دنوں میں اسکو پالنے والے باہر نہیں نکالتے کہ کو یہ جانور کھا جاتا ہے ع

بالائے بام آج وہ دیکھیں گے چاندنی — بھاری ہے چاند چودھویں شب کا چکور پر (بحر)

چکھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) چشانیدن کا ترجمہ۔ چاشنی دکھانا۔ ذائقہ دکھانا۔ سواد دلانا (۲) کھلانا۔ نوش کرانا +

چکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) مزہ لینا۔ چاشنی دیکھنا۔ لذت اُٹھانا۔ ذائقہ دیکھنا۔ چشیدن کا ترجمہ (۲) کھانا۔ نوش کرنا جیسے اپنا رکھ برا یا چکھ +

چکھ ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کھا ڈالنا۔ اُڑا ڈالنا۔ بالکل کھا جانا۔ جیسے ع چکھ ڈال مال دھن کو کوڑی نہ رکھ کفن کو +

چکھونیاں۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ مزیدار کھانے۔ لذیذ کھانے۔ چٹخارے + چٹورپن۔ چکھی +

چکھی۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) چاٹ۔ چکھوتی (۲) بٹیروں کا دانہ کھانا +

چکی۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) آسیا۔ جانتا۔ چکلا۔ جاکی۔ آٹا پیسنے یا دانہ دلنے کا آلہ (۲) پورب، گھٹنے کی ہڈی بعض لغات والوں نے چکلی کو بھی لکھا ہے

چکی پیسنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) چکی چلانا۔ آٹا پیسنا (۲) مصیبت بھگتنا۔ پاپڑ بیلنا +

چکی چھونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) چکی چلانا۔ آٹا پیسنا۔ چکی شروع کرنا۔ آٹا پیسنا شروع کرنا (۲) قصہ ناندھنا۔ دکھڑا بیان کرنا۔ مصیبت دہرانا۔ اپنی بپتا کہنا۔ اپنی بیتی کہنا +

چکی چلانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ چکی شروع کرنا +

چکی چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ غلہ پسنا۔ چکی کا گردش کرنا

چکی رہا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ چکی کو اوزار سے گود کر پیسنے کے قابل بنانے والا۔ آسیابان +

چکی رہانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ چکی کو گودنا۔ چکی کو کھردرا کرنا +

چکی کا پاٹ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ چکی کا ہر ایک حصہ۔ پرۂ آسیا +

چکی کا کھونٹا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ہتا۔ دستۂ آسیا۔ چکی چلانے کا ڈنڈا +

چکی کی مانی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ میخ آسیا۔ وہ کیل جس پر چکی پھرتی ہے۔ قطب۔ وصرہ تامان +

چکیلی۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) پھرکی۔ ایک لکڑی کا گول کھلونا جسے بچے اکثر پھراتے ہیں

دفعتاً پھر گئی وہ عالم چکیلی کی صورت — سُرمے کا جنبۂ مژگاں نے جو ڈورا کھینچا (بحر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲) گول - مدوّر جیسے چکئی آڑو +

چکئی آڑو - ہ - اِسمِ مذکر - گول شفتالو - گول آڑو +

چکیدہ - ف صفت - ٹپکا ہوا - چوا ہوا + مُقطر +

چگانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - جانوروں کو کھلانا - پرندوں کو کھلانا - مُرغی و بطک کو کھلانا +

چگد ڈاڑھیا - ہ - اِسمِ مذکر - چگی ڈاڑھی والا - چھوٹی سی داڑھی والا +

چگنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - دانہ چیدن کا ترجمہ - چُگنا - مُرغی بطخ وغیرہ کا دانہ کھانا +

چُل - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) خارش - خارشت - کُھجلی - حِکّہ - کھاج (۲) اِلنگ - مستی - باہ - شہوت - کام دیو - آگ + جھانجھ (۳) بیکلی - بیقراری - اضطراب - بےچینی +

چُل اُٹھنا - ہ - فعلِ لازم - کُھجلی ہونا - خارشت ہونا - شہوت ہونا - خواہش جماع ہونا +

چُل مٹانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - خارشت دُور کرنا - شہوت یا خواہش سے سیری کرنا

چل - ہ - کلمۂ تنفّر و نیز کلمۂ اختلاط جو معشوق حالت گرمجوشی میں زبان پر لاتے ہیں - ہٹ دُور ہو - چخ - چمپت ہو - پرے سرک - لمبا بن ہ

اگر کچھ حرف مطلب اُس پریزوش سے میں کہتا ہوں ... تو کیا مُنہ پھیر کر کہتا ہے چل بے مجکو سودا ہے (جرأت)

(۲) چلنے کا امر - روانہ ہو - جا (۳) برہمی - پراگندگی - ابتری مگر پڑنا کے ساتھ آتا ہے ہ

چل بسے صبر و قرار و طاقت و تاب و تواں ... چلتے ہی تیرے بھوؤں میں یک بیک چل پڑ گئی (طپش)

(۴) ڈگمگاہٹ - لغزش - فرق - تفاوت ہ

آوارہ میرے ہونے کا باعث وہ زُلف ہے ... لاغر ہوں ایسی ہووے اگر ایک بال چل (میر تقی)

چل بے - ہ - محاورہ - ایک کلمۂ دُرشت و سبک جو حالت خفگی و رنجش و ناز میں نفرت ظاہر ہونے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں ہ

سوز نے جب کہا کہاں تھا یار ... کہا چل بے میں یار کس کا ہوں (میر سوز)

چل بسنا - ہ - فعلِ لازم - ہستی سے درگزرنا - مرنا - گزر جانا - جہان سے اُٹھ جانا دنیا سے چلا جانا - ہ

کل گئے تھے تم جسے بیمارِ ہجراں چھوڑ کر ... چل بسا وہ آج سب ہستی کا ساماں چھوڑ کر (ذوق)

چل چخ / چل پچخے / چل دُور - ہ - محاورہ - عو (۱) دیکھو (چل نمبر ۱) (۱) چمپت ہو - لمبا بن - چلا جا - (درحالتِ خفگی) ہ

لگ چلے بھی تو اگر اُس بُتِ مغرور کے ساتھ ... پہنچے مرنے کے قریب ایک ہی چل دور کے ساتھ (مومن)

چل سکنا - ہ - فعلِ لازم - قدرت پانا - طاقت پانا - پیش رفت جانا ہ

کیا کرے پاؤں بھی کہ جنگل میں ... کچھ نہیں آبلوں سے چل سکتا (سجاد)

چل نکلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بساط سے باہر قدم رکھنا - حد سے بڑھ جانا - مرتبہ سے گزر کر کام کرنا -

گر کہوں بیٹھوں تو فرماتے ہیں یاں بیٹھے رہو ... ساتھ چل نکلوں تو کہتے ہیں کہ چل نکلے ہیں آپ (حکمت)

(۲) اِترا جانا - گھمنڈ میں آ جانا - ہ

سوز نے دامن کو جو پکڑا تو وُہیں چھینکر ... وہ لگا کہنے کہ اب تو بہت چل نکلا ہے تُو (سوز)

(۳) گُستاخ اور بے ادب ہو جانا ہ

پڑتا نہ تجھے کام دلا ہجر کے دن سے ... گر اُس سے شبِ وصل میں تو چل نہ نکلتا (رنگین)

(۴) بڑھ جانا - سبقت لیجانا - آگے ہو جانا - ہ

وُہ جُگت میں جو مجھ سے چل نکلا ... تو وہیں میں سنے رُک کے کھا کر بل

کہا اُس سے کہ اب اے رنگین ... مجھسے بولے تو ہو عجب شفقل (رنگین)

(۵) روانہ ہو جانا - چل پڑنا - چل کھڑا ہونا - ہ

دل سے کہدو کہ آہِ سرد کے ساتھ ... ٹھنڈے ٹھنڈے چلے تو چل نکلے (آتش)

چل ہوا بن - چل ہوا ہو - ء - محاورہ - رُخصت ہو - ہوا کھا - لمبا بن - چمپت ہو چلتا پھرتا نظر آ - سدھارئے - چال دکھائے (خاطر میں نہ لانے اور ناراضی یا نہایت بے تکلّفی کے موقع پر برابر والے سے بولتے ہیں)

چلاّ - ء - اسمِ مذکر - دیکھو (چِلّہ) +

چلاّ - ہ - اِسمِ مذکر (۱) تِلہ - وہ کلابتونی بُنا ہوا پگڑی کا سرا جو اُس کے اوّل اور آخر ہوتا ہے یہ لفظ طِلا سے بگڑا ہے (۲) وہ خمیری اور مُلائم میٹھی روٹی جو آٹا پتلا کر کے کڑھائی میں تلی جاتی ہے - پُوا - گھنٹرا بلکہ بیسن اور مونگ کی دال کی پیٹھی کے سلونے چلے بھی ہوتے ہیں -

چلا چلی - ء - اِسمِ مؤنث (۱) روا روی - ہلچل - سفر کا تہیہ اور شور جیسے لوگوں کو چلا چلی بڑھیا کو بیاہ کی پڑی (۲) موت کی گرم بازاری آخرت کے سفر کی تیاری جیسے چلا چلی کا سودا پیارے بھلا بھلی کر لو

چلاّنا - ہ - فعلِ لازم (۱) چیخنا - غُل مچانا - غوغا کرنا - شور کرنا - پکارنا (۲) رونا گریہ و زاری کرنا - فریاد کرنا (۳) غُصّہ کرنا - غضب ہونا +

چلانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) ہانکنا - روانہ کرنا (۲) رواں کرنا - جاری کرنا - بہانا (۳) کاروبار جاری کرنا - کسی کام کو رونق دینا جیسے دُکان یا کارخانہ چلانا (۴) بندوبست کرنا - اِنتظام کر کے کسی کام کو جاری رکھنا - کام نکالنا -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۵) گھسیڑنا۔ اندر کرنا جیسے لکڑی چلانا (۶) ہلانا۔ ڈُلانا۔ حرکت دینا جیسے ڈوئی چلانا (۷) مسکانا۔ کھسکانا۔ پھاڑنا۔ کپڑے کے تاروں کو جُدا کر دینا (۸) پھیلانا۔ یادگار رکھنا۔ بڑھانا جیسے نام چلانا (۹) سُود پر دینا۔ بیاج پر دینا (۱۰) استعمال کرنا۔ کام میں لانا جیسے کھوٹا روپیہ چلانا (۱۱) نکالنا۔ باہر کرنا۔ رُخصت کرنا ✤ (مُرکّب ہونے کی حالت میں اِس لفظ کے بہت سے معنی آتے ہیں مثلاً ہاتھ چلانا ہاتھ اُٹھانا یا لگانا بمعنی مارنا۔ زبان چلانا بمعنی بولنا۔ دِل چلانا بمعنی خواہش کرنا) ✤

چلاؤ - ف - اِسم مذکّر (صحیح چَلاؤ) بِن گوشت کا پلاؤ۔ نمکین خُشکہ ✤

چَلَن پَچَل - ہ - صِفت (۱) بے جگہ بے ٹھور۔ بیموقع۔ اپنی جگہ سے الگ ✤ ~

گر ہو خدا نخواستہ ایک کل بھی چل پچل پھر نے خوشی نہ عیش نہ کچھ زندگی کا پھل (نظیر)

(۲) - اِسم مؤنّث) غلطی۔ چُوک۔ خطا (۳) - اِسم مؤنّث) علیحدگی۔ جُنبش۔ حرکت ✤

چل پچل ہونا - ہ - فِعل لازم - بے ٹھور ہونا۔ ابتر ہونا۔ بگڑنا۔ خراب ہونا ✤

دیکھتے میرے غیر کی اُس سے نگاہ لڑ گئی کام ہی چل پچل ہوا بات ہی سب بگڑ گئی (قائم)

چُلبُلا - ا - صِفت (ف - چُلبُلہ) بے کل۔ بے چین۔ چنچلا نہ رہنے والا۔ بے آرام۔ ایک جگہ نہ بیٹھنے والا۔ بیاکُل۔ نہ رہنے والا۔ اُچپل۔ کھلاڑی۔ زندہ دِل ✤ شوخ مزاج ~

عشق نے مجھ پر اُٹھایا ورنہ زہ اشغلا لیگیا دل چھین اِک میلا کُچیلا چُلبُلا (انشا)

چلتا - ہ - صِفت (۱) بہتا۔ رواں۔ جاری (۲) مروّج۔ رواجی (۳) چالاک۔ ہُشیار (۴) بھاگتا ہُوا (کہاوت) چلتے چور لنگوٹی لابھ (۵) کارگر۔ مجرّب اثر۔ جیسے چلتا تعویذ ✤

چلتا پُرزہ - ا - اِسم مذکّر۔ بڑا چالاک اور مُتفنّی آدمی ✤

چلت پھرت - ہ - اِسم مؤنّث - پُھرتی اور چالاکی رفتار۔ جُنبش۔ گردش۔ حرکات۔ رقص۔ ٹالن ڈولن ✤

چلتر - ہ - اِسم مذکّر۔ دیکھو (چرتر) فریب۔ مکر۔ چال۔ چھل۔ چھل بَتّا ✤

چلتر بازی - ا - اِسم مؤنّث - چالاکی۔ فریب۔ دھوکا بازی ✤

چلتہ - ف - اِسم مذکّر۔ زرہ بکتر۔ ایک قسم کی لڑائی کے وقت کی پوشاک ✤

چلتے پھرتے نظر آؤ - ا - محاورہ۔ رُخصت ہو چال دکھاتے نظر آؤ ✤

چلتی - یا - **ڈھلتی پھرتی چھاؤں** - ہ - کہاوت (دُنیا کی دولت ناپائیدار اور جاہ و مراتب چند روزہ سے مُراد ہے جو کبھی اس کے پاس اور کبھی اِس کے پاس ہے ~

ہم پر بھی پڑ گئی نظرِ مہر یار کی اِس چلتی پھرتی چھاؤں کا ہے اعتبار کیا (لا اعلم)

چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا - ہ - فِعل مُتعدّی۔ ہوتے ہواتے کام میں خلل ڈالنا۔ چلتے ہوئے کام میں مُزاحم ہونا۔ چلتے ہوئے کام میں مخل ہونا۔ چلتے ہوئے کام کو روکنا ✤ ~

نالہ جب دل سے چلا سینے میں پھوڑا اٹکا چلتی گاڑی میں دیا عشق نے روڑا اٹکا (ذوق)

چلتی ہوا سے لڑنا - ا - فِعل لازم - عو - نہایت بدمزاج ہونا۔ بات بات پر لڑنا۔ خواہ مخواہ لڑائی کرنا ✤

چلچل - ہ - اِسم مؤنّث - بھوڈل۔ ابرق۔ ابرک۔ ایک کانی جوہر جو اکثر بجری میں چمکتا ہوا نکلتا اور پرت دار ہوتا ہے۔ اِسکو عربی میں طلق کہتے ہیں ✤

چل چلاؤ - ہ - اِسم مذکّر (۱) روا روی۔ چلا چلی ~

ساقیا لگ رہا ہے چل چلاؤ جب تلک بس چل سکے ساغر چلے (درد)

(۲) سفر۔ کوچ ~

اِتنا نہ اپنے جامہ سے باہر نکل کے چل دُنیا ہے چل چلاؤ کا رستہ سنبھل کے چل

چلڑ - ہ - اِسم مذکّر (گنوار) جُوں۔ ڈینگر۔ سُپش چیلڑ کا مخفّف ✤

چلغوزہ - ف - اِسم مذکّر۔ ایک قسم کا میوہ جو مقوّی دماغ ہے۔ درخت صنوبر کا پھل ✤

چلک - ہ - اِسم مؤنّث - چمک۔ جھلک۔ تابش۔ تاب۔ دمک۔ روشنی ✤

چلکا - ہ - اِسم مذکّر (لکھنؤ) چاندی کا سکّہ۔ روپیہ ✤

روشن ہو کیوں نہ داغ کے سکّوں سے نامِ عشق
چلکے خدا نے جس کو دیے وہ چمک گیا (بحر)

چلکتا ہُوا - ہ - صِفت۔ چمکتا ہوا۔ چلوَل جیسے چلکتا ہوا روپیہ ✤

چلکنا - ہ - فِعل لازم - چمکنا۔ روشن ہونا۔ دمکنا۔ تاباں ہونا ✤

چلم - ف۔ ہ - اِسم مؤنّث - سرقلیان (آگ اور تمباکو رکھنے کا ظرف جسے حُقّے کے نَوارے پر رکھکر دم لگاتے ہیں فارسی ہونے کی حالت میں بکسرتین صحیح ہے) ✤

چلم بردار - ف - اِسم مذکّر۔ بھنڈے بردار۔ حُقّہ پلانے والا مُلازم ✤

چلم پینا - ا - فِعل لازم (ہندو) (۱) حقّہ پینا۔ حُقّہ سے چلم اُتار کر غیر گوت ہونے کے سبب پینا۔ تمباکو پینا ~

حوروش ساقن کے آگے کیوں نہ جاوے دِل مچل
پیتے ہی اُسکی چلم بیہاں کرتی ہے پرواز رُوح (نادر)

(۲) سُلفہ پینا۔ چرس پینا۔ چرس یا گانجے کا دم لگانا ✤

چلم تمباکو - ا - اِسم مذکّر۔ تھوڑا سا تمباکو۔ ایک سُلفہ ✤

چلم جیٹ - ا - اِسم مذکّر (بازاری) چلم تک پی جانے کا اِرادہ رکھنے والا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آدمی - حقّے کا لتیا +

چِلموں پر آگ رکھنا - ا - فعلِ متعدّی - چلمیں بھرنا - بھر بھر کر حقّہ پلانا - حقّہ پلانے کی خدمت کرنا - ٹہل کرنا - خدمت کرنا + ✱

کیا تاب دل جلوں سے جو برق لاگ رکھے ۔ دوزخ بھی ہو تو اُنکی چلموں پہ آگ رکھے (ذوق)

چِلمیں بھرنا - ا - فعل متعدّی - دیکھو (چلموں پر آگ رکھنا) حقّے پلانا + ✱

سوزِ دل سے کسطرح خالی ہوا اپنا کوئی شعر ۔ مدّتیں گئیں مدّتوں چلمیں بھریں اُستاد کی (اسیر)

چِلمچی - ف - اسم مؤنّث (چلمچی - سلپچی بقول صاحب غیاث چلپچی مگر غالباً چلمچی ہی درست ہے) طشت - ہاتھ منہ دھونے کا ظرف جو ایک خاص وضع پر بنایا جاتا اور اُسکے سرپوش میں چھید کئے جاتے ہیں +

چِلمَن - ہ - اسم مؤنّث - چک - تیلیوں کا بُنا ہوا پردہ - چق - چلون

مجھ سے منظور اُسے پردہ ہے تو اپنے آگے ۔ ٹیکے میرے دلِ صد چاک کی چلمن ڈالے (لااعلم)

(باندھنا - لٹکانا + ڈالنا - چھوڑنا کے ساتھ آتی ہے) +

چَلَن - ہ - اسم مذکر (۱) چال - رفتار ✱

بشہدی سے ہے شعلہ قدم اُس شنکِ پری کا ۔ پاپوش نے سیکھا ہے چلن کبکِ دری کا (ناسخ)

(۲) روش - رویّہ - طور - طریقہ - ڈھنگ + (۳) ریت - رسم - رواج (۴) روپے پیسے کا دستور - سکّۂ سیم و زر کا رواج ✱

سکّۂ داغِ جگر اِک دن مرے کام آئینگے ۔ عشق کے بازار میں اُن کا چلن ہو جائیگا (آتش)

(۵) عادت - سُبھاؤ - برتاؤ ✱

ساقی وہ پلائے کہ دو عالم ہوں فراموش ۔ ہو جائے خدائی سے نِرالا چلن اپنا (نسیم)

(۶) کفایت شعاری - جزرسی - جیسے چلن کا آدمی یعنی کفایت شعار آدمی +

چلن سے چلنا - ہ - فعلِ لازم - متوسّط درجہ کا خرچ اختیار کرنا - فضول خرچی نکرنا - کفایت شعاری سے گزران کرنا - نیک معاش رہنا - بھلمنسائی سے بسر کرنا +

چلن ہار - ہ - صفت - رفتنی - گزشتنی - مرنے جوگا - مرن ہار - فنا پذیر - فنا ہونے والا - پا در رکاب - مسافر - کوچ کو تیار +

چلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) حرکت کرنا - جُنبش کرنا - جیسے ہوا یا چکّی یا نبض چلنا (۲) جانا - کوچ کرنا - روانہ ہونا - سدھارنا - رخصت ہونا (۳) رواج پانا - رائج ہونا - سکّۂ سیم و زر کا مقبولِ سرکار و عام ہونا (۴) سفر کرنا - جاترا کرنا (۵) رواں ہونا - جاری ہونا - بہنا جیسے ✱

ساون بھادوں بہت چلے اور ماہ پوس میں تھوڑی ۔ امیر خسرو یوں کہیں تو بوجھ پہیلی موری

(۶) گزرنا - عبور کرنا - اُترنا - پار ہونا (۷) ترقی کرنا - آگے بڑھنا (۸) پھیلنا -

قائم رہنا - مشہور ہونا جیسے بیٹے سے نام چلتا ہے (۹) اُبھرنا - بڑا ہونا - جیسے اب یہ پودا بھی چلا یعنی اونچا ہوا (۱۰) نکلنا - رت آنا - بازار میں آنا - بکنا شروع ہونا جیسے آم بھی چل گئے ✱

برشکال آتی ہے ٹے ڈھونڈتے ہم دُور چلے ۔ آج ہم دشت میں ہیں شہر میں انگور چلے (ناسخ)

(۱۱) مسکنا - پھٹنا - دریدہ ہونا جیسے انگرکھا مونڈھے پر سے چلگیا (۱۲) سڑنا - بُسنا جیسے سالن چل گیا - دال چل گئی (۱۳) پھسلنا - گِرنا (۱۴) مدہوش ہونا - نشہ ہونا (جیسے اب یہ بھی چلا شرابی کی نسبت نشہ ہونے کے وقت کہتے ہیں) (۱۵) دُنیا سے جانا - مرنا - اِنتقال کرنا - رحلت کرنا - دوہا

چلنا ہے رہنا نہیں او چلنا بسوے بیس ۔ ایسے سہج سُہاگ پر کون گُندھائے سیس

(۱۶) لڑائی ہونا - فساد ہونا - رنجش ہونا جیسے اِنکی اُنکی چل رہی ہے (۱۷) دم دینا - فریب دینا - دھوکا دینا جیسے ہم سے بھی چلنے لگے (۱۸) گرم بازاری ہونا - بِکری ہونا - ترقی ہونا - رونق ہونا جیسے دُوکان چلنا - کام چلنا (۱۹) شروع ہونا - چھِڑنا جیسے ذکر چلنا - بات چلنا (۲۰) اُٹھنا - بڑھا جانا - پڑھنے میں آنا جیسے اِس سے کتاب تو چلتی ہی نہیں (۲۱) رواں ہونا - خوب کام دینا - جیسے قلم یا سیاہی کا چلنا (۲۲) ٹہلنا - خرام کرنا - چہل قدمی کرنا (۲۳) بندوق یا توپ چھُوٹنا - بندوق سر ہونا (۲۴) تیر و تیغ و خنجر وغیرہ کا رواں ہونا (۲۵) مُدّتوں قائم رہنا - خوب کام دینا - جیسے یہ کپڑا تو گھس گھس کر چلا ✱

نہیں رختِ ہستی کو ہرگز ثبات ۔ گلے میں یہ پوشاک چلتی نہیں (برق)

(۲۶) کارگر ہونا - اثر کرنا جیسے جادو یا تعویذ کا چلنا ✱

کیا پوچھتا ہے تو عملِ بغض و محبت ۔ چلتا ہوا تعویذ سمجھ نقشِ درم کو (ذوق)

(۲۷) گردشِ جام و ساغر + پیا جانا - نوش ہونا ✱

شراب کیوں نہ چلے فصلِ گُل میں اے زاہد ۔ کہ نہریں جاری ہوئیں موسمِ بہار آیا (برق)

چُلّو - ہ - اسم مذکر - ہاتھ کی اِس طرح کی مٹھی کہ جس میں پانی یا کوئی اور رقیق چیز رکھ لیں - کفِ آب وغیرہ + ✱

زاہد شراب پینے سے کافر ہوا میں کیوں ۔ کیا ڈیڑھ چُلّو پانی میں ایمان بہ گیا (ذوق)

چُلّو بھر - ہ - تابع فعل - چُلّو کی مقدار - تھوڑا سا +

چُلّو میں اُلّو ہونا - ہ - فعلِ لازم - ذرا سی تند شراب یا تیز بھنگ میں مدہوش ہو جانا (شراب یا بھنگ کی تندی و تیزی کی تعریف میں بولتے ہیں جیسے چُلّو میں اُلّو ہوتے ہیں غضب کی +

چُلّو میں سمندر نہ سمانا - ہ - فعلِ لازم - کوزے میں سمندر نہ آنا - چھوٹے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چلو

نظرت والے سے بڑا کام ہو سکتا۔ کم حوصلہ آدمی سے بڑے کام کا انصرام نہ ہونا

اِس بحر میں وہ نام بزرگ آوے سو کیونکر　　چلّو میں سمندر نہیں آتا ہے کسی ڈھنگ　(سودا)

چلواتا۔ ہ۔ چلانے کا مُتعدّی المتعدّی *

چلوانا۔ ہ۔ چلانے کا مُتعدّی المتعدّی *

چلوانس۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ چلاّہٹ (بچے کی وہ چلاّہٹ جو عرفِ عام اُمّ الصبیان میں مرنے سے تین چار روز پیشتر شروع ہو جاتی ہے) *

چلون۔ ا۔ اِسمِ مؤنّث۔ دیکھو (چلمن) *

چلّووں رونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عو۔ کثرت سے رونا۔ زار و قطار رونا۔ زار زار رونا *

چلّووں لہو پینا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ عو۔ بہت سا لہو پینا۔ خوب مارنا۔ اچھی طرح ذبح کرکے لہو پینا۔ خوب ستانا۔ خوب پیٹنا *

چلّہ۔ ف۔ اِسمِ مذکّر (از چِل مخفف چہل ا) چلا۔ چالیس دن کا عرصہ۔ چالیس دن کا زمانہ (۲) چالیس دن کی گوشہ نشینی اور وظیفہ خوانی * چالیس روز کا عمل۔ (۳) وہ مکان جس میں کسی بزرگ نے چلّہ کشی کی ہو (۴) وہ کلاوہ یا ڈورا یا بند جو حصولِ مطلب کے واسطے کسی ولی اللہ کے مزار یا مقدس درخت یا علم و منبر و تعزیہ پر اکثر بدعتی لوگ باندھا کرتے ہیں ؎

یا الٰہی نہ بر آئی کوئی اِس دل کی مراد　　تیری درگاہ میں باندھا تھا نہ کھولا چلّا　(سودا)

(۵) زچّہ کا چالیسویں دن کا نہان۔ غسلِ نفاس زچّہ کا سوا مہینے کا نہان (۶) چالیس دن کا جاڑا جو پوس سے شروع ہو کر سوا مہینے تک خوب زور سے پڑتا ہے جیسے دھن کے پندرہ مکر پچیس چلّے کے دن ہیں چالیس (کہاوت) (۷) زہ کمان۔ کمان کا چڑھاؤ۔ کمان کی تانت *

چلّہ باندھنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ مُراد ماننا۔ منّت ماننا (کسی بزرگ کے مزار یا مقامِ مقدّس وغیرہ میں کلاوہ اس نیّت سے باندھنا کہ ہماری مراد پوری ہوگی تو اُسے کھول دینگے

شوہاں شرحِ جعد میں اور جعد زیبِ قد　　باندھا ہے یعنی سرو پہ چلّا بہار نے)　(نکہت)

چلّہ بندھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ مُراد کا ڈورا یا کلاوہ کسی مقدّس مقام پر بندھنا *

ٹانکے کہاں ہیں زخمِ دلِ نا امید پر　　چلّے بندھے ہوئے ہیں مزارِ شہید پر

چلّہ چڑھانا۔ ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ کمان کو زہ کرنا * تیر کو تانت میں رکھنا۔ تانت کو تانگر کمان کے اُوپر لگانا *

چلّہ کھولنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ منّت کا ڈورا (حصولِ مُراد کے بعد جہاں باندھا تھا وہاں جا کر کھولنا *

چمپ

چلّہ کھینچنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) چالیس روز تک کوئی عمل یا وظیفہ گوشہ میں بیٹھ کر پڑھنا۔ چالیس روز تک نیّت کرکے کچھ پڑھنا۔ مُعتکف ہونا۔ گوشہ نشین ہونا * ؎

اکبر جو کہ وہ تائب ہوئے سفّاکی سے　　مُعتکف تیغ ہوئی تیر نے چلّا کھینچا　(ظفر)

چلیپا۔ ف۔ اِسمِ مؤنّث۔ صلیب۔ دار۔ سُولی (دیکھو شکل + جو اکثر گرجاؤں وغیرہ پر عیسائی لوگ حضرت عیسیٰ کی یادگار میں بناتے ہیں شاعروں نے زُلف کو اکثر اس شکل سے تشبیہ دی ہے اور نیز ایک قسم کی ضرب جو آڑی لکیریں کھینچ کر دی جاتی ہے)

چلی چلی بی مالکو آئیں۔ ہ۔ (کہاوت۔ عو) پھیلتے پھیلتے یہاں تک بات پھیلی * لڑکوں کا ایک کھیل *

چلے چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) برابر چلے جانا۔ کہیں نہ ٹھہرنا (۲) چلتے چلتے سفر کرتے کرتے جیسے کہاوت چلی چلی کہاں گئی سوت کے بہیر *

چم۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ چام کا مخفف۔ چمڑا۔ چرم *

چمار۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (چرم + کار) چمڑا + بنانے والا۔ (۱) موچی۔ چرم دوز۔ چرم ساز۔ دبّاغ۔ چرم فروش۔ چمڑا بیچنے یا جوتیاں سینے اور گانٹھنے والا (۲) صفت) کمینہ۔ سفلہ۔ ہیچ۔ میلہ۔ کثیف *

چمار چودس۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) چماروں کی عید۔ چماروں کا بڑا تہوار * مجمعِ نالائقاں (۲) کمینہ خوشحالی۔ کم ظرفی کے باعث چندروزہ خوشحالی پر اترانا *

چماروں کو عرش پر بھی بیگار۔ ا۔ غریب کی ہر جگہ کمبختی ہے (کہاوت ہے) *

چمارنی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) چمار کی جورو * چمار کی تانیث (۲) کنول گٹے کا وہ پھول جس کے اندر کا زیرہ اپنی اصلی رنگت سے گرا ہوا بدرنگ ہو جاتا ہے *

چمبک۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (پورب) مقناطیس۔ آہن رُبا *

چمپا۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ ایک قسم کا درخت جس کا پھول سفیدی لئے ہوئے زرد اور نہایت مست خوشبو کا ہوتا ہے *

چمپاکلی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ گلے کے ایک زیور کا نام جس کے دانے چمپا کے پھول سے مشابہ ہوتے ہیں *

چمپت بننا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چلا جانا۔ رفو چکّر ہونا۔ غائب ہونا۔ جلدی سے چلا جانا *

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چمپ

چمپت ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ رُخصت ہونا۔ چلتا بنا۔ جلد چلا جانا۔ بھاگ جانا۔ ہوا ہو جانا +

چمپئی۔ ہ۔ صفت۔ سُنہری۔ سونے یا چمپا کی سی رنگت کا + ٥

چمپئی رنگ کا گر اپنے دِکھاوے عالم　　ایک عالم کا ہو دِل لیکے بغل میں چمپت (ذوق)

چمٹا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (گنوار) دست پناہ۔ آتش گیر۔ آتش کش۔ آگ پکڑنے کا آلہ +

چمٹانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) چسپاں کرنا۔ چپکانا (۲) پیچھے لگانا۔ سیر کرنا (۳) لپٹانا +

چمٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) چپکنا۔ لسنا۔ چسپاں ہونا (۲) سیر ہونا۔ پیچھے پڑنا (۳) گتھنا۔ لپٹنا + ٥

چمٹتا ہے وہ سو سو بار آکر　　کبھی اُس سے بھلا اٹک رہو نہیں در نگین

چمچچڑ۔ ہ۔ صفت۔ لُغوی معنی چچڑی کی طرح چمڑے سے چمٹ جانے والا۔ وہ چیز یا وہ شخص جو بمشکل کسی سے جُدا ہو۔ پیچھا نہ چھوڑنے والا۔ سیر ہونے والا۔ پچھلگو۔ لپٹو +

چمچمانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) چمکنا۔ جھلکنا +

چمچہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ شوربہ یا شربت یا کوئی اور رقیق چیز پینے کا ظرف۔ ڈوئی کفچہ +

چمچی۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ چھوٹا چمچہ۔ کتھا چونہ لگانے کا ایک چھوٹا سا آلہ +

چمر۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ چمار کا مخفف +

چمر توحید۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ کمتیل توحید۔ ادنیٰ درجہ اور کم فہمی کی توحید (صوفی لوگ اُس توحید کو تمسخراً کہا کرتے ہیں جو کم فہم موحد حقیقت وحدت الوجود کے بے سمجھے بغیر ہمہ اوست کا دم مارا کرتے ہیں) +

چمر چلاہا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ کولی۔ ہندو جلاہا۔ مومن جلاہے کا نقیض +

چمرخ۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ وہ چمڑے یا مُونجھ کی پتلی رسی چیز جو چرخے کی لاٹھ اور دونوں گُڑیا دُس میں رہتی ہے اُس کے اندر تکلا پھرتا ہے (۲) صفت) دُبلی۔ پتلی۔ لاغر۔ کمزور عورت +

چمرس۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ چمڑے کا زخم۔ وہ زخم جو جُوتی کے چمڑے سے پڑ جائے

چمڑا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) کھال۔ چرم۔ جلد۔ پوستِ حیوانات۔ ادھوڑی (۲) صفت۔ سخت۔ نہ گلنے کے قابل +

چمڑی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ کھال۔ پوست جیسے چمڑی جائے دمڑی نہ جائے +

چمڑی لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ مار کر کھال اُڑا دینا +

چمک

چمک۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) روشنی۔ جھلک۔ بھڑک۔ تاب۔ فروغ۔ تابش (۲) ترقی کرتا ہوا درد۔ ہُول + ٥

دِل میں جو اک چمک ہے ترے بے نگاہ ہیں　　بجلی گری تھی ہم پہ تری جلوہ گاہ میں (علم)

چمک چاندنی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ عو۔ وہ عورت جو اوباش وضع نہایت زرق برق اور بنی ٹھنی رہتی ہے +

چمک دار۔ ا۔ صفت۔ چمکیلا۔ درخشاں۔ منور۔ چمکول۔ جگمگاتا +

چمک دمک۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ جھلک۔ تابش۔ رونق اور چمک۔ زیب و زینت +

چمک۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہندو) مقناطیس۔ آہن ربا +

چمکارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پُچکارنا۔ پیار کرنا۔ دلاسا دینا۔ گلے لگانا۔ گھوڑے کی پیٹھ ٹھونکنا۔ تھپکنا۔ مُنہ سے بوسہ کی سی آواز نکالنا +

چمکارا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ لمعہ۔ چمک۔ روشنی۔ تابش جیسے دُھوپ کا چمکارا +

چمکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) آب دینا۔ اُوپ کرنا۔ صیقل کرنا۔ جھلکانا (۲) بھڑکانا۔ برافروختہ کرنا (۳) کُپٹانا۔ گھوڑے کو دوڑانا + ٥

چمکاتے ہی جاتا ہے زمیں سے جو فلک پر　　سب کہتے ہیں خورشید درخشاں ہے یہ گھوڑا

ایک عالم ہے سوئے ملک عدم پا بہ رکاب　　توسنِ نازنہ اے ترک ستمگر یہ چمکا (ناسخ)

چمکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) روشنی دینا۔ تاباں ہونا۔ درخشاں ہونا۔ کوندنا (۲) رونق پکڑنا۔ شان و شوکت اور زیب و زینت حاصل کرنا۔ مشہور ہونا۔ نام پانا۔ رونق پانا۔ جلا پانا + ٥

گرد سے آئینہ پاتا ہے جلا دیکھ لو تم　　حُسن یہ آپ کا مجھ خاک بسر سے چمکا (جرأت)

گُہر افشاں ہے نیساں کرم سُلطانِ عالم کا　　بہار آئی ہوا تازہ چمن کی لکھنؤ چمکا (مرزا برق)

(۳) جھلکنا۔ جگمگانا۔ دمکنا (۴) بھڑکنا۔ بدکنا۔ ڈرنا۔ توحّش کرنا (۵) عروج پکڑنا۔ بلند ہونا۔ طلوع ہونا۔ اُدے ہونا جیسے ستارہ چمکنا۔ سُورج چمکنا (۶) زور پکڑنا۔ زور پر ہونا۔ ترقی پر ہونا جیسے بیماری یا ہیضہ کا چمکنا (۷) لڑائی ہونا۔ جنگ ہونا۔ جھگڑا ہونا جیسے رُوم رُوس میں خُوب چمک رہی ہے (۸) خفا ہونا۔ جھنجلانا۔ غضب ہونا جیسے چھیڑے کوئی چلو کسی پر (۹) ڈپٹنا۔ جھپٹنا گھوڑے کا خُوب دوڑنا۔ فرّاٹا بھرنا (۱۰) مٹکنا۔ مسخرہ پن کی حرکتیں کرنا (۱۱) گرم بازاری ہونا۔ خُوب بکری ہونا۔ کثرت سے خرید و فروخت ہونا جیسے بازار چمکنا +

چمکو۔ ہ۔ صفت۔ عو (۱) اُدھماری۔ چھنال۔ فاحشہ۔ بدکار (۲) چنچل۔ شوخ۔ اچپل (۳) عیّار۔ حرّافہ۔ قطامہ (۴) لڑاکا۔ جنگجو۔ فسادی۔ جھگڑالو +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چمک

چَمکَوَل - ہ - صفت - چمکتا ہوا - جھلکتا ہوا - چمکدار - روشن - درخشاں +
چَمکی - ہ - اسمِ مؤنث - جھوٹا مُقیش - جھوٹا کام - جیسے چمکی کا جوتا +
چمگادڑ - ہ - اسمِ مؤنث - شپرہ - خفاش (ایک اندھیرا پسند پرند کا نام جو اکثر چھتوں میں لٹکا رہتا اور رات کو اُڑا کرتا ہے) +
چَمَن - ف - اسمِ مذکر (۱) سبز کیاری - چھوٹا سا باغچہ جو گھر کے اندر لگا لیتے ہیں - بُستان سرا + پھولوں کا باغچہ ؎

پوشیدہ ہے پھایوں سے ہر اِک داغ تن اپنا پامال خزاں آپ کیا ہے چمن اپنا (نسیم)

(۲) نہایت آباد شہر - غنچہ شہر +
چَموُ - ہ - اسمِ مؤنث - امیر خسرو کے وقت کی ایک بھٹیاری کا نام جس کی تعریف میں خسرو کا یہ شعر مشہور ہے + ؎

اوروں کی چوپہری باجے چمّو کی اٹھ پہری باہر کا کوئی آوے ناہیں آویں سارے شہری

چُمّوَرانی - ہ - اسمِ مؤنث - بچّوں کے ایک کھیل کا نام جسے پہلا دوجا اور سات سمندر بھی کہتے ہیں +
چَموٹا - ہ - اسمِ مذکر (۱) وہ چمڑے کا ٹکڑا جس پر نائی اُسترہ صاف کرتے ہیں - (۲ - بازاری) بیوقُوف +
چَموٹی - ہ - اسمِ مؤنث - وُہ چمڑا جو قیدیوں کے پیروں میں زنجیر کی رگڑ سے بچنے کے واسطے لگا دیتے ہیں +
چَنا - ہ - اسمِ مذکر (۱) نخود - بُونٹ - حمّص جیسے کھالے چنا رہے بنا (۲ - عو) اولاد - بچّہ جیسے جب دانت تھے تو چنے نہ تھے اب چنے ہوئے تو دانت نہیں یعنی جب پیسا تھا تو اولاد نہ تھی اب اولاد ہوئی تو دَولت نہیں +
چُنّا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) اکھٹّا کرنا - جمع کرنا - بینا - سمیٹنا - سکیڑنا (۲) انتخاب کرنا - چھانٹنا - پسند کرنا - اخذ کرنا - استنباط کرنا - مُستشنیٰ کرنا - لینا (۳) تعمیر کرنا - عمارت اُٹھانا - دیوار بنانا + ردّہ رکھنا (۴) لگانا - مرتّب کرنا - ترتیب دینا - سجانا - سلیقہ سے رکھنا جیسے دستر خوان پر کھانا چُنّا (۵) چُگنا - دانہ اُٹھانا (۶) کپڑوں کو کھرّے سے یا چٹکی سے چُنّا - چُنت ڈالنا (۷) پھٹکنا بنانا - اکونا کرنا +
چِنار - ف - اسمِ مذکر - ا - (ولایت کے ایک بہت بڑے درخت کا نام جس کی پتّیاں سُرخ اور پنجۂ اِنسان کے مُشابہ ہوتی ہیں اگرچہ اُس میں پھل نہیں لگتا مگر لکڑیاں نہایت جوہردار ہوتی ہیں اور اکثر اوقات از خود آگ بھی لگ جایا کرتی ہے پنجۂ معشوق کو اُس کے پتّے سے اکثر تشبیہ دیا کرتے ہیں - اوّل درجہ، بارہ دوم میں پابس ہے ؎

چنب

تری سواری میں کب پنجۂ شاخ میں لکھو جلو میں صحن گلستاں سے ہے چنار آیا (ناسخ)

(۲) ایک مہندی لگانے کی طرز جس سے ہاتھوں میں قلمیں سی چھوڑ دیتے ہیں
چُنھارنا - ہ - فعلِ متعدّی - (گنوار) با ترتیب اُوپر تلے رکھنا - ترتیب وار چُنّا +
چُناں وچُنیں - ف - (چوں آں + چوں ایں) اسمِ مؤنث (۱) ایسا ویسا - یُوں وُوں - اِس طرح - اُس طرح ؎

خطیں تو بہت اُسنے چناں اور چنیں لکھی پر بات اِک چُنی ہوئی اب تک نہیں لکھی (ظفر)

(۲) نُکتہ تراشی - لسّانی جیسے اِن کو تو بڑی چناں چنیں آتی ہے (۳) مِین میکھ - نکتہ چینی - قباحت - نقص - عیب (۴) چرچا - ذکر اذکار - بحثا بحثی ؎

مجنی تُو نے افشاں جو اے مہ جبیں ہے ستاروں میں کیا کیا چناں اور چنیں ہے (ذوق)

چُنانچِہ - ف - تابع فعل - جیساکہ - مثلاً - جسطرح پر - اسطور سے - اِسطرح سے +
چُنائی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) تعمیر - عمارت - عمارت کی بناوٹ اور ساخت (۲) چُننے کی مزدوری +
چَنبر - ف - اسمِ مذکر (۱) سرپوش - گِردہ - حلقہ - گھیرا - محیطِ آسمان کا دَور - (۳) چلم کا سرپوش - چلم کا ڈھکنا ؎

مخمور اسقدر ہوں جو قلیاں کا شوق ہو گرداب کی چلم ہو تو چنبر حباب کا (اسیر)

(۴) گردن کی ہنسلی + ؎

وہ قلیاں کشی اُس ترک کو کیونکر پسند آئے نہ سونے کا نہ چاندی کا ہے چنبر سری گردن کا (اسیر)

چَنبَل - ہ - اسمِ مؤنث - ایک مشہُور ندی کا نام جو دھولپور اور آگرہ وغیرہ سے گزرتی ہوئی جمنا میں گرتی ہے +
چَنبَل - ا - اسمِ مذکر (اصل میں چنبل فارسی میں گدائی کو کہتے ہیں) کاسۂ گدائی بھیک کا پیالہ (۲) حقّہ کا سرپوش (۳ - ہ - اسمِ مؤنث) گوالیار اور دھولپور کے درمیان ایک مشہُور ندی کا نام جسکا برساتی چڑھاؤ اور تاریخی واقعہ مشہُور ہے +
چَنبلی - یا - **چَپلی** - ا - اسمِ مؤنث - ایک قسم کا چوڑا پیالہ جو لگنی سے مُشابہ ہوتا ہے (یہ لفظ فارسی چنبلی بمعنی گدا سے ماخوذ ہے چونکہ اکثر فقیر لوگ اس قسم کا پیالہ رکھتے ہیں اسوجہ سے یہ نام پڑ گیا) +
چَنبیلی - ہ - اسمِ مؤنث (ایک مشہُور خوشبودار پھول کا نام جسے فارسی میں یاسمن کہتے ہیں - یہ پھول زرد اور سفید دو قسم کا ہوتا ہے زرد میں خوشبو نہیں ہوتی) ۲ - لونڈیوں باندیوں کے نام (۳) فرضی نام جو گستاخ اور بے ادب اور بدمزاج عورت کے حق میں بولتے ہیں - جیسے چنبیلی چاؤ میں آئی بھٹیار ریوڑیاں بانٹے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چنبیلی چاؤ میں آئی لڑکے بالے ساتھ ہی لائی +

چُنَّٹ - ہ - اِسمِ مؤنث - سِلوٹ - اٹھو - شِکنِ جامہ - چین جامہ و نیز سیر زینی مقعد +

چُنتا - ہ - اِسمِ مؤنث - ہندو - فکر - اندیشہ - تشویش - ڈر - خوف - خطرہ +

چنچل - ہ - صفت - اچپل - شوخ - شوخ مزاج - گرم - چُست وچالاک - تڑپا + بھرنہ رہنے والا - نچلا نہ بیٹھنے والا - بے چین + ہ

چچل سایہ کون رُو بروہے دل برمیں کبھو نہیں کبھو ہے (جرأت)

چُنچُنا - ہ - صفت - بدمزاج - رونا - بات بات پر ٹھنکنے والا - چیں چیں کرنے والا - چڑچڑا (بدمزاج لڑکے کے حق میں بولتے ہیں) +

چِنچِناتا - ہ - فعلِ لازم - ٹھنکنا - چیں چیں کرنا - رونا - بدمزاج ہونا - بگڑنا (بچوں کے حق میں بولتے ہیں) +

چُن چُن کے نام رکھنا - ہ - فعلِ متعدی - بات بات پر بُرا کہنا - چھانٹ چھانٹ کر نام رکھنا - ہر بات پر طعنہ دینا +

دیکھا جو مرا سینۂ صد چاک تو بُلبل چُن چُن کے لگی رکھنے بہت نام قفس پر (نصیر)

چُنچُنے - ہ - اِسمِ مذکر - وہ سُوت سے کیڑے جو بچوں کی مقعد میں پیٹ کے بگاڑ سے پڑجاتے ہیں - چُرنے - کرمِ شکم - دیدان شکم +

چُنچُنے لگنا - ہ - فعلِ لازم - ناگوار گزرنا - مرچیں لگنا - گا نڑ چلنا +

چَنْد - ف - صفت (۱) کسقدر - کتنے - کئی - کچھ - قلیل - محدود - معدود +

چند بار - ا - تابع فعل - کئی بار - کئی مرتبہ +

چند روزہ - ف - صفت - پنجروزہ - عارضی - فانی - ناپائیدار - بے ثبات

چَنْد - ہ - اِسمِ مذکر - چاند کا مخفف +

چَنْدا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) چاند - مہتاب - ماہ - چاند کی تصغیر بالمحبت (۲) مور کی دُم کا چاند +

چندا ماموں - ہ - اِسمِ مذکر (بچے چاند کو کہتے ہیں اور نیز ماں باپ بھی اِس نام سے چاند دکھا کر اُنکو بہلاتے ہیں اور ایک کھیل کا نام بھی ہے جس کے یہ فقرے ہیں چندا ماموں دُور کے - بڑے پکاویں بُور کے آپ کھاویں تھالی میں ہمکو دیویں پیالی میں پیالی گئی ٹوٹ چندا ماموں گئے رُوٹھ پیالی آئی اور چندا ماموں آئے دوڑ) +

چَنْدان - ف - تابع فعل - اِسقدر - اتنی - ایسی جیسے روپے کی چنداں ضرورت نہیں مگر آدمی کی حاجت ہے +

چَنْدَر - س - اِسمِ مذکر - چاند - ماہ - مہتاب + گیت ہ

بنے مکھ دیکھ تیری بنو ہے سہاگ بھری تاروں بھینی رات رہے - رہیو جیسے چندر کی کرن نکھری

چَنْدَر بَنْسی - ہ - اِسمِ مذکر - ایک مشہور خاندان کا نام جس میں پانڈے اور کورو ہوئے ہیں +

چندرکلا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) چاند کے قطر کا سولہواں حصّہ (۲) ایک زیور کا نام جو خاصکر مندروں کی مُورتوں کے سر پر چڑھتا ہے +

چَندرما - ہ - اِسمِ مذکر - چاند - ماہ - ماہتاب +

چندرہار - ہ - اِسمِ مذکر - گلے کا ایک زیور جس میں چاند سے پڑے ہوئے ہوتے ہیں +

چَنْدَرانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) مکرانا - جھٹلانا - بترانا (۲) جان بوجھکر کوئی بات پُوچھنا - تجاہلِ عارفانہ کرنا +

چَنْدَراوَل - ہ - اِسمِ مذکر (۱) مضافات دہلی سے جمنا کے کنارے ایک قصبہ ہے (۲) ایک مشہور گوجری کا نام جسکا قصہ مشہور ہے +

چَنْدَن - س - اِسمِ مذکر - صندل - صندل کی لکڑی (ایک قسم کی خوشبودار لکڑی جو سُرخ سفید اور زرد تین قسم کی ہوا کرتی ہے دُوسرے درجہ میں سرد و خشک ہے) +

چَنْدوا - ہ - اِسمِ مذکر - ٹوپی کے اُوپر کا حصّہ - گول ٹوپی کے اُوپر کا گردہ +

چَنْدَہ - ف - اِسمِ مذکر - بہری - بانٹ - حصّہ - وہ روپیہ جو مختلف آدمیوں سے لیکر کسی کام کے واسطے جمع کیا جائے +

چُنْدھا - ہ - صفت - وہ شخص جس کی آنکھیں روشنی نہ دیکھ سکیں - سبل کی بیماری والا - مامنی کھایا - پلک پیٹا - پلک جھڑا - شپرہ چشم +

چِنْدی - ہ - اِسمِ مؤنث - ٹکڑا - بھاگ - حصّہ + ذرا ذرا سی درستی جیسے ہندی کی چندی سمجھاتا +

چَنْدیا - ہ - اِسمِ مؤنث - عو (چاند بمعنی کھوپری کی تصغیر) ا - سر - کھوپری (۲) چھوٹی سی روٹی + بچے ہوئے آٹے کی ٹکیا - مثلاً پچھلی چندیا کھائی پچھلی ہت آئی (۳) روٹی کے بیچ میں جو ٹکیا بڑھاتے وقت رہ جاتی ہے +

چندیا پر بال نہ چھوڑنا - ہ - فعلِ لازم - عو - سر کے بال تک نہ رکھنا - مفلس اور قلاش بنا دینا - لُوٹ لُوٹ کر کھا جانا - کورے اُسترے سے سر مونڈنا +

چندیا سے پرے سرک - ہ - محاورہ عو - پاس سے ہٹ - سر کے اُوپر سے الگ جاکھڑا ہو +

چندیا مونڈنا - ہ - فعلِ متعدی - عو - سر مونڈنا + لُوٹ کر کھانا - دغا سے روپیہ لینا + سزائے سخت دینا +

چندیا کھانا - ہ - فعلِ متعدی - عو - لُوٹ کر کھانا - مفلس بنانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چند

چندیا گھجانا - ہ - فعل لازم - عو - سر کھجانا - جوتیاں کھانے کو جی چاہنا - شامت آنا جیسے چندیا تو نہیں کھجائی +

چندِ آفتاب چندِ مہتاب - ا - محاورۂ عو - خوبصورتی کی تعریف میں اکثر کہانیوں میں یہ لفظ آتا ہے یعنی چمک دمک میں چاند اور سورج سے بڑھکر +

چنڈال - ہ - صفت (۱) نیچ - کمینہ - فرومایہ - ادنیٰ ذات کا ہندو - دوغلا ہندو (۲) بدنصیب - بدبخت (۳) بخیل - کنجوس - خسیس - ممسک + (چنڈال کشمیری زبان میں نگہبان کو کہتے ہیں چونکہ ہندی زبان میں اِس کے معنی فرومایہ ترین مردم ہیں اور یہ لوگ اکثر گانو کی باقی وصول کرنے یا دیہات کی چوکیداری کے واسطے مقرر ہوا کرتے تھے اِس سبب سے یہ نام پڑگیا لیکن اصل میں اِن کا کام سُؤر پالنا اور اُسکا گوشت بیچنا تھا جب یہ لوگ اُمراء و سلاطینِ ہند کے دروازوں پر رہنے لگے تو خدمتی کے نام سے موسوم ہوئے - کہتے ہیں جلال الدین اکبر کے وقت سے دربانی کی خدمت اِن کے سپرد ہوئی اور شراب فروشی کی خدمت ایک اور ادنےٰ درجہ کے لوگوں کو دی گئی جنکا نام کلال پڑگیا اکبر کے زمانہ میں فرقۂ اول گوشت خوک اور دوم شراب بیچا رہا لیکن اِس کے بعد جو بادشاہ ہوئے اُنہوں نے کُتّوں کی خدمت چنڈال قوم کے سپرد کی اِس امر کی تفصیل تاریخ بدایونی میں بخوبی موجود ہے واللہ اعلم بالصواب) +

چنڈال بال - ہ - اِسم مذکر - وہ ایک بڑا بال جو چھاتی پر ہو جاتا اور اُسے منحوس جانتے ہیں +

چنڈالنی - ہ - اِسم مؤنث - کمینی - سفلی - حرامزادی - لے لوٹ - سرہو جانیوالی - جنڈن +

چنڈاول - ہ - اِسم مذکر (۱) لشکر کی آخری فوج - ہراول کا نقیض (۲) سنتری - چوکیدار - پاسبان - پہرے والا - ناظر - بہادر - سپاہی +

چنڈو - ہ - اِسم مذکر - چانڈو - ایک قسم کا نشہ جو افیون پانی میں پکا کر بنایا جاتا اور حقہ کی طرح پیا جاتا ہے اِسکا رواج چین سے ہندوستان کی فوج لیکر آئی تھی

چنڈوباز - ا - اِسم مذکر (۱) چنڈو کا نشہ کرنے والا - چنڈو پینے والا (۲) زرد رنگ اور مرزنی آدمی +

چنڈول - ہ - اِسم مذکر (۱) سُکھپال - محافہ - ڈولا - ایک زنانہ سواری جسے کہار اُٹھاتے ہیں (۲) ایک مٹی کا کھلونا جسے چوگھڑا بھی کہتے ہیں اِس معنی میں دراصل چوڈول تھا +

چنڈول - ہ - اِسم مذکر - ایک خوش آواز چڑیا سے بڑے تاجدار پرند کا نام جس کو عربی میں قُبّرہ فارسی میں چکاوک کہتے ہیں (۲) بدحیثیت اور بے ہنگم آدمی

چنگ

جسے پُرانا چنڈول بھی کہتے ہیں +

چُنری - ہ - اِسم مؤنث - گنواری رنگ برنگ کا دوپٹا - چونری - چونر +

چنک - ہ - اِسم مؤنث (۱) قسم کی ٹیس جو گرمی کے موسم میں نکلتی ہے (۲ - ہندو) کمر کی چک - کمر کا جھٹکا +

چنگ - ا - اِسم مؤنث (۱) ایک قسم کا کنکوا جسکو رات میں غبارہ کی طرح ایک گیند روشن کرکے اُڑاتے ہیں ؎

ہوا بلند فلک پر ہے میرا شعلۂ آہ ‏ ‏ ‏ سمجھا یہ چنگ نہیں یکہ یہ چراغ اُڑی (ظفر)

(۲) گنجفہ کی ایک بازی کا نام (۳ - ہندو) چِننگ - سوزشِ مثانہ - ایک مرض کا نام جس میں پیشاب تکلیف سے اُترتا ہے +

چنگ - ف - اِسم مؤنث - ایک قسم کا باجا +

چنگا - ہ - صفت (۱) اچھا - تندرست جیسے من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا (۲) توانا - طاقتور (پنجاب میں یہ لفظ تنہا بھی بولا جاتا ہے مگر دہلی میں آجکل بھلا کے ساتھ استعمال ہوتا ہے جیسے بھلا چنگا مرگیا) +

چنگاری - ہ - اِسم مؤنث (۱) انگاری - آگ کا پتنگا - اخگر - آتشپارہ - شرارہ (۲) ایسی بات جو لوگوں کی سوختگی اور رنجش کا باعث ہو +

چنگاری چھوڑنا - ہ - فعل متعدی - ایسی بات کرنا جس سے لوگوں کو رنج اور سوختگی ہو - فتنہ انگیزی کرنا - آگ لگانا - لڑائی کرانا +

چنگاری - یا - چنگی ڈالنا - ہ - فعل متعدی (۱) آگ لگانا (۲) فساد کرانا - جھگڑا اُٹھانا جیسے مجلس میں چنگی ڈال چالو دور کھڑی +

چنگاریاں چھوٹنا - ہ - فعل لازم (۱) آگ کے شرارے نکلنا - آگ کی لپٹیں اُٹھنا (۲) کمال جلال اور غضب کا ظاہر ہونا - خشونتِ طبع نمایاں ہونا - خونخواری برسنا - اِس معنی میں مونچھوں سے چنگاریاں چھوٹنا زیادہ بولتے ہیں اور یہ لفظ نہایت غصیل اور بہادر مگر خونخوار آدمی کی تعریف میں بولتے ہیں +

چنگل - ف - اِسم مذکر (چنگال کا مخفف) ۱ - آدمی یا جانور کا پنجہ جیسے شیر و باز وغیرہ کا (۲) مٹھی - ہاتھ - جیسے چنگل بھر آٹا (کُتب لغت سے چنگل بفتحِ اول و ضمِ سوم معلوم ہوتا ہے) +

چنگھاڑ مارنا - ہ - فعل لازم - مہیب آواز نکالنا - ہاتھی یا دیو کا چیخنا +

چنگھاڑنا - ہ - فعل لازم (۱) ہاتھی کا گرجنا - ہاتھی کا چیخ مارنا - دھاڑنا - مہیب آواز نکالنا (۲) مور کا جھنگارنا - مور کا بولنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چنگ

وہ ابرِ گہر فشاں کا اِک شور چنگھاڑ رہے تھے ہر طرف مور (دکھنو)

(۳) بعض شاعروں نے شیر کے دڑو کنے اور بادل کے گرجنے اور دیو کے چلانے کو بھی باندھا ہے ؎

سُن خروشِ نعرہ اپنا ہے عدو تو چیز کیا کھا کے دہشت بھاگ جائے دیو بھی چنگھاڑ کر (داغ)

چُنگی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) چُٹکی - چُٹکی بھر - چنگل بھر (۲) شہری محصول جو باہر سے مال آنے پر لگایا جاتا ہے - ٹیکس - پون ٹوٹی +

چنگیر - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) پھول رکھنے کا برتن - پھولوں کی ٹوکری - سبدِ گل (۲) خواں کا سرپوش - تورہ پوش +

چنگیری - ہ - اِسمِ مؤنث - روٹیوں کی ٹوکری - ایک قسم کی پھیلی ہوئی بیٹھک دار ٹوکری +

چُنندہ - ا - اِسمِ مذکر - چیدہ - مُنتخب - چُنا ہوا - عمدہ - چھنٹا ہوا - چوٹی کا - اچھے سے اچھا (عوام) +

چُننگ - ہ - اِسمِ مؤنث - پیشاب کی سوزش - حرقتِ بول - موت میں جلن ہونا +

چُنوان - ہ - صفت - دیکھو (چنندہ) چھنٹواں +

چُنوانا - ہ - فعل متعدی - بنوانا - اِکٹھا کرانا - سمٹوانا +

چُنور - ہ - اِسمِ مذکر - مگس راں - چوری - مورچھل - چوخری - سُراگائے کی دُم جو مکھیاں اُڑانے کے واسطے امیروں کے ملازموں کے پاس رہتی ہے اور نیز گھوڑے کی دُم کی بھی ہوتی ہے ؎

ہو گئی تیوری بلے جرس جب توڑا وزیر ہاتھ اٹھایا چاہے سر پر چنور ہونے لگا (وزیر)

چِنہ - ہ - اِسمِ مؤنث - نشان - علامت - دھبہ - بل - سلوٹ - اشارہ - کنایہ - خط و خال - شناخت - پہچان +

چُنّی - ہ - اِسمِ مؤنث - سُرخ چھوٹا سا نگ جو اکثر نتھ کے موتیوں کے درمیان ڈالتے ہیں - لالڑی - یاقوت کا ٹکڑا +

چُنیا گوند - ہ - اِسمِ مذکر - ڈھاک کا گوند +

چینے کا مارا مرنا - ہ - فعل لازم - ذراسی چوٹ سے مرنا جیسے آدمی چینے کا مارا مرتا ہے +

چو - ہ - اِسمِ عدد - چار - چہار - اربع +

چوآ - ہ - اِسمِ مذکر (۱) گنجفہ کا وہ ورق جس پر چار نقطے ہوتے ہیں (۲) چار چیزوں کا ڈھیر یا چار ڈھیریاں +

چوب

چوآ - ہ - اِسمِ مذکر (چھندہ) ارگجا خوشبو کی چیز - پانی کی سوت - بھیگی دال کا چھلکا

چوالیس - ہ - صفت - چار اوپر چالیس - چہل و چہار - ۴۴ -

چوانا - ہ - فعل متعدی - ٹپکانا - نچوڑنا - جیسے منہ میں پانی چوانا +

چواؤ - ہ - اِسمِ مذکر - رِساؤ - ٹپکاؤ - چکیدگی +

چوب - ف - اِسمِ مؤنث (۱) لکڑی - کندہ - سونٹا - شاخ - چھڑی (۲) آنکھ کی چوٹ - آنکھ کی ضرب (۳) شامیانہ یا ڈیرے کی لکڑی (۴) باجہ بجانے کی لکڑی - ڈنڈا +

چوبا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) میخ - کھونٹا - کیل (۲) ایک قسم کے میٹھے چاول جنہیں میوہ وغیرہ لگا کر شادی میں بھیجتے ہیں - شکرانہ +

ملکے سا بچی ترے گھر دلے میں اِتنی پھول یا آج تیاری مرے چوبوں کی کمروا سمدھن (رنگین)

چوبا - ہ - اِسمِ مذکر - چتر ویدی - چاروں ویدوں کا عالم برہمن - متھرا کے برہمنوں کی ایک قوم جو بہت سا کھانا کھانے میں مشہور ہیں اور ہندو انکی بہت بڑی عزت کرتے ہیں +

چوبارا - ہ - اِسمِ مذکر - کوٹھا - مکان کے اُوپر کا وہ کمرہ جس کے چار دروازے یا چاروں طرف کھڑکیاں ہوتی ہیں

چوبائی - ہ - اِسمِ مؤنث - چوطرفی ہوا - چاروں طرف کی ہوا +

چوبچہ - ا - اِسمِ مذکر (چاہ + بچہ) چھوٹا حوض - ہودا - خوضہ - گندے پانی کا گڑھا +

چوب چینی - ف - اِسمِ مؤنث - ایک مشہور دوا کا نام - گُلِ عباسی کی جڑ +

چوبدار - ف - اِسمِ مذکر - سونٹا بردار - چوبکی - سرہنگ - نقیب - عصا بردار (وہ نوکر جو سونے یا چاندی کا خول چڑھا ہوا سونٹا لیکر امیروں کے آگے چلتا ہے) +

چوبدستی - ف - اِسمِ مؤنث - ہاتھ کی لکڑی - چھڑی - بانڈی +

چوبرسی - ہ - اِسمِ مؤنث - مُردہ کی ایک رسم جو چار سال بعد اکثر ہندوؤں میں ادا کی جاتی ہے +

چوبغلا - ا - اِسمِ مذکر - چوغے یا انگرکھے کے بغل کے نیچے کا حصہ +

چوبندی - ہ - اِسمِ مؤنث - نعلبندی - خراج +

چوبولا - ہ - اِسمِ مذکر - ہندی زبان کے گیت - چار مصرعوں کا گیت +

چوبی - ف - صفت - لکڑی کا بنا ہوا +

چوبیس - ہ - صفت - چار اُوپر بیس - بست و چہار - ۲۴ +

چوبیسا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) چوبیس گاؤں کا پرگنہ (۲) ایک قسم کا جنتر یعنی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تعویذ - چوبیس کا نقش +

چَوپا - ا - اِسم مذکر (گنوار) ، چوپایا - چارپایہ - چار پاؤں کا جانور - گدھا خچر + حیوانِ مطلق +

چَوپایہ - ا - اِسم مذکر - دیکھو (چوپا) +

چَوپال - ہ - اِسم مؤنث (۱) بیٹھک - نشست گاہ - گاؤں کا وہ پنچائتی مکان جس میں پنچ مِلکر بیٹھتے یا مُسافر ٹھیرتے ہیں (۲) چوپہل کا بِگڑا ہوا لفظ جیسے چوپال اینٹ +

چَوپائی - یا - چَوپَئی - ہ - اِسم مؤنث - رُباعی - چار مصرعوں کی نظم +

چَوپَٹ - ہ - صفت (۱) چاروں دروازے کُھلے ہوئے - کُھلا ہوا + فراخ - کُشادہ جیسے چوپٹ پٹ کُھلے پڑے ہیں (۲) نابینا - اندھا + کور مادرزاد + اُمّی - کورا - جاہلِ مطلق (۳) ویران - برباد - تباہ - خراب +

چَوپَٹ کرنا - ہ - فعلِ متعدی - اُجاڑنا - برباد کرنا - ویران کرنا + لُوٹنا - غارت کرنا + ے

اپنے دروازے آگے رکھ ٹٹ کھٹ کہتے ہیں اس نے گھر کے گھر چوپٹ (سودا)

چَوپَٹ ہونا - ہ - فعل لازم - اندھا ہونا - ویران ہونا +

چَوپَڑ - ہ - اِسم مؤنث (۱) چوسر - پچیسی - نرد بازی (۲) بساط چوسر جو چار سر اور چار کونہ ہوتی ہے - چوسر کا وہ کپڑا جس پر گوٹیں رکھتے ہیں +

چوپڑدنا - ہ - صفت - چوپہل موٹا - نہایت موٹا جس کے ہاتھ اور پاؤں میں تمیز نہو - سنڈ مُسنڈ - خنگا - موٹا تازہ +

چَوپَڑ کا بازار - ا - اِسم مذکر - چار راستوں کا بازار - وہ بازار جس کے چاروں طرف دوکانیں ہوں - چارسُو - چار بازار +

چَوپہلا - ہ - اِسم مذکر - ایک قسم کا ڈولا - محافہ +

چَوپَھلا - ہ - صفت - چارپھل کا - وہ چاقو جسمیں چار کاردہوں +

چَوپہل - ہ - صفت (۱) چار پہلو کی - مُربّع - چارپہلو (۲) اسم مؤنث - چوڑی اینٹ

چُوت - ہ - اِسم مؤنث - فرج - قُبل - عورت کا اندام نہانی شرمگاہِ زن +

چُوت مرانی - ہ - اِسم مؤنث (گالی) ، کُس مرانی - فاحشہ - قحبہ - زانیہ +

چَوتارا - ا - اِسم مذکر - چار تار کا بُنا ہوا کپڑا - باجے کے ایک اوزار کا نام + ایک باجے کا نام +

چَوتالا - ہ - اِسم مذکر (۱) چار ضرب - طبلہ کے بجانے کا ایک طریق (۲) ایک قسم کا گیان +

چَوتَرا - ہ - اِسم مذکر - دیکھو (چبوترا) +

چَوترا بنانا - ہ - فعلِ متعدی - (گنواں مسمار کرنا - ڈھانا - اینٹ سے اینٹ بجانا +

چُوتَڑ - ہ - اِسم مذکر - سُرین - کفل - گولا - پُٹھا - پُھٹا +

چُوتڑ بجانا - ہ - فعلِ متعدی - خوش ہونا - خوشی کی علامت ظاہر کرنا - بغلیں بجانا +

چُوتڑ دکھانا - ہ - فعلِ متعدی - پیٹھ دکھانا - پُشت دکھانا - بے شرمی سے بھاگنا +

چُوتڑوں پر پیاز کترنا - ہ - فعلِ متعدی - سامنے دھوکا دینا - رُوبرو فریب دینا +

اہلِ مطبخ کی جیب سنوا واز کترِیں آقا کے چوتڑوں پر پیاز (سودا)

چُوتڑوں پر پیاز کترَوانا - ہ - فعلِ متعدی - (عوام) رُوبرو فریب کھانا - چکما کھانا - چُونا لگوانا +

چُوتڑوں پر کھانا - ہ - فعلِ متعدی - نہایت بیغیرتی اور بے عزّتی سے شکست کھانا - بے غیرتی کی مات کھانا +

چُوتڑوں کا لہو مرنا - ا - فعلِ لازم - چوتڑوں کے خون کی حرکت مٹ کر اس قابل ہو جانا کہ بیٹھنے کے بعد اُٹھنے کو جی نہ چاہے - جمکر بیٹھنے کے قابل ہونا +

چَوتھ - ہ - اِسم مؤنث - چوتھا حصّہ - ہر ایک پاکھ کی چوتھی تاریخ - ایک قسم کا خراج جو مرہٹوں نے مقرر کیا تھا جس میں ایک چوتھائی آمدنی لے لی جاتی تھی - چہاریک - رُبع - سرکاری مالگزاری کا چوتھا حصّہ +

چَوتھا - ہ - صفت (۱) چہارم - رابع (۲) پنجاب - ہندو) چاؤتھا - اُٹھاؤنی میت کے چوتھے یا تیسرے دن کی رسم - سوم - تیجا +

چَوتھائی - ہ - اِسم مؤنث - چہارم - چوتھا حصّہ - رُبع +

چَوتھی - ہ - اِسم مؤنث (۱) چوتھا کی تانیث (۲) بیاہ کی ایک رسم جو ساچق کے چوتھے روز ہوتی ہے مگر آجکل تیسرے ہی روز ہو جاتی ہے +

چَوتھی کا جوڑا - ہ - اِسم مذکر - وہ بھاری جوڑا جو ساچق کے دن چوتھی کے نام سے دیا جاتا ہے جسکو دُلہن چوتھی کے دن پہنتی ہے +

چوتھی کھیلنا - ہ - فعلِ لازم - چوتھی کے روز دُلہن کے گھر جاکر چھڑیوں اور سبز ترکاری اور میووں سے لڑنا یا ان چیزوں کو ایک کا دوسرے پر پھینکنا +

چَوتھے یا پانچویں - ہ - تابع فعل - گاہ بیگاہ - گاہے ماہے - کبھی کبھی - بھُولے چُوکے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چوٹ

بلتے تھے چوتھے پانچویں وُہ وقت ہوگیا   اب یہ کہ چار پانچ مہینے پہ حرف ہے (انشا)

چوتہی - ہ - اِسمِ مؤنث - ایک قسم کا سوتی بستر جسکو چار تہ کرکے بچھاتے ہیں - ایک قسم کا دوہترا یا دوسوتی وغیرہ ✦

چوتھیا - ہ - اسمِ مذکر (۱) چوتھے روز کا بُخار، تپ ربع (۲) ممبردار - زمیندار ✦

چُوتیا - ہ - اِسمِ مذکر - احمق - بیوقوف - گاؤدی - مُوڑھ - بھونڈو ✦

چوٹ - ہ - اسمِ مؤنث (۱) ضرب - مار - کوب - کوفت - صدمہ - دُکھ - تکلیف (۲) حربہ - حملہ - درندے یا مُوذی جانور کا حملہ ؎

مہندی ملکے جو چوٹ مرجاں پر   ہاتھ لانا نگار کیا کہنا (صبا)

(۳) طعن - تشنیع جیسے چوٹ چلنا (۴) صدمۂ عشق و محبت ؎

چوٹ پر چوٹ لگی دل پہ نئے عشق میں اور   شام کو اور لگی وقتِ سحر اور لگی (ظفر)

(۵) خواہش - آرزو - چینپک (۶) جوڑ - جوٹ - مقابل ؎

ہمارا نالہ پر شور و صورِ اسرافیل   ہے چوٹ اے دلِ اندوہگیں برابر کی (ظفر)

(۷) داؤں گھات - وار - چال - پیچ ؎

جو چوٹ ہے ایدل تری خالی نہیں جاتی   آخر کو وہی کی جو سنبھالی نہیں جاتی (نسیم)

(۸) نقصان - ضرر ✦

چوٹ آنا - ا - فعلِ لازم (۱) ضرب آنا - صدمہ پہنچنا (۲) منہ آنا - آوازہ کسنا - طنز و طعن کی بات کہنا - طعن مارنا ✦

چوٹ اُبھرنا - ہ - فعلِ لازم - لگی ہوئی ضرب کا ظاہر ہونا - کسی تکلیف کا ہوائے مرطوب کے باعث از سرِ نو پیدا ہونا - درد کا دوبارہ ظاہر ہونا ✦

چوٹ بچانا - ہ - فعلِ متعدی - خالی دینا، حریف کی ضرب سے بچنا ✦

چوٹ پڑنا - ا - فعلِ لازم - ضرب یا صدمہ پڑنا - دھکا لگنا ✦

چوٹ پھیٹ / **چوٹ چپیٹ** } ہ - اسمِ مؤنث - ضرب و صدمہ ✦

چوٹ چلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) وار چلنا - وار کرنا - حملہ کرنا (۲) منہ آنا، طعنہ دینا - آوازہ پھینکنا، طنز کرنا (۳) دو حریفوں کا باہم وار چلنا، دو حریفوں کا لڑنا - داؤں کرنا ✦

چوٹ خالی جانا - ہ - فعلِ لازم - وار خالی جانا - ہاتھ بہکنا - نشانہ چوکنا - نشانہ خالی جانا ✦

چوٹ روکنا - ہ - فعلِ متعدی - حریف کی ضرب کو سپر پر روکنا - حریف کی ضرب کو رد کرنا ✦

چوچ

چوٹ کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) مُنہ مارنا - کاٹنا - ڈسنا - ضرب پہنچانا (۲) وار کرنا - حملہ کرنا - داؤں کرنا - پیچ کھیلنا - دھوکا دینا (۳) مُنہ آنا - طعنہ دینا - طنز کرنا ✦

چوٹ کھانا - ہ - فعلِ لازم (۱) زخمی ہونا - صدمہ اُٹھانا (۲) نقصان کا برداشت کرنا (۳) مار کھانا - پٹنا ✦

چوٹ لگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) صدمہ پہنچنا - ضرب لگنا - درد ہونا - اثر ہونا (۲) عشق ہونا (۳) پھانس لگنا - کھٹکا لگنا ✦

چوٹٹا - ہ - اِسمِ مذکر - چور - دزد - اُٹھائی گیرا - سارق - اُچکا - کیسہ بُر ✦

چوٹی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) جعد - چونڈا - سر کے بال جو مونڈنے سے چھوڑ دیتے ہیں - لمبے بال - چٹا - گندھے ہوئے بال - عورتوں کے سر کے بال (۲) قلۂ کوہ - مینڈھ کوہ - تیغ کوہ - سرِ کوہ - پہاڑ کی سب سے اونچی جگہ (۳) وُہ پر جو پرندوں کے سر پر اُبھرے ہوتے ہیں - کلغی - طرّہ - جیسے بُلبل کی چوٹی - (۴ - ع) سردار - سرغنہ - اُستاد جیسے یہ سب کی چوٹی ہے (۵ - صفت) اونچا - بلند بڑھ کا چوٹی کا مضمون (۶ - صفت) چیدہ - عمدہ - منتخب - سب سے اوّل ✦

چوٹی رکھنا - ا - فعلِ لازم - منّت کے بال سر پر چھوڑنا ✦

چوٹی کا - ہ - صفت - بڑھیا - عمدہ - اوّل درجہ کا - چیدہ - چُنِندہ - چھنا ہوا جیسے چوٹی کا پھل ✦

چوٹی کرنا یا کنگھی چوٹی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - بال گوندھنا - بال سنوارنا ✦

چوٹی گوندھنا - ا - فعلِ متعدی - دیکھو (چوٹی کرنا) ✦

چوٹی والا - ہ - اسمِ مذکر - بُھتنا - بھوت ✦ ہمزاد - سایہ - بلا ✦

چوٹی ہاتھ ہونا - ا - فعلِ لازم - قابو اور اختیار ہونا (کہتے ہیں جب بھتنے کی چوٹی ہاتھ آجاتی ہے تو وہ بے بس او بے قابو ہو جاتا ہے بس اس خیال سے یہ اصطلاح ہوگئی)

نہ کیونکر دستِ شانہ زور پاوے   کہ ہے چوٹی پری کی ہاتھ اُس کے (جرأت)

چوٹٹی کا - ہ - صفت - دگالی، حرامی - حرامی مُوت - حرامزادی کا - قحبہ کا - قطامہ کا - چاڑو کا ✦

چوٹٹی والا - ہ - صفت - دگالی، حرامی - حرامی مُوت - حرامزادی کا ✦

چوچرا - ہ - اِسمِ مذکر (ہندو) (۱) بیوقوف - موڑھ - بھونڈو (۲) کم دودھ دینے والی گائے ✦

چوچلا یا چونچلا - ہ - اسمِ مذکر - ناز - نخرہ - لاڈ ✦ - پیار - اِخلاص -

چوچلا بگھارنا - ا - فعلِ لازم - ناز کرنا - نخرہ کرنا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چھچ

چُوچَل ہائی - ہ - اسمِ مؤنث - نخرے بیٹی - نازک مزاج - اترانے والی +

چُوچَل ہایا - ہ - اسمِ مذکر - عو - نخر ہایا - لاڈلا +

چُوچَند - ا - صفت - چار چند - چوگنا +

چُوچی - ہ - اسمِ مؤنث - پستان - چھاتی - جیجی - تھن +

چُوچی پیتا - ہ - اسمِ مذکر - دُودھ پیتا - نادان - نا سمجھ +

چُوچی پینا - ا - فعلِ متعدی - دُودھ پینا - آنچل منہ میں لینا +

چَوڈانی ہ - اسمِ مؤنث - ایک کان کے زیور کا نام جس میں موتی کے چار دانے لگے ہوئے ہوتے ہیں +

چَودَس - ہ - اسمِ مؤنث - چاند کی چودھویں تاریخ - ہندی مہینے کے ہر ایک پاکھ کی چودھویں تاریخ +

چُودنا - ہ - فعلِ متعدی - جماع کرنا - لگنا - مجامعت کرنا - ہم بستر ہونا (بازاری بولتے ہیں) +

چُودُو - ہ - صفت (بازاری) بہت لگنے والا - لگو +

چَودَہ - ہ - صفت - چار اُوپر دس - چاردہ - ۱۴ +

چودہ بدیا - ہ - اسمِ مؤنث - ہندی چودہ علم یعنی چار وید - چھے انگ - دھرم - میمانسا - نیائے - پران +

چودہ بدیا ندھان - ہ - اسمِ مذکر (۱) چودہ علموں کا عالم - بڑا بھاری فاضل (۲) پختہ کار - تجربہ کار - آٹھوں گانٹھ کمیت +

چودہ خانوادے - ا - اسمِ مذکر - سلسلہ زہاد کے چودہ خاندان جو چار پیروں کے سلسلہ سے نکلے ہیں - چاروں پیروں کے نام لفظ چار میں دیکھو خاندانوں کے نام یہ ہیں +

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے **عبدالواحد زید** اور حبیب عجمی نے تلقین پائی - عبدالواحد سے پانچ خانوادوں کا ظہور ہوا - اوّل زیدیاں منسوب بہ عبدالواحد بن زید جنکا سلسلہ خلیفہ حسن بصری سے چلا ہے دوم **عیاضیاں** منسوب بفضیل عیاض جنکا سلسلہ خلیفہ عبدالواحد بن زید سے نکلا ہے سوم **ادہمیان** جنکا سلسلہ ابراہیم ادہم سے منسوب اور خلیفہ فضیل عیاض سے چلا ہے - چہارم **ہبیریان** جنکا سلسلہ ہبیرہ بصری سے جو دو واسطہ سے خلیفہ ابراہیم ادہم تھے چلا ہے - پنجم **چشتیاں** جنکا سلسلہ خواجہ اسحاق سے چلا ہے - خواجہ حبیب عجمی سے نو خانوادوں کا نکاس ہوا ہے جن کی تفصیل ذیل میں درج ہے - اوّل **عجمیاں** منسوب بہ حبیب عجمی جو حسن بصری کے خلیفہ تھے (دوم) **طیفوریاں** منسوب بہ یزید بسطامی جن کا نام طیفور اور وہ حبیب عجمی کے خلیفہ تھے - سوم **کرخیاں** منسوب بہ معروف کرخی - چہارم

چور

سقطیاں جو سری سقطی خلیفۂ معروف کرخی سے منسوب ہے - پنجم **جنیدیاں** منسوب بہ جنید بغدادی جو سری سقطی کے خلیفہ تھے - ششم **گازرونیاں** منسوب بہ ابو اسحاق گازرونی جو دو واسطہ سے جنید بغدادی کے خلیفہ تھے - ہفتم **طوسیاں** منسوب بہ علاء الدین طوسی جو پانچ واسطہ سے خلیفہ عجمی تھے - ہشتم **سہروردیاں** منسوب بحبیبِ سہروردی جو پانچ واسطہ سے خلیفۂ حبیب عجمی تھے - نہم **فردوسیاں** - جو نجم الدین سہروردی خلیفۂ ابو النجیب سہروردی سے منسوب ہے - پس پانچ اور نو ملکر چودہ ہوگئے چونکہ جاہل فقرا ان ناموں کے یاد کرنے پر بڑا فخر کرتے اور اسی کو محک امتحان قرار دیتے ہیں اسلئے مختصراً لکھدیا +

چَودَھرات - ہ - اسمِ مؤنث - چودھری پن - چودھری کا عہدہ - نمبرداری - سرداری - چودھری پنے کا حق یا فیس +

چَودھری - ہ - اسمِ مذکر (۱) ہم پیشہ لوگوں کا سرگروہ - نمبردار - مقدم - گانو کا سردار - میر محلہ - میر بازار (۲) بنگال کے زمینداروں کا ایک خطاب +

چَودھویں - ہ - صفت - چہاردہم - چودہ سے نسبت رکھنے والی - چتردشی - چتردس +

چودھویں رات - ہ - اسمِ مؤنث - چاند کی وہ شب جس میں چاند پورا ہوجاتا ہے - شبِ چہاردہم +

چودھویں رات کا چاند - ہ - اسمِ مذکر (۱) پورنماسی کا چاند - ماہِ کامل - ماہِ تمام - بدر (۲ - صفت) نہایت خوبصورت - قمر طلعت +

چور - ہ - اسمِ مذکر (۱) دُزد - سارق - چوٹا (۲) ناسور - گپت گھاؤ - زخم کے اندر کا چھید جو ہمیشہ باقی رہے اور اُوپر سے اچھا ہوجاے

گُشتہ ہو نہیں اُس ناوکِ دُزدیدہ نظر کا جاتا کا نہیں چور مرے زخمِ جگر کا (ذوق)

(۳) خفیہ درز - پوشیدہ سوراخ جیسے چھت کا چور وغیرہ (۴) دُزدِ حنا - مہندی کا چور - وہ سفیدی جو مہندی لگانے کے بعد رہ جاے (۵) شمع کے ایک طرف سے گھل جانے کو بھی چور کہتے ہیں - شمع کی ایک جانب سے گُداختگی +

داغ چیچک دیکھکر عارض پہ کہتی ہے یہ خلق کیا تماشا ہے کہ شمع ماہ میں بھی چور ہے (برق)

(۶) بدگمانی - بدظنی - بُرائی ؎

اِدھر تو دل میں زمانے کے چور بیٹھا ہے اُدھر کو دل ہے وہ گانا کا درہم و برہم (رنگین)

(۷) دُبکا - اندیشہ - خوف - خطر ؎

بے سبب آنکھیں نہیں مجھ سے چُراتا وہ صنم کچھ نہ کچھ میری طرف سے اسکے دل میں چور ہے (ناسخ)

(۸) گنجیفہ بازوں کی اصطلاح میں وہ پتا جسے کھلاڑی سے چھپائے رکھتے ہیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھیل تو دیکھو وہ بجھواتا ہے لیکر ہاتھ میں دل نہیں قبضہ میں گویا گنجفہ کا چور ہے (برق)

(۹ - صفت) پوشیدہ - خفیہ - درپردہ (۱۰ - صفت) جھوٹا - دروغگو - دغاباز - فریبیا +

چوربالو - ۵ - اِسمِ مذکر - دلدل - چہلا - بالوریت - سَراب +

چوربدن - ۱ - اِسمِ مذکر - وہ جسم جس کی مُٹائی معلوم نہ دے - پوشیدہ فربہی - فربہئے نامعلوم +

چور بیٹھنا - ۵ - فعلِ لازم - بدگمانی ہونا - کھٹکا ہونا - خوف ہونا - بُرائی جمنا +

چور پر مور پڑنا - ۵ - فعلِ لازم - ٹھگوں کو ٹھگنا - بدمعاش سے بدمعاشی کرنا - چور کے گھر میں خود چوری ہونا +

چورپیٹ - ۵ - صفت - ع - (۱) وہ حمل جو دکھائی نہ دے - وہ پیٹ جس کا حمل مُدت تک تمیز نہو (۲) وہ دو پیٹا بدھنا جسے مداری تماشا کرتے وقت چالاکی سے ایک رُخ خالی اور دوسرا بھرا دکھاتے ہیں - بازیگروں کا وہ ڈبا جس میں مختلف قِسم کی چیزیں کھولنے اور بند کرنے سے دکھاتے ہیں +

چورپیسا - ۵ - اِسمِ مذکر - ڈبل پیسا جو خاک میں گِر کر مُشکل سے پایا جاتا ہے +

چورتالا - ۵ - اِسمِ مذکر - بے معلوم قفل +

چورلیک - ۵ - اِسمِ مؤنث - خفیہ راستہ - چور راستہ +

چوروچتر - ۵ - اِسمِ مذکر - ہم شحنہ وہم دزد - خود ہی چور خود ہی ساہ + ؎

ہم چور و چتر سُنتے تھے سو آپ کو دیکھا دیں گالیاں اور مجھ پہ ہوئے آپ ہی برہم (رنگین)

چورچکار - ۵ - اِسمِ مذکر - چور اُچکا - چور بدمعاش - چور و دز - چور اور گٹھ کٹ +

چورخانہ - ۱ - اِسمِ مذکر (۱) صندوقچہ کا پوشیدہ خانہ (۲) پنجرے کے اندر کا خانہ جو دوسرے خانہ میں ہو (۳) خلوتخانہ - خلوت گاہ +

چوردروازہ - ۱ - اِسمِ مذکر - غیر معلوم دروازہ - وہ راستہ جو عام لوگوں کو معلوم نہو

چورراستہ - ۵ - اِسمِ مذکر - غیر متعارف راستہ +

چورزمین - ۱ - اِسمِ مؤنث - دلدل - دھساؤ - دھسان یا لک +

چورکچہری - ۱ - اِسمِ مؤنث - عدالتِ خفیہ - وُہ محکمہ جو بدمعاشوں اور راہ ماروں کی سُراغ رسانی کرے - خفیہ پولس - محکمہ ٹھگی +

چورکھڑکی - ۵ - اِسمِ مؤنث - پوشیدہ دریچہ - غرفۂ نامعلوم +

چورکی ڈاڑھی میں تنکا - ۵ - کہاوت - یعنی جہاں گوھا ہوتا ہے وہاں پانی مرتا ہے چور چوری کی بات کو اپنے اُوپر لے جاتا ہے - اصل میں یہ ایک قاضی کے فیصلہ کی تلمیح ہے جس نے مشتبہ آدمیوں کو اکٹھا کر کے اپنے پیارے سے کہا کہ جس کی طرف میں اشارہ کروں اُسے گرفتار کر لینا - پس یہ کہتے ہی کہا کہ دیکھو چور کی ڈاڑھی میں تنکا ہے چور کے دل میں

چونکہ ڈرلگا تھا اُسنے فوراً ڈاڑھی پر ہاتھ ڈالا اور اِس حرکت سے وُہ شناخت کرکے پکڑا گیا +

چورگلی - ۵ - اِسمِ مؤنث (۱) کوچۂ خفیہ (۲) میانی - پجامہ کا وُہ کپڑا جو رانوں کے بیچ میں رہتا ہے +

چورمحل - ۱ - اِسمِ مؤنث - حرم - سُریت - وُہ بیوی جو بیاہتا نہو - اصلی بیوی کے خلاف +

چورمونگ - یا - **اڑد** - ۵ - اِسمِ مذکر - وُہ چھوٹے چھوٹے سخت مونگ یا اُڑد جو گلنے سے رہ جاتے ہیں - کُھرڈ کوارڈیا مونگ

چورہٹیا - ۵ - اِسمِ مذکر (از چور + ہٹ یعنی ہاٹ بمعنی دُوکان) وُہ دُوکاندار جو چوروں سے مال خریدے - (یہ لفظ اکثر اُس صرّاف کی نسبت بولا جاتا ہے جو اُچکوں یا بدمعاشوں سے چوری کا گوٹا کناری وغیرہ سستا اور چھپے چھپے خرید کر لیتا ہے - جسکو عوام چور لچھیا بولتے ہیں) +

چُور - ۵ - اِسمِ مذکر (۱) ریزہ ریزہ پارہ پارہ ؎

نہیں بعید کہ ہو سنگِ حادثات سے چُور سپہر ہے میری نظروں میں تام شیشے کا (لالا بلم)

(۲ - صفت) مدہوش - بدمست - مخمور - متوالا - مبہوت - سرشار جیسے نشہ میں چُور +

چُورا - ۵ - اِسمِ مذکر - بُرادہ - پسیا کوٹا - ریزہ +

چُورا کرنا - ۵ - فعلِ متعدی (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا - پیسنا - کوٹنا - ریزہ ریزہ کرنا (۲ - ہندو) خوب مارنا - کوبہ کاری کرنا - بخوبی زد و کوب کرنا +

چَوراسی - ۵ - صفت (۱) چار اُوپر اسّی - ہشتاد و چار - ۸۴ - (۲) ایک قِسم کا زیور - پابرنجن - خلخال - جھانجن ؎

صید گہ ہو جائیگی محفل کسی کے رقص سے لوہے کے چھترے ہیں چوراسی کے اندر بولتے (بحر)

(۳) گھنگروں کا تار جو مجھولی کے بیلوں کی گردن یا اُس کے ڈنڈ میں باندھا جاتا ہے

چَوراسیا - ۵ - صفت (۱) چوراسی برس کا - ہشتاد و چہار سالہ (۲) - اِسمِ مذکر - پورب کی ایک قوم کا نام +

چَورانوے - یا - **چَورانویں** - ۵ - صفت - چار اوپر نوّے - چھ کم سو - نوَد و چار - ۹۴ +

چَوراہا - ۵ - اِسمِ مذکر - وہ جگہ جہاں سے ہر چہار طرف کو ایک راستہ جاتا ہو ؎

گر اپنے کوئی پتلا اُس بُتِ کافر کے صدقے کا کہ چوراہے کو اکثر پوجتے ہندو نکلتے ہیں (بحر)

چَورس - ۵ - صفت - ہموار - مسطح - مُربع - چوکور +

چَورسانا - ۵ - فعلِ متعدی - ہموار کرنا - مسطح کرنا - مُربع بنانا - چوکور کرنا - صاف کرنا +

چَورسائی - ۵ - اِسمِ مؤنث - ہمواری - برابری +

چَورپہرو - ۵ - اسم مذکر - خفیہ پہرہ - پوشیدہ پاسبانی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چُورما - ہ - اِسمِ مذکر (دیکھو مَلیدہ) +

چُورَن - ہ - اِسمِ مذکر - ایک قِسم کا سفُوف جو بدہضمی کے واسطے بنایا جاتا ہے - پاچک - چُٹکی - پھنکی +

چُورنا - ہ - فِعلِ متعدّی - ٹکڑے ٹکڑے کرکے گھی دُودھ یا کسی اور رقیق چیز میں ڈبونا جیسے روٹی چُورنا +

چَورَنگ - ف - اِسمِ مذکر (۱) ورزشِ شمشیر کا اِمتحان - ضربِ شمشیر کی ایک قِسم تلوار کی مشق + وُہ چیز جس پر تلوار کا ہاتھ صاف کریں +

نگاہِ یار یُوں دِل پر مرے ہر بار پڑتی ہے پیاپے جِس طرح چورنگ پر تلوار پڑتی ہے (شیدا)

(۲) ایک وار میں تلوار سے چار ٹکڑے کرنا ھ

قاتِل نے ایک ہی ہاتھ میں چورنگ کر دیا سینہ کہیں بدن کہیں اور دست و پا کہیں

(۳) تلوار کا وار - تلوار کا ہاتھ - تلوار کی ضرب + ھ

آسماں سے تا زمیں اور گاؤ سے ماہی تلک اِمتحاں گر کیجئے اُسکا تو ایک چورنگ ہے (سودا)

چَورنگ کاٹنا - ف - فِعلِ متعدّی - تلوار کے ایک ہاتھ میں چار ٹکڑے کرنا - تلوار سے ٹکڑے ٹکڑے کرنا - ضربِ شمشیر سے برابر دو ٹوک کرنا +

بوقتِ جنگ جو چورنگ کاٹنے کو تھا کہ اِمتحان صفائے تیغ ہو منظور
برنگِ طائرِ بسمل زمین پر تڑپیں اِدھر کو رات کا سایا اُدھر کو صبح کا نور (بیخود)

چُورِی - ہ - اِسمِ مؤنث - دُزدی - سرقہ +

چوری اور چترائی - ہ - محاورہ - ایک تو چوری کرنا دوسرے حیلہ بازی دکھانا +

چوری اور سرزوری } ہ - کہاوت - سرکشی کے ساتھ چوری کرنا -
چوری اور سینہ زوری } اپنے قصُور پر نادم نہ ہوکر اُلٹا دوسرے کو قصُوروار ٹھیرانا +

چوری چوری - ہ - تابعِ فِعل - چھپے چھپے - درپردہ + ھ

شوخی اُس چشمِ مست کی دیکھو چوری چوری حیا سے لڑتی ہے

چوری چھُپے - ہ - تابعِ فِعل - درپردہ - خُفیہ + چھُپواں - پوشیدہ و پنہاں - چُپکے سے - بیخبری کی حالت میں + ھ

رات کو چوری چھُپے پہنچا جو میں غُل مچایا اُس نے دوڑو چور ہے (جُرأت)

چوری سے - ہ - تابعِ فِعل (۱) دُزدی اور سرقہ سے (۲) چھپاکر - خفیہ طور پر (۳) چُپکے سے - بیخبری سے +

چوری سے دیکھنا - ہ - فِعلِ متعدّی - دُزدیدہ نگاہ سے دیکھنا چھپ کر دیکھنا نظر بچا کر دیکھنا +

چوری کا گُڑ میٹھا - ہ - (کہاوت) مُفت کا مال سب کو پیارا لگتا ہے +

چَوڑا - ہ - صِفت - چکلا - فراخ - کُشادہ - وسیع + پہن - عریض - پہناور +

چُوڑا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) ہاتھی دانت یا لاکھ وغیرہ کی چُوڑیوں کا جوڑا (۲) ایک قِسم کا زیور (۳) پُورب (دیکھو چُوڑوا) (۴) گنوار) خاکروب - حلال خور - مہتر - بھنگی - چوہڑا +

چوڑا کر دینا - ہ - فِعلِ متعدّی - عو - گیلا کر دینا - بھگو دینا - چلا کر دینا جیسے مُوت مُوت کر نہالچے چوڑا کر دئے +

چَوڑان - ہ - اِسمِ مؤنث - چوڑائی - عرض - پہنائی - فراخی - وُسعت +

چَوڑانا - ہ - فِعلِ متعدّی - عریض کرنا - پھیلانا - فراخ کرنا - کُشادہ کرنا +

چَوڑاؤ - ہ - اِسمِ مذکر - پھیلاؤ - پاٹ - عرض وُسعت +

چَوڑائی - ہ - اِسمِ مؤنث - دیکھو (چوڑان) +

چُوڑِی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) حلقۂ دست - دست برنجن - لاکھ کانچ یا سونے چاندی وغیرہ کے حلقے جو سُہاگن عورتیں اکثر ہاتھ میں پہنا کرتی ہیں (۲) پیچ وُہ پیچ جو کسی پُرزے میں کٹے ہوئے ہوں اُن میں سے ہر ایک کو چُوڑی کہتے ہیں (۳) گنوار) مہترانی - خاکروبن - بھنگن - چوہڑی (۴) صِفت - عو نازک - بودی - وُہ چیز جو ادنیٰ سی ضرب سے ٹُوٹ جائے - اِس جگہ کانچ کی چُوڑی سے مراد لیکر یہ معنی عورتوں نے لگائے ہیں +

چوڑی کی مِثال - یا - مانند - ہ - صِفت - نہایت نازک بودا +

چُوڑِیا - ہ - اِسمِ مذکر - ایک قِسم کا دھاری دار کپڑا +

چُوڑی دار پائجامہ - ف - اِسمِ مذکر - وُہ تنگ پاجامہ جس کی موریاں لمبی ہونے سے ٹخنوں پر سلوٹیں پڑتی ہیں +

چُوڑیاں - ہ - اِسمِ مؤنث - چُوڑی کی جمع +

چُوڑیاں بڑھانا - ہ - فِعلِ متعدّی - عو - چُوڑیاں اُتارنا - چُوڑیاں اتار رکھنا

چُوڑیاں پہننا - ہ - فِعلِ لازم (۱) ہاتھوں میں چُوڑیاں ڈالنا (۲) عورت بنکر پردہ میں بیٹھنا - عورت بننا - عورت کا بھیس لینا - نامردی اختیار کرنا (طنز) جیسے چُوڑیاں پہنکر گھر میں بیٹھ جاؤ یا چُوڑیاں پہن لو (۳) عوام ہندو شادی کرنا جیسے دیور پر چُوڑیاں پہن لیں + (یہ وہی ہندوؤں کے ہاں دستور ہے جو برہمن بنیوں اور کھتریوں کے علاوہ ہیں) +

چُوڑیاں پہنانا - ہ - فِعلِ متعدّی - (ہنود - عو) (قول معلوم (۲) بیوہ عورت کی شادی کرنا +

چوڑا - ہ - اسم مذکر - مویشی کے گوبر پیشاب وغیرہ [illegible] کا ہٹوا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چُوڑیاں ٹھنڈی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - چُوڑیاں توڑنا - (دو موقعوں پر بولتے ہیں ایک تو لڑائی جھگڑے یا غصّے کی حالت میں جب عورتیں خود توڑ ڈالتی ہیں دُوسرے جس وقت عورت بیوہ ہو کر سُہاگ بڑھاتی ہے اُس حالت میں چُوڑیاں توڑنا کہتے ہیں مگر اور موقع پر یہ لفظ زبان پر لانا فال بدخیال کیا جاتا ہے - دو جنی ہندؤں میں یہ رسم نہیں ہے)

چُوڑیاں ٹھنڈی ہونا - ہ - فعلِ لازم - چُوڑیاں ٹُوٹنا - کسی صدمہ یا ضرب سے چُوڑیوں کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا +

چُوزہ - ا - اسمِ مذکر (فارسی والے عموماً چوجہ بولتے ہیں) ۱ - مُرغی کا بچّہ - پٹھا پٹھہ (۲) نوعمر اور خورد سال آدمی + پٹھیا - جوان لڑکی +

چُوزہ باز - ا - اسمِ مؤنث (بازاری) کسبی جو بچّوں سے زیادہ رغبت رکھے - لونڈوں ہائی - لونڈوں سے فعلِ بد کرانے والی +

چَوسٹھ - یا - چَونسٹھ ہ - صفت - چار اُوپر ساٹھ - تین بیسی اور چار - شصت و چہار - ۶۴ +

چَوسَر - ہ - اسمِ مؤنث (۱) نرد بازی - پچیسی - چوسر اور پچیسی میں اتنا فرق ہے کہ یہ پانسوں سے کھیلی جاتی ہے اور وہ کوڑیوں سے (۲) بساط جس پر گوٹیں رکھی جاتی ہیں - مثلاً چوسر بچھانا +

چَوسر باز - ا - اسمِ مذکر - چوسر کا کھلاڑی - نرد باز + ؎

رنگ تو کیا کٹ گئے ہیں دیکھنے والوں کے سر　　تیغ سی ہے چال اُس محبوب چوسر باز کی (ناسخ)

چُوسنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) مکیدن کا ترجمہ - نچوڑنا - جذب کرنا - سوکھنا - پینا + دُودھ پینا (۲) نچوڑنا - عرق نکال لینا +

چُوغہ - ت - اسمِ مذکر - جبا - لبادا - جُبّہ - ایک قسم کا مُہذب لباس +

چُوک - ہ - اسمِ مؤنث (۱) بُھول - خطا - سہو - قصور - فراموشی (۲) ایک قسم کے کھٹّے ساگ کا نام + ایک کھٹّی چیز کا نام جو لیمو سے بنتی ہے (۳) ترش - نہایت کھٹّا + ؎

لائی ہے دوا تو مری خاطر جو بنا کر　　کھائی نہیں جاتی ہے یہ وہ چُوک ہے دائی (رنگین)

چَوک - ہ - اسمِ مذکر (۱) مُربّع - مُربّع میدان (۲) صحن وسیع - انگنائی (۳) وُہ بڑا بازار جس کے چار راستے ہوں - چار سُو - (عو) سامنے کے چار دانتوں کی لڑی اِنہیں اُوپر کے ہوں خواہ نیچے کے جن کو چوکا بھی کہتے ہیں +

چَوکا - ہ - اسمِ مذکر (۱) اگلے چار دانتوں کی لڑی (۲) سنگ مرمر کی مُربّع سِل مُربّع پتھر - چوکور سِل (۳) ہندؤں کے روٹی پکانے اور کھانے کا مقام (۴) چار یکساں چیزیں جو باہم پیوستہ اور برابر کی ہوں جیسے چوکیوں کا چوکا وغیرہ -

(۵) ایک قسم کا موٹا کپڑا جس سے مکان کا فرش بناتے ہیں (۶) ایک قسم کا برتن (۷) ایک پیمانہ کا نام +

چُوکا - ہ - اسمِ مذکر - ایک قسم کے کھٹّے ساگ کا نام +

چُوکَر - ہ - اسمِ مؤنث (پُورب) بُھوسی - چوکھر +

چَوکَر - ہ - صفت - اچھا - نادر - عمدہ +

چَوکَڑی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) جستِ آہو - ہرن کی کلانچ - زغند - پھلانگ - گنبد آہو (۲) چار گھوڑوں کی بگھی (۳) ایک زیور کا نام (۴) حد - حدبست +

چَوکڑی بھرنا - ہ - فعلِ متعدی - ہرن کا کلانچیں مارنا - زغند لگانا - پھلانگ مارنا + کُدکنا - اُچھلنا - اُڑنا +

چوکڑی بُھول جانا - ہ - فعلِ لازم - سٹ پٹا جانا - گھبرا جانا - حواس باختہ ہو جانا - ہوش نہ رہنا + ؎

واہ کیا ہوش رہا ہیں تری آنکھیں چیاو　　چوکڑی کیا کہ ہرن راہِ خُتن بُھول گئے (ناسخ)

چَوکَس - ہ - صفت (۱) ہوشیار - خبردار - سُرتا - مُحتاط - چوکنا (۲) تول میں پُورا - ٹھیک - کامل الوزن (۳) سپُرد - حوالہ +

چَوکس رہنا - ہ - فعلِ لازم - خبردار رہنا - ہوشیار رہنا - بیدار رہنا - نگہبان رہنا +

چَوکسی - ہ - اسمِ مؤنث - خبرداری - ہوشیاری - پاسبانی - نگہبانی - احتیاط - چوکیداری

چُوکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بُھولنا - غلطی کرنا - خطا کرنا - سہو ہونا جیسے چُوکا سو گیا (۲) باز آنا - باز رہنا جیسے وُہ بڑوں کے سامنے بھی نہیں چُوکتا (۳) نشانہ پر نہ بیٹھنا - نشانہ نہ لگنا +

چَوکنا - یا - چَونکنا - ہ - فعلِ لازم - ڈرنا - خوف کھانا - مُتوحّش ہونا - نیند میں اُچھل پڑنا + بدکنا - بھڑکنا (اہلِ دہلی نُونِ غُنّہ کے ساتھ بولتے ہیں) +

چَوکَنّا - ہ - صفت - (چَو + کَنّا) ہوشیار - خبردار - سُرتا + بیدار مغز - باخبر دُور اندیش - چَوکس +

چوکنّا ہونا - ہ - فعلِ لازم - ہوشیار ہونا - چیتنا - بیدار ہونا + بھڑکنا - بدکنا + تیز ہونا +

چَوگوشہ - ہ - صفت (۱) مُربّع - چوگوشہ - چورس (۲) - ظرافتاً) فربہ اندام - نہایت موٹا آدمی +

چُوکھا - ہ - صفت (۱) خالص - کھرا - بے غش - بے میل - اصل - صاف (۲) اچھا - خوب (۳) عُمدہ - نادر - پسندیدہ +

چَوکھٹ - ہ - اسمِ مؤنث - چوبِ آستانہ - دروازہ کی چار لکڑیاں جن میں پٹ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لگائے جاتے ہیں۔ دہلیز۔ عتبہ +

چَوکَھٹا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر۔ آئینہ کا گھر۔ وُہ چار لکڑیاں جنمیں آئینہ جڑا جاتا ہے۔ ڈھانچا۔ تصویر یا کتبہ وغیرہ کا فریم +

چَوکھونٹ ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (۱) چاروں طرف۔ چودیس (۲) دُنیا۔ عالم۔ آفاق (۳۔ تابعِ فعل) ہر طرف۔ ہر سمت +

چَوکھونٹا ۔ ہ ۔ صِفت۔ چارگوشہ۔ چار پہلو۔ مُربّع +

چَوکی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) چھوٹا تخت۔ کُرسی (۲) پہرا۔ پاسبانی (۳) اسٹیشن۔ پڑاؤ (۴) باری۔ اوسرا وار جیسے آج بادشاہ کے ہاں اُن کی چوکی ہے (۵۔ لشکری) کسبی کا صاحب لوگوں یا امیروں کے پاس شب باشی کو جانا (۶) خدمت سیوا۔ نوکری (۷) نیاز۔ نذر۔ فاتحہ۔ بھیٹ (۸) مؤکل۔ بیر۔ جادو۔ ٹونا (۹) قوالوں کا گروہ (۱۰۔ ہندو) گلے کے ایک طلائی زیور کا نام جسے پٹری بھی کہتے ہیں یہ زیور جگنی سے مُشابہ مگر چوکس ہوتا ہے +

چَوکی بِٹھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) پہرا بٹھانا + حراست میں کرنا۔ نگہبانی کرنا۔ محافظ بٹھانا ع

یاں سے جاتے ہو جو گھر کو تو دِل پہ ہے ایک بیتابی کی چوکی کو بٹھا جاتے ہو (جرأت)

(۲) جادُو کرنا + بیر بٹھانا۔ مؤکل بٹھانا +

چَوکی بھرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ عو۔ (۱) باری باری سے پہرا دینا۔ اپنے اپنے وار سے جاگنا (۲) دیوی دیوتا کے استھان پر جاکر بھیٹ چڑھانا۔ اولیاء اللہ یا شہیدوں کے مزار پر نو چندی جمعرات کو جاکر عُقدہ کشائی کی مدد مانگنا۔ نیاز دلوانا + ع

گر تری محفلِ عشرت میں گُزرتا عاشق چوکیاں جا کے نہ درگاہوں میں بھرتا عاشق (حکمت)

چَوکی پر جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ نِچانا جانا۔ عِصمت خانہ میں جانا (امیروں کے واسطے بولتے ہیں)

چَوکی جانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی۔ خرچی جانا۔ خرچی پر جانا + ع

چوکیاں جاتی ہے وہ ہے ہے تو ایسا ہوگیا تف تری ڈاڑھی پہ تُو جوڑو کا بھڑوا ہوگیا (راسخ)

چَوکی خانہ ۔ ا ۔ اِسمِ مذکر۔ وُہ مکان جہاں اُمرا کے درباری اور حضار اپنی اپنی حاضر باشی پر موجود ہو کر بیٹھتے ہیں +

چَوکی دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) پہرا دینا۔ پاسبانی کرنا۔ نگہبانی کرنا (۲) کُرسی دینا۔ کُرسی پر بٹھانا +

چَوکیدار ۔ ا ۔ اِسمِ مذکر۔ پاسبان۔ نگہبان۔ محافظ۔ نگراں۔ پہریدار۔ پہرائی +

چَوکیدارا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر۔ حقِ پاسبانی۔ چوکیداروں کا ٹیکس +

چَوکیداری ۔ ا ۔ اِسمِ مؤنث (۱) پاسبانی۔ نگہبانی۔ محافظت (۲) چوکیداری کی بابت کا ٹیکس + حقِ پاسبانی۔ وُہ چندہ جو نگرانی کی بابت لیا جائے (۳) محافظت کا کام + چوکیداری کا کام +

چُوگا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر۔ پرندوں کی غذا۔ دانہ +

چوگا بدلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ دانہ بدلی کرنا۔ خوراک بدلنا۔ دانہ بدلنا +

چَوگان ۔ یا **چَوغان** ۔ ف ۔ اِسمِ مذکر (۱) گیند کا بلّا۔ گُلی کا ڈنڈا۔ وُہ ڈنڈا جو سر کی طرف سے کج ہو۔ چوب نقّارہ۔ فولادی گیند اُچھالنے کا سر کج بلّا کوکبہ (۲) ایک قسم کا گیند کا کھیل۔ گھوڑے پر چڑھکر دوڑنے کی کھیل۔ پولو +

چَوگان کھیلنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم۔ گیند بلّا کھیلنا۔ گھوڑے پر چڑھکر دوڑانے کا کھیل۔ پولو +

چَوگڈا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (۱) وُہ مقام جہاں چار گاؤں کی حدّیں ملیں (۲) چار لنگڑوں کا گچھا۔ عام چار چیزوں کا میل +

چَوگَڈی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث۔ بانس کی پتلی کھپچیوں سے جو جانور پکڑنے کی ایک قسم کی کل بناتے ہیں اُسے چوگڈی کہتے ہیں +

چَوگرد ۔ ا ۔ تابعِ فعل۔ گرداگرد۔ چاروں طرف۔ آس پاس +

چَوگُلا ۔ ا ۔ اِسمِ مذکر۔ گُلِ چار برگہ۔ چار پنکھڑی کا پھول + ع

بہارِ عالمِ امکاں نہایت بے حقیقت ہے عناصر کو سمجھ اک چوگلا ہے باغِ فانی کا (بحر)

چَوگُنا ۔ ہ ۔ صِفت (چو + گُنا) چار چند +

چَوگوشیا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (۱) چارگوشہ کی ٹوپی (۲) تُرکی گھوڑا +

چَوگھڑا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (۱) چار خانوں کا سونے یا چاندی خواہ تانبے وغیرہ کا بکس (۲) بچّوں کے کھیلنے کا ایک چار کُلیوں کا ظرف جو اکثر دیوالی میں بکتا ہے (۳) ساچق کی آرایش کی وُہ ٹِکلیاں جو ایک ایک مٹّی پر چار چار میوے وغیرہ سے بھری ہوئی رکھی جاتے ہیں (۴) سفید بڑی الائچی۔ چوبہل چھوٹی الائچی +

چُول ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) وہ چھید جس میں کِواڑ پھرتا ہے + وہ چھید جس میں دُوسری لکڑی سلائی جائے (۲) پاشنہ در۔ لکڑی کا وہ سرا جو دوسری لکڑی میں داخل کیا جائے (۳) جوڑ۔ تُختی۔ بند جیسے پھرتے پھرتے چُولیں ڈھیلی ہو گئیں

چُولا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (۱) جسم۔ قالب۔ دیہ (۲) ایک قسم کی پوشاک جو دُلہن کو برات کے روز پہناتے ہیں (۳) چولی۔ انگرکھے کا بالائی حصّہ +

چولا بدلنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (ہندو) قالب بدلنا۔ ایک قالب سے دُوسرے قالب میں جانا۔ ایک جسم سے دُوسرے جسم میں حلول کرنا + یہ ایک بڑی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چول

کرامت ہے جو مرتاضوں کو حاصل ہوتی ہے +

چولا چھوڑنا - ہ - فعل لازم - قالب چھوڑنا + پران چھوڑنا - مرنا - انتقال کرنا +

چَولائی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کا ساگ جو سُرخ یا سبز ہوتا ہے - لال ساگ +

چولہا - ہ - اسم مذکر - دیگدان - دیگپا - اُجاغ - آتشدان - آگ کے رہنے کی جگہ +

چولہا پھونکنا - ہ - فعل متعدی (حقارتاً یا غصّہ سے) چولہا گرم کرنا - آگ سُلگا کر روٹی پکانا + روٹی پکانا +

چولہے آگ نہ گھڑے پانی - ہ - (کہاوت) اُس نہایت مفلس کے حق میں بولتے ہیں جسے کھانے پینے کو میسّر نہو +

چولہے میں پڑے / چولہے میں جائے } - ہ - محاورہ ہو - (۱) آگ لگے - خاک میں ملے - اُجڑ جائے (۲) ہمیں اُس سے کچھ سروکار نہیں - بے پروا اندازم - بلا سے +

چولی - ہ - اسم مؤنث (۱) انگرکھے کے دامن سے اُوپر کا حصّہ - اُوپر کے دھڑ کا حصّہ (۲ - گنوار) انگیا +

چولی دامن کا ساتھ - ا - محاورہ - لازم ملزوم - قدیمی ساتھ - وہ آدمی یا دو چیزیں جو ہمیشہ ایک دُوسرے کے ساتھ رہیں +

چولیں ڈھیلی ہونا - ہ - فعل لازم - زیادہ کام کرنے یا چلنے پھرنے سے تھک کر چُور چُور ہوجانا +

چُوما - ہ - اسم مذکر (گنوار) بوسہ + بشتو - مٹھی + بتی +

چُوما چاٹی - ہ - اسم مؤنث - بوس وکنار - اختلاط - ناز و نیاز - رنگ رس +

چَوماسا - ہ - اسم مذکر - برسات کے چار مہینے - برسات - برکھا - برشکال +

چُوم چاٹ کے چھوڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) اپنے قابو اور تصرف سے باہر چیز کو بوسہ دیکر اُسکے خیال سے باز آنا - سلام کرنا - ہاتھ اُٹھانا بلکے پھلکے جیسے ڈھیر کے روڑے پتھر۔ چوم اور رہاٹ کے میں کعبہ کے چھوٹے پتھر (انشا) (۲) کام نکالکر چھوڑنا +

چَومُکھ - ہ - اسم مؤنث (صحیح چَو + مُکھ) چار بتی کا چراغ - وہ چراغ جسکے چار طرف بتی روشن کریں اِس میں آٹے کا ہو یا دھات کا +

چومکھ جلانا - ہ - فعل متعدی - مِنّت کا چراغ جلانا - صدقہ یا نیاز کا چراغ جلانا +

چَومُکھا - ہ - صفت (۱) چار مُنہ کا (۲ - اسم مذکر) چار بتی کا چراغ (۳) پٹا بازی کا وُہ ہاتھ جو چاروں طرف اس طرح پھیرا جائے کہ کسی طرف سے حریف کا قابو نہ پائے (۴) وہ پھکڑ باز جو ایک اکیلا چار کو جواب دے +

چون

چَونکھی - ہ - اسم مؤنث - ہندوؤں کی ایک دیبی کا نام + ایک درخت کے بیج کا نام

چُومنا - ہ - فعل متعدی (۱) بوسہ دینا - کسی بزرگ کے مزار کو ادباً مُنہ لگانا (۲) بوسہ لینا - چپی لینا + پیار کرنا - پچکارنا - چُمکارنا (۳) ادباً تعظیم دینا +

چُومنا چاٹنا - ہ - فعل لازم (۱) چُوما چاٹی کرنا - بوس وکنار کرنا - پیار کرنا (۲) خوشامد درآمد کرنا - للّو پتّو کرنا +

چَومنزلا - ا - اسم مذکر - چار منزل کا مکان - وہ اُونچا مکان جس کے اُوپر تک چار درجے ہوں +

چَومیخا کرنا - ا - فعل متعدی - چت یا اُوندھا ڈالکر چاروں ہاتھ پاؤں میخوں سے باندھکر سزا دینا - چار میخ کردن کا ترجمہ +

چُون - ہ - اسم مذکر (گنوار) آٹا - آرد + چُونہ +

چُوں - ہ - اسم مؤنث - آوازِ گوز + چڑے وغیرہ کی آواز +

چُوں نکرنا - ہ - فعل لازم - بھاپ نہ نکالنا - اُف نکرنا - کچھ نہ بولنا - بات نکالنا - چُپ چاپ کوئی کام کر دینا - اِنکار نہ کرنا +

چَوَن - ہ - صفت - چار اُوپر پچاس - پنجاہ وچہار - ۵۴ +

چُونا - ہ - اسم مذکر (۱) آہک - کلس - قلعی - سفیدی - وہ پتھر یا کنکر جو کوٹھیلوں میں پکالیا جائے (۲ - صفت) تیز - تُند - مگر کھٹاس کی تیزی پر اطلاق ہوتا ہے جیسے کھٹا چُونا +

چونا لگانا - ہ - فعل لازم (۱) زک دینا - ذلیل وخفیف کرنا - چکمہ دینا (۲) عورتوں میں دستور ہے کہ جب کسی کی چیز جاتی رہتی ہے تو وہ مسجد میں چُونا لگا دیتی ہے تاکہ لینے والا اندھا ہوجائے +

چَونپ - ہ - اسم مؤنث (۱) شوق - چاؤ - خواہش - اُمنگ - اِچھا (۲) بڑھاوا (۳) سونے کی کیل جو اکثر ہندو دانتوں میں نجات کی غرض سے لگاتے ہیں (۴) ضد - ہٹ +

چونپ دینا - ہ - فعل متعدی - بڑھاوا دینا + کسی کام پر آمادہ اور مستعد ہونا وہ جو میرے چھیڑنے کو تکا کر چونپ دے دُم سے نہ دبا تو اُسکے جاننی کو سونپ دے (انشا)

چَونترا - ہ - اسم مذکر - ہندو - دیکھو (چبوترا) +

چَونتیس - ہ - صفت - چار اُوپر تیس - سی وچہار - ۳۴ +

چونچ - ہ - اسم مؤنث (۱) منقار - پرندوں کا مُنہ (۲) نوک - سرا (۳) زبان للّو - جیب - جیبیا (حقارتاً بولتے ہیں جیسے چونچ سنبھالو یعنی بدزبانی کرو - دکھو اسم - جٹ پٹ باتوں کی طراری + تنازع لفظی جیسے دو دو چونچیں ہوگئیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چونچ سنبھالو - ہ - (محاورۂ عوام) زبان روکو۔ للو سنبھالو۔ بدزبانی نکرو +

چونچ مارنا - ہ - فعلِ متعدی۔ ٹھونگ مارنا۔ منقار زنی کرنا (۲) بیہودہ بکنا۔ واہی تباہی زبان سے نکالنا +

چونچال - ہ - صفت - عو - (۱) ہوشیار۔ چالاک۔ مستعد۔ چست جیسے بڑھال پڑی تھی ویسی ہی چونچال ہوگئی (۲) توانا + سیانا۔ سمجھدار جیسے بچہ دن بدن چونچال ہوتا گیا +

چونچلا - ہ - اسمِ مذکر۔ ناز و نخرہ - غنج و دلال۔ ناز و کرشمہ +

چوں چوں - ہ - اسمِ مؤنث (۱) چڑیوں کی آواز ؎

سانجھ سویرے چڑیاں چوں چوں چوں چوں کرتی ہیں

چوں چوں چوں چوں کیا وہ پچوں پچوں کرتی ہیں (نظیر)

(۲) گاڑی کے چلنے کی آواز۔ نئے جوتے کی آواز (۳) ایک کھلونے کا نام جو کھینچنے سے اِس طرح کی آواز نکالتا ہے +

چوندھ - ہ - اسمِ مؤنث۔ خیرگی +

چوندھیانا - ہ - فعلِ لازم۔ ترمرانا۔ چکاچوند ہونا۔ خیرہ چشم ہونا۔ چکدار یا تابدار چیز کو دیکھکر آنکھوں کا جھپک جانا ؎

چوندھیا کر ابھی گرتے ہیں فلک پر تارے کیوں بدن زیرِ فلک کرتے ہو عُریاں اپنا (ناسخ)

(۲) حیرت زدہ ہونا۔ متحیر ہونا (۳) گھبرا جانا۔ حواس باختہ ہوجانا +

چوندا - ہ - اسمِ مذکر - عو (۱) سر۔ مونڈ۔ منڈ یا (۲) چوٹی۔ جوڑا۔ وہ بالوں کا گچھا جو عورتیں سر پر لاکر باندھ لیتی ہیں (۳) پرندوں کی چوٹی - وہ چند پر جو پرندوں کے سر پر اُبھرے ہوئے ہوتے ہیں (۴) کچا گنواں +

چوندے پر ڈولا اچھلنا - ہ - فعلِ لازم۔ سوکن بنکر آنا - سوکن بنا (یہ اصطلاح خاص لکھنؤ میں بولی جاتی ہے اِس لفظ کے معنی ہیں کہ نئی جورو کا ڈولا پہلی جورو کے سر پر رکھنا یعنی پہلی بیوی کے ہوتے دوسری بیوی کا نکاح میں آنا جیسے ان بیوی کا ابھی ایک دفعہ میرے چوندے پر ڈولا اچھل چکا ہے یعنی میری سوکن بن چکی ہیں) +

چونر - ہ - اسمِ مؤنث۔ گنواری رنگ برنگ کا رنگا ہوا دوپٹہ۔ چنری چوندر +

چونری - ہ - اسمِ مؤنث۔ مورچھل + مگس ران +

چونری - ہ - اسمِ مؤنث - دیکھو (چنری) +

چونسٹھ - ہ - صفت - چار اوپر ساٹھ۔ شصت و چار - ۶۴ +

چونسٹھ کھمبا - ہ - اسمِ مذکر۔ دہلی کی دو مشہور عمارتوں کا نام جن میں سے ایک نظام الدین میں جس کے اندر مرزا عزیز کوکلتاش خاں کا مدفن ہے۔ سنگ مرمر کی

بنی ہوئی ۶۴ ستونوں پر موجود ہے اِسکی تعمیر سنہ ۱۰۳۲ ہجری میں ہوئی دوسری عمارت خراب حالت میں ترکمان دروازہ کے باہر ہے +

چونک - ہ - اسمِ مؤنث۔ رمیدگی۔ وحشت۔ بھڑک۔ چمک۔ جھجک +

چونک اُٹھنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) دفعۃً گھبرا کر جاگ اُٹھنا۔ سوتے سوتے اُچھل پڑنا (۲) چوکنا ہوجانا - ہوشیار ہوجانا۔ بدک جانا + گھبرا جانا۔ متعجب ہوجانا +

چونک پڑنا - ہ - فعلِ لازم۔ دیکھو (چونک اُٹھنا) +

چونکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) سوتے سوتے جاگ پڑنا (۲) بدکنا - بھڑکنا - رمیدہ ہونا۔ کودنا (۳) ہوشیار ہونا - جاگنا - بیدار ہونا۔ چوکنا ہونا (۴) گھبرانا - ہکا بکا ہونا - حیرت میں ہونا +

چونکہ - ف - حرفِ شرط - کیونکہ - اسلیے کہ - اِسواسطے کہ +

چونگا - ہ - اسمِ مذکر (پورب) ۱- خوشامد درآمد - للو پتو - چاپلوسی + چرب زبانی - فریب (۲) بانس کا نلوا - نلوا +

چون وچرا - ف - اسمِ مذکر۔ حیل و حجت۔ بحث و تکرار۔ رد و بدل۔ ردّ و کد۔ جرح و قدح +

چونی - ہ - اسمِ مؤنث - دال کا بُرادہ - وہ موٹا موٹا آٹا جو دال دلنے میں نکلتا ہے +

چونی بھی کہے مجھے گھی سے کھاؤ - ہ - کہاوت (یعنی ادنیٰ آدمی بھی بڑوں کی برابری کرنے لگا۔ لیاقت سے بڑھکر تعظیم کا طالب ہونا۔ نااہل ہوکر اہل میں داخل ہونا) +

چونی - ہ - اسمِ مؤنث - پاؤلا - روپیہ کا چوتھا حصہ - چار آنے - وہ چاندی کا سکہ جو چوتھائی روپیہ میں چلے (۲) چوتھا حصہ - چارم جیسے چونی کا شریک +

چونے والیاں - ہ - اسمِ مؤنث - ایک قسم کی ڈومنیاں جو بچہ پیدا ہونے میں ناچنے گانے آتی اور بدھائی لیکر چلی جاتی ہیں +

چوہا - ہ - اسمِ مذکر (۱) موسا - موش - فار + گھونس (۲) ناک کا سوکھا ہوا رینٹ - ناک کا میل +

چوہا سے کپڑے - ہ - اسمِ مذکر - نہایت میلے کپڑے - میلے کچیلے کپڑے +

چوہان - ہ - اسمِ مذکر - راجپوتوں کی ایک ذات +

چوہرا - ہ - اسمِ مذکر - چارتہ - چارتا +

چوہتر - ہ - صفت - چار اوپر ستر - ہفتاد و چہار - ۷۴ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چوہ

چوہٹا - ہ - اسم مذکر (پورب) (۱) چوک - وہ بازار جس کے چاروں طرف راستہ ہو (۲) وہ جگہ جہاں چار دُکانیں ہوں +

چوہڑا - ہ - اسم مذکر (گنوار) خاکروب - بھنگی - حلال خور +

چوہڑی - ہ - اسم مونث - خاکروبن - بھنگن - حلال خوری +

چوہی - ہ - اسم مونث - (گنوار) چوہیا - چوہا کی تانیث +

چوہیا - ہ - اسم مونث - دیکھو (چوہی) +

چوہیا سے دانت - ہ - اسم مذکر - چھوٹے چھوٹے دانت - دندانِ موش +

چوہے کا بچا بھی نہ ہونا - ہ - فعل لازم - نام کو اولاد نہ ہونا - لڑکا بالا نہ ہونا - بے اولاد ہونا +

چوہے دنتی - ہ - اسم مونث عورتوں کے ایک دستی زیور کا نام جس کے دانے چوہے کے دانتوں سے مشابہ ہوتے ہیں + کنگن +

چوبچا - ہ - اسم مذکر - پانی کے پاس کا وہ گڑھا جس میں پانی بھر بھر کر ٹھیر جائے + سطح آب مجازاً +

چہ - ف - حرفِ استفہام - کیا +

چہ خوش - ف - کلمہ طنز - کیا خوب - واہ کیا کہنا ہے - کیا بات ہے - کھرے آئے - خاصے آئے +

چہ خوش چرا نباشد - ف - کلمہ طنز - ہاں کیوں نہو - کیا کہنے ہیں - بے شک اسی قابل ہو +

جب مینے کہا کہ مجھکو تمھے ملنے کا ہے اشتیاق بعید
اک بار وہ کھلکھلا کے رنگین بولے کہ چہ خوش چرا نباشد

چہ معنی - ف + ع - استفہام - کیا باعث - کیوں - کیا بات - کیا وجہ - کیا سبب - کس لئے +

چہ معنی دارد - ف + ع - استفہام - کیا سبب ہے - کیا وجہ - کیا باعث ہے

چہ - ف - اسم مذکر (۱) چاہ کا مخفف - کنواں - گڑھا (۲) وہ پل جو دریا کے کنارے سے کشتی تک آسانی سے سوار ہو جانے کے واسطے بنا دیتے ہیں (۳) پل کے دونوں سرے +

چھ - ہ - صفت - ششش - ستہ - تین اور تین - ۶ +

چھاپ - ہ - اسم مونث (ہندو) مہر - ٹھپا + نشان (دیکھو - ملاست + دھات کا چھاپہ جس سے چندن لگا دیا جاتا ہے +

چھاپ لگانا - ہ - فعل متعدی - مہر لگانا - ٹھپا لگانا +

چھا

چھاپا - ہ - اسم مذکر (۱) مہر - ٹھپا (۲) وہ نشان جو ہندو جاتری دوارکا اور تیرتھوں میں جا کر اپنے بازوؤں اور کندھوں پر لگواتے ہیں (۳) چھاپنے کا آلہ - قالبِ طبع (۴) مطبوع - چھپا ہوا (۵) شبخون - رات کو غنیم پر چڑھ کر قتل عام کرنا (۶) تجارت کے مال کا وہ نشان جو محصول لے لینے کی علامت ہے (۷) - لکھنؤ) وہ نشان جو عورتیں صحنک یعنی طباق نذر یا گھر کی دیوار پر نیاز کے وقت لگا دیتی ہیں (۸) نقشہ - صورت - تصویر - تمثال + س

سرو میں رنگ، ہے کچھ کچھ تری زیبائی کا جامۂ گل میں ہے چھاپا تری رعنائی کا (بحر)

(۹) سانچا ڈھالنے کا ظرف (۱۰) مہر خرمن - چاک - کھلیان پر ٹھپا لگانے کا آلہ (۱۱) مطبع - چھاپہ خانہ +

چھاپا مارنا - ہ - فعل متعدی - شبخون مارنا + س

بخبر قتل کیا شب کو صفِ ترکاں نے - چھپ کے فوجِ بتِ بیرحم نے چھاپا مارا (برق)

چھاپنا - ہ - فعل متعدی - مہر لگانا + نقش کرنا + ٹھپا اٹھانا + طبع کرنا + نشان کرنا + شائع کرنا - پھیلانا + مشہور کرنا - خوشنما ٹھپا چھاپنا + بیاہ کی رسم میں مکان کی دیواروں کو صندل کے نشانوں سے آراستہ کرنا +

چھاپے خانہ - ا - اسم مذکر - مطبع - کتابوں کے چھاپنے کا کارخانہ +

چھاپے خانہ والا - ا - اسم مذکر - مطبع والا - چھاپے خانہ کا مالک + ملازم مطبع +

چھاتا - ہ - اسم مذکر (گنوار) (۱) - بڑی چھتری - چھتر - چترینیں (۲) بڑا سینہ - سینہ کشادہ - سینہ باز +

چھاتی - ہ - اسم مونث (۱) سینہ - صدر (۲) چوچی - پستان + تھن (۳) جرأت - حوصلہ - دل - گردہ جیسے بڑی چھاتی کی (۴) استقلال - مضبوطی - استحکام (۵) سخاوت - فیاضی +

چھاتی امنڈ آنا - ہ - فعل لازم - عو - دل بھر آنا - درد یا غم کے باعث رونا آجانا + چھاتی ابھر آنا +

چھاتی بھر آنا - ہ - فعل لازم - عو - (۱) آنسو بھر آنا (۲) چھاتی کا پرگوشت ہو جانا - چھاتی ابھر آنا (۳) رحم آنا - ترحم آنا - دل کڑھنا - ترس آنا (۴) چھاتی میں دودھ بھر آنا - مادری محبت کے باعث دودھ اتر آنا +

چھاتی بھر جانا - ہ - فعل لازم گھوڑے کے سینہ میں خون کا اکھٹا ہو جانا +

چھاتی بیٹھ جانا - ہ - فعل لازم کھانسی یا زکام سے آواز کا بھاری پڑ جانا +

چھاتی پتھر بنجانا - یا - ہونا - ہ - فعل لازم - عو - دل کا سخت ہو جانا - رحم نہ رہنا - کٹھور ہو جانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چھا

چھاتی پر پتھر رکھنا - ہ - فعلِ لازم - عو - سخت دلی اختیار کرنا - دل سخت کرنا + صبر کرنا +

چھاتی پر پھرنا - ہ - فعلِ لازم - عو - ہر وقت سینہ پر پھرنا - ہر وقت یاد آنا - (جب کوئی بچہ حال کا مرا ہوا ہوتا ہے اور ماں کو برابر یاد آتا ہے تو اُس موقع پر یہ فقرہ کہتی ہے) +

چھاتی پر چڑھکر ڈھائی چلو لہو پینا - ہ - فعلِ متعدی - عو - سخت سزا دینا - جان سے مار ڈالنا (نہایت غصہ کی حالت میں یہ کلمہ زبان پر آتا ہے اور کبھی نوچُلّو بھی کہتے ہیں)

چھاتی پر دھر کر لیجانا - ہ - فعلِ متعدی - عو - مال و دولت کو اپنے ساتھ قبر میں لیجانا جیسے چھاتی پر دھر کر کوئی نہیں لیجاتا (کہاوت) +

چھاتی پر سانپ پھر جانا - ہ - فعلِ لازم - عو - رشک آنا - رشک گزرنا

ناتھ سینے پہ کسی کے جو نہ ہیہات پھرے ... سانپ چھاتی پہ مرے کیونکہ نہ دن رات پھرے (نکہت)

(۲) افسوس آنا - ملولا گزرنا - حسرت ہونا ؎

رکھ اے مہ پارہ سینہ عاشقِ محزوں کی چھاتی پر
پھرے تا کہکشاں سے سانپ شب گردوں کی چھاتی پر (نکہت)

(۳) ملال ہونا - رنج گزرنا - صدمہ پہنچنا

ہلا کے زلف نہیں کی تھی کس نے بوسہ پر ... جو پھر گیا مری چھاتی پہ اُس نہیں کا سانپ (انشا)

چھاتی پر سانپ لوٹنا - ہ - فعلِ لازم - عو (۱) افسوس آنا - ملولا آنا - حسرت آنا (۲) رنج و صدمہ گزرنا ؎

غیر سے سینہ بسینہ ہوئے تم ... سانپ چھاتی پہ یہاں لوٹ گیا (دلا اعلم)

(۳) رشک آنا - حسد ہونا - رباعی

یا ایک پری سے وصل تھا آٹھ پہر ... یا دیتے ہیں رنج مجکو چرخ شام و سحر
یا کاکلِ دلدار سے تھا ربط مُدام ... یا لوٹتے ہیں سانپ مری چھاتی پر (نامعلوم)

چھاتی پر مونگ دلنا - ہ - فعلِ متعدی - عو (۱) رشک دلانا آتشِ غیرت سے جلانا (یہ محاورہ اکثر عورتیں ایسے موقع پر بولتی ہیں کہ جب خاوند ان کے سر پر کسی سوکن کو لاتا یا خود عورت اپنے خاوند کے ہوتے اور سے اخلاص رکھتی ہے مثلاً خاوند کی چھاتی پر مونگ دلتا کہینگی تو وہاں غرض ہوگی کہ اُس کی ضد سے اُسکے سامنے ناشائستہ حرکت کرنا اور جب کہینگے کہ خاوند بیوی کی چھاتی پر مونگ دلتا ہے تو اس سے غرض ہوگی کہ غیر عورتوں کو لا کر رکھتا اور بیوی کو جلاتا ہے اس کے علاوہ آپس میں ایک دوسری کو جلانے کی نسبت بھی بولتی ہیں جیسے تیری چھاتی پر مونگ دلوں اور یہی بہو اُوں تو سگا

سر زمانے کا جو نہلانے میں ملنے بیٹھی ... مونگ چھاتی پہ وہ گانا مرے دلنے بیٹھی (رنگین)

(۲) عذاب دینا - تعزیر دینا - سزا دینا ؎

نہیں کم آسیا سے گردش اس چرخِ پیرانجم کی ... کہ اس عالم کی چھاتی پر یہ ظالم مونگ دلتا ہے (ظفر)

چھا

چھاتی پک جانا - ہ - فعلِ لازم - عو - چوچی میں زخم ہوجانا (۲) عاجز ہوجانا - جان سے بہ تنگ ہوجانا - غم کھاتے کھاتے اُکتا جانا - تکلیف سہتے سہتے عاجز آجانا +

چھاتی پکڑ کر رہ جانا - ہ - فعلِ لازم - عو - دل مسوس کر رہجانا - دل ہی دل میں غم و افسوس کرکے بیٹھ رہنا + کسی رنج پر اُف نکرنا +

چھاتی پکڑنا - ہ - فعلِ لازم - چھاتی پر ہاتھ ڈالنا +

چھاتی پھٹنا - ہ - فعلِ لازم - عو - (۱) سینہ کا شق ہونا - دل پر صدمۂ عظیم گزرنا - دل بے قابو ہونا + ؎

کونسی شب ہے جو رو رو کے نہیں کٹتی ہے ... شام ہوتی ہے اُدھر چھاتی اِدھر پھٹتی ہے (آتش)

(۲) کسی کی دولت دیکھکر رشک ہونا - آنکھیں پتھرانا - جلنا - حسد کرنا +

چھاتی پیٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) سینہ کوبی کرنا - سینہ زنی کرنا (۲) ماتم کرنا - رونا - پیٹنا (۳) غصہ ظاہر کرنا - غصہ میں سینہ پیٹنا (۴) کسی کی دولت کو کُونسنا - حسد ظاہر کرنا +

چھاتی پر بال ہونا - ہ - فعلِ لازم - شجاعت رحمدلی اور دریادلی کی علامت ہونا - مردانگی اور مروت کا نشان ہونا +

چھاتی تلے رکھنا - ہ - فعلِ لازم - عو - پاس رکھنا + جان کے برابر رکھنا - آنکھوں سے دُور نہونے دینا - اپنی بغل میں رکھنا جیسے اپنا بچہ اور اپنا مال چھاتی تلے اچھا +

چھاتی تلے رہنا - ہ - فعلِ لازم - پاس رہنا - آنکھوں کے سامنے رہنا +

چھاتی ٹھکنا - ہ - فعلِ لازم - اطمینان ہوتا - طمانیت ہونا - تسلی ہونا +

چھاتی ٹھنڈی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - عو - (۱) دل خوش کرنا (۲) اپنی دشمنی نکالکر خوش ہونا - دل ٹھنڈا ہونا + ارمان نکالنا + بغض نکالنا +

چھاتی ٹھنڈی ہونا - ہ - فعلِ لازم - عو - دل خوش ہونا - دل ٹھنڈا ہونا + ارمان نکلنا - حسرت نکلنا +

چھاتی ٹھوکنا - ہ - فعلِ متعدی - عو (۱) اطمینان کرنا (۲) دل مضبوط کرنا جیسے اپنی چھاتی ٹھوک کر وہاں جانا +

چھاتی جلانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) دل جلانا - دل میں سوزش پیدا کرنا - رنج دینا - صدمہ دینا ؎

گلے اُس مہ نے لگ کر ایک دو رات ... مہینوں تک مری چھاتی جلائی (میر تقی)

(۲) رشک دلانا - حسد دلانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چھا

چھاتی جلنا - ہ - فعلِ لازم - عو (۱) سینہ میں سوزش ہونا (۲) غم یا حسد یا رشک سے دِل جلنا +

چھاتی چھِننا یا چھِنی ہوجانا - ہ - فعلِ لازم - عو - غم یا صدموں کے باعث سینہ کا پُر داغ اور دِل کا پاش پاش ہوجانا +

چھاتی دھڑکنا - ہ - فعلِ لازم - عو (۱) دِل کانپنا - دل لرزنا (۲) خوف چھانا (۳) دِل دُکھنا - دِل پر صدمہ گُزرنا جیسے روپیہ دیکھکر تُمہاری کیوں چھاتی دھڑکی

چھاتی دینا - ہ - فعلِ مُتعدّی بچّے کو دُودھ پلانا - بچّے کے مُنہ میں چُوچی دینا +

چھاتی سراہنا - ہ - فعلِ لازم - عو - (۱) تاب و تحمّل کی تعریف کرنا - برداشت اور بُردباری کی واہ واہ کرنا ؎

اے لالۂ گوفلک نے دیے تجکو چار داغ چھاتی سری ہزار کہ ایک دِل ہزار داغ (سودا)

(۲) تحسین و آفرین کرنا - شاباشی - دینا - کسیکی بہادری کا مُقر ہونا - صد رحمت کہنا

لگا کر اُس سے دِل چندے جو کوئی اُسکو چاہیگا تو اے رنگین یقیں ہے وہ مری چھاتی سراہیگا (رنگین)

چھاتی سے لگا کر رکھنا - ہ - فعلِ لازم - عو - بہت پیار سے اپنے اِس رکھنا جان کے برابر رکھنا - آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دینا +

چھاتی سے لگانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - عو - فرطِ محبّت و اخلاص کے باعث سینہ سے چمٹانا - گلے سے لگانا - پیار کرنا - انگ لگانا (۲) تسلّی دینا - دِلاسا دینا - چمکارنا - پُچکارنا +

چھاتی سے پتّھر ٹلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) دِل کا بوجھ دور ہونا - بارِ خاطر کا دُور ہونا (۲) بیٹی کا بیاہا جانا +

چھاتی کا اُبھار - ہ - اِسم مُذکّر - نموئے پستان - کُچوں کا اُوپر کو اُبھر آنا - عورت کی چھاتیوں کا بباعثِ بلوغت نمایاں ہوجانا - علامت بلُوغتِ زن ؎

وباؤ ہے آب و داں کا ہزار مگر چھاتیوں کا نہیں کم اُبھار (خاک)

چھاتی کا پتّھر یا پہاڑ - ہ - صفت (۱) گرانیِ دِل - بارِ خاطر - تنگ سینہ - ناگوارِ خاطر - مخالف طبع ؎

کوئی کہے ہے کہ ہم ایسے چھاتی کے ہیں پہاڑ تو چاہیے کہ ہمیں شب کو زہر دیجے گھول (سودا)

(۲) بارِ غم - بارِ الم - اندوہِ خاطر - سوہانِ رُوح

پِسا غمِ محبوب سے جبتک کہ جیئے ہم یہ چھاتی کا پتّھر نہ سرکنا تھا نہ سرکا (بحر)

(۳) جوان بن بیاہی یا رانڈ بیٹی جسکا خرچ ماں باپ کے سر ہو +

چھاتی کا پھوڑا - ہ - اِسم مُذکّر - زخمِ جگر - سوہانِ رُوح - وبالِ جان - وبالِ گردن - اپنی طبیعت کے مُخالف آدمی +

چھا

چھاتی کا جم - ہ - اِسم مُذکّر (۱) قابض الارواح - فرشتۂ موت ؎

اُٹھا یا غیر کو محفل سے تو نے جی گیا عاشق بنیہ از جاں نفے ہرگز یہ چھاتی کا نہ جم جانا (ظفر)

(۲) ناگوارِ خاطر - بارِ خاطر - تنگِ سینہ - سوہانِ رُوح ؎

مُجھے دوزخ ہے بن تیرے اگر محفل اِرم ہووے جو دو رِ جامِ جم ہووے مری چھاتی پہ جم ہووے (نکہت)

(۳) وہ ناگوار طبع آدمی جو پاس سے نہ ٹلے - ہر وقت چھاتی پر موجود رہنے والا - ڈھیٹ

کبھی دِل رُکنے لگتا ہے جگر گاہے تڑپتا ہے غمِ ہجراں میں چھاتی کے ہمارے جم ہیں یہ دونوں (دبیر)

چھاتی کوٹنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) سینہ کوبی کرنا - ماتم کرنا (۲) کسیکی دولت دیکھکر کُڑھنا - رشک کے مارے چھاتی پیٹنا کہ ہے ہے اِسکے پاس اِس قدر دولت +

چھاتی کی سِل - ہ - اِسم مؤنّث - عو - دیکھو (چھاتی کا پتّھر) ؎

روتے ہی روتے خونِ جگر دم نکل گیا چھاتی کی سِل یہ عشق کا آزار ہوگیا (بحر)

چھاتی کے کِواڑ - ہ - اِسم مُذکّر - جانبِ راست وچپ سینہ - سینے کے دونوں پہلو +

چھاتی کے کِواڑ کُھلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) سینہ شق ہونا - سینہ کا دوپارہ اور چاک ہونا - قطعۂ نکہت

پر خانۂ دِل ہے نقدِ جاں سے ہو واقف کا رکھل رہے ہیں
اے دُزدِ نگاہ مُژدہ بادا چھاتی کے کِواڑ کھل رہے ہیں

(۲) عو ایک دفعہ ہی چیخ نکلنا - زور کی آواز نکلنا - بے تحاشا چیخ پڑنا جیسے کمبخت ایسی کیا آفت آئی کہ تیری چھاتی کے کواڑ کھل گئے (ایسے موقع پر پھٹنا بھی کہہ دیتے ہیں) ۳ - سینہ کا زنگِ کدُورت سے اور دِل کا دُنیوی کُلفت سے صاف و پاک ہونا + شاہدِ معنی کی صُورت کا دل میں جلوہ گر ہونا ؎

کتنا شگفتہ رُو ہے کہ مانند آرسی چھاتی کے جِسکے سامنے کُھلجاتے ہیں کواڑ +

چھاتی کے کِواڑ کھولنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) سینہ چاک کرنا - سینہ کو دوپارہ کرنا

تیغِ قاتل نے جو کھولے مری چھاتی کے کواڑ حسرتِ دِل کی نکلنے کو عجب در ہوگیا (داغ)

(۲) آئینۂ دِل کو زنگِ کدُورت سے پاک کرنا +

چھاتی دَلنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - چھاتی مروڑنا - چھاتی دبانا - چھاتی ملنا

چھاتی مسوسنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) افسوس کرنا - دِل پکڑ کر رہجانا - صدمہ اُٹھانا (۲) صدمہ دینا - دِل دُکھانا - رنج دینا +

چھاتی نکالکر چلنا - ہ - فعلِ لازم - سینہ اُبھار کر چلنا - سینہ تانکر چلنا - اکڑ کر چلنا - اِترا کر چلنا - اینٹھکر چلنا - پہلوانوں کی چال چلنا +

چھاتیوں کا اُبھار - ہ - اِسم مذکّر نموئے پستان چھاتیوں کی اُٹھان +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چھاتیاں اُبھرنا - ہ - فعل لازم - چھاتیوں کا نمو ہونا - چھاتیوں کا اُٹھنا - پستانوں کا بلند ہونا - بلوغت کی علامت کا ظاہر ہونا +

چھاج - ہ - اسم مذکر - (۱) سوپ - غلہ افشاں - غلہ پھٹکنے کا اوزار (۲) گھی کے آگے کا وہ حصہ جس کے نیچے کوچوان کے پاؤں اور اوپر گھوڑے کی راس رہتی ہے +

چھاج سی ڈاڑھی - ہ - اسم مؤنث - بڑی اور چوڑی ڈاڑھی +

چھاجوں مینہ برسنا - ہ - فعل لازم - کثرت سے بارش ہونا - تل دھار اور موسلا دھار پانی پڑنا
اندھیری رات ہے ساون کی چھاجوں مینہ برستا - اگر اس وقت تم گھر نہ جاؤگے تو کیا ہوگا (رنگین)

چھاچھ - ہ - اسم مؤنث (۱) مٹھا - چھا - مہری - بلویا ہوا یا گھی نکالا ہوا دودھ خواہ دہی (۲) وہ تُرش سفید دودھ جو گھی تاتے میں نیچے بیٹھ جاتا ہے +

چھاڈنا - ہ - فعل متعدی - (گنوار) قے کرنا - رد کرنا - اُلٹی کرنا +

چھاڈنا یا چھاڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) گنوار چھوڑنا جیسے چھاڈ دو موا چراغ ہیں گاری (گالی) دوگی (۲) ترک کرنا - تیاگنا +

چہار - ف - صفت - چار - اربع - گنڈا - ۴ +

چہار چند - ف صفت - دیکھو (چوچند) +

چہار شنبہ - ف - اسم مذکر - بدھ وار - بدھ کا دن - اتوار سے چوتھا دن +

چہارم - ف - صفت - چوتھا - چوتھائی +

چھاڑ - ہ - اسم مؤنث (۱ پورب) دریا کا کنارا - کراڑا (۲) پتھر یا ڈھیلے کا بڑا ٹکڑا +

چھاک - ہ - اسم مذکر (ہندو) میدے کے بڑے بڑے سہال جو شادی میں جاتے ہیں

چھاگل - ہ - اسم مؤنث (۱) مشکیزہ - چھوٹی سی مشک - پکھال ؎
نکلی زبان خشک ہر اک خار وشت کی + پہنچا جو آبلوں کی میں چھاگل بھرے ہوئے (ناسخ)
(۲) مٹی کا وہ برتن جسمیں اکثر مسافر پانی بھر لیتے ہیں (۳) جھانجن - خلخال - پاسریجن - پیروں کے ایک زیور کا نام + ؎
نظر ڈالے جو زیور پر اسے پامال کر ڈالو - یہی آواز آتی ہے دم رفتہ چھاگل سے (بحر)

چھال - ہ - اسم مؤنث - پوست - بکل درخت کے اوپر کا پوست +

چھالا - ف - اسم مذکر (۱) آبلہ - پھلکا - پھولا - تبخالہ (۲) وہ داغ جو تلوار کے لوہے یا شیشے وغیرہ میں ہو جاتا ہے +

چھالا پڑنا یا ہونا - ہ - فعل لازم - آبلہ کا نمودار ہونا - پھولا پڑنا - تبخالہ ہونا +

چھالیا - ہ - اسم مؤنث - سپاری - پھال - کسیلی - فوفل + ؎
تعریف اسکی چرب زبانی کی کیا کروں - کہاں جو چھالیہ تو چکنی ڈلی ہوئی (اسیر)

چھان - ہ - اسم مؤنث (ہندو) سایہ - چھاؤں - ظل - پرچھائیں (۲) چھپر +

وہ صافی جس سے شربت چھانا جائے +

چھانا - ہ - فعل متعدی (۱) پاٹنا - چھاجنا - پھونس یا کھپریل کی پوشش کرنا (۲) اندھیرا کرنا - سایہ کرنا + پرچھاواں ڈالنا (۳) بادلوں کا بجوم کرنا - ابر کا محیط آسمان ہونا (۴) غالب ہونا - طاری ہونا جیسے رعب چھانا فکر چھانا (۵) گھرنا - محیط ہونا جیسے غم چھانا +

چھان بین - یا چھان بنان - ہ - اسم مؤنث - تحقیق تجسس دریافت کھوج +

چھانٹ - ہ - اسم مؤنث (۱) فضلہ - (۲) ریزگی - چھیچھڑے جو گوشت صاف کرنے کے بعد بچ جاتے ہیں (۳) کترنیں - کترن - ریزہ (۴) انتخاب کتر بیونت قطع و تجرید + قطع وضع - انداز - تراش - طرز +

چھانٹ لینا - ہ - فعل متعدی (۱) چن لینا - منتخب کرلینا - انتخاب کرلینا (۲) قطع کرلینا - تراش لینا (۳) پسند کرلینا - اختیار کرلینا (۴) کتر لینا کاٹ لینا درخت وغیرہ کے واسطے بولتے ہیں -

چھانٹن - یا چھنٹن - ہ - اسم مؤنث - وہ چیز جو چھانٹنے سے بچ رہے کترن - فضلہ ریزگی - جھاڑن - افشاندہ - چھانٹا ہوا +

چھانٹنا - ہ - فعل متعدی (۱) چُننا - انتخاب کرنا + استنباط کرنا - اخذ کرنا مستثنیٰ کرنا (۲) پسند کرنا - اختیار کرنا (۳) کاٹنا - تراشنا - بیونتنا قطع کرنا (۴) قلم کرنا - درخت کی شاخیں تراشنا + سر کے بال کترنا (۵) صاف کرنا - پاک کرنا جیسے کنواں چھانٹنا (۶) تنقیہ کرنا - مواد نکالنا - مواد اخراج کرنا - جیسے اس دوا نے خوب پیٹ چھانٹا (۷) اختصار کرنا - مختصر کرنا (۸) بنانا - طنز کرنا جیسے باتیں چھانٹنا (۹) گوشت کے پارچے کرنا ٹکڑے کرنا (۱۰) الگ کرنا - چھوڑنا جیسے استنے آدمی چھانٹ دو (۱۱) قتل کرنا - تلوار سے سر اُڑانا (۱۲ - پورب) قے کرنا - استفراغ کرنا - اُلٹی کرنا - زمین دیکھنا (۱۳) چلّی جھاڑنا - شہیرنا +

چھانڈ - ہ - اسم مؤنث - بیگا - نتا گوڑی پچھاڑی - پاٹنگ - نیانا +

چھانڈا - ہ - اسم مذکر (تقسیم) حصہ - بخرہ بھاجی +

چھانس - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) چھمن - بھوسی - بور + کوٹنا - موٹا ردا +

چھان ڈالنا
چھان مارنا } فعل لازم (۱) ڈھونڈ ڈالنا - کمال تلاش اور جستجو کرنا - دیکھ ڈالنا - تلاش کرلینا - پھیر لینا جیسے سارا شہر چھان مارا - کسی کی ہر طرف جستجو کرلینا - ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چھا

یکسر سو پر دل گم گشتہ کا پایا نہ کھوج   چھان مارا شونہ شانے سے کوئے زلف کو (نکہت)

(۲) سوزن زدہ کرنا۔ بیندھ ڈالنا۔ مشبک کر دینا۔ چھنی کر دینا +۔ ہ

زلفوں کی برہمی سے نہ سارا جہان مارا   پلکوں کی کاوشوں نے سینے کو چھان مارا (مصحفی)

چھاننا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) چھنی سے آٹا نکالنا۔ رولنا۔ جھاڑنا۔ چھنی کا ترجمہ (۲) صاف کرنا۔ نتھارنا۔ نتارنا جیسے پانی پیجے چھان کے گرو کیجے جان کے (۳) جانچنا۔ پڑتالنا۔ آزمانا۔ امتحان کرنا۔ پرکھنا (۴) دیکھنا۔ دیکھ بھال ڈالنا

یا ہو نجومی کامل تاروں کو چھان ڈالا   سورج گہن بچارا چندر گہن نکالا (نظیر)

(۵) تحقیقات کرنا۔ دریافت کرنا۔ کھوج لگانا۔ تحقیق و تدقیق کرنا (۶) ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا خوب جستجو کرنا +۔ ہ

اسکے ملنے سے کرے ہے منع ناصح مجکو تو   ایک پایا ہے جسے سارے جہاں کو چھان کر (جرأت)

چھاؤں۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سایہ۔ چھاں۔ ظل۔ ہ

جنوں پسند ہے چھاؤں ہے ببولوں کی   عجب بہار ہے ان زرد زرد پھولوں کی (ناسخ)

(۲) اندک مشابہت۔ شبیہ۔ کیف ہ

ہمارے دل کی طرح سے جہان ہے روشن   ذراسی چھاؤں تمہاری جو آفتاب میں ہے (لا اعلم)

(۳) پرتو۔ پرتوا۔ پرچھانواں۔ کرن۔ روشنی جیسے ستاروں کی چھانو +

چھاؤنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چھاؤں کرنے کی چیز۔ چھپر خس پوش سفالہ پوش۔ کھپریل (۲) لشکر گاہ۔ کیمپ۔ سپاہیوں کی بارکیں +۔ ہ

ہے یاد صف مژہ جو دل میں   گویا پلٹن کی چھاؤنی ہے (ناسخ)

چھاؤنی چھانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) چھپر یا کھپریل ڈالنا (۲) مقام کرنا۔ مسکن بنانا۔ رہ پڑنا ہ

لی ٹک عدم کی راہ دل نے   واں یار نے چھاؤنی جو چھائی (جرأت)

(۳) لشکر گاہ بنانا۔ کیمپ ڈالنا۔ فوج رکھنا +

چھاؤنی ڈالنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (چھاؤنی چھانا)۔ +

چھائیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کلف۔ وہ سیاہ داغ جو آدمی کے چہرے پر پڑ جاتے اور جن کو جھائیاں بھی کہتے ہیں +۔ ہ

کبھی تو اس رخ روشن پہ جھائیاں دیکھیں   گھٹائیں چاند پہ سوبار چھائیاں دیکھیں (نصیر)

ابر تنک کا آنا گیا چاند پر خوش آوے   جسکی نظر میں اسکے مکھڑے کی چھائیاں ہوں (انشا)

چھائیں پھوئیں۔ ہ۔ تابع فعل ہو (۱) نوج خدا نکرے۔ خدا بچائے۔ خدا پرے ہی رکھے (۲) جن و پری۔ بھوت۔ پریت +

چھائیں مائیں۔ ہ۔ اسم مؤنث (اطفال دہلی کے بچے چکپھیری پھر کر یہ فقرا کہتے ہیں کہ "چھائیں مائیں کوؤں کی برات آئی" مگر پورب میں کہتے ہیں چھائیں مائیں گھول گھال راجہ کے گھر بیٹھا ہوا۔ غرض ایک کھیل ہے جو چکر کھا کر کھیلا جاتا اور ما الفاظ بالا اس میں زبان پر لائے جاتے ہیں پہلے فقرے کے معنی ہیں کہ ہم چاروں طرف پھر کر اسلئے خوشی مناتے ہیں کہ کوؤں کی برات آئی ہے۔ دوسرے فقرے کے معنی ہیں ہم چاروں طرف چکر بنا کر اس لئے گھومتے ہیں کہ راجہ کے گھر بیٹھا ہوا ہے)۔ +

چھپ

چھایا۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) سایہ۔ چھاؤں +

چھب۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) آرائش۔ زیبائش۔ زیب۔ زینت جیسے چھب کٹھی میں صورت طاق میں یعنی زیبائش جسم کپڑے سے اور رونق چہرہ خوش خوراکی سے ہے (۲)۔ نازو انداز۔ معشوقانہ انداز ہ

خوش چھب تو ہزاروں ہی جہاں میں ہیں پہ کافر   حق یہ ہے کہ گات ایسی کسی کی بھی نہیں اب (جرأت)

(۳) خوبصورتی۔ تناسب اعضا۔ اعضا کی بناوٹ۔ انداز جسم۔ جسامت۔ گات

تختی تیری اگر بھلی ہے   تو سانچے میں چھب بری ڈھلی ہے (رنگین)

چھب تختی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ عو۔ سینے اور جسم کی خوبصورتی۔ گات اور جسامت کی خوش وضعی۔ زیب سراپا ہ

اگرچہ سرو کو تشبیہ تیرے قد سے ہے لیکن   تری سی اسنے چھب تختی و رعنائی کہاں پائی (تاباں)

وہ چھب تختی اسکی قیامت نزاد   چمن زار قدرت میں نخل مراد (میر حسن)

(اگرچہ تمام شعرائے چھب تختی باندھا ہے اور بول چال میں بھی یہی ہے مگر صحیح چھب تقطیع ہے کیونکہ تقطیع بمعنی قطع و وضع اس معنی میں شعرائے فارس نے باندھا ہے) +

چھبڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ٹوکرا۔ چھبیا۔ جھلی +

چھبی۔ ہ۔ اسم مؤنث (لال) پیسہ۔ فلوس +

چھبیندکیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک زہریلے جانور کا نام جسکی پشت پر چھ بندکیاں ہوتی ہیں اور اسکا کاٹا سانپ سے بھی جلد مرتا ہے پورب میں اسے چھبندا بولتے ہیں چنانچہ امداد علی بحر نے بھی باندھا ہے ہ

چڑھا ہے زہر ایسا افعی گیسوئے جاناں کا   چھبندا بنتی ہیں آنکھیں جو چار آنسو نکلتے ہیں (بحر)

چھبیس۔ ہ۔ صفت۔ چھے اور بیس۔ بست و شش۔ ۲۶ +

چھبیلا۔ ہ۔ صفت۔ چھب والا۔ خوش وضع۔ وجیہ۔ شکیل۔ خوش انداز۔ خوش اندام۔ رنگیلا +

چھپ۔ ہ۔ اسم مؤنث پانی کی آواز +

چھپ چھپ۔ ہ۔ اسم مؤنث پانی پر ہاتھ مارنے کی آواز۔ پانی کی مٹھ پر ڈالنے کی آواز +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چھپ

چھپا - ہ - اسم مذکر - پوشیدہ - مخفی - گپت - نامعلوم +

چھپا رستم - ہ - اسم مذکر (۱) وہ شخص جو اپنے ہنر اور کمال میں پورا ہو مگر لوگوں میں ظاہر نہ ہو - پوشیدہ کامل فن (۲) چُپ بدمعاش - چھپا بدذات بڑا بھاری شریر +

چھپاکا - ہ - اسم مذکر (۱) پانی کے منہ پر ڈالنے کی آواز (۲) چھپکا - تریڑا - چھینٹا

چھپانا - ہ - فعل متعدی - ڈھانپنا - پوشیدہ کرنا - مخفی کرنا - ڈھانکنا - گُپت کرنا - الوپ کرنا +

چھپائی - ہ - اسم مؤنث (۱) چھاپنے کی اُجرت - طبع کرائی کی مزدوری (۲) چھاپا

چھپٹی - ہ - اسم مؤنث - ریزہ چوب - چوب ریزہ - وہ لکڑی کی چھیلن جو کچھ کام بنانے میں نکلتی ہے (۲ - صفت) پتلا - دُبلا - لاغر +

چھپٹی سا - ہ - صفت - دُبلا پتلا - چھپٹی کی مانند + چھلنگا آدمی +

چھپّر - ہ - اسم مذکر (۱) وہ سائبان جو پھوس سے ڈالا جائے - پھونس کی چھت (۲) بوجھ - بھار - بار (۳) ڈابر - پوکھر (۴) وہ برساتی پانی جو اکثر گڑھوں میں بھر جاتا ہے اور اُسمیں اکثر سنگھاڑے یا کنول گٹے بو دیا کرتے ہیں یہ لفظ پنجاب میں زیادہ بولا جاتا ہے +

چھپّر بند - ا - اسم مذکر - گھرامی - سائبان چھانے والا - چھپر بنانے والا +

چھپّر پر پھوس نہ ہونا - ہ - فعل لازم - نہایت مفلس ہونا - قلاش ہونا - ازحد تنگ - تنگ حال اور تنگدست ہونا - تنگی سے گزارا کرنا جیسے - چھپر پر پھوس نہیں ڈیوڑھی پر نقارہ

چھپّر پر رکھنا - ہ - فعل متعدی - الگ کرنا - الفقد کرنا - الگ کا لٹنا چھوڑ دینا چھوڑ دینا + خاطر میں : لانا - طاق پر رکھنا +

چھپّر پھاڑ کر دینا - ہ فعل متعدی از غیب سے دینا گھر بیٹھے دولت دینا - بے محنت کچھ دینا +

چھپّر چھانا - ہ - فعل متعدی - چھپر ڈالنا - چھانا +

چھپّر رکھنا - ہ - فعل متعدی (۱) احسان رکھنا بڑا بھاری احسان کرنا (۲) بوجھ رکھنا - الزام رکھنا +

چھپّر کھٹ - ہ - اسم مذکر - مسہری - وہ پلنگ جسکے اوپر چھتری اور پوشش ہو + دُلہن کا چھتری دار پلنگ امیروں کے سونے کا پلنگ + ؎

جو ترے کوچہ میں سویا خاک پر آرام سے — تنگ اُسنے اپنے سونے کا چھپر کھٹ کو یاد (ظفر)

چھپکا - ہ - اسم مذکر (۱) پانی کا بڑا چھپنٹا - چھینٹا - ترپڑا جیسے جی میں آیا تو ایک آدھ پانی کا چھپکا سوتے اُسکے منہ پر ڈال دیا (۲) ایک قسم کا چھوٹا سا جال اور دو لکڑیوں میں لگا ہوا ہوتا ہے اور اُس سے کبوتر باز صیدی کے کبوتر پکڑتے ہیں - ایک (۳)

چھت

زیور کا نام جو عورتیں چُھوٹو مرکی طرح بالوں میں باندھکر ماتھے پر لٹکاتی ہیں (۴) پگلائی ہوئی رانگ کا چوڑا ٹکڑا (۵) صندوق وغیرہ کا چوڑا پترا جو کُنڈی میں اٹک کر اسے بند کر دیتا ہے

چھپکلی - ہ - اسم مؤنث (۱) چلپاسہ - کرفس - مرداری - وہ جانور جو اکثر دیواروں پر رہتا اور مکھیاں کھاتا ہے (۲) پنجاب میں اُس کان کے زیور کو بھی کہتے ہیں جسے یہاں مگر کہتے ہیں (۳) دُبلی پتلی عورت +

چھپن - ہ - صفت - چھے اوپر پچاس - پنجاہ و شش - ۵۶ +

چھپنا - ہ - فعل لازم (۱) پوشیدہ ہونا - پنہاں ہونا - گپت ہونا - الوپ ہونا - مخفی ہونا (۲) بچنا - آنکھ بچانا - دبکنا (۳) غروب ہونا - ڈوبنا - غائب ہونا - جیسے چاند یا سورج کا چھپنا (۴) دیوار وغیرہ پر مٹی چڑھنا - تھُپنا (۵) پردا کرنا اوٹ کرنا جیسے وہ اُن سے چھپتی ہے +

چھپنا - ہ - فعل لازم - طبع ہونا + مُہر لگنا - نقش و نگار بننا + عکس اُترنا +

چھت - ہ - اسم مؤنث (۱) سقف - پٹاؤ - سائبان (۲) کوٹھا - بام (۳) چھت گیری چادر چھت +

چھت بندھنا - ہ - فعل لازم - ابر کا گھر رہنا +

چھت پٹنا / **چھت پڑنا** } ہ - سائبان یا سقف کا مکان کے اوپر چھا جانا +

چھتّا - ہ - اسم مذکر (۱) پٹا ہوا راستہ - دُور تک کا پٹا ہوا راستہ (۲) مُہال کی مکھیوں یا بھڑوں وغیرہ کا گھر - خانہ زنبور - آشیانہ زنبور (۳) گروہ - انبوہ - ٹھٹ (۴) دادیا پھنسیاں جو پاس پاس ایک ہی جگہ گُچھا بنا لیں (۵) گھانس کا پھیلاؤ جس کی جڑ ایک ہی ہو +

چھتر - ہ - اسم مذکر (۱) بڑا چھاتا - چتر - بادشاہ کے سر کی چھتری (۲) شامیانہ - تمگیرا (۳) پناہ گاہ - مامن - ملجا و ماوا +

چھتراؤ - ہ - اسم مذکر (ہندو) انتشار - پراگندگی - تتر بتر ہونا +

چھتری - ہ - اسم مؤنث (۱) چھوٹا چھاتا - آفتاب گیر - دُھوپ اور بارش کے بچاؤ کی چیز جو سر پر لگا لیتے ہیں (۲) کبوتروں کے بیٹھنے کا ایک ٹھٹر چوبی میں باندھکر گاڑ دیتے ہیں (۳) ایک قسم کا گنبد دار محل (۴) ڈولی کے اوپر کا ششفر (۵) ہندوؤں کی ایک قوم کا نام (۶ - عو) سر کے بڑے بڑے اور لٹکتے بال (۷) وہ مکان جس میں کسی ہندو فقیر - امیر - جوگی یا راجہ وغیرہ کی ہڈیاں دفن ہوں - سمادھ - مقبرہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چھت

چھت گیری - ا - اسم مؤنث - پوشش سقف - وہ کپڑا جو چھت کے نیچے خاک وغیرہ کے نہ گرنے کی غرض سے لگا دیتے ہیں +

چھتیانا - ہ - فعل متعدی - بندوق کی شست باندھنا +

چھتیس - ہ - صفت - چھے اور تیس - سی و شش - ۳۶ +

چھتیسا - ہ - صفت - ع - چھتیس ہنر جاننے والا مرد + آفت روزگار + چھٹا ہوا نہایت تجربہ کار اور پورا عیاش - جملہ عیب و ہنر سے واقف +

چھتیسا پن - ہ - اسم مذکر - ع - مکاری - چالاکی - ہوشیاری - عیاری +

چھتیسی - ہ - صفت - ع - تمام عیب و ہنر سے واقف - چالاک - عیارہ - علامہ - آفت روزگار - فتنہ زمانہ - مکارہ و مبلغہ - جہاندیدہ - تجربہ کار - گرم و سرد چشیدہ + وہ اوباش وضع جو نہایت ہوشیار ہو

تقلید کر کے وہ موگا نا کی ذکر کیا چھتیسی ہو وے کیسی ہی طوفان ڈومنی (رنگین)

چھٹ - ہ - حرف استثنا - چھوٹا ہوا - برگزیدہ - علٰحدہ - جدا - مستثنےٰ +

تو بہت کرتی ہے گویاں میری خاطر داریاں چھٹ دوگانا تیرے سر پے ہوں صدقے ساریاں (رنگین)

چھٹ - ہ - اسم مذکر - چھوٹا کا مخفف +

چھٹ بھئیا - ہ - اسم مذکر - گھٹیا کا ہم پیشہ - اونے دوکاندار + نیچ قوم کا + اوسط درجہ کا +

چھٹ پن - یا - **پنا** - ہ - اسم مذکر - خوردی - بچپن - لڑکپن - طفولیت - بالپن +

چھٹ - ہ - اسم مؤنث (ہندو) ہر پاکھ کی چھٹی تاریخ جسے چھٹھ بھی کہتے ہیں + ہندی مہینے کی ہر کھوارے کی چھٹی تاریخ +

چھٹا - ہ - صفت - چھے سے نسبت رکھنے والا - چھواں - ششم - ادس +

چھٹانک - ہ - اسم مؤنث (۱) سیر کا سولھواں حصہ - پانچ تولہ - دو اونس (۲) پانچ تولہ کا بٹ چھٹنکی +

چھٹکا - ہ - صفت (پورب) - چھوٹا - خورد - کہتر +

چھٹکا - ہ - اسم مذکر - (لکھنؤ) پیس کار نگین و منقش پردہ +

رنگ کیا بجرے کی ڈوب گئے اے یم حسن تو نے پینس کا جو چھٹکا لب دریا اٹھا (رشک)

چھٹکارا - ہ - اسم مذکر - رہائی - خلاصی - نجات + فرصت - مہلت +

چھٹکارا پانا - یا - **ہونا** - ہ - فعل لازم - آزاد ہونا - رہائی پانا - خلاص ہونا - چھٹی پانا - فرصت پانا

چھٹکارا دینا - ہ - فعل متعدی - رہا کرنا - چھوڑ دینا - فرصت دینا + موقوف کرنا - برطرف کرنا

چھٹکنا - ہ - فعل لازم (۱ - ہندو) بکھرنا - پراگندہ ہونا - پھیلنا - تتر بتر ہونا - منتشر ہونا (۲) تاروں کا کھلنا - تارے چمکنا + روشنی ہونا - چمکنا جیسے چاندنی یا ستاروں کا چھٹکنا (۳) فوطہ یا بیضہ کا جھٹکا کھا کر بڑھ جانا +

چھٹنا - ہ - فعل لازم (۱) صاف ہونا - موا دیا لمبہ نکلنا جیسے پیٹ یا کنواں چھٹنا (۲) اچھلا

چھٹ

ہونا کم ہونا - گھٹنا - لاغر ہونا جیسے بدن چھٹنا (۳) منتخب ہونا - چنا جانا جیسے ترکاری چھٹنا (۴) قلم ہونا - ترشنا + قطع ہونا جیسے درخت یا کپڑے کا چھٹنا (۵) علیحدہ ہونا جدا ہونا جیسے ساتھ سے خصیوں کا چھٹنا +

چھٹنا - ہ - فعل لازم (۱) رہا ہونا - آزاد ہونا - مخلصی پانا - واگزاشت ہونا (۲) پیٹ جاری ہونا - پیٹ چلنا - دست آنا (اس معنی میں پیٹ کے ساتھ آتا ہے) (۳) برطرف ہونا - موقوف ہونا (۴) بچنا - باقی رہنا جیسے جو اُنکے منہ سے چھٹے سو ہی غنیمت ہے (۵) ڈھیلا ہونا سست ہونا جیسے نبض چھٹنا (۶) بکھرنا - تتر بتر ہونا (۷) نکلنا - جاری ہونا - چلنا جیسے فوارہ چھٹنا (۸) دغنا - سر ہونا جیسے بندوق یا توپ یا آتشبازی چھٹنا (۹) علیحدہ ہونا جدا ہونا جیسے گھر چھٹنا وطن چھٹنا - رنگ - چھٹنا (۱۰) چلنا - روانہ ہونا جیسے ریل چھٹنا

چھٹوانا - ہ - فعل متعدی - رہا کرانا - جاری کرانا - جدا کرانا - موقوف کرانا - دغوانا - واگزاشت کرنا +

چھٹونی - ہ - اسم مؤنث (پورب) رعایت - تخفیف - کمی +

چھٹی - ہ - صفت (۱) چھٹے سے نسبت رکھنے والی - ششم (۲) - اسم مؤنث - تاریخ ششم - (۳) بچہ پیدا ہونے کے چھ روز بعد کی رسم جس میں مہمان جمع ہوتے اور عمدہ عمدہ کھانے پکتے ہیں (۴) وہ چیزیں جو زچہ اور اُسکے بچے کے واسطے میکے سے چھٹی کے دن آتی ہیں جیسے کھلونے - جوڑا - مرغ - ٹاپا - کھچڑی - طشت چوکی وغیرہ +

چھٹی کا دودھ یاد آنا - ہ - فعل لازم - مصیبت میں آرام عیش گزشتہ کا یاد آنا - مصیبت پڑنا جب نہایت رنج و صعوبت پہنچتی ہے تو ایسے موقع پر یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں -

جانب میکدہ کیا وہ ستم ایجاد آیا میکشو! دودھ چھٹی کا جو تمہیں یاد آیا (امیر)

چھٹی کا رجا - ہ - اسم مذکر - پوتڑوں کا امیر - خاندانی امیر - ہمیشہ سے دولتمند اور آسودہ حال دراصل میں وہ شخص جسکی چھٹی میں ناناکے گھر سے اسقدر دولت آگئے کہ پیر پھیک گنی ہو

چھٹی کا کھانا - ہ - فعل متعدی وہ کھانا جو ولادت کے چھ روز بعد پکایا جاتا ہے اور نیز زچہ کا عمدہ کھانا جیسے گوند - ٹھورا - اچھوانی وغیرہ +

چھٹی کا کھایا نکلنا - ہ - فعل لازم - ع - سارا عیش و آرام تلخ ہو جانا گزشتہ آرام اور راحت کی کسر نکل جاتا +

چھٹی - ہ - اسم مؤنث (۱) تعطیل - یوم الراحت - رخصت - فرصت - اجازت (۲) موقوفی - برطرفی (۳) چھوٹے چھوٹے لطیفے جو نقال کہتے ہیں - مثلاً دو چار چھٹیاں کہہ لو پھر رخصت (۴) مرنا +

چھٹی دینا - ہ - فعل لازم (۱) رخصت دینا - اجازت دینا (۲) موقوف کرنا برطرف کرنا (۳) بچوں کو مکتب سے چھوڑنا یا تعطیل دینا +

چھٹی ملنا - ہ - فعل لازم - فراغت پانا - رخصت ملنا + موقوف ہونا - برخاست

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہونا + تعطیل ملنا +

چھٹی ملی - ۔ محاورہ ۔ چلو فراغت پائی ۔ خوب چھوٹے +

چھٹے چھماہے - ہ - تابع فعل ۔ گاہ گاہ ۔ گاہے ماہے + کبھی کبھی ۔ بھولے چوکے ۔ شاذ و نادر

چھٹیاں - ہ - اسم مؤنث ۔ نقالوں کے چٹکلے اور لطیفے ۔ مطائبہ +

چھجا - ہ - اسم مذکر (۱) وہ آگے بڑھا ہوا چھت کا حصہ جو کڑیوں یا سلوں کا ہوتا اور بارش کی حفاظت کے واسطے یا دھوپ کے بچاؤ کے لیے لگایا جاتا ہے ۔ طرۂ دالان ۔ دیوان خانہ ۔ برآمدہ + انگریزی ٹوپی کا اگلا حصہ جو دھوپ کے بچاؤ کے واسطے ہوتا ہے +

چھجانا - ہ - فعل متعدی ۔ چھجنے کا متعدی +

چھچھڑا - ہ - اسم مذکر (۱) چھیچھڑا کا مخفف ۔ گوشت کا لچھا اور پتلا حصہ + غشا ۔ ریزہ + غدود (۲) صفت ۔ لجلجا ۔ لڑبڑا +

چھچھکارنا - ہ - فعل متعدی (ہندو) کتے کو للکارنا ۔ کتے کو پیچھے لگانا + لالت کرنا +

چھچھے دار پگڑی - ا - اسم مؤنث ۔ کھڑکی دار پگڑی ۔ وہ پگڑی جس کے آگے چھجا سا نکلا ہوا ہو

چہچہا - ا - اسم مذکر ۔ خوش الحانی ۔ خوش آوازی ۔ پرندوں کا شوق میں آکر بولنا (جمع کے ساتھ بولتے ہیں یہ لفظ فارسی چہچہ بروزن قہقہہ سے لیا گیا ہے جس کے معنی بلبل وغیرہ چڑیوں کے چہکنے اور بولنے کی آواز کے ہیں ۔ ف

خواہش کب تک کبک دری کے قہقہے کب تک   خیاباں میں رہیں گے بلبلوں کے چہچہے کب تک   (احمد)

چہچہا - ہ - صفت ۔ نہایت شوخ اور سرخ رنگ + ف

ہزار پنجۂ مژگاں کا چہچہا ہو رنگ   وہ دلربائی دست حنائی مشکل ہے   (آتش)

چہچہانا - ہ - فعل لازم (۱) نغمہ سرائی کرنا ۔ بلبل کی طرح خوش الحانی کرنا ۔ چہکنا پرندوں کا نوا سنجی کرنا (۲) خوشی میں آکر بولنا ۔ خوش آوازی سے باتیں کرنا

چہچہانا - ہ - فعل لازم ۔ سرخی جھلکنا ۔ شوخی برسنا +

چہچہاہٹ - ہ - اسم مؤنث ۔ نغمہ سرائی ۔ نوا سنجی ۔ چہچہہ ۔ صفیر بلبلاں +

چھچھورا - ہ - صفت ۔ بچوں کی سی بری عادت والا ۔ سبک وضع ۔ سبک حرکات کمینہ ۔ سفلہ ۔ اوچھا ۔ چھچھلا ۔ سفلہ مزاج + لترا ۔ پیٹ کا ہلکا ۔ کمظرف +

چھچھوراپن ۔ یا ۔ چھچھورپن - ہ - اسم مذکر ۔ سفلہ پن ۔ کمینہ پن ۔ کمینگی ۔ سفلہ مزاجی +

چھچھورمت - ہ - اسم مؤنث ۔ چھچھوروں کی سمجھ ۔ سفلانہ عقل +

چھچھوندر - ہ - اسم مؤنث (۱) موش کور ۔ ایک قسم کا چوہا جو رات کو نکلتا ہے اور اس کے جسم سے مشک سے ملتی ہوئی بدبو آتی ہے (۲) ایک قسم کی آتشبازی (۳) وہ عورت جو ادھر ادھر لڑائی کرواتی پھرتی ہے +

چھچھوندر چھوڑنا - ہ - فعل متعدی ۔ آتشبازی کی چھچھوندر کو آگ لگانا + شگوفہ چھوڑنا ۔ نئی بات اختراع کرکے بیان کرنا +

چھدّا - ہ - اسم مذکر (۱) الزام ۔ تہمت ۔ بہتان ۔ دوش (۲) گلہ ۔ شکوہ (۳) بار احسان ۔ (ہندو چھدا بھی بولتے ہیں) +

چھدّا اتارنا - ہ - فعل متعدی ۔ عو ۔ گلہ اتارنا ۔ شکوہ اتارنا ۔ سر سے بوجھ اتارنا + بار احسان اتارنا + جلدی آکر چلا جانا ۔ آگ لینے آنا جیسے کیا چھدا اتارنے آئی تھیں

چھدا دھرنا ۔ یا ۔ رکھنا - ہ - فعل متعدی ۔ الزام لگانا ۔ بہتان لینا +

چھدرا - ہ - اسم مذکر ۔ چھر چھرا + چھیددار + فرق فرق سے +

چھدرا کر چلنا - ہ - فعل لازم ۔ ٹانگیں کھول کر چلنا ۔ ٹانگوں کو فرق سے رکھ کر چلنا ۔ مخنثوں یا آتشک والے کی طرح چلنا +

چھدام - ہ - اسم مذکر (پورب) دمڑی ۔ پیسہ کا چوتھا حصہ +

چھدنا - ہ - فعل لازم (۱) سوراخ ہونا ۔ بندھنا (۲) چھننا ۔ خلیدہ ہونا (۳) زخمی ہونا ۔ مجروح ہونا +

چھدکے مدّے - ہ - اسم مذکر ۔ عو ۔ ایک پیار کا کلمہ ہے جو ماں ننھے بچے سے خوش ہوکر صدقے قربان کی جگہ کہتی ہے اور اصل میں صدقے ہی سے یہ لفظ بگڑا ہے +

چھرّا - ہ - اسم مذکر (۱) چھوٹی چھوٹی گولیاں ۔ ریزۂ آہن یا سرب جو بندوق میں رکھ کر چھوڑتے ہیں ۔ سنگریزہ ۔ چھن (۲) روڑے جو گھنگروؤں وغیرہ میں ڈالتے ہیں +

چھرّا چلنا - ہ - فعل لازم ۔ سنگریزوں کی بوچھاڑ ہونا + گالیوں اور آوازوں توازوں کا متواتر پڑنا ۔ تبرا کرنا +

چھرا - ہ - اسم مذکر ۔ بڑا چاکو ۔ دشنہ ۔ ساطور ۔ چھوٹی تلوار ۔ بغدا +

چہرہ - ف - اسم مذکر (۱) صورت ۔ رخسارہ ۔ منہ ۔ مکھڑا (۲) سامنے کا رخ ۔ مہرا (۳) حلیہ ۔ ملازموں کے خال و خط جو دفتر ملازمت میں لکھے جائیں +

چہرہ اترنا - ا - فعل لازم ۔ منہ اترنا ۔ رخساروں کا پچکنا ۔ صورت کا مرجھانا ۔ پژمردگی چہرہ کا ظاہر ہونا +

چہرہ بگاڑنا - ا - فعل لازم ۔ صورت مسخ کر دینا ۔ بدصورت بنا دینا ۔ ایسا مارنا کہ شکل پہچانی نہ جاوے +

چہرہ بنانا - ا - فعل لازم ۔ منہ بنانا ۔ چہرے کی لینا ۔ منہ چڑانا +

چہرہ تمتمانا - ا - فعل لازم ۔ چہرہ کا گرمی یا بخار سے سرخ ہو جانا +

چہرہ شاہی روپیہ - ا - اسم مذکر ۔ سرکاری سکہ جس پر ملکہ معظمہ کا چہرہ بنا ہوا ہے ۔ چہرہ دار روپیہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چھرہ ہونا - ا - فعلِ لازم - فوج میں نام لکھا جانا +

چُھری - ہ - اسمِ مؤنث - کزلک - لمبا چاکو جو بند نہ ہو سکے - چھوٹا چُھرا +

چھری بند بھائی - ا - اسمِ مذکر - قصائی - بُوچڑ + ہم قوم - ہم پیشہ +

چُھری بھلی نہ کٹاری - ہ - (کہاوت) کوئی مصیبت اچھی نہیں + دُشمن دُشمن سب برابر +

چُھری بھونکنا - ہ - فعلِ لازم - چھری گُھسیڑنا - چُھری مارنا +

چُھری پھیرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) ذبح کرنا - قتل کرنا - گلا کاٹنا - حلال کرنا - جان سے مارنا (۲) تکلیف دینا - آزار پہنچانا - رنج دینا - ظلم کرنا ۔

تقدیر پر چُھری پھیرے تو اپنوں سے نہ ہو فیض زخمی کو دیا آب نہ زخموں کی تری نے (بحر)

چُھری تلے دم لینا - ہ - فعلِ لازم - عو - تکلیف سہارنا - مُصیبت برداشت کرنا + صبر و قرار لینا + ٹھیرنا - تامل کرنا

چُھری تیز رہنا - ا - فعلِ لازم - ظلم و ستم رہنا - مارنے کو مُستعد رہنا +

کون سے دن نگہ تیز نہ خونریز رہی مُجھ پہ ظالم تری ہر روز چُھری تیز رہی (ذوق)

چُھری تیز کرنا - ا - فعلِ مُتعدی (۱) چُھری پر دھار رکھنا - چُھری پر آب چڑھانا (۲) لوہا تیز کرنا - دھمکانا - سزا دینا - بس چلانا - قابُو چلانا +

چُھری تیز ہونا - ا - فعلِ لازم - قابُو ہونا - بس چلنا - زور چلنا - لوہا تیز ہونا

سچ ہے چُھری غریب پہ ہوتی ہے سب کی تیز چھیڑا صبا نے زُلف کو مُجھ پر عتاب ہے (بیدل)

چُھری چلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) چھریوں سے مار کٹائی ہونا (۲) کھٹا پٹی رہنا - اَن بَن رہنا (۳) رنج پہنچنا - کسی کو صدمہ پہنچنا +

چُھری دینا - ہ - فعلِ مُتعدی - عو - ذبح کرنا - حلال کرنا - چُھری پھیرنا - مارنا قتل کرنا

ابلیس مری اکثر بال میں بسی دو خدا کے لئے کوئی ان کو چُھری دو (رنگین)

(۲) جانور کو شریعت کے بموجب ذبح کرنا ۔

صیاد قفس میں تنگ ہوں میں اب مجھکو چُھری دے یار ہاکر (بحر)

چُھری کٹاری - ہ - اسمِ مؤنث - عو - وُہ مکرا جس میں ہتیاروں کی نوبت پہنچے + باہمی مُخاصمت - جانی دشمنی + کھٹا پٹی - اَن بن + لڑائی جھگڑا جیسے ساس نندوں سے چُھری کٹاری +

چھری کٹاری رہنا - ہ - فعلِ مُتعدی مُستعد بجنگ و آمادہ پیکار رہنا - دھمکانا - ڈرانا

نگاہیں ہیں دو تیغ ابرُو وُہ زخمِ کاری دل و جگر کو
بتا رہی ہیں نگاہ و مژگاں چُھری کٹاری دل و جگر کو (نکہت)

چُھری کٹاری رہنا - ہ - فعلِ لازم - عو - باہم لڑتے جھگڑتے رہنا - اَن بَن رکھنا - کھٹا پٹی رہنا +

چُھری کٹاری ہونا - ہ - فعلِ لازم - سخت دشمنی ہونا - مخاصمانہ گفتگو ہونا - لڑائی جھگڑے کی باتیں ہونا - لڑائی جھگڑا +

اس کی مژگاں کا تھا جہاں مذکور بات میں واں چُھری کٹاری تھی (جرأت)

چُھری مارنا - ہ - فعلِ مُتعدی - عو (۱) چُھری بھونکنا - خنجر مارنا - زخمی کرنا گھایل کرنا (۲) بُری بات کہنا - ناگوار بات کہنا +

چُھریاں بھونکنا - ہ - فعلِ لازم - عو - جا بجا تمام جسم کے اندر چُھریوں سے زخم دینا - نہایت تکلیف و ایذا پہنچانا +

چُھریاں کٹاون پڑنا - ہ - فعلِ مُتعدی - عو (۱) زہر مار ہونا - نگلنا - ٹھونسنا - کھانا چُرا کر کھانا - غصہ کا کلمہ ہے جیسے بتاؤ تو یہ روٹیاں کس کے چُھریاں کٹاون پڑیں (۲) کٹ کٹ کر نکلنا - انتی سار ہونا - اتی سار ہونا +

چھریرا - ہ - صفت - دُبلا پتلا - لاغر - ہلکا پُھلکا جیسے چھریرا بدن - اکہرا بدن - یکتہ سا -

؏ چھریرا سا بدن نام خدا ہے ترے دولہا کا -

چُھریوں کا غسل دینا - ا - فعلِ مُتعدی - عو - قتل کرنا - ذبح کرنا - چُھریاں مارنا + بھاری سزا دینا + لہو لُہان کرنا جیسے کوئی چُھریوں کا غُسل دے تو یہ جب بھی باز نہ آئے +

چَھڑ - ہ - اسمِ مؤنث - پتلا اور لمبا بانس - نیزہ - چوب نیزہ و نشان و علم وغیرہ +

چَھڑا - ہ - صفت (۱) تنہا - اکیلا - ۔

فرہاد و قیس ساتھ تھے سب کب کے چل بسے دیکھیں نباہ کیونکہ ہو اب ہم چھڑے رہے (میر)

(۲ - اسمِ مذکر) ایک قسم کا پاؤں کا کڑا - پاؤں کی چوڑی ۔

وُہ جوبن کو اپنے دکھاتی چلی چھڑے کو کڑے سے لڑاتی چلی (میر حسن)

(۳) کان کا ایک موتیوں کا زیور +

چُھڑانا - ہ - فعلِ مُتعدی (۱) چھوڑنے کا مُتعدی - رہا کرانا - چُھٹوانا - آزاد کرانا - جُدا کرنا - علیحدہ کرنا - ہٹانا جیسے زنگ چُھڑانا (۲) ترک کرانا - موقوف کرانا جیسے دُودھ چُھڑانا یا نوکری چُھڑانا (۳) کھولنا - وا کرنا جیسے پھندا چُھڑانا +

چُھڑائی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) رہائی کا عوضانہ - جرمانہ - رہائی چُھڑانے کی اُجرت (۲) وُہ دام جو صیدی اپنے کبوتر کے عوض دیکر لیجاتا ہے (۳ - لکھنؤ) بدر بائی کنکوا بڑھانے کے واسطے دوسرے کے ہاتھ سے چُھڑوانا (۴) وُہ نقدی جو چڑیمار کو دے کر پرندوں کے چھوڑ دینے کی اجازت دی جائے +

چھڑکاؤ - ہ - اسمِ مذکر - آبپاشی - پانی وغیرہ کا زمین پر چھڑکنا - ۔

یہ کسکے واسطے کرتی ہے چشم تر چھڑکاؤ کہ آئینہ کا نہیں چاہتا ہے گھر چھڑکاؤ (ناصر)

(قدما نے اسے چھڑکاب باندھا ہے چنانچہ میر تقی اور سودا وغیرہ تک کے کلام میں موجود ہے ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چھڑ

رُہ نہیں میں اشک ریزی سے بری چھڑکا بہو　　اب جو روئے بیٹھ جاؤں جھیل ہوتا آب ہو (میر)

بو سمندر کا صرف کر کے جواب　　صحن خانہ میں کیجئے چھڑکاب (سودا)

اسی طرح شاہ نصیر اور نگہت وغیرہ کے کلام میں بھی پایا جاتا ہے وجہ یہ ہے کہ اُنہوں نے چھڑکنا اور آب سے مرکب مانا ہے اور بقاعدۂ تبدیل متاخرین نے بائے موحدہ کو واؤ سے بدل کر فصیح اور عمدہ بنالیا ہے مگر درحقیقت چھڑکنا مصدر سے حاصل بالمصدر ہے جسطرح بنّا سے بناؤ، تنّا سے تناؤ وغیرہ +

چھڑکائی۔ ہ۔ اِسم مؤنث (ہندو) چھڑکوائی۔ چھڑکنے کی اُجرت (۲) ہندوں میں رسم ہے کہ برات وغیرہ کے موقع پر سمدھیوں کے ملنے کے وقت بھاٹ آکر کیسر یا ٹیسو کا رنگ ہاتھ میں لے کر سب کے کپڑوں پر چھڑکتا ہے اِس کا نیگ جو ملتا ہے وہ چھڑکائی کہلاتا ہے نیز دھیانا یعنی داماد جو گلاب پاش سے گلاب پاشی کرتا ہے وہ اپنا حق الگ لیتا ہے اُسے بھی چھڑکائی کہتے ہیں

چھڑکنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) آبپاشی کرنا۔ چھڑکاؤ کرنا۔ زمین وغیرہ میں تھوڑا تھوڑا پانی ڈالکر اُسے تر کرنا۔ پاشیدن کا ترجمہ (۲) نثار کرنا۔ تصدق کرنا جیسے جان چھڑکنا ہو (۳) رنگ پاشی کرنا۔ رنگ ڈالنا۔

چھڑکوانا۔ ہ۔ چھڑکنے کا متعدی +

چھڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ شروع ہونا۔ آغاز ہونا جیسے ستار چھڑنا۔ ذکر چھڑنا + بجنا +

چھڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مُوسل سے غلّہ کو کوٹکر صاف کرنا + اوکھلی میں غلّہ کوٹنا +

چھڑوانا۔ ہ۔ فعل متعدی چڑوانا۔ آوازہ توازہ پھکوانا + غصہ دلوانا۔ چھیڑ خانی کرانا +

چھڑوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ رہائی کرانا + جُدا کرانا +

چھڑی۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) پتلی لکڑی۔ چوب دستی۔ بید۔ قمچی (۲) وہ جھنڈی جو کسی بزرگ کے نام کی بنائی جائے جیسے مدار اور میراں جی کی چھڑیاں (۳) چوتھی کھیلنے کی پھولوں کی قمچی (۴) گوکھرو اور چٹکی وغیرہ کی سیدھی ٹکن جو عورتیں اکثر پیجامے وغیرہ میں ٹانکتی ہیں (ہ۔ صفت) تنہا۔ اکیلی۔ (رباعی امداد علی بحر)

جس وقت چلی یہ جاں پیاری اپنی　　یاروں کو ہوئی دریغ یاری اپنی

دو گام دیا نہ چوبدستی نے ساتھ　　دنیا سے چلی چھڑی سواری اپنی　　(بحر)

چھڑی سواری۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ جریدہ۔ یک بینی و دوگوش۔ تنہا +

چھڑی چھٹانک۔ ہ۔ صفت۔ دمِ نقد۔ جریدہ۔ تنہا + ٹنگ۔ سبکبار۔ سبکسا۔ سبکدوش +

چھڑیوں کا میلا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ وہ میلا جو کسی بزرگ کی جھنڈیوں کے نام سے کیا جاتا ہے جیسے مدار کی چھڑیاں۔ میراں جی کی چھڑیاں۔ ظاہر پیر کی چھڑیاں۔ نیز بی جی کی چھڑیاں جو چیت اور اسوج میں ہنجی کو ہندوؤں میں پوجی جاتی ہیں اور ظاہر پیر کبھی سلونوں کے دن + ف

چھل

میری آہوں نے جو گاڑے چرخ پر اپنے نشاں

تارے نکلے سیر کو چھڑیوں کا میلا ہوگیا　　(للّا علم)

چھکا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) اینٹوں اور پتھروں وغیرہ کا فرش جو اکثر چھتوں یا صحن خانہ میں لگایا جاتا ہے (۲) داغ۔ چرکا۔ لوکا۔ جُھلسا مثلاً جلتی ہوئی لکڑی کا چھکا لگادیا +

چھکا دینا۔ یا۔ **لگانا**۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) اینٹوں کا فرش جمانا (۲) آگ سے جلا دینا۔ لوکا۔ یا گُل لگا دینا +

چھکا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ چھے سے نسبت رکھنے والا۔ گنجفے یا تاش کا وہ پتا جس پر چھے نقطے یا علامتیں ہوں اور قماربازی میں وُہ داؤں جس میں پاسہ پھینکنے سے چھے کے عدد یا نقاط کا پہلو پڑے چنانچہ پوچھکا بہت بولتے ہیں +

چھکا چھک۔ ہ۔ تابع فعل (۱) سیر۔ اگھایا (۲) بدمست۔ سرشار۔ بہ مست۔ نشہ میں چور +

چھکا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سیر کر دینا۔ اگھا دینا۔ غنی اور بے پروا کر دینا +

ساقی تری نگاہ نے ایسا چھکا دیا + غم دو جہاں کا بس ترے یکجام سے گیا (منتظر)

چھکارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (دکھنی) چچہانا۔ چہچہہ کرنا +

چھکانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سیر کرنا۔ پیٹ بھرنا۔ اگھانا۔ مستغنی کرنا + ف

چھکاؤں میں تجھے بندہ نکو تو چھکائے جا　　یہی ہے جام سے ہو دم کلام شیشے کا　　(ناسخ)

چھکڑا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) گڈا۔ چھے بیلوں کی گاڑی۔ ارابہ۔ اسباب لادنے کی بڑی گاڑی (۲۔ صفت) وُہ چیز جس کے انجر پنجر ڈھیلے ہوں۔ وُہ چیز جو کام دیتے دیتے چرخا ہوجائے۔ زنِ فرتوت +

چھکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سیر ہونا۔ دل بھرنا۔ اگھانا۔ مستغنی ہونا۔ بے پروا ہونا +

چھکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نوانجی کرنا۔ چہچہانا۔ خوش الحانی کرنا +

چھکے چھوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم حواس باختہ ہونا۔ عقل زائل ہونا۔ بے اوسان ہونا۔ گھبرا جانا (اصل میں چوسر بازوں کی اصطلاح تھی)

تختہ نردِ عشق دل کھیلا جو حسنِ یار سے　　چھٹ گئے ایسے مرے چھکے کہ شیدا ہوگیا　　(آتش)

چھل۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) دیوار کا کوئی ٹکڑا جو گر پڑا ہو۔ دیوار کی چند گری ہوئی اینٹیں (۲) اِسم مذکر۔ مکر۔ فریب۔ دھوکا۔ چھند۔ چلتر۔ عیاری۔ جھگل۔ پاکھنڈ۔ دم +

چھل بٹا۔ یا۔ **بٹے**۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ فن۔ فریب۔ مکر و خدع۔ دم اور دھوکا (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) +

چھل بل۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) دیکھو (چھل بٹا) (۲) شوخی۔ چالاکی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قسم اس سر کی ہوں میں سیدھی سادھی　　نہیں آتا مجھے چھل بل سے اِخلاص
جو تم بھو کے ہو چھل بل کے تو رنگیں　　کرو جا کر کسی چُھتّل سے اِخلاص

چھل بل کرنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - دم دینا - فریب دینا - دھوکا دینا - جیسے
ہم سے کر کے چھل بل سیّاں سوتن گھر گئے گئے (گیت) +

چھل کرنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - دھوکا دینا - چالاکی کرنا - عیاری کرنا - حیلہ کرنا - فریب دینا - جیسے بل کرے چھل نکرے +

چُہَل - ف - اِسمِ مُؤنّث - ہنسی - مزاح - خوش طبعی - دِل لگی + مسخراپن + زندہ دلی - خوش مزاجی +

چُہَل باز - ف - صِفت - ظریف - خوش طبع - مسخرا - زِندہ دل - خوش مزاج - ٹھٹھے باز - ٹھٹول +

چِہَل یا چِہِل - ف - صِفت - چالیس +

چِہل ابدال - ف + ع - (وہ چالیس تن جنکے وجود کی برکت سے بعقائد صوفیۂ اہل اِسلام خداوندِ کریم نے عالم کو قائم رکھا ہے - نیز فقر کے ایک بڑے مرتبے اور مقام کا نام) +

چہل چراغ - ف - اِسمِ مُذکّر - ایک قِسم کے برنجی جھاڑ کا نام جس میں چالیس چراغ ہوتے ہیں - اور وہ فرش پر رکھا جاتا ہے -

جو سوزِ عشق سے میں ہوکے داغ داغ جلا + تو جسنے دیکھا یہ جانا چہل چراغ جلا (ظفر)

چہل قدمی کرنا - ف - فِعلِ لازِم (۱) ٹہلنا - چالیس قدم تک پھرنا - ہوا کھانا - سَیر گشت کرنا - تفریحِ طبع کے واسطے مشی کرنا -

خانۂ ہستی کا اپنے صحن ہے دشتِ عدم　　روز کرلیجے چہل قدمی مگر رُخصت نہیں (ذوق)

چَہلا - ف - اِسمِ مُذکّر (پُورب) خلاب - خلاص - وُہ زمین جو پانی اور دلدل سے پُر ہو - کیچڑ کی زمین چُنانچہ چہلے کی بھینس سُرور نے بھی فسانۂ عجائب میں لکھا ہے (یہ لفظ صاحب فرہنگِ جہانگیری نے چہلہ مگر زبانِ زدِ عوام چہلا درج فرمایا ہے) ۲ - صِفت - گیلا - چوڑا جیسے بچّے نے مُوت مُوت کر بچھونا چہلا کر دیا +

چَھلّا - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) حلقہ - کنڈلی - قُلابہ - کڑا (۲) مُندری - انگشتری - کچہ - سونے چاندی یا اور دھات کا بن نگینہ کا حلقہ جو ہاتھ یا پاؤں کی اُنگلیوں میں پہنا جاتا ہے (۳) نیچے کے وہ نشان جو کلابتوں یا ریشم کے گول گول ڈالے جاتے ہیں (۴) ایک قسم کا پنجابی گیت اور نیز وہ تُکدار فقرے جو ہیجڑے دیوالی دسہرہ میں گا کر مانگتے پھرتے ہیں (۵) گھر کی وُہ دیوار جو ایک رُخ سے پُختہ اور دُوسری جانب سے کچی ہو (بحر) خرابی لائیگا اِک دن فراق اُس یار جانی کا + ہمارے قصرِ تن میں چاہیئے چھلا نشانی کا (۶) وُہ تیل کے چند قطرے جو کسی بوتل میں نیبو وغیرہ کا عرق بھر کر ہوا سے بچانے اور اُسکے محفوظ رکھنے کے واسطے ڈال دیتے ہیں - اس سے تازہ عرق بگڑنے نہیں پاتا -

چھلّا دھو کر اُٹھانا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - عو - منّت کا چھلا پاک کرکے رکھنا تاکہ کامیابی پر للّٰہ دیا جائے - عورتیں اپنی مراد کے واسطے ایسا کرتی ہیں ؎

رنگیں سے لیا تھا میں نے رو کر چھلا　　دِکھلا دُونگی کیا مُنہ اُسے کھو کر چھلا
پاؤں جو وہ چھلا تو دوا بیٹھک دوں　　منّت کا اُٹھاتی ہوں یہ دھو کر چھلا (رنگین)

چھلّا چُھپَوَّل - ہ - اِسمِ مُذکّر - شوخ طبع لوگوں کا ایک کھیل ہے کہ ہاتھ کا چھلا اُتار کر کسی مُٹھی میں چھپا دونوں مُٹھیاں بند کر لیتے ہیں جو شخص چھلے والی مُٹھی پکڑ لیتا یا اُسکی طرف اشارہ کرتا ہے اُسی کا چھلا ہو جاتا ہے - بعض اوقات دو تھوک بنا کر بھی کھیلتے ہیں +

چھلّا نشانی کا - ف - اِسمِ مُذکّر (نشانی کا چھلا زیادہ بولتے ہیں) وُہ سونے یا چاندی کا حلقہ جو اپنے ہاتھ سے اُتار دُوسرے شخص کو بطور یادگار دیں یا دوسرے سے لیں لیکن اکثر محبوبوں کے ساتھ یہ امر ہوا کرتا ہے -

لِکھوں کیا حال میں دیوانہ اپنی ناتوانی کا　　بنا طوقِ گراں گردن میں وُہ چھلا نشانی کا (ناسخ)

چَھلانگ - ہ - اِسمِ مُؤنّث - زقند - جست - چوکڑی - کُلانچ - پھلانگ - پھاند +

چھلانگ مارنا - یا چھلانگنا - ہ - فِعلِ لازِم - جست لگانا - اُچھل جانا - کُود جانا - پھاند جانا +

چَھلاوا - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) لُغوی معنی چھل دینے والا - اصطلاحی آسیب - غول بیابانی - شہابہ - اگیا بیتال (وُہ فاس فورس یعنی پُرانی ہڈیوں کا روشن مادہ جو اکثر برسات میں پانی کے قریب یا پُرانے قبرستان وغیرہ میں شب کے وقت چمکتا ہوا دکھائی دیتا - اور اپنی لطافت کے باعث ہوا کے ساتھ اُڑتا پھرتا ہے بلکہ جب کوئی آدمی اُسکے پاس سے نکل جاتا ہے تو اُس ہوا کے خلا میں جو اُسکے چلنے سے پیدا ہوتا ہے وہ ساتھ ساتھ چلا آتا ہے - جاہل لوگ اسی کو بھوت پریت خیال کر کے ڈر جاتے اور اکثر بیمار پڑ جاتے ہیں بلکہ بعض کہتے ہیں کہ مختلف صورتوں میں رُوپ دکھاتا ہے (محبّت) چھلاوے کی نمط بس دل کو چھل کر + ہوا یکبار وہ دلدار چلتا - (۲) صِفت) شوخ و طرار - معشُوق - چلبلا آدمی + وُہ شخص جو گھڑی کہیں اور گھڑی کہیں ہو - بجلی کی طرح ایک جگہ نہ ٹھیرنے والا آدمی -

دم میں آنکھوں سے ہو غائب نظر آجائے معاً　　صاف بجلی کی سی چھل بل ہے چھلاوا تو سن (نکہت)

(۳) شعبدہ باز - طِلسم دکھانے والا - اِندرجال کرنے والا +

چھلاوا سا - ہ - صِفت - تُرتُریا سا - چالاک سا - طرّار سا - برق سا - غمزہ سا - شہابہ کی مانند - شعبدہ باز سا -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چھل

جھوٹے نہیں سچے ہوا میں پریاں ہیں یارو ۔ مجھکو بھی چھلاوا سا ایکبار نظر آیا (مصحفی)

چھلاوا سا پھرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اہل گہلا پھرنا ۔ شوخی دکھلانا ۔ اندازِ معشوقانہ کے ساتھ پھرتیلوں کی طرح پھرنا ۔ طرّارے بھرنا +

چھلاوا کھیلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ چھلاوے کا دوڑا دوڑا پھرنا ۔ شہابہ کا کبھی ادھر کبھی اُدھر چمکنا ۔ ؎

لالۂ خود رو یہ انگارا اپنا صحرا میں ہے + یا کہ اے مجنوں چھلاوا کھیلتا صحرا میں ہے (ظفر)

چھلبدار ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ پرائی ۔ ایک قسم کے ڈوم جو اکثر دائرہ بجا کر پریوں کے گیت گاتے ہیں اگر چگلتے گلتے عمر گذر جاتی ہے مگر ان لوگوں کو گانا نہیں آتا ۔

چھل پلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ بازار میں کھڑے ہو کر راسوں کو کٹورے بجا بجا کر پانی پلانا ۔ ؎

کہیں چھل پلاتا تھا سقا سبیل + کہ تھا دوش پر مشک سے رودِ نیل (نکہت)

چھل بہل ۔ ہ ۔ اسمِ مونث (۱) گہما گہمی ۔ رونق ۔ آبادی ۔ گرمیٔ ہنگامہ ۔ ادادانی جیسے پتلیاں ٹھنٹھنا رہی ہیں چہل پہل ہو رہی ہے ؎ رونق وہ بزم تھا وہ جب تک آ گیا گھر ہیں مرے چہل پہل تھی ۔ (۲) خوشی ۔ خرمی ۔ زندہ دلی ۔ مزاح و خوش طبعی ۔ ہنسی ٹھٹھا (اسکی اصل چہل بمعنی مذاق ہے)

چھلچھلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) پانی چھوڑنا ۔ چھل چھل موتنا + پیشاب کرنے کی آواز ۔ (۲ ۔ گنوار) اِترانا +

چھل چھل موتنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ عورت کے موتنے کی آواز ۔ ڈر یا خوف کے مارے دھل دھل کر کے موتنا +

چھلکا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ پوست ۔ چھال ۔ قشر ۔ کھال ۔ بکّل +

چھلکا اُتارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ چھیلنا ۔ پوست جُدا کرنا ۔ کھال اتارنا ۔ بکّل دُور کرنا ۔ پوست کشیدن کا ترجمہ +

چھلکانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ لبالب بھر کر گرا دینا ۔ گرانا ۔ ڈھلکانا ۔ لبریز چیز کو جنبش دیکر گرانا ۔ لبالب بھر دینا +

چھلکتا ہوا ۔ ہ ۔ صفت ۔ لبریز ۔ لبالب ۔ بھرا ہوا +

چھلکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ لبریز ہو کر ٹپکنا ۔ ڈھلکنا ۔ نیچے گرنا ۔ اُبلنا ۔ باہر نکلنا ۔ رقیق چیز کا لبالب ہو کر بہنا (گیت) رنگ کی گاگر یا چھلک دی موری ۔ بھر دلبر تو سے ساری لو گی ۔ چھاڈو مورا اچرا میں گاری دوگی ۔ (برق) بادۂ دولت دنیا سے بہک جاتا ہے + جام کمظرفی کم ظرف چھلک جاتا ہے) (۲) کمہاروں کی اصطلاح میں کسی قدر خالی ظرف کو بھر کر پورا کر دینا ۔ مثلاً اُن کا قلعہ ۔ کسی قدر خالی رہ جائے تو کہیں گے کہ اسے چھلکا دو

چھل

اور اگر زیادہ بھرا ہوا ہو تو وہاں غرض ہو گی کچھ خالی کر دو +

چھلکنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ عورت کا موتنا ۔ پانی چھوڑنا بغیر ارادہ تھوڑا سا پیشاب خواہ خوف کے باعث یا کسی اور وجہ سے نکل جانا +

چھلکیوں موتنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ عو ۔ چُلّوؤں موتنا ۔ بہت سا موتنا ۔ ڈر کے مارے بہت سا پیشاب نکلنا ۔ جیسے ذرا آنکھ بھر کے دیکھا اور چھلکیوں موت دیا ۔ نہایت ڈرنا ۔ از حد رعب میں آنا +

چہلم ۔ ف ۔ صفت (۱) چالیسواں ۔ چالیس سے نسبت رکھنے والا (۲) ۔ اسمِ مذکر) وہ رسم جو میت کے سوا مہینے بعد ادا کی جاتی ہے ۔ شہدائے کربلا کا چالیسواں جو ہر محرم کے چالیس روز بعد کیا جاتا ہے +

چھلنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) فریب دینا ۔ دھوکا دینا ۔ جُل دینا ۔ دم دینا ۔ پھسلانا (۲) بڑی چھلنی ۔ سنر بال تار ۔ ہانگی ۔ جھارا +

چھلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ خراشیدہ ہونا ۔ کسی چیز کا پوست اُتر جانا ۔ چمڑا اکھڑنا ۔ کھال اُدھڑنا ۔ رگڑ لگنا ۔ چینٹ آنا ۔ کھرنیچ لگنا +

چھلنی ۔ ہ ۔ اسمِ مونث (پورب) غربال ۔ چھاننے کا آلہ ۔ چھننی ۔ چھلنی +

چھلنی میں ڈال چھلج میں اُڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ عو ۔ رسوا کرنا ۔ الم نشرح کرنا ۔ ڈھنڈی پیٹنا ۔ بات کا بتنگڑ بنانا سو ذرا سی بُرائی کو بڑھا کر بیان کرنا جیسے ساس نندیں ایک بُرائی ہو تو چھلنی میں ڈال چھلج میں اُڑائیں +

چھلنی ہو جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (لکھنؤ) سوزن زدہ ہو جانا ۔ سوراخ سوراخ ہو جانا ۔ تیروں سے بندھ جانا ۔ ؎

کاوشِ مژگاں سے چھلنی ہو گئے پائے نظر + سوزنِ عیسٰے زبانِ خار صحرا ہو گئی (برق)

چھلوری ۔ ہ ۔ اسمِ مونث ۔ وہ چھالا جو اُنگلی یا کبھی ناخن کے اندر ہو جاتا اور بغیر چیر دیئے اچھا نہیں ہوتا ۔ اسکی نسبت لوگوں کا گمان ہے کہ یہ اُس مٹی کے ہاتھ میں لگ جانے سے پیدا ہوتا ہے جسپر سانپ کی مستی کے جھاگ گرتے ہیں ۔ اُنگل بڑا +

چھلے کا گل ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ وہ داغ جو معشوق کا چھلا لال کر کے محبت جتانے کی غرض سے اپنے جسم پر کھاتے ہیں ۔ ؎

گُل کھائے ہیں معشوق کے چھلوں کے یہاں تک
ہاتھوں پہ گماں ہے مرے طاؤس کے پر کا ۔ ؎

چھلا نہیں تو چھلے کا گُل اے نگار دے + کچھ تو نشانی اپنی مجھے یادگار دے (لااعلم)

چھلیا ۔ ہ ۔ صفت ۔ فریبی ۔ شعبدہ باز ۔ جُل باز ۔ دغا باز ۔ دھوکے باز ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چھما - ہ - اِسمِ مؤنث (ہندو) عفو - لغوی معنے معافی - درگزر - خطا بخشی - مجازی مہربانی - کرپا - رحم - ترحم +

چھما کرنا - ہ - فعل متعدی (ہندو) مہربانی کرنا - کرپا کرنا - دیا کرنا - رحم کرنا - معاف کرنا - درگزر کرنا - سزا دینے سے باز رہنا +

چھم چھم - ہ - اسم مؤنث (۱) رِم جھم - مینہ کے آہستہ آہستہ برسنے کی آواز - ٹھما ٹھما - ٹھمکا + (ٹھمری)

چھم چھم چھم چھم مینہا برسے لہجے مہارا جیارا
پروا پچھوا پون چلت ہے کیسے یاروں دیارا

(۲) گہنے کی آواز - گھنگروؤں کی آواز - جھنکار (ہندو اس معنی میں بالضم بولتے ہیں)

چہ مِیگوئیاں - ا - اِسم مؤنث - طعن تعرض - نکتہ چینیاں - طعنے مہنے کی باتیں - لاڈ پیار کی باتیں - ناز و نخرے کی باتیں - نخرا تِلّا +

چھن - ہ - اِسم مذکر (۱) کسی جلتی ہوئی چیز جیسے توے وغیرہ پر پانی پڑنے کی آواز - روپے کی آواز - گھنگرو کی آواز (۲) سنگریزہ - چھوٹے چھوٹے کنکر - بجری (۳ - ہندو) کنگن - نگری - وہ زیور جو ہاتھ میں چوڑیوں کے درمیان پہنتے ہیں (۴) ایک قسم کے تُک جو دولہا سسرال میں سنا کر انعام لیتا ہے جیسے چھن پکائی چھن پکائی چھن پکے کا خُرما + تیری بیٹی ایسی رکھوں آنکھوں میں کا سُرما - (یہ صرف ہندوؤں میں دستور ہے)

چھُن - ہ - اِسم مذکر (۱) تلنے کی آواز - کڑکڑاتے تیل میں کوئی چیز پڑ جانے کی آواز - (۲) گھنگروؤں کی آواز - پائل یا کسی اور خولدار زیور کی آواز جسمیں گھونگرو پڑے ہوئے ہوں +

چھن - ہ - اِسم مؤنث - پل - لمحہ - ثانیہ - سِکنڈ +

چھنّا - ہ - اِسم مذکر - بڑی چھلنی - غربالِ کلاں +

چھننا - ہ - فعلِ لازم (۱) کسی چیز کا چھلنی سے نکلنا - چھانا جانا (۲) تیروں یا گولیوں سے بدن کا بندھ جانا - مُشبک ہونا (۳) سوراخ سوراخ ہونا - چھید چھید ہونا جیسے کپڑا چھن جانا (۴) لڑائی ہونا - بگاڑ ہونا - آپس میں چلنا جیسے رُوس رُوم میں چھن رہی ہے (۵) تحقیقات ہونا - تجسس ہونا جیسے مُقدمہ کا چھننا (۶) روشنی شمع نور ماہ یا آفتاب وغیرہ کا باہر نکلنا +

چھناکا - ہ - اِسم مذکر - جھنکار - کھناکا - ٹھناکا - روپیہ کی آواز - دولت کی آواز +

چھنال - ہ - اِسم مؤنث - خراب عورت - بد عورت - اوباش اور بد وضع عورت - بدکار عورت - فاحشہ - فاجرہ - زانیہ - قحبہ (۲) شہوت پرست - جھلہائی - چھلّو

(۳) شوخ - بیباک - بے شرم - بیحیا - ؎

سر تا پا شرم وہ پری ہے + لیکن ہیں بڑی چھنال آنکھیں (ناسخ)

(۴) عیارہ - مکارہ - چالاک - ہوشیار - بد ذات - شریر +

چھنال پن } ہ - اِسم مذکر - اوباشی - بدوضعی - زنا کاری - بدکاری - شہوت پرستی - شوخ پن - شرارت - حرمزدگی - بے شرمی - بیحیائی - بے باکی - عیاری - مکاری - کیادی +
چھنال پنہ

چھنالا - ہ - اِسم مذکر - بدکاری - زنا کاری - حرام کاری +

چھنالا کرنا - ہ - فعلِ لازم - حرام کرنا - حرام کاری کرنا - بدکاری کرنا - زنا کرنا - جاری پن کرنا - قحبہ پن کرنا - قحبہ بننا - کسب سمانا +

چھنٹاؤ - ہ - اِسم مذکر - چھنٹن - چھانٹ +

چھنٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) الگ ہونا - جُدا ہونا - انتخاب ہونا - جیسے دس میں سے پانچ چھنٹنا (۲) کم ہونا - دُبلا ہونا جیسے بدن چھنٹنا (۳) صاف ہونا - علیحدہ نکلنا جیسے کنواں چھنٹنا وغیرہ باقی معنی دیکھو (چھٹنا) +

چھنچھنانا - ہ - فعلِ لازم - چھن چھن کی آواز نکلنا - جھنکار ہونا +

چھند - ہ - اِسم مذکر (۱) دوسرے کی تصنیف کو اپنی تصنیف ظاہر کرنا - (۲) عو - مکر و فریب - چھل چھپل (۳) نظم - اشلوک - ایک خاص قسم کے اشعار - (۴) وزن - بحر + لے - سُر (۵) معنی بیان - مطالب +

چھند بند - ا - اِسم مذکر - عو - فند - فریب - چالاکی - عیاری +

چھند چور - ہ - اِسم مذکر (ہندو) تصنیف چور +

چھند ماترا - ہ - اِسم مذکر - تقطیع - اوزانِ بحور +

چھنرا - ہ - اِسم مذکر - پورب (۱) زانی - زناکار - بدکار - اوباش - عیاش - چھنالا کرنے والا (۲) شہدا - لُچا - رند - شرابی +

چھنگا - ہ - اِسم مذکر - (ہندو) ا - چھے اُنگلیوں والا آدمی (۲ - صفت) چھے انگلیوں والا

چھنگلی - یا **چھنگلیا** - ہ - اِسم مؤنث - ہاتھ یا پاؤں کی سب سے چھوٹی اُنگلی - من - اُنگلی - کلک - خنصر +

چھنلا - ہ - اِسم مذکر - دیکھو (چھنرا) +

چھُن مُن - یا **چھُنن مُنن** - ہ - اِسم مؤنث - گھبرنے یا تلے جانے کی آواز +

چھنواتا - ہ - فعلِ متعدی - چھپنا کا متعدی +

چھنوانا - ہ - فعلِ متعدی - چھاننے کا متعدی +

چھنو - ہ - اِسم مذکر (ہندو) ا - پیار - محبت (۲) رحم - الطاف - مہربانی (۳) غصہ - خفگی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چھو

چھو ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندؤ) اخفا ہونا۔ جھنجلانا +

چھُو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کچھ پڑھکر پھونکنے کی آواز + جادو۔ افسوں۔ منتر + دم + دعا

چھو بنا۔ یا۔ ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ ہوا ہونا۔ رخصت ہونا۔ چلتا بنتا۔ ہوا بنتا + چلدینا۔ کافور ہونا۔ چمپت ہونا۔ غائب ہونا۔ صرف میں آجانا +

چھو چھو بنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (چھو بنا) +

چھو چھو بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ احمق بنانا +

چھو کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دم کرنا۔ دعا پڑھکر پھونکنا +

چھو منتر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جادو یا افسوں پڑھکر پھونکنے کو چھو منتر کہتے ہیں کیونکہ منتر بمعنی سحر اور چھو بمعنی دم آیا ہے۔ ~

پڑھکے چھو منتر جو کہتا تھا کسی کے منہ پہ میں + سوؤ اُلٹا ہو کے پھر منہ پہ اپنے نا پڑا (جرأت)

چھو ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ غائب ہونا۔ رفو چکر ہونا۔ غائب غلہ ہونا۔ کافور ہونا +

چھُوا چھُو۔ ہ۔ اسم مونث۔ دھوبیوں کے کپڑا دھونے کی آواز +

چھُوارا۔ یا۔ چھُہارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خرما۔ تمر۔ ایک قسم کی بڑی سوکھی کھجور +

چھوارا بیر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سرخ اور شیریں لمبا اور بڑا کار بیر +

چھُوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چھُونا کا متعدی۔ لگانا۔ مس کرنا +

چھُوپنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گیلی مٹی سے سوراخ دیوار وغیرہ کا بھرنا۔ مٹی تھوپنا۔ مٹی چڑھانا۔ کچی دیوار کی مرمت کرنا۔ کچی دیوار میں مٹی لگانا +

چھُوت۔ ہ۔ اسم مونث (۱) چھواو۔ مس (۲) ناپاک آدمی کا سایہ۔ پلید کا پرچھاواں۔ پرتوا۔ سایہ (۳) ناپاکی۔ پلیدی۔ نجاست +

چھوت اُتارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نجس آدمی کے سایہ کا دفعیہ کرنا۔ پرچھائیں کا علاج کرنا۔ منتر سے اچھا کرنا +

چھوت جھاڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (چھوت اُتارنا) (ہندو بود و جہل بروزن ہوت بولتے ہیں)

چھُوٹ۔ ہ۔ اسم مونث (۱) رہائی۔ آزادی۔ مخلصی (۲) فرصت۔ مہلت۔ چھٹکارا۔

جام نے ہاتھ میں اور شیشہ نے منہ پر بغل + نہیں عیاش کو اب بزم خرابات سے چھوٹ (عیاش)

(۳) تخفیف۔ کمی۔ چھُوتی (۴) پٹیت پھکیت یا بکیت کا اس طرح بیقاعدہ ہوکر باہم مقابلہ کرنا کہ حریف کو اجازت ہو کہ جہاں خالی دیکھے باشوق مارے۔ ~

لگ گیا رشک قمرات کو اس کھائے سے چھُوٹ + گئی خورشید درخشاں کی سپر ہاتھ سے چھُوٹ (نصیر)

(۵) بے تکلفانہ مزاح۔ گالی گفتار۔ گالی گلوچ۔ پھکڑ۔ مغلظات (۶) ایک صاحب اسکے معنی بے ساختہ اور خوبصورتی کے بھی لکھتے ہیں (۷) طلاق مستثنیٰ۔

چھو

یہ معنی بھی گو قرین قیاس ہیں مگر سننے میں نہیں آئے۔ دیگر لغات سے معلوم ہوئے ہیں (۸) کبوتربازوں کی اصطلاح میں وہ مقام جہاں سے کبوتروں کے چھوڑنے کی شرط ہو +

چھُوٹ لڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کسی فن چوب بازی کے کامل فن سے بہت سے آدمیوں کا ہتیاروں کے ساتھ مقابلہ ہونا اور اُس کا سب کو جواب دینا۔ دو فن سپہ گری کے کاملوں کا اس طرح پر لڑنا کہ باہم جس کا جی چاہے جہاں چوٹ مارے۔ ~

نگہ ناز اُسکے عاشق سے + چھوٹ کس کس ادا سے لڑتی ہے (ذوق)

(۲) مخلی گلوچ لڑنا۔ پھکڑ لڑنا +

چھُوٹ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) فرصت ہونا۔ وقت ملنا (۲) پھکڑ ہونا۔ بے تکلفانہ مزاج ہونا (۳) چوب بازی میں بے قید ہوکر پھری گدکوں سے لڑنا +

چھُوٹا۔ ہ۔ صفت (۱) کوتہ + اوچھا + تنگ (۲) صغیر۔ کوچک۔ خرد۔ اصغر۔ قد میں یا عمر میں کم (۳) کمتر۔ کمتر۔ گھٹیا۔ تھوڑا (۴) کمینہ۔ ہیچ (۵) کم۔ تھوڑا۔ قلیل (۶) ادنے۔ اعلے کا نقیض + ارزل +

چھوٹا چلا۔ ا۔ اسم مذکر۔ دسواں بیسواں اور مہینے کا غسل جو زچہ کو دیا جاتا ہے۔ (چونکہ اس میں بھی چلے کی رسمیں مختصرًا ادا کی جاتی ہیں اسوجہ سے یہ نام کہتے ہیں)

چھوٹا صاحب۔ ا۔ اسم مذکر۔ جج جنٹ مجسٹریٹ۔ ڈپٹی کمشنر سے کم درجہ کا حاکم۔ ڈپٹی کمشنر کا نائب۔ رجسٹرار عدالت خفیفہ کا چھوٹا منصف۔ کم درجہ کا جج +

چھوٹا کپڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ انگیا۔ سینہ بند زنان۔ فارسی ساماچہ۔ ساماکچہ۔ شاماچہ۔ شاماکچہ +

چھوٹا منہ بڑی بات۔ ہ۔ کہاوت۔ اپنی لیاقت سے زیادہ بات کہنی۔ حوصلہ سے بڑھکر بات۔ بڑوں کی عیب گیری + کم رتبہ اور بے حقیقت کا اپنے حوصلہ سے زیادہ کام۔ ~

شب غم کا بیان کیا کیجے + ہے بڑی بات اور چھوٹا منہ (ممنون)

چھُوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دیکھو۔ چھُٹنا نمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ (۲) کھلنا۔ رسی تڑانا جیسے گھوڑے کا چھوٹنا (۳) اسپ نر کا اسپ مادہ سے مجامعت کرنا جیسے گھوڑا اُس گھوڑی پر دو بار چھوٹا +

چھوٹی الاچی۔ ا۔ مونث۔ سفید الاچی۔ ہیل خورد +

چھُوٹی اُمت۔ ا۔ اسم مونث (۱) اخیر زمانہ کی اولاد۔ حال کی اولاد۔ موجودہ زمانہ کی پیدائش (۲) کمینے آدمی۔ کم ذات۔ ہیچ قوم۔ فرومایہ۔ ذلیل آدمی جیسے چھوٹی امت کے لوگ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چھوچاک - ہ - اسم مؤنث - زچہ خانے کی ایک رسم کا نام - چھٹی +

چھوچھو - ہ - اسم مؤنث - عو - بچّوں کی چھی چھی دھونے والی عورت - پوتڑے دھونے والی + دایہ - کھلائی وہ لڑکی جو لڑکیوں کی خدمت کے واسطے مقرر ہوتی ہے + ۵

ننّے سے کلیجے کو کیا اُسکے ہوا لوگو + کچھ اندلوں رہتی ہے دلگیر مری چھوچھو (رنگین)

چھوڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) ترک کرنا - تیاگنا - رد کرنا - (۲) رہا کرنا - آزاد کرنا نجات دینا - (۳) بخشنا - معاف کرنا - جیسے سود چھوڑنا (۴) فیر کرنا - بندوق چلانا - بندوق خالی کرنا - توپ سر کرنا (۵) بچانا - محفوظ رکھنا مثلاً رگ چھوڑ کر کاٹنا (۶) واگذاشت کرنا (۷) استعفا دینا - نوکری سے علیحدگی اختیار کرنا (۸) طلاق دینا - قطع تعلق کرنا (۹) ہجرت کرنا - دوسری جگہ جا رہنا (۱۰) چھوٹنا - دوڑانا جیسے کتے یا کسی شکاری پرندہ کو شکار پر چھوڑنا - (۱۱) جھٹکنا - علیحدہ کرنا جیسے ہاتھ سے چھوڑنا - (۱۲) تخلیہ کرنا - علیحدہ ہونا - (۱۳) مکان خالی کرنا - اُٹھنا جیسے گھر چھوڑنا (۱۴) باقی رکھنا - بچا رکھنا (۱۵) لڑکانا - غلطاں کرنا (۱۶) جاری کرنا - پانی بہانا (۱۷) اسپ نر کو اسپ مادہ پر چڑھانا +

چھوکرا - ہ - (۱) اسم مذکر (۱) لڑکا - امرد - سادہ رو (۲) غلام - چیلا - داس (۳) صفت - نادان - ناتجربہ کار +

چھوکری - ہ - اسم مؤنث (۱) چھوری - لڑکی - صبیہ - دختر کوچک (۲) باندی چیری - لونڈی - کنیز - کنیزک +

چھولداری - ا - اسم مؤنث - سپاہیوں کے رہنے کا چھوٹا سا ڈیرہ - پال - راوٹی (یہ لفظ انگریزی سولجر soldier یعنی سپاہی سے بنایا گیا ہے)

چھَول - ہ - صفت - چاروں - ہر طرف - چاروں طرف +

چھونا - ہ - فعل متعدی (۱) مس کرنا - ہاتھ لگانا (۲) چھیڑنا - ٹوہنا +

چھَونا - ہ - اسم مذکر (پوربی) بچّہ - لڑکا - طفل - جانور کا بچہ +

چھونک - ہ - اسم مذکر (ہندو) بگھار - داغ +

چھونکنا - ہ - فعل متعدی (ہندو) بگھارنا - گھی داغ کرنا +

چھوئی موئی - ہ - اسم مؤنث (۱) لجالو - لجونی - ایک قسم کی بوٹی جس کے پتّوں میں یہ خاصیت ہے کہ آدمی کے ہاتھ لگانے سے بلکہ سایہ تک سے مرجھا جاتے ہیں (۲) نہایت نازک - سوم کی مریم - مرزا پھویا - کانچ بھوجو +

چھہتر - ہ - صفت - چھے اوپر ستّر - ہفتاد و شش - ۷۶ +

چھچھے - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) بربادی - نقصان - شکست جیسے رام کی جے راون کی چھے +

چھِی - ہ - اسم مؤنث - حرف تنفّر (۱) تف - تھوتھو - آخ تھو (۲) بُرا - خراب گندا - گندہ (۳) اسم مؤنث) چھینکنے کی آواز - چھینک کی نقل +

چھی چھی - ہ - کلمہ تنفر بتاکید (۱) بُرا بُرا - خراب خراب - نکمّا نکمّا (۲) اسم مؤنث) بچے کا گوہ - پیخانہ - براز جیسے گوہ نہیں للا کی چھی چھی +

چھی چھی پھرنا - فعل متعدی - بچّے کا پیخانہ پھرنا -

چھی چھی کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) بچہ کا ہگنا (۲) جیسے بُری باتوں سے چھی چھی کرکے کالے کوسوں بھاگے (۳) بُرا بُرا کہنا +

چھیاسٹھ - ہ - صفت - چھے اوپر ساٹھ - شصت و شش ۶۶ +

چھیاسی - ہ - صفت - چھے اوپر اسّی - ہشتاد و شش ۸۶ +

چھیالیس - ہ - صفت - چھے اوپر چالیس - چہل و شش ۴۶ +

چھیانوے - ہ - صفت - چھے اوپر نوّے - نود و شش ۹۶

چھیپ - ہ - اسم مؤنث (۱) چھائیں - دھبا - داغ - بہق ابیض سفید دھبے جو اکثر منہ یا جسم پر خون کے فساد سے ہو جاتے ہیں (۲) قسم کا میوہ (۳) ڈگن - مچھلیاں پکڑنے کی چھڑی (۴) چھاپ کا مال +

چھیپی - ہ - اسم مؤنث (۱) چھیپیرا - کپڑا چھاپنے والا (۲) وہ کپڑا بندھی ہوئی چھڑی جس سے کبوتر اڑاتے ہیں +

چھیتا - ہ - اسم مذکر - ہندو عوہ باپ یا خاوند کے گھر جانے کی تاریخ -

چھیتا - ہ - اسم مذکر - عو - چاہیتا - پیارا - محبوب - عزیز - جانی معشوق +

چھیتنا - ہ - فعل متعدی - (ہندو) مارنا - کوٹنا - پیٹنا (۲) ڈنک مارنا - کاٹنا +

چھیتی - ہ - اسم مؤنث - عو - چاہیتی - پیاری - عزیزہ - جان - معشوقہ +

چھیج - ہ - اسم مؤنث (۱) کمی - گھٹی - نقصان - زوال - کسی چیز لے بار بار تو لنے جو کھنے اٹھانے رکھنے سونگھنے سکھانے سے جو کمی ہوتی ہے اسے چھیج کہتے ہیں +

چھیے جانا - ہ - فعل لازم - چھید کا بہ جانا - چھید کا پھٹ جانا جیسے کان چھیے گئے یعنی کان کے چھید جن میں زیور پہنتے تھی بہ گئے - (ہندو بیاں عاصوع بولتے ہیں)

چھیجنا - ہ - فعل لازم (۱) کم ہوتا گھٹنا - زوال ہونا - (۲) مرنا - جان سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چھی

جانا جیسے دس آدمی روز چھیجتے ہیں (۳) خراب ہونا۔ ضایع ہونا۔ تلف ہونا (۴) گھٹنا۔ سہٹنا۔ بچّہ کا مرنا۔ ہاتھ سے کھیلنا +

چھید۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) سوراخ۔ رخنہ۔ روزن۔ خانہ۔ سال (۲) گڑھا۔ بل۔ بخار پڑا۔ بھٹ (۳) ڈبیر۔ مقعد۔ نگانڑ۔ گون + فرج +

چھیدنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ سوراخ کرنا۔ بیندھنا۔ سالنا +

چھینٹڑا یا چھینٹڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (چھینٹا)

چھیڑ۔ ہ۔ اسم مونث۔ بھیڑ کا نقیض۔ خلاف کثرت و انبوہ۔ آدمیوں کی کمی۔ ہجوم کا زوال +

چھیڑ۔ ہ۔ اسمِ مونث (۱) چھوٹ۔ پرسنگ + مساس (۲) ہنسی ٹھٹھا۔ مخول۔ چھیڑ خانی۔ دل لگی۔ نوک جھوک + ؎

چھیڑ خوباں سے چلی جائے اسد + گو نہیں وصل تو حسرت ہی سہی (غالب)

(۳) کاوش۔ رنج۔ آزاردہی۔ مخالفت۔ فساد۔ ؎

دل پُر درد ہے جنبش طلب مژگاں لبریز + مرے پھوڑے نے خود اک چھیڑ پیدا کی ہے نشتر سے

(۴) چڑ۔ چڑانے کی بات۔ اشتعالِ طبع جیسے یہ بھی کچھ چھیڑ مقرر کی ہے (۵) نشتر زنی (۶) کسی باجے کی حرکت۔ مضراب زنی۔ ؎

سانپ کی طرح رہا کرتے ہیں عاشق نالاں + چھیڑ طرفہ تجھے اے عربدہ جو آتی ہے (آتش)

چھیڑ چھاڑ۔ ہ۔ اسم مونث۔ ہنسی۔ مذاق + نوک جھوک۔ طعن تعرض + بات چیت + تحریک + خط و کتابت۔ لڑائی بھڑائی +

چھیڑ خانی۔ ہ۔ اسم مونث۔ دیکھو (چھیڑ نمبر ۲-۳-۴-)

چھیڑ نکالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ چڑ نکالنا +

چھیڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ مس کرنا (۲) گدگدانا۔ سہلانا۔ گدگدی کرنا (۳) خفا کرنا۔ برسرِ شورش لانا۔ چڑانا۔ بھڑکانا۔ رنجیدہ کرنا۔ اشتعال دینا۔ ؎

سنتے ہیں اس کو چھیڑ چھیڑ کے ہم + کس مزے سے عتاب کی باتیں (ذوق)

(۴) مہمیز کرنا۔ ٹھوکر لگانا۔ گرم رفتار کرنا۔ گھوڑا دوڑانا۔ ؎

یہ زمیں اے رشک ہے روندی ہوئی + توسنِ طبع رواں اس پر نہ چھیڑ (رشک)

(۵) مذاق کرنا۔ ہنسی کرنا۔ ٹھٹھا کرنا۔ دل لگی کرنا۔ (۶) ذکر کرنا۔ بات چیت کرنا۔ گفتگو کرنا۔ ذکر چلانا۔ کسی بات کا ذکر چلا کر آزردہ کرنا۔ کوئی بات یاد دلانا۔ ؎

ہوں سراپا ساز آہنگِ محبت کچھ نہ پوچھ + ہے یہی بہتر کہ لوگوں میں نہ چھیڑے تو مجھے (غالب)

چھی

(۷) آزار دینا۔ ستانا۔ دق کرنا۔ تنگ کرنا۔ (۸) ٹھوکنا۔ جتانا۔ آگاہ کرنا۔ تحریک کرنا۔ ؎

بزنگِ آبلہ ہم پھوٹ پھوٹ کر روئے + ہمیں تو چھیڑ کے کچھ پوچھنا بھی نشتر تھا + (اعلم)

(۹) نشتر لگانا۔ نشتر چبھونا۔ نشتر مارنا۔ زخم کو چیرا لگانا ؎

تیری ہر اک بات ہے نشتر نہ چھیڑ + پکا پھوڑا ہوں میں اے دلبر نہ چھیڑ (ہجر)

(۱۰) باجا بجانا۔ ساز نوازی کرنا ؎

تیری آہیں یار کو ناساز ہیں + ساز اپنا اے دلِ مضطر نہ چھیڑ (ہجر)

آغاز کرنا۔ ابتدا کرنا۔ شروع کرنا۔ ؎ (آتش)

کہتے ہیں قیس کر لیلیٰ و مجنوں جو چھیڑ گئے + چپ رہے بس نہ گور کے مردے اکھیڑ گئے

(۱۲) گانا۔ الاپنا جیسے کوئی ٹھمری ہی چھیڑ دو +

چھینک۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) دیکھو (چھید) +

چھیل۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ چھیلا کا مخفف۔ خوش پوشاک آدمی۔ خوش وضع جوان۔ بانکا جوان۔ البیلا جوان۔ چکنیا۔ رسیا آدمی۔ رنگیلا آدمی +

چھیل پن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بانک پن۔ رنگیلا پن +

چھیل چکنیا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (پورب) بانکا ترچھا۔ رنگیلا +

چھیلا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ دیکھو۔ (چھیل) جیب میں نہیں کھلی کی ڈلی چھیلا پھرے گلی گلی +

چھیل چھبیلا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کی خوشبودار گھاس جس سے گرمی کے کپڑے رنگتے وقت ڈال کر خوشبودار بنائے جاتے ہیں (۲) رنگیلا آدمی چھیلا +

چھیلنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) خراشیدن کا ترجمہ۔ پوست اتارنا۔ کھرچنا۔ (۲) خراش کرنا۔ کھجلی کرنا جیسے کسی تیز چیز کا گلے کو چھیلنا (۳) حرف اڑانا۔ حک کرنا +

چھیلی۔ یا چھیری۔ ہ۔ اسم مونث۔ (گنوار) بکری۔ گوسفند۔ بُز +

چھیمی۔ ہ۔ اسم مونث (پورب) پھلی +

چھیننا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سوراخ کا پہنچانا۔ سوراخ کا پھٹ جانا +

چھیننا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) زبردستی لینا۔ اُچکنا۔ جھٹک لینا۔ جھپٹنا (۲) غصب کرنا۔ دولت یا جائداد لوٹ کھسوٹ لینا۔ حق رکھ لینا +

چھینا جھپٹی۔ ہ۔ اسم مونث۔ زبردستی چھیننا اور جھپٹنا۔ نوچا کھسوٹی۔ کش مکش +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چھینٹا چھٹائی - ۷ - اسمِ مؤنث - دیکھو (چھینٹا جھپٹی)

چھینٹ - ۷ - اسم مؤنث (۱) بوند - چکرہ - رشاشہ - کسی رقیق چیز کا اچھلکر کسی چیز پر پڑنا - ع

پڑے نہ دامنِ قاتل پہ دیکھ اے بسمل ✤ لہو کی چھینٹ دمِ اضطراب اڑتی ہے (ظفر)

(۲) ایک قسم کا بیل بوٹے کا کپڑا - درپیس - رنگین چھپا ہوا کپڑا (۳) داغ - دھبہ ✤

چھینٹا - ۷ - اسمِ مذکر (۱) پانی کا چلّو بھر کر جو کسی چیز پر پھینکا جائے - چھپکا (۲) ہلکی بارش - خفیف سا مینہ (۳) بڑھاوا - فریب - دھوکا - دم (۴) چنڈو کا ایک دم - مدک کا دم - چانڈو کی ایک مقدار (۵) طعنہ - ٹوکا چوکی - آوازہ - طوازہ ✤

چھینٹا پڑنا - یا - ہونا - ۷ - فعلِ لازم - ہلکی سی بارش ہونا - تھوڑا سا مینہ برستا

چھینٹا دینا - ۷ - فعلِ متعدی (۱) کسی پر چلّو بھر کر پانی وغیرہ چھڑکنا یا پھینکنا ✤ چیچک کے مرجھانے پر سونے کے پانی کا چھینٹا پر چھڑکنا (۲) فریب دینا - دم دینا لالچ دینا - طمع دینا ✤

چھینٹے چلنا - ۷ - فعلِ لازم (۱) چھینٹا بازی ہونا - دریا خواہ حوض کے کنارے پر بیٹھکر دو شخصوں کا باہم پانی سے لڑنا (۲) متعدی، طعنے دینا - ٹوکا چوکی کرنا - آوازے توازے پھینکنا (۳) دھوکے دینا - دم دینا - فریب دینا

چھینٹے لڑنا - ۷ - فعلِ متعدی (۱) آنکھ سے آنکھ ملاکر دو آدمیوں کا اسطرح پانی کے چھپکوں سے لڑنا کہ ذرا آنکھ نہ جھپکے حتّٰی کہ سُرخ ہوجائے ع

چھینٹے غیروں سے جو کل آپ نے لڑے پانی کے ✤ پڑ گئے سلگیوں بن ہمیں گھڑے پانی کے (جرأت)

(۲) گہمار لڑتا - رد بدو سوال و جواب کرنا - ٹوکا چوکی کرنا - باہم مقابلہ کرنا - ع

تیری شمشیر جوں کے چھینٹوں سے ✤ چھینٹے آب بقا سے لڑتی ہے (فدوی)

چھینن جھپٹ - ۷ - اسمِ مؤنث دیکھو (چھینا جھپٹی)

چھینک - ۷ - اسم مونث - عطسہ - وہ آواز جو ناک سے کسی خلط کے دفع کرنے کے واسطے حالت زکام یا کسی سلسلاہٹ وغیرہ کے باعث صادر ہو ✤

چھینک آنا - ۷ - فعلِ لازم - عطسہ آنا ✤

چھینک ہونا - ۷ - فعلِ لازم - اوّل معلوم (۲) شگون بد ہونا کیونکہ ہندو لوگ اور عام جاہلوں میں اس کو مانتے اور یہ کہتے ہیں کہ ع

چھینکت نہائے چھینکت کھائے چھینکت رہئے سوئے -

چھینکت پر گھر تجائے چاہے سرب سونیکی ہوئے

مت جاؤ شار اس سے ملاقات نہ ہوگی ✤ ہوتی ہے جب ہی چھینک جب ہی گھر سے چلو نہیں (شار)

چھینکا - ۷ - اسم مذکر (۱) وہ جالی یا چھکن جو کھانا وغیرہ رکھنے کے واسطے چھت

میں لٹکا دیتے ہیں (۲) وہ جالی جو چوپایوں کے منہ میں کسی چیز کے کھانے سے روکنے کے واسطے لگا دیتے اور اسے منہ چھینکا بھی کہتے ہیں ✤

چھینکتے ہی ناک کٹی - ۷ - کہاوت، یعنی بدشگونی ہوتے ہی نقصان ہوا - سر منڈاتے ہی اولے پڑے ✤

چھینکنا - ۷ - فعلِ لازم - ناک سے کسی باعث سے آواز نکلنا جیسے چھینکتے گئے چھینکتے آئے ✤

چھینکیں لینا - ۷ - فعلِ متعدی - نلاس یا بتی وغیرہ کے ذریعہ سے چھینکنا یا از خود چھینکیں آنا ✤

چھین لینا - ۷ - فعلِ متعدی - جھپٹ لینا - زبردستی سے لینا ✤ غصب کرلینا دبا بیٹھنا - مار لینا ✤

چھینی - ۷ - اسمِ مونث - ٹانکی - رکھانی - لوہا کاٹنے کا اوزار ✤

چیاں - ۷ - اسم مذکر - املی کا بیج - تخم تمر ہندی -

چیاں سا یا چیاں سی - ۷ - صفت - بہت چھوٹا سا - بہت چھوٹی سی ذراسی ✤

چیپ - ۷ - اسم مذکر - لیس - لاسا - چپکنے والی چیز زخم کی پیپ - رطوبت لزجہ جو اکثر پکے ہوئے آنبوں وغیرہ سے نکلتی ہے ✤

چیپ دار - ۷ - صفت - لیسدار - چپچپاتا - چپکتا ہوا ✤

چیپڑ - ۷ - اسم مذکر - ڈھیڈ - چرکِ چشم - آنکھ کا میل کچیل - وہ رطوبت جو آنکھ سے نکلکر گوشۂ چشم میں جم جائے ✤

چیپڑ بہنا - ۷ - فعلِ لازم - آنکھوں سے چرک کا رواں رہنا ✤

چیپنا - ۷ - فعلِ متعدی (ہندو) (۱) چپکانا - جوڑنا (۲) سر منڈھنا - سر ڈالنا - سر کرنا - (۳) کسی کام سے لگا دینا - نوکر رکھا دینا ✤

چیپی - ۷ - اسم مونث (۱) کاغذ کی دھجی جو چپکائی جائے - پیوندِ کاغذ (۲) مابون - بیلا ✤

چیت - ۷ - اسم مذکر (۱) ہندوں کا بارھواں قمری مہینا جو مارچ اور اپریل میں آکر پڑتا ہے - پہلا مہینا (۲) چیت کے گیت ✤

چیتا - ۷ - اسم مذکر - ہو (۱) - ذہن - حافظہ - یاد - فہم - عقل - سمجھ - خیال ہے (۲) - (ہندو) گیان دینے والا - جتانے والا (۳) - (ہندو) آرزو - تمنا - شوق - خواہش ✤

چیتا - ۷ - اسم مذکر - یوز - ایک درندہ جانور کا نام جس کی کمر نہایت پتلی اور جسم پر چتیاں ہوتی ہیں ✤

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چیت

چیتل - ہ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کا جنگلی شکار جو ہرن کی قسم سے ہے (۲) ایک قسم کا ابلق موٹا سانپ +

چیتنا - ہ - فعل متعدی (ہندو) - ہوشیار ہونا - متنبہ ہونا - جاگنا - سنبھلنا - سمجھ میں آنا - یاد کرنا - خیال کرنا (۳) چونکنا +

چیتنا - ہ - فعل متعدی (۱) چیتیاں ڈالنا - زیور یا برتن پر نقش کرنا (۲) کاغذ کو خوب لپیٹنا - بہت سا لکھ کر کاغذ سیاہ کر دینا - گھسیٹنا - کاغذ بھرنا - تھیڑنا - (۳ - عو) خواہش کرنا - چاہنا جیسے جو کوئی کسی کا برا چیتے گا خدا اس کا برا کرے گا +

چیتھڑا - ہ - اسم مذکر - لیرا - کپڑے کا ٹکڑا - لتہ +

چیتھڑے لگنا - ہ - فعل لازم - عو - زوہ حال ہونا - مفلسی کے مارے ثابت کپڑے نہ پہن سکنا جیسے زبان کے آگے چیتھڑے لگ گئے +

چیٹک - ہ - اسم مؤنث - عو (۱) لو - لگن لاگ (۲) دھن - لے (۳) شوق - چونپ - للک - تعشق +

چیٹک لگنا - ہ - فعل لازم - (۱) دل لگنا - لگن لگنا - لاگ ہونا - دلبستگی ہونا (۲) دھن لگنا - لے لگنا - (۳) للک لگنا - شوق ہونا - تعشق ہونا +

چیٹک ہونا - ہ - فعل لازم - لگن ہونا + دھن ہونا + چونپ ہونا - شوق ہونا - للک ہونا - تعشق ہونا - دلبستگی ہونا - جیسے اسے پڑھنے کی بڑی چیٹک ہے +

چیچا - ہ - اسم مذکر - ٹھنا - فرج کے اندر کا ابھرا ہوا گوشت +

چیچک - ف - اسم مؤنث - سیتلا - ٹھنڈی ماتا +

چیچک رُو - صفت - سیتلا - بھنہ داغ - آبلہ رُو وہ شخص جس کے چہرے پر چیچک کے نشان ہوں +

چیخ - ہ - اسم مؤنث - شور و فریاد جو حالت خوف یا تکلیف میں زبان سے نکلے + چنگھاڑ - کوک - زور کی آواز - غل - آواز سخت - چلاہٹ - درد کی آواز - ندا +

چیخ اٹھنا - ہ - فعل لازم (۱) چلا اٹھنا - چلا پڑنا - (۲) بول جانا - گھبرا جانا - رو پڑنا - بول اٹھنا - چیں بول جانا + عاجز آجانا +

چیخ پڑنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (چیخ اٹھنا) +

چیخ مارنا - ہ - فعل متعدی - شور مچانا - چلانا - غل مچانا + ہنگامہ برپا کرنا +

چیخ مچانا - ہ - فعل لازم - غل و شور کرنا - ہنگامہ برپا کرنا - گھر سر پر اٹھانا - ہ

حبیب چھائی ہے اسنے چمن میں چیخ + دیکھا اسکو ہو گیا ہے ہر ایک گل کا رنگ فق (مصحفی)

چیخم چاخ مچنا - ہ - فعل لازم - عو - غل و شور پڑنا - دھوم ہونا - پکار پڑنا -

چیر

رولا ہونا +

چیخم دھاڑ مچانا - ہ - فعل لازم - ہنگامہ برپا کرنا - دھوم مچانا - رولا ڈالنا +

چیخنا - ہ - فعل لازم - چلانا - غل مچانا - شور کرنا - پکارنا - فریاد کرنا - دھاڑنا - کلکاری مارنا +

چیدہ - ف - صفت - چنیدہ - چنا ہوا - انتخاب کیا ہوا - پسندیدہ - چھانٹا ہوا - عمدہ - منتخب - برگزیدہ - مستثنیٰ +

چیدہ چیدہ - ف - صفت - اچھے اچھے - عمدہ - منتخب +

چیر - ہ - اسم مؤنث (۱) شگاف - زخم - درز (۲) دھجی - لیر - کپڑے کی پٹی - کترن (۳) دوپٹہ +

چیر آنا - فعل لازم - عو - شگاف ہو جانا - چر جانا - زخم آجانا - شق ہو جانا +

چیرا - ہ - اسم مذکر - (۱) شگاف - زخم - شگاف - نشتر (۲) ایک قسم کی منقش پگڑی - بعض فارس کے شعرا نے بھی چیرہ باندھا ہے (۳) بکارت - دوشیزگی - بکر +

چیرا اتارنا - ہ - فعل متعدی (۱) کسبیوں کی اصطلاح میں ازالہ بکارت کرنا - بکارت توڑنا (۲) بے عزت کرنا - آبرو لینا - عزت لینا +

چیرا بند - ہ - صفت (۱) دوشیزہ - باکرہ - کنواری - انچھیڑ (۲) چیرا باندھنے والا - دستار بند +

چیرا توڑنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (چیرا اتارنا) +

چیرا دینا - یا - لگانا - ہ - فعل متعدی - شگاف دینا - زخم لگانا - نشتر مارنا +

چیر پھاڑ - ہ - اسم مؤنث - جراحی عمل - کاٹ کوٹ - کاٹ چھانٹ + فن تشریح

چیرنا - ہ - فعل لازم (۱) پھاڑنا + ٹکڑے کرنا - شگاف دینا + شق کرنا (۲) چیرا لینا جیسے مال چیرنا (۳) تراشنا - کاٹنا جیسے تختے چیرنا +

چیرو - ہ - اسم مذکر - سرخ رنگ کا کچا سوت جو ولایت سے آتا ہے +

چیرہ - ہ - اسم مذکر - دیکھو (چیرا نمبر ۲)

چیری - ہ - اسم مؤنث - باندی - کنیز - چھوکری - لونڈی +

چیرے بند - ہ - اسم مؤنث - باکرہ - دوشیزہ - کنواری - انچھیڑ عورت جو مرد کے پاس نہ گئی ہو +

چیرے والا - ہ - اسم مذکر (۱) وہ شخص جو چیرا باندھے - پگڑی والا - اس کا لے ری چیرے والا موہ سے اینڈ وہی ڈولے (گیت) (۲) (بیگمات) حکیم - طبیب - بید + معالج +

چیڑ - ہ - اسم مذکر - درخت صنوبر - ایک درخت کا نام جس کے صندوق

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وغیرہ بنتے ہیں۔ دیار۔ ایک دیودار کی قسم کا درخت جو برفانی پہاڑوں پر ہوتا ہے۔

چیٹر کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جوتی کا چمڑا صاف کرنا (موچی بولتے ہیں) +

چیز۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) شئے۔ بست۔ بستو۔ پدارتھ۔ اسباب۔ جنس جیسے چیز نہ رکھے اپنی اور چوروں گالی دے (کہاوت) ۲۔ ا۔ زیور۔ جواہر۔ گہنا پاتا۔ (۳۔ ا) گیت۔ راگ۔ ٹھمری۔ ٹپہ۔ غزل وغیرہ (۴) حقیقت۔ اصل جیسے اُس کے آگے یہ کیا چیز ہے (۵) مٹھائی۔ شیرینی جو بچوں کو دیجائے۔ (۶) امانت۔ دھروڑ (۷۔ عو) جب بڑی چیز کہینگے تو قرآن شریف سے مُراد ہوگی۔ جیسے بڑی چیز کی قسم کھاجا۔ بڑی چیز پر ہاتھ دھرجا +

چیز بست۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ اسباب۔ اثاثہ۔ اثالہ +

چیزی۔ ا۔ اسمِ مؤنث (اطفال) مٹھائی۔ شیرینی +

چیس۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) ٹیس۔ درد +

چیسا۔ ہ۔ صفت۔ خوش وضع امرد۔ گبرو جوان (لوطی) +

چیسی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ خوش وضع عورت۔ خوش اندام عورت۔ گرما گرم عورت۔ وضعدار عورت +

چیستان۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ پہیلی۔ بجھول۔ بجھارت۔ شعر معما کسی قسم کا اتاپتا خواہ نظم میں خواہ نثر میں بناکر اُس چیز کا نام دریافت کرنے کو چیستان یا پہیلی کہتے ہیں۔ مثلاً ہندی کی پہیلی ہے صدا کا دیا سر پر یعنی چاند۔ فارسی کی چیستان ہے۔ ع

رنگش چو رنگ زعفران بریان چو جانِ عاشقاں

پا دار دو پرہم بداں جاناں بگو ایں چیستاں (پاپڑ)

ایضاً۔ قطعہ

یک جفت کبوتراں ابلق + ہستند جدا جدا معلق

پرواز بآسماں نمایند + از خانہ خود بروں نیایند (چشم)

غرض اس قسم کی بہت سی چیستان موجود ہیں +

چیف۔ انگلش (Chief) صفت (۱) اعلےٰ۔ افضل۔ بڑا (۲) سردار۔ افسر۔ محکمہ کا اعلےٰ عہدہ دار +

چیف جسٹس۔ انگلش (Chief Justice) اسمِ مذکر۔ صدر الصدور۔ اعلےٰ جج۔ عدالت عالیہ کا حاکم +

چیف کورٹ۔ انگلش (Chief Court) اسمِ مذکر۔ عدالتِ عالیہ۔ بڑی عدالت +

چینکٹ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) چراغ کی گاد۔ تیل کی گاد۔ وہ مٹی جو تیل کے باعث سیاہ اور چکنی ہوجائے (۲۔ صفت) سیاہ۔ کالا۔ کلوٹا +

چیل۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ غلیواز۔ زغن۔ ایک مُردار خوار پرندے کا نام۔ ع

ہوتے بے سیرت ہیں مردانِ جلاو ممتاز + ورنہ صورت میں تو کچھ کم نہیں شہباز سے چیل (ذوق)

چیل انڈا چھوڑتی ہے۔ ہ۔ محاورہ۔ یعنی ایسی گرمی ہے کہ اُس کی تاب نہ لاکر چیل انڈا چھوڑ کر سیتے سیتے کھڑی ہوجاتی ہے (جن دنوں میں زمین نہایت تپتی اور خوب لوئیں چلتی ہیں تو مبالغہ سے یہ فقرہ کہتے ہیں۔ نیز انڈا نکل پڑنے سے بھی مُراد ہے (قطعہ)

نکلکر سینۂ سوزاں سے میرے + جو آہِ دل سفر را چھوڑتی ہے

کہے ہے العطش آتش میں ققنس + زمین پر چیل انڈا چھوڑتی ہے

چیل جھپٹا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) کسی چیز کا اِس طرح پر لیجانا جس طرح چیل جھپٹا مار کر لیجاتی ہے + چیل کا جھپٹا۔ (۲) لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں ایک لڑکے کو اُس کے ہاتھ میں رسّی دیکر بٹھا دیتے ہیں اور دوسرا لڑکا اُس رسّی کو پکڑ کر چکر لگاتا ہے۔ باقی لڑکے داؤں بچا بچا کر اُس بیٹھے ہوئے لڑکے کے سر پر چانٹے لگاتے ہیں۔ جب چانٹا لگنے والے کو چکر پھرنے والا لڑکا چھُو لیتا ہے پھر وہی بٹھایا جاتا اور چانٹے کھانے والا لڑکا اِس پہلے لڑکے کی بجائے رسّی تھام کر چاروں طرف پھرتا ہے۔ جو لڑکا رسّی تھام کر بیٹھتا ہے اُسے چیل اور چکر لگانے والے کو جھپٹا کہتے ہیں)

چیل جھپٹا کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تکا بوٹی کرنا۔ چھین لینا۔ لُٹس ڈالدینا۔ چھینا جھپٹی کرنا۔ زبردستی چھین جھپٹ کرنا۔ کوئی چیز اُچک کر لیجانا +

چیل چلو۔ اسمِ مؤنث (۱) چیل کو بُلاکر گوشت کھلانے کی آواز۔ چیل کے بلانے کی آواز (۲) بچوں کے ایک کھیل کا نام جسے کیل کانٹا اور لیرم لیرا بھی کہتے ہیں۔ اِسمیں لڑکوں کے دو تھوک ہوکر علیحدہ علیحدہ لکیریں کاڑھ کاڑھ کر چُھپاتے پھرتے ہیں جب وقت معینہ پورا ہوجاتا ہے تو ہر ایک گروہ اپنی اپنی طرف کی لکیریں گنواتا ہے جس گروہ کی لکیریں زیادہ ہوجاتی ہیں وہ ہی اسیقدر ہاتھوں پر دو انگلیوں سے ضرب لگاتا ہے جسے چیونٹیاں کہتے ہیں) گنوار اور ہندو چینٹی بولتے ہیں +

چیل کا پٹھا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) چیل کا بچہ (۲) احمق بیوقوف۔ اُلّو کا پٹھا +

چیل کا مُوت۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ عنقا چیز۔ ناپید چیز۔ نایاب چیز جسکا حاصل ہونا امکان سے باہر ہو

چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں۔ ہ۔ کہاوت۔ فضول خرچ یا خراج کے پاس روپیہ کہاں۔ جسکا جو کھاجا یعنی خوراک ہوتی ہے وہ اُسے کھانے بغیر نہیں رہتا۔ علےٰ ہذا خراج خرچ کئے بغیر نہیں رہتا۔ ع

درم و دام اپنے پاس کہاں - چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں (نامعلوم)

چیلا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہندو) جلانے کی لکڑی کا ٹکڑا +

چیلا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہندو) دیکھو (چیلا نمبر ۲) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چیل

چیلا - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) بندہ - غلام - داس (۲) شاگرد - چٹا - تلمیذ (۳) مُرید - گرگا پَیرو جیسے من مِلے تو میلا کیجئے تن سِلے تو چیلا (۴) خِدمتی - ٹہلوا - خدمتگار - درویشوں کی خِدمت کرنے والا (۵) بندۂ خاص - شاہی غلام - راجاگوں کے خِدمتی - چیلے چیلیوں کی اولاد - پرستار زادہ +

چیلا ہونا - ہ - فِعل لازِم - مُرید ہونا - پَیرو بننا - پیر یا گرو بنانا +

چیلک ہونا - ہ - فِعل لازِم (لکھنؤ) نظری ہونے کی علامت کا لگایا جانا اِسم یا شعر یا کسی لفظ کے نام ہونے پر ایک نِشان کر دینا - ؎

بچھرے ہوں صاد آنکھوں سے دفترِ خانۂ خط میں
ہمارا نام بولا جائے تو ابرُو سے چیلک ہو (بحر)

چیلُو - ہ - اِسمِ مُذکّر - زرد آلُو - ایک پہاڑی میوے کا نام جو آڑو سے مشابہ ہے +

چیلوں کو دینا - فِعل مُتعدّی - عَو - نہایت غُصّے یا خفگی کے باعث مُجرم کا گوشت کاٹ کاٹ کر چیلوں کو کِھلانا - نہایت غُصّہ ظاہر کرنا - بوٹیاں کاٹ کر چیلوں کو دینا - جیسے میرا بس چلے تو تیری بوٹیاں کاٹکر چیلوں کو دوں +

چین (انگلش) Chain اِسمِ مُونّث - زنجیر + گھڑی کی زنجیر - لڑی +

چَین - ہ - اِسمِ مذکّر - راحت - آرام - سُکھ - کل - آسودگی - اِطمینان - عیش - آسائش +

چَین آنا - ہ - فِعل لازِم - آرام آنا - عیش ہونا - دلدر پار ہونا - سُکھ ہونا - تکلیف کا دُور ہونا - اِطمینان ہونا - سُکھ ہونا +

چَین پڑنا - ہ - فِعل لازِم - کل پڑنا - اِطمینان ہونا - سُکھ ہونا - ٹھنڈک پڑنا +

چَین سے - ہ - تابع فِعل - آرام سے - بےفکری سے - بےغل وغش +

چَین سے کٹنا - یا - گزرنا - ہ - فِعل لازِم - عیش سے بسر ہونا - بےغل وغش اَوقات بسر ہونا - ؎

واقف نہ کبھی عِشق کے جنجال سے ہم تھے + کیا چَین سے کٹتی تھی کس آرام سے ہم تھے (بیگم)

چَین کرنا - ہ - فِعل لازِم (۱) مزے اُڑانا - عیش کرنا - گلچھرّے اُڑانا (۲) رخصت ہونا - چمپت بننا جیسے جاؤ چَین کرو +

چَین نہ ہونا - ہ - فِعل لازِم (۱) آرام نہ پڑنا - بیاکل رہنا - بےتاب و مُضطرب رہنا - اطمینان نہ ہونا - (۲) - عَو) نچلا نہ بیٹھنا - تھر نہ رہنا - جیسے اِس لڑکے کو ذرا چَین نہیں کیسا چنچل ہے +

چِین - ف - اِسمِ مُونّث - شِکن - بل - چُنّٹ - سِلوٹ - بٹ - جُھرّی - ؎

خود بخود کچھ دِل شیدا کو ہوا زوہ ملال + کس جبیں کے لئے در کار ہے چین جبیں ہی (آتش)

چِیں بر اَبرُو ہونا - چِیں بہ جبیں ہونا - ا - فِعل لازِم - تُرش رُو ہونا - تیوری چڑھانا - تیوری پر بل ڈالنا - ناراض ہونا +

چین

چِیں - ہ - اِسمِ مؤنّث - چڑیا کی آواز +

چِیں بولنا - ہ - فِعل لازِم - ہار ماننا - مات کھانا - عاجز آنا - عِجز اختیار کرنا - (دہلی کے لڑکوں کا قاعدہ ہے کہ جب وہ کسی کمزور لڑکے کو دیکھ لیتے ہیں تو اُس سے مار کر لفظ چیں بلواتے ہیں اور اِس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ یہ لڑکا ہمارا بیل اور دلبہ ہے جس سے ہمنے چیّیا کی بُوٹی بلوائی)

چِیں چپڑ کرنا - ہ - فِعل لازِم - فَیل لانا - جھگڑا کرنا - تکرار کرنا +

چِیں چِیں - ہ - اِسمِ مُونّث - چُوں چُوں - غُل - شور - چاؤ - چاؤ (۲) لفظی تکرار لفظی بحث (۳) جس وقت کوئی شِکاری جانور چڑیا کو یا اُسکے بچے پکڑ لیتا ہے تو اُس وقت اُسکی یہ آواز نِکلتی ہے اور اِسی سے رونا - چلاّنا - گریہ کرنا یہ معنی لئے گئے ہیں +

چِیں چِیں کرنا - ہ - فِعل لازِم - چُوں چُوں کرنا - غُل مچانا - رونا - تکرار کرنا +

چِیں ماننا - ہ - فِعل لازِم - دیکھو (چِیں بولنا) + ؎

ہے شرم سے نیل پانی پانی + موجِ عمّاں نے چِین مانی (مومن)

چِینا - ہ - اِسمِ مُذکّر - ایک قِسم کے چھوٹے غلّہ کا نام - اَرزن - دفن +

چِینا - ہ - فِعل لازِم (پُورب) شِناخت کرنا - پہچاننا - جیسے "ایسے کٹر بھئے ہینا چینت ناہیں" (گیت) +

چِینٹ - ہ - اِسمِ مُونّث - کھڑپنچ - رگڑ لگنا - چھِل جانا +

چِینٹ آنا - ہ - فِعل مُتعدّی - کھڑپنچ لگنا - رگڑ لگنا - چھِل جانا +

چِینٹا - ہ - اِسمِ مذکّر (ہندو) مورِ کلاں - بڑی چیونٹی - چیونٹا +

چِینٹی - ہ - اِسمِ مُونّث (ہندو) چیونٹی - مور - کیڑی +

چِینچلا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) پرند کا وہ بچہ جس کے پر نہ نِکلے ہوں - (۲) اُلجھا ہوا سُوت + ٹوٹی ہوئی عُکڑی +

چِینڈ - ہ - اِسمِ مُونّث - بدمعاملگی - حق تلفی - بےایمانی - رونٹ - بھچیڑ +

چِینڈ بازی - ا - اِسمِ مُونّث - بدمعاملگی - بےایمانی - گڑبڑ - بِھچیڑ -

چِینڈ کرنا - ہ - فِعل لازِم - بےایمانی کرنا - بھچیڑ کرنا - بدمعاملگی کرنا - حق تلفی - ناانصافی کرنا - کھیل میں امرِ واجبی کو چھپانا + ؎

بازیٔ عِشق میں دِل دے کے لگے لینے جاں + خیر لیجئے پر چینڈ یہ سرکار نے کی (معروف)

چِینڈ ہونا - ہ - فِعل لازِم - بھچیڑ ہونا - گڑبڑ ہونا - بےایمانی اور حق تلفی ہونا - بدمعاملگی ہونا - ہٹ دھرمی ہونا - رولا پڑنا + ؎

تاکہ اِس کھیل میں چینڈ نہ ہو + اِس کے لکھتا ہوں میں قواعد کو (اِنشا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چینڈباز۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ چینڈباز۔ بے ایمان۔ گڑبڑیا ✦

چینگا بوٹی۔ ہ۔ اسم مونث (ہندو) چڑیا کے چھوٹے چھوٹے بچے جنکے پروبال نہ نکلے ہوں ✦

چینگی بوٹے۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ چڑیا کے چھوٹے چھوٹے بچے۔ بال بچے ✦

چیونٹا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ مورِ کلاں۔ مور سوار۔ نمل۔ چینٹا ✦

چیونٹی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ چینٹی۔ مور ✦

چیونٹی کی آواز عرش تک۔ ا۔ (کہاوت) غریب و مظلوم کی آہ خدا تک پہنچتی ہے۔ غریب کی پہنچ دور تک ہے۔ غریب کو بے وسیلہ نہ سمجھو ✦

چیونٹے کو پر لگنا }
چیونٹے کے پر نکلنا } ا۔ فِعل لازِم۔ شامت کے دِن یا موت کا وقت قریب آنا۔ اَجل رسیدہ ہونا۔ کیونکہ جہاں چیونٹے کے پر نکلے وہ اُڑا اور چڑیا نے چٹ کیا۔ قطعہ

زبس ہے ریختی ایجادِ رنگیں ✦ اسی خاطر کہا کرتا ہے اکثر
مُوا انشاء بھی اب کہنے لگا ہے ✦ چہ خوش اس چیونٹے کو بھی لگے پر (رنگین)

ع کمر نازک ہے تیری کیوں اُٹھاتا بارِ خنجر ہے
میاں چیونٹے کے حق میں کب نکلنا پر کا بہتر ہے (شاہ نصیر)

چیونٹے کی گرہ پیٹ میں ہونا۔ ہ۔ فِعل لازِم۔ نہایت کم خوراک ہونا۔ پھول سونگھ کر رہنا (کہتے ہیں کہ چیونٹا کھاتا نہیں صرف سونگھ کر رہتا ہے)

چیونٹیوں بھرا کباب۔ ا۔ عو۔ اِسم مذکر۔ جھگڑے کی چیز ✦ آل واولاد والا مرد ✦ مصیبت کا گھر ✦

(جب کسی عورت کی شادی بال بچے دار مرد سے ٹھہرتی ہے تو اسکی خیر خواہ عورتیں اس مرد کو چیونٹیوں بھرا کباب کہکر تعبیر کرتی ہیں)

چینی۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) کھانڈ۔ بورا۔ شکر سفید (۲) چین کی مٹی کا برتن۔ ایک قسم کی روغن دار مٹی (۳۔ اِسم مذکر) باشندہ چین۔ چین کا رہنے والا ✦

ح

ح۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ عربی کا چھٹا فارسی آٹھواں اردو کا نواں حرف ہائے حطّی۔ (۲) حسابِ جمل میں اس کے آٹھ عدد فرض کیے گئے ہیں ✦

حاتم۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) اسی کو حاتم طائی بھی کہتے ہیں اس کی کنیت ابوسفانہ اور نام حاتم بن عبداللہ بن سعد طائی یمنی ہے بعض مؤرخ کہتے ہیں کہ طائی کوئی ولی بزرگ یمن میں تھے ان کے نام سے بطور منت یہ نام رکھا گیا تھا غرض یہ شخص کاملان عرب میں سے شمار کیا جاتا ہے۔ فنون جنگ فن عروض اقسام سخن سے خوب واقف تھا۔ اس نے سخاوت میں یہانتک

نام پایا کہ شاعروں اور افسانہ نگاروں نے دیگر سخیوں کے قصے بھی اسی کی طرف منسوب کر دیئے۔ اس کی سخاوت میں کس کو کلام ہے مگر ایسا جیسا کہ نام ہے حاتم سنہ ہجری میں موجود تھا کہتے ہیں ظہور اسلام کی تحقیق خبر اس کے کانوں تک نہیں پہنچی تھی۔ ورنہ وہ ضرور مسلمان ہو جاتا چنانچہ اسکا بیٹا عدی نامی مسلمان ہو ہی گیا۔ شعرائے فارس نے بفتح فوقانی بروزن خاتم باندھا ہے۔ اس کے فیاضانہ مشہور قصوں میں سے ایک قصہ یہی مشہور ہے کہ (فیاضی اور سخاوت کا شہرہ سنکر اُس زمانہ کے نوفل نامی بادشاہِ عرب کو اُس سے بڑا حسد ہوا اور اُس نے حکم دیا کہ جو شخص اُسے پکڑ لائیگا بڑا بھاری انعام پائیگا۔ انہیں دنوں میں ایک بُوڑھا اور بڑھیا کسی جنگل میں جہاں حاتم بھی چھپا ہوا تھا لکڑیاں کاٹ رہے تھے لکڑیاں کاٹتے کاٹتے بڑھیا نے اپنی بدنصیبی کی شکایت کر کے بڑے میاں سے کہا کہ آج کو حاتم ہی ہمیں مل جاتا تو اُسے بادشاہ کے پاس لے جاکر نہال اور مالا مال ہو جاتے اور اِس مصیبت سے عمر بھر کو نجات پاتے حاتم نے جونہیں سُنا اُس کی فیاضی نے جوش مارا فوراً آن موجود ہوا کہ لو میں ہی حاتم ہوں مجھے لے چلو اور انعام واکرام پھٹکارو ✦

(۲۔ صفت) سخی۔ کریم۔ فیاض۔ داتا۔ بلند حوصلہ۔ دِل والا۔ جیسے حاتم ائی۔ حاتم باوا (فقیر یہ کہتے ہیں) ✦

حاتم کی گور پر لات مارنا۔ ا۔ فِعل متعدی۔ حالتِ افلاس میں سخاوت کرنا ✦ بخیل سے اِتّفاقیہ سخاوت ہو جانا ✦

حاجت۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) خواہش۔ چاہ۔ ضرورت۔ غرض۔ مطلب۔ (۲) آرزو۔ اُمید۔ مُراد (۳) اِلتجا۔ نیازمندی (۴۔ پُورب) حوالات۔ نظر بندی۔ سپردگی (اُردو والے اکثر بکسرِ جیم استعمال کرتے ہیں) ✦

حاجت رفع کرنا۔ ا۔ فِعل متعدی (۱) مطلب نِکالنا۔ کاربراری کرنا۔ حاجت روائی کرنا۔ کام نکالنا۔ ضرورت پوری کرنا (۲) قضائے حاجت کرنا۔ بیت الخلا جانا۔ پیخانہ جانا ✦

حاجت رواں کرنا۔ ا۔ فِعل متعدی۔ کِسی کا مطلب نکالنا۔ مقصد بر لانا۔ کام نِکالنا۔ (بہت کم بولتے ہیں بلکہ شاذونادر) ✦

حاجتمند۔ ع۔ صِفت (۱) غرضمند۔ مُرادمند۔ خواہشمند (۲) محتاج۔ درماندہ۔ تنگ دست۔ تنگ حال۔ مُفلِس ✦ قلّاش ✦

حاجتی۔ ا۔ اِسم مؤنث (۱) وہ ظرف جس میں بیمار چارپائی پر پڑے پڑے پیشاب کر لیتے ہیں یا امیروں کے پلنگ کے پاس بوقت شب رکھی جاتی ہے (۲) ضرورتمند۔ مُرادخواہ۔ غرضمند ✦

حاجی۔ ع۔ اِسم مذکر۔ حج کرنے والا۔ وہ شخص جو کعبتہ اللہ کا حج کر آیا ہو ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حاجی الحرمین - ع - اِسمِ مذکر - وہ شخص جو مکّے اور مدینے کے حج میں شریک ہوا ہو۔ مکّے مدینے کا حاجی - پورا حاجی +

حادِث - ع - صفت - قدیم کا نقیض - نیا - نو پیدا شدہ - نئی چیز جو پہلے نہ ہو + زوال قبول کرنے والا - فنا ہونے والا - مخلوق سے مراد ہے +

حادِثہ - ع - اِسمِ مذکر - لغوی معنی نئی بات - اصطلاحی وقوعہ - رنج آمیز واقعہ - واردات - صدمہ - سانحہ +

حادّہ - ع - صفت (اقلیدس) سکڑا - جب زاویۂ حادہ کھینچینگے تو سکڑے کونے سے مُراد ہوگی جو منفرجہ کا نقیض ہوگا +

حاذِق - ع - صفت - زیرک - دانا - ماہر - کامل - کامل الفن - اپنے فن میں یکتا - اُستاد - تجربہ کار - کثیر المعلومات - دانا (حکیم کی تعریف میں آتا ہے)

حار - ع - صفت - حرارت رکھنے والا - گرمی کرنے والا + بارد کے خلاف +

حارُونی - ف - صفت - ع - سرکش - سرزور - دنگئی - نافرمان - حکم عدول + چالیا - شریر (یہ لفظ حرون یعنی اسپ سرکش سے لیا گیا ہے (مثال) دیکھئے یہ موا حارونی کب سیدھا ہوتا ہے) دیکھو موئے حارونی اب بھی مان (ماں بیٹے کو کہتی ہے) +

حارِج - ع - اِسمِ مذکر - حرج کرنے والا - مُزاحم - متعرض - سدِّ راہ ہونے والا +

حاسِد - ع - اِسمِ مذکر - حسد کرنے والا - اِیر کھار کھنے والا - سرکش - کینہ توز - بدخواہ - دشمن +

حاشا - ع - حرفِ تردید (۱) پناہ - ہرگز نہیں (۲) - اِستثنا) مگر - سوا +

حاشا للّٰہ یا - حاشا رحمان - ع - کلمۂ تردید لغوی معنی خدا اُس کام سے پاک اور دُور ہے - اصطلاحی خُدا کی پناہ - کسی کام کے نہ کرنے کا عہد کرنے اور قسم کھانے اور لاعلمی ظاہر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں - خُدا نہ کرے - ہرگز نہیں + ہم بالکل واقف نہیں + ہرگز اس بات کے پاس نہیں - ہم کبھی یہ بات نہیں کرینگے +

حاشا و کلّا - ع - حرفِ تردید - پہلی بات کی رد کرنے یا قسمیہ انکار کرنے کے واسطے بولتے ہیں یعنی ہرگز ہوا ہے نہ ہوگا - لاعلمی کے موقع پر بولا جاتا ہے - ہرگز نہیں +

حاشیہ - ع - اِسمِ مذکر (۱) کنارہ - گوٹ - سنجاف - کور - لب (۲) شرح و یادداشت جو کسی کتاب کے متن سے باہر لکھی جائے - نوٹ + فٹ نوٹ +

حاشیہ چڑھانا - ف - فعل متعدی (۱) گوٹ لگانا - نئے سرے سے سنجاف لگانا (۲) کسی کتاب پر شرح یا تفسیر چڑھانا (۳) بات بڑھانا - نمک مرچ

لگانا - اپنی طرف سے کسی بات میں ایجاد کرکے بیان کرنا +

حاشیہ چھوڑنا - ف - فعل لازم - کنارہ چھوڑنا - چاروں طرف سے کاغذ چھوڑ کر لکھنا - گردہ چھوڑنا - متن کے چاروں طرف زیادہ گنجائش رکھنا +

حاصِل - ع - اِسمِ مذکر (۱) کسی چیز کا بقیہ (۲) نقدی + محاصل - آمدنی - بکری (۳) پیداواری (۴) منافع - فائدہ - پیدا (۵) نتیجہ - پھل (۶) مطلب - خُلاصہ (۷) پیداوار - فصل کی پیداوار - زراعت +

حاصِل تفریق - ع - اِسمِ مذکر - وہ رقم جو منہائی کے بعد باقی رہے (حصّہ)

حاصِل تقسیم - ع - اِسمِ مذکر - خارج قسمت - وہ عدد جو مقسوم کو مقسوم علیہ پر تقسیم کرنے سے حاصل ہو - حِصّہ +

حاصِل جمع - ع - اِسمِ مذکر - میزان - ٹوٹل - مجموعہ - جُملہ +

حاصِل ضرب - ع - اِسمِ مذکر - وہ رقم جو ضرب دینے سے حاصل ہو +

حاصِل کرنا - ف - فعل متعدی (۱) بہم پہنچانا - پانا (۲) کمانا - گھٹنا پیدا کرنا (۳) جمع کرنا - اکٹھا کرنا +

حاصِل کلام - ع - تابع فعل - القصّہ - الغرض - خلاصہ کلام - خلاصہ مطلب +

حاصِل نہ حصول - ف - اِسمِ مذکر - بیفائدہ - مطلب نہ غرض - کام نہ کاج +

حاصِل ہونا - ف - فعل لازم (۱) وصول ہونا - پانا (۲) بہم پہنچنا - ہاتھ لگنا - (۳) فائدہ ہونا - مطلب نکلنا جیسے تمہیں اس بات سے کیا حاصل ہوا +

حاضِر - ع - صفت موجود - طیّار - آمادہ - سامنے - مستعد +

حاضِر باش - ع + ف - اِسمِ مذکر - موجود رہنے والا +

حاضِر باشی - ع + ف - اِسمِ مونث - موجودگی - حاضری +

حاضِر جواب - ع - صفت - فوراً اور بلا تامل جواب دینے والا - فی البدیہہ جواب دینے والا کسی بات میں نہ رُکنے والا - بات سُنتے ہی معقول جواب دیکر دبا دینے والا +

حاضِر رہنا - ف - فعل لازم - موجود رہنا - پاس رہنا - کھڑا رہنا +

حاضِر ضامنی - ف - اِسمِ مونث - کسی شخص کو موجود کر دینے کی کفالت +

حاضِر کرنا - ف - فعل متعدی (۱) موجود کرنا - بلا کر لانا - پیش کرنا (۲) سامنے دھرنا - نذر پکڑانا - دینا +

حاضِر میں حجت نہیں غیب کی تلاش نہیں - کہاوت - جو موجود ہے نذر ہے لاکر دینے کا اقرار نہیں +

حاضِر ہونا - ف - فعل لازم - موجود ہونا - پیش ہونا - آنا - سامنے ہونا +

حاضِرات - ع - اِسمِ مونث - جن بھوت پریت اور بد روحوں کے بہم کرنیکا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حاضر

کا جلسہ جو اکثر سیانے لوگ دم دینے کو کیا کرتے ہیں +

حاضرات کرنا - ا - فعلِ متعدی - بھوت پریت اور جنوں کو جمع کر کے پوشیدہ حال دریافت کرنا +

حاضری - ع - اسمِ مونث (۱) موجودگی (۲) بھتی - کڑوی کھچڑی - وہ کھانا جو میت والوں کو رشتہ داروں کی طرف سے دیا جائے اور ریزہ روٹی جو مُردے کے ساتھ جانے والوں اور مہمانوں کو کھلائی جائے + وہ نقد روپیہ جو میت والے کو دیا جائے (۳) صاحب لوگوں کا صبح کا کھانا - ناشتہ (۴) کباب شیرمال - پیاز - پنیر - پودینہ وحلوا وغیرہ جس پر شہدائے کربلا یا حضرت عباس رضؓ کی فاتحہ دیتے ہیں +

حاضری پکارنا - ا - فعلِ لازم - موجودات لینا - شمار کرنا کہ کس قدر موجود ہیں +

حاضری دینا - ا - فعلِ متعدی (۱) موجودات دینا (۲) میت کے گھر کھانا - یا اُس کی بجائے کچھ نقدی دینا (۲) صاحب لوگوں کو صبح کا کھانا کھلانا +

حاضری کھانا - ا - فعلِ متعدی (۱) میت کا کھانا کھانا - حلوائے مرگ کھانا (۲) ناشتا کرنا - صبح کا کھانا کھانا (انگریزی)

حاضری لگانا - ا - فعلِ لازم (۱) موجودہ اشخاص کے نام کے سامنے موجودگی کا نشان کرنا - (۲) موجودگی میں شمار کرنا +

حاضری لینا - ا - فعلِ متعدی - موجودات لینا - گنتی کرنا - نام پکارنا +

حافظ - ع - اسم مذکر (۱) نگہبان - محافظ - حفاظت کرنے والا - پاسبان خبر گیران جیسے اللہ حافظ - اللہ نگہبان (۲) وہ شخص جسے قرآن شریف از بریاد ہو - قرآن مجید کو محفوظ رکھنے والا (۳) اندھوں کا لقب - سورداس - اندھا +

حافظ حقیقی - ع - اسمِ مذکر - اصلی محافظ - خدا تعالےٰ +

حافظہ - ع - اسمِ مذکر - وہ قوت جو حواسِ ظاہری و باطنی کے افعال کو دماغ میں محفوظ رکھتی ہے - یاد رکھنے کی قوت - یاد - چیتا +

حاکم - ع - اسمِ مذکر (۱) حکومت کرنے والا - سردار - عامل - ناظم (۲) فرمانروا - بادشاہ - راجا (۳) آقا - مالک (۴) زمیندار - مقدم - نمبردار +

حاکم بالا - ع - اسم مذکر (۱) خدا - خداوند تعالی (۲) افسرِ اعلےٰ - بڑا حاکم +

حاکم اعلےٰ - ع - اسم مذکر - دیکھو (حاکم بالا نمبر ۲)

حاکم وقت - ع - اسمِ مذکر - حاکم موجودہ - اِس وقت کا حاکم - فرمانروائے حال +

حال

حاکمانہ - ع + ف - صفت - حاکم کے طور پر - حاکم کی مانند جیسے حاکمانہ طرز نہ برتو +

حاکمی - ا - اسمِ مونث (۱ - گنوار) حکومت - فرمانروائی (۲) سرداری - چودھرات - نمبرداری +

حال - ع - اسمِ مذکر (۱) زمانۂ موجودہ - ماضی اور استقبال کے درمیاں کا زمانہ (۲) حالت - گت - گتی - کیفیت - ؎

کہکے یہ بات جو میں رونے لگا + اور ہی حال مرا ہونے لگا (مومن)

(۳) حیثیت - طور - طریق - اُسلوب (۴) مشایخ لوگوں کا وجد - رقت - جذبہ - محبت الٰہی کا جوش - قال کا نقیض (۵) ذکر - احوال - سرگزشت - (۶) دم - طاقت - تاب و توان جیسے اب بچے میں کچھ حال نہیں رہا (۷) صفت - اب - ہُن - اس وقت - اس گھڑی - (پورب میں بولتے ہیں جیسے حال آیا (۸) تابع فعل - عنقریب - فی الحال - ابھی جیسے حال میں نکلا ہے +

حال آنا - ا - فعلِ لازم - راگ سُنکر وجد آنا - رقت ہونا - کیفیت ہونا (مشائخ)

کسی کی نغمہ سرائی کا جب خیال آیا + رہے نہ ہوش میں صوفی کی طرح حال آیا

حال آنکہ - ع + ف - تابع فعل - باوجودیکہ - درحالیکہ +

حال بحال ہونا - ا - فعلِ لازم - اچھی حالت سے بُری حالت ہونا - حیثیت بگڑنا + لچھن جھڑنا +

حال کھل جانا - ا - فعلِ لازم (۱) آگاہی ہوجانا - بھید ظاہر ہوجانا (۲) حقیقت کھل جانا - قلعی کھل جانا (۳) گت بنجانا - سزا کو پہنچنا +

حال کھیلنا - ا - فعلِ لازم - وجد لانا - وجد میں آنا - راگ سُنکر ہوحق کرنا - لوٹنا لوٹنا پھرنا +

حال گیا احوال گیا دل کا خیال نہ گیا - ا - کہاوت - تباہ و برباد ہو گئے مگر عادتِ بد نہ گئی +

حال لانا - ا - فعلِ لازم - وجد میں آنا +

حالات - ع - اسمِ مذکر - حال کی جمع +

حالا کے سے - ا - تابع فعل - گتا سے - چوڑے چکلے بڑے بڑے جیسے حالا سے چار روپیہ لے گیا (یہ بالکل غلط ہے ہالے ہوز سے لکھنا چاہئے - کیونکہ ہالہ چاند کے کنڈل کو کہتے ہیں اور اس سے عورتوں نے یہ خیال لیا ہے حرف روپے کے ساتھ یہ لفظ بولا جاتا ہے)

حالت - ع - اسمِ مونث (۱) گت - گتی - درجہ (۲) دم - جان - طاقت جیسے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اب کپڑے میں حالت نہیں رہی (۳) چگونگی۔کیفیت +

حالت موجودہ ۔ع + ف۔اسم مونث۔ابکی کیفیت۔اس وقت کی حقیقت موجودہ حیثیت +

حالت نزع ۔ع۔اسِم مذکر۔جان کنی کا عالم۔دم توڑنے کی کیفیت۔کیفیت مرگ +

حالی ۔غ۔سعدیٔ ہند حضرت مولوی خواجہ الطاف حسین صاحب مدظلہ العالی خلف الصدق خواجہ ایزد بخش رئیس پانی پت کا تخلص جنہوں نے اردو زبان کی نیچرل شاعری میں تازہ روح پھونک کر قدیمی غیر مفید مخرب اخلاق رنگ کو بالکل بدل دیا۔آپ کو اسد اللہ خاں غالب سے تلمذ حاصل ہے عربی۔فارسی۔اُردو تینوں زبانوں میں خوب شعر کہتے ہیں۔اس کے علاوہ صاحب تصانیف کثیرہ ہیں۔حیات سعدی۔حیات جاوید۔یادگار غالب مسدس مدوجزر اسلام وغیرہ وغیرہ آپ کی بہت سی مقبول عام کتابیں ہیں۔فرہنگ آصفیہ کے قدر دان اور تقریظ نگار ہیں +

حامِل ۔ع۔اسِم مذکر۔بوجھ اٹھانے والا + لدنے والا۔کوئی چیز اٹھانے یا لیجانے والا جیسے حامِل رُقعہ +

حامِلہ ۔ع۔صفت۔پیٹ والی۔زنِ باردار۔وہ عورت جس کے پیٹ میں بچہ ہو +

حاملہ ہونا ۔ہ۔فعِل لازم۔پیٹ سے ہونا۔گرب سے ہونا۔پیٹ رہنا۔حمل قرار پکڑنا +

حامی ۔ع۔اسِم مذکر۔حمایتی۔مددگار۔معاون + محافظ نگراں۔نگہبان +

حامی بھرنا ۔ہ۔فعِل لازم (۱) ہمت کرنا۔ارادہ کرنا۔ سے

ہر اک کے آگے آہیں بھرتا ہوں اسلئے میں + لا نیکی اُسکے حامی نا کوئی بھر کے اُٹھے (معروف)

(۲) اقرار کرنا۔ہاں کرنا۔ سے

کیا مرے قتل پہ حامی کوئی جلاد بھرے + آہ جب دیکھ کے تجھ سا ستم ایجاد بھرے (مومن)

(اس معنی میں یہ لفظ ! نبی بمعنی ہاں سے نکلا ہے لیکن چونکہ اس کا رواج اس طرح پڑ گیا۔اور اساتذہ نے بھی خیال نہ رکھا لہذا ہمنے بھی اسی جگہ درج کر دیا)+

(۳) ہمت بندھانا۔ڈھارس بندھانا۔دلاسا دینا۔جرأت دینا (جرأت)

آہیں مت بھر اُس سے آتے ہیں + اتنی حامی نہیں بھرتا کوئی

حامی کار ۔ہ۔اسِم مذکر۔حامئے کار۔کسی کام کی حمایت کرنے والا۔معاون مددگار۔پشتی لینے والا۔حمایتی + گرمجوش۔اقرا کرنے والا +

حاوِی ۔ع۔صفت (۱) گھیرنے والا۔محیط ہونے والا۔احاطہ کرنے والا + چھایا ہوا۔غالب۔محیط جیسے وہ اُس کے مزاج پر حاوی ہے (۲۔ا) قابض قابو کرنے والا + کسی فن میں کامل۔ماہر +

حائِل ۔ع۔صفت۔بیچ میں آنے والا۔مزاحم۔باز رکھنے والا۔مانع۔سدِ راہ آڑ۔روک۔(عورتیں جو حائل کرنا بمعنی ہلاک کرنا استعمال کرتی ہیں وہ ہائے ہوز سے لکھنا چاہئے اگرچہ اس کے معنی بھی ہولناک ہیں یہ نہیں ہیں لیکن یہ خیال اسی لفظ سے پیدا ہوا ہے)

حُب ۔ع۔اسِم مونث (۱) محبت۔الفت۔پریم۔موہ۔اُنس۔پیار۔پریت (۲۔ا) دوستی۔آشنائی۔(۳۔ا) شوق۔چاہ۔آرزو (۴۔ا) توفیق۔مرضی۔اچھا جیسے جو تیری حُب ہو سو دے جا +

حُبُّ الوطن ۔ع۔اسم مونث۔وطن کی محبت۔مولد کی اُلفت۔جیسے حب الوطن از ملک سلیماں خوشتر +

حُب کا عمل ۔ہ۔اسِم مذکر۔موہنی منتر۔وہ دعا یا عمل جسکے ذریعے سے باہم محبت و الفت پیدا ہو۔ سے

ذوق کہتا تھا کروں گا جبکو حب کا عمل + کوئی اُس کو یاد دلوا دے ہوا وہ دن کدھر (ذوق)

حَب ۔ع۔اسم مذکر (۱) گولی + دانہ + بیج۔تخم +

حُباب ۔ع۔اسِم مذکر (۱) پانی کا بُلبُلا۔گنبدِ آب (۲۔ا) ایک زیور کا نام جو ہاتھ میں پہنا جاتا ہے + روشنی کے باریک زجاجی کنول + شیشے کے گولے جو مکانوں میں آرائش کے لئے لگاتے یا بچوں کے کھیلنے کے واسطے بناتے اور اُس میں رنگ بھرتے ہیں +

حباب سا ۔ا۔صفت (۱) باریک۔پتلا۔ہوا سا (۲) تاؤ بھاؤ۔ذرا سا جیسے حباب سا چونہ لگانا +

حَبْس ۔ع۔اسم مذکر (۱) بند۔قید (۲) قید خانہ۔محبس (۲) گھُٹاؤ۔انقباض گھُوٹن۔اُمس۔گھمس +

حَبْس بیجا ۔ع + ف۔تابع فعل۔حبسِ ناجائز۔زبردستی کسی شخص کو مکان وغیرہ میں بند کر دینا جو قانوناً منع ہے +

حبس دم ۔ع + ف اسِم مذکر (۱) ضیق النفس۔دمہ۔سانگ (۲) دم روکنا سانس کو قابو کرنا۔ہندو فقیروں کا ایک عمل ہے کہ جس سے وہ سانس روکنے کی اس قدر مشق کرتے ہیں کہ سیکڑوں برس زندہ رہ سکتے ہیں۔جیسے پرنایام یا پرانایم کرنا۔سانس کو دماغ میں لیجاکر روکنا اور اس حالت میں خدا کا خیال باندھنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حَبَش - ع - اسمِ مذکر - حبشیوں کا ملک - شیدیوں کا دیس - زنگبار - سودان افریقہ - ابیسینیا وغیرہ +

حَبَشَن - ۱ - اسم مؤنث (۱) شیدن - حبش کی رہنے والی عورت (۲) شاہی محل کی چوکیدارنی - اردابیگنی - قلماقنی (۳) کالی کلوٹی (دیوتے بانے ساکن ہیں)

حَبَشی - ع - اسمِ مذکر (۱) باشندہ حبش شیدی - زنگباری (۲) کالا آدمی - کالا غلام (۳ - صفت) سیاہ - کالا کلوٹا +

حبشی حلوا سوہن - ۱ - اسمِ مذکر - ایک قسم کا سیاہ حلوا سوہن +

حُبُوب - ع - اسمِ مذکر - حب بمعنی دانہ کی جمع +

حَبَّہ - ع - اسم مذکر (۱) دانہ - غلّہ کا دانہ (۲) رتّی - مقدار قلیل - ذرا ذرا جیسے حبّہ حبّہ وصول پایا +

حبّہ بھر - ۱ - صفت - رتی بھر - ذراسا - چاول بھر +

حَبِیب - ع - اسمِ مذکر - دوست - پیارا محبوب - محب - معشوق - پریتم +

حَتّٰی - ع - حرفِ عطف و انخلاط - یہاںتک - یہاںتک کہ اس قدر - جب تک - جہاںتک - جس قدر +

حتی الامکان - ع - تابع فعل - تا بمقدور - مقدور بھر - جہاں تک ہو سکے جس قدر ممکن ہو +

حتی المقدور - ع - تابع فعل - دیکھو (حتی الامکان)

حَجّ - ع - اسم مذکر - لغوی معنی ارادہ کرنا اصطلاحی کعبہ کے طواف کا عبادت کی نیت سے قصد کرنا اور اس کا بجالانا - ماہ مقررہ پر مکہ میں ارکان اور شرائط عبادت ادا کرنا - مقامِ عرفات میں نویں ذی الحجہ کو پہنچنا +

حج اصغر - ع - اسمِ مذکر - چھوٹا حج - معمولی حج جو جمعہ کے علاوہ دنوں میں واقع ہو - صوفیوں کی اصطلاح میں عام حج +

حج اکبر - ع - اسمِ مذکر - بڑا حج - بہت بڑے ثواب کا حج - وہ حج جو جمعہ کے روز آ گر پڑے - صوفیوں کی اصطلاح میں جذب قلوب +

حج خریدنا - ۱ - فعل متعدی - حج کا ثواب مول لینا +

حج کرانا - ۱ - فعلِ متعدی (۱) کسی کو کچھ دیکر اپنی طرف سے حج کو بھیجنا (۲) ارکان حج ادا کرانا +

حج کرنا - ۱ - فعلِ متعدی - کعبہ کا طواف کرنا کعبہ کے گرد شرائط مقررہ کے ساتھ پرکما کرنا +

حِجَاب - ع - اسمِ مذکر (۱) پردہ - اوٹ - آڑ - چک - چلمن (۲) حیا - شرم

لاج - لحاظ - ؎

تمہیں دنیا کا سب حجاب ملا + ہمیں قسمت سے اضطراب ملا (مؤلف)

حجاب اُٹھنا - ۱ - فعلِ لازم (۱) پردہ اٹھنا - روک نہ رہنا (۲) لاج نہ رہنا - غیرت کا جاتا رہنا +

حجاب آنا - ۱ - فعل لازم - لحاظ آنا - شرم آنا +

حجاب ٹوٹنا - ۱ - فعلِ لازم - شرم دور ہونا - کھلنا - ؎

گویاں کروں میں پھر امقصد ملے نہ میرا + جب تک حجاب تیرا پردہ نشیں نہ ٹوٹے (جرأت)

حَجّام - ع - اسمِ مذکر - نائی - موتراش - خاص تراش - ناؤ - اُستا - خلیفہ - بال مونڈنے والا - (یہ لفظ لغت عرب میں اس معنی میں نہیں پایا جاتا البتہ اساتذہ فارس کے کلام میں موجود ہے)

حِجَامَت - ع - اسمِ مونث (۱) مونڈن - سر مونڈنا (۲) صفائی - درستی (یہ لغت موتراشی کے معنے میں کتب لغات میں نہیں پایا جاتا عربی میں اس کے معنی پچھنے لگانے اور خون نکالنے کے ہیں) +

حجامت بنانا - ۱ - فعلِ متعدی (۱) سر مونڈنا - ؎

حجامت بنانے کو آیا تھا نائی + حجامت بناتے ہی مانگی رضائی
تو فوراً مجھے یہ مثل یاد آئی + کہ دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی (لا علم)

(۲) موسنا - لوٹنا - ٹھگانا +

حجامت بنّا - ۱ - فعل لازم (۱) سر منڈنا (۲) لٹنا - مسنا جیسے - ؎

ہر کسی کا مونڈتے تھے سر یاں حجام جی + شوخ کے کوچے میں انکی بھی حجامت بنگئی +

حَجَّامی - ۱ - اسمِ مونث - پیشہ موتراشی - سر مونڈنے کا کام +

حُجَّت - ع - اسم مونث (۱) دلیل - برہان (۲) بحث - تکرار - جھگڑا ٹنٹا +

حجت کرنا - ۱ - فعلِ متعدی - تکرار کرنا - بحث کرنا - بحثنا - لڑنا - جھگڑنا - نزاع کرنا +

حجت نکالنا - ۱ - فعلِ متعدی - اعتراض کرنا +

حُجَّتی - ۱ - صفت - تکراری - جھکی - جھگڑالو +

حَجَر - ع - اسم مذکر - پتھر - سنگ +

حجرِ اَسْوَد - ع - اسم مذکر - سنگِ سیاہ جو حرم یعنی مکہ شریف کی دیوار میں لگا ہوا ہے اسے تمام اہل اسلام بوسہ دیتے اور موجب ازالہ معاصی جانتے ہیں +

حُجْرَہ - ع - اسم مذکر (۱) کوٹھری - مسجد کی کوٹھری - وہ خلوتخانہ جس میں بیٹھ کر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عبادت کریں (۲) بعض ہندوستانی ریاستوں میں خوجوں کو بھی حجرہ کہتے ہیں یعنی ملازمان خلوت وجلوت محرم کار (۳) حظیرہ +

حَد - ع - اسم مونث (۱) کنارہ - افق - سرحد (۲) انتہا جیسے حد ہوئی (۳) دفعہ قانونی - تعریف - اقلیدس کے مقررہ اصول (۴) وہ سزا جو شریعت اسلامی کے موافق دی جائے (۵) مقام - روانہ ہونے کی جگہ - (۶) احاطہ - بگڑ - باڑا (۷) - ا) بہت - بسیار - نہایت جیسے حد برا معلوم ہوتا ہے +

حد باندھنا - ۱ - فعل متعدی سرحد مقرر کرنا - حد بست کرنا - حد معین کرنا +

حد بندھنا - ۱ - فعل لازم - سرحد مقرر ہونا - حد بست ہونا - حد بندی ہونا +

حد بست کرنا - ۱ - فعل متعدی - سرحد باندھنا - حد بندی کرنا +

حد بلوغ - ع - اسم مونث - بالغ ہونے کی انتہا - زمانۂ بلوغت بیان پچ

حد بلوغ کو پہنچنا - ۱ - فعل لازم - بالغ ہونا - جوان ہونا +

حد سے بڑھنا - ۱ - فعل لازم - اپنی جگہ سے باہر قدم رکھنا - بساط سے باہر پاؤں رکھنا +

حد سے زیادہ - ۱ - صفت - ات گت - نہایت - از حد

حد کا درجہ - ۱ - اسم مذکر - انتہا درجہ - آخر الامر جیسے دو سے چلنا حد کا درجہ دس روپے دینا +

حد کرنا - ۱ - فعل متعدی - ایسی بات کرنی کہ اس سے آگے ناممکن ہو +

حد کے اندر - ۱ - تابع فعل - احاطہ میں - بگڑ میں - سرحد میں +

حد نہ رہنا - ۱ - فعل لازم - انتہا نہ رہنا - ے

نالۂ فلکِ نہم سے گزرا + کچھ حد نہ رہی مرے الم کی (مومن)

حُدُود - ع - اسم مونث - حد کی جمع +

حدود اربعہ - ع - اسم مونث - چاروں سمت - چاروں دِشا + مشرق و مغرب شمال وجنوب +

حَدِیث - ع - اسم مونث (۱) نئی بات + بات (۲) رسول مقبول کے قول اور ان کے فعل کی خبر (۳) بیان - ذکر - حکایت - ے

رد کے حدیث شوق ادا کی + آگ پہ روغن تھی تمنا کی (مومن)

(۴) خبر - سندیسا - پاتی + تواریخ +

حدیث کھینچنا - ۱ - فعل لازم - عو قسم کھانا - عہد کرنا - توبہ کرنا - باز آنا - تارک ہونا +

حَدِیقہ - ع - اسم مذکر - چاردیواری کا باغ +

حَذَر - ع - اسم مذکر - پرہیز - اجتناب - انکار +

حَذف - ع - اسم مذکر - دور کرنا - الگ کرنا - نکالنا - جیسے کسی حرف کا حذف کرنا یعنی کم کرنا +

حَرارَت - ع - اسم مونث (۱) گرمی - حدت + تبخیر - جوش - جُبشہ (۳) گرودھ - غصہ (۴) بخار - تپ - ہلکا بخار - تبخیر +

حرارت دین - اسم مونث - مذہبی جوش +

حرارت غریزی - ع - اسم مونث - اصلی حرارت - فطرتی گرمی - وہ حرارت جس پر آدمی کی زندگانی کا مدار ہے +

حَرارہ - ع - اسم مذکر - جوش - جُبشہ - گرمی - غلبۂ شوق یا غضب - غصہ تیزی - تندی - ے

کچھ سوز دل اپنا کسی دلسوز کے آگے + فرصت ہو تپ غم کے حراروں سے تو کہئے (ذوق)

حرارہ لانا - ۱ - فعل متعدی - غصہ دکھانا - تندی کرنا - خفگی کرنا + بل لانا - زور دکھانا - جوش ظاہر کرنا - برافروختہ ہونا - گرم ہونا - تیز ہونا - ے

کیجئے برق تجلے کو اشارا اپنا + لا چکے حسن جہاں سوز حرارا اپنا (آتش)

حرارہ لینا - ۱ - فعل متعدی - جُبشہ دکھانا - جوش دکھانا - جذبہ دکھانا تیزی دکھانا + ے

نہ کیونکہ شیخ کو پھر کہئے شیخ سند و آج + دیا جو راگ کسی نے تو کیا حرارے لئے (جرأت)

حِراسَت - ع - اسم مونث - نگرانی - نگہبانی - سپردگی - حوالات +

حَرّاف - ع - صفت (۱) حرفت باز - مکار - چالاک - فریبی (۲) شوخ دیدہ طرار - عیار - ے

دلفریبی کا نہیں کونسا انداز آتا + چھوڑتا جان کو عاشق کی وہ حراف نہیں (آتش)

(یہ لفظ عربی لغات میں نہیں پایا گیا اگرچہ قاعدہ کے موافق ٹھیک مبالغہ کا صیغہ ہے)

حَرام - ع - صفت (۱) ناروا - ناجائز - ناشائستہ - خلاف شرع - حلال کا نقیض غیر مباح (۲) ناپاک - نجس - پلید (۳) افعال شنیعہ + زنا - بدکاری چھنالا +

حرام خور - ع + ف - اسم مذکر (۱) مُردار خوار - رشوت خوار (۲) نمک حرام کورنمک + مفت خورا + بےمروت - بےوفا - بیدید +

حرام خوری - ع + ف - اسم مونث - نمک حرامی - کورنمکی + بدذاتی بدخلقی

حرامزادہ - ع + ف - اسم مذکر (۱) وَلَدُ الزِّنا - زنازادہ - وہ شخص جو بے نکاح پیدا ہوا ہو (۲) صفت) شریر - بدذات - ڈنگھی - فتنہ پرداز - پاجی -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فتنہ انگیز۔ فسادی +

حرامزادی۔ ع + ف۔ اِسم مؤنث۔ وہ عورت جو زنا سے پیدا ہوئی ہو (۲) شریر۔ چالاک۔ فِتنہ پرواز +

حرام کا۔ ا۔ صِفت۔ بِن باپ کا۔ وہ شخص جو بغیر از نکاح پیدا ہوا ہو۔ جیسے جِس کے ماں باپ جیتے ہوں وہ حرام کا نہیں کہلاتا +

حرام کار۔ ع + ف۔ اِسم مذکر۔ زانی۔ جار۔ بدکار +

حرام کاری۔ ع + ف۔ اِسم مؤنث۔ زنا۔ بدکاری +

حرام کا مال۔ ا۔ اِسم مذکر۔ غیر مُباح اور ناجائز دولت۔ رِشوت یا حرام کی کمائی۔ مال مُفت +

حرام کردینا۔ ا۔ فعِل متعدّی۔ عو۔ تلخ کردینا۔ بدمزہ کردینا۔ ناگوار کردینا جیسے نیند حرام کردی یا زندگی حرام کردی وغیرہ وغیرہ +

حرام کرنا۔ ا۔ فعِل متعدّی۔ زنا کرنا۔ بدکاری کرنا +

حرام کھانا۔ ا۔ اِسم مذکر۔ دیکھو (حرام خوار) +

حرام کھانا۔ ا۔ فعِل متعدّی۔ رِشوت کھانا۔ ناجائز کمائی کھانا +

حرام مغز۔ ع + ف۔ اِسم مذکر۔ وہ گودا جو ریڑھ کی ہڈی یا مُہرہ ہائے پشت میں ہوتا ہے۔ چونکہ اِس کا کھانا جائز نہیں۔ اِسوجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ نخاع

حرام موت مرنا۔ ا۔ فعِل لازم۔ خودکشی کرنا۔ زہر یا کسی اور مُہلک چیز سے اپنی جان دینا۔ بِن آئے مرنا +

حَرَامی۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) چور۔ دُزد۔ سارِق (۲۔ صِفت) شریر۔ بدذات۔ (۳۔ ا) بیسوا پُتر۔ ولدالزّنا۔ حرام کا جنا +

حرامی پِلاّ۔ ا۔ اِسم مذکر۔ حرام کا بچہ۔ حرام کا جنا + بدذات۔ شریر۔ دنگئی +

حرامی موت۔ ا۔ اِسم مذکر۔ نطفۂ حرام۔ ولدالزّنا + شریر۔ دنگئی +

حَرْبَہ۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) لڑائی کا ہتھیار (۲) حملہ۔ چڑھائی۔ دھاوا۔ (۳) جست۔ جھپٹّا +

حربہ کرنا۔ ا۔ فعِل متعدّی۔ حملہ کرنا۔ مارنے کا ارادہ کرنا + چوٹ کرنا +

حَرْبے ضَرْبے۔ ا۔ تابع فعل۔ عو۔ ہر حَربہ اور ہر ضرب پر + ہر گھڑی۔ ہر حملہ پر۔ ہر دفعہ۔ گھڑی گھڑی۔ بار بار۔ ہر بِتے (فقرہ) حربے ضربے ہم ہی پر آفت آتی ہے +

حَرَج۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) تنگی۔ سختی (۲۔ ا) نقصان۔ ضرر + تضیع اوقات + دیر۔ کمی۔ وقفہ +

حرج مرج۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) دنگا فساد (۲۔ ا) دیر دار۔ اوپر سوپر۔ نفع نقصان۔ حرجہ۔ روک راک۔ بکھیڑا۔ بلوہ۔ ہنگامہ +

حِرْز۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) پناہ گاہ۔ مامن (۲) تعوید۔ جنتر +

حِرْص۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) طمع۔ لالچ۔ آز۔ لوبھ۔ لالسا۔

عشق میں کام کچھ نہیں آتا گر نہ کی حرصِ مال وجاہ نہ کی (مومن)

(۲) چاہ۔ خواہش۔ ہوس۔ رغبت۔ اِچھا +

حرص کرنا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ دیکھا دیکھی لالچ کرنا۔ طمع کرنا۔ غبطہ کرنا۔ ہسکا کرنا +

حِرصا حِرصی۔ ا۔ تابع فعل۔ دیکھا دیکھی۔ اَوروں کو دیکھکر خود بھی وہی کام کرنے لگنا +

حِرصی۔ ا۔ اِسم مذکر۔ حریص۔ لالچی۔ طامع۔ لوبھی +

حَرْف۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) لُغوی معنی دھار۔ طرف۔ کنارہ۔ قُلّہ۔ پہاڑ کی چوٹی (۲) انچھر۔ اکشر۔ کسی زبان کے وہ حرُوف جنسے الفاظ بنیں۔ حروف تہجّی +

آدمی میں۔ آدمی تُم۔ کیوں نہوا ہم ہلا۔ حرف کو دیکھو کہ یک ہم جِنس سے مُدغم ہوا (ناسخ)

(۳) بات۔ سخن + کلمہ۔ شبد۔ لفظ۔

زباں کٹ کے دانتوں سے ملگئی تعزیر کبھی جو لب پہ مرے حرفِ آرزو آیا (وزیر)

(۴) نقص۔ عَیب۔ طنز۔ (۵۔ علم صرف) وہ کلمہ جس کے معنی دوسرے لفظ کے ملے بغیر سمجھ میں نہ آئیں۔ چنانچہ اُس کی بہ تفصیل ذیل قسمیں ہیں +

حرفِ اختصاص۔ جو خصُوصیت پیدا کرنے کے واسطے آئے +

" **اِستثنا**۔ جو اپنے مُستثنےٰ منہ کو خاص یا جُدا کر دے +

" **اِستِدراک**۔ جو پہلے جُملے کے شُبہ کو دور کرے +

" **اِضافت**۔ جو ایک اِسم کا دوسرے اِسم کے ساتھ لگاؤ بتائے +

" **ترِدید**۔ جو ایک بات کو رد کر کے اُسکی بجائے دوسری بات لائے +

" **تشبِیہ**۔ جو مُشابہت اور نظیر کے واسطے آئے +

" **تنبِیہ**۔ جو تاکید کے واسطے آئے +

" **جر**۔ جو اِسم کو فعل یا مشابہ فعل سے ربط دے +

" **جزا**۔ جو حرفِ شرط کے جواب میں جزا سے پہلے آئے +

" **جواب**۔ جو استفہام کے جواب میں آئے +

" **شرط**۔ جو کسی بات کی شرط کے واسطے آئے۔

" **عطف**۔ یا۔ **وصل**۔ جو اپنے ماقبل کو مابعد سے بلائے +

" **ندا**۔ جو بلانے یا پُکارنے کا کام دے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حرفِ نفی - جو انکار کے واسطے آئے +

حرف اُٹھانا - ۱ - فعلِ مُتعدّی (۱) حرف کھُرچنا - حرف کو اِس طرح چھیلنا کہ نشان باقی نہ رہے + حرف کو الگ چُوس لینا (۲) پڑھنا - پڑھنے میں آنا - شناخت ہونا - جیسے اِس سے تو کتاب کا حرف کبھی نہیں اُٹھتا اب وہ حرف اُٹھانے لگا +

حرف اُٹھنا - ۱ - فعل لازِم (۱) حرف دُور ہونا - اِس طرح پر حرف کا الگ ہونا کہ کاغذ پر نشان نہ رہے -

ہر داغِ معاصی مِرا اِس دامن تر سے جوں حرف سرِ کاغذِ نم اُٹھ نہیں سکتا (ذوق)

(۲) پڑھا جانا - پڑھنے میں آنا - شناخت میں آنا +

حرف آنا - ۱ - فعِل لازِم (۱) کچھ لِکھنا پڑھنا آنا - حرف شناسی ہونا - حرفوں کا معلوم ہونا (۲) اِلزام آنا - عَیب لگنا - داغ لگنا -

وضع پر حرف نہ آنے دیا وحشت میں بھی
لفظ و معنی کی طرح میں کبھی عُریاں نہ ہوا (بحر)

حرف بحرف - ع - تابع فعل - حرفاً حرفاً - بالاستیعاب - لفظ بلفظ - ایک ایک حرف جیسے حرف بحرف پڑھا +

حرف بنانا - ۱ - فعِل متعدّی (۱) حرفوں کو درست کرنا - حرف کو باقاعدہ بنانا - خط دُرست کرنا (۲) نستعلیق لکھنا + چھاپہ کے پتھر پر حرف درست کرنا (۳) حرف کھودنا (۴) جعل کرنا - خط میں خط ملانا - دست آویز کے اصل حرف اُڑا کر دوسرا حرف چسپاں کرنا +

حرف پکڑنا - ۱ - فعِل مُتعدّی - غلطی پکڑنا - ٹوکنا - اعتراض کرنا - زبان پکڑنا - حرف گیری کرنا - مزاحم ہونا - عَیب پکڑنا - نکتہ چینی کرنا +

حرف پہچاننا - ۱ - فعِل مُتعدّی - حرف شناسی بہم پہنچانا - الف بے تے کو ذہن نشین کرنا +

حرف شناس - ع + ف - اِسمِ مذکّر - ابجد خوان +

حرف گیری - ع + ف - اِسمِ مُونّث - عیب گیری - نُکتہ چینی +

حرف لانا - ۱ - فعِل مُتعدّی - عیب رکھنا - نقص نکالنا - الزام دھرنا - کلنک لگانا +

حرف نہ اُٹھ سکنا - ۱ - فعِل لازِم - پڑھا نہ جانا - پڑھنے میں نہ آنا - پڑھا نہ سکنا -

ناتوانی کا مرے مضموں کم از عنقا نہیں گر کوئی پڑھنے کو بیٹھے حرف اُٹھ سکتا نہیں (نکہت)

حِرفَت - ع - اِسمِ مُونّث (۱) کسب - پیشہ - کاریگری - حِرفہ - دستکاری - (۲) ہُنر - گُن - علم (۲ - عو) چالاکی - عیاری - مکاری - ہتکھنڈا +

حِرفت باز - ۱ - صفت - عو - چالاک - عیّار - عیّارہ - مکّارہ -

تو دو ایک ہے اللہ رکھی حرفت باز قادری مانگی تھی تو دوڑ کے لائی پشواز (رنگین)

حِرفہ - ع - اِسمِ مُذکّر - پیشہ - کسب + ہُنر - دستکاری - کاریگری - صنعت +

حَرَکَت - ع - اِسمِ مُونّث (۱) جُنبش - چال - رفتار - گردش - مالن فعلن + دھڑکن - تڑپ - اضطراب (۲) اِعراب - زیر و زبر پیش - ماترا - (۳ - ۱) کام فعل + اِرتکاب + کرتب + کردار - کرنی - عمل (۴ - ۱) ناپسند بات - بیجا کام - ناشائستہ امر (۵ - ۱) تقصیر - قصُور - خطا - جُرم - جُرمِ صغیرہ + بداطواری (۶ - ۱) پاپ - گناہ - اپرادھ - کھوٹ - (۷ - ۱ - ہندُو) حرجہ - حرج - نقصان - ضرر - زیاں + دیر - وقفہ - روک - اویر (۸ - ۱) سفر - کُوچ - آمد و رفت - چلت پھرت جیسے حرکت میں برکت (۹) جماع - صحبت داری +

حرکت دینا - ۱ - فعِل مُتعدّی - ہلانا - ڈلانا - متحرک کرنا - جُنبش دینا - گردش دینا +

حرکت کرنا - ۱ - فعِل لازِم (۱) ہلنا - جُنبش کرنا - چلنا (۲) ناشائستہ امر کرنا + قصُور کرنا - خطا کرنا - (۳) حرج کرنا - نقصان کرنا + دیر کرنا + وقفہ کرنا + جماع کرنا +

حرکت ہونا - ۱ - فعِل لازِم (۱) جُنبش ہونا - ہلنا (۲) قصُور ہونا - خطا ہونا (۳) دیر ہونا - عرصہ لگنا - حرجہ ہونا (۴) کسل ہونا - ہلکا سا بُخار ہونا +

حَرَم - ع - اِسمِ مذکّر (۱) کعبہ کی چار دیواری - احاطہ (۲) اندرون خانہ - اشرافوں کے گھر کی عورتیں - گھر کی بیوی (۳ - مُونّث) منکوحہ - گھر میں ڈالی ہوئی باندی - وُہ کنیز جس سے صُحبت کی ہو -

گھر کرو لونڈی کے دل میں حج کی کیا حاجت تمہیں
ہے حرم گھر میں میاں کعبہ نہ جانا چاہئے (نازنین)

(۴ - مُونّث) لونڈی - باندی - سُرّیت - خادمہ -

پھرے کیونکر نہ اہلی گہلی یا جگی دوگانا ہے حرم ننّھے میاں کی (رنگین)

(ننّھے میاں - زین خاں - شاہ دریا وغیرہ یہ سب فرضی جِنوں کے نام ہیں)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حرم سرائے - ع - اِسم مؤنث - اندرونِ خانہ اُمرا + بیگموں اور حرموں کے رہنے کا مکان - زنانخانہ +

حُرمت - ع - اِسم مؤنث (١) عزت - آبرو - پت - عظمت - بُزرگی - وقر - آدر (٢) مذہبی کتابوں میں حرام ہونا حلال ہونے کے خِلاف جیسے حِلّت وحُرمت +

حُرمت اُتارنا - ف - فعل متعدی - عو - دیکھو آبرو اُتارنا صفحہ ١٠ +

حُرمت بنانا - ف - فعل متعدی - عو - دیکھو (آبرو بنانا صفحہ ١٠) +

حُرمت جانا - ف - فعل لازم (١) عزت جانا - وقر نہ رہنا (٢) عظمت اور عفت میں فرق آنا +

حُرمت کا لاگو ہونا - ف - فعل متعدی - عو - دیکھو (آبرو کا لاگو ہونا صفحہ ١٠)

حُرمت کرنا - ف - فعل متعدی - عزت کرنا - وقر کرنا - آدر کرنا - تعظیم و تکریم سے پیش آنا - آؤبھگت کرنا +

حُرمت لینا - ف - فعل متعدی - دیکھو (آبرو لینا) +

حُرمت والا - ف - صِفت - عزت والا - صاحب آبرو - مُعزز - عزت دار - ذی عزت + شریف + ساکھ والا - مُعتبر - دیانت دار + رئیس +

حَرَمزدگی - ف - اِسم مؤنث - شرارت - بدذاتی - فتنہ انگیزی + شوخی +

حُرُوف - ع - اِسم مُذکر - حرف کی جمع +

حَرِیر - ع - اِسم مذکر - ریشم - ریشمی کپڑا +

حَرِیرہ - ع - اِسم مذکر - ایک میٹھی پینے کی چیز کا نام جو میدہ کو گھی میں گھول کر پتلی پکائی جاتی ہے +

حَرِیری - ع - صِفت (١) ریشمی - ریشم کا (٢) باریک - پتلا - جھین جیسے حریری کاغذ (٣) دُبلا پتلا آدمی - نحیف آدمی +

حَرِیص - ع - صِفت (١) لالچی - لوبھی - لالچ خورا (٢) حاسد - حسد کرنیوالا (٣) پیٹو - کھاؤ (۴) دیکھا دیکھی کوئی مقابلہ کرنیوالا - حرصی - مقلد +

حَرِیف - ع - اِسم مُذکر (١) ہم پیشہ - ہمکار (٢) دشمن - بدخواہ (٣) چالاک ہوشیار - حراف (۴) جب دو شخص باہم لڑیں تو ایک دوسرے کا حریف کہلائیگا - ہم نبرد + ہمتا - ہمسر +

حُزن - ع - اِسم مُذکر - غم واندوہ - رنج وملال +

حِس - ع - اِسم مؤنث - حواسوں میں سے کسی حواس کے ذریعہ سے جاننا - (٢) جُنبش - حرکت +

حِسِّ مُشترک - ع - اِسم مؤنث - اُس قوت کا نام ہے جو تمام صورِ محسوسات کو جو حواس خمسہ ظاہری میں منقوش اور مُرتسم ہوتے ہیں - قبول کرلیتی ہے - پس حِسِّ مشترک کو ایک حوض اور پانچوں ظاہری حواس کو اُس میں پانی پہنچانے والی نہریں تصور کرنا چاہیے - اِس کا مقام پیشانی کے جوف میں ہے - مجازاً عام عقل +

حِساب - ع - اِسم مُذکر (١) گنتی - شمار (٢) علم ریاضی - سیاق (٣) نرخ - بھاؤ - قیمت جیسے کس حساب سے دوگے (۴) قاعدہ - ڈھنگ - طور - طرح جیسے یہ کیا حساب ہے (۵) لین دین جیسے اِنکا اُن کا حساب ہے (٦) نزدیک - رائے - سمجھ - لیکھے -

جب دُور تم ہوئے مری چشم پُر آب سے لاکھوں برس گذر گئے اپنے حساب سے (مؤلف)

(٧) بدھ - میزان - جوڑ (٨) حال - کیفیت - حالت - گت (٩) چلن - کفایت شعاری - رویہ - برتاؤ (١٠) آشنائی - الیسٹ - ملاقات + مخفی محبت (١١) پڑت - پھیلاوٹ - پڑتی +

حساب بے باق کرنا - ف - فعل متعدی - حساب چکانا - لین دین کا فیصلہ کرنا - قرض ادا کرنا - کھاتا پاک کرنا - اگلا پچھلا چکاکر فارغ ہونا +

حساب بے باق ہونا - ف - فعل لازم - حساب پاک ہونا - فیصلہ ہونا - قرضہ چکنا +

حساب جَو جَو بخشش سَو سَو - ف - کہاوت - معاملہ - ذرا ذرا دیکھا جائے اور انعام کا اختیار ہے چاہے جسقدر دیدو +

حساب جوڑنا - ف - فعل متعدی - میزان دینا - جمع کرنا - اِکھٹا کرنا - ٹوٹل دینا - متفرق رقموں کو یکجا کرنا +

حساب دار - ف - اِسم مذکر - بینک میں روپیہ جمع کرنے والا (قانون) +

حساب دینا - ف - فعل متعدی (١) حساب سمجھانا - حساب سپرد کرنا - چارج دینا (٢) ذمہ واری ہونا - ذمہ پڑنا جیسے اسکا حساب دینا آئیگا +

حساب رکھنا - ف - فعل متعدی (١) لین دین کا خرچ اُٹھانا (٢) درج فہرست کرنا - دفتر میں درج کرنا (٣) السیٹ رکھنا - جھمیل رکھنا - آشنائی رکھنا - ربط رکھنا +

حساب سے - ف - تابع فعل - لیکھے - حسابوں - نزدیک +

حساب سے باہر - ف - تابع فعل - بیشمار - لاانتہا - بیحد +

حساب کتاب - ع - اِسم مذکر (١) لیکھا جوکھا - لین دین + جمع واصل باقی - حساب مالگذاری (٢) ربط - ضبط - میل ملاپ +

حساب کرنا - ف - فعل متعدی - بیباقی کرنا - حساب سمجھانا - قرض چکانا +

حِساب کی رُو سے۔ ا۔ تابع فعل۔ از روئے حساب۔ حساب بموجب +

حِساب لڑنا۔ ا۔ فعل لازم (بازاری) آشنائی ہونا۔ آنکھ لڑنا۔ ربط ہونا +

حِساب لگانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) حساب پھیلانا۔ پڑت پھیلانا (۲) بازاری آشنائی کرنا۔ گانٹھنا۔ ربط پیدا کرنا (۳) پشکری، نوکری کرنا۔ ٹھکانا لگانا +

حِساب لگانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) جمع خرچ سمجھنا۔ پڑتال کرنا۔ جائزہ لینا (۲) بازپُرس ہونا۔ مواخذہ ہونا +

حساب میں جمع کرنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ بہی میں درج کرنا۔ کھاتے میں چڑھانا +

حساب میں لگانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ حساب میں شامل کرنا۔ نام لکھنا۔ ذمہ ڈالنا +

حِسابی۔ ا۔ صفت (۱) حساب دان۔ ماہر حساب (۲۔ اسم مؤنث) حساب کی بات۔ قاعدے کی بات۔ معمولی بات +

حَسْب۔ ع۔ تابع فعل۔ بموجب۔ موافق۔ مطابق +

حسب اِتفاق۔ ع۔ اتفاقاً۔ سنجوگ سے۔ ناگہاں۔ ناگاہ۔ اچانچک +

حسب اِرشاد۔ ا۔ تابع فعل۔ حکم بموجب۔ حسب الحکم۔ فرمانے بموجب۔ حسب الامر +

حسب توفیق۔ ع۔ تابع فعل۔ سر دھا کے موافق۔ خدا کی ہدایت کے موافق +

حسب حال۔ ع۔ تابع فعل۔ حال کے موافق۔ ٹھیک موقع سے +

حسب ذیل۔ ع۔ تابع فعل۔ نیچے لکھے بموجب۔ تفصیل زیرین کے موافق +

حسب قاعدہ۔ ع۔ تابع فعل۔ حسبِ ضابطہ +

حسب مراد۔ ع۔ تابع فعل۔ حسبِ منشا۔ خواہش اور آرزو کے موافق جیسا دل چاہتا ہے +

حسب معمول۔ ع۔ دستور کے موافق +

حسب مقدور۔ ع۔ تابع فعل۔ مقدور بھر۔ تا بہ امکان۔ اپنی بساط اور حیثیت کے موافق +

حسب منشا۔ ع۔ تابع فعل۔ حسب خواہش اپنے ارادے کے موافق +

حَسَب۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ نسل۔ سلسلہ خاندان۔ نسب کا نقیض۔ ماں کی طرف کا سلسلہ + مال وجاہ کا شرف۔ دینی بزرگی +

حسب نسب۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ ماں باپ کا خاندانی سلسلہ۔ نانا دادا

کا خاندان +

حَسَد۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ ڈاہ۔ جلن + رشک + ایرکھا۔ کسی کی نعمت کا زوال چاہنا + عداوت۔ بُغض۔ کینہ۔

ہفتاد و دو فرق حسد کے عدد سے ہیں   اپنا ہے یہ طریق کہ باہر حسد سے ہیں (ذوق)

حسد رکھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ جلن رکھنا۔ جلنا۔ کسی کے مال و دولت کو دیکھ کر خوش نہ ہونا + دشمنی رکھنا۔ بیر رکھنا + کینہ رکھنا +

حَسرت۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) افسوس۔ تاسُّف۔ کسی چیز کے نہ ملنے کا افسوس۔ دریغ۔ پشیمانی۔ ؎

پھول تو دو دن بہار جانفزا دکھلا گئے
حسرت اُن غنچوں پہ ہے جو بن کھلے مُرجھا گئے

(۲) آرزو۔ ارمان۔ شوق۔ تمنا۔ ہوس

آنکھیں مری تلوؤں سے وہ مل جائے تو اچھا
ہے حسرتِ پابوس نکل جائے تو اچھا (ذوق)

حسرت آنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ افسوس آنا۔ ملول آنا۔

کیا کیا اُسے دیکھ آتی ہے حسرت ہمیں جرأت
پھر آئے ہے واں سے جو کوئی نامہ بر اپنا (جرأت)

حسرت برسنا۔ یا۔ ٹپکنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آثارِ حسرت (افسوس) کا نمایاں ہونا +

حسرت بھرا۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ پُرارمان۔ پرشوق۔

ترے کشتہ کا لاشہ بعدِ مُردن کیوں نہ بھاری ہو
گیا حسرت بھرا جیسے وہ سو اُمید داروں میں (جرأت)

حَسَن۔ ع۔ صفت (۱) خوب۔ نیک۔ اچھا۔ بھلا (۲۔ اسم) خوبی۔ نیکی۔ عمدگی۔ بھلائی + خوبصورتی۔ خوشنمائی (۳۔ اسمِ مذکر) جناب شہادت مآب ابو محمد امام دوم کا اسم گرامی جن کا لقب ذکی۔ تاریخ تولد ۱۵۔ رمضان المبارک سنہ ۲ھ یوم سہ شنبہ ہے۔ آپ ۲۸ صفر سنہ ۴۷ھ روز پنجشنبہ کو ۴۷ برس زندہ رہ کر پانی میں زہر دیئے جانے سے شہید ہوئے۔ بروایت اہل شیعہ کل ۸ برس چار مہینے اور معتبر مورخین کی روایت سے صرف چھ مہینے خلافت فرمائی۔ جنت البقیع میں دفن ہوئے۔ آپ کے والد بزرگوار حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور والدہ محترمہ جناب

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فاطمۃ الزہرا بنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں یہ شہادت بادشاہ وقت
کی خود غرضانہ کوشش اور سماۃ جعدہ بنت اشعث کے پانی میں ریزہ
الماس پلادینے سے ظہور پذیر ہوئی۔ ماہ محرم میں آپکا ماتم اور سوگ بھی آپ
کے چھوٹے بھائی سید الشہید امام حسین کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ (اسکے بعد دیکھو حسن نمبر ۲)

حُسن۔ ع۔ اسم مذکر (۱) خوبی۔ محاسن۔ عمدگی + نیکوئی۔ بھلائی۔ لطف (۲)
خوشنمائی۔ دلبری۔ دلربائی (۳) جمال۔ خوبصورتی۔ رُوپ۔ سُندرپن۔
تناسب اعضا و خوشنمائی رنگ (۴) رونق۔ بہار۔ جوبن + س
مہ نو بنگئے بسم طول شبہائے جدائی سے + کہاں تک دیکھئے وہ حسن روز افزوں گھٹیگا (مومن)

حسن انتظام۔ ع۔ اسم مذکر۔ خوبیٔ انتظام۔ خوش انتظامی +

حسن تدبیر۔ ع۔ اسم مونث۔ خوش تدبیری +

حُسن طلب۔ ع۔ اسم مذکر۔ عمدہ اشارات و پاکیزہ کنایات سے کسی چیز کا
مانگنا مثلاً کسی کی لکڑی پسند آئے تو یہ کہنا کہ کیا خوب لکڑی ہے +

حُسنِ ظن۔ ع۔ اسم مذکر۔ گمان نیک +

حُسنِ محفل۔ ع۔ اسم مذکر۔ حقہ۔ قلیاں۔ پیچواں + س
مشہور کیا ہے حُسن محفل + قلیاں کو مُنہ سے لگا کر (بحر)

حُسن مطلع۔ ع۔ اسم مذکر (عروض) غزل یا قصیدے کے مطلع کے بعد کا
شعر۔ دوسرا شعر یا دوسری بیت +

حُسن دان۔ ا۔ اسم مذکر۔ آرام دان۔ چھوٹا سا انگٹھی دار پاندان۔ ننھی
سی پٹاری +

(نمبر۲) حَسن۔ ع۔ صفت (۱) نیک اچھا + خوبصورت (۲) سید غلام حسین خلف
میر غلام حسین صاحب دہلوی کا تخلص۔ ان کے اشعار پُرمزہ اور
مثنوی بدر منیر لاجواب ہے۔ شیرین زبانی انپر ختم۔ روزمرہ دہلی ان کا
حصہ تھا۔ ۱۲۰۱ھ میں وفات پائی۔ شیریں زبان تاریخ فوت کسی نے
اچھی نکالی ہے +

حَسین۔ ع۔ صفت۔ حُسن والا۔ خوبصورت۔ سُندر۔ شکیل۔ جمیل +
شکیلہ۔ جمیلہ + وجیہ۔ موہنی صورت۔ من موہن +

حُسین بند۔ ا۔ اسم مذکر۔ (اہل تشیعہ) چاندی کی وہ بن نگینہ کی
دو انگوٹھیاں جو روز عاشورہ کو بچوں کے ہاتھ میں پہناتے ہیں اور ان
دونوں کے بیچ میں چاندی کی زنجیر بھی ہوا کرتی ہے + س
شب وصال ہوئی مجھکو روز عاشورا + شہید دیکھ کے اس کا حسین بند ہوا (خواجہ وزیر)

حُسَین۔ ع۔ (۱) تصغیر حَسن (۲) اسم مذکر۔ جناب شہادت انتساب ابو
عبداللہ امام سوم کا نام مبارک جن کا لقب شریف رشید و سید الشہدا
ہے۔ تاریخ ولادت آخر ربیع الاول ۳ھ بمقام تولد مدینہ منورہ ایام
امامت گیارہ سال گیارہ ماہ تین یوم۔ آپ کی شہادت بحکم یزید پلید علیہ
اللعنۃ ابن معاویہ بکوشش عبداللہ ابن زیاد دسویں ماہ محرم الحرام
۶۱ھ روز جمعہ کو بمقام کربلا غم افزائے اہل اسلام ہوئی اور اسی جگہ
مدفن بنا عمر شریف ۵۸ سال تین مہینے اور دس روز تھی۔ والدہ ماجدہ بھی
فاطمۃ الزہرا اور والد ماجد وہی علی مرتضٰے علیہ السلام تھے +

حَشّاش بَشّاش۔ ع۔ صفت۔ نہایت خوش و مسرور + شادان و
فرحان۔ خندان رو۔ (حشاش حاے حطی سے لکھنے کا دستور پڑگیا ہے اس کو
ہاے ہوز سے لکھنا چاہئے اس کے معنے خنداں رو ہیں شکسپیر (نام مؤلف لغات اردو و ہندی)
نے بھی اس جگہ دھوکا کھایا ہے۔ کاش صراح دیکھ لیتا +

حشر۔ ع۔ اسم مذکر (۱) برانگیختگی۔ اٹھانا۔ برپا کرنا۔ دگرگون کرنا۔ ہلاک
کرنا + قیامت + روز حساب۔ س
حساب آب و دانہ حشر میں ہوگا تو کہدونگا
پیا ہے عمر بھر خونِ جگر غم میں نے کھایا ہے (امانت)
(۲) شور و غل۔ غوغا +

حشر برپا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ عو۔ آفت ڈھانا۔ فساد اٹھانا۔ کہرام
مچانا +

حشر توڑنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ عو۔ آفت ڈھانا۔ نہایت خفا ہونا۔ شور
کرنا۔ خفا ہونا۔ جھنجھلانا +

حشر ٹوٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ عو۔ آفت ٹوٹنا۔ خفگی ہونا +

حشر ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ عو۔ قیامت ہونا۔ آفت ٹوٹنا۔ کہرام مچنا
غل شور ہونا +

حَشَرات۔ ع۔ اسم مذکر (۱) چھوٹے چھوٹے کیڑے جو اکثر زمین میں
سوراخ کرکے رہتے یا برسات میں پیدا ہوجاتے ہیں (۲) غل شور
غوغا + ہنگامہ + مصیبت و خوف +

حشرات الارض۔ ع۔ اسم مذکر۔ زمینی کیڑے۔ کیڑے مکوڑے جو زمین
میں بل بنا کر رہنے والے کیڑے جیسے سانپ۔ نیولا۔ چوہا۔ گوہ۔ گرگٹ
گھیسیرا وغیرہ۔ برساتی کیڑے + زمین کے موذی کیڑے۔ ہوام +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حَشَری باغی - ۱ - اسم مذکر - وہ باغی جو اوروں کی دیکھا دیکھی بغاوت گرنے کھڑے ہو جاویں - درمیانی باغی - اتفاقی سرکش +

حَشَری گھوڑا - ۱ - اسم مذکر - وہ گھوڑا جو اور گھوڑوں کے ساتھ ملکر بہ ہے دنگئی گھوڑا - حرامزادہ گھوڑا + اسپِ سرکش حَرُون +

حَشَفَہ - ع - اسم مذکر - سر ذکر - قضیب کی ٹوپی - خان داردو والے عوام الناس اس کا تلفظ حشوہ کرتے ہیں) +

حَشْمَت - ع - اسم مونث (۱) نوکر چاکر - خدمتگاروں اور خادموں کا انبوہ (۲ - بکسر حطی) بزرگی - مرتبہ - عظمت (۳) دبدبہ - شان و شوکت (۴) سامان لشکر - اسباب فوج - سواری - جلو - ساز و سامان و لوازمہ وغیرہ

حِصَار - ع - اسم مذکر (۱) احاطہ - گردہ - گھیرا - چار دیواری + شہر پناہ (۲) قلعہ - گڑھ - کوٹ + ہ

شاد ہے دل قید گیسوئے زلف بت کے پیر کا + ہاتھ آیا ہے حصارِ عافیت زنجیر کا (اسیر)

حصار باندھنا - ۱ - فعل متعدی (۱) قلعہ باندھنا + چاروں طرف سے گھیر اڑالنا + چار دیواری کھڑی کرنا (۲) کسی دعا یا افسون کے ذریعہ سے چاروں طرف کی روک کر دینا +

حُصُول - ع - اسم مذکر - حاصل - فایدہ +

حِصَّہ - ع - اسم مذکر - (۱) ٹکڑا - (۲) بانٹ - تقسیم (۳) بخرہ - بھاجی (۴) درجہ - کمرہ - گوشہ (۵) جزو کتاب (۶) علاقہ - صیغہ - سررشتہ (قانون)

حِصّہ بخرہ - ۱ - اسم مذکر - عو (۱) کھانے پینے کی چیز کا حصّہ - بھاجی (۲) میل ملاپ - آپس کے کھانے پینے کا لینا دینا - جیسے اِن کا اُن کا مدت سے حصّہ بخرہ ہے +

حصہ داری - ۱ - اسم مونث (زمیندار) زمین کشت کی شراکت - زمین کی پتی +

حِصَّہ رسد - ع - ف - تابع فعل - جتنا جتنا حصے میں آئے - تقسیم کے موافق - بانٹ کے موافق +

حصہ کرنا - ۱ - فعل متعدی - تقسیم کرنا - بانٹنا + ٹکڑے کرنا +

حصہ لگانا - ۱ - فعل متعدی (۱) تقسیم کرنا - بانٹنا - باہم بٹی کرنا - (۲) ڈھیریاں لگانا +

حصے دار - ۱ - اسم مذکر - شریک - شریک کشت - یا شریک دہ +

حصیر - ع - اسم مذکر - بوریہ - چٹائی +

حَضْرَت - ع - اسم مذکر (۱) قرب - نزدیکی + درگاہ (۲) جناب - حضور قبلہ - ایک تعظیم و عزت کا لقب جو بزرگوں بادشاہوں وغیرہ کی نسبت بولا جاتا ہے) (۳) رسول مقبول - نبیٔ برحق - محمد صلے اللہ علیہ وسلم -
(۴ - ۱) بجائے تسلیم - آداب - سلام علیک جیسے سر جھکا کر یا ماتھے پر ہاتھ رکھ کر کہیں کہ حضرت + وعلیکم السلام یا جواب سلام پر بھی اطلاق ہوتا ہے اور جب کسی کام یا چیز کا شکریہ ادا کرتے ہیں تب بھی لفظ حضرت شکرگزاری کی بجائے زبان پر لاتے ہیں) صفت شریر - بدذات - چالاک - چلتے ہوئے - ذاتِ شریف - بیڈھب جیسے تم بھی حضرت ہی ہو!

حضرت سلامت - ع - اسم مذکر (یہ لفظ تعظیمی بھی ہے اور برابر والوں کے ساتھ بھی بولا جاتا ہے) + حضورِ عالی - جناب عالی - قبلہ میاں - یار - دوست - یار جِہ + ہ

رہا گر کوئی تا قیامت سلامت + پھر اک روز مرنا ہے حضرت سلامت (غالب)

حضرت فاطمہ کی جھاڑو پھرے - ۱ - دعائے بد - عو - تباہ ہو جائے برباد ہو جائے - صفایا ہو جائے - کوئی نہ رہے - کچھ نہ رہے +

حَضَرات - ع - اسم مذکر - حضرت کی جمع - بزرگ - مخدوم +

حُضُور - ع - اسم مذکر - (۱) غیبت کا نقیض - حاضری - موجودگی - حاضر باشی (۲) جناب - حضرت - جناب عالی - خداوند - قبلہ - مخدوم - بندہ (۳) دربار - مجلس + اجلاس (۴) روبرو - سامنے - مُنہ در مُنہ (یہ لفظ تعظیمی کلمہ خطاب کے معنی میں اردو خیال کیا جاتا ہے کیونکہ کلام عرب و فارس میں حرف حاضر ہونے کے معنی میں آیا ہے) +

حضور میں - ۱ - تابع فعل (۱) حاکم یا کسی بزرگ کے سامنے - روبرو + بر سرِ اجلاس (۲) خدمت میں - جناب میں (۳) درگاہ یا دربار میں +

حضور والا - ع - اسم مذکر - جناب عالی - حضورِ اقدس +

حُضُوری - ع - اسم مونث (۱) دوری کا نقیض حاضری - قربت - نزدیکی (۲ صفت) بادشاہی دربار یا اجلاس +

حَظ - ع - اسم مذکر (۱) نصیب - بہرہ - بخت + بہرہ مندی - بختیاری - بختاوری (۲ - ۱) خوشی - انبساط - آنند (۳ - ۱) لطف - مزہ (۴ - ۱) لذت ذائقہ - حلاوت +

حظ اٹھانا - ۱ - فعل متعدی - مزہ اڑانا - لطف اٹھانا - لذت پانا - عیش کرنا - موج مارنا - مزے لوٹنا - خوشی منانا + ہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حظ

جو کچھ اٹھانا ہے   پھر کہاں یہ شباب کی باتیں (موٗلف)

حظِ نفسانی - ع - اسم مونث - حیوانی خوشی +

حِفاظت - ع - اسم مونث (۱) نگرانی - چوکسی - پاسبانی - محافظت - (۲) بچاؤ - سلامتی +

حفاظت کرنا - ہ - فعل متعدی - نگہبانی کرنا - بچاؤ کرنا +

حِفظ - ع - تابع فعل (۱) ازبر - زبانی - کنٹھ - یاد - برزبان (۲) حفاظت محافظت (۳) پاس - لحاظ - ادب +

حفظ پڑھنا - ہ - فعل متعدی - یاد کرنا - ازبر کرنا - بن دیکھے پڑھنا +

حفظِ صحت - ع - اسم مذکر - تندرستی کی محافظت - صحت کا قیام اور بچاؤ

حفظ کرنا - ہ - فعل متعدی - یاد کرنا - ازبر کرنا +

حفظ ماتقدم - ع - اسم مذکر - پہلے سے کسی امر کی پیش بندی کرنی - وہ بچاؤ جو پہلے سے کیا جائے +

حفظِ مراتب - ع - اسم مذکر - ادب کا پاس - مرتبہ کا لحاظ - درجے کی رعایت

حف نظر - ہ - عو - چشم بددور - نظر بد اُدھر ہی رہے - جیسے حف تیری نظر اس طرح بچے کو ہوتی ہے (۲) جب کسی بات کی تعریف کرتے ہیں تو پہلے یہ لفظ زبان پہ آتے ہیں تا کہ نظر بد نہ لگے + ے

حف نظر کو کا جو میری تھی جوان چوتھی کے بعد
پیٹ اُسے جب رہ گیا تب دوسرا لالا گیا (رنگین)

(حف عربی میں لوٹنے پھرنے واپس ہونے کے معنے ہیں یعنی تیری نظر بد جو آئی ہے واپس ہو جائے)

حَق - ع - اسم مذکر (۱) خدا - اللہ (۲) سچ - راست - راستی - صدق (۳) لائق - واجب - سزاوار (۴) درست - بجا - ٹھیک - (۵) ثابت - قایم (۶) وہ کام جو ضرور واقع ہو - (۷) - ف - جس وقت جان کے ساتھ کہے گے تو وہاں مرنے کے معنے ہوں گے جیسے جان بحق ہونا (۸ - ہ) شان + نسبت بابت لئے - واسطہ - جیسے تمہارے حق میں ہمارے حق میں وغیرہ (۹ - ہ) فرض - ڈیوٹی - ذمہ داری - جیسے اپنا حق ادا کر دیا (۱۰ - ہ) دعوے - استحقاق - جیسے تمہارا حق نہیں پہنچتا (۱۱ - ہ) جایز - درست مُباح - حسب شرح - جیسے حق کر حلال کر ایک دن میں : رکر (۱۲ - ہ) انصاف - نیاؤ (۱۳ - ہ) صلہ - بدلہ - عوضہ - جیسے حق خدمت یا حق نمک مراد کارگذاری (۱۴ - ہ) حِصّہ - جیسے شعر کہنا انہیں کا حق ہے (۱۵ - ہ) ماحورہ - مزدوری جیسے اپنا حق چھوڑو نہ زیادہ لو (۱۶) انعام - نیگ جیسے

حق

بہن کا حق جو شادی میں دیا جائے (اہل ہنود ہیں بالتشدید بولتے ہیں)

حق ادا کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) فرض ادا کرنا (۲) نوکری یا خدمت یا کوئی کام بجا لانا +

حق اللہ پاک ذات اللہ - ہ - جملہ - خدا برحق ہے اور اس کی ذات پاک ہے (یہ جملہ اکثر خطوطے کو یاد کرتے یا خدا تعالیٰ کی تعریف کے موقع پر بولتے ہیں)

حق پرست - ع + ف - اسم مذکر - خدا پرست - خدا کی پرستش اور عبادت کرنے والا - خدا کو ماننے والا - ے

کب حق پرست زاہد جنت پرست ہے + حوروں پہ مر رہا ہے یہ شہوت پرست ہے (ذوق)

حق پر لڑنا - ہ - فعل متعدی - سچ پر لڑنا - استحقاق پر جھگڑا کرنا +

حق تعالےٰ - ع - اسم مذکر - خدائے بزرگ - خدائے بلند +

حق تلفی - ع - اسم مونث - بے انصافی - حق مارنا

حق ثابت کرنا - ہ - فعل لازم - دعوے کا ثبوت پہنچانا + استحقاق کا تسلیم کرانا +

حق حق کرنا - ہ - فعل لازم (۱) خدا کا نام لینا (۲) انصاف کرنا - عدل کرنا - منصفی کرنا - نیاؤ کرنا +

حق رسی - ع + ف - اسم مونث - انصاف - عدل - نیاؤ -

حق سرکار - ع + ف - اسم مذکر - زرلگان - خراج - مالگزاری +

حق شفعہ - ع - اسم مذکر - ملحق جایداد کے خریدنے کا استحقاق - پڑوس کا حق ہمسائگی +

حق شناس - ع + ف - صفت - قدردان - جوہر شناس - منصف - خدمت شناس +

حق شناسی - ع + ف - اسم مونث - خدا شناسی + حق خدمت سے واقف ہونا - قدردانی - جوہر شناسی +

حق کو پہنچنا - ہ - فعل لازم - انصاف کو پہنچنا - انصاف پانا + سچ کو دریافت کرنا +

حق لینا - ہ - فعل متعدی (۱) ورثہ یا محنتانہ یا واجبی حصّہ پانا (۲) مال مارنا جایداد دبانا +

حق میں - ہ - تابع فعل - درباب - بہ نسبت +

حق ناحق - ہ - تابع فعل - عو - ناحق - بے سبب - خواہ مخواہ - بلا وجہ + یوں ہی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حق

حق نام اللہ کا۔ ا۔ محاورہ۔ سچا نام خدا کا +

حق نمک ادا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ نمک خواری اور ملازمت کا فرض ادا ہونا
دارہیں حشر تلک سہر دعا گو لب زخم + پر ترا حق نمک کوئی ادا ہوتا ہے (مومن)

حق ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) مرنا۔ جہان سے گزرنا (۲) سچ ہونا۔ راست ہونا
جیسے حق حق ہے ناحق ناحق ہے (۳) انصاف ہونا۔ نیاؤ ہونا جیسے
حق کا پلہ بھاری ہے +

حقارت ع۔ اسم مونث۔ خفت۔ سبکی۔ اہانت۔ ذلت۔ خواری۔
بے عزتی +

حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دوسرے کو ذلیل و خوار
سمجھ کر کم توجہی کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ ذلیل سمجھنا +

حق دق رہ جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ عو۔ صحیح دبک دک رہ جانا۔ بھچک
رہ جانا۔ متحیر ہو جانا۔ حیرت میں رہنا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ سٹ پٹا
جانا۔ ہوش و حواس نہ رہنا۔ حواس باختہ ہو جانا +

حقنہ ع۔ اسم مذکر۔ پچکاری + عمل طاریہ شیافہ کسی دوا کی بتی یا پچکاری
جو پہنچانا آنے کے واسطے سفرے میں چڑھائی جائے +

حقنہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ سفرے میں پچکاری یا بتی چڑھانا جس سے
پہنچانا آجائے +

حقوق ع۔ اسم مذکر۔ حق کی جمع +

حقہ ع۔ اسم مذکر (۱) درج۔ ڈبا۔ جواہرات رکھنے کی ڈبیا۔ (۲)۔ ا۔ قلیان
پنچوں کا پیالہ۔ بھنڈا +

حقہ باز ع۔ ف۔ اسم مذکر (۱) بھان متی۔ بازیگر۔ مداری (۲۔ ا) بہت
حقہ پینے والا +

حقہ بجانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ حقہ پینا۔ کثرت سے حقہ پینا۔ حقہ بلونا +

حقہ بردار ع + ف۔ اسم مذکر۔ بھنڈے بردار۔ حقہ اٹھا لے والا۔ حقہ
ساتھ لے چلنے والا۔ حقہ بھرنے والا +

حقہ بھرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ چلم پر آگ رکھ کر حقہ تیار کرنا۔ حقہ پر آگ رکھنا
جیسے حقہ بھر کے رکھ دیجے جب سلگ جائے تب آپ پیجیے +

حقہ پینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ قلیان نوش کرنا۔ قلیان کشیدن کا ترجمہ +

حقہ تازہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ حقہ کا پانی بدلنا اور نیچے وغیرہ کو تر کرنا +

حقیت ع۔ اسم مونث۔ حق۔ حقداری۔ ملکیت +

حکم

حقیر ع۔ صفت۔ (۱) چھوٹا۔ ادنیٰ (۲) دبلا۔ لاغر۔ پتلا۔ نحیف (۳) ذلیل
خوار۔ خفیف۔ سُبک۔ اوچھا۔ بے قدر +

حقیر جاننا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ذلیل سمجھنا۔ کمینہ جاننا۔ بے قدر سمجھنا۔
خوار سمجھنا +

حقیقت ع۔ اسم مونث (۱) اصلیت۔ ماہیت (۲) اصل۔ جڑ۔ بنیاد
(۳) کیفیت۔ چگونگی + حال + ~

ہمکو معلوم ہے جنت کی حقیقت لیکن　دل کے خوش رکھنے کو غالب یہ خیال اچھا ہے (غالب)

(۴) صداقت۔ ست۔ سچ (۵) بساط۔ حیثیت جیسے تمہاری کیا حقیقت
ہے (۶) ماجرا۔ سرگذشت +

حقیقت کھل جانا۔ ا۔ فعل لازم (۱) قلعی کھل جانا۔ بھید ظاہر ہو جانا۔ حال
کھل جانا (۲) مزا آجانا۔ کیفیت معلوم ہو جانا + ~

شب وصل عدو کیا کیا جلا ہوں + حقیقت کھل گئی روز جزا کی +

حقیقت میں۔ ا۔ تابع فعل۔ واقع میں۔ دراصل۔ اصل میں۔ نفس
الامر میں +

حقیقی ع۔ صفت (۱) اصلی۔ (۲) سگا۔ اپنا + سگی۔ اپنی +

حقیقی بھائی۔ ا۔ اسم مذکر۔ برادر عینی۔ سگا بھائی۔ ایک ماں باپ سے
دوسرا یا تیسرا بیٹا +

حک ع۔ اسم مذکر۔ کھرچنا۔ چھیلنا۔ دور کرنا +

حکاک ع۔ اسم مذکر۔ مُہر کن۔ حرف کھودنے والا۔ ~

حکاک کا پیشہ بھی میسر سے کم نہیں + فیروزہ ہو وے مردہ تو دیتا ہے یہ جلا (نامعلوم)

حکام ع۔ اسم مذکر۔ حاکم کی جمع +

حکایت ع۔ اسم مونث۔ کہانی۔ قصہ۔ داستان + بات + حدیث +

حکایتاً ع۔ تابع فعل۔ برسبیل تذکرہ۔ بطور ذکر +

حکم ع۔ اسم مذکر۔ ثالث۔ سرپنچ + پنچ۔ حکم کرنے والا۔ منصف۔ جج۔
فیصلہ کرنے والا +

حکم ع۔ اسم مذکر (۱) فرمان۔ ارشاد۔ اگیا (۲) فتویٰ۔ فیصلہ شرعی (۳) منطق
کسی ایسی بات کا ثابت کرنا کہ جس پر قائل کا سکوت صحیح ہو (۴) حکومت
فرمانروائی۔ سرداری جیسے آپکا حکم بنا رہے۔ حکم نشانی بہشت کی جو لگے
سو پائے (کہاوت) (۵) اجازت۔ پروانگی (۶) تاش یا گنجیفہ کا وہ پتا جو
سب سے پہلے پھینکا جائے جیسے آفتاب۔ سر (۷) فیصلہ۔ جھگڑے کا نپٹاؤ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حکم

(۸ - ہ) سختی - جبر - سیاست +

حکم اٹھانا - ہ - فعل متعدی (۱) حکم ماننا - فرمان بجالانا (۲) گنجیفہ میں سر کے پتہ لینے کے واسطے حکم کا پتا ڈالنا +

حکم اخیر - ع - اسم مذکر - اخیر فیصلہ - حکم ناطق - قطعی حکم +

حکم انداز - ع + ف - اسم مذکر - کہہ کر نشانہ لگانے والا - وہ کامل تیر انداز جس کا نشانہ خطا نہ کرے - قدر انداز +

حکم بجانا - ہ - فعل متعدی - تعمیل ارشاد کرنا - کہا کرنا +

حکم بردار - ع + ف - صفت - فرماں بردار - حکم ماننے والا - نمک حلال

حکم برداری - ع + ف - اسم مونث - فرمانبرداری - اطاعت - اگیا کاری - تابعداری +

حکم بھیجنا - ہ - فعل متعدی - سرکاری طور پر اطلاع دینا - فرمان بھیجنا +

حکم توڑنا - ہ - فعل متعدی - حکم عدولی کرنا - نافرمانی کرنا - کہانہ ماننا +

حکم جاری کرنا - ہ - فعل متعدی - حکم صادر فرمانا - اشتہار دینا - ڈونڈی پٹوانا +

حکم چلانا - ہ - فعل متعدی - حکم دینا - حکومت کرنا - بیٹھے بیٹھے کام فرمائے جانا + سختی کرنا - جبر کرنا +

حکم دینا - ہ - فعل متعدی (۱) ارشاد فرمانا + کام فرمانا - اگیا دینا (۲) فتوی دینا (۳) فیصلہ کرنا (۴) اشتہار دینا (۵) اجازت دینا +

حکم رانی - ع + ف - اسم مونث - فرمانروائی - حکومت - سلطنت - بادشاہی +

حکم رانی کرنا - ہ - فعل متعدی - سلطنت کرنا - فرمانروائی کرنا - بادشاہی کرنا +

حکم سے بلانا - ہ - فعل متعدی - جبراً بلانا - زبردستی بلانا - سمن بھیجنا +

حکم ظہری - ع - اسم مذکر - وہ حکم جو کسی رپورٹ یا کاغذ کی پشت پر لکھا جائے - پشتی حکم +

حکم قطعی - ع - اسم مذکر - دیکھو (حکم اخیر)

حکم کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) حکم چلانا - حکم دینا - اگیا کرنا - فرمانا - ارشاد کرنا (۲) اجازت دینا - پروانگی دینا (۳) سختی کرنا - جبر کرنا +

حکم گشتی - ع + ف - اسم مذکر - وہ حکم جو سب جگہ پھرایا جاوے - سرکلر - وہ حکم جو اکثر جگہ بھیجا جاوے +

حکو

حکم لگانا - ہ - فعل متعدی (۱) پختہ رائے ظاہر کرنا + دعوے جمانا (۲) دفعہ لگانا - حد لگانا +

حکم مطلق - ع - اسم مذکر (۱) حکم قطعی (۲) عام حکم +

حکم نامہ - ع + ف - اسم مذکر - تحریری حکم - فرمان - وہ حکم جو جج کی طرف سے لکھا جائے +

حکمت - ع - اسم مونث (۱) عقل - دانش - دانائی + درست گفتاری و راست کرداری (۲) ہر چیز کی حقیقت دریافت کرنے کا علم - وہ علم جس میں اشیائے موجودات خارجہ کے احوال سے بحث کی جائے (اس کی تین قسمیں ہیں اوّل طبیعی جس میں ان امور سے بحث کی جائے جو تعقل اور وجود خارجی میں مادہ کی محتاج ہوں جیسے آب و ہوا اور دیگر اجسام بسیطہ و مرکب - دوئم ریاضی جس میں صرف ان امور سے بحث کی جائے جو وجود خارجی میں مادہ کی محتاج ہوں جیسے مقدار و عدد - سوم الٰہی جس میں ان امور سے بحث کی جائے جو تعقل اور وجود خارجی میں مادہ کی محتاج نہ ہوں جیسے عقول عشرہ باری تعالےٰ + بعض لوگوں نے اس کی دو قسمیں علمی اور عملی لکھکر ہر ایک کو کئی کئی قسم پر منقسم کیا ہے جس کی کیفیت عربی و فارسی کے بڑے بڑے لغات میں لکھی ہے - صاحب قاموس نے عدل علم حلم نبوۃ معرفت قرآن و انجیل کو حکمت قرار دیا ہے) (۳) تدبیر - اُپائے - ترکیب (۴ - ہ) طبابت - علاج - معالجہ - بیدک (۵ - ہ) گوں - ڈھنگ - مطلب - غرض جیسے اپنی حکمت سے چلتا ہے +

حکمت سے - ہ - تابع فعل - احتیاط سے - عاقبت اندیشی سے - دانائی سے - تدبیر سے - ہوشیاری سے - ترکیب سے - تدبیر سے +

حکمت عملی - ع - اسم مونث (معاش و معاد کے انتظام کا بخوبی احوال جاننا) تدبیر منازل - تہذیب اخلاق اور سیاست مدن کی واقفیت + تدبیر - چالاکی - فطرت - ہوشیاری + پالسی - ملکی مصلحت - ملکی تدبیر - دور اندیشی - فطانت - توڑ جوڑ - چھل بل +

حکمت کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) طبابت کرنا - علاج معالجہ کرنا - پیشہ طبابت کرنا یا ڈاکٹری کرنا (۲) دانائی کرنا - تدبیر کرنا +

حکمت مدنی - ع - اسم مونث - شہری انتظام کے قوانین - انتظام شہری +

حکمتی - ہ - صفت (۱) فلسفی - فیلسوف (۲) چاتر - چالاک - ہوشیار

حکومت - ع - اسم مونث (۱) فرمان روائی - حکمرانی - راج - سلطنت - (۲ - ہ) سختی - جبر - تعدی - زبردستی جیسے حکومت سے کام لینا (۳) -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اختیار۔ بس۔ مقدرت جیسے ایسی ہی آپکی حکومت ہے؟

حکومت جتانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ تیزی و تندی دکھانا۔ رتبہ دکھانا + جبر کرنا۔ سختی کرنا +

حکومت کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) راج کرنا۔ فرمانروائی کرنا (۲) دبانا۔ زور دکھانا۔ سختی کرنا +

حُکمی ع۔ صفت (۱) بے چوک۔ بے خطا۔ ٹھیک نشانہ پر (۲۔ ا) مدام ہمیشہ (۳۔ ا) شرطی۔ ضروری۔ فرضی (۴۔ ا) فرمانبردار۔ فرمان پذیر محکوم +

حکمی دوا ع۔ اسم مونث۔ تیر بہدف دوا۔ سریع الاثر دوا۔ مجرب دوا۔

حکمی بندہ ع + ف۔ اسم مذکر۔ فرمان بردار۔ تابعدار بندہ +

حَکیم ع۔ اسم مذکر (۱) دانا۔ عقلمند۔ ہوشیار۔ فیلسوف۔ فلسفی (۲) محقق واقف الحقائق (۳۔ ا) طبیب۔ بید۔ ڈاکٹر جیسے حکیم کو اور قارورہ سے لاج +

حَکیمی ا۔ صفت۔ طبابت۔ ڈاکٹری +

حَل ع۔ اسم مذکر (۱) کشایش۔ انکشاف۔ کھولنا۔ واکرنا۔ سلجھاؤ۔ عقدہ کشائی۔ مشکل کام کو آسان کرنا (۲) تحلیل۔ گھلنا۔ ملنا۔ پسنا۔ گھِسائی پسائی (۳) حساب کا سوال نکالنا۔ سوال کو پوری منزل پر پہنچانا (اصل میں بہ تشدید لام ہے)

حل کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) سلجھانا۔ کھولنا۔ انکشاف کرنا۔ پیچیدگی رفع کرنا۔ عقدہ کشائی کرنا۔ آسان کرنا (۲) اجزا علیحدہ کرنا۔ تجزیہ کرنا (۳) پیسنا کھرل کرنا + گھلانا۔ ملانا (۴) حساب کا سوال نکالنا۔ سوال کا عمل کرنا +

حل ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) کھلنا۔ سلجھنا + عقدہ کشائی ہونا + آسان ہونا +

اگر عقدہ سراپا ہے برنگ اشک کیا غم ہے
مری افتادگی کے ہاتھ حل ہونا ہے مشکل کا (وزیر)

(۲) اجزا کا علیحدہ ہونا (۳) تحلیل ہونا۔ گھلنا (۴) پسنا۔ سائیدہ ہونا (۵) سوال نکلنا +

حَلال ع۔ صفت (۱) حرام کا نقیض۔ مُباح۔ جایز۔ روا۔ درست۔ شدہ حق (۲) ذبیحہ۔ ذبح کیا ہوا (۳) حسب شرع۔ حسب قانون۔ شرعاً جایز

حلال خور۔ ا۔ اسم مذکر (۱) حق حلال کی اجرت کھانے والا + مباح چیز کھانے والا (۲) خاکروب۔ مہتر۔ بھنگی۔ چوڑھا۔ یہ نام جلال الدین اکبر نے

رکھا تھا) +

حلال کا۔ ا۔ صفت۔ حرام کا کے برعکس۔ وہ بچہ جو نکاح سے پیدا ہو۔ ولد الحلال + مباح۔ جائز +

حلال کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) ذبح کرنا۔ شریعت کے موافق چھری پھیرنا (۲۔ عو) کاٹنا۔ قتل کرنا (۳۔ عو) مارنا۔ کوٹنا۔ پیٹنا جیسے آؤ سہی کیسا حلال کرتی ہوں +

حلال کر کے کھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ محنت کر کے کھانا۔ نمک حرامی سے نہ لینا +

حلال میں حرکت حرام میں برکت۔ ا۔ کہاوت۔ الٹی بات زمانہ کی نیرنگی +

حَلاوَت۔ ع۔ اسم مونث (۱) مٹھاس۔ شیرینی + پکے پھل کی مٹھاس (۲۔ ا) لذت۔ مزہ + ذائقہ (۳۔ ا۔ عو) راحت۔ آرام۔ سُکھ چین جیسے اس کے گھر میں اگر کچھ حلاوت نہیں پائی +

حَلف ع۔ اسم مذکر۔ قسم۔ سوگند + عہد و پیمان + قرآن +

حلف اٹھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ قسم کھانا + قرآن اٹھانا۔ مذہبی کتاب کی قسم کھانا۔ گنگا جلی اٹھانا +

حلف دروغی۔ ا۔ اسم مونث۔ جھوٹی قسم کھانا۔ جھوٹا قرآن اٹھانا +

حلف دینا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ قسم دینا۔ سوگند دینا۔ قرآن یا گنگا جلی اٹھوانا +

حَلفاً۔ ع۔ صفت۔ از روئے قسم۔ قسمیہ۔ سوگند سے +

حَلق۔ ع۔ اسم مذکر (۱) گلا۔ گلو۔ نائے۔ ٹیٹوا (۲۔ ا) نارٹہ۔ گردن (۳۔ ا) منہ۔ زبان جیسے خلق کا حلق کس نے پکڑا ہے + حلق سے نکلی خلق میں پڑی +

حلق بند کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ خاموش کرنا۔ منہ پکڑنا۔ زبان بندی کرنا +

حلق پر چھری پھیرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) ذبح کرنا۔ حلال کرنا۔ گردن کاٹنا (۲) ظلم کرنا۔ جبر کرنا۔ ستم کرنا۔ تعدی کرنا +

حلق دبانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ گلا دبانا۔ گلا گھونٹنا + ٹیٹوا دبانا۔ بات کرنے سے روکنا۔ بات سے باز رکھنا +

حلق کا دربان۔ ا۔ اسم مذکر۔ عو۔ وہ شخص جو کھانے پینے کا ملازم ہو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وہ بچہ جو ماں کو کوئی چیز نہ کھانے دے اور ہر چیز کے کھاتے وقت موجود ہو جائے۔ ع

عشاق کریں گر طلب مے تو کہے وہ ÷ کمبخت یہ ہیں حلق کے دربان ہماکر (جرأت)

پینے دیتے ہیں کسے خون جگر ÷ نالے دربان مرے حلق کے ہیں (مصحفی)

حلق کا نہ تالو کا یہ مال میاں لالو کا۔ ا۔ کہاوت یعنی کھایا نہ پیا تو نہیں کتوں کو دیکر ضایع کیا ÷

حلق میں نوالہ پھنسنا۔ ا۔ فعل لازم۔ جو۔ کسی عمدہ چیز کھاتے وقت اپنے بچے یا دوست کا یاد آنا ÷

حُلْقُوم۔ ع۔ اسم مذکر۔ حلق۔ گلو۔ نرخرہ۔ ناڑ۔ ٹینٹوا۔ مقتل۔ سینہ اور گلے کے بیچ کا گڑھا۔ گلے کا گھنگرو ÷

حَلْقَہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) گھیرا۔ احاطہ (۲) منڈلی۔ مجلس (۳) کڑا۔ لوہے یا لکڑی وغیرہ کا گول گنڈا (۴) گھنڈی کا گھر۔ تکمہ (۵) علاقہ۔ ضلع ÷

حلقہ باندھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ چاروں طرف کھڑا ہو کر گھیر لینا۔ گھیرا ڈالنا۔ دایرہ بنانا۔ حصار باندھنا ÷

حلقہ بگوش۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ غلام۔ فرمان بردار۔ وہ شخص جس کے کان میں غلامی کا حلقہ ہو ÷

حلقہ ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ گھیرا ڈالنا۔ حصار باندھنا۔ چاروں طرف سے زد کر لینا ÷

حلقہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ گھیرا کرنا۔ گھرنا ÷

حِلْم۔ ع۔ اسم مذکر۔ کسی کی سزا میں آہستگی کرنا (۲) سمائی۔ بردباری۔ برداشت۔ تحمل (۳۔ ا) نرمی۔ نرم دلی۔ نرم خوئی ÷

حَلْوَا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) میٹھا۔ میٹھی چیز ÷ موہن بھوگ۔ نرم شیرینی (۲) نرم چیز۔ ملایم چیز۔ نرم مال ÷

حَلْوا خاتون۔ ع۔ اسم مونث۔ حلوا خور بیگم ÷ وہ کاٹھ کی پتلیاں جنہیں فقیر لباس پہنا کر بچوں کے آگے انگلیوں سے نچاتے اور لڑواتے پھرتے ہیں۔ اختو بختو ÷

حلوا سمجھنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) کسی شخص کو حلوے کے مانند نہایت نرم سمجھنا۔ ضعیف تصور کرنا۔ نرم چارہ خیال کرنا ÷ ع

میں جو نرمی کی تو دونا سر چڑھا وہ بدمعاش
کھانے ہی کو دوڑتا ہے اب مجھے حلوا سمجھ (میر تقی)

(۲) آسان سمجھنا۔ سہل جاننا ÷

حلوا سوہن۔ ا۔ اسم مذکر۔ صحیح (حلوا سوہان) (ایک قسم کی مشہور مٹھائی جو اکثر موسم سرما میں تیار کی جاتی ہے یہ نام ابتدا میں اس کی سختی کے باعث رکھا گیا تھا بعد میں ملایم کو بھی اسی نام سے تعبیر کرنے لگے ÷

حلوا کھائیے۔ ا۔ قسم سخت۔ عو۔ ہمیں مردہ دیکھے ہمیں ہے ہے کرے ہمیں مرا ہوا پائے۔ ہماری بھتی کھائے۔ حاضری کھائے جیسے ہمارا حلوا کھائے جو وہاں جائے ÷

حلوا نکل جانا۔ ا۔ فعل لازم (لکھنو) نہایت سختی سے بدحال ہو جانا بلبیتھن نکل جانا۔ پتلا حال ہو جانا ÷

حلوائے بے دود۔ ع + ف۔ اسم مذکر (۱) پیڑ کا پکا میوہ۔ قدرتی حلوا۔ (۲۔ ا) نرم چارہ۔ ملایم مال ÷

حلوائے مرگ۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ بھتی۔ کڑوی کھچڑی۔ موت کا حلوا ÷ حاضری ÷

حلوائے مقراضی۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا حلوا جس میں بہت باریک میوہ کتر کے ڈالتے ہیں ÷

حلوائے مغزی۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا حلوا جس میں کثرت سے مغز بادام اور پستے ڈالتے ہیں ÷

حَلْوَان۔ ا۔ اسم مذکر (یہ لفظ عربی میں حُلّان و حُلّام تھا) ا۔ بچہ گوسفند۔ بکری کا بچہ۔ بھیڑ کا بچہ جو صرف دودھ پیتا ہو (۲۔ ا) ملایم گوشت۔ نرم گوشت جو جلد گل جائے ÷

حَلْوَائی۔ ع۔ اسم مذکر۔ حلوا فروش۔ حلوا گر۔ مٹھائی بیچنے اور بنانے والا۔ قنادی ÷

حلوائی کی دوکان اور دادا جی کی فاتحہ۔ ا۔ کہاوت) پرائے مال کو اپنا سمجھ کر صرف میں لانے یا غیر کا مال بیدریغ صرف کرنے کے موقع پر بولتے ہیں ÷

حَلْوِے مانڈے سے کام رکھنا۔ ا۔ فعل متعدی (اپنا بھلا چاہنا کوئی مرے یا جلے جیسے مردہ دوزخ میں جائے یا بہشت میں اپنے حلوے مانڈے سے کام ÷

حَلِیْم۔ ع۔ صفت (۱) بردبار۔ فروتن۔ دھیما۔ گمبھیر۔ متحمل مزاج۔ نرم۔ ملایم۔ (۲۔ ا) ایک قسم کا کھانا جو گندم چنے کی دال گوشت اور گرم مصالحہ اور گھی وغیرہ ڈالکر اکثر ماہ محرم میں شہدائے کربلا کے فاتحہ کے واسطے پکایا جاتا ہے۔ اصل میں یہ لفظ ہلیم تھا گویا کہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حلی

اس کھانے کا جزو اعظم گوشت ہوتا ہے اور باقی چیزیں صرف بڑھانے اور پھیلانے کے واسطے ڈالتے ہیں مگر غلط العام ہونے کے باعث حلیم مشہور ہوگیا کھچڑہ ۔

حُلْیَہ - ع - اسم مذکر (۱) زیور ۔ گہنا (۲) خلقت ۔ بناوٹ ۔ پوشاک (۳) صورت ۔ چہرہ ۔ خط وخال جو شناخت کے واسطے لکھے جائیں ۔

حلیہ ہونا - اُ - فعل لازم - چہرہ لکھا جانا - نام لکھا جانا ۔

حَمَاقَت - ع - اسم مونث - نادانی - بیوقوفی - حمق - احمق پن ۔

حَمَّال - ع - اسم مذکر - بوجھ اٹھانے والا - بنڈھائی - پلے دار - مزدور - باربردار ۔

حَمَّام - ع - اسم مذکر (۱) گرمابہ - نہانے کی جگہ ۔ ع

بیگم یہ ٹھنڈی سانسیں بھریں کس کے واسطے
خس خانے سے سوا جو یہ حمام ہوگیا (جان)

حمام کرنا - اُ - فعل متعدی - نہانا - غسل کرنا - امیروں کا نہانا ۔

حمام کی لنگی - اُ - اسم مونث - حمام کارروائی کی چیز وہ چیز جو ہر شخص کے استعمال میں آئے ۔ کسبی رنڈی - بیسوا - بازاری عورت ۔

حمام ہونا - اُ - فعل لازم - نہان ہونا - غسل ہونا - امیروں کا اشنان ہونا ۔

حَمَّامِی - ع - اسم مذکر - نہلانے والا - غسل کرانے والا - حجام - دلاک ۔

حِمَایَت - ع - اسم مونث (۱) طرفداری - پشتی - مدد - پرچک - حامی - (۲) نگہبانی - سایہ - محافظت - ظل - جیسے کسی کی حمایت میں آنا ۔

حمایت کرنا یا - لینا - اُ - فعل متعدی - طرفداری کرنا - پشتی لینا - حامی بننا

حِمَایَتی - ع - اسم مذکر - طرفدار - معاون - مددگار - حامی - پشتیبان ۔

حمایتی کا ٹٹو - اُ - صفت - دوسرے کے بل پر کودنے والا - کسی کی مدد پر کام کرنے والا ۔

حمایتی کی گھوڑی عراقی کے لات مارتی ہے - اُ - کہاوت - جس کا کوئی مددگار ہوتا ہے وہ ادنے ہو کر بھی بڑوں کا سامنا کر بیٹھتا ہے ۔

حَمَائِل - ع - اسم مونث (۱) گلے میں ترچھا پڑتا ڈالنا - دوال شمشیر - پرتلا (۲) گلے میں ڈالنے کی چیز (۳) بدھی - جنیو (۴) چھوٹی تقطیع کا قرآن شریف جسے گلے میں ڈال سکیں ۔ ع

خدا حافظ و ناصر ان کی کمر کا ۔ سنا ہے گلے میں حمائل پڑیگی (رند)

حَمْد - ع - اسم مونث - خدا کی تعریف ۔

حُمْق - ع - اسم مذکر - نادانی - بیوقوفی - احمق پن ۔

حوا

حَمْل - ع - اسم مذکر (۱) بوجھ - بار - بارِ سَر (۲) گیابھ - پیٹ - گربھ (۳) - بفتح اوّل بھرم - قیاس - مگر اس معنی میں فارسی میں ہی آتا ہے (۴) بفتحتین، آسمان کا پہلا برج جو مینڈھے کی شکل کا ہے ۔ میکھ ۔

حمل اسقاط ہونا - اُ - فعل لازم - پیٹ گرنا - تو بجانا ۔

حمل رہنا - اُ - فعل لازم - پیٹ میں بچہ پڑنا - پیٹ رہنا ۔

حمل گرانا - اُ - فعل متعدی - پیٹ گرانا - اسقاط کرنا ۔

حمل گرنا - اُ - فعل لازم - دیکھو (حمل اسقاط ہونا)

حَمْلَہ - ع - اسم مذکر (۱) چڑھائی - دھاوا - ہلا - یورش (۲) حربہ - وار - چوٹ ۔

حملہ آور - ع + ف - اسم مذکر - چڑھ کر آنے والا ۔

حملہ کرنا - اُ - فعل متعدی - دھاوا کرنا - چڑھنا - یورش کرنا - حربہ کرنا - وار چلانا ۔ چوٹ کرنا

حِنَا - ع - اسم مونث - مہندی ۔

حنا بندی - ع + ف - اسم مونث - مسلمانوں کی ایک رسم جو ساچق سے ایک روز پیشتر عمل میں آتی اور جسے مہندی کہتے ہیں ۔

حِنَائی - ف - اسم صفت - گیروا - زردی لئے ہوئے سرخ رنگ - مہندی کے رنگ کا - مہندی لگا ہوا ۔ ع

سر دئے حنا پہنچے ہے عاشق کے جگر تک
معشوق کا گر ہاتھ میں ہے دست حنائی (ذوق)

حَنْظَل - ع - اسم مذکر - اندراین کا پھل - پھر پھینڈوا ۔

حَوَّا - ع - اسم مونث - باوا آدم کی بیوی کا نام - سب قوموں کی ماں - بنی آدم کی اماں (۲) - اُ - اسم مذکر، کالے ڈراونے ہونٹوں یا چہرے والا - (اس معنی میں ہوا کے ہونے سے چاہئے یہ رسم الخط غلط ہے مفصل کیفیت لفظ ہوّا میں دیکھو)

حَوَارِی - ع - اسم مذکر - حضرت عیسے علیہ السلام کے اصحاب - مسیح کے دوست ۔

حَوَاس - ع - اسم مذکر - حاسہ کی جمع (۱) اندری - مدرکہ قوتیں - وہ قوت جو حس کرتی ہے (حواس کنج میں دس ہیں پانچ ظاہری جیسے قوت - باصرہ سامعہ - شامہ - لامسہ - ذائقہ اور پانچ باطنی جیسے حس مشترک - خیال - وہم - حافظہ - متصرفہ) ۲ - ہوش - اوسان ۔ عقل - سمجھ - فہم - بدھ ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حواس باختہ ۔ ع ۔ ف ۔ صفت ۔ مخبوط الحواس ۔ بے اوسان ۔ گھبرایا ہوا ۔ ہکا بکا +

حواس باختہ ہونا ۔ ؤ ۔ فعل لازم ۔ بے اوسان ہونا ۔ ہوش نہ رہنا ۔ گھبرا جانا ۔ سٹ پٹا جانا + ہکا بکا ہو جانا +

حواس جانا ۔ ؤ ۔ فعل لازم ۔ اوسان نہ رہنا ۔ قوت ادراک اور تمیز کا زائل ہو جانا ۔ ے

شغل طفلانہ دل کے پاس گئے + ہوش کے آتے ہی حواس گئے (مومن)

حواسوں پر سے صدقہ دینا ۔ ؤ ۔ فعل متعدی ۔ ہوش درست کرنا ۔ عقل کی خبر لینا ۔ عقل ہوا ہونا جیسے اپنے حواسوں پر سے صدقہ دو پھر تلاش کرنا +

حواصل ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ ایک سفید آبی پرند کا نام جسکا پوٹا (حوصلہ) بڑا اور آگے نکلا ہوا ہوتا ہے (چونکہ حواصل حوصلہ کی جمع ہے اور اسکا حوصلہ کئی حوصلوں کے برابر ہے اس وجہ سے جمع کا اطلاق واحد پر ہونے لگا +

حوالات ۔ ؤ ۔ اسم مونث (صحیح حوالت) سپردگی ۔ تحویل + حراست ۔ نظر بندی ۔ قید ۔ نگرانی (۲) وہ مکان جس میں مجرم تا تحقیقات مقدمہ نظر بند رکھے جائیں ۔ حاجت ۔ توکیل +

حوالات کرنا ۔ ؤ ۔ فعل متعدی ۔ حوالات میں دینا ۔ قید کرنا ۔ نظر بند کرنا ۔ نگرانی میں رکھنا +

حوالات ہونا ۔ ؤ ۔ فعل لازم ۔ نظر بند ہونا ۔ قید ہونا +

حوالہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) سپردگی ۔ تحویل (۲) ۔ ؤ ۔ پتا نشان +

حوالدار ۔ ؤ ۔ اسم مذکر ۔ وہ عہدہ دار سپاہی جس کی سپردگی میں کچھ آدمی ہوں ۔ چند سپاہیوں کا سردار +

حوالی ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ نواح ۔ گرد ۔ آس پاس +

حوالے کرنا ۔ ؤ ۔ فعل متعدی ۔ سپرد کرنا ۔ دینا ۔ سنبھلانا ۔ پکڑانا +

حوت ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) بڑی مچھلی (۲) ۔ اسم مذکر ۔ آسمان کا بارھواں برج ۔ مین +

حور ۔ ع ۔ اسم مونث (حوراء کی جمع) وہ گوری چٹی عورت جس کی آنکھ کی پتلی اور بال بہت سیاہ ہوں (فارسی اور اردو میں مفرد استعمال ہے) (۲) خوبصورت لڑکیاں جو بہشت میں نیک آدمیوں کی بیویاں ہونگی (۳) صفت ۔ نہایت خوبصورت ۔ شکیلہ ۔ جمیلہ ۔ پری تمثال + ے

ہنسے جو تُو سے دیکھا تو جانا کہ پری ہے + پریوں نے جو دیکھا تو انہیں حور کی سوجھی (نظیر)

حور کا بچہ ۔ ؤ ۔ صفت ۔ نہایت خوبصورت ۔ پری کا ٹکڑا ۔ پریزاد +

حوصلہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) پرند کا پوٹا ۔ معدہ ۔ پرند جو حلق کے نیچے ہوتا ہے (۲) مقدور ۔ ہمت ۔ دل ۔ جرأت ۔ دلیری ۔ جلادت (۳) ۔ ؤ ۔ سمائی ۔ بردباری ۔ ظرف (۴) ۔ ؤ ۔ ارمان ۔ آرزو ۔ ہوس +

حوصلہ نکالنا ۔ ؤ ۔ فعل متعدی ۔ ہوس نکالنا ۔ ارمان پورا کرنا ۔ خوب خرچ کرنا ۔ بخوبی ہمت کرنا +

حوض ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) آبدان ۔ تالاب ۔ پانی جمع کرنے کا مکان ۔ برکہ ۔ ے

صیاد دیئے تسلے بلبل کے واسطے + کنج قفس میں حوض بھرا ہے گلاب کا (آتش)

(۲) ۔ ؤ ۔ ہودہ ۔ متن ۔ حاشیہ کے اندر کا میدان ۔

حویلی ۔ ؤ ۔ اسم مونث (بعض لوگ اسے حوالی کا امالہ قرار دیتے ہیں اور بعض اسکا بگاڑ کہتے ہیں بہرحال اردو ہے کیونکہ نہ تو فارس کے شعرا نے اس لفظ کو باندھا اور نہ عربی میں پایا جاتا ہے بنا برعجم بھی کوئی سند نہ دے سکا) ۱ ۔ چار دیواری کا مکان ۔ محلسرا ۔ بڑا اور پختہ مکان + عالی شان مکان + گھر ۔ خانہ +

حیا ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ لاج ۔ شرم + حجاب + غیرت ۔ لحاظ + ے

کیونکہ حیرت سے فلک کو دیکھوں + شرم آتی ہے حیا سے تیری (مومن)

(۲) مرزا رحیم الدین خلف شہزادہ کریم الدین دہلوی کا تخلص ۔ آپکا دیوان اور گلستان سخن تذکرہ نہایت مشہور ہے ۔ صائب کی طرز پر اشعار کہتے تھے اب انتقال ہو گیا +

حیادار ۔ ؤ ۔ صفت ۔ عو ۔ غیرت مند ۔ شرم دار ۔ لحاظ والا ۔ نیک بخت +

حیامند ۔ ؤ ۔ صفت ۔ عو ۔ دیکھو (حیادار) +

حیات ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ زندگی ۔ جان ۔ پران ۔ روح ۔ زیست ۔ عمر ۔ اوستھا +

حیات مستعار ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ مصدر جعلی (۱) وضع ۔ اسلوب ۔ طرز ۔ طور ۔ طریق ۔ ڈھنگ ۔ استعداد (۳) ۔ ؤ ۔ حوصلہ ۔ پوٹہ ۔ ظرف (۴) ۔ ؤ ۔ مالیت ۔ دولت ۔ ملکیت ۔ جایداد (۵) ۔ ؤ ۔ مقدور ۔ مقدرت ۔ بساط + آمدنی (۶) ۔ ؤ ۔ عزت ۔ آبرو ۔ حرمت +

حیثیت سے بڑھ کر ۔ ؤ ۔ تابع فعل ۔ بساط سے باہر ۔ مقدور و مقدرت سے باہر +

حیثیت عرفی ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ ظاہری عزت ۔ بنی ہوئی عزت ۔ مانی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہوئی عزت + ساکھ۔ اعتبار (زنانوں) +

حَیراں ۔ ع ۔ صفت ۔ ششدر ۔ ہکا بکا ۔ دنگ ۔ متحیّر ۔ حیرت زدہ ۔ پریشان +

حیران کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدّی ۔ پریشان کرنا ۔ خراب کرنا ۔ پھرانا ۔ ڈلانا ۔ ستانا ۔ دق کرنا +

حَیرانی ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ حیرت ۔ پریشانی ۔ تعجّب +

حیرانی حتبانی ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ عو ۔ ستانا ۔ دق کرنا + ہیر اپھیری (اس کا مادہ ہرانا جبانا خیال کرنا چاہئے اور املاء ہائے ہوّز سے لکھنا مناسب ہے) +

حَیرَت ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ اچنبہ ۔ اچرج ۔ تعجب ۔ تحیر ۔ حیرانی ۔ سکتے کی حالت ۔ ٹھٹھک رہنا +

حَیصَ بَیصَ ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ جنگ وغوغا ۔ لڑائی جھگڑا ۔ بحثا بحثی ۔ ردّ و بدل ۔ تکرار ۔ ٹنٹا ۔ ردّ و قدح (حیص معنی گمراہی بیص بمعنی سختی و تنگی عربی میں آیا ہے) +

حَیض ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ خون جو عورتوں کو ہر مہینے آتا ہے ۔ کپڑے ۔ ایام ۔ طمث +

حیض کا لتّہ ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) حیض کی گدی وہ کپڑا جس سے حیض کو صاف کریں (۲) نہایت بیقدر ۔ از حد ذلیل ۔ قابل نفرت ۔ دودھ کی سی مکھی

حَیضی ۔ یا **حیضی بچّہ** ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) حرامی ۔ حرام کا ۔ ولد الزنا (۲) شریر ڈنگٹی ۔ حرامزادہ +

حَیف ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) دریغ ۔ افسوس ۔ ہائے (۲) ظلم ۔ ستم ۔ جبر ۔ تعدّی +

حِیلَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) بہانہ ۔ مکر ۔ فریب ۔ کید ۔ دھوکا (۲) روزگار ۔ کام ۔ نوکری +

حیلہ باز ۔ حیلہ گر ۔ حیلہ ساز ۔ ع + ف ۔ صفت ۔ مکّار ۔ فریبی ۔ دغاباز ۔ متفنّی +

حیلہ بازی ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ مکّاری ۔ دم بازی ۔ بہانہ بازی ۔ کیادی +

حیلہ حوالہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ٹال مٹول ۔ لیت و لعل ۔ ہیر اپھیری ۔ آلا بالا

حیلہ رزق بہانہ موت ۔ ا ۔ کہاوت ۔ رزق اور موت کسی نہ کسی بہانے اور سبب سے ہوتی ہے ۔ ہر حیلہ رزق ہر بہانہ موت بھی بولتے ہیں +

حیلہ کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدّی (۱) بہانہ کرنا ۔ فریب کرنا (۲) روزگار کرنا ۔ پیشہ کرنا +

حِین ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وقت ۔ ہنگامہ ۔ بیلا ۔ زمانہ ۔ عرصہ ۔ آن ۔ ویلا +

حین حیات ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ جیتے جی ۔ تا بہ زندگی + تمام عمر ۔ عمر بھر ۔ جنم بھر کو +

حَیَوان ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی زندگانی + مجازی جاندار ۔ ذی روح جانور + بہایم (۲) نادان ۔ بیوقوف ۔ وحشی + جانگلو ۔ گستاخ نگر (اردو و فارسی میں یائے ساکن مستعمل ہے)

حیوان مطلق ۔ ع ۔ صفت ۔ حیوان آزاد ۔ جانور ۔ بے سلیقہ ۔ حیوان یا جانور ۔ پشو +

حیوان ناطق ۔ ع ۔ صفت ۔ نطق والا حیوان ۔ گویا حیوان + آدمی انسان +

حیوان ناہق ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ گدھا ۔ خر +

حیوانی ۔ ع ۔ صفت (۱) انسانی کے خلاف (۲) بہیمی ۔ شہوانی ۔ نفسانی (۳) عامل لوگ گوشت کھانے اور جو کچھ حیوان سے گھی دودھ وغیرہ نکلے اسکے کام میں لانے سے مراد رکھتے ہیں +

حیوانیّت ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ ریدگی ۔ وحشت ۔ وحشی پن ۔ بے شرمی ۔ بے حیائی + نادانی ۔ بیوقوفی + گستاخ نگری ۔ جانگلوپن (یہ مصدر اردو میں بنا لیا ہے) +

خ

خ ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) عربی کا ساتواں فارسی کا نواں اردو کا دسواں حرف جس کی آواز تالو کے اوپر سے نکلتی اور خائے معجمہ منقوطہ یا شخذ کے کے نام سے لکھی اور بولی جاتی ہے (۲) حساب جُمّل میں اس کے ۶۰۰ عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) ۔ یہ حرف جیم ۔ عربی سین معجمہ غین منقوط قاف کاف عربی اور ہائے ہوز سے بدلتا ہے ۔ لیکن ماضی یا مصدر میں جو خ واقع ہوتی ہے وہ اکثر زائے عربی سے بدل جایا کرتی ہے چنانچہ دوختن ریختن سوختن تاختن باختن ساختن آموختن آمیختن وغیرہ مصدر کے مضارع سے معلوم ہو سکتا ہے اس کے علاوہ کبھی سین حطّہ اور شین معجمہ سے بھی ایسے موقع پر بدل ہو جاتا ہے جیساکہ شناختن ادر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خات

فروختن کے مضارع سے ظاہر ہوتا ہے +

خَاتِم ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) ختم کرنے والا ۔ اخیر یا انجام کو پہنچانے والا ۔ (۲) ۔ اسم مونث (۱) انگوٹھی ۔ انگشتری + مُہر چھاپ + ٥

اَرزو تھی کہ تیرے ہاتھ کا چھلا ملتا + خاتمِ دستِ سلیماں مجھے درکار نہ تھی (اسیر)

(اس معنی میں بفتح فوقانی بھی درست ہے)

خاتم الانبیا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ تمام نبیوں کی نبوت ختم کرنے والے ۔ اخیر پیغمبر ۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ۔ محمد مصطفیٰ ۔ رسول مقبول ۔ احمد مختار +

خاتم بندی ۔ یا ۔ کاری ۔ ع + ف ۔ اسم مونث ۔ ہاتھی دانت ۔ اونٹ کی ہڈی یا لکڑی وغیرہ کی گلکاری جو اکثر امیروں کی چھت وغیرہ میں ہوتی ہے + جڑاوت کا کام ۔ کوفت کا کام ۔ تختہ بندی +

خَاتِمہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) انجام ۔ عاقبت ۔ اخیر + نتیجہ (۲) ۔ (۱) انتقال ۔ رحلت ۔ موت (۳) وہ عبارت جو تمام کتاب پر لکھی جائے +

خاتمہ بالخیر ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ انجام بخیر ۔ اخیر وقت ایمان کی سلامتی اور دینداری کے ساتھ گزرنے کی دعا ۔ حسنِ خاتمہ کی دعا ۔

خاتمہ ہونا ۔ (۱) ۔ فعل لازم ۔ انجام کو پہنچنا ۔ تمام ہونا ۔ ہو چکنا + مرجانا ۔ گزر جانا +

خَاتُون ۔ ت ۔ اسم مونث ۔ امیر گھر کی عورتوں کا لقب ۔ امیرزادی ۔ شہزادی ۔ بیگم ۔ لیڈی ۔ ملکہ ۔ رانی + نواب زادی + بی بی ۔ بیوی

(عربی والوں نے تصرف کرکے اسکی جمع خواتین فرامین کی طرح بنالی ہے جس سے بعض لغات والوں نے دھوکا کھا کر عربی قرار دے لیا ہے)

خاتونِ جنت ۔ ت + ع ۔ اسم مونث ۔ جنت کی شہزادی حضرت فاطمہ علیہا السلام کا لقب جو رسول مقبول کی پیاری اور چھوٹی صاحبزادی حضرت خدیجۃ الکبریٰ کے بطن سے پیدا اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی بیوی اور امامین حسنین علیہما السلام کی والدہ ماجدہ تھیں +

خَادِم ۔ ع ۔ اسمِ مذکر (۱) خدمت کرنے والا ۔ نوکر ۔ چاکر ۔ سیوک ۔ ٹہلوا ۔ خدمتگار (۲) ۔ (۱) کسی درگاہ یا معبد کی خدمت کرنے والا ۔ مجاور +

خادم درگاہ ۔ ع + ف ۔ اسمِ مذکر ۔ مجاور + ملازم درگاہ ۔ ملازم آستانہ +

خَار ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) کانٹا ۔ سول + پھانس + ٥

خار

کانٹا سا کھٹکتا ہے کلیجے میں غمِ ہجر + یہ خار نہیں دل سے گل اندام نکلتا (مومن)

(۲) ۔ (۱) مرغ کے پاؤں کا کانٹا جو ٹخنے کے اوپر ہوتا ہے (۳) ۔ (۱) حسد ۔ ڈاہ ۔ جلن ۔ سوختگی ۔ رشک (۴) ۔ (۱) ڈاڑھی کے بال ۔ ڈاڑھی +

خارپشت ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) سی ۔ سیہ ۔ ایک قسم کا کانٹے دار جانور جو اکثر جنگل میں رہتا ہے + جنگلی ۔ خاردار چوہا (۲) پیٹھ کھجانے کا آہنی پنجہ +

خارخار ۔ ف ۔ صفت ۔ بہت بہت ۔ بکثرت ۔ از حد ۔ (غم یا حسد یا رشک رنج کے موقع پر آتا ہے (مومن) خارخارِ غم آشکارہ ہوا + مثلِ دل جامہ پارہ پارہ ہوا)

خاردار ۔ ف ۔ صفت (۱) کانٹے دار ۔ کانٹوں والا (۲) ۔ (۱) ڈاڑھی والا ۔ وہ لڑکا جس کی ڈاڑھی نکل آئی ہو ۔

خار کھانا ۔ (۱) ۔ فعل متعدی ۔ عو ۔ حسد کرنا ۔ رشک کرنا ۔ جلنا ۔ دشمنی کرنا جیسی پرائی جائی پر ساس نندیں ہمیشہ خار کھایا کرتی ہیں +

خار گزرنا ۔ یا ۔ لگنا ۔ (۱) ۔ فعلِ لازم ۔ عو (۱) ناگوار گزرنا ۔ برا لگنا ۔ کھٹکنا ۔ (۲) رشک آنا ۔ حسد ہونا ۔ جلن ہونا ۔

خاروخس ۔ یا ۔ خاشاک ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ کوڑا ۔ کرکٹ ۔ قاذورات ۔ کچرہ +

خار ہونا ۔ (۱) ۔ فعلِ لازم (۱) ناگوار گزرنا ۔ برا معلوم دینا ۔ کھٹکنا (۲) حسد ہونا ۔ رشک ہونا ۔ جلن ہونا + ٥

چمن میں جب سرے ہمراہ وہ گلگار ہوا + گلوں کو داغ ہوا بلبلوں کو خار ہوا (صبا)

خَارَا ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ سخت پتھر ۔ نیلا پتھر ۔ سنگ خارا +

خَارِج ۔ ع ۔ صفت ۔ باہر ۔ نکالا ہوا ۔ مخروج ۔ مردود ۔ نکلا ہوا + دور ۔ علیحدہ + علاوہ +

خارج از بحث ۔ ع + ف ۔ تابع فعل ۔ حد سماعت سے باہر ۔ سننے کے ناقابل +

خارج از عقل ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ احمق ۔ گاؤدی +

خارج قسمت ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ عدد جو مقسوم کو مقسوم علیہ پر تقسیم کرنے سے حاصل ہو ۔ حاصل قسمت +

خارج کرنا ۔ (۱) فعلِ متعدی (۱) نکالنا ۔ باہر کرنا + جدا کرنا ۔ علیحدہ کرنا ۔ (۲) ۔ قانون) مقدمہ ڈسمس کرنا ۔ مقدمہ کو قابل سماعت نہ سمجھنا +

خارج ہونا ۔ (۱) ۔ فعلِ لازم (۱) نکلنا ۔ باہر ہونا + جدا ہونا (۲) مقدمہ کا ڈسمس ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خارجہ -ع -اسم مذکر- داخلہ کا نقیض - باہر کا - خارج شدہ جیسے زاویہ خارجہ +

خارجی -ع -اسم مذکر (۱) خارج از مذہب - بے ایمان - دین اسلام سے نکلا ہوا (۲) مسلمانوں کا وہ فرقہ جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو خلیفۂ برحق نہیں مانتا اور ان سے باغی ہو کر لڑا +

خارش - یا - **خارشت** -ف -اسم مونث (۱) کھجلی - چُل - کھاج - جھانج (۲) ایک سوداوی مرض کا نام جس سے تمام جسم پھیل جاتا اور کھجلاتا ہے + حکہ +

خارشناک -ف -اسم مذکر - کوڑا کرکٹ +

خارشتی -ف -اسم صفت - کھجلی والا - کھجلی بھرا +

خارشتی کتیا مخمل کی جھول - ا - کہاوت - بدصورت خوش پوشاک آدمی - وہ شخص جو جامہ زیب نہو اس کہاوت کا مصداق ہے +

خاص -ع -صفت (۱) عام کا نقیض - مخصوص - نج کا - ذاتی - ذات کا اپنا (۲-ا) صرف - فقط جیسے خاص آپ ہی کی پرورش ہے (۳-ا) عمدہ - منتخب - چیدہ (۴-ا) ٹھیک + ٹھیٹ جیسے خاص اردو یا خاص دہلی کا محاورہ (۵-ا) منظور نظر - مقبول - مرغوب - پیارا - چاہیتا +

خاص بازار -ع + ف -اسم مذکر (۱) شاہی بازار - وہ بازار جو بادشاہ کے درِ دولت کے سامنے ہو - وہ بازار جس سے بادشاہ کی اکثر سواری نکلتی ہو (۲) دہلی کے ایک بازار کا نام جو قلعہ معلّے کے دہلی دروازے کی سڑک اور جامع مسجد کا شاہی راستہ تھا +

خاص بردار -ع + ف -اسم مذکر - ایک قسم کے سپاہی جو بادشاہ یا امیروں کی سواری کے آگے کندھوں پر بندوقیں رکھ کر چلتے ہیں + بندوقچی سپاہی - تفنگچی +

خاص تحصیل -ع -اسم مونث - حضور تحصیل - وہ تحصیل جو حاکم ضلع کے قریب ہو +

خاص تراش -ع + ف -اسم مذکر - امیروں کا حجام - بادشاہ اور امیروں کی حجامت بنانے والا - نائی +

خاص خاص لوگ - ا - اسم مذکر - ذی عزت اور رئیس آدمی - چیدہ چیدہ اشخاص - منتخب اشخاص +

خاصکر - ا - تابع فعل - علی الخصوص - بالخصوص - خصوصاً - اولاً - مقدم +

خاص نویس -ع + ف -اسم مذکر - پرائیوٹ سکرٹری - ذاتی منشی - نج کا منشی +

خاص و عام -ع -صفت - چھوٹے بڑے - امیر و غریب - وضیع و شریف - تمام - سب +

خاصا - ا - اسم مذکر (۱) خوب - اچھا - بہت ٹھیک جیسے تو اتنی دور سے خاصا آیا (۲) برا نہ بھلا - بیچ کی راس - متوسط جیسے خیر خاصا ہے (۳) موزوں - سڈول - خوشنما +

خاصا رہا - ا - صفت - خوب رہا - اچھا نکلا +

خاصہ - ا - صفت - عادت - خصلت - خو - بان +

خاصہ -ع -صفت (۱) بادشاہوں یا امیروں کا کھانا + ~

مرا خاصہ جو دھرا ہے وہی کر نوشِ جاں
آوے کب گھر سے خدا جانئے کھانا تیرا (رنگین)

(۲) امیروں کی سواری کا گھوڑا - بادشاہ کی سواری کا گھوڑا (۳) ایک قسم کے کپڑے کا نام جو سفید سوت کا ہوتا ہے + متوسط کپڑا +

خاصدان - ا - اسم مذکر - گلوریوں کے رکھنے کا ظرف جو گنبد نما ہوتا ہے - گلوری داں +

خاصی - ا - صفت (۱) اچھی - عمدہ - بھلی - ~

ہے اجی میری دوگانا کی سجاوٹ خاصی
چمپئی رنگ غضب تس پہ کھچاوٹ خاصی (رنگین)

(۲) بیچ کی راس - بری نہ بھلی - متوسط درجہ کی (۳) امیروں کی بندوق +

خاصی پیاری - ا - اسم مونث - زنخہ - زنانہ - وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکات و سکنات کرے - جان صاحب - بی جی - بھوجی - گربائی - بنو جان +

خاصیت -ع -اسم مونث (۱) مزاج - طبیعت - اثر - خو - بان - سیرت - خصلت - عادت (۲) وصف - صفت - گن

خاطر -ع -اسم مونث (۱) وہ جو خطور کرے (۲) دل - ہردہ - ہیا - من - (۳-ا) جگر - کلیجہ (۴-ا) چت - دھیان - خیال (۵-ا) قصد و ارادہ (۶-ا) مرضی - خوشی + پاس - لحاظ جیسے تمہاری خاطر (۷-ا) مدارات - تواضع - آؤ بھگت (۸-ا) طبیعت - مزاج +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خاط

پھر بندھا زلفِ پریشاں کا خیال ٭ پھر پریشاں اپنی خاطر ہوگئی (اسیر)

(۹-و) لئے۔ واسطے ٭ ؎

دوگانا نو زنا لگے سرپر سے سرتی ہے کس خاطر
بنے ہے دوست جانی کون اپنے جی کے دشمن کا (رنگین)

(۱۰) طرفداری۔ پاسداری۔ جنبہ ٭

خاطر آزردہ ۔ع+ف۔ صفت۔ رنجیدہ۔ ناراض۔ دل آزردہ۔ ملول۔ کبیدہ خاطر ٭

خاطر جمع ع۔ اسم مونث۔ دلجمعی۔ اطمینان۔ طمانیت۔ تسکین۔ تسلی دلجوئی ٭

خاطر خواہ ۔ع+ف۔ تابع فعل۔ موافق طبع۔ حسب دلخواہ۔ حسب مرضی ٭

خاطر داری ۔و۔ اسم مونث۔ آؤبھگت۔ تواضع۔ مدارات ٭ مسافر پروری مہمان نوازی ٭

خاطر کرنا ۔و۔ فعل متعدی (۱) آؤبھگت کرنا۔ مدارات کرنا (۲) تعظیم و تکریم کرنا (۳) خوشی کرنا۔ مرضی کے موافق کرنا ٭ کہا ماننا ٭ دلجوئی کرنا ٭

خاطر کی لینا ۔و۔ فعل متعدی۔ عو۔ طرفداری کرنا۔ پاسداری کرنا خوشامد کرنا جیسے حق حق کہنا خاطر کی نہ لینا یعنی خوشامد نہ کرنا ٭

خاطر میں آنا ۔و۔ فعل لازم (۱) خیال میں آنا۔ نظر چڑھنا۔ جچنا (۲) وقعت ہونا۔ عزت ہونا (۳) دل میں گزرنا۔ خطور کرنا (۴) ارادہ ہونا۔ قصد ہونا ٭

خاطر میں گزرنا ۔و۔ فعل لازم۔ دلمیں آنا۔ خیال گزرنا ٭

خاطر میں نہ لانا ۔و۔ فعل متعدی۔ خیال نہ کرنا۔ توجہ نہ کرنا۔ دھیان نہ دینا۔ عزت نہ کرنا۔ بات نہ پوچھنا ٭

خاطر نشان ۔و۔ اسم مونث۔ ہندو۔ دیکھو خاطر جمع ٭

خاطر ہونا ۔و۔ فعل لازم۔ آؤبھگت ہونا۔ تعظیم و تکریم ہونا۔ مدارات ہونا ٭ ؎

چار عنصر میں بس اب ٹھیرے گا کون ٭ چار دن ان کی بھی خاطر ہوگئی (اسیر)

خاقان ۔ت۔ اسم مذکر۔ سلطان۔ بڑا بادشاہ۔ (پہلے چین اور ترکستان کے بادشاہوں کا لقب ہوا کرتا تھا اب ہر ایک بادشاہ پر اطلاق ہوتا ہے ٭

خاک ف۔ اسم مونث (۱) مٹی۔ دھول۔ گرد ٭ ؎

ذا ہر ہوا مجھے یہ بلند سے سرو سے ٭ کرتی ہے کام خاک بھی عالی دماغی کے (آتش)

خاک

(۲-و) راکھ۔ بھبوت۔ خاکستر۔ بھسم (۳-و) زمین۔ دھرتی۔ ارض۔ بھوم

(۴-و) کچھ۔ ذرا۔ ہیچ ٭ ؎

رنگین سے جو پیغام و سلام اسنے کیا ہے ٭ سوچو تو ذرا جی میں وہ انسان ہے کیا خاک (رنگین)

(۵-و) کچھ نہیں۔ بالکل نہیں۔ کیا ہے۔ ؎

تربت میر پر چلے تم دیر ٭ اتنی مدت میں وہاں رہا کیا خاک (میر تقی)

خاک اڑانا ۔و۔ فعل متعدی۔ (۱) دھول اڑانا۔ گرد اڑانا (۲) رسوا کرنا۔ بدنام کرنا (۳-لازم) آوارہ پھرنا۔ واہی تباہی پھرنا ٭

خاک اُڑنا ۔و۔ فعل لازم (۱) دھول اڑنا۔ گرد اڑنا (۲) رسوا ہونا۔ مٹی پلید ہونا (۳-عو۔) تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ کچھ نہ رہنا۔ اُف ہو جانا۔ (۴) پریشان نظر آنا۔ رونق نہ ہونا جیسے آج تو بازار میں خاک اُڑ رہی ہے ٭

خاک برسنا ۔و۔ فعل لازم (۱) ریت اڑنا۔ دھول اڑنا (۲) ویرانی برسنا۔

خاک بسر ۔ف۔ صفت۔ پریشان حال۔ خستہ و خراب جیسے دربدر خاک بسر پھرتا ہے ٭

خاک پھانکنا ۔و۔ فعل لازم۔ اوّل معلوم۔ دوم آوارہ پھرنا۔ سرگرداں رہنا۔ آوارہ گرد ہونا۔ واہی تباہی پھرنا۔ جھوٹ بولنا۔ بہتان لینا ٭

خاک تودہ ۔و۔ اسم مذکر۔ آماجگاہ۔ نشانہ لگانے کا مٹی ڈھیر۔ گیلی مٹی کا وہ تودہ جو تیر کی مشق کرنے کے واسطے بنا لیتے ہیں۔ چاند ماری کا ڈھانچا ٭

خاک چاٹکر بات کہنا ۔و۔ فعل متعدی۔ عجز و انکسار ظاہر کر کے کچھ کہنا۔ دعوے کی بات کو عجز کے ساتھ ظاہر کرنا ٭ ؎

حسن کی لاف زنی کرتے ہیں وہ چاٹ کے خاک
کب بھلا حسن قبول اس قدر اکسیر میں ہے (ناسخ)

خاک چھانکر کوئی کام کرنا ۔و۔ فعل متعدی۔ بڑی تلاش اور جستجو سے کوئی بات بہم پہنچانا۔

خاک چھاننا ۔و۔ فعل متعدی (۱) خوب ڈھونڈنا۔ نہایت تلاش کرنا تجسس کرنا۔ ملک در ملک پھرنا۔ ؎

ہوئی یہ برباد زندگانی رہی نہ ہستی کی کچھ نشانی
صبا نے ہر چند خاک چھانی نہ ہاتھ مشت غبار آیا (دیگر)

(۲) آوارہ پھرنا۔ سرگرداں پھرنا (۳) تباہ برباد ہونا ٭

خاک ڈالنا ۔و۔ فعل متعدی (۱) دبانا۔ چھپانا۔ مخفی کرنا (۲) توجہ نہ کرنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خاک

خیال نہ کرنا۔ عیب پوشی کرنا۔ ✦ ھ
کیا تعجب ہے چھپا لے جو کفن جیبوں کو ✦ خاک شاید مرے اعمال پہ مدفن ہوا ہے

خاک سر پر اڑانا۔ یا۔ ڈالنا۔ اِ۔ فعلِ لازم۔ ماتم کرنا۔ رونا۔ پیٹنا ✦ افسوس کرنا ✦

خاکِ شفا۔ ف۔ ع۔ اسم مونث۔ شفا بخشنے اور تندرست کر دینے والی خاک ✦ شہدائے کربلا کے مدفن کی خاک ✦ ھ
آ سکتے ہیں لحد میں فرشتے عذاب کے ✦ دیکھیں گے جب کفن میں ہے خاکِ شفا لگی (رند)

خاک سیاہ ہو جانا۔ اِ۔ فعل لازم۔ عو۔ جلکر خاکستر ہو جانا۔ راکھ ہو جانا۔ تباہ برباد ہو جانا۔ پتا نہ رہنا ✦

خاک کا پتلا۔ اِ۔ اسمِ مذکر۔ آدمی۔ مشتِ خاک ✦ ھ
خاک کا پتلا ہے انساں خاک سے پرہیز ہے (مصرع)

خاک کا پیوند ہونا۔ اِ۔ فعل لازم۔ زمین میں دفن ہونا۔ خاک میں ملنا۔ مرنا ✦

خاک کرنا۔ اِ۔ فعلِ متعدی۔ جلا کر راکھ کرنا ✦ اجاڑنا۔ تباہ کرنا ✦ کچھ نکرنا جیسے تمنے کیا خاک کیا۔ تم کیا خاک کروگے یعنی کچھ نہ کروگے ✦

خاک لے ڈالنا۔ اِ۔ فعلِ لازم۔ بار بار جانا۔ دروازے کی مٹی اڑا دینا۔ کسی کے گھر کے سبب سے پھیرے کرنا ✦ ھ
میکدے کی خاک تک لے ڈالئے یہ دل میں ہے ✦
کس خراباتی کی مٹی اپنی آب و گل میں ہے (للاعلم)

خاک ملا۔ اِ۔ صفت۔ عو۔ مری لیا۔ خانہ خراب۔ خاکسار۔ تباہ حال ✦

خاک میں ملانا۔ اِ۔ فعلِ متعدی (۱) برباد کرنا۔ تباہ کرنا۔ اجاڑنا۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ (۲) مٹانا۔ ناپید کرنا۔ زمین کا پیوند کرنا۔ پامال کر کے سپر کرنا جیسے تجھے خاک میں ملاؤں؟ (عو) ✦

خاک میں ملجائے۔ اِ۔ کوسنا۔ عو۔ مر جائے۔ گڑ جائے۔ دفن ہو جائے ✦

خاک میں ملنا۔ اِ۔ فعلِ لازم۔ برباد و بے نشان اور ناپید ہونا ✦ ھ
ہم خاک میں ملے تو ملے لیکن اے سپہر ✦ اس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا (میر)

خاک نہیں۔ اِ۔ صفت۔ کچھ نہیں۔ ذرا نہیں۔ بالکل نہیں ✦ ھ
خاک سے کیوں ہے اجتناب ایسا ✦ ایک دن غیرِ خاک خاک نہیں (ناسخ)

خاک ہیں۔ اِ۔ صفت۔ کچھ نہیں۔ ذرا نہیں ✦

خاک

خاک ہو جانا۔ اِ۔ فعلِ لازم۔ گل کر مٹی ہو جانا۔ بوسیدہ ہو جانا ✦ ھ
ہمنے مانا کہ تغافل نہ کروگے لیکن ✦ خاک ہو جائینگے ہم تمکو خبر ہونے تک (غالب)

خاکا۔ اِ۔ اسمِ مذکر (۱) گروہ نقاشاں (۲) خاک کے ذریعہ سے نقشہ وغیرہ کا نشان ڈالنا۔ ڈھانچا۔ نقشہ۔ چربہ ✦

خاکا اتارنا۔ اِ۔ فعلِ لازم۔ کچا نقشہ بنانا۔ مسودہ کرنا۔ حدود وغیرہ کے خطوط کا نشان ڈالنا ✦

خاکا اڑانا۔ اِ۔ فعل لازم (۱) نقل اڑانا۔ نقشہ کھینچنا (۲) رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ نام نکالنا (۳) کسی کی روش اور انداز کو اپنے میں پیدا کرنا۔ ڈھنگ اڑانا۔ طور سیکھنا۔ ھ
پھرے تیرے سودے میں سر گشتہ سر ✦ بگولوں کا اٹے یار خاکا اڑایا ✦ (للاعلم)

خاکا کرنا۔ یا۔ بنانا۔ اِ۔ فعلِ متعدی۔ نقشہ وغیرہ کا نشان ڈالنا۔ مسودہ کرنا ✦

خاکا کھینچنا۔ اِ۔ فعل متعدی۔ نشان ڈالنا۔ مسودہ کرنا۔ خاکا اتارنا ✦

خاکروب۔ ف۔ اسم مذکر۔ جاروب کش۔ مہتر۔ چوڑھا۔ کناس بھنگی حلال خور ✦

خاکسار۔ ف۔ اسم مذکر۔ مثل خاک ✦ فروتن۔ عاجز۔ پاخاک۔ آدھین ✦

خاکساری۔ ف۔ اسم مونث۔ عجز و انکسار۔ فروتنی۔ عاجزی۔ غریبی ✦

خاکستر۔ ف۔ اسم مونث۔ راکھ۔ جلی ہوئی چیز کی بھبوت ✦ ھ
دل جلوں کی ہوتی بربادی نہ قسمت میں لکھی کیوں
پھرتی یہ والنے کی خاکستر سحر اڑتی ہوئی (ظفر)

خاکسی۔ اِ۔ اسم مونث۔ خوب کلاں۔ حبّہ۔ ایک نہایت باریک تخم کا نام جو اکثر بخار میں نہار منہ پھانکا کرتے ہیں۔ مزلجا گرم تر (یہ لفظ اصل میں خاکشی تھا کیونکہ فارسی میں اسے خاکشی خاکشوا اور خاکشری کہتے ہیں)

خاکنائے۔ ف۔ اسم مونث۔ خشکی کا وہ تنگ قطعہ جو دو بڑے خشکی کے قطعات کو ملائے جیسے خاکنائے پانامہ یا کرا (یہ لفظ نائے بمعنے گردن اور خاک بمعنے زمین سے مرکب ہے)۔

خاکی۔ ف۔ صفت (۱) خاک کا۔ خاک کی پیدائش ✦ خاک آلودہ۔ گرد آلود (۲) خاک کے رنگ کا۔ مٹیالا۔ مٹیلا (۳)۔ اسم مذکر) وہ پنجابی فوج کے سپاہی جنکو ۱۸۵۷ء کے غدر میں خاکی وردی ملی تھی۔ کھکے۔ (۴) فقیروں کا ایک فرقہ جو خاکی شاہ کا پیرو ہے ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خاکی انڈا - ہ - اسم مذکر - وہ انڈا جو مرغی جفتی کے بغیر خاک میں لوٹ کر دے اس انڈے کا بچہ نہیں نکل سکتا ہے (۲- صفت) حرامی - حرام کا بن باپ کا - حرامی موت - حرامی تکّا - حرامی پلّا +

خاگینہ - ف - اسم مذکر (اصل میں خایہ گینہ تھا مگر برہان نے خاگ بھی بمعنے انڈا لکھا ہے) پکے ہوئے انڈے - انڈوں کا سالن + تلے ہوئے انڈے اور کترا ہوا پیاز ملا کر قیمہ کی طرح پکایا ہوا سالن +

خال - ع - اسم مذکر (۱) چہرے یا جسم کا خلقی تل وہ قدرتی سیاہ نقطہ جو اکثر جسم پر ہوتا ہے + ؎

آتا نہیں نظر مسی آلودہ وہ دہن + گویا کہ ہے وہ خال رخ آفتاب کا (وزیر)

(۲- ہ) دو رنگا کبوتر - سفیدی کے ساتھ اور رنگ ملا ہوا کبوتر (۳- ہ) کاجل کا وہ نشان جو معشوق لوگ خوبصورتی یا نظر بد کے دفعیہ کے واسطے چہرے پر لگا لیتے ہیں +

خال خال - ہ - تابع فعل - کم کم - اکا دکا - بعض بعض - اندک اندک کوئی کوئی

خالص - ع - صفت - نریل - صاف - بے ملاوٹ - اصل + بے غش + کھرا +

خالصہ - ع - صفت (۱) جو کسی سے ملا ہوا نہ ہو وہ سرکاری ملک یا زمین جس میں کسی اور کا حق نہ ہو سرکاری زمین - سرکاری جاید اد (۲- پنجاب) ذی عزت سکھ - سردار - عام سکھ - سکھوں کے زمانہ میں سکھوں کی فوج سے مراد تھی - حکومت سکھاں جیسے واگرو دا خالصہ - واگرو دی فتح +

خالصے لگانا - ہ - فعل متعدی - عو - اڑانا - برباد کرنا - بیخ کھوج ڈالنا - اُف کر دینا - خاک سیاہ کر دینا +

خالصے لگنا - ہ - فعل لازم - عو - (۱) ضبط ہونا بے وارثا قرار پا کر سرکاری ملکیت میں داخل ہونا (۲) رایگاں جانا - تلف ہونا - ضایع ہونا - برباد ہونا +

خالق - ع - اسم مذکر - پیدا کرنے والا - کرتار - سرجن ہار +

خالو - ہ - اسم مذکر - خالہ کا خاوند - ماں کی بہن کا میاں (اصل میں خال عربی زبان میں ماموں کو کہتے ہیں +

خالہ - ع - اسم مونث - ماں کی بہن - ماؤسی +

خالہ جایا - ہ - اسم مذکر - خالہ کا بیٹا - موسیرا +

خالہ زاد بھائی - ہ - اسم مذکر - خالہ کا بیٹا بھائی - خالہ جایا +

خالہ زاد بہن - ہ - اسم مونث - خالہ کی بیٹی بہن - خالہ جائی +

خالہ جی کا گھر - ہ - صفت - کار آسان و سہل - اس قلعہ کا فتح کرنا خالہ جی کا گھر نہیں +

خالہ کا گھر - ہ - اسم مذکر (۱) وہ مکان جس پر دعوے ہو سکے - دعوے کا مقام - ؎

نہیں خالہ کا گھر اس میں آئے جب کا جی چاہے (مصرعہ)

(۲) کار آسان و سہل ؛

خالہ کی خلوجی - ہ - اسم مونث (طنزاً یا حقارتاً) خالہ کی بیٹی - خالہ جائی +

خالہ کی مہمانی ہاتھ ڈال پچتانی - ہ - کہاوت (غیر جگہ کی دست اندازی میں افسوس ہی افسوس ہوتا ہے +

خالی - ع - صفت (۱) بھرا کا نقیض - رِیتا - تہی + کھوکلا - مجوف (۲- ہ) صرف فقط - اکیلا - تنہا - (۳- ہ) بیکار - نکما - جیسے خالی پھرتا ہے (۴- ہ) بے روزگار + معطل (۵) بیدخل - غیر مقبوضہ + غیر آباد - سونا (۶- اسم مذکر - عو) ذی قعدہ - مسلمان عورتوں کے چاند کا گیارھواں مہینا - ؎

کر گیا ہے مری آغوش کو جاناں خالی + اس مہینے کو بجا کہتے ہیں انساں خالی (ناسخ)

(چونکہ ذی قعدہ کے معنے صاحب قیام ہے اور اہل عرب اس مہینے کو جنگ و جدل سے خالی رکھ کر اپنے گھروں میں بیٹھ جایا کرتے تھے اس مناسبت سے نورجہان نے اسکا نام خالی رکھ دیا اور یہاں تک اس لفظ کا اثر ہوا کہ اس مہینے میں شادی کی رسمیں بھی (اداہونی) موقوف ہو گئیں اور اسے منحوس خیال کرنے لگے) +

خالی خریطی پوری فضیحتی - ہ - کہاوت - جب آدمی کی جیب میں کچھ نہیں ہوتا تو جھگڑا ہی رہتا ہے +

خالی جانا - ہ - فعل لازم - نشانہ پر نہ بیٹھنا - حربے کا بیکار جانا - حریف کے گدکا نہ لگنا + بندوق کا خطا کرنا - گولی نہ لگنا + ؎

خالی گئی جو یار کی بندوق صید پر + شیروں پہ پنجتیاں سے ہزاروں فال چلے (بحر)

خالی دینا - ہ - فعل متعدی - حریف کی ضرب نہ کھانا - حریف کے حربہ یا وار کو بچا جانا - توڑ کرنا +

خالی کا چاند - یا - مہینا - ہ - اسم مذکر - عو - ماہِ ذیقعدہ - قمری گیارھواں مہینا +

خالی کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) رِیتا کرنا - انڈیلنا - نکالنا - انجھیلنا - تہی کرنا - (۲) بندوق چھوڑنا (۳) مکان سے قبضہ یا اسباب اٹھانا +

خالی ہاتھ - ہ - صفت (۱) مفلس - نادار - تہیدست (۲) بن چیز لیے - ریتا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بغیر از مٹھائی جیسے انکے گھر خالی ہاتھ کیا جاؤں +

خَام - ف - صفت (۱) کچا - ناپختہ + کچا چٹرا (۲) خالص + کھرا جیسے عنبر خام وسیم خام (۳ - ا) بودا - کمزور (۴ - ا) ناتجربہ کار - پختہ کار کے خلاف جیسے خام کو کام سکھا لیتا ہے (۵ - ا) بند - سربستہ جیسے منہ خام کرنا +

خام پارہ - یا - خمپارہ - ا - صفت (۱) کچی ٹوٹی ہوئی چھنال + چھلبلائی چھلو (۲ ف) ایک قسم کی چھوٹی توپ جسے گردہ - اور رہکلہ بھی کہتے ہیں +

خام خیالی - ف - اسم مونث - گمان غلط - غلط خیالی - جھوٹا خیال - وہم +

خام کرنا - ا - فعل متعدی - بند کرنا - آٹا لگا کر - ہانڈی کا منہ بند کرنا +

خَامُوش - ف - صفت چپ - ساکت - دَہم +

خَامُوشِی - ف - اسم مونث - سکوت - چپ +

خَامَہ - ف - اسم مذکر - قلم - کلک - لیکھنی +

خَامِی - ف - اسم مونث - کچا پن - ناپختگی + ناتجربہ کاری + نقص - کمی +

خَان - ف - اسم مذکر (۱) پہلے یہ شاہان تاتار کا لقب تھا مگر اب ہر ایک سردار رئیس اور امیر کا لقب ہو گیا (۲) پٹھانوں کا لقب + ڈوم اور خانساماں کا خطاب +

خان بہادر - ف - صفت - وہ عزت کا خطاب جو گورنمنٹ کی طرف سے کسی صلہ میں یا عہدہ کے لحاظ سے دیا جائے +

خانخاناں - ت - اسم مذکر - صحیح خانِ خاناں (۱) سرداروں کا سردار - امیروں کا امیر (۲) عبدالرحیم بن بیرم خاں بن سیف الدین علی خاں کا خطابی عرف - یہ خطاب ان کے باپ دادا سے چلا آتا ہے - کچھ آج کا نہیں ہے - جس طرح ان کے باپ بیرم خاں نے ہمایون اور اکبر کے وقت میں جان نثاریاں دکھا کر خطاب خانخاناں حاصل کیا تھا اسی طرح ان کے جد امجد نے جنہیں شاہ اسمعیل نے ماوراءالنہر کی لڑائی میں بابر بادشاہ کی کمک کو بھیجا تھا - بہت بڑا خطاب بہم پہنچایا تھا +

عبدالرحیم خان خاناں قوم کے ترکمان - دل کے فیاض - علوم مختلفہ کے ماہر کامل تھے - ۴ صفر ۹۶۴ھ میں بمقام لاہور پیدا ہوئے ۲۱ سنہ جلوس جہانگیری مطابق ۱۰۳۶ھ میں اس دنیائے ناپائیدار کی ۷۲ برس ہوا کھا کر نیک نامی کے ساتھ رہگرائے عالم بقا ہوئے اور اپنی بیوی کے مقبرہ میں جو حرمسرا کے پاس جانب جنوب اب تک گنجی گنبد کے نام سے مشہور ہے دفن کئے گئے - ان کے والد بیرم خاں خانخاناں

کو ہمایون کے عہد میں بہت بڑا عروج تھا - تمام مہمات سلطنت کے وہی مدار المہام تھے - عبدالرحیم خاں خانخاناں اکبر کے وقت میں بہت معزز رہے - سپہ سالاری اور صدارت کے مرتبہ تک پہنچے البتہ جہانگیری عہد میں کبھی عزت سے کبھی ذلت سے بسر ہوئی - قابلیت اور استعداد میں اپنا نظیر نہ رکھتے تھے - انہیں علوم عقلی و نقلی سے بہرہ کافی اور نصیب وافی حاصل تھا - عربی - ترکی - فارسی - سندھی - ہندی اور سنسکرت میں بہت بڑا دخل رکھتے تھے تزک بابری کا فارسی ترجمہ عبدالرحیم خاں خانخاناں ہی نے کیا ہے - پانچوں زبانوں میں شعر بھی قابل داد کہتے اور رحیم تخلص کرتے تھے - سنسکرت کے اشلوک اب تک پنڈتوں کی زبان پر بطور تمثیل فخریہ چڑھے ہوئے ہیں - سنسکرت سے گیتا کا فارسی ترجمہ آپ ہی نے کیا ہے - شجاعت و مروت کو ان کی ذات پر فخر تھا - ان کے خاندانی کارناموں سے تاریخیں بھری ہوئی ہیں - ہمایون اور اکبر کو ہند کی سلطنت انہیں دونوں باپ بیٹوں کی بدولت میسر ہوئی - دونوں کے دونوں اپنے زمانہ کے اسفندیار اور رستم نامدار تھے - عبدالرحیم خاں خلق اللہ کی حاجت روائی اور جود و سخا میں معن عرب اور حاتم یمن سے کسی طرح کم نہ تھے جس وقت انکے پدر بزرگوار احمد آباد گجرات میں شہید ہوئے اس وقت اس در یتیم کی عمر صرف چار برس کی تھی - اعتماد خاں حاکم گجرات نے اس ہوشیار یتیم کو بحفاظت تمام اکبر بادشاہ کے حضور میں پہنچا دیا - اکبر نے ان کے والد ماجد کی خدمات پر خیال فرما کر عبدالرحیم خاں کی تعلیم و تربیت میں کچھ کسر باقی نہ رکھی - انہوں نے بھی وہ ترقی کی کہ فنونِ جنگ میں شہزادہ سلیم کے اتالیق مقرر ہو گئے +

عبدالرحیم خاں خود بھی شاعر تھے اور ارباب سخن اور اہل کمال کی قدر بھی حد سے زیادہ کرتے تھے ان کی قدردانی نے ایران کے اکثر اہل کمال کو ادھر دھر گھسیٹا جو آیا وہی خانخاناں کی سرکار میں بھرتی ہو گیا +

رؤسائے ملک اور وزرائے سلطنت کیا کہ سلاطین ہند کے پاس

بھی اس قدر اہل جوہر مجتمع نہ تھے +

خانخاناں نے جس شاعر کو انعام دیا بورے اور گونیں بھر کر ہی دیا توڑوں اور تھیلوں کا نام تک نہ کر نے دیا چنانچہ فیضی نے اس حیرتناک فیاضی کو دیکھ کر خانخاں کی شان میں یہ قطعہ موزون کیا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خانخاناں عہد کا نعامش ✦ طبع را رخصت شگفتن داد (فیضی)

داشت چوں اعتماد بر شعرا ✦ صلہ پیش از مدیح گفتن داد

کہتے ہیں ایک مرتبہ ایک قصیدے کے صلہ میں ملا حیاتی کو خزانہ میں لیجاکر کھڑا کر دیا اور کہا کہ جس قدر اشرفیاں اٹھا سکو پوٹ باندھ کر لے جاؤ چنانچہ جس قدر وہ اٹھا سکا گٹھڑی باندھ کر لے گیا۔ اسی طرح ایک دفعہ ملا عرفی کو ایک قصیدے کے صلہ میں ستر ہزار روپے مرحمت فرمائے غرض حیاتی۔ عرفی۔ ظہوری۔ ملک قمی۔ شکیبی۔ سوبر قلی۔ میر مغیث ملا عرفی ملا محمد رضا۔ ملا محمد مومن۔ ملا نظیری وغیرہ میں سے کوئی ایسا نہیں جس نے انعام وافر نہ پایا ہو ✦

عبدالرحیم خاں جس وضیع و شریف کو تنگدست سنتے اس کی گھر بیٹھے دعوت کر دیتے اور جب پلاؤ زردہ بھیجتے تو پلاؤ کے قابوں میں سفید سفید بعض نورانی کے پتے اور زردے کے طباقوں میں زردیاں بھر دیتے اصل تر مال یہی تھا کہ اوپر چاول اور اندر دولت ہوتی تھی چنانچہ آجتک مشہور ہے کہ نواب خانخاناں جن کے کھانے میں بطانہ۵۔ ایک یہی نہیں بلکہ اکثر ادعٰی فہیم جو ایک خانہ زاد تھا وہ بھی دریا دل اور بڑا نیک نہاد تھا چنانچہ اسکی نسبت بھی اب تک زبان زد خلائق ہے کہ کہا دیں میاں خانخاناں اُڈ ویں میاں فہیم۔ نقل ہے کہ ایک دفعہ کوئی شخص نہایت پریشانی و حیرانی کی حالت میں آپ ہی آپ دل سے باتیں کرتا اور ہائے رے تقدیر کا کا نعرہ مارتا چلا جاتا تھا۔ اثنائے راہ میں ایک اس کا دوست مل گیا جسنے اس حیرانی و پریشانی کا سبب پوچھا اسنے کہا کہ یار کیا پوچھتے ہو۔ دردِ بے درمان نے مار لیا سچ ہے۔ بیت: نیست عشق ٹیں ٹیں۔ ایک مہ پارہ پر دل آگر ہاتھ سے نکل گیا ہے۔ اس کا باپ ایک لاکھ کا طالب ہے ہم اس بے نوی کے ہاتھوں مغلوب اور وہ غالب ہے۔ اس دنیا میں اپنا رہنا نظر نہیں آتا اس کے دوست نے کہا کیوں گھبراتا ہے اگر تجھ میں ذرا بھی عقل اور قابلیت ہے تو اس عقدہ کا مشکل کشا موجود ہے۔ اس درد کی دوا جیسی مشکل ہے ویسے ہی آسان بھی ہو سکتی ہے ترکیب میں بتائے دیتا ہوں عمل کرنا تیرا کام ہے آپ کچھ نظم کچھ نثر جمع کر کے نواب خانخاناں کے پاس پہنچیں جو کچھ بیت رہی ہے بے کم و کاست راست راست کہدیں اگر کام نہ بنے تو ہمارا ذمہ۔ وہ سر کاٹی پاؤں پیٹے بنا کر جھٹ پٹ پہنچا۔ اپنا تمام حال بیان کر کے خاتمہ پر یہ مقطع کا شعر پڑھ دیا۔ ع گرجاں طلبد مضائقہ نیست ✦ زر میطلبد

سخن درین است ✦ خانخاناں مسکرائے اور پوچھا ایسا کتنا روپیہ مانگتی ہے اسنے عرض کیا اجی حضرت ایک لاکھ جو بیری پیڑھیوں میں بھی کسی نے نہ دیکھا ہو گا۔ اگر اس کے ساتھ روپیہ کا لفظ اس کا باپ نہ لگاتا تو دم بھر میں سیروں لاکھا اکٹھی کر دیتا حکم دیا کہ ایک لاکھ وہ جو اس کے خسر کے گھر چلے جائیں اور چھ ہزار اور اس عاشق زار کے ارمان نکالنے کے واسطے ہماری طرف سے دیدو۔ اسی طرح ایک دفعہ آپ خاصہ نوش فرما رہے تھے ایک فلک وہ امیر زادہ جو کھانا کھلانے پر نوکر تھا اپنا اگلا وقت یاد کر کے آنکھوں میں آنسو بھر لایا۔ خانخاناں نے دیکھ لیا پوچھا جان و مال کی خیر تو ہے اس لفظ سے وہ اور بھی قابو سے باہر ہو گیا اور عرض کیا کہ حضور کبھی ہم بھی اپنے گھر کے امیر تھے۔ اسی طرح ہمارا بھی دستر خوان بچھا کرتا تھا۔ وہ زمانہ آنکھوں کے آگے پھر گیا۔ صرف یہی وجہ آنسو بھر لانے کی تھی۔ خانخاناں نے امتحاناً دریافت کیا بھلا مچھلی میں کیا چیز مزیدار ہے اسنے جواب دیا پوست ماہی پھر خانخاناں نے کہا کہ مرغ میں گزارش کیا وہی پوست مرغ۔ اُس نے جان لیا کہ درحقیقت امیر زادہ ہے۔ اس قدر دیا کہ پھر اپنی اصلی حالت پر آگیا۔ ایک دوسرے خدمتگار نے جو دیکھا کہ ہمارا ساتھی اس ترکیب سے مالا مال ہو گیا تو وہ بھی ایک روز اس سے زیادہ رو پڑا اور وہی کیفیت بیان کی خانخاناں تاڑ گیا کہ یہ فریبی ہے پوچھا بھینس میں کیا چیز مزے کی ہوتی ہے۔ اس نے کہا کہ حضور اس کا چھڑا۔ خانخاناں نے کہا اور گائے میں جواب دیا وہی گوت گاؤ۔ نواب صاحب نے فرمایا۔ ع بس جی بس معلوم شد بافندگی اور اُسے کچھ بھی نہ دیا۔ صرف روٹیاں کھاتا۔ تنخواہ پاتا اور دل بہلاتا رہا۔ اسی طرح ایک گھٹکے کا قصہ مشہور ہے جسے بخوف طوالت قلم انداز کیا جاتا ہے ملا عبدالباقی نے ایک کتاب مآثر رحیمی نواب ممدوح کے مناقب میں لکھی ہے اور اچھی کہی ہے گویا حق نمک ادا کر دیا ہے۔ اس خانخاناں کے دیوان خانہ میں سیکڑوں من گلاب روز چھڑکا جاتا تھا یا آج اس کے قبر پر گائے بھینسوں کے بندھنے سے تعفن کے مارے ناک نہیں دی جاتی زمانہ کا انقلاب اور حیات مستعار کا سراب قابل عبرت ہے ✦

خاندان۔ ف۔ اسم مذکر (۱) گوت۔ گھرانا۔ بنس۔ پروار۔ نسل۔ ع

گو خاکسار خلق ہیں رتبہ بلند ہے ✦ سید ہیں خاندان ہمارا بلند ہے (رند)

(۲) کنبہ۔ قبیلہ ✦

۵ بطانہ۔ بطن سے ماخوذ ہے چنانچہ پگڑی کا بطانہ وہ ہے جو پگڑی کے پیٹ میں رہتا ہے اس کا ٹھیک ترجمہ پیٹو ہے ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خاندانی۔ف۔صفت۔نسبی۔حسبی۔عمدہ نسل کا۔اچھے پرواکا۔قدیمی شریف۔قدیمی رئیس+

خانساماں۔ف۔اسم مذکر۔(۱) گھر کا سامان کرنے والا۔داروغۂ بیر سامان+ ناظرِ بیوتات (۲) صاحب لوگوں کو کھانا کھلانے والا+خدمتگار میز لگانے اور میز پر جانے والا+

خانقاہ۔معرب۔اسم مونث (مرکب از خانہ+گاہ) درویشوں اور مشائخ کے رہنے کی جگہ+ امام باڑا+ ہ

آیا نہ لطفِ نشۂ مے کچھ مگر کہیں + ہم رات جس میں تھے وہ کوئی خانقاہ تھی (سالک)

خانگی۔ف۔صفت (۱) متعلق بہ خانہ۔گھریلو۔گھر کا (۲-۱) نج کا۔ذاتی۔ خاص۔اپنا۔(۳-۱) چھپواں کسب کرانے والی پردہ نشین عورت جو گھر بیٹھے کسب کرائے+ ہ

دنیا سی خانگی کوئی ہوگی نہ بیسوا + شوہر سے اپنے رہتے نہ دیکھی یہ زن کبھی (آتش)

خانگی جھگڑا۔ا۔اسم مذکر۔خاندانی فساد۔اندرون خانہ کی ناچاقی۔آپس کا جھگڑا۔آپس کی تکرار+

خانم۔ف۔اسمِ مونث۔(۱) اعلیٰ خاندان کی عورتوں کا لقب۔امیر زادی بیگم۔بیوی+ تانیثِ خان (۲-۱) وہ عورت جو قوم کی پٹھانی ہو+

خانماں۔ف۔اسم مذکر۔مرکب از (خان + مان) گھر کا اسباب۔اثاث
خانہ اسباب
البیت۔اثالا+

خانماں خراب۔ف۔صفت۔تباہ۔برباد+

خانوادہ۔ف۔اسم مذکر۔مرکب از (خان + وادہ) خاندان۔مشائخ یا درویشوں
خانہ بنا
کا وہ خاندان جس سے ان کو توسّل ہو۔فقرا کا سلسلہ۔ایک گھر کے لوگ۔ ایک بزرگ کی اولاد۔ایک خاندان کے آدمی+

خانہ۔ف۔اسمِ مذکر (۱) گھر۔مکان۔حویلی (۲-۱) کبوتروں یا مرغیوں کے رہنے کا ڈربا۔کابک+ آشیانہ۔گھونسلا (۳-۱) صندوقچہ کے اندر کا گھر+ شطرنج یا چوسر وغیرہ کا وہ مربع نشان جس میں مہرہ یا نرد کو بٹھاتے ہیں۔مہرہ کا گھر۔نرد کا مقام (۴-۱-عو) پیٹ۔شکم۔(جیسے خانہ کا فرق یا خانہ کا ایک ہونا یعنی ماں کے پیٹ کا فرق یا ایک شکم کی اولاد ہونا) ۵۔کوپہ۔شرلیفہ وغیرہ کے اندر کا گھر (۶) کسی چیز کے رکھنے کا گھر جیسے گھڑی کا خانہ۔آئینہ کا خانہ وغیرہ+

خانہ آباد۔ف۔کلمہ دعا۔(۱) بھرا پرا گھر۔معمور گھر+ گھر بھرا رہے جیسے خانہ آباد دولت زیاد (۲) خوش۔آنند۔مسرور+

خانہ آباد دولت زیادہ۔ف۔دعا۔دولت وافر اور گھر معمور+ تم اپنے گھر خوش ہم اپنے گھر خوش+

خانہ باغ۔ف۔اسم مذکر۔حدیقہ۔بستان سرا۔وہ باغ جو چار دیواری اندر ہو۔ ہ

دلِ پر داغ کی یہی ہے بہار + دیکھئے خانہ باغ کس کا ہے (صبا)

خانہ بدوش۔ف۔صفت۔آوارہ۔پریشان۔وہ شخص جو ایک جگہ گھر بسا کر نہ رہے۔بادیہ گرد۔گھر کو ساتھ لئے پھرنے والا۔وہ قوم یا آدمی جس کا کوئی خاص ٹھکانا نہ ہو جیسے کنجر۔سپیرے یا تاتار کی بعض قومیں جیسے قلماق۔گرجی وغیرہ+

خانہ بربادی۔ف۔اسم مونث۔گھر یا خاندان کی تباہی (کسی سرپرست یا بیوی کے مرجانے پر زیادہ کہتے ہیں)+

خانہ پری۔ا۔اسم مونث۔نقشہ بھرنا۔سرکاری مقررہ نقشوں کو پر کرنا جیسے پولیس کی کارروائی صرف خانہ پری پر موقوف ہے+

خانہ جنگ۔ف۔اسم مذکر۔وہ شخص جو ادنے ادنے باتوں پر آپس میں لڑنے اور فساد کرنے کھڑا ہو جائے۔گھر میں لڑائی رکھنے والا+

خانہ جنگی۔ف۔اسمِ مونث۔ذرا ذرا بات کی باہمی لڑائی۔دنگا۔فساد۔جھگڑا۔ گھر کی لڑائی۔آپس کی لڑائی+

خانہ خانہ۔ف۔تابع فعل۔ڈربے ڈربے۔مرغیوں یا کبوتروں کو اس آواز سے بند کیا کرتے ہیں+

خانۂ خدا۔ف۔اسم مذکر۔معبد۔عبادتگاہ۔صومعہ۔مسجد۔مندر۔ شوالا+

خانہ خراب۔ف۔اسم مذکر (۱) آوارہ گرد۔ہرجائی۔ڈانواں ڈول پھرنے والا۔بدوضع۔خانہ سیاہ (۲) اجڑا۔تباہ۔ویران۔نشٹ۔خراب وخستہ۔برباد+

خانہ خرابی۔ف۔اسم مونث۔ناس۔ستیاناس۔تخریب۔خانہ ویرانی۔بربادی+ ہ

خانہ خرابیاں دل بیمار غم کی دیکھ + وہ ہی دوا خراب ہے جو خانہ ساز ہے (ذوق)

خانہ خمار۔ف+ع۔اسمِ مذکر۔شراب خانہ۔مے خانہ۔بھٹی۔خرابات

خانہ داری۔ف۔اسمِ مونث۔گھر کے معاملات۔انتظام خانہ۔گھر بار کا کام کاج+

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خان

خانہ داماد۔ ف۔ اسم مذکر۔ گھر داماد۔ داماد کو فرزندی میں لیکر اپنے ہی گھر رکھنا ✦

خانہ زاد۔ ف۔ اسم مذکر۔ گھر کا پیدا شدہ غلام لونڈی کا بچہ ✦ پرستار زادہ ✦

خانہ ساز۔ ف۔ صفت (۱) مکان بنانے والا۔ معمار (۲) گھر کی بنی ہوئی دوا ✦

خانہ شماری۔ ف۔ اسم مونث۔ گھروں اور مکانوں یا آدمیوں کا شمار کرنا۔ مردم شماری ✦

خانہ نشین۔ ف۔ صفت (۱) گھر بیٹھنے والا۔ گوشہ نشین۔ پردہ نشین۔ (۲) بیکار۔ معطل۔ بے نوکر ✦

خاوند۔ ف۔ اسم مذکر۔ آقا۔ مالک ✦ صاحب ✦ صاحب خانہ ✦ میاں خصم۔ شوہر۔ گھر والا ✦

خاوند سلامت۔ ف+ع۔ کلمہ دعا۔ خداوند نعمت۔ جناب عالی۔ حضرت سلامت ✦

خاوند کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ عورت کا اپنے آپ شوہر کر لینا نکاح کرنا۔ اوڑھنا ڈلوانا ✦

خاوندی۔ ف۔ اسم مونث۔ بندہ نوازی۔ بندہ پروری۔ پرورش مہربانی۔ عنایت ✦

خائف۔ ع۔ اسم مذکر۔ ترساں۔ ڈرنے والا۔ ڈرپوک۔ اندیشہ کرنیوالا۔

خائن۔ ع۔ اسم مذکر۔ بددیانت۔ خیانت کرنے والا ✦

خایہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) بیضہ۔ انڈا (۲) خصیہ۔ فوطہ۔ آنڈ۔ (۳)۔ و عضو تناسل۔ ذکر۔ قضیب (گالی کے موقع پر اس معنی میں بولتے ہیں)

خایہ باشد ہونا۔ ۱۔ فعل لازم (بازاری) خاک میں ملجانا۔ برباد جانا۔ جاتا رہنا ✦ غایب ہو جانا۔ چلدینا ✦

خایہ بردار۔ ۱۔ اسم مذکر (بازاری) خوشامدی۔ چاپلوس۔ للّو پتّو کرنے والا۔ خصیے سہلانے والا ✦

خباثت۔ ع۔ اسم مونث (۱) پلیدی۔ ناپاکی ✦ گندا پن۔ گندگی (۲) بدباطنی۔ شرارت ✦

خبث۔ ع۔ اسم مذکر۔ پلیدی۔ گندگی۔ بدباطنی ✦

خبر۔ ع۔ اسم مونث (۱) آگاہی۔ واقفیت۔ اطلاع (۲) سندیسا۔ پاتی ✦

خبر

پیغام۔ پیام (۳) افواہ۔ شہرت (۴) احدیث نبوی (۵۔ ۱) پتا نشان سُراغ جیسے اس کی بھی کہیں خبر ہے۔ ع

میں ہی کچھ ڈوبا نہیں دریائے مے میں ساقیا

کشتئ مے بھی خبر لینے گئی ہے شیشہ کی (ناسخ)

(۶۔ ۱) سناونی۔ خبر مرگ۔ ناعی (۷۔ ۱) ہوش۔ اوسان ✦ سمجھ عقل شدھ بدھ جیسے اُسے اپنی بھی خبر نہیں ✦ ع

کس کی خبر کہوں مجھے اپنی خبر نہیں

خبر پڑنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ معلوم پڑنا۔ حقیقت کھلنا۔ اصلیت ظاہر ہونا۔ سمجھ میں آنا۔ مفہوم ہونا ✦

خبر آنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ اطلاع آنا۔ سناونی آنا ✦

خبر اڑانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ افواہ اڑانا۔ جھوٹی بات مشہور کرنا۔ ہوائی اڑانا ✦

خبر اڑنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ افواہ ہونا۔ شہرت ہونا۔ بات پھیلنا۔ چرچا ہونا ✦

خبر پہنچانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ اطلاع کرنا۔ مطلع کرنا۔ آگاہی بخشنا ✦

خبر جانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ اطلاع جانا۔ تار جانا ✦

خبردار۔ ف۔ صفت (۱) واقف الحال۔ واقفکار۔ آگاہ (۲) ہوشیار۔ چوکس۔ چوکنا (۳)۔ اسم مذکر۔ خبر رساں۔ مخبر۔ جاسوس (۴) حرف تنبیہ۔ زینہار۔ ہرگز جیسے خبردار یہ کام نہ کرنا ✦

خبردار کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ جتانا۔ مطلع کرنا ✦

خبردار ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ واقف ہونا۔ ہوشیار ہونا ✦

خبرداری۔ ف۔ اسم مونث۔ نگہبانی۔ ہوشیاری۔ احتیاط ✦ حزم ✦

خبرداری کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ احتیاط کرنا۔ نگرانی کرنا۔ حفاظت کرنا

خبر دہندہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ جاسوس۔ مخبر ✦

خبر دینا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ اطلاع دینا۔ آگاہ کرنا ✦

خبر رساں۔ ف۔ اسم مذکر۔ قاصد۔ دوت۔ پیغامبر۔ نامہ بر۔ پیامبر۔ سندیسا لیجانے والا۔ ہرکارہ۔ پیک ✦

خبر رکھنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ واقف ہونا ✦ خیال رکھنا ✦

خبر کو بھیجنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ بیمار پرسی۔ یا مزاج پرسی کے واسطے بھیجنا ✦ ع

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خبر کو زنا خ کے بھیجا تھا ملنے گیا اور کے گھر دوانا رونا (رنگین)

خبر گیر - ف - اسم مذکر (۱) سپاہی - جاسوس (۲) نگہبان - محافظ - (۳) مسلوک ہونے والا - دانا پانی کا خیال رکھنے والا + دستگیر - معاون +

خبر گیری - ا - اسم مونث (۱) (دیکھو خبرداری) (۲) دستگیری - مدد - معاونت - سلوک +

خبر لانا - ا - فعل متعدی - پتا لگانا - سراغ نکالنا +

خبر لگانا - ا - فعل متعدی پتا لگانا - سراغ لگانا - ٹھکانا دریافت کرنا +

خبر لینا - ا - فعل متعدی (۱) دستگیری کرنا - مسلوک ہونا (۲) پوچھنا حال پرسی کرنا - دریافت کرنا (۳) دیکھنا - نظر رکھنا - نگرانی کرنا (۴) مارنا - پیٹنا - سزا دینا - بدلا لینا - ٹھیک بنانا - درست کرنا - مزا چکھانا ۔

معلوم نہیں کل مری تقدیر میں کیا ہے + لے نالہ دل عالم بالا کی خبر آج (ناسعلوم)

خبر لینے والا - ا - اسم مذکر (۱) پتا لگانے والا - (۲) حامی - مددگار - دستگیر +

خبر نہ ہونا - ا - فعل لازم (۱) اطلاع کا نہ ہونا + واقف نہ ہونا (۲) خاموش رہنا - گھنی ساد ھنا - چپ لگانا (۳) پروا نہ کرنا - خیال نہ کرنا - دل پر نہ لانا - (۴) ہوش نہ آنا - غوطہ میں رہنا +

خبر ہونا - ا - فعل لازم - معلوم ہونا - واقف ہونا + اطلاع ہونا - شہرت ہونا +

خَبِیر - ع - صفت (۱) خبر دینے والا - اطلاع پہنچانے والا (۲) واقف - جاننے والا - دانا - (۳) خدا تعالےٰ کا صفاتی نام - علیم - عالم الغیب +

خَبَط - ع - اسم مذکر - لغوی معنی عقل کا جنوں کے ساتھ آمیز ہونا - جنون - سڑ پن - دیوانگی - سودا +

خبط اچھلنا - ا - فعل لازم - خفقان ہونا - جنون ہونا - سودا ہونا - دل چل جانا +

خَبطی - ع - اسم مذکر - دیوانہ - مجنوں - پاگل - باؤلا - سودائی + بیوقوف + حواس باختہ - بدحواس +

خَبِیث - ع - اسم مذکر (۱) پلید - ناپاک - نجس - گندا (۲ - ا) شریر - بدباطن +

خُتنگ - ا - اسم مذکر - ختکا کی تصغیر (۱) سونٹا + ملوا - گدکا (۲ - ا) انگوٹھا ٹھینگا (ظاہر اً تنکہ میں تصرف کر لیا ہے) +

خُتکا ا - اسم مذکر - سونٹا + ملوا - گدکا (۲ - ا) انگوٹھا ٹھینگا + (تنکہ میں تصرف کر لیا ہے)

خَتم - ع - اسم مذکر (۱) انت - اخیر - انجام - انتہا - تمام - مکمل - اتمام (۲) قرآن شریف کے تمام ہونے کی رسم (۳) فاتحہ - قل - نذر - نیاز +

ختم کرنا - ا - فعل متعدی (۱) تمام کرنا - پورا کرنا - انجام کو پہنچانا + نبیڑنا - سمیٹنا - نمٹانا (۲) فاتحہ دلوانا - نیاز دلوانا (۳) قرآن شریف کو تمام کرنا +

ختم ہونا - ا - فعل لازم - ہو چکنا - تمام ہونا - انجام کو پہنچنا - نبڑنا + فاتحہ ہونا - نیاز ہونا - قرآن شریف پورا ہونا +

خَتنَہ - ع - اسم مذکر - سنت - مسلمانوں کی ایک رسم جس میں بچہ کے عضو تناسل کا زاید چمڑا کاٹا جاتا ہے +

خِجالَت - ع - اسم مونث - شرمندگی - حیا - لاج - شرم - ندامت - انفعال - تشویر - غیرت +

خُجَستہ - ف - صفت - مبارک - فرخندہ - ہمایوں +

خَچَر - ہ - اسم مذکر - استر - وہ دوغلا جانور جو خرِ نر اور اسپ مادہ سے پیدا ہو +

خُدا - ف - اسم مذکر - خود ہی آنے اور موجود ہونے والا - واجب الوجود - اللہ - خداوند - مالک - صاحب - آقا - بھگوان - پرمیشر - نارائن - جگدیس +

خدا اٹھالے - ا - دعائے بد - خدا فنا کرے - موت آجائے - خدا مار ڈالے +

خدا اس کا سہرا دکھائے - ا - دعا ع - خدا اس کا بیاہ دکھائے - خدا اسکو دولہا بنا کر دکھائے +

خدا بخشے - ا دعائے مغفرت - جب کسی مردہ کا ذکر کرتے ہیں تو پہلے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں + ؎

خدا بخشے وہ کیسے مجھکو اکثر یاد کرتے ہیں + دعائے مغفرت میرے لئے جلاد کرتے ہیں (آتش)

خدا پر چھوڑ دینا - ا - فعل متعدی - خدا پر بھروسا کرکے بیمار کا علاج ترک کر دینا - توکل پر بیٹھنا +

خدا پر رہنا - ا - فعل لازم - توکل پر رہنا - خدا کا بھروسا کرنا + خدا کی صفات پر تکیہ کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خداپرست - ف - صفت - زاہد - عابد - بھگت - خداکو پوجنے والا - حق پرست +

خداترس - ف - صفت - رحمدل - دَیَاوَنْت +

خداجانے - ا - تابع فعل - کچھ معلوم نہیں - مجھے خبر نہیں - خداکو خبر ہے العیبُ عنداللہ - واللہ اعلم + ؎

پتااس کا تجھے کیونکر بتاؤں + خداجانے وہ ہرجائی کہاں ہے - ؎

دل اک بت پہ شیدا ہوا چاہتا ہے + خداجانے اب کیا ہوا چاہتا ہے (ناسخ)

خداجواب دے - ا - فقرہ - خدا سمجھے - خداسزادے +

خداچاہے - ا - انشاءاللہ تعالیٰ - خداکی مرضی ہوئی تو - خداکی رضا ہوتو +

خداحافظ - ف + ع - (ایک کلمۂ دعا جو رخصت ہوتے وقت ایک دوسرے کو کہتا ہے) یعنی خداکی حفاظت میں تم کو چھوڑا - اللہ نگہبان - اللہ بیلی - فی امان اللہ - فی عین اللہ +

خداخداکرکے - ا - تابع فعل - بمشکل - بدقت - ؎

لائے اس بت کو التجا کرکے + کفر توڑا خداخدا کرکے (لاعلم)

خداخداکرنا - ا - فعل متعدی (۱) خداکا نام لینا - عبادت کرنا - اللہ اللہ کرنا + ؎

غرور کرنے لگے زاہد وعبادت پر + خودی سماگئی آخر خداخدا کرتے

(۲) توبہ توبہ کرنا - اجتناب کرنا - توبہ کرنا - بازآنا - ترک کرنا + ع

خلیل کعبے میں بت پرستی خداخداکر خداخداکر

خداخداکرو - ا - محاورہ - جھوٹ نہ بولو - خداکا نام لو - خداسے ڈرو - توبہ توبہ کرو +

خداداد - ف - صفت - وہبی - عطیہ الٰہی - امداد غیبی - وہ چیز جو خدا نے دوسرے کی مدد بغیر بخشی ہو - جیسے دولت خداداد - ملکۂ خداداد - جوہر خداداد +

خدادکھائی دینا - ا - فعل متعدی - خداکا خوف آنا - خدانظرآنا +

خداراس لائے - ا - دعا - خداموافق کرے - خداسازگار کرے +

خدارکھتے ہیں - ا - محاورہ - ہمارا بھی خدا ہے - سچ کہتے ہیں - خداکو جانتے ہیں - حق شناسی اور خوف خدا رکھتے ہیں + ؎

سچ تو یہ ہے کہ نہیں دوسرا تجھ ساکوئی + اے صنم جھوٹ نہ بولینگے خدا رکھتے ہیں (آتش)

خدارکھے - ا - کلمہ دعا - عموماً جب کسی زندہ شے کا ذکر کرتے یا کسی اپنے حبیب کا غیبت میں کسی سے بیان کرتے تو اوّل یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں یعنی خدا اسے زندہ رکھے جیسے خدا رکھے اب بھی اس کے چار بچے ہیں

خدا اسلامت رکھے - ا - دعا - خداجیتا رکھے (طنزاً ایسے موقع پر بھی یہ لفظ کہلاتا ہے جہاں مدح کی بجائے ذم مراد ہو اور سامع کی بات ناگوار یا خلاف طبع ہو جیسے اللہ اکبر - اللہ غنی - بارک اللہ - صدآفرین وغیرہ) +

خداسمجھے - ا - دعائے بد - خدا اس کی سزادے - خدا اس کا بدلا لے + ؎

تم کو ہم کرم سمجھے جفاکو ہم وفا سمجھے + اور اس پر بھی نہ سمجھے وہ تو اس بت سے خدا سمجھے (ذوق)

کچھ سمجھتے نہیں ہمارا حال + تم سے بھی اے بت تو خدا سمجھے (میر)

خداسے ڈرو - ا - ندا - خداکا خوف کرو جھوٹ نہ بولو - بہتان نہ لو - سختی نہ کرو - ظلم نہ کرو - بیرحمی اچھی نہیں (ان موقعوں پر بولتے ہیں) +

خداسے کام پڑنا - ا - فعل لازم - کسی کام کا تدبیر سے گزرجانا +

خداسے کیا پانا - ا - فعل لازم - بدی کی مکافات ملنا - خداکا قہر نازل ہونا - خداکے ہاں سے سزاملنا + ؎

نہ نکلے ابھی چاؤ سارے تمہارے + خداہی سے اپنا کیا پاؤ سارے

لگے تم کو ایسی ہی گولی کہارو (رنگین)

خداسے لڑنا - ا - فعل متعدی - زبردست سے مقابلہ کرنا - اپنی شامت آپ لانا + ؎

قسمت اُس بت سے جا لڑی اپنی + دیکھو احمق خداسے لڑتی ہے (ذوق)

خداسے لولگنا - ا - فعل لازم (۱) خداکا دھیان بندھنا - خداکی طرف متوجہ ہونا (۲) حالت نزع میں ہونا - حالت غرغر کی ہونا - گھرا لگنا +

خداسے ملانا - ا - فعل متعدی خدارسیدہ بنانا خداسے سرخرو کرانا جیسے اولاد کیا خداسے ملائیگی - ؎

گھروالے بگڑ جائیں بگڑنے دو بلا سے + کیا تم سے جدا کر یہ ملائینگے خدا سے (بی نصیبن)

خداشکرخورے کو شکر ہی دیتا ہے - ا - کہاوت خدا ہر شخص کو اس کے حوصلے اور خرچ کے موافق دیتا ہے +

خداغارت کرے - ا - دعائے بد - خدا ناپید کرے - خداکھودے +

خداکادیا سر پر - ا - کہاوت (۱) جو کچھ خداکی طرف سے ہو اسے تسلیم کرنا چاہئے - ہر ایک آفت کو جھیلنا لازم ہے (۲) پہیلی ہے جسکے معنے ہیں کہ خداکا چراغ سر پر یعنی چاند +

خداکا قہر ٹوٹے - ا - دعائے بد - عو - خداکا غضب نازل ہو - آسمانی ند

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خدا

بلا کا درود ہو +

خدا کا گھر ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ خانہ خدا ۔ مسجد ۔ معبد +

خدا کا نام لو ۔ ا ۔ خدا خدا کرو ۔ سچ بولو ۔ انصاف کرو ۔ عدل کرو +

خدا کا نام لینا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ اللہ اللہ کرنا ۔ تسبیح پڑھنا ۔ نماز پڑھنا ۔ کلمہ بھرنا +

خدا کرے ۔ و ۔ دعا ۔ خدا سے کمال تمنا اور آرزو کے وقت میں کہتے ہیں + ص

بک رہا ہوں جنوں میں کیا کیا کچھ + کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی (غالب)

خدا کو سونپنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ کوئی کام خدا کے سپرد کرنا ۔ خدا پر چھوڑنا + خدا کی حفاظت میں دینا ۔ توکل اختیار کرنا +

خدا کو مان ۔ ا ۔ قسم ۔ عو ۔ یہ کام نہ کر ۔ تجھے خدا کی قسم ۔ خدا کی قسم کا خیال کر +

خدا کو مان کر ۔ و ۔ تابع فعل ۔ از بہر خدا ۔ برائے خدا ۔ خدا کے لئے ۔ خدا کو حاضر ناظر جانکر ۔ خدا کا پاس کر کے +

خدا کو ماننا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ خدا کو برحق جاننا ۔ پاس خدا کرنا ۔ خدا کا منکر نہ ہونا + ص

نہ پوج سنگ دنگل اے شیخ اس صدا کو مان
مرے صنم کی پرستش کر آ خدا کو مان (سودا)

خدا کو یاد کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ مصیبت میں خدا کی طرف توجہ کرنا ۔ خدا کا نام لینا ۔ خدا سے توقع رکھنا ۔ خدا سے امیدوار ہونا + ص

جو درد ہجر بتاں سے تیرے لبوں پہ دم ہے تو کیا الم ہے
خدا کو کر اپنے یاد جرأت کہ ایک دم میں ہزار دم ہے (جرأت)

خدا کھوئے ۔ ا ۔ دعائے بد ۔ دیکھو (خدا غارت کرے) +

خدا کی باتیں خدا ہی جانے ۔ ا (کہاوت) خدا کی حکمت خدا ہی کو خوب معلوم ہے ۔ خدا کے گھر کی کسی کو خبر نہیں +

خدا کے پاس جانا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ مرنا ۔ انتقال کرنا +

خدا کی پناہ ۔ ا ۔ کلمہ عبرت (۱) معاذ اللہ ۔ خدا بچائے ۔ خدا امن میں رکھے (۲) مبالغے کے موقع پر بھی بولتے ہیں جیسے اتنی خلقت تھی کہ خدا کی پناہ +

خدا کی چوری نہیں تو بندے کی کیا چوری ۔ و (کہاوت) جب خدا سے پردہ نہیں تو بندے سے کیا پردہ + ص

پٹیں سے آشکارا ہے گو کسی سا قیا چوری + خدا کی گر نہیں چوری تو پھر بندے کی کیا چوری (ذوق)

خدا

خدا کی دین ۔ و ۔ اسم مونث ۔ عطیہ و بخشش خدا ۔ خدا کی عنایت + ص

خدا کی دین کا موسٰے سے پوچھئے احوال + کہ آگ لینے کو جائے پیمبری ہو جائے

خدا کی راہ کا سودا ۔ و ۔ اسم مذکر ۔ کار ثواب للہ کوئی کام کر دینے کی نسبت بولتے ہیں + ص

دل اسیر زلف ہے اک بندۂ اللہ کا + کیجئے آزاد سودا ہے خدا کی راہ کا +

خدا کی سنوار ۔ ا ۔ دعا (عو) خدا تجھے درست کرے ۔ خدا تجھے ہدایت دے ۔ خدا سمجھے ۔ خدا کا غضب پڑے ۔ خدا کا قہر ٹوٹے ۔ خدا کی مار +

خدا کی شان ۔ یا ۔ قدرت ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ کلمہ استعجاب ۔ حکمت خدا ۔ صنعت خدا +

خدا کے گھر جانا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ مرنا ۔ اس جہان کو سدھارنا ۔ سفر آخرت کرنا +

خدا کے گھر سے پھرنا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ مر کر بچنا ۔ نئے جنم سے پیدا ہونا نئے سرے سے زندگی پانا ۔ سخت اور مہلک بیماری سے نجات ہونا ہلاکت سے بچنا +

خدا کے ہاں سے پھر کر آنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ دیکھو خدا کے گھر سے پھرنا + ص

کعبے میں جاں بلب تھے ہم دوریٔ بتاں سے
آئے ہیں پھر کے یارو اب کے خدا کے ہاں سے (میر)

خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں ہوتی ۔ و ۔ (کہاوت) غیب کی سزا کہکر نہیں آتی ۔ خدا ناگہانی سزا دیتا ہے +

خدا کی مار ۔ ا ۔ دعائے بد ۔ عو ۔ خدا کا غضب ۔ از غیب کی سزا (جب کسی سے کچھ تکلیف یا ضرر پہنچتا ہے تو عورتیں یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں)

خدا کی مار پڑنا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ خدا کا غضب نازل ہونا ۔ ناگہانی آفت آنا عذاب خدا نازل ہونا +

خدا کی ماری ۔ و ۔ اسم مونث ۔ آفت زدہ ۔ مصیبت زدہ +

خدا گنجے کو ناخن نہ دے ۔ و (کہاوت) خدا کم حوصلہ اور کمینہ آدمی کو ذی اختیار نہ کرے ۔ خدا غبی کو مقدرت نہ دے +

خدا لڑائی رات کرے بچھڑتی نہ کرے ۔ و (کہاوت) لڑائی بھڑائی کا ڈر نہیں مگر خدا فراق کی مصیبت نہ دے

خدا لگتی کہنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ انصاف کی کہنا ۔ حق کہنا ۔ سچ کہنا ۔ طرفداری نہ کرنا + ص

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بتوں کے جرم الفت پر ہمیں زجر و ملامت ہے
مسلماں بھی خدا لگتی نہیں کہتے قیامت ہے

خدا مارے یا چھوڑے ۔ ا ۔ محاورہ ۔ ہرچہ بادا باد کچھ ہی ہو ۔ اس میں خدا بخشے یا نہ بخشے +

خدا مہربان تو جگ مہربان ۔ ا ۔ (کہاوت) خدا کی عنایت ہو تو سب
خدا مہربان تو کل مہربان ۔ خیر خواہ بن جاتے ہیں ۔ جدھر دیکھو ادھر سب +

خدانخواستہ ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ خدا نہ کرے ۔ خدا نا کردہ ۔ ایسا نہ ہو ۔ نوج ۔ مبادا +

خدا نہ کرے ۔ ا ۔ تابع فعل ۔ دیکھو (خدانخواستہ) +

خدا واسطے کا بیر ۔ یا ۔ دشمنی ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ بغض للّٰہ ۔ ناحق کی دشمنی ۔ بیجا عداوت +

خدا ہی ہو ۔ ا ۔ محاورہ ۔ خدا سے دور نہیں ورنہ مشکل ہے ۔ امید نہیں ناممکن ہے ۔ شاید ہی جیسے خدا ہی ہو جو روپیہ ملے +

خدایا ۔ ف ۔ ندا ۔ اے خدا ۔ یاالٰہی +

خدا یاد آنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ کمال مصیبت میں گرفتار ہونا یا شانِ خدا کا جلوہ نظر آنا + ے
ناگہ جو وہ صنم ستم ایجاد آگیا + دیکھے سے اسکے مجھکو خدا یاد آگیا (میر تقی)

خُداوَند ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ صاحب ۔ مالک ۔ آقا +

خدائے مجازی ۔ ف + ع ۔ اسم مذکر ۔ مراداً بادشاہ وقت ۔ حاکم وقت

خُدَائِی ۔ ف ۔ اسم مونث (۱) کردگاری ۔ صاحبی ۔ خاوندی + شان عظمت خدا (۲ ۔ ا) دنیا ۔ جہان + ے
ہیں تیرے واری نصیحت نکر مجھے باجی + تجھے بھی یاد ہے بکواس سب خدائی کی (رنگین)
خلقت ۔ خلق اللّٰہ + ے
ہر اک سے ہے قول آشنائی کا جھوٹا + وہ کافر ہے ساری خدائی کا جھوٹا (ذوق)

خدائی خراب ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) آوارہ ۔ آوارہ گرد ۔ سرگشتہ ۔ خراباتی ۔ خانہ خراب + ے
خانہ آباد کعبہ میں تھا میر + کیا خدائی خراب ہے وہ بھی (میر)
(۲) خراب و خستہ ۔ ذلیل و رسوا ۔ واہی تباہی + ے
تیری طرف اگر ترے اعمال نیک ہیں + زاہد خدا ہے مجھ سے خدائی خراب کا +

خدائی خوار ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) دیکھو (خدائی خراب) جیسے خدائی خوار گدھے سوار (کہاوت) +

خدائی رات ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ رتجگہ +

خدائی کا جھوٹا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ زمانہ کا جھوٹا ۔ نہایت دروغ گو + فریبی ۔ دغاباز +

خدائی کا مارا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ خراش + اندیشہ ۔ فکر ۔ ڈر +

خَدْشَہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ خراش + اندیشہ ۔ فکر ۔ ڈر ۔ دبدھا ۔ خوف ۔ خطرہ شک ۔ شبہ ۔ خلش ۔ تردد +

خَدشے میں ڈالنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ خطرہ میں ڈالنا ۔ فکر میں مبتلا کرنا شبہ میں ڈالنا +

خُدکا ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) دیکھو (ٹھکا) (۲) ۔ بھنگ گھوٹنے کا سونٹا ۔ ے
ہے کشمکش شراب کو حب کیجئے نظر + جو وقت دیکھئے تو ہے خدکوں کے نیچے بھنگ (سودا)

خِدْمَت ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) نوکری ۔ چاکری + سیوا ۔ ٹہل (۲) کار متعلقہ ۔ کام ۔ کاج +

خدمت سے عظمت ہے ۔ ا ۔ (کہاوت) مالک کو خوش رکھنے سے بڑائی اور فائدہ حاصل ہوتا ہے ۔ محنت و مشقت سے کامیابی ہوا کرتی ہے +

خدمت کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) ٹہل کرنا ۔ سیوا کرنا + نوکری بجالانا (۲) خبر لینا ۔ مارنا ۔ پیٹنا ۔ گت بنانا +

خدمتگار ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ ٹہلوا ۔ سیوک ۔ خادم ۔ خدمتی ۔ چاکر

خدمتگاری ۔ ع + ف ۔ اسم مونث ۔ ٹہل ۔ نوکری ۔ سیوا ۔ پیشہ ملازمت

خدمت گزار ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ خدمت ادا کرنے والا ۔ کارگزار ملازم ۔ اہلکار +

خِدْمَات ۔ ع ۔ اسم مونث (خدمت کی جمع) کارگزاریاں +

خِدمتی ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ٹہلوا ۔ سیوک ۔ نوکر ۔ چاکر +

خَدَنگ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ایک مضبوط درخت کا نام جس کی لکڑی اکثر تیروں میں لگاتے ہیں چنانچہ اسی وجہ سے تیر کے معنے میں مستعمل ہو گیا (۲) ۔ ایک قسم کا چھوٹا تیر ۔ مطلق تیر +

خَدِیْو ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ خداوند + مصر کے بادشاہ کا لقب + مطلق بادشاہ صاحب جیسے کیہان خدیو +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خر

خر - ف - اسم مذکر - (۱) گدھا - حمار - گھوتا (۲) کلان - بڑا - عظیم جیسے خرگاہ بڑا خیمہ - خرمہرہ بڑی کوڑی - خرمن - کھلیان - وغیرہ

خرِ دجّال - ف + ع - اسم مذکر - دجال کی سواری کا گدھا +

خردماغ - ا - صفت - سفیہانہ دماغ والا - مغرور - متکبر - گھمنڈی +

خردماغی - ا - اسم مونث - غرور - تکبر - گھمنڈ + ۵

مناسب کب ہے یہ محکوم بندہ + بنے مالک کا نافرمان و باغی
تعجب ہے تعجب ہے تعجب + اگر ہو آدمی سے خر دماغی (قطعہ)

خرِ عیسےٰ - ع - اسم مذکر - حضرت عیسےٰ کی سواری کا گدھا +

خرمستی - ف - اسم مونث - گدھے کی سی مستی - بدمستی - شہوت پرستی +

خَرَاب - ع - صفت (۱) ویران - تباہ - برباد - اُجڑا ہوا - اوجڑ (۲) ضایع - اکارت (۳) برا - نکما (۴) خستہ - پریشان جیسے خراب حالت +

خراب حال - ع - صفت - پریشان احوال - خستہ حالت +

خراب کرنا - ا - فعل متعدی (۱) برباد کرنا - ویران کرنا - اُجاڑنا (۲) بگاڑنا - نکما کرنا - حیران کرنا - پریشان کرنا (۳) زنا کرنا - حرام کرنا - بدفعلی کرنا - کسی غیر عورت سے کالا منہ کرنا +

خراب ہونا - ا - فعل لازم (۱) برباد ہونا - اُجڑنا - ویران ہونا (۲) نکما ہونا - بگڑنا (۳) حیران ہونا - پریشان ہونا (۴) کسی کے ساتھ بدفعل ہونا - جیسے فلاں عورت فلاں مرد سے خراب ہے (۵) مفت کا سفر کرنا - (۶) آوارہ ہونا - بدچلن ہونا - بدراہ ہونا +

خرابات - ع - اسم مونث - خراب کی جمع (۱) دیکھو خراب (۲) جوئے خانہ - شراب خانہ + ۵

نکلیں گے خانقاہ سے جس وقت پھر وہی + ہم ہوں گے رند ہوں گے خرابات ہووے گی (ظفر)

خراباتی - ف - اسم مذکر - شرابخور - جواری +

خرابہ - ع - اسم مذکر - ویران مکان - اوجڑ مکان - کھنڈر + ۵

اب خرابہ ہوا جہاں آباد + ورنہ ہر اک قدم پہ یاں گھر تھا (میر)

خرابی - ف - اسم مونث (۱) تباہی - بربادی (۲) مشکل - دقت (۳) برائی - بدی (۴) بگاڑ - اوگن +

خرابی میں پڑنا - ا - فعل لازم - آفت میں پڑنا - مصیبت میں آنا +

خرابی میں ڈالنا - ا - فعل متعدی - مصیبت میں ڈالنا - بپتا میں پھنسانا - آفت

خرا

میں ڈالنا +

خَراٹا - ا - اسم مذکر - وہ آواز جو اکثر بلغمی مزاجوں کے حلق سے سوتے وقت نکلتی ہے - نفیرِ خواب - غطیط - خرخر +

خراٹے لینا - ا - فعل لازم - سوتے میں خرخر کرنا - بے خبر ہو کر سونا - ۵

شب وہ نالہ عاشق جو کوئی کم جاگے + اسے تو شام سے خراٹے تا سحر لینا (جرأت)

خَراج - ع - اسم مذکر - باج - ملک کی آمدنی - مالگزاری - کر - محصول - محاصل - مداخل - لگان - نعلبندی +

خراج گزار - ع + ف - اسم مذکر (۱) باجگزار - نعلبندی یا بھینٹ دینے والا (۲) ماتحت بادشاہ یا رئیس +

خَرَاد - ف - اسم مذکر (اصل میں عربی خرّاط سے لیا ہے) ایک آلہ کا نام جس سے لکڑی کو چھیل کر درست صاف اور گول بناتے ہیں - مخرط +

خراد چڑھنا - یا - اترنا - ا - فعل لازم - درست ہونا - سنورنا - ٹکسالی ہونا - تجربہ کار ہونا - زمانہ کا سرد گرم دیکھنا - نشیب و فراز آزمانا +

خَرادی - ا - اسم مذکر - خراد کرنے والا کاریگر - خراشندہ چوب - درودگر - خرّاط + ۵

ہنک و بدصنعت صانع ہے نہیں طعن کی جا
چوب مجبور ہے خراد میں خرادی سے (برق)

خَرَاش - ف - اسم مونث - رگڑ - چھیلن - کھجلی +

خرادی مُرادی - ا - صفت - خود غرض - اپنے مطلب اور اپنے کھانے پینے سے غرض رکھنے والا +

خُرافات - ع - اسم مونث - جمع خرافت - بیہودہ باتیں - یاوہ گوئی - ہرزہ درائی - ہزل - ہنسی کی باتیں - گالی گلوچ +

خرافات بکنا - ا - فعل متعدی - گالی گلوچ کرنا - مغلظات بکنا - واہی تباہی بکنا - مسخراپن کرنا +

خِرام - ف - اسم مذکر - ناز و انداز کی ملایم اور نرم چال - رفتارِ ناز - مٹک چال - اٹھکھیلی رفتار + ۵

ہزار طرح سے تقلید تیری کی لیکن + نہ کبک کو نہ یہ طاؤس کو خرام آیا

خراماں خراماں چلنا - ا - فعل لازم - مٹک مٹک کر چلنا - ناز و انداز سے قدم رکھنا +

خُرانٹ - ا - صفت - گرگ کہن - پیر جہاندیدہ - تجربہ کار - بوڑھا آدمی -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آٹھوں گانٹھ کمیت + مضبوط۔ سخت۔ قوی آدمی +

خربُزہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ مرکب از (خر۔ بزہ) (کلاں۔ شیریں) ایک بڑے خوشبودار اور شیریں پھل کا نام۔ بسردہ۔ بطیخ (بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ لفظ خر بمعنی خورشید اور بزہ بمعنی پختہ سے مرکب ہے یعنی آفتاب سے پختہ ہونے والا پھل مگر کتب متداولہ لغات سے ثابت ہوتا ہے کہ خر بمعنی کلاں اور بزہ بمعنی میوہ شیریں و خوشبودار سے مرکب ہے اور انہی صفتوں کے سبب اس نام سے موسوم ہوا۔ صاحب نفائس کی رائے ہے کہ بوز بمعنی بار و خر بمعنی کلاں سے مرکب بھی بعض محقق بیان کرتے ہیں۔ دیکھو دفرہنگ رشیدی۔ موئد الفضلا۔ مدار الافاضل۔ سراج اللغات۔ دفرہنگ سروری۔ و غیاث وغیرہ)

خربزہ چھری پر گرے تو خربزہ کا ضرر اور چھری خربزے پر گرے تو خربزے کا ضرر۔ ا۔ (کہاوت) کمزور کی ہر طرح شامت ہے +

خربزے کو دیکھکر خربزہ رنگ پکڑتا ہے۔ و۔ کہاوت) آدمی کو دیکھ کر آدمی ڈھنگ اختیار کرتا ہے۔ صحبت کا بہت اثر ہوتا ہے +

خَرْج۔ ع (اسم مذکر۔ باہر نکلنا۔ صرف ہونا۔ صرف خرچ۔ نقیض آمد۔ اٹھاو + لاگت +

خُرْجی۔ ف۔ اسم مونث۔ خرجین۔ خرج۔ جھولا۔ جھولی۔ بیگ۔ زنبیل۔ وہ تھیلا جو ٹٹو کی پیٹھ پر ضروری اسباب وغیرہ کیواسطے باندھ دیتے ہیں +

خرچ۔ ا۔ اسم مذکر (۱) دیکھو (خرج) (۲) روپیہ۔ زر۔ س

مرد درویش ہوں تکیہ ہے توکل میرا + خرچ ہر روز ہے یاں آمد بالائی کا

خرچ اٹھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ حساب کتاب رکھنا۔ روپیہ صرف کرنا۔ برتنا +

خرچ بالائی۔ ا۔ اسم مذکر۔ روپیہ کا خرچ۔ مقررہ خرچ سے زیادہ۔ معمولی خرچ کے علاوہ +

خرچ بردار۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ نوکر جو تمام خرچ اٹھائے۔ داروغہ + دفتر کا سودا خریدنے والا +

خرچ خانہ داری۔ ا۔ اسم مونث۔ گھر کا خرچ +

خرچ دینا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) صرف کے واسطے پیشگی دینا (۲) روزینہ تقسیم کرنا۔ مزدوری دینا +

خرچ روزمرہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ روزانہ خرچ۔ روز کا حساب +

خرچ معمولی۔ ا۔ اسم مذکر۔ بندھا ہوا خرچ۔ مقررہ صرف +

خرچ میں ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کسی رقم کو ذیل صرف میں درج کرنا +

خرچ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ اٹھانا۔ صرف کرنا +

خرچ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ اٹھنا۔ صرف ہونا۔ ہو چکنا۔ برتاؤ میں آنا +

خَرچنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) صرف کرنا۔ اٹھانا۔ خرچ کرنا + بیاہ شادی میں دینا۔ (۲) برتنا۔ کام میں لانا۔ استعمال کرنا (۳) چلانا +

خَرْچہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ مقدمہ کا صرف + لاگت۔ صرف۔ اٹھاؤ + انصراف۔ زر صرف شدہ +

خرچہ دلانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ از روے انصاف مدعی یا مدعا علیہ کو اس کا صرف جو قانوناً جائز ہے دلایا جانا جیسے اسٹامپ وکیل اور خوراک گواہان وغیرہ +

خرچۂ عدالت۔ ا۔ اسم مذکر۔ مقدمہ کا صرف +

خَرْچی۔ ا۔ اسم مونث۔ اجرت زنا۔ چرمہ۔ حرام کرائی کی مزدوری +

خرچی پر چلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسب کمانا۔ زنا کرانے جانا +

خرچی جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسب کمانے جانا۔ زناکاری کے واسطے عورت کا جانا +

خَرْخَر۔ ا۔ اسم مونث۔ خراٹے کی آواز۔ گھر گھر۔ وہ آواز جو سوتے میں آدمی کے منہ سے نکلتی ہے +

خُرخُر۔ ا۔ اسم مونث۔ بلی کی آواز جو اکثر از خود نکلتی رہتی ہے اور یہ اس کی خوشامد کی علامت ہے +

خَرخشہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ مجادلہ۔ لڑائی جھگڑا +

خُرد۔ ف۔ صفت۔ ضد بزرگ۔ چھوٹا۔ کم عمر + کم قدر۔ کم جثہ۔ کم جسامت +

خردبین۔ ف۔ اسم مونث۔ وہ آلہ جس سے پاس کی ادنیٰ ادنیٰ اور باریک چیز تک دکھائی دے۔ بڑا دکھانے والا آلہ شیشہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خرد

خرد سال - ف - صفت - کم عمر - کم سن - صغیر سن - بالا - طفل - بچّہ ۔

خرد سالی - ف - اسم مونث - کم سنی - بچپن - لڑکپن ۔

خِرَد - ف - اسم مونث - عقل - دانائی - دانش - سمجھ - فطانت - بُدھ - لُب ۔

خردمند - ف - صفت - دانشمند - دانا - عاقل - سمجھ دار - بدھوان ۔

خردمندی - ف - اسم مونث - دانائی - دانشمندی - بدھ وانی سمجھ داری ۔

خَرِدماغ - ف - اسم مذکر - دیکھو (مشتقات خر) ۔

خُردہ - ف - اسم مذکر (۱) ٹکڑا - پارچہ - جزو (۲-ا) چھٹن - جھڑن - (۳-ا) ریزہ - ریزگاری - روپے کے حصّے جیسے دوانی چوانی فلوس وغیرہ (۴-ا) بیع فروخت (۵-ف) نکتہ - باریکی - عیب ۔

خردہ بین - ف - اسم مذکر - عیب جو - نکتہ چین - برائی دیکھنے اور نکالنے والا ۔ باریک بیں ۔

خردہ بینی - ف - اسم مونث - عیب جوئی - نکتہ چینی - باریک بینی ۔

خردہ فروش - ف - اسم مذکر - بقول فروش کا نقیض - بساطی - بکس والا ۔ پرچونیا ۔ پھیری پھر کر بیچنے والا ۔

خُردہ کرانا - ا - فعل متعدّی (۱) روپیہ بھنانا - ریزگاری منگانا - (۲) بکوانا - فروخت کرانا ۔

خردہ کرنا - ا - فعل لازم (۱) روپیہ بھنانا - روپیہ یا پیسا تڑانا جیسے بڑا کیا دل گردہ پیسا کیا خردہ (۲) بیچنا - فروخت کرنا - بیع کرنا ۔

خردہ گیری - ف - اسم مونث - عیب گیری - نکتہ چینی - عیب جوئی ۔

خُردی - ف - اسم مونث - بزرگی کا نقیض - کہتری - چھوٹاپن - چھٹائی ۔

خُرفَہ - ع - اسم مذکر (۱) ایک تخم کا نام جو اکثر ٹھنڈائی میں ڈالتے اور اسکا ساگ پکاتے ہیں یہ ساگ ذائقہ میں ترش اور مزاجاً درجہ دوم میں سرد تر - بقلۃ الحمقا ۔

خِرقہ - ع - اسم مذکر - پرانا جامہ - پیوند لگا ہوا کپڑا - گدڑی ۔ درویشوں کا لباس ۔ چیتھڑا ۔

خرقہ پوش - ع + ف - اسم مذکر - درویش - صوفی ۔

خری

خرگوش - ف - اسم مذکر - گدھے کے سے کان والا - جانور بستا سا ایک بلّی کی برابر تیز رفتار جانور کا نام ۔

خُرَّم - ف - صفت (۱) شادمان - خوش - آنند - شاد - پرسنّہ (۲) شاداب - سرسبز - تر و تازہ - آفتاب سے دور رہنے والا ۔

خُرما - ف - اسم مذکر (۱) چھوہارا ۔ کھجور (۲) بالوشاہی - ایک قسم کی مٹھائی ۔

خَرمَست - ف - اسم مذکر (۱) بدمست - سیاہ مست - متوالا (۲) بے پرواہ - فاقہ مست ۔

خَرمَستی - ف - اسم مونث - بدمستی بے پروائی ۔

خِرمَن - ف - اسم مذکر - کھلیان - انبارِ غلّہ - وہ غلہ کا ڈھیر جس میں ابھی تک بھس نہ نکالا ہو ۔

خَرمُہرہ - ف - اسم مذکر (۱) ادنیٰ سکّہ ۔ کوڑی - پشیز (۲) کوڑا سنکھ ناقوس - ناقور ۔

خُرَّمی - ف - اسم مونث - خوشی - شادمانی - طرب - فرحت - خرسندی ۔

خُرُوج - ع - اسم مذکر (۱) نکاس - برآمد - اخراج - باہر نکلنا (۲) حملہ - شورش - فتنہ ۔

خُرُوس - ف - اسم مذکر - مرغ - ککڑ - مرغا ۔

خُرُوش - ف - اسم مذکر - شور - غل - غوغا - غبارڑا ۔

خُرتُج - ع - اسم مونث (ثقال) متفرقات - مختلف - جیسے خرتج میں اتنا اٹھا ۔ (عوام کھرتج بولتے ہیں)

خَرِید - ف - اسم مونث (۱) مول - قیمت (۲) خریدی ہوئی - مول لی ہوئی - خرید کردہ ۔ (صفت میں)

خرید و فروخت - ف - اسم مونث - لین دین - بیع و شرا - لینا بیچنا ۔

خرید کے مول - ا - اسم مذکر - خرید کی خرید - اصل قیمت یا لاگت پر

خَرِیدار - ف - اسم مذکر (۱) گاہک - مول لینے والا - مشتری (۲) خواہاں - طلبگار ۔

خَرِیداری - ف - اسم مونث - گاہکی ۔ بکری ۔

خریدنا - ا - فعل متعدی - مول لینا - بسانا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خریطہ - ع - اسم مذکر (١) تھیلی - کیسہ (٢) وہ لفافہ جس میں رئیسوں یا امیروں کے نام شقہ جائے - سرکاری حکم جو امیروں کے نام جائے ♦

خریطی - و - اسم مونث - عو - تھیلی جیسے خالی خریطی پوری نصیحتی ♦

خریف - ع - اسم مونث - ساونی - وہ فصل جس میں جوار - مکئی وغیرہ پیدا ہوتی ہے - اساڑھ سے کاتک تک ♦

خزاں - ف - اسم مونث (١) پت جھڑ - بہار کا نقیض - فصل خریف وہ موسم جس میں درختوں کے پتے جھڑ کر گر پڑتے ہیں - آفتاب کے میزان عقرب اور قوس میں رہنے کا زمانہ یعنی اکتوبر - نومبر دسمبر - (٢) بے رونقی - بدرونقی ♦ زوال ♦ سے

افسوس کیا جوانی رفتہ کا کیجئے ♦ وہ کونسی بہار تھی جسکو خزاں نہ تھی (آتش)

(یہ لفظ خزاں سے مرکب ہے جس کے دو معنے ہو سکتے ہیں ایک تو سردی کا زمانہ جس میں حشرات الارض اکثر زمین کے اندر گھس جاتے ہیں اس صورت میں لفظ خزا امر کا صیغہ خزیدن مصدر سے اور آن نسبت کا ہے - دوسرے خز لفظ آن جامۂ پشمین و پوستین یعنی گرم کپڑے پہننے کا زمانہ اس حالت میں بفتح خا پڑھنا چاہئے مگر لغات والوں نے دونوں طرح درست رکھا ہے)

خزاں آنا - و - فعل لازم - موسم بہار کا جانا - بیرونقی کا ظہور ہونا زوال آنا - جھڑ لگنا - حسن نہ رہنا ♦

خزانچی - ف - اسم مذکر - خازن - گنجینہ دار - تحویلدار - فوطہ دار - رو کڑیا - خزینہ دار ♦

خزانہ - ع - اسم مذکر (١) گنجینہ - گنج - کنز - مال گھر - مخزن - وہ جگہ جہاں روپیہ جمع رہے - فوطہ خانہ - بینک (٢) ذخیرہ - گودام - انبار خانہ - کوٹھا - کوٹھیار - کھتا - گولا - بکھار (٣) پانی کا ذخیرہ رکھنے کی جگہ جیسے حوض وغیرہ کا خزانہ (٤) مجازاً روپیہ - مال دولت - نقدی (مشہور بفتح خا اور صحیح بکسر خا ہے معتبر ہے)

خس - ف - اسم مونث و مذکر (١) سوکھی گھانس ♦ کوڑا کرکٹ - پھوس ♦ خاشاک (٢) ایک خاص قسم کی خوشبودار گھانس کی جڑ جو دریا کے کنارے ہوتی ہے اور اس کی ٹٹیاں وغیرہ بنالے ہیں - ریشہ گیاہ خاص ♦

خس خانہ - ف - اسم مذکر - سرد خانہ - وہ مکان جو خس کی ٹٹیوں سے گرمی کے موسم میں امیر لوگ بنایا کرتے ہیں - خس کی راوٹی ♦

خس کم جہاں پاک - ف - (کہاوت) جب کوئی نالایق مر جاتا ہے تو کہتے ہیں یعنی جہان سے کوڑا اٹھا تو اور صفائی ہو گئی ♦

خس و خاشاک - ف - اسم مذکر - کوڑا کرکٹ - رطب و یابس - بجرا بہلا ♦

خسارہ - ع - اسم مذکر - ٹوٹا - نقصان - ضرر - کسر - گھاٹا (اگرچہ صحیح بفتح خائے معجم ہے مگر بول چال میں بکسر خا مستعمل ہے)

خسارہ اٹھانا - و - فعل متعدی - (دیکھو ٹوٹا اٹھانا) سے

نصیب سب جالڑا چکے ہیں خسارے کیا کیا اٹھا چکے ہیں
وہ مفت دلکو لگا[1] چکے ہیں ہم اپنی قیمت یہ پا چکے ہیں (مؤلف)

خسارہ دینا - و - فعل متعدی - ٹوٹا بھرنا - گھاٹا اٹھانا - تاوان بھرنا - چٹی بھگتنا ♦

خساندہ - ف - اسم مذکر - جوشاندہ کے برعکس بھیگی دوا کا آب زلال - نقوع ♦

خست - ع - اسم مونث (١) کمینگی - فرومایگی (٢) بخل - بخیلی - کنجوسی - کنٹنگ پن - سے

کل کے لئے کر آج نہ خست شراب میں
یہ سوئے ظن ہے ساقی کوثر کے باب میں (غالب)

خستگی - ف - اسم مونث (١) شکستگی - شکستہ حالی - زخمی پن (٢) دلگیری - رنج - کلفت - (٣ - و) بھر بھراہٹ - خستہ پن (٤) مفلسی - افلاس - ناداری - تنگدستی ♦

خستہ - ف - صفت (١) زخمی، شکستہ - گھایل (٢) رنجیدہ - دلگیر - (٣) بھربھرا ♦ کرکرا - مرمرا (٤) خراب زدہ - بدحال - پریشان ذلیل - جیسے خراب خستہ اناج سستا (٥) مفلس - نادار - تنگدست (٦ - اسم مذکر) خوبانی کی گری جو مغز بادام کے دھوکے میں فروخت ہوتی ہے ♦ بادام کی گری ♦

خستہ حال - و - صفت - زدہ حال - خراب حالت میں بیٹھے حال - پریشان احوال ♦

خستہ دل - ف - صفت - دل شکستہ - دل افسردہ ♦ عاشق ♦

خسر - ف - اسم مذکر - سسرا - سسر - جورو یا خصم کا باپ - پدر

[1] لگانا - دو میں آیا گیا کرنا - حساب میں لگانا کے معنے میں بولتے ہیں ♦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خسر

شوہر یا پدر زن ◆

خسر پورہ - ف - اسم مذکر - سالا - جورو کا بھائی - برادر نسبتی ◆

خسرو - ف - اسم مذکر - معرب (کسریٰ یا خوشرو) (۱) خوبرو - خوبصورت (۲) سیاوش کے بیٹے کا نام (۳) مجازاً ہر ایک بادشاہ - (۴) **خواجہ ابوالحسن بن امیر سیف الدین محمود لاچین عرف** امیر خسرو ملقب بہ طوطیٔ ہند کا پیارا تخلص - خسرو وہ فرد زمانہ موجد غزلیات عارفانہ و عاشقانہ ہوا ہے کہ اس کی پہیلیوں کہہ مکرنیوں - دوسخنوں - نسبتوں اور آخر زمانہ کی ریختے کے سبب ہندوستان کا بچہ بچہ جانتا ہے - کوئی شہری اور گنواری عورت ایسی نہ ہوگی - جو خسرو کے نام - اور اس کی چلبلی طبیعت سے واقف نہ ہو - فارسی نظم و نثر کی ننانویں کتابیں آپ نے تصنیف فرمائیں - پانچ ہزار اشعار کا دیوان آپ نے لکھا - قصاید کا بھاری مجموعہ آپ نے تیار کیا - جس کا ایک پانچ یا چھے ہزار اشعار کا دیوان قصاید نواب ضیاء الدین احمد خان صاحب رئیس لوہارو کے کتب خانہ میں اب تک موجود ہے - نظامی کے خمسہ کے جواب میں خمسہ آپ کا معروف - ناصر الدین بغرا خان اور سلطان معزالدین کیقباد دونوں باپ بیٹوں کی ملاقات کے بیان میں قران السعدین مشہور ہے - اعجاز خسروی - کتاب سپہر - تغلق نامہ اور اس کے علاوہ حالات دہلی میں بھی ایک کتاب آپ نے لکھی - فن موسیقی میں وہ مہارت پیدا کی کہ موجد کے درجہ کو پہنچے - نائک کہلائے - راگ راگنیاں ایجاد کیں - ستار بنایا - قوال اور بڑے بڑے گوئے آج تک آپ کا نام سنکر کان پکڑتے ہیں - آپ نے سات[۱] بادشاہوں کا عہد دیکھا - ہر ایک سلطنت میں معزز عہدوں پر یا مصاحب خاص رہے - علاء الدین خلجی آپ کے اوصاف حمیدہ اور لیاقت پسندیدہ کا گرویدہ تھا - دس ہزار سکہ رایج الوقت جسے تنگہ کہتے تھے - بطور مشاہرہ ماہوار دیا کرتا تھا - اردو زبان کی اصل بنا آپ ہی نے ڈالی - ہندی بھاکھا کو فارسی و عربی کی چاشنی سے مزیدار مربّی بنایا - کبھی ہندی کے الفاظ فارسی میں لے گئے کبھی فارسی کے ہندی میں لے آئے - اور اس ترکیب سے ایک خوشگوار مصالحہ تیار کیا - یہاں تک کہ بعض مصادر جیسے چلنے سے چلیدن وغیرہ بناکر فارسی زبان میں رائج کردئے بلکہ بعض فارسی اشعار میں عربی زبان کے ایسے الفاظ مصطلح بفارسی لائے کہ ہندی جاننے والے ان پر غش ہو ہو گئے - اور انہوں نے جانا کہ خاص ہندی ہی لفظ عربی خواہ فارسی میں چلا گیا ہے - مثلاً اس شعر کو ملاحظہ فرمائیے - ؎

بیچارہ خسرو خستہ را خوں ریختن فرمودہ ست
خلقے بمنت یکطرف واں شوخ تنہا یکطرف ◆

حالانکہ فاضل عرب جانتا ہے کہ منت عربی میں احسان کرنے یا ممنون ہونے کے معنے میں آیا ہے - اور اہل فارس نے بعض موقع پر عاجزی کے معنے میں مستعمل کر لیا ہے - بلکہ عالم ہندی کہتا ہے کہ نہیں یہ لفظ منتی سے منت بنا ہے - اور وہی معنے اس جگہ لطف دیتے ہیں - غرض اس موقع پر منت کا لفظ جو کچھ ہندوستانیوں کے دلوں پر اثر کرتا ہے اسے ان کے دل سے پوچھنا چاہیے در حقیقت بنتی اور منتی ایک ہی ہے گیتوں میں اکثر سنا ہوگا - ؎

منتی کرت ہوں پرت تورے پیاں ◆ اچھے سیاں چھاڈ دے موری بیاں

قصہ مختصر ہندی اور فارسی کو شیر و شکر کرنے والے اس میں نئے نئے انداز اور چوچلے پیدا کرنے والے سب سے پہلے آپ ہی بزرگوار ہیں - آپ کی فارسی ہندی پر معنے غزلوں سے جو وجد ہوتا ہے اسے صاحب حال اور صاحب مذاق ہی خوب جانتا ہے درحقیقت آپ شہرستان سخن کے بادشاہ - مملکت عرفان کے طاؤس خوش خرام تھے - جناب ولایت مآب سلطان المشایخ حضرت نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی سے آپ کو دلی ارادت اور ذاتی عقیدت تھی - یہاں تک کہ آپ محبوب الٰہی کے خود محبوب بن گئے تھے - یہی وجہ تھی کہ حضرت ممدوح بھی آپ کی محبت اور مرشدانہ الفت کا دم بھرنے لگے تھے - حضرت امیر اپنے مرشد کا ہر طرح سے دل رکھتے اور جس رنگ میں ان کو

[۱] غیاث الدین بلبن - سلطان محمد قاآن - سلطان معزالدین کیقباد - سلطان جلال الدین فیروز شاہ - سلطان علاء الدین - سلطان قطب الدین - سلطان غیاث الدین تغلق - سلطان محمد تغلق ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خسر

رنگا ہوا پاتے آپ بھی ڈوب جاتے۔ ہر طرح سے اپنے پیر کو خوش رکھنا محظوظ فرمانا آپ کا فرض تھا۔ جس وقت تک امیر خسرو حاضر درگاہ رہتے آپ کو کوئی فکر کوئی رنج لاحق حال نہ ہوتا۔ حضرت امیر کو آخر وقت میں ریختے یعنی اُردو کا شوق ہوا اُسے بھی نباہ دیا۔ اور وہ کیا جو کسی سے نہ ہوسکتا۔ میر تقی نے اپنے تذکرہ میں لکھا ہے کہ ان کے بہت سے ریختے ہیں۔ بیشک ہم نے بھی قوالی کے موقع پر ایک آدھ ریختہ سنا ہے۔ نیز یہ بھی درج تذکرہ ہے کہ خسرو نے اپنے پیرومرشد کے ہمراہ چند حج بھی پاپیادہ کئے ہیں لیکن ہمیں کسی اور کتاب سے اس کا ثبوت نہیں ملا۔ بلکہ ہم کو تو معلوم ہے کہ سلطان جی صاحب نے ہندوستان سے باہر قدم ہی نہیں رکھا۔ ہاں روحانی حج آپ نے بیشک فرمایا ہے اور اس کا ذکر بعض کتابوں میں نظر سے گزرا ہے کہ لوگوں نے آپ کو حج میں بھی دیکھا اور یہاں بھی اسی تاریخ میں موجود سُنا۔ محبوب الٰہی آپ کو ترک اللہ یعنی خدا کا سپاہی اور کبھی صرف ترک فرمایا کرتے تھے جس کے معنے کسی صاحب دل سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ اکثر بار ارشاد ہوا کہ بروز قیامت جب مجھ سے پوچھینگے کہ میاں نظام الدین تم ہمارے واسطے دنیا سے کیا تحفہ لائے تو میری زبان سے بیساختہ یہی نکلے گا کہ سوز سینہ ترک اللہ۔ کہتے ہیں کہ آپ کا سینہ سوز عشق اللہ سے ہر وقت بھڑکتا رہتا تھا بلکہ بعض اوقات عبائے ترکی کا پردہ جل اٹھتا تھا۔ تذکرہ دولت شاہی میں آپ کے سچے اور پاکیزہ عشق کی عجیب حکایت لکھی ہے جسے بخوفِ طوالت قلم انداز کیا جاتا ہے۔ بعض ارباب تاریخ وسیر نے۔ شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی سے آپ کی ملاقات ہونا بھی لکھا ہے۔ اور یہاں تک زور دیا ہے۔ کہ سعدی ایران سے ا۔۔ کے حسن صورت۔ حسنِ سیرت۔ اور حسنِ کلام کو شکر ہند میں آئے۔ چنانچہ ان ایام میں جو خسرو نے شعر کہا ہے وہ یہ ہے۔ ؎

خسرو سرمست اندر ساغر معنے بریخت
شیرہ از خمخانہ مستے کہ از شیراز بود

بیشک یہ شعر حضرت کا ہے اور اس سے گمان گزرتا ہے کہ شاید تشریف لائے ہوں۔ مگر معتبر اور مبسوط تاریخوں کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ شہزادہ سلطان محمد قاآن ناظم ملتان ولیعہد سلطان غیاث الدین بلبن نے (جسکی جاگیر میں ملک سندھ و ملتان ملا ہوا تھا۔ اور جو صفاتِ حمیدہ واخلاق پسندیدہ کے ساتھ ہی متصف نہیں بلکہ علما و فضلا کا بھی دلدادہ تھا۔ چنانچہ اسی وجہ سے وہ امیر خسرو دہلوی اور امیر حسن دہلوی کو ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتا تھا) جب شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کے فضل وکمال کا شہرہ سنا۔ تو دومرتبہ ملتان سے شیخ کے بلانے گئے واسطے بہت بہت سارو پیہ دیکر شیراز قاصد بھیجا۔ اور شیخ کے واسطے ملتان میں خانقاہ بنا دینے اور اس کے مصارف کے لئے مواضعات وقف کردینے کا وعدہ کیا۔ لیکن شیخ نے ضعف پیری کا عذر کہکے ایک مرتبہ اپنے مختلف اشعار کی بیاض اور دوسری دفعہ کتاب گلستان و بوستان خاص اپنے ہاتھ سے لکھکر شہزادہ کے پاس بھیجدی اور اپنی بجائے امیر خسرو کی سفارش کی۔ اور لکھا کہ مجھے بڑھاپے کی ناتوانی اپنی جگہ سے ہلنے نہیں دیتی۔ موت قریب ہے اور شیراز سا وطن عزیز۔

سعدی اور امیر حسن دہلوی آپ کے ہم عصر شعرا میں تھے حضرت امیر خسرو کے آبا واجداد چنگیز خاں کے ظلم سے تنگ آکر ماوراءالنہر چھوڑ ہند میں چلے آئے تھے۔ تغلق شاہ نے خسرو کے والد کو فوجی خدمت دیدی تھی جس میں وہ شہید ہوئے۔ خسرو نے اخیر عمر میں امرا کی مدح سرائی سے توبہ کی۔ اور جس قدر قصاید لکھے تھے سب کو دواوین سے نکال دیا۔ مدح باری عز اسمہ کے سوا کچھ نہ رکھا۔ آپ ہجری چھٹی اور عیسوی تیرھویں صدی میں بمقام مومن آباد عرف پٹیالی ضلع ایٹہ میں پیدا ہوئے تھے۔ جس وقت آپ کے پیرومرشد محبوب الٰہی نے ۱۸ ربیع الثانی ۷۲۵ سنہ ہجری مطابق ۱۳۲۴ سنہ عیسوی میں نقلِ مکان فرمایا تو اُس وقت آپ سلطان غیاث الدین تغلق کے ساتھ لکھنوتی مضافاتِ بنگالہ میں تشریف رکھتے تھے۔ جب وہاں سے آئے تو سارا مال واسباب لٹا دیا ماتم کالا اور جامہ پارہ پارہ کرکے

خسرہ

دروازہ حظیرہ پر بقبول شخصے۔ ع

جامہ دراں چشم چکاں خون دل واں

حاضر ہوئے اور باواز بلند کہا کہ اے مسلمانوں میں کون ہوں اور میری حقیقت کیا ہے کہ میں ایسے بڑے شیخ کے واسطے دو آنسو بہاؤں۔ میں تو اپنے واسطے روتا ہوں کہ میرا بھی وقت قریب آگیا۔ غرض پورے چھے مہینے کے بعد ۲۹ ذیقعد سنہ مذکور کو عالم ارواح میں اپنے عاشق حقیقی سے جاملے۔ کہتے ہیں جس وقت آپ کا وصال ہوا یہ دوہا فرمایا۔ ے

گوری سووے سیج پر اور مکھ پر ڈالے کیس

چل خسرو گھر آپنے سانج بھی چو ندیس

یعنی میرا معشوق پلنگ پر اس حالت میں سوتا ہے کہ چہرے کو اس کے لمبے لمبے بالوں نے ڈھانک لیا ہے۔ جب اس کا دیدار ہی میسر نہیں تو خسرو اپنے اصلی گھر کو چلو۔ کیونکہ چاروں طرف شام ہوگئی ہے اندھیرے میں نہ تم کسی کو دیکھو گے اور نہ کوئی تمہارا قدر دان بنکر تمہارے اوپر نظر محبت ڈالے گا +

کہتے ہیں نو برس کی عمر میں امیر خسرو کے والد کا سایہ ان کے سر سے اٹھ گیا تھا چنانچہ آپ نے اس وقت یہ شعر کہا۔

سیف ز سرم گزشت و دل من چو دو نیم شد + دریائے من رواں شدہ در یتیم بلند

آپ کے کلام میں نمکینی اور شیرینی دونوں کیفیتیں اپنے اپنے موقع پر موجود ہیں۔ خزانہ عامرہ میں لکھا ہے کہ آپ ددھیال اور ننھیال دونوں طرف سے امیرزادے تھے نواب عماد الملک بہادر کی بیٹی جو اس زمانہ کے امرائے عصر میں سے تھے آپ کی والدہ ماجدہ تھیں آپ انہیں کے بطن سے پٹیالی میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد امیر سیف الدین ایک کپڑے میں لپیٹ کر آپ کو ایک مجذوب کے پاس لے گئے جس وقت اس درویش باخبر و بے خبر کی نظر حضرت صغیر پر پڑی فرمایا کہ آپ ایسے شخص کو میرے پاس لائے ہیں جو خاقانی سے دو قدم آگے جائیگا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ آپ نے اس یتیمی کی حالت میں بھی وہ کمال حاصل کیا کہ شاذ و نادر ہی اس کمال کے آدمی ہوتے ہیں۔ جب سن تمیز کو پہنچے تو آپ سلطان جی کے مرید ہوگئے +

خسرہ

ایک مرتبہ آپ نے حضرت کی مدح لکھکر سنائی سلطان المشائخ کو پسند آئی فرمایا کہ اس کا کیا صلہ چاہتے ہو۔ آپ نے دست بستہ عرض کیا کہ اپنے کلام کی شیرینی چاہتا ہوں۔ ارشاد ہوا کہ ہماری چارپائی کے نیچے شکر کا بھرا ہوا طباق رکھا ہے اسے اٹھا لاؤ اور اپنے سر کے اوپر سے نثار کر دو بلکہ ذرا سی تم بھی کھالو۔ حضرت امیر اٹھا لائے چنانچہ خسرو کے کلام کی شیرینی نے سب کے مذاق کو شیریں کر دیا۔ ایک دفعہ سلطان جی صاحب نے فرمایا کہ اے ترک اصفہانیوں کی طرز پر شعر کہا کر۔ لوگوں نے اصفہانیوں کی طرز سے عشق انگیز و زلف و خال آمیز اشعار سے مراد لی ہے واللہ اعلم حضرت کی اس سے کیا غرض تھی۔ ہمارے ایک دوست نے جو صاحبزادگان درگاہ محبوب الٰہی میں سے ایک لائق مولوی اور ہونہار جوان ہیں حضرت امیر خسرو کے متعلق ایک عجیب حکایت ہشت سالہ عمر کی بیان کی یعنی آٹھ یا ساڑھے آٹھ برس کی عمر تھی کہ ان کے والد خواجہ ابوالحسن امیر خسرو اور ان کے بڑے بھائی امیر اعز الدین علی شاہ صاحب کو لیکر سلطان جی کی خدمت میں حاضر ہوئے جب خانقاہ کے دروازہ پر پہنچے تو امیر خسرو کچھ سوچ کر ٹھٹک رہے اور اپنے والد صاحب سے کہا کہ میں تو اندر نہیں جاتا ہر چند امیر سیف الدین نے اصرار کیا مگر یہ نہ مانے اور وہیں کھڑے کھڑے ایک قطعہ موزون کیا جس سے غرض یہ تھی کہ اگر سلطان جی صاحب کشف ہیں تو اس بات کو سمجھ لینگے اور جواب بھی مرحمت فرمائینگے ورنہ جیسے اور درویش ہیں ویسے ہی یہ بھی نام کے ہوں گے۔ قطعہ یہ ہے ے

تو آں شاہی کہ بر بالائے قصرت + کبوتر گر نشیند باز گردد +

غریبے مستمندے بر در آمد + بیاید اندروں یا باز گردد +

سلطان جی نے اپنے کسی مرید سے فرمایا دیکھو باہر اس شکل و شباہت کا کوئی لڑکا کھڑا ہے چنانچہ وہ شخص گیا اور یہ شعر امیر خسرو سے سنکر آیا آپ نے جواب میں یہ قطعہ بھیجدیا۔ ے

بیاید اندروں مرد حقیقت + کہ با ما یک نفس ہمراز گردد

اگر ابلہ بود آں مرد ناداں + ازاں راہے کہ آمد باز گردد

آپ یہ جواب سنکر اندر گئے اور قدموں پر گر پڑے +

آپ نے کتاب نہ سپہر سلطان قطب الدین ابن سلطان

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خسر

علاؤ الدین خلجی کے نام پر نظم کی تھی جس کے صلہ میں ہاتھی کے ہموزن سونا عطا ہوا تھا چنانچہ خسرو نے اس کتاب میں اس انعام کی تصریح کی ہے اور اُس کے چند اشعار خزانہ عامرہ کے مولف نے بھی نقل کیے ہیں اس کتاب میں ساٹھ برس سے زیادہ اپنی عمر بیان کی ہے اور اس وقت تک چار بادشاہوں کی خدمتگزاری کا فخر جتایا ہے اور اس انعام کو ان سے بڑھکر بتایا ہے +

امیر خسرو ایک دفعہ پکڑے بھی گئے تھے۔ جس وقت سلطان محمد قاآن کو ملتان کی نظامت کرتے ہوئے پانچ برس ہوئے تو کفار تتار نے ملتان پر حملہ کر کے ۶۸۴ھ میں سلطان محمد کو شہید کر دیا اور امیر خسرو کو قید کر کے بلخ میں لے گئے۔ آپ دو برس کے بعد رہائی پاکر سلطان بلبن کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور خان شہید کے مرثیہ میں جو ایک نہایت پر درد پر اثر رقت انگیز سننے خیز قصیدہ لکھا تھا پڑھکر سنایا۔ حاضرین مجلس میں کہرام پڑ گیا۔ ہائے ہائے کے سوا دوسری آواز کان میں نہیں آتی تھی۔ بادشاہ کو روتے روتے بخار چڑھ آیا اور تھوڑے ہی دنوں بعد اُسی بخار میں چل بسا۔ سلطان غیاث الدین تغلق سے بھی امیر خسرو کو بہت کچھ فائدہ ہوا۔ تغلق نامہ اسی کی شان میں نظم کیا۔ سلطان محمد تغلق کے زمانہ میں تو آپ نے چھ سات مہینے سے زیادہ دنیا کی سیر نہیں کی سب کچھ چھوڑ چھاڑ اپنے مرشد کی نعش پر فتوح سے جا ملے +

(۵) پرویز ابن ہرمز ابن نوشیروان کا نام جس نے شیریں پر عاشق ہوکر شعرا کی دنیا میں بہت کچھ شہرت پائی چونکہ خسرو پرویز بلکہ صرف خسرو کے نام کے ساتھ بھی شیریں فرہاد کا ذکر لانا مناسبت شعری کے لئے شاعرانہ فرض اور سخن گسترانہ لازمہ قرار پایا ہے لہذا ہم بھی اسی جگہ خسرو پرویز اور ایسے متعلقات کا ذکر کر دینا مناسب جانتے اور مختصراً سارے واقعات کا لب لباب لکھ دیتے ہیں +

لفظ پرویز کے لغوی معنے مختلف فرہنگ نویسوں نے مختلف طرح سے بیان کئے ہیں۔ کسی نے مظفر۔ فتحمند اور بزرگ سے مرادلی ہے۔ کسی نے عزیز اور پیارے سے نسبت دی ہے کسی نے مچھلی پہ انحصار کیا اور ماہی دوست قرار دیا

خسر

ہے چونکہ مچھلی اس کو از حد مرغوب اور اس کا شکار اس کے دل کا بہلاوا تھا لہذا اس لقب سے ملقب ہو گیا +

پرویز شاہان ایران میں۔ رعب داب۔ مال متاع۔ استقلال طبع۔ استحکام عزم۔ اور کارہائے مردانہ میں اول اول نہایت مشہور رہا۔ اس نے تخت شاہی پر جلوس فرماتے ہی سلطنت کی شان و شوکت چمکا دی مگر اخیر میں اپنی بدچلنی فرعون مزاجی اور ظلم ناروا کے سبب ایسا گرا کہ پھر سنبھالے نہ سنبھلا۔ نجومیوں کی رائے پر چلکر ساری اولاد کو قید کر دیا نوزائیدہ معصوم بچوں کو چھریوں سے حلال کرادیا اور آپ عیش و عشرت میں ایسا ڈوبا کہ اپنے ساتھ اوروں کو بھی لے ڈوبا جب تک روزانہ ایک نت نیا معشوق بغل میں اور رنگ برنگی شراب جام میں نہ ہوتی چین نہ پڑتا۔ راتدن معشوق ہی اوڑھنا معشوق ہی بچھونا معشوق ہی تکیہ معشوق ہی پائنتی اور معشوق ہی سرہانا تھا۔ عالم مستی میں ایسے ایسے خلاف عقل لغو اور ریوچ احکام صادر کرتا کہ بچہ بھی سنکر ہنس دیتا تھا۔ رعیت عاجز تھی۔ ارکان سلطنت۔ اعیان دولت تنگ اور مجبور۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ۶۲۸ء میں امرا و وزرائے سلطنت نے متفق ہوکر اسے قید کر کے اس کے بیٹے شیرویہ کو تخت سلطنت پر بٹھادیا۔ شیرویہ نے بھی موقع پاکر باپ کو خوابگاہ میں قتل کرادیا اور کہا کہ فتنہ خوابیدہ کو ہمیشہ کے واسطے سلادینے سے بہتر کوئی نیک بات نہیں۔ ۳۸ برس حکومت کی۔ ہندوستان میں راجہ آنند پور والئے قنوج اس کا ہمعصر تھا +

پرویز کے وقت کی چند چیزیں مشہور ہیں ایک عجیب وغریب تخت جس کا نام طاقدیس تھا اور وہ فریدوں سے اس کے ورثہ میں آیا تھا اس تخت کا طول ۱۸۰ گز اور عرض ۱۲۰ گز اور تمام جواہرات بیش قیمت سے مرصع تھا جس میں آسمانی بارہ برجوں اور ساتوں سیاروں کو اس حکمت سے بنایا تھا کہ تمام فلکی اور نجومی احوال اس سے معلوم ہوتا رہتا تھا اس کے پاس اکھٹے سو خزانے تھے جنمیں سے آٹھ نہایت مشہور ہیں اس کے شبستان میں بارہ ہزار پریزادیں تھیں جنمیں سے ایک شیریں بھی ہے جس پر یہ از حد فریفتہ اور دل دادہ تھا۔ پچاس ہزار خاص سواری کے گھوڑے تھے جن میں ایک نہایت تیز رفتار باد پیما مشکی گھوڑا بھی تھا جسے شبدیز

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خسر

کہا کرتے تھے۔ شب مجاز (سیاہ دیز یعنی رنگ جس کے ترکیبی معنے اسپ شبرنگ ہوئے۔ یہ گھوڑا دنیا کے تمام گھوڑوں سے چار بالشت بلند بیان کیا جاتا تھا۔ سپہ دیز جو کچھ آپ کھاتا وہی اس کو بھی کھلاتا تھا جب وہ مرگیا تو خسرو نے اُسے نہایت عزت کے ساتھ اسی طرح دفن کیا جس طرح سکندر اعظم نے اپنی سواری کا گھوڑا مع کتبہ و سکہ ہائے مروجہ خود راولپنڈی کے میدان میں دفن کر کے اس کا مقبرہ بنا دیا تھا۔ باربد اسی کا مطرب خوشنوا تھا جس کا حال اسی لفظ میں لکھا گیا۔ شیریں اسی کی معشوقہ تھی جس کا مختصر ذکر یہ ہے۔ کہ ملک ارمن میں ایک خاتون مسماۃ شمیرا یا مہین بانو فرمان روا تھی اور اس کا دار الخلافہ شہر بردع تھا۔ مہین بانو کی ایک نہایت شکیلہ و جمیلہ بھتیجی شیریں نامی تھی جسے اس کی میٹھی میٹھی باتوں کے سبب مہین بانو شیریں شیریں کہکر پکارتی اور اُسی کو اپنے تخت و تاج کا وارث گردانتی تھی۔ حسن و جمال میں یکتائے روزگار۔ رفتار و گفتار میں کبک و طوطی شکر خوار سے کم نہ تھی۔ ہر کسو مہ اس کے کردار پر جان نثار۔ اور ادائے معشوقانہ پر بیقرار تھا۔ غرض دلبری اور دلربائی میں آفت ہر شہر و دیار تھی۔ اس زمانے میں جب تک چالیس مخصوص صفتیں حسینہ میں موجود نہ ہوتیں اُسے حسین و مہ جبین نہیں کہ سکتے تھے خدائی شان شیریں میں یہ سب کی سب موجود تھیں۔ اور اسی سبب سے اس کا شہرہ اور بھی دور دور ہو گیا تھا۔ جب شیریں دوشیزگی کی عمر کو پہنچی۔ اس کے حسن نے طفلی سے باہر قدم نکالا اور کسی شاعر کا یہ کہنا مصداق آیا ؎

بہ طفلی دایہ دستش میگرفت و زیر لب میگفت
کہ این سرپنجہ از خون کسان گلگون شود روزے

تو اس وقت شاپور خسرو پرویز کے مصاحب کو بھی جو فن مصوری میں ید طولےٰ رکھتا تھا یہ خیال آیا کہ اپنے آقا شہزادہ پرویز کو بھی جس کے گھٹی میں مہ جبینوں کا عشق پڑا ہوا اور حسن کا ناز و انداز اس کی رگ رگ میں بسا ہوا ہے شیریں کا حال سنالے گو ابھی شہزادگی کا زمانہ ہے مگر وہ حسن پری رویاں کا دیوانہ ہے اپنا مطلب نکالے بغیر نہیں رہیگا چنانچہ ایک روز اس کے حسن و

خسر

جمال کا ذکر چھیڑ ہی دیا۔ شہزادہ کو تو مزا پڑا ہوا تھا ہی یہ بات سنکر اور چٹیک لگ گئی شاپور سے کہا کہ یار تمنے اب تو عشق کا دیو میری گردن پر سوار کر دیا یا تو اس کے اتارنے کی تدبیر کرو ورنہ میری اور تمہاری گردن مروڑ کر رکھ دیگا۔ مجھے بھی اب یہی دھن ہے کہ یا تو شیریں میری ہم بستر ہو ورنہ یہ خسرو اُس کے عشق کی آگ میں جلد خاکستر ہو۔ شاپور نے شہزادے کو تسلی دی اور کہا کہ میرے دم میں دم ہے تو ایک روز آپکی بغل میں اُسے دکھا دونگا۔ اس نے شہزادہ پرویز کی مختلف اوقات کی تصویریں بنانی شروع کیں ایک تو شہزادہ عالم جوانی کے سبب خود ہی خوش وضع اور خوبصورت تھا اس نے اپنی رنگ آمیزی سے اُسے اور بھی چار چاند لگا دئے اور ایک ایک تصویر ایسی بنائی کہ جو دیکھے غش کھا جائے۔ ان کو احتیاط سے ساتھ لے شہر بردع میں جا دھمکا۔ اتفاقاً یہ موسم بہار تھا۔ پھولوں کا جوبن دیکھنے اپنی نازک بدنی دکھلانے بی شیریں جان بھی ہمجولیوں اور بہت سے سہیلیوں کو ساتھ لے باغ کی سیر کو آئی تھیں۔ شاپور بھی باغبانوں سے گٹھ گانٹھ باغ میں جا براجا۔ اور شہزادہ پرویز کی شبیہ ایک پودے کی شاخ میں لٹکا دی اور آپ کسی کونہ میں چھپکر کھڑا ہو گیا۔ شیریں بھی سیر کرتی ہوئی بوٹا سا قد لئے اس درخت کے پاس آنکلی۔ تصویر کو دیکھتے ہی غش ہو گئی۔ یہ بات دیکھکر اس کی سہیلیوں کا ماتھا ٹھنکا۔ مگر تیر نشانہ پر لگ چکا تھا۔ شاہ پور نے موقع تاک دوسری روش پر جا پرویز کی دوسری تصویر کو ایک اور درخت پر آویزاں کر دیا۔ چونکہ ادھر تو پرویز حسن و جوانی میں یوسف ثانی بنا ہوا تھا اور اُدھر شیریں بھی سرمست جوانی تھی دوبارہ دیکھتے ہی صاحب تصویر کی خواہش و جستجو میں بیتاب بلکہ پر از اضطراب ہو گئی۔ اسی حالت میں اس کی نظر شاپور پر جا پڑی جو فقیرانہ لباس پہنے ہوئے باغ کے ایک گوشہ میں بیٹھا ہوا نظر میں تاڑ رہا تھا۔ شیریں چونکہ از خود رفتہ اور بیقرار ہو گئی تھی کسی نہ کسی بہانہ سے اس کے پاس چلی آئی اور پوچھا کہ شاہ صاحب یہ تصویر کس آفت جان کی ہے شاپور نے عرض کیا کہ حضور شہزادہ پرویز کی ہے۔ آپ تصویر کو کیا دیکھتی ہیں جو منہ سے نہ بولے نہ سر سے کھیلے جس کی تصویر ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خسر

اسے دیکھیں کہ خدا نے اپنے ہاتھ سے بنایا اور نہایت فرصت میں بیٹھ کر دل سے بنایا ہے۔ میں کیا عرض کروں خدا نے شہزادہ میں حسن توکوٹ کوٹ کر بھر دیا ہے۔ یوں تو ماشاء اللہ چشم بد دور آپ کا حسن بھی پھٹ پڑا ہے مگر وہ بھی دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے خدا اس جوڑی کو سلامت رکھکر ساز گاری دکھائے تو دنیا کا لطف دونوں کو زندگی بھر کا مزہ آجائے۔ خدا کی قدرت دیکھو مرتبہ میں دونوں یکساں۔ حسن و جمال میں ایک کو چھپاؤ دوسرے کو نکالو وہی مثل ہے۔ ترا دیدہ و یوسف را شنیدہ۔ غرض شاپور نے وہ پنیری جمائی کہ مطلوب کو طالب اور طالب کو مطلوب بنا دیا۔ اور اپنے وہاں سے یہاں تک آنے کی ساری کیفیت بھی راست راست بے کم و کاست سنا دی بلکہ ساتھ ہی یہ پٹی بھی پڑھا دی کہ اگر آپ ایک روز اپنی چچی مہین بانو سے شکار کا بہانہ کرکے مداین چلی آئیں تو سارے کام بن جائیں اور وہ اعتراض جاتا رہے کہ شنیدہ کے بود مانند دیدہ۔ شیریں نے یہ بات منظور کی اور جھٹ شکار کا بہانہ کر مداین پہنچی۔ اتفاق سے اسی موقع پر شہزادہ پرویز باپ کے خوف سے بھاگ کر مہین بانو کے پاس چلا آیا۔ یہاں آکر شیریں کے مداین جانے اور اس کے خود مائل ہو جانے کی خبر سنکر شاپور کو فوراً مداین بھیجا تاکہ اُسے بردع میں واپس لے آئے۔ ہنوز شیریں بردع میں داخل نہ ہوئی تھی کہ پرویز کو اپنے باپ پر مصیبت کا آسمان ٹوٹ پڑنے کی خبر لگی اور بیتابانہ اسی دم مداین کو سوار ہو گیا اور بہرام چوبین سے جو ایران پر غالب ہو گیا تھا جا بھڑا۔ چونکہ دل پہلے ہی ہارے بیٹھا تھا لڑائی بھی ہار گیا۔ چار و ناچار پھر بردع میں وارد ہوا۔ اس وقت نادیدہ عاشق اور شنیدہ معشوق دونوں دوچار ہوئے۔ ایک نے دوسرے کو دیکھ کر آہ سرد بھری آنکھوں ہی آنکھوں میں کام بن گیا۔ چونکہ مہین بانو ایک جہاں دیدہ اور عاقلہ عورت تھی وہ ان محبت بھری نظروں کو تاڑ گئی اور رہا نہ سے شیریں کو ایک گوشہ میں لیجا کر سمجھایا کہ بیٹی جان تمہیں دنیا جہان کی خبر بھی ہے۔ کہیں اس الھڑپن میں اپنی جان کو روگ نہ لگا بیٹھنا۔ پرویز کے محل میں اب بھی دس ہزار حسینہ و جمیلہ پریزادیں موجود ہیں۔ وہ ایک دو روز سے زیادہ کسی کی محبت

خسر

نہیں پالتا میری جان تمہیں اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو برباد کرنا مناسب نہیں۔ جو کچھ کر۔ ناحق حلال کرنا عصمت میں بڑی عظمت ہے آگے تم جانو اور تمہارا کام۔ یہ کہہ ژند و پاژند دونوں کتابیں اسکے ہاتھ پر رکھ شرعی قسم لے لی؛

ایک روز پرویز اور شیریں میں شراب کا دور چل رہا تھا۔ پرویز پر اضطراب غالب ہوا جھٹ شیریں کی بغل میں ہاتھ ڈال دیا اور اس قدر مجبور کیا کہ اسے قسم کے لالے پڑ گئے جب سارے جتن کر چکی تو اس نے خسرو کو اس طرح شرمندہ کیا کہ تمہاری عقل اور تمہاری ہمت پر رونا چاہیئے کہ ملک تو ہاتھوں سے نکلا جاتا ہے اور تم عیش و عشرت کے آگے آبائی سلطنت اور بنی بنائی عزت کو رہا سہا کھوئے دیتے ہو۔ جس وقت پردہ نشینان حرم سرائے پر ہاتھ پڑیگا۔ بادشاہ مارا جائیگا۔ رعیت ذلت اور تباہی اوٹھائیگی اس وقت آپ کی محبت کہاں جائیگی۔ اے جوان مرد اگر تو ایسا ہی مدہوش رہا تو ایک نیز اسر بھی تجھ کو وبال دوش ہو جائیگا۔ یہ باتیں سنکر ہمت و غیرت شاہی نے جوش مارا۔ بردع سے نکل قسطنطنیہ کی ٹھہرائی۔ قیصر نے پرویز کے آنے کو غنیمت جانا۔ اپنی بیٹی مریم کو اس کے نکاح میں دیکر لشکر جرار ہمراہ کر دیا چنانچہ خسرو بہرام چوبین کو شکست دے اپنے موروثی ملک پر قابض ہو گیا۔ اس عرصہ میں مہین بانو بھی وہاں پہنچی جہاں ایک دن سب کو جانا ہے۔ شیریں نے سلطنت کی پروا نہ کی سب کو چھوڑ چھاڑ مداین چلی آئی۔ شہر کے باہر ایک محل تیار کرا کر اسی میں رہنے اور شب و روز درد فراق میں بسر کرنے لگی۔ کیونکہ مریم دختر قیصر کو یہ گوارا نہ ہوا کہ شیریں اس کے ہوتے ہوئے خسرو کا پہلو بسائے مشہور ہے کہ سیج کی مکھی بھی بری ہوتی ہے اور یہ تو سوکن اور سوکن بھی کیسی کہ عشق و محبت کے جال میں مچھلی سنکر پھنسی ہوئی اسے کس طرح گوارا ہو سکتی تھی۔ شیریں بھی کچھ ایسی ویسی عورت نہ تھی آخر افراسیاب کی نسل سے تھی مریم سے آنکھ نیچی کرنا اسے بھی منظور نہ ہوا۔ غیرت کو کام فرما کر پرویز جیسے شہریار سے بیزار ہو گئی۔ لیکن کیا کرتی نہ تو رہتے ہی بنتی تھی اور نہ نکلتے ہی بن آتی تھی۔ جہانتک بنا برابر صبر اور طبیعت پر جبر کیا اس عرصہ میں خدا نے اس کی سن لی اور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خسرو

اُس کی بیوی مریم مکانی کو آنجہانی بنادیا لیکن شیریں کے عتاب اور اس کی کدورت میں ذرا فرق نہ آیا۔ مگر مثل مشہور ہے کہ بادشاہوں کا عشق بھی گھات سے خالی نہیں ہوتا۔ دن کو رات اور رات کو دن بنا کر دکھا دیتا ہے۔ غریب شیریں کے جلانے اور رشک دلانے کی غرض سے ایک اور معشوقہ کو دامِ فریب میں لانا چاہا۔ اس امر کا خیال آنا تھا کہ شکر نام معشوقہ اصفہانی کا ہاتھ آنا وہی مثل ہوئی کہ خدا شکر خورے کو شکر دیتا ہے۔ لیکن شیریں کے عشق کا شعلہ بھی ایسا نہ تھا کہ وہ یوں نہیں بجھ جاتا خسرو کے حق میں یہ اور توے پر پانی بلکہ کروسین تیل ہوگیا۔ پھر اپنے یار شاپور کو یاد کیا غرض شاپور گیا اور طرح طرح سے اُتار چڑھاؤ دیکر شیریں کو شیشے میں اتار لیا آخر پھر عورت ذات تھی دونوں کا دل ہاتھ سے گیا ہوا تھا۔ راضی ہونا ہی پڑا۔ پرویز نے اس خوشی میں بڑا بھاری جشن کیا اور زردشت کی شریعت کے موافق شیریں سے عقد کرلیا۔ جب تک زندہ رہا عیش و کامرانی کے ساتھ بسر کرتا رہا۔ کہتے ہیں بیٹے نے باپ کو قتل کرنے کے بعد اس کی بیوی شیریں پر نظر بد ڈالی چونکہ شیریں ایک پاکدامن اور باعصمت عورت تھی اُسے یہ بات منظور نہ ہوئی سیدھی پرویز کی قبر پر چلی گئی اور خنجر سے اپنا کام تمام کرکے اس دلارام کے پاس جا سوئی۔ شیریں کے پروانوں میں صرف خسرو پرویز یا ان کے صاحبزادہ شیرویہ ہی نہ تھے بلکہ فرہاد سنگسار بھی خسرو کی زندگی سے اس کے عشق کا دم بھرتا اور رن آئی مرتا تھا جس کا سچا قصہ یہ ہے کہ شیریں کو شیر تازہ سے نہایت رغبت تھی لیکن جب سے راج پاٹ چھوڑ مداین میں آگئی تھی اس کی مرضی کے موافق تر ت کا دودھ میسر نہ ہوتا تھا۔ شیریں نے شاپور سے جو اس کا دیرینہ ہمراز بنا ہوا تھا اس کے انتظام کو کہا۔ وہ فرہاد نام ایک شخص کو جو علم ہندسہ اور فن بت تراشی میں استاد کامل۔ نیز شاپور کا ہم مکتب رہ چکا تھا لے آیا۔ شیریں نے پردہ میں بیٹھکر اپنے دل کی بات اس سے کہی۔ فرہاد نے ایسی شیریں کلامی کہاں دیکھی تھی۔ اس کی میٹھی میٹھی باتوں پر لٹو ہوگیا۔ دل و جان۔ دین و ایمان۔ زر و مال۔ عقل و ہوش۔ علم و ہنر جو کچھ اس کے پلے تھا

خسرو

سب نذر کردینے پر آمادہ ہوگیا۔ اور آج ہی سے اپنے آپ کو عاشق اُسے معشوق قرار دیکر اس کی خدمت بجا آوری احکام میں مستعد رہنے لگا۔ ایک ہی مہینے میں اس کے محل کے نیچے ایک نہایت عمدہ صاف شفاف حوض تیار کردیا اور فرازِ کوہ سے جس کے نیچے چراگاہ تھی ایک نہر بھی لاکر اسی حوض میں ڈال دی۔ چراگاہ میں سے گایوں کا تازہ تازہ دودھ لیتا اور اسی نہر کے ذریعہ سے حوضِ شیریں میں پہنچاتا۔ چونکہ عشق اور مشک چھپا نہیں رہتا شیریں کے دل پر بھی اس کی شیفتگی و فریفتگی کھل گئی۔ وہ اس محبت زدہ کی ہر طرح سے دلداری کرتی اور ہر بہانہ سے انعام و اکرام مرحمت فرماتی۔ القصہ اس عشق کا چرچا تمام شہر میں پھیل گیا کوئی گلی اور کوئی کوچہ ایسا نہ تھا جہاں فرہاد و شیریں کا ذکر نہ ہو۔ پرویز کے کانوں تک بھی یہ خبر پہنچی وہ فرہاد کی جان کا لاگو ہوگیا عجیب شان کبریائی ہے کہ اس نے شاہ و گدا کی باہمی رقابت ٹھیرائی ہے۔ اگرچہ پرویز نے گوہ کن کو بکڑ بلایا مگر بے گناہ کا قتل کردینا اپنی بدنامی اور رسوائی کا سبب سمجھ کر ایک اور تدبیر سے اس کی جان کے درپے ہوا۔ فرہاد کی طرف مخاطب ہوکر فرمایا کہ آج آپ کی کوہکنی کا امتحان ہے آپ جانتے ہیں کہ کوہ بیستون جو عین شاہ راہ میں واقع ہوا ہے لوگوں کی آمد و رفت میں کس قدر ہرج کرتا اور تکلیف دیتا ہے اگر آپ شیریں کے نام کی برکت سے اس کا پاپ کاٹ دیں تو شیریں تمہیں اور تم شیریں کو مبارک ہمیں کچھ تعرض نہیں۔ اندھے کو کیا چاہئے دو آنکھیں اس نے جھٹ اس امر کا بیڑا اٹھالیا۔ اور کہا کہ میرے دم میں دم ہے تو اس سدِ راہ کو اُکھاڑ کر رہونگا۔ ؎

عشق کچھواتا ہے عشاق جفاکش سے بزور
بار صد کوہ الم بے عمل جرِّ ثقیل

دیوانہ وار اس کٹھن میں ایک امید موہوم پر مصروف ہوگیا۔ نہایت مشقت اور مصیبت اُٹھا کر ایفائے وعدہ کے قریب پہنچا تھا کہ پرویز نے بات بنا کر فرہاد کے پاس ایک آدمی بھیجا جس نے جاکر یہ سندیسا سنایا کہ آپ کی شیریں نے جان شیریں خدائے جان آفرین کو سونپ دی اب آپ کا انتظار کر رہی ہے وصال کی تیاری کیجئے۔ اور اس خبر کو مژدہ راحت فزا سمجھئے۔ فرہاد اس پیغام کو پیغام موت سمجھکر ہائے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شیریں ہائے شیریں کہنے اور اس طرح اپنی جان کھونے لگا یہانتک کہ تھوڑے ہی عرصہ میں جان بحق ہوگیا۔ ؎

ہوگیا کشتۂ ناز کا بسمل ٹھنڈا ✤ لے ہوا اتو کلیجا ترا قاتل ٹھنڈا

کہتے ہیں فرہاد کو شیریں کا اس قدر عشق تھا کہ اس نے پہاڑ تراشنے کی حالت میں بھی اس کے خیال سے دور نہ ہونے کی غرض سے ایک پیکر سنگین نہایت خوشنما اُسی کوہ بیستون میں تراش لی تھی جسے دیکھ کر اپنے دل کو تسلی دیتا اور ایک نہ ایک روز ملنے کا شگون لیتا رہتا تھا۔ یہ بت سنگین دل اب تک کوہ بیستون پر موجود ہے سیاحان عالم جاتے اور اسے دیکھ کر فرہاد و شیریں کے زمانہ کا لطف اٹھاتے ہیں۔ غرض یہی خسرو۔ یہی شیریں۔ یہی فرہاد۔ یہی کوہ بے ستون اور بار بار گویا ہے جس کے ذکر سے عاشقانہ اشعار اور عشقیہ کہانیاں رنگی جاتی ہیں۔ افسوس نہ اب فرہاد جانباز ہی باقی ہے نہ شیریں ساسا قیۂ دلنواز۔ سب کے سب سپرد خاک ہوگئے۔ یہی دن ہمارے واسطے دہرا ہے۔ اللہ اللہ اس زمین کے تہ خانوں میں بھی کیسے حور شمایل۔ فرشتہ خصایل مزے کی نیند سوتے ہیں کہ اٹھنے کا نام تک نہیں لیتے ✤

خَسْرَہ ۔ ا۔ اسم مذکر۔ کھیت بہی۔ گانوؤں کے کھیتوں کی فہرست نقشۂ دہیہ کی فہرست ✤

خُسُوف ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) زمین دھسنا۔ (۲) دیکھو (چاند گرہن)

خَسِیْس ۔ ع۔ صفت (۱) کمینہ۔ فرومایہ (۲) بخیل تنگدل۔ کنجوس۔ زبون۔ نالایق ✤

خِشْت ۔ ف۔ اسم مونث۔ اینٹ ✤

خِشْتَک ۔ ف۔ اسم مونث۔ چوبغلا ✤ میانی۔ پیجامہ کار ومال۔ ؎

بھانجا اُس کا جوانی سے ہے اب گدرایا
جس کی خالہ پھرے تھی گلیوں میں پھاڑ کر خشتک (سودا)

خَشْخَاش ۔ ف۔ اسم مونث (۱) پوست کے دانے۔ خشخش۔ تخم افیون (۲) چاول کا آٹھواں حصہ ✤

خِشْخِت ۔ ا۔ اسم مونث۔ عوام الناس نے خشتک کو بگاڑ لیا ہے ✤

خَشْخَش ۔ ا۔ اسم مونث۔ خشخاش کا مخفف ✤

خشخش برابر ۔ ا۔ صفت۔ ذراسا۔ منخنے برابر ✤

خُشْک ۔ ف۔ صفت (۱) سوکھا۔ تر کے خلاف (۲) روکھا ✤ کج اخلاق (۳) بغیر روٹی کے۔ بن روٹی۔ جیسے خشک تنخواہ (۴) صرف۔ فقط تنہا جیسے خشک دس روپے ملتے ہیں (۵) بے مغزا۔ کوڑھ۔ ناسمجھ ✤

خشک دماغ۔ یا مغز ۔ ف۔ صفت۔ مجنون۔ دیوانہ۔ سودائی۔ پاگل کوڑھ مغز۔ سادہ لوح۔ کندۂ ناتراش۔ گاؤدی۔ بے مغزا ✤

خشک دماغی۔ یا مغزی ۔ ف۔ اسم مونث۔ دیوانگی۔ جنون۔ سودا باؤلاپن۔ گاؤدی پن۔ کوڑھ مغزی ✤

خشک سالی ۔ ف۔ اسم مونث (۱) قحط۔ کال۔ اکال۔ سوکھا (۲) وہ موسم جس میں حسب معمول بارش نہ ہوئی ہو ✤ قحط زدگی ✤

خشک ہونا ۔ ا۔ فعل لازم (۱) سوکھنا (۲) مرجھانا۔ جھڑنا ✤ کھڑنک ہونا۔ رطوبت جذب ہونا ✤

خُشکہ ۔ ف۔ اسم مونث۔ ابالے ہوئے چاول۔ بھات۔ بھتّا۔ پھیکے اُبلے چاول ✤

خشکہ کھاؤ ۔ ا۔ (محاورہ) جب کوئی شخص کسی نامعلوم کام میں مداخلت کرتا یا بیموقع جواب دیتا ہے تو اس وقت یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ جاؤ رخصت ہو اپنے گھر خوش رہو۔ خوشی خوشی سدھارو۔ چلو چھٹو۔ ؎

چل دوات چھیڑ بس ہے کون وہ خشکہ تو کھا۔
اس کی خاطر میں دھڑی گھری جماؤں ڈور پار (رنگین)

خشکہ کھاؤ پنیر کے ساتھ ۔ ا (محاورہ) اپنا راستہ لو۔ چلو ہٹو۔ سرکو۔ رخصت ہو۔ چمپت بنو۔ خود کماؤ۔ خود مزے سے کھاؤ (چونکہ بے محل بات کا یہ جواب ہوتا ہے اس سبب سے پنیر اور خشکہ ایک بے میل چیز کا نام لیا گیا) ✤

خُشکی ۔ ف۔ اسم مونث۔ یبوست۔ سکھاوٹ۔ سوکھا پن (۲) روکھا پن (۳) کال۔ قحط (۴) پلیتھن وہ باریک سوکھا آٹا جو روٹی کے پیڑے میں اس غرض سے لگاتے ہیں کہ گیلا آٹا ہاتھ کو نہ چپکے ✤

خَصْلَت ۔ ع۔ اسم مونث۔ خو۔ عادت۔ سبھاؤ۔ بان ✤

خَصْم ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) بیری۔ دشمن۔ بدخواہ۔ عدو۔ حریف۔ مخالف۔ مقابل (۲) مالک۔ آقا۔ خداوند (۳) شوہر۔ میاں۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خاوند۔ گھر والا۔ سوامی۔ پتی۔ دھنی۔ بھرتار۔ کنتھ۔ بالم۔ پی۔ جیسے خصم کا کھائے بھیا جی کا گیت گائے یعنی کوئی دے اور کسی کا نام ہو +

خصم روئی۔ یا خصم پٹی۔ ا۔ اسم مونث۔ عو۔ رانڈ۔ بیوہ۔ بدھوا (۲) ایک قسم کا کوسنا جس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ تو اپنے خاوند کا ماتم کرے +

خصم کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ اپنے آپ کو بیاہ کرنا۔ خود خاوند بنا لینا جو عیب میں داخل ہے جیسے خصم کیا سکھ سہنے کو پاؤں لگ کے رونے کو + تیلی خصم کیا اور پھر بھی روکھا کھایا +

خصم والی۔ و۔ اسم مونث۔ بیاہتا۔ بیاہی بتھیاہی۔ خاوند والی۔ میاں والی۔ گھر بار کی +

خصموں پٹی۔ ا۔ اسم مونث۔ دیکھو (خصم روئی)

خصموں جلی۔ ا۔ اسم مونث۔ وہ عورت جو خاوند کا سکھ نہ دیکھے مصیبت کی ماری۔ برہ کی ماری۔ شوہر سے نالاں +

خصوص۔ ع۔ اسم مذکر۔ خاص + خاص کر +

خصوصاً۔ ع فعل۔ خاص کر۔ علی الخصوص۔ بشیش کر کے + مقدم۔ اولاً +

خصوصیت۔ ع۔ اسم مونث۔ خاص کرنا۔ خاص ہونا + خاص صفت۔ خاص بات۔ ذاتی تعلق۔ میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ دوستی اخلاص۔ اختلاط +

خصومت۔ ع۔ اسم مونث (۱) دشمنی۔ عداوت۔ بغض۔ کینہ۔ بیر (۲) جھگڑا۔ ٹنٹا۔ فساد +

خصی۔ ع۔ اسم مذکر۔ خصیے نکالا ہوا جانور۔ اختہ۔ بدھیا (۲) نامرد زنخہ۔ تلی + ہیجڑا۔ مخنث۔ عنین۔ خواجہ سرا۔ وہ شخص جس کو رجولیت نہ ہو +

خصی پرنالہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ جنگی پرنالے کا نقیض وہ پرنالہ جس کا پانی دور جا کر نہ پڑے۔ دیوار کے اندر کا پرنالہ جنگی پرنالہ کے خلاف +

خصیہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ آنڈ۔ فوطہ۔ بیضہ۔ پیلڑ۔ خایہ +

خضاب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) عموماً ہر ایک رنگ و گلگونہ (۲) خصوصاً

وسمہ مہندی اور نیل کا رنگ۔ ؎

وہ بادہ نوش تھے پیری میں بھی نہ توبہ کی
شراب خم میں رہی شیشے میں خضاب رہا (صبا)

خضاب کرنا۔ یا۔ لگانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ وسمہ لگانا۔ وسمہ کرنا۔ بالوں کو نیل وغیرہ لگانا۔ بال رنگنا۔ بال سیاہ کرنا +

خضر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (یہ لفظ بکسر اول و سکون دوم یا بفتح اول و سکون ثانی اساتذہ فارس کے کلام میں و بکسر اول و فتح دوم بعض متاخرین فارس و اردو کے اشعار اور عوام الناس اردو دان کی بول چال میں پایا جاتا ہے لیکن شعرائے اردو نے اکثر متقدمین فارس کا تتبع کیا ہے چنانچہ ایک شعر قاآنی کا جو متاخرین فارس سے ہے اور جس نے نظر اثر شجر وغیرہ پر بنائے قافیہ رکھی ہے۔ تمثیلاً اردو کے درج لغات کئے جاتے ہیں + ؎

صد مرتبہ گردد بتر از زہر ہلاہل + گر زانکہ فتد عکس تو در آب خضر بر (قاآنی)
عمر خضر سے اس کی زیادہ ہو زندگی + دھوؤں پیئے جو یار کی زلف دراز کا (آتش)
وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں روشناس خلق اے خضر + نہ تم کہ چور بنے عمر جاوداں کے لئے (غالب)
ملے گر عمر بھر ہمکو گزاریں بادہ خواری میں + خضر کیطرح کیوں پھر پھر کے ہستی رائیگاں کیجے (عارف)

(۱) ایک پیغمبر کا نام جن کا معجزہ یہ تھا کہ جہاں بیٹھتے وہاں سبزہ نمودار ہو جاتا یا جس جگہ سے گزر جاتے وہ جگہ ہمیشہ سر سبز و شاداب رہتی چنانچہ اسی وجہ سے یہ لقب پڑ گیا کیونکہ خضر بمعنی سبز و سبزہ کلام عرب میں آتا ہے ایشیائی لوگ ان کو دریا اور صحرا کا پیغمبر مانتے ہیں اور ان کا خیال ہے کہ سکندر کو آب حیات تک یہی لے گئے تھے جس کے پینے سے ان کو عمر جاوداں نصیب ہوئی مگر سکندر محروم رہا + ؎

کیا کیا خضر نے سکندر سے۔ اب کسے رہنما کرے کوئی + سمندر دریا جنگل بیابان وغیرہ کا ان کو راہبر خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ بھولے بھٹکوں کو رستہ بتانا ان کا کام ہے۔ ایک انگریزی مورخ کا بیان ہے کہ خضر ایران کے شاہان قدیم میں سے ایک بادشاہ کا وزیر تھا جسے سکندر اعظم یا کیقباد کہتے تھے مگر یہ سکندر مقدونیہ والا سکندر جسے سکندر رومی بھی کہتے ہیں نہیں ہے اکثر لوگوں کا خیال ہے کہ اس کو آب حیات کا چشمہ ملا اور اس نے اس کا پانی پی کر عمر جاوید پائی۔ بعض ان کو حضرت الیاس بھی قرار دیتے ہیں چنانچہ اہل انگلینڈ انہیں خضر الیاس کے نام سے ملقب کرتے ہیں کیونکہ ان دونوں کی حیات بدستور خیال کی جاتی ہے۔ سیر المتاخرین نے خضر کا اصل نام بلیان پور کلیان بن شالخ بن ارفخشد بن سام بن نوح لکھا ہے اور وجہ خضر یہ بیان کی ہے کہ ایک دفعہ آپ پوستین سفید پر جو بیٹھے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تو آپ کے قدم مبارک کی برکت سے وہ سبز ہوگیا۔ شیراز سے دو فرسنگ کے فاصلہ پر موسیٰ علیہ السلام کے عہد میں پیدا ہوئے اور بعض مورخ عہد ابراہیم علیہ السلام میں آپ کی پیدائش بیان کرتے ہیں۔ تاریخ جہان سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت موسےٰ آپ سے مجمع البحرین میں بحکم خدا جا کر ملے۔ اٹھارہ روز معاشر و مصاحب رہے۔ اور ان کی خدمت سے ایک خاص تعلیم بوسیلۂ سفر حاصل کی + (۲) رہبر۔ رہنما۔ بھولے بھٹکے کو راستہ بتانے والا۔ ؎

گر مسیحا دشمن جاں ہو تو ہو کیونکر علاج
کون رہبر ہو سکے جب خضر بہکانے لگے +

خضر ملے ۔ ا۔ محاورہ۔ مراد حاصل ہوئی۔ پورے رہنما مل گئے کام بن گیا۔ امید بندھ گئی۔ ؎

خوشی کے مارے کہوں آج مجکو خضر ملے
جو راہِ کوچۂ جاناں کا راہبر مل جائے (ناسخ)

خط ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) نوشتہ۔ لکھت۔ تحریر۔ نوشت + ؎

استرا منہ پہ جو پھرنے نہیں دیتا ہے بجا
محو دیندار سے کیونکر خطِ قرآں ہوتا (ناسخ)

(۲) دستاویز۔ تمسک۔ سند۔ قبالہ (۳) لکیر۔ لائین۔ دھاری ڈنڈیر۔ ؎

بے مے کسے ہے طاقت آشوبِ آگہی
کھینچا ہے عجز حوصلہ نے خط ایاغ کا (غالب)

(۴) اقلیدس، وہ لکیر جس کا طول ہی طول ہو اور عرض و عمق مطلقاً نہو (۵۔ ا) نامہ۔ مکتوب۔ چٹھی۔ شقہ۔ پتری۔ رقعہ۔ ؎

آ کے اک نامۂ دلدار دیا + خطِ مشکیں رقم یار دیا (مومن)

(۶) ڈاڑھی۔ ریش۔ سبزۂ رخسار + ؎

کم ہوا خطِ شعاعی سے فروغ آفتاب
کچھ نہیں غم گر خطِ رخسار جاناں بڑھ گیا (ناسخ)

(۷) ہاتھ کا لکھا۔ نستعلیق۔ دستخط (۸) نشان۔ علامت (۱۰) حجامت۔ اصلاح +

خط آزادی ۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ وہ نوشتہ جو غلام کو آزاد کرتے وقت لکھ دیتے ہیں مفصل دیکھو (آزادی کا خط)

خط آنا۔ یا۔ نکلنا ۔ ا۔ فعل لازم (۱) سبزہ آغاز ہونا۔ رخسارہ پر ڈاڑھی کا نمودار ہونا (۲) نامہ آنا۔ چٹھی آنا +

خطِ استوا ۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ فرضی خط جو زمین کے دو برابر حصے کرتا اور اس پر آفتاب پہنچنے سے رات دن مساوی ہو جاتا ہے مجازاً معدل النہار کو بھی کہتے ہیں + یہ خط مشرق سے مغرب تک فرض کیا گیا ہے +

خط بگڑ جانا ۔ ا۔ فعل لازم۔ بد خط لکھنے لگنا۔ دستخط کی شان میں فرق آنا۔ خوشخط نہ رہنا +

خط بنانا ۔ ا۔ فعل متعدی (۱) حجامت بنانا۔ رخسار کے بال لینا۔ اصلاح بنانا۔ (۲) خوشخطی کی مشق کرنا۔ خط درست کرنا +

خط بنوانا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ اصلاح بنوانا۔ رخسار کے بال لونا +

خط جدی ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لکیر ریکھا۔ وہ خط جو خط استوا سے ۲۳½ درجہ جانبِ جنوب واقع ہے جب آفتاب اس پر پہنچتا ہے تو شمال کی طرف دن بڑا رات چھوٹی ہوتی اور وہاں سردی زیادہ پڑنے لگتی ہے۔ جنوب کی طرف خطِ جدی اور شمال کی طرف خطِ سرطان سے آفتاب آگے نہیں بڑھتا +

خط دار ۔ ا۔ صفت۔ دھاری دار +

خطِ سرطان ۔ ع۔ اسم مذکر۔ کرک ریکھا۔ وہ خط جو خطِ استوا سے ۲۳½ درجہ جانب شمال واقع ہے۔ جب آفتاب اُدھر جاتا ہے تو وہاں گرمی اور خط جدی کی طرف سردی ہو جاتی ہے +

خط سنورنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ دستخط کا درست ہونا۔ خوشخطی آنا۔ خط میں شگفتگی آنا +

خط عمود ۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ کھڑی لکیر جو دو برابر کے زاویے پیدا کرے۔ سیدھا خط +

خط کا پکڑا جانا ۔ ا۔ فعل لازم۔ خفیہ خط کا فاش ہو جانا +

خط کتابت ۔ ع۔ اسم مونث۔ مراسلت۔ چٹھی۔ پتری۔ لکھت پڑھت +

خط متوازی ۔ ع۔ اسم مذکر۔ بیچ برابر لکیر۔ وہ دو خطوط کہ جن کو جہاں تک چاہیں کھینچتے چلے جائیں مگر وہ آپس میں نہ ملیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خطِ مستقیم - ع - اسم مذکر - سیدھا خط - سیدھی لکیر +

خطِ منحنی - ع - اسم مذکر - ٹیڑھا خط - سیدھے خط کا نقیض +

خطِ نسخ - ع - اسم مذکر - چھے خطوں میں سے ایک عربی خط جسے خواجہ عماد الدین نے اختراع کر کے اس سے پیشتر کے خطوں کو اس کی خوبی کے آگے منسوخ کر دیا تھا +

خطِ نستعلیق - ع - اسم مذکر - وہ ایرانی خط جو خطِ نسخ اور تعلیق سے ملا کر نکالا گیا ہے کثرتِ استعمال سے خائے معجمہ کو حذف کر دیا +

خَطَا - ع - اسم مونث - صواب کا نقیض - قصور - بھول چوک - تقصیر - گناہ - جرم - غلطی - سہو جیسے بیوی خطا کرے باندی پکڑی جائے +

خطا کرنا - ا - فعل متعدی - قصور کرنا - قصوروار ہونا - گناہگار ہونا +

خطاوار - ع + ف - صفت - قصوروار - تقصیروار - گنہگار - مجرم - سہ

خفا گرچہ ناحق بھی پاتے ہیں ہم + خطاوار بنکر مناتے ہیں ہم (مؤلف)

خطا ہونا - ا - فعل لازم (۱) بھول ہونا - غلطی یا سہو ہونا - قصور ہونا - جرم ہونا - سہ

تری تیغ کے منہ کا بوسہ لیا + خطا مجھسے اتنی تو قاتل ہوئی (رند)

(۲) نکلنا - خروج کرنا جیسے پیشاب یا پیخانہ خطا ہونا +

خِطَاب - ع - اسم مذکر (۱) کسی کے رُوبرو متوجہ ہو کر کلام کرنا - کلام گفتگو (۲) تعریفی لقب - عزت کا توصیفی نام جو حکام کی طرف سے رکھا جائے (۳) ضد غیبت - غیر حضوری (۴) غصہ - عتاب +

خطاب دینا - ا - فعل متعدی - توصیفی نام رکھنا - خواہ حکام کی طرف سے یہ لقب دیا جائے خواہ ساس اپنی بہو کا کوئی عمدہ نام رکھے - طنزاً برا نام رکھنے کو بھی کہتے ہیں +

خُطّامہ - ع - اسم مونث - غلط العوام - دیکھو (قطامہ)

خُطْبَہ - ع - اسم مذکر (۱) وہ تعریف یا حمد و نعت خواہ وعظ و نصیحت جو لوگوں کو مخاطب کر کے سنائی جائے (۲) کتاب کا دیباچہ - کتاب کا دیباچہ - کتاب کا مقدمہ - سببِ تالیف وغیرہ (۳) نماز جمعہ و عیدین میں خدا و رسول کی حمد و نعت اور بادشاہ وقت کی

تعریف سنانا +

خطبہ پڑھا جانا - ا - فعل لازم - اول معلوم - دوم کسی بادشاہ کا نام اُس کی حکومت کو تسلیم کر کے خطبہ میں داخل کرنا - بادشاہ مانا جانا جیسے نادر کے نام کا خطبہ پڑھا گیا یعنی اُس کی بادشاہی تسلیم ہوئی +

خَطَر - ع - اسم مذکر - خوف - اندیشہ - آفت - دشواری +

خطرا - ا - اسم مذکر - عو - خاطر کی تصغیر بالتحقیر جیسے وہ اب کسی کو خطرے میں نہیں لاتی +

خَطْرَہ - ع - اسم مذکر - خوف - اندیشہ - خدشہ - جوکھوں - وسوسہ - ڈر - سندیہہ - وسواس - فزع - توزع +

خطرے میں ڈالنا - و - فعل متعدی - جوکھوں میں ڈالنا - ہلاکت میں ڈالنا - آفت میں پھنسانا +

خطرے میں نہ لانا - ا - فعل لازم - عو - خاطر میں نہ لانا - حقیر سمجھنا + بات نہ ماننا - کہا نہ ماننا - کسی امر کا خیال نہ کرنا - کچھ نہ سمجھنا وقعت نہ جاننا +

خَطْمی - ع - اسم مونث - گل خیرو +

خِطّہ - ع - اسم مذکر - وہ قطعۂ زمین جس کے گرداگرد عمارت کے واسطے خط کھینچ دیں - زمین کا گھرا ہوا حصہ - ملک کا قطعہ - شہر کلان - ملک - سرزمین +

خَطِیب - ع - اسم مذکر - خطبہ پڑھنے والا - وعظ سنانے والا - مخاطب کرنے والا - وہ عہدہ دار جو بادشاہ کو کسی شخص یا کسی بات کی طرف وعاد یکر متوجہ کرے +

خَطِیر - ع - صفت - بڑا - کثیر - بہت - نہایت +

خَفَا - ا - صفت - غضبناک - ناخوش - برہم - ناراض - آزردہ - (یہ لفظ فارسی خپہ بمعنی گلو فشردن سے نکلا ہے)

خفا کرنا - ا - فعل متعدی - ناراض کرنا - برہم کرنا - غصہ دلانا - رنجیدہ کرنا - آزردہ کرنا +

خفا ہونا - ا - فعل لازم - ناراض ہونا - آزردہ ہونا - کبیدہ ہونا - برہم ہونا +

خِفَّت - ع - اسم مونث (۱) سُبکی - ہلکا پن - اوچھا پن (۲) ذلت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شرم ۔ خجالت ✦

خفت اٹھانا ۔ ۱ ۔ فعلِ متعدی ۔ شرمندہ ہونا ۔ خجالت اٹھانا
انفعال پانا ✦

خَفَقَان ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ تپاکِ قلب ۔ دھڑکن ۔ دل کا دھڑکنا ۔ دل
اچھلنا ۔ ایک بیماری کا نام جس میں دل کی حرکت بڑھ جاتی ہے
مالیخولیا کا ایک مقدمہ ۔ ؎

گھر کے دروازے میں زنجیر لگی رہتی ہے
میری وحشت سے جنہیں وہ خفقاں رہتا ہے (صبا)

(۲) جنون ۔ سودا ۔ گھبراہٹ ۔ مالیخولیا ۔ خیالات باطلہ ۔ توہمات
وحشت ✦

خفقان ہونا ۔ ۱ ۔ فعلِ لازم ۔ دل دھڑکنا ✦ دل گھبرانا ✦ جنون ہونا ۔
[ما]لیخولیا ہونا ۔ وحشت ہونا ✦

خُفگی ۔ ۱ ۔ اسم مونث ۔ آزردگی ۔ ناراضگی ۔ ناراضی ۔ ناخوشی ۔
غضب ۔ غصّہ ✦

خَفی ۔ ع ۔ صفت (۱) جلی کا نقیض ۔ باریک خط ۔ مہین خط (۲)
پوشیدہ ۔ مخفی ۔ الوپ ۔ (۳) دہلی کی ایک شاعرہ کا تخلص ۔ جو
حضرت داغ کی شاگرد اور رہین ہیں ✦

خَفِیف ۔ ع ۔ صفت (۱) ہلکا ۔ سبک (۲) اوچھا ۔ کمظرف ۔
(۳ ۔ ۱) ذلیل ۔ رسوا (۴ ۔ ۱) بیقدر ۔ بےحقیقت (۵ ۔ ۱) کم ۔
تھوڑا جیسے خفیف بخار ہونا ✦

خفیف سا ۔ ۱ ۔ صفت (۱) ہلکا ۔ کم ۔ بہت تھوڑا ۔ حباب سا ۔
جیسے خفیف سا چونہ لگانا (۲) ذلیل سا ۔ بےحقیقت سا ✦

خفیف ہونا ۔ ۱ ۔ فعلِ لازم (۱) ذلیل ہونا ۔ شرمندہ ہونا ۔ خجل ہونا
حقیر ہونا (۲) کم ہونا ۔ ہلکا ہونا ✦

خَفِیفَہ ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ منسوب بخفیف ۔ چھوٹا ۔ خورد ۔ محکمۂ ججی ۔

خفیفہ عدالت ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ وہ عدالت جس میں زرِ نقد کے
چھوٹے چھوٹے مقدمات کا فیصلہ ہو ۔ ججی ۔ جج صاحب کی
کچہری ✦

خُفیَہ ۔ ع ۔ صفت ۔ پوشیدہ ۔ درپردہ ۔ چھپواں ۔ چھپا ہوا
گپت ✦

خفیہ پولس ۔ ۱ ۔ اسم مذکر ۔ وہ جاسوسوں کا محکمہ جسے درپردہ خبر
لگانے اور رپورٹ کرنے کا کام سپرد ہے ✦

خفیہ خبر ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ مخفی خبر ۔ پوشیدہ خبر ✦

خفیہ کارروائی کرنا ۔ ۱ ۔ فعلِ متعدی ۔ چھپے چھپے کام کرنا ۔
درپردہ کارروائی کرنا ✦

خفیہ نویس ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ جاسوس ۔ مخبر پوشیدہ خبر دینے
والا ۔ خبرنویس ۔ دُوت ✦

خفیہ نویسی ۔ ۱ ۔ اسم مونث ۔ درپردہ تحریر کرنا ۔ مخبری ۔ جاسوسی

خَلَا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ مَلا کا نقیض ۔ خالی ۔ جوف ۔ فلاسفۂ یونان کا
قول ہے کہ خلا محال ہے جو چیز ہے وہ کسی نہ کسی چیز سے پُر ہے اور کچھ نہیں تو اس
میں ہوا ہی ہے ۔ ؎

ہے یوں ہی تحرک ہوا کو اگر اے فلسفی ✦ ثابت اپنے عالمِ دل میں خلا ہو جائیگا (ناسخ)

خَلَا مَلَا ۔ ع ۔ صفت (۱) خالی اور بھرا (۲) خلط ملط ۔ ملا جلا ۔ ربط ضبط
رکھنے والا ۔ مخلوط ✦ گھلا ملا ۔ خلوت اور جلوت کا شریک (نہایت
دوستی اور ارتباط کے موقع پر بولتے ہیں اس معنے میں یہ لفظ میری رائے میں
اردو اور خلط ملط سے بگڑا ہوا ہے کیونکہ لغوی معنی بہ تکلف اس موقع پر چسپاں
ہو سکتے ہیں جیسے یہ تو ہر دم اُن سے خلا ملا ہیں ۔ بعض دوستوں کی رائے ہے کہ
خلط ملط سے خلا ملا بن گیا ہے لیکن ۔ اس صورت میں (خلوت اور جلوت کی
شرکت نکل جاتی ہے ✦

خلاص ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) رہا ۔ آزاد ۔ وارستہ ۔ چھوٹا ہوا (۲ ۔ ۱)
فارغ ۔ انزال ✦

خُلَاصَہ ۔ ع ۔ صفت (۱) فراخ ۔ کشادہ ۔ وسیع ۔ چوڑا ۔ متخلخل
ڈھیلا (۲ ۔ ۱ ۔ تابع فعل) دور دور ۔ فاصلہ سے ۔ جُدا جُدا (۳)
چیدہ ۔ برگزیدہ ۔ چنا ہوا چھانٹا ہوا ✦ پاک صاف : (۴)
مجمل ۔ مختصر ۔ منتخب (۵) اصل ۔ تت ۔ لب لباب ۔ عطر ۔ ست
(۶) اختصار ۔ اقتصار ۔ سنکشیپ ✦

خلاصہ کرنا ۔ ۱ ۔ فعلِ متعدی (۱) کھولنا ۔ کشادہ کرنا ۔ ڈھیلا کرنا
فراخ کرنا (۲) اختصار کرنا ۔ کم کرنا (۳) چھانٹنا ۔ انتخاب کرنا (۴)
وانکشاف کرنا ۔ ظاہر کرنا ✦

خلاصہ ہونا ۔ ۱ ۔ فعلِ لازم (۱) فراخ ہونا ۔ ڈھیلا ہونا ۔ کھلنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲) ظاہر ہونا۔ علانیہ ہونا (۳) اختصار ہونا (۴) انتخاب ہونا (۵) صاف ہونا ✦

خلاصہ یہ ہے ۔ ا۔ محاورہ۔ اصل مطلب یہ ہے۔ حاصل کلام یہ ہے۔ الحاصل۔ صاف یہ ہے ✦

خَلَاصِی ۔ ا۔ اسم مونث (۱) رہائی۔ نجات۔ آزادی۔ رستگاری چھٹکارا (۲۔ اسم مذکر۔) توپخانے یا جہاز کے کارندے۔ خیمہ ایستادہ کرنے والے (اس معنے میں لوگ بہ تشدیدِ لام خلاصی بولتے ہیں اول معنے میں بھی غلط مشہور ہے اگرچہ بعضے لوگوں نے اسے ایک قسم کا تصرف فارسیان قرار دیا ہے لیکن جس حالت میں خلاص خود مصدر ہے تو پھر یائے مصدری لگانی خلاف عقل ہے)

خلاصی پانا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ رہائی پانا۔ چھٹکارا پانا۔ قید سے چھوٹنا۔ آزاد ہونا ✦

خِلَاف ۔ ع۔ صفت (۱) لغوی معنے پیچھے ہٹ کر کھڑا ہونا۔ موافق کا نقیض الٹا۔ ناسازگار۔ ناموافق۔ برعکس۔ برخلاف۔ نقیض (۲۔ اسم مذکر) جھوٹ۔ دروغ (۳) مدِمقابل۔ حریف۔ دشمن۔

خلاف بیانی ۔ ا۔ اسم مونث۔ جھوٹ بیان کرنا۔ دروغگوئی۔ حلف دروغی ✦

خلاف دستور ۔ ع + ف۔ صفت۔ رواج کے برخلاف۔ بے ضابطہ۔ بے قاعدہ ✦

خلاف سررشتہ۔ یا۔ ضابطہ ۔ ع + ف۔ صفت دیکھو (خلاف دستور)

خلاف سمجھنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ جھوٹ خیال کرنا۔ برعکس سمجھنا ✦

خلاف شرع ۔ ع۔ تابع فعل۔ قانون محمدی کے خلاف۔ شریعت کے برعکس ✦

خلاف طبع ۔ ع۔ تابع فعل۔ طبیعت کے برعکس۔ مزاج کے برخلاف ✦

خلاف عقل ۔ ع۔ تابع فعل۔ بعید العقل۔ دانشمندی کے برعکس

خلافِ قیاس ۔ ع۔ تابع فعل۔ ناممکن ✦

خلاف کہنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ جھوٹ بولنا۔ طبیعت کے ناموافق بات کہنا ✦

خلافِ وضع ۔ ع۔ تابع فعل۔ طریقے اور عادات کے برعکس

خلاف ہونا ۔ فعل لازم۔ ا۔ مخالف ہونا۔ برعکس ہونا۔ دشمن ہونا۔ مدعی بنا۔ دعوے دار ہونا ✦

خِلَافَت ۔ ع۔ اسم مونث۔ ولیعہدی۔ جانشینی۔ نیابت۔ خلیفہ کا عہدہ (درویش یا مشایخ یا بادشاہ یا نبی کے قایم مقام ہونے کی نسبت بولتے ہیں) ✦

خِلَال ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) درمیان۔ مجازاً دانت کریدنے کا تنکا دانت کریدنے کا آلہ (۲۔ ا) مات۔ گنجیفہ میں بازی دینا ✦

خلال دینا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ مات دینا۔ بازی دینا۔ ہرانا۔ شکست دینا۔ گنجفہ کی بازی دینا ✦

خلال کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی (۱) دانت کریدنا۔ دانتوں کے اندر سے ریشہ وغیرہ نکالنا (۲) مات دینا ✦

خلال لینا ۔ ا۔ فعل لازم۔ مات لینا۔ ہار ماننا ✦

خَلَایِق ۔ ع۔ اسم مونث۔ جمع خلق۔ خلقت۔ پرتھی۔ پرتھمی۔ مخلوقات۔ آفرینش ✦

خَلَجَان ۔ ع۔ اسم مذکر۔ خلش۔ تردد۔ تفکر۔ وسواس۔ فکر۔ اندیشہ چنتا۔ حرج۔ سندیہ ✦

خَلْخَال ۔ ع۔ اسم مذکر۔ پازیب۔ پابرنجن۔ گوجری۔ ؎

اس قدر رویا میں آنکھیں مل کے آسکے پاؤں پر
یار کی خلخال پا گرداب دریا ہو گئی (اسیر)

خَلْخَلَہ ۔ ا۔ صفت۔ متخلخل۔ ڈھیل ڈھالا ✦

خُلْد ۔ ع۔ اسم مونث۔ جنت۔ بہشت۔ فردوس ✦

خلد بریں ۔ ع + ف۔ اسم مونث۔ فردوس اعلےٰ ✦

خَلِش ۔ ف۔ اسم مونث (۱) خلیدگی۔ چبھن۔ کھٹک ؎

بھولتی آنکھیں نہیں اکدم تجھے اے شہسوار
یاد تیری دل سے رکھتی ہے خلش مہمیز کی (آتش)

ترے تیر نیمکش کو کوئی میرے دل سے پوچھے
یہ خلش کہاں سے ہوتی جو جگر سے پار ہوتا (غالب)

(۲) خصومت۔ جھگڑا۔ مناقشہ ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خلط

خِلط ۔ع ۔اِسم مذکر (١) آمیزش ۔سرشت ✦ ملی ہوئی چیز ۔مرکب چیز (٢) اخلاطِ اربعہ یعنی صفرا ۔سودا ۔خون ۔بلغم میں سے ایک چیز ✦

خلط ملط ۔ع ۔صفت ۔خلاملا ۔ملاجلا ۔مختلط ۔گڈمڈ ۔گھال میل ۔گھلا مِلا ✦

خَلطَہ ۔ا ۔اسم مذکر ۔خریطہ کا بگڑا ہوا لفظ ہے ۔تھیلی ✦

خِلعَت ۔ع ۔اسم مذکر (١) اپنا لباس اتار کر دوسرے کو بخشنا ۔لباس ۔جوڑا ۔کپڑا ۔جو انعام میں بادشاہوں یا امیروں کے ہاں سے دیا جائے ۔کم از کم تین پارچہ کا عطیہ (٢ ۔ا) وہ نشان جو استاد خوشخطی کی اصلاح دیتے وقت عمدہ اور باقاعدہ حرف پر لگا دیتے ہیں ✦

خلعت پہنانا ۔یا ۔دینا ۔ا ۔فعل متعدی ۔عطیہ ۔پوشاک دیکر عزت بڑھانا ۔پوشاک عطا فرمانا ✦ انعام دینا ✦

خلعت ملنا ۔ا ۔فعلِ لازم ۔پوشاک یا لباس کا انعام ملنا ۔انعام ملنا ✦ ؎

کس کے داغ دل سے محشر میں ملایا جائیگا ۔
روز ایک خورشید کو ملتا ہے خلعت نور کا آتش،

خَلَف ۔ع ۔اسم مذکر (١) فرزند نیک ۔فرزند صالح سعادتمند بیٹا ۔فرزند ۔بیٹا ۔ابن ۔ولد (٢) وارث ۔جانشین مستحق ۔حقدار ✦

خُلَفَاء ۔ع ۔اسم مذکر ۔خلیفہ کی جمع ✦

خُلُق ۔ع ۔اسم مذکر ۔خو ۔عادت ۔خصلت ۔مروّت ۔خوش مزاجی ملنساری ۔نیک عادت ✦

خلق والا ۔ا ۔اسم مذکر ۔بااخلاق ۔خوش خو ۔خوش خلق ۔ملنسار ✦

خَلْق ۔ع ۔اسم مونث (١) آفرینش ۔آفریدہ ۔مخلوق آفریدہ شدگان (٢) خلقت ۔دنیا ۔بنی آدم ۔ آدم زاد ۔ نوع انسان ۔لوگ ۔ ؎

اک نظر بام پہ لے بت نظر آجایا کر
دیکھنے کو ترے اک خلقِ خدا آتی ہے (رند)

خلل

خِلقَت ۔ع ۔اسم مونث ۔پیدائش ۔آفرینش ۔فطرت ۔سرشت ۔خمیر ✦

خَلقَت ۔ع ۔اسم مونث ۔دیکھو (خلق بمعنی بنی آدم)

بت خانہ میں بھری ہوئی خلقت خدا کی ہے
بت بھی خدائی کرتے ہیں قدرت خدا کی ہے

خَلَل ۔ع ۔اسم مذکر (١) رخنہ ۔سوراخ ۔دراڑ ۔درز (٢ ۔ا) فتور ۔بگاڑ ۔اختلاف ۔اختلال ۔پراگندگی ۔انتشار ۔ابتری (٣ ۔ا) نقصان ۔ضرر ۔خسارہ ۔ٹوٹا ۔حرج (٤ ۔ا) بدہضمی ۔پیٹ کا بگاڑ ۔اِن پچ (٥ ۔عو) جن و پری کا اثر ۔آسیب ۔بھوت پریت کا جھپٹا جیسے اوپری خلل (٦ ۔ا) بیماری ۔دکھ ۔علالت ۔روگ ۔

خَلَل آنا ۔ا ۔فعل لازم ۔فتور پڑنا ۔انتشار ہونا ۔فرق آنا ۔رخنہ پڑنا ✦

(انتخاب تاریخ وفات مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی)

انتخاب نسخۂ دیں مولوی عبدالعزیز
بے عدیل و بے نظیر و بے مثال و بے مثل
جانب ملک عدم تشریف فرما کیوں ہوئے
آگیا تھا کیا کہیں مردوں کے ایماں میں خلل
مجلس درد آفرین تعزیت میں میں بھی تھا
جب پڑھی تاریخ مومن نے یہ آکر بے بدل
دست بیدادِ اجل سے بے سروپا ہو گئے
فقر و دیں فضل و ہنر لطف و کرم علم و عمل (قطعہ مومن)

٣٩ ١٢ھ

خلل انداز ۔ع +ف ۔اسم مذکر ۔رخنہ انداز ۔فسادی ۔جھگڑالو ۔فتنہ پرداز ۔مزاحم ۔سدِّ راہ ✦

خلل انداز ہونا ۔ا ۔فعل لازم ۔رخنہ انداز ہونا جھگڑا نکالنا مزاحم ہونا ۔سدِّ راہ ہونا ✦

خلل دماغ ۔ع +ف ۔اسم مذکر ۔فتور دماغ ۔مالیخولیا ۔سودا دیوانگی ۔جنون ✦

خلل کرنا ۔ا ۔فعل متعدی (١) حرج کرنا ۔مزاحم ہونا ۔مخل ہونا ۔مداخلت کرنا (٢) نقصان کرنا ۔ضرر کرنا ۔(٣) دردکرنا ۔بدہضمی کرنا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خلو

خِلوَت - ع - اسم مونث (۱) جلوت کا نقیض - تنہائی - علیحدگی - گوشہ نشینی (۲) مکان کا غیر سے خالی ہونا (۳) خالی جگہ - تنہائی کی جگہ (۴) خوابگاہ - سونے کا کمرہ (۳-۱) پوشیدگی جیسے خلوت میں یہ بات کہی +

خلوت کرنا - ا - فعل لازم (۱) مکان خالی کرنا - مکان غیر سے خالی کرنا - تنہا ہونا (۲) عورت سے ہم صحبت ہونا - خلوت صحیحہ سے مراد ہے +

خلوت کے وقت - ا - تابع فعل - (۱) تنہائی میں پوشیدگی میں - علیحدگی میں (۲) ہم صحبت ہونے کے وقت - بوقت ملاقات +

خُلُوص - ع - اسم مذکر (۱) سادگی - صفائی - پاکی (۲ - اسم مذکر) خالص دوستی - صادق دوستی - سچی دوستی - دوستی - اخلاص محبت (۳) صداقت - راستی - راستبازی - وفاداری - سچائی صفائی +

خلوص نیت - ع - اسم مونث - خالص نیت - پاک نیتی - صاف درونی - صفائی ارادہ +

خَلِیج - ع - اسم مونث - راس کا نقیض - شاخ دریا - نہر - ندی - باصطلاح جغرافیہ کھاڑی یا خلیج وہ قطعہ آب جو خشکی کو دور تک کاٹتا چلا گیا ہو جیسے خلیج بنگالہ وغیرہ +

خَلیا ساس - ا - اسم مونث - ساس کی بہن جسے ہندو موس مولس - ماسی جی کہتے ہیں +

خلیرا بھائی - ا - اسم مذکر - خالہ جایا - خالہ کا بیٹا - موسیرا - ماں کی بہن کا لڑکا - ماسی کا بیٹا +

خَلِیطہ - ا - اسم مذکر - (صحیح خریطہ) تھیلا تھیلی +

خَلِیطی - ا - اسم مونث (۱) خریطی (۲ - عوام) گھروالی - جورو - زن - زوجہ +

خَلِیفہ - ع - اسم مذکر (۱) کسی کے بعد آنے والا - ولیعہد ٹیکا - قائم مقام - جانشین + نائب + بادشاہ (۲-۱) مانیٹر - استاد کا نائب - سب لڑکوں سے زیادہ پڑھا ہوا لڑکا یا استاد کا بیٹا خواہ بیٹی (۳-۱) حجام - نائی + درزی وغیرہ ادنے

خا

پیشہ کرنے والے آدمیوں کو ان کے خوش کرنے کی غرض سے کہتے ہیں +

خَلِیق - ع - صفت - صاحب خلق - خوش خلق - اچھے سبھاؤ والا - خوش مزاج - ملنسار - خندہ پیشانی +

خَم - ف - اسم مذکر (۱) ٹیڑھ - کجی - ترچھاپن + جھکاؤ - ؎

ہر کسی کا حال ہے وضع مصاحب سے عیاں
دال حیدر کی تواضع پہ ہے خم تلوار کا (ناسخ)

(۲) پیچ - تاب زلف وغیرہ - ؎

شاید کہ دست غیر سے آرات شانہ کش
اُس زلف تابدادہ میں کچھ آج خم نہ تھا (مومن)

خم ٹھوکنا - ا - فعل متعدی - ڈنڑوں یا بازوں پر اس طرح ہاتھ مارنا کہ حریف جان لے کہ اب یہ کشتی کو تیار ہے - پٹھے ٹھوکنا - ڈنڑ بجانا - دست بزانو زدن - دست فرو کوفتن + لڑنے یا کشتی کرنے کو مستعد ہو جانا +

خَم و چَم - ف - اسم مذکر - رفتار ناز - خرام ناز - خرام معشوق + محبوب کی ٹھسک چال +

خَمدار - ف - صفت - ٹیڑھا - ترچھا - بانکا - کج - پیچدار - پیچیدہ - پیچاں + خمیدہ +

خُم - ف - اسم مذکر (۱) شراب کا مٹکا - امرت بان - مانڈی - سبوچہ - ؎

لڑکھڑاؤں گا عروج نشہ میں تو دیکھنا
ایک ٹھوکر میں کئی ٹکڑے خم گردوں ہوا (ناسخ)

(۲) خمیر - جوش - اُچھال +

خم اٹھنا - ا - فعل لازم - خمیر اٹھنا - سڑ کر جوش آجانا +

خم خانہ - ع + ف - اسم مذکر - شراب خانہ - مے خانہ - بھٹی - خرابات - خانۂ خمار +

خُمار - ع - اسم مذکر (۱) نشہ - سرور - شراب کی مستی - سکر - ؎

شکست پائی ہے توبہ کی طرح اُسنے بھی
ہمارے پاس جو آئے مے کشو خمار آیا (ناسخ)

(۲) نشہ اترنے کا کسل - کسل شراب + بقیۂ مستی (۳-۱)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نیند کا زور۔ اونگھ۔ غنودگی (۴) نشہ کا آثار +

خمار آلودہ ۔ع +ف۔ صفت۔ متوالا۔ مست۔ سرشار۔ نشہ میں چور۔ مخمور + اُنیدا +

خُمبارَہ ۔ا۔ صفت۔ مخففِ خام پارہ +

خُمرا ۔ا۔ اسم مذکر۔ مسلمان فقیروں کے ایک فرقہ کا نام جس کا پیشہ اکثر تکیوں میں بیٹھنا یا میلے تماشوں میں مانگنا ہے (یہ لفظ قنبر سے بگڑ کر قنبرا ہوا اور پھر خمرا ہو گیا قنبر حضرت علی رضہ کے غلام کا نام تھا چونکہ اس نام سے وہ اپنا فخر سمجھتے ہیں اس وجہ سے انہوں نے بھی لقب اختیار کر لیا بعض لوگ ان کو اس کی اولاد میں سے خیال کرتے ہیں واللہ اعلم) +

خُمریاں ۔ا۔ اسم مونث (خمروں کی عورتیں جو اکثر میلوں تماشوں پر مانگا کرتی ہیں "خیراں ہی خیراں" ان کی آواز ہوتی ہے ایک کہتی ہے تیرے بٹوے میں پیسہ "دھرا ہے دھرا ہے" باقی سب کہتی ہیں وہ ملیگا ملیگا۔ غرض اسی طرح تک بندی کرتی چلی جاتی ہیں اور گروہ بنکر مانگا کرتی ہیں)

خَمس ۔ع۔ صفت۔ پانچ۔ پنج۔ ۵ +

خُمس ۔ع۔ صفت۔ پانچواں حصہ۔ پنجم +

خَمسَہ ۔ع۔ صفت (۱) پانچ سے نسبت رکھنے والا جیسے حواس خمسہ وغیرہ (۲)۔ اسم مذکر) وہ نظم جسمیں پانچ پانچ مصرعوں کا بند ہو + پانچ منظوم رسالوں کا مجموعہ جیسے خمسہ نظامی و خسرو وغیرہ +

خَمیازَہ ۔ف۔ اسم مذکر۔ انگڑائی۔ غلبۂ خواب یا کاہلی سے ہاتھوں کو اونچا کر کے بدن کو تانا۔ (۲) خازہ۔ جمہائی۔ (۳۔ و) مکافات۔ بدلہ + تاوان (۴۔ و) رنج۔ تکلیف۔ پشیمانی۔ افسوس وغیرہ (خمیازہ یوں کہا کہ اعضا کو خم کرنا پڑتا ہے، کیونکہ یازہ بمعنی حرکت دینا آتا ہے)

خمیازہ اٹھانا۔ یا بھرنا۔ یا بھگتنا ۔ا۔ فعل لازم (۱) ڈنڈ بھرنا۔ تاوان دینا + نقصان اٹھانا۔ ضرر اٹھانا (۲) مکافات اٹھانا۔ پاداش جھیلنا۔ قصور کی سزا بھوگنا۔ معاوضہ دینا۔ (۳) مصیبت بھرنا۔ رنج و تکلیف اٹھانا (۴) پچھتانا۔ پشیمان ہونا +

خمیازہ حسرت ۔ف +ع۔ اسم مذکر۔ وہ خمیازہ جو حالت افسوس یا ناامیدی اور مایوسی میں لیا جائے۔ ؎

اے ستم پیشہ میرے بعد کہاں نشۂ عشق
دیکھ خمیازۂ حسرت ہے یہ شمشیر نہ کھینچ (مومن)

خمیازہ کھینچنا ۔ا۔ فعل متعدی۔ تکلیف اٹھانا۔ رنج اٹھانا + پشیماں ہونا۔ پچھتانا۔ افسوس کرنا +

خَمیدَہ ۔ف۔ صفت۔ ٹیڑھا۔ جھکا ہوا۔ کبڑا +

خَمیر ۔ع۔ اسم مذکر۔ فطیر کا نقیض (۱) گندھے ہوئے آٹے کو سڑا کر پھلانا۔ سڑا ہوا آٹا یا کوئی اور چیز جس میں جوش و خم پیدا ہو جائے۔ مایہ آرد + مایۂ عجبین + جوش۔ اُبال (۲) سرشت۔ خلقت۔ فطرت۔ ترکیب۔ آمیزش۔ مزاج۔ طبیعت ترکیبِ عناصر (۳) مٹی۔ جسم کی مٹی جیسے جہاں کا خمیر تھا وہیں دفن ہوا +

خمیر اٹھانا ۔ا۔ فعل متعدی۔ سڑانا۔ خم اٹھانا جوش پیدا کرنا۔ اُبال اٹھانا۔ جھاگ اٹھانا +

خمیر اٹھنا ۔ا۔ فعل لازم (۱) سڑنا۔ جوش میں آنا۔ اُبلنے لگنا۔ خمیر تیار ہونا +

کمال سنہ کا لوالہ نہیں ہے بی نعمت
خمیر چینی کا بارہ برس میں اٹھتا ہے (میر علی)

(۲) خمیری آٹے کا روٹی پکانے کے قابل تیار ہو جانا۔ پھول جانا بھگیا جانا +

خمیر بگڑنا ۔ا۔ فعل لازم۔ سرشت میں فرق آنا + ترکیب میں تفاوت ہو جانا + شامت آنا +

خمیر کھٹا ہونا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ خمیر بگڑ جانا۔ خمیر کا ترشی پر آجانا۔ آٹے کا زیادہ کھٹا ہو جانا +

خَمیرَہ ۔ع۔ اسم مذکر (۱) خمیر اٹھا کر تیار کیا ہوا + چینی میں پکائی ہوئی دوا جیسے خمیرہ بنفشہ و گاؤ زبان وغیرہ (۲) ایک قسم کا خوشبودار پینے کا تمباکو جو سیب وغیرہ سڑا کر بنتا ہے

خَمیری ۔ع۔ اسم مونث۔ خمیر اٹھائی ہوئی۔ فطیری کے خلاف۔ وہ روٹی جو خمیر اٹھا کر پکاتے ہیں +

خَنّا ۔ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی فحش و بیہودہ + دماغ۔ مغز۔ تکبر۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خنا

خیال باطل (منتخب میں یہ لفظ غیر مشدد ذا اور جونسن میں مشدد لکھا ہے)

خنا بھکنا - ا - فعل لازم - دماغ چلنا - مغز چلنا - اترانا - تکبر کرنا +

خنا ہونا - ا - فعل لازم - دماغ ہونا - مغز ہونا - متکبر اور مغرور ہونا +

خنّاس - ع - اسم مذکر (۱) سرکش دیو - شیطان رجیم - روح بد - (۲) صفت، وسوسہ ڈالنے اور بہکانے والا - مردود - شریر - حرامزادہ +

خُنَاق - ع - اسم مذکر - ایک گلے کی بیماری کا نام +

خُنثیٰ - ع - اسم مذکر - وہ شخص جس میں مرد اور عورت دونوں کی علامت پائی جائے - مردنہ عورت - وہ شخص جو چھ مہینے مرد اور چھ مہینے عورت رہے + ہنپنسک - ہیجڑا - نہ آہ مردان نہ آہ زناں - خوجہ - مخنث +

خنجر - ف - اسم مذکر - ایک مشہور ہتیار کا نام + جمدھر - بچھوا + تلوار + ایک قسم کا چھرا - کٹار +

خنجر بھگ - ف - اسم مذکر - ایک مہلک پھوڑے کا نام جو اکثر پشت پر ہوتا اور مریض کو اپنے ساتھ لیکر جاتا ہے - اڈیٹھ پھوڑا - اڈشٹ پھوڑا - وہ پھوڑا جو پیٹھ کے پیچھے ہونے کے سبب دکھائی نہ دے +

خنجری - ا - اسم مونث (۱) وہ کپڑا جس پر کٹار کی سی بناوٹ ہو ایک ریشمی کپڑے کا نام (یہ لفظ ہنون غنہ و ساکن دونوں طرح بولا جاتا ہے) + ٥

بے تیغ ذبح ہم تو ہوتے ہیں دیکھکر وہ + رانیں بھری بھری اور شلوار خنجری کی (جرأت)

(۲) ڈفلی - ڈھپلی - ایک چھوٹے سے ساز کا نام جو اکثر جوگی فقیر بجاتے پھرتے ہیں +

خَندَق - معرب کندہ - اسم مونث (۱) کھائی وہ کھدی ہوئی زمین جو شہر کے چاروں طرف ہوتی ہے (۲) غار - گڑھا - کھوہ -

خندہ رُو - یا پیشانی - ف - صفت - ہنسمکھ + کھلیا +

خندِی - ا - اسم مونث - بیہودہ ہنسنے والی عورت + بیحیا بیغیرت (۲) قحبہ - فاحشہ +

خنزیر - ع - اسم مذکر - جنگلی سؤر - سور - برہل +

خوا

خُنُک - ف (نیز بفتحتین) صفت - سرد - ٹھنڈا + یخ - برف - برد +

خُنکی - ف - اسم مونث - سردی - ٹھنڈ + برودت +

خِنگ - ف - اسم مذکر - نقرا گھوڑا +

خنگ سوار - ف - اسم مذکر - سید حسین شہید کا لقب جنکا مزار تاراگڑھ واقعہ اجمیر میں ہے +

خُنگا - ا - صفت - عو - سنڈ مسنڈ - چوپڑ دنا - موٹا - تازہ - فربہ اندام مسٹنڈا - ہٹا کٹا +

خِنگرا - ا - اسم مذکر - عو - خنگا کی تصغیر +

خُنیا - ف - اسم مذکر (۱) راگ نغمہ سرود (۲) - ا - اسم مونث) ڈومنی - میراثن جیسے بجاوے خنیا ڈھولکی میاں خیر سے آئے یعنی لکھنؤ سے آئے کا شادیانہ بجاوے +

خو - ف - اسم مونث - بان - عادت - خصلت - سیرت - سبھاو

خو پڑنا - ا - فعل متعدی (۱) بان پڑنا - عادت پڑنا - لت پڑنا دھت لگانا +

خو ڈالنا - ا - فعل متعدی - عادت اختیار کرنا - عادی ہونا - لت لگانا + ٥

ہم بھی تسلیم کی خو ڈالیں گے + بے نیازی تری عادت ہی سہی (غالب)

خواب - ف - اسم مذکر (۱) سپنا - وہ بات جو انسان نیند میں دیکھے رویا (۲) نیند - نوم - بیداری کا نقیض - نندیا - ٥

قسم مجھے انہیں آنکھوں کی جھپکی ہو جو پلک
شب فراق میں کس کو نصیب خواب ہوا (آباد)

(۳) خیال - تصور - وہم - گمان جیسے خواب و خیال (۴) واقعہ ماجرا - سرگزشت - واردات - بات - روئداد - ٥

نوجوانی کا نہ پیری میں کبھی ہوش ہوا
خواب کیا تھا جو شب صبح فراموش ہوا (اسیر)

خواب آلودہ - ف - صفت - نیند میں بھرا ہوا - خمار میں بھرا ہوا - انیندا +

خواب پریشان یا - آشفتہ - ف - اسم مذکر - ڈراونا سپنا - خواب متوحش +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خواب خرگوش - ف - اسم مذکر - خواب غفلت - تغافل + مدہوشی بیخبری +

خواب دیکھنا - یا - ہونا - ۔ - فعل متعدی - سپنا دیکھنا - سوتے میں کسی بات کو دیکھنا +

خواب کی باتیں - ۔ - اسم مونث - بے اصل باتیں - خیالی باتیں موہوم باتیں + س

وقت پیری شباب کی باتیں + ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں (ذوق)

خوابگاہ - ف - اسم مونث - سونے کا کمرہ - پلنگ کا کمرہ - خلوت گاہ +

خواب وخیال - ف + ع - اسم مذکر - سپنے کی مایہ - بھولی ہوئی بات +

خواجہ - ف - اسم مذکر (۱) خداوند - صاحب - مالک خانہ + سردار آقا (۲) توران میں سادات کا لقب اور ہندوستان میں وہ شخص جسکی ماں سیدانی اور باپ شیخ ہو (۳) خصی غلام - خواجہ سرا - ہیجڑا - نپنسک (۴) وہ شخص جو اصل خلقت سے عضو تناسل نہ رکھتا ہو

خواجہ زادہ - ف اسم مذکر - وہ شخص جو ماں کی طرف سے سید ہو اور باپ کیطرف سے شیخ +

خواجہ سرا - ف - اسم مذکر (۱) وہ خصی غلام جو گھر میں آجا سکے ناظر (۲) ہیجڑا - نامرد - اس لفظ کے لغوی معنے صاحب خانہ اصطلاحی یعنی گھر سے تعلق رکھنے والا مجازاً وہ عضو بریدہ اشخاص جو امرا وزرا - سلاطین اور رؤسا وغیرہ کے محلسراؤں میں بطور دربان یا چوبدار حاضرباش رہتے اور احکام رسانی کی خدمت بجالاتے ہیں - بعض شاہی محلوں میں قلماقنیاں - حبشنیں - کشمیرنیں - اردابیگنیاں وغیرہ ان خدمتوں پر اب بھی مامور ہوا کرتی ہیں +

اصل میں ہیجڑے کا اعزازی نام خواجہ سرا قرار پایا تھا - جنکا ذکر قدیم یونانی اور رومی تاریخوں یا پیغمبروں کی حدیثوں میں شاذونادر آیا ہے مگر جمیس کار[illegible] صاحب نے اپنی تاریخ چین میں اسکا کچھ ذکر لکھا ہے - چونکہ ہمارے ہندوستان میں یہ رسم شمالی بادشاہ یعنی تورانی - ایرانی - ترکستانی وغیرہ اپنے ساتھ لائے اور اس کی ابتدا خاص ملک خطا سے ہوئی ہے اس لئے ہم مناسب جانتے ہیں کہ کچھ انتخاباً اپنی ذاتی معلومات کے ساتھ یہاں بھی لکھدیں +

ایک زمانہ ایسا بھی ہو گزرا ہے کہ جس میں خواجہ سراؤں کا دور دورہ خطا وختن میں مدت تک رہا اور ان کے اقبال کا ستارہ ایسا چمکا کہ مورخوں کو ان کے حالات لکھنے کی ضرورت پڑی +

ساڑھے چار ہزار برس کے قریب عرصہ گزرا کہ ملک خطا میں زانی اور سرکش خطاوار کے لئے یہ سزا تھی کہ اس کا عضو تناسل کاٹ کر قطع نسل کر دیا کرتے تھے اول تو اس تکلیف سے اکثر جانبر ہی نہیں ہوا کرتے تھے اور اگر بالفرض کوئی سخت جان بچ جاتا تھا وہ تو شاہی محلسراؤں ہی جھاڑو دینے یا دربانی کرنے کی ذلیل خدمت پر مقرر کردیا جاتا تھا ابتدا تو اس کی یہ تھی مگر چونکہ دنیا کی بھیڑیا چال مشہور ہے اور بادشاہی افعال کو اگرچہ وہ برے ہی کیوں نہ ہوں لوگ فخریہ اپنا معمول علیہ بنا لیتے ہیں پس امرا ایسے لوگوں کو جس طرح اب لاوارثوں کو لیکر پال لیا کرتے ہیں اس وقت کی گورنمنٹ سے مانگ کر دربانوں میں رکھنے لگے چونکہ امیروں اور بادشاہوں کی قربت کا ہر ایک خواستگار ہوا کرتا ہے اور اس خدمت سے بڑے بڑے کام نکلنے اور دولت کمانیکا ایک عمدہ وسیلہ ہاتھ آجاتا ہے اکثر خودغرض ازخود بھی بچوں کو خواجہ سرا بنانے اور اس باعظمت خدمت پر پہنچانے لگے بلکہ بعض اوقات شرفانے بھی اس حرکت کو ننگ خاندان نہیں خیال فرمایا لیکن بعض بادشاہ قدرتی خنثوں اور عنینوں کو ایسے لوگوں پر ہمیشہ ترجیح دیتے رہے +

غرض اس ذلیل اور ناپاک فرقہ کی ابتدا تو یہ تھی مگر جس سبب سے اس نے ملک خطا میں ترقی پائی اسے بھی بیان کر دینا خلاف مصلحت نہیں +

حضرت عیسے علیہ السلام سے ۱۸۷ برس پیشتر جب فغفور یون یتن یعنی بادشاہ خطا سریرآرائے سلطنت ہوا تو ایک اتفاقیہ امر پیش آنے سے اس فرقہ کی تقدیر کا پتّا اقبال کے ہوا کے جھونکے سے اڑ کر پرے جا پڑا جس کے ہٹتے ہی خوش نصیبی کا ستارہ جگمگانے لگا فغفور مذکور اپنی ملکہ کا دل سے مطیع و فرماں بردار تھا لیکن اس کی ایک نہایت چالاک حرم مسماۃ لوسی کو یہ امر نہایت ناگوار گذرتا اور وہ رشک کی آگ میں جلا کرتی تھی اس کا قول تھا کہ مجھے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خوا

تیج کی مکھی بھی سوکن سے کم جلایا نہیں دیتی۔ یہ ہمیشہ اس کا رتبہ گھٹانے اور اپنا رسوخ بڑھانے کی فکر میں رہا کرتی تھی مگر کوئی صورت نہ بن پڑتی تھی ❖

حسب اتفاق ایک خواجہ سرا اپنی چرب زبانی اور خوشامد کی سرنگ لگاکر بادشاہ کے مزاج میں اس قدر دخیل ہوگیا کہ اس کا محرم راز بلکہ یار غار بن گیا ❖

پوسی نے اسے گانٹھکر بیگم کی طرف سے بادشاہ کے کان بھروانے شروع کئے اور وعدہ کر لیا کہ میں تجھے نہال اور مالا مال کردونگی۔ غرض اس لالچی اور عیار خواجہ سرا نے بیگم کی طرف سے بادشاہ کا دل پھیر ہی نہیں دیا بلکہ اسے برہم بھی کردیا یہاں تک کہ بادشاہ نے اصلی بیگم کو طلاق دے دی اور پوسی کو بیگم بنالیا وہی مثل صادق آگئی کہ باندی تھی سو رانی ہوئی اور رانی تھی سو باندی ہوئی جب یہ ملکہ کے مرتبہ پر پہنچی تو اس نے حسب وعدہ اسے مالا مال ہی نہیں کیا بلکہ شاہی محلوں کا کامل اختیار دلوادیا۔ کیا تو صرف خواجہ سرا تھم کیا تو اب ناظر جنگ بہادر کہلانے لگے خیر اگر اسی کمبخت تک یہ عہدہ قایم رہتا تو خطا پر آئے دن کی ناگہانی بلائیں تو نازل نہ ہوتیں لیکن اس علامہ بیگم کی بدولت سلطنت کی یہ نوبت پہنچی کہ خواجہ سراؤں کو تمام بڑے بڑے ملکی عہدے مل گئے اور یہاں تک ان لوگوں کا زور ہوا کہ فغفور صرف بادشاہ شطرنج رہ گیا ❖

اس گروہ کی ترقی و کامیابی دیکھکر اکثر دنیا پرستوں نے قطع عضو کو طالع کی یاوری سمجھ لیا اور رفتہ رفتہ اس ملک میں یہ رسم جاری ہوگئی کہ لوگ لڑکوں کو خرید لیتے اور انہیں خواجہ سرا بناکر فغفور کی سرکار میں داخل کرنے لگے یہانتک کہ آخر کو امرا نے بھی اپنے بچوں کو خواجہ سرا بناکر فغفور کی نذر پکڑنا شروع کردیا تاکہ اپنا آدمی ہر وقت مشیر سلطنت رہے اور بادشاہ سے یہ تعلق وقت بے وقت کام دے ❖

اس فرقہ کو یہاں تک ترقی نصیب ہوئی کہ وزارت اعظم کا عہدہ خاص خواجہ سراؤں کے واسطے مخصوص ہوگیا اور رفتہ رفتہ فغفور گربن گئے چاہا جسے تخت پر بٹھادیا اور چاہا جسے اتار دیا جس وقت تک اہل خطا کی حکومت کا نام رہا یہ لوگ بھی برابر قایم رہے۔ تا

خوا

جب تاتاریوں نے اہل خطا پر فتح پائی تو یہ لوگ ان عہدوں سے معزول کئے گئے اور پھر اپنی اصل خدمت پر مقرر ہونے لگے بعض بادشاہوں نے ان عہدوں پر بھی عورتوں کو مقرر کیا اور قلماقنیاں دربانی کے کام کو انجام دینے لگیں۔ لیکن جب اس سے دقتیں پیش آئیں تو مجبوراً یہ لوگ پھر محلسراؤں میں دخلیاب ہوئے لیکن صرف اسی قدر کہ محلات کی خدمت میں مصروف رہیں۔ اگرچہ ان کی بنیاد ایسی ہل گئی ہے کہ اب دوبارہ سرسبز ہونے کی امید نہیں ہی مگر مورخ لکھتا ہے کہ اس وقت بھی چھ سات ہزار خواجہ سرا سے کم وہاں موجود نہیں ہیں البتہ صرف یہی چند خدمتیں ان کے سپرد ہیں مثلاً بادشاہ اور اس کے عزیزوں کے باغات اور گورستان کی داروغگی۔ محلات کی دربانی۔ محلسراؤں میں میں احکام رسانی اور باقی خیر سلا۔ لیکن بعض بعض ان میں بھی سرآوردہ اور رشتہ چشمے ضرور ہیں۔ اور وزرائے سلطنت ان کے ملائے رکھنے میں اپنی خیر سمجھتے ہیں اس جاہلانہ حرکت میں اہل خطا سے ہی یہ خطا سرزد نہیں ہوئی بلکہ ہندوستان کے بادشاہ سلطان علاءالدین خلجی کے عہد میں بھی ملک کافور خواجہ سرا کو ہمارے ہندوستان میں شاہان خطا کے زمانہ سے کم اقتدار اور مرتبہ حاصل نہیں ہوا۔ ملک کافور سلطنت کے ایک اعلےٰ ارکان میں تھا اس سے بڑے بڑے کارنمایاں ظہور میں آئے تھے یہ شخص چار مرتبہ تسخیر دکن کے واسطے بھیجا گیا۔ راجہ رام دیو کو اسی نے قید کرکے دہلی روانہ کیا۔ دوارہ کے راجگان کو اسی نے مغلوب کیا۔ وارنگل کے راجہ کو اسی نے باجگذار بنایا تمام دکن کو گولکنڈہ تک تہ و بالا کرکے وہاں ایک مسجد مسلمانوں کے عہد سلطنت کی یادگار تعمیر کی غرض ہندوستان کی تیرھویں عیسوی صدی بھی خواجہ سراؤں کی تاریخ کے واسطے ایک قابل فخر صدی ہوئی ہے۔ دہلی کے اخیر برائے نام بادشاہ ابوظفر سراج الدین کے زمانہ میں بھی نواب محبوب علی خاں خواجہ سرا نے اس زمانہ کے موافق اچھا رتبہ پالیا تھا مگر افسوس کہ ۵۷ء نے دونوں کا خاتمہ کردیا غدر سے چند روز پیشتر وزیر صاحب دنیا سے رخصت ہوئے اور بادشاہ تخت سے اتارے گئے جنہوں نے تین برس بعد

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رنگوں میں وفات پائی ◆

خواجہ معین الدین کا چاند۔ یا۔ مہینا ۔ا۔ اسم مذکر۔ عو۔ عورتوں کا چھٹا قمری مہینا۔ جمادی الآخر ◆

خُوار ۔ف۔ صفت ◆ آوارہ۔ سرگردان۔ پریشان۔ ذلیل۔ رسوا بے اعتبار ◆

خوار کرنا ۔ا۔ فعل متعدی۔ ذلیل و رسوا کرنا ◆ ستانا۔ حیران کرنا۔ دق کرنا ◆

خواری ۔ف۔ اسم مونث۔ آوارگی۔ پریشانی۔ سرگردانی ◆ ذلت رسوائی۔ فضیحتی۔ فضیحت ◆

خواری کرنا ۔ا۔ فعل متعدی۔ بے عزتی کرنا۔ رسوائی کرنا ◆ لڑائی جھگڑا کرنا ◆

خواستگار ۔ف۔ اسم مذکر۔ خواہان۔ امیدوار۔ طلبگار۔ خواہشمند متمنی۔ طالب۔ درخواست کرنیوالا ◆

خواستگاری ۔ف۔ اسم مونث۔ درخواست۔ خواہش۔ تمنا۔ طلبگاری ◆ نسبت کی درخواست۔ مناکحت کا پیام۔ پیغام شادی ◆

خواص ۔ع۔ اسم مذکر (۱) خاص کی جمع۔ عوام کا نقیض۔ اُردو میں مفرد مستعمل ہے (۲-ا) خاصیت۔ اثر۔ عادت

ٹھہرتے ہی نہیں ہیں آنچ پر سوز محبت کی
رکھے ہیں اس زمانے میں خواص احباب پارے کا (ظفر)

(۳) جمع خاصہ۔ ممتاز نوکر۔ اعلےٰ درجہ کے خدمتگار پرستار ممتاز (۴) مصاحب۔ ہمصحبت۔ جلیس (دوم سوم معنی میں صرف ہندوستان کی اصطلاح ہے)

خواص ۔ا۔ اسم مذکر۔ عادت۔ سبھاؤ۔ اثر۔ طبیعت۔ مزاج خاصہ (اردو میں یہ لفظ خصائص کی بجائے خواص مستعمل ہو گیا بلکہ مفرد بولنے لگے۔ مثال دیکھو شعر ظفر۔ خواص عربی نمبر۲ میں) ◆

خواصی ۔ع۔ اسم مونث (۱) خدمتگاری۔ ملازمت (۲) مصاحبت۔ ہمنشینی (۳-ا) ہودج کے پیچھے کی وہ جگہ جہاں امیروں یا رئیسوں سواری کے وقت اعلےٰ درجہ کا ملازم بیٹھتا ہے۔ عماری کی پچھلی بیٹھک (۴-ا عو) انگیا کا وہ جوڑ

جو بغل کی طرف ہوتا ہے۔ انگیا کے ایک حصہ کا نام ◆

خواصی میں بیٹھنا ۔ا۔ فعل لازم۔ کسی بادشاہ یا امیر کے پیچھے سواری میں بیٹھنا ◆

خواصین ۔ا۔ اسم مونث۔ وہ ملازمہ یا مصاحب عورتیں جو امیرزادیوں کے ساتھ رہتی ہیں۔ سہیلیاں۔ ہمجولیاں۔

اکیلا درختوں میں جانا اُسے ◆ خواصوں کو بالا بتانا اُسے (میر حسن)

خوان ۔ف۔ اسم مذکر (۱) سینی۔ خوان۔ کشتی۔ کھانا لانے اور لیجانے کا ظرف۔ چنگیر۔ طباق۔ تھال۔ طشت۔

قل ہو فراق یار میں کس کس کا دیکھئے
تاروں کے نقل سے ہے یہ خوان فلک بھرا (آتش)

(۲) دسترخوان۔ سفرہ ◆

خوان بڑا خوان پوش بڑا کھول کے دیکھو تو آدھا بڑا
خوان پاک خوان پوش پاک کھول کے دیکھو تو خاک ہی حاک

ا۔ کہاوت۔ ظاہر آراستہ باطن خراب۔ اونچی دوکان پھیکا پکوان باوجود استطاعت کم ہمتی ◆

خوان پوش ۔ف۔ اسم مذکر۔ خوان کے ڈھکنے کا کپڑا ◆

خوانچہ ۔ف۔ اسم مذکر (۱) چھوٹا خوان یا سینی تھال (۲) وہ گلی رکابی جس میں فرنی جمائی جاتی ہے ◆

خوانچہ اٹھانا۔ یا۔ لگانا ۔ا۔ فعل متعدی۔ تھال میں رکھ کر بیچتے پھرنا ◆

خوانندہ ۔ف۔ صفت (۱) پڑھا ہوا۔ تعلیم یافتہ۔ پڑھا لکھا (۲) بلایا ہوا۔ طلبیدہ ◆

خوان سامان ۔ف۔ اسم مذکر۔ کھلانے پلانے کا سامان کرنے اور رکھنے والا ◆ خدمتگار۔ انگریزوں کو کھانا کھلانے والا ◆ میر بکاول۔ میر سامان ◆

خواہ ۔ف۔ حرف عطف (۱) یا۔ یا تو۔ چاہے۔ چاہو (۲) خواہش۔ درخواست۔ چاہ ◆

خواہاں ۔ف۔ اسم مذکر۔ چاہنے والا۔ طالب۔ خواستگار۔ خواہشمند متمنی۔ آرزومند۔ طلبگار ◆

خواہ مخواہ ۔ا۔ تابع فعل۔ لابد۔ لاجرم۔ ناچار۔ زبردستی۔ مجبوراً

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خوا

چارنا چار ۔ بزور ۔ ناگزیر ۔ تھہر اجبراً +

خواہ نخواہ ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ دیکھو (خواہ مخواہ)

خواہر ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ بہن ۔ ہمشیرہ ۔ بھینا +

خواہش ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ آرزو ۔ تمنا ۔ ارمان ۔ چاہ ۔ چاؤ ۔ لالسا ۔ کامنا ۔ رغبت ۔ شوق (۲) اچھا ۔ مرضی (۳) مطلب ۔ مقصد ۔ مدعا ۔ مراد +

خواہشمند ۔ ف ۔ صفت ۔ آرزومند ۔ شائق ۔ طالب ۔ خواہاں ۔ متمنی +

خواہی نخواہی ۔ ا ۔ تابع فعل ۔ دیکھو (خواہ مخواہ)

خوب ۔ ف ۔ صفت (۱) زشت کا نقیض ۔ عمدہ ۔ اچھا ۔ بھلا (۲) خوبصورت ۔ سندر ۔ سوہنی ۔ سہاونا ۔ سہاونی ۔ ملوک ۔ شکیل ۔ حسین ۔ قبول صورت ۔ (۳) کومل ۔ نفیس (۴) زیبا ۔ پسندیدہ (۵) ہر دلعزیز ۔ من بھاونا ۔ پیارا + معشوق +

خوب رو ۔ ف ۔ شکیل ۔ پری چہرہ ۔ ملوک ۔ سندر

خوبصورت ف ع ۔ صفت ۔ سندر ۔ ملوک +

خوبصورتی ف ع ۔ اسم مونث ۔ حسن وجمال ۔ ملوک پن ۔ سندرپن ۔ خوش اندامی +

خوبانی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ زردآلو ۔ ایک میوے کا نام جو بہت اچھا درجہ دوم میں سرد وتر ہے +

خوبکلان ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ دیکھو ۔ (خاکسی)

خوبو ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ عادت ۔ خصلت + سبھاؤ + برتاؤ ۔ رویہ ۔ چال چلن ۔ رنگ ڈھنگ +

خوبی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ عمدگی ۔ بھلائی ۔ خوبصورتی ۔ حسن ۔ لطف ۔ بڑائی + برتری ۔ بزرگی ۔ شان ۔ شرف ۔ ترجیح ۔ فوقیت + جوہر ۔ گن +

خوجہ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ خصی غلام ۔ ہیجڑا ۔ نپنسک ۔ زنانہ ۔ نامرد +

خود ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ لوہے کی ٹوپی جو لڑائی کے وقت پہن لیتے ہیں ۔ (بواو معروف بروزن زود صحیح ہے)

خود ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ آپ ۔ بذات خاص + ذات ۔ نفس ۔ آتما +

خود

خودآرائی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ اپنے تئیں بنانا ۔ سنوارنا ۔ خودنمائی ۔ بناؤ سنگار +

خود بخود ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ از خود ۔ آپ ہی آپ + بے کہے + بن چھیڑے + بن بلائے +

خود بدولت ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ آپ روپ ۔ حضور ۔ عالی جناب ۔ آپ ۔ بذات خاص +

خودبین ۔ ف ۔ صفت ۔ مغرور ۔ گھمنڈی ۔ متکبر ۔ ابھمانی ۔ پندار نما +

خودبینی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ غرور ۔ تکبر ۔ ابھمان ۔ گرب ۔ عُجب ۔ فخر ۔ گھمنڈ +

خودپرست ۔ ف ۔ صفت ۔ مغرور ۔ متکبر +

خودپرستی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ خودبینی ۔ خودرائی + غرور ۔ تکبر +

خودپسند ۔ ف ۔ صفت ۔ اپنی کرنے والا ۔ دوسرے کی رائے پر نہ چلنے والا + خودرائے + مغرور ۔ متکبر +

خودپسندی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ خودرائی ۔ سرکشی ۔ مغروری ۔

خودرائے ۔ ف ۔ صفت ۔ اپنی رائے پر چلنے والا ۔ کسی کی نہ ماننے والا ۔ خودمختار +

خودرائی سے ۔ ا ۔ تابع فعل ۔ خودسری سے ۔ سرکشی سے ۔ اپنی عقل سے ۔ اپنے آپ سے +

خودرفتہ ۔ ا ۔ صفت (صحیح ۔ ف ۔ از خود رفتہ) آپے سے باہر ۔ بیخود ۔ بیخبر ۔

خودرفتگی ۔ ا ۔ اسم مونث (صحیح ف ۔ از خود رفتگی) بیخودی ۔ مدہوشی ۔ بیخبری +

خودرو ۔ ف ۔ صفت ۔ اپنے آپ اگا ہوا +

خودستائی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ اپنی آپ تعریف ۔ اپنے منہ میاں مٹھو +

خودسر ۔ ف ۔ صفت ۔ سرکش ۔ ضدی ۔ ہٹی ۔ ہٹیلا ۔ خودرائے ۔ کہا نہ ماننے والا + خودپسند +

خودسری ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ سرکشی + ضد ۔ ہٹ ۔ اتم بدھ ۔ خودرائی ۔ خودپسندی ۔ تکبر ۔ استغنا +

خودغرض ف ع ۔ صفت ۔ خودمراد ۔ خودکام ۔ خودمطلبیا ۔ آپ سوارتھی ۔ وہ شخص جو اپنی غرض پر تو محبت اور آشنائی کا دم بھرے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اور دوسرے کے مطلب پر بے پروائی و بے اعتنائی ظاہر کرے + اکل کھرا۔ نفس پرور۔ ابن الغرض +

خود غرضی ۔ف + ع ۔اسم مونث۔ آپا دھاپی۔ خود مطلبی +

خود کاشت ۔ف ۔اسم مونث (۱) وہ زمین جسے مالک خود بوئے جوتے (۲) وہ شخص جو اپنی زمین آپ ہی بوئے +

خود کشی ۔ف ۔اسم مونث ۔اپنے تئیں آپ مار ڈالنا ۔آتم گھات آپ گھات ۔قتل نفس +

خود کشی کرنا ۔ا۔ فعل متعدی ۔اپنے تئیں آپ ہلاک کرنا +

خود مختار ۔ف + ع ۔صفت (۱) آزاد۔ خود رائے۔ خود سر (۲) بااختیار ذی اختیار۔ مطلق العنان +

خود مختاری ۔ف ۔اسم مونث (۱) آزادی۔ خود رائی۔ خودسری (۲) بااختیاری۔ ذی اختیاری +

خود مطلبی ۔ا۔ صفت ۔دیکھو (خود غرضی)

خود منڈا ۔ا۔ اسم مذکر ۔بے پیرا۔ بے استادا۔ وہ شخص جو کسی پیر کا مرید یا استاد کا شاگرد نہو +

خود نما ۔ف ۔صفت ۔مغرور۔ متکبر۔ ابھمانی +

خود نمائی ۔ف ۔اسم مونث ۔نمود۔ شیخی ۔شکوہ ۔نمائش ۔طمطراق ۔خود بینی ۔غرور۔ تکبر۔ گربھ ۔خود پسندی۔ زعم ۔ابھمان + اوچھاپن ۔کمظرفی +

خودی ۔ف ۔اسم مونث (۱) آپا ۔اپنا + ذات ۔نفس۔ آتما ۔(۲) خود مختاری۔ خودسری ۔خود رائی (۳) خود غرضی۔ خود کامی ۔خود مرادی (۴) خود پسندی ۔خود بینی ۔غرور ۔نخوت ۔تکبر۔ گربھ ۔نمود ۔خود ستائی ۔انانیت ۔جیسے خودی اور خدائی میں بڑا بیر ہے

خودی میں نہ رہنا ۔ا۔ فعل لازم ۔دیکھو (آپے میں نہ رہنا) +

خر خر ۔ا۔ اسم مذکر ۔بلی ۔بچہ ۔خرگوش وغیرہ کی آواز (دیکھو خراٹے کی آواز)

خور و نوش ۔ف ۔اسم مونث ۔کھانا پینا + دانہ پانی +

خوراک ۔ف ۔اسم مونث ۔کھانے کی چیز۔ خورش ۔کھانا ۔غذا ۔بھوجن ۔ادھار ۔اہار (۲) روزینہ ۔راتبہ ۔رتیب ۔راتب ۔پیٹیا (۳) کھاجا ۔چارہ ۔جانوروں کی خاص غذا جیسے چوہا بلی کا کھاجا ہے (۴) بھتا ۔سفرخرچ ۔رسد (یہ لفظ خود بمعنی خورش اور اک کلمۂ نسبت ہے) +

خوراکی ۔ا۔ اسم مونث (لشکری) پیٹیا۔ روزینہ۔ راتبہ۔ وظیفہ کھانے پینے کی چیز جو انگریزی سوداگر ساختہ ولایت بیچتے ہیں +

خورد برد ۔ف ۔اسم مونث ۔کھانا اڑانا ۔غبن ۔خیانت ۔بددیانتی ۔ہاتھا چھانٹی ۔بالائی یافت ۔دست برد۔ تغلب بیجا التصرف ۔رشوت +

خورد برد کرنا ۔ا۔ فعل متعدی ۔کھانا اڑانا ۔غبن کرنا تغلب کرنا ۔کھاجانا +

خورش ۔ف ۔اسم مونث ۔دیکھو (خوراک نمبر ۱)

خورشید ۔ف ۔اسم مذکر ۔سورج ۔مہر۔ آفتاب ۔شمس ۔آدت ۔ہور +

خورندہ ۔ف ۔اسم مذکر ۔کھاؤ ۔کھانے والا ۔پیٹو ۔چاٹو ۔اڑاؤ ۔فضول خرچ +

خوش ۔ف ۔صفت (۱) پرسنہ ۔مگن ۔خورسند ۔مسرور ۔آنند ۔خرم ۔شادان ۔شادمان (۲ ۔ا) چنگا ۔تندرست ۔راضی (۳ ۔ا) تر و تازہ ۔شاداب ۔سرسبز (۴ ۔ا) مقصدور ۔بامراد ۔مراد ونت (۵ ۔ا) عمدہ ۔اچھا جیسے خوش مزاج خوش مزہ وغیرہ +

خوش اسلوب ۔ف + ع ۔صفت ۔خوش وضع ۔خوش طرز ۔خوش قطع ۔عمدہ ۔خوبصورت ۔کومل ۔دلپسند ۔خوب + خوش انتظام + خوش طریق ۔باوضع +

خوش اقبال ف + ع ۔صفت ۔اقبالمند ۔خوش نصیب بامراد +

خوش الحان ف + ع ۔صفت ۔اچھی آواز والا ۔خوش گلو ۔سُریلا خوش آہنگ +

خوش الحانی ۔ف + ع ۔اسم مونث ۔خوش گلو ہونا ۔خوش آوازی ۔نغمہ سرائی +

خوش انتظامی ۔ف ۔اسم مونث ۔عمدہ بندوبست ۔خوش نظمی +

خوش باش ۔ف ۔اپنی خوشی سے رہنے والا ۔اپنی مرضی سے سکونت رکھنے والا + بطور خود آباد ہونے والا + عارضی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سکونت پزیر +

خوش بُو - ف - اسم مونث - سُگند - مہک - اچھی باس +

خوشبودار - ف - صفت - معطر - عمدہ خوشبو والا - سُگند والا - سُگندھی -

خوش بیان - ف - ع - صفت - خوش تقریر - خوش کلام - شیریں گفتار - شیریں دہن +

خوش بیانی - ف - اسم مونث - وضاحت - خوش گفتاری - طلاقت لسانی +

خوش پوشاک - ف - صفت - خوش لباس - عمدہ پوشاک پہننے والا - سفید پوش +

خوش تقریر - ف + ع - صفت - گویا - عمدہ تقریر کرنیوالا - خوش بیان - خوش گفتار - شیریں زبان - شیریں کلام - میٹھ بولا -

خوش حال - ف + ع - صفت - خوش قسمت - خوش نصیب اچھے حال سے رہنے والا + امیر - تونگر - پیٹ بھرا - مالدار + مرفہ حال - آسودہ +

خوش خبری - ف + ع - اسم مونث - مژدہ - نوید - بشارت خبر خوش +

خوش خبری دینا - یا - سنانا - ۔ - فعل متعدی - بشارت دینا مژدہ سنانا +

خوش خرام - ف - صفت - خوش رفتار - اچھا چلنے والا - آہستہ چلنے والا + س

خیمے میں جبکہ آیا وہ گھوڑا امام کا + ماتھا لہو سے سرخ تھا اس خوش خرام کا

خوش خط - ف + ع - صفت (۱) عمدہ لکھا ہوا (۲) - اسم مذکر) خوشنویس - عمدہ لکھنے والا - خوش رقم +

خوش خلق - ف + ع - صفت - اچھے سبھاؤ کا - خلیق - صاحب اخلاق - بامروت +

خوش خوان - ف - اسم مذکر - وہ طالب علم جو وظیفہ خوار نہ ہو +

خوش خوراک - ف - صفت - عمدہ و لطیف کھانا کھانے والا - خوش غذا - لذیذ کھانا کھانے والا - خوش گزران +

خوش خیال - ف + ع - صفت - ناشر و ناظم - شاعر خوش فکر عمدہ خیالات والا مصنف -

خوش دامن - ا - اسم مونث - ساس - مادر زن یا شوہر +

خوش دل - ف - صفت - شادمان - خوش خاطر - مگن - بشاش شادان و فرحان - غمناک نہ ہونے والا +

خوش ذائقہ - ف + ع - صفت - لذیذ - خوش مزہ - مزیدار - خوشگوار خوش کیفیت +

خوش رفتار - ف - صفت - خوش خرام - خوش رو - سبک رفتار - نازک خرام +

خوش رنگ - ف - صفت - اچھا اور چٹکیلا رنگ - شوخ رنگ - سوہاؤنا رنگ +

خوش زبانی - ف - اسم مونث - خوش تقریری - خوش بیانی خوش کلامی +

خوش سلیقہ - ف + ع - صفت - سُگھڑ - اچھے سلیقہ والا - مہذب - ترتیب یافتہ - تعلیم یافتہ - صاحب جوہر - صاحب ہنر - گن والا - خوش سیرت - نیک خصلت +

خوش طالع - ف + ع - صفت - نیک نصیب - قسمت کا دھنی - اچھی تقدیر والا +

خوش طبع - ف + ع - صفت - ظریف - ٹھٹے باز - ہنسی باز - دل لگی باز - زندہ دل - خوش رہنے والا - صاحب مذاق +

خوش طبعی - ف + ع - اسم مونث - ظرافت - مزاج - دل لگی - ہنسی - مذاق - ہکلی - ٹھٹھا +

خوش عنان - ف + ع - صفت - مطیع و فرماں بردار - گھوڑا جو اشارہ کے ساتھ کام دے - خوش لگام - بے شر گھوڑا - اصیل گھوڑا

خوش غلاف - ف - صفت (۱) وہ تلوار جو ذرا سے اشارے میں غلاف سے نکل آئے (۲ - ا) وہ عورت جسے کسی سے انکار نہ ہو - ازار بند کی ڈھیلی - (۳) وہ تلوار جو خود بخود میان سے نکل نکل پڑے +

خوش قد - ف + ع - صفت - خوش قامت - خوش اندام - بوٹا قد +

خوش قطع - ف + ع - صفت - خوش وضع - خوش انداز - خوش ہیئت - خوش لباس +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خوش قلم - ف ۔ع - صفت (۱) عمدہ لکھنے والا - خوشنویس - (۲) وہ کاغذ جس پر اس کی صفائی کے سبب خوب اور اچھا لکھا جائے +

خوش کرنا - ۱ - فعل متعدی (۱) راضی کرنا - مسرور کرنا - محظوظ کرنا - آنند کرنا - مگن کرنا (۲) تسلی دینا - تسکین کرنا - تشفی کر دینا +

خوش گام - ف - صفت - خوش رفتار - تیز رو - قدم باز (گھوڑے کی نسبت بولتے ہیں)

خوش گپ - ف - صفت - خوش گفتار - چرب زبان - ٹرٹل باز - لسان +

خوش گزران - ف - صفت - اچھی طرح گزر اوقات کرنے والا - مزے سے زندگی بسر کرنے والا +

خوش گفتار - ف - صفت - خوش تقریر - خوش کلام - خوش بیان - اچھی گفتگو کرنے والا +

خوش گلو - ف - صفت - دیکھو (خوش الحان)

خوش گوار - ف - صفت (۱) خوش ذائقہ - مزیدار - لذیذ - پسند دل پذیر - مرغوب الطبع - وہ چیز جسکے کھانے سے طبیعت خوش ہو - شیریں +

خوش لباس - ف ۔ع - صفت - دیکھو (خوش پوشاک)

خوش لگام - ف - صفت - خوش عنان - فرماں بردار گھوڑا - اشارہ پر کام کرنے والا گھوڑا +

خوش نصیب - ف ۔ع - صفت - طالع ور - صاحب نصیب - خوش قسمت - مراد وند - بھاگوان - بہرہ مند - مقصد ور - بختاور - خوش اقبال +

خوش نصیبی - ف ۔ع - اسم مونث - خوش قسمتی - بہرہ مندی - خوش اقبالی + حسن اتفاق - سنجوگ +

خوش نما - ف - صفت - موزون - دلچسپ - خوش منظر - زیبا - مزین +

خوش نمائی - ف - اسم مونث - موزونیت - دلچسپی - زیبائش - زیب و زینت - بھڑک +

خوش نویس - ف - صفت (۱) عمدہ لکھنے والا (۲) خوشخط خوش رقم - نستعلیق لکھوانے والا استاد +

خوش نیت - ف ۔ع - صفت - نیک نیت - دیانت دار - متدین - امانت دار +

خوش نیتی - ف - اسم مونث - نیک نیتی - دیانت داری +

خوش و خرم - ف - صفت - شاد - شادماں - دلشاد - آنند - مگن +

خوش وقت - ف ۔ع - صفت - خوشحال - آنند - خرسند - کامران +

خوشوقتی - ف - اسم مونث - خوشی - شادمانی - خوش حالی - آرام - چین چان - کامرانی - خوش نصیبی +

خوش ہونا - ۱ - فعل لازم (۱) آنند ہونا - مگن ہونا - شاد ہونا - خرسند ہونا (۲) ہنسنا - کھلنا +

خوشامد - ف - اسم مونث - چاپلوسی - للو پتو - چڑھاوا بڑھاوا - بھٹئی - جھوٹی تعریف جیسے خوشامد سے آمد ہے +

خوشامدی - ف - اسم مونث - چاپلوس - چپڑقناتیا - للو پتو کرنے والا - خوشامد گو +

خوشنودی - ف - اسم مونث (قلب خوشوندی) خوشی - خوبی - خرسندی + رضامندی +

خوشہ - ف - اسم مذکر - گچھا + سٹا + بال - سنبلہ - بھٹا +

خوشی - ف - اسم مونث - شادمانی - خرسندی - سرور - انبساط - نشاط - شادی - طرب +

خوشی خوشی / **خوشی سے** } - ۱ - تابع فعل - امنگ اور چاؤ سے - نہایت اشتیاق کے ساتھ - مشتاقانہ +

خوشی کرنا / **خوشی منانا** } - ۱ - فعل لازم - خوش ہونا - شادی منانا - جشن کرنا +

خوض - ع - اسم مذکر - فکر - سوچ (اصل میں اس کے معنے غوطہ لگانا اندر گھسنا تھے)

خوف - ع - اسم مذکر - ڈر - اندیشہ - ہول - بھے - دہشت - ہراس - ہیبت +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خوف کا مکان - ا - اسم مذکر - عوام - وحشت ناک مکان - منحوس مکان - وہ مکان جس میں بھوت پریت رہتے ہیں +

خوف کرنا - ا - فعل لازم (۱) ڈرنا - اندیشہ کرنا (۲) رحم کھانا - ترس کھانا + عبرت پکڑنا +

خوفناک - ف - صفت - ڈر کا بھرا ہوا - بھیانک - ڈراونا - ہیبت ناک - اندیشہ ناک - مہیب - خطرناک +

خوک - ف - اسم مذکر - سؤر - خنزیر +

خوگر - ف - صفت - عادی - جس کو کسی بات کی خو پڑی ہو - لیتا دیتا - خوگرفتہ +

خوگیر - ف - اسم مذکر (۱) نمدہ - نمد زین - گھوڑے کی وہ گدی جو کاٹھی کے نیچے پسینا جذب کرنے اور اس کی پیٹھ نہ چھلنے کی غرض سے رکھتے ہیں (دراصل خوے گیر تھا) - یعنی جاذب عرق +

خوگیر کی بھرتی - ا - اسم مونث - اسباب و اشیائے بیکار - زائد اسباب - نکما اسباب - آخور - کوڑا کرکٹ - خراب چیزیں - ناکس - فرومایہ - نالائق - آدمیوں کا ہجوم - بیکار اور نکمے آدمی + ؎

ہیں اب کے زمانہ کے سوار ایسے کہ سب زین

خوگیر کی بھرتی ہیں لگا تنگ ہیں کپڑا (جرأت)

خول - ا - صفت (۱) خلا + کھوکھلا + پولا (۲) اسم مذکر چھلکا - اوپر کا غلاف +

خول چڑھانا - ا - فعل متعدی - غلاف چڑھانا - پترا چڑھانا - لفافہ کرنا +

خولمنڈ - ا - اسم مذکر (عوام) بیوقوف آدمی - خبطی آدمی +

خولنجان - ف - اسم مونث - پان کی جڑ - کلیجن +

خون - ا - اسم مذکر (عوام) دیکھو (خوان)

خون - ف - اسم مذکر (۱) رکت - لہو - رودھر (۲) قتل - خونریزی - کشت و خون + رنج - ہلاکت + ؎

جنا وہ ملتے ہیں اتنا کوئی نہیں کہتا -

کہ خون عاشق شیدا حضور ہوتا ہے (اسیر)

خون آلودہ - ف - صفت - لہو میں لتھڑا ہوا - خون میں بھرا ہوا - لہولہان +

خون آنکھوں میں اترنا - ا - فعل لازم - غصے کے مارے آنکھوں کا سرخ ہو جانا - غصہ آنا - کسی کو دیکھ کر غضبناک ہو جانا +

خون بگڑنا - ا - فعل لازم (۱) خون میں فساد آنا - خون کا خراب ہو جانا + کوڑھ یا جذام ہونا (۲ - عوام) شامت آنا - بدنصیبی کا سامنا ہونا جیسے تیرا خون تو نہیں بگڑا جو اس کے سر ہوتا ہے

خون بہا - ف - اسم مذکر - دیت - وہ نقدی - جو مقتول کے وارث بعوض خون لیں +

خون بہانا - فعل متعدی (۱) خون رواں کرنا - خون گرانا - خون نکالنا (۲) کشت و خون کرنا - قتل و قمع کرنا +

خون بہنا - ا - فعل لازم - خون جاری ہونا - خون نکلنا - قتل ہونا - کشت و خون ہونا +

خون بیٹھنا - ا - فعل لازم - خون کا نیچے کی طرف رجوع کرنا - مقعد سے خون آنا - بواسیری خون نکلنا +

خون پینا - ا - فعل متعدی (۱) خون چوسنا - لہو نوش کرنا - (۲ - عوام) مارنا - ذبح کرنا - قتل کرنا جیسے یہاں آیا تو تیرا خون پی جاؤں گا (۳ - عوام) ستا مارنا - تنگ کر دینا - جان سے ڈالنا - جیسے بہا لا تو وہ خون پی گیا +

خون جگر پینا - یا - کھانا - ا - فعل لازم (۱) غصہ کھانا - پیچ و تاب کھانا - کلفت اٹھانا - رنج اٹھانا (۳) محنتِ شاقہ کرنا سخت محنت کرنا +

خون چلانا - ا - فعل متعدی - دیکھو (خون بہانا)

خون خرابا - ا - اسم مذکر - کشت و خون - خونریزی + مار دھاڑ +

خون خشک ہونا - ا - فعل لازم - دم خشک ہونا - خوف چھانا +

خوں خوار - ف - اسم مذکر - خون آشام - ظالم - جلاد - غضبی +

خون دل پینا - ا - فعل متعدی - غم میں گھٹنا - رنج اٹھانا - غصہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھانا۔پیچ وتاب کھانا • رنج ضبط کرنا ۔ نہایت ناگوار گزرنا •

یاد کرکے لب پاں خوردہ کی تیرے سُرخی

خونِ دل آج پیا ہے کئی چلّو اپنا درند

لطف جاتا ہے سرود نالہ پرشور کا • خون دل پینا ہے یہ کھانا مجھے سینہ کا (ذوق)

خون ریزی ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ جدال وقتال ۔ جنگ وجدل ۔ کشت وخون ۔ گھمسان ۔ جوتم جوتا ۔ جھگڑا ۔ جدّھ ۔ یدّھ ۔ جنگ ۔ لڑائی •

خون سر چڑھنا ۔ یا ۔ **سر پہ سوار ہونا** ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ کسی کے مارنے اور قتل کرنے پر آمادہ ہونا ۔ خونی کا اپنی زندگی سے ہاتھ دھوکر دوسرے کے پیچھے پڑنا ۔ جیسے خون سر پہ سوار تھا یہ چھپنا تھوڑا ہی (فسانہ آزاد) •

خون سفید ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ بے مہری ظاہر ہونا ۔ الفت اور محبت نہ رہنا جیسے دنیا کے خون سفید ہوگئے یعنی دنیا سے محبت اٹھ گئی •

خون سوکھ جانا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ جسم میں خون کا خشک ہو جانا • خوف کے مارے خون کی حرکت کا بند ہو جانا • دم خشک ہو جانا کسی سے ڈرنا ۔ خوف کھانا ۔ خوف چھانا •

خون کا پیاسا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ تشنہ خون ۔ جان کا خواہاں ۔ جان کا لاگو ۔ جانی دشمن ۔ کسی کی ہلاکت کا آرزومند •

خون کا جوش ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ خاندانی محبت ۔ عصبیت ۔ خویشاوندی کا زور طبع •

خون کا دورا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ خون کا چکر ۔ خون کا جسم کے اندر گردش کرنا ۔ سیرانِ خون •

خون کا عوض ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ قصاص ۔ جان کی عوض جان جیو کے بدلے جیو ۔ انتقام از قاتل •

خونِ کبوتر ۔ ف ۔ صفت ۔ نہایت سرخ ۔ کبوتر کے خون کی مانند لال ۔ چہچہا • شراب سُرخ •

خون کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ مارنا ۔ قتل کرنا ۔ جان لینا •

خون کی بو آنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ دشمنی کی علامت کا ظاہر ہونا ۔ جانی دشمنی پائی جانی •

خون گردن پہ سوار ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم دیکھو خون سر پہ

چڑھنا یا سوار ہونا) ؎

کج رکھ کے وہ کلاہ جو چڑھتے ہیں اسپ پر

گردن پہ ان کے خون ہمارا سوار ہو (آتش)

خون گرفتہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ اجل رسیدہ ۔ اجل گرفتہ •

خون لینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ فصد کھولنا ۔ رگ زدن کا ترجمہ ۔ خون کم ہونا •

خون نکلوانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ فصد کھلوانا ۔ فصد لوانا خون کم کرانا •

خون ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) قتل ہونا ۔ تلوار سے مارا جانا ۔ جان جانا ۔ (۲) زخمی ہونا ۔ مجروح ہونا ۔ دکھنا رنجیدہ ہونا ۔ جیسے دل خون ہونا •

خُونَاب ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) خون کے آنسو ۔ پانی ملا ہوا خون •

رنگ آمیزیاں کیسی ہیں کس کا ڈر ہے دیکھو تو

مجھے تو کچھ نظر آتا ہے یہ خوناب اپنا سا (مومن)

(۲) لال ۔ سُرخ ۔ خون خالص ۔ خون ناب (۳) وہ خون جو حالت غم ورنج یا محنت ومشقت میں آنکھوں کے رستہ آنسو ہوکر یا مسامات سے پسینہ بنکر ٹپکے ۔ عموماً رنج وغم محنت و مشقت •

خُونِی ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) قاتل ۔ گھاتک ۔ ہتیارا ۔ سفاک ۔ خونریز وہ شخص جس نے کسی کو مار ڈالا ہو (۲) ۔ صفت) جلاد ۔ ظلمی ظالم ۔ انیائی •

خونی دست ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ لہو کے دست ۔ خونی پیچا ۔ ناآنا ۔ اسہال خونی ۔ پیچش •

خُونِین ۔ ف ۔ صفت ۔ خون آلود • سرخ ۔ لال • خون سے نسبت رکھنے والا •

خونیں جامہ پہنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ قتل کا حکم دینے یا غصہ ظاہر کرنے کے واسطے بادشاہ کا سرخ جامہ پہننا •

خَوِید ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ کھود ۔ ہرے جو •

خُوِیش ۔ ف ۔ ضمیر (۱) خود ۔ آپ (۲) صفت) قریب کا ۔ اپنا ۔ رشتہ کا ۔ رشتہ دار (۲ ۔ ا ۔ اسم مذکر) داماد ۔ بیٹی کا خاوند ۔ جنوائی •

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خِیارُ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ کھیرا ✤ ککڑی ✤

خِیارَین ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ کھیرا ۔ ککڑی ✤

خَیّاط ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ درزی ۔ کپڑا سینے والا ۔ جامہ دوز ✤

خِیاطَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ تاگا ۔ دھاگا ✤ نخ ۔ ریشم کا تار ✤

خِیال ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) تصور ✤ وہم ۔ پندار ۔ گمان ۔ زعم ✤ وہ قوت جو اس چیز کو محفوظ رکھتی ہے جسے حس مشترک نے قبول کیا ہے وہ صورت جو آدمی بیداری میں تصور کرے یا خواب میں دیکھے (۲) فکر ۔ اندیشہ ۔ ادھیڑ بن ۔ کتر بیونت ۔ سوچ بچار ✤ خوض غور (۳ ۔ و) سمجھ ۔ سوجھ ۔ فہمید ۔ رائے (۴ ۔ ا) مضمون ۔ معنی ۔ عبارت (۵ ۔ ا) منشا ۔ ارادہ ۔ منصوبہ ✤ دھیان ۔ چیت ✤ توجہ ۔ التفات (۶ ۔ و) لہر ۔ موج ۔ ترنگ (۷ ۔ ا) خبط جنون (۸ ۔ و) ایک راگ کا نام (۹ ۔ ا) ایک قسم کے گیت ✤ مرہٹی ۔ تک ۔ لاؤنی ۔ کھنڈ ۔ ہندی شاعری کی ایک قسم ✤

خیال باطل ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ جھوٹا خیال ۔ غیر ممکن الوقوع بانکا خیال ✤

خیال باندھنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ وہم پکانا ۔ تصور باندھنا ۔ دل ہی دل میں کوئی بات پیدا کرنا ۔ منصوبہ باندھنا ✤

خیال بندھنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ تصور بندھنا ۔ کسی بات کا خیال جم جانا ۔ متواتر سوچنا ۔ کسی منصوبہ کا ڈور بندھنا ۔ ؎

بندھا رہے کمر یار کا خیال دلا ✤ نہ مثل قرِ نحیف ہو یہ بال بال جدا ✤ (ذوق)

خیال بندی ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ خیالات کا سلسلہ ۔ خیالی تصویر ✤

خیال پر چڑھنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ یاد آنا ۔ کسی بات کا یاد رہنا ✤ سمجھ میں آنا ۔ ذہن نشین ہونا ✤

خیال پڑنا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ خیال ہونا ✤ یاد آنا ۔ شبہ گزرنا ✤

خیال خام ۔ ع ✤ ف ۔ اسم مذکر ۔ کچا خیال ۔ بیہودہ خیال ۔ خیال ناقص ۔ وہ خیال جس کے پورے ہونے کی امید نہ ہو ۔ ؎

خیال خام ہیں اپنے کہ یہ ارماں نکلیں گے
ہوا معلوم نکلیں گے تو لیکر جان نکلیں گے

خیال رکھنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ یاد رکھنا ۔ ملحوظ رکھنا ۔ توجہ رکھنا کسی کام کا فکر رکھنا ✤

خیال سے اتر جانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ یاد سے اتر جانا ۔ چیت سے اتر جانا ۔ خیال نہ رہنا ✤

خیال سے باہر ۔ ا ۔ صفت ۔ سمجھ سے دور ۔ تصور سے باہر ۔ دور از خیال ✤

خیال فاسد ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ برا خیال ۔ فتنہ برپا کرنے والا خیال نکما خیال ۔ ناقص خیال ۔ بیہودہ خیال

خیال کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) سوچنا ۔ بچارنا ✤ فکر کرنا (۲) تصور کرنا ۔ قیاس کرنا ۔ دھیان کرنا ✤ منصوبہ باندھنا (۳) تجویز کرنا مضمون گانٹھنا یا تراشنا (۴) لحاظ کرنا ۔ رعایت کرنا ۔ توجہ کرنا (۵) تصور کرنا ✤

خیال میں آنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ تصور میں لانا ۔ سمجھنا ✤ لحاظ کرنا ۔ ماننا ۔ تسلیم کرنا ✤

خیال میں لانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ تصور میں لانا ۔ سمجھنا ✤ لحاظ کرنا ماننا ۔ تسلیم کرنا ✤

خیال میں نہ لانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ توجہ نہ کرنا ۔ لحاظ نہ کرنا ۔ داد نہ دینا کچھ نہ سمجھنا ۔ دھیان میں نہ لانا ✤

خیال نہ رکھنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ یاد نہ رکھنا ۔ فراموش کرنا ۔ توجہ نہ رکھنا ۔ لحاظ نہ کرنا ۔ دھیان نہ رکھنا ✤

خیال نہ رہنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ یاد نہ رہنا ۔ دھیان نہ رہنا ۔ بسرنا بھولنا ۔ فراموش ہونا ✤

خَیالات ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ خیال کی جمع ۔ تصورات ✤

خِیالی ۔ ع ۔ صفت ۔ تصوری ✤ خوابی ✤ وہمی ✤ طلسمی ✤ گمانی ✤ قیاسی ✤ ظنی ✤

خیالی پلاؤ پکانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ ایسی باتیں تصور کرنا جو ممکن الوقوع نہوں ۔ من کے لڈو پھوڑنا ۔ خیال خام کرنا ✤

خِیانَت ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) دخل و فصل ۔ ناراستی ۔ دغا (۲) غبن تغلب ۔ امانت میں چوری ۔ بے ایمانی ۔ بددیانتی ۔ چوری ✤

خیانت کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ غبن کرنا ۔ چرانا ۔ مال مارنا ۔ تغلب کرنا ۔ ہاتھ مارنا ✤

خیانت مجرمانہ ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ قانون کے خلاف خیانت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خیر

کرنا۔ وہ خیانت جو سرکاری جرم میں داخل ہو۔ سرکاری غبن
سرکاری تغلب (قانون)

خیر۔ ع۔ اسم مونث (۱) نیکی۔ بھلائی۔ بہتری (۲۔ و) مرادف برکت
بڑھوتری جیسے خیر برکت نہیں + (۳۔ و) ایجاب کے واسطے
بجائے ہاں۔ اچھا۔ بھلا (۴۔ و) ٹھیک۔ بجا۔ درست۔
(۵۔ و) برا نہ بھلا۔ متوسط (۶۔ و) سلامتی۔ تندرستی
عافیت +

خیر اندیش۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ خیر خواہ۔ وہ شخص جو کسی کی بھلائی
چاہتا رہے۔ بھلائی چاہنے والا۔ نیک خواہ +

خیر باد۔ ع + ف۔ اسم مونث۔ ایک کلمہ ہے جو رخصت سفر
وغیرہ کے وقت کہتے ہیں جیسے فی امان اللہ۔ خدا حافظ
وناصر۔ اللہ بیلی +

خیر باشد۔ و۔ تابع فعل۔ خیر تو ہے۔ خیر ہے؟ (تجاہل عارفانہ اور شکایت
دوستانہ کے موقع پر بھی بولتے ہیں)

خیر باشد کدھر کرم کیا۔ و۔ محاورہ۔ کیونکر آنا ہوا۔ خلاف عادت
آنیکا سبب کیا ہے۔ خیر تو ہے۔ کیونکر آئے کیا رستہ بھول گئے
(دوست سے ملاقات کے وقت اسکے نہ آنے کے شکوے و اظہار اشتیاق میں بطور
طنزیہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں)

خیر برکت۔ و۔ اسم مونث۔ عو۔ برکت شے۔ ستے جیسے ماما ہاتھ
کی خیر برکت کون لے گیا۔ اس چیز میں ذرا خیر برکت نہیں +

خیر خبر۔ و۔ اسم مونث۔ عو۔ خیریت۔ خیر و عافیت۔ خیر سلا + خبر اثر
اچھی خبر۔ عمدہ خبر۔ خبر نیک۔ ٹھور ٹھکانا۔ اتا پتا +

خیر چاہنا۔ و۔ فعل لازم۔ عافیت چاہنا۔ بھلائی یا سلامتی چاہنا
جیسے خیر چاہتا ہے تو چلا جا +

خیر خواہ۔ ع + ف اسم مذکر۔ بہی خواہ۔ دیکھو (خیر اندیش)

خیر خواہی۔ ع + ف۔ اسم مونث۔ بھلائی۔ خیر اندیشی بہتری
نمک حلالی +

خیر سلا۔ و۔ اسم مونث۔ عو۔ (صحیح خیر و صلاح) کھیم کسل۔ خیر و
عافیت + مزاج پرسی +

خیر سے رات کٹنا۔ یا۔ گزرنا۔ و۔ فعل لازم۔ شب کا سلامتی

خیر

سے بسر ہونا +

خیر سے گھر کو سدھارو۔ و۔ محاورہ اتنا نہ لگ چلو۔ زیادہ
مصاحب نہ بنو۔ (زبان دراز اور بے ادب آدمی کی نسبت یا بے تکلف
دوست کے حق میں لمزاحِ خوش اختلاطی زبان پر لاتے ہیں)

خیر گزرنا۔ یا۔ ہونا۔ و۔ فعل لازم۔ آفت سے بچنا۔ ناگہانی صدمہ
یا حادثہ سے جان بچنا +

خیر محض۔ ع۔ صفت۔ سرتاسر خیر۔ ہمہ تن خیر۔ سراپا نیکی۔ بالکل
نیکی۔ از سرتا پا بھلائی +

خیر مانگنا۔ و۔ فعل لازم (۱) سلامتی چاہنا۔ امن چاہنا۔ بھلائی چاہنا
بچاؤ چاہنا + ص
اللہ رے پھڑکنا اسیران تازہ کا + صیاد خیر مانگتا ہے اپنے دام کی (آتش)
(۲) توبہ کرنا۔ مغفرت چاہنا جیسے خیر مانگو ہوش میں آؤ اتنا تو
جھوٹ نہ بولو +

خیر مقدم۔ ع۔ اسم مذکر۔ خیر باد کا نقیض۔ وہ کلمہ جو کسی بزرگ یا عالی
مرتبہ کے آنے کے وقت کہا جاتا ہے۔ ویلکم +

خیر منانا۔ و۔ فعل لازم۔ بھلائی چاہنا۔ عافیت چاہنا۔ سلامتی
چاہنا + دعائے نیک کرنا۔ دعا دینا جیسے ہم تو نمک پروردہ ہیں
ہر دم تمہاری خیر مناتے ہیں +

خیر و عافیت۔ ع۔ اسم مونث۔ خیر سلا۔ کھیم کسل۔ خیریت
سلامتی۔ تندرستی +

خیر ہے۔ ؟۔ و۔ کلمہ تعجب (جب کوئی شخص کسی ایسے کام کا ارادہ کرے
جو اس کے لائق نہ ہو یا بعید از قیاس ہو تو کہتے ہیں تمکو خیر ہے یعنی یہ کام نہ کرو یا یہ امر
غیر واقعی ہے) +

خیرات۔ ع۔ اسم مونث (خیر کی جمع) ا۔ نیکیاں۔ بھلائیاں +
اعمال نیک (۲۔ ۲) دان۔ پن۔ للہ۔ خدا راہ + زکوۃ + تصدق
صدقہ +

خیرات خانہ۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ محتاج خانہ۔ لنگر خانہ۔ دھرم
سالہ۔ سدا برت بٹنے کی جگہ +

خیرات داخل۔ و۔ محاورہ۔ خرچ ناحق۔ خرچ بیجا۔ شل منت
شل تصدق +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خیرات دینا - ا - فعل متعدی - للہ دینا - خدا کی راہ پر دینا +
منت دینا + وقف کرنا - صدقہ دینا +

خیراتی - ف - صفت - خیرات سے منسوب - للہ کی - وقف کی - دان
پن کی - زکواۃ کی + منت کی - جیسے خیراتی مال - خیراتی استپتال

خیراں ہی خیراں دیں گے - کوئی ایسے ہی داتا دینگے -
ا - صدا - فقیروں کے مانگنے کی صدا یعنی خدا سلامت رکھے دینگے
کیونکہ ایسے ہی سخی دیا کرتے ہیں +

خیرگی - ف - اسم مونث - تیرگی - چکاچوند - آنکھوں کے آگے اندھیرا
آجانے کی کیفیت - نگاہ کا جمنا + تعجب - حیرت + بیحیائی -
ڈھٹائی +

خیرو - ف - اسم مذکر - خطمی (اردو والے بفتح خائے معجمہ بولتے ہیں) +

خیریت - ع - اسم مونث (۱) نیکی - بھلائی (۲) تندرستی - سلامتی
عافیت - صحت +

خیزاد - ا - اسم مونث - دیکھو (خزاد) +

خیزی - ف - اسم مونث - ایستادگی ذکر - نعوظ +

خیلا - ا - صفت - عو - لغو - بیہودہ + پھوہڑ - احمق - بیوقوف -
(اس لفظ کی اصل یوں خیال میں آتی ہے کہ اول میں یہ محاورہ خیالہ ماخوذ از خیال
سے بنا ہو یعنی وہ عورت جسے اپنے وہم وخیال کی مصروفیت کے آگے اپنا
ہوش نہیں)

خیلا پائینچا - ا - اسم مونث - عو - لغو اور بیہودہ عورت - وہ عورت
جسے اپنی سدھ نہ ہو +

خیلاپن - ا - اسم مذکر - پھوہڑپن - احمق پن - بے سلیقگی - بیوقوفی -

خیلا جان سیلا - ا - اسم مونث - عو - دیکھو (خیلا پائینچا)

خیمہ - ع - اسم مذکر - ڈیرہ - تنبو - خرگاہ +

خیمہ دوز - ع + ف - اسم مذکر - ڈیرہ سینے اور بنانے والا

خیمہ گاہ - ع + ف - ظرف مکان - خیام کیمپو - کیمپ - لشکرگاہ - اردو -
معسکر - خیام - مخیم +

د

د - ع - اسم مونث (۱) عربی کا آٹھواں فارسی کا دسواں اردو کا گیارھواں

ہندی کا اٹھارھواں حرف ہجی (۲) حساب جمل میں اس کے چار
عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف فارسی و ہندی میں اپنے
اپنے موقع پر ب ت ج ذ س ش گ ل ن وہ سے بدلتا ہے

داب - ہ - اسم مونث (۱) دباؤ - بوجھ - زور (۲) اہل مطابع کی اصطلاح
میں ایک رخ تنلو کاغذ خواہ وہ چو صفحے ہوں خواہ اس سے زیادہ
وکم جیسے چار آنے داب - دو آنے داب - تین آنے داب - پانچ
آنے داب کی مزدوری (۳) پیچ گھماؤ - ایک دفعہ کل سے نکالنا +

داب چوک - ا - اسم مونث (جب چھاپتے وقت کسی کاغذ کا کوئی حصہ
پتھر کے اوپر پورا پیچ نہ بیٹھنے سے خالی رہ جاتا ہے تو اسے داب چوک کہتے ہیں)

داب - ع - اسم مذکر (۱) طور - طریق - طرز - ڈھنگ (۲) خو - خصلت
عادت (۳) ف - کروفر - رعب - دبدبہ (از جہانگیری)

داب سلطنت - ع - اسم مذکر - آداب حکومت - طریق سلطنت
قواعد سلطنت +

داب صحبت - ع - اسم مذکر - علم مجلس + تہذیب - شائستگی +
حقوق دوستی +

داب آبا دینا - ا - فعل متعدی (۱) بخار کی حالت میں اس غرض سے
لحاف اڑھانا کہ بیمار کو پسینے آجائیں - سیت کے موقع پر گرمی پہنچانے
کی غرض سے گرم کپڑا یا کمل اڑھانا - (۲) بیل وغیرہ کو دبانا کہ
اس میں جز نکل آئے تو دوسری جگہ کا نکر لگادیں +

داب بیٹھنا - ا - فعل متعدی (۱) چڑھ بیٹھنا - سواری کسنا - دبوچ
لینا (۲) مال مار لینا - ملک یا جائداد غصب کر لینا - کسی کا حق
نہ دینا +

داب دینا - ا - فعل متعدی - دفن کر دینا - گاڑ دینا - دفنانا - زمین
میں دبا دینا + چھپا دینا - مخفی کر دینا +

داب رکھنا - ا - فعل متعدی (۱) دبوچ رکھنا - پکڑ رکھنا (۲) مار
رکھنا - روپیہ مار لینا (۳) کسی چیز کو روک رکھنا - روپیہ
روک رکھنا -

داب لینا - ا - فعل متعدی (۱) دبوچنا - بھینچ لینا + کوئی بھرلینا
قابو میں لے آنا - قابض ہوجانا (۲) زیر کرنا - مغلوب کرنا -
مجبور کرنا - عاجز کرنا (۳) مار لینا - غصب کر لینا - مال مار لینا -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جائداد اینٹھ لینا بے ایمانی سے کسی چیز کو اپنا کر لینا ✦

دَابنَا ۔ ا ۔ فِعل متعدّی (۱) کسی چیز کو ہاتھوں کے زور سے نیچے جھکانا دبانا (۲) چپّی کرنا ۔ مٹھیاں بھرنا ۔ جسم دبانا (۳) گاڑنا ۔ دفن کرنا (۴) بھینچنا ۔ دبوچنا ✦

دَاتَا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) دینے والا ۔ جواد ۔ سخی ۔ دتار ۔ فیاض (کہاوت) داتا پن کرے کنجوس جھر جھر مرے (۲) رزّاق ۔ رازق ۔ رزق دہندہ ✦ خدا ۔ بھگوان داتا کے تئیں گن دئے دلا دئے دیکے چھین لے ✦ (۳) درویش ۔ فقیر ۔ سائیں ۔ باباجی ؎ لنگوٹے کو آگے بڑھا لیجئے ✦ کرامات داتا چھپا لیجئے (شوق)

دَاخِل ۔ ع ۔ صفت ۔ خارج کا نقیض (۱) اندر آنے والا ۔ پہنچنے والا (۲) شامل ۔ ملحق ✦ اندر پہنچا ہوا ۔ گھسا ہوا (۳ ۔ ا ۔ تابع فعل) اندر ۔ بھیتر (۴) برابر ۔ مقابل جیسے ان کے روپے دئے داخل ہیں (ہندو)

داخل خارج ہونا ۔ ا ۔ فِعل لازم ۔ ایک شخص کا نام ملکیت سے خارج ہو کر دوسرے کا نام سرکاری دفتر میں چڑھنا ۔ پہلے شخص کی جگہ دوسرا مالک قرار دیا جانا ✦

داخل دفتر کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (قانون) ا ۔ شامل مثل کرنا ۔ شامل کرنا ۔ منسلک کرنا ۔ نتھی کرنا ✦ کارروائی کے بغیر کسی کاغذ کو دفتر کے سپرد کر دینا (۲) رفع دفع کرنا ۔ کسی بات کو دبا دینا ✦

داخل دفتر ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (قانون) ا ۔ شامل مسل ہونا منسلک ہونا ۔ نتھی ہونا ✦ دفتر میں رکھا جانا کارروائی کے بغیر کسی کاغذ کا سپرد ہونا (۲) رفع دفع ہونا ۔ کسی بات کا دب جانا ✦

داخل کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) اندر کرنا ۔ دخول کرنا ۔ گھسیڑنا (۲) شامل کرنا ۔ ملانا ۔ ملحق کرنا (۳) سپرد کرنا ۔ سونپنا ۔ حوالہ کرنا ۔ روپیہ پہنچانا ۔ سرکاری خزانہ میں روپیہ جمع کرنا ۔ تحویل کرنا (۴) نام لکھوانا ۔ درج کرانا جیسے مدرسہ میں داخل کرنا یعنی بٹھانا (۵) نام لکھنا ۔ نام درج کرنا ۔ رجسٹر پر چڑھانا (۶) بھرتی کرنا ۔ نوکر رکھنا

داخل ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) اندر آنا ۔ اندر گھسنا ۔ پیٹھنا ۔ بیٹھنا (۲) شامل ہونا ۔ ملحق ہونا ✦ شریک ہونا (۳) سپرد ہونا ۔ حوالہ ہونا جمع ہونا جیسے روپیہ داخل ہوا (۴) لکھا جانا ۔ درج ہونا ۔ چڑھنا

جیسے نام داخل ہونا (۵) پہنچنا ۔ درآمد ہونا ✦

دَاخِلَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ سپردگی ۔ حوالگی ۔ تفویض (۲) روپیہ کی رسید مالگزاری کی رسید ✦ محصول یا چنگی کی رسید (۳) باریابی گزر ۔ دخل ۔ رسائی ۔ پہنچ ۔ دخلیابی (۴) داخل کرنے کی فیس ۔ اُجرت سپردگی ✦

دَاخِلی ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) باریابی ✦ کسی مقدس جگہ یا مقبرہ وغیرہ میں داخل ہونے کا دن (۲ ۔ ا ۔ صفت) مشمولہ ۔ ملحقہ ۔ شامل داخل ✦

داُد ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) وہ پھنسیوں کے چھتّے جو فساد خون سے جسم پر ہو جاتے اور نہایت کھجلاتے ہیں ۔ قوبا (۲) گنج (یہ لفظ فرہنگ جہانگیری نے بھی فارسی قرار پایا ہے)

دَاد ۔ ف ۔ اسم مونث (۱) عدل ۔ انصاف ۔ نیاؤ (۲) عطا ۔ بخشش (۳ ۔ ا) آفرین ۔ واہ وا ۔ تحسین (۴ ۔ ا) فریاد ۔ نالش جیسے اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مار بیٹھیگا (۵ ۔ ا) سزا ۔ پادش جیسے اس کی داد خدا دے ✦

داد پانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ انصاف کو پہنچنا ✦ تعریف کا مستحق ہونا ۔ تحسین حاصل کرنا ✦

داد چاہنا ۔ ا ۔ فِعل لازم (۱) انصاف کا خواہاں ہونا ۔ نیاؤ چاہنا (۲) تحسین چاہنا ۔ تعریف چاہنا ۔ جیسے شعر سنا کر اسکی داد کا منتظر ہونا ✦

داد خواہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ فریادی ۔ مستغیث ۔ نالشی ✦ دعویدار ✦ مدّعی ✦

داد خواہی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ استغاثہ ۔ نالش ۔ فریاد ۔ دعوے ۔

داد دہش ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ سخا و کرم ۔ جود و عطا ۔ خیر خیرات فیاضی ۔ سخاوت ۔ دان پن ✦

داد دینا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) انصاف کرنا ۔ عدل کرنا ۔ نیاؤ کرنا ✦ ؎ ہے روز جزا کے آنے میں دیر ✦ اب کون دے داد اس ستم کی (مومن) (۲) تحسین و آفرین کرنا ✦

داد رسی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ فریاد رسی ۔ انصاف ۔ نیاؤ ۔ چارہ سازی ۔ حق رسی ۔ داد خواہی ؛

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

داد

دادسِتَد - ف - اسم مونث - لین دین - باہمی حساب وکتاب معاملہ -

داد فریاد - ف - اسم مونث - عدل وانصاف + داویلا - دہائی تہائی استغاثہ - نالش +

داد فریاد کرنا - اُ - فعل لازم - غل مچانا - داویلا کرنا - ظلم یا بے انصافی سے چلّانا - دہائی مچانا - دہائی دینا +

داد کو پہنچنا - اُ - فعل لازم (۱) داد ملنا - انصاف ہونا - داد پانا (۲) دوسرے کا انصاف کرنا - فریاد سنا + ؎

عبث نالاں ہے اس گلشن میں تو اے بلبل ناداں
نہیں یہ رسم یاں کوئی کسی کی داد کو پہنچے (سودا)

(۳) اپنے ہنر یا کمال کی تعریف سنکر خوش ہونا - محنت کا صلہ ملنا - واہ واہ ہونا - سراہا جانا +

داد لینا - اُ - فعل لازم - کسی سے اپنے کمال یا ہنر کی تعریف کرانا انصاف چاہنا +

داد نہ فریاد - اُ - محاورہ - اندھیر - ظلم - ناشنوائی - پرسان حال نہ ہونا + عدم توجّہی + اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مار بیٹھیگا

دَادَا - ہ - اسم مذکر (۱) باپ کا باپ - پدر پدر - جد - پتامہ (۲) بنگالی برادر کلاں کو دادا کہتے ہیں اور جاٹ گوجر برہمن کو (۳) گنوار کبیر بڑی عمر والا - بوڑھا - بڑے صاحب بڑے میاں (یہ معنی فارسی میں بھی پائے جاتے ہیں اور تگہ کے معنے میں بھی آیا ہے یعنی جس شخص کو کسی مردنے پالا اور خدمت کی ہو تو وہ پالنے والا بھی دادا کہلاتا ہے - چنانچہ صاحب فرہنگ جہانگیری نے شاہ داعی شیرازی کی سند بھی دی ہے - (۴) - (بیگمات قلعہ) دادی - جدّہ جیسے دادا حضرت بجائے دادی جان +

دَادَسْ - ہ - اسم مونث - ددیا ساس - خوشدامن کی ساس - ددلیس +

دَادَسْرا - ہ - اسم مذکر - ددیا - خسر - سسرے کا باپ - ددہورہ +

دَادَنِیْ - ف - اسم مونث - پیشگی - باقی - قرض - وہ روپیہ جو کسی کام کے واسطے پیشگی دیا جائے +

دَادِیْ - ہ - اسم مونث (۱) جدّہ - والد کی ماں - باپ کی والدہ - مادر پدر - ہندوؤں میں والدہ کی ساس کو بھی دادی کہتے ہیں (۲) - تعظیماً، ہر ایک بڑھیا عورت +

دَادُرْ - ہ - اسم مذکر - مینڈک - غوک - ضفدع - جو کہ دگیتوں میں آتا ہے،

دار

دادرا ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی چلتی لے کا گیت جو اکثر پورب کی عورتیں گایا کرتی ہیں - + نکما - گِدّا +

دَادُوْ - ہ - اسم مذکر - ایک مشہور فقیر کا نام جس نے داؤ دپنتھ نکالا تھا - یہ شخص ذات کا دھنیا اور احمد آباد گجرات کا رہنے والا تھا اس نے اول کبیر پنتھ اختیار کیا اور کبیر پنتھیوں کے ہادیوں میں سے ایک ہادی کا چیلا بنا یہ اس کے چیلوں میں پانچویں پشت کا چیلا تھا جن کے ترتیب وار نام یہ ہیں - کمال - جمال - بمل - بدھن - داؤد یہ شخص بارہ برس کی عمر میں نکل کھڑا ہوا اول سانبھر واقع اجمیر میں پھر کلیان پور وہاں سے نرائن میں جو سانبھر سے چار کوس اور جے پور سے بیس کوس ہے جا کر رہا اس وقت اس کی ۳۷ برس کی عمر ہوگئی تھی وہاں اس نے ہاتف غیبی کی آواز سنکر اپنی زندگی راہ مذہب میں سونپ فقیری اختیار کی اس وقت وہ یہاں سے بھی چل دیا اور بھیرانہ پہاڑ پر جو نرینا سے پانچ کوس ہے مقیم ہوگیا اور ایک عرصہ کے بعد وہاں سے بالکل غائب ہو گیا - داؤ دپنتھ اسی نے نکالا جو راماسندیوں کی ایک شاخ اور روشناور کی شریک بدعت ہے - اس کے پنتھ والے یقین کرتے ہیں کہ وہ نور الہی میں مجذوب ہوگیا - یہ واقعہ سنہ ۱۶۰۰ء کے درمیان اکبر کے اخیر اور جہانگیر کے شروع عہد میں پیش آیا - نرینا میں جو داؤ دپنتھی کی عبادت گاہ ہے اب تک اس کی اصل چارپائی اور اصل کتاب کا متن جس کی وہ لوگ بہت تعظیم کرتے ہیں جوں کی توں موجود ہے جس جگہ سے وہ غائب ہوا اس پہاڑ پر ایک چھوٹا سا مکان بنا دیا گیا ہے - اس کے اقوال اور اس کی تحقیقات موحدانہ طرز پر کبیر سے بہت مشابہ ہے - داؤد کی بانی پڑھنے والے اس کا تصفیہ کر سکتے ہیں یہ کتاب جیپوری مارواڑی زبان میں ہے اسے داؤ دپنتھی گرنتھ کہتے ہیں - داؤد کے اقوال اس قسم کے ہیں + ؎

داؤ دد نیا باوڑی پھر پھر مانگے سون
لکھن ہارا لکھ گیا سو میٹن ہارا کون (دوہا)

دَارْ - ف - اسم مونث - سولی - وہ نوکدار لکڑی جسے زمین میں میخ کی طرح گاڑ کر مجرم کی جان لیا کرتے تھے اردو میں عموماً پھانسی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کو کہنے لگے ہیں + ب

دل کو اُس زلف چلیپا میں جو لٹکا دیکھا　　نظر آیا مجھے منصور بنا دار فنی (ناسخ)

دار پر چڑھانا - و - سولی پر چڑھانا - سولی دینا - بر دار کشیدن کا ترجمہ +

دارُ - ع - اسم مذکر - خانہ - گھر - محلہ - سرا - جگہ - مقام +

دار الامارت - ع - اسم مذکر - راجدھانی - دار الخلافہ - تختگاہ - پایۂ تخت + صدر مقام - کسی بادشاہ یا امیر یا حاکم اعلیٰ کے رہنے کا مقام +

دار الامن - ع - اسم مذکر - امن کا گھر + وہ ملک جہاں چین اور آرام سے گزر رہیگی علاوہ مذہب میں دست اندازی نہ ہو -

دار البقا - یا - آخرت - ع - اسم مذکر - قائم رہنے والا گھر - عالم بالا - دوسرا جہان +

دار الحرب - ع - اسم مذکر - مقام جنگ - کافروں کا ملک - ان لوگوں کا مقام جو مطیع اسلام نہ ہوں - قابل غزا ملک - وہ ملک جہاں مسلمان مذہبی ارکان ادا کرنے سے مجبور رہوں +

دار الحکومت
دار الخلافہ
دار السلطنت　} ع - دیکھو (دار الامارت)
دار الملک

دار الشفا - ع - اسم مذکر - ہوسپٹل - شفاخانہ - بیمار خانہ - صحت حاصل کرنیکا گھر +

دار الضرب - ع - اسم مونث - ٹکسال +

دار المکافات - ع - اسم مذکر - مقام جزا و سزا + بدلا ملنے کا گھر - قصاص گھر + دنیا +

دارا - ف - اسم مذکر - ایک مشہور بادشاہ ایران کا نام جسے دارائے اکبر اور داراب بھی کہتے ہیں - سکندر کے زمانہ میں یہی مارا گیا - دارائے اصغر اسکے بیٹے کا نام تھا + ۶

دارا ہم سکندر بڑھ کر ہوا تو پھر گیا

دارائی - ف - اسم مونث - ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسے اُردو میں دریائی کہتے ہیں +

دارچینی - ف - اسم مونث - ایک درخت اور اس کی چھال کا

نام جسے تج بھی کہتے ہیں +

دارُو - ف - اسم (۱) دوا - اوکھد (۲ - ف) بارود (۳ - ا ہندو) شراب - مے +

داروئے بیہوشی - ف - اسم مونث - وہ دوا جسے سونگھا کر بیہوش کر دیتے ہیں - کلوروفورم +

دارو درمان - ف - اسم مذکر - علاج - معالجہ -

داروغہ - ف - اسم مذکر - محافظ - نگران - منصرم - کسی کام کا اہتمام کرنے والا + کوتوال - انسپکٹر پولیس - تھانہ دار + کسی جماعت کا سردار - سردار ملازمان + سپاہیوں کا افسر +

داروغہ آبکاری - ا - اسم مذکر - مسکرات کا داروغہ - منشی اشیا کی نگرانی و خبرداری رکھنے والا - نیٹو عہدہ دار +

داروغہ پولیس - ا - اسم مذکر - کوتوال - وہ اعلیٰ درجہ کا سارجنٹ جسے کوتوالی کا کام اور شہر کا انتظام سپرد ہو +

داروغہ توپخانہ - ف - اسم مذکر - میر آتش - توپخانہ کا افسر +

داروغہ جیلخانہ - ا - اسم مذکر - نگران بندی خانہ - قید خانہ کا افسر - جیلر - افسر محبس +

داروغہ دیوانخانہ - ف - اسم مذکر - میر بار - وہ شخص جو امیروں کے پاس دیوانخانہ میں جانے کی اجازت دے +

داروغہ گھاٹ - ا - اسم مذکر - دریا کے پلوں کا محصول لینے اور انتظام کرنے والا - عہدہ دار - میر بحری +

داروغائی - ا - اسم مونث - محافظت - نگہبانی - انتظام - انصرام - اہتمام + حکومت - افسری - سرداری +

دارومدار - ف - اسم مذکر (۱) صلح و مصالح - بیچ بچاؤ - تصفیہ - انفصال - صفائی - فیصلہ (۲) انحصار - ٹھیراؤ - اقرار - موقوف - قرارداد +

داری - ہ - اسم مونث (ہندو) باندی - لونڈی وہ کنیز جسے لڑائی میں جیت کر لائے ہوں - حرم +

داری جارہ - ہ - اسم مذکر (پورب) پرستار زادہ - لونڈی بچہ - خانہ زاد +

داس - ہ - اسم مذکر (۱) شودر - خدمتی + غلام - چیلا + خادم - نوکر - چاکر +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

داسا۔ یا۔ داسہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کڑی کا ٹکڑا یا لمبی سِل جسے دیوار پر رکھکر اوپر سے کڑیاں ڈالتے یا ستونوں کے نیچے خواہ اُوپر دُھرا دَھر لگاتے ہیں +

داستان۔ ف۔ اسم مونث۔ قصہ۔ کہانی۔ حکایت۔ روایت۔ ذکر۔ نقل +
لازم ہے اجتناب معاصی سے غافلو + کیا داستاں سنی نہیں قوم ثمود کی داسیر
(۲) طویل قصہ۔ سرگزشت +

داستان گو۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس کا پیشہ امیروں کو قصہ سنانے کا ہو + قصہ خوان +

داستانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دستانہ۔ ہاتھ کی ایک قسم کی پوشش کا نام۔ دستگی۔ وہ چمڑا جسے میر شکار اپنے ہاتھ میں شکاری پرندے بٹھانے کیواسطے پہن لیتے ہیں تاکہ اسکے پنجے یا خار ہاتھ میں نہ چبیں +

داعیہ۔ ع۔ اسم مونث (۱) دعوے کرنیوالی عورت۔ دعویدار عورت (۲۔ ا) نالش۔ دعوے۔ استغاثہ۔ درخواست (عوام بولتے ہیں)

داغ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) دھبّا + نشان + چتی۔ جھائیں (۲۔ ا) کلنک عیب۔ کلنک کا ٹیکا۔ (۳۔ ا) جلے کا نشان۔ گل۔ جلا ہوا نشان۔ (۴۔ ا) زخم۔ گھاؤ۔ جراحت + ناسور (۵۔ ا) رنج۔ صدمہ (۶۔ ا) کسی عزیز کے مرنے کا غم (۷۔ ا) رشک۔ حسد (۸) پورب کا فصیح الملک نواب مرزا دہلوی شاگرد ذوق استاد حضور نظام والا مقام کا تخلص جنکے چار دیوان چار وانگ عالم میں مشہور۔ زبان پر اثر معاملہ بندی ان پر ختم ہے۔ ۹ ذی الحجہ ۱۳۲۲ھ کو حیدرآباد فرخندہ بنیاد میں دنیا سے رحلت کی مصرعہ تاریخ وفات ہے داغ نواب میرزا گفتا۔

داغ اٹھانا۔ ا۔ فعل لازم۔ رنج و صدمہ اٹھانا +

داغ بیل۔ ا۔ اسم مونث۔ وہ نشان جو سڑک یا روش کھودنے کیواسطے بیلچہ یعنی پھاوڑے سے ڈالتے ہیں اور نیز نشان عمارت جو معمار زمین پر لگاتے اور عمارت کے حدود قائم کرتے ہیں +

داغ پر داغ۔ ا۔ تابع فعل۔ صدمہ پر صدمہ۔ مصیبت پر مصیبت۔ آفت پر آفت۔ رنج کے بعد رنج +

داغ جگر۔ ف۔ اسم مذکر۔ زخم جگر۔ زخم دل۔

داغدار۔ ف۔ صفت۔ داغی۔ وہ چیز جس پر داغ دھبے ہوں۔ وہ پھل جو کہیں کہیں سے لگ گیا ہو جیسے داغدار سیب یا آم وغیرہ +

داغ دکھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ رنج دینا۔ صدمہ دینا۔

داغ دینا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) رنج دینا۔ صدمہ دینا (۲) جلانا۔ جھلسا دینا۔ لو کا لگانا۔ داغنا۔ گل دینا۔ کسی چیز کو گرم کر کے اسکا نشان ڈالنا (۳۔ ہندو) مردے کو داہ دینا +

داغ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) گرم کرنا۔ کڑکڑانا۔ بگھارنا (۲) جلانا۔ گل دینا +

داغ کھانا۔ ا۔ فعل لازم۔ صدمہ اٹھانا۔ رنج اٹھانا + گل کھانا معیوب ہو جانا +

داغ لگانا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) جلانا + گل دینا (۲) عیب لگانا۔ کلنک لگانا۔ بدنام کرنا +

داغ لگنا۔ ا۔ فعل لازم۔ جلنا۔ جل جانا۔ دیگچی وغیرہ میں کھانا۔ جل جانا جیسے کھچڑی میں داغ لگ گیا + ۵

اُس بادہ کش کی آج ضیافت ہے آہ گرم
دل کو لگے نہ داغ کہ ہوگا کباب تلخ (جرأت)

(۲) عیب لگنا۔ دھبّا لگنا۔ بدنامی آنا + عیب دار ہونا +

برہنہ آیا تھا یاں عدم سے برہنہ یاں سے چلا عدم کو
نہ بوئے کافور میں نے سونگھی نہ داغ مجکو لگا کفن کا (آتش)

(۳) کپڑے یا کاغذ وغیرہ پر چلنے سے نشان یا سیاہی کا ابھانا کالا ہو جانا +

داغ نکلے۔ ا۔ قسم سخت۔ دعو۔ پھوٹ کر نکلے۔ جلکر نکلے۔ جلے۔ جیسے ہمارے پاس روپیہ ہو تو داغ نکلے +

داغ ہو کر نکلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ عو۔ جلکر نمایاں ہونا۔ پھوٹ کر نکلنا جیسے ہمارا کھایا پیا داغ ہو کر نکلے +

داغ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ بگھرنا۔ چھونک لگنا +

داغا جانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ جلایا جانا۔ لوہا جلا کر چرکا دیا جانا جیسے اونٹ داغے جاتے تھے مکوڑے نے بھی ٹانگ پھیلائی کہ مجھے بھی داغو +

داغنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) چرکا دینا۔ جلا کر گل دینا۔ گرم لوہے سے نشان ڈالنا (۲) توپ یا بندوق چھوڑنا۔ توپ سر کرنا + توپ کو بتی دکھانا۔ فیر کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

داغ

داغی - ف - صفت - داغدار - دھبے دار - جلا یا ہوا (۲) معیوب عیب دار (۳) سزایاب - سزا یافتہ - قید بھگتا ہوا (۴) کنونڈا - شرمندہ - احسانمند

داکھ - ہ - اسم مونث (ہندو) کشمش * انگور *

دال - ہ - اسم مونث (۱) دلے ہوئے چھنے مونگ اڑد وغیرہ جو سالن کے طور پر پکائے جاتے ہیں (۲) کھرنڈ - انگور زخم (۳) انڈے کی زردی (۴) آتشی شیشہ کا وہ عکس جس سے آگ لگتی ہے - اجتماع شعاع (۵) وہ زردی جو پرندے کے بچوں کی باچھوں میں ہوتی ہے *

دال بندھنا - ا - فعل لازم (۱) کھرنڈ بندھنا - انگور بندھنا (۲) آتشی شیشے کا عکس پڑنا * شعاع کا جمع ہونا *

دال جوتیوں میں بٹنا - ا - فعل لازم - نااتفاقی ہونا - لڑائی ہونا - خانگی جھگڑا ہونا *

دال چپاتی - ا - اسم مونث - اول معلوم - دوم بچوں کے ڈرانے کا ایک فرضی نام جیسے بی شادی اور اللہ میاں کی بھینس وغیرہ *

دال چھیچھو ہونا - ا - فعل لازم (۱) دو پتنگوں کا باہم لپٹ کر زمین پر گر پڑنا - ع

اس نصیحت کا مزا تب پائیگا * دال چھیچھو ہوکے جب گر جائیگا (رفعان)

(۲) گتھم گتھا ہونا - باہم لپٹنا - لپٹنت ہونا *

دال دلیا - ہ - اسم مذکر - غریبانہ خوراک - غریبوں کا سا کھانا - ماحضر جیسے خدا نے جو دال دلیا دیا ہے سو موجود ہے *

دال روٹی - ہ - اسم مونث - غریبانہ خورش - اوسط درجہ کی وجہ معاش - سد رمق - روزی * آدھ سیر آٹا *

دال روٹی سے خوش - ا - تابع فعل - کماتا - پیتا - آسودہ حال -

دال گلنا - ہ - فعل لازم (۱) دال کا گھل ملکر گداز ہو جانا - ابل جانا پک جانا (۲) دخیل ہونا - دسترس ہونا - بار یاب ہونا - مراد کو پہنچنا کامیاب ہونا - مگر اس معنی میں زیادہ نہیں کے ساتھ بولا جاتا ہے

دال میں کچھ کالا - یا - کالا کالا ہونا - ا - فعل لازم - کسی کی طرف شبہ گزرنا - گمان بد ہونا - شک ہونا * کچھ قباحت یا اندیشہ ہونا *

بیوجہ نہیں اسنے تل منہ پہ لگایا ہے * دل مجھ سے یہ کہتا ہے کچھ دال میں کالا ہے (نصیر)

منہ پر بکھرے بال ہیں سب اور ٹوٹا کان کا بالا ہے

ہمنے تو معلوم کیا کچھ دال میں کالا کالا ہے (جرأت)

دال

دال موٹھ والا - ہ - اسم مذکر (۱) وہ شخص جو بھنی دال او[illegible] بیچتا پھر (۲) کم حیثیت او دوسرا شخص نہایت ذلیل اور رتباہ آدمی *

دال نہ گلنا - ہ - فعل لازم - اول معلوم - دوم پہنچ نہ ہونا - دسترس نہ ہونا - باریابی نہ ہونا - قابو نہ چلنا - دخل نہ پانا - کامیاب نہ ہونا مراد نہ بر آنا *

دانۂ خال کا بوسہ وہ کہیں دیتے ہیں

کچھ کہیں دال ہماری کبھی گلنے کی نہیں ([illegible])

گلنے کی دال یاں نہیں بس خشکہ کھائیے

لے شیخ صاحب آپ نہ کیجئے بگھارئیے (انشا)

دالان - ا - اسم مذکر - بڑا اور لمبا کمرہ جس میں سہ درہ لگایا جاتا ہے یا محراب دار دروازے ہوتے ہیں *

دالان در دالان - ا - اسم مذکر - دہرا دالان - دالان کے اندر دالان آگے پیچھے دو برابر کے کمرے *

دام - ہ - اسم مذکر (۱) دمڑی - چھدام - کوڑی - حبہ (۳) گنڈا پیسے کا پچیس یا چوبیسواں حصہ - چار کوڑیاں (۴) قیمت - مول * نرخ - بھاؤ (۵) نقدی - زر نقد - دولت - روپیہ - جیسے دام کریں کام داموں کا روٹھا - باتوں سے نہیں منتا *

دام اٹھنا - ا - فعل لازم - کسی چیز کا فروخت ہو جانا قیمت یا لاگت کا حاصل ہو جانا - دام کھرے ہونا - ع

بازار عشق میں ہم دل کو پھرے دکھاتے

پر خاک بھی نہ یار و دام اپنے گھر کے اٹھے (معروف)

دام بھر پانا - ا - فعل متعدی - قیمت وصول ہونا - حساب بیباق ہونا - روپیہ وصول ہو جانا *

دام بھرنا - ا - فعل لازم - قیمت دینی آنا - تاوان دینا *

دام چکانا - ا - فعل لازم (۱) نرخ کرنا - مول کرنا - بھاؤ ٹھیرانا - قیمت کوٹھے کرنا (۲) متعدی - قیمت ادا کرنا - مول دیدینا *

دام دام - ا - تابع فعل - کوڑی کوڑی - حبہ حبہ جیسے دام دام چکا دیا *

دام دینا - ا - فعل متعدی - قیمت دینا - مول ادا کرنا *

دام دینے آگئے - ا - محاورہ - زر قیمت ادا کرنا یا تاوان بھرنا پڑا * - ع

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فرقت یار میں اب دیدۂ تر کی دولت
دینے آئے مجھے عالم کے در و بام کے دام (ہاشم)

دام کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ کوڑے کرنا ۔ بیچنا ۔ فروخت کر ڈالنا ۔ ۔

گردش چشم ہے تیری تو وہ آشوب جہاں
جسنے نظروں میں کئے گردش ایام کے دام (ہاشم)

دام کھڑے کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ قیمت اٹھانا ۔ لاگت وصول کرنا ۔ بیچکر نقدی کر لینا +

دَامْ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) جال ۔ پھندا ۔ ۔

ہاں جوش تپش چھیڑ چلی جائے کہ یہ تو
جھڑ جائینگے قفس وہ اگر دام نہ ہوگا (مومن)

(۲) گھاس کھانے والے صحرائی چوپائے جانور جیسے ہرن بارہ سنگا وغیرہ کا نقیض (ن ۳ ۔ س) امراو سلاطین ہند کے مناصب و خراج ملک میں روپیہ کے چالیسویں حصے سے مراد ہوا کرتی تھی اور نیز پیسے کے پچیسویں حصے کو بھی دام کہتے ہیں (۴) دواؤں کی تول میں پختہ دام ۱۸ ماشہ کا اور خام ۱۲ ماشہ کا ہوتا ہے بعض لوگوں نے ۱۲ ماشہ کا بھی مانا ہے +

دام میں لانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ جال میں پھنسانا ۔ پھندے میں لانا ۔ قابو میں لانا ۔ بس میں کرنا + مکر فریب میں لانا ۔ تزویر میں لانا +

دَامَادْ ۔ ف ۔ اسم مذکر (لغوی) نو کدخدا ۔ نیا دولہا ۔ (اصطلاحی) جنوائی شوہر دختر ۔ خویش ۔ (بیٹی) کا خاوند (بعض اہل لغات کا خیال ہے کہ اخیر معنی میں یہ لفظ اردو ہے فارسی نہیں مگر حکیم سنائی نے خود منقبت میں لکھا ہے ۔ ہم نبی را ولی و ہم داماد و روح پیغمبر از جالش شاد + البتہ اس کے مادہ میں ہم متفق ہیں کہ اصل میں یہ لفظ دایم آباد ہوگا اور بطریق دعائے نیک یہ نام رکھا گیا)

دَامَان ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) دامن ۔ انگرکھے یا قبا کا وہ حصہ جو نیچے لٹکتا رہتا ہے ۔ ذیل ۔ آنچل ۔ ۔

آتش گل سے کیا ہے میری طینت کو خمیر
دامن باد بہاری مجھے بھڑکاتا ہے (آتش)

(۲) کور ۔ کنارہ ۔ لب ۔ حاشیہ (۳) تلیٹی ۔ پہاڑ کے نیچے کی زمین پائین کوہ کی صحرا +

دامَن ۔ یا ۔ **دَامَان** ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) دیکھو (داماں نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۳) ۔ جہاز کا پال +

دامن اٹھاکر چلنا ۔ یا ۔ اٹھا لینا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ آنچل سنبھالکر چلنا دامن سمیٹکر چلنا یا آنچل اونچا کرنا + ۔

خدا جانے کریگا چاک کس کس کے گریباں کو
ادا سے اس کا چلنے میں اٹھا لینا یہ داماں کو (جرات)

دامن پکڑنا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) متقاضی ہونا ۔ مانگنا ۔ متعرض ہونا روکنا + باز رکھنا ۔ مزاحم ہونا ۔ دامنگیر ہونا ۔ سر ہونا ۔ آنچل پکڑنا (۲) پناہ لینا ۔ حمایت میں آنا ۔ نگراں ہونا ۔ حفاظت کرنا +

دامن پھیلانا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) گودی پھیلانا ۔ آنچل پھیلانا (۲) دعا مانگنا ۔ خدا سے التجا کرنا + بھیک مانگنا ۔ آرزو کرنا +

دامن تلے چھپانا ۔ یا ۔ ڈھانکنا ۔ یا ۔ ڈھکنا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) اپنی پناہ میں لینا ۔ اپنے ظل حمایت میں لینا ۔ سایہ میں لینا ۔ آنچل سے ڈھانکنا (۲) عیب پوشی کرنا (۳) بیٹی دینا ۔ بیٹی کا بیاہ کر دینا (جب کسی سے بیٹی بینے کی درخواست کرتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں کہ آپ ہمیں اپنے دامن تلے ڈھانک لیں) ۴ ۔ پرورش کرنا ۔ پالنا ۔ حفاظت کرنا +

دامن جھاڑ کر اٹھنا ۔ یا کھڑا ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ پاک و آزاد بنکر کھڑا ہونا ۔ کسی بات کے محاسبہ یا تلاشی سے نجات پانا ۔ دنیوی تعلقات سے آزاد ہونا ۔ ۔

پھر بہار آئی نکلئے گھر سے دامن جھاڑ کر
سوئے صحرا لے جنوں چلئے گریباں پھاڑ کر (ناسخ)

دامن جھٹک لینا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ دامن چھڑا لینا آنچل کو جھٹکا دیکر ہاتھ سے چھڑا لینا ۔ انکار کرنا ۔ قبول یا منظور نکرنا ۔ الگ ہو جانا ۔ ہٹ جانا ۔ سرک جانا ۔ پیچھا چھڑا لینا ۔ عقب گزاری کرا لینا

دامن چھڑانا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ پیچھا چھڑانا ۔ گریز کرنا ۔ بھاگنا ۔ کافور ہونا ۔ محفوظ رہنا +

دامن سے لگنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ کسی کے سایہ میں ہونا ۔ حمایت میں آنا بھروسے پر ہونا ۔ آسرے پر ہونا +

دامن کوہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ پہاڑ کے نیچے کی صحرا +

دامنگیر ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ مزاحم ۔ متعرض ۔ سر ہونے والا ۔ بگڑنے والا دعویدار ۔ مدعی ۔ داد خواہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دامن گیر ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ مزاحم و متعرض ہونا ۔ سر ہونا ۔ پیچھا کرنا ۔ درپے ہونا ۔ پیچھے پڑنا ۔ گرویدہ ہونا ۔ دعوے کرنا ۔ دعویدار ہونا ۔ مدعی بنا ۔ داد خواہ ہونا + ؎

ہو نہ دامنگیر کوئی جانکر قاتل تجھے
تو بھی روتا چل جنازے کو ہمارے دیکھکر

(۲) تنگ کرنا ۔ ستانا ۔ عاجز کرنا ۔ تکلیف دینا ۔ دکھ دینا +

دامنی ۔ ف ۔ اسم مونث (۱) وہ چوڑا کپڑا جو گھوڑے کے پٹھے پر دامنوں کو پسینے سے بچانے کے واسطے پڑا رہتا ہے ۔ زین پوش (۲) ایک پاٹ کی باریک چادر جو عورت کے جنازے پر ڈالتے ہیں ۔ اوڑھنی +

دامنی ۔ ہ ۔ اسم مونث (گیتوں میں) بجلی ۔ برق ۔ گاج ۔ صاعقہ ۔ (۲ ۔ اسم مذکر) شاعر ۔ کبیشر +

دان ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) زکوٰۃ ۔ خیرات ۔ پن ۔ صدقہ ۔ ؎

خط شبرنگ یہ گالوں پہ نہیں دھیان کرو
ہے اجی چاند گہن بوسہ کوئی دان کرو (ناسخ)

(۲) بھیک ۔ بھکشا (۳) جہیز ۔ دہیز ۔ دایجا (۴) بخشش ۔ عطا ۔ موہبت ۔ جود +

دان پن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) خیر خیرات ۔ صدقہ ۔ سلا (۲) لنگر ۔ سدا برت +

دان دتار ۔ ہ ۔ صفت ۔ عو ۔ سخی ۔ فیاض ۔ دریا دل ۔ جواد فیض رسان ۔ لکھ لٹ ۔ لکھ بخش +

دان دتاری ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ عو ۔ سخاوت ۔ فیاضی ۔ دریا دلی

دان دہیز ۔ ا ۔ اسم مذکر (صحیح ۔ دان جہیز) عو ۔ وہ سامان جو دلہن کو ماں کے گھر سے دیا جائے ۔ جہیز +

دان ۔ ف ۔ کلمۂ ظرف (مرکبات میں) گھر ۔ جگہ ۔ مکان ۔ مقام ۔ خانہ جیسے قلمدان ۔ آتشدان ۔ شمعدان ۔ نمکدان وغیرہ +

دانا ۔ ف ۔ صفت (۱) عالم ۔ دانندہ + حکیم ۔ دانشمند ۔ عاقل ۔ زیرک ہوشمند ۔ گیانی ۔ بدھ وان + چتر ۔ ہوشیار ۔ سیانا (۲) عمر رسیدہ ۔ پیر جہاندیدہ +

دانا بینا ۔ ف ۔ صفت ۔ عاقل و ہوشیار ۔ کارآزمودہ و تجربہ کار ۔

زمانہ دیکھا بھالا ۔ سنجیدہ و فہمیدہ +

دانا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (ہندو) ا ۔ چھیمی پھلی (۲) جن بھوت ۔ پریت ۔ دیو ۔ عفریت +

دانائی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ عقلمندی ۔ ہوشیاری ۔ دانشمندی چترائی زیرکی ۔ تیز فہمی ۔ شعور +

دانایان فرنگ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ عقلائے یورپ +

دانت ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) دندان ۔ سن ۔ ڈاڑھا ۔ چبانے یا کاٹنے کا استخوانی اوزار جو خدا تعالے نے انسان و حیوان کے منہ میں پیدا کیا ہے (۲) میل ۔ رغبت ۔ میلان طبع ۔ خواہش ۔ قصد ۔ ارادہ جیسے ہمارا مدت سے اسپر دانت ہے (۳) دندانہ ۔ دانتا +

دانت اکھاڑنا ۔ یا ۔ **اکھیڑنا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دندان کشیدن و برآوردن کا ترجمہ ۔ دانتوں کو مسوڑوں میں سے نکال لینا ۔ دانت توڑنا ۔ دانتوں کی سزا دینا ۔ عاجز کرنا +

دانت بجانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دانتوں سے آواز نکالنا ۔ (عورتیں اس حرکت کو منحوس خیال کرتی ہیں ان کے نزدیک یہ لڑائی ہونے اور رنج کی علامت ہے) +

دانت بجنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دانت کڑکڑانا ۔ دانتوں کا نہایت سردی کے باعث باہم ٹکرا کر آواز دینا +

دانت بنانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ہڈی یا سیپ کے دانت گھڑنا ۔ دانت درست کرنا ۔ مصنوعی دانت لگانا +

دانت بندھوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ہلتے ہوئے دانتوں کو تار سے جکڑوانا ۔ دانتوں کو کسوانا +

دانت بنوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ مصنوعی دانت لگوانا +

دانت بھینچنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دانت دبانا ۔ دانت پیسنا +

دانت بیٹھنا ۔ یا ۔ **بیٹھ جانا** ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دنداں بدنداں نشستن کا ترجمہ ۔ حالت غشی یا مرض صرع میں دانتوں کا جکڑ جانا ۔ دانت بستہ ہو جانا ۔ دانت گچی ہو جانا +

دانت پر رکھنا ۔ فعل متعدی (ہندو) چکھنا ۔ منہ پر رکھنا زبان پر رکھنا +

دانت پہ نہ رکھا جانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ہندو) ترشی کی

دان

زیادتی کے سبب دانت کو ناگوار گزرنا +

دانت پر میل نہ ہونا - ہ - فعل لازم - نہایت مفلس اور قلاش ہونا - کوڑی پاس نہ ہونا - بھکڑ ہونا - تہیدست ہونا +

دانت پیسنا - ہ - فعل لازم (۱) چبانا - دانت کچکچانا (۲) نہایت غصے میں ہونا - جھلّانا - (۳) کسی کو ذلت دینے کا ارادہ کرنا - غصہ دکھانا + ~

جب دیکھتا ہے یار تو ہے دانت پیستا
ڈوبونگا میں ڈبوئیگا آبِ گہر مجھے (آتش)

دانت تلے انگلی دبانا - ہ - فعل متعدی - انگشت بدنداں گرفتن کا ترجمہ - افسوس کرنا - تاسف کرنا + حیرت میں ہونا - تعجب میں ہونا +

دانت توڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) دانت نکالنا - دانت اکھاڑنا (۲) عاجز کرنا - کام کا نہ رکھنا - مغلوب کرنا - ~

زہر گیسو کا بہت ہے اور تھوڑا سانپ کا
تیری کنگھی نے صنم سر دانت توڑا سانپ کا (اعلم)

دانت تھے تو چنے نہ پائے چنے ملے تو دانت گنوائے

ہ - کہاوت - دولت تھی تو اولاد نہ تھی اب جو اولاد ہوئی تو دولت نہیں - بے اختیاری کے وقت آرزو بر آنا +

دانت ٹوٹنا - ہ - فعل لازم (۱) دانت کا گر جانا یا شکستہ ہو جانا (۲) دودھ کے دانت گرنا - دودھ کے دانت نکل جانا (۳) بڑھاپے سے دانت جھڑنا - پوپلا ہونا +

دانت ٹوٹے کھُر گھسے پیٹھے بوجھ نہ لے
ایسے بوڑھے بیل کو کون باندھ بھس دے (دوہا)

دانت جھاڑنا - ہ - فعل متعدی - دانت توڑنا - دانت نکالنا دانتوں کی سزا دینا جیسے ایکے بولا تو دانت جھاڑ دونگا +

دانت جھڑنا - ہ - فعل لازم - دانت گرنا یا ٹوٹنا +

دانت دکھانا - ہ - فعل متعدی (ہندو) (۱) ڈرانا - (۲) عظمت ظاہر کرنا +

دانت دیکھنا - ہ - فعل لازم - عمر کی شناخت کرنا حیوانات کی نسبت مستعمل ہے +

دان

دانت رکھنا - ہ - فعل متعدی (۱) ارادہ رکھنا - قصد رکھنا - گھات میں رہنا +

زیست کرتا ہوں اس بھروسے پر + دانت رکھتا ہوں اسکے بوسے پر (اثر)

(۲) بدلا لینے کو آمادہ رہنا - عوض لینے کا ارادہ رکھنا + ~

نہیں ہے وجہ ترا خندۂ دنداں نما ہرگز
کسی کے تو لہو پینے کو یعنی دانت رکھتا ہے (ناجی)

دانت سلسلانا - ہ - فعل لازم - دانت دکھنا - دانتوں کا درد کرنا یا چسکنا - دانتوں میں کُلکُل ہونا - دانت گلنا +

دانت سے دانت بجنا - ہ - فعل لازم - نہایت سردی کے باعث بدن میں لرزہ پڑکر دانتوں کا باہم ٹکرانا - شدت سے جاڑا پڑنا یا جاڑے کا بخار چڑھنا - نہایت جاڑا لگنا -

بج رہے ہیں اب اس کے دانت سے دانت
اور بدن ہو گیا ہے سوکھ کے تانت + (جرأت)

دانت سے کاٹ کھانا - ہ - فعل لازم - بدنداں گزیدن کا ترجمہ - منہ مارنا - دانت مارنا - بھنبوڑنا - چبا جانا -

دانت سے کاٹنا - ہ - فعل متعدی - دانتوں سے کترنا - کترنا - دانت مارنا - دانت سے زخم پہنچانا -

دانت کاٹی روٹی - ہ - اسم مونث - نہایت اتحاد و ارتباط غایت درجہ کی محبت - ایسی الفت کہ ایک نوالہ میں آدھا وہ کھائے آدھا یہ +

دانت کاٹی روٹی کھانا - ہ - فعل متعدی - نہایت الفت اور اتحاد رکھنا - ناک کا بال ہونا - ایک جان دو قالب ہونا جیسے ایسے دوستدار بنے ہیں کہ دانت کاٹی روٹی کھاتے ہیں +

دانت کٹکٹانا - ہ - فعل لازم (پورب) دیکھو (دانت پیسنا)

دانت کچکچانا - ہ - فعل لازم - دیکھو (دانت پیسنا)

دانت کرکرے ہونا - ہ - فعل لازم - اول معنے کرکراہٹ کے سبب دانتوں کا کام نہ دینا - دوسرے عاجز ہونا - ہار ماننا زک اٹھانا +

دانت کرید نے کو تنکا نہ رہنا - ہ - فعل لازم - دھڑی دھڑی کر کے لٹنا - بالکل لٹ جانا - چوری سے گھر کا صفایا ہو جانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دان

مِل اسباب پر جھاڑو پھر جانا +

دانت کڑکڑانا - ۸- فعل لازم- دیکھو (دانت بجنا) +

دانت کھٹے کرنا - ۸- فعل متعدی (۱) دانت کند کرنا - دانتوں کو کسی قابل نہ رکھنا (۲) عاجز کرنا - ہرانا - تھکانا - جی چھڑانا چین بلوانا - رخ پھیر دینا - بھگا دینا - مات کرنا - ~

میرے دانتوں نے باغ میں لے گل
دانت کھٹے کئے اناروں کے +

دانت کھٹے ہو جانا - ۸- فعل لازم (۱) دانت کند ہو جانا - دانتوں کا ترشی کے باعث کام نہ دے سکنا (۲) مات ہو جانا - عاجز ہو جانا - ہار جانا - دل چھوٹ جانا - جی چھوٹ جانا +

دانت گھنگنی - ۸- اسم مونث - خشخاش کی میٹھی گھنگنیاں جو بچے کا پہلا دانت نکلنے میں تقسیم ہوتی ہیں +

دانت لگانا - ۸- فعل متعدی (۱) منہ مارنا - دانت کا زخم پہنچانا کاٹنا (۲) دانت چھوانا - دانت سے مس کرنا (۳- لکھنؤ) میلان کرنا - رغبت کرنا - کسی چیز کی خواہش کرنا +

دانت لگنا - ۸- فعل لازم - اول معلوم - دوم جبڑا بند ہو جانا +

دانت مارنا - ۸- فعل متعدی (۱) کاٹنا - بھنبوڑنا - بُڑ کی بھرنا (۲) کسی چیز کا حاصل کر لینا - قابو میں لے آنا +

دانت نکال دینا - ۸- فعل متعدی (۱) دانت پھاڑ دینا - منہ بابدینا - دانت کھول کر ہنسنا - کھسیانی ہنسی ہنسنا - ~

نکال دیں ترے ہنستے ہی کیوں نہ تارے دانت
خدا نے عرش سے یہ نور کے اتارے دانت (ناسخ)

(۲) تار تار ننگا ہو جانا - ادھڑ جانا - ٹانکے کھل جانا - پھونسڑے پھونسڑے نکل آنا (جوتی یا کپڑے کی نسبت بولتے ہیں) ۳- خوف کے مارے دانت کھلے رہجانا - عاجز ہو کر منہ پھاڑ دینا + ~

تارے نہیں نکال دئے دانت چرخ نے
دہشت ہے اس قدر مرے شبہائے تار کی (ناسخ)

(۴) دانت توڑ دینا - منہ میں دانت نہ رکھنا +

دانت نکالنا - ۸- فعل متعدی (۱) دانت اکھاڑنا (۲) پھونسڑے نکل آنا (۳) بچے کا دانت نمایاں ہونا - دانت ابھارنا - دانت لے آنا (۴) خوف یا دہشت سے منہ پھاڑ دینا - عجز ظاہر کرنا - ناک گھسنا - منت سماجت کرنا + ~

زلفوں کے حب الجھتے ہیں اس ساتھ آکے بال
دیتا ہے شانہ عاجزی سے دانت تب نکال (میر سجاد)

(۵) بےموقع ہنسنا - بیہودہ طرح سے ہنسنا - کھسیانی ہنسی ہنسنا +

مستزاد میر سوز

سن سوز عبث دیکھکے حیران ہو گا خوباں کا جال
دل زلف میں الجھیگا پریشان ہو گا مت لیجیو یہ وبال
یہ چال بری ہے تجھے پھنسنے کی نہیں آسان کہا
ہنستا ہے کیا بہت پشیماں ہو گا مت دانت نکال

دانت نکلنا - ۸- فعل لازم - دانت نکالنے کا لازم -

دانت نکوسنا - ۸- فعل متعدی - دیکھو (دانت نکالنا)

دانت نہ لگانا - ۸- فعل متعدی - یونہی نگل جانا - ہپ کر جانا شک جانا - غٹک جانا - کسی چیز کو بہت حقیر اور کم سمجھکر حلق میں اتار جانا - ثابت نگل جانا +

دانت ہونا - ۸- فعل لازم (۱) قصد ہونا - ارادہ ہونا + میلان طبع و رغبت ہونا +

ایک عالم ہے کشتہ اس لب کا + الغرض اس پہ دانت ہے سب کا (سودا)

(۲) گھات ہونا - گھات لگنا - دل ہونا -

دانتوں پہ اس کے دانت ہے سارے جہان کا
کہتے ہیں لوگ چاٹ کے ہونٹ نکو ہائے دانت (میر ابرق)

(۳) عداوت ہونا - دشمنی ہونا - جان کا لاگو ہونا - تدبیر قتل ہونا - ہلاکت کا ارادہ ہونا -

اک نہ اک دن خاتمہ ہے عاشق مہجور کا
ناتواں پہ دانت ہے فیل شب دیجور کا (بحر)

(۴) ذلیل کرنیکا ارادہ ہونا - درپئے تذلیل ہونا +

دَانتا - ۸- اسم مذکر - دندانہ + خار +

دانتا پڑنا - ۸ فعل لازم - دندانہ پڑنا - دھار کا گر جانا -

دانتا کِلکِل - ۸- اسم مونث (۱) آئے دن کا جھگڑا - نانکی تکرار - ہر وقت کی لڑائی اور فساد - روز روز کا ٹنٹا - قصہ قضیہ - ٹنٹا قشہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دان

شور و غوغا۔ دنگہ فساد ÷ ے

دردندان پہ مبتلا دل ہے ÷ دل میں اور مجھ میں دانتا کِلکِل ذکھت،

(۲) کچا کچی۔ بحثا بحثی۔ نکتہ چینی۔ بات بات پر گرفت۔ حرف گیری

عیب جوئی ÷

دانتن۔ یا۔ دَتوَن ۔ ہ۔ اسم مونث (ہندو) مسواک۔ دانت صاف کرنیکی لکڑی۔

دَانتو ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بڑے بڑے دانتوں والا۔ بڑدنتا۔ دراز دنداں ÷

دانتو ۔ ہ۔ اسم مونث۔ بڑے بڑے دانتوں والی۔ بڑدنتی۔ وہ عورت جس کے دانت آگے نکلے ہوئے ہوں ÷

دانتوں ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دانت کی جمع ÷

دانتوں انگلی کاٹنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ افسوس کرنا تاسف کرنا ÷ متحیر ہونا متعجب ہونا ÷

دانتوں پر میل نہ ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم دیکھو (دانت پر میل نہ ہونا) ÷ ے

تجھکو میل لعل و گوہر یاں نہیں دانتوں پہ میل

میں گدا اس طور کا تو شاہ اس دستور کا

کیجئے بندہ پہ فرمائش ولیکن اس قدر

جسقدر مقدور ہووے مجھ سے بمقدور کا (قطعہ احسان)

دانتوں پر ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ بچے کے دانت نکلنے کو ہونا۔ بچہ کا دانت نکالنے کے واسطے آمادہ ہونا دانت نکلنے کے قریب ہونا ÷

دانتوں پسینا آنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی دشوار کام کے کرنے سے عاجز آجانا۔ جیں بول جانا تھک جانا ÷

دانتوں چڑھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ ہونٹس میں آنا۔ ٹوک میں آنا ÷ نظر لگنا ÷

دانتوں زمین پکڑکے ۔ ا۔ تابع فعل۔ بمشکل تمام نہایت عسرت اور تنگی سے۔ کمال کفایت شعاری اور کنجوسی سے جیسے دانتوں زمین پکڑ کر ان روپیوں میں مہینا پورا کیا ÷

دانتوں زمین پکڑنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ مضبوط گرفت کرنا۔ نہایت مضبوطی سے پکڑنا۔ نہایت عسرت اور تنگدستی سے گزر اوقات کرنا۔ بمشکل مصیبت و صعوبت کاٹنا ÷ ے

دان

دیکھ اس کو ہستی سب کی دم سے گئی اکھڑ کر

ٹھیری ہے آرسی بھی دانتوں زمیں پکڑ کر (میر تقی)

دانتوں سے اٹھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دانتوں سے چکھنا۔ نہایت قدر کے ساتھ اٹھانا جیسے یہ کوڑی گرے تو دانتوں سے اٹھائے ÷

دانتوں سے ہاتھ کاٹنا ۔ ہ۔ فِعل متعدی۔ اپنا غصہ رفع کرنے کے واسطے اپنا ہاتھ کاٹکر آپ ہی اُسکا دفعیہ کرنا۔ ہاتھ پر بھبوبجل اتارنا۔ (۲) نہایت افسوس کرنا۔ کمال تاسف کرنا (۳) کسیکو چڑانے کے واسطے ہاتھ منہ میں دباکر کھا جانیکا اشارہ ظاہر کرنا ÷

دانتوں میں اُنگلی دبانا ۔ ہ۔ فِعل متعدی (۱) نہایت افسوس ظاہر کرنا۔ متاسف ہونا۔ ے

کل ڈالی جو میں اپنے گریبان میں انگلی

تو اُسنے دبائی وہیں دنداں میں اُنگلی (صنعت)

(۲) منع کرنا۔ روکنا۔ کسی کام سے باز رکھنا۔ ے

کچھ اُس سے اشارے میں کہتا ہوں تو کہتا ہے

دانتوں میں دبا انگلی اے وائے یہ رسوائی (صادق)

(۳) متعجب ہونا۔ متحیر ہونا۔ اچنبہ میں ہونا ÷

دانتوں میں تنکا لینا۔ یا پکڑنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہا ہا کھانا۔ گِڑگِڑانا۔ عجز و زاری کرنا ÷ جان کی پناہ اور امان چاہنا۔ ے

خوف مانا اس قدر زلفوں کی کن کا رات نے

کہکشاں سے لے لیا دانتوں میں تنکا رات نے (نصیر)

دانتوں میں جِیب۔ یا۔ زبان ہونا ۔ ا۔ فِعل لازم دشمنوں کے ہجوم یا نرغہ میں رہکر سلامت رہنا ÷ دشمنوں کے بیچ میں گھرا رہنا ÷

دانتی ۔ ہ۔ اسم مونث (ہندو)۔ بتیسی۔ دانتوں کا چوکا (۲) درانتی گھاس کاٹنے کا آلہ۔ ہنسیا ÷

دانتی لگنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ جبڑا بند ہونا۔ دانت بھچ جانا۔ دنداں بدنداں نشستن کا ترجمہ ÷

دانتیا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ریہ کا نمک جو اکثر پینے کا تمباکو تیز کرنے کے واسطے دغا باز دوکاندار کام میں لاتے ہیں ÷

دَانِسْت ۔ ف۔ اسم مونث۔ دانش۔ واقفیت ÷ شناخت ÷ رائے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سمجھ - بُدھ - ادراک +

دَانِستہ - ف - تابع فعل - جان بوجھکر - سمجھ بوجھکر +

دانشمند - ف - صفت - عالم - عقل مند - ہوشیار - گیانی - بدھوان - سمجھدار - زیرک +

دانش - ف - اسم مونث - علم - عقل - دانائی - سمجھ - بوجھ +

دَانشمندِی - ف - اسم مونث - دانائی - عقل - فہم - فراست - حکمت

دَانگ - ف - اسم مونث - (۱) چھے رتی کا وزن + مثقال یا درم کا چوتھا حصّہ (۲) اطراف - سمت - جانب (۳) کسی چیز کا چھٹا حصہ (۴) حصہ - ٹکڑا +

دَاوُن - ہ - اسم مذکر - دیکھو داؤں معنے - باری - وار +

دانہ - ف - اسم مذکر (۱) ان - اناج - غلہ - بیج - تخم (۲) رواء - اونا (۳) اظہار افراد کے واسطے جیسے آم کا دانہ - سیب کا دانہ - انگور کا دانہ وغیرہ +

دانہ اُگلنا - ا - فعل متعدی - پرندوں یا کبوتروں کا منہ سے دانہ نکالنا - کھایا ہوا دانہ پوٹہ سے باہر لانا +

دانہ بدلنا - ا - فعل متعدی - پرندوں کا آپس میں ایک دوسرے کو اپنے منہ کا دانہ کھلانا +

دانہ بدلی - ا - اسم مونث - کبوتروں کا باہم ایک دوسرے کو دانہ کھلانا + نہایت محبت کی علامت ظاہر کرنا +

دانہ بندی - ا - اسم مونث - گنگوتی - کھڑی کھیتی کو آنکنا یا کوتنا + کچی پیمایش +

دَانہ بھرَانَا - ا - فعل متعدی - پرندوں کا اپنے بچوں کے منہ میں چوگا ڈالنا +

دانہ پانی - ا - اسم مذکر (۱) ان جل - آب و دانہ - آب و خورش + ؎

کھینچ لاتا ہے قفس تک ہمیں دانہ پانی
دیکھئے دانہ فلک بند کرے یا پانی (اسیر)

(۲) ہرزہ گی بود و باش - اقامت +

دانہ دار - ف - صفت - رَوے دار - دانہ دار - جیسے دانہ دار گھی یا قلاقند وغیرہ +

دَانہ دَانہ پر مُہر ہونا - ا - فعل لازم - جو دانہ جسکی قسمت کا ہونا اُس کو ملنا - جہاں کا رزق تقدیر میں لکھا ہونا سو ہیں جا کر ملنا +

دانہ دُنکا - ا - اسم مذکر - ایک آدھ دانہ - ٹکڑا ٹیرا +

دانہ دینا - یا - ڈالنا - ا - فعل متعدی - دانہ بکھیرنا - کبوتروں کو دانہ کھلانا - (دانہ دینا گھوڑے کے راسطے بھی آتا ہے)

دانہ زد - ا - اسم مذکر - وہ شخص جو ایک ایک دانہ پر بخل کرے - نہایت کنتک - خسیس - کنجوس +

دَاوٗ - ا - اسم مذکر (۱) شطرنج کی چال + ڈک - وار - داؤں نوبت تحار (۲ - ف) مکر - فریب - حیلہ - دھوکا +

دَاؤُ - ہ - اسم مذکر (ہندو) ۱ - بڑا بھائی (۲) تاؤ + (۳) کرشن جی کے بڑے بھائی کا نام +

دَاوَا - ہ - اسم مذکر (لکھنو) دَدّا - شوہرِ دایہ - ٹگا - انّا کا خاوند دھاؤڑا +

داوُد - ع - اسم مذکر (۱) اصل عبرانی داؤد بمعنی محبوب وعزیز - یعنی محبوب الٰہی (۲) ایک مشہور و معروف پیغمبر کا نام جو بادشاہ اور نبی اللہ دونوں تھے - اُنکے والد بزرگوار کا نام ایشا تھا - کتاب زبور یعنی وثیقہ جدید آپ ہی پر نازل ہوئی - آپ اس درجہ خوش الحان تھے کہ جس وقت زبور کے زمزموں میں حمد باری ادا فرماتے تو خلقت کیا حیوانات کا ہجوم ہو جاتا تھا - چنانچہ حاسدوں کو رجوع خلق سے اس قدر رشک پیدا ہوا کہ انھوں نے اسی زمانہ میں بربط - مزامیر - لحن - سرود وغیرہ بہت سے ساز ایجاد کر لئے لیکن وہ تاثیر نہ پائی - یہ ساز خوش گن بیشک تھے مگر وجد آوری سے کوسوں دور - آپ نہایت متقی - پرہیزگار اور خلق خدا پر جان نثار تھے آپ کے دعوے پارسائی نے ہی بحکم خدا ایک مرتبہ لغزش دلائی - آپ کا معمول تھا کہ راتوں کو گلیوں - کوچوں میں گشت لگاتے - رعیت کا حال بچشم خود دیکھتے اور اجنبی بکر پوچھتے کہ داؤد مخلوق سے کس طرح پیش آتا ہے - اس کا طریق معاشرت کیا ہے - معلوم ہوا کہ ساری باتیں اچھی ہیں مگر یہ بات مزوہ ہے کہ اپنا ذاتی خرچ بیت المال سے چلاتا ہے - آپ نے خدا کی درگاہ میں دعا کی کہ الٰہی مجھے کوئی ایسا ہنر سکھا کہ میں اپنا خرچ اس سے نکالا کروں - اور بیت المال سے ایک کوڑی نہ لوں - خدا تعالے کو ان کی یہ بات پسند آئی - حکم ہوا کہ زرہ بنا کر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

داؤ

اپنا پیٹ پالا کرو۔ ہم نے تمکو یہ معجزہ دیا کہ لوہا تمہارے ہاتھ میں مثل موم ملایم اور نرم ہو جایا کرے لیکن حکما کا بیان ہے کہ جس وقت آپ کو یہ خیال آیا تو آپ نے چونکہ علم کیمیا کا ہنر بھی حاصل کر رکھا تھا اُس کے ذریعہ سے نہایت آسانی کے ساتھ زرہ بنانی شروع کی اور اُس سے اپنا گزارہ کرنے لگے۔ بیت المال سے لینے کی توبہ کی +

آپ نے اپنی اوقات کو اس طرح تقسیم کر رکھا تھا ایک روز پند و نصایح میں صرف فرماتے۔ ایک روز گوشہ عبادت میں معتکف بیٹھتے۔ ایک روز امور خانگی میں معروف رہتے۔ باقی ایام مہام سلطنت و داد خلایق میں بسر کرتے۔ آپ کا رعب بھی بدرجہ غایت تھا۔ اُوریا کی بیوی کو اُسے شہید کرا کر اپنے نکاح میں لانے کا دھبہ اِن پہ لگا تھا لیکن یہ امر ربّی تھا تاکہ اِن کا غرور یا رسائی ملوّث ہو جب آپ اپنی لغزش پر متنبہ ہوئے تو ایسے روئے ایسے روئے کہ چہرے مبارک کے گرداگرد آنسوؤں کی تری سے جس زمین پر پڑے رہے تھے گھانس پھوٹ آئی۔ جب خدا تعالےٰ نے ان کی زبان سے کہلوا لیا کہ بیشک داؤد خاطی غالی ہے تو اس کا قصور خود بھی معاف کر دیا اور اُوریا کی قبر پر پہنچ کر اس سے بھی معافی دلوا دی۔ ایک دفعہ قوم بنی اسرائیل نے وہ سر اٹھایا کہ ان کی سلطنت اور تمام رعایا کو تہلکہ میں ڈال دیا۔ خدا تعالےٰ نے حضرت داؤد کی دعا سے ان کے واسطے تین سزائیں تجویز کیں اور حکم دیا کہ جس سزا کو وہ منظور کریں وہی دی جائے سب نے مشورہ کر کے طاعون کی وبا کو پسند کیا چنانچہ پانچ پہر میں ایک لاکھ ستر ہزار بنی اسرائیل فوت ہوئے۔ جب آپ کی دعا سے یہ بلا دفع ہوئی تو آپ نے اس کے شکریہ میں ان سے مسجد اقصےٰ کی بنیاد ڈلوائی اور قد آدم بنوا کر حسب الحکم باری باقی عمارت اپنے فرزند رشید حضرت سلیمان علیہ السلام کے واسطے چھوڑ دی۔ آپ کی عمر سو یا ایک سو بیس برس کی ہوئی۔ جس وقت آپ کا جنازہ اٹھا تو عوام النّاس کے علاوہ چالیس ہزار رہبان شریک مشایعت تھے +

داؤدی۔ و۔ ایک زرد و سفید رنگ پھول کا نام جسے گل داؤدی بھی کہتے ہیں +

داؤدی۔ یا **داؤد خانی**۔ و صفت۔ منسوب بہ داؤد خاں۔ سفید گیہوں (وہ سفید گیہوں جن کو بادشاہی امیروں میں سے ایک شخص داؤد خاں نامی شاہ عالم کے عہد میں مصر یا عرب سے لایا تھا)

داؤن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہنیا۔ ڈولنس۔ گھگری۔ جنبیہ + (ایک قسم کا چھرا جو اکثر پہاڑیوں گورکھوں اور عربوں کے پاس ہوتا ہے)

داؤں۔ بلیہ **داؤں**۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) باری۔ وار۔ دک۔ نوبت (۲) گھات۔ کمین۔ موقع۔ قابو۔ بس (۳) بازی + چال + حیلہ۔ مکر۔ فریب (۵) بند کشتی۔ کشتی کا پیچ (۶) پاسہ۔ قرعہ +

داؤں آنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) جوئے میں حسب مراد پاسہ پڑنا۔ (۲) دار آنا۔ نوبت آنا +

داؤں پر چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) پیچ پر چڑھانا۔ داؤ بھر لینا (۲) قابو میں لانا۔ بس میں لانا +

داؤں پر چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ قابو پر چڑھنا۔ بس میں آنا + پیچ پر چڑھنا +

داؤں پر رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بازی پر لگانا۔ شرط پر رکھنا۔ اٹکا لگانا۔ (۲) کشتی کے پیچ پر بھرنا +

داؤں پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حسب مراد پاسہ پڑنا۔ بازی آنا +

داؤں پھینکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پاسہ پھینکنا۔ پاسہ ڈالنا۔ بازی کی کوڑیاں پھینکنا یا اُچھالنا +

داؤں پیچ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ داؤں گھات۔ مکر و فریب۔ دم جھانسا چال (۲) کشتی یا بازی کے ڈھنگ اور قاعدے۔ کشتی کے بند +

داؤں تاکنا۔ یا۔ **لگانا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ گھات لگانا۔ موقع دیکھنا۔ گھات میں بیٹھنا۔ گھات میں رہنا۔ تاک لگانا +

داؤں دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ جُل دینا۔ چھل کرنا۔ ٹھگنا +

داؤں کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پیچ کرنا۔ پیچ کھیلنا + چھل کرنا + گھات لگانا۔ شکاری کا گھات میں بیٹھنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

داؤں کھانا - و - فعل لازم (لوطی) لواطت کرانا +
داؤں کھیلنا - ا - فعل لازم - پیچ کھیلنا - جُل دینا - دھوکا دینا - گھات لگانا +
داؤں لگانا - ا - فعل لازم (۱) گھات لگانا - موقع دیکھنا - قابو پانا - (۲) بازی لگانا - اڑنا - شرط بد کا - شرط لگانا +
داؤں میں آنا - ہ - فعل لازم - فریب سے قابو میں آنا - ڈھب پر چڑھنا - بس میں آنا - ؎

آتا نہیں ہے وہ تو کسی ڈھب سے داؤں میں
بنتی نہیں ہے ملنے کی کوئی اح (مومن)

داؤنا - ہ - فعل متعدی (پورب) دائیں چلانا - گاہنا - خرمن کو سیدن
داہنا - ہ - سیدھا - یمین - راست +
داہنا ہاتھ - ہ - اسم مذکر - سیدھا ہاتھ - دست یمین +
داہنے ہاتھ کا کھایا حرام ہے - ا - عو - قسم سخت یعنی اگر تم اس بات کو نہ کرو تو تم نے جو کچھ اپنے سیدھے ہاتھ سے کھایا یا کھاؤ گے وہ حرام میں داخل ہوگا) +
داہنے ہاتھ کو - ہ - تابع فعل - اندھے کو راستہ بتانے میں یہ لفظ زیادہ مستعمل ہے یعنی داہنے ہاتھ کی طرف جا +
دائی - ا - اسم مونث (۱) دایہ - جنائی - قابلہ - جنانے کا پیشہ کرنے والی عورت (۲) انا - پلائی - دودھ پلانے والی (۳ - پورب) خادمہ - ملازمہ - ماما - (۴) آنکھ مچولی میں چور کی آنکھیں بند کرنے والا شخص (۵ - ہ - صفت - ہندو) دینے والا - اور کرنے والا جیسے سکھ دائی - دکھ دائی +
دائی پلائی - ا - اسم مونث (۱) انا - دودھ پلانے والی عورت - دھایا +
دائی جانے اپنی بائی - ا - (کہاوت) دائی کو جننے والی کی تکلیف نہیں معلوم ہوتی - ہر شخص دوسرے کا اپنا سا حال جانتا ہے +
دائی جنائی - ا - اسم مونث - قابلہ - دایہ +
دائی جنبلی کے مرکہ اموگرا - ا - کہاوت - جو شخص کمینے گھر میں پیدا ہو کر اپنے کو عالی خاندان ظاہر کرے اس کی

نسبت طنزاً یہ کلمہ بولتے ہیں +
دائی دائی تیرے ساتوں بھائی - ا - کھیل کا فقرہ (جب بچے آنکھ مچولی کھیلتے ہیں اس شخص کو جو چور کی آنکھیں بند کرتا ہے مع سلامت اگر چھو لیتے ہیں تو یہ دعائیہ فقرہ کہتے ہیں یعنی دائی تیرے ساتوں بھائی جئیں ہنے مجھکو بے چور بے اگر چھولیا) +
دائی دوا والے - ا - اسم مذکر - وہ لوگ جو دائی دوا کے وسیلہ سے روزی حاصل کریں - وہ لوگ جن کی ماں یا جورو یا بہن دائی دوا کا پیشہ کرکے روٹی کھلائے -

دائی سے پیٹ چھپانا - ا - فعل متعدی - واقف الحال یا واقف راز سے کسی بات کا پردہ کرکے جھوٹا بننا +
دائی سے پیٹ نہیں چھپتا - ا - کہاوت یعنی محرم و رمز دان اور آگاہ و اقفکار سے اسرار یا بھید مخفی و پوشیدہ نہیں رہتا + ؎

رقیب کیوں نہ ہو محرم تمہارے راز کا اب
مثل ہے پیٹ کوئی چھپ سکے ہے دائی سے (جرأت)

دائی کو سونپنا - ا - فعل متعدی - عو - دایہ کے حوالہ کرنا - بچے کو انا کے سپرد کرنا - پالنے کے واسطے بچہ کو دائی کے گھر دینا +
دائی کو میری کوستی ہے - ا - محاورہ عو یعنی میرے واسطے دعائے بد کرتی ہے - میرا برا چاہتی ہے +
دائی کھلائی - ا - اسم مونث - وہ دایہ جو بچوں کو کھلائے یا رکھے
دائی کے آگے پیٹ نہیں چھپتا - ا - (کہاوت) دیکھو (دائی سے پیٹ نہیں چھپتا) +
دائی کے سر چول پان - ا - کہاوت یعنی نیکی و بدی سب دائی کے سر - ہر بلا و بہتان بیچارے غریب و بے زبان آدمی پر پڑتا ہے +
دائی گیری - ا - اسم مونث - دایہ گری - جنائی کا کام یا پیشہ کرنے والی +
دآیاں - ہ - اسم مذکر - دیکھو (داہنا) +
دایاں بولنا - ہ - فعل لازم - تیتر کا دائیں ہاتھ کی طرف چوری کو جاتے ہوئے بولنا عو شگون نیک خیال کیا جاتا ہے - دچو ریا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

داء

مسافر بولتے ہیں) +

دائجا - ہ - اسم مذکر - (ہندو) جہیز - دہیز - استری دان + حصہ - ہبہ + مہر - کابین +

دائرو - ع - صفت (۱) پھرنے والا - دوّار - دورا کرنے والا (۲) - قانون زیر تجویز - درپیش - مرجوعہ +

دایر کرنا - ا - فعل متعدی - چلانا - رجوع کرنا - درپیش کرنا - سلسلہ شروع کرنا - جیسے مقدمہ دایر کرنا +

دائِرَہ - ع - اسم مذکر (۱) حلقہ - کنڈل + چکر - دور - محیط (۲) منڈلی مجلس (۳) - اقلیدس ، وہ گول مستوی سطح جو ایک گول خط سے جس کے بیچوں بیچ ایک مرکز ہو محدود ہوا ۔ اس مرکز سے جو خط محیط تک کھینچے جائیں وہ سب آپس میں برابر ہوں (۴) - ا ، خانقاہ ، ڈیرہ ، محلہ - ٹولہ (۵) ڈفلی - ایک باجہ کا نام جو ایک رخ سے کھلا ہوا ہوتا ہے + چنگ (۶) حرفوں کی گولائی جیسے ج یا ع کا دائرہ

دَایک - س - اسم مذکر - دینے والا - رائی جیسے سکھ دایک ۔

دَایِم - ع - تابع فعل - ہمیشہ - مدام - سدا + جنم جنم +

دایم الحبس - ع - اسم مذکر - جنم قید - عمر قید +

دایم الخمر - ع - صفت - ہمیشہ شراب پینے والا + ہر وقت نشے میں غرقاب رہنے والا - شرابی - نشہ باز +

دایم المرض - ع - صفت - جنم روگی - دکھ کی پوٹ ہمیشہ بیمار رہنے والا +

دَائمی - ع - صفت - مدامی - سدا کا - جنم کا - ہمیشہ کا - دوامی + سرمدی - ابدی +

دائن - ع - اسم مذکر (قانون) قرض دینے والا - قرضخواہ - لین دار قرض دہندہ +

دَائِیں - ہ - اسم مونث - توپ یا بندوق کے متواتر چھوٹنے کی آواز دھنادھن - دنادن +

دَائِیں - ہ - اسم مونث (۱) دو یا کئی بیلوں کو اناج گاہنے کیواسطے ایک ساتھ جوتنا - بیلوں کی جوٹ (۲) ہمسر - برابر - ہمعمر +

دائیں چلانا - ہ - فعل متعدی - اناج گاہنا - پیڑ پر بیلوں کو چلانا کھلیان پر بیلوں کو پھرانا - اناج رُوندنا +

دابا

دائیں وار - یا - **دائیں کا** - ہ - صفت - برابر کا - ہمجمہ - ہمسر - ہم رتبہ

دائیں - ہ - صفت - جانب راست - داہنی طرف - داہنے ہاتھ - سیدھے ہاتھ کی طرف

دائیں بائیں - ہ - تابع فعل - چپ و راست - یمین و یسار - ادھر ادھر +

دائیں بائیں دیکھنا - ہ - فعل لازم - ادھر ادھر دیکھنا - ہوشیار ہونا - خبردار ہونا - چیتنا - چوکنا ہونا +

دائیں بائیں کر دینا - ہ - فعل متعدی - چھپا دینا - غائب کر دینا ادھر ادھر کر دینا +

دایَہ - ف - اسم مونث - بچے کو پرورش کرنے والی دھایا + انا - پلائی کھلائی + خادمہ - ماما +

دایہ گری - ف - اسم مونث - کار دایہ - پیشۂ دایہ +

دَبا - ہ - اسم مذکر - (پورب - ا) گھات - کمین (۲) غوطہ - ڈبکی (۳) سوتیا - چمیلی وغیرہ کے درخت کی شاخ کو دوسری جگہ دبا دینے اور جب اس میں جڑیں نکل آئیں تو اسے اور جگہ لگا دینے کو بھی دبّا کہتے ہیں +

دَبا مارنا - ہ - فعل لازم (۱) گھات لگانا - کسی دشمن یا شکار کے واسطے چھپ رہنا +

دبا بیٹھنا - یا - **لینا** - ہ - فعل متعدی (۱) قبضہ کر لینا - زبردستی مال مار لینا - غصب کر لینا (۲) دبوچ لینا - آسن بھر لینا - سواری کسنا + عورت پر سوار ہونا - زنا بالجبر کرنا + غٹ پٹ - مباشرت کرنا - صحبت داری کرنا - مجامعت کرنا +

دبا کر - ہ - تابع فعل (۱) زور سے - جمکر - بخوبی جیسے دبا کر کام لینا یا کرنا (۲) زبردستی سے - حکومت سے جبر سے جیسے دبا کر مطلب نکالنا +

دَبّاغ - ع - اسم مذکر - چمڑا رنگنے یا پکانے والا - کھٹیک +

دَبانا - ہ - فعل متعدی (۱) گاڑنا - دفن کرنا - زمین دوز کرنا (۲) بیج بونا بیج کو زمین کے اندر رکھنا (۳) زبردستی قبضہ کرنا - غصب کرنا - پچا جانا (۴) بھینچنا - دبوچنا - فشار دادن کا ترجمہ (۵) عاجز کرنا - تنگ کرنا - مغلوب کرنا - بھگانا - شکست دینا - جیسے دور تک دبائے چلے گئے (۶) زور ڈالنا - دباؤ ڈالنا (۷) چپی کرنا - مشت مالی کرنا - مٹھیاں بھرنا - ہ

جیسے جو کچھ بات کی سننے تو وہ بولے + ہم تو نہیں دبنے کے دبا کے کسی کے (حافظ)

(۸) نقصان دینا۔ خسارہ دینا جیسے اُسنے دس روپیہ کو دبالیا اور پھر نہ بولا۔ (۹) کسی چیز کو زور سے اندر بھرنا۔ اماٹا۔ بھرنا۔ ہاتھ کے زور سے یا انگلیوں سے کسی چیز کو برتن کے اندر ٹھونسنا (۱۰) چھپانا مخفی کرنا۔ اخفا کرنا جیسے بات دبانا۔ واردات کا دبانا۔ اٹانا +

دَباؤ ۔ ہ ۔ صفت (۱) بوجھ۔ غلبہ۔ زور۔ بھار۔ بار۔ داب جیسے گاڑی کا دباؤ ہونا۔ آلاڑ کے خلاف (۲) خوف۔ دہشت ڈر۔ ڈری۔ اندیشہ + ؎

یہ تو بتلا مجھے گر اس کا نہیں تجکو دباؤ
غیر کے سامنے کیوں اتنا دبا جاتا ہے (معروف)

(۳) جبر۔ سختی۔ تعدی جیسے اُن کے دباؤ سے یہ کام کیا (۴) رُعب۔ داب۔ ؎

پاؤں کیوں والے نہیں دیتے
گر کسیکا تمہیں دباؤ نہیں (جرأت)

(۵) حکم۔ تحکم۔ زور۔ حکومت + اختیار (۶) لحاظ۔ خیال +

دباؤ ڈالنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ زور ڈالنا + بوجھ ڈالنا۔ عاجز کرنا +

دباؤ ماننا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ خوف ماننا۔ ڈر ماننا۔ حکم ماننا

دَبْدَبَہ ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنے ڈھول یا ٹاپ کی سی آواز۔ ٹیپ ٹاپ + طمطراق۔ کرّوفر۔ رعب داب۔ شان وشوکت +

دَبُّو دَبُّو کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کسی بات کو دبانا۔ کسی معاملہ کو چھپا دینا۔ سُنی اَن سُنی کر دینا +

دُبْدَھا ۔ ہ۔ اسم مونث۔ تذبذب۔ شک۔ شبہ۔ پس وپیش۔ شش وپنج۔ پیچ پچر جیسے دبدھا میں دونوں گئے مایا ملی نہ رام (عوام اور علی الخصوص مستورات دُگدھا بولتی ہیں اصل میں (دو + بدھا) سے مرکب ہے یعنی دو طرح۔ یا دو طرح کی مت)

دبدھا کرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ شک کرنا۔ شبہ کرنا۔ تذبذب میں رہنا۔ آگا پیچھا سوچنا۔ ہیر پھیر کرنا۔ بدظنی وبدگمانی کرنا + تردد کرنا۔ وسوسہ کرنا +

دُبُر ۔ ع۔ اسم مونث۔ پشت۔ پیچھا۔ مجازاً مقعد۔ سُفرہ۔ گانڈ۔ گانڑ۔ گنڈ۔ بنڈ۔ گون۔ مبرز +

دُبُرّ و گھُسُرّو ۔ ہ۔ صفت۔ ڈرپوک۔ بزدلا۔ بودا۔ کم ہمت۔

دَبْکانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چھپانا۔ لگانا۔ کپڑے میں چھپانا جیسے بچے کو رضائی میں۔ دبکالو +

دَبْکنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) چھپنا۔ پوشیدہ ہونا۔ مخفی ہونا۔ روپوش ہونا۔ دبکی مارنا (۲) ڈرنا۔ خوف کھانا۔ خوف کرنا۔ منہ پھیرنا (۳۔ متعدی) چاندی سونے کے تار کو کوٹ کر چوڑا کرنا +

دَبَک بیٹھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چھپ بیٹھنا۔ مخفی یا روپوش ہو جانا دبکی لگا جانا۔ زمین سے پیٹ لگا کر بیٹھ جانا جیسے جانور بیٹھ جاتے ہیں +

دَبَک جانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ چھپ جانا۔ دبکی مار جانا۔ روپوش ہو جانا۔ چلدینا۔ غائب ہو جانا +

دَبْکی ۔ ہ۔ اسم مونث (۱) روپوشی۔ کسی جانور کا زمین میں چھپ جانا جیسے تیتر کا دبکی لگانا (۲) داؤں گھات +

دبکی لگانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ چھپنا۔ غائب ہونا + گھات لگانا۔ گھات میں بیٹھنا +

دَبْکِیا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تار دبکنے والا۔ بادلہ بنانیوالا۔ تار کو ٹھکر چوڑا کرنیوالا۔ تار چپٹا کرنے والا +

دَبْگَر ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سپر ساز۔ ڈھال بنانے والا۔ آجکل کُپا بنانے والے کو کہتے ہیں +

دُبْلا ۔ ہ۔ صفت۔ فربہ کا نقیض۔ پتلا۔ لاغر۔ نحیف۔ ماڑا۔ کمزور کم گوشت +

دبلاپا۔ یا۔ دُبلاپن ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لاغری۔ نحافت۔ کمزوری ماڑاپن +

دبلا پتلا ۔ ہ۔ صفت۔ چھریرا۔ ہلکے بدن کا۔ ہلکا پھلکا +

دَبْنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) بوجھ کے نیچے آنا (۲) دفن ہونا۔ گڑنا۔ (۳) چھپنا۔ پوشیدہ ہونا (۴) زیر ہونا۔ مغلوب ہونا (۵) سکڑنا۔ سمٹنا (۶) ہٹنا۔ بچنا۔ راستہ دینا (۷) رکنا جیسے تنخواہ دبنا (۸) عجز وانکسار کرنا لحاظ کرنا جیسے جتنا دبتے ہیں تم سر چڑھتے ہو (۹) ایسنا بھینچنا جیسے چول میں ہاتھ دبنا وغیرہ (۱۰) کینانا۔ شرمانا (۱۱) کسی چیز کے اجزا کا متصل ہو جانا (۱۲) نیچے آنا۔ اندر آنا جیسے گوٹ یا سنجاف کا دبنا (۱۳)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دبن

فرو ہونا۔ رفع ہونا جیسے جھگڑا دبنا ✦

دَبنگ ۔ ا۔ صفت ۔ قوی ہیکل ۔ فربہ تنومند ۔ مشٹنڈا ۔ موٹا تازہ ہٹا کٹا ✦ زبردست ۔ زورآور ۔ پرزور ۔ توانا ۔ ؎

چوک کے بازار میں تھا اک دبنگ
عار اطبّا و طبابت کا ننگ (سودا)

(۲) کٹھور ۔ سخت دل ۔ کٹر ۔ بیرحم ✦

دَبنگا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ ہٹا کٹا آدمی ۔ سنڈ مسنڈ ۔ پرزور اور طاقتور آدمی ✦

دَبنگی ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ مشٹنڈی ۔ موٹی تازی ۔ ہٹی کٹی عورت زورآور عورت ✦ ؎

ڈر و وحشت کی دھوم دھام سے تم
وہ تو ایک دیونی دبنگی ہے (انشاء)

دَبوچنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دبانا ۔ بھینچنا ۔ گرفت کرنا ۔ اس طرح دبانا جس طرح بلی چوہے کو دباتی ہے ✦ قابو میں لانا ۔ قابو میں کرنا ✦

دَبّہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ کپا ✦ چرمی ظرف ✦ (متروک)

دُبھاسیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ترجمان ۔ مترجم (ہندو) (ہ ✦ آبھاس ۔ یعنی ربط سے یہ لفظ بنا ہے)

دُبیلے ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دو وید جاننے والے برہمنوں کا لقب ✦

دَبی بلی چوہوں سے کان کٹواتی ہے ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ زبردست دبے پر اپنے زیردست کا بھی حکم بجا لاتا ہے ✦

دَبے پاؤں ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ (۱) آہستہ آہستہ ۔ سہج سہج آہٹ کے بغیر ۔ چپکے چپکے ۔ دھیمے دھیمے ۔ ؎ (نسیم)

دبے پاؤں طواف خانۂ لیلیٰ کرلے مجنوں
مبادا جاگ اٹھے سنکے رباں غل سلاسل کا

(۲) چپکے سے ۔ چوری سے ۔ ؎

حسد سے جل کے دبے پاؤں اڑ گئے اغیار
ہمارے نالوں نے جب کار برق و بلو کیا آتش

دبے پاؤں آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ چپکے سے آنا ۔ اس طرح آنا کہ پاؤں کی آہٹ نہ ہو ✦

تو

دبے پاؤں جانا ۔ یا چلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ زمین پر آہستہ قدم رکھکر جانا تاکہ آہٹ نہ ہو ۔ چپکے چپکے جانا ✦ سہج سہج پولے پاؤں سے چلنا ✦

دبے پاؤں نکل جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ چپکے سے چلا جانا ۔ کان دبا کر نکل جانا ✦ ؎

کوچے میں جو اس کے کل گئے ہم ✦ کیا پاؤں دبے نکل گئے ہم (عباسی)

دبے پر چیونٹی بھی کاٹ کھاتی ہے ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ تنگ آکر ناتوان بھی حملہ کر بیٹھتا ہے ✦

دَبیر ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ کاتب ۔ نویسندہ ✦ منشی ✦ انشا پرداز مضمون نگار (۲) مرزا سلامت علی مرثیہ گو ولد میاں غلام حسین لکھنوی شاگرد مظفر حسین ضمیر کا تخلص انکے مرثیوں میں نازک خیالی معالی دماغی اور آورد پائی جاتی ہے ۔ اور انکے ہم عصر میر انیس کے کلام میں آمد

دبیر فلک ۔ ف ✦ ع ۔ اسم مذکر ۔ عطارد ستارہ ۔ بدھ ✦

دَبیز ۔ ف ۔ صفت (۱) موٹا ۔ گاڑھا ۔ غفص ۔ سنگین ۔ گندہ ۔ رنہر کول دار ۔

دَبی زبان سے کچھ کہنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ آہستگی یا مری زبان سے کچھ اقرار کرنا ۔ کم توجہی سے بات کہنا ۔ غیر مستقل ہوکر کچھ کہنا ۔ شرما شرمی کچھ اقرار کرنا ۔ گرمجوشی سے نہ کہنا ✦

دَبیل ۔ ہ ۔ صفت (۱) زیردست ۔ مغلوب ۔ دبنے والا ✦ ماتحت ۔ زیر حکم ۔ فرمان بردار ۔ رعیت ✦ کمزور ۔ بودا (۲) کھوٹا ۔ عیب دار ۔ وہ شخص جو اپنے عیبوں کے باعث لوگوں سے دبتا اور رکنیا آتا رہے ✦ ؎

نہ ہے دباؤ کسی کا نہ ہو کسی کے دبیل
پھر ہم سے بزم میں کیوں کان تم دباتے ہو (ذوق)

دُت ۔ ہ ۔ کلمہ حقارت (۱) کتے کو ہنکانے کی آواز (۲) ہٹ دور ہو ۔ الگ ہٹ

دُت تیرے کی ۔ ہ ۔ کلمۂ حقارت ۔ ہٹ تیرے کی ✦

دُتکار ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ دھتکار ۔ لعنت ملامت ۔ جھڑکی ۔ زجر و توبیخ ✦

دُتکارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ جھڑکنا ۔ دھتکارنا ۔ گھرکنا ۔ کتے یا نالایق آدمی کو نکالنا ۔ لعنت ملامت کرنا ✦

دَتون ۔ یا ۔ داتون ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ مسواک ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دجاّ

دَجّال - ع - اسمِ مذکر - (۱) صیغۂ مبالغہ ہے یعنی دریائے دجلہ سے پیدا ہونیوالا - اہل اسلام کے عقائد کے موافق یہ شخص قیامت کے کچھ عرصہ پہلے دریائے مذکور سے پیدا ہو کر اصفہان سے ظہور کریگا - ایک آنکھ سے کانا اور بڑا اکفر ہو گا - حتّٰی کہ اُس کے ماتھے پر بھی لفظ کافر لکھا ہُوا خاص اہل ایمان کو بوجہ نُورِ ایمان نظر پڑیگا - اور وہ اُلوہیت کا مدّعی ہو کر بہت سے خرقِ عادات مثل احیاءِ اموات یا اماتتِ احیاء اور کھیتیوں باغوں کو بارآور کرنا وغیرہ وغیرہ بطور استدراج دکھا کر بہت آدمیوں کو اپنی اُلوہیت کا معتقد کریگا - تین روز کے عرصہ میں تمام عالم پر قابض ہو کر گمراہی پھیلائیگا اِس کی یہ کیفیت دیکھ کر حضرت عیسیٰؑ آسمان سے اور امام مہدی آخرالزماں سُرّ مَن رائے نامی غار سے تشریف لا کر ہلاک کرینگے - ظہور سے چالیسویں دان ہلاک ہو گا جس میں پہلا دن ایک سال کے برابر - دُوسرا ایک ماہ اور تیسرا ہفتہ کے برابر ہو گا - باقی سینتیس روز ایامِ معہود کے برابر ہونگے چونکہ وہ ایک آنکھ سے کانا اور بڑا بھاری کافر ہو گا اِس وجہ سے اُس کانے کو بھی کہتے ہیں جو نہایت شریر اور بدذات ہوتا ہے + جھوٹا کاذب مکار + بطّال - بہت جھوٹ بولنے والا - ایک بہت بڑے جھوٹے یہودی کا لقب جو اخیر زمانے میں پیدا ہو گا + مخالف مہدی و عیسیٰ علیہما السلام (۲) طلا - سونا - زر - ذہب (۳) تیغ جوہر دار +

دَچھنا - ھ - اسمِ مؤنث - (ہندو) دکشنا (۱) ہدیہ - تحفہ - سوغات (۲) نذر بھینٹ - نذرانہ (۳) شکرانہ - محنتانہ - مزد - انعام +

دُخان - ع - اسمِ مذکر - دھواں - دُود - بُخار - بھاپ +

دُخانی - ع - صفت - دھوئیں کا + وہ چیز جو بھاپ یا دھوئیں کے زور سے چلے جیسے دُخانی جہاز یا کل وغیرہ +

دُخت - ف - اسمِ مؤنث - دُختر کا مخفف +

دُختر - ف - اسمِ مؤنث - لڑکی - صبیہ - بیٹی - دِھی +

دُخترِ ربیبہ - ف + ع - اسمِ مؤنث - گیلڑ لڑکی - سوتیلی لڑکی +

دُخترِ رَز - ف - اسمِ مؤنث - انگوری شراب + شراب ✱ (ذوق)

اے ذوق دیکھ دخترِ رز کو نہ منہ لگا   چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی

دَخل - ع - اسمِ مذکر - (۱) آمد - پیداوار - آمدنی + اندر آنا - داخلہ - درآمد ہونا + عمل + رسائی - پہنچ + قبضہ - (۲-۳) امکان - ممکن جیسے کیا دخل ہو وہ یہاں تک آجائیں (۴-۵) دست اندازی - مزاحمت (۶) اجارت

دخی

شُد بُد - واقفیت - دسترس جیسے انہیں انگریزی میں بھی کچھ دخل ہے +

دَخل بیجا - ع + ف - اسمِ مذکر - (قانون) مداخلتِ ناجائز - بے اجازت کسی کے مکان میں چلا جانا +

دخل پانا - ا - فعل لازم (۱) گزر ہونا - آمد و رفت ہونا + راہ پانا - رسائی ہونا - پہنچ ہونا - باریاب ہونا + (۲) زمین پر دخل پانا - زمین پر قبضہ پانا - قابض ہونا - قبضہ پانا +

دَخل در معقولات - ع + ف - اسمِ مذکر - کسی بات میں خواہ نخواہ دخل دینا - لوگوں کی بات میں مداخلت کرنا - بیچ میں بولنا - معقولات میں ورک دینا - اپنے تئیں پانچوں سواروں میں سمجھنا +

دخل دِہانی - ا - اسمِ مؤنث - (قانون) قبضہ دلانا - قابض کرانا +

دخل دینا - ا - فعل لازم - ورک دینا - بیچ میں پڑنا - بیچ میں بولنا + دست اندازی کرنا - سدّ راہ ہونا +

دخل کرنا - ا - فعل متعدی - قبضہ کرنا - قابض ہونا - اختیار میں لانا - متصرف ہونا - دست اندازی کرنا - دبا لینا - غصب کر لینا +

دخل میں رکھنا - ا - فعل متعدی - قابو میں رکھنا - قبضہ میں رکھنا - تصرف میں لانا +

دخل نامہ - ع + ف - اسمِ مذکر - (قانون) قبضہ کی سند یا حکم - قابض ہونے کا سرکاری حکم - پروانہ دخلیابی +

دخل یابی - ع + ف - اسمِ مؤنث (۱) باریابی - گزر - پہنچ - رسائی (۲) قبضہ - تصرف +

دُخول - ع - اسمِ مذکر - خروج کا نقیض - درآمد - بار - دخل - گزر - رسائی - پہنچ - گھسیٹرنا - داخل ہونا - گھسنا +

دخول کرنا - ا - فعل متعدی - گھسیڑنا - اندر کرنا - داخل کرنا - بِرتنا - چھونا +

دخول ہونا - ا - فعل لازم - گھسیٹرنا - گھسنا - داخل ہونا - اندر جانا +

دَخیل - ع - صفت (۱) دخل دینے والا - باریاب - کسی کے کاروبار میں دخل دینے والا - (۲) قابض - متصرف +

دخیل کار - ع + ف - صفت - کاروبار میں دخل دینے والا - سربراہ کار - قابض - متصرف +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دخ

دخیل ہونا - ۱- فعل لازم - کسی کے کاروبار یا مزاج پر قابو رکھنا - سربراہ کار ہونا - مصاحب ہونا - شریک الرائے ہونا +

دَد - ف - اسم مذکر - درندہ - پھاڑنے والا جانور - جیسے شیر بھیڑیا وغیرہ +

دَدا - ۱- اسم مؤنث - (ترکی میں دَدہ یا دَدک آتا ہے) وہ عورت جو بچّوں کی پرورش کے واسطے نوکر ہو - کھلائی - بچّوں کو پالنے اور رکھنے والی باندی +

دُدوڑا - ۸- اسم مذکر - وہ چوڑے دانے جو مچھروں کے کاٹے یا گوشش خون سے جلد پر نمایاں ہوں اُن میں سے ہر ایک دَدوڑا کہلاتا ہے - (اصل میں داد کی تصغیر ہے) +

دَدّہ - ۸- اسم مذکر - (گیتوں میں) دَہی - دوغ - دُودھ - شیر - (ٹھمری)
ڈگر چلت موسے کینی راڑ دَدہ بیچن میں ناجاؤنگی +

دُدّھی - ۸- اسم مؤنث (۱) شیر گیاہ - ایک بوٹی کا نام جس کے توڑنے سے دُودھ نکلتا ہے - (پُورب کی ہندو عورتیں اکثر خوبصورتی کے واسطے جسم کر اس کا دُودھ لگا دیتی ہیں اور اُس سے وہ جگہ نیلی ہو جاتی ہے + (۲) ایک قسم کا سفید اور سُرخ پرت دار پتھر جس کی سِلیں مکانوں میں لگتی ہیں (۳) چوچی - پستان - چھاتی (اس معنی میں دُودھی زیادہ بولتے ہیں) +

دُدھیل - ۸- صفت - دُودھ دینے والی - دُودھار جیسے دُدھیل گائے کی دولاتیں بھی بھلی +

دَدیا خُسر - ۱- اسم مذکر - بیوی کا دادا + خصم کا دادا - دادا سُسرا +

دُر - ۱- کلمۂ تحقیر و تنفّر (۱) دُور ہو چپت بن - اپنا رستہ لے - چلا جا - ہٹ - سرک - نکل
سچ ہے کہ آبرو تری موتی کی آب ہے
تم نے کہا جو دُر میری عزّت بگڑ گئی

دُر دُر پھِٹ پھِٹ - ۸- اسم مؤنث - کلمۂ تنفّر - لعنت ملامت - دھتکار - دھرکا - تھڑی تھڑی +

دُر دُر پھِٹ پھِٹ کرنا - ۱- فعل متعدّی (۱) نکالنا - دھتکارنا - ہٹانا - (کہ مکری)
دُر دُر کروں تو دوڑا آوے کھن آنگن کھن باہر جاوے
دہیل چھوڑ کہیں نہیں ٹلتا کیوں سکھی ساجن نا سکھی کُتّا
(۲) چھی چھی کرنا - نفرت کرنا - پھٹ پھٹ کرنا جیسے اُسے سب دُر دُر کرتے ہیں +

دُر

دُر دُر ہونا - ۱- فعل لازم - دھتکار پڑنا - نکالا جانا - نفرت ہونا - (دوھا) یہ کُتّا در در پھرے اور در در دُر دُر ہوے
ایک ہی در کا ہو رہے تو دُر دُر کرے نہ کوے

دُر موئے - ۱- کلمۂ تنفّر - عو - مرنے جوگے دُور ہو - ہٹ - کمبخت - ہشت + دُر +

دُر - ع - اسم مذکر (۱) موتی - مروارید کلاں - گوہر - جوہر (۲) ایک موتی کا گوشوارہ
وہ شعر تر کہیں وصفِ دُرِ گوش میں پڑھوں
(اسیر) سیپی اُمنڈا روے مجھے دُر اپنے گوش کا
(عربی میں مُشدّد اور فارسی میں دونوں طرح بولا جاتا ہے) +

دُر افشانی - ف - اسم مؤنث - دُر ریزی - موتی بکھیرنے + خوش کلامی - خوش بیانی - گوہر افشانی - فصاحت +

دُر بچہ - ۱- اسم مذکر - گوشوارہ کوچک جس میں ایک موتی ہوتا ہے + مُرکی +

دُرِ خوش آب - ف - اسم مذکر - نہایت آبدار موتی یا عمدہ شعر
دُرِ خوش آب مضا میں سے بجا کر لایا
واسطے تیرے ترا ذوق ثنا گر سہرا

دُرِ شہوار - ف - اسم مذکر - بادشاہوں کے قابل موتی - بہت بڑا موتی +

دُرِ ناسُفتہ - ف - اسم مذکر - (۱) اَن بندھا موتی - بن چھید کا موتی (۲) صفت) دوشیزہ - کنواری - اچھیڑ +

دُرِ نجف - ف - اسم مذکر (۱) سفید و شفاف مانند بلور پتھر کا نام جس میں کچھ سیاہ بال معلوم ہوتے ہیں - چنانچہ ان بالوں کو حضرت علی کرم اللہ وجہ کی طرف منسوب کرکے اُس کی تعظیم بجالاتے ہیں - (۲) - ۱- عو - نجیب - شریف - صحیح النسب - نجیب الطرفین - اصل نسل سیّد - سندی سیّد +

دُرِ یتیم - ع - صفت - دُر یکتا - وہ موتی کا بڑا دانہ جو سیپی کے اندر سے اکیلا ہی نکلے + قیمتی موتی +

دُرِ یکتا - ع + ف - صفت - دیکھو دُرِ یتیم +

دُر - س - صفت (۱) بد - خراب - بُرا - نکمّا - زبون - نحس - منحوس (۲) سخت - مشکل - دشوار +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دُربچن - ہ - اسم مذکر - (ہندو) (۱) کھوٹی بات - بُری بات - بدکلامی بدزبانی (۲) بدلگام - منہ پھٹ - منہ کا پھوہڑا - دریدہ دہن +

دُربل - س - صفت (ہندو) - کمزور - غریب - ناتواں +

دُرجن - س - اسم مذکر - (ہندو) بدآدمی - بُرا آدمی + دشمن - بدخواہ - شریر +

دُرگت - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) بدحالی - بُرا احوال - پتلا حال + بدانجام +

دُرگت کرنا - یا - بنانا - ہ - فعل متعدی - بُری گت بنانا - بُرا درجہ کرنا - بُرا لکھا کرنا - پتلا حال کرنا +

دُرگند - ہ - صفت - (ہندو) سُگند کا نقیض - بُوئے بد - بدبُو - عفونت +

دُرلبھ - س - صفت - ناممکن + جو شے بمشکل ہاتھ لگے - اصل میں دُرلبھ تھا +

دُرمتی - ہ - صفت - کوڑھ مغز - بیوقوف - نادان - احمق - بُری سمجھ کا +

دَر - ہ - اسم مؤنث - (۱) نرخ - قیمت - بھاؤ - مول - جیسے سولہ روپے کی در کا سونا (۲) قدر - عزت - آبرو - وقر - توقیر - جیسے اُنکے ہاں مہمان کی کچھ در نہیں +

دَر - ف - اسم مذکر - (۱) دروازہ - دوار - چوکھٹ ؎

(آتش) وحشتِ دل کا تقاضا ہے نکل چلنے کا
تنگ ہوں گنبدِ گردوں کا نہیں در ملتا

(۲) حرف جار - بیچ - اندر + بھیتر + میں + درمیان (۳) ۲ ۱ بھی آتا ہے بچھیں کلام کے واسطے خیال کرنا چاہئے جیسے درگزر +

دربدر - ف - تابع فعل (۱) دیکھو دردر - (۲) صفت آوارہ و سرگشتہ + کوچہ گرد +

دربدر پھرنا - ا - فعل لازم - آوارہ پھرنا - ڈانواں ڈول پھرنا + بھیک مانگتے پھرنا - کوچہ گردی کرنا +

دربدر خاک بسر - ا - صفت - آوارہ و سرگرداں +

دردر - ف - تابع فعل - دربدر - گھر گھر - ہر ایک کے دروازے اور گھر پر جیسے اپنے وام کھوئے کے در در مانگی بھیک +

دردر مارا پھرنا - یا - دربدر مارا پھرنا - ا - فعل لازم - آوارہ و سرگرداں پھرنا - تباہ و برباد پھرنا - خراب و خستہ پھرنا +

دردر مانگنا - ا - فعل متعدی - ہر ایک گھر پر بھیک مانگنا - ہر ایک

دروازے پر سوال کرنا +

دراڑ - یا - دڑاڑ - ہ - اسم مؤنث - درز - شگاف - جھری - بال - تریڑ - رخنہ

(ناسخ) جھانکنے کے لئے ہوں جس میں دراڑیں رخنے
اے پری رو ہے مجھے ایسی ہی دیوار پسند

دراز - ف - صفت - لمبا - طویل +

درازقد - ف + ع - صفت - طویل القامت - لمبے قد کا - قدآور - چھڑ پچھڑ - بانس بلیٹا +

دراز گوش - ف - صفت (۱) بڑکنا - بڑے بڑے کانوں والا (۲) مذکر خرگوش - سُسا +

دراز ہونا - ا - فعل لازم - لمبا ہونا - لیٹنا - سونا - پاؤں پھیلانا - استراحت فرمانا +

دراز - ا - (انگلش) Drawer ڈراور (ر) اسم مؤنث - الماری یا میز کا کھینچتا ہوا خانہ +

درازی - ف - اسم مؤنث - لمبائی - طوالت +

در آمد ہونا - ا - فعل لازم - داخل ہونا - اندر آنا +

در آمد برآمد - ف - اسم مؤنث - آمد و رفت - آنا جانا +

در آمد برآمد کے دن - ا - اسم مذکر - موسم بدلنے کے دن - تبدیل موسم

در آنا - ا - فعل لازم - پہنچنا - داخل ہونا + کسی چیز کا کسی چیز کے اندر سمانا - اٹنا +

درانا - ا - صفت - عو - بے دھڑک - بے خوف و خطر - منہ اٹھائے - سیدھا - بن پوچھے - بلا اجازت جیسے کسی کے گھر میں درانا چلا جانا +

درانا - ہ - فعل متعدی (ہندو) چھپانا - پوشیدہ رکھنا - دُراؤ کرنا

درانتی - ہ - اسم مؤنث - ہنسیا - گھانس کاٹنے کا قوس نما اوزار +

درانتی پڑنا - ہ - فعل لازم - کھیتوں میں کٹائی شروع ہونا +

درانداز - ف - اسم مذکر - دو آدمیوں میں لڑائی کرا دینے والا - لُترا - غماز - چغلخور - غیبت کرنیوالا - بدگوئی کرنیوالا - بدگو -

(میر) صحبت آخر کو بگڑتی ہے سخن سازی سے
کیا درانداز بھی اک بات بنا لیتے ہیں

(آتش) پابوس کو ہر روز گیا یار کے گھر میں
پٹکا کئے سر کو پس دیوار درانداز

دراندازی - ف - اسم مؤنث - غمازی - بدگوئی - چغلخوری - لُترپن

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دُرّانی - ف - اسمِ مذکر - احمد شاہ دُرّانی کی قوم، پٹھانوں کے ایک فرقہ کا نام - ابدالیوں کا فرقہ، کان میں موتی پہننے والا پٹھانوں کا جرگہ ◆

دُراؤ - ا - اسمِ مذکر - عو - دوئی - جدائی - بیگانگی - نفاق - جیسے تم تو ہم سے دُراؤ رکھتے ہو ◆

دِرب - س - اسمِ مؤنث - روکڑ - نقدی ◆

درباب - ف - اسمِ مذکر - بابت - دربارہ - نسبت ◆ مقدمہ - معاملہ ◆ کارن - سبب - باعث ◆

دَربار - ف - اسمِ مذکر - درگاہ - بارگاہ - آستانہ - (۲-۱) امرائے عظام و شاہانِ ذو الکرام کی مجلس - شاہی عدالت - کچہری - اجلاس ◆ جشن (۳-ا) رجواڑوں میں راجہ کو بھی دربار کہتے ہیں - (۴-ا) حاضری - حاضرباشی - حضوری - خدمت -

عشق کا قصہ کہیں گے ہم حضورِ شاہِ حسن
(آتش)
وقتِ شب دربار اگر اپنا مقرر ہو گیا

(۵-ا) امرتسر کا مشہور مکان جس میں گرنتھ رکھا ہوا ہے ◆

دربار باندھنا - ا - فعل متعدی - رشوت مقرر کرنا - گھوس دینا - منہ بھرائی دینا - منہ بھرنا - چٹاتے رہنا ◆

دربار برخاست ہونا - ا - فعل لازم - شاہی مجلس کے حضار اور اُمرا کا رُخصت ہونا - کچہری اُٹھنا ◆

دربارِ خاص - ف ◆ ع - اسمِ مذکر - وہ دربار جس میں عام لوگوں کی اجازت نہو - خلوتی مجلس - اجلاس خاص ◆

درباروارى - ا - اسمِ مؤنث - حاضرباشی - کسی امیر یا حاکم خواہ بادشاہ کے ہاں روزانہ حاضر ہونا ◆

درباروارى کرنا - ا - فعل لازم - کسی امیر کے ہاں روز حاضر ہونا و مگر بر خوشامد کرنے جانا ◆

دربارِ عام - ف ◆ ع - اسمِ مذکر - وہ اجلاس جس میں تمام لوگ حاضر ہو سکیں عام لوگوں کے واسطے اجلاس فرمانا - عدالتِ عام ◆

دربار کرنا - ا - فعل متعدی - بادشاہوں کا جلوت میں بیٹھ کر امیر و اُمرا کا مجرا و سلام لینا ◆ کچہری کرنا - عدالت کرنا - اجلاس فرمانا ◆

دربار لگنا - ا - فعل لازم - (۱) مُلازموں اور مجرائی لوگوں کا مجلس شاہی میں اکٹھا ہونا (۲) مجمع ہونا - ہجوم ہونا - بھیڑ لگنا -

کہئے کیونکر نہ اُسے بادشہِ کشورِ حسن
(جرأت)
کہ جہاں جا کے وہ بیٹھا وہیں دربار لگا

دربار معمور ہونا - ا - فعل لازم مجلس شاہی کا حاضرین سے بھر جانا

دَر بارہ - ف - تابع فعل - دیکھو (درباب) ◆

دَرباری - ف - اسمِ مذکر (۱) مُلازمانِ حضوری - مجرائی لوگ - سلام کرنے والے - امتیازی ◆ ندیم - مُصاحب ہمنشیں - خواص - (۱-۲ صفت) منسوب بہ دربار - دربار سے نسبت رکھنے والا ◆

درباری پوشاک - ف - اسمِ مؤنث - (۱) شاہی مجلس میں پہنکر جانیکا لباس - وہ خاص کپڑے جو شاہی دربار کے دستور کے موافق وہاں پہنکر جاتے ہیں - رخت سلامی (۲) مُکلّف لباس تکلّف کے کپڑے ◆

درباری زبان - ف - اسمِ مؤنث - عدالت کی بول چال ◆ وہ الفاظ جو شاہی مجلس میں بولے جاتے ہیں - شاہی زبان - اردوئے معلیٰ

دَربان - ف - اسمِ مذکر - حاجب - ڈیوڑھی بان - ملازم دروازہ ◆ چوکیدار پہرے دار - سنتری - بواب - پردہ دار - دروازہ کا نگہبان ◆

دَربست یا **دَرولست** - ف - تابع فعل (۱) بالکل - تمام - غیر کے دخل اور تصرف کے بغیر (۲) محفوظ - حفاظت میں ◆

دَربہرہ - ہ - اسمِ مذکر - جو کی شراب - بیر شراب - غلہ کی شراب ◆ صحیح دڑبہرہ ہے مگر بول چال میں یا تزک جہانگیری وغیرہ میں وال مہملہ آیا ہے؟

دَربہشت - ا - اسمِ مؤنث - ایک قسم کی شیرینی جو اکثر پنجاب میں بنتی ہے ◆

غمخانہ تیری یاد میں ہے ہمیں بہشت
(ناسخ)
زہرِ غمِ فراق مزے میں ہے دربہشت

دَرپردہ - ف - صفت (۱) پیٹھ پیچھے - غائبانہ (۲ - تابع فعل) خفیہ پوشیدہ مخفی - مبہم ◆ اشارۃً - کنایۃً - بالکنایہ ◆

دَرپن - س - اسمِ مذکر - (اہنسد) شیشہ - آئینہ - آرسی جیسے تُرے دَیا دھرم نہیں من میں ◆ مکھڑا کیا دیکھے درپن میں (کبیر) ◆

دَرپے - ف - تابع فعل - پیچھے - عقب میں - آہٹ پر ◆ پیروی یا تلاش میں - تفتیش میں ◆ لاگو - خواہاں ◆

درپے آزار ہونا - ا - فعل لازم - ستانے کی گھات میں رہنا - تکلیف

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دینے یا ضرر پہنچانے کی فکر میں رہنا۔

درپے تضحیک ہونا۔ یا۔ رہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ عزت کا لاگو ہونا۔ ذلت دلانے کی گھات میں رہنا۔ رسوا کرنے پر آمادہ رہنا۔

درپے جان ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ جان کا لاگو ہونا۔ جان کے پیچھے پڑنا۔ دشمن جان ہوجانا۔

درپے ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ پیچھا کرنا۔ تعاقب کرنا۔ لاگو ہونا۔ سراغ لگانے کی گھات میں رہنا۔ بسر ہونا۔

دَرپیش۔ ف۔ حرف ربط۔ آگے۔ سامنے۔ روبرو۔ دائر۔ پیشی میں۔

درپیش کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ سامنے کرنا۔ آگے رکھنا۔ پیش کرنا۔

درپیش ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ سامنے ہونا۔ آگے ہونا۔ پیشی میں ہونا۔ واقع ہونا۔

دَرج کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ داخل کرنا۔ کسی رجسٹر میں چڑھانا۔ لکھنا۔ فہرست میں داخل کرنا۔

دَرجن۔ ا۔ انگلش Dozen (ڈزن) اسم مؤنث و مذکر۔ بارہ کا ٹوک۔ بارہ۔ دوازدہ۔ ۱۲

دَرجہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (اردو میں دَرجہ بولا جاتا ہے) ا۔ لغوی معنی سیڑھی کا سب سے اوپر کا ڈنڈا۔ اوپر کی سیڑھی۔ زینہ۔ سیڑھی۔ سیڑھی کا پایہ۔ (اس معنی میں دَرَجہ بھی آجاتا ہے) ۲۔ پایہ۔ مرتبہ۔ پائیگاہ۔ منزلت (۳) عہدہ۔ منصب۔ (۴) منزل۔ بہشت کی منزل۔ مرحلہ۔ حصہ۔ کھنڈ۔ کمن۔ کمرہ۔ کوٹھڑی۔ آسمان یا کرہ کا تین سو ساٹھواں حصہ ۱/۳۶۰ منٹ۔ ثانیہ۔ دقیقہ (۶-۱) بار۔ نوبت۔ دفعہ (۷-۱) جماعت۔ زمرہ۔ کلاس (۸-ع) گت۔ حالت۔ کیفیت جیسے تم نے اپنا کیا درجہ کر رکھا ہے (۹-ع) عزت۔ وقر۔ جیسے اپنا درجہ آپ کھو رکھا ہے۔

درجہ بدرجہ۔ ع۔ تابع فعل۔ سیڑھی بہ سیڑھی۔ بتدریج۔ رفتہ رفتہ۔ علیٰ قدر مراتب۔ حسب رتبہ۔

درجہ توڑنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ عہدہ گھٹانا۔ رتبہ کم کرنا۔ تنزل کرنا۔

درجہ وار۔ ع + ف۔ تابع فعل۔ سلسلہ وار۔ جماعت وار۔ رتبہ کے موافق حسب رتبہ۔

دَرحقیقت۔ ف + ع۔ تابع فعل۔ فی الواقع۔ واقع میں حقیقت میں بے شک۔ بے شبہ۔ دراصل۔ اصل میں۔

دَرخت۔ ف۔ اسم مذکر۔ روکھ۔ پیڑ۔ شجر۔ برو۔ تروَر۔ ٥

وہ کون ہے جسے نعم البدل نہیں ملتا
(اسیر) درخت میں نہ رہے گل تو میوہ دار ہوا

دَرخشاں۔ ف۔ صفت۔ روشن۔ چمکدار۔ چمکیلا۔ تاباں جھلکتا ہوا۔

دَرخواست۔ ف۔ اسم مؤنث۔ خواہش۔ ادواس۔ عرضداشت۔ سوال۔ عرضی۔ التماس۔ گذارش۔ عرض۔ آرزو۔ تمنا۔

درخواست دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ عرضی دینا۔ سوال دینا۔ کسی چیز کے لینے کی تمنا ظاہر کرنا۔

درخواست کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (دیکھو درخواست دینا)

دُرد۔ ف۔ اسم مؤنث۔ گاد۔ تلچھٹ۔

دَرد۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) دکھ۔ پیڑ۔ پیڑا۔ تکلیف۔ ٥

اُس نے صندل لگایا ماتھے پر
(گویا) درد دونا ہوا مرے سر کا

(۲-۱) رحم۔ ترس۔ دیا۔ ٥

درد دل سے لوٹتا ہوں کس کو میرا درد ہے
(ذوق) ہوں میں حرف درد جس پہلو سے اُلٹو درد ہے

(۳-۱) دریغ۔ افسوس۔ ملولا جیسے اس کو پیسہ کا درد نہیں (۴-۱) ہوک ٹیس چُبک۔ (۵) سوز و گداز۔ (۶) حضرت خواجہ میر دہلوی ولد خواجہ ناصر عندلیب کا تخلص جو ایک صوفی مشرب اور درحقیقت پُر درد اشعار کہنے والے تھے۔ دیوان درد۔ نالۂ درد۔ آہ سرد۔ سوز دل۔ شمع محفل وغیرہ آپ ہی کی تصنیف سے ہیں۔ ۱۱۹۹ھ میں انتقال فرمایا۔

درد اٹھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ ہوک اٹھنا۔ پیڑ ہونا۔ چبک مارنا۔

درد آمیز۔ ف۔ صفت۔ دردناک۔ سوز و گداز سے بھرا ہوا۔ مؤثر جگر سوز۔ رقت انگیز۔

درد آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) افسوس ہونا۔ دریغ ہونا۔ ملولا آنا جیسے روپیہ صرف کرتے درد آتا ہے۔ (۲) ترس آنا۔ رحم آنا۔

درد انگیز۔ ف۔ صفت۔ رقت انگیز۔ جگر سوز۔ جاں گداز۔ دل پر اثر کرنیوالا۔ جیسے درد انگیز مضمون۔

دردِ دل۔ ف۔ اسم مذکر۔ غم و رنج۔ دکھ اور تکلیف۔ دلی صدمہ۔ صدمہ۔ دل ٥

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ طاعت کے لئے کچھ کم نہ تھے کرّوبیاں

دردِ زِہ - ف - اِسم مذکّر - جننے کا درد - دردِ وضعِ حمل - بچّہ ہونے کا درد ٭

دردِ سر - ف - اِسم مذکّر - اوّل معلوم - دوم دردسری - تکلیف - عذاب ٭ دِقّت - مُشکل - محنت - زحمت ؎

دردِ سر کے واسطے صندل لگانا چاہئے
اُس کا گھسنا اور لگانا دردِ سر یہ بھی تو ہے

دردِ سر لینا - یا - دردِ سر مول لینا - ا - فِعل لازم - عذاب سر لینا - پاپ خریدنا - تکلیف مول لینا ٭

دردِ سری - ا - اِسم مؤنّث - تکلیف - مُشکل - دِقّت - زحمت کشی - جفاکشی ٭

دردِ شریک - ا - صفت - شریکِ درد - ہمدرد - دردمند - دُکھ کا ساتھی ہمدم - شریکِ رنج وغم - غمخوار - غمگسار ٭

درد کرنا - ا - فِعل مُتعدّی (۱) کسی کی چیز کا پاس کرنا - افسوس کرنا (۲) تکلیف دینا - دُکھ دینا - چسکنا - کسکنا ٭

درد کھانا - ا - فِعل مُتعدّی (۱) دردِ زِہ ہونا - درد لگنا (۲) رحم کرنا - ترس کھانا (۳) افسوس کرنا - غم کھانا ٭

درد کھا کر جنّا - ا - فِعل مُتعدّی - عو - تکلیف اُٹھا کر جنّا - درد اُٹھا کر بچّہ دینا جیسے اُسے کیا درد کھا کر نہیں جنا تھا ٭

درد لگنا - ا - فِعل لازم - درد ہونا - بچّہ جننے کا درد شرُوع ہونا ٭

دردمند - ف - صفت (۱) دُکھی - دُکھیا - تکلیف زدہ - مُصیبت زدہ - آفت کا مارا (۲) غمخوار - ہمدرد - شریکِ غم - وہ شخص جس کے دِل کو لگی ہو - جیسے یاکرے غوضمندیا کرے دردمند - (۳) رحمدل - دیاونت ٭

دردمندی - ف - اِسم مؤنّث - غمخواری - رحمدلی - ترس - خوفِ خدا ٭

دَرْدَرا - ہ - صفت - نیمکوفتہ - نیمکوب - موٹا موٹا پسا یا کُٹا ہُوا - دلا ہُوا - دانہ دار - جَوکوب جیسے دردرا قیمہ یا دوا ٭

دَرز - ا - اِسم مؤنّث - دراڑ - شگاف - باریک - جھری - فرجہ ٭

دَرزَن - ا - اِسم مؤنّث (۱) کپڑا سینے والی - مُغلانی (۲) درزی کی بیوی ٭

دَرزِی - ف - اِسم مذکّر - خیّاط - سینے والا ٭

درزی کی سُوئی - ا - اِسم مؤنّث - مردِ ہرکارہ - ہر کام کا آدمی - سختی نرمی دُکھ درد اور نے اعلےٰ کام میں شریک ہوجانے والا آدمی جیسے درزی

کی سُوئی کبھی ٹاٹ میں کبھی تاش میں - یار وہ تو درزی کی سُوئی ہے سب ہی کام میں موجُود دیکھ لو ٭

دَرْس - ع - اِسم مذکّر - (۱) سبق - پاٹ - لیکسن ؎

عبور اللہ نے اُس کو دیا ہے علم باطن پر
لیا ہر چند ظاہر میں نہ درس اِک حرفِ ابجد کا (ناسخ)

(۲ - ۱) وعظ - پند - مذہبی لکچر - کتھا ٭

درس دینا - ا - فِعل مُتعدّی - پڑھانا - سبق دینا ٭

درس کہنا - ا - فِعل لازم - وعظ سُنانا - نصیحت کرنا - کتھا کہنا ٭

درس و تدریس - ع - اِسم مذکّر - پڑھنا - پڑھانا ٭

دَرَس - ہ - اِسم مذکّر - درشن - نظارہ - دیدار - (دوھا)

کاگا مین نکاس دُوں اور پیا پاس لے جا
پہلے درس دکھائے کے پاچھے لیجو کھا

دُرُست - ف - صفت (۱) ٹھیک - بجا - صحیح - راست - (۲) موزُون چُست (۳) تندرست - چنگا ٭

دُرست کرنا - ا - فِعل مُتعدّی - ٹھیک بنانا ٭ سُدھارنا - سنوارنا - ادب دینا ٭ گوشمالی کرنا - تادیب کرنا ٭

دُرُستی - ف - اِسم مؤنّث (۱) ترتیب - اِصلاح - مرمّت - ترمیم (۲ - ۱) گوشمالی ٭

دُرُشتی - ف - اِسم مؤنّث - سختی - بیرحمی - بدخلقی ٭

دَرِشٹ - س - اِسم مؤنّث - نظر - دِیٹ - نگاہ ٭

درشٹانت - س - اِسم مذکّر - مثال - نظیر - تمثیل ٭ نمونہ - بانگی ٭

دُرفشِ کاویانی - ف - اِسم مذکّر - وہ ریشمی سہ گوشہ طلائی کام کیا ہُوا کپڑا جو عمُوماً جھنڈے کے سرے پر لگایا جاتا ہے چونکہ درفشیدن بمعنے لرزیدن آتا ہے اور یہ کپڑا ہَوا کے جھونکے سے اُڑتا اور لہراتا رہتا ہے لہذا اِس نام سے موسوم ہوگیا ٭ نیز ایک سُتالی کو بھی کہتے ہیں جس کے چمڑے میں سُوراخ کیا کرتے ہیں - بعض فرہنگ نویسوں نے اوّل کے معنے میں بفتحتین اور پھریرے یا باؤٹے کے معنی میں بضم اوّل و فتح ثانی صحیح قرار دیا ہے مگر فرہنگ جہانگیری میں ہر دو معنی کیواسطے بہ فتحتین اور بعض نے بکسر اوّل و فتح ثانی بھی بیان کیا ہے - مگر زیادہ تر مشہور بضم اوّل و فتح ثانی ہے - کاوہ ایک آہنگر یا لُہار کا نام ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

درف

جس نے ضحاک جیسے ظالم بیرحم پر چڑھائی کرکے فریدوں کو اُس کے باپ کا تخت اس غاصب سلطنت سے دلوادیا تھا کیانی صرف نسبت ہے یعنے وہ جھنڈا مع پھریرا جو کاوہ آہنگر سے نسبت رکھتا ہے ۔

اب ہم اِس کا مختصر ذکر بھی سُنائے دیتے ہیں تاکہ ہمارے زمانہ کے اختصار پسند شُعرا کو زیادہ دِقّت اُٹھانی نہ پڑے۔ لو سُنو۔ پیشدادیوں کی سلطنت کے زمانہ میں ضحاک ابن علوان جس نے جمشید کی حکومت پر ہاتھ مار کر اُسے قتل کرادیا تھا۔ پانچواں بادشاہ تھا۔ مذہبی کتابوں اور روایتوں کو چھوڑ کر اصلی مطلب کی طرف رجوع کی جاتی ہے۔ اگرچہ ظالم تو یہ اوّل ہی سے پیدا ہُوا تھا مگر اس کی اس کیفیت نے جس کا ہم آگے ذکر کرتے ہیں اظلم اور احد بیرحم بنا دیا تھا۔ اِس کی عیاشی۔ بدکرداری اور بے احتیاطی کے سبب اِس کے جسم میں ایک ایسا خراب مادہ پیدا ہوگیا کہ اُس نے اس کے دونوں شانوں سے رسولی کی طرح دو گوشت کے لوتھڑے نمایاں کردئے۔ چُونکہ وہ نہایت بدنما معلوم ہوتے اور روز بروز بڑھتے جاتے تھے۔ اُس نے اِن کو کٹوا ڈالا۔ غرض اس بدگوشت کا جسم سے جُدا کرنا تھا کہ سخت درد کا اُٹھ کھڑا ہونا۔ حکماے حاذق اور بڑے بڑے جرّاحوں نے ہرچند کوشش کی مگر یہ درد ہی رہ گیا۔ تب ناچار ہوکر ایک ایسا مرہم تجویز کیا گیا جس میں کم سے کم دو آدمیوں کا بھیجا چربی کی بجاے ڈالا جاتا تھا۔ جب تک وہ مرہم موجود رہتا درد میں تخفیف اور ذرا تسکین رہتی جہاں وُہ خشک ہوجاتا پھر وہی تکلیف شروع ہوجاتی۔ بعض مؤرّخ لکھتے ہیں کہ اُس نے خواب میں دیکھا تھا کہ اس سرطانی مادہ کا یہی علاج ہے۔ غرض اس درد کی خاطر اس نے اوّل تو قیدیوں اور مجرموں کے دماغ نکلوانے شروع کئے۔ جب جیلخانہ خالی ہوگیا تو رعیت میں سے کبھی دو کبھی چار آدمیوں کو فی محلّہ منگواتا اور اُنہیں ذبح کرکے اُن کے بھیجے سے تسکین پاتا۔ اِس درد سے ایسا عاجز آگیا تھا کہ اگر تمام کے تمام آدمی قتل کردئے جاتے تو اُسکو افسوس نہ آتا۔ جب اِس طرح ظلم کرتے ہوئے مدّت گذر گئی اور خلق اللہ کا ناک میں دم آگیا تو کاوہ نام لُہار ساکن اصفہان جس کے چار بچے اِس بیرحمی کی نذر ہوچکے تھے دُکان کو قفل لگا اُٹھ مرنے پر کمر باندھ اُٹھ کھڑا ہُوا۔ اور جس چمڑے کو آہرن کے نیچے بچھایا کرتا تھا اُسکا پھریرا بنا ایک لکڑی پر لٹکا ڈھول بجاتا اور ضحاک کے ظلم کا راگ گاتا ہُوا۔ گلی کوچوں میں چکر

درف

لگانے لگا۔ سینکڑوں ظلم رسیدہ اُس کے ساتھ ہوتے چلے گئے۔ یہاںتک کہ سارا اصفہان اِسکا ساتھی ہوگیا اور سب نے جان لیا کہ یہ خُدائی عَلَم ہے جو کاوہ کے ذریعہ سے جہاد کے واسطے کھڑا کیا گیا ہے۔ چھوٹتے ہی اوّل حاکم اصفہان کو جہنّم واصل کر شہر پر قبضہ کیا۔ پھر ضحاک کے لشکر کو مُتواتر کئی شکستیں دیں۔ اصفہان سے نکل اُس کے اکثر قلعوں پر قابض ہُوا۔ اور اس چمڑے کو تبرک و علامت فتح خیال کرکے خزانہ ضحاک کے زر و جواہر سے پُرمتن اور مثل خورشید چمکدار بنا دیا۔ اُس وقت سے اس جھنڈے کا نام درفش کاویانی قرار پایا۔ جب کاوہ اُٹھ کر ہر طرف سے ضحاک کی فوج و حکومت کا صفایا کرتا ہُوا مُلک رے میں پہنچا تو وہاں تمام اعیان و ارکان کو جمع کرکے ضحاک کی سلطنت کے مُتعلق مشورہ کیا۔ سب نے بالاتفاق ضحاک کی جانستانی اور کاوہ کی جہانبانی کا فتویٰ دیا۔ مگر کاوہ نے مُلک رانی سے صاف انکار کردیا اور کہا کہ مجھے اس عظیم الشان کام کا استحقاق نہیں ہے۔ فریدوں ابن جمشید اس سلطنت کا وارث اور مُستحق ہے۔ چُنانچہ فریدُوں کی تلاش ہُوئی۔ وہ بھی مُلک رے میں ہی مِلگیا۔ اُسکو لاتے ہی تخت پر بٹھا دیا۔ اور ضحاک کو قتل کرکے اُسکے ظُلم اور غصب سلطنت کا مزہ چکھا دیا۔ کاوہ نے بیس برس تک فریدُوں کا ساتھ دیا۔ اور مُلک در مُلک پھر کر چین۔ ہند۔ ترکستان اور رُوم تک کا اُسے بادشاہ بنا دیا۔ جتنی لڑائیاں ہُوئیں درفش کاویانی اُن سب میں ساتھ رہا۔ اور اُس کی برکت سے اِن فتحمندیوں کو منسوب کیا۔ ہر میدان جنگ میں تیمنًا و تبرکًا یہی جھنڈا نصب کیا جاتا۔ اور جو کچھ مال غنیمت سے ہاتھ آتا اُس کا ایک حصّہ درفش کاویانی پر چڑھا دیا جاتا۔ جب کاوہ دُنیا سے چل بسا تو فریدُوں نے وہ جھنڈا اپنے قبضہ میں کرلیا۔ اور اپنا عروج اُسی کی طفیل سے سمجھ کر اُسے نہایت بیش قیمت جواہرات سے اَور بھی مُرصّع اور مُزیّن کردیا۔ بلکہ فریدوں کے بعد اُس کی نسل سے جس قدر بادشاہ ہُوئے ہر ایک کچھ نہ کچھ بڑھاتا گیا۔ بادشاہوں کے دِلوں میں اِس جھنڈے کی وہ دھاک بیٹھ گئی کہ باوجُود کثرتِ لشکر جب سُنتے کہ شاہی فوج درفش کاویانی لیکر آئی ہے بے تردّد مُطیع و فرماں بردار ہوجاتے۔ یہ جھنڈا یزدجرد ایران کے اخیر بادشاہ کے زمانہ تک اُسکے قبضہ میں رہا۔ اور اس قدر بیش قیمت ہوگیا کہ جوہریانِ زمانہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اُس کی تشخیص قیمت سے عاجز آگئے۔ چمڑا جواہرات سے چھپکر بوسیدہ اور نظروں
سے پوشیدہ ہوگیا۔ چار ہزار برس تک یہ جھنڈا قائم رہا، مگر ۱۶ ہجری میں
اِس کی بھی قضا آگئی۔ حضرت عمرؓ خلیفۂ دوم کے عہد میں جب لشکرِ اسلام
نے مملکتِ ایران پر تسلط پایا اور دُرفش کاویانی اُن کے ہاتھ آیا تو خلیفۂ موصوف
نے اُسکے جواہرات تمام سپاہ پر تقسیم کردئے اور اُس چمڑے کو جلا کر خاکستر
کردیا اور کہا کہ دیکھو کوئی چیز خداے لاشریک کے سوا یہ طاقت نہیں رکھتی
کہ انسان کی مدد و حمایت کرسکے۔ جو شخص کاوہ لُہار کے جھنڈے کی حمایت
چاہے وہ لُہار کے لوہے سے ہی قتل کردیا جائے۔ پس یہ وُہ دُرفش کاویانی
ہے جس نے شاہنامہ کو مزیدار اور قصہ خوانوں کو اُسکا گرفتار بنادیا ✦

دَرشَن۔ س۔ اِسمِ مذکّر (ہندو) (۱) دیکھو درس بمعنی نظارہ (۲) زیارت ✦ مُلاقات (۳) حکماے ہند کے چھ مشہور درشنوں میں سے ہر ایک درشن یا شاستر کا نام جیسے سانکھ شاستر۔ جوگ شاستر۔ نیا شاستر۔ ویسیشک شاستر پوروميمانسا۔ اوتر میمانسا ✦

درشن دینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیدار دکھانا۔ ملنا۔ مُلاقات کرنا۔ سامنے آنا۔ صورت دکھانا ✦

درشن کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ زیارت کرنا ✦ دیدار ہونا۔ مشرف ہونا۔ ملنا۔ مُلاقات کرنا

دَرشَنی ہُنڈی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) وُہ ہُنڈی جسکا روپیہ فوراً دیکھتے ہی مل جائے۔ (۲)۔ بازاری۔ نہایت خوبصورت عورت جسے دیکھتے ہی آدمی فریفتہ ہوجائے ✦

درصورت۔ ف ✦ ع۔ تابع فعل۔ وہ حالت۔ در آں حالت ✦

دِرعہ۔ ۱۔ (صحیح عربی ذراع) اِسم مذکّر۔ کپڑا یا زمین ماپنے کا آلہ ✦ گز ✦

دَرک۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ (۱) دریافت۔ معلومات۔ واقفیت ✦ عقل۔ سمجھ (۲) تمیز۔ دخل۔ مداخلت ✦

درک دینا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ دخل دینا۔ بیچ میں بولنا یا پڑنا ✦ دست اندازی یا مزاحمت کرنا ✦

درکار۔ ف۔ صفت۔ ضرور، مطلوب۔ حاجت۔ خواہش ✦

دَرکنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو) تڑقنا۔ پھٹنا ✦ مسکنا ✦ شگاف پڑنا ✦ چرنا ✦ جدائی ہونا۔ نفاق ہونا جیسے چھاتی درکنا ✦

درکنار۔ ف۔ تابع فعل۔ ایک طرف۔ علیحدہ۔ جدا۔ الگ۔ علاوہ۔ سوا ✦

دُرگا۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) بھوانی کالکا۔ کالی ✦ ایک دیبی کا نام جنے

دُرگ راکشس کو مارا تھا ✦

دَرگاہ۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) چوکھٹ۔ آستانہ ✦ (۲) دربار شاہی۔ دربار۔ کچہری۔ بارگاہ ✦ محل۔ ایوانِ شاہی (۳)۔ (۱) خانقاہ ✦ کسی بزرگ کا مزار۔ روضہ۔ مقبرہ ✦ زیارتگاہ ✦ مٹھ۔ مندر ✦ عبادتگاہ ✦

درگزر کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ اِغماض کرنا۔ ٹالنا۔ چشم پوشی کرنا۔ باز آنا۔ مُعاف رکھنا۔ چھوڑنا۔ بھُلانا۔ بسرانا ✦

درگزرنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ باز آنا۔ مُعاف کرنا۔ چھوڑنا ✦

دُرگند۔ ہ۔ صفت (ہندو) بدبو۔ بُری بُو۔ عفونت ✦

دَرگور۔ ۱۔ دعاے بد و کلمۂ تنفر۔ عو۔ (۱) قبر میں جائے۔ مرے۔ مرجائے۔ غارت ہو۔ ناپید ہو۔ اُجڑ جائے ؎

در گور یہ پیری ہو ضعیفی کے میں قرباں
جینے کا مزہ خاک ہے دُنیا کا مزہ خاک (بحر)

(۲) فوج۔ خدا نہ کرے جیسے در گور وہ میرا جنا کیوں ہوئے لگاو (۳) دور ہو۔ سرک۔ منہ نہ دکھا ؎

چل دُور ہو در گور یہ کس بھونڈے پنے سے
دیتی ہے لگا کر تُو مجھے پان دو گالا (رنگین)

بعد مرُدن آچکے رونے کو سنکر گور دُور
جیتے جی ہی کہتے ہو صورت تیری درگور دُور (ذوق)

دِرَم۔ یا۔ **دِرہَم**۔ اِسم مذکّر (درم مخفف درہم ہے) ایک چاندی کے سِکّے کا نام مثل چونّی ؎

نشانۂ تیر تہمت کا ہے میرا اختر طالع
اُٹھاؤں داغ میں تو آسماں سمجھے درم پایا (آتش)

دیتا ہے دَورِ چرخ کسے فرصتِ نشاط
دِرہم کی شکل صورتِ درہم سے کم نہیں (ذوق)

(۲) ۳½ ماشہ کا وزن (۳۔ فقہ) ہتیلی کے گہراؤ برابر چوڑا (عربی درہم سے اہلِ فارس نے اُس کا مخفف درم کرلیا ہے) ✦

درمان۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ علاج۔ چارہ۔ مُعالجہ۔ دوا دارو۔ اوکھد ؎

درد ہے جاں کی عوض ہر رگ و پے میں ساری
چارہ گر ہم نہیں ہونگے جو درماں ہوگا (مومن)

درماندگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ناچاری۔ مجبوری۔ عاجزی۔ بلا۔ مصیبت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آفت۔ شامت ◆

درماندہ۔ ف۔ صفت۔ عاجز۔ مجبور۔ ناچار۔ بیکس۔ آوے مین جیسے پیر آپ درماندے شفاعت کس کی کریں ◆

درماہہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ مہینا۔ تنخواہ۔ مشاہرہ۔ ماہوار۔ طلب۔ ماہانہ ◆

درمن۔ ا۔ اِسم مذکر۔ مخفف درمان۔ علاج۔ معالجہ (مرکب کر کے دوا درمن بولتے ہیں) ◆

درمیان۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) بیچ۔ وسط۔ منجھ (۲) تابع فعل۔ اندر۔ بیچ تر۔ مابین ◆

درمیان دینا یا ۔لانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بیچ میں ڈالنا۔ ضامن دینا۔ کفیل کرنا جیسے خدا کو درمیان دیکر کہتا ہوں ◆

درمیانی۔ ا۔ صفت۔ بیچ کا۔ متوسط۔ اندرونی۔ بچولیا ◆

درندہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) پھاڑنے والا۔ چیرنے والا۔ خونخوار (۲) اِسم مذکر۔ پھاڑ کھانے والا جانور۔ (۳) مردم خوار یا خون آشام جانور جیسے شیر۔ بھیڑیا۔ ریچھ۔ چیتا۔ تیندوا وغیرہ ◆

درنگ۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ دیر۔ تامل۔ وقفہ۔ ڈھیل۔ تاخیر۔ توقف۔ تساہل ◆

دروازہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ ڈیوڑھی۔ دوار۔ در۔ باب۔ پٹ۔ پھاٹک۔ مدخل ◆

دروازہ بند کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ پٹ بھیڑنا۔ کنڈی لگانا۔ کواڑ بند کرنا ◆

دروازہ میکدہ کا نہ کر بند محتسب ظالم خدا سے ڈر کہ در توبہ باز ہے (ذوق)

دروازہ بھیڑنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ پٹ بند کرنا۔ کنڈی دینا ◆

دروازہ معمور کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تعظیماً دروازہ بند کرنا ◆

دروازہ معمور ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ کواڑ مُندنا۔ کنڈی لگنا۔ دروازہ بند ہونا ◆

چپکے آتا ہے تو آرات چلی جاتی ہے لوگ سب سو گئے دروازے بھی معمور ہوئے (جرأت)

دروازہ کھولنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کواڑ کھولنا۔ کنڈی کھولنا۔ در باز کردن کا ترجمہ ◆

دروازے کی مٹی لے ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بہت سے پھیرے کرنا۔ دروازے پر بار بار آنا۔ اس کثرت سے گھر پر آنا کہ دہلیز کی مٹی تک اُڑ جائے جیسے میاں تم نے تو دروازے کی مٹی لے ڈالی ◆

دروبست۔ ف۔ صفت۔ دیکھو (دربست) ◆

درود۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ صلوٰۃ۔ اگر خدا کی طرف سے ہو تو رحمت اور برکت کے معنے ہیں اور جو ملائکہ کی طرف سے تو استغفار اور اگر مسلمانوں کی طرف سے ہو تو دعا سلام تحفہ حمد کے اور بہائم وطیور کی طرف سے تسبیح کے ◆

درود بھیجنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ پیغمبر کی تعریف کرنا۔ کسی خوبصورت کو دیکھ کر خدا کو یاد کرنا۔ خوشبو سونگھ کر پیغمبر کی تعریف کرنا ◆

دروغ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ جھوٹ۔ کذب۔ بہتان جیسے دروغ کو فروغ نہیں ◆

دروغ حلفی۔ ا۔ اِسم مؤنث (قانون) حلف دروغی جھوٹی قسم۔ قانون کے خلاف جھوٹ بولنا ◆

دروغ گو۔ ف۔ اِسم مذکر۔ جھوٹا۔ کاذب۔ لپاٹی۔ لپاڑیا ◆

دروغ گوئی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ کذب۔ جھوٹ کہنا ◆

درویش۔ ف۔ اِسم مذکر (اصل میں درآویز تھا) فقیر۔ گدا۔ بھکاری۔ سائیں۔ سائل (۲) خدا رسیدہ۔ سالک (۳) غریب۔ مسکین ◆

درویشانہ۔ ف۔ صفت۔ فقیرانہ۔ غریبانہ جیسے درویشانہ گذران یا مزاج ◆

درویشی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ فقیری۔ گدائی ◆ مسکینی۔ غریبی ◆

دِرّہ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ معروف دُرّہ۔ چمڑے کا چابک۔ تازیانہ۔ وہ چمڑے کا تسمہ جس سے شرعی محتسب حد مارتے ہیں ◆

درہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ گھاٹی۔ دو پہاڑوں کے درمیان کا راستہ۔ شعب۔ دو پہاڑوں کے درمیان کی فراخی یا وسعت ◆

درہم۔ ع۔ اِسم مذکر۔ دیکھو (درم) ◆

درہم۔ ف۔ صفت۔ تہ و بالا۔ تتر بتر۔ اُلٹ پلٹ۔ خراب۔ گڑبڑ۔ گڈ مڈ

درہم برہم۔ ف۔ صفت (۱) تہ و بالا۔ ابتر۔ اُلٹ پلٹ۔ گڑبڑ۔ (۲) خفا۔ ناراض ◆

درہم برہم کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تہ و بالا اور تتر بتر کرنا۔ خفا کرنا۔ ناراض کرنا۔ بیزار کرنا ◆

درہم برہم ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) تہ و بالا ہونا۔ تتر بتر ہونا۔ اُلٹ پلٹ اور بے ترتیب ہونا (۲) خفا ہونا۔ برافروختہ ہونا ◆

درہم کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ تہ و بالا کرنا۔ اُلٹ پلٹ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کرنا۔ برباد کرنا۔ ابتر کرنا (۲) خفا کرنا۔ ناراض کرنا۔ بیمزہ کرنا +

درہم ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ برافروختہ ہونا۔ غضب ہونا +

دُری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ دو کا پتا یا پانسہ +

دَری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ شطرنجی۔ ایک موٹے سوتی کپڑے کا فرش +

دَرِی۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ فارسی کی سات زبانوں میں سے ایک زبان کا نام جو درۂ کوہ سے منسوب اور خالص بولی ہے +

دریا۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ بحر۔ ندی۔ دریاؤ۔ بڑا نالہ جو بارہ مہینے بہے۔ جیحوں۔ رود۔ پانی کی وہ دھار جو پہاڑ یا جھیل سے نکلکر خشکی پر بہتی ہوئی سمندر میں جا ملے۔ رَو۔ سیلاب ؎

دمِ بسمل یہ کس کے خوف سے ہم پی گئے آنسو — کہ ہر زخمِ بدن سے خون کا دریا نکل آیا (مومن)

دریا اُترنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دریا چڑھنے کا نقیض۔ دریا کا گھٹنا۔ دریا کا پانی کم ہونا +

دریا برآمد۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ وہ زمین جو دریا ہٹ جانے سے نکل آئی ہو

دیارا۔ کڑی۔ وہ زمین کا بڑا چک جو دریا سے نکل آئے یا دریا کا پانی جسے کاٹ کر ہٹ جائے +

دریا بُرد۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ وہ زمین جو دریا کی طغیانی سے ڈوب گئی یا کٹ گئی ہو +

دریا برد ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دریا میں ڈوب جانا۔ کسی زمین کو دریا کا بہالے جانا +

دریا چڑھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دریا اُترنا کا نقیض۔ دریا کا طغیانی پر آنا۔ چڑھاؤ ہونا +

دریا دل۔ ف۔ صفت۔ سخی۔ فیاض۔ دان وتار۔ جواد +

دریا دلی۔ عف۔ اسمِ مؤنث۔ سخاوت۔ فیاضی۔ دان وتاری۔ جوادی +

دریا کو کوزے میں بند کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کسی بہت بڑے بیان کو تھوڑے سے لفظوں میں بیان کر دینا۔ چھوٹی سی کتاب میں بہت سی باتیں لکھ دینا۔ ناممکن یا محال کام کو کرنا +

دریا میں رہنا اور مگرمچھ سے بیر۔ ا۔ کہاوت۔ افسر یا حاکم یا سرگروہ کے ساتھ بگاڑ رکھنا۔ جہاں رہنا وہیں کے لوگوں سے بگاڑنا ؎

ہو چکی دل کی الٰہی اپنے عشق میں خیر — رہیں دریا میں اور مگر سے بیر (ذوق)

دریائے شور۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ سمندر۔ کالا پانی +

دریائی۔ ف۔ صفت۔ منسوب بہ دریا۔ دریا کا۔ دریا کی۔ بحری۔ آبی

دریائی آدمی۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (۱) جل مانس۔ آدمی کی صورت کا بحری جانور (۲) دریا میں رہنے والا آدمی جیسے مانجھی۔ مچھوا +

دریائی گھوڑا۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ دریا میں رہنے والا گھوڑے کی شکل کا جانور +

دریائی ناریل۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ سمندری ناریل۔ ایک دوا کا نام جو اکثر ہیضہ میں گھس کر پلاتے ہیں +

دریائی۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) جھولی۔ پتنگ کو دور لیجا کر ہوا میں چھوڑنا۔ (۲) ایک ریشمی کپڑے کا نام۔ ساٹن +

دریائی دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ پتنگ کو جھولی دینا۔ کنکوے کو دور لیجاکر ہاتھوں سے چھوڑنا ؎

گو ہرے خط کو اڑایا آپ نے مثلِ پتنگ — لیک دستِ غیر سے لینا تھا دریائی کا کیا (نکہت)

دریافت۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ پہچان۔ جانچ۔ تحقیق۔ استفسار۔ جستجو۔ پوچھ گچھ۔ ٹوہ۔ تفتیش +

دریافت کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تحقیق کرنا۔ معلوم کرنا۔ پتا لگانا۔ کھوج لگانا۔ استفسار کرنا۔ پوچھنا +

دریافت ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ تحقیق ہونا۔ معلوم ہونا۔ پتا لگنا۔ کھوج نکلنا۔ استفسار ہونا +

دریاؤ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ دیکھو (دریا) +

دریبا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پانوں کا بازار۔ پنواڑیوں کا محلہ +

دریچہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ کھڑکی۔ چھوٹا دروازہ۔ غرفہ۔ موکھا +

دریدہ۔ ف۔ صفت۔ پھٹا ہوا +

دریدہ دہن۔ ف۔ صفت۔ منہ پھٹ۔ زبان دراز۔ بے لگام۔ منہ کا پھوہڑ۔ بدزبان +

دریز۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ ایک قسم کی باریک چھینٹ جس کے اکثر دوپٹے بناتے ہیں +

دَرِیس۔ ا۔ مضارع فعل (لشکری) لیس۔ تیار۔ آراستہ و پیراستہ۔ مرتب۔ باترتیب۔ باقاعدہ۔ ہموار۔ سطح مسطح۔ سیدھا۔ چوکس۔ ہوشیار۔ کیل کانٹے اور وردی سے درست (یہ لفظ انگریزی Dress سے لیا گیا ہے) +

دریسی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (لشکری) ہموار کرنا۔ زمین کو برابر کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دریغ - ف - اسم مذکر - افسوس، حسرت، غم، پشیمانی، پچھتاوا۔

دریغ کرنا - ا - فعل متعدی - افسوس کرنا - کنجوسی کرنا۔

وہ جو آوے مرے گھر میں تو مجھے جاوے لُوٹ
جاؤں گھر اُس کے تو وہ مجھ سے کرے پان دریغ　(رنگین)

دریوزہ - ف - اسم مذکر - بھیک - گدائی۔

دریوزہ گری - ف - اسم مؤنث - بھیک مانگنا - گدائی کرنا۔

دڑاڑ - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (دراڑ)

دڑبا - ہ - اسم مذکر - کابک - کبوتروں یا مرغیوں کا گھر۔

دڑبڑانا - ہ - فعل متعدی - عو - (۱) جھوٹا ٹھیرانا - ڈرا کر گھبرا دینا - خوف دلانا - دھمکانا - جھڑکنا - گھرکنا (۲) دبانا - مغلوب کرنا جیسے سب نے وڑبڑا کر شادی کا اقرار لیلیا۔

دڑبے وڑبے کرنا - ا - فعل متعدی - مرغیوں کو خانہ خانہ کہکر ڈربے میں بند کرنا۔

دڑکنا - ہ - فعل لازم (عوام) کھانا - ڈکارنا - نوش کرنا - چٹ کرنا - اُڑانا - بھکنا - بہت کھانا۔

دڑبہرہ - ہ - اسم مؤنث - دیکھو ادر بہرہ جو کی شراب - بیر شراب۔

دڑنگے لگانا - ا - فعل متعدی - عو - کودنا - کُدکڑے لگانا جیسے بیٹی بیٹے وہ سارے میں دڑنگے لگاتی کُدکڑے مارتی پھرتی ہے۔

دڑوکنا - ہ - فعل لازم - دھاڑنا - گرجنا - شیر کا بولنا - چنگھاڑنا - سانڈ یا بجار کا بولنا۔

دڑیڑا - ہ - اسم مذکر - (لکھنؤ) مینہ کا جھالا - زور کا مینہ - دریا کے بہاؤ کا زور - زور کی رو۔

کہیں دڑنگے ابھی روکا ہے دریا کے دڑیڑنگو　بہا لیجائیگا مجکو پسینا ناتوانی کا　(بحر)

دزد - ف - اسم مذکر - چور - سارق۔

دزد حنا - ف + ع - اسم مذکر - وہ سفیدی جو مہندی لگانے میں چھوٹ جاتی ہے - مہندی کا چور۔

دزدی - ف - اسم مؤنث - چوری - سرقہ۔

دس - ہ - صفت - دو - عشرہ۔

دس گز - یا - دس ہاتھ کی زبان - ا - اسم مؤنث - بہت زبان دراز، بدزبان جیسے اُس کی تو دس گز کی زبان ہے۔

دِسا - یا - دِشا - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) طرف - جانب - سمت جیسے پُورب دِسا - دکھن دِسا وغیرہ (۲) فراغت - باہر - ٹٹی - پیخانہ - جنگل جیسے دِسا جانا۔

دسا جانا - ہ - فعل لازم - (ہندو) ٹٹی جانا - پیخانہ جانا - جھاڑے جانا۔

دَسا - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) حالت - کیفیت۔

دَسا - ہ - اسم مذکر - وشنو کی ایک ادنیٰ قوم کا نام - بنیوں کی ایک قوم جو داس سے پیدا ہوئی باپ اصل ماں غیر۔

دُسّا - یا - دُسّہ - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا اُونی گرم کپڑا - ایک قسم کی چادر پشمینہ جیسے کابلی یا کشمیری دُسّا وغیرہ۔

دساتیر - ع - اسم مذکر - جمع دستور - (۱) قاعدے - طریقے - قانون - آئین - رسمیں - طرزیں - روشیں (۲) امیر - وزیر - مشیر - صاحب مسند - گدی نشین - ارکانِ دولت - (۳) رخصت - اجازت (۴) - ف - اسم مذکر) پارسیوں کی وہ مذہبی کتاب جو اُن کے سب سے بڑے پیغمبر یعنی فرزآباد وخشو اور خشوران پر آسمان سے آسمانی زبان میں نازل ہوئیں - یا یوں کہو کہ کتاب جو مہ آباد یعنی آبادیوں کے سب سے پہلے پیغمبر پر زبان خاص میں نازل ہوئی (۵) دستوری کے پیشوا

دُساد - ہ - اسم مذکر - ہندوؤں کی ایک نیچ ذات جو سُور پالتی ہے۔

دِساسُول - ہ - اسم مذکر - رجال الغیب - مردانِ غیب - وہ فرضی اور غائب وجود جو دنیا کے دائرہ میں حرکت کرتا رہتا ہے یا یوں کہو کہ آسمان کے وہ نشان کہ جس طرف وہ واقع ہوں اُدھر اُن دنوں میں احکام نجوم کے موافق سفر کرنا منحوس ہے - چنانچہ فارسی کے اس شعر سے اُن کی سمتیں بخوبی ظاہر ہیں کہ اس اس جانب اِن دنوں میں سفر نہ کرے۔

شرق و شنبہ و شنبہ جمعہ یکشنبہ غروب　سہ چہار اندر شمال پنجشنبہ در جنوب

رجال اہل نجوم اکثر شہر روز اور علی الخصوص تو گھڑی میں گھنٹے ۔ ساعت تک قرن کے غروب ہوتے وقت رہا کرتا ہے - اس صورت میں جس طرف یہ ہو سفر کرنا باعث نقصان ہے - ہاں اگر بائیں طرف ہو تو مضائقہ نہیں پُشت پر ہونا نہایت مناسب ہے - لیکن سامنے پڑنا یا دائیں ہاتھ پر ہونا از حد منحوس خیال کیا جاتا ہے۔

دساور - ہ - اسم مؤنث - (۱) پردیس وغیرہ دیس کو جانے والا مال - باہر کا سوداگری مال (۲) آب و ہوا - رُت - موسم (۳) ملک - اقلیم - ولایت (۴) وہ جگہ جہاں ہر ایک جنس بافراط فروخت کرنے کے واسطے جمع کریں۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دِساور آنا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ باہر کا سوداگری مال کسی شہر یا مُلک میں داخل ہونا ۔

دِساور چڑھنا۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی۔ سوداگری مال کا دُوسرے مُلک کو جہاں اُس کی کھپت یا مانگ ہو روانہ ہونا۔ دِساور کو مال لادنا۔ مال بھرنا ۔

دِسَاوَرِی۔ ہ۔ صِفت (۱) ایک قسم کا عمدہ پان (۲) باہر جانے والا مال۔ پردیس میں جانے والا مال۔ پردیس میں جانے والا سوداگری اسباب۔ (۳) ایک قسم کا کبوتر ۔

دساوری مال۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر۔ باہر جانے والا سوداگری مال۔ بھرتی کا مال ۔

دَسْپَنَا۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر۔ صحیح (دست پناہ) چمٹا۔ آگ پکڑنے کا آلہ۔ آتشکش آتش گیر ۔

دَسْت۔ ف۔ اِسمِ مُذکّر۔ (۱) ہاتھ۔ ید۔ کر۔ پنجہ ۵

دامن اُس کا جو ہے دراز تو ہو وستِ عاشق رسا نہیں ہوتا (مومن)

(۲) قدرت۔ طاقت۔ قابُو۔ غلبہ۔ نصرت۔ فتح (۳) نوبت۔ کرت۔ دفعہ۔ (۴) اِطبائے ہند کی اصطلاح میں اِجابتِ طبیعت یعنی مادہ اسفل کے باربار دفع ہونے سے مُراد ہے۔ پتلا پیخانہ۔ اِسہال۔ (۵) عدد۔ تعداد مُرغانِ شکاری کے واسطے جیسے یکدست جُرّہ و بازو غیرہ (۶) تمام۔ بالکل۔ پُوری چیز ۔

دست آنا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ اِسہال آنا۔ جُلاب لگنا۔ سنگ رہنی۔ بدہضمی۔ پیٹ چلنا ۔

دست انداز۔ ف۔ صِفت۔ مُخِل۔ خلل انداز۔ مُزاحم ۔

دست اندازی۔ ف۔ اِسمِ مؤنّث۔ ہاتھ ڈالنا۔ مُداخلت۔ مُزاحمت۔ ہاتھا چھانٹی۔ دخل ۔

دست اندازی کرنا۔ ہ۔ فِعل مُتعدّی۔ مُداخلت کرنا۔ تعرُّض کرنا۔ مُخالفت کرنا ۔

دست آموز۔ ف۔ صِفت۔ دست پرورده۔ ہاتھوں سدھایا ہُوا۔ ہلایا ہُوا۔ پالتُو۔ گھریلو۔ جیسے مُرغ دست آموز ۔

دست آور۔ ف۔ صِفت۔ دست لانے والی دوا۔ مُسہِل۔ جُلاب ۔

دست آویز۔ ف۔ اِسمِ مؤنّث۔ تمسّک۔ قبالہ۔ وثیقہ۔ سند۔ نوشتہ۔ اقرارنامہ۔ عہدنامہ۔ اپنا دعوٰی ثابت کرنے کا نوشتہ ۔

دست بخیر۔ ف + ع۔ کلمۂ دُعا۔ جب کسی دوست کے مرض کو اپنے یا کسی دوست کے ہاتھ میں اُس کی جگہ بتلاتے ہیں تو اوّل یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں۔ جیسے دست بخیر اُنکے بھی اسی جگہ درد تھا یعنی ہماری اِس نظیر سے خُداتعالیٰ اِس ہاتھ کو سلامت رکھے۔ اُن کا ہاتھ اِس جگہ سے درد کرتا تھا۔ دستم بخیر بھی کہدیتے ہیں مگر کم ۔

دست بدست۔ ف۔ تابعِ فِعل۔ ہاتھوں ہاتھ۔ جلدی۔ شتابی۔ نظیر نے دست بدستی بھی باندھا ہے جیسے ۵

اِس ہاتھ کرو اُس ہاتھ ملے یاں سودا دست بدستی ہے

دست بدست آنا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ ہاتھوں ہاتھ آنا۔ پُشت بہ پُشت پہنچنا۔

دست بدست مِلنا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ ہاتھ بہ ہاتھ حاصل ہونا۔ ہاتھوں ہاتھ مِلنا ۔

دست بُرد۔ ف۔ اِسمِ مؤنّث۔ غبن۔ تغلُّب۔ خیانت۔ تصرُّف بیجا۔ خُورد بُرد۔ لُوٹ۔ مالِ غارت۔ بازی۔ غلبہ۔ قُدرت۔ تسلُّط ۔

دست بُرد کرنا۔ ہ۔ فِعل مُتعدّی۔ غبن کرنا۔ چُرانا۔ اُڑانا۔ ہاتھ مارنا۔ مال مارنا ۔

دست بردار ہونا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ ہاتھ اُٹھانا۔ باز آنا۔ چھوڑنا۔ تیاگنا۔ تجنا۔ ترک کرنا ۔

دست بستہ۔ ف۔ تابعِ فعل۔ ہاتھ باندھ کر۔ ہاتھ جوڑ کر۔ جیسے دست بستہ عرض کرنا ۔

دست بُقچہ۔ ف + ت۔ اِسمِ مُذکّر۔ بُقچی۔ چھوٹی سی بُقچی جو ہروقت ساتھ رہے۔ کپڑوں یا سینے پرونے کی گٹھڑی ۔

دست بندھک۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ امانت۔ دھروڑ۔ گرو۔ رہن۔ گرو کی چیز

دست بوس ہونا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ تسلیم بجالانا۔ ہاتھ چُومنا ۔

دست بوسی کرنا۔ ہ۔ فِعل مُتعدّی۔ ہاتھ چُومنا۔ ہاتھوں کو بوسہ دینا۔ بوسۂ تحیت دینا ۔

دست بیع ہونا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ ہاتھوں بِکنا۔ مُرید ہونا۔ چیلا ہونا۔ کسی کے ہاتھ پر بیعت کرنا ۔

دست پاک۔ ف۔ اِسمِ مُذکّر۔ رُومال۔ وہ کپڑا جس سے کھانا کھاکر ہاتھ پُونچھتے ہیں۔ تولیا۔ انگوچھا ۔

دست پناہ۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر۔ دیکھو (دسپنا) ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دست چالاک ۔ ا ۔ صِفت ۔ ہاتھ چالاک ۔ چور ۔ وہ شخص جسے چوری کا لپکا ہو ۔ آنکھ بچا کر چُرا لینے والا ۔

دست چالاکی ۔ ا ۔ اسمِ مؤنث ۔ ہاتھ چالاکی ۔ چوری ۔ داؤں کرنیکی پھُرتی ۔

دست خط } ف ۔ ع ۔ (۱) اسم مذکر (۲) اسم مؤنث ۔ اپنے ہاتھ کا لکھا ۔ العبد ۔
دستخط } اپنے ہاتھ کی علامت یا نشان ۔

دست خطی } ا ۔ صِفت ۔ ہاتھ کا لکھا ہوا ۔ ہاتھ کے دستخط کئے
دستخطی } ہُوئے ۔ العبد شُدہ ۔

دست دراز ۔ ف ۔ صِفت ۔ (۱) ہاتھ چالاک ۔ ہاتھ لپک (۲) ۔ ا ۔ ہاتھ چھُٹ ۔ مار بیٹھنے کی عادت رکھنے والا (۳) ۔ ا) چور ۔ ہاتھ چالاک ۔

دست درازی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (۱) ہاتھ چالاکی (۲) مار پیٹ ۔ مار کوٹ (۳) مُداخلتِ بیجا ۔ زیادتی ۔ عہد شکنی ۔ غصب ۔

دست درازی کرنا ۔ ا ۔ فِعل مُتعدی ۔ لُوٹنا ۔ ہاتھ ڈالنا ۔ زیادتی کرنا ۔ بدسلُوکی کرنا ۔ مارنا ۔ پیٹنا ۔ دبانا ۔ غبن کرنا ۔ غصب کرنا ۔

دست رس } ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ پہُنچ ۔ رسائی ۔ قُدرت ۔ طاقت ۔
دسترس } تونگری ۔ مقدُور ۔ بساط ۔ حیثیت ۔ وست بُرد ۔ ؎

اِک دسترس سے تیری حالی بچا ہُوا تھا آخر کو دِل کو اُس کے چرکا لگا کے چھوٹا (حالی)

دست رسی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ دیکھو (دسترس) ۔

دستِ شفا ۔ ف ۔ ع ۔ صِفت ۔ صِحت بخشنے والا ہاتھ ۔ (جب کسی حکیم کے ہاتھ سے بہُت سے آدمی صِحت پاتے ہیں تو اُس کی نسبت کہتے ہیں) ۔

دستِ قُدرت ۔ ف ۔ ع ۔ صِفت ۔ طاقت ۔ قُدرت ۔ شکتی ۔ سامرتھ ۔ بس ۔ قابُو ۔ اختیار ۔ مقدُور (اصل میں یہ استعارہ ہے قُدرت کو ایک آدمی فرض کرکے اُس کے ہاتھ سے مُراد لی ہے) ۔

دستِ قلم ۔ یا ۔ **دست و قلم** ۔ ف ۔ ع ۔ صِفت ۔ عو ۔ خواندہ ۔ لِکھا پڑھا تعلیم یافتہ ۔ عالم ۔ فاضِل ۔

دست کار } ف ۔ اسمِ مذکر ۔ ہاتھ کا کاریگر ۔ وہ شخص جس کے ہاتھ
دستکار } میں کوئی ہُنر ہو ۔

دست کاری } ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ کاریگری ۔ ہاتھ کی کاریگری ۔
دستکاری } ہاتھ کا کام ۔

دست گرداں ۔ ف ۔ تابعِ فعل ۔ بازارو چیز ۔ سرِراہ بکتی ہوئی چیز ۔ وہ چیز جو دوکان سے نہ خریدی جائے ۔ غرضمند کا بِکاؤ مال ۔ ہاتھ اُدھار قرض ۔ مستعار ۔

دست گرداں دینا ۔ ا ۔ فِعل مُتعدی ۔ قرض یا مستعار دینا ۔

دست گرداں لینا ۔ ا ۔ فِعل مُتعدی ۔ قرض یا مستعار لینا ۔

دست گرفتہ ۔ ا ۔ اِسمِ مذکر ۔ دستگیری کیا گیا ۔

دست گیر } ف ۔ اِسمِ مذکر ۔ معاوِن ۔ مددگار ۔ فریادرس ۔
دستگیر }

دست گیری } ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ معاونت ۔ مدد ۔ حمایت ۔
دستگیری } پناہ ۔ سرن ۔

دست لگنا ۔ ا ۔ فِعل لازِم ۔ دست چھُوٹنا ۔ اِسہال جاری ہونا ۔ مُتواتر دست آنا ۔

دست مال ۔ ف ۔ اِسمِ مذکر ۔ ہاتھ کا رُومال ۔ جیبی رومال ۔

دست نگر ۔ ف ۔ صِفت ۔ ہاتھ تکنے والا ۔ مُحتاج ۔ حاجتمند ۔ مُفلِس ۔ تنگدست ۔

دست و گریباں ہونا ۔ ا ۔ فِعلِ لازم ۔ گتھم گتھا ہونا ۔ غٹ پٹ ہونا ۔ چمٹ جانا ۔ لڑنا ۔ گتھ جانا ۔ لپٹ جانا ۔ دِھینگا مُشتی کرنا ۔

دَستا ۔ ا ۔ اِسمِ مذکر ۔ (لکھنؤ) ا ۔ سنجاف ۔ حاشیہ ۔ توئی ۔ چپراس ۔ ؎

تِکمہ ٹُوٹی ہے کسکی اے فلک یہ ستاروں کے قبائے یار میں جس روز چمکی کا دستا ہو (ناسخ)

(۲ ۔ ہ) ایک قسم کی دھات ۔ جست ۔

دَستار ۔ ف ۔ اِسمِ مؤنث ۔ پگڑی ۔ عمامہ ۔ لُپڑی ۔ پھینٹا ۔ چیرا ۔ مُنڈاسا ۔ سرپیچ ۔

دستار بند ۔ ف ۔ اِسمِ مذکر ۔ پگڑی باندھنے والا ۔ چیرابند ۔

دستار فضیلت ۔ ف ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث ۔ فاضل ہو جانے کی پگڑی ۔ عمامۂ فضیلت ۔

دَستانہ ۔ ف ۔ اِسمِ مذکر ۔ (۱) ہاتھ میں پہننے کا بُنا ہُوا کپڑا ۔ ہاتھ کا موزہ ۔ (۲) وہ بڑی کرچ یا سیف جسمیں ہاتھ پر چڑھتی ہوئی لوہے کی مُوٹھ ہوتی ہے ۔

دَسترخوان ۔ ا ۔ اِسمِ مذکر ۔ سفرہ ۔ کھانا کھانے کی چادر یا کپڑا ۔ میز کی چادر ۔ (یہ لفظ ہندوستان کے فارسی دانوں کا بنایا ہوا ہے) ۔

دسترخوان بڑھانا ۔ ا ۔ فِعل مُتعدی ۔ دسترخوان اُٹھانا یا سمیٹنا ۔

دسترخوان کا توبہ توبہ کرنا ۔ ا ۔ فِعل مُتعدی ۔ عو ۔ جب دسترخوان پر کھانا چُنا رکھا ہو اور کھانے کو کوئی نہ بیٹھے تو اُس وقت یہ کہتے ہیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جیسے ہاتھ لئے بیٹھے ہیں۔ دسترخوان توبہ توبہ کر رہا ہے ✦

دسترخوان کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بزرگانِ دین کی نذر و نیاز کرنا۔ شہدائے کربلا کی فاتحہ کا کھانا کھلانا ؎

یار نے تجھ کو کھلایا اپنے ساتھ   بحراب گھر چل کے دسترخوان کر (بحر)

دسترخوان کی بلی۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ وہ بلّی جو کھانا کھانے کے وقت آموجود ہو۔ طعام تلاش آدمی۔ کام چور۔ نوالہ حاضر آدمی۔ ہری چُگ آدمی ✦

دسترخوان کی مکھی۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ ہری چُگ۔ ہر وقت دسترخوان پر شریک ہو کر کھانے والے الفتے۔ طعام تلاش۔ خوشامدی جیسے وہ ہری چُگ جو دسترخوان کی مکھی بنی ہوئی تھی مصیبت آتے ہی کھسک گئی ✦

دَستک۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) تالی۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ کواڑ پر ہاتھ مارنا۔ مجازاً زنجیرِ در کھڑکھڑانا۔ بلانا۔ (۲۔ ا) دھونس۔ کریمن۔ ٹیکس۔ (۳۔ ا) پروانۂ راہداری۔ نکاس کی چِٹھی ✦

دستکِ پیادہ یا سوار۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ وہ چپراسی یا سوار جو مالگزاری وصول کرنے کے واسطے جائے ✦

دستک دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تالی بجانا۔ کُنڈی کھڑکھڑانا۔ پکارنا بلانا ؎

منتظم کرکے ظفر کو پوچھے ہے غیروں سے   کس نے میرے پہ دی دستک بتاؤ کون ہے (ظفر)

در پہ جا دی جا کے جو بیٹھے دستک   موت بولی کہ ٹھہر جا ابھی آرام میں ہیں (سودا)

دستک یا دھونس باندھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ خرچ باندھنا۔ ناحق کا خرچ بڑھانا ✦

دستک لگانا۔ ا۔ فعل لازم۔ کر لگانا۔ ٹیکس لگانا۔ محصول لگانا ✦

دَستکی۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ پاکٹ بک۔ یادداشت کی چھوٹی سی کتاب۔ جو ہر وقت پاس رہے۔ شکرے باز ونکا دستانہ ✦

دَستگاہ۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) قدرت۔ طاقت۔ مقدور۔ دسترسی۔ (۲۔ ف) مال۔ اسباب ✦

دَستگی۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ وہ تسمہ جو قبضۂ شمشیر سے لٹکتا رہتا ہے۔ تلوار کا بیڑا ✦

دَستور۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ رسم۔ طور۔ طریقہ۔ آئین۔ طرز۔ روش۔ عادت۔ ڈھنگ۔ رواج ✦ قاعدہ۔ معمول۔ قانون ✦

دستورالعمل۔ ف + ع۔ اسمِ مذکر۔ قانون۔ قاعدہ۔ معمول۔ طریقہ۔ ہدایت نامہ ؎

کیوں کسی اُستاد کے دیواں کو دیکھیں وقتِ فکر
حاکمِ مُردہ کا دستورالعمل پایا تو کیا (اسیر)

(۲) وزیر۔ منتری۔ مدارالمہام۔ دیوانِ اعلیٰ ✦

دستور باندھنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ قاعدہ مقرر کرنا۔ قانون ٹھہرانا۔ عادت ڈالنا۔ معمول باندھنا ✦

دستور جاری کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ قاعدہ نکالنا۔ طریقہ مقرر کرنا۔ رواج ڈالنا ✦

دَستوری۔ ا۔ اسمِ مؤنث (۱) وہ حق جو ملازم اپنے آقا کی خریداری کی بابت فروشندہ سے پیسہ روپیہ یا دو پیسے روپیہ لے (۲۔ ف) اجازت۔ رخصت ✦ وزارت ✦

دَستہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (۱) چھری یا تلوار وغیرہ کا قبضہ۔ موٹھ۔ بینٹا (۲) آدمیوں کا گروہ۔ فوج کا ایک حصہ ✦ گارد (۳) گلدستہ۔ پھولوں کا بنا ہُوا گچھا (۴) ایک قسم کی گھنڈیاں جو اکثر قبا پر لگاتے ہیں ✦ چپراس۔ سنجاف وغیرہ (۵۔ ا) کاغذ کے چوبیس تختوں کا ایک دستہ کہلاتا ہے۔ رِم کا بیسواں حصہ (۶۔ ا) سونٹا۔ ختکا۔ ڈنڈا ✦

دُستی۔ ا۔ صفت۔ (۱) منسوب بہ دست جیسے ایک دستی خلال و دو دستی خلال وغیرہ (۲) مشعل۔ فلیتہ۔ ہاتھ کا شمعدان ؎

یدِ بیضا کی دستی آگے آگے لیے چلے موسیٰ   شبِ معراج کو روشن ہُوا حال اُسکی عظمت کا (بحر)

(۳) کُشتی کے ایک داؤں کا نام جو ہاتھ سے کیا جاتا ہے جیسے یکدستی و دو دستی وغیرہ (۴) چھوٹا دستہ۔ چھوٹا سا قبضہ۔ موٹھ۔ مٹھیا (۵) چھوٹا سا قلمدان جو ہر وقت ہاتھ میں رہے (۶) وہ تحفہ یا ہدیہ جو راجہ لوگ دسہرے کے دِن سرداروں اور عہدہ داروں کو دیتے ہیں ✦

دَستیاب۔ ف۔ صفت۔ بہم پہنچنے والا۔ میسّر۔ حاصل۔ وصول۔ موصول ✦

دستیاب ہونا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بہم پہنچنا۔ حاصل ہونا۔ میسّر ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ ملنا۔ پانا ✦

دُستمال۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ (صحیح دست مال) عو۔ برتن صاف کرنے کی صافی نہایت میلی صافی یا کپڑا جس سے برتن پونچھتے ہیں ✦

دِسمبر۔ انگلش۔ December (ڈسمبر) اسمِ مذکر۔ انگریزی ۳۱ دن کا بارھواں مہینہ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دَسُوٹھَن - ہ - اِسم مؤنث (گنوار) وہ دعوت جو لڑکا پیدا ہونے کی خوشی میں دیجائے -

دِسْنَا - ہ - فعل مُتعدّی (پُرانی اُردو) دکھائی دینا - نظر آنا - سُوجھنا - ولی گجراتی نے بہت جگہ باندھا ہے - پنجاب میں اب بھی بولتے ہیں +

دسواں - ہ - صفت - دس سے منسوب - دہم - حصۂ دہم - عشرہ فاتحہ دہم - دساں +

دَسوں - ہ - تابع فعل - ہردہ - ہرایک دس - کُل دس - دس کے دس +

دسوں انگلیاں دسوں چراغ - ا - محاورہ عو - ایک ایک اُنگلی ایک ایک ہُنر سے روشن - بڑی ہُنرمند اور سگھڑ لڑکی - لیاقت والی عورت - سلیقہ والی بی بی +

دسوں دِشا - ہ - اِسم مؤنث - (ہندو) جہات عشر یعنی مشرق - مغرب - شمال - جنوب - تحت - فوق - اور چاروں گوشے یعنی اگنی کون (گوشۂ جنوب و مشرق) نیرت (گوشۂ جنوب و مغرب) بائب (گوشۂ شمال و مغرب) ایسان (گوشۂ شمال و مشرق) +

دَسوں دُوآر - یا - دُوار - ہ - اِسم مذکر - منفذ عشرہ جو آدمی کے جسم میں ہیں جیسے دونوں آنکھیں دونوں کان دونوں نتھنے مُنہ - ناف یا کپال؟ مقعد - پیشاب گاہ +

دَسوِیں - ہ - اِسم مؤنث - دہم - دس تاریخ - منسوب بہ دہ +

دَسُوٹھَن - ہ - اِسم مذکر (ہندو عو) دسواں چلّہ - بچّہ پیدا ہونے کے بعد دسویں روز کا نہان +

دَسَہرا - ہ - اِسم مذکر - (۱) جیٹھ کے مہینے کی سُدی کی دسویں تاریخ جسمیں گنگا اشنان کرنے سے صاحبانِ ہنود کے اعتقاد کے مُوافق گناہ دھوئے جاتے ہیں (۲) اسوج کے مہینے کی سُدی کی دسویں تاریخ کا بڑا بھاری تہوار جس میں نوروز پہلے سے پُوجا وغیرہ کرتے اور اخیر دن دیوی کی مُورتی ٹیسو - جھانجھی سانجھی وغیرہ کو دریا میں ڈالتے ہیں اور چونکہ رامچندر جی نے انہیں دنوں میں راون پر چڑھائی کرکے فتح پائی تھی اُن کی لیلا رچاتے اور بہت بڑی خوشی مناتے ہیں +

دِشا - س - اِسم مؤنث - دیکھو (سامھنی طرف وغیرہ) +

دَشت - ف - اِسم مذکر - صحرا - جنگل - بیابان - بادیہ - میدان +

دشت نوردی - ف - اِسم مؤنث - صحرانوردی - جنگل اور بیابان در بیابان پھرنا +

دُشٹ - س - صفت (ہندو) بُرا - خراب - چنڈال + بدذات - بدشریر سنگین دل - بیرحم - ظالم - پاپی + بدکارہ + کھوٹا +

دُشمن - ف - اِسم مذکر (دُشت بد + من دل) مُخالف - بیری - بدخواہ - عدو (۲-۱) حریف - رقیب (۳ - عو - بیگمات قلعہ) دوستی کا رشتہ جو عورتیں آپس میں بدلیتی ہیں جیسے جانِ من - زناخی - دل ملاو وغیرہ +

دُشمن جانی - ف - اِسم مذکر - جان کا لاگو - جان لیوا - دشمن قاتل +

دشمن زیرِ پا - ا - کلمۂ دُعا - جس وقت نئی جُوتی پہنتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ؎

دوستونکو روندتا ہے دل سپنکر کفش پا　　اے پری لگتا ہے زیبا تجکو دشمن زیرِ پا (ناسخ)

دشمن سوئے نہ سونے دے - ا - کہاوت (دشمن آپ چین لیتا ہے نہ دُوسرے کو لینے دیتا ہے - دُشمن سے ہروقت تکلیف پہنچتی ہے +

دشمن کہاں؟ بغل میں - ا - کہاوت - دُشمن پاس ہی کے آدمی ہُوا کرتے ہیں - اپنا ہی دشمنی کرتا ہے +

دُشمنوں - ا - اِسم مذکر - دشمن کی جمع +

دُشمنوں کو - یا - کے - ا - محاورہ عو - اُسکو - اسکے وغیرہ - جب کسی اپنے حبیب کی بیماری کا بیان یا کسی اور مکروہات سے نسبت دی جاتی ہے تو عورتیں اُس کی بجائے اُس کے دشمنوں سے منسوب کرتی ہیں جیسے اُس کے دشمنوں کو بُخار ہے یا اُس کے دشمنوں کے چوٹ لگ گئی یعنی اُسے بُخار ہے اُس کے چوٹ لگ گئی +

دُشمنوں کے من کا چیتا ہُوا - ا - محاورہ عو - دشمنوں کی مُراد بر آئی +

دُشمنوں میں ایسے رہئے جیسے بتّیس دانتوں میں زبان - ا - کہاوت - یعنی دشمنوں میں مِلا ہُوا اور پھر الگ اور بچا ہُوا رہے +

دُشمنی - ف - اِسم مؤنث - بیر - بدخواہی - عداوت - لاگ - مخالفت - مُخاصمت - خصُومت +

دُشنام - ف - اِسم مؤنث (مُرکب از دُش بد + نام اسم) گالی - گالی گلوج - گالی گفتار +

دُشوار - ف - صفت - مُرکب از (دُش درشت + وار کلمۂ نسبت) مُشکل - دوبھر - کٹھالی - درشت +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دُشواری - ف - اِسم مؤنث (۱) مُشکل - دِقّت - سختی - صعوبت - حسرت (۲ - عو) ناگوار - بارِ خاطر +

دُعَا - ع - اِسمِ مؤنث - (۱) حاجت - درخواست - التجا - اِستدعا - التماس عرض - ارداس - چھوٹے کا بڑے سے مانگنا (۲) منتر - افسون - وظیفہ - (۳) مُناجات - مغفرت کی طلب ؎

کسی طرح سے نہ ٹوٹا طلسم حسرتِ یاس   درِ قبول سے ٹکرا کے سر دُعا اُلٹی (آتش)

(۴) نیکی بھلائی - بہتری + اسیس - اشیرباد +

دُعا دینا - ۱ - فِعل مُتعدّی - اسیس دینا - اشیرباد دینا - خدا تعالیٰ سے کسی کے واسطے بھلائی چاہنا +

دُعا کرنا - ۱ - فِعل مُتعدّی (۱) بھلائی چاہنا - نیکی چاہنا - خُدا سے التجا کرنا (۲) جب کوئی شخص کسی کا مزاج پُوچھتا ہے تو اُسکے جواب میں بھی کہتے ہیں کہ دُعا کرتا ہُوں یعنی آپ کے حق میں دُعا مانگتا رہتا ہُوں +

دُعا لگنا - ۱ - فِعل مُتعدّی - دعا کا اثر کرنا - مُراد بر آنا +

دُعا لینا - ۱ - فِعل مُتعدّی - بھلائی لینا - کسی کو خُوش کر کے اُسکی اسیس لینا +

دُعا مانگنا - ۱ - فِعل مُتعدّی - خُدا سے بھلائی چاہنا - خُدا سے اِلتجا کرنا - مُراد مانگنا - حاجت چاہنا +

دُعاے خیر - ع - اِسم مؤنث - (۱) دُعاے عافیت - کسی کی بھلائی اور نیکخواہی کی خُدا تعالیٰ سے التجا کرنا - (۲) نکاح - فاتحہ - اِیصال ثواب +

دُعاے دَولت - ع - اِسمِ مؤنث - کسی کی ترقّی دَولت یا اقبالمندی کی خُدا تعالیٰ سے مُراد مانگنا +

دُعائیہ - ع - صِفت - منسُوب بہ دُعا +

دَعوَت - ع - اِسم مؤنث - کھانے کے واسطے بُلانا - ضیافت - جیونار + بُلاوُ - طلبی +

دعوتِ اِسلام کرنا - ۱ - فِعل مُتعدّی - اِسلام لانے یا مسلمان ہونے کی درخواست کرنا - اچھی نصیحت کے وسیلہ سے مُسلمان ہونے کو کہنا + موعظت اور حکمت سے خُدا کی راہ کی طرف بُلانا - گمراہی سے راہ راست کی جانب بُلانا +

دَعوتِ جنگ - ع + ف - اِسمِ مؤنث - لڑنے کی درخواست مُنادیِ جنگ - اشتہارِ جنگ +

دَعوتِ سمرقندی - ع + ف - اِسمِ مؤنث - صلاے سمرقندی - وُہ

دعوت جو تہِ دل اور حُبّ باطن سے نہ ہو - ظاہر صلاح - مُنہ جُھٹالنا + (باقی دیکھو - صلاے سمرقندی) +

دعوتِ شیراز - ع + ف - اِسم مؤنث - بے تکلّفی کی دعوت - جو حاضر اور موجود ہو وہ کھِلا دینے کی دعوت - اِس کی نسبت سعدی کی ایک حِکایت بھی مشہور ہے جیسے اے دعوتِ شیراز +

دعوت قبول کرنا - ۱ - فعل متعدّی - ضیافت منظور کرنا +

دعوت کرنا - ۱ - فعل مُتعدّی - ضیافت کرنا - کھانا کھانے کو بُلانا +

دعوتِ ولیمہ - ع - اِسم مؤنث - وہ ضیافت جو بعد از نکاح کی جائے - ضیافت شادی +

دَعوٰی - ع - اِسم مُذکّر - درخواست - خواہش + مطالبہ - طلبگاری - مانگ - استغاثہ - نالِش + حق - استحقاق +

دعوٰی باندھنا - ۱ - فِعل لازم - دعوے کرنا - شرطیہ کوئی کام کرنے کا ادّعا کرنا +

دعوٰی جمانا - ۱ - فِعل مُتعدّی - مُقدّمہ جمانا - دلیل قائم کرنا + ملکیّت ظاہر کرنا + قبضہ جتانا +

دعویدار - ۱ - اِسم مُذکّر - مُدّعی - نالشی - مُستغیث - فریادی - داد خواہ - حق طلب (۲) دشمن - رقیب +

دعوٰی کرنا - ۱ - فِعل مُتعدّی - مطالبہ کرنا - بازپُرس کرنا + نالش کرنا - استغاثہ کرنا - حق چاہنا - درخواست کرنا +

دعوئِ مَہر - ع - اِسم مُذکّر - کابین کا دعوے - اُس روپے کا دعوے جو عورت کا نکاح بندھتے وقت قرار پاتا ہے +

دَغَا - ف - اِسم مؤنث - فریب - دھوکا - دم - جھانسا - بُتّا - چُل +

دغاباز - ف - اِسم مذکّر - دھوکا دینے والا - مکّار - دمباز - چھلیا - جلساز - فریبی - ٹھگ +

دغابازی - ف - اِسم مؤنث - مکّاری - دمبازی - جلسازی - بے ایمانی +

دغا دینا - یا - کرنا - ۱ - فِعل مُتعدّی - دھوکا دینا - بُتّا دینا - دم دینا ؎

دیا علم و ہُنر حسرت کسی کو   فلک نے مُجھ سے یہ کیسی دغا کی (مومن)

دغا کھانا - ۱ - فِعل مُتعدّی - دھوکھا کھانا - فریب میں آنا - جعل میں پھنسنا +

دغدغا - ۱ - اِسم مذکّر (۱) دگدگا - قُمقُمہ - ایک قِسم کی چھوٹی قندیل - کنوَل

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دغل

(۲- صفت) روشن- تاباں- دمکتا ہُوا- چمکتا ہُوا + دہکتا ہُوا +

دَغدغانا- ا- فعل لازم- دگدگانا- دمکنا- چمکنا- روشن ہونا- سُرخ ہونا +

دَغدغاہٹ- ا- اسم مؤنث- چمک- دمک- مہک- سُرخی- لالی- تمتاہٹ- لہر +

دَغدغہ- ع- اسم مذکر- خوف- اندیشہ- ڈر- تشویشِ خاطر- دھکڑ پکڑ- خدشہ- کھٹکا + ے

وصل کی رات رہتا ہے ہر دم   دغدغہ تا سحر جُدائی کا

دَغنا- ا- فعل لازم- (۱) چھوٹنا- سر ہونا- بندوق یا توپ کا چلنا (۲) چرکا لگنا- کسی چیز کو گرم کر کے نشان دیا جانا- چھاپ لگنا- گُل دیا جانا جیسے اُونٹ تو دغتے تھے گدھے بھی دغنے آئے +

دَغیلا- ا- صفت- (۱) داغدار- دھبہ دار- رگڑ کھایا- چوٹ لگا ہُوا یا گرا ہُوا پھل- سڑا ہُوا پھل (۲) عیب دار- کنونڈا- دھبہ کھایا ہُوا +

دَف- ع- اسم مذکر- ڈف- ڈفلی- بڑی ڈھپڑی- دائرہ- ایک چوبی حلقہ جس کا منہ ایک طرف کھال سے منڈھا ہو- ڈفلا +

دَف- ا- اسم مذکر- زہر- جوش- چڑھاؤ- زور- تیزی- غُصّہ- پِتّا +

دف مرنا- ا- فعل لازم- زہر کا دُور ہونا- جوش کم ہونا- تیزی رفع ہونا- غُصّہ رفع ہونا- پِتّا مرنا +

دَفاتر- ف- دفتر کی جمع- فرامین کی طرح بطور عربی جمع بنالی ہے +

دَفالی- ا- اسم مذکر- (۱) ڈفالی- ڈف بجانے والا- ڈھپڑی بجانیوالا ڈفالچی (۲) ایک فرقہ کا نام جس کا پیشہ دف بجانے کا ہے- پرائی +

دَفان- ع- اسم مذکر- عو- دفع- دُور- دفعان +

دفان ہونا- ا- فعل لازم- عو- دُور ہونا- دفع ہونا- نکلنا- منہ کالا کرنا- جیسے چلو دفان ہو +

دَفتر- ف- اسم مذکر- (۱) مجموعۂ حساب وغیرہ- کتاب کاغذات- کچہری کے کاغذات کا مجموعہ ے

اب لفکِ حساب میں خط کا دَور ہے   سرکارِ حُسنِ یار کا دفتر بدل گیا (صبا)

(۲- ا) طومار- بڑا بھاری خط ے

پڑا ہی مرنا بس اب تو ہم کو کہ اُس نے خط پڑھ کے نامہ بر سے
کہا کہ گر سچ یہ حال ہوتا تو دفتر اتنا رقم نہ ہوتا (مومن)

دف

(۳- ا) طویل کہانی- طویل قصہ یا رپورٹ + ے

ہم تو سمجھے تھے لکھیگا تو کوئی حرف اے میر   پر ترا نامہ تو اک شوق کا دفتر نکلا (میر تقی)

(۴- ا) محکمہ- آفس +

دَفتری- ف- اسم مؤنث- دفتر کے کاغذات درست کرنے جلد وغیرہ بنانے اور رول کرنے والا +

دَفتی- ا- اسم مؤنث- صحیح (دَفتین) کاغذ رکھنے کا پٹھا- کتاب کا پٹھا- مُقوّی +

دِفتین- ع- اسم مؤنث- دیکھو (دفتی) +

دَفرقلیہ- ا- اسم مذکر- ڈھب ڈھب قلیہ- خراب پکا ہُوا قلیہ- (عربی میں دفر گرے پڑے ہوئے طعام اور خراب چیز کو کہتے ہیں) +

دَفع- ع- اسم مؤنث (۱) دُور کرنا- ہٹانا- کھدیڑنا- نکالنا- دُور دفان

دفع الوقتی- ا- اسم مؤنث- وقت گذاری- رفع ضرورت- ایام گذاری- روک تھام- ٹال ٹول +

دفع دفان ہونا- ا- فعل لازم- عو- رفع دفع ہونا- رخصت ہونا- چلا جانا- (تنفّراً بولتے ہیں) +

دفع کرنا- ا- فعل متعدی- ہٹانا- کھدیڑنا- نکالنا- دُور کرنا- زائل کرنا جیسے مرض دفع کرنا +

دفع ہونا- ا- فعل لازم- دُور ہونا- جاتا رہنا- چلا جانا- رخصت ہونا- نکلنا +

دَفعتاً- ع- تابعِ فعل- یکایک- یکبارگی- اچانک- اچانچک- ناگاہ- فوراً- ناگہاں +

دَفعہ- ع- اسم مؤنث (۱) ایکبار- باری- نوبت- بار- بیر (۲) حد- قانون کا فقرہ- نمبر مضمون (۳) درجہ- زُمرہ- جماعت- لڑکوں کی ہم سبق جماعت +

دفعہ دار- ا- اسم مذکر- جماعت کا افسر- سپاہیوں کے چھوٹے سے گروہ کا سردار +

دَفعیہ- ع- اسم مذکر- مارگ- علاج- تدبیر- اُپائے- توڑ- دفع کرنیکی تدبیر- ائی روکنے کے وسائل +

دَفن- ع- اسم مذکر- زمین میں چھپانا- گاڑنا- تجہیز و تکفین- گڑنت +

دفن کرنا- ا- فعل متعدی- زمین میں دابنا- گاڑنا- دفنانا- قبر میں رکھنا- تجہیز و تکفین کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دفن ہونا- ا- فعل لازم- قبر میں رکھا جانا- گڑنا- دبنا ٭

دفینہ- ع- اسم مذکر- گڑا ہوا- چھپا ہوا خزانہ- گڑا ہوا مال- دبا ہوا مال ٭

دِق- ع- اسم مؤنث- (۱) باریک- دبلا- پتلا (۲) تپ کہنہ- وہ اندرونی ہر وقت کا بخار جس سے آدمی دبلا ہوتا چلا جاتا ہے اور آخر کو اُسی میں گھل کر مر جاتا ہے (۳- صفت) تنگ- عاجز- ناراض- آزردہ- ناخوش ٭

دِق کرنا- ا- فعل متعدی- چھیڑنا- ستانا- تنگ کرنا- تکلیف دینا- حیران کرنا ٭

دِق ہونا- ا- فعل لازم (۱) مرض دق کا شروع ہونا- تپ کہنہ میں مبتلا ہونا- بخار تپ پیچھے لگنا (۲) تنگ ہونا- عاجز ہونا- حیران ہونا- گھبرانا- ناراض ہونا ٭

دِقت- ع- اسم مؤنث- لغوی معنی- باریکی- مشکل- دشواری- صعوبت- تکلیف- عسرت- تنگی- عذاب ٭

دِقت پڑنا- ا- فعل لازم- مشکل پیش آنا- دشوار ہونا ٭

دِقت میں پڑنا- ا- فعل لازم- مشکل یا صعوبت میں گرفتار ہونا- مصیبت میں پھنسنا ٭

دقیانوس- ع- اسم مؤنث- (۱) ایک ظالم اور بت پرست- جابر اور بہت پرانے بادشاہ فارس و عرب کا نام جسکے خوف سے اصحاف کہف اپنا شہر چھوڑ کر پہاڑ کے غار میں جا چھپے تھے- پہلے صرف فارس اس کے قبضہ میں تھا مگر بعد میں روم- مداین- بابل اور شہرانوس وغیرہ پر بھی اس کا قبضہ ہو گیا- یہ بادشاہ حضرت عیسیٰ اور جالینوس کا ہمعصر بیان کیا جاتا ہے- (۲- ف- صفت) نہایت پرانا- پراچین- عتیق- اگلے وقت کا- اگلے زمانہ کا- کہنہ- (۳- ا- صفت) نہایت بڈھا- بوڑھا پھوس- بہت بڑی عمر والا ٭

دقیانوسی- ع + ف- صفت (۱) دقیانوس سے نسبت رکھنے والا- (۲) بہت پرانا- پراچین- پرانے زمانہ کا- (۳) عہد عتیق کا ٭

دقیانوسی خیال- ا- اسم مذکر- پرانا خیال- پرانی روشنی- حال کے تجربہ اور تحقیق کے برخلاف- ٹکسال باہر والے ٭

دقیق- ع- لغوی معنی باریک آٹا- میدا- اصطلاحی- باریک نازک کومل- چیز اندک- ذرا سی چیز- مشکل- کٹھن ٭

دقیقہ- ع- اسم مذکر- (۱) باریکی- نکتہ (۲) منٹ- لحظہ- گھنٹے کا ساٹھواں

حصّہ- مجازاً ثانیہ ٭

دقیقہ رس- ع + ف- صفت- نکتہ رس- زود فہم- باریک بین- زیرک- تیز طبع ٭

دُکان- ف- اسم مؤنث- ہٹی- ہاٹ- سودا بیچنے کی جگہ- کوٹھی- کارخانہ- بکری کا مکان (عربی میں بہ تشدید کاف آیا ہے) ؎

بند ہو جائے درِ توبہ تو زاہد غم نہیں ہو قیامت بند گر دکھیوں فُکان جمال کی (ناسخ)

دُکان اُٹھانا- ا- فعل متعدی (۱) دُکان کا اسباب اُٹھانا- دُکان بند کرنا- بازار سے اپنی ہاٹ کا اسباب لے آنا- دُکان چھوڑنا ٭

دُکان بڑھانا- ا- فعل متعدی- دُکان بند کرنا ٭

دُکان چلنا- ا- فعل متعدی- خوب بکری ہونا- گرم بازاری ہونا- خریداری ہونا- ع

ہم نے چلتے ہوئے دیکھی ہے دُکانِ دہلی

دُکان کھولنا- یا- کرنا- ا- فعل متعدی (۱) دُکان کرنا- کارخانہ جاری کرنا (۲) بند کرنے کا نقیض- دُکان لگانا- بیچنے کی چیزیں لگانا ٭

دُکان لگانا- ا- فعل متعدی- (۱) دیکھو دُکان کھولنا، (۲) چیزوں کو پھیلا کر بیٹھنا- چیزیں پھیلا دینا ٭

دُکڑا- ہ- اسم مذکر (پورب) دمڑی- چھدام ٭

دُکڑی- ہ- اسم مؤنث (۱) دُکّی- دو کا پتّا- دُری (۲) دو گھوڑوں کی بگھی- جوڑی جیسے دُکڑی ہانکنا- اصل دوکڑی ہے ٭

دُکھ- ہ- اسم مذکر (۱) درد- پیڑا- تکلیف (۲) پاپ- رنج- عذاب جیسے یہ تو ہماری جان کو بڑا دُکھ لگا- (۳) مرض- بیماری (۴) مصیبت- بلا- آفت ٭

دُکھ اُٹھانا- ہ- فعل لازم- تکلیف اُٹھانا- مصیبت بھرنا- بیماری بھگتنا- ایذا پانا ٭

دُکھ بٹانا- ہ- فعل متعدی- شریکِ غم ہونا- شریکِ رنج ہونا- غمخواری کرنا ٭ ؎

ہمیں کیا جو کسی کا دُکھ بٹاویں کسی کے واسطے دُنیا سے جاویں (جرأت)

دُکھ بِسرانا- ہ- فعل متعدی- رنج بھلانا- غم بھلانا ٭

دُکھ بھرنا یا بھگتنا- ہ- فعل لازم- مصیبت اُٹھانا- رنج و اندوہ میں بسر کرنا- پیٹنا پیٹنا- تکلیف سہنا- خونِ جگر پینا جیسے دُکھ بھریں بی فاختہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوستا میوے کھائے ؎

کہیں ہو جائے وصال آہ بلا سے چھوٹوں ۔ ہجر کا دکھ کوئی کب تک دلِ ناشاد بھرے (مومن)

دکھ پانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ تکلیف اُٹھانا ۔ مصیبت بھرنا ۔ رنج پانا ؎

کھو دیا مفت میں دل بیٹنے کہ دکھ ہی پایا ۔ قلق ہجر نے کیا کیا نہ مجھے گھبرایا (مومن)

دکھ دائی ۔ ہ ۔ صفت (ہندو) تکلیف دہ ۔ آزاردہ ۔ آزار رساں +

دکھ درد کا شریک ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ عو ۔ رنج و غم کا ساتھی ۔ شریکِ رنج و درد +

دکھ درد میں شریک ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ رنج و غم کا ساتھ دینا ۔ دکھ بٹانا +

دکھ دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ تکلیف پہنچانا ۔ ستانا ۔ آزار دینا ۔ ایذا پہنچانا +

دکھ سکھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ رنج و راحت ۔ غم و شادی +

دکھ کا مارا ۔ ہ ۔ صفت ۔ مصیبت زدہ ۔ آفت زدہ ۔ رنج دیدہ ۔ فلک زدہ

دکھ کی پوٹ ۔ ہ ۔ صفت ۔ سرتاپا دکھ ۔ نرا دکھ ہی دکھ ۔ مجسّم درد و غم ۔ دکھ کا گھر ۔ دائم المرض ۔ سدا روگی +

دکھ لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) روگ لگنا ۔ روگی ہونا (۲) مصیبت پڑنا ۔ بپتا پڑنا +

دکھ ہرتا ۔ ہ ۔ صفت (ہندو) غم دور کرنے والا ۔ مصیبت ہٹانیوالا +

دکھ ہرن ۔ ہ ۔ صفت (ہندو) غم دور کرنے والا ۔ مصیبت ہٹانیوالا +

دکھاؤ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) دور کی چیز کا نظر آنا ۔ سامنا ہونا ؎

ہے بُت جلوہ گاہِ یار بلند ۔ دیکھیں کیا یاں سے کچھ دکھاؤ نہیں (جرأت)

(۲) بواوِ معروف بمعنی دیدارو ۔ خوشنما +

دکھاوا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ نمود ۔ نمائش ۔ تکلّف ۔ تصنّع ۔ بناوٹ ۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ ۔ ظاہر ہونا ۔ معلوم دینا ۔ نمودار ہونا +

دکھاوٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ظاہرداری ۔ نمائش +

دکھائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ نمائش ۔ کسبیوں کا مرض دیکھنا +

دکھائی دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ نظر آنا ۔ دیکھنے میں آنا +

دکھتی کہنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ چبھتی کہنا ۔ ایسی بات کہنا جو دلپر گراں اور تلخ گزرے ۔ رنج دہ بات کہنا ؎

تم تو ہر بات میں دل کو دکھاتے میر ۔ کیا ہُوا آئینے بھی گر دکھتی کہی تھوڑی سی (مصحفی)

دکھڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ عو ۔ دکھ کی تصغیر بالتحقیر (۱) مصیبت غریبوں کا کام ۔ بپتا ۔ آفت ۔ بلا ۔ (۲) روگ ۔ مرض ۔ بیماری ۔ جیسے دکھڑا لگنا (۳) محنت ۔ مزدوری ۔ سخت مشقت (۴) بیانِ اندوہ و افسانۂ درد آمیز +

دکھڑا پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ہندو ۔ عو ۔ (۱) مصیبت زدہ ہونا ۔ رنج اُٹھانا (۲) رانڈ ہو جانا ۔ بیوہ ہو جانا +

دکھڑا پیٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ سخت محنت و مشقت کرنا ۔ مصیبت بھرنا ۔ مشکل سے گذارا کرنا ۔ عسرت سے بسر کرنا +

دکھڑا رونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ مصیبت دُہرانا ۔ اپنی بپتی کہنا ۔ غم کی کہانی سُنانا +

دکھلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) دکھانا ۔ نظر کرانا ۔ ظاہر کرانا ۔ درس دینا ۔ ملاحظہ کرانا ۔ معائنہ کرانا (۲) جتانا ۔ آگاہ کرنا (۳) پیش کرنا ۔ رُوبرو کرنا ۔ کھولنا (۴) رہنمائی کرنا ۔ راستہ بتانا +

دکھلاوا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو دکھاوا +

دکھن یا دکن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دکشن ۔ جنوب ۔ جیسے دکھن گئے نہ باہری رہے چندیری چھپا +

دکھنا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ جنوبی ہوا +

دُکھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ درد ہونا ۔ درد کرنا ۔ پیڑنا ۔ ٹیسنا ۔ چسکنا ۔ کسکنا ۔ (دکھانا اس کا متعدی ہے) +

دکھنی ۔ ہ ۔ صفت ۔ دکھن کا ۔ جنوبی +

دکھنی مرچ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ سفید گول مرچ ۔ سفید مرچ جو سیاہ مرچ کی قسم سے ہوتی ہے +

دُکھی ۔ ہ ۔ صفت (۱) مصیبت زدہ ۔ آفت رسیدہ ۔ رنج رسیدہ ۔ دردمند ۔ درد رسیدہ ۔ رنجیدہ ۔ نالاں (۲) بیمار ۔ مریض ۔ روگی +

دکھی ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) رنجیدہ ہونا ۔ عاجز آنا ۔ نہایت تکلیف میں ہونا ۔ ضیق میں ہونا ۔ بیزار ہونا ۔ (۲) بیمار ہونا ۔ مریض ہونا ۔ روگی ہونا +

دکھیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ آفت کی ماری ۔ آفت زدہ عورت ۔ دردمند عورت ۔ رانڈ ۔ بیوہ +

دکھیارا ۔ ہ ۔ صفت (۱) درد رسیدہ ۔ مصیبت زدہ ۔ آفت کا مارا (۲) بیمار ۔ علیل ۔ مریض ۔ روگی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دُکھیارِی - ہ - اِسمِ مؤنث - دیکھو دُکھیا ۔

دُگاڑا - ہ - اِسمِ مذکر - دو نالی بندوق - دوہری گولی - دو گولیاں بھر کر مارنا ۔

دُگانا - ہ - اِسمِ مؤنث - ہمسر عورتوں کا ایک رشتہ جو دو مغز کا بادام کھا کر جوڑا جاتا ہے - بہناپا ؎

گرو دُگانا وہ نہیں ہے تری ہر دم تو یہ پھر چھیڑتی ہے تجھے کیوں آنکھ سے سوکن کا رنگین (رنگین)

دُگانہ - ف - اِسمِ مذکر - مخففِ دوگانہ - (۱) جڑواں یا دوہری چیز جیسے دوگانہ بادام یا سنگھاڑا اور آم وغیرہ (اگر بھولے سے اس قسم کی چیز مذاق میں دیدیں اور کوئی دوست سیدھے ہاتھ میں لے لے تو اُس کے عوض حسبِ دستور باہمی بہت سی اُسی چیز دینی پڑتی ہے اور جو کہہ دے کہ "یاد ہے" تو کچھ نہیں دینا پڑتا) (۲) نماز کی دو رکعت - شکرانہ کی دو رکعت جیسے دوگانہ ادا کرنا ۔

دُگدگا - ہ - صفت (عوام) روشن - تاباں - دغدغاتا ہوا (۲) ایک قسم کی قندیل جسے قمقمہ بھی کہتے ہیں (مسلمانوں نے اِسے دغدغا کر لیا ہے) ۔

دُگدگانا - ہ - فعل لازم - دیکھو (دغدغانا) ۔

دُگدگاہٹ - ہ - اِسمِ مؤنث - دیکھو (دغدغاہٹ)

دُگدھا - ہ - اِسمِ مؤنث - عوام - دیکھو (دُبدھا)

دُگدُگی یا - **دُھکدُکی** - یا - **دُھگدُگی** - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) حلقوم - سینہ اور گلو کے بیچ کا گڑھا - نرگسی حلق - گلا (۲) جگنی - ایک گلے کے زیور کا نام جو سینہ سے اُوپر لٹکتا رہتا ہے - (۳) سینہ کی ہڈی - ہانس ۔

دُگدُگی میں دم ہونا - ۱ - فعل لازم - صرف گلے میں سانس ہونا - سینہ میں دم ہونا - گھنگرو بولنا - دم نکلنے کا وقت ہونا ۔

دِگر - ف - صفت - دیگر - دُوسرا - غیر جیسے جگر جگر ہے دگر دگر ہے ۔

دِگرگوں ہونا - ۱ - فعل لازم - رنگ بدلنا - تغیر و تبدّل ہونا - تہ و بالا ہونا - اُلٹ پلٹ ہونا ۔

دگڑا - ہ - اِسمِ مذکر (گنوار) راستہ - پگڈنڈی - راہ - سڑک - شارع عام ۔

دگلا - ہ - اِسمِ مذکر - لبادہ - روئی دار انگرکھا ۔

دُگن - ہ - اِسمِ مؤنث - باجہ کی دُگنی آواز - دوسرے درجہ کی آواز - دُون ۔

دُگنا - ہ - صفت - دُونا - دوچند - دوہرا - ڈبل - مُضاعف ۔

دَل - ہ - اِسمِ مذکر (۱) جسامت - سِطبری - مُٹائی جیسے پھوڑے یا آئینہ کا دل (۲) فوج - لشکر - انبوہ - جیسے ٹڈی دَل - چیونٹی دل - بادل دَل (۳) پتا - برگ جیسے تُلسی دل ۔

دل بادل - ہ - صفت (۱) بہت سی فوج ۔ و فوراً ابر (۲) درباری خیمہ - بڑا خیمہ - خرگاہ - شاہجہانی خیمہ کا نام - ہاتھی کا نام بھی تھا ۔

دَل دار } - ۱ - صفت - موٹا - دبیز - جیسے دلدار پان یا
دلدار } تختہ وغیرہ ۔

دل وال - ہ - اِسمِ مذکر (ہندو) سپہ سالار - کمانڈر انچیف - جنگی لاٹ - میرِ عسکر - امیر فوج ۔

دِل - ف - اِسمِ مذکر (۱) ایک صنوبری شکل کے اندرونی عضو کا نام - قلب - ہِردا - فواد - ہیا - من - خاطر - ضمیر - (۲-۱) کلیجہ - جگر - جگرا - (۳-۱) سخاوت - فیاضی جیسے بڑا دل کیا (۴-۱) ہمت - شجاعت - دلیری - جُرأت جیسے دل والا (۵-۱) رغبت - خواہش (۶-۱) باطن - اندرونہ - اندر والا (۷) توجہ - رُخ ؎

غم نہیں کس دلبری سے دل کو لیجاتا ہے وہ پاس میرے تب تو آتا ہے جو دل پاتا ہے (نظیر)

دل اٹکانا - ۱ - فعل متعدی - دل پھنسانا - عشق کرنا - دل اُلجھانا - دل لگانا - عاشق بنانا ؎

اے صنم کیا پوچھتا ہے حال اس مجبور کا دل نہ اٹکائے کہیں اللہ بمقدور کا (ذوق)

کسی سے دل نہ اِس وحشت سرا میں میں نے اٹکایا نہ اُلجھا خار سے دامن کبھی میرا بیاباں کا (ناسخ)

دل اٹکنا - ۱ - فعل لازم - دِل اُلجھنا - دل پھنسنا - دِل آنا - عشق ہونا - محبت ہونا ۔

دِل اُٹھانا - ۱ - فعل متعدی - قطع تعلق کرنا - دِل نہ لگانا ؎

اُٹھایا کوہ رستم نے اگر تو سخت نادانی ہے اُٹھانا دل کو دنیا سے غضب کا پہلوانی ہے (سودا)

دِل اُٹھ جانا - یا - **اُٹھنا** - ۱ - فعل لازم - (۱) خاطر برداشتہ ہو جانا - جی اُچٹ جانا - جی نہ لگنا ؎

کیسا - جو ہو دے گذر یار کی طرف دل سب طرف سے آپ کے جانے سے اُٹھ گیا (جرأت)

(۲) سیر و تماشے کو دل چلنا - سیر کو جی چاہنا - جی ہرا ہونا - دل تازہ ہونا ؎

ناتوانی سے غمِ ہجر کے ایسے بیٹھے اُٹھے دنیا سے مگر دل نہ ہمارا اُٹھا (برق)

دل اُچاٹ ہونا - ۱ - فعل لازم - جی اُکتانا - دِل برداشتہ ہونا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جی نہ لگنا۔ دل بیزار ہونا۔ اکتانا ◆

دل اُچٹنا ۔ ا۔ فِعل لازم۔ جی اُکھڑنا۔ خاطر برداشتہ ہونا۔ دل گھبرانا ◆

دِل آرام ۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ دِل کو آرام دینے والا۔ پیارا محبوب۔ منموہن معشوق ◆

دِل آزار ۔ ف۔ صِفت۔ دِل دُکھانے والا۔ ظالِم۔ تکلیف دِہ۔ دکھ دائی اذیّت رساں ◆

دل آزاری ۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ ظُلم۔ ستم۔ اذیّت رسانی۔ ایذا رسانی آزار دہی ◆

دل آزردہ ۔ ف۔ صِفت۔ افسُردہ خاطِر۔ رنجیدہ۔ ناخُوش۔ ناراض ◆

دِل آزردہ ہونا ۔ ا۔ فِعل لازم۔ افسُردہ خاطِر ہونا۔ ناراض یا ناخُوش ہونا ◆

دِل اُکتانا ۔ ا۔ فِعل لازِم۔ جی بیزار ہونا۔ جی اُچٹنا ◆

دِل اُلٹنا ۔ ا۔ فِعل لازِم (۱) دیوانہ ہونا۔ پاگل ہونا۔ سودائی ہونا۔ (۲) دل گھبرانا۔ خفقان ہونا۔ دل بوکھلانا ◆

دل اُمنڈنا ۔ ا۔ فِعل لازم۔ دل بھر آنا۔ قریب بگریہ ہونا ◆

دِل آنا ۔ یا۔ **آجانا** ۔ ا۔ فِعل لازِم۔ دل مائل ہونا۔ عاشق ہونا۔ دِل مبتلا ہونا۔ مفتُون ہونا۔ ع

دِل گیا ہاتھ سے لوگوں نے کہا دِل آیا

دل باغ باغ ہونا ۔ ا۔ فِعل لازم۔ نہایت دل خوش ہونا۔ شاد شاد ہونا ◆

دِل بُجھنا ۔ ا۔ فِعل لازم۔ دِل افسردگی ہونا۔ دل کا پژمُردہ ہونا۔ دل مرنا۔ طبیعت کا افسُردہ ہونا ؎

شام سے کچھ بُجھا سا رہتا ہے ۔ دل ہوا ہے چراغ مفلِس کا (میر)

بے داغِ عشق کیوں نہ میرا دل بُجھا رہے
اندھیر ہے چراغ نہیں جس کنوّل میں ہے (آتش)

دل بُرا ہونا ۔ ا۔ فِعل لازِم۔ دل ناراض ہونا۔ جی کھٹّا ہونا (جو لوگ قے ہونے کے معنے لیتے ہیں غلطی پر ہیں۔ اِس معنی میں جی بُرا کرنا یا ہونا آتا ہے)

دِل برداشتہ ہونا ۔ ا۔ فِعل لازم۔ دِل اُکتانا۔ بیزار ہونا۔ دل اچٹنا ◆

دِل بڑھانا ۔ ا۔ فِعلِ مُتعدی (۱) ہمت بندھانا۔ دلیر کرنا۔ جرأت دینا ؎

تیغ تو اوچھی پڑی تھی گر پڑے ہم آپ سے ۔ دل کو قاتل کے بڑھانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

(۲) خوش کرنا۔ خوشنود کرنا۔ شاباشی دینا جیسے پیار اخلاص سے اُسکا دِل بڑھایا (۳) بڑھاوا دینا۔ واہ واکرنا ؎

گھٹانا حوصلے کا حضرتِ ناصح کو آتا ہے ۔ کدھر وہ لوگ ہیں جو عاشقوں کا دِل بڑھاتے ہیں

(۴) کسی کو بہادر کہنا تاکہ لڑائی میں دلاوری دکھائے ◆

دل بڑھنا ۔ یا **بڑھ جانا** ۔ ا۔ فِعل لازم۔ خوش ہو جانا۔ باغ باغ ہو جانا۔ شاد شاد ہونا ؎

وہ بُتِ ترسا جو آیا دل ہمارا بڑھ گیا ۔ گھٹ گیا ایمان کعبے سے کلیسا بڑھ گیا

دل بند ہونا ۔ ا۔ فِعل لازِم۔ اِنقباض خاطر ہونا۔ دل رُکنا یا گھٹنا

دل بھاری کرنا ۔ ا۔ فِعل متعدی۔ عو۔ غم کرنا۔ رنج کرنا۔ آزردہ ہونا ملول ہونا۔ اندوہگین ہونا ◆

دل بھاری ہونا ۔ ا۔ فعل لازِم۔ ملولِ خاطر و اندوہگین ہونا ◆

دل بھٹکنا ۔ (ا) فِعلِ مُتعدی۔ دیکھو جی بھٹکنا ◆

دل بھر آنا ۔ ا۔ فِعل لازِم۔ دل اُمنڈ آنا ◆ اندوہگین اور دیدہ پُرآب ہونا۔ کسی کا دُکھ سُنکر رونے لگنا ؎

خُوں فشاں رہتی ہیں آنکھیں ہو چکی جب سے شراب ۔ کیوں نہ بھر آئے میرا دل شیشہ خالی ہو گیا (ناسخ)

دل بہلانا ۔ ا۔ فِعلِ مُتعدی۔ دل کا رنج بُھلانا۔ دل کو سیر و تماشے میں مصروف کرنا۔ دِل پیچھے ڈالنا۔ دل خُوش کرنا۔ وحشت دور کرنا ◆

دل بہلنا ۔ ا۔ فِعل لازم۔ دل کا کسی کام میں مشغول ہونا۔ دِل پیچھے پڑنا۔ توحُّش رفع ہونا ◆

دل بیٹھ جانا ۔ ا۔ فِعل لازم۔ ہِمّت ٹُوٹ جانا۔ شوق نہ رہنا۔ دِل مرجانا۔ خوشی نہ رہنا۔ اُمنگ نہ ہونا۔ خاطر کا افسردہ اور پژمردہ ہو جانا ؎

قطع جب سے ہوئی اُمیدِ وصالِ جاناں ۔ اسطرح بیٹھ گیا دِل کہ اُٹھایا نہ گیا (بحر)

دل بیکل ہونا ۔ ا۔ فِعل لازم۔ دل مضطرب ہونا۔ دل کا بے چین ہونا۔ دل کا بے آرام ہونا ◆

دل پانا ۔ ا۔ فِعلِ مُتعدی۔ عندیہ معلوم کرنا۔ منشا دریافت کرنا۔ توجہ دیکھنا۔ رُخ دیکھنا جیسے دل پاتے ہیں تو ہم بھی تمہارے پاس چلے آتے ہیں ◆

دل پر سانپ لوٹنا ۔ ا۔ فِعل لازم (۱) افسوس آنا۔ ملول ہونا۔ پچھتاوا آنا (۲) رنج و صدمہ گزرنا (۳) رشک ہونا۔ حسد ہونا۔ جلنا ◆

دل پر میل آنا ۔ ا۔ فعل لازِم۔ دِل میں کدُورت آنا۔ دل پر خیال

گُزرنا - دِلپر رنج آنا ۔

دل پر مَیل نہ لانا - ۱- فعل مُتعدّی - خیال نہ کرنا - دل پر رنج نہ لانا - مکدّر نہ ہونا ۔

دل پر نقش ہونا - ۱- فعل لازم - کسی بات کا دل میں جم جانا - دل میں بیٹھ جانا - نقش کالحجر ہو جانا ۔

دل پر ہاتھ رکھے پھرنا - ۱- فعل لازم - بیتابانہ پھرنا مضطرب پھرنا - بیچین پھرنا - دِل پکڑے پھرنا ۔

دل پسیجنا - ۱- فعل لازم (۱) دل نرم ہونا - رحم آنا ترحّم کرنا - ترس کرنا جیسے جب نرمی اور دلسوزی سے کہا تو دل پسیجا ؎

آتش خموش دل نہ پسیجیگا یار کا بیمعنی ہے یہ مصرعِ موزون آہ کاش (آتش)

(۲) سخاوت پر آمادہ ہونا - سلوک کرنا ۔

دل پک جانا - ۱- فعل لازم - دل کا آزار رسیدہ ہو جانا - صدموں یا سخت کلامیوں سے دل اُکتا جانا ۔ ؎

بُتوں کے ناز سے دکھ دُکھ کے پک گئے ہیں دِل
وہ کون ہے کہ خُدا سے جو داد خواہ نہیں (آتش)

دل پچھڑا جانا - ۱- فعل لازم - دِلمیں شُبہ گُزرنا ۔

دل پکڑ کر - یا - تھام کر بیٹھ جانا - ۱- فعل لازم - دل مسوس کر رہ جانا - ہائے کر کے بیٹھ جانا - صدمہ کے مارے بول نہ سکنا ۔

دل پکڑ لینا - ۱- فعل متعدّی - کسی کے صدمہ یا رنج کی تاب نہ لانا بیتاب ہو جانا ؎

کِس کو درد اپنا سُناؤں کون اُٹھ سکتا ہے تاب دل پکڑ لیتی ہے بُلبُل بھی مری فریاد سے

دل پکڑے پھرنا - ۱- فعل لازم - عو - بے تابانہ اور مضطربانہ پھرنا - امتا کے مارے بیچین رہنا ۔

دل پھٹنا - ۱- فعل لازم - دِل بیزار ہونا - طبیعت کا متنفّر ہونا - طبیعت ہٹ جانا ؎

کبھی نہ اُنسے ملے ہم جُدا ہوئے جب سے پھٹا دل ایسا کہ پھر التیام ہو نہ سکا (ہجر)

دل پھرنا - ۱- فعل لازم (۱) دل بیزار ہونا - متنفّر ہونا - دل کا کراہت کرنا ۔ ؎

کوئی دل پھرتا ہے اپنا گو کریں غم ہاں جفا عشق خلقت میں ہماری اِن ستمگاروں کا ہے (جرأت)

(۲) سیر ہونا - اگھانا - طبیعت بھرنا - چھکنا ۔

دِل پھیرنا - (۱) فعل متعدّی (۱) دل بیزار کرنا - رُوگرداں کرنا - نفرت دِلانا - بیرُخ کر دینا - (۲) سیر کرنا - چھکانا ۔

دِل پھیکا ہو جانا - ۱- فعل لازم (لکھنؤ) کسی چیز سے دل ہٹ جانا - توجّہ نہ رہنا - خیال جاتا رہنا ۔ ؎

پیرپرو تیر آرائش سے کیوں دل ہوگیا پھیکا نہ وہ لب پر لکھوٹا ہے نہ وہ ہاتھ پر افشاں ہے

دل پیچھے پڑنا - ۱- فعل لازم - دل کا دوسری طرف مُتوجّہ ہونا - دل بہلنا - دل بٹنا - کسی چیز کی یاد بھولنا - غم غلط ہونا ؎

ہمنشیں بہرِ خُدا کاکُل ہی کا کر اُسکا ذکر تیری باتوں سے ذرا دل تو مرا پیچھے پڑے (مُصحفی)

دل تڑپنا - ۱- فعل لازم - دل لوٹنا - دل کا اشتیاق کے مارے مضطرب اور بیتاب رہنا - دِل ڈھونڈھنا - دل بیقرار رہنا ؎

دل تڑپے ہے تجھ بن مرا اے جانِ مُگانا رہ جا میرے گھر آج تو مہمانِ مُگانا (رنگین)

دل توڑنا - ۱- فعل متعدّی - ہمّت توڑنا - رنجیدہ کرنا - مایُوس کرنا - نااُمید کرنا - بیدل کرنا - دل شکستہ کرنا - دل افسُردہ کرنا ۔

دل ٹوٹنا - ۱- فعل لازم - شکستہ خاطر ہونا - ہمّت ٹوٹنا - مایوس ہونا افسُردہ ہونا - دل بیٹھنا - دل پر صدمہ گُذرنا ۔ ؎

دل مرا ٹُوٹ گیا یاد جو آیا ساقی شیشۂ مے کو شبِ ہجر میں پتھر سمجھا (ناسخ)

دل ٹھکانے لگانا - ۱- فعل مُتعدّی - دل کو تسکین بخشنا - اطمینان خاطر عطا فرمانا - اضطراب دل کھونا - دل کو قرار دینا ؎

مِلا میرے دلبر کو مجُھ سے خُدا نہیں تو مرا دل ٹھکانے لگا (میرحسن)

دل ٹھکانے لگنا - یا - ہونا - ۱- فعل لازم - دل ٹھیرنا - تسکین خاطر ہونا - اطمینان ہونا - تسلّی ہونا - تقویت ہونا - ڈھارس ہونا ۔

دل ٹھکنا - ۱- فعل لازم - اطمینان خاطر ہونا - دلجمعی ہونا ۔

دل ٹھوکنا - ۱- فعل متعدّی - دلجمعی کرنا - اطمینان خاطر کرنا جیسے جب تک انسان اپنا دل ٹھوک نہ لے کیونکر نسبت کی حامی بھر لے ۔

دِل جان - ۱- اِسم مُؤنّث - وہ رشتہ جو سہیلیاں آپس میں مُقرّر کر لیتی ہیں - جیسے دُشمن - دل بلا - برخلاف وغیرہ (بیگماتِ قلعہ) ۔

دل جلا - ۱- صفت - دل سوختہ - عاشق - دلدادہ - فریفتہ ؎

کیا تاب دل جلوں سے جو برق لاگ رکھے دوزخ بھی ہو تو اِنکی جلوں پہ آگ رکھے (ذوق)

دل جلانا - ۱- فعل مُتعدّی - رنج دینا - دل سوختہ کرنا - رشک

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دِلانا - ناراض کرنا - ناخوش کرنا + ناخوش ہونا - جلنا - صدمہ اُٹھانا ؎
کسی کی آرزو میں ہم جگر پر داغ کھاتے ہیں   نہیں معلوم دلسوزا پنے دل کو کیوں جلاتے ہیں

دل جلنا - ا - فعلِ لازم - دل سوختہ ہونا - ناراض ہونا - ناخوش ہونا - رنج ہونا + حسد ہونا - رشک ہونا - بُرا لگنا - ناگوار گزرنا +

دِل جمعی - ا - اسمِ مؤنث - بیفکری - اطمینان - تسلّی - ڈھارس +

دِل جمعی رکھنا - ا - فعلِ متعدی - خاطر جمع رکھنا - مطمئن رہنا - اطمینان رکھنا +

دِل جمعی کرنا - ا - فعلِ متعدی - خاطر جمع کرنا - مطمئن کرنا - طمانیت بخشنا + تسلی دینا +

دِل جمنا - ا - فعلِ لازم - دل لگنا - جی لگنا - توجہ ہونا - کسی کام سے دِل نہ اُکتانا +

دل جوئی - ف - اسمِ مؤنث - دِلداری - تسلّی - تسکین - تالیفِ قلوب +

دل جوئی کرنا - ا - فعلِ متعدی - تالیفِ قلوب کرنا - دلداری کرنا - دل ہاتھ میں لانا +

دِل چُرانا - ا - فعلِ متعدی (۱) کسی کام میں طرح دینا - جی چھپانا - کسی کام سے خواہ نامردی کے باعث یا دُور اندیشی وغیرہ کے سبب پہلو تہی کرنا ؎
چڑھ کے جب مُفسد دل پہ جاتا ہوں   وقت پر میں بھی دِل چُراتا ہوں (سودا)
(۲) دل لینا - دل چھیننا - دل پر قابض ہونا + ؎
دلبرو دل چُراتے ہو ہر دم   یُوں کہیں اعتبار رہتا ہے

دِل چسپ - ف - صفت - دلپسند - خوبصورت - خوشنما - دل لُبھانے والا - سُہانا - من بھاؤنا - مرغوب الطبع +

دل چلا - ا - صفت - (۱) دلیر - بہادر - جری - سُور بیر - نڈر - بے باک - دِلاور - جواں مرد - (۲) فیّاض - سخی - داتا - لکھ لٹ + فضول خرچ - خرّاج (۳) وہمی ہمّت (۴) دیوانہ - پاگل - باولا +

دل چلانا - ا - فعلِ متعدی - کسی چیز کی طرف رغبت کرنا - دل دوڑانا -

دل چلنا - ا - فعلِ لازم (۱) رغبت ہونا - خواہش ہونا - دل مائل ہونا - (۲) دل بہکنا - دیوانہ یا پاگل ہونا - سودائی ہونا +

دِل چور - ا - صفت (متروک) (۱) غافل - بیخبر - بیفکر - بے پروا - لاأبالی (۲) کام سے بچنے اور ٹالم ٹول کرنے والا - کام چور - جیسے ایک تو دل چور دُوسرے کُتّے کو گھی ہضم نہیں ہوتا (فسانہ آزاد) +

دل حاضر ہونا - ا - فعلِ لازم - طبیعت کا درست ہونا - دل قابو میں ہونا - اَوسان درست ہونا - دل ٹھکانے ہونا +

دِل خراش - ف - صفت - دلخراش - دل شگاف - دِل شکن - جانگاہ (یہ لفظ صدمہ یا غم کی تعریف میں آتا ہے)

دل خستہ - ف - صفت - رنجیدہ - غم رسیدہ - آفت زدہ - دُکھیا - رنج آلودہ + مُصیبت زدہ +

دل خواہ - ف - صفت - مرضی کے مُوافق - دلپسند - مرغوب + خاطر خواہ + پسندیدہ +

دل خوش کرنا - ا - فعلِ متعدی - دل کو رجھانا - آنند کرنا - خوشوقت کرنا - راضی کرنا +

دل دادہ - ف - صفت - عاشق - مفتون - فریفتہ +

دِل دار } - ا - اسمِ مذکر - پیارا - من بھاون - دِلبر - محبوب - معشوق - جانی - (۲) صفت - تسلی بخش - تسکین دہ +
دِلدار

دِلداری - ف - اسمِ مؤنث - تسلّی - تسکین - تشفّی - رفاقت - ہمدردی - وفاداری - تالیفِ قلوب +

دل دریاؤ - ا - صفت - (۱) نہایت سخی - نہایت فیّاض - فیّاض دل - دریا دِل - داتا - مُخیّر - جیسے لُٹایا پرایا مال باندی کا دل دریاؤ - (۲) نہایت اندوہگین - دردناک - غمناک - جیسے اِک نہ دِینی سر کو رے کنگھی بابل میرا دل دریاؤ رے (منڈھا) اگر بابل کی صفت کہیں تو طعنًا اول معنی

دِل دُکھانا - ا - فعلِ متعدی - رنج دینا - صدمہ پہنچانا - اندرونی غم دینا - اندر ہی اندر آزار پہنچانا - دِل کُڑھانا +

دِل دُکھنا - ا - فعلِ لازم - دِل کُڑھنا - غم ہونا - افسوس ہونا - جیسے دیتے ہوئے دل دُکھتا ہے +

دِل دھڑکنا - ا - فعلِ لازم (۱) دل لرزنا - دِل ہلنا - دل تھرّانا - دل کانپنا - دل کا لرزاں اور تپاں ہونا (۲) افسوس ہونا - ملولا آنا - دل کڑھنا +

دل دھک دھک ہونا - ا - فعلِ لازم - دیکھو دل دھڑکنا ؎
کھٹک ہے آنکھوں میں میری ابتک دل اُسکا بھی ہو رہا ہے دھک دھک
نوید محمد کو ہُوئی مبارک نہ اُس کو سنگار راس آیا

دل دُھکڑ پُکڑ کرنا - ا - فعلِ متعدی - دل کا اندیشہ کرنا - دِل کا ہچر مچر کرنا - دل کا تذبذب میں ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دل

دِل دُھکڑ پکڑ ہونا۔ ا۔ فِعل لازم۔ دِل ڈرنا۔ دِل کا خوف کھانا۔ مُتزلزل ہونا +

دِل دہلانا۔ و۔ فِعل متعدی۔ خوف دِلانا۔ دہشت سے یا کسی صدمہ کی خبر سے دل کو تھرا دینا +

دِل دہلنا۔ ا۔ فِعل لازم۔ خوف کھانا۔ ڈرنا۔ دِل دھڑکنا جیسے بچّے کا دِل دہل گیا +

دِل دہی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ تسلّی تشفّی۔ تالیفِ قلوب۔ دلجوئی۔ دِلاسا۔ آنسو پوچھنا۔ ڈھارس + توجہ۔ دھیان +

دِل دیکھنا۔ و۔ فِعل مُتعدی۔ کسی کے دل کا بیچری میں امتحان کرنا۔ دِل آزمانا + بُھاؤ اور خوبو کا معلوم کرنا + استمزاج کرنا۔ عندیہ لینا۔ منشا دریافت کرنا + مرضی ٹٹولنا +

جگر کر چاک قاتل دیکھتا تھا   جو پُوچھا ہیں کہا دِل دیکھتا تھا (جعفر علی حسرت)

دل دینا۔ و۔ فِعل لازم۔ فریفتہ ہونا۔ عاشق ہونا۔ مفتُون ہونا + دِل پھنسانا + ؎

دل دیکھتے آ گیا ترے قابُو میں اے صنم   میں اپنے اختیار سے مجبُور ہو گیا (ناسخ)

دل ڈُوبنا۔ ا۔ فِعل لازم۔ دِل بیٹھنا۔ غشی طاری ہونا ضُعف یا ناتوانی کے مارے دِل کا گِرا پڑنا جیسے ناتوانی سے دِل ڈُوبا جاتا ہے ؎

اے عزیزو آج میرا دل جو ڈوبا جائے ہے کیوں   اپنے یُوسف کا مجھے چاہِ ذقن یاد آگیا (ناسخ)

دِل ربا۔ ف۔ اِسم مُذکر۔ دِلبر۔ معشُوق۔ دِل لبھانے والا۔ من ہرن۔ دِل لُبھانے والا +

دِل رُبائی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ دلبری۔ معشُوقی۔ موہ۔ مُحبّت۔ نیہ +

دِل رُکنا۔ ا۔ فِعل لازم۔ مُنقبض ہونا۔ دِل بھنچنا + دل نہ مِلنا + دل کا آزُردہ ہونا۔ دِل رنجیدہ ہونا +

دِل رکھ لینا۔ دِل رکھنا۔ و۔ فِعل مُتعدی۔ دلداری اور پاس خاطر کرنا۔ بات مان لینا۔ ارمان یا آرزو پُوری کرنا۔ امید برلانا۔ تسلّی دینا۔ تسکین بخشنا۔ تشفّی کرنا + دِلاسا دینا + خوش رکھنا +

دِل زدہ۔ ف۔ صِفت۔ غم زدہ۔ غم رسیدہ۔ دِل مُردہ۔ دِل افسُردہ۔ دِل پژمُردہ +

دِل سنبھالنا۔ و۔ فِعل مُتعدی۔ دل کو قابُو میں لانا۔ دل کو تسلّی دینا۔ دل قابُو میں رکھنا +

دل

دِل سوختہ۔ ف۔ صِفت۔ دیکھو دل جلا +

دلسوز۔ ف۔ اِسم مُذکر (۱)، درد مند۔ ہمدرد۔ خیر خواہ۔ غمخوار + دوست شفیق۔ رفیق (۲)، درد انگیز۔ رِقت انگیز۔ دِل گداز +

دِلسوزی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ دردمندی۔ ہمدردی۔ غمخواری۔ خَیر خواہی +

دِل سے اُترنا۔ یا۔ گِرنا۔ ا۔ فِعل مُتعدی۔ ناپسند ہونا۔ نامرغوب ہوجانا۔ دِل کو نہ بھانا + توجہ نہ رہنا + نظروں سے گِرنا۔ حقیر ہونا۔ بیقدر ہونا +

دل سے دُھواں اُٹھنا۔ ا۔ فِعل لازم۔ دِل سے آہ نکلنا ؎

دل سے اُٹھتا ہے دُھواں خاک ہو جینا اپنا   تپشِ غم سے پُھنکا جاتا ہے سینہ اپنا (جرأت)

دل سے کچھ کرنا۔ و۔ فِعل مُتعدی۔ از خود کوئی کام کرنا۔ اپنے دل سے کوئی بات کرنا +

دل سے کرنا۔ و۔ فِعل مُتعدی۔ شوق سے کرنا۔ رغبت سے کرنا۔ دِل لگا کر کرنا۔ توجہ سے کرنا +

دل شاد۔ ف۔ صِفت۔ خُوش آنند۔ مگن۔ بشّاش۔ باغ باغ۔ خُوش و خُرّم +

دِل شاد کرنا۔ و۔ فِعل مُتعدی۔ خُوش کرنا۔ انند کرنا۔ مسرُور و محظوظ کرنا +

دِل شاد ہونا۔ و۔ فِعل لازم۔ خوش ہونا۔ باغ باغ ہونا +

دل شکستہ۔ ف۔ دل خستہ۔ رنجیدہ۔ دل آزُردہ۔ بِنانا۔ دل افسردہ

دل شکنی۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ دل آزردگی۔ کسی کے دل کو آزردہ اور ناراض کرنا۔ دِل توڑنا۔ اُمید کے برخلاف کرنا +

دل فریب۔ ف۔ صِفت۔ دِل کو فریب دینے والا۔ چِت چور۔ دل فریفتہ کرنے والا۔ من موہن۔ من ہرن + فسوں ساز +

دل کا بادشاہ۔ و۔ صِفت۔ خود مُختار۔ آزاد۔ من موجی۔ لہری۔ فِعل مختار +

دل کا بُخار نکلنا۔ ا۔ فِعل مُتعدی۔ رنج پنہانی کا رفع ہونا۔ جوشِ دل کا فرو ہوجانا ؎

چشم سے خُوں ہزار نکلیگا   کوئی دِل کا بُخار نِکلیگا (امیر)

دل کا غبار نکلنا۔ ا۔ فِعل مُتعدی۔ ملالِ خاطر و کدورت دل کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دل

رفع ہونا۔ صفائی ہونا ؎

نکلا غبار دل سے صفائی تو ہوگئی اچھا ہوا جو خاک میں تُمنے ملا دیا (برق)

دِل کا کنول کِھلنا - ا- فِعل مُتعدّی۔ شگفتہ خاطر ہونا ✤

دل کا مالک اللہ ہے - ا- کہاوت۔ خُدا ہی دل پھیر سکتا ہے۔ دل کی خبر خُدا ہی کو ہے ✤

دل کباب ہونا - ا- فِعلِ لازِم۔ دل جلنا۔ دل کا سوختہ ہوجانا ✤

دل کرنا - ا- فِعلِ مُتعدّی۔ ہِمّت کرنا۔ جرأت کرنا ✤ فیاضی کرنا۔ سخاوت کرنا۔ بہادری کرنا ✤

دل کڑا کرنا - ا- فِعلِ مُتعدّی۔ دل مضبوط یا سخت کرنا۔ ہِمّت کرنا۔ ہِمّت باندھنا ✤

دل کڑوا کرنا - ا- فِعلِ مُتعدّی۔ دل مضبوط یا سخت کرنا ✤

دل کُڑھانا - ا- فِعلِ مُتعدّی۔ دل رنجیدہ کرنا۔ غم کھانا ✤ افسوس کرنا ✤

دل کُڑھنا - ا- فِعلِ لازِم۔ غم ہونا۔ افسوس ہونا۔ رنج ہونا۔ ملال ہونا ✤

دِل کَش - ف- صِفت۔ دل پسند۔ خُوشنما۔ دل لُبھانے والا۔ پسندیدہ۔ مرغُوبُ الطّبع ✤

دِل کُشا - ف- صِفت۔ روشن۔ کُھلا ہُوا۔ وسیع۔ فراخ۔ دل شگفتہ کرنے والا۔ فرحت افزا جیسے دل کُشا مکان یا باغ وغیرہ

دل کُملانا - ا- فِعلِ لازِم۔ دل مرنا۔ دل مُرجھانا۔ دل کا پژمردہ اور افسردہ ہونا۔ دل مغمُوم ہونا ✤

دل کو دل سے راہ ہونا - ا- فِعلِ لازِم۔ جانبین سے مُحبّت ہونا۔ طرفین سے اُلفت ہونا ✤

دل کو قرار ہونا - ا- فِعلِ لازِم۔ اطمینانِ خاطر ہونا۔ دلجمعی ہونا۔ دل کو یکسُوئی ہونا۔ فارِغ خاطر ہونا جیسے دل کو ہو قرار تو سُوجھیں سب تہوار ✤

دل کو لگنا - ا- فِعلِ لازِم۔ (۱) دل پر اثر ہونا۔ دل پر بیٹھنا۔ دل پر واقع ہونا جیسے جو ہاں کے دل کو لگیگی وہ کِسی کے دل کو کب لگیگی (۲) دل میں کُھبنا۔ دل کو یقین ہونا جیسے یہ بات تو دل کو بھی لگتی ہے (۳) دل پر چوٹ ہونا۔ دل پر صدمہ گُزرنا

دل

رِچیٹک ہونا ؎

تڑپنے لوٹنے رہنے کا باعث تجھپہ کھلجا تا ترے دلکو بھی میری ہی اگر اے بیوفا لگتی (مومن)

(۳) دل میں جوش پیدا ہونا۔ غصّہ آنا۔ ناگوار گُزرنا ✤

دل کو مَسوسنا - ا- فِعلِ مُتعدّی۔ بیتابی اور بیقراری کے وقت دل پر ہاتھ رکھ کر اُسے دبانا۔ دل کو تھام کر اُسے تسلّی دینا ؎

بیٹھے ہیں ہم تو دل کو مسوسے ہوئے میاں تو جان اُسکی دیکھ تجھے جسنے غش کیا (انشاء)

دل کھٹّا ہونا - ا- فِعلِ لازِم۔ دل بیزار ہونا۔ دل کا مُتنفّر ہونا۔ دل ناراض ہونا ✤

دل کھٹکنا - ا- فِعلِ لازِم۔ دل کا مُتنبّہ ہوجانا۔ دل میں شُبہ گُزرنا

دل کُھلنا - ا- فِعلِ لازِم۔ (۱) دل کا حجاب اُٹھنا (۲) دل کی جھجک مِٹنا۔ ہیاؤ کُھلنا۔ دل کا خوف اُٹھنا۔ رفعِ انقباض ہونا۔ اِنقباضِ خاطر کا دُور ہونا۔ اِنبساطِ طبع حاصل ہونا ؎

بند سا کچھ ہو رہا تھا دل جو مُدّت سے سو آج
لگتے ہی سینہ پر اُس کی ایک ٹھوکر کُھل گیا (جرأت)

دل کِھلنا - ا- فِعلِ لازِم۔ شگفتگیٔ خاطر کا حاصل ہونا۔ نشاطِ طبع ہونا

دل کھول کے - ا- تابِعِ فِعل۔ خاطر خواہ۔ حسب دلخواہ۔ بخُوبی۔ بیدھڑک ہو کے ✤

دل کی پھانس - ا- اسمِ مُؤنّث۔ کُلفتِ خاطِر۔ دردِ دل کی تکلیف یا رنج۔ خلِشِ دل ؎

کھٹکتی ہے جو دل کی پھانس دل کو چین آتا ہے
کہ ماہی کو نہیں تکلیف ہوتی خارِ ماہی سے

دل کے پھپولے پُھوٹنا - ا- فِعلِ لازِم۔ دل کی حسرت نکلنا طعنہ مہنہ اور اشارے کنایہ سے اپنا دل ٹھنڈا کرنا۔ غصّہ اُتارنا ؎

بے مہرِ یار کا نہ گلہ ہم سے ہو سکا پُھوٹے نہ تھے جو دل میں پھپولے پڑے ہوئے (آتش)

دل کے پھپولے پھوڑنا - ا- فِعلِ مُتعدّی۔ آبلۂ دل شکستن کا ترجمہ۔ جلن نکالنا۔ آتشِ دل کو تسکین دینا۔ غصّہ نکالنا۔ بدلا لینا۔ زہر اُگلنا۔ بُرا بھلا کہہ کر اپنا دِل ٹھنڈا کرنا۔ حسرت نکالنا ؎

دل کے سارے پھپولے پھوڑوں میں نکتہ ساقی کوئی نہ چھوڑوں میں (ذوق)
میخانے بیچ جا کے شیشے تمام توڑے زاہد نے آج اپنے دلکے پھپولے پھوڑے (خان آرزو)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دِل کی دِل میں رہنا۔ ا۔ فِعل مُتعدّی۔ تمنّا ے دل کا پُورا نہ ہونا۔ آرزُو ے دل کا بر نہ آنا۔ حسرت رہنا۔ ارمان رہنا ؎

کِسی کی حسرت بھی کو نکلی نہ تری محفل میں رہگئی ایک فقط میرے ہی دل کی دل میں

دِل کی سادی۔ ا۔ صِفت۔ عو۔ بھولی۔ سادہ لوح۔ بے کپٹ صاف دِل۔ فند فریب سے پاک ✦

دل کی کُنجی۔ ا۔ اِسم مؤنّث۔ عو۔ ہمراز۔ صُلحکار۔ مشیر ✦

دل کی لاگ۔ ا۔ اِسم مؤنّث۔ عاشقی۔ عِشق۔ مُحبّت۔ لگن ؎

دل کی لاگ بُری ہوتی ہے رو نہ سکی ٹک جائے بھی
آئے بیٹھے اُٹھ بھی گئے بیتاب ہُوئے پھر آئے بھی (میر)

دل گُردہ۔ ف۔ اِسم مُذکّر۔ (۱) جگرا۔ زَہرا۔ تاب وطاقت۔ جرأت۔ بہادری۔ دلاوری۔ ہمّت ؎

نظر آتا تھا بکری سا کیا پر وہ شیروں کو نہ جانا میں نے یہ قصاب کا رکھتا ہے دِل گُردہ (محمد حاتم)

(۲) صبر و تحمل۔ بُردباری۔ برداشت۔ سمائی ؎

رات دن ڈر کے عذابِ حشر کے زاہد ترا ہی یہ دِل گُردہ ہے (ناسخ)

دِل گیر۔ ف۔ صِفت۔ مغموم۔ اندوہگین۔ دل گرفتہ۔ اُداس۔ غم آلود۔ سوگوار ✦

دل گیر ہونا۔ ا۔ فِعل لازِم۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ کبیدہ خاطر ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ مغموم ہونا ✦

دل لگانا۔ ا۔ فِعل مُتعدّی۔ تعلّقِ خاطر پیدا کرنا۔ دل بستن کا ترجمہ ✦ عِشق کرنا۔ محبّت کرنا ✦ توجہ سے کوئی کام کرنا۔ دل جانا۔ دل مشغول کرنا ✦

دل لگنا۔ ا۔ فِعل لازِم (۱) دل مشغول ہونا۔ دل مصرُوف ہونا۔ طبیعت کا مُتوجّہ ہونا۔ جیسے کام پر دل لگنا (۲) تعلّقِ خاطر ہونا۔ عِشق ہونا۔ اُلفت ہونا۔ مُحبّت ہونا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا ✦ ؎

دل کے لگنا ایکو سُنو نہ وادا ہیں اُسمیں وہ ستمگار فقط ایک طرحدار ہے کیا (جرأت)

دِل لگی۔ ا۔ اِسم مؤنّث (۱) خوشطبعی۔ ہنسی۔ مزاح۔ مذاق۔ چُہل۔ ٹھٹھا ؎

کھانا بے دِل لگی نہ پچتا تھا میلا ٹھیلا کوئی دبچتا تھا (شوق)

(۲) لگاؤ۔ مُحبّت۔ دوستی۔ آشنائی جیسے فلاں مرد کی فلاں کسی سے دل لگی ہے۔ (۳) شغل۔ مشغلہ۔ دل بہلاؤ ؎

کرتے ہو تم رقیبوں سے اپنی تو دل لگی کچھ فکر ہے مرے بھی دِلِ بیقرار کی (ناسخ)

دل لگی باز۔ ا۔ اِسم مُذکّر۔ ظریف۔ ٹھٹھول۔ خوش طبع۔ ٹھٹھے باز۔ مسخرہ ✦

دل لینا۔ ا۔ فِعل مُتعدّی (۱) کسی کا دل اپنی طرف مائل کر لینا۔ موہ لینا۔ فریفتہ کر لینا۔ عاشق بنا لینا ؎

دل لے لیا تو عین عنایت ہے یار کی کیونکہ وہ رنجشیں تو گئیں باربار کی (لااعلم)

(۲) مافی الضمیر دریافت کرنا۔ عندیہ لینا۔ مرضی ٹٹولنا۔ منشاء دریافت کرنا ✦ ؎

چل کے اُس نا آشنا کا آج پھر دل لیجئے پائیے ایما اگر کچھ بھی گلے مِل لیجئے (لااعلم)

دل لوٹنا۔ ا۔ فِعل لازِم۔ (۱) دل کا مُضطرب اور بیتاب رہنا۔ دل تڑپنا۔ دل بیقرار ہوتا جیسے ع

دل لوٹتا ہے سینہ کے اندر تمام رات

(۲) دل ڈھونڈھنا ✦ دل کا کسی چیز کی آرزُو یا اشتیاق میں بے چین رہنا۔ دل پھڑکنا جیسے اُس کے دیکھنے کو دِل لوٹتا ہے ✦

دل مارنا۔ یا۔ **دل کو مارنا**۔ ا۔ فِعل مُتعدّی۔ نفسانی خواہشوں سے دِل کو روکنا۔ ہَوس دبانا۔ طبیعت کو کسی شوق یا لذّت سے باز رکھنا ✦

دل مرجانا۔ ا۔ فِعل لازِم۔ دل کا جوش وخروش جاتا رہنا۔ دِل کا مُردہ ہو جانا۔ تمام خواہشوں سے دِل اُٹھ جانا۔ شوق وولولہ جاتا رہنا ؎

اِسے چھوڑ کر تُو اگر جائیگا یہ دِل مُفت میں یار مرجائیگا (جرأت)

دِل مسوس کر رہ جانا۔ ا۔ فِعل لازِم۔ دل پکڑ کر رہ جانا۔ کسی صدمہ یا چوری کے باعث چُپ کا چُپ رہ جانا ✦

دِل مسوسنا۔ ا۔ فِعل مُتعدّی۔ دیکھو (دل کو مسوسنا)

دِل مِلا۔ ا۔ اِسم مُذکّر (بیگماتِ قلعہ) بہناپا۔ وہ باہمی رشتہ جو سہیلیاں آپس میں جوڑ لیتی ہیں جیسے کسی سے جانِ من کسی سے دُشمن۔ کسی سے دل مِلا کا رشتہ بدا ہوا ہے (شگفتہ سہیلی)

دل مِلنا۔ ا۔ فِعل لازِم۔ دل کا موافق ہونا۔ یک جان و دو قالب ہونا۔ دل میں صفائی ہونا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دل

گنجلک نہیں نکلتی جو کلیجے میں پڑی ہے — دل تجھ سے کسی طرح سے دلبر نہیں ملتا (رند)

دِل مِلنا - ہ - فعلِ متعدی - دل موسنا - دل مروڑنا ٥

جب سے عشق کیا ہے ہم نے دل کو کوئی ملتا ہے
اشک کی سُرخی زردیِ چہرہ کیا کیا رنگ بدلتا ہے (میر تقی)

دل میلا کرنا - ۱ - فعلِ متعدی - ع - دل بھاری کرنا - دل کو غمگین اور اندوہگین بنانا - دل پر غم یا کلفت لانا - رنج اُٹھانا - دل اُداس کرنا - دل کو متفکر کرنا +

دِل میلا نہ ہونے دینا - ۱ - فعلِ متعدی - دِل پر کدورت نہ آنے دینا - دِل پر رنج و کلفت کا نہ آنے دینا +

دِل میں آنا - ۱ - فعلِ لازم - خیال گزرنا - دل میں کسی بات کا خطور کرنا +

دل میں بل ڈالنا - ۱ - فعلِ متعدی - دل میں فرق ڈالنا - دل میں گنجلک ڈالنا - بہکانا جیسے پہلے تو مُردوے کے میری طرف سے کان بھرے اور اُس کے دل میں بل ڈالے اب بچھیڑ دلالے کرتے ہیں (از سنگھر سہیلی) +

دل میں پاپ لانا - ۱ - فعلِ لازم (ہندو) دِل میں شک لانا - دِل کو وہم میں ڈالنا - تذبذب میں پڑنا - بدگمانی کرنا - بدگمان ہونا - بدظن ہونا +

دل میں پھپولے پڑنا - ہ - فعلِ لازم - سوزشِ غم یا سوزشِ عشق سے دل میں آبلے ہو جانا ٥

دِل کے پھپولے جل اُٹھے سینے کے داغ سے — اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے (نامعلوم)

دل میں تو سمجھو - ۱ - فقرہ - کبھی شرمایا تو کرو - دل میں قائل تو ہو

دل میں جگہ کرنا - ۱ - فعلِ متعدی - دل میں گھر کرنا - دل میں بیٹھنا - خصوصیت پیدا کرنا - دل میں بسنا - دل میں رسائی کرنا ٥

کیا اگر پائی کسی نے کسی محفل میں جگہ — آدمی عرش نشیں ہے جو کرے دل میں جگہ (بحر)

دِل میں چُبھنا - ۱ - فعلِ لازم - دل پر اثر کرنا - دل میں سرایت کرنا - دل میں بیٹھنا - دِل میں کھُبنا - نہایت پسندیدہ اور خوشنما ہونا ٥

چُبھ گئی ہے وہ مژہ دل میں جیوں یا نہ جیوں
جان کانٹے کی انی پر ہے بھروسا کیا ہے (بحر)

دل

دل میں چُٹکیاں لینا - ۱ - فعلِ متعدی (۱) دل میں طعنے کی برچھیاں مارنا - طعنے دینا - درپردہ آزار پہنچانا - اشارۃً و کنایۃً دل دُکھانا (۲) دل میں چُبھنا - دل میں بیٹھنا ٥

بلبلو ایسا اثر پیدا کرو فریاد میں — چاہیے منقار چٹکی لے دلِ صیاد میں (ناسخ)

دل میں چور بیٹھنا - ۱ - فعلِ لازم - ع - بدگمانی ہونا - بدظنی ہونا - دل میں فرق پڑنا ٥

اِدھر تو دل میں ترناخنے کے چور بیٹھا ہے — اُدھر کو دل ہے دُگانا کا درہم و برہم (رنگین)

دل میں دل ڈالنا - ۱ - فعلِ متعدی - ع - دوسرے کا اپنا سا دل بنانا - کسی کے دل پر اپنے دل کا اثر ڈالنا - اپنے دل کی بات کا دوسرے کے دل کو یقین دلانا - دِل مِلانا ٥

ڈالکر دشمن کے دل میں دل بنا لیں اپنا دوست — پر ستم یہ ہے کہ ظالم تو ہمارے لیں ہے (ارشاد)

دل میں ڈالنا - ۱ - فعلِ متعدی - کسی بات کا دل میں پیدا کرنا - خدا کی طرف سے الہام ہونا - القا ہونا +

دل میں راہ کرنا - ۱ - فعلِ متعدی - دل میں جگہ کرنا - کسی کے دل میں رسائی پیدا کرنا - دل میں بیٹھنا - گھٹ میں بیٹھنا ٥

کعبہ سو بار وہ گیا تو کیا — جس نے یاں ایک دل میں راہ نہ کی (میر)

دل میں رکھنا - ۱ - فعلِ لازم - (۱) پوشیدہ رکھنا - ظاہر نہ کرنا - مخفی رکھنا جیسے اِس بات کو دل ہی میں رکھنا (۲) کینہ توز ہونا - کپٹ رکھنا - بُرائی کی گرہ باندھنا (۳) دل میں خیال رکھنا + دل کی نہ کہنا +

دل میں فرق آنا - ۱ - فعلِ لازم (۱) دل میں شبہ پڑنا - گمان گزرنا - دل سے اعتبار اُٹھنا (۲) شکر رنجی ہونا - دل میں بل پڑنا - گنجلک پڑنا +

دل میں کانٹا سا کھٹکنا - ۱ - فعلِ لازم - ناگوارِ طبع ہونا - گرانِ خاطر ہونا - ناگوار گزرنا +

دل میں کُڑھنا - ۱ - فعلِ لازم - دل میں افسوس کرنا - دل میں رنج کرنا +

دل میں کھُبنا - ۱ - فعلِ لازم - دل میں بیٹھنا - دل میں اثر کرنا - دل میں سرایت کرنا - دل میں گھُسنا - دل کے اندر بیٹھنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دل میں گرہ پڑنا - ا - فعلِ متعدی - دل میں گنجلک پڑنا - دِل میں فرق آنا - کسی کی طرف سے رنج بیٹھنا ۵

پڑ گئی تھی جو ترے دلمیں گرہ وانہ ہوئی	سعی ہر چند مرے ناخنِ تدبیر نے کی

دل میں گڑ جانا - ا - فعلِ لازم - دل میں بیٹھ جانا - دل پر منقش ہو جانا - بھا جانا - پسند آجانا - ۶

گڑ جاتی ہے دل میں ہمارے آنکھ اُس کی شرمائی ہُوئی (میر)

دل میں گھر کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) پیٹ میں گھسنا - پیٹھوں میں گھسنا ۰ دل میں بیٹھنا - دل میں گھسنا ۵

کیڑا ذرا سا اور وہ پتھر میں گھر کرے	انسان وہ کیا جو دلِ دلبر میں گھر کرے (ذوق)

(۲) خصوصیت پیدا کرنا - اخلاص بہم پہنچانا ۵

یارب سپہر اتنی تو اب در گزر کرے	کوئی خانماں خراب کسی دلمیں گھر کرے (درد)

(۳) راہ و رسم پیدا کرنا - محبت بڑھانا - ربط بڑھانا - دوست بنانا - ہمدرد اور غمخوار بنا لینا ۵

کون ہے جسکو نہیں اُس صاحبِ عصمت کی یاد ۰ گھر میں بیٹھے بیٹھے اِک عالم کے دلمیں گھر کیا (ناسخ)

گھر کر و لونڈے کے دلمیں حج کی کیا حاجت تمہیں ۰ یہ حرم گھر میاں کعبہ جانا چاہئے زمانہ میں

دِل میں گھر ہونا - ا - فعلِ لازم - دِل میں جگہ ہونا - دل میں خصوصیت پیدا ہونا ۵

ہمسے تو دلمیں آپکے ابتک گھر ہُوا	کر لیتے ہیں دلوں میں یہ کسطرح آپ (قلق)

دِلنشین کرنا - ا - فعلِ متعدی - دل میں بٹھانا - ذہن نشین کرنا - دل پر نقش کرنا - تہ نشین کرنا - دل میں جمانا - خاطر نشاں کرنا ۰

دِلنشین ہونا - ا - فعلِ لازم - دل میں جمنا - دل میں بیٹھنا - دل میں منقش ہونا ۰

دل نہ مِلنا - ا - فعلِ لازم - دل کا لگت نہ کھانا - میزان نہ پٹنا - دل کا موافق نہ آنا - دل صاف نہ ہونا ۵

آنکھیں تو ملاتے ہو مگر دل نہیں ملتا	ساغر تو بہت خوب ہے مینا نہیں اچھا (ناسخ)

دل والا - ا - اسمِ مذکر - سخی - فیاض ۰ بہادر - دلیر - جری ۰ شوریدہ باہمت ۰

دل و جان سے - ا - تابعِ فعل (۱) بسر و چشم - سر آنکھوں سے - بطیبِ خاطر - بنہایت خوشی سے - کمال تن دہی سے - دل لگا کر - شوق سے - (۲) بخوبی - نہایت - از حد - کمال ۵

دل و جاں سے مجھے بھائی ہیں ادائیں تیری
پاس لا چاند سا مُنہ لوں میں بلائیں تیری (امانت)

دل و دماغ کا - ا - صفت - صاحبِ فہم و اولوالعزم عالی دماغ و عالی حوصلہ ۰

دل ہاتھ میں رکھنا - ا - فعلِ متعدی - کسی کو خوش و راضی رکھنا دل میلا نہ ہونے دینا - کسی کی طبیعت پر رنج نہ آنے دینا ۰ تسلی دیتے رہنا ۰

دل ہاتھ میں لینا - ا - فعلِ متعدی - خوش و راضی رکھنا ۰ اپنا مطیع و فرمانبردار بنانا - تسلی دینا ۵

دل بے فقیر کا بھی ہاتھوں میں دلدہی کر	آجائے ہے جہاں میں آگے دیا دیا کچھ (میر تقی)

دل ہٹ جانا - ا - فعلِ لازم - دل کا بیزار اور متنفر ہو جانا - طبیعت کا ناراض ہو جانا ۰ کراہت آجانا - رغبت نہ رہنا ۵

جبتک پاس تھا مجھے دل اُس سے ہٹ گیا	سینے کا غبار گرد کدورت سے پٹ گیا (بحر)

دل ہلنا - یا - ہِل جانا - ا - فعلِ لازم - خوف یا دہشت یا رحم سے دل کا کانپ اُٹھنا - دل لرز جانا ۵

کوئی سنگدل بھی جرأت تیرا سنے جو قصہ	یکبار اُسکا دل بھی یہ داستاں ہلادے (جرأت)

دل ہی دل میں - ا - تابعِ فعل - اندر ہی اندر - دل کے اندر چھپکے چھپکے ۰

دل ہی دل میں کہنا - ا - فعلِ متعدی - دل کے اندر خیال کرنا - چپکے چپکے کہنا ۰

دُلار - ہ - اسمِ مذکر - پیار - لاڈ - ناز - محبت ۰

دُلارا - ہ - صفت - پیارا - عزیز - لاڈلا ۰

دُلاری - ہ - اسمِ مؤنث - پیاری - لاڈلی - نازو - ناجو ۰

دِلاسا - ا - اسمِ مذکر - تسلی - تشفی - تسکین - طمانیت ۰ ڈھیرج - تقویت - استمالت ۰

دلاسا دینا - ا - فعلِ متعدی - تسلی دینا - تشفی دینا - طمانیت بخشنا ۰ ہمت بندھانا - ڈھیرج بندھانا - جی بڑھانا ۰ پچکارنا - چمکارنا ۰

دَلّال - ع - اسمِ مذکر - (۱) رہنما - بچولیا - سودا کرانے والا - بائع اور مشتری میں واسطہ ہوکر خرید و فروخت کرانے والا آڑتیا (۲-۱) بھڑوا - کٹن ۰ قلتبان ۰

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دَلالَت - ع - اِسمِ مؤنث - (۱) ہدایت - راہنمائی (۲) نشان - علامت پتا - سُراغ (۳) دلیل - بُرہان - ثبوت (۴) کسی چیز کا اِس حیثیت پر ہونا کہ اُس کی واقفیت سے دُوسری اور چیز کی واقفیت حاصل ہو جیسے مصنوع سے صانع کا علم ہونا (۵ - ۱ - عو) رُعب - عظمت - شان شوکت جیسے اُسکے چہرے پر دلالت نہیں برستی ❖

دلالت برسنا - ۱ - فعلِ لازم - عو - رُعب داب ظاہر ہونا - شان وشوکت کا نمایاں ہونا ❖

دلالت کرنا - ۱ - فعلِ متعدی - عائد ہونا - ثابت ہونا - دلیل ہونا - وثوق ہونا - جیسے تمہارا قول اِس کے بُطلان پر دلالت کرتا ہے ❖

دَلالَہ - ع - اِسمِ مؤنث - کُٹنی - مشاطہ - دُوتی - فرہادکُش ❖

دَلالی - ۱ - اِسمِ مؤنث - (۱) دلّال پنے کا کام ❖ آڑھت (۲) دستوری بکوائی کا حق جیسے کوٹھیوں کی دلّالی میں ہاتھ کالے ❖

دِلانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) دِلوانا - عنایت کرانا - (جب کشتی ملانا یا پکڑ دلانا کہینگے تو وہاں پچھاڑنے سے مُراد ہوگی) (۲) مات کرنا - نیچا دکھانا مغلوب کرنا - جیتنا - فتح پانا جیسے ؎

علم وادب ہے ہیں دَبے ترے ہمیشہ ہر معرکہ میں تُونے اِن کو دلا کے چھوڑا (حالی)

دِلاوَر - ف - صفت - بہادر - شجاع - سُورما - سُوربیر - جوانمرد - مردانہ - دل چلا ❖

دِلاوَری - ف - اِسمِ مؤنث - (۱) شجاعت - بہادری - جوانمردی - سُورماپن (۲) جُرأت - دلیری ❖

دِلاوَیز - ف - صفت - دِلپسند - دل کو بھانے والا ❖

دَلائی - ف - اِسمِ مؤنث - (دو + لا) دوہری چادر - دوہری بغیر روئی کی ردائی (رضائی) دوہر ❖

دَلائِل - ع - اِسمِ مؤنث - دلیل کی جمع ❖

دَلبا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) وہ لڑائی کا پرند جسے پٹھا پٹھوا کر اور پرندوں کو دلیر بناتے ہیں ❖ وہ کمزور لال جو کسی لال کا مول بڑھانے کے واسطے لڑانے سے پہلے اُس لال کے مقابل کریں (۲) پِٹّیل - دَبّیل ❖

دِلبَر - ف - اِسمِ مذکر - سجن - معشوق - دِلرُبا - من موہن - پیارا - محبوب - حبیب - پریتم ❖

دِلپذیر - ف - صفت - دیکھو (دلاویز)

دِلپَسَند - ف صفت - مرغوب الطبع - من بھاؤنا ❖

دُلتّی - ۱ - اِسم مؤنث - جانور کا پچھلی دونوں لاتیں اُٹھا کر مارنا ❖

دُلتّی چلانا - یا - مارنا - ۱ - فعلِ متعدی - لات مارنا - لات چلانا - پچھلی دونوں لاتوں کو اُٹھا کر ضرب پہنچانا ❖

دَلدا پیشگیر - ۱ - اِسمِ مذکر - چھوٹا سا نمگیرا جو پلنگ یا چھپر کھٹ کے آگے لگایا جاتا ہے ❖

دَلِدّر - ہ - اِسمِ مذکر - (۱) صحیح دَلِدّر) افلاس - محتاجی - تنگدستی (۲) نحوست - تنگ حالی (۳) نجس چیز - منحوس چیز (۴) پلید آدمی - گندا آدمی - بدبخت آدمی - منحوس آدمی (دِلدّر زیادہ بولتے ہیں) ❖

دَلِدّر بھاگنا - ہ - فعلِ لازم - افلاس دُور ہونا ❖ نحوست ٹلنا ❖ نصیبا جاگنا جیسے ایشور آوے دلدّر جاوے ❖

دَلِدّر پار ہونا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (دلدّر بھاگنا) ❖

دَلِدّر جانا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (دلدّر بھاگنا)

دَلِدّر دُور ہونا - ۱ - فعلِ لازم - افلاس یا نحوست کا جاتا رہنا - تنگ حالی کا خوشحالی سے بدل جانا ❖

دَلِدّر نکالنا - ہ - فعلِ متعدی (ہنود) (۱) ہنود میں ایک رسم ہے کہ دیوالی کی صبح کو گوردھن کے دن علی الصباح رات کا کوڑا سمیٹ اُسپر پُرانا چراغ جلا اپنے گھر کے آگے گلی میں رکھ دیتے اور اُس کے آگے ایک پتے پر تھوڑے سے کھیل بتاسے ڈال دیتے اور یہ کہتے جاتے ہیں کہ ایشر آوے دلدّر جاوے - (۲) گھر کو صاف کرنا - پُرانے چراغ کو پھینک کر نئے رکھنا ❖

دَلِدّری - ہ - اِسمِ مذکر - (۱) مفلس اور غریب آدمی ❖ منحوس آدمی (۲) گھوری آدمی - میلا کچیلا آدمی وہ شخص جو اپنے کپڑے اور جسم کو صاف نہ رکھے (۳ - صفت) میلا کچیلا (۴ - صفت) غریب - کنگال - محتاج - مفلس - نادار (۵) منحوس - بدطالع ❖

دُلدُل - ع - اِسمِ مذکر مگر صحیح اِسمِ مؤنث - (۱) وہ سفید مائل بہ سیاہی خچری جو حاکم اسکندریہ نے رسُول مقبولؐ کو نذر میں دی تھی اور آپ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو عطا فرمائی تھی (اُردو میں یہ لفظ مذکر بولتے ہیں بدیں لحاظ کہ عام لوگ اُسے گھوڑا یا خچر سمجھتے ہیں) ❖

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دلد

دُلدُل سوار - ع + ف - اسم مذکر - حضرت علی کرم اللہ وجہ کا لقب +

دُلدُل نکالنا - اُ - فعلِ متعدی - (۱) اہل تشیعہ میں دستور ہے کہ وہ محرم کی آٹھویں کو حضرت عباسؓ کے نام کا اور نویں کو امام حسین علیہ السلام کے نام کا ایک گھوڑا جو خاص اسی کام کے واسطے سدھایا جاتا اور اُس پر کوئی سواری نہیں کرتا - بڑے بڑے شہروں میں نہایت بھیڑ بھاڑ کے ساتھ ماتم کرتے ہوئے نکالتے ہیں - اس گھوڑے کے اوپر ایک پگڑی تیر شمشیر اور تلوار رکھی ہوئی ہوتی ہے اور ایک سفید کپڑا جس پر شہاب کی چھینٹیں خون کی علامت ظاہر کرنے کے واسطے دیدیتے ہیں پڑا ہوتا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس غریب کا سوار شہید ہوا اور یہ گھوڑا رنج و غم کے ساتھ اُلٹا اپنے گھر آیا +

دَلدَل - ہ - اسم مؤنث - کیچڑ - گلابہ - چہلہ - دھسان سے

بچے ہیں کس قدر مضمون صفائے تیغِ قاتل کے
زمینِ شعر میں دلدل ہوئی ہے آبِ آہن کی (امانت)

دلدل میں پھنسنا - ہ - فعلِ لازم - کیچڑ میں پھنسنا + مشکل یا دقت میں پڑنا +

دَلدَلا - ہ - صفت - دَلدل دار - دلدل والا +

دُلَڑا - ہ - صفت - دو لڑکا - دوہرا - دُبلا +

دُلَڑی - ہ - اسم مؤنث - دو لڑکی زنجیر یا توڑا جو عورتیں گلے میں ڈالتی ہیں +

دَلق - ع - اسم مؤنث - گدڑی - پشمینہ کا لباس جو اکثر صوفی درویش پہنتے ہیں +

دلق پوش - ع + ف - اسم مذکر - گدڑی پہننے والا - گدڑی پوش + درویش - صوفی +

دَلک - ہ - اسم مؤنث - (۱) تصادم - جنبش - دھمک - دھمکا - لرزش وہ حرکت جو کسی صدمہ سے پیدا ہو جیسے ڈھولک کی دلک یا پانی بھری ہوئی مشک پر ہاتھ مارنے سے جو جنبش پیدا ہو وہ دلک (۲) - پورب (۱) چمک - دمک - ٹیس - ضربان +

دَلکنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) ہلنا - تصادم ہونا - جنبش ہونا - لرزنا - (۲) چمکنا - دمکنا +

دُلکھنا - ہ - فعلِ متعدی - بات کاٹنا - اعتراض کرنا + روکنا - منع کرنا + انکار کرنا - نامنظور کرنا - نافرمانی کرنا + اُلٹ کر کہنا - برخلاف کہنا - بات کی گرفت کرنا +

دلن

دُلکی - ہ - اسم مؤنث - گھوڑے کی تیز چال - پویہ رفتار سے کم چال جس میں گھوڑا اُچھل اُچھل کر چلتا ہے - کُوکر چال +

دُلکی جانا - یا - چلنا - ہ - فعلِ لازم - کُوکر چال جانا - دُلکی چال سے دوڑنا +

دُلمہ - ا - اسم مذکر - (فارسی میں اس کے لغوی معنی لکھتے ہیں پنیر یا وہ دُودھ جو مایہ نکالنے کے بعد جم جائے مگر اُردو میں ایک قسم کا سالن جو قیمہ اور پنیر بینگن یا گاجروں وغیرہ کے اندر بھر کر پکاتے ہیں - اس صورت میں ہم خیال کر سکتے ہیں کہ یہ لفظ دُلمیاں بمعنی تھیلی سے نکالا گیا ہے - کیونکہ بینگن یا گاجر کو اندر سے خالی کر کے بھرا تو وہ تھیلی کی مانند ہو گیا) +

دَلنا - ہ - فعلِ متعدی - موٹا موٹا پیسنا - درردا کرنا - دال بنانا - تخم یا غلّہ کو چکّی کے ذریعہ سے نصف نصف کرنا +

دل مارنا - ہ - فعلِ متعدی - پیس ڈالنا - مَسَل ڈالنا - روند ڈالنا - پامال کر دینا + ستا مارنا - تباہ کر دینا +

دَلو - ع - اسم مذکر - لغوی معنی ڈول - اصطلاحی فلک کا گیارھواں بُرج - کُبہ +

دِلوالی - ہ - اسم مذکر - (گنوار) دلّی وال - دہلی کا باشندہ - دہلوی - جیسے دلّی کے دلوالی مُنہ چکنا پیٹ خالی +

دُلون - ہ - اسم مؤنث - وہ گولی جو پال پھینکتے وقت مُبر یعنی اول گولی سے دوسرے درجے پر اور چونٹوں سے پیچھے رہے +

دَلوانا - ہ - فعلِ متعدی - موٹا موٹا پسوانا - واڑہ کرانا - درردا کرانا - نصف نصف کرانا +

دِلوانا - ہ - فعلِ متعدی المتعدی - بتانا + عطا کرانا + سپرد کرانا + قرض نکلوا دینا +

دَلوائی - ہ - اسم مؤنث - دلوانے کی اُجرت +

دُلہا - ہ - اسم مذکر - (پورب - ۱) نوشہ - بنّا - دُولہا - بنڑا - بر (۲) پیارا - جانی (۳) اکثر عورتیں اپنے چھوٹی عمر کے لڑکے کو کہکر پکارتی ہیں) +

دُلہن - ہ - اسم مؤنث (۱) عروس - بنی - بنڑی - بانو (۲) پیاری عزیزہ - دلکی کور +

دُلہنڈی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) چیت کے مہینے کا پہلا اور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دلی

ہولی کا دُوسرا دن جس میں رنگ سے کھیلتے اور خوب خاک دھول اُڑاتے ہیں • دھول ماندن یعنی دھول اُڑنا سے دلنہنڈی بنگیا •

دِلّی - ہ - اِسم مؤنث - دہلی ایک مشہور شہر کا نام جسے راجہ دہلو نے بسایا تھا اور اُسے ہندوستان کا دل یا دارالخلافہ اور اُردو زبان کا ٹکسال گھر کہنا چاہیئے •

دِلی - ف - صفت - جانی - جگری - باطنی - خالص پکّا جیسے دلی دوست دلی غم وغیرہ •

دَلیا - ہ - اِسم مذکر - دلا ہوا اناج خواہ پکّا ہو خواہ کچّا جیسے دال نہیں تو دلیا جب بھی ہو رہیگا •

دَلے پنج - ہ - اِسم مذکر - گھوڑے کے آخری ایام جو بارہ سے لیکر بیس برس تک شمار کئے جاتے ہیں - عمر سے ڈھلا ہوا گھوڑا - گھوڑے کی عمر کا تیسرا درجہ - عوام اسکو بلے پنج کہتے ہیں •

دِلیر - ف - صفت - نڈر - بیخوف - جری • بہادر - سُور بیر - شیر مرد • دل چلا - چالاک •

دِلیرانہ - ف - تابع فعل - بیباکانہ - بہادرانہ - جوانمردی سے - جرأت سے • دراتہ • گستاخانہ - بیحابا •

دِلیری - ف - اسم مؤنث - بیباکی - بیخوفی - نڈرپن - شجاعت - بہادری - دِلاوری • جرأت - چالاکی مضبوطی - استحکام •

دَلیل - ع - اسم مؤنث - حجّت - وجہ ثبوت - وجہ • وہ بات جسکے جاننے سے دُوسری چیز کا جاننا لازم آوے •

دلیل لانا - یا - کرنا - ا - فعل متعدی - حجّت پیش کرنا - وجہ ثبوت دینا - مناظرہ کرنا - بحث کرنا •

دلیلِ کامل - ع - اسم مؤنث - پُوری دلیل - پُورا ثبوت دلیل بیّن •

دلیل ناقص - ع - اسم مؤنث - بودی بات - کچّا ثبوت •

دَلیل - انگلش - ڈرل Drill اسم مؤنث - فوجی سپاہیوں کی وہ سزا جس میں اُن کا اسباب اور ہتیار رکھکر باندھ کر کچھ وقت تک ٹہلاتے یا قواعد کراتے ہیں •

دَلیل بولنا - ا - فعل متعدی - کھڑا رہنے یا ٹہلنے یا قواعد کرنے کی سزا دینا •

دم

دَم - ع - اِسم مذکر - (۱) خُون - رکت - لہو (یہ لفظ اصل میں دمی یا دمو تھا) (۲) جان - رُوح - زندگی - حیات - جی - پران •

دَمُ الاَخوین - ع - اِسم مؤنث - لُغوی معنی دو بھائیوں کا خُون دم سیاوشاں - ایک سُرخ گوند کا نام جو اکثر رنگنے اور دوا میں ڈالنے کے کام آتا ہے •

دَم - ف - اِسم مذکر (۱) سانس - نَفَس - پھونک جیسے ایک دم میں ہزار دم (۲) افسوں - منتر - دُعا یا جادو کے اچھّر (اکثر) جو پڑھ کر پھونکتے ہیں (۳) دھوکا - فریب - مکر - جھانسا - بُتا (۴) تلوار کی دھار - تلوار کی باڑھ جیسے دم شمشیر - دم خنجر •

صراطِ عشق پر از بسکہ ہے ثابت قدم میرا دم شمشیر قاتل پر بھی خُوں جاتا ہے جم میرا (ذوق)

(۵) رُوح - جان - پران جیسے دم کا کیا بھروسا ہے •

دم بُلبلِ اسیر کا تن سے نکل گیا جھونکا نسیم کا جو یہیں سن کے نکل گیا (ناسخ)

(۶) قرات - نَفَس جیسے وہ اپنے دم سے اچھا ہے - (۷ - ا) حقّے کا کش - حقّے کا گھونٹ یا دھواں - (۸ - ا) لمحہ - پل - منٹ - لحظہ (۹ - ا) ہمّت - دم بخت •

دَم اٹک کر رہ جانا - ا - فعل متعدی - سانس کا سینہ میں رُک کر رہ جانا - سانس کا نزع کے وقت آنکھوں میں آکر ٹھیر رہنا •

نزع میں آئے جو وہ میں پرشک کر رہ گیا راہ کھوٹی کی اُنہوں نے دم اٹک کر رہ گیا (لاادم)

دم اُلٹنا - ا - فعل لازم (۱) دم گھبرانا - دل گھبرانا - طبیعت کا متوحش ہونا - سانس رُکنا •

جاتا ہے ہر قدم دمِ قیس حزیں اُلٹ پردہ شتاب لیلیٰ محمل نشیں اُلٹ (رقیہ)

(۲) نزع کے وقت سانس کا اُکھڑنے لگنا - کسی صدمہ سے سانس اُلٹے لینا •

نہ جانا یہ کہ جاتے سے کہیں کیونکر جلیگا وہ کہ جسکا دم اُلٹ جاتا تھا میرے روٹھ جانے سے (جرأت)

دَم اُلجھنا - ا - فعل متعدی - جی گھبرانا - جی اُکتانا •

دَم باز - ہ - اِسم مذکر (۱) فریبی - جھانسیا - دھوکے باز - مکار - چھلیا •

کیا کیا دئے دم اُسنے باتیں بنا بنا کر دم باز کے تصدق اس گفتگو کے صدقے (جرأت)

(۲ - صفت) حیلہ ساز - بتّے باز - حیلہ گر •

دلکو اُس دشمنِ جانی سے لگانا ہی نہ تھا ہاتھوں پر اُس بُتِ دمباز کے آنا ہی نہ تھا (مومن)

دم بازی - ہ - اِسم مؤنث - مکاری - دھوکا دہی - چھل بتا - حیلہ بازی

دغا بازی ۔ فطرت - چال - ڈھکوسلا - چھل ۔

دَم بَخُود - ف - صفت (۱) خاموش - ساکت - صامت چپ - گنگ صم - (۲) ششدر - متحیر - ہک دک ۔

دَم بَخُود رہنا - ا - فعلِ لازم (۱) ہک دک رہنا - ششدر ہو جانا - (۲) چُپ رہنا - خاموش رہنا ۔

دَم بَخُود ہو جانا - ا - فعلِ لازم - دیکھو (دم بخود رہنا) ۔

دَم بَدَم - ف - تابعِ فعل - گھڑی بہ گھڑی - گھڑی گھڑی - لمحہ لمحہ - ہر وقت - ہر گھڑی - مُتواتر - برابر - علے الاتصال - مُتوالی - ہر لحظہ ۔

دَم بَند کرنا - ا - فعلِ مُتعدی (۱) خاموش کرنا - چُپ کرنا - بات نہ کرنے دینا - مُنہ بند کرنا - خوف کے مارے بات نہ نکلنے دینا - (۲) سانس روکنا - دم روکنا ۔

مُنہ کو پیٹیوں میں تو دم کرے خیالِ یار بند ۔ خوابؔ دیکھوں اگر ہوئی دیدۂ بیدار بند (آتش)

دم بند ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) خاموش ہونا - چُپ رہنا - خوف یا وحشت کے مارے بات نہ کر سکنا ۔

دم بھی بند آگئے تیرے تیغِ صفاہانی کا ۔ قاتلِ خلق ہے عالم تری عُریانی کا (ناسخ)

(۲) دم گھٹنا - سانس رُکنا ۔ جی گھبرانا ۔

دَم بَھر - ا - تابعِ فعل - ذرا - لمحہ بھر - پل بھر - ایک لحظہ - جیسے دم بھر آرام نہیں ۔

دم بھر یہ بزمِ عیش غنیمت ہے ساقیا ۔ ہم بادہ خواری کرتے ہیں جام حباب میں (ناسخ)

دَم بَھر کو - ا - تابعِ فعل - ذرا سی دیر کے واسطے - لمحہ بھر کو - ایک لحظہ ایک پل ۔

دم بھر میں - ا - تابعِ فعل - کھڑے کھڑے - ذرا سی دیر میں - ایک پل میں - ایک لحظہ میں ۔

دم بَھرانا - ا - فعلِ مُتعدی - پہلوانوں کا شاگردوں کے ساتھ زور کر کے اُن کو تھکانا (۲) کبوتر کے پوٹے میں ہوا بھرنا ۔

دم بھرنا - ا - فعلِ لازم (۱) سانس پھولنا - سانس چڑھنا ۔ تھکنا - ہارنا جیسے لڑتے لڑتے دم بھر گیا (۲) محبت کا دعوے کرنا - کسی کی ہر وقت یاد رکھنا - کسی کی ہر وقت صفت و ثنا کرنا ۔

یہ سند شہادت ہمارے گواہی قاتل ۔ تری تلوار کا دم بھرتی ہو جو رگ ہو گردن نہیں (آتش)

دم پُخت - ف - اِسم مذکر - دیگ کی بھاپ روک کر یا مُنہ بند کر کے پکایا ہُوا کھانا - وہ چیز جو پتیلی کا مُنہ خام کر کے پکائی جائے ۔ شب دیگ ۔ مُرغ کے پیٹ میں جو کوئی چیز بھر کر پکاتے ہیں تو اُسے بھی دم پُخت کہتے ہیں ۔

دم پر آنا - ا - فعلِ لازم - طعام کا تیاری پر آنا - بھاپ میں گلنے کے قریب ہونا - پک جانے کے قریب ہونا جیسے کھچڑی یا پلاؤ کا دم پر آنا ۔

دم پر بنجانا - ا - فعلِ لازم - جان پر آن بننا - ہلاکت کے قریب پہنچنا ۔

دم پردم - ا - تابعِ فعل - دیکھو (دم بدم) ۔

دم پھڑکنا - ا - فعلِ لازم - (۱) بیتاب اور مضطرب ہونا (۲) جی پھڑکنا - جی لوٹ ہو جانا - فریفتہ ہونا ۔

ذبح وہ کرتا تجھے ہے پر چاہئے اے مُرغِ دل ۔ دم پھڑک جائے تڑپنا دیکھ کر صیاد کا (ناسخ)

لئے رہتا ہے زر مُٹھی میں میرے مول لینے کو ۔ وہ بُلبُل ہوں کہ طفلِ غُنچہ کا مجھ پر ہے دم پھڑکا (آتش)

دم پُھولنا - ا - فعلِ لازم - سانس چڑھنا - سانس نہ سمانا ۔

دم پُھونکنا - ا - فعلِ مُتعدی - رُوح ڈالنا - سانس ڈالنا - جسم میں جان ڈالنا ۔

دم توڑنا - ا - فعلِ لازم (۱) جان کنی ہونا - اخیر سانس لینا - سانس اُکھڑنا ۔

ساربان ناقۂ لیلیٰ کو نہ دوڑا اتنا ۔ تھک کے دم قیس حزیں نے پسِ محمل توڑا (اسیر)

(۲) مرنا - جان دینا ۔

صُبح شبِ وصال ہے دم توڑتا ہوں میں ۔ نالاں ہیں سر کے غم میں مؤذن اذاں نہیں (ناسخ)

دم ٹوٹنا - ا - فعلِ لازم (۱) سانس اُکھڑنا ۔ دم دینا - جان دینا - مرنا - انتقال کرنا - وفات پانا (۲) تیراک کا حبس دم پر قادر نہ ہونا - سانس نہ رُکنا ۔ دم کا بھر جانا ۔

ہائے جب بحرِ محبت میں دم اپنا ٹوٹا ۔ تب مُقابل ہوئی تقدیر بُری پانی کی (جرأت)

دم ٹھیرنا - ا - فعلِ لازم - سانس جمنا - سانس کا ٹھکانے سے ہونا - سانس کا قرار پکڑنا ۔

دم جھانسا دینا - ا - فعلِ مُتعدی - مُتبا دینا - دھوکا دینا - فریب

دینا۔ چال کرنا +

دم چُرانا۔ ۱۔ فعلِ متعدی (۱) اپنے تئیں مُردہ ظاہر کرنے کے واسطے سانس روک لینا۔ جھوٹ مُوٹ مُردہ ظاہر کرنا۔ مرجانیکا دم دینا موت کا فریب کرنا ہ

دم چُرایا یہ قفس میں کیا اُسنے رہا — جلساز ہی سے میرے دام میں صیاد آیا (امانت)

دم چڑھنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ سانس چڑھنا۔ سانس پھولنا۔ ہانپنا۔ خلاف معمول سانس کا کثرت کے ساتھ آنا ہ

کوئے قاتل میں پہنچکر سر ہُوا مجھ کو وبال — بوجھ اُترنیکی جگہ دم چڑھگیا مزدور کا (ناسخ)

دم چھوڑ دینا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ سانس چھوڑ دینا۔ مرنا۔ جان دینا۔ دم دینا۔ سانس پورے ہونا۔ ہوچکنا +

دم خشک ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ دم سوکھنا۔ دم بند ہونا۔ خوف کھانا۔ نہایت ڈرنا۔ خون کی حرکت بند ہونا + رعب غالب ہونا۔ خوف سے دم فنا ہونا۔ جان نکلنا جیسے اُس کے سامنے اِس کا دم خشک ہوتا ہے +

دم خفا ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ انقباض نفس ہونا۔ دم گھُٹنا۔ سانس رُکنا ہ

عشق میں یہ ہے کہ دم میرا خفا ہوتا ہے — گھونٹتا ہے جو کوئی مست گلا مینا کا (ناسخ)

دَم خَم۔ ۱۔ اِسم مذکر (۱) تاب و طاقت۔ زور و قوّت + اُستواری۔ مضبوطی۔ ٹھاڈاپن (۲) تلوار کی دھار اور خمیدگی جیسے یہ تلوار دم خم کی اچھی ہے (۳) اوسان۔ حواس + ہوش +

دم دار۔ ۱۔ صفت (۱) جاندار۔ مضبوط۔ اُستوار۔ طاقت ور۔ زور آور + مدتوں رہنے اور چلنے والی چیز (۲) باڑھ دار۔ دھار دار تیز۔ بُرّاں +

دم دِلاسا۔ ۱۔ اِسم مذکر۔ اُمید و فریب + آسرا۔ آسا + دم جھانسا۔ بہلاوا۔ پھُسلاوا + دھوکا + للّو پتّو۔ خوشامد درآمد +

دم دلاسا دینا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ دم جھانسا دینا۔ پھُسلانا بہلانا فریب دینا + چُمکارنا۔ پُچکارنا +

دم دھاگا۔ ۱۔ اِسم مذکر (لکھنؤ) دھوکا۔ فریب۔ جھانسا۔ بُتّا۔ حیلہ و حوالہ +

دم دینا۔ ۱۔ فعلِ متعدی (۱) فریب دینا۔ بہکانا۔ بُتّا دینا۔ دھوکا دینا۔ دم میں لانا ہ

وعدہ کرنیکو وہ تیار تھے پکّے دل سے — یہ نے کمبخت یہ جانا مجھے دم دیتے ہیں (داغ)

یا تو دم دیتا تھا وہ یا نامہ بر بہکا تھا — تھے غلط پیغام سارے کون یاں تک آئے تھا (مومن)

(۲) مرجانا۔ جان دینا + جان کا نکل جانا۔ پران چھوڑ دینا۔ چولا چھوڑنا۔ گزرنا جیسے رات کے دو بجے بچے نے دم دیا ہ

مجھے وہ کہتے ہیں پروانے کو دیکھا تُونے — دیکھ یُوں جلتے ہیں اسطرح سے دم دیتے ہیں (داغ)

(۳) عاشق ہونا۔ مفتون ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مرنا۔ فدا ہونا۔ جان دینا ہ

عبث اُلفت سے بھی مجکو وہ کب جانے ہے دم دیتا ہے تجھ پر — کہ مجھ کو دیکھ کر دشمن کلیجہ تھام لیتا ہے (مومن)

تو وفا کرتی جو اے عمر رواں کیا ہوتا — بیوفائی پہ تری سینکڑوں دم دیتے ہیں (داغ)

(۴) پلاؤ پکانا۔ چاول پکانا۔ دم پخت پکانا + کھچڑی کو بھاپ پر چھوڑنا +

دم رُکنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی (۱) دم گھُٹنا۔ سانس کا منقبض یا گرفتہ ہونا ہ

درد دل کی اب یہ شدت ہے کہ آہ — دم رُکا جاتا ہے جی کیا کیجئے (جرأت)

(۲) دل گھبرانا۔ جی گھبرانا۔ دم اُلٹنا۔ تنگ آنا۔ عاجز آنا ہ

یاں سے کیا دُنیا سے اُٹھ جاؤں اگر کہتے ہیں آپ — رُک گیا میرا ابھی دم کیوں اِستقدر کہتے ہیں آپ (مومن)

رُکتا ہے دم نفاق عجب جسم و جاں کے ہیں — کیوں اے فراق دوست یہ جھگڑے کہاں کے ہیں

دم سادھنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ سانس روکنا۔ حبس دم کرنا۔ نفس کا ضبط کرنا + سانس کا دماغ میں چڑھانا +

دم ساز۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) ہمدم۔ رازدار۔ ہمراز۔ دوست۔ مُحِب۔ محرم (۲) دم کش۔ گانے یا نفیری وغیرہ میں ساتھ گا کر آس دینے والا +

دم سوکھنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (دم خشک ہونا) +

دم سے ٹالنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ حیلہ سے ہٹانا۔ دھوکے سے رخصت کرنا۔ ہنسی یا مذاق سے الگ کرنا +

دم غنیمت ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم (۱) دم نعمت کی بجائے ہونا۔ متبرک ہونا۔ قابلِ قدر ہونا۔ جیسے اس زمانہ میں اُنکا دم غنیمت ہے ہ

بہار دیکھنا اور عاشقی کا دم غنیمت ہے — بھروسا کچھ نہیں ہمکا عزیزو دم غنیمت ہے (نظیر)

دم فنا ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم (۱) جان نکلنا۔ جان جانا جیسے دام دیتے ہوئے دم فنا ہوتا ہے ہ

قاصدی کا کام تجھ سے اے صبا ہوجائیگا — یا تو پہنچ حسرت میں دم اپنا فنا ہوجائیگا (جلال)

(۲) ڈرنا۔ خوف کھانا۔ رعب غالب ہونا جیسے اُستاد کی آواز سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دم فنا ہوتا ہے ٭

دَم قدم - ف + ع - اسمِ مذکّر - حیات - زندگی - سلامتی - برقراری قیام - ہستی وُجود جیسے یہاں تو تمہارے ہی دم قدم کی برکت ہے ۵

اللہ کرے سلامت جم جم رہے یہ بیڑا ہے جسکے دم قدم سے دنیا کا سب بکھیڑا (انشا)

دم قدم کی خیر - ۱ - دُعائے فُقرا - جان کی سلامتی ٭

دم کرنا - ۱ - فعلِ متعدی (۱) پلاؤ پکانا جیسے سیر بھر چاول دم کردو - (۲) پھونکنا - چھوکرنا - جھاڑنا - افسوں یا منتر یا دعا یا کوئی اسم پڑھ کر پھونکنا ۵

معجزے سے ہیں جیا پر اسے کہئیے یا مسیح نام کِسکا لیکے مجھپر آپ نے دم کردیا (ناسخ)

دم کو لے رہنا - یا - **لیکر بیٹھ رہنا** - ۱ - فعلِ لازم - سانس نہ لینا دم نہ مارنا - خاموش ہو بیٹھنا - چُپ ہو جانا - ٹال جانا - سُنی اَن سُنی کرنا ٭

دم کھانا - ۱ - فعلِ متعدی (۱) جان کھانا - دماغ چاٹنا - بکواس کرنا ٭ بار بار تقاضا کرنا یا بولنا - دق کرنا (۲) خاموش رہنا - چُپ رہنا - دم نہ مارنا - گھُنی ساد ھنا ۵

مُرغانِ باغ سے نہوئی میری دِلکشی نالہ کو سُنکے وقتِ سحر دم ہی کھا رہے (میر)

(۳ - پُورب) صبر کرنا - تحمّل کرنا - دم لینا - ٹھیرنا جیسے ذرا دم کھاؤ دیتے ہیں (۴) بھاپ پر ہونا - کوئیلوں پر دھیمی آنچ میں پُخت ہونا (۵) فریب میں آنا - دھوکے میں آجانا ٭

دم کھِنچنا - ۱ - فعلِ لازم - نزع کے وقت سانس کا اُوپر کو چڑھنا - دم ٹُوٹنا - دم اُکھڑنا ۵

یاد ابرو میں سسکتا ہُوں میں بسمل کیطرح کھینچ رہا ہے دم رگوں سے تیغ قاتل کیطرح

دم کھینچنا - ۱ - فعلِ متعدی (۱) چپ اختیار کرنا - خاموش رہنا - گھُنی سادھنا - سُونٹھ سُونگھنا - (۲) کش لگانا - حقّہ کا گھونٹ لینا ٭

دم کے دم - ۱ - تابع فعل - ساعت بھر - ایک لحظہ - ذرا کی ذرا ٭ لمحہ کی لمحہ ٭ طرفۃ العین ٭

دم کے دم میں - ۱ - تابع فعل - ذرا سی دیر میں - لمحہ بھر میں - پل بھر میں - لحظہ میں ٭

دم گھُٹنا - ۱ - فعل لازم - سانس رُکنا - اِنقباض نفس ہونا - دم بند ہونا ٭ جی گھبرانا - دم رُکنا ۵

زلفیں ہیں جو یار کی برہم تمام شب گھٹتا رہا دُھوئیں سے میرا دم تمام شب (ہجر)

دم گھونٹ گھونٹ کر رکھنا - ۱ - فعلِ متعدی - مرضی کے برخلاف اور زبردستی رکھنا - تنگی میں رکھنا - ضیق میں رکھنا ٭

دَم گھونٹ گھونٹ کر مارنا - ۱ - فعلِ متعدی - جلا جلا کر مارنا - نہایت تنگ کرنا - نفس تنگ کرنا - تنبیہ میں رکھنا - تانسنا ٭

دَم لگانا - ۱ - فعل متعدی - کش کھینچنا - حُقّہ پینا - حُقّے کا گھونٹ لینا - چرس اُڑانا ٭

دَم لگنا - ۱ - فعلِ لازم - حُقّہ کا دُھواں دماغ کو چڑھ جانا - سر پھر جانا ٭

دم لینا - ۱ - فعلِ لازم (۱) سانس لینا (۲) آرام لینا - ٹھیرنا - توقّف کرنا - قیام کرنا ۵

دم لیا تھا نہ قیامت نے ہنوز پھر ترا وقتِ سفر یاد آیا (غالب)

(۳) ماننا - باز آنا - چُپکا رہنا ۵

ہم بھی خالق سے شبِ وادلئے دم لینگے ستم ایجاد جو آمادہ ہے بیداد وں پر (امانت)

دَم مارنا - ۱ - فعل لازم (۱) بولنا - بات کرنا - جواب دینا - اقرار کرنا - مُنہ سے اُف نِکالنا - مُنہ سے بھاپ نکالنا ۵

ہم جو رِ چشمِ یار سے دم مارتے نہیں یعنی روا ہے کب دِلِ بیمار توڑیے (ناسخ)

(۲) شیخی مارنا - دعویٰ کرنا ٭ ۵

آتش یہ کسکی چاہ کا دم مارتے ہو تم وہ دلربا ہے دشمن جاں دوستدار کا (آتش)

(۳) دخل دینا - مُزاحم ہونا ٭

دم مارنے کی بات نہیں - ۱ - محاورہ - یعنی خاموشی و صبر اختیار کرنے کی جائے ہے ۵

آہ کرنے کی بھی طاقت ہمیں یہاں نہیں آہ کیا کہئے دم مارنے کی بات نہیں (جرأت)

دَم مارنے والا - ۱ - اسمِ مذکّر - دخل دینے والا - بولنے والا - مُنہ سے بات نکالنے والا جیسے وہ جسے چاہے ذِلّت دے اور جسے چاہے عزّت کون دم مارنے والا ہے ٭

دَم میں - ۱ - تابع فعل - لحظہ میں - لمحہ بھر میں - پل میں - ابھی - فی الفور - تُرت ۵

سخت جانی نے مری پھیر دیا مُنہ دم میں دل کڑا کرکے اگر خنجر فولاد آیا (امانت)

دَم میں آنا - ۱ - فعلِ لازم - فریب کھانا - دھوکے میں آنا ٭

دم میں دَم آنا - ۱ - فعل لازم - جان میں جان آنا ٭ زندگی کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اُمید ہونا۔ تسلّی ہونا۔ اطمینان حاصل ہونا ؎

تیرے آتے ہی دم میں دم آیا ہوگئی یاس اُمیدواری آج (مومن)

دم میں دم رہنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ حیات رہنا۔ زندگی رہنا۔ جیتا رہنا جیسے اگر دم میں دم رہا تو سمجھ لُونگا ✦

دم میں دم ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بقاے حیات ہونا۔ زندگی ہونا ✦ ؎

دیدۂ مُشتاق کو منظور تو عالم میں ہے دم ترا بھرتے ہیں دم جبتک کہ اپنے دم میں ہے (آتش)

دم میں لانا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ فریب دینا۔ بہکانا۔ دھوکا دینا۔ جھانسا دینا۔ جُل دینا۔ دامِ فریب میں لانا ✦

دم ناک میں آنا۔ یا۔ ناک میں دم آنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ عاجز ہونا۔ تنگ ہونا۔ زندگی سے بیزار ہونا۔ بیزار ہونا ✦ نہایت تکلیف میں ہونا۔ تنگی سے جاں بلب ہونا ✦

دم ناک میں کرنا۔ یا۔ ناک میں دم کرنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ عاجز و تنگ کرنا۔ ستانا۔ تکلیف دینا ✦

دم ناک میں لانا۔ یا۔ ناک میں دم لانا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ دیکھو (دم ناک میں کرنا) ؎

زلفِ مُشکیں مجکو رہ رہ کر دلا جاتی ہے یاد لائی ہے اب نکہتِ گُل کیسی مرا دم ناک میں (ناسخ)

دمِ نقد۔ ف ۔ ع۔ صفت۔ جریدہ۔ تنہا۔ اکیلا۔ یک بینی دوگوش چھڑی سواری ✦

دم نکلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) جان نکلنا۔ جان فنا ہونا۔ روح نکلنا۔ مرنا۔ پران چھوڑنا جیسے ناک پکڑے دم نکلتا ہے (۲) نزع میں ہونا۔ اخیر سانس لینا (۳) کسی پر دم دینا۔ عاشق ہونا۔ نہایت فریفتہ و مفتون ہونا ؎

دم نکلتا ہے تیرے ہونٹوں پر جانِ عاشق لبوں پر آئی ہے (برق)

دم نہ مارنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ مُنہ سے بھاپ نہ نکالنا۔ اُف نہ کرنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ چُپ رہنا ؎

ہنسا بولا کیا غیروں سے تو نے نہ کی اُف تک
تری محفل میں دم پر آ بنی لیکن نہ دم مارا

دم ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) پلاؤ پکنا۔ چاول پکنا ✦

دم ہی دم میں رکھنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ ٹال ٹول کرنا۔ حیلہ حوالہ بتانا۔ دھوکے میں رکھنا۔ لیت و لعل کرنا ؎

ہمیں تم ہی دم میں رکھا کیجئے گا کوئی دم تو وعدہ وفا کیجیئگا (شیریں)

دُم۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) پونچھ۔ ذنب۔ دُنب ✦ دُنبالہ (۲) پچھلا حصّہ۔ انت۔ انجام ✦ تھوڑا سا کام جیسے ہاتھی نکل گیا دُم باقی ہے (۳) پچھلگو۔ پنچھالا۔ پیرو ✦

دُم چھالا۔ یا چھلّا۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ دُنبالہ۔ پنچھالا۔ جھبا۔ لیری۔ پونچھڑی ✦

دُم دار۔ ف۔ صفت۔ پونچھ والا۔ ذُوذنب۔ دُنبالہ دار۔ پونچھڑی والا۔ پونچھل ✦

دُم دار تارا۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ پونچھل تارا۔ جھاڑو تارا ✦

دُم دبا کر۔ ا۔ تابعِ فعل۔ دُم چھپا کر۔ چپکے سے۔ دبکر ✦

دُم دبا کر بھاگنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دبکر بھاگنا۔ ڈر کے مارے دُم چھپا کر بھاگنا۔ دبیل کُتّے کی طرح بھاگنا ✦

دُم دبانا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ چوپایے کا اپنی دُم کو دونوں ٹانگوں کے بیچ میں چھپا لینا۔ کُتّے کا دُم کو دونوں پاؤں میں دبا لینا ✦ دبنا۔ کنیانا۔ مغلوب ہونا ✦

دُم دبا جانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بھاگ جانا۔ چمپت بننا ✦

دُم سُم۔ ا۔ صفت۔ نہایت فربہ۔ چو پڑوتا۔ جسیم۔ گول مٹول۔ دُم سے سُم تک یکساں ✦

دُم کے پیچھے پھرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ساتھ ساتھ لگا پھرنا۔ پیچھے پیچھے پھرنا۔ ساتھ رہنا جیسے میں عورت ذات کہاں کہاں اُس کی دُم کے پیچھے پھروں ✦

دُم میں گھُسنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ گانڑ میں گھُسنا۔ خوشامد میں رہنا۔ پیچھے لگا رہنا۔ چمٹنا۔ لپٹنا ✦ خوشامد کے مارے ساتھ رہنا ✦

دُم میں نمدا یا رسّا باندھنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ (بازاری) پکڑ کر باندھنا۔ حیوانوں کی طرح اگاڑی پچھاڑی باندھنا ✦

دُم ہلانا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی (۱) کُتّے کا خوشامد کی علامت ظاہر کرنا (۲) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ دُم لابہ (۲) جھاڑو دینا۔ جھاڑنا۔ صاف جیسے کُتّا بھی دُم ہلا کر بیٹھتا ہے ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دما

دِماغ - ع - اِسمِ مُذکر - (۱) مغز - بھیجا - سر کا گودا * گودا - (۲ - ف) غرور - تکبّر - گھمنڈ - تمکنت (۳ - ۱) عقل - دانائی - سمجھ - فہم جیسے عالی دماغ یعنی عالی فہم - (۴ - ۱) تاب - برداشت - سہار ؎

غمِ فراق میں تکلیف سیرِ باغ نہ دو مجھے دماغ نہیں خندہ ہائے بیجا کا (غالب)

(۵ - ۱) ہوش - حواس - اَوسان *

دماغ پریشان کرنا - ۱ - فعلِ مُتعدی (۱) حواس باختہ کرنا - اوسان پراگندہ کرنا - اوسان اُڑانا (۲) طبیعت مکدّر کرنا - دِل بگاڑنا *

دماغ جھڑنا - ۱ - فعلِ لازم - غرور رُو ہونا - گھمنڈ نکلنا *

دماغ چاٹنا - ۱ - فعلِ مُتعدی - مغز کھانا - بکواس کرنا - بکنا - کاؤ کاؤ کرنا - زق زق کرنا *

دماغ چٹ - ۱ - اِسمِ مُذکر - بکواسی - بکوادی - بکّی *

دماغ چلنا - یا - آسمان پر ہونا - ۱ - فعلِ لازم - اِترانا - غرور ہونا - گھمنڈ ہونا - خود بیں ہونا *

دماغ چوٹا - ۱ - صفت - مُدمّغ - مغرور - مُتکبّر - خود پسند - گھمنڈی * دماغ چلا -

دماغ چوٹی - ۱ - صفت - اِترانے والی - دماغدار * مُتکبّر - مغرور - مُدمّغ - سیدھے مُنہ بات نہ کرنے والی - خود پسند - اجتر *

دماغ خالی کرنا - ۱ - فعلِ مُتعدی - مغز خالی کرنا - دماغ کھوکلا کرنا - مغز پچی کرنا *

دماغ دار - ف - صفت - دیکھو (دماغ چوٹا) *

دماغ رکھنا - ۱ - فعلِ لازم - مغرور ہونا - مُتکبّر ہونا - اِترانا - تمکنت کرنا *

دماغ روشن - ۱ - اِسمِ مُؤنث - ناس - ہلاس - نسوار *

دماغ کرنا - ۱ - فعلِ مُتعدی - اِترانا - غرور کرنا - تمکنت کرنا - خاطر میں نہ لانا *

دماغ میں خلل ہونا - ۱ - فعلِ لازم - دماغ میں فرق آنا - عقل میں فتور پڑنا - مالیخولیا ہونا - سودا ہونا - جنون ہونا - سڑی ہونا *

دماغ نہ پایا جانا - یا - نہ مِلنا - ۱ - فعلِ لازم - نہایت مُتکبّر ہونا - مُدمّغ ہونا ؎

نکہتِ زُلف جب سے آئی ہے نہیں مِلتا ہمیں دماغ اپنا (ناسخ)

دماغ ہونا - ۱ - فعلِ لازم - غرور ہونا - تمکنت ہونا *

دمادم - ف - تابعِ فعل - پے در پے - مُتواتر *

دِماغی - ۱ - صفت - عوام - دیکھو (دماغدار) *

دمامہ - ف - اِسمِ مُذکر - نقّارہ - دھونسا *

دُمچی - ف - اِسمِ مُؤنث - ساز کا وہ تسمہ جو گھوڑے کے دُم کے نیچے رہتا ہے

دمک

لید خورا - پارۂ دُم *

دَمدَمہ - ف - اِسمِ مُذکر - مصنوعی قلعہ - مورچہ - مورچال - دُھس - وہ قلعہ جو لڑائی کے وقت تھیلوں میں خاک بھر کر بنا لیتے ہیں *

دمدمہ باندھنا - ۱ - فعلِ مُتعدی - قلعہ باندھنا - مورچہ بندی کرنا - دُھس بنانا -

دَمڑک / دَمڑگا - ہ - اِسمِ مُذکر - چمڑے کا وہ گول ٹکڑا جو تکلے میں لگاتے ہیں - ہندُو دمکڑا بھی کہتے ہیں *

دُمریز / دُمریزی - ۱ - صفت - وہ پھل جو درخت میں موسم کے بعد یا پھل توڑنے کے پیچھے آئے جیسے دُمریزی نارنگی وامرود وغیرہ *

دَمڑی - ہ - اِسمِ مُؤنث - (۱) پیسہ کا چوتھا حصہ - چھدام (پُورب میں اُوسی کو کہتے ہیں) (۲) چوتھا حصہ - چوتھائی (۳) کچّے ۲۵ بیگھو کو بھی دمڑی کہتے ہیں *

دمڑی کی بُڑھیا ٹکا سر مُنڈائی - ۱ - (مثل) اصلی قیمت کم اور خرچہ زیادہ - وہ چیز جس کے اُوپر قیمت سے زیادہ خرچ بیٹھے *

دمڑی کے تین تین - ۱ - کہاوت - نہایت ارزاں - کوڑیوں کے مول *

دمڑی کی دال تو اپتلی نہ ہو - ہ - کہاوت - کنجوس عورت کی ہجو میں کہتے ہیں *

دمڑی کی ہانڈی لیتے ہیں تو اُسے بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں - ہ - کہاوت - ہر ایک کام نہایت اطمینان اور سوچ سمجھ کر کرنا چاہیئے *

دمڑی کی ہانڈی گئی کُتّے کی ذات پہچانی - ہ - کہاوت - گو کسی قدر نقصان ہُوا مگر آدمی کو آزما لیا *

دُمڑے - ہ - اِسمِ مُذکر - حقارتاً - دام - روپے *

دمڑے خرچنا - ۱ - فعلِ مُتعدی - دام لگا کر مول لینا - زر خرید کرنا - جیسے کونسے تُمنے مجھ پر دمڑے خرچے تھے *

دمڑے کرنا - ہ - فعلِ مُتعدی - کوڑے کرنا - بیچ کر دام بندھانا - گھٹتی بڑھتی فروخت کر دینا *

دَم طمانچہ - ۱ - اِسمِ مُذکر - ہندی چھوٹی اور موٹی تلوار - تیغہ - پیش قبض - نیمچہ ؎

جان جائیگی دریچہ اُنکا تیغہ ہو گیا شوقِ نظارہ میں ہر دم دم طمانچہ ہو گیا (خواجہ وزیر)

دَمک - ہ - اِسمِ مُؤنث - چمک - درخشندگی - تابش - تابندگی - جھمجھاہٹ - چہرے یا سونے کی چمک *

دَمکلا - ہ - اِسمِ مُذکر - پانی چڑھانے کی کل * پچکاری * دمکش * دُخانی کل * گوپیا - منجنیق *

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دَمَکنا - ہ - فعل لازم - چمکنا - جھلکنا - درخشاں ہونا - تاباں ہونا ٭

دُمُنہا - ہ - صفت - دو مُنہ کا ٭ دو مُنہ کا سانپ ٭

دَمَوِی - ع - صفت - خُونی - خُون کا - منسوب بخُون ٭

دموی مزاج - ع - اِسم مذکر - وہ شخص جس میں خُون کا خلط بڑھ جائے یا زیادہ ہو ٭

دَمَہ - ف - اِسم مذکر (۱) دھونکنی - دھونکنی کا جوڑا (۲-۱) سانس کا روگ - ضیق النّفس ٭

دَمی - ف - اِسم مؤنث - چھوٹی سی گڑگڑی - ایک قسم کا چھوٹا حُقّہ ٭

دِن - س - اِسم مذکر - (۱) روز - یوم - دیوس - نہار (۲) صُبح - بھور - تڑکا - فجر (۳) زمانہ - دَور - وقت - گھڑی - پل جیسے وہ دن گئے کہ خلیل خاں فاختہ مارتے تھے (کہاوت) (۴) طالع - بخت - نصیب ٭

کب اُس سے ہوگی مُلاقات یہ میں پُوچھوں ہُوں ذرا تو دیکھ مُنجّم مرے ستارے دِن (جرأت)

دِن آنا - ہ - فعل لازم (۱) موسم آنا - رُت آنا - (۲) وقت آنا - وقت مُقررہ کا آنا - موت کا وقت آنا (۳) ایام آنا حیض آنا (۴) کمبختی آنا - شامت آنا - بُرے دن آنا ٭ (ہِندُو)

دن بدِن - ہ - تابِع فعل - روز بروز - آئے دِن - ہر روز - روز مرہ - رفتہ رفتہ - شُدہ شُدہ ٭

دِن بھر - ہ - تابِع فعل - تمام دِن - تمام روز ٭

دِن بھاری ہونا - یا رہنا - ہ - فعل لازم - سختی کے دِن آنا - تنگدستی ہونا - بخت برگشتہ ہونا ٭

جو ہُوا عالم میں اِن سنگین دِلوں پر مُبتلا ہم نے یہ دیکھا ہمیشہ اُسکے دن بھاری رہے (معروف)

دِن بھاری محبت میں ہمارے تو ہُوئے ہیں کٹتے ہی نہیں ہائے غضب آہ دیکھا ہے (نامعلوم)

دِن بھرنا - ہ - فعل لازم - مُصیبت کے دِن پُورے کرنا - مُصیبت میں بسر کرنا - زندگی کا رنج واندوہ میں بسر کرنا - عُمر کے دن پُورے کرنا ٭

کچھ طرح ہو کہ بے طرح ہو حال عُمر کے دن کسی طرح بھر لو (میر)

جنکی آغوش کو تم بھرتے نہیں زندگانی کے وہ دِن بھرتے ہیں (ناسخ)

دِن پڑنا - ہ - فعل لازم (ہِندُو) مُصیبت آنا - بُرا وقت آنا (۲) رانڈ ہونا - بیوہ ہونا ٭

دِن پُورے کرنا - ہ - فعل مُتعدّی - جُون بھوگنا - مُصیبت کے دن کاٹنا - عُمر کو جُوں تُوں کرکے پُورا کرنا ٭

دِن پھِرنا - ہ - فعل لازم - دِن بھرنا - اچھے دِن آنا - نصیب پھِرنا - نصیبا جاگنا - ایام کی گردش ختم ہونا - نحُوست اور تنگی کا دُور ہونا - اختر کا یاور ہونا - خورشید اقبال کا کسوفِ زوال سے نِکلنا - مُصیبت کے بعد راحت ہونا - ایامِ بد و منحُوس کا ٹلنا ٭

جی میں جی آنے گرا جلے ملاقات کو تُو دِن پھِرے اس کے گر آن پھرے تو کو تُو (منصور)

دن پھیرنا - ہ - فعل مُتعدّی - ایام بد و منحُوس کا دُور کرنا - مُصیبت کھونا جیسے اللہ نے اُنکے دِن پھیرے - ایسے ہمارے تمہارے بھی پھیرے (کہانی کا فقرہ) ٭

دِن ٹلنا - ہ - فعل لازم - حیض کا نہ آنا - معمُول کے دن گزر جانا کپڑے نہ ہونا - پیٹ رہجانے کی علامت ظاہر ہونا ٭

ہم نے مانا ہے جو اِس چاند کے دن ٹلجاویں تو ہمیں وہ آپ ہیں لال پری کی بیٹھک (رنگین)

دِن جانا - ہ - فعل لازم - دِن گزرنا - ایام دولت و کامرانی کا خاتمہ ہونا ٭

دِن چڑھانا - ہ - فعل مُتعدّی - دیر کرنا - دُھوپ چڑھانا - صُبح کا وقت گزرانا ٭

دِن چڑھنا - ہ - فعل لازم - (۱) آفتاب کا بلند ہونا - صُبح کا وقت گزرنا ٭

دمبدم ضعفِ بصر ایسا ہی بے دیدار دوست دِن چڑھے مُجھسے پڑھی جاتی نہیں تحریرِ صُبح (ناسخ)

(۲) دیکھو (دن ٹلنا) ٭

دِن چڑھے - ہ - تابِع فعل - سُورج نکلے - آفتاب کے بلند ہو جانے پر ٭

واہ تم صبح کو نکلے آئے دن چڑھے کیکے دِن ڈھلے آئے (ظفر)

دِن دُونا رات چوگنا - ہ - تابِع فعل - کسی امر میں نہایت ترقی کرنے کی نسبت کہتے ہیں جیسے اُس کا اِقبال دِن دُونا رات چوگنا ہے ٭

دِن چھُپنا - ہ - فعل لازم - دِن غروب ہونا - سُورج ڈُوبنا - شام ہونا ٭

دِن دہاڑے
دِن دھولے
دِن دُپہر
دِن دِیے
ہ - تابِع فعل - دِن میں - سب کے سامنے - کھُلے خزانے علانیہ - روز روشن میں ٭

دِن دہاڑے جو چلی آئی تُو گھر میں میرے
تو دوگانا ترے آنے سے مُجھے شور پڑا (رنگین)

شعبدہ بازئ زُلفِ سیہ یار کو دیکھ دن دیئے روز دکھاتی ہے شبِ تار مجھے (احسان)

دِن ڈھلنا - ہ - فعل لازم - دِن گزرنا - زوال آفتاب ہونا - آفتاب کا نقطۂ نصف النّہار سے گزرنا - دِن گھٹنا ٭

وہ صُبح کو آئے تو کروں باتوں میں دوپہر اور چاہُوں کہ دن تھوڑا سا ڈھل جائے تو اچھا (ذوق)

دِن ڈھلے - ہ - تابِع فعل - دوپہر پیچھے ٭

دِن سن - ہ - اِسم مذکر - (لکھنؤ) سن و سال ٭

کیا ابھی دِن سن ہیں اس محبُوب کے نامِ خُدا بارہ پر آنے دو قد شمشیر دم ہو جائیگا (ہجر)

دِن سے - ہ - تابِع فعل - قبل از غرُوب - دِن چھپنے سے پہلے - سرِ شام ٭

دن

دِن سیدھے ہونا - ہ - فعل لازم - خوش طالعی و فرخندہ فالی ہونا - اقبال سامنے ہونا - بھلے دن آنا - طالع کا موافق ہونا ؎

اُلٹے دم آج تیرے دلگیر کھینچتے ہیں ۔ یہ دن اگر ہیں سیدھے تقدیر کھینچتے ہیں (مضمون)

دِن عید رات شب برات ہونا - د - فعل لازم - رات دن عیش و نشاط میں گزرنا - دن کو عید کی سی خوشی اور رات کو شب برات کا سا جلسہ رہنا ◆

دِن کاٹنا - ہ - فعل لازم - مصیبت سے بسر کرنا - دن بھرنا - دن پورے کرنا - دنوں کو دغا دینا ◆

دِن کٹنا - ہ - فعل لازم - دن بسر ہونا - دن گزرنا ؎

دن کٹا فریاد سے اور رات زاری سے کٹی ۔ عمر کٹنے کو کٹی پر کیا ہی خواری سے کٹی

دِن کو اُوتی اُوتی رات کو چرخہ پُونی - (۱) کہاوت (۱) بے وقت اور بے موقع کام کرنے کی نسبت کہتے ہیں ◆

دِن کو تارے دکھانا - ہ - فعل متعدی - صدمہ دماغی پہنچانا جس سے آنکھوں کے آگے ترمرے سے آجائیں ◆

دِن کو دِن رات کو رات نہ جاننا - یا - نہ سمجھنا - ہ - فعل لازم - کسی کام میں رات یا دن کی پروا نہ کرنا - آرام سے کام نہ رکھنا جیسے اُسکی ماں نے دِن کو دن رات کو رات نہ جانا جب پال پوس کر بڑا کیا ◆

دِن گنوانا - ہ - فعل متعدی - بیہودہ وقت کھونا - وقت ضائع کرنا - عمر گزارنا ◆

دِن گیا کہ رات - ہ - کہاوت - یعنی نہ تو دُنیا سے دِن کا ہونا جاتا رہا اور نہ رات کا آنا ہر وقت موقع حاصل ہے ◆

دِن گئے - ا - محاورہ - وہ زمانہ لد گیا - وُہ موقع گزر گیا - دولت و کامرانی اور خوش اقبالی کا وقت نہیں رہا ◆ ؎

گئے دِن ٹکٹکی کے باندھنے کے ۔ اب آنکھیں رہتی ہیں دو دو پہر بند (میر)

گئے وہ دِن کہ صحبت یاسے دن آتی مجکو ۔ کوئی اب محفلِ عشرت میں اُسکی بار پاتا ہوں

کبھی جی تڑپتا ہے بہت تو دُور سے وہ در ۔ کھڑا ہو کرکے کِن کِن حسرتوں سے دیکھ آتا ہوں

دِن لگنا - ہ - فعل لازم (۱) اِترانا - گھمنڈ ہونا - سفلے کو دولت ملنا - نخوت و غرور پیدا ہونا - بڑھکر چلنا (۲) عرصہ دراز ہونا - عرصہ لگنا ◆

دِن مان - ہ - اسم مذکر - دِن کا بڑھنا گھٹنا - ٹل - دِن کا اندازہ - (دنماں سے یہ مُراد ہے کہ رات دن کی جو ساٹھ گھڑیاں مقرر ہیں اُن میں آفتاب اپنا روزمرہ دورہ پورا کرتا ہے اور اُترائیں و کھشائیں ہونے کے باعث دن کی اور رات کی گھڑیوں میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے پس اس کمی بیشی کی تعداد جو از روے حساب لکھی جاتی ہے اُسے دنماں کہتے ہیں - تمام مہورتوں لگنوں اور سعد و نحس ساعتوں کے دریافت کرنے میں اِس سے بڑا کام پڑتا ہے) ◆

دنا

دِن نکلنا - ہ - فعل لازم - سُورج نکلنا - سُورج اُدے ہونا - صبح ہونا - پو پھٹنا - بھور ہونا ◆

دَنَّا - ہ - اسم مذکر (۱) موٹا - مضبوط - لمبا - دراز - بڑا - کلاں ◆ (۲) موٹی گیڑی - دنچو ◆

دُنّاب - ہ - صفت - موٹا - سوجا ہوا - پھولا ہوا - فربہ - کپّا - سنڈ مُسنڈ ◆

دُنّاب ہونا - د - فعل لازم - سوجکر کپّا ہونا ◆ نہایت فربہ ہونا - از حد موٹا ہونا

دَنادَن - ہ - اسم مؤنث - (۱) توپوں کی متواتر آواز (۲) ضرب یا صدمہ کی پے در پے آواز ◆

دَنادِنی کا تیل - ہ - اسم مذکر - طلا جو ذکر کو سخت کرتا اور شہوت کو بڑھاتا ہے - سانڈے کا تیل (جو لوگ سانڈے کا تیل بیچتے ہیں یہ اُنکی آواز ہے) ◆

دُنبالہ - ف - اسم مذکر - دُم - پیچھا - آنکھ کا کویہ - وُہ سُرمہ کی لکیر جو آنکھ کے کویہ سے آگے تک بڑھی ہوئی خوبصورتی کے واسطے چھوڑ دیتے ہیں ◆ پتوار - کشتی یا جہاز کا پچھلا حصہ ◆

دُنبالہ دار - ف - صفت - دُمدار - گُچھے دار - پچھلے دار ◆

دُنبل - ف - اسم مذکر - پھوڑا ◆ دلدار پھوڑا ◆

دُنبہ - ف - اسم مذکر - مینڈھا ◆

دَنت - ہ - اسم مذکر - دانت کا مخفف ◆

دَنتو - ہ - اسم مذکر - وہ شخص جسکے دانت آگے کے بہت بڑے بڑے ہوں - دانتو ◆

دَنتیلا - ہ - اسم مذکر - بڑے دانت والا آدمی - دانتو - بڑے دانت کا ہاتھی ◆ دندانہ دار ◆

دَنچو - ہ - اسم مذکر - دیکھو (دنّا نمبر ۲) ◆

دُند - ہ - اسم مذکر - (۱) بڑا نقارہ - دھونسا - دمامہ - (۲) غل - شور - (۳) اندھیر - ظلم - ستم ◆

دُند مچانا - ہ - فعل متعدی (۱) شور و غل مچانا - (۲) اندھیر کرنا - ظلم ڈھانا -

دَندان - ف - اسم مذکر - دانت ◆

دندان شکن جواب دینا - د - فعل متعدی - ایسا جواب دینا کہ جسکا جواب نہ بن پڑے - منہ توڑ جواب دینا - کلا شکن جواب دینا ◆

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دندانِ مصری - ا - اِسمِ مؤنث - ایک قسم کی ولایتی مٹھائی جسکی شاخیں سی بنی ہوئی ہوتی ہیں ۔

دَندَناتا ہُوا آنا - ہ - فعلِ لازم (عوام) خوشی سے اُچھلتا کودتا آنا - خوشی کیساتھ آنا - بے دھڑک آنا ۔

دَندَنانا - ہ - فعلِ لازم - (عوام) خوشی منانا - مزا اُڑانا - عیش کرنا ۔

دَندانہ - ف - اسمِ مذکر - آرے کا خار - دانتا ۔

دُنکا - ہ - اسمِ مذکر - تحقیراً - دانہ - اناج کا دانہ ۔ نیز دانہ کا تابع مہمل ۔

دَنگ - ف - صفت - حیران - متحیر - متعجب - ششدر - ہکا بکا - بھوچک - بےحس و حرکت ۔

دنگ رہنا - و - فعلِ لازم - حیران رہنا - متحیر ہونا - متعجب ہونا - بےحس و حرکت ہوجانا ۔

دنگ ہونا - و - فعلِ لازم - تعجب میں ہونا - حیران ہونا - ششدر ہونا ۔

دَنگا - ہ - اِسمِ مذکر - (۱) لڑائی - جھگڑا - فساد - فتنہ - حرامزدگی - بدنہادی (۲) بلوہ - ہنگامہ - شور - رَولا - ہُلّڑ - غلغلہ - بغاوت (۳) شرارت - بدذاتی ۔

دنگا کرنا - و - فعلِ متعدی - جھگڑا کرنا - فساد کرنا - شرارت کرنا ۔ شور کرنا - غل کرنا ۔ بغاوت کرنا ۔

دَنگل - ف - اسمِ مذکر - (۱) کشتی کرنیکی جگہ - اکھاڑا (۲) بھیڑ - مجمع - انبوہ - اژدحام ۔

دنگل باندھنا یا جمانا - و - فعلِ متعدی - لوگوں کا حلقہ باندھنا - کشتی کے واسطے مجمع کرنا ۔

دنگل میں اُترنا - و - فعلِ لازم اکھاڑے یا مجمع میں کشتی یا چوب بازی کیواسطے اُترنا

دنگئی - ا - صفت - لڑاکا - جنگجو - شریر - بدذات - فتنہ پرداز ۔

دِنوں - ہ - اسمِ مذکر - دن کی جمع (۱) ایام (۲) گھوڑے یا چوپایہ کی عمر ۔

دنوں سے اُتر جانا - ہ - فعلِ لازم - عمر سے ڈھلنا - جوانی کا گزرنا ۔

کیا جلد ان حسینوں کا جاتا رہا شباب   گزری تھی ایک شب کہ دنوں سے اُتر گئے

دنوں کو دغا دینا } **دنوں کو دھکے دینا** } ا - فعلِ لازم - مصیبت کے دنوں کو ٹالنا - زندگی بھگتنا - شاد و ناشاد جینا ۔

دِنَوندا - ہ - اِسمِ مذکر - رَتَوندا کا نقیض - ایک مرض کا نام جس میں دن کو کم دکھائی دیتا ہے ۔

دُنیا - ع - اِسمِ مؤنث (۱) جگ - سنسار - جہان - جگت - پرتھوی - عالم - دہر (۲ - ۱) دنیا کے لوگ - دُنیا دار (۳ - ۱) دولت - روپیہ پیسہ - لالچ جیسے دُنیا بُری بلا ہے ۔

دُنیادار - ع + ف - اِسمِ مذکر - دیندار کا نقیض - تعلقاتِ دُنیوی میں گھرا ہوا آدمی - چالاک آدمی - ملنسار آدمی - ظاہری اخلاق کا آدمی ۔

دُنیاداری - ع + ف - اِسمِ مؤنث - تعلقات - ملنساری - کُنبہ - رشتہ - بال بچے - گرستی پن - خانہ داری - صحبت - جماعت ۔

دُنیا عجب جگہ ہے - ا - کہاوت (یعنی دُنیا عجب تماشا گاہ اور انوکھی جگہ ہے)

قصر و مکان و مسکن ایکوں کو سب جگہ ہے   ایکوں کو جا نہیں ہے دُنیا عجب جگہ ہے (امیر)

دُنیا کے پردے سے اُٹھ جانا - و - فعلِ لازم - جہان سے گزر جانا - دُنیا پر نہ رہنا - مر جانا ۔

دُنیا کی ہوا لگنا - و - فعلِ لازم - دُنیا کا اثر ہونا - دُنیا کا مزہ پڑنا - دُنیا میں آنا ۔

یہ ٹھ کی طرح میں لگی جس دن سے دُنیا کی ہوا   حال میرا ہے بعینہٖ آسیائے باد کا (ذوق)

دُنیا ہو اور تم ہو - ا - کہاوت - جب تک دُنیا رہے تم رہو ۔

غالب بھی گر نہ ہو تو کچھ ایسا ضرر نہیں   دُنیا ہو یا رب اور مرا بادشاہ ہو (غالب)

دُنیا ہے اور خوشامد ہے - ا - کہاوت - یعنی دُنیا میں خوشامد سے کام چلتا ہے - دُنیا کے لوگ خوشامد کو پسند کرتے ہیں ۔

دُنیوی - ع - صفت - دینی کا نقیض - دُنیا سے منسوب - متعلق بہ دُنیا - دُنیا کا ۔

دو - ف - صفت (۱) ایک اور ایک کا مجموعہ - جفت - جوڑا - اثنے + ۲ - عدد - جیسے ایک سے دو بھلے - دو چوٹ کے بھی بُرے (۲) چند ۔

دوآتشہ - ف - صفت - دُہری کشید کی - دو دفعہ کھچی ہوئی ۔ تند - تیز ۔

دوآبہ - ف - اِسمِ مذکر - دو دریا کے بیچ کی زمین جو آگے جا کر مل جائیں ۔

دوازدہ امام - ف + ع - اِسمِ مذکر - اثنا عشریہ کے بارہ امام - حضرت علیؑ - امام حسنؑ - امام حسینؑ - امام زین العابدینؑ - امام محمد باقرؑ - امام جعفر صادقؑ - امام موسٰی کاظمؑ - امام علی ابن موسٰی الرضاؑ - امام محمد تقیؑ - امام علی نقیؑ - امام حسن عسکریؑ - امام محمد مہدیؑ قربِ قیامت میں ظہور فرمائیں گے ۔

دواسپہ - ف - اسمِ مذکر (۱) وہ شخص جس کے ذاتی دو گھوڑے ہوں - وہ شخص جس کے دو گھوڑے رسالہ میں نوکر ہوں (۲) صفت - دو گھوڑوں کی ڈاک سے - جلد - فوراً - بسرعت ۔

دوآشیانہ - ف - اِسمِ مذکر - ایک قسم کا دوہرے درجہ کا تنبو - دو کمروں کا ڈیرا - دوہرا خیمہ ۔

دو اُنگل کی بچی - ا - اِسمِ مؤنث - عو - ننھی سی جان - چھوٹی عمر کی لڑکی - دودھ پیتی بچی - (تحقیراً بولتے ہیں) ۔

دو اُنگلیاں مِسّی لگانا - و - فعلِ متعدی - عو - ذرا سی مسّی ملنا ۔

دوادوش - ف - اِسمِ مؤنث - دوڑ دھوپ - کوشش و سعی - تگ و دو - پیروی - پیر دوڑی ۔

دو آنسو ڈالنا - و - فعلِ متعدی - تھوڑا سا رونا ۔

شمع روئے قبر پہ گلرو ہمارے واسطے   حیف تو ڈالے نہ دو آنسو ہمارے واسطے (مصروف)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دو

دو آنسو گرانا۔ یا۔ بہانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ عو۔ دیکھو (دو آنسو ڈالنا) ہ
دمِ آخر مری بالیں پہ آؤ گے تو کیا ہو گا   میاں صاحب جو دو آنسو بہاؤ گے تو کیا ہو گا (جرأت)

دوانی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دو آنے کا نقرئی سکہ۔ روپے کا آٹھواں حصہ *

دو ایک۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ چند۔ دو چار۔ دو تین *

دوبارہ۔ ف۔ تابعِ فعل۔ دوسری مرتبہ۔ دوسری دفعہ۔ بارِ دیگر۔ مکرر۔ پھر *

دوباز۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دو رنگے بازو کا کبوتر یا کنکوا۔ وہ کبوتر جسکے دونوں بازوں کے پر سفید ہوں * وہ کنکوا جسکے دونوں کندے رنگین کاغذ کے ہوں *

دوبالا۔ ف۔ صفت۔ دونی۔ دوُنا۔ دوچند۔ دگنا۔ دگنی جیسے اُنکے دم سے دوبالا رونق ہو گئی

دوبلدا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دو بیلوں کا چھکڑا * (گنوار) *

دوبلدی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دو بیلوں کی گاڑی (گنوار) *

دو بول پڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نکاح پڑھانا۔ لڑکی کا شرعی بموجب نکاح کر دینا۔ پیلے ہاتھ کر دینا *

دو بول پڑھوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نکاح پڑھوانا۔ عقد کرانا۔ ازدواج کرنا *

دوبھاشیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دو بھاکا جاننے والا * مترجم۔ ترجمان۔ وہ شخص جو ایک زبان سے دوسری زبان میں سمجھاوے *

دوبھیسیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دورخہ۔ منافق۔ دورو۔ دورنگا * رکابی مذہب۔ (اصل میں دوبھیاسیا تھا جو دوابھیاسیا سے بگڑ کر دوبھیسیا ہو گیا عوام نے اس کو دو بھیس سے خیال کر کے دوبھیسیا بنا لیا) *

دوپارہ۔ ف۔ صفت۔ دو ٹوک * پھٹا ہوا۔ پارہ شدہ *

دو پائے پر چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ڈاڑھی کے دونوں پاکھوں کو دونوں رخساروں کی طرف چڑھانا۔ سپاہیوں کی طرح ڈاڑھی چڑھانا *

دو پائیکا نقش۔ یا۔ تعویذ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک نو خانہ کا مثلثی نقش جسے اول نیچے کے تین خانوں کو بھر کر پھر دو دو خانے بھرتے اور ایک ایک چھوڑتے جاتے ہیں ہ
مجھے ہو نسخہ اکسیر سے سوا تعویذ   چلے اگر رہ حب میں دو پائی کا تعویذ (بحر)

دوپایہ۔ ف۔ صفت۔ دو ٹانگوں کا۔ دو پاؤں کا *

دوپٹہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (دو + پاٹ) (۱) لغوی معنی دو پاٹ کا چادرا۔ روپٹہ۔ اوڑھنا۔ اوڑھنی (۲) پٹکا۔ کمر بند *

دوپٹہ بدلنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اوڑھنا بدلنا۔ بہنا پا جوڑنا۔ سہیلی بنانا *

دوپٹہ تان کے سونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بیفکری سے سونا * موت کی نیند سونا گھوڑے بیچ کے سونا *

دوپٹہ ہلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ صلح کرنے کی علامت ظاہر کرنے کے واسطے حالت جنگ میں چادر کو ہلانا تاکہ مخالف لڑائی بند کر دے مغلوب ہونے یا پناہ میں آنے کی علامت ظاہر کرنا *

دوپشتہ۔ ف۔ صفت۔ دورخہ۔ دوطرفہ * دونوں رخ کا چھپا ہوا *

دوپشتہ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کاغذ کو ایک رخ سے چھاپ کر دوسرے رخ سے چھاپنا۔ دورخا بنانا *

دوپلڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دو پلڑوں کی ٹوپی *

دوپلکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا توام نگینہ ہ
اے جانِ جہاں کم سخنی ختم ہے تم پر   لب بستہ دہن ہے کہ نگینہ ہے دوپلکا (بحر)
(۲) ایک قسم کا کبوتر *

دوپنتھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عو۔ ایک وضع کی دہرے خانے کی جالی جس کی عورتیں اکثر کرتیاں بناتی ہیں *

دوپہر۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نیمروز۔ دن کے بارہ بجے کا وقت۔ وہ وقت جبکہ آفتاب نصف النہار پر ہو *

دوپہر بجنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دوپہر کی توپ چلنا یا گھنٹہ بجنا۔ دوپہر ہونا۔ آدھا دن آنا ہ
اے روزِ فراق نیم جاں ہوں   تیری ابھی دوپہر بجی ہے (ناسخ)

دوپہر ڈھلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ زوال کا وقت ہونا۔ دن ڈھلنا۔ آفتاب کا نصف النہار سے ہٹنا۔ سہ پہر ہونا ہ
یار سے وعدہ ملاقات کا ہے بعد زوال   دوپہر آج کسی طرح نہیں ڈھلنے کی (رند)

دوپہریا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا پھول جو اکثر دوپہر کو کھلا کرتا ہے۔ (۲۔ صفت) دوپہر کے نطفہ کا۔ دوپہر کی پیدائش حرامزادہ اور شریر۔ بدذات۔ دوغلی *

دوپیازہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ بن کاری کا گوشت جسمیں دو مرتبہ پیاز سے کام لیا جاتا ہے *

دوتارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی چھوٹی سی سارنگی جسمیں دو تار ہوتے ہیں *

دوتئی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا کپڑا جو بستر کی بجائے دوہرا بچھایا جاتا اور پنجاب میں اکثر بنا جاتا ہے *

دوٹوک۔ ہ۔ صفت۔ دوپارہ۔ القطع *

دوٹوک جواب دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ صاف انکار کر دینا۔ صاف جواب دیدینا *

دوٹوک کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ فیصلہ کرنا * دوستی کو القطع کرنا * قطع محبت کرنا * رشتہ توڑنا *

دوٹوک ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بالکل دوستی القطع ہونا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

انفصال ہونا۔ فیصلہ ہونا +

دُوجیا۔ ا۔ صفت۔ عو۔ دوجی والی۔ حاملہ۔ پیٹ والی۔ پیٹ سے باردار +

دُوجی سے ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ حاملہ ہونا۔ پیٹ سے ہونا ؎

اے دوگانا زندگی میری تیری مرضی سے ہے
لاکھ جی صدقے ترے اک جی پہ تو دوجی سے ہے (بیگم)

دُوچار۔ ا۔ تابع فعل۔ چند۔ دوایک۔ دوتین ؎

قسمت تو دیکھ ٹوٹی ہے جاکر کہاں کمند
دو چار ہاتھ جبکہ لب بام رہ گیا (ذوق)

دوچار ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ سَمکُہ ہونا۔ مقابل ہونا۔ سامنے ہونا۔ چار آنکھیں ہونا ؎

شب کو دلوں میں واہ وا زور مزوں کے تار تھے
ہم سے دوچار یار تھا یار سے ہم دوچار تھے (نظیر)

دُوچند۔ ف۔ صفت۔ دونا۔ دُگنا۔ دُہرا۔ ڈبل +

دُوچوبہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دوچوب کا خیمہ +

دُوچھریوں کا ایک میان میں نہ رہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دو بی بیوں کا ایک گھر میں یا دو سوتنوں کا ایک کسبی کے ہاں رہنا دشوار ہونا +

دوحرف بھیجنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ لعنت بھیجنا۔ لعنت کرنا ؎

بھیجتی ہوں میں موئے گانا کی اکڑ پر دو حرف
اسنے جاکر مجھے صورت بھی نہ دکھلائی پھر (رنگین)

دُوخصمی۔ ا۔ اسم مونث۔ وہ عورت جسنے دوسرا بیاہ کیا ہو۔ دوباجو۔ دوخصم والی +

دُودَستہ خلال۔ ا۔ اسم مونث (تاش) دو طرفہ خلال۔ دو آدمیوں کو ایک بازی میں خلال دینا +

دُودَستی۔ ا۔ اسم مونث۔ کُشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں دونوں ہاتھوں کے ذریعہ سے حریف کو گھسیٹ لاتے ہیں +

دُودِلہ۔ ا۔ صفت۔ شکّی۔ وہمی۔ وسواسی۔ دُھکڑ پکڑ میں رہنے والا۔ مذبذب۔ دُوچتا +

دُودِن کا مہمان۔ ا۔ صفت۔ مہمان چند روزہ۔ چند روزہ۔

عارضی۔ فانی۔ ناپائیدار +

دودل راضی تو کیا کریگا قاضی۔ ا۔ کہاوت۔ فریقین کی رضامندی میں زبردست کی بھی نہیں چلتی۔ فریقین کی رضامندی میں حاکم دخل نہیں دے سکتا۔ جانبین کی رضا پر متوسط کی کچھ حاجت نہیں

دودِن کی چاندنی۔ ا۔ صفت۔ حسن چند روزہ۔ دولت بے ثبات۔ جمال زوال پذیر و بے اعتبار +

دودو باتیں۔ ا۔ اسم مونث۔ مختصر سوال و جواب +

دُودُو دانے کو پھرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ ایک ایک ٹکڑے کو محتاج پھرنا۔ بھیک مانگتے پھرنا۔ جیسے دُعا دے سمدھیانے کو نہیں پھرتی دو دو دانے کو +

دودو ہاتھ اُچھلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ نہایت بیتاب و بیقرار ہونا۔ مضطرب الحال ہونا۔ تڑپنا جیسے دو دو ہاتھ کلیجہ اچھلنے لگا ؎

تڑپے ہے جبکہ سینے میں اچھلے ہے دو دو ہاتھ
گر دل یہی ہے میر تو آرام ہو چکا (میر)

دُودَھارا۔ ہ۔ صفت (۱) تیغ دودم۔ دُہری باڑ کا خنجر۔ دُہری دھار کی تلوار (۲۔ اسم مذکر) وہ جگہ جہاں سے دریا کی دو شاخیں ملیں (۳۔ اسم مذکر) ایک قسم کا تھوہڑ جس کی دُہری شاخ ہوتی ہے۔ زقوم +

دُودَھاری۔ ہ۔ اسم مونث۔ وہ سیدھی تلوار جس کی دونوں طرف باڑ ہو۔ سیف +

دُوراؤ۔ ا۔ اسم مذکر۔ دوروئی۔ نفاق۔ فرق۔ جیسے اگر ایک سمجھتے ہو تو پھر کیوں جی میں دُوراؤ رکھتے ہو (دعو)

دُوراہا۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ راستہ جو دو طرف کو گیا ہو۔ یا جہاں دو راستے ملے ہوں +

دُورُخا۔ ا۔ صفت (۱) دورُویہ۔ دوبھیا (۲) دورنگا۔ منافق وہ شخص جو دونوں طرف ہو +

دُورَسا۔ ا۔ اسم مذکر۔ جمیٹو ملا ہوا تمباکو۔ دو قسم کا ملا ہوا تمباکو +

دُورَگا۔ یا۔ دُوغلا۔ ا۔ اسم مذکر (عوام) سوتیلا۔ وہ آدمی جس کے ماں باپ دو قوم کے ہوں۔ (اصل میں دوغلہ تھا)

دُورنگا۔ ا۔ صفت۔ دو رنگ کا۔ دوبھیا۔ یکرنگ کے خلاف +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

برزخ +

دُورنگی۔ ا۔ اسم مونث۔ دوئی۔ مغائرت۔ بیگانگی۔ دورُوئی مکاری + ~

دورنگی چھوڑ دے یکرنگ ہوجا + سراسر موم ہو یا سنگ ہو جا (لااعلم)

دُورُویہ۔ ا۔ صفت (۱) دورُخا۔ دورنگا (۲) تابع فعل) دوطرفہ دونوجانب سے جیسے دورویہ سپاہ کھڑی ہے (۳) مُنافق۔ لگانہ رکھنے والا +

دُورانو بیٹھنا۔ ا۔ فعل لازم گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔ اونٹ کی بیٹھک بیٹھنا۔ مودبانہ بیٹھنا +

دُوسالہ۔ ا۔ اسم مونث (۱) وہ زمین جو دو برس بوئی جوتی گئی ہو۔ (۲) صفت) دو برس کا۔ دو برس کی عمر کا +

دوسوتی۔ ا۔ اسم مونث۔ دوہرے سوت کا بُنا ہوا ایک قسم کا کپڑا جو اکثر خیموں یا فرش وغیرہ میں لگاتے ہیں +

دُوسیری۔ ا۔ اسم مونث۔ دوسیر کا بٹ +

دُوشاخہ۔ ا۔ اسم مذکر (۱) دو شاخوں کی لکڑی یا درخت یا شمعدان (۲) دونوں ٹانگیں +

دُوشالہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ چادر۔ جوڑا۔ دو شال کا جوڑا۔ ~

کچھ مال دُوشالہ نہیں کمبل کے اگاڑی
یہ مول میں بھاری ہے تو وہ تول میں بھاری

دُوشالہ پوش۔ ف۔ اسم مذکر۔ اول معلوم (۲) خوش لباس امیر خوش پوشاک +

دوشالہ میں لپیٹ کر لگانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ درپردہ ذلیل کرنا۔ عمدہ الفاظ میں ہجو کرنا۔ ہجو ملیح کرنا۔

دُوشیزہ۔ ف۔ اسم مونث۔ باکرہ۔ کواری لڑکی۔ نابالغہ۔ سِن نارسیدہ۔ کنّیا۔ اَنچھیڑ +

دُوطرفہ۔ ف + ع۔ صفت۔ دورُویہ۔ دونوں طرف۔ دونوں جانب۔ جانبین + طرفین + باہمی +

دُوعملہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ چیز یا مکان جو دو آدمیوں کی ملکیت میں ہو

دُوعملی۔ ا۔ اسم مونث۔ دو حکومتیں۔ دو حکومتوں کے مختلف قاعدے بدانتظامی۔ اختلافِ رائے +

دوفصلی۔ ا۔ اسم مونث (۱) دو موسمی۔ دورُتی۔ وہ درخت جس میں فصل میں دو بار پھل لگے یا وہ زمین جو سال میں دو بار بوئی جائے (۲) دوغلی جیسے دوفصلی باتیں +

دُوکرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دوٹوک کرنا۔ دو حصّے کرنا۔ برابر دو ٹکڑے کرنا +

دُوکوڑی کی بات۔ یا۔ آبرو کر دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ذلیل کر دینا۔ عزت بگاڑ دینا۔ عزت گھٹا دینا۔ وقعت اٹھا دینا۔ پت کھو دینا +

دوگاڑا۔ ا۔ اسم مذکر۔ دونالی بندوق۔ وہ بندوق جس میں دو گولیاں بھری جاتی ہیں۔ ایک دفعہ میں دو گولیاں بھرنے کو بھی دوگاڑا کہتے ہیں +

دوگاڑا مارنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دونالی بندوق لگانا۔ ایک دفعہ میں دو گولیاں بھر کر چلانا + ~

خال روزن سے دکھائے نہیں ناگہ مجکو
بھر کے قاتل نے تپنچے سے دوگاڑا مارا ابرق

دُوہانا۔ ا۔ اسم مونث۔ دیکھو (دوگانا بمعنی سہیلی)

دُوگانہ۔ ف۔ اسم مذکر (دیکھو دُگانہ)

دوگھڑی کا تڑکا۔ ا۔ اسم مذکر۔ صبح کاذب۔ آفتاب نکلنے سے پہلے کا وقت +

دُولتی۔ ا۔ اسم مونث۔ چوپایہ کا دونوں ٹانگیں اٹھا کر لات مارنا جفتہ زدن۔ جفتہ +

دُولتی پھینکنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ لات مارنا۔ لات چلانا

دولتی چھانٹنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ لات مارنا۔ لات چلانا +

دُولڑا۔ ا۔ اسم مذکر۔ دولڑ کا ہار + دوہرا بٹا ہوا تاگا۔ یا رسی دُولڑی کا تار +

دولھڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا موٹا فرشی کپڑا۔ جسے گنوار دوھڑا کہتے ہیں +

دومحلہ۔ ا۔ صفت۔ دومنزلہ۔ دو کھنڈ کا مکان۔ دو درجے کا مکان +

دومعنی۔ ا۔ اسم مونث۔ دوارتھی۔ وہ بات جس کے دو معنی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دوم

ہوں۔ پہلو دار بات۔ دو پہلو کی بات +

دو مُلّا میں مرغی حرام - ا۔ کہاوت۔ ضد میں حلال چیز پر بھی حرام کا فتویٰ لگ جاتا ہے۔ دو ہم دعوے اور ہم پیشہ آدمیوں میں کام بگڑ جاتا ہے +

دو مُنہا - ا۔ اسم مذکر۔ دو منہ کا سانپ۔ دو مُنہی۔

دو مُنہ ہنس لینا - ا۔ فعل لازم۔ عو۔ ذرا ہنس لینا۔ قدرے ہنسنا ہ

چار میں بیٹھ کے ہنس لیتی ہوں دو مُنہ میں بھی
جی میں خوش ہوتی تھوں ہر دم کی ملاقات سے کم (رنگین)

دو میں تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا - ا۔ کہاوت۔ ساجھا دو ہی کا بھلا۔ دو سے تیسرا آدمی ناگوار ہوتا ہے +

دونوں - ا۔ حرف عطف۔ ہر دو +

دونوں باگیں کسنا - ہ۔ فعل لازم۔ تلوار کا دونوں جانب سے خمیدہ ہونا + ہ

نیک و بد سب سے جھک کے ملتی ہے
دونوں باگیں یہ تیغ کستی ہے (برق)

دونوں ٹانگوں میں سر دینا - ا۔ فعل متعدی۔ سزا دینا۔ ٹھیک بنانا +

دونوں جہان سے کھونا - ا۔ فعل متعدی۔ دین کا رکھنا نہ دُنیا کا +

دونوں طرف - ا۔ صفت۔ ہر دو جانب +

دونوں وقت ملے - ا۔ تابع فعل۔ شام کے وقت۔ جھٹ پٹے میں۔ مغرب کے وقت +

دونوں وقت ملنا - ا۔ فعل لازم۔ رات اور دن کا ملنا۔ شام ہونا۔ سورج ڈوبنا۔ آفتاب چھپنا۔ ہ

ہوا سے بال زلفوں کے جو رخساروں پہ ہلتے ہیں
دل بیمار اُٹھ بیٹھو کہ دونوں وقت ملتے ہیں (لا اعلم)

عورتیں اس وقت لیٹے رہنا منحوس خیال کرتی ہیں +

دونوں ہاتھ تالی بجنا - ا۔ فعل لازم۔ دونوں طرف سے لڑائی ہونا۔ دوستی سے دشمنی عداوت سے عداوت ہونا۔

دو

ہر دو جانب سے جھگڑا ہونا +

یہ سچ ہے بجتی ہے بس دونوں ہاتھ سے تالی
جو وہ نہ آوے تو میں بھی نہیں بلانے کی (رنگین)

دونوں ہاتھوں سے سلام کرنا - ا۔ فعل متعدی۔ نہایت نفرت اور بُعد ظاہر کرنا۔ شرارت یا بدی میں استاد ماننا۔ کسی کی چالاکی کو مان جانا +

دو ورقی - ا۔ اسم مونث (۱) دو ورق کی کتاب۔ چھوٹی سی کتاب۔ (۲) فرج۔ قبل۔ خلانی (عوام)

دُو وَرقی کا سبق پڑھنا - ا۔ فعل لازم (بازاری) صحبت داری میں مشغول رہنا۔ عیاشی کرنا +

دُو نا جو - ہ۔ صفت۔ دوسری عورت والا خاوند۔ وہ شخص یا وہ عورت جس نے دوسری شادی کی ہو۔ ایسی عورت کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں +

دُو ہَتّڑ - ہ۔ اسم مذکر۔ دونوں ہاتھوں سے ضرب جو اکثر عورتیں بچوں کے سر یا پیٹھ پر زور سے مارتی ہیں۔ ایک ساتھ دونوں ہاتھ سے پیٹنا۔ ہ

کیا کہا پیغامبر نے یہ ترے مشتاق سے
مر گیا بس دل پہ اپنے خود دو ہتّڑ مار کے (جرأت)

دُو ہتّی - ا۔ صفت۔ دونوں ہاتھوں کی۔ دونوں ہاتھوں سے

دُو ہتّی تالی بجنا - ا۔ فعل لازم۔ دیکھو دونوں ہاتھ تالی بجنا

دو ہی دن میں - ا۔ تابع فعل۔ عرصۂ قلیل اور کم دفعہ میں۔ ہ

اپنے مُصحف کی کیا پڑھی ایک اور مومن نے غزل
دو ہی دن میں یہ تو گویا ماہر فن ہو گیا (مومن)

دُوا - ا۔ اسم مذکر (۱) دُوجا۔ دُوسرا (۲) تاش کا وہ پتّا جس میں دو نشان ہوں۔ دُگی (۳) جوئے کے ایک داؤں کا نام جو چوک کے برخلاف ہے +

دَوا - ع۔ اسم مونث۔ اوکھد۔ دارو۔ درمان۔ دَوائی۔ علاج معالجہ +

دَوا خانہ - ف۔ اسم مذکر۔ شفا خانہ۔ وہ کمرہ یا الماری جس میں دوائیں رہتی ہیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دَوَاداروُ - ا - اسم مونث - علاج معالجہ - تیمارداری +

دَوَادَرمَن - ا - اسم مونث - عو - دوا درمان - علاج معالجہ +

دَواکوُ نہ مِلنا - ا - فعل لازم - کسی چیز کا بالکل دستیاب نہ ہونا - ذرا نہ ملنا - گھس لگانے کو نہ ملنا +

دَوَاب - ع - اسم مذکر - چوپائے - حیوان - مویشی جیسے گھوڑے گدھے اونٹ وغیرہ +

دُوَآبہ - ف - اسم مذکر - دو دریا کے بیچ کی زمین جو آگے جا کر مل جائیں دیارا +

دُوَاپَر - س - اسم مذکر - ہندؤں کا تیسرا جُگ جو ۸۶۴۰۰۰ برس کا ہوتا ہے - وہ جُگوں کے پیچھے کا جُگ +

دَوَات - ع - اسم مونث - سیاہی رکھنے کا ظرف - مسی دھان +

دُوَادِشی - ہ - اسم مونث (ہندو) ہر ایک پاکھ کی بارھویں تاریخ +

دَوَادَوش - ف - اسم مونث - دوڑ دھوپ - پیروی - کوشش سعی - مجاہدت +

دُوار - ہ - اسم مذکر - دروازہ - ڈیوڑھی - بار - پَولی - راستہ - گزر (۲) وسیلہ - ذریعہ (گنوار) ۳ - آستانہ - چوکھٹ - عتبہ +

دُوَارا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (دوار) ۲ - آستانہ - چوکھٹ - جگہ - استھان مقام جیسے ٹھاکر دوارا - گرو دوارا وغیرہ +

دُوَال - ف - اسم مونث - تسمہ - رکاب کا تسمہ (اردو والے غلطی سے بکسر وال بولتے ہیں)

دِوَال - ہ - صفت (۱) دینے والا - دیوالی (۲) - (غلط العوام) دیوار - بھیت - پاکھا +

دِوَال نہیں ہے - ۲ - محاورۂ ہندو - نادہند ہے لے لوٹنا ہے - ؎

وہ تو ہی ہے کہ مٹتے ہیں سب تیرے طور پر + حور و پری کو جان کے کب ہیں دوال ہم دیں

دِوالا - ہ - اسم مذکر - (اصل میں دِیوا + بالا - تھا) ۱ - خسارہ ٹوٹا - ناداری - مفلسی - بیٹرا لٹنا - (پہلے دستور تھا کہ جب کسی شخص کو ٹوٹا آتا تھا تو وہ دن کو اپنی دوکان میں چراغ جلا دیتا اور دوکان کا بیٹرا الٹ دیتا تھا جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ اس کے ہاں چاندنا ہو گیا اب کچھ نہیں رہا) ۲ - ادائے قرض کی بیمقدوری +

دوالا نکالنا - ہ - فعل متعدی - ناداری کا اظہار کرنا - بیٹرا لٹنا - سرکار میں مفلسی کا ثبوت دینا - قرضہ ادا نہ کر سکنا +

دِوَالی - ہ - اسم مونث (۱) چھڑے کا تسمہ - پٹا - چپراس - پیٹی (۲) بادلہ کا

چوڑا تار جو بیک کے بیچ میں ہوتا ہے (اول معنی میں صحیح دُوالی ہے)

دِوَالی - ہ - اسم مونث - مرکب از دیوا + بالنا) دیپ مالا - دیوؤں کی قطار - چراغان - ہندوؤں کا ایک مشہور تہوار جس میں لچھمی کی پوجا ہوتی اور بہت سی روشنی کی جاتی ہے - یہ تہوار کاتک کی پندرہ تاریخ کو ہوتا ہے اس میں ہندو کثرت سے جوا کھیلتے اور چوری چوری کو نکلتے ہیں ان کے اعتقاد میں آج کی جیت سے برس روز تک جیت رہتی ہے (اصل دیپاولی تھا اس سے دِوالی بنالیا کیونکہ پ کا واو سے بدل گیا ہے یا یوں کہو کہ دیپ + اولی = آلی قطار یعنی دیوؤں کی قطار) +

دِوَالِین - ا - اسم مونث - عو - انگیا کی کٹوریوں کے نیچے کے ٹکڑے (غلط العوام) جمع دیوار +

دِوَالیہ - ہ - اسم مذکر - ٹٹ پونجیا - نادار - مفلس - وہ شخص جس کا دوالا نکل جانے کے سبب کاروبار بند ہو گیا ہو +

دَوَام - ع - اسم مذکر (۱) ہمیشگی - دائمی - مدامی (۲) - تابع فعل ہمیشہ سدا - نت - مدام +

دَوَامی بندوبست - ع + ف - اسم مذکر - وہ زمین کا انتظام جو ہمیشہ کے واسطے ایک ہی دفعہ کر دیا جائے +

دَوَان - ف - حال - دوڑتا ہوا - بھاگتا ہوا - حیران و سرگرداں جیسے رواں دواں پھرنا +

دِوَانہ - ہ - اسم مذکر (صحیح - ف - دیوانہ) مخفف دیوانہ (۱) سڑی - سودائی - پاگل - باؤلا - مجنون (۲) احمق - بیوقوف +

دَوَائِر - ع - اسم مذکر - دائرہ کی جمع +

دُوب - ہ - اسم مونث - ایک قسم کی باریک نرم اور عمدہ گھانس ؎

مل گئے تو خط ہزاروں خاک میں

جابجا ہو کیوں نہ سبزہ دُوب کا (ناسخ)

دُوبَدُو - ہ - تابع فعل - سنمکھ - روبرو - سامنے - مقابل - منہ در منہ بالمواجہ - بالمشافہ +

دُوبَدُو ہونا - ہ - فعل لازم - روکش ہونا - مقابل ہونا - ؎

اٹھائے ہاتھ کو فلک ہمارے کہنے سے

کسے دماغ کہ ہو دُوبدُو کہنے سے (میر درد)

دُوبھَر - ہ - صفت - ۱ - مشکل - دشوار - سخت (۲) اجیرن - ناگوار

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گِران۔ خاطر۔ بارِ خاطر + ف

چین اس بچّے کے رونے سے نہیں دم بھر مجھے
کھوئے بیٹے نے جینا کر دیا دُوبھر مجھے (راحت)

دُوبھر بھی بول دیتے ہیں۔ ف نہ بھیجوں گی سسرال میں تمکو خانم + نہیں مجھکو دوبھر ہے کھانا تمہارا (بیگم)

دُوت۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) قاصد۔ پیک۔ ایلچی۔ وکیل۔ سفیر (۲) نائب۔ پیشکار۔ متصدی۔ مختار۔ (۳) جم دوت۔ فرشتۂ موت۔ قابض الارواح۔ عزرائیل (۴) چغل خور۔ غمّاز۔ لُترا۔ سخن چین +

دُوت پن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جاسوسی۔ وکالت۔ ایلچی گری (۲) چغلی۔ غمازی +

دُوت۔ ہ۔ اسم مونث۔ کتے کو ہنکانے کی آواز جیسے دُوت کتے دُوت +

دُوتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو دُوت) ہندو)

دُوت دبک۔ ہ۔ اسم مونث۔ دور دبک + پھٹکار۔ لعنت ملامت دھتکار۔ تتکار۔ (ایک رندانہ کلمہ ہے جو ادنے لوگوں کی تنبیہ کے واسطے زبان پر آتا ہے۔ (سودا) کیفی ہیانتک کہ یانداز سخن ہیں اسکے + کسی کو ہشت ہے کہتا کسی کو دُوت دبک +

دُوتی۔ ہ۔ اسم مونث (۱) جاسوس عورت۔ ایلچن (۲) چغلخور عورت۔ سخن چین عورت۔ لُتری جیسے ساس موری دوتی نند موری بیرن (گیت) +

دُوج۔ ہ۔ اسم مونث (ہندو) قمری مہینے کی دوسری اور سترھویں تاریخ +

دُوجا۔ ہ۔ صفت۔ دوسرا۔ ثانی۔ دوم +

دُوخت۔ ف۔ اسم مونث۔ سلائی۔ سیوں +

دُود۔ ف۔ اسم مذکر۔ دھواں۔ دُخان + بھاپ +

دُودھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) شیر۔ لبن۔ ہلک (۲) درخت یا کسی چیز کا سفید عرق +

دودھ اُترنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دودھ پلاتے وقت چھاتیوں میں دودھ بھر آنا + دودھ کا چھاتیوں یا گائے بھینس وغیرہ کے تھنوں میں آجانا +

دودھ اچھالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دودھ کو دھار باندھکر ٹھنڈا کرنا

دودھ کو لٹیا سے کلھڑے میں دھار باندھ کر ٹھنڈا کرنا تاکہ پینے کے لایق ہو جائے۔ دودھ ٹھنڈا کرنا +

دودھ اُگلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بچّے کا دودھ ڈالنا۔ دودھ کی قے کرنا + ف

یوں دہنِ غنچہ سے قطرۂ شبنم گرے
دودھ اگلنے لگے جیسے کوئی شیر خوار (رنادی لکھنوی)

دودھ اَدھاری۔ ہ۔ صفت (ہندو) صرف دودھ پر رہنے والا۔ وہ شخص جس نے ان تیاگ کر دودھ پر اپنا گزارہ ٹھیرا لیا ہو +

دودھ بڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دودھ چھڑانا۔ بچّے کو دودھ پینے سے باز رکھنا +

دودھ بڑھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دودھ زیادہ ہونا (۲) دودھ چھوٹنا دودھ سے باز رہنا +

دودھ بھائی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ برادرِ رضاعی۔ دودھ شریک بھائی۔ کوکا۔ دھا بھائی۔

دُودھ بھر آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بچّے کی ممتا یا محبت کے باعث چھاتیوں میں دودھ اُتر آنا۔ مادری محبت کا جوش ہونا +

دودھ بھری کٹوریاں۔ ہ۔ اسم مونث (اطفال) دودھ بھری چھاتیاں پستان پر از شیر۔ جیسے اللہ اللہ لوریاں دودھ بھری کٹوریاں۔ ننا آئے دوروں سے گھوڑا باندھوں کھجوروں سے (بچوں کے کھلانے کا فقرہ)

دودھ بہن۔ ہ۔ اسم مونث۔ کوکہ۔ وہ لڑکی جس کی ماں کا دودھ پیا ہو۔ انا کی بیٹی۔ رضاعی بہن +

دودھ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اناج میں رس پڑنا +

دودھ پلانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بچّے کو شیر دینا۔ دودھ چسانا۔ چھاتی منہ میں دینا +

دودھ پلائی۔ ہ۔ اسم مونث (۱) دایہ۔ انا۔ مرضعہ (۲) وہ نقدی جو دولہا کو دلہن کے گھر سے ساچق کے روز آتی یا اپنے رشتہ دار اس نام سے دیتے ہیں (۳۔ ہندو) وہ نقدی جو دولہا گھر چڑھی کے وقت اپنی ماں کو دودھ پلانے کے عوض میں دیتا ہے یہ ایک رسم ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دودھ پوت - ہ - اسم مذکر - دھن دولت - مال اولاد + آل اولاد +

دودھ پوت والی - ہ - اسم مونث - آل اولاد اور دھن دولت والی - صاحب نصیب +

دودھ پھاڑنا - ہ - فعل متعدی - دودھ کے اجزا جُدے کرنا کسی دوا کے ذریعہ سے دودھ کا پانی علیحدہ کر دینا +

دُودھ پھٹنا - ہ - فعل لازم - دودھ کا پانی اور اسکی دُہنیت کا علیحدہ ہو جانا - دودھ کا ٹکڑے ٹکڑے ہونا +

دودھ پیتا بچہ - ہ - اسم مذکر (۱) گود کا بچّہ - ننا بچہ - شیر خوار - شیر خوارہ (۲) صفت) بھولا - ناتجربہ کار - ناسمجھ - نادان +

دودھ پیتے روپے - ہ - اسم مذکر - کھرے کھُرے روپے - بے جوکھوں روپے - اماناً موجود اور کھرے روپے + نقد روپے +

دودھ پینا - ہ - فعل لازم - چُوچی پینا - چوچی چچوڑنا - شیر نوشیدن کا ترجمہ +

دودھ توڑنا - ہ - فعل متعدی (دیدک) گرم دودھ کو اوپر نیچے کرنا +

دودھ چُرانا - ہ - فعل لازم - دودھ چڑھا جانا - دودھ چھپا لینا - (جب گائے بھینس دودھ دوہتے وقت تھنوں میں سے اوپر کو چڑھا جاتی ہے تو یہ کہتے ہیں) +

دودھ چڑھانا - ہ - فعل متعدی (۱) دیکھو (دودھ چرانا) (۲) کسی دیوتا پر نذر کے طور پر دودھ کی دھار چڑھانا یا ڈالنا +

دودھ چڑھنا - ہ - فعل لازم (۱) دودھ خشک ہونا - دودھ جذب ہونا (۲) دودھ کا چھاتیوں میں کثرت سے جمع ہو جانا جس طرح بچّے کے مرجانے یا دودھ چھڑا دینے کے بعد چھاتیاں حسب عادت دودھ جمع ہو ہو کر تنا جاتی ہیں +

دودھ چھٹانا - یا - **چھُڑانا** - ہ - فعل متعدی - دیکھو (دودھ بڑھانا) +

دودھ چھٹی کا یاد آنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (چھٹی کا دودھ یاد آنا) عافیت اور آرام کی حقیقت کھلنا - مصیبت پڑنا + ع

جانب میکدہ کیا دہ ستم ایجاد آیا + سیکڑوں دودھ چھٹی کا جو تمہیں یاد آیا (اسیر)

دودھ دُہنا - ہ - فعل متعدی - دودھ نکالنا - دھار نکالنا +

دودھ دیکھنا - ہ - فعل متعدی - دودھ کی آزمائش کرنا - دودھ کی برائی بھلائی جانچنا +

دودھ دینا - ہ - فعل متعدی (۱) دُدھیل ہونا - دودھ والی ہونا - شیر دادن کا ترجمہ (۲) دودھ پلانا - شیر خورانیدن کا ترجمہ جیسے دو گھنٹے سے بچے کو دودھ نہیں دیا (۳) دودھ فروخت کرنا - دودھ بیچنا جیسے یہ گھوسن فلان شخص کے ہاں دودھ دیتی ہے +

دودھ ڈُلنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (دودھ اُگلنا)

دودھ سا - ہ - صفت - مانند شیر - بہایت سفید + کھری چاندی +

دودھ کا جلا چھاچھ پھونک کر پیتا ہے - ہ - کہاوت ایک چیز سے ڈرا ہوا اس کی ہم شکل ہر چیز سے ڈرتا ہے - دغا کھایا یا نقصان پایا ہوا آدمی ادنے کام بھی سمجھ سوچ کر کرتا اور دفعتاً ہاتھ نہیں ڈالتا ہے - مارگزیدہ از ریسمان میترسد کے مطابق ہے +

دودھ کا دودھ پانی کا پانی - ہ - کہاوت - پورا پورا انصاف - ٹھیک انصاف + ایک ایک جنس علیحدہ علیحدہ + ع

غیر اس سے شکر و شیر نہ ہونے پائے

دودھ کا دودھ ہو پانی کا خدایا پانی (اسیر)

دودھ کا سا اُبال - ہ - اسم مذکر - کڑھی کا سا اُبال جلد فرو ہو جانے والا جوش - وہ غصہ جو ایک دفعہ ہی آکر اُتر جائے جیسے دودھ کا سا اُبال آیا چلا گیا +

دودھ کی بُو مُنہ سے آنا - ہ - فعل لازم - ہنوز طفل ہونا - ابھی تک بچّہ اور ناتجربہ کار ہونا +

دودھ کے دانت - ہ - اسم مذکر - وہ ملایم دانت جو شیر خوارگی کے زمانہ میں نکلتے ہیں +

دودھ کے دانت نہ ٹوٹنا - ہ - فعل لازم - ابھی کم عمر و صغیر سن ہونا - یانا اور نادان بچّہ ہونا +

دودھ کی سی مکھی نکال کر پھینک دینا - ہ - فعل متعدی - کسی شخص کا دخیل یا قرابتی ہونے کے باوجود بالکل اپنے ہاں سے خارج اور بیدخل کر دینا - محض بیدخل و بے تعلق کر دینا - گھناؤنا کر دینا +

دودھ کی مکھی - ہ - اسم مونث - وہ مکھی جو دودھ میں گر پڑے اور اُسے نکالکر پھینکدیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دودھ مان - ہ - اسم مونث - (ہندو) انّا -

دودھ مَتھری - ا - اسم مونث - ایک قسم کا ریشمی کپڑا +

دودھ موت کرنا - ہ - فعل متعدی (پورب) بچے کی پرورش اور خدمت کرنا - گوہ موت کرنا +

دودھ والی - ہ - اسم مونث (۱) گوالن - شیر فروش - گھوسن (۲) وہ عورت جو بچے کو دودھ پلاتی ہو - زچہ +

دُودھا بھاتی - ہ - اسم مونث (۱) دودھ چاول جیسے چھی چھی چھی چھی کوّا کھائے دودھا بھاتی ننا کھائے + (بچے کے منہ دھلانے کا فقرہ) ۲ - چوتھی کی ایک رسم جس میں دولہا کو کھیر کھلاتے ہیں - ہندوؤں کی ایک رسم ہے جو دولہا دلہن کے ساتھ بڑھار کے دن برتی جاتی ہے +

دُودھاری - ہ - اسم مونث (پورب) (۱) بہت دودھ دینے والی + دُدھیل + (۲ - عوام دودھاری یعنی دودھاروالی تلوار یا خنجر کو بھی اسی طرح بولتے ہیں)

دُودھوں نہاؤ پوتوں پھلو - ہ - دعا - عو - نہایت دولت اور اولاد میں رہو - دھن دولت آل اولاد سے خوش رہو - صاحب اولاد ہو - مال و دولت کی فراوانی ہو + قطعہ

بیگما نے جو کیا جھک کے سلام آتو کو
آغا مینا نے سنائی اُسے یوں ہے آواز
پوتوں پھلنا تجھے اور دودھوں نہانا ہو نصیب
بیاہ ہو سونے کے سہرے سے تری عمر دراز (النساء)

دُودھی - ہ - اسم مونث (۱) پستان - چوچی - چھاتی (۲) ایک بوٹی کا نام جس سے توڑنے کے ساتھ دودھ نکلتا ہے اور ریزہ ایک قسم کا پتھر (اس معنی میں دَدھی زیادہ بولتے ہیں)

دُودھیا - ہ - صفت (۱) دودھ کا - پُراز شیر + رسیلا رس سے بھرا ہوا (۲) سفید - دھولا - چٹا (۳) کچا - ہرا - سبز جیسے دودھیا سنگھاڑا (۴) اسم مذکر ایک قسم کا پتھر (۵ - اسم مذکر) ایک قسم کا نرم حلوا سوہن جس میں دودھ زیادہ ڈال کر ملائم کر لیتے ہیں +

دُودھیل - ہ - صفت - بہت دودھ دینے والی بسیار شیر دہندہ - جیسے دودھیل گائے کی دو لاتیں بھی بھلی +

دَور - ع - اسم مذکر (۱) گرداگرد پھرنا - چرخ - گردش - چکر - ہ

دیتا ہے دَور چرخ کسے فرصت نشاط
ہو جس کے پاس جام وہ اب جم سے کم نہیں (ذوق)

(۲) کسی چیز کا دورہ کرتے کرتے اپنی ہی ذات پر پھرنا - (۳ - ا) چال رفتار - روش (۴ - ا) حکومت - راج - سلطنت - عمل - ہ

اے قیس عمل وادیٔ وحشت سے اُٹھا لے
تھا پیش ازیں دور ترا اب ہے ہمارا (اسیر)

(۵ - ا) گردش ساغر - ہ

ہجر میں مے سے بجائے نشہ ہوتا ہے خمار
باعث دوران سر ہے دور میرے جام کا (ناسخ)

(۶ - ا) حاشیہ - کنارہ + حلقہ - گردہ - گھیرا جیسے شال کا دور (۷ - ا) باری - نوبت - وار - نمبر جیسے سبق قرآن شریف کی دور (اس معنی میں مونث بولتے ہیں) (۸ - ا) اسم مذکر - گرداگرد - چاروں طرف - ارد گرد - (۹ - ا) زمانہ - عرصہ - مدّت (۱۰ - ا) انقلاب - زمانہ کا الٹ پلٹ الٹا پلٹی - تغیر و تبدّل +

دَور - دَور - ف - اسم مذکر - راج - عمل - دَخل - حکومت + اقبالمندی چلتی + ہ

ہے یوں ہی مدتوں سے حسینوں کا دَور دَور
کچھ آج سے زمانہ میں دَورِ قمر نہیں (ناسخ)
فصل گل ہیں اس قدر ہے میکشوں کا دَور دَور
سُبحہ زاہد نے بنائی دانۂ انگور کی (؟)

دَور دَورا - ا - اسم مذکر - حکومت + اقبال + چلتی - راج - عمل - دخل +

دَور کرنا - ا - فعل متعدی - دو شخصوں کا بیٹھ کر باری باری سے ایک دوسرے کو قرآن سنانا +

دُور - ف - صفت (۱) بعید - فاصلہ - بُعد (۲ - ا) علیحدہ - جدا - الگ پرے (۳ - ا) کلمۂ نفرت بمعنی ہٹ - سرک - چل ؟ چخے (۴ - ا دانشمند - دور اندیش +

دُور اُس سے - ا - تابع فعل - نصیب اعدا - خدا نا کردہ ہ

آپ میں ہم نہیں تو کیا ہے عجب + دور اس سے رہا ہے کیا ہم میں (لاعلم)

دور اندیش ۔ ف ۔ صفت ۔ دور بین ۔ انجام بیں ۔ عاقبت اندیش ۔ ہوشیار ۔ آگا پیچھا سوچنے والا ❊

دور اندیشی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ دور بینی ۔ عاقبت اندیشی ۔ عقلمندی دانائی ۔ سوچ بچار ۔ سوجھنا ❊

دور بھاگنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ نفرت کرنا ۔ متنفر ہونا ۔ الگ رہنا ۔ پاس نہ پھٹکنا ❊ وحشت پکڑنا ❊

دور بین ۔ ف ۔ اسم مونث (۱) دور کی چیز دیکھنے کا آلہ ۔ ؎

ہر طرح محروم نظارہ سے رہ جاتے ہیں ہم
بام پر آتے ہیں وہ تو دور بیں ملتی نہیں (اسیر)

(۲) صفت) دور اندیش ❊ دور یا فاصلہ کی چیز دیکھنے والا ❊

(دور بین کا ایجاد اس طرح ہوا کہ ایک روز شہر مڈلبرگ واقع نیدرلینڈ کا ایک عینک ساز اپنی دکان میں بیٹھا ہوا کام کر رہا تھا اور اس کے لڑکے بالے وہیں آس پاس بیٹھے ہوئے کھیل رہے تھے کہ دفعتہً اس کی چھوٹی لڑکی چلا اٹھی کہ ابا دیکھنا مینار کتنا پاس آگیا عینک ساز اس کی حیرت کا سبب دریافت کرنے کی غرض سے قریب آیا دیکھا تو لڑکی دو لنس شیشے جن سے بڑی چیز معلوم ہوتی ہے ہاتھ میں لئے بیٹھی ہے ان میں سے ایک اس کی آنکھ کے قریب ہے اور دوسرا ہاتھ بھر کے فاصلہ پر یہ بھی اس کے پہلو میں بیٹھ گیا اور دیکھا کہ جو شیشہ اس کی آنکھ کے قریب ہے وہ ایک مجوف سطح پر تھا ۔ اور جو دور ہے وہ ابھری ہوئی یعنی قبہ دار محدب سطح پر ۔ اس نے بھی ان دونوں شیشوں کو ہاتھ میں لے لیا اور جس طرح لڑکی دیکھ رہی تھی اسی طرح دیکھنے لگا جس سے ثابت ہوگیا کہ حسن اتفاق سے لڑکی نے دونوں لنس شیشوں کو مناسب سیدھ میں قایم کر لیا تھا اور اسی سبب سے اس کو یہ عجیب و غریب کیفیت نظر آئی تھی ۔ جسکے کرشمہ سے وہ چلا اٹھی ۔ چونکہ عینک ساز ایک طبیعت دار آدمی تھا اس نے اپنی تیز عقل سے محدب و مقعر شیشوں کے خواص جنکا کام عینک کے تالوں میں بھی نظروں کی تفاوت کے سبب پڑتا رہتا تھا اور بھی زیادہ معلوم کر لئے اور اس عجیب و غریب تجربہ کو بخوبی ذہن نشین کر لیا اور لنس شیشوں کے استعمال کا جو نیا طریقہ معلوم ہوا فوراً کام میں لانا شروع کر دیا عینک ساز نے اس موقع سے بہت بیشتر وصلی کا ایک چونگا بھی طیار کیا تھا اب اس لئے اس چونگا میں مناسب فاصلہ پر شیشے لگا کر دور بیں تیار کر لی اور بعد میں ان کی اصلاح ہوتے ہوتے یہاں تک نوبت پہنچی کہ چاند کے فاصلہ کو بھی قریب کر کے دیکھنے کی تدبیر نکال لی گئی ۔ محدب اور مقعر شیشے کے خواص کی کیفیت دوربین کے الٹے اور سیدھے دیکھنے سے بخوبی معلوم ہو جاتی ہے کہ ایک رخ سے فاصلہ بڑھ جاتا اور دوسرے سے گھٹ جاتا ہے ❊)

دور پار ۔ ا ۔ کلمہ نفرت ۔ عو ۔ (۱) دور باد ۔ خدا نہ کرے ۔ بلضیب اعدا ۔ از نوج (۲) زنخہ ۔ زنانہ ❊ ہیجڑا ❊

دور پہنچنا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) دور نکل جانا ۔ دور چلا جانا (۲) درجہ کمال اور بلند خیالی پر پہنچنا ۔ بلند پروازی کرنا (۳) بڑوں تک پہنچنا ۔ بڑوں کی گالی دینا ❊

دور تک پہنچنا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) بڑوں تک جانا ۔ بڑوں کی گالی دینا (۲) فاصلہ تک چلا جانا ❊

دور دبک بتانا ۔ یا ۔ کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ دھتکارنا ۔ کھدیڑنا نکالنا ۔ بڈارنا ❊ کاڑھنا ❊

دور دراز ۔ ف ۔ صفت ۔ کالے کوسوں ۔ بہت فاصلہ پر ۔ مسافت بعیدہ پر ❊

دور دست ۔ ف ۔ صفت ۔ وہ جگہ جہاں پہنچنا دشوار ہو ۔ کالے کوسوں ۔ نہایت دور ❊

دور دور ۔ ا ۔ ندا ۔ عو ۔ کلمہ نفرت و انکار ۔ پرے پرے ۔ ہٹ ہٹ سرک ۔ پرے ہو ❊

بوسے کا سائل ہوں کیوں مجکو نہ کہوے دور دور
قدر کیا محتاج کی حاجت روا کے سامنے (ناسخ)

دور دور پہنچنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ اول معلوم ۔ دوم بلند پروازی کرنا ۔ بالغ نظر ہونا ۔ غائر نظر ہونا ❊ ؎

اک جام پی کے کرتے ہیں ہفت آسمان کی سیر
میخانے سے پہنچنے لگے دور دور ہم

دور دور کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ عو ۔ کسی کو پاس نہ آنے دینا ۔ نہایت نفرت اور بیزاری ظاہر کرنا ❊

دور رہنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ الگ رہنا ۔ جدا رہنا ❊

دور کا ناتا ۔ یا ۔ رشتہ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ رشتہ بعید ۔ قرابت بعیدہ پرے کا واسطہ ❊

دور کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) الگ کرنا ۔ الگ کرنا ۔ الگ کا نٹا ر جدا کرنا ۔ خارج کرنا ۔ ہٹانا ۔ درگزرنا ۔ باز آنا ۔ ؎

جو شکوہ دل نالاں حضور کرتے ہیں ❊
ہم اس فساد کو پہلو سے دور کرتے ہیں (رشک)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲) غایب کرنا۔ پوشیدہ کرنا۔ آنکھوں سے علیحدہ کرنا (۳) موقوف کرنا۔ جواب دینا۔ نوکری سے برطرف کرنا۔ برخاست کرنا (۴) رد کرنا۔ کاٹنا۔ منسوخ کرنا۔ بیچنا۔ فروخت کرنا۔ پاس نہ رکھنا۔ جیسے اس چیز کو دُور کرو +

دور کھنچنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کشیدہ رہنا۔ الگ رہنا + نخوت و غرور کرنا + ؎

کھنچنے دو دور یار کو ماہ تمام سے
ہمت بلند چاہئے دو ہاتھ بام سے (آتش)

دور کھینچنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ نخوت کرنا۔ غرور کرنا۔ تکبر کرنا۔ دماغ کرنا + ؎

دور اتنا آپ کو مجھ سے نہ اے خونخوار کھینچ
ایک دن اس سے تو میرے قتل کو تلوار کھینچ (ناسخ)

دُور کی بات۔ ا۔ اسم مونث۔ پہنچ کی بات۔ گہرا خیال۔ نکتہ۔ باریکی۔ سمجھ کی بات +

دُور کی سُنانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ باپ دادا تک جانا۔ بڑوں کو گالیاں سنانا + پُنّا۔ بکھانا۔ اگٹنا +

دور کی سوجھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ گہرا خیال آنا۔ فکر بلند و خیالِ تازہ ذہن میں گزرنا۔ باریک و نادر بات خیال میں آنا + دور بین دور اندیش ہونا + ؎

اس پری رخسار پر پھبتی کہی ہے حور کی
سچ تو یہ ہے سوجھتی ہے کیا ہی مجکو دُور کی (ناسخ)

دور کی کٹوری لانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بڑا کام کرنا۔ بڑا تیر مارنا۔ قابل فخر کام کرنا۔ طنزاً بولتے ہیں چونکہ بئے وغیرہ پرندوں کو چھلّا یا کٹوری لانا سدھایا جاتا ہے اور یہ کام اس کی بساط سے باہر ہوتا ہے لہذا یہ محاورہ اس سے لیا گیا ہے +

دور کی کہنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ نہایت سمجھ کی بات کہنا۔ عرفا کی کہنا۔ حد بشریت سے بڑھکر کہنا۔ سمجھ سے باہر بات کہنا +

دور کی ہانکنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ گپ لگانا۔ شیخی مارنا۔ ہوت سے زیادہ ظاہر کرنا۔ لیاقت سے بڑھکر دعوے کرنا +

دور ہو۔ ا۔ کلمہ نفرت۔ ہٹ۔ سرک۔ منہ نہ دکھا۔ چخے۔ چل ہٹ دفع ہو +

دور ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) علیحدہ ہونا۔ جدا ہونا۔ جاتا رہنا۔ جیسے بیماری کا دور ہونا (۲) فاصلہ پر ہونا۔ کالے کوسوں ہونا (۳) نہایت سنجیدہ اور سمجھدار ہونا + نہایت شریر اور بدذات ہونا (۴) ہٹنا۔ سرکنا۔ پرے ہونا۔ نظر سے غائب ہونا + ؎

جب دُور تم ہوئے مری چشم پر آب سے
لاکھوں برس گزر گئے اپنے حساب سے (مولف)

دَوَران۔ ف۔ اسم مذکر (۱) گردش کرنے والا۔ دوّار (۲) زمانہ۔ وقت۔ جگ (۳) عمر۔ اوستھا (۴) گردش۔ چکر۔ دورہ۔ انقلاب +

دوران سر۔ ف۔ اسم مذکر۔ سر گھومنا۔ سر کا چکّر۔ درد سر۔ گھمیری۔ ؎

بادہ گلگوں میں افیوں کا اثر ہو جائیگا
دورے سے یار بن دوران سر ہو جائیگا (رند)

دَوْرَہ۔ ا۔ اسم مذکر (۱) گردش۔ چکر (۲) باری۔ نوبت (۳) گشت پھیرا۔ حکام یا افسروں کا اپنے علاقہ کو دیکھنا +

دورہ سپرد کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (قانون) فوجداری کے سنگین مقدمہ کو تجویز کے لئے سشن جج کے سپرد کرنا۔ عدالت کے سپرد کرنا +

دورہ سپرد ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ فوجداری عدالت کے سپرد ہونا۔ مقدمہ کا سشن جج کے متعلق ہونا +

دورہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ چکر لگانا۔ گشت کرنا۔ حکام کا اپنے ضلع اور علاقہ کے دیکھنے کے واسطے اُٹھنا +

دُوری۔ ف۔ اسم مونث۔ بعد۔ فاصلہ + تفاوت۔ فرق۔ جدائی۔ مفارقت۔ برہ +

دَوڑ۔ ہ۔ اسم مونث (۱) تاخت + دوش + حملہ۔ دھاوا۔ چڑھائی دشمنوں یا مجرموں کی گرفتاری کے واسطے شتاب روی (۲) پہنچ رسائی جیسے ملا کی دوڑ مسیت تک (۳) کوشش۔ سعی۔ پیروی۔ جدّ و جہد جیسے بیمار کی دوڑ ہوتی تو بچ جاتا +

دَوڑ دَوڑ۔ یا۔ دَوڑ دَوڑ کے جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گھڑی گھڑی جانا۔ جلد جلد جانا۔ دمبدم جانا۔ ؎

گرجائے زلف سے نہ کہیں یہ اُلجھ کے دل + جاتا ہے دوڑ دوڑ کے چاہ ذقن کے پاس (مولف)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دوڑ

دوڑ چلنا - ہ - فعل لازم - بڑھ کر چلنا - اپنی حد سے باہر قدم رکھنا بے سوچے کوئی کام کرنا جیسے دوڑ چلے نہ گر پڑے +

دَوڑ دَھپاڑ - ہ - اسم مونث - دیکھو (دوڑ دھوپ) قطعہ

حب تلک ہو سکے دوگانا جان + کیجئے اپنی طرف سے دوڑ دَھپاڑ
آگے پھر یا نصیب یا قسمت + جو بدا ہو سنوار یا کہ بگاڑ (انشاء)

دوڑ دھوپ - ہ - اسم مونث - سعی و کوشش - تلاش و جستجو - تگ و پو - نہایت پیروی - دوا دوش + محنت و مشقت +

دوڑ دھوپ کرنا - ہ - فعل متعدی - نہایت کوشش و پیروی کرنا +

دوڑ کر چلنا - ہ - فعل لازم (۱) بھاگ کر چلنا - تیزی اور سرعت سے چلنا (۲) بڑھ کر چلنا - بساط سے باہر قدم رکھنا - بے سوچے کوئی کام جلد کرنے پر مستعد ہو جانا +

دوڑ مارنا - ہ - فعل لازم (۱) تاخت و تاراج کرنا - بیخبری میں دشمن پر چھاپہ مارنا + یکایک حملہ آور ہونا - دھاوا کرنا - چڑھ جانا (۲) لمبا سفر کرنا + دراز مسافت طے کرنا (۳) مشکل کام کا انجام پر پہنچانا (۴) نہایت کوشش اور دوا دوش کرنا +

دوڑا دوڑی - ہ - اسم مونث - بھاگ دوڑ + بھاگا بھاگ + دوا دوی +

دَوڑانا - ہ - فعل متعدی (۱) بھگانا - لپکانا - جلدی جلدی چلانا - ڈپٹانا (۲) جلد قاصد روانہ کرنا - جلد بھیجنا (۳) لگانا - چپکانا - نان پاؤ پکانا جیسے تنور میں روٹیاں دوڑانا - (۴) پھیلانا - بچھانا - (۵) محنت کرانا - تھکانا - مشقت لینا - حیران کرنا - پھرانا +

دَوڑ دَوڑانا - ہ - فعل لازم - گھڑی گھڑی آنا - جلد جلد آنا - بار بار آنا +

دَوڑنا - ہ - فعل لازم (۱) بھاگنا - لپکنا - ڈپٹنا - دویدن کا ترجمہ (۲) جلدی جانا - جلدی چلنا (۳) پھیلنا - پھنا (۴) محنت و سعی کرنا - پیروی کرنا (۵) حیران ہونا - پھرنا (۶) حملہ کرنا - دھاوا کرنا - تاخت کرنا +

دوڑنا دھوپنا - ہ - فعل لازم - تگ و دو کرنا - کوشش و سعی کرنا پیروی کرنا +

دوس

دوزَخ - ف - اسم مونث (مگر بول چال میں مذکر زیادہ بولتے ہیں) (۱) جہنم نرک + جم لوک - وہ ساتوں طبقے جو تحت الثریٰ میں گناہگاروں کی سزا کے واسطے خیال کئے گئے ہیں +

ہو امسلماں ہیں اور ڈر سے نہ درس واعظ کو سنکے مومن
بنی تھی دوزخ بلا سے بنتی عذابِ ہجرِ صنم نہ ہوتا (مومن)

(۲ - ا) پیٹ - شکم جیسے دوزخ بُری بلا ہے - رباعی

پیدا کرے ہر چند تقدس بندہ + مشکل ہے حرص سے ہو دل برکندہ
جنت میں بھی اکل و شرب سے کب ہے نجات + دوزخ کا بہشت میں بھی ہوگا دھندا (میر درد)

دوزخی - ف - صفت - جہنمی - پاپی - اپرادھی +

دوس - ہ - اسم مذکر - دوش - الزام + خطا - قصور - جرم + عیب نقص + پاپ - گناہ +

دوس دینا - ہ - فعل متعدی - الزام لگانا - خطاوار ٹھیرانا - بُرائی سے یاد کرنا - قصور وار قرار دینا - عیب لگانا - گلہ مند و شاکی ہونا - شکوہ و شکایت کرنا + ع

دوس دوں کس کو نہیں اس میں کسیکی تقصیر
آفتیں سر پہ مرے میری ہی لائیں آنکھیں (احسن)

دوسار ہونا - ہ - فعل لازم - تیر کا ترازو ہونا - تیر کا آرپار نکلکر اٹک رہنا - تیر یا نیزہ کا بدن سے پار ہو جانا + ع

سینہ پر سو تیر جو کھائے تب اک تیر دوسار ہوا
ہاتھوں کو کیا چوستے ہو دل پر بھی کرتے اش اش ہو (نصیر)

دوساہی - یا - **دوساکھی** - ہ - صفت - دو فصلی - وہ زمین جس میں دو فصلیں ہوں - نیز وہ زمین جسکے نیچے سخت زمین اور اوپر ریت ہو +

دوست - ف - اسم مذکر - لغوی معنی چسپاں و پیوستہ (۱) نقیض دشمن - یار - آشنا - مشفق - ایک جان دو قالب - متر - حبیب - محب - سنیہی - خیر خواہ (۲) معشوق - محبوب - صنم - پریتم +

دوست بنانا - ہ - فعل متعدی - یار بنانا - گانٹھنا - ملانا + سازش کرنا + ہمراز بنانا + طرفدار بنانا +

دوست رکھنا - ہ - فعل متعدی - پسند کرنا - عزیز رکھنا - پیار کرنا - چاہنا مرغوب سمجھنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دوستانہ ۔ ا۔ اسم مذکر۔ یاری۔ دوستی۔ محبت۔ یارانہ +

دوستانہ میں ۔ ا۔ تابع فعل۔ یارانہ میں۔ دوستی میں + صفت۔ بلاقیمت +

دوستدار ۔ ا۔ صفت ۔ عو۔ خیرخواہ۔ دلسوز + ہمراز۔ مشفق + ملاپدار +

دوستداری ۔ ا۔ اسم مونث۔ خیرخواہی۔ دوستی۔ دلسوزی +

دوستی ۔ ف۔ اسم مونث۔ یارانہ۔ دوستانہ۔ یاری۔ پیار۔ محبت آشنائی۔ ربط۔ اتحاد +

دوستی روٹی ۔ ا۔ اسم مونث (پورب) ایک قسم کی روٹی جو گھی کی لاگ سے دو پیڑے بنا کر پکائی جاتی اور بعد میں ایک کی دو دو کر لی جاتی ہیں۔ جڑواں روٹی +

دوستی کا دم بھرنا ۔ یا ۔ مارنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ دوستی کا دعویٰ کرنا۔ دوست ہونے کا بیڑا اٹھانا۔ دوستی کا حق جتانا +

دوسرا ۔ ا۔ صفت (۱) دوم ۔ ثانی ۔ اور ۔ دیگر (۲) مثنیٰ (۳) غیر ۔ اجنبی (۴) مقابل کا ۔ برابر کا +

دوسرا تیسرا کر ۔ ا۔ تابع فعل ۔ دوسری اور تیسری دفعہ ۔ بار بار ۔ کئی کئی بار (دیوان سعد اللہ دوسرا پڑھو)

دوسری ۔ ہ۔ اسم مونث ۔ دیگر ۔ ثانی ۔ اور +

دوسری حالت ۔ یا صورت پکڑنا ۔ ا۔ فعل لازم ۔ تغیر پذیر ہونا استحالہ قبول کرنا منقلب ہونا +

دوسری ماں ۔ ہ۔ اسم مونث۔ سوتیلی ماں +

دوش ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو دوس)

دوش ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ کندھا ۔ مونڈھا ۔ شانہ (۲) تابع فعل ، گزری ہوئی رات ۔ شب گزشتہ +

دوشالہ ۔ ا۔ اسم مذکر ۔ چادر جوڑا ۔ الوان کی دوہری پشمینہ کی چادر کا جوڑا +

دوشاخہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا شمعدان جس میں دو ٹہنیاں ہوتی ہیں + بھنگ چھاننے کی لکڑی جس کی دو شاخیں ہوتی ہیں +

دوشنبہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ یکشنبہ کے بعد کا دن ۔ پیر ۔ سوموار +

دوشیزگی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ کوارپن ۔ چیرا بند ہونا ۔ بکارت +

دوشیزہ ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ چیرا بند ۔ کواری ۔ باکرہ ۔ بن بیاہی ۔ کنیا اچھوتی ۔ نابالغ لڑکی +

دوعملہ ۔ ا۔ اسم مذکر ۔ وہ چیز ۔ یا وہ مکان جس میں دو شریک ہوں

دوعملی ۔ ا۔ اسم مونث ۔ حکومت مشترکہ + بدانتظامی ۔ بدنظمی +

دوغلا ۔ ا۔ صفت (اصل میں دوغلہ) دونسلا ۔ دوبھبیا ۔ وہ شخص جس کے ماں باپ ایک قوم کے نہ ہوں + گھاگس ۔ جودھرا ۔ کم اصل ۔ کمینہ ۔ کم ذات +

دوغلی ۔ ا۔ اسم مونث (۱) دونسلی ۔ میل کی ۔ وہ عورت جس کے ماں باپ ایک قوم کے نہ ہوں (۲) منافق ۔ دورو + نفاختی + رکابی مذہب +

دوغلی بات ۔ ا۔ اسم مونث ۔ دوفصلی بات ۔ وہ بات جو صاف اور ایک طرفی نہ ہو + دورخی بات +

دوکان ۔ ا۔ اسم مونث ۔ دیکھو دکان)

دوکھ ۔ ہ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو دوس + دوش)

دوکھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دوش لگانا ۔ دوش دینا ۔ عیب لگانا نام رکھنا ۔ طعنہ دینا ۔ ع

مجھکو دوکھا جو کسی نے تو وہ بولے اے واہ
ایک میرا ہے وہ لاکھوں کی برابر عاشق (انشا)

(۲) بہتان لینا ۔ الزام دھرنا (۳) پوشیدہ عیب کو ظاہر کرنا (۴) برا کہنا ۔ حرف رکھنا ۔ ع

دوکھے کوئی جو ہمکو تو ہم مانیں کیوں برا
اس عہد میں خراب ہیں اہل ہنر درست (مصحفی)

(۵) بات کاٹنا ۔ قطع کلام کرنا +

دوگاڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر ۔ دونالی بندوق

دوگانہ ۔ ف ۔ صفت ۔ دیکھو دگانہ + لفظ دو کے مشتقات میں دوگانہ) +

دولار ۔ ہ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو دُلار)

دولارا ۔ ہ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو دُلارا) +

دولاری ۔ ہ۔ اسم مونث ۔ دیکھو دُلاری) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دُولائی - ۂ - اسم مونث (دیکھو دُلائی)

دَولَت - ع - اسم مونث (۱) بخت - اقبال - نصیبا + ظفر - فتحمندی (۲) دھن - درب - مال - زر - لچھمی - نقدی - ؎

مہراب کو ٹیلوں پہ سونے لگی + دولتِ حسن جب لٹانے بیٹھے (رند)

(۳) سلطنت - حکومت - طاقت جیسے دولت ایران - دولت روم وغیرہ (۴ - ع) اولاد - بیٹا بیٹی (۵ - ا) لونڈی - باندیوں کا نام (۶ - ا - نظم) بدولت - طفیل +

دولت خانہ - یا - **دولت سرا** - ع + ف - اول مذکر - دوم مونث - غریب خانہ کا نقیض - محلسرا - تعظیماً مسکن - رہنے کا گھر + ؎

بچے اے غافلو سیل حوادث سے نہیں ممکن

کرو بالفرض اگر دولت سرا تعمیر لوہے کی (ناسخ)

دولت قدم - ع - اسم مونث - لونڈی - باندیوں کے نام جو اچھا شگون سمجھ کر رکھتے ہیں - مبارک قدم +

دولت مند - ع + ف - صفت - مالدار - دھنی - روپے پیسے والا امیر - صاحب زر - تونگر +

دولت مندی - ع + ف - اسم مونث - امیری - تونگری - مالداری +

دولتی - ا - اسم مونث - (دیکھو مشتقات دو میں) جفتہ +

دُولہا - ۂ - اسم مذکر - (دیکھو دُلہا)

دولہا بھائی - ۂ - اسم مذکر - بہنوئی - بہن کا دولہا +

دولہا دُلہن مل گئے جھوٹی پڑی برات - ۂ - کہاوت - دوست ایک ہو گئے درانداز مفت بُرے بنے +

دولہا کے ساتھ برات - یا - **دولہا کے سر سہرا** - ا - کہاوت سردار کے ساتھ ملازم ہیں + قطعہ

آپ کو چشم فہم سے ٹک دیکھ + ہے تجھ ہی سے یہ کائنات تمام

اپنی ہستی تلک ہے کون و مکاں + ساتھ دولہا کے ہے برات تمام (ذکا)

دُولہن - ۂ - اسم مونث - (دیکھو دُلہن)

دُوُم - ف - صفت - دوسرا + دیگر - ثانی +

دُوَن - ا - اسم مونث (مرکبات میں) ۱ - گھاٹی - درہ کوہ + پہاڑ کی تلیٹی - دامن کوہ جیسے ڈیرہ دون وغیرہ (یہ لفظ شاید عربی دون بمعنی زیر مقابل فوق سے اس معنی میں مستعمل ہو گیا ہے) - (۲ - ۂ - اسم مونث) لاف و گزاف شیخی - ڈینگ - تعلّی (۳ - ۂ - اسم مونث) گلے میں آواز کا روچند کرنا - الاپ - اونچے سر کی آواز - دُگن - (دوسرے تیسرے معنی میں اس کی اصل دونا ہے)

دون کی لینا - ا - فعل متعدی - ڈینگ مارنا - تعلّی کرنا - شیخی بگھارنا + اترانا - خودستائی کرنا + ؎

دون کی آپکے دمساز بجا لیتے ہیں

لحن داؤد کو تالوں میں دبا لیتے ہیں

دُون - ع - صفت (مرکبات میں) ۱ - حقیر - کمینہ - ادنے - پاجی - سفلہ کم - ہیچ جیسے دون ہمت یعنی کم ہمت (۲) سوائے - غیر - جز - مگر اس معنی میں ایک بائے موحدہ زیادہ کر کے بولتے ہیں جیسے بدون (۳) زیر - مقابل - فوق - نیچے - تلیٹی +

دَوْن - ۂ - اسم مونث (۱) آگ - آتش - اگنی + شعلہ - لو - آگ کا شدت کے ساتھ مشتعل ہونا - آنچ - ؎

شعلے بھڑک رہے ہیں یوں اپنے تن کے اندر

دوں لگ رہی ہو جیسے گرمی میں بن کے اندر (انشا)

(۲) پیاس - تشنگی - عطش (۳) گرمی - حدّت + حرارت (۴) سوزش - جلن - سوز - حرقت (۵) جھل - خواہش - جملع + جوش - ولولہ +

دَون لگنا - ۂ - فعل لازم (۱) آگ لگنا - آگ کا مشتعل ہونا (۲) پیاس لگنا - تشنگی غالب ہونا - (۳) سوز محبت ہونا - آتش عشق کا بھڑکنا + ؎

ہر دے اندر دوں لگی دھواں نہ پرگھٹ ہوئے

جا تن لاگے سو لکھے دُوجا لکھے نہ کوئے (دوہا)

دُونا - ۂ - صفت (۱) دُگنا - دوچند - المضاعف - ؎

ہمراہوں میں تو چاہئے دونا ہو التفات

سنتا نہیں ہوں بات مکرر کہے بغیر (غالب)

(۲) دو بالا - افزوں - بیش - زیادہ - ؎

کہوں سو چمن کو کس روش میں تجھ سے دونا ہے

ترا تو قامت بالا قیامت کا نمونہ ہے (شوق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۳) دوہرا۔ ڈبل +

دونا ہونا - ہ - فعلِ لازم - زیادہ زیادہ ہونا جیسے جُوں جُوں سنِ کردوں دول دونا ہوتا ہے +

دَوْنا - ہ - اسم مذکر (۱) پتّوں کا پیالہ - پَتّل (۲) - نیاز کی شیرینی جو پتّوں میں لائی جاتی ہے + بازاری چٹخاروں کی چیزیں جو دونوں میں دی جاتی ہیں (یہاں ظرف بمعنی مظروف مستعمل ہے) +

دونا چڑھانا - ہ - فعل لازم - پھول اور شیرینی کا دونا مزار وغیرہ پر دینا +

دونا دینا - ہ - فعل متعدی - عو (حضرت مشکلکشا شیرِ خدا علی علیہ السلام یا حضرت فاطمہ خاتونِ جنت علیہا السلام کی نیاز دینا - جس وقت کھڑا دونا کہتے ہیں تو وہاں فی الفور نیاز دلوانے سے غرض ہوتی ہے + (نہاں) جلد بازار سے تو لا دونا + کہ دَدَا دونگی میں کھڑا دونا +

دونا ماننا - ہ - فعل لازم - عو - نذر و نیاز کا عہد کرنا - نیاز ماننا - نذر ماننا - شیرینی ماننا +

دونا ہو جانا - ہ - فعل لازم - (لکھنو) تلوار کا دُہرا ہو جانا - تیغ کا خمیدہ ہو جانا - تلوار جھک جانا +

جان شیریں ہم نے کس سختی سے دی
کیچہ قاتل کا دونا ہو گیا - (صبا)

دَوْنا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی خوشبودار بڑے پھول کی گھانس کا نام +

دونگڑہی - ہ - اسم مذکر (۱) برسات کے شروع کی وہ بارش جو خوب زور سے ہو (۲) - ہندو) پچھلا آنگیں رُت اا کرشے +

دونوں - ہ - صفت - ہر دو +

دونوں باگیں کستا - ہ - فعل لازم (لکھنو) تیغ کا ہر دو جانب سے خمیدہ ہو جانا + س

نیک و بد سب سے جھک کے ملتی ہے
دونوں باگیں یہ تیغ کستی ہے (امیر زا برق)

دونوں دونوں ہاتھوں سے - یا - دونوں ہاتھوں سے سلام کرنا - ہ - فعل لازم - عو - نہایت تعظیم بجا لانا - استادیا والی تعظیم خیال کرنا + کسی بری بات یا جھوٹ اور شرارت وغیرہ

میں کامل ملنا + دور سے سلام کرنا +

دونوں وقت ملنا - ا - فعلِ لازم - دن اور رات کا ملنا - شام ہونا دن کا جانا اور رات کا آنا + س

ہوا سے بال پریشاں کے رُخِ روشن پہ ہلتے ہیں
دل بیمار ٹک اٹھ بیٹھ دونوں وقت ملتے ہیں (جرات)

دونوں کی چاٹ پڑنا - یا - لگنا - ہ - فعلِ لازم - بازار کے سودوں کا مزا پڑنا - چٹورپن ہونا +

دُوہا - یا - دوہرا - ہ - اسم مذکر - جوڑا - بیت - فرد - دو مصرعوں کا ہندی شعر +

دوہا جوُ - ہ - اسم مذکر (۱) وہ مرد جس کی پہلی بیوی مر گئی ہو اور دوسری سے نکاح کر لیا ہو (۲ - اسم مونث) وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو اور دوسرے کے عقد میں آگئی ہو - دوخصمی - س

دانہ بیوی کا نہ کھا کوندے کو مت چھو گوکا
بھول مت جائیو سے تو تو دوہا جو گوکا (بیگم)

دُوہائی - یا - دُہائی - ہ - اسم مونث (۱) فریاد - دادخواہی - داد و انصاف چاہنا - استغاثہ - نالش (۲) پناہ - بچاؤ - امن خواہی - الغیاث (۳) شور و فغان (۴) قسم - واسطہ - سوگند - حلف عہد - س

میرے گھر چلئے اسی میں ہے بھلائی آپکی
آج میں ہرگز نہ چھوڑونگا دہائی آپ کی (رنگین)

(۵) منادی - ڈونڈی - ڈھنڈورا - اعلان (۶) گلہ - شکایت شِکوہ +

دہائی پھرنا - ہ - فعلِ لازم - منادی ہونا - ڈھنڈورا پٹنا یا اعلان ہونا - ڈونڈی پٹنا - س

بولنے کی شہر میں ہم سے دوہائی پھر گئی
تیرے پھر جاتے ہی بس ساری خدائی پھر گئی (رنگین)

دہائی پھیرنا - ہ - فعلِ متعدی - منادی کرانا - ڈونڈی پٹوانا اشتہار کرانا - اعلان دینا +

دہائی دینا - ہ - فعلِ متعدی (۱) مظلوموں کا فریاد کرنا - داد چاہنا دادخواہی کرنا - پناہ مانگنا - مدد مانگنا (۲) قسم دینا - واسطہ دینا -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۳) شور کرنا۔ غل مچانا۔ سہ

نالہ اس شور سے کیوں میرا دہائی دیتا
لے فلک گر تجھے اونچا نہ سنائی دیتا (ذوق)

(۴) منادی کرنا +

دہائی ہے ۔ ہ۔ محاورہ ۔ فریاد ہے۔ الغیاث ہے۔ پناہ ہے + الامان۔ الحفیظ + قطعہ

اگر جنگل میں لٹ جاوے کوئی تو کیا تعجب ہے
مگر تحقیق ہو تو چور کی مشکل رہائی ہے
مری تنخواہ لوٹی ان لٹیروں نے حویلی میں
بہادر شاہ غازی کی دہائی ہے دہائی ہے (احسان)

دُوہتّڑ ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ دودستہ ضرب ۔ دونوں ہاتھوں سے یکبارگی منہ یا سینے یا پیٹھ یا زمین پر ضرب لگانا +

دُوہَرہ ۔ ہ۔ اسم مونث (۱) دولائی۔ دوہری چادر (۲) دریا کی پرانی تہ (۳) دوفصلی +

دُوہَرا ۔ ہ۔ صفت (۱) دوتہ۔ دولا جیسے دوہرا کپڑا (۲) ڈبل ۔ دوچند۔ جیسے دوہرا حصّہ (۳) موٹا۔ فربہ۔ جیسے دوہرا بدن ۔ سہ

بلبے شوخی دیکھتے ہیں جب مراقد دوتا
ہنسکے کہتے ہیں بدن کیا ان کا دوہرا ہو گیا (وزیر)

دوسَہرا ۔ ہ۔ صفت ۔ دوچند سہ چند +

دُوہرانا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دوہرا کرنا ۔ دوتہ کرنا (۲) پھیرنا۔ دوسری دفعہ پڑھنا یا کہنا ۔ آموختہ پڑھنا (۳) ذکر کرنا ۔ روایت کرنا۔ بیان کرنا (۴) کوئی کام دوسری مرتبہ کرنا ۔ اعادہ کرنا +

دُوہنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دودھ نکالنا +

دُوہنی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ دودھ دوہنے کا برتن +

دُوئی ۔ ف ۔ اسم مونث (۱) وحدت کی ضد۔ نقیض توحید۔ دو سمجھنا۔ شرک + سہ

اسے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہے وہ یکتا
جو دوئی کی بو بھی ہوتی تو کہیں دوچار ہوتا (غالب)

(۲) علیحدگی ۔ جدائی۔ فرق ۔ دُراؤ +

دِہ ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ (مخفف دیہ) جسم ۔ بدن ۔ تن ۔ کایا ۔ کالبد۔ وجود شخصی ۔ شبح +

دِہ دھارنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (ہندو) جسم اختیار کرنا ۔ پیدا ہونا ۔ جنم لینا ۔ قالب بشری میں آنا +

دِہ دھرے کا ڈنڈ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) قالب بشری اختیار کرنے یا دنیا میں آنے کا خمیازہ +

دِہ ڈنڈ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) جسمی سزا ۔ بدنی سزا ۔ قدرتی سزا +

دَہ ۔ ہ ۔ اسم مونث (ہندو) ندی ۔ نالہ ۔ جو جیسے کالی دہ (۲) بہت گہرا پانی ۔ آب عمیق + قعر ۔ گہرائی تہ + گرداب ۔ ورطہ ۔ بھنور +

دِہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ گرام ۔ گام ۔ گانو ۔ قریہ ۔ موضع ۔ پنڈ ۔ پڑی ۔ بستی ۔ کھیڑا ۔ نگری ۔ آبادی (بعض موقع پر دیہ بھی صحیح ہے)

دِہ بندی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ حلقہ بندی ۔ تفصیل بندی + نقشہ مفصلات +

دَہ ۔ ف ۔ صفت ۔ دس ۔ عشر ۔ ۱۰ ۔ عہ +

دہ چند ۔ ف ۔ صفت ۔ دس گنا ۔ دس حصّے +

دہ در دنیا ستّر در آخرت ۔ ا ۔ کہاوت ۔ یعنی اگر دنیا میں ایک حصّہ دو گے تو آخرت میں اسکا ستّر گنا ملیگا +

دہ در دہ ۔ ف ۔ صفت ۔ دس گز شرعی مربع دس ہاتھ سے دس ہاتھ (دس گز مربع اور بالشت بھر گہرا پانی جو اہل اسلام کے ہاں پاک ہے) +

دہ یک ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ملک کی آمدنی کا دسواں حصّہ وہ خراج جو ایک دسواں لیا جاتا ہے +

دَہَا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ عو ۔ ماہ محرّم ۔ ہجری سنہ شروع ہونیکا مہینا ۔ قمری مہینوں کا پہلا مہینا +

دَھا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) آہنگ ۔ ترانہ ۔ لے ۔ چھٹا سُر ہندی راگ کا چھٹا جز جیسے ۔ سا ۔ رے ۔ گا ۔ ما ۔ پا ۔ دھا ۔ نی (۲) دائی ۔ انّا ۔ دودھ پلانے والی +

دھا بھائی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ کوکا ۔ دودھ بھائی ۔ برادر رضاعی ۔

دھابا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ کچی چھت ۔ کچا کوٹھا یا مکان ۔ اٹاری + وہ مکان جو اناڑیوں نے چنا ہو ۔ (۲) ہندوم عام رسوئی گھر ہندؤں کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دھا

باورچی کی دوکان۔ لانگری کی دکان ✦

دِکھا کے دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) اَنا کے سپرد کرنا ✦

دَھاپ۔ ہ۔ اسم مونث۔ وہ طولانی پیمایش جو انسان کے ایک سانس دوڑنے کی مقدار سے کی جاتی ہے۔ میل بھر ✦

دَھاپنا۔ ہ۔ فعل لازم (گنوار) رجنا۔ سیر ہونا۔ چھکنا۔ اگھانا (۲) تھکنا۔ ہارنا۔ عاجز آنا ✦

دَھات۔ ہ۔ اسم مونث (۱) وہ کانی جوہر جس میں پگھلنے کی صلاحیت ہو۔ فلز۔ جیسے لوہا۔ رانگ۔ تانبا۔ چاندی۔ سونا۔ سیسہ۔ جست پارہ۔ حال میں پلاٹینم ٹین وغیرہ اور بھی دھات دریافت ہوئی ہیں (۲) منی۔ آب پشت یعنی وہ سفید پانی جس سے نطفہ قرار پاتا ہے ✦ مذی۔ دودی ✦

دھات چھٹن۔ ہ۔ اسم مونث (ہندو) جریان۔ سیلان منی دھات بہنا ✦

دِہات۔ یا۔ دِیہات۔ ف۔ اسم مذکر۔ بقاعدہ عربی دہ بمعنی قریہ کی جمع جسے اہل زبان معیوب خیال کرتے ہیں ✦

دہاتی۔ یا۔ دیہاتی۔ ف۔ صفت۔ گنوار۔ گانو کا رہنے والا۔ روستائی متعلق بہ دِہ ✦

دھاتو۔ س۔ اسم مونث (ہندو) حرفوں کا مادہ حرفوں کی اصل مصدر ✦

دُہاجو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مخفف۔ دوہاجو ✦

دَھار۔ ہ۔ اسم مونث (۱) خط۔ لکیر (۲) کسی رقیق چیز کی تُلّی۔ فوّارہ جیسے خون کی دھار۔ پیشاب کی دھار وغیرہ۔ ع

کھکوائی فصد یار نے میں قتل ہو گیا
کم تھی لہو کی دھار نہ خنجر کی دھار سے (ناسخ)

(۳) دم شمشیر و خنجر وغیرہ۔ باڑھ۔ آب۔ ع

تیغ ابرو کے مضامیں ابھی کرنے ہیں تلاش
راہ چلنی ہے مجھے دھار پہ تلواروں کی (رند)

(۴) پانی کا بہاؤ۔ دریا کی وہ جگہ جہاں پانی زور کے ساتھ بہتا ہو۔ چشمہ آب (۵) دودھ کی دھار۔ تار شیر۔ شخبہ ✦ دودھ جیسے گائے کی دھار نکال لی (۶) لکھور کی دھار یا شاخ جیسے دودھارا تھوہڑ یا ید دھارا ✦

دھا

دھار باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سحر یا افسون کے زور سے تلوار وغیرہ کی دھار کو کند کر دینا۔ جادو کے زور سے ہتیار کو نکما کر دینا ✦ ع

نہیں کرتی جو تیغ اسکی اثر کچھ جسم پر میرے
فسونگر ہے کوئی دشمن کہ اسکی دھار باندھی ہے (جرأت)

دھار پر مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پیشاب کی دھار پر مارنا۔ کسی چیز پر پیشاب کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ حقیر جاننا۔ خیال میں نہ لانا۔ محض بے حقیقت ناچیز اور نالایق سمجھنا۔ کچھ پرواہ نہ کرنا ✦ ع

بجا ہے طعن جو ابر بہار پر مارے
یہ چشم وہ ہے کہ دریا کو دھار پر مارے (الہام)
نگہ وہ شوخ کہ طعنہ کٹار پر مارے
مژہ وہ تند کہ خنجر کو دھار پر مارے (جرأت)

دھار چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) عو۔ گنگا یا جمنا جی پر منت مان کر دودھ کی دھار ڈالنا ✦

دھاردار۔ ہ۔ صفت۔ باڑھ دار۔ تیز۔ برّان ✦

دھار دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (گنوار) دودھ دینا۔ مفید کام کرنا جیسے یہاں اچھا کیا دھار دے ہے ✦

دھار رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تیز کرنا۔ باڑھ رکھنا۔ صیقل کرنا۔ چھری کو پتھر پر چپانا ✦

دھار کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کند ہونا۔ کھنڈا ہونا۔ دانتے پڑنا۔ دھار نہ رہنا ✦

دھار لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تھنوں سے منہ لگا کر دودھ پینا ✦ منہ میں دودھ کی دھار چھوڑنا ✦

دھار مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پیشاب کرنا۔ موتنا۔ دھار لگانا ✦ مرد کا زور سے پیشاب کی پچکاری چھوڑنا ✦

دھار نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دودھ دوہنا۔ دودھ نکالنا۔ دودھ کاڑھنا۔ دوشیدن کا ترجمہ ✦

دھارا۔ ہ۔ اسم مونث و مذکر (۱) چشمہ۔ دہانہ۔ بہاؤ۔ سوتا۔ سوت۔ منبع آبشار۔ جھرنا۔ پانی بہنے کی جگہ۔ ع

یاد کشتی میں جو آیا وہ در دریائے عشق

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دھا

دھار ٹھجرگی مجھے دریا کا دھارا ہو گیا (ناسخ)

(۲) سلسلۂ کوہ + پہاڑ کی چوٹی - قلعہ +

دَھارَن - ہ - اسم مونث - ہندو (مرکبات میں) داشت رکھنا - رکھا ہوا - رکھائی - نگہداشت + تول جیسے ایک یا دو دھارن +

دھارن کرنا - ہ - فعل لازم (ہندو) اختیار کرنا - قبول کرنا - زیب تن کرنا جیسے جنیو دھارن کرنا + تولنا +

دَھارنا - ہ - فعل متعدی (۱) اختیار کرنا - قبول کرنا - نگہداشت کرنا - رکھنا (۲) کسی عضو پر گرم پانی کی تلّلی ڈالنا (۳) اٹھانا سہنا - پرورش کرنا - پالنا - تھامنا - ڈھالنا - پہنّا - انڈیلنا - سنبھالنا - پکڑنا +

دَھاری - ہ - اسم مونث (۱) لکیر - خط - سیدھا خط - ریکھا (۲) رکھنے والا - دھرنے والا - سہارنے والا +

دھاری دار - و - صفت - خط دار - مخطط - وہ کپڑا جس پر سیدھی سیدھی لکیریں ہوں +

دَھاڑ - ہ - اسم مونث - عو - گروہ - ہجوم - مجمع - انبوہ - چوروں کا گروہ - جتھا - کثرت + افراط اولاد + جلدی - اضطراب - اشد ضرورت +

دھاڑ پڑنا - ہ - فعل لازم (۱) چوروں کے گروہ کا حملہ آور ہونا - (۲ - عو) جلدی ماری جانا - جلدی پڑنا - شتابی ہونا - اضطراب ہونا - جیسے ایسی کیا دھاڑ پڑی ہے کہ ابھی دیدو +

دھاڑ کی دھاڑ - ہ - تابع فعل - گروہ کا گروہ - انبوہ کا انبوہ - جتھے کا جتھا - کثرت اور انبوہ +

دَھاڑ مارکر رونا - ہ - فعل لازم - نہایت چلا کر رونا - زور سے رونا - واویلا کرنا - کثرت سے رونا +

دھاڑ مارنا - ہ - فعل متعدی (۱) ڈاکا ڈالنا - بہت سے چوروں کا حملہ کرنا (۲ - ہندو) زور سے رونا - چلّا کر رونا +

دِہاڑا - ہ - اسم مذکر (عو) ا درجہ - حال - گت - حالت - لکھا (۲) دُرگت - مٹ گت - بُرا لکھا - برا درجہ جیسے تمنے اپنا کیا دھاڑا کر رکھا ہے +

دِہاڑی - ہ - اسم مونث - ایک دن کی مزدوری - دھیانگی - روزینہ

دہا

یومیہ +

دَھاڑی - ہ - اسم مذکر - چوروں کے گروہ کا ایک چور - ڈاکو - راہدار لٹیرا - بڑا بھاری چور - نامی چور +

دَھاڑے کا دھاڑا - ہ - تابع فعل - عو - دیکھو دھاڑ کی دھاڑ

دَہاڑنا - ہ - فعل لازم (۱) شیر کا گرجنا - شیر کا بولنا - ڈکرانا - چنگھاڑنا - غرّانا - گونجنا (۲) غل مچانا - چلّانا - شور کرنا (۳) بچوں کا سخت آواز سے رونا +

دَھاڑیں مارنا - یا - مار کر رونا - ہ - فعل لازم - چلّانا چیخنا واویلا کرنا - زار زار رونا + ف

مستی میں شرم گنہ سے میں جو رویا دھاڑیں مار
گر پڑا ہچکو دہو واعظ جمعہ کو منبر سمیت (میر)

دَھاک - ہ - اسم مونث (۱) رعب - خوف - دہشت - ہیبت بھے - ڈر (۲) جاہ و جلال - شہرت - دبدبہ - ناموری - آوازہ اوائی + دُھوم - ف

مردے سے بہتر ہے نام مرد سچ ہے یہ مثل
پہلوانی ہیچ ہو ہے رستم کی آتش دھاک ہے (آتش)

دھاک بندھنا - ہ - فعل لازم - شہرت ہونا - رعب بیٹھنا - ف

ہفت اقلیم میں اس شہر کی تھی دھاک بندھی
کوئی دنیا میں نہ تھا شہر بسان دہلی (تجلّی)

دَہاکا - ہ - اسم مذکر (۱) صدمہ - رنج - فکر + رعب - خوف (۲) دس - دہ - عشرہ - دہائی (۳) دم - فریب +

دہاکا بیٹھنا - ہ - فعل لازم - عو - صدمہ گزرنا - خوف یا صدمہ میں آجانا - دہشت - بیٹھنا +

دَہاکے دینا - ہ - فعل متعدی (۱) ڈرا دیتا - دہلانا - خوف دلانا - دم دینا - فریب دینا - دھوکا دینا + قطعہ

نئی روز دائی تو گرکر کے دور ہی
مجھے اس کے آتے کے ڈر سے ہے دہاکے
الٰہی کرے مجھ سے کرتی ہے جو تو
وہ آوے سی سب تیری بٹھا کر آگے (رنگین)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دَھاگا - ہ - اسم مذکر (۱) دیکھو (تاگا) (۲) دم - فریب - دھوکا +

دھاگا باندھنا - ہ - فعل متعدی - تاگا باندھنا - نشانی باندھنا - نشان کرنا +

دھاگا پرونا - ہ - فِعل متعدی - سوئی کے ناکے میں تاگا ڈالنا + دخول کرنا +

دھاگا دینا - ہ - فعل متعدی - لکھنو - دھوکا دینا - فریب دینا - دم دینا - ؎

ہے بند وبست حسن خط و زلف عارضی
دھاگا نہ دیجئے ہمیں دام وکمند سے (رشک)

یہ چاہنے والے چاہتے تھے گلے کا ہار اپنے کر کے رکھئے
دیا نہ کس کس نے اُسکو دھاگا نہ دم میں وہ گلعذار آیا (ہجر)

دَھاگا ڈالنا - ہ - فِعل متعدی (ہندو) کمند سے ڈالنا +

دَھُام - ہ - اسم مذکر - گھر - جگہ - استھان (ہندی گیتوں میں آتا ہے جیسے چار دھام یعنی دوارکا - بدر کا آشرم - رامیشور - جگناتھ یا پوری)

دَھَامَن - ہ - اسم مونث (۱) ایک قسم کا لمبا سانپ جو اکثر گائے بھینس کی ٹانگوں کو جکڑ کر دودھ پی جاتا ہے (۲) ایک قسم کا بانس جس کی کمان اور غلیل وغیرہ بناتے ہیں (۳) ایک قسم کی عمدہ گھانس (۴) قاصد - پیک - دُوت - اس معنی میں دَھاوَن بھی آیا ہے +

دَھاں - ہ - اسم مذکر - توپ کی آواز - بڑی آواز +

دَھان - ہ اسم مذکر (۱) شالی - مع پوست چاول - چھلکوں سمیت چاول (۲) چاولوں کا پودا +

دھان پان - ہ - صفت - لغوی معنی دھان کے پیڑ اور پان کے مانند نازک - دُبلا پتلا - لاغر - نازک اندام - ؎

عالم ہے نازکی سے یہ اس دھان پان کا
جسمِ لطیف نام ہے عاشق کی جان کا (برق)

دَہَان - ف - اسم مذکر (۱) مُنہ - دھن - مکھ (۲) روزن - سوراخ چھید - شگاف - زخم +

دَھُانا - ہ - فِعل لازم (ہندو) دوڑنا - بھاگنا - روانہ ہونا - چلدینا (۲) کوشش کرنا - سعی کرنا - دوڑ دھوپ کرنا جیسے دھاؤ دھاؤ کرم کا لکھا سو پاؤ (کہاوت) (۳) عبادت کرنا - ڈنڈوت کرنا - یاد خدا کرنا - رٹنا - جپنا جیسے دھاوے سو پاوے +

دَہَانا - ہ - فِعل متعدی (ہندو - پورب) جلانا - پھونکنا - سوختہ کرنا - داہ دینا - چتا میں رکھنا جیسے مردے کو دَہانا +

دَھَانْدَل - ہ - اسم مونث (۱) چپند - بے ایمانی - مکر - فریب - حیلہ - (۲) جھگڑا - ٹنٹا - تکرار - حجت +

دھاندل باز - ا - اسم مذکر - چپنڈیا بے ایمان - دغا باز - مکار جھگڑالو - تکراری - حجتی +

دھاندل کرنا - ہ - فِعل متعدی - چپنڈ کرنا بے ایمانی کرنا + دغا کرنا فریب کرنا - جھگڑا ٹنٹا کرنا - تکرار و حجت کرنا +

دھاندل لانا - ہ - فِعل متعدی - چکر لانا - چپنڈ کرنا - جھگڑا مچانا - فیل لانا - تکرار کرنا - حجت کرنا +

دھاندلی - ہ - اسم مونث - چپنڈیا - مکار - جھگڑالو - تکراری - حجتی +

دَھَانْس - ہ - اسم مونث (۱) سوکھے تمباکو یا مرچ وغیرہ کی تیز بو جس سے کھانسی اٹھنے لگتی ہے (۲) خفیف کھانسی - ٹھم ٹھم - سُرفہ +

دھانسنا - ہ - فعل لازم - گھوڑے کا کھانسنا - کھوکنا - کھانسنا +

دَھانسی - ہ - اسم مونث - گھوڑے کی کھانسی +

دَھانک - ہ - اسم مذکر - کماندار - تیر انداز + وہ چوکیدار جو تیر و کمان سے مسلح رہے + ایک پہاڑی قوم کا نام جو پورب میں اکثر پائی جاتی اور بھیلوں کی طرح تیر کمان ہتھیار رکھتی ہے +

دَھانگر - ہ - اسم مذکر - ایک قوم کا نام جس کا کام اکثر کنوے اور تالاب کھودنے کا ہے +

دَہَانہ - ف - اسم مذکر (۱) مُنہ - دہن - مکھ (۲) موہانہ دریا کے جاکر گرنے یا ختم ہونے کا مقام (۳) مشک کا مُنہ (۴) نالی - موری - بدررو - (۵) لگام کا وہ آہنی حصہ جو گھوڑے کے مُنہ میں رہتا ہے - لگام - لجام +

دہانہ کھولنا - ہ - فِعل متعدی (عوام) مشک کا مُنہ کھولنا - پانی چھوڑنا پیشاب کرنا +

دَھانی - ہ - اسم مونث (۱) زردی لئے ہوئے سبز رنگ - ہلکا سبز رنگ (۲) ایک قسم کے چاول (۳) دھان - بونے کے قابل زمین +

دَھاوَا - ہ - اسم مذکر - ہلّا - یورش - چڑھائی - دوڑ - بڑا حملہ + گرداوری چکّر +

دھاوا کرنا - ہ - فعل متعدی - چڑھائی کرنا - یورش کرنا - حملہ کرنا چڑھ کر جانا +

دھاوا مارنا - ہ - فعل متعدی - بڑا لمبا سفر طے کرنا - دور تک یورش کرنا - چڑھتے چلے جانا - شہر یا مکان کی گرداوری کرنا - چکر لگانا +

دَھاوَا - ہ - اسم مذکر - ایک درخت کا نام جو رنگنے کے کام آتا ہے +

دَھَاہ - ہ - اسم مونث (ہندو) غل شور - چیخ +

دَھائے - ہ - اسم مونث (ہندو) دایہ + انّا - دودھ پلانے والی عورت - پلائی +

دھائے کے دینا - ہ - فعل متعدی (ہندو) انّا کے سپرد کرنا - دودھ پلانے کو دینا +

دھائے بھائی - ہ - اسم مذکر - دودھ بھائی - کوکہ - برادر رضاعی +

دَہَائی - ہ - اسم مونث - دش کے عدد کا مرتبہ +

دُہائی - ہ - اسم مونث - دیکھو (دوہائی) +

دَھائے پوجنا - ہ - فعل لازم - عوام - باز آنا - سو سلام کرنا - دور سے ڈنڈوت کرنا جیسے دھائے پوجے ہم اس نوکری سے +

دَھائیں - ہ - اسم مونث - دھان - توپ کی آواز - دھوں +

دھائیں دھائیں - ہ - اسم مونث - توپوں کی متواتر آواز - دھاں دھاں - دھوں دھوں +

دھائیں دھائیں کرنا - ہ - فعل متعدی - چائیں چائیں کرنا - شور مچانا - اپنا راگ گانا جیسے اپنی دھائیں دھائیں کئے جاتے ہو دوسرے کی بھی سنو +

دھائیں سے - ہ - تابع فعل - دھن سے - دھوں سے - ٹھائیں سے - دن سے جیسے اتنے میں دھائیں سے توپ چلی صبح ہوئی +

دھبّا - ہ - اسم مذکر (۱) داغ - نشان - ٹیکا (۲) عیب - کلنک - کلفت +

دھبّا پڑنا - ہ - فعل متعدی - داغ لگنا - نشان پڑنا +

دھبّا لگانا - ہ - فعل متعدی - داغ لگانا + عیب لگانا - کلنک لگانا

کالک لگنا + ع

سب داغ ہوتے نے رخ پرنور یار کے
داغ جبیں کا ماہ کو دھبّا لگا دیا (آتش)

دھبّا لگنا - ہ - فعل لازم - داغ لگنا + عیب لگنا - کلنک لگنا - کالک لگنا - داغی ہونا +

دَھَب دَھب - ہ - اسم مونث - بھدّے آدمی کے پیروں کی آواز - موٹے آدمی کے ریتے یا زمین پہ چلنے کی آواز +

دَھَبلا - ہ - اسم مذکر - عورتوں کا ڈھیلا ڈھالا تہ بند لہنگا - گھگرا - بے قطع ڈھیلا پیجامہ جیسے تیرے دھبلے میں خاک +

دَھَپ - ہ - اسم مذکر - تھپّڑ - سر چیک دچانٹا - دھول + طمانچہ طپانچہ - قفا +

دھپ دینا - یا - مارنا - ہ - فعل متعدی - دھول - جڑنا - چانٹا لگانا +

دَھپّا - ہ - اسم مذکر (۱) دیکھو (دھپ) (۲) نقصان - خسارہ - حرج ٹوٹا - گھاٹا - چوٹ +

دَھپّا لگنا - ہ - فعل لازم - اول معلوم - دوم نقصان ہونا - حرج لگنا گھاٹا ہونا - خسارہ ہونا -

دھپّا مارنا - ہ - فعل متعدی - اوّل معلوم - دوم نقصان دینا - دھوکہ دیکر روپیہ لیجانا +

دَھپاڑ - ہ - اسم مونث (مرکبات میں) دوڑ +

دِھپانا - ہ - فعل متعدی (گنوار) رجانا - سیر کرنا +

دُھت - ہ - اسم مونث (۱) لت - بان - عادت + خراب عادت دھن (۲) ہاتھی کے چلانے اور ہمت دلانے کی آواز جیسے بری بری دھت دھت +

دھت پڑنا - یا - لگنا - ہ - فعل لازم - عادت پڑنا - لت لگنا + بان پڑنا +

دُھت - یا - دُت - ہ - صفت (۱) نشہ میں چور - بت - سیہ مست - بدمست + (۲) دھتا - دھتکار +

دَھتّا - ہ - اسم مذکر (بازاری) ٹال مٹول - دھتکار - دور دبک حیلہ اخراج + مکر - فریب - دھوکا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دھت

دھتا بتانا - ہ - فعل لازم - دھوکا دینا - جُل دینا - فریب دینا -
(دھتا دینا - آجکل حرف ہندو بولتے اور بالضم بولتے ہیں) ✦ ؎

جنسِ دل اپنی کے بکنے کا کہوں کیا سودا
مفت بر لیگئے سب دیکے دھتا خاک کے مول (سودا)

دُھتکارنا - ہ - فعل متعدی - نکالنا - لعنت ملامت کرنا -
ہنکانا - بڈارنا ✦

دُھتورا - ہ - اسم مذکر - ایک خاردار زہریلے پودے اور اُس کے
پھل کا نام جس کے بیج سے آدمی تنکے چننے لگتا ہے - مزاجاً چوتھے
درجہ میں سرد و خشک - تاتورہ - جوز المائثل ✦

دُھتوریا - ہ - اسم مذکر - ٹھگوں کا وہ فرقہ جو مسافروں کو دھتورا کھلا
کر لوٹ لیتا ہے ✦

دُھتیا - ہ - اسم مذکر - لتیا - عادی ✦

دِھینگڑ - ہ - صفت - دھینگ - دھینگڑا - گنوار کا لٹھ - تن توانا
موٹا تازہ ✦ حرام کا - حرامی ✦

دِھینگڑا - ہ - اسم مذکر - چوپڑ دنتا آدمی - موٹا تازہ آدمی ✦ حرام کا لڑکا
حرامی آدمی ✦

دَھج - ہ - اسم مونث و مذکر (۱) طرز - روش - انداز - وضع - قطع -
ڈھنگ - صورت - شکل ✦ ؎

قدم اس دھج سے پڑتا تھا کل اس خانہ زنگر جاں کا
کہ دل ہر ہر قدم پہ لوٹ تھا گبر و مسلماں کا (مصحفی)

دَھجا - ہ - اسم مونث (۱) پھریرا - جھنڈے کا کپڑا - بیرق - باؤٹا -
(۲) جھنڈا - علم - نشان - لوا (۳) روپ (۴) دھجی - کترن -
چیر ✦

دھجی - ہ - اسم مونث - لیر - لیری - کپڑے کی لمبی پٹی - چیتھڑا ✦ کترن
لکڑی کے تختے کی تیلی اور لمبی لمبی پٹی ✦

دھجی کی دیوار - ا - اسم مونث - وہ دیوار جو آڑی ترچھی لکڑیاں لگا کر
چنی اور گارے سے بھری جائے ✦

دھجی ہو جانا - ہ - فعل لازم - نہایت کمزور اور لاغر ہو جانا ✦ بیماری
کے باعث زرد یا سفید رنگ نکل آنا ✦

دَھجیاں - ہ - اسم مونث - دھجی کی جمع ✦

دھ

دھجیاں اڑانا - ہ - فعل متعدی (۱) پارہ پارہ کرنا - پاش پاش کرنا
ٹکڑے ٹکڑے کرنا - ٹکڑے اُڑانا (۲) ذلیل و رسوا کرنا - خوب
خبر لینا ✦ شرمندہ کرنا ✦ عیب چینی کرنا - اعتراض کرنا ✦

دھجیاں اُڑنا - ہ - فعل لازم - پارہ پارہ ہونا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا
پرزے پرزے ہونا ✦ ؎

جیب کیا دامانِ محشر کی اڑینگی دھجیاں
ہے یہی عالم جو اپنے پنجۂ بیباک کا (ناسخ)

دھجیاں لگنا - ہ - فعل لازم - چیتھڑے لگنا - غریبی و مفلسی کے
باعث کپڑے پھٹ جانا - نہایت غریب اور مفلوک ہو جانا ✦

دھجیاں لینا - ہ - فعل متعدی (لکھنو) دیکھو دھجیاں اُڑانا)
شرمندہ و محجوب کرنا ✦ ؎ قطعہ

ننگ آتا ہے مجھ سے عالم کو ✦ کس حقارت سے نام لیتے ہیں
کیوں اڑاؤں نہ جیب کے ٹکڑے ✦ دھجیاں خاص و عام لیتے ہیں (برق)
؎ پھاڑتا اپنا گریباں مرے آگے وہ اگر
دھجیاں قیس کی میں چاک گریباں لیتا

دَھجیلا - ہ - صفت - خوش اندام - وضعدار - سجیلا - مشتین - جامہ زیب
خوش قطع ✦

دَھچکا - ہ - اسم مذکر - ہچکولا - صدمہ - دھکا - جھٹکا ✦
ترچھے قدم کے پڑتے کل جو قد اُسکا لچکا
پہنچا تلے زمین کے مردوں کے دل کو دھچکا (مصحفی)

دھچکا اٹھانا یا لگنا - ہ - فعل لازم - صدمہ اٹھانا ✦ نقصان اٹھانا
ضرر اٹھانا ✦

دَہر - ع - اسم مذکر - زمانہ ✦ وقت - کال - جگ - سمان ✦

دَھر - ہ - حرف اختصاص - یہ لفظ اردو میں انحصار اور انفراغ کے
معنی دیتا ہے جیسے دھر گھسٹینا - دھر لپکنا - یعنی سارے کاموں کو دھر
(چھوڑ کر) لپک جانا - یا گھسیٹ لینا ✦

دُھر - ہ - اسم مذکر (۱) ازل ✦ ابتدا - شروع - سرا - جیسے دھر کی
ساری ہے تو آپ ہی لوٹ پیٹ کر اچھا ہو جائیگا (۲) ابد ✦
انتہائے بُعد - حد - خاص جیسے دھر لندن سے حکم آیا ✦ ؎
تلاشِ کعبۂ مقصد میں کیا کیا ٹھوکریں کھائیں ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھے دو دو قدم پہ ہم ارادہ باندھکر دُھر کا (صبا)

دُھر سے دُھر تک - ھ - تابع فعل - ابتدا سے انتہا تک ٭

دُھرکی - ھ - اسم مونث - عو - ازل کی تقدیر کی - خدا کے گھڑی ۔

اس موت سے چلتا ہے بس کسکا ارے لوگو
جوڑی نہیں جاتی ہے ٹوٹی سو اگر دُھرکی ٭ (رنگین)

دُھرکی ٹوٹنا - ھ - فعلِ لازم - زندگی کا منقطع ہونا - رشتۂ حیات کا تقدیر سے ٹوٹنا ٭

دُھرا - ھ - اسم مذکر - دُھری کی تذکیر - محور - حد - زمین کا وہ فرضی اور وہمی خط جو زمین کے مرکز سے گزر کر قطبین تک پہنچتا ہے اور زمین اس کے گرد حرکت کرتی ہے)

دُھرا دُھر - ھ - تابع فعل - اس سرے سے اس سرے تک - از اوّل تا آخر ٭

دہرا - ھ - اسم مذکر - مندر - شوالہ - بتخانہ - بتکدہ ٭

دَھرا جانا - ھ - فعلِ لازم - پکڑا جانا - گرفتار ہونا - قید ہونا ٭

دَھرا ڈھکا - ھ - اسم مذکر - رکھا رکھایا - بچا کھچا ٭

دَھرا رہتا ہے - ھ - (محاورہ) کسی کام نہیں - محض بیفایدہ اور نکما ہے جیسے ایسا غصہ دھرا ہی رہتا ہے ٭

دِھرانا - ھ - فعلِ متعدی - ڈرانا - دھمکانا - دھمکی دینا - ؎

دردِ دل کہنا مرا شاید کہ اس نے سن لیا
ورنہ کیوں مجکو دھراتا ہے بھلا اچھا کیا (جرأت)

دُہرانا - ھ - فعلِ متعدی (۱) دوبارہ کہنا - پھر بیان کرنا - روایت کرنا - ذکر چلانا (۲) دوہرا کرنا - دوہرا لپیٹنا (۳) پھیرنا - دور کرنا - آموختہ کہنا ٭

دھرا رہیگا - یا - **دَھرا ہی رہے** - ھ - (محاورہ) کسی کام نہ آئے کچھ کام نہ دیگا - ؎

پنجہ مرجان کا دھرا ہی رہے ٭ ہاتھ خوں میں مرے ڈبولو تم (میر)

دُھرپد - ھ - اسم مونث - ایک قسم کا ہندی راگ - ترانہ اور خیال کے مطابق ٭ وہ ہندی بحر جس کے ہر مصرعہ میں ۳۲ رکن ہوتے ہیں ٭

دَھرتا - ھ - اسم مذکر (ہندو) کٹوتی - ہنڈاون - منتی کاٹا - بٹا - سنہائی کمیشن - ڈسکونٹ ٭

دَھرتی - ھ - اسم مونث (گنوار) ارض - زمین - دنیا - جہان - پرتھی - پرتھمی ٭

دَھرتی باہنا - ھ - فعل لازم (گنوار) ہل چلانا - زمین جوتنا - تردد کرنا - قلبہ رانی کرنا ٭

دھرتی کا پھول - ھ - اسم مذکر (۱) کھمبی - گگن دھول - سانپ کی ٹوپی - کلاہِ باران - وہ پرانی لکڑی کا چھتا جو اکثر زمین پر برسات کے دنوں میں پھوٹ آتا ہے - سماروغ (۲) نیا نواب - نو دولت - (۳) مینڈک - غوک - شرشو ٭

دَہڑ دَہڑ جلنا - ھ - فعلِ لازم - کسی چیز کا آگ لگ جانے سے شعلہ زن ہونا - شعلہ افروز ہونا - ؎

تھا وہ بھی اک زمانہ جب نالے آتشیں تھے
چاروں طرف سے جنگل جلتا دہڑ دہڑ تھا (میر)

دَھڑ دَھمکنا - ھ - فعل لازم (۱) آن موجود ہونا - جلد چلے آنا - آن پہنچنا (۲) لپکنا - دوڑنا - دھر لپکنا - دھر جھپٹنا - ؎

دھر دھمکا واں سے لڑتا ہوا شہر کی طرف
القصہ اس نے گھر میں کیا آنکر قرار (سودا)

دَھر رکھنا - ھ - فعل متعدی - رکھ چھوڑنا - چھپا رکھنا ٭ پکڑ رکھنا تھام لینا - روک لینا ٭

دِھرکار - ھ - اسم مونث (ہندو) لعنت - ملامت ٭

دَھرم - ھ - اسم مذکر (ہندو) ۱ - ایمان - عقیدہ - اعتقاد ٭ فرض حق - ادھکار (۲) نیکی ٭ نیاؤ - انصاف - راستی - راستبازی (۳) مشق ٭ دستور - کام ٭ قاعدہ (۴) کار نیک (۵) پنتھ - مذہب - مت (۶) جم راج - دھرم راج ٭

دَھرم اپدیش - ھ - اسم مذکر (ہندو) مذہبی وعظ - دینی نصائح - اخلاق - ادب - تہذیب ٭

دھرم آتما - ھ - صفت - سخی - مخیر - فیاض ٭

دھرم ارتھ - ھ - اسم مذکر - مال وقف ٭

دھرم اوتار - ھ - صفت - مقدس - پاک - پوتر - جنتی - بھگت معصوم صفت ٭ مبرا ٭

دھرم بگاڑنا - ھ - فعل متعدی - دین کھونا - ایمان کھونا ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دھرم چاری - ہ - صفت - دھرمی - مذ ھرم والا - نیک - صالح نکوکار - نیک بخت - نیک طینت - مذ ہیذار - پاکدامن - پارسا - عفیف +

دھرم دھکّا - ہ - اسم مذکر - وہ صدمہ جو دین کے باعث پہنچے - دینی تکلیف - خواہ مخواہ کی تکلیف - ناحق کا دکھ +

دھرم راج - ہ - اسم مذکر (۱) عادل اور منصف بادشاہ (۲) وہ سلطنت جس میں بخوبی انصاف ہو (۳) یم راج +

دھرم ریت - ہ - اسم مونث - مذہبی رسم - رسوم مذہب +

دھرم سالا - ہ - اسم مذکر - مسافر خانہ + خانقاہ + معدلت گاہ - عدالت +

دھرم سبھا - یا - سماج - ہ - اسم مونث - انجمن دینی - مذہبی مجلس -

دھرم سے - ہ - تابع فعل - ایمانًا - حق حق - حق الامر -

دھرم شاستر - ہ - اسم مذکر - فقہ ہنود +

دھرم کرنا - ہ - فعل لازم - نیکی کرنا - خیرات کرنا

دھرم کمانا - ہ - فعل لازم - نیکی اور ثواب حاصل کرنا +

دھرم گیانی - ہ - اسم مذکر - عالم دین - فقیہ +

دھرم لگتی کہنا - ہ - فعل متعدی - خدا لگتی کہنا - انصاف کی کہنا - ایمان کی کہنا +

دھرم مورت - ہ - اسم مذکر - ایمان مجسّم مجسّم انصاف (برہمنوں جاؤں اور رشیوں کا القاب)

دھرم مول - ہ - اسم مذکر - اصول مذہب +

دھرما دھرمی - ہ - اسم مونث - قسما قسمی - عہد پیمان +

دھرن - ہ - اسم مونث (۱) دھرتی - زمین - ارض (۲) بچہ دان - گربھ استھان - بچہ رہنے کی جگہ - حمل رہنے کی جگہ (۳) شہتیر - بلّی (۴) آواز کا اتار چڑھاؤ (۵) ناف - نلا +

دھرن ٹلنا - یا - ڈگنا - ہ - فعل لازم - بچہ دان کا کسی صدمہ کے باعث اپنی جگہ سے ہٹ جانا +

دھرنا - ہ - فعل متعدی (۱) رکھنا - نہادن کا ترجمہ - قایم کرنا - ٹکانا بٹھانا - جمانا - جگہ قرار دینا (۲) سپرد کرنا - تحویل کرنا - ودیعت کرنا (۳) گرو رکھنا - مرہون کرنا - مکفول کرنا + ضمانت میں

دینا + امانت رکھنا (۴) قبضہ کرنا (۵) - اسم مذکر (دھنی - دستک +

دھرنا دینا - ہ - فعل لازم - ڈھنّی دینا - جم کر بیٹھنا - قرضخواہ کی طرح جم جانا + دستک دینا +

دُھرو - ہ - اسم مذکر - قطب - قطب تارا - زمین کا وہ نقطہ جو شمال اور جنوب پر ساکن ہے + مانی - کیلی - وہ کیل جس پر چکّی پھرتی ہے +

دُھروڑنیا - دُھروہر - ہ - اسم مونث - امانت - تحویل - ودیعت

لیجا ہمارے پاس سے اپنا یہ لال داغ
مدت ہوئی ہے تیری دھروہر دھرے ہوئے (بحر)

دُھری - ہ - اسم مونث - محور - لوہے کی وہ سلاخ جس پر پہیا پھرتا ہے - کیلی - مانی +

دھرّے اڑانا / دھرّیاں اڑانا } - ہ - فعل متعدی - عو - زدوکوب کرنا - دھرّے لگانا - چابک مارنا - بید لگانا (۲) ذلیل وخوار کرنا - ذلیل ورسوا کرنا - (اصل ورہ تھا)

دھرّی بات - ہ - اسم مونث - پہلو دار بات +

دھرّے جانا - ہ - فعل لازم - کسی آفت میں مبتلا ہونا - گرفتار ہونا - پکڑا جانا - قید ہونا - ؎

اسیر ہم ہوئے سودا ہوا اسے آتش
دھرے گئے دل خانہ خراب کے بدلے

دہریہ - ع - اسم مذکر - خدا کی ذات کا منکر - وجود صانع کا قایل نہ ہونے والا - زمانہ ہی کو خدا تصور کرنے والا - وہ شخص جو زمانے کو قدیم مانے اور حادث نہ جانے - ملحد - لامذہب +

منکر ہیں ذات صانع قدرت کے دہریے
نامنھوں کا عمل ہے فقط لا اللہ پر (آتش)

دھڑ - ہ - اسم مذکر - جسم بے سر - بدن - جسم - جسد - پیکر - لوتھ - نعش - لاشہ - لاش - ؎

پیچھے ہٹا نہ کوچہ قاتل سے اپنا پاؤں
سر سے تڑپ کے چار قدم آگے دھڑ گیا (آتش)

دھڑ ٹوٹا - ہ - اسم مذکر - کبڑا - کوز پشت - کر ٹوٹا +

دھڑ رہ جانا - ہ - فعل لازم - فالج ہو جانا - جسم کا حرکت نہ کر سکنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ادھڑنگ ہوجانا +

دھڑمیں تارنا۔ یا۔ ڈالنا ۔ ہ۔ فعل لازم (بازاری) کھانا۔ پیٹ میں تارنا +

دَھَڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گروہ۔ جتھا۔ خیل۔ (۲) وزن۔ بوجھ + پاسنگ برابر کرنیکا وزن۔ سنگ ترازو (۳) پانچ سیر کا وزن۔ دھڑی ترکاری فروش مطلق بمعنی میں اس کی آواز لگاتے ہیں۔ مثلاً پیسے سیر کا دھڑا لگا دیا۔ ٹکے سیر کا دھڑا بول دیا +

دھڑا اٹھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (بقال) تولنا۔ وزن کرنا +

دھڑا باندھنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) جتھا باندھنا + دو گروہ ہوجانا (۲) تہمت لگانا۔ الزام دھرنا (۳) پاسنگ یا کسی چیز کا وزن برابر کرنا +

دھڑا کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ترازو کے دونوں پلڑوں کو کسی وزن سے برابر کرنا۔ اگر خالی برتن کو پہلے تولیں پھر اس میں کوئی چیز ڈالکر وزن کریں تو پہلے فعل کو دھڑا کرنا کہیں گے +

دھڑا دھڑ ۔ ہ۔ تابع فعل۔ تصادم متواتر۔ کسی چیز کے برابر گرنے یا پٹنے کی آواز + ماتم کی آواز + پے در پے۔ متواتر جیسے دھڑا دھڑ پیٹنا یا مینہ برسنا یا کنڈی مارنا + سہ

بن ترے دیکھے ہے سب دہر کو اوجڑ عاشق
کیوں نہ سر اپنا بھلا پیٹے دھڑا دھڑ عاشق (انشاء)

صاف بارش کی صدا میں ہے صدائے ماتم
فرقت یار میں پڑتا ہے دھڑا دھڑ پانی (جلال لکھنوی)

دھڑاکا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دھماکا + آواز گونج جو زور سے سرزد ہو + آواز بندوق زور کے مینہ کی آواز۔ زور کی بارش جیسے برسو رام دھڑاکے سے تو نبا بھر دو آٹے سے +

جُھریوں نے اس طرح کا دیا آکے جھڑ لگا
سنئے جدھر اُدھر کو دھڑاکے کی ہے صدا (نظیر)

دھڑاکے سے ۔ ہ۔ تابع فعل۔ پھرتی سے۔ جلدی سے جیسے دھڑاکے سے یہ کام بھی کر ڈالو + (عوام)

دَھڑام ۔ ہ۔ اسم مونث۔ کسی بھاری چیز کے پانی میں گرنے کی آواز۔ پانی میں کودنے کی آواز جیسے دھڑام سے باولی میں کود پڑا +

دَھڑ دھڑ ۔ ہ۔ اسم مونث۔ کواڑوں کے متواتر پیٹنے یا کنڈی کھڑکھڑانے کی آواز۔ دل کے دھڑکنے کی آواز۔ دھک دھک +

دھڑ دھڑ کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کنڈی کھٹکھٹانا (۲) نقارہ بجانا۔ (۳) دھک دھک کرنا۔ دھڑکنا +

دَھڑک ۔ ہ۔ اسم مونث۔ تڑپ۔ تپاک۔ دھڑکن۔ بیقراری۔ اضطراب۔ ڈر۔ خوف۔ دہشت +

دَھڑکا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) تپاک قلب۔ دل کی دھڑکن۔ ہول دل۔ اختلاج قلب۔ خفقان۔ سہ

ہوں میں بیمار گیا غیر کے دل کا دھڑکا
کی مرے درد نے خاصیت ذرسال پیدا (ناسخ)

(۲) خوف۔ اندیشہ۔ خدشہ۔ بیم و ترس۔ سہ

تجھسے ظالم سے ذرا دیکھیو طراری دل
کچھ بھی دھڑکا نہ لیا ہے جگرداری دل (سلیمان)

دَھڑکن ۔ ہ۔ اسم مونث۔ عو۔ تڑپ۔ بیقراری۔ اضطرابی۔ دھک دھک ہول دل۔ اختلاج قلب +

دَھڑکنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ دھک دھک کرنا۔ دل کا اچھلنا۔ پھڑکنا (۲) دہلنا۔ خوف کھانا۔ اندیشہ کرنا۔ ڈرنا + سہ

پیغام بر نے دیر لگائی تو ہے وے
دھڑکے ہے دل کہ یہ نہ کہے رات ہوگئی (سودا)

دَھڑلّا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) انبوہ کثیر۔ ازدحام۔ ہجوم۔ بھیڑ۔ مجمع خلایق۔ گروہ +

وحشت کی فوج کے جو دھڑلّے نظر پڑے
فرہاد و قیس دونوں چلے نظر پڑے (انشاء)

(۲) علانیہ کوئی کام کرنا۔ باعلان تمام کوئی بات کرنا۔ بیباکانہ یا کھلم کھلا کوئی کام کرنا +

دَھڑی ۔ ہ۔ اسم مونث (۱) پنسیری۔ پانچ سیر کا بٹ سہ

مسّی کسی کے پلہ لب پر جو تُل گئی
سوسن کا رتبہ ایک دھڑی آج کم ہوا (بحر)

(۲) پانچ سو روپے (۳) مسّی کی تہ جو عورتیں ہونٹوں پر جماتی ہیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عدو کو مُنہ لگانے کا اثر ہے ✦ نہ سمجھو سونٹ پر اُس کے دھڑی ہے (طالب)

۵ یہ روئے کہ شرمندہ کرے اودی گھٹا کو
دیکھے جو نہ دم بھر تری مسّی کی دھڑی آنکھ (ناسخ)

(۲) ریکھا ۔ لکیر ۔ خط ✦

دھڑی بھرنا ۔ ۵ ۔ فعل متعدّی (بقال) وزن کرنا ۔ تولنا جیسے دھڑی بھرلو ✦

دھڑی جمانا ۔ ۵ ۔ فعل متعدّی ۔ عو ۔ ہونٹوں پر مسّی کی تہ جمانا ۔ مسّی ملنا ۔ مسّی لگانا ۔ ۵

خدا جانے ابھی ہے خون پر کس کس کے دانت اُس کا
دھڑی ہونٹوں پہ اپنے وہ جمائے بن نہیں رہتی (رنگین)

دھڑی دھڑی کرکے لٹنا ۔ ۵ ۔ فعل لازم ۔ ذرا ذرا لٹنا ۔ بالکل مال و متاع کا غارت و تاراج ہونا ۔ جھاڑو پھرنا ۔ صفایا ہونا ۔ تنکا نہ بچنا ✦ ۵

لٹیں نہ کیوں دل عاشق دھڑی دھڑی کرکے
دکھاؤ جب لب پاں خوردہ کی دھڑی اپنی (ظفر)

دھڑی دھڑی کرکے لوٹنا ۔ ۵ ۔ فعل متعدّی ۔ بالکل تاراج و غارت کرنا ۔ جھاڑو پھیرنا ۔ صفایا کرنا ۔ تمام مال و متاع لوٹ لینا ۔ برباد کرنا ۔ تنکا نہ چھوڑنا ✦ ۵

ہمارا خانہ دل تو نے مدعی لوٹا
دھڑی مسّی کی دکھا کر دھڑی دھڑی لوٹا (احسان)

دھڑلوں ۔ ۵ ۔ صفت ۔ عو ۔ بہت ۔ بکثرت ۔ بافراط جیسے دھڑلوں خون گیا ✦ بخوبی تمام ✦ ۵

اٹھائے لطف جھلا کر اسے گھڑیوں مزے لوٹے
مسی مالیدہ لب کے ہنسنے بھی دھڑلوں مزے لوٹے (نکہت)

دُھُس ۔ ۵ ۔ اسم مذکر ۔ قلعہ ۔ گڑھ ۔ پشتہ ۔ قلعہ کے گرد کا پشتہ یا وہ مٹی جو چاروں طرف چڑھا دیتے ہیں ✦ دمدمہ ۔ گڑھی ✦

دُھسا ۔ ۵ ۔ اسم مذکر (دُسّا) شال ۔ طوس ✦ دعوام)

دھسان ۔ ۵ ۔ اسم مونث ۔ دھسنے کی جگہ ۔ دلدل ۔ کیچڑ ۔ کیچ ۔ پھنساؤ ۔ چہلا ✦

دَھسانا ۔ ۵ ۔ فعل متعدّی ۔ اندر گھسانا ۔ کیچڑ ۔ یا دلدل میں پھنسانا ۔

گھسیڑنا ۔ بھرنا ۔ ٹھونسنا ✦

دَھسک ۔ ۵ ۔ اسم مونث ۔ کھانسی ۔ خفیف کھانسی ✦ دھانس ۔ ٹھو ✦

دَھسکا ۔ ۵ ۔ اسم مذکر ۔ کھانسی ۔ دھانس ✦

دَھسن ۔ ۵ ۔ اسم مونث ۔ دیکھو (دھسان)

دَھسنا ۔ یا ۔ دُھسنا ۔ ۵ ۔ فعل متعدی ۔ پھنسنا ۔ دلدل میں گھسنا ۔ نیچے بیٹھنا ✦ ڈوبنا ✦ داخل ہونا ✦ دخیل ہونا ✦

دَہشت ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ ڈر ۔ خوف ۔ بھے ۔ خطر ✦

دہشت انگیز ۔ ف ۔ صفت ۔ ڈراؤنا ۔ خوفناک ۔ مہیب ۔ خطرناک ۔ ہیبناک ✦ بھیانک ✦

دہشت زدہ ۔ ف ۔ صفت ۔ خوف کا مارا ۔ ڈرا ہوا ۔ خوفناک ہیبت زدہ ۔ سہما ہوا ✦

دہشت کھانا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ ڈرنا ۔ خوف کھانا ۔ رعب میں آنا ۔ دہلنا ✦

دہشت ناک ۔ ف ۔ صفت ۔ بھیانک ۔ ڈراونا ✦

دِہقان ۔ معرب ۔ (اسم مذکر ۔ گنوار ۔ مالکِ دِہ ۔ زمیندار ۔ ساکن دہ دہاتی ۔ روستا (اصل میں دہگان تھا)

دہقانی ۔ ع ۔ معرب ۔ صفت (۱) گنواری ۔ دیہاتی ۔ روستائی ✦ اجڈ ۔ جانگلو (۲) ۔ اسم مذکر) گنوار ۔ دہقان ✦

دَھک ۔ ۵ ۔ اسم مونث (۱) چھوٹی جوں ۔ لیکھ سے بڑی جوں (۲) حیرت ✦ دلکی ناگہانی دھڑکن ✦

دِہک ۔ ۵ ۔ اسم مونث (ہندو) شرم ۔ حیا ✦

دھکّا ۔ ۵ ۔ اسم مذکر (۱) صدمہ ۔ ہچکولا ۔ ریلا ۔ جنبش (۲) نقصان ۔ ضرر ٹوٹا (۳) آفت ۔ بلا ۔ حادثہ ✦

دھکّا دینا ۔ ۵ ۔ فعلِ متعدی (۱) ہچکولا دینا ۔ ڈھکیلنا ✦ صدمہ پہنچانا (۲) شامت لانا ۔ آفت لانا جیسے کیا تیرے دلوں نے دھکّا دیا ہے ✦

دھکّا شیطان کا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ شیطان کا ورغلا نکر خراب کرنا اور دوزخ میں ڈلوانا ۔ شیطان کی مار ✦ ۵

کوئی کجی ہے گنے ہر بات کا لکا تجھے ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گر پڑے تو اوندھے مُنہ شیطان کا دھکا بَ تجھے۔ (انشاء)

دھکّا کھانا - ہ - فعل لازم - صدمہ اٹھانا - نقصان اٹھانا - آوارہ پھرنا ٭

دھکّا لگنا - ہ - فعل لازم - صدمہ پہنچنا - نقصان ہونا - ضرر ہونا ٭ مار پڑنا - لعنت ہونا - آفت آنا ٭

دَھکّا پیل - ہ - اسم مونث - دھکم دھکا - ریلا پیلی ٭

دَھکّا پیلی کرنا - ہ - فعل متعدی - ریلنا - ڈھکیلنا ٭

دَہکتا گولہ اٹھانا - ہ - فعل متعدی - بیگناہی کا امتحان دینا - کہتے ہیں پہلے دستور تھا کہ چور کے ہاتھ پر توپ کا گولہ لال کر کے رکھ دیتے تھے کہ اگر وہ چور نہ ہوگا تو اس کے ہاتھ پر صدمہ نہیں آئیگا ٭

دَھک دَھک - ہ - اسم مونث - دھڑک دھڑک - تڑپ دھڑکن بیقراری گھبراہٹ - بیکلی - تھرتھراہٹ ٭

دھک دھک کرنا - ہ - دھڑکنا - تڑپنا - بیقرار ہونا - خوف یا دہشت کے مارے دل کانپنا ٭

دُھک رہ جانا - ہ - فعلِ لازم - متحیر ہو جانا - بھچک رہ جانا - حیرت زدہ ہو جانا ٭

دُھک سے ہو جانا - ہ - فعلِ لازم - حیرت میں رہ جانا - بھوچکا ہو جانا - بھچک رہ جانا - ناگہانی صدمہ یا خوف سے دل دھڑک جانا ٭

دُھکدُھکی - یا - **دھکدگی** - ہ - اسم مونث (اول - پورب، دیکھو دگدگی)، ؎

دھکد کی اسکے کلیجے سے لگے ہے ظالم
ہمدہو چھاتی پہ رکھد و مرے تھوڑے پتھر (جرات)

دُھکڑ پکڑ - ہ - اسم مونث (۱) دھک دھک - دھڑکن ٭ بیقراری اضطراب - گھبراہٹ (۲) کھٹ بدھا - تذبذب - تردد - ہیچ مچ - پس و پیش (۳) امید و بیم - خوف و رجا ٭

دَھکم دَھکّا - ہ - اسم مذکر - ریلا پیلی - دھکا پیل - انبوہ خلایق سے متواتر دھکوں کی کثرت ٭

دَہکنا - ہ - فعل لازم (۱) آگ بھڑکنا - شعلہ زن ہونا - آگ جلنا - لہکنا (۲) بدن گرم کرنا (۳) سلگنا - تمتمانا جھلسنا ٭

دَھکیانا - ہ - فعلِ متعدی - دھکا دینا - پیچھے سے دھکیلنا یا صدمہ پہنچانا - ریلنا - ٹھیلنا ٭

دَھکیلنا - ہ - فعل متعدی - ریلنا ٹھیلنا - دھکا دینا ٭

دُھگدُگی - ہ - اسم مونث - دیکھو دُگدُگی

دَھگڑا - ہ - اسم مذکر - عو - زن فاحشہ کا یار - آشنا - پِشنی ٭

دَہلا - ہ - اسم مذکر - تاش گنجیفہ کا وہ پتا جس میں دس نشان ہوں ٭

دَہلانا - یا - **دَہلا دینا** - ہ - فعل متعدی - ڈرانا - خوف دلانا - دفعۃً چونکا دینا - خائف و ترساں کر دینا ٭

چل ہٹ ابھی پرے بجلی دل بادلوں کو لیکر
دہلا ہی دیا اُس کی تلوار و نکی شپ شپ نے (انشاء)

دُھلائی - ہ - اسم مونث - کپڑوں کے دھونے کی اُجرت - دُھلوائی ٭

دَہل جانا - ہ - فعلِ لازم - ڈر جانا - خوف کھا جانا ٭ رعب میں آجانا خائف و ترساں ہو جانا - ؎

ابھی کشتہ نہیں دیکھا ہے تو نے کوئی اے ظالم
دہل جاویگا قاتل قتل کر کے ہے یہ ڈر مجکو (معروف)

دَہلنا - ہ - فعلِ لازم - ڈرنا - خوف کھانا - خوف سے کانپنا خوف زدہ ہونا ٭

دِہلی - ہ - اسم مونث - (۱) گنوار - دہلیز - چوکھٹ - آستانہ - عتبہ - (۲) راجہ دِہلو کے بسائے ہوئے شہر کا نام جسے دلّی بھی کہتے ہیں جس سرزمین پر اب شہر شاہجہاں آباد عرف دہلی آباد ہے اسی کے اطراف و جوانب میں دس دس بارہ بارہ کوس تک یہ شہر مختلف ناموں سے آباد ہوا اور آخر کو ہر دفعہ دہلی ہی کہلایا اول راجہ ست از اولاد بدھ نے دریائے گنگ کے کنارہ پر ہستناپور بسا کر راجگان ہند کا پایہ تخت قرار دیا تھا اس کے وقت سے راجہ جدہشٹر تک اکثر راجگان ہند ہستناپور میں مقیم رہے اس کے بعد راجہ جدہشٹر کے عہد میں مورخانِ ہنود کی رائے کے موافق پانچ ہزار برس پہلے اور مورخانِ اسلام کی رائے کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دھل

مطابق چار ہزار برس پیشتر اندرپت آباد ہوا۔ لیکن راجہ جدھشٹر سے لے کر راجہ نمی عرف دسنواں تک آٹھ راجا۔ اسی ہستناپور کو زینت بخشتے رہے مگر جب کہ راجہ نمی کے عہد میں دریا کی طغیانی سے ہستناپور پانی ہی پانی ہوگیا تو اندرپت مستقل طور پر تختگاہ قرار پایا ۱۲۰۰ قبل از سنہ عیسوی اور بعد ازاں تا زمانِ راجہ دہلو اس شہر کو اندرپت یا اندرپرست ہی کہتے رہے چنانچہ پٹواریوں اور بندوبست کے کاغذات میں اب تک قلعہ کہنہ کے قریب کی زمین اندرپت ہی کے نام سے پائی جاتی ہے۔ ہندوستان کا بعض فریق تو اس طرف ہے کہ دہلی کو راجہ دلیپ نے آباد کیا بعض کہتے ہیں کہ دہلی ایک زمیندار تھا اس نے اپنے نام پر ایک گاؤں دہلی بسایا تھا۔ بعض کا بیان ہے کہ دہی بدال ثقیلہ نرم زمین کو کہتے ہیں اس وجہ سے یہ نام پڑگیا۔ آئین اکبری اور خلاصۃ التواریخ کے مولف کا قول ہے کہ راجہ اننگ پال تونور نے قلعہ کہنہ بنایا تھا اس وجہ سے اس قلعہ کا جو شہر بنایا گیا ہوگا وہ دہلی کہلاتا ہوگا مگر بعض مورخ اس کے بھی برخلاف ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اننگ پال سے پیشتر بھی اس سرزمین کو دہلی ہی کہا کرتے تھے مولف تاریخ فرشتہ و مرآۃ آفتاب نما وغیرہ لکھتے ہیں کہ دہلی کو راجہ دہلو والیٔ قنوج نے (یا راجہ کنتک بن سیں دھج والیٔ اندرپت نے جو بکرماجیت سے تین برس پیشتر فرمان روا تھا) اپنے نام پر آباد کیا۔ اصل نام اس کا دہلوئی تھا رفتہ رفتہ کثرت مزاولت سے دہلی ہوگیا۔ چنانچہ حضرت امیر خسرو دہلوی و میر حسن دہلوی نے جو زمانہ تغلق میں موجود تھے اپنے اشعار میں دہلوئی باندھا ہے۔ راجہ دہلو کی تخت نشینی مورخان ہنود کے حسب بیان سنہ ۲۸۲۱ عہد جدھشٹری اور سنہ سکندری بیان کی جاتی ہے ہمارے نزدیک بھی یہی صحیح۔ متحقق۔ قرین قیاس اور متفق علیہ ہے کہ راجہ دہلو نے اسے آباد کیا۔ راجہ دہلو سے رائے پتھورا کے زمانے تک پرانی دہلی میں جہاں رائے پتھورا کا مندر اور قطب کی لاٹ واقع ہے مہاراجگان مسند پر راجتے رہے مگر سنہ ۱۱۹۱ء سے شہاب الدین غوری نے اس ملک کو فتح کرکے سلطنت اسلام کا دار الخلافہ بنا دیا۔ مشہور تو یہ ہے کہ اسی دایرہ میں نو جگہ دہلی آباد ہوئی اور اجڑی چنانچہ ایک ہندی کہاوت چلی آتی ہے۔ نو دلی دس باولی چھٹا جہاں آباد۔ یعنی نو دفعہ دہلی دس دفعہ باولی اور چھے مرتبہ شاہجہان آباد ویران و آباد ہوگا قطب الدین ایبک اور شمس الدین التمش اسی قلعہ رائے پتھورا میں سکونت پذیر رہے ان کے بعد معز الدین کیقباد نے ۱۲۸۶ء میں مقبرۂ ہمایون کے قریب کیلوکھڑی شہر آباد کیا۔ علاؤ الدین خلجی نے قلعۂ علائی اُس کے بیٹے فخر الدین نے قصر ہزار ستون۔ غیاث الدین تغلق نے قلعۂ تغلق آباد مع شہر و قصبہ غیاث پور تعمیر و آباد کیا۔ بعد ازاں فیروز شاہ تغلق کے سالار رجب نے شہر فیروز آباد اور فیروز پور کوٹلہ بسایا۔ ہمایون بادشاہ نے پرانے قلعہ کی مرمت اور نئے مکانات تعمیر کرکے اس کا نام دین پناہ رکھا۔ شیر شاہ نے ہمایونی عمارت کو اپنی طرز پر کرکے شیرگڈھ نام رکھا سلیم شاہ فرزند شیر شاہ نے دریائے جمنا کے کنارے پر سلیم گڈھ بنایا نور الدین جہانگیر نے اسکا نام نورگڈھ رکھ دیا لیکن یہ نام اسی کے عہد تک رہا۔ یہ سب شہر گر گر کر کھنڈر ہوگئے بعض عمارتیں عبرت دلانے کے واسطے ابھی تک بے سہارے کھڑی ہیں۔ ان شہروں کے قیام تک بھی اس خطہ کا نام دہلی ہی مشہور رہا گو اس کے بانیوں نے جدا جدا نام رکھے۔ نور الدین جہانگیر کے عہد تک اکثر سلاطین تیموریہ اکبرآباد میں رہے تا کہ گوالیار پرو باؤ رہے۔ مگر جب شاہجہان بادشاہ ہوا تو اس نے بشوق تعمیر اپنے نام پر ایک شہر اور قلعہ مع مسجد جامع تعمیر کرایا۔ ۱۶۳۹ء میں قلعہ کی تعمیر کا حکم صادر ہوا نو برس میں تیار ہوا ۱۶۴۸ء میں شہر شاہجہان آباد بن گیا اب اس کو ہی دہلی کہتے ہیں۔ یہ شہر ہر صدی میں بستا اور ویران ہوتا آیا ہے۔ مگر پھر بھی اس کی رونق اور دلربائی۔ علوم و فنون کی ترقی میں فرق نہیں آیا۔ لیکن اب علم و فن کی طرف سے اسنے ہمت ہار دی اور تجارتی منڈی بن گیا +

دُھَلْیا مِٹیا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کسی جھگڑے پر خاک ڈالدینا جھگڑا دبا دینا ۔ بات دبانا +

دَہلِیز ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ دیکھو دہلی نمبر ا ۔ ~

توبہ کبھی نہ بھولکے بھی سجدہ کیجئے + دہلیز ہو جو قبلہ حاجات آپکی (رند)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دہلیز کا کتّا - ا - اسم مذکر - وہ کتا جو ہر وقت دروازے پر بیٹھا رہے - گھر کا کتا ✦ طفیلی - طفیلیا - گردگھما - چھپلگو ✦ مترصد ✦

دہلیز کی مٹی لے ڈالنا - ا - فعل متعدی - کثرت سے آنا بمتواتر گھر پر آکر تقاضا کرنا - بہت سے پھیرے کرنا - پھیرے پر پھیرے کرنا ✦

دہلیز کے بکے سے بیر نہیں جاتا - ا - (کہاوت) ناشائستہ حرکتوں سے رنج دفع نہیں ہوتا ✦

دہلیز نہ جھانکنا - ا - فعل متعدی - دروازے تک پر آکر نہ پھرنا کبھی گھر پر نہ جانا ✦

دَہَم - یا - دَہِم - ہ - صفت - افسردگی - آگ کا بجھنا - کجلانا ✦ حیرت زدہ - بھچک ✦

دَہَم رہ جانا - ہ - فعل لازم - حیران ودم بخود رہ جانا ✦

دہم ہونا - ہ - فعل لازم (۱) آگ بجھنا - گل ہونا (۲) ٹھٹھرنا - افسردہ اور پژمردہ ہونا جیسے بچہ دہم ہوگیا (۳) حیران ودم بخود ہونا - بھچک رہنا ✦ ہ

کیا اپنے دل دھڑکنے سے ہوں میں بھی دم بخود
جو دیکھتا ہے میرے تئیں سو دہم ہے کچھ (میر)

دَھَم - ہ - اسم مونث - گرنے کی آواز گد - گدا کا - دھما کا کودنے کی آواز - دھمکا ✦

دھم سے کودنا - یا - گرنا - ہ - فعل لازم - گد سے گرنا - زور سے زمین پر کودنا یا گرنا ✦ ہ

یہ غل ہوا کہ اس کی خبر سب کو ہوگئی
کودے ہم اُس کے گھر میں جو شب دھم سے بےخبر (معروف)

قطعہ - دھم سے ہم دونوں گرے فرش پہ اس وقت رات
رہ گیا ان کا دوپٹہ بھی چھپرکھٹ سے لپٹ
چوٹ کھا کر لگی کہنے کہ اگر ایسی ہی
ہو کلا کھیلنی تجھ کو تو کسی نٹ سے لپٹ (انشاء)

دُھَما چَوکڑی - ہ - اسم مونث - کود پھاند - اچھل کود ✦ ہنگامہ - شورش - غل غپاڑا - دھوم - اودھم - شور وغوغا ✦ بچوں کا کودنا اچھلنا دھینگا مشتی ✦

دھما چوکڑی مچانا - ہ - اودھم مچانا - دھوم ڈالنا - شور وغوغا کرنا اچھلنا - کودنا - دھینگا مشتی کرنا ✦ ہ

کیا دھما چوکڑی مچائی ہے ✦ تیری بختاوری کچھ آئی ہے (شوق)

دھما چوکڑی مچنا - ہ - فعل لازم - کود پھاند ہونا - دھینگا مشتی ہونا کشتم کشتا اور غل غپاڑا ہونا - ہ

جو مجھ میں اور ان میں دھما چوکڑی مچی
فراش بولے یہ تو ہوئی روز جنگ فرش (انشاء)

دَھَما دَھَم - ہ - اسم مونث - کودنے اور برابر گرنے کی آواز - دھول دھوں مارنے کی آواز - متواتر پٹنے کی آواز - پیہم ضرب وشلّاق کی آواز - متواتر گھونسے اور مکے کی آواز ✦ ہ

یاس و امید و شادی وغم نے دھوم اٹھائی سینے میں
خوب مچی ہے آج دھما دھم مار کٹائی سینے میں (انشاء)

دَھَماکا - ہ - اسم مذکر (۱) بندوق کی آواز - ٹھاں (۲) کودنے کی آواز گدا کا (۳) صدمہ - آواز تصادم (۴) پتھر کلا بندوق (۵) ہاتھی پر لادنیکی توپ ✦

دَھَمّال - ہ - اسم مونث (۱) کود پھاند - اچھل کود - قلندرانہ جست وخیز - قلندر فقیروں کا کودنا ✦ تصادم - ہ

ضعفِ دل سے کیا پوچھو ہوا تو ہم میں حال نہیں
اتنا ہے کہ تپش سے دل کی سر پر وہ دھمال نہیں (میر)

(۲) شور وغل - دھما چوکڑی - دھوم (۳) ایک قسم کا راگ (۴) دلہنڈی کے دن کا گیت ✦

دھمال کرنا - ہ - فعل متعدی - قلندروں کا ایک خاص وضع کے ساتھ کودنا ✦ دھما چوکڑی مچانا - غل شور کرنا ✦ فقیروں کا آگ میں کودنا ✦

دھمال کھیلنا - ا - فعل متعدی - قلندرانہ اچھل کود کرنا - اچھلنا کودنا ✦ ہ

اسے مکن سر کی تمنا اور رہی کچھ شان سے
کھیلے ہے دھمال ترے عاشقوں کی میدنی (انشاء)

دَھَمّالِیا - ہ - اسم مذکر - دھمال کرنے والا فقیر - آگ میں کودنے والا فقیر ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دھمک - ہ - اسم مونث (۱) پیروں کی آواز - آہٹ - دھمکا - صدمہ وہ صدمہ جو سخت آواز سے دل ودماغ کو پہنچے (۲) صدائے خفیف ہلکی آواز ۔ ع

اس قدر ہے وہ سبک رو کہ کبھی چلنے وقت
پاؤں کی اسکے دل مور کو پہنچے نہ دھمک (سودا)

دُھمکا - ہ - اسم مذکر (۱) دیکھو دھماکا نمبر ۱-۲-۳ (۲) حدت - شدت کی گرمی (پورب)

دُھمکانا - ہ - فعل متعدی (۱) ڈرانا - خوف دلانا (۲) ڈانٹنا - سرزنش کرنا - گھرکنا - تہدید کرنا +

دُھمکنا - ہ - فعل لازم - درد ہونا - سر میں ہولیں اٹھنا - دھڑکنا ہوک اٹھنا - ٹیس ہونا +

دُھمکی - ہ - اسم مونث - دہشت - خوف - ڈانٹ - ڈپٹ - گھرکی - تخویف - تہدید - ترہیب - ڈراوا - وعید - بیم وترس +

دھمکی دینا - ہ - فعل متعدی - ڈرانا - تہدید کرنا - ڈراوا دکھانا - خوف دلانا +

دھمکی میں آنا - ہ - فعل لازم - ڈر جانا - خوف مان جانا +

دھموکا - ہ - اسم مذکر - عو - صدمہ - مُکا - گھونسا - ڈک +

دُھن - ہ - اسم مونث (۱) ہوا - پون - باد (۲) آواز - سُر - لے - راگ کی آواز - راگ - گیت + ع

شرارت سے جلایا کی صفت جب بینے گانیکی
اٹھا رہی دفعتہً دیپک میں دھن اسنے ترانے کی (امانت)

(۳) دھیان - خیال - تصور - توجہ (۴) شوق - اشتیاق - لو - لگن - گرمجوشی - سرگرمی - للک - ع

لے آئی ہے اسکو محبت کی دھن ۔ جیا ہے فقط تیرے ملنے کی تن (میرحسن)

(۵) لت - دھت - بان (۶) تُند یونکا درد +

دھن باندھنا - ہ - فعل متعدی - تصور باندھنا - خیال جمانا - لو لگانا +

دھن بندھنا - ہ - فعل لازم - خیال بندھنا - تصور جمنا - لگن لگنا - ٹھنا +

دھن لگنا - ہ - فعل متعدی - دھیان لگنا - لو لگنا - لگن لگنا +

لت لگنا - دھت ہونا +

دَہَن - ف - اسم مذکر مخفف دہان - منہ - مکھ +

دَھن - ہ - اسم مذکر (۱) مویشی - چوپائے - گائے بھینس (۲) نصیبا - بخت (۳) مال - دولت + جایداد + (۴) منطقۃ البروج - راس چکر - راس منڈل (۵) توپ کی آواز (۶) برج قوس (۷) شاباش صد رحمت جیسے دھن دُھنیا تیرا بیاہ جنیا خصم دھرتی میں دبا

دھن بھاگ - یا - نصیب - ا - ندا (۱) خوش نصیبی - خوشقسمتی خوش اقبالی + شاباش - صد رحمت - مرحبا (۲) طنزاً بدنصیبی کم نصیبی +

دَھن سے - ہ - تابع فعل زور سے جیسے دھن سے توپ چلی +

دُہنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو دوہنا

دُہنا - ہ - صفت - دیکھو داہنا (۲) دھسنا بیٹھنا +

دُھننا - ہ - فعل متعدی (۱) روئی پینا - روئی صاف کرنا - دھنکنا (۲) بجوڑنا - پیٹنا جیسے استاد نے شاگرد کو خوب دُھنا (۳) بجانا ضرب لگانا (بازاری بولتے ہیں) (۴) جھکنا - دے دے مارنا جیسے سر دُھنا (۵) نصیحت دینا +

دُھنا - ہ - اسم مذکر (عوام) نداف - دھنیا - روئی دھنکنے والا - قطان +

دَھنا دینا - ہ - فعل لازم - دیکھو دھنا دینا

دَھنا شری - ہ - اسم مونث - مالکوس کی ایک راگنی کا نام +

دَھنا سیٹھ - ہ - صفت - نہایت دولتمند - دھنی - حکبت سیٹھ مالدار + کھرا (۲) مفسد - سرکش - سرزور +

دَھنتر - ہ - اسم مذکر (۱) دولتمند - مالدار - امیر (۲) زبردست - تیس مار خاں - رستم (۳) سرکش (۴) ایک حکیم کا نام جو اندر کے دربار میں تھا (۵) ایک قسم کا پودا +

دُھند - ہ - اسم مونث (۱) کم نظری - تاریکئ بصر - دھندلاپن - ایک مرض کا نام جس سے آنکھوں کی روشنی میں فرق آجاتا ہے (۲) کہر +

دھندکار - ہ - اسم مذکر - اندھیرا - تاریکی +

دُھندرا - ہ - صفت - اندھا کا مرادف +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دھندا - ہ - اسم مذکر (۱) کام کاج۔ کاروبار (۲) مشغولی مصروفیت (۳) پیشہ۔ ہنر +

دُھندلا - ہ - صفت (۱) تاریک۔ اندھیرا (۲) بے نور۔ اندھا۔ تیرہ۔ غیر شفاف۔ نامصفا۔ گدلا (۳) ماند۔ کم چمک کا۔ مندلا دھواں سا۔ ع

دھندلے سے کچھ نشاں ہیں ڈر ہے کہ مٹ نہ جائیں (حالی)

دھندلا دکھائی دینا - ہ - فعل لازم۔ صاف نظر نہ آنا۔ کم نظر آنا

دُھندلکا - ہ - اسم مذکر (ہندو) منہ اندھیرا۔ علی الصبح۔ بھور۔ نور کا تڑکا (۲) سوادِ شام۔ مغرب کی سیاہی +

دُھندلے - ہ - اسم مذکر۔ عو۔ مکر و فریب۔ کید۔ حیلے۔ دھوکے۔ چھند پھیٹ بازیاں +

دھندلے کرنا - ہ - فعل متعدی۔ عو۔ مکر کرنا۔ فریب کرنا۔ پھیٹ بازی کرنا۔ حیلہ سازی کرنا +

دھندلے یاد ہیں - ا - محاورہ عو۔ بڑے حیلے اور فریب یاد ہیں نہایت مکار اور حیلہ ساز ہے +

دُھندلے کا وقت - ا - اسم مذکر (۱) سوادِ شام۔ شام کی سیاہی (۲) صبح کاذب +

دُھنک - ہ - اسم مونث (۱) دھنش۔ قوس۔ کمان (۲) قوس قزح۔ کمانِ شیطان۔ یا رستم (۳) پتلا گوٹا (۴) ایک قسم کی اوڑھنی +

دھنک دھاری - ہ - اسم مذکر (ہندو) تیر و کمان سے مسلح آدمی۔ کماندار +

دُھن کٹا - ہ - اسم مذکر۔ دھان کوٹنے والا +

دھن کٹی - ہ - اسم مونث۔ دھان کوٹنے کا آلہ۔ دھانوں کی اوکھلی اور موسل +

دھن کٹی کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) دھان چھڑنا۔ دھانوں کو کوٹ کر چاول نکالنا (۲) ضرب زد و کوب کرنا۔ پلیتھن نکالنا۔ بھرکس نکالنا۔ کچومر کرنا۔ خوب پیٹنا +

دُھنکنا - ہ - فعل متعدی۔ دیکھو دھنا نمبر اول +

دُھنکی - ہ - اسم مونث۔ روئی دھنکنے کی کمان۔ روئی صاف کرنے

کا مجرا یا دار آلہ +

دِھنگتا - ہ - اسم مونث (گنوار) دھینگا دھینگی۔ زبردستی۔ زورا زوری +

دَھنی - ہ - صفت (۱) مالدار۔ دولتمند۔ دھن والا + صاحب اقبال۔ خوش نصیب (۲) کامل استاد۔ کسی فن میں پوری پوری دستگاہ رکھنے والا۔ ع

مارا ابرو سے سیکڑوں کو + قاتل تلوار کا دھنی ہے (ناسخ)

(۳ - ہندو) اسم مذکر۔ مالک۔ خاوند۔ الک۔ آفتاب جیسے جو نکلے سو بھاگ دھنی کے (۴) - ہندو۔ اسم مذکر۔ شوہر۔ پتی۔ خصم۔ میاں۔ گھر والا۔ کدخدا +

دَھنیا - ہ - اسم مذکر۔ کشنیز۔ کوتمیر +

دُھنیا - ہ - اسم مذکر۔ دیکھو (دھنا بمعنی نداف)

دُہنیت - ع - اسم مونث۔ روغن۔ چکنائی۔ چکناہٹ۔ چربی۔ پیہ۔ شحم +

دَھنیے کی کھوپری میں پانی پلانا - ہ - فعل متعدی۔ عو۔ تنگ و عاجز کرنا۔ سخت سزا دینا۔ پیاسا مارنا یعنی دھنیے کے چھلکے کی مقدار بموجب پانی دینا۔ نہایت ستانا۔ از حد دق کرنا۔ نہایت تکلیف پہنچانا۔ ترسانا۔ ع

جس منہ سے پیالی پیتے نہ تھے ہم اُسنے
دھنیے کی کھوپری میں پانی ہمیں پلایا (سودا)

ع در یادلوں کے ٹکڑے کرے ہے کباب چرخ
دھنیے کی کھوپری میں پلاتا ہے آب چرخ (نگہت)

دَہنے ہاتھ کا کھایا حرام ہے - ا - محاورہ۔ عو۔ قسم سخت یعنی اگر تم یہ کام نہ کرو تو تم نے جو کچھ سیدھے ہاتھ سے کھایا ہے وہ تم کو حرام ہے +

جب تک حلال کرے نہ مجھ بیگناہ کو
قاتل کو دہنے ہاتھ کا کھایا حرام ہے (آتش)

دَھو - ہ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کے درخت کا نام جس کی لکڑی اکثر جلانے کے کام آتی ہے + (۲) لوہے کا حلقہ جو پہیوں پر چڑھایا جاتا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دُھواں - ۶ - اسم مذکر (۱) دُود - دخان - دودِ آتش - بخارِ ہوائی - وہ کثیف بخارات جو کسی چیز کے جلانے سے برنگ سیاہ اوپر کو صعود کرتے ہیں - ع

تیرے فروغِ حسن نے صوبا غبارِ خط
روشن ہوئی جو آگ تو غائب دھواں ہوا (اسیر)

(۲ - صفت) کالا - سیاہ - کبود - نیلا + ع

آنکھیں تو بن رہی ہیں دھواں رنگ سرمہ سے
ظالم نگہ کو باڑھ نہ دے سنگ سرمہ سے (شاہ نصیر)

(۳ - صفت) کلمۂ تعریف جیسے غضب - ستم - آفت - بلا - ع

بچے کس طرح سے انشا کوئی ہو کر دوچار اس سے
مژہ آفت نگہ جادو بلا آنکھیں دھواں سرمہ ہے (انشاء)

ع دونوں زلفیں دھواں ہیں خال پری
ساری نک سُک درست چال پری (رنگین)

(۴ - صفت) برائے کثرت - زور - نہایت - انتہا - ع

انشا کی گفتگو وہ دھواں گرم ہے کہ آج
آگ رہا اس کے گلے سے لپٹ گئی (انشاء)

(قطعہ) کہا رنگین نے ہے دھواں تیری
گورے پاؤں میں نیلی بیڑی دیکھ
پہلے کچھ بڑبڑا کے ہونٹوں میں
کہا بیٹی کہ اپنی ایڑی دیکھ (رنگین)

(۵) آراستہ و پیراستہ - مزین - مُرتّب + پری - حور - خوبصورت - ع

مسی کاجل لگا آئے ہو ایسے تم دھواں بنکر
خدا نے آج منہ کالا کیا ہے شامِ ہجراں کا (عالی)

ع چلا ہے بنکے کہاں شوخ اس پھبن سے دھواں
کہ جائے آہ نکلتا ہے یہاں دہن سے دھواں (مسرور)

دھواں اٹھنا - ۶ - فعل لازم (۱) دود از آتش برخاستن کا ترجمہ دخان نکلنا - دھواں صعود کرنا - ع

ندی کنارے دھواں اٹھت ہے میں جانوں کچھ ہوئے
جا کارن جوگن بھئی وہی نہ جلتا ہوئے (دوہا)

(۲) آہ نکلنا +

دھواں چھوڑنا - ۶ - فعل متعدی - حقہ پیکر دوسرے کی طرف دودِ قلیان چھوڑنا - حقہ پیکر معشوقانہ چھیڑ کرنا + ع

گر پھر بھی اشک آئیں تو جانوں کہ عشق ہے
حقہ کا منہ سے غیر کی جانب دھواں نہ چھوڑ (مومن)

دھواں دھار - ۶ - صفت (۱) پُردود - دودآلودہ - دخانی (۲) نہایت سیاہ - تیرہ و تار - نہایت کالا - ع

مسی تری ہے اگر نمودار + تو میری دھڑی بھی ہے دھواں دھار (رنگین)

(۳) چمکیلا - بھڑکدار - غوق البھڑک - چمکتا ہوا - دمکتا ہوا - ع

مجھے چاہیئے ہے دھواں دھار جوتا
کوئی لادے اناطر حدار جوتا (رنگین)

(۴) آفت خیز - فتنہ انگیز - فتنہ زا - غضب - ستم - ع

ابر وہیں چڑھ بھرے ہیں بال اُبھری ہوئی گات
سچ دیکھیو کیا اس نے دھواں دھار نکالی (جرأت)

(۵) تیز - طرار - چالاک - ہوشیار - ع

ایسے ویسے کا وہاں کام نہیں ہے مطلق
جاوے رنگیں کے بلانے کو دھواں دھار اصیل (رنگین)

(۶) بھبوکا - نہایت خوبصورت - جان چٹاخار (۷) بہت - بے شمار - بے انداز - نہایت - بےحد (۸) غضبناک - برہم غصہ میں بھرا ہوا - غصیل - جوش و خروش سے پُر +

دھواں دھار برسنا - ۶ - فعل لازم - زور شور سے برسنا - دھڑتے سے برسنا + چھاجوں مینہ پڑنا +

دھواں دھار گھٹا - ۶ - اسم مونث - کالی گھٹا - زور شور کی گھٹا - گہری گھٹا - ع

دودِ آہ دلِ سوزاں ہے دھواں دھار گھٹا
چاہیئے پانی کے بدلے ہو شرر بار گھٹا (ناسخ)

دھواں دھار ہونا - ۶ - فعل لازم - نہایت تاریکی چھا جانا اندھیر گھپ ہو جانا +

دھواں دینا - ۶ - فعل متعدی - کسی چیز کے جلنے سے دھواں نکلنا جیسے یہ تیل دھواں دیتا ہے یعنی صاف نہیں ہے - اس سے دھواں زیادہ پیدا ہوتا ہے +

دھو

دُھواں رہنا - ہ - فعل لازم - دھواں بھرنا - دھواں پھیلنا - دھواں گھٹنا +

دُھواں لپک - ہ - اسم مذکر - حقہ کی بو پر دوڑنے والا آدمی - نہایت کثرت سے حقہ پینے والا - ملیلیا - مفت خوار - دوسروں کے حقہ پر دوڑنے والا آدمی +

دھواں نکلنا - ہ - فعل لازم - سلگنا - جلنا - دھواں اٹھنا +

دُھوانسا - یا - دُھوانتا - ہ - اسم مذکر - وہ کھانا جس میں دھواں رچ گیا ہو + دود آلودہ +

دھوانسا ہونا - ہ - فعل لازم - دھوئیں میں رچ جانا - دھوئیں میں بس جانا +

دُھوب - ہ - اسم مذکر - شوب - دھلاوٹ -

دھوب پڑنا - ہ - فعل لازم - شوب پڑنا - دھویا جانا -

دھوبن - ہ - اسم مونث (۱) دھوبی کی بیوی + کپڑے دھونے والی عورت (۲) ایک چڑیا کا نام +

دھوبی - ہ - اسم مذکر - کپڑے دھونے والا - برینٹھا +

دھوبی پاٹ - ہ - اسم مذکر - (۱) کشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں حریف کو کمر پر لاد کر دے مارتے ہیں - (۲) کپڑا دھونے کی سل یا تختہ +

دھوبی کا چھیلا - ہ - صفت - پرائے مال پر اترانے والا - دو رنگا ناموزوں لباس والا +

دھوبی کا کتا - ہ - اسم مذکر - اَللّٰہی نہ اَللّذی - ادھر نہ ادھر بے سرو پا آدمی - محض نکما اور بیکار آدمی - آوارہ گرد جیسے دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا +

دُھوپ - ہ - اسم مونث (۱) گھام - سورج کی روشنی - آفتاب (۲) ایک قسم کی خوشبو کا نام جو ہندو پوجا کے وقت جلاتے ہیں +

دھوپ پڑنا - ہ - فعل لازم - آفتاب فتادن کا ترجمہ تیز دھوپ ہونا + نہایت گرمی ہونا +

دھوپ چڑھنا - ہ - فعل لازم (۱) دن چڑھنا - سورج نکلنا (۲) دیوار وغیرہ پر دھوپ آنا - ع

ہمکو بھی دیتی ہے امید زوال تب غم
دھوپ دیوار سے جب چڑھکے اتر جاتی ہے (اسیر)

دھو

دھوپ چھاں - یا - چھاؤں - ہ - اسم مونث - روشنی اور سایہ (۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس میں سایہ پڑتا ہے +

دھوپ دانی - یا - دھوپ دان - ہ - اسم مونث - وہ ظرف جس میں ہندو دھوپ رکھکر جلاتے ہیں جیسے اگر سوز اگرداں وغیرہ - دھوپ دینے کا برتن جس میں آگ رکھکر اس پر خوشبودار چیزیں ڈال کر جلاتے ہیں +

دھوپ دینا - یا - دکھانا - ہ - فعل لازم - دھوپ میں سکھانا یا خشک کرنا - دھوپ میں رکھنا - دھوپ لگانا -

دھوپ کھانا - یا - لینا - ہ - فعل لازم - دھوپ میں سِنکنا - دھوپ میں گرم ہونا - تابش آفتاب میں بیٹھنا - ع

دیکھکر تار خط خور کو کہے ہے بادہ نوش
مرغ زریں دھوپ یہ لیتا ہے پرکھولے ہوئے (مسرور)

دھوپ میں بال - یا - سر - یا - چونڈا سفید کرنا - ا - نا تجربہ کاری اور ناکردہ کاری میں بوڑھا ہو جانا - جہالت میں زندگی کاگذار دینا - ع

رہ کے زلفوں میں نظارہ رخ تاباں کا کیا
دھوپ میں اس دل ناداں نے کئے بال سفید

دھوپ میں کھڑا کرنا - ہ - فعل متعدی - دھوپ میں کھڑا رہنے کی سزا دینا - (اکثر ملا بچوں کو یہ سزا دیا کرتے ہیں) +

دھوپ نکلنا - ہ - فعل لازم - آفتاب کا افق یا ابر سے نمایاں ہونا - سورج نکلنا +

جلوۂ رخسار جاناں سے نکل آتی ہے دھوپ
وصل کی شب میرے ویرانے میں ہو جاتی ہے صبح (ناسخ)

دُھوت - ہ - ندا - کتے کے ہنکانے کی آواز جیسے کتے دھوت یعنی دور ہو - بھاگ - ہٹ - سرک +

دھوتر - ہ - اسم مونث - ایک ہندوستانی موٹا چھدرا کپڑا +

دھوتو - ہ - اسم مذکر - بھونپو - ترم - بگل - ترئی - نرسنگھا وغیرہ جو منہ سے بجاتے ہیں +

دھوتی - ہ - اسم مونث - تہبند - ساڑھی - دھبلا -

دھوتی بند - ہ - اسم مذکر - دھوتی باندھنے والا - ہندو بنیا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بقال ۔ غلہ فروش وغیرہ ۔ ع

وہ مغنی نہ رہا اور وہ ساقی نہ رہا

دھوتی بندوں کے سوا کوئی بھی باقی نہ رہا (آزرد)

دھوڑے ۔ ہ ۔ تابع فعل (گنوار) قریب ۔ نزدیک ۔ پاس ۔ نیڑے ۔ متصل +

دھوڑے دھاڑے ۔ ہ ۔ تابع فعل (گنوار) آس پاس ۔ قرب وجوار +

دھونسنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (پوربی) (۱) ٹھونسنا ۔ ٹھانسنا ۔ داب کر بھرنا ۔ (۲) سینگوں سے ٹکر مارنا ۔ (۳) گنوار، پیٹنا ۔ مارنا (۴ ۔ عو) برتنا ۔ استعمال کرنا ۔ لانا جیسے برس روز سے یہ رضائی دھونس رہی ہوں ۔

دُھوک ۔ ا ۔ اسم مونث (دودک کا بگڑا ہوا ہے) کلابتوں بٹنے کی سلائی +

دھوکا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بتا ۔ فریب ۔ حیلہ ۔ مکر ۔ دغا ۔ چھل بھگل (۲) غلط فہمی ۔ مغالطہ ۔ اشتباہ ۔

دھوکا دھڑی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ مغالطہ ۔ چھل بٹا ۔ مکرو فریب +

دھوکا دہی ۔ ہ ۔ اسم مونث (قانون) فریب دہی ۔ فریب بازی حلف دروغی +

دھوکا دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ فریب دینا ۔ مغالطہ میں ڈالنا چھل کرنا ۔ بتا دینا +

دھوکا کھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ فریب میں آنا ۔ غلطی میں پڑنا ۔ مغالطہ ہونا ۔ چوکنا ۔ خطا کرنا +

دھوکا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ مغالطہ ہونا ۔ شبہ ہونا ۔ چوک پڑنا ۔ غلطی ہونا ۔ سہو ہونا ۔ دم یا فریب میں آنا +

دھوکر چھلّا ۔ یا ۔ پیسہ اٹھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ عود مراد یا منت مانتے وقت نیاز نذر لانے کے واسطے چھلّے یا پیسہ کو پاک کرکے رکھنا تاکہ کامیابی کے وقت اس کی شیرینی تقسیم کی جائے ، منت ماننا ۔ نیاز ماننا ۔ نذر ماننا ۔ شیرینی یا دونا ماننا ۔ ع رباعی

رنگیں سے لیا تھا میں نے رو کر چھلّا + دکھلاؤں گی کیا منہ اسے دھو کر چھلّا

پاؤں جو وہ چھلا تو دو ابٹھک دوں + منت کا اٹھاتی ہوں میں دھوکر چھلّا (رنگین)

دھوکے ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) دھوکا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے یائے مجہول کے ساتھ تبدیلی کی حالت +

دھوکے باز ۔ ا ۔ صفت ۔ فریبی ۔ دغا باز ۔ چھلیا ۔ مکار ۔ دغا باز +

دھوکے کی ٹٹی ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) وہ ٹٹی جس کی اوٹ میں شکاری شکار کھیلتے ہیں ۔ ع

خط نکلنے پر بھی گیسو میں پھنسے مرغ نظر + دھوکے کی ٹٹی ترے عارض کا سبزا ہو گیا

یہ محاورہ شکاریوں سے لیا گیا ہے جو ٹٹی کے آڑ میں گھات لگاتے ہیں +

(۲) فریب میں لانے والی چیز ۔ دکھاوے کی چیز ۔ مغالطہ میں ڈالنے والی چیز ۔ ع

شکلیں جو دیکھتا ہے یہ جادو کی ہیں عیاں

سب کچھ ترے لٹے ہیں یہ دھوکے کی ٹٹیاں (نظیر)

(۳) کاٹھ بھو جو چیز ۔ نازک چیز ۔ بودی چیز +

دھوکے میں رکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ جھوٹی امید میں رکھنا ۔ جھوٹا وعدہ کرنا + مغالطہ دینا ۔ دم دینا +

دُھول ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ گرد ۔ خاک ۔ ریت + ریگ + راکھ ۔ خاکستر +

دھول اڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) گرد اڑانا ۔ (۲) رسوا کرنا ۔ بدنام کرنا ۔ (۳) آوارہ پھرنا ۔ خراب خستہ پھرنا جیسے یونہی دھول اڑاتا پھرتا ہے +

دھول اڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) خاک اڑنا ۔ گرد اڑنا ۔ (۲) بدنامی اور رسوائی ہونا (۳) برباد ہونا ۔ تباہ ہونا ۔ جیسے اُس کے ہاں دھول اڑ گئی +

دھول جھاڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) خاک جھاڑنا (۲) پیٹنا جوتے سے خبر لینا ۔ بے حیا کو مارنا ۔ زدوکوب کرنا ۔ شتلاق کرنا +

دھول جھڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ گرد دور ہونا ۔ گت بنا ۔ سزا ملنا +

دھول کی رسی بٹنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ہندو) بے فائدہ محنت کرنا ناممکن بات کی کوشش کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دَھُول - ہ - اسم مونث (۱) دھپّا - چانٹا - تھپڑ - سرچنگ - دھپ (۲) نقصان - ٹوٹا - خسارہ (۳) جوار کا ہر اکھنٹا جسے گنّے کی طرح چوستے ہیں +

دھول جڑنا - ہ - فعل متعدّی - دھپّا لگانا - تھپڑ مارنا +

دھول دھپّا - ہ - اسم مذکر - چانٹا چپول - ~

دھول دھپّا اس سراپا ناز کا شیوہ نہیں
ہم ہی کر بیٹھے تھے غالب پیشدستی ایکدن (غالب)

دھول کھانا - ہ - فعل لازم - چانٹا کھانا - دھپّا کھانا - سرچنگ خوردن +

دھول لگانا - یا - مارنا - ہ - فعل متعدّی - دھپّا لگانا - چانٹا سی کرنا - سرچنگے زدن کا ترجمہ +

دھول لگنا - ہ - فعل لازم - چانٹا لگنا + خسارہ ہونا - ٹوٹا ہونا - نقصان ہونا +

دَھُولَا - ہ - صفت (گنوار) سفید - ابیض - چٹّا +

دھولا پڑنا - ہ - فعل لازم (گنوار) سفید پڑنا - خوف کے مارے یا کسی صدمہ سے زرد پڑ جانا +

دُھُولیا پیر - ا - اسم مذکر - لڑکوں کا ایک فرضی پیر +

دُھولیا پیر کی قسم } - و - اسم مذکر - (ایک طرح کی قسم جو بچّے اس طرح پر کھلواتے
دُھولیا قسم } ہیں کہ دونوں ہاتھوں کی لپ میں خاک بھر کر اس پر ایک تنکا کھڑا کر دیتے ہیں اور قسم کھانے والے سے کہتے ہیں کہ تو اس تنکے کو منہ سے اٹھا جب وہ منہ کے سامنے لاتا ہے تو اسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ سے اس طرح اچھال دیتے ہیں کہ ساری خاک اس کے منہ پر جا پڑتی ہے اور پھر خوب ہنستے ہیں - ~

دھولیا مجکو کھلائے جو قسم آج اگر + انجمن میں وہ بت انجمن آرا اٹھے
تو الٰہی پٹے اُس شخص کے یہ منہ میں خاک + جو کہے یہ ترے دانتوں نے نہ تنکا اٹھے (منیر)

دُھُوم - ہ - اسم مونث (۱) شور - غل + ہنگامہ - غل - غپاڑا - ~

چل ساتھ کہ حسرت دل مرحوم سے نکلے
عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلے (فدوی)

(۲) آوازہ - غلغلہ - شہرت - شہرہ - دھاک - ~

دھوم ہے آفاق میں تیرے عذار صاف کی
اپنا آئینہ نہیں کرتا ہے سکندر پسند (ناسخ)

(۳) افواہ - خبر اڑوائی +

دھوم دھام - ہ - اسم مونث (۱) شان و شوکت - طمطراق - شکوہ - بھیڑ بھڑکّا - کرّوفر - احتشام - نمود - ٹھاٹ باٹ - دبدبہ - بھیڑ بھڑکّا (۲) زور شور - ریل پیل - ~

دنبال ہر نگاہ ہے صد رکارواں سرشک
برسے ہے ابر چشم بڑی دھوم دھام سے (میر)

(۳) غل شور - آوازہ - غلغلہ - دھاک - شہرہ - ہنگامہ آرائی - ~

ولولے تھے شباب تک اپنے + اب ہماری وہ دھوم دھام نہیں (بحر)

دھوم دھڑکّا - ہ - اسم مذکر - ہنگامہ - غل غپاڑا - شور و غلغلہ - ناچ ہو + ~

یہ سہ دینے کو مرے لوگ چلے آتے ہیں
گھر میں تو دھوم دھڑکّا ہے لحد سونی ہے (بحر)

دھوم ڈالنا - ہ - فعل لازم - عو - ہنگامہ برپا کرنا - غل مچانا - شور کرنا +

دھوم سے - ا - تابع فعل - کرّوفر سے - بھیڑ بھڑکّے سے - شور و غل سے - باجے گاجے سے + تزک و احتشام سے +

دھوم مچانا - ہ - فعل لازم (۱) غل شور کرنا - غل مچانا - ہنگامہ برپا کرنا - چلّانا - ~

راتدن دھوم مچائیں جو مرے طفل سرشک
سچ ہے پھر خواب کا کیونکر ہو گزر آنکھوں میں (ناسخ)

(۲) دہائی دینا - فریاد کرنا - واویلا مچانا +

دھوم مچنا - یا - پڑنا - یا - ہونا - ہ - فعل لازم - ہنگامہ برپا ہونا - چرچا ہونا - دھاک بندھنا - شہرت ہونا +

دُھُومَک دَھیَّا - ہ - اسم مونث - عو - غل شور - واویلا - ہنگامہ

دُھُون - ہ - اسم مونث - توپ کی آواز +

دُھون دُھون - ہ - اسم صوت - توپوں کی متواتر آواز +

دُھوں دُھوں کار - ہ - صفت - نہایت زور کی بارش یا بخار کے موقع پر بولتے ہیں جیسے دھوں دھونکار مینہ برسنا یا دھوں دھونکار بخار چڑھنا +

دُھُون - ہ - اسم مذکر - بیس سیر کا وزن + بیس سیر آدھا من (صحیح)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دھو

اَدھون ہے)

دُھونا - ہ - اسم مذکر (پورب) رال - ایک قسم کا گوند جو آگ کو بہت جلد قبول کرتا ہے +

دھونا - ہ - فعل متعدی (۱) پانی سے صاف کرنا - پاک کرنا - شستن کا ترجمہ (۲) دور کرنا - زایل کرنا - جیسے دل سے بات دھونا +

دَھونتال - ہ - صفت - عو - کام میں چالاک - جلد کام کرنے والی مضبوط - قوی - دلیر +

دَھونس - ہ - اسم مونث (۱) استحصال بالجبر + وہ خرچ جو باقی وصول کرنے کی بابت زمیندار سے دلوایا جائے (۲) دھمکی - تخویف - تہدید (۳) دم - جھانسا - پٹی - فریب - دھوکا +

دَھونس باندھنا - ہ - فعل لازم - (گنوار) خرچ ذمہ لینا - خرچ باندھنا - زاید مصارف اختیار کرنا +

دَھونس پٹی - ہ - اسم مونث - دم جھانسا - دم دلاسا +

دَھونس دینا - ہ - فعل متعدی - دم دینا - جھانسا دینا + دھمکی دینا + فریب دینا +

دھونسا - ہ - اسم مذکر - دمامہ - نقارہ کلان - بڑا نقارہ +

دھونسا کھانا - ہ - فعل لازم - شامت آنا +

دھونسنا - ہ - فعل لازم - عوام (۱) ٹھونسنا - دبانا (۲) سزا دینا - پیٹنا مارنا +

دھونسیا - ہ - اسم مذکر (۱) دمباز - مکار - فریبی - جھانسیا (۲) وہ شخص جو مالگذاری وصول کرنے کے واسطے جائے اور اپنا خرچ مالگزار سے لے +

دَھونکنا - ہ - فعل متعدی - آگ پھونکنا + آگ جلانا +

دھونکنی - ہ - اسم مونث - دم کش - آگ پھونکنے کا آلہ وہ کھال جس سے لوہار آگ دھونکتے ہیں +

دھونکنی لگنا - ہ - فعل لازم - سانس چڑھنا - دم پھولنا - ہانپنا -

دُھونی - ہ - اسم مونث - دھواں - کسی چیز کو جلا کر بخور لینا - بخور تپسیوں یا ہندو فقیروں کی آگ کا ڈھیر جس کے سامنے وہ بیٹھے رہتے ہیں +

دھونی جگانا - ہ - فعل متعدی - ہندو - آگ جلانا - تپسیوں کا آگ کے سامنے بیٹھ کر تپ کرنا - دھونی رمانا -

دھونی دینا - ہ - فعل متعدی - بخور دینا - دھواں دینا - دھواں سنگھانا +

دھونی رمانا - ہ - فعل لازم - کسی جگہ آگ جلا کر جوگیوں کی طرح ہو بیٹھنا - جاگزین ہونا - فقیر ہو کر بیٹھنا - فقیری لینا - ع

رمائے بیٹھے ہو دھونی جوان کے در پر تم
ہوا ہے کیا تمہیں سید بھلا سنو تو سہی (مولف)

دھونی لگانا - ہ - فعل متعدی - آگ جلانا - جاگزین ہونا - ہٹ کرکے بیٹھنا - دنیا کو ترک کرکے فقیری اختیار کر لینا - کاروبار دنیوی کو تج دینا - ع

گھر میں جا سکتے نہیں اس عشوہ گر کے سامنے
دل میں ہے دھونی لگا دیں اسکے در کے سامنے (معروف)

دھونی لینا - ہ - فعل لازم - بخور لینا - دھواں چڑھانا - دھواں لینا +

دھووَن - ہ - اسم مذکر - دُھلی ہوئی چیز کا پانی + وہ پانی جس میں کوئی چیز دھوئی گئی ہو - ع

عمر خضر سے اس کی زیادہ ہو زندگی
دھوون پیئے جو یار کی زلفِ دراز کا - (آتش)

دھویا دَھایا - ہ - اسم مذکر - بے غیرت - بے شرم - سادہ لوح + پاک صاف - شستہ و صاف +

دھویا دیدہ - ا - صفت - عو - بے لحاظ بے شرم - بے حیا + بیمروت بیدید - شوخ چشم + بے غیرت +

دُھوئیں - ہ - اسم مذکر - دھواں کی جمع +

دھوئیں اڑانا - ہ - فعل متعدی (۱) دھجیاں اڑانا - پرنے اڑانا اکھاڑ پھینکنا + ع

نالہ اک دم میں اڑا دیوے دھوئیں
چرخ کیا اور چرخ کی بنیاد کیا (مومن)
آہ نے دل کے کیا اٹھائے دھوئیں
چاہ بابل سے بھی اڑائے دھوئیں (د)

(۲) جلا کر خاک سیاہ کرنا - تباہ و برباد کرنا - پراگندہ و پریشان کرنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خراب و خستہ کرنا + ف

بس اے تپ محبت کب تک یہ شعلہ خیزی
تو نے دھوئیں اڑائے آخر جلا جلا کر (مضمون)

دھوئیں بکھیرنا - ہ - فعل لازم (۱) نکتہ چینی کرنا - خوب خبر لینا - بحث میں ہرانا (۲) دیکھو دھوئیں اڑانا +

دھوئیں کے بادل اڑانا - ہ - فعل متعدی بے بنیاد اور بے سرو پا بات بیان کرنا +

دَہَنّے - ۱ - اسم مذکر - عو - محرم کے دس دن - ماہ محرم جیسے دہے کا مہینا (پنجابی تعزیہ کو بھی کہتے ہیں)

دِھی - ہ - اسم مونث (ہندو) بیٹی - دختر +

دَہی - ہ - اسم مذکر - جما ہوا دودھ - جغرات (ہندو مونث بولتے ہیں)؟

دِھیان - ہ - اسم مذکر - خیال - تصور + توجہ + سوچ بچار + مراقبہ - لحاظ - التفات +

دھیان آنا - ہ - فعل لازم - یاد آنا - خیال آنا +

دھیان بٹانا - ہ - فعل متعدی - اور طرف توجہ کرنا - تصور کا دوسری طرف لگانا - ف

ہمنشیں مت ہو خفا گر نہ سنوں بات تری
اک تصور ہے کہ وہ دھیان بٹا دیتا ہے (جرأت)

دھیان بٹنا - ہ - فعل لازم - ایک طرف سے دوسری طرف توجہ ہونا - خیال بٹنا + تصور کا اور طرف ہونا - ف

نصیحت کرنے سے ناصح ہٹے گا
نہ دھیان اپنا بٹا ہے نے بٹے گا (جرأت)

دھیان بندھنا - ہ - فعل لازم - خیال بندھنا - تصور ہونا - کسی کا خیال آنا + ف

سارے عالم ہی سے بیزار وہ کچھ بیٹھا ہے
آج جرأت کو خدا جانے یہ کیا دھیان بندھا (جرأت)

دھیان پر چڑھنا - ہ - فعل لازم - ذہن پر چڑھنا کسی بات کا بخوبی خیال میں آجانا +

دھیان چڑھنا - ہ - فعل لازم - ذہن نشین ہونا + یاد آنا - خیال آنا +

دھیان دینا - یا - لگانا - ہ - فعل لازم - توجہ کرنا - کان لگانا - خیال سے سننا - کسی کام کا اندیشہ و فکر کرنا +

دھیان رہنا - ہ - فعل لازم - خیال رہنا - توجہ رہنا - ف

دھیان رہنا شرط ہے اس دلبر مغرور کا
فکر سے نزدیک ہوجاتا ہے مضمون دور کا (آتش)

دھیان سے - ہ - تابع فعل - توجہ سے - خیال سے +

دھیان سے اترنا - ہ - فعل لازم - خیال سے اترنا - یاد نہ رہنا بھول جانا - سہو ہونا -

دھیان لگنا - ہ - فعل لازم - خیال ہونا - توجہ ہونا +

دھیان کرنا - ہ - فعل لازم - توجہ کرنا - خیال کرنا - سوچنا - سمجھنا فکر کرنا +

دھیان میں آنا - ہ - فعل لازم - خیال میں آنا - ذہن پر چڑھنا -

دھیانا - ہ - اسم مذکر (ہندو) (۱) داماد یا بمنزل داماد جیسے بھتیجا بھانجا جنوائی (۲) بیٹی یا بہن کی اولاد نرینہ +

دھیان میں نہ لانا - ہ - فعل لازم - خیال میں نہ لانا - توجہ نہ کرنا - لحاظ نہ کرنا +

دِھیانگی - ہ - اسم مونث (۱) دن بھر کی مزدوری - یومیہ دہاڑی (۲) ایک دن کی اجرت - ایک دن کا کام +

دِھیانی - ہ - صفت (ہندو) خدا سے لو لگانے والا - صاحب تصور جیسے گیانی دھیانی + (۲) بیٹی بھتیجی وغیرہ جیسے دھی دھیا کالاگ دیدو - نیز بیٹی یا بہن کی اولاد +

دِھیر - ہ - اسم مونث (ہندو) ۱ - صبر - تحمل - استقلال (۲) ہمت جرأت - دلیری +

دھیر بندھانا - ہ - فعل متعدی - ہمت بندھانا - جرأت دلانا

دِھیرا - ہ - صفت (پورب) دھیما - متحمل - نرم - ملایم - صابر +

دِھیرج - ہ (ہندو) اسم مونث (۱) دیکھو (دھیر) (۲) مستعدی مضبوطی +

دھیرج دھرنا - ہ - فعل لازم (ہندو) صبر کرنا - تحمل کرنا - تھاوس کرنا +

دھیرج کی پہاڑی - ہ - اسم مونث - مضافات دہلی کی ایک

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پہاڑی کا نام جہاں آبادی ہے -

دھیرے - ہ - تابع فعل (ہندی) آہستہ - ہلکے ہلکے - دھیمے دھیمے
بتدریج - درجہ بدرجہ - پایہ بپایہ +

دِھیری - ہ - اسم مونث (اطفال) شکست - مات - مغلوبی - عاجزی
زبونی - (اکثر جب کوئی پتنگ لڑانے سے انکار کرتا ہے تو کہتے ہیں)

دھیری پکارنا - ہ - فعل لازم - شکست جتانا - مات کرنے کا آوازہ
کسنا +

دھیری ہے - ہ - محاورہ) مات ہے - ہیٹی ہے - شکست ہے
زبونی ہے (جب کوئی شخص کنکوا نہیں لڑاتا اور دب جاتا ہے تو لڑکے اُسکے
جواب میں کہتے ہیں کہ دھیری ہے یعنی بھگا دیا ہے)

دہیز - ا - اسم مذکر (عوام) جہیز +

دِھیلا - ہ - اسم مذکر - آدھا پیسہ - ادھیلا - ساڑھے بارہ یا بارہ
دام +

دِھیلی - ہ - اسم مونث - آدھا روپیہ - اٹھنی - (صحیح ادھیلی ہے یعنی آدھے
سے نسبت رکھنے والی) +

دِھیما - ہ - صفت - تیز کا نقیض - آہستہ - نرم - سست - خفیف -
مدھم - ہلکا + طاسہ کا آہستہ بجانا - کم آواز باجا -

دھیما پڑنا - ہ - فعل لازم - ٹھنڈا ہونا - نرم ہونا - غصہ فرو
ہونا +

دھیما کرنا - ہ - فعل لازم - زور گھٹانا - نرم کرنا - سست کرنا +
غصہ فرو کرنا + ٹھنڈا کرنا +

دِھینگ - ہ - صفت - قوی - مضبوط - مسٹنڈا -

دھینگ دھونگڑی کرنا - ہ - فعل متعدی - زبردستی کرنا
زور آوری کرنا - جبر و تعدی کرنا +

دھینگا دھینگی - ہ - اسم مونث (۱) زبردستی - جبر - تعدی جیسے
دھینگا دھینگی بکو کا راج یعنی جس کی تیغ اُس کی دیغ (دیگ)
اور نیز حاکم کی ناانصافی پر اطلاق ہوتا ہے - اندھیر نگری چوپٹ
راج کے مطابق (۲) تابع فعل - بجبر - بزور - زبردستی سے جور و
تعدی سے ظلم و ستم سے + ع
صورت مجرم ذل بگینہ کو کینہ سے کھینچ

دھینگا دھینگی لے گیا تیر مژہ سینہ سے کھینچ (مروت)

دِھینگا مُشتی - ا - اسم مونث - ہاتھا پائی - گاؤ زوری - کشتی +

دِھینگڑا - ہ - اسم مذکر - دھینگ کی تصغیر بالتحقیر +

دِھینوَر - ہ - اسم مذکر - مچھوا - مچھلی والا - ماہی گیر - (۲) صفت،
نہایت سیاہ - کالا کلوٹا - حبشی - شیدی +

دَئی - ہ - اسم مذکر (۱) خدا - اللہ - بھگوان (۲) دیوتا - اوتار پیغمبر
(گیتوں میں آتا ہے)

دئی مارا - ہ - صفت - اللہ مارا جیسے دئی مارا بولے مورا مجھ
برہمن کا جوڑا +

دِیا - ہ - اسم مذکر (ہندی) دیوا - چراغ +

دیا بتی کرنا - ہ - فعل لازم (ہندی) چراغ جلانا - چراغ روشن
کرنا +

دیا سلائی - ہ - اسم مونث (۱) چراغ جلانے کی تیلی جس میں گندھک
وغیرہ لگی ہوئی ہوتی ہے (۲) وہ عورت جو لڑائی کی آگ لگاتی
پھرے +

دَیا - ا - اسم مونث - ماں + دایہ - جیسے - ع
گھڑی گھڑی کچنال لگا دے + ہائے دیا موہے بامن مارے (گھڑیال کی پہیلی)

دَیا - ہ - اسم مونث (۱) بخشش - عطا (۲) ہمدردی - رحم دلی +
ترس - خوف خدا + مہربانی - کرپا - عنایت - پرورش -
ربوبیت - ع
دیا دھرم نہیں من میں + مکھڑا کیا دیکھے درپن میں (بھجن)

دَیاوَنت - ہ - صفت - رحمدل - مہربان -

دِیار - ع - اسم مذکر (دار بمعنی خانہ کی جمع) بلاد - ملک +

دِیارا - ہ - اسم مذکر (پورب) دریا برآمد - وہ زمین جو دریا کے ہٹ جانے
سے نکل آئے - دریا برآمد +

دِیا لیا - ہ - اسم مذکر - خدا کی راہ پر دیا ہوا - بھلائی (جیسے کچھ دیا لیا ہی
آگے آگیا +

دِیانت - ع - اسم مونث - ایمانداری - راستی - صدق
+ امانت + تدین +

دیانت دار - ع + ف - صفت - ایماندار - دھرمی - سچا - راستباز

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صادق + امین +

دیانت داری - ع + ف - اسم مونث - ایمانداری - صداقت امانت داری +

دیانت داری سے - ا - تابع فعل - ایمانداری سے - راستی اور دھرم سے +

دیباجہ / دیباچہ } ع / ف - اسم مذکر - روئے کتاب - سرنامہ - مقدمہ کتاب - تمہید - خطبۂ کتاب +

دیبی - ہ - اسم مونث (ہندو) ا - ملکہ - رانی (۲) درگا - کالکا - دیوتا کی تانیث - دیوتا کی استری - بھوانی + دیوی +

دیبی کھیلنا - ہ - فعل لازم (ہندو) دیبی کا سر پر آنا +

دیپ - ہ - اسم مذکر (۱) جزیرہ - ٹاپو + برّاعظم (۲ - س) چراغ - روشنی - چمک - آتش (۳) چھوٹی دیوالی - (۴) ہندوں کی ایک رسم جس میں کسی رشتہ دار کے مرجانے پر دس روز تک پیپل یا کسی درخت پر چراغ جلا کر لٹکا دیتے ہیں تاکہ متوفّی کی روح کو جم پوری کی تاریک راہ پر روشنی پہنچے - (۵) ایک راگ کا نام جسے دیپک بھی کہتے ہیں (۶) وہ زمین جو دریا کے کنارے پر برہمنوں کو اس نظر سے دی جائے کہ اسکے کنارے کا شہر طغیانی سے محفوظ رہے) +

دیپ مالا - ہ - اسم مذکر - چراغوں کی قطار +

دیپک - س - اسم مذکر (۱) روشنی - چراغ - شمع (۲) ایک راگ کا نام جس کی تاثیر سے کہتے ہیں کہ آگ لگ جاتی ہے (۳) ایک قسم کی آتشبازی +

دید - ف - اسم مونث - دیدار - نظارہ + نگاہ - نظر +

دید نہ شنید - ف - صفت - دیکھا نہ سنا - عجیب الجوبہ - انوکھا نادر - نایاب +

دیدار - ف - اسم مذکر - جلوہ - درشن - نظارہ + صورت - چہرہ - ع

عمر بھر کی جو تمنا تھی سو وہ بر آئی
مرتے دم شکر ہے دیدار تمہارا دیکھا (رند)

دیدار بازی - ف - اسم مونث - گھورا گھوری - نظارہ بازی تاک جھانک جیسے دیدار بازی خدا راضی - مقولۂ عوام +

دیدار رُو - ا - صفت - شکیل - وجیہ - صورت شکل کا اچھا + تن و توش کا - وہ شخص جسپر دلالت برسے +

دیدناسا - ا - صفت - عو - ذرا سا - بہت کم +

دیدوں - ا - اسم مذکر - دیدہ کی جمع +

دیدوں کی صفائی - ا - اسم مونث - عو - بے باکی - نڈرپن - بے غیرتی - بے شرمی - بے حیائی +

دیدوں کی قسم - ا - اسم مونث - عو - سوگند دیدہ - آنکھوں کی قسم +

دیدوں گھٹنوں کے آگے آنا - یا - پانا - ا - فعل لازم - عو - کسی کی بدی کی پاداش میں اندھا یا لنگڑا ہو جانا - کسی کے ستانے کی سزا میں خدا کی طرف سے اندھا یا لنگڑا ہو جانا (دعائے بد)

دیدہ - ف - اسم مذکر (۱) آنکھ - چشم - نیتر - (۲ - عو) دلیری - جرأت بیباکی - ع

ہوئی اس بات میں مشہور یوسف سا جواں تاکا
بوا سم عورتوں میں تھا بڑا دیدہ زلیخا کا - (نازنین)

دیدہ پھٹی - ا - صفت - بڑی بڑی بے موقع آنکھوں والی +

دیدہ درائی - ا - اسم مونث - عو - دلیری - جرأت بیباکی شوخ چشمی +

دیدہ دلیل - ا - صفت - شوخ چشم - بیباک - نڈر - دلیر + جری +

دیدہ دلیلی - ا - اسم مونث - شوخ چشمی - بیباکی - دلیری - جرأت - نڈرپن +

دیدہ دھوئی - ا - صفت - شوخ دیدہ - شوخ چشم - دلیر بیباک + بیحیا - سفاک - بیغیرت +

دیدہ ریزی - ا - اسم مونث - باریک کام جس میں آنکھوں پر زور ڈالنا پڑتا ہے + میناکاری +

دیدہ ریزی کرنا - ا - فعل لازم - آنکھوں کا تیل نکالنا - باریک کام کرنا +

دیدہ نہ لگنا / دیدہ نہ ٹکنا } ا - فعل لازم - توجہ نکرنا - کسی کا پردھیان نہ دھرنا نظر نہ جمانا - دل نہ لگانا +

• Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دیدہ ہوائی ہونا - ا - فعل لازم - شوخ چشم و چالاک ہونا ۔ ٥

نکلتے ہی مرے سینے سے لوگر دوں پہ جا پہنچی

یہ برق آہ کا بھی واہ کیا دیدہ ہوائی ہے ﴿جرأت﴾

دیدہ و دانستہ - ف - تابع فعل - جان بوجھ کر - دانستہ معلوم ہونے کے باوجود +

دِیدے - ا - اسم مذکر - دیدہ کی جمع +

دیدے پٹم ہونا - ا - فعل لازم - عو - اندھا ہونا - بصارت نہ رہنا - دعائے بد +

دیدے پھاڑ کر دیکھنا - یا - گھورنا - ا - فعل لازم - گھور کر دیکھنا - خوب آنکھیں کھول کر دیکھنا - غور سے دیکھنا - ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا + ٥

ایک تو شکل ڈرانی ہے تری بجا سی

تس پہ یوں پھاڑ کے دیدے مجھے مت گھورو رنگین

دیدے کا پانی ڈھل جانا - ا - فعل لازم - بےحیا اور بےغیرت ہو جانا +

دیدے کی صفائی - ا - اسم مونث - بےحیائی - شوخ چشمی - دیدہ دلیلی بےحیائی - بےغیرتی - بےشرمی +

دیدے مٹکانا - ا - فعل لازم - آنکھیں چمکانا - آنکھیں پھرانا +

دیدے نکالنا - ا - فعل لازم (۱) خشمگین آنکھوں سے دیکھنا - غضبناک نظروں سے دیکھنا - آنکھیں نیلی پیلی کرنا - غصہ کرنا (۲) متعدی) چشم برکندن کا ترجمہ - آنکھوں کو حدقہ سے نکالنا +

دے ڈالنا - ہ - فعل متعدی - دیدینا - بخشدینا - عطا کرنا - معاف کر دینا +

دَیر - ف - اسم مذکر - بتکدہ - بتخانہ - مندر +

دیر - ف - اسم مونث - درنگ - وقفہ - عرصہ - اویر - توقف - مدت +

دیر پا - ف - صفت - پایدار - مستحکم - مضبوط - قیام پزیر -

دیر آئے درست آئے - ا - کہاوت - جو کام دیر میں یعنی

سہولت میں ہوتا ہے وہ عمدہ اور درست ہوتا ہے +

دیر تک - ا - تابع فعل - مدت تک - عرصہ تک +

دیر سے - ا - تابع فعل - عرصہ سے +

دیر کرنا - ا - فعل لازم - عرصہ لگانا + وقت گزارنا -

دیر لگانا - ا - فعل لازم - توقف کرنا - عرصہ لگانا - وقفہ ڈالنا - ڈھیل ڈالنا - تاخیر کرنا +

دیر ہونا - ا - فعل لازم - توقف ہونا - عرصہ ہونا + وقت گزار کر آنا - اویر کر کے آنا +

دِیرگ - س - صفت - متصوت - (نفر صوت) سُور کا نقیض -

دَیرَہ - یا - دِہرَہ - ہ - اسم مذکر - سکھوں کا مندر +

دیرینہ - ف - صفت (از دیر) قدیمی - پرانا - کہنہ + گرگ کہن تجربہ کار - جرانٹ - آٹھوں گانٹھ - کمیت + بزرگ - پراتم بوڑھا - بڑکھا +

دَیگڑ - ہ - اسم مذکر (۱) ایک مشہور خوش الحان پرند کا نام جسے شام دیڑھی کہتے ہیں - (۲) ایک قسم کا کبوتر +

دیس - ہ - اسم مذکر (۱) ملک - ولایت - لوک - اقلیم + صوبہ ضلع استھان (۲) وطن - جائے ولادت - مولد - زاد بوم جیسے دیس چوری پردیس بھیک (کہاوت) ۳ - ایک راگ کا نام جو آدھی رات کو گایا جاتا ہے + ٥

اے مغنی سُن مرے نالے ذرا پردیس میں

درد ہے ایسا بھلا کاہے کو تیرے دیس میں دناغ

(۴) - طرف - جانب - کھونٹ - دشا - جیسے پورب دیس پچھم دیس - اس معنی میں لفظ دشا یا دسا سے مشتق خیال کرنا چاہئے - ٥

گوری سووے سیج پر اور مکھ پر ڈالے کیس

چل خسرو گھر اپنے سانج بھئی چوندیس

یعنی چاروں طرف - ہر چہار سو +

دیس بدیس پھرنا - ہ - فعل لازم - ملک در ملک پھرنا - سیر و سیاحت کرنا - شہر بشہر پھرنا - مارا مارا پھرنا +

دیس بھاشا - یا - بھاکا - ہ - اسم مونث - دیسی زبان - دیسی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دیس

بولی - اپنے شہر کی بولی +

دیس بھائی - ہ - اسم مذکر (ہندو) ہموطن +

دیس چھوڑنا - یا - تیاگنا - ہ - فعل لازم - ترکِ وطن کرنا - ہجرت کرنا - نکل جانا +

دیس نکالا - ہ - اسم مذکر - جلاے وطن +

دیس نکالا دینا - ہ - فعل متعدی - جلاوطن کرنا +

دیسا - ہ - اسم مذکر - برسی + مُردے کی سالانہ فاتحہ + عرس +

دیسی - ہ - صفت (۱) وطنی - وطن کا - مُلک کا - شہر کا - (۲) نیٹو - ولایتی کا نقیض (۳) وہ چیز جو وطن میں پیدا ہو +

دیغ - ا - اسم مونث - دیکھو (دیگ)

دیکھا بھالا - ہ - صفت - آزمودہ - تجربہ کیا ہوا - امتحان کردہ ع

سروِ بالا سے کب دو بالا ہے + فتنۂ حشر دیکھا بھالا ہے (نکہت)

دیکھا بھالی - ہ - اسم مونث - تلاش - جستجو + دیدہ بازی - نظارہ کسی چیز کو غور سے دیکھنا +

دیکھا جائیگا - ہ - محاورہ (۱) سمجھا جائیگا - سمجھ لینگے - پھر سہی (۲) بدلہ لیا جائیگا (۳) خیال رہیگا - خیال رکھیں گے +

دیکھا چاہئے - ہ - محاورہ (۱) دیدہ باید - امید نہیں دیکھئے شاید - ع

حشر پر ہے وعدۂ دیدار یار + دل مگر کہتا ہے دیکھا چاہئے

(۲) سراہا چاہئے - قابل تعریف ہے جیسے اس کا حوصلہ دیکھا چاہئے جو دیکر نہیں مانگتے +

دیکھا دیکھی - ہ - تابع فعل - ریسم ریس - حرصا حرصی - رقابت - تتبع - کسی کام کو کرتے دیکھکر آپ بھی کرنے لگنا +

دیکھا نہ سنا - ہ - صفت (۱) لاثانی - بے نظیر - اعجوبہ - طرفہ - انوکھا (۲ - محاورہ) آنکھوں دیکھا نہ کانوں سنا - ع

آپ ہی آئینہ میں آپنے دیکھا ہوگا

ہمنے تو آپ کا ہمسر کوئی دیکھا نہ سنا (نکہت)

دیکھ بھال - ہ - اسم مونث (۱) تلاش - جستجو (۲) دید - نظارہ - گھورا گھاری :

حیف ہیں اُن کا آئینہ نہ ہوا + خوب ہی دیکھ بھال کی ہوتی (صبا)

دیکھ

دیکھ بھال کر - ہ - تابع فعل (۱) واقف و آگاہ ہو کر دیدہ و دانستہ جان بوجھ کر - ع

اے دل نہ اس کے چاہِ ذقن کا خیال کر

گرتا کوئی کنوئیں میں بھی ہے دیکھ بھال کر (نصیر)

(۲) سوچ سمجھ کر - ٹھوک بجاکر - اطمینان کے ساتھ - دل ٹھوک کر خاطر جمع کر کے +

دیکھتا کیا ہے لگے - ہ - محاورہ - یعنی بے فکر و تامل وار کر - بلا تامل مار - ع

ساتھ پھرتے ہیں بہت مائل لگے + دیکھتا کیا ہے بت قاتل لگے (فدوی)

دیکھت بولی - ہ - اسم مونث - ایک قسم کے نفیس اور باریک کپڑے کا نام +

دیکھت نین - ہ - تابع فعل - بظاہر - بصورت نظر میں -

دیکھتے دیکھتے - ہ - تابع فعل - آنکھوں کے سامنے - نظر کے سامنے + روبرو - سامنے +

دیکھتے رہ جانا - ہ - فعل لازم - ہکا بکا ہو جانا - حیران رہ جانا - مایوسی کے ساتھ حیرت میں رہ جانا +

دیکھتے رہنا - ہ - فعل متعدی - نگہبانی کرنا - محافظت کرنا + موقع کا خیال رکھنا +

دیکھتے کا دیکھتا رہ جانا
دیکھتے کے دیکھتے رہ جانا } - ا - فعل لازم - قابو نہ چلنا - حیران و ششدر رہ جانا - حیرت میں رہ جانا - سکتے میں رہ جانا - ع

لے گیا دل ہاتھ سے اور پاؤں کے نیچے ملا

دیکھتے کا دیکھتا میں ہاتھ ملکر رہ گیا (ممنون)

دیکھتے ہی - ہ - تابع فعل - نظر ڈالتے ہی - فوراً نگاہ کے ساتھ + ع

دل تو بندی کا لیا دیکھتے ہی رنگیں نے

اب یہی غم ہے کسی طرح سے ایمان بچے (رنگیں)

دیکھنا - ہ - فعل متعدی (۱) معائنہ کرنا - نظر کرنا - نظر ڈالنا - ملاحظہ کرنا - دیدن کا ترجمہ (۲ - فعل لازم) خیال رکھنا - نظر رکھنا (۳ - فعل لازم) خیال کرنا - غور کرنا جیسے جان پر کھیلا ہوں میں میرا جگر دیکھنا (۴) ڈھونڈنا - تلاش کرنا جیسے اُسے دیکھ لاؤ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۵) مشاہدہ کرنا - آزمانا - امتحان کرنا - جانچنا - پرکھنا جیسے دیکھا پڑا ہے (۶) خبردار رہنا - ہوشیار رہنا جیسے دیکھنا وہاں نہ جانا (۷) لحاظ کرنا - خیال کرنا جیسے اپنی طرف دیکھو اس کی بات پر نہ جاؤ (۸) سوچنا - سمجھنا جیسے دیکھ کر بات کرو +

دیکھو - ہ - حرف ندا (۱) ہوشیار رہو - خبردار رہو - توجّہ کرو - متوجہ ہو (۲) شاید - بشرط ممکن +

دیکھیئے - ہ - تابع فعل (۱) دیکھا چاہیئے - خدا معلوم - خدا جانے - واللہ اعلم - کس کو خبر ہے + (وایک کلمہ ہے جو کسی آیندہ بات کی نسبت زبان پر لاتے ہیں + ؎

طاؤس کبک کو ہے نکل چلنے کا خیال
چلتا ہے یار کونسی رفتار دیکھئے (آتش)

دیگ - ف - اسم مذکر - کھانا پکانے کا بڑا مسی ظرف - سر یغ -

دیگچہ - ف - اسم مذکر - دیگ کی تصغیر - چھوٹی دیگ - پتیلا +

دیگچی - ف - اسم مونث - پتیلی +

دیگیں کھنکنا - ا - فعل لازم - دیگیں پکنا - دیگیں چڑھنا - بہت سی دیگوں کی آواز نکلنا +

دے مارنا - ہ - فعل متعدی (۱) پٹک دینا - پٹخنا - سنا تا گرا دینا (۲) پھینک دینا - زمین پر ڈال دینا - ؎

جنوں سے اگر آشنائی ہوئی تو
سطوّل کو دے مار تو مختصر پر (انشاء)

دِیمک - ف - اسم مونث - ایک قسم کی سفید چیونٹی جو اکثر لکڑی کتاب وغیرہ کو چاٹ کر خاک کر دیتی ہے جسے پنجاب میں سیونک کہتے ہیں +

دیمک لگنا - ا - فعل لازم (۱) کسی چیز میں دیمک کا شروع ہونا (۲) جسم میں چیونٹیاں سی لگنا - مرچیں سی لگنا - (۳) گُھن سا لگنا +

دیمک کھایا - ہ - صفت (۱) وہ چیز جسے دیمک نے کھا لیا ہو (۲) کرِم کھایا - کوجہ کریلا - کیڑوں کھایا - ستیلا منہ داغ +

دیمک کے سے دانت - ا - صفت - نہایت تیز دانت +

دِینؔ - ع - اسم مذکر (۱) کیش - مذہب - ملّت - پنتھ (۲) - (۲) مُرادف

ایمان - دھرم جیسے دین و ایمان سے کہدو - ؎

ساقیا دل کے کھو دیا کیا دین بھی + نذر اس بت کے کیا کیا دین بھی (مومن)

(۳) عاقبت - عقبےٰ - آخرت - دوسرا جہان جیسے دین و دنیا میں بھلا ہو +

دین پناہ - ع + ف - اسم مذکر (۱) حامیٔ دین - وہ بادشاہ جو دین کا معاون ہو - (۲) ہمایون بادشاہ نے جب ایک شہر پرانے قلعے کے گرد بنانا شروع کیا تو اس کا اور اس قلعہ کا نام بھی دین پناہ رکھا - مگر افسوس کہ شہر ناتمام رہا - (۳) تعظیماً ہر ایک مسلمان بادشاہ کا تعظیمی نام تھا +

دین دین پکارنا - ا - فعل لازم - مذہبی جنگ کا جھنڈا کھڑا کرنا - دین کا دعوے کرنا +

دین کا جھنڈا - ا - اسم مذکر - مذہبی جھنڈا +

دِین - ہ - اسم مونث - بخشش - داد - دہش + ؎

خدا کی دین کا موسیٰ سے پوچھئے احوال + کہ آگ لینے کو جائیں پیمبری ملجائے

دَین - ع - اسم مذکر - قرض - دام - اُدھار +

دینا - ہ - فعل متعدی (۱) دادن کا ترجمہ - بخشنا - عطا کرنا - مرحمت کرنا (۲) حوالہ کرنا - سونپنا (۳) جُدا کرنا - بیچنا - فروخت کرنا جیسے گھوڑا دیدیا - (۴) مقرر کرنا - معیّن کرنا جیسے وہ چار روپیہ ماہوار دیتے ہیں یعنی مقرر کر رکھے ہیں (۵) نذر کرنا - پیش کرنا - ہدیہ دینا - جیسے چار اشرفیاں دیکر مجرا کیا (۶) جنا - بچے نکالنا - جیسے بلی نے بچے دیئے (۷) ادا کرنا - بیباق کرنا - چکانا جیسے انکے روپے دیدئے (۸) لگانا - مارنا - جیسے چانٹا یا تھپڑ دینا - (۹) بھرنا - ڈنڈ بھگتنا جیسے دس روپے دیکے پیچھا چھوٹا (۱۰) کاجل سارنا - لگانا - جیسے - ؎

کاجل ڈالوں کِرکِرا اور سرمہ دیا نہ جائے
ان نینن میں پی بسے دوجا کوں سمائے (دوہا)

دینا لینا - ہ - اسم مذکر - داد و دہش - عطا و بخشش +

دینا نہ لینا - ہ - تابع فعل - ناحق - بےفائدہ - مفت -

دِینار - ع - اسم مذکر - ایک سونے کے سکے کا نام جو ڈھائی روپے کا ہوتا ہے اور عرب میں چلتا ہے +

دینارِ سُرخ - ع + ف - اسم مذکر - سکّۂ طلا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دین

دَینْدار۔ ا۔ اسم مذکر۔ قرضدار۔ مقروض +

دِیْنْدار۔ ع + ف۔ صفت۔ متقی۔ پرہیزگار۔ پابند شرع +
دھرمی۔ دھرم آتما +

دِیْنْدارِی۔ ع + ف۔ اسم مونث = اتقا۔ پرہیزگاری۔ پابندی شرع +

دِیْنی۔ ع + ف۔ صفت۔ دین سے نسبت رکھنے والا۔ دین کا۔ مذہبی۔ مذہب کا جیسے دینی بھائی/دینی بہن وغیرہ +

دینی باپ۔ ا۔ اسم مذکر (۱) وہ شخص جس کو اپنا ہم مذہب ہونے اور بزرگی کے سبب باپ بنا کر اس کے ساتھ فرزندانہ برتاؤ کریں (۲) عیسائیوں کے ہاں اصطباغ کے وقت ایک شخص کو دینی باپ بنانا ضروری امر ہے +

دینی بھائی۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جسے ہم مذہب ہونے کے سبب بھائی بنالیا جائے۔ یہ ایک قسم کا بھائی چارہ ہے +

دینی بہن۔ ا۔ اسم مونث۔ عو۔ وہ عورت جس کو ہم مذہب ہونے کے سبب بہن بنالیا جائے۔ یہ ایک قسم کا بہناپا یا رشتہ جوڑنا ہے +

دِیْو۔ ف۔ اسم مذکر (۱) جن۔ بھوت۔ راکشش۔ پریت۔ شیطان خناس۔ پریوں کے مرد۔ سینگدار قوم (۲) قوی ہیکل مرد۔ پہلوان۔ نہایت لمبا تڑنگا اور موٹا تازہ آدمی۔ ع

میں نے لیا بغل میں پری وش کو رات کو
دیو فراق کشتی میں مجھ سے بچھڑ گیا (آتش)

دیو زاد۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیو کا جنا + قوی ہیکل +

دیو کا دیو۔ ا۔ صفت۔ نہایت بڑا۔ بہت بڑا۔

دِیْو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیوتا۔ بزرگ۔ مقدس۔ پاک۔ پرمیشر + برہمن کا لقب + قابل پرستش +

دیو اٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیو جگانا +

دیو اٹھنی اِکادشی۔ یا۔ **دیو اٹھان**۔ ہ۔ اسم مونث۔ صاحبان ہنود کاتک سدی اکادشی کو دیو اٹھنی اکادشی کہتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اس تاریخ کو چار مہینے کے سوتے ہوئے وشنو کو جگاتے ہیں جس کی کیفیت یہ ہے کہ ایک معین جگہ کو لیپ پوت کر کھریا اور گیرو سے اس پر نقش و نگار بناتے اور وہاں بچا بار رکھکر اسے تھالی یا پرات سے ڈھک دیتے ہیں گھر کی عورتیں اور ایک برہمنی ہاتھوں سے اس تھالی کو بجاتی جاتی اور یہ کہکر کہ اٹھو دیو اٹھوان کی تعریف کے فقرے گاتی اور گویا جگاتی ہیں +

دیو

دیو بانی۔ ہ۔ اسم مونث۔ ہندو۔ دیوتاؤں کی مقدس زبان + سنسکرت +

دیو لوک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیوتاؤں کے رہنے کی جگہ۔ عالم ملکوت عالم قدس + جنت۔ بیکنٹھ۔ فردوس + بہشت +

دیوناگری۔ ہ۔ اسم مونث۔ ناگری زبان یا حروف۔ ہندی زبان سنسکرت کے حروف میں +

دِیُوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دینے والا۔ سخی۔ داد و دہش کرنیوالا +

دِیوا۔ ہ۔ ی۔ اسم مذکر (گنوار) چراغ۔ دیا +

دِیوار۔ ف۔ اسم مونث۔ بھیت۔ جدار۔ اوٹ۔ پردہ۔ مثل جیسے دیوار بھی کان رکھتی ہے +

دیوار اٹھانا۔ یا چنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دیوار بنانا۔ یا دیوار کھڑی کرنا۔ دیوار بلند کرنا +

دیوار چین یا ختا۔ ف۔ اسم مونث۔ ایک مشہور دیوار کا نام جو تاتار اور ختائی سرحد پر واقع ہے۔ اسکے طول کی نسبت مختلف روائتیں ہیں کسی نے آٹھ سو کوس لمبی لکھی ہے کسی نے تین ہزار میل کسی نے ساڑھے بارہ سو میل مگر کم سے آٹھ سو کوس پر اتفاق کرنا چاہئے۔ باعث تعمیر یہ ہے کہ جب تاتاریوں نے بار بار چڑھائی کر کے ختائیوں کو نہایت تنگ اور عاجز کر دیا اور انھیں بچاؤ کی کوئی تدبیر نہ بن پڑی تو فغفور چینگ وانگ نے سنہ عیسوی سے دو سو چالیس برس پیشتر اسکی بنیاد ڈالی باوجودیکہ آٹھ سو کوس کی مسافت ہے مگر صرف پانچ برس کی مدت قلیل میں تیار کر لی۔ اس بعید واصلہ میں نہ تو بلند اور دشوار گزار پہاڑ مارج ہوئے نہ عظیم الشان دریاؤں نے مزاحمت کی اگر کی بھی ہو تو اس کے بانی کسی خطرے کو خیال میں نہ لائے۔ یہ دیوار کئی مقام پر آدھ آدھ کوس کے اونچے پہاڑوں کی چوٹیوں پر بنتی چلی گئی ہے اور اکثر جگہ دریاؤں پر اسکی وجہ سے بڑے بڑے پل باندھے گئے جو اس وقت بجائے خود حیرت انگیز ہیں سمندر کے موقع پر سینکڑوں جہاز پتھر کے بھرے ہوئے تہ تک ڈبو کر ان پر چنائی کی ہے۔ آٹھ سو کوس تک برابر تیس گز بلند چلی گئی ہے اور چوڑی بھی اس قدر ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کہ چھ گھوڑے پہلو بہ پہلو فراغت کے ساتھ اسپر دوڑ سکتے ہیں ہر جگہ سو سو قدم پر دو منزلہ سہ منزلہ برج بنے ہوئے ہیں تاتاری حکومت کے قبل ان پر سینکڑوں توپیں چڑھی رہتی تھیں اور دس لاکھ فوج ان برجوں میں پڑی رہتی تھی لیکن جب سے تاتاری یہ لوگ خود قابض ہوئے تو یہ فوج ہٹائی گئی اور دیوار کی مرمت بھی موقوف کر دی گئی۔ زمانہ کا انقلاب اسے کہتے ہیں۔ یہی دیوار ہے جو دنیا کے سات عجائبات میں شمار ہوئی ہے۔ یہی دیوار ہے جسپر خطائیوں کی حکمت عملی اور مستقل مزاجی و صناعی ختم ہے ان لوگوں نے آدھ آدھ کوس کے بلند پہاڑوں پر اس آسانی سے بڑی بڑی سلیں پہنچائی ہیں کہ عقل دنگ ہو جاتی ہے۔ کڈھب پہاڑوں پر گزوں لمبی سلوں کا چڑھا دینا کچھ آسان کام نہیں ہے بعض موقع تو ایسے ہیں کہ وہاں پرند کے سوا انسان کا جانا ہی تعجبات سے ہے۔ اگر علم جر ثقیل سے یہ بات آسان کر بھی لی جائے تو جہاں بحر ذخار ہیں تھاہ کم اور پانی کا جوش خروش بہت زیادہ رہتا ہے وہاں کیا جواب بن سکتا ہے۔ دو ہزار برس سے زیادہ زمانہ گزر گیا لیکن نہ دیوار نے ہی جنبش کھائی۔ نہ طوفان نے ستایا۔ نہ بارشوں نے گرایا۔ پانچ برس تک اس ملک کے آدھے باشندے حکماً اس دیوار کی تعمیر پر لگے رہے اس سے زیادہ تعجب انگیز بات یہ ہے کہ جہاں جہاں سے وہ دیوار گزری وہاں کہسار۔ ریگستان اور ویرانہ کے سوا کچھ نہیں اس لئے اتنے آدمیوں کی رسد کا انتظام بھی ناممکن ہے غرض خطائیوں کی ثابت قدمی اور حکمت نے سب مشکلوں کو آسان کر دیا۔ سچ پوچھو تو دیوار قہقہہ اگر ہے تو یہی ہے ورنہ سب باتیں قہقہہ لگانے کے قابل ہیں +

دیوار قہقہہ۔ اِ۔ اسم مونث (۱) ایک مذہباً مانی ہوئی دیوار جس کو سد سکندری کہتے ہیں اسکے نسبت اعتقاد کیا جاتا ہے کہ جب سکندر ذوالقرنین مشرق و مغرب تک اپنی سلطنت قایم کر چکا تو شمال کی طرف بڑھا جب انتہا کے دنیا پر پہنچا تو وہاں پر دو پہاڑ دیکھے جو دیوار کی مانند کنارہ عالم پر واقع ہیں اُن دونوں کے بیچ میں ایک درہ ہے۔ ایک قوم جو دامن کوہ میں بستی تھی اسنے ذوالقرنین کا جاہ و حشم دیکھکر جان لیا کہ بادشاہ عالم یہی ہے مگر ذوالقرنین اس قوم کی زبان نہیں سمجھتا تھا۔ قوم نے ذوالقرنین سے اشاروں کے ساتھ فریاد کی کہ ان پہاڑوں کے دوسری طرف دو قومیں یاجوج و ماجوج نامی آباد ہیں وہ اس درہ کی وجہ سے نکلکر ہمکو لوٹ لیجاتے اور برباد کر جاتے ہیں ہمارے لئے کوئی روک اور پناہ اس قوم کی شرارت سے بچنے کے لئے بنا دے۔ پس سکندر نے لوہے کی تختیاں اینٹوں کی بجائے تیار کرا کے ایک ساٹھ گز چوڑی دیوار دونوں پہاڑوں کی چوٹیوں تک بلند کر دی اور پگھلا ہوا تانبا گارے کی بجائے کام میں لایا گیا۔ اس دیوار سے ان مفسد قوموں کی راہ بند ہو گئی۔ اب وہ مفسد قومیں اس دیوار کو ہمیشہ کھودتی رہتی ہیں جب قریب انہدام کے پہنچ جاتی ہے خدائے تعالٰی ان قوموں پر نیند غالب کر دیتا ہے وہ سو جاتی ہیں اور دیوار قدرت الٰہی سے پیوستہ ہو جاتی ہے شبانہ روز یہی دستور جاری ہے۔ قیامت کے قریب وہ دیوار ٹوٹ جائیگی اور وہ دونوں قومیں درہ کی راہ سے نکل کر ٹڈی کی مانند عالم میں پھیل کر اہل زمین کو تاراج و برباد کر دینگی عوام کا یہ خیال ہے کہ اسکے پرے کا کوئی شخص حال نہیں بیان کر سکتا جو شخص اوپر چڑھایا جاتا ہے وہ دیکھکر ایسی حالت میں ہو جاتا ہے کہ ہنستے ہنستے مر جاتا اور وہاں کی کچھ کیفیت نہیں کہہ سکتا ہے۔ واللہ اعلم بحقیقۃ الحال۔ اسی خیال سے اس دیوار کا نام عوام نے دیوار قہقہہ رکھ لیا ہے) + (۲) بہت اونچی دیوار۔ بہت لمبی دیوار جیسے دیوار ملک چین +

دیوار کھینچنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی جگہ یا کسی مکان کے درمیان دیوار بنانا۔ پردہ حایل کرنا۔ آڑ کرنا۔ ٹٹی کھڑی کرنا +

بھر رہا ہے کیا ہی ظالم تری خاطر میں غبار
شوق سے اب میرے اپنے بیچ میں دیوار کھینچ (ناسخ)

دیوار گیری۔ ہ۔ اسم مونث۔ (۱)۔ وہ منقش کپڑا جو دیواروں میں خوشنمائی کے واسطے لگا دیتے ہیں اور نیز کپڑے کی منڈھی ہوئی دیوار یا وہ کپڑا جو دکاندار پشت کی حفاظت کے واسطے تھڑے کی دیوار پر لگا دیتے ہیں۔ حد فاصل (۲) دیوار میں لگانے کا لیمپ۔ شاخ دیوار

دیوال۔ ہ۔ اسم مونث (عوام) دیکھو۔ (دیوار)

دِیوان۔ (معرب) اسم مذکر۔ (۱) دربار شاہی۔ دار المعدالت۔ عدالت کچہری (۲) وزیر۔ رکن سلطنت۔ منتری + وزیر مال۔ محکمہ مال کا بڑا افسر (۳) مقام دربار۔ مقام اجلاس۔ آدمیوں کے جمع ہونے کی جگہ + دفتر محاسبہ + بادشاہوں کی نشستگاہ (۴) غزلوں کی کتاب +
ہر بات میں اک شاہد معنی کی تصویر ہے + ناسخ ہے مرقع نہیں دیوان ہمارا (ناسخ)

دیوان اعلٰے۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ وزیر اعظم +

دیوان تن۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیوان تنخواہ کا مخفف۔ بخشی +

دیوان خاص۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ دربار خاص + اجلاس خلوت خاص لوگوں کا دربار۔ شاہی خلوتخانہ +

دیوان خالصہ۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ سلطانی مہر کا محافظ وہ شخص جسکے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پاس شاہی مُہر رہے۔ معتمد الدولہ +

دیوان خانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ امیروں کی نشستگاہ۔ بیٹھک ۔ ملاقات کا کمرہ

دیوان عام ۔ ف +ع ۔ اسم مذکر۔ دربار عام + بڑے دربار یا عام دربار کا مکان +

دیوان پن ﴿ دیوانگی ۔ ۔ اسم مذکر (۱) دیوانہ پن۔ جنون۔ سودا۔ سڑپن۔ وحشت (۲) نادانی۔ بیوقوفی۔ مودھوپن +

دیوانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ مجنون۔ پاگل۔ سڑی۔ خبطی۔ سودائی۔ باؤلا۔

مجنوں سے بنے پھرتے ہیں تو دشت میں سیّد
بھاتا ہے ہمیں کہنا یہ دیوانہ کسی کا (مولف)

دیوانہ پن ۔ ۔ اسم مذکر۔ دیکھو دیوان پن) ۔

ہوش و خرد گئے تنگیِ سحرِ فن کیساتھ + اب جو ہے اپنی بات سو دیوانہ پن کیساتھ (ذوق)

دیوانہ ہونا ۔ ۔ فعل لازم (۱) پاگل و مجنون ہونا (۲) عاشق و فریفتہ ہونا۔ پروانہ ہونا۔ ۔

اپنی صورت کا وہ دیوانہ نہ ہوتا تو کیوں
پاؤں میں سلسلۂ گیسوِ جاناں ہوتا ۔ (ناسخ)

دیوانی ۔ ۔ اسم مونث۔ پگلی۔ سڑن۔ خبطن۔ مجنونہ۔ باولی۔ شلو + خیلا جان ہیلا +

دیوانی ہانڈی ۔ ۔ اسم مونث۔ بے ترتیب اور بے ڈھنگی ہانڈی وہ ہانڈی جس میں مختلف ترکاریاں میل بے میل ڈالکر پکائیں۔ بے قرینہ سالن +

دیوانی ۔ ف ۔ اسم مونث (۱) دیوان کا عہدہ۔ وزارت (۲) وہ عدالت جس میں مقدمات مال و جائداد و قرضہ فیصل ہوں۔ ججی۔ عدالت خفیفہ۔ فوجداری کا نقیض +

دیوتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ ہندو (۱) فرشتہ۔ پرمیشر۔ بھگوان + اوتار۔ نبی۔ پیغمبر مرسل + بزرگ۔ مقدس +

نہ جا دریا نہانے تو کبھی ہے آگ پانی پر
کہ سورج دیوتا لگاتے ہیں سیگ راگ پانی پر (انشاء)

(۲) معصوم صفت۔ بھولا بھالا۔ سادہ لوح (۳) بڑے مکّار۔ شریر۔ متفنی۔ حضرت (۴) سانپ۔ ناگ +

دیوٹ ۔ ۔ اسم مذکر (۱) چراغدان۔ شمعدان (۲) کالا آدمی۔ کالا کلوٹا۔ کالا حبشی

دیوث ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) بے حمیت۔ بے غیرت۔ بے حیا۔ بے شرم (۲) قلتبان۔ بھڑوا۔ قرمساق۔ وہ شخص جو اپنی عورت کے افعال قبیحہ پر مطلع ہو کر چشم پوشی اور اغماض کرے + وہ آدمی جو اپنی اہل پر حیا نہ کرے +

دیودار ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ کیلو کا درخت۔ ایک قسم کا درخت۔ صنوبر +

دیور ۔ ۔ اسم مذکر۔ خاوند کا چھوٹا بھائی + خاوند کا بھائی +

دیورانی ۔ ہ ۔ اسم مونث۔ دیور کی بیوی۔ خاوند کے چھوٹے بھائی کی بیوی جیسے تو دیورانی میں جٹھانی تیرے آگ نہ میرے پانی +

دیولا ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ چھوٹا سا چراغ۔ دیا۔ ننھا سا چراغ +

دیونی ۔ ۔ اسم مونث۔ دیو کی عورت + بڑی موٹی لمتڑنگی عورت بھوتنی۔ جناتنی +

دیوی ۔ ہ ۔ اسم مونث۔ رانی دیوتا کی تانیث دیکھو دیبی) + کنیاں گنواری +

دیہ۔ یا۔ دیہی ۔ ہ ۔ اسم مونث۔ جسم۔ تن۔ بدن۔ قالب۔ خاکی + چولا۔ وجود۔ سریر۔ کایا۔ انگ۔ جثہ +

دیہیم ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ شاہی تاج۔ تور۔ مکٹ۔ افسر + جیغہ۔ کلغی +

ڈ

ڈ ۔ ہ ۔ اسم مونث۔ اردو والف بے تے کا بارھواں ہندی کا تیرھواں مذکر حرف ہے جسے دال ثقیلہ بھی کہتے ہیں یہ حرف عربی اور فارسی زبان میں نہیں آتا البتہ انگریزی میں اسکی آواز ڈی کے مطابق ہے یہ حرف کبھی جیم کبھی تائے ثقیلہ یعنی ٹ اور کبھی رائے ثقیلہ یعنی ڑ اور کبھی کاف فارسی وغیرہ سے بدلتا ہے۔ حساب جمل میں اس کے عدد دال کی برابر چار لئے جاتے ہیں +

ڈا ۔ ہ ۔ اسم مونث۔ ستار کی گت کا ایک توڑا۔ ڈا۔ ڈر +

ڈاب ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کی لمبی گھاس جسکا بان بٹا جاتا ہے (۲۔ پورب) پرتلا۔ (۳۔ پورب) کچا ناریل (۵) صاحب دریائے لطافت نے کمربند بھی لکھا ہے جسکی ہمیں تصدیق نہیں ہوئی +

ڈابر ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) جھیل۔ جوہڑ۔ نشیب جہاں پانی اکٹھا ہو جاتا ہے چھیر۔ چھوٹا تالاب۔ غدیر (۲۔ پورب) ہاتھ دھونے کا برتن۔ سیلابچی

ڈابک ۔ ہ ۔ اسم مذکر (پورب) کنوئے کا تازہ پانی۔ ڈبکے کا پانی +

ڈاٹ ۔ ہ ۔ اسم مونث۔ گٹا۔ ٹھینٹی + میخ۔ کیل۔ سوراخ روکنے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یا بند کرنیکی چیز۔ کاک ٭ محراب کی روک۔ مرغول کا ڈھولا۔ لداؤ
کی روک۔ بھرتی ٭ محراب ٭

ڈاٹ لگانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ روکنا۔ بند کرنا۔ میخ ٹھوکنا۔ لداؤ کی چھت
کے نیچے اُسکے تھامنے کیلئے عارضی کچی عمارت چننا۔ لداؤ کا ڈھولا کرنا۔

ڈاٹ کر بھرنا۔ ہ۔ فعل متعدی ٹھونس ٹھونس کر بھرنا۔ کھچا کھچ بھرنا۔
داب داب کر بھرنا ٭

ڈاٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ڈاٹ لگانا۔ بند کرنا۔ روکنا۔ بھرنا۔ ٹھونسنا
بھرنا۔ جیسے سالن ڈاٹنا ٭

ڈاڑ۔ ہ۔ اسم مونث۔ ہرنوں کی قطار۔ پرندوں کا پرا۔ جانوروں کا جھنڈ

ڈاڑم۔ پانی۔ اسم مذکر۔ انار۔ ڈاڑو ٭

ڈاڑھ۔ ہ۔ اسم مونث۔ جبڑے کا دانت جس سے غذا چبائی جاتی ہے ٭

ڈاڑھ گرم ہونا۔ و۔ فعل لازم۔ کلہ گرم ہونا۔ کھانا کھانے میں آنا۔
ڈاڑھ چلنا۔

ڈاڑھ نہ لگانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بن چبائے نگل جانا ٭

ڈاڑھ مار کر رونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اس طرح رونا کہ ڈاڑھ تک سے
آواز نکلے۔ زار زار رونا۔ پھوٹ کر رونا۔ چلا کر رونا۔ نہایت آہ
و بکا کرنا۔ جزع و فزع کرنا۔ ف

دامان کوہ میں جو میں ڈاڑھ مار رویا ٭ اک ابر واں سے اٹھکر بے اختیار رویا (میر)

ڈاڑھی۔ ہ۔ اسم مونث (۱) ریش۔ لحیہ۔ ٹھوڑی اور رخساروں کے
بال (۲) لٹکنے والی جڑیں جیسے بڑ یا پیپل کی ڈاڑھی ٭

ڈاڑھی جھٹکارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہاتھ سے ڈاڑھی صاف کرنا
ڈاڑھی میں کنگھی کرنا۔ ڈاڑھی کے بالوں کو ہاتھ سے جھٹکنا۔
ڈاڑھی چڑھانا جیسے پٹھاں لڑائی ماریں بنئے ڈاڑھی پھٹکاریں

ڈاڑھی پیشاب سے منڈوانا۔ ل۔ فعل متعدی (۱) نہایت ذلت
دینا۔ عزت لینا۔ بعزتی کرنا (۲۔ لازم) ذلت اختیار کرنا۔ ذلیل
ہونا۔ قائل ہونا۔ معقول ہونا ٭

ڈاڑھی پیٹ میں ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چھوٹی عمر میں بڑوں
کی سی باتیں کرنا۔ کم سنی میں عقلمند ہونا۔

ڈاڑھی چھوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ڈاڑھی بڑھانا۔ ڈاڑھی نیچی کرنا
ڈاڑھی کترانے یا منڈوانے کو ترک کرنا ٭

ڈاڑھی رکھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ڈاڑھی منڈوانے یا کتروانے کو
ترک کرنا ٭

ڈاڑھی کا ایک ایک بال کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عو ڈاڑھی
نوچنا۔ ڈاڑھی کھسوٹنا۔ عزت بگاڑنا۔ عزت کرکری کرنا۔

ڈاڑھی کو کلپ لگانا۔ ؤ۔ فعل متعدی اول معلوم (دوم) بوڑھے
آدمی یا سفید ڈاڑھی کو عیب لگانا۔ داغ لگانا۔ کلنک لگانا۔
رسوا کرنا۔ بدنام کرنا ٭

ڈاڑھیں مار کر۔ یا۔ مار مار کر رونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بآواز
بلند گریہ و زاری کرنا۔ ہچکیاں لے لیکر رونا۔ زار و قطار رونا۔

پیٹتے ہیں سر کو ہم سودے میں زلف یار کے
عشق میں دلتنوں کے کیا روتے ہیں ڈاڑھیں مار کے (امانت)

گلشن غم میں تیرے ڈاڑھیں مار ٭ روئے ہم آبشار کی مانند (رشک)

ڈاک۔ ہ۔ اسم مونث۔ چٹھی ڈالنے کی جگہ۔ ٹپا۔ ٹپال۔ پوسٹ (ونس
چٹھی کا بکس (۲) گھوڑے یا پالکی وغیرہ کی چوکی۔ جا بجا انتظام گھوڑوں کی
بھاگوں کا اس قدر کرنا بآئے گئے ہیں۔ ڈاکیاں سنتا یہ سمندر لگی ہوئی معلوم
(۳) علے الاتصال آمد و رفت۔ پیہم آمد و رفت۔ لگاتار خبر۔ سلسلہ۔ ف

سعی ہے ہر جسم میں مشتاق اخبار اجل
اس لئے یہ آمد و رفت نفس کی ڈاک ہے (ناسخ)

(۵) انگینہ کے نیچے سنہری یا روپہلی ورق جو زیادہ چمک یا رنگ کیواسطے
رکھ دیتے ہیں۔ فوۃ ٭ ف

خط زیر لب نہیں ہے تیرے رشک ماہ سبز
کیا ہے نگین سرخ تلے ڈاک واہ سبز (نصیر)

(۶) قے۔ الٹی۔ استفراغ ٭

ڈاک آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خط آنا ٭ متواتر خبر آنا۔ ف

سرے اشکوں کی ڈاک ہے چشم تر ہتہیری آتی ہے
مثل ہو تھو دل کی خبر ہتیری آتی ہے

ڈاک بٹھانا۔ یا۔ بٹھلانا۔ ہ۔ فعل متعدی چوکی بٹھانا۔ جلد جانے
آنے کا انتظام کرنا یا ہرکاروں کی آمد و رفت کا برابر سلسلہ جاری کر دینا

ف۔ نہ روکو قاصد اشک رواں کو مردم دیدہ
خبر کو دل کی بٹھلائی ہے ہمنے ڈاک سینے میں (نصیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ڈاک

ڈاک بیٹھنا - ہ - فعل لازم - جابجا سواری یا ہرکارے وغیرہ کا تعین ہونا۔

ڈاک چوکی - ہ - اسم مونث - وہ جگہ جہاں چٹھیوں کا تھیلا ایک ہرکارہ دوسرے ہرکارے کو دے یا گھوڑوں کی بدلی ہو +

ڈاک خانہ - ہ - اسم مذکر - ڈاک گھر - پوسٹ آفس - خطوط اور پارسل وغیرہ کا دفتر +

ڈاک کا گھوڑا - ہ - اسم مذکر - ڈاک لیجانے والا گھوڑا + تیز رو اور تیز رفتار آدمی - بہت چلنے والا آدمی +

ڈاک گاڑی - ہ - اسم مونث - وہ ریل گاڑی جس میں ڈاک جاتی اور اس کی رفتار تیز ہوتی ہے +

ڈاک لگنا - ہ - فعل لازم (۱) متواتر قے ہونا (۲) برابر خبر یا ہرکارہ وغیرہ کا آنا جانا +

ڈاکا - ہ - اسم مذکر - ڈاکوؤں کا حملہ - قزاقوں کا دھاوا - غارتگری - بٹماری +

ڈاکا پڑنا - ہ - فعل لازم - چوروں کا حملہ کرنا - چوروں کا دھینگا دھینگی سے لوٹ کر لیجانا - غارتگری کے واسطے آن پڑنا +

ڈاکا ڈالنا - یا - مارنا - یا - دینا - ہ - فعل لازم - لوٹنا - زبردستی لوٹنا تاراج کرنا - غارت کرنا +

ڈاک بنگلا - ہ - اسم مذکر - وہ مسافروں کی فرودگاہ جو سرکار کی طرف سے مقرر ہو - سرکاری مسافر خانہ +

ڈاکٹر - انگلش - اسم مذکر (Doctor) حکیم + طبیب + بید جرّاح فاضل - عالم - علم حکمت کا جاننے والا + فیلسوف - فلاسفر + علامہ محقق +

ڈاکو - ہ - اسم مذکر (۱) لٹیرا - قزاق - راہزن - بٹمار - غارتگر - قطاع الطریق دھاڑا مارنے والا - (۲) پیٹو کو بھی بولتے ہیں - بسیار خوار - پُرخوار +

ڈاکیا - ہ - اسم مذکر - چٹھی رساں - ڈاک کا ہرکارہ - پیادہ ڈاک + نامہ رساں + قاصد - پیک - دُوت +

ڈاکی - ہ - صفت - عو - نہایت کھانے یا نہایت پینے اور ڈکوسنے والا بچہ +

ڈال - ہ - اسم مونث (۱) شاخ - ٹہنی - فرع (۲) آب پاشی کا ٹوکرا یا ڈول بنبیری (۳) تلوار کا پھل - تیغ بے قبضہ +

ڈال کا پکا - ہ - صفت - پیڑ کا پکا +

ڈال کا ٹوٹا - ہ - صفت (۱) ڈال سے پک کر گرا ہوا تازہ پھل - اول درجہ کا پھل - عمدہ پھل (۲) نادر - انوکھا - قابل قدر جیسے تم تو ایسے ڈال کے ٹوٹے ہو جو تمہیں کو انعام ملے +

ڈال

ڈال والا - ہ - اسم مذکر - عو - بندر - بوزنہ - بانر - باندرا - میموں - قرد +

ڈالا - ہ - اسم مذکر - گدا - ٹہنا - بڑی اور موٹی شاخ +

ڈالدینا - ہ - فعل متعدی (۱) پھینکدینا - گرادینا (۲) متوجہ کردینا - لگادینا لے بتو تم ہمکو بھولے ہو تو بھولے ہی رہو

اب طبیعت ہمنے بھی یاد خدا میں ڈالدی (مخبر)

ڈال رکھنا - ہ - فعل لازم - رکھ چھوڑنا - دیر لگانا - ٹھلانا - ملتوی رکھنا - روک رکھنا +

ڈالنا - ہ - فعل متعدی (۱) گرانا - پھینکنا (۲) رکھنا - دھرنا - بنیاد دیا ڈول ڈالنا - (۳) جوڑنا - جمع کرنا جیسے دو ہی دو روپیہ ڈالتے جاؤ تو بہتیرے وقت پر نکل آیا کریں (۴) حمل گرانا - اسقاط کرنا (حیوانات کے واسطے بولتے ہیں) (۵) قے کرنا - رد کرنا - استفراغ کرنا - اُلٹی کرنا (۶) داخل کرنا - اندر کرنا جیسے کالا ڈالوں لال نکالوں اکڑوں بیٹھ پٹاپٹ ماروں (لوہے کی پہیلی) (۷) پرونا جیسے ازار بند ڈالنا ڈورا ڈالنا وغیرہ (۸) پہنا - پوشیدن کا ترجمہ جیسے انگرکھا گلے میں ڈالنا (۹) اُڑھانا - ڈھانکنا جیسے چادر ڈالنا (۱۰) کرنا - آشنائی سے بیوی بنانا - مدخولہ بنانا (۱۱) لگانا - ذمہ کرنا - مقرر کرنا جیسے بوجھ ڈالنا - خرچ ڈالنا وغیرہ (۱۲) ملانا - لگانا - شامل کرنا جیسے کسی سوداگری یا کام میں روپیہ ڈالنا (۱۳) یہ لفظ تکمیل فعل کے واسطے بھی فعل کے آخر میں لگا دیتے ہیں - جیسے کھا ڈالنا - مار ڈالنا - کاٹ ڈالنا +

ڈالی - ہ - اسم مونث (۱) ٹہنی - شاخ (۲) دو شاخوں کی ٹوکری جس میں پھول یا میوہ وغیرہ سجا کر امیروں اور سرداروں وغیرہ کی نذر کرتے ہیں + ~

چمن دولتسرا کا صحن ہے رنگیں خرامی سے
ترے جاروب کش کی ٹوکری پھولوں کی ڈالی ہے (ناسخ)

~ گل لخت جگر ہیں یکقلم مژگان سے وابستہ
یہ ڈالی نذر کو لایا ہوں میں تم یک نظر دیکھو (نظیر)

ڈالی دینا - ہ - فعل متعدی - حاکموں یا امیروں کے واسطے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

میوے وغیرہ کا خوانچہ لگا کر لے جانا یا نذر پکڑنا +

ڈالی سجانا ۔یا۔ لگانا ۔ ع ۔ فعل لازم ۔ ڈالی کو میوے وغیرہ سے آراستہ کرنا +

ڈام ۔ انگلش (Damn) اسم مذکر ۔ پاجی ۔ نالایق ۔ گدھا ۔ احمق ۔ نامقبول مردود ۔ ملعون +

ڈام بگرہ ۔ انگلش (Damn beggar) اسم مذکر ۔ بگڑ گدا ۔ ملعون کنگال مردود ۔ ف

شاید کسی انگریز کا تو موت ہے لڑکے
ہر بات میں ہونٹوں پہ ترے ڈام بگرہ ہے (راحت)

ڈام فول ۔ انگلش (Damn fool) اسم مذکر ۔ پاجی ۔ احمق ۔ گدھا ۔ نالایق +

ڈامج ۔ انگلش (Damage) اسم مذکر (۱) نقصان ۔ خسارہ ۔ حرجانہ ۔ حرجہ + خراب شدہ (۲) ۔ ا ۔ ٹوٹا ۔ پھوٹا مال ۔ بگڑا ہوا مال ۔ مستعمل مال ۔ سکنڈ (عوام ڈامج جیم فارسی سے بولتے ہیں) +

ڈامچا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ مچان جو کھیتوں کی رکھوالی یا گوپیا پھرانے کے واسطے بنا لیتے ہیں +

ڈانٹ ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ دھمکی ۔ گھرکی ۔ جھڑکی ۔ تخویف ۔ ڈراوا + سرزنش چشم نمائی +

ڈانٹ ڈپٹ ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ دیکھو ڈانٹ ۔

ڈانٹنا ۔ ع ۔ فعل متعدی ۔ دھمکانا ۔ جھڑکنا ۔ گھرکنا ۔ تخویف کرنا ۔ غرانا + روکنا باز رکھنا ۔ سخت آواز کے ساتھ منع کرنا ۔ چشم نمائی کرنا +

ڈانڈ ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) لکڑی ۔ چھڑی ۔ باڑی ۔ بغیر چھڑے کا گدکا + چوب نیزہ + ف

لٹو ہوتا ہوں ترے حسن پہ اے شاہ سوار
ڈانڈ نیزے کی عجب ناز سے لٹکائی ہے (اختر)

(۲) گنوار ۔ ڈنڈ ۔ تاوان (۳) چپو ۔ ناؤ کھینے کا بانس یا بلی (۴) ریڑھ کی ہڈی پیٹھ کی ہڈی (۵) کھیت کی حد (۶) زمین خشک (۷) پیمانہ طولانی +

ڈانڈا ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) سرحد ۔ میڑا ۔ سیما ۔ ملک کی سرحد سوانہ ۔ ف

گیسو نے قرب آئینہ روئے یار سے + ڈانڈا ملا دیا ہے حلب سے تتار کا (آتش)

(۲) گنوار ۔ ہولی کا ڈانڈا ۔ ہولی جلانے کی جگہ جو بسنت پنچمی کو کچھ گھانس پھونس ایندھن وغیرہ رکھ دیتے ہیں اسے ہولی کا ڈانڈا کہتے ہیں +

ڈانڈا میڈا ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) دو ملکوں کی سرحد ۔ سیما (۲) لڑائی ۔ جھگڑا ۔ تنازع دو ہمسروں اور ہم چشموں کی دشمنی و عداوت (۳) میل ملاپ ۔ ربط ضبط ۔ راہ و رسم ۔ میل جول +

ڈانڈی ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ (۱) ملاح ۔ مانجھی ۔ کھیوٹیا (۲) ایک قسم کی پہاڑی سواری جس کے دونوں طرف لکڑی اور بیچ میں دری لگی ہوئی ہوتی ہے +

ڈانس ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا بڑا مچھر +

ڈانک ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ دیکھو ڈاک نمبرہ ۔ ف

ارے ایا پان کی تحریر لئے اور اسکے دانتوں کو
نگیں کا رنگ چمکا دے ستھرا ڈانک کندن کا (آتش)

کیا چمک لخت جگر کی ہے بزیر اشک چشم + عشق نے اچھا دیا یہ ڈانک گوہر کے تلے (جرات)

(اہل مشرق مذکر بولتے ہیں)

ڈانگ ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) سب سے اونچی پہاڑی + پہاڑ کی اونچی چوٹی (۲) ۔ پنجاب) چھلانگ ۔ زغند +

ڈانگر ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) ڈھور ۔ چوپایہ ۔ مویشی (۲) احمق ۔ بیوقوف (ڈنگر بھی مخفف کرکے بولتے ہیں) (۳) ۔ سندھ کی ایک قدیم قوم +

ڈانواں ڈول ۔ ع ۔ صفت ۔ آوارہ ۔ سرگرداں ۔ سرگشتہ ۔ پریشان ۔ سراسیمہ خراب و خستہ ۔ ف

گرد تو اسکے جو پھرتا ہے ولا ڈانواڈول + ہے ترا نال گرا چاہ زنخداں میں کیا (مغفور)

(۲) ڈگمگاتا ہوا ۔ ڈگ مگ + ڈھل مل یقین +

ڈانواں ڈول پھرنا ۔ ع ۔ فعل لازم (۱) آوارہ دبیکار پھرنا ۔ نکما پھرنا ۔ ف

کہاں ہیں آج یہ سودا سے کیوں تو ڈانواں ڈول
پھرے ہے جا کہیں نوکر ہو لیکے گھوڑ لمول (سودا)

(۲) حیران و پریشان ہونا ۔ مارا مارا پھرنا ۔ ف

ڈولی کے ساتھ لال کنوئے سے نہ آئے وہ
بی کیسے ڈانواں ڈول پھرے ہیں کہاں آج (راحت)

ڈاہ ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ حسد ۔ کینہ ۔ جلن + عداوت ۔ بغض ۔ بیر ۔ دشمنی +

ڈائرکٹر ۔ انگلش (Director) اسم مذکر ۔ منتظم ۔ منصرم ۔ ہادی ۔ ہدایت کرنیوالا ۔ کارکن ۔ سربراہ کار +

ڈاین ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) زن جگر خوارہ ۔ ساحرہ ۔ ٹونہائی ۔ جادوگرنی ۔ عائنہ (وہ عورت جو اپنی تصوری نظافت کی وجہ سے نظر لگا کر بچوں کا کلیجہ کھا جاتی ہے)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

۲- بدصورت اور بھیانک عورت۔ ڈراؤنی صورت کی عورت +

ڈُب ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) جیب ۔ کیسہ ۔ پاکٹ (۲) قابو ۔ قبضہ (۳) کپے بنانے کا چمڑا (۴) ۔ مجازاً ، گردن ۔ ناڑ ۔ نرڑیا جیسے ڈب پکڑ کے لے لونگا ۔ (اصل میں ابتداءً اس سے یہی مراد تھی کہ جیب پر ہاتھ ڈالکر یا دامن پکڑ کر لے لونگا +)

ڈِبا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) دُرج ۔ حقہ ۔ بڑی ڈبیا (۲) پسلی کا خلل جو اکثر بچوں کو عارض ہوا کرتا ہے +

ڈُباؤ ۔ ہ ۔ صفت ۔ آدمی کے قد سے زیادہ پانی +

ڈبڈبانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ آنکھوں میں آنسو بھر لانا ۔ پر اشک ہونا جیسے آنکھیں یا آنسو ڈبڈبانا ۔

ڈُبَکا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ آب تازہ ۔ وہ تازہ پانی جو کنوے سے کھینچکر اسی وقت پئیں +

ڈُبکا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ خوف ۔ اندیشہ ۔ ڈر ۔ خطرہ ۔ سانسا (دبند و بفتح دال مستعمل ہوتے ہیں)

ڈُبکی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ غوطہ ۔ بڑکی ۔ پانی میں سر ڈبانا +

ڈبکی کھانا ۔ یا ۔ لگانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ غوطہ مارنا +

ڈبکی لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ غوطہ لگانا ۔ غوطہ کھانا ۔ پانی میں سر ڈبانا ۔

ڈبکنے کا پانی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ کنوے کا تازہ پانی +

ڈبل ۔ انگلش (Double) اسم مذکر ۔ دوچند ۔ دگنا ۔ دوہرا ۔ موٹا ۔ پرکار

ڈبل پیسا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ انگریزی سکہ موجودہ جو تین پائی میں چلتا ہے (اصل میں اس پیسے کو کہتے ہیں جو آدھ آنے یعنی ۶ پائی میں چلتا ہے کثرت استعمال سے ۳ پائی کے پیسے کو بھی ڈبل پیسا کہنے لگے) +

ڈبل روٹی ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ موٹی روٹی ۔ نان پاؤ ۔ پاؤ روٹی وہ انگریزی روٹی جو خمیر کے باعث موٹی ہو جاتی ہے +

ڈبل کوچ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ دوچند سفر یا رستہ یا منزل طے کرنا ۔ جلد جلد جانا ۔ دگنی منزلیں طے کرنا +

ڈُبونا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) غوطہ دینا ۔ غرق کرنا ۔ بوڑنا (۲) تباہ کرنا ۔ برباد کرنا ۔ ناس کرنا ۔ خاک میں ملانا ۔ ع

کی ہم نفسوں نے اثر گریہ میں تقریر
اچھے رہے آپ اس سے مگر مجھکو ڈبوئے (غالب)

(۳) بگاڑنا ۔ درہم کرنا ۔ بنی بات بگاڑنا ۔ ع

سمجھ کے دیکھا تو بیجا تھا سب گلا دل کا
کہ چشم نم نے ڈبویا معاملہ دل کا (جرأت)

ڈبیا ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ چھوٹا ڈبا ۔ دُرج +

ڈپارٹمنٹ ۔ انگلش ۔ اسم مذکر (Department) محکمہ سررشتہ +

ڈِپازٹ ۔ انگلش (Deposit) اسم مونث ۔ امانت + جمع ۔ دھروڑ +

ڈپٹ ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ ڈانٹ کا مرادف ۔ گھوڑے کی دوڑ حملہ ۔ حربہ + تیز رفتاری ۔ دوڑ + دھمکی +

ڈپٹانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ پویہ دوڑانا ۔ گھوڑا دوڑانا ۔ گھوڑا اڑانا یا اپکانا ۔ سرپٹ دوڑانا +

ڈپٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) دوڑنا ۔ تیز جانا (۲) دھمکانا ۔ غصہ ظاہر کرنا ۔ عتاب کرنا (۳) حملہ کرنا +

ڈپٹی ۔ انگلش (Deputy) اسم مذکر ۔ نائب +

ڈپو ۔ ہ ۔ صفت (بازاری) بہت بڑا ۔ بہت موٹا + مددگار ۔ معاون پیشکار + گماشتہ ۔ امین

ڈِپو ۔ انگلش (Depot) اسم مونث ۔ لغوی معنے دکان ۔ کارخانہ ۔ کوٹھی ۔ تجارت گاہ ۔ جب بک ڈپو کہیں گے تو وہاں کتب خانہ یا تجارت کتب کے وقت خواہ مقام سے مراد ہوگی +

ڈٹ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ حریف کے مقابل جمکر کھڑا ہو جانا ۔ بر وقت مجادلہ روگرداں نہ ہونا ۔ ع

سینہ سپر ہے خنجر و پیکاں کے سامنے
ڈل ڈٹ گیا ہے اس صف مژگاں کے سامنے (نکہت)

ڈٹ کر کھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ خوب سیر ہو کر کھانا ۔ جمکر کھانا ۔ رج کر کھانا +

ڈٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ جمنا ۔ ٹھیرنا ۔ رکنا + مقابلہ کرنا ۔ روگرداں نہ ہونا ۔ سینہ سپر ہونا ۔ دیر تک ٹھیرے رہنا +

ڈر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ خوف ۔ بھے ۔ اندیشہ ۔ خطرہ ۔ ترس ۔ بیم جیسے جہاں ڈر وہیں یار رونکا گھر +

ڈر کے مارے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ ڈر سے ۔ خوف سے ۔ دہشت کے باعث ۔ خوف وخطر کے سبب +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مت دکھا آنکھ کہیں تیغ نظر کے مارے ... بن اجل یونہیں ہوئے جاتے ہیں ڈر کر مارے (نکہت)

ڈرافس مَین - اِنگلش (Draftsman) اِسم مذکر - نقشہ نویس +

ڈراوا - ہ - اِسم مذکر - دھمکی - خوف - دہشت - ڈر +

ڈرانا - ہ - فِعل متعدی - دھمکانا - دہشت دِکھانا +

ڈراؤنا - ہ - صفت - بھیانک - خوفناک - دہشت انگیز +

ڈرائیور - انگلش (Driver) اِسم مذکر - چلانے والا - ہنکانے والا جیسے انجن ڈرائیور وغیرہ +

ڈرپوک - ہ - صفت - بزدل - کم ہمت - بودا +

ڈرنا - ہ - فِعل لازم - خوف کھانا - دہشت میں آنا - دھمکی میں آنا - بھے ہونا - رُعب ماننا +

ڈری - ہ - اِسم مؤنث - خوف - دہشت جیسے مجھے کسی کی ڈری نہیں +

ڈریس - انگلش (Dress) اسم مذکر - لباس - پوشاک - پوشش +

ڈڑھیالا / **ڈڑھیل** - ہ - اِسم مذکر - ڈاڑھی والا - ریش دار - ریشائیل + + مذکر +

ڈس - ہ - اِسم مؤنث - ترازو کی ڈوری - جس میں پلڑے بندھتے ہیں + تھان وغیرہ کا بن بنا سرا +

ڈسٹرکٹ - انگلش (District) اِسم مذکر - ضلع +

ڈسمس - انگلش (Dismiss) اِسم مذکر - خارج - معزول - برطرف - نامسموع +

ڈسمس کرنا - ا - فِعل متعدی - خارج کرنا - نہ سننا - ہرانا +

ڈسمس ہونا - ا - فِعل لازم - خارج ہونا - نامسموع ہونا +

ڈسنا - ہ - فِعل لازم - کسی زہر دار جانور اور علی الخصوص سانپ کا کاٹنا +

ڈسا ہو کالے نے جس کو کافر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے
وہاں وہ گیسو کا تیرے مارا نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے (ذوق)

ڈسنے کو مرا دل ہے تری زلف کی ناگن ... طاؤس خط اس کو جو نگل جائے تو اچھا (نصیر)

ڈف - ا - اِسم مذکر - دائرہ - دف - ڈھپڑی +

ڈفالچی / **ڈفالی** - ا - اِسم مذکر - ڈفلی بجانے والا - ایک قوم ہے پرائی بھی کہتے ہیں +

ڈفلی - ہ - اِسم مؤنث - دائرہ - چھوٹا دف +

ڈک - ہ - اِسم مذکر - ٹکا - گھونسا - مشت +

ڈکار - ہ - اِسم مؤنث - آروغ - معدے کی وہ ہوا جو منہ کی راہ نکلے +

ڈکار لینا - ا - فِعل لازم (۱) آروغ گرفتن کا ترجمہ (۲) بانگ شیر +

ڈکار نہ لینا - ا - فِعل لازم - خبر نہ ہونا - ہضم کر جانا - پتا نہ لگنے دینا جیسے مال مار کر ڈکار تو لیتا ہی نہیں +

ڈکارنا - ہ - فِعل لازم (۱) معدے کی ہوا کو منہ سے نکالنا آروغیدن کا ترجمہ (۲) ہضم کرنا - خیانت کرنا - کھا جانا - نگل جانا - قابض ہو جانا جیسے اسکا مال بھی ڈکار گیا (۳) ڈرو کنا - دھاڑنا - گرجنا - شیر کا بولنا +

ڈکرا - ہ - اِسم مذکر (پوُرب) بڈھا - پیر فرتوت +

ڈکرانا - ہ - فِعل لازم - پھوٹ پھوٹ کر رونا - کراہنا - آہ آہ کرنا ؛ چلّانا - فریاد کرنا - آہ وزاری کرنا +

ڈکریا - ہ - اِسم مؤنث (پوُرب) بوڑھی عورت - ضعیفہ - پیرزال - بڈھی +

ڈکشنری - انگلش (Dictionary) اِسم مؤنث - کتاب لغت - لغات - کوش +

ڈکوت - ہ - اِسم مذکر - ایک ہندو قوم کا نام جو باپ کی طرف سے برہمن اور ماں کی طرف سے گوالے ہوتے ہیں یہ لوگ علم نجوم میں نہایت مہارت رکھا کرتے تھے ادنیٰ درجہ کا دان پُن بھی لوگ لیا کرتے ہیں - نیچ برہمن +

ڈکوسنا - ہ - فِعل متعدی - غوپینا - نگلنا (دیہاتی بولتے ہیں) +

ڈکیانا - ہ - فِعل متعدی - ٹکے مارنا - گھونسے لگانا +

ڈکیت - ہ - اِسم مذکر - بٹ مار - لٹیرا - راہ زن - ڈاکو - قزاق +

ڈکیتی - ہ - اِسم مؤنث - قزاقی - راہ زنی - راہ ماری +

ڈگ - ہ - اِسم مذکر - لمبا قدم - پینڈ (بفتح و بکسر اول دونوں طرح بولتے ہیں) +

ڈگ بھرنا - ہ - فِعل لازم - قدم اٹھانا - قدم رکھنا +

آنکھ بچا جائیو ایک بھر کے ڈگ ... ریوڑی والے کی دوکاں پہ الگ
سیر میں رستہ کی نہ لگ جائیو ... ریوڑی کے پھیر میں مت آئیو

ڈگانا - ہ - فِعل متعدی - جگہ سے ہٹانا - جگہ سے بے جگہ کرنا - ہلانا - پھسلانا جیسے ملا ڈگاتا - قدم ڈگانا - ایمان ڈگانا - ناف ڈگانا +

ڈگڈگا کر پانی پینا - ہ - فِعل لازم - ایک دم میں بہت سا پانی پینا - بڑے بڑے گھونٹ لینا +

ڈگڈگا کر اگر کوئی پیوے ... تانا اوڑھے لحاف کیا جیوے (سودا)

ڈگڈگی - ہ - اِسم مؤنث (۱) بندر والوں کی ڈفلی - ڈوُرُو - کھنجری - ایک خاص

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قسم کا چھوٹا سا باجا جسے بیچ میں سے پکڑ کر ہلاتے اور اُس کی ڈوریاں چمڑے پر لگ لگ کر بجتی ہیں (۲) ڈونڈی۔ ڈھنڈورا۔ منادی +

ڈگڈگی بجانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ مجازاً بندر نچانا ۔ جیسے ؎

ڈگڈگی بجاتے میاں کھاتے ٹھگر گھی   اِس نوکری کی ایسی تیسی اگلے بھج جی

ڈگڈگی پیٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ڈھنڈورا پیٹنا ۔ ڈونڈی پیٹنا ۔ تشہیر کرنا +

ڈگر ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ راستہ ۔ سڑک ۔ ٹبیا ۔ راہ جیسے اپنی ڈگر چلا جا ۔ ڈگر چلت دیہی نگالی رسیا ہے دیکھو موری آلی (گیت) +

ڈگر بتانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدی ۔ راستہ بتانا ۔ طریق بتانا + سوش سُدالنا ۔ ہدایت کرنا

ڈگرا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (پورب) بانس کا چھبڑا ۔ ٹوکرا +

ڈگرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (گنوار) چلا جانا ۔ رفو چکر ہو جانا +

ڈگری ۔ اِنگلش (Degree) اِسمِ مؤنث ۔ درجہ ۔ مرحلہ ۔ منزل +

ڈگری پانا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ درجہ حاصل کرنا +

ڈگری ۔ ا ۔ اِسمِ مؤنث ۔ (انگریزی ڈکری Decree کا بگڑا ہوا) حکم ۔ فیصلہ + جیت ۔ فتح ۔ قرضہ ثابت ہو جانے کا سرکاری فیصلہ ۔ فتویٰ +

ڈگری پانا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ فیصلۂ قطعی حاصل کرنا ۔ قرضہ یا حق کی فتح پانا ۔ روپیہ کا مُقدمہ جیتنا +

ڈگری جاری کرانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدی ۔ تعمیل حکم یا فیصلہ کرانا ۔ روپیہ وصول کرنے کے واسطے حکم جاری کرانا +

ڈگری جاری کرنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ حکم دینا ۔ فیصلہ کرنا +

ڈگری دار ۔ ا ۔ اِسمِ مذکر ۔ وہ شخص جس نے مدیون پر ڈگری حاصل کی ہو +

ڈگمگانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ لڑکھڑانا ۔ کانپنا ۔ تھرتھرانا ۔ لرزنا ۔ ہلنا ۔ جُنبش کرنا +

ڈگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ جگہ سے بے جگہ ہونا ۔ سرکنا ۔ ہٹنا ۔ ٹلنا ۔ اتر جانا + ہلنا ۔ ڈگمگانا ۔ تھرتھرانا ۔ کانپنا + پھسل کر نیچے گرنا +

ڈلا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ ڈھیلا ۔ ڈھیما ۔ کلوخ ۔ بزنگ (۲) بڑا ٹکڑا منجمد اور بڑے حجم کی چیز جیسے برف کا ڈلا ۔ شلغم کا ڈلا +

ڈلاسا ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ عو ۔ بڑا سا ۔ سونے کے ڈلے کے موافق + زرد چکدار رنگ + خالص چیز +

ڈلا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (ہندو) ا ۔ ڈالی کی تذکیر شاخوں کا بنا ہوا ٹوکرا (۲) دو سرا وہ ٹوکرا جو شادی کے دن دولہا دولہن کے واسطے اپنے ساتھ لاتا ہے جیسے دھیانا یا دھیانی ہی اپنا جیک لیکر کھولکر دیتا ہے ۔ بنیوں کی رسم ہے جیسے ڈلا گھاوانی

بھی کہتے ہیں ۔

ڈلانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدی (۱) ہلانا ۔ جُنبش دینا ۔ جیسے پنکھا ڈلانا (۲) پھرانا حیران کرنا +

ڈلاؤ ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ غلاظت پڑنے کی جگہ ۔ گوڑی ۔ مزبلہ +

ڈلک ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ چمک ۔ دمک ۔ جھلک ۔ تاب ۔ درخشندگی ۔ تابندگی

رنگ رخسار سے شرمندہ ہو کندن کی ڈلک   ہو گئے غبغب کے خجالت سے دو سونے کی ڈلک (سودا)

تاب نظارہ کسے ہے تری اے ماہ لقا   جسنے دیکھی ہے یہ کندن کی ڈلک بِجلوں سے (نفیر)

ڈلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پڑنا ۔ گرنا ۔ جیسے جھولا ڈلنا +

ڈلی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) ڈلا کی تصغیر و تانیث (۲) ایک قسم کی چکنی چھالیا ۔ (۳) منجمد چیز ۔ کسی چیز کا ٹکڑا (۴) خرما ۔ خرمی ۔ بالوشاہی + مصری کا ٹکڑا ۔ شاخ نبات +

ڈلیا ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ ڈالی کی تصغیر بالتحقیر ۔ چھوٹی ٹوکری ۔ چنگیری ۔ ذرا سا ٹکڑا

ڈلیا ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ ڈولی کی تصغیر بالتحقیر +

ڈلیوری ۔ اِنگلش (Delivery) اِسمِ مؤنث ۔ تحویل ۔ تفویض + تقسیم +

ڈمرو ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (ہندو) ڈیرو ۔ ڈگڈگی ۔ ایک قسم کا باجا ۔ دیکھو ڈگڈگی +

ڈنٹھل ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ گنڈل ۔ مولی کی وہ شاخ جس میں پھول آتا ہے ۔ پیتے کا ڈنٹا ۔ ڈنٹھا ۔ ٹہنی +

ڈنڈ ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (۱) ڈنڑ ۔ بازو ۔ ؎

جہاں میں جتنے ہیں جن و پری سب تجھ پہ مرتے ہیں
عبث تعویذ تو نے ڈنڈ پر اے جان جاں باندھا (ناسخ)

(۲) ایک قسم کی ورزش جو پہلوان کیا کرتے ہیں (۳) تاوان + جرمانہ ۔ گنہگاری + فدیہ +

ڈنڈ بھرنا ۔ یا ۔ دینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ جرمانہ دینا ۔ تاوان ادا کرنا ۔ مصادرہ سے باہر آنا +

ڈنڈ پیل ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ ڈنڑ پیلنے والا پہلوان ۔ وہ شخص جو صرف ڈنڑوں کی ورزش کرے +

ڈنڈ پیلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ڈنڑوں کی ورزش کرنا +

ڈنڈ ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدی ۔ محصول لگانا ۔ + تاوان ڈالنا ۔ ٹیکس لگانا +

ڈنڈا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (۱) سونٹا ۔ ہانڈی ۔ گدکا ۔ لکڑی کا ہاتھ میں رکھنے کا حکم ٹوٹا (۲) جنڈ کی لکڑی (۳) چار دیواری ۔ احاطہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ڈنڈا ڈولی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - ہاتھ پاؤں پکڑ کر زمین سے اُدھر اُٹھا لینا +

ڈنڈا کھینچنا - ہ - فعلِ متعدی - دیوار کھینچنا - سرحد مقرر کرنا + جُدا کر دینا +

ڈنڈوت - ہ - اسمِ مؤنث (۱) سجدہ - جبہ سائی - متھا ٹیکنا (۲) آداب - تسلیم - تسلیمات - کورنش - بندگی (اصل میں یہ لفظ زبانِ سنسکرت میں ڈنڈ بمعنی لکڑی وت بمعنی مانند یعنی لکڑی کی طرح سیدھا لیٹ کر سجدہ کرنا ہے) +

ڈنڈوت کرنا - ہ - فعلِ متعدی - سجدہ کرنا - سلام کرنا - تعظیم بجا لانا +

ڈنڈی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) دستہ - قبضہ - مُوٹھ (۲) ترازو کی وہ لکڑی جس میں دونوں پلڑے باندھے جاتے ہیں - شاہین + (۳) ٹال - ٹینک (۴) ہارسنگھار کے پھول (۵) پھول کا ڈنٹھل - پھول کی شاخ - ڈنٹھنا - ٹنٹا (۶) عضوِ تناسل +

ڈنڈی مارنا - ہ - فعلِ متعدی - کم تولنا - چالاکی سے ترازو کی ڈنڈی جھکا دینا + جیسے میٹھی بیچوں سو یا بیچوں اور بیچوں چولائی + بیچ بنار (بازار) میں ڈنڈی ماروں تو کُنجڑے کی جائی +

ڈنڈے - ہ - اسمِ مذکر - ڈنڈا کی جمع - چھوٹی چھوٹی روغن دار لکڑیاں جنسے اکثر بھادوں میں ہندوؤں کے لڑکے کھیلتے ہیں +

ڈنڈے بجاتے پھرنا - ہ - فعلِ لازم - آوارہ و سرگردان پھرنا - تضیع اوقات کرنا +

ڈنڈے دینا - ہ - فعلِ متعدی - ہندوؤں کی ایک رسم ہے جس میں بیٹی والا بیٹے والے کے ہاں نسبت ہونے کے بعد چاندی سونے کے پترے چڑھے ہوئے ڈنڈے - دوات قلم وغیرہ بھادوں بدی چوتھ کو بھیجتا ہے - دوات قلم کی رسم سے ثابت ہے کہ اس قوم میں تعلیم کا خیال ابتدا ہی سے رہتا ہے +

ڈنڈے کھیلنا - ہ - فعلِ متعدی - ہندوؤں کی ایک رسم ہے جسمیں بھادوں بدی چوتھ کو پاٹ شالاؤں کے لڑکے تال سُر اور ایک خاص انداز کے ساتھ کھیلتے ہیں بلکہ اب تو اکثر ہندوؤں کے میلے تماشے میں پنکھے چڑھاتے وقت یہ کیفیت ہوتی ہے کہتے ہیں یہ کھیل کرشن جی کا ایجاد ہے اور عجب نہیں جو درست ہو کیونکہ بہت سے ڈنڈوں سے ایک آواز کا نکلنا کثرت میں وحدت کو اور وحدت میں کثرت کو ثابت کرتا ہے جو کرشن جی کا اصل مُوَحّد مسلک تھا -

ڈنڈیر - ہ - اسمِ مؤنث - ہندو - عو - سیدھی لکیر - دھاری - سیدھا خط +

ڈنڑ - ہ - اسمِ مذکر - دیکھو ڈنڈ نمبر ۱ - ۲ -

ڈنک - ہ - اسمِ مذکر (۱) نیش خار - کانٹا - بچھو یا بھڑ وغیرہ کا زہریلا کانٹا ؎

خونخوار اسفل اعلیٰ نہیں ہوتی ہے سوذی کو ۔ برابر نیک و بد کے واسطے ہے ڈنک بچھو کا (امیر)

(۲) نِب - لوہے کی قلم کا وہ حصہ جس سے لکھتے ہیں - لوہے کا قلم - اسٹیل پین + (۳) جونک کے کاٹے کا نشان +

ڈنک مارنا - ہ - فعلِ متعدی - نیش زنی کرنا - نیش چبھونا - کسی زہریلے جانور کا کانٹا مارنا - کاٹنا ؎

وہ چشم کیوں نہ مارے ہر بار ڈنک واللہ ۔ تحریرِ سرمہ گویا کالا ہے کنکھجورا (نصیر)

ڈنکا - ہ - اسمِ مذکر (۱) چوب - نقارہ بجانے کی لکڑی (۲) نقارہ - دھونسا - نقارہ جو امیروں کی سواری کے آگے آگے بجتا ہے (۳) سحری کا دھونسا (۴) عروج - بول بالا +

ڈنکا بجانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) نقارہ بجانا + حکومت کرنا - راج کرنا - رُعب بٹھانا (۲) نام کرنا - شُہرت حاصل کرنا (۳) منادی کرنا - ڈھنڈورا پٹوانا +

ڈنکا بجنا - ہ - فعلِ لازم - مشہور ہونا - نام پانا - نام آوری حاصل کرنا - شور ہونا - دھوم ہونا - دھوم مچنا ؎

بہسات کا بج رہا ہے ڈنکا ۔ اک شور ہے آسماں پہ برپا (حالی)

ڈنکا دینا - ہ - فعلِ متعدی - نقارہ بجانا

بادشاہوں کی طرح پھرتے ہیں ڈنکا دیتے ۔ خارِ پا چوب ہیں اور آبلے نقارے ہیں (وزیر)

ڈنکا ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی (مُرغباز) ۱ - مُرغ سے مُرغ کو لڑانا - مُرغ کی بازی بدنا - بازی مقرر کرنا (۲) مُرغ کا چونچ مارنا +

ڈنکا ہونا - ہ - فعلِ لازم - نقارہ بجنا +

ڈنکنی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) ایک عورت کی قسم (۲) ڈائن (۳) چرچڑی یا جھگڑالو عورت - لڑاک عورت - لڑاکا عورت +

ڈنکے کی چوٹ کہنا - ہ - فعلِ لازم - منادی کرنا - ڈونڈی پیٹنا + ہانکے پکارے کہنا - علانیہ کہنا - صاف صاف کہنا - کُھلم کُھلا کہنا - کُھلی کُھلی کہنا + ؎

نالہ ڈنکے کی چوٹ کہتا ہے ۔ کوئی مجھسا نہ شہسوار ہے اب (نصیر)

ڈنگیا - ہ - اسمِ مؤنث - پانی بھرنے اور پینے کا دستہ دار - تانبے کا چھوٹا برتن +

ڈوب - ہ - اسمِ مذکر - غوطہ - شوب - ڈُبکی - کپڑے کو رنگ میں ڈبونا + قلم کو سیاہی میں بھرنا +

ڈوب دینا - ہ - فعلِ متعدی - کپڑے وغیرہ کو رنگ یا پانی میں غوطہ دینا

ڈوبا - ہ - اسمِ مذکر - قلم کو سیاہی میں بھرنا - غوطہ قلم بسیاہی + شوب - ڈبکی +

ڈوبا بھرنا - یا - لینا - ہ - فعلِ لازم - قلم کو سیاہی میں ڈبونا - قلم بورنا +

ڈوبا نام اُچھالنا - ا - فعلِ متعدی (۱) از سرِ نو عزت و توقیر او بنام آوری پیدا کرنا

ڈوب

اُنہیں سب دیکھ کر کہتے ہیں یوسف ہو گا ایسا ہی ۔ یہ ڈوبا نام تُنے اُسکا مدت میں اُچھالا ہے (داشند)

(۲) گمنامی کی حالت سے نکالنا - نام روشن کرنا - ؎

عالمِ چاہِ ذقن تُنے دکھا کر جان من ۔ نام یوسف کا نکالا عمر کا ڈوبا ہوا (دوست)

ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہونا - ۵ - فعل لازم - مایوس کو تھوڑی سی مدد بھی بہت ہونا + سخت مصیبت زدہ کو ذرا سا سہارا بھی کافی ہونا +

ڈوب جانا - ۵ - فعل متعدی (۱) غرق ہو جانا - پانی میں سما جانا (۲) دریا بُرد ہو جانا - دریا میں بہ جانا یا آ جانا (۳) چھپ جانا - غائب ہو جانا - پوشیدہ ہو جانا - گُپت ہو جانا (۴) روپیہ مارا جانا - روپیہ وصول نہ ہونا - بٹے کھاتے لکھا جانا - رقم برباد ہونا (۵) برباد ہونا - تباہ ہونا - ضائع ہونا جیسے خاندان ڈوبنا (۶) عزت میں فرق آنا - شہرت نہ رہنا - نام مٹ جانا + رُسوا ہونا (یہ لفظ نام کے ساتھ ایسے موقع پر بولتے ہیں) + ۷ - گیا گزرا ہونا - نکما ہونا - کام کا نہ رہنا (۸ - عو) لڑکی یا لڑکے کا بُری جگہ بیاہ ہو جانا - بُرا خاوند ملنا - بُرا گھر یا خاندان ملنا (۹) ناکامیاب ہونا - فیل ہو جانا - امتحان میں پُورا نہ اُترنا (۱۰) مفقود و نابُود و معدوم ہونا جیسے ؏

رسم اُلفت ہی الٰہی جائے ڈوب +

ڈوب مر - ۵ - کلمۂ تنفر - غارت ہو - وفعان ہو - منہ نہ دکھا - دُنیا سے منہ چھپا لے +

اِس خجالت سے تو مرجا ؎

طاس فلیاں میں بکھاہے اُسنے ابرِ مردہ کو ۔ ڈوب مر سو رو کے تو اے ابرِ بہمن آب میں (دفعق)

ڈوب مرنا - ۵ - فعل لازم - شرم - غیرت یا بدنامی و رسوائی کے باعث گُنُوے خواہ دریا میں غرق ہو کر جان دیدینا - مرجانا - غارت ہو جانا - ناپید ہو جانا ؎

بحرِ اُلفت کی یہ اللہ رے طوفان خیزی ۔ ڈوب مرتے نہیں دو چار شناور کس دن (آتش)

دیکھے جو اُس کے قامتِ دلجو کو خواب میں ۔ گر تمہارے سرو ڈوب مرے جو کے آب میں (ذاسیر)

ڈوبنا - ۵ - فعل لازم (۱) تیرنا کا نقیض - غرق ہونا - پانی میں سمانا ۔ پانی کا سر سے گذر جانا (۲) دریا بُرد ہونا - دریا میں کھیت وغیرہ کا آ جانا (۳) چھپنا - غروب ہونا - پوشیدہ ہونا - ؎

یہ سوئے بزم میں جامِ شراب ڈوب گیا ۔ نہاں وہ سہ جو ہوا آفتاب ڈوب گیا (وزیر)

(۴) ضائع ہونا - بٹے کھاتے لکھا جانا - رقم کا وصول نہ ہونا (۵) مفقود و معدوم ہونا - نیست و نابود ہونا (۶) تباہ و برباد ہونا جیسے ڈوبی کشتہ بھروسے تیرے + کہاوت (۷) - دیوالہ نکلنا - ٹوٹا آنا جیسے کہیں ڈوبے بھی تیرے ہیں (۸) ذلیل رسوا ہونا - نام نکلنا + خاندان کو بٹا لگنا ؎

ڈوبا بنس کبیر کا جو جائے پُوت کمال ۔ رام نام وسن بیچ کے لائے بہار بہنچال

ڈور

(۹) گیا گزرا ہونا - کام کا نہ رہنا (۱۰ - عو) بُری جگہ بیاہا جانا یا بُرے خاندان یا آدمی سے پالا پڑنا (۱۱) ناکامیاب ہونا - فیل ہونا - نامُراد رہنا +

ڈوڈا - ۵ - اسمِ مذکر (۱) خول - وہ چیز جس کے اندر بیج رہتے ہیں - ٹاٹ جیسے روئی یا پوست یا آکھ کا ڈوڈا (۲) کوکنار مُسلّم +

ڈور - ۵ - اسمِ مؤنث (۱) دھاگا - سُتلی - رشتہ - بٹا ہوا تاگا + ریسمانِ کاغذباد + سُوت کی باریک رسّی +

عروج ہوا میں رہتا ہے برباد آدمی ۔ اُڑتا ہے یہ پتنگ رگِ جاں کی ڈور پر (صبا)

(۲ - لکھنؤ) غالب - ور - زبر ؎

مجھ دیجو دلکو پہنچتی ہے خبر محبوب کی ۔ تار برقی پر بھی یا اُلفت کا یہ تقتہ ڈور ہے (بحر)

ڈور پر لگانا - ۵ - فعل متعدی - پرچانا - راہ پر لانا - ڈھب پر لانا - مانوس کرنا + ہلانا - سدھانا +

ڈور ہونا - ۵ - فعل لازم (۱) لٹّو ہونا - فریفتہ ہونا - عاشق ہونا - مائل ہونا (۲ - لکھنؤ) غالب ہونا - ور ہونا (دیکھو نمبر ۲ ڈور) +

ڈورا - ۵ - اسمِ مذکر (۱) تاگا - دھاگا - رشتہ - رشتہ - تابیدہ - ریسمان - ڈور تار - خیط (۲) خط - لکیر - جدول - دھاری - ڈنڈیر - ریکھا (۳) آنکھوں کی رگوں کی وہ سُرخی جو حالتِ سُرور یا خُمار یا نیند سے اُٹھنے میں اکثر نمایاں ہوجاتی ہے

ڈورے ہیں تری آنکھوں کے یا رشتۂ حیات ۔ اور وہ نگی آنکھیں پوست کے ڈوروں سے کم نہیں (درخشک)

(۴) تلوار کی دھار - دمِ شمشیر (۵) گھی ڈالنے یا پانی نکالنے کا ایک ظرف جو اکثر باورچیوں کے پاس ہوتا ہے - ڈنڈی دار کٹورا ؎

ضمیرا اِلٰ توکّل کرے نانِ خشک بِرانی ۔ دلِ منعم کو ہے وابستگی روغن کے ڈورے سے (ضمیر)

(۶) تاءے ہوئے گھی کو پکے ہوئے چاولوں میں چھوڑنے کو بھی ڈورا دینا کہتے ہیں جس کی وجہ صرف یہی ہے کہ وہ گھی ڈورے (ظرف) کے وسیلہ سے ڈالا جاتا ہے (۷ - لکھنؤ) تارِ نظر - نظرِ محبت سے لُبھانے کا فعل - دامِ محبت

ثابت اے رشکِ قمر ڈورا تمہارا ہو گیا ۔ رشتۂ شمع تجلّی آشکارا ہو گیا (برق)

(۸ - لکھنؤ) ڈوڈا - کوکنار - پوست ؎

عدن ہے پوستے کا کھیت افیونی کی آنکھوں میں
لآلی سیپیوں میں ہیں نہیں خشخاش ڈوروں میں

(۹) سُرمہ کی لکیر جو آنکھوں کی خوبصورتی کے واسطے کویوں کے باہر تک کھینچ دیتے ہیں - مد سُرمہ - دنبالۂ چشم ؎

خدا کے واسطے یار ہوں میری طرف دیکھو ۔ تمہارے سُرمہ کا ڈورا مجھے گنڈا ہے افسوں کا (بحر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۱۰) وہ اندازہ جو ڈورے سے کیا جائے۔ کمر بازو۔ گردن وغیرہ کی ناپ جو ڈورے سے کی جائے ؎

یہ خوش خوب جسم ہیں نوجواں کلہے ہوتا ہیں تو　　برابر نکلے ڈورا اس کمر کا اور گردن کا　(آتش)

(۱۱) گردن کی معشوقانہ حرکت جو رقاص اکثر ناچتے وقت کرتے ہیں ؎

جو دیکھے گردن کا ڈھلک جانے ہے ملکا　　گردن کے غضب ہیں ہت ہے ہاے ڈورے　(جرأت)

(۱۲) جال۔ دام فریب۔

ڈورا ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دامِ محبت میں پھنسانا۔ پرچانا۔ رجھانا۔ مائل کرنا۔ یار بنانا۔ دام میں لانا۔ ؎

بغیر صنم کے اُلجھنے کی وجہ کیا　　ڈورا ہے ڈالتا دلِ دیوانہ دوش پر　(ناسخ)

ڈورُو۔ اِسمِ مذکر۔ ایک قسم کا باجہ جو بیچ میں سے پتلا ہوتا اور رخاکروب اکثر بجایا کرتے ہیں۔ ڈگڈگی۔

ڈورِی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) پتلی رسّی۔ ریسمانِ تابیدہ (۲) پانی بھرنے کی رسّی نیجُو۔ رسن (۳) (ب) خیمہ کی رسّی (۴) گرد باف　زرہ پیراہن　باہن۔ وہ ڈور یا تیطون وغیرہ جو اکثر عورتیں سینہ بند وغیرہ کے سرے پر لٹکاتی ہیں (۵) پلنگ کے کسنے۔ وہ رسّی جس سے پلنگ کی چادر کسی جاتی ہے (۶) وہ رسّی جو سپاہ یا شاہی سواری کی بندوبست کے واسطے اِدھر اُدھر تانتے ہوئے چلتے ہیں (۷) جریب۔ زمین ناپنے کی رسّی (۸) ملائی اُتارنے یا دودھ ڈالنے کا دستی کٹورا۔

ڈوری ڈھیلی چھوڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ عو۔ کسی کی طرف سے غافل ہونا۔ مُہلت دینا۔ خبر نہ رکھنا۔ مُطلق العنان کر دینا۔ آزاد کر دینا۔ جیسے نہ ڈوری ڈھیلی چھوڑتا۔ نہ بچہ بگڑتا۔

ڈوری کھینچنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو عو) یاد کرنا۔ یاد فرمانا۔ بُلانا۔ طلب کرنا۔ جیسے ماتا رانی نہ ڈوری کھینچے گی تو جائیں گے۔

ڈورے۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ ڈورا کی جمع۔

ڈورے چھوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خمار آلودہ آنکھوں کی سُرخی نمودار ہونا۔ حالت غضب یا خمار یا سوتے اُٹھنے پر رگہائے چشم کا گلابی ہونا۔

نبضیں مری چھٹ جاتی ہیں یاد آتے ہیں جب آہ　　چھوٹے وہ ترے چشمِ غضبناک کے ڈورے　(جرأت)

ڈورے چھوڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دنبالۂ چشم بنانا۔ کاجل یا سُرمہ کی لکیر آنکھ کے کویہ سے باہر تک کھینچنا۔

ڈورے ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) گندے ڈالنا۔ تاگے ڈالنا (۲) دامِ فریب بچھانا۔ پیر جانا۔ ڈھب پر لانا۔ یار بنانا۔ مائل کرنا۔ لگاوٹ کرنا۔ ؎

کھلا یہ راز بھی ہم پر لگاوٹ کی نگاہوں سے
کہ آنکھوں نے بھی ڈورے ڈالنا سیکھا ہے کاجل سے　(بحر)

اور جا پر کہیں یہ ڈورے ڈال　　خوبرویوں کا کچھ نہیں ہے کال　(شوق)

(۳۔ ہندو عو) مینڈھیاں گوندھنا۔ سر گوندھنا۔ سر میں کلاوہ یا مُوباف ڈالنا (۴) چڑیا یا مینا کا پے در پے چہچہانا۔

ڈورِیا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کا دھاری دار ولایتی باریک کپڑا جسے اکثر عورتیں پہنتی ہیں۔ قطعۂ مغفور

ذرا تو رویہ اُسی کا مزار ہے ظالم　　ہوا تھا عشق میں جو تیرے خستہ تن منّی
نہ پھول مثلِ گل اپنی تو جامہ زیبی پر　　یہاں بھی ہے ترے عاشق کے زیبِ تن منّی
بنے ہے دیکھ لے آنکھوں کی دھاریوں سے تمام　　بدن پہ ڈورئے نے کا اُس کے ہے پیرہن منّی

(۲) سگ بان۔ سگ پرست۔ کتّوں کا محافظ۔ مُعلّمِ سگ۔ شکاری کتّوں کو سِدھانے والا آدمی۔ قطعۂ جرأت

بیمروت بے چار چشم ہے یہ　　بلنڈی کتّے کی باتیں یہ تم ہے یہ
ہو گزر اس پلید کا جس جا　　واں فرشتہ نہ آئے نیکی کا
تھان خاصے ہزار لاکے دکھائے　　ڈوریئے چھٹ نہ کوئی اُس کو بھائے

ڈوک۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ حیوانات کی ایک بیماری کا نام جو بھیڑ سے پیدا ہو جاتی ہے۔

ڈوکرا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (پورب) بُڈھا۔ بوبک۔

ڈوکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پورب) ڈالنا۔ قے کرنا (۱) اُکتا۔ رد کرنا (۲) ڈگڈگا کر پینا۔ بہت سا پینا۔ سوکھنا۔ جذب کرنا۔ چوسنا۔

ڈول۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ کنوئے سے پانی بھرنے کا چرمی یا آہنی ظرف۔ ڈلو۔ بوکا۔

ڈول۔ ک۔ اسمِ مذکر۔ ڈھنگ۔ طور۔ طریقہ ؎

میں اس عشق کا یہ نہ کبھی تھی ڈول　　ترے غم سے آنے لگے مجکو ہول　(میر حسن)

(۲) قطع طرح وضع۔ فیشن۔ انداز (۳) ہیولیٰ۔ خاکا۔ ڈھانچا۔ ڈھچر۔ کسی چیز کے بنانے کا کچا نقشہ (۴) نمونہ۔ اندازہ۔ پیمانہ ؎

ڈول چوڑی کا نہ بی مُنہ سے بتانا چاہیے　　ہاتھ کا دینا رونے کو بتانا چاہیے　(زائین)

(۵) موقع۔ قسم۔ ڈھنگ

کیجے اقرار کچھ ایسا کہ پھر انکار نہ ہووے　　یعنی آپس میں کسی ڈول کی تکرار نہ ہووے　(انشا)

(۶) صورت۔ شکل (۷) تخمینہ۔ تکرمہ۔ تقدمہ (۸) اسم مؤنث) کھیت کی اونچی حد۔ باڑھ۔ مینڈھ۔

ڈول پر لانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تراش خراش کر درست کرنا۔ سڈول بنانا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲) ڈھب پر لانا - اپنے کام کا بنانا +

ڈول ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) ڈھچر ڈالنا - بنیاد قایم کرنا

اُٹھتے پلکوں کے گرے پڑتے ہیں لاکھوں آنسو ڈول ڈالا ہے مری آنکھوں نے اُبھُکاں کا (میر)

(۲) موقع نکالنا - تدبیر کرنا - ڈھب نکالنا

ہجرت کے پانو ٹوٹ چکے دشتِ فکر میں کچھ ڈول ڈالا آج تو ہم نے وصال کا (اختر)

ڈول سے لگانا - ہ - فعلِ متعدی - ترتیب سے کرنا - موقع سے لگانا - ڈھنگ سے لگانا +

ڈولا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) کھیت کی ڈول - کھیت کی باڑھ - مینڈ - کھیت کی چار دیواری (۲) خارج کا تخمینہ (۳) - گنوار - کھیل - جماع - مجامعت + ف

جب نصیر الدین کا مینا سے ڈولا ہوگیا بوند بچے داں میں ٹھیری فضلِ مولا ہوگیا (سودا)

ڈولا بنانا - ہ - فعلِ متعدی (گنوار) کھیت میں لیجا کر جماع کرنا - کھیل بنانا - (چونکہ ان لوگوں کو اکثر ایسے ہی موقع ملتے ہیں اِس سبب سے یہ محاورہ ڈولا سے بنالیا) +

ڈولا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) محافہ - میانہ - ایک قسم کی گول پالکی - سُکھپال - بڑی اور عمدہ ڈولی جس میں خاندانی عورتیں سوار ہوتی ہیں (۲) سواری - زنانہ سواری

ڈولا اُچھلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) عو - لکھنؤ - کسی عورت کا دوسری عورت کے خاوند سے نکاح یا آشنائی کر لینا - سر پر یا چونڈے پر ڈولا اُچھلنا بولتے ہیں یہ ایسا محاورہ ہے جیسے ہمارے ہاں چھاتی پر مونگ دلنا کہتے ہیں -

ہنسیں رلائیں اُنسے کہاریں تے بانس کھائے اُسکا بھی میرے چونڈے پہ ڈولا اُچھل گیا (جان صاحب)

(۲) ھار تگا ڈولی پر چڑھ کر جانا +

ڈولا دینا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کسی بادشاہ یا سردار کی زوجیت میں اپنی بیٹی کو فخریہ نذر پکڑنا - بادشاہ کو بیٹی دینا (۲) غریب آدمی کا کسی امیر آدمی کو بیٹی بیاہنا (۳) اپنی بیٹی کو کسی حاکم کی خدمت میں دینا - فخریہ باندی کے طور پر بیٹی دینا + بیٹی کو بیچنا - روپیہ لینے کے واسطے بیٹی دینا +

ڈولا نکالنا - ہ - فعلِ متعدی (لکھنؤ) دُلہن کو دُولہا کے ساتھ رخصت کرنا - وداع کرنا +

ڈولچی - ا - اِسمِ مؤنث - ڈول کی تصغیر - پانی بھرنے یا کھینچنے کا چھوٹا سا چرمی یا آہنی ظرف +

ڈولنا - ہ - فعلِ لازم (۱ - گنوار) پھرنا - ماندنا - ٹولنا - چلنا پھرنا + ٹہلنا (۲) آوارہ پھرنا - بھٹکنا - مارے پھرنا (۳) جنبش کرنا - حرکت کرنا - متحرک ہونا (۴) - اِسمِ مذکر محانہ - ڈولا - گہوارہ - ایک ظرف کا نام +

ڈولنا - ہ - فعلِ متعدی (نجار) گھڑنا - ڈول ڈالنا +

ڈولی - ہ - اِسمِ مؤنث - محافہ - زنانہ پردہ دار سواری +

ڈوم - ہ - اِسمِ مذکر (۱) مُغنی - میراثی - قوال - گانا گانے والا - ڈھاڑی - ایک قوم جس کا پیشہ گانا بجانا ہے ڈوم بجاوے چینی اور ذات بتاوے اپنی (۲) - یورپ ، ایک نیچ قوم جس کا پیشہ چھاج وغیرہ بنانے کا ہے - کنجر (۳) سپردا - سنگتیا - سازندہ

ڈوم پنا - ہ - اِسمِ مذکر - ڈوم کا پیشہ - بھٹئی - خوشامد - بیجا - بھاٹ پن +

ڈومنی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) زنِ مطرب - مُغنیہ - میراثن + ڈوم کی بیوی + پردہ دار عورتوں میں ناچنے گانے والی عورت ف

وُہ گرم ہے مری یہ دداجان ڈومنی رہ جائے جسکو دیکھ کے حیران ڈومنی (رنگین)

(۲) ایک چڑیا کا نام +

ڈومنی پن - ہ - اِسمِ مؤنث - حرکاتِ معشوقانہ - ناچنے گانے کا کام +

ڈومنی پنا کرنا - ہ - فعلِ لازم - ناچنے گانے کا کام کرنا - ناچنا - گانا - حرکاتِ دلفریب و معشوقانہ کرنا +

کرتی ہے ڈومنی پنا کو کا یری جہاں پکڑے ہی خاک چاٹے واں کان ڈومنی (رنگین)

ڈونڈا - ہ - صفت - ایک سینگھ کا بیل + وُہ بیل جس کے سینگھ ٹوٹ گئے یا مُڑے ہوئے ہوں +

ڈونڈاتا - ہ - فعلِ لازم - عو - لغوی معنی ڈانوانڈول پھرنا - اِصطلاحی گھبرانا - گھبرایا گھبرایا پھرنا - مضطرب رہنا جیسے اکیلی رہوگی تو ڈونڈاؤگی +

ڈونڈی - ہ - اِسمِ مؤنث - ڈھنڈورا - منادی - ڈُگڈگی + شہرت +

ڈونڈی پیٹنا - یا - پھیرنا - ہ - فعلِ متعدی - منادی کرنا - ڈھنڈورا پیٹنا - ڈُگڈگی بجا کر مشہور کرنا - اِعلان کرنا + ف

خفیۃً لیتا تھا رشوت کوئی پہلے خال خال ابتو ڈونڈی پیٹ کر سارا جہاں لینے لگا (رخشان دہلوی)

ڈونڈی پیٹکر - ہ - تابع فعل - علانیہ - کھلم کھلا - ڈنکے کی چوٹ +

ڈونگا - ہ - صفت - (گنوار) عمیق - گہرا +

ڈونگا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) ایک قسم کی چھوٹی کشتی - زورق - چھوٹی ناؤ - بجرا - (۲) پانی بھرنے کا ڈنڈی دار ظرف وُہ آبخورا جس میں دستگی لگی ہوئی ہو (۳) وُہ ظرف جسمیں شوربے دار چیز انگریزوں کے خانساماں لوگ رکھتے ہیں + چمچہ +

ڈونگر - ہ - اِسمِ مذکر (۱) اونچی زمین - سطحِ بلند (۲) پہاڑی - چھوٹا پہاڑ + ٹیلا - ٹیبا + پربت + پہاڑ - گر - کوہ - جبل - چل (۳) پہاڑی مُلک +

ڈونگر پھل - ہ - اِسمِ مذکر - (دکن) بندال پھل - بندال ڈوڈا - ایک نہایت تلخ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھانس کے پھل کا نام جو گھوڑوں کو دی جاتی ہے۔ اور اُسے سنگبیرہ بھی کہتے ہیں مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک +

ڈُونگری - ہ۔ اسم مؤنث۔ چھوٹی پہاڑی۔ پہاڑی جیسے موتی ڈونگری الور کی ایک پہاڑی کا نام جس میں مہاراج کے محل بنے ہوئے ہیں +

ڈُونگی - ہ۔ اسم مؤنث۔ چمچہ + وہ چھوٹی سی کشتی جو آمد و رفت کی ضرورت اور ادنے ادنیٰ حوائج کے واسطے بڑی کشتی کے ہمراہ یا جہاز کے ساتھ وقت بیوقت اُترنے کے لیئے بندھی رہتی ہے +

ڈُوئی - ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک لکڑی کا چمچہ جس سے پکا ہوا کھانا نکالتے یا ہانڈی چلاتے ہیں۔ کفگیر چوب۔ کفچۂ چوبی جیسے جس کے ہاتھ ڈوئی اُس کا سب کوئی +

ڈویژن - انگلش (Division) اسم مذکر۔ قسمت۔ حصّہ۔ علاقہ +

ڈھابا - ہ۔ اسم مذکر (۱) اولتی (۲) جال۔ دام (۳) پرچھتی (۴) ہندو۔ باورچی کی دُکان جس پر مسافر دام دیکر روٹی کھاتے ہیں +

ڈھاٹا - ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کپڑے کی پٹی جسے مُنہ کے گرداگرد باندھکر ڈاڑھی چڑھاتے ہیں۔ دہاں بند۔ دستارچہ + وہ کپڑا جس سے مُردے کا مُنہ باندھ دیتے ہیں تاکہ کھلا رہکر بدنما اور ڈراؤنا نہوجائے +

ڈھاٹا باندھنا - ا۔ فعل متعدی۔ ڈاڑھی کو کپڑا باندھنا +

ڈھاٹی - ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ کپڑا جو گھوڑے کے مُنہ میں لگام کی بجاے دیدیتے ہیں (۲) پھانسی۔ پھندا۔ کمند (ڈھاٹی باندھنا یا کسنا کے ساتھ بولتے ہیں) +

ڈھاٹی دینا - یا - چڑھانا - یا - لگانا - ہ۔ فعل متعدی (۱) گھوڑے وغیرہ کے مُنہ سے لگام کی بجاے کپڑا باندھنا (۲) مُنہ بند کرنا۔ بولنے سے روکنا۔ بولنے نہ دینا + میت کے مُنہ کو کپڑا باندھنا (ہندو) +

ڈھارس - ہ۔ اسم مؤنث۔ مدد۔ پُشتی۔ یاری + تسلی۔ دلداری۔ تسکین خاطر + ہمت۔ دھیرج۔ دل کی مضبوطی۔ استقلال +

ڈھارس باندھنا - ہ۔ فعل متعدی۔ ہمت باندھنا۔ تسلی دینا + ع

جوتا ہے تو جینے کا اُسکے کیا بھروسا ہے ۔ کوئی دم اور بھی ڈھارس ترا بیمار باندھے ہے (جرأت)

ڈھارس بندھانا - ہ۔ فعل متعدی۔ دھیرج بندھانا۔ تسلی دینا۔ دلداری کرنا۔ ہمت بڑھانا +

ڈھارس بندھنا - ہ۔ فعل لازم۔ استقلال ہونا۔ دل کی مضبوطی ہونا۔ دلیری ہونا۔ ہمت بندھنا +

ڈھارس دینا - ہ۔ فعل متعدی۔ تقویت دینا۔ پُشتی کرنا۔ دلاسا دینا۔ تسلی دینا۔ دلداری کرنا۔ ہمت بندھانا +

ڈھاڑی - ہ۔ اسم مذکر۔ ڈوم۔ سپردا۔ سازندہ۔ سازنوازندہ + گویا۔ میراثی۔ کنگیا۔ کُنیاگر +

ڈھاک - ہ۔ اسم مذکر۔ ایک درخت کا نام جس کے بڑے بڑے تین تین پتے ہوتے اور نہایت خوش نما سُرخ پھول کھلتے ہیں۔ جیسے جہاں ڈھاک وہیں ڈاکو +

ڈھاک پھولنا - ہ۔ فعل لازم۔ ڈھاک کا پھول کھلنا جس سے تمام جنگل سُرخ نظر آتا ہے +

ڈھاک تلے کی پھوہڑ مہوے تلے کی سگھڑ - ہ۔ (کہاوت) بلاسامان ہر طرح سے باسلیقہ اور بے سامان بدسلیقہ کہلاتا ہے کیونکہ مہوا ایک ایسا درخت ہے جس کے پھل کھانے اور بیچنے سے آدمی کا گزارہ چل سکتا ہے مگر ڈھاک کے پتوں سے کیا کام نکل سکتا ہے) +

ڈھاک کے تین پات - ہ۔ کہاوت۔ ہمیشہ مُفلس و نادار آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ خالی خولی +

ڈھال - ہ۔ اسم مؤنث (۱) نشیب۔ پستی (۲) سپر۔ تیر و تلوار وغیرہ کے روکنے کا آلہ۔ پھری۔ گردہ ع

سیاہ بخت کو ہوتا نہیں فروغ نصیب ۔ وہ چاند چاند نہیں ہے جو ڈھال رکھتی ہے (اسیر)

(۳) صفت۔ گنوار) مانند۔ مثل (۴۔ گنوار) آہستہ۔ ہولے جیسے ڈھال ڈھال جانا (۵۔ پنجاب۔ بقال) چندہ۔ بہری +

ڈھال سا - ہ۔ صفت۔ ڈھال کی مانند۔ چوڑا۔ چکلا جیسے ڈھال سا چوڑا پاپان +

ڈھالنا - ہ۔ فعل متعدی۔ دھات کو پگھلا کر قالب میں ڈالنا۔ سانچے میں ڈالنا۔ سانچے کے ذریعہ سے بنانا ع

اس شمع رو کا واہ رے جسم گداز وصاف ۔ اللہ نے بنایا ہے سانچے میں ڈھال کے (آتش)

(۲) دینا۔ پلانا۔ انڈیلنا۔ جھکانا جیسے شراب ڈھالنا۔ آنسو ڈھالنا (۳) جو نکنا۔ بات سر ڈالنا۔ کسی پر آوازہ پھینکنا۔ طنز کرنا۔ مُنہ آنا ع

غیروں سے ترک کے غصہ تم پر نکالتے ہیں ۔ ہمکو سُنا سُنا کر اوروں پہ ڈھالتے ہیں (شاد)

دل ہزاروں جلی کٹی باتیں ۔ تیغ ابرو پہ ڈھال آتا ہے (امانت)

(۴) ٹالنا۔ ارزاں بیچنا۔ مفت پلے باندھنا۔ سر ہو کر دینا (شاد تلمیذ میر تقی)

دنداں جو دیکھے وہ دل بیچ ڈالتے ہیں ۔ لوکوڑیوں کے مولوں یہ لال ڈھالتے ہیں (میر تقی)

ڈھرانا محاورہ ہے (۵۔ پنجاب) چندہ جمع کرنا +

ڈھانا - ہ۔ فعل متعدی (۱) گرانا۔ مکان توڑنا۔ منہدم کرنا (۲) کرنا۔ مچانا جیسے ظلم

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ڈھانا - غضب ڈھانا (۳) مُضمحل کرنا - طاقت توڑنا - ناتواں بنانا جیسے بخار نے ڈھا دیا (۴ - پنجاب) پٹکنا - دے مارنا - پچھاڑنا جیسے ایک پہلوان نے دوسرے پہلوان کو ڈھا دیا (بعض شعرائے لکھنؤ نے ڈھانا بھی باندھا ہے چنانچہ رشک لکھنوی کا شعر ہے

پیرے دل کے توڑنے کی شیخ گر منظور ہے — کھو دیکھ ڈھاہ مسجد خانہ خمّار توڑ ۔ (رشک)

ڈھانپنا - ہ - فعلِ متعدّی (براج ہندی) ڈھانکنا - چھپانا - پوشیدہ کرنا ۔

ڈھانچ - ہ - اسم مذکر - بغیر بُنا پلنگ یا چارپائی و کرسی وغیرہ - چوکھٹا - ٹھاٹر ۔ خاکا - ڈول ۔ قالب ۔

ڈھانڈا - ہ - اسم مذکر (گنوار) ۱ - بوڑھا بیل (۲ - پنجاب) الاؤ - آگ کا ڈھیر جیسے ڈھانڈا بالا جاتا ہے لاشا یعنی کسی نہ کسی طرح دفع الوقتی کرلی (کہاوت) ۳ - (گنوار) پیٹ - شکم - ڈھینڈا ۔

ڈھانڈا چلنا - ہ - فعلِ لازم (گنوار) پیٹ چلنا - دست آنا - اسہال جاری ہونا -

ڈھانکنا - ہ - فعل متعدّی - کھولنا کا نقیض - ڈھانپنا - چھپانا - ڈھکنا - پردہ ڈالنا ۔

سوال ہے اپنا یہ نقشہ ترسے یہ یادر جراں کا — کہ جسے کھولکر منہ اسکا دیکھا بس وہیں ڈھانکا (جرأت)

ڈھائی - ہ - صفت - اڑھائی - دو اور آدھا (مثل) ڈھائی بکاین میاں باغ ہیں ۔

ڈھائی چُلّو لہو پینا - ہ - فعلِ متعدّی - عو (حالت غضب میں کسی کو مار کر غصّہ فرو کرنے کے واسطے) لہو پینا جیسے تیرا ڈھائی چُلّو لہو پی جاؤں تو سہی یعنی تجھے مار رکھوں تو سہی) ۔

ڈھائی دن کی بادشاہت کرنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) دولہا بننا - نوشہ بننا (کیونکہ دو چار روز دولہا کی نہایت خاطر داری ہوتی ہے اور سب اُس کی خدمت کرتے ہیں اس وجہ سے اس وقت کو شاہی وقت سے تعبیر کرتے ہیں) ۲ - چند روزہ حکومت کرنا - تھوڑے دنوں عروج پر رہنا جیسے نظام سقہ کی بادشاہی ۔

ڈھائی گھڑی کی آنا - ہ - فعلِ لازم (عو - کوسنا) ڈھائی گھڑی کے اندر مرجانا جیسے تجھے ڈھائی گھڑی کی آئے ۔

ڈھب - ہ - اسم مذکر (۱) روش - اسلوب - ڈھنگ - طور - طریقہ ۔

شب وروز اُس کے صاحبزادوں کا گہوارہ مجنباں تھا
عجب ڈھب یاد تھا روح الامیں کو بھی خوشامد کا (شہیدی)

(۲) موقع - صورت ؏

ڈھب سے ہوتے ہماری بھی ہم سے کہ آن بنا — عجیب یاروں نے کیا پہلے ہی سے خان بنا (ظفر)

(۳) عادت - لپکا - بھاؤ جیسے دن کے سونے کا تمہیں برا ڈھب پڑگیا (۴) قسم - طرز - طرح جیسے اس ڈھب کا آدمی مشکل سے ملتا ہے - کسی ڈھب چین نہیں (۵) رکان - رستہ ۔

ڈھب آنا - یا - یاد ہونا - ہ - فعلِ لازم کسی کام کا رستہ معلوم ہونا - رکان آنا

ڈھب بنانا - ہ - فعلِ لازم - موقع بننا - قابو چلنا ؏

ڈھب بنگیا تو آئیں گے دل اپنا مت کڑھا

ڈھب پر چڑھانا - یا - لگانا - ہ - فعلِ لازم - لاسہ پر لگانا - دم میں لانا - قابو میں لانا - بس میں لانا - اپنے مطالب کا بنانا ۔

ڈھب پر چڑھنا - ہ - فعلِ لازم - ہتّھوں چڑھنا - ہتّے چڑھنا - قابو میں آنا - بس میں آنا ۔ ؎

عشق کے ڈھب پہ نہ کوئی بحز انسان چڑھا — اسکے قابو چڑھا تو یہی نادان چڑھا (ذوق)

ڈھب ڈالنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) عادت ڈالنا - عادی بنانا - لپکا ڈالنا (۲) سدھانا - سکھانا - تربیت کرنا (۳) موقع نکالنا - راستہ نکالنا - رسائی پیدا کرنا ۔

ڈھب ڈھب کی بات - ہ - اسم مؤنث - معقول اور موقع موقع کی گفتگو - راہ راہ کی بات ۔

ڈھب ڈھب قلیہ - ا - اسم مذکر - پتلا اور بہت سے شوربے کا بھیجہ سالن - پتلا سالن - شوربے دار سالن ۔

ڈھبری - ہ - اسم مؤنث - پیچ کے اوپر کا لوہا جو اس کے نکل جانے کے اندیشہ سے لگا کر کستے ہیں ۔

ڈھپ - ہ - اسم مذکر - دف - ڈفلی - ایک دائرہ کی وضع کے باجے کا نام ۔

ڈھپالی - ہ - اسم مذکر - ڈفالی - ڈفالچی - دف نواز ۔

ڈھپ ڈھپ کرنا - ہ - فعلِ متعدّی - دف بجانا - ڈھول بجانا ۔

ڈھپو - ہ - صفت - عوام - بڑا اور موٹا ۔

ڈھپو شاہی - و - صفت - عوام - بہت بڑا ۔

ڈھٹ - ہ - صفت - عو - مضبوط اور گرا ڈھوا کپڑا - جاڑہ - بنگین - غف کپڑا - سفت کپڑا ۔

ڈھٹائی - ہ - اسم مؤنث (۱) بےشرمی - بےحیائی ؎

اب ڈھٹائی رہا ہے خواہ اسکو جرأت جانیے — آگئی جی آگئی اب تو طبیعت آگئی (جرأت)

(۲) ہٹ - اڑ - ضد (۳) گستاخی - شوخ چشمی - بے ادبی ۔

ڈھٹینگڑا - یا - ڈھینگڑ ڈھینگرا - یا - ڈھٹینگڑ - ہ - اسم مذکر - دھینگ موٹا تازہ آدمی ۔ لٹھا ۔

ڈھچر - ہ - اسم مذکر (۱) دیکھو ڈھانچ (۲) ڈھونڈا - بکھیڑا - دھندا - کاروبار - کارخانہ (۳) کسی چیز کی درستی کا سامان (۴ - صفت) بوڑھا - کمزور - خزاں رسیدہ ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ڈھچ

ڈھچر باندھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ ڈھونڈا بنانا ۔ ظاہری ٹھاٹ بنانا ۔ دکھاوے کا سامان رکھنا +

ڈھچر پھیلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) کسی کام کی درستی کا سامان پھیلانا ۔ ڈھونڈا کھڑا کرنا ۔ کوئی دھندا یا کام شروع کرنا ۔ ڈول ڈالنا (۲) جنگل کاٹنا ۔ مکر و فریب کا جال پھیلانا +

ڈھڈو ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) بڑھیا عورت ۔ زنِ کہن سال ۔ زنِ فرتوت (۲) بکواسی ۔ بکی ۔ جھکی (۳) ایک مشہور شور مچانے والی مٹیالے رنگ کی چڑیا کا نام جو اکثر باغوں میں اپنے گروہ کے ساتھ پھرتی اور ڈومنی کہلاتی ہے +

ڈھڈو کا ۔ یا ۔ ڈھڈو والا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ عوام ۔ احمق ۔ اُلو ۔ گدھا ۔ بیوقوف +

ڈہڈہا ۔ ہ ۔ صفت (۱) ترو تازہ ۔ سرسبز ۔ سیراب ۔ شاداب ۔ خرم ؎

ہوئے ہیں بہار سے گل لہلہے چمن سارے سیراب اور ڈہڈہے (میر حسن)

(۲) نہایت زرد ۔ یا سُرخ ۔ چہچہاتا ۔ شوخ رنگ (۳) چمکیلا ۔ بھبوکا ۔ بھڑکیلا ۔ چمکیلا ۔ دمک والا ۔ تاباں + ؎

کُندن سے رنگ کو ترے پہنچے ہے کب بھلا جلوے میں گرچہ ہے زرِ خورشید ڈہڈہا (مصحفی)

ڈہڈہانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ سرسبز ہونا ۔ شاداب ہونا ۔ کھلنا ۔ جھومنا + ؎

سبزے کا کہیں وہ لہلہانا لالے کا چمن کے ڈہڈہانا

ڈھڈی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) مقعد کے اوپر کی ہڈی (۲) ایک قسم کا حقہ جو مع نیچے کے پیندے کو آتا اور اکثر چوراہے میں چڑھایا جاتا ہے +

ڈہر ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) ڈابر ۔ جوہڑ ۔ پوکھر ۔ برساتی پانی کا تالاب ۔ تلاؤ (۲) نشیب ۔ نیچی زمین (۳) جہاز یا کشتی کا پیندا (۴) گُسُم کا وہ زرد رنگ جو شہاب سے پیشتر نکلتا ہے +

ڈھرا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (لکھنؤ) راستہ ۔ رہگذر ۔ شاہراہ ۔ شارعِ عام ۔ وہ راستہ جو رات دن چلے + ؎

لوگ کثرت سے روانہ ہیں سوئے ملکِ عدم آگے کم چلتا تھا جو رستہ وہ ڈھرا ہو گیا (اسیر)

ڈھڑ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ کولا ۔ پٹھا ۔ چوتڑ کے اوپر کا حصہ جس پر اکثر پہلوان حریف کو چڑھا کر دے مارتے یعنی پٹک دیتے ہیں +

ڈھڑ پر اُڑانا ۔ یا ۔ چڑھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ کولے پر لے آنا ۔ کولے پر چڑھا کر مارنا +

ڈھسلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پھسلنا ۔ ڈھلنا ۔ مائل ہونا ۔ راغب ہونا ۔ جھکنا ۔ دکنا

ڈھل

جیسے نیت ڈھسلنا +

ڈہکانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دھوکا دینا ۔ کسی شخص کو کوئی چیز دینے کے واسطے دکھانا اور پھر خود دکھا جانا یا نہ دینا ۔ بہکانا ۔ ترسانا + ؎

تُو نے ڈہکا کے ہیں غیر کو ساغر کو جو دیا ساقیا پی گئے ہم آنکھ میں بھر کر آنسو (وزیر)

ڈھکنا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ سرپوش ۔ ڈھکن ۔ چپنی +

ڈھکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ چھپانا ۔ ڈھانکنا ۔ پوشیدہ کرنا +

ڈہکن سا ۔ ہ ۔ صفت ۔ عو ۔ بہت سا ۔ بخوبی ۔ بفراغت ۔ بافراط جیسے پیسے کا کیا ڈہکن سا سودا آیا ہے +

ڈھکوسلا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) دم ۔ فریب ۔ دھوکا ۔ جھانسا (۲) کارِ لغو ۔ سخنِ مہمل و بیکار +

ڈھکوسنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (عوام) دیکھو ڈکوسنا +

ڈھنگ ۔ ہ ۔ صفت ۔ (پورب) ۱ ۔ پاس ۔ قریب ۔ نزدیک ۔ نیڑے ۔ کول ۔ (۲) طرف ۔ جانب ۔ اور چھور +

ڈھگا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ دُبلا اور لمبی ٹانگوں کا گھوڑا ۔ اسپِ لاغر (۲) پنجابی ۔ بیل ۔ ثور ۔ نرگاؤ (۳ ۔ صفت) بیوقوف ۔ احمق ۔ لُر ۔ بونگا ۔ بے مغزا ۔ بگسر +

ڈھلان ۔ یا ۔ ڈھلان ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) ڈھال ۔ نشیب ۔ پستی (۲) میلِ خاطر ۔ رغبت ۔ رجحان +

ڈھلت ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ قالب یا سانچے کی ڈھلی ہوئی چیز کی ساخت +

ڈھلتی پھرتی چھاؤں کبھی اِدھر کبھی اُدھر ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ انقلاب و بے ثباتیِ دنیا یعنی زمانہ اور دولت ایک حال پر نہیں کبھی ایک کے موافق کبھی دوسرے کے موافق +

ملے وہ غیروں سے مہوش نگو ہمیں کب آتا ہے رشک اس کا یہ ڈھلتی پھرتی ہے چھاؤں فدوی کبھی اِدھر ہے کبھی اُدھر ہے (فدوی)

ڈھلکا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ آنکھ سے پانی بہنے کی بیماری +

ڈھلکا لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ عو ۔ آنکھ سے پانی جاری رہنا جیسے اب کے جتے سے ڈھلکا لگ گیا +

ڈھلکانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ ڈھلکنے کا متعدی ۔ لُنڈھاتا ۔ بہانا (۲) بضمِ الہندی ، نڑاکانا ۔ غلطاں کرنا +

ڈھلکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ لڑکنا ۔ غلطاں ہونا +

ڈھلکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اوپر سے نیچے آنا ۔ بہنا ۔ ٹپکنا ۔ ٹپک کر گرنا +

ڈھل

حال دل میں ہے جو پردے میں سنایا تو نصیر ۔ آنسو اس کے بھی گئے آ کے ڈھلک چلون سے (نصیر)

ڈھلملانا ۔ ۵ ۔ فعلِ لازم ۔ ڈگمگانا ۔ لڑکھڑانا ۔ جنباں و لرزاں ہونا + ڈانواں ڈول ہونا ۔ پس و پیش کرنا + متذبذب ہونا + متردد ہونا +

ڈھلمل یقین ۔ ا ۔ صفت (عوام) متذبذب ۔ ضعیف الاعتقاد + متلون مزاج +

ڈھلنا ۔ ۵ ۔ فعلِ لازم (۱) نیچے کی طرف جانا آگے کو بڑھنا جیسے کنکوا اُڑاتے ہوئے آگے کو ڈھلنا یعنی بڑھنا (۲) لڑکنا ۔ پھیلنا +

مرے پاس ؤسکی ستاک پاکو بیاری میں سکتا تھا ۔ نہ آتا سر مرا بالیں پر اُدھر جو گیا ڈھلکر (دبیر)

(۳) مائل ہونا ۔ راغب ہونا ۔ متوجہ ہونا ٥

غیروں کی طرف وہ پھر ڈھلے ہیں ۔ رہتا ہے جو دل بڑے حال میرا (معروف)

ڈھلنا ۔ ۵ ۔ فعلِ لازم (۱) بہنا ۔ رواں ہونا ۔ گرنا ٥

ضبطِ اشک مری آنکھ سے ڈھلنے نہ دیا ۔ پھر جو نظروں سے گرایا تو سنبھلنے نہ دیا

(۲) زوال ہونا ۔ گھٹنا ۔ اُترنا ٥

دو روزہ جان یہ ڈھلتا ہے چاند ۔ اندنوں ہوتی ہوں میں کب بے نماز (رنگین)

(۳) ایامِ جوانی یا زور و حسن و جمال کا زوال پزیر ہونا ٥

لے سر پہ جبال اپنے پتنگوں کا نہ اے شمع ۔ تو اور بھی جوبن سے جو ڈھل جائے تو اچھا (نصیر)

(۴) ڈھلک پڑنا ۔ جھول جانا ۔ تنا ہوا نہ رہنا جیسے چھاتیاں ڈھانا (۵) لڑکنا غلطاں ہونا (۶) گزرنا ۔ سورج کا نصف النہار سے گزرنا ٥

ڈھل گئے دل اور جگر خوں ہو کے آنکھوں سے ولے
ہجر کا دن کیا قیامت ہے کہ ڈھلتا ہی نہیں (جرأت)

تو بھی بیٹھا شبِ ہجراں کہیں جلدی کوتاہ ۔ وصل کا دن تو شتابی ہی سے ڈھل جاتا ہے (سرور)

(۷) سانچے یا قالب کے ذریعہ سے بننا ۔ بوسیلۂ قالب تیار ہونا ٥

جو اہلِ درد کے دنیا میں جوہری ہوتے ۔ یہ اشک سیپ کے سانچے میں بجر ڈھل جاتے (بحر)

(۸) عمدہ مضامین اور اشعار کا موزوں ہونا ۔ عمدہ مضمون گٹھنا ٥

بس قلم نسخۂ ہستی سے اُٹھا اب آتش ۔ ڈھل چکے شعر جو تھے مارے ڈھلنے والے (آتش)

جو موزوں کی اسکے کیجئے تعریف کس منہ سے ۔ کوئی مصرعہ زباندانوں سے یارب ڈھل نہیں جاتا (حسرت)

(۹) شراب یا تاڑی کا پیا جانا ۔ شراب کا گلاس میں ڈالا جانا ۔ اُنڈیلا جانا + پورب ،

ڈھلواں ۔ ۵ ۔ صفت ۔ پھسلواں + سلامی ۔ ترچھا ۔ جھکواں (اصل میں ڈھالواں کا مخفف ہے) +

ڈھلواں سطح ۔ ا ۔ اسمِ مؤنث ۔ سطح مائل +

ڈھلوانا ۔ ۵ ۔ فعلِ متعدی ۔ سانچے یا قالب میں بنوانا +

ڈھو

ڈھلوانا ۔ ۵ ۔ فعلِ متعدی ۔ اسباب اُٹھوانا ۔ بوجھ ایک جگہ سے دوسری جگہ لوالے جانا ۔

ڈھلوائی ۔ یا ۔ **ڈھلائی** ۔ ۵ ۔ اسمِ مؤنث ۔ ڈھلوانے کی اُجرت +

ڈھلوائی ۔ یا ۔ **ڈھلائی** ۔ ۵ ۔ اسمِ مؤنث ۔ بوجھ اُٹھوانے یا ڈھلوانے کی مزدوری +

ڈھلیت ۔ ۵ ۔ اسمِ مذکر (۱) سپر بند ۔ وہ شخص جو ڈھال تلوار باندھے رہے (۲) گانو کا چوکیدار (۳) ڈھلائی کا کام کرنے والا + سانچے میں ڈھالنے والا +

ڈھنڈار ۔ ۵ ۔ صفت ۔ نہایت بڑا اور ویران مکان ۔ جیسے میری وحشت نے مجھے کہیں کا نہ رکھا تھا اور اسپر ڈھنڈار مکان جان نکالے لیتا تھا +

ڈھنڈنا ۔ ۵ ۔ فعلِ لازم ۔ تلاش ہونا ۔ جستجو ہونا +

ڈھنڈوانا ۔ ۵ ۔ فعلِ متعدی ۔ تلاش کرنا ۔ کھوج لگوانا +

ڈھنڈورا ۔ ۵ ۔ اسمِ مذکر (۱) ڈگڈگی ۔ ڈونڈی ۔ طبلِ منادی (۲) منادی تشہیر جیسے ڈھنڈورا شہر میں لڑکا بغل میں + ٥

پاؤں سے راز کھلا بادیہ پیمائی کا ۔ جو پھپولا تھا ڈھنڈورا ہوا رسوائی کا (بحر)

ڈھنڈورا پیٹنا ۔ یا ۔ **پھیرنا** ۔ ۵ ۔ فعلِ لازم ۔ منادی کرنا ۔ ڈونڈی پھیرنا ۔ تشہیر کرنا ۔ اعلان کرنا +

ڈھنڈورچی } ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ منادی کرنے والا ڈگڈگی پیٹنے والا + مشتہر ۔
ڈھنڈوریا } جارچی ۔ منادی زن ۔ منّاد +

ڈھنگ ۔ ۵ ۔ اسمِ مذکر (۱) طور ۔ طریقہ ۔ روش ۔ ڈھب (۲) چال چلن ۔ رویّہ (۳) طرز ۔ قطع ۔ وضع (۴) سیرت ۔ خصلت ۔ عادت (۵) ڈول (۶) ہنر ۔ سلیقہ (۷) انداز +

تم چھپر کھٹ میں ہم جنازے پر ۔ کیا نکالا ہے ڈھنگ سونے کا (ناسخ)

ڈھنگ برتنا ۔ ۵ ۔ فعلِ لازم ۔ کسی وضع کا برتاؤ کرنا ۔ وضعداری نباہنا + چال چلنا ۔ ظاہری برتاؤ کرنا +

ڈھنگ پر لانا ۔ ۵ ۔ فعلِ متعدی ۔ ڈھب پر لانا ۔ کسی سے پر لانا ۔ موافق بنانا +

ڈھنگ ڈالنا ۔ ۵ ۔ فعلِ متعدی ۔ بنیاد ڈالنا ۔ ڈول ڈالنا ۔ کوئی کام شروع کرنا ۔ راستہ نکالنا +

ڈھو ۔ ۵ ۔ صفت ۔ بڑے قد کا طویل القامت ۔ تنومند ۔ تڑنگا جیسے اتنا بڑا ڈھو ہو گیا مگر عقل نہ آئی +

ڈھوانا ۔ ۵ ۔ فعلِ متعدی ۔ گروانا ۔ منہدم کروانا +

ڈھو ڈھو ۔ ۵ ۔ اسمِ مذکر (گنوار) کبڈی ۔ لڑکوں کا ایک کھیل +

ڈھونبرا ۔ ۵ ۔ اسمِ مذکر ۔ عو (۱) مٹی کا پرانا برتن ۔ ٹھیکرا (۲) عو ۔ کھنڈلا ۔ پرانا اور کھنگھڑ

ڈھوٹا ۔ ۵ ۔ اسمِ مذکر (برج) بیٹا ۔ پسر ۔ لڑکا ۔ فرزند +

ڈھوڈا ۔ ۵ ۔ اسمِ مذکر ۔ ڈھانچا ۔ ڈھانچ + قالب (۲) گنواں تعزیہ (۳) گھر ۔ جھونپڑا (۴) کارخانہ ۔ کاروبار جیسے ڈھوڈا چل نکلا (۵) دکھاوا ۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ڈھوڈا بنا رکھنا - ہ - فعل متعدی (۱) قدیمی عزت یا حالت کو بنا رکھنا (۲) ظاہری حالت درست رکھنا - ٹیپ ٹاپ رکھنا +

ڈھوڈھا - ہ - اسم مذکر - ہندوؤں میں جب کوئی بڑا بوڑھا مر جاتا ہے تو اُس کی متوسلین ایک گُڈا بنا کر لاتی اُس کے آگے ناچتی اور سٹھنیں دیتی ہیں یا شب کے وقت ایک ٹوکرے پر لکڑیاں باندھ اُس پر پوشش ڈال چراغ جلا گاتی بجاتی آتی اور اُسے ڈھوڈھا کہتے ہیں +

ڈھورا - ہ - اسم مذکر - مویشی - ڈانگر - گائے بھینس + دھن + غریب و مسکین - جیسے ڈھوروں کے گھر کوسے مہان یعنی منگوں میں بدنسابل +

ڈھوسر - ہ - اسم مذکر - برہمنوں کی ایک قوم جس کی نسبت ہندوؤں میں ایک خاص روایت مشہور ہے +

ڈھول - ہ - اسم مذکر - طبل - مردنگ - ایک مشہور باجے کا نام - تنبور +

ڈھول بجانا - ہ - فعل متعدی - اول معلوم - دوم مشہور کرنا - شہرت دینا - ڈونڈی پیٹنا +

ڈھول ڈھمکا - ہ - اسم مذکر - باجا گاجا + دھوم دھڑکا - دُھوم - دھام +

ڈھول سے کھال بھی گئی - ہ - کہاوت - جو کچھ باقی رہا تھا وہ بھی جاتا رہا

دلِ نالاں کا آہ چھوٹا ہے — مثل ڈھول سے بھی کھال گئی (نہجت)

ڈھولا - ہ - اسم مذکر - سوانا - ٹھٹا - حد - وہ اونچا یا کچا مٹی کا نشان جو کھیتوں اور زمین کی سرحد بنانے کے واسطے بنا دیا کرتے ہیں + ڈانڈا مینڈا +

ڈھولا بندی - ا - اسم مؤنث - حد بندی - کھیت یا زمین کی سرحد کا نشان بنانا - رقبہ بندی +

ڈھولا - ہ - اسم مذکر - ایک مشہور عاشق کا نام (۲) پنجابی، ایک اونچے سُر کا نام (۳) احمق - بیوقوف (۴) پیارا - پریتم - معشوق - ماروجی +

ڈھولک یا ڈھولکی - ہ - اسم مؤنث - ڈھول کی تصغیر - چھوٹا ڈھول +

ڈھولکیا - ہ - اسم مذکر - طبل نواز - ڈھولک بجانے والا +

ڈھولنا - ہ - اسم مذکر - عو (۱) ایک گول اور لمبے نقرئی یا طلائی تعویذ کا نام جس کے اندر قرآن شریف یا اُس کی کوئی آیت منڈھی ہوئی ہوتی ہے + قفلی تعویذ (۲ لکھنؤ - عو) بڑی روٹی - قرآن شریف +

ڈھولنا ہاتھوں پر ہونا - ہ - فعل لازم (عو - لکھنؤ) ہر گھڑی قرآن شریف کی قسم کھانا - ہر وقت ڈھولنے پر قسم کھانے کو ہاتھ رکھنا +

دیدے پھوٹیں گے ایسی باتوں پر — ہر گھڑی ڈھولنا ہے ہاتھوں پر (شوق)

ڈھولی - ہ - اسم مؤنث - زیادہ سے زیادہ ہزار کم سے کم دو سو یا ایک سو پانوں کا گٹھا

ڈھونا - ہ - فعل متعدی (۱) بوجھ اُٹھانا - بوجھ کا ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا + لادنا (۲ - عو) اُٹھا لیجانا - چوری سے لیجانا جیسے سارا مال ڈھو کر لیگئی +

ڈھونچا - ہ - اسم مذکر - ساڑھے چار کا پہاڑا +

ڈھونڈ - ہ - اسم مؤنث - تلاش - جستجو + مانگ - بیگار +

ڈھونڈ ڈھانڈ - ہ - اسم مؤنث (۱) تلاش و جستجو - سراغ - کھوج (۲) تابع فعل - تلاش کر کے +

محبوب انہیں کہا تو مرقع سے ڈھونڈ ڈھانڈ — دی آپ نے مجھے میاں محبوب کی شبیہ (انشا)

ڈھونڈ ڈھانڈ کر - ہ - تابع فعل - دیکھ بھال کر - سراغ لگا کر - تلاش کر کے

ڈھونڈنا - ہ - فعل متعدی - تلاش کرنا - جستجو کرنا - سراغ لگانا - کھوجنا - کھوج لگانا +

ڈھونڈے نہ پانا / ڈھونڈا نہ پانا } ہ - فعل متعدی - پتا نہ لگنا - سعی و کوشش پر بھی ہاتھ نہ لگنا +

تن لاغر مرا ہے تار نفس جوں سوزن — تو نہ ہوتا تو یہ ڈھونڈا بھی نہ پایا ہوتا (نصیر)

ڈھونڈے نہ ملنا - ہ - فعل لازم - ناپید ہونا - کمیاب ہونا - نام کو نہ رہنا +

بلبے وحشت ترے مجنوں محبت کی کہ بس — وحش و طیور کوئی ڈھونڈے بیاباں میں نہ (جرأت)

ڈھوئیا - ہ - اسم مذکر - عو - پھولوں اور ترکاری و فصلی میووں وغیرہ کی ڈالی جو مالن یا باغبان لا کر نذر پکڑتا ہے + ۵

چھٹی کے بعد یہ ڈھوئیا مری کا چمن جولائی ہے — یہ دیدی ہو یا تم بیچ میں سے جو اُچکتی ہو (رنگین)

ڈھی - ہ - اسم مذکر (گنوار یا جاٹ) کراڑا - دریا کا اونچا کنارہ +

ڈھئی - ہ - اسم مؤنث - ایک جگہ جم جانا - ہتیا دے کر بیٹھ جانا +

ڈھئی دینا - ہ - فعل متعدی - جم کر ہو بیٹھنا - ہتیا دیکر بیٹھ جانا - زمین پکڑ لینا - جم ہو جانا

سائے نے دی ڈھئی جو ترے آستانے پر — در سے اٹھا کے ہم پس دیوار چلے (آتش)

جی میں ہے اپنی ڈھئی دیکر یہیں کا ہو رہے — تیرے در پر جگہ تھکی ناتواں لینے لگا (دشمنان مراد)

(۲) کھانا کھانے کو اڑ بیٹھنا - مفت کھانے کے واسطے رہ پڑنا - میزبان کی مرضی سے زیادہ ٹھیرنا - زبردستی رہنا + بوجھ ڈالنا - سر ہونا +

ڈھیا - ہ - اسم مؤنث (۱) اڑھائی سیر کا بٹ + اڑھائی سیر وزن (۲) اسم مذکر گانو - دہ - قریہ + پاس کا گانو (۳) ڈھائی کا پہاڑہ +

ڈھے پڑنا - ہ - فعل لازم (۱) گر پڑنا - منہدم ہو جانا - مکان کا آن رہنا یا آپڑنا (۲) رہ پڑنا - رہ جانا + آ مر پڑنا - ٹک جانا +

ڈھئے پڑوں - ہ - صفت - عندی - اڑیل، رہ پڑنے والا - ہم + سرکش - سرزور +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ڈِھی

ڈِھیٹ۔ ان مل + بیحیائی اور بے غیرتی سے رہ پڑنے والا۔ شوخ۔ بیحیا۔ بیغیرت +

نازک مزاج قابلِ جور و ستم نہیں فقرہ نہیں ہے جور نہیں ہے یہ دم نہیں
تمکو نہیں ہے رنج تو ہمکو بھی غم نہیں وہ ڈھیٹ پڑوں میں اٹکو کوئی نہیں ہم نہیں
جو ہوں گرے پڑے وہی گھر میں پڑے رہیں
شامت ہماری ہم جو گلی میں اڑے رہیں (بہادر شاہ ظفر)

ڈِھیٹ۔ ۂ۔ صفت (۱) ضدی۔ اڑیل۔ ہٹیلا۔ مچلا وغیرہ۔ سرکش۔ بیباک (۲) شوخ
جو کسی کا کہا نہ مانے ؎
ہے ہے یہ تو کتنی ڈھیٹ ہے سنتی نہیں ذرا اس بوغبند میں یہ ملی جائے گی دوا
تہ کرکے رکھ پٹارے میں آنچل کی اوڑھنی (رنگین)

(۳) بے شرم۔ بے حیا۔ بے غیرت +

موذن حقیقت میں نہیں اتنا نحیف فاقے مر مر گیا ہے اپنے کو ضعیف
رنگین آگاہ اسکے فعلوں سے ہے خلق لیکن ہوتا نہیں ہے وہ ڈھیٹ خفیف (رنگین)

ڈِھے جانا۔ ۂ۔ فعلِ لازم (۱) گر پڑنا۔ منہدم ہوجانا۔
یہ جوش اشک نے طوفاں اٹھایا ہے کہ اے جرأت کہے ہے کشورِ تن میں تو کوئی دم کو ڈھیتا ہوں (جرأت)

(۲) پہلی سی طاقت یا جسم نہ رہنا + مضمحل ہوجانا۔ کمزور ہوجانا (بعض شعرائے صرف وہ۔ کہنہ کے ساتھ اس کا قافیہ روا رکھا ہے اور بعض نے کہتے سہتے رہتے کے ساتھ۔ بعض نے یائے مجہول میں ہمزہ کی بد نکالی ہے ؎
ابھی نہیں شکستگئ خاطر اے بتو دل کا یہ انہدام نہیں کعبہ ڈھہ گیا
اشک رواں نے ڈھلایا یہ خانۂ دل اب تو پر رفتہ رفتہ سارا یہ ملک دل ڈھئے گا (جرأت)

ڈھیا جانا۔ ۂ۔ فعلِ متعدی۔ گرا پڑنا۔ نڈھال ہوا جانا۔ سست ہوا جانا۔ بیٹھا جانا
دل کے ساتھ یہ محاورہ آتا ہے ع دل ڈھیا جائے ہے جوں جوں رات ڈھلتی جائے ہے

ڈِھینڈ۔ ۂ۔ اسمِ مذکر (۱) کوا۔ زاغ + ایک ادنیٰ قوم کے لوگ جو اپنی اصل کو کووں سے تصور کرتے اور مردار کھاتے ہیں (۲) چمار۔ کمینہ (۳) احمق۔ بیوقوف۔ مودھو۔ گاودی۔ ٹھوٹ۔ جاہلِ مطلق +

سانگ پڑھاوت پنجرہ پڑھ گئے چاروں بید سمجھائے بجھے نہیں رہے ڈھینڈ کے ڈھینڈ (دوہا)

ڈھیر۔ ۂ۔ اسمِ مذکر (۱) انبار + ٹوکرہ۔ انبار + کھلیان۔ اٹالا + طومار + ؎
بعد مُردن بھی نہ جائے گی کبھی سرگشتگی چاک کی صورت پھریگا ڈھیر میری خاک کا (اسیر)

(۲) انبوہ۔ ہجوم۔ بھیڑ۔ ٹھٹ۔ مجمع۔ اژدحام (۳) (آزاد فقیر) قبر + فنِ غربا ؎
گور مجنوں سے نہاں جنگلے میں ہم بینوا عیب ہے ہم میں جو چھوڑیں ڈھیر اپنے پیر کا (میر تقی)

(۴) صفت۔ عموم بہت۔ الثا روں۔ بافراط۔ بکثرت جیسے ڈھیر پان کھا گئی +

ڈِھی

ڈھیر رکھنا۔ ۂ۔ فعلِ متعدی (عوام) مار رکھنا۔ لوتھ ڈالدینا۔ لاش ڈالنا
جیسے گالی دی تو یہیں ڈھیر رکھونگا +

ڈھیر رہنا۔ ۂ۔ فعلِ لازم۔ عوام (۱) مر رہنا۔ لاش پڑجانا (۲) لوتھ ہوجانا۔ تھک کر چورا ہوجانا +

ڈھیر کرنا۔ ۂ۔ فعلِ متعدی (۱) اکٹھا کرنا۔ بٹورنا۔ جمع کرنا۔ فراہم کرنا۔ انبار لگانا۔ (۲) مار ڈالنا۔ لاش ڈالدینا (۳) خاک کا تودہ بنانا +

ڈھیر ہوجانا۔ ۂ۔ فعلِ لازم (۱) تھک جانا۔ لوتھ ہوجانا۔ لوتھ پوتھ ہوجانا۔
(۲) مکان کا ٹوٹ پھوٹ کر گر پڑنا (۳) مر کر قبر بن جانا + مرجانا ؎
بلبل چمن میں گل کی روش ہیں خموش رہ مجھ بینوا فقیر کا یاں ڈھیر ہوگیا (وزیر)

(۴) انبار ہوجانا۔ انبار لگ جانا +

ڈِھیرا۔ ۂ۔ صفت۔ (پورب) کج بیں۔ احول۔ بھینگا۔ طاقی۔ دونظرا +

ڈِھیبر۔ یا۔ ڈِھیڈ۔ ۂ۔ اسمِ مؤنث (گنوار) چیپڑ۔ گیلر۔ چرکِ چشم +

ڈِھیل۔ ۂ۔ اسمِ مؤنث (۱) دیر۔ درنگ۔ تاخیر۔ وقفہ۔ تامل۔ مدت۔ عرصہ ؎
ہمارا دھیان بھی قدرے طفیل ہے کہ نہیں یہاں کے آنے میں کچھ اسکے ڈھیل ہو کہ نہیں (رنگین)
جان منتظر ہے آنکھوں میں وقت جیل ہے جلدی پہنچ کہ تیرے ہی آنے کی ڈھیل ہے (محشر)

(۲) سستی۔ کاہلی۔ آلکسی (۳) مہلت۔ فرصت۔ آزادی۔ بے پروائی
کھنچ رہا ہے وہ اگر کھنچ رہنے دو اپنی جانب سے بھی اب تو ڈھیل ہے (ناسخ)

(۴) جھول۔ تناوٹ کا نقیض +

ڈِھیل دینا۔ ۂ۔ فعلِ متعدی (۱) مہلت دینا۔ ڈوری چھوڑنا (۲) کنکوے کو ڈورپلانا۔ کنکوے کو ڈور دیکر بڑھانا۔ تاننا کا نقیض (۳) بے پروائی برتنا۔ توجہ نہ رکھنا۔ بے اعتنائی کرنا +

ڈِھیل کرنا۔ ۂ۔ فعلِ لازم۔ دیر کرنا۔ تامل کرنا۔ وقفہ دینا + وقت گزارنا۔ تضیع اوقات کرنا +

ڈِھیلا۔ ۂ۔ صفت (۱) متخلخل۔ چست اور تنگ کا نقیض (۲) سست۔ کاہل (۳) فراخ کشادہ۔ کھلا ہوا (۴) نامرد۔ کم شہوت +

ڈِھیلا بنانا۔ ۂ۔ فعلِ متعدی۔ کڑا پن دور کردینا۔ ٹھیک بنانا۔ درست کرنا۔ اکڑ پھوں نکالنا۔ سیدھا بنانا ؎
یاں کے سایہ کا کروں کیا مذکور نہ سکے کوئی یہاں کیا مقدور
جس کسی نے اسے آکر کیلا خوب اسے اسنے بنایا ڈھیلا (معروف)

ڈِھیلا پائینچا۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ کھلا ہوا پائینچہ۔ بڑے عرض کا پائینچہ

ڈِھیلا پڑجانا۔ یا۔ ہوجانا۔ ۂ۔ فعلِ لازم (۱) کشادہ ہونا۔ چست یا تنگ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نرہنا (۲) ڈھیا ہو جانا - نرم پڑ جانا + غصہ کم ہو جانا + رسان پر آجانا ٹھیک ہو جانا - کڑاپن نرہنا (۳) نامرد ہو جانا - شہوت نہ رہنا (۴) سُست یا کمزور ہو جانا

ڈِھیلاپن - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) فراخی - کُشادگی (۲) سُستی - کاہلی (۳) زنان پن - نامردی +

ڈِھیلا پیجامہ - ا - اِسمِ مذکّر - غرارہ دار پیجامہ - بڑے بڑے پانچوں کا پیجامہ - ایک برا پیجامہ - برکا پیجامہ +

ڈِھیلا پیچ - ا - اِسمِ مُذکّر (۱) سر کے بال ابرُو کے اُوپر گُندھے ہوئے - وُہ گُندھے ہوئے بال جو بھوؤں تک ہوں ؎

چوٹی وہ بلا قہر کہ جو مانگ کے جی لے　　تِس پر یہ غضب اور چُھٹے پیچ ہیں ڈھیلے (اِنشا)

(۲) وُہ پگڑی کا پیچ جو بھوں پر پڑا ہو +

ڈِھیلا - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) کلوخ - ڈھیم - پنڈ - لوندا - ڈلا - مٹّی کا بڑا ٹکڑا (۲) آنکھ کی ہیئتِ مجموعی +

ڈھیلا لینا - ہ - فعلِ مُتعدّی - پیشاب کے بعد ڈھیلے سے نمی خشک کرنا - چھوٹا اِستنجا کرنا +

ڈِھیلی - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) فراخ - کشادہ (۲) سُست - کاہل (۳) نازک - کمزور - ناتواں (۴) ڈھیل - مُہلت - آزادی + کم توجّہی +

ڈِھیلی چھوڑنا - یا - ڈالنا - یا - دینا - ہ - فعلِ لازم - عو - اغماض کرنا - باگیں چھوڑنا - مُہلت دینا - خبر نہ لینا - تامّل کرنا - تاخیر کرنا - بے پروائی کرنا - توجہ نہ کرنا - مرضی پر چھوڑنا - آزادی دینا +

ڈِھیلی ڈوری چھوڑنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - عو - دیکھو (ڈھیلی چھوڑنا) +

ڈِھیلی زناخ - ا - اِسمِ مؤنّث } سُست و کاہل عورت - آدمِ نرم و سُست
ڈِھیلے زناخ - ا - اِسمِ مذکّر } زنانہ مزاج آدمی - کاہل وجود آدمی +

ڈھیم - ہ - اِسمِ مذکّر (گنوار) کلوخ - پنڈ - مٹّی کا بڑا ڈلا +

ڈھیم بندھنا - ہ - فعلِ لازم - پنڈ بندھنا +

ڈِھیما - ہ - اِسمِ مذکّر (گنوار) دیکھو (ڈھیلا بمعنی کلوخ) +

ڈھینا - ہ - فعلِ لازم (۱) گرنا - مُنہدم ہونا - اینٹ سے اینٹ بجنا - مکان کا بیٹھ جانا - ٹوٹنا - سمار ہونا (۲) مُضمحل ہونا - تھکنا - دا ہ بیٹھنا جیسے طبیعت ڈھینا (۳) جاتا رہنا - مُنعدم ہونا جیسے غرور ڈھینا (۴) دُبلا - لاغر اور بے سکت ہونا - طاقت نہ رہنا - تناوٹ کا جاتا رہنا - جیسے جسم ڈھینا - مٹّی ڈھینا +

ڈھینڈ - ہ - اِسمِ مذکّر (گنوار) پیٹ - شکم - ڈھنڈ - پوٹیا + توند +

ڈِھینڈا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) توند - بڑا پیٹ (۲) حمل - گربھ - گابھ - گیابھ + حملِ حرام - بارِ زنا - بارِ حرام +

ڈِھینڈا اُپھلانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - عو (۱) حاملہ ہونا - حمل رکھوانا (عورتیں طنزاً یا بے تکلفی کے موقع پر مذاق سے کہتی ہیں بس اب تو تو نے بھی ڈھینڈا اُپھلا لیا) (۲) حرام کا حمل رکھنا ؎

ڈھینڈا جو اُنگھ مُند نے پُھلایا حرام کا　　اے بانوی تجی پیٹ بھی ہوگا حرام کا (جان صاحب)

ڈِھینڈا اُپھولنا - ہ - فعلِ لازم - عو - حمل حرام رہنا - حرام کا پیٹ رہنا + ؎

ملتی ہے باغبانوں سے ہے شوق یار کا　　گلزار پھول جائے نہ ڈھینڈا بہار کا (راحت)

ڈِھینڈس - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) ایک قسم کا گول کدو جیسے پیٹھا ہوتا ہے (لیکن اس سے سیتا پھل یا میٹھا کھیا نہ سمجھنا) (۲) تشبیہاً خایہ - خصیہ - پیلڑ ؎

تاباں یہ غزل اہلِ شعوروں کے لیے ہے　　احمق نہ کوئی سمجھے تو جانے مرا ڈھینڈس (تاباں)

ڈِھینک - ہ - اِسمِ مذکّر - لم ٹنگو - بڑا گِدھ + طویل القامت +

ڈِھینکا - ہ - اِسمِ مذکّر (پُورب) کوہُو کی لاٹھ (۲) لم ٹنگو - سارس - کُلنگ - ایک بڑی بڑی ٹانگوں کا مُردار خوار جانور (۳) دَم کلا - ڈھینکلی +

ڈِھینکلی - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) پانی کھینچنے کی لمبی لکڑی جس کے ایک طرف بھاری پتھر اور دوسری جانب ڈول کی رسّی ہوتی ہے - آبکش - منسفہ + (۲) ایک کپڑا سینے کا طریقہ - آڑی سیون - وُہ سیون جو سلک ہو (۳) دھن گُٹّی - دھان کُوٹنے کا آلہ - جندرا (۴) کلا بازی +

ڈھینکلی کھانا - یا - لگانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (گنوار) کلا بازی کھانا - معلّق زدن کا ترجمہ +

ڈِھینگی - ہ - اِسمِ مؤنّث (پُورب) دھن گُٹّی - دھان کُوٹنے کا آلہ +

ڈِھینگ - ہ - صفت - عوام - دیکھو (ڈھینک) +

ڈِیٹھ - ہ - اِسمِ مؤنّث - دِرشٹی - نظر - نگاہ - بینائی - بصارت - قوتِ باصرہ - درشٹ +

ڈِیٹھ بند - ا - اِسمِ مذکّر - جادُوگر - وُہ شخص جو منتر کے زور سے کُچھ کا کُچھ کر دِکھائے - مداری - جادُوگر - شعبدہ باز - مشعبد - حقہ باز - ساحر +

ڈِیٹھ بندی - ا - اِسمِ مؤنّث - جادُوگری - سحر سازی - نظر بندی +

ڈِیڈ لیٹر آفس - انگلش - (Dead-Letter Office) اِسمِ مذکّر - ڈاک کا وہ دفتر جس میں لاوارثی یا واپسی چٹھیاں کھول کر کاتب کے پاس بھیجدی جاتی یا بصُورتِ دیگر جلا دی جاتی ہیں +

ڈیرا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) خیمہ - تنبو - کپڑے کا گھر - خرگاہ - پال - بے چوبہ - سراچہ - نگیرہ (۲) عارضی مکان - عارضی - قیام گاہ - فرودگاہ (۳) گھر - خانہ - مکان +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ڈیرا ہونا - ف - فعلِ لازم - خیمہ گڑنا - چھاونی پڑنا +

ڈیرا ڈالنا - ف - فعلِ متعدی - خیمہ گاڑنا + قیام اختیار کرنا - رہ پڑنا - چھاونی چھانا +

ڈیرا اکھڑنا - ف - فعل لازم (لشکری) رہنا - اترنا - ٹھیرنا - غروکش ہونا جیسے کہاں ڈیرا کیا

ڈیڑھ - ف - اسم مذکر - یک ونیم - ایک اور آدھا +

ڈیڑھ اینٹ کی جدی مسجد بنانا - یا چُننا - ا - فعل متعدی (۱) چھوٹی سی الگ مسجد بنانا (۲) کل کھرے پن اور اکھڑ مزاجی کے سبب سب سے علیحدہ رہنا - شرکت پسند نہ کرنا (۳) کسی کی رائے سے متفق نہ ہونا (یہ محاورہ پٹھانوں سے لیا گیا ہے جو غرور کے باعث کسی کا احسان مند ہونا یا کسی غیر کی مسجد میں جاکر نماز پڑھنا نہایت شرم کی بات خیال کیا کرتے تھے چنانچہ سلاطین افغانیہ کے زمانہ کی مسجدیں جو دہلی کی اطراف میں آس پاس اور بکثرت پائی جاتی ہیں اس کا سبب یہی ہے)، ۴ - تھوڑا سا کام کرکے دل کا حوصلہ نکالنا (یہ معنی صرف صاحب گلشن فیض نے لکھے ہیں) +

ڈیڑھ بکاین میاں باغ میں - ا - کہاوت - تھوڑی سی پونجی پر اترانا (کم ظرف اور کم حوصلہ کی نسبت بولتے ہیں) +

ڈیڑھ پا - یا - ڈیڑھ پاو - ف - اسم مذکر - آدھ پاؤ اوپر پاؤ سیر - ۳/۸ سیر +

ڈیڑھ پا چون چوبارے رسوئی - ف - کہاوت - ذرا سا کام اور بہت بڑا اہتمام +

ڈیڑھ چلّو - ف - صفت - اوّل معلوم - دوم معنی ذرا سا - تھوڑا - بمقدار قلیل +

زاہد شراب پینے سے کافر ہوا میں کیوں کیا ڈیڑھ چلّو پانی میں ایمان بہ گیا (غالب)

ڈیڑھ چلّو لہو پینا - ف - فعل متعدی - عو - جو دو ہائی چلّو لہو پینے سے غرض ہے وہی اس سے +

ڈیڑھ گرہ - ا - اسم مؤنث - وہ گرہ جو آسانی سے کھل جائے - ایک پوری اور آدھی گرہ

ڈینک آٹھ - ف - اسم مذکر - (دلال) چھے آنے +

ڈینک رُوپن - ف - اسم مذکر - (دلال) چھے روپے +

ڈِیل - ف - اسم مذکر - عو - (۱) جسم - دیہ - جُثّہ - پنڈا - تن - سریر - کایا - قالب خاکی - انگ - اندام + ڈھانچ - کاٹھی (۲) قد و قامت - قد و بالا + جسامت (۳) گٹا - وہ سختی جو پاؤں کی انگلیوں کے بیچ میں جوتی کی رگڑ سے ہوجاتی اور ہمیشہ بڑھکر تکلیف دیتی رہتی ہے

ڈِیل ڈول - ف - اسم مذکر - تن و توش + قد و قامت جیسے ڈیل ڈول گنبد آواز پُھس (کہاوت) ۲ - شکل وصورت - ہیئت + روپ - تراش - قطع - انداز - وضع +

ڈیلا - یا - ڈیلیا - ف - اسم مذکر - ایک پہاڑی درخت کا نام جسکا نہ دیا سُرخ اور بڑا پھول ہوتا ہے

ڈینا - ف - اسم مذکر - (گنوار) وہ ڈنڈا جو مرکھنے بیل کی گردن میں باندھ دیتے ہیں +

ڈینگ - ف - اسم مؤنث - شیخی - بڑائی - لاف وگزاف - لن ترانی - تعلّی - دُون +

ڈینگ کی لینا - ف - فعل متعدی - شیخی بگھارنا - اترانا - تعلّی کرنا - دُون کی لینا

ڈینگ مارنا - یا - ہانکنا - ف - فعل متعدی - دیکھو ڈینگ کی لینا +

ڈِینگیا - ف - اسم مذکر - شیخی خورا - لاف زن - بڑبولا - لپاڑیا +

ڈِیو - ف - اسم مؤنث (گنوار) بھینس کو بلانے کی آواز +

ڈِیوٹی - انگلش (Duty) اسم مؤنث (۱) فرض - کام - خدمت - نوکری - منصبی خدمت + اطاعت (۲) محصول - چنگی - رسوم +

ڈیوڑھا - ف - اسم مذکر (۱) ایک اور آدھا یک ونیم - ایک قسم کا سود جو فیصدی پچاس لیا جاتا ہے - نیز وہ غلہ جو غیر فصل میں ایک من دیکر فصل پر ڈیڑھ من لیں (۲) ایک کا ڈیڑھ - ڈیڑھ تہ +

ڈیوڑھا حساب - ا - اسم مذکر - یک ونیم - ایک اور آدھا (۲) مہاجن، حساب کا وہ قدیم دستور جس میں پچاس فیصدی سے سود بڑھ جانے پر آگے بیاج نہیں لگایا جاتا تھا - چنانچہ لیکھا ڈیوڑھا برابر - ہندی محاورہ اسی سے بنا ہے +

ڈیوڑھا کرنا - ف - فعل متعدی (۱) ڈیڑھ تہ کرنا (۲) مہاجن، بہیوں کا بقایا نکالنا + حساب بند کرنا +

ڈیوڑھا لیکھا - یا - لیکھا ڈیوڑھا برابر ہونا - ا - فعل لازم - حساب بے باق یا چکتا ہونا (بول چال میں لیکھا ڈیوڑھا برابر ہونا زیادہ بولتے ہیں) +

ڈیوڑھی - ف - اسم مؤنث (۱) پٹا ہوا دروازہ - دہلیز - آستانہ - درگاہ (۲) محل باریابی - آمد و رفت - رئیسوں یا امیروں کے ہاں کی آمد ورفت - دربار داری +

ڈیوڑھی بند ہونا - ف - فعل لازم - امرا کے دروازے پر آنا جانا بند ہونا - باریابی سے روکا جانا +

ڈیوڑھی دار - ف - اسم مذکر - دربان - حاجب - دروازے کا پہرے دار - دوار پال +

ڈیوڑھی کھلنا - ف - فعل لازم - باریاب ہونا - باریابی کی اجازت ملنا - سرکار میں آنے جانے کی اجازت ملنا +

ڈیوڑھی - ف - اسم مؤنث - یک ونیم - ڈیڑھ حصّے جیسے ڈیوڑھی تنخواہ یا ڈیوڑھی تہ +

ذ

ذ - ع - اسم مؤنث (۱) عربی زبان کا نواں فارسی کا گیارھواں اردو کا تیرھواں حرف جس کی آواز نوک زبان سے نکلتی اور اُسے ذال معجمہ یا منقوطہ کہتے ہیں حساب جمل میں اس کے سات سو عدد فرض کئے گئے ہیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ذاتُ - ع - ذُو کا اِسمِ مؤنث (۱) صاحب - مالک - خداوند جیسے ذات الکمالات - ذات الصدر - ذات الجنب وغیرہ (۲) حقیقتِ شئے - ہستی - نفسِ ہر چیز - جوہر - مادہ - ماہیت - عین - نفس - اصلیت - طبیعت - سرشت - بُنیاد (یہ لفظ دراصل عربی کا اسمِ اشارہ ہے جس کے آخر ہائے وقف بڑھادی ہے چونکہ ہا جزوِ کلمہ ہوگیا اسواسطے اُسکو تائے قرشت سے بدلکر ذات کردیا پس ذات کے لغوی معنی مشارٌالیہ ہوتے ہیں مگر چونکہ ہر شے کی ہستی مشارٌالیہ ہوتی ہے اِسوجہ سے خداوند اور ذاتِ شئے پر اطلاق ہونے لگا) ۳ - (ا) جسم - وجود - شخص - دیہ - سریر - کایا - جیسے اُن کی ذات سے امید نہ رکھو (۴ - ا) قسم - جنس - بھانت جیسے ایک ذات کا روپیہ صرف کیا (۵ - ا) قوم - نژاد - گوت - پیدایش - جات + نکاس - نبس - خاندان - نسل + برن (اِس معنی میں ہندی جات صحیح ہے مگر اُردُو والوں نے بلحاظِ فصاحت اور الفاظ کی طرح اِسکو زائے ہوّز سے بدلکر زات کرلیا عربی والوں نے اِسے کوئی لفظ نہ سمجھکر ذائے ثخذ سے اپنے لفظ کے موافق لکھنا شروع کردیا یہانتک کہ طلسا نے بھی اپنے ہاں باندھ دیا دوہا ؎

ذات پات پوچھے نہ کوئی ہر کو بھجے سو ہر کا ہووے

چار دن زیست کے جو چاہے سو کہوائے رند ہیش ازیں خاک کے پتلے کی کوئی ذات نہ تھی (رند)

(۶) حال - کیفیت - عادت - سُبھاؤ - خصلت - طینت جیسے ذات مد پیٹے معلوم ہوتی ہے (کہاوت) ۷ - مذہب - کیش - دین جیسے ہاتھ بیچے ہیں کچھ ذات نہیں بیچی (۸) حوصلہ - ظرف جیسے دمڑی کی ہانڈی گئی کُتّے کی ذات پہچانی (۹) منصب - عہدہ - رتبہ - پایہ (یہ معنی صرف رند لکھنوی کے شعر میں پائے جاتے ہیں ؎

کیا تکلّف تھا بھلا قیس میں جو مجھ میں نہیں عاشقی جتنے ہیں کچھ اُسکے نہ تھی ذات نہ تھی (رند)

ذاتُ الجنب - ع - اسمِ مذکر - صاحبِ پہلو + پہلو کا درد - پسلی کا درد (اطبّاء کی اِصطلاح میں ایک ورم کا نام ہے جو حجاب یعنی قلب و معدہ کے درمیانی پردہ میں کبھی جانب یمین اور کبھی جانب یسار ہوجاتا ہے اس کی علامت درد پہلو کے علاوہ تپ اور ضیق النفس بھی ہے) +

ذاتُ الریہ - ع - اِسمِ مذکر - ورمِ شُش - پھیپھڑے کا ورم یا سوزش +

ذاتُ الصّدر - ع - اِسمِ مذکر - دردِ سینہ + ورمِ سینہ +

ذات باہر - ا - صفت - ذات سے نکالا ہوا - خارج شدۂ قوم - گوت باہر - گنہگارِ قوم

ذات پات - ا - اِسمِ مؤنث - ذات - سلسلۂ ذات یعنی ذات اور اُس کا سِلسلہ کیونکہ پات ہندی میں پانت بمعنی قطار و سلسلہ تھا +

ذات سے گرا ہوا - ا - صفت - خارج از ذات - مردود - نکمّا - ناکارہ - نالایق - بیدین +

ذات سے نکالنا - یا باہر کرنا - ا - فعلِ متعدی - قوم سے خارج کرنا - گوت باہر کرنا +

ذاتِ شریف - یا - بزرگ - ا - صفت - بڑے حضرت - بڑے اُستاد - چالاک - شریر - بدذات - فتنہ انگیز - گرو گھنٹال - بانیٔ فساد - مفسد - چھٹا ہوا - بیباک - پاک +

کی ہے جن کی یہ آپ نے تعریف وہ کوئی اور ہونگے ذات شریف (شوق)

ذات کی بلائی برابر بیٹھے کم ذات کی بلائی نیچے بیٹھے - ا - کہاوت - ہمقوم کی عزت سب سے زیادہ ہوتی ہے +

ذات میں بٹا لگنا - ہ - فعلِ لازم - عزت میں فرق آنا - عیب لگنا +

ذات ونتا } ذات ونتی - ا - صفت - عو - کلونتا - کلونتی - خاندانی شریف +

ذاتی - ا - صفت (۱) ہمقوم - گوتی - (۲) اصلی حقیقی جیسے ذاتی قصور (۳ - تابعِ فعل) اپنا - نج کا جیسے ذاتی کام یا دبیہ +

ذاتی تعلق - ع - اِسمِ مذکر - خاص تعلق + خانگی معاملہ + نج کا علاقہ یا لگاؤ یا فائدہ

ذاتی معاملات - ع - اِسمِ مذکر - اپنے معاملات خانگی معاملات یا فوائد +

ذاتی جوہر - ع - اِسمِ مذکر - وہ جوہر جو اپنی ذات میں موجود ہو + اصلی خوبی - حقیقی ہنر +

ذاتی حیثیت - ع - اسمِ مؤنث - اصلی پونجی - خاص سرمایہ + قابلیت خاص - وسعتِ خاص +

ذاتی لیاقت - ا - اِسمِ مؤنث - خاص اپنی لیاقت یا جوہر اصلی قابلیت +

ذاکِر - ع - اِسمِ مذکر - ذکر کرنے والا - خدا کی یاد کرنے والا - شاغل +

ذائقہ - ع - اِسمِ مذکر (۱) وہ قوت جس سے چیزوں کا فرق معلوم ہو - مزہ چکھنے کی قوت جو زبان میں ہے (۲ - ا -) مزہ - لذت - سواد + لطف + چسکا +

ذائقہ لینا - ا - فعلِ متعدی - مزہ لینا - لذت حاصل کرنا + مزے کی چیز کھاکر لطف اُٹھانا + چٹخارے بھرنا +

ذائقہ دار - ا - صفت - خوش مزہ - لذیذ - مزیدار - خوشگوار +

ذَبح - ع - اِسمِ مذکر - گلا کاٹنا - چھری پھیرنا - بسمل کرنا + شرعی طور پر حلال کرنا (بکسر غلط ہے) +

ذبح کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) حلال کرنا - گلا کاٹنا - چھری پھیرنا - ہلاک کرنا - (۲) بلدان کرنا - قربانی کرنا (۳) مار کر لہو لہان کرنا +

جو کہلا میں بھیجوں تو پھر تمکو رنگین ابھی آنکر ذبح کرجائے آتوں (رنگین)

ذَبیحہ - ع - اِسمِ مذکر - شرعی طور پر ذبح کیا ہوا جانور +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ذَخِیرَہ - ع - اِسمِ مذکر - خزانہ - گنجینہ + گودام + جمع - پونجی - وہ چیز جو کسی وقت کے واسطے لگا رکھیں +

ذخیرہ کرنا - ا - فعلِ متعدی - ڈھیر لگانا - جمع کرنا - گودام بھرنا + آیندہ کی آسایش کے سامان کرنا +

ذَرَا - ا - تابع فعل (۱) مقدارِ قلیل - تھوڑا - کم + جزو - ٹکڑا (۲) ایک آن - یک لمحہ +

کہتے ہیں رنجشِ ظاہر میں مزہ ہوتا ہے ۔ تم یونہیں مجھ سے خفا ہو کے ذرا مِل جاتا

ذرا آنکھ لگ گئی جو اس حال میں ۔ تو دیکھا پھنسا اُس کو جنجال میں (میر حسن)

(یہ لفظ اصل میں عربی ذرہ سے نکلا ہے جس کے معنی آگے بیان ہونگے) +

ذرا ذرا کرکے - ا - تابع فعل - رتی رتی - حبہ حبہ + ایک ایک جزو +

ذرہ ذہور - ا - تابع فعل - عو - تھوڑا بہت - کسی قدر - کچھ جیسے بچہ کے لئے ذرا ذہور چیز لگا رکھا کرو + جو لوگ اِسے ظہور کہتے ہیں غلطی کرتے ہیں کیونکہ یہ ذرا کا تابع مہمل بنالیا ہے +

ذرا سا - ا - صفت - بمقدارِ قلیل - بہت تھوڑا - قدرِ قلیل - رتی بھر +

ذرا سا مُنہ نکل آنا - ا - فعلِ لازم - چہرہ سُت جانا - چہرے پر لاغری کا ظاہر ہونا - ڈر یا خوف خواہ بیماری سے مُنہ نکل آنا +

ڈر گئے نامِ شفا سن کے زہے خواہشِ مرگ ۔ مُنہ ذرا سا نکل آیا ترے بیماروں کا (داغ)

ذرا سی - ا - صفت - دیکھو (ذرا سا) +

ذرا کی ذرا - ا - تابع فعل - زمانۂ اندک - لمحہ بھر کو کھڑے کھڑے - تھوڑی سی دیر کے واسطے جیسے ذرا کی ذرا بیٹھ جاؤ یا ذرا کی ذرا ہو کر چلے جانا +

ذرا میں - ا - تابع فعل - ذراسی دیر یا ذراسی بات میں - لمحہ بھر میں - آناً فاناً میں جیسے ذرا میں کچھ ہے ذرا میں کچھ +

ذرا میں ذرا دینا - ا - فعلِ متعدی - عو - رتی بھر چیز ہو تو اُس میں سے بھی دینا +

ذرا ہوش میں آؤ - ا - محاورہ - ذرا سمجھو - ذرا عقل پکڑو - غفلت چھوڑو - اپنی عقل کے ناخن لو - چیتو - بیوقوف نہ بنو +

مشتاق ذرا ہوش میں آؤ نہ تکو راہ ۔ کر بیٹھے ہیں وہ وصل کا اقرار نشہ میں (مشتاق)

ذَرَّہ - ع - اسمِ مذکر (۱) لغوی معنی چیونٹی - کیڑی - مورچۂ خورد + جو (۲) وہ چھوٹے چھوٹے اجزا جو آفتاب کی شعاع کے ساتھ روزن میں سے دِکھائی دیا کرتے ہیں (۳) ایک جو کا سواں حصہ (۴ - ا) شمہ - تھوڑا - کم - مقدارِ قلیل (۵ - ا) جزء لایتجزّی وہ جزء جو قابلِ انقسام نہ ہو (۶ - ا) ٹکڑا - ریزہ +

ذرہ بھر - ا - تابع فعل شمہ بھر - ذرا سا جیسے اِس میں ذرہ بھر جھوٹ نہیں (کہاوت) ذرہ بھر نانا نہ گاڑی بھر آشنائی +

ذَرِی - ا - اسمِ مؤنث - دیکھو (ذرا) +

ذُرِّیَّت - ع - اسمِ مؤنث - نسلِ آدمی و جن - سنتان - آل اولاد - بال بچے - بچے کچے + سلسلہ

ذَرِیعَہ - ع - اسمِ مذکر (۱) وسیلہ - واسطہ + طفیل - بدولت (۲) دستآویز - سند (۳ - ا) رسوخ (۴ - ا) علاقہ - تعلّق - لگاؤ - سمبند (۵ - ا) سبب - باعث - جہت - وجہ +

ذریعہ پیدا کرنا - ا - فعلِ لازم - کوئی سبب نکالنا - وسیلہ نکالنا - تعلّق حاصل کرنا + حامی یا مددگار پیدا کرنا +

ذَقَن - ع - اسمِ مذکر - زنخداں - ٹھوڑی + ف

ہے صفائی کے سبب عکس مسوں کا اُس پر ۔ خط سے یہ سبز نہیں ہے ذقنِ سُرخ ترا (وزیر)

ذَکَا - ع - اسمِ مذکر - ذہن - زیرکی - تیزیِ طبع - دانائی - فراست - ذہانت +

ذَکَاوَت - ع - اسمِ مؤنث - ذہانت - تیز فہمی - دانائی - فراست - کیاست +

ذَکَر - ع - اسمِ مذکر (۱) آلۂ تناسُل - لِنگ (۲) مرد - مُنش - نر +

ذِکْر - ع - اسمِ مذکر (۱) یاد - یادداشت (۲) بیان - چرچا - تذکرہ (۳) خدا کا نام لینا - شُغلِ یادِ خدا +

ذکر آنا - یا - ذکر چلنا - یا - ذکر نکلنا - ا - فعلِ لازم - کسی شخص کی بابت کچھ گفتگو ہونا - تذکرہ ہونا + ف

جل گئے پروانے شمعیں پانی پانی ہوگئیں ۔ میرا تیرا ذکر چل کر انجمن میں رہ گیا (بحر)

ذکر چھیڑنا - ا - فعلِ متعدی - بات چیت شروع کرنا - بات کرنا - سرِ سخن آغاز کرنا +

سارا سرِ دل دکھاتا ہے کوئی ذکر اور ہی چھیڑو ۔ پتا خانہ بدوشوں سے نہ پوچھو آشیانے کا (سرور)

ذکرِ خیر - ع - اسمِ مذکر (۱) نیکی کے ساتھ تذکرہ - بھلائی کے ساتھ یاد (۲) ذکر اذکار - ذکر مذکور - بات چیت - تذکرہ + ف

کس کو دیتے تھے گالیاں لاکھوں ۔ کس کا شب ذکرِ خیر تھا صاحب (مومن)

ذِکر کرنا - ا - فعلِ متعدی - بیان کرنا - تذکرہ کرنا + چرچا کرنا + یادِ خدا کرنا - شُغل کرنا - خدا کا نام لینا +

ذِکر مذکور - ع - اسمِ مذکر - بات چیت - ذکر اذکار - گفتگو +

ذَکِی - ع - صفت - ذہین - تیز فہم - ہوشیار - تیز طبع - زود رس - زود فہم +

ذِلَّت - ع - اسمِ مؤنث - خواری - ناداری - بیقدری - رُسوائی - ہتک - حقارت - اہانت - بے عزتی - بے وقری - توہین - خفّت +

ذِلت اُٹھانا - ا - فعلِ متعدی - شرمندہ و رسوا ہونا - ذلیل و خوار ہونا +

ذِلت دینا - ا - فعلِ متعدی - شرمندہ کرنا - خفیف کرنا - بے عزت و رسوا کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ذِلّت ہونا - ا - فعلِ لازم۔ شرمندگی ہونا۔ رسوائی ہونا۔ عزت جانا +

ذَلِیل - ع - صِفت - (۱) خوار - بےعزّت + حقیر (۲ - ا) نیچ - کمینہ - سفلہ + پاجی (۳ - ا) بے غیرت + سبک سر (۴ - ا) رُسوا - بدنام (۵ - ا) ہلکا - خفیف +

ذلیل کرنا - ا - فعلِ متعدّی - شرمندہ کرنا - غیرت دلانا - رُسوا کرنا - بدنام کرنا +

ذلیل ہونا - ا - فعلِ لازم خفیف ہونا - نظروں سے گرنا - رُسوا ہونا +

ذَمّ - ع - اسمِ مؤنث - ہجو - مدح کا نقیض + دوش - دوکھ - پاپ - حرف - بدی (فارس والے بغیر از تشدید بولتے ہیں) +

ذِمّہ - ع - اِسمِ مذکر (۱) عہد - پیمان (۲) ضمانت - کفالت (۳) امانت - سپردگی (۴) جوابدہی - مواخذہ +

ذِمّہ ڈالنا - یا - **ذمّہ کرنا** - ا - فعلِ متعدّی (۱) سر کرنا (۲) سونپنا - سپرد کرنا - تفویض کرنا +

ذِمّہ کرنا - یا - **لینا** - ا - فعلِ متعدّی - ضامن ہونا - جوابدہ بننا + اقرار کرنا - ہامی بھرنا

ذمّہ وار - یا - **ذمّہ دار** - ع + ف - صِفت (۱) جوابدہ - ضامن - متکفّل - کفیل - مواخذہ دار (۲ - اِسمِ مذکر - ا) معتمد علیہ - معتبر - اعتبار دار (۳ - اِسمِ مذکر) منتظم - کارکن + ولی +

ذمّہ واری - ا - اِسمِ مؤنث - ضمانت - کفالت + جوابدہی + چوکسی - نگہبانی - خبرداری - پاسبانی +

ذُو - ع - اِسمِ مذکر (مرکبات میں) صاحب - خداوند - مالک + والا + کا + کی جیسے ذُوار بعۃ الاضلاع یعنی چار ضلعوں کی شکل +

ذوا ذناب - ع - اِسمِ مذکر - دُمدار - دُمدار ستارے - جھاڑو تارا +

ذوار بعۃ الاضلاع - ع - اِسمِ مؤنث (اقلیدس) چار ضلعوں کی شکل - چوکھیری شکل +

ذواضعاف - ع - اسم مذکر (ریاضی) ذو - اضعاف - معمولی ضرب - (صاحب + دوچندہ) (جب ایک عدد کئی عددوں پر پورا تقسیم ہوسکے تو اُسے اِن عددوں کا ذُواضعاف کہتے ہیں جیسے ۳۶ ذواضعاف ہے ۳ - ۹ - ۱۸ - اور ۱۲ کا) +

ذواضعافِ اقل - ع - اِسمِ مذکر (ریاضی) سب سے مختصر ضرب - سب سے چھوٹا ذواضعاف (جو عدد کئی عددوں پر پورا تقسیم ہوسکے اور اس سے کوئی چھوٹا عدد ایسا نہ ہو کہ اُن عددوں پر پورا تقسیم ہوتا ہو تو اِس عدد کو اُن عددوں کا ذواضعاف اقل کہتے ہیں چنانچہ ۷۲ ذواضعاف اقل ۳ - ۹ - ۱۸ - اور ۲۴ کا ہے) +

ذوالجلال - ع - اِسمِ مذکر - صاحبِ جلال - شوکت - عزت اور دبدبہ والا - جلیل القدر

معزز + خدا تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام +

ذوالفقار - ع - اِسمِ مؤنث - صاحب مہرہ ہائے پُشت (اُس تلوار کا نام ہے جو منبہ بن منبہ کے جنگِ بدر میں مارے جانے سے رسول مقبولؐ کے ہاتھ آئی اور اُن سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ علیہ السلام کو پہنچی چونکہ عربی زبان میں فقار مہرہ ہائے پُشت کو کہتے ہیں اور شمشیر مذکور کی پیٹھ قطار مہرہ ہائے پُشت کی مانند سیدھی یعنی عدیم الارتفاع تھی اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا اندنوں میں جو دو زبانہ تلوار پر اِسکا اطلاق ہوتا ہے یہ متاخرین کا بیجا ہے بعض شعرائے صرف تلوار کے معنی میں بھی باندھا ہے چنانچہ حضرت امیر کا شعر ہے ؎

وقت کے بدلے پڑا ہاتھ اُس کی ابرو پر بجائے سیب میرے ہاتھ ذوالفقار آئی (امیر)

ذوالقرنین - ع - صفت - دو گیسو یا دو سینگوں والا (یہ سکندرِ اعظم کا لقب ہے جس کی وجہ تسمیہ لوگ اس طرح کہتے ہیں کہ یا تو اس کے دو گیسو تھے اس وجہ سے یہ لقب پڑا یا چونکہ وہ مشرق سے مغرب تک دو طرف گیا اس لئے یہ نام رکھا گیا یا یہ کہ ماں باپ دونوں کی طرف سے کریم و بزرگ تھا یا یہ کہ اُس نے نور و ظلمت دونوں کی سیر کی تھی - بعض محققوں کی رائے ہے کہ جس ذوالقرنین کا قرآن شریف میں ذکر ہے وہ اور بادشاہ تھا کہ سکندر وہی ابن فیلقوس کیونکہ ان دونوں کے زمانہ میں بڑا فرق ہے - ذوالقرنین لقب پڑ جانے کی اصل وجہ یہ ہے کہ سکندرِ اعظم نے ایران کو فتح کر کے اپنے تاج پر مینڈھے کے دو سینگ بنوالئے تھے کیونکہ قدیم زمانے میں اہل مقدونیہ بکری سے منسوب ہوتے تھے اور ایرانیوں کا نشان مینڈھا تھا - مشہور ہے کہ دانیال پیغمبر نے خواب میں دیکھا کہ ایک بکرے اور مینڈھے کی لڑائی ہو رہی ہے اور اخیر کو بکرا مینڈھے پر غالب آیا تعبیر ہوئی کہ بکرے سے شاہِ یونان اور مینڈھے سے شاہِ ایران مراد ہے - فتح ایران سے تمام ایرانی اور یہود وغیرہ قومیں جو دارائے ایران کے ماتحت تھیں سکندر کی رعایا ہوگئیں -

ذوالقرنین ۳۲ برس کی عمر میں سنہ عیسوی سے ۳۲۳ برس پیشتر بمقام بابل پہنچ کر فوت ہوا - بعض مورخ ۳۳ سال کی عمر اور ۳۳۰ قبل مسیح کا یہ واقعہ بیان کرتے ہیں) +

ذُوفُنُون - ع - صِفت (۱) بہت سے فن جاننے والا - عالم متبحر - بہت سے ہنروں سے واقف (۲ - ا) چالیا - چالباز - فریبی - مکّار - عیّار - فیلسوف - متفنّی +

ذُومعنی - ع - اِسمِ مؤنث - وُہ بات جس میں کئی پہلو یا معنی نکلتے ہوں + دو ارتھی شبد - دو معنی بات - جگت - تجنیس (وُہ کلام جو ایک طرح سے مزاح اور دوسری طرح سے غیر مزاح پایا جائے) +

ذَوق - ع - اِسمِ مذکر (۱) مزہ چکھنا - چکھنے کی قوت + چاشنی (۲ - ف) لذت - مزہ - ذائقہ + حظ (۳ - ا) شوق - نشاط و خوشی جیسے ذوق ہی شوق - دستوری یا نفع میں لڑکا (کہاوت) (۴ - ا) لطف - کیفیت (۵) شیخ محمد ابراہیم خاقانی ہند ایک نامی دہلوی شاعر کا تخلص جو بادشاہِ وقت کی اُستادی کے سبب سے اُستاد ذوق

مشہور تھے ۱۲۷۱ھ ہجری میں اِنتقال فرمایا۔ اُردو زبان کے محاوروں کو اُن سے بہتر سرپرست اور ٹکسالی شاعر نہ ملا +

ذوق سے - ا - تابعِ فعل (۱) دِل کی اُمنگ سے۔ دِلی خواہش سے (۲) باشوق - باخوشی - خوشی سے - مرضی سے - شوق سے + سر آنکھوں سے - بطیبِ خاطر - بطوعِ خاطر - برضا و رغبت +

ذِہن - ع - اِسمِ مذکر (۱) زیرکی - فہمیدگی - دانائی + قُوتِ مدرکہ + سمجھ - قابلیت - استعداد - رسائی طبع - اِدراک - ذکا - فراست (۲) یاد داشت - حافظہ +

ذہن کُھلنا - ا - فعلِ لازم - سمجھ کا اُجلا ہو جانا - عقل کا تیز ہو جانا - فہم کا رسا اور معاملہ رس ہونا +

ذہن لڑانا - ا - فعلِ متعدی - سمجھ لڑانا - سوچ بچار کرنا - طبیعت لگانا - سوچنا - عقل دوڑانا - غور و خیال کرنا - تفرس کرنا +

ذہن نشین کرنا - ا - فعلِ متعدی - سمجھانا - تشفی کر دینا - ذہن میں بٹھانا - کسی بات کو دِل میں جما دینا - چت میں بٹھانا + جتا دینا +

ذہن نشین ہونا - ا - فعلِ لازم - جمنا - ٹھنا - دِل پر نقش ہونا - سمجھ میں آنا - نقش کا ابھر ہونا - چت میں بیٹھنا + تہ نشین ہونا +

ذِہین - ع - صفت - زکی - زیرک - زُود رس - تیز طبع - تیز فہم - ہوشیار - بُدھ وان +

ذی - ع - اِسمِ مذکر (مرکبات میں) دیکھو (ذو) +

ذی اِختیار - ع - اِسمِ مذکر - صاحبِ اختیار - حکومت والا - رُتبہ والا - مختار - عالی منصب

ذی اِستعداد - ع - اِسمِ مذکر - استعداد والا - لایق - قابل + عالم - فاضل +

ذی الحج - ع - اِسمِ مذکر (فارسی اور اُردو والوں نے اِس کے اخیر کے تائے فوقانی کو حذف کر دیا ہے) حج کرنے کا مہینا - مُسلمانوں کا بارھواں قمری مہینا جس کی دسویں تاریخ کو عید الضحیٰ یعنی عید قُربان ہوتی ہے - بقرعید کا چاند +

ذی حُرمت - ع - صفت - عزت دار - باوقر +

ذی حق - ع - صفت - حقدار - مُستحق + دعویدار - ورثہ پانے والا +

ذی حیات - ع - صفت (۱) زندہ - جیتا جاگتا موجود (۲) ذی رُوح - جاندار +

ذی رُتبہ - ع - اسمِ مذکر - منصب والا - منصب دار - عہدہ دار - صاحبِ عزت - شریف

ذی رُوح - ع - صفت - جاندار +

ذی عِزت - ع - صفت - صاحبِ توقیر - عزت دار - واجب التعظیم - شریف - مُعزز

ذی قعد - ع - اِسمِ مذکر (تائے قرشت اخیر سے محذوف کر دی ہے) جنگ و جدل سے باز رہکر بیٹھنے کا مہینا - عربی قمری گیارھواں مہینا جو شوال کے بعد اور ذوالحج سے پہلے آتا

ہے - خالی کا مہینا +

ذی ہوش - ع - صفت - ہوش و گوش والا - ہوشیار - سمجھ دار - فہیم - ذکی - ذہین + عاقبت اندیش +

ذَیل - ع - اِسمِ مذکر (۱) دامن + نیچے کا حِصّہ + نیچے (۲ - ا) جرگہ - گروہ - منڈلی زمرہ جیسے ہمارے ذیل کے آدمی یا عورتیں دُوسری جگہ ٹھیری تھیں (۳) علاقہ حلقہ - ذیلدار کا حلقہ +

ذیل دار - ا - اِسمِ مذکر - وُہ سرکاری عُہدہ دار جس کے ماتحت چند گاؤں یا قصبے ہوں

ذیل میں - ا - تابعِ فعل - نیچے - تحت میں +

ر

ر - ع - اِسمِ مؤنث (۱) عربی کا دسواں فارسی کا بارھواں اُردو کا چودھواں ہندی کا ستائیسواں حرف صحیح ~~ جیسے رائے مُہملہ - رائے غیر منقوطہ رائے قرشت بھی کہتے ہیں (۲) حسابِ جمل میں اِس کے دو سو ۲۰۰ عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف زیادہ تر لام سے اکثر زبانوں میں اور پ ٹ ڈ س ش غ ک گ ن و سے بعض زبانوں میں بدلتا ہے جس کی تفصیل ارمغانِ دہلی میں دیکھو +

رَاب - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) پتلا گُڑ جو اکثر تمباکو میں پڑتا ہے اور اُسے بعض مقامات میں شیرہ بھی کہتے ہیں (۲) گنّے کا رس - شیرہ - رس +

رَابڑی - ہ - اِسمِ مؤنث - (گنوار) جوار باجرے یا مکئی کا نمکین گھٹی چھاچھ میں پکا ہوا آٹا جو اکثر موسمِ گرما میں گنوار لوگ کھایا کرتے ہیں (۲) گاڑھا کیا ہوا دُودھ جو گھوٹتے گھوٹتے ملائی سا ہو جاتا ہے دہلی میں اُسے کُھرچن اور ربڑی بولتے ہیں + جیسے ملائی سے میٹھا کُھرچن (ربڑی بیچنے والے کی آواز) +

رَابطہ - ع - اِسمِ مذکر - میل جول - ملاپ - تعلق - ربط ضبط (۲ - ا) قرابت - ناتہ - رِشتہ -

رَاپی - یا - **رَانپی** - ہ - اِسمِ مؤنث - چمڑا تراشنے کا اوزار + چمڑا چھیلنے اور صاف کرنے کی کُھرپی - کھرچنی +

رَات - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) رین - شب - نِس - لیل - رجنی + ع

نُورِ مہتاب ہے دُھوئیں کی مثال ۔۔۔ ہائے کیا آج رات کالی ہے (داغ)

(۲) شام - مغرب - سنجا (۳) اندھیرا - تاریکی + سیاہی +

رات بس کر - ا - تابعِ فعل - شب باش ہو کر - ایک شب قیام کر کے +

رات بولنا - ہ - فعلِ لازم - رات کا سائیں سائیں کرنا - رات کا بھائیں بھائیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہونا۔ سُنسان کے عالم میں جو آدھی رات کے بعد ہوا کی آواز محسوس ہوتی ہے اُسے رات کا بولنا کہتے ہیں + ف

کچھ شبِ وصل میں بھی چین نہ پایا ہم نے — رات بولے ہے پڑی مُرغِ سحر کے بدلے (عارف)

رات بھاری ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) شبِ غم یا شبِ بیماری کا دراز اور ناگوار معلوم ہونا + ف

یوں نزاکت سے گراں ہے سُرمہ چشمِ یار کو — جس طرح ہو رات بھاری ہر دمِ بیمار کو (ناسخ)

(۲) رات کا منحوس سخت دشوار اور خطرناک ہونا + ف

ہے گراں آج مرے ماہ کو گرمی سے نقاب — کیا ہی تجھ پر ہے یہ رات اے مہِ کامل بھاری (ناسخ)

رات بھر۔ ف۔ تابع فعل۔ تمام شب۔ ساری رات جیسے رات بھر مہابھائی اور ایک بچہ بیاہی (کہاوت) +

رات تھوڑی سوانگ بہت / رات تھوڑی کہانی بڑی — ف۔ کہاوت (۱) یعنی فرصت کم اور کام بہت (۲) عمر کم اور دنیوی بکھیڑے بہت +

کر جو کچھ کر سکے جوانی میں — رات تھوڑی ہے اور بہت ہے سانگ (میر)

کیا خیال و گمان سے ہو نجات — تھے بہت سانگ اور تھوڑی رات (مومن)

رات دن۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ شب و روز۔ شبانہ روز۔ آٹھوں پہر + ف

رات دن گردش میں ہیں سات آسماں — ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا (غالب)

رات کا پیٹ بھاری ہے۔ ف۔ کہاوت (گنوار) رات میں بہت کچھ اور ہر طرح کی سمائی ہے۔ رات سب کی عیب پوش ہے +

رات کی رات۔ ف۔ تابع فعل۔ صرف ایک شب۔ رات بھر۔ ایک ہی رات۔ آج کی رات + ف

اے ہو آج تو رہ جاؤ صنم رات کی رات — لیلۃ القدر سے بہتر ہے ملاقات کی رات (قدر)

رات ماں کا پیٹ ہے۔ ف۔ عو۔ محاورہ۔ یعنی رات عیب پوش اور خود پردہ نشیں عورت کا پردہ ہے +

رات نہ پکڑنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ رات تک زندہ نہ رہنا۔ دن ہی دن میں کام تمام ہو جانا + رات نہ لینا۔ رات تک یہ حالت نہ رہنا جیسے زچہ کو بہت درد لگ رہے ہوں یا بیمار کا نہایت دن کے وقت حال تنگ ہو تو کہتے ہیں کہ رات نہیں پکڑنے کا +

رات والا۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ عو (۱) بُوم۔ گھگو۔ اُلّو۔ چُغد (۲) بھیڑیا۔ بھتنا۔ بھوت (۳) چاند + (عو)

راتب۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) روز مرہ کی معمولی خوراک۔ روزانہ خوراک۔ روزینہ

وظیفہ (۲) کتے بلی وغیرہ کا روزانہ کھانا (۳) گھوڑے کا معمول کے علاوہ دانا یا نہاری وغیرہ مقرر کرنا +

راتب خور۔ ع + ف۔ اسمِ مذکر۔ وظیفہ خوار۔ راتب خوار۔ علوفہ دار۔ روزی خوار +

راتب لگانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ کتے بلی وغیرہ کی روزینہ خوراک مقرر کرنا۔ راتب کا حساب ڈالنا +

راتوں رات۔ ف۔ تابع فعل۔ شبا شب۔ رات بھر میں۔ تمام شب میں +

راج۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) معمار۔ مکان بنانے والا۔ تعمیر کرنے والا (۲) سلطنت۔ حکومت۔ بادشاہی۔ فرمانروائی۔ عمل۔ عملداری + ف

ہم عاشقوں سے ظلم بتاں کچھ نہ پوچھیے — ان کافروں کا آج زمانے میں راج ہے (بحر)

(۳) گورنمنٹ۔ سرکار (۴) وقت۔ زمانہ۔ عہد جیسے خاوند کے راج میں کیا تھا جو اب بیوہ پنے میں ہوگا + ف

اور کرونگی مجھے کچھ شک تھا اُسکے راج میں — مرگیا تو مرگیا کیا شہر سونا ہوگیا (راحت)

(۵) اختیار۔ خود مختاری۔ عمل دخل جیسے خاوند راج بلند راج پوت راج محتاج راج (یعنی جو اختیار خاوند کے گھر میں ہوتا ہے وہ اولاد کے گھر میں نہیں ہوتا کیونکہ اولاد کے گھر میں اکثر بیگانہ وار رہنا پڑتا ہے) +

راج استھان۔ ف۔ اسمِ مذکر (ہندو) ۱۔ شاہی محل + راج مندل۔ نواس (۲) راجدھانی۔ دار الخلافہ۔ دار السلطنت (۳) دربارِ عام۔ دیوانِ عام +

راج اگیا۔ ف۔ اسمِ مونث (ہندو) شاہی حکم۔ فرمانِ شاہی۔ سرکاری حکم +

راج بنس۔ ف۔ اسمِ مذکر (ہندو) خاندانِ شاہی۔ سلاطین۔ نوئینان +

راج بنسی۔ ف۔ اسمِ مونث (۱) شاہی خاندان کا آدمی۔ راجہ کے خاندان کا (۲) سانپ۔ ناگ (۳) راجپوت قوم کا نام (۴) بادشاہ کا تخت سے اُترنا +

راج بہا یا رج بہا۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ نہر کی چھوٹی شاخ۔ نہر جو نہر میں سے نکالی جاتی ہے۔ چھوٹی نہر جو کسی نہر یا منبع سے نکالی جائے (گنگا رجبہا بھی کہتے ہیں) +

راج بھنڈار۔ ف۔ اسمِ مذکر (ہندو) ۱۔ خزانۂ عامرہ + بیت المال۔ خزانہ شاہی (۲) سرکاری مال خانہ۔ سرکاری گودام گھر +

راج بھنگ ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم (ہندو) سلطنت کا تہ و بالا ہونا۔ سلطنت کا پائمال ہونا۔ سلطنت میں زوال آنا +

راج بھوگ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱۔ ہندو) وہ بھوجن جو دو پہر کے وقت ٹھاکر کے رو برو رکھا جائے (۲) مہاکال کا نائب بید +

راج بھیٹ۔ ف۔ اسمِ مونث (ہندو) نذرانۂ شاہی۔ سرکاری رسوم۔ ورنہ نذرانہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

راج

جوادنیٰ اعلیٰ کو حاضر ہونے کے وقت دکھائے +

راج پاٹ - ہ - اِسمِ مذکر (ہندو) تختِ سلطنت - حکومت - بادشاہت - سلطنت - فرمانروائی +

راج پتی - ہ - اِسمِ مذکر (ہندو) ہندو شاہزادوں کا لقب - راج کنور - صاحب عالم

راج پتنی - ہ - اِسمِ مؤنث (ہندو) ملکہ - رانی - پٹ رانی +

راج پوت - ہ - اِسمِ مذکر - (ہندو) ۱ - شاہزادہ - بادشاہزادہ (۲) چھتری + ہندو راجا کی اولاد +

راج پھوڑا - ہ - اِسمِ مذکر (ہندو) وہ بڑا پھوڑا جو اکثر پیٹھ پر ہوتا اور اُس سے آدمی نہیں بچتا ہے - ڈیٹ پھوڑا - خجر بیگ +

راج تلک - ہ - اِسمِ مذکر (ہندو) شاہی علامت - وہ قشقہ جو راج گدی یا ولیعہدی ظاہر کرنے کے واسطے لگایا جائے +

راج تلک - یا - **راج گدی دینا** - ہ - فعلِ متعدی (ہندو) گدی نشین کرنا - تخت پر بٹھانا - ولیعہد بنانا - مسند نشین کرنا - راج سونپنا - ٹیکے کی رسم ادا کرنا +

راج دربار - ہ - اِسمِ مذکر (ہندو) دربارِ شاہی - محفل اجلاس شاہی + درگاہ بادشاہی

راج درشن - ہ - اِسمِ مذکر - (ہندو) راجہ کی زیارت + دربارِ شاہی کی زیارت +

راج دُلار - ہ - اِسمِ مذکر (ہندو) راج کمار - شہزادہ - کنور + ٹیکا +

راج دُلاری ہ - اِسمِ مؤنث (ہندو) شہزادی + ؎

کہہ گئی سچ اک راج دُلاری   لاچاری پربت سے بھاری   (حالی)

راج دُوار - ہ - اِسمِ مذکر - شاہی محل کا دروازہ - راجہ کی ڈیوڑھی +

راج دھانی - ہ - اِسمِ مؤنث (ہندو) دیکھو (راج استھان) +

راج دُہائی - ہ - اِسمِ مؤنث - راج سے پناہ مانگنی - دادخواہی - انصاف خواہی فریادرسی - بادشاہ یا سرکار سے فریاد کرنا +

راج دھرم - ہ - اِسمِ مذکر (ہندو) ۱ - سرکاری فرض (۲) شاہی کام (۳) جنگی قوم کے فرائض (۴) شاہی مذہب +

راج ڈنڈ - ہ - اِسمِ مذکر (ہندو) ۱ - کر - ٹیکس + سرکاری رسوم (۲) سرکاری جرم کی سزا + سرکاری جرمانہ + محصول +

راج رانی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) دیکھو (راج پتنی) ۲ - تعظیماً - دیوی - بھوانی - درگا کالکا - جگ مایا - ہر دیوتا کی استری کا یہ لقب ہوتا ہے جیسے سوہا چولہ ہے راج رانی کے دربار کو (نوراترے کے پہلے دن بتاز کی آواز) +

راج رچانا - ہ - فعلِ متعدی - عو - عیش کرانا - آرام سے رکھنا - حکومت کرانا -

راج

سکھ دینا جیسے تیستری میٹی بھیک منگا سے تیسترا بیٹا راج رچائے +

راج روگ - ہ - اِسمِ مذکر (ہندو) ۱ - بڑا آزار - تپ دق - مرضِ مہلک + کوڑھ برص (۲) عرصہ تک زیرِ تجویز رہنے والا مقدمہ (۳) تعمیر کی لت - عمارت بنوانے کی دھت

راج سبھا - ہ - اِسمِ مؤنث (ہندو) دربارِ شاہی +

راج کاج - ہ - اِسمِ مذکر (ہندو) معاملاتِ شاہی +

راج کر - ہ - اِسمِ مذکر (ہندو) دیکھو (راج ڈنڈ) +

راج کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) حکومت کرنا - فرمانروائی کرنا - سلطنت کرنا (۲) عیش کرنا - آرام سے بسر کرنا - خوش رہنا - آسودہ رہنا +

راج کرے - ہ - ندا - عو - بھٹ جائے - آگ لگے - غارت ہو - اُجڑ جائے بھاڑ میں پڑے - چولہے میں جائے - جیسے راج کرے یہ اُلفت + قطعۂ رنگین

سخت بیدید ہو تم اے رنگین   کوئی اب اس کا کیا علاج کرے
ہم تمہیں چاہیں چاہو اور کو تم   دوستی اس طرح کی راج کرے

کردیا تو نے خفا مجھ سے میرے انشا کو   یہ تری راج کرے شوخی مزاجی باجی (انشا)

(چونکہ بُرا لفظ بھی زبان سے نکالنا عورتیں بُرا جانتی ہیں اس لیے یہ اچھے معنی کا لفظ ایسے موقع پر مستعمل ہوا کیونکہ اس کے اصلی معنی ہیں اُسے راج نصیب ہوا) +

راج کُل - ہ - اِسمِ مذکر (ہندو) خاندانِ شاہی +

راج کُمار - ہ - اِسمِ مذکر - راج کنور - راجا کا بیٹا - راجپوت - کنور - شہزادہ +

راج کوی - یا - **راج کبی** - ہ - اِسمِ مذکر (ہندو) ملک الشعراء +

راج گدی - ہ - اِسمِ مؤنث (ہندو) تختِ شاہی - مسند حکومت - تختِ سلطنت

راج گرو - ہ - اِسمِ مذکر (ہندو) ۱ - راجہ کا پیر - نفسانی اصلاح کرنے اور روحانی خوشی بخشنے والا مرشد (۲) جگت استاد +

راج گھاٹ - ہ - اِسمِ مذکر (ہندو) ۱ - راجہ کے اشنان کرنے کا گھاٹ - وہ دریا کا کنارہ جہاں راجہ غسل کیا کرتا ہے (۲) بادشاہ کُش - قاتل شاہ (یہ اصل میں راج گھات ہے) +

راج گری - یا - **گیری** - ا - اِسمِ مؤنث - معماری - کارِ تعمیر +

راج مارگ - ہ - اِسمِ مذکر (ہندو) شاہراہ - عام راہ - بڑی اور چوڑی سڑک + شارعِ عام +

راج مزدور - ہ - اِسمِ مذکر - معمار - تھئی + حمال اور بیلدار وغیرہ - گل کار +

راج منتری - ہ - اِسمِ مذکر - وزیرِ شاہی - وزیرِ اعظم - سکتر - سکرٹیری + مشیر یا مصاحب بادشاہ +

راج نیت - ہ - اِسمِ مؤنث (ہندو) ۱ - فرائضِ شاہی جو موقعِ جنگ و صلح

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

میں برتتے بائیں (۲) سلسلۂ سلطنت (۳) قانونِ شاہی کی کتاب (۴) علم فقہ - قانونِ شریعت (۵) قانونِ مُلکی دستورُ العمل +

راج ہٹ - ہ - اسمِ مؤنث - بادشاہ کی ضد - راجہ کی ہٹ جو کسی طرح نہ ہٹے +

راج ہنس - ہ - ایک قسم کی مرغابی - بڑی بط - قاز +

راجا - ہ - اسمِ مذکر (۱) فرمانروا - بادشاہ - رئیس بااختیار - ملک - زبردست حاکم + حاکم جیسے راجا بلاتے تمہارا آئے (۲ - صفت) بے پروا - من موجی - شاہانہ یا امیرانہ مزاج والا (۳) امیر - دولتمند جیسے راجا بھئے تو کیا انت جاٹ کے جاٹ +

راجا اندر کا اکھاڑا - ہ - اسمِ مذکر (۱) راجا اندر کی مجلس - راجا اندر جو تمام دیوتاؤں اور پریوں کا بادشاہ مانا جاتا ہے اُسکی محفلِ رقص و سرود + انجمن عیش و نشاط (۲) خوبصورت عورتوں کا جمگھٹا - پریوں کا مجمع +

کرتے ہیں پریوں سے کُشتی پہلوانِ عشق ہیں ہمکو ناسخ راجا اندر کا اکھاڑا چاہیے (ناسخ)

راجا راج پرجا سکھی ہ - کہاوت جہاں کا حاکم اچھا وہاں کی رعایا خوش

راجائی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) سلطنت - بادشاہی - فرمانروائی + حکومت - حاکمی (۲) امیری - دولتمندی +

راجچھ - ہ - اسمِ مذکر (۱) پیشہ وروں کے اوزار + کپڑے بُننے کا آلہ - بڑھئی اور راج وغیرہ کے اوزار (۲) لکڑی یا شہتیر کے اندر کا ایک حصہ +

راچھس - ہ - اسمِ مذکر (ہندو) ۱ - راکس - راکشس - ایک قسم کے سرکش دیو - عفریت - نشچر - اسُر - رجنی چر + ہتیارا - ہتیا کرنے والا - ظالم + جن - بھوت - پریت - روحِ بد (۲) ایک سینگدار موہومی قوم کا نام جو دیوتاؤں کے برخلاف رہتی تھی + وہ عجیب المخلوق بچہ جسکے سر پر پیدایش کے وقت دو سینگ موجود ہوں

راچھس بیاہ - ہ - اسمِ مذکر (ہندو) وہ روکھا پھیکا بیاہ جس میں کوئی رسم ادا نہ کی جائے - وحشیانہ بیاہ بے قاعدہ شادی +

راچھس بیلا - ہ - اسمِ مذکر (ہندو) جھٹ پٹے کا وقت جس میں راکشس اپنے اپنے گھروں سے باہر نکلتے ہیں +

راحت - ع - اسمِ مؤنث - آرام آسایش - سکھ - چین +

راحتِ جان - ا - اسمِ مؤنث - دل خوش کرنے والی چیز - (جب نیبو کے نمکین عرق میں ہری مرچیں کتر کر ڈال لیتے ہیں تو اُسے راحت جان کہتے ہیں اور کبھی چٹنی میں پھوٹ کے تخموں کو ڈالکر یا کبھی سنتروں کا زیرہ نکال کر اس میں کھانڈ اور کیوڑا ملاکر اسی نام سے موسوم کرتے ہیں

راد - ہ - اسمِ مؤنث - پیپ - زخم کی پکی ہوئی آلایش - مواد - ریم - زرد آب +

رادھا - ہ - اسمِ مؤنث (۱) رادھکا - کرشن جی کی ایک معشوقہ پیاری گوپی کا نام (ذکر)

بھجن) رادھا کرشن بول تیرا کیا لگے گا مول (۲) مجازاً - خدا - پرمیشر +

رادھا کو یاد کرو - ا - محاورہ - جاؤ ہوا کھاؤ - ہمیں کچھ پروا نہیں - چلو چھٹو اپنا کام کرو - (چونکہ کرشن جی رادھا کو زیادہ پیار کرتے تھے اس سبب سے گوپیاں اُن کی دوسری محبوبہ تھی غالباً حالت بے تکلفی یا ناز یا ناخوشی میں یہ کلمہ کہا کرتی تھیں پس اسی سے یہ محاورہ بن گیا) +

راڑ - ہ - اسمِ مؤنث - جھگڑا - ٹنٹا - فساد - لڑائی - دنگا + کلیس +

راڑ بڑھانا - ہ - فعلِ متعدی - فساد بڑھانا - تکرار کرنا - بات بڑھانا +

راڑ کرنا - ہ - فعلِ لازم - جھگڑا کرنا - ٹنٹا کرنا + چھیڑ کرنا - چھیڑنا جیسے ڈگر چلت مو سے کیتی راڑ دُودھ بیچن میں نا جاؤں گی +

راز - ف - اسمِ مذکر - بھید - پوشیدہ بات - سرمافی الضمیر + ع

باتیں کرنے میں تمہیں نیند چلی آتی ہے راز آنکھوں سے کھلا رات کی بیداری کا (آباد)

گل سے چھپتی نہیں بو راز چھپے گا کیونکر کر نہ دے چاکِ گریباں کہیں رسوا مجھکو (ناسخ)

رازدار - ف - اسمِ مذکر - ہمراز - بھیدیا - محرم + دمساز + ہمدم - محرمِ کار +

رازداری - ف - اسمِ مؤنث (۱) بھید چھپانا - اخفاے راز (۲) اخفاے جرم (۳) کسی جرم کو جاننا اور پھر نہ کہنا +

راز فاش کرنا - ا - فعلِ متعدی - بھید کھولنا +

راز و نیاز - ا - اسمِ مذکر (۱) عاشق و معشوق کے رمز و کنایے - پیار و اخلاص + ناز و نخرہ - چاؤ چو چلا ع

یوں تو تخت ہے ہر انداز پریزادوں کا وہ قیامت ہیں جنہیں راز و نیاز آتے ہیں (داغ)

(۲) دعا - بندگی - خدا کی درگاہ میں اخلاص کے ساتھ عرض [illegible] + خلوص - عجز و نیاز + ع

یاروں سے کہدو گھر کو چلے جائیں بعدِ دفن تخلیہ ہو کہ وقت ہے راز و نیاز کا (امیر)

راز و نیاز کی باتیں - ا - اسمِ مؤنث - پیار اخلاص کی باتیں - عاشق و معشوق کے رمز و کنایے - چاؤ چو چلے +

رازق - ع - اسمِ مذکر - رزق دینے والا - پروردگار - روزی رساں - رب العالمین +

راس - ع - اسمِ مذکر (۱) سر - مونڈ + کسی چیز کی بلندی (۲) مویشی کا سر - جانور کا سر - وہ لفظ جو مویشی کی تعداد کے ساتھ آتا ہے جیسے دو راس بیل یا اسپ وغیرہ (۳ - جغرافیہ) خشکی کا وہ گوشہ جو پانی میں دور تک چلا جائے جیسے راس کماری - راس امید وغیرہ (۴ - ریاضی) زاویہ کی نوک - زاویہ کا سر +

راس الجدی - ع - اسمِ مذکر - خطِ جدی کا وہ نقطہ جہاں سورج پہنچنے سے ہمارے ہاں جاڑا شروع ہوجاتا ہے (کشانیر) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

راسُ السّرطان ع - اِسمِ مذکّر - خطِ سرطان کی وُہ جگہ جہاں سُورج کے پُہنچنے سے ہمارے ہاں گرمی شروع ہوجاتی ہے - اُتراُئیں ✢

راسُ المال - ع - اِسمِ مذکّر (۱) سرمایۂ تجارت - اصل پُونجی - مُول (۲) وُہ روپیہ جو کسی مُلک کی گورمنٹ غیر معمولی اخراجات پُورے کرنیکے واسطے قرض لے - مُلکی قرضہ ✢

رَاس - ف - اِسمِ مؤنّث (۱) راستہ - سڑک (۲) گھوڑے کی باگ (۳ - ع) وُہ آسمانی گرہ جو ہر ایک بُرج میں تیرہ مہینے تک رہتی ہے - راہو ✢

راس و ذَنَب - ع - اِسمِ مذکّر - راہُو اور کیت - اُن دو ستاروں کا نام جن کے سبب کسوف و خسوف ہوتا ہے ✢

رَاس - ہ - اِسمِ مؤنّث - صحیح (ف - راش) انبارِ غلّہ چاش - بن صاف کیے ہوئے اناج کا ڈھیر - کھلیان - خرمن ✢

راس اُٹھانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - کھلیان اُٹھانا ✢

رَاس - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) آسمان کے بارہ بُرجوں کا نام دیکھ یعنی حمل - برکھ یعنی ثور - متھن یعنی جوزا - کرک یعنی سرطان - سنگھ یعنی اسد - کنیا یعنی سنبلہ - تلا یعنی میزان - برچھک یعنی عقرب - دھن یعنی قوس - مکر یعنی جدی - کنبھ یعنی دلو - مین یعنی حوت ✢ طالع ۵

کنیا تھی غرض کہ راس اُسکی پُوری نہ ہوئی وُہ آس اُسکی (نسیم)

چونکہ ہر ایک برج کے حرُوف نام کی راس دیکھنے کے واسطے کار آمد ہیں لہذا بہ ترتیب اُنکے نام لکھے جاتے ہیں (۱) ا ع ل (۲) ی د ب (۳) ک ق چھ (۴) ڈ ح ہ (۵) م - ٹ (۶) تھ - پھ - ف ٹھ (۷) ر ت (۸) ن یہ (۹) دھ ڈھ (۱۰) کھ گھ (۱۱) س - گ - خ - ش - ث (۱۲) بھ دج ز و ض) ✢ ۲ - کھیل - ناچ - تماشا جیسا سری کرشن نے گوپیوں کے ساتھ کیا تھا جسے راس لیلا بھی کہتے ہیں - چنانچہ اب تک اکثر کانک اور پھاگن میں راس دھاری اِس کھیل کی نقل کیا کرتے ہیں (۳) باگ ڈور - لگام کی رسّی (۴) اناج کا ڈھیر - انبارِ غلّہ (۵) بیاج - سُود ✢

راس بٹھانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (مکھنؤ) گود لینا - متبنّٰی کرنا ✢ ولیعہد بنانا - جانشین قرار دینا ✢

راس چکر - ہ - اِسمِ مذکّر - منطقۃ البروج - وُہ دائرہ جسپر آسمان کے بارہ بُرج واقع ہوئے ہیں

راس چکّر - ہ - اِسمِ مذکّر - طریق الشمس ✢ سورج منڈل ✢

راس دھاری - ہ - اِسمِ مذکّر - وُہ ناچنے والے لڑکے جو کرشن جی اور اُنکی گوپیوں کے کھیل کی نقل کرتے ہیں ✢

راس لیلا - ہ - اِسمِ مؤنّث - کرشن جی اور اُن کی گوپیوں کا کھیل ✢

راس ملنا - ہ - فعلِ لازم - دو شخصوں کے نام کے اول حروف کا ملنا - دو شخصوں کے طالع کا یکساں ہونا - سازگاری ہونا - موافقت ہونا ✢

راس نشین - ہ - اِسمِ مذکّر (لکھنؤ) لے پالک - متبنّٰی - گود لیا ہوا لڑکا ✢

رَاس - ہ - (مخفّفِ راست بمعنی ٹھیک - موافق) سازگار - موافق ✢ مناسبِ طبع ✢ مبارک

راس آنا - ہ - فعلِ لازم - موافق ہونا - آب و ہوا کا مُناسبِ طبع ہونا - موثّر ہونا - سازگار ہونا - مُفید پڑنا - موافقت آنا ✢ مبارک ہونا ✢ ۵

مُنتوں کے کوچہ کی ولکو ہوا نہ راس آئی یہ واں سے آیا ہے کیا زار و ناتواں ہوکر (مختر)

دیا ہے زہر مرے چارہ گر نے تنگ آکر دوا تو خُوب ملی ہے جو آئے راس مُجھے (داغ)

راس لانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - دیکھو - راست لانا ✢

راس نہ ہونا - یا - **نہ آنا** - ہ - فعلِ لازم (۱) نحس اور نامُبارک ہونا ۵

دل جس سے لگایا وُہ ہُوا دُشمنِ جانی کُچھ دل کا لگانا ہی ہمیں راس نہ آیا

(۲) ناموافق ہونا - مزاج کے خلاف ہونا ✢

کوئی بھی دوا اپنے تئیں راس نہیں ہے جُز وصل سو ملنے کی ہمیں آس نہیں ہے (درد)

رَاسْت - ف - صفت (۱) سیدھا - دُرست - ٹھیک ✢ صحیح (۲) سچ - حق - سچا - نقیضِ کذب - صدق (۳) موافق ✢ سازگار ✢ مؤثّر ✢

راست آنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (راس آنا) ✢

راست باز - ف - صفت - سچا - صادق - بے ریا - بے کپٹ - ایماندار - دیانت دار ✢

راست بازی - ف - اِسمِ مؤنّث - ایمانداری - دیانت داری - راستی - سچائی ✢

راست گو - ف - صفت - صاف گو - سچا - راستباز جیسے راست گو بنلس مجلس میں جُھوٹا (کہاوت) ✢

راست لانا - یا - **راس لانا** - ہ - فعلِ مُتعدّی - سازگار کرنا - مُبارک کرنا - موافق کرنا - حسبِ منشا کرنا ✢

رَاسْتہ - ف - اِسمِ مذکّر (۱) لغوی معنی صفِ بازار لنگ - الگ (۲ - ۱) سبیل - راہ - طریق - سڑک - گزر - باٹ (۳ - ۱) رسم و قاعدہ (۴ - ۱) طریقہ - ڈھنگ (اِسکے مُشتقات لفظ رستہ میں دیکھو)

رَاستی - ف - اِسمِ مؤنّث - سچائی - صدق - صداقت ✢ دیانت داری - امانت داری ✢ صلاحیت - دُرستی - اصلاح ✢ صفائی - صاف دلی - کھرا پن ✢ اخلاص - خلوص - وفاداری

راستی پر آنا - ہ - فعلِ لازم - صلاحیت پر آنا - سچ بولنے پر آمادہ ہونا - راہ پر آنا ✢

راستی سے - ہ - تابع فعل - دیانت داری سے - وفاداری سے - ایمان سے ✢

رَاسِخ - ع - صفت (۱) اُستوار - مُحکم - پکّا - مضبوط - پائیدار - رہاؤ - دیرپا - مُستقل (۲) گندک نوشادر وغیرہ سے پُھکا ہوا تانبا جسے سنگ راسخ بھی کہتے ہیں (۳) شیخ غلام علی عظیم آبادی شاگرد مرزا فدوی و میر تقی کا تخلّص - دیوان راسخ مثنوی راز و نیاز

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حسن وعشق۔ بلبل نجات وغیرہ آپ کی یادگاریں روزمرہ نہایت پاکیزہ اور کلام مرغوب خاص وعام ہے ۱۳۰۱ھ میں انتقال فرمایا۔ نیز مولوی عبدالرحمان خلف مولوی محمد حسین صاحب فقیر متوطن نبت مقیم دہلی کا تخلص جو اپنی جدت پسند طبیعت اور اچھوتے مضامین کے سبب اس عالم نوجوانی میں قابلِ تعریف ہیں۔ آپ نے مثنوی مولانا روم کے اول دفتر کا نظم میں ترجمہ مع شرح کیا اور وہ چھپ گیا ہے۔ ایک دیوان بھی طبع ہو چکا ہے۔ اب دستار فضیلت باندھ کر وعظ و نصیحت کی طرف متوجہ ہوئے ہیں +

رَاسِی۔ ہ۔ صفت (پورب) اوسط نسل کا گھوڑا + بے غرض۔ بے پروا +

راسی نام۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ نام جو مولود کے طالع کے موافق رکھا جائے +

رَاشَن۔ انگلش (Ration) اسم مذکر۔ راتب۔ رسد۔ خوراکی + فوجی خوراک +

رَاشِی۔ ع۔ اسم مذکر (۱) رشوت دینے والا۔ گھونس دینے والا (۲۔ ا) غلط العوام رشوت گیرندہ۔ گھونس پچ لینے والا۔ گھونس لیوا۔ رشوت خوار +

رَاضِی۔ ع۔ صفت (۱) شاد۔ خوش۔ خوشنود + رضامند (۲۔ ا) سنتوکھی۔ صابر۔ متوکل + شاکر (۳۔ ا) تندرست۔ صحیح سالم۔ چنگا۔ بھلا (۴۔ ا) آمادہ۔ مستعد۔ تیار۔ کمربستہ +

راضی برضا۔ ع۔ صفت۔ مرضی الٰہی پر شاکر اور قانع۔ خدا کے حکم پر راضی۔ تسلیم کرنے والا +

راضی بنانا۔ ا۔ فعل متعدی (عوام) ٹھیک بنانا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ درست کرنا +

راضی خوشی۔ ا۔ تابع فعل۔ صحیح سالم۔ بھلا چنگا۔ تندرست + چین چین سے۔ امن وامان سے +

راضی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ خوش کرنا + آمادہ کرنا۔ مطمئن کرنا +۔ رضامند کرنا +

راضی ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ رضامند ہونا۔ خوش ہونا + ماننا۔ تسلیم کرنا + تندرست ہونا

راضی نامہ۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ باہمی فیصلہ کی وہ تحریر جو سرکار میں داخل کی جائے۔ وہ نوشت جو مدعی اپنے دعوے سے باز آنے کی نسبت عدالت میں پیش کرے

رَاغِب۔ ع۔ اسم مذکر۔ رغبت کرنیوالا۔ مائل۔ خواہشمند۔ ملتفت۔ التفات کرنیوالا +

راغب کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مائل کرنا۔ متوجہ کرنا۔ موہنا + فریفتہ کرنا۔ لبھانا +

راغب ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ متوجہ ہونا۔ مائل ہونا۔ ملتفت ہونا۔ التفات کرنا +

رَافِضِی۔ ع۔ اسم مذکر (۱) منسوب بہ رافضہ۔ سپاہیوں کا وہ گروہ جو اپنے سردار کو چھوڑ دے (اہل تشیعہ کا وہ فرقہ جس نے زید بن علی ابن حسین رضی اللہ عنہم سے بیعت کرنے کے بعد کہا تھا کہ آپ شیخین (یعنی ابوبکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما) سے تبرا یعنی نفرت کریں

تاکہ ہم آپ کا ساتھ دیں مگر زید رضی اللہ عنہ نے انکار کیا اور فرمایا کہ میں اُن لوگوں سے کیونکر نفرت کروں جو میرے دادا جان کے وزیر اور معاون رہے ہیں پس انہوں نے اُن کو چھوڑ دیا اور آخر کار آپ حجاج بن یوسف کے ہاتھ سے شہید ہو گئے

رَاقِم۔ ع۔ اسم مذکر۔ کاتب۔ لکھنے والا۔ نامہ نگار۔ نویسندہ۔ تحریر کنندہ +

رَاکھ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خاکستر۔ بھسم۔ بھبوت۔ چھار + بھول۔ کسی جلی ہوئی چیز کی خاک +

راکھ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جلکر خاکستر ہونا + خاک میں ملجانا +

رَاکھِی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) رکھشا۔ ہاتھ کی رکشا یعنی محافظت کرنے والا (راکھڑی)۔ وہ ایک خاص وضع کا چمکدار کنگن جو ہندو لوگ سلونوں کے تہوار پر ہاتھوں میں برہمنوں سے بندھواتے یا بہن اپنے بھائی کی کلائی میں باندھ دیتی ہے تاکہ وہ بلیات سے محفوظ اور مصئون رہے (۲۔ پورب۔ رکھوالا +

رَاگ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) نغمہ۔ سرود۔ غنا۔ ترانہ۔ سماع + لے۔ سُر۔ آواز کی موزونی۔ ہم آہنگی (۲) گیت + بھجن (۳) کہانی۔ قصہ۔ ذکر۔ بیان۔ جیسے تم اپنا ہی راگ گاتے آتے ہو (۴) فیل۔ جھنجٹ۔ جھگڑا۔ فساد جیسے مجھسے راگ نہ لاؤ +

دکھلاے ہند کے نزدیک راگ اُس آواز کا نام ہے جو کئی سُروں سے مرکب ہو کر ایک خاص صورت پیدا کرے اگرچہ باعتبار ترکیب اُس کی تین قسمیں ہیں مگر متاخرین نے بالاتفاق اُس کو چھے قسموں پر بلحاظ فصول تقسیم کیا اور ہر ایک راگ کے متعلق پانچ پانچ راگنیاں آٹھ آٹھ پُتر اور فی پُتر ایک ایک بھاریا قرار دیا ہے یعنی راگ کو بجائے مرد اور راگنی کو بجائے عورت اور پُتر کو بجائے فرزند اور بھاریا کو بجائے بہو ٹھیرایا ہے۔ چنانچہ اُنکے نام مع موسم لکھے جاتے ہیں +

نمبر شمار	نام راگ	نام ماہ	نام رُت
۱	بھیروں راگ	کنوار کاتک یعنی مطابق ستمبر اکتوبر	شرد
۲	مالکوس راگ	ماگھ پھاگن مطابق جنوری فروری	شِشِر
۳	سری راگ	اگہن پوس ” نومبر دسمبر	ہیم
۴	میگھ راگ	ساون بھادوں ” جولائی اگست	برکھا
۵	ہنڈول راگ	چیت بیساکھ ” مارچ اپریل	بسنت
۶	دیپک راگ	جیٹھ اساڑھ ” مئی جون	گرکھم یا گریشما

راگ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بتا دینا۔ دم دینا۔ دھوکا دینا۔ ع۔ نہ لیو نکمیں شیخ کو پھر کیئے شیخ سدّو آج ۔ دیا جو راگ کسی نے تو کیا حرارے بیٹھے (جرأت) (۲) ہندو عو) بیٹھک دینا۔ شیخ سدو و میران وغیرہ کے نام کا گانا کرانا +

راگ رنگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ناچ رنگ۔ زنہ ... کھیل تماشا۔ سامان عیش ونشاط۔ خوشی۔ ہنسنا لے۔ جیسے (بھول گئے راگ رنگ بھول گئے جھکڑیاں

راگ

تین چیزیں یاد رہیں نون تیل لکڑیاں۔ بعض فارس کے شعرا نے بھی باندھا ہے) +

راگ گانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) گیت گانا۔ نغمہ شروع کرنا (۲) رام کہانی کہنا۔ قصہ تاندھنا (۳) روئے جانا۔ لمبی آواز سے رونا۔ رُوں رُوں یا ریں ریں کرنا (بچوں کی بنسبت زیادہ بولتے ہیں) +

راگ لانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) جھگڑا پھیلانا۔ فیل لانا۔ کھُو رلانا۔ جھنجھٹ کرنا + ستانا۔ بکھیڑا پھیلانا ع

راگ لاتا ہے فقیروں سے زمانہ پس مرگ　　بے محل عُرس و گرنہ سرِ مدفن کیسا (صبا)

(۲) بگڑنا۔ خفا ہونا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ ناحق آزردہ ہونا ع

رُکتا نہیں ہے ناز جو لائے ہو راگ تم　　مٹیا پرے پرے ہے تمہارے خیال کا (دبیق)

(۳) حال کھیلنا۔ جوش اور ولولہ میں آنا + ع

راگ لاکر بزم میں عاشق بُرا کرتے ہیں حال　　چھیڑیئے بقنہ پردے میں ستاری اندنوں (امانت)

راگ مالا۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) رسالہ موسیقی۔ وہ کتاب جس میں راگ کے اصُول مشروح ہوں (۲) مختلف راگنیوں کا ذکر +

راگنی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) راگ کی بیوی۔ راگ کے ہر ایک شعبہ کا نام (کل راگوں کی چھتیس ۳۶ راگنیاں ہیں) +

رال۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) لعابِ دہن جو اکثر بچوں یا بوڑھوں کے مُنہ سے بہا کرتا ہے منہ کا جیپ۔ آبِ دہن۔ ریق (۲) دُھونا۔ چیڑ کا گوند۔ ایک گوند کا نام جیسے آگ جلد اثر کرتی ہے + ع

برسوں رو چکا پر سوزِ غم سے اب تلک　　خاک میرے ڈھیر کی اُڑنے میں جیسے رال تُند (ذوق)

رال اُڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ رال کو آگ کے ذریعہ سے مثل بارود اُڑانا +

رال بہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ لعابِ دہن کا ٹپکنا +

رال ٹپکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) لعابِ دہن کا بہنا۔ مُنہ سے رطوبت کا نکلنا ع

نہ بچے کی رال ٹپکے گی پی بیٹ سے ہو تم　　رغبت ہے بے طرح تمہیں کھٹے انار سے (راحت)

(۲) نہایت خواہش و رغبت کرنا۔ دل چلنا۔ مُنہ میں پانی بھر آنا۔ مزے کے مارے پھسل پڑنا۔ نہایت راغب ہونا ع

کیا عجب ہے یہی رہا گر حال　　ٹپکے صہبا پہ محتسب کی رال (ادیب)

(۳) شیدا و والہ ہونا۔ فریفتہ ہونا +

پانی بھر آئے مصریوں کے منہ میں وقت دید　　رخیروں کی رال ٹپکے جو وہ دیکھ پائے ہونٹھ (قلق)

کس قدر تجکو حسین پیدا کیا اللہ نے　　او پری! تجھپر فرشتوں کی بھی رال ٹپکے حور کی (رند)

رال ٹپکی پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ رغبت کا از حد نمایاں ہونا۔ شوق کے مارے بیتاب ہونا

رام

آنکھ اپنی جو چنے سے سب کی لڑتی ہے　　تیری تو رال ٹپکی پڑتی ہے (شوق)

رال گرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو رال ٹپکنا +

رام۔ ف۔ صفت۔ تابعدار۔ مطیع۔ فرمانبردار۔ حکم بردار +

رام کرنا۔ یا۔ بنانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ تابع کرنا۔ فرمانبردار بنانا + قابو میں لانا +

رام۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) سب میں رہنے والا۔ سب میں رما ہوا + خوش کرنے والا۔ مجازاً خُدا۔ پروردگار ع

رام نام کے کارنے سب دھن ڈالا کھو　　مُورکھ جانے گر پڑا دن دُونا ہو (دوہا)

(۲) پرسرام وشنو اور رامچندر جی اوتاروں کا خطاب + رامچندر جی راجہ دسترت کے بیٹے کا نام جو تریتا جگ میں پیدا ہو کر راون سے لڑے تھے ہندو انکو ساتواں اوتار مانتے ہیں

رام بھجن۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ رام کی استتی۔ حمد۔ نعت + مناجات +

رام پھل۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کا سُرخ رنگ شریفہ جو رامچندر جی کو بہت مرغوب تھا اس کا ذائقہ ترشی مائل ہوتا ہے پُورب میں اس کا نام آتا ہے اسی طرح سیتا جی کو شریفہ پسند تھا اس وجہ سے اُس کا نام سیتا پھل رکھا گیا تھا +

رام تُرئی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ایک قسم کا گھیا۔ کدو (شاید رامچندر جی کو مرغوب ہوگا جو یہ نام رکھا گیا۔ اہلِ اسلام بھی کدو کی بڑی تعظیم کرتے ہیں کیونکہ اُنکے پیغمبر نے بھی اسے رغبت سے کھایا تھا)

رام جانے۔ ہ۔ ندا۔ (ہندو) ا۔ خُدا جانے۔ خُدا جانے۔ نامعلوم۔ خدا کو خبر ہے (۲) خُدا آگاہ ہے۔ خدا کو گواہ کرتا ہوں۔ خدا شاہد ہے۔ خدا کی قسم +

رام جنی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ہندو رنڈی۔ ہندو قوم کی کسبی۔ بیسوا۔ لاوارث عورت جو کسب پر بیٹھ جائے (اصل میں رامجنی ہے یعنی چلتے پھرتے کی اولاد) +

رام دُہائی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) ا۔ خُدا کی قسم۔ سوگند خدا (۲) خُدا کی پناہ۔ خُدا کی مدد

رام رام۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) ہندؤں کا باہمی سلام۔ سلام علیک (۲) صاحب سلامت جان پہچان۔ واقفیت (۳) توبہ توبہ +

رام دانا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایک تخم کا نام جس کی اکثر لڈو بناتے ہیں +

اُس بُتِ کافر کا زاہد نے بھی نام ایسا جپا　　دانہ تسبیح ہر ایک رام دانا ہو گیا (خواجہ وزیر)

رام رام بھجو۔ ہ۔ ندا (ہندو) توبہ توبہ کرو۔ خدا خدا کرو۔ خدا کا نام لو + باز آؤ۔ باز ہو

رام رام جپنا پرایا مال اپنا۔ ہ۔ کہاوت۔ بظاہر تسبیح و مصلّی اور باطن میں بے ایمانی +

رام رس۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہندو) ا۔ ذوقِ الٰہی۔ یادِ الٰہی کا چسکا (۲) نمک۔ لون۔ نون

رام رولا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہندو) ا۔ مذہبی ذوق شوق۔ دینی وَلولہ + مناجات خوانی بھجن گانا (۲) غُل۔ شور۔ فغاں۔ ہلّڑ + برائے نام تماشا۔ برائے نام۔ ناچ رنگ۔ ہل

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بہلانے کے عطائیانہ راگ رنگ +

رام کرے۔ ہ۔ کلمۂ تمنّا۔ ہندؤ (۱) خدا کرے۔ خدا ایسا کرے جیسے رام کرے وہ یہیں آجائے (۲) مبادا۔ ایسا نہو + ؎

رام کرے کہیں نیناؔ نہ اُرجھے ۔ ان نینن کی بان بُری ہے
اُرجھے نینا سُرجھائے نہ سُرجھے ۔ رام کرے کہیں نیناؔ نہ اُرجھے (گیت)

رام کہانی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) رامائن۔ رامچندر جی کی بڑی اور طولانی داستان (۲) طولانی سرگزشت۔ بپتا کی بھاری سرگزشت + افسانۂ عشق۔ قصّۂ درد و غم + ؎

فرصتِ خواب نہیں ذکرِ بتاں میں ہم کو ۔ رات یوں رام کہانی سی سُنا کرتے ہیں (رہبر)
دردِ دل اُس بُتِ بیدرد سے کہئے تو کہے ۔ جاکے یہ رام کہانی تو سُنا اور کہیں (جُرأت)

رام کی مایا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ صنعت و قدرتِ خدا + ایشور کی لیلا۔ خدا کے کھیل + فطرت۔ قدرتی نمایش۔ نیچر +

رام لیلا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ رامچندر اوتار کی ختیابی اور لڑائی کی نقل جو ہندو لوگ کنوار کے مہینے میں بڑی دھوم سے کیا کرتے ہیں۔ دسہرے کا میلا +

رام نومی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ رامچندر جی کے جنم کا دن اور ہندوؤں کا وہ تہوار جو ہمیشہ چیت کے پچھلے پاکھ کی نویں تاریخ کو بس یادگاری میں منایا جاتا ہے +

رامانندی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندو فقیروں کا وہ گروہ جو رام کے سوا دوسرے کو نہیں مانتا +

رامائن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ رزمیہ نظم کی کتاب جو اوّل بالمیک شاعر نے سنسکرت میں اور پھر تلسی داس نے ہندی بھاشا میں رامچندر جی کے احوال میں لکھی ہے + کہتے ہیں رامائنیں تو بے شمار ہیں مگر مشہور یہی دو ہیں +

ران۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) جانگھ۔ زانو۔ ساق۔ سانتھل ؎

بٹھر گیا دل تو زیادہ کہیں شرمائیں نہ آپ ۔ آپ نے ران عبث زانو سے سرکائی ہے (اختر)

(۲-۱) آسن۔ بیٹھک +

ران تلے آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ زانو کے نیچے آنا + سواری دینا۔ آسن تلے آنا +

ران تلے دبانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ آسن تلے دبانا۔ آسن لینا + قابو میں لانا۔ گھوڑے پر سوار ہونا +

ران سے ران باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ زانو سے زانو باندھکر بٹھانا۔ گھٹنے سے لگا کر بٹھانا۔ قدر نہ ہونے دینا۔ ذرا نہ اُکسنے دینا +

رانا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چھوٹا سا راجا۔ ٹھاکر جیسے رانی کو رانا پیا ملا کانی کوکا تلی یار (کہاوت) (۲) راجپوتوں کے ایک فرقہ کا نام + راجپوتوں کا ایک خطاب جو اپنے راجہ کے بیٹے کو ملتا ہے (۳) جو غلہ کھیت میں جھڑا جھڑایا رہ جائے اور بارش ہو جانے سے اپنی

فصل پر از خود اُگ آئے تو اُسکو بھی رانا یا راتا با اناج کہتے ہیں (۴) لاوارث شے +

رانبھنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو) گائے کا ڈکرانا۔ گائے کا چلّانا + گؤ کا صبح کے وقت بولنا

رانپی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (راپی) +

رانجھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک پنجابی عاشق کا نام جو ہیر پر فریفتہ اور شیدا ہوا تھا (۲) رانجھے کا گیت

رانجھن گول۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا بہت بڑا مٹکا +

رانڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) جھگڑا۔ ٹنٹا۔ بکھیڑا +

رانڑ کاٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) جھگڑا چکانا۔ قطع منازعت کرنا۔ پاپ کاٹنا۔ فیصلہ کرنا جیسے وہ دلاکر رانڑ کاٹو +

رانْدَہ۔ ف۔ صفت۔ مردود۔ نکالا ہوا۔ دھتکارا ہوا۔ مخرج + ذات باہر +

رانده جانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مردود ہونا۔ مخروج ہونا +

راندۂ درگاہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو درگاہِ الٰہی یا دربار شاہی سے نکالا گیا ہو۔ مردود۔ پھٹکارا ہوا +

راندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) پکانا۔ ریندھنا۔ اُبالنا جیسے نائی کے گو راندھوں کھیچڑی ائی جائے کو کھیر ساون آئیاں (گیت)

رانڈ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) عورت + جوان عورت + استری زن جیسے۔ سرمنڈے اُس رانڈ کا جو خصم سے پہلے کھائے (کہاوت) (۲) بیوہ۔ بدھوا۔ نکھسمی۔ منڈوہ وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو (۳) محتاج۔ دستنگر۔ بے وارثی (۴) کلمۂ طنز و تحقیر (۵) رنڈی۔ کسبی۔ بیسوا (۶) لونڈی۔ باندی۔ کنیز +

رانڈ رونا۔ یا۔ رنڈاپا رونا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عورتوں کا سا رونا۔ بیوہ کی طرح رونا + بے لطف اور بیہودہ کہانی + قصّۂ غم۔ داستانِ الم۔ بیانِ مصیبت + بپتا +

رانڈ کا سانڈ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو بیوہ ماں کی کمائی کھا کھا کر موٹا تازہ اور آزاد منش ہو جائے۔ ننگ۔ بے پروا۔ نڈر۔ بیباک۔ غم و فکر سے آزاد + ابتر۔ بے بہرا۔ حرامزادہ۔ بد طینت۔ آوارہ۔ بد اطوار +

رانڈ کا سانڈ سوداگر کا گھوڑا کھاوے بہت چلے تھوڑا۔ ا۔ کہاوت۔ بے پیاو زمانہ پروردہ آدمی کسی قابل نہیں ہوتا +

رانڈ کی رانڈ۔ ہ۔ بند او بندو عو) بیوہ کی جنی رانڈ کلمۂ تحقیر و ماتے بد + غریب سے غریب۔ بہت مفلس و نادار +

رانڈ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بیوہ ہونا۔ بے شوہر ہونا +

رانڈا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پورب (۱) بنجر زمین۔ اُوسر دھرتی۔ اُفتادہ زمین (۲) وہ شخص جس کی بیوی مر گئی ہو + بن بیاہا۔ رنڈوا۔ کنوارا جیسے رانڈا گیا سگائی کو آپ لائے یا بھاوج کو +

ران

رانڈ اپنوتی کرنا - ہ - فعل متعدی - (ہندو عو) ایک دوسرے کو بیوہ اور بے اولاد کہنا - کوساکاٹی کرنا - کوسنا +

رانگ - ہ - اسم مذکر - ایک نرم دھات کا نام - قلعی - رصاص - ارزیز - رانجھا - ایک قسم کا عمدہ سیسا +

رانگ بھریا - یا - رنگ بھریا - ہ - اسم مذکر - وہ شخص جو رانگ کا زیور لوہ کھلونے ڈھال ڈھال کر بیچتا ہے +

رانگ کی طرح پگھلنا - ا - فعل لازم - عو - دن بدن دُبلا و لاغر ہونا - دفعۃً جھٹک جانا

رانگ ہونا - ہ - فعل لازم - موم ہونا - ملایم ہونا - نرم ہونا - پگھلنا + بر سرِ رحم آنا - غصہ دُور ہونا - درشتی اور درشت روئی سے باز آنا +

رانگھڑ - ہ - اسم مذکر - ایک نومسلم قوم جو پہلے راجپوتوں میں شمار کی جاتی تھی +

رانوں پر ہاتھ دے دے مارنا - ا - فعل لازم - افسوس کرنا - ہاتھ ملنا +

یاد میں اُس کی ساق سیمیں کے دے دے ماروں ہوں ہاتھ زانو پر (میر)

رانی - ہ - اسم مؤنث (۱) شاہزادی - ملکہ + راجہ کی بیوی جیسے راجہ کے گھر آئی اور رانی کہلائی + (۲) ہندو عورتوں کا معزز خطاب جیسے بیگم خانم بائی وغیرہ +

رانی خاں کا سالا - ا - اسم مذکر - جھانسا - رستم کا سالا - افلاطون کا بچہ - جیسے دھونکے خاں کا سالا + زبردست - متکبر +

رانی کہن - ہ - اسم مذکر - وہ خانگی اور بڑی لڑائی جو مدت تک گھر میں رہے +

رانی کہن ڈالنا - ہ - فعل متعدی - گھر میں فساد مچانا - آفت ڈھانا - خانگی جھگڑا بپا کرنا - خوب لڑنا +

راؤ - ہ - اسم مذکر (ہندو) (۱) شہزادہ - راجہ کا بیٹا (۲) ایک معزز خطاب + ہندوؤں کا لقب (۳) کلاں - بڑا (۴) امیر قوم کا لقب +

راؤ بہادر - ا - صفت - وہ خطاب جو ہندو بہادر شہزادہ کو دیا جائے - وہ خطاب جو گورنمنٹ سے کسی خاندانی ہندو رئیس کو دیا جائے یا کسی اعلیٰ عہدہ دار کو +

راوت - ہ - اسم مذکر (۱) بہادر - شجاع - سُورمہ - غازی - سُورما ۵

کون راوت ہے ترے گھنگے کی یہاں رہ کے جُھوٹ بچہ مہ میں ہیبت سے پھری رہتی ہے (نصیر)

(۲) خاکروبوں کی ایک اعلیٰ قوم جو دوسروں کا جھوٹا کھانا نہیں کھاتی +

راوٹی - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک قسم کا چھوٹا تنبو - چھولداری - جا طاق - چوگوشہ خیمہ (۲) بالاخانہ - چوبارا - سودہ چھپر جو کسی کوٹھے کے اوپر ڈال دیا جائے +

راول - ہ - اسم مذکر (۱) سردار - افسر + شہزادہ + زبردست - زورآور - شجاع - بہادر (۲) سپاہی - جودھا + پیادہ (۳) - پنجاب (۴) جگی - سنیاسی +

راولا - یا - رولا - ہ - اسم مذکر (۱) جھگڑا - دنگا - فتنہ و فساد (۲) غل - شور - غوغا +

راہ

راولیا - ہ - صفت - راول کی تصغیر بالمحبت - سپہیا +

راون - ہ - اسم مذکر - لنکا کے راجہ کا نام جو سیتاجی کو ہر کے لیگیا تھا جس کے سبب اُس کی سلطنت اور زندگی ضایع ہوئی +

راون کی چھے - ہ - اسم مؤنث - دعائے بد (ہندو) راون کی شکست ہو جس طرح رامچندرجی کی جے کہتے ہیں اُسی طرح یہ لفظ کہتے ہیں +

راون کی سینا - ہ - اسم مؤنث (۱) راون کی سینا - راون کی فوج یا سپاہ جو کالا سیاہ لباس تھا (۲) کالے کلوٹے آدمی + کالے کالے لڑکوں کی جماعت جو رام لیلا میں راون کی نقلی فوج بنائی جاتی ہے

راوی - ع - اسم مذکر - روایت کرنیوالا - سُخن کہنے والا - ناقل + مورخ + مصنف + قصہ خواں + حاکی

راوی - ہ - اسم مؤنث - پنجاب کے ایک مشہور دریا کا نام جس پر شہر لاہور واقع ہے +

راہ - ہ - اسم مذکر - راہو - ایک فرضی ستارہ کا نام جو چاند یا سورج کو نگلجاتا اور اُس سے گرہن لگتا ہے

راہ - ف - اسم مؤنث (۱) راستہ - رستہ - سڑک - گذر - باٹ - سبیل (۲) کرت - مرتبہ جیسے دہ راہ یکراہ (یعنی یکبارگی مگر صرف فارسی میں آتا ہے) (۳) رسم و قاعدہ - ریت - طریق ۵

پھر ملاقات کا بھی کوئی تو ٹھیرے گا طریق راہ تو نکلے کہیں اُس سے شناسائی کی (رند)

(۴) سازش - سانٹ باز - گٹھت ۵

صبا رقیب سے رکھتی ہے راہ کچھ ورنہ رستم پکیوں مرے مُشت غُبار پر ہوتا (سوز)

(۵) ربط - رسائی - میل جول - ربط ضبط - میل ملاپ ۵

دوئی کی خوب نہیں ہم کہاں رقیب کہاں ہمیں سے راہ رہے یا انہیں سے راہ رہے (میر)

(۶) دوستی - آشنائی - لگا سگا ۵

ہمسایوں میں کسی سے راہ آنکو ہے مقرر پایا جو وقت فرصت بالائے بام پہنچے (میر)

(۷) خبر - آگاہی - واقفیت ۵

باتیں ہمارے پیار کی کہدیں نظیر اُسنے سچ ہے تو یوں کہ دل کو ہوتی ہے راہ دل سے (نظیر)

(۸) ڈھب - طریقہ - ڈھنگ جیسے اس کام کی یہ خوب راہ یاد ہے (۹) موقع - محل (۱۰) راہ راست - سیدھا راستہ جیسے راہ چھوڑ کر چلے گُمراہ تیرت دھکا کھائے +

راہ بتانا - ا - فعل متعدی (۱) ہدایت کرنا - رہنمائی کرنا - رستہ دکھانا (۲) چلتا کرنا - رُخصت کرنا - ٹالنا - دُور کرنا (۳) نکالدینا - موقوف کر دینا (۴) دھوکا دینا - فریب دینا - دم دینا +

تونے آوارہ کیا خضر کو صحرا صحرا نوح کو راہ بتا کر لب دریا مارا (برق)

راہ بر - ف - اسم مذکر - ہادی - رہنما - پیشوا - اگوا - سرغنہ - سردار +

راہ بری - ف - اسم مؤنث - رہنمائی - ہدایت - پیشوائی + امامت - مقتدائی +

راہ پر آنا - ا - فعل لازم (۱) سیدھے راستہ پر آنا - ٹھیک ہونا - درست ہونا - سنورنا - اصلاح پر آنا - صلاحیت پر آنا - اصلاح پذیر ہونا - نیک بننا +

⁂ راڈھ چاؤ - ہ - اسم مذکر - محبت بڑا اخلاص - نہایت لاڈ پیار - ناز و نخرہ - راز و نیاز - الفت - چاہ - محبت - خوشی - انبساط - سدل چہل - دنگی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہوتے ہی ہوگا اثر اِس نالۂ شبگیر کا   راہ پہ آنا کوئی آساں ہے چرخ پیر کا (سوز)

(۲) حسبِ مراد ہونا۔ حسبِ منشا ہونا + قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ تسلط میں آنا۔ قبضہ میں آنا

راہ پر لانا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) گمراہ کی رہبری یا رہنمائی کرنا۔ سیدھا رستہ بتانا + ڈھب پر لانا

ہم خاک میں ملے تو ملے لیکن اے سپہر   اُس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا (میر)

(۲) اِصلاح کرنا۔ درُستی پر لانا۔ نیک بنانا ٥

لائے خدا ہی اُس بُتِ ظالِم کو راہ پر   چھائی ہوئی ہے بے اثری رُوے آہ پر (قلق)

(۳) راضی کرنا۔ اپنے ڈھب کا بنانا۔ یار بنانا + ٥

تیرے کہنے سے سرِ راہ بھی چل بیٹھیں گے   ہمنشیں پہلے اُسے راہ پہ تُو لا تو سہی (معرُوف)

راہ پر لگا لانا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ اپنے ڈھب پہ لے آنا۔ یار بنا لینا۔ اپنے رستہ پر ڈال لینا

راہ پر حضرتِ زاہد کو لگا ہی لائے   سچ تو یہ ہے کہ مے آشام بُرے ہوتے ہیں (داغ)

راہ پیدا کرنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) راستہ دریافت کرنا۔ رستہ کا کھوج لگانا (۲) دوستی یا مُلاقات بہم پہنچانا۔ راہ و رسم نکالنا۔ ربط بڑھانا (۳) کسی کام میں واقفیت حاصل کرنا۔ مہارت پیدا کرنا

راہ تکنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ اِنتظار کرنا۔ چشم براہ ہونا۔ رستہ دیکھنا۔ مُنتظر رہنا + ٥

چشمِ نقشِ کفِ پا راہ تکے ہے کس کی   کون ہے اُس نے جسے راہ گزر میں تاکا (ظفر)

راہ چبینی ۔ ا۔ اِسمِ مؤنث (ہندو) توشۂ عاقبت۔ وہ مٹھائی جو برہمنوں کو اپنے یا اپنے کسی عزیز مُردہ کی نجات کے واسطے دیجاتی ہے +

راہ چلتا ۔ ا۔ اِسمِ مذکر۔ راہ گیر۔ مُسافر۔ راہ رَو +

چلا ہوں جب ترے کوچہ سے اُٹھکر اپنے گھر کو میں   تو پھر ہر ہر قدم پر راہ چلتوں نے سنبھالا ہے (جُرأت)

راہ چلتوں کا پلا پکڑنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ ع۔ راہ گیروں کے سر ہونا۔ مُسافروں کا دامن پکڑنا۔ خواہ مخواہ ہر شخص سے لڑنا۔ نہایت لڑاک ہونا۔ بے سبب لڑنا +

راہ چلنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ راہ نوردی کرنا +

راہ خرچ ۔ ا۔ اِسمِ مذکر۔ سفر خرچ۔ راستہ کا خرچ۔ زادِ راہ۔ توشہ۔ بھتا +

راہ دار ۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ گزربان۔ سڑک کا رکھوالا + راستہ کا محصُول لینے والا +

راہ داری ۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ محصُولِ راہ۔ سڑک کا محصُول +

راہ داری کا پروانہ ۔ ا۔ اِسمِ مذکر۔ صفائی کا پروانہ۔ وہ تحریر جو کوئی حاکم کسی شخص یا گروہ کے رستہ سے گزر جانیکے واسطے گزربانوں یا حکامِ راہ کے نام لکھے۔ جواز۔ خطِ گزارہ۔ خطِ راہ

راہ دکھانا یا۔ دکھلانا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) رستہ بتانا۔ رہنمائی کرنا (۲) اِنتظار کرانا۔ منتظر رکھنا

نہ اپنی شکل ذرا آ کے آہ دکھلائی   تمام روز مجھے خُوب راہ دِکھلائی

غضب ہے نامِ فقط اِشتیاق کا آنا   اجل نے مجھ سے سوا مجکو راہ دِکھلائی

راہ دیکھنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ اِنتظار کرنا۔ چشم براہ ہونا۔ منتظر رہنا۔ آسرا کرنا +

جاں بلب گو نہوں پہ ہے موت مری تیرے ہاتھ   دیکھے ہے تیغِ اجل بھی تری تلوار کی راہ (جُرأت)

راہ دینا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) آنے جانیکا راستہ چھوڑنا۔ راستہ چھوڑ کر کھڑا ہونا (۲) راستہ بتانا۔ راہ پہ آنا۔ ٹھیک ہونا جیسے اب یہ کام راہ دیتا جاتا ہے (۳) صلاح دینا۔ مشورہ دینا + ٥

اب جو ملنا نہیں قسمت میں وہاں جائے کو   استخارہ بھی ہمیں راہ نہیں دیتا ہے (جُرأت)

راہ ڈالنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ڈھنگ ڈالنا۔ طریقہ نکالنا۔ عادت پکڑنا۔ بان اختیار کرنا +

راہ راہ چلنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ سیدھے راستہ چلنا۔ کسی شخص کے چال چلن کی پیروی کرنا۔ متوسط طریقہ اختیار کرنا +

راہ راہ سر ۔ ا۔ تابع فعل (ہندو) دیکھو (راہ راہ سے) موقع موقع کی۔ ڈھنگ ڈھنگ کی

راہ راہ سے ۔ ا۔ تابعِ فعل۔ واجبی طور سے۔ ٹھیک ٹھیک۔ انصاف سے۔ راستہ سے۔ معقُول طور سے

راہ راہ کی ۔ ا۔ تابعِ فعل (۱) سیدھی سیدھی۔ واجبی طور کی۔ ٹھیک ٹھیک + ٥

کبھی تو کم ہو جانِ تباہ کی گردش   کبھو سپہر کرے راہ راہ کی گردش (امانت)

راہ راہ کی باتیں ۔ ا۔ اِسمِ مؤنث۔ معقُول اور درُست باتیں۔ واجب باتیں +

راہ رکھنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ رسم رکھنا۔ ربط رکھنا۔ رسمِ مُلاقات رکھنا۔ دوستی رکھنا +

راہ رَو ۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ راہگیر۔ مُسافر۔ راہ چلتا۔ جاتری۔ راہی۔ بٹوہی +

راہ روِش ۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ چال چلن۔ رویہ۔ برتاؤ۔ ڈھنگ وضع۔ ادب۔ قاعدہ۔ خصلت

راہ روکنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ سدِ راہ ہونا۔ مزاحم ہونا۔ رستہ بند کرنا۔ مانع ہونا +

راہ رِیت ۔ ا۔ اِسمِ مؤنث۔ راہ رسم۔ برتاؤ۔ ضابطہ اور معمُول کے موافق +

راہ زن ۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ بٹمار۔ قزاق۔ لٹیرا۔ ڈاکو۔ راہ مار۔ قطاع الطریق +

راہ زنی ۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ قزاقی۔ بٹ ماری۔ راہ ماری +

راہ سے۔ راہ سر ۔ ا۔ (ہندی) تابع فعل۔ ریت کے مُوافق۔ معقُول طور پر۔ ڈھنگ سے۔ سیدھی طرح۔ اِنصافاً۔ واجبی طریق پر +

راہ سے بے راہ ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ گمراہ ہونا۔ سیدھے راستہ کو چھوڑ کر ٹیڑھا رستہ اِختیار کرنا۔ بد وضع اَوباش اور بدراہ ہو جانا +

راہ کاٹنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) رستہ کاٹنا۔ راستہ میں کسی کے چلنے کا مانع ہونا۔ رستہ چلتے کے آگے سے نکل جانا +

زُلفِ حائل ہے نگہ رخسارِ جاناں پر نہ ڈال   ہے شگون بدِ ملا جب سانپ کاٹے راہ کو (آتش)

(۲) ایک راستہ چھوڑ کر دوسرے راستے سے جانا + ٥

کوئے قاتل میں بلا جادۂ شمشیر مجھے   کاٹ کر راہ کدھر لیگئی تقدیر مجھے (اسیر)

راہ کٹنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ راستہ قطع ہونا۔ قطعِ مسافت ہونا۔ راستہ طے ہونا +

راہ کرنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) رسمِ مُلاقات پیدا کرنا۔ راستہ نکالنا۔ ربط بڑھانا۔ ربط پیدا کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

راہ

خدا کا سجدہ جو رکھا ہے سنگ پر جائز — یا اہلِ شرع بتوں سے بھی راہ کرتے ہیں (اسیر)

(۲) رسائی کرنا۔ آمد و رفت کا موقع نکالنا ؎

اٹھا اٹھا کے جو پردہ نگاہ کرتے ہیں — ہمارے دل میں وہ در پردہ راہ کرتے ہیں (وزیر)

(۳) ادائے قرض کی صورت نکالنا۔ ربطی باندھنا۔ قسط مقرر کرنا +

راہ کھوٹی کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) چلنے میں دیر لگانا۔ راستہ میں روکنا۔ منزل کھوٹی کرنا۔ کام میں دیر لگانا۔ حرج کرنا۔ حرجہ ڈالنا ؎

قتل کرنا ہے تو لو دیکھو نہ دو چار کی راہ — کھوٹی کیوں کرتے ہو جی اپنے گنہگار کی راہ (جرأت)

(۲) کسیکے ہوتے ہوئے کام کو روکنا۔ کسیکا کام بگاڑنا۔ رخنہ ڈالنا۔ خلل انداز ہونا۔ بھانجی مارنا جیسے پانی بیٹی کی کیوں راہ کھوٹی کرتے ہو یعنی دوسری جگہ شادی ہونے سے کیوں روکتے ہو

راہ کھوٹی ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ راستہ چلنے سے باز رہنا۔ کسی کام میں حرج واقع ہونا۔ منزل طے ہونے میں دیر لگنا + ؎

کھینچ لی ہے تو لگانے میں تامل نہ کرو — کھوٹی ہوتی ہے عبث آپ کی تلوار کی راہ (آتش)

راہ کی بات۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ معقول و شائستہ بات۔ واجبی بات +

راہ کی روٹی۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ زادِ راہ۔ توشۂ مسافر۔ وہ روٹی جو راستہ میں کھانے کے واسطے مسافر باندھ لیتے ہیں۔ زاد السبیل +

راہ گزر۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ راستہ۔ سڑک۔ شارع عام +

راہ گیر۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ مسافر۔ جاتری۔ راہی۔ بٹوہی۔ بٹاؤ۔ راہ رو +

راہ لگانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ راستہ بتانا۔ رہنمائی کرنا۔ ڈھنگ پر ڈالنا۔ کسی روش پر ڈالنا

دل نے جس راہ لگایا میں اُسی راہ چلا — وا دئ عشق میں گمراہ کو رہبر سمجھا (ناسخ)

راہ لگنا۔ ا۔ فعلِ لازم (متروک) پیرو ہونا۔ قدم بقدم چلنا۔ رستہ لینا۔ رستہ پکڑنا۔ اپنے کام سے لگنا۔ اپنا کام کرنا ؎

چھیڑتے نکہتِ بادِ بہاری راہ لگ اپنی — تجھے اٹکھیلیاں سوجھی ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں (انشا)

راہ لینا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) راہی ہونا۔ چلتا بننا۔ روانہ ہونا۔ رستہ پکڑنا۔ چل دینا + ؎

وائے ہستی میں آتے ہی عدم کی راہ لی — ساتھ اپنے توسنِ عمرِ رواں پیدا ہوا (ناسخ)

(۲) اپنے کام سے لگنا۔ اپنا کام کرنا۔ پرے جانا۔ پرے سرکنا۔ پرے ہٹنا +

راہ مار۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ قزاق۔ رہزن۔ لٹیرا۔ راستہ میں ہاتھ ڈالنے یا چیز رکھ لینے والا +

راہ مارنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) رہزنی کرنا۔ قزاقی کرنا۔ رستہ لوٹنا (۲) بھانجی مارنا۔ رخنہ انداز ہونا۔ مخل ہونا۔ کام نہ بننے دینا +

راہ ماری۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ غارتگری۔ لوٹ مار۔ راہزنی۔ قزاقی +

راہ ملنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ راستہ پانا +

راہ

کبھی اے بادِ صبا بچھڑے ہوئے یاروں کو — راہ ملتی ہی نہیں دشت کے آواروں کو (سوز)

راہ ناپنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) راستہ کی پیمایش کرنا (۲) فقط آنے جانے سے کام رکھنا اور کوئی کام نہ بنانا۔ صرف راستہ طے کرنا + چلا جانا۔ الگ ہو جانا۔ الگ ہوجانا۔ اُلٹے پاؤں آنا۔ کھڑے کھڑے آکر چلا جانا +

راہ نجات۔ ف + ع۔ اسمِ مؤنث۔ بخشش کا راستہ۔ طریق عفو۔ مکت کا رستہ۔ رستگاری کا ڈھنگ

راہ نکالنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) راستہ نکالنا۔ سڑک نکالنا (۲) تجویز نکالنا۔ وسیلہ یا سبب پیدا کرنا۔ نئی تجویز سوچنا۔ تدبیر کرنا ؎

اے شوقِ باغ ہو گئے چاک قفس بھی بند — اب چھوٹنے کی راہ کوئی تو نکال دے (لااعلم)

(۳) ربط پیدا کرنا۔ رسائی حاصل کرنا۔ ملاقات پیدا کرنا۔ یارانہ گانٹھنا +

رہتے نہیں ہو بیٹھ کے میرے گلی میں رات — تم راہ بھی نکالو سگ پاسباں سے تم (میر)

راہ نکلنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) سڑک نکلنا (۲) وسیلہ یا سبب پیدا ہونا (۳) تدبیر نکلنا۔ تجویز نکلنا (۴) ربط ہونا۔ ملاقات ہونا۔ رسائی ہونا +

راہ نما۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ ہادی۔ راستہ دکھانے والا۔ راہبر۔ اگوا۔ پیشرو +

راہ نمائی۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ دیکھو (راہبری) +

راہ وار۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) قدم باز گھوڑا۔ بادپا (۲) ایک قسم کا گھوڑے کا قدم +

راہ و ربط۔ ف + ع۔ اسمِ مذکر۔ راہ و رسم۔ واقفیت۔ صاحب سلامت۔ ربط ضبط۔ میل جول۔ میل ملاپ۔ راہ ریت۔ آمد و رفت +

راہ و رسم۔ ف + ع۔ اسمِ مؤنث۔ دیکھو (راہ و ربط) +

راہ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) ربط ہونا۔ میل ملاپ ہونا۔ رسم ہونا۔ محبت ہونا۔ دوستی اور آشتی ہونا۔ صلح ہونا۔ معاملہ ہونا ؎

جاتا ہوں سوئے کعبہ میں پھر پھر کے دیر سے — اِس واسطے کہ شیخ و برہمن میں راہ ہو (نصیر)

(۲) رستہ ہونا۔ چلنے کو جگہ ہونا +

راہِب۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ زاہد گوشہ نشین۔ ترساؤں کا پادری + تارک الدنیا۔ وہ جن کیتھولک کلیسیا کا درویش۔ قلندر۔ سنیاسی جوگی۔ ابدھوت +

راہِن۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ رہن رکھنے والا۔ بندھک دینے والا۔ گروی رکھنے والا +

راہو۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) دیو۔ بھوت۔ جن۔ عفریت۔ راکھس (۲) ایک ستارہ کا نام جسے عربی میں ذنب کہتے ہیں۔ وہ منحوس ستارہ جو چاند یا سورج کو نگل جاتا ہے جسے گرہن کہا کرتے ہیں۔ آٹھویں گرہ یا یوں سمجھو کہ سات ستاروں یعنی چاند سورج وغیرہ کے علاوہ ایک اور ستارہ کا نام ہے +

راہ و کیت۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ دیکھو (راس و ذنب) آٹھوں نویں گرہ +

راہی۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ راہ گیر۔ سیاح۔ مسافر +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رائے

رائے - ع - اسم مؤنث - عقل - تجویز - دانست - فہم - دانائی + خیال - قیاس - بچار - جانچ - مشورہ

رائے دینا - ا - فعل متعدی - صلاح دینا - مشورہ دینا - تدبیر بتانا - تجویز سجھانا +

رائے لگانا - ا - فعل متعدی - عقل دوڑانا - قیاس کرنا - خیال کرنا - تصفیہ کرنا - جانچنا - ...

رائے لینا - ا - فعل لازم - مشورہ لینا - صلاح لینا - تجویز پوچھنا + مدد لینا - منشا ...

رائے ملانا - ا - فعل متعدی - ہمرائے اور ہم مشورہ ہونا - شریک الرائے ہونا - اپنی اپنی تدبیروں کو باہم ملانا - رائے کا مطابق ہونا +

رائے - ہ - اسم مذکر (ہندی) (۱) راجہ - سوامی - پردھان - راؤ + شہزادہ - سردار (۲) ایک خطاب جو گورنمنٹ کی طرف سے کسی اعزاز یا عہدہ کے لحاظ سے ہندو جنٹلمین کو دیا جائے +

رائے بہادر - ا - صفت - ہندو معزز عہدے دار یا رئیس کا خطاب جو گورنمنٹ سے ملا ہو

رائی - ہ - اسم مؤنث (۱) خردل - ایک قسم کی سرسوں - سپندان - سفید مزا کچا چوتھے درجے میں گرم و خشک (۲) مقدار قلیل جیسے رائی بھر نا امید گالی بھر آشنائی یہی تھوڑا رشتہ بہت سی ملاقات پر فوق رکھتا ہے دکھائی

رائی اتارنا - یا - جلانا - ہ - فعل متعدی - عو - نظر گزر کے واسطے رائی کو سر سے اتار کر جلانا +

رائی بھر - ہ - صفت - ذرا - ذرا سا - قدرے قلیل جیسے اس میں رائی بھر جھوٹ نہیں +

رائی سے پربت ہونا - ہ - فعل لازم - نہایت چھوٹے سے نہایت بڑا ہو جانا +

رائی کائی - ہ - صفت - کائی کے سے ٹکڑے - کائی کے رائی کے برابر ٹکڑے ٹکڑے نہایت گلا ہوا - ریزہ ریزہ - چور چور - پارہ پارہ +

رائی کائی کرنا - ہ - فعل متعدی - گلانا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - ریزہ ریزہ کرنا +

رنگیں کی طبیعت جو ادھر کو آئی | تو کر دیا معروف کو رائی کائی
اس واسطے بچہ نام رکھا اس کا | ہے ایک سو ایک یہ رباعی بھائی

رائی کائی ہو جانا - ا - فعل لازم (۱) نہایت گل جانا - گھل مل جانا - ٹکڑے ٹکڑے اور پارہ پارہ ہو جانا - چور چور ہو جانا ؎

گئے ہی اس سنگدل سے رہ گیا دل ٹوٹ کر | رائی کائی ہو گیا پتھر پہ شیشہ چھوٹ کر (نکہت)
تھوڑا پنجۂ مژگاں تو دست طفل سرشک | ابھی زمیں پہ گرے تو یہ رائی کائی ہو (سودا)

(۲) پھٹ جانا - تھکے ہو جانا +

رائی نون تیرے دیدوں - یا - آنکھوں میں - ا - محاورہ عو - چشم بد دور - حف نظر + نصیب عدا + ؎

گھر ہو آن سے صنم ہیں سب ہو بوے | میں تو انساں ہوں ہو تو ہی نگوڑے پتھر
بھٹ کٹے کے ارے کانٹے پڑیں مٹھی خاک | رائی اور نون ترے دیدوں میں تھوڑے پتھر

رائے بیل - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی چنبیلی کے پھول اور اس کے درخت کا نام - بیلا +

رائے جامن - ہ - اسم مؤنث - بڑی اور گودے دار جامن - جمدتاں جامن کا نقیض + پھلیندا

رب

رائتا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی خوراک کا نام جو دہی میں کدو، کھیرا یا ککڑی وغیرہ باریک باریک کتر کر نمک مرچ سمیت ڈالنے سے تیار ہوتی ہے - تکیتہ +

رائتا بنانا - ہ - فعل متعدی (ہندو) (۱) کدو یا کسی اور ترکاری کو کدو کش میں نکال کر اسے جوش دینا اور پھر مصالح دار دہی میں ڈال کر تیار کرنا (۲) خوب مارنا - پیٹنا - بھرکس نکالنا - کچومر نکالنا - پتلا حال کرنا +

رائتا کرنا - ہ - فعل متعدی - اول معلوم دوم کچومر کرنا - بھرتا کرنا - مار کر پتلا حال کرنا - بھرکس کرنا

رائٹ - انگلش (Right) صفت - صحیح - درست - واجب - حق - سچ - ٹھیک - بجا +

رائٹر - انگلش (Writer) اسم مذکر - محرر - منشی - نویسندہ - کلرک + کاتب + راقم + نگارندہ

رائج - ع - صفت - جاری - رواں - مروج - چلتا + عام - بھی - دستور کے موافق +

رائج الوقت - ع - اسم مذکر - مروجہ مال - چلتا سکہ - جاری سکہ - چلنی سکہ +

رائج کرنا - ا - فعل متعدی - جاری کرنا - رواج دینا +

رائج ہونا - ا - فعل لازم - جاری ہونا - مروج ہونا - رواج پانا +

رائیگاں - ف - صفت (۱) راستہ کی گری پڑی چیز - مال مفت - مفت - بلا قیمت - بلا عوض - بلا خرید (۲ - ا) ضایع - بے فیض - لاحاصل - عبث - اکارت ؎

لے گر یہ یونہی گزاریں بادہ خواری میں | خضر کی طرح کیوں پھر پھر کے ہستی رائیگاں کیجے (عارف)

(۳) - ف - اسم مذکر - خسرو پرویز کے ایک خزانہ کا نام +

رائگاں جانا - یا - ہونا - ا - فعل لازم - ضایع ہونا - برباد ہونا - اکارت جانا +

رائگاں کرنا - ا - فعل متعدی - کھونا - ضایع کرنا - برباد کرنا - گنوانا +

رائے منیا کی چوڑیاں - ہ - اسم مؤنث - عو - ایک قسم کی عمدہ چوڑیاں +

رُب - ع - اسم مذکر - پکا کر گاڑھا کیا ہوا عرق جیسے رب سوس - رب بہ - رب جامن - ...

رَب - ع - اسم مذکر - پالنے والا - پرورش کنندہ - پروردگار - پالن ہار - خدا تعالی - مالک - صاحب

رب العالمین - ع - اسم مذکر - دنیا کا پالنے والا - عز و جل عالم کا پروردگار +

رباب - ع - اسم مذکر - ایک قسم کی سارنگی +

رباعی - ع - اسم مؤنث - وہ چار مصرعے جو اوزان مخصوص پر ہوں - چوپائی - چومصرع - چوبولا +

ربانا - ا - اسم مذکر - ایک قسم کے چھوٹے دف یا دائرے کا نام جنہیں جا بجا یا بنیر لگے ہوتے ہیں

رنبڑ - ہ - اسم مذکر - قصاب - بوچڑ - قسائی +

ربڑ - انگلش (Rubber) اسم مذکر (۱) رگڑنے کی چیز (۲) ایک درخت کا دودھ جسے گندک میں پکا کر جما لیتے ہیں اور اس سے لچکدار چیزیں جیسے گیند کھلونے وغیرہ بناتے ہیں انگریزی بوٹ بنانے اور حرفوں کے مٹانے کے واسطے بھی مستعمل ہے +

رپٹ - ہ - اسم مؤنث (۱) مسافت - سفر (۲) بے فائدہ دوڑ - ناحق کی مشقت - محنت - راہ بے فائدہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

محنت (مسافتِ بعید کو اسطرح طے کرنا کہ اُس سے کچھ فائدہ مترتب نہ ہو) +

رَبڑ پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آمد و رفت کی مصیبت پڑنا۔ مسافتِ بے فائدہ کا پیش آنا۔ بھیڑ پڑنا۔ چکر پڑنا۔ بیفائدہ تھکنا۔ پینڈا پڑنا (پنجابی) +

رَبڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (رابڑی) +

رَبط۔ ع۔ اِسمِ مذکر (۱) بندش + لگاؤ۔ علاقہ۔ تعلّق (۲-۱) میل ملاپ۔ راہ و رسم (۳-۱) تناسب۔ نسبت (۴-۱) مشق۔ مزاولت۔ مہارت + عادت۔ ڈھب (۵-۱) محبت۔ دوستی چاہت۔ آشنائی۔ اتحاد (۶-۱) پیار۔ اخلاص +

ربط بڑھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) راہ و رسم کو ترقی دینا۔ اتحاد بڑھانا۔ دوستی بڑھانا (۲) مشق بڑھانا۔ مزاولت بڑھانا۔ مہارت زیادہ کرنا +

ربط ضبط۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ میل ملاپ۔ آمد و رفت۔ راہ و رسم + تپاک +

ربط ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) آشنائی ہونا۔ دوستی ہونا (۲) عادت ہونا۔ مشق ہونا۔ مزاولت ہونا

رُبع۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ چوتھا۔ چہارم۔ ¼ چہاریک +

رُبعِ مسکون۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ دُنیا کا چوتھا حصّہ جو آباد خیال کیا جاتا ہے اور باقی غیر آباد +

رَبِیب۔ ع۔ اِسمِ مذکر (۱) پلا ہوا لڑکا۔ پالا پوسا لڑکا (۲) پہلے خاوند کا لڑکا۔ سوتیلا بیٹا۔ گیلڑ بیٹا +

رَبِیع۔ ع۔ اِسمِ مؤنث (۱) موسمِ بہار۔ ہندوستان میں چیت اور بیساکھ مگر اور مُلکوں میں جیٹھ اور بیساکھ کا موسم (۲) خریف کا نقیض۔ اساڑھی (وہ فصل جو اسوج اور کاتک یعنی اکتوبر و نومبر میں بوئی جائے اور مارچ و مئی یعنی چیت اور جیٹھ میں کاٹی جائے) +

ربیع الآخر۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ ربیع الثانی۔ ربیع کا دُوسرا اور عربی سال کا چوتھا مہینا۔ میراں جی۔ اساڑھ (چونکہ جن دنوں میں مہینوں کے نام تجویز ہوئے یہ مہینا فصل ربیع کے آخر میں آیا اس وجہ سے اس نام سے موسوم ہوا) +

ربیع الاوّل۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ ربیع کا پہلا اور سال کا تیسرا مہینا۔ مدار۔ تقریباً جیٹھ (چونکہ جن دنوں میں مہینوں کے نام رکھے گئے یہ مہینا ربیع کے اوّل میں آکر پڑا لہذا یہی نام رکھا گیا) +

ربیع الثانی۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ دیکھو (ربیع الآخر) اہل عرب ربیع الثانی نہیں بولتے +

رِپُو۔ ہ۔ اسم مذکر (س۔ رپو रिपु) ۱۔ دُشمن۔ بَیری۔ دُرجن۔ بدخواہ (۲) سر ہوجانے والا۔ جم۔ دُشمنی دینے والا۔ کسی کام کے واسطے درپے ہوجانے والا +

رِپو ہوجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دُشمن کی طرح سر ہوجانا۔ پیچھے پڑجانا۔ جم ہوجانا۔ دہلیز کی مٹی لے ڈالنا۔ درپے ہونا +

رَپَٹ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ رپٹن۔ پھسلن +

رپٹ پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پھسل جانا۔ گر جانا جیسے رپٹ پڑے کی ہر گنگا (کہاوت)

رَپَٹ۔ ا۔ اسمِ مؤنث (انگلش رپورٹ Report) کا بگڑا ہوا لفظ ہے۔ خبر۔ اطلاع۔ آگاہی (وہ خبر جو کسی مجرم یا وقوعہ کی پولس میں دی جائے) +

رپٹن۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ پھسلن۔ لغزش۔ پھسلاہٹ +

رَپٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پھسلنا + لڑکنا۔ کھسکنا +

رَپ رَپ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ دُلکی چال +

رپ رپ چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دُلکی جانا۔ تیز تیز جانا۔ جلد جلد جانا۔ سرگرمِ رفتار ہونا

داب اپنی بغل میں ایک مُرغا   چلتا رپ رپ قدم ہے وہ مُرغا (انشا)

رِپلّی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ عو۔ روپیہ کی تصغیر بالتحقیر جیسے چار رپلی پہ یہ مزاج (رپلڑی بھی کہتے ہیں)

رِپُورٹ۔ انگلش (Report) اسمِ مؤنث۔ (دیکھو رپٹ بمعنی خبر) +

رُپہلی۔ ہ۔ صفت۔ روپے کے رنگ کا + سفید +

رُت۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ موسم۔ فصل۔ سماں۔ ہر چیز کا زمانہ۔ فصولِ اربعہ میں سے ہر ایک فصل۔ ہندی چھے موسموں میں سے ہر ایک موسم (حکمائے ہند نے تمام سال کو چھے مفصلۂ ذیل فصلوں پر تقسیم کر کے دو دو مہینے کی ایک ایک فصل قرار دی ہے) +

نام رُت	ہندی مہینے	انگریزی مہینے
بسنت	چیت بیساکھ	مارچ اپریل
گرِشما یا گریکھم	جیٹھ اساڑھ	مئی جُون
ورشا یا برکھا	ساون بھادوں	جولائی اگست
شرد	کُوار کاتک	ستمبر اکتوبر
ہمایا ہیم	اگہن پوس	نومبر دسمبر
ششرا	ماگھ پھاگن	جنوری فروری

رُت آنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ موسم آنا۔ فصل آنا۔ زمانہ آنا + بہار آنا + ٥

جھولا جھلوائینگے لیجا کے چمن میں تجھکو   رُت کہیں آئے تو اے حُور لقا ساون کی (صبا)

رُت بدلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ موسم و فصل کا تغیر ہونا۔ تبدیلِ موسم ہونا +

رُت پھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ موسم بدلنا۔ موسم پلٹنا + ٥

نہ تو وہ پھول نہ سبزہ نہ وہ کلیاں نہ بہار   رُت کے پھرتے ہی چمن زار کا تختا اُلٹا (بحر)

رَت۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ رات کا مخفف جسکی جمع رتیاں آتی ہے (گیت یا مرکبات میں)

رت جگا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) شب بیداری۔ خدائی رات۔ رات بھر جاگ خدا کا نام لینا۔ خوشی میں رات بھر جاگنا ٥

ہے شبِ وصل خوشی میں ہو بسر آج کی رات   رتجگا کیجئے اے رشکِ قمر آج کی رات (بحر)

(۲) عو۔ ایک قسم کی خوشی کی نیاز جو عورتوں میں شادی کے موقع پر یعنی بیاہ سالگرہ بسم اللہ چھٹی مُنڈ چھٹائی وغیرہ میں رات بھر کر شادی ہو کر دن کو دلائی جاتی ہے اس میں گلگلوں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رتا

اور رحم پیا ول اللہ میاں کی سلامتی پڑھی جاتی اور پھر زردے یا خشکہ پر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی نیاز دلوائی جاتی ہے۔

ہاتھ دھو آئی نئی جوتی سے میں تو ہم غلی ۔ رتجگا کل چاندنی خانم کے گھر اچھا ہوا (راحت)

رتالو - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی اروی کے مانند جڑ جسے تلکر پکاتے ہیں +

رتبہ - ع - اسم مذکر - درجہ - مرتبہ + عہدہ + عزت - حرمت - وقر - پت - بزرگی - بڑائی

ذکر میرا مجھ سے بہتر ہے کہ اُس محفل میں ہے ۔ رتبہ یکینے کا مرے دیکھو کہ اُسکے دل میں ہے (شرف)

رتبہ بڑھانا - ا - فعل متعدی - درجہ زیادہ کرنا - عہدہ میں ترقی کرنا - ترقی دینا +

رتبہ پانا - ا - فعل لازم - درجہ حاصل کرنا - مرتبہ پانا - عزت پانا - رسوخ حاصل کرنا +

رتبہ گھٹانا - ا - فعل متعدی - بیوقری کرنا - درجہ کم کرنا + نظروں سے گرانا +

رتن - ہ - اسم مذکر (۱) جواہر - جواہرات - قیمتی پتھر - من - نگ (۲) مردمک چشم - آنکھ کی پتلی (۳) منی - دھات - آب پشت - نطفہ - بیرج - بیج (۴) عطر - ست - نچوڑ - خلاصہ - لب لباب (۵) جوبن - حسن (۶) عمدہ چیز جیسے گھی وغیرہ (رتن نو شمار کئے جاتے ہیں لعل - موتی - پکھراج - زمرد - مونگا - لاجورد - نیلم - ہیرا - گومید - سوائے ان چیزوں کے بوجہ عمدگی اور چیزوں کو بھی رتن کہہ دیتے ہیں +

رتن جڑاؤ - ہ - صفت - مرصع - جواہرات سے جڑا ہوا +

رتن جوت - ہ - اسم مونث - ایک پودے اور اسکے پھل کا نام + آنکھوں کی ایک دوا کا نام

رتنیا - ہ - فعل متعدی - سوہن سے رتیا جاتا + خالی ہونا +

رتوا - ہ - اسم مذکر - ایک سرخ پتھر کا نام جو اکثر بچوں کے بخار یا دیگر امراض میں گلے میں باندھ دیتے ہیں (۲) ایک سرخ کیڑا جو گیہوں یا جو کے پیڑوں میں لگ جاتا ہے +

رتوانا - ہ - فعل متعدی - ریتی سے صاف کرانا - سوہن پھروانا - کسی سخت چیز کو ایک خاردار آہنی اوزار سے چھلوانا +

رتوندھا - ہ - اسم مذکر - شب کوری - عشا - ایک بیماری چشم کا نام جس کے سبب سے رات کو نہیں دکھائی دیتا +

رتوندھا آنا - ہ - فعل لازم - رات کو نہ دکھائی دینا - آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانا

رتوندھیا - ہ - اسم مذکر - رتوندے کا مریض - شب کور +

رتھ - ہ - اسم مذکر و مونث (۱) ایک قسم کی دیسی گاڑی جسکے اوپر برجی سی بنی ہوئی ہوتی ہے + دیوتاؤں کی گاڑی ایک قسم کی عمدہ سواری جس میں پہلے سردار لوگ سوار ہوا کرتے اور نیز مقام جنگ میں لیجایا کرتے تھے (۲) قلعہ - کوٹ - حصن - حصار - نور

رتھبان یا - **رتھوان** - ہ - اسم مذکر - گاڑی بان - بہلوان - سارتھی - رتھ ہانکنے والا

رتھ جاترا - ہ - اسم مذکر (۱) گاڑیوں کی دھوم دھام جو کسی دیوتا کی سواری میں ہو

رجا

(۲) ہندوؤں کے ایک میلے کا نام جو دوسری اساڑھ کو جگن ناتھ جی کے نام سے ہوا کرتا ہے

رتی - ہ - اسم مونث (۱) کام دیو کی استری (۲) بھاگ - نصیب - قسمت - تقدیر - پرالبد (۳) گھنگچی - گھمچی - چرمٹی + ایک وزن جو آٹھ چاول کے برابر ہوتا ہے - ماشہ کا آٹھواں حصہ (۴) مقدار قلیل - حبہ - ذرہ +

رتی بھر - ہ - تابع فعل - ذرا سا - شمہ بھر - حبہ بھر - قدر قلیل جیسے رتی بھر نا تا نہ گاڑی بھر آشنائی + (کہاوت)

رتی جاگنا - ہ - فعل لازم - نصیبا جاگنا - طالع خفتہ کا بیدار ہونا - اقبال کا یاور ہونا - قسمت کا سامنے ہونا - تقدیر کھلنا - اال اال اور سر سبز ہونا - پھولنا - پھلنا - اختر اقبال کا زوال سے نکلکر سر حد کمال کو پہنچنا + ہ

آپسے آتی ہوں تیرے پاس میں بھاگی ہوئی ۔ اندنوں رتی دوگانا ہے تری جاگی ہوئی (رنگین)

رتی چمکنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (رتی جاگنا) +

تشبیہ دی جو ہمنے لب لعل یار سے ۔ یاقوت آبدار کی رتی چمک گئی (اسیر)

گوش مہوش تک تو تو پہنچا ہے طالع ترے ۔ شکر کر رتی تری چمکی گہر اچھا ہوا (نصیر)

رتی رتی - ہ - تابع فعل - ذرا ذرا - ایک ایک حبہ + بالکل - تمام - سراسر - سرتاپا - درو بست +

رٹ - ہ - اسم مونث - جپنی - تسبیح - بار بار اعادہ - تکرار - دوہراؤ - پیہم اور دمبدم کسی کا ذکر کرنا - ہر وقت نام لینا + ہ

کرے وہ ذکر خدا اے صنم بھلا کسوقت ۔ جسے کہ آٹھ پہر تیرے نام کی رٹ ہو (ناسخ)

رٹ لگنا - ہ - فعل لازم - جپنی لگنا + ریڑ لگنا + ٹمر لگنا - اصرار ہونا - ضد ہونا +

رٹنا - ہ - فعل لازم - جپنا - بار بار نام لینا - یا ذکر کرنا - دہرانا - مکرر سہ کرر کہے جانا - اعادہ کرنا + سر ہونا - پیچھے پڑنا - جپنی لگنا +

رج - ہ - اسم مونث (ہندی) ا - دریا کا ریتا - ریگ (۲) بالوریت - رمل - ریگ رواں (۳) حیض - ایام (۴) دلدل - چہلا (۵) پھولوں کا زیرہ - وہ آٹا سا جو پھول کے اندر سے نکلتا ہے +

رجا - ہ - صفت (۱) سیر - سیر شکم - پیٹ بھرا - اگھایا جیسے رجا کیا جانے بھوکے کی سار (۲) مستغنی - بے پروا - دولتمند - مالدار +

رجا پچا - ہ - صفت - بھرا پرا - آباد - معمور - پیٹ بھرا - غنی - دولتمند - دھنی - دھنوان - مالدار +

رجا ہوا - ہ - صفت - پیٹ بھرا - شکم سیر - چھکا ہوا +

رجال الغیب - ع - اسم مذکر - مردان غیب - وسائل (مفصل کیفیت لفظ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رجب

(دساتُول میں دیکھو) +

رَجَب ع - اِسم مذکّر - مسلمانوں کے قمری سال کا ساتواں مبارک مہینا جس میں جنگ کی ممانعت تھی - اسوج - جمادی الآخر کے بعد کا مہینا +

رَجِسٹر - اِنگلش Register اِسم مذکّر - دفتر کی کتاب - یاد داشت - بہی چٹھا - کتاب روزنامچہ - کتاب حاضری +

رجسٹری - انگلش Registry اِسم مؤنّث - اندراج فہرست - ادخالِ بہی داخلہ

رجسٹری کرانا - ا - فعل متعدّی - سرکاری بہی یا رجسٹر میں درج کروانا - دفتر میں چڑھوانا - درجِ فہرست کرانا +

رجسٹری کرنا - ا - فعلِ متعدّی - رجسٹر پر چڑھانا + فہرست میں درج کرنا - سرکاری کتاب پر چڑھانا +

رجسٹری ہونا - ا - فعلِ لازم - سرکاری دفتر میں چڑھایا جانا - سرکاری کتاب میں درج ہونا - سرکاری گواہی ہونا +

رَجَعَت ع - اِسم مؤنّث (۱) بازگشت - عود - واپسی - معاودت - لوٹاؤ - اِعادہ (۲) شوہر کا اپنی مُطلقہ کی طرف رجُوع کرنا (۳) چاند اور سُورج کے سوا کسی اور سیارہ کا اپنی معمولی گردش سے پھرنا (۴ - ا) رٹ - اڑ - ضد - ہٹ +

رجعتِ قہقری - ع - اِسمِ مؤنّث - اُلٹے قدموں پھرنا + اِس طرح پر واپس ہونا کہ منہ تو اُسی طرف رہے جدھر گئے تھے اور پیچھے سرکتے آئیں +

رجعت ہونا - ا - فعل لازم - رٹ لگنا - جھینی لگنا + ضد ہونا - ہٹ ہونا + بڑ لگنا - بکواس لگنا + جنُون ہونا + سودا ہونا - کسی جلالی عمل کے سبب قصور رہ کر اُلٹ جانے سے پاگل اور سودائی ہونا +

رِجمنٹ - اِنگلش Regiment) اِسمِ مؤنّث - رجنٹ - پلٹن - فوج - آٹھ سو یا ہزار جوانوں کا دستہ +

رچا بھر - ہ - صفت - ہندو - شمہ بھر - ذرا سا -

رَجنا - ہ - فعل لازِم - اگھانا - سیر ہونا - مستغنی ہونا - شکم سیر ہونا - چھکنا +

رَجنی - ہ - اِسمِ مؤنّث (گیتوں میں) رات - رین - شب - نس - لیل جیسے بھنسر رجنی ترجمہ الف لیلے +

رجواڑا - ہ - اِسم مذکّر - راجہ کی عملداری - ہندو راجاؤں کا ملک +

رُجُوع - ع - اِسمِ مؤنّث (۱) میل - میلان (۲) توجہ - رجحان (۳) بازگشت - اعادہ (۴ - قانُون) اپیل - نظرِ ثانی - مُرافعہ +

رجُوع کرنا - ا - فعل متعدّی (۱) لوٹنا - بازگشت کرنا - واپس آنا (۲ - ا) متوجہ ہونا

رچن

توجہ کرنا - اِلتفات کرنا (۳ - ا) دائر کرنا - پیش کرنا - درخواست دینا +

رجُوع ہونا - ا - فعلِ لازِم - عود (۱) راغب ہونا - مائل ہونا - ملتفت ہونا - اِلتفات کرنا جیسے خاوند کا رجُوع ہونا (۲) متوجّہ ہونا - توجہ کرنا (۳) دائر ہونا - پیش ہونا -

رُجولیت - ع - اِسم مؤنّث - مردی - مردپن - قوّت باہ - قوّتِ تولید - شہوت - باہ - خواہشِ جماع

رِجھانا - ہ - فعل متعدّی (۱) خوش کرنا - انند کرنا - محظوظ کرنا - مگن کرنا - مسرُور کرنا ؎

ہم دلزدہ رہے ہیں انواعِ تلخی سنتے اِن شکریں لبوں نے ہمکو رجھا دیا ہے (میر)

(۲) مائل کرنا - لبھانا - موہنا - جادُو سے فریفتہ کرنا - فریفتہ کرنا +

شیخ رکھتا تھا سدا حُسنِ بتاں سے اِنکار آج دِکھلا کے تجھے خُوب رجھایا ہمنے (مُمتاز)

رُوچ - ہ - اِسمِ مؤنّث - (ہندو) ا - رغبت - خواہش - چاہ - لالسا - کامنا - اچھا - (۳) بھوک - اِشتہا +

رُچ رُچ کر - ہ - تابع فعل - رغبت سے - شوق سے - پیار سے + بخُوبی - بافراط - حسبِ دلخواہ

رُچ کر کھانا - ہ - فعلِ متعدّی - رغبت سے کھانا - دِل دیکر کھانا - شوق کے ساتھ تناول فرمانا +

رَچانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) بنانا - پیدا کرنا - مخلُوق پیدا کرنا (۲) بسانا - رمانا - خوشبُودار کرنا - معطّر کرنا (۳) لال کرنا - سُرخ کرنا (۴) سامان پھیلانا - شادی لیکر بیٹھنا جیسے بیاہ رچانا (۵) مالُوف کرنا - مائل کرنا - راغب کرنا +

رَچاوٹ - ہ - اِسم مؤنّث - رنگت + رنگ کی شوخی +

رَچنا پچنا - ہ - صفت - خوشگوار - مُنہضم - گوارا - جزوِ بدن ہونے والا +

رُچنا - ہ - فعل لازِم (۱) بھانا - پسند ہونا - مرغُوب ہونا - اچھا لگنا (۲) میلان ہونا - خواہش ہونا

رَچنا - ہ - اِسمِ مؤنّث (ہندو) خلقت - خلق - فطرت - قُدرت - بناوٹ - ساخت - چراچر - دُنیا - جیسے رام نے رچنا رچی +

رَچنا - ہ - فعل لازِم (۱) بننا - تیار ہونا - عادی ہونا - خوگر ہونا - بسنا - سمانا + معطّر ہونا - خوشبودار ہونا ؎

کوئی سر رکھ کے اِس پر سو گیا تھا خواب میں اِک دم بسی ہے نکہتِ زُلفِ معنبر میرے زانُو میں (ناسخ)

(۲) رنگ لانا - رنگت دینا - سُرخ ہونا جیسے مہندی کا ہاتھوں میں رچنا (۳) شادی پھیلنا - بیاہ کی دُھوم دھام ہونا - سامانِ شادی برپا ہونا ؎

تو اگر عطرِ دُلہن کے لئے شادی رچ جائے خود بخود بجنے لگے طبلۂ عطّار ابھی

(۵) ربط ہونا - میل ملاپ ہونا - آشنائی ہونا (۶) معرُوف ہونا - گانے بجانے یا عیش و نشاط میں مشغول ہونا (۷) سُر ملانا - آواز مِلانا (۸ - متعدّی) بنانا - ہست کرنا - ہستی میں لانا - پیدا کرنا - مخلُوق کرنا - اُپجانا - اُگانا (۹ - متعدی) تالیف کرنا - تصنیف کرنا - متعدی ساختہ کرنا -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رچن

سامنے لانا۔ موجود کرنا۔ پیش کرنا (۱۱۔ م) خاکا ڈالنا۔ ڈول ڈالنا + منصوبہ باندھنا۔ تجویز ٹھیرانا (۱۲۔ م) لباس بدلنا۔ رُوپ بھرنا + وارنش کرنا روغن چڑھانا + مُنقّش کرنا۔ منقُوش کرنا۔ مُرتسم کرنا۔

رَچنا پچنا۔ نصیب ہو۔ ا۔ دعا۔ عو۔ کھانا پینا انگ لگے یعنی جزوِ بدن ہو +

رَچنی مِہندی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ رنگدار مہندی۔ شوخ رنگ مہندی۔ وُہ حنا جو رنگ اچھا دے +

رِچھپا۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) رکھشا۔ مُحافظت۔ پناہ۔ حفاظت۔ نگہبانی۔ رکھوالی۔ بچاؤ۔ شرن (۲) مدد۔ سرپرستی۔ پُشتی۔ حمایت۔ کُمک۔ (۳) امن۔ آسودگی۔ چین۔ آرام۔ صلح (۴) پالن۔ مہربانی +

رِحل۔ ع۔ اِسمِ مؤنث (صحیح بفتح) ا۔ مسکن۔ منزل۔ پالانِ شتر (۲) وہ لکڑی کی گھوڑی جس پر قرآن شریف رکھکر پڑھتے ہیں +

رِحلت۔ ع۔ اِسمِ مؤنث (۱) کُوچ۔ روانگی۔ گمن + موت۔ مرت۔ اِنتقال۔ ارتحال +

رحلت کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کُوچ کرنا۔ رُخصت ہونا۔ اِنتقال کرنا۔ گُزرنا۔ فوت ہونا۔ مرنا +

رَحِم۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ بچہ دان۔ دھرن۔ گربھ استھان +

رَحَم۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ عو۔ وہ چاولوں کا کچا حلوا جو خاص اللہ میاں کی نیاز کے واسطے کسی خوشی کی تقریب یا بیاہ میں عورتیں بناتی ہیں + (چُونکہ خدا تعالیٰ یعنی رحیم کی نیاز دلوائی جاتی ہے شاید اس سبب سے یہ نام رکھا) +

رَحم۔ ع۔ اِسمِ مذکر (۱) دیا۔ کرم۔ مہر۔ شفقت۔ کرپا۔ مہربانی (۲۔ ا) عفو۔ بخشش۔ مغفرت (۳۔ ا) ترس۔ دردمندی۔ ہمدردی۔ دِلسوزی۔ رِقت۔ رافت + خوفِ خدا +

رحم دل۔ ع + ف۔ صِفت۔ دَیاونت۔ مہربان۔ دیالو۔ ہمدرد۔ دردمند۔ رقیق القلب +

رحم دلی۔ ع + ف۔ اِسمِ مؤنث۔ مہربانی۔ شفقت۔ دردمندی۔ ہمدردی۔ دِلسوزی +

رحم کرنا۔ یا۔ کھانا۔ ا۔ فعل لازم۔ ہمدردی فرمانا۔ ترس کھانا۔ خوفِ خُدا کرنا۔

رحم کھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ترس کھانا۔ خوفِ خُدا کرنا۔ ہمدردی کرنا۔

رخ

دردمندی ظاہر فرمانا (مومن) غُصّے کے بدلے رحم نہ کھایا + کچھ بھی خُدا کا خوف نہ آیا +

رَحمان۔ ع۔ صِفت۔ مہربانی کرنے والا۔ دیاونت۔ شفیق۔ رحیم۔ کریم۔ آمرزگار۔ غفور۔ خداوند (اِسکا اِطلاق صرف ذاتِ خدا پر ہوتا ہے مگر اُردو کی بعض کہاوتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اُنمیں نیک اور صالح سے مُراد ہے جیسے رحمان جوڑے پلی پلی شیطان لُڑھا دے کُپا)

رَحمت۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) دیا۔ کرم۔ مہربانی (۲۔ ا) بارش۔ مینہ۔ برکھا (۳۔ ا) درود سلام۔ صلوٰۃ جیسے رحمت خدا اُنپر (۴) کلمہ تحسین و آفرین + شاباش۔ مرحبا۔ جزاک اللہ +

رحمت خدا کی۔ ا۔ محاورہ (یہ وہ کلمہ ہے جو بظاہر مدح اور اصل میں مذمت پر دلالت کرتا ہے) آفرین ہے۔ شاباش۔ صد رحمت۔ بارک اللہ آپکا کیا کہنا۔ اوہو۔ اوہوجی +

رحمت ہے۔ ا۔ محاورہ۔ آفرین ہے۔ شاباش ہے۔ مرحبا۔ کیا کہنا ہے نیز کلمۂ طنز +

کبھی صدمہ بگونے کا کبھی صرصر کی زحمت ہے + ہماری خاک یوں اُڑتی پھرے اے ابرِ رحمت ہے دامی

رَحیم۔ ع۔ صفت۔ مہربانی فرمانے والا۔ دیاونت۔ مہربان +

رُخ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) چہرہ۔ مُہرہ۔ رخسارہ۔ مُنہ۔ مُکھ۔ خد۔ گال۔ کلّا۔ کپول + جامِ مے میں رخِ ساقی جو نظر آہی گیا + گھر میں خورشید کے گویا کہ قمر آہی گیا (ظفر) (۲) طرف۔ جانب۔ سمت۔ پاسا (۳۔ ا) کنارہ۔ حاشیہ۔ اُفق۔ لب۔ سِرا (۴۔ ا) شطرنج کے ایک مُہرے کا نام جو سیدھا دور تک مارتا ہے (اس معنی میں بعض لوگ عربی قرار دیتے ہیں) (۵) توجہ۔ رُجحان۔ میل۔ میلان۔ التفات (۶) سامنا۔ آگا۔ پیش +

رخ بدلنا۔ یا۔ پھیرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) بیرخ ہونا۔ مُنہ نہ لگانا۔ اغماض کرنا۔ کم توجہی فرمانا۔ مُنہ پھیر لینا۔ کشیدہ ہونا (۲) سمت بدلنا +

جدھر سے ہوتے تھے نظارہ ہائے یار ظفر + وہ رخ بھی یار نے اپنے مکان کا بدلا (ظفر) (۳) دوسرے کی طرف ہو جانا۔ طرفداری چھوڑ دینا (رخ کا اطلاق تمام چہرے پر اور رخسارہ یا رخسارہ کا صرف گال یا اُسکے لال حصّے پر کرتے ہیں) +

رخ پھیرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ خفا یا ناراض ہونا۔ بیرخ ہونا۔ آزردہ خاطر اور دلگیر ہونا۔ بیزار اور کشیدہ خاطر ہونا + سمت بدلنا۔ اغماض کرنا +

رخ دیکھکر بات نکرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ عو۔ توجّہ سے بات نکرنا۔ دل دیکھکر نہ بولنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رخت

خاطر میں نہ لانا +

رُخ کرنا ۔ا ۔فعل متعدی (۱) مُنہ کرنا (۲) توجّہ کرنا ۔ متوجہ ہونا (۳) پھرنا ۔ لوٹنا +

رُخ نکرنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی ۔ توجّہ نہ ہونا ۔ خاطر میں نہ لانا ۔ التفات نکرنا +

رُخ نہ مِلانا ۔ ا ۔ فعل متعدی عو ۔ متوجّہ نہ ہونا +

رَخْت ۔ ف ۔ اسم مذکّر (۱) اسباب ۔ اثاثہ ۔ اثالا (۲) جامہ ۔ لباس ۔ پوشاک ملبوس پہنا دیا ہے خلعت زر اُسکے نور نے + رخت سیاہ دُور شب تار نے کیا (ناسخ)

(۳) لوازمہ + ساز و سامان (۴ ۔ ا ۔ جفت فروش) جوتی کا چمڑا جیسے واہ کیا رخت ہے (۵ ۔ ا ۔ عوام) ہیئت بر نخ ۔ ٹھاٹ ۔ دھج +

رُخسَار ۔ ف ۔ اسم مذکّر ۔ گال ۔ عذار ۔ کلّا ۔ کپول +

رُخسَارَہ ۔ ف ۔ اسم مذکّر ۔ تصغیر رخسار ۔ رخسار کا بالائی حِصّہ +

رُخصَت ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) اجازت ۔ منظوری ۔ رضامندی ۔ آگیا ۔ پروانگی رضا

چمن کو دیکھ لیں چاک قفس سے اے صیّاد + ٹک اتنی دے ہمیں اپنی زباں سے رخصت (نصیر)

رخصت اے زنداں جنوں زنجیر در کھڑکا ہے + مژدہ خارِ دشت پھر تلوا مرا کھجلا ہے (ذوق)

(۲ ۔ ا) روانگی ۔ کوچ ۔ رفتگی ۔ چلنا ۔ جانا +

جو کچھ تھے ظلم و ستم وہ تو ہمنے سب دیکھے + امیدوار ہے اب یہ غلام رخصت کا (نظیر)

(۳ ۔ ا) وداع ۔ جنازہ اُٹھنے کا وقت +

ہے تیرے بیمار کی رخصت جو آتا ہے تو آ + کوچ کی جلدی ہے یاں واں کیا سبب تاخیر کا (ممنون)

(۴ ۔ ا) مہلت ۔ وقفہ ۔ ڈھیل ۔ فرصت (۵ ۔ ا) اجازتِ رفتن ۔ چلیں ۔ جائیں ۔ اجازت ہے + جاؤں ؟

دیکھ لی سیر حرم حضرت زاہد رخصت + آپکا کعبہ میرا بتکدہ آباد رہے (نامعلوم)

رخصت دینا ۔ ا ۔ فعل متعدّی (۱) اجازت دینا ۔ پروانگی دینا ۔ چھٹی دینا ۔ (۲) مہلت دینا +

رخصت کا پان ۔ یا ۔ جام ۔ ا ۔ اسم مذکّر ۔ وہ پان جو چلتے وقت دیا جائے ۔ یا وہ ساغر جو بوقت رخصت پلایا جائے +

خط مُنہ پہ کے جاناں خونی پہ جان دیگا + ناچار عاشقوں کو رخصت کے پان دیگا (میر)

چلا ہوں یار کی مجلس سے اب تو اے ساقی + مجھے پلا دے تو اب ایک جام رخصت کا (نظیر)

رخصت کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) اجازت دینا (۲) روانہ کرنا ۔ وداع کرنا ۔ بھیجنا

فلک سے کسکو توقع ہو ساری روٹی کی + کرے ہلال کو جب نیم نان سے رخصت (نصیر)

(۳) برطرف کرنا ۔ موقوف کرنا (۴) ٹالنا +

رخصت ملنا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) اجازت ملنا (۲) چھٹی ملنا (۳) موقوف ہونا (۴) وداع

روک

ہونے کی اجازت ہونا +

رخصت ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) اجازت ہونا ۔ پروانگی ہونا (۲) روانہ ہونا ۔ وداع ہونا ۔ جانا ۔

بسانِ مہر نہ ٹھیرے پھر ایک ذرّہ نصیر + ہوئے جب اُس بتِ مہ پارہ سے رخصت (نصیر)

(۳) مہلت ہونا ۔ چھٹی مِلنا (۴) مرنا ۔ انتقال کرنا ۔ چل بسنا ۔ رحلت کرنا ۔ کوچ کرنا +

رُخصَتَانَہ ۔ ف ۔ اسم مذکّر ۔ وہ نقدی جو چلتے وقت کسی رئیس کے دربار سے عطا ہو ۔ خلعتِ رخصت ۔ انعام رخصت +

رُخصَتِی (ا ۔ صفت (۱) چھٹی پر ۔ رخصت یافتہ (۲ ۔ پورب) وداع ۔ دُلہن کی روانگی (۳ ۔ پورب) وہ روپیہ جو وداع ہوتے وقت دیا جائے ۔ سلامی ۔ سلاکُراہی

رَخنَہ ۔ ف ۔ اسم مذکّر ۔ گھٹا ۔ دیوار کا پھوٹا ہوا راستہ ۔ چھید ۔ سوراخ ۔ موکھا ۔ روزن + دریچہ ۔ کھڑکی غرفہ + چاک ۔ شگاف ۔ دراڑ ۔ درز (۲ ۔ ا) مزاحمت ۔ تعرّض ۔ اٹکاؤ ۔ سدّ راہ ۔ بھانجی ۔ خلل ۔ حرج ۔ نقص ۔ جھگڑا ۔ فساد ۔ فتنہ

رخنہ اندازی ۔ ف ۔ اسم مونّث ۔ بھانجی ۔ مزاحمت ۔ تعرّض ۔ روک ۔ خلل +

رخنہ پڑنا ۔ یا ۔ رخنے پڑنا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) خلل پڑنا ۔ نقص آنا +

وہ پھر ہی پلکیں اگر کھب گئیں جی میں تو دیں + رخنے پڑ جائینگے واعظ ترے ایمان کے بیچ (میر)

(۲) جھگڑا پڑنا ۔ فتنہ و فساد ہونا ۔ عیب نکلنا ۔ ۵ امانت

یوسف کی خریداری میں پڑ جائینگے رخنے + اُس شوخ نے کھڑکی سر بازار نکالی

رخنہ ڈالنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا ۔ بھانجی مارنا ۔ ہوتے ہوتے کام کو روکنا ۔ خلل انداز ہونا ۔ حارج ہونا ۔ مزاحم و متعرّض ہونا + ۵

یہ کھلے رخنے ڈالنا انکے حجاب ہیں + اچھے بُرے کا حال کُھلے کیا نقاب ہیں (آرزو)

رخنہ نکالنا ۔ یا ۔ رخنے نکالنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ عیب نکالنا ۔ کھوٹ ظاہر کرنا ۔ عیب جوئی کرنا ۔ نکتہ چینی کرنا + فساد کھڑا کرنا ۔ فتنہ اُٹھانا ۔ جھگڑا نکالنا + داغ لگانا ۔ کلنک لگانا ۔ عذر کرنا ۔ حیلہ حوالہ نکالنا +

رخنہ نکلنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ عیب نکلنا ۔ نقص ظاہر ہونا ۔ داغ لگنا ۔

کیا پردے ہی پردے میں یہ رخنہ نکل آیا + اے غنچہ دہن مُنہ جو ذرا سا نکل آیا (قلق)

یارب کئے چہرے سے اٹھا نقاب جو + سو رخنے اب نکلنے لگے آفتاب میں (آرزو)

رَدّ ۔ ع ۔ اسم مذکّر (۱) واپس ۔ لوٹانا ۔ واپس کرنا ۔ موڑنا ۔ پھیرنا جیسے ردِ بندہ خرید ار خدا (کہاوت) ۲ ۔ انکار ۔ فسخ ۔ تردید ۔ بطلان ۔ کاٹ ۔ جھٹلانا ۔ دلیل توڑنا ۔

(۳ ۔ ا) قے ۔ استفراغ ۔ اوک ۔ اُلٹی +

رد کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدّی (۱) واپس کرنا ۔ پھیرنا (۲) تردید کرنا ۔ کاٹنا ۔ ابطال کرنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ردد

منسوخ کرنا۔ اعتراض توڑنا۔ دلیل اٹھا دینا (۳) ترک کرنا۔ نامنظور کرنا۔ (۴) قے کرنا۔ اگلنا۔ الٹی کرنا۔ استفراغ کرنا۔

ردّو بدل۔ یا۔ ردّ و قدح۔ ع۔ اسم مؤنث۔ الٹا پلٹی۔ طعنہ مہنہ (۲) ٹیڑھی ترچھی باتیں جو حالت بحث یا مکابرہ میں زبان پر لاتے ہیں۔ بحث۔ تکرار۔ مباحثہ۔ مناظرہ۔ مکابرہ۔ حیص و بیص۔ سوال و جواب۔ جھگڑا ٹنٹا۔ گفت و شنید۔ نزاع لفظی۔ اکھاڑ پچھاڑ۔

ہوئی جو ردّو بدل اپنی کتنی بار نظیر ✦ تو اُس نے خط کا ہمارے نہ پھر جواب لکھا (نظیر)

مال جب اُس سے بہت ردّو بدل میں مارا ✦ دل اٹھا اپنا وہیں ہمنے بغل میں مارا (ذوق)

مجھے کام تجھ سے ہے اے جنوں کسی کو نہ کچھ سنوں

نہ کسی کے ردّ و قدح میں ہوں نہ اکھاڑ میں نہ پچھاڑ میں (انشا)

(قدح۔ بمعنی شگافتن و شکستن و طعنہ زدن آیا ہے)۔

رد ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) بطلان ہونا۔ غلط ثابت ہونا۔ منسوخ ہونا۔ ٹوٹنا۔

ردّا۔ ا۔ اسم مذکر۔ تہ۔ طبق۔ پرت۔ ایک چنائی کے بعد دوسری چنائی کی اینٹ (تھئی)

ردّا رکھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ اینٹ پر اینٹ رکھنا۔ چنائی پر چنائی کرنا۔ ایک تہ کے بعد دوسری تہ رکھنا (۲) ایک دفعہ کھا کر دوسری دفعہ کھانا۔ کھائے پر کھانا۔

ردا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ چادر۔ چادرہ۔ چدر۔

شب فراق میں منہ جو منہ لپیٹا ہے ✦ خیال وصل میں پہروں نہیں ردا الٹی (ذوق)

ردّو لکھدّوا۔ ہ۔ صفت۔ برادری سے نکالا ہوا اور کھدیڑا ہوا۔ مردود۔ دھتکارا ہوا۔ خارج از مجلس۔ نکما۔ خراب۔ ناکارہ۔ سفلہ۔ کمینہ۔

ردی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ اردو میں بتشدید دال بھی بولتے ہیں۔ خراب شدہ کاغذ۔ نکما کاغذ۔ ہ۔ صفت۔ خراب۔ ناکارہ۔ نکما۔ استعمال شدہ۔ ڈانچ۔ ناقص۔ بگڑا ہوا۔ پھینکدینے کے قابل۔

ردیف۔ ع۔ اسم مؤنث (ماخوذ از ردف بمعنی سُرین) (۱) وہ شخص جو ایک گھوڑے پر کسی سوار کے پیچھے بیٹھے (۲) وہ لفظ جو غزل یا قصیدہ وغیرہ کے مصرعوں خواہ بیتوں کے اخیر میں قافیہ کے پیچھے بار بار آئے۔

بدل کے قافیہ لکھو غزل اک اور ظفر ✦ مگر ردیف ہو ساری یونہیں برابر کی (ظفر)

(۳) پیچھے کی فوج۔

ردیف وار۔ ع و ف۔ تابع فعل۔ ابجد کے حساب سے رکھا ہوا۔ ترتیب وار۔ باترتیب ہجی۔ الف بے تے کی ترتیب سے۔

رذل

رذالہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) کمینہ۔ سفلہ۔ پاجی۔ فرومایہ۔ لچہ۔ گنڈا۔ کم ذات جیسے رذالہ مست ہوا خدا کو بھول گیا (۲) شریر۔ بدذات۔ ڈنگئی۔ بدمعاش۔ شوخ۔ بےادب۔ بےشرم۔ گالی گلوج بکنے والا۔

رذالہ پن۔ ا۔ اسم مذکر۔ سفلہ پن۔ کمینگی۔ فرومایگی۔ لچپن۔ پاجی پن۔

رذالی بات۔ ا۔ اسم مؤنث (اطفال) گندی بات۔ ناملائم اور ناشائستہ بات۔ فحش بات۔ چھچھائی کی بات۔

رذیلے کا کھٹہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ بےشرم اور بیباک آدمی۔ منہ پھٹ۔ منہ زور۔ بدلگام۔ گستاخ۔ بےادب۔ بےحیا۔ دریدہ دہن۔

رذیل۔ ع۔ اسم مذکر۔ کمینہ۔ سفلہ۔ لچا۔ پاجی۔ جیسے رذیل کے دو منہ اشراف کے سو (یعنی رذالہ کی دو گالیاں اشراف کی سو سے زیادہ ہیں)۔

رڑبانا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عوام۔ گڑگڑانا۔

رڑکنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو) کھٹکنا۔ چبھنا جیسے آنکھ میں کچھ رڑک رہا ہے۔

رز۔ ف۔ اسم مذکر۔ انگور۔ یا انگور کا درخت۔

رزّاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ رزق پہنچانے والا۔ روزی رساں۔ کھانے کو دینے والا۔ خدا تعالیٰ۔

رزّاقی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ رزق رسانی۔ پروردگاری۔

رزق۔ ع۔ اسم مذکر۔ روزی۔ خوراک۔ روزینہ۔ کھانا۔ آذوقہ۔ اجیوکا۔ وظیفہ۔ بھتا۔ روٹی۔ ان۔ اناج۔

رزق پہنچانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ روزی پہنچانا۔ خوراک مہیا کرنا۔

رزق کا کیڑا۔ ا۔ اسم مذکر۔ ان کا کیڑا۔ اناج کھانے والا انسان۔

جو رزق کا کیڑا ہو ملے کیوں نہ اسے رزق ✦ رزاق سے پاتا ہے غذا سنگ میں کیڑا (جرات)

رزائی۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) رنگے ہوئے کپڑے کی روئی دار دلائی (۲) گنوار۔ لحاف۔ لبادہ۔ سوڑ۔ گدڑی۔

اس لفظ کی املا کی بابت محققوں کی دو رائے ہیں بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس کا موجد محمد رضا نامی کوئی ہندی شخص ہوگا اسلئے ضاد معجمہ سے لکھنا چاہئے مگر زباندان فارس کے کلام میں یہ لفظ کہیں نہیں پایا جاتا ہاں میرزا بیدل نے جو ہندی نژاد تھے اس لفظ کو باندھا ہے بعض کی رائے ہے کہ ہندوستانیوں نے اس لفظ کو رزیدن سے بنایا ہے اور یہی وجہ ہے کہ زباندان ولایت نے نہیں باندھا۔ ایک انگریز کی رائے ہے کہ رجائی سے رضائی ہوگیا۔ کیونکہ سنسکرت میں [illegible] بمعنی کپڑا آیا ہے اور یہی قرین قیاس ہے۔ بعض لوگ رائی منسوب بچادر بھی قرار دیتے ہیں۔

رزلٹ۔ انگلش Result اسم مذکر۔ نتیجہ۔ ثمرہ۔ نتیجۂ امتحان۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رزم

رَزْم - ف - اسم مؤنث - لڑائی - جنگ - جُدھ - معرکہ - جُھجھ - جدال و قتال - رَن
رزم گاہ - ف - اسم مؤنث - میدانِ جنگ - لڑائی کا کھیت - لڑائی کی جگہ -
رَزْمِیَہ - ف - تابع فعل - متعلق بہ رزم - رزم کا بیان +
رِزَوْلیُوشَن - انگلش Resolution اسم مذکر - منشا - تجویز - عندیہ -
پیش نہاد - ارادہ - عزم + عقدہ کشائی - تصریح +
رَزِیڈَنْٹ - انگلش Resident اسم مذکر - رہنے والا - یا ساکن - مقیم
باشندہ - باسی - رئیس + وکیل شاہی جو غیر ریاست کے دربار میں رہے +
رَزِیڈَنْسی - انگلش Residency اسم مؤنث - مقام - ٹھکانا - گھر - مسکن
وہ جگہ جہاں رزیڈنٹ رہتا ہے +
رِسْ - ہ - اسم مذکر - (ہندو) غضب - غصّہ - کرودھ - خفگی - ناراضی -
آزردگی + ہٹ - ضد - اڑ - جیسے رس مارے رسائن ہوئے
رُس کی رسکی اوری سکھی تیری سبھت سہائے + ٹھنڈے تتّے نیر جیوں نوں آگ بجھائے (دوہا)
رَسْ - ہ - اسم مذکر (۱) شیرہ + عرق - افشردہ - عُصارہ - دُودھ - شیر - سار
اناج وغیرہ کا دودھ (۲) جوہر - ست - عطر - نچوڑ - تت (۳) پارہ - زیبق
سیماب جیسے رس مارے رسائن ہو یعنی پارہ مارنے سے جس طرح اکسیر
بنتی ہے اسی طرح انسان غصّہ مارنے سے کیمیا بن جاتا ہے (۴)
منی - نطفہ - بیج جیسے رس پڑنا - یعنی بلوغ کو پہنچنا (۵) مزہ - ذائقہ - لذّت
سواد - لطف - چاٹ + بہار - جوبن - مثلاً ہولی میں رس پڑ گیا یعنی
ہولی کے موسم کا مزا آ گیا (۶) خوشی - اِنبساط - عیش - نشاط - جیسے رس
میں بِس ملا دیا - یعنی عیش بھنگ کر دیا (۷) حُب - محبّت - عشق
پریت + جوش + وَلوَلہ (۸) حلاوت - شیرینی - راست مزگی (۹)
رقیق چیز - سیال چیز +
رس بھری - ہ - صفت (۱) رسیلی - رس دار - شیریں - مزیدار - لذیذ - پُر لطف
خوش ذائقہ (۲) ہمارا آودہ - نشیلی جیسے رس بھری آنکھ (۳) مؤنث) انگلش
Raspberry ریسپبری کا بگڑا ہوا لفظ سپلیوں کے مزہ کا پھل ہوتا ہے
رس پڑنا - ہ - فعل لازم (۱) منی پڑنا - نطفہ پیدا ہونا - بلوغ کو پہنچنا (۲)
اناج میں دودھ پڑنا (۳) مزہ آنا - لطف آنا - رنگ پیدا ہونا (۴)
کانوں کو اچھا لگنا (۵) فرحت حاصل ہونا خوشی ملنا +
رس ٹپکنا - ہ - فعل لازم جوبن اُمنگنا - مدھ ماتا ہونا - جوشِ جوانی میں بھرنا
دودھ ٹپکنا جیسے گیتوں میں "وہ رس ٹپکے والی جھیتین سے" +

رسا

رس کا بیندھا - ہ - صفت (ہندو) محبت کا مارا - عشق کا زخمی +
رس کی باتیں - ہ - بتیاں - ہ - اسم مؤنث (۱) عشق و محبت کی باتیں -
میٹھی میٹھی باتیں جیسے جوبن جوانی ہے دن دس کی + میٹھا بول
باتیں کر رس کی " (۲) لگاوٹ کی باتیں +
رس لینا - ہ - فعل متعدی (ہندو) مزہ لوٹنا - جوبن لوٹنا - حظ اُٹھانا -
لطف اُٹھانا +
رَسَا - ف - صفت (۱) پہنچنے والا - رساں - صائب + (۲ - ا) صعود کرنے
والا - بلند ہونے والا + دُور جانے والا +
برق ہو کر گرے گا پھر مجھ پر + نالہ میرا اگر رسا ہو گا - (ناظم)
ہوتا جو دلپذیر تو جاتا نہ دل سے دور + وہ نالہ کام کا نہ رہا جو رسا ہوا (؟)
رَسَا - ہ - اسم مذکر - (ہندو) شوربا - یخنی - پسیو +
رَسّا - ہ - اسم مذکر - رسن کلاں - موٹی رسّی - جیوڑا - ریسمان - طناب +
رَسَاتَل - س - اسم مذکر - زمین کا ساتواں طبقہ - پاتال - وہ جگہ جہاں عفریت
راکھشش اور ناگ وغیرہ رہتے ہیں +
رِسَالَت - ع - اسم مؤنث - پیغامبری + ایلچیگیری - سفارت +
رِسَالدار - یا - رِسَلدار - ا - اسم مذکر (صحیح رسالہ دار) ایک سالہ کا کمانڈر
سو سواروں کا ہندوستانی افسر +
رِسَالدَارِی - ا - اسم مؤنث - رسالہ کی افسری - ہزار سواروں کی افسری
ایک ترپ کی افسری - رسالداری کا عہدہ +
رُسَانا - ہ - فعل لازم (ہندو) (۱) خفا ہونا - ناراض ہونا - غصّہ ہونا (۲) متعدی
رُٹھانا - خفا کرنا - ناراض کرنا - اس معنی میں روسنا کا متعدی ہے +
رَسَاوَل - ہ - اسم مذکر (گنوار) گنّے کے رس کی کھیر +
رِسَالہ - ع - اسم مذکر (مصدر بمعنی اسم مفعول) (۱) نامہ - مکتوب +
چھوٹی سی کتاب (۲ - ا) آٹھ سو یا ہزار سواروں کا دستہ +
رسالہ دار - ا - اسم مذکر (دیکھو رسالدار) +
رسالہ داری - ا - اسم مؤنث - دیکھو (رسالداری) +
رَسَان - ہ - اسم مؤنث - آہستگی - دھیرج - نرمی - ملائمت - دھیماپن +
رَسَائی - ف - اسم مؤنث (۱) پہنچ - باریابی - دخل - گذر - (۲) میل ملاپ - ربط ضبط
(۳ - ا) واقفیت - شناخت - علم - درک - مہارت - کاردانی (۴ - ا) دھیج - آشنائی
رسائی کرنا - ا - فعل لازم - میل ملاپ کرنا - واقفیت اور شناسائی بہم پہنچانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رسائی ہونا۔ ف۔ فعل لازم (۱) پہنچ ہونا۔ دخل پانا۔ باریاب ہونا۔
(۲) میل ملاپ ہونا + صلح ہونا۔ آشتی ہونا +

رَسَایَن۔ س۔ اسم مذکر۔ اکسیر۔ کیمیا۔ وہ دوا جو پارہ یا کوئی دھات مار کر بنائی جاتی ہے +

رَسَایَنی۔ س۔ اسم مذکر۔ کیمیاگر۔ اکسیر گر +

رِسپانڈنٹ۔ انگلش (Respondent) اسم مذکر۔ (قانون) جوابدہ۔ پرتی بادی +

رُستَم۔ ف۔ اسم مذکر۔ (فارس کے بارہ مشہور پہلوانوں میں سے ایک بہادر پہلوان کا نام جو زال بن سام بن نریمان کا بیٹا اور تقریباً سنہ عیسوی سے نو سو برس پہلے موجود تھا۔ ہفتخوان مازندران کا رستہ طے کر کے کیکاؤس کو چھڑا لایا۔ اور اسکی اخیر لڑائی اسفندیار سے ہوئی جس میں یہ نہایت مجروح اور مجبور ہو گیا مگر آخر کو حکمت عملی سے اُسکو ہلاک کر کے نام پایا (۲) بہادر۔ دھنتر۔ شجاع۔ جنگ آور۔ شورما۔ زبردست۔ شیر ببر جیسے ایک ہی تو رستم ہے۔

رستم کا بچہ۔ ص۔ صفت۔ زبردست۔ دھنتر +

رستم خاں۔ ف۔ اسم مذکر۔ دھنتر۔ زبردست۔ بہادر۔ شجاع۔ تمہیں بڑا کا جیسے ایسے ہی رستم خاں ہو +

رستم کا سالا۔ ف۔ اسم مذکر (۱) معلوم (۲) بہادر آدمی کا رشتہ بہادر۔ زبردست۔ زور آور۔ کوتوال کا یار۔ کشتی کا دھگڑ۔ دھنتر ؎

عجب نقشہ ہے دنیا کا عجب عالم ہے عالم کا
کہ اب تو جو رذالا ہے وہی سالا ہے رستم کا } ظہور

(۳) شیخی باز۔ اترانے والا۔ بڑبولا۔ ڈینگیا۔ ڈون کی لینے اور تعلی کرنیوالا (جب چھپا رستم کہیں گے تو وہاں اُس شخص سے مراد ہوگی جو بظاہر غریب اور در پردہ نہایت خبر رفتہ انگریز اور پانچوں عیب شرعی ہوگا نیز ایسے کامل فن کی نسبت بھی بولتے ہیں جسکا ہنر وقت پر ظاہر ہوتا ہے۔ صاحب جوہر +

رُستَمی۔ ف۔ اسم مونث (کنوار) (۱) مردانگی۔ بہادری۔ جرأت۔ شجاعت۔ دل چلی (۲) زور آوری۔ زبردستی۔ دھنتری۔ حاکمی۔ راج۔ حکومت۔ سرکاری

رَستہ یا رَستا۔ ف۔ اسم مذکر (مخفف رستہ) ۔ صف۔ قطار۔ لنگ۔ پرا۔ لار + ایسے بازار یا گھر وغیرہ کی راہ جو ایک قطار یا صف میں واقع ہو (۲-۱) راہ۔ سڑک۔ ڈگر۔ باٹ۔ طریق۔ پنتھ۔ شارع عام۔ شاہراہ (۳) طور۔ ڈھنگ۔ وضع۔ روِیہ۔ طرز۔ روش (۴) قاعدہ۔ قانون۔ آئین۔

(باقی معنے رستہ میں دیکھو) +

رستہ بتانا یا بتلانا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) دیکھو رستہ بتانا ؎

ہم ایک رستہ گلی کا اُسکو دکھا کے دل کو ہوئے پشیماں
یہ حضرتِ خضر کو جتا دو کسی کی تم رہبری نہ کرنا } داغ

(۲) ٹالنا۔ دھتا بتانا۔ رخصت کرنا ؎

گیا کوئی ساتھ رکھکے اُسے راہ یار میں | بنئے نصیب کا منہ کو رستہ بتادیا (عارف)
لگا کے راہ پہ لایا ہے وہ تو بیٹھ کر | بیچ کے گھر مجھے رستہ بتا گیا پھر گیا
راہ پر آتے نہیں اور رستے قسمت کے پھیر | رہزن رستہ وہ امانت کو بتادیتے ہیں } امانت

رستہ بہکانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ ایسی راہ پر ڈال دینا جس سے منزل مقصود پر نہ پہنچے۔ گمراہ کرنا۔ ڈانواں ڈول پھرانا۔ راہ بھلانا۔ بھرلانا +

رستہ بھلانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دیکھو رستہ بہکانا +

رستہ پر آنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) سڑک پر پڑنا۔ سیدھی راہ ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ قابو میں آنا + درست ہونا + ٹھیک بنانا۔ سیدھا ہونا +

رستہ پکڑو۔ ف۔ ندا۔ راہ لو۔ چلتے بنو۔ رستہ نظر آئیگا۔ ہوا کھاؤ۔ بدھارو +

رستہ پھوٹنا۔ ف۔ فعل لازم۔ ایک راہ سے دوسرا رستہ نکلنا یا بنانا مگر کدھر ادھر خود بخود جو کچھ بچا جائے ہو ولی ۔۔ اتنی کرد ہر کہ یہ رستہ پھوٹے ہے (مصحفی)

رستہ چلنتا۔ ف۔ اسم مذکر۔ مسافر۔ راہگیر۔ راہی۔ بٹاؤ۔ بٹوہی۔ جاتری +

رستہ دیکھنا۔ ف۔ فعل لازم۔ منتظر رہنا۔ چشم براہ ہونا۔ انتظار کرنا۔ راہ تکنا۔ راہ دیکھنا +

رستہ روکنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ راہ گھیرنا۔ مزاحم ہونا۔ سدِ راہ ہونا +

رستہ کاٹ کے جانا یا چلنا۔ ف۔ فعل لازم۔ کترا کے جانا۔ رستہ چھوڑ کے جانا۔ رستہ بچا کر چلنا ؎

وہ رستہ کاٹ کے چلتے ہیں اسلیئے ہم سے | کہ کچھ کہے نہ یہ خانہ خراب بیٹھیں (داغ)

رستہ کترانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ جو دوسرا رستہ لینا۔ سیدھا رستہ چھوڑ کر جانا۔ رستہ کاٹ کر جانا۔ نظر بچا کر نکلنا +

رستہ لو۔ ف۔ ندا۔ دیکھو رستہ پکڑو۔

رستہ گھیر کر کھڑا ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ راہ روک کر کھڑا ہونا۔ بیچ میں کھڑا ہونا۔ رستہ روکنا۔ چلنے نہ دینا ؎

دیکھ مجھکو اپنے در پر یوں کہا منہ پھیر کے | یہ دوانا کس لئے بیٹھا ہے رستہ گھیر کے (جوشش)

رستہ میں جواب دینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ ادھر میں چھوڑنا۔ بیچ میں جواب دینا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پھر اپنا سر اپنا خراب رستے میں   دیا نصیب نے اچھا جواب رستے میں (داغ)

رستہ گھیرنا - ا - فعل متعدی - رستہ روکنا - مزاحم ہونا - سدِ راہ ہونا +

رستے لگانا - ا - فعل متعدی - رستے پر ڈالنا اور بتانا - راہ سے لگانا - طریق بتانا ہ

ہے یہی راہ منزلِ مقصود   خوب رستے لگا دیا تو نے (داغ)

رسد - ف - اسم مونث (۱) حصہ - جزو - نصیب - بھاگ + بٹ - بانٹ - قسمت - سہام (۲) جنس غلہ (۳) لائق - مناسب جیسے حصہ رسد (۴ - ا) ذخیرہ - آذوقہ جو لشکر یا قافلہ کے ہمراہ ہو (۵ - ا) غلہ کی آمدنی (۶ - ا) راشن - راتب - خورش - خوراک + ادھار - بھوجن + بھتا - زادِ راہ +

رسد پہنچانا - ا - فعل متعدی - سامانِ خوراک اور جنس غلہ وغیرہ فوج یا لشکر میں بہم پہنچانا +

رسد رسانی - ا - اسم مونث - غلہ اور اجناس وغیرہ کا فوج یا لشکر میں پہنچانا - غلہ رسانی +

رسم - ع - اسم مونث - (۱) لغوی معنی نقش - نشان + رقم - تحریر - نوشت - (۲) دستور - قاعدہ - آئین - قانون - ریت - رواج ہ

ہے معطل اب زبانِ خامہ اور اپنی زبان   رسم کی موقوف اُستے نامہ و پیغام کی (ناسخ)

رسمِ انصاف اُٹھی خوب ہوا یہ ورنہ
زخمِ دل ہر کس و ناکس کو دکھانا ہوتا } مولا بخش قلق

(۳ - ف) تنخواہ - مشاہرہ - ماہانہ - وظیفہ - مواجب (۴ - ا) عادت - رویّہ - چال چلن - طور و طریق - روش ہ

قاتل کو وقتِ ذبح تماشا دکھا گئیں کیا   ہمکو تو رسم یاد نہیں اضطراب کی (اضطرا...)

(۵ - منطق) کسی چیز کی عرضیات کے ساتھ تعریف (۶ - ا) ایک کھیل کا نام جس میں ایک شخص دوسرے شخص سے پوچھتا ہے کہ تم نے کیا کھایا اگر اُس نے اس کے جواب میں کسی ایسے میوے یا چیز کا نام لیا کہ جس میں ت ت تم تینوں آ گئے اور دوسرا نہ بچا سکا تو وہ مات ہو گیا اور یہ جیت گیا) +

رسمِ ملک - ع - اسم مونث - دیسا چال - دیس ریت - ملک کا طریق + ملک کا رواج + عرفِ عام +

رسم و رواج - ا - اسم مذکر - دستور و قاعدہ - ریت رسم +

رسم راہ - ہ - ع + ف - ا - اسم مونث - ربط و ضبط - میل جول - برتاؤ - طریق ہ

ہم اُنسے مانگتے بوسہ بھی نقد دل لیکر   جو لین دین کی کچھ رسم و راہ پڑ جاتی (ظفر)

رسمی - ع - صفت - عام - معمولی + متوسط درجہ کا - ریت کا + بازارو - رواجی - دوم قسم کا - دوسرے نمبر کا +

رسنا - ہ - فعل لازم - (۱) ٹپکنا - چونا - تراوش کرنا (۲ - ہندو) خفا ہونا - ناراض ہونا - کھنچنا +

رسنا - ہ - اسم مونث (ہندو) (۱) زبان - لسان - جیبھ - للو - ذائقہ - مزہ - چسکا (۲ - فعل لازم) (مرکبات میں) رہنا +

رسنا بسنا نصیب ہو - ا - محاورۂ عو - رہنا سہنا - پھولنا پھلنا نصیب ہو - خدا خوش اور سر سبز رکھے - خدا بھرا پُرا رکھے +

رسوا - ف - صفت - ذلیل - خوار - بے عزت - بدنام - فضیح - رُوسیہ - بے حرمت - بے غیرت +

رسوا کرنا - ا - فعل متعدی - بدنام کرنا - فضیحت کرنا - ذلیل و خوار کرنا + زبحن کرنا +

رسوا ہونا - ا - فعل لازم - بدنام ہونا - ذلیل ہونا - بے عزت ہونا - لاج گنوانا - خوار ہونا +

رسوائی - ف - اسم مونث - بدنامی - بے عزتی - فضیحت - ذلت - خواری

رسوت - ہ - اسم مونث (ایک تلخ دوا کا نام جو اسی نام کے درخت کی چھال سے بنائی جاتی اور اکثر آنکھوں یا پھنسیوں کی دوا میں پڑتی ہے) + شیرہ خولان - گرمی و سردی میں معتدل اور دوسرے درجہ میں خشک ہے - عربی میں اُسکو حضض کہتے ہیں) +

رسوخ - ع - اسم مذکر (۱) اُستواری - مضبوطی - محکمی (۲) استقلال - دھیرج - قیام - ثبات - جماؤ (۳ - ا) رسائی - ربط و ضبط - پہنچ - مداخلت - اعتماد - اعتبار +

رسوخیت - ع - اسم مونث - دیکھو (رسوخ) +

رسول - ع - اسم مذکر (۱) بھیجا ہوا + خدا کی طرف سے بھیجا ہوا + وہ نبی جو خدا کی طرف سے کتاب لیکر آئے (۲) قاصد - پیغامبر - پیک - ایلچی - نامہ بر - دوت + مصاع

شتر اسوار کسی کا تمہارا رسول ہے (۳ - ا) ہادی - رہنما - پیشوا

رسول شاہی - ا - اسم مذکر - آزاد منش فقراء کے ایک فرقہ کا نام جسکے بانی رسول شاہ نامی ایک درویش کامل تھے - خواجہ نجیب الدین

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رسو

عُرف شاہ فدا حُسین اس فرقہ کے اخیر جانشین اور صاحبِ سجّادہ تھے جنکے پیر محمد حنیف جانشینِ رسُول شاہ تھے - شاہ فدا حُسین بھی بڑے کامل اور صاحبِ کرامات بیان کئے جاتے ہیں ۱۳۰۹ھ بمقام الور انتقال فرمایا - آپ کا مزار اور تکیہ جنبیلی باغ میں موجود ہے - اور وہی رسُول شاہیوں کی گدّی کہلاتی ہے - یہ لوگ چار ابرُو کا صفایا رکھتے اور صِرف ایک غرقی یعنی لنگوٹی باندھتے اور شراب کو حلال سمجھتے ہیں - اِس فرقہ کے لوگ اکثر عالم اور فاضل ہوتے ہیں

رَسَوْلی - ہ - اسم مؤنث - گلٹی - وہ گرہ جو موادِ لزجہ سے پیدا ہوجاتی ہے

رُسُوم - ع - اسم مؤنث - رسم کی جمع (۱) نقوش - نشان (۲) تنخواہ - مشاہرہ (۳) آئین - قوانین + عادتیں (۴ - ۱) فیس - سرکاری خرچہ - سرکاری حق + اجُورہ - محنتانہ - مقرّرہ فیس + ؎

دے نقدِ جاں اسیر کہ قصّہ تمام ہے　　جلّاد کی کچہری میں اَصل رسُوم کر (اسیر)

(۵ - ۱) حقِ زمینداری - نذرانہ - بھینٹ - شکرانہ - حق +

رُسُومِ عدالت - ع - اسم مؤنث - سرکاری خرچہ - کورٹ فیس - اسٹامپ +

رَسوئی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) کھانا - طعام - بھوجن جیسے سوتی آدھی رسائن (۲) چوکہ - باورچی خانہ - کھانا کھانے اور پکانے کی جگہ (جب کچّی رسوئی کھینگے تو وہاں گھی یا تیل کے پکوان یا پُوریوں سے غرض ہوگی جسے چوکے سے باہر بھی کھاسکتے ہیں - اور جب کچّی رسوئی کھینگے تو وہاں چاول روٹی یا دال سے غرض ہوگی جسے چوکے سے باہر نہیں کھاسکتے) +

رسوئی بنانا یا کرنا - ہ - فعل متعدی (ہندو) کھانا طیّار کرنا - طعام پکانا - روٹی پکانا +

رسوئی جیمنا - ہ - فعل متعدی - کھانا کھانا - خاصہ نوش فرمانا - تناول کرنا - بھوجن کرنا +

رسوئیا - ہ - اسم مذکر - (ہندو) طعام پز - بکاول - باورچی - کھانا پکانے والا برہمن +

رَسّی - ہ - اسم مؤنث (۱) رسن - نیجو - ریسمان - موٹی ڈوری - حبل - طناب (۲ - ع) سانپ - مار - ناگ ؎

رات کو لے بستی ہو رسّی کا نام　　تم تو کچھ اناجی بلتی سی ہو　　(رنگین)

رسی

(۴) سو فٹ کا لمبا پیمانہ +

رسّی بٹنا - ہ - فعل متعدی - رسّی کو بل دیکر بنانا - رسّی تیار کرنا - رسن تافتن ترجمہ

رسّی جل گئی پر بل نہیں جلا - ہ - کہاوت - دولت اور ثروت جاتی رہی مگر غرور اور سرکشی نہ گئی - یعنی ہرچند سزا پائی مگر بُری عادت نہ گئی +

رسّی دراز کرنا - ا - فعل متعدی - ڈھیلی چھوڑنا - فرصت دینا - مُہلت دینا - اِغماض کرنا + ؎

خلقِ خدا کو ہوتی ہیں اس سے اذیتیں　　ظالم کی رسّی کرنہ تو اے آسماں دراز (رند)

رسّی دراز ہونا - ا - فعل لازم (۱) رسّی کا طویل اور لمبا ہونا - (۲) مُہلت ملنا - ڈھیل ہونا - طولِ مدّت ہونا - دُور تک پہنچ ہونا ؎

پہنچا ہی شب کمند لگا کر وہاں رقیب　　سچ ہے حرام لوے کی رسّی دراز ہے (ذوق)

(۳) عمر بڑی ہونا - عُمر دراز ہونا ؎

مجھکو نہیں زوال زمانے کو ہے زوال - رسّی ہے تیرے ظلم کی اے آسماں دراز

رسی ڈھیلی چھوڑنا - ہ - فعل متعدی - لگام ڈھیلی چھوڑنا - مُہلت دینا - خود مُختار کرنا - مرضی پر چلنے دینا - آزادی بخشنا + اغماض کرنا - چشم پوشی کرنا

رسّی کا سانپ بنانا - ہ - فعل متعدی - بے اصل بات کی دھوم مچانا - خیالِ غلط کو فروغ دینا +

رَسیا - ہ - صفت - رس لینے والا - مزہ لُوٹنے والا - شوقین - رسیلا - رنگیلا - چھبیلا - وضعدار - طرحدار + دھگڑا - مُشٹنڈا +

رَسید - ف - اسم مؤنث - (۱) پہنچ - رسائی - دخل - باریابی (۲) کسی چیز کے وصول ہونے کی دستخطی نوشت - پہنچنے کا اقرار - وصُولی ہونیکی تحریر - خطّ الوصُول - یافتہ - بھرپایا - داخلہ ؎

برسوں گلی میں یار کی قاصد پڑا رہا　　نکلا جو خط تو خط کی عنایت رسید کی +

(۳) پتا - خبر - سُراغ جیسے وہ کبھی بات کی رسید ہی نہیں دیتا +

رسید دینا - ا - فعل متعدی - پہنچنے کا کاغذ لکھ دینا - خطّ الوصُول لکھ دینا

رسید کا ٹکٹ - ا - اسم مذکر - وہ اسٹامپ جو رسُولیت کے کاغذ پر بحکمِ سرکار ایک آنہ کا لگایا جاتا ہے +

رسید کرنا - ا - فعل متعدی - (بازاری) (۱) لگانا - مارنا - جڑنا - سہی کرنا - جیسے چانٹا رسید کیا (۲ - قوطی) پہنچانا - دخُول کرنا - باڑنا +

رسید نہ دینا - ا - فعل متعدی (اول معلوم - دوم پتا نہ دینا - خبر نہ لگنے دینا - سُراغ نہ بتانا) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رسی

رَسِیدَہ - ف - صفت (۱) رسیدہ میں آپہنچا ہوا۔ بالغ۔ انتہا کو پہنچا ہوا جیسے عمر رسیدہ وغیرہ

رَسِیلا - ہ - صفت - (۱) رسدار - رس بھرا - عرق دار (۲) شیریں اور مزیدار لطیف خوش مزہ میٹھا - خوش ذائقہ - لذیذ (۳) رسیا - یا تھا - خوش وضع شیریں ادا - نگیلا ۔

رسیلی - ہ - اسم مؤنث - (۱) رسدار - عرق دار - (۲) وضعدار - طرحدار - بانکی - نکیلی +

رسیلی آنکھ یا آنکھیں - ہ - اسم مؤنث چشم مے گوں - چشم مخمور - نشیلی آنکھ - خوش وضع آنکھ - چشم مست ۔

قتل کرتی ہیں مجھ کو اُسکی رسیلی آنکھیں ۔ بھتی ہیں بچھ دل میں چھری اور نکیلی آنکھیں (رند)

رِشتہ - ف - اسم مذکر - (۱) تاگا - دھاگا - ڈورا - تار - کاتا ہوا سوت (۲) - لڑا لڑی - تظم سلک (۳) ناتہ - قرابت - سمبندھ - برادری - خویشی - علاقہ - تعلُّق - اپنایت - (۴) سلسلہ - مجازاً بزرگوں کے نام کی ترتیب (۵) - مجازاً نسل - جنس خاندان (۶) - ف) ایک بیماری کا نام جس سے اکثر پاؤں میں زخم ہو جاتا ہو اور اُسمیں سے تاگا سا نکلتا ہے - نارو - ناروا +

رشتہ دار - ا - اسم مذکر - قرابتی - ناتہ دار - برادری کا بھائی - کوئی متعلّق +

رشتہ داری - ا - اسم مؤنث - خویشی - قرابت - اپنایت - برادری - ناتہ داری +

رشتہ کا - ا - تابع فعل - (۱) ناتہ کا - قرابتی - نسبتی - سمبندھی - (۲) جو سگا نہ ہو - غیر حقیقی - مجازی - تشبیہ کا - وہ شخص جو قرابت قریبی نہ رکھتا ہو - جیسے رشتہ کا +

رشتہ کرنا - ا - فعل متعدی - (۱) نسبت کرنا - سگائی ٹھیرانا - تعلق پیدا کرنا (۲) بیاہ کرنا - شادی کرنا - نکاح کرنا +

رِشتہ ناتا - ا - اسم مذکر - (۱) قرابت - آپسداری - اپنایت - سگاوٹ سگارت (۲) میل جول - بیل ملاپ +

رِشتے ناتے کا - ا - تابع فعل - عو - (۱) قرابتی - قرابت دار - رشتہ دار (۲) سگے کی برابر - سگے کی مانند - مجازاً اپنا - سگا +

رُشٹ پُشٹ - ہ - صفت (ہندو) ہٹا کٹا - قوی ہیکل - ہم - موٹا تازہ - شہ زور - زبردست - زور آور - پُر زور - گاؤ زور - بلی - جو شیلا +

رَشک - ف - اسم مذکر - (۱) ڈاہ - حسد - جلن - جلاپا - ایرکھا ۔

کیا رشک ہو شیعوں کی مجھے پایگاہ کا ۔ زایر ہوں آستان حبیب اِلٰہ کا + (سالک)

(۲) عداوت - دشمنی (۳) غیرت - شرم - (۴) چونپ - کسی کی نعمت پر اس کے زوال بغیر رشک کرنا - غبطہ - (۵) رقابت - حریف ہیں ہم پیشہ ہونے کا حسد ۔

مرنا قبول رشک کے صدمے نہیں قبول ۔ ہم آئیں کیا رقیب تری انجمن میں ہے (تسلیم)

رشک باہم ازل سے اوّل ہے ۔ ایک کی شکل دوسرا نہیں

رشک

رشکِ حُور - پری - یوسف - ف ع - صفت - ایسا خوبصورت جسکے حسن و جمال پر حور پری اور یوسف کو بھی رشک آئے - نہایت حسین - بڑا ہی خوبصورت +

رِشوَت - ع - اسم مؤنث - گھوس - ناجائز نذرانہ - اجورہ ناجائز ظلم سے لینا

رشوت خور - ا - اسم مذکر - رشوت لینے والا +

رشوت دینا - ا - فعل متعدی - ناجائز نذرانہ دینا +

رشوت ستانی - ا - اسم مؤنث - رشوت لینا - گھونس لینا - ناجائز طریقہ سے روپیہ حاصل کرنا +

رِشوت کھانا یا لینا - ا - فعل لازم - ناجائز روپیہ لینا - ناجائز اُجرت لینا - باوجود تنخواہ مستغیث کو دباکر یا نا انصافی سے کچھ لینا +

رِشی - س - اسم مذکر (ہندو) سنت - خدا پرست سادھو - زاہد - عابد - تپشی - مرتاض - ولی - منی - جوگی - درویش +

رَشید - ع - صفت - (۱) ہدایت یافتہ - ہدایت کیا ہوا - سیدھے رستہ پڑا ہوا (۲) تربیت یافتہ - تہذیب یافتہ - تعلیم یافتہ جیسے شاگرد یا فرزند رشید

رَصَد - ع - اسم مذکر - جنتر - ستاروں کی گردش دیکھنے کا مینار - چبوترا - چوترہ - بارگاہ +

رصد گاہ - ع + ف - اسم مذکر - جنتر منتر +

رِضا - ع - اسم مؤنث (۱) خوشنودی - خوشی - رضامندی - مرضی (۲) اجازت - مُہلت - رُخصت - وطن جانے کی بلا وضع تنخواہ چھٹی جو تین سال بعد ملازم کو دی جاتی ہے + فرلو +

رضامند - ع + ف - صفت - راضی - خوش - منظور کرنیوالا - اجازت دینے والا

رضامندی - ا - اسم مؤنث - خوشنودی - منظوری +

رضا ہونا - پنجابی - فعل لازم - مرجانا - وفات پاجانا +

رَضاعت - ع - اسم مؤنث - شیر خواری - دُودھ پلانا + بچوں کے دودھ پلانے کا زمانہ جو دو سال کا ہے +

رَضاعی بھائی - ا - اسم مذکر - دودھ شریک بھائی - کوکا - برادر رضاعی +

رَضائی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (رزائی) ۔

دو رنگی گوٹ ہے رضائی کی ۔ طرز ٹپکے ہے بے وفائی کی (للا علم)

رِضوان - ع - اسم مذکر - داروغۂ بہشت - ایک فرشتہ کا نام جو فردوس بریں کا دربان اور موکل ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رَضَوِی۔ رَضَوِیَہ۔ ع۔ صِفت۔ امام موسٰے علی رضا رضی اللہ عنہ سے نسبت رکھنے والا +

رَطب و یَابِس۔ ع۔ صِفت۔ تر و خشک + بُرا بھلا۔ اچھا بُرا۔ نیک و بد۔
لکھتا ہُوں حال اپنا سب اُس کو رطب و یابس ہونٹوں پہ یاں ہے خشکی آنکھوں میں گو تری ہے (ناسخ)

رِطل۔ ع۔ اِسمِ مُذکّر (۱) جامِ شراب۔
ساقی ہے نشہ آنکھوں میں معمول سے ملکا نظروں میں ہے اب رطلِ گراں پھول سے ہلکا (ظفر)
(۲) آدھ سیر کا وزن (اٹھائیس تولے ساڑھے چار ماشہ کا وزن جو اطبّاء کی اصطلاح میں مروّج ہے) +

رُطُوبَت۔ ع۔ اِسمِ مُؤنّث۔ تری۔ نمی۔ سیل۔ آل +

رِعَایَا۔ ع۔ اِسمِ مُؤنّث (رعیّت کی جمع) حفاظت کی گئی۔ پرجا۔ کسی حاکم کے زیرِ فرماں رہنے والے لوگ + کرایہ دار۔ محکوم۔ زیرِ حمایت +

رِعَایَت۔ ع۔ اِسمِ مُؤنّث۔ پاس۔ نگہبانی۔ طرفداری۔ لحاظ۔ خیال۔ پچ۔ نگہداشت + رویت۔ پکش +

رِعایت کرنا۔ ا۔ فِعلِ مُتعدّی۔ پاس کرنا۔ طرفداری کرنا۔ حمایت کرنا +

رِعَایَتِی۔ ع۔ صفت۔ رعایت کردہ شدہ + لحاظ کیا گیا۔ وہ شخص جس کے ساتھ کچھ لحاظ کیا جائے۔ اور وہ۔ منظورِ نظر۔ حمایت کی گھوڑی +

رِعایتی چھُٹی۔ یا۔ رُخصت۔ ا۔ اِسم مُؤنث۔ وہ رُخصت جو بلا وضع تنخواہ دی جائے +

رُعب۔ ع۔ اِسمِ مذکر (۱) ڈر۔ خوف۔ ترس۔ بیم۔ دہشت۔ ہیبت (۲۔ ۱) دبدبہ۔ شان و شوکت + شکوہ + دھاک۔ جلال۔ جاہ و جلال +

رُعب بٹھانا۔ ا۔ فِعلِ مُتعدّی۔ خوف بٹھانا۔ ہیبت بٹھانا + دھاک جمانا +

رُعب بیٹھنا۔ ا۔ فِعلِ لازم۔ خوف جمنا۔ دھاک بیٹھنا +

رُعب چھانا۔ ا۔ فِعلِ لازِم۔ خوف غالب ہونا۔ دھاک بیٹھنا۔ دہشت غالب ہونا۔ ہیبت میں آنا +

رُعب داب۔ ع۔ اِسمِ مُذکر۔ دبدبہ۔ شان و شوکت۔ دھاک۔ ہیبت۔ جاہ و جلال۔ تجمّل۔ ٹھاٹ +

رُعب دار۔ ع۔ ف۔ صِفت۔ ہیبت ناک۔ مُہیب۔ خوفناک۔ ڈراؤنا۔ بھیانک +

رَعد۔ ع۔ اِسمِ مُذکر۔ بجلی کی کڑک۔ گرج۔ گڑگڑاہٹ + بادلوں کو چلانے والے فرشتہ کی آواز +

رَعشَہ۔ ع۔ اِسمِ مذکّر (۱) لرزہ۔ کپکپی۔ تھرتھراہٹ (۲) ایک اعصابی بیماری کا نام جس سے خود بخود ہاتھ پاؤں کانپنے لگتے ہیں +

رَعنَا۔ ع۔ صِفت (۱) خود آرا۔ بناؤ سنگار سے رہنے والا۔ رنگیلا۔ چھبیلا۔ وضعدار۔ سجیلا (۲) دلچسپ۔ خوشنما۔ زیبا (۳) طرّار۔ چالاک۔ شاطر جیسے جوانِ رعنا۔ تدبیرِ رعنا (۴) دورنگا جیسے سروِ رعنا (۵) ایک پھول کا نام جو اندر سے سُرخ اور باہر سے زرد ہوتا ہے (۶) خوش خرام۔ خوش رفتار جیسے قدِ رعنا +

رَعنَائِی۔ ع۔ اِسمِ مُؤنّث۔ خود آرائی۔ وضعداری۔ دلچسپی۔ دورنگی۔ خوش خرامی۔ چالاکی۔ طرّاری +

رُعُونَت۔ ع۔ اِسمِ مُؤنّث۔ خود آرائی۔ غرور۔ سرکشی۔ گھمنڈ۔ دماغ۔ شیخی۔ ابھمان۔ نخرہ +

رَعِیَّت۔ ع۔ اِسمِ مُؤنّث۔ رعایت کیا گیا۔ پرجا۔ محکوم + اسامی + کرایہ دار۔ زمیندار۔ دُنیا کے لوگ جو کسی حاکم کے ماتحت ہوں۔
شریکِ حال ظلم ہے جو انسان نیک سیرت ہو رعیت کم نہیں ہے فوج سے سلطانِ عادل کی (دابیر)

رَغبَت۔ ع۔ اِسمِ مؤنث۔ خواہش۔ میل۔ رجحان۔ اِچھا۔ توجہ۔ رجوع۔ رُچی + شوق۔ پیار۔ چاؤ۔ چاہ +

رغبت کرنا۔ ا۔ فِعلِ متعدّی۔ مائل ہونا۔ رجُوع کرنا۔ میل کرنا +

رَف۔ اِنگلش (Rough) صفت۔ نامُرتّب۔ بھونڈا۔ کٹا پھٹا۔ مسوّدہ۔ کاٹ پھانس کیا ہوا +

رَفَاقَت۔ ع۔ اِسمِ مُؤنّث (۱) ہمراہی۔ ساتھ۔ سنگت (۲۔ ۱) محبت۔ دوستی۔ پریت۔ میل جول۔ اتحاد۔ اختلاط۔ ارتباط (۳۔ ۱) وفاداری۔ خیر خواہی۔ نمک حلالی (۴۔ ۱) ہمدردی۔ معاونت۔ ے
دِل بیتاب ہو گیا تجھ سے رفاقت کی اُمید کون ہوتا ہے بُرے وقت میں جو تو ہوگا (زمر)

رفاقت کرنا۔ ا۔ فِعلِ مُتعدّی۔ ساتھ دینا۔ رفیق رہنا۔ سنگت کرنا۔ اعتمادی کرنا +

رِفَاہ۔ ع۔ اِسمِ مُؤنّث۔ تن آسانی۔ آرام۔ راحت۔ چین۔ وہ کام جس سے لوگوں کو آرام ملے۔ نیکی۔ بھلائی۔ بہتری۔ بہبُودی۔ راحت +

رفاہِ عام۔ یا۔ خلائق۔ ع۔ اِسمِ مُؤنّث۔ بہبُودیِ عام۔ عام لوگوں کی بھلائی۔ سب کے آرام کا کام۔ خلائق کے فائدہ کا کام +

رِفَاہِیَت۔ ع۔ اِسمِ مؤنث۔ خوشی۔ عیش۔ بھلائی۔ بہبُودی۔ آرام۔ تن آسانی۔ بہتری۔ بسر اوقات۔ بسر ام +

رَفتَار۔ ف۔ اِسمِ مُؤنّث۔ چال۔ روش۔ خرام۔ گلگشت۔
بول چال ایسی کسی کی بھی نہیں دُنیا میں تری گفتار نئی ہے تری رفتار نئی (ناسخ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رفتار و گفتار۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چال ڈھال۔ طور طریق۔ چال چلن ✦

رُفتگی نِکالنا۔ ا۔ فعل متعدی (بیگماتِ قلعہ) گِلہ اُتارنا۔ بوجھ اُتارنا۔ چُھدرا اُتارنا۔ جیسے دو چار دفعہ آئیں گئیں۔ رفتگی نکالی ربط بڑھایا (چترسیلی)

رَفت و گُزَشت۔ ف۔ صفت۔ گئی گزری۔ ٹال ٹول ✦

رفت و گزشت کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ باز آنا۔ جانے دینا۔ معاف کرنا۔ خیال نہ کرنا ✦ دبانا ✦ پِنڈ چھوڑنا۔ باز رہنا۔ آیا گیا کرنا۔ خاک ڈالنا ✦

رفت گزشت ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ گزرنا۔ بیتنا۔ گیا گزرا ہونا۔ آیا گیا ہونا۔ دبنا۔ خاک پڑنا ✦

رَفتہ رَفتہ۔ ف۔ تابع فعل۔ بتدریج۔ ہولے ہولے۔ آہستہ آہستہ۔ سہج سہج۔ ہوتے ہوتے ✦

رَفرَف۔ ع۔ اسم مذکر۔ اسرافیل علیہ السلام کے مقام کا نام ✦ وہ سواری جس پر رسولِ مقبول معراج میں سدرۃ المنتہٰی سے بارگاہِ احدیت تک تشریف لے گئے ✦

رَفع۔ ع۔ اسم مذکر (۱) اُٹھانا ✦ بلندی۔ ارتفاع۔ اُونچائی۔ اُٹھاؤ۔ اُٹھان۔ (۲) چھوڑنا۔ باز رہنا (۳) ضمّہ۔ ضم۔ پیش ✦

رفع شر یا فساد۔ ع۔ اسم مذکر۔ دفع فساد۔ جھگڑا مٹانا ✦

رفع دفع کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دُور کرنا۔ مٹانا۔ دبانا۔ جانے دینا۔ معاف کرنا۔ باز رہنا۔ خیال نہ کرنا۔ ہٹانا ✦

رفع کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ نکالنا۔ ٹالنا ✦ بر لانا۔ جیسے۔ رفع حاجت کرنا ✦

رفع ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ جانا۔ دُور ہونا۔ جاتا رہنا ✦

رِفعت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ بلندی۔ اُونچائی۔ عروج۔ اَوج۔ برتری۔ عالی مرتبہ ہونا۔ منزلت۔ درجہ۔ قدر۔ جاہ و منصب۔ پایہ۔ شرف۔ بزرگی ✦

رَفَل۔ انگلش Rifle۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کی بندوق۔ دھاکا ✦ ٹپکیا ✦
اپنی شکارگاہِ جہاں میں ہے اَرزدہ میں سامنے ہوں اور تمہارا رفل چلے (آتش)
(۲)۔ ا۔ مذکر (۱) ایک قسم کی نہایت باریک تنزیت۔ بہت باریک ململ یا نینسکھ ✦

رَفو۔ ع۔ اسم مذکر۔ کپڑے کی درستی۔ پھٹے ہوئے کپڑے میں تاگے بھر کر برابر کرنا۔ کپڑے کی مرمّت۔ ایک قسم کی سلائی۔ تاگوں سے پیوند کرنا ✦
خدا نہ دے تجھے ناخن جنوں ترے ہاتھوں ✦ ہمیشہ چاکِ جگر کا رفو بگڑتا ہے (ظفر)

رفو چکّر میں آجانا۔ ا۔ فعل لازم۔ رفو کے تاگے کی طرح بے سروپا ہو جانا ✦ کسی عجیب بات کو دیکھ کر حیران و متحیر ہو جانا۔ حیران و ششدر رہ جانا۔

ہکّا بکّا ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ بے اَوسان ہو جانا۔ سرگرداں ہونا
رفوگر کو کہاں طاقت کہ زخمِ عشق کو ٹانکے ✦ اگر دیکھے مرا سینہ رفو چکّر میں آ جاوے (سراج)
(۲) مصیبت میں پھنس جانا۔ ریوڑی کے پھیر میں آ جانا۔ پھندے میں پھنسنا ✦

رفو چکّر ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) چل دینا۔ بھاگ جانا۔ روپوش ہونا۔ ہَوا ہونا۔ اُڑ جانا۔ چلتا پھرتا نظر آنا ✦
جیب و داماں پھاڑ کر جیب و شکے میں سر ہوا ✦ دیکھ کر جنوں مجھے کیا ہی رفو چکّر ہوا (مؤلف)
(۲) حیران و سرگرداں ہونا ✦

رفو کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تاگوں سے پیوند لگانا۔ سوراخ کو تاگوں سے بھرنا۔ تاگے بھرنا

رفوگر۔ ع ✦ ف۔ اسم مذکر۔ رفو کرنے والا۔ رفو ساز۔ وہ شخص جو شال و دوشالے وغیرہ میں رفو کیا کرتا ہے ✦

رفوگری۔ ع ✦ ف۔ اسم مؤنث۔ رفو کرنے کا پیشہ۔ رفو کا کام ✦

رفو ہونا۔ ا۔ تاروں سے پیوند لگنا۔ تاگوں سے بھرا جانا۔ کشیدہ سے سلائی ہونا ✦ (فعل لازم)۔

رَفی۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) دُھواں۔ دُھواں سا ✦ دود ✦ کاجل (۲) آٹا۔ آٹا سا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ سفید۔ سفید باریک چیز جو کسی چیز کے جھاڑنے سے گرتی ہے کو ڑا۔ کانگی۔ جوار۔ باجرا کوٹنے یا روئی دھنتے میں جو میدہ سا اُڑتا ہے۔ بفا۔ سر کی خشکی ✦

رَفِیدہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ امالہ رفادہ (۱) وہ پھونس بھری ہوئی گول گدی سی جس پر روٹی رکھ کر تنور میں لگاتے ہیں۔ تنور میں روٹی رکھ کر لگانے کی گدی۔ کابوک (۲۔ ا) گول اور بد وضع پگڑی ✦

رَفِیق۔ ع۔ اسم مذکر (۱) ساتھی۔ ہمسفر۔ ہمراہی (۲۔ ا) معاون۔ مددگار۔ دوست۔ دلی دوست۔ یارِ غار (۳۔ ا) خیرخواہ (۴۔ ا) مصاحب۔ ہمنشین جلیس۔ انیس ✦

رِقابت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ رقیبی ✦ دشمنی۔ چشمک۔ شراکت ✦

رَقبہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی گردن۔ اصطلاحی زمین متعلقہ دیہ ✦ زمین کے عرض و طول کو ضرب دینے سے جو مقدار حاصل ہو ✦ احاطہ ✦

رِقّت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) نرمی۔ ملائمت ✦ پتلا پن (۲۔ مجازاً) گریہ۔ رونا۔ (۳۔ ا) حال۔ وجد۔ دل بھر آنا۔ دل اُمنڈ آنا (۴۔ ا) رحم۔ ترس۔ ہمدردی دردمندی ✦ رحمدلی ✦

۱؎ اہلِ لکھنؤ اوّل معنی میں مذکر بولتے ہیں۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رِقّت آنا۔ یا۔ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دل بھر آنا۔ حال آنا۔ وجد آنا +

رِقّتِ منی۔ ع۔ اسم مونث۔ منی کا رقیق ہونا۔ دھات کا پتلا پڑنا +

رَقص۔ ع۔ اسم مذکر (۱) اُچھلنا۔ کودنا۔ کود پھاند۔ اُچھل کود (۲) ناچ۔ اصولِ نغمات کے موافق تھرکنا +

رقصِ طاؤس۔ ع۔ اسم مذکر۔ مور کی طرح کا ناچ۔ ایک قسم کا ناچ جو پنکھ پسار کے ناچا جاتا ہے۔ مور کا ناچ +

موسمِ گل کی ہوا پلوا کے مے رکھتی ہے مست + رقص دکھلا دیتا ہے ابرِ کرم طاؤس کا (آتش)

رقص و سرود۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ ناچ رنگ۔ گانا بجانا۔ راگ رنگ +

رُقعہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) پُرزہ۔ پرچہ (۲) دھجی۔ چیتھڑا۔ پیوند۔ تھگلی (۳) خط کا پرچہ۔ چٹھی۔ کاغذ کا لکھا ہوا ٹکڑا۔ خط (۴) وہ کاغذ جو پیامِ نسبت کے واسطے باپ دادا۔ پردادا وغیرہ کا نام اور حسب و نسب لکھ کر دُلہن کے گھر جاتا ہے (۵) کسی تقریب یا شادی میں بُلانے کا اطلاعی رنگین پرچہ (۶) ہنڈی۔ ہنڈی کا پرچہ +

رقعہ آنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) کسی تقریب کا بلاوا آنا (۲) پیغام نسبت کا آنا +

رقعہ جانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ نسبت کا پیغام جانا +

رَقم۔ ع۔ اسم مونث (۱) خط۔ نوشتہ۔ تحریر (۲) نقش۔ مُہر۔ نشان۔ چھاپ۔ چھاپا (۳۔ ا) ہندسہ۔ عدد۔ روپوں کے وہ نشان یا ہندسے جو ایک خاص صورت میں الفاظ کا اختصار کر کے بنائے گئے ہیں جیسے عدد کی صورت عشرہ۔ عدد واں ۔ ثلاثہ ۔ اربعہ ۔ خمسہ ۔ ستہ ۔ سبعہ ۔ ثمانیہ ۔ تسعہ ۔ عشر وغیرہ + بیگہ بسوے وغیرہ کے ہندسے جو قریب قریب روپوں کے ہندسوں کے مطابق ہیں (۴۔ ا) ڈوم۔ زیور۔ گہنا پاتا (۵۔ ا) سونے کی چڑیا۔ مالدار آدمی دولتمند (۶۔ ا) اعجوبہ۔ عجیب آدمی چلتا ہوا پُرزہ۔ چالاک۔ ہوشیار (۷۔ ا) نوچی۔ کم سن کسبی (۸۔ ا) جنس۔ بھانت۔ قسم + ڈھنگ۔ طور طریق (۹۔ ا) پٹی۔ تشخیص کی شرح۔ شرح لگان (۱۰۔ ا) جواہرات جواہر (۱۱۔ ا) مال و دولت۔ جوکھوں۔ قیمتی چیز +

لیکے دل آپ جگر چھوڑ گئے سینے میں + ایک رقم یاد رہی ایک رقم بھول گئے

تمیں ناز ہو نہ کیونکر کہ لیا ہے داغ کا دل + یہ رقم نہ ہاتھ لگتی نہ یہ افتخار ہوتا (داغ)

رقم کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ لکھنا۔ تحریر کرنا +

رقم وار۔ ع + ف۔ تابع فعل۔ تفصیل وار +

رَقیب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) نگہبان۔ محافظ۔ رکھوالا۔ پاسبان (۲) حریف۔ ہم پیشہ (۳۔ ا) دشمن۔ عدو۔ مخالف۔

یہ نہ ہوگا کہ مرے قتل سے درگزرینگے + جو رقیبوں نے سکھایا ہے وہ کر گزرینگے (مجیر)

(۴) جب ایک معشوق کے کئی عاشق ہوں تو ان میں ہر ایک ایک دوسرے کا رقیب کہلاتا ہے کیونکہ ہر شخص اپنے معشوق کو دوسرے سے بچانا اور اس کی حفاظت کرنا چاہتا ہے پس اسی وجہ سے بعض اوقات مُخل پر بھی اطلاق ہو جاتا ہے (معروف) ایسے ہفتہ دوست کی خاطر پہ مت جا اے رقیب + چار دن کی بات ہے یاروں سے بھی یارانہ تھا + (فیاض) غیروں کا ہو عمل نہ عمل کا ہو کچھ اثر + میرا رقیب یار کا ہمزاد ہو گیا +

رَقیق۔ ع۔ صفت (۱) پتلا + باریک۔ پانی کی مانند۔ پتلے قوام کا (۲) نرم۔ ملائم

رقیق القلب۔ ع۔ اسم مذکر۔ نرم دل۔ رحم دل۔ ملایم دل۔ صاحب درد۔ وہ شخص جس کا دل جلد بھر آئے + ترس کھانے والا۔ دیاوان۔ دیالو۔ دیاونت +

رَقیمہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ خط۔ مکتوب۔ چٹھی۔ رقعہ +

رِکاب۔ ع۔ اسم مونث (۱) وہ آہنی حلقہ جو گھوڑے کے زین میں دونوں طرف لٹکتا رہتا ہے اور سوار اسپر پاؤں رکھکر گھوڑے پر چڑھتا ہے۔ لوہے کا گھوڑے پر چڑھنے کا حلقہ (۲)۔ رکابی۔ صحنک + پیالہ + ڈھوبری۔ تھالی + طباق۔ طبق + صحاف +

رکاب دار۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) رکابیوں میں کھانا چننے اور خوبصورتی سے لگانے والا خانساماں۔ وہ شخص جو باورچی گری میں یدِ طولیٰ رکھتا ہو۔ ایک قسم کے باورچی جو عمدہ عمدہ کھانا پکاتے اور نئی نئی طرح سے ہر ایک چیز جیسے اچار مربے۔ حلوا لوزیات وغیرہ تیار کرتے ہیں) (۲)۔ رکاب پکڑ کر گھوڑے پر چڑھانے والا نوکر۔ بادشاہوں کی سواری کے ساتھ کھانا لیکر چلنے والا ملازم۔ خاصہ بردار +

رکاب دوال۔ ع + ف۔ اسم مونث۔ وہ چمڑا جس میں رکاب لٹکتی رہتی ہے۔ رکاب کا تسمہ +

رَکابی۔ ف۔ اسم مونث۔ صحنک۔ تھالی۔ تشتری۔ چھوٹا طباق۔ طبقچہ۔ کٹھوتی۔ ڈھوبری +

رکابی سا مُنہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ عو۔ طباق سا مُنہ۔ چوڑا چکلا مُنہ۔ طباق چہرہ +

رکابی مذہب۔ ا۔ صفت۔ طعام تلاش۔ نیبو نچوڑ۔ ہر دیگی چمچہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طفیلی + لالچی ۔طامع ۔ وہ شخص جو کھانے کے لالچ سے ہر طرف ڈھلا جائے ۔ تھالی کا بینگن ۔ بن پیندی کا بدھنا ۔ زمانہ ساز ۔ دُنیا ساز ۔ ابن الوقت ۔ خوشامدی ۔ ف

سب اُسے جانتے ہیں ہے وہ رکابی مذہب } خالو جعفر علی
اُسکو لالچ کوئی دیگا تو وہ ڈھل جائیگا } صاحب مرحوم

رَکان ۔ ا ۔ اِسم مؤنث ۔ ڈھب ۔ ڈھنگ ۔ طریقہ ۔ جیسے مجھے اِس کام کی رکان خوب یاد ہے ۔

رُکَاؤ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) انقباض ۔ روک ۔ ٹھہراؤ ۔ اٹکاؤ ۔ توقف ۔ ف

رکاؤ خوب نہیں طبع کی روانی میں کہ بُو فساد کی آتی ہے بند پانی میں (ذوق)

(۲) تعرض ۔ مزاحمت (۳) رنجش ۔ آزردگی +

رُکَاوَٹ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ روک ۔ کشیدگی ۔ انقباض ۔ اٹکاؤ ۔ ٹھہراؤ ۔ خفگی ۔ رنجش ۔ کدورت ۔ آزردگی ۔

کھول آغوش نہ تو مجھ سے رکاوٹ سے لپٹ اب جو لپٹا ہے تو آ پیار کی کروٹ سے لپٹ (انشاء)

رَکَت ۔ س ۔ اِسم مذکر (ہندو) لہو ۔ خون ۔ دم ۔ رُودھر ۔ لال ۔ سُرخ +

رکت بہانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ہندو) خون بہانا ۔ خون نکالنا ۔ زخمی کرنا ۔ مجروح کرنا + گھائل کرنا ۔ لہولہان کرنا ۔ خونم خون کرنا +

رکت چندن ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (ہندو) سُرخ صندل جو درجہ دوم میں سرد و خشک ہے

رُک رُک کر ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ گھٹ گھٹ کر ۔ منقبض ہو ہو کر ۔ ف

دُوری میں جسکی مر گئے رُک رُک کے میر ہم نکلا نہ وہ سو ہو کے ہمارے مزار پاس (میر)

رَکشَا ۔ س ۔ اِسم مؤنث (ہندو) رچھا ۔ امان ۔ حفاظت ۔ پالن ۔ پناہ ۔ نگہبانی ۔ محافظت ۔ رکھوالی ۔ بچاؤ (۲) راکھی (۳) بھبُوت ۔ راکھ ۔ بھسم +

رکشا بندھن ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ راکھی ۔ باندھنے کی رسم ۔ سلونوں کا تہوار جسمیں ہندو لوگ اپنے ہاتھوں میں کلاوہ راکھی اور نواڑے بندھواتے ہیں +

رکشا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ہندو) بچانا ۔ محفوظ رکھنا ۔ محافظت کرنا + پناہ دینا ۔ امن دینا +

رَکعَت ۔ ع ۔ اِسم مؤنث (۱) خمیدگی ۔ جھکاؤ ۔ جھکاوٹ (۲) نماز کا آدھا یا تہائی یا چوتھائی حصہ جسمیں رکوع ۔ سجود بھی داخل ہو ۔ نماز کا رکن +

رکعت دوڑنا ۔ یا ۔ چلنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ عوام ۔ چرچا پھیلنا ۔ مکھ دوڑنا ۔ شہرت ہونا +

رُکن ۔ ع ۔ اِسم مذکر (۱) ستون ۔ پایہ ۔ تھم ۔ کھم + تھونی + جزو اعظم +

پیل پایہ (۲ ۔ ا) سربراہ کار ۔ کارندہ ۔ معتمد علیہ (۳ ۔ ا) اُڑھار (۴ ۔ ا) حصہ ۔ جزو ۔ ف

طاعت میں وہ ہیاں ہے کسی قدر وار کا اعظم یہی ہے رُکن ہماری نماز کا

رُکنِ سلطنت ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ وزیر ۔ منتری ۔ متصدی ۔ امورِ سلطنت +

رُکنَا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) ٹھیرنا ۔ تھمنا ۔ ف

یہ رُک رُک کے کرتے ہو لڑنے کی باتیں سکھائی ہوئی گفتگو ہے کسی کی

(۲) ہکلانا ۔ تتلانا ۔ لکنت کرنا (۳) کشیدہ ہونا ۔ منقبض ہونا ۔ کھنچنا ۔

رُکے جو کوئی اُس سے رُک جائیے جھکے جو کوئی اُس سے جھک جائیے (میر حسن)

(۴) باز رہنا (۵) ٹھٹکنا ۔ اٹکنا ۔

اپنا وہ پاس جانا کہنا کہ ملئے اجی جان اُسکا پرے سرکنا رُکنا عتاب کرنا (نظیر)

(۶) دم لینا ۔ قیام کرنا ۔ دیر کرنا ۔ توقف کرنا (۷) پس و پیش سوچنا ۔ پیچھا سوچنا ۔ کشش و پنج میں ہونا ۔ دُبدھا یا دھکڑ پکڑ کرنا ۔ دودلا ہونا (۸) ڈٹنا ۔ سنگھ ہونا ۔ جمنا (۹) معمور ہونا ۔ خالی نہ رہنا ۔ پُر ہونا جیسے گھر یا سپاہی رُکنا (۱۰) بند ہونا ۔ مسدود ہونا ۔ جیسے راستہ یا تنخواہ رُکنا (۱۱ ۔ ع) حیض نہ آنا ۔ احتباس ایام ہونا (۱۲) مجامعت سے باز رہنا ۔ جماع نہ کرنا (۱۳) جھجکنا ۔ بدکنا ۔ بھڑکنا ۔ چونکنا ۔ چمکنا (۱۴) چلنے یا بننے سے رہنا (۱۵) گھٹنا ۔ پیچ و تاب کھانا ۔

سنے ہے جسدم گلی میں اپنی وہ فتنہ گر شور و شر ہمارا } (جرأت)
تو دل میں رُک رُک کے وہ کہے ہے نہیں ہے کچھ اِسکو ڈر ہمارا }

(۱۶) خفا ہونا ۔ ترک ملاقات کرنا ۔

اول تو نہیں رُکتا اور جس سے رُکوں میں مُنہ کھوے خزانوں کے تو بھی نہ کھلوں میں (معروف)

(۱۷) اعراض کرنا ۔ رُوگرداں ہونا ۔

فروتن سے جھکنا تو سرکش سے رُکنا وہ رُستم ہیں جو یہ کمان کھینچتے ہیں (دبیر)

رُکُوع ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ جھکاؤ ۔ عاجزی سے جھکنا (نماز کا چوتھا فرض جس میں کھڑے ہونے کے بعد گھٹنوں پر ہاتھ رکھکر جھکتے اور پھر سیدھے کھڑے ہو کر سجدہ میں جاتے ہیں) +

رَکھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ عوام ۔ دیکھو (دھروانا) +

رَکھَائی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ نہانی ۔ بڑھئیوں کے ایک اوزار کا نام جس سے لکڑی میں کھودتے ہیں ۔ اسکنہ +

رُکھَائی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) روکھاپن ۔ خشکی ۔ کم توجہی ۔ بے التفاتی ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رکھ

بیرخی۔ کج خلقی۔ بدمزاجی۔ کج ادائی۔ بے پروائی۔ نامہربانی۔ بداخلاقی۔
دور سے دیکھ مجھے چین بجبیں ہو جانا تاکہ کچھ کہہ نہ سکوں بل بے رُکھائی تیری (فارغ)
(۲) بیمروتی۔ بیوفائی۔ روگردانی۔ اعراض۔ بے اعتنائی۔ انکار۔
چشم نمائی ✦

دغا بازی تو دیکھو اُس کی یارو دین و دل لیکر
دیا ہے ایک بوسہ دوسرے پر اب رُکھائی ہے } شایق

کہاں ہے مجھ میں یہ جرأت کہ تم کو جانے نہ دوں
پر اس رُکھائی سے مجھ سے نہ تم چھڑاؤ ہاتھ } جرأت

رُکھائی بتانا۔ یا بتلانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ آنکھیں دکھانا۔ چشم نمائی کرنا۔ کج ادائی کرنا۔ دھتکارنا۔ بدمزگی ظاہر کرنا۔ منہ نہ لگانا۔ خاطر میں نہ لانا۔ توجہ نہ کرنا۔ رُخ نہ دینا۔ خفا ہونا ✦

جب لگاوٹ وہ مری ہر بات میں پائے لگا باتوں باتوں میں رُکھائی یار بتلانے لگا (غضنفر)

رُکھائی دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بیرخی کرنا۔ بے اعتنائی کرنا۔ کج ادائی کرنا۔ منہ بنانا۔ تیوری چڑھانا۔ چیں بجبیں ہونا۔ چشم نمائی کرنا ✦ ✦

قتل کرتا ہے مجھے جو وقت یاد آتا ہے آہ وہ رُکھائی دیکے اُسکا دیکھ لینا پیار سے (معروف)

رُکھائی کی لینا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (رُکھائی دینا) ✦

رُکھائیاں ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ رکھائی کی جمع ✦

رُکھائیاں بتانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ خفگی سے ٹالنا۔ کج ادائی کرنا۔ بیرخی سے پیش آنا۔ توجہ نہ کرنا۔ بیمروتی کرنا ✦ ✦

بس بس رُکھائیاں نہ بتلاؤ لیکے دل مرتا ہوں تو بتاؤ کوئی ڈھب نباہ کا (جرأت)

رُکھائیاں دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بیمروتی کرنا۔ کج ادائیاں کرنا۔ کنارہ کش ہونا۔ کنارہ کرنا۔ بیرخی سے پیش آنا۔ دھتکارنا ✦ ✦

اُن میں کدورتیں نہ آئیں ایسا نہ ہو کہ روٹھ جائیں
دیویں ہم رُکھائیاں آتش و باد و آب و خاک } انشا

رکھ دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دھر دینا۔ ٹکا دینا۔ چھوڑ دینا ✦ بسا دینا ✦ اُتار دینا ✦ گرہوں کر دینا ✦ بازی لگا دینا (باقی معانی لفظ رکھنا سے ملالو) ✦

رکھ رکھاؤ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ محافظت۔ حفاظت۔ نگہداشت۔ دیکھ بھال۔ خبرگیری جیسے گھوڑے اور رنپچے کا رکھ رکھاؤ ہی تو مشکل ہے ✦

رکھ

رکھکر کہنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی پر ڈالکر کہنا۔ ڈھالکر کہنا (۲) پوری بات نہ کہنا۔ آدھی بات کہنا۔ بات چبا جانا ✦ کٹواں بات کہنا ✦

رکھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دھرنا۔ ٹکانا (۲) بچانا۔ محافظت کرنا۔ خبرداری کرنا۔ جیسے جان رکھنا جسے خدا رکھے اُسے کون چکھے (۳) جمع کرنا اکٹھا کرنا۔ جوڑنا۔ سینتنا (۴) عاید کرنا جیسے الزام رکھنا (۵) چھوڑنا ملتوی کرنا۔ منحصر کرنا۔ موقوف کرنا۔ انحصار کرنا۔ جیسے یہ کام کل پر رکھو (۶) دفن کرنا۔ قبر میں اُتارنا۔ دفنانا۔ توپنا۔ دابنا۔ تدفین کرنا ✦ ✦

عریاں اُٹھینگے قبر سے آخر تو حشر کو رکھدو ہمیں یونہیں جو ہمیں ہے کفن نہ ہو (غافل)

(۷) رہن کرنا۔ گرہوں دھرنا۔ کفالت میں دینا۔ بندھک کرنا ✦

جنکو ہم زاہد سمجھتے تھے بڑا سو اے ظفر میکدے کی کچھ تک عمامہ رکھکر پی گئے (ظفر)

(۸۔ لوطی) دخول کرنا۔ داخل کرنا (۹۔ عیاش) ساتھ سُلانا۔ شب باش کرنا صحبت داری کرنا (۱۰) دبا لینا۔ مار لینا۔ قابض ہو جانا (۱۱) روکنا۔ ٹھیرانا ٹکانا جیسے مہمان رکھنا (۱۲) مقرر کرنا۔ تعین کرنا۔ بھرتی کرنا۔ ملازم بنانا جیسے آدمی رکھنا۔ (۱۳) نطفہ ڈالنا جیسے پیٹ رکھنا (۱۴) نصب کرنا۔ کھڑا کرنا۔ قائم کرنا۔ گاڑنا (۱۵) لگانا۔ مارنا جیسے دو دھپ رکھے (۱۶) انڈے دینا۔ جیسے کبوتر نے انڈے رکھے (۱۷) دینا دھرانا۔ مقروض ہونا۔ قرضدار ہونا جیسے ہم کیا اُنکا کچھ رکھتے ہیں (۱۸) حوالہ کرنا۔ پیش کرنا۔ موجود کرنا۔ حاضر کرنا۔ گزارنا۔ دینا جیسے چار روپے رکھے جب پیچھا چھوٹا (۱۹) نذر کرنا۔ بھینٹ چڑھانا جیسے دیوتا یا ولی کی درگاہ پر رکھنا (۲۰) ٹالنا۔ ٹالنا۔ آلا بالا بتانا جیسے کام سے رکھنا (۲۱) ترقی نہ ہونے دینا۔ درجہ نہ بڑھنے دینا (۲۲) مار لینا۔ سلامت نہ جانے دینا جیسا ایک وچوروں کو تو اُس نے رکھا (۲۳) حوالات کرنا۔ پورب میں حاجت میں بھیجنا۔ حراست میں بھیجنا (۲۴) پکڑنا۔ گرفتار کرنا۔ قید کرنا جیسے حاکم نے چار برس کو رکھ دیا (۲۵) ڈالنا۔ بٹھانا۔ مدخولہ بنانا جیسے رنڈی گھر میں رکھنا (۲۶) دُکان لگانا۔ سودا دھرنا (۲۷) سنگوانا۔ سنبھالنا جیسے چیز نہ رکھے آپنی اور چوروں گالی دے (۲۸) تحویل کرنا۔ سپرد کرنا۔ ڈپوزٹ میں دینا۔ سپردگی میں دینا۔ دھروڑ یا امانت سونپنا (۲۹) اُتارنا۔ فرودکش کرنا جیسے سرائے میں رکھنا گھر میں رکھنا (۳۰) جوں کا توں رہنے دینا۔ بنا رکھنا۔ برقرار رہنے دینا (۳۱) داؤں پر لگانا۔ اڑنا۔ شرط پر لگانا۔ شرط بدنا۔ بازی لگانا (۳۲) کسی برتن کے اندر کوئی چیز بھرنا۔ اٹانا۔ سمانا۔ برتن میں ڈالنا (۳۳) پرورش کرنا۔ پالنا جیسے جانور یا کبوتر رکھنا (۳۴) قبول کرنا۔ منظور کرنا۔ واپس نہ کرنا جیسے کسی ہدیہ یا تحفہ کو رکھنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رکھ

(۳۵) پس انداز کرنا۔ بچانا۔ رکھ چھوڑنا۔ توفیر میں رکھنا۔ جیسے تنخواہ میں سے کیا رکھتے ہو؟ (۳۶) کرنا جیسے آرزو رکھنا۔ اعتبار رکھنا۔ ضد رکھنا۔ عداوت رکھنا جیسے بکھیت رکھا پت یعنی اوروں کی عزت کر یا اپنی عزت کرا وغیرہ (۳۷) کام میں لانا۔ برتنا۔ صرف میں لانا جیسے اس چیز کو اتنے دن رکھا اور پھر نہ ٹوٹی (۳۸) مصروف کرنا۔ دھندے میں لگانا جیسے کام رکھنا (۳۹) چرانا۔ خیانت کرنا۔ نکال لینا۔ جیسے چیز میں سے چیز رکھ لیتا ہے (۴۰) باقی چھوڑنا۔ رہنے دینا جیسے اپنے گھر کا کچھ نہیں رکھا سب بیچ کر کھا لیے لگا دیا (۴۱) ذمہ ڈالنا۔ تھوپنا جیسے بات رکھنا (۴۲) پلے باندھنا۔ جیب میں ڈالنا جیسے یہ روپے تو رکھو اور پھر لے لینا (۴۳) پاٹنا۔ چھانا۔ جیسے کڑیاں یا چھپر وغیرہ رکھنا۔ ان معانی کے علاوہ اس لفظ کے اور بھی بہت معنی اپنے اپنے موقع پر کہیں مرکبات میں اور کہیں علیحدہ آتے ہیں جنکو بباعث تطویل موقوف رکھا؟

رکھوالا۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) محافظ۔ نگہبان۔ پاسبان۔ جو کسی کے مال یا کھیت کی نگہبانی کرنے والا۔ چوکیدار۔ پہرے دار۔ سنتری۔ خبرداری کرنے والا۔ ناظر۔ نگراں +

رکھوالی۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) محافظت۔ پاسبانی۔ چوکسی نگہبانی۔ چوکیداری نگرانی (۲) محافظت کی اُجرت۔ چوکیداری کی تنخواہ +

رکھوانا۔ ہ۔ رکھنے کا متعدی۔ دھروانا۔ محافظت کروانا۔ بچوانا۔ جمع کروانا + ملتوی کروانا + دفن کروانا + گرہوں کروانا + دخول کروانا + ساتھ سُلوانا۔ شب باشی کروانا + قبضہ کروانا + رُکوانا + نوکر کروانا + نطفہ ڈلوانا + کھڑا کروانا۔ پٹوانا + ٹپوانا۔ نذر کروانا + پکڑوانا + قید کروانا + ترقی رُکوانا + سپرد کرانا + لینا۔ جیسے دس روپے رکھوا لیئے + بھروانا + پیدا کرانا۔ بلوانا کروانا۔ کام سے لگوانا۔ وغیرہ +

رِکھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (رِشی)

رکھی ہے۔ ہ۔ محاورہ۔ دھری ہے؟ موجود ہے؟ کیسی؟ نہیں ہے۔
ایک عمر چاہیئے کہ گوارا ہو نیشِ عشق رکھی ہے آج لذّت زخم جگر کہاں (حالی)

رکیبی۔ ا۔ اسم مؤنث (رکابی کا امالہ یا بگڑا ہوا لفظ) دیکھو (رکابی)

رکیک۔ ع۔ صفت۔ (۱) سُست۔ ضعیف۔ کمزور۔ دُبلا پتلا + باریک۔ حقیر۔ (۲-ا) ذلیل۔ خفیف + ادنےٰ +

رگ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) نس۔ عرق + ناڑی۔ نبض۔ جسم کی وہ نلیاں جن میں خون رہتا ہے + ہ

رگ

کیا پوچھتا ہے ہمدم اس جسمِ ناتواں کی رگ رگ میں نیشِ غم ہے کہئے کہاں کہاں کی (لالا علی)
(۲-ا) پٹھا۔ عصب (۳) پھول یا پتّے کا ریشہ ہ

کمال اے غیرتِ گُل ہے تری نازک کمر پتلی
رگِ گُل بھی نہیں باغ جہاں میں اس قدر پتلی } ناسخ

(۴-ا) آنکھ کا ڈورا جیسے رگِ چشم (۵-ا) خاصہ۔ عادت۔ عادتِ بد جیسے تمہاری رگ کو میں خوب جانتا ہوں۔ کانڑے کی ایک رگ سوا ہوتی ہے (۶-ا) ضد۔ ہٹ۔ اڑ + غصہ۔ جیسے تمہاری رگ ابھی نہیں اُتری (۷-ا) رکان + ڈوری۔ باگ جیسے اُس کی رگ میرے ہاتھ ہے (۸-ا) اصل۔ نسل۔ ذات۔ بنیاد جیسے میں تمہاری رگ سے واقف ہوں (۹-ا) تار۔ تاگا۔ دھاگا۔ رشتہ۔ ڈورا +

رگ اُترنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) ضد اُترنا۔ ہٹ یا اڑ نہ رہنا + غصہ فرو ہونا + ہ
الگ گر اُترے وہ جسے الگ اُترے دو کوئی نہ بولو ذرا اُسکی رگ اُترنے دو (معروف)
(۲) آنت کا فوطہ میں اُتر آنا +

رگ پٹھے سے واقف ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ اصل نسل اور عادت سے واقف ہونا۔ مزاجداں ہونا۔ دکان جاننا۔ ذات بنیاد سے آگاہ ہونا +

رگ پھڑکنا۔ ا۔ فعل لازم۔ ماتھا ٹھنکنا۔ کسی ہونے والے امر سے آگاہ ہو جانا۔ شدنی امر پر واقف ہو جانا + ہ
جذبِ حسن نے دکھایا اثرِ مقناطیس رگ پھڑکتے نہ لگی دیر کہ فصاد آیا (امداد علی بحر)

رگِ جاں۔ ف۔ اسم مؤنث۔ شریان۔ وہ بڑی رگ جس سے تمام رگوں میں خون پہنچتا اور دل سے تعلق رکھتی ہے۔ شاہ رگ۔ لال رگ +

رگ چڑھنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) ضد چڑھنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ (۲) مچلا ہونا۔ مگرا ہونا +

رگ دار۔ ف۔ صفت۔ ریشہ دار۔ نسیلا + مخطط +

رگ دبنا۔ ا۔ فعل لازم۔ رکان ہاتھ ہونا۔ ڈرنا۔ کل ہاتھ میں ہونا جیسے اس کی رگ ہم سے دبتی ہے +

رگ زن۔ ف۔ اسم مذکر۔ فصاد۔ فصد کھولنے والا۔ جراح +

رگِ غیرت۔ ف و ع۔ اسم مؤنث۔ جوشِ غیرت۔ جوشِ حمیت +

رگ کھڑی ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ نس پھولنا۔ رگ اُبھرنا +

رگِ گردن۔ ف۔ اسم مؤنث۔ حبل الورید۔ وہ بڑی بڑی دو رگیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رگ

جو گردن کے دونوں طرف واقع ہیں اور غصّے یا چیخنے کے وقت کھڑی ہو جاتی ہیں - ایران میں غرور تکبر غضب کے معنی میں بولتے ہیں +

رگِ گردن کھڑی کرنا - ۱ - فعل متعدی - غضب وغصہ ظاہر کرنا - اس طرح چلّانا جس سے گردن کی رگیں کھڑی ہو جائیں +

رگ و ریشہ - ف - اسم مذکر - رگ پٹھا - گوشت پوست - اصل نسل + خو بو - عادت وخصلت + ذات بنیاد +

رگ و ریشہ میں پڑنا - ۱ - فعل لازم - گوشت پوست اور خمیر و سرشت میں داخل ہونا - گھٹی میں پڑنا +

رگڑ - ہ - اسم مؤنث - کھڑ پنچ خراش - گھسا پھسلن - مالش + چینٹ - خفیف زخم - ہلکا سا گھاؤ + وہ نشان جو دو چیزوں کے باہم ٹکرانے یا لڑنے سے ہو جائے +

رگڑ لگنا - ۱ - فعل لازم - گھسا لگنا - کھڑ پنچ لگنا + ٹکرانا +

رگڑ کھانا - ہ - فعل متعدی - پھسل جانا + کھڑ پنچ لگنا - گھسا کھانا +

رگڑا - ہ - اسم مذکر (۱) گھسا - خراش + سودن کیر ورکس - جیسے لگے رگڑا مٹے جھگڑا (۲) بھنگ کا گھوٹنا + بھنگ گھوٹنا (۳) پینا +

رگڑا جھگڑا - ہ - اسم مذکر - مناقشہ - عناد نزاع - بحث و تکرار - لڑائی بھڑائی - جھگڑا انٹا + ~

مجھ میں اور آپ میں یہ جو رگڑا ہی جھگڑا ہے آپ ہی اُن کو نہیں رفع کر سکتے ہیں (انشا)

رگڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) گھسنا - سائیدن کا ترجمہ (۲) ملنا - باہم سودن کا ترجمہ جیسے مصالحہ رگڑنا (۳) صاف کرنا + مانجھنا - چھیلنا - رندہ کرنا (۴) گھوٹنا - گھوٹنا لگانا جیسے بھنگ رگڑنا (۵ - بازاری) رگیدنا کھال کھینچنا + عورت سے خوب کام لینا - بخوبی مجامعت کرنا - (۶) ستانا - حیران کرنا (۷) متحرک کرنا - حرکت دینا (۸) ہلانا - آہستہ آہستہ ہلنا +

رگو بید یا رگ بید - س - ہ - اسم مذکر - چاروں ویدوں کا پہلا وید +

رگیج / رگیلا / رگیلی - ۱ - صفت (۱) رگ دار + ضدی - ہٹیلا - ہٹیلی + خودرائے + عادت بد پر اصرار کرنے والا - سرکش - مفسد - حرامزادہ - بدذات - متفنی + ~

خدا جانے یہ کس کا ہے موت خوجا قیامت رگیلا ہے یاقوت خوجا (رنگین)

(۲) وہ کپڑا جسکے تار دکھائی دیتے اور اچھا نہیں ہوتا + موٹی موٹی رگوں کا پان +

رگید رگا کر - ہ - تابع فعل (۱) گھیر گھار کر - مار پیٹ کر (۲) اپنا کام نکالکر

رم

رگڑ رگڑا کر - حاجت روائی کر کے (۳ - پہلوان) کشتی دلا کر - کسرت کرا کر گھس گھسا کر +

رگیدنا - ہ - فعل متعدی (۱) بھگانا - کھدیڑنا - پیچھا کرنا - تعاقب کرنا + ~

وہ آنکھیں یاد آتی ہیں مجھے جب دشت وحشت میں غزالوں کو رگیدا ہے چکارا کو کھدیڑا ہے (آزاد بحر)

(۲) کام میں لانا - استعمال میں رکھنا جیسے دس برس تک اس کپڑے کو رگیدا جب بھی نہ پھٹا (۳ - بازاری) مجامعت کرنا - لگنا - رگڑنا (۴) تنگ کرنا - حیران کرنا - پیچھے پڑنا - سر ہونا +

رگیں مرنا - ۱ - فعل لازم - عضو تناسل کی رگوں کا سست ہونا - نامرد ہونا - رجولیت نہ رہنا +

رلا - ہ - اسم مذکر (ہندو) (۱) ملاوٹ - آمیزش (۲) جھمیلا - بکھیڑا (۳) مغالطہ بھول +

رلا پڑنا - ہ - فعل لازم - مغالطہ پڑنا - حساب میں بھول پڑنا - حساب کا رل مِل جانا - جھمیلا پڑنا - بکھیڑا ہونا +

رلا ڈالنا - ہ - فعل متعدی (۱) جھمیلا ڈالنا - بکھیڑا پھیلانا - مغالطہ ڈالنا + جھگڑا ڈالنا - بھول ڈالنا (۲) ملا دینا - آمیز کر دینا - گڈمڈ کر دینا + التباس کرنا +

رلا نکل جانا - ہ - فعل لازم - حساب کی غلطی کا دور ہو جانا - مغالطہ نہ رہنا - حساب صاف ہو جانا +

رلانا - ہ - فعل متعدی (ہندو) ملانا - آمیز کرنا + شامل کرنا + خلط ملط کرنا گڑبڑ کرنا

رل مل کر رہنا - ہ - فعل لازم - اختلاط اور محبت سے رہنا - اتحاد سے رہنا - ہل جل کر رہنا +

رلنا - ہ - فعل لازم (ہندو) ملنا - آمیز ہونا + شامل ہونا - جیسے ذات میں رلنا + سازش کرنا + گڈمڈ ہونا + گڑبڑ ہونا +

رلنا - ہ - فعل لازم - رہ جانا - پھٹکا جانا - اوپر اوپر سے کسی چیز کا لیا جانا چھٹنا - صاف ہونا +

رِم - انگلش (Ream) اسم مذکر - کاغذ کے بیس دستوں کا بنڈل - چارسو اسّی تختوں کا گٹھا - مگر اب پانسو تختوں کا رِم بھی آنے لگا ہے +

رَم - ف - اسم مذکر - بھاگڑ - رمیدگی - وحشت و گریز - نفرت - جدائی + ~

جوش تملق نے اُسکو بھی دیوانہ کر دیا پہلے تو اُسکے طبع تحمل میں رم نہ تھا (مومن)

رم کرنا - ۱ - فعل متعدی - بھاگنا - وحشت کرنا + فرار کرنا + نفرت کرنا +

رَم - انگلش (Rum) اسم مؤنث - گڑ کی شراب - انگریزی کشتی شراب - انگریزی ٹھرّا - ایک قسم کی مقطر شراب - کشید کی ہوئی گڑ کی شراب +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رما

رَمّال ع - اسم مذکر - علمِ رمل جاننے والا نجومی - جوتشی - قرعہ انداز - منجم شانہ بیں - طالع شناس - (ایک قدیمی غیب دانی کا علم ہے جو بندیوں اور خطوط اور قرعہ کے ذریعہ سے معلوم کیا جاتا ہے - بعض لوگ اسے علم ہیئت کا جزو خیال کرتے ہیں - سولہویں صدی میں ممالک یورپ میں بھی اسکا رواج اور اعتقاد تھا - دانیال پیغمبر سے اس علم کو منسوب کرتے ہیں)+

رَمانا - ہ - فعل متعدی (۱) گھمانا - پھرانا - گشت کرانا (۲) گم کرنا - کھونا - گنوانا - بھگانا - ہرزہ گردی کرانا (۳) اسیر کرانا - بھرمانا + بھگانا - فرار کرنا (۵) کام میں لانا - رگیدنا - رگڑنا - استعمال میں لانا جیسے آئی تو سائی نہیں تو فقط چار بالی

رُمال - ۱ - اسم مذکر - دیکھو رومال - منہ پونچھنے کا کپڑا +

رَمبھانا - ہ - فعل لازم (گنوار) گائے کا بولنا - بھینس کا ڈکرانا جیسے چور کے پیٹ میں گائے آپ ہی آپ رمبھائے +

رمتا جوگی - ہ - اسم مذکر - پھرتا پھرتا ہوا جوگی - سیاح - درویش - مسافر فقیر

رم جھم - ہ - تابع فعل (پوربی) بارش کی خفیف آواز - جھڑی کی آواز - جھم جھم جیسے رم جھم رم جھم مینہ برسے لرجے مہار دچیارا +

رَم چیرا یا رَم چیرا - ہ - اسم مذکر (پوربی) رام کا چیلا - بندۂ خدا - غلام - باندہ

رَمَد ع - اسم مذکر - آنکھ کی ایک بیماری کا نام جس سے اکثر سرخی رہتی ہے +

رَمز ع - اسم مؤنث (۱) آنکھوں بھووں یا ہونٹھوں کا اشارہ - غمزہ - عشوہ - غنج و دلال (۲) ایما - اشارہ - کنایہ - سینا بینی - سَین (۳-۱) معما - پہیلی - چیستان - لغز - پیچدار بات (۴-۱) ستر - بھید - راز (۵-۱) نکتہ - باریکی (۶-۱) نوکا جوکی - نوک جھوک (۷-۱) آوازہ توازہ - طعنہ مہنہ (۸-۱) علامت - نشان جیسے رموز اوقاف وغیرہ (۹-۱) معاملہ - بات (۱۰-۱) مخفی بات - پوشیدہ بات - مستتر بات - مبہم بات (۱۱-۱) ذومعنی بات - ذو معنی بات - دو معنی بات - پہلو دار بات (۱۲) مغز سخن - بات کی جڑ - مراد - مفہوم +

رمز چلنا - یا - رمز کی چلنا - ۱ - فعل لازم - اشارہ کنایہ ہونا - نوکا جوکی ہونا - آوازہ توازہ پھینکا جانا - سینا بینی ہونا - سَین چلنا +

رمز کی باتیں - ۱ - اسم مؤنث - بھید کی باتیں - اشارے کنائے کی باتیں - طعنے مہنے + نکتہ کی باتیں +

رمز مارنا - ۱ - فعل متعدی - (دیکھو) رمز پھینکنا +

رَمَضان ع - اسم مذکر - مسلمانوں کا قمری نواں مہینا - ماہ صیام - ماہ روزہ - روزوں کا چاند جس میں اہل اسلام مہینا بھر تک برت رکھتے - راتوں کو

رمن

تراویح پڑھتے - اور نہایت عبادت الٰہی میں مشغول رہتے ہیں چنانچہ مثل مشہور ہے - رمضان کے نمازی - محرم کے سپاہی - چونکہ رَمَض جلانا - جلنا - اور ریزہ سنگ گرم وتپاں کے معنی میں ہے - اس سبب سے خیال کیا جاتا ہے کہ یہ متبرک مہینا چونکہ گناہوں کو جلاتا - نفس سرکش کو سوختگی اور تکلیف دیتا ہے - اس وجہ سے اس نام سے موسوم ہوا یا یوں کہو کہ جس زمانہ میں اس مہینے کا نام رکھا گیا تھا - نہایت گرمی پڑ رہی اور پتھر تپ رہے تھے +

رمضان کے نمازی ۱ - اسم مذکر - چند روزہ نمازی +

رَمَضان رہنا - ۱ - فعل لازم (ظرافۃً) قحط رہنا - کھانے کو نہ ملنا - بھوکا مرنا - جیسے ان کے ہاں تو سدا رمضان رہتا ہے +

رَمُضانی - ۱ - اسم مذکر - (۱) رمضان کی پیدائش (۲) قحط زدہ - بھوکوں کا مارا +

رَمَق ع - اسم مؤنث (۱) بقیہ جان - تھوڑی سی جان - رہی سہی جان - دم واپسین - دم اخیر - اخیر سانس (۲-۱) ذرا ذرا سا - تنک تنک - حبہ - شمہ (۳-۱) شبیہ - چاشنی - چھاؤں - کچھ اثر - بھبکارہ

رمق بھر - ۱ - تابع فعل - قدرِ قلیل - بہت کم - ذرا سا - ذرہ بھر - تنک سا - شمہ بھر

رَمَل ع - اسم مذکر (۱) ایک علم کا نام جس میں ہندسوں اور خطوط وغیرہ کے ذریعے سے غیب کی بات بتلاتے ہیں یہ علم حضرت دانیال پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے - چونکہ رمل عربی میں ریت (ریگ) کو کہتے ہیں اور جبرئیل نے بحکم خدا ریت پر چند نقطے کاڑھ کر اُن کو یہ علم سکھایا تھا - اس سبب سے یہ نام پڑ گیا - مجازاً - نجوم - جوتش - ہندسہ وغیرہ (۲) عروض کے بحر کا نام جس میں آٹھ بار فاعلاتن کہتے ہیں +

رَمنا - ہ - فعل لازم (۱) پھرنا - گھومنا - ڈولنا - گشت کرنا - سیر کرنا (۲) گم ہونا - کھویا جانا - جاتا رہنا (۳) آوارہ پھرنا - سرگردان پھرنا (۴) سمانا - بسنا - سرایت کرنا - جیسے رونگٹے رونگٹے میں رم رہا ہے (۵) جانا - روانہ ہونا (۶) سیاحت کرنا - ملک کھوندنا - زمین ناپنا - ملک ملک پھرنا (۷) بھولنا - بھٹکنا - بہنا - کہیں کا کہیں چلا جانا جیسے آج کدھر رم گئے تھے (۸) محو ہونا - لٹو ہونا - موہا جانا - فریفتہ ہونا + ؎

سوہا سیبھل دیکھکے سیاں بھی گنوائی بُدّھ - پھول دیکھکے رم رہے پھل کی بہی نہ سُدھ (دوہا)

(۹) رہ پڑنا - چھاؤنی چھانا - مقیم ہونا - جیسے جہاں گئے وہیں رم رہے +

رمنا - ہ - اسم مذکر (۱) چراگاہ - مرغزار - سبزہ زار - وہ جگہ جہاں جانوروں کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بہت آمد و رفت رہے + آمد و رفت کی جگہ ٭

یار کی آنکھیں پھرا کرتی ہیں دل میں ای جنوں + ان غزالوں کا مرا ویرانہ رمنا ہو گیا (للاعلم)

(۲) شکار گاہ ۔ صید گاہ ۔ وہ جنگل جہاں بادشاہ وحشی جانوروں کو بغرض شکار کے واسطے چھڑوا دیتے ہیں (جن لوگوں نے اسے فارسی قرار دیا غلطی کی) +

رُمُوز ع ۔ اسم مؤنث (رمز کی جمع) + (عوام بہ فتح را اسے بھی بولتے ہیں)

رموز متوز ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (دوازہ توازہ) +

رموز پھینکنا ۔ یا ۔ مارنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو (رمز پھینکنا) +

رمیدگی ف ۔ اسم مؤنث ۔ وحشت ۔ بھاگنا ۔ تنفر +

رَمِیم ع ۔ صفت ۔ گلی ہوئی ۔ بوسیدہ ۔ کہنہ جیسے عظم رمیم +

رَن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) جنگ ۔ معرکہ ۔ مصاف ۔ جدال وقتال ۔ جُدھ ۔ حرب ۔ لڑائی ۔ کارزار ۔ رزم ۔ صف آرائی (۲) گوہار رجنگ عظیم ۔ مہابھارت ۔ گھمسان (۳) لڑائی کا پالا ۔ لڑائی کا کھیت ۔ میدان جنگ ۔ نبرد گاہ ۔ جنگ گاہ ۔ مقتل ٭

کس شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے + رن ایک طرف چرخ کہن کانپ رہا ہے (دبیر)

(۴) داغ ۔ آبلہ ۔ نشان جیسے ماتا کا سن (۵) جنگل ۔ ویرانہ ۔ بیابان ۔ (دکن میں بولتے ہیں) (۶) اسم مؤنث ۔ عورت ۔ استری ۔ بیوی + ملکہ ۔ رانی جیسے رنواس اسی وجہ سے زنان خانہ کو کہتے ہیں +

رَن بَن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (پورب) ویرانہ ۔ اُجاڑ جنگل ۔ بیابان ۔ شکار گاہ شاہی رمنا

رَن بولنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (لکھنؤ) (۱) مقتل سے آواز آنا ۔ میدان جنگ سے آواز نکلنا (جو لوگ اس لفظ کو انگریزی رن بمعنی دوڑنا سے خیال کرتے ہیں محض غلطی پر ہیں) وجہ یہ ہے کہ جہاں سے انھوں نے نقل کیا ہے وہاں اسکی تشریح نہیں اور مثال ہے وہ سمجھے نہیں کیونکہ گرہ کی عقل ہوتی تو سوچتے

رعب اُس ترک کا ہے عجب کشتوں پر + اب بھی رن بول رہا ہے کہ وہ جلاد آیا (اسیر)

کشتی ہے مجرم الفت آتی ہے صدا + او سنئے بولتا ہے رن بھی قاتل کی طرح (؟)

(۲) چونکہ انگریزی میں رن بمعنی بھاگنا ہے پس جب انگریزی گیند بلے میں رن بولا کینگے تو وہاں بھاگنے یا دوڑنے سے مراد ہوگی ۔ دوڑ بولنا +

رن بہادر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ جنگ بہادر ۔ بہادر سرداروں کا خطاب +

رن بھوم س ۔ اسم مؤنث ۔ میدان جنگ +

رن پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ لڑائی ہونا ۔ جنگ ہونا ۔ جُدھ پڑنا ۔ قلع و قمع ہونا ۔ جدال وقتال کا واقع ہونا ۔ گھمسان ہونا ٭

گلستاں میں جو ترا ذکر بدن پڑتا ہے + بلبلیں لڑتی ہیں آپس میں رن پڑتا ہے (اسیر)

رَن جِیت ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) فاتح ۔ مظفر ۔ منصور ۔ فتحمند ۔ ملک گیر ۔ کشور کشا ۔ جہانگیر +

رَن ۔ انگلش Run ۔ اسم مؤنث ۔ دوڑ ۔ جھپٹ ۔ (کرکٹ کھیلنے والے بولتے ہیں)

رَنباس ۔ یا ۔ **رَنواس** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) رانیوں کے رہنے کی جگہ ۔ راجہ کا زنان خانہ محل +

رَنج ف ۔ اسم مذکر (۱) دکھ ۔ درد ۔ پیڑ ۔ آزار ۔ بیماری ۔ محنت ۔ تکلیف + ٭

الٰہی مجھکو موت آئے کہ ہے جیسے دل کو موت آئے + کہ بیماری سے بدتر رنج ہے بیمارداری کا (اسیر)

(۲) ا ۔ کلفت ۔ الم ۔ ملال ۔ آزردگی ۔ غم ۔ دلگیری ۔ اندوہ ۔ سنتاپ + سوگ ۔ ماتم ۔ کہرام ۔ (۳) ا ۔ افسوس ۔ پچھتاوا (۴) ف ۔ غصہ ۔ غضب ۔ کرودھ ۔ خشم (۵) ف ۔ رنگ ۔ لون +

رنج دینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ تکلیف دینا ۔ غم دینا ۔ آزردہ کرنا ۔ ستانا ۔ بیزار کرنا +

رنج کرنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ غم کرنا + افسوس کرنا + آزردہ ہونا ۔ تاسف کرنا ۔ کُڑھنا

رنج و محن ف ع ۔ اسم مذکر ۔ درد و تکلیف ۔ بلا و آفت ۔ دکھ سکھ ۔ مصیبت ۔

چہچہے بھول گئے رنج و محن یاد آیا + رو دیا میں نے قفس میں جو چمن یاد آیا (امانت)

رنج ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (عوام) (۱) غمی ہونا ۔ موت ہونا ۔ موت ہونا + (۲) خواص) غم ہونا + افسوس ہونا + آزردگی ہونا (۳) پورب) خفا ہونا ناراض ہونا جیسے ہم تم سے رنج ہیں یعنی خفا ہیں +

رَنجش ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ غم ۔ آزردگی ۔ بگاڑ ۔ اَن بن ۔ شکر رنجی ۔ ناخوشی ۔

رَنجک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) بارود جو بندوق یا توپ کے پیالے میں آگ دینے کے واسطے رکھی جاتی ہے ۔ بھڑکی ۔ چاشنی (۲) تحریک ۔ اغوا (۳) چورن سفوف ۔ پھکی ۔ دارو ۔ بارود +

رنجک اُڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) رنجک میں آگ دینا ۔ بندوق یا توپ کے پیالے کی بارود میں آگ لگانا ۔ بتی دینا ۔ فلیتہ دینا ۔ شتابا لگانا + چمکانا ۔ روشنی اٹھانا ۔ (۲) دہبا زاری) پاد مارنا ۔ گوز اڑانا ۔ پھسکی لگانا +

رنجک اُڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ رنجک روشن ہونا + ہوا ہنسنا +

رنجک پلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ رنجک رکھنا ۔ رنجک ڈالنا +

رنجک چاٹ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ توپ یا بندوق کا رنجک نہ پکڑنا ۔ رنجک کا اڑ کر رہ جانا ۔ رنجک کا دھواں دیکر رہ جانا ۔ توپ یا بندوق کا نہ سرنا

رنجیدگی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (رنجش) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رنج

رنجیدہ۔ف۔صفت۔دُکھی۔غمگین۔مغموم۔دلگیر۔آزردہ+اُداس
خفا۔ناراض+بیزار۔ناخوش+

رنجیدہ خاطر۔ف+ع۔صفت۔دل آزردہ۔ناراض۔ناخوش۔دُکھیا۔دُکھی۔

رنجیدہ کرنا۔ا۔فعلِ متعدی۔خفا کرنا۔ناراض کرنا۔ناخوش کرنا۔ستانا۔دکھ دینا۔

رِند۔ف۔اسم مذکر۔(۱) وہ منکرِ شریعت جس کا انکار امورِ شرعیہ میں از روئے عقل ہو نہ از روئے جہالت۔منکرِ دانا۔وہ شخص جو پابندِ مذہب نہو۔آزاد۔غیر متشرع (۲)۔ا۔متوالا۔نشہ باز۔شرابی۔بھنگی۔چرسی۔اوباش۔بدوضع۔لفنگ۔لچّہ۔شہدا۔دہریہ۔زندیق۔ناستک۔مُلحد۔بیدین۔بدمذہب۔کافر۔بے ایمان۔لامذہب (۴) نواب سید محمد خاں فیض آبادی مقیم لکھنؤ کا تخلص جن کا دیوان مشہور ہے+

رند مذہب۔یا۔رند مشرب۔ف+ع۔اسم مذکر۔آزاد طبع۔لامذہب۔
آزاد۔مُلحد۔ناستک۔مطلق العنان۔بیدین۔اوباش وضع+

رَنْد۔ا۔اسم مذکر۔دیوارِ قلعہ یا شہر پناہ کے وہ موکھے جو غنیم پر اندر سے بندوقیں چلانے کے واسطے چھوڑ دیتے ہیں ۔

گھر میں بیٹھے کھیلتے ہو تم شکار ۔ روزنِ دیوار جو ہے رَند ہے (لکھنؤ میں)

رِندانہ۔ف۔صفت۔(۱) مثل رند۔رند سے نسبت رکھنے والا۔آزادانہ۔مُلحدانہ۔رندمشرب (۲)۔ا۔شہدا۔لچّہ۔بدوضع۔اوباش۔عاشق۔لگرمی۔گُنڈا

رُندنا۔ہ۔فعلِ لازم۔روندا جانا۔کچلا جانا۔پائمال ہونا۔روندن میں آنا۔کھوندا جانا+

رَندنا۔ا۔فعلِ لازم۔رندہ کیا جانا۔لکڑی کا رندے سے صاف کیا جانا+

رَندَہ۔ف۔اسم مذکر (از رندیدن بمعنی تراشیدن) لکڑی چھیلنے اور صاف کرنے کا اوزار۔لکڑی ہموار کرنے کا اوزار+

رَندہ پھیرنا۔یا۔کرنا۔فعلِ متعدی۔لکڑی کو رندے سے صاف یا ہموار کرنا+

رَندھنا۔ہ۔فعلِ لازم (ہندی) اُبلنا+پکنا۔کھانا تیار ہونا (مسلمانوں میں بکسر رائے مہملہ رِندھنا پکنا کے ساتھ مترادف کرکے بولتے ہیں۔جیسے پکنا رِندھنا ہوئے تو دوسرا کام ہو+

رُندھنا۔ہ۔فعلِ لازم (۱) پامال ہونا۔روندن میں آنا۔پِسنا+ ۔

تری رفتار سے دل کا عجب احوال ہے ۔ رُندھ گیا پِس گیا مٹی ہوا پامال ہوا (صبا)

(۲) بھر آنا۔اُمنڈ آنا۔اُمنڈنا+ ۔

بجلی سا وہ چمک گیا آنکھوں سے بھویں بھڑ جانے لگیں
بربط خفگی سے اس بن جی بھی رُندھا دل بھر آیا } میر

رنڈ

رَنڈ ھیر۔ہ۔صفت (ہندو) بہادر۔شجاع۔دلیر+

رِندی۔ف۔اسم مؤنث۔رندپن۔رندوں کا کام۔لامذہبی۔زندیقی۔الحاد۔(۲) اوباشی۔لچپن۔شہدپن۔بدکاری۔فسق و فجور+

رَنڈ۔ہ۔اسم مؤنث (۱) رانڈ+عورت+کسبی (۲۔پورب) ارنڈ کا درخت۔درختِ بیدانجیر (۳) دھڑ۔جسم بے سر+بعض ہندو بالضم بولتے ہیں جیسے رُند مُنڈ

رنڈ رونا۔ہ۔اسم مذکر۔(ہندو) بیوہ عورتوں کی طرح رونا۔جھینکنا۔پیٹنا۔واویلا۔عورتوں کا ساقصہ۔عورتوں کا گلہ۔شکوہ۔شکوہ شکایت

رنڈسالا۔ہ۔اسم مذکر۔بیوہ کا جوڑا۔وہ لباس جو بیوہ ہو جانے پر پہنایا جاتا اور سہاگ کی چیزیں جیسے چوڑیاں۔سرخ یا رنگین کپڑے وغیرہ اُتار سے جاتے ہیں+

رنڈسالا پہنانا۔ہ۔فعلِ متعدی۔رانڈ ہو جانے کی پوشاک پہنانی۔ہندوستان کی رسم ہے کہ جب عورت بیوہ ہو جاتی ہے تو پھول یا تیجے کے دن تمام کنبے کے لوگ جمع ہو کر سفید جوڑا پہناتے اور چوڑیاں وغیرہ جو سہاگ کی چیزیں کہلاتی ہیں توڑ ڈالتے ہیں+

رنڈسالا پہننا۔ہ۔فعلِ لازم۔رانڈ ہونے کا لباس پہننا۔رانڈ ہونا۔بیوہ ہونا

رَنڈاپا۔ہ۔اسم مذکر۔بیوہ پن۔بیوگی۔بدھواپن۔بیوگی کا زمانہ+

رَنڈاپا کاٹنا۔ہ۔فعلِ متعدی۔حالت بیوگی میں بسر کرنا۔بیوگی کا زمانہ بسر کرنا

رنڈاپا کٹنا۔ہ۔فعلِ لازم۔حالتِ بیوگی میں بسر ہونا۔بیوگی کا زمانہ بسر ہونا۔بے شوہر زندگی گزرنا+

رُنڈ مُنڈ۔ہ۔صفت۔(ہندو) گھوٹم گھوٹ۔صفاچٹ۔چار ابرو کا صفایا کئے ہوئے۔بھَدرا کئے ہوئے+

رَنڈوا۔ہ۔اسم مذکر (۱) مردِ بے زن۔وہ مرد جس کی بیوی مرگئی ہو جیسے رانڈ میں تو بہتیری رہیں جو رنڈوے رہنے دیں (کہاوت) (۲) کوارا۔بن بیاہا۔وہ شخص جس کی شادی نہوئی ہو مگر اس طرح طنزاً یا حقارتاً کہتے ہیں (۳) کم ہمت۔پست ہمت۔کام چور جیسے۔رنڈوا بیل جی کا جلایا (کہاوت)

رنڈوا بھنڈوا۔ہ۔اسم مذکر۔عو۔خانہ خراب۔خانہ ویران۔گھر کھووا۔نگوڑا

رَنڈی۔ہ۔اسم مؤنث (اصل لفظ رانڈی تھا) عورت۔نار۔ناری۔زن۔استری+ایک بے تکلفی کا کلمہ جو اکثر عورتیں باہم ایک دوسری کو کہہ دیتی ہیں (۲) کسبی۔چاتر۔بیسوا۔پتریا۔کنچنی۔قحبہ۔فاحشہ۔بازاری عورت۔اجنبی (۳) رقاصہ۔ناچنے والی+ڈومنی۔میراثن جیسے رنڈی کی کمائی یا کھلانے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ڈھاڑی یا کھائے گاڑی +

رنڈی باز - (۱) اسم مذکر - تماش بین - عیاش - زانی - زناکار - زنا پیشہ +

رنڈی بازی - (۱) اسم مؤنث - تماش بینی - عیاشی - زنا - زناکاری - حرامکاری -

رنڈیا - (۱) - رنڈی کی تصغیر بالتحقیر - عورت + بیوہ - مصیبت زدہ - دکھیا -
جیسے مجھ رنڈیا کو نہ ستاؤ +

رنڈیا ہونا - (۱) - فعل لازم - بیوہ ہونا - بدھوا ہونا - رانڈ ہونا +

رنگ - ف - س - صفت (۱) لون - فام - رنگت + روپ - برن +
سرخ - زرد - لال - سیاہ - سبز وغیرہ - کل رنگ میں داخل ہیں + ۵
جو سرخی آتی ہے عکس شفق سے بھی کہ منہ پر حسد سے رنگ ہوتا ہے مبدل چرخ گردوں کا (ناسخ)
(۲) ناچ - راگ - گانا - کھیل کود جیسے ناچ رنگ وغیرہ (۳) طرز - روش -
انداز - ڈھنگ - طور - طریقہ - وضع - طریق - طرح - ڈول - ڈھب - ٹھاٹھ -
نکالا ہے یہ رنگ حالی نے سالک کہ ہر شعر دیواں ہوا چاہتا ہے (سالک) +
(۴) حال - احوال - عالم - حالت - گت - گتی - ہیئت + ۵
دل کا کیا رنگ ہے تم پھر بھی سمجھے افسوس + چشمہ چشم سے خوناب اُبلتے دیکھا (ناظم)
باغ عالم میں جو آہوں کا یہی عالم ہے + اے صبا اور ہی کچھ رنگ ہوا کا ہوگا (صبا)
روتے تجھ بن یہ شب کہ آنکھوں کل + اور ہی رنگ تا سحر دیکھا (جرأت)
بن گیا داغِ جگر مہر قیامت اے داغ + پر ابھی رنگ وہی ہے شب تنہائی کا (داغ)
(۵) کیفیت - دھج - پچھن - درجہ - ۵
میرے جنوں سے اور ترے حسن شوخ سے + اک کچھ اور رنگ ہے ظالم بہار کا (عبدالکریم خان)
لخت دل صد پارہ ہے ہر نوک مژہ پر + ہے آج تو کچھ رنگ ہی اے دیدہ تر اور (عاجز)
(۶) بہار - جوبن + ۵
سرمہ کھٹک رہا ہے نزاکت سے آنکھ میں + تیغ نگاہ یار میں بھی آج رنگ ہے (امانت)
(۷) سماں + چرچا + گونج + ۵
کس زہرہ وش کی باغ میں آمد ہے صبحدم + صحن چمن میں راگ کا ہر سمت رنگ ہے (امانت)
(۸) مانند - مثل - نظیر - شبیہ + ۵
مہندی لگا کے تم نے کیا خلق کو ہلاک پامال کون کون برنگ حنا نہیں (امانت)
(۹) روغن - وارنش - (۱۰) خوشی - خوش حالی (۱۱) دستور - ریت - رسم -
قاعدہ - قانون (۱۲) قسم - بھانت - پرکار - نوع (۱۳) رونق - چمک -
آب و تاب - خوبصورتی (۱۴) تماشا - سیر - جیسے ع عاشق کو دکھائی ہے عجب رنگ جوانی -
(۱۵) ہنسی - مذاق - بولی ٹھولی - چہل (۱۶) گنجفے کی ہر ایک بازی کا نام (۱۷)

چوسر کی آٹھ نردوں میں سے چار کو رنگ - چار کو بدرنگ کہتے ہیں +
ہم رنگ - میل - جوڑ ۵
مقدر کا پاسا بدلتا نہیں فلک رنگ کی نرد چلتا نہیں (ہجر)
(۱۸) ہمسر - جوڑ (۱۹) رونق - ٹھاٹ - دھوم دھام جیسے ہو ویں شادیاں
مبارک بنے کو رنگ بھری برات ہے (۲۰) لطف - مزہ + شغل - مشغلہ ۵
چھیڑتے ہیں مجھے در پردہ شب وصل رقیب راگ کے رنگ میں سب بات گنوا دیتے ہیں (امانت)
(۲۱) نور معرفت - معرفت الٰہی کا لطف (۲۲) رس - رسیلا پن (۲۳) خمار -
نشہ - کیف - سرور جیسے رنگا ہوا ہے یعنی خمار آلودہ یا مخمور ہے (۲۴) خودی -
فطرتی - ذاتی - خودرو جیسے لالہ خودرنگ - یا خود رنگ لوٹی - پیچو وغیرہ (۲۵)
قوت - مدد - مگر فارسی میں زیادہ ہے - ہاں رنگ کے پکڑتے کے تھے
ہم بھی بعض موقع پر مستعمل کرتے ہیں (۲۶) مکر و حیلہ جیسے رنگ گانٹھنا
(۲۷) خون - لہو - مگر فارسی میں جیسے رنگ ریختن وغیرہ (۲۸) رنگ پاشی
جیسے ۵ آج رنگ ہے سمدھی سر ج میں ہیں تو ہولی کھیلن جاؤنگی (ہولی)

رنگ اُترنا - (۱) فعل لازم - رنگ جاتا رہنا - رنگ اُڑ جانا - چہرہ کا متغیر
ہو جانا - رنگ میں فرق آجانا + خائف ہو جانا + روغن جاتا رہنا + وارنش
نہ رہنا - رنگ کٹنا +

رنگ اُڑ جانا - یا - اُڑنا - (۱) فعل لازم - رنگ جاتا رہنا - بے آب ہو جانا -
خوف یا غیرت و شرم سے رنگ زرد ہو جانا - رونق نہ رہنا - منہ فق ہو جانا
رنگ متغیر ہو جانا + ۵
اُڑ گیا ہجر جاناں میں مرے چہرے کا رنگ قطرۂ خوں جو بدن میں تھا وہ آنسو ہو گیا (ناسخ)
لاغری میں اے مصور کس کو ہے کھینچنے کی تاب کھینچتے کھینچتے رنگ اُڑتا ہے مری تصویر کا (صبا)
ہے آج کون بام پہ جلوہ نما جو یوں اُڑتا ہے رنگ میری طرح ماہتاب کا (سیل)

رنگ افشانی کرنا - (۱) فعل متعدی - رنگ چھڑکنا - رنگ چھینٹنا - رنگ پاشی کرنا +

رنگ اُکھڑنا - (۱) فعل لازم - کسی مجلس یا محفل میں بے رونقی آنا - سماں نہ
رہنا - رنگ نہ جمنا - بے رنگی ہونا - مزہ کرکرا ہونا - ۵
اُف رے تری شوخی کہ بنا کھیل بگڑ جائے اللہ رے تلوّن کہ جما رنگ اُکھڑ جائے (لااعلم)

رنگ آمیزی - ف - اسم مؤنث - رنگ کا کام - رنگ سازی - رنگ کاری
نقاشی - مصوری + عبارت آرائی +

رنگ آنا - (۱) فعل لازم - رنگ چڑھنا - رنگ پکڑنا - رنگا جانا جیسے ہلدی
لگی نہ پھٹکری رنگ چوکھا آیا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رنگ

رنگ بدلنا - ا- فعلِ متعدی - رنگ پلٹنا - رنگ کا تغیر ہونا - رنگ اُڑنا جیسے گرگٹ کی سی رنگت بدلنا (۲) وضع بدلنا طرز بدلنا - ڈھنگ بدلنا - حال دگرگوں ہونا - حال بدلنا + ع

میں گریۂ خونیں کو روکے ہی رہا ورنہ — اک دم میں زمانہ کا یہاں رنگ بدل جاتا (میر)

یوں وہ زرد روشن ابھا شام سیہ ہو گئی بن — کیسا یہ رنگ تو نے اے آسماں بدلا (جرأت)

(۳) کایا پلٹنا - کینچلی بدلنا (۴) لاغری - سفر بھوک یا خوف سے رنگ کا دگرگوں ہونا - (۵) نیلا پیلا ہونا - بگڑنا - خفا ہونا - ع

محکو او اسکو بیٹھے دیکھا تو رنگ اپنا — اس چرخ چنبری نے کیا کیا اُس آن بدلا (جرأت)

رنگ برنگ کا - ا- تابع فعل - طرح طرح کا - گوناگوں - مختلف الالوان - بھانت بھانت کا - بوقلموں - بچترنگا +

رنگ بگڑنا - ا- فعلِ لازم (۱) رنگ کا خراب ہونا - بیرنگی اور بیرونقی ہونا - بدرنگ ہونا (۲) حال دگرگوں ہونا - حالت کا متغیر ہونا - حال بے حال ہونا - حال تباہ ہونا + ع

ہے رنگ آسماں سے جیگا فضا کا رنگ — بگڑیگا خاک آتش و آب ہوا کا رنگ (صبا)

رنگ بندھنا - ا- فعلِ لازم - رونق پکڑنا - رنگ کا قائم ہونا - زینت پانا - مزین ہونا + ع

ہمارے داغ چمک کر ابھی بٹھا دیتے — بندھا ہوا ہے ترے ہاتھ فندق کا رنگ (جگر)

رنگ بھرنا - ا- فعلِ متعدی - تصویر یا کسی چیز میں رنگ لگانا - رنگین بنانا ع

دیدم رنگ ہے تغیر مرا حیران یوں ہی — رنگ کیا پھر مری تصویر میں بہزاد بھرے (مومن)

رنگ بھنگ کرنا - فعلِ متعدی - مزہ کھنڈت کرنا - لطف بگاڑنا - کھیل کھنڈت کرنا - کھنڈت ڈالنا +

رنگ بھنگ ہونا - فعلِ لازم - مزہ کھنڈت ہونا - لطف بگڑنا - کھیل بگڑنا +

رنگ بیرنگ ہونا - ا- فعلِ لازم - حال بے حال ہونا + ع

دور ہے ملکِ دل میں وحشت کا — رنگ بے رنگ ہے طبیعت کا (امانت)

رنگ پاشی - ا- اسم مؤنث - رنگ کھیلنے کی رسم جو ہولی کے دوسرے روز یعنی دولہنڈی کو برتی جاتی ہے اور اس میں ایک دوسرے پر رنگ ڈالتے ہیں +

رنگ پر آنا - ا- فعلِ لازم (۱) رونق پر آنا - جوبن پر آنا - بہار پر آنا ع

نشہ بادہ ہوا غازہ رخ گلگوں کو — رنگ پر اور ترا باغ جوانی آیا (اسیر)

رنگ

(۲) زوروں پر آنا + تیز ہونا + رونق پکڑنا + ع

مضموں نئے بندھے گلِ رخسار یار کے — آتی چلی ہے اپنی طبیعت بھی رنگ پر (امیر)

رنگ پکڑنا - ا- فعلِ متعدی (۱) رنگ لانا - رنگین ہونا - رنگ میں ڈوبنا - رنگ چڑھنا (۲) رونق پکڑنا - چمکنا - تر و تازگی حاصل کرنا + ع

سامنے تیرے رُوئے رنگین کے — لالہ و گل نے بھی نہ پکڑا رنگ (آتش)

رنگ پھوٹنا - ۲- فعلِ لازم - رنگ ٹپکنا - رنگ ظاہر ہونا - رنگ نمایاں ہونا - رنگ کا ایک طرف سے دوسری طرف جھلکنا ع

دم مے کشی پھوٹ نکلا یہ رنگ — صراحی تمہارا گلا ہو گیا (برق)

رنگ پھیکا پڑنا - ا- فعلِ لازم - رنگ کا ماند ہونا - رنگ دھندلا ہونا - رنگ کا مندا ہونا - رنگ اُداس ہونا - رنگ ہلکا پڑنا - رنگ دھیما ہونا - رنگ اُڑنا + رونق کم ہونا - بے نمک ہونا - بے رونقی ہونا

رنگ پھیکا ہونا - ا- فعلِ لازم - رنگ اُداس ہونا - ماند ہونا - شرم یا خجالت خواہ غیرت سے چہرے کا رنگ فق ہونا - بے رونق اور بے نمک ہونا - بے مزہ ہونا - بے لطف ہونا + ع

ہو گیا پھیکا ترے جلوے سے رنگِ روئے گل — بے نمک نالے سے میرے شورِ بلبل ہو گیا (ظفر)

جو نمک تجھ میں ہے کہاں اس میں — کیوں نہ پھیکا ہو رنگ سونے کا (ناسخ)

رنگ ٹپکنا - یا - چونا - ا- فعلِ لازم (۱) رنگ برسنا - تراوش ہونا + رنگ جھلکنا - رس ٹپکنا - جوبن اُمنڈنا - نور برسنا - شباب میں ڈوبا جانا - چمکنا اور بارونق ہونا - نور کا چھن چھن کر نمایاں ہونا - نور برسنا - روشنی جھلکنا

رنگ جل جانا - ا- فعلِ لازم - آفتاب کی تمازت یا مدامی غم و غصہ یا خون کے کانپے پڑ جانے کے سبب چہرے پر تیرگی چھا جانا - رنگ کا سنولا جانا - کل بھواں ہو جانا + ع

تو ہے وہ آفتاب جو پرتو پڑے ترا — جل جائے لالہ زار کا لے گلعذار رنگ (ناسخ)

رنگ جمانا - ا- فعلِ متعدی (۱) رنگ چڑھانا - رنگ قائم کرنا - رنگنا

مستی عشق کیفِ مے لالہ گوں نہیں — اس رنگ پر جما نہیں سکتا خمار رنگ (آتش)

(۲) بنیاد ڈالنا - ڈھب لگانا - موقع ڈالنا - پنیری جمانا - ع

پان اس شوخ کو کھلاتے ہیں + اپنا رنگ اس طرح جماتے ہیں - (رند)

رنگ جمنا - ا- فعلِ لازم (۱) رنگ چڑھنا - رنگ قایم ہونا - رنگ آنا - (۲) رونق پکڑنا - زینت پانا - بڑھنا - فروغ پانا ع

یار کی مستی کے آگے رنگ جمنے کا نہیں — کالا منہ نیلم کرے اب جا کر رودِ نیل میں (امانت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رنگ

(۳) رنگ گھٹنا۔ سماں بندھنا + چلنا۔ پاربسانا۔ پیشرفت جانا + جچنا۔ سمانا۔ نظروں میں بھلا معلوم ہونا۔ آنکھوں میں کھُبنا +

رنگ جمتا نہیں لالے کا پھر اے غیرتِ گل وہ چمن میں جو ترے بندِ قبا ہوتے ہیں (امانت)

(۴) رنگ کی نرد یا گوٹ کا حسبِ مراد اپنے گھر پر بیٹھنا۔

جمے تا رنگ اُس پر سنگِ دربان کا جگ ٹوٹے کئی نردانگی چوپڑ بچھایا چاہیئے پہلے (اسیر)

رنگ چڑھانا۔ ۱۔ فعلِ متعدی (۱) رنگنی چڑھانا۔ رنگ نکالنے کیواسطے کُسُم کو بھگو کر چوانا (۲) رنگنا۔ رنگ دینا۔ ملوّن کرنا۔ رنگین کرنا (۳) وارنش کرنا۔ روغن کرنا۔ رونق دار بنانا (۴) کیفی بنانا۔ مخمور کرنا (۵) سماں باندھنا۔ رُوپ کھڑا کرنا (۶) اپنا بنانا۔ اپنے پنتھ میں لانا (۷) معرفت یا خداشناسی کا مزہ ڈالنا +

رنگ چڑھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) رنگنی چڑھنا + رنگ آنا۔ رنگا جانا۔ رنگ قبول کرنا (۲) نشیلا ہونا۔ مخمور ہونا۔ (۳) رونق پر آنا۔ رنگ نکالنا۔ رنگ چمکانا (۴) وارنش ہونا۔ روغن چڑھنا۔ (۵) معرفت میں رنگا جانا (۶) دوسرے کی باتیں اپنے میں آنا + ہم رنگ ہونا +

رنگ چمکانا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ رنگ و روغن نکالنا + آب و تاب بخشنا +۔ جلا کرنا۔ صیقل کرنا +۔ روپ کرنا +

رنگ چمکنا۔ ۱۔ فعلِ لازم (۱) رنگ کا تاباں ہونا۔ رنگ و روغن نکلنا۔ رونق پکڑنا۔ نکھرنا۔ اُجلا ہونا۔ چہرے پر رونق آنا + رُوپ آنا +

گو آب سے افسردہ ہو آتش یہ ترا رنگ جُرعہ جو کوئی مے کا پیا اور بھی چمکا (ممنون)

(۲) رنگ کا دوبالا ہونا۔ اصلی رنگت سے بڑھنا + ہ

اُس طرف مہندی لگی رنگِ جوانی چمکا کھا کے بل دوش پہ لہرانے لگی زلفِ سیاہ (صفدر)

رنگ چونا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (رنگ ٹپکنا) +

رنگ چھڑکنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ رنگ پاشی کرنا۔ رنگ بکھیرنا۔ رنگ کے چھینٹے دینا

رنگ دار۔ ف۔ صفت۔ رنگین۔ رنگا ہوا۔ روغن دار۔ مُجلّا۔ چمکیلا۔ روشن +

رنگ دکھانا یا دکھلانا۔ ۱۔ فعلِ متعدی (۱) آفت ڈھانا۔ غضب لانا۔ مصیبت میں ڈالنا۔ فتنہ برپا کرنا۔ غضب ڈھانا ہ

کیا رنگ یہ دکھاتی ہے عالم کو دیکھیے رہتی ہی اُسکے پاؤں سے ہر دم حنا لگی (عارف)

یہ دل کی آگ دکھائے گی رنگ کیا صفدرؔ کہ میرے سینے کے باہر نہیں دھواں ہوتا۔ (صفدر)

(۲) کیفیت دکھانا۔ جوبن دکھانا۔ لطف دکھانا۔ بہار دکھانا (۳) جوہر دکھانا۔ ہنر ظاہر کرنا (۴) عیب لانا۔ عادتِ بد کا ظاہر کرنا (۵) نیرنگ سازی اور شعبدہ بازی دکھانا۔ نیرنگی ظاہر کرنا ہ

رنگ

رنگ ہر رنگ میں اپنا یہ دکھاتا ہو سدا کبھی عاشق کبھی معشوق کبھی بے پروا
شعبدے یاد ہیں اس اہلِ دغا کو کیا کیا کبھی گل ہی کبھی بلبل کبھی غنچے کی صدا
کبھی اِس باغ میں قمری کبھی شمشاد ہی یہ کبھی ہے طوق بگردن کبھی آزاد ہے یہ (نظیر)

رنگ دیکھنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سیر دیکھنا۔ بہار دیکھنا۔ تماشا دیکھنا (۲) انجام سوچنا۔ نتیجہ پر نظر ڈالنا (۳) موقع دیکھنا۔ ہوا دیکھنا۔ رُخ دیکھنا جیسے جدھر کا رنگ دیکھا اُدھر ڈھل گئے (۴) حال احوال یا تاثیر معلوم کرنا۔ کیفیت دیکھنا جیسے دوا کا رنگ دیکھنا +

رنگ دینا۔ ۱۔ فعلِ متعدی (۱) رنگ کردینا۔ ملوّن کردینا (۲) لطف دینا۔ مزہ دینا

جب تلک اُس گلِ عارض کے نہ باندھے مضموں رنگ محفل میں کبھی اپنی غزل نے نہ دیا + (اسیر)

رنگ ڈھنگ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ (۱) چال چلن۔ حال احوال۔ برتاؤ۔ رویّہ۔ عادت۔ خصلت۔ عالم (۲) حالت۔ کیفیت۔ چگونگی +

جب سے عطا ہوا ہمیں خلعت حیات کا کچھ اور رنگ ڈھنگ ہوا کائنات کا (شیفتہ)

رنگ ڈھنگ دیکھنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ حال احوال معلوم کرنا۔ خُو بُو دیکھنا۔ سُبھاؤ معلوم کرنا۔ چال چلن دیکھنا ہ

گر نہ پہلے رنگ ڈھنگ اُس غنچہ لب کا دیکھ لیں کیونکر دل دیں جب تلک اپنے ڈھب کا دیکھ لیں (ظفر)

رنگ رچانا۔ ۱۔ فعلِ متعدی (۱) شادی رچانا۔ کسی خوشی کی تقریب کا سامان مہیا۔ شادی پھیلانا۔ شادی کا کام شروع کرنا (۲) رنگین بنانا۔ رنگین کرنا۔ رنگ میں شوخ کرنا +

رنگ رچنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ رنگ کا بخوبی اثر کرنا۔ رنگ لگنا۔ رنگ چڑھنا۔ رنگ آنا۔ رنگ دینا۔ رنگت بیٹھنا ہ

ڈوبا ہے شفق بیچ صنم پنجۂ خورشید۔ یا مہندی کا ہاتھوں میں ترے رنگ چاہی۔ (سودا)

رنگ رس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عیش و نشاط۔ خوشی و خرمی۔ فرحت۔ آنند۔ عیش و عشرت۔ رنگ چنگ۔ سُکھ چین۔ عیش و سرور۔ حظِ نفسانی۔ بھوگ بلاس۔ رقص و سرود۔ گانے بجانے کی خوشی +

رنگ رسیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عیشی بندہ۔ رنگیلا۔ اُومادی۔ عیاش۔ عیش پرست +

رنگ رلیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) کھیل تماشا۔ ہنسی چہل۔ مذاق۔ ٹھٹّا ٹھٹھولی۔ عیش و نشاط۔ عیش و عشرت۔ مزہ۔ لطف ہ

خوں سے پھر اُن کے رنگیں ہے گلیاں دیکھیاں رنگ محلوں میں جنہوں نے رنگ رلیاں دیکھیاں (ظفر)

(۲) حرکتیں۔ باتیں۔ بازیاں۔ کھلاڑیاں ہ

دیکھ کر ایک وحشوں کی رنگ رلیاں باغ میں کھل کھلا کر ہنس پڑیں پھولوں کی کلیاں باغ میں (انشاء)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رنگ

رنگ رلیاں کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ اختلاط کرنا۔ رول چول کرنا۔ چہچہانا۔ مزہ اُڑانا۔ گلچھرّے اُڑانا۔ عیش منانا۔ اُچھلنا کودنا ف

بہار آئی ہے تم کو بلبلو یہ دن مبارک ہو چمن میں آجکل کرلو گلوں کے ساتھ رنگ رلیاں (جرأت)

رنگ رُوپ۔ ا۔ اسم مذکّر۔ (۱) چمک دمک۔ آب و تاب۔ رنگ روغن (۲) خال و خط۔ حلیہ۔ چہرا مُہرا۔

رنگ رُوپ نکالنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بہار پر آنا۔ رنگ روغن نکالنا۔ جوانی پر آنا۔ چمک دمک بہم پہنچانا۔

رنگ روغن۔ ا۔ اسم مذکّر۔ دیکھو (رنگ رُوپ)۔

رنگ روغن نکالنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دیکھو (رنگ روپ نکالنا) سُرخ و سفید نکل آنا۔ نکھرنا۔ جوبن نکالنا۔

رنگ ریز۔ ا۔ اسم مذکّر۔ نیلگر۔ رنگ رز۔ کپڑے رنگنے والا۔ گُلیا۔ صبّاغ۔ ف

مضمون بندھے ہیں بوقلموں روئے یار کے رنگریز بن کے فکر نے رنگے ہزار رنگ (آتش)

رنگ زرد ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ چہرے کا رنگ پیلا ہو جانا۔ فق ہو جانا۔ پیلا پڑ جانا۔ کسی بیماری یا خوف کے باعث چہرے کی سُرخی کا جاتا رہنا۔ خون خشک ہو جانا۔ ف

عاشق اُسی کو جانیے جو اہلِ درد ہو پل پل میں ٹھنڈے سانس لے اور رنگ زرد ہو۔

رنگ ساز۔ ف۔ اسم مذکّر۔ مینر۔ کواڑ۔ کرسی وغیرہ پر رنگ کرنے والا۔ وارنش کرنے والا۔ رنگ گر۔ رنگ بھرنے یا کرنے والا۔ مصوّر۔ نقاش۔ رنگ بنانے اور تیار کرنے والا۔ کیمیاگر۔ صبّاغ۔

رنگ سفید پڑنا یا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ خوف یا نزاکت کے باعث مُنہ سفید ہو جانا۔ کسی صدمہ یا تکلیف سے مُنہ سفید پڑ جانا۔ ف

دو قدم فرطِ نزاکت سے نہیں چل سکتا رنگ ہو جاتا ہے اُس کا دمِ رفتار سفید (امانت)

رنگ فق ہونا یا ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ رنگ اُڑنا۔ کسی صدمہ یا خوف یا شرم سے چہرے کا رنگ متغیّر ہو جانا۔ خوف زدہ ہو جانا۔ حیرت میں ہونا۔ چہرا اُترنا۔ ف

شبِ وصال میں دلِ پُر قلق ابھی سے ہے سحر ہے دور مرا رنگ فق ابھی سے ہے (عشرت)

تھی شبِ وصل کھُل گئی جو میں آنکھ رنگ فق ہو گیا سحر کو دیکھ (مصحفی)

رنگ کا پکّا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ رنگ کا پُختہ اور مستقل ہونا۔

رنگ کاٹنا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ (۱) رنگ زائل کرنا۔ رنگ دُور کرنا۔ کھار یا کسی تُرشی کے ذریعہ رنگ اُڑانا۔ کسی چیز میں سے رنگ جدا کرنا (۲) چوسر میں حریف کی رنگ کی نرد کا مارنا۔

رنگ کا کچّا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ پختہ رنگ نہ ہونا۔ رنگ کا قائم نہ رہنا۔ رنگ کا بے ثبات اور بے اعتبار ہونا۔ ف

مہرِ تاباں ماہِ تاباں ہو گیا تیرے حضور رنگ کچّا دھوپ سے اے مہرِ انور اُڑ گیا (برق)

رنگ کٹنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) رنگ زائل ہونا۔ رنگ اُڑنا۔ رنگ جُدا ہونا۔ کسی کھار یا تُرشی کے وسیلے سے رنگ علیٰحدہ کیا جانا۔ ف

سلاح باندھ کے اتنا تُرش نہ ہو دیکھو کٹے کہیں نہ کھٹائی سے بانکپن کا رنگ (بحر)

(۲) شرم یا خجالت سے رنگ کا تغیّر ہونا۔ ف

ہوتے ہیں تیرے آگے گلِ سُرخ یاسمن کٹتا ہے مارے شرم کے بے اختیار رنگ (ناسخ)

رنگ کرنا۔ ا۔ فعل متعدّی (۱) رنگ چڑھانا۔ رنگنا۔ رنگ بھرنا۔ رنگ پھیرنا (۲) خوشی میں بسر کرنا۔ خوشی منانا۔ (۳) چوسر۔ بدرنگ کو رنگ اور رنگ کو بدرنگ بنا لینا

رنگ کھُلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی چیز یا چہرے پر رنگ کا موزوں ہونا۔ رنگ کا زیب دینا (بکسر کافِ عربی بھی جائز ہے)۔ ف

کہتے ہیں لوگ غنچۂ مژگاں کی پھبتیاں کھُلتا ہے دستِ یار میں کتنا حنا کا رنگ (صبا)

کیوں نہ لے برق کہیے خلق اُسے سُرخ و سفید رنگ گورا ہے بہت جامۂ گلنار کھِلا (برق)

رنگ کھیلنا یا ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ رنگ پاشی کرنا۔ آپس میں ایک دوسرے پر خوشی کے موقع پر رنگ پھینکنا۔ ہولی کھیلنا۔ پھاگ کھیلنا۔ ف

غیر سے کھیلی ہے ہولی یار نے ڈالے مجھ پر دیدۂ خونبار رنگ (ناسخ)

یہ جشن باغ میں ہے کس کی آمد آمد کا کہ خوب کھیلیں ہیں آپس میں لالہ و گل رنگ

رنگ لانا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) رنگ قبول کرنا۔ رنگ پکڑنا۔ رنگین ہونا (۲) فیل لانا۔ بدی کرنا۔ بُرائی کرنا۔ کھوٹ لانا۔ ف

ہار گو چرخ رنگ لاوے کسی طرح وہ بغل میں آوے نہ چھوڑیں اُس شوخ عشوہ گر کو ادھر کی دنیا اگر اُدھر ہو (جرأت)

اسیرئ دلِ آشفتہ رنگ لا کے رہی تمام طرۂ طرار تار تار کیا (داغ)

(۳) بگڑنا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ ف

لگاوٹ سے لگا تا ہے حنا غیر اُن کے ہاتھوں میں وہ مجھ سے رنگ کیوں لاتے ہیں اپنے کیا لگا مارا (ظفر)

(۴) مزا چکھانا۔ تماشا دکھانا۔ سزا دینا۔ مصیبت دکھانا۔ گُل کھلانا۔ ف

مُفت کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں رنگ لائیگی ہماری فاقہ مستی ایک دن (غالب)

تر ہوا دامن مے گلرنگ سے رنگ لائی پاک دامانی مری (داغ)

(۵) اپنے تئیں مختلف اوضاع اور انواع اطوار میں ظاہر کرنا۔ نیا نیا رُوپ دکھانا۔ عجیب

۱؎ متحرک ہونے میں کلام ہے ۱۲

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رُوپ بھرنا + ف

دسترس تیرے پاؤں تک ہے اُسے   خوب مہندی یہ رنگ لائی ہے (منظور)

(۶) فتنہ برپا کرنا۔ فساد مچانا + واویلا کرانا۔ شور مچوانا + ف

خوں بہی ہاتھوں سے کتنوں کا ہوا میرے بعد   رنگ لائی ترے ہاتھوں کی حنا میرے بعد

(۷) خُبثِ باطن ظاہر کرنا۔ اپنی ذات دکھانا۔ اپنی اصل پر آنا۔ اپنی نسل پر جانا (۸) جھگڑا کرنا۔ تکرار کرنا (۹) جال پھیلانا۔ مکر پھیلانا۔ فریب کرنا + ف

اب یہاں کوئی جال پھیلاؤ   رنگ کچھ اس سے اور بھی لاؤ (شوق)

(۱۰) دق کرنا۔ ستانا۔ تکلیف دینا۔ ضرر پہنچانا + ف

دیوانہ پن ہمارا آخر کو رنگ لایا   جو دیکھنے کو آیا ہاتھوں میں سنگ لایا (میر تقی)

(۱۱) رنگ دکھانا۔ رنگینی ظاہر کرنا۔ خوشنمائی ظاہر کرنا۔ رنگ پکڑنا۔ ناز کرنا + ف

جسدن سے ہی گلال اُڑانے کا تجکو شوق   تیرے شہیدِ ناز کا لایا غبار رنگ۔ (ناسخ)

(۱۲- چوسر) رنگ کی نردوں کا پہلے گھر میں لاکر اُٹھ جانا تاکہ بدرنگ ہو کر گھر میں آئے +

رنگ لینا - ا- فعل متعدی - اپنا سا کر لینا - اپنے ڈھنگوں پر لے آنا - پنتھ میں ملا لینا - مذہب میں داخل کر لینا + ہم رنگ بنا لینا +

رنگ مارنا - ا- فعل متعدی - رنگ کی نرد مارنا - رنگ کی گوٹ ملنا - جیتنا بازی لینا - بازی لے جانا - ہمسر پر غالب آنا + ف

کھیلی تھی رات چوسر گویا ہوا تھا پیارا   ہارے رقیب سارے ہم نے ہی رنگ مارا (آبرو)

رنگ محل - ف - ع - اسم مذکر - نشاط کا گھر - عیش و عشرت کا گھر - عشرت گاہ وہ مکان جسمیں بادشاہ یا اُمرا عیش منائیں - آراستہ مکان - سجا ہوا مکان +

رنگ مٹانا - ا- فعل متعدی (۱) بیرنگ اور بے رونق کرنا - بے رُوپ بنانا - رُوپ کھونا (۲) مذہبی جوش - مذہبی شوق - مذہبی ولولہ - دینی ذوق مٹانا ف

ملا ہوا ہے تعصب کا چہروں پر روغن   مٹا سکا نہ کوئی شیخ و برہمن کا رنگ - (بحر)

رنگ مٹنا - ا- فعل لازم - بیرنگی اور بے رونقی ہونا - رُوپ نہ رہنا +

رنگ میں بھنگ ہونا - ا- فعل لازم - خوشی میں کھنڈت پڑنا - خوشی میں رنج ہونا - لُطف اور مزہ نہ رہنا +

رنگ میں ڈوبنا - ا- فعل لازم - (۱) عیش و عشرت میں غرق ہونا + ف

بوئے گُل پھرتی ہے اتراتی ہوئی گلشن میں   رنگ یہ رنگ میں ڈوبا ہے کہ اللہ اللہ +

(۲) شرابِ معرفت میں مستغرق رہنا - عارفِ کامل ہونا - جامِ وحدت کا متوالا ہونا +

رنگ نکالنا - ا- فعل متعدی و لازم - (۱) رنگ نکھارنا - جوبن نکالنا - رنگ و روغن اور چمک دمک کا نمایاں کرنا - نکھرنا - صاف ہونا - رنگ کا رونق پر آنا - گورا ہونا - جوبن پر آنا

بہار پر آنا - (۲) رنگ بنانا - رنگ قرار دینا - رنگ ٹھہرانا + ف

وہ پاؤں سے ملتا ہے شہیدوں کے لہو کو   کیا رنگ نکالا ہے نرالا کفِ پا کا - (اشیا)

رنگ نکلنا - ا- فعل لازم (۱) کسی چیز میں رنگ تراوش کرنا - رنگ باہر آنا (۲) نکھرنا - جوبن پر آنا - چہرے کا صاف اور شفاف ہونا - چہرے پر رونق آنا +

رنگ نکھرنا - ا- فعل لازم - رنگ کا صاف اور شفاف ہونا - رنگ کا رونق پر آنا +

رنگ ہے - ا- ندا - شاباش ہے - آفریں ہے - مرحبا - کیا کہنا ہے - کیا بات ہے - واہ واہ - سبحان اللہ +

رنگ - ہ - اسم مذکر - رانگ کا مخفف + قلعی - رصاص - انڈیز - رانگا +

رنگ بھریا - ہ - اسم مذکر - رانگ کے کھلونے ڈھالنے اور رانگ کا گہنا پاتا بنانے والا

رنگا رنگ - ف - صفت (بالفِ اتصال) گوناگوں - بوقلموں - رنگ برنگ - مختلف رنگوں کا طرح بطرح کا + ف

دیکھے اس گلشن میں گورے سانولے سُرخ و سفید   خوب نظارہ کیا گلہائے رنگا رنگ کا - (ناسخ)

رنگا ہوا - ا- صفت - (۱) رنگ کردہ - رنگین (۲) ذاکر - شاغل + عارفِ کامل + باخبر +

رنگائی - ا- اسم مؤنث - رنگوانے کی اُجرت - رنگوائی +

رنگت - ا- اسم مؤنث (۱) رنگ - لون + چہرے کا گورا کالا سانولا رنگ + کپڑے کے اوپر کا رنگ (۲) رُوپ - برن (۳) حالت کیفیت + ف

بزمِ جاناں کی وہ پہلی سی نہ رنگت پائی   اَور ہی لوگ ہیں کچھ اَور ہی صحبت پائی (عارف)

رنگت آنا - ا- فعل لازم - رنگ پکڑنا - رنگ چڑھنا - رنگا جانا +

رنگت سفید ہونا - ا- فعل لازم - دیکھو رنگ سفید ہونا +

رنگترا - ا- اسم مذکر - سنگترا - کولا - سنترا - ایک قسم کی بڑی اور میٹھی نارنگی - نارنج (یہ نام محمد شاہ بادشاہ رنگیلے کا رکھا ہوا ہے) +

رنگروٹ - انگلش - صحیح رکروٹ Recruit اسم مذکر - نیا سپاہی - نو ملازم نیا بھرتی کیا ہوا سپاہی - نو آموز - مبتدی +

رنگنا - ا- فعل متعدی (۱) رنگ چڑھانا - رنگت دینا - رنگ کرنا - ملون کرنا (۲) اپنا سا بنانا - اپنے پنتھ میں ملانا (۳) ذاکر و شاغل بنانا - عارف بنانا + ہم رنگ کرنا +

رنگوانا یا رنگانا - ا- فعل متعدی - رنگ کرانا - رنگ چڑھوانا - رنگت دلوانا +

رنگوائی - ا- اسم مؤنث - دیکھو (رنگائی) +

رنگیلا - ا- صفت - رنگین مزاج - بانکا - مکلف - پُر تکلف - چھبیل چھیلا - چھبیلا عیاش طبع + اُجلا - سفید پوش - خوش پوشاک - رنگیں لباس - بانکا ترچھا - خوش طبع زندہ دل - کھلاڑی + رسیا - شوقین - طرحدار - وضعدار +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رنگین۔ ف۔ صِفت (۱) رنگا ہوا۔ مُلوّن۔ رنگ دار (۲-۱) رنگیلا۔ چھیلا۔ چھبیلا (۳-۱) خوش طبع۔ زندہ دِل (۴-۱) آراستہ۔ مُزیّن۔ سجا ہُوا۔ گلکاری کیا ہوا۔ (۵-۱) رنگ برنگ کا۔ گوناگوں (۶-۱) گلفام۔ گُلرنگ۔ سُوہا۔ سُرخ (۷) دِلپسند خوش آیندہ (۸) سعادت یار خاں شاعر کا تخلص جو موجدِ ریختی اور مصنّف فرسنامہ حکایاتِ رنگیں وغیرہ ہیں۔ اِنکے والد کا نام طہماسپ بیگ خاں اور شاگرد شاہ حاتم دہلوی کے تھے ۱۲۵۱ ہجری میں اسّی برس کے ہو کر راہیِ مُلکِ بقا ہوئے +

رنگیں ادا۔ ف۔ صِفت۔ وہ شخص جو نئی نئی وضع اور نئے نئے انداز نکالے۔ طرحدار وضعدار۔ خوش ادا + ہ

یُوں تو ہیں سروِ گُل اندام اور بھی آرشکِ گُل   تجھسا پر رنگیں ادا گلگوں قبا دیکھا نہیں (ظفر)

رنگین خط۔ ف + ع۔ اِسمِ مذکّر۔ وہ خط جسمیں گُل و بلبل اور باغ وغیرہ کا تلازمہ ہوئے

الٰہی کس نگاریں پنجہ نے یہ خط لکھا رنگیں   کہ نامہ پر حنا کے کچھ نشاں ہیں جا بجا رنگیں (ممنون)

رنگین غزل۔ ف + ع۔ اِسمِ مؤنّث۔ دلچسپ غزل۔ وہ غزل جسمیں گُل و بلبل کا تلازمہ اور رنگینیِ مضامین پائی جائے + ہ

کیا ہی رنگین غزل اور لکھی ممنون نے   صفحہ کاغذ کا گیا صفحۂ گلزار سے مِل (ممنون)

رنگین عبارت ف + ع۔ اِسمِ مؤنّث۔ وہ عبارت جس میں گلزار یا باغ کا تلازمہ ہو۔ دلچسپ عبارت۔ دلچسپ مضمون + مجازاً مقفٰی و مسجّع عبارت +

رنگین مزاج۔ ف + ع۔ اِسمِ مذکّر۔ خوش مزاج۔ خوش طبع۔ زندہ دل۔ رنگیلا چھبیلا۔ ہنس مکھ +

رنگینی۔ ف۔ اِسمِ مؤنّث۔ (۱) تلوّن۔ گلگینی (۲) بھڑک۔ آرایش۔ نمایش۔ آراستگی بناؤ سنگار (۳) خوش طبعی۔ خوش مزاجی (۴) بانکپن۔ چھیل پن +

رنواس۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ دیکھو (رنباس) محل۔ راجا یا بادشاہ کا زنانخانہ۔ رانیوں کے رہنے کا مکان +

رَو۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ (۱) ریلا۔ پانی کا بہاؤ۔ سیلاب۔ دھار۔ سیل۔ دھار۔ چھال جیسے رَو میں آئے سو رواہے + ہ

لاکھ تم منع کرو جب کہ بھر آئیگا یہ دِل   ناصحو آنسوؤں کی چشم میں رَو ہوے ہی ہوو (ظفر)

(۲) جوش۔ ولولہ + غصّہ۔ کرودھ جیسے رَو میں بات نکل گئی (۳) کیڑے مکوڑوں یا حشرات الارض وغیرہ کا جُھنڈ جیسے چیونٹیوں کی رَو یا مچھلیوں کی رَو (۴) راستہ چلنے اور راہ نوردی کا خیال۔ دُھن۔ خیال + ہ

نہ آنکھوں پر تھے اگر نہ مژگاں پر رُکے آنسو   چلے جب اپنی رَو میں پھر یہ کسکے آشنا ٹھیرے (نامعلوم)

(۵) دَل۔ فوج۔ لشکر۔ سینا۔ سنیاہ۔ بھیڑ۔ انبوہ +

رُو۔ ف۔ اِسمِ مذکّر و مؤنّث (۱) چہرہ۔ مُنہ۔ مُکھڑا۔ مکھ۔ رُخ۔ صورت۔ شکل۔ بشرہ ہ

حُسنِ قدرت سے خدا کی رُو نظر آیا مجھے   ریشِ پیغمبر ترا گیسو نظر آیا مجھے (آتش)

(۲۔ مؤنّث) سبب۔ وجہ۔ جہت۔ باعث۔ کارن (۳) سطح۔ بساط۔ پردہ۔ تختہ جیسے رُوئے زمین (۴) نقیض۔ پشت۔ سامنا۔ آگا + ابرو بر خلاف ستر جیسے آئینہ کی رُو پشت برابر۔ رُو کا فرمہ (۵) اُمید۔ تمنّا (۶-۱) مرادفِ رعایت (اہلِ لکھنؤ نے چونکہ اِس لفظ کو مذکّر باندھا ہے۔ اِس لحاظ سے مذکّر و مؤنّث لکھا گیا۔ مگر دِلّی میں مؤنّث ہی سُنا گیا ہے) +

رُوپوش۔ ف۔ صِفت۔ مُنہ چھپائے ہوئے۔ مخفی۔ پوشیدہ (۲) مفرور بھاگا ہوا۔ چھپا ہوا +

رُوپوش کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدّی۔ چھپانا۔ فرار کرنا۔ بھگانا۔ غائب کرنا + ہ

غم سے اِک پردہ نشیں کے یہ بنی شکل کہ آہ   ایک عالم سے کیا روپوش ہیں نے آپکو (جرأت)

رُوپوش ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ چھپنا۔ غائب ہونا۔ فرار ہونا۔ چل دینا۔ الوپ ہونا۔ گپت ہونا۔ پوشیدہ ہونا۔ مخفی ہونا۔ مُتواری ہونا +

رُوپوشی کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدّی۔ مُنہ چھپانا۔ روبرو نہ آنا۔ غائب رہنا۔ چُھپا رہنا ہوا کیا فائدہ پردہ نشیں کے دِل لگانے سے   کہ رُوپوشی ہمیں کرنی پڑی سارے زمانے سے (ر لا علم)

رُودار۔ ا۔ صِفت۔ جوان۔ وجیہ۔ مشیّن۔ اور باوضع آدمی۔ جوان۔ شکیل +

رُو رعایت۔ ف + ع۔ اِسمِ مؤنّث۔ طرفداری۔ پاسداری۔ پاسِ خاطر۔ لحاظ پچ۔ رویت +

رُو سفید ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ مُنہ سفید پڑنا۔ خوف یا حیرت سے خُون کی حرکت بند ہو جانیکے سبب رُخ کا رنگ تبدیل ہو جانا۔ سفید پڑ جانا + سہم جانا۔ رُعب آجانا + ہ

اِک غضب بجلی سی چمکی شب ترے رخسار سے   دیکھتے ہی ہو گیا روئے مہِ تاباں سفید (ظفر)

رُو سِیاہ۔ ف۔ صِفت (۱) کلمُونہا۔ سیہ چہرہ۔ کالے مُنہ کا + ہ

تو گرفتارِ دامِ زُلف اُس کا   ہے یہی رُو سیاہ مت پوچھو (امیر)

(۲) گنہگار۔ عاصی۔ آثم۔ پاپی۔ گگری (۳) ذلیل۔ رُسوا۔ خوار۔ حقیر۔ بے عزّت +

دِل اِدھر کو چنے وبو دیا ہی نامراد ہوا ہے بتو   کبھی داغ تمنے سُنا جو ہوا ہی رُوسیاہ کا نام ہو (داغ)

(۴) کم بخت۔ کم نصیب۔ نالائق + ہ

سودا قمارِ عشق میں شیریں سے کوہکن   بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا
کس مُنہ سے پھر تو آپ کو کہتا ہے عشقباز   اے رُو سیاہ تجھسے تو یہ بھی نہ ہو سکا } قطعہ سودا

رُو سِیاہ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ذلیل و رُسوا ہونا۔ کلنک کا ٹیکا لگنا + بدنام ہونا۔ مُنہ کالا ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رُوسیاہی-ف-اسم مؤنث-بدنامی-ذلّت-رُسوائی-کلنک کا ٹیکا-داغ+

رُوشناس-ف-اسم مذکر-واقفکار-جان پہچان-جانب کار-تعارف والا-

رُوشناسی-ف-اسم مؤنث-واقفیت-جان پہچان--ملاقات-صاحب سلامت-معرفت-ملّت جُلّت-علیک سلیک+

رُوکش-ف-صفت(۱) شرمندہ کرنے والا-(۲) مقابل-سنمکھ-

رُوکشِ اندوہِ ہجراں شبِ دل بیتاب تھا+تاب کا پانی جگر طاقت کا زہرہ آب تھا (سیلا)

(۳) نظیر-ہمسر-مانند-مشابہ-مُمثّل-

شعر

رُوکش اُسکا ہو کیا گلِ فردوس+وہ نزاکت وہ رنگ و بُو ہی نہیں+(داغ)

رُوکش ہونا-ا-فعل لازم-مقابل ہونا-سنمکھ ہونا-رُوبرُو ہونا-سامنے کھڑے ہونا-سامنے آنا

شعر

یہ نہ کہتا تھا نہ ہو رُوکش تو اُسکی زُلف سے+اس خطا سے مُنہ ترا مُشکِ ختن کالا ہوا+(بسمل)

رُوکش ہو تیرے رُخ سے کیا نُورِ سحر رنگِ شفق+ذرہ ہی تیرے فیض کا نُورِ سحر رنگِ شفق (ذوق)

رُوگرداں-ف-صفت-رُوکش-پلٹا ہوا-اُلٹا ہوا-لَوٹا ہوا+

رُوگرداں کرنا-ا-فعل متعدی-رُخ پلٹنا-رُخ اُلٹنا-نیچے کا رُخ اوپر کرنا-لَوٹانا+

رُونمائی-ف-اسم مؤنث-مُنہ دِکھائی-وہ نقدی جو دُلہن کا مُنہ دیکھکر اُسکے خاوند کے رشتہ دار دیتے ہیں+نذرِ دیدار+

رُونمائی دینا-ا-فعل متعدی-مُنہ دکھائی دینا-دُلہن کا مُنہ دیکھنے کے صلہ میں نقدی دینا+دیدار کی نذر دینا+

رَوا-ہ-اسم مذکر(۱) سُوجی-(۲) بارُود کا دانہ (۳) چاندی یا سونے کا ذرّہ+ریزہ-دانہ-ریت کا ذرہ-مصری یا گھی وغیرہ کا دانہ-رَوَنا-چھرا جو خلخال یا پازیب یا جھانجن میں آواز کے واسطے ڈالتے ہیں+

رَوا-ف-صفت-(۱) جائز-درست-مُباح-ٹھیک+حلال+مالِ طیّب-شیرِ مادر-(۲) رائج-مُروّج-جاری-ساری+عُرفِ عام-+

رَوا جاننا یا سمجھنا-ا-فعل لازم-مُباح اور جائز سمجھنا-حلال سمجھنا-غیر ممنوع جاننا+

رَوادار-ا-صفت-ہَواخواہ-خواہاں-قبول کرنے والا-خیر خواہ-بہی خواہ-طرفدار-ساتھی-+

رَوادار ہونا-ا-فعل لازم-طرفدار ہونا-ساتھی نہ ہونا-خواہاں نہ ہونا-نہ چاہنا-

قطعۂ جرأت

ماجرا اپنا عجب قصۂ جانکاہ ہے آہ کہ بیاں کیجیے رو رو تو سُنا جائے کہاں+

یعنی جو جیتے بھی رہنے کا رَوادار نہیں+رہیں اک لحظہ گر اُس بن تو رہا جائے کہاں+

رَوا رکھنا-ا-فعل متعدی-جائز رکھنا-مباح سمجھنا+منظور کرنا-ماننا+

رَوا کرنا-ا-فعل متعدی-جائز ہونیکا فتویٰ دینا-جائز کرنا-مباح کرنا+

رِواج-ع-اسم مذکر-(۱) روانی-عام دستور-رِیت-برتاؤ-رسم-ویسا چال-کسادبازاری کا نقیض-جاری-چلنا-ٹکسالی چلن-دستور-لین دین

شعر

حکمرانی ہے حُسن کی اے عشق+سکّہ داغ کا رواج ہوا+(اختر)

(۲) سررشتہ-قاعدہ معمول-رَوِیَہ (یہ لفظ عربی میں بفتح راے مہملہ ہے مگر اُردو اور فارسی زبان میں بالکسر مُروّج ہے+

رِواج پانا یا پکڑنا-ا-فعل لازم-جاری ہونا-رسم پڑنا-چلن ہونا-پھیلنا+چلنا+عمل یا برتاؤ میں آنا+

رِواج پڑنا-ا-فعل لازم-دستور پکڑنا-چلن ہونا-رسم بندھنا-سائج ہونا-جاری ہونا+عمل میں آنا-برتاؤ ہونا+

رِواج دینا-ا-فعل متعدی-جاری کرنا-رسم ڈالنا-معمول باندھنا-پھیلانا

رِواجِ مُلک-ع-اسم مذکر-مُلک کا دستور-مُلک کا چلن+عُرفِ عام+

رِواج یا رواز-ا-اسم مذکر-گوشت کی جگری چربی-

رِواج دار-صفت-چکنا اور فربہ+

رِواجی-ع-صفت-رسمی-ٹکسالی-معمولی-چلن کے موافق-مُروّج+

رَوارَوی-ا-اسم مؤنث(۱) جلدی-شتابی-تاؤلی-(۲) بھاگا بھاگ دوڑا دوڑ(۳) گھبراہٹ-ہڑبڑاہٹ-(۴) سراسری-رسری-سرِدست-(۵) ہلچل-بھاگڑ-چلا چلی

شعر

تکا پُو ہے ہر مرحلے میں تجھی سے+رَوارَو ہے ہر قافلے میں تجھی سے+(حالی)

رَواس-ہ-اسم مؤنث ہندو-رونیکی رغبت-رونیکو جی چاہنا+چلوانس+

رَواسا یا رَوانسا-ہ-اسم مذکر (ہندو) رُوٹھا-قریب بگریہ-زاری پر آمادہ+سخت ناراض-ازحد رنجیدہ+

رَواسن-ہ-اسم مذکر-ایک درخت کا نام ہے جسکے بیج اور پتے اکثر دوا میں کام آتے ہیں+

رَوال-ہ-اسم مذکر-چاندی یا سونے کا ذرہ+

رُوال-ہ-اسم مذکر (رومشا-رُونگٹا-رُونگ-مُو-سے تن)-جسم کے اوپر کے باریک باریک بال جو مسامات میں ہوتے ہیں (۲) پشمینہ-ہار یا پشم (۳) ترکاری یا پھل کے اوپر کا باریک خار جیسے بھنڈی ٹنڈے وغیرہ کا رُوواں+

رُوال اُترنا-ہ-فعل لازم-بال جھڑنا+بال گرنا-بال اُترنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رُواں

رُواں بدلنا - ف - فعل متعدی - جانور کا پُرانے بال جھاڑ کر نئے بال نکلنا + پر پُرزہ یا کینچلی بدلنا - بال جھاڑنا - +

رُواں رُواں دُعا دیتا ہے - ا - محاورہ - ہر ایک رُوئیں سے دُعا نکلتی ہے - کمال ممنون ہوں +

رُواں رُواں کانپنا - ا - فعل لازم - ہر ایک رونگٹے کا لرزاں ہونا نہایت خوف یا ترس غذا سے جسم کا پنا + تمام جسم لرزنا - بوٹی بوٹی کانپنا -

رُواں میلا نہ ہونا - ا - فعل لازم - کسی قسم کا رنج یا صدمہ نہ پہنچنا بال بیکا نہ ہونا + کچھ ملال یا رنج نہ پہنچنا - ے

بے غم بھے لحد میں کشتے تیری داگے + میلا ہوا نہ قاتل رُواں کبھی کفن کا + (اسلم)

رُواں - ف - صفت (۱) جاری - بہتا ہوا - سائر ہ سائر (۲-۱) مشّاق مشق کیا ہوا - ہاتھ پر چڑھا ہوا - جیسے اسکو یہ سبق خوب رواں ہے (۳-۱) تیز - گُزراں - پہنیا (۴) بلا سمجھے - معنی کے بغیر کسی کتاب یا قرآن کا سبق پڑھنا + سمجھے بغیر پڑھنا (۵) موجودہ جیسے سالِ رواں (۶) بہاؤ - چلتا ہوا + حرکت

رَواں پڑھنا - ا - فعل متعدی - بن معنی پڑھنا + ناظرہ پڑھنا + سمجھے بغیر پڑھنا

رَواں دَواں پھرنا - ا - فعل لازم - ہو - آوارہ و سرگرداں پھرنا - بگولا پھرنا مارا مارا پھرنا - ہرزہ گرد اور آوارہ گرد ہونا - خراب خستہ پھرنا - +

رَواں کرنا - ا - فعل متعدی (۱) جاری کرنا - صاف کرنا - مشق کرنا - یاد کرنا - زبان پر چڑھانا - ہاتھ پر چڑھانا - تیز کرنا - باڑھ رکھنا - (۲) چلانا - پھیرنا + ے

رواں کرتا تھا خنجر گاہ گاہے روک لیتا تھا + عجب انداز و ادا سے اُسنے کاٹا میری گردن کو +

رَواں ہونا - ا - فعل لازم (۱) جاری ہونا (۲) تیز ہونا + مشّاق ہونا + زبان پر چڑھنا - انکار تو ہے بھی ہو گا یہ فقرہ نہیں رَواں بہت ہے + (داغ)

(۴) چلنا ہلنا + مشّاق ہونا (۵) روانہ ہونا - چلتا بنا - ے

کوئی تو لیبی گلاڈھی لیے ہو گیا رواں + مونچھیں بھویں تلک کوئی منڈوا کے گیا (نظیر)

رُوآنسا - ہ - اسم مذکر - دیکھو - (رُوآسا) + قریب گریہ - رُنگھا +

رَوانگی - فا - اسم مؤنث - ترسیل - بھیجنا (۲) چالا (۳) روانگی +

رَوانہ کرنا - ا - فعل متعدی (۱) بھیجنا - ارسال کرنا - ترسیل کرنا - رخصت کرنا - چلتا کرنا

رَوانہ ہونا - ا - فعل لازم - ارسال ہونا + جانا + رخصت ہونا - سدھارنا - چل دینا + مرجانا - چل بسنا - وفات پانا - پران تجنا - پران چھوڑنا - طبیعت

رَوانی - فا - اسم مؤنث - اجرا - بہاؤ + تیزی (ظفر) ظفر میں کیا کہوں عالم کی رَوانی کا بہے اک اڑا ہوا دریا اہا ہا اہو ہو ہو +

رُواں

رِوایت - ع - اسم مؤنث (۱) کسی بات کی نقل - کسی کی بات (۲) بیان - اظہار - ذکر - حکایت - (۳) شہدائے کربلا کا کوئی سُنا ہوا واقعہ

رُوباہ - ف - اسم مؤنث لومڑی - لوکھڑی - لوکٹی - عربی ثعلب -

رُوباہ بازی - ف - اسم مؤنث - مکاری - فریب بازی - مکر بازی -

رُوبراہ - ف - صفت (۱) تیار - کمربستہ - مستعد - لیس - (۲) اصلاح کیا ہوا -

رُوبرُو - ف - تابع فعل - سامنے - منہ در منہ - بالوجہ آمنے سامنے - مقابل

رُوبرُو آنا - ا - فعل لازم - مقابل آنا - سامنے آنا +

رُوبرُو کرنا - ا - فعل متعدی - سامنے کرنا - مقابل کرنا (۲) ہاتھ پکڑانا - سپرد کرنا - (۳) صورت دکھانا - پردہ اٹھانا - پردہ نہ کرنا - آمنے سامنے کرنا (۴) حاضر کرنا - موجود کرنا - پیش کرنا +

رُوبرُو لانا - ا - فعل متعدی (۱) سامنے لانا + حاضر کرنا - پیش کرنا - آگے لانا +

رُوبرُو ہونا - ا - فعل لازم (۱) سامنے ہونا - مقابل ہونا (۲) صورت دکھانا - سامنے آنا - پردہ نہ کرنا - آمنے سامنے ہونا +

رُوبکار - ف - اسم مذکر - سامنا - پیشی - وہ فیصلہ جو کسی حاکم کی پیشی میں اسکے رُوبرُو لکھا جاوے + وہ حکم جو عدالت کی جانب سے لکھا جائے +

رُوبکاری - ف - اسم مؤنث - مقدمہ کی پیشی - مقدمہ کی کارروائی +

رو بیٹھنا - ہ - فعل لازم - مایوس ہونا - ناامید ہونا - کھو بیٹھنا - ضائع کر دینا

کہیں دل کو بھی تو نہ کھو بیٹھے + کہیں آنکھوں کو یوں نہ رو بیٹھے + (مومن خاں)

رو بیٹھے ہو آنکھوں کے تئیں ہنستے ہی ہنستے + جو رونے کا ہدایں مرغ ناک سے باندھے (جرأت)

رو دینا - ا - فعل لازم - عاجز ہو جانا + دب جانا + اصلی حالت پر نہ رہنا +

رُوپ - ہ - اسم مذکر (۱) صورت - شکل + بھیس + چہرا مہرا - مُکھڑا - مُنہ وضع - ہیئت - طور - رنگ - آکار - ڈھنگ - ڈول +

صبح فرقت نے دکھایا روپ سارا شام کا + آفتاب صبح کو سمجھائیں تارا شام کا + (ناسخ)

(۲) حُسن و جمال - خوبصورتی - جوبن - سوبھا - سروپ - ے

جب یہ کیسے کچھ اور ہی عالم ہو تمہارا + ہر بار عجب رنگ سے ہر بار نیا روپ + (آتش)

(۳) رونق و آب و تاب و چمک دمک - رنگ و روغن - تجلی - جلوہ - جوت - روشنی - بھانگی - جھلک - (۵) جوانی - گدراہٹ (۶) صُورت - تصویر (۷) سوانگ لیلا + بناوٹ کی ظاہری صورت (۸) سماں - حالت - رنگ جیسے روپ کمر کا دیا یعنی سماں باندھ دیا - (۹) روپا کا مخفف - چاندی - نقرہ

رُوپ بدلنا - ہ - فعل متعدی - بھیس بدلنا - شباہت بدلنا - صورت بدلنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہیئت بدلنا۔ صُورت اور وضع کا تغیر کرنا ؎

اگرچہ رنگ نئے آسمان بدلے ہے ✤ یہ رُوپ تیرے سے کب میری جان بدلے ہے (نصیر)

رُوپ بگاڑنا - ہ - فعلِ متعدی - بدصورت کرنا ۔ چہرہ بگاڑنا - بدہیئت کرنا - بدرونق کرنا - بدنما کرنا - بے رُوپ کر دینا - کسی چیز کی ہیئت بدلنا - ✤

رُوپ بگڑنا - ہ - فعلِ لازم - رَونق نہ رہنا - بدنُما ہونا - جوبن نہ رہنا ✤

رُوپ بنانا - ہ - فعلِ مُتعدی (۱) سوانگ بھرنا (۲) نہایت خوبصورت یا حسین بنانا - (۳) ہیئت و ہست کرنا - ہیئت بنانا (۴) شباہت بدلنا - صُورت بدلنا دھوکا دینے کی شکل بنانا ✤ ؎

اُنہا کوئی رُوپ بناؤ یہ شباہت بدلو ✤ غیر کی شکل بنو اپنی یہ صُورت بدلو ✤ (صفدر)

رُوپ بھرنا یا گانٹھنا - ہ - فعلِ مُتعدی - (۱) کوئی دُوسری صُورت بنانا سوانگ بھرنا - اپنی اصلی صُورت کے خلاف دوسری شکل میں نمایاں ہونا - بھیس بدلنا - مُتمثّل ہونا - رُوپ دھارنا (۲) فریب بنانا - وضع اور ہیئت بدل کر دھوکا دینا - بھگل گانٹھنا - (۳) خُوبصورت یا حسین ظاہر کرنا ✤

رُوپ دِکھانا - ہ - فعلِ مُتعدی - درشن دینا - صُورت دکھانا - نئی صُورت یا نئے لباس میں ظاہر ہونا ✤ جھانکی دِکھانا - ✤

رُوپ دَھارنا - ہ - فعلِ مُتعدی (۱) کوئی صُورت یا ہیئت اختیار کرنا جیسے دیوتا لوگ رُوپ دھار لیا کرتے تھے کسی صُورت یا قالب میں آنا - (۲) صُورت بنانا - شکل بنانا (۳) بھیس بھرنا - سُوانگ بھرنا - ✤

رُوپ روئیں بھاگ کھائیں - ہ - کہاوت - یعنی زمانہ کا یہ حال ہے کہ خوبصُورت بدنصیب تو مصیبت بھرتے ہیں اور بدصُورت خوش نصیب عیش مناتے اور خوبصورتوں پر حکم چلاتے ہیں ؎ قطعہ

نابرداری زناخی کی کروں کیونکر نہ میں ✤ لاکھ دل سے دل جسے چاہے وہ بیدل کس سے ہو ✤
ہے مثل مشہور یاجی رُوپ روئیں بھاگ کھائیں ✤ جو لکھا قسمت میں خالق نے وہ زائل کس سے ہو ✤ (رنگین)

رُوپ لانا - ہ - فعلِ مُتعدی (۱) بھوں رولانا - فیل لانا (۲) ہیبت ناک صورت بنانا (۳) جھگڑا کرنا ✤ دھمکی دکھانا (۴) دھوکا دینا - ✤

رُوپ نِکالنا - ہ - فعلِ مُتعدی - (۱) رنگ و روغن نکالنا - جوبن پر آنا نکھرنا - چمک دمک حاصل کرنا - چمکنا - (۲) اوضاع اطوار دکھانا - خُبثِ باطن ظاہر کرنا - جیسے آپ نے تو خوب رُوپ نکالے ✤

رُوپ نِکلنا - ہ - فعلِ لازم - نکھرنا - جوبن ظاہر ہونا - خوبصُورتی حاصل ہونا رنگ و روغن آنے - آب و تاب اور چمک دمک کا ظاہر ہونا ؎

نہانے سے نکلا عجب سا کا رُوپ ✤ نکل آئے بدلی سے جس طرح دھوپ ✤ (میر حسن)

رُوپ وان یا ونت - ہ - صفت (ہندو) خوبصورت - حسین - صبیح - حسن - جمیل و شکیل - موہن - خوبرو - سندر - سہاؤنا - سلونا ✤ مستعمل

رُوپ متی - ہ - اسم مؤنث - ہندوی - حسینہ - شکیلہ - جمیلہ - سندر - سوہنی - سہاؤنی - سلونی - قبول صُورت ✤ موہنی - ✤

رُوپ - ہ - اسم مذکر - رُوپا کا مخفف - نقرہ - چاندی - سیم ✤

رُوپ درشن - ہ - اسم مذکر - زیارتِ نُقرہ - چاندی کی کسی چیز کا نظارہ روپیہ - چاندی کا سکہ - وہ روپیہ جو دُلہن کو چڑھایا جائے - روپیہ کا نذرانہ

رُوپ رس - ہ - اسم مذکر - (ہندو) چاندی کا کُشتہ - کُشتۂ سیم - نقرہ مقتول

رُوپا - ہ - اسمِ مذکر - چاندی - سیم - نُقرہ - ایک سفید قیمتی دھات کا نام جس کے اکثر زیور اور روپے بنائے جاتے ہیں - ✤

رُوپنا - ہ - اسمِ مؤنث - منگنی کا نشان - منگنی - ✤ ہندو بولتے ہیں ✤

رُوپہلا - ہ - صفت - چاندی کا بنا ہوا یا چاندی کے رنگ کا - نقرئی - سیمی

رُوپہلی ہ صفت دیکھو - روپہلا - ✤

رُوپے - ہ - اسمِ مذکر (۱) رُوپیہ کی جمع - بہت سے روپے (۲) حروف وغیرہ کے آجانے سے بدلی ہوئی صُورت ✤

رُوپے کے ٹکے - ہ - اسمِ مذکر - اوّل معلوم - دوم کھری مروج اور چلتی ہوئی چیز ✤ جیسے یہ مال تو روپے کے ٹکے ہیں جہاں چاہو بھنا لو -

رُوپے والا - ہ - صفت - دولتمند - مالدار - دھنونت - تونگر - مُتموّل - ہوت والا - صاحبِ ثروت ✤

رُوپیا یا رُوپیہ - ہ - اسمِ مذکر - (۱) رُوپے کا بنا ہوا - سولہ آنے کا سکہ - گیارہ ماشے دو رتی چاندی کا سکہ ✤

لیکے دل کو چار بوسوں بر دیا اک یار نے ✤ ہم نہ سمجھا روپے کے ہاتھ چار آنے لگی ✤ (آتش)

رُوپیا اُٹھانا یا اُڑانا - ہ - فعلِ متعدی - دولت خرچ کرنا - اسراف کرنا

رُوپیا پیسا - ہ - اسمِ مذکر - دھن دولت - مال و زر ✤

رُوپیا بھنانا یا تُڑوانا یا خُردہ کرانا - ہ - فعل متعدی روپے کو پیسوں یا ریزگاری سے بدلنا ✤

رُوپیا ٹھیکری یا کنکریاں کر دینا - ہ - فعلِ متعدی - روپے کو ایسی بےقدری سے اُٹھانا کہ اسکی اصل سنگریزہ کے برابر بھی نہ سمجھنا - فضول خرچی یا بیماری وغیرہ میں کثرت سے رُوپیا اُٹھانا ✤ اسراف کرنا - ✤

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رُوپیا جوڑنا - ہ - فعلِ لازم - زر جمع کرنا - روپیہ اکٹھا کرنا

روتی صُورت - ا - صفت - ہر وقت اندوہگین اور غمگین رہنے والا

محرم کی پیدائش، پھٹکتی صُورت - گریہ منظر، بسُورتی شکل والا - غم کی تصویر ؎

ایسی ہی میر کی ہے مُدت سے روتی صُورت ٭ چہرے پہ اُسکے کس دن آنسو رواں نہ پایا ٭ (میر)

خفا ہیں واں تو سبب مجھ روتی صورت سے دلایا ہوں ٭ میں اس بزم طرب میں کس طرح سے بار رونے کا (جرأت)

روتے کیوں ہو؟ صُورت ہی ایسی ہے - ا - کہاوت - جنم ہی سے وکھیا پیدا ہوئے ہیں ٭

روتے گئے مُوے کی خبر لائے - کہاوت - جس بدشگونی سے گئے ویسی سی بدخبر لائے - جھنکتے گئے جھنکتے آئے ٭

روٹ یا روٹا - ہ - اسمِ مذکّر - بڑی روٹی - ٹکّڑ - جیسے ہاتھی کا روٹ ٭ دیوتا کے نام کا روٹ جو آٹا مانگ مانگ کر چڑھایا جاتا ہے - ہنومان یا کسی اور دیوتا کا روٹ ٭

رُوٹھا ہ - صفت خفا - ناراض - رنجیدہ - آزردہ ٭

رُوٹھا رُٹھی - ہ - اسمِ مؤنّث - شکر رنجی - اَن بن خفگی - رنجیدگی ٭ آزردگی

رُوٹھنا - ہ - فعلِ لازم خفا - ناراض اور کشیدہ خاطر ہونا - بگڑنا - آزردہ ہونا

روٹھنے میں بھی لُطف ہی اِنشا ٭ صبح کو روٹھے وہ شام کو ہم ٭ (انشا)

روٹی ہ - اسمِ مؤنّث - (۱) نان - چپاتی - پھلکا - کاک (۲) رزق - ان - اناج - روزی - جیسے روٹی کو روتے ہیں کھڑے ہو کر - مُردے کو روتے ہیں بیٹھ کر (۳ - عو) جب بڑی روٹی یا روٹی اُٹھانا کہتے ہیں تو وہاں قرآن کو حلفاً اُٹھانا مراد ہوتی ہے (۴) وہ کھانا جو اہلِ اسلام چہلم کے روز تقسیم کرتے ہیں ٭

روٹی بٹنا - ہ - فعلِ متعدی - روٹی تقسیم ہونا - اِتفاق کر لینے کی ایک رسم جیسے ایام سے پیشتر روٹی بٹی تھی ٭

روٹی بنانا - ہ - فعلِ متعدی (ہندو) روٹی پکانا - رسوئی کرنا ٭

روٹی پر روٹی رکھ کر کھانا - ہ - فعلِ متعدی - عو - فراغبالی سے بسر کرنا -

روٹی پونا - ہ - فعلِ متعدی - (ہندو) روٹی پکانا یا کرنا - ٭

روٹی چپڑنا - ہ - فعلِ متعدی - روٹی پر گھی لگانا - روٹی کو روغن سے چپ کرنا - ٭ روغن بزبان مالیدن

روٹی دینا - ہ - فعلِ متعدی - (گنوار) (۱) برادری کو کسی تقریب پر کھانا کھلانا - کھانا دانہ کرنا (۲) روزینہ مقرر کرنا - کھانے کو دینا - پرورش کرنا - پالنا ٭

روٹی ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - تحقیراً روٹی پکانا ٭

روٹی سینکنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) روٹی کو انگاروں یا توے پر خوب پختہ کرنا - (۲ تحقیراً - عو) روٹی پکانا - روٹی ڈالنا -

روٹی کا مارا - ہ - صفت - بھوکا - کنگال - فاقہ زدہ - دانہ زدہ

روٹی کپڑا - ہ - اسمِ مذکّر - نان و نفقہ - روٹی اور کپڑے کا خرچ ٭ عورت کا واجب الادا حق جو مرد پر ہے ٭

روٹی کپڑے کی خبر لینا - ا - فعلِ متعدی - کھانا اور کپڑا دینا - پوشش و خوراک کی خبر گیری کرنا ٭

روٹی کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱ - ہندو) روٹی پکانا - رسوئی کرنا - (۲ - گنوار) برادری کو کسی تقریب خواہ شادی یا غمی میں کھانا کھلانا برادری کی ضیافت کرنا - کھانا دانہ کرنا - اگرچہ یہ لفظ شادی اور غمی دونوں موقع کی مہمانی اور ضیافت پر بولا جاتا ہے مگر خاصکر میت کی وفات کے چند روز بعد جو کھانا کیا جاتا ہے اُسکی نسبت زیادہ بولتے ہیں ٭

روٹی کو رونا - ہ - فعلِ لازم - روٹی کا ماتم کرنا - روٹی نہ ملنے کا افسوس کرنا - روٹی تلاش کرتے پھرنا - بے رزقی کا گلہ کرنا - بھوکوں مرنا ٭

روٹی والا - ہ - اسمِ مذکّر - نان بائی - نان پز - خمیری روٹی پکانے اور بیچنے والا - نان پاؤ پکانے اور بیچنے والا - ٭

روٹیاں - ہ - اسمِ مؤنّث - روٹی کی جمع جو حروفِ مغیرہ یا تابعِ مغیرہ کے بغیر آتی ہے جیسے کواری کھائے روٹیاں - بیاہی کھائے بوٹیاں ٭ کہاوت ٭

روٹیاں اُدھیڑنا - ہ - فعلِ متعدی (بازاری) ٭ مُفت کی روٹیاں کھانا - دوسرے کے سر کھانا ٭ روٹیاں مروڑنا -

روٹیاں توڑنا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو روٹیاں اُدھیڑنا -

روٹیاں لگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) تنگی کے زمانہ کو بھولکر اِترانا - پیٹ بھر جانا - اپھر جانا - کمظرف کا فراغبالی سے بہک جانا - شامت یا آدبار آنا (۲) تنور میں روٹیاں پکنا ٭

روٹیوں - ہ - اسمِ مؤنّث - روٹی کی جمع جو تابعِ مغیرہ یا حروفِ مغیرہ کے ساتھ میں آتی ہے ٭

روٹیوں پر پڑنا - ہ - فعلِ لازم - دوسرے کے گھر روٹی کے لالچ سے جا پڑنا - دوسرے کی روٹی پر رہنا - طفیلیوں میں داخل ہونا - ٭

روٹیوں کا مارا - ہ - صفت - بھوکا - فاقہ زدہ - دانہ زدہ - قحط زدہ - کال کا مارا - کنگلا - کنگال ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رُوح ع۔ اِسمِ مؤنث (۱) جان۔ جیو۔ بولتا۔ آتما۔ پران ۔
بعد از فنا جو قبر پہ آئے وہ اے وزیر + پہنچانے اُنکو رُوح مری دُور تک گئی + (وزیر)
(۲) خدا تعالیٰ + اَمرِ الٰہی (۳) اطبا کی اصطلاح میں وہ لطیف بھاپ جو دل میں پیدا ہوکر باعثِ حیات و حس و حرکت ہوتی ہے (۴-۱) ست۔ لُبّ لُباب۔ عِطر۔ خُلاصہ۔ جوہر۔ تت (۵-۱) دِل۔ قلب۔ ہیا۔ ہردہ۔ مَن۔ جیسے ہماری رُوح نہیں چاہتی (۶-۱) نیّت۔ اندرُونی خواہش جیسے رُوح بھرنا +

رُوح افزا ع۔ صفت۔ مُفرّح۔ تازگی بخش۔ فرحت بڑھانے والا +

رُوح الامین ع۔ اِسمِ مذکر۔ امانت دار رُوح۔ حضرت جبرئیل کا لقب جو خدائے تعالیٰ کے احکام جوں کے توں رسولِ مقبولؐ کے پاس پہنچاتے تھے +

رُوح القُدس ع۔ اِسمِ مذکر۔ رُوحِ پاک (مُسلمانوں کے نزدیک حضرت جبرئیل علیہ السّلام اور عیسائیوں کے حسبِ اعتقاد خُدا تعالیٰ کی وہ حالت جبکہ رُوحوں کو ہدایت بخشتا اور ترغیبِ نیک دیتا ہے +

رُوح اللہ ع۔ اِسمِ مذکر۔ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام جو باپ کی مدد بغیر پیدا ہوئے تھے +

رُوح بھٹکنا ا۔ فِعلِ لازم۔ (۱) رُوح کا منڈلانا۔ رُوح کا مشتاق ہونا۔ جانا۔ کسی چیز کے دیکھنے یا کسی سے ملنے کو ازحد جی چاہنا (۲) رُوح کا آمد و رفت رکھنا۔ بھوت کا آنا جانا

رُوح پرواز کرنا ا۔ فِعلِ لازم۔ جان نکلنا۔ جان ہوا ہونا۔ خوف سے دم نکلنا۔ کسی سے نہایت ڈرنا۔ رعب غالب ہونا۔

رُوح کانپنا یا تھرّانا ا۔ فِعلِ لازم۔ کسی کے خوف سے دل تھرّانا۔ خوف یا رعب کے مارے جان کا نکلا جانا۔ خوفِ خدا سے دل لرزنا +

رُوح کھنچنا ا۔ فِعلِ لازم (۱) عِطر نکلنا۔ جوہر نکلنا۔ ست کھنچنا۔ (۲) دم فنا ہونا۔ جان نکلنا۔ دم بر بننا ۔
ہمارا درد دیکھا جائے کس سے + ہمیشہ رُوح کھنچتی ہے دوا کی + (داغ)

رُوح نکالنا ا۔ فِعلِ متعدّی (۱) رُوح قبض کرنا۔ جان کھینچنا۔ دم نکالنا۔ مار ڈالنا (۲) ست نکالنا۔ عِطر کھینچنا۔ جوہر نکالنا +

رُوح نکلنا یا پرواز ہونا ا۔ فِعلِ لازم۔ جان نکلنا۔ دم نکلنا۔ خوف یا رعب غالب ہونا ۔ شکل اُس کی جو یاد آتی ہے + تو ابھی رُوح نکلی جاتی ہے + (رنگین) (۲) عِطر یا جوہر کھنچنا۔

رُوحانی ع۔ صفت۔ منسوب بہ رُوح۔ رُوح سے نسبت رکھنے والی۔ غیر جسمانی۔ غیر فانی۔ اندرونی۔ پاک صاف۔ مُقدّس۔ منزّہ جیسے رُوحانی خوشی + تازگی۔ نسیم

رُوداد ف۔ اِسمِ مؤنث (۱) کیفیت۔ حالت۔ حقیقت۔ حال احوال ۔
مُنہ دیکھئے جوں آئینہ حیرت سے ہمارا + ہم جس سے ظفر کہتے ہیں روداد تمہاری + (ظفر)

میرے مرنے کی سُنکے سب روداد + پُوچھتے ہیں کہ کیا ہوا آگے (نامعلوم)
(۲) عدالت کی کارروائی۔ مِسل۔ رُوبکار +

رُودادِ مُقدّمہ ع۔ اِسمِ مؤنث۔ مُقدّمہ کی کیفیت۔ عدالت کی کارروائی۔ مُقدّمہ کی مِسل +

رود بار ف۔ اِسمِ مذکر۔ پانی کا وہ بڑا حصّہ جو عموماً آبنائے سے چوڑا ہوتا اور دو سمندروں کو وصل کرتا ہے جیسے رُود بار سینٹ جارج و انگلستان وغیرہ ۔ بہت سا پانی جو بہتا نہ ہو۔ سمندر کا حصّہ۔ بڑی جھیل جیسے گیلان اور قزوین کے دریا شہر کا نام +

رو پڑنا ہ۔ فِعلِ لازم۔ رُوانسا ہو جانا۔ بسورنے لگنا۔ ناراض ہونا۔ رُنجھا ہو جانا

رو دینا ہ۔ فِعلِ متعدّی (۱) رو پڑنا۔ رونے لگنا۔ بسورنے لگنا۔ آنسو بھر لانا (۲) ہمّت ہار دینا۔ جی چھوڑ دینا (۳) چیند کرنا۔ اپنی وضع بگڑنے اور خفا ہونے لگنا۔ اپنے وار پر ترش رو ہو جانا (۴) چیخ اُٹھنا۔ چلّانا۔ ہار مان جانا۔ سہار نہ سکنا۔ (۵) کسی چیز کا جلد نکمّا ہو جانا۔ زیادہ نہ چلنا۔ مُدّت تک قائم نہ رہنا جیسے یہ کپڑا یا جوتی تو دس دن میں رو دی +

روڈ انگلش۔ Road. اِسمِ مؤنث۔ سڑک۔ راستہ۔ راہ۔ شارعِ عام۔ پنتھ۔ باٹ +

روڈ انگلش بہ Rod (۱) اِسمِ مذکر۔ ساڑھے پانچ گز کا پیمانہ + جریب (۲) مسطح پیمانہ جو آٹھ بسوے کے برابر ہوتا ہے۔ ایکڑ کی چوتھائی جو ۴۰ بسوے یعنی ایک بیگہ بارہ بسوے کا ہوتا ہے +

رو راہٹ ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) پچھتاوا ۔ افسوس۔ ملولا (۲-عو) گھبراہٹ۔ اضطراب۔ بھاگڑ۔ جیسے ایسی کیا رو راہٹ پڑ گئی۔ دم لو +

رو ڈالنا ہ۔ فِعلِ متعدّی (۱) رو لینا۔ رو پڑنا۔ آنسو نکالنا۔ آنسو بہا دینا۔ (۲) بے اختیار گریہ کرکے دِل کے غم اور بچاؤ کا رفع کر دینا۔ انقباضِ خاطر کو رو کر دُور کرنا +

رُورِعایت ف ع۔ اِسمِ مؤنث۔ دیکھو (رُو بمعنی مُنہ کے مشتقات) +

رو رو کر کاٹنا ہ۔ فِعلِ متعدّی۔ مُصیبت کے ساتھ گزارنا۔ بمشکل اوقات بسر کرنا ۔ عہدِ جوانی رو رو کاٹا پیری میں لیں آنکھیں مُوند یعنی رات بہت تھے جاگے صبح ہوئی آرام کیا + (میر)

رو رو کے ہ۔ تابع فِعل۔ بمشکل تمام۔ پیٹ پیٹ کے۔ نہایت دقت اور مصیبت سے جیسے رو رو کے چار پیسے دیئے +

رو رو کے گھر بھر دینا ہ۔ فِعلِ متعدّی۔ نہایت رونا۔ روتے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

روتے گھر سر پر اُٹھا لینا - ✦ چیخ چیخ کر روے جانا ✦

روڑا - ہ - صفت - مٹی کا برتا ہوا برتن ✦

روڑا - ہ - اسم مذکر - (۱) اینٹ کا ٹکڑا - پتھر کا ٹکڑا - سنگریزہ ؎

قبر کا ساتھ پس مرگ نہ چھوڑے پتھر ✦
بہتر انسان سے رفاقت میں ہیں روڑے پتھر (وزیر)

(۲) صفت - ادنیٰ - روندن میں آنیوالا - ٹھوکروں میں آنیوالا - جیسے گیدا بھاری، ڈرا ہو ہو - (۳) باشندۂ قدیم جیسے بندہ بھی دہلی کا روڑا ہے (۴) اینٹ پتھر کا کام - تعمیر کا کام جیسے یا کھائے گھوڑا یا کھائے روڑا - (۵) پنجاب کے کھتریوں کی ایک ذات کا نام (۶) مزاحم - سدِّراہ - روک جیسے چلتی گاڑی میں روڑا اٹکا دیا یعنی مزاحم ہو گیا ✦

رُوڑھا - ہ - صفت (۱) رُوکھا - خشک - کج خُلق - بدخُلق (۲) سخت کڑا - اُجاڑ - اکھڑ (۳) کھردرا - کُھدرا (۴) برتا ہوا مستعمل (۵) گستاخ بے ادب - ناہموار - (۶) بے ڈول - ان گھڑ ✦

رُوڑھی - ہ - اسم مؤنث - (ہندی) - اسم جامد - غیر مشتق ✦

روڑی - ہ - اسم مؤنث (۱) وہ توڑے ہوئے اچھے چھوٹے پتھر کے گٹے جو پکی سڑکوں کے اوپر کنکروں کے نیچے بچھائے یا عمارتوں کی بُنیاد کے نیچے کوٹے جاتے ہیں - ✦

روڑی کوٹنا - ہ - فعل متعدی - پتھر توڑنا ✦

روز - ف - اسم مذکر (۱) دن - نہار - بار - وار - یوم - دیوس ✦ تتھ تاریخ (۲) دن بھر کی اُجرت - مزدوری - روزینہ - یومیہ - دھیاڑی ؎

بوسہ روز آپ نے ٹھہرایا تو دو روز کا روز ✦ کیوں چڑھاتے تم اس عاشق دلسوز کا روز ✦

(۳) ا - مرنے کا دن - تاریخ وفات ✦ یوم فاتحہ - یوم عرس - (۴-۱) آئے دن - ہمیشہ - ہر روز - سدا - نت - جیسے تم تو روز ستاتے ہو -

روز کنواں کھودنا تو ہی پانی پینا ✦

روز افزوں - ف - صفت - دن دُونا - دن بن زیادہ - روزانہ ترقی ✦

روز بٹنا - ا - فعل لازم - یومیہ تقسیم ہونا - مزدوری ملنا ✦ چھٹا بٹنا -

روز بروز - ف - صفت - ہر روز - دن بدن ✦

روز جزا یا داد - ف - ع - اسم مذکر - روز انصاف - اعمال کا بدلا ملنے کا دن - روز قیامت - یوم الحساب ✦

روز جنگ - ف - اسم مذکر - روز میدان - لڑائی کا دن ✦ دھاوے کا دن

روز مصاف ✦ یوم کارزار - جدھ بار - معرکہ آرائی کا دن ✦

روز حشر یا قیامت یا حساب - ف - ع - اسم مذکر - دُنیا کے فنا ہونے کے بعد پھر مبعوث ہونے کا دن - پرلے - پرلو - دُنیا کا اخیر دن جس میں تمام مخلوق خدا کے سامنے کھڑے ہو کر اپنا اپنا حساب دیگی - روز حساب - یوم الجمع - یوم التناد - یوم الساعۃ ✦

روز روز - ا - صفت ہر روز - آئے دن - مُدام - ہمیشہ ✦

روز روشن - ف - اسم مذکر صبح - علی الصباح - بھور - تڑکا - وقت طلوع

روز روشن ہونا - ا - فعل لازم - دن نکلنا - سُورج اُونچا ہونا - طلوع ہونا

روز سیہ - ف - اسم مذکر - روز بد - روز نحس - مصیبت کا دن ادبار اور بداقبالی کا زمانہ - غم و اندوہ کا دن ماتم کا دن ؎

اپنے روز سیہ سے دیکھ لیا ✦ ہم سُنا کرتے تھے بلا ہے عشق ✦ (معین)

روز سیہ لانا - ا - فعل لازم - روز بد دکھانا - مصیبت لانا آفت میں ڈالنا ؎

دل کو پھر کاکل میں اُلجھاتے ہیں ہم ✦ سر پہ پھر روز سیہ لاتے ہیں ہم ✦ (رند)

روز شمار - ف - اسم مذکر - قیامت کا دن - موجودات کا دن روز حساب

گن گن کے روز کرتے ہیں وہ عاشقوں کو قتل ✦
ہر روز اُن کے کوچہ میں روز شمار ہے ✦ (نسیم)

روز میدان - ف - اسم مذکر - دیکھو روز جنگ ✦

روز و شب یا شب و روز - ف - اسم مذکر - رات دن - لیل و نہار ✦ مُدام - ہمیشہ - سدا ✦

روز ولادت - ف - ع - اسم مذکر (۱) روز پیدایش جنم دن (۲) سالگرہ - برس گانٹھ ✦

روزانہ - ف - تابع فعل - ہر روز - روز بروز - نت - ہمیشہ مدام - (۲) روزینہ - یومیہ ✦

روزگار - ف - اسم مذکر - (۱) زمانہ - وقت - عالم - سماں ✦ دُنیا جہان - سنسار - جگت (۲) مُدت - عرصہ - فرصت - مُہلت (۲-۱) نوکری - چاکری - پیشہ - شغل - ملازمت - خدمت - کام - دھندا کار - سیوا - ٹہل - پرستاری ✦

روزگار پیشہ - ا - اسم مذکر - نوکری پیشہ - چکریا - وہ شخص جس کا پیشہ نوکری چاکری ہو ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

روز

روزگار چمکنا - ا - فعل لازم - مزدوری چلنا - خوب بکری اور خریداری ہونا + ملازموں کی ضرورت ہونا +

کس وش پھولے نہ اپنے پیرہن میں اے نسیم +
ان دنوں چمکا ہوا کچھ روزگار لالہ ہے (نسیم)

روزگار چھوٹنا - ا - فعل لازم - نوکری جاتی رہنا - موقوف ہوجانا برطرف ہونا - کام سے علیحدہ ہونا + گھر بیٹھنا - بیکار ہونا +

روزگار کرنا - ا - فعل متعدی (۱) نوکری کرنا - ملازمت کرنا (۲) کوئی پیشہ یا تجارت کرنا - دھندا کرنا - کام پھیلانا +

روزگار لگنا - ا - فعل لازم - نوکری لگنا - نوکر ہونا - کام سے لگنا + مزدوری لگنا +

روزمرہ - ف - صفت - (۱) ہر روز - ہمیشہ - بلاناغہ - برابر - متواتر آئے دن - (۲ اسم مذکر) ہر روز کی گفتگو - بول چال - بات چیت - محاورہ - اصطلاح (۳) تکیہ کلام - سخن تکیہ +

روزنامچہ - ف - اسم مذکر - سیاہا - ادارجہ - ہر روز کا حساب کتاب لکھنے کی بیاض - وہ بہی جس میں روز روز کا حساب کتاب یا حال احوال لکھا جائے - روزانہ رپورٹ - روزانہ اطلاع - چٹھا - کھاتہ - کچا چٹھا +

روزن - ف - اسم مذکر (سوراخ) چھید - بل - بلا - چھری - دراز - دراڑ - درز - شگاف +

زخم تو بھی مرہم زحم کہن ہے چارہ گر + بند تیر یار سے سینہ کا روزن ہوگیا + (مومن)
(موکھا - روشندان - موری +

روزہ - ف - اسم مذکر (۱) صوم - برت - اُپاس - لنگھن - صبح سے شام تک کھانے پینے سے پرہیز جیسے غریب نے روزے رکھتے دن بڑے آئے - (۲) فاقہ - کڑاکا - بھوکا رہنا - انا ہار جیسے آئی تو روزی نہیں تو روزہ

روزہ توڑنا - ا - فعل متعدی - روزے میں کچھ کھا پی لینا جسکے کفارہ میں تین سو ساٹھ آدمیوں کو کھانا کھلانا پڑتا ہے +

جسطرح توڑتے ہیں شیشہ مے کو پتھر + شیشہ مے نے یونہیں روزہ ہمارا توڑا + (ناسخ)

روزہ ٹوٹنا - ا - فعل لازم - روزے میں فرق آنا - روزے کی احتیاط کے خلاف کرکے گنہ میں داخل ہونا +

ایک بوسہ کے بلا سے تری روزہ ٹوٹے + اسکے بدلے میں کھلاؤنگا بشر تین سو ساٹھ + (عارف)

روزہ خور - ا - اسم مذکر - روزہ نہ رکھنے والا - جیسے روزہ خور حلال کا چور +

روزہ دار یا روزوار - ف - صفت - (عوام روزدار بولتے ہیں)

روش

برتی - صائم - اُپاسی - روزہ رکھنے والا - روزہ سے +

روزہ رکھنا - ا - فعل متعدی - صبح صادق سے غروب آفتاب تک روزے کی نیت کرکے کھانے پینے اور جماع سے باز رہنا - برت رکھنا - لنگھن کرنا - بھوکا پیاسا رہنا +

روزہ کشائی - ف - اسم مؤنث (۱) افطاری - روزہ کھولنے کی چیز میں (۲) روزہ کھلوانے کی تقریب +

روزہ کھانا - ا - فعل متعدی - روزہ نہ رکھنا - روزوں کے سلسلہ میں کوئی روزہ چھوڑ جانا - روزہ چھوڑنا +

افطار صوم کی جسے کچھ دستگاہ ہو + لازم ہے اُس بشر کو کہ روزہ رکھا کرے +
جس پاس روزہ کھول کے کھانیکو کچھ نہ ہو + روزہ کو وہ نہ کھائے تو ناچار کیا کرے (تعالیٰ)

روزہ کھلوانا - ا - فعل متعدی روزہ کشائی کرانا - لوگوں کو افطاری کھلانا +

روزہ کھولنا - ا - فعل لازم (۱) روزہ افطار کرنا - روزہ کشادن کا ترجمہ - غروب آفتاب پر کھانا پینا - برت کھولنا - (۲) عہد توڑنا - بندش توڑنا - جیسے آپ نے وہی پیسے پر روزہ کھولا +

روزی - ف - اسم مؤنث (۱) روزمرہ کی خوراک - رزق - اجیوکا - آزوقہ کھاجا - راتب - راتبہ - روٹی (۲ - ا) روزگار - نوکری - ٹکڑا - بطار مت جیسے خدا سبکی روزی لگی رکھے - (۳) مزدوری جیسے دن کو سو دے روزی کھو دے

روزی پڈار - اسم مذکر - (ہندو) رزق پر لات مارنے والا - دشمن رزق - نکھٹو - ناشکرا +

روزی رساں - ف - اسم مذکر - رزاق - روزی دہندہ - روٹی دینے والا - پروردگار + رب العباد +

روزینہ - ف - اسم مذکر (۱) یومیہ + روزمرہ کا خرچ + اجرت ہر روز کی روز روز کی تنخواہ - روزنداری - مزدوری + دھیانگی + خرچ + (۲) وظیفہ + پنشن + تنخواہ - ماہانہ - درماہا - مشاہرہ + علوفہ +

روزینہ دار - ف - اسم مذکر - پنشنوار تنخواہ دار + مزدور + وظیفہ خوار +

رُؤسا یا رُؤساء - ع - اسم مذکر - رئیس کی جمع - سردار لوگ - عمائد +

رُوسنا - ہ - فعل لازم (گنوار) خفا ہونا - بگڑنا - رُوٹھنا +

رُوسیاہ - ف - اسم مذکر - دیکھو (مشتقات رُو بمعنی چہرہ) +

رُوسیاہی - ف - اسم مؤنث - دیکھو (مشتقات رُو بمعنی مُنہ) +

رَوِش - ف - اسم مؤنث (۱) رفتار - چال - (۲) طرز - طور - طریق - ترکش خرامش - ڈھنگ وضع (۳) باغ کی پٹڑی - چمن کی پٹیا - +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

روشن - ف - صفت - (۱) چمکتا ہوا - نُورانی - چملا - چمکیلا - دُرخشان - مُجلّا - صاف - تاباں - (۲ - ۱) کھُلا ہوا - کُشادہ - دلکشا - جیسے روشن مکان - (۳ - ۱) ظاہر - عیاں - واضح - پرگھٹ - +

روشن چوکی - ۱ - اسم مؤنث (وہ چاروں آدمیوں کا گروہ جو دُولھا یا بادشاہ کی سواری کے ساتھ - نفیری - طبلہ - بجھرے بجاتے ہوئے چلتا اور نوشہ کے قریب رہتا ہے + ایک قسم کے باجے والوں کی چوکی جیسے تاسہ والوں میں برادری ہوتی ہے +

روشن دان - ف - اسم مذکّر - تابدان - دُھوان نکلنے یا روشنی آنیکا موکھا

روشن دِماغ - ف - اسم مذکّر - عالی دماغ - عالی فہم - ذکی - ذہین - عالی طبع (۲ - ۱) بلاس - ناس - نسوار - سعُوط +

روشن ضمیر - ف - ع - صفت - صاحبِ کشف - گیانی - بدھوان - خبردار - صاحبِ ادراک - زیرک - عاقل - دانا - زُود فہم - ماہر + اہلِ دل - عارف + روشن رائے + اہلِ بصیرت +

روشن کرنا - ۱ - فعل متعدی (۱) چمکانا - اُجاگر کرنا - درخشاں کرنا - تاباں کرنا (۲) جلانا - بالنا - جیسے چراغ روشن کرنا - (۳) ظاہر کرنا - پرکاش کرنا - پرگھٹ کرنا

روشن ہونا - ۱ - فعلِ لازم (۱) جلنا - بلنا - چراغ جلنا - (۲) چمکنا - اُجاگر ہونا - (۳) ظاہر ہونا - معلوم ہونا - کھُلنا - ع

چوکیاں درگاہ میں بھرتے ہو بہرِ غُسلِ غیر
آپ کے دل کی مُرادیں ہم پہ روشن ہوگئیں (امانت)

روشنائی - ف - اسم مؤنث (۱) تجلّی - نُور - شُعاع + روزِ روشن - (۲) سیاہی - مداد - مِسّی - مرکب - لکھنے کی سیاہی +

روشنی - ف - اسم مؤنث - (۱) نُور - چمک - دَمک - تجلّی - جلوہ (۲) رونق - آبادی - زیبائش جیسے اِن کے دَم کی روشنی ہے (۳ - ۱) بینائی - جوت - بصارت - بصیرت - تیور - نُورِ چشم - آنکھوں میں روشنی نہیں رہی تھی

روشنی کرنا - ۱ - فعل متعدی - بہت سے چراغ جلانا - چراغ جلانا - جوت جگانا +

روضہ - ع - اسم مذکّر - (۱) باغ - باغچہ - سبزہ زار - مرغزار - (۲) مزار - بزرگواروں کا مقبرہ - تُربت - آستانہ - سمادھ - ع

مُردہ غربت ہی گڑھے میں پڑا ہوا + کیا فائدہ جو روضہ بنائے مہربان بلند + (ناسخ)

روضہ خواں - ع - ف - اسم مذکّر - مرثیہ خواں - وہ شخص جو منبر پر چڑھ کر کتاب روضۃ الشہدا پڑھے +

روضۂ رضوان - ع - اسم مذکّر - داروغۂ بہشت - یعنی رضوان کا باغ - جنّت - فردوس - سُرگ +

روغن - ف - اسم مذکّر (تیل - کسی چیز کا چکنا عرق - ع

نظر سے میری گر بیمار اُن کی ہوگئیں آنکھیں
تصدّق کے لئے - منگواؤں روغن آنکھ کے تِل کا + (وزیر)

(۲) گھی - مکھن - مسکہ - (۳) چکنائی - چکناہٹ - چربی - مُوم بتّی (۴) وارنش - سُندرس کے گوند یا لاکھ کا گلایا ہوا چمکدار روغن - لُک + ہو چکا تھا گُل چراغِ زندگانی ہجر میں + کام روغن آ گیا لیکن تری تصویر کا + (امیر)

تیرے عکسِ رُخ سے ہے خوشبو سی کے پھُول میں
روغنِ گُل بن گیا ہے صاف روغن ڈھال کا +

(۵) چمک دمک - آب و تاب - رُوپ - مُرادف رنگت جیسے رنگ روغن +

روغنِ تلخ - ف - اسم مذکّر - کڑوا تیل - روغنِ سیاہ +

روغنِ زرد - ف - اسم مذکّر - گھی - مسکہ + دُہن +

روغنِ قاز - ف - اسم مذکّر - راج ہنس کی چربی جو نہایت آبدار اور چکنی ہوتی ہے +

روغنِ قاز ملنا - ۱ - فعلِ لازم - (۱) چکنانا - چکنی چپڑی باتیں بنا کر دھوکا دینا - دَم دینا - خوشامد کرنا - چاپلوسی کرنا - للّو پتّو کرنا

بھنے ہر چند ملا آنکھ بہت روغنِ قاز + پر کسی شکل خدا آنکھ نہ کھلائی نہ گئی + (عارف)

(۲) زمانہ سازی کرنا - تھپکنا - ع

ہم کو تو یہ بات بھاتی مُجھ سے مِلا ہے دل اپنا
مجکو مَلنا روغنِ قاز اور آنکھ ملانی اَوروں سے (معروف)

(۳) یار بنانا - شیشے میں اُتارنا - پنیری جمانا - + ع

اس قدر چرب زبانی سے مَلا روغنِ قاز (صفدر)
دِل میں پیدا ہوا اُس شمعِ تجلّی کے گداز +

روغنی - ف - صفت - روغن دار - تیلیا - چپڑا ہوا - چکنا چکنی (۲) وارنش کیا ہوا +

روغنی روٹی - ۱ - اسم مؤنث - روغندار روٹی - روغنیہ وہ روٹی جو آٹے میں گھی ڈال کر پکائی جائے - +

روک - ہ - اسم مؤنث (ہندو) نقدی - روکڑ - روپیہ + کاغذِ زر - نوٹ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رُوک۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنّث (۱) ممانعت + آڑ۔ مزاحمت + بدی + مناہی + بازداشت۔ اِنحصار۔ اٹک۔ اٹکاؤ کشیدگی۔ رُکاوُ (۲) انسداد مسدُودی تعرُّض (۳) احاطہ بندی۔ بند +

روک تھام۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنّث۔ روک روکاؤ + بندوبست + عارضی طور پر بچاؤ + اِنسداد +

روک تھام کرنا۔ ہ۔ فِعلِ متعدّی (۱) بندوبست کرنا۔ عارضی طور پر علاج کرکے مرض کو ٹھیرانا۔ مرض کو ترقّی سے روکنا + کسی جھگڑے کو بڑھنے نہ دینا۔ دبانا (۲) جوڑ جاڑ کر تھمادینا۔ پیوند لگاکر کام چلتا کردینا +

روک ٹوک۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنّث۔ ممانعت۔ مزاحمت۔ تعرُّض۔ اٹکاؤ۔ مناہی +

جی جس کا چاہے آئے کہ صحرانشیں ہیں ہم   کچھ روک ٹوک یاں نہیں دیوار و در نہیں (جرأت)

روک ٹوک کرنا۔ ہ۔ فِعلِ متعدّی۔ آتے جاتے کو روکنا۔ پوچھ گچھ کرنا + ڈپٹنا سدِّراہ ہونا۔ مُقابلہ کرنا۔ مُتعرِض ہونا +

روک ٹوک میں رہنا۔ ہ۔ فِعلِ لازِم۔ آمدورفت میں مانع آنا۔ نگراں رہنا۔ خبر رکھنا۔

درباں ہے وہ ایک نگوڑا سو عُمر بھر   میری اپیل کی ہی رہا روک ٹوک میں (انشا)

روک ٹوک ہونا۔ ہ۔ فِعلِ لازِم۔ پوچھ گچھ ہونا۔ باز پُرس ہونا +

روک رکھنا۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی۔ ٹھیرالینا۔ باز رکھنا۔ پکڑ رکھنا۔ کسی مال کو فائدے سے بیچنے کے واسطے ڈال رکھنا +

روک روک کے۔ ہ۔ تابع فِعل (۱) پکڑ پکڑ کے + ٹھیرا ٹھیرا کے۔ تھام تھام کے (۲) احتیاط سے +

رُوکا۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ (گنوار) ہانک پکار۔ زور کی آواز۔ للکار۔ لمکار +

رُوکا دینا۔ ہ۔ فِعلِ لازِم (گنوار) ہانک دینا۔ آواز دینا۔ پکارنا۔ پکار کے بُلانا۔ للکارا۔ ہلکارنا +

روکڑ۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنّث۔ نقدی۔ روپیہ پیسہ۔ زرِ نقد + دھن دولت +

روکڑ بِکری۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنث۔ نقد کی بِکری۔ وہ فروخت جو نقد ہوئی ہو +

روکڑ بہی۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنث۔ کیش بُک۔ وہ بیاض جس میں نقدی کا حساب کتاب درج ہو۔ آمدنی کی کتاب +

روکڑی۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (ہندُو) زرِ موجُودہ۔ نقدی۔ زرِ نقد + سکّہ لگی ہوئی مقدار +

روکڑیا۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (ہندُو) خزانچی۔ گنجینہ دار۔ روکڑ مُنیم۔ فوطہ دار۔ تحویلدار۔ کوٹھیاری +

رُونگن۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ رونگا۔ اوپر + علاوہ۔ کسی چیز کی وہ مقدار جو اُسکے خریدنے کے بعد بلا قیمت اوپر سے لے لیں۔ منگنی۔ بچوترا۔ بربسری۔ بادھا +

رُونگن دینا۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی۔ کسی چیز کے اوپر وہی چیز بمقدارِ قلیل مُفت دینا۔ اُوپر دینا۔ بادھا دینا۔ منگنی دینا + گھاتا دینا۔ (پورب) +

رُونگن لینا۔ ہ۔ فِعلِ لازِم۔ اصل خرید پر کچھ اور اُٹھالینا۔ منگنی لینا +

روکنا۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی (۱) باز رکھنا۔ مانع آنا۔ مزاحم ہونا۔ تعرُّض کرنا + سدِّ راہ ہونا۔ حائل ہونا (۲) بند کرنا۔ مُوندنا۔ گھیرنا۔ مسدُود کرنا (۳) اٹکانا۔ ٹھیرانا۔ تھامنا (۴) منع کرنا۔ بات کاٹنا (۵) ٹٹّی لگانا۔ باڑ لگانا۔ پردہ کرنا۔ اوٹ کرنا۔ اِحاطہ کرنا۔ گھیرا گھیرنا (۶) داب رکھنا۔ نہ دینا۔ تھام رکھنا (۷) بچاؤ کرنا۔ سپر کرنا۔ آڑ کرنا۔ وار بچانا۔ چوٹ یا ضرب کو کسی چیز پر لینا (۸) کسی چیز کو بکری یا کرایہ سے تھام لینا + قبضہ کرنا (۹) بِکری سے تھامنا۔ دیر میں دینا۔ (۱۰) راستہ بند کرنا۔ رستہ میں پکڑ رکھنا (۱۱) پھانسنا۔ چپنانا۔ اُلجھانا۔ بجھانا (۱۲) حفاظت کرنا۔ محفوظ رکھنا۔ بچانا جیسے اپنے بچے کو بُری صحبت سے روکنا (۱۳) چھیڑنا۔ ہنسی کرنا۔ راستہ میں کسی عورت کو پکڑنا (۱۴) بیحرکت کرنا۔ جُنبش سے ٹھیرانا۔ ساکن کرنا (۱۵) ٹھیرانا۔ مقرّر کرنا۔ منگنی کرنا۔ سگائی کرنا جیسے بات روکنا یعنی کسی کی نسبت یا شادی کو مقرّر کرنا (۱۶) ہاتھ سے نہ جانے دینا۔ معاملہ بنانا (۱۷) سنبھالنا۔ قابُو میں لانا۔ بس میں لانا + اُٹھانا سہنا۔ سہارنا (۱۸) اٹانا۔ بھرنا۔ معمُور کرنا۔ جگہ تنگ کرنا جیسے سارا گھر روک لیا (۱۹) چھپانا۔ مخفی کرنا۔ گپت کرنا۔ ڈھانکنا۔ الوپ کرنا +

رُوکھ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ درخت۔ شجر۔ ترور۔ ترُو۔ بروا۔ برکش۔ برچھ جیسے جہاں روکھ نہیں وہاں ارنڈ رُوکھ (کہاوت)

رُوکھ چڑھا۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ ہندوعو۔ ڈالی والا۔ بُوزنہ۔ میمُون۔ بندر۔ باندر۔ بانر + منُو +

رُوکھا۔ ہ۔ صِفت (۱) چکنا کا نقیض۔ خُشک۔ سُوکھا یابس (۲) سادہ (۳) بے رس۔ بے مذاق + خُشک دماغ۔ بے لطعت (۴) پھیکا دال سالن یا نمک مرچ بغیر (۵) اکھڑ۔ بے لگاؤ۔ کھرا (۶) بد خلق۔ کج اخلاق۔ کڑوا (۷) بیدرد۔ بیرحم۔ کٹھور۔ سخت۔ سنگدل۔ دُرشت۔ بِردمی (۸) کھردرا۔ کُھرکُھرا (۹) بلا روغن۔ جو چکنا نہ ہو + بِن گھی کا +

روکھا سُوکھا۔ ہ۔ صِفت۔ بے سالن کا۔ بُرا بھلا۔ دال دلیا +

روکھا ہونا۔ ہ۔ فِعلِ لازِم (۱) بدمزاج۔ کج خُلق اور اکھڑ ہونا (۲) بیرُخ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہونا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ آزردہ اور رنجیدہ ہونا۔

میں نے اُس سے کہا کہ تو مجھ سے — عید کے دن بھی کیا نہیں ملتا
ہو کے روکھا وہ یوں لگا کہنے — کیا کر بیگانے جا نہیں ملتا
بِن نمک چھڑکے زخم سینہ پر — مصحفی کچھ مزا نہیں ملتا (مصحفی)

رُوکھائی۔ ٥۔ اسمِ مؤنث۔ روکھ کھانے والی۔ بڑھئی کی نہانی۔ لکڑی کھودنے کا اوزار۔ چھینی +

رُوکھائی۔ ٥۔ اسمِ مؤنث (۱) دیکھو رُکھائی (۲) کھردراہٹ۔ ناہمواری۔ کھردراپن (۳) سختی۔ دُرشتی۔ خشونت (۴) روکھا پن۔ بدمزاجی (۵) خشکی۔ یبوست۔ سُوکھا (۶) بے اعتنائی۔ بے پروائی (۷) سرد مہری۔ بیدردی +

روکے رُوٹی مانگنے والا۔ ٥۔ اسمِ مذکر۔ ننا بچہ۔ ناسمجھ بچہ۔ ماں باپ پر ناز کرنے والا بچہ +

رُوگ۔ ٥۔ اسمِ مذکر (۱) دُکھ۔ درد۔ بیماری۔ پیڑا۔ مرض۔ آزار۔ رنجوری۔ عارضہ۔ علت۔

وعدہ خلافی یار سے کہو پیام بر — آنکھوں کو روگ دے گئے ہو انتظار کا (آتش)

(۲) وبا۔ مری۔ مرگ ومیر (۳) وبال۔ جنجال۔ آفت۔ بلا۔ بکھیڑا۔ پاپ۔ اُلجھیڑا۔ عذاب جیسے کس روگ میں پھنسایا (۴) جھگڑا۔ ٹنٹا۔ فتنہ۔ فساد۔ فیل۔ قضیہ (۵) ردوبدل۔ مکابرہ۔ مجادلہ۔ حیص وبیص (۶) مشکل۔ دقت۔ دشواری + عذاب۔ تکلیف (۷) عیب۔ بُرائی۔ نقص۔ قباحت جیسے تم میں بھی تو بڑا روگ ہے کہ کہا نہیں ملتے (۸) عذابِ جان۔ سوہانِ روح

بنے ہے ارے دل تو جیسے چاہے کیسا — ہے عشق تو رنگین کا بڑا روگ نہ ناشنے (رنگین)

روگ آنا۔ ٥۔ فعلِ لازم۔ جانوروں میں وبا پھیلنا +

روگ بسانا۔ ٥۔ فعلِ متعدی (۱) عذاب یا رنج مول لینا۔ جھگڑے میں پڑنا۔ مخمصہ میں پڑنا۔ بکھیڑے میں پڑنا۔ پاپ لگانا (۲) دُشمن کر لینا۔ دشمن بنا لینا (۳) بُری عادت ڈال لینا۔ کسی بات کا عادی ہو جانا +

روگ پالنا یا لگا لینا۔ ٥۔ فعلِ متعدی (۱) دیکھو (روگ بسانا) (۲) کوئی مرض پیچھے لگا لینا۔ دائم المرض رہنا۔ رنجھنا +

روگ ٹالنا۔ ٥۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (روگ کاٹنا) +

روگ کاٹنا۔ یا۔ الگ کرنا۔ ٥۔ فعلِ متعدی۔ جھگڑا چکانا + حساب فیصل کرنا + راڑ کاٹنا۔ قضیہ پاک کرنا + مصیبت یا مشقت سے بچنا +

روگ راج۔ ٥۔ اسمِ مذکر۔ بیماریوں کا سردار تپ دق۔ بڑا آزار۔ تپ مُزمن۔ سُوکھا +

روگ کا گھر۔ یا۔ روگ کی جڑ۔ ٥۔ اوّل اسمِ مذکر دوم مؤنث) ۱۔ دُکھ کی پوٹ۔ ۲۔ سرتاپا آزار و تکلیف۔ بیماری کا باعث۔ بیماری پیدا کرنے والی چیزیں جیسے روگ کا گھر کھانسی۔ لڑائی کا گھر ہانسی (مثل) +

روگ لانا۔ ٥۔ فعلِ لازم۔ فیل لانا۔ جھگڑا کرنا۔ تکرار کرنا + بادی پھیلانا۔ قباحت نکالنا +

روگ لگانا۔ ٥۔ فعلِ متعدی (۱) کوئی مرض پیچھے لگا لینا (۲) عذاب مول لینا۔ اپنے کو مصیبت میں ڈالنا۔ آفت میں پھنسانا۔

لگایا روگ جوانی میں کیوں میاں جرأت — ابھی تو کھیل تماشے کے تھے تمہارے دن (جرأت)

روگ لگنا۔ یا۔ لگ جانا۔ ٥۔ فعلِ لازم۔ کسی بیماری کا سر ہو جانا۔ مرض کا پیچھے لگ جانا۔ بیماری ہو جانا۔

یارب یہ کیوں لگا دیئے ساون کی جھڑی — کیا روگ لگ گیا مری چشمِ پُرآب کو (جرأت)

(۲) جھگڑا پیچھے لگنا (۳) لت پڑنا۔ عادی ہونا۔ دھت لگنا +

رُوگی۔ ٥۔ اسمِ مذکر (۱) مریض۔ سقیم۔ دُکھی۔ بیمار رہنے والا + دائم المرض۔ دُکھ کی پوٹ (۲) جھگڑالو۔ بکھیڑیا (۳) کوڑھی۔ مبروص۔ جُذامی۔ مجذوم +

روگیا۔ یا۔ روگیلا۔ ٥۔ اسمِ مذکر۔ دیکھو (روگی) +

رَول۔ ٥۔ اسمِ مؤنث (گنوار) غُل۔ شور۔ برانگیختگی۔ شورش۔ شور و شغب۔ ہائے ہُو۔ گنتی میں بھول۔ کھیل میں چیند + ابتری۔ بے قاعدگی +

رول پڑنا۔ ٥۔ فعلِ لازم۔ برانگیختہ ہونا۔ رولا پڑنا۔ شور و غل مچنا +

رول۔ ٥۔ اسمِ مؤنث (بواوِ مجہول بروزنِ مول) چھٹن بڑی بڑی چھالیہ جو اکثر عمدہ چھالیہ میں سے چھانٹ کر غریبوں کے ہاتھ بیچتے ہیں ناقص کتری کترائی چھالیہ +

رول۔ انگلش (Roll) اسمِ مذکر۔ فرد یادداشت۔ دفتر کی وہ فہرست جس میں ترقی مدارج و مناصب کے واسطے ملازموں کے نمبروار نام لکھے ہوئے ہوتے ہیں۔ فرد اسماء۔ فرد اسامی وار +

رُول۔ انگلش (Rule) اسمِ مذکر۔ قاعدہ۔ قانون۔ ضابطہ۔ دستور۔ (۲) جدول۔ لکیر جو کتاب کے حاشیہ پر کھینچی جائے (۳-۱) جدول کش۔ لکیریں کھینچنے کا گول ڈنڈا +

رَولا۔ ٥۔ اسمِ مذکر (ہندو) غل۔ شور۔ غوغا۔ رُوکا۔ غُل غپاڑا۔ نعرہ۔ گھمار۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فغاں۔ دُہائی۔ تہائی۔ توبہ۔ دھاڑ۔ حشرات (۲) دنگا۔ فساد۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ آشوب۔ بکھیڑا۔ اندھیر (۳) غُلغلہ۔ ہل چل۔ کھل بلی۔ ہائے ہوئی۔ شہر آشوبی +

رولا ڈالنا۔ یا۔ کرنا۔ یا۔ مچانا - ہ (۱) فعل متعدی۔ غل کرنا۔ شور و شر کرنا + ہلچل مچانا۔ ہلچل ڈالنا۔ توبہ دھاڑ ڈالنا۔ بکھیڑا ڈالنا (۲) عذر کرنا۔ بلوہ کرنا۔ رعیت خواہ سپاہ کا حاکم پر چڑھ جانا۔ شورِش مچانا۔ بغاوت کرنا +

رولانا - ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ دیکھو رُلانا +

رُولر - انگلش (Ruler) اِسمِ مذکّر (۱) جدول کش۔ لکیریں کھینچنے کا گول ڈنڈا۔ (۲) خطِ متوازی کھینچنے کی چوکی یا برنجی دو پٹریاں۔ برنجی یا چوبی پہیّے دار چپٹا ٹکڑا۔ یہ نقشہ نویسی کے اوزار ہیں۔

رولن - ہ۔ اِسم مُؤنث۔ وہ چیز جو رولنے کے بعد رہ جائے۔ چھٹن۔ چھلور +

رولنا - ہ۔ فعلِ مُتعدی (۱) پھٹکنا۔ نیارا کرنا۔ جُدا کرنا۔ اُوپر اوپر سے لینا۔ چھانٹنا۔ برسانا (۲) بٹورنا۔ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ فراہم کرنا +

رولتا موتی جو کرتا گشتکاری خیر کی ، بُن برستا میں اگر بارانِ رحمت مانگتا (بحر)

(۳) صاف کرنا + ہموار کرنا۔ چھیلنا + چکنانا + رندہ کرنا (۴) کمانا۔ حاصل کرنا۔ بافراط روپیہ گھسیٹنا۔ جیسے وہ تو خوب روپیہ رول رہا ہے۔ ؎

کہ جس کی خاک سے لیتی تھی خلق مولی + (مصرعۂ میر)

(۵) ملنا۔ مالش کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ کھریرا کرنا جیسے گھوڑا اور پھوڑا جتنا رولو اُتنا بڑھے +

رولی - ہ۔ اِسم مُؤنث۔ ایک قسم کی سُرخ اور خشک چیز جسکا ہندو لوگ تِلک لگاتے اور اُسے ہلدی پھٹکری اور ترشی سے بناتے ہیں۔ کُنکُو +

رُوم - ہ۔ اِسم مذکّر (۱) رونگٹا۔ رواں۔ مُوئے تن۔ مُوئے زرد۔ زغب۔ ؎

جس کی جا سے پیریت ہے وہی اسکا رام ، رُوم رُوم میں بس رہو نہیں اور سے کام (دوہا)

رُومال - ف۔ اِسم مذکّر (۱) منہ پونچھنے کا کپڑا۔ تولیا۔ بینی پاک۔ انگوچھا یعنی انگ پوچھا۔ دست پاک۔ دستمال (۲) وہ چوگوشہ شال کا کپڑا جو اوڑھا جاتا اور اُسے شالی رومال بھی کہتے ہیں۔

دولتِ فقر ہوائے منعمو اور کملی ہو ، فخر کیا ہے جو دوشالہ ہوا رومال ہوا (صبا)

(۳) وہ چکن کا کپڑا جسے سموسہ کر کے موسمِ گرما میں اوڑھا کرتے ہیں۔ ؎

نخوت کی فقیروں سے نہ لو اوڑھ کے رومال
ایسا نہ ہو رومال سے رومال بدل جائے

(۴) میانی کا کپڑا +

رُومال پر رُومال بھگونا - ا۔ فعلِ لازم۔ زار و قطار رونا۔ اٹھ اٹھ آنسو رونا۔ اِس قدر رونا کہ رومال تر ہو ہو جائے +

رومال دینا - ا۔ فعلِ مُتعدی۔ حجامت کرنے والے کو رومال دینا +

رومال رکھنا - ا۔ فعلِ مُتعدی۔ گدی رکھنا۔ حیض کے دنوں میں کپڑے یا اسفنج کا کام میں لانا +

رومال لینا - ا۔ فعلِ مُتعدی۔ بعد از انزال رومال سے الودگی کو صاف کرنا +

رُومالی - ا۔ اِسم مُؤنث (۱) اوڑھنی۔ لڑکیوں کے اوڑھنے کا دوپٹا (۲) میانی کا کپڑا (۳) وہ تکھونٹا کپڑا جو پہلوان لوگ کثرت کے وقت باندھ لیتے ہیں۔ اس سے چوتڑ ڈھک جاتے ہیں۔ کاچھا۔ کچھ (۴) گلے میں باندھنے کا کپڑا۔ گلوبند (۵) قصابہ۔ وُہ رومال جو عورتیں سر سے باندھ لیتی ہیں + ڈھاٹو + (کوہستانی)

رُومالی چاول - ہ۔ اِسم مذکّر۔ وہ نہایت باریک چاول جو صرف رومال میں باندھ کر گرم پانی میں ڈالنے سے فوراً اُبل جاتے ہیں +

رومالی سویاں - ا۔ اِسم مُؤنث۔ وہ نہایت باریک سویاں جو صرف رومال میں باندھکر کھولتے پانی میں غوطہ دینے سے فوراً تیار ہو جاتی ہیں +

رَونا - ہ۔ اِسم مذکّر (۱) چھرّا۔ گھنگرو یا جھانجھن کے اندر کے وہ دانے جو سیسے کے بنے ہوئے ڈالے جاتے ہیں تاکہ اُس سے آواز اچھی طرح نکلے (۲۔ ہندو) چالے پر دُلہن کو اپنے گھر لانا۔ بیاہ کے تیسرے مرتبہ جورو کو اپنے گھر لانا۔ گونے کے بعد گھر میں لانا +

رونا - ہ۔ فعلِ لازم (۱) گریہ کرنا۔ آنسو بہانا۔ زاری کرنا۔ اشکباری کرنا۔ بلاپ کرنا + بلکنا جیسے بن روئے لڑکے کو دودھ نہیں ملتا (۲) شکایت کرنا۔ جھینکنا۔ گلہ کرنا۔ شکوہ کرنا۔

ترستے آستانِ یار پر ہیں جبہ سائی کو ، کہاں تک روویں ہم طالع کی اپنے نارسائی کو (جرأت)

(۳) غم کرنا۔ نوحہ کرنا۔ ماتم کرنا۔ پیٹنا۔ سوگ کرنا۔

حیراں ہوں دلکو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں ، مقدور ہو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں (غالب)

(۴) واویلا کرنا۔ ہائے ہائے کرنا۔ کوکنا۔ چلانا۔ ڈکرانا + فریاد و فغاں کرنا۔ دُہائی دینا جیسے دھوبی روئے دُھلائی کو میاں روویں کپڑوں کو۔

راہ دورِ عشق میں روتا ہے کیا ، آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا (میر)

(۵) افسوس کرنا۔ آہ کرنا۔ ہائے کرنا۔ کلپنا۔ کڑھنا۔ تلف شدہ چیز کا رنج کرنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پیری میں کیا جوانی کے موسم کو روئیے اب صبح ہونے آئی ہے اِکدم تو سوئیے (میر)

لڑکا روئے بالوں کو نائی روئے منڈوائی کو۔

ضبطِ بکا محال ہے یعقوب کی طرح آنکھوں کو روئیے جو مقدر دکھائے رنج (بحر)

(۵) چرچا ہونا۔ ذکر اذکار ہونا۔ ذکر پھیلنا۔ افواہ ہونا۔ مُنہ چڑھنا۔

بہایا جب مری آنکھوں نے دریا تو اس رونے کا کیا رونا نہ ہوگا (جرأت)

(۶) پچتانا۔ پریشان ہونا۔ پچتاوا کرنا۔ ہاتھ ملنا۔ ملولا کرنا۔ کسی کام کو کرکے تاسُف کرنا۔

عشق میں اپنی جان کھوئینگے ہم ابھی کیا روئے اور روئیں گے ہم (میر)

(۷) صدمہ اُٹھانا۔ مُصیبت بھرنا۔ آفت میں پڑنا (۸) دُکھ بیان کرنا۔ مُصیبت دُھرانا۔ دُکھڑا رونا جیسے اب اپنا دُکھ روتا ہوں (۹) بسُورنا۔ رونے کی شکل بنانا۔ اپنا درد ظاہر کرنا۔

اور مجھ پاس ہے کیا دینے کو دیکھکر تجھ کو روئے دیتا ہوں (ولی)

(۱۰) بُری طرح پڑھنا۔ بدآوازی سے بولنا جیسے باتیں کرتا ہے یا روتا ہے۔ دوسرے کے کام یا تصنیف کو بگاڑ کر پڑھنا +

رونا پیٹنا۔ ہ۔ فِعلِ لازِم۔ گریہ وزاری کرنا۔ واویلا کرنا۔ آہ وپکار کرنا۔ نوحہ کرنا۔ ماتم کرنا۔ کہرام ڈالنا +

رونا دھونا۔ ہ۔ فِعلِ لازِم۔ دیکھو (رونا پیٹنا) +

رونا۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) غم۔ فکر۔ اندیشہ۔ افسوس۔

ہنسنے کا تمہارے ہمیں رونا تو یہی ہے اخلاص میں بھی اور ہے انداز ادا کا (عارف)

(۲) گریہ وزاری۔ نالہ۔ جزع فزع۔ تضرع + آنسو جیسے اُنکی تو ناک پر رونا دھرا رہتا ہے (۳) ماتم۔ نوحہ۔ بِلاپ۔ واویلا۔ پیٹنا (۴) تاسُف۔ افسوس۔ رنج۔

وہ ہنسے سُن کے نالہ بُلبُل کا مجھکو رونا ہے خندۂ گُل کا (مومن)

(۵) مُصیبت۔ سختی۔ کشٹ۔ کلیش۔ دُھڑا۔ سنکٹ (۶) گلہ۔ شکوہ (۷) آہ وفغاں۔ فریاد (۸) چرچا۔ ذِکر۔ اذکار (۹) صدمہ۔ حادثہ جیسے رونا پڑنا بمعنی صدمہ ہونا (۱۰) پچتاوا۔ ملولا۔ روراہٹ (۱۱) رُنکھا۔ رو دینے والا۔ گریہ ناک جیسے یہ بڑا رونا لڑکا ہے +

رونا آنا۔ ہ۔ فِعلِ لازِم۔ دل بھر آنا۔ افسوس آنا۔

آتا ہے اپنے حال پہ رونا ہمیں تو یار دُشمن کا بھی خدا نہ کرے کاروبار بند (نظیر)

رونا پڑنا۔ ہ۔ فِعلِ لازِم۔ ماتم ہونا۔ کہرام مچنا۔ کسی صدمہ یا حادثہ کے سبب آہ وبکا ہونا۔ پٹنا پڑنا۔

جستجو میں دل کے بہلانیکی جی کھونا پڑا جو ہنسی کی بات تھی سو اُسکا اب رونا پڑا (جرأت)

رونا پیٹنا۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر۔ گریہ وزاری۔ واویلا۔ آہ وبکا۔ نالہ وفریاد۔ ماتم۔ کہرام +

رونا دھونا۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ گریہ وزاری۔ نالہ وفریاد۔ آہ وبکا۔ ماتم۔ کہرام۔ واویلا۔

صبر کر اپنے مقدر کے لکھے پر اے بحر رونے دھونے سے بھلا ہوگی یہ تحریر سفید (بحر)

رونا رونا۔ ہ۔ فِعلِ لازِم۔ دُکھڑا بیان کرنا۔ مُصیبت دُھرانا۔ اپنی بپتا کہنا۔

ترے واسوخت سے خالی نہیں پایا کوئی شمع بھی آگے میرے اپنا ہی رونا روئی (سودا)

رَوَنّا۔ ا۔ اِسمِ مُذکّر (بیگمات قلعہ) (۱) وہ مُلازم جو عورتوں کے کام کاج کرنے اور سودا سُلف لانے کے واسطے دروازے پر رہتا ہے۔ اُوپر کا سودا سُلف کرنے والا نوکر۔ پیادہ۔ چھوکرا۔ ہرکارہ +

ڈول چُوڑی کا نہ بی مُنہ سے بتانا چاہیئے ہاتھ کا دینا رونے کو بتانا چاہیئے (نازنین)

خبر کو زنانے کی بھیجا تھا میں نے گیا اور کے گھر دوانا رونّا (رنگین)

(۲) ٹکٹ۔ تصدیقی پروانہ (۳) مال کی روانگی کا پرچہ۔ مال کی راہداری۔

رَوْنْد۔ اِنگلش (Round) اِسمِ مُؤنّث۔ طلایہ۔ رات کا گشت۔ گشت۔ سپاہیوں یا چوکیداروں کا دَورہ۔ میاں گئے روند بیوی گئیں پتروند +

رَوْنْد گشتی۔ ا۔ اِسمِ مُؤنّث۔ شب گشتی۔ رات کا گشت +

رَوْنْد ڈالنا۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی۔ پامال کر دینا۔ تلووں کے نیچے مل ڈالنا۔ کھُوند ڈالنا۔

اُٹھا روند ڈالا اِک عالم کا دل بھلا شوخ یہ بھی کوئی چال ہے (قائم)

مانع رفتار ہو کیا اُسکو پتھر زیرِ پا جس نے لاکھوں روند ڈالے کاسۂ سر زیرِ پا (داغ)

رَوْنْدَن۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنّث۔ کھُوندن۔ پامالی۔ پیروں سے کُچلا جانا۔ بے سپر ہونا۔

رشک کی جا ہے خوشا حالِ اُفتادۂ عشق جسکو اُس شوخ کے توسن کی ہو روندن یار (انشاء)

روندن میں آنا۔ ہ۔ فِعلِ لازِم۔ پیروں میں آنا۔ دَلا جانا۔ روندا جانا۔ پامال ہونا۔ کُچلا جانا۔ پِسا جانا +

رَوْنْدنا۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی۔ کھُوندنا۔ کھُندلنا۔ پامال کرنا۔ پاؤں سے ملنا۔ پیروں میں کُچلنا۔

جو ضعیفوں کو ستائیگا سزا پائیگا آپ دُکھ پاتے ہیں جو روندتے ہیں خاروں کو (ناسخ)

غُنچوں کو روند گُل کو مَسَل اور صبا کو چھیڑ لیکن نہ اُس کے عقدۂ بندِ قبا کو چھیڑ (انشاء)

رُوں رُوں۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنّث۔ سارنگی کی آواز (۲) بچہ کے رونے کی آواز +

رَوْنَق۔ ع۔ اِسمِ مُؤنّث (۱) رُوپ۔ خُوبصورتی۔ چمک۔ دمک۔ آب و تاب۔ درخشندگی۔ جلوہ۔ (۲-۹) تازگی۔ طراوت۔ سجائی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ملکے دیکھے جو آجاتی ہے مُنہ پر رونق ÷ وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے ÷ (غالب)

(۳-۱) آبادی - آوادانی - گہما گہم - چہل پہل - جیسے رونق چار پیسے کی سے

وہ کوچہ ہے اشکِ خوں سے گلزار ÷ رونق ہے یہ ساری اپنے دم کی ÷ (مومن)

(۴-۱) بہار - جوبن - لُطف - کیفیت - جیسے وہاں آجکل رونق آرہی ہے - ابتو یہ باغ رونق پر ہے (۵-۱) زیب و زینت - زیبائش - آرایش سے

کُفر کچھ چاہیئے اسلام کی رونق کیلئے ÷ حُسن زُنّار ہے تسبیح سلیمانی کا ÷ (میر)

(۶-۱) ہنگامہ - دُھوم دھام - کرّ و فر - جاہ و جلال - شان و شوکت - حشمت - طمطراق - بھیڑ بھاڑ - طنطنہ - غُلغلہ ÷

رونق افروز - ع + ف - صفت - جلوہ گر - جلوہ فرما - تشریف فرما - قدم رنجہ فرما ÷

رونق افروز ہونا - ۱ - فعل لازم - کسی بزرگ یا سردار یا بادشاہ کا تشریف لانا - جلوہ فرما ہونا - جلوہ افروز ہونا - تشریف ارزانی فرمانا ÷

رونق افزا - ع + ف - صفت - رونق بڑھانے والا - رونق افروز - تشریف فرما - جلوہ فرما ÷

رونق افزا ہونا - ۱ - فعل لازم - رونق افروز ہونا - تشریف لانا - تشریف فرما ہونا - جلوہ فرما ہونا ÷

رونق دار - ع + ف - صفت - چمکیلا - خوبصورت - پُر لُطف - پُر بہار - مزیّن - آراستہ - آبدار ÷

رُونگ - ہ - اسم مذکر - روم - رُونٹا - انسان کے جسم کا ملائم بال - رُونگٹا ÷

رُونگ رُونگ میں بسنا - ہ - فعل لازم - روئیں روئیں میں سمانا ÷

رُونگٹا - ہ - اسم مذکر - اُون - پشم - رُوان - رُونٹا - روم - رُونگ - وہ چھوٹے چھوٹے نرم بال جو انسان کے جسم پر ہوتے ہیں سے

تمام رونگٹے مژگاں بنے شبِ وعدہ ÷ ہر ایک داغ بدن چشمِ انتظار ہوا ÷ (ناسخ)

رونگٹے کھڑے ہونا - ہ - فعل لازم - سردی یا خوف یا رعب کے باعث جسم کے روؤں کا کھڑا ہو جانا - سہمنا - ڈرنا - خوف کھانا - تھرانا - کانپنا - وحشت ماننا

جسکی آوازے ہوں رونگٹے سو ہاں کے کھڑے ÷ وہ محبت نے دیا سلسلۂ پا ہمکو ÷ (ذوق)

خون کی دھاریں یہ چھُٹیں دل سے اُن اوگاروں کے ÷ رونگٹے سن کے کھڑے ہو گئے خواروں کے (میر)

(۲) متحیر ہونا - حیرت میں رہنا - ہک دک رہ جانا - سکتہ کا عالم ہو جانا - چوکنا ہونا - چونکنا

اس غزل میں مُو شگافی تو نے یہ کی ہے نصیر ÷ ہو گئے سنکر کھڑے اہلِ سخن کے رونگٹے ÷ (نصیر)

(۳) شوق میں بھر کر ہوس کرنا - رال ٹپک پڑنا سے

رونگٹے تن پہ مرے کیوں نہ کھڑے ہو جائیں ÷ پوچھے جب اپنے بدن کے تئیں وہ شال سے خوب ÷ (جرأت)

رَوَنّہ - ۱ - اسم مذکر (از روانہ) (۱) دیکھو (رَوَنّا) چالان - بکاسی کی چھٹی - بہتی وہ کاغذ جس پر مال کی تعداد لادنے والے کا نام مع اسم جنس و محصول درج ہو (۲) پروانۂ راہداری - اجازت نامہ - پروانگی ÷ (۳) بیگمات) پیادہ - ہرکارہ - چھوکرا ÷

روئی صُورت یا شکل - ۱ - صفت - دیکھو (روتی صُورت) سے

ایسے ہنس مکھ کو شمع سے تشبیہ ÷ شمع مجلس کی روئی صُورت ہے ÷ (نامعلوم)

رونے کا تار بندھنا - ہ - فعل متعدی - پیہم گریہ و زاری کرنا - برابر روئے جانا ÷

روہُو - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی مچھلی ÷ مچھلی کا بچہ ÷

رُوئی - ہ - اسم مؤنث - پُنبہ - قطن - تُول - صاف کی ہوئی کپاس - (۲ - صفت) مُلایم - نرم - کومل - گُدگُدا ÷

رُوئی تُومنا - ہ - فعل متعدی - رُوئی کو اُنگلیوں سے نچوڑنا - تار تار کرنا

رُوئی دار - ہ - صفت - روئی کا بھرا ہوا - وہ کپڑا جسکے اندر روئی پڑی ہوئی ہو ÷

رُوئی دُھنا یا دُھنکنا - ہ - فعل متعدی - رُوئی کو تانت سے صاف کرنا - رُوئی کے روئیں جُدا جُدا کرنا ÷

رُوئی سا - ہ - صفت - روئی کی مانند - نہایت نرم اور ملایم جیسے رُوئی سا بدن - رُوئی سے ہاتھ پاؤں وغیرہ ÷

رُوئی سا یا رُوئی کی طرح تُوم ڈالنا - ۱ - فعل متعدی - عو - دھجیاں اُڑانا - ایک ایک عیب کھول کر رکھ دینا - خوب خبر لینا - چھوٹے بڑوں کو پیچ ڈالنا - سب کو اُنگشت ڈالنا - بکھاننا - بکھان کرنا سے

دیکھو کیسی دُھوم ڈالوں گی ÷ رُوئی کی طرح تُوم ڈالوں گی ÷ (شوق)

رُوئی سا یا روئی کی طرح دُھنا - ہ - فعل متعدی - پُرزے اُڑانا خوب مارنا - خوب پیٹنا - دُھواں دُھوں مارنا ÷

رُوئی کا سا گالا - ہ - صفت - نہایت سفید اور مُلائم ÷

رُوئی کا گالا - ہ - اسم مذکر (۱) صاف رُوئی کا بنایا ہوا گول گتّا گوڑھا - رُوئی کا بڑا پھویا - روئی کا گولہ سے

(ناسخ)
پائے نازک اُسنے جب رکھے ہماری قبر پر
پارہ ہائے سنگِ مرمر رُوئی کے گالے ہوئے

(۲ صفت) سفید سر - نہایت سفید جیسے اُنکا سر تو رُوئی کا گالا ہو گیا ÷

رُوے - ف - اسم مؤنث (۱) (دیکھو) (رُو) مُنہ - چہرہ - چہرہ ÷ (۲) سبب - موجب - باعث ÷ رُخ ÷

رُوئے سخن - ف - اسم مذکر - خطابِ سخن - بات کا ڈھلاؤ - بات کا رُخ سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

روے سخن کسیکی طرف ہو تو روسیاہ + کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے + (غالب)

رُویا - ع - اسم مذکر - خواب - سپنا - جو کچھ خواب میں دیکھا جاے جیسے عالمِ رویا یعنی عالمِ خواب - منام +

رؤیاے صادقہ - ع - اسم مذکر - سچا خواب + وحی کی ایک قسم +

رُویاں - ہ - اسم مذکر - (لکھنو) رُواں - رونگٹا - رومٹا - روے تن +

بدلے پانی کے اگر خاک بھی چھنے بدلی سے + ایک رویاں ہو نہ گیلا مری بارانی کا + (اسیر)

(ناسخ - بحر - آتش وغیرہ نے بھی باندھا ہے) +

رُویت - ع - اسم مؤنث - صورت کا نظر آنا - نظارہ - دیدار +

رویتِ ہلال - ع - اسم مذکر - چاند کا نظر آنا - پہلے دن کے چاند کا نظارہ -

رُوئِداد - ف - اسم مؤنث - (دیکھو) رُوداد +

رَویدار - ا - صفت - دانہ دار - خستہ - بھربھرا -

رُوئیدگی - ف - اسم مؤنث - نباتات + نمو +

رُوئیں - ف - اسم مؤنث - (۱) دھات - کانسی مذ ہو - صفت - دھات کا - پیتل یا کانسی کا +

رُوئیں - اسم مذکر (رُوآں کی جمع) رونگٹے +

روئیں کھڑے ہونا - ہ - فعل لازم - دیکھو (رونگٹے یا رومٹے کھڑے ہونا) + خوف طاری ہونا +

رِویو - انگلش - اسم مذکر - نظرِ ثانی - تقریظ - دیکھ داکھ - دیکھ بھال کسی کتاب کے عیب وثواب پر راے + تنقید (Review) نظارہ +

رَوِیّہ - ع - اسم مذکر (۱) چال چلن - دستور - قاعدہ - برتاؤ - محاورہ - ریت - ضابطہ - معمول - ڈھنگ - طور - طریق - رسم - روش + سررشتہ +

رَہ - ف - اسم مذکر - مخفف راہ - جیسے رہبر - رہگزر وغیرہ میں +

رِہا - ف - صفت - آزاد - چھوٹا ہوا - واگزاشت - خلاص - بری - نجات یافتہ - چھٹکارا پایا ہوا +

رِہا کرنا - ا - فعل متعدی - چھوڑنا + واگزاشت کرنا + بری کرنا +

رَہا جانا - ا - فعل لازم - (۱) برداشت ہونا - سہار ہونا ؎

بات آجاتی ہے جو کچھ منہ پہ اپنے ہمنشین + بن کہے اسکے پھر اپنے سے نہیں جاتا رہا + (جرأت)

(۲) چھوڑا جانا + جیسے مطلب رہا جاتا ہے +

رِہاست - ہ - اسم مؤنث - عوام - سکونت + بساست +

رَہا سہا - ہ - صفت - (۱) باقی ماندہ - بچا کھچا - باقی ساقی (۲) ہوتا سوتا - رشتہ دار - رشتہ ناتہ کا - موا جیتا + حامی - مددگار - خبرگیراں + ولی خنگر + ؎

دیتا رہے وہ گالیاں اپنے رہے سہے کو + (نادم)

رَہانا - ہ - فعل متعدی - چکی کو کھُردرا کرنا - چکی یا سل میں خوب پسنے کیواسطے گڑھے ڈالنا (۲) کھُردرا کرانا - چکی یا سل میں گڑھے ڈلوانا +

رَہاؤ - ہ - اسم مذکر - ٹھیراؤ - وقفہ - وقف - ٹکاؤ +

رَہاؤ - ہ - صفت - مضبوط - دیرپا - مستحکم +

رِہائی - ف - اسم مؤنث - خلاصی - نجات - چھٹکارا - بریت - مخلصی + آزادی + واگزاشت - فراغت - چھٹی - معافی - چھوٹ +

رِہائی دینا - ا - فعل متعدی - چھوڑنا - آزادی بخشنا +

رَہائش یا رَہاس - ہ - اسم مؤنث - عوام - سکونت - مسکن - قیام - بود و باش - بساست - گھر - ٹھکانا - ماوا - +

رَہبر - ف - اسم مذکر - دیکھو (راہبر) رہنما - ہادی +

رَہبری - ف - اسم مؤنث - رہنمائی - ہدایت +

رَہٹ - ہ - اسم مؤنث (۱) بھاؤنی - ہرٹ - چرخ - دولاب - وہ چرخ جسکے ذریعہ سے پانی کنوئیں کے اندر سے باہر نکلتا ہے - (۲) ہنڈولا +

رَہٹ لگانا - ہ - فعل لازم - (عوام) بار بار آنا جانا - آنے جانے کا تار باندھنا +

رَہٹی - ہ - اسم مؤنث - قسط - کچھ معمول باندھکر ادا کرنا +

رہٹی باندھنا - ہ - فعل متعدی - قسط مقرر کرنا - معمول باندھنا +

رہٹی چلانا - ہ - فعل متعدی - قسط پر دینا - قسط باندھنا - ایک رقم کو دفعات کرکے ادا کرنا +

رَہجانا - ہ - فعل لازم - (۱) ٹھیر جانا - پیچھے چھوٹ جانا - ساتھ نہ آنا - (۲) دیر کرنا - اوپر کرنا - (۳) کسی چیز کا چھوٹ جانا - (۴) بچ رہنا - باقی رہنا - (۵) ناتمام رہنا - نامکمل رہنا - (۶) ناکامیاب ہونا (۷) پیچھے رہ جانا - پس ماندہ ہونا ؎

بگڑا اگر وہ شوخ تو سنیو کہ رہ گیا + خورشید اپنی تیغ و تبر ہی سنبھالتا (میر)

(۸) چوکنا - خطا کرنا - بہک جانا ؎

جسطرح چاہو مجھے پیس کے پامال کرو + نہیں ممکن کہ کسی چال میں بندہ رہجاے (شوق)

(۹) تھک جانا - عاجز ہوجانا - (۱۰) ہاتھ پاؤں یا دھڑ کا شل ہوجانا - (۱۱) رہ پڑنا - قیام فرمانا - (۱۲) قرار پانا - رحم میں ٹھیرنا - جیسے پیٹ رہ جانا +

رَہ - ہ - صیغہ امر - ٹھیر - کھڑا ہو + صبر کر - انتظار کر - جیسے رہ ری گئیا میری آس - ئیں آؤں کاتک ماس +

رَہ تو سہی - ہ - بنا - کھڑا تو رہ - دیکھ تو - ذرا صبر کر - ذرا تھم جا - چھری تلے دم لے - جیسے رہ تو سہی کیسی خبر لیتا ہوں +

رہ رہ کر۔ رہ رہ کے } ا۔ تابع فعل (۱) ٹھیر ٹھیر کے۔ بار بار گھڑی گھڑی +

زلفِ مُشکیں مجکو رہ رہ کر دِلا جاتی ہے یاد + لا کہا اپنے نکہت گل کیوں ہرا دم ناک میں + (ناسخ)

اُسکے جانیسے یہ دل میں آتی ہے رہ رہ کے ہائے + سب جہاں تباہی اک اپناہی گھر ویراں ہوا + (جرأت)

(۲) پچتا پچتا کے۔ تاسُّف کر کر کے +

رَہڑو ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ گڈولنا۔ گڑولنا۔ بچوں کے کھڑا ہو کر چلنا سکھانے کی گاڑی +

رَہزن ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ بٹمار۔ دھاڑی +

رَہزنی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ قزاقی ۔ بٹماری +

رَہس ۔ س ۔ اسم مذکر۔ چہل۔ خوشی۔ خوش طبعی۔ دل بہلاوا + دل لگی + دل بہلانیکی بات یا چیز (جیسے واجد علی شاہ کا رہس مشہور تھا جس میں عمدہ عمدہ گلنے والے اور شوقین لوگ جوگی یا کرشن اور گوپیوں کا ایک قسم کا ناچ۔ کرشن۔ لیلا +

رہس رہس ۔ ہ ۔ تابع فعل (گیت میں) خوش ہو ہو کر + ہنس ہنس کر اُمنگ سے۔ شوق سے۔ شوق میں بھر بھر کر +

رَہکلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) چھوٹی توپ) زنبورک۔ گھڑ چڑھی۔ (۲) بھنور کلی (۳) پھڑ۔ توپ رکھنے کی گاڑی۔ چھکڑ پیتہ +

رہگذر ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ رستہ۔ شارع عام۔ سڑک +

رَہن ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ گرو۔ بندھک۔ گروی + کفالت۔ جاکڑ + رہانِ مقبوضہ +

رہن در رہن ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر۔ گرو در گرو۔ ایک شخص سے اپنے رہن رکھ کر دوسرے کے پاس رہن کر دینا + ایک مرہونہ چیز کو دوسری جگہ رہن کرنا +

رہن نامہ ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ تمسک۔ وہ تحریر جو کوئی چیز کفالت میں دینے کی بابت اسٹام پر لکھ کر دی جاوے ۔ کفالت نامہ +

رَہنا ۔ ہ فعل لازم ۔ (۱) ٹھرنا۔ رکنا۔ بسنا۔ قیام کرنا۔ جیسے

رہے محمود کے انڈے وے مسعود کے (کہاوت)

(۲) چھوٹنا۔ باقی بچنا۔ (۳) دیرپا ہونا۔ مدت تک کام دینا۔ پائیدار ہونا۔ خوب چلنا۔ (۴) برقرار رہنا۔ چلنا۔ پار بسانا جیسے سدا کسیکی نہیں رہی۔ (۵) کھڑا رہنا۔ قائم رہنا۔ جیسے مسجد ڈھی گئی محراب رہ گئی (۶) سُن ہوجانا + شل ہوجانا (۷) بسر ہونا۔ گزرنا جیسے کیوں بھئی کس طرح رہے۔ بھات بن رہا جاسے پیا بن نہ رہا جاسے (۸) گِنا جانا۔ حساب میں آنا۔ شمار ہونا ۔

اگر دل پھر گیا رنگین کا مجھ سے + تو اُنے آنا رہی پھر یہ کہاں کی + (رنگین)

(۹) باقی رہنا۔ ادا نہونا۔ ختم ہونا۔ جیسے کبھی کچھ تمہارا رہ گیا ہے (۱۰) کبھی یا

عورت کا مرد کے پاس یا مرد کا عورت کے پاس شب باش ہونا (۱۱ باداری) نطفہ قرار پکڑنا حمل ہوتا جیسے دیکھتے ہی رہ گیا (۱۲) ٹھٹرنا۔ بڑھنے سے رہنا جیسے کچھ اتنا ہی ہو کر رہ گیا (۱۳) بسر کرنا۔ گزارنا۔ جیسے رہے تو ٹیک سے جائے تو جڑ پیچ سے

رَہنما ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ ہادی۔ رہبر۔ اگوا +

رہنمائی ۔ ف ۔ اسم مؤنث۔ ہدایت۔ رہبری۔ اگوائی۔ +

رَہنمُو ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ بدرقہ۔ قافلہ کش۔ پیش رو۔ رہنما +

رَہنے دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی۔ (۱) رکھ چھوڑنا۔ (۲) قائم رکھنا (۳) پیچھے چھوڑنا (۴) ہاتھ نہ لگانا (۵) جانے دینا۔ باز آنا۔ چپ رہنا۔ جیسے

یہاں بس رہنے دو میرے منہ سے کچھ نہ سُننا +

رَہوار (ف)۔ اسم مذکر۔ گھوڑا + قدمباز گھوڑا +

رہے نام اللہ کا ۔ ا ۔ محاورہ۔ خدا ہی کو قیام ہے۔ خدا کے سوا سب فانی ہیں۔ دُنیا ناپائدار اور بے ثبات ہے (یہ محاورہ دو موقعوں پر بولتے ہیں ایک تو جب کوئی مرجاتا ہے تو کہتے ہیں دوسرے جب کسی چیز یا مرتبہ وغیرہ کو زوال ہوجاتا ہے تب کہتے ہیں ۔ گیا حُسن خوبانِ بدراہ کا + ہمیشہ رہے نام اللہ کا (میر)

رَئی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ بلونی۔ مدھانی۔ متھنی۔ شیرزنہ۔ دودھ بلونے کا اوزار +

رئی پھیرنا یا چلانا ۔ ہ فعل متعدی۔ دودھ بلونا۔

رے یا ری ۔ ہ ۔ حرفِ ندا ۔ ارے یا اری کا مخفف (یہ لفظ بے تکلفی کے موقع پر حالت ندا میں بولتے ہیں) +

رِیا ۔ ع ۔ اسم مؤنث۔ نفاق۔ دورنگی۔ کپٹ۔ دوبھیساپن۔ ظاہرداری زمانہ سازی + مکر فریب۔ حیلہ۔ چھل۔ جو کا پیٹ کی بات۔ پیچ کی بات۔ پھپڑ دلالا۔

رِیاکار ۔ ع + ف ۔ صفت و اسم۔ دوبھاؤ + منافق۔ مکار۔ دورنگا۔ کپٹی زمانہ ساز۔ فریبی۔ چھلیا +

رِیاکاری ۔ ع + ف ۔ اسم مؤنث۔ مکاری۔ فریب۔ نفاق۔ کپاڈی

رِیاح ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ جمع ریح ۔ بائی۔ معدہ کی ہوا + گوز۔ پاد جیسے ریاح رکنے سے پیٹ میں درد ہوتا ہے +

رِیاست ع ۔ اسم مؤنث (۱) سرداری۔ افسری۔ امارت (۱-۲) عالی حوصلگی۔ عالی ہمتی (۱-۳) حکومت۔ عملداری۔ راج جیسے ریاست بے سیاست نہیں +

ریاستِ جمہوری ع ۔ اسم مؤنث۔ وہ سلطنت جسمیں بادشاہ بالکل نہو پنچایتی سلطنت جس میں رعیت اپنا بادشاہ خود منتخب کر کے اسکا نام پریزیڈنٹ یا میر مجلس رکھے نیز وہ سلطنت جس میں بادشاہ مطلق العنان نہو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ایسی ریاست جس میں عام رعایا قانون میں مدد دینے کے مجاز ہوں اور کوئی بات خلاف قانون نہ ہونے دے۔ ایسی سلطنت جس میں رعایا کو اپنا بادشاہ آپ تجویز کرنے کا اختیار حاصل ہو جیسے امریکہ کی سلطنت +

رِیَاض ع۔ اسم مذکر (۱) روضہ کی جمع۔ بہت سے باغ ۔

جبتک ہے رہت قامتِ شمشاد سے خدا ہو پھولے ریاضِ حسن ہرے سرو ناز کا + (اسیر)

(۲۔ و) محنت۔ مشقت جیسے اس نے بڑا ریاض کیا (شاید ریاضت سے خیال کیا ہوگا) +

رِیَاض کر کے کھانا ۔ اُ۔ فعلِ متعدی۔ محنت۔ مزدوری کر کے کھانا۔ قوتِ بازو سے کما کر کھانا +

رِیَاضَت ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) رنج کشی۔ محنت۔ مشقت۔ سختی کشٹ۔ جفا (۲) تپشیا۔ زُہد۔ تپ۔ نفس کُشی۔ کایا کو کشٹ دینا۔ جوگ (۳۔ ا) مشق۔ مہارت۔ ابھیاس (۴۔ ا) کسرت۔ ورزش۔ پہلوانی (۵ و) مزدوری۔ پیشہ وری۔ دیدہ ریزی +

رِیَاضَت کَش ۔ ع ۔ ف۔ صفت۔ رنج کش۔ زحمت کش۔ سختی اٹھانے والا۔ محنتی +

رِیَاضَتی ع۔ اسم مذکر (محنت کش۔ جفاکش (۲) مرتاض۔ زاہد۔ تپشی۔ بیراگی۔ جوگی۔ سنیاسی۔ رِشی۔ مُنی۔ اتیت +

رِیَاضِی ع۔ اسم مؤنث۔ حکمت کے تین علموں میں سے ایک علم کا نام (وہ عقلی علوم جو وجودِ خارجی میں مادے کے محتاج ہیں۔ جیسے مقدار یا عدد جو مادیات میں پائے جاتے ہیں۔ علمِ ہندسہ۔ علمِ عدد۔ نجوم۔ موسیقی مناظر و مرایا۔ جبر و مقابلہ۔ جرِّ ثقیل۔ سب ریاضی میں داخل ہیں +

رِیَاضی دَاں ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ ریاضی جاننے والا +

رِیَائی ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مکّار۔ ریاکار۔ فریبی +

رَیب ع۔ اسم مذکر۔ شک۔ شُبہ۔ دُبدھا (مگر لفظ لا کے ساتھ اردو میں بولا جاتا ہے۔ جیسے۔ لاریب۔ بلاشُبہ) +

ریت / ریتا } ہ۔ (اسم مذکر و مؤنث۔ بالو۔ سراب۔ رَمل +
ریکا۔ ریگ۔ دھول۔ گاد۔ ریگ و سنگریزۂ دریا +

ریت آنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پیشاب میں ریت نکلنا۔ گاد نکلنا۔ پیشاب میں سنگریزوں کا آنا جو گُردوں کا فعل خراب ہو جانیکی علامت ہے۔

رِیت ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) رسم۔ رَوَیّہ۔ قاعدہ۔ قومی قانون۔ روش برتاؤ۔ رواج۔ معمول۔ دستور۔ ضابطہ۔ طور۔ طریق جیسے دُنیا کی ریت

گرم حمام کی پہیلی } سکھ کی کھان جنیلا اک مندر جو کوئی جاوے جاکے اندر
اُس مندر کی ریت و دوانی بجھا دیں آگ اور اوڑھیں پانی +

(۲) شرح لگان۔ پڑتا۔ بیوہار۔ لین دین (۳) پہاڑ میں روپیہ دیکر عورت لینے کو ریت کہتے ہیں +

رِیت ۔ رسم۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) قانون۔ قاعدہ۔ طور۔ طریق (۲۔ ا و ع) اگرچہ یہ دونوں لفظ ایک ہندی ایک عربی باہم مرادف ہیں مگر ہم نے ہمارا خیال ہم ہو گیا ہے جس وقت یہ لفظ عورتوں کی زبان پر آتا ہے تو اس سے خاص رسم مراد ہوتی ہے جو نکاح کے بعد یا وداع کے وقت دُولھا دلہن کے ساتھ برتی جاتی ہے جس میں آرسی مصحف۔ آنچل ڈالنا جوتی چھپانا۔ کھانڈ چٹانا۔ رَل چبوانا۔ جوتیوں کا پڑا ہوا کاجل آنکھوں میں لگانا ٹونے گوا یا۔ مصری کی ڈلیاں چبوانا وغیرہ بیہودہ باتیں داخل ہیں +

رِیت سے ۔ ہ۔ تابع فعل۔ حسبِ دستور۔ حسبِ قاعدہ۔ رواج کے موافق

رِیت سے باہر ۔ ہ۔ تابع فعل۔ خلافِ قاعدہ۔ دستور کے خلاف۔ ان ریت

رِیتا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (ریت بمعنی بالو) +

رِیتا ۔ ہ۔ صفت (گنوار) (۱) خالی ہتھی۔ سُونا۔ محروم (۲) خالی ہاتھ۔ بن لئے جیسے جگت سے ریتا چلا +

رِیتیلا ۔ یا **رِیتِیل** ۔ ا۔ صفت۔ ریت دار۔ بھوڑ کا +

رِیتیلی ۔ ہ۔ صفت۔ ریت دار۔ بھوڑی۔ بھوڑ۔ رہڑ اوسر کلر۔ بنجر۔ غیر مزروعہ +

رِیتیلی زمین و۔ اسم مؤنث۔ بھوڑ۔ وہ زمین جس میں ریت زیادہ ہو۔ شورہ زار۔ شور زمین۔ کلر زمین۔ بنجر زمین۔ ناقابلِ تردّد +

رِیتْنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ریتی سے گھسنا۔ سوہن کرنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ (۲) کورین مارنا صاف کرنا۔ رندہ کرنا۔ جلا کرنا۔ (۳) رگیدنا۔ رگڑنا۔ گھسنے لگانا۔ جیسے پہلوان نے اپنے شاگرد کو خوب ریتا۔ (۴) ریگمال کرنا +

رِیتی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سوہن۔ ریتنے کا اوزار (۲) ریتلی زمین دریا کے کنارے کی ریتلی دھرتی (۳) کبھی فالیز سے بھی مراد ہوتی ہے۔ خربزہ زار

رِیتیلا ۔ ہ۔ صفت۔ بھوڑ کا۔ بھربھرا۔ کرکرا۔ با[illegible]۔ ریگی ریتلا۔ گرد آمیز +

رِیٹھا ۔ ہ۔ اسم مذکر (ایک قسم کا درخت اور اُسکے پھل کا نام جس سے اُونی ریشمی کپڑے اور بال وغیرہ صاف ہوتے اور اس کے اندر سے کالی کالی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ریجھ

گولیاں نکلتی ہیں +

ریجھ - ہ - اسم مؤنث (۱) پسند - محبت + رغبت - چاہت - دُھن - اچھا شوق خوشی جیسے جو تمہاری چتون وہی ہماری ریجھ (۲) خو - عادت - خصلت + بیٹھے بیٹھے روٹھ جانا بے سبب اُسکی ریجھ + اور غضب یہ ہے کہ ہم سکو منا سکتے نہیں (جرأت)

ریجھ کر - ہ - تابع فعل - خوش ہوکر - رغبت سے - شوق سے - اُمنگ سے +
تلسی اپنے رام کو ریجھ بھجے کے کھیج + کھیت پڑیں سب اُجیں اُلٹے سُو دہی بیج (دوہا)

ریجھنا - ہ - فعل لازم (۱) خوش ہونا - مگن ہونا - راضی ہونا - پرسن ہونا - آنند ہونا - خوشنود ہونا - راضی ہونا - جیسے ریجھیں گے تو تجھ ہی مارینگے (۲) نہایت مایل ہونا - راغب ہونا پھسلنا - ڈھلنا جیسے اُن کے گانے پر یہ بھی ریجھ گئے +

ریجھنے ہی کے ہے قابل یار کی ترکیب میر + واہ واہ رے چشم و ابرو قد و قامت ہائے رے (میر)
(۳) گرنا - لٹو ہونا - فریفتہ ہونا - عاشق ہونا - جیسے اسپر کیا دیکھکر ریجھے تھے + (گیت) ہتپر بالم ریجھ گئی تم اودھو نہ کالی کاملیا +

ریجھتے انکی اداؤں پہ ہیں کیا کیا لیکن + مارے اندیشہ کے گردن بھی ہلا سکتے نہیں (جرأت)
(۴) نہایت پسند کرنا +

رِیچھ - ہ - اسم مذکر - خرس - بھالو +

رِیح - ع - اسم مؤنث (۱) ہوا - باد - بایو - پون (۲) - ا - گوز - پاد - ہوائے معدہ - زیلح +

رَیحان - ع - اسم مذکر (۱) ایک خوشبوناک پودے کا نام جو تلسی کے قسم میں سے ہے - نازبو - بالنگو (۲) اسم مؤنث) ریحان کے بیج - تخم ریحان تُخمی - مسکن اور مقوی قلب ہے (۳) سبزہ ہر ایک خوشبودار گھاس گلِ سُرخ کے ماسوا - تمام پھول (۴) ایک قسم کے خط کا نام +

رِیخ - ا - اسم مؤنث - دراصل ریکھ (۱) ریکھا - لکیر (۲) مسی کی کالی لکیر جو دانتوں میں پڑجاتی ہے (۳) دانتوں کے بیچ کا گوشت اور لکیر (۴) چول + بنیاد - جڑ - بیخ +

رِیختہ - ف - صفت (۱) گرا ہوا - چکیدہ - ٹپکا ہوا + بیساختہ نکلا ہوا - بلا تکلف و بلا تصنع زبان سے نکلا ہوا (۲) پختہ - مضبوط - پکا - چونے گچی کا بنا ہوا - چونے کا بنا ہوا (۳) بکھرا ہوا - منتشر - پریشان - پراگندہ (۴) - اسم مذکر) استرکاری کا مصالحہ + قلعی + پکا مکان - پکی دیوار + پختہ عمارت + (۵)

ریز

یہ ریختہ وہ ہے کہ کوئی ڈھا نہیں سکتا + عارف کہیں دیکھی ہے یہ تعمیر کسی نے (عارف)
(۵) اسم مذکر) زبانِ اردو کی نظم جو بیساختہ کہی گئی ہو - اردوے معلّے کے اشعار - دہلی کی خاص سیدھی سادھی اردو زبان اور اسکے اشعار

عارف یہ ریختہ بھی نہیں فارسی سے کم + دیوان سینکڑوں مرے ایران تلک گئے (عارف)
کس کس طرح سے میر نے کاٹا ہے عمر کو + اب آخر آخر آن کے یہ ریختہ کہا (میر)

(بعض لوگ اس کی وجہ تسمیہ یہ بیان کرتے ہیں کہ ریختہ معماروں کی اصطلاح میں اس مصالحہ کو کہتے ہیں جو مضبوطی کے واسطے چونہ وغیرہ ملاکر بنایا جاتا ہے - چونکہ اردو نظم میں بھی مختلف زبانوں کے الفاظ شامل ہیں اس لئے ریختہ نام پڑگیا - جرأت نے ایک موقع پر اس معنی میں ریختی بھی باندھا ہے +

کہہ غزل اور اک انداز کی جرأت اب تو + ریختی جیسی کہ اگلی تیری مشہور ہوئی (جرأت)

ریختی - ا - اسم مونث - عورتوں کی بولی میں جو نظم کہی جائے - اس کا موجد سعادت یار خان رنگین اپنے تئیں اور انشاء اللہ خان اپنے کو کہتا ہے

ریختی کہنی اجی رنگین کا ایجاد ہے + منہ چڑاتا ہے مُوا ایسا چیا کس واسطے (رنگین)

ریخین - ا - اسم مونث - ریخ کی جمع +

ریخیں ڈھیلی ہونا - ا - فعل لازم (۱) چولیں ڈھیلی ہونا - جوڑ جوڑ ہلجانا - چولیں ہلجانا - تھک جانا - مایوس ہوجانا (۲) لکھنؤ) دہشت یا خوف کے مارے بدحواس اور بے طاقت ہوجانا +

رَیداس - ہ - اسم مذکر - چماروں کے ایک فرقہ کا موجد جو بڑا گیانی اور بھگت مشہور تھا +

رَیداسی - ہ - صفت - ریداس کا ماننے والا فرقہ +

رِیڑھ - ہ - اسم مونث - کمر کی درمیانی ہڈی - مہرہائے پشت - صلب - پیٹھ کے فقرے - استخوانِ پشت جس میں حرام مغز رہتا ہے - یہ ہڈیوں کی اصل سمجھی جاتی ہے +

ریزہ - ف - اسم مونث - چہچہاہٹ - نغمہ سنجی - نغمہ سرائی - نواسنجی - مرغانِ نواسنج کی سخن سرائی +

ریزہ کرنا - ا - فعل لازم - چہکنا - خوشی میں باہم چہچہانا + نازو نخرہ کرنا - سخن سرائی کرنا +

ریزش - ف - اسم مونث - ناک سے پانی بہنے کا مرض - زکام - سردی - ڈھمچ + نزلہ + شکین - ٹپکاؤ +

ریزہ گاری - ا - اسم مونث - خردہ + روپے کے حصّے جیسے دوانی چونی اٹھنی

ریزگی ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) خُردہ ۔ ریزگاری (۲) چھیچھڑن + کترن + کھرچن
قصائی (قصاب) کی چھانٹ +

ریزۂ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) ٹکڑا ۔ پُرزہ ۔ قطعہ ۔ پارچہ (۲ ۔ ۱) ریزگاری ۔
ریزگی ۔ خُردہ ۔ روپے کے حصے (۳ ۔ ۱) تھان ریشمی کپڑے کا تھان
(۴ ۔ ۱) راج کا لڑکا جسے بڑے راج سے کم مزدوری ملے (۵ ۔ ۱)
بچھا ۔ بچھیا + بچکانہ + نوعمر ۔ نوچی ۔ بچہ (۶ ۔ ۱) عمدہ اور سڈول صندوقچی
(۷ ۔ ۱) نہایت حقیر چیز یا جانور جیسے جوں یا پسو یا کھٹمل +

ریزہ ریزہ کرنا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی ٹکڑے ٹکڑے کرنا +

ریزہ ریزہ ہونا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا + رائی کائی ہونا ۔
متفرق اور پاشیدہ ہوجانا +

رئیس ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) سردار ۔ معزز آدمی ۔ امیر ۔ پیشوا ۔ چودھری ۔ مقدم ۔
مہنت جی ۔ رئیس دہ ۔ فرماں روا ۔ نواب ۔ راجہ وغیرہ (۲ ۔ ۱) باشندہ ۔
ساکن ۔ رہنے والا +

رئیس با اختیار ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ رئیس جسکو گورنمنٹ سے مالی اور ملکی
اختیارات ملے ہوئے ہوں +

رئیس خود مختار ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ رئیس جو بذات آزاد حکمران ہو + وہ
امیر جو کسی سلطنت کے زیر فرمان نہو +

ریش ۔ یا ۔ روش ۔ ۱ ۔ اسم مونث ۔ کچھ غصہ ۔ جوش ۔ خشم +

ریس ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) برابری ۔ ہمسری ۔ مقابلہ ۔ رو کشی ۔ ہونس ۔
ہونسا ہونسی ۔ ہیچشی ۔ رقابت ۔ ہوڑا ہوڑی ۔ رشک ۔ غبطہ ۔
چوپٹ مثلاً رئیس بھلی ہونس بری جیسے (دوہا ہند)

چندہ انگلست جگ ہوئے سب ہی نواویں سیس + تو دو کوڑی کی کامن کیا کرچاندی کی ریس

(۲) حرص ۔ ہوس ۔ ہوکا +

جانتے نہیں اگر میر دیواں سیر چمن کو + اے مصحفی جاویں ہمیں ابیات کی کیا ریس (مصحفی)

ریس کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ہمسری کرنا ۔ برابری کا دعوے کرنا ۔ دیکھا
دیکھی کرنا + حرص کرنا +

اسکے گہنے کی کریں کیا ریس پھول + جسکے ہے چمپا کلی گردن میں ساتھ بیسیں پھول (ذوق)

ریسمان ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ رسی ۔ نیجو ۔ ڈوری ۔ رسن +

ریش ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ ڈاڑھی ۔ محاسن ۔ لحیہ ۔ مرد کے چہرے
کے بال ۔ خط +

ریش بچہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ٹھوڑی سے اوپر کے بال ۔ بچی +

ریش قاضی ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) قاضی جی کی ڈاڑھی +

بندھڑک ایسی ہے بیباک کہ گرمئے دہ + ریش قاضی ہے وہ صہبا کی لگا دے چھینٹ (انشاء)

(۲) بھنگ چھاننے کا کپڑا ۔ بنگ کی صافی ۔ سیٹر کے کان + پاکباز
شراب کے چھاننے کا کپڑا جو صراحی کے منہ پر لگا رہتا ہے ۔ شراب کی
صافی +

نہ پائی ریش قاضی تو لیا عمامۂ مفتی + مزاج آن مے فروشو نکا بھی کیا ہی لاابالی ہے (ناسخ)

ریشائیل ۔ ۱ ۔ صفت ۔ اڑ دھیا ۔ دراز ریش ۔ بڑی اور لمبی
ڈاڑھی والا

ریشخند ۔ ف ۔ اسم مذکر (قلیل الاستعمال) تمسخر ۔ مسخرگی ۔ تمسخر ۔ ہنسی ٹھٹھا ۔

ہوا نہ فائدہ کچھ منع مے سے واعظ کو + مگر یہی کہ سزاوار ریشخند ہوا (ناظم)

خندہ کی تین قسمیں ہیں ۔ شکرخند ۔ ریشخند ۔ زہر خند ۔ لطف کے
وقت کی ہنسی شکرخند مسکراہٹ ۔ اور تمسخر کے وقت کی ہنسی ریشخند
(ٹھٹھا قہقہ) اور غصہ کے وقت زہر خند (کھسیانی ہنسی) کہلاتی
ہے +

ریشم ۔ ۱ ۔ ابریشم کا مخفف ۔ اسم مذکر (۱) وہ تار جو ریشم کے کیڑوں کے پیٹ
میں سے نکلتا ہے + پٹ ۔ پٹامبر ۔ حریر ۔ ابریشم ۔ اشر (۲) نخ خیاط

ریشم کی گانٹھ یا گرہ ۔ ۱ ۔ اسم مونث ۔ ریشم کی گرہ جو مشکل سے کھلتی ہے
عقدۂ دشوار ۔ مضبوط گرہ ۔ عقدۂ لاینحل +

اٹھتے ہو حیلے سے بندے کے اٹھانے کو عبث
پہلے کیوں منظور تھا صاحب کو بٹھلانا مرا
اب کھلے کب رشتۂ الفت پڑی ریشم کی گانٹھ
دیکھو کہتا ہوں نہ سمجھو سہل الجھانا مرا (جرأت)

ریشم کے لچھے ۔ ۱ ۔ صفت اول معلوم ۔ دوم نہایت ملایم ۔ از حد نرم +

ریشمی ۔ ۱ ۔ صفت ۔ ریشم کا بنا ہوا ۔ پاٹ کا ۔ حریری +

ریشہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ نس ۔ پٹھا ۔ عصب + نس ۔ رگ + سوت +
پھونسڑا +

ریشہ دار ۔ ف ۔ صفت ۔ وہ چیز جس میں سوت سوت سا نکلے ۔ رگ
دار ۔ پھونسڑے دار ۔ نس دار جیسے ریشہ دار آم +

ریکھ ۔ یا ۔ ریکھا ۔ ہ ۔ اسم مونث (ہندو) ۱ ۔ لکیر ۔ تحریر ۔ نشان ۔ خط

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دھاری (۲) سرنوشت خطِ تقدیر۔ قسمت کا لکھا۔ لِلاٹ + تقدیر۔ بھاگ۔ بخت۔ بِرالبد۔ نصیب۔ رتی +

ریکھ بھیگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (پورب۔ ہندو) مسیں بھیگنا۔ رخساروں پر سبزہ کا آغاز ہونا +

ریکھا گَنِت۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) تحریر اقلیدس +

ریگ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ریت۔ بالُو۔ دریا کا ریتا۔ ریتا۔ رینکا + مُسراب +
جلبہ کشتی ہے یہ یا سب یہ کس شیریں شمایل کی + جو شربت آب دریا ہے تو شکر ریگ ساحل کی (امیر)

ریگِ رواں۔ ف۔ صفت۔ اُڑنے والا ریت + چور بالُو +

ریگِ ماہی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ریت کی مچھلی۔ شقنقور (حشرات الارض میں سے ایک جانور کا نام جو گوہ یا ظالم سانڈے کی مانند ہوتی اور قوت باہ کے واسطے بنہایت مفید خیال کی جاتی ہے۔ عرب کے ریگستان میں زیادہ پائی جاتی ہے +

ریگستان۔ ف۔ اسم مذکر۔ بھُوڑ۔ ریت کا ملک +

ریل۔ انگلش (RAIL.) اسم مذکر۔ (۱) لوہے کی پٹڑی جس پر ریل گاڑی چلتی ہے۔ لوہے کی سڑک۔ آہنی سڑک (۲-۱) ریل گاڑی۔ ریلوے لائن +

ریل۔ انگلش (REEL.) اسم مذکر۔ پھِرکی جس پر سوت یا تاگے لپٹے ہوئے ہوں۔ پیچک +

ریلا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) رَو۔ پانی کا چڑھاؤ۔ طغیانی۔ طوفانِ آب۔ سیلاب۔ جوار بھاٹا (۲) دھکا دھکیلا۔ ہل چل (۳) دھار۔ جیسے موت کے ریلے میں بہانا۔ چیونٹی کو موت کا ریلا بہت ہے +

ریل پیل۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) دھکا پیل۔ دھکم دھکا (۲) بہتات۔ افراط۔ کثرت۔ زیادتی + انبوہ + بھرمار۔ جیسے آجکل تو آموں کی ریل پیل ہے +

ریل پیل کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ڈھیر لگانا۔ انبار لگانا۔ کثرت سے بہم پہنچانا +

ریل پیل ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی چیز کی کثرت اور افراط ہونا۔ بہتات ہونا۔

ریلنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ٹھیلنا۔ دھکیلنا۔ پیلنا۔ سرکانا۔ چلانا۔ ریلا دینا + دوڑانا۔ دھکا دینا۔ ٹھونا۔ دھکا پیل کرنا +

ریلوے۔ انگلش (RAILWAY.) اسم مونث۔ ریل کی سڑک +

ریم۔ ف۔ اسم مونث۔ راد۔ پیپ۔ پکا ہوا مواد۔ ملخ۔ بیادھ۔ مادۂ کثیف۔ زرداب +

ریمی بواسیر۔ ف + ع۔ اسم مونث۔ وہ بواسیر جس میں سفید مواد یا پیپ آتی ہے۔ نوا سیر

رین۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) رات۔ راتری۔ شب۔ رَین۔ لیل +

رین بسیرا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) رات کاٹنا۔ شب باشی +

رین گنوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (گیت میں) رات گزارنا۔ رات ضایع کرنا۔ رات کھونا +

ریں ریں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ رُوں رُوں بچوں کے رونے کی آواز۔ سارنگی کی آواز +

رینٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سنک۔ ناک کا سفید لیس دار مادہ۔ ناک کی غلاظت۔ آبِ بینی۔ مخاط +

رینٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) بڑا السلسا۔ لیسوا۔ لسوڑا۔ سپستان +

رینْدھنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) راندھنا۔ پکانا۔ اُبالنا کھانا تیار کرنا +

رینْدی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پکھری۔ سینڈھ۔ چھوٹا سا خربزہ یا پھوٹ جیسے کچی رینڈی۔ دسترخوان کا ضرر +

رینڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) دیکھو رانڈی +

رینکا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) دریا کا ریتا +

رینگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گدھے کا بولنا۔ ہینچو ہینچو کرنا + گدھے کی بولی بولنا۔ چخیں کا بولنا

رینگ۔ ہ۔ اسم مونث۔ ایک قسم کا باریک کپڑا۔ ٹک۔ تنزیب۔ شبنم۔ باریک ململ +

رینگتے کیڑے۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چلتے ہوئے کیڑے۔ جیسے اُجلے کپڑے پر میلے سُوت کے شلنگے رینگتے ہوئے کیڑے معلوم ہوتے ہیں (۲) ننھے بچے۔ دودھ پیتے بچے +

رینگٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گدھے کا بچہ۔ جانور کا دُبلا پتلا چھوٹا بچہ +

رینگنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کیڑوں کا چلنا۔ جوؤں کا چلنا۔ چیونٹی کا چلنا (۲) آہستہ چلنا۔ جوں کی چال چلنا۔ مری چال چلنا۔ گھٹنا۔ گھسٹ گھسٹ کر چلنا +

رینگنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) عرق النسا۔ ایک درد کا نام جو چُتڑوں سے اٹھکر ٹخنوں تک پہنچتا ہے +

رینی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کسوم کو کپڑے میں رکھکر پانی کے ذریعہ سے رنگ جُدا کرنے کو رینی کہتے ہیں
دیکھ لے اُسکا رخِ رنگین تو ایسا ہو خجل + رنگ رینی کی طرح ٹپکے گلِ شاداب کا (بحر)
نوکِ مژہ سے خون کی رینی مجھکو بھی ٹپکانے دو (جرأت)
(۲۔ لکھنؤ) وہ سدھایا ہوا پرند جو راتوں کو بولتا ہے +

رینی بلبل۔ ہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ ہزار داستان جو رات بھر بولے۔ تمام رات چہچہانیوالا گلدُم + بلبلِ شب آہنگ +
نالاں ہے رات بھر دل اُس گل کی انجمن میں + کیا بولتا ہے رینی بلبل مرا چمن میں (خلیل)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رینی ٹپکنا - ہ - فعل لازم - کسوم سے رنگ نکلنا - رنگ برستا +

رینی چڑھانا - ہ - فعل متعدی - بھیگے ہوئے کسوم کو رنگ نکالنے کے
واسطے کپڑے میں رکھکر لٹکانا - رنگ نکالنا +

رینی چڑھنا - ہ - فعل لازم (۱) رنگ چڑھنا - کسوم کا رنگ کے واسطے لٹکایا
جانا (۲) - بازاری) ماہواری حیض آنا - حائضہ ہونا +

رے واؤ زبر رَوْ ہو - ہ - محاورہ - چل دور ہو اکھاؤ - رخصت - ہوا ہو -
اُڑنچھو ہو +

کہہ بیٹھے صفا اُس سے یہ دل جس سے نہ دہو + رے واؤ زبر رو ہو اُڑنچھو ہو ہوا ہو (انشا)

رِیُوڑ - ہ - اسم مذکر - بکریوں کا گلہ - رمہ - بکریوں کا غول +

رِیُوڑِی - ہ - اسم مونث - ایک قسم کی مٹھائی جو گنڈوں پر تل جمانے سے بنتی
ہے - وہ شیرینی جو شکر کا قوام پکا کر چھوٹے چھوٹے قرصوں کی شکل میں
بنا کر اُوپر سے تل لگا دیتے ہیں +

ریوڑی کے پھیر میں آنا - یا - پڑنا - ہ - فعل لازم کسی لالچ یا دھوکے کے
سبب مصیبت میں گرفتار ہونا - آفت میں پھنسنا مبتلائے بلا ہونا -
گردش میں آنا -

اے شکر لب تیرے تل کو دیکھکر میں کیا کہوں + آگیا بیٹھے بٹھائے ریوڑی کے پھیر میں (مؤلف)

ریوڑی کے پڑی پھیر میں گنتا سی مری جان + حلوائی نے ارمان تو تل بھر نہ نکالا (جان صاحب)

(جب کسی جگہ کچھ ہم عمر جمع ہو جاتے ہیں تو اکثر تفنن طبع کے واسطے ایسے ایسے کھیل نکالتے
اور شرطیں لگاتے ہیں کہ جس سے کوئی یار اسے سہل سمجھ کر دھوکے میں آئے اور پیچھے
پچھتائے چنانچہ بعض اوقات یہ بھی شرط بدتے ہیں کہ بھلا دوست تم اسطرح کتنی ریوڑیاں
کھا سکتے ہو کہ ہر ایک ریوڑی کا دو چند کرتے چلے جاؤ - فرض کرو کہ ایک شخص نے اپنے
نزدیک بظاہر نہایت آسان سمجھ کر یہ شرط بدلی کہ میں دس ریوڑیاں کھا جاؤنگا اور جب
اس کا سلسلہ اسطرح پر پھیلا کہ ایک کا دو چند دو اور دو کا دو چند چار اور چار کا دو چند آٹھ
اور آٹھ کا دو چند سولہ - تو ان ریوڑیوں کی اکٹھی ایک ہزار تئیس ہو گئیں - اب وہ حیران
ہوا کہ الٰہی میں کس غضب میں پھنس گیا اگر کھاتا ہوں تو کھاتے کھاتے منہ بھی تھکتا ہے
اور پوری بھی نہیں ہوتیں اور جو انکار کرتا ہوں تو شرط ہارتا ہوں بہر حال دونوں طرح
خرابی ہے غرض اسطرح سے وہ پیچ تاب میں آجاتا ہے - کبھی یوں بھی ہوتا ہے کہ آپس میں ایک
دوسرے سے کہتا ہے کہ تم اسطرح کتنی ریوڑیاں کھا سکتے ہو کہ ایک ہاتھ کی انگلی ہلاتے جاؤ اور
دوسرے ہاتھ سے کھاتے جاؤ چونکہ ایک وقت میں دو کا موذکا ہونا محال ہے اس سبب سے
جو اقرار کر لیتا ہے وہ ہار جاتا ہے اور نہایت پچھتاتا ہے پس اس تمام تقریر سے

معانی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا - ناز رمخان دہلی +)

رِیُوَنْد - یا - رِیُوَنْد چینی - ف - اسم مونث - ایک دست آور دوا کا نام جسے
عربی میں راوند کہتے ہیں مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے +

رِیَہ - ع - اسم مذکر - شش - پھیپھڑا +

رِیَہ - ہ - اسم مونث - ایک قسم کی شور مٹی - شورہ دار ریتا جو اکثر شکر صاف کرنے
اور کپڑا دھونے اور صابون بنانے کے کام آتا ہے - بلکہ دغا باز تمباکو فروش
تمباکو میں وزن اور تیزی بڑھانے کی غرض سے بھی آمیز کرتے ہیں +

رِہیُوہ - ہ - اسم مونث - ایک قسم کی کالے پروں کی مچھلی جس میں صرف ایک کانٹا
ہوتا ہے اور اسے روہو بھی کہتے ہیں +

ڑ

ڑ - ہ - اسم مونث - ہندی اور اُردو زبان کا پندرھواں حرف جو اپنی ثقالت کے
باعث کسی لفظ کے شروع میں نہیں آتا ہے مگر فی زمانہ حرف ڈ ہے کے
کے نیچے نقطہ لگا دینے سے بھی ڑ پڑھا جاتا ہے +

ز

ز - ع - اسم مونث (۱) عربی کا گیارھواں فارسی کا تیرھواں اُردو کا سولھواں
حرف جسے زائے معجمہ - زائے منقوطہ - زائے ہوّز کہتے ہیں (۲) حساب جُمل
میں اسکے سات عدد ہیں (۳) یہ حرف سنسکرت یا ہندی میں اپنے خاص
تلفظ کے ساتھ نہیں پایا جاتا البتہ انگریزی میں زیڈ z کی آواز اس سے
ملتی ہوئی ہے ہندی والے اسکی بجائے جا ج کا استعمال کرتے ہیں (۴)
فارسی نظم میں از کا اختصار ہے جیسے ز بس بجائے از بس (۵) یہ حرف کبھی
جیم عربی - کبھی جیم فارسی کبھی سین مہملہ کبھی شین معجمہ کبھی ضین معجمہ کبھی ف کبھی
کاف تازی کبھی طائے ہوّز کبھی یائے تحتانی سے بدلتا اور بعض موقع پر زاید بھی آتا ہے

زا - ف - اسم مفعول (۱) زائیدہ - پیدا شدہ - جنا ہوا جیسے میرزا (۲) اسم فاعل - زائندہ جیسے
فتنہ زا مگر مرکب ہو کر ان معنوں میں آتا ہے جیسے (مصرعہ) تیری سی آنکھ دیکھی نہیں فتنہ زا کہیں
ہزاروں فتنے اُٹھائے جدھر کو جا نکلے + جہان میں تم ہو عجب فتنہ زا سنو تو سہی (مولف)

زاد - یا - زادہ - ف - اسم مذکر (۱) جنا - جنا ہوا - زائیدہ جیسے آدمزاد - پیرزادہ - شہزادہ
حرامزادہ وغیرہ (۲) توشہ - خرچ راہ + (اس صورت میں عربی ہے)

زاد بوم - ف - اسم مونث - جنم بھوم - جنم استھان - مسقط الراس - جائے پیدایش وہ جگہ جہاں نال گڑا ہو - وطن - اپنا دیس

زاد راہ - ع + ف - اسم مذکر - توشہ - راہ خرچ - خرچ راہ +

زادِی - ف - اسم مونث - جنی - جنی ہوئی جیسے شہزادی - بندہ زادی وغیرہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

زار

زار - ف - اسمِ مذکر (۱) جگہہ - مکان - مقام - ٹھاوں جیسے سبزہ زار - گلزار - بازار - (۲) افراط - بہتات - کثرت - ڈھیر جیسے کارزار یعنے جنگ (جو بہت سے کاموں کا محل اور موقعہ ہے) وغیرہ - (۳) نالۂ و فریاد چنانچہ زاری اسی سے نکلا ہے (۴) لاغر - ضعیف - نحیف - مگر اس معنے میں نزار نحیف کے ساتھ آتا ہے جیسے زار و نزار نحیف و نزار (۵) نالاں - گریہ کناں - ذلیل و خوار - رُسوا جیسے عاشقِ زار (۶ - روسی) شہنشاہِ روس کا خطاب ✤

زار زار - یا زار و قطار رونا - ۱ - فعلِ لازم - آٹھ آٹھ آنسو رونا - کثرت سے رونا - بہت رونا - رونے کا تار باندھ دینا ✤ ؎

گلے لگ کے رونے لگے زار زار کیا اپنے تن من کو اُس پر نثار (میر حسن)

روتا ہے تجھ بغیر دلِ زار زار زار اور کھینچتا ہے آہ شرربار بار بار (داغ)

روتا ہے میرے غم میں جو وہ آج زار زار چشمِ سیاہ کم نہیں ابرِ سیاہ سے (ناسخ)

زار و نزار - ف - صفت - دُبلا - پتلا - نحیف و زار - ضعیف و نحیف کم زور - کم طاقت - ناتواں - لاغر ✤

زاری - ف - اسمِ مؤنث (۱) گریہ - رونا پیٹنا - نالہ (۲ - ۱) عجز و نیاز ✤

زاغ - ف - اسمِ مذکر - (۱) کاگ - کوّا - کلاغ - غُراب - ؎

کرے جو خالِ صنم سے ہمارے ہمچشمی تو بن ہی جائے مقرر وہ زاغ تھر کا (ظفر)

(۲) کمان کے گوشہ کی نوک ✤ گوشۂ کمان جو سیاہ سینگ کا کمان کے گوشوں کی دونوں طرف لگاتے ہیں - مگر کمان سے علیحدہ اِن معنی میں نہیں آتا ؎

خالِ ابرو یار کا کتنا مژہ کے پاس ہے خوف زخمِ تیر کا زاغِ کماں رکھتا نہیں (صبا)

(۳) موسیقی کے ایک راگ کا نام ✤

زاغ آبی - ف - اسمِ مذکر - جل کوّا ✤ پن ڈُبی - ایک قسم کا آبی پرند جو اکثر مچھلیاں پکڑا کرتا اور پانی کے اندر سے غوطہ لگا کر اس طرح اُڑتا ہے کہ ایک بُوند بھی اُس کے جسم پر نہیں معلوم ہوتی ✤

زاغ کمان - ف - اسمِ مذکر - (دیکھو زاغ) ✤

زال - ف - صفت (۱) بُوڑھا - پیر - سفید بالوں والا ✤ پیرِ فرتوت - بُڈھا - پھُونس (۲) - اسمِ مذکر - سام بن نریمان کا بیٹا جو رستم پہلوان کا باپ تھا چونکہ پیدائش کے وقت زال کے بال سفید تھے - اِسوجہ سے اُس کے باپ نے منحوس سمجھکر کوہ البرز کے دامن میں ڈلوا دیا - چنانچہ سیمرغ نے اُسے وہاں پالا اور سام کو خواب ہوا کہ تیرا بیٹا خوش و خُرّم - زندہ سلامت موجود ہے

زاہ

تونے تو خدا کا خوف نہ کر کے جنگل میں ڈالدیا - مگر پروردگارِ عالم نے ایک جانور سے اُسے پلوا دیا - سام البرز گیا اور سیمرغ نے وہ لڑکا اُس کے حوالہ کر دیا اور چند پر عنایت کیئے کہ جب ضرورت پڑے انکو جلانا میں فوراً چلا آؤنگا - بادشاہ نے اُسکا زائچہ دیکھکر زابل کا حاکم بنا دیا - بعض لوگوں کا بیان ہے وہ پرندہ نہ تھا بلکہ سیمرغ نامی ایک حکیم یا عارف باللہ تھا جسنے زال کی پرورش کی ✤ (۳) بُڑھیا عورت - بُڑھیا پھُونس ✤

زانُو - ف - اسمِ مذکر - جانگھ - آسن - گھٹنا - گوڈا ✤ ران ✤ پہلو جیسے زانو بدلنا زانو بزانو وغیرہ ✤

زانوپوش - ف - اسمِ مذکر - وہ کپڑا جو امیر لوگ کھانا کھاتے وقت گھٹنوں پر ڈال لیتے ہیں تاکہ جو کچھ مُنہ سے گرے اُسی پر رہے ✤

زانو پیٹنا - ۱ - فعلِ متعدی - افسوس یا حالتِ ماتم و رنج و الم کا ظاہر کرنا ؎

مشغلہ تھا یہ شبِ ہجر میں ہر رُوز اپنا سینۂ و سر کبھی پیٹا کبھی زانو اپنا (رند)

اگرچہ وصل کی شب گزری زانو پیٹنے کو نہ کافر نے لگانے پر دیا ہاتھ اپنے زانو کو (جرأت)

زانو جمانا - ۱ - فعلِ متعدی - پٹڑی جمانا - آسن جمانا - گھوڑے پر جم کر بیٹھنا ✤

زانی - ع - اسمِ مذکر - زناکار مرد چھنلا - حرام کار مرد - فاجر - فاسق - بدراہ ✤

زانیہ - ع - اسمِ مؤنث - زناکار عورت چھنال ✤

زاوِیَہ - ع - اسمِ مذکر - کونا - گوشہ - کھونٹ - مُخالف سمتوں سے دو مستقیم خطوں کے ایک نقطہ پر ملنے سے جو کونہ پیدا ہوا اُسے زاویہ کہتے ہیں (اقلیدس میں زاویہ کی مشہور قسمیں یہ ہیں زاویہ مُستَقِیمَہ جو دو مستقیم خطّوں کے ایک نقطہ پر ملنے سے پیدا ہو بشرطیکہ وہ دونوں خطوط مل کر ایک مستقیم خط نہ ہو جائیں - زاویۂ مُستَقِیمُ الخَطَّین جو سطحِ مستوی پر دو خط کے ملنے سے پیدا ہو - زاویہ قائمہ وہ جو ایک خطِ مستقیم پر دوسرا خطِ مستقیم اسطرح واقع ہونے سے کہ اُس خط کے دونوں جانب برابر کے زاویے پیدا ہوں ظہور میں آئے - یہ ہر ایک قائمہ کہلائیگا زاویۂ مُنفَرِجَہ یعنی فراخ کونہ جو قائمہ سے بڑا ہو - زاویۂ حادّہ یعنی تنگ کونہ جو قائمہ سے چھوٹا ہو) ✤

زاہد - ع - اسمِ مذکر - زہد اور محنت کرنے والا - مُرتاض - ریاضت کش تپیشی پرمیشر کی تپشیا میں کشٹ اُٹھانے والا - عابد - راہب - سنیاسی - دنیا کی رغبت اور خواہش چھوڑ دینے والا - یا کو کشٹ دینے والا - پرہیزگار ✤ ؎

زاہدِ گمراہ کے کس طرح میں ہمراہ ہوں وہ کہے اللہ ہو اور میں کہوں اللہ ہوں (ذوق)

زاہد شراب پینے سے کافر ہوا میں کیوں کیا ڈیڑھ چُلّو پانی سے ایمان بہ گیا (غالب)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کہہ رہا ہے باغبیں ہر گُل زبانِ حال سے ۔ مُبتلائے خارِ غم رہتا ہے جو زردار ہے (ناسخ)

زبان دابنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ عو ۔ زبان پکڑنا ۔ بولنے یا بات کرنے سے روکنا ۔ ڈانٹنا ۔ منع کرنا ۔ روکنا ۔

زباں داں ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ کسی زبان کا ماہر ۔ واقفِ زبان ۔ کسی زبان کو بخوبی جاننے والا ۔ فاضل ۔ عالِم ۔ شاعر ۔ کبیشر ۔ کبتا ۔ فصیح ۔ بلیغ ۔ بہت سی زبانیں جاننے والا ۔

زباں دانی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ علمِ زبان ۔ زبان کی بخوبی واقفیت اور اُس کے کمال تک رسائی ۔

زباں دراز ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) یاوہ گو ۔ بدگو ۔ زیادہ گو ۔ بیہودہ گو ۔ بے تحاشا بکنے والا ۔ گستاخ ۔ بیباک ۔ دلیر ۔ مُنہ پھٹ ۔ دریدہ دہن ۔ مُنہ کا پھوہڑا ۔ بدلگام ۔ مُنہ چھٹ ۔

گلشن میں کیا کروں میں زبانِ فغاں دراز ۔ غنچہ دہن دریدہ ہے سوسن زباں دراز (امیر)

(۲ ۔ ف) گالی گلوچ بکنے والا ۔ رذالہ ۔ پاجی ۔

زباں دراز کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ زبان کھولنا ۔ طُول کلامی کرنا ۔ بات بڑھا کر بیان کرنا ۔ درازنفسی کرنا ۔ بڑھکر بولنا ۔ پکار کر بولنا (مثال دیکھو زباں دراز میں شعرِ اکسیر)

زباں درازی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ بیہودہ گوئی ۔ گستاخی ۔ بدلگامی ۔ دشنام دہی ۔ فحش بیانی ۔ بدزبانی ۔

زباں درازی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ گستاخی کرنا ۔ بیہودہ بکنا ۔ گالی گلوچ بکنا ۔ فحش بکنا ۔

وہ کرتا ہی جب زباں درازی حیرت سے ہم چُپکے ہیں ۔ کچھ بولا نہیں جاتا یعنی اُسکے حرفِ سخن کے بیچ (میر)

زبان دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ قول ہارنا ۔ بچن ہارنا ۔ اقرار کرنا ۔ عہد کرنا ۔ وعدہ کرنا ۔

زبان دے نہ عدو کو کہ یہ تو وہ شے ہے ۔ مرے دہن میں ہے یا ترے دہن میں ہے (داغ)

جو جانوں تجھ میں بلبل تہ نہیں تو کیوں زباں دیتا ۔ زباں کر بند سارے باغ میں مجکو نہ رسوا کر (میر)

زبان ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کہنا ۔ پُوچھنا ۔ سوال کرنا ۔ مانگنا ۔ طلب کرنا ۔

زبان روکنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) بُرا کہنے سے منع کرنا ۔ بدگوئی سے باز رکھنا (۲ ۔ لازم) زبان بند کرنا ۔ خاموش ہونا ۔ کہتے کہتے رُک جانا ۔

زباں زد ۔ ف ۔ صفت ۔ مشہور و معروف ۔

حسرت سے حُسنِ گُل کی جُھکا ہوا ہوں ورنہ ۔ طِفلانِ باغبیں ہوں میں خوش زباں زد (میر)

زباں زد ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ مشہور و معروف ہونا ۔ مشہورِ خلائق ہونا ۔ پھیلنا ۔ جاری ہونا ۔ ہر ایک کی زبان پر ہونا ۔

ہے عشق کا فسانہ میرا لیکن زبان زد ۔ ہر شہر میں ہوئی ہے یہ داستاں زبان زد (میر)

زبان سمجھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کسی کے محاورے یا روزمرہ سے واقف ہونا ۔ بولی سمجھنا ۔

زبان سنبھالکر بات کرنا ۔ یا ۔ بولنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ حدِ ادب اور حفظِ مراتب کا خیال رکھکر بولنا ۔ سوچ سمجھکر بات کرنا ۔ زبان کو قابو میں رکھکر بات کرنا ۔ مُنہ کو لگام دیکر بولنا ۔ سنجیدگی سے بولنا ۔

زبان سنبھالنا ۔ چونچ سنبھالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) خاموش رہنا ۔ زبان کو روکنا ۔ چُپ رہنا ۔

پیچھے رند کے گا تو یہ ہو جائیگا بند ۔ کہدے کوئی کہ زباں اپنی سنبھالے بلبل (رند)

(۲) زبان کو قابو میں رکھنا ۔ حفظِ مراتب سے درگزر نہ کرنا ۔ مُنہ کو لگام دینا ۔ سنجیدہ کلام کرنا ۔ کلماتِ نالائم سے زبان کو آلودہ نہ کرنا ۔

زباں سنبھالو یہ مُنہ زوریاں غریبوں پر ۔ خدا کی سوں کوئی تمسا بھی بے لگام نہیں

سنبھالو اک ذرا اپنی زباں کو ۔ ہمارے مُنہ میں بھی آخر زباں ہے (عارف)

اک بوسہ پر یہ گالیاں اللہ کی پناہ ۔ کچھ میں بھی اب تو اُنکو زباں کو سنبھالئے (امانت)

زبان سُوکھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ زبان خشک ہونا ۔ بیان نہ کرسکنا ۔ زبان بند ہونا جیسے اُنکی تعریف کرتے ہوئے زبان سُوکھتی ہے ۔

زبان سے خندق پار ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ یعنی شیخی ہی شیخی ۔ زبان ہی سے بہادر ہیں ۔

زبان سینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ زبان بند کرنا ۔ خاموش رہنا ۔ مُنہ سے نہ بولنا ۔ بات نہ کرنا ۔ چُپ رہنا ۔

زبان سے نکالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) زبان پر لانا ۔ بیان کرنا ۔ کہنا ۔ (۲) تلفّظ کرنا ۔

زبان سے نکلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) زبان سے باہر ہونا ۔ کہا جانا ۔ کہنے میں آنا ۔ ظاہر ہونا جیسے زبان سے نکلی اور پرائی ہوئی (۲) بلا ارادہ کوئی بات مُنہ سے نکل جانا (۳) تلفّظ ادا ہونا ۔

زبانِ قال ۔ ف ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ زبانِ حال کا نقیض ۔ بیان یا گفتگو سے کوئی امر جتانا ۔ اظہار بیان ۔ گفتگو کے ذریعہ سے اپنا حال بیان کرنا ۔

زبان کا پھوہڑا ۔ ہ ۔ صفت ۔ بدزبان ۔ زبان دراز ۔ بدتہذیب ۔ بدلگام ۔ گالی گلوچ بکنے والا ۔ بیدھڑک بک دینے والا ۔ بدکلام ۔ وارستہ زبان ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

زبان پر چڑھنا - ۱ - فعلِ لازم - ازبر ہونا - نوکِ زبان ہونا - حفظ ہونا زبان پر رہنا ✦

زبان پر دھرنا - یا - رکھنا - ۱ - فعلِ متعدّی - چکھنا - سواد لینا - زبان لگا کر دیکھنا - چاشنی لینا - تھوڑا سا کھانا - مُنہ جُھٹالنا - آب و نمک دیکھنا ✦

زبان پر دھرا ہونا - ۱ - فعلِ لازم - زبان پر موجود ہونا - زبان پر حاضر ہونا - ازبر ہونا - یاد ہونا ✦ ؎

معروف اِس طرح سے کہی تو نے یہ غزل　　تھی یہ غزل دھری ہوئی گویا زبان پہ (معروف)

زبان پر زبان بدلنا - ۱ - فعلِ متعدّی - کبھی کچھ کہنا - کبھی کچھ کہنا - ایک بات پر قایم نہ رہنا ✦ ؎

خنجر مجھے لگاتے ہی انکار کر گیا　　قاتل نے کیا زبان کو بدلا زبان پہ (　)

زبان پر لانا - ۱ - فعلِ متعدّی - کہنا - بیان کرنا ✦ مُنہ پر رکھنا ✦ ظاہر کرنا کھولنا - مُنہ سے کہنا ✦ ؎

لاؤں زبان پہ مطلبِ دل کیا مجال ہے　　میں کیا کہوں فقیروں کی صُورت سوال ہے (عارف)

زبان پکڑنا - ۱ - فعلِ متعدّی - زبان روکنا - بات کاٹنا - بیچ میں بول پڑنا بولنے سے بند کرنا ✦ ؎

کیونکر نکالوں مُنہ سے میں حرفِ وصالِ یار　　جو دانت ہے زبان پکڑتا ہی ہجر میں (ہجر)

(۲) مُتعرّض ہونا - مُعترض ہونا - گرفت کرنا - نکتہ چینی کرنا - عیب پکڑنا - مین میکھ نکالنا - حرف گیری کرنا - گرفت کرنا - ✦ زباندانی میں نقص نکالنا - محاورے میں ٹوکنا ؎

تاب کیا حاسد کی جو پکڑے کبھی میری زباں　　شمع ہے لیکن اُسے گُلگیر کی حاجت نہیں (ناسخ)
میں وہ شاعر نہیں ہوں جو پکڑے کوئی میری زباں　　لاکھ مرزا کو سُناؤں سَو سُناؤں میر کو (جان صاحب)

زبان پلٹنا - ۱ - فعلِ متعدّی - اقرار سے پھرنا - عہد توڑنا - زبان پھیرنا ✦

زبان پھیرنا - ۱ - فعلِ متعدّی - دیکھو (زبان بدلنا) ✦

زبان تتلانا - ۱ - فعلِ لازم - زبان کا لُکنت کرنا - ہکلانا ✦

زبان تلے زبان ہونا - یا - زبان کے نیچے زبان ہونا - ۱ - فعلِ لازم - ایک بات پر قایم نہ رہنا - تلوّن مزاج ہونا - بات میں بھدرک نہ ہونا - مُضطرب القول ہونا ✦

زبان ٹوٹنا - ۱ - فعلِ لازم - زبان کا صاف ہونا - بچّے کی زبان کا درست ہونا - بولنے کی مشق یا عادت ہونا - صحیح بولنے کا ربط پڑنا - جیسے اب اِس بچّے کی زبان دن بدن ٹوٹتی اور درست ہوتی جاتی ہے ✦

زبان جنے ایک بار ماں جنے بار بار - ۱ - کہاوت - زبان کا اقرار ایک ہی ہوتا ہے ✦

زبان چاٹنا - ۱ - فعلِ متعدّی - مزہ لینا - ذائقہ لینا - چٹخارے بھرنا - مزیدار چیز کھا کر دیر تک مزہ لیتے رہنا - جیسے وہ چیز کھا کر اب تک زبان چاٹ رہا ہوں ✦

زبان چڑھانا - ۱ - فعلِ متعدّی (ہنود) کسی دیوی کی یہ منت ماننا کہ فلاں کام ہو جائے تو اپنی زبان کاٹ کر فلاں استھان کی نذر کروں - اگرچہ اب قانوناً یہ حرکت منع ہے مگر اخبارات میں بھی کہیں نہ کہیں ایسی خبر دیکھی جاتی ہے - دیوی کی مُورت کے سامنے اپنی زبان کاٹ کر چڑھانا ✦

زبان چلانا - ۱ - فعلِ متعدّی (۱) بولنا - کہہ اُٹھنا - کہہ دینا جیسے تم تو صرف زبان چلا کر الگ ہو جاتے ہو ✦ (۲) زیادہ گوئی کرنا - بڑھ کر بولنا - بہت بولنا لگاتار باتیں کرنا - تڑاق پڑاق بولنا - (۳) زبان درازی کرنا - زباں زد کرنا - بدزبانی کرنا - گالی دینا - گالی گلوچ کرنا - گالی بکنا - گندی بات کہنا ✦

زبان چلائے کی روٹی کھانا - ۱ - فعلِ متعدّی - خوشامد درآمد سے پیٹ پالنا - طرّاری سے کما کر کھانا - چاپلُوسی کے ذریعہ سے روٹی پیدا کرنا ✦

زبان چلنا - ۱ - فعلِ لازم (۱) جلدی سے بول اُٹھنا - تڑاق پڑاق بولنا - بولے چلے جانا - ٹرّانا - بڑبڑانا ✦ ؎

زبان ضعفِ پیری میں چلتی رہی　　سحر ہو گئی شمع جلتی رہی (اسیر)
کیا زباں چلتی ہے اُس بزم میں بدگو یونہی　　مُنہ میں اُنکے یہ زباں ہے کہ اٹھی ہے قراض (ذوق)

(۲) کھانا - نوش کرنا جیسے، زبان چلے ستّر بلا ٹلے (۳) گالیاں دینا - گالیاں بکنا - بیہودہ گوئی کرنا ؎

اب چٹکیاں جو لوگے تو ہم دینگے گالیاں　　پیارے کسی کا ہاتھ کسی کی زباں چلے (امانت)

(۴) گویا ہونا - بولنا - بات کرنا - بات ہونا ✦

حالِ دل کیونکر کریں اپنا بیاں اچھی طرح　　رُوبرو اُنکے نہیں چلتی زباں اچھی طرح (ظفر)

زبان داب کے - یا - دبا کے کچھ کہنا - ۱ - فعلِ متعدّی - چُپکے سے کچھ کہنا - دبی زبان سے بولنا - آہستگی سے کہنا ✦

زبانِ حال - ف - ع - اسمِ مؤنث - حالتِ موجودہ سے بِن بولے ظاہر کرنا - ہیئتِ ظاہری - کیفیتِ موجودہ ✦

زبانِ حال سے کہنا - ۱ - فعلِ متعدّی - ہیئت اور حالتِ موجودہ سے ظاہر کرنا - موقع دکھا کر جتانا ✦ ؎ ۳۹۸

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(جن لوگوں نے اِس لفظ کو زخم + اُز سے مرکب بہ ترکیبِ فارسی مانا ہے وہ اسکے معنے نہایت شور کرنے والا اور نعرہ زننده لیتے ہیں - غرض دونوں صورتوں میں بحر - دریا - سمندر کی تعریف میں یہ لفظ آتا ہے)

زَخْم - ف - اسمِ مذکر - (۱) گھاؤ - ریش * ناسور * ٥

ہوں وہ بیکس مرے لاشے پہ روئیگا کبھی زخمِ تن بھی نہ مرے حال پہ گریاں ہوگا (وزیر)

(۲ - ؎) نقصان - خسارہ - ٹوٹا - ضرر جیسے دس روپئے کا زخم کھایا یعنی ٹوٹا اُٹھایا *

زخم اچھا ہونا - ؎ - فعل لازم - دیکھو (زخم بھر جانا) *

زخم بھر جانا - یا - بھرنا - فعل لازم - (۱) زخم کا اِندمال پذیر ہونا - گھاؤ کا التیام ہونا - گھاؤ کا اچھا ہو کر برابر ہو جانا * ٥

دوست غمخواری میں میری سعی فرماوینگے کیا زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ جاوینگے کیا (غالب)

(۲) جبرِ نقصان ہونا - نقصان کا عوضہ ملنا *

زخم پر نمک چھڑکنا - ؎ - فعل متعدی (۱) کاٹے پر نون لگانا * تکلیف میں تکلیف اور دُکھ میں دکھ دینا (۲) جلے کو جلانا * مرتے کو مارنا - رنج پر رنج دینا - صدمہ پر صدمہ پہنچانا ٥

یہ زخمِ دل پہ نمک کس ملیح نے چھڑکا ہمائے غم مجھے کھاتا ہے استخواں کی طرح (فدا)

زخم پڑنا - ؎ - فعل لازم - گھاؤ ہونا *

زخم پکنا - ؎ - فعلِ لازم - گھاؤ میں پیپ پڑ جانا *

زخم دینا - ؎ - فعل متعدی (۱) گھائل کرنا - زخمی کرنا - مجروح کرنا - (۲) گھاٹا دینا ٹوٹا دینا - نقصان پہنچانا - (۳) صدمہ یا ضرر پہنچانا - آزار دینا *

زخمِ کاری - ف - صفت - مُہلک زخم - گہرا گھاؤ - زخمِ کاری بھرپور زخم * ٥

بڑی ہوتی ہیں تدبیر وں سے جو دنیا میں کامل ہیں تعلق بخیہ و مرہم کو کیا ہے زخمِ کاری سے (ناسخ)

زخم کھانا - ؎ - فعلِ متعدی (۱) زخم اُٹھانا - مجروح ہونا - گھائل ہونا ٥

تیغِ ابرو کے سامنے جاکر زخم منہ پر جوان کھاتے ہیں (برق)

(۲) نقصان اُٹھانا - ٹوٹا بھرنا - ضرر اُٹھانا - (۳) صدمہ اُٹھانا *

زخم لگنا - ؎ - فعلِ لازم (۱) تیغ - تیر یا برچھی وغیرہ سے مجروح ہونا - گھائل ہونا - (۲) گھاٹا آنا - خسارہ ہونا - ٹوٹا پڑنا - (۳) صدمہ پہنچنا *

زخم ہرا کرنا - ؎ - فعلِ متعدی (۱) زخم آلا کرنا - زخم تازہ کرنا - گھاؤ کو پھر تازہ کرنا ٥

مرہم سبز لگاتے ہیں جو وہ مرے زخموں کو ہرا کرتے ہیں (وزیر)

(۲) صدمہ پہنچانا یا رنج دلانا *

زخم ہرا ہو جانا - ؎ - فعل لازم (۱) گھاؤ کا تازہ ہو جانا - جراحت کا از سرِ نو تکلیف دینا

(۲) گذشتہ صدمہ یا حادثہ کا یاد آجانا - پہلے دُکھ کا یاد آجانا - از سرِ نو رنج ہونا *

زَخْمی - ف - صفت - گھایل - مجروح - جراحت رسیدہ - چھِلا یا ہوا - چوٹ کھایا ہوا *

زخمی کرنا - ؎ - فعلِ متعدی - جراحت پہنچانا - مجروح کرنا - چوٹ لگانا *

زخمی ہونا - ؎ - فعل لازم - گھائل ہونا - مجروح ہونا *

زَد - ف - اسمِ مؤنث - (۱) مار - نشانہ - ضرب - ہدف - آماج (۲) چوٹ - صدمہ - (۳ - ؎) نقصان - ضرر - خسارہ - ٹوٹا جیسے سو روپیہ کی اور زد پڑی (۴) قابو - ڈھب * وار *

زد پر چڑھنا - ؎ - فعلِ لازم - ہدف پر ہونا - نشانہ پر ہونا * ڈھب پر چڑھنا قابو پر چڑھنا * ٥

دل ہے اے جانِ جہاں دشمنِ جاں اُتنا راہوتا چڑھ گئے تھے ہم اگر زد پہ تو مارا ہوتا (ناظم)

زد پر ہونا - ؎ - فعلِ لازم - مار یا ٹھیک نشانہ پر ہونا *

زد پڑنا - ؎ - فعلِ لازم - نقصان ہونا - خسارہ پڑنا *

زد و کوب - ف - اسمِ مؤنث - مار پیٹ - جوتی - پیزار - مار کٹائی - لپا ڈُکّی - ہاتھا پائی - گھوسم گھاسا *

زَدَہ - ف - صفت - (۱) ضرب رسیدہ - مارا ہوا - پٹا ہوا - (۲ - ؎) مفلوک - فلاکت رسیدہ - مُصیبت کا مارا - تباہ و خستہ (۳ - ؎) بوسیدہ - بُودا بُود - آٹا آٹا - گلا ہوا - بیدم - کمزور - جیسے یہ کپڑا بالکل زدہ ہے *

زدہ حال - ؎ - صفت - خستہ حال - تباہ حال - پریشان حالت - کپڑے لتّے اور کھانے پینے سے ٹوٹا ہوا - غمگین - سوگوار - آفت کا مارا *

زَر - ف - اسمِ مذکر - (۱) سونا - طلا - ذہب - (۲) دھن - دولت - روپیہ پیسا - مال و متاع جیسے چون زر نیست عشق ٹیں ٹیں * ٥

دل فقر کی دولت سے مرا ایسا غنی ہے دُنیا کے زر و مال پہ میں تُف نہیں کرتا (ذوق)

خاک حاصل ہے اِس سے مردونکو زر جو صرفِ قبور ہوتا ہے (صہبا)

(۳) پھول کے اندر کا زرد زردیرہ * ٥

گڑ گئے گلبن میں میں دیکھ کر بوٹا سا قد تھا کفِ گل میں جو زر گویا دفینہ ہوگیا (ناسخ)

(۴ - ؎) تارِ زر - سونے چاندی کے تار یا کلابتُو جیسے زربفت یعنی سونے چاندی کے تاروں سے بُنا ہوا *

زرِ اصل - ف + ع - اسمِ مذکر - مُول - سرمایہ - وہ رقم جو اوّل سے کام میں لگائی جائے * وہ روپیہ جو قرض دیا جائے *

زرِ باقی - ف + ع - اسمِ مذکر - وہ روپیہ جو وصول ہونے سے باقی رہ گیا ہو *

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

زبا

زبان کا تڑتڑ یا تڑاق پڑاق چلنا - ۱۔ فعل لازم - قینچی کی طرح زبان چلنا - جلد جلد بولنا - باتوں کا تار باندھ دینا - طرّاری اور بے باکی سے جواب دیے جانا + ف

ہنسی ٹھٹھے جگت ضلع میں طاق   چل رہی ہے زبان تڑاق پڑاق (شوق)

زبان کاٹ کر دینا - ۱۔ فعلِ متعدی - اقرار کر لینا - عہد کر لینا - قول ہار دینا

زبان کاٹنا - ۱۔ فعلِ متعدی (۱) افسوس کرنا - متاسف ہونا - دانتوں میں اُنگلی دینا (۲) دانتوں سے زبان کاٹ لینا +

زبان کا چسکا - ۱۔ اسمِ مذکر - زبان کا مزہ - چٹورپن - مزیدار چیزوں کے کھانے کی عادت - دونوں کی چاٹ +

زبان کا رکھنا - ۱۔ فعلِ متعدی (گنوار) دیکھو (جیب نکالنا) +

زبان کا مزہ - ۱۔ اسمِ مذکر - دیکھو (زبان کا چسکا) +

زبان کا میٹھا - ۱۔ صفت - شیریں کلام + میٹھی چھری - خوشامدی گُھنّا - جیسے زبان کا میٹھا دل کا کھوٹا +

زبان کٹنا - ۱۔ فعلِ لازم (۱) زبان کا بُریدہ ہونا - زبان قلم ہونا (۲) متعدی، زبان کا قلم کیا جانا - زبان کو تراشِش دیا جانا ف

شکر ہے واں زبان کٹتی ہے   شکوہ کرنے کی کیا مجال ہمیں (رمز)

زبان کرنا - ۱۔ فعلِ لازم - بد زبانی کرنا - زبان درازی کرنا - بدکلامی پیش آنا

اب تلخیِ دُشنام حلاوت نہیں دیتی   کیجے نہ زباں آپ بس اب سے زیادہ (عارف)

زبان کو سینا - ۱۔ فعلِ متعدی - دیکھو (زبان سینا)

زبان کو منہ میں رکھنا - ۱۔ فعلِ متعدی - زبان کو قابو میں رکھنا - بیموقعہ بات نہ کرنا +

زبان کو کوا لے گئی - ۱۔ محاورہ - یعنی اِسکی زبان کو کوّا لے گیا - کہاں سے بولے - گونگا بن گیا - زبان جاتی رہی - بن زبان کا ہو گیا (جو شخص بات کا جواب نہ دے یا گُھنّا ہو اسکی نسبت یہ فقرہ کہتے ہیں) +

زبان کو لبوں پر یا لبوں پر زبان پھیرنا - ۱۔ فعلِ لازم - مزے یاد کر کے ہونٹ چاٹنا - مزہ لینا ف

وہی لذت ہے اُس بوسہ کی اب تک   لبوں پر پھیرتا ہوں میں زباں کو (مومن)

زبان کھلنا - ۱۔ فعلِ لازم - (۱) زبان کا گویا ہونا - زبان سے الفاظ نکلنا گویائی آنا - باتیں کرنے لگنا - بچّہ کا بولنے لگنا + ف

کُھلی ہے کُنجِ قفس میں مری زباں صیاد   میں ماجرائے چمن کیا کروں بیاں صیاد (رند)

(۲) بہت بولنا - بہت بولنے لگنا - بے دھڑک بولنا + ف

کیا کُھلی ہے زبان جم جم سے   صاف صاف اب تو کہتے ہو ہم سے (شوق)

(۳) گالیوں پر اُترنا - دُشنام دہی پر زبان رواں ہونا - ناشائستہ باتوں کا زبان پر لانا - بد زبانی کرنا - زبان درازی کرنا + ف

تلخکام اُس لبِ شیریں کے کیا بوسہ نے   گالیوں پر جو زبانِ بُتِ بے پیر کُھلی (عارف)

(۴) زبان چلنا - مُنہ سے بات نکلنا + ف

شور و افغاں ہی پہ بس اپنی زباں کُھلتی ہے   آنکھ کمبخت یہ سوتے میں جہاں کُھلتی ہے (جرأت)

(۵) گفتگو میں نڈر ہو جانا - طلاقت لسانی میں کمال بہم پہنچانا - طلیق اللّسان ہونا

زبان کھلوانا - ۱۔ فعل متعدی المتعدی (۱) بد زبانی میں دلیر کرانا - گستاخ اور بے ادب بنوانا - بُرا بھلا سُننا یا سُنوانا - گالیوں پر اُتروانا +

زبان کھولنا - ۱۔ فعل متعدی - بُرا بھلا کہنا - بدکلامی پر اُترنا - ستانا یا چڑکنا سے

سمجھ کر مجھے جی میں بھولی کسارو   زباں آج باجی نے کھولی کسارو (رنگین)

(۲) بیباکانہ کلام کرنا - حجّہ کرنا - یاوہ گوئی کرنا - مُنہ میں آنا سو کہہ دینا (۳) عیب جوئی کرنا - عیب نکالنا - اعتراض کرنا - نقص نکالنا ف

زباں کھولیں گے مجھ پر بد زباں کیا بد شعاری سے   کہ میں نے خاک بھر دی اُنکے مُنہ میں خاکساری سے (ذوق)

(۴) زباں درازی کرنا - زباں دراز کرنا - گُستاخی یا طعن سے پیش آنا ف

کانٹوں نے ہم پہ کسلئے کھولی زبانِ طعن   خالی تو آبلوں سے ہمارے قدم نہ تھے (اسیر)

(۵) مُنہ سے بولنا - بات کرنا - بھاپ نکالنا - گلہ کرنا - شکوہ کرنا - زبان ہلانا اُف کرنا - چُر کرنا + ف

توڑنے پر پھول دیں ہمکو ہزاروں گالیاں   دور ہے تیرا کوئی کب کھول سکتا ہے زباں
خاک اُڑیگی باغ میں جب آئیگی فصلِ خزاں   نکہتِ گُل پھر کہاں بادِ بہاری پھر کہاں
باندھ لے اے باغباں اپنی ہوا دو چار دن

(۶) بات کو بڑھا کر کہنا - دراز نفسی کرنا - کلام کو طُول دینا +

زبان کھینچنا - ۱۔ فعلِ متعدی - گُدّی کے پیچھے سے زبان نکالنا - زبان کاٹنے کی سزا دینا (جیسے بیرحمی کے زمانہ میں خلافِ بادشاہ کہنے پر دیجایا کرتی تھی) +

زبان کے تلے زبان ہونا - ۱۔ فعلِ لازم دیکھو (زبان تلے زبان ہونا)

زبان کے مزے یا چٹخارے لینا - ۱۔ فعلِ متعدی - ذائقہ اُٹھانا - لذت یاب ہونا - لطیف اور خوش ذائقہ چیزیں کھا کر زبان کو چٹخارنا - ہونٹھ چاٹنا +

زبان کے نیچے زبان ہونا - ۱۔ فعلِ لازم - دیکھو (زبان تلے زبان ہونا)

زبان گھس جانا - ۱۔ فعل لازم - زبان تھک جانا - کہتے کہتے زبان

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

زای

زائچہ - ف - اسمِ مذکر - (۱) طالعِ مولود - جنم پترا - کنڈلی - لگن - جنم پتری - (وہ کاغذ جو نجومی لوگ بچہ کی پیدائش کے وقت بناتے ہیں - جس میں مولود کی تاریخ دقت ماہ سنہ ولادت وغیرہ درج ہوتا ہے - اُس وقت پر مختلف سیّارے جہاں جہاں ہوتے ہیں وہ ایک آسمانی نقش میں بنا دیے جاتے ہیں - پس اُس کے موافق ہر ایک نجومی اُس کی تمام عمر کا نیک و بد حال بتایا کرتا ہے) (۲) رمل کی شکلیں جو رمّال قرعہ ڈالکر لکھتے ہیں +

زائچہ بنانا - یا کھینچنا - ہ - فعلِ متعدی - جنم پتری بنانا - لگن کُنڈلی کھینچنا +

زائد - ع - صفت - زیادہ - فضول - ادھک - بہت بڑھا ہوا + بچا ہوا - فضلہ

زائد الوصف - ع - صفت - تعریف سے باہر +

زائیدہ - ف - صفت - جنا ہوا + نُطفہ کا جیسے اشراف کا زائیدہ +

زائر - ع - اسمِ مذکر - جاتری - زیارت کو جانیوالا - حاجی - حج کو جانیوالا - زیارت کرنیوالا

زائل - ع - صفت - زوال قبول کرنے والا - گھٹنے والا - کم ہونے والا - دور ہونے والا - جاتا رہنے والا - ضائع ہونے والا +

زُبان - ف - اسمِ مؤنث (۱) جیبھ - للو - لسان - س

نہ انتظار میں یاں آنکھ ایک آن لگی نہ ہارے ہارے میں تالو سے شب زبان لگی (مومن)

(۲) بول چال - گویائی - کہنا - نطق - بولی - بھاکا - محاورہ - بانی - بات - گفتگو

کہتا ہوں اضطراب میں اک اک سے حالِ دل رُسوا کریگی خلق میں میری زبان مجھے (صابر)

بجا کہے جسے عالم اُسے بجا سمجھو زبانِ خلق کو نقارۂ خدا سمجھو (ذوق)

کون کہہ سکتا ہے یاں میری برابر ریختہ شک نہیں عارف کہ ہے اس پہ زباں ریختہ (عارف)

(۳) اقرار - قول - بچن - وعدہ + (۴) بیان +

زبان اُلٹنا - ہ - فعلِ متعدی - زبان کا گردش کرنا - زبان سے بات نکلنا بات ہونا - کلام ہونا - زبان کا حرکت کرنا + س

بیان حالتِ دل پیشِ یار ہو نہ سکا زباں کبھی نہ دمِ عرضِ مدعا اُلٹی (آتش)

جیسے میری تو اُنکے سامنے زبان نہیں اُلٹتی یعنی زبان یاری نہیں دیتی - (یہ لفظ نہیں کے ساتھ مستعمل ہے) +

زباں آور - ف - اسمِ مذکر - شاعر + فصیح زبان - خوش بیان - خوش کلام شیریں زبان - بلیغ - طرّار - چرب زباں +

زبان بدلنا - یا - پھیرنا - یا - پلٹنا - ہ - فعلِ متعدی - کہکر نہ کرنا - اقرار سے انکار کرنا - بات سے پھرنا + س

جو کہتے ہیں وہ بس اُسے لکھ لیتے ہیں دلبر ہم اُنکو زباں اب تو بدلنے نہیں دیتے (عارف)

زبا

جیسے زبان بدلنے سے کوچہ بدلنا بہتر ہے (کہاوت) +

زبان بگاڑنا - ہ - فعلِ متعدی - زبان خراب کرنا - زبان کو بیہودہ الفاظ سے آلودہ اور ملوث کرنا - جیسے رذالہ کے مُنہ لگ کر کیوں زبان بگاڑتے ہو +

زبان بگڑنا - ہ - فعلِ لازم - زبان کا گندہ ہونا - زبان خراب ہونا - زبان پر خراب الفاظ چڑھنا - گالی گفتار کی عادت ہونا - زبان پر بیہودہ الفاظ کا چڑھنا س

لگے مُنہ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیاں صاحب زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا (آتش)

زبان بند - ف - اسمِ مذکر - وہ تعویذ جو دُشمنوں اور بدگویوں کی زبان روکنے کے واسطے لکھا جائے +

زبان بند کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) بولنے سے روکنا - بات نہ کرنے دینا خاموش کرنا + جواب نہ بننے دینا - جواب نہ آنے دینا (۲) جادو یا تعویذ کے زور سے اپنے خلاف کہنے پر کسی کی زبان کو نہ چلنے دینا - (۳ - لازم) خاموش ہونا - چُپ رہنا - بات مُنہ سے نہ نکالنا - (مثال دیکھو زبان دنیا میں میر کا شعر)

زبان بند ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) قوتِ گویائی کا جاتا رہنا - بولنے بات کرنے سے عاجز ہونا - خاموش ہونا - زبان رُکنا س

شبِ فرقت میں ہم پھرتے ہیں نالاں زباں ہوتی نہیں مثلِ جرس بند (ناسخ)

(۲) کسی کے سامنے رُعب کے مارے بات نہ کر سکنا - زبان کا یاری نہ دینا - (۳) مرتے وقت قوتِ گویائی کا سلب ہو جانا - زبان اینٹھ جانا زبان ساکت ہو جانا - + س

کیسی زبان بند دمِ واپسیں ہوئی حسرت رہی کہ یار سے کچھ بات کیجئے (للا اعلم)

موت آئی ہمیں ہائے دمِ عرضِ تمنّا دل کھلنے نہ پایا کہ ہوئی اپنی زبان بند (داغ)

(۴) جادو یا تعویذ کے زور سے اپنے عندیہ کے موافق نہ کہہ سکنا - کسی کے خلاف نہ کہہ سکنا بند ہو جائے جیسے دیکھ رقیبوں کی زبان لکھ دو کچھ سوچ سمجھ کر مجھے ایسا تعویذ (جعفر)

زباں بندی - ف - اسمِ مؤنث (قانون) ۱ - گواہی - شہادت + حلف + حلف نامہ - (۲) خاموشی - سکوت +

زباں بندی کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) گواہی لینا - شہادت لینا - اظہار لکھنا - بیان لکھنا - (۲) زبان روکنا - زبان بند کرنا - خاموش کرنا +

زبان پر - یا - زبان پہ آسکنا - ہ - فعلِ لازم - بیان ہو سکنا - کہنے میں آسکنا - ظاہر ہو سکنا س

جو شوقِ دل ہے نہیں وہ زباں پہ آسکتا زباں نہ دل کی طرح ہے نہ دل زباں کی طرح (   )

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شہزور۔ غالب ✦ مضبوط۔ قوی ✦ ٹھاڈا (۲) بہت بڑا لائق۔ کامل فن (۳) مستحکم۔ پکا۔ پختہ۔ استوار (۴) ذی مقدور۔ مقدرت والا (۵) سینہ زور دست دراز۔ جابر۔ ظالم ✦

زبردستی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) دھینگا دھینگی۔ سینہ زوری۔ جبر۔ زیادتی ظلم و تعدی۔ باراجوری۔ سرزوری۔ زور آوری (۲)۔ تابع فعل، خلاف مرضی کوئی کام لینا۔ جبراً دباؤ ڈالکر۔ چھین جھپٹ کر (۳)۔ تابع فعل، ناحق۔ بے سبب۔ یونہیں ✦

زبردستی بھگا لیجانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کسی کی مرضی بغیر اُسکو بھگا کر لیجانا۔ بلا رضامندی لے اُڑنا۔ جبراً پھسلا کر یا بہکا کر یا دھمکی دیکر کسی عورت وغیرہ کو گھر سے نکال لیجانا۔ دباؤ ڈالکر بھگا لیجانا ✦

زبردستی پکڑ بلانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ حکومت کے زور سے گرفتار کرا منگانا۔ بلا مرضی دباؤ کے باعث بلوا لینا ✦

زبردستی چھین لینا۔ یا۔ **لے لینا**۔ ا۔ فعل متعدی۔ جھپٹا مارنا اینٹھ لینا۔ بزور لے لینا۔ ظلم سے لے لینا ✦

زبردستی قبول کرانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ زور و ظلم سے منظور کرانا۔ دباؤ ڈال کر یا دھمکی دیکر اقرار لینا ✦

زبردستی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ جبر کرنا۔ زیادتی کرنا۔ زور آوری کرنا دھینگا دھینگی کرنا ✦

زبور۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) نوشتہ۔ کتاب۔ مکتوب (۲) عارفانہ سرود۔ بھجن اشلوک۔ زمزمہ (۳) وہ کتاب جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی اور اُسے بنی اسرائیل راگ میں پڑھتے اور یہ کہتے ہیں کہ یہ حضرت داؤد کے دُعائیہ گیت ہیں ✦ ایک آسمانی کتاب کا نام ✦

زبون۔ ف۔ صفت (۱) عاجز۔ ضعیف (۲) خوار ✦ بیچارہ۔ ذلیل و رسوا (۳۔ ت) بد۔ زشت۔ خراب۔ تباہ ✦

ہمسے دیکھا نہیں جاتا یہ ترا حال زبوں　عارف اس وقت میں ہم اور کہیں کیوں نہوئے (عارف)

(۲۔ و۔ عو) نحس۔ منحوس۔ سعد کا نقیض جیسے دونوں وقت ملتے سونا بُرا زبوں ہے

زٹل۔ ا۔ اسم مؤنث۔ لغو اور بیہودہ بات۔ پوچ بات۔ گپ۔ بے معنی بات واہیات۔ بڑ۔ جھک۔ بکبک۔ بکواس ✦

تاثیر جذب مستوں کی ہر ہر غزل میں ہے　اعجاز ذہن میں ہے تو کرامت زٹل میں ہے (غنی کشمیری)

مضمون حسن و عشق نہیں کس غزل میں ہے　سُننے اگر تو لطف ہماری زٹل میں ہے (آتش)

زٹل قافیہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ گپ شپ ✦ واہی تباہی۔ تُکی بے تُکی بات ✦ بے اصل بات۔ نامعتبر بات ✦

زٹل مارنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ گپ ہانکنا۔ جھوٹی باتیں بکنا۔ واہی تباہی بکنا بے اصل مُبالغہ کرنا ✦

زٹل ہانکنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ گپ مارنا۔ جھوٹی سچی باتیں کرنا ✦ شیخی مارنا۔ شیخی بگھارنا ✦

زجر۔ ع۔ اسم مذکر (۱) بازداشت۔ روک۔ ڈانٹ ڈپٹ (۲۔ ا) دھمکی ✦ تنبیہ۔ جھڑکی۔ ملامت ✦

زجر و توبیخ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ڈانٹ ڈپٹ۔ لعنت ملامت ✦ جھڑکنا دھتکارنا۔ دُر دُر۔ پھٹ پھٹ ✦

زچ۔ ا۔ صفت (۱) عاجز۔ تنگ۔ مجبور۔ بے بس۔ دق (۲)۔ اسم مؤنث۔ شطرنج جب شہ کے بغیر مُہرے کو چلنے کے واسطے کوئی گھر نہ رہے تو اُسے زچ اور جب شہ کے بعد ایسا موقع آئے تو اُسے مات کہتے ہیں ✦

زچ کر دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مات کر دینا۔ ہرا دینا۔ مجبور کر دینا۔ عاجز کر دینا قافیہ تنگ کر دینا۔ بے بس کر دینا ✦

زچ کر دیا ہے تو نے سخن چیں کو اے نصیر　بازی حریف کی کوئی بچتی ہے مات سے (نصیر)

زچ ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ ناک میں دم آ جانا۔ تنگ ہو جانا۔ دق ہو جانا ✦

زچہ۔ ف۔ اسم مؤنث (بہ تشدید جیم فارسی بھی درست ہے) وہ عورت جو نئی جنی ہو۔ وہ عورت جس نے ابھی بچہ جنا ہو۔ زن نو زایندہ۔ جچا (چالیس روز تک زچہ کہلاتی ہے) ✦

زچہ خانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ زچہ کا گھر۔ چالیس روز تک زچہ کے متعلق کار و بار اور رسوم وغیرہ۔ جنا۔ سوڑ ✦

زچہ رانی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ زچہ کا خطاب ✦

زچہ گیریاں۔ ا۔ اسم مؤنث۔ زچہ خانہ کے گیت۔ وہ گیت جس میں بچے اور اُس کی ماں کی تعریف ہوتی ہے ✦

زحل۔ ع۔ اسم مذکر۔ سنیچر۔ اُس ستارہ کا نام جو ساتویں آسمان پر اور نہایت سست و نحس اکبر خیال کیا جاتا ہے ✦

زحمت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ دُکھ۔ درد۔ کلفت۔ تکلیف۔ رنج ✦ محنت۔ مشقت ✦ مصیبت۔ سختی ✦

زحمت اُٹھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دُکھ بھوگنا۔ مصیبت بھرنا۔ تکلیف برداشت کرنا

زخّار۔ ع۔ صفت۔ پانی سے نہایت بھرا ہوا۔ لبالب۔ طغیانی پر آیا ہوا۔ چڑھا ہوا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

زکام ہونا - ا - فعل لازم - ناک سے پانی بہنا - سردی ہونا +

زکاوت - ع - اسم مؤنث - دیکھو (ذکاوت) جن لوگوں نے اِسکا املا زائے ہوّز سے قرار دیا ہے انکو سہو ہوا ہے کیونکہ اُسکے اور اِسکے معنوں میں کوسوں کا بل ہے +

زکریّا - ع - اسم مذکر - ایک مشہور پیغمبر بنی اسرائیل کا نام جو عمران بن ماثان پدر مریم اولاد سلیمان بن داؤد علیہ السلام سے تھے - عمران کی بیوی مادر مریم حسنہ نامی ایک نیک ذات بزرگ سے منسوب تھیں - اور عمران کی بڑی بیٹی مسماۃ اشباع حضرت زکریا علیہ السلام کے نکاح میں آئی تھیں - اپنی سالی مریم کی پرورش اور خبر گیری میں آپ نے بڑی مدد دی - باوجودیکہ یہ عمر طبعی کو پہنچگئے تھے - نہ بیوی استقرار حمل کے قابل رہی تھیں نہ میاں ہمبستری کے لائق - مگر خداوند تعالےٰ نے آپ کی دُعا قبول فرماکر حضرت یحییٰ علیہ السلام کو اِن کے نطفہ اور بطنِ اشباع سے عطا فرمایا -

کتب سیر میں حضرت زکریا اور یحییٰ کی شہادت کا اِس طرح مذکور ہے کہ جب حضرت مریم کے قدرتی حمل کی یہودیوں میں شہرت ہوئی اور یہ سب کو معلوم تھا کہ حضرت مریم کے پاس حضرت زکریا کے سوا کوئی آجا نہیں سکتا تھا تو وہ لوگ بدگمان ہوکر اُن کے قتل کے درپے ہوئے - آپ بخوف جان وہاں سے بھاگے - یہودی بھی خبر لگا کر پیچھے پیچھے ہوئے جب آپ آبادی سے نکل گئے تو جنگل میں ایک درخت سے آواز آئی کہ اے زکریا تو میرے پاس آجا - آپ نے اِس آواز سے اور زیادہ فکر کیا - اِس تردّد میں تھے کہ دوسری آواز اور آئی کہ زکریا سوچتا کیا ہے جلد آجا - چنانچہ آپ اپنا دل مضبوط کر کے اُس درخت کے پاس پہنچے - درخت آپ کو دیکھتے ہی شق ہو گیا - آپ اُسکے جوف میں داخل ہوگئے شیطان ملعون نے دامن پکڑ لیا جسکا ٹکڑا پھٹ کر اُس کے ہاتھ میں رہ گیا اور زکریا اُسکے اندر سما گئے درخت بدستور جیسا تھا بحکم خدا ویسا ہی ہو گیا - اتنے میں یہودی بھی پہنچگئے - شیطان کو بشکل انسان دیکھکر پوچھا کہ اِس شکل و شباہت کا کوئی پیر مرد اِسطرف سے گزرا ہے شیطان نے کہا تھا کہ پیرمرد نہیں وہ تو ایک جادوگر تھا جو اُس درخت کی جوف میں چھپ گیا ہے - یہ دیکھو یہ اُسی کے دامن کا ٹکڑا میرے ہاتھ میں ہے - میں نے ہرچند روکنا چاہا مگر وہ تو جھٹ سرتا پا اُس کے اندر سما ہی گیا - یہودیوں نے صلاح کی کہ اِس درخت کو جلا دینا چاہئیے شیطان نے تدبیر بتائی کہ جلانے میں دقت ہے - اسے آرے سے چیر ڈالو - چنانچہ آرے سے چیرنا شروع کیا - جسوقت آرہ حضرت زکریا کے سر مبارک پر پہنچا تو آپ نے بے تابانہ آہ بھرنی چاہی اُسی وقت مُنتقمِ حقیقی سے خطاب ہوا کہ اے پیرِ روشنضمیر خبردار دامنِ صبر ہاتھ سے نہ چھوٹے گو کیسا ہی قہر تجھپر ٹوٹے - اِس خطاب کے سُنتے ہی آپ راضی برضائے الٰہی ہوکر یک لخت ساکت اور خاموش ہوگئے - سر سے ناخنِ پا تک چر گئے مگر مُنہ سے اُف تک بھی نہ نکالی +

اب حضرت یحییٰ کی شہادت کی نوبت آئی - بادشاہ وقت کی بیوی نے جب دیکھا کہ میں نہایت بڑھیا ہو گئی ہوں اور اب کوئی دن میں میری محبت و عزت میں کمی ہو جائیگی تو اُس نے یہ تدبیر کی کہ اپنی جمیلہ و شکیلہ بیٹی کو اُس کے باپ کے ساتھ بیاہ دینے کی تجویز ٹھہرائی بادشاہ راضی ہو گیا اور اُسنے حضرت یحییٰ سے اِس امر کا فتوےٰ لیا - آپ نے حرام بتایا - ملکہ کو یہ بات نہایت ناگوار ہوئی اُسنے کیا کام کیا کہ جسوقت بادشاہ کو شراب کے نشہ میں چور اور مدہاتا پایا تو اپنی بیٹی کو آراستہ پیراستہ کر کے اُسکے پاس بھیجدیا کہ بادشاہ اُسوقت نہایت فریفتہ ہو کر تجھ سے مقاربت چاہیگا مگر تو بھی اِس بات پر تا وقتیکہ وہ یحییٰ کا سر کٹوا کر منگوا دینے پر راضی نہو جائے بلکہ منگوا کر تیرے سامنے نہ رکھدے مواصلت کا اقرار ہی نہ کیجیو - چنانچہ اُس نے درخواست کی بادشاہ نے جواب دیا کہ تجکو اختیار ہے - قاتل دوڑ گئے - اور حضرت یحییٰ کو شہید کر کے اُنکا سر مبارک لے آئے - بعد میں خدا تعالےٰ نے اُن لوگوں اور اُنکے والد کے قاتلوں کو کیفر کردار کو پہنچایا - ایک بادشاہ خردوس نامی ملکِ فارس سے چڑھکر آیا جس نے بیت المقدس سے اپنی فرودگاہ تک ایک نہر بنوائی اور فیروز نامی سردار کو قتلِ عام کا حکم دیا اور کہا کہ جب تک خون بہکر میرے لشکرگاہ تک نہ آئے قتل بند نہ کیا جائے - ستر ہزار یہودی قتل ہوئے جب تک یہ قتل عام نہ ہو لیا - خونِ یحییٰ برابر جاری رہا +

زکوٰۃ - ع - اسم مؤنث - مال کا وہ چالیسواں حصہ جو سال بھر کے بعد راہِ خدا میں دیا جاوے کم سے کم ساڑھے باون روپے تک زکوٰۃ واجب ہے - اِس میں اِسقدر قیمت کا زیور ہو خواہ نقد ہو - اگر وہ سال بھر تک رہے اور اِسقدر قرضہ بھی نہو جس میں یہ ساڑھے باون روپے یا اُن کا کوئی حصہ اُس میں مستغرق ہو جائے تو مُسیر اہلِ اسلام کی شرع کے بموجب یہ حصہ نکالنا فرض ہے +

زکی - ع - صفت - (۱) دیکھو (ذکی) اِس لفظ کے املا میں بھی وہی غلطی ہے جو زکاوت میں ہے کیونکہ زکی کے معنی صاف ہیں اور یہ بتشدید تحتانی ہے اور دوسرے ذکی کے معنی تیزیِ طبع تیز ذہن کے ہیں (۲) نواب سیّد محمد زکریا خاں صاحب دہلوی خلف سید محمود خاں صاحب محمود نبیرۂ نواب اعظم الدولہ میر محمد خاں بہادر معظم جنگ شاگردِ رشید حضرت غالب علیہ الرحمۃ کا تخلص - آپ کا دیوان بھی چھپ گیا ہے - متانت اور نازک خیالی آپ کا حصہ ہے - عرصہ دراز تک صاحب ڈائرکٹر بہادر ممالکِ مغربی و شمالی کے نائبِ میر منشی رہے - پھر بدایوں میں ڈپٹی انسپکٹر مدارس ہوئے - اب پنشن لیکر وہیں قیام فرمایا ہے - نہایت بافیض اور دوست نواز آدمی ہیں +

زُلال - ع - اسم مذکر - صاف اور شیریں پانی + نتھرا ہوا پانی - (عربی فرہنگ نویسوں نے لکھا ہے کہ زُلال ایک کیڑے کا نام ہے جو برف میں پیدا ہوتا ہے اور مقدار

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

زربفت - ف - اسم مذکر - بزربافتہ - کمخواب - تامی ایک قسم کا کپڑا جو کلابتو سے بُنا جاتا ہے - زری - دیبا ✤

زرِ بیعانہ - ف + ع - اسم مذکر - وہ روپیہ جو بایع کو بیع پختہ کرنے کی بابت کسیقدر منجملہ قیمت شے کے دیدیا جائے - سائی ✤

زرِ پیشگی - ف - اسم مذکر - چڑھتا روپیہ - وہ روپیہ جو کسی چیز یا محنت کی عوض میں قبل از وجوب دیا جاوے - چڑھاؤ روپیہ - باقی - فاضل ✤

زرخرید - ف صفت (۱) روپیہ دیکر خریدا ہوا - مول لیا ہوا (۲) ذاتی خریدا ہوا -

زرخیز - ف - صفت زرریز - پیداوار کی زمین - سیر حاصل - سیراب شاداب ✤

زردار - ف - صفت - مالدار - دولتمند - امیر - توانگر جیسے ؎

زردار کا سودا ہے بے زر کا خدا حافظ ✤ (مصرع)

زردوز - ف - اسم مذکر - وہ شخص جو زری کا کام کرے - کارچوب ✤

زردوزی - ف - اسم مؤنث - کارچوبی - کامدانی - چمکی کا کام ✤

زردوست - ف - صفت - روپے کو عزیز رکھنے والا - بخیل - زرپرست لوبھی - طامع - لالچی ✤

زرِ ڈگری - ا - اسم مذکر - وہ رقم جسکی ڈگری ہوئی ہو - ڈگری کا روپیہ ✤

زرِ رہن - ف + ع - اسم مذکر - گروی کا روپیہ ✤

زرِ سُرخ - ف - اسم مذکر - زرِ خالص - سونا - طلا ✤

زرِ سفید - ف - اسم مذکر - چاندی - نقرہ ✤

زرِ ضمانی - ف + ع - اسم مذکر - ضمانت کا روپیہ ✤

زرِ فاضل - ف + ع - اسم مذکر - زائد روپیہ ✤

زرِ قرض - ف + ع - اسم مذکر - قرض کا روپیہ ✤

زرِ قلب - ف + ع - اسم مذکر - کھوٹا سونا ✤ ناقص سونا ✤

زر کا جُوتا - ف - اسم مذکر - (۱) چاندی کا جوتا - روپے کی مار - روپیہ دیکر مخالف کو دبانا یا خجل کرنا - رشوت - گھونس - پنجر - دکشنا (۲) کامدار جوتا - تاربافی جوتا ✤

زرکوب - ف - اسم مذکر - ورق ساز - چاندی سونے کو کوٹ کر ورق بنانیوالا ✤

زرکوبی - ف - اسم مؤنث - ورق سازی ✤

زرگر - ف - اسم مذکر - سُنار ✤

زرگل - ف - اسم مذکر - پھول کے اندر کا زیرہ ✤

زرِ لگان - ا - اسم مذکر - ہل پڑتا - زمین کا سرکاری خراج - مُقرری - وہ روپیہ یا جمع جو بندوبست پر تشخیص کرکے زمین پر لگایا گیا ہو - مالگزاری - جمع مشخصہ تعداد و مقدار جمع - مالیہ ✤

زرِ مالگزاری - ف - اسم مذکر - دیکھو (زرِ لگان) ✤

زرِ مطالبہ - ف + ع - اسم مذکر - بقایا - واجب الادا - سرکاری روپیہ - مواخذہ طلب روپیہ ✤

زرِ منافع - ف + ع - اسم مذکر - نفع کا روپیہ - فائدہ کا روپیہ - سود بیاج - ربا

زرِ نقد - ف + ع - اسم مذکر - روکڑ - وہ روپیہ جو ہتی کاٹ کر لیلیا جائے (علم حساب)

زرنگار - ف - صفت - وہ چیز جسپر سُنہری نقش بنے ہوئے ہوں - ملمع کیا ہوا - سُنہرا - زراندود - چمکتا دمکتا - مجلا - زرق برق - مُنقش ✤

زراعت - ع - اسم مؤنث (۱) کشت - کھیتی باڑی - (۲) کشت کاری - بونا - جوتنا - کشاورزی (۳) فصل - کھڑی فصل (یہ لفظ زرع ہے - اہل فارس نے اسمیں تصرف کرکے زراعت کرلیا) ✤

زراعت پیشہ - ع + ف - اسم مذکر - کسان - بویا - جوتا - زمیندار - کاشتکار مزارع - حراث ✤

زراعت کرنا - ف - فعل متعدی - بونا - جوتنا - کھیتی باڑی کرنا - کاشتکاری کرنا ✤

زرباف - ف - اسم مذکر - بافندۂ زر - تاروں کا بنا ہوا کمخاب ✤

زربافی - ف - صفت - بافتہ زر - تاربافی ✤ سُنہرا ✤

زرتشت - ف - اسم مذکر - دیکھو (زردشت)

زرد - ف - صفت - پیلا ✤ سُنہرا - اصفر ✤

زرد پڑنا - ف - فعل لازم - خوف یا دہشت یا کسی مرض کے سبب چہرے وغیرہ کا پیلا پڑجانا ✤

زردرُو - ف - صفت - شرمندہ - خجل - شرمسار - مُنفعل ✤

زردرُو ہونا - ف - فعل لازم - شرمندہ ہونا - لجانا - شرمانا - ؎

وہ پہنتے ہیں چمپئی پوشاک زعفراں آج زردرُو ہوگی (امانت)

زرد ہوجانا - یا - **ہونا** - ف - فعلِ لازم - شرمندگی یا خجالت یا طولِ مرض یا رنج یا عشق سے سفید پڑجانا - خون خشک ہوجانا - شرماجانا - خوف یا رعب میں آجانا:

غصے سے وہ گل جو لال ہوگا ہوجائے گی ساری انجمن زرد

باندھوں مضموں میں ایسے رنگیں گر ہو عدو مرا سخن زرد } ناسخ

پھر کہیں کیا دل لگا یا ہے جو ہے زرد تو منہ پر آیا ہے ترے دو چار دن سے گورنگ (میر)

ہوگیا کیوں زرد ناسخ کیا کہوں ہے زمانے کا عجب اے یار رنگ (ناسخ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

زبا

معطل ہو جانا جیسے دُعا مانگتے مانگتے زبان گھس گئی ؎

زبان گھس گئی اپنی خدا خدا کرتے (مصرعۂ برق)

زبان لڑکھڑانا - ۔ فعل متعدی - زبان کا لغزش یا لگنت کرنا - خوف یا رُعب کے مارے زبان کا قابو میں نہ رہنا ✦

زبان ملانا - ۔ فعل متعدی (۱) باتیں کرنا - بولنا چالنا - کہنا سُننا جیسے ہمسے زبان مت ملاؤ (۲ - عو) برابری کرنا - جواب دینا - مقابلہ کرنا - برابر بولنا - جیسے مجھ سے زبان ملائی تو تو ہی جائے گی ✦

زبان مُنہ میں رکھنا - ۔ فعل متعدی - زبان والا ہونا - نطق یا گویائی کی قدرت رکھنا جیسے تم کچھ کہو گے تو ہم بھی زبان مُنہ میں رکھتے ہیں ✦

زبان میں پڑنا - ۔ فعل لازم - مشہورِ خلائق ہونا - افواہ ہونا - شُہرت ہونا

زبان میں - یا - زبان پر کانٹے پڑنا - ۔ فعل لازم - پیاس کی زیادتی اور تشنگی کے غلبے کے سبب زبان کا خشک اور کھردرا ہو جانا ✦ ؎

آبلوں پاؤں کے پانی مجھ آیا اسقدر ۔ تشنگی سے پڑ گئے کانٹے زبان خار پر (مصور)

تِشنہ لبی پڑ گئے کانٹے زباں میں پیاس سے ۔ پر نہ ہمت نے کیا منت کشِ دریا مجھے (ناسخ)

کیا خار ہوا دل کو ہمارے رمضان میں ۔ کانٹے جو پڑے پیاس سے اُس گل کی زباں میں (راقم)

زبان نکالنا - ۔ فعل متعدی - (۱) دیکھو (زبان کھینچنا) (۲) زبان درازی کرنا بد زبانی کرنا - (۳) بیہودہ باتیں مُنہ سے نکالنا - بکنا - جیب کاڑھنا -

زبان نکلنا - یا - نکل پڑنا - ۔ فعل لازم - نہایت تشنگی یا کسی صدمۂ ماغی کے باعث زبان کا مُنہ سے باہر آ جانا - زبان لٹک پڑنا ✦

زبان نہ ہلانے دینا - ۔ فعل متعدی - بولنے سے باز رکھنا - بات نہ کہنے دینا - خاموش رکھنا ✦ ؎

حالِ دلِ بیمار نہیں ضبط کے قابل ۔ لیکن وہ زباں مجکو ہلانے نہیں دیتے (بیمار)

زبان ہارنا - ۔ فعل متعدی - بچن ہارنا - قول ہارنا - زبان دینا - اقرار کرنا - وعدہ کرنا ✦ ؎

ہم وہ جانباز نہیں ہیں کہ پھریں جیتے جی ۔ تجھ سے جس بات میں اے شوخ زباں ہار چکے

ہوئی جو ہوئے سو ہو بندی سے لگی شرطیں ۔ وصل کی اب تو زبان اسمیں ہے ہی ہار رنگین (رنگین)

زبان ہلانا - ۔ فعل متعدی (۱) بولنا - بات کرنا - کہنا - جیسے تمہارا زبان ہلا دینے میں کیا بگڑتا ہے ؎

خاموش ہجر یار میں جلتا ہوں رات دن ۔ میں شمع ساں زبان ہلاؤں مجال کیا (امانت)

(۲) سوال کرنا - مانگنا - ہاتھ پھیلانا - درخواست کرنا ؎

زبر

ایدل کہیں نہ جائے تو اپنی زبان ہلا ۔ مانگ اُس سے جسکے ہاتھ سے تو پیٹ بھر کھائے

غیر از خدا کے کس میں ہے قدرت جو ہاتھ اُٹھا ۔ مقدور کیا کسی کا وہی دے وہی دلائے

زَبانَہ - ف - اسم مذکر - شعلہ - لَو - آگ کی لپیٹ ✦

زَبانی - ف - صفت - (۱) تقریری - بلا تحریر - غیر نوشتہ - مُنہ سے کہی ہوئی (۲) روایتی - سماعی - سُنی سُنائی - سینہ بسینہ - منقول - (۳) ظاہری - اوپری - مُنہ دیکھے کی - بناوٹ کی ؎

حُسنِ اخلاقِ زبانی اور ہے ۔ دل سے لطف و مہربانی اور ہے (حسن)

محبت کچھ نہیں دلمیں مگر اُلفت زبانی ہے ۔ یہ اُس عیار کی در پردہ ہم پر ظلم رانی ہے (جرأت)

زبانی امتحان - ۔ اسم مذکر - تقریری امتحان - وہ امتحان جو پڑھوا کر لیا جائے مگر تحریری نہو ✦

زبانی پڑھنا - ۔ فعل متعدی - بن دیکھے پڑھنا - ازبر پڑھنا - حفظ پڑھنا ✦

زبانی تُکّے - ۔ اسم مذکر - اوپری باتیں - باتیں ہی باتیں - زبانی جمع خرچ ✦

زبانی جمع خرچ - ۔ اسم مذکر - باتیں ہی باتیں - خالی حساب ہی حساب - خیالی پلاؤ

زبانی جمع خرچ کرنا - ۔ فعل متعدی - صرف باتیں ہی باتیں بنانا - خیالی پلاؤ پکانا -

زبانی جمع خرچ ہونا - ۔ فعل لازم - باتیں ہی باتیں ہونا - نری باتیں ہونا - خیالی پلاؤ پکنا ✦

زبانی حساب - ۔ اسم مذکر - تقریری حساب - ذہنی حساب - وہ حساب جو صرف پٹی پہاڑوں اور گُروں کے وسیلے سے دل ہی دل میں پھیلا لیں اور تحریری مدد نہ لیں - مینٹل ارتھمیٹک ✦

زُبدہ - ع - صفت - مکھن - مسکہ - چیدہ - خلاصہ - مُنتخب - چُنا ہوا - عطر ✦

زَبَر - ف - صفت - (۱) اوپر والا - بالا - فوق - مقابل - تحت - اونچا (۲ - ف) قوی - زبردست - پہلوان - طاقتور ✦ غالب - فائق (۳ - ف) بھاری - زیادہ وزنی - بوجھل - گراں (۴ - ف) مخفف از بردہ - اسم مذکر - اوپر کی حرکت - فتحہ - نصب - وہ چھوٹی سی آڑی لکیر جو کسی حرف کے اوپر آدھے الف کی سی آواز ظاہر کرنے کے واسطے لگائی جائے جیسے "تَ" میں تائے فوقانی پر زبر ہے) ✦

زبر ہونا - ۔ فعل لازم - غالب ہونا - فتح پانا - ور ہونا - طاقت میں زیادہ ہونا - بھاری ہونا ✦

زبر جد - ع - اسم مذکر - ایک قسم کا زمرد - ایک سبز رنگ کا زردی مائل جواہر ہوتا

زبردست - ف - صفت (۱) بلوان - طاقتور - بلی - بلونت - تونگر

آراستہ پیراستہ ہو کر آنا +

زرگری - ف - اسم مؤنث (۱) سُنار کا کام - سُنار کا پیشہ - (۲) وہ ساختہ زبان جو چند آدمی آپس میں مقرر کر لیں + (ایک خاص بنائی ہوئی زبان کا نام جسمیں ہر حرف پر ایک حرف راے مہملہ اور دوسرا راے معجمہ زیادہ کر کے الفاظِ متعارفہ کو تلفظ میں لایا کرتے تھے مگر آجکل جو زرگری آپسمیں بولی جاتی ہے اُس کا یہ قاعدہ ہے کہ حروفِ تہجی کے دو دو حرفوں کے درمیان زاے معجمہ زیادہ کرتے جاتے ہیں - مثلاً کوئی یوں کہے کہ آج میرا جی یوں چاہتا ہو تو اسکی زرگری ہوگی کہ ازاج مزیرا جزی یُزُوں چزاہتزا ہزے)

زرگری جنگ - ف - اسم مؤنث - جنگِ زرگری - بناوٹ کی لڑائی - مصلحتاً جھوٹ موٹ کی لڑائی + س

لڑے ہو مصلحتاً غیر سے بُتِ پُرفن مزاج نامِ خدا جنگِ زرگری پر ہے (جُرأت)

زِرَہ - ف - اسم مؤنث - چلتہ - جوشن - بکتر (لڑائی کی ایک پوشاک کا نام ہے جو لوہے کی کڑیوں سے بُنی ہوئی ہوتی ہے) س

ڈرگیا اسد رجب تیغِ ابروے خمدار سے آئینہ پہنے ہے جو ہر سے زرہ فولاد کی (امیر)

زرہ پوش - ف - اسم مذکر - چلتہ پوش - وہ شخص جو زرہ بکتر پہنے ہوئے ہو +

زری - ف - اسم مؤنث - سُنہری تار - سونے کی تار - چاندی کے تار جنپر سونے کا ملمع ہو - کلا بتوں کا بُنا ہوا کپڑا - بادلہ - تاش - تمامی - گوٹا - کناری وغیرہ +

زری گوٹے والا - ف - اسم مذکر - صحیح (زری گُمنہ خریدنے والا) وہ صراف جو پُرانا مستعمل گوٹا کناری خرید کر لیجاتا اور اُسے جلا کر چاندی اور سونا علیحدہ علیحدہ نیاریوں سے کراتا ہے +

زرّیں - ف - صفت - سونے کا - سُنہرا - سُنہری جیسے جامِ زرّیں - کلاہِ زرّیں وغیرہ

زِٹ - اسم مؤنث - یاوہ - ژاژخائی - بکواس - بکواد - بڑ - بیفائدہ طُول کلامی +

زِٹ مارنا - یا - ہانکنا - ہ - فعل متعدی - بکواس کرنا - بڑ لگانا - یاوہ گوئی کرنا - ژاژخائی کرنا - بیہودہ اور بیفائدہ بکے چلا جانا +

زِٹّی - ہ - اسم مذکر - بکواسی - بکوادی - یاوہ گو - بیہودہ گو +

زَعفران - ع - اسم مؤنث - کیسر - (ایک قسم کا نہایت خوشبودار زرد رنگ کا پھول جسکے کھیت کی نسبت لوگوں کا یہ خیال ہے کہ اُس میں جا کر آدمی ہنسے بغیر نہیں رہتا چونکہ اسکی خوشبو نہایت مست اور مزاج درجہ دوم میں گرم اول میں خشک ہے - اِس سبب سے دماغ کو پریشان کر دیتا ہو تو عجب نہیں پس اِس صورت میں جو حرکتیں سرزد ہوتی ہیں اُن سے یہ نتیجہ نکال لیا ہوگا + س

زردی نے میری رنگ کی مجھ کو رُلا دیا ہنسوائے جو کسی کو وہ یہ زعفران نہیں (آتش)

زعفران کا کھیت - ف - اسم مذکر (۱) کشتِ زعفران - کیسر کی کیاری (۲) ہنسانے کا مقام - ایسی جگہ جہاں خود بخود ہنسی آئے +

زعفرانی - ع - صفت - زعفران کے رنگ کا - کیسری - پیلا - زرد +

زُعم - ع - اسم مذکر (بہر سہ حرکتِ حرفِ اول مگر افصح بضم و بفتح اول) ظن - گمان - خیال

توسنِ ناز کو یوں رخصتِ جولاں کب تک کیا ترے زعم میں باقی ہے مری خاک ہنوز (ممنون)

زَغند - ف - اسم مؤنث - جست - کلانچ - چھلانگ + چوکڑی - گرچھال - کود پھاند +

زِفاف - ع - اسم مؤنث (۱) مُکلاوہ - گونا - دُلہن کی اپنے دولہا کے گھر روانگی (۲ - ف) ہم بستری و سُہاگ رات - تخت کی رات (ایسے موقع پر شبِ زفاف زیادہ بولتے ہیں)

زَفیل - ف - اسم مؤنث - (صحیح عربی زفیر) سیٹی - صفیر (ہونٹوں کا دم کھینچکر مُنہ سے زور کے ساتھ آواز نکالنے کو عربی میں زفیر کہتے ہیں مگر اُردو میں اُس آواز کو کہتے ہیں جو کبوترباز کبوتروں کے اُڑانے کے واسطے دو اُنگلیاں مُنہ میں رکھ کر زور سے نکالتے ہیں

زفیل دینا - ہ - فعل متعدی - سیٹی بجا کر بُلانا - سیٹی دینا +

زفیلنا - ہ - فعل متعدی (لکھنئو) سیٹی بجانا - سیٹی دینا +

زَک - ف - اسم مؤنث - (۱) سُبکی - خفت - ذلت - شرمندگی - (۲) ہار - ہزیمت - شکست - (۳) نقصان - ٹوٹا - خسارہ +

زک اُٹھانا - ہ - فعل متعدی - خفت اُٹھانا - شرمندگی اُٹھانا - ہار ماننا - ملزم ہونا - نقصان اُٹھانا +

زک پانا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (زک اُٹھانا) س

اب دلکو لگاتے ہیں ذرا سوچ سمجھ کر دو چار جگہ پہلے جو زک پائے ہوئے ہیں (میرزا صابر)

زک دینا - ہ - فعل متعدی - ہرانا - شکست دینا + شرمندہ کرنا + ذلیل و رُسوا کرنا - ذلت دینا - خفیف کرنا - شیخی کرکری کرنا + س

عدو تک بھی تو ہنستے ہیں مرے رونے پہ اب بیدل یہ آنسو چشم سے میری مجھے دینے کو زک نکلے (عارف)

زک کھانا - ہ - فعل متعدی - خفت اُٹھانا - ذلیل ہونا - مات کھانا - شرمندگی اُٹھانا + شکست کھانا س

چمن میں اُسکی کمر نے یہ کل لچک کھائی کہ شاخِ گُل نے سرِ ہمسری سے زک پائی (نصیر)

زُکام - ع - اسم مذکر - ریزش - ہوازدگی - سردی - نزلہ - وہ سردی کی بیماری جس میں ناک بہے + س

جو درد سر ترا صندل سے کم ہوا جاناں تو سرد مہری سے افزوں مرا زکام ہوا (اختر)

زکام بگڑنا - ہ - فعل لازم - نزلہ کے پانی کا سڑ جانا - یا ناک و دماغ وغیرہ میں جم جانا - ریزش بند ہو کر دوسرا مرض کھڑا ہو جانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

زمین سے پیٹھ نہ لگنا - ۔ - فعلِ لازم - مُضطرب رہنا - بیقرار رہنا - چَین نہ پانا - لوٹنا - تڑپنا ؎

لگے بھی گر زمیں سے پیٹھ تیرے تفتہ جالز تکی ۔ تو مثلِ برق اُٹھ بھاگیں گے پھر وہ بیقراری ہے (ذوق)

زمین غیر مزرُوعہ - ف ع - اسمِ مؤنث - ممکن الزّراعت - بنجر - پُرتی - زمینِ اُفتادہ وہ زمین جس میں زراعت نہ کی جاوے +

زمین کا پاؤں تلے سے سَرک جانا - ۔ - فعلِ لازم (۱) کسی حادثہ یا صدمہ کی دفعۃً خبر سُنکر آپے میں نہ رہنا - لرزہ آنا - کانپنا - تھرّانا - تھر تھری چھُوٹنا + حواس کا ٹھکانے نہ رہنا - بیحواسی کے باعث پاؤں کا ڈگمگا جانا چکر آجانا - ہوش پراگندہ ہو جانا (۲) دیکھو پاؤں تلے کی زمین سرکی جاتی ہے (اس محاورہ کے معنی لکھنے میں اوّل تو صاحب گلشن فیض نے ایک شعر کے سبب جو شاعر نے صرف ایک بات نکالنے کی خاطر دوسری طرح پر ادا کیا ہے دھوکا کھایا - اسکے بعد مخزن المحاورات والے صاحب نے جنکو مسلمانوں کے محاورات سے بالکل مَس نہیں قلم اُٹھا کر گلشن فیض نقل کر دی چنانچہ ہم اُس شعر کو بعینہ اس موقع پر نقل کرتے ہیں ؎

میدانِ عشق میں نہ کوئی ساتھ دیکا ۔ طبقۂ زمیں کا پاؤں تلے سے سرک گیا (بحر)

زمین کا پیوند ہو - ۔ - عو - دعاے بد - مرجائے - اُجڑ جائے - ناپید ہو جائے - زمین میں گڑ جائے ؎

ہوا ہے آکے مری آستین کا پیوند ۔ یہ طفلِ اشک ہو یارب زمین کا پیوند (معروف)

کِس دَور میں اُٹھایا مجھ سینہ سوختہ کو ۔ پیوند ہو زمیں کا جیسا یہ آسماں ہے (میر)

رات دن میں یہی کہتی ہوں کہ یاں ۔ جس نے رنگیں کا کیا آنا بند

بانی پی کے یہ کوسوں گی اُسے ۔ ہووے یارب وہ زمیں کا پیوند (قطعۂ رنگین)

زمین کا پیوند ہونا - ۔ - فعلِ لازم (۱) خاک میں ملجانا - نیست و نابود اور معدُوم ہو جانا - ناپید ہونا ؎

ہونا جو تھا پیوند زمیں تیری گلی میں ۔ آسودہ یہ دل زیرِ زمیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

(۲) مَر جانا - فنا ہونا - انتقال کرنا - زمین میں دبنا - دفن ہونا - گڑنا - خاک میں ملجانا ؎

کہیں پیوند ہوں یارب زمیں کے ۔ پھریںگے اُس سے یوں کب تک جدا ہم (میر)

قیس و فرہاد کا سُن ذکرِ غم آیا جرأت ۔ لوگ پیوندِ زمیں ہو گئے ویسے ایسے (جرات)

زمین کا گز - ۔ - صفت - رہ نورد - جہاں گرد - جہاں پیما - ہمیشہ سفر اور سیاحت میں رہنے والا + سیّاح

زمین کا گز بنا - یا - ہو جانا - ۔ - فعلِ لازم - نہایت رہ نوردی - سیاحی - جہاں گردی کرنا - دُنیا جہان کو چھان مارنا ؎

ناپی یہ حسینوں نے تری راہِ محبت ۔ گز بنگیا ہے غیرتِ شمشاد زمیں کا (اسیر)

نہ ہے قماش بُر و یہ لیلے کہ اپنے خیمے سے بھی نکلی ۔ یہ دشتِ وحشت میں راہ ناپی کہ بنگیا قیس گز زمیں کا (م ،)

زمین کھا گئی کہ آسمان - ۔ - محاورہ - جب کوئی چیز دفعۃً غائب ہو جاتی ہے تو اُسکی نسبت کہتے ہیں +

زمین کی پُوچھنا آسمان کی کہنا - ۔ - فعلِ مُتعدی - سوال کچھ جواب کچھ - سوال دیگر جواب دیگر ؎

اگر زمین کی پُوچھی فلک کی گا سینے کہی ۔ یہ اُن کا آدمی اچھا فرشتہ خو آیا (وزیر)

زمین مزرُوعہ - ف ع - اسمِ مؤنث - بوئی ہوئی زمین - زمینِ زراعت شدہ

زمین میں سمانا - ۔ - فعلِ لازم (۱) زمین میں دھنسنا - زمین میں گڑنا - زمین میں گھسنا - زمین میں جذب ہونا - (۲) شرم یا غیرت کے مارے زمین میں گڑ جانے کی آرزو کرنا +

زمین میں گاڑنا - ۔ - فعلِ مُتعدی - زمین کے اندر دبانا - دفن کرنا - دفنانا (۲) سزائے سخت دینا - مار ڈالنے کی دھمکی دینا - تہدید موت کرنا +

زمین میں گر جانا - ۔ - فعلِ لازم - (۱) زمین میں دھنس جانا - دھرتی میں سما جانا - (۲ - ۔) نہایت شرمندہ ہونا - شرم کے مارے پانی پانی ہو جانا ؎

بعدِ مرگ اعمال سے اپنے جو کھینچا انفعال ۔ آخر اس شرمندگی سے ہم زمیں میں گڑ گئے (جرأت)

قامتِ رعنا سے تیری بسکہ شرماتا ہے سرو ۔ دیکھکر جگو زمیں کے بیچ گڑ جاتا ہے سرو (یقین)

زمیندار - ف - اسمِ مذکر - (۱) کسان - دہقان + کھیتی باڑی کرنے والا - ہل جوتا - سانی - مالی - (۲ - ۔) ٹھاکر - جاگیر دار - مالکِ اراضی - مرزبان - دھرتی پت +

زمیندارا - ۔ - اسمِ مذکر - دیہات - مالکانہ - حق زمینداری +

زمیندارنی - ۔ - اسمِ مؤنث - زمیندار کی عورت - سانن +

زمینداری - ۔ - اسمِ مؤنث - (۱) کسان پن - (۲) جاگیر داری - پٹّی داری (۳) میراث التمغہ +

زَن - ف - اسمِ مؤنث - عورت - استری - تریا + جورو - بیوی - زوجہ + اہلیہ - حلیلہ +

زن فرمان بردار - ف ع - صفت - جورُو کا مزدُور - جورُو کا غلام - عورت کے کہے پر چلنے اور اُس کے حکم کو ماننے والا +

زنِ مدخُولہ - ف ع - اسمِ مؤنث - گھر میں ڈالی ہوئی عورت - وہ عورت جسے ماں باپ نے بیاہ کر نہ دیا ہو اور خود کسی سبب سے اُس سے نکاح کر لیا ہو + حرم - سُریت - نکاحی + ۴۱۳

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

میں وہ اُنگلی سے زیادہ نہیں ہوتا۔ یہ کیڑا بہت کم جیتا ہے اور کم حرکت کرتا ہے چونکہ عرب میں سرد پانی کا کال ہے۔ اِس سبب سے اکثر عرب جب اُن کے ہاتھ یہ کیڑا لگ جاتا ہے تو اُسی کو نچوڑ کر حلق سے اُتار جاتے ہیں اور بڑی تعریف کرتے ہیں کہ اِس سے بہتر کسی پانی میں یہ خنکی اور شیرینی نہیں پائی جاتی۔ مجازاً ہر ایک ٹھنڈے اور میٹھے پانی پر اسکا اطلاق ہوتا ہے (جناب لین صاحب مؤلف مدالقاموس نے لکھا ہے کہ زلال ایک چھوٹے سے خاص جانور کا نام ہے جس کی رنگت سفید ہوتی ہے جب وہ مرجاتا ہے تو اُسے پانی میں ڈالدیتے ہیں اور اُس کی تاثیر سے پانی ٹھنڈا ہوجاتا ہے۔ یہی مصنف ارسطو کے حوالے سے ہمارے اُس بیان کی بھی تصدیق کرتا ہے۔ جو ہم نے اُوپر لکھا ہے کہ اُسکا ایک اُنگلی کے برابر قد ہوتا ہے اور اُس کے جسم پر زرد زرد دھبے ہوتے ہیں) ✦

زَلزَلہ ع۔ اسمِ مذکر۔ (۱) لرزہ۔ جنبش۔ ہلن ڈولن ✦ ؎

عجم میں زلزلہ نوشیرواں کے قصر میں آیا ۔۔۔ عرب میں شور اُٹھا جس وقت اُسکی آمد آمد کا (شہیدی)

(۲) بھونچال۔ اسن چین۔ بھوڈول (۳) ہلچل۔ تہلکہ۔ کھلبلی ✦

زلزلہ پڑجانا ۔ ۔ فعلِ لازم۔ تہلکہ مچ جانا۔ ہلچل پڑجانا۔ کھلبلی پڑجانا ✦

زُلف ع۔ اسمِ مؤنث (۱) عربی میں اِسکے معنی رات کا اول حصہ یا پارۂ شب آئے ہیں ✦ (۲) فارسی والے اُن بالوں سے مُراد لیتے ہیں جو کنپٹی کے اوپر خوبصورتی کے واسطے حلقہ کی طرح موڑ لیتے ہیں۔ بالوں کی لٹ۔ کاکل۔ گیسو۔ جٹا۔ الکن ؎

آئینے نے رُخ انور پہ اجارا باندھا ۔۔۔ شانے کے حصے میں جب زلف پریشاں آئی (آتش)

زُلفی ۔ ۔ اسمِ مؤنث (جمع عربی زلفین) زنجیر۔ کنڈی۔ کواڑ کی شکل ✦

زُلفیاں ۔ ۔ اسمِ مؤنث۔ زنجیریں ✦

زَلّہ ع۔ اسمِ مذکر۔ وہ کھانا جو کسی شخص کے واسطے اُٹھا رکھیں ✦ پس خوردہ۔ آگے کا بچا ہوا کھانا۔ جھوٹ۔ اُلش ✦ نیز وہ کھانے جو کینے یا کنگلے کہیں سے پڑا پڑایا اُٹھالیں ✦

زلّہ رُبا ع ✦ ف۔ اسمِ مذکر۔ مُراداً خوشہ چیں ✦

زلّہ رُبائی ع ✦ ف۔ اسمِ مؤنث۔ مُراداً خوشہ چینی ✦

زُلیخا ع۔ اسمِ مؤنث۔ ماخوذ از (زلخا) ایسی خوبصورت عورت جسے دیکھکر لوگ پھسلیں۔ عزیز مصر کی بیوی جو حضرتِ یوسف علیہ السلام پر عاشق ہوئی تھی اور اُسکے اصرار سے غازن نام بادشاہ مصر نے حضرت یوسف کو خریدا تھا ؎

چاہ جس یوسف کی محسن گور ہے آہ ۔۔۔ وہ زلیخا یار جانی اور ہے (محسن)

زَمانہ ف۔ اسمِ مذکر۔ (۱) حرکتِ فلکی کی مقدار ✦ وقت۔ سماں۔ کال۔ عصر۔ بیلا۔ ہنگام۔ اوسر (۲) عرصہ۔ مدت۔ وقفہ۔ میعاد (۳) رُت۔ موسم فصل (۴) عہد۔ راج۔ حکومت۔ (۵) جگ۔ قرن (۶) دور۔ گردش (۷) دُنیا۔ گیتی۔ عالم۔ ولڈ۔ سنسار ؎

یارب زمانہ ہمکو مٹاتا ہے کس لیئے ۔۔۔ لوحِ جہاں پہ حرفِ مکرر نہیں ہیں ہم ( )

(۸) دُنیا کے لوگ۔ جگت۔ جگ۔ خلائق۔ مخلوق۔ پرتھوی۔ جیسے زمانہ دشمن ہوگیا ✦ ؎

دیکھا ہمیشہ مورو مگس کو شکر کے گرد ۔۔۔ دولت ہے جسکے پاس اُسیکا زمانہ ہے (اسیر)

(یہ لفظ اصل میں عربی کے زمن سے اہلِ فارس نے اپنے ڈھنگ پر زمانہ بنالیا ہے)

زمانہ بھر ۔ ۔ تابع فعل۔ تمام دُنیا ✦

زمانہ پھر جانا ۔ فعلِ لازم۔ (۱) لوگوں کا کسی کے خلاف اور اُسکا دشمن ہوجانا۔ مخلوق کا اپنے سے برگشتہ اور برسرِ فساد ہوجانا ؎

اپنے بیگانے ہوئے سب طفلِ ساقی دیکھکر ۔۔۔ پھر گیا ہے زمانہ گردشِ ایاغ کے ساتھ (نواب احمد سعید خان صاحب طالب) (۲) زمانہ اُلٹ جانا۔ زمانہ بدل جانا ✦

زمانہ دیکھنا ۔ ۔ فعلِ متعدی (۱) دنیا کو دیکھ ڈالنا۔ دُنیا میں پھر لینا (۲) تجربہ حاصل کرنا۔ لوگوں کی آنکھیں دیکھنا ✦

زمانہ ساز ف۔ صفت۔ گوں کا یار۔ مطلب کا یار۔ خود غرض۔ دو بھیسیا ظاہرداری برتنے والا۔ ابن الدنیا۔ ابن الوقت۔ ہوا کے رُخ پر رہنے والا

زمانہ سازی ف۔ اسمِ مؤنث۔ خوشامد۔ ظاہرداری۔ جیسا دیکھنا ویسا برتنا۔ دُنیا داری۔ بناوٹ۔ مکاری ✦

زمانہ سازی کرنا ۔ ۔ فعلِ متعدی۔ ظاہرداری برتنا۔ دنیاداری کا برتاؤ کرنا۔ خوشامد کرنا۔ مکاری اور بناوٹ کی باتیں کرنا جیسا دیکھنا ویسا برتنا

زمانہ کا لہو سفید ہونا ۔ ۔ فعلِ لازم۔ دنیا کی محبت کا جاتا رہنا۔ آپسمیں محبت نہ رہنا ✦

زمانہ کے موافق ۔ ۔ تابع فعل۔ جیسا وقت ویسا روپ۔ جیسے لوگ ویسا برتاؤ ✦

زمانہ موافق ہونا ۔ ۔ طالع کا یاور اور اقبال کا سازگار ہونا ✦

زُمُرّد ع۔ اسمِ مذکر۔ (۱) ایک سبز رنگ کے قیمتی پتھر کا نام۔ زبرجد۔ سبزہ پنا۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں سرد۔ تیسرے میں خشک۔ خواصاً مفرح۔ مقوی حرارت غریزی ارواح دل دماغ۔ کبد۔ معدہ وغیرہ ✦ ؎

رشک کے مارے زمرد خاک میں ملجائیگا ۔۔۔ سبزے پر اُس گوش کے فیروزہ ہیرا لکھا ہیگا (آتش)

(۲) خواجہ سراؤں وغیرہ کا نام بھی زمرد ہوتا ہے ✦

زمردین ۔ ف۔ صفت۔ سبز۔ ہرا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

زرد آلو۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا زرد آڑو جو اکثر پہاڑ پر ہوتا ہے۔ خوبانی چیلی۔

زرد چوب۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ہلدی۔ زرد چوبہ +

زرد روئی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ شرمندگی۔ خجالت۔ شرمساری +

زَرْدُشْت۔ یا۔ زَرْتُشْت۔ ف۔ اسم مذکر۔ آتش پرستوں کا پیغمبر منوچہر کی نسل سے ایک شخص ہوا ہے جو فیثاغورث کا شاگرد تھا اس نے گشتاسپ کے زمانہ میں نبوّت کا دعویٰ کرکے آتش پرستی کو جاری کیا بعض لوگوں کے نزدیک اس نے مجوسیوں کے مذہب کو ترقی دی جنہوں نے اسے پیغمبر مانکر ابراہیم کے نام سے ملقب فرمایا اور کتاب ژند جو اس نے بنائی تھی اُسے آسمانی کتاب ماننے لگے۔ اُس کے مذہب کا اُصول تھا کہ خدا تعالیٰ کی ناراضی اپنی بُرائی کرنے سے ہوتی ہے۔ سب سے بہتر چیز دُنیا میں اپنے ابنائے جنس کی بھلائی چاہنی ہے۔ اسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ زر بمعنی روپیہ پیسا، دُشت بمعنی بُرا۔ زرتون۔ چونکہ وہ روپے پیسے کے جمع کرنے کو بُرا جانتا اور آزاد فقیروں کی مانند رہتا تھا اس لیئے اس لقب سے ملقب ہوا اسکا مذہب یہ ہے کہ آتش اور آفتاب میں جو بظاہر نُور یزدانی خاصکر ہے اس لئے انکی تعظیم یعنی عبادت گویا خدا کی عبادت ہے اور اِس نُور کو خدا سے زیادہ خصوصیت ہے۔ اِس کے پیرو اہل اسلام اور اہل کتاب کے مقابلہ میں یہ دلیل لاتے ہیں کہ موسیٰ علیہ السّلام کو وادی ایمن میں درخت پر جو آگ دکھائی دی یا کوہ طور پر تجلّی ہوئی جس سے پہاڑ ریزہ ریزہ اور موسیٰ علیہ السلام بیہوش ہو گئے وہ یہی نور تھا۔ چونکہ طبع اول میں نہایت اختصار مدّنظر تھا اس وجہ سے زردشت کے حالات مختصر درج فرہنگ ہوئے تھے۔ مگر اب چونکہ نظر ثانی کے وقت ہر بات میں ترقی کی گئی ہے لہذا جو باتیں اُس وقت چھوڑ دی گئی تھیں وہ اِس تشریح سے ظاہر ہو جائیں گی زردُشت یا زرتُشت لفظ زر اور دُشت سے مرکب ہے زر بمعنی مال و دولت اور دُشت بمعنی زشت و بد۔ پس لغوی معنی مال و دولت کو بُرا جاننے اور اُس سے نفرت کرنے والا۔ اصطلاحی آفریدۂ اوّل۔ نفس کل نفس ناطقہ۔ عقل اوّل + فلک ... رہ۔ فلک دوم + نُور مجرد۔ عقل فعّال + رب النوع انسان + سچا۔ صادق۔ راست گو + نور یزداں۔ نور الٰہی (۳) آتش پرستوں کے مذہب کا بانی۔ قوم گبر کا پیشوا۔ مذہب۔ آتش پرستی کا موجد پارسیوں کا پیغمبر جس پر اُن کے اعتقاد کے موافق کتاب ژند نازل ہوئی۔ اصل میں یہ شخص ایک بڑا بھاری حکیم دولت سے متنفر اور حکیم فیثاغورث کا شاگرد تھا بعض مورّخ اسے آرسیا پیغمبر کا تلمیذ بیان کرتے ہیں پارسی اسی کو ابراہیم بتاتے ہیں۔ اِس نے گشتاسپ کے زمانہ میں پیغمبری کا دعویٰ کیا۔ ایک روز گشتاسپ کے پاس آیا اور کہا کہ خدا تعالیٰ نے تمام اسرار فلکی مجھ پر منکشف کر دیئے اور مجھے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے چنانچہ علم فلکیات کے وسیلہ سے ایک ایسا عمل کیا کہ گشتاسپ کے محل کے آگے ایک ہرا بھرا عظیم الشان درخت کھڑا ہو گیا۔ جس نے اس کے پھل۔ پھول۔ پتے کھائے اُس پر علم افلاک روشن ہوا۔ یہ معجزہ دیکھ کر گشتاسپ اِس کا معتقد بن گیا۔ یزداں پرستی کو چھوڑ آتش پرستی اختیار کی۔ کتاب ژند کو اپنا دین و ایمان سمجھا۔ ایک روز زردشت نے گشتاسپ سے کہا کہ تو

ارجاسپ بادشاہ چین کو باج و خراج کیوں دیتا ہے کہ بائندہ اور اُس سے جا بھڑ۔ فتح تیرے ہی نام ہے چنانچہ ایسا ہی ہُوا اور وہ اِس کے لشکر میں آتش پرستی کا مذہب ملک در ملک پھیلاتا پھر اصفہان میں جاکر رستم و زال کو اس مذہب میں لایا۔ اور اُس کے بیٹے اسفندیار نے بھی جہاں چڑھائی کر کے گیا۔ اِس مذہب کے پھیلانے میں کمی نہیں کی رُوم میں گیا توپین میں گیا تو ہر جگہ یہی کرتا رہا زردشت کو علوم غریبہ میں کمال حاصل تھا۔ گو سب علما و اہل اسلام اسکی پیغمبری کے قائل نہیں مگر علامہ شیرازی جلال الدین دوانی نادر جنہاو عالم اسکو حکیم و بنی فخر روزگار کہتے ہیں۔ مذکور ہے کہ گشتاسپ نے بارہ ہزار ژند و پاژند کے نسخے گائے کے چمڑے پر لکھوا کر اپنے ملک میں تقسیم کرائے اور سینکڑوں آتشکدے بنوائے اُن میں فارس اور آذربائیجان کا آتشکدہ سب سے عمدہ اور ممتاز تھا۔ اِس وجہ سے تھوڑے ہی دنوں میں زردشت کا دین رونق پکڑ گیا۔ پارسی اُس کے عجیب عجیب معجزے بیان کرتے اور کہتے ہیں کہ آگ زردشت کے ہاتھ کو نہیں جلاتی تھی۔ ایران میں جاماسپ اور ہند میں شنکراچاریہ اسکا ہمعصر تھا)

زردک۔ ف۔ اسم مذکر۔ گاجر۔ گزر +

زردہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) زرد رنگ کا گھوڑا (۲) پت۔ صفرا (۳) انڈے کی زردی (۴) میٹھے زرد رنگ کے چاول۔ پُلاؤ کا نقیض + مزعفر (۵) پان کے ساتھ کھانے کا تمباکو (۶) زرد کوڑی +

زردہ کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تمباکو کھانا +

زردی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) پیلا رنگ۔ صفرۃ۔ پیلاہٹ (۲) انڈے کی زردی۔ (۳) یرقان۔ کنول بائے۔ پانڈو (۴) اشرفی (۵) پھول کے اندر کا زیرہ

زردی چھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ زردی کا طاری ہونا۔ پیلا ہونا۔ زردی پھیلجانا جیسے تمام چہرے پر زردی چھاگئی + زردی کھنڈنا +

زردی کھنڈنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو زردی چھانا +

زَرْغَل۔ ہ۔ صفت۔ خراب۔ ناکارہ۔ نکمّا۔ نکمّی چیز +

زرق برق۔ یا۔ زرق و برق۔ ف ع۔ صفت۔ (۱) ٹیپ ٹاپ شان و شوکت۔ طمطراق۔ کرّ و فر۔ (۲) بھڑکیلا۔ چمکیلا۔ بھڑک دار۔ تکلّف آراستہ پیراستہ۔ چمک دمک کا۔ جھلا۔ آب و تاب کا۔ زرق اصل میں زرک تھا جسے زرورق کہتے ہیں اور وہ ایک قسم کی سنہری افشاں ہے جو فارسی کے سات سنگاروں میں سے ایک سنگار خیال کیا جاتا ہے۔ وہاں کی عورتیں چہرہ چمکانے کے لئے اسے پوڈر کی طرح لگایا کرتی ہیں۔ غازہ۔ غالیہ۔ وسمہ سب اِسمیں داخل ہے) + زرک سونے کے ورق کا بُرادہ) +

زرق برق ہو کر آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بن سنور کر آنا۔ غرق البحر کے۔ بنکر آنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سنگلاخ زمین ہونا ؎

پسند ہیں وہی اشعار ہم کو اے مظہر کہ ہے بلند زمیں جنکی آسمان کی طرح (مظہر)

زمیں بوس ہونا - ف - فعلِ لازم - زمین چومنا - آستانہ بوسی کرنا + حاضر خدمت ہونا - ملازمت میں حاضر ہو کر آداب بجا لانا +

زمین بیٹھنا - ف - فعلِ لازم - زمین دھنسنا - زمین کا نیچے دب جانا ؎

وہ بیش احباب ہی پر کچھ یہ فقط بار نہ تھی لاش رکھی گئی میری تو زمیں بیٹھ گئی (للّلہ)

زمین پاؤں کو لگنا - ف - فعلِ لازم - کسی - استہ کا مشتاق ہونا - کسی زمین پر چلنے کی عادت پڑنا جیسے یہاں کی زمین ابھی پاؤں کو نہیں لگی اس سے دیر میں جاتا ہے +

زمین پر پانی پھرنا - ف - فعلِ لازم - زمین کا غرقاب ہونا - زمین کا ڈوب جانا - غرقی میں آجانا ؎

کبھو جو آنکھ سے چلتے ہیں آنسو تو پھر جاتا ہے پانی سب زمیں پر (میر)

زمین پر پاؤں نہ رکھنا - ف - فعلِ متعدی - نہایت اترانا - نہایت نازاں ہونا - کسی چیز کو خاطر میں نہ لانا - زمین کو اپنا قدم رکھنے کے قابل نہ جاننا - ہن پروں اُڑنا - بڑھکر چلنا - ازحد متکبر ہونا ؎

اب پاؤں رکھکے وہ نہیں چلتے زمیں پہ ایک اک کے ساتھ میں دو دو چڑھے ہوئے (آتش)

زمین پر چڑھنا یا زمین چڑھنا - ف - فعلِ لازم - تیز رفتاری کا مشتاق ہونا - گھوڑے کا، وزیر ودنگل و نازمیں زور پکڑنا ؎

بچپن ہے اسپ نازواد ا تازہ مشق ہیں اے چرخ ابھی زمیں پہ گھوڑے چڑھے نہیں (للّلہ)

زمین پرسے پڑا پانا - ف - فعلِ متعدی - بلا محنت حاصل ہونا - مُفت مِلجانا ناگاہ بلا توقع ہاتھ لگجانا - راستہ چلتے ملجانا - یُونہیں ہاتھ لگجانا - کسی چیز کے بلا محنت ملجانے سے خوش ہونا ؎

خاک پر کل جو نقش پا کی طرح اُس نے میرے تئیں پڑا پایا
خوش ہوا اتنا دیکھ کر - گویا کچھ زمیں پر سے ہے پڑا پایا } (لطف مرزا جان طپش)

زمین پر گڑ جانا - ف - فعلِ لازم - زمین میں گڑ جانا زیادہ بولتے ہیں - شرم کے مارے زمیں میں سما جانا - نہایت مخجل اور شرمندہ ہونا - اِسقدر شرمانا کہ منہ دکھانے کو جی نہ چاہنا ؎

کیوں شرم سے گڑ جائے نہ شمشاد زمیں پر گلشن میں وہ سرو سمن اندام ہے آتا (ظفر)

زمین پر قدم نہ رکھنا - ف - فعلِ متعدی - دیکھو زمین پر پاؤں نہ رکھنا ؎

آبلہ پائی سے یہ رتبہ ہوا حاصل کہ بس ہم زمیں کیا آسماں پر بھی قدم رکھتے نہیں (آشفتہ)

کس توقع پہ زیر خاک گڑیں وہ زمیں پر قدم نہیں رکھتے (اسیر)

زمین پکڑنا - ف - فعلِ متعدی - (۱) جم کر بیٹھنا - ہٹیا دیکر بیٹھنا - جم جانا جم ہو کر بیٹھ جانا - کسی جگہ سے نہ ملنا - زمیں سے چپک جانا - مُستقل ہو کر بیٹھنا + جم ہو جانا + ؎

اُٹھانے کو کسی نے پھر نہ میری آستیں پکڑی بر نگ نقش پا اُس وقت جب ہم نے زمیں پکڑی (نوا)

اب تو زمیں یہ پکڑی ہے محشر ہی کیوں نہ ہو جنبش کرینگے اُٹھ کے نہ در آستاں سے ہم (تسخیر)

(۲) کسی جگہ رہنے پر اصرار کرنا - مچل جانا ؎

اُٹھاؤں خاک تجھے طفلِ اشک آنکھوں سے کہ تو نے دیدہ و دانستہ اب زمیں پکڑی (نصیر)

زمیں دکھانا - یا - دکھلانا - ف - فعلِ متعدی - (۱) پٹکنا - گرا دینا - دے مارنا پھینک دینا + ؎

کیا عجب مجکو جو اسپ عمر دکھلائے زمیں پست منہ زور ہے ہیں شہسوار ولے ہیں نہیں (اسیر)

(۲) نیچا دکھانا - خفیف کرنا + پچھاڑنا +

زمین پھٹ جائے اور میں سما جاؤں - ف - کہاوت - نہایت شرمندگی اور زندگی سے بیزار ہو جانے کے موقع پر بولتے ہیں یعنی جیتے جی مرجانے کو جی چاہتا ہے +

زمیں دوز - ف - صفت - (۱) زمین کے برابر + وہ کنواں جسکی منڈیر یں نہوں (۲) زمین میں دھنسا ہوا - تحت الارض زمین میں چھپا ہوا جیسے زمیں دوز قلعہ وغیرہ (۳) وہ خیمہ جس کے چاروں طرف کا کپڑا زمین میں ہوا کے بچاؤ کے واسطے دبا دیا کرتے ہیں +

زمین دیکھنا - ف - فعلِ متعدی (۱) قے کرنا - رد کرنا - اُلٹی کرنا - استفراغ کرنا - ڈالنا - اوکنا ؎

کثیف جانتے ہے دیکھو نہ آسماں کی طرف مجھے یہ ڈر ہے مبادا کہیں زمیں دیکھو (ناسخ)

(۲) نیچا دیکھنا - غرور ٹوٹنا - شرمندگی اُٹھانا - ذلیل ہونا ؎

اسیر ایسی اگر ہے ابلق ایّام کی شوخی زمیں دیکھینگے وہ دعوے ہے جن کو شہسواری کا (اسیر)

زمیں سخت آسمان دور ہے - ف - کہاوت - یعنی جان سے تو تنگ مرنے کو آمادہ ہوں مگر نہ دفعۃً زمین میں گڑ سکتا ہوں اور نہ دوری کے باعث آسمان تک پہنچ سکتا ہوں کہ اپنے کو ان لوگوں سے چھپاؤں ؎

کرے کیا کہ دل بھی تو مجبور ہے زمیں سخت ہے آسماں دور ہے (میر)

جدائی تری کِس کو منظور ہے زمیں سخت ہے آسماں دور ہے (میر حسن)

زمین سے پڑا پانا - ف - فعلِ متعدی - دیکھو (زمین پر سے پڑا پانا) +

زمر

زُمْرَہ ۔ع۔ اسمِ مذکر (۱) گروہ۔ جتھا۔ ٹولی۔ منڈلی۔ جماعت (۲۔ ہ) سنگت ساتھ۔ ہمراہی (۳۔ ہ) بھیڑ۔ فوج +

زَمْزَم ۔ع۔ اسمِ مذکر۔ از (زم) جسکے معنے روکنے نیز کھاری ہونے کے ہیں بی بی ہاجرہ کے کنوئے کا نام جو کعبۃ اللہ میں اب تک موجود ہے۔ اسکا پانی ململا یعنی کھریاتا ہوا ہے (کہتے ہیں کہ جب بیوی ہاجرہ کے پیٹ میں حضرت اسمٰعیل پڑے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنی پہلی بیوی سارہ کو رشک دہونے کے خیال سے اُنھیں بن کے میدان میں چھوڑ گئے یہاں آکر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام پیدا ہوئے تو اُسوقت اُن کی والدہ کو نہایت تشنگی ہوئی اور پانی کے واسطے اِدہر اُدہر بلبلاتی پھریں خدا کی شان ہے جس زمین پر حضرت اسمٰعیل پڑے ٹانگیں مار رہے تھے ان کی ایڑیاں جو لگیں تو وہاں سے پانی رسنے لگا۔ اور بعض لوگوں کا بیان ہے کہ حضرت جبرئیل نے خدا کے حکم سے اُس زمین پر آکر ایک ایسا پر مارا کہ زمین کا پردہ پھٹ گیا اور پانی اُبھر آیا۔ غرض جب وہ پانی بہنے لگا تو آپ نے چاروں طرف سے مٹی روک کر اُس پانی سے ارشاد کیا کہ زم یعنے بھر جا بھر جا جب سے اُس متبرک چشمے کا نام زمزم ہو گیا۔ چونکہ یہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کا ایک معجزہ ہے اور خانہ کعبہ میں بھی اسکا پانی صرف ہوتا ہے اِس سبب سے اہلِ اسلام اسکی بڑی عزت کرتے اور دُور دُور لیجاتے ہیں بلکہ مرتے وقت اِسکا مُنہ میں چوانا باعثِ نجات تصور کرتے ہیں اور اُن کا اعتقاد ہے کہ اِس چشمہ میں جنت کی سوت ہے اور از روے حدیث یہ کل امراض کے واسطے آبِ شفا ہے۔ مشہور ہے کہ آدمی جس چیز کی نیت کر کے اِس پانی کو پیتا ہے اُس کا مزہ اُسکو ملتا ہے۔ بعضوں نے شہد کا مزہ پایا ہے بعضوں نے دودھ کا مزہ لیا ہے۔ اِسکے علاوہ یہ پانی غذا کا کام بھی دیتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب +

زَمْزَمَہ ۔ف۔ اسمِ مذکر۔ ترنم۔ وہ گیت جو ٹھاٹھ میں گائے جائیں۔ نغمہ۔ ترانہ۔ گیت + وہ الفاظ جو آتش پرست آگ پُوجتے وقت شیریں آواز سے کہتے جاتے ہیں

زَمْزَمی ۔ع۔ اسمِ مؤنث۔ آبِ زمزم رکھنے کا برتن +

زِمِسْتان ۔ف۔ اسمِ مذکر۔ موسمِ سرما۔ جاڑا۔ سردی +

زَمْہَرِیر ۔ع۔ اسمِ مذکر (۱) سخت جاڑا۔ نہایت سردی (۲) کرۂ ہوا کا وہ طبقہ جو نہایت سرد ہے (یہ طبقہ کرۂ ہوا کے وسط میں واقع ہے اور کرۂ ہوا کرۂ نار کے نیچے کرۂ ارض کے اوپر ہے۔ اہلِ اسلام کا عقیدہ ہے کہ کافروں کو اُس میں عذاب دیا جائیگا۔ علمِ حکمت میں لکھا ہے کہ جب سمندری بخارات تصاعد کر کے کرۂ زمہریر تک پہنچتے ہیں تو وہاں جا کر منجمد ہو جاتے ہیں اور اُن کا ابر بنکر نمودار ہوتا اور برستا ہے یہ لفظ زم بمعنے سرما سے شدید اور ہریر بمعنے کنندہ سے مرکب ہے یعنی نہایت سرد کر دینے والا طبقہ)

زَمِین ۔ف۔ اسمِ مؤنث (۱) ارض۔ بھوم۔ بھومی۔ دھرتی وہ خاکی کرہ جسپر

زمی

ہم لوگ رہتے سہتے ہیں + ؎

جنوں میں بھلا کوئی کیا خاک اُڑائے ۔۔۔ کہ اک جوش ہی میں زمیں ہو چکے (مومن)

(۲) غزل کی ردیف قافیہ اور وزن یا بحر ؎

گلشن کسی نے مول لیا ہے کسی نے گھر ۔۔۔ ہم نے زمینِ شعر جہاں میں خرید لی (اسیر)

زمینِ شعر ہے باہر جہان سے سحر ۔۔۔ کہ اِس زمیں پہ جو دیکھا تو آسماں نہیں (سحر)

کیا سر جھکا رہے ہو میر اِس غزل کو سنکر ۔۔۔ بارے نظر کرو ٹک اے مہرباں زمیں پر (میر)

باندھوں میں مضمون جو اپنی شور بختی کا کوئی ۔۔۔ ہو زمینِ شعر میں عالم زمینِ شور کا (ذوق)

(۳۔ ہ) دُنیا۔ جہان۔ عالم۔ سنسار۔ سر زمین۔ مِرتُو لوک + تختہ۔ خطہ۔ سطحِ زمین۔ ولایت۔ ملک۔ دیس (۴۔ ہ) خاک۔ مٹی۔ دھول گرد (۵۔ ہ) بُنیاد۔ جڑ۔ نیو۔ ہر ایک عطر کا مادہ جیسے صندل کی زمین ہر ایک عطر میں دی جاتی ہے (۶۔ ہ) تہ۔ طبقہ + تلا نیچے کا حصہ۔ نیچے کا رنگ۔ کاغذ یا کپڑے کی اصل سطح یا اصلی رنگ + ؎

خط سے قماشِ عارضِ جاناں ہوئے بہار ۔۔۔ اس چھینٹ کے لکوش ہیں سبزا و زمین خ (لالہ وری)

(۷) عورت۔ اولاد کی والدہ جیسے تخم تو اچھا ہے مگر زمین بُری ہے +

زمین اُٹھنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ زمین کا ٹھیکے پر جانا + زمین کا بویا جوتا جانا زمین میں کاشتکاری اور زراعت ہونا۔ زمین کا کمایا جانا۔ زمین کا سرسبز ہونا ؎

آسماں سے کسے امید ہے سرسبزی کی ۔۔۔ ہوں وہ اُفتادہ زمیں جو نہ اُٹھے دہقاں سے (آتش)

زمین آسمان ایک کر دینا ۔ہ۔ فعلِ متعدی۔ کسی چیز یا کسی شخص کی تلاش میں کوئی جگہ باقی نہ چھوڑنا۔ چھان مارنا۔ ڈھونڈ مارنا +

زمین آسمان کا فرق ۔ہ۔ اسمِ مذکر۔ نہایت فرق اور بہت بڑا تفاوت اختلافِ عظیم + ؎

ہے زمیں آسمان کا یارو ۔۔۔ ذرہ میں اور آفتاب میں فرق (جرأت)

خوبی کو اُس کے چہرے کی کیا پہنچے آفتاب ۔۔۔ ہے اسمیں اُسمیں فرق زمیں آسمان کا (میر)

زمین آسمان کے قلابے ملانا ۔ہ۔ فعلِ متعدی (۱) نہایت مبالغہ کرنا۔ جھوٹی سچی باتیں بنانا۔ عیاری دکھانا۔ توڑ جوڑ ملانا۔ بہت باتیں بنانا نہایت جھوٹ بولنا ؎

قلابے آسمان و زمین کے ملا نہ تو ۔۔۔ اُس مہوش کے ملنے کی ناصح بنا صلاح (ذوق)

(۲) ڈینگ ہانکنا۔ شیخی بگھارنا۔ تعلی کی لینا۔ دُون ہانکنا۔ لاف زنی کرنا ؎

بس زمین و آسماں کے تو نہ قلابے ملا ۔۔۔ ہمنشیں ہے سخت مشکل ماہ پاروں کا ملاپ (ظفر)

زمین بلند ہونا ۔ہ۔ فعلِ لازم (عروض) غزل کی بحر کا سخت اور دشوار ہونا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

زنِ منکوحہ ۔ ف + اسم مونث (۱) نکاحی بیوی ۔ وہ عورت جسکے ساتھ نکاح ہوا ہو ۔ کری ہوئی ۔ کی ہوئی عورت (۲) بیاہتا ۔ بیاہی +

زِنا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ حرام ۔ چھنالا ۔ بدکاری ۔ جاری ۔ کسی کی جورو یا مملوکہ یا غیر عورت سے صُحبت کرنا ۔ سِفاح +

زِنا بالجبر ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ زبردستی حرام کرنا کسی عورت سے اُسکی مرضی بغیر حرکتِ ناشایستہ کرنا +

زناکار ۔ ع + ف ۔ صفت ۔ حرام کار ۔ زانی ۔ بدکار ۔ فاجر +

زناکاری ۔ ع + ف ۔ اسم مؤنث ۔ حرام کاری ۔ زنا ۔ بدکاری ۔ فسق و فجور +

زَنّاٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ کسی چیز کے زور سے ہوا چیرتے ہوئے جانے کی آواز ۔ سنسناہٹ ۔ بھنبھناہٹ ۔ سائیں سائیں ۔ سنّاٹا جیسے کیا زناٹے سے پتھر گیا ۔ کِس زنّاٹے سے کبوتر جا رہا ہے +

زَناخ ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ مرغ یا کبوتر وغیرہ کے سینے کی ہڈّی جو دو شاخ ہوتی ہے چونکہ زنخ کی شکل اسکے قریب قریب ہے شاید اس سے یہ نام رکھ لیا ہے +

زناخ توڑنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (بیگمات قلعہ) سینۂ مرغ کو باہم ملکر توڑنا (۲) یکجا یارانہ ہونا ۔ ہمدم و ہمراز و سہیلی بنانا ؎

شاید کہ اس نے اوس سے توڑی کہیں زناخ ۔ دریافت ہوگیا مجھے اس نازنیں کا بھید (رنگین)

زَناخی ۔ ا ۔ اسم مؤنث (بیگمات قلعہ دہلی) قلعہ کی عورتوں کا دستور تھا کہ وہ آپس میں اس طرح کے رشتے مقرر کر کے ایک دوسرے کو خطاب کیا کرتی تھیں جس طرح سہیلی بہنیلی کہتے ہیں اسی طرح وہ کسی کو دل جان ۔ کسی کو جانِ تن ۔ کسی کو دُشمن ۔ کسی کو زناخی کہا کرتی تھیں ۔ زناخی کا رشتہ اور رشتوں سے زیادہ مضبوط اور قابل قدر گنا جاتا تھا ۔ جب اُنہیں کسی کو زناخی بنانا منظور ہوتا تھا تو وہ باہم ملکر زناخ یعنے کبوتر یا مرغ کے سینہ کی جڑی ہوئی ہڈی کو توڑا کرتی تھیں ۔ گویا اس طرح یکی یاری بدی جایا کرتی تھی ۔ بعض ناواقف لوگ جو کہتے ہیں کہ چیٹ باز عورتوں کا یہ لفظ اور اُسکے معنی ہمراز و ہمدم و طبق زن ہیں ۔ یہ محض بہتان ہے ہاں اگر لکھنؤ میں یہ معنی لئے جاتے ہوں تو عجب نہیں ۔ حال کی تصانیف میں دو کتابیں چتر بہنیلی اور سگھڑ سہیلی چھپی ہیں ان میں بھی یہ لفظ صرف سہیلی کے معنی میں آیا ہے ۔ اگر اسکے ایسے کریہ معنی ہوتے تو وہ مصنف جو قلعہ کا پلا ہوا ہے ہرگز عام بول چال میں اس لفظ کو جا بجا نہ کہتا ۔ ہاں اگر بے تکلف یک جان یک تن سہیلی کہیں تو بجا ہے ؎

ہے زناخی مری وہ لال پری ۔ ہو جسے دیکھکو نڈھال پری
یہ زناخی کھل گئی باتیں وہ جلوہ سیر میں ۔ گاہ لیجانا یہاں سے اور گہہ لانا ترا } (رنگین)

زُنّار ۔ ف ۔ اسم مذکر و مؤنث ۔ (۱) جنیئو ۔ وہ تاگا جو ہندو لوگ اکثر حمائل وار ڈالے رہتے ہیں ۔ یگ ۔ سُوتر ۔ یگیہ پویت ؎

کافر ہوا ہوں پیکے مئے عشق بُت وزیر ۔ زنار مجکو چاہئے موجِ شراب کا (وزیر)

ایک جگہ یہی صاحب مؤنث بھی باندھتے ہیں مگر اہل دہلی سے کبھی مونث نہیں سُنا ۔ ہاں سودا کے شعر میں موجود ہے ؎

اُس بُت بیدیں پہ ہم دیندار بھی مرنے لگے ۔ برہمن زنار پہنا دے کفن کی تار کی (وزیر)

(۲) سفید لکیر جو اکثر نگینوں میں قدرتی آڑی بنی ہوئی ہوتی ہے ۔ پتھر کا جنیئو ؎

ہجا جب کفر ثابت ہے وہ تمغائے مسلمانی ۔ نہ ٹوٹی شیخ سے زنارِ تسبیح سلیمانی (سودا)

زُنّار بند ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ برہمن ۔ جنیئو پہننے والا ۔ دوجنما یعنی برہمن چھتری ۔ ویش

زُنّار دار ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (زنار بند) +

زَنانَہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) زنخہ ۔ مخنّث ۔ ہیجڑا ۔ نپنسک ۔ وہ مرد جو عورتیں کی سی حرکتیں کرے + بھانڈ ۔ نچنیا جیسے زنانہ نہ مردانہ سوا ہیجڑا ہے بڈّی نہ پسلی موا ہیجڑا ہے + (۲ ۔ اسم مذکر) پردہ نشین عورتوں کے رہنے کا مکان حرم سرا ۔ محل سرا ۔ (۳) پردہ جیسے زنانہ ہو رہا ہے مت آنا ۔ (۴ صفت) نامرد ڈھیلا ۔ سُست + زن صفت ۔ بزدل +

زنانہ کرنا یا کروانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ مردوں کو ہٹا دینا تاکہ پردہ دار عورتیں آئیں جائیں + پردہ کرانا ؎

ہٹ گئے سب زنانہ کروایا ۔ باغ میں اُنکو لا اُتروایا (شوق)

(۲) خوجہ کرانا ۔ ہیجڑا بنوانا +

زنانہ کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) پردہ کرنا ۔ غیر مردوں کو ہٹانا (۲) نامرد بنانا +

زنانِ منتہی ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ گرہائی سکھی ۔ وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے + زنانہ ۔ زنخہ +

زَنانی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ (لشکری) عورت ۔ استری ۔ زن ۔ نادین ۔ (۲ ۔ صفت) منسوب بہ زن +

زنانی بولی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ عورتوں کی زبان + ریختی +

زنانی پوشاک ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ عورتوں کی پوشاک جیسے انگیا کرتی وغیرہ

زَنبق ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ایک طرح کا سفید پھول جو نرگس کی قسم کا دھتورے کے پھول سے مشابہ ہوتا ہے شاعر لوگ معشوق کی ناک سے اُسے تشبیہ دیا کرتے ہیں ؎

سرو قامت سمن اندام گلستان رخسار ۔ ہونٹ گلبرگ دہن غنچہ دبینی زنبق (ذوق)

زَنبور ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) تتیا ۔ بھڑ ۔ برنی ۔ بر (۲) سنسی کی طرح کا ایک اوزار جسکا منہ آگے سے گول ہوتا ہے + سنڈاسی (۳) چھوٹی توپ ۔ وہ توپ جو اکثر اونٹوں پر لدی ہوئی بادشاہ کی سواری کے ساتھ چھوٹتی جاتی ہے ۔ جزائل

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

زنب

زنبورچی - ف - اسم مؤنث - زنبور چلانیوالا توپچی - بندوقچی - برقنداز سپاہی +

زنبورک - ف - اسم مؤنث - چھوٹی توپ +

زنبیل - ف - اسم مؤنث - فقیروں کی چمڑے کی جھولی + کچکول + جھولی بھیک کا ٹھیکرا - کاسۂ گدائی + کچھول (۲) عمرو عیار کی جھولی جس میں وہ تمام زمانہ کی چیزیں رکھ لیا کرتا تھا +

زنجیر - ف - اسم مؤنث - حلقۂ در - کنڈی - سانکل - سنگل + سلاسل جولان بیڑی + لڑی + توڑا - گلے کی زنجیر + ع

ناسخ ضعیف بھاری ہے زنجیر آہنی   کافی ہے اسکی قید کو زنجیر بالکی (ناسخ)

جب فیل کا لفظ لکھتے ہیں تو اُسکے ساتھ بھی تعدا و ظاہر کرنے کے واسطے ایک ایک زنجیر یا دو زنجیر فیل لکھا کرتے ہیں +

زنجیر ڈالنا - ۱ - فعل متعدی - بیڑی ڈالنا - پا بجولاں کرنا +

زنجیر کرنا - ۱ - فعل متعدی (متروک) پاؤں میں بیڑی ڈالنا (صرف جرأت نے باندھا ہے) +

زنجیر کھٹکھٹانا - یا - مارنا - ۱ - فعل متعدی - کنڈی مارنا - کنڈی کھڑکھڑانا دستک دینا +

زنجیرا - ۱ - اسم مذکر (۱) توڑ - ہار - کنٹھی - چمپاکلی وغیرہ (۲) حلقہ دار کڑھائی یا کڑھنت + لہریا +

زنجیری - ف - صفت - ایک قسم کا زنجیر دار گولہ یا گولی + ع

جان جائے طائر وحشت اگر اُڑنے نہ پائے   گو لا آئے تاحل لگانا کوئی زنجیری مجھے (   )

زنخ - یا - زنخدان - ف - اسم مؤنث - ٹھوڑی - ٹھوڈی - ذقن - چمبک +

زنخا - ۱ - اسم مذکر - (در اصل) زنکہ (۱) وہ شخص جو عورتوں کی سی بات چیت اور حرکات و سکنات کرے - زنانہ (۲) نچنیا - خنیاگر + ہیجڑا - بھانڈ (۲) صفت نامرد - بزدل - ہیز - زن صفت + نازک کمر - پتلی کمر والا +

زندان - ف - اسم مذکر - قید خانہ - جیل - محبس - بندیخانہ - بھجن - بندت خانہ +

ایسے لاغر جو نہ ہوتے تو سماتے کیونکر   تنگ ہے خانۂ زنجیر سے زنداں اپنا (   )

زندگانی - ف - اسم مؤنث - حیات - عمر - زیست - اَوستھا - اربل ع

آدمی بلبلا ہے پانی کا   کیا بھروسہ ہے زندگانی کا

زندگی - ف - اسم مؤنث - دیکھو (زندگانی) ع

زندگی اپنی گر اس طور سے گزری غالب   ہم بھی کیا یاد کرینگے کہ خدا رکھتے تھے (غالب)

زندگی بسر کرنا - ۱ - فعل متعدی - عمر کاٹنا - عمر گزارنا - دن بھرنا - جینا +

زنگ

زندگی بسر ہونا - ۱ - فعل لازم - عمر کٹنا +

زندگی بھر - ۱ - تابع فعل - تمام عمر - تا بہ حیات - جیتے جی - مادام الحیات ع

حسن کا اب جائے عالم یار ہے   تیرے در پہ زندگی بھر ہم رہے (ناسخ)

زندگی تلخ ہونا - ۱ - فعل لازم - جینا وبال ہونا - حیات کا وبال جان ہونا - جینے کا لطف نہ رہنا - جینے کا مزہ نہ رہنا - عیش میں کھنڈت ہونا +

زندگی سے تنگ آنا - یا - ہونا - ۱ - فعل لازم - جینے سے ناراض ہونا - زندگی سے عاجز ہونا - جینے سے بیزار ہو جانا ع

ابھی مر جائیں یہاں تک نہ زندگی سے جو تنگ ہیں لیکن   نہیں ہو موت اپنی تیرے بیماروں کے قابو میں (ظفر)

زندگی سے ہاتھ اٹھانا - یا - دھونا - ۱ - فعل متعدی - جینے سے مایوس ہونا - حیات سے ناامید ہونا - جینے کی امید نہ رکھنا +

زندگی کا جام پینا - ۱ - فعل متعدی - کسی کی سلامتی یا تندرستی کا جام پینا - کسی کی یاد میں شراب یا شربت کا پیالہ پی کر اُسکی سلامتی کی دعا مانگنا - کسی خوشی کے جلسہ میں اپنے پیارے خواہ عزیز خواہ افسر خواہ بادشاہ کے واسطے اُس کی درازی حیات کی دعا کرنا +

زندگی میں - ۱ - تابع فعل - جیتے جی + سلامتی میں +

زندہ - ف - صفت - جیتا - حیات - ذی روح - ذی حیات + ذی حس + جاگتا + خوش + تازہ +

زندہ باش - ف - دعا - جیتا رہ + سلامت رہ + شاباش - مرحبا +

زندہ در گور ہونا - ۱ - فعل لازم - جیتے جی مرنا - موت سے پہلے مرنا - زندگی میں قبر کا مزہ آجانا جیسے انہیں تو بیماری نے تو زندہ در گور کر رکھا ہے +

زندہ دل - ف - صفت - افسردہ دل کا نقیض - خوش طبع - خوش مزاج دل لگی باز - ظریف +

زندہ دلی - ف - اسم مؤنث - خوش طبعی - دل لگی - خوش مزاجی - ظرافت - چہل ع

زندگی زندہ دلی کا ہے نام   مردہ دل خاک جیا کرتے ہیں (ذوق)

زندہ رہنا - ۱ - فعل لازم - جیتا رہنا - سلامت رہنا + تازہ رہنا - سرسبز رہنا

زندہ کرنا - ۱ - فعل متعدی - جلانا - حیات بخشنا - جان ڈالنا +

زنگ - ف - اسم مذکر - (۱) لوہے کا میل - مورچہ - کدورت ع

کدورت اپنے چہروں کی نظر آتی ہے لوگوں کو   تماشا ہے کہ اُلٹے آئینے میں زنگ ٹھیرایا (ناسخ)

(۲) افریقہ کے ایک ملک کا نام - زنگبار - حبش (۳) گھنٹالی - گھنگرو - گھنٹی

مری لیلی کو یاں اگر لائے   باندھوں ناقہ میں زنگ سونے کا (ناسخ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

زنگ آلود - یا - آلودہ - ف - صفت - زنگ خوردہ - مورچہ لگا ہوا - مرچالا - کند - کھونٹڈا - کھنٹا +

زنگ لگنا - ۔ - فعل لازم - جر لگنا - مورچہ لگنا +

زنگار - ف - اسم مذکر - تانبے کا کساؤ + نیلا تھوتھا - طوطیا - سبز - زنجار (معرب زنگار) +

زنگاری - ف - صفت - زنگار کے رنگ کا - سبز - ہرا +

زنگولہ - ف - اسم مذکر - جرس + گھنٹا - گھنگرو - تال - جلاجل +

زنگی - ف - اسم مذکر - زنگبار کا باشندہ - حبشی - شیدی +

زنگی ہڑ - ۔ - اسم مؤنث - کالی ہڑ - چھوٹی ہڑ - ہلیلہ سیاہ +

زنہار - ف - تابع فعل - (۱) پناہ - بچاؤ - ہرگز (۲) تنبیہ و تاکید کا لفظ - جیسے وہاں زنہار نہ جاؤ +

زوال - ع - اسم مذکر - جاتا رہنا - نابود ہونا - کمی - گھٹاؤ - گھٹتی + ڈھلاؤ - اُتار - تنزل + ادبار - فرسودگی جیسے ہر کمال کو زوال ہے +

زوال کا وقت - ۔ - اسم مذکر - وہ وقت کہ جب آفتاب نصف النہار سے ڈھلے - دوپہر کے بعد کا وقت - تیسرا پہر - ظہر + گھٹتی کا پہرا + دھوپ ڈھلنے کا وقت +

زوالِ ماہ - ع + ف - صفت - چاند کا بدر ہونے کے بعد گھٹنا - عروج ماہ کا نقیض +

زوائد - ع - صفت - زائد کی جمع - فضول - زیادہ - بڑھتی - اور کاری +

زوج - ع - اسم مذکر - جفت - جوڑا - جٹ + خاوند - جورو + وہ عدد جو کسر کے بغیر نصف ہو سکے - جیسے دو - چار - چھ - آٹھ وغیرہ +

زوج الزوج - ع - اسم مذکر - وہ عدد جو دو پر تقسیم ہو کر پھر دو پر بٹ سکے جیسے ۸ - ۱۶ - ۳۲ وغیرہ

زوج الفرد - ع - اسم مذکر - وہ عدد جو جفت و طاق دونوں پر بٹ سکے - جیسے ۱۲ - ۱۲ - ۱۸ وغیرہ +

زوجہ - ع - اسم مؤنث - جورو - بیوی - گھر والی - استری - بہو - اہلیہ - حلیلہ +

زوجیت - ع - اسم مؤنث - نکاح - عقد - بیاہ - جوڑا لگنا - گٹھ جوڑا بندھنا - جورو بننا - جیسے حقِ زوجیت یعنی بیوی بننے کا حق +

زوجیت میں لانا - ۔ - فعل متعدی - جورو بنانا - نکاح میں لانا - عقد کرنا - نکاح کرنا +

زود - ف - تابع فعل - جلد - شتاب - تاولی - فوراً - ابھی - ترت - معاً +

زود آشنا - ف - صفت - بہت جلد یار بنجانے والا - جلد گھل مل جانے والا ٥

کیوں جائیں جنازے پہ پرو کے کملائینگے زود آشنا آپ (ناظم)

زودرنج - ف - صفت - بہت جلد خفا ہو جانے والا - تنک مزاج - غصیل - مغلوب الغضب - تیز مزاج - چلبلا تن +

زودرس - یا - زود فہم - ف - صفت - تیز فہم - بات کی تہ کو جلد پہنچنے والا - ذکی +

زود نویس - ف - اسم مذکر - جلد جلد لکھنے والا +

زُور - ع - اسم مذکر - دغا - فریب - سالوس - مکر - جھوٹ - دروغ - کذب - چھل چھل +

شیطان بھی آدمی سے جو کرتا ہے مکر و زور اور بادی رہتا ہے - سو ہے وہ بھی آدمی (نظیر)

زور - ف - اسم مذکر - (۱) بل - طاقت - توانائی - سکت - قوت - جیسے زور بادشاہ زادوں وزیر پہلوانوں کا مقولہ) (۲) غلبہ - زیادتی - کثرت - افراط - نہایت - ازبس - از حد - بہت - ٥

یہ زور آتشِ رنگِ حنا نے گرمی کی تری ہتھیلی کا تل صورتِ سپند ہوا (وزیر)

عالمِ مستی ہیں جرأت پڑھ غزل اک اور بھی زور کیفیت اٹھاتے ہیں ترے اشعار سے (جرأت)

(۳ - برائے تعجب +) قیامت - غضب + بیڈھب ٥

غیر کو نامہ بہے ہمرا میرے نام کہا ہے مہربان زور یہ تم نے ستم ایجاد کیا (ناسخ)

بزمِ طرب میں شکل دکھا کر چلے گئے شادی میں زور غم پہ لگا کر چلے گئے (جرأت)

در تک آکر پھر گئے تم زور چالیں ہیں واہ ہمکو الفت تمسے تمکو انس گھر کے ساتھ ہے (جرأت)

(۴ - صفت) خوب - اچھا - عمدہ ٥

یار کا آستان پایا ہے زور دل نے مکان پایا ہے (جرأت)

زور کیفیت اُس شراب میں تھی لب پر رکھتے ہی بس ہوا بیہوش (ممنون)

(۵) بس - قابو - اختیار - قدرت - سکت ٥

زندہ اُن آنکھوں کے کُشتے کو وہ آپ کریگے اس فسوں پر زور چل سکتا نہیں اعجاز کا (آتش)

(۶) عجیب و غریب - انوکھا ٥

خاک سر پر ہے مہر و مہ پامال اے فلک زور انقلاب ہوا (ناسخ)

(۷) طرفہ معجون - ایک عجیب شخص - انوکھا آدمی ٥

مے کشی مجھ سے چھڑاتا ہے بزور ساقیا زاہد بھی کوئی زور ہے

(۸) ظلم و ستم - جور و جفا - سختی - جیسے زور نہیں - ظلم نہیں عقل کی کوتاہی ہے -

(۹) حکم - تحکم - حکومت - جبر - دباؤ - اجارہ جیسے کچھ تمہارا زور نہیں چلتا کہ چلے جائیں گھر پر ہی زور دکھاتے ہو - (۱۰ - صفت) چکول - چکدار - پھرتیلا ٥

جوتا تیرا بنا ہے گر زور تو میری بھی کفش ہے جھلابور (رنگین)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۱۱) کوشش سعی - جدوجہد جیسے اس نوکری میں انہوں نے بھی خوب ہی زور لگایا

زور آزمانا - ۱ - فعل متعدی - طاقت آزمائی کرنا - اپنے زور کا امتحان کرنا - طاقت دکھانا - زور دکھانا سے ٥

جاکر انہوں کے گھر پہ جب زور آزمادیں　　وہ گردوار کو دیں ہم کو ٹھاپچا نچا دیں (نظیر)

زور آزمائی - ف - اسم مؤنث - طاقت آزمائی - کشتی - لڑنت - بل دکھانا جیسے بچے ہی پر زور آزمائی کرتے ہو - کسی بڑے سے لڑو تو جانیں +

زور آنا - ۱ - فعل لازم - طاقت بڑھنا - بل آنا - طاقت آنا - توانا ہونا +

زور آور - ف - صفت - بلوان - بلونت - بلی - طاقتور - صاحب زور - قوی

زور آوری - ف - اسم مؤنث - (۱) طاقت - بل - سکت - شکتی - توانائی (۲) زبردستی - زور آوری +

زور بازو سے - ۱ - تابع فعل - قوت بازو سے - اپنی طاقت سے - اپنی محنت و مشقت سے

زور پر - ۱ - تابع فعل - کمال پر - انتہا پر - اخیر درجہ پر - بر سر ترقی - افزونی پر سے ٥

اب ہے پتنگ بازی قاتل پہ زور پر　　عاشق کے دل کے شیشے کا مانجھا ہے ڈور پر (امانت)

زور پر چڑھنا - فعل لازم - طاقت میں بھرنا - حد کمال کو پہنچنا - ترقی پر ہونا - مشتاق ہونا سے ٥

دکھانا جوش و خروش اپنا زور پر چڑھکر　　گئے جہاں میں دریا اتر بہت چڑھکر (ذوق)

چھنکے ہے آگ سے ہر دم یہ آسماں کیا　　پڑھا ہے زور پہ اب نالۂ و فغاں کیا (آبرو)

زور پڑنا - ۱ - فعل لازم - (۱) بوجھ پڑنا - دباؤ پڑنا - داب پڑنا (۲) طاقت صرف ہونا - زیادہ محنت پڑنا - جیسے آنکھوں پر زور پڑنا (۳) مجبور کیا جانا - دبایا جانا +

زور جتانا - یا - دکھانا - ۱ - فعل متعدی - تحکم جتانا - حکومت دکھانا - دباؤ ڈالنا - طاقت ظاہر کرنا +

زور چلانا - ۱ - فعل متعدی - حکومت چلانا - زبردستی یا رعب سے کوئی کام لینا - بل دکھانا

زور چلنا - ۱ - فعل لازم - بس چلنا - قابو چلنا + حکم چلنا - اختیار چلنا + سے ٥

ہوگیا فرعون آخر غرقہ دریائے نیل　　چل سکا ہرگز نہ اُسکا زور شاہی آب میں (غافل)

خواہ جیتا رکھے وہ خواہ مجھے قتل کرے　　اس ستمگار پر کیا زور مرا چلتا ہے (جرات)

جو پھر جائے اس بیوفا سے تو جانوں　　کہ دل پر نہیں زور چلتا کسی کا (مومن)

زوردار - ف - صفت - قوی - بلوان - بلونت - طاقتور - توانا - ہٹ کٹ +

زور دکھانا - ۱ - فعل متعدی - طاقت سے پڑھنا - آواز سے پڑھنا -

زور دیکر پڑھنا - ۱ - فعل متعدی - طاقت سے پڑھنا - آواز سے پڑھنا - کسی چیز کے تلفظ کو ایک خاص آواز کے ساتھ ادا کرنا +

زور دینا - ۱ - فعل متعدی (۱) دباؤ ڈالنا - بوجھ ڈالنا (۲) مدد دینا - پشتی کرنا - حمایت کرنا - کمک دینا - تاکید کرنا - (۳) مجبور کرنا - ناچار کرنا (۴) تقویت دینا - قوت دینا - زور بڑھانا - جیسے انجن کو زور دینا (۵) سخت کرنا - کڑا کرنا - جیسے کسی پرزے کو زور دینا (۶) کسی تلفظ کو زیادہ آواز سے ادا کرنا +

زور دیوانہ ہونا - ۱ - فعل لازم - نہایت دیوانہ ہونا - انتہا پاگل ہونا سے ٥

ہاتھ میں سلسلۂ زلف گرہ گیر نہیں　　زور دیوانہ ہوں میں بستۂ زنجیر نہیں (وزیر)

(۲) عاشق زار ہونا - نہایت فریفتہ ہونا +

زور ڈالنا - ۱ - فعل متعدی - (۱) دبانا - مجبور کرنا - جبر کرنا - تنگ کرنا (۲) کمک پہنچانا - مدد کرنا - (۳) دباؤ ڈالنا - کسی طرف زیادہ طاقت دکھانا جیسے فوج کا کسی خاص مقام پر زور ڈالنا +

زور زور - ۱ - تابع فعل - نہایت طاقت سے - جلد جلد - جلدی جلدی +

زور سے - ۱ - تابع فعل (۱) طاقت سے - تیزی سے تندی سے جلدی سے (۲) سختی سے - بمشکل +

ضعف آنے نہیں دیتا تھا قدم لے لیکر　　گھر تک آیا ہوں بڑے زور سے دم لے لیکر (معروف)

(۳) بشدت - نہایت - بکثرت - بدرجہ غایت - بسختی جیسے زور سے تھپڑ مارا یا زور سے مینہ برسا +

زور شور - ف - اسم مذکر - تیزی و تندی - چڑھاؤ - شدت سے ٥

عشق کے زور شور تو دیکھو　　جو بھلایا وہی خیال رہا (داغ)

زور شور پر - ۱ - تابع فعل - جوش و خروش پر - نہایت تندی و تیزی پر - ازحد سختی اور شدت پر - طاقت اور توانائی پر سے ٥

شوخ دیدہ گریاں سے کہدیا　　کچھ بن نہ آئی ابر سے اس زور شور پر (امیر)

آنسوے میں نہ اشک بہت زور شور پر　　پانی نہ پھیر دیں کہیں دریائے شور پر (اکبر)

زور شور سے - ۱ - تابع فعل - (۱) بڑی طاقت سے - نہایت شدت سے - جوش و خروش سے (۲) شان و شوکت سے - طمطراق سے - دھوم دھڑکے اور بھیڑ بھڑکے سے +

زور شور کا - ۱ - تابع فعل - بھاری - گہرا - گھنگھور - جوش و خروش کا - نہایت شدت کا سے ٥

ساقی ہے دور تعلقل مینا کا وقت ہے　　اٹھا ہے ابر باغ میں کس زور شور کا (امیر)

زور ظلم - ف + ع - اسم مذکر - جور - سختی - جفا و کفا - زیادتی +

زور کرنا - ۱ - فعل متعدی - (۱) طاقت آزمانا - زور لگانا - زور مارنا (۲) کوشش

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کرنا۔ سعی کرنا۔ (۳) دو پہلوانوں کا باہم لڑنا۔ (۴) بڑھنا۔ ترقی پر ہونا جیسے مرض کا زور کرنا ◆

زور لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) اپنی طاقت سے سارا بل کھپانا (۲) دھکیلنا ٹھیلنا۔ آگے کو بڑھانا۔ ہاتھ لگانا (۳) مدد کرنا۔ کمک کرنا۔ (۴) سعی کرنا۔ کوشش کرنا۔ سعی بلیغ کرنا (۵) ہمت کرنا۔ بلند ارادہ کرنا (۶) سنارکی مجامعت کرنا۔ دھکے لگانا ◆

زور مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نہایت کوشش کرنا۔ اپنی ساری طاقت کھپا دینا

نوا پر نوا امیر کا انداز نصیب ۔۔۔ فوق یاروں نے بہت زور غزل میں مارا (فوق)

زور مند۔ ف۔ صفت۔ طاقت ور۔ بلونت۔ بلوان ◆

زور میں آنا۔ یا۔ بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ طاقت میں بھرنا ◆ جوانی یا جوبن میں بھرنا۔ کامل قوت پر ہونا ◆

زور نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کمزور کرنا۔ کم طاقت کرنا۔ زور گھٹانا (۲) طاقت آزمائی کرنا ◆

زور نہ گھٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جوش و خروش کا کم نہ ہونا۔ شدت کا نہ گھٹنا

جھڑ گئی ابر بہاری کی بھی شیخی لیکن ۔۔۔ نہ گھٹا زور مری اشک کی طغیانی کا (نصیر)

زور ہے۔ ہ۔ کلمۂ تعجب (۱) غضب ہے۔ آفت ہے۔ قیامت ہے (۲) نہایت کمال ہے۔ ازحد ترقی پر ہے

زور ہے گرمی بازار ترے کوچہ میں ۔۔۔ جمع ہیں تیرے خریدار ترے کوچہ میں (ناسخ)

زورا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عو۔ ظلم۔ حکومت۔ طاقت۔ سرزوری۔ سینہ زوری۔ ہاہمی۔ طوہ

زور اُدھیڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ غرور ڈھینا۔ ہاہمی نہ رہنا۔ حکومت یا طاقت کا زوال ہو جانا ◆

زورازوری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (گنوار) زبردستی۔ دھینگا دھینگی ◆

زوروں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ زور کی جمع ◆

زوروں پر آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جوانی پر ہونا۔ طاقت میں بھرنا یا بھرپور طاقت ور ہونا ◆

زوروں پر چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) نہایت مشتاق ہونا۔ قوت میں بھرنا۔ طاقت میں بھرنا۔ نہایت زور آور اور تیار ہونا

زوروں پہ چڑھا ہے یہ مراغنچۂ وحشت ۔۔۔ دامن سے اُلجھتا ہے گریباں سے لپٹ کر (کامل)

(۲) طغیانی پر آنا۔ جوش و خروش پر ہونا

زوروں پہ چڑھا ہوا ہے پانی ۔۔۔ سروں کی ہیں صورتیں ڈرانی (حالی)

(۳) حد کمال کو پہنچنا

مفلسی میں نہیں کھلتے یہ سیہ بختی کے ۔۔۔ کیا ہی زوروں پہ چڑھی ہے ناتوانی ماتم (شور)

(۴) جوانی میں بھرنا۔ جوانی پر ہونا۔ موٹا تازہ ہونا۔ گدرانا

مدعی ہم کو کے ورزش خونِ وروں پہ چڑھا ۔۔۔ کہہ رہا ہے سرو کو بڑھ کے انگڑا جا ہئے (ناسخ)

(۵) بڑھنا۔ زیادہ ہونا

ہم لوہیں دونوں سواز زوروں پہ ہے جنوں ۔۔۔ زنجیریں آٹھ سات ہیں پانچ چار طوق (اسیر)

(۶) گھمنڈ پر ہونا۔ اترانا۔ زعم میں بھرنا ◆

زورے زورے۔ ہ۔ تابع فعل (اطفال) دیکھو زور زور

زوف ہے۔ ہ۔ فعل ذم۔ تف ہے۔ لعنت ہے۔ پھٹ منہ۔ جیسے زوف ہے تیری اوقات پر۔ زوف ہے تیری ڈاڑھی پر۔ زوف ہے تیری جلتی پر ◆

زوفا۔ ع۔ اسم مذکر۔ زوفائے یابس۔ ایک قسم کی نبات جو مزاجاً دوسرے درجہ میں حار یابس اور بہت سے امراض کے واسطے مفید ہے ◆

زِہ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) کنارہ۔ منڈیر۔ کنگنی (دیوار کی وہ اُبھری ہوئی اینٹیں یا اینٹیں جو منڈیر کے نیچے یا اختتام دیوار پر خوبصورتی کے لئے چھوڑ دیتے ہیں) (۲) جننا۔ بچہ دینا ◆ بچہ جننا۔ وضع حمل ہونا۔ چنانچہ دردِ زہ جنتے کے درد کو اسی وجہ سے کہتے ہیں

زِہار۔ ف۔ اسم مذکر (۱) عورت خواہ مرد کا اندام نہانی۔ شرمگاہ۔ فرج ◆ ذکر (۲) پیڑو جیسے موئے زہار یعنی پیڑو کے بال۔ جھانٹیں ◆

زُہد۔ ع۔ اسم مذکر۔ تقویٰ۔ پرہیزگاری۔ پارسائی۔ جت ست (لغوی معنی دنیاوی چیزوں سے رغبت اٹھانا) ◆

زَہر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) بس۔ سم۔ وہ چیز جس کے کھانے سے روح کا مزاج فاسد ہو کر آدمی مر جاتا ہے

کون ہو تجھ سے دوچار آنکھ کے ظالم کہ بلا ۔۔۔ تجھ میں زہر اے نگہ چشم پر افسوں ہے بھرا (ظفر)

(۲)۔ صفت۔ ہ۔ تلخ۔ کڑوا۔ کسیلا (۳)۔ صفت۔ ہ۔ ناگوار۔ مکروہ۔ برا۔ خلاف طبع۔ ناگوارِ خاطر۔ جیسے مجھے اس کا آنا زہر معلوم ہوتا ہے

فراقِ یار میں سیرِ چمن ہے زہر مجھے ۔۔۔ کھلائیگی ابھی افیون کو کنار کی شاخ (ناسخ)

(۴) صفت۔ ہ۔ مہلک۔ قاتل۔ ہلاک کر دینے والا۔ مضر۔ مفسد۔ زبون جیسے اُس بیمار کے حق میں گھی زہر ہے (۵) اسم مذکر۔ ہ۔ غصہ۔ خشم (۶)۔ صفت۔ بے لطف۔ بے مزہ ◆ بد ذائقہ ◆

زہر اُگلنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) زہر منہ سے نکالنا۔ بس ڈالنا

گماں خواب کا بھی بیجا تمام ہے شبِ ہجر طرح عارض ۔۔۔ برنگ افعی تمہارے گیسو کا کچھ زہر اگلا ہے ہیں (اسیر)

عمرِ ناصحی پر خدا کی مار زہر اُگلا غضب ۔۔۔ بڑھکے ہیں زلفیں حرے ڈسے سینہ کو ناگن ہو گئیں (امانت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲) نالائق الفاظ زبان پر لانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ دشمنی یا حسد کے باعث دل دُکھانیوالے الفاظ زبان پر لانا۔ طعنہ دینا جیسے خاوند کا رُخ پھرتے ہی ننديں بھی زہر اُگلنے لگیں ع

عادت میں کرو فرق نہ تم اپنی نگہ سے	کیوں زہر اُسے آج اُگلنے نہیں دیتے (عارف)

(۳) آفت انگیز اور فتنہ برپا کرنیوالی باتوں کا زبان پر لانا ∘

زبسکہ مرتے ہیں اک سبزہ رنگ پُر چرب آب	یہ شعر کہتے نہیں زہر ہم اُگلتے ہیں (جرأت)

(۴) غصّہ نکالنا۔ دشمنی نکالنا۔ بدلہ لینا۔ (۵) لگانا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ اکسانا۔ بہکانا + ∘

دیکھیے کیا ہو آتی میرے نامہ کا جواب	پاس اُنکے ہیں بہت زہر اُگلنے والے (داغ)

زہر آلودہ۔ ف۔ صفت (۱) زہر کا بھرا ہوا۔ زہریلا۔ بکھ بھرا۔ بِس بھرا (۲) زہر کا بُجھایا ہوا۔ زہر میں بسا ہوا +

زہر آب۔ ف۔ اسم مذکر۔ زہر آلودہ پانی۔ زہر گھلا ہوا پانی۔ بِس بھرا ہوا پانی زہر کا پانی ∘

ترے بھیگے ہوئے گیسو سے یہ بوندیں نہیں چھڑتیں	دہان مار سے زہر آب جان من ٹپکتا ہے (ظفر)

ہے دلا تشنۂ دیدار تو کچھ کھا کے زہر	پہلے اُس خنجر خونخوار کا زہر آب تو پی (جرأت)

زہر باد۔ ف۔ اسم مذکر (۱) خُناق۔ کنٹھ روگ۔ کنٹھ مالا۔ انتڑیوں کی خشکی کے سبب گلے کا خشک ہو جانا (۲۔۱) ایک خوفناک بیماری جو ہاتھی یا گھوڑے کے فوطہ پر ہوتی ہے۔ فتق۔ بادخایہ۔ باد زہر۔ (۳-۱) کسی قسم کا زہر جو سانس کے ذریعہ سے سرایت کرے جیسے آنول نال کے نکلنے یا سانپ کے کاٹنے سے جو زہر چڑھتا ہے +

زہر باد چڑھنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ جسم میں زہر کا سانس کے ذریعہ سے سرایت کر جانا۔ خون میں زہر کا گردش کر جانا۔ +

زہر چھٹکنا۔ ۱۔ فعل متعدی (لکھنؤ) مسموم کے تمام جسم میں زہر کا سرایت کر جانا۔ زہر پھیلنا۔ زہر چڑھنا۔ (۲) زہر پھیلانا۔ زہر چڑھانا +

پھر یاد آگئی مجھے ناگن سی زلف یار	پھر زہر عشق ساری بدن میں چھٹک گیا (بحر)

زہر دار۔ ف۔ صفت۔ زہریلا۔ سمی۔ بِس بھرا +

زہر دینا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ زہر کھلانا۔ زہر سے مارنا + ∘

بھاگوں علاج درد محبت سے کیوں نہ میں	دینگے طبیب زہر یقیں ہے دوا کے بعد (داغ)

زہر قاتل۔ ف + ع۔ صفت۔ زہر ہلاہل۔ سم قاتل۔ مہلک زہر۔ مار ڈالنے والا زہر۔

زہر کرنا۔ یا زہر کر دینا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ عو۔ تلخ کر دینا۔ لطف کھو دینا۔ ناگوار کر دینا۔ بدمزہ کر دینا۔ کڑوا کر دینا جیسے اُسنے ایک بات کا کہہ زیب کہا ہما را کھایا پیا زہر کر دیا۔ دال میں نمک زہر کر دیا + ∘

زہر کر دیتی ہے وہ کھانیکو لڑکر مجھ سے روز	آج سے میں ساتھ اُسکے کھانا کھاؤں تو چوپار (رنگین)

زہر کھانا۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) بِس کھانا۔ کوئی ایسی چیز کھانا کہ جس سے جان جاتی رہے۔ جان دینا۔ مرنا ∘

زہر کھا کر بلکتے ہیں خاک میں عاشق بہت	انگلیاں ہیں دیکھ تو گویا سبز ڈورہ ڈیلا ہے (داغ)

کبتلک روٹھے کہو کوئی کہ تمکو تو امیر	مار مرنا سہل ہے اور زہر کھانا بات ہے (امیر)

یہ جی میں آتا ہے بس زہر کھا کے سو رہئے	جب اسکے رُخ پہ خط سبز فام دیکھتے ہیں (امانت)

(۲) عشق یا شرمندگی یا غم یا کسی سخت بیماری سے عاجز آکر جان دینا + مرنا + فریفتہ ہونا + ∘

زہر کھاتے ہیں طلبگار شہادت قاتل	ہاتھ سے تیرے ترے بے سرو پا جلتے ہیں (آتش)

شادابی و لطافت ہرگز ہوئی نہ کمیں	تیری مسوں پہ گرچہ سبزے نے زہر کھایا (میر)

(۳) کسی ایسے کام کی تقلید کرنی جسکی قابلیت نہو۔ رشک کھانا۔ رشک سے مرنا۔ حسد سے مرنا۔ جلنا + ∘

یہ عالم اُسکے خط سبز نے دکھایا ہے	کہ جسکو دیکھ کے عالم نے زہر کھایا ہے (نصیر)

یہ جتنے سرو ہیں سب اُسکے قد پہ زہر کھاتے ہیں	چمن میں سبز کیونکر ہو نہ جائیں سر سے پاؤں تک (ذوق)

لوٹتا ہے بہار مُنہ کی خط	میر میں اُسپہ زہر کھاؤنگا (میر)

ہر سمت ہے سبزہ لہلہاتا	فیروزہ ہے جس پہ زہر کھاتا (شائق)

غیر کو بوسہ دیا ہے تم نے خط سبز کا	بے تکلف ہے یہ میرے زہر کھانے کی جگہ (اسیر)

زہر کھائیں نہ بات پر کیوں ہم	قند کی ہے ڈلی تمہاری بات (امانت)

(۴) دُشمنی کرنا۔ عداوت رکھنا۔ بُغض نکالنا + ∘

سبھوں کو سے ہمیں خوننابِ دل پلانا تھا	غضب ہمیں تو بھی کیا یہ زہر کھانا تھا (نظیر)

(۵) دانت رکھنا۔ قصد رکھنا۔ اُدھار کھانا۔ سر رہنا۔ گرویدہ رہنا۔ ارادہ رکھنا

بجا ہے خط جو ترے پُشت لب پہ ہے پیدا	شکر پہ کب سے یہ طوطی ہے زہر کھائے ہوئے (اسیر)

زہر کی چھُری۔ ۱۔ صفت۔ شہد کی چھُری کا نقیض۔ بِس کی گانٹھ۔ فتنہ انگیز۔ زہریلا +

زہر کے سے گھونٹ پینا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ مجبور ہو کر غصّے کو ضبط کرنا۔ غُصّہ کو روکنا۔ خشم کو جذب کرنا۔ اندر ہی اندر جلنا۔ دل ہی دل میں پیچ و تاب کھانا۔

کہنے جو سا لب شیریں کو تر و رات کہاں	گھونٹ سے زہر جو پی لی کے یہ دلگیر رہا (مسنون)

زہر کے گھونٹ ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ ناگوار گزرنا۔ تلخ ہونا ∘

سخت جانی سی غم ہجر میں تنگ آیا ہوں میں	زہر کے گھونٹ مجھے آب بقا ہوتے ہیں (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

زہر کی گانٹھ - ۱- صفت - بِس کی گانٹھ - سر تاپا فتنہ یا فتنہ انگیز - فتنہ پرداز - فتّان ÷ ہ

مدعی نیش زن ہر دم ہے میرے درپئے ایذا   وہ نِری زہر کی ہے گانٹھ بچھو اسکو سکتے ہیں (ذوق)

زہر لگنا - ۱- فعل لازم - حد ناگوار گزرنا - نہایت بُرا معلوم دینا - تلخ گزرنا - آنکھوں میں کھٹکنا - دُشمن معلوم دینا - بُرا لگنا ہ

زہر لگتا ہے دوگانا مجھے جانا تیرا   ہاں جو بھاتا ہے تو بھاتا ہی یہ آنا تیرا (رنگین)

زہر لگتی ہے مجکو اچھوانی   میں پیوگی بُلا جناتی کو (ایضاً)

یہ حالت غم میں ہے اِن سبزہ رنگوں کے مرے جی کی   چمن میں زہر لگتی ہے مجھے آواز طوطی کی (معروف)

زہر مار کرنا - ۱- فعل متعدی (حقارتاً حالتِ آزردگی میں) نگلنا - ٹھونسنا - کھانا ÷ طوعاً و کرہاً کھانا - بیدلی سے کھانا ہ

ڈستی ہے سانپ بنکے مرے دلکو وہ بلا!   کرتا ہوں عشق زلف میں گر زہر مار کچھ (امانت)

شیرینی خط سے مِٹ گئی لبہائے یار کی   ان چیونٹیوں نے سب یہ شکر زہر مار کی (اسیر)

مضطرب ہے بھوک سے جو سگِ یار اسقدر   کہیں ہڈیاں ہمانے مری زہر مار کیا (ایضاً)

زہر مُہرہ - ف - اسم مذکر - تریاق - بِس مار - بِس ہرن - ایک پتھر کا نام جو زہر کو جذب کر لیتا ہے ÷ ایک سبز پتھر جو بچوں کو موسم گرما میں ٹھنڈک کے واسطے پہناتے ہیں

زہر مارنا - ۱- فعل متعدی - زہر کا اثر زائل کرنا - بِس دور کرنا - دفع مارنا ÷

زہر ملانا - ۱- فعل متعدی - کڑوا کرنا - تلخ کرنا ÷ مزہ کرکرا کرنا - لطف کھونا بُرا کرنا ÷ ہ

کووے ہوجاتے ہیں بوسوں پہ لب شیریں کے   شربتِ وصل میں وہ زہر ملا دیتے ہیں (امانت)

زہر مُہرۂ خطائی - ف - اسم مذکر - شہرِ خطا کا زہر مُہرہ جو نہایت عُمدہ اور خوش رنگ ہوتا ہے ÷

زہر میں بجھانا - ۱- فعل متعدی - زہر آلود کرنا - زہر کے پانی میں بجھا دینا - بِس ملانا ہ

توبے کیا زہر میں   ہر بِن زخم شہیداں جو ہر لگتا ہے (نصیر)

زہر میں بجھا ۔ ۔ - صفت - زہر آلود ÷ وہ ہتھیار جس کا زخم کبھی اچھا نہو ÷ فتنہ انگیز ÷

چشم غضب نیم نگہ میرے واسطے   اک نیمچہ ہے زہر میں گویا بجھا ہوا (ذوق)

زہر ہونا - یا - ہوجانا - ۱- فعل لازم (۱) بُرا ہونا - باعث آزار ہونا - مُضر ہونا - باعث تکلیف ہونا جیسے بُروں کی صُحبت ہی اُسکے حق میں زہر ہوگئی

کب یہ برتا قفس میں گرنہ تا نغمہ سنج   زہر حق میں ہوگئی میری زبان ہمیرے لیئے (عارف)

(۲) تلخ ہونا - کڑوا ہونا - تلخی آنا جیسے ہڑّی گھٹائی نے سالن زہر ہوگیا (۳) زیادہ ہوجانا - بہت پڑجانا جیسے دال میں نمک زہر ہوگیا - وغیرہ ÷

زہر ہے - ۱- محاورہ - (۱) سمِّ قاتل ہے - نہایت مُضر ہے - آزار رساں ہے - آزردہ ہے ہ

ہیں جو صاحب درد اُنکو زہر ہے سامانِ عیش   موت کا سامان زخمی گنتے ہیں مہتاب کو (ناسخ)

مجھ دل فگار کو نہ شبِ ماہ میں پھرا   زخمی کے حق میں زہر ہے اے مُحو چاندنی (امانت)

(۲) حد ناگوار ہے - بے لُطف ہے ÷ ہ

یاں کفِ دریا نظر میں زہر ہے   اژدہا ہے بحر میں جو لہر ہے (ناسخ)

(۳) تلخ ہے - کڑوا ہے - (۴) زیادہ ہے - بہت ہے جیسے نمک زہر ہے -

زَہرا - ع - اسم مؤنث - حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا لقب جو اُنکے حُسن کے سبب پڑگیا تھا

زُہرَہ - ع - اسم مؤنث (۱) لولیِ فلک - ناہید - شکر - شوکھ - ایک ستارہ کا نام جو تیسرے آسمان پر ہے ہ

دمِ رقص اُسنے جو کی زُلف وا   تو زُہرہ اسیرِ سلاسل ہوئی (صبا)

(۲) ایک خوبصورت عورت کا نام جس پر ہاروت و ماروت دو فرشتے عاشق و شیدا ہو کر مبتلائے عذابِ الٰہی ہوئے ÷

زُہرہ جبین - ف - صفت - زہرہ کی سی پیشانی والا - قمر طلعت - ماہ پیکر چاند کے سے مکھڑے والا ÷ خوبصورت ÷

زَہرَہ - ف - اسم مذکر - (۱) صفرے کی تھیلی - مرارہ - تلخہ - پتّا ایک اندرونی عضو کا نام جس میں زرد اور نیلے رنگ کا تلخ پانی بھرا ہوا ہوتا اور حیوانات کے جگر سے چپاں رہتا ہے - چونکہ یہ منبع حرارت ہے اسوجہ سے شجاعت اور دلیری پر مجازاً اطلاق ہونے لگا) (۲) دلیری - شجاعت - قوّت - قدرت - مردانگی ÷ ہمت - حوصلہ ÷ گُردہ - کلیجہ - دل - جگر - جگرا ÷

زہرہ آب ہونا - ۱- فعل لازم - حوصلہ پست ہونا - جُبن اور نامردی کا ظاہر ہونا - نامردی چھانا - رُعب اور نامردی طاری ہونا - خوف زدہ ہونا - ہیٹا بنا - دہشت ماننا ہ

کہوں میں کیا کہ ہے ہمسر دلِ بیتاب پارے کا   اُسے تو دیکھ کر ہوتا ہے زہرہ آب پارے کا (ظفر)

گھر سے بازار میں نکلتے ہوئے   زہرہ ہوتا ہے آب انساں کا (غالب)

ہے شانہ ہی نہ زُلف کے ہاتھوں سے دلفگار   آئینہ کا بھی رُخ سے ہوا زہرہ آب ہے (مرزا)

رکشِ اندوہِ ہجراں شب دلِ بیتاب تھا   تاب کا پانی جگر طاقت کا زہرہ آب تھا (ستید)

زہرہ پانی ہونا - ۱- فعل لازم - دیکھو (زہرہ آب ہونا) ÷ ہ

سنگ کا جب تجھ دیکھے سے ہو زہرا پانی چشم آئینہ میں حیرت ہے جو ٹھہرا پانی (نصیر)

بحرِ اُلفت میں جو دیکھا کہ ہے گہرا پانی کیونکر غوطہ آئیں خرد کا ہو زہرا پانی (معروف)

زَہرہ پھٹنا - ل - فعل لازم - (۱) خوف یا دہشت کے مارے جگر ٹکڑے ٹکڑے ہونا - رُعب چھانا - کلیجہ پھٹنا - دل دھڑکنا - (۲) حیرت میں رہنا - متحیر ہونا (۳) جلنا - حسد کرنا - رشک کرنا - انگاروں پر لوٹنا ◆

زہرا مارنا - ف - فعل متعدی - (دیکھو پِتّا مارنا) ◆

زہریلا } اسم مذکر } صفت { (۱) زہر دار - بسیلا - بِس بھرا (۲) فتنہ انگیز
زہریلی } اسم مؤنث } { شریر - بدذات - غصیل - غضبناک - غضبیع

زِہے - ف - کلمۂ تعجب و تحسین - بل بے - واہ - واہ - کیا کہنا ہے - ذہے ◆ شاباش - خہے ◆ عجب - غضب ◆ ؎

زہے جادو ہوا اُس کا وہی حال جسے جو کہہ دیا تو نے زباں سے (داغ)

زِیادتی یا **زِیادَتی** - ف - اسم مؤنث (۱) کثرت - اور ط - بہتات - افزونی - شدّت - (۲) ظلم - جبر - سختی ◆ زبردستی - غلبہ ◆

زِیادتی کرنا - ف - فعل متعدی - جبر کرنا - سختی کرنا - ظلم کرنا - زبردستی کرنا - تعدّی کرنا

زیادہ - ع - صفت - افزون - بہت - بیش - ◆ بڑھتی - بڑھا ہوا ◆ فاضل - فالتو - سِوا ◆ ؎

مرتے ہیں تیرے پیار سے ہم اور زیادہ تُو لطف میں کرتا ہے ستم اور زیادہ (ذوق)

زیادہ تر - ف - صفت - بیشتر اور سِوا - بہت زیادہ - اور بھی - اکثر - غالب ◆

زیادہ حدِّ ادب - ف ع - دُعائے خاتمہ - (یہ فقرہ جب کسی بزرگ یا حاکم کو عرضی خواہ عریضہ لکھ چکتے ہیں تو بطورِ خاتمہ اخیر پر لکھ دیا کرتے ہیں جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ اب میں حدِّ ادب پر اسکا خاتمہ کرتا ہوں) ◆

زیادہ خیریت ہے - ل - خاتمۂ خط - یعنی باقی خیریت ہے - آگے خیریت ہے - آئندہ عافیت ہے ◆

زیادہ ستانی - ف - اسم مؤنث (قانون) زیادہ طلبی - حصُول بالجبر - سرکاری اجازت یا معمول سے زیادہ لے لینا - مُراداً رشوت ◆

زیادہ سے زیادہ - ف - تابع فعل - حدِ درجہ کا - بہت سے بہت ◆

زیادہ کرنا - ل - فعل متعدی - (۱) بڑھانا - پہلے سے زیادہ کرنا - سوا کرنا (۲) دسترخوان اُٹھانا یا پوشاک وغیرہ اُتارنا ◆ کم کرنا ◆

زیادہ گو - ف - اسم مذکر - فضول گو - یاوہ گو - جھوٹا - دروغگو - بات کو بڑھا کر کہنے والا

زیادہ گوئی کرنا - ف - فعل متعدی - مُبالغہ کرنا - بات بڑھا کر کہنا - فضول بکنا - بڑ ہانکنا ◆

زیادہ ہونا - فعل لازم - (۱) بڑھنا - سوا ہونا - (۲) فاضل ہونا - باقی رہنا (۳) ختم ہونا - تمام ہونا - اُٹھایا جانا - جیسے دسترخوان وغیرہ زیادہ ہونا ◆

زیادہ ہے - ل - ندا - برکت ہے - بہت ہے - نہیں ہے - جب کسی فقیر کو جواب دینا ہوتا ہے تو ردِ سوال کے واسطے یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں تاکہ نہیں کا لفظ ہماری زبان سے نہ نکلے ◆

زِیادَتی - ف - اسم مؤنث - دیکھو (زیادتی) ◆

زِیارت - ع - اسم مؤنث - (۱) کسی متبرک مقام یا آدمی کا دیکھنا - جاترا - تیرتھ - ج - مقدس مقام کا نظارہ - (۲) - ل) کسی بزرگ کا مقبرہ ◆ پرستشگاہ - آستانہ ◆ - درگاہ ◆

زیارت کرنا - فعل متعدی - کسی مقدس مقام یا بزرگ کا نظارہ کرنا - جاترا کرنا - بزرگ سے ملنا ◆

زیارت گاہ - ع ف - اسم مؤنث - مقدس جگہ - متبرک مقام - درگاہ - آستانہ - دربارِ بزرگانِ دین ◆

زِیان - ف - اسم مذکر - سُود کا نقیض - نقصان - خسارہ - گھاٹا - ٹوٹا ◆ ضرر ؎

دنیت میں سود جز اسے رسینگے قتل کو ہم اُن کو جانتے ہیں بھی زیاں نمود (مومن)

زِیب - ف - اسم مؤنث - مُرادف زینت - آرایش - زیبائش - سوبھا - سنگار - بناؤ - خوشنمائی - خوبصورتی ◆ رونق ؎

تجھسے اے رشکِ چمن زیبِ چمن بڑھتی ہے سرو کی طرح ہر اک شاخِ سمن بڑھتی ہے (اسیر)

زیب تن کرنا - ف - فعل متعدی - کسی چیز کو جسم پر آراستہ کرنا - پہننا - لگانا جیسے تمغہ یا پوشاک زیب تن کرنا ◆

زیب دینا - ل - فعلِ لازم - بھلا لگنا - سوبھا دینا - سوبھا ہونا - کھلنا ◆ سوزوں ہونا - خوشنما ہونا - سجنا ◆

زیب و زینت - ف - اسم مؤنث - بناؤ سنگار - آرایش - زیبائش - آراستگی - سجاوٹ - ٹھاٹھ باٹ ◆

زیبا - ف - صفت - (۱) زیب دینے والا - سُندر - بھلا - خوشنما - خوبصورت ◆ آراستہ - بنا سنورا ◆ موزوں - پھبتا (۲) لائق - مناسب جیسے تمکو یہ بات زیبا نہیں ؎

تم کرو مجھپر جفائیں میں وفا وہ تمہیں زیبا ہے یہ زیبا مجھے (اسیر)

زیبائش - ف - اسمِ مؤنث - پھبن - آرایش - زینت - سوبھا - خوشنمائی - بناؤ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

زِیبَق - ع - اسمِ مذکر - پارہ - سیماب - رس +

زیبندہ - ف - صفت - زیب دینے والا +

زَیتُون - ع - اسمِ مذکر - ایک مشہور درخت کا نام جس کے روغن کو زیت کہتے ہیں - جلپائی کا درخت +

زَیدْ - ع - اسمِ مذکر - ایک فرضی نام - جیسے عمرو - خالد - ولید وغیرہ +

زِیر - ف - اسمِ مؤنث - بم کا نقیض - دِھیمی آواز - مدّھم آواز - نیچا سُر - ٹھا - طبلہ یا ڈھولکی کا بایاں رُخ +

زیرُوبَم - ف - اسمِ مذکر - طبلہ یا ڈھولکی کا دایاں بایاں رُخ + نیچ اُونچا سُر +

زِیر - ف - اسمِ مذکر - (۱) جر - کسرہ - وہ آڑی لکیر جو حرف کے نیچے دیتے ہیں (۲ - صفت) بالا کا نقیض - نیچے - تحت - پائیں (۳) کمزور - کم طاقت جیسے زیروں کے شیر ہوتے ہیں +

زیر انداز - ف - اسمِ مذکر - وہ کپڑا یا چمڑا جو حقّے کے نیچے پانی وغیرہ کی حفاظت کے واسطے رکھتے ہیں + غالیچہ +

زیر بار - ۱ - صفت - بوجھ میں دبا ہوا - مقروض - قرضدار - دَیندار - مدیون +

زیر بار ہونا - ۱ - فعلِ لازم - قرض کے نیچے دبنا - صرف میں دبنا - مقروض ہونا - قرض میں گھرنا +

زیر باری - ف - اسمِ مؤنث - قرضداری - دَینداری +

زیر بند - ف - اسمِ مذکر - گھوڑے کا تنگ + وہ تسمہ جو گھوڑے کی پیٹ کے نیچے باندھا جاتا ہے - پیش بند +

زیر بند مارنا - یا لگانا - ۱ - فعل متعدّی - کوڑے مارنا - تسمہ سے خبر لینا +

زیر پائی - ۱ - اسمِ مؤنث - (لکھنؤ) ایک قسم کی زنانی جُوتی - کفش پائی ؎

یہ ترقی پہ ہے ہر دم حُسن اُس محبوب کا ماہِ کامل زیر پائی کا ستارہ ہو گیا (ناسخ)

زیر تجویز - ف ع - تابع فعل - سوچ بچار یا غور میں کسی معاملہ کے واسطے فکر کرنا + زیر حکم +

زیرِ حکومت - ف ع - تابع فعل - ماتحت - رعیّت - زیر فرمان - زیر امر

زیر دست - ف - اسمِ مذکر - ماتحت + زبردست کا نقیض - غریب - کمزور - کم طاقت جیسے زبردست مارے زیر دست روئے +

زیر سایہ - ف - تابع فعل - (۱) حمایت میں - پناہ میں (۲ - ۱) قریب - پاس جیسے ہم تو اُنکے زیر سایہ رہتے ہیں (۳ - ۱) نیچے - پائیں - ؎

مسجد کے زیرِ سایہ خرابات چاہیئے بھوں پاس آنکھ قبلۂ حاجات چاہیئے (غالب)

زیر کرنا - ۱ - فعلِ متعدّی - مغلوب کرنا - دبانا + قابو میں لانا - بس میں لانا + فتح کرنا - ماتحت کرنا - حکومت میں شامل کرنا +

زیر مشق - ف ع - اسمِ مذکر (۱) وہ چمڑا یا وصلی جسے لکھنے کی مشق کرتے وقت کاغذ کے نیچے رکھ لیتے ہیں - (۲ - مفعول) بُرا کام دینے والا - مانُوس زیر نظر (۳ - ۱) ہاتھ پر چڑھا ہوا - رواں +

زیر و زبر - ف - صفت - تہ و بالا - اُوپر نیچے - درہم برہم + اُلٹ پلٹ + تلے اوپر + تتر بتر +

زیر و زبر کرنا - ۱ - فعل متعدّی - تہ و بالا کرنا - تباہ و برباد کرنا - اُلٹ پلٹ کرنا ؎

حُسن نے کاوشِ مژگاں سے بیک چشم زدن کر دیا جسکو سماں زیر و زبر وہ میں ہوں (معروف)

کہتی ہیں نصیر اُس بُت کا فرکی یہ پلکیں اک پل میں دو عالم کو کریں زیر و زبر ہم (نصیر)

زیر و زبر ہونا - ۱ - فعلِ لازم - تہ و بالا ہونا - تلے اُوپر ہونا - اوپر نیچے ہونا - اُلٹ پلٹ ہونا - پراگندہ ہونا - پریشان ہونا - تتر بتر ہونا ؎

دیگا جنبش جو تو مژگان کو تو ہو جائینگی تیرے مجنوں کی صفیں زیر و زبر آپکے آپ (ظفر)

جو دل بریں سرگرم آہ و فغاں ہو تو زیر و زبر سب زمیں آسماں ہو (جرأت)

زِیرَہ - ف - اسمِ مذکر - (۱) کمُوں - ایک خوشبودار باریک تخم کا نام جو اکثر گرم مصالحہ میں پڑتا ہے مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک (۲) پھُول کے اندر کا باریک باریک رُواں - زرِ گل - زرہ وَرْدْ +

زیرۂ سفید - ف - اسمِ مذکر - دھولے رنگ کا زیرہ +

زیرۂ سیاہ - ف - اسمِ مذکر - کالے رنگ کا باریک باریک زیرہ +

زِیرَک - ف - صفت - دانا - دانشمند - فہمیدہ + ہوشیار + باسلیقہ - سگھڑ - چتر - ہنرمند - چالاک +

زِیرَکی - ف - اسمِ مؤنث - دانائی - دانشمندی - سُرت - چترائی - ہوشیاری تیزفہمی +

زِیرِیں - ف - تابع فعل - نیچے کا - تلے کا - پائیں +

زِیسْت - ف - اسمِ مؤنث - زندگی - حیات عُمر - آو نتھا - ہستی - جینا - ؎

تیرے بن زیست کِس کو بھاتی ہے نام مُردن سے لذّت آتی ہے (مومن)

زیست کا حظ اُٹھ جانا - یا - اُٹھ چکنا - ۱ - فعلِ لازم - لُطفِ زندگی جاتا رہنا - جینے کا مزہ نہ رہنا ؎

آپ ہیں گوشے غمیں بیٹھے اُٹھ چکا زیست کا یہاں سے حظ (ممنون)

زیست کا حظ اُٹھانا - ۱ - فعلِ لازم - لُطفِ زندگی حاصل ہونا - جینے کا مزہ آجانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

زیست کرنا - ۱ - فعل متعدی - جینا - زندگی بسر کرنا +

زیست مشکل پڑنا - ۱ - فعل لازم - زندگی دشوار ہونا - جینا دوبھر ہونا +

زین - ف - اسم مذکر - (۱) چارجامہ + کاٹھی + سرج + سے

دم بھی اِس مہمان سرائے دہر میں لینے نہ پائے
آتے ہی یاں توسن عمر رواں پہ زین ہوا
آتش

(۲) پالان - کجاوہ +

زین پوش - ف - اسم مذکر - زین کے اوپر ڈالنے کا کپڑا - چارجامہ - غاشیہ +

زین دھرنا - یا - کسنا - ۱ - فعل متعدی - گھوڑے پر کاٹھی رکھنا - چارجامہ لگانا +

زینت - ع - اسم مؤنث - دیکھو (زیب) +

زین خاں - ۱ - اسم مذکر - عورتوں کا ایک فرضی جن سے

صدرِ جہاں سے کسی نے لگا یا ہے لگا
کوئی کہے ہے کہ ہے زین خاں کا مجھ پہ کرم
کیا ترے سر آچڑھے چاروں کے چاروں الاماں
شاہ دریا شیخ سدو زین خاں ننھے میاں
رنگیں

زینہ - ف - اسم مذکر - نردبان - سیڑھی - پوڑی - سلّم +

زنہار - ف - حرف تنبیہ - ہرگز - کبھی +

زیور - ف - اسم مذکر - (۱) گہنا پاتا - ٹوم - چیز - رقم - اٹھو کن سے

زرگر کا تیرے ہاتھ جو پہنچے سپہر تک
زیور بنا کے لائے زرِ آفتاب کا
اسیر

(۲) زیب - زینت - زیبائش - آرائش - بناؤ سنگار +

ژ

ژ - ف - اسم مؤنث (۱) فارسی کا چودہواں اردو کا سترہواں حرف جسے زائے فارسی یا عجمی کہتے ہیں - ہندی اور عربی میں یہ حرف نہیں پایا جاتا (۲) حساب جمل میں اسکے عدد زائے معجمہ کے برابر سات فرض کیئے جاتے ہیں (۳) یہ حرف فارسی میں کبھی جیم سے اور زائے معجمہ سے بدلتا ہے جیسے ژاژ سے زاژ اور ازدحام سے اژدہام وغیرہ +

ژاژ - ف - اسم مذکر - (۱) اونٹ کٹارا - ایک کانٹوں دار جھاڑی کا نام جسے اونٹ بہت کھاتا ہے (۲) بیہودہ بات - بیفائدہ بات - لغو بات +

ژاژخا - ف - صفت - بیہودہ گو - بکواسی +

ژاژخائی - ف - اسم مؤنث - بیہودہ گوئی - بکواس +

ژالہ - ف - اسم مذکر - تگرگ - اولا - پتھر - بجری +

ژالہ باری - ف - اسم مؤنث - اولوں کی بارش - اولے پڑنا - ژالہ زدگی +

ژند - ف - اسم مذکر - (۱) خرقۂ کہنہ - دلق - گدڑی - پھٹا ہوا کپڑا (۲) بزرگ تحبیب (۳) زرتشت کی ایک کتاب کا نام جسے آتش پرست آسمانی کتاب خیال کرتے ہیں (۴) زرتشت کے زمانے کی زبان - بہت پرانی فارسی +

ژندہ - ف - اسم مذکر - گدڑی - پرانا خرقہ - پیوند لگا ہوا جامہ +

ژولیدہ - ف - صفت - اُلجھے ہوئے - درہم برہم - پریشان - بکھرے ہوئے - تتر بتر - شفتے

ژولیدہ حال - ف + ع - صفت - پریشاں حال خستہ حال - آلودہ حال

ژولیدہ مُو - ف - صفت - بکھرے ہوئے بال - اُلجھے ہوئے بال - پراگندہ مو +

ژیان - ف - صفت - خشمناک - غضبناک + تندخو (اکثر درندوں اور کمتر شکاری پرندوں کے حق میں آتا ہے - جیسے شیر ژیان +

س

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرہنگِ آصفیہ جلدِ سوم

س

س (ع) اِسمِ مذکر:- (۱) عربی کا بارھواں۔ فارسی کا پندرھواں۔ اُردو کا اٹھارھواں۔ ہندی کا تیسواں स حرف جسے سینِ مُہملہ یا سینِ غیر منقوطہ کہتے ہیں (۲) حسابِ جمل میں اس کے ساٹھ عدد ہیں (۳) یہ حرف ہندی اور فارسی میں اپنے اپنے موقع پر حروفِ ذیل سے بدلتا ہے
ب پ ت ٹ ج چ د ز ش ف ل ن و ہ وغیرہ +

سا (ہ) حرفِ تشبیہ (فارسی ساں کا مُخفف):- (۱) مثل۔ مانند۔ جیسا کہ مُوافق۔ نظیر۔ مماثل۔ ثانی۔ ہمتا۔ ہمسر۔ مُشابہ۔ مُطابق۔ سمان۔ برابر جیسے "تُم سا۔ اُن سا۔ کالا سا۔ گورا سا وغیرہ ۔
نچاؤنگا کبھی جنت میں نہیں نچاؤنگا + اگر نہ ہوئیگا نقشہ تمہارے گھر کا سا (مومن)
سینے میں اب کہاں وُہ جوش وُہ بھی تھا اِک اُبال سا
بیٹھ گیا کچھ اُٹھتے ہی چھوڑ گیا مُلال سا (داغ)
(۲) افراط۔ نہایت وکثرتِ مقدار کے واسطے بھی آتا ہے۔ جیسے "غم سا غم ہے۔ رنج سا رنج ہے۔ بہت سا۔ ڈھیر سا وغیرہ ۔

فرقتِ محبوب میں اندھیر سا اندھیر ہے + دن شبِ تاریک ہے عالم نہ پوچھو رات کا (ناسخ)

سابَر (ہ) اِسمِ مذکر:- (۱) بارہ سنگا۔ گوزن۔ ایک قسم کا ہرن (۲) بارہ سنگے کا چمڑا۔ وہ سفید یا زرد رنگ کا چمڑا جو ہرن یا بارہ سنگے کی کھال سے تیار کیا جاتا ہے (۳) نقب زنی کا آلہ۔ کُوٹل لگانے کا ہتیار۔ سابل +

سابِق (ع) صِفت (۱) اگلا۔ پہلا۔ اوّل۔ اگلے وقت کا (۲) سبقت لیجانے والا۔ بڑھا ہوا (۳) سبق دینے والا۔ اُستاد + خلیفہ (صرف فارسی میں آیا ہے) +

سابِقُ الذِکر (ع) صِفت:- مُتذکرہ بالا۔ مذکورۂ بالا۔ جس چیز کا اُوپر ذکر ہُوا ہو۔ مذکورہ۔ مذکورہ۔ مسطورہ +

سابِق دَستُور (ع + ف) صِفت:- پہلے کے مُوافق۔ قدیم دستور یا رسم کے مُوافق +

سابِق میں (ہ) تابِعِ فعل:- پہلے۔ زمانۂ گزشتہ میں +

سابِقَہ (ع) صِفت:- (۱) پہلا۔ اگلا۔ اگلے زمانے کا (۲) اِسمِ مؤنث: اگلی بیوی۔ پہلی بیوی (۳) اِسمِ مذکر:- قدیم جان پہچان۔ اگلی مُلاقات (۴) و۔ اِسمِ مذکر:- واسطہ۔ مُعاملہ۔ کام جیسے "خدا اُن سے سابقہ نہ ڈالے" +

سابِقَہ پَڑنا (ہ) فِعلِ لازم:- (۱) کام پڑنا۔ مُعاملہ پڑنا۔ واسطہ پڑنا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ساب

کھُل گیا حال مجھے آپ کی گویائی سے ✦ سابقہ اب تو پڑا ہے کسی ہرجائی سے (بحر)

(۲) لین دین ہونا - بنج بیوپار ہونا (۳) واقفیت ہونا - جان پہچان ہونا ربط ضبط - میل ملاپ ہونا ✦

سابَل (ہ) اِسمِ مذکر:- (دیکھو سابر نمبر ۳) ✦

سابَن (ا) اِسمِ مذکر:- صابون ✦

سابَن کے مول پڑنا (ا) فِعلِ لازم:- بہت سی جوتیاں پڑنا - بازار کے بھاؤ پٹنا - کثرت سے جوتے کھانا ؎

معروف اتنے لیئے ہے رنگیں سے لڑا ✦ تا خلق کہے کہ یہ بھی شاعر ہے بڑا
جب پڑنے لگے اُدھر سے سابن کے مول ✦ سونے کی طرح سے تب گیا خوب گھڑا (معروف)

سابُوت (ا) صِفت (عوام):- ثبوت کا بگڑا ہُوا لفظ - ثابت - کامل - پُورا - تمام - سارا ✦

سابُونی (ا) اِسمِ مؤنث:- ایک نہائت سفید اور مُدور شیرینی کا نام لیکن آجکل صابُونی لکھتے ہیں ✦

سات (ہ) صِفت:- ہفت - سبع - چھے جمع ایک کا عدد (کہاوت):- "سات ہاتھ ہاتھی سے رہیئے - پانچ ہاتھ سنگھاری سے ✦ بیس ہاتھ ناری سے رہیئے - تیس ہاتھ تراری سے" ✦ یعنے ہاتھی - سینگدار جانور - عورت اور نشہ باز سے اتنا اتنا دُور رہنا چاہیئے ✦

سات پانچ (ہ) صِفت:- (ا) پانچ سات ✦ چند - دوچار - آٹھ سات جیسے "سات پانچ مل کیجے کاج ✦ ہارے جیتے آئے نہ لاج" (۲) اِسمِ مؤنث:- مکروفریب - چالاکی - دغا و فصل جیسے "اُسے سات پانچ نہیں آتی وہ تو سیدھا آدمی ہے" (۳) اِسمِ مذکر:- چند آدمی - دوچار آدمی جیسے "سات پانچ کی لاکڑی ایک جنے کا بوجھ" ✦

سات پانچ کرنا (ہ) فِعلِ مُتعدی:- (ا) تین پانچ کرنا - نیل لانا - جھگڑا نکالنا - حجت کرنا - تکرار کرنا (۲) مکروفریب کرنا - دغا و فصل کرنا (۳) حیلہ و حجت کرنا - نانکر کرنا (۴) بہانہ جوئی اور عذر بیجا پیش لانا ؎

آٹھ نو اشعار پھر کہہ سات پانچ احساں نہ کر ✦ اس سے بہتر سُن چکا ہُوں شعر تر دوچار کے (احسان)

سات پانچ لانا (ا) فِعلِ مُتعدی:- کھٹور و لانا - جھگڑا نکالنا - اُلجھنا - ٹیڑھ کی لینا - حجت کرنا - جیسے "مجھ سے سات پانچ لاؤ گے تو سیدھا بنا دونگا" ✦

سات پردوں یا قفلوں میں رکھنا (ا) فِعلِ مُتعدی:- نہایت احتیاط اور حفاظت کے ساتھ چھپا رکھنا - کمال نگہبانی کرنا - ہوا نہ لگنے دینا ؎

سات

سات پردوں میں رکھوں اُسکو چھپا ✦ آوے گر آنکھوں میں وہ نورِ نظر (نامعلوم)

پائیں گر تیرے مرقع کے کچھ اوراق آنکھیں ✦ سات پردوں میں رکھیں اتنی ہیں مشتاق آنکھیں
وہ بسے ہیں آنکھوں میں اب کوئی نہ دیکھیگا ✦ سات پردوں میں صابر یار ہے نہاں اپنا (مرزا صابر)

سات پردے لگنا (ا) فِعلِ مُتعدی:- بہت سے پردوں میں بیٹھنا - نہایت پردہ کرنے لگنا - طنزاً اُس عورت کی نسبت بولتے ہیں جو پہلے تو سارے میں پھرے اور جب مقدور والی یا صاحبِ ثروت ہو جائے تو نہایت پردہ کرنے لگے ؎

اب سات پردے اُن کو لگے ہیں خدا کی شان
آٹھوں پہر ... تے تھے یاں بے نقاب ہو (عارف)

سات پردے میں رکھنا (ا) فِعلِ مُتعدی:- نہایت چھپا کر رکھنا - کمال احتیاط سے رکھنا ✦

سات پُشت (ا) اِسمِ مؤنث:- سات پیڑھی - اخیر سات پُشتیں جیسے "باپ نہ دادے سات پُشت حرامزادے" ✦

سات توؤں سے مُنہ کالا کرنا (ا) فِعلِ مُتعدی (عو):- (نہایت نفرت کے موقع پر بولتی ہیں) سات توؤں کی سیاہی سے مُنہ کالا کرنا - خاطر میں نہ لانا - بات نہ پُوچھنا - نکالدینا - جیسے "یہاں آنے کا نام لے تو سات توؤں سے منہ کالا کر کے نکالدوں - میں تو اُس کا سات توؤں سے بھی منہ کالا نہ کروں" ✦

سات دھار ہوکر نکلنا (ہ) فِعلِ لازم (عو):- کھایا پیا سات دھار ہو کر نکلنا - پھوٹ پھوٹ کر نکلنا - سات زخم پڑ کر نکلنا ✦ انتی سار ہو کر نکلنا - گانڑ کے رستے نکلنا - دستوں کے رستے نکلنا - ہضم نہ ہونا ؎

لگ گئی تیری نظر وہ ہو کے نکلا سات دھار
اے بصیرن کل مِرے بچے کا سب کھایا ہُوا (جرأت)

سات سُر (ہ) اِسمِ مذکر:- سُرِ ہفتگانہ - علم موسیقی کے ساتوں درجے یعنی کھرج - رکھب - گندھار - مدھم - پنچم - دھیوت - نکھاد ✦

سات سمندر (ہ) اِسمِ مذکر:- (ا) مجازاً دُنیا کے کُل بحرِ اعظم - کیونکہ اس کا ماخذ عربی تحقیقات کے موافق سبعة البحر معلوم ہوتا ہے جو قرآن شریف میں آیا ہے - اور وہاں وہ ساتوں سمندر مُراد ہیں جو عرب کے اردگرد یا دُور و نزدیک واقع ہیں جیسے بحیرۂ شام - بحیرۂ قلزم - بحرِ عرب - بحرِ ہند - بحیرۂ عمان - بحیرۂ فارس - بحرِ اسود - لیکن ہندی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

والوں نے بھی ساتھ ہی سمندر تجویز کئے ہیں۔ جن کا ذکر اکثر گیتوں، روائیتوں اور کہانیوں میں ہے مگر ساتھ ہی اُن کا یہ بھی اعتقاد ہے کہ اِن ساتوں سمندروں میں ایک نمک کا۔ ایک دُودھ کا۔ ایک گھی کا۔ ایک دہی (جغرات) کا ایک شراب کا۔ ایک گنّے کے رس کا۔ ایک شہد کا ہے۔ ہمارے زمانہ میں پانچ بحرِ اعظم بہ تفصیلِ ذیل تحقیق ہوئے ہیں:۔ بحرِ شمالی۔ بحرِ الکاہل بحرِ ہند۔ بحرِ جنوبی۔ بحرِ اوقیانوس یا بحرِ ظلمات + (۲) لڑکوں کے کھیل کا نام جسے پہلا۔ دُوجا۔ یا چَوَرانی بھی کہتے ہیں + اِس کھیل میں زمین پر لکیریں کھینچکر سات لمبے گھر بناتے ہیں۔ جن میں کسی کا نام پہلا۔ کسی کا دُوجا کسی کا تیجا۔ کسی کا چَھمّو۔ کسی کا کانڑا۔ کسی کا پے ٹیک۔ کسی کا سات سمندر ہوتا ہے۔ کھیلنے والا لڑکا ایک ایک گھر میں گِتّا پھینک کر باری باری سے ایک ٹانگ سے جاتا اور اُسی پاؤں کے انگوٹھے سے گِتّا اُٹھا کر لاتا ہے جب اسی طرح سب گھر طے کر لیتا ہے تو جیت جاتا ہے + ستّ گھر

سات سِنگار (۱) اِسمِ مذکر:۔ عورتوں کی سات آرائشیں جیسے سُرمہ لگانا۔ مہندی لگانا۔ پان کھانا۔ مِسّی لگانا۔ سر گوندھنا۔ زیور پہننا۔ افشاں چُننا یا چوڑیاں پہننا۔ لیکن ہندؤں میں سولہ سنگار مشہور ہیں +

سات سَو چُوہے کھا کے بِلّی حج کو چلی (۱) کہاوت:۔ بہت سے پاپ کما کر نیک کام کا اِرادہ کیا +

سات سُہاگنوں کا ہاتھ لگوانا یا سات سُہاگنوں کو کِھلانا (۱) فِعلِ مُتعدی (عو):۔ سات زندہ خاوند والیوں سے شگونِ نیک کی خاطر بیاہ کا جوڑا سِلوانا یا اُن کو مَنّت کا کھانا کِھلانا +

سات سہیلیوں کا جُھمکا (ہ) اِسمِ مذکر:۔ پروین۔ عقدِ ثُریّا۔ سپت رِشی یا سات مُنی۔ چھے یا سات چھوٹے چھوٹے سیاروں کا گُچھا جو اکثر موسمِ سرما میں نظر آتا ہے +

سات پھیرے (ہ) اِسمِ مذکر (ہندو):۔ (۱) سات طواف جو آگ کے گِرد کئے جاتے ہیں۔ سات پرکرما جو مُتقدس آگ یا مندر کے گرد دئے جائیں (۲) وہ طواف جو دُولہا دُلہن منڈھے کے اندر شادی کے وقت کرتے ہیں اور اس سے عقد بندھنا مراد ہوتی ہے +

سات پھیرے پھرنا یا ہونا (ہ) فِعلِ لازم (ہندو):۔ عقد ہونا۔ نکاح ہونا۔ بیاہ ہونا +

ساتا رُوہن (ہ) اِسمِ مؤنث:۔ سات بھیڑیوں کا جتھا۔ گُرگ بندی ~

دل کے درپے ہیں بتوں کے خط و خال + پھنس گیا ہے ساتا روہن میں غزال (نکہت)

ساتواں (ہ) صفت:۔ ہفتم۔ سات سے نسبت رکھنے والا۔ سابع۔ جیسے ساتواں دن۔ ساتواں گھر وغیرہ +

ساتوِیں (ہ) صفت:۔ ہفتم۔ سات سے مُتعلق۔ سابع۔ جیسے ساتویں تاریخ ساتویں چیز وغیرہ +

ساتھ (ہ) اِسمِ مذکر:۔ (۱) معیّت۔ ہمراہی۔ رفاقت۔ شمُولیت۔ سنگت ~

تو بھی غضب ہے تفرقہ انداز اے اجل + دم بھر میں چھُوٹ جاتے ہیں سَو سَو برس کے ساتھ (ناسخ)

(۲) تابعِ فعل:۔ ہمراہ۔ باہمدیگر۔ بہ شمُول۔ ایکدوسرے کے ہمراہ۔ باہم + بالاتفاق (۳) تابعِ فعل:۔ سنگ۔ گیَل۔ نال + ستہ اِل۔ سمیت + مہت (۴) تابعِ فعل:۔ ایک جا۔ ایک جگہ + ایک ہی وقت (۵) صفت:۔ باہمی۔ ایک سنگ (۶) ساتھی۔ ہمراہی۔ سنگتی۔ جیسے "ہمارا ساتھ چھُوٹ گیا" یعنے ہمارا ساتھی چھُوٹ گیا (۷) اِسمِ مذکر:۔ جماعت۔ گروہ۔ انجمن۔ سوسائٹی۔ فرقہ۔ منڈلی (۸) اِسمِ مذکر:۔ شراکت۔ مشارکت۔ ساجھا (۹) میل مِلاپ۔ ربط ضبط (۱۰) کبوتروں کی ٹکڑی کبُوتروں کا جھلّڑ۔ لکھنؤ ~

اِسی صُورت سے ہم ہر دم جو خطِ شوق بھیجینگے
اُڑیگا ساتھ دروازے پر اُس گُل کے کبُوتر کا + (بحر)

ساتھ چھُوٹنا (ہ) فِعلِ لازم:۔ سنگ چھُوٹنا + بچھڑنا۔ جُدا ہونا + بِلاپ رہنا + علیحدگی ہو جانا۔ جیسے "جنم جنم کا ساتھ چھُوٹ گیا" +

ساتھ دینا (ہ) فِعلِ مُتعدی:۔ رفاقت کرنا۔ نباہنا۔ ہمراہ رہنا۔ حمایت کرنا۔ پُشتی کرنا۔ سہائتا کرنا۔ مدد دینا۔ شریکِ رنج و راحت رہنا ~

یداللہ کس لڑائی میں نہ آئے کام احمد کے + حقیقت میں بہادر ساتھ دیتا ہے بہادر کا (اسیر)

ساتھ رہنا (ہ) فِعلِ لازم:۔ (۱) اکٹھا رہنا + ایک جگہ رہنا + ایک گھر میں رہنا (۲) ہمراہ رہنا۔ سنگ رہنا (۳) عورت کا مرد سے آشنائی رکھنا۔ پاس سونا صُحبت رکھنا۔ جیسے "فلاں باندی فلاں ملازم کے ساتھ رہتی ہے" +

ساتھ ساتھ چلنا (ہ) فِعلِ لازم:۔ ہمراہ چلنا۔ اکٹھا چلنا + پاس پاس چلنا قدم قدم اور مونڈھے سے مونڈھا مِلا کر چلنا +

ساتھ سو کر مُنہ چھُپانا یا ساتھ سونا اور مُنہ چھُپانا (ہ) فِعلِ مُتعدی:۔ بے تکلّفی میں تکلّف کرنا۔ اقرار میں انکار یا اِنکار میں اقرار کرنا۔

اے جان ساتھ سو کر یہ کیا ہے مُنہ چھُپانا + ٹکڑا دکھا اُٹھا کر مُنہ سے نقاب ہم کو (ہیں)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھک ساتھ بھی سونا مرے اور منہ کو چھپانا ÷ قربان میں اس سنگ کے یہ سنگ نیا ہے (جرأت)

ساتھ کا کھیلا (ہ) اسم مذکر :- بچپن کا دوست - لنگوٹیا یار - برابر کا یار - وہ شخص جس کے ساتھ بچپن میں کھیلے ہوں - گھر یار - ہمجولی ÷

ساتھ کو (ہ) تابع فعل :- (۱) روٹی کے ساتھ کھانے کو ÷ سالن - تیمون - لاون - دال - ترکاری وغیرہ - جیسے "روٹی تو پک گئی ساتھ کو کیا پکا" (۲) ہمراہ چلنے کو - جیسے "ساتھ کو کوئی بھی نہیں" (۳) توشۂ راہ - زادِ راہ - جیسے "ساتھ کو کیا لیا" ÷

ساتھ کی کھیلی (ہ) اسم مؤنث :- ہمجولی - ہم عمر لڑکی جو ساتھ کھیلی ہو - سہیلی ÷

ساتھ لگا پھرنا یا ساتھ لگا جانا (ہ) فعل لازم :- ہمراہ رہنا - پیچھے پیچھے پھرنا - پچھالا ہونا - دُمچھالا ہونا - دُم کے پیچھے رہنا ؎

اُس کے نزدیک تو میں اُس سے جُدا جاتا ہوں
لیک سائے کی طرح ساتھ لگا جاتا ہوں ÷ } (نامعلوم)

ساتھ لینا (ہ) فعل متعدی :- ہمراہ لینا - سنگ لینا ÷

ساتھ والا (ہ) اسم مذکر :- (۱) ہمراہی - سنگتی - ساتھی - رفیق - ہمنشین - مصاحب - ہم صحبت (۲) سپردائی - سنگتیا - سازندہ ÷

ساتھ والی (ہ) اسم مؤنث :- وہ عورت جو کسی عورت کے ساتھ آئی ہو - ڈومنی کے ساتھ کی ÷ دُلہن کے ساتھ کی ÷

ساتھ ہو جانا یا لگ لینا (ہ) فعل لازم :- پیچھے ہو لینا - ہمراہ ہو جانا - جیسے "چور یا کُتے کا ساتھ لگ لینا" (۲) گانے بجانے - ناچنے کودنے - کھانے پینے، رہنے سہنے میں شریک ہو جانا ÷

ساتھ ہی ساتھ (ہ) تابع فعل :- ایک ساتھ - ایک ہی سلسلے میں - ساتھ کے ساتھ ÷

ساتھن (ہ) اسم مؤنث :- ساتھ والی - ساتھ کی عورت ÷

ساتھی (ہ) اسم مذکر :- (۱) ہمراہی - ہمرہ - رفیق ؎

امید صبر و تحمل نے دل کو بچا ہی ÷ نہ ساتھ دیں گے فرقت میں جلد ٹے ساتھی

(۲) ہم سبق - ہم مکتب (۳) مُمد و معاون - مددگار - حمایتی ÷

ساٹا (ہ) اسم مذکر (ہندسو) :- (۱) عوض معاوضہ - اَدلا بدلا - بدلا سدلا - مُبادلہ - الٹا پلٹی - جیسے "ساٹے کی سگائی اور بیاہ جو روپے کا احسان کیا داد کہاں" (۲) منڈی کا باہمی لین دین ÷

ساٹھ (ہ) صفت :- تین بیسی - شصت ÷ ۶۰ ÷

ساٹھا (ہ) اسم مذکر :- ساٹھ برس کا آدمی یا ساٹھ برس کا جوان ہاتھی ÷

ساٹھا پاٹھا (ہ) اسم مذکر :- یعنی مرد یا ہاتھی ساٹھ برس تک جوان ہے - یہ جس مرد کے اس عمر میں قوئے اچھے ہوں اُس کو کہتے ہیں ÷

ساٹھا پاٹھا بیسی گھیسی (ہ) کہاوت :- "ساٹھ برس کا مرد جوان ہوتا ہے اور بیس برس کی عورت عمر سے ڈھل جاتی ہے" ÷

ساٹن (انگلش) :- Satin سیٹن - اطلس - تافتہ - دارائی - ایک قسم کا دبیز بھڑکیلا ریشمی کپڑا ÷

ساٹھی یا سٹھی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کے سُرخ موٹے چاول جو ساٹھ دن کے اندر بشرط بارش تیار ہو جاتے ہیں ÷

ساجن یا سجن (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) سجن خصم - خاوند - شوہر - بیاہتی - بھرتار - کنتھ ÷ سوامی - بالم - سائیں - مالک ÷ پیا - پریتم (دوہا) :-

ساجن وہ دن کون تھے جو سکھ سے لائی پیت ÷ اب کہہ دے نیارے بھئے کون گاؤں کی ریت

(۲) معشوق - من موہن - دلبر - جانی (دوہا) :-

سجن سکارے جائیں گے اور مین مرینگے روئے ÷ بدھنا ایسی رین کو بھور کدھی نہ ہوئے

(۳) سردار - بہی پت - حاکم - امیر - نواب - راؤ - ٹھاکر جیسے "ساجن ساجن ملگئے جھوٹے پڑے بیٹھ" (۴) خداوند تعالیٰ - پروردگار - رام - صاحب - پنمیشر (پرم ایشر) - کرتار (بھجن کبیر) :-

کرلے سنگار چتر البیلی ساجن کے گھر جانا ہوگا
وہیں تیرا پیہر وہیں تیرا سُسرا وہیں تیرا پیو بہنا ہوگا

ساجنا (ہ) اسم مذکر (گنوار) :- سجنا - زیب دینا ÷ بن پڑنا جیسے "جا کا کام واکو ساجے اور کرے تو ٹھینگا باجے" ÷

ساجھا (ہ) اسم مذکر :- (۱) شرکت - مُشارکت - شراکت - تجارت یا کسی کام با باہم شریک ہونا جیسے "ساجھا جورو خصم ہی کا بھلا" (۲) بانٹ - حصّہ - بھاگ - بٹائی جیسے "سخی کی کمائی میں سب کا ساجھا" (۳) پتّی بہری جیسے "ساجھے کی ہنڈیا چوراہے میں پھوٹتی ہے" ÷

ساجھی (ہ) اسم مذکر :- شریک - پتی دار - حصّہ دار - سہیم ÷

ساجھی کرنا (ہ) فعل متعدی :- شریک کرنا - ملانا - حصّہ دار بنانا - پتی دار

ساجھی ہونا (ہ) فعل لازم :- شریک ہونا - حصّہ دار بننا - پتی میں شریک ہو

ساچق (ت) اسم مؤنث :- (صحیح بکسر جیم فارسی) - رسم حنا بندی - بر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

برات سے ایک روز پیشتر کی رسم جس میں دولہا کے ماں سے منہدی نقل - مصری - میوہ - سہاگ پُڑا - پھُلیل - جوڑا - عطر وغیرہ آرائش کے ساتھ کچھ آدمی لیکر جاتے ہیں اگر دولہا کو خلعت ملتا ہے تو وہ بھی آج ہی کے دن جایا کرتا ہے۔

ساحِر (ع) اسمِ مذکر :- فسوں ساز - جادوگر - ٹونہایا - لونیا ۔

ساحِرہ (ع) اسمِ مؤنث :- جادوگرنی - ٹونہائی ۔

ساحِل (ع) اسمِ مذکر :- سمندر خواہ دریا کا کنارہ ۔

ساخت (ف) اسمِ مؤنث :- (۱) بناوٹ - تصنّع - بدعت - تکلّف - گھڑت - تراش - وضع - ترکیب - ڈول (۲) بنائی ہوئی بات - مکر - حیلہ - دم - فریب - بھگل - پاکھنڈ ۔

ساختہ (ف) صفت (۱) بنایا ہوا - گھڑا ہوا - مصنوعی (۲) جھوٹا - نقلی - اصلی کا نقیض - جعلی ۔

ساختہ پرداختہ (ف) اسمِ مذکر :- (۱) بنایا سنوارا - آراستہ پیراستہ (۲) کیا کرایا - قول فعل - عملدر آمد (۳) کرتوت - کوتک جیسے "اُن کو اس کا ساختہ پرداختہ سب منظور ہے" ۔

سادات (ع) اسمِ مؤنث :- (۱) سیّد کی جمع الجمع - بہت سے سیّد (۲) قوم سیّد - وہ قوم جو حضرت علیؓ کی اولاد اور حضرتِ فاطمہ کے بطن سے ہو ۔

سادگی (ف) اسمِ مؤنث :- (۱) صفائی - سادہ روئی (۲) بے تکلّفی - درستی - راستبازی - صاف دلی (۳) بے بناوٹی - ٹیپ ٹاپ کے بغیر - بے کپٹی (۴) سادہ لوحی - ناسمجھی - سیدھاپن - بھول پن - صفائی ؎

اس سادگی پہ کون نہ مرجائے اے خدا ۔ لڑتے ہیں اور ہاتھ میں تلوار بھی نہیں (غالب)

قربان سادگی کے لگے کہنے غیر سے ۔ کیا جانئے آج کیا تھا کہ سیّد خفا گیا (سیّد)

سادہ (ف) صفت :- (۱) بے ریشہ - بن ڈاڑھی والا - صفا گالوں والا (۲) کورا - بغیر لکھا - صاف (۳) بے ہنر - بے سلیقہ - پھوہڑ (۴) بھولا بھالا - سیدھا سادہ ؎

کوئی سادہ ہی اُس کو سادہ کہے ۔ لگے ہے ہمیں تو وہ عیار سا (میر)

(۵) خالص - بے ملاوٹ - نرا صرف (۶) بے ریا - بے کپٹ - صاف دل - بے تکلّف - یکرنگ (۷) بن ترکاری کا گوشت - قلیہ (۸) بن گوٹہ کناری کا - کامدار کا نقیض ؎

سادہ لباس پہنا زیور اُتار رکھا ۔ اس سادگی پہ تم نے لاکھوں کو مار رکھا (مصحفی)

(۹) بے وقوف - موُدھ - بھوندو ؎

ہر صبح جو خورشید ترے منہ پہ چڑھے ہے ۔ ایسا نہ ہو یہ سادہ کہیں جی سے اُتر جائے (میر)

(۱۰) بے نقش و نگار ۔

سادہ پن (ا) اسمِ مذکر :- (دیکھو سادگی) ؎

نہ جس کے چوٹی نہ جس کے کنگھی نہ جس کو کرنا سنگار آوے
ابھی تو سادہ پن ہی غضب ہے جدھر کو دیکھے نہ دار آوے

سادہ رُو (ف) صفت :- بن ڈاڑھی موچھوں کا - صاف چہرے والا - صاف صاف گالوں والا ؎

کھول کر بال سادہ رُو لڑکے ۔ خلق کا کیوں وبال لیتے ہیں (میر)

سادہ دل (ف) صفت :- صاف دل - بے کپٹ - بے کینہ - بھولا - موُدھو - بے وقوف ؎

وہ سادہ دل ہوں کہ تا وقت واپسیں مجھکو ۔ جمی ہوئی ہے بُتِ بے وفا کے آنے کی (داغ)

سادہ دلی (ف) اسمِ مؤنث :- بے تکلّفی - صفائی - بے ریائی - صاف دلی ؎

میں دردِ دل کہوں تجھ سے تو کھل کھلا کے ہنسے ۔ نہ میری سادہ دلی نہ ترا لڑکپن جائے (ہوش)

سادہ طور (ف+ع) صفت :- سادہ وضع - وہ شخص جس کا اوّل سے آخر تک ایکساں ڈھنگ رہے - بے ٹیپ ٹاپ ۔

سادہ کار (ا) اسمِ مذکر :- سادہ اور سُبک کام بنانے والا - وہ سُنار جو نہایت سُدھ - نفیس اور پرواز کا کام بنائے ۔

سادہ کاری (ا) اسمِ مؤنث :- سادہ کار کا کام ۔

سادہ کاغذ (ا) اسمِ مذکر :- (۱) کورا کاغذ - بن لکھا کاغذ (۲) وہ کاغذ جس پر اسٹامپ نہ لگا ہو ۔

سادہ لوح (ف+ع) اسمِ مذکر :- کورا - بیوقوف - نادان - مورکھ - بھولا بھالا ؎

ہوا آئینہ اُسکے کر منہ سے آگے ۔ کوئی سادہ لوح اور ایسا نہ دیکھا (معروف)

سادہ لوحی (ف+ع) اسمِ مؤنث :- بیوقوفی - نادانی - مورکھپن - سادگی - بھولاپن - بودھاپن ؎

فریبِ وعدہ کا شکوہ جو میں رو رو کے کرتا ہوں
تو میری سادہ لوحی پر وہ ہنس دیتا ہے قہ قہ کر (سودا)

سادہ لوحی تو عشق میں دیکھو ۔ جانتا ہوں کوئی عدو ہی نہیں (داغ)

سادہ مزاجی (ف) اسمِ مؤنث :- صاف دلی - بے ریائی - بے تکلّفی - سادگی ؎

سیکڑوں ہیں تیری اس سادہ مزاجی پہ نثار
اور قربان ہیں ظالم تیری ہٹ کے لاکھوں ۔ (سوز)

سادہ وضع (ف+ع) اسمِ مذکر :- (دیکھو سادہ طور) ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سَادْھ (ہ) صفت :- (۱) مُتقی - پارسا - پرہیزگار - مُقدّس - ست جن - ست پُرش - نیک - مہاتما (دوہا) :-

سادھ وہی سراہیئے دُکھیں دُکھاویں ناہیں + پھل پھُول چھیڑیں ناہیں رہیں بگیچے ملیں

(۲) اِ :- اِسمِ مذکر :- سنت - جوگی - بیراگی - فقیر - درویش (دوہا) :-

سادھ بھئے تو کیا ہُوا گت ست جانی ناہیں + تُلسی پیٹ کے کارنے سادھ بھئے جگ ماہیں

(دوہا) :- سادھ چلے بیکنٹھ کو بیٹھ پالکی ماتھ + رستے میں سے آئے پھر بھاگ تما کو ہاتھ

سَادَھارَن (ہ) صفت (ہندو) :- (۱) سمان - مانند - برابر - مُقابل - نظیر - ثانی - دوسرا - ہمتا - مشابہ (۲) برتاؤ - روزمرہ (۳) رسمی - معمولی - عام درجہ کا - متوسط - میانہ - بیچ کی راس + ایسا ویسا - مُروّج - رائج (۴) سادہ + صاف - اصلی - قُدرتی - خالص - بے ملاؤ - نرمل + یکرنگ بے ریا (۵) سہل - آسان (۶) اِتّفاقی + عارضی (۷) تابعِ فعل : اکثر اوقات - بہت کرکے - عمُوماً + بارہا - اکثر بار + علی العموم - بیشتر - اِتّفاق سے - اِتّفاقیہ جیسے "مَیں تو سادھارن چلا آیا تھا" + یُونہیں - بے سوچے سمجھے - آمدِ سخن جیسے "مَیں نے تو سادھارن کہدیا تھا" (۸) تابعِ فعل :- آسانی سے - بلا وقت - بلا تکلّف (۹) تابعِ فعل : آہستہ - رسان سے - سہج سہج - ہولے سے + نرمی سے - رسان میں - دِھیرج سے +

سَادَھن (س) اسمِ مذکر (ہندو) :- (۱) اُپائے - جتن - تدبیر - علاج - تجویز - ۲. (صرف و نحو) فاعل ؛ کسی کام کا کرنے والا (۳) نباہ - وفا + پُورا (۴) کارروائی - بجاآوری - انصرام - تعمیل - اہتمام - عملدرآمد (۵) اِستعمال - عمل - مشق - وِرد - ربط - مُزاولت - ابھیاس + عادت - سُبھاؤ - معمُول رویہ - دستُور (۶) زہد - ریاضت - کشٹ - عبادت - بندگی - تپسّا - پرستش - جوگ (۷) اصلاح - دُرستی - ترتیب +

سَادَھنا (ہ) فعلِ مُتعدی :- (۱) سادھن کرنا - پُورا کرنا + ثابت کرنا + بنانا + ٹھیک ٹھاک کرنا - درست کرنا - کرنا + جیسے "ایک سادھے سب سُدھے - سب سادھے سب جائے" (۲) ابھیاس کرنا - مشق کرنا - مزاولت کرنا (۳) تیراندازی کرنا (۴) سکھانا - تعلیم کرنا - تربیت کرنا - پڑھانا (۵) ہلانا مانُوس کرنا (۶) تولنا - جانچنا - موزُوں بنانا - جیسے "جسم سادھنا" اُس نٹ نے خوب جسم سادھ رکھا ہے" (۷) عادت ڈالنا - خُو ڈالنا - سُبھاؤ کرنا (۸) برقرار رکھنا - بحال رکھنا - قائم رکھنا - تھامنا - سنبھالنا - قابُو میں رکھنا - اختیار کرنا - جیسے "اچھی جُگت سادھی ہے خُوب گت ... گیا"

قرینہ باندھنا - معمُول کرنا + ترتیب دینا - باقاعدہ کرنا (۱۰) اصلاح کرنا - سنوارنا - سُدھارنا - آراستہ کرنا + سیدھا کرنا - ترمیم کرنا - مُرمّت کرنا (۱۱) مضبُوط کرنا - پکا کرنا چورسائی دیکھنا - سُدھ دیکھنا - سُدھ کرنا - ہموار کرنا - سنتاقُول کے ذریعے سے دیوار وغیرہ کی کجی اور راستی دریافت کرنا - ٹیڑھ اور سیدھ دیکھنا (۱۳) سانچے میں ڈھالنا - سُڈول کرنا - خیراد اُتارنا + ڈول ڈالنا - خاکا کھینچنا (۱۴) روکنا - تھامنا - حبس کرنا ؎

آہ کرنے میں دم کو سادھے رہ + کہتے ہیں دل سے ہے جگر نزدیک (میرتقی)

(۱۵) ٹھاننا - ارادہ کرنا جیسے "دل میں بات سادھنا" +

سَادْھنی (ہ) اسمِ مؤنث :- (۱) سادھنے کا آلہ جو معماروں اور نجاروں کے پاس رہتا ہے - گُنیا - گونیا (۲) سادھ کی تانیث - زنِ پارسا +

سَادْھو (ہ) صفت :- (۱) اُتّم جن - سنت - ست پُرش - پارسا - پرہیزگار - سچا - صالح - مُتّقی - دھرمی - ستی جتی - ایماندار - دِیندار - معصُوم - بے دوش - پاک صاف جیسے

سادھو کہیئے سُوپ کو پاپ پھیکے ہلو + اچھی کہیئے چالنی بھُوسی رکھے بٹور

(۲) صاف دل بے کپٹ - بے ریا - سیدھا سادا + بے شر (۳) اسمِ مذکر :- سادھ بیراگی - جوگی - جیسے "سادھو کو کیا سُوادگر نہیں بتاسے ہی سہی" (۴) اسمِ مذکر :- بھلا آدمی - بھلا مانس - مردِ آدمی (۵) دیکھو سادھو بچہ +

سَادْھو بچّہ (ہ) اسمِ مذکر :- ایک کشمیری قوم جو نہایت مکّار - عیّار اور چالاک ہے اور بعض لوگوں کا خیال ہے کہ وہ لوگ قوم سدّوزئی سے ہیں مگر عام بات یہ ہے چونکہ یہ لوگ اکثر درویشی بھیس بدل کر لوگوں کو دھوکا دیا کرتے ہیں اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا - جیسے "سادھو بچّے بہت جھُوٹے ٹھورٹے سچّے" (۲) مکّار - عیّار - چالاک - دھوکے باز - فریبی - کیّاد +

سَادِی (ہ) صفت :- (۱) کوری - صاف - غیر منقّش + سفید (۲) جو کامدار یا جڑاؤ یا زرّین نہو (۳) خالص - نرمل - بے ملاؤ - کیول (۴) بے ساختہ (۵) بھولی بھالی - سیدھی سادی (۶) صاف دل - بے کپٹ - یکرنگ - اندر باہر سے ایک - بے ریا (۸) بے تکلّف - سادہ مزاج (۹) بیوقُوف - نادان + بے سلیقہ - پھُوہڑ +

سار (ہ) اسمِ مذکر (ہندو) :- (۱) پاسہ + چوسر کھیلنے کی کوڑیاں - پچیسی کھیلنے کی کوڑیاں (۲) پُورب : گوسالہ (۳) عرق شیرہ - رس - عصارہ (۴) طاقت بل - زور - سکت (۵) تت - ست - عطر - جوہر - لُبّ لباب (۶) گُودا - مغز - ... (۸) اسمِ مؤنث :- قدر - قیمت - منزلت (دوہا) :-

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہوں سجن جانت ناہیں پیا، پھڑن کی سار ✤ جیا، پھڑن سے ہے کٹھن ہا، پھڑن کی مار (۹) کھاد - میلا جو کھیتوں میں ڈالا جاتا ہے (۱۰) بساطِ شطرنج یا تختہ نرد (۱۱) اعتبار - پرتیت ✤

سار جاننا (ہ) فعل متعدی :- (۱) قدر جاننا - گُن پہچاننا - قدردانی کرنا - عزت کرنا - حُرمت کرنا - جیسے (گیت) :- "سیاں نے موری سار نہ جانی جی" (۲) حقیقت جاننا - کیفیت معلوم کرنا جیسے (کہاوت) :- "سار پرائی پیڑ کی کیا جانے انجان" ✤

سارا (ہ) صفت :- (۱) کُل - تمام - سب - دربست - جز و کُل جیسے "سارا گھر جل گیا تب چوڑیاں پونچھیں" (۲) پُورا - کامل - ناقص کا نقیض جیسے "سارا چاند گزر گیا تب آئے" (۳) اسم مذکر (پورب) :- سالا - خسر پورہ - جورو کا بھائی ✤

ساربان (ف) اسم مذکر :- (۱) شتربان - سروان - اُونٹ والا - اُونٹ چلانے اور ہانکنے والا (۲) سانڈنی سوار - ناقہ سوار ✤

سارتھی (س) اسم مذکر :- (۱) رتھ بان - گاڑی بان (۲) رہنمائے قافلہ - بدرقہ - اگوا - ہادی - قافلہ سالار ✤

سارجنٹ (انگلش) Sergeant اسم مذکر :- رنگروٹوں کا سکھانے والا - حوالہ دار - حوالدار - جمعدار - داروغہ - ناظر - اوّل درجہ کا وکیل ✤

سارٹیفکٹ (انگلش) Certificate (سرٹیفکیٹ) :- (۱) سند ✤ راضی نامہ خوشنودی یا کارگزاری کی چٹھی - چال چلن کی چٹھی ✤ پروانہ خوشنودیٔ مزاج ✤ شہادت نامہ - (۲) نوشتہ - دست آویز - وثیقہ - تمسک - قبالہ ✤

سارس (ہ) اسم مذکر :- کلنگ - لکلک - لقلق ✤ قاز - کونج - ایک آبی لمبی ٹانگوں والے پرند کا نام جو ہمیشہ اپنے جوڑے کے ساتھ رہتا ہے اور اگر ایک مرجائے تو دوسرا بھی اپنی جان دیدیتا ہے ✤

سارس کی سی جوڑی (ہ) صفت :- ہر وقت اور ہر دم ساتھ رہنے والے ہمزاد کی مانند ✤

سارق (ع) اسم مذکر :- چور - دُزد - قزّاق ✤

سارنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) پُورا کرنا - سنپورن کرنا - اتمام پر پہنچانا - انجام دینا - ختم کرنا - تمام کرنا (۲) آنکھوں میں سُرمہ دینا - کاجل لگانا - جیسے انجن سارنا (دوہا) :-

کاجل سارو ں ڈس مریں بندی لگاؤں میٹ ✤ کھینچوں مانگ سیندور کی اُڑ گن ہوئے تیس

(۳) گوٹا کناری وغیرہ بُننے والے جب بادلے کی تاروں کو گلتوں میں سے تانا درست کرنے کے واسطے ایک ایک تار نکالتے ہیں تو اُسے بھی سارنا کہتے ہیں ✤

سارنگ (س) اسم مذکر :- (۱) مور - طاؤس (۲) ایک قسم کا سانپ (۳) بادل - ابر - گھٹا (۴) مور کی آواز - کوک - جھنکار (۵) پپیہا ایک پرند کا نام جو برسات کے موسم میں رات کو بولا کرتا ہے (۶) راج ہنس ✤ کوکلا - (۷) ہاتھی - فیل ✤ شیر (۸) الوانِ مختلفہ (۹) دھنش - دھنک - قوسِ قزح - آسمان کی کمان (۱۰) دیپک کی ایک راگنی کا نام (۱۱) بھونرا - خوشنجر (۱۲) شہد کی مکھی - بھڑ - تتیا - بر - برنی ؎

دل اُس کی زلف میں اُلجھا ہے میرے سر بکھیڑا ہے
الٰہی الاماں سارنگ کے چھتّے کو چھیڑا ہے ✤ (لکھنو)

(۱۳) سارنگی - چنگ ✤

سارنگی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کے ساز کا نام جس میں تاروں کی بجائے تانت اور بال لگے ہوئے ہوتے ہیں - دوتارا - چوسارا - چنگ ✤

ہندوستان میں سارنگی ایسا باجہ ہے کہ جس کا جواب کسی مُلک میں ایجاد نہیں ہوا - اسکو اُجین کے حکیم سارنگا نے ایجاد کیا تھا - اسکی ابتدا یوں ہے کہ حکیم موصوف کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ جسطرح قدرت نے آدمی کے گلے سے ہر طرح کے نغمات پیدا کئے ہیں اسیطرح کا کوئی ساز ایجاد کیا جائے - چنانچہ اُس نے نصف دھڑ سے لیکر گلے تک کی شکل کا ایک ساز ایجاد کیا اور اُسکا نام سارنگی رکھا یعنے انگ (بدن) کا سا - ہو بہو اسی کے ایجاد کی وجہ سے وہ سارنگا کہلانے لگا - اس سے پہلے اسکا کچھ اور نام تھا - سارنگی میں اُس نے آدمی کے بدن کا ڈھانچا بنایا اور تانت اور تار کی وہ رگیں بنائیں جو آواز اور نغمات کو اندر باہر لاتی اور لے جاتی ہیں اور جنکے ذریعہ سے گلے یا سینے میں آواز گونجتی اور بلتی پھرتی ہے - پہلے سارنگی میں تمام وہ رگیں موجود تھیں جو آدمی کے بالائے ناف سے لیکر گلے تک ہیں گویا یہ ساز علم تشریح کا ایک نمونہ تھا - لیکن اب چودہ یا سترہ طرب سے زیادہ نہیں ہوتیں ✤

سارنگیا (ہ) اسم مذکر :- سارنگی بجانے والا - سارنگ نواز ✤

سارے جہان کا چھٹا ہُوا (ہ) محاورہ :- پاک شُہدا - نہایت لُچّا ✤ از حد چالاک - عیار - حرّاف - ہوشیار - خُرّانٹ - آٹھوں گانٹھ کمیت ؎

ہر چند داغ ایک ہی عیار ہے مگر ✤ دُشمن بھی تو چھٹے ہوئے سارے جہاں کے ہیں (داغ)

ساڑھ ستی (ہ) اسم مؤنث :- منحوس ستارے کا ساڑھے سات برس تک کا دورہ ✤ اِدبار - بدطالعی - نحوست ✤

ساڑھ ستی آنا (ہ) اسم مؤنث :- ساڑھے سات برس کو سنیچر کی گرہ کا آنا نحوست آنا - بُرے دن آنا - ساڑھے سات برس تک وبال اور ناداری میں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ساڑ

گھِرا رہنا + کمبختی آنا - اوبار آنا +

ساڑھُو یا ساڈھُو (ہ) اسمِ مذکّر:- سالی کا خاوند - ہم زُلف - ہمداماں - ہم رِیش +

ساڑھی (ہ) اسمِ مؤنث:- (اَساڑھی کا مخفف) فصلِ رِبیع - برس کے دوسرے چھ مہینے - جن میں گیہوں - جو - چنے - مٹر - سرسوں - ترہ - مسُور - ارہر - وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں +

ساڑھے (ہ) صفت:- آدھا - نصف - جیسے "ساڑھے چار - ساڑھے تین وغیرہ" +

ساڑی یا ساری (ہ) اسمِ مؤنث:- ایک قسم کی لمبی دھوتی جسے اکثر ہندنیاں آدھی کو باندھتی ہیں اور آدھی کو اوڑھتی ہیں - فارسی میں اسی کو سارہ کہتے ہیں) چادر ؎ +

کیا ہی شبِ فراق صنم خوفناک ہے + ساڑی سیاہ اوڑھ کے نکلی ہے کالکا (بحر)

ساز (ف) اسمِ مذکّر:- (۱) سامان - تیاری - درستی - سرانجام ؎

مرسوم تھے جس طرح کے انداز + شادی کا خوشی خوشی کیا ساز (نسیم)

(۲) باجا جیسے چنگ - عُود - بربط - سارنگی - قانون ؎

فرقت میں مُغنّی نے چھیڑا دلِ نالاں کو + ناساز ہُوا ہم کو محفل میں جو ساز آیا (سحر)

(۳) صفت:- موافق - ہم مزاج - ہم طبع - ہمدل - ہمراز ؎

ناساز ہے جو ہم سے اُسی سے یہ ساز ہے + کیا خوب دل ہے واہ ہمیں جس پہ ناز ہے (ذوق)

(۴) ربط - موافقت - میل ملاپ - ارتباط - اختلاط - گٹھت ؎

عدو سے سراسر اُسے ساز ہے + مرا خاک بھی دھیان آتا نہیں (شیریں)

سازیہ کینہ ساز کیا جانیں + نازوالے نیاز کیا جانیں (داغ)

آساں نہیں ہے تنہا دراُس کا باز کرنا + لازم ہے پاسباں سے اب ہمکو ساز کرنا (مصحفی)

(۵) جنگ کے ہتیار - سامانِ جنگ - سلاح جیسے خود - خِفتان - زرہ - ڈھال - تلوار وغیرہ (۶) تناسب - تال میل (۷) ناچنے کا سامان جیسے پشواز - (۸) صدری کے اُوپر کا فیتہ - گھُنڈیاں وغیرہ (۹) گھوڑے یکے کا سامان جیسے راس - چارجامہ - لگام - زیربند - کاٹھی وغیرہ +

ساز باز (و) اسمِ مذکّر:- گٹھت - گٹھوت - سازش + اتحاد + ایکا + موافقت - ہم آہنگی +

ساز باز کرنا (د) فعل متعدی:- (۱) سازش کرنا - گٹھنا - ہمراز ہونا (۲) میل ملاپ کرنا - میل جول کرنا - ربط ضبط بہم پہنچانا - دانت کاٹی روٹی یا ایک ہونا +

سازِش (ف) اسمِ مؤنث:- اِتفاق - ملاپ + گٹھت - لگاؤ - میل +

سارغ

سازگار (ف) صفت:- مُبارک - لائق + موافق - راست - راس + مُصلح +

سازگاری (ف) اسمِ مؤنث:- موافقت - نباہ +

ساز و سامان (ف) اسمِ مذکّر:- درستی - ترتیب + مال اسباب - لوازمات - تیاری - مُستعدی +

سازِندہ (ف) اسمِ مذکّر:- سازنواز - سارنگیا - طبلچی وغیرہ - پڑوائی - سنگتیا - بجنتری - سماجی +

ساس (انگلش) (Sauce) اسمِ مذکّر:- سالن - تیون - لاون + چٹنی +

ساس پان (انگلش) (Sauce-pan) اسمِ مذکّر:- ایک قسم کی دیگچی - پتیلی - دستی کرچھا +

ساس (ہ) اسمِ مؤنث:- خوشدامن - جورو یا خاوند کی ماں - ساسُو (کہاوت):- "ساس سے توڑ بہو سے ناتا" +

ساس کا پُوت (ہ) اسمِ مذکّر (گنوار گیتوں میں):- کنتھ - خاوند - میاں - خصم - سوامی - پتی +

سانسرا (ہ) اسمِ مذکّر (ہندُو):- ساس کا گھر - سُسرال - سُسرال - سوہرا +

سانسر یا سانسِن لیٹ (انگلش Sarce net سارسنٹ) اسمِ مؤنث:- ایک قسم کا عُمدہ باریک ریشمی کپڑا جو مختلف رنگ کا ہوتا ہے +

سانشٹانگ ڈنڈوت کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندُو):- لمبا اُوندھا لیٹ کر ڈنڈوت کرنا +

ساعت (ع) اسمِ مؤنث:- (۱) گھنٹہ - ڈھائی گھڑی (۲) لحظہ - لمحہ - پل - منٹ + طرفۃ العین +

ساعِد (ع) اسمِ مذکّر و مؤنث:- بازُو مگر فارسی میں پُہنچا یا کلائی کے معنوں میں آیا ہے ؎

صبح واعظ نے بیاں کی روشنئ شمعِ طور
خواب میں دیکھا تھا شب کو میں نے ساعد یار کا (?)

جہاں کو قتل کیا تیغ بے نیام کی طرح + اگرچہ ساعدِ معشوق آستیں میں رہی (اسیر)

ساعی (ع) اسمِ مذکّر:- کوشش کرنے والا - کوشاں - دوڑ دھوپ اور جد و جہد کرنے والا +

ساغر (ع) اسمِ مذکّر:- جام - پیالہ - کٹورا - قدح - گلاس - شراب کا پیالہ - کاسہ ؎

سائل علیؑ سے ہیں مئے کوثر کے اے فلک + ساغر ہمارے ہاتھ میں دے آفتاب کا (امانت)

ساغر چلنا (د) فعلِ لازم:- شراب کا دَور چلنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ساغ

ساقیا گو لگ رہا ہے چل چلاؤ * جب تلک بس چل سکے ساغر چلے (درد)

ساغَری (ف) اسمِ مؤنث (لکھنؤ) :- مقعدِ اسپ خصوصاً و سفرۂ انسان مجازاً ۔

پیتا ہوں ساغرِ مے ساقی جو ئیں پیا پے *
صد چاک اس الم سے زاہد کی ساغری ہے

سَاق (ع) اسمِ مؤنث :- (۱) پنڈلی - گھٹنے اور ٹخنے کے بیچ کا حصہ ۔

ساق سیمیں کو تری دیکھ کے گوری گوری
چاند نکلے ہے ترے کوچہ سے چوری چوری

(۲) منڈلا - درخت کا تنہ * گدّا (۳) ساگ پات کا ڈنٹھل *

سَاقِط (ع) اسمِ فاعل :- (۱) گرنے والا - جاتا رہنے والا (۲) اسمِ مفعول :- گرا ہوا * متروک * نکما *

سَاقِط کرنا (ف) فعلِ متعدی :- (۱) حمل گرانا - حمل نکالنا (۲) بحر یا وزن سے گرانا *

سَاقِط ہونا (ف) فعلِ لازم :- (۱) حمل گرنا - حمل اسقاط ہونا (۲) بحر یا وزن سے جاتا رہنا (۳) جانا - جاتا رہنا - گم ہونا - کھویا جانا جیسے "یہاں سے مطلب ساقط ہوتا ہے" *

ساقی (ع) اسمِ مذکر :- (۱) شراب پلانے والا ۔

تکے ہے زاہد شرابِ گلگوں ہوا ہے دل بھی خراب آدھا
پلا دے ساقی بلا سے اسکو ڈبو کے تو بھی کباب آدھا

پیونگا آج ساقی سیر ہو کر * میسّر پھر شراب آئے نہ آئے (داغ)

(۲) ف :- حقّہ پلانے والا - گگڑ والا - بھنڈے بردار (۳) ف :- معشوق - معشوقہ محبوب - محبوبہ - صنم ۔

مے بھی ہے - مینا بھی ہے - ساغر بھی ہے ساقی نہیں
جی میں آتا ہے لگا دیں آگ میخانے کو ہم

سَاقَن (ف) اسمِ مؤنث :- بھنگیرن - وہ بازاری عورت جو اوباش وضع مردوں کو حقہ اور بھنگ - چرس وغیرہ پلاتی ہے *

ساکِت (ع) صفت :- (۱) چپ - خاموش - دم بخود - دم بستہ (۲) بےحس و حرکت - سنسان - نقش دیوار *

ساکِن (ع) (۱) صفت :- ٹھیرا ہوا - بےحس و حرکت - غیر متحرک - قائم (۲) (ف) اسمِ مذکر :- باشندہ - مکین - متوطن - رہیں - رہنے والا - باسی - منغنم (۳) صرف و نحو :- زدہ یا وہ حرف جس پر سکون یعنی جزم ہو *

سال

ساکھ (ہ) اسمِ مؤنث (۱) گواہی - شاہدی - شہادت - وجہ ثبوت - سند - (۲) فصل - سماں - رُت - موسم * اناج کاٹنے کا سماں - تیار فصل * ثمرہ - حاصل * (۳) بھرم - اعتبار - پرتیت - بسواس - تیقّن - بھروسا - جیسے "رہ رہے ساکھ جائے سب کچھ" * عقیدت (۴) وقار - عزت - آبرو نیکنامی - نام آوری *

ساکھ جانا (ہ) فعلِ لازم :- اعتبار جانا - پرتیت نہ رہنا - عزت جانا - بات جانا *

ساکھا (ہ) اسمِ مذکر - ہندو :- (۱) شاخ - ٹہنی - ڈالی - ڈال (۲) گھمسان - یُدھ - جنگ * جدل - معرکہ - محاربہ - مجادلہ - ہتھیاروں کی لڑائی (۳) راڑ - تکرار - کلیس - قضیہ - خانہ جنگی - لڑائی - جھگڑا - ٹنٹا (۴) لڑائی کے واسطے کچھ آدمیوں کا اتفاق - ایکا - یکدلی - (۵) نہایت ناموری کے ساتھ لڑنا *

ساکھا پڑنا (ہ) فعلِ لازم :- (۱) بڑی بھاری لڑائی ہونا - معرکہ عظیم پیش آنا (۲) بہت بڑا صدمہ یا حادثہ واقع ہونا (۳) کلیس ہونا - تکرار ہونا - قضیہ ہونا *

ساکھا ڈالنا (ہ) فعلِ متعدی - ہندو - (عو) :- لڑنا - جھگڑنا - فساد ڈالنا راڑ مچانا *

ساکِھی (ہ) اسمِ مؤنث :- ساتھ کھیلنے والی لڑکی - وہ لڑکی جو کھیل کود میں مرد خواہ عورت کے ساتھ شریک ہو - سکھی اسکا مخفف ہے * گواہ - شاہد *

ساگ (ہ) اسمِ مذکر :- سبزی - ترہ - بقل - ترکاری - بھاجی * بناس پتی - جیسے "پھوہڑ چَرو ا ساگ میں شوربا" *

ساگ پات (ہ) اسمِ مؤنث :- ترترکاری - بقولات *

ساگر (ہ) اسمِ مذکر :- سمندر - بحر - بحر محیط - بحر اعظم *

ساگودانہ (ف) اسمِ مذکر :- ایک لطیف دانے کا نام جو کھجور کے درخت سے بناتے اور اکثر بیمار کو کھلاتے ہیں - سابودانہ (ایک حکیم صاحب لکھتے ہیں کہ یہ ایک قسم کا غلہ ہے - جس طرح ہمارے ہندوستان میں کودوں ہے - فرق اتنا ہے کہ کودوں میں نشاستے کا جزو بہت کم ہے اور اس میں بالکل نشاستہ بھرا ہوا ہے - اسی وجہ سے زیادہ مقوی اور مسمّن بدن ہے - مزاجاً اول درجہ میں گرم تر بقولِ متاخرین) *

ساگَون (ہ) اسمِ مؤنث :- ایک قسم کی مضبوط لکڑی *

سال (ہ) اسمِ مذکر :- (۱) ایک قسم کا درخت جس کے اکثر کڑی تختے بنائے جاتے ہیں -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سال

اور نہایت مضبوط ہوتے ہیں (۲) چھید - سوراخ - روزن (۳) کانٹا سول غار (۴) گھر - خانہ - مکان - جگہ (۵) ہندی مکتب - پاٹ شالا - دیسی مدرسہ (۶) ایک قسم کی مچھلی (۷) گیدڑ - شغال - سیار +

سال (ف) اسمِ مذکر :- (۱) برس - سمبت - سنہ (آفتاب کے دورے کی وہ حرکت جو برج حمل کے اوّل نقطے سے برج حوت کے اخیر نقطے تک ختم ہو) ؎

دشت سے کب وطن میں پہنچونگا + کہ چھٹا اب تو سال آپہنچا (ناسخ)

(۲) عُمر - اوستھا +

سالِ آئندہ (ف) اسمِ مذکر :- اگلا سال - آنے والا برس +

سال بسال (ف) تابعِ فعل :- ہر سال - ہر برس - سالانہ - برسوڑی برسویں دن +

سال بھر (ا) تابعِ فعل :- تمام سال - تمام برس +

سالِ پیوستہ (ف) تابعِ فعل :- تیورس - پچھلے سال کا پچھلا سال +

سالِ تمام (ا) اسمِ مذکر :- اخیر سال - اخیر سال کی رپورٹ +

سالِ حال یا رواں (ف + ع) تابعِ فعل :- امسال - سالِ موجودہ - اس برس +

سال خوردہ (ف) صفت :- (۱) پرانا - فرسودہ - برتا ہوا - مستعمل - سال دیدہ - کہنہ + (۲) بوڑھا - بڈھا - پیر + گرم و سرد چشیدہ + تجربہ کار - زمانہ دیدہ +

سالِ شمسی (ف + ع) اسمِ مذکر :- وہ برس جو سورج کی چال پر حساب کیا جائے - سنکرانتی برس +

سالِ فصلی (ف + ع) اسمِ مذکر :- مسلمانوں کا خراج وصول کرنے کا سال - جس میں کوئی خاص مہینا مقرر نہیں +

یہ سال جلال الدین اکبر کے وقت سے جسے ۳۲۲ برس کا عرصہ ہوا قرار پایا ہے - سالِ فصلی در اصل سالِ شمسی کا وہ برس ہے جو فصل سے تعلق رکھتا ہے - لیکن اس سال کا نکاس ہجری قمری تاریخ سے ہوا ہے - جسکی مجملاً تفصیل یہ ہے کہ جس وقت جلال الدین محمد اکبر بادشاہ کے دفتروں میں خراجِ ہند کے واسطے مرزایانِ فارس کے حساب بموجب طرز جدید قرار پائی تو حمیتِ اسلام کے سبب سے سال سمبت کو جو ہندوستانی دفاتر میں قدیم الایام سے چلا آتا تھا منسوخ و دُور کر کے اُس وقت کا سال ہجری مندرج و مُندمج کر دیا - لیکن چونکہ خراج وصول کرنیکا مدار فصول شمسیہ پر موقوف ہے - اسوجہ سے بہت سا فرق پڑنے لگا - پس بعض لوگوں کے قول کے مطابق دیوان ٹوڈرمل اور بعض کے کہنے کے موافق مرزایانِ فارس نے اس وقت جبکہ ۹۷۱ ہجری یعنی ۱۵۶۳ء تھے - اور جب اتفاق انہیں دنوں میں آغازِ سالِ ہجری جو غرہ محرم ہوا کرتا ہے ابتدائے فصلِ خریف و قرب زمانِ اعتدالِ لیل و نہار کے جو ہندی جوتش سے سنبلہ کا گیارھواں درجہ ہے - مطابق پڑا - لہٰذا اس وقت سے سنینِ ہجری کو جس قدر گذر گئے تھے - فصلی قرار دیکر آغاز سال تحویلِ آفتاب بہ سنبلہ سے جو تقریباً ابتدائے ماہ کوار اور فصلِ خریف یعنی ساونی کے کٹنے کے زمانے کا آغاز ہوتا ہے ٹھیرا لیا +

جب تاریخ ہجری کا قمری سال خراج وصول کرنے کے دفتروں میں تعلقِ فصل کے سبب سالِ شمسی سے بدل گیا اور دیگر سالانہ مُقدمات تاریخ ہجری کے بارہ قمری مہینوں کے موافق بدستور سابق ہوتے رہے تو دونوں تاریخوں کے دنوں کی تعداد کے مقابلے کے وقت دو برس آٹھ مہینے سولہ دن چار گھڑی کی مدت میں قمری مہینوں کا ایک مہینے سے زیادہ فرق جا پڑا - کیونکہ سالِ شمسی ۳۶۵ ¼ دن کا ہوتا ہے اور سال قمری ۳۵۴ دن ۲۲ گھڑی کا (یہاں دن شب و روز کے مجموعہ یعنی ۶۰ گھڑی سے مراد ہے) پس اس سے معلوم ہوا کہ سال قمری سالِ شمسی سے ۱۰ دن ۵۳ گھڑی ۹ پل چھوٹا ہوتا ہے اور سالِ شمسی سال قمری سے تقریباً سات گھڑی کم گیارہ روز ہوتا ہے، چنانچہ اہل ہند اسی ایک مہینے کی زیادتی کو لوند کا مہینا یعنی سال کبیسہ کہتے ہیں - غرض شمسی سو سال کے عرصہ میں قمری حساب کے موافق قریب قریب تین برس کچھ دن کا فرق جا پڑتا ہے اسوقت یعنی ہماری تالیف لغات کے زمانہ میں اور علے الخصوص اس لفظ سالِ فصلی کے لکھتے وقت فصلی سنہ ۱۲۹۳ - ہجری ۱۳۰۳ عیسوی ۱۸۸۶ ہیں - فقط + سید احمد ۲۵ جون ۱۸۸۶ء مطابق ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۰۳ھ موافق ۹ - اساڑھ فصلی ۱۲۹۳ مقابل اساڑھ بدی متی، سمبت ۱۹۴۳ بکرماجیتی - مقام کوہ شملہ دار الخلافۂ ہند یا تفریح گاہ حکام ہند +

سالِ قمری (ف + ع) اسمِ مذکر :- وہ برس جو چاند کی چال پر شمار کیا جائے +

سالِ کبیسہ (ف) اسمِ مذکر :- وہ تیرہ مہینوں کا برس جو تین سال کے بعد آتا ہے جسے ہندی میں لوند کا برس کہتے (کبیسہ سالِ شمسی کے سوا گیارہ دن جو قمری سال کے مقابلہ میں زائد ہوتے ہیں اور انہیں جمع کر کے قمری تیسرا سال تیرہ مہینے کا کر دیا کرتے ہیں اور اسی کو ہندی میں لوند کہتے ہیں) +

سال گرہ (ف) اسمِ مؤنث :- (وہ کلاوہ جس میں بچے کی عمر یاد رہنے کے واسطے سال بسال اُس کے پیدا ہونے کی تاریخ میں گرہ لگاتے جاتے ہیں) جنم دن برس گانٹھ - رشتۂ عمر ؎

تیر سے زخمی یہ ہوگا تیری ماں روئیگی + اس کی دُنیا میں یہی سال گرہ ہوئیگی (دبیر)

سالِ گذشتہ (ف) اسمِ مذکر :- گذرا ہوا برس - پچھلا برس +

سالِ مال یا مالی (ف) اسمِ مذکر :- خراج یا محصول وصول کرنے کا برس +

سال وار (ف) تابعِ فعل :- (دیکھو سال بسال) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سالا (ہ) اسمِ مذکر :- (۱) بیوی کا بھائی - خُسر پورہ - جیسے "دیولر کھوئے آلا - گھر کھوئے سالا" (۲) ایک سخت گالی جیسے "چل سالے" - "سالے کی شامت آئی ہے" +

سالار (ف) اسمِ مذکر :- سردار - افسر - سرگروہ + پیشوا - رہنما + کپتان +

سالارِ جنگ (ف) اسمِ مذکر :- سپہ سالار - جنگی لارڈ - فوجی افسروں کا خطاب (۲) ا :- سالا - خُسر پورہ +

سالارِ قافلہ (ف + ع) اسمِ مذکر :- قافلہ کا سردار - اگوا +

سالارِ قوم (ف + ع) اسمِ مذکر :- قوم کا سردار - چودھری - سرگروہ - سرغنہ +

سالار مسعود غازی (ع) اسمِ مذکر :- یہ سالار ساہو بن عطا اللہ غازی بن طاہر غازی بن طیب غازی بن محمد غازی کے فرزند ہیں اور وہ عمر غازی بن بطل غازی بن عبد المنان بن محمد حنیفہ بن امیر المومنین اسد اللہ الغالب رحمتہ اللہ علیہم کے دلبند تھے +

(سالار مسعود غازی نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی بارھویں پشت میں اکیس رجب ۴۰۵ھ روز یکشنبہ کو بوقت صبح صادق اجمیر شریف میں جلوہ فرمایا - اٹھارہ سال گیارہ مہینے چوبیس روز دُنیا کی ہوا کھا کر انیسویں برس بوقتِ عصر روز یکشنبہ چودھویں رجب ۴۲۴ھ کو بہرائچ میں جہاد کرکے راجہ شہر دیو کے تیر سے شربتِ شہادت نوش کیا - کہتے ہیں آپ سلطان محمود غزنوی کے بھانجے تھے - اوّل آپکے والد ماجد سلطان مذکور کے سپہ سالار رہے پھر آپ اپنے والد کے عُہدے پر ممتاز ہوئے حملۂ سومنات وغیرہ میں خوب دادِ شجاعت دی - ہندوستان کے ہندو مسلمان بکثرت ان کے معتقد ہیں - بالے میاں - غازی میاں - سالار غازی - پیر بجلیم کے نام سے آپ خاص ہند میں اور سالار رجب کے نام سے ملک خراسان میں مشہور ہیں)+

سالانہ یا سالیانہ (ف) صفت :- (۱) سال سے نسبت رکھنے والا - برسوڑی برسی - برس دن کا - برسویں دن کا - سال بسال کا - (۲) ا - اسمِ مذکر :- وہ وظیفہ یا مشاہرہ یا جاگیر وغیرہ کی آمدنی جو سالِ تمام پر آئے +

سالانہ آمدنی (ف) اسمِ مؤنث :- سال بھر کی آمدنی - سال بھر کی وصولیت +

سالانہ نقشجات (ف) اسمِ مذکر :- سالانہ نقشہ وار رپورٹ - برس روز کی کارگذاری - ہر ایک محکمہ کا خانہ پُری کیا ہُوا نقشہ +

سالانہ رپورٹ (ف) اسمِ مؤنث :- برس دن کے تمام احوال اور کارگذاری کی رپورٹ جو ہر ایک سررشتہ کا حاکم افسر اعلےٰ کے پاس بھیجتا ہے +

سالِک (ع) اسمِ مذکر :- (۱) راہرو - راہ چلنے والا (۲) پابندِ شرع - درویش زاہد - خدا دوست (۳) دلّی کے ایک نامی شاعر کا تخلص جو حضرت غالب کے

شاگرد تھے - اور مرزا قربان علی بیگ اُنکا نام تھا - ایک اُردو دیوان چھوڑ گئے ہیں +

سالگرام (س) ہندو :- (مرکب از سال + گرام) (درخت - جگہ) (۱) وہ جگہ جہاں سال کے بہت سے درخت ہوں (۲) ایک پہاڑ کا نام جس پر ایک قسم کا پتھر پیدا ہوتا ہے کہ اُسے ہندو لوگ وشنو کی مُورت خیال کرکے لاتے اور پوجتے ہیں - یہ پتھر دریائے گنڈک میں بہت ملتے ہیں +

سالِم (ع) صفت :- (۱) کامل - ثابت - پورا + تمام - سب - سارا (۲) صحیح - سلامت - تندرست - بھلا چنگا (۳) محفوظ - مصئون + جوں کا توں + مامون - بے جوکھوں +

سالَن (ہ) اسمِ مذکر :- (۱) ترکاری - تیون - لاون - نان خورش - روٹی کے ساتھ کھانے کی نمکین ترکاری (۲) گنوار :- گوشت - قلیہ +

سالنا (ہ) فعلِ متعدی :- (۱) چھید کرنا - بیندھنا - سوراخ کرنا - برمانا + چُول کھودنا - چُول میں پھنسانا جیسے "چارپائی سالنا" (۲) کاٹنا - تراشنا +

سالُو (ہ) اسمِ مذکر :- ایک قسم کا سُرخ کپڑا - لال قند - سُوہا لتہ + آل کی ململ نہایت سُرخ ململ +

سالوتری (س) اسمِ مذکر :- گھوڑے کا حکیم - بیطار - چوپایوں کا علاج معالجہ کرنیوالا +

سالہ (ف) صفت :- سال سے نسبت رکھنے والا - جیسے یک سالہ - دوسالہ - سہ سالہ وغیرہ +

سالہا سال (ف) تابعِ فعل :- برسوں - مُدتوں - قرنوں +

سالی (ہ) اسمِ مؤنث :- بیوی کی بہن - خازنہ - خواہر زنہ جیسے "سالی آدھی نہالی سلہج پُوری جوئے" +

سالیانہ (ف) اسمِ مذکر :- (دیکھو سالانہ) +

سامان (ف) اسمِ مذکر :- (۱) اسباب - اثاثا - چیز - بست - ساز - لوازمہ ؎
کس کام کے ہے جو کسی سے رہا نہ کام + سر ہو مگر غرور کا سامان نہیں رہا (مومن)
(۲) تیاری - آمادگی - تہیّہ + آراستگی - سجاوٹ - تکلُّف - ٹھاٹ ؎
کس نے ملنے کا کیا وعدہ کہ داغ + آج ہو تم اور ہی سامان میں (داغ)
(۳) ہتیار - اوزار + راچھ - مصالح (۴) ا :- سرانجام - بندوبست - درستی اصلاح + ہوش +

سامان بندھنا (ہ) فعلِ لازم :- تیاریاں ہونا - کسی چیز کی درستی کا بندوبست ہونا - کسی چیز کے ظاہر ہونے کے آثار نمایاں ہونا - ڈھنگ پڑنا ؎
بے توانائی و طاقت کی دلیری گئی کھُل + عشق اور حسن میں جب جنگ کا سامان بندھا (جرات)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سامانِ عیش (ف+ع) اسمِ مذکر:- چین چان - امن و امان یا نشاط کے لوازمات - لوازمۂ خوش گزرانی - جیسے شراب و کباب - ناچ + رنگ دھن و دولت وغیرہ +

سامان کرنا (و) فعلِ متعدی:- کسی چیز کی درستی کا انتظام کرنا - تیاری کرنا - لوازمات کا بہم پہنچانا +

سامان میں آنا (و) فعلِ لازم (عو):- (۱) آپے میں آنا - ہوش میں آنا مزاج ٹھیک ہونا - مزاج کا اصلاح اور درستی پر آنا غصہ فرو ہونا - مزاج دھیما پڑنا - ٹھنڈا ہونا - دھیما ہونا (۲) قابو میں آنا قبضہ میں آنا + سمٹنا - ڈھنگ سے لگنا +

سامان (ہ) صفت (ہندو):- جیسا - مانند - مثل - مقابل - نظیر - سا +

سامُدرِک (س) اسمِ مؤنث (ہندو):- وہ ہندی علم جسکے وسیلے سے ہاتھ پاؤں کی لکیریں دیکھکر آدمی کے بُرے بھلے طالع کو بتا دیتے ہیں - قیافۂ دست و پا +

سامرتھ (ہ) اسمِ مؤنث (ہندو):- (۱) شکتی - طاقت - مقدور + قدرت - حیثیت - لیاقت (۲) بل - زور (۳) گنجائش - وسعت - سمائی - ظرف - حوصلہ (۴) رسائی - پہنچ - مداخلت +

سامرتھی (ہ) اسمِ مذکر (ہندو):- بلونت - بلوان - پراکرمی - طاقتور - شہ زور +

سامری (ع) اسمِ مذکر:- ایک شہر سامرہ کے رہنے والے جادوگر کا نام جو بعض آثار سے حضرت جبرئیل علیہ السلام کو پہچان لیا کرتا تھا - چنانچہ اُس نے ایک مرتبہ ایک چاندی سونے کا گوسالہ بنا کر اُس کے پیٹ میں حضرت موصوف کے گھوڑے کے پیروں کے نیچے کی خاک لیکر بھر دی جس سے وہ گوسالہ فوراً زندہ ہو کر باتیں کرنے لگا اور اس ترکیب سے اُس نے حضرت موسیٰ کی اُمّت کے ایک بڑے گروہ کو گمراہ کیا +

سامری فن (ع+ف) اسمِ مذکر:- مجازاً جادوگر - فسوں ساز ؎

ہے ملاکر ساقیانِ سامری فن آب میں +
کرتے ہیں جادو سے اپنے آگ روشن آب میں (ذوق)

سامع (ع) اسمِ مذکر:- سُننے والا - شنوا - شنوندہ - وہ شخص جو دوسرا پڑھے اور آپ اُس کے سُننے میں شریک ہو - قاری کا نقیض +

سامعہ (ع) اسمِ مؤنث:- کان کی ایک قوت کا نام جو اصوات اور آواز کا ادراک کرتی ہے - سُننے کی قوت +

سانک (ہ) اسمِ مذکر:- ایک غلہ کا نام جو ایک خاص قسم کی گھاس سے نکلتا ہے - مزاجاً سرد و خشک - قابض و مولّد ریاح +

سامگری (ہ) اسمِ مؤنث (ہندو):- اسباب - سامان +

سامنا (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) روکشی - مقابلہ ؎

گلشن میں ہے کیا گلوں کا جوبن + بلبل کو ہے سامنا غضب کا (اسیر)

(۲) جنگ - لڑائی - مٹھ بھیڑ ؎

جب سے اُس کی ابروؤں کا ہے تصور کیا کریں
سامنا کس کس طرح سے ہم کو تلواروں کا ہے (جرأت)

(۳) آگا - رو - پیشانی + نظارہ گاہ (۴) روبرو - سنمکھ (۵) بھینٹ + ملاقات + چار آنکھیں + برابری - گستاخی +

سامنا کرنا (ہ) فعلِ متعدی:- (۱) مقابلہ کرنا - روکشی کرنا - لڑنے کے ارادے سے آگے بڑھنا ؎

سامنا کرنے کو ابرِ نو بہار اُٹھا تو تھا + رو دیا پر اُس نے میری چشمِ تر کے سامنے (معروف)

(۲) گستاخی کرنا - روبرو کھڑا ہو جانا + گستاخی کا جواب دینا - برابری کرنا + سوال و جواب کرنا (۳) لڑنا - لڑائی کرنا - ہتیار اُٹھانا +

سامنا ہونا (ہ) فعلِ لازم:- (۱) مقابلہ ہونا - روکشی ہونا - مٹھ بھیڑ ہونا ؎

تری تیغ ادا نے سب کو مارا + قضا کو سامنا ہے اب قضا کا (اسیر)

نگہ اُس شوخ کی مجھ پر پڑی جاں کا خدا حافظ
ہوا ہے سامنا اے دل بلائے ناگہانی کا (امانت)

(۲) بھینٹ ہونا - چار آنکھیں ہونا - دو چار ہونا - ملاقات ہونا ؎

داغ میں پرچا ہی لونگا باتوں باتوں میں اُنہیں
شرط یہ ہے میرا اُن کا سامنا ہونے لگے + (داغ)

(۳) روبرو ہونا - سنمکھ ہونا - مقابل ہونا (۴) بے پردگی ہونا - پردہ نہ رہنا +

سامنے (ہ) تابعِ فعل:- (۱) آگے - روبرو - مقابل - مُنہ کے آگے - جیسے "مرن چلی سو کھ سامنے" ؎

آپس میں تری آنکھیں ہیں کیا یار سامنے
لڑنے کو ہیں دو آہوئے تاتار سامنے (عیش)

کیوں تیری موت آئی ہیگی عزیز + سامنے سے مرے ارے جا بھی (میر)

(۲) ہوتے - ہوتے ہوئے - موجودگی میں - جیسے "باپ کے سامنے اُسے کوئی نہیں پوچھتا" (۳) سیدھ میں - سیدھا - جیسے "سامنے چلا جاؤ" (۴) بالمواجہ - مُنہ در مُنہ - جیسے "اُن کے سامنے کہدیا" +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سام

سامنے آنا (ہ) فعلِ لازم :- (۱) مُقابل ہونا - رُوبرُو ہونا - چار آنکھیں کرنا - باہر آنا - مُنہ دِکھانا - جلوہ گر ہونا ؎

سمجھا ہے کسے تو غیر بتا اپنے نہ رُخِ زیبا کو چھُپا -
پردے کو اُٹھا کر سامنے آ تو اَور نہیں مَیں اور نہیں (...)

(۲) پیش آنا - بدلہ ملنا - پھل پانا ❖

سامنے پڑنا (ہ) فعلِ لازم :- آگے آنا مُقابل ہونا ❖ مزاحم ہونا - روکنے کھڑا ہو جانا ❖

سامنے دھر لینا (ہ) فعلِ مُتعدّی :- (۱) آگے دھر لینا - آگے آگے لے چلنا آگے کر لینا ؎

دِل کو وہ لیچلا یوں گاؤ کو جیسے قصّاب ❖ ذبح کرنے کے لئے سامنے دھر لیتا ہے (جُرأت)

(۲) پکڑ لینا - گرفتار کر لینا - تھام لینا - لے چلنا ❖

سامنے کا (ہ) تابعِ فعل :- (۱) آگے کا - رُوبرو کا ❖ موجودگی کا - جیسے "ہمارے سامنے کا بچّہ ہے" یا "ہمارے سامنے کا بنا ہے" (۲) صفت :- مقابل کا - برابر کا (۳) اسمِ مذکّر :- حریف - دُشمن - مُدعی ❖

سامنے کرنا (ہ) فعلِ مُتعدّی :- (۱) رُوبرُو کرنا - مِلانا - پیش کرنا - ہاتھ میں ہاتھ دینا (۲) پردہ اُٹھانا - آگے کرنا - دکھانا (۳) مُقابل کرانا - سنمکھ کرانا ❖

سامنے کی آنکھیں پھُوٹیں ! (ہ) دعائے بد :- یعنے بدبیں کی آنکھیں جو سامنے اور مقابل ہیں کور و بے نُور ہو جائیں (۲) قسمِ سخت :- یعنی سامنے کی آنکھیں پٹم ہوں ؎

سب قہرِ خُدا اسی پہ ٹوٹیں ❖ آنکھیں مرے سامنے کی پھُوٹیں (مُومن)

سامنے کی بات (ہ) اسمِ مؤنّث :- (۱) روبرو کا ذکر - آگے کی گفتگو (۲) موجودگی کا حال - جیتے جی کا ذکر - زندگی کا بیان ❖

سامنے ہونا (ہ) فعلِ لازم :- (۱) مُقابل ہونا - سنمکھ ہونا ❖ رُوبرُو ہونا ❖ آگے آنا ❖ پردہ اُٹھانا - ظاہر ہونا - پردہ نہ کرنا - پردے میں نہ ہونا (۲) مُقابلہ کرنا - روکش ہونا ❖ لڑنا ❖ گستاخی سے پیش آنا ❖ لڑنے کھڑا ہو جانا (۳) لڑائی مانگنا - دعوتِ جنگ دینا (۴) ٹوکنا - دنگل میں اُترنا ❖

سامی (ہ) اسمِ مذکّر :- (گیتوں میں) :- سوامی - پتی - خاوند - میاں - شوہر ❖

سان (ہ) اسمِ مؤنّث :- وہ کُرنڈ کا بنا ہوا گول پتھر جس پر پھرانے سے لوہے کے ہتیاروں یا اُستروں وغیرہ پر دھار لگتی ہے - دھار رکھنے کا پتھر - سِلّی - پتھری - فسان - سنگِ صیقل ؎

سان

تیز ہر دم کرتی ہے تیغِ نگاہِ یار کو ❖ چشم کی گردش ہوئی ہے سان اِس تلوار کو (ناسخ)

اُس بُت کو آفتاب پرستی بہانہ ہے ❖ تیغِ نگہ کو چاہیے سان آفتاب کی (〃)

سان چڑھانا یا رکھنا یا لگانا (ہ) فعلِ مُتعدّی :- سان کے ذریعہ سے تیز کرنا - دھار رکھنا - باڑھ رکھنا - پتھر چٹانا ؎

قتل کو کس کے چڑھالی تیغ تو نے سان پر
اُترے ہے آنکھوں میں زخموں کے مرے خوں دیکھکر (ذوق)

سان پر چڑھنا (ہ) فعلِ لازم :- پتھری پر تیز ہونا - فسان پر لگنا - باڑھ پر رکھا جانا - دھار رکھی جانا ؎

آنکھوں کی گردشوں سے یہ جوہر عیاں ہوئے ❖ تیغِ نگاہِ یار بھی چڑھتی ہے سان پر

سان دھرنا (ہ) فعلِ متعدّی :- سان لگانا - تیز کرنا - دھار نکالنا - باڑھ رکھنا ❖

سانبھر (ہ) اسمِ مؤنّث :- (۱) ایک جھیل کا نام - جو علاقۂ جے پور میں واقع ہے - اور اُس کے پانی سے از خود نمک بنتا ہے جیسے "سانبھر جائے آلونا کھائے" (۲) اسمِ مذکّر ایک قسم کا نمک جو سانبھر جھیل میں تیار ہوتا ہے - کانی نمک کا نقیض جیسے "گوُنی کھائے سانبھر کوئی کھائے لاہوری" ❖

سانپ (ہ) اسمِ مذکّر :- (از سرپ بمعنی رینگنا) سرپ - ناگ - مار ❖ ماموں ❖ اجگر - اژدر ❖ کیڑا - افعی - رسّی ؎

عشقِ گیسُو میں یہ عالم ہے دلِ بیتاب کا
نالۂ پیچاں جو ہے اِک سانپ ہے سیماب کا (...)

(کہاوت) :- "سانپ اور چور دَبے پر چوٹ کرتا ہے" ❖

سانپ چھاتی پر پھرنا (ہ) فعلِ لازم :- (۱) (دیکھو چھاتی پر سانپ لوٹنا) (۲) بڑا صدمہ گذرنا - دل پر چوٹ لگنا - نہایت رنج گزرنا ؎

چھاتی پہ اُس کے کیوں نہ پھرے سانپ قبر میں
جو ہو ڈسا ہوُا تری زلفِ سیاہ کا (...)

ہلا کے زُلف نہیں کی تھی کس نے بوسہ پر
کہ پھر گیا مری چھاتی پہ اُس نہیں کا سانپ (...)

(۲) نہایت افسوس کرنا - پچتاوا آنا - ملولا آنا - رواہٹ ہونا - تلملاہٹ ہونا - اضطراب ہونا ؎

پھرے ہے سانپ چھاتی پر مری کن کن خیالوں کا
تصوّر آنکھ میں آجائے ہے جو اُس کے بالوں کا ❖ (...)

(۳) رشک گزرنا - رشک میں جلنا - آگ میں لوٹنا - حسرت آنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سال

پھر گیا سانپ رقیبوں کی وُہیں چھاتی پر
ہاتھ سے میرے وہ جب ہار پہن کے پھُولے ([illegible])

سانپ سا چھاتی یا دل پر پھر جانا یا **لوٹنا** (ہ) فعل لازم :- (دیکھو سانپ چھاتی پر پھرنا - نمبر ۱-۲-۳) ~

دھیان اُس زلف کا جب آتا ہے ✦ دل پہ اک سانپ سا پھر جاتا ہے (جُرأت)

اُس کی زلفِ عنبریں کا آگیا کُھلنا جو یاد
رات بھر سینے پہ میرے سانپ سا لوٹا کیا ([illegible])

یُوں جو وہ متصل کرے چوٹیں ✦ تیرے سینے پہ سانپ سے لوٹیں (مومن)
یاد آتی ہے جو وہ زلفِ سیاہ ✦ سانپ سا چھاتی پہ پھر جاتا ہے آہ (میر)

سانپ سا لہرانا (ہ) فعل لازم :- (۱) سانپ کی طرح جنبش کرنا ✦ سانپ کا جھومنا ~

زُلف کو رُخ سے اُٹھاؤ یہ بھی کوئی حُسن ہے
جب ہوا لگتی ہے بس اک سانپ سا لہرائے ہے ([illegible])

(۲) صدمہ گزرنا ✦ رشک گزرنا ✦ افسوس آنا - ملولا آنا - تلملاہٹ ہونا - اضطراب ہونا ✦

سانپ سُونگھ جانا (ہ) فعل لازم :- سانپ کا ڈس جانا - سانپ کا کاٹ کھانا ~

دِل اُس کے سایۂ نخلِ مژہ میں اُونگھ گیا ✦ نگہ کا سانپ مسافر کو آہ سونگھ گیا (نصیر)
شمیم کاکل بیچاں سے میں جو اُونگھ گیا ✦ تو آپ کہنے لگے اس کو سانپ سُونگھ گیا (انشا)

(۲) سانپ کا زہر چڑھ جانا - زہر کے مارے بیہوش ہو جانا ✦

سانپ تو نکل گیا مگر رستہ بُرا پڑا (ہ) کہاوت :- یعنی آفت سے تو بچ گئے مگر شگون بُرا ہُوا ✦

سانپ سب جگہ ٹیڑھا چلتا ہے - اپنے بِل میں سیدھا جاتا ہے (ہ) کہاوت :- بُرا آدمی سب جگہ نٹ کھٹی کرتا ہے مگر گھر میں سیدھا رہتا ہے ✦

سانپ کا بچہ سپولیا (ہ) کہاوت :- بُرے آدمی کی اولاد بھی بُری مُتفنّی یا شریر کا بچہ ✦

سانپ کا تماشا (ہ) اسم مذکر :- وہ تماشا جو سپیرے بُونگی بجا کر سانپ کو خوش کر کے دکھاتے ہیں ~

یہ کالے سانپ وہ گیسو ہیں جن کے ✦ تماشے میں ہوئے ہیں گنج زر خرچ (آتش)

سانپ کا کاٹا (ہ) صفت :- سانپ کا ڈسا ہُوا - مارِ گزیدہ - جیسے "سانپ کا کاٹا سوئے بچھو کا کاٹا روئے" ~

شال

چھیڑ مت زلف کے مارے کو کہ دریا میں صنم
سانپ کے کاٹے کو دیتے ہیں بہا تیسرے دن ([illegible])

سانپ کا کاٹا رسّی سے ڈرتا ہے (ہ) کہاوت :- جو شخص موذی سے تکلیف اُٹھاتا ہے وہ ہمیشہ اُس کے ہمشکل دوسرے سے ڈرتا ہے - صدمہ رسیدہ کو ذرا سا صدمہ بھی ڈرا دیتا ہے - "دُودھ کا جلا چھاچھ کو پھُونک پھُونک کر پیتا ہے" ~

چمن میں دیکھوں کیا سنبل کو ہوں اُس زلف کا مارا
مثل ہے سانپ کا کاٹا ہُوا رسّی سے ڈرتا ہے ([illegible])

سمجھتے ہیں خیالِ زلف کو بھی زلف سودائی
ہمیں کاٹا ہے جب سے سانپ نے رسّی سے ڈرتے ہیں ([illegible])

سانپ کا سر ہی کچلا کرتے ہیں (ہ) کہاوت :- موذی کو جیتا ہی نہیں چھوڑتے - شر انگیز کی شامت ہی آیا کرتی ہے ✦

سانپ کا مَن (ہ) اسم مذکر :- سانپ کا دل جس کی نسبت عوام النّاس کا خیال ہے کہ وہ چودھویں رات کے چاند کی مانند چمکتا اور جس کے ہاتھ لگتا اُسے بادشاہ بنا دیتا ہے بلکہ تمام آفات - ضرر و نقصان وغیرہ سے بچا دیتا ہے - نہ آگ اُسے جلا سکتی ہے نہ پانی ڈبو سکتا ہے - مشہور ہے کہ جب سانپ نہایت خوش ہوتا ہے تو رات کے وقت اُسے مُنہ سے نکال کر جنگل میں رکھتا اور کوسوں اُس کی روشنی میں سیر کرتا پھرتا ہے - غرض یہ سب کہانیاں ہیں ~

اسکو نہ سمجھ قرص قمر یہ شبِ ہجراں ✦ ہمسے ملی اک سانپ کا من نذر پکڑ کر (انشا)

تمہارا خالِ رُخ زلفوں میں جب اے سیمتن چمکا
تعجب ہے کہ دو مارِ سیہ میں ایک مَن چمکا ([illegible])

وہ اندھا پڑا تھا سو روشن ہُوا ✦ جوان اُس میں وہ سانپ کا مَن ہُوا (میر حسن)

سانپ کھلانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سانپ کو جادو یا منتر کے زور سے تسخیر کرنا - بہلانا - سانپ کو پھُسلانا - کسی کے سر پر منتر کے زور سے سانپ کی روح کو بلوانا ~

زُلف کو شانہ صفت ہاتھ لگا مت معرُوف
سانپ کالا ہے یہ ہاں اس کو بہ تدبیر کِھلا ([illegible])

(۲) نافہم مغلوب الغضب مردم آزار آقا کی نوکری کرنا ✦

سانپ کے پاؤں پیٹ میں ہوتے ہیں (ا) کہاوت :- بدذات کی بدی ظاہر نہیں ہوتی - فتنہ انگیز کی باتیں پیٹ میں ہُوا کرتی ہیں ~

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سان

اُنگشتیں ہیں اُس شانے کی کیوں زلف کے خم میں
ہوتے ہیں سدا سانپ کے تو پاؤں شکم میں } (ظفر)

رکھتے ہیں پوشیدہ موذی اپنا قابو میں گر یہ
پیٹ میں سے پاؤں کب باہر نکالے مارتے } (معروف)

شمشیر تیری ماہیٔ دریائے قہر ہے
چلنے کو اُس کے پیٹ میں ہیں مثل مار پاؤں } (حسن)

سانپ کے سانپ پاؤں ہونا (ہ) کہاوت:- بُروں کی بُری صحبت موذی کا موذی ہی دوست۔ کند ہمجنس باہمجنس پرواز +

سانپ کی سی کینچلی جھاڑنا (ہ) فِعل متعدی:- نِکھرنا۔ رنگ نکالنا۔ صاف اور ستھرا بننا۔ پر پُرزے نکالنا +

سانپ کی سی لہر (ہ) اسمِ مؤنث:- سانپ کے کاٹے کا سا پیچ و تاب۔ مار گزیدہ کی سی جنبش۔ سانپ کے کاٹے کا سا اثر۔ سانپ کے کاٹے کی سی ہڑک۔ دوراہٹ ؎

سانپ کی سی لہر اک دلپر مرے پھر جاتی ہے
یاد آتی ہے جب اُس کی زلف بل کھائی ہوئی } (معروف)

سانپ کی لکیر (ہ) اسمِ مؤنث:- وہ نشان جو سانپ کے نکل جانے پر رہتا ہے۔ سانپ کی کینچلی کا نشان۔ سانپ کے پیٹ کا نشان جو چلتے وقت پڑتا ہے ؎

مانگ سب کہتے ہیں جسکو سانپ کی ہے وہ لکیر
کینچلی موباف ہے اور اُس کی چوٹی مار ہے } (ناسخ)

سانپ کے مُنہ میں (ہ) تابع فِعل:- معرض ہلاکت میں خطرناک جگہ میں۔ جان جوکھوں میں ؎

باندھکر شکیں خیالِ زلفِ دلبر لے چلا + سانپ کے مُنہ میں مرا جیکو مقدر لے چلا (داغ)

سانپ کے مُنہ میں چھچھوندر نگلے تو اندھا اُگلے تو کوڑھی (ہ) کہاوت:- گُئیے ہے بنتی ہے نہ چھوڑے اِدھر کنواں اُدھر کھائی ہر طرح سے خطر ہی خطر ہے +

سانپ کے نیچے کا بچھو (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) موذی اور ظالم آدمی بہت زہر دار کژدم جس نے سانپ کے نیچے پرورش پائی ہو ؎

سانپ کالا ہے اگر وہ گیسوئے عنبر فشاں
سانپ کے نیچے کا بچھو زیرِ ابر و خال ہے } (ناسخ)

سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے (ہ) کہاوت:- کام نکل آئے مگر ضرر نہ ہو یعنی سانپ تو مر جائے پر لاٹھی کو صدمہ نہ پہنچے +

سانپ نکل گیا لکیر پیٹا کرو (ہ) کہاوت:- موقع کھو کر اب پچھتایا کرو جو چیز قابو سے نکل گئی اب اُسکا ذکر کیا۔ فوت شدہ چیز پر افسوس بے فائدہ ہے +

سانپ نہیں جو مٹی چاٹ کر رہیں (ہ) کہاوت:- ہر شخص اپنی ہی خوراک کھا سکتا ہے اُس میں حرفہ ناممکن ہے +

سانپ والا (ہ) اسمِ مذکر:- سپیرا۔ سانپ کا کھلاڑی ؎

تمہاری زلفوں سے ہمکو ضرر نہیں ہرگز
کہ پاس رکھتے ہیں ہر وقت سانپ والے سَنا } (؟)

سانپا (ہ) اسمِ مذکر (صحیح سیاپا) ہندو:- (۱) ماتم۔ سوگ۔ نوحہ۔ مُردے کا سوگ جو قوم یا خاندان میں ایک میعاد مقررہ تک رہتا ہے (۲) سراپ بددُعا۔ کوسنا۔ (۳) گریہ و زاری۔ رونا و پیٹنا۔ ماتم و شیون +

سانپا پڑنا (ہ) فِعل لازم (ہندو):- ماتم پڑنا۔ کہرام مچنا۔ واویلا ہونا +

سانپا کرنا (ہ) فِعل متعدی (ہندو):- نوحہ کرنا۔ میّت پر رونا +

سانپا لاہوری (ہ) صفت:- چونکہ لاہور کے کھتریوں میں مدت دراز تک مُردے کا ماتم رہتا ہے اس سبب سے بڑے ماتم یا سوگ کو لاہوری سانپے سے نسبت دیتے ہیں +

سانپن (ہ) اسمِ مؤنث:- (۱) ناگن۔ مادۂ مار۔ سانپ کی مادین + دو موہی سانپ۔ چونکہ اس کی مادہ یا نر متحقق نہیں اس سبب سے سانپن ہی کہتے ہیں (۲) ایک لمبی بالوں کی لکیر یا بھونری جو بعض آدمیوں کی پشت اور گھوڑے کے کندھے کی جڑ میں ہوتی اور منحوس خیال کرتے ہیں لوگوں کا گمان ہے کہ جس عورت کے یا گھوڑے کے سانپن ہو اُسکا خاوند زندہ نہیں رہتا +

سانپوں (ہ) اسمِ مذکر:- سانپ کی جمع +

سانپوں کی سبھا میں جیبھوں کی لپالپ (ہ) کہاوت:- بُروں کے بُرے ہی کام۔ موذیوں کی محفل میں تکلیف ہی کا چرچا +

سانپے جانا (ہ) فِعل لازم:- (ہندو) ماتم کے واسطے جانا۔ شریک ماتم ہونا۔ کنبہ کی عورتوں کا کنبہ کی میت میں میعاد مقررہ تک رونے پیٹنے جانا +

سانپے کی تیل (ہ) اسمِ مؤنث (ہندو۔ عو حفارتاً):- وہ پوشاک یا لباس

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سال

جو غریب عورت ایک۔ دو دام لگا کر بنا لیتی ہے اور ہر ایک تقریب جلسے خصوصاً ماتم میں جہاں بہت سی عورتیں جمع ہوتی ہیں۔ اسی کو پہن کر جاتی ہے تاکہ عزت میں بٹا نہ لگے۔ تہوار کی پوشاک۔ دکھانے کا لباس ٭

سانتھل (ہ) اسمِ مؤنث (ہندو) :۔ ران۔ زانو۔ جانگھ ٭

سانٹ یا سانٹھ (ہ) اسمِ مؤنث :۔ (۱) گلجھٹی ٭ گانٹھ۔ گرہ۔ عقدہ۔ اس طرح تاگے سے تاگا سٹا ہوا کہ معلوم نہ دے (۲) سازش۔ انسیت گٹھت باہم ملجانا۔ بندش (۳) دشمنی۔ عداوتِ باطنی جیسے "ان کے دل کی سانٹ نکلنی مشکل ہے" (۴) خرمن کوب۔ اناج گاہنے کا چوبی آلہ (۵) سنجوگ۔ ملاپ۔ اتفاق۔ ربط ضبط ٭

سانٹ یا سانٹھ لگانا (ہ) فعلِ متعدی :۔ گرہ دینا۔ تاگا جوڑنا۔ تاگے کے دونوں سروں کو بے معلوم جوڑنا ٭

سانٹ یا سانٹھ لینا (ہ) فعلِ متعدی :۔ ملا لینا۔ شریک کر لینا۔ یار بنا لینا۔ گانٹھ لینا۔ سازش کر لینا۔ باہم ساز کر لینا ٭

سانٹا (ہ) اسمِ مذکر :۔ چابک۔ تازیانہ۔ چمڑے کا تسمہ بندھی ہوئی لکڑی جس سے بیل ہنکتے ہیں (۲) انکس۔ کچک۔ پینا۔ آر ٭

سانٹنا (ہ) فعلِ متعدی :۔ (۱) ملانا۔ گانٹھنا۔ شریک کرنا۔ یار بنانا۔ دوست بنانا (۲) چپکانا۔ چسپاں کرنا۔ لئی یا گوند سے جوڑنا (۳) نتھی کرنا۔ منسلک کرنا۔ الجھانا (۴) گرہ لگانا۔ گانٹھ دینا۔ تاگا جوڑنا ٭

سانجھ (ہ) اسمِ مؤنث (ہندو) :۔ شام۔ مغرب۔ سورج ڈوبنے کا وقت۔ سندھیا۔ جھٹ پٹا ٭

سانجھ سویرے (ہ) اسمِ مؤنث :۔ صبح شام ؎

سانجھ سویرے مل کر چڑیاں چوں چوں چوں چوں چوں کرتی ہیں
چوں چوں چوں چوں چوں چوں کیا وہ بیچوں بیچوں کرتی ہیں

سانجھی (ہ) اسمِ مؤنث (ہندو) :۔ لڑکیوں کا ایک تہوار جو اسوج کے مہینے یعنی دسہرہ میں ہوتا ہے۔ اس میں گوبر کی مورتیں دیواروں پر بنا کر شام کو اس کے آگے گیت گاتیں اور اس نام سے گھر گھر مانگتی پھرتی ہیں ایک فرضی دیوی ٭

سانچ (ہ) اسمِ مذکر (ہندو) :۔ (۱) سچ۔ صدق۔ ست۔ راستی (۲) صحیح۔ درست۔ بجا۔ ٹھیک ٭

سانچ کو آنچ نہیں یا سانچ کو کیا آنچ (ہ) کہاوت :۔ سچ کو

سال

جوکھوں نہیں۔ ایمان کو ضرر نہیں۔ سچ ہمیشہ ترتا ہے ؎

جلنے سے شوقِ دل کے سبب بچ گیا خلیل
وہ بات ہے کہ سانچ کو ہرگز نہیں ہے آنچ (مصحفی)

یار سے کیوں دردِ دل نہیں کہتا
سنا نہیں ہے وہ تو نے کہ سانچ کو کیا آنچ (بیکی)

سانچا (ہ) اسمِ مذکر :۔ (۱) گنوار :۔ سچا۔ صادق۔ راستگو (۲) قالب۔ دھات کی چیز یا کھانڈ وغیرہ کے کھلونے ڈھالنے کا اوزار ٭ ڈھانچا (۳) رحم۔ بچہ دان کوکھ۔ دھرن ٭

سانچے (ہ) اسمِ مذکر :۔ (۱) سانچا کی جمع (۲) لفظ سانچا کی وہ صورت جو حروفِ مغیرہ کے آنے سے الف سے ی بدل کر آجاتی ہے اور اس کے معنی وہی واحد کے لئے جاتے ہیں ٭

سانچے کی سچی (ہ) اسمِ مؤنث (بازاری) :۔ مرد کے نطفے کو ضائع نہونے دینے والی عورت۔ وہ عورت جسے پہلے ہی جماع میں ہر دفعہ حمل رہ جائے ٭

سانچے میں ڈھالنا (ہ) فعلِ متعدی :۔ قالب میں ڈھال کر بنانا۔ خیراد اتارنا۔ سڈول اور خوبصورت بنانا ٭ خوش ترکیب اور خوش قطع بنانا

نقط نقشہ نہیں خوب اس کا عالم ہی نرالا ہے
خدا نے اس کو سر سے پاؤں تک سانچے میں ڈھالا ہے (جرأت)

تم ہی کہو کہ کہاں تھی یہ وضع یہ ترکیب
ہمارے عشق نے سانچے میں تم کو ڈھال دیا (ذوق)

سانچے میں ڈھلنا (ہ) فعلِ لازم :۔ قالب میں بنایا جانا۔ سرتاپا خوش ترکیب اور خوش وضع ہونا۔ تناسبِ اعضا اور نک سک سے درست ہونا۔ خوبصورت بننا۔ تراشیدہ ہونا۔ تراش خراش حاصل کرنا۔ موزون ہونا۔ خیراد چڑھنا ؎

تفاوت قامتِ یار اور قیامت میں ہے کیا مونس
وہی نقشہ ہے لیکن یاں ذرا سانچے میں ڈھلتا ہے (امیر مینائی)

ناتراشیدہ ہے وہ اور یہ ہے سانچے میں ڈھلا
شاخِ مرجاں اور ہے دستِ حسیناں اور ہے (ناسخ)

ڈھلا سارا بدن سانچے میں گویا ٭ ذرا اترا نہیں ظالم کہیں سے (داغ)

سانچی (ہ) صفت (گنوار) :۔ راست۔ سچی۔ ٹھیک۔ درست۔ صحیح۔ واقعی جیسے "سانچی بات سعد اللہ کہے۔ سب کے من سے اترا رہے" (کہاوت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سال

سانحہ (ع) اسم مذکر: - واقعہ - وقوعہ - حادثہ - صدمہ - کسی بات مجاز آخر بد کا ظہور +

سانڈ (ہ) اسم مذکر: - مرکب از (سا - آنڈ) بد صیا کا نقیض - آنڈو - آنڈو والا خصیہ دار خصی کی ضد (۲) بجار - وہ بیل یا گھوڑا جسے بچے دلوانے کے واسطے رکھیں - نرگاؤ - اسپ نر (۳) وقف کیا ہوا بیل جسے کسی دیوتا کے نام پر آزاد کر دیتے ہیں اور وہ بے روک ٹوک پھرا کرتا ہے (۴) صفت: - فربہ - جسیم - لحیم شحیم - موٹا تازہ - توانا + غم و فکر سے آزاد - بے فکرا - جیسے "رانڈ کا سانڈ" (۵) شہوت پرست - مست - مدھ ماتا + عیاش + لذتیت +

سانڈا (ہ) اسم مذکر: - گوہ کی قسم کا ایک جانور جس کا تیل طلائے قضیب یا گٹھیا کے واسطے نکالا جاتا ہے - ظالم سانڈا +

سانڈنی (ہ) اسم مونث: - اونٹنی - ناقہ - جمازہ - تند مہار اور تیز رفتار سواری کی اونٹنی - یا اونٹ +

سانڈنی سوار (ہ) اسم مذکر: - ناقہ سوار - شتر سوار - وہ قاصد جو تیز رفتار اونٹنی یا اونٹ پر چڑھ کر خبر لے جائے - نامہ بر - پیغامبر +

سانڈیا (ہ) اسم مذکر: - (۱) بوتہ - اونٹ کا بچہ (۲) گوٹا بننے کا گز - گوٹے کا بیلن +

سانس (ہ) اسم مونث و مذکر: - (۱) نفس - دم - پھونک جیسے "جب تک سانس ہے تب تک آس ہے" (دوہا): -

تن کی تنگ سرائے میں تنک نہ پایو چین
سانس نقارہ کوچ کا باجت ہے دن رین +

(۲) دمہ - دمہ کا مرض (۳) درز - شگاف جیسے نیچے میں سانس پڑنا وغیرہ (۴) بھاپ جیسے "دیگ کا سانس روک دو" (۵) چھے تک گننے کے وقفہ کو بھی ایک سانس کہتے ہیں - اگرچہ اکثر شعرائے اردو نے اسے مونث باندھا ہے - مگر بول چال میں مذکر ہی سنا جاتا ہے - بلکہ جرأت نے بھی اُس غزل میں جس کا قافیہ وصال بحال نہال اور ردیف ہوا ہے مذکر ہی باندھا ہے - چنانچہ ہم مطلع اور وہ شعر اس جگہ درج کرتے ہیں ؎

اُس کے جانے سے یہ ملال ہوا + ہجر ہی میں مرا وصال ہوا
درد دل سے جو دم لگا رُکنے + سانس لینا مجھے محال ہوا } (جرأت)

سانس اڑنا (ہ) فعل لازم: - دم رکنا - دم اٹکنا - سانس کا مشکل سے نکلنا - قریب بمرگ ہونا - دم واپسین لینا ؎

کیا آئے تم جو آئے گھڑی دو گھڑی کے بعد +
سینے میں ہوگی سانس اڑی دو گھڑی کے بعد } (ذوق)

سال

سانس اُکھڑنا (ہ) فعل لازم: - دم اکھڑنا - سوء تنفس ہونا + دم کے تسلسل میں فرق آنا - دم نہ سمانا - سانس قابو میں نہ رہنا ؎

دم جاں بلب ہجر کا ٹوٹیگا نہ لے موت
بیمار کی یہ سانس نہیں ہے کہ اکھڑ جائے } (مہر)

سانس اُلٹے لینا (ہ) فعل متعدی: - دیکھو اُلٹے سانس لینا +

سانس بھرنا (ہ) فعل متعدی: - (۱) آہ بھرنا - ہائے کرنا - اوپر کا دم لینا - (۲) دم چڑھنا - ہانپنا - سانس پھولنا - ہونکنا - اونچے اونچے سانس لینا - تھک کر جلدی جلدی دم لینا (۳) اخیر سانس پورے کرنا - عمر کے چند بقیہ سانس لینا +

سانس پھولنا (ہ) فعل لازم: - دم چڑھنا - ہانپنا - سوء تنفس ہونا - جو جلدی جلدی چلنے یا اوپر چڑھنے خواہ بوجھ اٹھانے سے وقوع میں آئے + دمہ کا مرض ہونا +

سانس ٹوٹنا (ہ) فعل لازم: - دم ٹوٹنا - دم کے تسلسل میں فرق آنا +

سانس ٹھنڈی بھرنا - یا - لینا (ہ) فعل متعدی: - دیکھو ٹھنڈے سانس بھرنا ؎

ہمیشہ چپ ہی رہے ہم کبھی جو ٹھنڈی سانس
بھری بھی ہم نے تو ہو کر بتنگ جان سے بھری

سانس چڑھنا (ہ) فعل لازم: - دم پھولنا - ہونکنی لگنا + تھکنا - بیدم ہونا - معمول کے خلاف دم آنا +

سانس رکنا (ہ) فعل لازم: - دم بند ہونا - گلا گھٹنا - ضیق النفس ہونا +

سانس کا روگ (ہ) اسم مذکر: - دمہ - ضیق النفس +

سانس کھینچنا (ہ) فعل متعدی: - دم روکنا - دم سادھنا - حبس نفس کرنا - حبس دم کرنا - دم چرانا +

سانس گہری بھرنا یا لینا (ہ) فعل متعدی: - دم سر کھینچنا - دیر تک سانس لیے جانا - لمبا سانس لینا ؎

لی باد بہار نے پھریری + سانس اک بھری صبا نے گہری (انشا)

(گہرے سانس بھرنا زیادہ بولتے ہیں) +

سانس لینا (ہ) فعل متعدی: - (۱) دم بھرنا - سانس کھینچنا - نفس کشیدن کا ترجمہ ؎

درد دل سے جو دم لگا رکنے + سانس لینا مجھے محال ہوا (جرأت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ساں

(۲) کسی طرف کی ہوا کھینچنا یا بھاپ چھوڑنا +

سانس نہ لینا (ہ)، فعلِ متعدی:- جلد مر جانا - دم تک نہ نکالنا +

سانس نہ نکالنا (ہ)، فعلِ متعدی:- دم نہ مارنا - اُف نہ کرنا، خاموش رہنا - چُپ سادھنا +

سانسا (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) فکر - اندیشہ - خدشہ - سوچ - بچار - چنتا - تردد - تشویش ؎
مر گئے دم کب تلک رہیں + بارے جی کے ساتھ سب سانسے گئے (میر)
"جب ہاتھ لیا کانسا تو ردی کا کیا سانسا" (۲) ڈر - خوف - دہشت - ہول - ہیبت - دغدغہ - خطرہ +

سانسا چڑھنا (ہ)، فعلِ لازم:- فکر دامنگیر ہونا - تردد پیش آنا - جیسے "جہاں بیٹی جوان ہوئی اور ماں باپ کو سانسا چڑھا" +

سانسا کرنا (ہ)، فعلِ متعدی (ہندو):- فکر کرنا - اندیشہ کرنا - چنتا کرنا ؎
ستمن سانسا مت کرو سر پر ہے سائیں
جو کچھ لکھا للاٹ ہیں بھیجیں گے یا نہیں (ستمن)

سانٹ (ہ)، اسمِ مؤنث:- شاخ - ساق - ٹہنی جیسے "جلیبی کی سانٹ" +

سانگ (ہ) اسمِ مذکر:- برچھی - سیلا - بھالا - نیزہ - انکس - کجک - آر +

سانکل (ہ) اسمِ مؤنث (ہندو):- زنجیر - توڑا - کنڈی +

سانگ یا سوانگ (ہ)، اسمِ مذکر:- (۱) کھیل تماشا (۲) بہروپ - رُوپ بھرنا - نقل بنانا - بھیس بدلنا (۳) جھانکی - نظارہ (۴) راس لیلا - کریڑا بلاس - ناچ (۵) بھگل - فریب - شعبدہ - دھوکا (۶) کرتوت - کرتب + (۷) مضحکہ - تمسخر - ٹھٹھا - مزاح ؎
گو دین کی صورت ہے پہ سیرت نہیں اُس کی
یہ دین ہے یا دین کا ہے سانگ بتاؤ (حالی)

سانگ بنانا (ہ)، فعلِ متعدی:- (۱) رُوپ بھرنا - نقل کرنا - مسخرہ بنانا - رسوا کرنا - ہنسی اڑانا +

سانگ بننا (ہ)، فعلِ لازم:- (۱) روپ بھرنا - نقل کرنا (۲) تماشا بننا - مسخرہ بننا (۳) سوانگ تیار ہونا - کوئی روپ بھرا جانا +

سانگ بھرنا (ہ)، فعلِ متعدی:- (۱) روپ بھرنا - نقل بنانا (۲) بھگل گانٹھنا - فریب بنانا - دھوکا دینا +

سانگ کرنا (ہ)، فعلِ متعدی:- (۱) تماشا کرنا - کھیل کرنا (۲) بکھیڑا پھیلانا - جھگڑا مچانا - جیسے "یہ کیا سانگ کر رکھا ہے" (۳) روپ بھرنا -

ساں

(۴) مسخرا پن کرنا (۵) پاکھنڈ پھیلانا - راگ لانا - بھگل گانٹھنا ؎
کیا ستم ہے یہ کہا اُس نے مجھے حُسن کے مریض
لاکھ تم سانگ کرو ہم نہیں دم میں ہیں آنے والے (امیر)

سانگ لانا (ہ)، فعلِ متعدی:- (۱) پاکھنڈ پھیلانا - بھگل گانٹھنا - فیل سونی یا مکر کرنا - ڈھونگ مچانا - شعبدہ دکھانا - فیل لانا - جھگڑا نکالنا - راگ لانا ؎
وہ پردہ نشیں تو نہ دیگا دکھائی + کوئی سانگ جب تک نہ لاوینگے در پر (جرأت)
(۲) رُوپ بھرنا - مختلف صورتیں دکھانا ؎
اشتیاقِ رُخ و گیسو میں ترے دل میرا + سانگ لایا کئی آئینہ بنا شانہ ہوا (غافل)
در تک آوے وہ کسی صورت تماشا دیکھنے
اپنی خاطر جا کے کیا کیا سانگ واں لاتا ہوں میں (جرأت)

سانگ مچانا (ہ)، فعلِ متعدی:- کھیل کرنا - تماشا کرنا - مسخرا پن پھیلانا +

سانگ آمنے (ہ)، اسمِ مذکر (دلال):- ایک آنہ - گنڈا +

سانگر (ہ)، اسمِ مذکر:- جنڈ کی پھلی جسے ہندو لوگ اچار وغیرہ ڈالنے کے کام میں لاتے ہیں - باوی کے حق میں نہایت مفید ہے +

سان گمان (ہ)، اسمِ مذکر (عو):- وہم و خیال +

سانگی یا سوانگی (ہ)، اسمِ مذکر:- سوانگ بھرنے والا + بہروپیا + تماشاگر + کھلاڑی - بھانڈ - نقال +

سانگی (ہ) اسمِ مؤنث:- گاڑی کے آگے کا وہ حصہ جس کے دونوں طرف لکڑیاں باندھ کر جالی سی بُن دیتے ہیں تاکہ اسباب وغیرہ نہ گرنے پائے - باجی کا نقیض + گاڑی بان کے بیٹھنے کی جگہ - گاڑی کا بجوا +

سائن (ہ)، اسمِ مؤنث:- سانی قوم کی عورت - سانی کی جورو - ترکاری بونے کا کام کرنے والی عورت +

ساننا فعلِ متعدی:- ماڑنا - گوندھنا - مسلنا - سوندھنا - ملنا - گارا کرنا - جیسے "آٹا ساننا" (۲) لیپنا - بھرنا - لتھنا - آغشتہ کرنا - آلودہ کرنا - جیسے "ہاتھ سان لئے" (۳) ملوث کرنا - تہمت لگانا - شریک حال کرنا - جیسے "اُسے بھی اپنے ساتھ سان لیا" (۴) پھانسنا - مبتلا کرنا - لپیٹنا + شریکِ جرم کرنا + رنگنا - (۵) داغ لگانا - کلنک لگانا - حرف لانا +

سانوٹا (ہ)، صفت:- ستر تا - ہوشیار - ہوش حواس سے درست - حاضر طبع - چوکس - چوکنا + لیس - مستعد - تیار - آمادہ - موجود + مقابل - سامنے - سنمکھ +

سانوٹا ہو جانا (ہ)، فعلِ لازم:- (۱) ہوشیار اور چوکس ہو جانا + آمادہ و مستعد ہو جانا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سان

سامنے ہو جانا - مقابلہ کو کھڑا ہو جانا (۲) سنبھل جانا +

سانولا یا سانورا (ہ) صفت :- (۱) سیام برن - ملیح - سبزہ رنگ + نمکین - سیاہی مائل ؎

دھوپ تو کیا چاندنی پڑ جائیگی تجھپہ اگر + گورا گورا جسم نازک سانولا ہو جائیگا (ناسخ)

(۲) کرشن جی کا لقب - سیام - سانولیا جیسے (گیت) :-

سانورے نے موکو گاری دی ہیں تو پنیا بھرن نا جاؤں"

سانولا رنگ (ا) اسمِ مذکر :- سیاہی لئے ہوئے رنگ - ملیح رنگ - گندمی رنگ - سبزہ رنگ +

سانولا سلونا (ہ) صفت :- (۱) نمک والا - سانولا - نمکین - حسین و گندمی رنگ والا - سبزہ رنگ - ملیح - خوش رنگ - کھرا ؎

گو حسن پہ ہیں نازاں ہمہ رو یہ گورے چٹے
لیکن کوئی بلا ہے وہ سانولا سلونا + ([illegible])

(۲) فالسہ - پانسہ - پھالسہ - جمو آ (اس معنی میں خاص دہلی کے میوہ فروشوں کا ایجاد ہے جو اکثر اپنی چیز کو تشبیہ سے فروخت کیا کرتے ہیں - جیسے "سانولے سلونے ہیں شربت کو" (یعنے شربت کرنے کے واسطے فالسے لے لو) +

سانولا ہو جانا یا سانولا جانا (ہ) فعل لازم :- کالا پڑ جانا - تیرگی چھا جانا ؎

تو وہ خورشید قیامت ہے کہ تیرے سامنے
گورا گورا چاند کا منہ سانولا ہو جائیگا ([illegible])

سانولیا (ہ) اسمِ مذکر :- کرشن جی کا لقب جو ناگ کی پھنکار سے کالے پڑ گئے تھے - (ٹھمری) :- یار سانولیا نیں تو من لینو رے +

سانولی صورت (ا) صفت :- ملیح صورت - نمکین صورت + گندمی رنگ - سبزہ رنگ + کالی صورت ؎

او میں تیری لیلی ہے وہ سانولی صورت
ہے روبرو اس شمع کے دیوٹ کے برابر ([illegible])

توری سانوری صورت مورے من ہی نہ بھاوے
چلو چلو کا نہ جوبن رس لینو رے سانوریا تیں تو من لینو رے ([illegible])

سان نہ گمان (ہ) تابع فعل :- خبر نہ اثر - وہم نہ گمان - پتا نہ نشان + ناگاہ - اچانچک - دفعتہً - حالتِ بیخبری میں - یکایک +

ساو

سانی (ہ) اسمِ مؤنث :- (۱) کُٹی بھُس کھل ملا ہوا چارہ جو گائے بھینس کو زیادہ دودھ کی خاطر کھلاتے ہیں (۲) اسمِ مذکر :- زمینداروں کی ایک قوم + کشتکار + کشاورز + مالی - کھیتی باڑی اور باغ کا کام کرنیوالا +

ساؤ (ہ) صفت (ہندو) :- (۱) ادھین - غریب - مسکین + نرم دل + بردبار - متحمل مزاج + سیدھا - سپوت - بھلا مانس (۲) اسمِ مذکر :- براتی وہ لوگ جو دولھا کے ساتھ آئیں (۳) بھائی بند - قرابتی - رشتہ دار - ناتہ دار - گوتی - سمدھیانے والے +

ساؤدھان (ہ) اسمِ مذکر :- چوکس - ہوشیار - سُرتا - خبردار - سچیت + سرگرم - مستعد - آمادہ - تیار - لیس - متوجہ +

ساؤدھانی (ہ) اسمِ مؤنث (ہندو) :- چوکسی - خبرداری - سچیتی - ہوشیاری - سُرتائی - دور اندیشی +

ساوڑ یا سوڑ (ہ) اسمِ مؤنث (ہندو) :- زچہ خانے کی چھوت - سوتک - نفاس - زچہ خانہ کی ناپاکی - آلودگیئے زچہ خانہ + وضع حمل کی ناپاکی +

ساون (ہ) اسمِ مذکر :- ہندی قمری چوتھا مہینا - برسات کا دوسرا مہینا - ۱۵ جولائی سے ۱۵ اگست تک کا زمانہ جیسے "برسے ساون ہوں پانچ کے باون"

کیا ہی باندھی ہے تری چشم نے اشکوں کی جھڑی
کبھی ایسا نہ برستے ہوئے ساون دیکھا ([illegible])

ساون بھادوں (ہ) اسمِ مذکر :- (۱) برسات کا پہلا اور دوسرا مہینا جس میں بارش کی کثرت رہتی ہے ؎

بادہ کشی کے سکھلاتے ہیں کیا ہی قرینے ساون بھادوں
کیفیت کے ہم نے جو دیکھا دو ہیں مہینے ساون بھادوں ([illegible])

(۲) دھوپ بھی اور بارش بھی جسے ہندو گیدڑوں کی شادی اور مسلمان پیغمبر کی سواری کہتے ہیں + (۳) وہ مکان جس میں چاروں طرف باریک باریک جالیاں لگی ہوئی ہوں اور اس میں نظر کے ٹکرانے سے بارش کی سی کیفیت نظر پڑے + (۴) ایک قسم کی آتشبازی +

ساون بھادوں کا ملنا (ہ) فعل لازم :- ساون کے مہینے کا تمام ہو کر بھادوں کا بارش کے ساتھ شروع ہونا + (چونکہ اس روز اکثر بارش ضرور ہوتی ہے اسلئے اس بارش کو ملنے کی علامت خیال کرتے ہیں کیونکہ ہندوؤں اور گنواروں کی عورتوں میں دستور ہے کہ وہ جب کسی پردیسی سے ملتی یا بچھڑتی ہیں تو اس وقت مل کر روتی بھی ہیں ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ساو

چھوٹتے ہیں فوارۂ مژگان روز و شب ان آنکھوں سے
یوں نہ برستے دیکھے ہونگے بل کے کسی نے ساون بھادوں

ساون کے اندھے کو ہرا سوجھے (ہ) کہاوت:- یعنی اگر کوئی دولتمند غریب و مفلس ہوجائے تو امیری کی بو جب بھی اُس کے دماغ سے نہیں جاتی - غریبی میں امیری کے زمانے کا حوصلہ نہیں جاتا رہتا +

ساون کی جھڑی (ہ) اسمِ مؤنث:- ساون کی وہ بارش جو کئی کئی روز تک برابر رہتی ہے - بارش کی بھرمار +

ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے (ہ) کہاوت:- ہر حال میں یکساں ہمیشہ ایک ڈھنگ پر رہنا ؎

جوں سرو ہم اس باغ میں کرتے ہیں معاش
ساون نہ ہرے ہیں اور نہ بھادوں سوکھے

ساون کے گیت (ہ) اسمِ مذکر:- برسات کے گیت +

ساونت (ہ) صفت - اسمِ مذکر (ہندو):- سورما - دلیر - دلاور - بہادر - شجاع - جوانمرد - جودھا - بیر ؎

ایک ایک سے دبتا نہیں لڑتے ہیں برابر
آنکھ اُس کی ہے ساونت تو دل ہیرا جری ہے

ساونی (ہ) اسمِ مؤنث:- (۱) فصلِ خریف - برس کے پہلے چھ مہینے جن میں جوار - باجرا - مونگ - موٹھ - اُرد - کنگنی - دھان - تل - کنگنی وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں (۲) ساون کے مہینے کا بدر - ساون کی پورنماشی (۳) وہ مٹھائی آم ترکاریاں اور میوہ وغیرہ جو ساون کے مہینے میں جھولے کے سامان کے ساتھ دولہا کے گھر سے دُلہن والوں کے ہاں بھیجیں - سندھارا (۴) ایک پھول کا نام جو ساون کے مہینے میں کھلتا ہے ؎

جب دوپٹا سرخ رنگواتا ہے ساون میں وہ شوخ
ساونی پر اوس پڑجاتی ہے ہر برسات میں

ساہ (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) تاجر - سوداگر - بیوپاری - بنجارہ - بنج بیوپار کرنے والا - جیسے "ساہ کے سوائے کمبخت کے دوالے" (۲) مہاجن - سیٹھ - لین دین کرنے والا - ساہوکار - بینکر - کوٹھی وال جیسے "بنئے کا ساہ بھڑبھونجا" ساہوں کی عاشقی میں دوالے نکل گئے + جم ہوگیا فقیر پیالا اٹھا لیا (بحر) (۳) بنیا - بقال - سودھی + دوکاندار (۴) صراف + ہنڈی والا (۵) مالدار - دولتمند (۶) ذی عزت - معزز - عزت دار (۷) بھلا آدمی بھلامانس

سائی

شریف (۸) عزت کا خطاب یا لقب جو مہاجنوں یا بنیوں کو دیا جاتا ہے (۹) صفت:- کھرا - دیانت دار - امانت دار - چور کا نقیض +

ساہ پن یا ساہوپن (ہ) اسمِ مذکر:- سوداگری - اعتبار - کھراپن + بھلمنسائی - شرافت +

ساہا (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) سہالگ - ہندوؤں کی شادی کے دن جن میں بیاہ کا سنجوگ ہوتا ہے - شادیوں کا موسم جیسے "اب کے ساہے ہم نہ بیاہے - بھٹ پڑے وہ ساہے" (۲) وقت - سما - موسم - رُت - فصل (۳) کھیتی کاٹنے کا وقت - ساکھ - فصل +

ساہا چمکنا (ہ) فعلِ لازم:- بہت سی شادیوں کا ہونا +

ساہل یا ساہول (ہ) اسمِ مذکر:- شاقول - پنسال - لٹکن - ایک پتھر یا لوہے کا گولہ جس میں ایک کنڈا لگا ہوتا ہے اُس کنڈے میں تعمیر کے وقت ڈوری باندھ کر معمار لوگ دیوار وغیرہ کی کجی معلوم کرتے جاتے ہیں +

ساہو (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) خیرخواہ - مربی - پرکھا - پشت پناہ - دوست (۲) کریم - سخی - داتا - محسن - ولی نعمت (۳) دیکھو ساہ (۴) چور - دزد - سارق - بٹمار - راہزن +

ساہوکار (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) دیکھو ساہ (۲) روپیہ قرض دینے والا - بیاج چلانے والا - داد و ستد رکھنے والا +

ساہوکارا (ہ) اسمِ مذکر:- صرافا - ساہوکاروں کا بازار - لین دین کی جگہ - ساہوکارپن +

ساہوکاری (ہ) اسمِ مؤنث:- سوداگری - تجارت - بنج - بیوپار - لین دین - دھن بیوپار - صرافہ - صرافی + کھراپن + دیانتداری + بھلمنسائی - شرافت

ساہوکاری گدی (ہ) اسمِ مؤنث:- ٹھرا - ساہوکار کے بیٹھنے کی جگہ +

ساہول (ہ) اسمِ مذکر:- (دیکھو ساہل) +

ساہی (ہ) اسمِ مؤنث:- سیہ - خارپشت - قنفذ - چکاسہ - شروشہ - ایک خاردار جانور کا نام جس کا منہ سور کے مشابہ ہوتا ہے ؎

وہ دل رکھتے نہیں عاشق جو ان پلکوں سے ڈر جائے
کہیں شیروں کی بھی آنکھ آج تک جھپکی ہے ساہی سے

سائی (ہ) اسمِ مؤنث:- بیعانہ - پیشداد - آقدمہ - کچہری یعنی ناچنے کی سائی - وہ نقدی جو کسی چیز کے چکتا کرلینے کے بعد اصل قیمت سے پیشتر روک دینے کے واسطے دی جاتی ہے اور ادائے قیمت کے وقت وضع ہوجاتی ہے - وہ روپیہ پیسا جو کسی چیز کے بنوانے کی نسبت پیشگی دیدیں جیسے ایک

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سائی

سائی ایک کو بدھائی" - "جوتا پہنے سائی کا - بڑا بھروسہ بیاہی کا" +

سائی بجانا (ہ) فعلِ متعدی :- اُس کے گھر ناچنا جسکی سائی لی ہو (دَھا)

سائی دینا (ہ) فعلِ متعدی :- بیعانہ دینا + خرید سے پیشتر کچھ نقدی دینا

سائبان (ف) اسمِ مذکر (صحیح سایہ بان) :- چھپّر - آفتاب گیر - چھجہ - برآمدہ چھتر - شامیانہ - نمگیرہ - وہ چھپّر یا چھجا وغیرہ جو مکان یا خیمہ کے آگے دھوپ کی شعاع یا مینہ کی بوچھاڑ سے بچنے کے واسطے ڈال لیتے ہیں

سائر (ع) صفت :- (۱) سیر کنندہ - گرداں - پھرنے والا - دائر (۲) تمام - سب - بالکل - سارا (۳) باقی - بچا ہوا - بقیہ (۴) چُنگی - وہ محصول جو شہروں کے دروازوں پر لیا جاتا ہے +

سائر خرچ (و) اسمِ مذکر :- متفرقات خرچ - عارضی اور غیر مقرری خرچ - کنٹنجنٹ - دفتروں کا بالائی صرف +

سائیس (و) اسمِ مذکر :- گھوڑے کی خدمت کرنے والا - گھوڑے کا نگہبان - نفر - چھڑیدار - جلودار (یہ لفظ جو تائیس کے وزن پر اُردو میں مشہور ہو گیا ہے عربی نہیں رہا - کیونکہ عربی میں دو طرح آیا ہے - اوّل تو سائس بروزن خارس دوم سئیس بروزن رئیس - بلکہ عوام الناس جو سئیس بولتے ہیں یہ نہایت درست اور ٹھیک ہے - اس کے لغوی معنی سیاست کنندہ اصطلاحی نگہبان وخصوصاً نگہبان اسپاں آئے ہیں)+

سائیسی (و) اسمِ مؤنث :- گھوڑے کی رکھوالی - گھوڑے کی خدمت کا کام یا پیشہ جیسے "سائیسی جلم دریاؤ ہے" +

سائل (ع) اسمِ مذکر :- (۱) سوال کرنیوالا - پوچھنے والا - پرسندہ - خواہندہ - خواہاں (۲) مانگنے والا - فقیر - بھکاری - ٹکڑ گدا (۳) اُمیدوار - آسرا کرنے والا (۴) قانون - دعوے کرنے والا - مُدّعی - سوال دینے والا - عرضی دینے والا - درخواست کنندہ

سائیں (ہ) اسمِ مذکر :- (۱) صاحب - خدا - خالق - ایشر - پروردگار - رب - داتا

سائیں سب کو دیت ہیں اپنا ہاتھ لگائے
لوگ کہت ہم کھات ہیں اپنے ہاتھ کمائے (دوہا)

سائیں سے سچا رہو اور بندے سے ست بھاؤ
چاہے لمبے کیس رکھ اور چاہے گھوٹ منڈاؤ (دوہا)

(۲) مالک - خداوند - سوامی - ولی - مخدوم + پتی - خصم - شوہر - بھرتار - کنتھ - بالم - جیسے "سائیں راج بلند راج - پوت راج - محتاج راج" (۳) درویش - خداشناس - عارف - بیراگی - اتیت (۴) گدا - بھکاری -

سائے

منگتا - فقیر ؎

معلوم اکے سر فقیر کا چیلا کہاں سے ہو + کوڑی نہ ہو تو سائیں کا میلا کہاں کہو (نظیر)

(۵) درویشوں کا تکیہ کلام و خطاب جو دوسرے سے کرتے ہیں +

سائیں بابا - سائیں داتا - سائیں مولیٰ (ہ) اسمِ مذکر :- کامل درویشوں کا لقب - پیرو مرشدِ برحق ؎

کھینچتا ہوں نعرۂ حق کھیلتا دھمال ہوں +
اے مرے سائیں مدد داتا مدد - مولے مدد + (بیتا)

سائیں کا دربار (ہ) اسمِ مذکر :- خدا کا دربار - خدا کی کچہری - بارگاہِ الٰہی

سائن بورڈ (انگلش) Sign Board اسمِ مذکر :- وہ تختہ جو شارع عام پر اشتہارات یا نام لکھکر لگانے کے واسطے لٹکایا خواہ گاڑا جائے - پیتے کا تختہ - اشتہاروں کا تختہ - تختۂ اعلان +

سائیں سائیں (ہ) اسمِ مؤنث :- (ہیائے مجہول) ہوا چلنے کی آواز - سرسراہٹ سنسناہٹ جیسے "سائیں سائیں ہوا چل رہی ہے" +

سائیں سائیں کرنا (ہ) فعلِ متعدی :- ہوا کا چلنا - سنسنانا + جسم میں سرسراہٹ ہونا - ضعف کے مارے جسم کا گرا پڑنا ؎

میں کس کو سنائیے کہ اب ضعف سے + براجی ہی کرنے لگا سائیں سائیں (میر)

سائیں سوتا (ہ) تابع فعل (ہندوؤں) :- صحیح سلامت - جیتا جاگتا - صحیح سلم - بھلا چنگا +

سایا (پرتگال) اسمِ مذکر :- (۱) گون - پیٹی کوٹ - میموں یا آیا لوگوں کی گھیردار پوشاک - لہنگا - گھاگرا - دھبلا (۲) لفظ سایہ کو بھی بلحاظ بحر یا قافیہ الف سے سایا لکھ دیتے ہیں +

سایہ (ف) اسمِ مذکر :- (۱) چھایا - ظِل - پرچھائیں - چھاؤں (۲) سرن - پناہ - آڑ - بچاؤ - حفاظت (۳) حمایت - پُشتی (۴) جن - بھوت - پریت - پری دیو یا پری کا اثر ؎

ہوش آئے کہیں یار خدایا مرے دل کو
دیوانہ ہے پریوں کا ہے سایہ مرے دل کو (۔۔۔)

(۵) اثر - پرچھاواں - پرتو - عکس - اثرِ صحبت - جیسے "اس پر بھی اُس کا سایہ پڑ گیا" - "میں تو اُس کے سایہ سے بھاگتا ہوں" (۶) اثر :- وہ تیرگی اور سیاہی جو تصویر میں جابجا دھوپ کے عکس کے بموجب مصور لوگ بنا دیتے ہیں - یا فوٹو میں قدرتی طور پر آجاتی ہے ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سایے

بجز اثرِ رنگ جہاں کا نہ تماشائی ہو۔

جن کا سایہ ہے بلا اس میں وہ تصویریں ہیں

(۷) مصوروں کی اصطلاح میں اُس ہلکی سیاہی کو کہتے ہیں جو سفید کئے ہوئے تانبے میں اُس کے ناقص رہ جانے کے سبب تُرشی یا سیل یا تیزاب پہنچنے یا امتدادِ زمانہ سے آجائے۔

سایہ اُترنا (ہ) فعلِ لازم: جن یا بھوت کا دور ہونا۔ اثرِ جن و پری کا زائل ہونا۔

سایہ پروردہ (ف) صفت: (۱) کسی کی حمایت میں پلا ہوا۔ کسی کی توجہ اور مہربانی کا پالا ہوا (۲) ناز پروردہ۔ لاڈ کا پلا ہوا (۳) ع: فیض یافتہ دست پروردہ۔ گھر کا پلا ہوا۔ خانہ زاد۔ غلام۔ نمک پروردہ (۴) نشیب و فرازِ زمانہ سے ناتجربہ کار۔

سایہ پڑنا (ہ) فعلِ لازم: پرچھاواں پڑنا۔ صحبت کا اثر ہونا۔ پرتو پڑنا۔ دوسرے کی خو بو آجانا۔ عکس پڑنا۔

اُس گُل زمیں سے لب تک آگتے ہیں سرو جس جا
مستی میں جھکتے جس پر تیرا پڑا ہے سایا

سایۂ خدا (ف) اسم مذکر: بادشاہ۔ ظلِ الٰہی۔

سایہ دار (ف) صفت: چھایا والا۔ وہ درخت جس کے نیچے چھاؤں ہے۔

سایہ ڈالنا (ہ) فعلِ متعدی: (۱) مہربانی کرنا۔ حال پر توجہ فرمانا۔ فیض پہنچانا (۲) اثر ڈالنا۔ فیض صحبت سے مستفید کرنا۔ مستفیض کرنا۔

سایہ رہنا (ہ) فعلِ لازم: (۱) چھاؤں رہنا (۲) سر پر کسی بزرگ خواہ مربی یا ماں باپ کا قائم رہنا۔

سایہ ہونا یا ہو جانا (ہ) فعلِ لازم: (۱) صحبت کا اثر ہونا (۲) مہربانی اور عنایت ہونا (۳) آسیب زدہ ہونا۔ بھوت پریت یا جن و پری کا خلل ہونا۔

باغ سے وحشت ہوئی یا وقد دلدلا ہیں۔ دیو کا سایہ ہوا سایہ مجھے شمشاد کا۔ (ناسخ)

سائے (ہ) اسم مذکر: (۱) سایہ کی جمع (۲) حروف وغیرہ کے آجانے سے وہ بدلی ہوئی صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں۔

سائے تلے آنا (ہ) فعلِ لازم: کسی کی حمایت یا حفاظت یا پناہ میں آنا۔ سرن لینا۔

سائے سے بھاگنا یا بھڑکنا (ہ) فعلِ لازم: پرچھائیں سے بھاگنا۔ نہایت

سبک

بدکنا۔ از حد متنفر و گریزاں اور متوحش رہنا۔ دور بھاگنا۔ صورت سے بھاگنا۔

سائے میں آنا (ہ) فعلِ لازم: (۱) حمایت۔ پناہ اور سرن میں آنا (۲) آسیب زدہ ہونا۔ بھوت پریت کا خلل ہونا۔

سائے میں بیٹھنا (ہ) فعلِ لازم: (۱) چھاؤں میں بیٹھنا (۲) حمایت اور پناہ میں رہنا۔

سب (ہ) (مبدل سرب) صفت: (۱) سارا۔ سگرا۔ کُل۔ جملہ۔ تمام۔ سائر۔ ہمہ۔ سکل جیسے "سب کاموں میں پوری کوئی نہ کیے لنڈری"۔ "سب دن چنگی تہوار کے دن ننگی" (۲) ہر ایک۔ ایک ایک۔ ہر طرح کا۔ ہر قسم کا۔ جیسے "سب دھان بائیس پنسیری" (۳) پورا۔ کامل۔ سالم۔ سموچا۔ ثابوت۔ غیر مکسور۔ ثابت "کیا سب خربوزہ وہ اکیلا کھا گیا؟" (۴) عام۔ مشترک۔ شامل۔ مشتمل (۵) تابع فعل: بالکل۔ سراسر۔ بالتمام۔ مطلق۔ محض۔ یک لخت۔ بال بال۔ یک قلم (۶) اسم مذکر: میزان۔ جوڑ۔ ٹوٹل۔ جمع مجموعہ جیسے "سب کتنا روپیہ ہوا؟" (دوہا):

رام نام کے کارنے سب دھن ڈالا کھوے۔
مورکھ جانے گر پڑا دن دن دونا ہوے

(۷) عام لوگ۔ عوام الناس۔ جگ۔ سنسار۔ کُل عالم جیسے "سب توڑیں میرا رب نہ توڑے"۔

پھا کی چاکی سب کہیں مانی کہے نہ کوے۔
جو مانی سے لگ رہا اس کا بال نہ بیکا ہوے

(۸) کُل۔ سب۔ سگرا۔ سموچا۔ تمام جیسے "سب چیز"۔ "سب مال"۔ "سب کنبہ"۔ "سب گھر وغیرہ"۔

سب جگہ (ہ) تابع فعل: ہر جگہ۔ سارے میں۔ تمام میں۔

سب سمیت (ہ) تابع فعل: سب کے ساتھ۔ شمولیت میں۔ ہمراہی میں۔ کُل ملا کر۔

سب کا (ہ) صفت: عام لوگوں کا۔ پبلک کا۔ ہر ایک کا۔ تمام ملک کا۔ جیسے "سب کا بھلا چاہیے۔ سب کا حق سمجھے وغیرہ"۔

سب کا سب (ہ) تابع فعل: سر تا پا۔ بالکل۔ بالتمام۔

سب کچھ (ہ) تابع فعل: ہر ایک چیز۔ ہر ایک اسباب۔ تمام مال و متاع۔ سب چیز جیسے "سب کچھ گیا میاں کی ٹخ ٹخ نہ گئی"۔

سب کو ایک لاٹھی ہانکنا (ہ) فعلِ متعدی: بغیر از لحاظ قدر رتبہ و مرتبہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سبک

ہر ایک سے یکساں برتاؤ کرنا ✦

سب کوئی (ہ) اسم مذکر :- ہر شخص - ہر متنفس - ہر ایک جیسے "سب کوئی آپ آپ کو چلے گئے" ✦

سب کے دیکھتے (ہ) تابع فعل :- لوگوں کے سامنے - آنکھوں کے روبرو - علانیہ - کھلم کھلا - تمام کی موجودگی میں ✦

سب (انگلش) Sub اسم مذکر :- نائب - پیشکار - پیشدست - گماشتہ - ماتحت ✦

سب انجینیر (انگلش) Sub-Engineer اسم مذکر :- میرعمارت کا نائب - گدھ کپتان کا نائب ✦

سب انسپکٹر (انگلش) Sub-Inspector اسم مذکر :- نگران کار کا ماتحت - نائب انسپکٹر - نائب ناظر - امین کا نائب یا ماتحت ✦

سب اوورسیر (انگلش) Sub-Overseer اسم مذکر :- نگران کار کا ماتحت نائب مہتمم - نائب پیمائش کنندہ ✦

سب آفس (انگلش) Sub-Office اسم مذکر :- دفتر ماتحت ✦ ڈاکخانہ مفصلات ✦

سباس (ہ) اسم مونث (ہندو) :- خوشبو - سگندھ ✦ عطر - پھلیل ✦

سبب (ع) اسم مذکر :- (۱) لغوی معنی رسی - مجازاً سامان - چیز بست ✦ (۲) موجب - باعث - وجہ - واسطہ - کارن - خاطر - لئے - واسطے - علت - (۳) حجت - دلیل (۴) تقریب - ٹہلا (۵) ذریعہ - وسیلہ ✦

سبحان (ع) صفت :- پاک - آزاد - مبرا - اصل میں اسم مصدر ہے جس کے معنی ہیں خدا کو بدی سے مبرا کرنا اور پاکی سے یاد کرنا ✦

سبحان اللہ (ع) کلمہ تعجب :- لغوی معنی خدا تعالے بال بچوں زن و فرزند - توالد و تناسل - ہمجنس و کفو صفات ناقصہ اور اوصاف ناقابلہ سے بعید و آزاد ہے ✦ خدا تعالے کو پاکی کے ساتھ یاد کرتا ہوں ✦ (۲) استعجاب - واہ ! کیا خوب ! واہ واہ ! کیا کہنا ہے ! بارک اللہ ! اللہ اکبر ! اوہو ! اچھ خوش ! اصل وجل ✦ کیا بات ہے ! جیسے "بڑے میاں تو بڑے میاں چھوٹے میاں سبحان اللہ (۳) کلمہ تعریف :- قابل تعریف چیز کو دیکھ کر کہتے ہیں جس سے مراد ہوتی ہے کہ صانع حقیقی نے کیا صنعت کی ہے ✦

سبحان تیری قدرت (ا) اسم مونث :- تیری قدرت کا کیا کہنا ہے ! مقام تعجب اور تضحیک پر بھی استعمال کرتے ہیں - اور نیز یہ بھی کہتے ہیں کہ کالے تیتر کی بولی یہی ہے - یعنی وہ سبحان تیری قدرت پکارا کرتا

سبز

ہے خواہ وہ کچھ ہی کہتا ہو مگر سمجھ میں تو صاف یہی کلمہ آتا ہے ؎

سب مست ہو رہے ہیں پہچان تیری قدرت
تیتر پکارتے ہیں سبحان تیری قدرت

سبحان ربنا (ع) صفت :- پاک ہے ہمارا رب ✦

سبحہ (ع) اسم مونث :- تسبیح - سمرن - سمرنی - مالا ؎

فصل گل میں اس قدر ہے میکشوں کا دور دور
سبحہ زاہد نے بنائی دانۂ انگور کی ✦

سبدھ (ہ) اسم مونث (ہندو) :- عمدہ سمجھ - تیز فہم ✦

سبدھی (ہ) صفت (ہندو) :- تیز فہم - بدھ وان - گیانی - ذی شعور - دانا - دانشمند - زیرک ✦

سبزان (س) اسم مذکر :- (۱) سونا - کنچن - زر - طلا (۲) صفت :- سنہری - سونے کے رنگ کا ✦

سبز (ہ) صفت :- ہرا - کچا - ناپختہ پھل ✦ تازہ - تروتازہ - شاداب ✦ خشک کا خلاف ✦

سبز باغ دکھانا (ہ) فعل متعدی :- فریب دینا - دھوکا دینا - بتاؤ دینا - جھوٹے وعدے سے پھسلانا (اصل میں اس علمی باغ سے مراد ہے جو بازیگر ایک آن واحد میں پردے کے نیچے سے غیر موسم میں سبز پیڑ اگا کر دکھا دیتے ہیں - چونکہ اس کی کچھ اصل نہیں ہوتی اس وجہ سے وعدہ ہائے دروغ پر استعمال ہونے لگا) ؎

تیرا ہی منہ تکے ہے کیا جانئے کہ تو خط ✦ کیا باغ سبز تو نے آئینے کو دکھایا (میر تقی)
ہم پہ بھی رنگ جمانے لگے ماشاء اللہ ✦ سبز باغ اب تو دکھانے لگے ماشاء اللہ (ناظم)

سبز بخت (ف) صفت :- خوش نصیب - صاحب اقبال - نیک بخت ؎

وہ سبزہ رنگ ہم سے گو دل کا سخت ہووے
اپنی یہی دعا ہے وہ سبز بخت ہووے

سبز پوش (ف) اسم مذکر :- زاہد - ماتمی ✦ سبز لباس والا ✦

سبز قدم (ف - ع) صفت :- سبز پا - منحوس قدم - منحوس - شوم - بدبخت - منحوس - نامبارک - جھنڈ پیرا - جھنڈ پیری - زبھاگی - وہ شخص جس کا آنا مبارک نہ ہو جس کے آنے سے کچھ نقصان یا تکلیف یا خرابی ہو جائے ؎

تکے وہ پھر بھی گئے دیکھیو اب تک نہ پھری
لینے بازار جو وہ سبز قدم ہالن گئی ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سبز

خط جو آیا ترے رُخ پر تو گئی رونقِ حُسن + یاں کے آنے سے نہ یہ سبز قدم بند ہوا (ظفر)
خط نے تیرے حُسن سب گنوایا + یہ سبز قدم کہاں سے آیا (حشمت)
سب سبزہ تر خشک ہو دریا میں اُڑائے خاک + ساحل ہے بنے قبر جو مجھ سبز قدم کی (امانت)

گلزار میں اُڑ جاتی ہے خاک آتے ہی اُس کے
مرمر ہے عجب سبز قدم باغ جہاں میں۔

کی تجھ سے جس نے بیوفائی آخر + خوبی نہ رہی نہ میرزائی آخر
رونق نہ رہی غبارِ خط سے مُنہ پر + اس سبز قدم نے خاک اُڑائی آخر

جماہے بزم صنم میں رقیب سبز قدم
میں کیونکر اُس کو اُکھاڑوں وہ کچھ گیا نہیں

(چونکہ اہلِ فارس سبز بمعنی سیاہ اکثر استعمال کرتے ہیں اس وجہ سے یہ معنی ہوگئے)
سبز قدم رہے یا ہو (ا) دعاے بد۔ بدنصیب اور ناشاد رہے۔
رہے وہ سبز قدم خرم نہ ہو وہ کبھی + حنا ترے سرِ انگشت پر اگر نہ لگے
سبز قدم ہونا (ا) فعل لازم:۔ منحوس و بدبخت ہونا +
سبز ہونا (ا) فعل لازم:۔ ہرا ہونا۔ سرسبز ہونا۔ شاداب ہونا۔ پھلنا پھولنا۔ تر و تازہ ہونا۔ رونق پکڑنا ۔
سبز ہوتی ہی نہیں یہ سرزمیں + تخمِ خواہش دل میں تُو بوتا ہے کیا (میر)
جو کہ نخل ہے وہ ہرگز پھولتا پھلتا نہیں + سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کبھی شمشیر کا (ناسخ)
(۲) کرسی نشین ہونا۔ جمنا۔ بنتا۔ مقبول و مستجاب ہونا۔ مرتبۂ اعلےٰ پانا ۔

عشق میں ہونے نہیں پاتے کسی عنوان سے
عزت و عار و حیا و شرم و نام و ننگ سبز

سَبْزَہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) ہریاول + شادابی۔ تر و تازگی۔ طراوت (۲) روئیدگی۔ نباتات۔ بناس پتی جیسے "سبزہ روندنا" (۳) ایک قسم کا جواہر زمرد۔ پنا (۴) ا:۔ بھنگ۔ بنگ۔ سبزی ۔

بھر تری شراب نہیں میری بھنگ سے
اپنا ہی سبزہ تیز ہے تیرے سُرنگ سے۔

(۵) ا:۔ عورتوں کے کان کا ایک سبز رنگ کا زیور + سبز بُندا ۔

اشک جو آنکھوں سے نکلا دانۂ انگور ہے
یاد آتا ہے یہ کس کے کان کا سبزا مجھے

پھر کسی کان کے سبزے سے لڑی آنکھ اپنی
پھر ہرا ہوگیا زخمِ جگر اچھا ہو کر

سبز

(۶) ا:۔ وہ گھوڑا جس کی سفیدی مائل بہ سیاہی ہو (۷) ا:۔ دہلی کے ایک مشہور بھانڈ کا نام +
سبزہ رنگ (ا) صفت:۔ (۱) سانولا سلونا۔ گندمی رنگ۔ گندم گوں ۔

رنگ تھے سبزہ رنگ کی یاد و دُتن میں شام سے
سبز کوٹھیں میں صبح کو کود پڑے دھڑام سے +

آخری چارشنبہ کو سب لوگ + روند کر سبزہ عید کرتے ہیں
ہم جو عاشق مزاج ہیں تو آج + سبزہ رنگوں کی دید کرتے ہیں

(۲) اسم مذکر:۔ معشوق۔ من بھاون۔ دلربا۔ سبزہ رُخ ۔

بھنگ پینے میں نہ دیکھے بھنگے ہم سے لہری
سبزہ رنگوں سے گھٹا کرتی ہے اکثر گہری

سبزہ رنگوں کی یہ ہے خاک مقرر ناسخ
سبزہ رنگ اس لیے آتا ہے نظر کائی کا +

سَبْزَہ رَوندنا (ا) فعل متعدی:۔ سبز گھانس پر پھرنا۔ نباتات کو پاؤں سے ملنا۔ باغ کی سیر کرنا۔ باغ میں پھرنا جیسے "آخری چارشنبہ کو سبزہ روندنا اچھا ہوتا ہے" +
سبزہ زار (ف) اسم مذکر:۔ مرغزار۔ چراگاہ۔ ہرا جنگل۔ گھانس کا تختہ +
سبزہ لہلہانا (ا) فعل لازم:۔ نباتات یا سبز درختوں کا لہرانا۔ ہرے کھیتوں کا لہرانا +
سَبْزی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) ہریالی۔ ہریاول (۲) کچے پن کی علامت (۳) نباتات۔ ترکاری۔ بھُوالات۔ ساگ پات۔ بناس پتی (۴) ا:۔ بھنگ۔ بنگ۔ ایک نشے دار پتی کا نام جس میں نشہ ہوتا ہے۔ جیسے "سبزی میں سُرخی خبر لادے دُھرکی" ۔

گھونٹ سبزی چھان سبزی اور سبزی میں نہا
دیکھ بھی سبزی کو اور سبزی ہی پی سبزی ہی کھا

سبزی پینا (ا) فعل متعدی:۔ بنگ پینا۔ بھنگ نوشی کرنا ۔
باز آئیں رند کب عملِ ناثواب سے + سبزی پئیں جو توبہ کریں یہ شراب سے
سبزی فروش (ف) اسم مذکر:۔ (۱) ترہ فروش۔ ترکاری فروش۔ کنجڑا کاچھی (۲) ا:۔ بنگ فروش۔ بھنگ بیچنے والا +
سبزی گھُٹوانا (ا) فعل متعدی:۔ بنگ گھٹوانا۔ بھنگ بسوانا۔ پینے کے واسطے بھنگ تیار کرانا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

زہر کھا جاؤں گا بازار سے لے کر ناچار
سبزی گھٹو کے نہ اب ہاتھ سے دو چار کیے پی ([illegible])

سبزی گھوٹنا (ہ) فعلِ متعدی:- بھنگ گھوٹنا۔ بھنگ حل کرنا۔ بھنگ پینا + بنگ پینا +

سبزی منڈی (ہ) اسمِ مؤنث:- ساگ پات اور ترکاری بکنے کی جگہ۔ وہ جگہ جہاں سبز ترکاریاں اور تازے میوے فروخت ہوتے ہیں ؎

روز طراوت آنکھوں میں ہے دائم چھاتی ٹھنڈی ہے
یاد میں سبزہ رنگوں کے دل کیا ہے سبزی منڈی ہے ([illegible])

سبسکرائبر (انگلش) subscriber اسمِ مذکر:- چندہ دینے والا + خریدار۔ خریداروں کی فہرست میں نام لکھوانے والا +

سِبط (ع) اسمِ مذکر:- بیٹے کی اولاد + آل اولاد۔ نبیرہ۔ نواسا۔ پوتا۔ ناتی۔ نتنی + جنس خاندان۔ نسل۔ کنبہ۔ قبیلہ۔ گُتم۔ جیسے "سبطِ پیغمبر۔ سبطِ رسول" +

سَبع (ع) صفت:- سات۔ ہفت۔ چھے اور ایک کی جمع۔ ۷ +

سبع سیّارہ (ع) اسمِ مذکر:- ثریا۔ پروین۔ سات رشی۔ سات سہیلیوں کا جھمکا +

سَبَق (ع) اسمِ مذکر:- (۱) سبقت۔ پیش روی (۲) کتاب کی وہ مقدار جو ہر روز آگے پڑھائی جائے۔ درس۔ تعلیم۔ پٹی۔ پاٹ۔ ورد ؎
کچھ نہ سیکھو شکھا دیا دل نے + سبق اُلٹا پڑھا دیا دل نے (مومن)
سبق اور طبق دونوں موجود ہیں یعنی ہم تعلیم و ہم خوراک (۳) ا:- پند۔ نصیحت۔ سکشا + اُپدیش + عبرت۔ گوشمالی۔ سزا +

سبق پڑھانا (ہ) فعلِ متعدی:- (۱) درس دینا۔ تعلیم دینا۔ پٹی پڑھانا۔ سکھانا (۲) تنبیہ کرنا۔ عبرت دینا +

سبق پڑھنا (ہ) فعلِ لازم:- پاٹ کرنا۔ درس لینا۔ سیکھنا +

سبق دینا (ہ) فعلِ متعدی:- (۱) پاٹ کرانا۔ پٹی پڑھانا۔ درس دینا۔ تعلیم دینا۔ آگے پڑھانا (۲) نصیحت دینا۔ عبرت دینا۔ متنبہ کرنا۔ گوشمالی کرنا۔ سزا دینا +

سبق لینا (ہ) فعلِ لازم:- (۱) پڑھنا۔ درس لینا۔ سیکھنا (۲) نصیحت پکڑنا۔ عبرت حاصل کرنا +

سَبقَت (ع) اسمِ مؤنث:- پیش روی۔ تقدیم۔ پیشقدمی۔ آگے

بڑھنا + بڑھوتری۔ برتری۔ فوق۔ فوقیت۔ شرف۔ بڑائی۔ بزرگی۔ ترجیح (اردو فارسی اشعار اور بول چال میں بسکون بائے موحدہ مستعمل ہے) +

سبقت کرنا (ہ) فعلِ متعدی:- آگے بڑھنا۔ آگے جانا۔ پیشقدمی کرنا۔ پہل کرنا۔ شروع کرنا ؎
کرتے جو کوہ نہیں ہم تو سخن میں سبقت + پردہ پوچھ ہم سے سُنیگا جو کہیگا ہم کو (ذوق)

سبقت لے جانا (ہ) فعلِ لازم:- آگے بڑھ جانا۔ فوقیت لے جانا۔ شرف حاصل کرنا۔ غالب آجانا۔ بڑھ جانا ؎
برق پر بھی وہ لے گئے سبقت + ہر خبر کس کو آنے جانے کی (عارف)

سُبُک (ف) صفت:- (۱) ہلکا۔ خفیف۔ ضدِ گراں و سنگین (۲) نازک۔ لطیف + باریک (۳) اوچھا۔ کمظرف۔ بے حد (۴) بے عزت۔ ذلیل۔ رسوا + شرمندہ + بے وقار (۵) چست۔ چالاک۔ تیز۔ تعمیل کار۔ جیسے "سبک دست یعنی تیز دست" (۶) جتی۔ مجرد۔ آزاد۔ بے تعلق +

سبک بار (ف) اسمِ مذکر:- وہ شخص جس کے سر پر کچھ بوجھ نہ ہو۔ ہلکا پھلکا۔ اکیلا۔ چھڑا۔ چھریرا۔ سبک ؎
قاتل نے میرے سر کو اُتارا ہزار شکر + بارِ گراں سے خوب سبکبار ہو گیا (مجید)

سبک دست (ف) صفت:- تیز دست۔ جلدی کام کرنے والا۔ پھرتیلا۔ ہاتھ چالاک +

سبک دستی (ف) اسمِ مؤنث:- چابکدستی۔ تیز دستی۔ ہاتھ کی پھرتی ؎
جنوں کی سبکدستیوں کی قسم ہے + پھوڑونگا گردن پہ تارِ گریباں (ممنون)

سبکدوش (ف) صفت:- سبکبار۔ وہ شخص جس کے پاس کچھ بوجھ نہ ہو۔ ہلکا پھلکا + آزاد۔ مجرد۔ بے تعلق۔ فارغ۔ بری الذمہ + فرصت پانے والا

سبکدوش کرنا (ہ) فعلِ متعدی:- آزاد کرنا۔ بوجھ اُتارنا۔ فارغ کرنا۔ بری الذمہ کرنا +

سبکدوش ہونا (ہ) فعلِ لازم:- بری الذمہ ہونا۔ بوجھ اُترنا۔ فراغت پانا۔ فارغ ہونا۔ نجات پانا ؎
سر جو اُترا تو یہ دی حلقِ بُریدہ نے صدا + شکر صد شکر کہ میں آج سبکدوش ہوا (امیر)

سبک سر (ف) صفت:- کمینہ۔ فرومایہ۔ اوچھا۔ کمظرف۔ کم حوصلہ۔ احمق ؎

وہ اپنی خو نہ چھوڑینگے ہم اپنی وضع کیوں چھوڑیں
سبک سر بن کے کیا پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو ([illegible])

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سبک ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) ہلکا ہونا (۲) خلع اور بری الذمہ ہونا + آزاد ہونا (۳) خفیف ہونا۔ حقیر ہونا۔ بے وقار ہونا۔ نظروں سے گرنا ؎

کی نشست اس دل نے یاں تک بزم خوباں میں کہ آہ
ہوگیا آخر سبک سب کی نظر میں بیٹھ بیٹھ۔ (میر تقی)

ہائے سبک ہونا یہ میرا فرطِ شوق سے مجلس میں
وہ تو نہیں سنتا دل دے کر میں ہی باتیں سناتا ہوں (میر)

کی مجھ پر نگاہِ مست ورنہ کیا سبک ہوتا
مجھے بیہوش وہ کرکے گراتے اپنی آنکھوں سے (ہلال)

سُبکنا (ہ) فعل لازم (ہندو):- بچے کا روتے وقت سبکیاں بھرنا۔ ہچکیاں لینا +

سُبکی (ہ) اسم مؤنث:- ہچکی۔ روتے وقت اوپر کا سانس جھٹکے کے ساتھ لینے کی ہیئت۔ سِسکی +

سُبکی (ف) اسم مؤنث:- (۱) ہلکاپن۔ ضدِ گرانی (۲) خفت۔ ذلت۔ رسوائی۔ شرم کی بات۔ لاج کی بات۔ بیقدری۔ بے عزتی (۳) صفائی۔ ستھرائی + نزاکت۔ نازکی جیسے "اس کاریگر کے ہاتھ میں بڑی سبکی ہے" +

سبکی ہونا (۱) فعل لازم:- خفت ہونا۔ ذلت ہونا +

سُبکیاں (ہ) اسم مؤنث:- (سبکی کی جمع) +

سُبکیاں لینا (ہ) فعل متعدی:- ہچکیاں لینا۔ سِسکیاں بھرنا۔ رونے میں ہچکیاں لینا +

سَبَل (ع) اسم مذکر:- آنکھ کے ایک مرض کا نام جس کے سبب سے آنکھوں کے پپوٹے الٹ جاتے اور پلکیں دیدوں میں چبھنے سے آنکھیں سرخ رہتی ہیں۔ بامنی۔ بغلگند +

سَبَل (ہ) اسم مذکر:- آلۂ نقب زنی۔ بیرم۔ پھالی +

سَبُو (ف) اسم مذکر:- گھڑا۔ مٹکا۔ ٹھلیا۔ کروا ؎

دل کو کیا گداز محبت کی آگ نے + پختہ ہوا سبو جو مرا خام ہوگیا۔ (وزیر)

سَبُوچہ (ف) اسم مذکر:- چھوٹا گھڑا۔ کروا۔ بدھنا +

سَبُورا (۱) اسم مذکر (صحیح صابورہ):- چرمی آلہ کا نام جس سے عورتیں اپنی چُل مٹاتی ہیں + وہ ساختہ عضو تناسل جو چپٹ باز عورتوں کے پاس رہتا ہے۔

سَبُوس (ف) اسم مؤنث:- بھوسی۔ چوکر +

سُبھ (س) صفت:- (۱) خجستہ۔ مبارک + نیک۔ اچھا۔ مسعود۔ سعید + خوشنما +

سُبھ گرہ (ہ) اسم مذکر:- طالعِ مسعود۔ اخترِ نیک +

سُبھ گھڑی (ہ) اسم مؤنث:- ساعتِ سعید۔ مبارک گھڑی۔ نیک گھڑی ؎

ہو مبارک تجھے اے ماہِ منور سہرا + سبھ گھڑی سے ہے بندھا آج ترے سر سہرا +

سُبھ لگن (ہ) اسم مذکر:- دو اچھے ستاروں کا سنجوگ۔ قِرانُ السّعدین۔ اچھا وقت۔ منگلِک سما +

سَبھا (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- مجلس۔ محفل۔ سماج۔ بزم۔ انجمن۔ سوسائٹی + جماعت۔ گروہ۔ منڈلی۔ دربار۔ پنچایت + جلسہ ؎

آبرو بخشی سبھا میں منہ کو اجیالا کیا + طرۂ زر واپچاوے گلگیر کو ندلانہ شمع (بحر)

سبھاپتی (ہ) اسم مذکر (ہندو):- میر مجلس۔ صدر انجمن۔ پریزیڈنٹ۔ سردار مجلس + سرپنچ +

سبھاسَد (ہ) اسم مذکر:- مجلسی۔ شریکِ جلسہ۔ ممبر +

سبھا کرنا (ہ) فعل متعدی:- جلسہ کرنا۔ پنچایت جوڑنا۔ لوگ جمع کرنا۔ مجلس کرنا۔ محفل کرنا +

سُبھاؤ (ہ) اسم مذکر:- (۱) اچھی خو۔ اخلاقِ حمیدہ۔ خُلق (۲) خو۔ عادت۔ خصلت + بان ؎

ولیکن یہ خوباں کا دیکھا سبھاؤ + کہ بگڑے سے دونا ہوا ان کا بناؤ (میر حسن)

(۳) ڈھنگ۔ قاعدہ۔ برتاؤ + خاصیتِ مزاج۔ خاصہ ؎

من موتی اور دودھ رس ان کا یہی سبھاؤ •
پھاٹے سے جڑتے نہیں کوٹن کرو اوپاؤ (دوہا)

سُبیتا یا سُبیھتا (ہ) اسم مذکر:- (۱) فرصت۔ وقت۔ مہلت۔ سوختہ۔ چھٹکارا۔ چھٹی۔ مخلصی (۲) اطمینان۔ خاطر جمع۔ تسلی۔ تسکین۔ (۳) افاقہ۔ فائدہ۔ کمی (۴) امن۔ چین۔ کل۔ راحت۔ آرام۔ سُکھ۔ آسائش۔ آسودگی (۵) فراغت۔ انفراغ (۶) خلوت۔ تنہائی۔ علیحدگی ؎

نہیں ملتی ہے فرصت غیر اُسے گھیرے ہی رہتے ہیں
کہوں کچھ حالِ دل بس ڈھونڈتا اتنا سبیتا ہوں (امیر)

سَبیل (ع) اسم مؤنث:- (۱) راہ۔ راستہ۔ سڑک۔ طریقہ (۲) ف + وقف۔ ہر چیز وخصوصاً وقفِ آب و شربت و شیر + پَو۔ پیاؤ جیسے (سقہ کی آواز) "سبیل ہے پیاسوں کو" (۳) تدبیر۔ صورت۔ جتن۔ شکل۔ بندوبست جیسے "اُن کے روپئے کی بھی کچھ سبیل کی؟" +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سبی

سبیل پلانا (ا) فعل متعدی :- بلاقیمت اور بلامعاوضہ پانی یا ماہ محرّم میں شربت خواہ دودھ پلانا - راہ چلتوں کو مفت پانی پلانا ؎

بھر کے مشکیں آبلوں کی اب پلا دیجے سبیل
پڑگئے ہیں پیاس سے کانٹے زبانِ خار میں - } (ناسخ)

سبیل رکھنا (ا) فعل متعدی :- پانی پلانے کے واسطے ، ہر گزر پر مٹکے وغیرہ رکھنا - پیاؤ لگانا (مصرعۂ ناسخ) :- رکھی تھی قضا نے آبِ آہن کی سبیل ؎
ملکِ عدم کو اب کوئی پیاسا نہ جائیگا + قاتل نے آبِ تیغ کی رکھی سبیل ہے (خورشید)

سبیل کرنا (ا) فعل متعدی :- راستہ نکالنا - دینے کی کوئی تدبیر کرنا - صورت نکالنا - تدبیر سوچنا - بندوبست کرنا +

سبیل لگانا (ا) فعل متعدی :- (۱) پیاؤ لگانا - پو لگانا - مفت پانی یا شربت خواہ دودھ پلانا (۲) بازاری :- وقف کر دینا - اپنی کر کے نہ رکھنا +

سِپّا (ہ) اسم مذکر :- (۱) نشانہ - ہدف - آماج جیسے "کیا سپّا بیٹھا ہے" + (۲) ڈھب - ڈھنگ ، ٹپّس "تم نے اُن کے ہاں اچھا سپّا لگایا" (۳) ٹپّہ - پلّہ - زد - مار + فاصلہ - مسافت - دوری - بُعد (۴) سُراغ - کھوج - پتا +

سِپّا لڑانا (ا) فعل متعدی :- ٹپّس جمانا - ڈھب لگانا - ڈھنگ ڈالنا - پھیری جمانا +

سِپّا لڑنا (ہ) فعل لازم :- موافقت ہونا - پلول ملنا - رسائی ہونا - پہنچ ہونا + موقع ملنا - سنجوگ بننا - ڈھب بننا - سلسلہ جاری ہونا + آشنائی ہونا - دل لگی ہونا - آنکھ لگنا +

سِپّا لگانا یا مارنا (ہ) فعل متعدی :- نشانہ لگانا - نشانہ پر مارنا + آنکھ لگانا - آشنائی کرنا + گتھ جانا + پھانسنا - جال میں پھنسانا - پھندا لگانا - جال ڈالنا +

سَپاٹ (ہ) صفت :- (۱) صاف - سادہ - سلیٹ - یکساں جیسے "سپاٹ جوتا" یعنی کلابتو کا وہ جوتا جس میں تار یا چکی کا کام نہ ہو (۲) چورس - مسطح - برابر - ہموار - چٹیل +

سپاٹ ہونا (ہ) فعل لازم :- گھس کر یکساں ہونا - ہموار ہونا جیسے "چکی سپاٹ ہو گئی" +

سَپاٹا (ہ) اسم مذکر :- (۱) دوڑ - جھپٹ - طرارہ - بگٹٹ دوڑ (۲) سیر - تماشا جیسے "سیر سپاٹے کو گئے ہیں" +

سپاٹا بھرنا یا مارنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی :- طرارہ بھرنا - دوڑ لگانا - دُور تک کا دھاوا مارنا - پرندے کا اُڑ جانا +

سُپارا (ہ) اسم مذکر :- سر ذکر - حشفہ - قضیب کی ٹوپی +

سپر

سِپارہ (ف) اسم مذکر :- (مخففِ سی پارہ) قرآن شریف کا ہر ایک تیسواں حصّہ - (چونکہ قرآن شریف کے تیس پارہ کئے ہیں اس سبب سے ہر ایک پارہ کو سی پارہ کہنے لگے +

سُپاری یا سُپیاری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چھالیا - کیلی - فوفل - چھال (۲) حشفہ - سرِ ذکر +

سِپاس (ف) اسم مؤنث :- شکر - منّت - شکریہ - شکر گزاری - تھینکس - ستائش - حمد و شکرِ نعمت - اظہارِ احسانمندی +

سِپاس گزاری (ف) اسم مؤنث :- شکر گزاری - اظہارِ احسانمندی - منّت شناسی - اعترافِ نعمت +

سِپاس نامہ (ف) اسم مذکر :- ایڈرس (وہ تحریری شکریہ جو کسی حاکم کے رخصت یا تبدیل ہوتے وقت اُس کی کارگزاری کے منّت پذیر ہونے میں دیتے ہیں +

سِپاہ (ف) اسم مؤنث :- فوج - لشکر - سَینا - کٹک +

سپاہ گری (ف) اسم مؤنث :- سپاہی کا کام یا پیشہ جیسے "سپاہگری کے چھتیس ۳۶ فن ہیں")

سِپاہی (ف) اسم مذکر :- جنگی آدمی - فوجی آدمی - پیادہ - لشکری - چپراسی - تلنگا - برقنداز - مذکوری - سنتری - کانسٹیبل - نجیب +

سپاہی کا پوت (ا) اسم مذکر :- سپاہی زادہ +

سپاہیانہ (ف) :- سپاہیوں کے موافق + دلیرانہ - بہادرانہ چستی کے ساتھ + پھرتی سے +

سِپَر (ف) اسم مؤنث :- (۱) ڈھال - پھری - آفتابی ؎

تیغِ حسنِ یار کی کیا تاب لائے آفتاب
مُنہ پہ لینے کے لئے کس دن سپر لیتی نہیں } (...)

(۲) (ا) :- آڑ حفاظت - پناہ - روک - سرن (مصرعہ) :-
"توبہ بڑی سپر ہے گنہگار کے لئے" +

سپر پھینکنا یا ڈالنا (ا) فعل متعدی :- ہتیار ڈالنا خوف سے یا ہار مان کے - ڈھال پھینک دینا - عاجز ہونا - مغلوب ہونا - پُشت دکھانا +

سپر ہونا (ا) فعل لازم :- آڑ ہونا - ہدف بننا - آڑے آنا - سامنے آنا - ویلا ریتا - ٹٹی ہونا ؎

قتل بھی ہونے نہ دینگے رشک سے اغیار کو
تیغ جب کھینچو گے اُن پر ہم سپر ہو جائینگے + } (...)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رُکتی نہیں تیغ نالہ ہرگز + جب تک کہ جگر سپر نہ ہووے (میر)

سِپُرد (ف) اسم مؤنث:- تفویض - تحویل - حوالہ سونپنا - دھروڑ - امانت (بضم اوّل زبان زد ہے) +

سِپُرد کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) سونپنا - امانت رکھنا - حوالہ کرنا - ہاتھ میں ہاتھ دینا (۲) حراست کرنا - نظربند کرنا +

سِپُرد ہونا (و) فعل لازم:- سونپا جانا + حوالہ ہونا - ذمّہ ہونا - نظربند ہونا +

سِپُردگی (ف) اسم مؤنث:- تحویل - حوالگی - تفویض + حوالات - حراست - نظربندی +

سِپُردگیِ مال (ف + ع) اسم مؤنث:- مال سونپنا - حوالگیِ زر - تحویلِ دولت +

سَپَردا / سَپَردائی (ہ) اسم مذکر:- سنگتی - ڈھاڑی - سازندے - ناچنے والی کے ساتھ والے جو طبلہ و سارنگی بجاتے ہیں - ڈوم - بھڑوے +

سُپرنٹنڈنٹ (انگلش) superintendent اسم مذکر:- نگراں - محافظ - نگہبان - منتظم - مہتمم - سربراہ کار - داروغہ - ناظر - سررشتہ دار +

سِپِستان (ف) اسم مذکر:- لسوڑا - لَسْلَسا - مخاط - مزاجاً معتدل (اصل سگ پستان) چونکہ کتیا کے تھنوں سے مشابہ ہے اسلئے یہ نام ہوا +

سُپْنا (ہ) اسم مذکر:- (۱) رویا - خواب - سوتے میں جو کچھ نظر آئے اُسے سپنا کہتے ہیں جیسے "سپنے میں راجا بھئے دن کو وہی احوال" - "ہوئے بس سو سپنے دیے" (۲) خیال - وہم جیسے "سپنے کی سی مایا جس کو اپنی بتلا دے" +

سِپَنْد (ف) اسم مذکر:- (دیکھو اسپند) +

سَپُوت (ہ) اسم مذکر:- (۱) سعادتمند بیٹا - لائق بیٹا - فرزندِ رشید - اہل لڑکا - اچھا لڑکا - ماں باپ کا فرماں بردار بیٹا جیسے "سپوتوں کے کپوت اور کپوتوں کے سپوت" (۲) طنزاً:- نالائق اور ناخلف بیٹا +

سَپُوتی (ہ) صفت:- (۱) سعادتمند اور لائق اولاد والی (۲) سات بیٹوں والی جیسے "سپوتی روئے ٹُوکوں کو - نپوتی روئے پوتوں کو" +

سَپُورَن (ہ) صفت:- سمپورن - بھرا ہوا - معمور - مملو - بھرپور - سیر - اگھایا - آسودہ + سارا - تمام - کل +

سَپُولیا (ہ) اسم مذکر:- سانپ کا تازہ نکلا ہوا بچہ +

سِپَہ (ف) اسم مؤنث:- مخففِ سپاہ - فوج - لشکر + ع

ہر سال ہے قتلِ عاشق کبھی سے فوج ترکاں کی کچھ لیا ہے سیر گشت سپہ اُلٹی سے سیدھی ہو (ظفر)

سِپَہ سالار (ف) اسم مذکر:- فوج کا سب سے بڑا افسر - جرنل - کمانیر - کمانڈر انچیف - مقدمۃ الجیش - جنگی لاٹھ +

سِپَہ گری (ف) اسم مؤنث:- (دیکھو سپاہ گری) +

سِپِہر (ف) اسم مذکر:- فلک - آسمان - آکاس + چرخ گردوں - کرۂ فلکی - گگن ع

سپہر کینہ جو دیکھا ہوا ہے اپنے نالوں کا + یہ فیلِ بے جگر کب سامنا کرتا ہے بھالوں کا (اسیر)

سَپَہر (و) اسم مذکر:- (سہ پہر):- تیسرا پہر - دن ڈھلے - دن کا تیسرا حصہ - ظہر - دوپہر بعد +

سُپَھل (ہ) صفت (ہندو):- برومند - پھل والا + اچھا پھل - عمدہ نتیجہ + مفید - فائدہ مند - بہرہ ور - زرخیز - سیر حاصل - شاداب +

سُپَاری (ہ) اسم مؤنث:- (دیکھو سپیاری) +

سَپید (ف) صفت:- (۱) سفید - دھولا - اُجّل - اُجلا - سیت - چِٹّا - بیضے - برّاق + گورا - صبیح (۲) کورا - سادہ - بن لکھا +

سپید و سیاہ کرنا (و) فعل متعدی:- سیاہ و سفید کرنا - بُرا خواہ بھلا کرنا ع

میں اپنے کشورِ دل کا تمہیں کیا مختار + تم اب سپید کرو آگے یا سیاہ کرو (معروف)

سُپیدہ (ف) اسم مذکر:- پھونکا ہوا جست خواہ رانگ جسے اکثر آنکھوں کی دوا اور روارنش وغیرہ میں ڈالتے یا منہ پر پوڈر کی بجائے ملتے ہیں - مزاجاً دوم درجہ میں سرد و خشک - بعض کہتے ہیں کہ دوم میں سرد سوم میں خشک +

سُپیدی (و) اسم مؤنث:- (۱) سفیدی - قلعی - پتھر کا پھوکا ہوا چونہ - سنگِ مر مر کا چونہ (۲) بیاض - دھولاپن + براقی - صباحت (۳) روشنی - اُجالا - جوت - نور +

سَپیرا (ہ) اسم مذکر:- سانپ رکھنے اور کھلانے والا - سانپ پکڑنے والا - مارگیر - سانپ کا تماشا کرنے والا +

سَت (ہ) اسم مذکر:- (۱) زور - بل - طاقت - بوتا - توت + قدرت - شکتی - سکت ع

ہم عشق میں کیا کیا ہوئے اب آخر آخر ہو چکے
بے صحت ہوئے بے ست ہوئے بیخود ہوئے میت ہوئے

افتادہ ہجر یار میں مُردہ صفت ہا + اُٹھ کر میں بیٹھتا کبھی اتنا ست ہا (لا اعلم)

(۲) ٹھیک - سچا - درست - صحیح - جیسے ست بچن (۳) سچ - سانچ - راست - صدق - سچا جیسے رام (یعنے خدا) نام ست ہے (۴) رس - عرق + مول - عطر - جوہر - خلاصہ - گت - لُباب - تَت - اصل - جڑ + روح + ملح جیسے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"ست گلو یا ست لوبان یا ست کپلہ" (۵) عصمت۔ عفت۔ پارسائی۔ پاکدامنی (۶) مضبوطی۔ استواری۔ استحکام۔ استقلال (۷) ایمان۔ دھرم *

ست بچن (پنجابی) اسمِ مذکر:۔ آمنّا۔ صدّقنا۔ بجا ہے۔ درست ہے۔ ٹھیک ہے *

ست بچن کا نوکر ہونا (ہ) فعلِ لازم:۔ ہانجی کا نوکر ہونا۔ خوشامد کا بندہ ہونا

ست بچن کرنا یا کہنا (ہ) فعلِ متعدی:۔ ہاں میں ہاں ملانا۔ خوشامد سے ہاں ہاں کرنا۔ ناحق تائید کلام کرنا *

ست بچنیا (پنجابی) اسمِ مذکر:۔ ہانجی کا نوکر۔ زمانہ ساز۔ دُنیا دار * خوشامدی۔ للّو پتّو کرنے والا *

ست پر چڑھنا (ہ) فعلِ لازم:۔ ایمان یا دھرم پر قائم و مستقل ہونا * پاکدامنی اور عصمت میں پکا ہونا * ستی ہونے پر مستعد ہونا جیسے "جب ستی ست پر چڑھے تو پان کھانا رسم ہے" *

ست پر رہنا (ہ) فعلِ لازم:۔ ایمان یا دھرم پر مضبوط اور ثابت رہنا سچ کو نہ چھوڑنا (۲) عفّت و عصمت پر مستقل رہنا *

ست چڑھنا (ہ) فعلِ لازم:۔ ستی ہونے کو جی چاہنا۔ پاکدامنی کا غالب ہونا۔ مرنے پر مستعد ہونا * ستی ہونے کا جوش بھرنا *

ست چھوڑنا (ہ) فعلِ متعدی:۔ ہمت ہارنا۔ پست حوصلہ ہونا * دھیرج نہ رکھنا * استقلال چھوڑنا ؎

ست مت چھاڑے باولے ست چھاڑے پت جائے
ست کی باندھی لکشمی پھیر ملیگی آئے * * (دوہا)

ست ڈگنا (ہ) فعلِ لازم:۔ (۱) ایمان جانا۔ دھرم میں فرق آنا (۲) ہمت ٹوٹنا۔ دھیرج نہ رہنا۔ دھیرج نہ بندھنا (۳) ایمان بگاڑنا۔ دھرم کھونا۔ دوسرا مذہب اختیار کرنا *

ست سیتا (ہ) صفت:۔ پارسا۔ صاحبِ عصمت۔ ستونتی۔ سیتا ستی ؎

بات ملنے کی زنانی سے کوئی بنتی نہیں * ہے وہ ست سیتا کوئی اُن جیسی ستونتی نہیں (رنگین)

ست کی باندھی (ہ) صفت:۔ ست پر قائم۔ قول کی باندھی۔ قول ہاری ہوئی۔ بچن کی باندھی۔ ایمان دھرم پر مستحکم *

ست نکل جانا (ہ) فعلِ لازم:۔ (۱) طاقت نہ رہنا۔ طاقت کھچ جانا۔ طاقت کا زائل ہو جانا (۲) تھک جانا۔ ہار جانا۔ دم نہ رہنا (۳) مقدور نہ رہنا۔ دھن دولت نہ رہنا *

ست ہار دینا یا ہار جانا (ہ) فعلِ لازم:۔ ہمت ہار دینا۔ تاب و طاقت نہ رہنا۔ تھک جانا * بوڑھا ہو جانا *

ست (ہ) صفت:۔ (۱) صداقت۔ سچائی۔ راستی (۲) صحت۔ درستی * شائستگی۔ تہذیب (۳) اصلی حقیقی * اصیل (۴) کھرا۔ سچا * بے قلب۔ بے غش *

ست بادی (ہ) اسمِ مذکر:۔ سچا آدمی۔ صادق القول * فیلسوف۔ فلاسفر۔ حکیم * (ہندو)

ست بھاؤ (ہ) تابع فعل:۔ ٹھیک ٹھیک۔ سچا سچا۔ سیدھا سیدھا۔ راستی پر۔ راست کرداری اور بے تعبازی پر۔ (ہندو)

سائیں سے سانچا رہو اور بندے سے ست بھاؤ
چاہے لانبے کیس رکھ اور چاہے گھوٹ منڈاؤ (دوہا)

ست پُتر (ہ) اسمِ مذکر:۔ حقیقی بیٹا۔ اصلی بیٹا۔ اپنے نطفہ کا بیٹا۔ اپنے بند کا بیٹا۔ ولد الحلال۔ فرزندِ صلبی (ہندو)

ست جُگ (ہ) اسمِ مذکر (ہندو):۔ (۱) سب سے پہلا اور کھرا زمانہ جس کی میعاد ہندوؤں کے نزدیک سترہ لاکھ اٹھائیس ہزار برس تھی (۱۷۲۸۰۰۰)۔ دُنیا کے وجود کے چار مقررہ قرنوں میں سے پہلا قرن جس میں سچ اور صدق کے سوا دوسری بات کا نام نہ تھا۔ نہایت سچا زمانہ * دیوتاؤں کا زمانہ (۲) برہم لوک اُوپر کی ساتویں دُنیا۔ ملاءِ اعلیٰ *

سَت (ہ) صفت:۔ (سات کا مخفف) ہفت۔ سبع۔ ۷ *

ست بھجڑا (ہ) صفت:۔ رلا ملا۔ ملا جُلا۔ گڈمڈ * دوغلا۔ دوغلی نسل کا۔ وہ شخص جس کی نسل میں مختلف اقوام کے لوگ رلے ملے ہوں مخلوط النسل * وہ سالن جس میں مختلف ترکاریاں پڑی ہوں۔ باؤلی ہانڈی * سات اناج *

ست پُوتی (ہ) صفت:۔ سات بیٹوں کی ماں * بہت سی آل اولاد والی *

ست خصمی (ف) اسمِ مؤنث (عو):۔ گالی۔ وہ عورت جو ایک دوسرے کے بعد سات خصم کر چکی ہو (کہاوت):۔ "رانڈ روئے کُواری روئے سات لگی ست خصمی روئے" *

ست کھنا یا ست کھنڈا (ہ) صفت:۔ ہفت منزلہ *

ست لڑا (ہ) صفت:۔ سات لڑی کا رشتہ * ایک زیور کا نام جس میں سات لڑیاں ہوتی ہیں *

ست ماسا (ہ) اسمِ مذکر:۔ وہ رسم جو حمل کے ساتویں مہینے برتی جاتی ہے (مفصل کیفیت ستوانسا میں دیکھو) *

ست منزلہ (ف) صفت:۔ سات درجوں کا اُونچا مکان۔ سات کھنڈ کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ست

سکان - وہ مکان جس کے اوپر سات مکان ہوں - ست کھنڈا +

ست نجا (ہ) صفت :- (۱) سات قسم کے ملے ہوئے اناج - ستر نج - سات قسم کا بُھنا ہُوا غلّہ (۲) وہ غلّہ جو سات اناج مِلا کر پکایا جائے (۳) ملا جُلا - گڈمڈ - مِلا جُلا - ست ہجھڑا (۴) مخلوط النسل - دوغلا - دورسا +

سُت (ہ) اسمِ مذکر (پورب) :- لڑکا بیٹا + **پُوت** - پُتر +

سُتا (ہ) اسمِ مؤنث :- لڑکی - بیٹی +

سَتّا (ہ) اسمِ مذکر :- گنجفے یا تاش کا وہ ورق یا پتا جس پر سات نقطے خواہ علامتیں ہوں - پاسہ کے سات حصّے - چَوپسی کی سات چِت کوڑیاں +

سِتار (ف) اسمِ مذکر (اصل سہ + تار) :- طنبورہ کی قسم کے ایک باجے کا نام جس میں حضرت امیر خُسرو دہلوی نے بہت کچھ ایجاد کیا - اوّل اوّل اس باجے میں صرف تین ہی تار ہُوا کرتے تھے ؎

چھیڑ در پردہ عاشق سے + اُس پری کا ستار کرتا ہے (رند)

سِتار باز (ہ) اسمِ مذکر :- ستار بجانے والا - ستاریا +

سِتار بازی (ف) اسمِ مؤنث :- شوقِ ستار - ستار بجانے کا شوق - ستار نوازی +

سِتارَہ (ف) اسمِ مذکر (۱) کوکب - تارہ - اختر - نجم - اُڑگن - وہ روشن کُرے جو آسمان پر رات کے وقت چمکتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں (۲) طالع - کرم ریکھ - دیوگت - بھاگ - نصیب - نصیبا - پرالبدھ - قسمت - تقدیر - بخت (۳) (ا:) راس - بُرج - طالع جیسے "ان دونوں کا ستارہ مِلا ہوا ہے" (۴) (ا:) ٹیکا - نشان - سفید دھبّا جو گھوڑے وغیرہ کی پیشانی پر ہو (۵) وہ گول گول رُوپہلی سُنہری چاندی یا سونے وغیرہ کے قُرص جو ٹوپیوں - جُوتیوں - چوڑیوں وغیرہ پر چمک کے واسطے لگاتے ہیں +

تھا فلک حیرت میں یہ ثابت ہیں یا سیّارے ہیں
تیری جوتی کے کجو کل چمکے ستارے رات کو (نسیم)

سِتارہ بلند ہونا (ہ) فعلِ لازم :- ستارہ کا اُونچا ہونا - ستارے کا عروج کرنا - ستارہ کا اوج پر ہونا + طالع کا یاور ہونا - اقبال کا بلند ہونا ؎

تجھے جو بام پر اے ماہ رو کھڑے دیکھا + فلک [illegible] آج ستارہ مرا بلند ہُوا (وزیر)

ستارہ پیشانی (ہ) صفت :- وہ منحوس گھوڑا جس کی پیشانی پر ناخن کے برابر سفیدی یعنی اتنا سفید ٹیکا ہو جو سرِ انگشت سے چھپ جائے - یہ گھوڑا دشمنِ جان خیال کیا جاتا ہے +

ستارہ چمکنا (ہ) فعلِ لازم :- (۱) تارے کا روشن اور درخشاں ہونا ؎

ستا

کبھی ستارہ نہ چمکے زمین کا سرِ راہ + جو کفش پاؤں میں اُسکے ستارہ دار نہو (مصحفی)

(۲) نصیبا جاگنا - اقبال یاور ہونا - دن پھرنے +

اُسے سجدہ کرے جو مہ کی مانند + ستارہ کیوں نہ چمکے اُس جبیں کا (معروف)

ذرّہ کا بھی چمکیگا ستارہ + قائم جو زمین و آسمان ہے (نسیم)

سِتارۂ دُمدار (ف) اسمِ مذکر :- جھاڑو ستارہ - ذُوذنب +

ستارہ شناس (ف) اِسمِ مذکر :- منجّم - نجومی - رصد بند - جوتشی - شانہ بیں - اختر شناس +

ستارہ کی گردش (ہ) اسمِ مؤنث :- گردشِ طالع - قسمت کا بگاڑ - نصیبے کا پھیر - ادبار - بداقبالی - نحوست ؎

خیالِ خالِ چشمِ یار جو دل سے نہیں جاتا
تو شاید اَور ہے چندے ابھی گردش ستارے کی (عاشق)

ستارہ گردش میں ہونا (ہ) فعلِ لازم :- ادبار اور بداقبالی کا سامنا ہونا - طالع کا برگشتہ اور مخالف ہونا +

ستارہ مِلنا (ہ) فعلِ لازم :- راس ملنا - مزاج اور طبیعت کا موافق ہونا - موافقت ملنا - میزان ملنا - طبیعت ملنا - موافقت آنا (چونکہ اہلِ ہند کُل اُمور اور دوستی و دشمنی تک کو ستاروں کی گردش پر موقوف سمجھتے ہیں - پس جب دو شخصوں کے نام کی راسیں یا ستارے ایک خاصیت ایک مزاج کے ہوتے ہیں تو وہ دونوں باہم دوست رہتے ہیں جیسے "اُن میاں بیوی کا خوب ستارہ مِلا - ہمارا اُن کا ستارہ نہیں ملتا" +

ستارۂ ہند (ہ) اسمِ مذکر :- سرکاری عزت کا خطاب جو اس زمانہ میں شروع ہوا ہے +

سُتاری یا مُستالی (ہ) اسمِ مؤنث :- چماروں کے ایک اوزار کا نام جس سے چمڑے میں چھید کرتے ہیں +

سِتاری (ہ) اسمِ مؤنث :- چھوٹا ستار - چھوٹا طنبورہ ؎

اس طرح بول نکلتے نہ سُنے تھے ہم نے + صاف کرتی ہے صنم تیری ستاری باتیں (ناسخ)

سِتاریا (ہ) اسمِ مذکر :- (دیکھو ستار باز) +

سَتاسی (ہ) صفت :- سات اُوپر اسّی - ہشتاد و ہفت - ۸۷ +

مُستالی (ہ) اسمِ مؤنث :- (دیکھو سُتاری) +

سَتانا (ہ) فعلِ متعدی :- (۱) تکلیف اور آزار دینا - کشٹ دینا - رنج دینا - دُکھ دینا - اذیت پہنچانا (۲) حیران کرنا - دق کرنا - گلے کا ہار ہونا - پیچھے پڑنا - تنگ کرنا - عاجز کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ستا

سَتانوے (ہ) صفت :۔ سات اور نوّے ۔ نود وہفت ۔ ۹۷ +

سَتاوَر (ہ) اسم مؤنث :۔ بوزیدان ۔ ایک دوا کا نام جو دوسرے درجہ میں گرم اوّل درجہ میں خشک ہے +

سَتاوَن (ہ) صفت :۔ سات اوپر پچاس ۔ پنجاہ وہفت ۔ ۵۷ +

سَتائیس (ہ) صفت :۔ سات اوپر بیس ۔ بست وہفت ۔ ۲۷ +

سِتائِش (ف) اسم مؤنث :۔ تعریف و توصیف ۔ حمد و ثنا ۔ شکر و سپاس ۔ آفرین ۔ سراہنا ۔ آشتی +

سَتّتَر (ہ) صفت :۔ سات اوپر ستر ۔ ہفتاد وہفت ۔ ۷۷ +

سَتر (ع) اسم مؤنث و مذکر حسب موقع :۔ (۱) پوشیدہ ۔ مخفی ۔ مستور + شرمگاہ ۔ پردے کی جگہ ۔ عورت خواہ مرد کا وہ مقام جس کا پردہ واجب اور اُس کے ننگا کرنے سے شرم آتی ہے (۲) پردہ ۔ حجاب ۔ اوٹ جیسے "ستر عورت یعنی پردہ شرمگاہ" "بے ستر کرنا یعنی بے پردہ اور ننگا کرنا" +

ستر دکھانا (ہ) فعل متعدی :۔ شرمگاہ یا مقامِ مخصوص کو اُگھاڑنا +

سَتّر (ہ) صفت :۔ (۱) سات جگہ دس ۔ سات دہائیاں ۔ سات ضرب کھائے دس ۔ ہفتاد ۔ سبعین ۔ ۷۰ (۲) عددِ کثرت ۔ بہتیرے ۔ سینکڑوں ۔ بیسیوں ۔ صدہا ۔ جیسے "ایسے ایسے ستر پھرتے ہیں" "تم جیسے ستر کو چراتا ہوں" ۔

گھر گھر کر ستر بلا سر دھر + (کہاوت)

ستر کان بہتر جھول (ہ) محاورہ ۔ بیٹر ھا اور جھول دار کپڑا +

سَتّرا بَہتّرا (ہ) صفت :۔ (۱) خرِف ۔ فرتوت ۔ پیرانہ سال (۲) اسمِ مذکر :۔ وہ شخص جس کی بڑھاپے کے باعث عقل جاتی رہی ہو ۔ ستر یا بہتر برس کی عمر کا پیر نابالغ +

سَتّرواں (ہ) صفت :۔ (۱) ستر حصوں کا ایک حصہ $\frac{1}{70}$ (۲) سترہ سے نسبت رکھنے والا $\frac{1}{17}$ +

سَترَہ یا سَترَہ (ہ) صفت :۔ سات اوپر دس ۔ دہ وہفت ۔ ۱۷ +

سَتَروِیں یا سَترھویں (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :۔ میّت کی رسم جو سترہ روز بعد برتی جاتی ہے (۲) (ا) :۔ حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہٗ یا حضرت امیر خسرو کا عرس جو شوال اور ربیع الآخر کی سترھویں تاریخ کو ہوتا ہے (۳) ہر چاند یعنی مہینے کی سترہ تاریخ + (۴) صفت :۔ سترہ نمبر کی جس کا نمبر سترہ ہو +

سَترھواں (ہ) صفت :۔ دہ وہفتم ۔ دہ وہفتمی +

سَتری (ہ) اسم مؤنث (دلال) :۔ دو روپے +

ستم

سَتری بَہتری (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ بیوقوف بڑھیا عورت جو کبرسنی کے باعث بدحواس ہوگئی ہو (۲) خرفہ ۔ فرتوت ۔ پیرانہ سال +

ستری بہتری باتیں (ہ) اسم مؤنث :۔ بوڑھیوں کی سی بہکی بہکی باتیں بدحواسی کی باتیں +

سُتَل (س) اسم مذکر (ہندو) :۔ زمین کا تیسرا طبقہ +

سُتلی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) سن کی باریک ڈوری (۲) دلال :۔ بیس بیس روپے کوڑی بھر

ستلڑا (ہ) صفت :۔ سات لڑی کا +

سِتَم (ف) اسمِ مذکر :۔ (۱) ظلم ۔ تعدّی ۔ جور ۔ جفا ۔ بیداد ۔ تشدّد ۔ اذیت ۔ آزار ۔ ایذا ۔ تکلیف ؎

مژگاں کی طرح پھر گئے ہم سے جو شوخ چشم + یہ بھی ستم ہے گردشِ لیل و نہار کا (غافل)

(۲) غضب + قیامت ۔ افسوس ؎

جوانی کا عالم اور اُس پر یہ غم + ستم ہے ستم ہے ستم ہے ستم (امین)

کیا ستم ہے یہ کہ ہوتے تیغ و تشت + ذبح کرنے میں مرے تاخیر ہے (امیر تقی)

(۳) (ا) (کلمۂ تعریف) :۔ نہایت خوبصورت خواہ چالاک خواہ ظالم خواہ زیرک کے حق میں بولتے ہیں ؎

بتاں کی تیر ستم وہ نگاہ ہے جس نے + خُدا کے واسطے بھی خلق کا وبال لیا (میر)

(۴) (ا) :۔ نہایت ظلم یا اندھیر ؎

سامنا کیا دل شکستہ سے ہو چرخِ پیر کا + ٹوٹ جاتا ہے لڑائی میں ستم شمشیر کا (اسیر)

ستم ایجاد (ف + ع) صفت :۔ موجدِ ستم ۔ ایسا ظالم جس کے گھر سے ظلم کی بنیاد پڑی ہو ۔ نہایت ظالم ؎

حاکم شہرِ حُسن کے ظالم کیونکہ ستم ایجاد نہیں +
خون کسو کا کوئی کرے یاں عادتاً نہیں فریاد نہیں } (میر)

ستم توڑنا (و) فعل متعدی :۔ ظلم کرنا ۔ نہایت سختی کرنا ۔ تشدد کرنا + نہایت خفا ہونا ۔ حشر توڑنا ۔ حشر برپا کرنا + فتنہ اُٹھانا + ستانا ۔ تکلیف دینا ۔ آزار پہنچانا +

ستم ٹوٹنا (و) فعل لازم :۔ آفت آنا ۔ بلا میں مبتلا ہونا ۔ مصیبت پڑنا ۔ ظلم ہونا ۔ نہایت سختی اور جبر ہونا ۔ تشدد ہونا ۔ حشر برپا ہونا ؎

جب اکبرِ معصوم کا دم ٹوٹتا ہے + سب کہتے تھے سرور پہ ستم ٹوٹتا ہے (سحر)

ستم ٹوٹے (ا) دعائے بد (عو) :۔ غضب آئے ۔ آفت یا مصیبت میں گرفتار ہو ؎

بھوٹے کی جان پر ستم ٹوٹے + شاہ عباس کا علم ٹوٹے (شوق)

ستم دیدہ ۔ ستم رسیدہ ۔ ستم زدہ (ف) صفت :۔ مظلوم ۔ وہ شخص

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جس پر ظلم ہوا ہو + دُکھیا - ظلم رسیدہ - ستایا ہُوا + مجبُور - ناچار +

ستم ڈھانا (۱) فعل مُتعدّی :- (۱) ظلم کرنا - غضب ڈھانا - نہایت تشدد کرنا - حشر برپا کرنا (۲) کوئی عجیب یا انوکھی بات کرنا - کوئی بڑھکا کام کرنا - فوق العادت کام کرنا +

ستم شعار (ف + ع) اسمِ مذکر :- وہ شخص جس نے ستم کا جامہ پہن رکھا ہو - ظلم کا بانا پہنے ہوئے - ظالم - ستمگار جس کو ظلم کرنے کی عادت ہو گئی ہو ؎

کیوں اے ستم شعار وہ کہنا بھی یاد ہے + تجھ سے دغا کرے تو خدا سے دغا کرے (داغ)

ستم ظریف (ف + ع) صفت :- ظرافت کے پردے میں ظلم کرنے والا - ہنستے ہنستے مار رکھنے والا - ہنسی ہنسی میں قیامت ڈھانے والا ؎

ہنستے ہی ہنستے مار رکھا تجھے جو ہم ظریف + ہے یار بھی ہمارا قیامت ستم ظریف (میر)

مَیں نے کہا کہ بزم ناز غیر سے چاہئے تہی + سنکے ستم ظریف نے مجھکو اُٹھادیا کہ یوں (غالب)

ستم ظریفی (ف + ع) :- اسمِ مؤنث :- بردہ ظرافت میں ستمگری ؎

ہنس کر کبھو بلایا تو برسوں تلک رُلایا + اس کی ستم ظریفی کس کے تئیں دکھاؤں (میر)

ستم کرنا (۱) فعلِ مُتعدّی :- (۱) ظلم کرنا - بیداد کرنا (۲) غضب ڈھانا - انیتی کرنا - بُرا کرنا ؎

بندہ خانہ میں جو آپ آئے کرم تم نے کیا +
پر لیا باتوں ہی میں دل کو ستم تم نے کیا (رنگین)

(۳) کوئی نئی اور عجیب بات کرنا - بڑھکا کام کرنا (۴) قابل افسوس کوئی کام کرنا +

ستم کیا ہے (۱) محاورہ :- عجیب کام کیا ہے - بڑھکا کام کیا ہے - نئی بات نکالی ہے +

ستم گار یا ستمگر (ف) اسمِ مذکر :- بیداد گر - ظالم - مردم آزار - دُکھ دائی - ایذا دہندہ[1] +

ستم ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) ظلم ہونا - قہر ہونا - بیداد ہونا - انیتی ہونا - جبر و تعدی ہونا ؎

کوئی ہمیشہ گرفتار غم نہیں ہوتا + ستم تو ہوتے ہیں پر یہ ستم نہیں ہوتا (مصحفی)

(۲) تشدد ہونا - سختی ہونا (۳) غضب ہونا - بُرا ہونا ؎

نالاں تھا یُوں نہیں ایک جہاں جس کے ہاتھ سے +
باندھی جفا پر اس نے کمر اب ستم ہوا (نامعلوم)

(۴) آفت یا مصیبت کا نازل ہونا ؎

کیا کہوں کیسا ستم غفلت سے مجھ پر ہو گیا + قافلہ جاتا رہا میں صبح ہوتے سو رہا (میر)

(۵) افسوس ہونا - غم ہونا - ملال ہونا ؎

ہے ستم جس سے کہ دل اپنا ملا + وہ کبھی آنکھ ملاتا ہی نہیں (جرأت)

(۶) عجیب یا انوکھا آدمی ہونا (۷) نہایت چالاک یا کسی فن خواہ بدی میں یکتائے روزگار ہونا +

سَتَماسا (ہ) اسمِ مذکر :- (دیکھو ستوانسا) +

سِتَمبر (انگلش اصیح September ستمبر) اسمِ مذکر :- انگریزی نواں مہینا جو تیس دن کا ہوتا ہے - اس میں خراسانی اجوائن گاجر مولی شلغم بند گوبی ہاتوں اجوائن پیاز تاہو تیم مٹر وغیرہ ترکاریاں اور جڑ کی قسم کے پھول جیسے نرگس اور ڈیلیا وغیرہ بوتے ہیں +

سَتمی (ہ) اسمِ مؤنث :- چاند کی ساتویں تاریخ - ستمی تتھ + (ہندو)

سُتّن (ہ) اسمِ مذکر (سُتھن کا مخفف) :- پنجاب میں پائجامہ کو کہتے ہیں - ازار - سُتنا +

سُتنا (ہ) فعل لازم :- (۱) صاف ہونا + نچڑنا + سمٹنا + کھنچنا - جیسے "سارا پانی سُت کر ادھر چلا آیا" (۲) پتلا پڑنا - خالی ہونا - سُوکھنا - کچھ نہ رہنا - جیسے "پیٹ سُت گیا" "گال سُت گئے" (۳) کھسوٹا جانا - نوچا جانا - جیسے "ٹہنی کے پتے سُتنا" +

سُتنا یا سُتھنا (ہ) اسمِ مذکر :- پجامہ - ازار - تنگ پیجامہ (حقارتاً چھوٹے تنگ پیجامے یا بچوں کے پیجامے کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) +

سَتّو (ہ) اسمِ مذکر :- بھُنے ہوئے اناج کا آٹا جسے اکثر پورب کے غربا نتھار کر کھاتے اور موسم گرما میں عام آدمی چاول یا گیہوں کے ستو گھول کر پیتے ہیں تاکہ جسم میں ٹھنڈک رہے - جیسے (پورب) :- "آئی ستوؔن کی بہار بلم تم موچھیں مُڑائے ڈالو" +

ستو باندھ کے پیچھے پڑنا (ہ) فعل لازم :- کھانے کے واسطے صرف ستو رکھکر کسی کے سر ہونا - نہایت سر ہونا - نہایت پیچھے پڑنا - آسائش و آرام کو بالائے طاق رکھکر سر ہونا + لے کر چھوڑنا - جان توڑ کر پیچھے پڑنا +

ستو گھولنا (ہ) فعل مُتعدّی :- اوّل معنی ستو لتھنا - دوسرے تھوک بلونا + بے فائدہ اور لاطائل گفتگو کرنا جیسے "کیا ستو گھول رکھے ہیں مطلب کی بات کہکر جھگڑا کاٹو" +

ستوا سنکرانت (ہ) اسمِ مؤنث :- وہ تہوار جس میں ہندو لوگ برہمنوں کو ستو بنا کر تقسیم کرتے ہیں (یہ سنکرانت آفتاب کے بُرج حمل میں داخل

[1] جینا ؎ نیچے ایک بھی جانبر نہو کوئی + دو چار ستمگار ...

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ستو

ہونے کے روز سے۔ روا ہے کیونکہ اصل میں سنکرانت تحویل آفتاب کو کہتے ہیں۔

سُتواں (ہ) صفت:۔ ستی ہوئی۔ پتلی۔ نازک۔ سُواسی +

سُتواں ناک (ہ) اسم مؤنث:۔ سُواسی ناک۔ زنبق ہینی۔ الف ہینی۔ پتلی اور خوبصورت ناک (مگر رنگین نے ایک جگہ بحر کے لحاظ سے سُوتواں بھی باندھا ہے) چنانچہ ؎

بینی تری جوں الف عیاں ہے + تو میری بھی ناک سُوتواں ہے (رنگین)

سُتوانا (ہ) فعل متعدی:۔ صاف کرانا جیسے "وری سُتوانا" + ملوانا جیسے "پیٹ سُتوانا"۔ نچڑوانا + گھُٹوانا۔ نچوانا جیسے "پتے سُتوانا"۔ منہدی سُتوانا +

سَتوانسا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ بچہ جو ساتویں مہینے پیدا ہوا ہو (۲) حمل کی ایک رسم کا نام جو اکثر پہلے جننے میں برتی جاتی اور اس میں زچہ کے میکے سے زچہ کے واسطے جوڑا۔ مسّی۔ عطر۔ تیل۔ پھلیل۔ کنگھی۔ جُوتی۔ پھولوں کا گہنا۔ منہدی۔ چاندی کی نہرنی۔ کٹوری۔ کچھ نقدی وغیرہ آتی ہے۔ اس رسم میں زچہ کے میکے والے اُس کے منہدی لگاتے اور دُلہن بنا کر اُس کی گود میں سات قسم کی ترکاریاں۔ ناریل میوہ اور کچھ نقدی وغیرہ رکھتے ہیں۔ چنانچہ گود بھرنا اسی سے مُراد ہوتی ہے ؎

سُتُون (ف) اسم مذکر:۔ کھم۔ تھم۔ پیلپایہ + لاٹھ۔ منارہ۔ مُنار۔ کھمبا + رُکن۔ تھُونی ؎

گرنے سے تھم گیا یہ فلک میری آہ سے + دیکھو تو کیا ستون ترے سقفِ کہن لگا (ظفر)

سَتونتا (ہ) صفت:۔ (۱) سچا۔ صادق۔ راست باز (۲) نیک۔ سعادتمند۔ نیک بخت۔ صالح۔ بھلامانس۔ شائستہ۔ مہذب (۳) پارسا۔ پرہیزگار۔ نکوکار۔ نیک چلن (۴) کلوتنا۔ فخر خاندان +

سَتونتی (ہ) صفت:۔ باعصمت۔ عفیفہ۔ نیک بخت۔ نکوکار۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ بیوی۔ زن +

سُتھرا (ہ) صفت:۔ پاک۔ صاف۔ نفیس۔ لطیف۔ پاکیزہ۔ اچھا۔ خوب۔ نیک۔ اُجلا۔ نرمل۔ نتھرا + کورا۔ اچھُوتا۔ خوش پوشاک۔ خوش لباس۔ خوش وضع + مُباح۔ حلال +

سُتھرا شاہی (ہ) اسم مذکر:۔ سُتھرا شاہ فقیر کا پیرو گروہ۔ کیونکہ سُتھرا گورو نانک کے ایک چیلے کا نام تھا جس سے یہ پنتھ چلا ہے۔ یہ لوگ اکثر ڈنڈے بجا کر تُک بندی کے ساتھ مانگتے پھرتے ہیں +

سُتھرانا (ہ) فعل متعدی (پورب):۔ بکھیرنا۔ پھیلانا + بچھانا۔ فرش کرنا +

ستھر

سَتھراؤ (ہ) اسم مذکر:۔ چھتراؤ۔ فرش۔ بچھونا۔ مقتولوں کے تودے۔ ڈھیر ؎

وادیٔ عشق میں نہ جاؤ وہاں + ہر قدم پر ہیں سیکڑوں ستھراؤ (مصحفی)

ستھراؤ پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ مقتولوں کا فرش ہونا۔ مُردوں کا بچھونا بچھ جانا۔ کھیت پڑنا۔ بچھونا ہونا ؎

انداز سے جدھر وہ قدم پاؤں پڑ گیا + کوسوں اُدھر دلوں ہی کا ستھراؤ پڑ گیا (ظفر)

ستھراؤ ڈالنا }
ستھراؤ کرنا } (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) مار کر بچھا دینا۔ مقتولوں کا فرش کر دینا۔ مردوں کے ڈھیر لگا دینا۔ کھیت ڈال دینا ؎

ابروہی کی جنبش نے یہ ستھراؤ کئے ہیں + مارا نہیں اُن نے کوئی تلوار سے اب تک (میر)

کیا عشق بے محابا ستھراؤ کر رہا ہے + میلان ہل گھوں گے کشتوں سے بھر رہا ہے (")

(۲) منہدم کرنا۔ اینٹ سے اینٹ بجا دینا۔ توڑ پھوڑ کر گرا دینا +

ستھراؤ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) مقتولوں کا ڈھیر لگ جانا۔ کشتوں کے پشتے لگنا۔ کھیت پڑنا۔ بہت سے آدمیوں کا مارا جانا (۲) بہت سے مکانات یا عمارتوں کا منہدم ہونا۔ اینٹ سے اینٹ بجنا + درختوں یا بیلوں کا کثرت سے گرنا۔ ٹوٹ پھوٹ کر ملیامیٹ ہونا ؎

خون کے سیلاب میں ڈوبے ہوؤں کا کیا شمار
ٹک بہے وہ جدول شمشیر تو ستھراؤ ہو (میر)

سُتھرائی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) صفائی۔ نفاست۔ اُجلاپن + اکلت + خوشنمائی۔ پاکیزگی۔ لطافت ؎

مست جاروب کشی کرتے ہیں یاں پلکوں سے
کعبہ کب پہنچے ہے بُت خانے کی سُتھرائی کو (انشا)

(۲) عو:۔ بھاڑو۔ جاروب۔ بُہاری۔ سوہنی۔ بڑکا جیسے "اتنا دن چڑھ گیا ابتک سُتھرائی نہیں دی" (۳) خوش سلیقگی۔ صفائی طبع۔ سُگھڑپن۔ سُگھڑاپا +

سُتھرائی پھیرنا (ہ) فعل متعدی (عو):۔ جھاڑو دینا۔ جھاڑو پھیرنا۔ گھر بھر صفایا پھیرنا۔ تباہ کرنا۔ غارت کرنا۔ برباد کرنا۔ لُوٹ کر لیجانا ؎

اے دوگانا تو مجھے لوٹنے کو آئی پھیر + پھر شک جاویگی گھر بھر پہ سُتھرائی پھیر (رنگین)

سُتھرائی دینا (ہ) فعل متعدی:۔ جھاڑو دینا۔ جاروب کشی کرنا ؎

فلک کرتا ہے سنگ آستاں پر جبہہ فرسائی
ملک تار خطوط مہر سے دیتا ہے سُتھرائی (بحر)

سِتّہ (ع) صفت:۔ (۱) چھے۔ شش۔ ۶ (۲) حساب:۔ حساب کا وہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قاعدہ جس میں بار بار ربہ جاتا نہیں پڑتا اور ایک دفعہ ہی پانچ معلوم مقداروں کے وسیلہ سے مجہول مقدار معلوم کر لیتے ہیں +

سِتّہ مُتناسبہ (ع)، اسمِ مذکر:- (دیکھو سِتّہ نمبر ۲) +

سُتھن (ہ)، اسمِ مذکر:- (دیکھو سُتن)، جیسے "میرے میاں کے دو کپڑے سُتھن نالا بس؟" +

سُتھنا (ہ)، اسمِ مذکر:- (دیکھو سُتنا بمعنی اِزار) +

سُتھنی (ہ)، اسمِ مؤنث:- ستھن کی تانیث وتصغیر۔ اِزار یا +

سَتھیا یا سَتیا (ہ)، اسمِ مذکر:- آنکھوں کا حکیم۔ وہ شخص جو سُرمہ یا انجن کے وسیلے سے آنکھ کا علاج کرے۔ کُحّال۔ بید حکیم۔ آنکھیں بنانے والا +

سَتی (ہ)، صفت (ہندو ہے) (۱) ست والی۔ پاکدامن۔ عفیفہ۔ پتی برتا۔ عصمت والی۔ ثابت قدم۔ وفادار۔ ساتھ دینے والی۔ دھرماتما۔ پارسا۔ نکوکار۔ صالحہ (۲) اسمِ مؤنث:- وہ عورت جو محبت کے باعث اپنے خاوند کی لاش کے ساتھ جل جاتی ہے ؎

اے شمع نقل تو نے یاں اصل کر دکھائی + کیا خوب سانگ لائی اِس بزم میں ستی کا (محمد امان نثار)

(۳) درگا۔ ساوِھوی۔ دیوی (راجہ دکش کی بیٹی اور مہادیو کی استری کا نام جو اپنے باپ کے ایمان یعنی بےقدری کرنے سے اس کے یگ کُنڈ میں گر کر جل مری جس کی نسبت ہندوؤں کا خیال ہے کہ وہی ستی پھر ہماچل کے گھر میں پاربتی ہو کر پیدا ہوئی۔ پس ستی ہونے کی رسم اُسی زمانے سے جاری ہوئی ہے۔ واللہ اعلم) +

ستی ست پر کرنا (ہ)، فعل متعدی (عو):- جان سلب کرنا۔ خوف۔ ور دیا صدمہ کے باعث معرضِ ہلاکت میں ڈالنا +

ستی ست پر ہونا (ہ)، فعل لازم (عو):- جاں بلب ہونا۔ قریب بمرگ ہونا۔ ہلاکت میں پڑنا۔ خوف۔ ور دیا صدمہ کے باعث معرضِ ہلاکت میں ہونا +

ستی مٹھ (ہ)، اسمِ مذکر:- وہ جگہ جہاں کوئی عورت ستی ہوئی ہو یا وہ مکان جو اُس کی ہڈیوں پر بنایا گیا ہو +

ستی ہونا (ہ)، فعل لازم:- (۱) اپنے مرے ہوئے خاوند کی چتا میں زندہ جل کر مرنا (۲) مرنا۔ جان دینا۔ جان قربان کرنا جیسے "اُس پر ستی ہوئی بیٹھی ہے" ؎

ستی شمع پروانہ کے ساتھ ہو گی + جلائیگا اُس کو جلانا ہمارا (بحر)

سَتیا (ہ)، اسمِ مذکر:- (دیکھو ستھیا) +

سَتیا (ہ)، اسمِ مذکر:- ست + سچ + واقعی۔ حقیقت۔ دھرم + ایمان۔ دھرم +

سَتیاناس (ہ)، اسمِ مذکر (عو):- ناس۔ تباہی۔ بربادی۔ بِناش۔ واہی تباہی۔ بالکل بربادی +

ستیاناس جانا (ہ)، فعل لازم (عو):- ٹوٹنا۔ پھوٹنا۔ ڈھینا۔ نِبوان نہس ہونا۔ کھوجڑا جانا + ایمان جانا۔ تباہی اور بربادی ہونا ؎

بڑبڑاتی ہے تو کیوں مُنہ کو پُھلا کر ہر بار + ستیاناس ترا جائیو لے ری بندی (رنگین)

جیسے "موئے تیرا ستیاناس جائے یہاں سے اُجڑ" (یہ لفظ چونکہ ستیا بمعنی دھرم یا ایمان سے مرکب ہے اس سبب سے اس کے ترکیبی معنے یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ خدا ایمان نصیب نہ کرے یا ایمان جو بڑی قیمتی چیز ہے جاتا رہے۔ کیونکہ ناس بمعنی بربادی وزوال آیا ہے) +

ستیاناس کرنا (ہ)، فعل متعدی:- (۱) تباہ و برباد کرنا۔ اجاڑنا + خراب کرنا + خاک میں ملانا۔ بگاڑنا۔ کھونا۔ کھوج کھونا + آوارہ کرنا۔ بدچلن کرنا۔ جیسے "اُس کی محبت نے لڑکے کا ستیاناس کر دیا" (۲) ڈھانا۔ منہدم کرنا +

ستیاناس گئی } (ہ)، صفت مؤنث:- خانہ خراب۔ کھوج مٹی۔ کھوجڑے پیٹی +
ستیاناس گیا } (ہ)، صفت مذکر:- کھوجڑے پیٹیا۔ کھوج مٹا +

ستیاناس ملانا (ہ)، فعل متعدی (عو):- کھوج کھونا۔ خراب کرنا۔ برباد کرنا۔ بگاڑنا۔ ناس ملانا +

ستیاناس ہونا (ہ)، فعل لازم:- تباہ و برباد ہونا۔ اُجڑنا۔ خراب ہونا۔ ویران ہونا + ڈھینا۔ منہدم ہونا + کھوجڑا جانا۔ نام و نشان نہ رہنا ؎

رنگیں مجھے تول دیکھے گوئیاں + کہنے لگی لانہ جی میں وسواس
جو تجھ سے دغا کرے تو پھر بس + ہو اُس بندی کا ستیاناس (رنگین)

سَتیاناسی (ہ)، اسمِ مؤنث:- (۱) ایک درخت کا نام جس میں بہت سے کانٹے ہوتے اور اُس کے پھل کے اندر بارود کے سے دانے نکلتے ہیں جو خارش کے واسطے بہت مفید ہیں (۲) صفت:- برباد کرنے والا۔ اُجاڑو۔ خانہ کَن + منحوس + بدچلن۔ آوارہ +

ستیاناسی کی جڑ (ہ)، صفت:- خانہ ویرانی کی بنیاد۔ فتنہ پرداز۔ خانہ خراب +

سَٹ (ہ)، اسمِ مؤنث:- (۱) سازش۔ گٹھت۔ لاگ۔ لپیٹ۔ میل جول۔ آنٹ سانٹ (۲) جگت۔ تمہید + ڈھب +

سٹ لڑانا (ہ)، فعل متعدی:- گٹھنا۔ جگت لگانا۔ ربط پیدا کرنا۔ یارانہ گانٹھنا + آشنائی کرنا۔ آنکھ لگانا +

سِٹّا (ہ)، اسمِ مذکر:- (۱) جوار کی بونڈی۔ جوار کا خوشہ۔ جوار کا بُھٹّا (۲) وہ اقرارنامہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ٹا

جو دو کاشتکار باہمی کاشت کی بابت لکھ لیں۔ شراکت۔ کھیت کا ساجھا بٹائی ۔

ٹاباٹا (ہ) اسم مذکر :- (۱) اٹ سٹ۔ ساز باز۔ سازش۔ میل ملاپ (۲) فریب دوغا۔ مکروفن ۔

ٹابری (انگلش) (Stabery) (دیکھو اسٹابری) ۔

ٹاسٹ (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو۔ سڑاسڑ۔ برابر کوڑے مارنے کی آواز۔ لگاتار تھپیوں کے مارنے کی آواز ؎

گلے میں پہنا دہ ہنس ہنس کے ہار ۔ شاسٹ وہ پھولوں کی چھڑیوں کی مار (میر حسن)

(۲) تابع فعل :- متواتر۔ برابر۔ پٹاپٹ۔ پٹ پٹ جیسے کوئی اب بولے کوئی جب بولے۔ میری کمٹی شاسٹ پڑے گے ۔

ٹاک (ہ) اسم مؤنث :- سڑاک۔ چھڑی کے مارنے کی آواز ؎

جو نسیم صبح لپٹ گئی کسی گل کے دامن پاک سے
تو شعاع مہر نے اک چھڑی جڑی اس کے آکے ٹاک سے (ناظم)

ٹامپیڈ (انگلش) (Stampeo.) صفت :- ٹکٹ چسپاں۔ ٹکٹ لگایا ہوا۔ محصول دادہ۔ پیڈ ۔

ٹانا (ہ) فعل متعدی (پورب) :- ملانا۔ بھڑانا ۔ جوڑنا ۔ چسپاں کرنا۔ چپکانا ۔

ٹاؤ (ہ) اسم مذکر (پورب) :- چسپیدگی ۔

ٹپٹاتے پھرنا (ہ) فعل لازم :- حیران و سرگرداں پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ گھبرایا ہوا پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا ۔

ٹپٹا جانا (ہ) فعل لازم :- گھبرا جانا۔ حواس باختہ اور بے اوسان ہو جانا ؎

دیکھتے ہی عشق کو عقل گئی سٹ پٹا ۔ دل کو میرے آئیں یہ جوڑ ٹا تو ڈٹا (ظفر)

ٹپٹانا (ہ) فعل لازم :- گھبرانا۔ چھکے چھوٹنا۔ حواس باختہ ہونا۔ بے اوسان ہونا حیران ہونا۔ بوکھلانا۔ مضطرب ہونا جیسے "بیاہ مانگے تو مانگ آئیں گر اب سٹپٹائیں کہ روپیہ کہاں سے آئے" ۔

سٹرپٹر (ہ) اسم مؤنث :- چھوٹا موٹا کام۔ ادنیٰ ادنیٰ کام۔ ذرا ذرا سے کام۔ بکھیڑا الجھیڑا جیسے "اسی سٹرپٹر میں دن پورا ہو جاتا ہے" ۔

سٹرپٹر کرنا (ہ) فعل متعدی :- چھوٹے موٹے کام کرنا۔ بکھیڑا پھیلانا ۔ بیکار پھرنا۔ چالے لیتے پھرنا جیسے "کیا سٹرپٹر کرتا پھرتا ہے" ۔

سٹرپٹر لگانا (ہ) فعل متعدی :- چھوٹے موٹے کام کرنا۔ الجھیڑا لگانا۔ بکھیڑا پھیلانا جیسے "کیا سٹرپٹر لگا رکھی ہے" ۔

سٹھن

سٹ ساسٹ (ہ) اسم مؤنث : (۱) دیکھو شاسٹ (۲) جلد جلد ۔

سٹکت (ہ) اسم مؤنث :- (۱) پتلی چھڑی۔ چھڑ۔ بید (۲) پتلی عورت۔ چھریرے بدن کی عورت۔ دُبلی پتلی عورت (۳) پتلا سانپ (۴) چھوٹا بچہ جوان ۔

سٹک جانا (ہ) فعل لازم :- کھسک جانا۔ لوگوں کو غافل پا کر چپکے سے نکل جانا۔ سٹک کی طرح جلدی سے چلا جانا۔ کافور ہو جانا ۔

سٹکنا (ہ) فعل لازم :- کھسکنا۔ فرار ہونا۔ روپوش ہونا۔ رفو چکر ہونا۔ چپکے سے چلا جانا۔ ہوا ہونا۔ چمپت بننا ؎

رگ شکستہ پانہ بنیرائن کے آئی اور ۔ صبر گریز پا تو کبھی کا سٹک گیا (جرأت)
جاتے نہ کوئی دیکھا اس تیغ کے منہ پر سے ۔ واں سے این سے وہ لے بابی یار سٹکتے ہیں (میر)

سٹکو (ہ) اسم مؤنث :- بیہودہ عورت۔ بے سلیقہ عورت۔ پھوہڑ عورت۔ احمق عورت ۔

سٹنا (ہ) فعل لازم :- (۱) گٹھنا۔ سازش کرنا۔ مل جانا (۲) پورب۔ چپکنا۔ جڑنا۔ چسپاں ہونا۔ وصل ہونا ۔

سٹھ (ہ) صفت :- (۱) ساٹھ کا مخفف (۲) صفت۔ جاہل۔ بیوقوف۔ مورکھ۔ اناڑی۔ نادان۔ ابلہ ۔

سٹھ جانا (ہ) فعل لازم :- کہن سالی کے باعث حواس خمسہ میں فتور آ جانا۔ پیرانہ سالی کے باعث بہک جانا۔ بیوقوف ہو جانا ۔

سٹھورا (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ میٹھا جو زچہ کے واسطے سونٹھ اور میوہ وغیرہ ڈالکر بنایا جاتا ہے (۲) وہ سخت قوام کا میٹھا جو اکثر جاڑے کے موسم میں عورتیں گوند وغیرہ ڈالکر بنایا کرتی ہیں۔ حلوائے سخت (اسکا مادہ سونٹھ ہے) ۔

سٹھی (ہ) اسم مؤنث :- ساٹھی کا مخفف۔ وہ نہایت موٹے اور لال رنگ کے چاول جو ساٹھ روز کے عرصے میں بوسے جوتے جا کر تیار ہو جاتے ہیں ایک قسم کے موٹے چاول ۔

سٹھیانا (ہ) فعل لازم :- ساٹھ برس سے اوپر عمر کا ہو جانا۔ کہن سالی کے باعث حواس باختہ ہو جانا۔ پیر فرتوت اور نہایت ضعیف ہو جانا۔ عقل کا جاتا رہنا عقل میں فتور آنا ؎

بیٹا ہر بے باپ کو تو ہیگیو سٹھیائے
ناج بگاڑے گھر رہے سب سے دونا کھائے (دوہا)

کچھ خیر ہے بڑے میاں سٹھیا گئے ہو کیا
لڑکوں کے ساتھ کھیلنے تم گڑیاں چلے (رجز)

سٹھنی (ہ) اسم مؤنث :- وہ گالیاں جو بیاہ میں سمدھنیں ایک دوسری

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سٹّی

کو باہم دیتی اور نیز وہ نقش بنائے ہوئے گیت جو بیاہ میں ڈومنیاں سمدھنوں کی طرف سے ایک دوسری کی نسبت سناتی ہیں (اصل میں یہ لفظ پنجابی زبان کا ہے اس کی اصل سیٹھا بمعنی کسیلا ہے چونکہ گالی کڑوی کسیلی بات کو کہتے ہیں اور اس سے غرض مزاح کے طور پر دوسرے کو چڑانا ہوتا ہے پس اس لحاظ سے اُس گالی کو جو ایک سُریلی آواز کے ساتھ گاکر سمدھن کو دی جائے سیٹھنی کہنے لگے ؎

سُن مصحفیؔ زشت و بدا طوار کی گالی * کہتا ہوں یہ گالی نہیں کچھ عار کی گالی
سٹھنی کے عوض تو نے جو تیار کی گالی * گالی ہے وہ کچھ اَوڑھی اسرار کی گالی (مصحفی)

سِٹّی (ہ) اسمِ مؤنث :- حواس - اِندری - گیان - اوسان - ہوش - عقل - سمجھ (یہ لفظ اصل میں سنسکرت کے لفظ شاٹھ शाठ بمعنی عقل سے ماخوذ ہے) *

سِٹّی بھُولنا (ہ) فعل لازم :- اوسان جاتے رہنا - حواس باختہ ہونا - گھبرا جانا - سٹپٹا جانا - بوکھلا جانا - عقل ٹھکانے نہ رہنا - ہوش پرّاں ہونا *

سِٹّی گم ہونا (ہ) فعل لازم :- (دیکھو سٹّی بھولنا) *

سَٹِیا (ہ) اسمِ مؤنث (عو لکھنؤ) حقارتاً و از روئے غضب :- بیٹی - بیٹا *

سٹِیل (انگلش) اسم مؤنث :- (Steel) (۱) فولاد - اسپات (۲) (ا :- لوہے کی قلم - فولادی قلم (۳) صفت :- فولادی *

سَج (ہ) اسمِ مؤنث (گنوار) :- روپ - ڈول - شکل - روش - انداز - ہیئت - دھج

آنکھ کچھ اپنی ہی اُس کے سامنے ہوتی نہیں
جس نے وہ خونخوار سج دیکھی دہل کر رہ گیا * (میر)

(۲) سوبھا - آرائش - زیب و زینت - سجاوٹ - سنگار - خوبصورتی - چھب

کرتا ہے کون منع کہ سج اپنی تو نہ دیکھ
لیکن کبھی تو میرؔ کے کر حال پر نظر (میر)

کیا دیکھتا ہے ہر گھڑی اپنی ہی سج کو شوخ
آنکھوں میں جان آئی ہے ایدھر نگاہ کر (میر)

سج دھج (ہ) اسمِ مؤنث :- (۱) بناؤ سنگار - زیب و زینت * صورت شکل رنگ و رُوپ * وجاہت - نمود - چھب - چھب تختی - روش - انداز ؎

سج دھج کبھی کبھی خط و رخسار دیکھنا * اک دن میں آئینہ اُسے سو بار دیکھنا (مصحفی)

واہ کیا نام خدا سج دھج ہے کیا انداز ہے * آدمی دیکھا نہیں اس تول اور اس گات کا (بحر)

کٹ جائے ابھی ازرہِ غیرت سے چمن میں
سج دھج یہ اگر دیکھ لے شمشاد تمہاری (نظم)

سجد

دیکھے جو تیرے قد کو قیامت تو یہ کہے
سج دھج ہی اَور ہے اور یہ سراپا ہی اَور ہے (شیخ)

سَجّا (ہ) صفت (ہندو) :- سیدھا - راست - دایاں - داہنا - یمین * سیدھا ہاتھ *

سَجّادَہ (ع) اسمِ مذکر :- (۱) مُصلّیٰ - جانماز - نماز پڑھنے کا بچھونا * آسن (۲) درویشوں یا بزرگانِ دین کی گدّی - پیروں کی گدّی *

سجّادہ نشین (ع + ف) اسمِ مذکر :- کسی بزرگ یا پیر یا درویش کی گدّی پر بیٹھنے والا *

سجّادہ نشین ہونا (ہ) فعل لازم :- گدّی پر بیٹھنا - پیر کی گدّی سنبھالنا - خلافت لینا ؎

آگے سجّادہ نشین قیس ہُوا میرے بعد * نہ رہی دشت میں خالی مری جا میرے بعد (لا علم)

سِجاف (ہ) اسمِ مؤنث :- سنجاف - چوڑی گوٹ - حاشیہ (اُردو والوں نے سنجاف کر لیا ہے) *

سُجان (ہ) صفت (ہندو) :- (۱) عالم - گیانی - واقفکار (۲) دانا - دانشمند - عاقل - بدھوان * زیرک - ہوشیار - چاتر - عیّار * آٹھوں گانٹھ کمیت * فطرتی *

سُجانا (ہ) فعل متعدی :- پھُلانا - ورم کر دینا - کُپّا بنا دینا - آماس کر دینا - جیسے "مارے مار کر سُجا دیا" - ذرا سی بات پر مُنہ سُجا لیا یعنی پھُلا لیا *

سَجانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ترتیب سے لگانا - موقع یا سلیقہ سے رکھنا (۲) آراستہ کرنا - مُزیّن کرنا - زیبائش کرنا - بنانا - سنوارنا - سنگار کرنا (۳) کشتی یا میز یا دسترخوان پر چُننا - خوان میں لگانا *

سَجاوَٹ (ہ) اسمِ مؤنث :- (۱) آراستگی - آرائش - ترتیب - زیبائش - بناؤ سنگار - زیب و زینت ؎

بناؤ ختم ہے تم پر تمہارے سر کی قسم * دُلہن کو بھی یہ سلیقہ نہیں سجاوٹ کا (بحر)

اچھا تو ہے زینتیں بناؤ اپنی * بن بن کے سجاوٹیں دکھاؤ اپنی
ڈرتا ہوں کہ خود کمی نہ خود بینی ہو * نظروں میں کہیں سما نہ جاؤ اپنی (رباعی امیر)

(۲) سج دھج - چھب تختی ؎

ہے اجی میری دوگانہ کی سجاوٹ خاصی * چنپئی رنگ غضب تس پہ کچھاوٹ خاصی (رنگین)

سَجْدَہ (ع) اسمِ مذکر :- (۱) متھا ٹیکن - سر جھکانا - ڈنڈوت - بندگی - نمسکار - (۲) قرآن شریف کی ایک سورہ کا نام (بعض فرہنگ نویسوں کی رائے ہے کہ بفتح سین مہملہ اسی کے واسطے ہے ورنہ بکسر ہے) *

سجدۂ شکر (ع + ف) اسمِ مذکر :- دوگانہ نفل جو کسی امر کے شکریہ میں ادا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیا جائے۔ خدا تعالیٰ کا شکریہ بذریعہ سجدہ ادا کرنا ٭

سجدہ کرنا (ہ) فعل متعدی :- سر جھکانا۔ ماتھا ٹیکنا۔ تسلیم بجا لانا۔ ڈنڈوت کرنا

گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے میں
اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا } (ذوق)

سجدہ گاہ (ع + ف) اسم مؤنث :- (۱) سجدہ کرنے کی جگہ۔ ماتھا ٹیکنے کا مقام (۲) خاک شفا یا لکڑی وغیرہ کی چھوٹی سی گول ٹکیا جس پر اہل تشیعہ نماز کے وقت سجدہ کرتے ہیں ؎

نہیں اُٹھتا ہے سر سجدے سے میرا ٭ مگر ہے سجدہ گہ اُس خاک پا کی (وزیر)

سجع (ع) اسم مذکر :- (۱) خوش الحان پرندوں کی چہچہاہٹ جیسے "بلبل و قمری وغیرہ کی آواز (۲) کلام موزون و مُقفّیٰ۔ دو جملوں کے اخیر دو لفظوں کی موافقت۔ وہ لفظ جو نثر کے فقرہ کے اخیر میں آئے اور اس کے موافق دوسرے فقرے کے اخیر میں واقع ہو (۳) وہ موزون فقرہ یا مصرعہ جس کے ظاہری معنی بھی ٹھیک ہوں اور کسی شخص کا نام بھی آ جائے۔ مثلاً "ثُمَّ اَحمد" قرآن شریف کا ایک فقرہ بھی ہے اور اس سے احمد کے نام کا سجع بھی عمدہ نکلتا ہے یا مصرعہ "پسر غلام محمد پدر غلام علی"۔ اس جگہ مع ولدیت ایک مصرعہ میں سجع موزون ہوا ہے۔ علیٰ ہذا القیاس ٭

سجع مُتوازان (ع) اسم مذکر :- دو لفظوں کے وزن اور اعداد حروف میں موافقت مگر روی میں مخالفت جیسے "مراتب و مراسم۔ اخلاق و احوال وغیرہ مگر یہ کچھ عمدہ قسم کا سجع نہیں ہے ٭

سجع مُتوازی (ع) اسم مذکر :- دو لفظوں کے حروف روی و وزن اور عدد حرف میں موافقت جیسے گُل و مُل۔ خبر و اثر۔ سفر و سقر۔ خمار و شمار وغیرہ یہ سجع کی عمدہ قسم ہے ٭

سجع مُطرّف (ع) اسم مذکر :- دو لفظوں کے حرف روی میں موافقت مگر اعداد اور وزن میں مخالفت جیسے اطوار و وقار۔ حال و خیال وغیرہ (مُطرّف عربی میں اُس گھوڑے کو کہتے ہیں جس کا سر اور دُم تو خواہ سفید خواہ سیاہ ہو مگر اور اعضا بالکل مختلف ہوں۔ پس اس اختلاف کی وجہ سے اس سجع کا یہ نام قرار پایا) ٭

سجل (ہ) صفت :- آراستہ۔ پیراستہ ٭ عمدہ۔ نفیس۔ تحفہ۔ اچھا۔ درست ٹھیک ٭ خالص۔ کھرا ٭ معقول ٭

سجن (ہ) اسم مذکر :- (ساجن کا مخفف) (۱) نیک۔ بھلا مانس ٭ معزز۔

اچھا (۲) خاوند۔ پتی۔ شوہر۔ سوامی (۳) پیارا۔ من موہن۔ معشوق۔ دلبر۔ دل ربا (۴) دوست۔ مِتر ٭

سجنا (ہ) فعل لازم :- (۱) زیب دینا۔ موزون ہونا۔ پھبنا۔ زیبا ہونا (۲) بننا۔ سنورنا۔ آراستہ و پیراستہ ہونا ٭ درست ہونا۔ تیار ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ (۳) مرتب ہونا۔ ڈھنگ سے لگنا (۴) مکان کا فرش فروش اور آلات شیشہ وغیرہ سے آراستہ ہونا (ہ) فعل متعدی :- سجانا۔ موزون کرنا زیب تن یا زیب سر کرنا ؎

کیا آمد محتسب ہے ساقی ٭ مندیل جو شیشے نے سجی ہے (ناسخ)

سجنی (ہ) اسم مؤنث :- (ساجن کی تانیث) (۱) معشوقہ۔ پیاری (۲) سکھی سہیلی۔ بہنیلی۔ گوئیاں۔ آلی ؎

بھانت بھانت کا بکھروا سجنی اپنی بولی بولے رے (گیت)
اُٹھ رہی ہولی ہو رہی تو کیا پڑی سووے ری
رین گئی تو جانے دے سجنی دن مت کھووے ری } (گیت)

سجوانا (ہ) فعل متعدی :- درست کرانا۔ آراستہ کرانا۔ موزون کرانا ٭

سُجھانا (ہ) فعل متعدی :- دکھانا۔ سکھانا۔ جتانا۔ نامعلوم بات سے آگاہ کرنا۔ بتانا۔ پیچ اور پچ سمجھانا ٭ کھولنا۔ ظاہر کرنا ٭

سُجھائی دینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) نظر آنا۔ معلوم دینا (۲) ثابت ہونا۔ متحقق ہونا۔ خیال میں گذرنا ؎

روش اشک گرا دیگی نظر سے اک دن ٭
ہے ان آنکھوں سے یہی مجھ کو سُجھائی دیتا } (ذوق)

سجی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کے کھار کا نام جو ایک اسی نام کے پودے کی راکھ سے بنایا جاتا ہے جس کو فارسی میں شخار اور عربی میں قلی کہتے ہیں۔ راج بھنگ ٭

سجیلا (ہ) صفت :- آراستہ۔ پیراستہ۔ بنا ٹھنا۔ سجا سجایا (۲) چھبیلا۔ وضعدار۔ خوش وضع۔ خوبصورت ٭ خوشرو۔ بانکا جیسے "کیا سجیلا جوان ہے" ٭

سچ (ہ) صفت :- (۱) راست۔ ٹھیک۔ حق۔ درست۔ صحیح (۲) اسم مذکر۔ راستی صدق۔ ست۔ حقیقت (۳) تابع فعل :- بجا۔ درست۔ البتہ۔ واقعی۔ تحقیق۔ فی الحقیقت۔ الحق۔ فی الواقع۔ حقیقتاً۔ بیشک۔ بلاشبہ۔ لاریب۔ نفس الامر (۴) کلمۂ تصدیق :- ہاں ٭

سچ کا زمانہ نہیں (۱) کہاوت :- سچ کا کوئی اعتبار نہیں کرتا۔ جھوٹ کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پہچ

دور وھرا ہے۔ دروغ کو فروغ ہے ؎

کہئے جو جھوٹ تو ہم ہوتے ہیں کہہ کے رسوا
سچ کہئے تو زمانہ یارو نہیں ہے سچ کا ✦ (مصحفی)

سچ مچ یا سچ مچ (ہ) تابع فعل :۔ (۱) ہو بہو۔ بعینہٖ۔ جیسے کم و کاست ہو بہو۔ عین مَین ✦ جیسے ”یہ کھلونا سچ مچ آدمی ہے“ ؎

وہ جوگن جو سچ مچ تھی زُہرا جبیں ✦ سو مجلس میں آئی لئے ہاتھ بیں (میر حسن)

(۲) بے شک۔ بلاشبہ۔ یقیناً۔ بالکل صحیح۔ تحقیقاً۔ درحقیقت۔ فی الحقیقت واقعی ؎

یہ تو نہیں کہتا ہوں کہ سچ مچ کرو الطاف ✦ جھوٹی بھی تسلی ہو تو ضائع تو نہیں ہیں (سودا)

کھنچ گیا آخر کو جذبِ حُسن سے ✦ سچ سچ اے ناسخ تو اب مجذوب ہے (ناسخ)

وعدہ کس شخص کا اور وہ بھی نہایت کچا ✦
ہم بھی کیا خوب ہیں سچ مچ ہمیں باور آیا ✦ (مصحفی)

سچ ہے (ہ) محاورہ :۔ (۱) بجا ہے۔ درست ہے۔ ٹھیک ہے (۲) بیشک ہاں (۳) سچ کہا ہے۔ بزرگوں کا قول درست ہے ؎

بوسہ مانگا لبِ شیریں کا وہ بُت تلخ ہُوا ✦
سچ ہے کڑوا ہے بہت راہِ خدا کا سودا (...)

(مصرعہ) سچ ہے حرامزادے کی رسّی دراز ہے ✦ (ذوق)

سچّا (ہ) صفت :۔ (۱) راست گو۔ راستباز۔ صادق۔ سانچا (۲) درست۔ ٹھیک جیسے ”سچا پیچ یا قفل“ (۳) کھرا۔ بے کھوٹ۔ خالص۔ اصل چاندی یا اصل سونے کا (۴) اچھوتا۔ نرمل۔ غیر مستعمل۔ تازہ (۵) ایماندار۔ دھرمی (۶) سیدھا۔ بے کپٹ۔ صاف دل۔ بے ریا۔ مخلص (۷) اصلی جواہر۔ کانی جوہر ✦

سچا بیوہار (ہ) اسم مذکر :۔ سچا کاروبار اور ٹھیک ٹھیک معاملہ۔ سیدھی سیدھی بات۔ کھرا کھرا حساب ✦

سچا پن (ہ) اسم مذکر :۔ صداقت۔ راستبازی۔ ایمانداری۔ دیانتداری۔ ثابت قدمی۔ استقلال۔ وفاداری۔ راستگوئی ✦

سچا جوڑا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کھرا کا مدار جوتا (۲) کھرے کام کا جوڑیوں کا جوڑا۔ چوڑیوں کا جوڑا جس میں سچے تار۔ ستارے۔ مقیش۔ کلابتو وغیرہ لگا ہو ✦

سچا موتی (ہ) اسم مذکر :۔ اصلی موتی۔ وہ کھرا قیمتی موتی جو صدف کے اندر سے نکلا ہو ✦

سحر

سچا ہاتھ (ہ) اسم مذکر :۔ لین دین کا کھرا پن ✦ دیانتداری۔ راست معاملگی معاملہ کی صفائی ؎

راکھے سچا ہاتھ جو تک نہ ملے اُدھار ✦ نگڑے ہیتی سیت بھی بھاجے کوس ہجار (دوہا)

سچکنا (ہ) فعل لازم (ٹکسال باہر) :۔ متردد ہونا۔ غور و تامل کرنا۔ ہچکچانا۔ دھکڑ پکڑ کرنا۔ متفکر ہونا۔ اندیشہ کرنا ؎

وہ جب گھر سے نکلے سچکتے سچکتے ✦ قدم بھی اُٹھائے جھجکتے جھجکتے (نظیر)

سچکے نہ مت کہانی تو کبھو کہا ل ہی ✦ ترے منہ کو اب تک سبھی ہیں سبھی (انشا)

سچل (ہ) صفت :۔ (۱) جھٹل کا نقیض۔ کھرتل۔ اصل اصل۔ ٹھیک ٹھیک۔ بالکل درست۔ واقعی جیسے ”سچل بات کہدو“ (۲) اسم مذکر :۔ درحقیقت ہار جیت کا داؤں۔ اصل قمار بازی۔ ہار جیت کا جوا۔ جیت کر لے جانے کی بازی ✦

سچل سچل بولنا یا کہنا (ہ) فعل متعدی :۔ سچ سچ کہنا۔ کھری کھری کہنا۔ بے لاگ لپیٹ کہنا۔ کھرتل سُنانا ✦

سچی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) راستباز۔ صادقہ (۲) صفت :۔ راست۔ ٹھیک۔ واقعی۔ بجا۔ درست جیسے ”سچی بات“ (۳) کھری۔ خالص۔ نرمل۔ بے کھوٹ ✦

سچی تول (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :۔ پوری تول ✦

سچی چوڑیاں (ہ) اسم مؤنث :۔ (دیکھو سچا جوڑا نمبر ۲) ✦

سحاب (ع) اسم مذکر :۔ ابر۔ بادل۔ گھن۔ گھٹا۔ میگھ۔ اندر ؎

نہ برشکال میں جب تک شراب پلوائی
بلا کی طرح سے سر پر مرے سحاب رہا (...)

سحر (ع) اسم مذکر :۔ جادو۔ ٹونا۔ افسوں۔ طلسم ؎

اُٹھا گوسالۂ زر ایک ہی افسوں میں واہ
سامری نے سحر سیکھا ہے تری تقریر کا ✦ (...)

سحر بیان (ع + ف) اسم مذکر :۔ فصیح بیان۔ جادو بیان۔ شاعرِ فصیح و بلیغ۔ وہ شخص جس کی تقریر نہایت مؤثر اور پُر تاثیر ہو ✦

سحر سامری (ع + ف) اسم مؤنث :۔ وہ جادو جو سامری جادوگر کو معلوم تھا اور اُس کے وسیلہ سے اُس نے حضرت جبرئیل علیہ السلام کو پہچان کر مُنہ سے بولتا سونے چاندی کا گوسالہ بنایا تھا ✦

سَحَر (ع) اسم مؤنث :۔ خیرات کا وقت۔ صبح کے پہلے کا وقت۔ چار گھڑی کا تڑکا۔ بھور تڑکا۔ نور کا تڑکا۔ صبحدم۔ تاروں کی چھاؤں ✦ صبح۔ فجر۔ روزِ روشن

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

راجہ کرن کا پہرا ہے

اُمید زیست کسے ہے فراق جاناں میں
نہ ہو اگر شبِ غم کی سحر نہیں ہوتی (منیر)

سحر خیز یا (د) اسم مذکر :- وہ شخص جو صبح کی بڑی پڑائی چیز اٹھا کر لے جائے - چور - اُچکا - اٹھائی گیرا +

سحر گہی (ف + ع) اسم مؤنث :- رمضان کے دنوں کا وہ کھانا جو رات کے تین چار بجے تک صبح روزہ رکھنے کے واسطے کھا لیتے ہیں +

سحری (ع) اسم مؤنث :- (دیکھو سحر گہی) بول چال میں حلے حطی ساکن ہے - جیسے روزہ نہ رکھیں نماز نہ پڑھیں سحری بھی نہ کھائیں تو کافر ہی نہ ہو جائیں ؎

اُٹھتے ہی پچھلے پہر رات کو کھا کر سحری +
شوق سے رکھیو تو کل میں ترے واری روزہ (بیخبر)

سخا / سخاوت (ع) اسم مؤنث :- فیاضی - دان دتاری - جود - بخشش +

سخت (ف) صفت :- (۱) کڑا - کرخت - کیڑا - ٹھوس - نا ملائم - درشت (۲) گراں - بھاری - سنگین - مضبوط - مستحکم - محکم - اُستوار - پکا (۳) مشکل - کٹھن - تنگ - دشوار - بے ڈھب (۴) ناگوار - خلافِ طبع - اجیرن - گراں خاطر (۵) بدمزاج - اکھڑ - کٹھور - بے رحم - سنگدل (۶) نہایت - از حد - بہت - اَت گت ؎

خاتم دست سلیماں سے ہوں قائم میں عزیز
سخت پچھتائے وہ جو ہاتھ سے کھوئے مجھ کو (ناسخ)

میں تو بندہ ہوں ترے جور و جفا کا لیکن
سخت دھڑکا ہے مجھے اس دلِ سودائی کا (مخلص)

سخت کافر تھا جس نے پہلے میر + مذہبِ عشق اختیار کیا (میر)

(۷) بخیل - کنجوس (۸) تابع فعل :- بشدت - بکثرت - بزور - درشتی سے - نپٹ - بغایت ؎

یک بیک تو نے یہ کیسا رنگ بدلا اے فلک
تیری گردش سے کہیں کیا سخت جی ہلکاں ہوا (جرأت)

سخت بے انصافی (ف) اسم مؤنث :- نہایت ظلم - نہایت ستم - از حد جور و جفا - بڑا اندھیر +

سخت بے ایمانی (ف) اسم مؤنث :- نہایت ادھرمی - بڑی دغا بازی - بڑا فریب +

سخت بے چین ہونا (ف) فعل لازم :- نہایت مضطرب ہونا - تلملانا - از حد گھبرانا ؎

کیوں نہ لرزاں ہو سراپا تن لاغر میرا + سخت بے چین ہے بے زینِ دل مضطر میرا (جرأت)

سخت جان (ف) صفت :- (۱) بے مہر - سنگدل - بیرحم - بے دردی (۲) وہ شخص جس کی مشکل سے جان نکلے - بمشکل مرنے والا - جیتا زندگی والا - وہ شخص جو کاٹا کٹے نہ مارا مرے ؎

نہیں ہے کچھ قتل ان کا آساں یہ سخت جاں ہیں بُری بلا کے
قضا کو پہلے شریک کرنا یہ کام اپنی خوشی نہ کرنا (ذوق)

(۳) (ف) :- نہایت جفاکش - مصیبت اور مشقت کو برداشت کرنے والا -

(۴) (ف) سخت بے حیا - نہایت بے حیا - از حد بے غیرت +

سخت جانی (ف) اسم مؤنث :- زحمت کشی - جفاکشی - برداشتِ مصیبت
دوسرا ٹوپرا پڑا قاتل کا ہاتھ + سخت جانی کا مزا جاتا رہا (داغ)

سخت پچھتانا (ف) فعل لازم :- از حد پشیمان ہونا - نہایت افسوس کرنا

سخت پچھتاتے ہیں ہم دیکے دل اُس کو ناسخ
اپنی افسوس جوانی پہ [illegible] (ناسخ)

سخت دل (ف) صفت :- سنگیں دل - بیرحم - پتھر ؎

سخت دل جو ہیں اُنھیں محروم رکھتا ہے فلک
بیضۂ فولاد سے بچہ کہاں پیدا ہوا (ذوق)

سخت دلی (ف) اسم مؤنث - بیرحمی - بے مہری - سنگدلی - کٹھورپن - نٹھرائی - قسائی پن - جلادی - ظلم - سختی - جفاکاری +

سخت دن (ف) اسم مذکر :- ایامِ مصیبت - کڑوے کسیلے دن +

سخت دن آنا (ف) فعل لازم :- مصیبت اور بد اقبالی کا زمانہ آنا +

سخت زمین (ف) اسم مؤنث :- (۱) وہ زمین جس کی مٹی نہایت چکنی یا کنکریلی ہو - مضبوط - محکم اور کڑی زمین (۲) مشکل بحر قافیہ ردیف وغیرہ +

سخت سُست کہنا (ف) فعل متعدی :- بُرا بھلا کہنا - درشتی اور سختی سے پیش آنا - لعنت ملامت کرنا - زجر و توبیخ کرنا - جھڑکنا - دھتکارنا - بدزبانی کرنا - لتاڑنا - پھٹکارنا - ڈانٹنا - آڑے ہاتھوں لینا +

سخت مشکل (ف) صفت :- نہایت دشوار - از حد نا ممکن ؎

نکل جانا بدن سے جاں کا آساں ہے مجھ کو مہ نکلنا کوچۂ قاتل سے لیکن سخت مشکل ہے (ناسخ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سخت

سخت مشکل ہے ہجر میں جینا ✦ زندگی اپنے اختیار نہیں (لااعلم)

سخت مشکل پڑنا یا ہونا (ا) فعل لازم:- کوئی دشوار امر پیش آنا۔ دقت اور دشواری ہونا ؎

سخت مشکل ہے سخت ہے بیداد ✦ ایک میں خوں گرفتہ سو جلاد (میر)

سَخْتی (ف) اسم مؤنث:- (۱) نرمی کا نقیض۔ درشتی ✦ کرختگی۔ کرّاپن (۲) مضبوطی۔ استحکام۔ پائداری۔ استقلال (۳) دشواری۔ دِقّت (۴) بیرحمی۔ سنگدلی۔ نٹھرائی (۵) بدمزاجی۔ اکھڑپن (۶) ظلم و تعدّی۔ زیادتی ✦ سخت گیری (۷) نہایت تاکید۔ ازحد تقید (۸) تُندی۔ تیزی ✦ خشونت (۹) تنبیہ۔ ڈانٹ (۱۰) عُسرت۔ تنگی۔ افلاس۔ تہیدستی (۱۱) مصیبت۔ بپتا۔ دُکھ۔ درد۔ کشٹ ✦ بداقبالی۔ ادبار ✦

سختی سے (ا) تابع فعل:- بمشکل۔ بدشواری ✦ درشتی سے۔ بیرحمی سے ✦ تُندی اور بدمزاجی سے ✦ بعسرت جیسے "سختی سے گزرتی ہے" ✦

سختی سے پیش آنا (ا) فعل لازم:- درشتی سے پیش آنا۔ بدمزاجی دکھانا۔ سخت گیری کرنا ✦ بیرحمی کا برتاؤ کرنا ✦

سختی کرنا (ا) فعل متعدی:- درشتی کرنا۔ تحکّم جتانا۔ ستانا۔ ظلم کرنا۔ زیادتی کرنا۔ تنبیہ کرنا ✦

سُخُن (ف) اسم مذکر:- بضمتین و بضم اول و فتح ثانی و بفتح اوّل و ضم ثانی نیز بفتحتین مگر افصح بفتح اول و ضم ثانی (۱) بات۔ کلام۔ گفتار۔ نطق (۲) قول۔ بچن۔ عہد (۳) گفتگو۔ بات چیت۔ قیل و قال (۴) شعر۔ نظم۔ کبت ؎

سبکہ ہے مضمونِ نازک میں تو کامل اے نسیم
شُہرۂ آفاق تیرا بھی سخن ہو جائیگا (نسیم)

(۵) مقولہ۔ کہن۔ قول جیسے "ہمیں اُن کا سخن یاد ہے"۔ "مَردوں کا ایک ہی سخن ہوتا ہے" ✦

سخن پرور (ف) صفت:- اپنی بات کی پچ کرنے والا۔ ہٹیلا۔ ہٹّی ضدّی ✦ ہٹ دھرم۔ متعصب ✦

سخن پروری (ف) اسم مؤنث:- بات کی پچ۔ اپنے کلام کی طرفداری ہٹ۔ ضد۔ تعصُّب ✦ اثبات رائے ؎

اُسے دیکھ کر دل میں قائل ہے ناصح ✦ مگر بات کیا ہے سخن پروری ہے (داغ)

سخن پروری کرنا (ا) فعل متعدی:- بات کی پچ کرنا۔ اپنی بات کا پاس کرنا۔ اپنے کلام کی تائید اور طرفداری کرنا ✦

سخن

سخن تکیہ (ف) اسم مذکر (لکھنؤ) تکیہ کلام (کسی لفظ کا اس طرح زبان پر چڑھ جانا کہ موقع بے موقع ہر ایک بات کے بیچ میں وہ لفظ لایا جائے۔

ہر سخن کے ساتھ لب پر نالۂ جانکاہ ہے ✦ تیری فرقت میں سخن تکیہ ہمارا آہ ہے (ناسخ)

واہ کیلا پیرِ مغاں کا ہے تصرف میکشو ✦ محتسب کا اب سخن تکیہ ہے مُل پل ہی گیا (")

روا رکھو نہ رکھو ہے جو لفظ تکیہ کلام ✦ اب اس کو کہتے ہیں اہلِ سخن سخن تکیہ (غالب)

سخن چیں (ف) اسم مذکر:- غمّاز۔ اِدھر کی اُدھر کہنے والا آدمی۔ لُترا۔ چغل خور ✦

سخن چینی (ف) اسم مؤنث:- غمّازی۔ چغلخوری۔ لگائی۔ لُتری۔ لُترا پن ✦

سخن دان یا سخن سنج یا سخن ور (ف) اسم مذکر:- شاعر۔ کبیشر۔ کوی۔ کبی۔ شعر کہنے والا۔ ناظم۔ سخن گو ✦

سخن دانی یا سخنوری (ف) اسم مؤنث:- شاعری۔ خوش گفتاری شیریں کلامی۔ خوش بیانی ✦ زباندانی۔ فصاحت ✦

سخن دینا (ا) فعل متعدی:- بچن ہارنا۔ قول دینا۔ اقرار کرنا۔ وعدہ کرنا۔ زبان دینا۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا ✦

سخن ڈالنا (ا) فعل متعدی:- (۱) کوئی بات کہنا۔ کسی امر کی سفارش کرنا۔ ذکر چھیڑنا۔ جیسے "ہم نے اُس کی نسبت کے لئے سخن ڈالا ہے" (۲) انکار کرنا۔ بات ٹالنا۔ منظور نہ کرنا (۳) سوال کرنا۔ پوچھنا۔ دریافت کرنا۔ (۴) مانگنا۔ درخواست کرنا (کہاوت):- "سخن انھوں پر ڈالیے جو ہنس ہنس رکھیں مان" ✦

سخن رس یا سخن فہم (ف) صفت:- بات کو پہنچنے اور سمجھنے والا۔ مغزِ سخن اور بات کی تہ کو پانے والا۔ چتر۔ سیانا۔ ہوشیار۔ عقلمند۔ بدھوان سُجان۔ صاحبِ ادراک۔ زیرک۔ تیز فہم ✦

سخن ساز (ف) اسم مذکر:- (۱) شاعر۔ سخن گو۔ خوش تقریر۔ فصیح (۲) ا۔ صفت:- چرب زبان۔ باتیں بنانے والا۔ مکّار۔ کیّاد ✦

سخن سازی (ف) اسم مؤنث:- (۱) سخن گوئی۔ شاعری۔ فصاحت خوش کلامی (۲) ؛:- چرب زبانی۔ باتوں کی چالاکی۔ کارستانی۔ جوڑ توڑ۔ بندش۔ زمانہ سازی۔ دُنیاسازی۔ فریبازی۔ توڑ جوڑ۔ لسّانی ؎

صحبت آخر کو بگڑتی ہے سخن سازی سے۔
کیا در انداز بھی اک بات بنا لیتے ہیں (؟)

سخن شناس (ف) صفت:- بات کو پرکھنے والا۔ باتوں کا جوہری ✦

[1] اہلِ دہلی نے اس کو نہیں مانا۔ غالب نے اعتراض کیا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سخن

قدردانِ سخن ۔ نقادِ سخن ؎

سخن شناس کو خطا منکر کہ خوبئے زر + اگر کھلے ہے تو صراف کی نظر چڑھ کر (سودا)

سخن کا پورا (د) صفت:۔ بات کا پکا ۔ قول کا سچا ۔ راسخ القول ۔ اٹر کا پورا ثابت قدم ۔ مستقل مزاج +

سخن گو یا سخن ور (ف) شاعر کبیشر۔ فصیح ۔ خوش بیان ۔ خوش گفتار +

سخی (ع) صفت:۔ داتا ۔ فیاض ۔ جواد ۔ کریم ۔ خدا کی راہ پر دینے والا ۔ دل والا دریادل ۔ دان پُن کرنے والا ۔ دھرماتما ۔ فراخ حوصلہ ۔ جیسے "سخی کے مال پر پڑے سوم کی جان پر" (۲) اسمِ مذکر:۔ کریم النفس ۔ کریم الطبع ۔ لوگوں کے ساتھ سلوک کرنے والا آدمی ۔ فیاض آدمی جیسے "سخی دے اور شرمائے باول برسے اور گرمائے" +

سخی کا بیڑا پار ہے (د) کہاوت:۔ داتا کی مشکل آسان ہے ۔ کریم پر کوئی کام دشوار نہیں +

سَد (ع) اسمِ مذکر:۔ اوٹ ۔ پردہ ۔ دیوار ۔ روک ۔ دو چیزوں میں حائل اور مانع چیز +

سدِ راہ ہونا (د) فعل لازم:۔ مزاحم ہونا ۔ حائل ہونا ۔ مانع آنا ۔ روک ہونا ۔ حارج ہونا ۔ مخل ہونا ؎

سدِ راہ اتنا ہوا ضعف کہ ہم آخر کار
آنے جانے سے بھی اُس کوچہ کے معذور ہوئے　(نسیم)

گریہ ہمارا سدِ رہِ یار ہوگیا + صبحِ شبِ فراق کی دیوار ہوگیا (ناسخ)

سدِ سکندر یا سدِ یاجوج (ع + ف) اسمِ مؤنث:۔ سکندر بادشاہ کی بنائی ہوئی مضبوط دیوار جو علاقہ ترکستان یعنی چینی تاتار اور چین کے بیچ میں واقع ہے ۔ شائد دیوار چین سے مراد ہو ؎

کب صورت سے دریا بُرد ہو سکتی نہیں + سدِ اسکندر ہے یاں تعمیر پشت آئینہ (نصیر)

(اس کی تحقیق لفظ سکندر میں دیکھو) +

سدا (س) تابع فعل (عو):۔ ہمیشہ ۔ مدام ۔ دائم ۔ نت ۔ دوام ۔ جگ جگ جاوید + ہر وقت ۔ متواتر ۔ جیسے "سدا کے دُکھیا بختاور نام" ۔ "سدا کسی کی نہیں رہی" +

سدا برت (ہ) اسمِ مذکر:۔ دوامی خیرات ۔ لنگر ۔ بیلا ۔ وہ خیرات جو روز مرہ کی جائے ۔ ہر روز اناج یا روٹی کی خیرات +

سدا بہار (د) صفت:۔ (۱) ہمیشہ سرسبز رہنے والا ۔ دو برس سے زیادہ عرصہ تک تازہ رہنے والا ۔ بارہ ماسیا (۲) ایک نبات کا نام جو ہمیشہ سرسبز اور تازہ رہتی ہے جسے گلِ ہمیشہ بہار بھی کہتے ہیں +

سدھ

سدا پھل (ہ) صفت:۔ (۱) وہ درخت جو ہمیشہ پھلوں سے لدا پھندا رہے (۲) اسمِ مذکر:۔ ہمیشہ پھل لانے والا درخت ۔ ہر سال پھلنے والا درخت +

سدا سُہاگ (ہ) اسمِ مذکر:۔ ایک قسم کے پھول کا نام +

سدا سہاگن (ہ) اسمِ مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کی چڑیا کا نام (۲) ایک قسم کے پھول کا نام جسے سدا سُہاگ بھی کہتے ہیں (۳) درویشوں کا ایک فرقہ جنہوں نے زنانہ رنگین لباس چوڑیاں اور سنگار اپنا وتیرہ کر رکھا ہے (۴) کسبی ۔ بیسوا ۔ چھنال ۔ قحبہ جو نئے نئے آشناؤں کے سبب کبھی رانڈ نہیں خیال کی جاسکتی (۵) وہ عورت جس کا خاوند ہمیشہ اُس کے پاس رہے +

سدا گلاب (د) اسمِ مذکر:۔ ایک قسم کا سرخ گلاب جو بارہ مہینے پھولا رہتا ہے ۔ اس میں خوشبو کم ہوتی ہے ۔ کہتے ہیں کہ یہ گلاب چین سے آیا تھا ۔ چینی ورد ؎

بہارِ حسن خدا داد کو زوال نہیں + سدا گلاب کے دو پھول ہیں یہ گال نہیں (بحر)

سدامت (ہ) صفت (ہندو):۔ قدامت ۔ تقدم ۔ پراچین ۔ قدامت ۔ سلف ۔ قدیم ۔ پرانا ۔ زمانۂ دراز کا +

سدامت کا یا سے (ہ) تابع فعل:۔ مدت کا ۔ پرانا ۔ اول کا ۔ اگلے زمانے کا + ہمیشہ سے ۔ قدامت سے +

سدان (ہ) تابع فعل (عوام):۔ برائے معیت ۔ سمیت ۔ ساتھ ۔ سنگ ۔ ہمراہ ۔ گیل ۔ مع ۔ نال ۔ سہت ۔ ساتھ ہی ساتھ +

سدوہی (ہ) تابع فعل (گنوار):۔ (۱) سویرے ۔ علی الصباح ۔ نور کے تڑکے سکارے ۔ بھلکے ۔ دُھندھلکے (۲) پیش از وقت ۔ پہلے ۔ جلدی +

سُدّہ (ع) اسمِ مذکر:۔ گانٹھ ۔ گٹھلی ۔ وہ مواد غلیظ کی گرہ جو انتڑیوں خواہ رگوں میں پڑ جاتی ہے +

سِدّھ (س) صفت:۔ (۱) پورا ۔ کامل ۔ سماچت ۔ سمپورن ۔ سب گنوں پورا پختہ کار (۲) تیار ۔ لیس ۔ لباس سے آراستہ ۔ سجا ہوا (۳) فاضل ۔ عالم + زاہد ۔ منی ۔ رکھی (۴) پکا ۔ راسخ ۔ مضبوط ۔ سنگین (۵) بھگت ۔ دھرماتما ولی ۔ عارف ۔ مقدس ۔ پاک ۔ پوتر ۔ معصوم ۔ گناہ سے پاک ۔ نردوکھی سادھو (۶) صحیح ۔ سالم ۔ تندرست ۔ بھلا چنگا (۷) قانونی ۔ شرعی ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سدھ

شاستری ۔حسبِ قانون ۔ آئین کے مطابق + جائز ۔ روا ۔ مُباح ۔ دُرست

شُدھ (۸) اسمِ مذکر :۔ ایک قسم کے دیوتا ۔ نبی ۔ ولی ۔ اولیا ۔ وہ دیوتا یا رُوح جو وِدّھیا دھرن (منی) کے ساتھ رہتی ہے ۔ چنانچہ نوندھ بارہ سدھ جو ہندی مشہور محاورہ ہے وہاں اسی سدھ اور قوت سے مُراد ہے ۔ (۹) غیب دان شخص ۔ تینوں زمانوں کا حال جاننے والا شخص ۔ باخبر آدمی ۔ (۱۰) ایسا شخص جس نے منتر پڑھنے یا بھیٹ وغیرہ دینے سے کوئی قوت حاصل کر لی ہو ۔ سیانا ۔ تسخیر کرنے والا شخص ۔ ساحر ۔ جادوگر ۔ (۱۱) یعنی فنا فی اللہ ۔ فنا فی الذات ۔ فنا فی الشیخ +

سِدھ کرنا (ہ) فعلِ متعدی :۔ (۱) پورا کرنا ۔ تمام یا خاتمہ پر پہنچانا ۔ انت کو پہنچانا ۔ انجام دینا ۔ (۲) مُستند کرنا ۔ جادو یا منتر کے زور سے قابو میں لانا (۳) پاک کرنا ۔ متبرک [illegible] + پوتّر کرنا (۴) سدھارنا ۔ [illegible] ہونا ۔ چنیدہ اب کرنا ۔ [illegible] کرنا ۔ چالا کرنا ۔ (۵) شروع کرنا ۔ آغاز کرنا ۔ بنیاد ڈالنا ۔ ہاتھ لگانا ۔ بادھا لگانا (۶) کامیابی حاصل کرنا ۔ کام بنانا ۔ مراد حاصل کرنا +

سِدھ ہونا (ہ) فعلِ لازم :۔ (۱) سمپورن ہونا ۔ پورا ہونا ۔ انجام کو پہنچنا (۲) کام بننا ۔ مقصد یا مراد کو پہنچنا ۔ کامیاب ہونا (۳) پاک اور بے عیب ہونا (۴) پکا ہونا ۔ پختہ ہونا ۔ کامل ہونا ۔ (۵) درست ہونا ۔ ٹھیک ہونا + تسلیم کیا جانا ۔ مانا جانا +

سُدھ (ہ) اسمِ مؤنث :۔ (۱) حافظہ ۔ یاد ۔ چیتا ۔ یادداشت + قوتِ حافظہ (۲) خبر ۔ آگاہی ۔ ہوش +

تھا تری نرگس میگون سے زمانہ بدمست
سُدھ کسی رند کو کب خانۂ خمار کی تھی ۔

(۳) علم ۔ واقفیت ۔ وقوف ۔ پہچان + سمجھ ۔ ادراک ۔ عقل ۔ تصوّر ۔ خیال ۔ دھیان + گیان (۴) ہوشیاری ۔ چستی ۔ چوکسی (۵) توجہ ۔ غور ۔ التفات ۔ رغبت (۶) سوچ بچار ۔ فکر ۔ تدبیر ۔

سُدھ بُدھ کی لی اور منگل کی لی + نکالو بس گھر سے جنگل کی لی (میرحسن)

مجھ بے ما منگلی مدھ [illegible] نہیں گھر میں پیرن پاس
پھر پیا ہے ہے [illegible] کیسے ہوئے گھر پاس
ساس ستاوے بالو [illegible] اور نند لگاوے دوکھ
کے توپیا سُدھ کرو نہیں میری گتی نہ موکھ

(۷) حواس ۔ حس ۔ اندری (۸) صفت :۔ سیدھا ۔ سڈول ۔ موزون ہر طرح سے پیدایش اور وضع میں درست ۔ ٹیڑھا کا نقیض ۔ گنتی اور پنسال میں ٹھیک +

سُدھ بُدھ (ہ) اسمِ مؤنث ۔ خبرا تر ۔ ہوش حواس عقل و شعور ۔ ہوش ۔ وآگاہی ۔ عقل و سمرت ۔ تمیز ۔

ہم دونوں کو کچھ اس بن سُدھ بُدھ نہیں ہے جرأت
دل ہم سے بے خبر ہے ہم دل سے بے خبر ہیں

سُدھ بُدھ لینا (ہ) فعلِ متعدی :۔ خبرگیری کرنا ۔ خبرگیراں رہنا ۔ خبر رکھنا ۔ محافظت کرنا ۔ چوکسی کرنا ۔ نگراں حال رہنا +

سُدھ بُدھ نہ رہنا (ہ) فعلِ لازم :۔ کچھ خبر نہ رہنا ۔ ہوش و حواس درست نہ رہنا ۔ عقل [illegible] نہ رہنا +

سُدھ بِسرانا (ہ) فعلِ متعدی (ہندو) :۔ ہوش کھونا ۔ حواس کھونا ۔ عقل زائل کرنا ۔ سمرت بُھلانا +

بائکا نائے [illegible] بنسری بجائی + بنسی بجائی موری سُدھ بُدھ بسرائی [illegible]

سُدھ بِسرنا یا بھولنا (ہ) فعلِ لازم :۔ ہوش و حواس کھوئے جانا ۔ سمرت نہ رہنا ۔ خبر نہ رہنا ۔ حواس باختہ ہونا +

سُدھ رکھنا (ہ) فعلِ متعدی (ہندو) :۔ خبر رکھنا ۔ چوکسی رکھنا ۔ خیال رکھنا ۔ دھیان رکھنا +

سُدھ لینا (ہ) فعلِ متعدی (ہندو) :۔ خبر لینا ۔ خبر رکھنا ۔ خبرگیری کرنا ۔ دھیان رکھنا ۔ خبرگیراں ہونا ۔ خیال رکھنا ۔ جیسے سیّاں موری سُدھ نہ لینی جی +

سُدھارنا (ہ) فعلِ متعدی (ہندو) (۱) سنوارنا ۔ درست کرنا ۔ صحیح کرنا + سجانا ۔ ترتیب سے لگانا ۔ ٹھیک کرنا (۲) ٹھیک بنانا ۔ [illegible] بل نکالنا +

سدھارنا (ہ) فعلِ لازم (عو) :۔ (۱) رخصت ہونا ۔ وداع ہونا جانا ۔ روانہ ہونا (محبت یا تعظیم کے موقع پر جانا کی بجائے یہ عورتوں کی زبان پر زیادہ جاری ہے)

دیکھنا کسی نے جو کچھ اختیار + کہا حق کو سونپا تجھے لے سدھار [illegible]
جائے غفور کچھ نہ آفت + تم خیر سے جلد گھر سدھارو (غالب)
ناچا ہو رخصت جو منگا بھیجی تو بولا + میں کیا کروں جو میری جان سدھار [illegible]

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آج لشکر وہ سدھارا یہ کہا کبو کر + تو نے بکی سی یہ کیا چھاتی میں ماری تا (رنگین)

وہ سدھارے اپنے گھر مجھکو رہی یہ کشمکش
ضبط سے کھینچا ادھر دل سوئے دلبر سے چلا

(۲) دنیا سے رخصت ہونا - جہان سے جانا - مرنا - انتقال فرمانا ؎

جو رہے یونہی غم کے مارے ہم + تو بھی آج کل سدھارے ہم (میر تقی)

سدھارو (ہ) محاورہ (مو) :- (۱) چلو رخصت ہو - گھر کو جاؤ اہانت بے تکلفی نا رابطہ ناخوشی کے موقع پر کہتے ہیں ؎

ایسا ہی جاؤں جاؤں جو کہتے ہو سدھارو
اس دل پہ کل جو ہونی ہے سو آج ہی وہ ہو لے

(۲) ... خبر سے گھر کو سدھارو - کسی کا خدمت ہیں تم جی نہ مارو (انشاء)

(۳) ... چلے جاؤ ؎

یاران عدم رخصت سے کوچہ و کو سے سدھارو
ہم پیچھے چلے آتے ہیں ہم کو نہ پکارو -

سدھانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) تعلیم کرنا - سکھانا - تربیت کرنا - مہذب بنانا - تعلیم اخلاق دینا (۲) جانور کو کسی رستہ پر ڈالنا - جانور کو مانوس کرنا - ہلانا + کاڑھنا - نکالنا - تیز مبارز بنانا +

سدھرنا (ہ) فعل لازم (ہندو) :- (۱) سنورنا - درست ہونا - ٹھیک ہونا (۲) صحیح ہونا - اصلاح پانا (۳) رستی پر آنا - سیدھا ہونا (۴) مرتب ہونا - تیار ہونا

سدھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) تعلیم پانا - ٹھیک ہونا - درست ہونا - (۲) جانور کا ہلنا - رستہ پر لگنا - نکلنا +

سُدھنا (ہ) فعل لازم :- (ہندو) صاف ہونا - میل دور ہونا - نرمل ہونا دھلنا - بےغش ہونا +

سُدھوانا (ہ) فعل متعدی :- چاندی یا سونے وغیرہ کا صاف کرانا - میل دور کرانا

سدھوانا (ہ) فعل متعدی :- درست کرانا - سکھوانا - نکلوانا - بنوانا - جانور کو درست کرانا +

سدھورا - یا - سدھورا (ہ) اسم مذکر :- (عو) وہ سات طرح کا پکوان جو ستواسے میں دلہن کے میکے کی طرف سے تلا جاتا یا میکے سے میوے اور سات قسم کی ترکاریوں سمیت آتا ہے اسے سب مل بیٹھکر کھاتے ہیں اور دلہن کی گود ترکاریوں وغیرہ سے بھری جاتی ہے +

سُدی (س) اسم مونث :- (۱) روشنی - اُجالا (۲) اُجالا پاکھ - اَنزتے

چاند کا وقت - ہندی مہینے کا دوسرا پاکھ +

سُڈول یا سُڈھال (ہ) صفت :- (۱) متناسب - باہم تناسب رکھنے والا - اچھے ڈول کا - خوبصورت - خوش وضع - موزون - زیبا - خوشنما خوش قطع ؎

نور تن زور دم گھٹ کی آفت + منہ غضب پہنچیاں سڈھال ہیں (رنگین)

(۲) نہایت سدھا ہوا کار سے درست +

سڈول (ہ) صفت :- دیکھو (سُڈول)

سر (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) تالاب - چشمہ - پوکھر - جھیل - حوض - ڈگی - ڈبرا - جوہڑ - چھپر - ٹوبا (۲) تیر - بان - ناوک - خدنگ (۳) سرکنڈا - نرسل - کانا - نرکٹ - وہ خود رو - لمبی لمبی چھڑیاں جنکی سرکیاں بنائی جاتی ہیں جیسے سرد کی نرزر کی جڑ (۴) پانی - آب - جل +

سُر (س) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) ملک - فرشتہ - ہاتف (۲) دیوتا - دوت - پیغمبر (۳) کراما کاتبین (۴) ایشر - پیشر - خدا (۵) سورج - آفتاب - خورشید +

سُرپُر (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- مقام ملائکہ - اندر لوک + پُری - عرش کرسی - ملکوت +

سُر (ہ) اسم مذکر :- (۱) سانس جو ناک سے نکلے (۲) الحان - تال - تان آواز - راگ - لہجہ - لے - آہنگ - ترانہ + علم موسیقی کا موضوع - بلندی و پستی کے اعتبار سے اسکے سات درجے ہیں جن کی تفصیل سات سروں میں لکھی گئی - آواز کی تمثیل اس جگہ لکھی جاتی ہے - پہلے سُر کی آواز مور کی مانند ہے - جو ناف سے نکلتی ہے - دوسرے کی پپیہا کی مانند ہے جسکا مخرج شکم ہے - تیسرے کی بھیڑ کی مانند جو سینے سے نکلتی ہے - چوتھے کی مرغ کی مانند جو معدے سے نکلتی ہے - پانچویں کی کوئل کی مانند جو قلب سے نکلتی ہے - چھٹے کی مینڈک کی مانند جسکا مخرج گلو ہے - ساتویں کی ہاتھی کی مانند جو دماغ سے نکلتی ہے (۳) گمہا - تری نرکھی (۴) سُور - حروف علت جو سنسکرت یا ہندی میں آتے ہیں - بیجن کا نقیض (۵) گنجفہ بازوں کی اصطلاح میں بازی کے آغاز کو سُر کہتے ہیں -

سُر ودیا (ہ) اسم مونث :- علم موسیقی - علم آواز +

سُر ملانا (ہ) فعل متعدی :- آواز ملانا - ساز کا سُر کے موافق کرنا - ہم آہنگ کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سر

سُر ملنا (ہ) فعل لازم:- (۱) آواز ملنا - تال ملنا - آہنگ کا موزوں اور ساز کے موافق ہونا (۲) ستارہ ملنا - تال میل ہونا - گٹھت ہونا - موافقت آنا راس ملنا +

سَر (ہ) اسم مذکر:- (سنسکرت - شر शिर) (۱) سر - مونڈ - سیس - کپال - کلہ کھوپری - ماس - جیسے "سر سہلائے بھیجا کھائے" (۲) چوٹی - قبہ - نوک پھننگ - قلہ (۳) اول - شروع - ابتدا جیسے "سر سے پاؤں تک" (۴) ذمہ جیسے "اپنی بلا اور کے سر" (۵) مالک - آقا - سردار جیسے "سر سے سر والا ہے"

سر اُتروانا (ہ) فعل متعدی:- سر کٹوانا - سر قلم کرانا - سر اُڑوانا - مروانا - قتل کرانا

بام پر چڑھ کر نہ ہر ایک سے لڑاؤ آنکھ جی +
تن سے کیا منظور ہیں اب سر اُتروانے کئی

سر اُٹھا کر چلنا (ہ) فعل متعدی:- متکبرانہ قدم رکھنا - مغرورانہ رفتار سے چلنا + حد سے باہر قدم رکھنا - غرور کرنا - اِترانا ؎

سر اُٹھا کر جو چلا اس دشت وحشت خیز میں
پا ر تلووں سے وہیں خارِ مغیلاں ہو گیا

سر اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:- (شعرائے اردو بالفتح استعمال کرتے ہیں) (۱) سر اوپر کرنا - سر اونچا کرنا - سر اُبھارنا ؎

سر اُٹھانے کی نہیں ہے ہمکو فرصت عشق میں
ہر دم اک تیغ جفائے تازہ یاں گردن پہ ہے

(۲) دھوم مچانا - شور و شغب کرنا ؎

یہ کس کی آتشِ پنہاں نے جی جلایا ہے
کہ تا فلک شراروں نے سر اُٹھایا ہے

(۳) سر نکالنا - سر ہلانا - سر کو جنبش دینا ؎

سر اُٹھاتے ہی ہو گئے پامال + سبزۂ نو دمیدہ کی مانند (میر)

دیکھتا دامن صحرا میں جو وحشت اپنی + سر اُٹھاتا نہ گریبان سے مجنوں اپنا (جرات)

(۴) سر کو ہٹانا - گردن سرکانا ؎

سر اُٹھانا تجھے بالیں سے جو دشوار ہوا + کیوں ڈلا بیٹھے بٹھلائے یہ ہوا تجھکو کیا (جرات)

(۵) ستانا - ستا مارنا - حیران و پریشان کرنا - تنگ کرنا ؎

خاک میری کو کر دیا برباد + کیا بگولے نے سر اُٹھایا ہے (ممنون)

پاؤں صحرا میں رکھنے دیتے نہیں + کیا پھپھولوں نے سر اُٹھایا ہے (مصحفی)

(۶) فتنہ برپا کرنا - فتنہ پردازی اور شرارت انگیزی کرنا - فساد اُٹھانا - دنگا مچانا - شور و شر کرنا ؎

سر اُٹھایا ہے جنوں نے عشقِ زلفِ یار میں
پاؤں کو درکار ہے زنجیر بھاری ان دنوں - (امانت)

(۷) سرکشی کرنا - متمردی کرنا - بغاوت کرنا - پھر جانا - مخالفت کرنا - فساد پر کمر باندھنا - انحراف کرنا ؎

فتنے کتنے جمع ہوئے ہیں زلف و خال و خط و قد
کوئی نہ کوئی عہد میں میرے سر ان میں سے اُٹھائیگا

سر کوئی اُٹھاتا نہیں آگے مرے غافل + بیٹھا ہے عمل جب سے مرا ملک سخن میں (غافل)

آہ اے آہ برق عالم سوز + تو نے بے طرح سر اُٹھایا ہے (جرات)

یہ مجھ پر ناتوانی نے بہت اب سر اُٹھایا ہے
کدھر ہے فوج درد و غم کہ کرنے کو کمک نکلے

(۸) ضد کرنا - ہٹ کرنا - اصرار کرنا - اڑنا ؎

پامالی عزیزوں کی رکھتی تھی نظر میں کچھ + اتنا بھی تمہیں آکر یاں سر نہ اُٹھانا تھا (میر تقی)

(۹) اِترانا - غرور کرنا - گھمنڈ کرنا + اکڑنا - اینٹھنا ؎

سر گل نے اُٹھایا تھا اس باغ میں سو دیکھا
کیا ناز سے یاں کوئی کج کر کے کلہ بیٹھے + (میر)

بحرِ جہاں میں صورتِ فوارہ منعمو!
گرتا ہے سر کے بل وہی جو سر اُٹھائے ہے (منصور)

دشمنِ سر ہے تری گردنکشی مانند شمع + افسرِ زر شوق سے رکھ پر نہ اتنا سر اُٹھا (ناسخ)

سر اُٹھایا جو بگولے نے پریشان ہوا +
خاک ہو خاک کے پتلے کو سزا وار گھمنڈ

(۱۰) شرارت کرنا - نٹ کھٹی کرنا - جیسے "سر اُٹھاتے ہی دھپ کھایا" (۱۱) لڑنا - جھگڑنا - تکرار کرنا ؎

لبوں تک آ نہیں سکتا ہے نالہ سینے سے
اور اتنے ضعف پر ہے قصد سر اُٹھانے کا

(۱۲) سر سامنے کرنا - سنمکھ ہونا - مقابل ہونا - منہ سامنے کرنا ؎

وہ زخم جس سے تری تلوار کا کھایا نہ گیا
سر کبھی اُس سے شہیدوں میں اُٹھایا نہ گیا (میر)

سر اُٹھانے کی فرصت نہ ہونا (و) فعل لازم:- دم لینے تک کی فرصت نہ ہونا - سر اونچا کرنے کی مہلت نہ ملنا - مطلق فرصت نہ ہونا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سرا

عدیم الفرصت ہونا ـ

دیکھتے سوئے فلک گو بہ نگاہ حسرت ✦ سر اُٹھانے کی نہ اتنی بھی تو فرصت پائی (عارف)

نسخۂ عشق کے مطالعہ سے ✦ کس کو فرصت ہے سر اُٹھانے کی (")

سر اُڑانا یا اُڑا دینا (ا) فعل متعدی:- سر قلم کرنا۔ سر کاٹ ڈالنا۔ دھڑ یا گردن سے سر جدا کر دینا ـ

سر اُڑانا جو تیر پاؤں سے چھو جائے سر ✦ ہاتھ لگ جائے اگر ہاتھ لگانا مجھ کو (برق)

سر آنا (ہ) فعل لازم (ہندو):- (۱) کسی دیوی دیوتا بھوت پریت جیسا سر پر کھیلنا جن و پری کا سر پر اثر نمایاں ہونا جیسے "جس کے سر آئیگا وہی سر ہلائیگا" (۲) سر پر وار کرنا۔ سر کی چوٹ چلنا ✦

سر آنکھوں پر (ہ) تابع فعل:- (۱) بسر و چشم منظور۔ دل و جان سے تسلیم۔ بطیب خاطر قبول ـ

کہنا ترا ہمارے سر آنکھوں پہ ناصحا ✦ پر کیا کریں جو دل ہی ہمارے اختیار میں (رہا)

بزم اغیار کا ظاہر ہے اثر آنکھوں پر ✦ مہرباں آپ کی خفت مرے سر آنکھوں پر (داغ)

(۲) باشوق۔ شوق سے۔ تمہیں اختیار ہے ✦

سر آنکھوں پر بٹھانا (ہ) فعل متعدی:- نہایت تعظیم و تکریم اور اعزاز کرنا۔ کمال قدر دانی فرمانا۔ بہت عزت اور آؤ بھگت کے ساتھ بٹھانا۔ نہایت خاطر و مدارات سے پیش آنا ـ

کوئی نہ سر پہ بٹھاتا ہے اب نہ آنکھوں پر
ہمارے اُٹھ گئے دُنیا سے قدرداں کیا کیا ✦

سر آنکھوں سے (ہ) تابع فعل:- (۱) بسر و چشم۔ تہِ دل سے۔ بطیب نفس۔ خلوص نیت سے ✦ نہایت شوق تعظیم عزت اور قدردانی کے ساتھ۔ برضا و رغبت۔ بڑی خوشی سے۔ جیسے "ہم آپ کا فرمانا سر آنکھوں سے بجا لائینگے" (۲) باشوق تمہیں اختیار ہے۔ ہمیں منظور ہے

سر اونچا کرنا (ہ) فعل متعدی:- سربلند کرنا۔ ممتاز فرمانا۔ عزت بخشنا سرخرو کرنا ـ

دار کو کیونکر نہ جانے پایۂ معراج وہ ✦ لاکھ میں اونچا کیا اُس نے سرِ منصور کو (غافل)

سر اوندھا کر پڑنا یا سر اوندھانا (ہ) فعل متعدی:- نہایت رنج و غم یا فکر و تردد کے باعث سر نہ اُٹھانا۔ کمال غمگینی کے سبب مُنہ لپیٹ کر پڑ رہنا ✦ سر فرو افگندن کا ترجمہ۔ سر نیچا کرنا ✦

سر باندھنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) پٹا باندھنا:- سر کا نشانہ باندھنا۔ سر پر

سرپ

چوٹ چلنا۔ سر کا وار کرنا (۲) ہندو عورتوں:- سر گوندھنا۔ چوٹی کرنا۔ سر کرنا۔ بالوں میں موباف ڈالنا (۳) چابک سوار:- گھوڑے کی باگ اس طرح پکڑنا کہ چلتے میں اُس کی گردن ادھر اُدھر نہ ہو سکے ✦

سر بھاری ہونا (ہ) فعل لازم:- سر کا نزلہ یا زکام کے باعث بوجھل معلوم دینا۔ درد سر ہونا۔ سر گھومنا ✦

سر بیچنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سر پر کھیلنا۔ سر دینا۔ جان کو جوکھوں میں ڈالنا۔ سر سے درگزرنا۔ جان کو خطرے یا ہلاکت میں ڈالنا۔ جان دینا ـ

وہ سودا ہے تری زلفوں کا جس کو ✦ سپاہی لیتے ہیں سر بیچکر مول (آتش)

ہے طرفہ تماشا سر بازار محبت ✦ سر بیچتے پھرتے ہیں خریدار محبت (داغ)

(۲) فوج کی نوکری کرنا۔ جنگی سپاہیوں میں بھرتی ہونا ✦

سر پاؤں (ہ) تابع فعل:- ابتدا انتہا ✦ آغاز و انجام۔ اوّل آخر ✦ مُبتدا خبر ✦ ٹھیک ٹھاک۔ اتا پتا۔ ٹھیک ٹھور۔ ٹھکانا ـ

اگرچہ آنے کا کیا اُس نے ہے وعدہ لیکن
اے نصیر اُس کی نہیں بات کا ہرگز سر پاؤں

سر پاؤں پر دھرنا (ہ) فعل متعدی:- قدموں پر سر رکھنا۔ پاؤں پڑنا ـ

ہاتھ سینے پہ دھرے پھرتے نہ یوں بے سر و پا
ٹک جو سر کو بھی ترے پاؤں پہ دھر جاتے ہم

سر پاؤں نہ ہونا (ہ) فعل لازم:- ابتدا و انتہا یا آغاز و انجام کا پتا نہ لگنا۔ مبتدا و خبر نہ ملنا۔ ٹھور ٹھکانا یا ٹھیک ٹھاک نہ ہونا ـ

آج اُس کی ملاقات کا سر پاؤں نہیں ✦ اب تلک اپنی کسی بات کا سر پاؤں نہیں (معروف)

کیوں شب غم میں سر پھیلائے اور پھیلائے پاؤں ✦ ہے یہ وہ رات کہ جس رات کا سر پاؤں نہیں (")

سر پٹک کے مرنا (ہ) فعل لازم:- (۱) سر پھوڑ کر مرنا۔ سر ٹکرا کر جان دینا

میں سر پٹک پٹک کے مروں یعنی اس جگہ
دکھلا دیا قضا نے ترا سنگ در مجھے ✦

(۲) نہایت کوشش کرتے کرتے تھک جانا۔ جستجو اور سعی سے عاجز آ جانا گوڈے ٹوٹ جانا ✦

سر پٹکنا یا پٹخنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سر کو دے دے مارنا۔ سر کو زمین خواہ پتھر خواہ فرش پر مارنا۔ سر پھوڑنا۔ سر دُھننا۔ سر ٹکرانا ✦ تلملانا ـ

کرکے گلگشت گیا کون گل اپنے گھر کو ✦ سر پٹکتی ہے صبا باغ کی دیواروں سے (اسیر)

سر پٹکتی پھرتی ہیں ارواح سنگ و خشت سے ✦ چل بسے ہیں جسم کیا کیا قطرہ ایواں چھوڑ کر (ناسخ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سرپ

کھودی ہے تصویر شیریں اس لئے فرہاد نے
رُوح بھی پٹکا کرے سر حشر تک کہسار پر (ناسخ)

اُس آستاں سے کس دن پُر شور سر نہ پٹکا
اُس کی گلی میں جا کر کس رات میں نہ کوکا (میر)

کونسا دن ہے جو تیرے غم سے اے آرامِ جان
سر پٹکتا میں نہیں ہوں تلملاتا میں نہیں (جرأت)

چمن کو آج مارا ہے یہاں تک رشک گلرو نے
کہ بلبل سر پٹکتی ہے نہیں مُنہ کھولتیں کلیاں (میر)

(۲) سر مارنا - واپس کرنا - اُلٹا پھیرنا - کسی بُری چیز کو نہایت خفگی اور نفرت سے دوکاندار کے پاس لا ڈالنا - کسی چیز کو غصے کے مارے آگے لاکر پھینک دینا۔

خامہ فراق نے گئی تھی جنس جاں قضا
دیکھا جو صبح کو تو مرے سر پٹک گئی (میر)

قاصد تلاش کرکے گھر اُس کا جو تھک گیا
آخر وہ میرے سر کو مرے سر پٹک گیا (میر)

(۳) نہایت کوشش کرنا - از حد سعی کرنا - خوب ہاتھ پاؤں ملنا - کمال تجسس کرنا۔

عدم میں خاک اُڑائی کہاں کہاں بھٹکا ✦ بندھا مگر کا نہ مضموں ہزار سر پٹکا (امانت)
پکار اُٹھتیں کہیں غل کیا دیا جھٹکا ✦ نہ کھولا یار نے دروازہ لاکھ سر پٹکا (ایضاً)

(۴) منت سماجت کرنا - خوشامد درآمد کرنا - ہاہا کھانا - عجز وانکسار کرنا - ہاتھ جوڑنا - سمجھانا بجھانا - فہمائش کرنا - بُرائی بھلائی جتانا۔

صفِ مژگاں سے اُس کی جب نہ تب دل جا اٹکتا ہے
سمجھتا ہی نہیں ہر چند حیراں سر پٹکتا ہے (جرأت)

کیسی شبِ وصال کہ پٹکا ہزار سر
رکھنے دیا نہ پاؤں بھی اُس نے پلنگ پر (امیر)

چارہ گر زنداں میں اُس کے آستاں سے لیگئے
ایک بھی میری نہ مانی لاکھ سر پٹکا کیا (مومن)

(۵) افسوس کرنا - ہاتھ ملنا - ہائے ہائے کرنا - تلملانا - رونا پیٹنا - ملانا۔

تو گیا اور ہم تری صورت کو تکتے رہ گئے
غم سے روتے تڑپتے سر پٹکتے رہ گئے (جرأت)

سرپ

سر پر (ہ) تابع فعل:- (۱) نہایت نزدیک - دھورے - بہت قریب پاس متصل ✦ لگ بھگ جیسے "بیاہ سر پر ہے اور سامان خاک نہیں" (۲) ذمہ - سر ✦

سر پر آپڑنا (ہ) فعل لازم:- اوپر آ بنا - ذمہ پڑنا - سر ہونا - وارد ہونا۔

منظور کس کو ہے جو اُٹھائے بلائے عشق
جب سر پہ آپڑے تو کہو کوئی کیا کرے (ناسخ)

سر پر آپہنچنا (ہ) فعل لازم:- نہایت قریب آجانا - لگ بھگ ہونا - نزدیک یا سامنے آجانا۔

اب تک گرم لبل کرنے کی کچھ فکر نہ کی
اور آپہنچی تاق فصلِ زمستاں سر پر (ذوق)

سر پر اُٹھانا یا اُٹھا لینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) شور وغل برپا کرنا - دھوم مچانا - اودھم جوتنا - اودھم ڈالنا - اودھم مچانا - شورش برپا کرنا - اس قدر غل مچانا کہ کان پڑی آواز نہ سنائی دے - شور وشغب سے عاجز کر دینا۔

فصلِ گل آئی چمن میں کہ قیامت آئی
عندلیبوں نے اُٹھایا ہے گلستاں سر پر (جرأت)

شبِ فرقت کے نالے ہیں جہاں سر پر اُٹھایا ہے
زمیں کو زلزلہ ہے آسماں چکر میں آیا ہے (جرأت)

بعث اپنا خاک سے ہوگا اگر اس شورش کے ساتھ
عرش کو سر پر اُٹھا لیویں گے ہم محشر سمیت (میر)

ہمسائے کہتے ہیں یوں گھبرا کے ہائے ہے میرے
اس نے تو سب محلہ سر پر اُٹھا لیا ہے (جرأت)

دیکھیں گے ہم کہ بچکے رہ جاتا کہاں ہے اب
نالوں نے اُس کا سر پہ اُٹھایا مکاں ہے اب (جرأت)

(۲) کسی جگہ کو تہ وبالا کرنا - شرارت انگیزی اور فتنہ پردازی سے ستانا - برباد کرنا۔

کیا میر تو روتا ہے پامالئے دل ہی کو
ان لونڈوں نے دلی سب سر پہ اُٹھائی ہے (میر)

پھر بھی اُٹھالی سر پر تم نے زمیں سب آکر
کیا کیا ہوا تھا تم سے کچھ آگئے یاں زمیں پر (میر)

سر پر اجل یا قضا کھیلنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) موت کا سر پر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سرپ

سوار ہونا۔ موت کا وقت قریب آجانا۔ موت کا سر پر آنا۔ موت پُکارنا۔ موت کا بُلانا ہے

سوالِ وصل پہ بولا یہ تاتل کھیلتی ہر دم
اجل سر پر ترے اے واجب التعزیر پھرتی ہے

گئے جب اُس کے گھر تو چاہیئے کیا قتل ہونے کو
اجل یاں کھیلتی ہے سر پہ واں تیغ آزمائی ہے

(۲) شامت آنا۔ کمبختی آنا۔ نحوست و بداقبالی کا سامنے آنا +

سر پر آ چڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ چھاتی پر آموجود ہونا۔ مقابلہ کرنے کو کھڑا ہوجانا۔ خم ٹھونک کر سامنے آجانا۔ سر ہو جانا۔ پیچھے پڑ جانا۔ ساتھ لگ لپٹ

شامت ہے کس کی مُنہ جو ترے ناصحا چڑھے
جو شخص یوں بلا کی طرح سر پہ آ چڑھے +

سر پر احسان کرنا (ا) فعل متعدّی:۔ مرہونِ منت کرنا۔ کسی کو احسانمند بنانا۔ کسی کے ساتھ بھلائی کرنا ہے

روٹھا ہوا بیٹھا تھا کب مجھ سے وہ سنتا تھا۔
احسان کیا سر پر بجلی کے چمکنے نے +

سر پر آرا یا آرے چلنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) (دیکھو آرے سر پر چلنا) (۲) ہلاکت میں پڑنا۔ جان پر بننا ہے

اک ذرا کیجیو گیسو میں سمجھ کر شانہ + آرا سر پر نہ کسی عاشق شیدا کے چلے (اسیر)

(کہاوت):۔ سر پر آرے چلگئے تو بھی مدارہی مدار +

سر پر آنا (ہ) فعل لازم:۔ قریب آنا۔ لگ بھگ پُہنچنا۔ نزدیک ہونا ہے

سو چکا چین سے اب چونک امانت ہوئی شام
دن گیا وصل کا آئی شبِ ہجراں سر پر

سر پر بٹھانا (ہ) فعل متعدّی:۔ نہایت تعظیم و تکریم سے پاس بٹھانا۔ کمال اعزاز و اکرام کرنا۔ اونچا بٹھانا ہے

سرو گر سر پہ نہ قمری کو بٹھاتا اپنے + رتبہ معشوق سے عاشق کا نہ بالا ہوتا (نصیر)

مُرید اے شیخ صاحب آپ کو سر پر بٹھا لینگے
بٹھلاتے ہیں بھلا ایسوں کو کب سیخوار پہلو میں

سر پر بنا (ہ) فعل لازم:۔ دامِ مصیبت یا کمندِ بلا میں مبتلا ہونا۔ مصیبت یا آفت میں پھنسنا۔ بپتا میں گھرنا ہے

جالِ خطِ پشتِ لبِ شیریں کو ترے دیکھ

سرپ

کیا بن گئی طوطئے شکر خوار کے سر پر
آیا جو نظر خال تو حسرت سے مگس بھی
مُنہ پیٹے ہے ہاتھوں کو سدا مار کے سر پر

سر پر پاؤں رکھکر اُڑ جانا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت بیتاب و بیقرار و از خود رفتہ ہوکر بھاگ جانا۔ بہت جلد بھاگ جانا۔ ہمہ تن پا بن کر چلدینا

بیخودی میں نہ بات کا سر پاؤں + اُڑ گئے ہوش رکھ کے سر پہ پاؤں (مومن)

سر پر پاؤں رکھکر بھاگ جانا (ہ) فعل لازم:۔ (دیکھو سر پر پاؤں رکھکر اُڑ جانا) ہے

دھوپ میں جلتے جنوں جوں جوں زمیں پر پاؤں تھے
جُوں بگولا بھاگتے ہم سر پہ رکھکر پاؤں تھے +

جو روکش حُسن کے شعلہ سے تیرے رشکِ گلشن ہو
تو سر پر پاؤں رکھ شمعِ لگن سرگرم رفتن ہو۔

سر پر پاؤں رکھنا (ہ) فعل متعدّی:۔ بہت جلد بھاگنا۔ ہمہ تن پاؤں بن کر جانا۔ ہوا ہونا۔ کافور ہونا ہے

پُہنچے نہ برق دوڑ کو تیرے سمند کی + ہر چند اپنے سر پہ رکھے شعلہ وار پا (میرحسن)

سر پر پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) ذمہ ہونا۔ ذمہ پڑنا جیسے "یہ نقصان بھی ہمارے سر پر پڑیگا" (۲) گُزرنا۔ بیتنا جیسے "جس کے سر پڑتی ہے وہی جانتا ہے" (۳) مصیبت کا سر پر آنا۔ بلا نازل ہونا۔ آفت پڑنا +

سر پر جن چڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) بھوت پریت کا سر پر آنا۔ (۲) سر پر غصہ سوار ہونا۔ طیش میں بھرنا۔ ضد یا ہٹ پر قائم ہونا +

سر پر ٹیکا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کسی قسم کی ناموری کا تاج ہونا۔ سر سہرا ہونا۔ فضیلت یا ہُنر کی پگڑی بندھنا۔ عزت پانا۔ راج تلک ہونا

ٹینی کے سر پر آج ٹیکا ہے + اس کے آگے کنیل چھیکا ہے (میرتقی)

(۲) حقدار وارث ہونا۔ کسی کام کا کسی شخص پر انحصار ہونا +

سر پر چڑھنا یا چڑھا لینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سر پر عزت کے ساتھ رکھنا۔ سر پر اُٹھانا ہے

کیوں نہ پھولے دل صد چاک ہمارا یارو + گُل سمجھکر وہ اُسے سر پہ چڑھا لیتا ہے (نصیر)

(۲) مصاحب بنانا۔ مُنہ لگانا۔ یار بنانا ہے

پاؤں کی جوتی ہے اے بیٹا نہ اس کو سر چڑھا
کھو جڑے پیٹے تری جورو خصم ہو جائے گی۔

سرپ

چڑھانا ضعف سے مانی کا کب سر پر گوارا ہے
تپِ غم نے ترے بیمار کا چہرہ اُتارا ہے (امانت)

(۳) گستاخ بنانا - بے ادب بنانا - بے باک اور نڈر کرنا - اپنے اوپر گستاخ کر لینا۔

ہنستا دلِ صد چاک پہ کیوں دستۂ گل آہ
اتنا نہ وہ گل رو جو اُسے سر پہ چڑھاتا (جرأت)

سر پر چڑھنا (ہ) فعل لازم:- (۱) یار بننا - مصاحب بننا - مُنہ لگنا - اخلاص میں آنا - لاڈ میں آنا۔

بل لیا کرتی ہے عشاق سے جاناں سر پر
چڑھ گئی ہے بہت اب زلفِ پریشاں سر پر (امانت)

کہا دیتے نہیں اک بوسہ بھی تم * یہ کس کام آئیگا اے یار اخلاص
کہا مُنہ کیا چڑھے سر پر چڑھے تم * مجھے بھاتا نہیں یہ پیار اخلاص (…)

(۲) گستاخ ہونا - نہایت بے ادب ہونا - بے باک ہونا - نڈر ہونا۔

آپ سے جوں جوں دبے جاتے ہیں ہم * اَور بھی سر پر چڑھے جاتے ہو تم (جعفر)

نہ لگائینگے وہ خط کی طرح دشمن کو
مثالِ زلف چڑھا سر پہ یہ رزالہ عبث (مرزا صاحب)

(۳) سوار ہونا - اوپر چڑھنا۔

شیشے میں اُس پری کو اُتارا ہے پڑ کے پاؤں
سر پر چڑھا رقیب کے شیطان لیجئے * (امانت)

(۴) اترانا - گھمنڈ کرنا *

سر پر چلانا یا غُل مچانا (ہ) فعل لازم:- پاس آ کر شور کرنا - قریب کھڑے ہو کر غوغا کرنا *

سر پر چھپّر رکھنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) بارِ گراں - سر پر رکھنا - کسی قسم کا بوجھ ڈالنا - بوجھ میں دبانا۔

عکسِ مژگان کا پڑا میری تو وہ نازک بدن
ہنس کے بولا آپ نے تو سر پہ چھپّر رکھدیا (معروف)

(۲) بارِ احسان میں دبانا - مرہونِ منت بنانا (۳) کسی کے سر پر الزام لگانا - الزام دھرنا - بُرائی سر ڈالنا (۴) ذمّہ ڈالنا - ذمّہ کرنا (۵) کسی کے ذمّہ بہت سا قرضہ ڈالنا *

سر پر خاک اُڑانا یا ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- ماتم کرنا - نوحہ کرنا - رونا - پیٹنا - غمگینی اور سوگ ظاہر کرنا * افسوس کرنا - تلملانا۔

یاد کر صبحِ چمن میں نفسِ سرد مرے * سر پہ خاک اپنے اُڑاتی ہے صبا میرے بعد (معروف)

کوئی سر پہ ڈالتے ہے اس غم سے خاک
کسی نے کیا ہے گریباں کو چاک * (…)

سر پر خون چڑھنا یا سوار ہونا (ہ) فعل لازم:- آمادۂ قتل ہونا - قتل کرنے کی دُھن بندھنا - جلّادی یا ہتّیا پر اُترنا - جان لینے پر کمربستہ ہونا۔

دستار سُرخ کیوں سر صیّاد پر نہ ہو
بُلبُل کا خون سر پہ ہے اُس کے سوار آج (…)

سر پر خون لینا (ہ) فعل لازم:- ہتّیا کرنا - گناہِ قتل کو اپنے ذمّہ لینا۔

خوں مرا سر پہ نہ لے او بُت خونخوار نہ چھیڑ
اپنے بیمار کو اے دیدۂ بیمار نہ چھیڑ (…)

سر پر خون ہونا (ہ) فعل لازم:- ہتّیا ہونا - گناہِ قتل ذمّہ پڑنا۔

خون لاکھوں بے گناہوں کے ترے سر پر ہوئے
اے بتِ سفّاک تو کچھ کم نہیں مزدور سے (…)

سر پر دھمال ہونا (ہ) فعل لازم:- سر پر غُل و شور ہونا - شور و شغب کے باعث دماغ کا پراگندہ اور مغز پریشان ہونا * بارِ غم کا سر پر سوار ہونا * ہنگامہ آرائی ہونا۔

جگر جل کر ہُوا ہے کوئلہ بیتاب تو بھی ہوں
تپش کی تو بھی ہے سر پر مرے دھمال مت پوچھو (…)

انقلابِ دہر سے از بسکہ جاں پامال ہے
گردشِ گردوں سے سر پر روز و شب دھمال ہے (…)

سر پر دھرنا یا سر دھرنا (ہ) فعل متعدی:- ذمّہ ڈالنا - لگانا - سر ڈالنا - تھوپنا۔

حاسدوں نے ظفر مرے سر پر * بوجھ بُہتان دھر کے کیا پایا (ظفر)

سر پر رکھنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سر پر اُٹھانا - سر پر بوجھ لینا (۲) تعظیماً کسی چیز کو اُٹھا کر سر پر رکھنا - نہایت تعظیم و تکریم کرنا - مقدس جاننا۔

ہاتھ جرأت کے جو کل سنگ دے یار لگا * کبھی چھاتی سے لگایا کبھی سر پر رکھا (جرأت)

(۳) ذمّہ ڈالنا - تھوپنا *

سر پر سہنا (ہ) فعل متعدی:- برداشت کرنا - سہارنا - کسی سخت بات کو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سر

اُٹھانا (کہنہ بکری)

دوارے مورے ٹھاڑا رہے　　دھوپ چھاؤں سب سرپر سہے
جب دیکھوں موری جاوے بھوکھ　　اے سکھی ساجن نہ سکھی رکھ

سر پر شیطان چڑھنا (ہ) فعل لازم:- غصہ چڑھنا - ضد چڑھنا ہٹ ہونا - اڑ ہونا ٭

نشۂ دولت کا بد اطوار کو جس آن چڑھا　　سر پہ شیطان کے ایک اور بھی شیطان چڑھا (ذوق)

سر پر غل مچانا (ہ) فعل متعدی:- پاس کھڑے ہو کر چلانا ۔ نزدیک آ کر شور کرنا ٭

سر پر کالی ہانڈی رکھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو عو):- بدنامی کا ٹوکرا سر پر لینا - بدنامی یا رسوائی اختیار کرنا - شرمندگی یا خجالت اُٹھانا ٭

سر پر کفن باندھنا یا باندھے رہنا (ہ) فعل متعدی:- ہر وقت مرنے پر مستعد رہنا - ہر وقت جان دینے کو تیار اور موجود رہنا - مرنے کے بعد کا سامان ساتھ رکھنا ۵

مشتاق مرگ کون ہے مجھ سا جہان میں　　باندھے ہوئے ہیں سر پہ ہمیشہ کفن رہا (میر)

سر پر کھڑا ہونا (ہ) فعل لازم:- سامنے موجود ہونا - پاس رہنا - قریب ہونا - لگ بھگ ہونا ۵

پہلو میں وہ عیسیٰ ہے اجل سر پر کھڑی ہے　　کیا جان دم نزع کشاکش میں پڑی ہے (اسیر)

سر پر گھر یا بیابان یا زمین وغیرہ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:- نہایت شور و غل مچانا - اُودھم جوتنا ۵

جب مچلتے ہیں طفل اشک تو پھر　　سر پہ رو رو کے گھر اُٹھاتے ہیں (غلطاں)

تھی دور میں مجنوں کے کہاں اُسکی یہ تعظیم　　نالے نے مرے سر پہ بیابان اُٹھایا (نیاز)

لیٹے جو ہم تو اُس نے شب سر پہ زمین لی اُٹھا
دھوم سے غل ہے چیخنے شور سے تو بہ دھاڑے (ناسخ)

سر پر لینا (ہ) فعل متعدی:- سر پر اُٹھانا ٭ سر پر سہنا - ذمہ لینا - اوڑھنا - اُٹھانا ٭ اختیار کرنا - جھیلنا - برداشت کرنا ۵

کیا سُنا قصۂ فرہاد نہ تھا اے کمبخت　　ایسی آفت بھی کوئی سر پہ بشر لیتا ہے؟ (جرأت)

سر پر مٹی ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (سر پر خاک ڈالنا) خاک اُڑانا ٭

یہ رنگ بن ترے ہولی کا ہے کہ جائے گلال　　سروں پہ ڈالتے ہیں اہل انجمن مٹی (معروف)

سر پر موت یا قضا کھیلنا (ہ) فعل لازم:- دیکھو سر پر اجل کھیلنا ۵

آج کل ہوتا ہے سوزِ عشق سے جل جل کے خاک
کھیلتی ہے شمع ساں سر پر ترے اے دل قضا (ناسخ)

سر پر نقارہ بجنا (ہ) فعل لازم:- شور و غل و ہنگامہ برپا ہونا - سر پر دھمال ہونا ۵

سر پہ نقارہ بجے گو فتنۂ محشر اُٹھے　　تکیۂ زانوئے دلبر سے نہ اپنا سر اُٹھے (نکہت)

سر

کچھ نہیں اُسکو خبر گر سر پہ نقارے بجیں　　پوچھ مت اب جو کہ نوبت ہے ترے بیمار کی (معروف)

سر پر نہ رہنا (ہ) فعل لازم:- (۱) سر سے اُتر جانا جیسے پگڑی یا ٹوپی کا سر پر نہ رہنا - (۲) کسی سرپرست یا بڑے بوڑھے اور مربی کا اپنے اوپر نہ رہنا جیسے "جس کے سر پر کوئی نہیں رہتا اُس کی یونہی مٹی خراب ہوتی ہے" (۳) سامنے موجود رہنا - چھاتی پر رہنا جیسے "جب تک سر پر نہ ہو کیا مقدور جو راج مزدور کام کریں" ٭

سر پر وارنا یا سر پر سے وارنا (ہ) فعل متعدی:- نچھاور کرنا - سر پر نثار یا صدقے کرنا ٭

سر پر ہاتھ پھیرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) پیار کرنا - دلاسا دینا - چمکارنا - بزرگانہ شفقت اور مہربانی سے پیش آنا - تسلی و تشفی کرنا ۵

مجنوں کے نہ کیوں چاٹتا تلوے سگ لیلیٰ　　پھیرے تھا سدا ہاتھ وہ چمکار کے سر پر (نصیر)

(۲) موسنا - لوٹنا - صفایا کرنا - سر مونڈنا جیسے اس ظالم نے اُسکے سر پر خوب ہی ہاتھ پھیرا ٭

سر پر ہاتھ دھر کے یا سر پکڑ کے رونا (ہ) فعل لازم:- نہایت پچھتانا - کمال افسوس کرنا - متاسف ہونا - از حد رنج و الم کرنا - قسمت کو رونا - نصیبوں کو پیٹنا - ہاتھ اُوٹنا ۵

رو تو اے شوق شہادت سر پہ اپنے ہاتھ دھر　　لوگ کہتے ہیں کہ قاتل کچھ پشیماں ہو گیا (رفعت)

اے ذوق وقت نالے کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ
ورنہ جگر کو روئے گا تو دھر کے سر پہ ہاتھ (ذوق)

ہے فسوں سازی سے عالم تیری آنکھوں کا مطیع　　ہاتھ رکھکر سر پہ رونا ہے عمل تسخیر کا (صابر)

سر پر ہاتھ دھرنا یا رکھنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کسی کا سرپرست بننا - کسی کی سرپرستی اختیار کرنا - حامی و مددگار ہونا - ظل حمایت میں لینا - مربی بننا (۲) کسی کے سر کی قسم کھانا ۵

نام اِسکا ہے نزاکت کہ قسم کھانے کو　　ہاتھ سر پر جو رکھا پاؤں زنان کا اُٹھا (برق)

کل نہ تھا شکوہ و فریاد کے شاکی تھے ہم　　اب تو باور آئیگا لو ہاتھ سر پر رکھ دیا (جلال)

سر پر ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) ذمہ پڑنا - سر ہونا (۲) حامی و مددگار ہونا - مربی ہونا ۔

کچھ عقدۂ مشکل کا تو ممنون اندیشہ نہ کر　　مشکل کشا جب سر پہ ہو رہتی ہو پھر مشکل کہاں (ممنون)

سر پڑنا (ہ) فعل لازم:- (۱) ذمہ پڑنا - سر ہونا - ذمہ ہونا (۲) حصے میں آنا - بانٹے میں آنا ٭

سر پڑے کا سودا (ہ) اسم مذکر:- مجبوری کا سودا - ذمہ پڑے کا معاملہ - سر پڑے کی بات ٭

سر پکڑ کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم:- مغموم اور سوگوار بنکے بیٹھنا - رنج و الم کی صورت ظاہر کرنا ۵

بیٹھے رہیں نجار میں سر پکڑ کے کب تلک　　ساقی ہمارے ہاتھ میں دست سبو نہیں (ناسخ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سر پکڑنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) مدد کرنا - سہارا دینا - دستگیری کرنا (۲) - بازاری بوقتِ مجامعت عورت کا سر تھامنا - تسلی دینا (۳ عو) سر کو بوجھل بنانا - سر کو بکڑ لینا جیسے ترس ہوا نے تو ملے اگر تبھی سر پکڑ لیا ہ

سر پھٹنا (ہ) فعل لازم - سر پھوٹنا - سرشق ہونا + سخت دردِ سر ہونا +

سر پھرانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سر چکرانا - دورانِ سر پیدا کرنا - بیہودہ گوئی کے باعث سر میں درد کرنا - مغز پراگندہ کرنا ہ

کہے منہ بجنے سے اسکو کوئی / برا سر پھراتی ہے واہی کی بات (رنگین)

منگنے پہ یار عرضِ حال ارنے یوں کہا نظیر / چل بے نیا وہ اب بکنے نے تو سر پھرا دیا (نظیر)

(۲) مغز زنی کرنا - مغز کھانا - سر مارنا - بہکانے میں کوشش کرنا +

سر پھرا ہے (ہ) محاورہ:- شامت آئی ہے - کمبختی آئی ہے - بدنصیبوں کی شامت نے گھیرا ہے ہ

کون بات ہے جس بات پہ جھگڑا کرتی / سر پھرا ہے کہ تیرے پاس پھر آویگا کوئی (مومن)

جھگڑے سے ہماری خاک کے ہوتا ہے یہ ہمسر
مگر کچھ سر پھرا ہے ان دنوں گردونِ گرداں کا (مصحفی)

سر پھر جانا (ہ) فعل لازم:- سر میں درد ہو جانا - سر میں چکر آ جانا - مغز پراگندہ اور دماغ پریشان ہو جانا - دورانِ سر شروع ہو جانا ہ

کہوں میں اپنے جو برگشتہ طالعوں کی بدی
تو سامعوں کا نہ پھر کیونکہ سر بھلا پھر جائے (جرأت)

سر پھرنا - (ہ) فعل لازم:- (۱) سر گھومنا - سر چکرانا - سر میں درد ہونا - مغز پراگندہ اور دماغ پریشان ہونا - دورانِ سر پیدا ہونا ہ

ستم ہے گردوں مفصل نہ پوچھو / کہ سر پھر گیا مدعا کہتے کہتے (مومن)

حال کچھ کہتے ہیں جب کہتا ہوں وہ شوخ پری / سر ہمارا سنتے سنتے یہ کہانی پھر گیا (برق)

گردشِ چرخ سے سرگوں نہ مہ و خور کا پھرے
کہ شب و روز یہ رہتا ہے ہنڈولا پھرتا (مصحفی)

تھک گئے ہیں پاؤں اور جاتی نہیں سرگشتگی
سر مرا پھرنے لگا ہے نالۂ زنجیر سے (وزیر)

یقیں ہے سنتے سنتے اس کا سر پھرنے لگے ناسخ
بیاں میں سامنے جسکے کروں اپنی تگا پو کا (ناسخ)

(۲) شامت آنا - سرزنش اور زد و کوب یا مرنے کا خواہاں ہونا - کمبختی آنا ہ

جھگڑے سے ہماری خاک کے ہوتا ہے یہ ہمسر / مگر کچھ سر پھرا ہے ان دنوں گردونِ گرداں کا (مصحفی)

پڑا پھرے ہے یہی فکر میں سدا ظالم / کسی طرح سے کسی دل کو دیجئے آزار
کدھر خیال کو اب لے گیا ہے یہ بیمغز / زبس پھرا ہے سر اس کا ہوا ہے بگو فنار (انشا)

ملنے ہے دبزات سے چرخ کہ عداوت آسماں / سر پھرا ہے سرکشوں کے ہو کیوں ستارہ کج (ناسخ)

یار کیا تیغ بکف پھرتا ہے / سر مرا پھرنے لگا کیا باعث (وزیر)

(۳) دماغ میں فتور آنا - حواسوں میں فرق آنا - سودا یا جنون ہونا - عقل زائل ہونا ہ

زمیں پہ ٹھوکریں کھاتا پھرے گا رہ گزاروں کی
مرا پیرو ہوا ہے سر پھرا ہے چرخِ گرداں کا (بحر)

فرہاد سے ہمسری کرے کون / سر کس کا پھرا ہے یوں مرے کون (حسرت)

سر پھوٹنا (ہ) فعل لازم:- (۱) سر پھٹنا - سر کے ٹکڑے ہونا - لکڑی پتھر اینٹ وغیرہ سے سر ٹوٹنا - سرشق ہونا (۲) مار کٹائی ہونا - مار پیٹ ہونا - باہم ڈنڈی چلنا - باہم ڈنڈی بندول ہونا (۳) سخت دردِ سر ہونا - سر میں انتہا درد ہونا +

سر پھوڑ کر - چیر کر - یا - توڑ کر لینا (ہ) فعل متعدی:- منڈ چڑھے پن سے لینا - سر ہو کر لینا - لڑائی کی دھمکی دیکر لینا - ظلم و تعدی سے کچھ مال لینا - جان پر کھیل کر لینا - ڈرا دھمکا کر لینا - مار کٹائی سے لینا - زبردستی سے لینا ہ

جمشید کا بھی توڑ کے سر تو نے دیکھنا / غائب جہاں نما پہ مرا جام ہو گیا (اجان صاحب)

سر پھوڑنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سر توڑنا - سر کے ٹکڑے کرنا - سر پارہ پارہ کرنا (۲) سر ٹکرانا - سر دے مارنا - سر دھننا ہ

اسیر مر گئے لاکھوں قفس میں پھوڑ کے سر / کہا جو کسی نے بہار آئی ہے (مصحفی)

(۳) تاسف - رشک یا غم کے باعث اپنے کو ہلاک کرنا ہ

پھوڑتا ہے کوئی سر کچھ کے پیشانیٔ یار / تیغ ابرو پہ کوئی جان کو کرتا ہے نثار (امانت)

غیر تجھ پر پھوڑتے ہیں سر عبث فرہاد وسال
تو اگر شیریں ہے تو ناسخ ترا پرویز ہے (ناسخ)

(۴) لڑنے مرنے کو مستعد ہونا - لڑنا - جوتی پیزار کرنا - لڑنا جھگڑنا - بحث و تکرار کرنا (۵) ہنود:- ادھ جلے مُردے کے سر کو چتا میں بانس سے ٹکرا کر ٹکڑے کرنا تاکہ بخوبی جل جائے - کریا کرم کرنا (۶) آپ سر زخمی کرنا - خود سر میں پتھر وغیرہ مار کر حاکم کے پاس فریادی جانا اور اپنے کسی مخالف کو فوجداری میں پھنسوانا +

سر پھیرنا (ہ) فعل متعدی:- سرکشی کرنا - حکم عدولی کرنا - کہنا نہ ماننا - انکار کرنا - آئیں نہ ماننا +

سر پیٹتے پھرنا (ہ) فعل لازم:- سر دھنتے پھرنا - پچھتاتے پھرنا - افسوس کرتے پھرنا - (دیکھو شعر مصحفی سر پھرنا میں)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سر پیٹنا (ہ) فعل لازم:- جلکر سر پر ضرب لگانا۔ غصے کے مارے سر میں چوٹیں لگانا۔ دونوں ہاتھوں سے سر کو متواتر زدوکوب کرنا ۔

یہی جی میں آتی ہے سر پیٹ لُوں یہ غصہ دلاتی ہے حاتی کی بات (رنگین)

(۲) ماتم کرنا۔ غم کرنا۔ نوحہ کرنا۔ نالہ وزاری کرنا۔ بلاپ کرنا (۳) افسوس کرنا۔ تلملانا۔ تاسّف کرنا ۔

خیالِ زلف میں سر سے نصیر پیٹا کر بگل کے سانپ گیا ہے لکیر پیٹا کر (نصیر)

دیکھا تھا مصحفی نے کہیں اسکو ایکدن پھرتا ہے کُوچہ کُوچہ وہ سر پیٹتا ہوا (مصحفی)

سر پیر نہ ہونا (ا) فعل لازم:- دیکھو (سر پاؤں نہ ہونا)

کیوں نہ ہوئے رقیب سراپا ہنو غلط جب اُسکی بات کا کوئی سر ہو نہ پیر ہو (داغ)

سر توڑنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (سر پھوڑنا)

ایک ہی کام میں برآئے مرے دو مطلب سر جو توڑا اُدھیں دروازہ تمہارا توڑا (ناسخ)

سر تو نہیں پھرا (ہ) محاورہ:- شامت تو نہیں آئی؟ عقل میں فتور تو نہیں پڑا؟ پاگل تو نہیں ہو گئے ۔

سر ٹکرانا۔ یا۔ سر کو ٹکرانا (ہ) فعل لازم:- سر دے دے مارنا۔ سر پھوڑنا ۔ سجدے کرنا ۔ جانفشانی کے ساتھ کوشش کرنا۔ نہایت کوشش کرنا ۔

ضعف سے اُس در پہ اب ہم نقش بر دیوار ہیں
سر بہت ٹکرا چکے دیوار و در سے پیشتر (ظفر)

مسجد و بتخانہ میں ٹکرایا سر پر بے مزا تیرے سنگِ در پہ آیا جبہ سائی میں مزا (ظفر)

آپ کا شب کو نہیں پاتے جو دروازہ کُھلا
روز ٹکراتے ہیں ہم سر کو در و دیوار سے (معروف)

سر ٹوٹنا (ہ) فعل لازم:- سر کا ٹکڑے یا پارہ پارہ ہونا۔ سر پھٹنا۔ لڑائی جھگڑا جُوتی پیزار ہونا۔ سر زخمی ہونا ۔

سر جوڑ جوڑ کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم:- نہایت اختلاط اخلاص اور محبت سے ملکر بیٹھنا۔ ایک دوسرے کا دردمند اور غمخوار بنکر بیٹھنا۔ سلوک سے بیٹھنا ۔

تُو بھی تو مختلط ہو بزم میں ہم سے ساقی لیکر بغل میں ظالم مینائے بادہ ناب
نکلی ہیں ایک کلیاں اس رنگ سے چمن میں سر جوڑ جوڑ جیسے مل بیٹھے ہیں احباب (ذکی نعیم)

سر جوڑ کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم:- اکٹھے ہو کر بیٹھنا۔ ملکر بیٹھنا۔ اختلاط سے بیٹھنا۔ اتفاق سے بیٹھنا۔ مل بیٹھنا ۔

رقیبوں سے سر جوڑ بیٹھے ہو کیوں کر
ہمیں تو نہیں دیتے تک پاؤں چھونے (رِند)

یارب اُٹھائی کسنے کماں تیر جوڑ کر بیٹھے ہیں سر ہرن پہ عصا نیر جوڑ کر (منیر)

سر جوڑنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) اکٹھا ہونا۔ جمع ہونا۔ فراہم ہونا۔ مجلس جمع کرنا۔ جلسہ کرنا۔ پنچایت جوڑنا (۲) اتفاق کرنا۔ ایکا کرنا۔ باہم متفق الرائے ہونا۔ متفق ہونا ۔

دو چار کے دس پانچ کے بس کا نہیں یہ کام
سر جوڑ کے اس کام میں سب زور لگاؤ (حالی)

(۳) خفیہ مصلحت کرنا۔ باہم سازش کرنا۔ کسی کے خلاف صلاح و مشورہ کرنا ۔

سر جھاڑ مُنہ پہاڑ (ہ) تابع فعل:- دیوانہ وار۔ وحشیانہ۔ بدہیبت۔ بدہیئت اور بھیانک صورت میں۔ پہاڑ جیسے مُنہ پر سر کے جھاڑ سے ٹھورے بینے بال کھڑے ہوئے۔ چڑیل کی صورت میں۔ شکلِ مہیب یا ماتمی ہیں ۔

شامِ شبِ فراق ہے یادِ وآہ ہے سر جھاڑ مُنہ پہاڑ بلا سے سیاہ ہے (الحکمت)

سر جھاڑ مُنہ پہاڑ لئے اپنے ہاتھ میں عاشق کے شامیانہ تابوت کی شبیہ (انشا)

سر جھاڑ مُنہ پہاڑ جو وحشت نظر پڑی حضرت جنوں سے مُرشدِ کامل نے غش کیا (انشا)

سر جھاڑنا (ہ) فعل متعدی:- (پورب) کنگھی کرنا ۔

سر جُھکانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سر نیچا کرنا۔ سر نوانا۔ سر کو خم کرنا۔ سرکشی سے باز رہنا۔ عجز و انکسار ظاہر کرنا ۔

جائے عبرت ہے خاکدانِ جہاں تو کہاں مُنہ اُٹھائے جاتا ہے
دیکھ سیلاب اس بیاباں کا کیسا سر کو جُھکائے جاتا ہے (ذکی نعیم)

پوچھو جناب داغ کی ہم سے شرارتیں
کیا سر جُھکائے بیٹھے ہیں حضرت غریب سے (داغ)

(۲) شرم یا غیرت سے گردن نیچی کرنا ۔

پائے قاتل کا بوسہ لے نہ سکے ہمنے سر کو جُھکا کے کیا پایا (مومن)

سر جُھکائے رہا سدا گر وُوں کیا کیا تھا جو شرمسار رہا (وزیر)

(۳) ماننا۔ تسلیم کرنا۔ مُطیع و فرمانبردار ہونا ۔

سر جُھکاتا ہے کون واعظ کی بے تکی غیر لُطف باتوں پر (لکا علم)

سر جُھکنا (ہ) فعل لازم:- سر نیچا ہونا۔ شرمندگی یا عجز کے باعث گردن نیچی ہونا ۔

جُھکے کیوں کر نہ غفلت سے مرا سر اہلِ محشر میں
مرا اعمال بد سے پلّہ میزاں سلامی ہے (رِند)

سر چیکنا (ہ) فعل متعدی:- سر منڈھنا۔ ذرہ ڈالنا۔ سر کرنا۔ سر والنا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سر

سر چڑھا (ہ) صفت:- مُنہ لگا۔ گستاخ۔ بے ادب۔ بیباک۔ لاڈلا ٭

سر چڑھانا (ہ) (۱) (دیکھو نمبر ۱۔ سر پر چڑھانا) ؎

رکھو مت سر چڑھائے دلبروں کے گوندھے بالوں کو
کھلانا کھولنا مشکل بہت ہے ایسے کالوں کو (کرم)

دیکھو (نمبر ۲۔ سر پر چڑھانا) ؎

سر چڑھایا اتنا زلفِ بے ادب کو کس لئے پاؤں جو رکھتی ہے کافر مصحفِ رخسار پر (نکہت)

تراگیسو بہت بل کر رہا ہے بگاڑا تو نے ظالم سر چڑھا کر (وزیر)

سر چڑھایا تھا تمہیں تیوری چڑھانے کے لئے
مُنہ لگایا تھا تمہیں مُنہ کے بنانے کے لئے (بہجم)

کیا سر چڑھا کے اسکو بگاڑا ہے یار نے بل کر رہی ہے زلف گرہ گیر دوش پر (وزیر)

(۳) دیکھو (نمبر ۳۔ سر پر چڑھانا) ؎

ساری تقصیر ہماری ہے تصور آپ کا کیا رحم ایسوں پہ نہ کرتے نہ اٹھاتے صدما
مُنہ لگایا تمہیں ہمنے یہ اُسی کی ہے سزا سر چڑھایا تمہیں ہمنے یہ ہماری ہے خطا (نظم)

کج اداؤں سے مروت نہیں کرنی تھی
بے وفاؤں سے محبت نہیں کرنی تھی

(۴) مغرور ہونا۔ متکبر ہونا۔ آپے سے باہر ہونا۔ آپے میں نہ رہنا ٭ پھرنا۔ بکھرنا ؎

رو ٹھکر گھر سے جو نکلا مُردہ آتا نہیں پاؤں پڑتی ہوں مُوا ایسا سر چڑھا آتا نہیں (بی رحمت)

(۵) سر کو بَلی دینا۔ سر قربان کرنا۔ کسی دیوی دیوتا کے آگے سر کاٹ کے نذر کرنا ؎

طوفِ مشہد کو میں جو آؤں گا تیغِ قاتل کو سر چڑھاؤں گا (امیر)

کرے گا کیا تو مسیح آکر وہیں سے بیٹھا ہوا دعا کر
گلی میں اُس کی یہ سر چڑھا کر ابھی تو منت بڑھا چکے ہیں (معروف)

سر چڑھکر (ہ) تابع فعل:- سر پر آکر۔ از خود ظاہر ہوکر ٭ سر ہوکر۔ ذمہ پڑکر (مشتقات دیکھو سر چڑھ کے میں)

سر چڑھنا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (نمبر ۱۔ سر پر چڑھنا) ؎

کیا ہوا زلف جو آئے سر پہ چڑھی تو اُسکے مجکو ہے یاد وہ نت پاؤں کا پڑنا تیرا (قدرت)

شیریں بہت چڑھی تھی سر اُنکے سو آخرش کھا آپ زخمِ تیشہ ہوا کوہ کن تمام (مصحفی)

دیکھئے کس کس کو ڈستے ہیں یہ گیسو بیگناہ سر چڑھا ہے یار کے کس طرح جوڑا سانپ کا (امانت)

(۲) دیکھو (نمبر ۲۔ سر پر چڑھنا) ؎

ڈر نہیں مجکو کسی قاتل کسی خونخوار کا سر چڑھے مجھ بخت جاں کے منہ یہ ہے تلوار کا؟ (اسیر)

تیری خواہش جینے کی تو اُسکے سر ہی چڑھ گئی کیوں رہی اے بنت العنب تو ایسی منہ لگی ہوتی (محمود)

سر

(۳) دیکھو (نمبر ۳۔ ۴ سر پر چڑھنا) (۴) بھڑنا۔ مقابلہ کرنا۔ رو کش ہونا ؎

سر نہ چڑھ نالہ کشو نکے نہ کہیں صور پھونکے سب نکل جائیگا اے چرخ ستمگار گھمنڈ (سحر)

(۵) سر میں اثر کرنا۔ سر کو لگنا جیسے تمباکو یا تیز زردہ سر کو چڑھ گیا (۶) سر کے اوپر رکھا جانا (۷) سرکشی کرنا۔ تمرّد کرنا۔ اترانا۔ نخوت کرنا ؎

دیکھ مت حُبِ آبِ فوارہ ترانے پر اچھل جو کہ سر چڑھتا ہے گرتا ہے وہ منہ کے بل (نکہت)

(۸) قرضہ کا زیادہ ہوتا جانا۔ قرض بڑھتا جانا (۹) ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اصرار کرنا۔ جیسے اتنا بچوں کو منہ نہ لگاؤ کہ بات بات پر سر چڑھیں ٭

سر چڑھکے (ہ) تابع فعل:- دیکھو (سر چڑھکر)

سر چڑھکے یا سر چڑھکر بولنا (ہ) فعل لازم:- (۱) بھوت پریت کا سر پر آکر کھیلنا۔ جن کا سوار ہوکر ہنکارنا (۲) از خود ظاہر ہونا۔ چھپائے نہ چھپنا جیسے خون سر چڑھ کے بولتا ہے ؎

کیا لطف جو غیر پردہ کھولے جادو وہ کہ سر پہ چڑھ کے بولے (نسیم)

سر چڑھکے یا سر چڑھ کر مرنا (ہ) فعل لازم:- کسی کے سر ہوکے مرنا۔ کسیکو اپنے خون کا متہم کرنا۔ کسی کے سر اپنا خون کرنا۔ کسی کے ذمہ گناہ قتل ثابت کرکے جان دینا ؎

کہا پتنگ نے یہ وارِ شمع پر چڑھکر عجب مزا ہے جو مرتے کسی کے سر چڑھکر (ذوق)

رخ اپنے لہو سے تری دستار کرینگے آخر کو ہم اکدن ترے سر چڑھکے مرینگے (طپش)

سر چلایا جانا (ہ) فعل لازم (عوام):- درد کے مارے سر کا گرا پڑنا۔ سر کا بوجھل و گراں ہونا۔ سر قابو میں نہ رہنا ٭

سر چوٹ (ہ) صفت:- (محاورۂ عوام) (۱) حد ناگوار۔ نہایت بار خاطر۔ ناپسند۔ سر اور گرانی طبع۔ خلافِ مرضی۔ چڑ۔ باعثِ نفرت۔ موجب غضب اور غصہ۔ زہر لگنا۔ برا لگنا ؎

اوڑھنی بھاری مری یہ ہو گئی آنا خراب ہے مرے سر چوٹ یوں کرکے تو لانا ترا (رنگین)

ساوی ہیکل مرے سر چوٹ ہے اب جی میں یہ ہے
کہ بس اک ڈال نگینوں کی ہو ساری ہیکل (الف)

رخ پہ کرتا مار ہرزہ دار دلپر چوٹ ہے زلف کو سر پر چڑھانا بس مرے سر چوٹ ہے (ماعنور)

اس نزاکت پہ کسی کی غش جگر دل لوٹ ہے
سر رکھوں گر پاؤں پر کہتا ہے یہ سر چوٹ ہے (نکہت)

شب کو لپٹی جو میں زنانی سے منہ پہ آنچل کی اُس سے کرکے اوٹ
جیسں برابر ہوئیوں کہار نگیں ہے چمٹنا ترا مرے سر چوٹ (جان صاحب)

(۲۔ اسم مؤنث) چینک۔ چونپ۔ لاگ۔ چھیڑ ٭ لطف۔ مزا۔ چاٹ۔ رغبت ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(یہ معنی صرف حضرت ناظم والیِ رام پور کے واسوخت سے مستنبط ہوتے ہیں ورنہ ہمارے کانوں نے نہیں سُنے شاید لکھنؤ میں اِس موقع پر یہ لفظ بولا جاتا ہو کیونکہ حضرت موصوف پورے زباں داں اور کامل شاعر مانے جاتے ہیں مگر ہمیں تعجب ہے ہمارے نوعمر ناتجربہ کار محاورات کا دعوے کرنے والے مؤلفوں نے اِسکے معنی آبھی۔ فوّرا۔ تُرت وغیرہ کہاں سے نکالے چونکہ خود محاورات اور علی الخصوص اسلامی اصطلاحوں سے واقف نہیں اِسوجہ سے یہاں اُن کے دعوے نے نیچا دکھایا ورنہ کوئی مثال بھی ضرور دینی چاہئے تھی۔ معلوم ہوتا ہے کہ فیلن ڈکشنری نے اُن کو یہاں بھی دھوکا دیا جیسا اَور جگہ بھی گلشنِ فیض کے مطلب کو نہ سمجھ کر دھوکا کھا چکے ہیں۔ محاورہ والی اَور ہے اور صرف لنترانی اَور (بند ناظم)

ایک اک نم ہے اُسکا گُلِ تر سے بہتر ایک اک داغ ہے گنجینۂ زر سے بہتر
ایک اک اک ہے شہوار گُہر سے بہتر ایک اک آہ ہے جنت کے شجر سے بہتر

رگِ جاں بنی ہے مشتاق اسی نشتر کی
شیشۂ دل کو ہے سرچوٹ اسی پتھر کی

سرچیرنا (ہ) فعل متعدی (۱) سرشق کرنا۔ سر پھوڑنا (۲) سر ہونا۔ زبردستی کرنا۔ مارنے مرنے کو مستعد ہونا۔ مُنہ چراپن دکھانا ٥

کوہکن سر چیرنے سے کام بنتے کا نہیں دیکھ تو چینِ جبینِ موجِ جوئے شیر کو (مرزا صابر)

(۳) لڑنا۔ جھگڑنا۔ جوتی پیزار کرنا (۴) اڑنا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اصرار کرنا +

سرخوش (ف) صفت:۔ آنند۔ خوشحال۔ مگن۔ سامان عیش و نشاط سے مالامال + سرمست ٥

سیراب جوئے قدح اور قدح سے ہم سرخوش گلوں کی بُو سے قدح اور قدح سے ہم (مصحفی)

سر دکھانا (ہ) فعل متعدی:۔ (عو) سر میں سے جوئیں چنوانا۔ جوئیں دکھانا +

سر دُکھانا (ہ) فعل متعدی:۔ سر پھرانا۔ دردِ سر کرنا +

سر دُکھنا (ہ) فعل لازم:۔ دردِ سر ہونا۔ سر پھرنا۔ سر چکرانا +

سر دھرا یا سر دھرو (ہ) اسم مذکر (۱) سرپرست۔ مربّی۔ پُرکھا۔ ولی۔ وارث۔ بڑا بوڑھا (۲) آقا۔ مالک۔ افسر۔ سردار۔ سرگروہ۔ پیشوا۔ مُسند۔ حاکم +

سر دُھننا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) دیکھو (سر پیٹنا) حسرت خواہ غصّے خواہ افسوس و تعجب سے باربار سر ہلانا + سخت تکلیف یا صدمہ کے باعث سر کو دے مارنا + افسوس کرنا۔ تلملانا۔ ہاتھ ملنا۔ پچھتانا + ماتم کرنا۔ نوحہ کرنا ٥

جبکہ خاکستر ہوا پروانہ جلکر رات کو شعلۂ شمع لگن دھنتا رہا سر رات کو (نصیر)

{ ہر روز ندائے ابلقِ ایام مجھکو میں وہ بیکس ہوں
کرتا توں چرخ سر دُھنتے ہیں میری پائمالی پر } (؟)

نالے شب کو اُس کے سُن کر مر گئے کتنے سر کو دُھن کر (میر)
گریباں کرتا ہے پروانوں سے جب وہ شمع رو مثلِ شعلۂ اشک سے سر دُھنتے ہیں روشن چراغ (وزیر)

{ رو رہی ہے دُھن رہی ہے سر ہے لب پر دود و آہ
ہے مگر محفل میں پروانوں کی ماتم دار شمع } (امیر)

{ مجھکو ہنستے کل جو دیکھا اور سے طیش کھا پہلے تو اُس نے سر دُھنا
پھر یہ فرمایا مجھے رنگیں ترا زہر لگتا ہے یہ ہرجائی پنا } (رنگین)

(۲) کسی عمدہ بات یا راگ کو سُن سُنکر مزا لینا۔ مزے میں آکر جھومنا۔ لطف سے سر ہلانا ٥

{ باتیں ہماری یاد رہیں پھر باتیں ایسی نہ سُنیئے گا
پڑھتے کسُو کو سُنیئے گا تو دیر تلک سر دُھنیئے گا } (میر)

دلِ مضطر زباں سے بے زباں سُنتا ہے شعلۂ شمع کی مانند وہ سر دُھنتا ہے (واسوخت مرزا صابر)

سر دھونا (ہ) فعل متعدی:۔ بال صاف کرنا۔ سر کے بالوں کو کھلی ملتانی یا انڈے وغیرہ سے نکھارنا ٥

دن بھر خیالِ زلف میں ایسی اُڑائی خاک دھونے کے قابل آج سر شام ہو گیا (لا اعلم)

سر دینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سر نثار کرنا۔ سر قربان کرنا + جان پر کھیلنا۔ جان جوکھوں میں ڈالنا + مرنا۔ جان دینا ٥

لوگ سر دیئے جاتے ہیں کیسے یار کے پاؤں کے نشانوں پر (میر)
پاسِ سخن نہیں ہے یہاں اُس کی شان پر مانندِ خامہ دے جو سر اپنا زبان پر (عظیم)

(۲) سر گھسیڑنا۔ سر اندر رکھنا جیسے "سر دیا او کھلی میں تو دھکوں سے کیا ڈر" (۳) تاش کی بازی کا بڑا پتّا دینا یا چلنا +

سر دینے کو حاضر ہیں (ع) محاورہ مرنے کو موجود ہیں۔ جان دینے کو مستعد ہیں۔ سر بکف ہیں ٥

جانباز تو لاکھوں ہی سر دینے کو حاضر ہیں آلودہ وہی خون سے شمشیر نہیں کرتا (ناسخ)

سر ڈوب (ہ) تابع فعل:۔ (۱) مستغرق۔ از سر تا پا غرق۔ شور بور۔ شرابور۔ لتھ پت ٥

{ خانہ خراب کسکا کیا تیری چشم نے تھا کون یوں جسے تو نصیب ایکدم ہوا
تلوار کے خون میں سر ڈوب ہے تری یہ کس اجل رسیدہ کے گھر پر ستم ہوا } (جرأت)

(۲) سر ڈباؤ پانی۔ سر سے اونچا پانی۔ گہرا پانی۔ آبِ عمیق +

سر ڈھانکنا یا ڈھکنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سر پر کوئی کپڑا ڈالنا۔ کوئی چیز سر پر ڈالنا (۲ کسبیاں) ازالۂ بکر کرنا۔ کوارپت اتارنا۔ سرفراز کرنا۔ چیرا توڑنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سر

سیدِل سرے بدن سے نہوہاں نکلگیا — سر کیا ڈھلکا کر زور ہی چھتیاں نکل گیا (جان صاحب)

سر ڈھکی (ہ) اسم مؤنث (عو۔ لکھنؤ) سر فرازی۔ شب زفاف۔ ازالۂ بکر مراد۔ بیاہ۔ گونا ○

بن سر ڈھکی ہوئے تجھے کیا چاہیے بھلا
بُوتنا سے قدر پہ اس پڑے آنچل کی اوڑھنی } (۔۔)

سر رنگنا یا لال کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (بازاری) سر لہولہان کرنا۔ سر سے خون نکالنا۔ سر پھوڑنا۔ سر کرّے کرنا ٭

سر رہنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سر کا قائم و برقرار رہنا۔ سر سلامت رہنا۔ جان سلامت رہنا ○

جان پہ کھیلا ہو نہیں میں جگر دیکھنا — سر رہے یا نہ رہے مجھکو اُدھر دیکھنا (درد)

(۲) کسی کام کے پیچھے پڑا رہنا۔ کسی کام سے لگا رہنا۔ چمٹا رہنا۔ لگے جانا (۳) نہایت کوشش کرنا۔ رات دن کوشش میں رہنا ٭

سر سفید ہونا (ہ) فعل لازم:۔ سر کا دھولا ہو جانا۔ بڑھاپا آ جانا۔ بالوں کا پک جانا۔ بوڑھا ہونا ٭

سر سُلجھانا (ہ) فعل متعدی:۔ بال سلجھانا۔ بالوں کو پھریرا کرنا یا اُن کی گتھی دُور کرنا ٭

سر سلامت ہونا (ہ) فعل لازم:۔ جان یا سر برقرار ہونا ○

نہیں پروا ہمارے قتل سے گر تمکو نفرت ہے — بہت مل جائینگے قاتل ہوا اپنا سر سلامت ہے (تعلق)

تیر خنجر پئے خونریزیِ بسمل ہیں بہت — سر سلامت جو رہا ہے تو قاتل ہیں بہت (ناظم)

سر سہرا ہونا یا رہنا (ہ) فعل لازم (۱) کسی کام کی درستی اور سر انجام کا کسی شخص پر موقوف ہونا۔ کسی پر کسی کام کا دار و مدار ہونا۔ کسی پر منحصر ہونا ○

زیست کا اپنی ملاقات کے سر سہرا ہے — وصل کا اُس کی سحرات کے سر سہرا ہے (نکہت)

بنا کسِدن تن مجنوں میں یہ رشتہ رگِ جاں کا — جنوں تیرے ہی سر سہرا رہا تارِ گریباں کا (داغ)

(۲) بدنامی یا نیکنامی کا ہونا۔ عزت کا تمغہ یا سرداری کا جھنڈا ہونا ○

اے جوانبخت مبارک تجھے سر پر سہرا — آج ہے یُمن و سعادت کا ترے سر سہرا (ذوق)

سر سہلانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سر پر ہاتھ پھیرنا۔ پیار کرنا۔ چمکارنا۔ پچکارنا (۲) تعریف کرنا۔ خوشامد کرنا۔ تلو چپو کرنا ٭

سر سہلانا بھیجا کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ دوست بنکر نقصان پہنچانا۔ خوشامد کے پردے میں ظلم کرنا۔ ظاہر میں دوستی باطن میں دشمنی کرنا۔ تعریف کر کے مال اُڑانا ○

غیر کا جھلا جو سر ہو دم نہ ہو تو سر نگوں — ایک آفت ہوں کہ سر سہلاؤں بھیجا کھاؤں نہیں (معروف)

سر

وہ گرچہ عاشقوں کا ہے کلیجا — پہ سر سہلا ہی کے کھاتا ہے بھیجا (مصحفی)

سر سے بلا ٹالنا (ہ) فعل متعدی:۔ چار ناچار یا مجبوری سے کوئی کام کرنا۔ بیگار ٹالنا۔ روگ ٹالنا۔ پاپ کاٹنا ٭

سر سے بلا ٹلنا (ہ) فعل لازم:۔ سر سے عذاب ٹلنا۔ روگ ٹلنا۔ پاپ کٹنا ٭

سر سے بوجھ اُتارنا یا ٹالنا (ہ) فعل متعدی (۱) سر سے قرضہ اُتارنا ٭ قرض ادا کرنا۔ شادی خواہ بچوں کے بیاہ وغیرہ سے فارغ ہونا (۲) بیدلی سے کام کرنا۔ بیگار ٹالنا۔ رفع الوقتی کرنا ٭ ○

لایا رنگیں کو ساتھ اپنے کہ آیا پیغام — سر سے ایک بوجھ سا یہ تونے اُتارا ہوتا (رنگین)

سر سے بوجھ اُترنا (ہ) فعل لازم۔ قرض یا تقاضائے شدید سے سبکدوش ہونا ٭

سر سے بوجھ باندھنا (ہ) فعل متعدی:۔ ناحق کا خرچ اپنے ذمہ لینا ٭

سر سے بیگار ٹالنا (ہ) فعل متعدی:۔ بیدلی سے کام کرنا ٭ پاپ کاٹنا ٭

سر سے بیگار ٹلنا (ہ) فعل لازم:۔ سر سے عذاب ٹلنا۔ پاپ کٹنا۔ مصیبت دُور ہونا ٭

سر سے پانی گُذر جانا (ہ) فعل لازم:۔ ڈباؤ پانی ہو جانا۔ پانی کا سر سے اوپر ہو جانا ○

رو رو ہی کے مرجاؤنگا میں دیدۂ تر سے — اک روز گزر جانے کا پانی مرے سر سے (عارف)

سر سے پاؤں تک (ہ) تابع فعل: از سر تا پا۔ ابتدا سے انتہا تک۔ نِک سے سُک تک۔ اوّل سے آخر تک۔ ایڑی سے چوٹی تک۔ بالکل تمام ○

جو کھُل کر اُن کا جوڑا بال آئیں سر سے پاؤں تک
بلائیں آکے لیں سو سو بلائیں سر سے پاؤں تک } (ذوق)

سر سے پاؤں تک آگ لگنا
سر سے پاؤں تک لگنا } (عو) فعل لازم:۔ ہمہ تن غصے یا خشم میں بھر جانا۔ نہایت جل جانا۔ لال ہو جانا۔ جل بھُن جانا۔ از حد افروختہ ہو جانا ٭

سر سے چلنا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت تعظیم کے باعث سر کو پاؤں بنا کر راستہ طے کرنا۔ سر کے بل چلنا ○

نقش ہائے یار پر رکھے بھلا کیونکر قدم — سر سے چلنے کی ہے کوئے یار میں عادت ہمیں (ناسخ)

سر سے سر واہا ہے (ہ) (۱) سر کے ساتھ پگڑی ہے۔ سر ہے تو پگڑی بھی ہے (۲) سردار کے ساتھ فوج یا ماں باپ خواہ خاوند کے ساتھ بال بچے اور مَوج ہے ○

سر سے کفن باندھنا (ہ) فعل متعدی:۔ جان سے ہاتھ دھونا۔ مرنے کو آمادہ اور مستعد ہونا۔ ہتھیلی پر جان رکھنا۔ جان پر کھیلنا ٭ جان سے درگزرنا ○

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سرسے باندھا ہے کفن عشق میں تیرے یعنی جمع ہم نے بھی کیا ہے سروساماں یکجا (میر)

چاہئے دل کفن سے شمع سر سے باندھنا رشتۂ اُلفت نہیں آساں جگر سے باندھنا (میر)

دیکھیں تو کوئی کیونکر رو کے گا جنازے کو اب باندھ کے ہم بھی تو یاں سر سے کفن نکلے (طپش)

سر سے کھیل جانا (ہ) فعل لازم:۔ زیست سے دست بردار ہو جانا۔ مرنے پر کمربستہ ہو جانا۔ جان سے گزر جانا ہ

میں ہاتھ اُس مارِ کاکل کو بُتاں کے کب لگاتا ہوں
نہ جب تک ہمدموں میں اپنے سر سے کھیل جاتا ہوں } (جرأت)

سر سے کھیلنا (ہ) فعل لازم:۔ جن و پری یا بھوت پریت کے اثر سے سر کو جنبش دینا۔ سر پر بھوت آنا ہ

تیرے عاشق کو کیا ہوا ہے نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے
دوست مجذوب بن گیا ہے نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے } (ظفر)

ڈسا ہو کالے نے جس کو کافر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے
دہان و گیسو کا تیرے مارا نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے (ذوق)

سر دے مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ سر پر اُٹھا کر پٹک دینا۔ جھکنا سُنانا پٹخنا دینا ٭

سر سے سر جوڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ سر سے سر ملانا۔ جھرُمٹ مارنا ہ

گھنگیاں اُڑتے آرہے ہیں کچھ سر سے سر جوڑے جا رہے ہیں کچھ (ادیب)

سر سے گزرنا یا گزر جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) جان سے گزرنا۔ جان سے ہاتھ دھونا۔ ہتھیلی پر سر رکھنا۔ زندگی سے ہاتھ اُٹھانا۔ سر کی سلامتی سے ہاتھ اُٹھا لینا۔ سر دے دینا ہ

شہرِ کہ زیرِ قدم ہے منزلِ اقلیمِ عشق سر سے جو گزرے مُہمّ کیا ہے سفر یہ دُور کا (نصیر)

گزر جاتا ہے سر سے بزمِ مستاں میں سُبکدوشی
نہیں کچھ حاجتِ سر گردنِ مینا سے صہبا کو } (انجمن)

(۲) سر سے اُوپر ہو جانا۔ سر سے چڑھ جانا۔ ڈباؤ پانی ہو جانا ٭

سر سے لگنا (ہ) فعل لازم:۔ دماغ سے آگ روشن ہونا۔ سر سے آگ شروع ہونا۔ نہایت افروختگی ہونا۔ کمال برافروختہ ہونا۔ از حد ناگوار گزرنا۔ جل مرنا۔ جل جانا ہ

سر سے ایسی لگی ہے اب کہ جلے جاتے ہیں متصل شمع سے روتے ہیں گلے جاتے ہیں (امیر)

سر سے مارنا (ہ) فعل متعدی (۱) کسی ناپسندیدہ چیز کو واپس کرنا۔ خفگی یا غصے کے باعث کوئی چیز پھیرنا۔ ناخوش ہو کر کسی چیز کو واپس کرنا ہ

بی بی مُغلانی جو سی لائی تھیں آئی نہ پسند
بیگما جی نے وہ سر اُن کے سے ماری انگیا } (رنگین)

(۲) سر پر مارنا۔ اُٹھا کر پھینک دینا ہ

میں گنجفہ مارونگا ابھی غیر کے سر سے پھر تو وہ اُدھر پھینکی اگر آنکھ بچا کر (معروف)

(۳) کراہت کے ساتھ سپرد کرنا۔ بیدلی سے کوئی چیز دینا۔ ناحق سر کرنا بخفائدہ ذمہ ڈالنا ہ

پریشاں تھا جو رکھنا پیچ سے منظور دنیا میں
تری زُلفوں کو صانع نے ہمارے سر سے مارا ہے } (امانت)

(۴) سر سے لگانا۔ سر سے ٹکرانا ہ

کہاں تک اے سر سے مار کر دیں نہ پہنچا مرا ہاتھ اُس کی کمر تک (میر)

سر سینگ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ سر پر کسی خاص علامت کا ظاہر ہونا۔ کوئی خاص نشانی موجود ہونا۔ سر ٹیکا ہونا۔ جیسے بے وقوف کے کیا سر سینگ ہوتے ہیں ٭

سر کا بوجھ اُترنا (ہ) فعل لازم:۔ سبکدوشی یا انفراغ حاصل ہونا۔ کسی کے تقاضائے شدید سے نجات پانا۔ وعدہ ایفا کرکے سُبکبار ہونا ہ

ہم تو حاضر ہوئے لیکن نہ کیا تو نے قتل تن سے اُترا جو نہ۔ بوجھ تو سر کا اُترا (برق)

سر کاٹنا یا اُتارنا (ہ) فعل متعدی:۔ سر تراشنا۔ سر قلم کرنا۔ سر اُڑانا ٭

سر کا سا بوجھ ٹالنا یا ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ بیگار سی ٹالنی۔ بیدلی سے کوئی کام کرنا۔ مُچھندا سا اُتارنا ہ

شیخ کی تو نماز پرست جا بوجھ سر کا سا ڈال آتا ہے (میر)

سر کا نہ پاؤں کا (ہ) تابع فعل:۔ بے سروپا۔ مبتدا نہ خبر۔ اوّل نہ آخر۔ سر نہ پیر ٭

سر کٹا (ہ) صفت:۔ بن سرا۔ وہ شخص جس کے سر نہو ٭

سر کٹنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سر میں اُسترا لگ جانا۔ سر میں زخم آجانا (۲) سر قلم ہونا۔ سر جُدا ہونا ہ

اپنے یُوسف کو مرے یُوسف سے تو نسبت نہ دے
اے زلیخا اس پہ سر کٹتے ہیں اُس پر اُنگلیاں } (نذیر)

(۲) جان دینا۔ ہلاک ہونا ٭

سر کرنا۔ (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سر داخل کرنا۔ سر اندر گھسیڑنا جیسے دیوار میں سر کردوں گا (۲) سر چپکنا۔ گلے منڈھنا۔ زبردستی دینا (۳) فتح کرنا۔ ذیے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سر

ڈالنا - تھوپنا - سر چڑھانا جیسے آج بھی وہ بازیاں اُن کے سر کیں (۴) بھڑانا - لڑوا دینا - جیسے تم نے اُسے ناحق میرے سر کر دیا یعنی مجھ سے بھڑا دیا (۵ - ہندو - عو) چوٹی گوندھنا - سر گوندھنا (۶) مُتکفّل اور ذمّہ وار بنانا - اپنا بار کسی کی گردن پر ڈالنا ✦

سر کو آنا (ہ) فعل لازم :- لڑنے کو دوڑنا - کھانے کو دوڑنا - کاٹنے کو دوڑنا - سر ہونا - پیچھے پڑنا ✦

سر کو بکھیرنا (ہ) فعل مُتعدّی :- سر کے بالوں کو کھنڈانا - دیوانگی اور وحشت کا اظہار کرنا ٥

عشق نے خوار و ذلیل کیا ہم سر کو بکھیرے پھرتے ہیں
سوزِ درون و داغِ الم سب دِل کو گھیرے پھرتے ہیں (میر)

سر کو دُھننا (ہ) فعل مُتعدّی :- دیکھو (سر دُھننا)

گرآتشِ درد و غم میں جلئے بھُنئے ٭ گاہے مانندِ شمع سر کو دُھنئے
سرتا بقدم زبان ہو جئے لیکن ٭ کچھ مُنہ سے نہ کہئے اور سب کچھ سُنئے ([illegible])

صبح تک شمع سر کو دُھنتی ہے ٭ کیا پتنگے نے التماس کیا (میر تقی)

سر کھا (ہ) کلمۂ تنفّر :- (عو) چل دُور ہو - جہنّم کو جا - اپنا کام کر - ایسی تیسی میں جا - چولھے میں پڑ (لفظ اپنا کے ساتھ مُستعمل ہے)

سر کھانا (ہ) فعل مُتعدّی (۱) مغز کھانا - دماغ پراگندہ کرنا - دماغ چاٹنا - مغز چٹی کرنا ٥

جب کہ رنگیں کے یہاں آنے کی سُنتی ہے خبر
اپنا سر بک بک کے کھا جاتی ہے اُردا بیگنی ([illegible])

(۲) بک بک کرنا - بکواس کرنا - بکے جانا - بیہودہ بکنا جیسے چلو سر نہ کھاؤ (۳) دق کرنا - ستانا - تنگ کرنا - زچ کرنا - گفتگو سے عاجز کرنا ✦

سر کھاؤ (ہ) کلمۂ تنفّر - (عو) دفان ہو - دفع ہو - پرے سرکو - ایسی تیسی میں جاؤ - جیسے نہ مانو تو اپنا سر کھاؤ (اپنا کے ساتھ آتا ہے)

سر کھائے (ہ) کلمۂ تنفّر - (عو) چلا جائے - دفان ہو - ایسی تیسی میں جائے - جیسے نہ مانے تو اپنا سر کھائے (اپنا کے ساتھ بولتے ہیں)

سر کھپ (ہ) صفت :- جان نثار - جانباز - سر کا دریغ نہ کرنے والا - بہادر - بےخوف - ہر حالت میں شریک ✦ محنت مشقت میں مصروف رہنے والا ٥

ہے ہم سے بھی ہو سکتا جو کچھ نہ کیا ہوگا ٭ مجنوں سے جفاکش نے فرہاد سے سر کھپ نے (انشا)

سر کھپانا (ہ) فعل مُتعدّی :- مغز مارنا ✦ کوشش کرنا - سمجھانا - سر مارنا - کسی کام میں نہایت غور اور تندہی کرنا - کسی سخت کام میں اپنے کو مصروف کرنا ٥

سر

فکرِ دنیا میں سر کھپاتا ہوں ٭ میں کہاں اور یہ وبال کہاں (غالب)

سر کھجانا (ہ) فعل لازم :- شامت آنا - کمبختی آنا - مار کھانے کو جی چاہنا - شامت کھجانا - پٹنے کا ارادہ ہونا ✦ تنبیہ کا طالب ہونا ٥

بزمِ رنداں میں شیخ آیا ہے ٭ اب تو اُس کا بھی سر کھجایا ہے (جرأت)

نا محنِ تیشہ جو منگایا تھا ٭ کوہکن کا بھی سر کھجایا تھا (نکہت)

اِن دنوں عزم ہے پھر جانبِ صحرا تیرا ٭ سر کھجایا ہے مگر آبلۂ پا تیرا (ایضاً)

سر کھولنا (ہ) فعل مُتعدّی :- (۱) سر ننگا کرنا - سر اُگھاڑنا (۲) سر پھاڑنا - سر شق کرنا - (۳) چوٹی کھولنا - سر کے بال پھیلانا - سر کی بندش وا کرنا ✦

سر کے بل (ہ) تابع فعل :- سر کی رُخ کی طرف سے - سر نیچے کو اور پیر اُدھر اوپر کو ✦

سر کے بل چلنا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (سر سے چلنا)

سر کے ساتھ ہے (ہ) محاورہ :- دم سے وابستہ ہے - جان کے ساتھ لگا ہوا ہے - آئی ہے جان کے ساتھ جائے گی جنازے کے ساتھ - جب تک سر تن پر اور تن میں جان باقی ہے دست بردار ہونا غیر ممکن ہے تا دمِ زیست ہے ٥

میرے سر کے ساتھ ہے یہ دردِ سر جب تک ہے سر
سر کوئی جو کاٹ ڈالے تب یہ دردِ سر مٹے ([illegible])

گر ننگ چرخ سے کبھی اختر کے ساتھ ہے
اے نالہ سرکشی یہ تیری سر کے ساتھ ہے ([illegible])

عشق گو کوہِ گراں ہے سر پہ اپنے گو کہ کن ٭ ہم ہیں جرأت یہ ارادہ اپنے سر کے ساتھ ہے (جرأت)

سر کی سَوں یا سر کی سُوں (ہ) ندا - عو - سر کی قسم - سر کی سوگند ٥

ہر چند جانیں جاتی ہیں پر تیغِ جور سے ٭ تم کو ہمارے سر کی سُوں تم ہاتھ مت اُٹھاؤ (میر)

سر گاڑی پیر پہیا کرنا (ہ) فعل مُتعدّی :- سر اور پاؤں کی محنت سے کوئی کام کرنا - کسی کام میں ہمہ تن مصروف ہونا - نہایت محنت اور مشقت کرنا - کولھو کی طرح چلنا - کسی کام میں رات دن پلنا جیسے سر گاڑی پیر پہیا کرے جب روٹی ملتی ہے ✦

سر گالا مُنہ بالا (ہ) کہاوت :- (۱) سر تو سفید ہو گیا مگر مُنہ پر جوانی برستی ہے ✦ (۲) بڑھاپے میں جوانوں کی سی حرص - پیری میں جوانوں کی سی حرکت ✦

سر کھینچنا (ہ) فعل مُتعدّی :- طول پکڑنا - طول کھینچنا - امتداد ہونا ٥

شورِ نسنامِ خدا اُن کے بلا سر کھینچا ٭ میر سا ہے کوئی عالم میں علم کا ہے کو (میر)

(۲) بلند ہونا - اونچا ہونا - بھڑکنا ٥

شب آہِ شرر افشاں ہونٹوں سے پھری آ کر ٭ سر کھینچتا یہ شعلہ تو مجھ کو جلا جاتا (میر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سر

سر گریبان میں ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- فکر یا شرمندگی کے باعث سر نیچا کرنا۔ (گریبان میں منہ ڈالنا زیادہ بولتے ہیں)

فکر سے میں نہیں خالی غمِ جاناں میں کبھی — کبھی زانو پہ مرا سر ہے گریباں میں کبھی (ناسخ)

کیا نظر گاہ ہے کہ شرم سے گُل — سر گریباں میں ڈال لیتے ہیں (میر)

سر گنجا کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) اِسقدر مارنا کہ سر پر بال نہ رہیں۔ مار مار کر سر کے بال اُڑا دینا (۲) مُفلس کرنا۔ کوڑی کوڑی چھوڑانا۔ نہایت خرچ کرانا۔ لوٹ کر کھا جانا۔

سر گوندھنا (ہ) فعل متعدی:- چوٹی کرنا۔ سر کے بال باندھنا۔ سر باندھنا۔

سر لگنا (ہ) فعل لازم:- تھپنا۔ ذمے پڑنا۔ مُتہم ہونا۔ تہمت لگنا۔ الزام دھرا جانا۔

سر لینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) اوڑھنا۔ ذمے لینا جیسے تم نے یہ بلا اور سر لے لی۔ بیٹھے بٹھائے ایک عذاب اور سر لے لیا (۲) سر اُتارنا۔ جان لینا۔

سر مارنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) مغز بھونکانا۔ مغز زنی کرنا۔ سر مغزن کرنا۔ سمجھانا۔

ساتھ اِس شامت کے اے کے سر اپنا تو نہ مار
اے ظفر دل تو اسیرِ زُلف کا گُل ہوگیا (ظفر)

(۲) فعل لازم:- چیخنا۔ چلانا۔ غُل مچانا۔ پکارنا۔ بھونکنا۔ دِق ہونا۔ حیران ہونا۔

اُس ہو گیا کے در پہ میں سر مار کر — جب اُٹھ چلا تو گھر میں وہ بولا پکار کر (جرأت)

دانہیں ہوتا کسی کے مُنہ پہ ہرگز در ترا — یاں جو آتے ہیں چلے جاتے ہیں وہ سر مار کے (مصحفی)

(۳) سر پھوڑنا۔ سر ٹکرانا۔ سر پٹکنا۔ سر دے دے مارنا۔

آہ نے کچھ کیا نہ آہ اثر — سر کو بھر ماریں آہ جا کر ہم (تسیح)

سر مار کر ہوا تھا میں خاک اُس گلی میں — سینے پہ مجھکو اُسکا مرکوز نقشِ پا تھا
سو بخت تیرہ سے ہوں پامالِ صبا میں — اِس دن کے واسطے میں کیا خاک میں ملا تھا ([illegible])

گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے پر
اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا (ذوق)

کونسی ہجر کی شب آئی کہ میں یار بغیر — صبح تک سر در و دیوار سے مارا نہ کیا (مصحفی)

(۴) سر پیٹنا۔ سر پٹکنا۔ سر دُھننا۔

ہجراں کی کوفت کھینچی بیدم سے ہو چلے ہیں
سر مار مار یعنے اب ہم بھی سو چلے ہیں (میر)

ہائے کیا سر مارُوں اے یارو کہ اِس سر کے تئیں
ساری ساری رات اب تو دردِ سر رہنے لگا (مصحفی)

(۵) خفگی سے واپس کرنا۔ بُری چیز کو پھیرنا۔ سودا لوٹانا۔

بنایا ہے کسبمنت نے مانند کتنا — نہ لے ایسا کوئی خریدار جوتا

گھسے تسپہ موتی ہیں بے ربط داتی — یہ اُس جوتے والے کے سر مار جوتا (رنگین)

کوئے قاتل میں اگر جاتا نہیں — پھیرو سے قاصد مرے سر مار خط (اسیر)

(۶) نہایت کوشش کرنا۔ بہت سی تدبیریں کرنا۔ جان لڑانا۔ جان کھپانا۔

مارا پتھر پھر اور سینہ پہ پتھر مارا — پر ترا دل نہ ہلا ہنے بہت سر مارا (رنگین)

لاکھ سر مارا کئے عقدہ کا گُل نہ کھُلا — کیا ہی دل توڑ کے اُلجھے تپسل نکلا (مؤلف)

(۷) ڈھونڈھنا۔ تلاش کرنا۔

پایا ہر اثر نہ کہیں رات بھر پھری — سر مارتی ہے آہ پھر کس کے ساتھ (ذوق)

(۸) غُل شور مچانا۔ واویلا کرنا۔ دُھوم ڈالنا۔ ٹکرانا۔

وحشت گُھسا میں سر مار کے چند بے تُجھ بن — قیس و فرہاد کو پھر یاد دلایا ہم نے

(۹) ذمے ڈالنا۔ سر چپکنا۔ سر کرنا۔ سر ڈالنا۔ کسی کے سر باندھنا۔

اے محبت دلِ آشفتہ کا سودا دیکھا — اُس کی زُلفوں سے لیا اور مرے سر مارا (داغ)

سر مُنڈا (ہ) اسم مذکر:- وہ شخص جسکے سر کے بال مُنڈے ہوئے ہوں۔ قلندر۔

سر مُنڈاتے ہی اولے پڑے (ہ) کہاوت۔ کسی کام کے شروع کرتے ہی نقصان یا خرابی کے واقع ہونے پر بولتے ہیں۔ اِبتدا ہی خراب ہوئی۔ اول ہی کام بگڑا۔ ہاتھ ڈالتے ہی بچھتائے۔ ہاتھ لگاتے ہی نقصان ہوا۔

سر مُنڈاتے ہی پڑے یہ اولے — کہ کُلاہِ نمدی بکنے لگی شال کے مول (انشا)

سر مُنڈانا (ہ) فعل متعدی:- حجامت بنوانا۔ بال اُتروانا۔ اُسترا پھروانا (۲) آزاد کا چیلا ہونا۔ مُرید ہونا۔ جوگ لینا۔ جوگی بننا۔ فقیری لینا۔ ترکِ علائق کرنا۔ قلندر بننا۔

نہیں ممکن رہائی قید سے اُس زُلف مُشکیں کی
قلندر ہو کے میں بھی اُس کے پیچھے سر مُنڈاتا ہوں (ناجی)

(۳) بھدرا کرنا (۴) ٹھگا یا جانا۔ ٹھگائی میں آنا۔ دُھوکے میں آکر لُٹ جانا۔

سر مُونڈا (ہ) اسم مذکر:- (عو) بگوڑا۔ مُوا۔ بگوڑا ناٹھا۔

سر مُونڈنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) حجامت بنانا۔ بال اُتارنا۔ اُسترا پھیرنا (۲) مُونڈنا۔ ٹھگنا۔ لُوٹنا۔ چھلنا۔ فریب سے مال کھانا۔ مال مارنا۔

سر مُونڈی (ہ) اسم مؤنث:- (عو) مُنڈو۔ بگوڑی ناٹھی۔ منوٹی۔ کمبخت۔ بدنصیب۔

سر میلا ہونا (ہ) فعل لازم:- (عو) حائض ہونا۔ حیض کے باعث ناپاک ہونا۔ کپڑوں سے ہونا۔

نہ پاؤں مردوے اُسبات پر بہت پھیلا — مرا ضدا کی قسم اِن دنوں سے سر میلا (رنگین)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سر

سر میں بال ہونا (ہ) فعل لازم:- (عو) مقدور یا طاقت ہونا۔ جھیلنے یا برداشت کرنے کے قابل بال ہونا۔ سہار ہونا ۔ گنجائش ہونا۔ جیسے میرے سر میں اتنے بال نہیں کہ دو دو کا خرچ اٹھاؤں ۔

سر میں خاک ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) ماتم کرنا۔ پیٹنا۔ خاک اڑانا۔ گریہ زاری کرنا۔ غم کرنا۔ نوحہ کرنا۔ ماتم کی صورت بنانا۔ ماتم زدہ بننا۔ سوگوار بننا۔ سوگ لینا ۔

سر میں کھانا (ہ) فعل متعدی:- پٹنا۔ مار کھانا۔ سر پر جوتیاں پڑنا۔ پاداش ملنا۔ بدکرداری اور مردم آزاری کی سزا پانا ؎

قدمبوسی تلک مختار ہیں غیر زیادہ تگ چلیں تو سر میں کھائیں (میر)

جوں فلک جو کہ سر اٹھائے گا آخر کار سر میں کھائے گا (نکہت)

سر ننگا کرنا (ہ) فعل متعدی:- سر اگھاڑنا۔ سر برہنہ کرنا۔ سر پر کپڑا نہ رکھنا ۔ سر کھولنا ۔ عزت اتارنا ۔

سر نِوانا (ہ) فعل متعدی:- سر جھکانا۔ سر نیچا کرنا۔ عاجزی کرنا۔ سرِ تسلیم خم کرنا ۔

سر نہ اٹھانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سر نہ اونچا کرنا۔ سر نہ ابھارنا ۔ کسی تکلیف یا بیماری کے باعث اسقدر ناتوان ہونا کہ سر کا اونچا کرنا دشوار ہو جائے (۲) دم بھر کی مہلت یا فرصت نہ ملنا (۳) سر نہ نکالنا۔ سر باہر نہ کرنا ؎

دیکھا اہل صحرا میں جو وحشت اپنی سر اٹھاتا نہ گریبان سے مجنوں اپنا (جرأت)

(۴) شرمندگی یا خجالت سے منہ سامنے نہ کرنا۔ شرم کے مارے سر اونچا نہ کرنا ۔ احسان کے مارے سر اونچا نہ کرنا ؎

تم وہ خوش قد ہو روش پر جو ذرا تنکے چلو
سر اٹھائے نہ چمن میں کوئی شمشاد کبھی } (امانت)

خجلت سے سر اٹھا نہیں سکتی ہے فاختہ بھاری ہمارا طوقِ گلوگیر دیکھ کر (امیر)

سر اٹھاتا نہیں تو شرم جفا سے ظالم پا گئے ہیں کسی کمبخت نے احسان بہت (داغ)

سر نہ اٹھانے دینا (ہ) فعل متعدی (۱) دم بھر کی فرصت یا مہلت نہ دینا ؎

ہمدم سینہ میں نالہ ہے وہم سو ہے ہم سر اٹھانے نہیں دیتا ہے یہ کچھ درد ہے آہ (مصحفی)

(۲) سرکشی کا موقع نہ آنے دینا۔ تمرد نہ کرنے دینا۔ فتنہ انگیزوں اور مفسدوں کو دبائے رکھنا (۳) بات نہ کرنے دینا۔ بولنے کی فرصت نہ دینا ۔

سر نہ پاؤں یا **سر نہ پیر** (ہ) تابع فعل:- آغاز نہ انجام۔ مبتدا نہ خبر۔ اتا نہ پتا۔ ٹھیک نہ ٹھاک۔ دلیل نہ ثبوت ۔

سر نیچا کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) شرمندہ کرنا۔ لجانا۔ شرمانا۔ نیچا دکھانا۔ خجالت زدہ کرنا (۲) غمگینوں کی سی صورت بنانا۔ اداس ہونا (۳) سر جھکانا۔ سر خم کرنا ۔

سر

سر نیچا ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) شرمندہ ہونا۔ خجلت زدہ ہونا۔ جیسے "نبی والے کا ہر طرح سر نیچا ہے" (۲) ہار ماننا۔ مغلوب ہونا۔ غرور ڈھینا ۔

سر ہلانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سر کو جنبش دینا جیسے "دھڑی بھر کا سر تو ہلا دیا۔ پیسہ بھر کی زبان نہ ہلائی گئی" (۲) تسلیم کرنا۔ ماننا۔ قبول کرنا ۔ واہ واہ کرنا۔ سراہنا ؎

گو ترے شعر اگر سب کے تھے بہتر عارف متعصب تو نہیں سر کو ہلانے والے (عارف)

(۳) افسوس کرنا۔ تاسف کرنا۔ دانتوں میں انگلی دینا ؎

شب جو وہم تونے مرا دل بیمار نگا سر ہلانے وہیں عیسیٰ پس دیوار نگا (افسوس)

(۴) انکار کرنا۔ جنبش سر سے کسی امر کی نامنظوری ظاہر کرنا (۵) بھوت پریت کا سر پر آ کر کھیلنا۔ بھوت کے سر پر آنے کی علامت ظاہر کرنا۔ جھومنا۔ سر جنبان ہونا ۔

سر ہلنا (ہ) فعل لازم:- (۱) سر کا جنبش کرنا۔ سر کا کانپنا۔ سر لرزنا (۲) علامت ضعف یا بڑھاپے کا ظاہر ہونا (۳) انکار ہونا (۴) جھومنا۔ جنبان ہونا۔ بھوت پریت کا سر پر اثر نمایاں ہونا (۵) حالتِ تعریف یا لطف میں سر کو جنبش ہونا ۔

سر ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) پیچھے پڑنا۔ درپے ہونا ۔ تعاقب کرنا۔ پیچھا کرنا ؎

دیکھتے ہی کل رازِ دل سے ماہر ہو گئے پھر نہ وہ مانے ٹلے جس بات کے سر ہو گئے (داغ)

(۲) چمٹنا۔ گلے کا ہار ہونا۔ لپٹنا۔ جھاڑ ہونا ؎

شکوہ کرتا تو خدا جانے وہ کیا کرتے غضب بیٹنے کی تعریف وہ الٹے مرے سر ہو گئے (داغ)

(۳) نہایت مصروف ہونا جیسے کسی کام کے سر ہونا (۴) ذمے پڑنا۔ تھپنا۔ گلے بندھنا۔ گلے پڑنا (۵) تکرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ ضد کرنا۔ اصرار کرنا (۶) تہمت لگنا۔ الزام لگنا (۷) لڑنا۔ جھگڑنا (۸) اپنا بار کسی کی گردن پر ڈالنا۔ متکفل کر دینا ۔

سَر (ف) اسم مذکر:- (۱) دیکھو (سر) (۲) چوٹی۔ پھننگ ۔ قلہ۔ پہاڑ کی چوٹی ۔ نوک۔ کلس۔ کنگرہ (۳) سردار۔ میر۔ مہتر۔ سالار۔ پیشوا۔ سرگروہ۔ نایک۔ مقدمِ لشکر (۴) ابتدا۔ سرا۔ شروع۔ جانب۔ طرف (۵) فکر و خیال۔ میل و خواہش جیسے سروکار (۶) زور۔ قوت (۷) بالا۔ اوپر۔ فوق جیسے سرِ دیوار و سرِ کوہ وغیرہ (۸) مرادفِ سامان (۹) تحسینِ کلام کے واسطے زائد بھی آتا ہے (۱۰) تاش یا گنجفہ کا پتا جو پھینکا جائے ؎

گنجفہ میں عشق کے مجھ سا نہیں کوئی جلد باز
اس نے واں شمشیر کھینچی میں کہا سر لیجئے } (زمانہ)

(۱۱) مرتبہ میں بڑھ کا پتا جیسے تیگ۔ بادشاہ۔ بیبیا وغیرہ (۱۲) میں۔ اندر۔ بیچ جیسے سرِ بازار۔ سرِ دربار۔ سرِ مجلس وغیرہ (۱۳) (ف) بخیال جست ؎

گ بہ سرِ وادہ یونہ فیضِ اہلِ نظرے ہوتا ملتمس مرحلۂ فقر و فنا کا (ناظم)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سر

تنبیہ۔ اگرچہ دو جگہ لفظ سر کو دینا چنداں ضرور نہ تھا مگر دو خیال سے یہ امر ملحوظ رہا ایک تو یہ کہ ہندی سر اور اسکے ساتھ جسقدر مشتقات آئیں وہ علیحدہ معلوم ہو جائیں۔ دوسرے یہ کہ فارسی سر اور اس کے مشتقات علیحدہ رہیں لیکن یہاں دیکھنے والے کو ایک دقت پڑے گی وہ یہ کہ شعرائے اُردو اور زبان دانان اُردو نے تو بیک تحت کُل ہندی سر کے محاورہ کو بفتح سین مہملہ باندھا اور اسکا قافیہ در۔ بر۔ پر کے ساتھ روا رکھا ہے مگر عوام الناس نے اس میں فرق نہیں کیا بلکہ وہ فارسی سر کو بھی بکسر سین مہملہ استعمال کرتے ہیں اسلئے دیکھنے والے کو واجب ہے کہ جو محاورہ سر بفتح کے ساتھ نہ پائے وہ سِر بکسر میں دیکھے اور جو اس میں نہ پائے وہ اس میں دیکھے ۔

سَر اُتارنا (ہ) فعل متعدی:۔ سر تراشنا۔ سر قلم کرنا یا کاٹنا ۔

سَرِ اجلاس (ف+ع) تابع فعل:۔ بر سرِ اجلاس۔ سرِ دربار۔ بھری کچہری میں۔ حاکم کے رُوبرُو ۔

سَرِ انگشت (ف) اسم مذکر:۔ انگلی کے اُوپر کا حصہ۔ پَن۔ پھول ۔

سَرباز (ف) صفت:۔ جان پر کھیلنے والا۔ بہادر۔ سورما۔ بیر۔ مبارز ۔

سَرِ بازار (ف) تابع فعل:۔ (۱) بر سرِ بازار۔ شاہ راہِ عام پر۔ عام لوگوں میں۔ بھری خلقت میں ؎

ہمنشیں تجھ سے وہ میں خاک کہوں خلوت میں
آج جو اُس نے کہا ہے سرِ بازار مجھے (داغ)

(۲) علانیہ۔ سب کے رُوبرُو (۳) عین بازار میں۔ عام میں ؎

آبرو جنسِ گراں ہے کہیں بیکار نہ جائے آپ لے لیں تو یہ سودا سرِ بازار نہ جائے (لالا علم)

سَرِ بام (ف) تابع فعل:۔ لب بام۔ کوٹھے پر۔ کوٹھے کی چھت یا منڈیر یا چھجے پر ۔

سَر بستہ (ف) صفت:۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ سربند ۔

سَر بسر (ف) تابع فعل:۔ (۱) برابر۔ مساوی۔ یکساں (۲) اس سرے سے اُس سرے تک ۔ بالکل۔ تمام۔ اول سے آخر تک۔ سرتاپا۔ سراسر ۔

سَر بصحرا نکلنا (ہ) فعل لازم:۔ (عو) دیوانہ وار نکلنا۔ جنگل کی راہ لینا ۔

سَر بلند (ف) صفت:۔ ممتاز۔ معزز ۔ اُونچا۔ اعلیٰ ۔ اقبال مند۔ بختاور ۔

سَر بلند کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ ممتاز فرمانا۔ عزت بخشنا۔ اعلےٰ منصب پر پہنچانا۔ درجہ بڑھانا ۔

سَر بلند ہونا (ہ) فعل لازم:۔ ممتاز ہونا۔ معزز ہونا۔ اونچے مرتبہ پر پہنچنا ۔

سَر بلندی (ف) اسم مؤنث:۔ اقبالمندی۔ طالعمندی ۔ امتیاز۔ عزت۔ فخر ۔

سَر بمہر (ف) صفت:۔ مہر لگا ہوا۔ بند۔ سربستہ۔ سربند۔ مختوم ۔ مکتوم ۔ مقفل ۔

سر

سَر پر (ہ) تابع فعل:۔ (۱) بالائے سر۔ سر کے اُوپر جیسے بوجھ کا سر پر ہونا (۲) ذمہ ؎

حاصل ہوئے مزے تری خنجر کے شیر کو سر پر ہمارے مفت کا احسان ہو گیا (داغ)

سَر پر خاک ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (سر پر خاک ڈالنا)

سَر پرست (ہ) صفت:۔ مربی۔ حافظ۔ حامی۔ مددگار۔ نگہبان۔ رکھوالا۔ پرکھا۔ خبرگیر۔ محافظ ۔ میزبان ۔

(جو لوگ اسے فارسی اس معنی میں خیال کریں وہ غلطی پر ہیں کیونکہ فارسی میں یا تو خادم کے معنی میں آیا ہے اور یا میزبان کے چنانچہ اس کی مثال فرہنگ جہانگیری والے نے فردوسی کے کلام سے اور صاحب تنقیح نے نظامی گنجوی کے اشعار سے مع ثبوت دی ہے معلوم نہیں صاحب بہار عجم اسکے ان معنی میں فارسی ہونیکا کیوں تائل رہتے ہیں)

سَر پرستی (ف) اسم مؤنث:۔ نگہبانی۔ ولایت۔ مُربی پن۔ مددگاری۔ حراست ۔

سَر پر نقارہ بجنا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (سر پر نقارہ بجنا)

سَر پستان (ف) اسم مذکر:۔ بھٹنی۔ چھاتی کا مُنہ۔ ڈھیپنی۔ بھینٹوا۔ چھاتی کی گھنڈی۔ ٹمکنا ۔

سَر پنچ (ہ) اسم مذکر:۔ میر مجلس۔ میر انجمن۔ پریزیڈنٹ۔ پنچوں کا سردار۔ چودھری۔ بھاپتی ۔

سَر پوش (ف) اسم مذکر:۔ ڈھکنا۔ چپنی۔ ڈھکنی۔ ڈھکن۔ تورہ پوش ۔

سَر پیچ (ف) اسم مذکر:۔ پگڑی۔ پگڑی کے اوپر کا چھوٹا کپڑا۔ ایک قسم کا زیور جو پگڑی میں باندھتے ہیں ۔ جیغہ ۔

سَر تابی (ف) اسم مؤنث:۔ سرکشی۔ نافرمانی۔ حکم عدولی۔ بغاوت۔ نمک حرامی ۔

سَر تا پا (ف) تابع فعل:۔ از سر تا پا۔ سر سے پاؤں تک۔ اوّل سے آخر تک ۔ بالکل۔ سربسر ۔

سَر تاج (ف+ع) اسم مذکر:۔ (۱) مقنعہ۔ عورتوں کا سرپوش۔ پوشش سر (۲) تاجِ سر ۔ آقا۔ خاوند۔ مالک ۔

سَر تاج بنانا (ہ) فعل متعدی:۔ (عو) کسیکو اپنا فخر سمجھنا۔ فخرِ خاندان یا باعثِ عزت تصور کرنا۔ سردار بنانا۔ افسر بنانا ۔

سَر چلنا (ہ) فعل لازم:۔ تاش یا گنجفہ کا پتّا پھینکنا۔ داؤں چلنا۔ بازی شروع ہونا ۔

سَر حد (ف+ع) اسم مؤنث:۔ حدِ فاصل۔ کنارہ۔ انتہا۔ چھپ۔ سواد۔ ہٹ ؎

عبرت نے کہا بنی جو تُربت سرحد ہے یہ ملکِ آرزو کی (امیر)

سَر خط (ف+ع) اسم مذکر:۔ قبالہ۔ لکھت۔ پٹہ۔ بیع نامہ۔ کرایہ نامہ۔ نوکری نامہ

سَر

ذکری کا پروانہ ۔ یادداشت ۔ تمسّک ✦

سَرخیل (ف) اسم مذکر :۔ سرگروہ ۔ خاندان کا سردار ۔ امیر ۔ سردار قوم ۔ سرغنہ ۔ افسر ✦

سَردست (ف) تابع فعل :۔ (۱) فی الحال ۔ اسوقت ۔ ابھی ۔ بالفعل (۲) فوراً ۔ لگتے ہاتھ ؎

برقع اگر اے رشک قمر منہ سے اٹھاوے   آئینہ بھی کھینچے تری تصویر سردست   (نصیر)

(۳) عنقریب ۔ موجود ۔ حاضر ✦

سَردفتر (ف) اسم مذکر ۔ ہیڈ کلارک ۔ میر منشی ۔ دفتر کا افسر ۔ اہلکاروں کا سرگروہ ✦

سَردینے کو حاضر ہونا (ہ) فعل لازم ۔ مرنے کو موجود ہونا ۔ قربان اور جان نثار ہونے کے واسطے آمادہ رہنا ؎

جانباز تو لاکھوں ہی سر دینے کو حاضر ہیں   اٹھو بھی خون سے شمشیر نہیں کرتا   (ناسخ)

سَرراہ (ف) تابع فعل :۔ راہ کے سرے پر ۔ سڑک پر ۔ راہ میں ۔ راستے میں ✦

سَررشتہ (ف) اسم مذکر ۔ تدبیر ۔ چارہ کار ۔ مجازاً مدعا ۔ مقصود ۔ مطلب ۔ معاملہ ✦

سَررُو (ف) اسم مؤنث :۔ صحیح (ف ۔ سراروے)

(اس جگہ اضافت محض غلط ہے کیونکہ یہ لفظ سر ۔ رُو سے مرکب ہے یعنی وہ رگ جسکی فصد لینے سے سر اور چہرے کا خون آوے ۔ قیفال)

سَرزمین (ف) اسم مؤنث :۔ زمین ۔ ملک ۔ خطہ ۔ ولایت ۔ سطح زمین ؎

رفعت کبھی کسی کی گوارا یہاں نہیں   جس سرزمیں کے ہم ہیں وہاں آسماں نہیں   (ناسخ)

سَرزور (ف) صفت :۔ طاقتور ۔ زبردست ۔ سینہ زور ۔ سرکش ۔ متمرد ۔ منحرف ۔ گردن کش ۔ ونگٹی ۔ نٹ کھٹ ✦ نمرا ۔ ڈھیٹ ✦ اپادھی ۔ فسادی ✦

سَرزوری (ف) اسم مؤنث :۔ ڈھٹائی ۔ نگرائی ۔ اڑیل پن ۔ سرکشی ۔ گردن کشی ۔ انحراف ۔ نٹ کھٹی ✦ بے حیائی ۔ قصور پر شرمندہ ہونے کی بجائے سرکشی جیسے چوری اور سرزوری ✦

سَرسبز (ف) صفت (۱) تروتازہ ۔ ہرابھرا ۔ لہلہاتا ۔ شاداب (۲ ۔ و) کامیاب فتحمند (۳ ۔ و) خوش وخرم ۔ سرجیون ✦

سَرسبز کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ ازسرنو تازہ کرنا ۔ دوبارہ زندہ کرنا ۔ بحال کرنا ۔ جیسے مقدمہ سرسبز کرنا ✦

سَرسبز ہونا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) تروتازہ ہونا ۔ خوش وخرم ہونا ✦ ہرا ہونا ✦ ازسرنو جان پڑنا (۲) کرسی نشین ہونا ۔ مقبول خلائق و قابل پذیرائی ہونا ۔ شہرت پانا ۔ پھیلنا ؎

تہمت جو نہ خطا اسے لگائی ہے ہمیں   یا الٰہی نہ ہو سرسبز سخن بدگو کا   (غافل)

سرسبز ملک ہند میں ایسا ہوا کہ میر   یہ ریختہ لکھا ہوا تیرا دکن گیا   (میر)

(۳) رونق پانا ۔ زینت حاصل کرنا ؎

ہوا سرسبز آگے یار کے سروِ گلستاں کب   کہ نسبت دور کی بلوبی کو اسکے نخل قد سے ہے   (میر)

سَرسفید ہونا (ہ) فعل لازم :۔ دیکھو (سر سفید ہونا)

سَرسہرا ہونا (ہ) فعل لازم :۔ دیکھو (سر سہرا ہونا)

سَرسے کفن باندھنا (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو (سر سے کفن باندھنا)

سَرسے گزرنا (ہ) فعل لازم :۔ دیکھو (سر سے گزرنا)

سَرسے وارث یا بزرگ کا گزر جانا (ہ) فعل لازم :۔ مربی یا پرکھا کا اپنے اوپر سے اٹھ جانا ✦

سَرشام (ف) اسم مؤنث (۱) شام ۔ جھٹ پٹا ۔ مغرب ۔ سنجا ۔ سانجھ (۲ ۔ تابع فعل) سورج ڈوبتے ہی ۔ جھٹ پٹے کے وقت ۔ دونوں وقت ملتے ✦ شاما شام ✦

سَرفراز (ف) صفت (۱) سربلند ۔ ممتاز ۔ معزز ۔ ترقی یافتہ اب یہ لفظ معیوب ہوگیا ہے (۲ ۔ و) ازالہ بکر شدہ ۔ وہ نوچی جسکا سر ڈھک جا چکا ہو ✦

سَرفراز کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) سربلند کرنا ۔ بڑھانا ۔ ممتاز فرمانا ۔ عزت بخشنا ۔ درجہ یا منصب بڑھانا ✦ ترقی دینا ۔ نوازنا ۔ نوازش فرمانا ✦ آسمان پر چڑھانا (۲) چیرہ توڑنا ۔ کوارپت دور کرنا ۔ نتھنی اتارنا ۔ ازالہ بکر کرنا (کسبیوں کی اصطلاح ہے)

سَرفراز ہونا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) سربلند ہونا ۔ ممتاز ہونا (۲ ۔ کسبیاں) نتھنی اترنا ازالہ بکر ہونا ۔ چیرہ ٹوٹنا ✦

سَرفرازی (ف) اسم مؤنث ۔ سربلندی ۔ عزت ✦ ناموری ۔ بزرگی ۔ امتیاز ۔ منزلت ۔ رفعت ✦

سَرقلم کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ سر اتارنا ۔ سر کاٹنا یا جدا کرنا ؎

وہ کہتا ہے جب یہ کہ مشق ستم ہے   نصیر اب ترا میں قلم سر کروں گا
تو میں پھر جواب اسکو دیتا ہوں اچھا   رقم سرگزشت اپنی یکسر کروں گا   (نصیر)

قطع کیں زلفیں تو کر ڈال مرا سر بھی قلم
تو سبکدوش ہوا کیوں نہ سبکدوش ہوں میں   (ناسخ)

سَرقلم ہونا (ہ) فعل لازم :۔ سر اترنا ۔ سر ترشنا ۔ سر کٹنا ۔ سر جدا ہونا ؎

مر کے حال عدم رقم نہ ہوا   سر قلم ہو کے بھی قلم نہ ہوا   (مرزا صابر)

سَرکش (ف) صفت :۔ مغرور ۔ باغی ۔ بپھرا ہوا ۔ نمک حرام ۔ متمرد ۔ نافرمان ۔ حکم عدول ۔ بیوفا ✦

سَرکشی (ف) اسم مؤنث :۔ بغاوت ۔ نمک حرامی ۔ بدخواہی ۔ بیوفائی ۔ نافرمانی ۔ حکم عدولی ؎

ہم سرکشی ہم ہند توں سجدے سے بچ بچ کر چلے   اب سجدے ہی میں گزرے ہے قد جو ہوا محراب سا   (میر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سر

سرکوبی (۱) اسم مؤنث :- سر کچلنا - تادیب - گوشمالی - سزا ۔

سر کی قسم (ہ) اسم مؤنث :- سر کی سوں - سوگندِ سر (قسم سخت جو اپنے کسی عزیز یا خاص اپنی ذات کی نسبت کھاتے ہیں) ۔

جو اپنے در سے اُٹھا نہ دیتے تو کہیں نہ کرتا میں جبہ سائی
اگرچہ یہ سرنوشت میں تھا تمہارے سر کی قسم نہ ہوتا (مومن)

سرگذشت (ف) اسم مؤنث :- (۱) ماجرا - بیتی - واقعہ - واردات - کیفیت (۲) ذکر - حال - احوال - حکایت - داستان - روایت - قصہ - کہانی - (۳) سوانح عمری - تذکرہ - سرنامت ۔

(اگرچہ لفظِ گُزشت زائے ہوز سے لکھنا چاہئے مگر چونکہ تمام لغات والے ذال ثخذ سے لکھتے ہیں مجبوراً ہمکو بھی اُنہیں کی پیروی کرنی پڑی)

سرگراں (ف) صفت :- (۱) خمار آلودہ - مخمور - وہ شخص جس میں نشہ کا خمار ہو (۲) خفا - ناراض - کشیدہ خاطر - برہم ۔

وہ اپنی خو نہ چھوڑیں گے ہم اپنی وضع کیوں چھوڑیں
سبک سر ہو کے کیا پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو (غالب)

(۳) مغرور - متکبر - بدماغ ۔

سرگرانی (ف) اسم مؤنث :- (۱) خمار - سر بھاری ہونا - دردِ سر - دردسری - سر کا بھاری پن - بارِ سر - تکلیف ۔

کے دیتی ہے سرگرانی ہماری اجل کا کچھ احساں ہوا چاہتا ہے (داغ)
آ گیں مر گیا تیری بات تو نہ ہو غمگیں بلا سے ٹلی تیرے سر اب کیا سرگرانی ہے (مصحفی)

(۲) کشیدگی - رنجیدگی - برہمی - خفگی - بیدماغی (۳) مجازاً غم - افسوس - افسردگی ۔

سرگرداں (ف) صفت :- مضطرب - سرگشتہ - حیران و پریشان - آوارہ ۔

حسینوں کے ستم سے چرخِ ظالم تک ہے سرگرداں
جگر مریخ کا بھی خون یہ جلاد کرتے ہیں (؟)

سرگردانی (ف) اسم مؤنث :- (۱) حیرانی - پریشانی - آوارگی (۲) دِقت - تشویش - فکر - مخمصہ - جھگڑا - بکھیڑا ۔

سرگرم (ف) صفت :- گرمجوش - مستعد - چالاک - محنتی - پُرجوش - تُند - تیز ۔

سرگرمی (ف) اسم مؤنث :- (۱) تُندی - تیزی - گرمجوشی - پُرجوشی - (۲) مستعدی - آمادگی - موجودگی (۳) چالاکی - ہوشیاری (۴) کوشش بلیغ - سعیِ کامل ۔

سرگروہ (ف) اسم مذکر :- (۱) سردارِ قوم - چودھری - سرپنچ - سرخیل ۔

سر

(۲) سرغنہ - بانی فساد - مفسدوں یا باغیوں کا سردار ۔

سر گریبان میں ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو "سر گریبان میں ڈالنا"

سرگشتگی (ف) اسم مؤنث :- حیرانی - پریشانی - آوارگی (۲-ہ) آفت - بلا - مصیبت - بپتا - نحوست - ادبار ۔

سرگشتہ (ف) صفت :- حیران و پریشان - آوارہ (سرگرداں) - بھٹکا ہوا ۔

سرگوشی (ف) اسم مؤنث (۱) کانا پھوسی - کھسر پھسر - کانا باتی - چپکے سے کان میں کچھ کہنا یا چپکے چپکے باتیں کرنا (۲-ہ) غیبت - چغلی - بُرائی - بدی ۔

عاشق سے بیدماغی اس گل کا ہے وتیرا سرگوشی صبا پھر ہونے لگی ہے پیرا (مصحفی)

سرگوشی کرنا (ہ) فعل متعدی :- کانا پھوسی کرنا - کھسر پھسر کرنا - چپکے چپکے باتیں کرنا - چپکے سے شکایت کرنا - غیبت کرنا - کان بھرنا ۔

کیا کسی نے کی یہ سرگوشی کہ بس یکبارگی
ہم سے آنکھوں ہی میں لگے ہونے اشارے جابجا (؟)

سینے سوئے کی کر کے سرگوشی زُلف نے اس قدر بڑھائی بات (عاشق)

سرلگنا (ہ) فعل لازم :- ذمہ پڑنا - تھپنا ۔

میں آشنا نہیں بُت نا آشنا ہے داغ تہمت یہ مفت کی ہے مرے سر لگی ہوئی (داغ)

سرمست (ف) صفت :- نہایت متوالا - از حد مخمور - بدمست - مدہوش - سرگراں ۔

سرمغزن (ہ) اسم مؤنث :- نہایت فکر یا تردد - دردِ سر - بکواس - بک بک - بیفائدہ مغززنی ۔

سرمکھ ہونا (ہ) فعل لازم :- (لکھنؤ) مقابل ہونا - سامنے ہونا - رُوکش ہونا - رُوبرو ہونا - سنمکھ ہونا ۔

اُسکی ابرو سے جو سرمکھ ہو ہلال پھینک دو تے نکوا سلواں کر (بحر)

(یہ لفظ دراصل سنمکھ ہی صحیح ہے جسکی وجہ لفظ سنمکھ میں لکھی گئی ہے مگر صاحبان لکھنؤ نے اصلاح دیکر اس کو سر خیال فرمایا ہے گویا سر اور مکھ سے مرکب مانا ہے - حالانکہ یہ امر محض غلط ہے)

سرمو (ف) صفت :- بال کی نوک کے برابر - ذرا سا - تنک سا - رائی بھر - شمہ - حبہ بھر - رتی بھر جیسے "سرمو فرق نہیں" ۔

سرنامہ (ف) اسم مذکر :- مکتوب الیہ کا وہ پتہ اور نشان جو خط کے لفافہ پر یا چٹھی کے شروع میں لکھا جائے - عنوان ۔

سرنگوں (ف) صفت :- (۱) اوندھے منہ - سر کے بل (۲) شرمندہ - منفعل - خجل ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سرِ نو (ف) تابع فعل:- نئے سرے - پھر کے سے ٭

سر نوشت (ف) اسم مؤنث:- خطِ پیشانی - تقدیر کا لکھا - للاٹ - کرم ریکھا - قسمت کی لکیر - تقدیر - نصیب - بھاگ - پرالبدھ - مقسوم ٭ ہونی - ہونہار ٭ حکمِ ازلی - قضا ٭

کہتے ہو کیا لکھا ہے مری سرنوشت میں
گویا جبیں پہ سجدۂ بت کا نشاں نہیں
(غالب)

سر و سامان (ف) اسم مذکر:- (ہر دو مترادف) ضروری اسباب - لوازمات - مصالح - سامگری - سرانجام - حوائج - اسبابِ معیشت ٭

سروکار (ف) اسم مذکر:- مرکب از سر بمعنی میل و کار بمعنی کام (۱) میل - خواہش (۲) کام - معاملہ - واسطہ ٭ علاقہ ٭ لگاؤ ٭ غرض - مطلب ٭

سوز ہے کچھ تو تمنا کر پڑے پھرتے ہو کیوں یہ کہتے ہو نہیں اس سے سروکار مجھے (سوز)

(۳) بحث - تکرار - قضیہ - مباحثہ ٭

سر ہے یا ہے اس سے سر کا نہیں ہم ترے در سے نہیں سر کو اٹھانیوالے (معروف)

سروکار رکھنا (ہ) فعل متعدی:- مطلب رکھنا - غرض رکھنا - واسطہ رکھنا - ربط رکھنا - دوستی رکھنا - معاملہ رکھنا ٭

اتنا بتلا دے کہ ہر جائی ہوں میں یار کہ تو
میں ہر اک شخص سے رکھتا ہوں سروکار کہ تو
(اجاب)

سروکار نہونا (ہ) فعل لازم:- مطلب یا غرض نہونا - واسطہ نہونا ٭

رات جب تک کہ مرے پہلو میں وہ دلدار نہ تھا دلکو مجھ سے مجھے کچھ دل سے سروکار نہ تھا (جرأت)

مانگے ہے دعا خلق تجھے دیکھ کے ظالم یارب کسو کو اس سے سروکار نہووے (میر)

سروکار ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) غرض یا مطلب ہونا - واسطہ ہونا - کام ہونا ٭

کچھ زمانے کی خبر ہم سے نہ پوچھو یارو کار دنیا سے جب کو سروکار ہے کیا (جرأت)

جی نے چاہا تو گیا بیٹھ کسی کوچے میں اور نہ چاہا تو ہے پھرنے سے سروکار مجھے (سوز)

(۲) کام پڑنا - واسطہ پڑنا ٭

سر ہو جانا (ہ) فعل لازم:- (۱) گرویدہ ہو جانا - لپٹ پڑنا - دامنگیر ہو جانا ٭

تیرے گیسوے پریشان تجھ پہ سر ہو جائیں کیسے یہ بکھرنے والے (داغ)

(۲) فتح ہو جانا (۳) گنجفہ یا طاش کے پتے کا غالب آ جانا (۴) نوبت ڈالا جانا - پتے بند ہو جانا ٭

سرا - یا - سرائے (ف) اسم مؤنث:- (۱) گھر - خانہ - حویلی - مکان - مسکن - (۲-۳) فرودگاہ - مسافروں کے ٹھیرنے کا مکان - مسافرخانہ - مہمان سرائے ٭

دھرم سالہ - مہمان خانہ ٭

واں سرزمینِ یار ہے قدم رکھنے غم کوچ کر جلد مسافر یہ سرا جلتی ہے (اسیر)

سرا (ہ) اسم مذکر:- (۱) انت - چھور - کنارہ - کور (۲) انتہا - آخر - اخیر - (۳) ابتدا - آغاز - اوّل جیسے سرے سے پڑھو ٭

سراب (ع) اسم مذکر:- وہ چیز جو موسم گرما میں عین دوپہر کے وقت زمین شور میں پانی کا دھوکا دیتی ہے - نمایشِ آب - مرگ ترشنا - وہ کلر زمین جو سورج کے سامنے پانی کی مانند چمکتی ہے - بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ان آب نما بخارات کا نام ہے جو بیابان میں پانی کی مانند معلوم ہوتے ہیں (۲) معدوم - نابود - دھوکا ہی دھوکا ٭

سراپ (ہ) اسم مذکر (ہندو) بددعا - کوسنا - دھتکار - پھٹکار - دیوی دیوتا اوتار یا کسی اہل کمال کی بددعا ٭

سراپ دینا (ہ) فعل متعدی:- (ہندو) بددعا دینا - کوسنا - دھتکارنا - سراپنا - دیوی دیوتا یا اوتار کا خفگی یا تکلیف کے باعث بددعا دینا ٭

سراپا (ف) اسم مذکر:- (۱) از سرتاپا - اول سے آخر تک - تمام سب جیسے سراپا ناز ٭ (۲) معشوق کے جسم کی اول سے آخر تک نظریہ تعریف ٭

سراپا اس سپاہی زادے کا یوں سے لکھا میں نے
اگر ابرو کو باندھا تیغ مژگاں کو سناں باندھا
(شہیدی)

(۳) خلعت ٭ پورا خلعت ٭

سراپنا (ہ) فعل متعدی:- ہندو - دیکھو (سراپ دینا) ٭

سراپردہ (ف) اسم مذکر (۱) بارگاہ شاہی (۲) وہ اونچی قنات جو خیمہ کے گرداگرد بطور چار دیواری کے لگا دیتے ہیں (۳) گھر کا پردہ (۴) ڈیرہ - خیمہ (اصل میں باضافت مقلوب اسطرح ہو گیا ہے ورنہ پردہ سرا تھا) ٭

سراج (ع) اسم مذکر:- چراغ - دیوا - دیا ٭ روشنی ٭ سورج - خورشید - آفتاب (ناموں میں آتا ہے جیسے سراج الدین) ٭

سراچہ (ف) اسم مذکر:- (۱) ایک بانس کا خیمہ - بڑا خیمہ (۲) کھانچا (۳) سرا کی تصغیر یعنی خانۂ مختصر - بعض اوقات چھوٹے خیمے کو بھی کہتے ہیں ٭

سراچے کا پائنس (ہ) اسم مذکر:- لمبا آدمی - طویل القامت - دراز قد - بلیسو - لم ڈھنگو ٭

سرادھ (ہ) اسم مذکر:- کناگت (شاستر کے قانون کے موافق پتروں کو ان بیٹے ان پانی وغیرہ دینے کے ایام جن میں برہمنوں کو اور کوّوں اور کتوں کو خاص ان کے مرنے کی تاریخ پر جا تے اور کچھ نذر پڑتے ہیں - یہ رسم اسوج کے مہینے کے پہلے پکش میں برتی جاتی ہے - ان لوگوں کا خیال ہے ان چار دن میں سے کسیکی جون میں ہمارے پتر ہونگے) ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سرا

سَرَاسَر (ف) تابع فعل :- سر بسر - اس سرے سے اُس سرے تک - تمام - بالکل یکلخت یک قلم - محض جیسے سراسر غلط ہے ۔

سَرَاسَری (ف) تابع فعل :- (۱) مجمل طور پر - مختصر طور پر - آسان طور پر - جلدی سے - یوں ہی - اوپر کی نظروں سے چلتے چلتے - عجلت کے طور پر (۲ - ی) اسم مؤنث ۔ ایک زیور کا نام جو ماتھے پر دھر اُدھر لٹکایا جاتا ہے (۳ - و) عدالت خفیفہ ۔ وہ عدالت جس میں چھوٹی چھوٹی نالشیں سنی جائیں ۔

سرسری اختیارات (ف - ع) اسم مذکر :- (قانون) خفیف یا مختصر اختیارات ۔

سراسری دیکھنا (ی) فعل متعدی :- مجمل نظر ڈالنا - اجمالی طور پر دیکھنا یا ملاحظہ کرنا ۔

سراسری نالش (ف) اسم مؤنث :- ادنیٰ دعوے - چھوٹی نالش ۔

سراسیمہ (ف) صفت :- (۱) حیران و پریشان ۔ متعجب - متحیر - بھچک رہا ہوا - ہکا بکا ۔ شوریدہ سر (۲) مضطرب - بیکل - گھبرایا ہوا - مشوش - بیقرار (یہ لفظ سر و آسیمہ سے مرکب ہے اول معلوم دوم معنی شوریدہ و پریشان) ۔

سَرَاسیمگی (ف) اسم مؤنث :- پریشانی - آشفتگی ۔ حیرانی ۔

سُراغ (ت) اسم مذکر :- (۱) کھوج - پاؤں کا نشان - لیک - نقشِ قدم - پیتر - پتا - نشان - ٹھکانا - تھانگ - (۲) تلاش - جستجو ۔

سُراغ پانا (ی) فعل متعدی :- تھانگ لگانا - کھوج پانا - پتا لگانا - ٹھکانا دریافت کرنا ۔

جوں نقشِ پا زمیں سے آنکھ اپنی لگ رہی ہے — شاید سراغ پاؤں یارانِ رفتگاں کا (نصیر)

کس کی ہم جستجو میں نکلے تھے — نہیں پاتے کہیں سراغ اپنا (ناسخ)

سُراغ رساں (ت - ف) اسم مذکر :- کھوجیا - پتا لگانے والا - قدم شناس - تھانگی ۔

سُراغ رسانی (ت - ف) اسم مؤنث :- (قانون) تلاش - ڈھونڈ - جستجو - پتا یا ٹھکانا معلوم کرنا - کھوج نکالنا ۔

سُراغ لگانا (ی) فعل متعدی :- کھوج لگانا - پتا لگانا - تھانگ لگانا - ٹھکانا دریافت کرنا ۔ جستجو کرنا - تلاش کرنا ۔

سُراغ لینا (ی) فعل متعدی :- (۱) ڈھونڈنا - تلاش کرنا - تھانگ لگانا - کھوج لگانا - پتا لگانا (۲) منشا دریافت کرنا - عندیہ لینا ۔

سُراغ ملنا (ی) فعل لازم :- پتا ملنا - کھوج لگنا - نشان پانا ۔

نصیر اسکی کمر کا کچھ سراغ اب تک نہیں ملتا — خدا جانے کہ عنقا نے کہاں ہے آشیاں باندھا (نصیر)

سرا

سُراغی (ی) اسم مذکر :- کھوجی - جاسوس - مخبر - تھانگی ۔

سُراگائے یا گئو (ہ) اسم مؤنث :- گاو دشتی - صحرائی - آبی گائے - بن کی گائے ۔ وہ برفانی پہاڑوں کی نہایت خوبصورت ملائم بالوں کی گائے جسکی دُم کی اکثر چوریاں بنائی جاتی ہیں۔ یہ گائے تبت اور تاتار و کوہ ہمالیہ میں زیادہ پائی جاتی ہے - فیلن صاحب اس کی اصل سُر بھی گؤ قرار دیتے ہیں کیونکہ سُر بھی सरभी بمعنی عمدہ آئے ہیں مگر یہ محض غلط ہے - کیونکہ اوّل تو سُر بھی سے سُرا ہو جانا نا قریب القیاس ورنہ اس قسم کی کوئی مثال نظر سے گذری - ہمکو اصل सर سُر بمعنی دیوتا ہے کیونکہ دیوتاؤں پر اسکی دُم کا چنور جو اگر تا تھا اور سُر سے سُرا ہو جانا قریب القیاس ہے جیسے تُر اور تُرا - کپڑا پیٹنے کا بیلن جو اکثر جولاہوں یا گوشت بیچنے والوں کے ایک چھپر پر ہوتا ہے ۔

سِرانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ٹھنڈا کرنا - سیتل کرنا - سرد کرنا - خنک کرنا - بہا دینا - غرق کرنا - ڈبونا (۲) لکھنؤ ضرب یح - اسباب نذر و تعزیہ وغیرہ متبرک چیزوں کو دریا میں بہانا - اہلِ دہلی ایسے موقع پر ٹھنڈا کرنا بولتے ہیں ۔

سَرآمد (ف) صفت :- (۱) کامل - پورا - خاتم - ختم کرنے والا (۲) برگزیدہ - بہتر - ممتاز ۔ سردار - مہتر ۔

سرانجام (ف) اسم مذکر :- (۱) انجام کار - عاقبت - آخر کار - پایانِ کار - تکمیل (۲) سامان ۔ انتظام - بندوبست - انصرام - سامان کار (چونکہ سامان ہر ایک چیز کو انتہا پر پہنچاتا ہے اس وجہ سے مجازاً یہ معنی ہوگئے) ۔

سرانجام کرنا (ی) فعل متعدی :- انجام کو پہنچانا ۔ انصرام کرنا - سامان کرنا - انتظام کرنا - بندوبست کرنا ۔

کیا کیا سرانجام اسباب سُور — کہ صرف چراغاں ہوئی چشم حُور (مومن)

سرانجام ہونا (ی) فعل لازم :- انجام کو پہنچنا - پورا ہونا - سامان ہونا - انتظام و انصرام ہونا - بندوبست ہونا ۔

سراندیپ (ہ) اسم مذکر :- (جزیرۂ لنکا یا سیلون جو بحر ہند میں ہندوستان سے ۲۰ کوس کے فاصلہ پر جانب جنوب واقع ہے اس میں ایک پہاڑ کوہ آدم نام مشہور ہے جسکی نسبت اہل اسلام کا اعتقاد ہے کہ آدم صفی اللہ بہشت سے اسی جگہ پھینکے گئے اور یہیں آکر ٹھیرے چنانچہ وہاں جو ایک گڑھا سا بنا ہوا ہے اُسے اُن کے قدم مبارک کا نشان بیان کرتے ہیں - اس پہاڑ پر صعود دشوار ہونے کے سبب سے زنجیریں لگا رکھی ہیں جنکو پکڑ کر آدمی چڑھتے ہیں - یہی وجہ ہے کہ اسکا پرانا نام سنگل دیپ یعنی زنجیروں والا جزیرہ یا نشان قدم کے باعث چرن دیپ جسکا معرب سرن دیپ ہوگیا مشہور ہے - اگرچہ وہاں کے مجاور تنگ بہت کرتے ہیں مگر سیرگاہ اچھی اور قابل دید ہے - یہ پہاڑ کچھ بہت بلند نہیں ڈیڑھ یا دو گھنٹہ میں آدمی پہنچ جاتا ہے - بعض لوگ آدم علیہ السلام کی قبر بھی اسی جگہ خیال کرتے ہیں - ہندوؤں کی تاریخ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

میں یہ جزیرہ مابہ رام چندر اور وہاں کے راجہ راون کی لڑائی کے سبب مشہور ہے۔ لنکا اسکے قلعہ کا نام تھا جسکے کھنڈر اب بھی ایک اور ہیئت میں موجود ہیں۔ یہاں کے باشندے مسافروں کو جواہرات میں بڑے دھوکے دیتے اور جھوٹا جواہر اُن کے ہاتھ تعریف کرکے فروخت کردیتے ہیں۔ اُن کی انگریزی گفت گو قابل مضحکہ ہے) ٭

سَراوگ (ہ) اسم مذکر:۔ سنسکرت [illegible] شراوک) (۱) اصل میں اسکے معنی سُننے والا اور اسم میں جَین یا بودھ کا پیرو۔ سراوگی۔ جَینی۔ جَین مت والا۔ (جَین مت کے اقوال کو سُننے اور ماننے والا فرقہ) (۲) کوّا۔ کاگ۔ زاغ۔ کلاغ۔ غراب ٭

سَراوگی (ہ) اسم مذکر:۔ جَین مت کا پیرو۔ جَینی ٭ بودھ مذہب کا ماننے والا ٭

سَراہنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) تعریف و توصیف کرنا۔ صفت و ثنا کرنا۔ تحسین و آفرین کرنا۔ واہ واہ کرنا۔ مرحبا کہنا۔ شاد باش دینا۔ حمد کرنا۔ ستایش کرنا ؎

بڑا بابا یہ سب جس نے ہو وہ ہے بھلا　　سراہے اُسے کوئی کیا ہی چلا　(انشا)

اسے لالہ گر فلک نے دیئے تجھ کو چار داغ
چھاتی مری سراہ کہ ایک دل ہزار داغ　(سودا)

ہے یوں کہ آئینے کی بھی چھاتی بھر آئے　　مُنہ پر سے اُس خدنگ نگہ کی ڈھل گیا　(نصیر)

(۲) قدر کرنا۔ قدردانی کرنا۔ گُن ماننا۔ داد دینا ٭

جگر کو مرے تم سراہو عزیزو　　کہ مژگاں کے اُسکے مقابل رہا ہے　(مصحفی)

سراہا پری زاد کے باپ نے　　کہا کہہ دیا جوگی جی آپ نے　(میرحسن)

جو دو دو میں اُنہیں ترچھی نگہ کی تاب نہیں　　جگر سراہئے ظالم ترے فریبوں کا　(للّا علم)

(۳) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ بہ غرض فائدہ ملنا ؎

مجھ کو وہ بد کہے اگر تو کہے　　پر وِلا تو اُسے سراہے جا　(منتظر)

سرائے (ف) اسم مؤنث (۱) گھر۔ خانہ (۲) مسافر خانہ۔ بھٹیارخانہ۔ دھرم سالہ۔ فرودگاہ مسافراں۔ مہمان خانہ ٭

سرائے کا کُتّا (ہ) صفت:۔ اول معلوم۔ دوم مطلب پرست۔ مطلب کا یار۔ ہر شخص کا دوست جیسے سرائے کا کتّا ہر مسافر کا یار ٭

سرائے کی بھٹیاری (ہ) صفت:۔ اول معلوم۔ دوم بےباک اور بیباک عورت رذالی۔ سفلی۔ گالی گفتار۔ بکنے والی عورت ٭

سَرایت کرنا۔ یا کر جانا (ہ) فعل متعدی:۔ گھسنا۔ پیٹھنا۔ پیٹھنا۔ رچنا ٭ اثر کر جانا۔ تاثیر کر جانا۔ کسی چیز کا کسی چیز میں گھُل مِلکر اثر کرنا۔ جیسے شکر کا پانی میں گھُل مِل جانا ؎

سرایت کچھ جو خوں کو کر جائے تھم میں　　نکالے لعل ہی پتھر کی جا کُھسا دامن ہے　(ذوق)

سُرب (ف) اسم مذکر:۔ مخفف اُسرب بمعنی سیسہ جو ایک قسم کا جست ہے ٭

سَرب (س) [illegible] صفت (۱ ہندو) سب۔ سارا۔ تمام۔ کُل۔ سکل ٭

سرب گہن (ہ) اسم مذکر:۔ پورا گہن۔ خسوف یا کسوف کامل۔ ۲۰ بسوہ کا گہن ٭

سربراہ (ف) اسم مذکر:۔ منتظم۔ انتظام کرنے والا۔ کارگزار۔ منصرم۔ کارکن۔ گماشتہ ٭

سربراہ کار (ف) اسم مذکر:۔ کسی کام کا انتظام اور اہتمام کرنے والا۔ منتظم۔ مہتمم۔ قیّم ٭

سربراہی (ف) اسم مؤنث:۔ انتظام۔ بندوبست۔ انصرام۔ نظم و نسق۔ مال و اسباب کی خبرگیری ٭

سربھنگ (ہ) اسم مذکر:۔ صحیح (سرب انگ) دیکھو (سربھنگی)

سربھنگی (ہ) اسم مذکر:۔ صحیح (سرب انگی۔ یعنی ہر شخص کی چیز یا کچھ کھا لینے والا) اگھوری (ہندو فقیروں کا وُہ فرقہ جو مُردار اور نجاست وغیرہ تک کھا لینے سے پرہیز نہیں کرتا بلکہ اسی وسیلہ سے مانگتا ہے جو دُکاندار نہیں دیتا اُسی کی دُکان کے سامنے مُوت پینے اور نجاست کھانے لگتا ہے جس سے وُہ گھِن کھا کر کچھ دیدیتا ہے) ٭

سرپ (س) [illegible] اسم مذکر:۔ ہندو (۱) ناگ۔ سانپ۔ اجگر۔ مار۔ افعی ٭ (۲) کینہ توز۔ کپٹی ٭

سرپت یا سرپتا (ہ) اسم مذکر (پُورب) ایک قسم کی گھانس جسکے بوریئے وغیرہ بناتے ہیں۔ پٹیلا۔ نرسل کے پتے (حکیم سیّد ضامن علی صاحب جلال لکھنوی نے سرپت کو مؤنث باندھا ہے ؎

جب سرکی لگائی کھیل میں نیزہ اُسے مارا　　سُرخی بنگئی جب ہاتھیں قاتل نے سرپت لی) (جلال)

سرپٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ گھوڑے کی نہایت تیز رفتاری۔ دوڑ۔ پویہ۔ دُلکی ؎

پیچھے رہنے کا نہیں میرا غبار　　چھیڑیئے گھوڑے کو سرپٹ دیکھئے　(بحر)

سرپٹ دَوڑانا (ہ) فعل متعدی:۔ ڈپٹانا۔ بگ ٹُٹ دَوڑانا۔ پویہ ڈالنا۔ بے تامل دَوڑانا ٭

سُرپُر (س) [illegible] اسم مذکر:۔ راجہ اِندر کا دار الخلافہ۔ پُری۔ جنّت۔ سُرگ۔ اِندر لوک۔ امراوتی ٭

سَرپوش (ف) اسم مذکر:۔ ڈھکنا۔ ڈھکّن۔ چینی ٭

سَرپیچ (ف) اسم مذکر:۔ پگڑی۔ دستار ٭ عمامہ ٭

سُرت (ہ) اسم مؤنث:۔ سُدھ۔ چیت۔ خبر۔ ہوش۔ دھیان۔ خیال۔ یاد۔ چیتا۔ حافظہ۔ یادداشت۔ ہوشیاری ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سُرت

دکھیتوں میں یا اندرون خانہ میں تو اسکے اعراب اسی طرح ہیں جس طرح پر کہ ہم نے دیکھیں بندی تُو کشنر بول سے بھی یہی ثابت ہے مگر بعض اساتذہ نے رائے مہملہ ساکن کے ساتھ استعمال کیا ہے۔ چنانچہ نعت رنگین کا شعر سند اً درج کیا جاتا ہے ؎

کانا تو نہیں آتا بھلاتی موں جی اپنا — بولی کہ نہیں واقف بے سُرت نگوڑی کی (رنگین)

پنجاب میں اب بھی اسی طرح بولتے ہیں۔

سُرت آنا (ہ) فعل لازم:- ہوش آنا۔ خیال ہونا۔ خبر پڑنا۔ سُرت جانا +

سُرت بسارنا (ہ) فعل متعدی:- (ہندو) حواس باختہ ہونا۔ ہوش گنانا۔ ہوش کھونا۔ دل سے بُھلانا۔

سُرت سے (ہ) تابع فعل:- ہوش سے۔ ہوشیاری سے۔ چوکسی سے۔ احتیاط سے +

سُرت نہ رہنا (ہ) فعل لازم:- خبر نہ رہنا۔ بیہوش ہونا۔ بدحواس ہونا +

سُرتا (ہ) صفت:- (۱) چتر۔ ہوشیار۔ چالاک۔ باخبر۔ دانا۔ عقلمند۔ چوکس۔ چوکنا۔ سُچیت ؎

مرغ دل کیا ہے عجب اڑکے جو اس صورت سے — دیکھ کر خال رُخ یار اُٹھے اور بیٹھے
جیسے سُرتا کسی صیدی کا کبوتر تہ پر — لاگ سے دانے کی سو بار اُٹھے اور بیٹھے } (انشا)

(۲) ذہین۔ فہیم۔ ذکی (۳)۔ اسم مذکر) وہ گول تھپڑ جسپر ہندو چندن گھس کر لگاتے ہیں۔ چکلا +

سُرتا برتا (ہ) اسم مذکر۔ عو (۱) خرچ۔ صرف۔ انصراف (۲) تیا پانچا۔ حصّہ بخرہ۔ بانٹ۔ چونٹ (۳) سر انجام۔ انصرام۔ انتظام +

سُرتا برتا کرنا (ہ) فعل متعدی:- خرچنا۔ برتنا۔ صرف میں لانا + تیا پانچا کرنا۔ بانٹ بونٹ لینا + انصرام کرنا +

سُرتا برتا ہونا (ہ) فعل لازم:- صرف میں آنا۔ خرچ میں آنا۔ خرچا پڑ جانا + تیا پانچا ہونا۔ باہم تقسیم ہونا + انصرام ہونا +

سَرتابی (ف) اسم مؤنث:- سرکشی۔ نافرمانی۔ حکم عدولی +

سَرتاسر (ف) صفت:- سراسر۔ سربسر۔ بالکل۔ تمام۔ سب۔ سب کا سب +

سَرتال (ہ) اسم مؤنث:- (ہندو) تیسرے مرتبہ کی پڑتال۔ جانچ کے بعد جانچ۔ پڑتال کی بھال +

سُرتیا یا سُرتیلا (ہ) صفت:- دیکھو (سُرتا نمبر ۱-۲)

سُرجن (س) اسم مذکر:- (۱) معزز آدمی۔ عزت دار آدمی۔ شریف۔ بھلا مانس (۲) دیکھو (سجن) +

سُرجن ہار (ہ) اسم مذکر:- صحیح (سِرجن ہار) خالق پیدا کنندہ۔ کرتار۔ اُت پد کرنے والا۔ بنانے والا۔ رچنے والا۔ پیدا کرنے والا +

سرجیون (ہ) صفت:- (۱) سرسبز۔ شاداب۔ ہمیشہ سرسبز رہنے والا (۲) پائندہ

سُرخ

مضبوط۔ لازوال (۳) سیلا۔ گیلا۔ تر۔ نم۔ مرطوب (۴) زرخیز۔ سیراب۔ زرریز۔ سیر حاصل (۵) روح افزا۔ روح بخش۔ جان بخش۔ حیات بخش۔ رواں بخش + فرحت بخش (۶) ہرا بھرا +

سرجیون بُوٹی (ہ) اسم مؤنث:- فرحت بخش نبات۔ روح افزا بوٹی +

سرجیون پہاڑ (ہ) اسم مذکر:- وہ پہاڑ جو ہمیشہ سرسبز اور فرحت افزا ہے +

سرچشمہ (ف) اسم مذکر:- منبع۔ سوتا۔ پوکھر۔ پانی نکلنے کی جگہ۔ آبشار۔ جوبار۔ رودبار +

سَرچوٹ (ہ) صفت:- عو۔ دیکھو (مشتقات سر) +

سَرحد (ف + ع) اسم مؤنث:- حد فاصل۔ چھور۔ سوانا +

سُرخ (ف) صفت:- (۱) لال۔ سُوا۔ احمر۔ قزل + گُھنگھچی (۲) ع۔ اسم مؤنث:- گھنگچی۔ رتی۔ چرمٹی (۳ سو) رتی بھر یعنے آٹھ چاول کا وزن۔ ماشہ کا آٹھواں حصّہ (۴) و۔ بقال تیز۔ گراں۔ منہگا جیسے آجکل بھاؤ سُرخ ہے یعنی چڑھا ہوا ہے۔ تیز ہے +

سُرخ بادہ (ف) اسم مذکر:- حمرہ۔ علّت سُرخ۔ لب ایک قسم کے ورم کا نام جو اکثر جوشش خون سے بچّوں کو ہوجاتا ہے۔ صفراوی ورم۔ وہ لال لال پھنسیاں جو لبوں کے قریب یا جسم پر ہوجاتے ہیں۔

سُرخ بید (ف) اسم مؤنث:- ایک [illegible] +

سُرخ جوڑا پہننا (ہ) فعل متعدی:- (۱) لال پوشاک پہننا۔ عنابی جوڑا پہننا ؎

ستاری ہیں بھی دُھن رہتی ہے رنگ انکو جمانے کی
پہن کر سُرخ جوڑا اگت سجاتے ہیں شب سانے کی

(۲) بادشاہ کا غضب ظاہر کرنے یا حکم قتل دینے کے واسطے سُرخ پوشاک پہننا +

سُرخ کردینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) چقندر بنا دینا۔ لالوں لال بنا دینا۔ خوش خوراکی کے باعث سُرخی آجانا (۲) غصّہ میں لال کر دینا۔ انگارا بنا دینا +

تیرے آگے وصف گُل کرنے سے آجاتا ہے خشم
سُرخ کر دیتا ہے ہم کو سبز باغ عندلیب } (للّا اعلم)

(۳) آگ میں لال کر دینا۔ لال رنگ دینا +

سُرخ و سفید ہونا (ہ) فعل لازم:- میدہ اور شہاب ہونا۔ گوری رنگت پر سُرخی کا نمایاں ہونا۔ رنگ۔ روپ یا رنگ و روغن نکلنا۔ موٹا تازہ اور تندرست ہونا +

سُرخ ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) لال ہونا ؎

ہوگئے اے سعد کے سینکڑوں دشمن سفید — گر نہ ہوئے سگ میر اتن افگار سُرخ (ناسخ)

(۲) میوے کا پک جانا (۳) غصّے میں لال ہو جانا۔ انگارا ہو جانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سُرخ

سُرخاب (ف) اسم مذکر ۔ (۱) چکوا ۔ (ایک آبی پرند کا نام جو رات بھر اپنی مادہ سے جُدا رہتا اور ایک دوسرے کو پُکارتا اور اُسکی آواز کے پیچھے جاتا مگر ملاقات سے محروم اور نہایت مُضطرب رہتا ہے اسکا رنگ سُرخ ہوتا اور مادہ کو بعض کے قول کے موافق حیض بھی آتا ہے اِسکی محبت مشہور ہے جب دونوں میں سے کوئی بچھڑ جاتا یا مر جاتا ہے تو پھر جوڑا نہیں لگتا اگر دونوں میں سے ایک آگ میں ہو تو دوسرا بھی خود آ جا پڑتا ہے اسکو عربی میں نُحام فارسی میں خرچال ہندی میں چکوا چکوی کہتے ہیں ۔ اسکی نسبت جو جو خیالات شعرا نے باندھے ہیں اُسکی سند میں چند اشعار بھی بوجہ لطافت ہوتے ہیں ۔

غم نامہ مرا آج کبوتر جو لے چلا ۔ تاثیرِ ہجر دیکھیو سُرخاب ہوگیا (ناسخ)

نہ رہ تقفس کا اِس حسرت آب ۔ شب نہ سوئے ہوں مرے سرخاب (ناسخ)

کس سے ہر شب یہ ہوتا ہے گرفتارِ فراق ۔ ہجر میں کیا اپنا مُرغ نامہ بر سُرخاب تھا (ایضاً)

ملتی ہے عاشق کو لذتِ فرقتِ معشوق میں ۔ اختیاری ہجر ہے سُرخاب سے سُرخاب کا (ایضاً)

شام سے تا صبح دیتے ہو مجھے رنجِ فراق ۔ کیا رہا اب آدمی میں فرق اور سُرخاب میں (ایضاً)

(۲) کابل کے متصل ایک ندی بھی اِس نام کی ہے ۔ چونکہ اُس کی زمین سُرخ ہے جس سے پانی کا رنگ سُرخ دکھائی دیتا ہے اِسوجہ سے یہ نام رکھا گیا ۔ اِس نام کے اور نالے بھی بعض مقامات میں ہیں چنانچہ شملہ پر بھی لال پانی کے نام سے ایک چشمہ مشہور ہے اسکے علاوہ فارسی والوں نے گلگونِ شراب اور خُون کے معنوں میں بھی باندھا ہے نیز تبریز کے ایک پہاڑ اور ایک مشہور پہلوان کا نام جو یزدجرد کا بیٹا تھا ۔ بعض نے سُہراب کا نام بھی سُرخاب لکھا ہے ۔

سُرخاب کا پر لگنا یا نکلنا یا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ دولت پر مغرور و متکبر ہونا ۔ یا شان و شوکت میں کسی کو اپنے برابر نہ سمجھنا ۔ کسی انوکھی بات خواہ خاص ہنر جوہر یا فضیلت پر مغرور ہونا ۔ شاخِ زعفران ہونا ۔ لال کا ٹوٹا یا بوالعجب ہونا ۔ طُرفہ معجون ہونا ۔ نادر و نایاب ہونا ۔ نرالا پن ہونا ۔ کوئی عجیب یا انوکھی بات ہونا ۔ نُدرت ہونا ۔ جیسے اب تم میں کوئی سُرخاب کا پر لگ گیا ہے جو باپ کی رنڈی کو اپنی بیعزتی خیال کرتے ہو ۔

زاہدا بادۂ گلرنگ کو ہم رندوں میں ۔ آ جو نکلا نہیں تیرے پرِ سرخاب تو پی (جرأت)

سرِ بلندی فلک پایۂ اسباب ہے ۔ ہے کہاں تک شفق بکلا پرِ سُرخاب ہے (حکمت)

شاخِ گل پر جو صبا جھک کے دکھاتی ہے ۔ پرِ سُرخاب ہے اب بلبلِ نالاں میں کیا (نصیر)

ہیں سُرخاب کا پر آپ میں کیا اے بلبل ۔ گل بو کا نٹوں میں تمہیں خار نہو کیا باعث (عاشق)

سُرخرو (ف) صفت ۔ اوّل معلوم ۔ دوم مشّاش ۔ بشّاش ۔ خوش و خُرّم ۔ نامور ۔ صاحبِ عزت و آبرو ۔ معزز ۔ معتبر ۔ معتمد ۔ قابلِ تعظیم ۔ عالی منش ۔ مختار ۔ قوی حوصلہ ۔ تحمند ۔ کامیاب ۔ فخر کرنے والا (۳) بری الذمّہ ۔

سُرخرو رہنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) معاملہ میں سچا اور کھرا رہنا ۔ باوقار رہنا ۔ عزت میں فرق نہ آنا ۔ بات بنی رہنا ۔

خون ہو ہو کے بہا دل تو جیتے لیکن ۔ سرخرو تجھ سے تو اے دیدۂ خونبار رہے (سپہر)

(۲) خوش و خُرّم رہنا ۔ ہشّاش بشّاش رہنا ۔

سرخرو سیکڑوں غم کرکے یہ جلاد رہیں ۔ کوئی مر جائے انہیں غم نہیں یہ شاد رہیں
کوئی برباد ہو بلا سے ہو یہ آباد رہیں ۔ سرو کی طرح غم اندوزی سے آزاد رہیں
مثلِ آئینہ کبھی انکو نہ حیراں دیکھا ۔ کبھی لالہ کی طرح نہ انگشت بدنداں دیکھا (بحوالۂ مخزن)

سرخرو نہ ہونا (ہ) فعل لازم ۔ کامیاب نہ ہونا ۔ عہدہ برآ نہ ہونا ۔ خوش نہ ہونا ۔

بھتا ہے نکھار کا باغِ جہاں میں رنگ ۔ کیوں سرخرو ہو کر حنا پسِ مال ہے (امانت)

رہے وہ بسر قدم سرخرو ہوئے کبھی ۔ حنا تیرے سرانگشت سے اگر نہ لگے (دولہ)

سرخرو ہونا (ہ) فعل لازم ۔ بری الذمّہ ہونا ۔ کامیاب ہونا ۔ وعدہ کے بوجھ سے اُترنا ۔ عہدہ برآ ہونا ۔ وعدہ وفا ہونا ۔ سچا بننا ۔ سُبکدوش ہونا ۔ خوش و خُرّم ہونا ۔ عزت پانا ۔ سچا رہنا ۔ باوقار ہونا ۔ رسُوخ پانا ۔ مُنہ سامنے ہونا ۔

غم نہیں گر رو سیاہی ہو خدا کے سامنے ۔ سرخرو ہوں اُس بُتِ ناآشنا کے سامنے (ناسخ)

بہانے بلبلِ بیدل کا جب ہو صیاد ۔ تو کیوں نہ سامنے گل کے پھر سرخرو ہو صیاد (احمد)

بھلا کس مُنہ سے تم اب بولتے ہو سرخرو ہو کر
دیا ہے آپ نے کس دن مجھے اک پان کا پتا (نظیر)

سرخرو ہوتا ہے آگے ابھی اُسکے مجھ کو ۔ بار لالوں کا مرے دیدۂ خونبار نہ توڑ (جعفر)

سُرخروئی (ف) صفت ۔ عزت ۔ توقیر ۔ آبرو ۔ برتری ۔ خلاصی ۔ رہائی ۔ سرفرازی ۔ کامیابی ۔ رسوخ ۔

سُرخروئی ہونا (ہ) فعل لازم ۔ رسوخ ہونا ۔ کامیابی ہونا ۔ حسبِ مُراد کام ہونا ۔ بری الذمّہ ہونا ۔ عزت حاصل ہونا ۔

کیوں دشت کو ہو نہ سُرخروئی ۔ ہر خار کو ہے زیارتِ پا (جوان)

سرخط (ف + ع) اسم مذکر ۔ تمسک ۔ پٹہ ۔ قبالہ ۔ نوکری کا پروانہ ۔ سرٹیفکٹ ۔ کرایہ نامہ ۔ اقرار نامہ ۔

سُرخہ (ف) اسم مذکر ۔ (۱) اشہب (اگرچہ کتابوں سے سُرخ رنگ بھی معلوم ہوتا ہے مگر عوام الناس میں وہ سفید گھوڑا جسکے ایال دُم خواہ جسم کے بال سُرخ یا سیاہی مائل ہوں ۔ لیکن یہ بات صحیح نہیں معلوم ہوتی کیونکہ کتبِ لغات میں وہ سیاہ گھوڑا جسمیں سفیدی غالب یا بھورے رنگ کا ہو سُرخہ لکھا ہے) ۔

سبزا کسیکا سائے کے نیچے نہال تھا ۔ سُرخا کسیکا دھوپ کی شدت سے لال تھا (لاالعلم)

(۲) سُرخ کبوتر (۳) شراب جیسے آج تو سُرخے پر سوار ہو ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سُرخی (ف) اسم مؤنث :- (١) لالی - حُمرت (٢) گھِسی ہوئی اینٹیں جو چونے میں ملائی جاتی ہیں ٭ بجری (٣) خُون - لہو (٤) سرخبادہ - حُمرہ ٭

سُرخی مائل (ف وع) صفت :- لالی لئے ہوئے - سُرخی لئے ہوئے - لالاسا ٭

سَرخَیل (ف) اسم مذکر :- سوارِ قوم - سرگروہ ٭

سَرد (ف) صفت (١) خُنک - ٹھنڈا - سِیتل - مثلِ برف (٢) سُست - ضعیف - ڈِھیلا - نامرد - افسُردہ (٣) گرم کا نقیض ٭ مندا - دِھیما (٤) بے لُطف - بد مزہ ٭ بے رونق - کساد بازاری ٭

سرد بازار ہونا (د) فعل لازم :- کساد بازاری اور بیرونقی ہونا - خرید و فروخت کم ہونا بازار کا مندا ہونا (بازار سرد ہونا زیادہ بولتے ہیں)

سرد ہے بازارِ خوباں گرم بازاری نہیں
کتنے یوسف دیکھتا ہوں کچھ خریداری نہیں (واقف)

سرد پُونو (ہ) اسم مؤنث :- اسوج کے مہینے کی اخیر تاریخ جس سے موسم سرما کا آغاز خیال کیا جاتا ہے (یہ لفظ شرد پونو تھا)

سرد تر (ف) صفت :- وہ دوا یا چیز جو مزاجاً بارد نیز مرطوب ہو ٭

سرد چینی (د) اسم مؤنث :- کباب چینی - سِیتل چینی - کبابہ - حب العروس - بادجاگرم و خشک اگرچہ ہندوستان میں جزیرہ جاوا سے لاتے ہیں مگر چین کی عمدہ ہوتی ہے - صوبہ بہار میں اسکے درخت سُنے جاتے ہیں ٭

سرد خُشک (ف) صفت :- وہ چیز جو مزاجاً بارد نیز یابس ہو ٭

سرد رُت (د) اسم مؤنث :- (شرد رُت) وہ سردی کا موسم جو ١٥ اگست سے ١٥ اکتوبر یا اسوج اور کاتک میں رہتا ہے - موسم خزاں (چونکہ سَرد اور شَرد ایک ہی ہیں اس سبب سے مشتقات میں لکھا) ٭

سرد کرنا (د) فعل متعدی :- (١) ٹھنڈا کرنا - خُنک کرنا (٢) غصہ فرو کرنا - دِھیما کرنا - مُلائم کرنا (٣) ڈرا دینا - خوف زدہ کر دینا - دم بخود کر دینا (٤) ٹھنڈا کر دینا بیرونقی کرنا - قدردانی یا خریداری کم کرنا ٭

سرد گرم دیکھا ہوا یا زمانہ کا سرد گرم دیکھا ہوا (د) صفت :- تجربہ کار - آزمودہ کار - بُرا بھلا زمانہ دیکھے ہوئے اونچ نیچ سمجھنے والا - نشیب و فراز جاننے والا ٭

سرد مِزاج (ف وع) صفت :- (١) وہ شخص جسکا مزاج بارد ہو ٭ بارد (٢) مُردہ دل - افسُردہ خاطر (٣) بے مِہر - سرد مہر - بخیل - سُست - سہل انگار ٭

سرد مِہر (ف) صفت :- بے مِہر - بے محبت - بیرحم - کم توجہ - بیمروت - بیوفا - سخت دِل - کٹھور - ظالم ؎

صبح اُس سرد مہر کے آگے
قرصِ خورشید ہو گیا کافور (میر)

سرد مِہری (ف) اسم مؤنث :- بے مہری - ٹھنڈی گرمی - بیوفائی - بے مُروتی - سنگدلی - بے پروائی - کم توجہی - بے التفاتی ؎

میرے سینہ پر بتوں کی سرد مہری ہے چراغ
مُشک سے بدتر ہے پھایا مرہم کافور کا (ناسخ)

سرد مہری یہ ہے شعلہ رُخوں کی ناسخ
گرم پہلو نہ ہوا فصلِ زمستاں میں کبھی (ناسخ)

سرد مہری سے رفیق اپنے جو تھے صبر و قرار
ہو گئے کافور رنگ سیکڑوں پہنچا کر ہمیں (جرأت)

مضمونِ سرد مہریِ جاناں رقم کروں
گر ہاتھ آئے کاغذِ کشمیر کا ورق (نظیر)

سرد مہری سے تری دل ہوا ایسا ٹھنڈا
کہ پسینا بھی بدن پر مرے آیا ٹھنڈا (میر ممنون)

سرد ہو جانا یا ہونا (د) فعل لازم :- (١) خُنک ہو جانا - ٹھنڈا ہو جانا - سیتل ہو جانا - گرمی نہ رہنا (٢) مر کر تمام ہونا - جان باقی نہ رہنا - بالکل مر جانا ؎

اُس صیدِ تیر خوردہ کو تو نے کیا نہ ذبح
آخر تڑپ تڑپ کے یونہیں سرد ہو گیا (ذوق)

سرد ہوتا ہوں تڑپ کر کوئی دم میں ہمدمو!
وصل کا یاد آگیا ہے موسم سب باغ مجھے (ناسخ)

کس کی تو ترش کی تیغِ نگہ نے کیا شہید
ہم سرد ہو گئے دل انکا گرم سینے (اعرف)

(٣) وہم ہو جانا - سہم ہو جانا - دم خُشک ہو جانا - ڈر جانا - دم بخود ہو جانا - بک دک رہ جانا - متحیر ہو جانا جیسے محمد کامل کی ماں بیٹے کی جدائی کا حال سُن کر سرد ہو گئی ؎

کالی گھٹا سی جیسی ایسی ہی چھا گئیں
بجلی کی گرمی دیکھ جنہیں سرد ہو گئیں (انشا)

(٤) بے رونق ہو جانا - مدھم ہونا - ماند ہونا - گرد ہونا ؎

گرمی سے میری ابر کا ہنگامہ سرد ہے
آنکھیں اگر یہی ہیں تو دریا بھی گرد ہے (میر)

سَرداب (ف) اسم مذکر :- (١) تہ خانہ ٭ دخمہ ٭ بھونرا (٢) دیکھو (سرداوہ) ٭

سَردار (ف) اسم مذکر :- افسر - سرگروہ - امیر - سرخیل - چودھری ٭ سرغنہ - حاکم ٭ مہترِ قوم ٭

سَردامرُوی (د) اسم مؤنث :- (گنوار) بادامبوری - زبردستی - دھینگا دھینگی - زور آوری ٭

سَردارنی (د) اسم مؤنث :- سردار کی بیوی ٭

سرداری (ف) اسم مؤنث :- افسری - حاکمی - چودھرات - حکومت ٭ امیری - بندگی ٭

سَردانا (د) فعل متعدی :- (١) ٹھنڈا پڑنا - ٹھنڈیانا (٢) نامرد ہونا - سُست ہو جانا - ضعیف الباہ ہو جانا ٭

سَرداوہ (د) اسم مذکر :- صحیح (سرداب) ٭

(اصل میں یہ لفظ تہ خانہ کے لئے موضوع ہے جو زمین کھود کر ٹھنڈک حاصل کرنے کے لئے بنایا جاتا ہے چونکہ اُس خالی قبر سے جو مُردے کے رکھنے کے واسطے چند روز پہلے سے کھود کر پاٹ دیتے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہیں کہ وقت ضرورت تیز کندذہنی اور بینائی بڑے سوالے کو پوری تشبیہ ہے اسی سبب اِس خیال تیز کو بھی سوا یا سرداد کہنے لگے ۔

سَرْدَسْت (ف) تابع فعل :- فی الحال - بالفعل - ابھی - لگتے ہاتھ - الحال - ہُنے (پنجابی) ۔

سَرْدَفْتَر (ف) اسم مذکر :- دفتر کا سردار - ہیڈ کلرک ۔ سررشتہ دار ۔

سَرْدَل (ہ) اسم مؤنث :- چوکھٹ کے اوپر کا پٹاؤ - چوکھٹ کے اوپر کی لکڑی یا سل جس میں کواڑ کی بالائی چول رہتی ہے ۔

سَرْدَوال (ف) اسم مؤنث :- پوزی تپا - تھہری - مُکھتہ - وہ چمڑے کی چیز جو گھوڑے کے منہ پر چڑھاتے ہیں جسکے باعث لگام اٹکی رہتی ہے ۔

سَرْدَہ (ف) اسم مذکر :- ایک قسم کا نہایت شیریں اور قیمتی خربزہ جو ایران اور کابل میں بکثرت ہوتا ہے اگرچہ اُسکا تخم ہندوستان میں بھی ڈالا گیا مگر وہ بات نصیب نہیں ہوئی ۔

سَرْدھا (ہ) اسم مؤنث :- (ہندی) (۱) پرتیت - ساکھ - بھروسا - اعتماد (۲) توفیق مقدور - شکتی - سامرتھ - پراکرم - اچھا (۳) عزت - آدر - قدر دانی - آؤ بھگت آدر مان ۔ خاطر تواضع ۔

سَرْدی (ف) اسم مؤنث :- (۱) ٹھنڈ - خنکی - سیت - ٹھنڈک (۲) جاڑا - موسم زمستان (۳ - و) زکام - ہواندگی - ریزش - نزلۂ بارد ۔

سَرْدی پڑنا (ہ) فعل لازم :- جاڑا پڑنا - ٹھنڈ ہونا - پالا پڑنا ۔

سَرْدی چڑھنا (ہ) فعل لازم :- جاڑا چڑھنا - جاڑے سے بخار آنا - جُڑی چڑھنا ۔

سَرْدی کا موسم (ف) اسم مذکر :- جاڑے کی رُت - موسم زمستان ۔

سَرْدی کھانا (ہ) فعل متعدی :- جاڑا کھانا - جاڑے کا اثر ہونا - جاڑے مرنا ۔

سَرْدی گرمی سے بچانا (ہ) فعل متعدی :- گرم و سرد موسم یا ہوا یا مکان سے محفوظ رکھنا ۔

سَرْدی مرنا (ہ) فعل لازم :- جاڑے مرنا - جاڑا کھانا - سردی کی تکلیف میں بسر کرنا ۔

سَرْدی ہونا (ہ) فعل لازم :- زکام ہونا - ہواندگی ہونا ۔

سَرْدَئی (ہ) صفت :- سروے کے گودے کی مانند رنگ - گہرا سبز رنگ ۔

سَرِشْتَہ (ف) اسم مذکر :- (۱) رسّی - ڈورا - تاگا - دھاگا - ڈوری (۲) تانے کا سرا (۳) مدعا - مقصود - مطلب - معاملہ (۴) دفتر - محکمہ عدالت - کچہری - صیغہ (۵ - و) دستور - رسم - طریقہ - معمول - رواج (۶) علاقہ - تعلق - میل ملاپ - (۷) عملہ - اہلکار - نوکر چاکر - شاگرد پیشہ ۔

سَرِشْتہ دار (ف) اسم مذکر :- سردفتر - میر منشی - دیسی زبان کے دفتر کا سپرنٹنڈنٹ

دیسی زبان کی مسلیں رکھنے والا - مسلخوان ۔

سَرِشْتہ داری (ف) اسم مؤنث :- میر منشی گری - سپرنٹنڈنٹی - پیشکاری - مسلخوانی ۔

سَرِشْتہ کا حکم (ہ) اسم مذکر :- قانونی حکم - معمولی حکم - معمولی کارروائی - قانونی کارروائی ۔

سَرِشْتۂ مال (ف) اسم مذکر :- زمین کے محصول داخل کرنیکا محکمہ - وہ عدالت جہاں زمین کے خراج کا حساب کتاب رہتا ہے ۔

سَرْرُو (ہ) اسم مؤنث (ف) سرارو - سراردے :- وہ رگ جسکے فصد لینے سے سر اور چہرہ کا خون اُترتا ہے - قیفال ۔

سَرْزَد ہونا (ہ) فعل لازم :- واقع ہونا - صادر ہونا - ظاہر ہونا - نمودار ہونا - ظہور میں آنا ۔

سَرْزَمِین (ف) اسم مؤنث :- زمین کا مزید علیہ - زمین - دھرتی - ملک - خطہ - کشور - ولایت - دیس - اقلیم ۔

سَرْزَنِش (ف) اسم مؤنث :- ملامت - دھکار - پھٹکار - ڈانٹ ڈپٹ - سخت سست کہنا - برا بھلا کہنا ۔

سَرْزَنی (ہ) اسم مؤنث :- مغززنی - کوشش - سعی - سر مارنا ۔

سَرْزور (ف) صفت :- سرکش - باغی - متمرد - نافرمان - منحرف - تگڑا ۔

سَرْزوری (ف) اسم مؤنث :- سرکشی - تمردی - بغاوت - انحراف - ہٹ - کٹکھٹی - دھینگا دھینگی ۔

سَرِس (ہ) اسم مذکر :- ایک درخت کا نام جسکی لمبی لمبی چپٹی پھلیاں ہوتی ہیں اور اُس کے پھولوں میں بڑے بڑے زردی لئے ہوئے سبز روئیں ہوتے ہیں اُنکی خوشبو نہایت بھینی بھینی ہوتی ہے ۔

سَرْسام (ف) اسم مذکر :- قرانیطس - ورم دماغ (ایک مرض کا نام ہے کہ جسکے سبب دماغ میں ورم ہو کر خلل دماغ ہو جاتا اور آدمی آپے سے باہر ہو کر واہی تباہی بکنے لگتا ہے) یہ لفظ سر بمعنی دماغ یا راس اور سام بمعنی ورم سے مرکب ہے ۔

زباں تپ فراق سے بکنے لگا رقیب — نکلا مرا بخار اُسے سرسام ہو گیا (وزیر)

سَرْسائی (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) بہتات - افراط - ادھکائی (۲ - گنوار) آل - نمی - تری - سیل - رطوبت (۳ - پیمائش) مربع گرم کا پیمانہ - ساڑھے چار فیٹ مربع مقدار ۔

سَرْسانا (ہ) فعل لازم :- (گنوار) لہلہانا - جان پڑنا - کھیتی میں تازگی آنا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سَرسَبز (ف) صفت: - (دیکھو مشتقات سر - ف)

سَرسَبزی (ف) اسم مؤنث: - (۱) ہریاول - طراوت - تر و تازگی - شادابی (۲) برکت - افزونی - لہر بہر - عروج - ترقی - اقبال مندی ۞

سَرسُتی (ہ) اسم مؤنث: - (صحیح سرسوتی) ایک دیبی (دیوی) کا نام جو برہما کی استری اور جملہ علوم و فنون کی موجد خیال کی جاتی ہے - شاردا - بھگوتی - مہامائی - سنسکرت کی مخترع (۲) ایک ندی کا نام جو الٰہ آباد کے متصل ہے اور نیز وہی ندی تھانیسر کے قریب بیان کی جاتی ہے (۳) زبان - راگ اور علم و ہنر کی دیوی بھاگتی واگ دیوی - جیسے سرستی سدا اونے رہے یعنی تمہاری عقل تمہاری مدد پر رہے ۞

سُنئے گر بات سُر کی تان کا جھل   عجب کیا سرستی بھی جائے ٹل بل (انشا)

سَرسُتی کا بَل (ہ) اسم مذکر: - علم کی دیوی کا زور ۞ علمی طاقت ۞ علم غیب کی آگاہی ۞

سَرسَر (ہ) اسم مؤنث: - سانپ یا ہوا چلنے کی آواز ۞

سَرسَرانا (ہ) فعل لازم: - (۱) سانپ کا یا کسی اور کیڑے کا رینگنا - سانپ کا پیٹ کے بل چلنا (۲) ہوا کا لہرانا (۳) ہوا کا سائیں سائیں کرنا (۴) کسی رقیق چیز کے جوش ہوتے وقت پانی کا بولنا - پکنے کی آواز (۵) پودوں یا درختوں میں جان پڑنا - کھیتی میں رونق آنا ۞ روپ آنا ۞ پنپنا (۶) ہلکا ہلکا سانس آنا ۞

سَرسَراہٹ (ہ) اسم مؤنث: (۱) سانپ کے چلنے یا کسی کیڑے کے رینگنے کی آواز - ریتی کے گھسنے کی آواز (۲) پکنے میں پانی بولنے کی آواز (۳) ہوا کی سنسناہٹ (۴) رونق تازگی - روپ (۵) جنبش - خیزی - نغوظ ۞

سُرسُری (ہ) اسم مؤنث: - (۱) ایک قسم کا سرخ رنگ کا کیڑا جو اناج میں لگ جاتا ہے (۲) آتشبازی کی چھچھوندر (۳) یونہی سی خیزی - سرسراہٹ - نغوظ ۞

سَرسَری (ف) اسم مؤنث: - (دیکھو سراسری)

سَرسَری گزرنا (و) فعل لازم: - رواروی گزرنا - رواروی آجانا - بالاہی بالا گزرنا - بن دیکھے بھالے چلا جانا ۞

سرسری تم جہان سے گزرے   ورنہ ہر جا جہانِ دیگر تھا (میر)

سَرسَری نظر کرنا (و) فعل متعدی: - بالاجمال نظر ڈالنا - بھلا دیکھنا ۞

حیف جو وہ نسخۂ دل کے اوپر   سرسری سی ایک نظر کر گیا (میر)

سَرسُوتی (س) اسم مؤنث: - دیکھو (سرستی)

سَرسوں (ہ) اسم مؤنث: - رائی اور توریے کی قسم کے ایک تخم کا نام جس کا اکثر تیل نکالا جاتا ہے - یہ دو طرح کی ہوتی ہے ایک سرخ - ایک زرد - سرشف - خردل اسفر ۞

سرسوں آنکھوں میں پھولنا (ہ) فعل لازم: - (دیکھو آنکھوں میں سرسوں پھولنا) کسی کیفیت کا نظر میں سمانا - کوئی کیفیت نظر پڑنا - خوشی و انبساط کا نمایاں ہونا ۞

وہ بانجھ تھی جب نخل تبولی   سرسوں آنکھوں میں سب کے پھولی (نسیم)

سرسوں پھولنا (ہ) فعل لازم: - سرسوں کا پھول لانا - زرد زرد پھول کھلنا ۞ نظر میں کسی کیفیت کا نمایاں ہونا ۞ زرد ہی زرد نظر آنا ۞

سرسوں ہتھیلی پر جمانا (ہ) فعل متعدی: - (ہتھیلی پر سرسوں جمانا زیادہ مستعمل ہے) بہت جلدی کوئی کام کرنا - طرفۃ العین میں کوئی کام کرنا - نظربندی کرکے کوئی تماشا دکھا دینا ۞

کیا ساغر زریں کو کیا جلد مہیا   ساقی نے تو سرسوں ہی ہتھیلی پہ جمائی (ذوق)

چنبیلی زرد و ہر سُو ایک جھونکے میں کھلائی ہے
ہتھیلی پر بہار باغ نے سرسوں جمائی ہے (امانت)

سَرشار (ف) صفت: - لبریز - لبالب - چھلکتا ہوا - بھرا ہوا - کناروں تک بھرا ہوا - متھامتھ - لبالب - بھرپور - مالامال (یہ لفظ شار بمعنی ریختن، اور سر بمعنی راس یا کنارہ سے مرکب ہے یعنی از سر ریزندہ) (۲) مخمور - خمار آلودہ - نشے میں چور - بدمست - مدماتا - متوالا ۞

میکشو سُرخ ہیں آنکھیں جو تمہاری شاید   شب تمہیں ساتھ تھے سرشار نے سونے نہ دیا (شہیدی)

اس معنی میں بعض اہل لغات اتفاق نہیں کرتے کہ فارسی ہے مگر شعرائے عجم کے کلام میں برابر پایا جاتا ہے - ظہوری - صائب - سعدی وغیرہ کے اشعار اس امر کے مصداق ہیں

مخمور را نگاہ تو سرشار مے کند   بدمست را عتاب تو ہشیار مے کند (صائب)

بنر شد خط لب یار بہار است بہار   اے جنوں بین سر سرشار بہار است بہار (سعدی)

عقل ہا آورد و برد ز خمار   جامِ نقش ببینم سرشار (ظہوری)

(۳) غرور - گھمنڈ - یا جوانی میں بدمست ۞

سَرشام (ف - ع) تابع فعل: - آغاز مغرب - سنجا - شروع مغرب جیسے سرِ شام سے سورہتا ہے ۞

سَرِشت (ف) اسم مؤنث: - (۱) خلقت - پیدائش - طینت - مایۂ طبع طبیعت خو - عادت - خصلت - جبلت - سیرت - سبھاؤ - بان ۞ خمیر - مزاج - ترکیب آمیزش (۳) خواص - خاصہ - گن - خاصیت - مقتضا (۲) صفت) مخلوط - آغشتہ - ملا ہوا - گندھا ہوا جیسے عفت سرشت ۞

سَرِشتہ (ف) اسم مذکر: - دیکھو (سر رشتہ) ۞

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سرش

سرِشت (ہ) اسم مؤنث۔ (س۔ سرشٹی) خلقت۔ مخلوق۔ خلق اللہ۔ دُنیا۔ ہستی۔ آفرینش۔ کائنات۔ موجودات۔ اُت پت ٭

سرشف (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (سرسوں) ٭

سرِشک (ف) اسم مذکر:۔ قطرہ ٭ آنسو۔ اشک ؎

لعل سرشک باعثِ افشائے راز ہے ۔ آنکھوں سے کیا گرا مرے جی سے اُتر گیا (اُلاعلم)

اُٹھے شعلے درونِ سینہ سے تعظیم فرقت میں
سرِشکِ دیدہ استقبال کو تا آستیں آیا (؟)

سرطان (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کینکڑا۔ کنکچہ۔ ایک آبی کیڑے کا نام جو بیرِ بہوٹی سے چھوٹا مکڑی یا بچھو سے مشابہ ہوتا ہے اور اکثر دریا نہر تالاب جوہڑ وغیرہ میں رہتا ہے یہ جانور اُلٹا یہ دھا سب طرح چلتا ہے۔ خرچنگ۔ عقربِ آبی۔ ابوبحر۔ پنج پایہ (۲) آسمان کے چوتھے بُرج کا نام جسے ہندی میں کرک راس کہتے ہیں اور یہ زمانہ قمر خیال کیا جاتا ہے چونکہ اس کی صورت خرچنگ کے مشابہ ہے لہذا اس نام سے موسوم ہوا (۳) ایک ورم سوداوی یا پھوڑے کا نام جو نہایت سخت ہوتا اور روز بروز بڑھتا چلا جاتا ہے اس میں سُرخ و سبز رگیں سرطان کے ہاتھ پاؤں کی مانند نظر آتی ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا (۴) دیکھو (خطِ سرطان)

سُرعت (ع) اسم مؤنث:۔ جلدی۔ تیزی۔ پھرتی۔ شتابی۔ تاول۔ عجلت۔ تعجیل ٭

سرغنہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) بڑا۔ بزرگ۔ عظیم۔ کلان۔ کبیر (۲) سرگروہ سرخیل۔ سردارِ قوم ٭ مفسدوں کا پیشوا ٭

سَرَف (ع) اسم مذکر:۔ بیہودہ خرچ۔ فضول اور زائد خرچ ٭

سرفراز (ف) صفت:۔ (اصل میں سرافراز تھا) سربلند۔ ممتاز۔ اعلیٰ۔ معزز ٭

سرفراز کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (مشتقاتِ سر) ٭

سرفرازی (ف) اسم مؤنث:۔ سربلندی۔ اقبالمندی۔ فخر۔ افتخار۔ امتیاز۔ توقیر ٭ ترقی ٭

سُرفہ (ف) اسم مذکر:۔ کھانسی۔ سعال۔ کھوکھی۔ کھُر۔ کھُری ٭

سَرِقہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) چوری۔ دُزدی (۲) دُوسرے کے شعر یا مضمون کو اپنے شعر میں داخل کر لینا ٭

سرقہ بالجبر (ع) اسم مذکر:۔ دھینگا دھینگی کی چوری۔ ڈاکا۔ بٹ ماری۔ راہزنی ٭

سرکار (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) دربارِ شاہی۔ عدالت۔ کچہری۔ بارگاہ۔ درگاہ

سرک

(۲) سردار۔ میر۔ پیشوا۔ رئیس۔ آقا۔ ولی نعمت۔ والی ؎

خوش رہو تم کو اگر قدر پُرانوں کی نہیں ۔ ڈھونڈ ہینگے ابھی ہم بھی کوئی سرکار نئی (ناسخ)

(۳۔ ہ) گورنمنٹ۔ حکومت۔ سلطنت۔ ریاست۔ سرداری۔ بادشاہی۔ راج۔ مملکت ؎

بھیجے دیتا ہے اُنہیں عشق متاعِ دل و جاں
ایک سرکار لُٹی جاتی ہے سوغاتوں میں (؟)

(۴۔ ہ) مذکر۔ حضور۔ جناب عالی۔ حضرت ٭ رئیس۔ نوّاب (۵) کئی پرگنوں کا ضلع۔ صوبہ کا ایک حصّہ جیسے کالپی جو اکبر کے وقت میں صوبۂ اکبرآباد کی سرکار خیال کی جاتی تھی (۶) مذکر۔ کسی کام کا اہتمام کرنے والا۔ سربراہ کار (۷۔ ہ) مذکر۔ اشارہ بطرفِ معشوق۔ محبوب۔ منظورِ نظر ؎

داغ اِس فکر میں دن رات گُھلا جاتا ہے ۔ کہ ہے راضی مرے سرکار ہمیں یا کہ نہیں (داغ)

اُن دنوں سرکار پر معروف نے کھائے تھے گل ۔ جن دنوں صاحب بنے پھرتے تھے بُلبل ہاتھ پر (معروف)

باغ گویا ہوئے گا ابر سیہ مست اُٹھا ۔ پیش خیمہ تو روانہ ہوا سرکار کا آج (وزیر)

قاصد یہ کہنا یا کے مرے یار کا مزاج ۔ پوچھا ہے اک غریب نے سرکار کا مزاج (قدر بلگرامی)

(۸۔ ف) کارخانہ (۹) دار الخلافہ۔ دار الریاست۔ راجدھانی۔ دار الحکومت۔ بیت السلطنت ٭

سرکار دربار چڑھنا (ہ) فعل متعدی:۔ کچہری تک جانا۔ سرکاری دفتروں میں نام چڑھنا جو اشرافوں کے نزدیک عیب میں داخل ہے۔ فریادی ہونا۔ نالش کرنا۔ مدّعی بننا۔ دعویدار ہونا ٭

سرکاری (ف) صفت:۔ (۱) سررشتہ کا۔ سرکار کا ٭ منصبی۔ گورنمنٹی (۲) شاہی۔ حضوری ٭ حاکمانہ (۳) رئیس یا آقا کے متعلق ٭

سرکاری آسامی (ہ) اسم مؤنث:۔ منظوری کی نوکری۔ گورنمنٹ کی ملازمت وہ ملازمت جسکی تنخواہ شاہی خزانہ سے ملے اور پنشن کا استحقاق ہو گورنمنٹی عہدہ ٭

سرکاری آمدنی (ہ) اسم مؤنث:۔ شاہی محصول کی وصولیت۔ خراج و مالگذاری وغیرہ کا روپیہ۔ سلطنت کی آمد مالیہ ٭ باج ٭

سرکاری اہلکار یا ملازم (ہ) اسم مذکر:۔ درباری عہدہ دار۔ سلطنت کا منصبدار۔ گورنمنٹ کا ملازم ٭

سرکاری خرچ (ہ) اسم مذکر:۔ وہ خرچ جو شاہی خزانہ سے دیا جائے ٭

سرکاری کاغذ (ف ۔ ع) اسم مذکر:۔ گورنمنٹی کاغذ ٭ اسٹامپ ٭ پرامیسری نوٹ ٭ وہ کاغذ جسکی سرکار مالک ہے اور دُوسرا اُسکے بیچ کے کام میں نہیں لا سکتا ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سرکاری کام (ہ) اسمِ مذکر۔ دفتر کا کام۔ سلطنت کے متعلق کار۔ شاہی کام۔ وُہ کام جو سرکار سے متعلق ہو۔

سرکاری مال (ہ) اسمِ مذکر۔ سلطنت کے متعلق مال۔ شاہی مال۔

سرکاری وظیفہ (ف + ع) اسمِ مذکر۔ پنشن۔ وُہ وظیفہ جو سلطنت کی طرف سے دیا جائے۔

سرکانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ہٹانا۔ ایک طرف کرنا۔ الگ کرنا۔ جُدا کرنا۔ ایک جگہ سے دُوسری جگہ رکھنا۔ ایک طرف سے دُوسری طرف گھسیٹ کر رکھنا۔ کھسکانا (۲) کسی کام کی تاریخ بدلنا۔ ملتوی کرنا۔ اور دن پر موقوف رکھنا جیسے مُقدمہ یا بیاہ سرکانا (۳) غائب کر دینا۔ چُھپا دینا جیسے قُرقی کی خبر سُن کر مال سرکا دیا (۴) چُپکے سے دُوسرے کا مال کسی کو دے دینا (۵) رشوت میں دینا۔ کھسکانا جیسے دو روپے سرکا دیئے اور کام بن گیا۔

سَر کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) فتح کرنا۔ جیتنا۔ لڑائی مارنا۔ شکست دینا۔ تسخیر کرنا۔

ہو سکے گا کسی اور سے کارِ فرہاد ۔۔۔ کر گیا ہے وہ مُہم عشق کی کُہسار میں سر (غافل ج)

جو تعریفِ زُلف اُس کی کچھ سر کرُونگا ۔۔۔ تو بے یوں کہ ظُلمات کو سر کرُوں گا (معروف)

(۲) شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ نکالنا۔

آزردہ خاطروں سے کیا فائدہ سخن کا ۔۔۔ تُم حرف سر کرو گے ہم گریہ سر کرینگے (میر)

ہم نے کس رات نالہ سر نہ کیا ۔۔۔ پر اُسے آہ کچھ اثر نہ کیا (درد)

عبث کیوں تم نے آہ تیر سر کی ۔۔۔ شبِ فُرقت سے کوسوں صبح سر کی (مشتاق ٹھاکر کلاں گنج)

(۳) کھولنا۔ وا کرنا (جیسے قلعہ سر کرنا مرزا غالب نے بھی سر ہونے میں یہ معنی لیئے ہیں) (۴) چھوڑنا۔ چلانا۔ فیر کرنا جیسے بندوق یا توپ سر کرنا (۵) زبردست یا زبردست کو گنجفہ کا ورق پہنچانا کہ بازی شروع رہے کیونکہ جب تک ایک دُوسرے کو سر نہیں کرتا گنجفہ نہیں کھیلا جاتا تینوں کھلاڑیوں میں سے ایک کا پہلے پتا ڈالنا جس پر دوسرا پھر تیسرا کھلاڑی پتا ڈالتا ہے۔

پا گیا میں قتل کا ایما بُتِ بے پیر کا ۔۔۔ سر کیا جو گنجفہ میں بازی شمشیر کا (نکہت)

(۶) زبردستی ڈالنا۔ گلے منڈھنا۔ زبردستی چپکنا۔

سُرک سُرک (ہ) تابع فعل۔ عر۔ جھپاک جھپاک۔ جلدی جلدی۔ سانپ کی سی چال۔ پُھرتی سے جیسے "ابھی سُرک سُرک انگنائی میں نکل گئی کبھی پُھرک پُھرک کوٹھے پر چڑھ گئی"۔

سَر ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) فتح ہونا۔ مُسخّر ہونا۔ قبضے میں آنا جیسے قلعہ سر ہونا۔ ملک سر ہونا (۲) حکم بننا۔ میسّر ہونا جیسے اب ان کے سب پتّے سر ہیں کیونکہ کسی کے پاس میسر نہیں رہا۔

سَرکش (ف) صفت:۔ باغی۔ نافرمان۔ مُتمرد۔

سَرکشی (ف) اسمِ مؤنث:۔ بغاوت۔ تمرّدی۔ نافرمانی۔ حکم عدُولی۔

سَرکُلر (انگلش) Circular اسمِ مذکر:۔ گشتی حکم۔ وُہ کاغذ جس میں کسی امر کی بابت کچھ ہدایتیں لکھ کر جا بجا بھیجی جائیں۔

سَرکِل (انگلش) Circle اسمِ مذکر:۔ حلقہ۔ احاطہ۔ صوبہ۔ دائرہ کنٹیل۔

سَرکنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) ہٹنا۔ الگ ہونا۔ ایک طرف ہونا۔ کھسکنا۔ چل دینا۔ ٹل جانا۔ ہلنا جُلنا۔ راستہ سے الگ ہونا۔ رستہ چھوڑنا (۲) غائب ہونا۔ اُٹھ جانا۔ چلا جانا جیسے بہت سا مال سَرک گیا (۳) تاریخ کا ملتوی ہونا۔ دن یا وقت ٹلنا (۴) جانا۔ رُخصت ہونا۔ چلتا بنّا۔

جواب لکھ کے مرے خط کا نامہ بر سے کہا ۔۔۔ خطر کی جلے ہے چلویاں ہے یہ کے سر کو خط (ظفر)

سَرکنڈا (ہ) اسمِ مذکر:۔ درسل۔ نرکل۔ کانا۔ نَے۔ سر ہنٹھا۔ نچھیڑا۔ پھنٹا۔

وہ اسلائی جو بجیں تھے یا کہ سرکنڈا ۔۔۔ ہوئے ہیں صاحبِ لشکر بنا کے اک جھنڈا (جرأت)

سِرکنگبیں (ف) اسمِ مؤنث:۔ اصل میں (سرکہ۔ انگبیں تھا) سکنجبین۔ سرکہ کا بنایا ہوا شربت (چونکہ اسکا ایجاد سرکہ اور شہد میں بنانے سے ہوا تھا اس سبب سے یہ نام پڑا)۔

میری دوا تو شربتِ دیدارِ یار ہے ۔۔۔ نُسخے میں کیوں طبیب نے سرکنگبیں لکھی (ظفر)

سِرکہ (ف) اسمِ مذکر:۔ گُڑ کے شربت خواہ گنّے خواہ انگور کے رس کو جوش کر اُکر خمار اُٹھا لیتے ہیں وہ سرکہ کہلاتا ہے جسکا ذائقہ نہایت ترش ہو جاتا ہے۔

سر کھینچنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سرکشی کرنا۔ تمردی کرنا (۲) طُول پکڑنا۔ طوالت کھینچنا۔

محبت نے تُمہارے دل میں بھی اتنا تو سر کھینچا
قسم کھانے لگے تب ہاتھ میرے سر پہ دھر بیٹھے (درد)

سِرکی (ہ) اسمِ مؤنث:۔ سرہا تیلیوں کی چِک خواہ پوشش جو اکثر گاڑیوں پر بارش کے بچاؤ کے واسطے ڈالتے یا کنجر لوگ اُسکا چھپر بنا کر رہتے ہیں۔

سِرکی والا (ہ) اسمِ مذکر:۔ وُہ شخص جو سرکیاں بنائے یا بیچے۔

سُرگ (ہ) اسمِ مذکر:۔ (سنسکرت میں سُورگ [illegible] تھا) جنّت۔ فردوس۔ بیکنٹھ۔ اندرلوک۔ بہشت۔ دیوتاؤں کے رہنے کی جگہ (۲) آسمان۔ گگن۔ اکاس۔ انبر۔ گردون گرداں۔ چرخ۔ فلک۔

سُرگباشی (ہ) اسمِ مذکر:۔ (ہندُو) بیکنٹھ باشی۔ جنت میں رہنے والا۔ فردوس مکانی۔ مغفور۔ مرحوم۔ مبرورِ آنجہانی۔

سُرگباشی ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (ہندُو) بیکنٹھ کو سدھارنا۔ جنت کو جانا۔ انتقال

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سرگ

فرماتا۔ مرنا۔ گزرنا ٭

سرگذشت (ف) اسمِ مؤنث :- دیکھو (مشتقاتِ سَر) ٭

سرگرداں (ف) صفت :- (۱) حیران و پریشان۔ آوارہ و سرگشتہ (۲) قربان۔ صدقے ٭

سرگرداں ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) حیران و پریشان ہونا۔ آوارہ و سرگشتہ ہونا ٥

حسینوں کے ستم سے چرخِ ظالم تک ہے سرگرداں
جگر مریخ کا بھی خون یہ جلاّد کرتے ہیں　(ذکیؔ)

(۲) سر کے گرد گھومنا۔ سر پر صدقے ہونا۔ واری جانا۔ بل جانا ٭

سرگشتگی (ف) اسمِ مؤنث :- حیرانی۔ پریشانی ٭

سرگشتہ (ف) صفت :- حیران و پریشان۔ آوارہ و سرگردان ٭ خراب خستہ ٭

سرگم (ہ) اسمِ مؤنث :- (سنسکرت سَرِی گم सरिगम) راگ کا سُر۔ راگ کے ساتوں سُروں کا نام (۲) خطوط یا حروف میں سُروں کی علامتیں ٭

سرگن (ہ) اسمِ مذکر :- (۱) نِرگن کا نقیض۔ ذاتِ باری کی صفات۔ ربانی خاصیت۔ اوصافِ الٰہی۔ حمد (۲) نعت۔ منقبت ٭ دیوتاؤں کی تعریفوں کے بھجن ٭

سرگوشی (ف) اسمِ مؤنث :- دیکھو (مشتقاتِ سَر) گھسر پھسر۔ کانا پھوسی۔ کانا باتی ٭

سرگوشی کرنا (ہ) فعل متعدی :- گھسر پھسر کرنا۔ کانا پھوسی کرنا۔ کانا باتی کرنا۔ چپکے چپکے کان میں بات کہنا ٭ راز کی باتیں کہنا ٥

سرگوشیاں چمن میں کرے خاک عندلیب　پھرتی ہے ساتھ ساتھ گُلوں کے صبا لگی　(رندؔ)

سرگین (ف) اسمِ مذکر :- گائے کا گوبر ٭

سرل (ہ) صفت :- (ہندی) (۱) سیدھا۔ سچا۔ ایماندار۔ دھرماتما۔ دیندار (۲) بھولا۔ سیدھا سادا۔ بے کپٹ وہ شخص جسے چھل پیچ نہ آتے ہوں (۳) سہل۔ آسان (۴) اسمِ مذکر۔ ایک درخت کا نام ٭ ایک خوشبودار لکڑی کا نام ٭

سرلا (ہ) صفت :- (ہندی) سیدھا۔ لمبا۔ سہی۔ مثلِ سرو ٭

سرما (ف) اسمِ مذکر۔ جاڑا۔ سردی کا موسم۔ زمستان ٭

سرمائی (ف) اسمِ مؤنث (۱) جڑاول (۲) صفت۔ جاڑے کا۔ زمستانی ٭

سرمایہ (ف) اسمِ مذکر :- ندِ اصل۔ پونجی۔ مایہ۔ راس المال۔ جمع۔ دھن۔ مول ٭ (۲۔ ف) باعث۔ سبب (۳) دھن۔ دولت۔ لچھمی ٭

سرمد (ع) صفت :- (۱) پیوستہ۔ ہمیشہ (۲) قادرِ لایزال۔ جسکی ابتدا انتہا نہ ہو۔ خدا تعالیٰ۔ ہمیشہ رہنے والا۔ جسکی ذات کو بقا ہو (۳۔ ف) مستِ ازل۔ مجذوب۔ مست (صحیح سرمست) ہولی کے ایک مشہور مجذوب کا تخلص جس کو اورنگ زیب نے سر دار الاعتا ٭

سرم

سرمست (ف) صفت :- بدمست۔ متوالا ٭ مدہوش۔ مخمور۔ نشہ میں چُور ٭

سرمغزن (ہ) اسمِ مذکر :- (۱) ہکلان۔ محنت۔ مشقت۔ دردِ سر۔ تکلیف (۲) فکر۔ تردد (۳) ملال۔ آزردگی۔ خفگی (۴) دیکھو۔ مشتقاتِ سَر)

سرمکھ (ہ) تابع فعل :- دیکھو (مشتقاتِ سر) سنمکھ ٭

سُرمہ (ف) اسمِ مذکر :- انجن۔ کُحل۔ توتیا (ایک قسم کا سیاہ چمکتا ہوا پتھر جس میں سیسہ آمیز ہوتا ہے ایشیائی لوگ اِسکو تقویتِ بصر کے واسطے نہایت باریک پیسکر آنکھوں میں لگاتے ہیں) (۲) صفت۔ نہایت باریک۔ میدا سا۔ آٹا سا ٭

سُرمہ دان (ف) اسمِ مذکر :- سرمہ دانی۔ سُرمہ رکھنے کا چھوٹا سا ظرف۔ کُحل دان ٥

بھری ہتی ہے تیری خاک راہ سے　ہماری چشم گویا سُرمہ داں ہے　(عارفؔ)

سُرمہ دانی (ہ) اسمِ مؤنث :- دیکھو (سرمہ دان) ٭

سُرمہ در گلو (ف) صفت :- خاموش۔ چُپ (کہتے ہیں سُرمہ کھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے) ٭

سُرمہ در گلو ہونا (ہ) فعل لازم :- خاموش ہونا۔ گُنگ و لال ہونا۔ بول نہ سکنا ٭ سکتہ کی حالت میں ہونا ٥

ہوں وہ بڑے چشم تو میں سُرمہ در گلو　پھر کہیو زلف سے نہ پریشان کر مجھے　(دردؔ)

سُرمہ دینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) آنکھوں میں سُرمہ ڈالنا۔ انجن سارنا۔ سُرمہ لگانا ٥

سُرمہ وہ دیں مری آنکھوں میں تو کیوں رو ئیں نہ غیر
اِس میں انداز ہے اِک چشمِ عنایت کا سا　([illegible])

سُرمہ آنکھوں میں جو ہر وقت دیا جاتا ہے
چشمِ بددُور مرے قتل کا یہ ساماں ہے　(مصحفیؔ)

(۲) سُرمہ کھلانا تاکہ آواز بیٹھ جائے۔ گُنگ و لال کرنا ٥

کیا کہوں خوبی خط دیکھ ہوئی بند آواز　سُرمہ گویا کہ دیا اُتنے مجھے پان کے بیچ　(میرؔ)

سُرمہ ڈالنا یا گھالنا (ہ) فعل متعدی :- (ہندی) دیکھو (سُرمہ دینا نمبر اوّل)

سُرمہ ڈھلکنا (ہ) فعل لازم :- سُرمہ بہنا یا پھیلنا۔ سُرمہ بہکر پھیل جانا ٭

سُرمہ کرنا (ہ) فعل متعدی :- نہایت باریک کرنا۔ میدہ سا کر دینا۔ پیس کر آٹا کر دینا ٥

ہر ایک اپنی آنکھوں میں وے مجھ کو کیا جگہ
سُرمہ کیا ہے یار نے برقِ نگاہ سے　(ناسخؔ)

سُرمہ کھا بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- خاموشی اختیار کر لینا۔ چُپ سادھنا۔ چُپ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

باندھنا۔ گُنگ صُم ہو جانا ؎

دیکھ کر آنکھوں کو اُس کی مُصحفی ان دنوں سُرمہ سا کھا بیٹھے ہیں ہم (مصحفی)

(چونکہ سُرمہ یا سیندُور کھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے اسلئے یہ معنی ہو گئے)

سُرمہ گُھلانا (ہ) فعل متعدی:۔ (بیگمات) دیکھو (سُرمہ دینا نمبر اول)

سُرمہ گیں۔ سُرمہ آلُود (ف) صفت:۔ سُرمہ لگی ہوئی۔ وہ آنکھیں جن میں سُرمہ دیا ہوا ہو ❖

سُرمہ لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ آنکھوں میں انجن سارنا ❖

سُرمہ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت باریک اور پیدہ ہو جانا ❖

سُرمئی (ف) صفت:۔ سُرمہ کے رنگ کا۔ سُرخی لئے ہوئے نیلا ❖ وہ کپڑا جو نیل شہاب اور کھٹائی سے رنگا جائے ❖

سُرمے کی تحریر (ہ) اسم مؤنث:۔ سُرمہ لکیر جو آنکھ کے اندر کھینچتے ہیں۔ خطِ سُرمہ ؎

تیرہ بختوں کا خطِ تقدیر دیکھ آنکھ میں اُس سُرمہ کی تحریر کھینچ (داغ)

سُرمے کی قلم (ہ) اسم مؤنث:۔ پنسل۔ وہ قلم جسکے اندر سُرمہ کی سلاخ رکھی ہوئی ہوتی ہے ❖

سَرَن (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) آسرے کی جگہ۔ بچاؤ کی جگہ۔ ملجا ماوا۔ مامن۔ دارالامان (۲) پناہ۔ آسرا۔ بھروسا۔ تکیہ۔ ٹھکانا ❖

سرن میں آنا (ہ) فعل لازم:۔ (ہندو) پناہ میں آنا۔ آسرا لینا جیسے "سرن آئے کی لاج رکھنا مہاراج" ❖

سرن لینا (ہ) فعل متعدی:۔ پناہ لینا۔ آسرے میں آنا ❖

سرن میں (ہ) تابع فعل:۔ حفاظت میں۔ امن میں۔ آسرے میں پناہ میں ❖

سَرنا (ہ) فعل لازم:۔ (ہندو) کافی ہونا۔ نکتا ہونا۔ بس ہونا۔ وافر ہونا (۲) بنا ❖ گُذرنا۔ بسر ہونا۔ عُمر کٹنا جیسے "اُس بن نہیں سرتی بیٹھے بیٹھے کیونکر سرےگا" (۳) نکلنا۔ خارج ہونا جیسے باؤ سرنا ❖

سُرنا (ف) اسم مذکر:۔ (اصل میں سُورنا تھا یعنے خوشی کی نفیری) وہ نفیری جو روشن چوکی کے ساتھ بیاہ شادی جشن اور خوشی کے موقعوں پر بجائی جاتی ہے ❖

سَرنا (ہ) اسم مذکر:۔ ہوا سے پھلائی ہوئی مشک جسپر چڑھ کر دریا سے پار اُتر جاتے ہیں ❖ سُراہی (پنجابی)

سُرنائی (ف) اسم مذکر:۔ نفیری بجانے والا۔ نفیری والا۔ نفیریا ❖

سَرنام (ہ) صفت:۔ مشہور۔ نامی۔ نامزد۔ نامور۔ ممتاز ❖

سرنام کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ مشہور کرنا۔ مُشتہر کرنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ ڈونڈی پیٹنا۔

منادی کرنا ❖

سرنام ہونا (ہ) فعل لازم:۔ مشہور ہونا۔ معروف ہونا ❖

سَرنامہ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (مشتقاتِ سر) لفافہ کی عبارت۔ لفافہ۔ مکتوب الیہ کا نام و نشان اور القاب و آداب وغیرہ (۲) کاغذ کی پیشانی۔ ہیڈنگ۔ سامنے کا۔ پیشانی۔ سُرخی۔ عُنوان ❖

سُرنگ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) زمین کے نیچے کا بنایا ہوا راستہ۔ نقب۔ سوراخِ زمین۔ ٹنل۔ زمین دوز راستہ۔ چھپواں جانے کا راستہ ؎

نہیں ہے غم جو مرے ہاتھ قبر تنگ لگی کہ باغِ خُلد میں اس جا سے ہے سُرنگ لگی (اسیر)

میری جگہ ہو دلیں تو ہنچوں میں اس طرح جیسے شُور واں ہو رگو نکی سُرنگ سے (بحر)

(۲) وہ زمین دوز نالی جس میں بارُود بھر کر دُشمنوں کو یا پہاڑ کو اُڑاتے ہیں (۳) صفت:۔ لال۔ احمر۔ سُرخ (۴) اسم مذکر:۔ لال خواہ تیلیا خواہ لاکھی رنگ کا گھوڑا اگر کتاب کو میں وہ گھوڑا جسکی یا یال اور دُم کے بال سُرخ ہوں ؎

آتی ہے نشۂ مے گلگوں میں مجھکو نیند مشکل ہے یہ سواری اسپِ سُرنگ خواب (نفیر)

(اس معنی میں فارسی میں گُرنگ تھا چونکہ ہندی میں ک بدی کی علامت ہے اور س علامتِ خوبی پس جلال الدین اکبر بادشاہ نے جسے سنسکرت میں مہارت تھی سُرنگ نام رکھدیا کیونکہ گُرنگ کے معنی بدرنگ کے ہوتے ہیں اور اس کے خوش رنگ ہیں) ❖

(۵) صفت:۔ اچھے رنگ کا۔ خوش رنگ (۶-ہ) اسم مذکر:۔ سُراغ۔ پتا۔ کھوج۔ تھاہ جیسے "تم کیونکر سُرنگ نکالتے ہوئے یہاں تک پہنچے" ❖

سُرنگ اُڑانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کسی سوراخ یا کسی زمین دوز نالی میں بارود بھر کر اُڑانا (۲۔ بازاری) گوز مارنا۔ پاد مارنا ❖

سُرنگ لال گھوڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ (بچوں کے ایک کھیل کا نام جسمیں حلقہ باندھکر چند بچوں پر سوار ہو کر کھڑے ہو جاتے ہیں اور باری باری سے ایک ایک لڑکا ایک سانس میں یہ فقرہ کہتا ہوا اپنی اپنی گھوڑی کے پاس آجاتا ہے کہ "سُرنگ لال گھوڑی تو ہم سے کیوں نہ بولی سُرنگ لال ٹپکے تم ہم سے کیوں نہ چپکے" اگر اثنائے راہ میں دم ٹوٹ گیا تو جسقدر لڑکے چڈّھی پر سوار ہوتے ہیں وہ سب اُتر کر گھوڑیاں بن جاتے اور جو لڑکے نیچے تھے وہ اپنے اپنے سوار کی چڈّھی پر چڑھکر پھر اسی طرح کہتے ہوئے گردش کرتے پھرتے ہیں علی ہٰذا القیاس یہ تار جب تک چاہیں باندھے رہتے ہیں) ❖

سُرنگ لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کان کھودنا۔ کھائی کھودنا۔ سوراخ کرنا (۲) نقب لگانا۔ سیندھ لگانا۔ کونبھل لگانا (۳) خبر لگانا۔ پتہ لگانا۔ تھاہ لگانا۔ اندر ہی اندر کھوج لگانا (۴) جڑ کھودنا۔ بُنیاد کھوکھلی کرنا۔ بیخ کنی کرنا ❖

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سُرنگی یا سُرنگیا (ہ) اسم مذکر:- (۱) نقب زن۔ سُرنگ لگانے یا کان کھودنے والا (۲) تھانگی۔ کھوجی۔ سُراغ رساں۔ پے برندہ ✦

سَرنگوں (ف) صفت:- دیکھو (مشتقات سر)

سَرنوشت (ف) اسم مؤنث:- تقدیر، نصیب۔ حکم ازلی۔ کرم ریکھا ✦

سَرو (ف ع) اسم مذکر:- (۱) ایک سیدھے مخروطی خوشنما درخت کا نام جو اکثر باغوں میں لگاتے اور اُسکے قامت کو معشوق کے قد سے تشبیہ دیتے ہیں۔ شمشاد، صنوبر ؎

دِل میں اتنا تو سمایا ہے کہ جل جاتا ہوں سرو نوخیز جو انگشت نما ہوتا ہے (مومن)

(۲) معشوق۔ قدِ معشوق ✦

سَروِ آزاد (ف) اسم مذکر:- وُہ یک شاخ یا سیدھا سرو جسکی شاخیں نہایت سُدھ ہوں اور کبھی پھل نہ لائے بلکہ ہمیشہ سرسبز رہے ؎

قامت ہے ترا جو سروِ آزاد تو میرا بھی قد ہے نخلِ شمشاد (رنگین)

پابزنجیر آب جو کی موج میں سب سرو ہیں کیسی آزادی کہاں یہ حال ہے آزاد کا (ذوق)

سَروِ چراغاں (ف) اسم مذکر:- ایک قسم کا جھاڑ جو سرو کے درخت کی مانند ہوتا اور محفلوں میں روشن کیا جاتا تھا یہ فارسی دانانِ ہند کا اختراع ہے ورنہ قدما نے اِسے نہیں لکھا ؎

کیا بیاں عالمِ زوالِ حُسنِ خوباں کا کروں روشنی جاتی رہی سرو چراغاں رہ گیا (آتش)

باغِ جہاں میں سروِ چراغاں کی طرح میَں وہ نخل تھا جو موسمِ گُل میں بھی تر نہ تھا (تسلیم)

سَروِ خراماں (ف) صفت:- چلتا ہوا سرو۔ معشوق سرو قد ✦

سَروِ سَہی (ف) اسم مذکر:- بالکل سیدھا یا وہ سرو جس کی وہ شاخیں نہایت سیدھی نکلی ہوں ✦ معشوقِ خوش قامت ✦

سَرو قد یا قامت (ف ع) صفت:- خوب صورت اور لمبا جوان۔ خوش قامت۔ راست قد۔ سیدھے قد کا ✦

سَروِ ناز (ف) اسم مذکر:- وُہ سرو نوخواستہ جس کی شاخیں آپس میں ایکدوسرے کی طرف مائل اور ہر طرف جُھکی ہوئی ہوں گویا لاڈ کرنے والا۔ رو سرادٗ معشوق ✦

سُروَالی (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کے نہایت چکنے چمکدار اور سیاہ تخم کا نام جو اکثر دوا کے کام میں آتے ہیں اور نیز جہاں شمنوں کو رپٹانا منظور ہوتا ہے وہاں بھی ڈال دیتے ہیں ✦

سُرُوپ (ہ) صفت:- اچھے رُوپ والا۔ سُندر۔ خوبصورت۔ منوہر۔ سُڈول ✦

سَرُوپ (ہ) اسم مذکر:- (۱) ڈول۔ رُوپ۔ انگ۔ شکل و شباہت جیسے رُوپ سُروپ ڈھولا بادشاہ کا بیٹا یعنی بہ صورت (ڈرکوت کا بیان) ۲۔ مانند۔ برابر۔ نظیر۔ سماں۔ مثل۔ سا۔ سا ✦

سَروتا (ہ) اسم مذکر:- چھالیا کترنے کا اوزار ✦ گنڈیریاں کترنے کا آلہ ✦

سَروَتی (ہ) اسم مؤنث:- چھوٹا سروتا ✦

سَروج (ہ) اسم مذکر:- (۱) کنول۔ پدم۔ نیلوفر (۲۔ ر۔ عو) بال چھڑ۔ کپور۔ کچری وغیرہ وُہ خوشبُو کی چیزیں جو ریت رسم کے وقت دولھا کے ایک ہاتھ سے پسوا کر دُلہن کی مانگ میں بھرواتے ہیں جیسے "دولھا کے ایک ہاتھ سے سروج پسوایا اور دُلہن کی مانگ میں بھروایا" ✦

سُرود (ف) اسم مذکر:- گیت۔ نغمہ۔ راگ (۲) بات سخن (۳) چہچہا۔ ریز (۴) رقص و سماع۔ گانا بجانا۔ ناچ رنگ (ہ) بفتح سین مہملہ۔ ایک قسم کے باجہ کا نام۔ بربط۔ بین ✦

سُرودھا (ہ) اسم مذکر:- وُہ علم جس میں ناک کے سُروں کو دیکھ کر نیک و بد شگون لیتے ہیں (اسکا موجد ایک چرنداس بیراگی ساکن دہلی اب سے ساٹھ برس پیشتر ہوا ہے)

سَرْوَر (ف) اسم مذکر:- سردار۔ بادشاہ۔ امیر ✦

سَروَرِ کائنات (ف ع) اسم مذکر:- سرورِ عالم حضرت رسول اکرم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطاب ✦

سُرُور (ف) اسم مذکر:- (۱) شادی۔ خوشی ✦ فرحت۔ انبساط۔ آنند تائی ؎

نہ ہو گرمی صحبت تو خاک کرے چرخ مرا سُرور ہے گُل خندہ شرر کا سا (مومن)

(۲۔ ر) کیف۔ ہلکا نشہ۔ خفیف سا نشہ۔ خمار ؎

عدو کو دیکھ کے آنکھوں میں اپنی خوں اُترا وُہ سمجھے بادۂ گلرنگ کا سرور آیا (داغ)

سُرور جمنا یا گٹھنا یا ہونا (ہ) فعل لازم:- نشہ جمنا۔ گمگد نشہ ہونا۔ خمار چڑھنا۔ آنکھوں میں سُرخی جھلکنا ✦

سَروسامان (ف) اسم مذکر:- مال و اسباب۔ اشیائے ضروری۔ ضروریات۔ اسباب۔ چیز بست ✦

سُروش (ف) اسم مذکر:- جبرئیل علیہ السلام کا نام ✦ پیغام خیر لانے والا۔ فرشتہ خوشخبر ✦ صرف پیغام لانے والا فرشتہ ✦ ملک ✦ دیوتا ✦

سُروشِ غیب (ف ع) غیب کا فرشتہ۔ ہاتف غیب۔ آسمانی آواز ✦

سَروکار (ف) اسم مذکر:- (۱) کام کاج کاروبار۔ معاملہ۔ بیوپار۔ داد و ستد۔ کام (۲) تعلّق۔ واسطہ ✦ ربط و ضبط۔ میل ملاپ۔ لگاؤ ✦

سَروَن (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) (۱) کان۔ گوش۔ سمع (۲) سَروَن جاٹنی اور فریزر صاحب کا گیت ✦

سَروہی (ہ) اسم مؤنث:- (ایک مشہور قصبہ کا نام جو کوہ آبو سے تخمیناً ۴۰ کوس کے فاصلے پر ملک راجواڑہ میں واقع ہے چونکہ یہاں کی سیدھی تلوار مشہور اور تیغ ہندی وہیں کی تلوار سے مراد ہے اسوجہ سے مطلق تلوار کے معنے میں بھی شعرا نے استعمال کیا ہے جیسے "سر نہیں یا سروہی نہیں" ؎

قتل کرتا رہا اغیار کو قاتل ناحق نہ کوئی ہاتھ سروہی کا اِدھر چھوڑ دیا (ناسخ)

(چونکہ یہ تلوار اپنی لوہے کی خوبی کی سبب سے بمعنی تیغ جھکنے کی ضرب سے فوراً ٹوٹ جاتی ہے اسلئے مثل ہے کہ "سر رہی باندھے تو رُو")

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سرہانا (ہ) اسمِ مذکر:۔ سر رکھنے کی جگہ۔ بالین۔ پائینتی کا نقیض۔ وہ رُخ جس طرف تکیہ رکھکر لیٹتے ہیں ؎
عشق ہے انکھوں تلووں سے مجھے ملنے کا　　پائینتی یار کی ہو میرا سرہانا شبِ وصل　(آتش)
ترے ہجور کے پہلو ہی میں آپ نے ہمنے　　سرِ بستر کبھی تکیے، سرہانے پائے　(داغ)

سرہنگ (ف) اسمِ مذکر:۔ مرکب از (سر + ہنگ) سردار، فوج۔ افسرِ سپاہ۔ سردارِ فوج۔ کپتان۔ ہراول۔ کمانیر۔ پیشروِ لشکر و سپاہ + سارجنٹ۔ حوالدار۔ جمعدار (۲) پہلوان۔ مُبارز۔ بہادر۔ دل چلا (۳) پیدل سپاہی سپاہی + نقیب + چوبدار۔ پہلوان۔ کوتوال +

سرہونا (ک) فعل لازم:۔ (۱) فتح ہونا۔ تسخیر ہونا + قابو میں آنا۔ جیتا جانا (۲) شروع ہونا آغاز ہونا۔ ابتدا ہونا۔ نکلنا۔ جاری ہونا جیسے نالہ سر ہونا۔ گریہ سر ہونا (۳) درپے ہونا۔ تعاقب کرنا۔ پیچھے پڑنا (۴) گلے پڑنا ۔ ذمہ پڑنا (۵) کھلنا۔ واہونا۔ بل کھلنا ؎
کون جیتا ہے تری زُلف کے سر ہوتے تک　　آہ کو چاہیے اک عُمر اثر ہوتے تک　(غالب)

سرے (ہ) تابع فعل:۔ (عو) (۱) پیچھے + فی فرد۔ راس جیسے آدمی سرے دو روپیہ دو۔ آدمی سرے کیا پڑا (۲) سب سے پہلے پہلے ہی۔ اوّل +

سرے سے (ہ) تابع فعل:۔ اوّل سے۔ شروع سے۔ ابتدا سے۔ پہلے سے +

سرے کا (ہ) صفت:۔ اوّل کا۔ شروع کا۔ کنارے کا +

سَری (ہ) اسمِ مؤنث:۔ تیر کا گز۔ خدنگ ؎
لکھتا ہوں صفِ مژگاں ترکش ہوا قلمدان　　نوکِ قلم ہے پیکان نئے قلم سری ہے　(ناسخ)

سِری (ہ) اسمِ مؤنث:۔ کلہ گوسفند۔ راس الغنم۔ جفتہ۔ بکری یا بھیڑ کا سر۔ مذبوح جانور کا سر +

سری پائے (و) اسمِ مذکر:۔ کلے پائے ۔ کلہ مع پا +

سِری (ہ) اسمِ مؤنث:۔ (۱) لچھمی کا نام۔ وِشنو کی استری + دولت و اقبال کی دیبی۔ (۲) ایک عزت کا خطاب۔ حضور۔ جناب جیسے سری بھگوان۔ سری مہاراج وغیرہ (۳) چھے مشہور راگوں میں سے تیسرے راگ کا نام +

سری پتی (ہ) اسمِ مؤنث:۔ لچھمی کا خاوند۔ وِشنو +

سری پھل (ہ) اسمِ مذکر:۔ ناریل۔ نارجیل صحرائی +

سری راگ (ہ) اسمِ مذکر:۔ چھ راگوں میں سے تیسرے راگ کا نام جو اگن پوس مطابقِ نومبر دسمبر یعنے آغاز سرما میں بعد از دوپہر گایا جاتا ہے +

سری کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو) (۱) لچھمی کا نام لیکر شروع کرنا۔ بسم اللہ کرنا۔ (۲) شہادت دینا۔ گواہی دینا + گواہی ثبت کرنا۔ دستخط کرنا +

سری گنیشائے نمہ (ہ) ہندو۔ سری گنیش جی کی استتی جو بجائے بسم اللہ ہر ایک کتاب کے شروع میں لکھی جاتی ہے۔ کسی کام کے شروع کرنیکا متبرک کلمہ۔ بسم اللہ +

سری مہاراج یا سری حضور (ہ) اسمِ مذکر:۔ حضورِ اقدس۔ جنابِ عالی جاہ۔ پناہ۔ خداوندِ نعمت۔ اَن داتا۔ آقائے نامدار +

سری نیم (ک) صفت:۔ (دلال) تیس کا آدھا۔ پندرہ۔ پانزدہ۔ ۱۵ +

سِڑّی (ک) اسمِ مذکر:۔ (پُوربی) سِڑی۔ باؤلا۔ دیوانہ۔ پاگل +

سریا (ہ) اسمِ مذکر:۔ (۱) وہ دھات کی سلاخ جس سے کوئی چیز بنائیں جیسے لوہے کا سریا۔ (۲) وہ سرکنڈے کا ٹکڑا جس پر گوٹے کے تار یعنی بادلہ لپیٹتے ہیں +

سریانا (ہ) فعل متعدی:۔ (پُوربی) سنبھالنا۔ ترتیب سے رکھنا۔ سنگوانا۔ مرتب کرنا۔ ٹھیک کرنا۔ درست کرنا۔ چُننا۔ ٹھکانے سے لگانا +

سُرّیت (ع) اسمِ مؤنث:۔ (اسکا ماخذ عربی سُرّیتہ ہے) گھر میں ڈالی ہوئی حرم۔ وہ لونڈی جسے اپنے تصرف میں لائیں۔ حرم۔ خاصگی۔ چیلی (سنسکرت کے لفظ سُریت بمعنی استری سے بہت ملتا ہوا ہے)

سری ٹیک (ہ) اسمِ مذکر:۔ کُشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں ٹانگیں اونچی کر کے سر کے بل کھڑے ہو جاتے ہیں اور کبھی غم خورشادے سے بھی کنایہ ہوتا ہے +

سریر (ہ) اسمِ مذکر:۔ (ہندو) جسم۔ بدن۔ دیہ۔ کایا۔ قالب خاکی۔ انگ۔ پنڈا۔ جُثہ۔ تُنبیان +

سریر بندھک (ہ) اسمِ مذکر:۔ (ہندو) اول۔ یرغمال کفالت میں اپنے بیٹے یا کسی عزیز کو دینا +

سریر دھارن کرنا (ہ) فعل لازم:۔ (ہندو) جسم پکڑنا۔ قالب اختیار کرنا کسی قالب میں آنا (۲) انگور بندھنا۔ گوشت بھرنا۔ زخم بھرنا +

سریر ڈنڈ (ہ) اسمِ مذکر:۔ سزائے جسمانی +

سریر سمبندھ (ہ) صفت:۔ قریب کا رشتہ۔ گوشت پوست اور استخواں ایک سے کا رشتہ۔ وہ رشتہ جس میں خون ملا ہوا ہو۔ جگر۔ لختِ جگر +

سریر (ع) اسمِ مذکر:۔ تخت۔ شاہی گدی۔ اورنگ۔ سنگھاسن۔ پلنگ۔ راج پاٹ۔ مسند +

سریر آرا (ع + ف) صفت:۔ تخت کو آراستہ کرنیوالا۔ زینت بخشِ تخت و تاج۔ تخت پر بیٹھنے والا۔ تخت نشین ؎
سریر آرائے گردوں جبتک سُلطانِ خاور ہو　　قمر دستورِ اعظم صدرِ اعلیٰ سعد اکبر ہو　(ذوق)

سریش (ف) اسمِ مذکر:۔ (سریشم) ایک لیسدار چیز کا نام جو اونٹ گائے بھینس وغیرہ کے کچے چمڑے یا مچھلی کے پوٹے کو پکا کر بناتے اور لکڑی وغیرہ جوڑنے کے کام میں لاتے ہیں (۲) صفت:۔ نہایت چپاں ہونے یا چپک جانے والا لیسدار چیپ دار +

سری صاف (ک) اسمِ مؤنث:۔ ایک قسم کی تن زیب۔ نہایت باریک ململ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سری

سَرِیع (ع) صفت:۔ (۱) جلدی کرنیوالا۔ سُرعت والا ۔ جلد۔ شتاب۔ تیز (۲) اسم مؤنث:۔ عروض کی ایک بحر کا نام جسکا وزن مفتعلن مفتعلن فاعلان ہے ۔

سَرِیعُ التّاثیر (ع) صفت:۔ جلد اثر کرنیوالا۔ زود اثر ۔ تیز۔ تُند ۔

سَرِیعُ الحرکت (ع) صفت:۔ جلد جلد حرکت کرنیوالا ۔

سَرِیعُ الزّوال (ع) صفت:۔ جلد زوال پذیر ہونیوالا۔ چندروزہ۔ قریبُ الانتقال ۔

سَرِیعُ الفَہم (ع) صفت:۔ تیز فہم۔ زود رس۔ زود فہم ۔

سَرِیعُ الہَضم (ع) صفت:۔ زود ہضم۔ جلد ہضم ہونیوالا۔ جلدی سے پچ جانیوالا۔ لطیف۔ بطیُ الہضم کا نقیض۔ جلد تحلیل ہونیوالا ۔

سُرِیلا (ہ) صفت:۔ خوش گلو۔ خوش الحان۔ خوش آواز۔ رسیلے گلے کا آدمی۔ راگ کی مانند۔ لے والا ۔

سُرِیلا گلا (ہ) اسم مذکر:۔ نغمسرائی یا راگ سے نسبت رکھنے والا گلا ۔

سُرِیلی (ہ) اسم مؤنث:۔ موزون۔ رسیلی۔ لے والی۔ سُروار۔ آہنگ دار ۔

سُریلی صدائیں ہیں اُس شوخ کی سی الٰہی یہ جلسہ کہاں ہو رہا ہے (داغ)

سُرِیلی آواز (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ آواز جو سُر و سرائی یا راگ سے نہایت مناسبت رکھتی ہے ۔

سُرِین (ف) اسم مذکر:۔ چوتڑ۔ پٹھا۔ پُٹھ ۔

سِڑ (ہ) اسم مؤنث:۔ جنون۔ دیوانگی۔ سودا۔ مالیخولیا ۔ خفقان ۔ پگلاپن۔ خبط ۔ باؤلاپن ۔

سِڑبِلّا یا سِڑبِلّلا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) خولا۔ خبطا۔ پگلا۔ سودائی۔ باؤلا (۲) احمق۔ بیوقوف۔ چوتیا۔ مودھو۔ اُزبک۔ ماٹھو ۔

سِڑپَن یا سِڑپنا (ہ) اسم مذکر:۔ دیوانگی۔ خبط۔ پاگل پن۔ سودا۔ جنون ۔

سِڑ چھُوٹنا یا لگنا (ہ) فعل لازم:۔ سودا اُچھلنا۔ جنون ہونا۔ خبط ہونا ۔

سِڑا (ہ) صفت:۔ (۱) دیوانہ۔ پاگل۔ مجنون۔ خبطی۔ سودائی۔ باؤلا (۲) خولا۔ خبطا۔ احمق۔ چوتیا ۔

سَڑا (ہ) صفت:۔ (۱) بُسا۔ متعفن۔ سڑاندھ والا۔ ترش شدہ (۲) پورب:۔ گلا۔ بوسیدہ۔ خراب۔ بگڑا ہوا ۔

سَڑاسَڑ (ہ) تابع فعل:۔ کوڑے یا قمچی کے متواتر مارنے کی آواز۔ برابر۔ لگاتار۔ سٹاسٹ ۔

سَڑاک (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) قمچی یا چابک کی آواز جیسے "سڑاک سڑاک قمچیاں ماریں"۔ جلد۔ تُرت ۔

سَڑاک دینی یا سَڑاک دیسی (ہ) تابع فعل:۔ جلدی سے۔ تُرت۔ فوراً۔ تیزی سے ۔

سَڑاک سے (ہ) تابع فعل:۔ جلدی سے آواز کے ساتھ جیسے "سڑاک سے قمچی ماری" ۔

سَڑانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) خمیر اُٹھانا۔ خم اُٹھانا۔ بدبو پیدا کرنا۔ متعفن کرنا (۲) پورب:۔ گلانا۔ بوسیدہ کرنا (۳) ڈال رکھنا۔ رکھ چھوڑنا ۔

سَڑاندھ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گندہ بدبو۔ تعفن۔ عفونت (۲) پورب:۔ تخم ریزی کا بیج۔ بیہن۔ بیج ۔

سڑ

سڑاند اُٹھنا یا آنا یا مارنا (ہ) فعل لازم:۔ بدبو آنا۔ تعفن پیدا ہونا۔ سڑ جانا۔ عفونت ہو جانا ۔

سڑاندا (ہ) صفت:۔ (۱) بدبودار۔ سڑا ہوا۔ متعفن۔ گندہ (۲) ناکارہ۔ خراب۔ نکما ۔

اے صبا کہدے عروسانِ چمن کے روبرو ہے سڑاندا غنچۂ گل اُس دہن کے روبرو (نکہت)

سَڑَپ / سُڑَپ (ہ) اسم مؤنث:۔ کسی رقیق چیز کے پینے یا جلد جلد کھانے کی آواز۔ سُڑک۔ کش۔ چُسکی ۔

سَڑَپّا (ہ) اسم مذکر:۔ کش۔ ایک دفعہ ہی پی جانے کی آواز۔ چُسکی۔ چُسکا ۔

سڑپّا لگانا یا مارنا (ہ) فعل لازم:۔ کش لگانا۔ سُڑپنا۔ پینا۔ کسی پتلی چیز کو جلد جلد نگلنا۔ چُسکی لگانا ۔

سُڑپنا یا سُڑپّنا (ہ) فعل لازم:۔ پینا۔ سڑپّے لگانا۔ کش کھینچنا۔ سُڑکنا۔ چُسکی لگانا۔ چُسکنا۔ چُسکی مارنا ۔

سُڑسُڑ (ہ) تابع فعل:۔ حقّہ پینے کی آواز۔ حقّہ کی آواز ۔

سُڑسُڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک چھوٹا سا مٹّی کا حقّہ جو ایک ایک پیسے بکتا ہے اور پیتے وقت اُس میں سے سُڑسُڑ کی مانند آواز نکلتی ہے ۔

سَٹک (ہ) صفت:۔ (عوام) جلدی۔ شتابی۔ فوراً۔ جیسے "سٹک سے آکر چلے گئے"۔

سَڑک (ہ) اسم مؤنث:۔ شارعِ عام۔ راجمارگ۔ شاہراہ۔ شاہی رستہ ۔ رستہ۔ راہ۔ گلیارا۔ ڈگر ۔ (پہلے تو لوگ اِس کی نسبت خیال کرتے رہے کہ یہ انگریزی لفظ ہوگا مگر جب انگریزوں نے ہندوستانی ڈکشنریاں بنائیں تو اُنھوں نے ہندی قرار دیا چنانچہ فیلن صاحب نے جنکی ڈکشنری سب سے اخیر بنی اُسکا مادہ یا ماخذ سنسکرت سرک सड़क قرار دیا لیکن یہ ساری گھڑت ہے کیونکہ ہمنے سنسکرت کی بڑی بڑی مستند ڈکشنریاں جو انگریزوں نے بنائیں تھیں یا کوش جو پنڈتوں نے لکھے تھے دیکھ ڈالے کہیں لفظ سڑک اِس معنی میں نہیں نکلا ہاں اسکا پتا چلا تو عربی سے صاف صاف چلا اور اسمیں کچھ ہیر پھیر بھی نہیں کرنا پڑا کیونکہ عربی میں شَرَک بفتحتین بمعنی راستہ آشکارا و بزرگ یعنی شارع عام کو کہتے ہیں چونکہ فنِ عمارات اور نقاشی یعنی انجنیری میں عربی زبان کے بہت سے لفظ ہند میں اسلامی سلطنت ہونیکے باعث مستعمل ہو گئے ہیں یہ بھی شاقول۔ فانہ وغیرہ کی طرح زبان زد خلائق ہو گیا شین معجمہ کی بجائے سین مہملہ اور رائے مہملہ کی جگہ رائے ثقیلہ جسکا ہندی زبان کے موافق بولنا سہل تھا استعمال کرنے لگے ۔

زُلف کے کوچے سے بتہ ہے دلِ ملک کی راہ اس میں سو خم ہیں یہ اک سیدھی سڑک جاتی ہے (ظفر)

سَڑک پھانسی (ہ) اسم مؤنث:۔ (عوام) سرکنی گرہ۔ پھانسا۔ کھڑک پھانسی (سرک پھانسی سرکنا سے درست ہے)

سَڑک کاٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سڑک نکالنا۔ نئی سڑک یا رستہ جاری کرنا (۲)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سڑک

جیلخانہ کی سزا پانا - قید باشقت بھگتنا ٭

سُڑکنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) ہچکلجانا، ہپ کرجانا (۲) پورب میں بعض اہیان سے سوتنے کو بھی کہتے ہیں ٭

سُڑکی (ہ) اسم مؤنث:- (پورب) کنکوے کی ڈور کا دفعۃً چھوڑ کر ڈھیلی دینا - جھپکا دینا ٭

سِڑن (ہ) اسم مؤنث:- (۱) دیوانی - باؤلی - پگلن - خبطن - سوداین (۲) صفت - تانیث:- احمق - بیوقوف ٭

سَڑنا (ہ) فعل لازم:- (۱) خمیر اٹھنا - خمیر ہونا - جوش اٹھنا - کھٹا ہوجانا (۲) پورب:- گلنا - بوسیدہ ہونا (۳) مدت تک پڑا رہنا جیسے "قید میں سڑنا" (۴) پنجاب:- جلنا - سوختہ ہونا جیسے "روٹی سڑ گئی یا ہاتھ سڑ گیا" (۵) بگڑنا - خراب ہونا - کام کا نہ رہنا ٭

سِڑی (ہ) اسم مذکر:- (۱) سودائی - پاگل - مجنون - دیوانہ - باؤلا - خفقانی - خبطی - مخبوط الحواس (۲) بیوقوف - احمق - مسلوب العقل ٭

سَڑیل (ہ) صفت:- غلیظ - گندا - متعفن ٭ ناکارہ ٭ بوسیدہ ٭ خراب ٭ نکما ٭ عیب دار جیسے سڑیل عورت - سڑیل چیز ٭

سزا (ف) اسم مؤنث:- (۱) لائق - سزاوار - موافق - مناسب - مطابق (۲) پاداش نیکی و بدی - جزا - مگر اردو میں جزائے بدی سے مراد ہوا کرتی ہے ٭ عوض - بدلا - عذاب - کیفر کردار - سیاست - قصاص - عقوبت - تنبیہ - مکافات - گوشمالی - تعزیر ؎

قتل دشمن کا ہے ارادہ اسے　　یہ سزا اپنی جاں نثاری کی　　(مومن)

حد چاہئے سزا میں عقوبت کے واسطے　　آخر گناہگار ہوں کافر نہیں ہوں میں　(غالب)

(۳ - و) تاوان - حرجانہ - ڈنڈ - جرمانہ ٭

سزا پانا (ہ) فعل لازم:- کئے کے پاس بیٹھنا - کرنی بھوگنا - کئے کو پہنچنا - گوشمالی یا عقوبت ملنا - پٹنا - مار کھانا ٭ دکھ پانا ٭ جرمانہ یا قید بھگتنا ٭

سزا دلوانا (ہ) فعل متعدی:- سیاست کرانا - پٹوانا - قصاص دلوانا - قید کرانا ٭ جرمانہ کرانا ٭

سزا دینا (ہ) فعل متعدی:- سیاست فرمانا - مارنا - پیٹنا - گوشمالی کرنا - کیفر کردار کو پہنچانا ٭

سزا ملنا (ہ) فعل لازم:- پاداش ملنا - کئے کو پہنچنا - کیفر کردار ملنا ٭

سزاوار (ف) صفت:- لائق - مستحق - مناسب - قابل - مستوجب - واجب - لازم - زیبا - موزون ٭

سزاوار ہونا (ہ) فعل لازم:- راس ہونا - موافق ہونا جیسے "یہ گھر ہمیں تو سزاوار ہوا" ؎

جس طرح کہ مجھ کو نہ بھلا چاہ کا کرنا　　ہو دل کا لگانا نہ سزاوار تجھے بھی　(معروف)

(۲) عوہ مراد کو پہنچنا - کامیاب ہونا جیسے "ہمیں ستا کر کوئی کیا سزاوار ہوگا" ٭

سست

سزایاب (ف) صفت:- قابل سزا - سزا پانے کے لائق ٭

سزا یافتہ (ف) اسم مذکر:- وہ شخص جو قانونی سزا پا چکا ہو - پہلے کا مجرم ٭

سزائے بدنی یا جسمانی (ہ) اسم مؤنث:- ڈنڈ - دیہ بندی - مار پیٹ یا زد و کوب کی سزا ٭

سزائے تازیانہ (ف) اسم مؤنث:- کوڑے کی سزا ٭

سزائے جائز (ف + ع) اسم مؤنث:- قانون یا شریعت کے موافق سزا - وہ سزا جسکا دینا بجا اور درست ہو ٭

سزائے سنگین (ف) اسم مؤنث:- سخت سزا - کٹھن شاسن ٭

سزائے قتل یا موت (ف + ع) اسم مؤنث:- پھانسی کی سزا - وہ سزا جس میں جان لی جائے ٭

سَزاوُل (ت) اسم مذکر:- محصل - سرکاری روپیہ وصول کرنیوالا تحصیلدار - روپیہ اگاہنے والا ٭

سُستا (ہ) اسم مذکر:- (گنوار) خرگوش - سہا ٭

سُست (ف) صفت:- (۱) ناتواں - کمزور - کم طاقت - عاجز - نربل - نقیہ (۲) چست کا نقیض - کاہل - مجہول - احدی - کام میں دیر کرنے والا - آلکسیا - آلکتی ٭ (۳ - و) ڈھیلا - کم شہوت - ضعیف الباہ (۴ - و) اُداس - آزردہ - افسردہ - دلگیر - ملول خاطر - چپ چپ (۵ - و) بطی الحرکت - دھیما - مندا (۶ - و) مضمحل - نڈھال - ماندہ (۷ - و) کم ذہن - بد ذہن - کور دل ٭

سست اعتقاد (ف + ع) صفت:- ضعیف الاعتقاد کم اعتقاد - راسخ الاعتقاد کا نقیض ٭

سست پیمان (ف) صفت:- وعدے کا کچا - عہد شکن ٭

سست قدم (ف + ع) صفت:- دھیما چلنے والا سست رو - تیز رو کا نقیض ٭

سست کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) دھیما کرنا - طاقت کم کرنا - زور گھٹانا (۲) کاہل بنانا - مجہول بنانا ٭

سست ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) کاہل ہونا - مجہول ہونا (۲) اُداس ہونا - غمگین ہونا (۳) ڈھیلا ہونا - کم شہوت یا کمزور ہونا (۴) بطی الحرکت ہونا - کم رفتار ہونا ٭

سَستا (ہ) صفت:- (۱) ارزاں - مندا - کم قیمت - کم خرچ - کمتی داموں کا جیسے "سستا روئے بار بار مہنگا روئے ایک بار" ؎

"سستا اوخٹ مہنگا بیٹا" "سستا روئے بار بار مہنگا روئے ایک بار" ؎

یہ ٹک حسن بھی یار عجیب بستی ہے　　کہ دل سی چیز یہاں کوڑی کی بھی سستی ہے　(گویا)

(۲) گھٹیا - گھٹکا - کم قدر ٭

سستا بیچنا (ہ) فعل متعدی:- ارزاں فروخت کرنا - مندا بیچنا - کمتی داموں سے سبلولہ کرنا ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سست

سستا سما (ہ) اسم مذکر:- وہ زمانہ جس میں غلّہ کثرت سے پیدا ہوا ہو۔ ارزانی کا وقت ✦

سستا لگانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کسی کی چیز کو کم قیمت میں لینا۔ تھوڑے داموں میں لینا۔ کمتی داموں میں محسوب کرنا (۲) کم قیمت پہ فروخت کرنا۔ سستا بیچنا ✦

سستا مال (ہ) صفت:- ارزاں جنس ✦

سستا کر (ہ) تابع فعل:- آرام سے۔ بے فکری سے ✦ بخوبی جیسے "سستا کر پیخانہ پھرے جب اُٹھیو" (عو)

سستانا (ہ) فعل لازم:- (۱) آرام لینا۔ دم لینا ✦ تکان اُتارنا۔ سہارا لینا۔ تکیہ کرنا۔ استراحت کرنا۔ ٹھیرنا۔ ٹھہرنا ✦ ؎

ہم تو کہتے تھے دم آخر ذرا سستا نہ جا لے چلے ہم جان سے مختار ہے اب جا نہ جا (جرأت)

(۲) تازہ دم ہونا۔ قوّت پانا ✦

سست مولا (ہ) صفت:- (۱) گھٹیا۔ کم قدر (۲) ارزاں فروش۔ کم قیمت پر بیچنے والا ✦

سستی (ہ) صفت:- ارزاں۔ کم قیمت۔ جیسے "سستی بھیڑ کی دُم اُٹھا اُٹھا کر دیکھتے ہیں" ✦

سستی دُکان (ہ) اسم مؤنث:- وہ دُکان جس پر چیز ارزاں ملے۔ شدھی دُکان ✦

سستی (ف) اسم مؤنث:- (۱) کاہلی۔ تہاوُن۔ ڈھیلاپن۔ آلکسی۔ آلکس۔ کسل۔ چستی کا نقیض (۲) نامردی ✦

سستی توڑنا یا اُتارنا (ہ) فعل متعدی:- انگڑائی لینا جیسے "میرے اوپر سستی نہ توڑو" یعنی میرے پاس کھڑے ہو کر انگڑائی نہ لو ✦

سستی کا تیل (ہ) اسم مذکر:- طلا۔ وہ تیل جو رجولیت کو قوت بخشے اور نامردی کو دُور کرے ✦

سستی کرنا (ہ) فعل متعدی:- دیر کرنا۔ ڈھیل کرنا۔ تاخیر کرنا۔ دیر لگانا ✦ کاہلی کرنا۔ آلکسی کرنا ✦

سستے چھوٹنا (ہ) فعل لازم:- کم جرمانے یا کم نقصان میں نجات پانا۔ تھوڑے مواخذے یا خفیف سزا میں رہائی پانا۔ مفت چھوٹنا۔ خاصے رہنا۔ آسانی سے بلا دفع ہونا ؎

یہ دِل اُسے مفت بھی ہے مہنگا ہم خوش ہیں کہ سستے چھوٹتے ہیں (بحر)

سسر (س) اسم مؤنث:- ماگھ اور پھاگن کے درمیان کا سردی کا موسم۔ کہر یا پالا پڑنے کا زمانہ ✦

سُسر یا سَسُر (ہ) اسم مذکر:- (پوربی) خسر۔ خاوند کا باپ ✦ بیوی کا باپ ✦ ایک گالی ✦

سُسرا (ہ) اسم مذکر:- خسر۔ خاوند خواہ جورو کا باپ (۲) ایک قسم کی گالی۔ بیٹی کی گالی ✦

سسک

سسرال (ہ) اسم مذکر:- (۱) خسرال۔ خسر خانہ۔ سسرے کا گھر۔ ساس یا سسرے کا گھر۔ میکے کا نقیض (۲) خاوند یا جورو کی طرف کا کنبہ (۳۔ بازاری) قید خانہ۔ جیل۔ محبس ✦

سسرال کا کتّا (ہ) اسم مذکر:- وہ داماد جو خسر کی روٹیوں پر پڑا رہے۔ سسرال میں رہنے والا داماد ✦

سُسکارنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) بچّے کو مُنہ کی آواز سے پیشاب کرانا ✦ بچّے کو پیشاب کرانا (۲) لشکارنا۔ کُتّے کو کسی پر دوڑانا۔ بھپکانا۔ لہکانا ✦

سِسکارنا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (سُسکارنا نمبر ۲)

سِسکاری (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سِسکی (۲) کُتّے کو جھپٹانے یا لپکانے کی آواز ✦

سِسکاری بھرنا (ہ) فعل متعدی:- سسکی بھرنا۔ کسی تکلیف سے سس کرنا ✦

سِسکتی (ہ) صفت:- روتی۔ بسورتی۔ ٹھنکتی۔ مُنہ بناتی جیسے "سسکتی گئی بلکتی آئی" یعنے جیسی بدشگونی سے روتی گئی ویسی ہی آئی ✦

سِسکتی بھنکتی (ہ) اسم مؤنث:- (عو) (۱) کنجوس عورت۔ مکھی چوس عورت۔ تنگدل عورت۔ خسیس عورت (۲) صفت:- مقدار قلیل۔ بہت کم۔ ذرا سی جیسے "کیا سسکتی بھنکتی چیز دی ہے" ✦

سِسک سِسک کر دم نکلنا (ہ) فعل لازم:- دفعتہً جان نہ نکلنا۔ نہایت جانکنی سے دم نکلنا۔ تھوڑا تھوڑا اکر کے دم نکلنا ؎

کیوں نہ نکلے سسک سسک کر دم بسمل خنجر ادا ہیں ہم (غافل)

سِسکنا (ہ) فعل لازم:- (۱) سُبکنا۔ سُبکی بھرنا۔ ذرا ذرا سا سانس لینا ✦ مرنے کے قریب ہونا۔ ذرا سا دم باقی رہنا۔ رمق جاں ہونا۔ جاں کنی میں ہونا۔ نزاع میں ہچکیاں لینا جیسے "وہ تو سسک رہا ہے کوئی دم کا ہے" ؎

مُنہ میں پانی نہ چواؤ جو سسکتے دیکھو کیا کہوں یار عداوت کبھی ایسی تو نہ تھی (بحر)

(۲) کنجوسی کرنا۔ بُخل کرنا جیسے "تم تو بڑے سسکتے ہو" (۳) جان نکلنا۔ جان دینا۔ کوڑی کوڑی پر مرنا ✦

سِسکی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سُبکی ✦ آہ سرد (۲) کسی تکلیف خواہ درد کے باعث زبان بھینچ کر آواز نکالنا۔ سسکاری یا عورت کا جماع کراتے وقت زیر لب آہ آہ کرنا (۳) جاڑے کے مارے شو شو کرنا ؎

موسم سرما میں لگ چلنا پھر اُنسے صبحدم ساتھ سسکی کے عجب بنتی ہے چتون اے صبا (جرأت)

سِسکی بھرنا (ہ) فعل متعدی:- لمبا سانس لینا۔ آہ سرد بھرنا۔ تکلیف یا درد کے باعث سسکاری بھرنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سسک

دیکھو چُنکی تھی مری ایسی کہ بس کی بھری — جسپہ گوئیاں نے جیا اتنی بڑی سُنکی بھری (رنگین)

پاکے تنہا جو کل دوگانہ کو — میں نے چھاتی ملی چپٹ کے بزور
چونکتے ہی وُہ بولی سسکی بھر — اوہی میں مرگئی موئی در گور } (جان صاحب)

سِسکیاں بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ لمبے لمبے سانس لینا۔ مزے میں آکر یا درد کے باعث سسکاریاں بھرنا ✦

سُسُم (ہ) صفت:۔ (ہندو) سیل گرم۔ نیم گرم۔ شیر گرم۔ سہتا ہوا۔ سہتا سہتا ✦

سُوسُو کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ جاڑے کے مارے سسکاریاں بھرنا۔ جاڑے فرا سردی کے مارے کانپنا جیسے "بچہ سُوسُو کرتا پھرتا ہے کوئی کپڑا انہیں اُڑھاتا" ✦

سَسّی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک مشہور معشوقہ کا نام جسکا عاشق کوئی شخص پُنّوں ہوا اور اس کا افسانہ تمام پنجاب میں زبان زد خلائق ہے ✦

سشن (انگلش Session) اسم مذکر:۔ جلوس۔ اجلاس۔ عدالت فوجداری۔ کونسل۔ پنچ عوام (ششن) ✦

سشن جج (انگلش Session Judge) اسم مذکر:۔ فوجداری کے سنگین مقدمات کا فیصلہ کرنے والا حاکم عدالت۔ صدر عدالت۔ وہ حاکم اعلیٰ جو کونسل کے یا جوری کے ذریعہ سے سنگین مقدمات کا فیصلہ کرے ✦

سَطح (ع) اسم مؤنث:۔ (مگر اہل لکھنؤ نے مذکر بھی باندھا ہے) (۱) لغوی معنی بام۔ کوٹھا۔ چھت ✦ کنگرہ (۲) ہر چیز کا بالائی حصہ۔ بساط ✦ تختہ ✦ کھیت ✦ میدان۔ وسعت ✦ فرش ✦ اوپر کی ہموار جگہ۔ چورسائی ✦ روے آب۔ سرآب ؎

پرتوے رُخ کے چاندنی ہے سطح آب کا — ہے رشک ماہتاب ستارہ حباب کا (وزیر)

(۳) علم ہندسہ کی اصطلاح میں وُہ چیز جس میں عرض و طول تو ہو مگر عُمق مطلقاً نہ ہو ✦

سطح آب (ع + ف) اسم مؤنث:۔ پانی کا بالائی حصہ۔ روے آب۔ پانی کی چادر ✦

سطح زمین (ع + ف) اسم مؤنث:۔ روے زمین۔ سرزمین۔ تختۂ زمین ✦ میدان۔ کھیت ✦ فرش زمین ✦

سطح مائل (ع) اسم مؤنث:۔ ڈھلوان سطح۔ سلامی یا ترچھی سطح ✦

سطح مستوی (ع) اسم مؤنث:۔ ہموار سطح۔ برابر سطح۔ چورس جگہ ✦

سَطر (ع) اسم مؤنث (۱) صفت:۔ قطار۔ النگ ✦ سلسلہ (۲) لکیر۔ ریکھا۔ ڈنڈبیر (۳) خط کھینچنا۔ لکھنا ✦ نوشتہ۔ تحریر ✦

سطر بندی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ صف بندی۔ اس طرح لکھنا کہ اگر اوپر یا نیچے خط کھینچیں تو حرفوں کے دائرے یا مرکز و کششیں وغیرہ نہ کٹیں ✦

سَعادت (ع) اسم مؤنث:۔ خوشی۔ نیک بختی ✦ اقبال مندی ✦ نیکی۔ بھلائی ✦ نحوست کا نقیض ✦

سفا

سعادت مند (ع + ف) اسم مذکر:۔ نیک بخت۔ سپوت ✦ وفادار۔ نمک حلال۔ مطیع۔ فرمان بردار۔ خدمت گزار ✦

سعادت مندی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ نیک بختی۔ فرمانبرداری۔ اطاعت ✦

سَعد (ع) اسم مذکر:۔ (۱) نیک ✦ مبارک۔ سعید۔ شُبھ (۲) طالع کی مناسبت۔ خوش طالعی۔ اقبال مندی (۳) ستاروں کا اچھا اثر۔ نحس کا نقیض ✦

سَعی (ع) اسم مؤنث:۔ (صحیح سَعْی) (۱) دوا دوش۔ تگ و پو۔ دوڑ دھوپ (۲) کوشش۔ جہد۔ تندہی۔ دلسوزی۔ سرگرمی۔ جانفشانی۔ پیروی۔ جد و جہد۔ پیر ودڑی ✦ (۳) محنت۔ جتن (۴۔ نو) سفارش ✦

سعی سفارش (ع + ف) اسم مؤنث:۔ (عو) اُردو میں ایک دُوسرے کا مترادف خیال کر کے بولتے ہیں۔ جد و جہد۔ کوشش بلیغ۔ کہنا سُننا ✦

سعی سہارا (و) اسم مذکر:۔ (عو) مترادف سعی سفارش۔ کوشش بالواسطہ ✦

سعی کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) زور مارنا۔ کوشش کرنا ✦ محنت و جانفشانی کرنا۔ تگ و پو کرنا (۲) سفارش کرنا ؎

ایک نے آنکے مری سعی نہ کی قاتل سے — کیا کوئی دوست میرا گبرو مسلماں میں نہ تھا (مصحفی)

سَعِید (ع) صفت:۔ نیک۔ مبارک۔ خجستہ ✦ بہرہ مند۔ مقصدور۔ کامیاب۔ نیکبخت۔ بختاور۔ بھاگوان۔ خوش نصیب۔ شُبھ ✦

سَفارت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) ایلچی گری۔ پیغامبری۔ رسالت۔ وکالت (۲) وُہ گروہ جو صلح یا دوستی یا کسی امر کے فیصلہ کے واسطے ایک سلطنت سے دوسری سلطنت کی طرف جائے ✦

سِفارِش (ف) اسم مؤنث:۔ (سپاردن کا حاصل بالمصدر) سُپردگی۔ حوالگی ✦ شفاعت۔ سہائتا ✦ مدد۔ سہارا ✦ سعی۔ کسی شخص کو کسی کے سپرد کرنا۔ ہاتھ میں ہاتھ دینا ✦ بھلائی کا کلمہ کہنا ✦ تقریب۔ وسیلہ۔ ساہت ✦

سفارش کرنا (و) فعل متعدی:۔ شفاعت کرنا۔ سہائتا کرنا۔ وسیلہ کر دینا۔ پہنچانا۔ رسائی کرنا ✦ سعی کرنا ✦

سفارش نامہ (ف) اسم مذکر:۔ سفارشی خط۔ وُہ چٹھی جس میں حامل کی تعریف اور اُسکے واسطے کسی امر کی سفارش خواہ سعی ہو ✦

سفارشی (ف) صفت:۔ وُہ شخص جسکی سفارش کی ہو ✦ وسیلہ والا ✦

سفارشی ٹٹو (و) اسم مذکر:۔ حمایتی گھوڑی۔ وُہ شخص جو لیاقت تو نہ رکھتا ہو مگر سعی سفارش سے نوکر ہوگیا ہو ✦ نالائق۔ بے ہنر۔ بے جوہر آدمی ✦

سفارشی چٹھی (و) اسم مؤنث:۔ (دیکھو سفارش نامہ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سفا

سَفّاک (ع) صفت: ۔ خونریز۔ قاتل۔ خونی۔ بیرحم۔ اتنیائے ۵

بخشے اُس بتِ سفاک کو اسے اوجِ شرر   خون ہی مجھ میں نتھا خون کا دعویٰ کیسا (داغ)

سَفّاکی (ع+ف) اسم مؤنث: ۔ خونریزی ٭ بیدردی۔ بیرحمی ٭

سُفال (ع) اسم مؤنث: ۔ ٹھیکری۔ ٹھیکرا ٭ اخروٹ۔ بادام پستہ وغیرہ کا خول ٭

سِفت (ف) صفت: ۔ سخت۔ گاڑھا۔ دبیز۔ موٹا۔ غفص۔ مضبوط۔ مُحکم۔ ڈھٹ جیسے "سفت بھی ہو مُفت بھی ہو بڑے پنے کا بھی ہو" (کہاوت)

سَفَر (ع) اسم مذکر: ۔ (۱) مُسافرت۔ جاترا۔ سیاحت ۵

جو ساتھ چلنا ہے آتش تو باندھئے کمر اپنی   سفر زیارتِ کعبہ کو ہے ضرور اپنا (آتش)

(۲) روانگی۔ کوچ۔ چالا ٭

سَفَرخرچ (ع) اسم مذکر: ۔ بھتّا۔ راہ خرچ۔ الاونس ٭

سفر کردہ (ع+ف) صفت: ۔ سیّاح۔ تجربہ کار۔ گھاٹ گھاٹ کا پانی پیے ہوئے ٭

سفر کرنا (ع) فعل متعدی: ۔ (۱) سیاحت کرنا۔ جاترا کرنا۔ مسافرت کرنا (۲) روانہ ہونا۔ کوچ کرنا ۵

کاروانِ گل سفر شاید چمن سے کر گیا   آج جو نالاں ہے تو مثلِ جرس اے عندلیب (غافل)

(۳) مرنا۔ گزرنا۔ رحلت کرنا۔ انتقال فرمانا۔ بُجھنا۔ تمام ہونا ۵

مجھکو کچھ رونے سے منظور نہیں مثلِ شرر   ہنستے ہنستے جو کرے گم میں سفر وہ میں ہوں (معروف)

کیا جانوں بزمِ عیش کہ ساقی کی چشم دیکھ   میں صحبتِ شراب سے آگے سفر کیا (امیر)

سفرنامہ (ع+ف) اسم مذکر: ۔ سیاحت نامہ۔ سفر کی کیفیت۔ روزنامچہ سفر۔ حالات و سرگزشت سفر ٭

سَفَردائی (ع) اسم مذکر: ۔ دیکھو رپٹڑائی ٭

سَفرمینا (انگلش) صحیح (سیپرس۔ مائنس Sappers and Miners) اسم مذکر، سُرنگ لگانے اور کھودنے کھادنے کا کام کرنے والی پلٹن ٭

سُفرہ (ع) اسم مذکر: ۔ دسترخوان۔ توشہ دان (۲۔ف) مقعد۔ دُبر۔ گانڈ (کراہت کے باعث اول معنی میں بالفتح مستعمل ہے)

سَفَری (ف) صفت: ۔ (۱) منسوب بہ سفر۔ سفر کی چیز۔ سفر کے متعلق جیسے سفری کپڑے سفری جوتہ وغیرہ ٭ زادِ راہ (۲۔ ع) پورب: ۔ امرود ٭

سفری جورُو (ع) اسم مؤنث: ۔ (بطورِ مزاح) ساتھ رہنے والی جورُو۔ وہ بیوی جسے سفر میں ساتھ رکھیں ٭

سُفل (ع) اسم مؤنث: ۔ نشیب۔ پستی ٭ تلچھٹ ٭ پھوک۔ فضلہ ٭

سُفل دان (ع+ف) اسم مذکر: ۔ ایک تانبے کا ظرف جو امیروں کے دسترخوان پر

سفی

اِس غرض سے رکھا جاتا ہے کہ کھاتے وقت ہڈیاں یا کسی چیز کا پھوک اُس میں ڈالتے جائیں۔ ہڈی دانی ٭

سِفلگی (ع+ف) اسم مؤنث: ۔ پاجی پن۔ سفلہ پن۔ ہلکی۔ کم ظرفی۔ اوچھاپن۔ پست حوصلگی ٭ چھچھوراپن۔ چھچھورپن ٭ کمینہ پن ٭

سِفلہ (ع) صفت: ۔ رذیل۔ کمینہ۔ پاجی۔ چھچھورا۔ اوچھا۔ خفیف۔ سُبک۔ حقیر۔ نالائق ٭

سفلہ پن (ع) اسم مذکر: ۔ کمینگی۔ پاجی پن۔ نالائقی۔ رذالہ پن ٭ چھچھورپن ٭

سفلہ پرور (ف) اسم مذکر: ۔ کمینوں کو منہ لگانے اور صاحب بنانے والا۔ نالائقوں کو دوست رکھنے والا ٭

سُفلی (ع) صفت: ۔ ادنیٰ۔ علوی کی ضد ٭ کم درجہ کا۔ گھٹیل ٭

سفلی عمل یا جادو (ع) اسم مذکر: ۔ وہ منتر یا جادو جس میں شیطان یا روحانیاتِ ارضی سے استعانت کی جائے۔ کلام الٰہی یا سحرِ علوی کے سوا عمل۔ شیطانی عمل ٭

(چونکہ استعانت باللہ کے علاوہ دو قسم کی استعانت اور ہے ایک استعانت اجرام و روحانیاتِ فلکی اُس کو سحرِ علوی کہتے ہیں وہ بہ نسبت سفلی سحر کے زیادہ مؤثر اور پائدار ہے اور ایسی کو سحر بابلی بھی کہتے ہیں۔ اور دوسری قسم کی استعانت شیاطین اور روحانیاتِ ارضی کی ہے اسکو سحرِ سفلی یا عمل سفلی کہتے ہیں۔ یہ قسم کم اثر اور کم پائدار ہے اور ہر قسم کے سحر ضرر کی طرف خاصۃً مؤثر ہوتے ہیں۔ پس جو استعانت اسماء و صفاتِ الٰہی کے سوا ہے وہ خواہ سفلی ہو خواہ علوی مذہبِ اسلام میں حرام اور کفر ہے۔ مگر جاہل عامل جو قواعدِ شریعت سے واقف نہیں سحرِ علوی اور سحرِ سفلی کو نہ سمجھ کر "اَجِب یا اسرافیل" اور "اُقتُل یا مرّیخ" (قبول کر میری دعا اے اسرافیل اور قتل کر میرے دشمن کو اے مریخ) کہا کرتے ہیں اور عوام کو سکھاتے ہیں اور اس سحرِ علوی کو سحر ناجائز نہیں سمجھتے بلکہ جائز اور استعانت باللہ کے اقسام میں جانتے ہیں خود تباہ ہوتے ہیں اور عوام کو برباد کرتے ہیں اور تین مذکورہ استعانتوں کو دو استعانتیں سمجھ کر ایک کو موسوم بہ علوی کرتے ہیں اور دوسری کو موسوم بہ سفلی۔ یہ سراسر اُن کی غلطی ہے حالانکہ تین نام سے موسوم ہونا چاہئے اول کلام الٰہی۔ عمل الٰہی۔ دوم سحر یا عمل علوی۔ سوم عمل یا سحر سفلی)

سُفوف (ع) اسم مذکر: ۔ برادہ۔ چورن۔ پھکی۔ آرد جیسے پسی ہوئی دوا۔ پھنکی۔ پوڈر ٭

سَفید (ف) صفت: ۔ (۱) سیاہ کا نقیض۔ ابیض۔ سپید۔ دھولا۔ اُجلا۔ چٹا۔ بگّا۔ گورا۔ صبح ۵

زاہد ہو خاک بادہ پرستوں میں رُوسفید   ہے مثلِ ابر اُسکے بدن میں مُو سفید (اسیر)

(۲۔ ع) کورا۔ سادہ۔ بن لکھا جیسے "سفید کاغذ" (۳۔ ع) خائف۔ ترساں۔ خوف زدہ۔ سہمناک ۵

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سفی

تم ہلال کا ہے گماں سب جہان کو ایسا ہے تیرے عیب سے جنگجو سفید (اسیر)

سَفید پڑ جانا (ہ) فعل لازم :- مُنہ فق ہو جانا - چہرے کا رنگ اُڑ جانا - خوف یا غم کے باعث چہرے کی رنگت کا متغیر خواہ زرد ہو جانا - خون خشک ہو جانا - ہوائیاں اُڑنے لگنا - جیسے ماننا ٭

سفید پلکا (ہ) اسم مذکر :- وہ کبوتر جس کا رنگ سفید - پوٹا کالا - دُم اور بازو کچھ کالے اور کچھ سفید ہوتے ہیں ٭

سفید پوش (ف) صفت :- سفید کپڑے پہننے والا - اُجلا رہنے والا - بھلا مانس - کم مایہ ٭

سفید خون (ہ) اسم مذکر :- (بازاری) منی - نطفہ (چنانچہ جب وہ لوگ سفید خون کی قسم دلائینگے تو اس سے یہی مراد ہوگی مگر مذاق میں بولتے ہیں ٭)

سفید کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) اُجلا کرنا - دھولا کرنا (۲) تانبے کو سنکھیا کی لاگ سے جوڑا بنانے کے واسطے چاندی کی رنگت میں لانا - جوڑا بنانا ٭

سفید و سیاہ (ف) اسم مذکر :- نیکی - بدی - بُرائی - بھلائی - اچھائی بُرائی نیرنگی ؎

ہو جہاں کے سفید و سیاہ سے غافل کبھی سیاہ کبھی ہے سفید یار کا رنگ (اسیر)

سفید ہونا یا ہو جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) دھولا ہونا - چٹّا ہونا - گورا ہونا - سپید ہو جانا ؎

ناتوانی سے ہوا اے قاتل ہو کے سفید نیمچہ ہو جائیگا بھر کر ہلال آسا سفید } (.....)
روبرو خورشید کے ہو جاتے ہیں کالے ہرن تو اگر آنکھیں دکھائے ہو ہرن کالا سفید }

(۲) دیکھو (سفید پڑ جانا) خجالت یا شرمندگی کے موقع پر بھی بولتے ہیں ؎

ہنسکے بولا وہ گُل تر ایں گُل دیگر شگفت گُل جو اُسکے آگے خجالت سے ہوا سارا سفید (وزیر)

گلعذاروں کی جو محفل میں گیا وہ گُل تر ہو گئے زرد جو دو چار تو دو چار سفید (ناسخ)

سفیدہ (ف) اسم مذکر :- (۱) پُھنکے ہوئے جست کا پُھول جو اکثر آنکھوں کی دواؤں میں پڑتا ہے (۲) ایک قسم کا پوڈر جو بارہ سنگے کے سینگ کو پھونک کر بنا ہے عورتیں سے پانی میں ملا کر عورتیں مُنہ پر ملتی ہیں مگر یہ دستور ایران کا ہے ہندوستان میں صرف کا شغری سفیدے سے یہ کام لیا جاتا ہے بلکہ ان دنوں ہیں تو انگریزی پوڈر کا زیادہ رواج ہو گیا ہے ٭

سَفیدی (ف) اسم مؤنث :- (۱) دھولا پن - بیاض - صباحت - چٹّا پن (۲) انڈے کے اندر کی سفیدی جو پیدن کا مادہ ہے (۳) مُنہ پر ملنے کا پوڈر (۴) قلعی - دیواروں پر پھیرنے کا نہایت سفید چونہ - پتھر یا سنگ مرمر کا پکا ہوا چونہ ؎

نہ چھوڑی حضرتِ یوسف نے یہاں بھی خانہ آرائی سفیدی دیدۂ یعقوب کی پھرتی ہے زنداں پر (غالب)

شب جو اُلٹی اُس نے روئے حیرت افزا سے نقاب چاندنی بنکر سفیدی رہ گئی دیوار پر (ناسخ)

(۵) روشنیٔ صبح - چاندنا - چاننا ٭

سفیدی آنا (ا) فعل لازم :- بال سفید ہونا - بڑھاپا آنا - پیر ہونا - بوڑھا ہونا ؎

میر آئی سفیدی جگر غفلت ہیں کھوتا ہے کہ اٹھ صبح قیامت ہو گئی کس نیند سوتا ہے (میر)

سقن

سفیدی پھرنا (ہ) فعل لازم :- مکان پر قلعی ہونا - چونہ پھرنا - صفائی ہونا - کھر یا پھرنا ؎

آمد آمد ہے آج کس کی داغ یہ سفیدی جو گھر میں پھرتی ہے (داغ)

سفیدی پھیرنا یا کرنا (ہ) فعل متعدی :- قلعی کرنا - دیوار یا مکان پر سفید چونہ چھیرنا ٭

سَفِیر (ع) اسم مذکر :- ایلچی - دُوت - قاصد - رسُول - پیک - پیغامبر - وکیل - بیانجی ٭

سَفِینہ (ع) اسم مذکر :- (۱) کشتی - ناؤ - جہاز ؎

آشناؤں سے اگر ایسے ہی بیزار ہو تُم تو ڈبو دو انہیں دریا میں سفینہ بھر کے (ذوق)

(۲) کتابِ اشعار - بیاضِ اشعار - یادداشت کی بیاض - نوٹ بک جیسے "علم در سینہ نہ در سفینہ" (۳ - ہ) سمن - اطلاعنامہ - سرکاری اطلاع کا کاغذ جو مدعا علیہ یا گواہوں کے پاس جاتا ہے ٭ حکم طلبی (۴ - ا) کوئی کتاب سادہ - سادہ بیاض - بن لکھے مجلد اوراق ٭

سَفِیہ (ع) صفت :- نادان - کم عقل - بیوقوف - موُصو ٭

سَقّا (ع) اسم مذکر :- بہشتی - پانی لانے والا - پانی پلانے والا - پنھیارا - کہار - آبکش - پن بھرا - ماشکی - مشک اُٹھانے والا ٭

سَقاوہ یا سَقابہ (ہ) اسم مذکر :- صحیح (سقابہ) خزانۂ آب - پانی رہنے کا مقام - پانی کا چھوٹا سا حوض جو اکثر غسل خانوں میں بنا دیتے ہیں ٭

سَقابہ (ع) اسم مذکر :- دیکھو (سقاوہ) ٭

سَقَر (ع) اسم مذکر :- دوزخ - نرگ - جہنم جیسے "سقر او سقر ہا پر ہے" ٭

سَقط (ع) اسم مذکر :- چوپایہ کی موت - گھوڑے یا گدھے کا مرجانا ٭

سَقط ہونا (ہ) گھوڑے یا چوپایہ کا مرنا ٭

سَقطی نامہ (ع + ف) اسم مذکر :- وہ سرکاری فہرست یا رجسٹر جس میں رسالے کے مرے ہوئے گھوڑے درج ہوتے ہیں ٭

سَقف (ع) اسم مؤنث :- مکان کی چھت - چھپ - سائبان - کوٹھا - بام - شامیانہ ؎

اثر درکار ہے تو جا پہنچ عرشِ معلی تک نہیں سقفِ فلک ڈے نالۂ شبگیر لوہے کی (ناسخ)

سُقم (ع) اسم مؤنث :- (۱) علت - بیماری - دُکھ (۲ - ک) عیب - نقص - خرابی ٭

سُقم نکالنا (ہ) فعل متعدی :- عیب نکالنا - نقص نکالنا - رخنہ ڈالنا ٭

سَقمُونیا (یونانی) اسم مذکر :- محمودہ - ایک نہایت تلخ مسہلِ صفرا - گوند جو مائل بہ سبزی و زردی ہوتا ہے - سوداوی امراض اور پیٹ کے کیڑوں کے واسطے نہایت مفید ہے مزاجاً تیسرے درجہ میں حار دوسرے میں یابس اور بعضوں کے نزدیک صرف یابس مدبر جسم ٭

سقن یا سقنی (ا) اسم مؤنث :- پنھیاری - پانی بھرنے والی عورت ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سَقَنقُور (رومی) اسم مذکر :۔ ایک گوہ کے مُشابہ جانور کا نام ۔ یا وُہ مچھلی جو ریت میں رہتی ہے ۔ ریگ ماہی ۔ حشرات الارض میں سے ایک جانور کا نام جسکا گوشت نہایت مقوی باہ ہوتا ہے ٭

سَقنی (ف) اسم مؤنث :۔ دیکھو (سقن)

سُقُوط (ع) اسم مذکر :۔ گر پڑنا ۔ خطا کرنا ۔ کسی لفظ کا وزن یا بحر کے خلاف ہونا ٭

سقّے کی بادشاہی (ف) اسم مؤنث :۔ دولت چند روزہ ۔ تھوڑے دن کی حکومت ٭ (یہ محاورہ نظام سقّے سے لیا گیا ہے جنے ہمایوں بادشاہ کو ڈوبتے دیکھ کر نکالا اور جس نے صلہ میں ڈھائی دن کی بادشاہی لیکر چام کے دام چلائے تھے)

سَقِیم (ع) صفت :۔ (۱) بیمار ۔ علیل ۔ مریض ۔ روگی ۔ ماندہ ۔ عیب دار ۔ عیبی کنوڑا ٭

سَکار (ہ) اسم مؤنث :۔ (گنوار) بھور ۔ پو پھٹے ۔ علی الصباح ۔ تڑکہ (اصل میں سُکال تھا یعنے اچھا وقت)

سَکارا (ہ) اسم مذکر :۔ (ہندو) ہُنڈاون وُہ فیس جو ہُنڈی کی بابت دی جائے ٭

سَکارنا (ہ) فعل متعدی :۔ (ہندو) (۱) قبول کرنا ۔ ماننا ۔ تسلیم کرنا ۔ آیا کرنا ۔ ذمہ لینا ۔ موٹھا (۲) ہُنڈی کا روپیہ ادا کرنا ٭

سَکارے (ہ) اسم مذکر :۔ (گنوار) سویرے ۔ صبح ۔ بھور ۔ تڑکے ۔ پو پھٹے ۔ دن نکلے (۲) کل ۔ فردا ۔ آج کے دوسرے دن ٭ (دوہا)

سجن سکارے جائینگے اور نین مرینگے روے بدھنا ایسی رین کر کر بھور کبدھے نہ ہوے

سکالرشِپ (انگلش) Scholarship اسم مؤنث :۔ وظیفہ ۔ طالب علمی کا وظیفہ ٭

سُکّان (ع) اسم مذکر :۔ پتوار ۔ دنبالہ کشتی ۔ کنہر ٭

سَکت (ہ) اسم مذکر و مؤنث :۔ (ع) دم ۔ طاقت ۔ سامرتھ ۔ بوتا ۔ توانائی ۔ شکتی ۔ قوت ٭

(ہندو اور اہل لکھنؤ مؤنث بولتے ہیں) ؎

انگشت آرزو سے دوا آج لت ہوئی بارے مریض چشم میں اتنی سکت ہوئی (رشک)

سکتّر (انگلش) صحیح سکرٹری (Seeretary) اسم مذکر :۔ سکرٹری ۔ میر منشی ۔ دیوان ۔ حضور نویس ۔ مستری ٭ دبیر ۔ مصاحب ۔ متصدی ۔ پیشکار ٭

سَکتہ (ع) اسم مذکر :۔ ایک دماغی مرض کا نام جس میں حس و حرکت زائل ہو کر آدمی مردے کی مانند ہو جاتا ہے ۔ مرض بے ہوشی ۔ مورچھا ۔ مرگی صرع ۔ غشی ۔

حیرت ۔ بیخودی ؎

لاؤ اُس آئینہ رو کو مت دکھاؤ آئینہ اور کچھ حالت ہے جُرأت کی اسے سکتہ نہیں (جرأت)

(۲) وہ ہائے ہّوز جو ساکن پڑھی جائے اور کسی لفظ کے اخیر میں واقع ہو جیسے آمدہ رفتہ خفتہ وغیرہ (۳) شعر کے وزن میں کسی حرف پر ذرا توقف کرنا پڑے تو اُسے بھی سکتہ کہتے ہیں اور قبیح خیال کرتے ہیں مگر بعض موقع پر ملیح بھی سمجھتے ہیں ٭

سکتہ پڑنا (ف) فعل لازم :۔ شعر کی روانی میں فرق آنا ۔ کسی لفظ کا بحر سے جُدا معلوم ہونا ۔ شعر ٹوٹنا ٭

سکتہ کا عالم (ف) تابع فعل :۔ حالت تحیّر ۔ حیرت کا مقام ۔ بیخبری اور بیہوشی کی نوبت ۔ خاموشی کا عالم ۔ ہک دک اور سُن سان ہو جانے کی نوبت ٭

سکتہ ہونا (ف) فعل لازم :۔ (۱) مورچھا گت میں آجانا ۔ بیہوش ہو جانا ۔ غش آجانا ۔ (۲) شعر ٹوٹنا (۳) حیرت ہونا ۔ متحیر ہونا ٭ ؎

سب کو خاموشی ہوئی محفل کو سکتہ سا ہوا بزم میں جب بحث اثبات و نال ہونے لگی (تجمل)

سَنکَٹ (ہ) اسم مذکر :۔ (ہندو) (۱) سخت ۔ کٹھن ۔ مُشکل ۔ دشواری (۲) حالت نزاع ۔ دُکھ ۔ کشٹ ۔ تکلیف ۔ بدنصیبی ۔ نصیبوں کی شامت (اس معنی میں سنکٹ کا نون گرا کر مستعمل کر لیا ہے ورنہ صحیح سنکٹ ہے) (۳) گاڑی ۔ چھکڑا ۔ ارابہ ٭

سَکَٹ چوتھ یا سَنکَٹ چوتھ (ہ) اسم مؤنث :۔ ہندوؤں کے اُس تہوار کا نام جو ماگھ کے مہینے میں گنیش جی کے جنم کے متعلق کیا جاتا ہے ۔ گنیش جی کا جنم دن ٭

سُکّر (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) زہرہ ۔ ناہید ۔ لولٹے فلک ۔ ایک ستارہ کا نام جو نہایت تاباں ہے (۲) جمعہ ۔ یوم آدینہ ۔ شکروار ٭

سُکر (ع) اسم مذکر :۔ مستی ۔ خمار ۔ نشہ ۔ بے ہوشی ۔ مد ٭

سَکّر (ا) اسم مؤنث :۔ (گنوار یا ہندو) شکر ۔ چینی ۔ کھانڈ ٭

سکّر سُروا بولنا (ف) فعل لازم :۔ شین قاف درست نہ ہونا ۔ غلط تلفظ کرنا ۔ شکّر شوربے کی بجائے سکّر سُروا کہنا ۔ اپنی بے علمی اور جہالت ظاہر کرنا ٭

سَکَرات (ع) اسم مؤنث :۔ (سکرہ کی جمع) :۔ (۱) موت کی شدت ۔ انتہائی جانکنی کی تکلیف (۲) بیہوشیاں ۔ مستیاں ٭

سَنکرانت (س) اسم مؤنث :۔ تحویل آفتاب ۔ سورج کا ایک برج سے دوسرے برج میں جانا ٭

سنگرمک (س) اسم مذکر :۔ فعل متعدی :۔ متعدی مصدر ٭

سِکڑنا (ہ) فعل لازم :۔ (ہندو) جمع ہونا ۔ اکٹھا ہونا ۔ سمٹنا ٭

سُکڑ (ہ) صفت :۔ ایک کلمہ ہے جو لفظ پر کی طرح رشتے کی دُوری ظاہر کرنے کے واسطے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آتا ہے مثلاً سکڑدادا یا سکڑنانا وغیرہ ٭

سکڑا (ہ) صفت :- تنگ - بھچا ہوا - سمٹا ہوا ٭

سکڑا کونا (ہ) اسم مذکر :- زاویۂ حادّہ ٭

سکڑ دادا (ہ) اسم مذکر :- دادا کا دادا ٭

سکڑنا (ہ) فعل لازم :- (۱) سمٹنا - ٹھٹھرنا - بھچنا - تنگ ہونا (۲) کنجوسی کرنا - بخل کرنا - (۳) سچنا - کنارہ کرنا (۴) اینٹھنا - کانپنا جیسے "جاڑے کے مارے سکڑا جاتا ہے" (۵) شکن پڑنا - چُنت پڑنا - تشنج ہونا ٭

سکڑ نانا (ہ) اسم مذکر :- نانا کا دادا - ماں کا سکڑدادا ٭

سکڑی (ہ) صفت :- تنگ - بھچی ہوئی - چوڑی کے خلاف ٭

سکڑی پڑنا (ہ) فعل لازم :- (ہندو) وقت پیش آنا - دشواری ہونا - مصیبت پڑنا ٭

سکڑی گھاٹی (ہ) اسم مؤنث :- دو پہاڑوں کے بیچ کا نہایت تنگ راستہ - کٹھن راستہ - راہِ دشوار گزار ٭

سِکشا یا شِکشا (ہ) اسم مؤنث :- (۱) تعلیم - تربیت - تادیب - سکھانا (۲) نصیحت - سیکھ - پند - اپدیش (۳) وید کے ایک حصہ کا نام ٭

سکل (س) صفت :- (ہندو) سگرا - سارا - تمام - کل - ہر ایک - سمپورن جیسے "سکل پیرا دور ہوں" ٭

سکنا (ہ) فعل لازم :- توانستن کا ترجمہ - لائق ہونا - قابل ہونا - ممکن ہونا - جوگا ہونا ٭

سِکنا (ہ) فعل لازم :- (۱) بھُننا - بریاں ہونا - پختہ ہونا - پک کر کرارا ہونا - کھڑتک ہونا - جیسے روٹی سِکنا - پاپڑ سِکنا (۲) تپنا - گرم ہونا - جیسے دھوپ میں سکنا ٭

سِکنجبین (معرب سرکنگبین) اسم مؤنث :- مرکب از (سرکہ - انگبین) سرکہ یا لیمو کے عرق کا پکا ہوا شربت جو دافع صفرا و بلغم ہے ٭

سِکندر (رومی) مخففِ اسکندر :- (۱) سکندر رومی زبان میں لہسن کو اور یونانی زبان میں محافظ کو کہتے ہیں چنانچہ لفظ سکندر کی وجہ تسمیہ میں اوّل معنی کے موافق صاحب برہان قاطع اصلاح لکھتے ہیں کہ سکندر درحقیقت فیلقوس کا نواسا اور دارا کا بیٹا تھا اسکی ماں کا نام ناہید تھا جب دارا نے اپنی بیوی فیلقوس کی بیٹی کو اسکی گندہ دہنی کے سبب متنفر ہو کر فیلقوس کے پاس واپس بھیجدیا تو وہ اُس زمانہ میں حاملہ تھی مگر اُسنے اس امر کو چھپا رکھا تھا فیلقوس نے حکما کی صلاح سے اُسکے مُنہ کا علاج اسکندروس یعنے لہسن کے ذریعہ سے کرایا چنانچہ اُس بدبو دار چیز نے اسکے مُنہ کی بدبو کو مُبدل بخوشبو کر دیا یہاں تک کہ اُسکے پیٹ سے جو بچہ پیدا ہوا اُسکی خوشبو نے ایک عالم کو مہکا دیا پس سکندروس کی لفظی رعایت سے اسکا نام سکندر قرار پایا اور یہی فیلقوس کا بیٹا کہلایا ٭ کتب تواریخ سے اِس نام اور اِن صفات کے دو مشہور اولوالعزم بادشاہ جنکے زمانہ میں باہم بہت سا تفاوت ہے پائے جاتے ہیں چنانچہ اِنکی مفصل کیفیت ناسخ التواریخ وغیرہ میں موجود ہے - اول کو **ذوالقرنین اکبر** کہتے ہیں

اور اُسی کے وقت میں حضرت خضر علیہ السلام کا ہونا ثابت کرتے ہیں بلکہ بعض نے اسے پیغمبر بھی مانا ہے - ذوالقرنین اسوجہ سے کہتے ہیں کہ اُسکی پیشانی یعنے ماتھے کے دو نوگوشے نہایت اُبھرے ہوئے تھے لیکن جو لوگ اِس میں رائے لگاتے ہیں اُنہیں سے کسی نے تو لفظی معنی کی رعایت سے یہ بیان کیا کہ اُسکے دو گیسو تھے چونکہ قرن گیسو کو بھی کہتے ہیں اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا بعض کا خیال ہے کہ چونکہ وہ مغرب سے مشرق تک گیا جو دنیا کی دو محاذی تیس ہیں اِس سبب سے یہ لقب پڑا یا اُنہیں کہو کر نور و ظلمت میں داخل ہونیکے باعث اِس خطاب سے مخاطب ہوا - قرآن شریف میں اِسی ذوالقرنین کی طرف اشارہ ہے - تاریخ جہاں نُما نے سدِّ یاجوج اِسی کی بنائی ہوئی لکھی ہے بعض مورخوں کا بیان ہے کہ جسے فریدوں کہتے ہیں اُسی کا نام سکندر ہے لیکن گو وہ عظیم الشان بادشاہ تھا مگر مغرب سے مشرق تک فتحیاب ہونا ثابت نہیں ہوتا - دوسرے کا نام سکندر رومی یا اسکندر اعظم ہے جو مقدونیہ کا بادشاہ فیلقوس کا بیٹا ارسطو حکیم کا شاگرد اور مغرب سے مشرق تک فاتح ہوا ہے اور شاید یہی وجہ ہے اسکو بھی ذوالقرنین کہنے لگے یونانی لغات میں لفظ سکندر کے معنی چونکہ محافظ کے لکھے ہیں اور بادشاہ محافظِ ملک و رعایا ہوتا ہے اِس سبب سے عجب نہیں کہ یہی معنی دونو بادشاہوں کی وجہ تسمیہ کے واسطے ٹھیک اور قرین قیاس ہوں ٭

جس طرح سکندر ذوالقرنین اکبر اور سکندر رومی میں اختلاف ہے اِسیطرح سدِّ سکندری میں بھی محققوں اور مورخوں کا اختلاف ہے مگر حال کی تازہ تحقیقات سے یہی تحقق ہے کہ سدِّ سکندر کا بانی سکندر رومی ہے گو تشخیص مقام میں اب بھی اختلاف ہے کیونکہ بعض لوگ تو اُس ہیکلِ آہنی کو سدِّ سکندر کہتے ہیں جو آبنائے جبل الطارق کے دو پہاڑوں پر ایک پہلوان کی شکل میں بنا کر اِس طرح کھڑی کر دی ہے کہ اُس پہلوان کی ایک ٹانگ اِس پہاڑ پر ہے اور دوسری اُسپر گویا کوئی شخص ٹانگیں چیرے کھڑا ہے جسکی ٹانگ تلے سے بڑے بڑے جہاز بآسانی آ اور جا سکتے ہیں یہ ہیکل جزیرہ روڈس کی طرف سے جانیوالے جہازوں کو روکنے اور متنبہ کرنے کے واسطے بنائی گئی تھی چونکہ اُس زمانہ میں فن جہازرانی کمال کو نہیں پہنچا تھا اور اِس ہیکلِ آہنی کے اُس طرف کا سمندر نہایت خوفناک تھا جہاں سے کوئی جہاز سلامت پھر کر شاذ و نادر ہی آتا تھا پس اِن جہازوں کو تباہی سے بچانے کے واسطے سکندر رومی کے حکم سے یہ ہیکل بنائی گئی تھی جو آجتک موجود اور بعض کے نزدیک سدِّ سکندر کہلاتی ہے لیکن یہ بات تامل سے خالی نہیں کیونکہ سد چیزِ دیگر ہے اور ہیکل چیزِ دیگر - بعض مورخوں کا یہ قول ہے کہ جب سکندر رومی ملک خوارزم کو فتح کر چکا اور وہاں سے چین کی طرف گیا تو اُسکا مقابلہ ایک طرف تو اہلِ سائی بیریا سے جنکو انگریزی میں اسکو تھو یعنے یاجوج کہتے ہیں اور دوسری طرف اہلِ مغلستان یا منگولین سے جنہیں ماجوج کہتے ہیں پیش آیا اہلِ سائبیریا کوتاہ قامت اور مغل اُنکی نسبت دراز قد ہوتے ہیں - یہ دونوں قومیں سکندر کے زمانہ میں نہایت خونخوار و مردم آزار بلکہ مردم خوار اور بہ نہایت کثرت و افراط سے تھیں جب سکندر اِن کو شکست دیکر خوارزم کی طرف واپس ہوا تو اِن لوگوں نے پھر اُسکا تعاقب کیا اور اِس تعاقب کی وجہ سے اہلِ خوارزم کو بہت صدمہ پہنچا چنانچہ وہ تنگ آکر سکندر سے اِس امر کی تلافی کے مستدعی اور تدبیر دفع کے ملتجی ہوئے اِسلئے سکندر نے یاجوج و ماجوج کے خروج سے اہلِ خوارزم کو بچانے اور محفوظ رکھنے کے واسطے اُس درۂ کوہ میں جو کوہ طویل اور کوہ الطائی کے درمیان واقع اور اِس قوم کے آنے جانیکا راستہ تھا ایک مستحکم دیوار کھچوا دی تھی جسکا اب کوئی محسوس اثر نمایاں نہیں پس درحقیقت یہی سدِّ سکندر اور قریب القیاس ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سکن

لیکن ایشیائی مؤرخوں کا بیان ہے کہ وہ دیوار تانبے اور لوہے کو گلا کر عقلا و حکما کے مشورے سے اُن دو پہاڑوں کے درمیان جن کی پرلی طرف یہ قوم آباد تھی نہایت چوڑی اُونچی اور لمبی بنوائی گئی تھی جسکے سبب سے وہ قوم پھر آبادئ انسان میں نہ آسکے مگر عقیدۃً لوگوں میں مشہور اور بعض کتابوں میں مسطور ہے کہ یہ قوم اُس دیوار کے توڑنے میں تمام دن مصروف و مشغول رہتی ہے مگر جب رات کو تھک کر اپنے گھر جاتی ہے تو رات بھر میں بحکم خدا کی قدرت سے پھر اپنی اصلی حالت پر آجاتی ہے بعض لوگ یقین رکھتے ہیں کہ وہ لوگ دن بھر اسکو چاٹا کرتے ہیں جب شام کو کاغذ کے برابر رہ جاتی ہے تو کہتے ہیں کہ باقی صبح کو آکر چاٹ لینگے مگر رات بھر میں پھر وہ ویسی ہی ہو جاتی ہے کوئی کہتا ہے قیامت کے قریب وہ لوگ اسے بالکل چاٹ لینگے غرض معتقدانِ تحقیقاتِ جدید کے نزدیک یہ قابلِ التفات نہیں چونکہ سدِ سکندر میں تلف تحقیقات کی تفصیل نہیں لکھی تھی اسوجہ سے اسوقت پر لکھ دینا مناسب سمجھا و ضمناً قدیمی خیالات بھی ظاہر کر دیئے ٭

مگر پابندی مذہب یہ رائے ہو سکتی ہے کہ ایشیائی تاریخوں کے طبقات میں سے اہلِ اسلام کے ہر طبقے کی تاریخ زیادہ مسلسل پائی جاتی ہے پس شیوعِ اسلام کے بعد جو واقعہ عالم میں ہوا ہے اُسکو کچھ مسلسل تاریخی شہادت سے اور کچھ قراین سے پورا پورا معلوم کر سکتے ہیں اور اِس سے پیشتر کے واقعات کا فی سامان شہادت بہم نہ پہنچنے کے سبب کچھ مجہول اور غیر معلوم اور کچھ بطور افسانہ یادگار رہ گئے تھے مؤرخانِ اسلام نے بھی جس طرح ان واقعات کو مختلف طریق سے پایا اپنے مصنفات میں درج کر دیا جن پر یقینی وجہ سے رائے قائم ہونی مشکل ہے اب جو واقعہ معلوم کر لیں گے تو وہ اکثر ظنی ہوگا اسی طرح اگرچہ از روئے تحقیقات جدید سدِ سکندری وغیرہ ایک افسانہ سا معلوم ہوتا ہے مگر اہلِ اسلام کے نزدیک جدید تحقیقات ظنی ہے اور قرآن کا بیان واجب التسلیم اور واجب العقیدہ ہے چونکہ قرآن کریم ہی سے سکندر کا دیوار آہنی بنانا پایا جاتا ہے اِسلئے سب دلیلوں سے قطع نظر کر کے اسکو تسلیم و در مفوض بعلمِ الٰہی کرتے ہیں ٭

الحاصل چونکہ اس نام کے دونوں بادشاہ بڑے صاحب اقبال اور اولو العزم ہوئے ہیں اسوجہ سے لوگ طالع یاور کو مفرداً سکندر سے تشبیہ دینے لگے چنانچہ دُعا کے موقع پر کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اسکا نصیبا سکندر کرے لیکن ان کا مفہوم اس اخیر کے سکندر سے ہی ہوتا ہے کیونکہ عوام نے دونوں سکندروں کو ایک ہی خیال کر رکھا ہے (۲۔ ف) ٹھوکر۔ گھوڑے کا ٹھوکر کھانا۔ فارسی زبان میں نحوی معنی سرنگوں ہونے یا ڈھیکلی کھانے کے تھے (۳۔ ہ) عوام کالانعام نے سگنل کو بھی سکندر کہنا شروع کر دیا ہے کیونکہ سگنل انگریزی لفظ ہے جس کے معنی اشارہ کرنے اور علامت بتانے کے ہیں چونکہ یہ ریل کو آتے جاتے وقت ہاتھ گرانے اور برابر کر لینے سے سڑک یعنے لائن خالی اور بھری ہونے کی خبر دیتا ہے پس اسوجہ سے عوام نے سکندر کے اُس نشان سے جسکا حال ہم اول نمبر کے دوسرے پیرگراف میں لکھ آئے ہیں اسی کے مشابہ خیال کر کے سکندر کر لیا یا یوں کہو کہ زبان سے صاف ادا نہ ہونے کے باعث ثقیل سگنل کو سکندر بولنے لگے جیسے ہو کرز ویر کا حکم ورد بنالیا ٭

سِکَندری (ف) صفت ۔ (۱) منسوب بہ سکندر جیسے سدِ سکندری (۲۔ ہ) گھوڑے کی ٹھوکر ٭

سِکَندری کھانا (ہ) فعل متعدی ۔ گھوڑے کا ٹھوکر کھانا۔ گھوڑے کا گرنا ٭

سِکَندرِیہ (ف) اسم مذکر ۔ مصر کے ایک مشہور شہر کا نام جسکو سکندر رومی نے بنایا تھا ٭

سِکَنڈ (انگلش) صحیح سیکنڈ Second اسم مذکر ۔ (۱) ثانیہ ۔ لحظہ ۔ منٹ کا ساٹھواں

سکہ

حصّہ ۔ پل (۲) صفت ۔ دوسرا ۔ دوجا ۔ ثانی ۔ دوم ٭

سِکّو یا سِکّھو (ہ) اسم مذکر ۔ قصاب آپس میں ایک دوسرے کو کہتے ہیں ۔ چھری بند بھائی ۔ قصائی ٭

سِکوان (انگلش) صحیح سِک مَین Sick Man اسم مذکر ۔ بیمار آدمی ۔ مریض ۔ ماندہ ۔ روگی ٭

سُکُوت (ع) اسم مذکر ۔ خاموشی ۔ چُپ ٭

سُکُوت کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ خاموش رہنا ۔ خاموشی اختیار کرنا ۔ چُپ ہونا ۔ ٹھیرنا ٭

سُکُورہ (ف) اسم مذکر ۔ مٹی کا پیالہ ۔ کاسۂ گلی ۔ مٹی کی چینی (اُردو والے بکسر سین مہملہ اور ہندو بفتح سین مذکور بولتے ہیں)

سِکُوری (ہ) اسم مؤنث ۔ مٹی کی پیالی ٭

سُکُون (ع) اسم مذکر ۔ (۱) آرام ۔ قیام ۔ ٹھیراؤ ۔ قرار ۔ اطمینان ۔ امن ۔ آسودگی ۔ (۲) جزم ۔ حرف ساکن کی مقررہ علامت ٭

سُکُونت (ع) اسم مؤنث ۔ بود و باش ۔ قیام ۔ اقامت ۔ ریاست بساست ۔ رہنے کی جگہ ۔ مسکن ٭

سُکُونت پذیر ہونا (ہ) فعل لازم ۔ بود و باش اختیار کرنا ۔ رہ پڑنا ۔ بسنا ٭

سِکھ (ہ) اسم مذکر ۔ سِکشا پانے والا ۔ نصیحت پذیر ۔ شاگرد رشید ۔ چیلا ۔ بالکا ۔ معتقد ۔ پیرو ۔ مُرید ۔ گرو نانک کا پیرو ۔ پنجابیوں کی وہ قوم جو گرو نانک کو مانتی اور اُنکے گرنتھ پر چلتی ہے ۔ نانک پنتھی ٭

سِکّہ (ع) اسم مذکر ۔ (۱) ٹھپا ۔ وہ منقش لوہا جس سے روپے اشرفی پیسے وغیرہ پر مہر کرتے ہیں ۔ ضرب ٭ ڈھلا ہوا نقد جو ملک میں چلے (۲) طرز ۔ روش ٭ قاعدہ ۔ قانون ۔ دستور العمل (۳) مہر شاہی ۔ چھاپ ۔ مہر (۴ ۔ ہ) حکم ٭ حکومت ٭ تحکم ٭

سِکّہ بٹھانا یا بٹھلانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) سکہ جاری کرنا ۔ سکہ چلانا ۔ اپنے نام کا روپیہ چلانا ؎

سکے بٹھاتے ہیں مجت ترنگ کس داغ نے ۔۔۔ جھنڈا گڑا ہے کشورِ دل میں صلیب کا (بحر)

(۲) حکم جاری کرنا ۔ حکم بٹھانا ۔ تخت بٹھانا ۔ رُعب جمانا ۔ نقشہ جمانا ۔ نقش جمانا ؎

سکہ بٹھلانا دل میں برس ہیں چاہئے ۔۔۔ نہ یہ کیا سکہ گرا اپنا میں چلا سکہ بٹھا کر اُٹھے (معرف)

سکہ ہی بٹھایا ہے لبے نے ان دنوں ۔۔۔ آنے نہ پاوے یاں کوئی مہمان ڈومنی (رنگین)

سِکّہ بنانا (ہ) فعل متعدی ۔ سکہ ڈھالنا ٭ چوری سے کوئی سکہ تیار کرنا ٭

سِکّہ بیٹھنا (ہ) فعل لازم ۔ تخت بیٹھنا ۔ حکم جاری ہونا ۔ عمل بیٹھنا ۔ حکومت قائم ہونا ٭ اپنے نام کا روپیہ چلنا ٭ رُعب بیٹھنا ۔ دھاک ہونا ٭ نقش جمنا ۔ حکم چلنا ٭

ملتان

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سکہ

مُتان دستن طالب مِنّیٰ کے دوستو اُن پر — کیسا کا زور ہے سکّۂ بیٹھا ہے نہ بیٹھے گا (معروف)
اِس لِ کا کوئی نقشِ خام میں نہیں جواب — بیٹھا ہوا ہے سکّہ تیرے زرِ خرید کا (داغ)

سِکّہ چلانا (۲) فعل متعدی :- سکّہ جاری کرنا۔ روپیہ چلانا۔ اپنے نام کا سکّہ لگانا۔ سِکّہ کا رواج دینا ؏
لعنت ہے ایسے سکّۂ زر کے چلانے پر — سرکاٹ کمپنی کا بکا سولہ آنے پر (زنانا علم)

سِکّہ چہرہ شاہی (و) اسم مذکر :- وہ روپیہ جس پر بادشاہ کا چہرہ بنا ہوا ہو جیسے "انگریزی روپیہ"۔

سِکّہ حالی (ع) اسم مذکر :- تازہ سکّہ۔ نیا سکّہ۔ وُہ سِکّہ جس پر حال میں چھپا لگا ہو ریاست نظام کا سکّہ جو پندرہ آنہ کا ہوتا ہے۔ سکّہ رائج الوقت۔ سِکّہ موجودہ۔

سِکّہ رائج الوقت (ع) اسم مذکر :- (۱) دیکھو سِکّہ حالی (۲) معاہدہ پورا ہونے کے وقت کا جاری سِکّہ۔

سِکّہ زَن (ع + ف) اسم مذکر :- ٹکسالیہ۔ سِکّہ ڈھالنے والا۔

سِکّہ قلب یا جعلی (ع) اسم مذکر :- ناجائز طور پر بنایا ہوا سکّہ۔ جھوٹا سکّہ۔ مصنوعی سِکّہ۔

سِکّہ لگانا (و) فعل متعدی :- (۱) ٹھپا لگانا۔ زر پر ضرب لگانا۔ روپیہ پیسہ بنانا (۲)۔ بازاری) جوتے یا چپت مارنا جیسے "اُسکے سر پر سوچی کا سِکّہ لگا دیا یعنی جوتے مار دیئے"۔

سِکّہ مارنا (و) فعل متعدی :- نقود پر ضرب لگانا۔ ٹھپا جمانا۔ روپیہ پیسہ چلانا (سِکّہ زدن کا ترجمہ ہے)

سُکھ (ہ) اسم مذکر :- دُکھ کا نقیض۔ راحت۔ آرام۔ چین۔ امن۔ امان۔ آسودگی۔ کل۔ شانتی۔ تندرستی جیسے "سُکھ میں سب کو یاد کرے تو دُکھ کاہے کو ہو"۔

سُکھ پانا (ہ) فعل متعدی :- آرام پانا۔ راحت حاصل کرنا۔ چین سے رہنا۔

سُکھ دائی (ہ) صفت (ہندو) :- راحت رساں۔ آرام بخش۔ چین دینے والا جیسے

بھادوں آئی رین اندھیری جنم لیو سکھ دائی نے
کوئی پان پنجیری بھوگ لگاویں کوئی پکوان مٹھائی رے

سُکھ سے رہنا (ہ) فعل لازم :- آرام سے بسر کرنا۔ چین سے رہنا۔ خوش رہنا۔ آنند سے رہنا۔

سُکھ فرمانا یا کرنا (و) فعل متعدی :- استراحت فرمانا۔ آرام فرمانا۔ امیروں کا سونا۔ (اصل میں شاہانِ تیموریہ یا اس خاندان کے آدمیوں کے استراحت فرمانے کو کہتے ہیں)

سُکھ مُنبری (و) اسم مؤنث :- وُہ سرکاری زمین جو سپاہیوں کو بلا کرایہ رہنے کے واسطے سرکار سے عطا ہو۔

سُکھ نیند (ہ) اسم مؤنث :- خوابِ راحت۔ بے فکر خواب۔ شاد خواب۔ چین کی نیند جیسے "میں تو سو رہی سکھ نیند پیا کو کوکو لے گئی رے" (سہار نپور کا گیت)۔

سکھ

سِکھا شاہی (و) اسم مؤنث :- سکھوں کا عہد۔ نعمیر کا زمانہ۔ کس مپرسی کا وقت۔ بے انصافی کا زمانہ۔ اندھیر۔ اناپ شناپ۔ جیسے "مرہٹی دھینگا دھینگ ملک کا راج"۔

سُکھالا (ہ) صفت :- (ہندو) سہل۔ آسان۔

سُکھانا یا سُکھلانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) خشک کرنا۔ تری یا نمی دور کرنا۔ رطوبت جذب کرنا (۲) کسی کو دیر لگانا۔ بٹھائے رکھنا جیسے "تم نے تو ہمیں سُکھا دیا" یعنی اسقدر دیر لگائی کہ ہماری ساری رطوبت جذب ہو گئی۔

سِکھانا یا سِکھلانا (ہ) :- (۱) تعلیم دینا۔ تربیت کرنا۔ تلقین کرنا۔ پڑھانا۔ لکھانا۔ بتانا۔ (۲) نصیحت کرنا۔ پند دینا۔ سکشا دینا (۳) سدھانا۔ کسی راستہ پر یا ڈھب پر لگانا۔ ہلانا۔ (۴۔ عو) ورغلانا۔ بہکانا۔ پٹی پڑھانا جیسے سکھی سکھا کر بھیجی یا لڑوا تی ہے (۵) ہمت بندھانا۔ بھروسا دینا جیسے "سکھائے پوت دکھن یا دربار نہیں جاتے رکھ وت"

سِکھانا پڑھانا (ہ) فعل متعدی :- (عو) (۱) لگانا۔ بُجھانا۔ لگائی بُتری کرنا۔ ورغلانا۔ بہکانا۔ بدگمان کرنا (۲) تعلیم و تربیت کرنا۔

سِکھائے میں آنا (ہ) فعل لازم :- بہکائے میں آنا۔ کسی کے کہنے میں آنا۔

سُکھپال (ہ) اسم مذکر :- (۱) آرام پالکی۔ ایک قسم کی زنانہ پالکی۔ ڈولہ۔ محافہ (۲) پالنا۔ پنگورہ۔ مہد۔

سُکھ تلا (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) پاے تابہ۔ وُہ چمڑے کا ٹکڑا جو جوتے کے اندر رکھ لیتے ہیں۔

سُکھ درشن (ہ) اسم مذکر :- ایک بوٹی کا نام جس کا عرق اکثر کان کے درد میں ڈالتے ہیں اسکا پتا چوڑا اگھیکوار سے مشابہ ہوتا ہے۔ سُدرشن بھی کہتے ہیں۔ شاید ہندو لوگ اسکا درشن مبارک خیال کرتے ہونگے۔

سُکھی (ہ) صفت :- (ہندو) آسودہ۔ خوش۔ سُوکھ بھوگنے والا۔ سُکھیا۔ مطمئن۔ جیسے "تن سُکھی تو من سُکھی"۔

سُکھی رہنا (ہ) فعل لازم :- آرام سے رہنا۔ خوش رہنا۔ چین سے رہنا۔ جیسے "کم کھانا سُکھی رہنا"۔

سُکھی رہو (ہ) دُعا (ہندو فقیر یا برہمن) :- آنند رہو۔ تندرست رہو۔ خوش رہو۔

سَکھی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) لغوی معنی مددگار۔ معاون۔ یار دوست کیونکہ یہ لفظ ساکشی یا ساکھی سے بنا ہے۔ سہیلی۔ ساتھی۔ آلی۔ ہمجولی۔ وُہ عورت یا لڑکی جو عمر۔ دولت۔ نسب وغیرہ میں برابر ہو جیسے "سکھی آئے بدرو اجھوم کے مجھے رین اندھیری کارباں" (گیت) (۲) سدا سہاگن فقیر جنکا وہ گروہ جو زنانہ لباس رکھتا ہے (۳) زنانہ۔ ہیجڑا۔ زنخہ۔ پنسک گراہی وُہ مرد جو حرکات و سکنات میں عورتوں کی پیروی کرے (۴) کہہ مکرنی یا مکری۔ ایک قسم کی پہیلیاں جنہیں ایک بات کہکر دوسرے مصرعہ میں اُسکو پلٹ جاتے ہیں۔ دوسخنہ۔ دومعنی بات۔ جو عورتوں کی زبان سے کہی جاتی ہے اسمیں اول تو سارا بیان معشوق پر موزون ہوتا ہے مگر آخیر کو دوسری بات نکلتی ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ قائل معشوق کی بات کہکر مکر گیا۔ چنانچہ اس کی مثال ہے ؏

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سگری رین چھتین پہ راکھا   رنگ رس سب وا کا چاکھا
بھور بھئی جب دیا اُتار   اے سکھی ساجن نا سکھی ہار

سرب سلونا سب گُن نیکا   وا بن سب جگ لاگے پھیکا
وا کے سر پر ہووے کون   سکھی کوئی ساجن نا سکھی لون

(ہندوستان میں اسکے موجد حضرت امیر خسرو دہلوی ہیں عجب نہیں جو فارسی زبان کا ورنجنی بھی اُنہیں کی ایجاد پسند جبلّی اور پُرمذاق طبیعت کا نتیجہ ہو)

سُکھیا (ہ) اسم مذکر:۔ (دیکھو سُکھی) جیسے "دُکھیا روے سُکھیا سووے" (کہاوت)
جب جاگے جب دُکھیا ہی جاگے سُکھیا نہ جاگے کوے ٭ لگن بن رین نہ جاگے کوے (سہاگ)

سکیرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو یا گنوار) (۱) اِکٹھا کرنا۔ بٹورنا۔ جمع کرنا۔ سمیٹنا۔ فراہم کرنا۔ (۲) جھاڑ دینا۔ بُہارنا۔ صاف کرنا ٭

سُکیڑ (ہ) اسم مؤنث (عوام):۔ (۱) تنگی۔ بھینچ سمیٹ۔ انقباض (۲) بُخل کنجوسی تنگدلی بخیلی ٭

سُکیڑ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (بازاری) (۱) بھینچ کرنا تنگی کرنا (۲) بُخل کرنا کنجوسی کرنا تنگدلی کرنا ٭

سُکیڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سکوڑنا بھینچنا۔ تنگ کرنا چُست کرنا (۲) سمیٹنا۔ اِکٹھا کرنا ؎

پیتنگنا ہے دھر نہیں منزل فراغ   غافل پاؤں حرص کے پھیلا سُکیڑ تو (ذوق)

سکیلا (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کی تلوار ٭ لوہے کا ہتھیار۔ تلوار۔ سیف۔ شمشیر۔ تیغ جیسے باندھے سکیلا پھرے اکیلا" ٭

سگ (ف) اسم مذکر:۔ کُتّا۔ کوکر۔ کلب ؎

اے ہما مُنہ نہ لگانا تو میری ہڈّی کو   سگِ دیوانہ مجھے کاٹ کے مرجاتا ہے (آتش)

سگِ بازاری (ف) اسم مذکر:۔ عام کُتّا۔ لینڈی کُتّا ٭

سگِ تازی (ف) اسم مذکر:۔ شکاری کُتّا جو عربی نسل سے ہو ٭

سگِ دیوانہ (ف) صفت:۔ باؤلا کُتّا ٭ ہڑکھایا۔ گھبرایا ہوا۔ پھاڑ کھانے کو دوڑنے والا۔ بدمزاج۔ تُندمزاج ٭

سگِ زرد برادرِ شغال (ف) کہاوت:۔ اوّل معلوم (۲) کالی بھلی نہ سیت۔ "چُنیایہ ویساوہ" ٭

سگِ شکاری (ف) صفت:۔ شکار مارنے والا کُتّا۔ سگ صیدی ٭

سَگا (ہ) صفت:۔ (۱) ایک ماں باپ کا۔ ایک خون کا۔ خاص۔ حقیقی۔ قریب رشتہ کا۔ برادر۔ قرابتی۔ اپنا۔ یگانہ۔ جگر۔ جگری۔ قریب (۲۔ پنجاب) جنوائی۔ خویش۔ بیٹی کا خاوند (۳) پہاڑی لوگ ہم قریہ یعنی ایک گاؤں کے رہنے والے کو کہتے ہیں ٭

سَگا بھائی (ہ) اسم مذکر:۔ حقیقی بھائی۔ وہ بھائی جو ایک ماں باپ سے ہو ٭

سَگارت (ہ) اسم مؤنث:۔ (عو) رشتہ۔ ناتہ۔ قرابت۔ سمندھ۔ یگانگت۔ خویشی۔ اپنایت ٭

سَگاوٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ (دیکھو سگارت)

سَگائی (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندو) منگنی۔ روپنا۔ نسبت جیسے "رانڈ آگیا سگائی کو آپ لاٹے یا بھائی کو" ٭

سَگائی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ ناتہ نسبت کرنا۔ منگنی کرنا۔ بات ٹھیرانا۔ مُنہ میٹھا کرنا۔ پان کھلانا۔ رشتہ جوڑنا ٭

سَگائی ہونا (ہ) فعل لازم:۔ نسبت ہونا۔ بات ٹھیرنا۔ منگنی ہونا ٭

سُگریو (س) اسم مذکر:۔ (۱) لُغوی معنی خوشنما گردن والا (۲) بندروں کا راجا۔ سورج کا بیٹا جو کشکندھا پوری کا راجا اور راجہ رامچندر جی کا گہرا دوست و مددگار تھا۔ رامچندر جی نے اُسکے بھائی بالی کو مار کر اُسے راجا بنا دیا تھا ٭

سُگند (ہ) صفت:۔ (ہندو) خوشبو۔ دُرگند کا نقیض۔ مہک۔ سُباس ٭

سُگھڑ (ہ) صفت:۔ (لغوی معنی سُڈول کیونکہ اصل میں یہ لفظ سُگھڑ یعنی اچھا گھڑا ہوا تھا) (۱) خوش سلیقہ۔ ذی شعور۔ عالی طبع۔ صاحب تمیز۔ ہُنرمند۔ جیسے "سُگھڑ سگھڑ ہنس گئیں پھوہڑوں کو آیا ہانسا" (۲) چتر۔ چالاک۔ ہوشیار۔ تجربہ کار۔ کوڑھ کا نقیض۔ پھوہڑ کا خلاف (۳) کاریگر۔ دستکار ؎

تھی عجب کوئی سُگھڑ جسنے یہ کاڑھی بوٹی   وا چھڑے بنگلی اک پھولونکی کیاری انگیا (انشا)

سُگھڑ بھلائی (ہ) اسم مؤنث:۔ (عو) (۱) دُشمنانہ خیرخواہی۔ مکر طنزاً بمعنے دیگر (۲) مُفت کی بھلائی (۳) خوشامد۔ تملّق۔ چاپلوسی۔ تلو تپّو (۴) خیرخواہی دلسوزی۔ دردمندی جیسے "مڑی میں لڑائی پیسے میں سُگھڑ بھلائی ٭ سُگھڑ بھلائی سُسرے بیل مانگ بھوکو دے" ٭

سُگھڑپن (ہ) اسم مذکر:۔ حُسن سلیقہ۔ ہنرمندی۔ دانائی۔ ہوشیاری۔ چترائی ؎

شب کو جانے جو نشے میں وہ نشیمن کو لگے   میں یہ بولا کہ نہ ٹھوکر ترے دشمن کو لگے
سُنکے بولا مرے دشمن کا تھا دست تواب   آگ اس فہم کو بولی کو سُگھڑپن کو لگے } (بیگم جان)

سُگھڑاپا (ہ) اسم مذکر:۔ سُگھڑپن۔ تمیز داری۔ ہنرمندی۔ خوش سلیقگی ؎

لائی انگیا جو مرے واسطے سی مغلانی   اپنے سُگھڑاپے پہ اترا کے ہنسی مغلانی (رنگین)

سُگھڑائی (ہ) اسم مؤنث:۔ سُگھڑاپا۔ چترائی۔ ہوشیاری۔ سلیقہ۔ دانائی۔ ہُنرمندی ٭

سِل (ع) اسم مؤنث:۔ ایک مہلک مرض کا نام جسکے سبب پھیپھڑے میں زخم ہو کر آدمی کے مُنہ سے خون آتا اور اسی میں ناتوان ہو ہو کر مرجاتا ہے۔ تپ کُہنہ۔ دِق۔ بڑا آزار۔ بڑی بیماری۔ جیرن جُر۔ چھیے روگ ؎

یہ ہیں تینوں بیماریاں جاں گُسل   محبت ہوئی دِق ہوئی سِل ہوئی (رند)

سِل (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) مصالحہ پیسنے کا چوڑا پتھر۔ پتھر کا پتلا اور چوڑا ٹکڑا جو عمارتوں میں لگایا جاتا یا فرش میں بچھایا جاتا ہے ٭ صلابت ؎

کٹے یہ وار جھکے دست و بازوئے قاتل   ٹلی نہ سل مرے سینے سے سخت جانی کی (اسیر)

(پہیلی) سل ٹوٹے سل بٹا ٹوٹے وہی چیز کبھی نہ ٹوٹے (پرچھائیں) (۲) پتھری۔ سِلّی ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سِل بٹّا (ہ) اسم مذکر:- سِل بٹّہ یعنی پتھر کا چوڑا ٹکڑا اور اُسکے پیسنے کا چھوٹا ٹکڑا۔ لوڑھا۔ سِل وٹّہ ÷

سلا (ہ) صفت:- (دلّال) دس۔ عشرہ۔ دہ۔ ۱۰ ÷

سلاروہن (ہ) اسم مذکر:- (دلّال) دس روپے ÷

سِلّا (ہ) اسم مذکر:- (۱) خوشہ۔ سُنبلہ (۲) وہ اناج کی بالیں جو از خود گر پڑتی یا کھیت کٹ جانے کے بعد پڑی رہجاتی ہیں اُنکے چُننے کو سِلّا کہتے ہیں ÷

سِلّا بِینا یا چُگنا (ہ) فعل متعدی:- خوشہ چینی کرنا۔ بالیں بِینا ÷

سِلّا ہار (ہ) اسم مذکر:- سِلّا بِیننے والا۔ خوشہ چین ÷

سَلاجِیت (ہ) اسم مذکر:- مرکّب از (شِلا سنگ + جِینتو روح) یعنی روحِ حجر۔ پہاڑ کا مُدیا۔ ساؤ۔ بیعہ۔ سانسلہ سلارس۔ پہاڑ کا پسینہ۔ ایک سیاہ رنگ پیشاب کی سی بُو والے رقیق ملوے کا نام جو پہاڑ میں سے از خود ٹپکتا اور چوٹ پھیٹ قوت باہ و اعصاب میں گرمی بہم پہنچانے کے کام آتا ہے مزاجاً تیسرے درجہ میں حار دُوسرے میں یابس مُحلّلِ ریاح۔ نافع تقطیرالبول و سنگِ مثانہ و اوجاع مفاصل وغیرہ ÷

سِلاح (ع) اسم مذکر:- آلۂ جنگ۔ لڑنے کے ہتھیار (۲) راچھ۔ اوزار۔ کام کرنے کے ہتھیار (۳) قانون:- وہ آلۂ حرب یا دھار دار خواہ نوکدار ہتھیار جس کی ضرب سے آدمی مر سکے جیسے برچھی۔ گپتی۔ چھُرا۔ تلوار۔ شامدار۔ لٹھ یا برچھی دار لاٹھی وغیرہ ÷

سِلاح بَند (ع + ف) صفت:- ہتھیار بند۔ مُسلح۔ پانچوں ہتھیاروں سے لیس ÷

سِلاح خانہ (ع + ف) اسم مذکر:- ہتھیار گھر۔ شستر شالا۔ دارالسّلاح۔ قورخانہ۔ زرہ خانہ وُہ مکان جہاں ہتھیار جمع رہیں ÷ میگزین ÷

سِلاح ساز (ع + ف) اسم مذکر:- ہتھیار بنانے والا ÷ زرہ فروش ÷ زرہ گر ÷

سَلاخ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سلائی۔ میل۔ سیخ۔ لوہے کی گول چھڑی (یہ لفظ اصل میں شلاک शलाका تھا جسکے معنی سنسکرت میں سلائی کا نٹے۔ تیر۔ قلم۔ نقاش وغیرہ کے ہیں اُردو والوں نے بہ نظرِ فصاحت دیگر الفاظ کی طرح اسکے کاف تازی کو بھی خائے معجمہ سے بدل لیا نیز فارسی سلاک سے بھی قریب قریب ہے جسکے معنی ڈھلی ہوئی سلائی کے ہیں ؎

بھری ہے آہ کی خونِ دل و جگر میں سلاخ　　کہ لال کی ہے کوئی آتشِ سقر میں سلاخ　　(ظفر)

(۲) لکیر۔ خط۔ دھار جیسے تیز شراب یا سرکہ کی نسبت کہتے ہیں کہ پیتے ہی سلاخ بندھ گئی ÷

سَلارس (ہ) اسم مذکر:- (۱) دیکھو (سَلاجِیت) (۲) الائچی کا تیل ÷

سَلاست (ع) اسم مؤنث:- (۱) سلیس پن۔ روانی۔ ہمواری (۲) نرمی۔ مُلائمت۔ آسانی۔ سہولت (۳) الفاظ کا نہایت سہولت اور آسانی سے اِسطرح ادا ہونا کہ جس میں کوئی ثقیل لفظ نہ آوے (۴) سادگی۔ صفائی۔ فصاحت ÷

سَلاستِ زبان (ع + ف) اسم مؤنث:- نرم کلامی۔ شیریں گفتاری۔ فصاحت ÷

سَلاسِل (ع) اسم مؤنث:- سلسلہ کی جمع۔ بیڑیاں۔ زنجیریں۔ لڑیاں۔ جولان ؎

بُنہ کے آئی ہے اِدھر کاکُل لیلےٰ شاید　　پائے مجنوں میں سلاسِل کبھی ایسی تو نہ تھی　　(اسیر)

سَلاطِین (ع) اسم مذکر:- (۱) سلطان کی جمع۔ بہت سے بادشاہ۔ قیاصرہ۔ قیصر ÷ (۲۔ و) شہزادے۔ پہلے بادشاہوں کی اولاد۔ شاہی خاندان کے بھائی بند سُلطانِ وقت کی اولاد سے غیر ÷

سَلام (ع) اسم مذکر:- (۱) گردن جھکانا۔ تسلیم کرنا ÷ درُود ÷ تحیت۔ کورنش۔ بندگی۔ ڈنڈوت۔ پرنام۔ رام رام۔ جے گوپال۔ یا اللہ۔ عشق اللہ۔ مُجرا۔ دعا۔ اشیرباد ؎

زمانہ مہدیٔ موعود پائے گر مومن　　تو سب سے پہلے تو کہیو سلام حضرت کا　　(مومن)

(۲) سلامتی۔ بے گزندگی۔ امن۔ پاکی از عیوب۔ امنیت۔ امان (۳۔ و) رخصت۔ خدا حافظ۔ فی امان اللہ۔ سدھاریئے (۴۔ و) باز آئے۔ معاف رکھئے۔ دھلائے پُوجئے۔ (۵۔ و) جو مرثیہ رباعی۔ قطعہ۔ غزل یا قصیدے کی طرز پر ہو اور اُسکے مطلع یا اول شعر میں لفظ مجرا سلام۔ مُجرائی۔ سلامی لایا جاوے تو اُسے مجرا یا سلام کہتے ہیں ؎

سلام اُنپہ جو کہتی تھیں دل پہ ہاتھ دھرے　　خدا ہی جانے مرے لوگ جیتے ہیں کہ مرے　　(آزردہ)

کہوں جو مجرائی وقتِ فنا حسین حسین　　صدا مزار سے نکلے سدا حسین حسین　　(دبیر)

سلامی شہ پہ جو گُذرے ستم کوئی تو پوچھیگا　　ہوا سر بے گنہ جو قلم کوئی تو پوچھیگا

مُجرائی ہے جو شام سے لے کر سرِ شبّیر　　روئے تنِ اطہر سے ملا کر سرِ شبّیر

(۶) خاتمۂ نماز کا پہلا خواہ دوسرا سلام (۷) رخصت۔ جائیے تشریف لیجائیے۔ سدھاریئے ؎

اے عشق رخصت اے ہوس آرزو سلام　　اپنا مقام آج سے دارالبقا ہوا　　(داغ)

(۸۔ و) (مجازاً) نا امیدی اور مایوسی کے موقع پر بھی آتا ہے ؎

دربار ہو یا نہ ہو غرض کیا　　اپنا تو سلام ہو چکا اب　　(مصحفی)

سلام پھیرنا (ہ) فعل لازم:- خاتمۂ نماز پر دائیں اور بائیں جانب باری باری سے مُنہ پھیر کر السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنا ÷ نماز ختم کرنا ÷

سلام پیام یا سلام پیغام (ہ) اسم مذکر:- (عو) نسبت کی بابت ذکر اذکار۔ منگنی کی چھیڑ چھاڑ ÷ گفت و شنید ÷ بات چیت ÷

سلام دینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) رخصت کرنا۔ دُور کرنا۔ چھوڑنا۔ الگ کرنا۔ القط کرنا جیسے آرزدہ نے باندھا ہے مگر بول چال میں نہیں سُنا گیا ؎

ہے روزِ عید رنجشِ خاطر کو دو سلام　　آؤ گلے لگو مرے کیسی نہیں نہیں　　(آزردہ)

(۲) خدا حافظ کہنا۔ سلام کہنا ÷ صاحب لوگوں کا کسیکو اندر بلانے کی اجازت دینا یا کوئی چیز لیکر جواب میں کہنا کہ سلام دو یعنی پہنچ جانے کا شکریہ ادا کرو۔ زبانی رسید دینا ÷

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سلام طلب (ع) اسم مذکر :- سلام کا خواہاں - سلام کی تمنا رکھنے والا ⁂

سَلامٌ عَلَیک (ع) اسم مؤنث :- (۱) تُو سلامت رہے - رام رام - بندگی - تسلیم ⁂ آداب - تحیۃ - مُلاقات - کورنش جیسے "مل گئے کی سلام علیک ہے" (۲) صاحب سلامت - واقفیت - شناسائی - ملاقات جیسے "میری اُن کی تو دُور کی سلام علیک ہے"

سلامٌ علیکم } (ع) ندا :- تمہارے اوپر سلامتی ہو - تم جیتے رہو - تم جان و مال اور آبرو
سلامٌ عَلَیکُم } وغیرہ سے محفوظ رہو - جب کوئی شخص کسی مجلس میں آتا یا کسی شخص سے ملتا یا رخصت ہوتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتا اور اُس کے جواب میں دُوسرا شخص وعلیکم السلام کہتا ہے ⁂

سلام کرائی (ہ) اسم مؤنث :- سلامی - سلامانہ - وُہ نقدی جو دلہن کی طرف کے رشتہ دار دولہا کو بوقت رُخصت دیتے ہیں ⁂

سلام کرکے چلنا یا سلام کرچلنا (ہ) فعل لازم :- ناراضی کے ساتھ رخصت ہونا ؎

مبارک ہو یہ مجلس آپ کو یا غیر کو   کرچلے ہم تو سلام اس بزم رشک آمیز کو (ممنون)

سلام کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سر یا ماتھے یا سینے پہ ہاتھ رکھنا - بندگی کرنا - رام رام کرنا - تسلیم کرنا - آداب بجانا - گڈ مورننگ کہنا - جوہار کرنا - مجرا کرنا - ڈنڈوت کرنا (۲) رُخصت ہونا - جانا - سدھارنا - وداع ہونا - چلنا جیسے "لیجئے میں تو اب سلام کرتا ہوں آپ بیٹھے سوچتے رہئے" (۳) کسی کی اُستادی - بڑائی - ہنرمندی - دانائی - چالاکی وغیرہ کو تسلیم کرنا ⁂ ہار ماننا - ہارنا ⁂ مان جانا - قبول کرلینا - معقول ہونا - قائل ہوجانا ⁂ مرحبا کہنا - شاباشی دینا - سراہنا - صدرحمت کہنا ؎

جان سلامت لے کر جاوے کعبہ میں تو سلام کریں
ایک جراحت اِن ہاتھوں کا صیدِ حرم کو کھانے دو (میر)

اکیلی جاؤ جو مسجد میں طاق بھرنے کو   روگا تا جان تمہیں جھک کے ہم سلام کریں (جان صاحب)

خرد پہ اپنی بڑا ہے گھمنڈ ناصح کو   جو اُسکے روبرو بولے تو میں سلام کروں (میر سوز)

(۴) دست بردار ہونا - باز آنا - معافی چاہنا - تارک ہونا - چھوڑنا - اجتناب کرنا - احتراز کرنا ؎

نہیں تاب ستم تو حضرتِ دل   عاشقی کو سلام کرنا تھا (داغ)

طاقِ ابرو سے اُنکے ورگزرے   ہم یہیں سے سلام کرتے ہیں (صبا)

ترے کوچے کے رہنے والوں نے   یہیں سے کعبہ کو سلام کیا (میر)

کس کا قبلہ کیسا کعبہ کون حرم ہے کیا احرام
کوچے کے اُسکے باشندوں نے سبکو یہیں سے کیا سلام (میر)

(۵) خدا حافظ یا خیر باد کہنا ⁂

سلام لینا (ہ) فعل لازم :- سلام کا جواب دینا - سلام قبول کرنا - وعلیکم السلام کہنا ⁂ مُجرا دینا ؎

خدا کو کرتے رعونت سے جو نہیں سجدہ   ہمارا وُہ بُت کافر سلام لیتے ہیں! (نصیر)

سلام ہونا (ہ) فعل لازم :- مجرا ہونا - درشن ہونا - ملاقات ہونا - کسی حاکم کی خدمت میں مُلازمت حاصل ہونا ⁂ رُوبرُو ہونا - سامنے ہونا - جیسے "تمہارا سلام ہولے تو دوسرا بُلایا جائے" ⁂

سلام ہے (ہ) محاورہ :- (۱) باز آئے - دھاتے پُوجے - چھوڑا - ترک کیا - دست بردار ہوئے - معاف رکھیئے ؎

مسجد کو تیری شیخ ہمارا سلام ہے   ہم نے تو آستانِ بُتاں سجدہ گاہ کی (مجرُوح)

جانے ہیں اب تو کوئے بُت لالہ فام کو   اپنا تو بس سلام ہے دارالسّلام کو (ذوق)

(۲) بڑے بے ڈھب ہو - تمہارا بھی بابا پاؤں پوجئے - تم سے خدا بچائے - خدا محفوظ رکھے - خُدا کام نہ ڈالے - جیسے "تمہیں بھی بس سلام ہے" ؎

میں تو مُفت ہی خدا ہوئی بدنام   اس محبت کو آپ کی ہے سلام (شوق)

سَلَامت (ع) صفت :- (۱) محفوظ - مامون - مصئون - آفات و صدمات سے بری - ہر ایک بلا سے بچا ہوا - صحیح - تندرست - زندہ - باحیات - موجود - قائم جیسے "تم سلامت رہو"

لے گئے ہیں آج تو اے داغ وہ سینے سے دل   سر سلامت آپ پائینگے نہیں کل دوش پر (داغ)

(۲) ف :- پورا - کامل - ثابت - صحیح - سالم جیسے "وہاں تک سلامت پہنچے تو جانو پہنچ گیا" (۳) اسم مؤنث :- سلامتی - امن - اطمینان (۴) ف :- تابع فعل - بخیر و عافیت - تندرستی کے ساتھ (۵) ف :- مبارک باد کا جواب - جوابِ تہنیت - مبارکباد کی قبولیت - جیسے "ناک کٹی مبارک سر مُنڈا سلامت" ⁂

سلامت رو (ع + ف) صفت :- کفایت شعار - کم خرچ - میانہ رَو - چلن سے چلنے والا - بڑھ کر نہ چلنے والا - متوسط درجہ پر کاربند ہونے والا - وُہ روش اختیار کرنے والا جس سے اخیر تک نبھ جائے - مُدبر - منتظم ⁂

سلامت روی (ع + ف) اسم مؤنث :- کفایت شعاری - میانہ روی - کم خرچی - نیک چلنی - چلن سے چلنا - گھرستی پن - طریقۂ خانہ داری - سیاست - بندوبست - انتظام - تدبیر - انصرام - ایسا طریقہ جس سے کسی طرح کا حرف نہ آئے - سیدھا راستہ ⁂

سلامت روی اختیار کرنا (ہ) فعل متعدی :- چلن سے چلنا - کفایت شعاری سے بسر کرنا - میانہ روی اختیار کرنا - بڑھ کر نہ چلنا - نباہ دینے کے قابل کوئی روش اختیار کرنا - نیک چلنی اختیار کرنا ⁂

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سلامت رہنا (۱) فعل لازم:- (۱) زندہ رہنا۔ جیتے رہنا۔ جیسے "سلامت ہے بہو جسکا بڑا بھروسا" (۲) تندرست رہنا۔ صحیح سالم رہنا (۳) محفوظ رہنا۔ مامون رہنا۔ مصئون رہنا۔ امن میں رہنا (۴) برقرار اور قایم رہنا۔ موجود رہنا جیسے ؎

تم سلامت رہو ہزار برس ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار (غالب)

اے داغ سلامت رہیں مہمان ہمارے جو آتی ہے آفت تو مصیبت نہیں جاتی (داغ)

(۵) آباد رہنا۔ خوش رہنا (۶) ثابت رہنا۔ جوں کا توں رہنا۔ کامل اور پورا رہنا۔ جیسے "تمہارے آنے تک یہ مال سلامت رہ چکا" ✦

سَلامتی (عربی بہ ترکیب فارسی) اسم مؤنث (۱) امنیت۔ بے گزندی۔ حفاظت۔ صیانت۔ بچاؤ (۲-۱) خیریت۔ عافیت۔ کُل بفضلِ الٰہی (۳-۱) صحت۔ تندرستی۔ آرام (۴-۱) زندگی۔ حیات جیسے "تمہاری سلامتی رہے (۵-۱) (عو) موجودگی ہوتے۔ جیسے تمہاری سلامتی میں سب کچھ دیکھ لیا" (۶-۱) قیام۔ برقراری (۷-۱) ایک قسم کا موٹا کپڑا (بعض لوگوں کا اعتراض ہے کہ جس حالت میں سلامت خود مصدر ہے پھر ایسے مصدری کا لگانا خلاف فصاحت و علمیت ہے مگر ہم کہتے ہیں فارسی والوں کا قاعدہ ہے کہ وہ اکثر اس قسم کے مصدروں کے ساتھ ایک یائے معروف بڑھا دیتے ہیں جیسے زیادتی۔ کمی۔ خاہی مخلصی۔ فضولی۔ خرابی وغیرہ چنانچہ اسکے ثبوت میں بہت سے شعرائے عجم کے اشعار دیکھنے میں آئے) ✦

سلامتی پڑھنا (۱) فعل متعدی (عو):- (۱) دوام و قیام کی دعا دینا۔ ازل سے ابد تک ہونے کا اقرار کرنا جیسے "اللہ میاں کی سلامتی پڑھ کر نیاز دیدو" ✦

سَلامتی سے (۱) تابع فعل (عو):- (۱) خدا کے فضل سے خدا کی عنایت سے۔ خیریت سے۔ بخیر۔ تندرستی سے (عورتوں کا قاعدہ ہے کہ جب کسی امر کا ذکر کریں گی تو پہلے یہ لفظ شگون نیک خیال کر کے زبان پر لے آئینگی جس طرح اہل فارس بخیر کا لفظ ہر ایک بات کے ساتھ بولتے ہیں جیسے "سلامتی سے کہاں گئے تھے۔ سلامتی سے چار بچے تو اب موجود ہیں") ✦

سلامتی کا جام پینا (۱) فعل متعدی:- (دیکھو زندگی کا جام پینا)

سلامتی میں (۱) تابع فعل:- حیات میں۔ زندگی میں ✦ خیریت میں ✦ موجودگی میں عہد میں جیسے "تمہاری سلامتی میں یہ دن دیکھا" ✦

سَلَامِی (عربی بہ ترکیب فارسی) اسم مؤنث:- (۱) تعظیم۔ سلام۔ مجرا۔ ہتیاروں کو اُٹھا کر سلام۔ اِسلامی سلام۔ سپاہیانہ سلام (۲) توپوں یا بندوقوں کے فیر سے پیشوائی یا تعظیم ادا کرنا۔ شلک چلانا (۳) نذرانہ۔ پیشکش (۴) ڈھلوان۔ ڈھال ✦ ڈھلوان (۵) دیکھو (سلام کرائی) ؎

عباس کو تھا علَم غلامی میں ملا کوثر اکبر کو تشنہ کامی میں ملا
نوشہ نے کیا جو وقتِ رخصت مجرا گلزار بہشت کا سلامی میں ملا (رباعی)

(۲) مجرائی۔ سلام کرنے والا ؎

مجھ کو رتبہ کہاں سلامی کا فخر کافی ہے بس غلامی کا (مولف)

سلامی اُتارنا (۱) فعل متعدی:- کسی بادشاہ یا رئیس با اختیار یا حاکم اعلیٰ وغیرہ کی تشریف آوری کا توپوں یا بندوقوں کے ذریعہ سے اظہار تعظیم کرنا۔ سلامی کی توپیں یا بندوقیں سر کرنا ✦ توپوں وغیرہ سے سلامی کا اعلان کرنا ✦

سلامی ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) کسی بادشاہ۔ اعلیٰ حاکم یا رئیس کی تشریف آوری کی توپیں چھوٹنا۔ کسی جشن یا سرکاری خوشی خواہ تہوار کی توپیں چلنا۔ بادشاہ یا کسی امیر کے شہر میں داخل ہونے کی توپیں سر ہونا (۲) دُلھا کی سلام کرائی کی رسم ادا ہونا۔ دُولھا کو سلام کے عوض نقدی کا دیا جانا (۳) ڈھلوان ہونا ✦

سُلا دینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) بچہ کو بہلا کر سُلا رکھنا (۲) زہر کھلا کر مار رکھنا۔ مار ڈالنا۔ کھپت رکھنا۔ گلا گھونٹ دینا ✦

سُلَانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) خوابانیدن کا ترجمہ۔ بچہ کو تھپک تھپک کر نیند دلوانا۔ (۲) قبر میں رکھنا (۳) دفن کرنا۔ گاڑنا۔ دابنا جیسے "میرا دل نہ دھڑکے تو کس کا دھڑکے کئی بچے تو اسی مرض میں سُلا چکی (عو)" (۴) کسی اجنبی عورت کو غیر مرد سے ہم بستر کرا دینا ✦

سِلَانا (ہ) فعل متعدی:- (ہندو) (۱) سیتل کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔ سرد کرنا (۲) پوجا کے پانی کو گھر کے دروازہ کے دونوں کونوں پر ڈالنا (۳۔ پورب) تعزیہ کو دفن کرنا یا بہانا (۴) سلوانا۔ دوخت کرانا ✦

سِلائی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سِلوانے کی اُجرت (۲) دوخت سیون۔ ٹانکا (۳) ایک کیڑے کا نام جو اکثر ایکھ مکئی یا جوار کو لگ جاتا ہے (۴) سینا۔ کارِ دوخت ✦

سَلائی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) میل سُرمہ۔ سُرمہ لگانے کی گول اور پتلی سلاخ (۲) ایک جراحی آلہ کا نام جسکے ذریعہ سے پیشاب لاتے یا کسی زخم میں دوا پہنچاتے ہیں۔ قلی (۳) میل سینک۔ پتلی سلاخ ✦ گورہ بُجے کا کانٹا۔ ککڑی کے اندر رکھنے کی پتلی سینک جو اکثر لوہے کی ہوتی ہے (۴) موٹا سُوا۔ ٹاٹ سینے کا سُوا (۵) دیا سلائی یا چزیہ سیچہ ✦

سَلائی پھیرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) گرم سلائی کے ذریعے سے اندھا کرنا نیل کی سلائی سے اندھا کرنا۔ چشم کرنا۔ آنکھیں پھوڑنا۔ نابینا کرنا۔ نورِ بصر کو زائل اور چشم جہاں بین کو کور کرنا ✦

(پہلے دستور تھا کہ جب کسی بادشاہ یا سرکش کو اندھا کرنا منظور ہوتا تھا تو سونے کی سلائی کو نمدے پر خوب رگڑتے تھے جب وہ جلنے لگتی یا گرم ہو جاتی تھی تو فوراً گرم گرم آنکھوں میں پھیر دیتے تھے جس سے مجرم معدوم البصر ہو جاتا تھا اس قسم کی سختیاں اکثر بادشاہوں کے ساتھ کی گئی ہیں) ✦ ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیا نظر اُس سے دمِ چشم نمائی پھیری ۔ شاخ نے دیدۂ نرگس میں سلائی پھیری (نکہت)

(۲) کسی زخم یا آنکھ میں سلائی گھمانا ۔ سُرمہ کھلانا ۔

سَلائیاں پِھرنا (ہ) فعل لازم :۔ اندھا یا معدوم البصر کیا جانا ۔ آنکھیں پھوڑی جانا ؎

شہاں کی کُحل جواہر تھی خاکِ پا جن کی ۔ انہیں کی آنکھوں میں پھرتی سلائیاں دیکھیں (میرؔ)

سَلائیاں پھیرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (دیکھو سلائی پھیرنا) آنکھیں پھوڑنا ۔

سَلْب (ع) صفت :۔ (۱) لیجانا ۔ نیست کرنا ۔ ربُودگی ۔ نفی (۲) ا ۔ جذب ۔ اخذ جیسے تلب مرض یعنی کسی شخص کے مرض کو جذب کر لینا" (سلبِ اختیارات) اختیار لے لینا ۔

سِلْپَٹ (ہ) صفت :۔ (۱) صاف ۔ ہموار ۔ برابر ۔ چورس ۔ مُسطح ۔ مُستوی (۲) گھِسا ہوا حروف مٹا ہوا ۔ سپاٹ جیسے سِلپٹ روپیہ ۔ پیسہ یا اشرفی وغیرہ (۳) بے نور ۔ معدوم البصر فاقد النظر ۔ چپٹ اندھا (۴) ا :۔ انگریزی سلیپر کا بگڑا ہوا لفظ ۔ کف پائی ۔ پھٹدی جوتی ۔ وہ جوتی جو گھر میں صاحب لوگ پہنا کرتے ہیں ۔ گھیتلی جوتی ۔ بن ایڑی کی جوتی (۵) وہ لکڑی کا تختہ جو ریل کی سڑک پر بچھاتے ہیں ۔ سلیپر کا بگڑا ہوا لفظ ۔

سِلْپَچی (ا) اسم مؤنث :۔ (صحیح سیلابچی) دیکھو (چلمچی یا سلفچی) ۔

سُلْٹا ہُوا (ہ) صفت :۔ سُلجھا ہوا ۔ سُلجھا ہوا ۔ نِمٹا ہوا ۔ گرم و سرد چشیدہ ۔ آزمودہ کار ۔ جہاں دیدہ ۔ تجربہ کار ۔ آٹھوں گانٹھ کُمیت ۔ خُرّانٹ ۔ پختہ کار ۔

سُلْٹنا (ہ) فعل لازم :۔ سمجھنا ۔ باہم طے کرنا ۔ جھگڑنا ۔ نمٹنا ۔

سُلْجھا ۔ سُلْجھایا (ہ) صفت :۔ دیکھو (سُلٹا ہوا) ۔

سُلْجھانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) اُلجھانا کا نقیض ۔ کھولنا ۔ واکرنا ۔ جدا کرنا (۲) باریک اور پیچیدہ معاملات کا فیصل کرنا ۔ دقیق امور کا حل کرنا ۔ توضیح کرنا ۔ تصریح کرنا ۔

سُلْجھاؤ یا سُلْجھاوا (ہ) اسم مذکر :۔ نِمٹاؤ ۔ نمیٹرا ۔ نِبٹاؤ ۔ فیصلہ ۔ عقدہ کُشائی ۔ توضیح ۔ تصریح ۔ وضاحت ۔ انکشافِ معاملات ۔

سُلْجھنا (ہ) فعل لازم :۔ اُلجھنا کا نقیض ۔ کھُلنا ۔ آسان ہونا ۔ سہل ہونا ۔ حل ہونا ۔ وا ہونا ۔ منکشف ہونا ۔ مقدمہ فیصل ہونا ۔ تصریح ہونا ۔ نمٹنا ۔

سِلَح (ع) اسم مذکر :۔ آلۂ حرب ۔ ہتیار ۔ اوزار ۔

سِلَح پوش (ع+ف) صفت :۔ ہتیار بند ۔ مُسلّح ۔ زرہ بکتر پہنے ہوئے ۔ پانچوں ہتیاروں سے آراستہ ۔

سِلَح خانہ (ع+ف) اسم مذکر :۔ مخففِ سلاح خانہ ۔

سَلْخ (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) پوست کشی ۔ کھال کھینچنا (۲) چاند رات ۔ دوج ۔ (چونکہ اس روز چاند زمین اور آفتاب ایک سمت میں اس طرح واقع ہوتے ہیں کہ چاند زمین کے گرد اپنے رُخِ روشن کی جھلک دکھا دیتا گویا پردے سے مُنہ نکالتا ہے اس وجہ سے اس تاریخ کا نام سلخ رکھا) ۔

سَل رچنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :۔ (۱) جان کھپانا ۔ اپنا جوہر کرنا ۔ خودکشی کرنا ۔ اپنے آپ کو ستی بنانا ؎

تریا تجھ میں تین گُن اور اوگن ہیں لکھ چار ۔ منگل گاوے سَل رچے اور کوکن اپنی بھول (دوہا)

(۲) انتظام خانہ داری کرنا ۔ گھر کا بندوبست کرنا ۔

سَلْسَلانا (ہ) فعل لازم :۔ نرم نرم کھُجلی ہونا ۔ سرسراہٹ ہونا ۔ گدگدی ہونا ۔ سرسرانا ۔ کھُجلانا ۔ چُل ہونا جیسے ہتیلی یا پھوڑے کا سلسلانا (۲) رینگنا ۔ کیڑوں کا پیٹ کے بل چلنا ۔

سَلْسَلاہَٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ خارش ۔ خارشت ۔ کھُجلی ۔ چُل ۔ گدگدی ۔ گُلگلی ۔

سَلَسُل بَول ۔ سَلَسُ البَول (ع) اسم مذکر :۔ ذیابیطس ۔ مدُوَر پر میا ۔ جھلک مُتی (ایک مرض کا نام جس میں آدمی پیشاب روکنے پر قادر نہیں رہتا ۔ پیشاب بار بار ستاتا اور قطرہ قطرہ آتا ہے بعض لوگ سے پتھری یعنی سنگ مثانہ کا مقدمہ خیال کرتے ہیں) ۔

سِلْسِلَہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) زنجیر ۔ بیڑی ۔ جولان (۲) قطار ۔ صف ۔ لڑی ۔ لگاتار جیسے "پہاڑ کا سلسلہ" (۳) خاندان ۔ خانوادہ ۔ کُل ۔ جنس ۔ نسل ۔ گوت (۴) شجرہ ۔ کرسی نامہ (۵) ترتیب ۔ دُرستی ۔ حسبِ مراتب ۔ (جبر و مقابلہ) مقادیر کی وہ قطار جو کسی خاص قاعدے کے موافق ایک دوسرے پر موقوف ہو ۔

سِلْسِلَہ بَندی (ع+ف) اسم مؤنث :۔ صف بندی ۔ قطار بندی ۔ ترتیب ۔ جنس واری ۔ ذیل بندی ۔

سِلْسِلَہ جاری کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ کسی کام کو متواتر کرنے کا موقع ڈالنا ۔ کوئی کام چھیڑنا یا ہمیشہ کے واسطے شروع کرنا ۔

سلسلہ جاری ہونا (ہ) فعل لازم :۔ کسی کام کا متواتر یا لگاتار ہونا ؎

نہ کیونکر اشکِ مسلسل ہو رہنما دِل کا ۔ طریقِ عشق میں جاری ہے سلسلہ دِل کا (نصیر)

سلسلہ وار (ع+ف) صفت :۔ حسبِ مراتب ۔ ترتیب وار ۔ صف وار ۔ وجہ وار ۔

سَل سے بیٹھنا (ہ) فعل لازم :۔ (ہندو گنوار) سلطنت سے بیٹھنا ۔ اطمینان سے بیٹھنا ۔ مطمئن ہو جانا ۔ ٹھکانے سے بیٹھ جانا ۔

سُلْطان (ع) اسم مذکر :۔ (۱) بادشاہ ۔ راجہ ۔ ملک ۔ فرمانروا (۲) شاہزادہ ۔ کنور ۔ ملک زادہ ۔

سلطان جی (۹) اسم مذکر :۔ مراد از حضرت سلطان المشائخ سلطان نظام الدین اولیا قدس اللہ سرہ العزیز جن کا مزار پُر انوار دہلی سے جانبِ جنوب تین میل کے فاصلہ پر ہے ۔

سُلْطانہ (ع) اسم مؤنث :۔ ملکہ ۔ شہزادی ۔ رانی ۔

سُلْطانی (ع) صفت :۔ شاہی ۔ گورنمنٹی ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سلط

سُلطانی بانات (ع + ف + ہ) ایک قسم کی رومی نہایت عمدہ وبیز بادشاہ پسند بانات۔

سَلطَنَت (ع) اسم مؤنث (۱) بادشاہی۔ راج۔ بادشاہت۔ مملکت + حکومت۔ فرمانروائی۔ عملداری (۲) پورب:۔ اطمینان۔ طمانیت۔ ٹھور ٹھکانا جیسے سلطنت سے بیٹھنا یا کام کرنا وغیرہ +

سلطنتِ جمہوری (ع) اسم مؤنث :۔ دیکھو (جمہوری سلطنت)

سلطنتِ شخصی (ع) اسم مؤنث :۔ وہ حکومت جس میں بادشاہ خود مختار اور مطلق العنان ہو +

سلطنتِ متحد یا متحدہ (ع) صفت :۔ ملی ہوئی سلطنت۔ متفق سلطنت۔ مشمول اور خلا ملا حکومت۔ مشمولہ ریاستیں۔ امریکہ کے وہ صوبے جن میں جنگل کٹ کٹ کر آباد ہوئے پر نیا صوبہ بن بن کر شامل ہو جاتا ہے۔ ایک بادشاہ یا ایک حکومت کے ملک جیسے سویڈن اور ناروے کی سلطنتِ متحد +

سَلَف (ع) صفت :۔ (۱) گزرا ہوا۔ بیتا ہوا۔ گزشتہ۔ اگلا۔ پہلے کا۔ سابقہ۔ سابق + اگلے لوگ۔ اگلے زمانے والے۔ بزرگانِ گزشتہ۔ آباؤ اجداد +

سلف سے (۹) تابع فعل :۔ قدامت سے۔ ہمیشہ سے۔ ابتدا سے۔ پہلے سے۔ اوّل زمانہ سے۔ سابق سے +

سُلَف (۹) اسم مذکر :۔ مرادفِ سودا۔ اسباب چیز بست + خرید و فروخت۔ وہ چیز جو خریدی جائے (یہ لفظ علیحدہ نہیں آتا سودا کے ساتھ آتا ہے جیسے سودا سلف) ظاہرا عربی سَلَف بمعنی اُس روپے سے ماخوذ ہے جو سوداگری میں لگایا جائے مگر لفظ سلفہ زیادہ قریب معلوم ہوتا ہے کیونکہ اس کے معنی نہاری۔ ناشتہ اور نیز اس طعام کے ہیں جو کسی آئے گئے کے واسطے رکھیں) +

سُلفا (۱) اسم مذکر :۔ (۱) بھر بھرا کر کے تمباکو بھرنے کو سلفا کہتے ہیں۔ نیز ایک معتاد تمباکو جیسے ایک سلفا تمباکو دینا یعنی ایک چلم تمباکو یا ایک دفعہ بھرنے کے قابل تمباکو (۲) چرس (یہ لفظ فارسی سُلف بمعنی کھانسی سے ماخوذ ہے چونکہ اس طرح تمباکو بھرنے سے ایک دفعہ ہی زیادہ دھواں اُٹھ کر کھانسی کا باعث ہوتا ہے اس وجہ سے اردو والوں نے یہ محاورہ بنا لیا) +

سُلفا اُڑانا (۹) فعل متعدی :۔ (۱) سلفا بھر کے پینا۔ دم لگانا۔ کش لگانا (۲) خاک سیاہ کر دینا + برباد کر دینا (۳) چرس پینا۔ چرس کا دم لگانا +

سُلفا کر ڈالنا (۹) فعل متعدی :۔ (۱) جلا کر خاکستر کر دینا۔ راکھ کر دینا۔ دھوئیں اُڑا ڈالنا (۲۔ بازاری) اُڑا دینا۔ دولت برباد کر دینا۔ خاک میں ملا دینا۔ فضول خرچی میں اُڑا دینا۔ اُف کر دینا۔ پھونک مار دینا۔ اُٹھا ڈالنا۔ صرف کر دینا +

سلم

سُلفا کرنا (۹) فعل متعدی :۔ جلا کر راکھ کرنا + اُڑا دینا۔ برباد کر دینا +

سُلفا ہونا (۹) فعل لازم :۔ (۱) جل کر خاک ہونا (۲) اُڑنا۔ برباد ہونا۔ اُف ہونا +

سِلَفچی (۹) اسم مؤنث :۔ چلمچی۔ چلابچی۔ طشت۔ لگن (ہاتھ دھونے کا ظرف جس کے اندر کلّی کرتے اور کھانا کھا کر منہ ہاتھ دھوتے ہیں) +

سِلک (ع) اسم مؤنث و مذکر :۔ (۱) لڑی۔ ہار (۲) تاگا۔ رشتہ۔ دھاگا۔ رشتۂ مروارید۔ (۳) ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ پرونا۔ نظم۔ سلسلہ۔ قطار۔ سلک۔ ملاپ

لڑکی ہنسی جو یاد آتی ہے تو کہتے ہیں ہم ۔۔۔ کیا ہوا مدت سے وہ سلکِ گہر ملتی نہیں (صہبا)

خجلتِ دندانِ جاناں سے گہر ہے آب آب ۔۔۔ سلکِ گوہر اپنی رگِ گل کی طرح تر ہو گیا (ناسخ)

(شعرائے اردو نے جو اس کو موتیوں کی لڑی قرار دیا اس میں ذرا تکلف ہے کیونکہ سلک اصل میں اس ڈورے کو کہتے ہیں جس میں موتی پروے ہوئے ہوتے ہیں نظم گہر اس موقع پر زیادہ چسپاں ہے) +

سُلگا (ہ) اسم مؤنث (عو) :۔ دیکھو (سُنگتو) +

سُلکھنیا (ہ) اسم مؤنث (عو) :۔ جلد جلد چلنے والی عورت۔ وہ عورت جو گھڑی اِدھر گھڑی اُدھر دکھائی دے۔ چالاک۔ تُرتُریا۔ پھرتیلی۔ وہ لڑکی جو سارے میں دوڑی دوڑی پھرے۔ جیسے کیسی سلکھنیا سی پھر رہی ہے۔ یہ سلکھنیا روز اسی طرح چپکے سے نکل جاتی ہے" (اس کا مادہ سرکنے سے بھی خیال میں آتا ہے اور لکھنے بمعنی دیکھنے سے بھی) +

سَلَنگ (ہ) صفت :۔ (۱) لگاتار۔ برابر۔ اِس سرے سے اُس سرے تک جیسے ایک سلنگ دھجی اُتار دو" (۲) پورا۔ کامل۔ ثابت۔ سالم +

سُلگانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) روشن کرنا۔ جلانا۔ لہکانا۔ آگ بالنا۔ آگ پھونکنا۔ آگ جلانا۔ دھونکانا۔ بھڑکانا + بنائے فساد ڈالنا (یہ لفظ اصل میں سُلگانا یعنی اچھی طرح لگانا تھا جس سے مراد ہے آگ کو لکڑیوں میں اچھی طرح لگانا) +

سُلگنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) جلنا۔ بلنا۔ روشن ہونا۔ جلنا شروع ہونا۔ لہک اٹھنا + دھواں نکلنا +

تری اُلفت کی چنگاری نے ظالم آگ یہاں پھونکا ۔۔۔ اِدھر سلگی اُدھر سلگی یہاں پھونکا وہاں پھونکا (داغ)

(۲) غم یا غصہ میں اندر ہی اندر بھسم ہونا جیسے "یونہی سلگ سلگ کر ایک دن کام تمام ہو جائے گا" +

سَلَم (ع) اسم مؤنث (۱) کسی چیز کی پہلے سے قیمت دے دینی تاکہ بروقت تیار ملے جس طرح زمینداروں کو اکثر غلہ کی قیمت پیشگی دے دیا کرتے ہیں۔ تقاوی۔ پیشگی۔ بیعانہ +

سَلمَا (ہ) اسم مذکر :۔ ایک قسم کے چاندی یا سونے کے چمکدار تار۔ منقش۔ بل دار۔ وہ موٹے اور چوڑے سنہری خواہ رُپہلی تار جو اکثر کامدار جوتیوں میں داخل ہو کر پوشاک

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سلم

میں ٹانکتے ہیں جیسے "سلما ستارا لگا کر خوب چمکا دو" ◆

سلمے ستارے کی جوتی یا ٹوپی (ہ) اسم مؤنث :- چمکی کی جوتی - کامدار ٹوپی ◆

سَلنا (ہ) فعل لازم :- (ہندو) (۱) چھدنا - چھید ہونا - سوراخ ہونا - بندھنا (۲) مُسَوڑی (ہندوعو) مطلقے مہتے دیگر گودنا - بیندھنا - زخم دینا - کوچنا - کوچے لگانا ◆

سِلنا (ہ) فعل لازم :- دوخت ہونا - سیا جانا ◆

سِلو (انگلش) Slow صفت :- سست - مدھم - دھیما جیسے "گھڑی کا سِلو ہونا یا ریل کا سِلو ہونا" یعنی اپنی معمولی رفتار سے کم چلنا ◆

سَلّو (ہ) اسم مذکر :- کٹا ہوا چمڑہ جس سے بجائے ڈور کا کام لیتے ہیں (اسکا مادہ سلنا بمعنی سوراخ کرنا ہے کیونکہ وہ چمڑا سوراخ میں ہی دیا جاتا ہے)

سَلّو کی سِلائی یا گٹھائی (ہ) اسم مؤنث :- نرے چمڑے کی سلائی یا گٹھائی یعنی دوخت ◆

سَلّو (ہ) صفت :- (ہندو) شلّو کا مخفف - بیوقوف عورت ◆

سَلوانا (ہ) فعل متعدی :- چھید کرانا - سوراخ کرانا - بندھوانا ◆

سِلوانا (ہ) فعل متعدی :- دوخت کرانا - سِوانا - سِلانا ◆

سَلوائی (ہ) اسم مؤنث :- بندھوائی - چھید کرائی - سوراخ کرانے کی مزدوری یا اُجرت جیسے "چارپائی سَلوانے کے دام" ◆

سِلوائی (ہ) اسم مؤنث :- دوخت کرانے کی مزدوری - سِلوانے کی اُجرت ◆

سَلوتری (ہ) اسم مذکر :- گھوڑوں کا ڈاکٹر - گھوڑوں اور چوپایوں کا علاج معالجہ کرنے والا - بیطار ◆

سِلوٹ (ہ) اسم مؤنث :- چین - شکن - جھنجھری - چُنّت - گُجھلک ◆

سِلوٹ پڑنا (ہ) فعل لازم :- جھنجھے پڑنا - شکن پڑنا - جھریاں پڑنا ◆

سُلوک (ع) اسم مذکر :- (۱) راستہ چلنا - راہ - راستہ - نیک روی - طریقہ (۲) برتاؤ - عمل - ربط - رویہ (۳) صوفیوں کی اصطلاح میں تقرب حق تعالیٰ کی طلب - راہِ خداجوئی - تلاش حق (۴ - ۱) آشتی - صلح - مِلاپ - دوستی - محبت - پیار - اخلاص جیسے "ماں بیٹیوں میں سلوک ہوگیا یا خاوند جورو میں نہایت سلوک ہے" - (۵ - ۱) بھلائی - نیکی - خیرخواہی - بہتری جیسے "تم نے بڑا سلوک کیا کہ قید نہ ہونے دیا" (۲ - ۱) روپے پیسے کے ساتھ خبرگیری - بخشش - عطا ◆

سلوک سے پیش آنا (۱) فعل لازم :- محبت اور پیار - اخلاص کا برتاؤ کرنا - پُرسان حال ہونا ◆

سلوک سے رہنا (۱) فعل لازم :- مل کر رہنا - اتفاق سے رہنا - محبت اور پیار اخلاص سے بسر کرنا - مِلاپ رکھنا ◆

سلے

سلوک کرنا (۱) فعل متعدی :- (۱) بھلائی کا برتاؤ کرنا - نیکی کرنا - خیرخواہی کرنا - نیکی کمانا (۲) روپے پیسے سے مسلوک اور خبرگیراں ہونا - بخشش کرنا - عطا کرنا - مُفت دینا (۳) مِلنا - مِلاپ کرنا - صلح کرنا - آشتی کرنا ◆

سلوک کرانا (۱) فعل متعدی (۱) صلح کرانا - مِلاپ کرانا - مِلوانا - اخلاص کرانا - روٹھے کو منانا (۲) دِلوانا - خبرگیری کرانا ◆

سَلُونا (ہ) صفت :- (۱) نمکین - نمک دار - نمک آلودہ - چٹ پٹا جیسے "مٹھاس کے بعد سَلُونے کو ضرور جی چاہتا ہے" ۔

جگر کے زخم شاید میں نمک بند — مزا کچھ آنسوؤں کا ہے سلونا (میر)

نمک چہرے کا کیا ہے کس کو کہتے ہیں لب شیریں
نہیں آگاہ میٹھے سے نہ ہم واقف سلونے سے } (نامعلوم)

(۲) خوشرنگ - سانولا - ملیح - گندمی ◆

سَلُونوں (ہ) اسم مذکر :- رکھشا بندھن - راکھی پُونو (ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو ساون کے مہینے میں ہوتا اور اُس میں راکھی باندھتے اور اکثر سویاں کھاتے ہیں) ◆

سَلُونی (ہ) صفت مؤنث :- نمکین - نمک آلودہ - ملیح - سانولی ◆

سَلہج یا سَلج (ہ) اسم مؤنث :- سالے کی بیوی - سالے کی جورو جیسے "سالی آدھی گھر والی سلہج پوری جوئے" (کہاوت) ◆

سِلّی یا سِلی (ہ) اسم مؤنث :- (پورب) (۱) اُسترا - چاقو وغیرہ تیز کرنے کی پتھری - فسان - سان (۲) موٹا تختہ - درخت کے تنہ کا تختہ - پٹڑا (۳) مرغابی - پرندِ آبی (۴) بجس لاہوا اناج ◆

سلیپر (انگلش) صحیح Slipper سِلپر - اسم مؤنث :- (۱) پھڈی ہلکی جوتی - سلیپٹ جوتی - آرام پائی - کفِ پائی (۲) وہ تختہ جو ریل کی سڑک پر لوہے کی پٹڑی چڑھنے کے واسطے بچھاتے ہیں (۳) پہیّہ کا نال - وہ آہنی حلقہ جو پہیہ پر چڑھاتے ہیں ◆

سلیٹ انگلش Slate اسم مؤنث :- پتھر کی تختی ◆

سِلینج یا سَرِینج (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) دیکھو (سلہج)

سَلِیس (ع) صفت :- نرم - ہموار - یکساں ◆ سہل - رواں - آسان ◆ عام فہم ◆ صاف اور سیدھی زبان یا عبارت (کتب متداولہ میں اس کی بجائے سَلَس پایا جاتا ہے) ◆

سَلِیقہ (ع) اسم مذکر :- (۱) سرشت - طبیعت (۲ - ۱) تیز شعور - ذوق ۔

سلیقہ بات کا یہ کچھ زباں جب اپنی کھولے ہے — تو اپنے والد مرحوم کو محروم بولے ہے (سودا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۳-۱) ہُنر۔ دستکاری۔ جوہر لیاقت (۴-۱) سُگھڑ پن۔ سُگھڑاپا۔ سنجیدگی۔ تہذیب۔ علمِ مجلس ٭

سَلِیقہ مَند (ع + ف) صفت:۔ صاحبِ شعور۔ تمیزدار۔ سُگھڑ۔ ہُنرمند۔ سنجیدہ ٭

سَلِیم (ع) صفت (۱) ٹھیک۔ دُرست۔ کامل۔ پُورا (۲) سادہ دِل۔ صاف دِل (۳) تندرست۔ صحیح سالم۔ چنگا (۴-۱) حلیم۔ بُردبار۔ گمبھیر۔ چُپکا۔ خاموش ٭ صُلح دوست ٭

سَلِیمُ الطَّبع (ع) صفت:۔ (۱) حلیم المزاج۔ نرم دِل۔ موم دِل (۲) دِھیرا۔ گمبھیر۔ بے پتّا۔ میٹھا۔ کم گو (۳-۱) فہیم۔ دانشمند۔ دُور اندیش (۴-۱) صائبُ الرّائے ٭

سُلیمان (ع) اسم مذکر:۔ (قومِ بنی اسرائیل کے بادشاہ اور حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹے کا نام جو حضرت عیسیٰ سے ۱۰۱۵ برس پیشتر تخت نشین ہوئے تھے اِنکا عہد بہت مشہور ہے اکثر بڑے بڑے آدمی اِن کا کلام سُننے کے واسطے یروشلیم جاتے تھے اِنھوں نے ایک معبد بنایا تھا جس کا نام بیت المقدس ہے اِن کے مذہبی مسائل کُل ایک ہزار پانچ ہیں اِن کے عہد میں بنی اسرائیلیوں کی بادشاہت کو بڑا عرُوج ہوا مگر زوال بھی اِن کے بعد ہی سے شرُوع ہوگیا۔ حضرت عیسیٰ سے ۱۰۳۳ برس قبل پیدا ہوئے اور ۹۷۵ برس پیشتر وفات پائی۔ اکثر لوگوں کا قول ہے کہ کہ تمام جن و انس اِن کے تابع تھے اور آپ تمام حیوانات سے خدمت لیتے تھے۔ روایت ہے کہ کسی چیونٹی نے اُن کی اور اُن کے تمام لشکر کی ضیافت کی اور اِس بات سے بحکمِ خدا دکھا دیا کہ جو قدرت اور سخاوت تُم میں ہے وُہ خدا تعالیٰ نے ادنیٰ کیڑے میں بھی دی ہے) ٭

سُلیمانی (ع) صفت:۔ (۱) منسُوب بہ سُلیمان (۲) ایک قسم کے دو رنگے پتّھر کا نام۔ سُلیمانی نگ جو سیاہ و سفید ہوتا ہے ٭

سُلِیمُو (ہ) اسم مؤنث:۔ بندریا کا فرضی نام۔ بندریا۔ ظرافتاً بدسلیقہ۔ پھُوہڑ۔ بَلّی۔ کھِلّو باؤلی عورت جیسے "سلیمو بن عید کیسے" ٭

سَم (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) آواز۔ تال۔ سُر (اہل موسیقی ضرب ہائے معیّنہ پر آواز کے موزون ہونے کو تال اور آخرِ ضرب کے وزن کے ساتھ برابر ہونے کو سَم کہتے ہیں (۲) برابر۔ ہم وزن۔ پُورا۔ کامل ٭

سُم (ف) اسم مذکر:۔ چوپایہ کا کھُر۔ گھوڑے کی ٹاپ۔ گھوڑے یا چوپائے کا ناخن۔ پَوڑ ٭

آہوئے چیں صید ہوں آنکھوں سے تیری شہسوار
چوکڑی وحشت میں بھولیں گر سُمِ توسن بجا　(ناظم)

سُم ڈُوبنا (ہ) فعل لازم:۔ سُموں کا تر یا آلودہ ہونا۔ جنگِ عظیم کے مبالغہ میں کہتے ہیں "ایسی لڑائی ہوئی کہ گھوڑوں کے سُم (خُون میں) ڈُوب گئے" ٭

سُم لینا (ہ) فعل متعدی:۔ گھوڑے کا ٹھوکر کھانا۔ سکندری کھانا ٭

وُہ اوگھٹ راہ ہے اے مصحفیؔ وحشتِ محبّت کی
کہ سُم لیتا ہے مرکب جس زمیں پہ یکّہ تازوں کا　(مصحفی)

سَمّ (ع) اسم مذکر:۔ زہر۔ بِس۔ بِکھ۔ ہلاہل۔ گرل ٭

دُنیا میں نیک سے ہے فزوں بد کا امتیاز　　کیا کیا اگر نہ شہد سے قیمت میں سمّ ہوا (آتش)

سَمُّ الفار (ع) اسم مذکر:۔ زہرِ مُوش۔ مرگِ مُوش۔ سنبل کھار۔ سنکھیا۔ ایک زہریلے پتّھر کا نام جس کے کھانے سے چوہا بہت جلد مر جاتا ہے اور انسان بھی پھٹکا نہیں کھاتا ٭

سَمِّ قاتِل (ع) صفت:۔ زہرِ ہلاہل۔ زہرِ قاتل۔ وُہ زہر جس کے کھانے سے آدمی پھٹکا نہ کھائے۔ بہت جلد کام تمام کرنے والا زہر ٭

سَمَا (ع) اسم مذکر:۔ آسمان۔ فلک۔ امبر۔ آکاس ٭

سَمَا یا سَماں (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وقت۔ جُن۔ زماں۔ زمانہ۔ دَور۔ ہنگام۔ بیلا۔ ویلا۔ ساعت۔ کال۔ اوسر ٭

عجب وقت ہے اور عجب ہے سماں　　کرے دو گھڑی آ کے مجرا یہاں　(میر حسن)

(۲) موقع۔ محل ٭

کہیں گر اُدھر کبھی رائے تنک نہیں کینا روسا
سمیں پڑے کی بات بلار کو سِیکھ دیے ہے مُوسا

نہ میرے باعثِ شور و فغاں ہو　　ابھی کیا جانئے یہاں کیا سماں ہو　(میر)

(۳) رُت۔ موسم۔ فصل ٭

سما کرے نہ کیا کرے سمے سمے کی بات　　کسی سمے کے دِن بڑے کسی سمے کی رات (مثل)

(۴) اچھی فصل۔ اچھی ساکھ۔ ارزانی۔ سستاپن۔ (۵) ہم آہنگی۔ تال میل۔ دمسازی۔ موافقت۔ اتفاق (۶) تماشا۔ نظارہ۔ سیر۔ دید (۷) کیفیت۔ عالم۔ حالت ٭ بہار۔ جوبن۔ لُطف۔ رونق۔ سوجھا ٭

خط میں کیا ہے سماں پسینے پر　　موتی گویا جڑے ہیں مینے پر　(میر)

اشارہ کرے ہے سما جو گیے کا　　کہ ملیئے بھبُوت آج روئے سحر پر　(انشا)

صد اُٹھوں سینہ کوبی ہے یاں نخچیر گردن کی　　سماں ہو وے فتنے میں جیسے آوازِ جلاجل کا　(ناسخ)

رقیبوں کا جلنا کہاں دیکھتا تو سماں یہ میرے گھر میں آیا تو دیکھا (صاحب)

مے ہے ساقی ہے ہوا ہے ابر ہے لیکن ہمیں
آماسِ گل روکے بن کچھ یہ سماں بھاتا نہیں } (عاشق)

(۸) کثرت ۔ بہتات ۔ زور ۔ تیزی ۔ تُندی ۔ زور شور ○

دیکھے سماں جو اس مژہ اشکبار کا ہو جائے تنق جگر رگ ابر بہار کا (تسلی)

(۹) آرایش ۔ زیبایش (۱۰) راگ رنگ کا مزہ (۱۱) سمت ۔ دِشا ✤ عمر ۔ اوستھا ✤

(۱۲) سال ۔ برس ۔ سمبت ✤

سماں باندھنا (ہ) فعل متعدی :۔ کیفیت پیدا کرنا ۔ لطف پیدا کرنا ۔ موقع کا ٹھٹنا ۔ رنگ جمانا ۔ بزم کا ٹھٹنا ○

لبِ جُو کس نے اسے رشک پری ایسا سماں باندھا
کہ توینے دو ترانے گاتے اور آبِ رواں باندھا

سماں بندھنا (ہ) فعل لازم :۔ رنگ جمنا ۔ کیفیت گھٹنا ۔ رقص و سرود کی کیفیت میں محو ہونا ✤

سماں چھانا (ہ) فعل لازم :۔ کیفیت بننا ۔ رنگ جمنا ۔ مزے میں محو ہونا ۔ کسی لطف یا کیفیت کا طاری ہونا ○

سماں شب کا آنکھوں میں چھایا ہوا مزا دل میں سارا سمایا ہوا (میرحسن)

سماپت (س) اسم مذکر :۔ پورا ۔ سمپورن ۔ کامل ۔ سدھ ✤

سما جانا (ہ) فعل لازم :۔ بس جانا ۔ بیٹھ جانا ۔ آٹ جانا ۔ بھر جانا ○

میں تو حیراں ہوں کروں کیوں کر کنارہ تجھ سے جاں
سامنے ہوتے ہی بس دل میں سما جاتے ہو تم } (جرأت)

مری آنکھوں کی پتلی میں سما جا او تماشا کو کہ ہوتی ہے پری کس طرح سے محبوس شیشے میں (انشا)

سماج (س) اسم مؤنث :۔ (۱) سبھا ۔ انجمن ۔ مجلس ۔ محفل ۔ سوسائٹی (۲) گروہ ۔ جتھا ۔ ٹولی ۔ منڈلی ✤

سماجت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) زشتی ۔ ترشی ۔ عیب ناکی ✤ شرمندگی (۲ - ۱) خوشامد و رآمد ۔ منت ۔ چاپلوسی ۔ للو پتو (یہ لفظ منت کے ساتھ اردو میں بولا جاتا ہے معنوی معنوں میں اور اس میں بہت تفاوت ہے ایک شرمندگی کا لفظ ایسا ہے کروہ ذرا اگتا ہوا ہے کیونکہ خوشامد کرنا ایک شرمندگی کا فعل ہے اور نیز داخل عیب) ✤

سماجی (س) اسم مذکر :۔ سنگتیا ۔ ڈوم ۔ ڈھاڑی ✤ بھنڈی ۔ طبلچی ۔ سفر داعی ۔ سبروا ۔ سازندہ ✤

سماچار (س) اسم مذکر :۔ (۱) خبر ۔ سندیسا ۔ اطلاع ۔ واقفیت ۔ آگاہی ۔ روایت

(۲) حالت ۔ کیفیت ۔ مزاج ۔ روئداد ۔ خیر و عافیت (۳) اطلاعی چٹھی ۔ اطلاع نامہ

سمادھ (ہی) اسم مؤنث :۔ (۱) گڑھا ۔ غار ۔ کھتو ۔ مقعر (۲) خواہش نفسانی کا انضباط ۔ اِندریوں کی روک ۔ خدا کا دھیان (۳) جوگیوں یا سنیاسیوں کی قبر ۔ مزار ✤ راجاؤں کا مقبرہ ✤

سمادھ لگانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) حبس دم کرنا ۔ سانس روکنا ۔ دسویں دوار سانس چڑھانا (۲) چلہ کھینچنا ۔ کچھ میعاد کے واسطے جم کر بیٹھنا ۔ تاڑی لگانا ۔ نیم کرنا ۔ عہد کرنا (۳) اپنے کو مردہ بنا لینا ۔ دم سادھنا ۔ دم چُرانا ✤

سمادھ لینا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) جوگیوں خواہ سنیاسیوں کا جیتے جی دفن ہونا ۔ دم سادھ کر کچھ مدت کے واسطے مدفون ہونا ۔ جیتے جی گڑنا ۔ زندہ در گور ہونا ۔ دبناہ

سمادھان (س) اسم مذکر :۔ مذہبی پختگی ۔ کٹاپن ۔ مذہبی تعصب ✤ استغراق ۔ مراقبہ ۔ دھیان ✤ سوال کا جواب ✤

سماع (ع) اسم مذکر :۔ (۱) سُننا ۔ راگ سُننا (۲) رقص و سرود ۔ گانا ✤ وجد حال (بعض نے بمعنی نمبر ۲ بکسر سین لکھا ہے) ✤

سماعت (ع) اسم مؤنث :۔ شنوائی ۔ سُنوائی جیسے "وہاں کسی کی سماعت نہیں"

سماعت کرنا (۸) فعل متعدی :۔ سُننا ۔ توجہ کرنا ۔ کان لگانا ۔ اِلتفات کرنا ✤

سماعت کے قابل (۱) صفت :۔ سُننے کے قابل وہ مقدمہ جو قانوناً سُننے جانے کے لائق ہو ۔ پیشی کے قابل حکام کی توجہ کے قابل ✤

سماعی (ع) صفت (۱) سُنا ہوا ۔ روایتی ۔ نقلی ۔ سینہ بسینہ ۔ کانوں کان ۔ (۲ ۔ صرف) وہ صیغے جو قاعدے کے خلاف مگر اہل زبان کے موافق ہوں ✤

سُمّاق (ع) اسم مذکر :۔ ایک دوا کا نام جو مسور کے دانے کے برابر قد میں اور ترش مزے میں ہوتی ہے مزاجاً اکثر کے نزدیک دوسرے درجہ میں بعض کے نزدیک تیسرے درجہ میں یابس ✤

سماق (ع) اسم مذکر :۔ ایک قسم کا نہایت سخت سنگِ مرمر ۔ مگر بعض لغت نویسوں نے نرم بھی لکھا ہے ✤

سماکھا (ہ) اسم مذکر :۔ شابت آنکھوں والا ۔ سُجاکھا ۔ بینا ۔ صاحبِ بصارت ✤

سمان (ہ) صفت (ہندو) :۔ مانند ۔ برابر ۔ نظیر ۔ ہمتا ۔ ثانی ✤

سمانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) پورا آنا ۔ اٹنا ۔ کھپنا ۔ ٹھیک آنا ۔ گنجیدن کا ترجمہ ۔ ٹھسنا ۔ پُر ہونا ۔ آجانا ✤ اندر آنا ۔ اندر بیٹھنا ○

آتے ہیں ہما مجھ گھر کوئی تجویز اور کر اے ہمنشیں خوشی سے ہم اس میں سما چکے (معروف)

کاجل والوں کر کرا او سُرمہ دیا نہ جائے ان نینن میں پی بسے دُوجا کون سمائے (دوہا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲) بیٹھنا۔ گھر کرنا۔ بسنا۔ جمنا۔ ٹھنا۔ مدِ نظر ہونا۔ جیسے "تمہارے دل میں کیا سمائی ہے"۔

صورت میرے ہنترکی من میں ہی سمائے　　جوں مہندی کے پات میں لالی لکھی نہ جائے (دوہا)

تمہیں تو ہو جو کہ خواب میں ہو تمہیں تو ہو جو خیال میں ہو
کہاں چلے آنکھ میں سما کر کدھر کو جاتے ہو دل میں آکر　　(ظفر)

(۳) گنجایش ہونا۔ وسعت ہونا (۴) رچنا۔ بسنا۔ معطر ہونا ؁

نکہتِ گل ہے ناگوارِ دماغ　　کیا سمائی ہوئی ہے بُو مجھ کو　　(داغ)

(۵) بچنا۔ وقعت پانا۔ نظر چڑھنا۔ بھانا۔ پسند آنا

شام خوبی کی نہ خوبی رہی کچھ پیشِ نگاہ　　ایسی کافر تری نظروں میں سمائی مستی　　(جرأت)

سَماوِی (ع) صفت:۔ آسمانی۔ بالائی۔ اُوپر کی۔ انغیبی جیسے "سماوی آفت یا بلا"۔

سَمائی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گنجایش۔ وسعت۔ ظرف جیسے "تمہارے یہاں میں سمائی نہیں" (۲) بُرد باری۔ برداشت۔ تحمل جیسے "میں نے بڑی سمائی کی جو چُپکے ہو رہا" (۳) حوصلہ۔ طاقت جیسے "اپنی اپنی سمائی ہے چاہو جس قدر رکھو" (۴) کھپت۔ کھپاؤ ؁

تنگ ہستی کی طرح جاکے بزم میں بھی رہا　　دونوں عالم میں کہیں میری سمائی نہ ہوئی　　(برق)

سماد (س) اسم مؤنث:۔ رہنما بات چیت۔ بول چال۔ گفتگو۔ جواب و سوال۔ ذکر مذکور۔ مکالمہ (۲) کہانی۔ حکایت۔ قصّہ۔ کتھا۔ افسانہ (۳) اطلاع۔ خبر۔ سندیسا۔ پاتی۔

سَمبَت (ہ) اسم مذکر:۔ سنہ۔ برس۔ سال۔ ہندی سال۔ راجہ بکرماجیت کا چلایا ہوا برس جس کو آج تک ۱۹۴۳ برس ہوئے۔ یہ سال چیت سے شروع ہوکر پھاگن میں ختم ہوتا ہے۔

(سمبت دو مشہور ہیں ایک بکرماجیتی جس کا اُوپر بیان ہوا۔ دوسرا ساکا جو راجہ شالباہن نے اُس وقت سے جاری کیا ہے جس وقت کہ اُس نے بکرماجیت پر غالب آکر اُسے شکست دی تھی چونکہ ساکا ہندی زبان میں لڑائی کو کہتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا۔ آغاز اس کا بھی چیت کے مہینے سے ہوتا ہے۔ اس سنہ کو شروع ہوئے ۱۸۰۰ برس ہوئے مگر بحساب انگریزی ۱۸۰۹ ہوتے ہیں کیوں کہ یہ سمبت سنہ عیسوی سے ۷۸ برس بعد قائم ہوا۔ اور بکرماجیتی سنہ عیسوی سے ۵۷ برس پیشتر قرار پایا تھا)۔

سَمبَندھ (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) رشتہ۔ ناتہ۔ نسبت۔ قرابت۔ تعلّق۔ علاقہ۔ رابطہ (۲) گٹھ۔ قبیلہ۔ کنبہ (۳) راہ و رسم۔ ربط ضبط۔ میل ملاپ (۴) گوت۔ برادری (۵) مضاف الیہ۔ (۶) نمک۔ قافیہ۔

سَمبَندھ تیاگنا (ہ) فعل متعدی:۔ طلاق دینا۔ جورو سے قطع تعلق کرنا۔ جوازاً جورو کو چھوڑنا۔

سَمبَندھ کرنا (۱) فعل متعدی:۔ نسبت کرنا۔ رشتہ ناتہ کرنا۔ سگائی کرنا۔

سَمبَندھی (ہ) صفت (ہندو):۔ رشتہ دار۔ ناتہ دار۔ قرابتی۔ نسبتی۔ متعلق۔

سَمبَندھی پتر (ہ) اسم مذکر:۔ شجرۂ نسب۔ نسب نامہ۔ کرسی نامہ۔

سَمپَٹ (ہ) اسم مذکر و مؤنث:۔ لوہے۔ تانبے خواہ چاندی کا ایک برتن جس میں مُہوس روائیاں وغیرہ ڈال کر اُس کے نیچے نرم نرم آنچ کرتے تھے (یہ لفظ صحیح سنسکرت سمپُٹ ہے بمعنی ڈھکنے اور صندوق کے آتے ہیں پس اُسی سے یہ لفظ نکلا ہے) ؁

وہ مُہوس ہوں جو نکلے روح بھی بجھوں ہی　　میرے سمپٹ سے کوئی پارے کا جو ہر اُڑ گیا　　(بحر)

سَمپَٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ (اول) دیکھو (سمپٹ) (۲) پوجا کا چندن رکھنے کی تانبے کی کٹوری۔

سَمپُورَن (ہ) صفت (ہندو):۔ (۱) پُورا۔ کامل۔ کُل۔ تمام۔ سموچا۔ ثابت۔ مکمل (۲) تابع فعل:۔ نپٹ۔ محض۔ نک سے ٹک تک۔ از سرتا پا۔ سراپا۔ سراسر۔ تمام و کمال۔ یک قلم۔ دردست۔

سَمپُورَن ہونا (ہ) فعل لازم:۔ پُورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ تمام ہونا۔ ختم ہونا۔ ہو چکنا۔ نبٹنا۔ بے باق ہونا۔ چکتا ہونا۔ نبڑنا۔ نمٹنا۔

سَمت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) راہ۔ راہِ راست۔ روش (۲) طرف۔ جانب۔ جہت۔ پہلو۔ رُخ۔ ایئں۔

سمت الراس (ع) اسم مذکر:۔ (۱) جانبِ سر۔ سر سے آسمان تک کا سیدھا خط (۲) اوج۔ بلندی کی انتہا۔ ترقی کا کمال (اس سے اکثر وسط السما مراد ہوتی ہے کیوں کہ انسان کو اپنے سر کی کھوپری وسطِ آسمان کے محاذی معلوم ہوا کرتی ہے)۔

سِمَٹ جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سُکڑ جانا۔ اکٹھا ہو جانا (۲) اُٹھنا۔ کم ہونا۔ دُنیا سے اُٹھنا جیسے "دن بدن خلقت سمٹتی جاتی ہے" (۳) کم ہو جانا۔ ختم ہو جانا۔

سِمَٹنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) اکٹھا ہونا۔ سُکڑنا۔ فراہم ہونا۔ سکڑنا۔ جمع ہونا۔ بکھرنا کا نقیض (۲) اُٹھنا۔ رخصت ہونا۔ مرجانا جیسے "اب کے سال بہت سی خلقت سمٹ گئی" (۳) کم ہونا۔ ختم ہو جانا ؁

یہ جب پھیلتے ہیں سمٹتی ہے دولت　　(مصرعِ حالی)

(۴) مجازاً دست کش ہونا ؁

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گئے پھیل جب پھر سمٹتے نہیں وہ (مصرعۂ حالی)

یعنی جب وہ کسی کام کے پیچھے پڑ جاتے ہیں پھر اُس میں کمی نہیں کرتے ۔

سِمٹی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کا کپڑا جس کی بناوٹ کھیس کی سی ہوتی ہے - چُوں کہ یہ بناوٹ سمٹی ہوئی معلوم ہوتی ہے اِس وجہ سے یہ نام رکھا گیا

جہاں وہ جاتے ہیں پوشاک بیونتوانے کو
حیا لئے ہوئے سمٹی کے تھان جاتی ہے (نظیر)

سَمَجھ (ہ) اسم مؤنث (۱) بدھ - عقل - فہم - دانش - گیان - دانائی - اِدراک - رائے - ذہن کی رسائی - فہمید - بوجھ ۔

وہ الگٹی کا ہے کو سمجھے ہماری سیدھی بات
جو اُس پری کی سمجھ ہو نہ اسے پری الگٹی (ظفر)

(۲) خیال - دریافت - دانست - واقفیت - وہم - گمان ۔

سَمَجھ آنا (ہ) فعل لازم :- (۱) ہوش سنبھالنا - ہوشیار ہونا - سیانا ہونا - بچہ بڑا ہونا ۔

کچھ کچھ سو ہے سمجھ جو آئی ایک جا ٹھیری موری سگائی
آون لاگے باھمن نائی کوئی لے رُپیا کوئی دھیلی (رسالۂ ظفر)

(۲) عقل آنا - بوجھ پڑنا - گیان آنا - آنکھیں کھلنا جیسے "اِتنا کھو کر سمجھ آئی" ۔

سَمَجھ بُوجھ (ہ) اسم مؤنث :- فہم و فراست - عقل و ہوش - جان بوجھ ۔

سَمَجھ بُوجھ کر (ہ) تابع فعل :- (۱) جان بوجھ کر - دیدہ و دانستہ جیسے "سمجھ بوجھ کر چھوڑ دیا" (۲) فہم فراست سے - سوچ سمجھ کر - عقل و دانائی سے جیسے "اِس کام میں سمجھ بوجھ کر ہاتھ ڈالنا" ۔

سَمَجھ پر پتھر پڑیں (ہ) محاورہ :- ایسی عقل چولہے میں جائے - اِس سمجھ پر تف ہے - ایسی دانائی پر حیف - یہ سمجھ غارت ہو ۔

تجھے اے سنگدلِ آرامِ جانِ مبتلا سمجھے پڑیں پتھر سمجھ پر ایسی ہم سمجھے تو کیا سمجھے (ذوق)

(جب کوئی بیوقوفی کا کام ہو جاتا ہے تو اُس وقت یہ محاورہ بولتے ہیں)

سَمَجھ دار (ہ) صفت :- (۱) سیانا - ہوشیار - بُرے بھلے کو جاننے والا (۲) عقل مند - ذی ہوش - تجربہ کار - عاقل - زیرک - دانا - بدھوان - بدھو ۔

سَمَجھ میں آنا (ہ) فعل لازم :- فہم میں آنا - بوجھ پڑنا - ذہن نشین ہونا - خیال میں آنا - سمجھنا ۔

سَمَجھانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ذہن نشین کرنا (۲) بتلانا - جتانا - مطلع کرنا - آگاہ کرنا - سمجھانا (۳) نصیحت کرنا - پند دینا - فہمایش کرنا ۔

حضرتِ ناصح گر آویں دیدہ و دل فرشِ راہ
کوئی مجھ کو یہ تو سمجھا دو کہ سمجھاویں گے کیا (غالب)

(۴) شرح کرنا - تفسیر کرنا - تصریح کرنا - وجہ بیان کرنا (۵) حل کر کے دکھانا - حل کرنا (۶) حساب کتاب دکھانا - حساب کی تفصیل بتانا - حساب دینا (۷) خبر لینا - مارنا - پیٹنا - ٹھیک بنانا جیسے "جوتیوں سے سمجھاؤں گا جب سمجھے گا" (۸) تسلیم کرانا - منوانا - اِقرار کرنا - اِقبال کرانا (۹) کان کھولنا - تنبیہ کرنا جیسے "ذرا اُن کو سمجھا دینا میں بھی اُن کی فکر میں ہوں" ۔

سَمجھانا بُجھانا (ہ) فعل متعدی :- عقل دینا - عقل کی باتیں بیان کرنا - فہمایش کرنا ۔ راضی رضا کرنا ۔ اونچ نیچ جتانا جیسے "سمجھا بجھا کر دونوں کو ملوا دیا" ۔

سَمَجھ کے (ہ) تابع فعل :- سوچ بچار کر کے - جان بوجھ کے - دیکھ بھال کر - غور و تامل سے ۔

سمجھ کے کرنا (ہ) فعل متعدی :- ہوش سے کرنا - فکر و تامل سے کرنا - دانائی سے کام لینا ۔ دانستہ کرنا - جان کے کرنا ۔

سَمَجھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) جاننا - بوجھنا ۔ واقف ہونا - آگاہ ہونا - ماہر ہونا ۔

کی سلطنتِ دہر جو درویش نے تیرے پھینکا سرِ سلطان تک اسے بار سمجھ کر (اسیر)

بسمل ہوا ہوں جب سے اُس خنجرِ نگہ کا بسمل کو تیغ کے میں بسمل نہیں سمجھتا (معروف)

خُدا ہے عالم الغیب ایسی باتوں کو سمجھتا ہے
شکایت کرتے ہیں نافہم کیا رکھ رکھ کے گردن پر (تسلیم)

نسیم دہلوی ہم موجدِ بابِ فصاحت ہیں کوئی اُردو کو کیا سمجھے گا جیسا ہم سمجھتے ہیں (نسیم دہلوی)

(۲) سیکھنا - حاصل کرنا - آموختن کا ترجمہ - معلوم کرنا (۳) متعدی :- خیال کرنا - گمان کرنا - خیال میں لانا ۔

لے کے دِل اپنے بوسہ جو دیا سمجھا میں سستے لے لوں مجھے ہاتھ آ گیا مہنگا سودا (اسیر)

اے حُوریانِ جنّت عاشق ہوں اُس پری کا ناز و ادا تمہارا میں کچھ نہیں سمجھتا (غافل)

(۴) متعدی :- دِل میں ٹھاننا - ٹھیرانا - قرار دینا ۔

بخشا مجھے خالق نے فرشتوں سے یہ کہہ کر جُرم اُس نے کئے ہیں مجھے غفار سمجھ کر (اسیر)

(۵) متعدی :- بھگتنا - لینا - حساب میں لگانا جیسے "چونر کی زنگائی مورے پیا سے سمجھ لیجو" (گیت کا ٹکڑا) اِس کے دام بھائی سے سمجھ لینا (۶) متعدی :- عوض لینا - بدلہ لینا - نمٹنا جیسے "میں بھی تجھ سے سمجھ کر رہوں گا" ۔

سمجھیں گے اُس بُتِ ناآشنا سے داغ گر ایک بار اور خُدا نے مِلا دیا - (داغ)

(۷) لازم :- ذہن نشین ہونا - ذہن پر چڑھنا - چیتے پر چڑھنا جیسے "آج سبق سمجھ لیا" ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سمجھ

(۸) مُتعدّی :- مارنا - پیٹنا - سزا دینا جیسے "بچ کر کہاں جاؤ گے ایسا سمجھوں کہ یاد کرے" (۹) سوچنا - فکر کرنا - بچارنا - اندیشہ کرنا جیسے "چلے خوب سمجھ بوجھ کر کام کو ہاتھ لگانا" ؎

خبرِ مرگ بیابانِ محبت میں نہیں کچھ　　رکھنا قدم اے خضر خبردار سمجھ کر　(اسیر)
کیا لال جڑے ہیں لبِ نوشیں میں تمہارے　　قیمت کہو بوسہ کی مری جان سمجھ کر
ایسا نہیں میں دل کہ جسے مفت تمہیں دوں　　کہتا بھی ہے جو بات تو انسان سمجھ کر　(نظم نصیر)

(۱۰) ماننا - تسلیم کرنا - سامان میں آنا - قبول کرنا ؎

سب وقتِ ذبح میرے سمجھا رہیں اُس کو　　لیکن کسی سے ہرگز قائل نہیں سمجھتا　(معروف)

(۱۱) ہوشیار ہونا - سانوٹا ہونا - مستعد ہونا ؎

سمجھ کے گھر سے نکلیو تو اے بُتِ گمراہ
کہ راہ دیکھتے ہیں کب سے دادخواہ تیری　(جرأت)

(۱۲) عقل میں لانا - فہم کرنا - جیسے "سمجھے سو گدھا اناڑی کی جانے بلا"۔

سمجھنے والا (ہ) اسمِ مذکر :- دانشمند - عقلمند - سمجھدار - زیرک - فہیم جیسے "سمجھنے والے کی موت ہے" یعنی دانشمند کے لئے ساری آفتیں ہیں۔

سمجھوتی (ہ) اسمِ مؤنث :- سمجھا لینا - سمجھ جیسے "اپنی من سمجھوتی ہے جا ہو جس طرح سمجھ لو"۔

سمجھے (ہ) ندا :- خیال میں آیا - جانا - دیکھا ۔ ہوش آیا - عقل پکڑی - خبر پڑی - معلوم ہوا۔

سمدّا (ہ) صفت (ہندو) :- تمام - سارا - ثابت - پورا - مکمل - کامل جیسے "سمدی چھالیا - سمدا روپیہ یا گھر وغیرہ"۔

سمندر (س) समुद्र اسمِ مذکر :- بحرِ محیط - دریائے اعظم - ساگر - سمندر - سندھو (ہندو سات سمندر مانتے ہیں جس کی تفصیل لفظِ ساگر میں دی گئی ہے)۔

سمدھن (ہ) اسمِ مؤنث :- دولہا یا دلہن کی ماں آپس میں ایک دوسرے کی سمدھن کہلاتی ہیں اور نیز اسی طرح اور نسبتی رشتے کی عورتیں۔ (یہ لفظ اصل میں سمبندھن سے بگڑا ہے)

سمدھی (ہ) اسمِ مذکر :- سمدھن کا خاوند - دولہا یا دلہن کا باپ - خسر - سسرا - دولہا اور دلہن کا باپ باہم سمدھی کہلاتے ہیں (اصل میں سمبندھی تھا)

سمدھیانا (ہ) اسمِ مذکر :- دولہا یا دلہن کا گھرانا - سمدھی کا گھر - بیٹے خواہ بیٹی کی سسرال و خسرانگی۔

سُمرن (ہ) اسمِ مؤنث :- (۱) وِرد - وظیفہ - یاد کرنا ۔ یادِ خدا ۔ جپنی - رٹ - جپنا ؎

تیرے ہی نام کی سمرن ہے مجھ کو اور تسبیح　　تو ہی ہے وِرد ہر اک صبح و شام عاشق کا　(نصیر)

سمن

(۲) مالا - تسبیح ۔ وہ بلور یا کانچ یا مونگے یا موتیوں کے چند دانے جو بطور تسبیح ہر وقت ہاتھ میں رہتے ہیں ؎

زمرد کی سمرن کو ہاتھوں میں ڈال　　اور اک بین کاندھے پہ اپنے سنبھال　(میر حسن)

سمرن کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) رٹنا - تسبیح کرنا - رام بھجنا - خدا کا نام لینا ؎ سمرن کرے رام سمرے کو جانے کل کی　(بھجن)

تو سمرن کرلے میرے منا دیئے نین بن ترین چندر بن دھرتی بیگھ بنا جیسے
پنڈت بید بن ہینا تیسے پرانی ہرنام بنا - تو سمرن کرلے میرے منا　(کبیر صاحب)

(۲) مالا پھیرنا - تسبیح ہلانا۔

سمرنا (ہ) فعل لازم (ہندو) :- (۱) رام بھجنا - رٹنا - خدا کا نام لینا - مالا پھیرنا۔

سمرنی (ہ) اسمِ مؤنث :- چھوٹی سی مالا - تسبیحِ کوچک ۔ وہ چند دانوں کی تسبیح جو اکثر لوگ ہاتھ میں رکھتے یا بعض آدمی خوبصورتی کے واسطے ہاتھوں میں پہنتے ہیں ؎

ہاتھ سمرنی بغل کترنی پڑھے بھاگوت گیتا رے
اورن کو تو گیان بتاوے آپ پھرت بے ریتا رے

نہ ولا یار اد تسلسلِ اشک　　سمرنی یار کی کلائی کی　(رند)

(حضرت رند نے ہندی کی ناواقفیت کے باعث یا بلحاظِ بحر اس جگہ میم کو ساکن باندھا ہے)۔

سمع (ع) اسمِ مذکر :- گوش - کان - کرن۔

سمع خراشی (ع + ف) اسمِ مؤنث :- دماغ چٹی - تصدیعۂ دماغی - کان کھانا۔

سمن (ف) اسمِ مؤنث :- چنبیلی - سفید چنبیلی - سہ برگہ۔

سمن اندام (ف) اسمِ مذکر :- گورا چٹا آدمی - معشوق - سیم تن - سیم بر۔

سمن بر (ف) اسمِ مذکر :- دیکھو (سمن اندام)۔

سمن (انگلش) Summon اسمِ مذکر :- پروانۂ طلبی - بلاوا - اطلاع نامہ - اعلان - طلبی نامہ - دستک۔

سمن جاری کرنا (ا) فعل متعدی :- حسبِ قانون طلبی نامہ یا دستک بھیجنا۔

سمن کی تعمیل (ا) اسمِ مؤنث :- طلبی کا عمل میں لانا - سمن کو بجا لانا۔

سمند (ف) اسمِ مذکر :- زردی مائل گھوڑا - وہ بادامی رنگ کا گھوڑا جس کی ایال اور دُم و زانو سیاہ ہوں بلکہ زانو اور دست و پا کے بال سیاہ ہوں تو بھی سمند ہی ہے (۲) مطلق گھوڑا ؎

زبانِ شمع سے نکلی صدائے بسم اللہ　　چراغ پا جو کسی شب ترا سمند ہوا　(وزیر)
کھلا نشہ میں جو پگڑی کا پیچ اُس کے میر　　سمندِ ناز پہ اک اور تازیانہ ہوا　(میر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سمن

سَمَنْدَر (ع) اسم مذکر:۔ (ایک آتشی چوہے کا نام جو آگ کے اندر پیدا ہوتا اور میر لوگ اُس کی کھال کی ٹوپیاں بناتے ہیں جب اُس کی ٹوپی میلی ہو جاتی ہے تو آگ میں ڈالنے سے اُس کا تمام میل کُچیل جل کر صاف نکل آتی ہے اور آگ اُس میں مطلق اثر نہیں کرتی۔ اِس کی صورت گِرگٹ سے بہت مُشابہ ہے۔ آگ کے باہر نہیں جی سکتا ؂

ترا مجنونِ تفتہ وشت میں آتش قدم گر ہو جلائے زیر پا گر خارِ مژگانِ سمندر ہو (ذوق)

دلِ سوزاں کو ہے خوف کیا آتش کا ہوں سمندر کی طرح میں تو پلا آتش کا (نصیر)

رزق روزوں کو ہی پہنچاتا ہے وہ روزی رساں
آب میں رہتی ہے ماہی اور سمندر آگ میں } (نظیر)

کب ہے ہمارے سینۂ سوزاں میں لختِ دل
آتش کدے میں ہیں یہ سمندر بھرے ہوئے } (ناسخ)

(یہ لفظ سام بمعنی آتش و اندر کلمۂ ظرف سے مرکب ہے)

سَمَنْدَر (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (سمندر)

سَمَنْدَر بِلونا (ہ) فعل متعدی:۔ بحرِ محیط کو چھان مارنا۔ نہایت تلاش جستجو اور تگ و پو کرنا ؂

پایا نہ دل بہایا ہوا سیلِ اشک میں بحرِ مژہ سے سمندر بلو چکا (میر)

سَمَنْدَر پار اُتارنا (ہ) فعل متعدی:۔ عبورِ دریائے شور کرنا۔ کالے پانی بھیجنا۔ جلا وطن کرنا ٭

سَمَنْدَر پھَل (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا پھل جو بطور دوا کام آتا ہے۔ (۲) صدف۔ سیپی۔ دریا بار ٭

سمندر جھاگ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سمندر پھین۔ وُہ کف جو دریائے اعظم کے کناروں پر جم جم کر خشک ہو جاتے اور دوا وغیرہ میں کام آتے ہیں کفِ دریا۔ تیسرے درجہ میں گرم و خشک ٭

سَمَنْدَر سوکھ (ہ) صفت:۔ (۱) سمندر کو جذب کر لینے والا ڈاکی۔ بہت پینے اور ڈکار جانے والا۔ نہایت شرابی جیسے سمندر سوکھ کے آگے دریا بھی کچھ نہیں (۲) اسم مذکر:۔ دوا کے ایک پودے کا نام ٭

سَمَنْدَر کھار (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سنکھیا۔ سمّ الفار (۲) ہڑتال۔ زرنیخ ٭

سمندری (ہ) صفت:۔ سمندر کا۔ بحری۔ سمندر سے منسوب ٭ سمندر والا ٭

سَمَنْدَری سفر (ا) اسم مذکر:۔ بحری سفر۔ دریائی سفر۔ تری کی سیاحت ٭

سَمَنْدَری لڑائی (ہ) اسم مؤنث:۔ بحری جنگ۔ دریا کے اندر کی لڑائی۔ جہازی لڑائی ٭

سن

سَمْنَک (ہ) اسم مؤنث:۔ گیہوں کا جگر۔ گیہوں کی گری جو اُبال کر نکالی جاتی ہے ٭

سَمُوچا (ہ) صفت:۔ (ہندو) پورا۔ کامل۔ تمام۔ سب۔ سارا ٭

سَمُّور (ع) اسم مذکر:۔ (لومڑی کے قسم کے ایک نہایت باریک پشم والے جانور کا نام جس کی کھال سُرخ مائل بہ سیاہی و تیرگی ہوتی ہے اِس کی کھال کو جوڑ کر پوستین بناتے اور اُس کی کھال کو بھی سمور ہی کہتے ہیں ٭

سَمُوسا (ا) اسم مذکر:۔ (۱) تکھونٹ۔ سنبوسہ۔ ترکھونٹ (وہ سہ گوشہ پکوان جس کے اندر قیمہ یا ترکاری خواہ میٹھا بھر کر تلتے ہیں) (۲) چوکھونٹے رُومال کو آڑا کر کے کندھوں پر ڈالنے کو بھی سموسا کرنا کہتے ہیں (۳) مُثلث۔ وُہ عمارت یا زمین جو تکھونٹی ہو٭

سَمُوم (ع) اسم مؤنث:۔ زہریلی ہوا۔ لُو۔ گرم ہوا ٭

سَمونا (ہ) فعل متعدی:۔ مِلانا۔ رَلانا۔ آمیز کرنا ٭ ٹھنڈا اور گرم پانی مِلانا۔ مختلف مزاج یا مختلف رنگ کی دو چیزوں کو مِلا کر اعتدال پیدا کرنا ؂

حمام کی طرف جو گیا بہرِ غسل تو یاں اشک گرم نے مرے دریا سمو دیا (مصحفی)

آیا نہ اعتدال پہ ہرگز مزاجِ دہر میں گرچہ گرم و سرد زمانہ سمو گیا (میر درد)

سَمُویا ہُوا (ہ) صفت:۔ (۱) نیم گرم۔ سیل گرم۔ شیر گرم۔ سُسُم۔ کنکنا (۲) دوغلا۔ دونسلا۔ مخلوط النسل ٭

سَمے (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) وقت۔ مدت ٭ موسم۔ رُت فصل ٭

سَمیت (ہ) تابع فعل:۔ ساتھ۔ ہمراہ۔ باہم۔ مع۔ شمول۔ ملا کے ؂

پُھلے داغ سے معمور ہے سینہ تمام ٹوٹ پڑو واللہ کے جائیں گے ہم محض سمیت (نصیر)

سَمیٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) (عو) وُہ دوا جس سے عورتوں کی فرج تنگ اور چست ہو جاتی ہے۔ یہ دوا اکثر دائیاں جننے کے بعد اصلی حالت پر آنے کے لئے دیا کرتی ہیں (۲) قابض دوا ٭

سَمیٹا سمیٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ جھپٹا جھپٹی۔ لینا لِوانا۔ دولت گھسیٹنا۔ فراہمی۔ جمع آوری ٭

سَمیٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) فراہم کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ ڈھیر کرنا۔ بٹورنا۔ (۲) گھسیٹنا۔ روپیہ رولنا جیسے "اِس نے تو خُوب دولت گھسیٹی" (۳) تنگ کرنا۔ چست کرنا۔ سکیڑنا (۴) انجام کو پہنچانا۔ تمام کرنا۔ نبیڑنا۔ نپٹانا جیسے سارا کام سمیٹ دیا ٭

سِن (ع) اسم مذکر:۔ عُمر۔ سال۔ اَوستھا۔ اَبل۔ آیو۔ بئیس۔ مقدارِ عُمر ؂

اُٹھ کے کرچے سے تارے گوں جائیے سوئے خلد آپ گل بارہ برس کے سنِ بادہ خور کا (امیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سن

سِنِّ بُلُوغ۔ بُلُوغت یا تمیز (ع) اسم مذکر:- سمجھ کی عمر۔ امتیاز کی عمر۔ سیان پن۔ جوانی کی عمر۔ شباب کی عمر ؛

سِن رسیدہ (ع+ف) صفت:- بُوڑھا۔ ضعیف۔ سال خوردہ۔ پیر و شیخ۔ کبیر سن۔ کبرسن ؛

سِنِّ شعُور (ع) اسم مذکر:- دیکھو (سِنِّ بُلوغ)

سَن (ہ) اسم مذکر:- ایک پودے کا نام جس کی چھال سے رسّیاں بناتے ہیں "

سَن (ہ) اسم مؤنث:- کسی چیز کے زور سے جانے کی آواز۔ جھنجھناہٹ۔ زنّاٹا جیسے "سن سے گولی نکل گئی" +

سَن سَن (ہ) اسم مؤنث (۱) ہوا کی آواز۔ سنسناہٹ (۲) سردی کے باعث جو ایک کیفیت پانی میں ہاتھ یا پاؤں ڈالنے سے پیدا ہوتی اور دل کو ناگوار گزرتی ہے۔ کپکپی۔ کپکپاہٹ۔ پھُریری +

سن سن کرنا (ہ) فعل متعدی:- سردی سے کپکپانا یا ہاتھ ٹھٹھرانا ہ

کیوں کر دریا میں نہائے وہ ہمارا سروِ ناز
جو قدم رکھتے ہوئے کرتا ہے سن سن آب میں

سَن سے (ہ) تابع فعل:- جلدی سے۔ جھن سے۔ زنّاٹے سے +

سن سے جی ہو جانا (ہ) فعل لازم:- دھک سے دل ہو جانا۔ سنسناہٹ چھوٹ جانا۔ پران سا نکل جانا +

سَن سے نکل جانا (ہ) فعل لازم:- جلدی سے نکل جانا۔ زنّاٹے سے جانا۔ آواز کے ساتھ نکلنا ہ

دمِ بلبلِ اسیر کا تن سے نکل گیا　　جھونکا نسیم کا جو میں سَن سے نکل گیا (ناسخ)

سُن (ہ) صفت:- (۱) بیہوش۔ سکتہ میں۔ بےحواس۔ بےخبر ہ

گلی میں اُس کی جب جاتا ہوں میں تب ایک نہ ایک چرچا
کچھ ایسا سُن کے آتا ہوں کہ بس واں سے سُن آتا ہوں

(۲) بےحس و حرکت۔ بےحرکت (۳) چُپ چاپ۔ خاموش۔ گُنگ صُم ہ

سُن پڑے رہتے ہیں بے یار اندھیرے میں ہم
ہیں شبِ گور کی مانند ہماری راتیں ؛

(۴) بے رِداطراف۔ حذر (ہ) چمک مارا ہوا۔ وہ شیشہ جس کی آب سر کھُوئی ہو +

سُن بہری (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- فالج۔ ادھرنگ۔ سینگ۔ جھولا۔ کمپ بائے۔ رعشہ۔ لقوہ۔ برداطراف +

سُن کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) بےحس و حرکت کرنا + اس قدر مارنا کہ جسم بالکل

سنا

لوتھ ہو جائے (۲) محو کرنا۔ خاموش کرنا جیسے "اُس کے گانے نے سب کو سُن کر دیا" (۳) چمک مارنا۔ شیشے کو گھس کر اُس کی آب ہٹانا +

سُن ہونا یا ہو جانا (ہ) فعل لازم:- (۱) بےحس و حرکت ہو جانا۔ جھولا مار جانا۔ خدر ہو جانا (۲) ٹھٹھر جانا (۳) متحیر ہو جانا۔ خاموش رہ جانا۔ دھک رہ جانا۔ ہکّا بکّا رہ جانا۔ حیرت میں رہ جانا

دیکھ غمگین وہ مجھے غم کھاتے　　سُن کے حیرت مری سُن ہو جاتے (مومن)

آتے ہی گھر کے تو نے پھر جانے کی سنائی　　ہو جاؤں سُن نہ کیونکر یہ تو بُری سنائی (ذوق)

(۲) مزے کے مارے محو اور مدہوش ہو جانا (۴) ہُو کا عالم ہو جانا ہ

سَنا (ع) اسم مؤنث:- ایک دست آور پودے اور اُس کے پتوں کا نام جو اکثر مسہل میں پڑتی ہے۔ ہندی میں اسے مہار لکھا ہے۔ عمدہ سنا وہ ہے جو مکۂ معظمہ یا اسکندریہ سے آتی ہے مزاجاً دوسرے درجہ میں حار اوّل میں یابس مفید امراضِ سوداوی و بلغمی و عرق النسا وغیرہ +

سُنَّا (ہ) فعل متعدی (۱) گوش کرنا۔ کانوں سے آواز معلوم کرنا۔ کان دینا۔ کان لگانا۔ کان دھرنا۔ اِصغا کرنا جیسے "سُن رے ڈھول بہو کے بول" (۲) توجہ کرنا۔ غور کرنا۔ متوجہ ہونا۔ دھیان لگانا ہ

خوابِ آرام میں ہمسائے ہیں کوچے سُنسان　　کون سُنتا ہے پکاروں شبِ یلدا کس کو (امیر)

(۳) گالی کھانا۔ بُرا بھلا گوش زد کرنا ہ

چُپ کرو بس نہ کچھ منہ سے سنو گے ناصحا　　کچھ نہ سمجھاؤ مجھے حضرتِ سلامت اِن دنوں (معروف)

ایک کہو گے تو دس سنو گے (فقرہ) (۴) مقدمہ کی سماعت کرنا۔ شنوائی کرنا۔ فریاد کو پہنچنا +

سُنا اَن سُنا کرنا (ہ) فعل متعدی:- کسی بات کو سُن کر ٹالنا۔ کان میں بول مار جانا۔ تغافل کرنا +

سَنّاٹا (ہ) اسم مذکر:- (۱) دریا کے چڑھاؤ کا شور + زور کی ہوا یا بارش کے زور سے آنے کی آواز + پرند وغیرہ کے زور سے جانے کی آواز۔ باد و باراں کا شور و غُل ہ

جو پرِ تیر کا سُنتا ہے ترے سناٹا　　سہمگیں جان نکل جائے ہے اُس کے تن سے (نصیر)

(۲) وہ صدائے وحشت ناک جس کے سُننے سے انسان خائف اور ترساں ہو۔ (۳) حیرت۔ سکتہ کا عالم۔ اچنبھ۔ اچرج۔ تحیّر جیسے "وہ بیٹے کا مرنا سُن کر سناٹے میں رہ گئی" (۴) سُنسان۔ ہُو کا عالم۔ خاموشی۔ چُپ چاپ۔ شہرِ خموشاں کا عالم جیسے "تمام شہر میں سناٹا ہو رہا ہے" ہ

نہیں معلوم کہاں ہے دلِ نالاں اپنا　　آج کچھ کوچۂ محبوب میں سناٹا ہے

(۵) خوف۔ وحشت۔ سہم ہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دِل کے سناٹوں سے جنگل میں لرزتی ہے صبا
یاد آتے ہیں جو غُربت میں مجھے گھر کے مزے (ذوق)

سناٹا آنا (ہ) فعل لازم۔ دِل کا سن سے ہو جانا۔ ہک دک رہ جانا۔ پاؤں تلے کی مٹی نکل جانا۔ متحیر ہو جانا۔ ڈر جانا۔ سہم جانا۔ غشی کا عالم طاری ہونا ۔

سناٹا گزر جانا (ا) فعل لازم :۔ (۱) متحیر ہو جانا۔ حیرت میں ہو جانا۔ گھبرا جانا سٹ پٹا جانا۔ بیحواس ہو جانا۔ ہوش نہ رہنا (۲) ویرانہ برسنا۔ اُلّو بولنا۔ سنسان ہو جانا۔

سناٹوں یا سناٹوں میں (ہ) تابع فعل :۔ خوف اندیشہ میں غم و فکر میں ۔

برن میں صبح سے تھی سنسناہٹ　　اِنہیں سناٹوں میں جی چلا تھا (میر)

سناٹے سے برسنا (ہ) فعل لازم :۔ زور سے برسنا۔ شدت سے برسنا۔ مُوسلا دھار پانی پڑنا۔ چھاجوں برسنا۔ زور شور سے پانی پڑنا ۔

کل تو سناٹے سے برسا ہی کیا ہے ساری رات
آنکھ کمبخت نہیں کوئی گھڑی مُنہ کی لگی (انشا)

سناٹے کا مینہ (ہ) اسم مذکر :۔ زور شور کی بارش۔ دھڑتے کا مینہ ۔

سناٹے کی ہوا (ہ) اسم مؤنث :۔ زور کی ہوا۔ تُند ہوا۔ زناٹے کی ہوا۔ آندھی جھکڑ

کیا ہی سناٹے کی ہوا آئی　　ہو گئی جان اُس کے سن پر غش (انشا)

سناٹے میں آ جانا (ہ) فعل لازم :۔ حیرت میں ہو جانا۔ ہک دک رہ جانا۔ پاؤں تلے کی مٹی سرک جانا۔ بے اوسان ہو جانا۔ ڈر جانا۔ خائف ہو جانا۔ سہم جانا ۔

سُنا چاہنا (ہ) فعل متعدی :۔ گالیاں کھانے یا بُرا بھلا سُننے کا خواہش مند ہونا۔ بُرا بھلا سُننے کو جی چاہنا۔ گالیاں کھانے کا ارادہ ہونا۔ بھوگ سُننے کو جی چاہنا ۔

جو کہتا ہوں اُس سے کہ سُن شعر میرے　　تو کہتا ہے کیا کچھ سُنا چاہتا ہے (ناسخ)

نسیم اُس سے کہتا ہوں کہ بات کوئی　　تو کہتا ہے کیا کچھ سُنا چاہتے ہو (نسیم)

کیا سُنا چاہے ہے اے معروف اُس کے مُنہ سے کچھ
ہر گھڑی بوسے پہ کیوں کرتا ہے تو تکرار چُپ (معروف)

(سُنا چاہنا اور لفظ کچھ لازم و ملزوم ہیں اس کے بغیر یہ معنی نہیں ہو سکتے کیونکہ کچھ کا لفظ کسی بُری اور نا ملائم بات کی طرف اشارہ کرتا ہے)

سُنار (ہ) اسم مذکر :۔ لغوی معنی نار (زن) کو مُسند رہنانے اور مُزیّن کرنے والا۔ زرگر۔ گہنا پاتا بنانے والا۔ صواغ۔ سادہ کار جیسے "سُنار اپنی ماں کی نتھ میں سے بھی چُراتا ہے"۔ "سَو چوٹ سُنار کی ایک چوٹ لُہار کی" ۔

سُنار کی کھٹائی اور رو رزی کے بند (ا) کہاوت :۔ یعنی سُنار کو زیور کے کھٹائی میں ڈالنے کا بہانہ اور رو رزی کو بند لگانے کا حیلہ مدت تک ٹالنے کے واسطے کافی ہے نہایت جھوٹے اور بار بار ٹال دینے والے کی نسبت بولتے ہیں ۔

سُنار ہٹا (ہ) اسم مذکر :۔ وہ بازار یا محلہ جہاں بہت سے سُنار ہوں ۔

سُناری (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) پیشۂ زرگری (۲) سُنار کی بیوی یا اس پیشہ والے کی عورت ۔

سَنَاسی (ہ) اسم مذکر :۔ دیکھو (سنیاسی)

سِنان (ف) اسم مؤنث :۔ انی۔ تیز نوک۔ تیر کی نوک ۔ بھالا۔ نیزہ۔ برچھا۔ برچھی ۔

کون ہے دل کو نہ تھی لاگ تری تر گاں سے　　کس کے سینے سے مری جاں یہ سناں پار نہ تھی (رند)

سُنانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) گوش زد کرنا۔ کان میں ڈالنا۔ کہنا ۔

گر جاویں طوالف پر تو لگتی ہیں سُنانے　　کیا آئے ہو حضرت ہمیں قرآن پڑھانے (نظیر حالت پیر یمی)

(۲) آگاہ کرنا۔ جتانا۔ مُطلع کرنا۔ خبردار کرنا جیسے "ذرا اُن کو بھی سُنا دینا میں نالش کئے بغیر نہیں رہوں گا" (۳) گالیاں دینا۔ بھوگ سُنانا۔ بُرا بھلا کہنا ۔

ایسی ہی بنا ہے تو کیا عہدہ بر آ ہوں گے　　ہم ایک نہیں کہتے تم لاکھ سُناتے ہو (میر)

خط میں مجھے اوّل تو سُنائی ہیں ہزاروں　　آخر ہی لکھا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا (داغ)

کہتا ہوں ایک میں تو سُناتے ہیں مجھ کو دس (مصرعہ میر)

(۴) آواز کسنا۔ طعنہ مارنا۔ چھیڑ خانی کرنا (۵) قاری بننا۔ قرآن شریف لوگوں کے سامنے یا تراویح میں پڑھنا (۶) کسی کے رُوبرو گانا خواہ پڑھنا ۔

سَنَّانا (ہ) فعل لازم :۔ (عوام) بے فکر ہو کر سونا۔ سونے میں لمبے لمبے سانس لینا جیسے "شام سے جو سنائے تو صبح کی خبر لائے" ۔

سُنائی یا سُناؤنی (ہ) اسم مؤنث :۔ خبر مرگ ۔ موت کی خبر جو پردیس سے آئے (یہ پنجاب کا محاورہ تھا آجکل اُردو میں سُناؤنی بولا جاتا ہے مگر اگلے شعرا نے سُنائی ہی باندھا ہے البتہ لکھنؤ میں اب بھی سُنائی مستعمل ہے چنانچہ حضرت برق نے فرمایا ہے۔

اِنتظارِ خط میں پہلے خط سے چین جان کو تھی　　نامہ بر آیا تو وہ لیکر سُنائی پھر گیا) (برق)

سُنائی یا سُناؤنی آنا (ہ) فعل لازم :۔ پردیس سے یا دوسری جگہ سے موت کی خبر آنا۔ خبر آنا ۔ ۔

کہتے ہیں کہ مکتوب بھی ہے نصف ملاقات　　ہو چین مرے دل کو خط اُس کا اگر آوے
پر اپنے نوشتہ سے یہ خطرہ ہے کہ واں سے　　تیری نہ سُنائی کہیں لے نامہ بر آوے (نظم طباطبائی)

سُنائی یا سُناؤنی جانا (ہ) فعل لازم :۔ پردیس سے موت کی خبر جانا۔ خبر مرگ ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجی جانا ۔

یہ خواہش ہے میری تو مر جائے آ تو　　سُنائی تری تیرے گھر جائے آ تو (رنگین)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سنا

سُنائی یا سُنوائی (ہ) اسم مؤنث:۔ فریاد رسی۔ پہنچ۔ سماعت۔ باریابی۔ دخل۔ شنوائی جیسے وہاں کسی کی سُنوائی نہیں" مصرعہ غریبوں کی ہوتی ہے واں کب سُنائی ؎

سُنبُل (ع ف) اسم مذکر (۱) بروزن بُلبُل (ایک خوشبودار گھاس کا نام جسے ہندی میں بالچھڑ یا جٹاماسی اور عربی میں سُنبل الطیب کہتے ہیں تپ اسپرعاشق ہے اکثر عطریات اور بالگیری رنگ میں ڈالتے ہیں شعرا معشوقوں کی زُلف کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں خوشۂ گندم کے معنی میں بھی آتا ہے چنانچہ تارے وحدت بڑھاکر سُنبلہ بھی کہتے ہیں لوگوں کا بیان ہے کہ خاص سُنبل ایک اور چیز ہے بالچھڑ اس کی ایک قسم ہے۔ خان آرزو نے ایک قسم کے پھول کا نام لکھا ہے وُہ کہتے ہیں کہ ہم نے ایک ایرانی کے پاس یہ پھول دیکھا اس کی گتھی نرگس کی مانند تھی اور پھول نیلاہٹ لئے ہوئے تھا اس میں کچھ پیچیدگی اور خوشبو بھی تھی چنانچہ اس امر کی تصدیق جونسن ڈکشنری سے بھی ہوتی ہے جو ایک معتبر اور مطول کتاب ہے بعضوں نے ہنسراج کو بھی لکھا ہے مگر عربی میں یہ معنی نہیں پائے جاتے لیکن زیادہ تر مشہور رائے غالب اسی پر ہے کہ بالچھڑ کو سُنبل کہتے ہیں۔ دوسرے درجہ میں حار ہے۔ شعرائے لکھنؤ میں خواجہ محمد وزیر صاحب شاگرد ناسخ نے جو صاحب دیوان اور مستند شاعر خیال کئے جاتے ہیں تعجب ہے کہ سُنبل بروزن بُلبُل کو بائے تازی موقوف کے ساتھ نہیں معلوم کس اُستادی کی تحقیق یا سند کے موافق باندھا یا لام گرایا ہے ؎

سُنبل گلشن میں کہہ رہا ہے یکتا ہے وُہ زُلف گو دوتا ہے (وزیر)

لیکن گلزار نسیم نے صاف بلبل کے وزن پر داخل کیا ہے ؎

سُنبل مرا تازیانہ لانا شمشاد انہیں سولی پر چڑھانا (نسیم)

(۲) ؏:۔ سنکھیا (شاید یہ عوام الناس نے سم الفار سے سُنبل کر لیا ہے ورنہ اس معنی میں کسی لغت والے نے نہیں لکھا چنانچہ سُنبل کھار بھی اسی پر دلالت کرتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ طبیب جب بالچھڑ سے مُراد لیں گے تو سُنبل الطیب ضرور لکھیں گے واللہ اعلم بالصواب)

سُنبُل الطیب (ع) اسم مؤنث:۔ بالچھڑ۔

سنبل کھار (؏) اسم مذکر:۔ عوام) دیکھو (سم الفار)

سُنبُلہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) خوشہ۔ خوشۂ گندم وجو وغیرہ۔ گیہوں یا جو کی بال ؎

(۲) آسمان کے چھٹے برج یعنی کنیا راس کا نام جو ایک لڑکی کی صورت پر واقع ہوا ہے جس کا داہن نیچے کو لٹکا ہوا سر شمال و مغرب کی طرف اور پاؤں جنوب و مشرق کی جانب ہیں بایاں ہاتھ کوئے کی طرف جھکا ہوا اور سیدھا ہاتھ کندھے کی جانب اُٹھا ہوا ہے چونکہ اس ہاتھ میں گیہوں کی بال بھی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ماہ اگست کو اس میں سورج آیا کرتا ہے)

سنبوسہ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (سموسا)

سُنبہ (ف) اسم مذکر:۔ (از سنبیدن بمعنی سوراخ کردن) (۱) برما۔ سوراخ کرنے کا اوزار جو بڑھئیوں کے پاس ہوتا ہے (۲) ؏:۔ توپ میں بارود کی تھیلی یا گولہ ڈال کر

سنب

اوپر سے ٹھونکنے کا چوبی گز ؎

سُنبہ ٹھوکنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) توپ میں گز مارنا۔ توپ کے اندر تھیلی ڈال کر اوپر سے گز مارنا (۲) بنگا ٹھوکنا۔ میخ مارنا ؎

سنبھالا (ہ) اسم مذکر:۔ وُہ افاقہ جو بیماروں کو موت کے نزدیک معلوم ہوتا ہے جس کے سبب لوگ اُن کے تندرست ہوجانے کا گمان کرتے ہیں ؎

کہیں بیمار محبت بھی ہوئے ہیں اچھے دھوکے دیتا ہے طبیبوں کو سنبھالا اپنا

تمہارا اُٹھ کے آنا اور مریض غم کا مرجانا مری جاں فرق ہوتا ہے سنبھلنے میں سنبھالے میں (داغ)

سنبھالا لینا (ہ) فعل متعدی:۔ قریب مرگ بیمار کا مرض سے برائے نام افاقہ پانا۔ مرنے سے پہلے صحت کا نمایاں ہونا ؎

بیمار محبت نے لیا تیرے سنبھالا لیکن وُہ سنبھالے سے سنبھل جائے تو اچھا (ذوق)

سنبھالنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) تھامنا۔ پکڑنا۔ روکنا۔ جیسے ٹوپی یا پگڑی سنبھالنا ؎

ہم بھی جگر کو تھام لیں دل کو سنبھال لیں تھم تھم کے رخ سے زُلف چلیپا اُٹھائیے (داغ)

(۲) مدد کرنا۔ سہارا دینا۔ سہارا دینا۔ ہاتھ پکڑنا۔ دستگیری کرنا۔ ساتھ دینا (۳) بگڑتی چیز کو درست کرنا۔ بگڑتے کام کو بنانا (۴) نگہبانی کرنا۔ تیمارداری کرنا (۵) جانچنا۔ پڑتال کرنا ؎ قابو میں کرنا۔ گرہ باندھنا۔ چوکس کرنا جیسے جوکھوں سنبھالنا ؎ (۶) گرنے نہ دینا۔ ہاتھوں پر لینا۔ اوپر ہی روکنا جیسے گرتی ہوئی چیز کو سنبھالنا (۷) چارج لینا۔ قبضہ جمانا ؎ باگ ہاتھ میں لینا ؎ تخت بٹھانا جیسے اُٹھاؤ میر اتفنع (گھونگٹ) میں گھر سنبھالوں اپنا (۸) باز رکھنا۔ قابو میں رکھنا جیسے زبان سنبھال کر بولو ؎

زبان سنبھالو یہ تشنہ زوریاں غریبوں پر خدا کیسوں کو تم سا بھی بدلگام نہیں

(۹) اُٹھانا۔ سمیٹنا جیسے "دامن سنبھالنا۔ آنچل سنبھالنا" (۱۰) مرض کو بڑھنے نہ دینا۔ مرض کو روکے رکھنا (۱۱) تولنا۔ وار کرنے کو اُٹھانا جیسے لٹھ سنبھالنا تلوار سنبھالنا" (۱۲) اُٹھانا۔ ہاتھ میں اُٹھانا۔ ہاتھ میں لینا جیسے لکڑی سنبھال کر چل دیئے" (۱۳) قائم رکھنا۔ برقرار رکھنا۔ انگیزنا جیسے کارخانہ سنبھال لیا۔ گھر سنبھال لیا" (۱۴) گِنتا۔ شمار کرنا۔ گنتی کرنا جیسے روپے یا عدد سنبھالنا (مذکر گرم

سنبھالو (ہ) اسم مذکر:۔ ایک درخت کا نام جس کے پتے آدمی کے پنجہ سے مشابہ ہوتے ہیں۔ اس کے پھول اور پتے دوا میں پڑتے ہیں مزاجاً سوم درجہ میں گرم اور خشک ؎

سُن جھری (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندوم) فالج۔ جھولا۔ لقوہ ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سنبھل لے (ہ) (محاورۂ بے تکلفانہ) ہوش پکڑ۔ عقل بنوا۔ تمیز پکڑ۔ (بازاری)

سنبھل سنبھل کر (ہ) تابع فعل:۔ (۱) بن بن کر۔ تکلف سے جیسے "سنبھل سنبھل کر بیٹھنا چلنا وغیرہ" (۲) ٹھیر ٹھیر کر۔ دم لے لے کر۔ وقفہ سے۔

سنبھل سنبھل کے بگڑتا ہے کچھ دلِ بیتاب الٰہی آج یہ صدمہ ہے جان پر کیسا (داغ)

سنبھلنا یا سنبھل جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) تھمنا۔ رکنا۔ گرنے سے بچنا۔ ٹھیرنا۔ ٹکنا۔ قائم رہنا۔

تری جادو نگاہی سے بُتا میں ہزاروں بار سنبھلا ہوں گرا ہوں (تجمّل)

(۲) خبردار ہونا۔ چوکس ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ چیتنا (۳) افاقہ ہونا۔ آرام ہونا۔ تندرست ہونا۔

جب سے عیادتِ دلِ بیمار تم نے کی اُٹھ بیٹھتے ہیں آپ سے اتنا سنبھل گئے

(۴) پنپنا۔ تازہ ہونا۔ اُبھرنا۔ جان پڑنا۔ زوال سے بچنا۔ رونق پکڑنا۔ بحال ہونا۔ (۵) درست ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ راہ پر آنا۔ بگڑنے یا خراب ہونے سے بچنا۔ چلن درست ہونا (۶) اپنے کو پھسلنے یا گرنے سے بچانا۔ سانوٹا ہوجانا (۷) حالت ردی یا خراب سے افاقہ پانا۔

دم لینے کی طاقت ہے بیمارِ محبت بے اتنا بھی غنیمت ہے مومن کا سنبھل جانا (مومن)

(۸) دم لینا۔ سستانا۔ آرام لینا۔ ہوش میں آنا۔ حواسوں میں آنا (۹) قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ ہاتھ میں آنا۔ مٹھی میں آنا۔ تحت میں آنا جیسے "گھر سنبھلنا"۔ "کام سنبھلنا" (۱۰) برداشت ہونا۔ اُٹھنا۔ سہارا ہونا جیسے "بوجھ سنبھلنا"۔ "لکڑی سنبھلنا" (۱۱) عبرت پکڑنا۔ متنبہ ہونا۔

اِتنا نہ اپنے جامہ سے باہر نکل کے چل دنیا ہے چل چلاؤ کا رستہ سنبھل کے چل (درد)

(۱۲) بچنا۔ محفوظ ہونا (۱۳) مستعد اور آمادہ ہونا۔

سنبھلنے دے (ہ) محاورہ:۔ دم لینے دے۔ فرصت لینے دے۔ دم لے۔ مہلت دے۔ ٹھیر۔ صبر کر۔

سنبھلنے دے ارہی او نا امیدی کیا قیامت ہے
کہ دامانِ خیالِ یار چھوٹا جائے ہے ہم سے

سنبھلنے نہ دینا (ہ) فعل متعدی:۔ ہوش نہ لینے دینا۔ اوسان نہ آنے دینا۔ فرصت نہ دینا۔ دم نہ لینے دینا۔ مہلت نہ دینا۔

تلوار بھی کھا کر میں گروں پاؤں پہ اُن کے
وہ ضرب پڑے ہم سے سنبھلنے نہیں دیتے
(نامعلوم)

سنبھلو (ہ) محاورہ:۔ (۱) ہوش پکڑو۔ ہوش میں آؤ۔ عقل بنواؤ۔ عقل کے ناخن لو۔ یہ بات نہ کہو۔ چپ رہو۔ رفوچکر ہو (۲) مستعد ہو۔ آمادہ ہو۔ سانوٹے ہوجاؤ کہ "اب وار چلتا ہوں"۔

سنبات (س) اسم مذکر:۔ ایک مرض کا نام جس سے تمام جسم سردی کے باعث جکڑ جاتا ہے۔ یہ مرض بلغم صفرا سودا کے بگڑ جانے سے پیدا ہوجاتا ہے۔ تری دوش۔

سن پانا (ہ) فعل متعدی:۔ سن لینا۔ خبر لگا لینا۔ واقف ہوجانا۔ جان لینا۔

بیٹھا ہو کسی کے جو سُن پاویں ہیجڑے سنتے ہی اس کے گھر میں بھر آجاویں ہیجڑے (نظیر)

سنپولیا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سانپ کا بچہ (۲) سانپ کی تصغیر۔

سنپیرا (ہ) اسم مذکر:۔ سانپ پالنے والا اور پکڑنے والا۔ بیگی۔ سانپ کا کھلاڑی۔ ایک قوم۔

سنت (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) سادھ۔ سادھو۔ دھرماتما۔ رشی۔ منی۔ درویش۔ جوگی۔ زاہد۔ عابد۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ جیسے "جب آیا دیہی کا انت جیسا گدھا ویسا سنت"۔ (۲) صفت:۔ دیندار۔ خدا پرست۔ صالح۔ متقی۔ دھرمی۔ ستی جتی۔

سنت آدمی ہے (۱) محاورہ:۔ (ہندو) سیدھا سادا بھولا بھالا آدمی ہے۔ بڑا نیک اور مسکین آدمی ہے۔

سُنّت (ع) اسم مونث:۔ (۱) راہ۔ روش۔ عادت۔ دستور۔ طریق۔ رسم۔ (۲) فقۂ اسلام:۔ وہ طریقہ جس پر پیغمبر خدا اور صحابہ خلفا نے عمل کیا ہو۔ قول و فعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم وہ بات جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ہمیشہ کیا ہو مگر اپنی عمر میں ایک آدھ بار قصداً ترک بھی کر دیا ہو تاکہ فرض نہ سمجھا جائے جیسے نمازِ فریضہ سے پیشتر کی سنتیں وغیرہ۔ حضرت صلعم کا وہ فعل جو اُن کے خصوصیتی فعل سے جدا اور فرائض سے علاوہ ہو (۳) ختنہ۔ مسلمانی ایک شرعی رسم جس کے موافق لڑکے کے عضوِ تناسل کا زائد چمڑا کاٹا جاتا ہے۔

سنتِ آبائی (ع) اسم مونث:۔ باپ دادا کی رسم۔ کُل کی ریت مرجاد۔

سنت کرنا (ع) فعل متعدی:۔ ختنہ کرنا۔ مسلمانی کرنا۔

سنت ہونا (ع) فعل لازم:۔ ختنہ ہونا۔ مسلمانی ہونا۔ رسم ختنہ کا ادا ہونا۔

سنتا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ گیٹی جو ہار جانے کے بعد جیتنے والے سے لے کر پھر کھیلنا شروع کریں (اصل میں سنتی بمعنی قائم مقام و بدلہ و عوضہ تھا)۔

سنتا پہنانا (ہ) فعل متعدی:۔ ہارے ہوئے شخص کو ایک گیٹی کھیل جاری کرنے کے واسطے دینا۔

سنتا پہننا (ہ) فعل لازم:۔ ہارنے کے بعد گیٹی لینا۔

سنتاپ (س) اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) حدت۔ تمازت۔ تپش۔ گرمی۔ حرارت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲) دُکھ - درد - کشٹ - مصیبت - عذاب - بپتا - آفت (۳) فکر - سوچ - چنتا ٭

سنتاپ دینا (ہ) فعل متعدی :- کشٹ دینا - دکھ دینا - تکلیف دینا - عذاب دینا ٭

سنتاپی (س) صفت :- دُکھی - مصیبت زدہ ٭ آفت کا مارا - بلا رسیدہ ٭

سنتان (س) اسم مذکر :- (ہندو) اولاد - بال بچے لڑکے بالے ٭ نسل - بنس - تخم ٭

سنترا یا سنگترا (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (سنگترا)

سنتری (انگلش) Sentry اسم مذکر :- پہرا دینے والا - سپاہی - پہرے دار - چوکیدار - پاسبان - پاسی ٭

سنتوش (س) اسم مذکر :- (ہندو) صبر - استقلال - قناعت ٭ اطمینان - دلجمعی - تسلی - دھیرج - دھرتا ٭

سنتوکھ (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) دیکھو (سنتوش) ٭

سنتوکھ سے بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- صبر سے بیٹھنا - اطمینان کرنا - استقلال سے بیٹھنا - دھیرج رکھنا ٭

سنتوکھی (ہ) صفت :- (ہندو) قانع - صابر - مطمئن ٭

سنٹ (انگلش) Senate اسم مذکر :- مدبرانِ ملک کی مجلس - واضعان قانون کی جماعت - کونسل - منتخب جماعت ٭

سنٹی (ہ) اسم مؤنث :- پتلی شاخ - پتلی ٹہنی - قمچی - چھڑی - بید ٭

سنجاب (ف) اسم مذکر :- ایک چوہے سے بڑے جانور کا نام جس کی ملائم ریشم دار کھال کے پوستین بناتے ہیں یہ اکثر ترکستان سے آتا ہے ٭

سنجاف (ا) اسم مؤنث :- صحیح (ف - سِجاف) (۱) جھالر - کنارہ - گور - چوڑی اور آڑی گوٹ - حاشیہ - وہ کنارہ یا گوٹ جو پوشاک کے گرد اگرد لگائیں (۲) (ا) اسم مذکر :- آدھا سُرخ آدھا سفید گھوڑا یا آدھا سبزہ آدھا سُرخ گھوڑا ٭

سنجاف لگانا (ا) فعل متعدی :- چوڑی گوٹ لگانا - حاشیہ لگانا - چوطرفہ کنارہ لگانا ٭

سنجاف لگنا (ا) فعل لازم :- گوٹ لگنا - حاشیہ لگنا - کنارہ لگنا ؎

دامنِ وادی کی دل وجہ ہے کہ سنجاف لگے
میری سرحد سے اگر قیس کی سرحد مل جائے (رشک)

سنجافی (ا) صفت :- (۱) کنارہ دار - حاشیہ دار - وہ کپڑا جس کے گرد اگرد چوڑی گوٹ لگی ہوتی ہو (۲) وہ گھوڑا جو آدھا سبزہ آدھا سُرخ ہو مگر سنجاف زیادہ بولتے ہیں ٭

سنجافی گنجا (ا) صفت :- (بازاری) وہ گنجا جس کے سر پر چاروں طرف گچھ اور بیچ میں بال ہوں ٭

سنجوگ (ہ) اسم مذکر :- (۱) میل ملاپ - دوستی - ملاقات ؎

لوگوں نے بہت چاہا کہیں تو نہ ملیں پھر
ہونا تھا یہ میرا ترا سنجوگ زنانی (رنگین)

(۲) اتفاقی ملاقات - اتفاقی خوشی جیسے "ندی ناؤ سنجوگ کت اور دھوکت لوگ"

(۳) موقع - اتفاق (۴) قرآن السعدین - دو آدمیوں کی ملاقات - اتفاق ملاقات ؎

میرے رب نے یہ دن دکھایا بنا بنی کا سنجوگ ملایا (گیت)

(۵) حادثہ - سانحہ - واقعہ - سماچار (۶) نصیب - بھاگ - قسمت ٭ مقسوم ٭

سنجوگی (ہ) صفت (۱) ملا ہوا - جڑا ہوا - توام (۲) دوہرا پنجرا - دو جڑے ہوئے پنجرے جن میں ایک مادہ کے واسطے اور دوسرا نر کے واسطے ہوتا ہے - اس قسم کے پنجرے تیتر باز اکثر رکھتے ہیں ٭

سنجھا (ہ) اسم مؤنث (ہندو عو) شام - مغرب - جھٹ پٹا ٭ شام کی پوجا اصل میں سندھیا संध्या تھا جس کے معنی سنسکرت میں شام و نماز مغرب کے ہیں ٭

سنجھا بتی کرنا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) شام کا چراغ جلانا - دیا بتی کرنا - چراغ جلانا ٭

سنجھا پھولنا (ہ) فعل لازم :- شفق پھولنا - شام کے وقت سُرخی کا نمودار ہونا ٭

سنجھلا (ہ) صفت :- منجھلے سے چھوٹا - اول سے تیسرا جیسے "سنجھلا لڑکا - سنجھلا ماموں وغیرہ"

سنجھلی (ہ) صفت :- منجھلی سے چھوٹی - اول سے تیسری جیسے "سنجھلی لڑکی سنجھلی پھپھی وغیرہ" ٭

سنجیدگی (ف) اسم مؤنث - گمبھیرپن - بھاری بھرکم پن ٭ وزن - وقعت - متانت ٭

سنجیدہ (ف) صفت :- (۱) موزون - جچا ہوا - تلا ہوا (۲) ا :- قدر انداز - نشانہ باز - جانچ کر نشانہ لگانے والا ؎

تیر جب بیٹھا مرے دل میں ترازو ہو گیا
اس سے یہ ظاہر ہوا قاتل بہت سنجیدہ ہے (داغ)

(۳) ا :- گمبھیر - بھاری بھرکم - رتین - باوقعت - فہمیدہ - سلٹا ہوا - منجھا ہوا - تجربہ کار ٭ پُر مغز - خالص ٭ ٹھیک - درست - باون تولے پاؤ رتی - نہایت عمدہ ؎

کیوں کہوں کیوں کر کہوں کس سے کہوں کیا کیا کہوں
آپ کی کیا بات ہے جو بات ہے سنجیدہ ہے (داغ)

سند (ع) اسم مؤنث :- تکیہ گاہ ٭ پیٹھ لگا کر بیٹھنے کی چیز جیسے "گاؤ تکیہ وغیرہ" (۲) بھروسا کرنے کی چیز - وثیقہ (۳) مناسبت - کسی چیز کو کسی چیز سے نسبت کرنا - کسی چیز کا کسی چیز سے پُشت بہ پُشت منسوب ہونا (۴) ا :- ثبوت - نظیر - دلیل - تمثیل (۵) ا :- پروانہ کارگزاری - کارنامہ - پاس - سرٹیفکٹ ٭ دستاویز - تصدیق نامہ (۶) ا :- وہ پروانہ یا فرمان جس کی رو سے موجد یا مصنف کو خاص

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

استحقاق حاصل ہو۔ سرکاری رجسٹری (۷) ۱:۔ وثوق۔ اعتبار۔ اعتماد۔ ساکھ۔ پرتیت (۸) ۱:۔ تمسّک۔ قبالہ۔ نوشتہ۔ لکھتم (۹) ۱:۔ اجازت نامہ (۱۰) گواہی نامہ۔ شہادت نامہ (۱۱) صفت:۔ مانی ہوئی۔ تسلیم شدہ۔ قابلِ اعتماد۔ مُعتمد۔ مُعتبر ٭

جنھوں کی ڈاڑھی ہے اُن کی تو بات واہی ہے
جو ڈاڑھی مُنڈے ہیں اُن کی سند گواہی ہے } (بیان)

سند جاننا (۱) فعل متعدی:۔ صحیح جاننا۔ اعتبار کرنا۔ اعتماد کرنا ٭

سند دینا (۱) فعل متعدی:۔ ثبُوت دینا۔ نظیر دینا۔ گواہی بہم پہنچانا ٭

سندِ کارگزاری (۱) اسم مؤنث:۔ نوکری یا خدمت کا سرٹیفکیٹ۔ ایامِ ملازمت کی چِٹھی ٭

سند گرداننا (۱) فعل متعدی:۔ بھروسا کرنا۔ یقین کرنا ٭ نظیر سمجھنا۔ دلیل جاننا۔ ثبُوت خیال کرنا۔ تمسّک گرداننا ٭

سند لانا (۱) فعل متعدی:۔ نظیر لانا۔ تمثیل دینا۔ مثال دینا۔ ثبُوت بہم پہنچانا۔ دلیل لانا۔ دُوسرے کا قول نقل کرنا۔ گواہی دینا ٭

سندِ لیاقت یا فضیلت (ع) اسم مؤنث:۔ ہُنر یا علمیت کا سرٹیفکیٹ ٭ صفائی نامہ۔ نیک نامی یا نیک چلنی کی شہادت ٭

سند مانگنا (۱) فعل متعدی:۔ ثبُوت چاہنا۔ نظیر طلب کرنا ٭

سندِ معافی (ع) اسم مؤنث:۔ وُہ پٹّہ یا سرکاری فرمان جس سے کسی زمین کے خراج کی معافی ثابت ہو۔ جاگیر کی سند۔ لاخراجئ زمین کا حکم ٭

سندِ وراثت (ع) اسم مؤنث:۔ وارث تسلیم ہونے کا ثبُوت۔ وراثت نامہ مصدّقۂ سرکار ٭

سند ہے (۱) محاورہ:۔ دُرست ہے۔ قابلِ تسلیم ہے۔ تمسّک گرداننے کے لائق ہے۔ نظیر دینے کے قابل ہے ٭

سند ہے جو کہ ہم کہہ دیویں عارف   زبانِ ریختہ اپنی زباں ہے (عارف)

سند یافتہ (ع + ف) صفت:۔ پاس شُدہ ٭ وُہ شخص جس کے پاس کسی امر کا سرٹیفکیٹ ہو۔ اجازت یافتہ ٭

سنداً (ع) تابع فعل:۔ از روے سند۔ تمثیلاً۔ نظیراً۔ بطورِ تمثیل ٭

سِنداں (ف) اسم مؤنث:۔ اہرن۔ گھن۔ نہائی۔ وُہ آہنی مُربّع ٹھیا جس پر رکھ کر لوہا کوٹتے ہیں ٭

سُندر (ہ) صفت (ہندو) مُلوک۔ خُوبصورت۔ حسین۔ صاحبِ جمال۔ شکیل۔ جمیل۔ خوش نُما ٭

سُندرتائی (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندو) خُوبصورتی۔ خوش نُمائی۔ مُلوک پن ٭

سَندَرَس (۱) اسم مذکر:۔ (صحیح فارسی سَندرُوس بواوِ مجہُول) ایک قسم کے زرد رنگ کے گوند کا نام جسے پکا کر وارنش بناتے ہیں اس کی دھونی سفید بو اسیر ہے اس میں اور گہربا میں صرف اتنا فرق ہے کہ کہربا کو تو جلانے سے بُوے مصطگی پیدا ہوتی ہے اور اِس سے ناگوار بُو نکلتی ہے۔ فارسی والوں نے رنگ سُرخ کو بھی لکھا ہے ٭

سُندری (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) جمیلہ۔ شکیلہ۔ خُوبصُورت عورت (۲) ایک قسم کی لکڑی جس کے جہاز بنتے ہیں (۳) ستار کے وُہ حلقے جن کے موافق ٹھاٹ دُرست کیا جاتا ہے۔ سُر کے ملانے اور اُتار چڑھاؤ کرنے کے پردے ٭

سِندُور یا سیندُور (ہ) اسم مذکر:۔ ایک سُرخ رنگ کی دھات کا نام جسے ہندو عورتیں اکثر مانگ میں بھرتی ہیں اور اُس کے کھانے سے آدمی کی آواز بیٹھ جاتی ہے ٭ پرنج۔ اسرنج۔ اِنگُر۔ شِنگرف۔ شنجرف۔ مزاجاً مُعتدل الحرارت ٭

سِندُور کھلانا یا دینا (ہ) فعل متعدی:۔ شنجرف کھلا کر آواز بند کرنا۔ زبان بند کرنا ٭

سِندُوریا (ہ) صفت:۔ سُرخ۔ لال۔ سیندُور کے رنگ کا۔ شنگرفی جیسے "سندُوریا آم"۔ وُہ آم جس کا مُنہ سُرخ ہو ٭

سِندھ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سمندر۔ بحر۔ قُلزم۔ ساگر۔ دریا (۲) ہند کے ایک دیس کا نام جو دریاے سندھ یا اٹک سے سیراب ہوتا ہے (۳) ایک بھیروں راگ کی راگنی کا نام جو اخیر دن میں گائی جاتی ہے (۴) دریاے اٹک۔ اٹک۔ اباسین (ہ) ہاتھی کا مد ٭

سِندھارا (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (ساونی نمبر ۳) ٭

سَندھیا (س) اسم مذکر:۔ (۱) دیکھو سنجا۔ دن اور رات کے ملنے کا وقت (۲) صبح۔ دوپہر اور شام کی پُوجا ٭

سَندیسا (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) پیغام۔ سماچار۔ خبر (۲) مژدہ۔ نوید۔ بشارت۔ خوشخبری ٭

سَندیہ (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) شک۔ شُبہ۔ گمان (۲) سوچ۔ فکر۔ اندیشہ۔ غم۔ دغدغہ ٭

سندیہ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ غم و فکر کرنا ٭

سَنڈ (ہ) صفت:۔ سانڈ کا مُخفّف۔ قوی ہیکل۔ فربہ۔ موٹا۔ زور آور۔ مضبُوط۔ ہٹّا کٹّا۔ ہٹا کٹا۔ چوپڑ تنا۔ خنگرا۔ توانا۔ نِجرا ٭

سَنڈا (ہ) صفت:۔ دیکھو (سنڈ) مردِ فربہ اندام۔ جوانِ قوی ہیکل۔ سخت بازو۔ زور آور ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سنڈ

چاہے گر چرخ سے تو وہ سنڈا توڑ ڈالے سپہر کا انڈا (انشا)

سنڈاس (ہ) اسم مذکر:۔ وہ طہارت خانہ یا پیخانہ جو کوٹھے پر ہو اور اُس کا بول و براز نیچے آکر گرے اور باہر کسا باہر خاکروب کھڑکی کھول کر کما لے یا وہ پیخانہ جس کے صاف کرنے کا منہ گھر کے باہر دیوار کے اندر ہو (اس کا مادہ سینڈہ بمعنی نقب معلوم ہوتا ہے)۔

سنڈاسی (ہ) اسم مؤنث:۔ سنسی۔ آگ کے اوپر سے پتیلی بٹلوئی وغیرہ اُتارنے کا دست پناہ +

سنڈا مسنڈا (ہ) صفت:۔ موٹا تازہ۔ بہت موٹا۔ چوچڑ ونا۔ ختنگرا۔ ہٹا کٹا۔ زور آور۔ توانا +

سنڈ مسنڈ (ہ) صفت:۔ (عو) دیکھو (سنڈا مسنڈا)

سنڈی (ہ) صفت:۔ مسٹنڈی۔ موٹی تازی۔ فربہ اندام۔ ہٹی کٹی۔ جسیم شحیم عورت +

سنڈیکیٹ (انگلش) Syndicate اسم مؤنث:۔ منتظمانِ مدارس کی جماعت +

سنسا (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) سندیہ۔ فکر۔ اندیشہ۔ تردد +

سنسار (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) دُنیا۔ جہان۔ عالمِ سفلی۔ جگت۔ کائنات۔ (۲) پرتھوی۔ دُنیا کے لوگ جیسے "سو وے سنسار جاگے پاک پروردگار" +

سُنسان (ہ) صفت:۔ (۱) ویران۔ اُجاڑ۔ غیر آباد۔ ویرانہ۔ خرابہ۔ وہ جگہ جہاں آدمی کی بُو تک نہ ہو۔ ہُو کا مکان ؎

وہ سنسان جنگل وہ نورِ قمر وہ براق سا ہر طرف دشت و بر (میر حسن)

یہ خانۂ دل جیسا سنسان نظر آیا بستی کوئی کم ایسی ویران نکلتی ہے (داغ)

(۲) خاموش۔ چپ چاپ۔ سُونا۔ خالی۔ رِیتا + اُداس ؎

خوب رویا آج ہم سنسان ہاموں دیکھ کر یاد آیا ہم کو مجنوں بید مجنوں دیکھ کر (ذوق)

ڈرتا ہوں دیکھ کر دلِ بے آرزو کو میں سنسان گھر یہ کیوں نہ ہو مہمان تو گیا (داغ)

کیا حضرت مومن کہیں کعبہ کو سدھارے سنسان ہے گھر کس لئے کیوں آج ہے در بند (مومن)

سنسان ہے کیا ہجر میں کاشانہ ناسخ بولا نہ کوئی میں نے کئی بار کی آواز (ناسخ)

(۳) ڈراؤنا۔ خوفناک۔ بھیانک۔ مہیب ؎

یہ گھر سنسان یوں اُس بن لگے ہے کسی کو جس طرح سے جن لگے ہے (انشا)

سُنسان پڑا رہنا (ہ) فعل لازم:۔ اُجاڑ اور غیر آباد رہنا + سُونا رہنا۔ اُداس رہنا۔ چہل پہل نہ ہونا ؎

دنیا سے اُٹھا جب کہ قدم یار ہمارا سنسان پڑا رہتا ہے میخانہ کسی کا (مؤلف)

سنس

سُنسان کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ اُجاڑنا۔ ویران کرنا۔ غیر آباد کرنا۔ بے آدم و بے پرند بنانا + سُونا کرنا۔ خالی کرنا۔ اُداس کرنا ؎

باغ سنسان نہ کر دان کو پکڑ کر صیاد بعد مدت ہوئے ہیں مرغ خوش الحان پیدا (آتش)

سُنسان ہونا (ہ) فعل لازم:۔ اُجڑ ہونا۔ ویران ہونا۔ سُونا ہونا۔ خالی ہونا۔ اُداس ہونا۔ آدمیوں یا دیگر حیوانات کا نہ رہنا ؎

سنسان مثل وادیٔ غربت ہے لکھنؤ شاید کہ ناسخ آج وطن سے نکل گیا (ناسخ)

سنسکرت (س) संस्कृत اسم مؤنث:۔ یہ لفظ سنس + کرت سے مرکب ہے۔ اوّل کے معنی پاک و مقدس و دوم بمعنی کرنا یعنی پاک صاف یا مقدس کی ہوئی زبان۔ (۱) اچھی طرح سے آراستہ کیا ہوا۔ مزین۔ آراستہ۔ مقدس۔ عمدہ۔ فائق۔ افضل۔ صاف۔ مصفا۔ وہ پاک اور مقدس زبان جسے ہندو لوگ دیوتاؤں کی بھاکا خیال کرتے ہیں۔ دیو بانی۔ دیوتاؤں کی بولی۔ وہ زبان جس میں ہندوؤں کے دیو شاستر لکھے ہوئے ہیں + مکمل اور پوری زبان (۲) زبان ساختہ۔ مصنوعی زبان +

سنسنانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سہرانا۔ سن سن کرنا۔ جھنجھنانا۔ سائیں سائیں کرنا۔ (۲) ضعف یا خوف یا سُستی کے باعث ایک ایسی کیفیت پیدا ہونا جس سے دل گرا پڑے اور عالمِ غش طاری ہوتا ہوا معلوم دے۔ مور چھاگت میں آنا۔ غش میں آنا۔ غوطہ میں آنا۔ سکتے کا عالم ہونا ؎

سنسنا جاتا ہے جی اپنا دوگانا اُس گھڑی
گھر کے جانے کو منگاتی جس گھڑی ڈولی ہے تُو (رنگین)

(۳) کانپنا۔ تھرانا۔ ڈگمگانا ؎

کبھی سو جاتے ہیں گر سنساتے گاہ تھراتے
ترے کوچے میں پائے رہرواں کیا کیا پسرتے ہیں (نظیر)

(۴) کسی چیز کے زور سے جانے کی آواز۔ زناٹے سے جانا جیسے جعفر زٹلی نے لکھا ہے "یک خشت سنسناتی دوندناتی وپھنپھناتی اگر بچدم اندرونِ چھاتی لگیدہ بودے" +

سنسناہٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) سرسراہٹ۔ وہ آواز جو مٹی کے کورے برتن میں پانی ڈالنے یا گوشت وغیرہ پکنے خواہ پانی کے کھولنے میں نکلے (۲) مور چھاگت۔ وہ کیفیت جو ضعف طاری ہونے کے وقت آدمی کے ہاتھ پاؤں میں نمایاں ہوتی ہے۔ عالمِ غشی۔ حالتِ سکتہ۔ دلا مسرت ضعف، یا ناتوانی کے آثار کا ظہور ؎

بدن میں صبح سے تھی سنسناہٹ انہیں سناہٹوں میں جی چلا تھا (میر)

سنسنی (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (سنسناہٹ) ۔

سنسنی چھوٹنا } (ہ) فعل لازم :- ضعف کی کیفیت کا طاری ہونا ۔ بُور چھالگت
سنسنیاں چھوٹنا } چھانا ۔ بدن سنسنانا ۔ جی کانپنا ۔ کپکپی چھوٹنا ۔

سنسی (ہ) اسم مؤنث :- ایک اوزار کا نام جس سے لوہار یا سنار گرم دھات کو آگ کے اندر سے پکڑ کر باہر لاتے اور اُس سے تھام کر چوٹ لگاتے ہیں ۔ ایک قسم کا زنبور ۔

سنشے (س) اسم مذکر :- (ہندو) شک و شُبہ ۔ خوف و اندیشہ ۔

سِنک (ہ) اسم مذکر :- رینٹ ۔ ناک کی غلاظت ۔

سَنَک (ہ) اسم مذکر :- (لکھنؤ) خبط ۔ سودا ۔ مالیخولیا ۔ جنون ۔

سنکارا ہوا (ہ) صفت :- اشارہ کیا ہوا ۔ بہکایا ہوا ۔ لگایا ہوا ۔ اُبھارا ہوا ۔ اُکسایا ہوا

آج میرے خون پر اصرار ہے ہر وم تمہیں ۔ آئے ہو کیا جانئے تم کس کے سنکارے ہوئے (میر)

سنکار دینا (ہ) فعل متعدی (عو) :- آنکھ مار دینا ۔ اشارہ کر دینا ۔ سَین مار دینا ۔ اُکسا دینا ۔ اُبھار دینا ۔ بہکا دینا ۔ پیچھے لگا دینا ۔

مت آنکھ ہمیں دیکھ کے یوں مار دیا کر ۔ غمزے ہیں بلا اِن کو نہ سنکار دیا کر (میر)

سنکارنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سَین مارنا ۔ آنکھ مارنا ۔ اشارہ کرنا ۔

شاید چمن میں آتا ہے ہنستا ہوا وہ گُل ۔ سنکارتی ہے غنچوں کو بادِ بہار کچھ (امانت)

(۲) اُکسانا ۔ اُبھارنا ۔ بہکانا ۔ پیچھے لگانا ۔ سرکرانا ۔

سنکٹ (ہ) اسم مذکر ۔ ہندو) :- (۱) بپتا ۔ بپت ۔ مصیبت ۔ شامت ۔ آفت ۔ بلا (۲) دیکھو (سکٹ)

سنکٹ چوتھ (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (سکٹ چوتھ) ۔

سنکٹ میٹنا (ہ) فعل متعدی :- مصیبت دُور کرنا ۔ آفت ٹالنا ۔ دُکھ درد دُور کرنا ۔

سُنکڑ (ہ) اسم مذکر :- (پورب) میوہ فروش ۔ ملکھانی ۔

سنکرانت (ہ) اسم مؤنث :- (۱) تحویلِ آفتاب کا دن ۔ سورج کے نئے گھر میں آنے کا دن ۔ سورج کے ایک برج سے دوسرے برج میں جانے کا روز ۔ پہلی تاریخ (۲) ہندوؤں کا وہ تہوار جو ماگھ بیساکھ ساون وغیرہ کی سنکرانت کو ادا کیا جاتا ہے ۔

سنکل (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) زنجیر ۔ کنڈی ۔

سنکلا آنے (ہ) اسم مذکر :- (دلال) ایک روپیہ دو آنے ۔

سنکلی (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) چاندی کا توڑا یا زنجیر جو ہندو لوگ اکثر گلے میں ڈالتے ہیں ۔

سنکلپ (س) اسم مذکر :- (۱) منّت ۔ نذر ۔ نیت ۔ نیم ۔ منوت ۔ کامنا ۔

(۲) دان پُن ۔ خیر خیرات ۔ للّٰلہ ۔ وقف ۔

سنکلپ برت (س) اسم مذکر :- وہ دان جو برہمن کو برت رکھنے میں دیا جائے وہ پُن جو برہمن کو کیا جائے ۔

سنکلپ کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) منّت ماننا ۔ نذر ماننا ۔ نیت کرنا ۔ عہد کرنا (۲) پُن کرنا ۔ دان دینا ۔ خیرات کرنا ۔ للّٰلہ دینا (۳) وقف کرنا ۔ خدا کے نام پر چھوڑ دینا ۔ کرشن اَرپن کرنا (۴) ہبہ کرنا ۔ نام نہاد کرنا ۔ دے جانا ۔ دے ڈالنا ۔ نام لکھ دینا ۔

سِنکنا (ہ) فعل متعدی :- ناک سے رینٹ (غلاظت) نکالنا ۔ ناک صاف کرنا ۔ چھنکنا ۔

سُنگو (ہ) اسم مؤنث :- (عو) وہ عورت جو دیوار یا پردے کے پیچھے بیٹھ کر خواہ کھڑی ہو کر اوروں کی باتیں سُنے ۔ آجکل دہلی میں سُلگا کہتے ہیں ۔

سنکوچ (س) اسم مذکر :- (ہندو) (۱) شرم ۔ حیا ۔ حجاب ۔ لحاظ (۲) ہ :- دھڑکا ۔ اندیشہ ۔ وہم ۔ وسواس ۔ شک و شُبہ (۳) ہ :- افسوس ۔ ملولا ۔ دریغ ۔

سِنکونا (انگلش) Cinchona اسم مؤنث :- ایک درخت کا نام جس کی چھال سے کونین Quinine دافع بخار دوا نکلتی ہے ۔ دیسی کونین ۔ کلکتہ کی بنی ہوئی کونین جو اُس سے دوسرے درجہ پر اور ارزاں ہے ۔

سنکھ (ہ) اسم مذکر :- (۱) گھونگا ۔ خرمُہرہ کلاں ۔ ناقوس ۔ کوڑا ۔ بڑی کوڑی جسے ہندو لوگ اکثر دیوتاؤں ۔ خواہ مُردے کے آگے یا جنگ میں بجاتے اور اُس کی آواز گدھے کی آواز کے مشابہ ہوتی ہے (۲) سو پدم کی تعداد یا شمار یعنی سو لاکھ کروڑ (۳) زیور ۔ حلیہ ۔ گہنا ۔

سنکھ بجانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ناقوس بجانا ۔ نرسنگا بجانا ۔ بگل بجانا ۔ تُرئی بجانا (۲) دوا نکالنا ۔

سنکھنی (ہ) اسم مؤنث :- کوک شاستر کے موافق عورتوں کی تقسیم میں سے وہ قسم جن کے بال لمبے قد دراز جسم متوسط مزاج چڑچڑا خواہش نفسانی پر از حد مائل ہوں ۔

سنکھیا (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کا کانی زہر ۔ سم الفار ۔ سنبل کھار ۔

سَنگ (ف) اسم مذکر :- (۱) پتھر ۔ حجر ۔ ہجر (۲) وزن ۔ بوجھ ۔ گرانی (۳) تمکین ۔ وقار ۔

سنگ آستاں (ف) اسم مذکر :- دہلیز کا پتھر ۔ سنگِ در ۔ سردلی ۔

اُس سنگِ آستاں پہ جبینِ نیاز ہے ۔ وہ اپنی جا نماز ہے اور یہ نماز ہے (ذوق)

سنگِ اسود (ف + ع) اسم مذکر :- وہ سیاہ پتھر جو کعبۃ اللہ کی دیوار میں چسپاں ہے جس کی نسبت اہل اسلام کا عقیدہ ہے کہ یہ پتھر بہشت سے لایا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گیا اور حقیقت میں ایک نورانی جسم ہے اُس کو مس کرنا یا تحیۃ کا بوسہ دینا گناہوں کے دُور ہونے کا باعث ہے۔ یہ افعال تحیۃً کئے جاتے ہیں نہ عبادتاً کیونکہ افعال عبادت سوائے معبودِ حقیقی کے غیر کے لئے بجالانے اسلام میں کفر اور حرام ہیں ؎

سنگ اسود ہے حرم میں مجھے ڈر ہے واعظ
کہیں پڑ جائے نہ بُنیادِ ستم خانے کی

درِ جاناں کا کیا پتھر ہے سنگِ اسود اے زاہد
کہ ہم بھی چوم کر اُس کو لگاتے اپنی آنکھوں سے } (عارف)

سنگ آمد سخت آمد (ف) مثل :- یہ مشکل کام چار و ناچار کرنا ہی پڑا۔ مشکل پڑی اور ایسی مشکل پڑی کہ کٹتے ہی بنی گی ؛

سنگِ آہن رُبا (ف) اسم مذکر :- مقناطیس۔ چمک پتھر۔ لوہا اُٹھانے والا پتھر ؛

سنگِ باسی (ف) اسم مذکر :- دیکھو (باسی نمبر ۲) ؛

سنگِ بصری (ف + ع) اسم مذکر :- ایک قسم کا پتھر جو شہر بصرہ میں پیدا ہوتا اور ادویات میں کام آتا ہے ؛

سنگِ پارس (ف + ہ) اسم مذکر :- حجر الحکیم۔ دیکھو (پارس پتھر) ؛

(جو اشخاص کہ زمانۂ سلف میں سونا اور چاندی بنانے کے پُر تدویر ہنر کو رواج دیتے تھے اور اس عبث خیال میں ہمیشہ مستغرق رہتے تھے اور اپنے آپ کو کیمیاگر کہلواتے تھے اُن کی یہ رائے تھی کہ کل قسم کے فلزات مرکب ہیں اور اُن کی جبیں یعنے زمین میں سونے ہی کے اجزا شامل ہیں جس کو جب طرح طرح کی کثافتوں سے جن سے یہ میل آلود ہوتی ہے پاک و صاف کیا جاتا ہے تو فلزات سونے کی صفات اختیار کرتے ہیں اُن کا یہ قول تھا کہ کل فلزات پر جب سنگ پارس کا عمل ہوتا ہے تو یہ سونے و چاندی میں منقلب ہو جاتے ہیں اور سنگ پارس کی بابت اِن کیمیاگروں کا یہ خیال تھا کہ یہ ایک قسم کا حیوان ہے کہ جس کی شکل پتھر میں منقلب ہے اور اس کی مادہ بھی ہے جس وقت سے کہ خالق ارض و سمانے اُن کا باہم اتفاق کیا ہے تب سے اس کی مادہ اس کے جسم میں فرط محبت سے ایسی لپٹ گئی ہے کہ اسی کے جسم کا حصہ بن گئی ہے۔ بعض کیمیاگر یہ بیان کرتے ہیں کہ اس پتھر کی ترکیب میں گندھک و پارہ شامل ہیں اور گندھک کو تو یہ لوگ ماریطوس یعنے خاوند اور پارہ کو اُمغسر یعنے جورو کے نام سے تعبیر کرتے ہیں بعض کیمیاگر سنگ پارس کی ماہیت یہ بیان کرتے تھے کہ یہ ایک سُرخ رنگ کا سفوف ہے جس کی بو نرالی و عجیب ہوتی ہے۔ اِس پتھر کے تیار کرنے کا طریق جو ان دھوکا بازوں نے اختیار کیا ہوا تھا یہ تھا کہ کیمیاگروں والے پرد غا پارہ میں فیلسوف طلے یا ریا سونا کو شریک کر کے جب کٹھالی میں آگ پر رکھا کرتے تھے تو اُن کے باہم شریک ہو جانے سے

ایک مرکب پیدا ہو جاتا تھا جو اول تو ایک سیاہ رنگ کی چیز بن جاتا تھا اور بعد اِس کے اِس کی شکل ایک سفید جسم کی ہو جاتی تھی اور جب مدت تک کٹھالی میں آگ کی آنچ پر رہتا تھا اور نہایت گرم ہو جاتا تھا تو اس کا رنگ زرد ہو جاتا تھا۔ اور آخر الامر یہ نہایت سُرخ رنگ اختیار کرتا تھا۔ سنگ پارس کے تیار کرنے کی مندرجہ بالا طریق سے صاف صاف یہ واضح ہوتا ہے کہ اس کی ترکیب میں سونا یا چاندی ضرور شامل کیا جاتا ہوگا اور جب اس کو پگھلے ہوئے مُرب یا اسرنز میں شریک کر کے شستہ و صاف کیا جاتا ہوگا تو کل چاندی و سونا جو کہ اس مُغم میں اول ہی سے موجود ہوتا ہوگا پاک و صاف ہو کر پیدا ہو جاتا ہوگا اور اس ہی مُغم کو یہ دغا باز کیمیاگر سونا یا چاندی بنانے کے استعمال میں لاتے ہوں گے اور جُہلا کو یہ دھوکا دیتے ہوں گے کہ ہمارے پاس سنگ پارس موجود ہے اور اسی کے لگانے سے فلاں فلز سونے میں منقلب ہو گئی ہے۔ لیکن یہ لوگ جو خود اس مزبیق کو تیار کرتے تھے اپنے دلوں میں تو ضرور قائل ہوں گے کہ یہ ہماری دھوکے بازی ہے اور جس چیز کو کہ ہم سنگ پارس کے نام سے مشہور کرتے ہیں اس کی ترکیب میں سونا یا چاندی کی ایک کثیر مقدار ہم نے خود شامل کی ہوتی ہے اگرچہ اس امر کو تو یہ لوگ برابر صدیوں تک سچ مانتے رہے کہ دُنیا میں سنگ پارس موجود ہے مگر کسی شخص نے یہ دعوے نہ کیا کہ میرے پاس بھی یہ پتھر موجود ہے ہر ایک کیمیاگر یہی کہتا رہا کہ فلاں شخص کے پاس یہ پتھر ضرور موجود ہوگا۔ روجر بیکن کا یہ یقین تھا کہ جس کا دوسرا نام قصہ جات و فسانہ کی کتب میں فرائر بیکن مشہور ہے کہ سنگ پارس دنیا میں موجود ہے - اور ارنالڈی ویلنو یہ کہا کرتا تھا کہ سنگ پارس کا بڑھانا میرے قبضۂ قدرت میں ہے میں جب چاہتا ہوں اس کو بڑھا سکتا ہوں ھنری ششم نے ۱۴۵۵ء میں سنگ پارس کے دریافت کرنے کے لئے لوگوں کو متعین کیا اور ان کو شاہی سندات اور کمیشنیں عطا کیں۔ بادشاہ کا منشا یہ تھا کہ سنگ پارس سے سونا و چاندی بنا کر سلطنت کے قرضہ کو سونے و چاندی سے ادا کیا جاوے۔ بادشاہ کی طرف سے اِس باب میں بہت کوشش ہوئی مگر سونا نہ بن سکا اگرچہ بادشاہ نے کوچہ پال مال مقام کا لطن ھوس میں سونا و چاندی بنانے کی غرض سے ایک بھٹی بھی تیار کرائی تھی ایک مشہور و معروف کیمیاگر مسمی رفلی نے ۱۴۷۱ء میں اپنی تصانیف میں اِس پتھر کے دریافت کرنے کے لئے بارہ طریقے تحریر کئے تھے جن کا اُس نے نام بارہ ابواب رکھا تھا - اور سونا و چاندی بنانے میں اُس نے بہت خاک چھانی مگر آخر کار مایوس ہو گیا - اور اپنی تباہ و تلف زندگی پر بہت تاسف و افسوس کھایا اور تمام لوگوں سے اس امر کی التجا کی کہ میری تصانیف و کتب کو جو جھوٹ و لغویات سے بھری ہوئی ہیں جلا دینا مناسب ہے بلکہ جرمن کے ایک مجاور مسمی پاسل و لنطا کی یہ رائے تھی کہ کل فلزات کی ترکیب میں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سنگ

نمک۔ گندھک، اور پارہ شامل ہے اور یہی اجزا ہیں جو سنگ پارس کی ترکیب میں پائے جاتے ہیں **کار ہنیوس اغرفا** سنگ پارس کی تلاش میں فرانس کے کیمیاگروں کے ساتھ شریک ہوا اور اسی عبث خیال میں اپنی کل دولت کو برباد کر دیا اور نہایت مفلس ہو کر عین عالم شباب میں مرگیا۔ **فراسلسوس** نے بھی اس پتھر کی تلاش میں بہت خاک چھانی اور دولت برباد کی اور اغرفا ہی کی طرح عین جوانی میں کنگال ہو گیا۔ مرادی اور کیلی نے بھی سنگ پارس کی تلاش میں پتھروں کے پتھر کھدوا دیے مگر سنگ پارس کا کچھ سُراغ نہ ملا **بوحیل** اور **سر اسحاق نیوطن** نے بھی سونا اور چاندی بنانے کی غرض سے باہم شراکت اختیار کی اور اس مطلب کے پورا کرنے کے لئے ایک کمپنی مقام لنڈن میں قائم کی **لیف** نز مقام نز صبھاغ میں سنگ پارس کی تلاش میں جرمن کے اُس فرقہ کے حکما کے ساتھ شریک ہوا جو **روسی کوشین** کے نام سے مشہور تھے **ہرغان** جو علم کیمیا کا مشہور و معروف عالم تھا سونے اور چاندی کے سنگ پارس کے عمل سے بن جانے کے باب میں چند نظیرات پیش کرتا ہے اور ہم کو یقین دلاتا ہے کہ سنگ پارس کے دنیا میں موجود ہونے میں کچھ شک نہیں لانا چاہئے مگر نظیرات جو ہرغان نے پیش کی ہیں ایسی ہیں جو کیمیاگروں کے محض دغا و فریب سے بھری ہوئی ہیں جو مکر و فریب کہ اس باب میں ان لوگوں کی طرف سے عمل میں آتا تھا وہ یہ تھا کہ کٹھالی میں سونے کو اول کسی نہ کسی حیلہ سے پوشیدہ طور پر ڈال دیتے تھے۔ اور جب کٹھالی میں یہ موجود پایا جاتا تھا تو یہ دعوے کرتے تھے کہ یہ سونا سنگ پارس کے عمل سے بنایا گیا ہے +

ا مختلف قسم کی حیلہ سازی و دغابازی تھی جو اس باب میں کیمیاگر لوگ اپنے عمل میں لاتے تھے۔ بعض اوقات ان لوگوں کی طرف سے یہ حیلہ و چالاکی عمل میں آتی تھی کہ کُٹھالی کی حقیقی و اصلی تہ پر سونا یا چاندی چھپا کر اس پر ایک اور جعلی تہ جما دیتے تھے اور جب اس کٹھالی کو آگ پر رکھا جاتا تھا تو آگ کی حرارت سے اوپر کی جعلی تہ یا پیندا پگھل کر نظر سے غائب ہو جاتا تھا اور حقیقی تہ نیچے سے نکل آتی تھی جس پر سونا یا چاندی موجود پایا جاتا تھا۔ بعض اوقات یہ لوگ اس قسم کی دھوکے بازی سے لوگوں کو کیمیاگری کے ہُنر سے قائل کرتے تھے کہ چقر کے کوئلوں میں ایک طرف سے سوراخ نکال کر ان میں کسی قدر سونا یا چاندی کو بھر دیتے تھے اور ان سوراخوں کو موم سے بند کر دیتے تھے اور جب یہ کوئلے آگ کی بھٹی میں رکھے جاتے تھے تو آگ کی گرمی سے ان کا موم پگھل جاتا تھا اور سونا و چاندی ان میں سے نکل کر بھٹی میں موجود پایا جاتا تھا۔ بعض کیمیاگر آگ سلگانے کے لئے پینے اس قسم کے تیار کرتے تھے جو اندر سے خالی اور کھوکھلے ہوتے تھے اور اُن میں کسی قدر سونا یا چاندی بھر کر ان کے سرُوں کو موم سے بند کر دیتے تھے اور جب کٹھالی کو جو آگ پر رکھی ہوئی ہوتی تھی۔ ان پینوں سے

سنگ

ہلایا جاتا تھا تو موم جو اُن کے سرُوں پر لگا ہوا ہوتا تھا آگ کی حرارت سے پگھل جاتا تھا اور سونا یا چاندی کٹھالی میں داخل ہو جاتا تھا۔ عام طریق جو کیمیاگروں نے لوگوں کو اپنے ہُنر و اُستادی کے دکھانے کے لئے اختیار کیا ہوا تھا وہ یہ تھا کہ یہ لوگ لوہے کی کیلوں کو ایک سیال چیز میں ڈال دیتے تھے اور جب کیلوں کو اس سیال چیز سے باہر نکالا جاتا تھا تو ان کا نصف حصہ سونے میں منقلب پایا جاتا تھا۔ اِن کیلوں کے نصف حصہ کے سونے میں منقلب ہو جانے میں حکمت عملی یہ ہوتی تھی کہ اُن کا نصف حصہ سونے کا بنا ہوا ہوتا تھا اور نصف لوہے سے بنایا جاتا تھا۔ اور وہ نصف حصہ جو سونے سے بنا ہوا ہوتا تھا اُسکے رنگ کو عوام الناس کی نظروں سے چھپانے کی غرض سے اس پر کسی غیر چیز کو لگایا جاتا تھا پس جب کیلیں اس سیال چیز میں ڈالی جاتی تھیں تو اسکی تاثیر سے وہ غیر چیز جس سے سونے کا رنگ چھپا ہوا ہوتا تھا سونے پر سے اُتر جاتی تھی اور اُن کا نصف سونے کا چھپا ہوا حصہ اس طور پر نہایت چمک دمک کے ساتھ نمودار ہو جاتا تھا وجر بیکن کا یہ یقین تھا کہ سنگ پارس کی تاثیر سے ایک رذیل قسم کی فلز کے دس لاکھ حصے ایک شریف قسم کی فلز میں منقلب ہو سکتے ہیں اور **ریمنڈ لول** کی یہ رائے تھی کہ اس پتھر کی تاثیر سے ایک رذیل فلز کے کروڑہا حصے سونے یا چاندی میں منقلب ہو سکتے ہیں گر **بلسل ولنطائن** کا یہ قول ہے کہ سنگ پارس کی تاثیر سے ایک رذیل قسم کی فلز کے ستر حصے سونے میں منقلب ہو سکتے ہیں اور **ڈاکٹر فرانیس** جو سب سے اخیر کیمیاگر ہے یہ بیان کرتا ہے کہ اس پتھر کے عمل سے ایک رذیل قسم کے فلز کے فقط تیس یا ساٹھ حصے سونا یا چاندی میں بدل سکتے ہیں **عابری** صاحب کے وقت میں مقام ولطن میں **جیبر** نامی ایک بڑا کیمیاگر رہتا تھا اس شخص نے اپنی کل دولت و مال سنگ پارس ہی کی تلاش میں ضائع کر دیا تھا **عابری** صاحب کا یہ بیان ہے کہ جب یہ شخص مرا تو اس کے مرنے کے بعد لوگوں نے اس کی رصدگاہ میں دو یا تین انڈوں کے چھلکوں سے بھرے ہوئے ٹوکرے موجود پائے تھے جن کی بابت **عابری** صاحب کہتے تھے کہ مجھے خیال ہے کہ جیبر اپنے حین حیات میں یہ کہا کرتا تھا کہ ان چھلکوں میں سنگ پارس کے اعلیٰ اجزا موجود ہیں **عاش صول** جو کہ حالات سلف کا ایک بڑا محقق عالم گذرا ہے یہ بیان کرتا ہے کہ ۱۶۵۳ء میں **فادر بعیک ھوس** نے مجکو سنگ پارس کے اصلی اجزا سے مطلع کیا اور مجھے یہ وصیت کی کہ اس بات کو کسی پر ظاہر نہ کرنا **لیڈی میری** اور **طلی منطیع** اپنے خط مورخہ جنوری ۱۸۱۶ء میں یہ لکھتی ہیں کہ مقام وائنا میں لاتعداد کیمیاگر موجود ہیں سنگ پارس کے خیال میں کل لوگ مستغرق ہیں اور اس کی تلاش بڑی سرگرمی کے ساتھ کی جاتی ہے اور جو اشخاص عوام الناس کی نسبت زیادہ علم و لیاقت رکھتے ہیں اُن کے سرُوں سے مذہبی تعصب و دینی حرارت و جوش کا جن اُتر گیا ہے اور کیمیاگری کے توہمات باطلہ کا دیو اس کا جانشین ہوا ہے۔ اس کیمیاگری کے جنون اور دیوانے پن نے پہلے ہی سے ہزارہا خاندان تباہ کر دیے ہیں اور کوئی تونگر و دولتمند شخص مشکل سے ایسا نظر آتا ہے جس نے ایک آدھ کیمیاگر نوکر نہ رکھ لیا ہو بلکہ شہنشاہ وقت کا خود یہ حال ہے کہ وہ بھی بوگس

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کی اس حماقت وجہالت کا درپردہ معاون ہے اور مخالف نہیں اگرچہ ظاہر میں تو وُہ لوگوں کو اِس سے باز رکھنے کا دم بھرتا ہے۔ اگرچہ کیمیاگری کے اس قدیم طریق کو آجکل فریب ومکر کا دام خیال کیا جاتا ہے۔ مگر اس امر سے انکار نہیں ہوسکتا کہ نوع انسان کو اس سے چند ایسے فوائد حاصل ہوئے ہیں جن کا بغیر اس کے حاصل کرنا مشکل تھا۔ اِن کیمیاگروں کی کتب کے مطالعہ سے ہم لوگ یہ کہہ سکتے ہیں کہ تحقیقات ومشاہدہ کیا چیز ہے اور ان سے کیا فوائد ونتائج حاصل ہوتے ہیں اگرچہ اِن لوگوں کے خیالات صحیح نہیں تھے اور ان میں سے اکثر محض فریبی و دغاباز تھے اور اپنے ذاتی فوائد کے لئے جہلا کو اپنے دام تزویر میں پھانستے تھے مگر اس میں کچھ شک نہیں کہ ان میں بعض ایسے اولوالعزم ولئیق اشخاص بھی موجود تھے جن کی تحقیقات اعلیٰ درجہ کی اور نہائیت مفید تھی یہی لوگ تھے جنہوں نے نہائیت محنت و جانفشانی سے علم التحقیقات والمشاہدات اور جدید علم کیمیا کی بُنیاد ڈالی مثلاً فراسلسوس رہیمنڈ لولی۔ غلابر۔ فرائر بیکن۔ پاسل ولنطایر وغیرہ علم طبابت و فن کیمیا و دواسازی میں انہوں نے اعلیٰ تحقیقات کی جن کے سبب سے اِس ترقی یافتہ زمانہ میں بھی اِن کے نام نہائیت عزت وتعظیم کے ساتھ لئے جاتے ہیں۔ سرطامس براعون کیمیاگری کے اِس سے بھی پُرتزویر فن کو جدید علم کیمیا کا مہد خیال کرتے ہیں) ٭

سنگ پُشت (ف) اسم مُذکّر: ۔ کچھوا ۔ سلحفاۃ ٭

سنگ تراش (ف) اسم مذکّر: ۔ پتھر کاٹنے اور پتھر کا کام بنانے والا ٭

سنگ تراشی (ف) اسم مُؤنث: ۔ پتھر کا کام بنانے کا پیشہ ۔ بُت سازی ۔ بُت تراشی ٭

سنگِ جراحت (ف+ع) اسم مُذکّر: ۔ حجر الاعرابی ۔ سیل کھڑی ۔ سر کوولا ۔ ایک سفید نہایت چکنے مزاج یا بس پتھر کا نام جو زخم کے واسطے نہایت مُفید ہے ٭

سنگ خارا (ف) اسم مذکّر: ۔ ایک قسم کا سخت نیلگون پتھر ۔ سنگ خلولہ ٭

سنگدل (ف) صفت: ۔ پتھر کی چھاتی والا ۔ سخت دِل ۔ قسی القلب ۔ بیرحم ۔ سنگین دِل ۔ کٹھور ٭

سنگدانہ (ف) اسم مذکّر: ۔ پرند کا معدہ جس میں اکثر کنکر بھی نکلا کرتے ہیں ۔ اور نہایت سخت بشکلِ قُرص ہوتا ہے ٭

سنگِ راہ (ف) اسم مُذکّر: ۔ (۱) وہ پتھر جو راستہ میں پڑا ہوا آنے جانے والوں کا تکلیف دہ ہو ۔ ٹھوکر (۲) سدِّ راہ ۔ مانع ۔ مزاحم ؎

بے لُطف تیرے کیوں کر تجھ تک پہنچ سکیں ہم
ہیں سنگِ راہ اپنے کتنے یہاں سے واں تک } (؟)

سنگ ریزہ (ف) اسم مذکّر: ۔ کنکر ۔ چھمن ۔ روڑی ۔ بجری ٭

سنگسار (ف) اسم مذکّر: ۔ پتھراؤ ٭ وُہ شرعی سزا جو آدمی کو وقوع زنا پر بشرطیکہ چار عاقل گواہ متفق اللفظ بلاشبہ دخول ملوکہ غیر پر شہادت دیں یا فاعل خود مُقر ہو اس میں آدمی کو تا بہ کمر زمین میں گاڑ کر سر پر پتھر مارتے اور اسی طرح اُس کا کام تمام کر دیتے ہیں اس قسم کی سزا اکثر لُوطی یا مغلموں کو بھی ہوا کرتی ہے (یہ لفظ سنگ بمعنی پتھر اور سار بمعنی سر سے مُرکّب ہے۔)

سنگسار کرنا (ہ) فعل مُتعدّی: ۔ پتھر مار کر کام تمام کرنا ۔ کمر تک دبا کر اُوپر سے پتھر کی بوچھاڑ کرنا ؎

جو کعبہ جاتے ہیں بُت خانہ سے کبھی اُٹھ کر ۔۔۔ تو سنگسار ہمیں سنگِ راہ کرتے ہیں (وزیر)
وُہ بتِ شیریں ادا کرتا ہے مجکو سنگسار ۔۔۔ یہ شکر پارے برستے ہیں جنوں پتھر نہیں (ناسخ)

سنگسار ہونا (ہ) فعل لازم: ۔ پتھروں سے مارا جانا ۔ زمین میں گاڑ کر اُوپر سے پتھر برسائے جانا ۔ پتھر لگایا جانا ؎

نہ وحشی ہوں نہ کوئی نخل میوہ دار ہوں میں
یہ کیا سبب ہے جو اے چرخ سنگسار ہوں میں } (؟)

سنگساری (ف) اسم مُؤنث: ۔ سنگباری ۔ وُہ سزا جو آدمی کو زمین میں کمر تک دبا کر پتھراؤ سے دی جائے ؎

سنگساری کا مزا ہوش میں بھی ہے باقی ۔۔۔ بیٹھتا ہوں میں سدا نخلِ ثمر دار تلے (عارف)

سنگ ساز (ف) اسم مُذکّر: ۔ پتھر بنانے یا درست کرنے والا ۔ مُصلحِ سنگ ۔ وُہ شخص جو چھاپہ کے پتھر کو درست کرتا اور اُس کی غلطیاں اُلٹے حرفوں میں بناتا ہے ٭

سنگِ سُرخ (ف) اسم مُذکّر: ۔ لال پتھر ۔ وَھدی پتھر ٭

سنگ سُرمہ (ف) اسم مُذکّر: ۔ سُرمہ کی ڈلی ۔ کحل ۔ توتیا ۔ وُہ سیاہ چمکدار پتھر جسے پیس کر آنکھوں میں لگاتے ہیں ٭

سنگِ سُلیمانی (ف+ع) اسم مُذکّر: ۔ سلیمانی نگ جو اکثر دورنگا یا زنار دار ہوتا ہے ۔ سیاہ وسفید پتھر جس کی درویش لوگ اکثر تسبیح بنا کر گلے میں ڈالا کرتے ہیں ٭

سنگِ سماق (ف+ع) اسم مُذکّر: ۔ ایک قسم کا نہایت سخت سفید پتھر ۔ بعض لوگوں نے نرم بھی لکھا ہے ٭

سنگِ سینہ (ف) صفت: ۔ چھاتی کا پتھر ۔ ناگوار طبع ۔ گران خاطر ۔ بارِ دل ؎

تھے اغیار سنگ سینے کے ۔۔۔ اب تو کچھ دیکھ ہم کو ٹلتے ہیں (میر)

سنگِ شجر یا شجری (ف+ع) اسم مُؤنث: (ایک قسم کا شجردار پتھر جو اکثر دریا خواہ سمندر کے اندر سے نکلتا ہے اور) یہ نگ کی قسم میں سے ہے جو آفتاب کے باعث

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سنگ

درخت کا عکس پڑنے سے اپنے میں وہی صورت پیدا کر لیتا ہے اِس قسم کے پتھر اکثر دریائے نربدا او راس ندی میں سے جو شہر باندھے کے قریب ہے بہت نکلا کرتے ہیں لوگ اِس کے بکس چھریاں وغیرہ تراش کر نہایت عمدہ بناتے ہیں اکثر عقیق سے مشابہ ہوتے ہیں مگر فارسی لغات والوں نے لکھا ہے کہ یہ ایک قسم کا مرجان یعنی مونگا یا حجرالبحر ہے جو سمندر یا دریا سے نکالنے کے بعد ہوا لگ کر پتھر ہو جاتا ہے چنانچہ امام غزالی وغیرہ نے اِسے نبات و جماد کے درمیان لکھا ہے یعنی دونوں میں شامل ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ سنگِ شجر عقیق شجر کے خلاف ہے جس میں درختوں کے نقش منقوش ہوتے ہیں) ؞

سنگ شوئی (ف) اسم مؤنث :۔ چاول یا دال میں پانی ڈال ڈال کر نیچے بیٹھے ہوئے کنکر چننا۔ آجکل عورتیں اِسی موقع پر شمشو کرنا بولتی ہیں مگر صحیح سنگ شو کرنا ہے ؞

سنگلاخ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) سنگستان۔ وہ جگہ جو پتھریلی اور پہاڑی ہو نیز وہ مقام جہاں سنگین جگہ اور سنگین مکان ہوں (۲) ۔ صفت :۔ سخت مشکل۔ دشوار جیسے سنگلاخ زمین میں شعر کہنا ؞

سنگِ لرزاں (ف) اسم مذکر :۔ ایک قسم کا پتھر جو ہلانے سے اِس طرح لرزتا ہے جیسے کوئی لچکدار چیز۔ اِس کی بڑی بڑی سلیں گوالیار وغیرہ کی طرف سے آتی ہیں اور اکثر عجائب خانوں میں موجود ہیں ؞

سنگِ لوح (ف + ع) اسم مذکر :۔ (۱) سنگ سرِ تربت۔ تختی۔ وہ پتھر جو مزار کے سرہانے مُردہ کا حال یا کوئی متبرک عبارت خواہ تاریخ وفات لکھ کر لگاتے ہیں ؏

لرزا یہ اضطراب سے میرا مزار جو سنگِ لوح اپنی جگہ سے سرک گیا (رند)

(۲) بعض لوگ تعویذ قبر کو بھی کہہ دیتے ہیں ؞

سنگِ ماہی (ف) اسم مذکر :۔ سنگِ سرِ ماہی۔ وہ سخت و سفید پتھر جو مچھلی کے سر میں سے نکلتا اور سنگِ گردہ و دردِ گردہ کے واسطے نہایت مفید ہے ؞

سنگِ مثانہ (ف + ع) اسم مذکر :۔ پتھری جو آدمی کی پیشاب گاہ میں ہوتی ہے ؞

سنگِ مرمر (ف) اسم مذکر :۔ ایک قسم کا سفید پتھر جو نہایت ملائم اور بعضا نیلاہٹ لئے ہوئے ہوتا ہے۔ عربی میں صرف مرمر کہتے ہیں۔ سنگِ رُخام۔ البا سٹر ؞

سنگِ مزار (ف + ع) اسم مذکر :۔ سنگِ تربت۔ سنگِ سرِ مزار۔ قبر کی لوح قبر کی تختی۔ دیکھو (سنگِ لوح)

سنگِ مقناطیس (ف + ع) اسم مذکر :۔ دیکھو (سنگِ آہن رُبا) اوّل درجہ میں حار دوم میں یابس ؞

سنگِ موسیٰ (ف + ع) اسم مذکر :۔ ایک قسم کا سیاہ خوش نما پتھر ؞

سنگِ یشب (ف۔ معرب یشم) اسم مذکر :۔ ایک قسم کا سبزی مائل قیمتی پتھر کا

سنگ

نام جسے اکثر ہولِ دل کے واسطے پیتے یا تختی بنا کر گلے میں ڈالتے ہیں بلکہ بجلی کی آفت سے بچنے کے واسطے بہت خوب لکھا ہے ؞

سَنگ (ہ) تابع فعل :۔ (ہندو) (۱) ہمراہ۔ بالاجمال سمع و اکٹھا۔ یک لخت (۲) اسم مذکر :۔ ساتھ۔ صحبت۔ رفاقت۔ ہمراہی۔ تُجھات چھوڑا جاتا ہے سنگ نہیں چھوڑا جاتا"

سَنگ جانا (ہ) فعل لازم :۔ ساتھ چلنا۔ رفاقت کرنا۔ ہمرکاب ہونا ؞

سَنگ چلنا (ہ) فعل لازم :۔ ساتھ جانا۔ رفاقت کرنا۔ ساتھ دینا۔ ہمراہی کرنا ؞

تجدیے پران کا یا کیسے روئی
میں جانا میرے سنگ چلے گی یا کارن پل پل دھوئی } ([illegible])
تجدیے پران کا یا کیسے روئی

سَنگ چھوٹنا (ہ) فعل لازم :۔ ساتھ چھوٹنا۔ مفارقت ہونا۔ جدائی ہونا۔ علیحدگی ہونا ؏

کیسے کروں ری موری آلی ری بالم روٹھو جائے
جنم جنم کو سنگ چھوٹو جائے بالم روٹھو جائے

سَنگ چھوڑنا (ہ) فعل لازم :۔ ساتھ چھوڑنا۔ ترکِ رفاقت کرنا۔ دوستی ترک کرنا۔ صحبت سے منہ موڑنا ؞

سَنگ سونا (ہ) فعل لازم :۔ ساتھ سونا۔ ایک بستر یا ایک پلنگ پر سونا۔ ہم بستر ہونا۔ جیسے "سنگ سوئی تو لاج کیا" ؞

سَنگ لگ لینا (ہ) فعل لازم :۔ ساتھ ہو لینا۔ پیچھے ہو لینا۔ بن کہے یا بن بلائے ہمراہ ہو جانا ؞

سنگ لینا (ہ) فعل لازم :۔ ہمراہ لینا۔ ساتھ لینا ؞

سَنگاتی یا سَنگھاتی (ہ) اسم مذکر :۔ (گنوار) ساتھی۔ رفیق۔ ہمراہی۔ یار۔ جلیس ہم صحبت۔ ہمنشین جیسے "بیت سنگھاتی ہیں تین جورو بیٹا آپ" ؞

سنگار (ہ) اسم مذکر :۔ آراستگی۔ بناؤ۔ تزئین۔ کنگھی چوٹی۔ مانگ پٹی۔ آرائش۔ سجاوٹ۔ زیب و زینت۔ لباس۔ حُلیہ۔ زیور۔ ہر صفت ؞

سنگاردان (ہ) اسم مذکر :۔ وہ ظرف جس میں عورتیں سامانِ آرائش یعنی کنگھی۔ سُرمہ۔ مسی۔ آئینہ وغیرہ رکھتی ہیں۔ مقابہ ؞

سِنگار کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ بننا۔ سنورنا۔ کنگھی چوٹی کرنا۔ مانگ پٹی کرنا۔ آرائش کرنا ؞

سِنگار میز (ہ) اسم مؤنث :۔ صاحب لوگوں کی وہ میز جس پر سامانِ آسائش رہتا ہے۔ کنگھی چوٹی کی میز ؞

سِنگارنا (ہ) فعل متعدی :۔ (ہندو) بنانا۔ سنوارنا۔ آراستہ کرنا۔ مزین کرنا ؞

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سنگ

سَنگت (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ہمراہی ۔ معیت ۔ رفاقت (۲) شراکت ۔ مشارکت ۔ ساجھا (۳) صحبت ۔ ساتھ جیسے "سنگت بھلی نہ ساوھ کی اور کیا گندی کی باس" (کہاوت)
(۴) ہم صحبت ۔ ہم جلیس ۔ ہمنشین ۔ پاس بیٹھنے اُٹھنے والا (۵) رنڈی کے ساتھ کے لوگ ۔ سازندے ۔ ڈوم ڈھاڑی ۔ سماجی ۔ سپھر دائی (۶) ٹولی ۔ منڈلی ۔ جتھا ۔ جماعت ۔ گروہ ۔ فرقہ ۔ قافلہ ۔ زمرہ ۔ جُٹ ۔ جیسے "سنگت کی پھوٹ کا اللہ بیلی (کہاوت)
(۷) ڈیرہ ۔ خانقاہ ۔ صومعہ ۔ دھرم شالا ۔ اِستھل ۔ مٹھ (۸) عورتوں کی ٹولی ۔ عورتوں کی منڈلی ٭

سنگت کرنا (ہ) فعل متعدی :- رفاقت کرنا ۔ میل ملاپ کرنا ۔ دوستی پیدا کرنا ۔ ساتھ دینا ۔

ایک نار دکھیت میں ہری اندر سب لوہو سے بھری
جو کوئی واسے سنگت کرے اپنا ہاتھ لہو سے بھرے
(ہندی کی پہیلی)

سَنگترا (پرتگال) اسم مذکر :- (۱) سنترا ۔ رنگترا ۔ گولا ۔ نارنج ۔ بڑی اور میٹھی نارنگی ۔ محمد شاہ نے خوش رنگی کے باعث اِس کا نام رنگترا رکھ دیا (۲) تشبیہاً :- گول اور چھوٹی چھاتیاں ٭

سَنگتی (ہ) اسم مذکر :- رفیق ۔ ساتھی ۔ ہمراہی ٭

سَنگتیا (ہ) اسم مذکر :- سفردا ۔ سفردائی ۔ سازندہ ۔ وہ شخص جو رقاصہ کے ساتھ رہے ٭

سَنگر (ف) اسم مذکر :- مُورچہ ۔ وہ دیوار یا پُشتہ خواہ پتھروں کا پارہ جو فوج کا پناہ کے واسطے لشکر کے چاروں طرف بنا دیتے ہیں ۔ مُراد کھائی ۔ خندق ۔ دمدمہ ۔ مورچہ ۔

خطا جو نکلا تو اُٹھی آئینۂ رُخ سے نِقاب　　زنگیوں نے حلبی فوج کا سنگر توڑا (بحر)

سَنگرام (س) اسم مذکر :- (دوہوں میں) جنگ و جدل ۔ جُدھ ۔ رن ۔

تُمسی ان میں جھوجنا ایک گھڑی کا کام　　نت اُٹھ من سے جھوجنا بِن کھانڈے سنگرام (دوہا)

سِنگرنا (ہ) فعل لازم :- (پوربی) بننا ۔ سنورنا ۔ آراستہ ہونا ۔ سجنا ٭

سَنگرینی (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) بدہضمی ۔ اجیرن ۔ گرانی ۔ ثقالت ۔ سوء ہضمی ٭

سُنگُن (ہ) اسم مؤنث :- خفیہ خبر ۔ پوشیدہ خبر ۔ کسی بات کی بُو باس ۔ خبر اتر ۔ بھید ۔ بھاؤ ۔ کنسوئی ۔

ہماری جان لبوں پر سوئے کوشش آئی　　کہ اُس کے آنے کی سنگن جو ہم بھی پائی (میر تقی)

سنگ

سُنگُن پانا (ہ) فعل متعدی :- بھید لگانا ۔ سُراغ لگانا ۔ کسی کی راز کی بات کا پتا لگانا ٭

سُنگُن لینا (ہ) فعل متعدی :- بھید بھاؤ لینا ۔ خفیہ طور پر دریافت کرنا ۔ کنسوئیاں لینا ٭

سَنگوا لینا (ہ) فعل متعدی :- جمع کر لینا ۔ سکیر لینا ۔ ٹبلا کر لینا ٭ قابو میں کر لینا ٭ ہتیا لینا ۔ قبضہ کر لینا ٭ مار رکھنا ۔ تھور رکھنا ٭ سنبھال لینا ۔ ترتیب سے لگا لینا ٭ لوٹ کھسوٹ لینا ٭

سَنگوانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ٹھونسنا ۔ جمع کرنا ۔ اکٹھا کرنا ۔ سمیٹنا ۔ سکیرنا ۔ ٹبلا کرنا (۲) سنبھالنا ۔ قابو میں لانا ۔ قبضہ کرنا ۔ تحت میں بٹھانا (۳) ترتیب سے لگانا ۔ ڈھنگ سے لگانا جیسے "سب چیزوں کو سنگوا دو" (۴) چھین لینا ۔ مار لینا ۔ اتروا لینا ۔ غصب کر لینا جیسے "چوروں نے کپڑے سنگوا لئے" ۔ "راہ میں سنگوا لینا" ۔ اسباب سنگوا لینا (۵) مار ڈالنا ۔ قتل کر ڈالنا (۶) لوٹ لینا ٭

سِنگوٹی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) وہ غلاف یا پیتل وغیرہ کا خول جو بیلوں کے سینگوں پر خوبصورتی کے واسطے چڑھا دیتے ہیں (۲) سینگ بنا ہوا ۔ مصلقہ ٭

سِنگھ (ہ) اسم مذکر :- (۱) شیر ۔ اسد ۔ غضنفر ۔ کیشری ۔ ایک نہایت زبردست درندے کا نام جو بن میں رہا کرتا ہے (۲) بُرج اسد ۔ آسمان کا پانچواں بُرج ۔ پانچویں راس (۳) جھنڈا (۴) بعض نالی (۵) سکھوں ، چھتریوں اور راجپوتوں کا عام خطاب ۔ بعض ہندوؤں کے نام کا ایک جزو (۶) چاندی خواہ سونے کا ایک زیور جو رتھ کے بیلوں کے ماتھے پر قلعۂ مُعلی میں لگایا جایا کرتا تھا (۷) ہندوں باہمی عزت کا خطاب جیسے "آئیے سنگھ جی کہو سنگھ جی کہاں گئے تھے" (۸) صفت :- زور آور ۔ بہادر (۹) دیوی کا رتھ ٭

سِنگھ جی (ہ) اسم مذکر :- (۱) چھتریوں خواہ راجپوتوں اور سکھوں کا خطاب (۲) اینٹھو خاں ۔ اکڑ باز (۳) من موجی ۔ لہری ٭

سِنگھار (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (سِنگار) ۔

سِنگھاڑا (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ تکھونٹا کانٹے دار پھل جو اکثر جوہڑوں میں ہوتا اور اُس کا پھول گل نیلوفر کہلاتا ہے (۲) سموسہ ۔ مثلث ۔ تکھونٹا ۔ سموسے کی طرح لپٹا ہوا رُول ٭ (۳) دلال ۔ تین روپے ٭

سِنگھاڑا مچھلی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی مچھلی جس کے اوپر سنگھاڑے سے مشابہ کانٹے سے کھڑے ہوتے ہیں ٭

سِنگھاسن یا سِنگاسن (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) مرکب از سنگھ بہادر + آسن استھان (۱) شاہی تخت ۔ سریر ۔ راج گدی (۲) ایک ہندی کتاب کا نام جسے سنگھاسن بتیسی بھی کہتے ہیں اس میں راجہ بھوج اور اُن تیس پتلیوں کا ذکر ہے جو ایک تخت کے ساتھ زمین کے اندر سے نکلی تھیں ٭

سنگھاسن پر بٹھانا (ہ) فعل متعدی :- تخت نشین کرنا ۔ راج گدی دینا ۔ بادشاہ بنانا ۔ گدی پر بٹھانا ٭

سُنگھانا (ہ) فعل متعدی :- بویا نیدن کا ترجمہ دوسرے شخص کی ناک میں کسی خوشبو وغیرہ کو دینا ٭

سَنگی (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) (۱) ساتھی ۔ ہمراہی ۔ رفیق ٭ مرد گاڑ سنگاتی زیادہ بولتے ہیں (۲) ایک قسم کا ریشمی سوتی کپڑا جو بچا رستا ہوا ہو وغیرہ کی طرف گُلبدن کی طرح بُنا جاتا ہے ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سنگ

سنگیا (س) اسم مؤنث (ہنود) :- (صرف نجوم میں) (۱) اسم (۲) استعارہ + محاورہ (۳) سورج دیوتا کی استری +

سنگین (ف) صفت :- (۱) منسوب بہ سنگ - پتھر کا بنا ہوا پتھر کی عمارت (۲) بھاری - وزنی - گراں - بوجھل (۳) سخت - مضبوط - مُستوار - مُستحکم - دیرپا جیسے کلابتوں کا سنگین کام یا سنگین سفر (۴) ٹھوس - نگر (۵) (۱) اسم مؤنث :- ایک نوکدار سہ پہلو ہتھیار جو اکثر پرے کے وقت بندوق پر چڑھا لیتے ہیں اور اس کو کمر میں سپاہی لوگ توشدان کے قریب لٹکائے رکھتے ہیں - سرنیزہ (ترکی زبان میں لفظ سُنگو بمعنی برچھی یا نیزہ مستعمل ہے فارسی میں سرنیزہ کہتے ہیں) ۔

بکلا ہے تیری مژہ کی چشم سے پہرا سنگین ہگرا ہے بُت خونخوار ہیں پلکیں

(۶) ا :- غفص - ٹھوک کر بُنا ہوا کپڑا - دبیز - سخت +

سنگین جُرم (ف + ع) اسم مذکر :- بھاری قصور - وہ جرم یا گناہ جو سخت سزا کے قابل ہو +

سنگین جمعبندی (ف + ع) اسم مؤنث :- بھاری لگان - سخت مالگزاری جو زمینداروں پر لگائی جائے +

سنگین دل (ف) صفت :- سخت دل - بے رحم - کٹھور - نردئی ۔

مجھے کیوں کر بھاسے اس پری پیکر سے یارانا وہ سنگیں دل ہے سودائی وہ بے پروا میں دیوانا (نامعلوم)

سنگین سزا (ف) اسم مؤنث :- سزائے سخت - بھاری سزا +

سنگینی (ف) اسم مؤنث :- استواری - مضبوطی - استحکام - سختی - گرانی - وزن - ٹھوس پن - گاڑھاپن +

سُنمکھ (ہ) صفت :- (۱) سامنے - مُقابل - رُوبرُو - آگے - مُنہ درمُنہ - بالمواجہ - کُھلم کُھلا ۔

سُنمکھ صفِ دشمن خزاں آئے جس گھڑی ہو کر آتا سے کھچے میداں میں کارزار (سودا)

(۲) شہادت - گواہی (اہل ہنود جو اس لفظ کو شُکھ خیال کرتے ہیں یہ اُن کی غلطی ہے کیونکہ ہندی اور سنسکرت میں لفظ سن معیت کے واسطے آتا ہے جیسے فارسی میں حرف با نیز خود اس کے معنی ساتھ یا ہم برابر کے آتے ہیں جیسے سنگت بمعنی قُربت کے ساتھ - سمان عزت کے ساتھ - سُنمکھ بمعنی مکھ کے مقابل یا بالمواجہ - سنیلاک - باہم آمیختہ وغیرہ) +

سُنمکھ کرنا (ہ) فعل متعدی :- سامنے کرنا - حاضر کرنا - موجود کرنا - پیش کرنا +

سُنمکھ ہونا (ہ) فعل لازم :- سامنے ہونا - مُقابل ہونا - آگے آنا - رُوبرُو آنا - مُقابلے پہ آنا +

گُل اگر سُنمکھ ہو بیٹھے بھید کچھ کہہ کر گئے بُلبُلو کتنے ہی غنچے رازِ دل تہ کر گئے (میردرد)

نگاہِ تیر نگہ نے مجکو مارا ہے میں دیکھوں ہوں کہ جب سُنمکھ ہو تم آنکھیں لڑا اُٹھ گئے تو کیا ہو (جرأت)

شام گھٹا اک مار کھائے + سکھ کے سمے وہ کام نہ آوے + دُکھ کے سمے وہ سُنمکھ ہووے + ایسی نار نہ دیکھی ہووے (ڈھال کی پہیلی)

سُنمنا (ہ) فعل متعدی :- (دیکھو (سُنّا) +

سَنَن سَنَن (ہ) اسم مؤنث :- ہوا کے چلنے یا پانی کے پکنے کی آواز - سرسراہٹ - سنناہٹ - جھنجھناہٹ +

سنوار (ہ) اسم مؤنث :- (۱) بگاڑ کا نقیض - سجاوٹ - درستی - اصلاح - ترمیم جیسے مار پیچھے سنوار ہوا ہی کرتی ہے یعنی نہیں ہوتی (۲) عو :- مار - پھٹکار - لعنت جیسے "تجھے خدا کی سنوار" +

بیری چھو چھو کو ہے علیؑ کی سنوار قہر ہے وہ اُسے نبیؐ کی مار (رنگین)

سنوارنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) درست کرنا - ٹھیک کرنا - مرمت کرنا - اصلاح دینا (۲) ترتیب سے لگانا - ڈھنگ سے کرنا - سلیقہ سے لگانا (۳) آراستہ کرنا - سجانا (۴) زینت دینا - زیبندہ بنانا (۵) سُدھانا - مُہذب بنانا - راہ پر لانا - بچلنی سے بچانا (۶) بنانا - پُورا کرنا جیسے "بگڑی کو سنوارنا" - کام سنوارنا +

سنورنا (ہ) فعل لازم :- (۱) بگڑنا کا نقیض - درست ہونا - ٹھیک ہونا - مرمت ہونا - اصلاح پانا (۲) سجنا - آراستہ ہونا (۳) ترتیب سے لگنا - مرتب ہونا (۴) سُدھرنا - چال چلن درست ہونا (۵) بننا - پورا ہونا - انجام کو پہنچنا +

سُنو تو سہی (ہ) محاورہ :- ٹھہرو تو - صبر تو کرو - تھمو تو ۔

نہ رو کو ہم کو یہ کہکر کہ ہاں سُنو تو سہی وصال میں ہے ستم یہ ادا سُنو تو سہی (مومن)

(۲) خیال تو کرو - بھلا سوچو تو - کیا یہ بات ہو سکتی ہے؟ ہرگز نہیں ۔

چلو بھی حضرت عیسیٰ تم اپنا کام کرو مریض عشق کو ہوگی شفا سُنو تو سہی

رہائے بیٹھے ہو دھونی جو اُنکے در پر تم ہوا ہے کیا تم سید بھلا سُنو تو سہی (مؤلف)

(۳) مانو تو - مان تو جاؤ ۔

یونہیں لڑائی میں چلنے لگی نسیم سحر اُٹھو بھی سو رہیں لٹ سے دلرُبا سُنو تو سہی (مؤلف)

(۴) کان تو لگاؤ - ذرا دھیان تو کرو ۔

نہ چونکا خوابِ عدم سے جو میں تو کہتے ہیں ہمدم یہ کس کے پاؤں کی آئی صدا سُنو تو سہی (مؤلف)

سنہ (ع) اسم مذکر :- سال - برس - سمبت +

سنہ جُلوس (ع) اسم مذکر :- کسی بادشاہ کی تخت نشینی کا برس - جیسے "ہماری ملکہ معظمہ قیصرِ ہند کا سنہ جلوس ۱۸۳۷ء ہے اور اب اُن کو تخت پر بیٹھے ہوئے ۶۰ برس ہوئے - گویا آجکل ملکہ معظمہ کا ساٹھواں جلوسی سنہ ہے" (وقتِ طبع فرہنگ)

سنہ رواں (ع + ف) اسم مذکر :- موجودہ سال - امسال +

سنہ عیسوی (ع) اسم مذکر :- وہ شمسی برس جس کا حساب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پیدا ہونے کے زمانہ سے شروع ہوا ہے - انگریزی سال جس کے مہینے بتفصیل ذیل ہیں :- جنوری ۳۱ یوم - فروری ۲۸ یوم - مارچ ۳۱ یوم - اپریل ۳۰ یوم - مئی ۳۱ یوم - جون ۳۰ یوم - جولائی ۳۱ یوم - اگست ۳۱ یوم - ستمبر ۳۰ یوم - اکتوبر ۳۱ یوم - نومبر ۳۰ یوم - دسمبر ۳۱ یوم +

(فروری کے مہینے میں ہر چار سال کے بعد ایک دن بڑھایا جاتا ہے جسے کبیسہ کہتے ہیں - جب انگریزی سنہ پورے چار پر تقسیم ہو جائیں تو جان لو کہ اب کے برس فروری کا مہینا ۲۹ دن کا ہوگا چونکہ ہر سال چوتھائی روز کا فرق رہتا ہے اس سبب سے چوتھے برس پُورا دن لگا دیتے ہیں - جس کا بیان ہم نے سال فصلی کے نوٹ میں مفصل لکھا ہے)

سنہ فصلی (ع) اسم مذکر :- وہ برس جس میں سایہ کے موافق حساب کیا جاتا ہے یہ سن جلال الدین محمد اکبر بادشاہ کے وقت سے شروع ہوا ہے - جس کی تفصیل سال فصلی میں دی گئی ہے +

سنہ ہجری (ع) اسم مذکر :- سال محمدی - یعنی وہ قمری سال جو حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وآلہ واصحابہ وسلم کے مکۂ معظمہ سے مدینۂ منورہ کو ہجرت کرنے کی تاریخ سے شروع ہوا ◆

(اس سنہ کی ابتدا یوں ہوئی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں ابی موسیٰ اشعری حاکم یمن نے حضرت ممدوح کو ایک نامہ لکھا کہ آپ کے جو خطوط میرے پاس آتے ہیں اُنپر کوئی تاریخ نہیں ہوتی۔ جس کے سبب اکثر اوقات مُغالطہ پڑتا ہے کہ پہلا خط کونسا اور دوسرا کونسا ہے علاوہ اسکے جو وقت اسکے آنے میں صرف ہوتا ہے اُسکا پتہ بھی خط سے نہیں لگ سکتا۔ اسلئے مناسب ہے کہ آیندہ جو خطوط میرے نام آئیں اُنپر تاریخ ضرور ہو۔ پس خلیفۂ وقت نے اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے وضع تاریخ کی نسبت مشورہ کیا۔ بعض لوگوں کی رائے ہوئی کہ حضرت سرورِ کائنات کی وفات سے بنائے تاریخ مقرر کی جاوے۔ بعض لوگوں نے حضرت کی پیدایش کے زمانہ کو مستحسن جانا مگر حضرت عمرؓ نے نہ مانا اور فرمایا کہ اگر وفات سے تاریخ کا سلسلہ شروع کیا جائے تو مجھے ہر وقت حضرتؐ کی جدائی کا رنج تازہ ہوتا رہیگا اور جو پیدایش رسول مقبولؐ سے شروع کروگے تو بھی مجھے ہر وقت خجالت کا سامنا رہیگا۔ کیونکہ میں جبتک اسلام نہیں لایا تھا بلکہ ضلالت میں گرفتار تھا کوئی اور بات نکالو چنانچہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے تاریخ ہجرت کو مناسب جانا کیونکہ یہ زمانہ ابتدائے نصرت و قوت اسلام کا زمانہ تھا اگرچہ حضرت خیر البشرؐ ماہ صفر کو مکۂ معظمہ سے چل کر ۱۲ ربیع الاول کو داخل مدینۂ منورہ ہوئے تھے اور جس وقت سال ہجری کی تجویز ہوئی اُس وقت ستّرہ برس گذر چکے تھے مگر چونکہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارادہ ابتدائے ماہ محرم سے تھا لہٰذا اسی کے موافق تاریخ ہجری مقرر کی گئی اور ایک ماہ چھتیس دن کا کچھ خیال نہ کیا یا یوں کہو کہ ماہ محرم حرمت والے مہینوں سے ایک مہینہ ہے اس وجہ سے شروع سال اس سے قرار پایا۔ ہجری مہینوں کے نام یہ ہیں:۔ (۱) محرم (۲) صفر (۳) ربیع الاول (۴) ربیع الآخر (۵) جمادی الاولیٰ (۶) جمادی الآخر (۷) رجب (۸) شعبان (۹) رمضان (۱۰) شوال (۱۱) ذیقعد (۱۲) ذی الحجہ ◆

چونکہ اہل عرب مہینے کا شروع رویت ہلال کے دوسرے روز جانتے اور اُسے غرّہ کہتے ہیں اور جس روز چاند دکھائی دیتا ہے اُس دن مہینے کا خاتمہ خیال کرکے اُسے سلخ کے نام سے نامزد کرتے ہیں پس اس وجہ سے چھ تیس ۳۰ تیس روز کے اور چھ انتیس ۲۹ انتیس ۲۹ دن کے مہینے ہوتے ہیں۔ اور سال بھر کے ۳۵۴ روز ہوجاتے ہیں ◆

سُنہرا (ہ) صفت:۔ (۱) رُپہلا کا نقیض۔ سونے کے رنگ کا۔ مُذہّب۔ زر اندود ◆ طلائی۔ طلاکار۔ زرّین۔ پُر زر۔ سونے کا ◆

یہ طلائی رنگ جسمِ یار گہرا ہوگیا ۔۔۔ جو انگرکھا چھوگیا تن سے سُنہرا ہوگیا (رشک)

ئے کی تکلیف نہ کیونکر کریں آنکھوں کے جام ۔۔۔ مُوئے سر اوپر یہ۔ برق سُنہرا تعویذ (آتش)

(۲) زرد۔ پیلا ◆

سُنہری (ہ) صفت:۔ (۱) رُپہلی کا نقیض۔ سونے کے رنگ کی۔ زرّین۔ مذہّب۔ پُر زر۔ طلائی ◆

دانت خاصے دھڑی طلسم جمی ۔۔۔ سُنہری لب تسپہ بول چال پری (رنگین)

اے پری تونے جو پہنی ہے سُنہری انگیا ۔۔۔ آج آئی ہے نظر سونے کی چڑیا مجکو (ناسخ)

سورج تو بنا سُنہری آوگی ۔۔۔ سورج کی کرن کرن بنی ہے (ایضاً)

(۲) زرد۔ طلائی رنگ۔ چنپئی رنگ۔ بسنتی رنگ ◆

وصف جب ہیں کئے تیرے سُنہری رنگ کے ۔۔۔ خود بخود ہر صفحۂ دیوان مذہّب ہوگیا (ایضاً)

سُن ہوجانا (ہ) فعل لازم:۔ (دیکھو مشتقات سُن)

سَنی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا باریک اور ملائم سَن جسے اکثر گندموں میں بوتے ہیں اور اُس کے ریشوں کو بچھے بچھوے کہتے ہیں ◆

سُنّی (ع) اسم مذکر:۔ اہل سُنّت وجماعت۔ چاریاری۔ مسلمانوں کا فرقہ جو خلفائے اربعہ کو برحق مانتا اور علے القدر مراتب چاروں کو بزرگ جانتا ہے۔ طریقۂ رسول اللہؐ پر قائم رہنے والا فرقہ۔ کٹّے مسلمان۔ سُنّت رسولؐ پر چلنے والا گروہ (کہاوت) "سُنّی نہ شیعہ جو دل میں آیا سو کیا"۔

سَینا (ہ) اسم مؤنث:۔ (رجوع سینا [illegible]) فوج۔ کٹک۔ لشکر۔ سپاہ۔ عسکر جیسے "راون کی سینا (۲) ؛۔ ذرّیات۔ اولاد۔ بال۔ بچے۔ نسل۔ پود جیسے "نئی سینا پُرانی سینا" (۳) ایک قسم کا اُسرکا کپڑا ◆

سنیاس (س) اسم مذکر:۔ (۱) ترک۔ تیاگ۔ دست کشی۔ قطع تعلق۔ قطع علائق۔ جوگ۔ فقیری (۲) ہندو مذہب کا چوتھا دھرم یا آسرم۔ عمر کے اخیر چوتھے حصّے کے کرم ◆

سنیاسی (س) اسم مذکر:۔ تارک الدنیا۔ چوتھا آسرمی جو دنیا سے قطع تعلق کرلیتا ہے۔ فقیر۔ جوگی۔ ہندو فقیروں کا ایک پنتھ۔ آزاد فقیر ◆

سُنی اَن سُنی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ سُن کر ٹال جانا۔ گول ہو رہنا۔ چُپ سادھنا۔ ٹال جانا

سَنیچر (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ساتواں گرہ۔ ساتواں ستارہ۔ زحل۔ کیوان۔ ایک نہایت سُست رفتار نحس ستارے کا نام جو ہندوستان کی اقلیم سے متعلق ہے (۲) ہفتہ۔ یوم السبت۔ جمعہ کے بعد کا دن۔ شنبہ۔ سنیچر ستارے کا دن (۳) نحوست۔ ادبار۔ بدنصیبی۔ بدطالعی (۴) افلاس۔ فلاکت۔ مفلسی۔ تنگدستی (۵) میلا۔ غلیظ۔ الھڑ آدمی (۶) بخیل۔ کنجوس (۷) بلاچٹ۔ بلانوش ◆

(اصل میں یہ لفظ شنیش بمعنی سُست اور چر بمعنی رفتار سے مرکب ہے گویا یہ لفظ اصل میں شنیش چر [illegible] تھا) ◆

سنیچر آنا (ہ) فعل لازم:۔ زحل ستارہ کا طالع میں آنا۔ زحل کی تاثیر میں دبنا۔ نحوست آنا۔ ادبار آنا۔ بُرا ستارہ بُری گھڑی آنا ◆

غیر ہفتے کے دن آیا یہ جو سفر سے معروف ۔۔۔ میں نے جانا کہ بس اب مجھ پہ سنیچر آیا (معروف)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سنی

سنیہ (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) پیار۔ محبت۔ اخلاص۔ چاہ۔ لگن۔ پریت۔ پیت۔ پریم۔ مہر۔ الفت ✦

سنیہی (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) دوست۔ پیارا۔ محب (۲) صفت :- چاہنے والا۔ عاشق ✦ محبت کرنے والا ✦

سُو (ف) اسم مؤنث :- سمت۔ طرف۔ جانب۔ پہلو جیسے یک سُو وغیرہ ✦

سُوء (ع) صفت :- (۱) بد۔ برا۔ بھدّا۔ نکما۔ خراب (۲) اسم مؤنث :- بدی۔ برائی۔ خرابی ✦ اندوہ۔ بلا۔ آفت ✦

سُوءِ ادبی (ع) اسم مؤنث :- بے ادبی۔ خلافِ ادب۔ گستاخی۔ شوخی۔ بے اعتباری۔ بے قدری۔ بے عزتی۔ نرآدر ✦

سُوءِ ظن (ع) اسم مذکر :- بدگمانی۔ برا گمان ہونا۔ گمانِ بد۔ خیالِ بد۔ خیالِ باطل ✿

کل کے لئے کر آج نہ خسّت شراب میں   یہ سوءِ ظن ہے ساقیٔ کوثر کے باب میں (غالب)

سُوءِ مزاجی (ع) اسم مؤنث :- علالت۔ بیماری ✦

سُوءِ ہضمی (ع) اسم مؤنث :- بدہضمی۔ اجیرن۔ پیٹ کا خلل۔ گرانی ✦

سو (ہ) کبھی اسم اشارہ کبھی ضمیر کبھی جتانے کے واسطے :- (۱) وہ ✦ جو ✦ تو ✦ جیسے جو کہو سوہی سہی "✦ "جو چاہے سو کرے" ✦ "چڑھے گا سو گرے گا۔ تیرے گا سو ڈوبے گا وغیرہ وغیرہ"

(۲) (پورب) حرف علت :- اس لئے۔ اس واسطے۔ کیونکہ ✦ پس ✿

ہم یہ کہتے تھے کہ ناداں ہیں جو دل دیتے ہیں   دیکھیں تو ہم بھی کہ پیچ دل اُسے گر کون ایسا ہے
سو اب اک مخفی کے ہے زیرِ قدم سر اپنا   سچ کہا ہے کہ بڑے بول کا سر نیچا ہے } (نظیر)

سُو (س) صفت :- اُتم۔ سُندر۔ شبھ۔ عمدہ۔ اچھا ✦ سعید۔ مبارک ✦ بہت ات گت۔ نہایت ✦

وید لفظ سنسکرت میں اپنے اپنے موقع پر کہیں عبادت کہیں بھروسے۔ کہیں اجازت کہیں مشکل و دقّت۔ کہیں ترقی۔ کہیں سہولت۔ کہیں خوبی و عمدگی۔ کہیں خوبصورتی۔ کہیں نیکی بھلائی۔ کہیں از حد افراط کے واسطے آتا ہے جیسے سوگھڑ۔ سوبھا۔ سونار۔ سوپھل سونیک وغیرہ)

سَو (ہ) صفت :- (۱) صد۔ ہاتہ۔ پانچ بیسی۔ سینکڑا۔ سے ✦

(اس کا واؤ بعض موقع پر یائے مجہول سے بدل جاتا ہے جیسے دسو دے۔ چار سو چار سے وغیرہ)

مثالیں :- جہاں سَو وہاں سوا ئے۔ سَو تک گنتی پاؤں تک بنتی (۲) تابع فعل :- ہر چند۔ بہر صورت جیسے "سو چھپاویں ہم دیکھ ہی لیں گے" "سو جتن کئے پر نہ مانا" (۳) ضمیمہ یعنی کثرت۔ بہت بہت سے جیسے "اِک تن تو سَو جھگڑے ہیں" ✿

سو ٹکڑے ہیں اپنی ہی کے بہ رنگِ گُلِ صد برگ   کیا وحشت نوری میں کترتا ہے جنوں گُل (ذوق)

سَو بات کی ایک بات (ہ) اسم مؤنث :- نہایت سنجیدہ اور تجربہ کی بات ✦ قولِ فیصل۔ عمدہ بات ✦ الحاصل۔ القصہ ✦ خلاصہ ✦ مدعا ✦ خلاصہ مقصود ✿

سوس

یاد رکھ مُسن یہ سو کی ایک کہی   بات اب مجھ کو تجھ سے کچھ نہ رہی (اثر)

سَو بِسوے (ہ) تابع فعل :- (ہندو) بہر صورت۔ یقیناً۔ تحقیقاً۔ غالباً۔ بالضرور۔ بیشک۔ اغلباً۔ گمانِ غالب ✦

سَو جان سے عاشق ہونا یا گشتہ ہونا (۹) فعل لازم :- از بس شیدا و والا ہونا۔ نہایت فریفتہ ہونا۔ سَو ہونا۔ محو ہونا۔ مِٹنا ✦ ✿

صنوبر آگیا غش میں ہوے سَو جان سے عاشق   عجب بوٹا سا قد اُس کا نمونہ ہے قیامت ہے (جان صاحب)

گشتہ ہے سَو جان سے دل نرگسِ خونریز کا   سر کو سودا ہے تری زلفِ بلا انگیز کا (آتش)

سَو جان سے صدقے (۹) محاورہ :- ہزار جان سے قربان ہر طرح سے قربان نہایت خوشی میں آکر کہتے ہیں یعنی اگر سو جانیں ہوں تو سَو دفعہ اس خوشی میں صدقے ہوں ✿

اِک دم میں بھلائے سب دکھ درد زمانے کے   سَو جان ہیں صدقے اِس آنکھ لڑانے کے (مصحفی)

سَو جان سے قربان یا نثار ہونا (۹) فعل لازم :- اپنی جان کو سَو سَو دفعہ وارنا۔ بلبل جانا۔ صدقے جانا۔ واری واری جانا ✦ نہایت مائل راغب اور عاشق ہونا ✦ کمال محبت کرنا۔ جان دینا۔ دم دینا۔ فریفتہ ہونا ✿

کیوں نہ سَو جان سے اُس رشکِ پری پر ہوں نثار
دیکھ کر جس کو کرے دستِ ہوس حور دراز } (جرأت)

وہ جو خنجر بکف نظر آیا   میر سَو جان سے نثار ہوا (میر)

سَو جتن کئے (ہ) محاورہ :- ہر چند تدبیر حیلہ سازی مکر و فریب کئے ✦

سَو چھپاویں (ہ) محاورہ :- ہر چند چھپائیں۔ کسی طرح پوشیدہ کریں ✿

اُسے معروف گو ہم سَو چھپاویں کوئی چھپتا ہے
کہ اپنا قصۂ عشق اب ہوا ہے عام سو سو کوس } (معروف)

سَو دِن چور کی ایک دِن سادھ کی (ہ) کہاوت :- سَو دفعہ شریر کی چلے گی تو ایک دفعہ شریف کی بھی چل جائے گی ✦ ہمیشہ ایک ہی شخص کی نہیں رہتی۔ چور کبھی پکڑا بھی جاتا ہے ✦

سَو سِر کا ہونا (ہ) فعل لازم :- ایک اکیلے دانشمند یا زبردست کا سو پر بھاری ہونا۔ ایک مستقل مزاج کا سَو آدمیوں پر غالب ہونا۔ گمبھیر ہونا ✦ نگرا ہونا۔ نہایت زور آور ہونا ✦

سَو سُنانا (ہ) فعل متعدی :- ایک کی بجائے سَو گالیاں یا باتیں سُنانا۔ ایک کہنا دس سُننا۔ بہت سی گالیاں سُنانا ✿

غیر ایک کہے گا تو وہ سَو مجھ سے سُنے گا   میرے ترے ٹھٹھا ہے کہیں کچھ نہیں کہتا (معروف)

سَو سُنار کی نہ ایک لُہار کی (ہ) کہاوت :- کمزور کی سَو چوٹیں زبردست

کی ایک چوٹ کے برابر بھی نہیں ہوتی ہیں۔ زبردست کی کوشش زبردست کے آگے محض بے فائدہ ہے۔ یعنی اگر فلان شخص میرے ساتھ سَو فعہ بدی کرے گا یا ظرافت میں مجھے دبائیگا تو میری شرمندگی ہو گی اور میں ایک ہی دبی یا لطیفہ میں لے رہوں گا ہ

کہا جو میں نے نہ کر میرے دِل کے ٹکڑے — لگا کے ضربیں بیاں تیغ آبدار کی ایک
تو کیا کہوں کہ وہ بولا سُنی نہیں یہ مثل — سَو سُنار کی ہوتی اور لُہار کی ایک
(نظم [illegible])

معروف تو سُن بات یہ اس احقر کی — کیوں تو نے زباں ہجو سے اُس کی تر کی
سوسُن کے تری ایک کہے گا رنگیں — زرگر کی نہ سو نہ ایک آہنگر کی
([illegible])

سَو سَو (ہ) تابع فعل ؛۔ بہت بہت۔ بافراط۔ کثرت۔ نہایت جیسے سَو سَو بلٹیاں لیں۔ سَو سَو پھیرے کئے ہ

گھر سے چلے وہ آتے میں میری خبر کو آج — سَو سَو دعائیں دیتا ہوں آہ سحر کو آج (مؤلف)

سَو سَو بل کھانا (ہ) فعل متعدی ؛۔ نہایت غُصّہ اور پیچ و تاب کھانا ہ

خدا جانے پھنسوں کس پیچ میں اب دیکھئے کیا ہو
کہ مجھ پر آج بل کھاتی ہے وہ زلفِ دوتا سو سو
(میر)

سَو سَو کوس (ہ) تابع فعل ؛۔ لمبا سفر۔ مسافت۔ دُور دُور۔ کوسوں ؛

سَو سَو کوس بھاگنا (ہ) فعل لازم ؛۔ نہایت رمیدگی اور وحشت اختیار کرنا۔ دُور بھاگنا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ الگ رہنا۔ دُور رہنا۔ پرے رہنا ہ

غضب ہے جن کے باعث ہم ہوئے بدنام سو سو کوس
ہمارے نام سے بھاگے ہے وہ خود کام سَو سَو کوس
(معروف)

سَو سَو کوس نظر نہ آنا (ہ) فعل لازم ؛۔ دُور دُور نظر نہ آنا۔ کہیں پتہ نہ لگنا ہ

یہ روزِ ہجر بھی یا رب مگر روزِ قیامت ہے — نظر آتی نہیں جو آج مجھ کو شام سَو سَو کوس (معروف)

سَو سَو گھڑے پانی کے پڑنا (ہ) فعل لازم ؛۔ دیکھو سینکڑوں گھڑے پانی پڑنا ہ

رقیبوں پر یہاں پڑتا ہے تب سو سو گھڑے پانی
بلا حجام کو تم جس گھڑی حمام کرتے ہو
([illegible])

سَو سَو نام دھرنا (ہ) فعل متعدی ؛۔ نہایت عیب چینی کرنا۔ از حد عیب نکالنا۔ کیڑے ڈالنا۔ نقص بیان کرنا ہ

کیا غرور حسن ہے سو سو دھرے ہے روز نام — وہ شبیہ شاہد کنعاں کو دھر کے سامنے (معروف)

سَو سیانے ایک مت (ہ) کہاوت ؛۔ جتنے دانا ہوں گے سب کی ایک رائے ہو گی ؛

سَو غلاموں گھر سُونا (ا) کہاوت ؛۔ اگر فرزند نہ ہو تو سو غلاموں کے ہوتے بھی گھر خالی خالی لگتا ہے یعنی فرزند ایک بھی باعث آبادئ خانہ ہے اور بیوفا غلام ہزار ہوں تو کچھ نہیں۔ آج ہیں کل چمپت بنے ؛

سَو کوس بھاگنا (ہ) فعل لازم ؛۔ دُور بھاگنا۔ وحشت پکڑنا۔ نفرت کرنا۔ الگ رہنا ہ

ڈرتا ہوں اسکہ میں غم فرقت کے نام سے — سو کوس بھاگتا ہوں محبت کے نام سے (معروف)

سَو کوس سے اپنا گھر نظر آنا (ا) فعل لازم ؛۔ اپنا حال اپنے تئیں خوب روشن رہتا ہے۔ اپنا گھر دُور سے دکھائی دیتا ہے۔ اپنی مصیبت پہلے سے معلوم ہو جاتی ہے ہ

دور بیٹھے یار میں ہے حالِ دِل ابتر اپنا — ہم کو سَو کوس سے آتا ہے نظر گھر اپنا (میر)

سَو کے سوائے (ہ) تابع فعل ؛۔ پچیس فیصدی ؛

سَو کے سوائے کرنا (ہ) فعل متعدی ؛۔ پچیس فی صدی کا نفع کمانا ؛

سَو گز پھاڑیں ایک گز نہ واریں (ہ) کہاوت ؛۔ بظاہر تو نہایت محبت اور جانفشانی دکھائیں مگر موقع یا نقصان کے وقت صاف الگ ہو جائیں۔ زبان سے کچھ کہیں عمل کچھ کریں۔ ظاہر دار کی نسبت بولتے ہیں ہ

اِن لوگوں کے تو گِرد نہ پھر سب ہیں لباسی
سَو گز بھی جو یہ پھاڑیں تو ایک گز بھی نہ واریں

سَو نکٹوں میں ایک ناک والا نکّو (ہ) کہاوت ؛۔ سَو عیب داروں میں ایک بے عیب سب سے زیادہ عیبی خیال کیا جاتا ہے۔ سَو بدوں میں ایک نیک۔ یا سَو رذیلوں میں ایک شریف بدنام و رسوا خیال کیا جاتا ہے ؛

سوآ (ہ) اسم مذکر ؛۔ ایک قسم کا خوشبودار باریک پتّی کا ساگ جو اکثر پالک کے ساتھ پکایا جاتا ہے۔ اُردو میں سویا بولتے ہیں ؛

سَوا (ہ) صفت ؛۔ (۱) ایک اور اُس کا چوتھا حصّہ۔ ایک صحیح اور ایک چوتھائی $1\frac{1}{4}$ جیسے سَوا گز۔ سَوا روپیہ" (۲) ایک چوتھائی زیادہ (۳) خیمے کے وہ چاروں رسّے جن پر چوبہ ٹھیرا رہتا ہے ؛

سَوا نیزے پر سورج آنا (ا) فعل لازم ؛۔ روزِ قیامت کا آشکارا ہونا۔ نہایت گرمی پڑنا۔ آگ برسنا ؛

(مُسلمانوں کا اعتقاد ہے کہ قیامت کے روز آفتاب زمین سے سوا انس کے فاصلہ پر آجائے گا۔ جس کے باعث مخلوق کو اس قدر پسینے آئیں گے کہ وہ اُن میں تیرتے پھریں گے یعنی اُس روز نہایت تپش۔ گرمی اور حدت کا سامنا ہو گا جس کے سبب اوسان پراگندہ اور ہوش بے ٹھکانے ہو جائیں گے۔ ایسے وقت میں وُہی ٹھیک رہے گا جس کے اعمال نیک اور حساب صاف ہو گا ہ

کی ہے ہنگامۂ یار اتنی قیامت برپا — ہے سوا نیزے پہ خورشید قیامت پنکھا (ظفر)

ٹھہر جانا مژہ پر اُس دِل سوزاں کا آفت ہے — سوا نیزے پہ جب خورشید آیا پھر قیامت ہے (نصر)

سُوآ (ہ) اسم مذکر ؛۔ (۱) طوطا۔ سرگا۔ ایک پرند کا نام جو نہایت سبز یا سرخ و سبز ہوتا ہے اور چونچ علے العموم سب کی سُرخ ہوتی ہے (مولی کی پہیلی) ؛۔ ایک کھیت میں ایسا ہُوا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سوا

آدھا بگلا آدھا سُوا (۲) بڑی سوئی - موٹی سوئی (۳) غلّہ کی بال کا نکوا - جو گھانس وغیرہ کے اُگنے کی سوئی ٭

سِوا (ع) حرف استثنا (۱) علاوہ - ماسوا - سِوائے - بجز - جز - اُپرنت - بغیر - بغیر از - ماورا ٭ تِسپر ٭ غیر ذالک جیسے "بیٹے کے سوا کون دے گا" "تمہارے سِوا کوئی غیر آیا" (۲) صفت :- زیادہ - افزود - بڑھتی ٭ فالتو - اُوپر جیسے "خدا سوا دے" "ایک سے ایک سِوا ہے" ٭

بل بے نفرت کہیں دیکھ کے خوبانِ فرنگ   جلد جلد آدھی گی کو سوا نکتے ہیں (ظفر)

سُوآت (ہ) اسم مؤنث :- (۱) پندرھواں نچھتر - سورج کی جورو ٭ آفتاب کے بُرجِ حمل میں آنے کا زمانہ (۲) موسمِ بہار کی بارش ٭ ابرِ نیساں ٭ ستمبر و اکتوبر کی بارش جس سے لوگ خیال کرتے ہیں کہ سیپی میں موتی پیدا ہوتا ہے ٭

سُوآت بُوند (ہ) اسم مؤنث :- قطرۂ نیسان جس سے موتی پیدا ہوتا ہے - موسم بہار کی بارش - بارش نیسان - کنیا دانی ٭

سوآت بُوند سیپی مکت کدلی بھیو کپور   کا ہے سے کچھ بچھ پھیو سنگت سو بھاسو
دوماں کو آر لگا گنتھا جیت نہیں کھتا چین   جیسے سیپی سوآت بن تڑپے ہے دن رین (ودیا سوداگر)

سَوَاد یا سُوآد (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) (۱) ذائقہ - مزہ - لذت - چاٹ - رَس (۲) لُطف - کیفیت - خوبی - حلاوت - فرحت - خوشی (۳) پریت - محبت - اِخلاص (۴) صفت :- لذیذ - خوش مزہ - خوش ذائقہ جیسے آج ترکاری بڑی سواد بنی ہے ٭

سَواد پڑنا (ہ) فعل لازم :- (ہندو) مزہ پڑنا - عادت پڑنا - لت لگنا ٭

سَواد لگنا (ہ) فعل لازم :- (ہندو) مزہ دینا - اچھا لگنا ٭

سَوَاد (ع) اسم مذکر :- (۱) سیاہی - کالک - رنگ کی سیاہی (۲) نقطۂ سیاہ جو دل پر ہوتا ہے (۳) نواح - گرد نواح - اطراف - آس پاس ٭ حوالئ شہر - نواحی (۴) ذہن - ملکہ ٭

سوار (ف) اسم مذکر :- (۱) پیادہ کا نقیض - راکب ٭ گھُڑ چڑھا - اسوار جیسے "پاؤں کے نیچے آیا روڑا تلے سوار اوپر گھوڑا" (۲) فاعل :- چڑھیت - اوپر کا یار - ابرہ (۳) صفت :- چڑھا ہوا ٭ سواری پر بیٹھا ہوا (۴) مست - متوالا (۵) رسالہ کا ملازم ٭

سوار بنانا (۱) فعل متعدی :- سواری سکھانا - چڑھنا بتانا ٭

سوار بننا (ہ) فعل لازم :- سواری سیکھنا ٭

سوار کرانا (۱) فعل متعدی :- سواری میں بھجوانا - روانہ کرنا - رخصت کرنا ٭

سوار کرنا (۱) فعل متعدی :- سواری میں بٹھانا - ڈولی گاڑی نحو گھوڑے پر چڑھانا - سوار بناتا ٭

سوار ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) چڑھنا - اوپر بیٹھنا (۲) جانا - سدھارنا - رخصت ہونا - روانہ ہونا (۳) آسن تلے دبانا - عورت کے اُوپر چڑھنا ٭

سوا

سوآرتھ (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) اپنا مطلب - اپنی غرض - اپنا فائدہ - اپنا لابھ - (گیتوں میں آتا ہے) ٭

سوارتھی (ہ) صفت :- خود غرض - خود مطلب - خود کام - اپنے مطلب کا - اپنی غرض کا - آپ کاجی ٭

سواری (ف) اسم مؤنث :- (۱) گھوڑے پر چڑھنے کا کام (۲) مرکب - سوار ہونے کی چیز - چڑھنے کی چیز - جیسے گھوڑا - ہاتھی - رتھ - گاڑی وغیرہ (۳) جلو - جلوس ٭ جلو کے لوگ - ہمرکاب (۴) کشتی کے ایک داؤں کا نام (۵) وہ شخص جو سوار ہو - سوار شدہ - جیسے "فی سواری کیا لے گا" ٭

سواری اُترو الو (۱) ندا :- کہاروں کی آواز جس وقت سواری لیکر مکان پر پہنچتے ہیں ٭

سواری اُتروانا (ہ) فعل متعدی :- جو عورت ڈولی یا گاڑی وغیرہ میں آتی ہو اُسے جا کر لانا ٭

سواری کا پیجامہ (۱) اسم مذکر :- وہ پیجامہ جس کی تراش جہانگہ کے پاس سے محرابدار ہو ٭

سواری کرنا (۱) فعل متعدی :- چڑھنا - سوار ہونا ٭

سواری کسنا (۱) فعل متعدی :- کشتی میں دبا بیٹھنا ٭ آسن لینا - آسن تلے دبانا ٭

سواری لینا (۱) فعل متعدی :- سوار ہونا - چڑھنا ٭

سواری ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) کسی بادشاہ یا سردار یا امیر کا طمطراق کے ساتھ سوار ہو کر نکلنا ٭

علم سے آہ اور آنکھوں سے فوجِ اشک جاری ہو
ترے عاشق کی جس جانب کو اے ظالم سواری ہو (بقا)

(۲) عورت کا پردے کی سواری میں بیٹھنا - سوار ہونا (۳) گھوڑے کا لاگا جانا - گھوڑے پر پہلے پہل سواری ہونا ٭

سوال (ع) اسم مذکر :- (۱) درخواست - مانگ - اِلتماس - طلبی - پرشن (۲) دریافت - استفسار - استفہام - پُرسش (۱-۳) التجا - آرزو - بنتی - نویدن (۱-۴) عرض معروض - سارداس (۱-۵) عرضی - دعوے - استغاثہ (۱-۶) گزارش - عرضداشت (۱-۷) بھیک کی درخواست ٭

مانگو خدا سے عشق شبیر و نذیر کا   رد کب کرے کریم سوال اک فقیر کا (گویا)

(۸) مسئلہ ٭ عقیدہ - ریاضی یا اقلیدس وغیرہ کی نسبت اِمتحاناً دریافت ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سوال بتانا (ہ) فعل متعدی:- پوچھنے یا امتحان کے واسطے کسی مسئلہ کا تیار کرنا۔

سوال جرح (ع) اسم مذکر (قانون):- سوال تردید۔ دلیل توڑنے والا سوال۔ گرفت کا سوال۔ بات میں سے بات نکال کر اعتراض کرنا۔ بات کاٹنا۔

سوال جواب (ع) اسم مذکر:- (دیکھو جواب سوال)۔

سوال جواب کرنا (۹) فعل متعدی:- (دیکھو جواب سوال کرنا)۔

سوال حل کرنا (۹) فعل متعدی:- مسئلہ حل کرنا۔ کسی عقدہ کو کھولنا۔ مشکل حل کرنا۔

سوال در سوال (۹) اسم مذکر:- بات میں بات نکالنے یا بیچ میں بیچ ڈالنے کی تقریر۔ سوالات جرح۔

سوال دقیق (ع) اسم مذکر:- مشکل اور باریک بات کا سوال۔ مسئلہ ما تحلل۔

سوال دینا (۹) فعل متعدی:- (۱) عدالت میں دعویٰ پیش کرنا۔ عرضی گزرانا۔ درخواست دینا (۲) کسی سوال کو حل کرنے کے واسطے پیش کرنا۔

سوال دینا (۹) فعل متعدی:- عرضی دینا۔ نالش کرنا۔ دعویٰ کرنا۔

سر عدالت محشر جواب کیا دوگے   جو داد خواہوں نے تم پر کوئی سوال دیا (نامعلوم)

سوال ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) مانگنا۔ التجا کرنا۔ درخواست کرنا (۲) سوال رد کرنا۔ کسی بات کو نیچے ڈالنا۔ منظور نہ کرنا۔

سوال کرنا (۹) فعل متعدی:- (۱) مانگنا۔ طلب کرنا۔ چاہنا (۲) درخواست کرنا۔ پوچھنا (۳) استفسار کرنا۔ دریافت کرنا (۴) امتحان لینا۔ آزمانا۔ جانچنا۔ (۵) التجا کرنا۔ منت کرنا۔

سوال و جواب (ع) اسم مذکر:- رد و بدل۔ رد و کد۔ حیص بیص۔ بحث و تکرار۔ حجت و تکرار۔

بوسہ پہ اُن سے وصل میں کیا حجتیں رہیں   گذری تمام رات سوال و جواب میں (باقر)

سوالات (ع) اسم مذکر:- (سوال کی جمع)۔

سوالات امتحان (ع) اسم مذکر:- وہ سوال جو امتحاناً دریافت کئے جائیں۔ لیاقت کی جانچ پڑتال کے مسئلے۔

سوالات تحریری (ع) اسم مذکر:- نوشتنی سوالات۔ وہ لکھے ہوئے سوالات جن کا جواب لکھوا کر لیا جائے۔

سوالات حل طلب (ع) اسم مذکر:- وہ سوال جن کی تشریح اور جواب منظور ہو۔ استفسار طلب سوال۔

سوالات زبانی (ع+ف) اسم مذکر:- وہ سوال جو زبانی دریافت کئے جائیں۔ زبانی امتحان۔ اورل (Oral)۔

سوالات علمی (ع) اسم مذکر:- کسی علم کے متعلق سوالات۔

سوالات قانون (ع) اسم مذکر:- قانون کے سوال۔ قانونی بحث۔ قانون کے موافق استفسار۔

سوالات کے کاغذ (ع) اسم مذکر:- وہ کاغذات جن میں امتحان کے سوال درج ہوں۔

سوامی (ہ) اسم مذکر:- (۱) آقا۔ مالک۔ خداوند۔ خدا تعالیٰ۔ دھنی۔ پربھو۔ (۲) بھرتا۔ پتی۔ میاں۔ خاوند۔ خصم۔ شوہر۔ گھر والا (۳) راجہ۔ حاکم۔ بادشاہ۔ (۴) گرو۔ پیر۔ پیشوائے دین۔ امام (۵) سنیاسی۔ جوگی۔ پرمہنس۔ (۶) حضور۔ جناب عالی۔ قبلہ۔ حضرت۔

سِوانا یا سوانہ (ہ) اسم مذکر:- (۱) حد۔ کنارہ۔ مینڈھ۔ ڈولا۔ ڈول۔ انت چھور (۲) ڈھولو۔ ٹھڈا۔

سوانح (ع) اسم مذکر:- سانحہ کی جمع (۱) روئیداد۔ احوالات۔ ماجرے۔ واقعات۔ (۲) حادثات۔ حوادث۔ متوحش سوئیداد ظہور۔ مقدمات ناپسندیدہ و متوحش۔

سوانح عمری (۹) اسم مذکر:- سرگزشت۔ کسی شخص کی زندگی کا حال۔ تذکرہ۔ کسی عالم خواہ فاضل خواہ بڑے بڑے کام کرنے والے یا بہادر یا حاکم کے وہ واقعات جو اس کی عمر میں گذرے ہوں۔ لائف (Life)۔

سوانح نگار (ع+ف) اسم مذکر:- واقعہ نگار۔ اخبار نویس۔ نامہ نگار۔ وہ افسر جو سلطنت مغلیہ کے زمانے میں وقتاً فوقتاً صوبوں میں عام و خاص کاروائی انتظام موجودہ وغیرہ کے لکھنے پر بادشاہ کی طرف سے رہا کرتا تھا۔

سوانگ (ہ) اسم مذکر (۱) دیکھو سانگ نمبر ا و ۲ و ۳ و ۴ و ۵) (۲) کرتوت۔ کرتب۔ افعال۔

جاتے میلے میں وہ مردوں کے ساتھ   سوانگ دیکھو گردش افلاک کے (صبا)

(۳) شعبدہ۔ تماشا۔ کھیل۔

معشوق کیا بنے گا بناوٹ سے خشک مغز   اِک سوانگ ہے جو کاٹھ کی پتلی سنور گئی (بحر)

سوانگ لانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) دیکھو سانگ لانا نمبر ا و ۲ (۲) روپ بھرنا۔ نقل کرنا۔

اشتیاق رخ و گیسو میں ترے دل میرا   سوانگ لایا کئے آئینہ بنا شانہ ہوا (غافل)

گہ تیر بنتی ہے کبھی خنجر کبھی سناں   لاتی ہے سوانگ کیسے کیسے تری مژگاں نئے نئے (آتش)

(۳) راگ لانا۔ رنگ لانا۔ فیل مچانا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سوا

(سوانگ بنا- بناتا- بھرنا- کرنا- مچانا وغیرہ دیکھو سانگ کے مشتقات ہیں) ٭

سوانگی یا سوانگیا (ہ) اسم مذکر ۔ بہروپیا- روپ بھرنے والا اور دکھانے والا ٭ فیلسوف- شعبدہ باز ٭ مکار- فریبی- دھوکے باز ٭

سُوآہا (س) صفت :- (۱) خاکستر شدہ- راکھ یا بھسم ہو گیا ہوا (۲) اسم مذکر:- ایک لفظ ہے جو ہوم یا جگ کرتے وقت جبکہ دیاؤں کو بلی دان دیتے ہیں تو کہتے جاتے ہیں یعنی جہاں منتر تمام ہوا اور اُس کے خاتمہ پر سوآہا کو بڑھا دیا (۳) اسم مؤنث :- اگنی دیوتا کی استری (۴) اسم مؤنث :- وہ دیوی جو ہوم کی راکھ میں رہتی ہے ٭ مطلق دیوی مگر اس معنی میں بودھ مت کے لوگ کہتے ہیں ٭

سُوآہا کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) جلا کر راکھ کر دینا- سوختہ کر دینا- جلا دینا (۲) خاتمہ کر دینا- دھول اُڑا دینا- سلفہ کر دینا- کچھ باقی نہ رکھنا ٭

سِوائے (ع) حرف استثناء :- (۱) ماورا- علاوہ- بجز- غیر از (۲) صفت :- زیادہ- فالتو- اوپر- بیش- اُوپرنت ٭

سوائی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) وہ غلہ جو زمینداروں کو بیج کے واسطے اِس شرط پر دیا جائے کہ ہم غلہ کٹنے کے وقت من کا سوا من لے لیں گے (۲) وہ دھرتی جس کی مٹی چکنی اور ریتلی یا بھوری اور بھربھری ہو جیسے میَسن- رُوسلی- دومٹ- سیوٹا سیگون- پڑوا- کابر وغیرہ کہتے ہیں ٭

سَوایا (ہ) صفت :- (۱) ایک صحیح ایک چوتھائی ۱¼- ایک اور اُس کا چوتھائی ٭ (۲) ایک چوتھائی زیادہ ٭ ایک حصہ زیادہ (۳) بیش- زیادہ- بڑھکا- بڑھا ہوا ٭ (سہاگ) ؎

ایک نبطرا بنا اور بنے کا باوا ہے بنا چل کے دیکھو ری سکھی سب میں سوایا ہے بنا

سُوبس بسنا (ہ) فعل لازم :- (عو) اچھی طرح بسنا- خوشی و خورمی کے ساتھ آباد رہنا- پھلنا- پھولنا- خوش و خرم رہنا- چین چان کرنا- سرسبز و شاداب رہنا جیسے "الٰہی بچی تو سوبس بسے اپنی جوانی کا سُکھ دیکھے"- "سُوبسے یہ کیڑا جس نے راکھا ہمارا ابیڑا" (گنوار) ٭

سوبھا (ہ) اسم مؤنث :- (عو) (۱) زینت- زیبائش- آرائش- آراستگی- خوشحالی- جیسے "چار برتنوں کا ہونا بھی گھر کی سوبھا ہے" (۲) سندرتا- خوبصورتی- حُسن و جمال (۳) شان و شوکت- ٹھاٹ باٹ (۴) رونق- گھماگھم جیسے "ساری اِسی دم کی سوبھا ہے" (۵) عزت- آبرو- حُرمت ٭

(یہ لفظ سنسکرت شبد ہے शोभा بمعنی رونق- چمک سے ماخوذ ہوا ہے)

سوبھاوان یا مان (ہ) صفت :- خوشنما- شان دار- مزین- مرتب ٭

سوت

سَوبھاو (ہ) اسم مذکر ۔ (دیکھو سُبھاؤ)

سُوپ (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندو) :- (دیکھو چھاج ہرا) غلہ افشاں- چھج ٭

سُوپ سی ڈاڑھی (ہ) اسم مونث (ہندو) :- چھاج سی ڈاڑھی پنکھا سی ڈاڑھی ٭

سوت (ہ) اسم مؤنث :- (۱) پانی کا چشمہ- سوتا- منبع- دھار- دھارا- جھرنا ؎

رہتے ہیں عشق وقن میں اشک آنکھوں سے رواں
دیکھنا پھوٹی ہے سوت آکر کہاں اِس چاہ کی } (ناسخ)

(۲) نکاس- مبدا- مصدر- نکلنے کی جگہ (۳) وہ دریا خواہ تالاب وغیرہ کی شاخ جو کٹ کر دوسری طرف ہو لے ٭

سوت جاری رہنا (ہ) فعل لازم :- (۱) چشمہ کا بہتا رہنا- پانی رواں رہنا- پانی کا نکاس بنا رہنا (۲) آمد کا قائم رہنا- آمدنی برقرار رہنا- روپیہ آتے چلا جانا ٭

سوت جاری ہونا (ہ) فعل لازم :- چشمہ جاری ہونا ٭

سوت نکلنا (ہ) فعل لازم :- چشمہ پھوٹنا- منبع جاری ہونا ٭

سُوت (ہ) اسم مذکر:- (۱) تاگا- دھاگا- تار رشتۂ خام جیسے "سوت نہ کپاس کولی سے لٹھم لٹھا" (۲) عمودی خط- سیدھا خط- سیدھ- نیسال- سیدھ دیکھنے کا ڈورا- جیسے "دیوار کی یہ اینٹ سُوت سے باہر ہے" (۳) تسُو کا سولھواں حصہ (۴) ریشہ- وہ باریک تاگا جو اکثر ترکاری کی بیلوں میں ہوتا ہے ٭

سُوت اٹیرنا (ہ) فعل متعدی :- سُوت لپیٹنا- چرخی یا اٹیرن پر سُوت چڑھانا ٭

سُوت باندھنا (ہ) فعل لازم :- سیدھا خط ڈالنا- سیدھ باندھنا- عمودی خط کھینچنا ٭ شست باندھنا- نشانہ باندھنا ٭

سُوت کے بنولے ہو جانا (ہ) فعل لازم :- بنا بنایا کام بگڑ جانا ٭

سَوت یا سوتن (ہ) اسم مؤنث :- دگیتوں یا کہاوتوں میں اکثر سوکن- سوتن ایک خاوند کی دو عورتیں باہم سوکن کہلاتی ہیں- وہ بیوی جو پہلی بیوی پر لائی جاوے فارسی انباغ- عربی ضرہ (دوہا) :-

کانٹا بُرا کریل کا اور بدلی کی گھام سُوت بُری ہے چون کی اور ساجھے کا کام

ایک سلفہ بھی جو تم پی لو گے میرے ہاتھ کا سوت جلہاتی ابھی جل کر بھسم ہو جائے گی (راحت)

(یہ لفظ زبان سنسکرت میں सपत्नी سپتنی تھا ہندی میں آنے سے بلے فارسی گر کے ستنی ہوا- پھر ستنی کے سَتن اور سَتن سے سوتن جیسا قاعدہ زبان بولا جانے لگا اِس کے علاوہ سنسکرت میں دشمن کو سپتن सपत्न کہتے ہیں چونکہ یہ عورتیں باہم دشمن ہوتی ہیں اِس وجہ سے سپتنی سوکن کو کہنے لگے جو لوگ سوکن کا مادہ ساتھن یعنی ساتھ رہنے والی خیال کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں افسوس کہ فیلن صاحب نے موندھا یا دفتر بنا کر اکثر جگہ ایسی گھڑت کی ہے جس سے اُن کی ڈکشنری میں بڑا داغ لگ گیا متوہم بھی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اُسی دفتر میں سات برس تک رہے مگر ہمیں کبھی اس قسم کے مادے پسند نہ آئے چونکہ صاحب بہادر اس قسم کے الفاظ بہت جلد سمجھتے اور قریب الفہم خیال کرتے تھے اس سبب نوعمر نوجوان پھونگڑوں نے اُن کو بڑے بڑے ہو کے پیٹے اور لغات کا ستیاناس کرا دیا۔ فحش الفاظ اور اشال کی طرف ایسا راغب بنایا کہ یہ عیب میں عیب اور کر دیا۔

سوت بھلی سوتیلا بُرا (ہ) کہاوت:۔ یعنی سوکن کی نسبت اُس کی اولاد زیادہ دُشمن ہوتی ہے۔

سوت پر سوت اور جلاپا (ہ) کہاوت:۔ یعنی ایک دُشمن کے ہوتے دوسرا دُشمن اور آ جانا اور بھی دُکھ ہے۔

سوت کا لانا جیتے جی کا جلانا (ہ) کہاوت:۔ یعنی دوسری جورو کا لانا پہلی جورو کے حق میں زندہ درگور کرنا ہے۔

سوتا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سوت۔ چشمہ (۲) کھاڑی۔ خلیج۔ دھارا۔ شاخابہ۔ پانی کی وُہ شاخ جو کسی دریا خواہ تالاب وغیرہ میں سے کٹ کر بہتی چلی جائے (۲) صفت:۔ خفتہ۔ سوتا ہُوا۔

سوتاپا (ہ) اسم مذکر (عو):۔ وُہ دُشمنی جو دو سوکنوں میں حسب فطرت ہوتی ہے۔

سوتک (س) اسم مذکر (ہندو):۔ لغوی معنے منسوب بہ تولد۔ (بچے کے پیدا ہونے یا اسقاط یا موت ہو جانے سے جو ناپاکی یعنی نجاست خیال کی جاتی ہے اُسے سوتک کہتے ہیں لیکن زیادہ تر سوتر اور سوتک پیچھے:۔ دس۔ بارہ۔ تیرہ۔ سولہ یا تیس دن تک اپنی اپنی ذات اور رسم کے موافق مانی جاتی ہے۔ مسلمانوں میں اسے نفاست کہتے اور عموماً ایک چھے دن یا چلے تک عورت کو ناپاک خیال کرتے ہیں۔ مرنے کی نجاست کو اصل میں پاتک کہنا چاہیے سوتک غلط مشہور ہو گیا ہے)۔

سوتن (ہ) اسم مؤنث:۔ (دیکھو سوت) گیت کا ٹکڑا: "ہُم سے کر چھل بل سیاں سوتن گھر گئے گئے"۔

سُوتنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سنچوڑنا۔ کسی چیز کو سیدھا کر کے نیچے کی طرف دونوں ہاتھوں سے ملنا جیسے پاشویہ کرنا یا پیٹ سوتنا (۲) مانجھا یا کلپ چڑھانا جیسے "ڈور سوتنا" (۳) کھسوٹنا جیسے شاخ کے پتّے سُوتنا (۴) اُپنا۔ صاف کرنا۔ جیسے "توری سوتنا" (۵) لُوٹ کھسوٹ کر جسم ننگا کر دینا۔ اور گھسیٹ لینا (۶) میان سے کھینچنا جیسے "تلوار سوتنا" (۷) چوسنا۔ جذب کرنا۔ کھینچ لینا۔

سوتی (ہ) اسم مؤنث:۔ وُہ چھوٹی سی شاخ یا کھالی جو کسی دریا سے پھوٹ کر دُوسری طرف بہتی چلی جائے۔

سُوتی (ہ) صفت:۔ (۱) سُوت کا۔ سُوت کا بُنا ہوا (۲) اسم مؤنث:۔ بچوں کی ایک شرط جس میں ہر وقت ذرا سا تاگا مُنہ کے اندر رکھتے ہیں تا کہ جس وقت کوئی شرط والا لڑکا کہے کہ سوتی آوے تو فوراً زبان نکال کر وہ تاگا دکھا دیں اور ادائے شرط سے بچ جاویں۔

سُوتی آوے (ہ) ندا:۔ سُوت دکھا دو۔ (یہ وہی شرط ہے جس کا حال سوتی نمبر ۲ میں لکھا گیا)

سوتی بھیڑ یا راڑ جگانا (ہ) فعل متعدی:۔ فتنۂ خوابیدہ کو بیدار کرنا۔ دبی دبائی آگ اکھیڑنا۔ نئے سرے سے فساد اُٹھانا۔ ف

جو سوتی بھیڑ باعثِ غوغا جگائے پھر ۔۔۔ دروازہ گھر کا اُس سگِ دُنیا سے بھیڑ تو (ذوقؔ)

(بعض کے نزدیک اصل میں سوتی بھیڑ یعنے تقیا تھا یعنے سوتے فتنوں کو جگانا خود فتنہ برپا کرانا ہے مگر ذوق کے شعر سے بھیڑ ہی ثابت ہے۔ کیوں کہ وُہ بھیڑ کے جاگنے کو شور و غل مچانے کا سبب خیال کرتے ہیں)۔

سوتے فتنہ کو جگانا (دیکھو سوتی بھیڑ جگانا) ف

وصل کی شب چشم خواب آلودہ کو ملتے اُٹھے ۔۔۔ سوتے فتنہ کو جگانا کوئی تم سے سیکھ جائے (داغؔ)

سوتے کا سوتا رہنا (ہ) فعل لازم (ہوا) حالت نوم میں ہی پڑا رہنا۔ بے خبر سوتا ہوا رہ جانا ف

چل بسے پیش از سحر جو تھے رفیقانِ سحر ۔۔۔ آہ اک سوتے کا سوتا میں ہی غافل رہ گیا (مومنؔ)

(۲) سوتے میں مر جانا۔ رات کو سو کر جیتیا نہ اُٹھنا۔

سَوتیلا (ہ) صفت:۔ سوت کا۔ سوکن سے تعلق رکھنے والا۔

سَوتیلا باپ (ہ) اسم مذکر:۔ وُہ باپ جس کے نطفے سے آپ نہ ہو سگے باپ کا نقیض۔ دوسرا باپ۔

سوتیلا بھائی (ہ) اسم مذکر:۔ وہ بھائی جو ایک ماں یا ایک باپ سے نہ ہو برادرانہ۔ وہ بھائی جو اور ماں سے ہو۔ (جن بھائیوں کی ماں ایک اور باپ دو ہوں اُن کو عربی میں اخیافی اور جن کی مائیں دو اور باپ ایک ہو اُنہیں علاتی اور جو ایک ماں باپ سے ہوں وہ عینی کہلاتے ہیں)۔

سَوتیلا بیٹا (ہ) اسم مذکر:۔ خاوند کی پہلی یا دوسری بیوی کا بیٹا۔ وہ بیٹا جو اپنے پیٹ سے نہ ہو۔ خاوند کا وہ بیٹا جو اور بیوی سے ہو۔ پسر آمدہ۔ گیتفند۔ فرزندِ ربیب۔

سَوتیلی (ہ) صفت:۔ سوتیلا کی تانیث۔ غیر حقیقی۔

سوتے مُردے جگانا (ہ) فعل متعدی:۔ قیامت برپا کرنا۔ ہنگامۂ محشر کھڑا کرنا۔ شور و شر مچانا۔

(چونکہ حشر کے روز نفخِ صور سے مُردے جگائے جائیں گے اِس وجہ سے یہ محاورہ شور و حشر و ہنگامۂ حشر کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سوت

تو تم بولنے لگے) ۵

اگر خواب میں آن کر جگایا　　سوتے مُردے جگائیں گے ہم　(مومن)

سوتے نصیب جاگنا (ہ) فعل لازم ۔ بخت خفتہ کا بیدار ہونا ۔ قسمت کھلنا ۔ اقبال کا یاور ہونا ۔ نصیبا سامنے ہونا ۵

چھوڑا ہاتھی کو اپنے آگے　　ہیں گے نصیب سوتے جاگے　(انشا)

سُوجا (ہ) اسم مذکر (ہندو) ۔ (۱) بہایا سُنبہ (۲) سُوا ۔ بڑی سوئی ۔

سوجانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) نیند آجانا ۔ دراز ہوجانا ۔ خواب فرمانا (۲) سُن ہوجانا ۔ حرکت خون بند ہوجانا ۔ سنسنا جانا ۵

چین آئے اُسے تکیہ ترے سر کا بن کر　　کاٹ ڈالوں گا میرا ہاتھ جو سوجائے گا　(داغ)

کوئے مقصود سے یوں رکھتی ہے غفلت مجھے دور
جیسے سو جانے سے ہو جاتے ہیں بیکار قیام　} (آتش)

آگے کسی کے کیا کریں دستِ طمع دراز　　یاں ہاتھ سو گیا ہے سرہانے دھرے دھرے　(میر)

سُوج کر کپّا یا تھم ہونا (ہ) فعل لازم ۔ نہایت سُوج جانا ۔ بہت سُوجنا ۔

سُوجن (ہ) اسم مؤنث ۔ ورم ۔ آماس ۔ پھولن ۔

سُوجن اُترنا (ہ) فعل لازم ۔ آماس یا ورم کا کم ہونا ۔

سُوجن چڑھنا (ہ) فعل لازم ۔ ورم پھیلنا ۔ آماس چھانا ۔ سُوجن ہونا ۔

سُوجن ہونا (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو (سوجن چڑھنا)

سُوجنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) ورم ہونا (۲) آماس ہونا ۔ سُوجن چڑھنا (۳) پھولنا ۔ غصّے یا بدمزاجی سے منہ پھلائے رہنا ۔ منہ تھتھانا ۔ "اُن کا منہ تو سدا سُوجا ہی رہتا ہے" ۔

سُوج کر تھم ہونا (ہ) فعل لازم ۔ نہایت ورم ہونا ۔ ازحد آماس چڑھنا ۔ ورم سے تھم کی مانند موٹا ہونا ۔ ۵

منزلِ مقصود کیا راہِ صعوبت ناک ہے　　رفتہ رفتہ سوج کر پائے تجسس تھم ہوا　(مرزا صابر)

سُوجھ (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) جوت ۔ نظر ۔ بینائی ۔ بصارت (۲) عقل ۔ ادراک ۔ سمجھ ۔ بُوجھ ۔ ہوش ۔ حواس ۔ فکر صائب ۔ نظر غائر ۔

سُوجھ بُوجھ (ہ) اسم مؤنث ۔ عقل و فہم ۔ درک و ادراک ۔ دوراندیشی ۔ جیسے "بڑی سوجھ بوجھ کا آدمی ہے" ۔

سُوجھتا یا بُوجھتا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) فکر ۔ صوابدید ۔ اندیشہ ۔ اِنتظام ۔ بندوبست ۔ تدبیر جیسے "اپنے گھر کا سوجھتا کر کے نکلو" (۲) ڈھنگ ۔ مطلب ۔ مقصد ۔ گوں ۔ جیسے "جاؤ تو سہی اپنا سوجھتا نہ دیکھو تو آجانا" ۔ (شعرائے اکثر سوجھا باندھا ہے)

سوجھتا اپنا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ ("اپنا سوجھتا کرنا" زیادہ بولتے ہیں) ۔

سوچ

تدبیر و دوربینی سے کار کرنا ۔ اپنا فکر و تردد کرنا ۔ اپنی بہتری اور مصلحت کی بات کرنا ۔ اِنتظام و بندوبست کرنا ۔ اُپائے کرنا ۔ اندیشہ کرنا ۔ آگا پیچھا سوچنا ۔ عاقبت اندیشی کرنا ۵

ابھی اک عمر رونا ہے شکھو اشک آنکھوں تم　　کرو کچھ سوجھتا اپنا تو بہتر ہے کہ دنیا ہے　(میر)

سوجھتا اپنا کرے کچھ ابرتر ہے مصلحت　　جوشِ غم سے جب کا بینا ہے چشمِ گریہ ناک　(〃)

ناوک اندازی کریں گے نالۂ شبگیر سے　　سوجھتا اپنا کرے کہہ دو یہ چرخِ پیر اُب　(نکہت)

سوجھتا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ فکر کرنا ۔ سوچنا ۔ تدبیر کرنا ۔

سوجھتا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ فکر ہونا ۔ تدبیر ہونا ۔ بات قرار پانا ۔ نسبت ٹھہرنا ۔ (دیکھو چترِ سہیلی صفحہ ۱۰۲ مطبوعہ ارمغان دہلی ۱۹۰۳ء)

سُوجھنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) نظر آنا ۔ دکھائی دینا ۵

نصیب اب سوجھتا ہے ہم کو وصلِ یار کا ہونا　　خوشی نے مُنہ دکھایا ہے جو آنکھ اپنی پھڑکتی ہے　(نصیر)

(۲) آنکھ سے معلوم ہونا ۔ دیکھنا ۔ نظر پڑنا ۔ نظر میں آنا جیسے "سوجھے نہیں پٹورا چاند سے رام رام (بھجن)" ۔

یہ گھٹ میں سُوجھے نہیں کرے گھا نہ جائے　　بلا رہے اور نہ ملے وا سے کہا بسائے ۔

(۳) معلوم ہونا ۔ ظاہر ہونا جیسے "ہاتھ کو ہاتھ نہیں سوجھتا" یعنی نہایت اندھیرا ہے ۔

(۴) خیال ہونا ۔ خیال آنا جیسے "دل کو ہو قرار تو سب سُوجھتا تھوا، تجھ کو چوری سوجھی" ۔ ذہن میں آنا ۔ خیال پر چڑھنا ۔ سمجھ میں آنا ۵

چشمِ یار آئی یاد دیکھ کے جام　　وقت پر سوجھی عجب شئے ہے　(معروف)

سُوجی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) روا ۔ مغز گندم ۔ گیہوں کی گری (۲) (ہندو) ۔ سُوئی سوزن (۳) (ہندو) ۔ درزی ۔ خیاط ۔ پارچہ دوز ۔ (یہ لفظ سنسکرت میں سُوچی تھا جس کے معنی سوئی کے ہیں) ۔

سوجے پھولے (ہ) صفت ۔ خفا و آزردہ ۔ منہ تھتھائے ۔ منہ پھلائے ۔ خفا خفا ۵

حال میرا اُس نے پوچھا جو کسی نے تو کہا　　وہ ہی میں جا کے کل یاں بیقراری کر گئے
بٹے کٹے اور بھلے چنگے ہیں اُن کو کیا ہوا　　سُوجے پھولے آئے تھے گلہ گزاری کر گئے　} (بحر)

سَوچ (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہندو) آبدست ۔ استنجا ۔ پاکی ۔ صفائی ۔

سوچ (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) فکر ۔ اندیشہ ۔ خیال ۔ بچار ۔ چنتا (۲) غم و الم ۔ رنج و اندوہ (۳) غور ۔ دھیان ۔ توجہ ۔ خوض ۔

سوچ بچار (ہ) اسم مذکر ۔ فکر و تامل ۔ غور و فکر ۔ سوچ سمجھ ۔ دیکھ بھال ۔

سوچ بچار کے (ہ) تابع فعل ۔ سوچ سمجھ کے ۔ غور و تامل سے ۔ سادھانی سے ۔ دیکھ بھال کے ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سوچ

سوچ سمجھ (ہ) اسم مؤنث :۔ (دیکھو سوچ بچار) ۔

سوچ سمجھ کے (ہ) تابع فعل :۔ غور و فکر سے ۔ ہوش و حواس سے ۔

سوچ کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ فکر کرنا ۔ چنتا کرنا ۔ اندیشہ کرنا ۔ غم کھانا ۔

کاہے کو سوچ کرے من مدھ کا گر بھ میں گانٹھ کا کتیک کھایو
پہلے درودھ کلس بھروایو پاچھے تیرو جنم کرایو
(کبیر جی)

سوچ مٹانا (ہ) فعل متعدی :۔ (ہندو) غم دور کرنا ۔ اندیشہ مٹانا ۔

سوچ میں بیٹھنا (ہ) فعل لازم :۔ فکر میں بیٹھنا ۔ خیال میں مصروف ہونا ۔ دھن میں لگنا ۔

اُس کو یاں لا تو سہی سوچ میں بیٹھے ہے کیوں
اُس کے آتے ہی قسم ہے مجھے گر دم بھی میں لوں
تیرا جو عہد ہے اُس عہد پہ میں قائم ہوں
میں نے مانا ہے کہ وہ آوے تو میں مٹھائی دوں
لاکسی طرح اُسے میری پیاری آنا
(نظیر اکبر آبادی)

سوچ میں رہنا (ہ) فعل لازم :۔ غوطہ میں رہنا ۔ فکر میں رہنا ۔ خیال میں غرق رہنا ۔ دھن میں لگا رہنا ۔ اندیشہ میں ہونا ۔

سوچ میں ہونا (ہ) فعل لازم :۔ فکر میں ہونا ۔ خیال میں ہونا ۔ سوچنا ۔ فکر کرنا ۔ اندیشہ کرنا ۔

میر کس سوچ میں ہو بولو آنکھیں تو ملاؤ دل کہاں ہے (میر)

سوچنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) فکر کرنا ۔ غور کرنا ۔ اندیشہ کرنا ۔ چنتا کرنا ۔ بچارنا ۔ خوض کرنا ۔ دھیان کرنا (۲) مراقبہ میں جانا ۔ مراقبہ کرنا ۔ دھیان لگانا (۳) سمجھنا ۔ بوجھنا ۔ ذہن نشین کرنا جیسے "خوب سوچ لو" (۴) عاقبت اندیشی کرنا ۔

سوچنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :۔ آبدست کرنا ۔ پانی لینا ۔ طہارت کرنا ۔

سوچی پتر (س) اسم مذکر (ہندو) :۔ فہرست مضامین ۔ صحت نامہ ۔

سوخت (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) سوختگی ۔ سوزش ۔

آپ کو سوخت غیر کو لذت یہ مزا اس کباب میں دیکھا (نامعلوم)

(۲-۱) ایک قسم کا جوا جو گنجفہ میں بازی بدھ کر کھیلتے ہیں ۔ نیز خلاف قاعدہ تاش کھیلنے میں بازی ضبط کرنے کو اور گنجفہ میں آٹھ کے چھپا رکھنے سے نکمی ہو جانے کو سوخت کہتے ہیں ۔

سوخت کرنا (۱) فعل متعدی :۔ جلانا ۔ ضبط کرنا ۔ منسوخ کرنا ۔ رد کرنا ۔ جیسے "بازی سوخت کرنا ۔ سر سوخت کرنا" وغیرہ ۔

سوخت ہونا (۱) فعل لازم :۔ جلنا ۔ ضبط ہونا ۔ منسوخ ہونا ۔ رد ہونا جیسے "دام سوخت ہونا" ۔

سود

سوختگی (ف) اسم مؤنث :۔ جلن ۔ سوزش ۔ تکلیف ۔ رنج ۔ صدمہ ۔ جلاپا ۔ غم ۔ کلفت ۔

سوختنی (ف) اسم مؤنث :۔ جلنے کے قابل ۔ جلانے کے لائق ۔ جلنے جوگا ۔

سوختہ (ف) صفت :۔ (۱) جلا ہوا ۔ آتش زدہ ۔ جھلسا ہوا ۔

جل کر اگر بجھا بھی دل سوختہ مگر تو پھر جلے گا جیسا کہ کوئلا بجھا ہوا (ذوق)

(۲) غم سے جلا ہوا ۔ غم اندوز ۔ اندوہگین ۔ افسردہ ۔ پژمردہ ۔ مصیبت زدہ ۔

جلد مجھ سوختہ کے پاس سے جانا کیا تھا آگ لینے مگر آئے تھے یہ آنا کیا تھا (میر درد)

(۳) وہ بجھایا ہوا کوئلا یا اُپلا جس میں جلد آگ لگ جاتی ہے ۔ اخگر نیم سوختہ ۔ حراقہ ۔ نیز وہ بارود میں رنگا ہوا کپڑا جس میں چقماق سے جلد آگ لگ جاتی ہے (۴-۱) بلوٹنگ پیپر ۔ سیاہی چٹ ۔ جاذب (سہارن پور وغیرہ کی طرف سنا گیا ہے) ۔

سوختی (۱) اسم مؤنث :۔ (لکھنؤ) رنج ۔ کلفت ۔ غم ۔

سود (ف) اسم مذکر :۔ (۱) زیان کا نقیض ۔ نفع ۔ فائدہ ۔ منافع ۔

تھا خواب میں خیال کو تجھ سے معاملہ جب آنکھ کھل گئی نہ زیاں تھا نہ سود تھا (غالب)

(۲-۱) بہتری ۔ بھلائی ۔ خوبی ۔ عمدگی (۳-۱) بیاج ۔ ربا ۔ نقد روپے کا نفع ۔

سود بٹا (ہ) اسم مذکر :۔ نفع نقصان ۔

سود پر دینا یا سودی چلانا (۱) فعل متعدی :۔ روپیہ منافع پر قرض دینا ۔ بیاجو روپیہ دینا ۔

سود پر لینا (۱) فعل متعدی :۔ بیاجو روپیہ لینا ۔

سود خوار یا سود خورا (ف) اسم مذکر :۔ بیاج کھانے والا ۔ رباخوار ۔

سود در سود (ف) اسم مذکر :۔ بیاج پر بیاج ۔ چکر بردی ۔ مرکب سود ۔ پڑبیاج ۔ بیاج کا بیاج ۔ حساب کا وہ قاعدہ جس میں بیاج پر بیاج لگانے کا قاعدہ اور اُس کا نرخ و دستور بتایا جائے ۔

سود کھانا (۱) فعل متعدی :۔ بیاج لینا ۔ بیاجو روپیہ چلانا ۔ سود پر دینا ۔

ہے منافع جو مسئلہ سے سوا سود کھانا بھی اب حلال ہوا (جان صاحب)

سود لگانا (۱) فعل متعدی :۔ بیاج لگانا ۔ بیاج پھیلانا ۔

سود مند (ف) صفت :۔ مفید ۔ فائدہ مند ۔

سود ہونا (۱) فعل لازم :۔ فائدہ ہونا ۔ نفع ہونا ۔ حاصل ہونا ۔ ہاتھ لگنا ۔ ہاتھ آنا ۔

سود (ہ) اسم مذکر :۔ بنیوں کی ایک قوم جو اکثر ضلع کانگڑا میں پائی جاتی ہے ۔ اُن میں ایک پہاڑی سود کہلاتے ہیں اور دوسرے دیسی ۔ جن کا باہم میل ملاپ اور رشتہ ناطہ نہیں ہو سکتا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سَودا (ع) اسم مذکر۔ (۱) سیاہ۔ کالا (۲) اخلاطِ اربعہ میں سے ایک سیاہ خلط کا نام * بلغم سوختہ۔ صفرائے سوختہ۔ رَس ہ

ہوگیا جزوِ بدن جائے گا اب کیا سودا | سوبکے آنکھوں میں ہے آہ دل میں سویدا سودا (امیر)

چار اخلاط ہیں اندوہ و غم و رنج و الم | خون بلغم ہے مرے تن میں نہ صفرا سودا (؍)

(۳) ف۔ خبط۔ جنون۔ دیوانگی۔ پاگل پن۔ باؤلاپن۔ سٹر پن۔ مالی خولیا *
(چونکہ خلطِ سودا کے بڑھ جانے سے جنون پیدا ہوتا ہے اس وجہ سے فارسی والے اس معنی میں مستعمل کرنے لگے)

سُوۓ بازارِ محبت یہ نظر آیا مجھے | دل کا جب سودا ہوا تب ہوگیا سودا مجھے (نصیر)

وہ خریدار ہوں باغِ جہاں میں ناسخ | غیرِ سودا نہیں ملتا کوئی سودا مجھ کو (ناسخ)

تنگ آیا ہوں بہت شہر کی آبادی سے | لے چلے کاش مجھے جانبِ صحرا سودا (امیر)

جو کرے پیری جنوں کی ہم کیا ہم کو سودا تھا | مگر وہ دل میں مثالِ لیلیٰ دِہل نشین بن کر (داغ)

(۴) عشق۔ فریفتگی۔ سنیہ۔ پریم۔ پریت۔ موہ ہ

پھر یہی کہتا ہے دل صحرائے قیس آباد ہو | پھر ہوا سودا ہمیں اُس شوخ شیلی فام کا (سخن)

(۴) خیال۔ دھیان۔ دُھن ہ

دل تو دل وہ دماغ بھی نہ رہا | شوق سودائے خط و خال کہاں (غالب)

سودا رہے سر سے ترا سودا نہیں جاتا | دل جاتا ہے دل سے تری اُلفت نہیں جاتی (داغ)

میں تری زُلف کے سودے میں گرفتارِ بلا | اور کیا ہوں گا سودائی سے بزنجیر تو ہوں (ظفر)

دم نکل جائے گا اُس زلف کے سودے میں مرا | سونگھنے کو جو کبھی مُشک ختن مجھ کو دیا (آتش)

(۵۔ ت) معاملہ۔ خرید و فروخت۔ بھاؤ تاؤ۔ مول تول۔ خرید و فروخت کی بات چیت ہ

دل کا زُلفوں میں مرے سہل ہوا یوں سودا | جیسے سستی کوئی بک جاتی ہے نیلام کی چیز (ظفر)

کل مُک نہیں کہ جگ ہے یاں دن کو دے اور رات لے
کیا خوب سودا نقد ہے اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے } ([illegible])

(۶) اسباب۔ بست۔ چیز۔ کھانے پینے برتنے برتانے کی چیز جو بازار سے لائی یا خریدی جائے ہ

لے کے دل ہارنے بوسہ جو دیا سمجھائیں | سستے داموں مجھے ساتھ آگیا مہنگا سودا (امیر)

سودا عشق میں کبھی پائی نہ منفعت | کیا کیا ضرر اٹھائے تمنائے سود میں (ظفر)

(۷۔ ا) معاملہ۔ بیوپار ہ

دل کا سودا ہے خفا ہونے کی کچھ بات نہیں | گفتگو رہتی ہے بائع کو خریدار کے ساتھ (ثاقب)

بوسہ مانگا لبِ شیریں کا وہ بُت تلخ ہوا | سچ ہے کڑوا ہے بہت راہِ خدا کا سودا (امیر)

(۸) مرزا محمد رفیع خلف الرشید مرزا محمد شفیع کا تخلص جو ہجوگوئی اور قصائد میں ملک الشعرا اور میر تقی مرحوم کے ہمعصر تھے۔ اِن کا کلیات مشہور اور ہر جگہ ملتا ہے *

سَودا اُچھلنا (۱) فعل لازم۔ خبط ہونا۔ جنون ہونا۔ خفقان ہونا۔ دیوانگی یا پاگل پن کا زور کرنا۔ مالی خولیا کا زور ہونا *

سودا بنانا یا کرنا (۱) فعل متعدی:۔ بھاؤ ٹھیرانا یا قیمت و نرخ کا کوتہ کرنا۔ معاملہ طے کرنا *

سودا بننا یا ہوجانا (۱) فعل لازم:۔ معاملہ خرید و فروخت کا کوتہ ہونا۔ سودا چکنا۔ بھاؤ تاؤ بننا۔ مول تول ہونا۔ معاملہ پٹنا۔ نرخ یا قیمت ٹھیرنا ہ

حُسن کی جنس گراں نقد دو عالم کم وزن | نہ بنے گا نہ بنے گا نہ بنے گا سودا (امیر)

آپ سے آپ نہ بنے گا کوئی سودا اپنا | پھیر دیجے دلِ بیتاب ہمارا ہم کو (داغ)

کیا پوچھتے ہو قیمتِ دل کا معاملہ | تم سے بھلا کوئی سودا بنا بھی ہے (والہٰ)

لے چلا ہوں میں اسے بازارِ اُلفت میں مگر | دیکھئے کن ناوشندوں سے بنے سودائے دل (صابر)

سودا پٹنا (۱) فعل لازم:۔ معاملہ بننا۔ معاملہ طے ہونا۔ سودا چکنا *

سودا ٹھیرنا (۵) فعل لازم:۔ قیمت بننا۔ بھاؤ چکنا۔ معاملہ بننا۔ مول تول ہونا۔ مول چکنا۔ نرخ قرار پانا ہ

متاعِ دل بہت ارزاں ہے کیوں نہیں لیتے | کہ ایک بوسہ پہ سودا ہے اب تو آ ٹھیرا (نصیر)

دل کا کیا مول بھلا زلفِ چلیپا ٹھیرے | تیری کچھ گانٹھ گرہ میں ہو تو سودا ٹھیرے (؍)

متاعِ شوق بھی ہے یہ اُلفت بھی بِک سکتے ہیں | اگر لیجے تو کچھ سودا ہمارا آپ کا ٹھیرے (داغ)

سودا خریدنا یا مول لینا (۱) فعل متعدی:۔ چیز خریدنا۔ کوئی چیز لینا۔ اسباب مول لینا *

سودا دلانا (۱) فعل متعدی:۔ کھانے پینے کی چیز دلانا۔ کوئی چیز دلانا ہ

سنگ ہیں جھولیوں میں لڑکوں کی | اِن کو سودا دلا دیا کس نے (معروف)

سودا سُلَف (۱) اسم مذکر:۔ چیز بست۔ کھانے پینے کی چیز۔ بازاری چیز جو خریدی جائے (سُلَف کی تحقیق اِسی لفظ میں دیکھو) *

سودا کرنا (۱) فعل متعدی:۔ معاملہ کرنا۔ بیع کرنا۔ بیوپار کرنا۔ خرید و فروخت کرنا۔ معاملہ بنانا۔ مول تول کرنا۔ قیمت ٹھیرانا۔ نرخ کوتہ کرنا۔ بھاؤ تاؤ کرنا ہ

دل کا سودا ہم کبھی کرتے نہ زُلفِ یار سے
پر یہ شامت ہے نہ تھے واقف ضرر سے پیشتر } ظفر

کیوں مقیدِ دل اے جانِ جہاں مُفت میں کھوئیں
دیوانے نہیں آپ سے سودا نہ کریں گے } برق

سودا لینا (۱) فعل متعدی:۔ کوئی چیز خریدنا۔ کوئی اسباب مول لینا *

سودا مِلنا (۱) فعل لازم:۔ چیز ملنا جیسے "ہاتھ کے سچے کو سب جگہ سودا ملتا ہے" *

سودا ہو جانا (۱) فعل لازم:۔ (۱) سودا بن جانا۔ معاملہ طے ہوجانا۔ قیمت چک جانا۔ بھاؤ ٹھیر جانا (۲) جنون ہوجانا۔ خبط ہوجانا۔ مالی خولیا ہوجانا ہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سودا بلا محبت میں لیطر آیا مجھے   دِل کا جب سودا ہوا تب ہو گیا سودا مجھے (نصیر)

سودا ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) خرید و فروخت ہونا۔ بنج بیوپار ہونا۔ لین دین ہونا۔ معاملہ بننا۔ مول تول ہونا۔ بھاؤ بننا۔ معاملہ ہونا ؏

تھی جو گاہک یار کی زلفِ رسا بازار میں   جنسِ دل کا اپنے سودا ہو گیا بازار میں (نصیر)

(۲) جنون ہونا۔ خفقان ہونا۔ خبط ہونا۔ مالیخولیا ہو جانا ؏

سویدا کی جا سنگ اسود کو چوما   ارے تجھ کو سودا ہوا چاہتا ہے (ناسخ)

بک رہا ہے تو میں بیٹھا ہوں خموش   تجھ کو اے ناصح ہے سودا یا مجھے (اسیر)

کوئی ناوکِ آہ اگر کستا تو کستا غم نہ تھا   کیوں جی تم بھی مجھ کو کستے ہو کہ سودا ہو گیا (نسیم)

(۳) عشق ہونا۔ آنکھ لگنا۔ دل لگنا۔ شیفتہ ہونا۔ فریفتگی ہونا۔ مثال اول دیکھو سودا نمبر ۳ ؏

تمام عمر ظفر ہم رہے پریشاں حال   کسی کی زلف کا سودا ہوا تو ایسا ہوا (ظفر)

سوداگر (ف) اسم مذکر:- تاجر۔ تجار۔ بیوپاری۔ بنجارا۔ مہاجن ✽

سوداگر بچہ (ف) اسم مذکر:- تاجر زادہ۔ بیوپاری کا بیٹا ✽

سوداگر بچی (۱) اسم مؤنث:- تاجر زادی ✽

سوداگری (ف) صفت:- (۱) سوداگری سے متعلق۔ بیوپار سے تعلق رکھنے والا۔ مہاجن۔ بیوپاری۔ تجارتی جیسے "سوداگری مال" (۲) اسم مؤنث:- بنج بیوپار۔ تجارت۔ بیوہار (۳) اسم مذکر:- سوداگرپن۔ مہاجن پن "کیوں صاحب ہم سے بھی سوداگری چال چلے" ✽

سوداگری مال یا اسباب (۱) اسم مذکر:- بکری کا مال۔ بیچنے کا اسباب۔ اشیائے فروخت ✽

سوداگری کرنا (۱) فعل متعدی:- تجارت کرنا۔ بیوہار کرنا۔ بنج کرنا۔ کاروبار کرنا۔ لین دین کرنا ✽

سودائی (ع) صفت:- (۱) دیوانہ۔ باؤلا۔ مجنون۔ مخبوط الحواس۔ جنونی۔ پاگل۔ سِڑی۔ بورانا۔ خبطی ✽ احمق ؏

میں تو تھا عاقل زمانے کا پر الفت کے طفیل   کوئی سودائی کہے ہے کوئی دیوانہ مجھے (تاب)

(۲) اسم مذکر:- دیوانہ آدمی۔ پاگل آدمی۔ وہ شخص جو آپ ہی آپ خیال باطل پکایا کرے۔ بیوقوف آدمی۔ مجنون آدمی ؏

سُن کے آواز مری گھر میں کہا ظالم نے   دیکھنا در پہ کھڑا ہے وہی سودائی کیا (مصحفی)

(جب کسی کی طرف منسوب کر کے کہتے ہیں تو وہاں عاشق کے معنی ہوتے ہیں جیسے اُس کا سودائی، ان کا سودائی وغیرہ) ✽

سودائی بنانا (۱) فعل متعدی:- (۱) دیوانہ، باؤلا بنانا۔ مخبوط الحواس کرنا۔ تنگ کرنا۔ چڑانا ؏

مجھ کو سودائی بنایا ہے دکھا کر آنکھیں   تم وحشت سے کا لیا کرتے ہو بادام سے کام (ناسخ)

(۲) عاشق و شیدا بنانا ✽

سوداوی (ع) صفت:- (۱) منسوب بہ سودا (۲) اسم مذکر:- وہ شخص جس کے مزاج میں خلطِ سودا بڑھا ہوا ہو۔ وہ شخص جس میں سودا بڑھ گیا ہو (۳) صفت:- مغموم۔ غمگین ✽

سوداوی مزاج (ع) اسم مذکر:- وہ شخص جس میں خلط سودا غالب ہو ✽ خفقانی آدمی۔ جنونی آدمی ✽

سُودر (ہ) اسم مذکر:- شُودر۔ ہندوؤں کی چوتھی ذات جس کا کام نوکری۔ خدمت۔ ٹہل وغیرہ ہے جیسے مالی۔ دھوبی۔ چمار۔ کمہار وغیرہ ✽

سودھ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) پاکی۔ صفائی۔ لطافت۔ ستھرائی۔ پوترتا (۲) کھوج۔ پتا۔ بھید۔ سراغ (۳) عمدگی۔ خوبی ✽

سودھا (ہ) صفت (ہندو):- سیدھا۔ صاف۔ بے کپٹ۔ سچا۔ صاف دل۔ سادہ دل۔ بے فریب۔ بھولا ✽

سودھن (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) (۱) تہذیب۔ شستگی۔ تراش۔ آراستگی (۲) لطافت۔ پاکیزگی۔ صفائی۔ نفاست (۳) اصلاح۔ درستی (۴) قرض کی بے باقی۔ معاملہ کی صفائی ✽ (سنسکرت میں شودھن بمعنی تفریق۔ بیرکیس۔ کاغذی نیبو۔ صاف کرنے والا اور جھاڑو بھی آیا ہے) ✽

سودھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- (۱) صاف کرنا۔ پاک کرنا۔ شدھ کرنا۔ میل کچیل نکالنا جیسے "چاندی یا سونا سودھنا" (۲) قرض ادا کرنا۔ قرضہ چکانا۔ بے باقی کرنا۔ معاملہ کی صفائی کرنا (۳) صحیح کرنا۔ اصلاح دینا۔ غلطی نکالنا (۴) ملانا۔ مقابلہ کرنا۔ مطابقت کرنا (۵) تلاش کرنا۔ پتا لگانا۔ سراغ لگانا (۶) گننا۔ شمار کرنا۔ جوڑنا۔ پھیلانا۔ حساب لگانا ✽ اندازہ کرنا۔ اٹکل کرنا ✽

سودھی (ہ) صفت:- (۱) پاک۔ صاف۔ مقدس۔ پوتر۔ معصوم صفت۔ بیگناہ۔ نردوش (۲) کھرا۔ سچا۔ صادق۔ کھرا دل (۳) اجلا۔ سفید۔ دھولا۔ چٹا (۴) نفیس۔ عمدہ۔ پاکیزہ ✽

سُودی (ف) صفت:- بیاجو۔ وہ روپیہ جو سود پر دیا جائے ✽ وہ روپیہ جو سود دے کر لیا جائے ✽

سوڈا (انگلش) Soda اسم مذکر:- سوڈیم Sodium دھات کا کھار ✽ ایک قسم کی سجی مٹی۔ اصل میں ایک ندوی لئے ہوئے سفید دھاتی مادے کا نام ہے جو وزن میں پانی سے ہلکا ہوتا اور اکثر پہاڑوں میں پایا جاتا ہے ✽

سوڈا واٹر (انگلش) Soda-water اسم مذکر:- وہ کل کا پانی جو سوڈے کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لاگ سے بنایا جاتا ہے۔ ولائتی پانی ٭

سُوڈول (ہ) صفت:۔ (دیکھو سُڈول یا سُڈھال) ٭

سوڈھی (ہ) اسم مذکر:۔ چھتریوں کی وہ قوم جو اپنے کو باباگرو نانک کی اولاد بتلاتی ہے ٭

سُوَر (س स्वर) اسم مذکر:۔ (۱) آواز۔ سُر (۲) حروف علت یا اُن کی آواز واول۔ حروف اعراب جو بقول بعض تیرہ اور بعض کے کہنے موافق سولہ ہیں ٭ (حروف علت زبان سنسکرت میں تین قسم پر تقسیم کئے گئے ہیں اول ہرسُت سُور ह्रस्व स्वर جن کے تلفظ میں ہر سُور کے تلفظ سے سہ چند وقفہ لگتا ہے جیسے اَ अ آئی इ اُو उ آرِ ऋ دوسرے دیرگ سُور दीर्घ स्वर جن کی آواز لمبی اور دراز ہو جیسے آ आ اِی ई اُو ऊ تیسرے پرشُت سُور प्लुत स्वर جن کی آواز نہایت مختصر ہونے کے سبب جلدی سے نکلے جیسے آ आ३ اِ ई३ اُ उ३ رِ ऋ३) ٭

سُور (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) بہادر آدمی۔ شجاع آدمی۔ سُورما آدمی۔ رُستم۔ گُرد۔ پہلوان آدمی۔ غازی مرد (۲) صفت:۔ بہادری۔ شجاعت۔ سورپن۔ رُستمی۔ پہلوانی ٭

گو محتسب آیا ہے گر شیشے ہیں سرکش ہوتی نہیں خم معرکہ میں سُور کی گردن (ناسخ)

مصحفیؔ جانباز بھی ہوتے ہیں کوئی جی کے چور سر کٹے پر بھی قدم بڑھتا ہے آگے سور کا (مصحفی)

سور بیر (ہ) صفت:۔ راوت۔ بڑا بہادر۔ سورما۔ جودھا ٭

سُور یا سُوَر (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) بدجانور۔ خوک۔ خنزیر۔ گراز (۲-۱) صفت:۔ حرامزادہ شریر۔ بدذات۔ بخیل (۳-۱) ایک گالی (۴) کلمۂ خشم و عتاب و غضب ٭

سُور گھینٹا (ہ) اسم مذکر:۔ سُور کا بچّہ ٭ سُور زادہ ٭ سُور کا جنا ٭

سُور (ف) اسم مذکر:۔ (۱) جشن۔ خوشی ٭ بیاہ۔ شادی جیسے محفل سور و سرور (۲) سُرخ رنگ۔ لال رنگ۔ چنانچہ اس وجہ سے لالہ اور گلِ گلاب وغیرہ کو سوری کہتے ہیں (۳) سیاہی مائل خاکی رنگ جو گھوڑے خچر یا اونٹ کا ہو۔ چنانچہ خوور نگ گھوڑے کو سور اسی وجہ سے کہتے ہیں ٭

سُورَس (س सूर) اسم مذکر:۔ (۱) عالم۔ فاضل۔ دانا۔ پنڈت (۲) خورشید۔ سُورج۔ مہر۔ آفتاب (۳) سرسوں۔ سرشف (۴) بُدھ مت کے سترھویں پیشوا کے باپ کا نام (ہ) سورداس مراد اندھا جیسے مسلمانوں میں حافظ ٭

سُورداس (ہ) اسم مذکر:۔ (ایک اندھے ہندی شاعر اور گویّے کا نام جس کا قصّہ داستان میں مفصل لکھا گیا ہے چونکہ یہ شخص نابینا تھا اس واسطے ہر ایک ہندو نابینا کو عزت کے طور پر سورداس کہنے لگے۔ جس طرح اہل اسلام نابیناؤں کو اکثر حافظ ہونے کے سبب ہر ایک مسلمان اندھے کو حافظ کہہ دیتے ہیں) ٭

(۲) آفتاب پرست۔ شمّاش ٭

سُورا (ہ) اسم مذکر:۔ (گنوار) سُسرا۔ خسُر (بیٹی کی گالی) ٭

سُوراخ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) چھید۔ رخنہ۔ روزن۔ بل۔ بلا۔ بہ۔ سال (۲) درز۔ دڑاڑ۔ جھری (۳) مُنہ۔ منفذ۔ دہان (۴) سوکھا ٭ گھنتا (ہ) موری۔ بدرو۔ پرنالہ (۶) مسام جسم کے اُوپر کے چھوٹے چھوٹے چھید (۷) گھر۔ خانہ ٭

سُوراخ دار (ف) صفت:۔ روزن دار۔ چھید دار۔ مسام دار ٭

سُوراخ کرنا (۹) فعل متعدی:۔ بیندھنا۔ چھیدنا ٭

سُورَت (۹) اسم مذکر:۔ صحیح عربی (سورہ) قرآن شریف کی فصل۔ فرقان حمید کا باب۔ تمام حصّہ پارے۔ کلام مجید کا حصّہ۔ کلام اللہ کا کوئی سا پُورا بیان ٭

سُورَت (ہ) اسم مذکر:۔ ہندوستان کے ایک بڑے شہر کا نام جو احاطہ بمبئی میں واقع ہے ٭

سُورتی (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سورت کا باشندہ (۲) سورت کا تمباکو جو نہایت تیز ہوتا اور اُسے اکثر مستورات پان میں ڈال کر کھاتی ہیں ٭

سُورَٹھ (ہ) اسم مؤنث:۔ بھیرُوں راگ کی بھارجا (بھاوج) ایک راگنی کا نام جیسے ؎

سُورٹھ میٹھی راگنی رَن میٹھی تلوار جاڑے میٹھی کاملی بھجن میٹھی نار (دوہا)

(جب کُھلی سُورٹھ کہتا بولیں گے تو وہاں سر علم۔ علانیہ۔ کُھلم کُھلاّ بے باکانہ کہنے سے غرض ہوگی جیسے وُہ تو کُھلی سُورٹھ کہتا ہے جسے کچھ کرنا ہو کرلے") ٭

سُورَج (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) شمس۔ خورشید۔ آفتاب۔ نیّر اعظم (نکرہ مہر آوت۔ بھان) (۲) دھوپ۔ آفتاب کی روشنی ٭

سُورج بَرَس (ہ) اسم مذکر:۔ سال شمسی ٭

سُورج بنسی (ہ) اسم مذکر:۔ راجپوتوں کا فرقہ جو اپنے آپ کو سُورج کی اولاد میں خیال کرتا ہے اور اُس کی حکومت اجودھیا میں رہی تھی۔ راجہ رامچندر اسی خاندان میں تھے ٭

سُورج ڈوبتے یا ڈوبے (ہ) تابع فعل:۔ وقتِ غروب آفتاب۔ سُورج چھپے ٭

سُورج ڈوبنا (ہ) فعل لازم:۔ آفتاب کا غروب ہونا۔ سُورج کا چھپنا ٭

سُورج سنسار (ہ) اسم مذکر:۔ نظامِ شمسی ٭

سُورج سنکرات (ہ) اسم مؤنث:۔ تحویلِ آفتاب۔ سُورج کا ایک برج سے دوسرے برج میں جانا ٭

سُورج کو چراغ دکھانا (ہ) فعل متعدی:۔ فعلِ عبث کرنا۔ دانا کو دانائی کی بات بتانا۔ لقمان کو ادب سکھانا۔ تجربہ کار کو عقل دینا ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سُورج کی کِرَن (ہ) اسم مؤنث :- شعاعِ آفتاب ۔

سُورج گرہن یا گہن (ہ) اسم مؤنث :- کسوف ۔ گرفتگیٔ آفتاب ۔
(جب ہلال کے وقت چاند زمین کے مدار سے اپنے قطر کی نسبت کم بلندی یا پستی پر ہوتا ہے تو وہ آفتاب کے جزو کو زمین کے ایک حصے سے چھپا لیتا ہے پس اسی کو سورج گہن یا کسوف کہتے ہیں اور یہ خیال کرتے ہیں کہ آفتاب کی روشنی جاتی رہتی ہے مگر حقیقت زمین کی روشنی جاتی رہتی اور چاند کا سایہ اُس کے اوپر آجاتا ہے۔ عام لوگوں کا جو اعتقاد ہے کہ یہ اُس کے اعمالوں کی سزا ہے یا راہو ستارہ اُس کو نگل جاتا ہے یہ جاہلانہ یعنی غلط خیال ہے جس کے باعث ہندوؤں میں بہت سی خیر خیرات ہوتی اور مسلمانوں میں نماز کسوف پڑھی جاتی ہے تاکہ خداوند تعالیٰ سورج کی مشکل آسان کرے) ۔

رخصت ہوا وہ مہر تو تا شام صبح سے — اپنے سیاہ خانہ میں سُورج گہن رہا (اسیر)
پھیلی جو داغِ عشق کی محشر میں تیرگی — چلائے اہلِ حشر کہ سُورج گہن ہوا (نامعلوم)

سُورج منڈل یا سُورج کا گرد وہ (ا) اسم مذکر :- قرصِ خورشید ۔ سورج کا دائرہ ۔

سُورج منڈلی (ہ) اسم مؤنث :- نظامِ شمسی ۔ سُورج سنسار ۔

سُورج مُکھی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) آفتاب پرست ۔ ایک قسم کے بہت بڑے زرد رنگ کے پھول کا نام جو آفتاب کے ساتھ اپنا رُخ بدلتا جاتا ہے ۔

حُسنِ یکرنگی کہاں ہے عاشق و معشوق میں — کب ہوا سُورج مُکھی پر اعتدالِ آفتاب (بحر)

(۲) ایک قسم کا پنکھا جو دھوپ کے وقت امیروں کے چہرے کے سامنے کر لیتے ہیں تاکہ دھوپ نہ لگے ۔ آفتاب گیر ۔

کھینچتا ہے آپ کو کیوں اِس قدر وہ آفتاب — سایہ کیا سُورج مُکھی کا ہے کسی رُخسار پر (آتش)
اللہ رے نازکی کہ شبِ ماہتاب میں — سُورج مُکھی ہے یار کے مُنہ پر لگی ہوئی (نامعلوم)

نیز وہ پنکھے کی شکل کی ایک چوبی چیز جس کی صورت پان سے مشابہ بناتے اور اُس کے ساتھ بہت سے لڑکے گوٹے ہوئے شور پڑتے میلے ٹھیلوں میں جاتے اور اُسے سُورج مکھی اُٹھانا یا نکالنا کہتے ہیں ۔ یہ گویا ایک کھیل یا تماشا ہے (۳) ایک قسم کی آتش بازی جس میں بہت سے پٹاخے لگے ہوئے ہوتے ہیں (۴) وہ بادل کا ٹکڑا جو سورج کے مُنہ پر آکر اُسے چھپالے (گنوار) ۔

سُورگ (س स्वर्ग) اسم مذکر :- اندر لوک ۔ دیوتاؤں کے رہنے کی جگہ جنت بہشت ۔ فردوس (۲) آکاس ۔ پہلا آسمان (۳) جسم سے مکت پاتے ہوئے لوگوں کے رہنے کی جگہ ۔ عقبیٰ ۔ دوسرا جہان ۔ عالمِ ارواح ۔

سُورما (ہ) صفت :- (دیکھو سُور بمعنی بہادر) جیسے "ایک سُورما چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا" یعنے اکیلا بہادر بہت سے آدمیوں پر غالب نہیں آسکتا ۔

سُورَن (ہ) اسم مذکر :- (لغوی معنی خوش رنگ) کنچن ۔ سونا ۔ زر ۔ ایک قیمتی زرد رنگ کی دھات کا نام جس کے اکثر زیور بنائے جاتے ہیں ۔

سُورَن کی کایا (ہ) اسم مؤنث :- کنچن سا بدن ۔ صندل سا بدن ۔ برزوگا ۔ برزوگی ۔ تندرستی ۔

سُورِنجان (ہسپانیہ) اسم مؤنث :- ایک جڑی کا نام جس کی شکل سنگھاڑے کی گری سے مشابہ اور تلخ و شیریں دو قسم کی ہوتی ہے جسے بعض بربری اور جنگلی سنگھاڑا بھی کہتے ہیں ۔ تیسرے درجے میں حار ۔ دوسرے میں یابس ۔ مفید یرقان ۔ عرق النسا و بواسیر بادی وغیرہ ۔

سُورنی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) مادہ خوک (۲) بہت سے بچے دینے والی عورت ۔

سُورۃ (ع) :- دیکھو سورت بمعنی پارۂ قرآن وغیرہ ۔ قرآن شریف کے ۱۱۴ باب میں سے ایک باب ۔

سُورۂ اخلاص (ع) اسم مؤنث :- قُل ہو اللہ (قرآن شریف کی آخیر کی سورتوں میں سے ایک سو بارھویں سورت کا نام جس میں خدا تعالیٰ کی وحدانیت کا بیان ہے ۔ چونکہ اخلاص اُردو میں معنی محبت اور پیار و ارتباط کے مستعمل ہے ۔ اس لئے عورتیں اس سورت کو محبت اور سہاگ کے واسطے مخصوص خیال کر کے نکاح کی ریت رسم میں دولہا سے آرسی مصحف کے وقت پڑھواتی اور قرآن شریف میں سے اُس کے ہاتھ سے نکلواتی ہیں) ۔

تابِ اور بنی میں ہے اخلاص ہم — گوندھتے سورۂ اخلاص کو پڑھ کر سہرا (ذوق)

سُورۂ تبارک (ع) اسم مؤنث :- قرآن شریف کی ایک متبرک سورت کا نام ۔ (اس سے اُنتیسویں سیپارہ کا آغاز ہوتا ہے اور عقائدِ اسلام کے موافق اس سورت کو مانعِ عذابِ قبر و دافعِ نظرِ بد جانتے ہیں ۔ مفصل کیفیت لفظ تبارک میں دیکھو) ۔

سُورۂ نُور (ع) اسم مؤنث :- (قرآن شریف کی اُس سورت کا نام جو اٹھارھویں سیپارہ میں سورۂ مومن کے بعد واقع ہوئی ہے ۔ یہ سورۃ مدینۂ منورہ میں نازل ہوئی ۔ اہلِ اسلام کے نزدیک اس کے اور بہت سے خواص ہیں ۔ یہ خواص بہت مشہور ہیں کہ اگر اس سورت کو سات مرتبہ صدقِ دل اور اعتقادِ کامل سے پڑھے تو بُہتان سے نجات پائے اور بازو پر باندھے تو شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے ۔ اکثر شعرائے اس کی طرف اشارہ کیا ہے) ۔

سُورۂ یٰسین (ع) اسم مؤنث :- قرآن شریف کی ایک بہت مشہور سورت کا نام ۔ (اس کے شروع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ثنا بلکہ بعض لوگوں کے قول کے مطابق حضرت کے اسمائے گرامی میں سے ایک نام یہ بھی ہے ۔ بعض مفسرین لکھتے ہیں کہ اس میں یا حرفِ ندا اور سین لفظ سید کی طرف اشارہ ہے مگر تفسیر بیضاوی میں درج ہے کہ سین ۔ انیسین کا مخفف یعنی انسان کی تصغیر بالتعظیم ہے ۔ یہ سورت اکثر حلِ مشکلات کے واسطے اور بالخصوص سختیٔ موت کے دفع ہونے کے لئے حالتِ نزع میں انسان کو سُناتے ہیں جس سے اگر اس کی زندگی ہوتی ہے تو بچ جاتا ہے ورنہ اُس کی مشکل جلد آسان ہو جاتی ہے لیکن ہمارے نزدیک اس کی وجہ یہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کہ اس آخیر وقت میں وہ قرآن شریف کو سُن کر اپنے خدائے لایزال اور رسولِ مقبولؐ کی طرف دھیان لگائے اور جان لے کہ اب تنت آپہنچا۔ اُسی کی طرف دُھن باندھنی چاہئے تاکہ خاتمہ بالخیر ہو۔ بقول سعدیؒ ؎ عروسی بود نوبتِ ماتمت۔ اگر نیک روزی بود خاتمت ٭ چونکہ یہ سورت اکثر مرنے کے وقت سُنائی جاتی ہے اس سبب سے عورتیں ڈر کے مارے اس کا نام نہیں لیتیں اور اسے سُنادیں کہتی ہیں

مرگیا بس سُن کے اس معنے کتابی کا بیان — مجھ کو ذکرِ مصحفِ رُخ سورۂ یٰسیں ہوا (امانت)

مرگیا سُنتے ہی اُس کے نالۂ مرغِ سحر — وصل کی شب میرے حق میں سورۂ یٰسیں ہوا (آتش)

سُوری (ہ) اسم مؤنث ۔ (گنوار) مادۂ خوک۔ سُورنی ٭

سَوڑ (ہ) اسم مؤنث ۔ (گنوار) لحاف۔ رضائی۔ بالاپوش۔ گدڑی ٭

سُوڑ یا سوہڑ (ہ) اسم مؤنث ۔ نفاس ٭

(زچہ خانہ کی نجاست اور ناپاکی جو مسلمانوں میں کم سے کم چھ دن زیادہ سے زیادہ چالیس دن خیال کی جاتی اور ہندوؤں میں اپنی اپنی ذات کے لحاظ سے کسی کے ہاں کم سے کم بارہ اور زیادہ سے زیادہ تیس دن تک مانی جاتی ہے اکثر مسلمان عورتیں جن کے ہاں گنڈے تعویذ کے باعث پرہیز ہوتا ہے چھ دن تک زچہ کے گھر کی چیز نہیں کھاتے اور وہ اُس مقام تک جاتے ہیں۔ مفصل کیفیت سُوتک میں دیکھو) ٭

سُوڑنا (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندو ۔ گنوار) بجوڑنا۔ کوڑے مارنا۔ تازیانے لگانا۔ کوڑے ٹپکارنا ٭

سوز (ف) اسم مذکر ۔ (۱) سوزش۔ جلن۔ سوختگی۔ تپن۔ حرقت۔ تپش ؎

فغان و آہ سے ہے سوزِ دل عیاں ہوتا — دلیل آگ کے ہونے کی ہے دھواں ہوتا (آتش)

(۲) دکھ۔ درد ؎

گئے جنت میں اگر سوزِ محبت والے — تو یہ جانو ہے دوزخ ہی میں جنت والے (ذوق)

(۳) کوفت۔ رنج۔ غم۔ سوگ۔ ملامت۔ آزردگی۔ اذیت (۴) ۱ ؛۔ وہ قطعہ یا رباعی یا چند اشعار جو مرثیہ خوان مرثیہ شروع کرتے وقت پڑھتے ہیں۔ ۲ ؛ مرثیہ خوانی کی ایک طرز ؎

کچھ میں شاعر تو نہیں مصحفی ہوں مرثیہ خواں — سوز پڑھ پڑھ کے سبھوں کو رُلا جاتا ہوں (مصحفی)

نوحہ خواں ہے سازِ مطرب ہجر میں — راگ مجھ کو مرثیہ کا سوز ہے (ناسخ)

(۵) حضرت محمد میر عرف میر ضیاالدین کا تخلص جو اپنے وقت کے یکتا اور نامی شاعر ہی نہیں بلکہ زبان اُردو میں رنگ پیدا کرنے والوں میں تھے۔ ان کی کیفیت آبِ حیات میں دیکھنے کے قابل ہے ٭

سوز خوان (ف) اسم مذکر ۔ ایک خاص طرز پر مرثیہ پڑھنے والا ٭

سوز خوانی (ف) اسم مذکر ۔ مرثیہ خوانی۔ ایک طرز خاص کی نوحہ خوانی ٭

سوزاک (ف) اسم مذکر ۔ مرکب از (سوز + اک) حرقت البول۔ ایک مرض کا (حرقت — کلمۂ نسبت) نام جس سے مجرائے بول میں زخم پڑ کر پیشاب سوزش کے ساتھ آتا اور پیپ بہتی رہتی ہے

اس کی وجہ زیادتی صفرا ہے ٭

سوزش (ف) اسم مؤنث ۔ جلن۔ گلن۔ کھولن۔ سوختگی ٭

سوزن (ف) اسم مؤنث ۔ سُوئی۔ سُوجی۔ کپڑا سینے کا آلہ ٭

فصلِ گل آتی ہے کرلوں گا گریباں پھر چاک — آئنے دو سوزن اگر بہرِ رفو آتی ہے (آتش)

سوزن زدہ (ف) صفت ۔ وہ چیزیں جس میں سُوئی سے بہت سے چھوٹے چھوٹے سوراخ کئے ہوں۔ سوراخ دار۔ چھلنی کی مانند۔ مثلِ غربال ٭

سوزنِ عیسیٰ (ف + ع) اسم مؤنث ۔ وہ سوئی جو حضرت عیسیٰ کو آسمان پر لے جاتے وقت اُن کے دامن میں اُلجھی ہوئی چلی گئی تھی جس کے سبب بحکمِ الٰہی وہ چوتھے آسمان سے آگے نہ جاسکے۔ کیونکہ سوئی دنیوی اسباب و تعلقات کی چیز تھی شعرا نے اکثر اس بات کو تضمین کیا ہے جس کی وجہ سے ہمیں بھی لکھنا ضرور ہوا ٭

سوزن کاری (ف) اسم مؤنث ۔ سوئی کا کام ٭

سوزنی (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) وہ بستر جس کے اندر پتلی پتلی روئی بھر کر اوپر سے سوئی کا کام کیا ہو۔ نگندوں کی بجائے پھول بیل بنایا ہوا بستر۔ ایک قسم کا مردانہ لباس جس پر سوئی کا باریک کام کیا ہوا ہو ؎

عاشق ہیں جو سوزنِ مژہ کے — اپنی چپکن بھی سوزنی ہے (ناسخ)

سوزنی کا انگرکھا (ہ) اسم مذکر ۔ روئی دار پاس پاس نگندے پڑا ہوا سفید انگرکھا ٭

سوزنی کا کام (ہ) اسم مذکر ۔ وہ کام جو سوزنی کی طرح پر تاگوں سے بنایا گیا ہو ٭

سُوس (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) ملٹھی۔ چرمٹی گھنگچی کا درخت (۲) مہ خوک آبی۔ ایک آبی جانور کا نام جو پانی پر اکثر مشک کی طرح تیرتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ گڑیال۔ ایک قسم کا مگرمچھ ٭

سوسائٹی (انگلش Society) اسم مؤنث ۔ (۱) انجمن۔ مجلس۔ منڈلی۔ فرقہ۔ گروہ۔ سبھا۔ سماج (۲) میل جول۔ سنگت۔ ساتھ۔ تمدن۔ صحبت۔ مصاحبت۔ مؤانست ٭

سوسُلار رہنا (ہ) فعل لازم (عو) بیسور رہنا۔ پڑ رہنا۔ اس جگہ سُلار رہنا تابع مہمل ہے جو تحسینِ کلام کے واسطے آیا ہے جیسے "عید کی خوشی میں بچے سویرے سے سوسُلار ہے کہ کل صبح ہی اُٹھیں گے" ٭

سوسمار (ف) اسم مذکر ۔ ہوشیار کے وزن پر۔ گوہ۔ ایک صحرائی جانور کا نام جس کی چربی آدمی کو نہایت موٹا کرتی اور شافعی مذہب میں حلال مانا گیا ہے ٭

سوسَن (ف) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کے آسمانی رنگ کے پھول کا نام جس کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چھے قسمیں ہیں اِس کی شاخ بلند۔ پتے پتلے پھول میں پانچ پنکھڑیاں ہوتی ہیں جو کھل کر خمیدہ ہو جاتی ہیں چنانچہ شعرا نے اِس پھول کو اکثر زبان سے تشبیہ دی ہے ٭

سوسنی (ف) اسم مؤنث :۔ نیلگون۔ آسمانی ٭

سُوسُو کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (عو) جاڑے کے مارے کانپنا جیسے "سُوسُو کرتی آئی کہ سردی مرتی ہوں" ٭

سُوسی (ہ) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کا رنگین دھاری دار کپڑا جسے اکثر دہات کی عورتیں پہنا کرتی ہیں۔ خصوصاً پنجاب میں اِس کا بہت رواج ہے ٭

سَوغات (ت) اسم مؤنث :۔ (۱) رہ آورد۔ تحفہ۔ وہ چیز جو مسافرت سے دوستوں کے واسطے لائیں۔ ہدیہ ؎

اے نسیمِ سحری بہرِ اسیرانِ قفس　　　تحفۂ نکہتِ گل سے کوئی سوغات نہ تھی (آتش)

سر مرا کاٹ کے اپنے رسالے لیتا جا　　　گرچہ بیکار سہی پر ہے یہ سوغات نئی (داغ)

(۲) عمدہ چیز۔ نادر چیز۔ انوکھی چیز ٭

سَوغاتی (ہ) صفت :۔ (عوام) قابلِ تحفہ۔ نایاب۔ عمدہ۔ پسندیدہ۔ چیدہ ٭

سُوفار (ف) اسم مذکر :۔ تیر کا وہ سوراخ یا شگاف جو تیر کے گز میں جس طرف سے کمان میں رکھتے ہیں اُس جانب ہوتا اور اُسے چلاتے وقت چلّہ میں رکھ کر چھوڑتے ہیں دہانِ تیر۔ تیر کی چٹکی ؎

جب استخواں سے یہ سوفارِ تیر کا ٹھیرا　　　تو مرغِ تیر ترا طائرِ ہما ٹھیرا (ظفر)

ہے کماں دار تری تیرِ مژہ تشنۂ خون　　　مُنہ کھلا رہتا ہے اِس واسطے سوفاروں کا (ذوق)

(۲) سوئی کا ناکا۔ کنواں ٭

سوفتہ (ہ) اسم مذکر :۔ (اصل میں سُبیتا ہندی لفظ تھا) فرصت مہلت چھوٹ۔ چھٹکارا ؎

سوفتہ سینہ زنی سے جو ہمیں یار ملے　　　کیا ہے ممکن جو گریباں میں پھر اک تار ملے (امیر)

(۲) افاقہ۔ کمیٔ مرض ٭

سوفتے میں } سوفتے کے وقت } (۱) تابع فعل :۔ فرصت میں۔ جیسے "میں نے فرصت کے وقت" تنہائی میں۔ اکیلے میں ٭

سوفسطا (یونانی) اسم مذکر :۔ وہ حکمت جس کی بنیاد وہم پر ہے ٭

سوفسطائی :۔ حکیموں کا وہ گروہ جن کی بنیاد وہم پر ہے اور حقائق سے بالکل منکر ہیں (اِن کی قسمیں فارسی بڑی لغات میں دیکھو)

سُوک (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) زہرہ ستارہ۔ ناہید۔ لوسئے فلک۔ چھٹا گرہ۔ (جیسے "سرن چلی اور سوک سامنے" چونکہ ہندو لوگ اِس ستارہ کا مقابل ہونا منحوس خیال کرتے ہیں اور کوئی نیک کام نہیں کرتے ہیں اس وجہ سے مشتہر کہتے ہیں کہ سفر کو جانے میں کیا شگون دیکھنا چاہیئے) ٭

(۲) یوم آدینہ۔ جمعہ (۳) ایک مُنی کا نام جو برہسپتی کا بیٹا اور راکشسوں کا گرو تھا ٭

سُوک ڈوبنا (ہ) فعل لازم :۔ زہرہ ستارے کا غروب ہونا جیسے "سُوک ڈوبے سُبھ کارج نہیں کرتے" ٭

سَوک (ہ) اسم مؤنث :۔ (گنوار یا ہندو عو) سوکن۔ سوتن۔ سوت جیسے "تیری سَوک آ تو سہی" ٭

سُوکا (ہ) اسم مذکر :۔ (ہندو) روپے کا چوتھا حصہ۔ پاوُلا ٭

سوکا (ہ) صفت :۔ وہ فصل جو اولوں سے مر جائے ٭

سَوکَن (ہ) اسم مؤنث :۔ (دیکھو سوت) جیسے "سوکن مر گئی آنکھ پھوڑ گئی" یعنی ایک دُشمن ٹلا دوسرا موجود ہے ٭

سوکنا یا سوکھنا (ہ) فعل متعدی :۔ ایک دفعہ ہی پی جانا۔ چڑھا جانا۔ ڈکار جانا۔ ڈکوس جانا ٭ جذب کر لینا ٭

سَوکنوں کی جوڑی (ہ) اسم مؤنث :۔ اوّل معلوم (۲) ایک قسم کی آتشبازی جو چھوٹتے وقت باہم ٹکراتی ہے ٭

سُوکھا (ہ) صفت :۔ (۱) خشک شدہ۔ نمی یا رطوبت دُور شدہ (۲) یابس خشک (۳) کھڑنک ٭ سکڑا ہوا۔ جھریاں پڑا ہوا (۴) پتلا دُبلا۔ لاغر۔ تنکا۔ تاگا۔ ٹیڑھی۔ (۵) روکھا۔ پھیکا ٭ بن لاون کا (۶) اسم مذکر :۔ قحط۔ قحط سالی۔ خشک سالی۔ کال (۷) خشک تمباکو (۸) بھنگ۔ بنگ (۹) دُبلا پن۔ لاغری۔ دُبلاہٹ ٭

سُوکھا پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ (ہندو) قحط پڑنا۔ قحط سالی ہونا۔ کال پڑنا ٭

سُوکھا ٹالنا یا ٹرخانا (ہ) فعل متعدی :۔ بے نیل مرام واپس کرنا۔ خشک جواب دینا۔ صاف انکار کرنا۔ سلوک نہ ہونا۔ یونہیں یا خالی خولی رخصت کرنا۔ باتوں میں ٹالنا ٭

سوکھا ٹھنٹھ (ہ) اسم مذکر :۔ خشک شدہ درخت۔ نہایت سوکھا ہوا اور بن پتوں۔ بغیر شاخوں کا درخت۔ سوکھا گدا ؎

اے موسمِ خزاں لگے اِس سر کو تیرے آگ　　　بُلبل اُداس بیٹھی ہے اک سوکھے ٹھنٹھ پر (انشا)

بیٹھ کر تو ٹھنٹھ پر سوکھے نہ ڈرا فاختہ　　　تجھ کو کافی ہے فقط کنکر کا چھرا فاختہ (حسن)

سُوکھا جواب (ہ) اسم مذکر :۔ روکھا جواب۔ خشک جواب۔ صاف انکار۔ خالی جواب ٭

سُوکھا جواب دینا (ہ) فعل متعدی :۔ صاف انکار کرنا۔ مطلق جواب دینا۔ کانوں پر ہاتھ رکھ جانا ٭

سوکھا سا (ہ) صفت :۔ لاغر۔ نحیف۔ دُبلا پتلا۔ ٹھٹری سا۔ تنکا سا جیسے "تو کھا سا بلمن ہو گیا پھول چنتا" ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سوکھ

سُوکھا سَہما (ہ) صفت :- دُبلا پتلا - لاغر و نحیف ٭ چپ چپ ٭ خوف زدہ ٭

اُس پری کے رشک سے لیلیٰ نکیونکر تپ کرے ٭ سوکھے سہمے قیس کا دل سے مٹا یا غلغلہ (انشا)

پھریرں کو ہوا ہے اب کے یہ اوج ٭ دب گئی جن سے مرہٹوں کی فوج
سوکھے سہمے ہیں کالے کالے ہیں ٭ یہ بھی پر کوئی گھوڑے والے ہیں } (ایضاً انشا)

سُوکھا لگنا (ہ) فعل لازم :- (عو) دُبلا ہوتا جانا - لاغر و نحیف ہوتا جانا - غم یا بیماری کے باعث بدن کا سوکھتا جانا ٭ مرضِ دِق کا لاحق ہونا - دِق ہو جانا ٭

سوکھ کر یا سوکھ کے (ہ) تابع فعل :- خُشک ہو کر - نمی یا رطوبت دور ہو کر جیسے "سوکھ کر کھڑنک ہو گیا - سوکھ کر ٹھنٹھ ہو گیا - سوکھ کر تِنکا ہو گیا" وغیرہ ٭

سُوکھ کر پنجر ہو جانا (ہ) فعل لازم :- اِس قدر لاغر ہونا کہ ہڈی پسلیاں نکل آئیں - نہایت دُبلا ہو جانا - بدن پر گوشت نہ رہنا ٭

سُوکھ کر کانٹا ہو جانا
سُوکھ کر کانٹا سا ہو جانا } (ہ) فعل لازم :- سوکھ کر نقات ہو جانا - نہایت دُبلا اور لاغر ہو جانا - تِنکا سا ہو جانا - تیلی سا ہو جانا - تیلی سا ہو جانا - زار نحیف ہو جانا - قاق ہو جانا ٭

روشوں کی طرف جو رُخ کبھی اُس کا ہو جائے ٭ ہو خلش خار کو گل سوکھ کے کانٹا ہو جائے (امانت)
دعوتِ ناقۂ لیلیٰ کے لئے صحرا میں ٭ ہو گئے سوکھ کے مجنوں کے سب اعضا کانٹے (نکہت)
ناتوانی ترے ہاتھوں سے یہ اب حالت ہے ٭ ہو گئے سوکھ کے دونوں مرے بازو کانٹے (سرور)
سوکھ کر ہو گئے ہیں کانٹا گو ٭ دل میں سب کے کھٹک رہے ہیں ہم (فرحت)
مجنوں تو سوکھ سا کھ کے کانٹا سا بن گیا ٭ لیلیٰ کا چہرا شکلِ گلِ زرد لال ہے (انشا)

(بعض اوقات لفظ کر یا کے ایسے موقع پر محذوف بھی کر دیتے ہیں چنانچہ میر تقی کا شعر ہے ٭

بے رونقی ہے باغ کی جنگل سے بھی بڑی ٭ گل سوکھ تیرے ہجر میں کانٹا سا ہو گیا (میر)

سُوکھ کر کانٹا ہونا (ہ) فعل لازم :- نہایت لاغر - دُبلا نحیف ضعیف - کمزور ناتوان اور صورتِ خارِ خُشک ہونا ٭

کیا اُس قدِ موزوں کا اُسے عشق ہوا ہے ٭ ہے سوکھ کے کانٹا ہو سِلا پے صنوبر (امیر)
یہ نہ ہے چپڑ زہر مژگاں کا ترے اے سیمبر کانٹا ٭ کہ جس کے چبھ گیا دل میں ہوا وہ سوکھ کر کانٹا (معروف)
غمِ فراق سے پھر سوکھ کر ہوا کانٹا ٭ بچھا جو پھول اُٹھا کوئی اُس کے بستر کا (میر)
دیوانہ تیرا سوکھ کے کانٹا ہوا ہے کیا ٭ سر تن پہ یُوں ہے آبلہ ہو جیسے خار پر (امانت)
ہے تنفر مجھ سے بلا اُس گل کو ہے اغیار سے ٭ سوکھ کر کانٹا ہوا ہوں بلبلو اس خار سے (ایضاً)
آ رہے گلگشت میں لیلیٰ ترے ناقے کے کام ٭ ہو گیا مجنوں جو کانٹا سوکھ کر اچھا ہوا (ذوق)
راہ میں اُس کی ہوئے سوکھ کے کانٹا غم سے ٭ کہیں آ جائیں نہ ڈر ہے قدمِ یار تلے (عارف)
سوکھ کر کانٹا ہوئے ہاتھوں سے تیرے اے جنوں ٭ پاؤں پر آیا اُتر طوقِ گریباں واہ وا (نصیر)

سوکھ

غمِ فرقت میں ہے ہو سوکھ کے کانٹا ایسے ٭ اپنے تن کو بچاتے ہیں بلا باں ہم سے (ناسخ)
ہوا بلغ جہاں میں اس لئے میں سوکھ کر کانٹا ٭ کہ اُس گل کے لگا دے کہ مجھے تقدیر دامن سے (جرأت)
دیدۂ اغیار میں کھٹکا کیا تو بھی ضرور ٭ گو فراقِ رشکِ گل میں سوکھ کر کانٹا ہوا (مغفور)
زبسکہ سوکھ کے کانٹا ہوا ہوں غم سے میں ٭ کہیں میں نوک سے ڈنک نہیں کا ہلال میرے تئیں (مصحفی)
گو ترے ہجر میں میں سوکھ کے کانٹا ہوتا ٭ رشکِ گل چشمِ رقیباں میں کھٹکتا ہوتا (نصیر)
سوکھ کر کانٹا ہوا معروف پوچھے اس کی بات ٭ طاقتِ گفتار پائی کب زبانِ خار نے (معروف)

سُوکھ کر ہدف ہونا (ہ) فعل لازم :- (دیکھو سوکھ کر کانٹا ہونا) ٭

تپِ فرقت سے اے کماں ابرو ٭ ہو گیا سوکھ کر ہدف عاشق (نکہت)

سُوکھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) خُشک ہونا - بے نم اور بے رطوبت ہونا - رطوبت نہ رہنا (۲) دُبلا ہونا - لاغر ہونا - جھڑنا (۳) سکڑنا (۴) دیر لگنا - عرصہ لگنا جیسے "دو گھنٹے تک بیٹھا سوکھا کیا" ٭

سُوکھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) جذب کرنا - پینا - چوسنا ٭ (۲) سڑپنا - غٹکنا - سڑکنا - ڈوکنا - چڑھانا - ڈکوسنا ٭

سوکھے (ہ) صفت :- (۱) حروفِ مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیں (۲) خُشک شدہ سوکھا کی جمع ٭

سُوکھے ٹکڑوں پر کوّوں کی مہمانی (۱) کہاوت :- ناداری میں عیش کی باتیں - مفلسی میں شیخی - غریبی میں بیاہ ٭

سُوکھے ٹکڑوں پر کوّے اُڑانے (۱) کہاوت :- تھوڑی سی تنخواہ اور یہ بے عزتی کا کام ٭

سُوکھے دھان (ہ) اسم مذکر :- دھانوں کا وہ کھیت جو دھوپ کی تیزی سے جل گیا ہو ٭

سُوکھے دھانوں پر پانی پڑنا (ہ) فعل لازم :- عین وقت پر یا حسبِ خواہش مینہ برسنا ٭ تنت پر بارش ہونا - تر و تازہ ہونا - شادابی حاصل کرنا ٭ از سرِ نو زندگی پانا - جی جانا - جان پڑ جانا ٭ مُراد بر آنا - بُری حالت سے اچھی حالت ہونا "آب رفتہ بجو آمدن" کا ترجمہ - وقت پر کام نکلنا - نراس سے آس ہونا - خلافت کی امید بندھنا ٭

سوکھے دھانوں میں ہمارے کبھی پانی نہ پڑا ٭ کبھی پوشاک پہن کر نہ وہ دھانی آیا (اسیر)

"تم ایسے آئے جیسے سوکھے دھانوں پانی پڑا" ٭

(چونکہ دھان سب غلوں سے زیادہ پانی چاہتے اور ایسے ہی تقاموں میں جہاں پانی یا تری ہمیشہ بہے بوئے جاتے اور ذرا پانی نہ ملنے سے سوکھ جاتے ہیں پس ان کے حق میں جلد پانی کا بہم پہنچ جانا ایسا ہے جیسے مرنے سے بچ جانا - لہٰذا اِس خیال سے یہ محاورہ بنا لیا گیا) ٭

سُوکھے ساون ہرے بھادوں (ہ) کہاوت :- سدا بے فیض یعنی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سوکھ

اِن سے نہ ساون میں فائدہ ہے نہ بھادوں میں۔ گویا ان کے ہاں ہمیشہ قحط اور خشک سالی ہی رہتی ہے ٭

سُوکھے کا آزار (۱) اسم مذکر۔ مرض دق۔ بڑی بیماری۔ بڑا آزار۔ سوکھا ٭

سُوکھے گھاٹ اُتارنا (ہ) فعل متعدی:۔ سوکھا ٹالنا۔ مایوس رکھنا۔ محروم رکھنا۔ یونہیں ٹالنا۔ ٹرخانا۔ بے نیل مرام رکھنا ؎

والے محرومی نہ پہنچے چشمۂ مقصود تک سوکھے گھاٹوں تشنہ کاموں کو اُتارا ہو گیا (بحر)

سُوکھی (ہ) صفت:۔ (۱) خشک شدہ۔ کھڑ کھڑ (۲) بن لاون کی۔ روکھی (۳) نمی اور رطوبت سے دور (۴) خالی خولی (۵) یابس (۶) دُبلی پتلی۔ لاغر۔ ضعیفہ۔ نحیفہ۔ ناتوان (۷) اسم مؤنث:۔ سوکھی چیز ٭

سُوکھی اَلِف (۱) اسم مؤنث:۔ (طنزاً) دُبلی پتلی الف کی مانند عورت ٭

سُوکھی چَپاتی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (عوام) بن پانی پئے کھائے چلے جانا۔ کھانے میں پانی نہ پینا۔ بغیر پانی کھانا کھانا ٭

سُوکھی روٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ نانِ خشک ٭

سُوکھی سہمی (ہ) صفت مؤنث:۔ دُبلی پتلی۔ لاغر و نحیف۔ خوف زدہ۔ خائفہ۔ نحیفہ ٭

سوگ (ف۔ ہ):۔ (۱) ماتم۔ مصیبت۔ گرام۔ غم و اندوہ (۲) ہ:۔ چنتا۔ فکر۔ سوچ۔ اُداسی۔ دُکھ (۳) ماتمِ مُردہ۔ سیاپا۔ بلاپ۔ سنتاپ۔ وہ غم جو مردے کے مرنے پر ہر قوم کے دستور کے موافق کم سے کم تین دن۔ تیرہ دن یا چالیس دن تک کیا جاتا ہے۔ اس میں بیاہ شادی۔ چوڑی۔ مہندی۔ کپڑے بدلنا۔ خوشی منانا۔ سوّیاں پکانا۔ تہوار کرنا۔ پان کھانا۔ مِسّی ملنا۔ رنگین کپڑے پہننا سب کچھ عورتیں چھوڑ دیتی ہیں۔ اس قسم کی رسم خاص ہندوستان میں ہی ہے ؎

نہ وعدے پہ آئے تو کیا ہمنشینو مرے سوگ میں بھی وہ شامل نہ ہونگے (نواب)

ہتی ہے تو ان دنوں میں کچھ میلی کچیلی سچ کہ کہ ہے کس کا تجھے سوگ زنانی (رنگین)

سوگ اُتارنا (۱) فعل متعدی:۔ ماتم دور کرنا۔ سوگ اُٹھانا۔ سیاپے سے نکلنا ٭

سوگ اُٹھانا (۱) فعل متعدی:۔ (دیکھو سوگ اُتارنا) ٭

سوگ رکھنا (۱) فعل متعدی:۔ میّت کا غم کرنا۔ ماتم کرنا۔ ماتم رکھنا۔ سیاپا رکھنا۔ غم رکھنا۔ ماتم داری کرنا۔ مُردے کے بعد چالیس روز تک کوئی خوشی کی بات نہ کرنا غم میں رہنا ؎

کچھ غم نہ کریں یہ لوگ اُس کا دو دن بھی رکھیں نہ سوگ اُس کا (مومن)

اے مرگ آکہ میری بھی بچ جائے آبرو رکھا ہے اُس نے سوگ عدو کی وفات کا (شیفتہ)

سوگ کرنا یا منانا (۱) فعل متعدی:۔ ماتم کرنا۔ غم کرنا۔ سیاپا کرنا۔ رنج میں رہنا ٭

سول

سوگ لیکر بیٹھنا (۱) فعل لازم۔ ماتم اختیار کرنا۔ رسم ماتم کا پابند ہونا۔ غم کرنا ٭

سوگ وار (ف) صفت:۔ (۱) غمگین۔ مغموم۔ غم زدہ۔ رنجیدہ۔ دلگیر۔ ملول۔ اندوہناک۔ آزردہ۔ دردمند۔ غم خوار۔ ماتمی۔ ماتم دار ؎

اجل کا نام لیں تقدیر کو روئیں مجھے کوسیں مرے قاتل کا چرچا کیوں ہے سوگواروں میں (داغ)

جب کوئی بھی ملانہ ہمیں اپنا دردمند ہم آپ سوگوار بنے اپنے واسطے (مؤلف)

(۲) مصیبت زدہ۔ آفت زدہ ٭

سوگ واری (ف) اسم مؤنث:۔ غم۔ ماتم۔ ماتم داری۔ سیاپا۔ سنتاپ۔ بلاپ ٭

سوگند (ف۔ ہ) اسم مؤنث:۔ (گنوار) قسم۔ کریا۔ سَوں۔ عہد۔ حلف ؎

احساں نہ اُٹھے گا ناکسوں کا سوگند ہجوم بیکسی کی (امیر)

سوگند دلانا یا دینا (۱) فعل متعدی:۔ قسم دینا۔ قسم کھلانا۔ عہد کرانا ٭

سوگند کھانا (۱) فعل متعدی:۔ سوگند یاد کردن کا ترجمہ۔ قسم کھانا۔ عہد کرنا۔ حلف اُٹھانا ٭

سوگندا سوگندی (۱) اسم مؤنث:۔ قسما قسمی۔ اقرار بہ حلف۔ عہد و پیمان۔ قول اقرار۔ باہم واثق اقرار ٭

سوگی (ف) صفت:۔ (۱) غمگین۔ مغموم۔ مصیبت زدہ۔ ملول۔ رنجیدہ۔ ماتمی۔ ماتم زدہ۔ (۲۔ ہ۔ لکھنؤ) ابرک کی ٹٹیاں۔ آرائش جو ہندوؤں میں بیاہ کے ساتھ جاتی ہے ٭

سُول (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کانٹا۔ خار (۲) انی۔ سنان۔ برچھی کی نوک (۳) درد شکم۔ پیٹ کا درد۔ باؤگولا۔ درد قولنج (۴) چبھن۔ ہول (۵) ترسول (۶۔ مخ) (دیکھو سُور گھوڑے کا رنگ) ٭

سِوِل (انگلش Civil) صفت:۔ (۱) ملیٹری کا نقیض۔ ملکی۔ مالی۔ دیوانی انتظامی۔ تمدنی (۲) خلیق۔ سنجیدہ۔ مہذب۔ بھلامانس۔ شریف۔ ملنسار۔ خواندہ۔ تعلیم یافتہ ٭

سِوِل جج (انگلش Civil Judge) اسم مذکر:۔ عدالت کا چھوٹا صاحب۔ وہ سرکاری ملازم جس کے سپرد مقدمات منصفی اور مفتی گری ہو۔ منصف۔ قاضی۔ مفتی ٭

سِوِل سرجن (انگلش Civil Surgeon) اسم مذکر:۔ وہ اعلیٰ درجہ کا ڈاکٹر جسے ملازمان گورنمنٹ کے علاج معالجہ۔ دیکھنے بھالنے اور ضلع بھر کی اسپتالوں۔ جیلخانے۔ پاگل خانے وغیرہ کے دیکھنے کا اختیار ہو ٭ (یہ لفظ سِوِل بمعنی شہری اور سرجن بمعنی طبیب جراح سے مرکب ہے یعنی سرکاری شہری طبیب۔ جرّاح۔ ڈاکٹر) ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سِول سَروِس (انگلش Civil Service) اسم مذکر۔ (۱) افسرانِ متعہد وہ اعلےٰ درجہ کے ملکی ملازم جو بڑے بڑے عہدوں کے مستحق خیال کئے جاتے ہیں جیسے ڈپٹی کمشنر، کمشنر، سکرٹری، لفٹنٹ گورنر وغیرہ (۲) وہ امتحان جسے آدمی پاس کرکے کمشنری یا سکرٹری کے عہدے کا مستحق ہو جاتا ہے۔

سِول کورٹ (انگلش Civil Court) اسم مؤنث۔ عدالتِ دیوانی۔ وہ عدالت جس میں لین دین یعنی قبضہ کے متعلق مقدمات طے ہوں۔

سِول لِسٹ (انگلش Civil List) اسم مؤنث۔ ملازمانِ ملکی کی فہرست۔ وہ فہرست جس میں تمام ملکی عہدہ داروں کے نام مع مناصب۔ ایامِ ملازمت۔ تعداد تنخواہ وغیرہ درج ہوں۔

سولہ (ہ) صفت۔ شانزدہ۔ چھے اوپر دس۔ ۱۶۔

سولہ سنگار (ہ) اسم مذکر۔ ہر ہفت۔ ہفت وشہ۔ وہ شے۔ وہ سولہ طرح کی آرائش و زینت جو ہندوستان کی عورتوں سے مخصوص اور انتہا کے بناؤ میں داخل ہے جیسے مسر۔ مسّی۔ کاجل۔ کنگھی چوٹی۔ مانگ۔ پٹی۔ گہنے۔ کپڑے کی سجاوٹ۔ چوڑی۔ مہندی وغیرہ۔

سولھواں (ہ) صفت۔ شانزدہمی۔ شانزدہم۔ سولہ سے نسبت رکھنے والا۔

سُولی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) دار۔ گل۔ پھانسی۔ وہ سیدھی بلند نوک دار تیلی یا لکڑی جسے زمین میں گاڑ کر گنہگار مثلاً یا مجرموں کے گلے میں رسّی باندھ کر اس پر لٹکا دیتے ہیں بعض ملکوں میں سر نگے بعض میں بصورت مثلث یعنی صلیب کی طرح ہوتی ہے۔ پھانسی کا ٹھکانا۔ ٹکٹکی۔ گل پھانسی کا کھمبا یا لکڑا (۲) مجازاً مصیبت۔ ہلاکت۔ تکلیف۔ سخت صعوبت سخت۔ جیسے سولی پر رات کاٹنا۔ سولی پر کی روٹی کھانا۔ آٹھ پہر سولی ہونا بمعنی مصیبت میں رات گزارنا۔ جان جوکھوں کی روٹی کھانا۔ ہر وقت مخاطرہ اور جنجال میں رہنا وغیرہ۔

سُولی پر جان ہونا (۹) فعل لازم۔ (عو) ضیق میں جان ہونا۔ کٹھن مصیبت میں مبتلا ہونا۔ عذاب میں جان ہونا جیسے "اس کے ہاتھوں میری ہر وقت سولی پر جان ہے"۔

سُولی پر چڑھانا (ہ) فعل متعدی۔ (عو) (۱) دار پر کھینچنا۔ پھانسی پر چڑھانا۔ پھانسی دینا۔ جان لینا (۲) نہایت تکلیف دینا۔ اذیت پہنچانا۔ جیسے "اس اولاد نے تو مجھے سولی پر چڑھا رکھا ہے"۔

سُولی پر چڑھنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) دار پر چڑھنا۔ سولی پر لٹکنا۔ پھانسی پانا۔

اپنے قد کو کہاں سرفرازی ہے ... ... گنہگار کو سولی پہ چڑھاتے ... (شاہ نصیر)

چڑھا منصور جو سولی پر پکارا ... ... بام کا زینہ ہے آئے جس کا جی چاہے (نامعلوم)

(۲) نہایت ... پانا۔ دق ہونا۔ ... میں جان ہونا۔

سُولی پر کٹنا (ہ) فعل لازم۔ نہایت مصیبت میں گزرنا۔ بمشکل بسر ہونا۔ جیسے "مجھے وہ دن سولی پر کٹتا"۔

شمع کو رشک سے سولی پہ کٹے ساری رات ... شب وہ محفل میں اگر شاہدِ محفل آوے (معروف)

سُولی پر کی روٹی کھانا (ہ) فعل متعدی۔ جان جوکھوں یا مصیبت کی روٹی کھانا۔ جان بیچ کی روٹی کھانا۔

سُولی پر بھی نیند آتی ہے (ہ) کہاوت۔ یعنی نیند وہ بری بلا ہے کہ مخاطرہ اور مصیبت کی جگہ پر بھی آئے بغیر نہیں رہتی۔ نیند جان کی بھی پروا نہیں کرتی۔

یاد مژگاں میں مری آنکھ لگی جاتی ہے ... لوگ سچ کہتے ہیں سولی پہ بھی نیند آتی ہے (وزیر)

سُولی چڑھانا (ہ) فعل متعدی۔ پھانسی دینا۔ گل دینا۔ دار پر کھینچنا۔ مارنا۔ قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ جان لینا۔

سُولی دینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) دیکھو سولی چڑھانا (۲) تکلیف دینا۔ اذیت پہنچانا۔ دکھ دینا۔

سُولی دینے والا (ہ) اسم مذکر۔ جلاد۔

سُولی ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) دار پر کھینچا جانا۔ پھانسی لینا۔ گل ہونا (۲) باعثِ مخاطرہ ہونا۔ عذابِ جان ہونا۔ کسی کے حق میں زہر ہونا۔

سولی ہوا ہے مجکو مرا بڑھ کے بولنا ... منصور وار کشتہ ہوں حرف بلند کا (امیر)

سُوم (ہ) صفت۔ بخیل۔ کنجوس۔ شُوم۔ کنٹاک۔ دانزدہ۔ ممسک۔ تنگدل۔ جیسے سوم مرے نہ دائے۔

(سوم اور اُس کی جورو کے سوال و جواب)۔ (دوہا) جورو پوچھے سوم سے کاہے رہے ملین شیکے (یا) کچھ کھویو گانٹھ کرے کے کاہو کو دیں (جواب)۔ نہ کچھ کھویو گانٹھ کو نا کاہو کو دیں۔ دیتے دیکھوا اَور کو جاسی دیبولیں۔ مطلب۔ بخیل کی بیوی نے اس سے پوچھا کہ آج تم اداس کیوں ہو۔ کسی کو کچھ دے دیا یا گرہ سے کھو دیا۔ کنجوس نے جواب دیا کہ بیوی نہ تو کچھ گرہ کا کھویا اور نہ کسی کو دیا بات صرف اتنی ہے کہ اَور کو دیتے دیکھ کر جی جل گیا ہے۔

سُوم کے گھر میں گتا پڑا جائے نہ جانے دے (ہ) کہاوت۔ بخیل کے نوکر بھی نہ آپ فائدہ اٹھائیں نہ دوسرے کو اٹھانے دیں۔

سوم (س सोम) اسم مذکر۔ (۱) چاند۔ ماہ۔ قمر۔ مہتاب۔ چندرماں (۲) ملک الموت۔ جم راج۔ جم دوت (۳) دیوتاؤں کا خزانچی۔ کوبیر (۴) ہوا (۵) کافور۔ کپور (۶) ایک بوٹی اور اُس کے عرق کا نام (۷) شیو۔ مہادیو۔

سوم وار (ہ) اسم مذکر۔ چاند کا دن۔ پیر کا روز۔ دوشنبہ۔ چندر باسر۔ چندر بار۔

سوم وَتی یا سَموتی اَماوس (ہ) اسم مؤنث۔ اول پکش کا پندرھواں دن جو پیر کے روز آکر پڑے۔ ہندو لوگ اسے پربھ مانتے اور اگر سچ بری یعنی کناگتوں میں آکر واقع ہو تو اُسے نہایت متبرک جانتے اور پھاینسر میں جاکر اپنے پتروں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کے سرادہ کراتے اور خیر خیرات دیتے ہیں ؁

سِوُم (ف) صفت :- (۱) تیسرا - ثالث (۲) مُردے کا تیجا - فاتحۂ روزِ سوم - پھول ؁

سُوں یا سَوں (ہ) اسم مؤنث (ہندو) ؛ قسم - سوگند - حلف - عہد - پیماں ؁

سُون (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چُپ - سکوت - خاموشی (۲) دم - نفس - سانس ؁

سُون کھینچنا (ہ) فعل لازم :- دم کوے رہنا - چُپ سادھنا - خاموشی اختیار کرنا - سکوت کرنا - چُپ چاپ ہو رہنا - خبر نہ ہونا - دم بخود ہونا - سونٹھ سونگھنا - دم نہ مارنا - خاموش ہو جانا

جاں سے مارا مجھے اور کھینچ بیٹھا سُون ہے — اُس گلابی پوش کی گردن پہ میرا خون ہے (نامعلوم)

لوٹ میخانہ میں جا اور بادۂ گلگون کھینچ — گوشۂ مسجد میں بیٹھا کیا ہے زاہد سون کھینچ (ممنون)

یہ کار غازہ دیکھئے یک اب دھیان سے — بس سُون کھینچے جائیے یاں دم نہ ماریئے (انشا)

دم عطا سادہ کے لیتے ہیں مگر پری تو ابھی — سُون کھینچے ہوئے لاہوت کو جا سکتے ہیں (〃)

سُون کی لینا (ہ) فعل متعدی :- دم نہ مارنا - خاموشی اختیار کرنا - دم کوے رہنا - چُپ سادھنا - خاموش ہو رہنا ؁

سَگون (ہ) اسم مذکر - سنسکرت (ہندو) (۱) شگون - فال (۲) سلونوں کے تہوار کو جو دو کانوں اور مکانوں کی دیواروں پر رام رام لکھتے ہیں اُس کا نام بھی سَون ہے ؁

سَگون دیکھنا یا لینا (ہ) فعل متعدی ؛ شگون دیکھنا - فال لینا - استخارہ دیکھنا ؁

سَگون کُسَگون ہونا (ہ) فعل لازم (ہندو) :- بدشگونی ہونا - بدفالی ہونا ؁

سونا (ہ) اسم مذکر :- (۱) طلا - ایک قیمتی نہایت وزنی سُنہری دھات کا نام جسے عربی میں ذہب - فارسی میں زر سنسکرت میں سُورن - ہندی میں کنچن کہتے ہیں جیسے "سونا جانے کسے آدمی جانے بسے" "سونا پاتا اور کھونا دونو بُرے" (۲) اچھا - اچھی ذات کا (۳) کثرت زیور جیسے "سونے میں جھول ہی ہے یا وٹ رہی"

سونا اُچھالتے چلے جاؤ (ہ) کہاوت :- نہایت امن اور خوش انتظامی کی تعریف میں بولتے ہیں یعنی سونا جس پر ہر ایک کی رال ٹپکتی ہے اس منتظم اور عادل بادشاہ کے وقت میں کوئی اُسے بھی آنکھ اُٹھا کر نہیں دیکھتا - رسم غارت گری بالکل مفقود اور خوف و اندیشہ کوسوں دور ہے ؁

پوچھی حقیقت اُس نے جو اس راہ کی — تو بولے سر جھکا کے وہ بچہ مدار یے
خطرہ نہ آپ کیجئے بس خیر شوق سے — سونا اُچھالتے ہوئے گھر کو سدھاریے (فیض پانا)

ہے عہد شاہ باعث آسائش جہاں — شحنہ کو کہہ کرتا ہے غارت گرِ سپہر
چاندی کا تھال لے کے نکلتا ہے شب کو چاند — سونا اُچھالتا ہوا پھرتا ہے دن کو مہر (…)

سونا جھونا (ہ) اسم مذکر :- ایک دوسرے کا مترادف - دوسرا لفظ تابع مہمل ہے - کیونکہ ہمیشہ سونے کے ساتھ ہی آتا ہے جیسے "لونڈیاں باندیاں تک سونے جھو

ہیں لدی پھندی اِتراتی پھرتی ہیں" ؁

سونا جانے کسے آدمی جانے بسے (ہ) کہاوت :- جب تک سونے کو کسوٹی پر نہ لگائیں اور آدمی کے پاس نہ رہیں اُس کی حقیقت اور صحیح کیفیت نہیں معلوم ہوتی ؁

سونا چھوئے مٹی ہوتا ہے (ہ) کہاوت :- نہایت بدبخت اور بداقبال کی نسبت بولتے ہیں یعنی بھلائی کرتے بُرائی آپے پڑتی ہے یا یوں کہو کہ اس قدر نحوست آ گئی ہے کہ جس چیز کو ہاتھ لگاتے ہیں اُلٹا اثر دکھاتی ہے چنانچہ خوش اقبالی کے موقع پر کہتے ہیں کہ مٹی پکڑے سونا ہوتی ہے ؁

سونا چاندی (ہ) اسم مؤنث :- مال و دولت - روپیہ پیسہ - نقد و مال ؁

سونا سگندھ (ہ) صفت :- (۱) ہزارباب - زر خالص - کھرا سونا - کندن - صاف کیا ہوا سونا - سودھا ہوا سونا ؏

لٹک آئی جو بازو پر کوئی لٹ زلف پیچاں کی — کیا سونا سگندھ اُس نے ترے سونے کے جوشن کو (ناسخ)

سونا سگندھ کیوں نہ کہوں تجھ کو اے پری — رنگت سُنہری اُس پہ یہ خوشبو بدن میں ہے (〃)

(۲) نجیب الطرفین - اصیل حسب و نسب سے درست - اچھی نسل یا اچھے خاندان کا - (۳) مراداً پاک صاف - آلودگئ گناہ سے مُبرا - معصوم صفت ؁

سونا لے کے مٹی نہ دینا (ہ) فعل متعدی :- نہایت ناد ہند اور ہاتھ کا جھوٹا ہونا ؁

سونا (ہ) فعل لازم :- (۱) خفتن کا ترجمہ اور جاگنے کا نقیض - نیند لینا - پوڑنا - سوتنا - آنکھ لگنا - آرام کرنا - خواب کرنا - استراحت فرمانا جیسے "دشمن سوئے نہ سونے دے" "تمہارا سونا برابر" (۲) لیٹنا - ساتھ لیٹنا (۳) ہم بستر ہونا - صحبت داری کرنا - جماع کرنا (۴) مرنا - آنکھیں بند کرنا - وفات پانا - رحلت کرنا - انتقال کرنا (۵) قیلولہ کرنا ؁

سونا سوگند ہو جانا (ہ) فعل لازم :- نیند لینا قسم پر داخل ہو جانا - بالکل سونا میسر نہ ہونا - سونا قسم ہو جانا - آرام کرنے کی ذرا مہلت نہ ملنا - لیٹنے یا ذرا کمر سیدھی کرنے کا بھی موقع نہ ملنا ؏

مجھ ہی کو پسند ہو گیا ہے غالب — دل رو رو کے بند ہو گیا ہے غالب
واللہ کہ شب کو نیند آتی ہی نہیں — سونا سوگند ہو گیا ہے غالب (رباعی غالب)

شب گئی نیندوں کا رونا ٹھہرا — اشکوں سے مدام منہ کا دھونا ٹھہرا
دیکھا اُس بت کا گندن سا رنگ — سونا سوگند تب سے سونا ٹھہرا (رباعی …)

سُونا (ہ) صفت :- خالی - تہی - رِیتا - چھوچھا - اکیلا - "میرا گھر سُونا پڑا ہے" ؁ حالت تانیث میں یائے معروف سے بدل لیتے ہیں جیسے ؏

مُنیا سی دُلہن کی تم چھوڑ دو نہ سیج — تھوڑے دنوں تو ساتھ بھی سونا ضرور ہے (رباعیات)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سون

(۲) اُجاڑ۔ ویران۔ غیر آباد جیسے "تیرے مرے سے کیا شہر سونا ہوجائے گا" (دوہا)

سونا لینے پی گئے سُونا کر گئے دیس سونا ملا نہ پی پھرے روپا ہو گئے کیس (نامعلوم)

(۳) سُنسان۔ چُپ چاپ۔ خاموش۔ اکانت۔ خاموشی کا عالم شہر خموشاں ؎

گھر میرا فرقت میں سُونا ہوگیا کُنجِ مدفن کا۔ سونہ ہو گیا (ناسخ)

(۴) غیر محافظ۔ بلانگرانی ✦

سُونا گھر بھڑوں کا راج (ہ) کہاوت:۔ جب کوئی سر بھرا نہ ہو تو بدذاتوں کا زور ہوجاتا ہے۔ جب کوئی لائق نہیں ہوتا تو نالائقوں کی بن آتی ہے ✦

سُونا ہوجانا (ا) فعل لازم:۔ سُنسان ہوجانا۔ بے رونق ہوجانا۔ خالی ہوجانا ؎

اُن کے گھر سے جب بگڑ کر میں چلا تو یہ کہا آپ کے جانے سے کیا سونا مکاں ہوجائے گا (داغ)

سونا مکھی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک دوا کا نام جو آنکھوں کی دواؤں میں پڑتی اور اُسے عربی میں مرقشیشا یا حجر النور۔ فارسی میں سنگ روشنائی یا سنگ نور کہتے ہیں۔ ماہیت میں ایک قسم کا پتھر ہے جو سفید تو نہیں مگر ملگجا سا ہے۔ دوسرے درجے میں حار اور بعض کے نزدیک تیسرے میں یابس۔ نور بصر بڑھانے اور برص کو نفع دینے والا ؎

تو وہ سونے کا پتلا ہے اگر بیٹھے کوئی مکھی وہیں سونا مکھی کی طرح اے یار سونے کی (ناسخ)

سَونپنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سپرد کرنا۔ حوالے کرنا۔ ہاتھ دینا۔ تحویل کرنا۔ تفویض کرنا۔ دھرنا (مصرعۂ میر حسن) کہا حق کو سونپا تجھے لے سدھار۔ (۲) چارج دینا۔ سنبھلوانا (۳) کسی کے اعتبار پر چھوڑ دینا ✦ امانتاً رکھنا ✦

سونٹا (ہ) اسم مذکر:۔ مُنگا۔ خُدکا۔ کتکہ۔ ڈنڈا۔ گندا۔ گدکا۔ وہ موٹی ہانڈی جو اکثر قلندر یا اوباش آدمی اپنے ہاتھ میں رکھتے یا جس سے بھنگ گھونٹتے ہیں ✦ قمچ۔ جریب۔ عصا

سونٹا بردار (ا) اسم مذکر:۔ وہ شخص جو امیروں کی سواری کے آگے آگے چاندی کے منڈھے ہوئے سونٹے لے کر چلتا ہے۔ عصا بردار خواص۔ چوب دار۔ قمچ بردار ✦

سونٹا رائے (ا) اسم مذکر:۔ ایک مذاقیہ نام ہے جو کسی اُجڈ ہندو کو ہندو لوگ کہدیتے ہیں ✦

سونٹا سے ہاتھ (ہ) اسم مذکر:۔ (عو) خالی ہاتھ۔ ننگے ہاتھ۔ جب ہاتھوں میں چوڑیاں نہیں رہتیں یا کسی زیور سے ہاتھ بھرے ہوئے نہیں ہوتے تو عورتیں تشبیہاً "سونٹا سے ہاتھ" کہا کرتی ہیں۔ اس محاورے میں ہندو عورتوں پر خصوصیت نہیں مسلمان عورتیں بھی برابر بولتی ہیں کہ "میرے سونٹا سے ہاتھ ہوگئے ساری چوڑیاں ٹوٹ گئیں۔ چوڑی والی آئے تو اور چوڑیاں پہنوں" (میوہ کا دوہا)

سائیو پیٹ ہے چوڑیاں چڑھائی بھر بھر ہاتھ میں کہارا ماتیرا بگاڑا ہے سونٹا سے ہاتھ

سونٹھ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) سوکھی ادرک۔ زنجبیل۔ درجہ سوم کے اخیر میں گرم اور دوم میں خشک (۲) گنوارہ۔ قیمتی چیز۔ نادر چیز۔ بے بہا چیز جیسے "ایسی ہی تم نے سونٹھ بھی ہے" ✦

(اس جگہ لفظ سنوٹھ کا قانون قلب مکانی کی صورت پیدا کر کے سونٹھ خیال کیا گیا مگر ہندی کوشوں میں فیلن ڈکشنری کے سوا کہیں اس سنوٹھ کا پتا نہیں لگتا۔ واللہ اعلم گھڑت ہے یا زبانی اعتبار پر لکھ دیا ہے چونکہ سونٹھ کے یہ معنی نہیں آتے شاید اس وجہ سے یہ تکلیف فرمائی۔ لیکن ہماری رائے میں اس جگہ سونٹھ ہی اس معنی میں ہے کیونکہ گاؤں گنویں میں یہ قیمتی چیز اس وجہ سے خیال کی جاتی ہے کہ ہر جگہ بوئی نہیں جاتی اور وہاں کبھی کبھی بلکہ خاص کر بچہ پیدا ہونے میں اس کی ضرورت پڑتی ہے اور وہ لوگ کسی نادر چیز کی طرح اسے وقت بے وقت کو لگا رکھتے ہیں چنانچہ گنواری عورتیں جس کے گھر میں سونٹھ نہو اُسے نہایت غیر محتاط خیال کرتی ہیں اس کے علاوہ جب کوئی شخص کسی کے کھیت میں جانے کا ارادہ کرتا اور کھیت کا مالک اُسے روکتا ہے تو یہ اُس کے جواب میں کہتا ہے کہ "تو نے ایسی ہی سونٹھ بو رکھی ہے جو ہمیں منع کرتا ہے"۔ یہ باتیں ہم نے بگوش خود سنی ہیں۔ پس ان دلائل سے سونٹھ کا اُن لوگوں کے نزدیک عزیز اور نادرات سے ہونا کچھ عجب نہیں۔ اس کے علاوہ یہ محاورہ بھی انہیں لوگوں سے بقالوں میں آکر رائج ہوا) ✦ (۳۔ ہندو) بخیل۔ کنجوس۔ کنٹک جیسے سونٹھ رائے یعنی بخیل بہادر۔ کنجوس صاحب وغیرہ (۴۔ ہندو) چُپ۔ خاموش۔ دم بخود۔ گول جیسے "وہ تو سونٹھ ہوا ہے کچھ جواب نہ دیا" ✦ (اس معنی میں فیلن صاحب بہادر کی رائے ہے کہ لفظ شونیہ शून्य کو بگاڑ کر سونٹھ کر لیا ہے لیکن سنسکرت کوشوں سے لفظ شونیہ کے معنی خالی اور صفر کے پائے جاتے ہیں شاید اُسے بھی یہ خیال کیا ہو مگر ہم اس سے بھی متفق نہیں ہیں کیونکہ ہمارے نزدیک ایک سونٹھ کی بستگی اور گرہ پن سے بجائے خود خاموشی کی حالت عیاں ہے۔ پس اسی قسم کے الفاظ پر ہمیں فیلن صاحب کی ڈکشنری پر اعتراض ہے اور اس اعتراض آنے کی وجہ وہی ہے کہ انہوں نے کم سن بچوں کی طرح سنسکرت ڈکشنریاں سکھ دیں اور کہدیا کہ اپنی لیاقت کے موافق ان لفظوں کے مادے نکالتے چلے جاؤ۔ اس جگہ ہمیں صرف مادے پر اعتراض ہے ورنہ لفظ سونٹھ بمعنی خاموشی تو فوربس شکسپیر نے بھی حسب عادت پوری بھاکا کے موافق لکھ دیا ہے) ✦

سونٹھ بسانا (ہ) فعل متعدی (گنواری ہندو عو):۔ (۱) کوئی قیمتی چیز خریدنا (۲) کیو کا خریدنا۔ زچہ خانہ کی چیزیں یا سامان خریدنا جیسے (کہاوت) "چاروں کی آئیاں اور سونٹھ بساہن جائیں" ✦

سونٹھ پانی (ہ) اسم مذکر:۔ زیرہ کا پانی۔ وہ ترش پانی جس میں زیرہ سونٹھ کھٹائی نمک مرچ وغیرہ ڈال کر کھانا ہضم ہونے کے واسطے بناتے اور بیچتے پھرتے ہیں ✦

سونٹھ پانی والا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ شخص جو زیرے کا پانی بیچے ✦ ایک ذلیل اور حقیر آدمی ✦

سونٹھ پنجیری (ہ) اسم مؤنث:۔ (عو) زچہ خانہ کی عمدہ خوراک جو میدہ۔ گھی۔ سونٹھ وغیرہ پڑ کر خشک بنائی جاتی ہے اور تو ہاسے میں تقسیم ہوتی ہے ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سونٹھ کی ناس لینا یا سونٹھ کے لڈو کھانا (ہ) فعل متعدی :۔ (ہندو) سونٹھ کی یعنی خاموشی کی ہلاس سونگھنا۔ گھنی سادھنا۔ گونگے کا گڑ کھانا۔ چُپ سادھنا۔ خاموشی اختیار کرنا * برداشت کرنا۔ بردباری کرنا۔ تحمل کرنا * (اس محاورہ سے روشن بیانی کو بٹہ لگتا ہے) *

سونٹھ ہو رہنا (ہ) فعل لازم :۔ خاموش ہو رہنا۔ دم کوے رہنا۔ چُپ ہوجانا * (بعض لوگوں نے مارنا اور بھڑنا کے ساتھ بھی لکھا ہے) *

سونٹھو راسے (ہ) صفت :۔ (پوربی) بخیلوں کا سردار *

سونٹھیا صراف (ہ) اسم مذکر :۔ بڑا بھاری مہاجن۔ قابل اعتبار اور ساکھ والا ساہوکار * طنزاً غیر معتبر اور بددیانت کو بھی کہتے ہیں جس طرح فیلن صاحب نے وہاں قیمتی کے معنی میں لفظ سنوٹھ دیا تھا اسی طرح یہاں سونے کے معنی لے کر سونا بیچنے والا قرار دیا ہے چونکہ سونٹھ کے معنی نہ سونے کے ہیں نہ بیش قیمت چیز کے۔ اس وجہ سے ہم اس کو تسلیم نہیں کرسکتے یہ محض گھڑت ہے اصل میں اس جگہ بھی سونٹھ ہی ہے کیونکہ سونٹھ گرانا کی چیزوں میں مہنگی اور گنواروں کے نزدیک ایک نادر اور قیمتی چیز ہے اس وجہ سے سونٹھ کے بیوپاری کو ابتدا میں بڑا بھاری بیوپاری مانا کرتے تھے چنانچہ اس کے ثبوت میں ہم لفظ سونٹھ میں بہت کچھ لکھ آئے ہیں۔ چنانچہ مشہور ہے "ایسی کیا تم نے ہیرے ہاتھ سونٹھ بیچی ہے" یعنی ایسی کونسی بیش قیمت چیز فروخت کی ہے کہ جس کے دام ادا کرنے ضروری اور لازمی ہیں۔ اس کی اصل جو سنوٹیا بمعنی سونا قرار دی ہے وہ بھی تکلف اور بناوٹ سے خالی نہیں *

سونٹے (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) سونٹا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول کے ساتھ تبدیلی *

سونٹے بردار (ہ) اسم مذکر۔ سونٹا بردار کی جمع *

سونٹے پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ لٹھ پڑنا۔ لاٹھیاں پڑنا۔ ڈنڈوں سے پٹنا *

سونٹے سے (ہ) تابع فعل (بازاری) :۔ ٹھینگے سے۔ بلا سے۔ بھیگنے سے۔ کیا پروا ہے *

سونجھنا (ہ) اسم مذکر :۔ ایک قسم کے درخت کا نام جس کی پھلیاں ہندو لوگ بادی رفع ہونے کے واسطے بہت کھاتے اور اس کا گوند عورتیں کمر کی مضبوطی کے واسطے اکثر کھاتی ہیں جیسے "رت کا پھولا سونجھنا ڈال پات سے جائے"۔

سوندھا (ہ) صفت :۔ (۱) کوری مٹی یا کورے برتن کی سی خوشبو والا۔ بالو کی بنی ہوئی چیز کی سی خوشبو والا۔ آگ کے اندر بھنا ہوا پھل جیسے آلو وغیرہ جو سوندھی خوشبو دیتا ہے وہ بھی سوندھا سوندھا آلو کہلاتا ہے (۲) اسم مذکر :۔ خوشبو۔ سُگندھ۔ مہک (۳) ایک مرکب خوشبو کا مصالح جس سے بال دھوتے یا جسے کپڑوں وغیرہ میں لگاتے ہیں *

پہنچے مہک نہ اُس کی پرستان میں کہیں — سوندھا لگا کے کھول نہ یوں سر کے بال تو (انشا)

پوشاک میں بالکل بانکپنا سوندھے کی مہک پھول سی ہے (مصرعہ جرأت)

سوندھاپن (ہ) اسم مذکر :۔ سوندھاہٹ۔ سوندھی سوندھی خوشبو۔ کورے برتن یا تازے بھنے ہوئے چنوں کی خوشبو *

سوندھانا (ہ) فعل متعدی :۔ (گنوار) دود جوش کرنے کی خالی ہانڈی کو آگ پر رکھ کر سکھانا۔ رطوبت جذب کرنا تاکہ دود بھوٹ نہ جائے *

سوندھاہٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ (دیکھو سوندھاپن) *

سوندھنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) ملانا۔ گڈمڈ کرنا۔ جیسے گوشت سوندھ کر چڑھاؤ یعنی کچا مصالح ڈال کر ملا لو آگ پر رکھ دو علیحدہ مصالح بھوننا کچھ ضرور نہیں (۲) سانا۔ بھرنا۔ متھنا۔ آلودہ کرنا * گوندھنا جیسے آٹا سوندھ کر رکھ دیا مگر ٹکی نہ لگائی (۳) کپڑوں کو دھونے کے واسطے ملنا *

سوندھی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) یہ جس میں دھوبی کپڑے بھگو کر اُن کا میل کاٹتے ہیں۔ کھار بجی۔ جوا کھار (۲) وہ بڑی ناند جس میں دھوبی کپڑے بھگوتے ہیں۔ سوندی *

سوندھی (ہ) صفت :۔ (۱) کوری مٹی کیسی خوشبو والی (۲) اسم مؤنث :۔ پتلی کچری۔ سیندہ۔ چھوٹی قسم کی پھونٹ جیسے "پہاڑ کی سوندھیاں مٹھیاں" (آواز ترکاری فروش) *

سوندھیاں (ہ) اسم مؤنث :۔ (سوندھی کی جمع) کچریاں۔ پھونٹیں۔ "کیا پاجی کچریاں ہیں سوندھیاں اور میٹھیاں" * (آواز ترکاری فروش)

سونڈ (ہ) اسم مؤنث :۔ ہاتھی کا ہاتھ۔ خرطوم۔ بینیٔ فیل *

سونڈ والا (ہ) اسم مذکر :۔ (عو) ہاتھی۔ فیل * وہ جانور جس کے منہ پر لمبی نالی سی نکلے *

سونڈا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) ایک لمبی سونڈ والا کیڑا جو اناج میں لگ جاتا ہے۔ سُرسُری (۲) کاٹھی۔ زین *

سونڈکا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) گھمان۔ مرد (۲) وہ چیز جسے اسپ بالائی پر رکھتے ہیں *

سونڈی (ہ) اسم مؤنث (گنوار) :۔ ایک سُرخ رنگ کا کیڑا جو چنوں میں لگ جاتا ہے (۲) ناف۔ نابھی۔ ٹونڈی (۳) کلال۔ آب کار۔ شراب کشید کرنے والا *

سونس (ہ) اسم مذکر :۔ دیکھو سوس نمبر (۲) *

سوں سوں (ہ) اسم مؤنث :۔ سانس کی آواز جو ناک سے نکلے *

سوں سوں کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ ناک سے سانس لینا۔ ہانپنے کی آواز *

سونف (ف) اسم مؤنث :۔ (اصل میں سونپ یا سونپھ تھا جو اب بھی ناتی اور ہندو بولتے ہیں) بادیان جو اکثر پیٹ کے درد اور زچہ خانہ وغیرہ میں کام آتا ہے۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک *

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سونف کا عرق (ا) اسم مذکر:- عرقِ بادیان ٭

سُونگھا (ہ) اسم مذکر (ہندو):- وہ شخص جو قوتِ شامّہ کے وسیلے سے زمین کے اندر کا حال یعنی خزانہ اور میٹھا پانی وغیرہ دریافت کرلیتا ہے (۲) شکاری کُتا - وہ کُتا جو شکار کی بو پہچانے (۳) مخبر- جاسوس- بھیدی- کھوجی- سراغی ٭

سُونگھنا (ہ) فعل متعدی:- (ا) بُو لینا- ناک سے بو باس معلوم کرنا- باس لینا- مہک معلوم کرنا (۲) بازاری لوگ یا عوام بطور مذاق جوتی پہچاننے کو کہتے ہیں جیسے "اپنی اپنی جوتی سونگھ کر پہنّا" ٭

سُونگھنی (ہ) اسم مؤنث:- (ا) ہلاس- نسوار (۲) ہلاس کی ڈبیا ٭

سَونلانا (ہ) فعل متعدی:- رنگ کا تیرہ پڑنا- سانولا ہوجانا- کالا ہوجانا ٭

سونے (ہ) اسم مذکر:- سونا کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے حروف مغیرہ کے آنے پر بدل لیتے ہیں جیسے "سونے کا گڑوا اور پیتل کی پیندی" ٭

سونے جھونے میں لدا پھندا رہنا (ہ) فعل لازم:- سونے کے زیور میں پیلا رہنا- زیور میں تُلنا- بہت سا زیور سونے کا پہنے رہنا ٭

سونے سے گھڑاون مہنگی (ہ) کہاوت:- اصل قیمت سے لاگت زیادہ- "دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر مُنڈائی"- "روپے کا سونا دس روپے کی گھڑاون" ٭ (پرانی کہاوتوں میں سوئی سے گھڑاون مہنگی دیکھنے میں آیا ہے- چنانچہ رنگین نے بھی اسی طرح ایک رباعی میں باندھا ہے ؎

رنگینؔ لیتا ہے گو گھڑاون مہنگی — گھڑتا ہے وہ خوب دو گھڑاون مہنگی
معروف ہے کہ دو وہ کہیں ہاتھ اُٹھائے — سوئی سے کہیں ہو گھڑاون مہنگی) (رباعی رنگین)

سونے کا پانی (ہ) اسم مذکر:- (ا) آبِ طلا- وہ پانی جس میں سونا گلایا گیا ہو جیسے گلٹ کے پانی یعنے سلوشن میں (۲) وہ پانی جس میں سونے کی کوئی چیز ڈال کر جوش دے لیں اور پھر اُس بچے پر چھڑکیں جس کی سیتلانے ناک موڑ لی ہو ٭

سونے کا نِوالہ (ا) اسم مذکر:- نعمتِ نعمت- لقمہ چرب- تر مال جیسے "سونے کا نوالہ کھلائیے شیر کی نظروں ڈرائیے" ؎

کہتے ہیں مُنہ کے بوسے طلائی جبین کا — سونے کا میں نے تجھ کو نِوالہ کھلا دیا (برق)

چشم براہ ہوں ہیں کس گُل کی — آج یاں کون آنے والا ہے
نہیں اُترتا گلے سے جوں نرگس — منہ میں سونے کا گو نِوالہ ہے (بلند حوصلہ)

سونے کا وَرق (ا) اسم مذکر:- ورقِ طلا جو اکثر کام آتا ہے ٭

سونے کی چڑیا (ہ) اسم مؤنث:- (ا) مالدار- دولتمند- دھنی- دھنونت- دھنوان جیسے "آج تو بکھری ہیں سونے کی چڑیا آئی ہے خوب ہاتھ زرگو" (اہلِ علم)

(۲) انگیا کی درمیانی درزخت جس کا حال لفظ چڑیا میں لکھا جاچکا ہے- اس معنی میں صرف شاعروں نے سونے کا طرّہ لگا دیا ہے ورنہ فقط چڑیا کہتے ہیں ؎

شکر ہے یار کی انگیا پہ پڑا خواب میں ہاتھ — بخت بیدار ہوئے سونے کی چڑیا پائی (ناسخ)
اے پری تو نے جو پہنی ہے سُنہری انگیا — آج آئی ہے نظر سونے کی چڑیا مجھ کو (〃)

(۳) دولت- مال- زر ؎

روح دولت تھی جو نکلی جسم سے سمجھے یہ ہم — باہر اپنے ہاتھ سے سونے کی چڑیا ہو گئی (اسیر)

(۴) بیش قیمت چیز- بیش بہا شے- قیمتی مال- نایاب یا نادر چیز خواہ پرند ؎

سیمبر مُرغ نگہ سونے کی چڑیا ہو جائے — آنکھ اُٹھا کر جو طلائی تری جوشن دیکھے (وزیر)
پھٹ گئی اُس کی آنگامی کی جو انگیا ہاتھ سے — ہاتھ ملتے ہیں اُڑی سونے کی چڑیا ہاتھ سے (جرأت)
کچھ تو میں مُرتا رہا اور کچھ وہ شرماتی رہی — رات کو سونے کی چڑیا ہاتھ سے جاتی رہی (نامعلوم)

سونے کی چڑیا ہاتھ آنا (ہ) فعل لازم:- کسی مالدار احمق کا داؤں میں پھنسنا- دولتمند کا قابو میں آنا- موٹی اسامی مِلنا ٭

سونے کی چڑیا ہاتھ سے نکل جانا (ہ) فعل لازم:- عمدہ کام بگڑ جانا- آئی مُراد کا ہاتھ سے جاتا رہنا- کسی امیر کا قابو سے نکل جانا- مالدار کا چال سے بچ جانا ٭

سونے کی سُلاخ (ا) اسم مؤنث:- سونے کی میخ یا کیل ٭ سونے کی سلائی یا سیخ ٭

سونے کے سہرے بیاہ ہو (ا) عو:- (دعا) یعنی خدا تعالےٰ ایسے دولتمند گھر میں بیاہ کروائے کہ پھولوں کی بجائے سونے کا سہرا بندھنے کو آئے ٭ خدا دولتمندی اور خوش اقبالی کے ساتھ بیاہ نصیب کرے ٭

سونے کی کٹاری کوئی پیٹ میں نہیں مارتا (ہ) کہاوت:- فائدہ کی خاطر جان جوکھوں میں نہیں پڑا جاتا- لالچ کے لئے جان نہیں دی جاتی ٭

سونے میں پیلی موتیوں میں سفید ہو (ا) دعا:- یعنی کثرت سے زر و جواہر پہننا نصیب ہو- سونے کے زیور کی کثرت سے سُنہری اور موتیوں کی کثرت سے سفید بنی رہے ٭

سونے میں سُہاگا (ہ) محاورہ:- باعثِ زینت و جِلا ٭ سریع التاثیر ٭ چونکہ سُہاگے سے سونا دمکتا اور رونق پکڑتا ہے اِس سبب سے ایسے موقع پر بولتے ہیں- جہاں کہتے ہیں کہ جیسے "انگوٹھی میں نگینہ" چنانچہ مثل بھی ہے "سونے میں سُہاگا موتیوں میں تاگا"- یعنی سونے کی رنگت سُہاگے سے کُھلتی اور موتیوں کی بہار تاگے میں پرونے سے معلوم ہوتی ہے- کھرے- ایماندار اور امین ملازم کی نسبت بھی بولتے ہیں- تیر بہدف کے موقع پر بھی کہتے ہیں ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سُون

سُونی (ہ) صفت مؤنث :۔ خالی - ریتی - بھری کا نقیض جیسے "سُونی سیج سے گھر کا بیل اچھا"

بیٹا تی دُلہن کی تم چھوڑو سونی سیج ۔۔۔ تڑپے دلوں تو ساتھ بھی سونا ضرور ہے (راحت)

سُونیا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :۔ شگونیا - فالیا - شانہ بین - فال گو - وہ شخص جو فال دیکھے

کاہن - پیشین گو ◆

سُونیا (ہ) اسم مذکر :۔ راکھ میں سے سونا نکالنے والا - نیاریا ◆

سُوہا (ہ) صفت :۔ (۱) لال - سُرخ ◆ کُسنبہ کا رنگ - قرمزی (۲) بھیرن راگ کی

بھارجا جو گنوار کا تک میں صبح کے وقت گاتے ہیں جیسے "سُوہے کی ریت نہیں مشرو

(مشر مرسا) کی توفیق نہیں" ◆

سوہان (ف) اسم مذکر :۔ ریتی - لکڑی یا لوہا صاف کرنے کا خاردار آلہ ○

ٹوٹتی دستِ جنوں سے گر نہیں زنجیرِ پا ۔۔۔ تو مری قسمت سے کیا سوہان بھی جاتا رہا (ظفر)

سوہانِ روح (ف ۔ ع) صفت :۔ آزار دہندہ جان - گراں خاطر ◆

سوہلا (ہ) اسم مذکر :۔ دیوی کی تعریف کا گیت ◆ تعریف کا گیت ◆

سوہلے یا سُہلے (ہ) اسم مذکر :۔ سُوہلا کی جمع - ماتا دیوی کی تعریف کے گیت اور نیز وہ

گیت جو عورتیں بیاہوں یا بیٹھک وغیرہ میں پیر پیغمبر یا جن و پری کی تعریف میں

گایا کرتی ہیں ○

کوئی گواتی ہے سُہلے بلا کے چھیلب دار ۔۔۔ وہ چہل تہ کہ ؟ ہے رات اور دن دم (رنگین)

سوہن (ف) اسم مذکر :۔ سوہان کا مخفف ۔ ی ◆

سوہرا (ہ) اسم مذکر (ہندو) ۔ (دیکھو ... معنی سسرا)

سُوہنا (ہ) فعل لازم :۔ زیب دینا - پھبنا - سوبھا معلوم دینا - اچھا دکھائی دینا - موزون

ہونا - سجنا (یہ لفظ سنسکرت شوبھن शोभन بمعنی چمکدار اور خوبصورت سے ماخوذ ہے) ◆

سُوہنی (ہ) صفت (ہندو) :۔ (۱) خوبصورت - سندرتا - خوشنما - دلفریب (۲)

اسم مؤنث :۔ جھاڑو - جاروب - بُہاری ◆ (چونکہ جھاڑو گھر کو صفائی سے سہاونا

ہے اس ... سے یہ نام رکھا گیا) ◆

سوہی یا سوئی (ہ) ضمیر :۔ وُہی ◆ جو ہی ◆ ویسا ہی ◆

سُوئی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) سوزن - سومی - کپڑا سینے کا اوزار جیسے "سُوئی ٹوٹی

کشیدے سے چھوٹی" (۲) ترازو کا کانٹا - زبانِ ترازو (۳) گھڑی یا کمپاس وغیرہ

کی سُوئی جو حرکت کرتی یا نشان بتاتی ہے (۴) اناج یا کسی چیز کا پھٹاؤ جو اول

ہی اول نکلے - انکر - پُوا (۵) پھانس - کانٹا - خار جیسے "سوئیاں سی چبھ رہی

ہیں" (۶) نوک کے برابر - ذرا سا جیسے "منہ سوئی پیٹ کوئی" ◆

سُوئی پرونا (ہ) فعل متعدی :۔ سُوئی کے ناکے میں تاگا ڈالنا ◆

سوے

سُوئی کا بھالا یا پھاوڑا ہو جانا (ہ) فعل لازم :۔ بات کا بتنگڑ ہو جانا - پر کا

کاگ ہو جانا - ذرا سی بات کی بڑی بات ہو جانا ◆

سُوئی کا کام (ہ) اسم مذکر :۔ سوزن کاری ○

سوئی کا ناکا (ہ) اسم مذکر :۔ سوئی کا چھید یا وہ سوراخ جس میں تاگا پرو دیا جاتا ہے ◆

سوئی کے ناکے سے خدائی کو یا سب کو نکالنا (ہ) فعل متعدی :۔

قدرت کے زور سے ناممکن بات کا کر دکھانا (یہ ایک قصے کی طرف اشارہ ہے جو حضرت

موسیٰ علیہ السلام اور ایک زندیق سے متعلق ہے جس نے آپ سے سوال کیا تھا کہ سوئی

کے ناکے میں سے اونٹ نکل سکتے ہیں؟ اُنہوں نے کہا کہ خدا میں وہ قدرت ہے کہ سارا جہان نکل سکتا

ہے) (۲) حسنِ سلیقہ دکھانا - دانائی دکھانا ◆ مطیع کر لینا ○

تھا کام یہ تیرا ہی خداوند تعالیٰ نے ۔۔۔ لا سوئی کے ناکے سے خدائی کو نکالا (ہدایت)

سویا (ہ) اسم مذکر :۔ ایک خوشبودار ساگ کا نام جسے فارسی میں شود کہتے ہیں ◆

سوَیّا (ہ) اسم مذکر :۔ سوا کا پہاڑا ◆ ایک قسم کا گیت ◆ سوا سیر کا بٹ ◆

سویا اور چُوکا (ہ) کہاوت :۔ یعنی غافل ہوا اور دھوکا کھائی ○

سدا بیدار رہ غفلت سے نیرنگ ۔۔۔ مثل مشہور ہے سویا سو چُوکا (نیرنگ)

سِوَیّاں (ہ) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی خوراک جو گیہوں کے میدے یا رَوے کو گوندکر

تار کی مانند بنائی جاتی اور مسلمانوں میں عید کو اور ہندوؤں میں سلونوں کے تہوار پر بالخصوص

پکا کر کھائی جاتی ہیں۔ فارسی میں رشتہ حلوا عربی میں شعیریہ کہتے ہیں ◆

سِوَیّاں بٹنا یا توڑنا (ہ) فعل متعدی :۔ سِوَیّاں بنانا ◆

سِوَیّاں جھیلنا (ہ) فعل متعدی :۔ گھوڑی یا ہاتھ کی سوئیوں کو احتیاط کے ساتھ

اُٹھا اُٹھا کر پھیلانا ◆

سُوَیدا (ع) اسم مذکر :۔ وہ نقطۂ سیاہ جو دل پر ہے ◆ ○

ہو گیا جزو بدن جا بُنے گا اب کیا سودا ۔۔۔ مردمک آنکھوں میں ہے دل میں سویدا سودا (اسیر)

مت مردمکِ دیدہ میں سمجھو یہ نگاہیں ۔۔۔ ہیں جمع سویدائے دلِ چشم میں آہیں (غالب)

(یہ اصل میں سودا کی تصغیر ہے جو سود کی تانیث ہے) ◆

سویر (ہ) صفت :۔ اویر کا نقیض - اول - پہلے - جیسے "اویر سویر سب کے ساتھ ہے" ◆

سَویرا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) اول وقت ◆ صبح - تڑکا - سحر - طلوع آفتاب سے پہلے کا وقت ○

خوباں مُنہ پر ڈالے زُلفیں شام سویرے پھرتے ہیں

دل کو اے آشفتہ چھپا رکھیاں تو گٹیرے پھرتے ہیں (آشفتہ)

(۲) دن - روز جیسے "ابھی تو سویرا ہے" ◆

سویرا ہونا یا ہو جانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) صبح ہونا - پو پھٹنا - تڑکا ہو جانا - دن

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بکل آنا، دن چڑھ جانا۔ روز روشن ہوجانا۔ سورج سر پر آجانا جیسے "جہاں مرغا نہیں ہوتا کیا وہاں سویرا نہیں ہوتا" ۵

سو گیا ان کے فریب وعدہ سے شب کٹ گئی — ملے اب چونکا کہ جب ایسا سویرا ہوگیا (نسیم)

(۲) تڑکا ہوجانا۔ چاندنا ہوجانا۔ آنکھوں کے آگے چکا چوند آجانا۔ صدمۂ دماغی سے ترمرے آجانا جیسے "اتنے جوتے پڑے کہ سویرا ہوگیا" ۔

سویرے (ہ) اسم مذکر۔ حروف مغیرہ کے آجانے کی صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ۵

سانجھ سویرے مل کر چڑیاں چوں چوں چوں چوں کرتی ہیں
چوں چوں چوں چوں چل چل بکیھیوں بھیوں کرتی ہیں (نظیر)

سُویمبر یا سوامبر (ہ) اسم مذکر۔ یہ لفظ سویم [illegible] بمعنی خود اور بر [illegible] بمعنی خاوند سے مرکب ہے یعنی اپنی پسند کا خاوند چھانٹ لینے کا قاعدہ۔ ہندوؤں کے اگلے زمانہ کی وہ رسم جس میں کنیا اپنے بر کو اس کے کمال و ہنر کو دیکھ کر خود چن لیا کرتی تھی (اس کا عالی خاندانوں اور راجاؤں میں یہ دستور تھا کہ جب اُن کی لڑکی کی شادی کرنا چاہتے تھے تو وہ تمام امیروں اور راجاؤں کو اطلاع کر دیتے تھے کہ فلاں روز جن جن کو شادی کرنی ہو فلاں جگہ آئیں اور اپنے اپنے کرتب دکھائیں جس کا کرتب پسند آئے گا وہی یہ دلہن پائے گا) ۔

سویمبر رچنا (ہ) فعل متعدی۔ خاوند کے انتخاب کی مجلس جمع کرنا ۔

سویمبرا (ہ) اسم مؤنث۔ اپنے آپ خاوند کا اخذ کر لینے والی لڑکی ۔

سوئیوں ناچ پرونا (ہ) فعل متعدی (عو)۔ نہایت کنگال پن کرنا۔ خساست کرنا۔ خسّت کرنا۔ بخل کرنا۔ کنجوسی کرنا جیسے "ایسی کنگالی اور روانہ زو بھی نہ بنو کہ سوئیوں ناچ پروؤ اور کوئی صبح اٹھ کر تمہارا نام بھی نہ لے" (چیتر بھنیلی) ۔

سہ (ف) صفت۔ تین۔ ثلاث۔ ۳ ۔

سہ بندی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) ساہہ۔ رتابہ۔ وہ قسط جو تیسرے مہینے ادا کی جائے۔ سہ ماہہ خراج (۲) اسم مذکر۔ وہ سپاہی جو ہر سال سہ بندی خراج یعنی محصول وصول کرنے کے واسطے نوکر رکھا جائے جیسے "سہ بندی کے پیادے سکا آگا پیچھا برابر ہے" یعنی چند روزہ حاکم کا ہونا نہ ہونا برابر ہے۔ ارس کو سہ بندی کا مخفف بھی آب حیات میں لکھا ہے جس کے معنی نو نگہداشت فوج قرار دیے ہیں)۔

سہ برگہ (ف) اسم مذکر۔ تین پنکھڑی کا پھول۔ تینی جو ٹوپیوں وغیرہ پر بنائی جاتی ہے ۔

سہ پہلو (ف) صفت۔ تین پہلو کا۔ سہ رخہ ۔

سہ چشمہ (ف) صفت۔

سہ دَرہ (ف) اسم مذکر۔ تین درجہ کا مکان۔ تین دروازوں کا دالان۔ لکڑی یا پتھر کے تین محراب دار دروازے ۔

سہ شنبہ (ف) اسم مذکر۔ اتوار سے تیسرا دن۔ منگل۔ منگل وار ۔

سہ کرّر (ف) تابع فعل۔ تہارا۔ تیسری دفعہ ۔

سہ ماہی (ف) صفت۔ سال کا چوتھا حصہ۔ ہر تیسرا مہینا ۔

سہ منزلہ (ف ۔ ع) صفت۔ تین کھنڈ کا مکان۔ اوپر نیچے تین درجوں کا مکان۔ سہ آشیانہ ۔

سُہانا (ہ) صفت۔ (۱) مرغوب۔ دل پسند۔ خوش آئندہ۔ پیارا۔ بھاتا جیسے "سہانے کی رات ان سہانے کی بات" (۲) سہتا۔ گنگنا۔ نیم گرم۔ شیر گرم۔ سمسم ۔

سَہار (ہ) اسم مؤنث۔ برداشت۔ تحمل۔ صبر "دکھ کی سہار مشکل ہے" ۔

سَہارا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مدد۔ آسرا۔ بھروسا۔ تکیہ۔ وسیلہ جیسے "ڈوبتے کو تنکے کا سہارا" ۵

بتو دین و دنیا میں کافی ہے مجھکو — خدا کا بھروسا سہارا تمہارا (داغ)

(۲) امید۔ توقع (۳) اطمینان۔ تقویت۔ طمانیت ۔ آڑ۔ ٹیکن۔ قوت۔ توانائی (۴) اڑواڑ ۔

سہارا پانا (ہ) فعل متعدی۔ تقویت پانا۔ مدد پانا ۔

سہارا تکنا (ہ) فعل متعدی۔ آسرا ڈھونڈھنا۔ مدد چاہنا ۔

سہارا دینا یا لگانا (ہ) فعل متعدی۔ مدد دینا۔ ٹیک لگانا۔ تھامنا۔ روکنا۔ سنبھالنا۔ حمایت کرنا۔ تقویت دینا۔ بھروسا دینا۔ امیدوار کرنا۔ امید بندھانا ۔

سہارا ڈھونڈھنا (ہ) فعل متعدی۔ آسرا تکنا۔ وسیلہ ڈھونڈھنا ۔

سہارا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) وسیلہ ہونا۔ ذریعہ کرنا (۲) نوکر رکھانا (۳) جمع پونجی سے اطمینان کر لینا۔ جائداد خرید لینا۔ جیسے "انہوں نے تو اپنا خاصہ سہارا کر لیا" ۔

سہارنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) اٹھانا۔ تحمل کرنا۔ برداشت کرنا۔ سہنا ۵

شراب عشق کی حدت سہارے کیونکر — یہ حال نشہ کا ہے کھوپری چٹکتی ہے (بحر)

(۲) تھامنا۔ روکنا (۳) گوارا کرنا ۔

سُہاگ (ہ) اسم مذکر۔ مرکب از (سو + بھاگ / خوش نصیب) (۱) خوش نصیبی۔ خوش طالعی۔ خوش حالی (۲) خاوند کی حیات کا زمانہ۔ وہ زمانہ جو خاوند کی زندگی میں بسر ہو جیسے "تیرا سہاگ بنا رہے" یعنی تیرا خاوند زندہ رہے (۳) میاں بیوی کا پیار اخلاص و محبت۔ موافقت۔ سازگاری ۔ ۵

سارے محلوں میں جاگ ہے ہم سے — اب تو گھر اسہاگ ہے ہم سے (آتش)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بھلے آدمی ارے باز آ کہیں اُس پری کے سہاگ سے
کہ بنا ہو جو خاک سے اُسے کیا مناسبت آگ سے } (انشا)

پاؤں پر ہاتھ میں رکھا تو کہا   بہت کچھ کرنے تم سہاگ لگے   (جرأت)

(۴) ناز و نیاز۔ ساؤ چاؤ۔ لاڈ پیار (۵) ایک قسم کے عطر کا نام جو زیادہ تر بیاہ شادی میں لگایا جاتا ہے ۔

گالی نہیں ہے عطر لگانا سُہاگ کا   جو چاہئے سنا ہے ہم کو سُہاگ میں   (نامعلوم)

(۶) ایک قسم کے خاص گیت جو عورتیں شادی میں گایا کرتی ہیں یہ دو طرح کے ہوتے ہیں جو گیت دولہا کی طرف سے دُلہن کے شوق میں گائے جائیں وہ سُہاگ اور جو دُلہن کی طرف سے دولہا کی تعریف میں گائے جائیں اُن کو سُہاگ گھوڑیاں کہتے ہیں ۔

اِدھر کا تو یہ رنگ تھا اور یہ راگ   محل میں اُدھر گھوڑیاں اور سُہاگ   (میر حسن)

(۷) وہ تمام خوشی کے زیور اور چیزیں جو سہاگن ہونے کی حالت میں تو پہنیں اور رانڈ ہو کر موقوف کر دیں جیسے نتھ۔ کاجل یا لاکھ کی چوڑیاں۔ مہندی۔ مِسّی۔ سُرخ کپڑے (۸) خوشی۔ انبساط۔ خُرّمی جیسے "باہر تھیاگ بھیتر سہاگ" (۹) سنگار۔ آرائش۔ بناؤ جیسے (فرخ آباد کا گیت) :-

سب سکھیاں سنگار ہیں کرتیں   ہم کن پہ پہنے کریں سُہاگ پیا کب آویں گے
ناجوری ناجو گھونگٹ کھول   گھونگٹ میں تیرے چندر بست ہے لال لگے انمول (سہاگ)
لاڈو تیرا بر آیا بنڑی تیرا بر آیا   میں تجھے آنکھوں بال آنگن جوض کھدایا (")

(بعض لوگوں کی رائے ہے کہ یہ لفظ اصل میں دو بھاگ تھا یعنی دو شخصوں کے نصیبوں کا ملنا چونکہ دال اور سین کا بدل ہے جیسے بکواد بکواس وغیرہ پس دو بھاگ سُہاگ ہو گیا مگر یہ بیان ضعیف سا ہے) ۔

سُہاگ اُتارنا (ہ) فعل متعدی :- جب عورت رانڈ ہو جائے تو اُس کی نتھ اُتار کر چوڑیاں توڑنا۔ بیوہ بنانا۔ بیوہ پن ظاہر کرنا۔ رنڈسالہ پہنانا ۔

سُہاگ اُترنا (ہ) فعل لازم :- نتھ اُترنا۔ چوڑیاں ٹوٹنا۔ رنڈسالہ پہننا۔ بیوہ ہونا۔ رانڈ ہونا ۔

سُہاگ بھری (ہ) صفت :- خوش و خُرّم۔ خاوند کے سُکھ اور گھر کے عیش میں مسرور ۔

سُہاگ بھاگ (ہ) اسم مذکر :- پیار اخلاص۔ خاطر و مدارات جیسے "سُہاگ بھاگ زنانی ۔ چولہے آگ نہ گھڑے پانی" یعنی لینا دینا خیر صلا خاطر داری بہت ۔

سُہاگ پٹارا (ہ) اسم مذکر :- (دہنڈہو) وہ زیور کا ڈبا جو دولہا کی طرف سے دُلہن کو دیا جاتا ہے۔ اِس میں کنگھی۔ سُرمہ۔ مِسّی اور اُبٹنا وغیرہ بھی ہوتا ہے پنجاب میں سُہاگ پٹاری کہتے ہیں ۔

سُہاگ پُڑا (ہ) اسم مذکر :- کاغذ کا وہ خوش نُما بنا ہوا پُڑا جس میں تیرہ خوشبو کی چیزیں جیسے چھیل چھبیلا۔ ناگرموتھا۔ صندل۔ کیوڑہ۔ کچری وغیرہ رکھ کر ساچق کے روز دُلہن کے ہاں لے جاتے اور دولہا کے رو رو دولہا سے پسوا کر دُلہن کی مانگ میں بھرواتے ہیں

ساچق کے سامان میں سے ایک سامان کا نام ۔

سُہاگ رات (ہ) اسم مؤنث :- شب زفاف۔ تخت رات۔ دولہا دُلہن کے ساتھ سونے کی اوّل رات۔ بیاہ کی رات ۔

سُہاگ سیج (ہ) اسم مؤنث :- برات کا پلنگ جس پر دولہا دُلہن سوتے ہیں ۔

سُہاگ کا عطر (ا) اسم مذکر :- ایک قسم کا عطر جو شادی میں کام آتا ہے ۔

سُہاگ کا گہرا ہونا (ہ) فعل لازم :- نہایت پیار اخلاص۔ میل جول۔ ربط ضبط ہونا۔ گہرا سُہاگ ہونا زیادہ بولتے ہیں ۔

غش ہو والی یہ کیوں و سہرا ہے   ان میں کیسا سُہاگ گہرا ہے   (نکہت)

سُہاگ گھوڑی (ہ) اسم مؤنث :- وہ شادی کے گیت جو دولہا کے گھر میں دُلہن کی تعریف میں دولہا کی توجہ اور شوق بڑھانے کے واسطے گائے جاتے ہیں جیسے ۔

آج رین سہاگ کی بنڑی کو بنایا   گا جب رنگ آج بدھاوا میرے بنڑے یہ رین دکھایا ۔
بنڑا بنڑی تکھت پر بیٹھے   آرسی مصحف دکھایا۔ وغیرہ ۔

سُہاگ لہر (ہ) اسم مؤنث :- نسیم صبا۔ ہوائے خوش گوار ۔

سُہاگا (ہ) اسم مذکر :- (۱) ٹنکن ٹنکار۔ ایک کھار کا نام جو اکثر پہاڑوں سے لا کر بیچتے ہیں اور وہ سونا چاندی گلانے کے کام میں آتا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں حار مفید درد و کرم دندان و دانہ بواسیر وغیرہ جیسے "شہد سہاگا گھی مری دھات کا جی" ۔ کوئی سا دھات کا کُشتہ ہو ان چیزوں سے اصلی حالت پر آ جاتا ہے (۲) پنجاب :- میڑا ۔ کھیت کے یکساں کرنے کا پٹڑا۔ جندرا ۔

سُہاگن (ہ) اسم مؤنث :- مرکب از (سو + بھاگ) (خوش طالع) وہ عورت جس کا خاوند زندہ ہو۔ شوہر والی۔ خاوند والی۔ وہ عورت جس کا سُہاگ قائم و برقرار ہو ۔

سُرخ جوڑا جو پہن کر مرا قاتل آیا   موت تو آئی مگر خوب سُہاگن آئی   (ظفر)
سیج سکھی پی اکیلا چوچک پی پی ہوے   نا جانوں اُس پی سے کون سُہاگن ہوے (دوہا)

(لفظ سیج سہرے کا کر لیا ہے جس کے معنی ہزار کے ہیں اور چوچک سے مراد چاروں طرف ہے) ۔

سُہاگن کا بچہ پچھواڑے کھیلتا ہے (ہ) کہاوت :- یعنی سُہاگن کا بچہ مر جائے تو اُسے مرا نہیں سمجھنا چاہئے بلکہ یہ خیال کرنا چاہئے کہ آنکھوں سے اوجھل ہو گیا ہے کیونکہ میاں بیوی زندہ ہیں تو بہتیرے بچے ہی بچے ہو جاویں گے یہ مرنا بمنزلہ غائب ہونے کے ہے نہ مرنے کے ۔

سُہال (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کی خستہ اور روغنی میٹھی تلی ہوئی روٹی ۔

سُہالی (ہ) اسم مؤنث :- سُہال کی تانیث۔ پوری۔ کچوری۔ چپاتی جیسے "ماں کا پیٹ سُہالی سے نہیں بھرتا" "سُسرال کی گالیاں سُہالیاں ہوتی ہیں" ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مت بُرا مانیو جمیل اُس کا اُس کی گالی نہیں سُہالی ہے (جمیل)

سَہالگ (ہ) اسم مذکر (ہندو)۔ مرکب از (سیہ + لگن) (۱) ہندوؤں کے بیاہ کا سنجوگ یا مبارک زمانہ۔ ساہا (۲) اہل حرفہ کی شادیوں میں گرم بازاری ٭

سَہالگ چمکنا (ہ) فعل لازم:۔ بہت سے بیاہ شادیاں ہونے کے سبب اہل حرفہ کی گرم بازاری ہونا ٭

سَہام (ع) اسم مذکر۔ (۱) حصّے۔ ٹکڑے (۲) تیر۔ تُکّہ۔ ناوک۔ بان۔ خدنگ ٭

سُہانا یا سُہاونا (ہ) صفت:۔ (۱) مرغوب۔ دل پسند۔ خوش آئندہ۔ اچھا معلوم دینے والا ٭ خوش منظر۔ خوب صورت۔ موزون۔ بھاتا۔ سُندر۔ من بھاون۔ منوہر۔ خوش اسلوب ؎

بُرج بے اختیار یاد آیا اور سُہانے درختوں کا سایہ (انشا)

سُہانا تھا کچھ ایسا روپ اُس کا کہ سایہ چاہتی تھی دھوپ اُس کا (؍)

لگا ساڑھ سُہاونا گرجت جھوں اور پی پی کرت پپیہارا سو بولت اور مور (گیت)

(۲) سہتا۔ نیم گرم۔ شیر گرم۔ گوارا۔ کُنکُنا۔ تُمتُم ٭

سُہانا سا (ہ) صفت:۔ اچھا اور خوشنما سا۔ مرغوب الطبع۔ دل کے موافق۔ خوش آئندہ سا ؎

گھڑی چار دن باقی اُس وقت تھا سُہانا سا اِک طرف سایہ ڈھلا (میر حسن)

سُہانا سُہانا وقت (۱) اسم مذکر۔ خوشگوار اور خوش آئندہ وقت۔ دل کو خوش کرنے والا اور طبیعت میں تازگی پیدا کرنے والا وقت جیسے "وہ پچھلی رات کا سُہانا سُہانا وقت۔ وہ گلابی جاڑے کا موسم کھیتوں میں گھم گھم کرتی چلیں" ٭

سُہانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) بھانا۔ پسند آنا۔ پیارا لگنا۔ مرغوب ہونا۔ دل پسند ہونا۔ رُچنا۔ اچھا لگنا جیسے "کانا مجھے بھائے نہیں اور کانے بن سُہائے نہیں" (۲) پھبنا۔ زیب دینا۔ موزون ہونا۔ خوشنما ہونا (۳) سہتا سہتا ہونا۔ کُنکُنا ہونا۔ نیم گرم ہونا ٭

سُہانا سایہ ڈھلنا (ہ) فعل لازم (لکھنئو):۔ جھٹ پٹے کا وقت ہونا۔ تلسی سانجھ۔ سرِ شام۔ دونوں وقت ملنا۔ سندھیا ہونا ٭

سَہاوَل (۱) اسم مذکر۔ (دیکھو ساہَل) شاقُول ٭

سُہاوُنا (ہ) فعل لازم:۔ (دیکھو سُہانا)

سہارے (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ مدد۔ سہارا۔ تقویت۔ اعانت۔ یاوری۔ مددگاری۔ حمایت۔ پُشتی (۲) صفت:۔ معاون۔ مددگار۔ یاور۔ مہربان ٭

سہارے کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ مدد کرنا۔ حمایت کرنا۔ تقویت دینا۔ سہارا دینا ٭ بچانا۔ پناہ دینا۔ آڑے آنا ٭

سہائی (س) اسم مذکر:۔ (۱) مددگار (۲) اسم مؤنث:۔ مدد۔ سہارا ٭

سہائتا (ہ) اسم مؤنث:۔ (دیکھو سہارے) ٭

سہائتا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (دیکھو سہارے کرنا) ٭

سَہایک (ہ) اسم مذکر:۔ معاون۔ مددگار۔ یاور۔ حمایتی ٭

سَہت (ہ) حرف ربط (ہندو):۔ ساتھ۔ سنگت۔ سمیت ٭

سَہتا سَہتا (ہ) صفت:۔ قابل برداشت۔ سہارنے کے لائق ٭ کُنکُنا۔ تُمتُم۔ شیر گرم ٭

سہج (ہ) اسم مذکر:۔ سہل۔ آسان۔ سُگم۔ آہستہ جیسے "سہج پکے سو میٹھا" ٭ "سہج بچڑا بر ہم چاری"

سہج سہج / سہج سے (ہ) تابع فعل:۔ آہستہ آہستہ۔ دھیرج سے۔ رسان سے۔ سہولت سے ٭

سہج میں (ہ) تابع فعل:۔ آہستگی میں۔ نرمی سے۔ آسانی سے۔ فرصت میں ٭

سِہرا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ پھولوں خواہ موتیوں کی لڑیاں جو دولھا دُلہن کے سر پر سے مُنہ پر لٹکائی جاتی ہیں ٭ مقیش یا سونے کے تاروں کے ہار جو عروس یا داماد کے سر سے باندھتے ہیں ٭ مور۔ مکٹ۔ مالا جیسے "دولھا کے سر سہرا" (۲) وہ نظم یا گیت جو دولھا اور اُس کے سہرے کی تعریف میں ہوں ؎

(ذوق)
اے جوان بخت مبارک تیرے سر پہ سہرا آج ہے یمن و سعادت کا ترے سر سہرا
ایک کو ایک پہ تزئین ہے دمِ آرائش سر پہ دستار ہے دستار کے اوپر سہرا
سر پہ طرّہ ہے مُزیّن تو گلے میں بدّھی کنگنا ہاتھ میں زیبا ہے تو سر پر سہرا
دُرِ خوش آب مضامیں سے بنا کر لایا واسطے تیرے ترا ذوق ثنا گر سہرا

(گیت)
ہیرے موتیوں کا سر سہرا براجے سر سوہے کنگنا
شُبہ کی گھڑی وے میرا جیون ہار بنا

(اس لفظ کے مادّے میں لوگوں نے عجیب عجیب شگوفے چھوڑے ہیں بعض صاحب تو کہتے ہیں کہ یہ لفظ شوہرہ تھا یعنی خاوند کی نسبت رکھنے والا۔ اس سے شہرہ پھر سہرا ہو گیا۔ بعض کی رائے ہے کہ سیرا یا یائے مجہول لکھو اگرچہ فارسی والوں نے اپنے قاعدے کے موافق سہو باندھ دیا ہے مگر یہ بات صاحب بہار عجم بھی نہیں بتاتے کہ یائے مجہول کس مصلحت اور کس وجہ سے تسلیم کی جاتی۔ ایک صاحب رائے دیتے ہیں کہ اسے فارسی سر بمعنی تین اور ہار سے مرکب خیال کرو۔ شاید اول میں تین لڑی کا ہوتا ہو لیکن یہاں ایک لفظ فارسی دوسرا ہندی میل نہیں کھاتا اس وجہ سے ہم بقاعدہ غلو بھی اس طرح پر کہتے ہیں کہ یہ لفظ ہندی سر بمعنی فرق اور ہار سے مرکب ہے بمعنی سر کا ہار۔ اول اول اس لفظ نے سرہار نام پایا ہو پھر ملے معلّہ کر کے سہار ہوا ہو اس کے بعد الف نے قلب مکانی پیدا کر کے سہرا نام حاصل کیا ہو اور یہی ہر طرح سے اقرب ہے) ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سِہرا باندھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سہرا سر پر رکھنا - دولھا بننا (۲) نیگ لینے کے واسطے بہنوئی کا اپنے ہاتھ سے نسبتی بھائی کے سہرا باندھنا ۔

سِہرا بندھائی (ہ) اسم مؤنث :- سہرا باندھنے کا نیگ جو بہنوئیوں کو ملتا ہے ۔

سِہرا دکھانا (ہ) فعل متعدی :- شادی دکھانا - بیاہ دکھانا - شادی دیکھنے کا موقع نصیب کرنا - بیاہ رچوانا ؎

بنا بنڑی کو مبارک ہو بنی بنڑے کو ۔ حق نے دونوں کا ہمیں آج دکھایا سہرا (شیریں)

سِہرا دیکھنا (ہ) فعل متعدی :- بیاہ دیکھنا - شادی کرنا - بیاہ رچانا جیسے "خدا تمہیں بیٹے کا سہرا دیکھنا نصیب کرے" ۔

سِہرے جلوے کی (۱) اسم مؤنث :- بیاہتا بیوی - وہ بیوی جسے باقاعدہ پنچوں کے ساتھ بیاہ کر لائے ہوں ۔

سَہَسْر (س सहस्र) صفت :- سہنسر - ہزار - الف ۔

سَہْل (ع) صفت :- لغوی معنی نرم و ہموار زمین - اصطلاحی نرم - آسان - سہج ۔

سَہْل انگار (ع + ف) :- آسانی طلب - تن آسا - کاہل - سست - الکسیا - حیلہ جو - بہانہ جو ۔

سَہْل انگاری (ع + ف) اسم مؤنث :- تن آسانی - آسان طلبی - کاہلی - سستی - آلکسی - حیلہ جوئی - بہانہ سازی ۔

سَہْل کرنا (۱) فعل متعدی :- آسان کرنا - پانی کر دینا جیسے "نئی تصنیف نے علم سہل کر دیا" ۔

سَہلانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) پورے پورے ہاتھ پھیرنا - آہستہ آہستہ رگڑنا - گدگدانا ۔ (۲) خوشامد کرنا - چاپلوسی کرنا (۳) پچکارنا - چمکانا - تھپکنا ۔

سُہلے (ہ) اسم مذکر :- دیکھو اسوہلے) ۔

سَہْم (ف) اسم مذکر :- ترس - بیم - خوف - ڈر - ہیبت ۔

سَہم جانا (۱) فعل لازم :- ڈر جانا - خوف یا رعب میں آجانا - ہیبت چھا جانا ؎

رکھے ہے منہ میں یہ انگشت حیرت اے کماں ابرو
گیا ہے سہم کچھ کھا کر یہ تیرا تیر دل میرا (نظیر)

سَہم چڑھنا (ہ) فعل لازم :- خوف چھانا جیسے "کل کی شادی کا سہم چڑھا ہوا ہے" ۔

سَہما (۱) صفت :- خوف زدہ - ڈرا ہوا - چپ ۔

سَہما سَہما (۱) صفت :- خوف زدہ - خائف - ڈرا ہوا - چپ چپ ؎

سہمے سہمے نظر پڑے ہیں میر ۔ اس کے اطوار سے ڈرے کچھ تو (میر)

سَہمانا (۱) فعل متعدی :- ڈرانا - خوف دلانا ۔

سَہمنا (۱) فعل لازم :- ڈرنا - خوف کھانا - ہیبت زدہ ہونا ؎

ڈرتے ہیں وہ جہاں نظر آتا ہے گردباد ۔ سہمے ہوئے ہیں کیا مری مشت غبار سے (ثاقب)

سَہنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) برداشت کرنا - سہارنا - اٹھانا - انگیز کرنا - جھیلنا ؎

واہ رے رشک سہوں ظلم پہ ظلم اس خاطر ۔ نہ لے تجھ سے کوئی نام وفا میرے بعد (ممنون)

ان کے تو جور سہتے اک عمر ہو گئی ہے ۔ صیاد سے گلہ ہے شکوہ نہ باغباں سے (سوز)

(کہاوت) :- "سہتا سہے ان سہتا چھاتی رہے" (۲) بھگتنا - مثلاً بھوگنا - جیسا کیا ویسا سہو" (۳) صبر کرنا - سنتوک کرنا (۴) سنبھالنا - تھامنا (۵) ماننا - تسلیم کرنا (۶) گوارا کرنا ۔ (یہ لفظ سنسکرت سہنا सहना بمعنی صبر اور برداشت سے نکلا ہے) ۔

سَہنسر (ہ) صفت :- (۱) الف - ہزار - دہ صد جیسے "سہنسر گوپی ایک کنہیا" ۔ (۲) بہت - بافراط - سینکڑوں - ہزاروں جیسے "رام کے سہنسر ہاتھ ہیں جا ہے جس سے دے" ۔

سَہنک (۱) اسم مؤنث :- (دیکھو صحنک) ؎

آج تو چندی ہے سو دا مری سہنک کا تمام ۔ چوک سے جا کے تمہیں لا ہو بی سیدانی (رنگین)

سَہو (ع) اسم مذکر :- بھول - چوک - خطا - غلطی - فراموشی - غفلت ؎

لکھ دیتا وصل ہجر کی جا سر نوشت میں ۔ اتنا نہ سہو کاتب تقدیر سے ہوا (رند)

سَہوِ قلم (ع) اسم مذکر :- لغزش تحریر - قلم کا ارادے کے خلاف چل جانا - قلم سے کچھ کا کچھ نکل جانا ۔

سَہوِ کاتب (ع) اسم مذکر :- کاتب کی بھول - وہ غلطی جو لکھنے والے سے ہو جائے ؎

ہے یہ دیوان میر بے اصلاح ۔ لوگ کہتے ہیں سہو کاتب ہے (سودا)

سَہواً (ع) تابع فعل :- بھولے سے - بلا ارادہ - غفلتاً ۔

سَہُول (۱) اسم مذکر :- دیکھو اسابل) ۔

سَہُولت (ع) اسم مؤنث :- نرمی - آسانی - آہستگی ۔

سَہی یا سَئی (۱) تابع فعل :- اصل میں صحیح تھا - یہ لفظ جس قدر موقعوں پر بولا جاتا ہے اگر وہ سب موقعے جتائے اور ان کے واسطے الفاظ بنائے جائیں تو بھی ہم پورا پورا چربہ نہیں اتار سکتے ۔ کیونکہ اہل زبان اسے بہت سے ایسے موقعوں پر استعمال کر جاتے ہیں کہ انہیں اہل زبان ہی بول اور سمجھ سکتا ہے - دوسرا شخص اگر بولے گا تو ضرور خطا کھائے گا - لہٰذا ہم چند مشہور قریب الفہم موقعے زیادہ تر حضرت غالب کی غزل بنا کر آگے چلتے ہیں) (۱) ٹھیک - بجا - درست جیسے جو تم کہو سو ہی سہی (۲) برائے ایجاب - قبول - منظور - تسلیم ۔ انا - فرض کیا ؎

ہم بھی دشمن تو نہیں ہیں اپنے ۔ غیر کو تجھ سے محبت ہی سہی (غالب)

(۳) برائے شرط جیسے آ تو سہی ؟ کھا تو سہی ؟ جا تو سہی ! وغیرہ (۴) تکمیل فعل کے واسطے جیسے "میاں کھاؤ تو سہی پیچھے تکلف کر لینا" یعنی پہلے کھانا تو کھاؤ ۔ ؎

(مصرعۂ رنگین) اس کو یاں لا تو سہی سوچ میں بیٹھی ہے کیوں - یعنی پہلے لے تو آ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سہی

(۵) غنیمت ہے۔ مغتنم ہے۔ بہتر ہے ٭

ایک ہنگامہ پہ موقوف ہے گھر کی رونق نوحۂ غم ہی سہی نغمۂ شادی نہ سہی (غالب)

یار سے چھیڑ چلی جائے اسد گر نہیں وصل تو حسرت ہی سہی (")

(۶) تسلیٔ خاطر یا من سمجھوتی کے واسطے۔ یہی سمجھیں گے۔ یونہیں جانیں گے ٭

اپنی ہستی سے ہو جو کچھ کہ ہو آگہی گر نہیں غفلت ہی سہی (غالب)

عمر ہر چند کہ ہے برق خرام دل کے خوں کرنے کی فرصت ہی سہی (")

ہم بھی تسلیم کی خو ڈالیں گے بے نیازی تری عادت ہی سہی (")

ہم کوئی ترکِ وفا کرتے ہیں نہ سہی عشق مصیبت ہی سہی (")

(۷) تاکید کے واسطے۔ حصر تاکید کے لئے ٭

کچھ تو دے اے فلک نا انصاف آہ و فریاد کی رخصت ہی سہی (غالب)

(۸) تسلسل کے واسطے۔ جاری رہے۔ چلے جائے۔ برقرار رہے ٭

قطع کیجے نہ تعلق ہم سے کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی (غالب)

(۹) تاکید کلام کے واسطے۔ مانو۔ جانو۔ خیال کرو ٭

عشق مجکو نہیں وحشت ہی سہی میری وحشت تیری شہرت ہی سہی (غالب)

(۱۰) منظور کرو۔ قبول کرو ٭

میرے ہونے میں ہے کیا رسوائی اے وہ مجلس نہیں خلوت ہی سہی (غالب)

یعنی جلوت نہ سہی مجھے خلوت ہی میں بُلانا منظور کرو ٭ (۱۱) ہرچہ باد اباد۔ کچھ ہی ہو۔ کچھ پروا نہیں۔ جیسے "چلو یونہی سہی۔ ہم فقیر ہی سہی" ٭

سہی شام (۱) تابع فعل ؛۔ صبح سر شام ٭

سُہَیل (ع) اسم مذکر ؛۔ ایک نہایت تاباں مشہور ستارے کا نام جو ملک یمن میں طلوع ہوا کرتا ہے۔ اس کی تاثیر سے چمڑے میں خوشبو پیدا ہو جاتی اور کل حشرات الارض مر جاتے ہیں ٭

اللہ رے تابِ حُسن کہ اُس کا دُرِ بلاق چشمک زنی کرے ہے سُہیل یمن کے ساتھ (ذوق)

سَہیلی (ہ) اسم مؤنث ؛۔ مرکب از (سہ + آلی) ساتھ رہنے والی مصاحبہ مصاحب خواص۔ کنیز ہمعصر۔ ساتھن۔ سکھی۔ بہنیلی۔ آلی۔ سجنی۔ ہمجولی لڑکی جیسے "سُن ری سہیلی موری ہیلی۔ بابل گھر رہی میں البیلی" ٭

ہے یہ گھر کا لنگا یہاں ہے کون باون گز سے کم
ایک سے ایک آہ بندی کی سہیلی قہر ہے } (رنگین)

سے یا **سیہ** یا **ساہی** (ہ) اسم مؤنث ؛۔ خارپشت۔ سیہ۔ ساہی۔ سہی۔ ٹرور۔ ٹرڈرہ۔ (ایک وحشی جانور کا نام جس کے تمام جسم پر بڑے بڑے سیاہ سپید گنڈے دار کانٹے ہوتے ہیں

سے

اُس کا منہ سوُر کے منہ سے بہت مشابہ ہے چنانچہ اسی وجہ سے اس کو بعض نے حرام بعض نے مکروہ لکھا ہے جس وقت اسے خوف ہوتا ہے تو یہ اپنے پر پھیلا لیتی یا اُن کے ذریعہ سے حربہ کرتی ہے ہندوستانیوں کا خیال ہے کہ اس کا کانٹا گھر میں رکھنے سے لڑائی ہوتی ہے یہ قریباً بڑے کچھوے کے برابر ہوتی ہے) ٭

سے کا کانٹا (ہ) اسم مذکر ؛۔ چونکہ اس کانٹے کو لوگ لڑائی کا باعث خیال کرتے ہیں اس وجہ سے اُس آدمی کی نسبت بولتے ہیں جو لڑائی کا گھر۔ باعثِ تکرار یا خود لڑاک ہو ٭

جس کے سبب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں کانٹا ہے گھر میں سیہ کا یا گُل کنیر کا (ذوق)

سی یا **سیہ** (ہ) اسم مذکر ؛۔ شیر۔ سنگھ۔ اسد۔ ناہر ٭

ہنسا تھے سو اڑ گئے کاگا بھئے دِوان جا بمنا گھر اپنے سی کس کے ججمان (دوہا)

رسی (ہ) اسم مؤنث ؛۔ دفعتہً چٹکی لے لینے یا کسی چیز کے کاٹ کھانے یا تکلیف یا مرچ کی جلن کے باعث جو آدمی کے منہ سے آواز نکلے ٭

پڑھائے مجکو وہ مِس گر حروفِ انگریزی تو چاک دل کے دکھا کر کہوں میں اے بی سی (نامعلوم)

(۲) سردی کے سبب سُو سُو کرنے کی آواز (۳) حروفِ تشبیہ ؛۔ مانند۔ مثل۔ نظیر۔ مشابہ۔ برابر۔ ہمتا جیسے "ماں سی دشمن نہ ماں سی دوست" یعنی ماں جیسی (۴) برائے کثرت و افراط جیسے "بیڑیاں سی بیڑیاں توڑی ہیں خِست سی خِست کی ہے کہ کوئی بھی نکریگا" ٭

سی سی کرنا (ہ) فعل متعدی ؛۔ جاڑے سے سُو سُو کرنا۔ مرچوں کی تیزی یا تکلیف کے باعث منہ سے آواز نکالنا ٭

سی (ف) صفت ؛۔ تیس۔ تین دھائی۔ ۳۰ ٭

سی پارہ (ف) اسم مذکر ؛۔ قرآن شریف کا ہر ایک تیسواں حصہ ٭

سے (ہ) حرف جر۔ (از۔ سوں۔ ستی۔ تے وغیرہ) (۱) برائے ابتدا۔ اس میں زمانے سے تعلق ہو۔ خواہ مکان سے جیسے کل سے راہ دیکھ رہا تھا ٭ گھر سے بازار تک گیا (۲) عِوَض کے لئے۔ جیسے اُسے کپڑے پیسے کھانے پینے سے کیا کمی ہے (۳) بعض یا بعضیت کے واسطے جیسے ہندؤں میں سے ایک وہ بھی ہے (۴) سبب یا علت کے واسطے جیسے غُل سے کان پھٹے جاتے ہیں یعنی غُل کے سبب ٭ (۵) مدد کے واسطے جیسے دو توپوں سے قلعہ لے لیا۔ سو سواروں سے شہر لے لیا (۶) علامت مفعول کی بجائے جیسے اُس سے کہدو (۷) ساتھ۔ ہمراہ۔ سنگ جیسے سالن سے روٹی کھائی (۸) دوری کے واسطے جیسے یہ چیز ہاتھ سے پھینک دو (۹) نسبت کے واسطے جیسے یہ چیز اُس سے اچھی ہے یعنی اُس کی نسبت ٭ ایک سے دو بھلے (۱۰) ہیت جیسے میں دس آدمیوں سے وہاں گیا (۱۱) بعد۔ پس۔ پھر جیسے اَب سے جھوٹ مت بولنا یعنی اب کے بعد (۱۲) اوپر۔ پر جیسے سیڑھی سے گرا۔ کوٹھے سے گرا (۱۳) طرف۔ جانب جیسے مغرب سے ابر اُٹھا۔ پُورب سے چلا (۱۴) اندر۔ بیچ۔ جیسے ہنڈے سے گھی نکال لو۔ پتیلی سے سالن نکال لو (۱۵) تجرید۔ علیحدگی۔ جیسے دس میں سے پانچ چُن لو (۱۶) کثرت و افراط کے لئے جیسے وہاں چور سے چور ہیں ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یا اِس شہر میں بدمعاش ہے بدمعاش ہیں ؎

ہے مرا داغِ دلِ سوزاں پُر نور آفتاب جس سے ڈر کر بھاگتا ہے دُور سے دُور آفتاب (صابر)

سَئے (ہ) صفت:۔ (۱) دیکھو (سو) صدر ؎

سخاوت یا دُنی سی اُس شہ کی ہے کہ اک دِن دو شالے دیئے سات سے (میرحسن)

(۲) گنوار:۔ ہے۔ اَست جیسے "وہ مہاراجا چاہئے"۔

سَیّاح (ع) صفت:۔ بہت سیاحت کرنے والا۔ جہاں گرد۔ بہت سیر کرنے اور پھرنے والا (اسم مذکر) مُسافر۔ جاتری۔ راہی۔

سِیاحت (ع) اسم مؤنث:۔ سفر۔ سیر۔

سَیّاحی (ع) اسم مؤنث: مسافرت۔ سیر۔ سفر۔

سِیادت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) سرداری۔ پیشوائی۔ بزرگی۔ امامت۔ سلطنت۔ حکومت۔ بادشاہی (۲) حضرت فاطمہ علیہا السلام کی اولاد۔ قومِ سادات۔

سِیار یا سِیال (ہ) اسم مؤنث:۔ (گنوار) شغال۔ گیدڑ۔ جمبو۔ شُرگال۔

سَیّار (ع) اسم مذکر:۔ بہت سیر کرنے والا۔ بہت پھرنے والا۔ تیز چلنے والا۔ گردش کرنے والا ستارہ۔

سَیّارہ (ع) اسم مذکر:۔ ثابت کا نقیض۔ گردش کرنے والا اور پھرنے والا ستارہ۔

سِیاست (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) ملک کی حفاظت و نگرانی۔ حکومت و سلطنت (۲) انتظامِ ملک۔ بندوبست۔ دار و گیر۔ نظم و نسق (۳) تنبیہ۔ چشم نمائی۔ دھمکی۔ مار پیٹ۔ گوشمالی (۴) رعب داب۔ قہر و غضب۔ خوف و دہشت۔ سخت گیری۔

سِیاست کرنا (۱) فعل متعدی:۔ سزا دینا۔ تنبیہ کرنا۔ گوشمالی دینا۔ دھمکانا۔ چشم نمائی کرنا۔

سِیاستِ مُدُن (ع) اسم مؤنث:۔ شہری انتظام۔ نظامِ شہری۔

سِیاق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) حساب۔ حساب کے قاعدے (سیاق کے لغوی معنی رَوانی۔ چلانے اور پاے بند باز یعنی باز کے پاؤں کی ڈوری کے ہیں چونکہ علمِ حساب میں زبان و قلم دونوں کو زیادہ اور سُرعت کے ساتھ حرکت ہوتی ہے اس وجہ سے یا اس باعث سے کہ حساب کی یادداشت مثل باز ہے جو اکثر دل کے ہاتھ سے اُڑ جاتی ہے اور اُس کا لکھ لینا ایسا ہے جیسے باز کے پاؤں میں ڈوری ڈال دیں پس حساب لکھنے کے قواعد کو سیاق کہنے لگے) (۲) ربطِ مضمون۔ طرز۔ ڈھنگ۔ ترکیب۔

سِیاقِ عبارت یا کلام (ع):۔ تابع فعل:۔ ربطِ تحریر یا طرزِ کلام۔ یا کہنے یا بولنے کے ڈھنگ سے۔ مثلاً "سیاقِ عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ مُصنّف تدبیر کا طرف دار ہے"۔ "سیاقِ کلام سے ظاہر ہے کہ آپ کو دوسری طرف رجحان زیادہ ہے"۔

سَیّال (ع) صفت:۔ رواں۔ بہنے والی۔ رقیق۔ پتلی۔ لچکدار۔ پگھلنے کے قابل۔

سِیالا (ہ) اسم مذکر:۔ (گنوار ہندو) موسمِ سرما۔ جاڑا۔ سیت۔ کال۔

شیام (ہ) صفت:۔ (۱) کالا۔ سیاہ۔ اسود۔ تیرہ و تار (۲) اسم مذکر:۔ کرشن جی کا لقب (چونکہ کنہیا جی شیش ناگ سانپ کی پھنکار سے سانولے پڑ گئے تھے اس سبب سے یہ لقب پڑ گیا تھا) (۳) کالی کوئل۔ کوئل (۴) راگنی کا نام۔

سیام برن (ہ) اسم مذکر:۔ کالا رنگ۔ سیاہ فام۔ کالا ؎

سیام برن اور دانت انیک لچکت جیسے ناری
دونوں ہاتھ سے خسرو کھینچے یوں کہوے تو آری } (آری کی پہیلی)

سَیّاں (ہ) اسم مذکر:۔ (گیتوں میں) سائیں کی تصغیر بالمحبت۔ کنتھ۔ بالم۔ پیا۔ سوامی۔ مالک۔ خاوند۔ پتی۔ بھتار۔ بھرتا۔ خصم۔ شوہر۔ میاں جیسے "سیاں کے ہوتے بھیا کا ناؤں۔ پہن اوڑھ سیاں سرجاؤں" (گیت) سیاں بن کھائیں لینے آئے۔

سَیّاں بھئے کوتوال اب ڈر کاہے کا (ہ) کہاوت:۔ جان پہچان یا دوست کے صاحبِ اختیار ہونے سے ڈر جاتا رہا۔

سِیان (ہ) اسم مذکر:۔ (متروک) دانائی۔ ہوشیاری۔ چالاکی۔ عیاری۔ فطرت ؎

یہ دلبروں کے فن و فریب اتنی عمر میں جھنجھلاہٹ اب تو آتی ہے اس کی سیان پر (میرتقی)

سِیان پت (ہ) اسم مؤنث
سِیان پن (ہ) اسم مذکر } :۔ (۱) چترائی۔ دانائی۔ عیاری۔ ہوشیاری۔ چالاکی (۲) فریب۔ دھوکا (۳) کنجوسی۔ کنشک پن۔ بخیلی۔

سِیانا (ہ) صفت:۔ (سنسکرت سگیان بمعنی با دانش تھا) عالم۔ گیانی۔ سُجان۔ واقف۔ دانا۔ زیرک۔ عقلمند۔ تیز فہم۔ زکی۔ بدھوان۔ سمجھدار۔ سچیت۔ فہیم ؎

سیانے تو ہیں بہت سے سیانا پچھو غصّہ ربینا دیکھ ہو چوگنا ٹھاڈے پر کم ہو زبردست (معلوم)

(۲) گُرانٹ۔ پختہ کار۔ پکّا۔ تجربہ کار۔ گھاگ۔ ٹھوس گانٹھ کمیت (۳) چتر۔ چاتر۔ چالاک۔ ہوشیار۔ عیار۔ فطرتی جیسے "بنئے سے سیانا سو دیوانہ"۔ "سیانا کوا گوہ کھاتا ہے" (پہیلی):۔

ایک میں دیکھی ایسی ناری پیٹ میں لگڑا ننگی ساری
پیاس لگے جب ایسی سیانی اور کے ہاتھ سے پیوے پانی } (مشعل)

(۴) تاڑو۔ تاڑباز۔ تاڑیا۔ مردم شناس۔ قیافہ شناس۔ کائیاں۔ بھانپو۔

جب بات بناتا ہوں تو کہتا ہے مرا دل ہے یار سیانا کوئی فقرہ نہ چلے گا (بحر)

(۵) مکّار۔ فریبی۔ چھلیا۔ بھگلیا۔ دغاباز۔ منفنی۔ حرّاف جیسے "قاضی کے گھر کے چوہے بھی سیانے ہوتے ہیں" (۶) حکمتی۔ جگتی۔ ڈھب کا۔ مطلبی۔ مطلب کا جیسے "بنئے سے سیانا سو دیوانہ" (۷) بالغ۔ بانا کا نقیض۔ بڑا۔ بڑی عمر کا۔ سن تمیز کو پہنچا ہوا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سیا

کر رکھا تعویذ طفلی میں جسے اب تو وہ لڑکا سیانا ہو گیا (میر)

(۸) اسم مذکر۔ عامل۔ پری خوان۔ صاحب تسخیر۔ بھوت پریت اُتارنے اور گنڈا تعویذ کرنے والا۔ مُلّا نا۔ بھوپا۔

طبیب کہتا ہے اِس کو دق ہے کہیں ہیں جرّاح ہے یہ زخمی
سیانا کہوے ہے پری کا سایہ نہ تم سے ملتے نہ ایسے ہوتے (تیمین)

ہزار کوئی سیانے لائے کوئی بلائے کوئی کھلائے
جسے کہ آسیب زُلف کا ہے نہ مُنہ سے بولے نہ سرے کھیلے (نظیر)

اور بھی بھڑکے ہے دل میں آتشِ دیوانگی آہ جوں جوں پھونکتے ہیں آن کر سیانے مجھے (جرأت)

(۹) پنجاب: ۔ حکیم۔ طبیب۔ بید۔

سِیاہ (ف) صفت: ۔ (۱) (دیکھو سیام) (۲) ازحد نہایت بہت جیسے "سیاہ مست" (۳) شوم نحس۔ بد۔ واژوں جیسے "سیاہ بخت"۔

سیاہ باطن (ف+ع) اسم مذکر: ۔ بد باطن۔ ریاکار۔ مکار۔ کپٹی۔ کینہ توز۔ منافق۔ دد بھیبیا۔

سیاہ بخت (ف) صفت: ۔ بدنصیب۔ بدطالع۔ واژون بخت۔ ابھاگی۔ بنجھتا۔

سیاہ پوش (ف) صفت: ۔ ماتمی۔ سوگوار۔

سیاہ تاب (ف) صفت: ۔ (۱) جب صیقل کئے ہوئے لوہے کو نیبو کے عرق میں تر کر کے ایک خاص طریقے سے آگ پر رکھتے ہیں تو وہ نیلگون ہو جاتا ہے۔ پس ایسی کو سیاہ تاب کہتے ہیں (۲) ۱: ۔ سفیدی ملے ہوئے کوئلے جو دھواں دُور کرنے کے واسطے مکان پر پھیرے جائیں۔

سیاہ دِل (ف) صفت: ۔ عاصی۔ گنہگار۔ سنگدل۔ بیرحم۔ ظالم۔

سیاہ رُو (ف) صفت: ۔ روسیاہ۔ سیاہ چہرہ۔ کالا کلوٹا۔ بے حُرمت۔ بے عزت ذلیل۔ رسوا۔ شرمندہ۔ خوار۔ بے وقر۔ بدنام۔ کلنکی۔

سیاہ زَبان (ف) اسم مذکر: ۔ وہ شخص جس کی زبان کے نیچے نہایت سیاہی ہو۔ چنانچہ لوگوں کا خیال ہے کہ اُس کی بددعا اور کوسنا بہت جلد اثر کر جاتا ہے ہندی میں اُسے کلجبا کہتے ہیں۔

سیاہ سفید کرنا (۱) فعل متعدی: ۔ خواہ بُرا خواہ بھلا کرنا۔ مختارِ کُل ہونا۔ جو چاہنا سو کرنا۔ (چونکہ سیاہ بمعنی بد جیسے سیاہ بخت سیاہ کار وغیرہ اور سفید بمعنی اچھا جیسے سفید کار۔ بخت سفید۔ سفید رُو وغیرہ آتا ہے۔ اس وجہ سے یہ معنی لئے گئے جن لوگوں کو زبان فارسی کی واقفیت نہیں اور محاورہ ... عوبلی کرتے ہیں اُن کے نزدیک سیاہ کو سفید سفید کو سیاہ کر لے کا اختیار اگر یہ لفظ ہندی ہوتا تو شاید چل بھی جاتی)۔

سیا

سیاہ کار (ف) صفت: ۔ فاسق۔ فاجر۔ بدکار۔ ظالم۔ گنہگار۔ عاصی پاپی۔ اپرادھی۔

سیاہ کاری (ف) اسم مؤنث: ۔ فسق و فجور۔ بدکاری۔ ظلم۔

سیاہ گوش (ف) اسم مذکر: ۔ ایک درندے سے چھوٹے سے جانور کا نام جسے امیر لوگ شکار کے واسطے رکھتے ہیں۔ چیتے کی قسم میں سے ہے۔ بن بلاؤ۔

سیاہ مَست (ف) صفت: ۔ بدمست۔ نہایت متوالا۔ نشے میں غرقاب۔ نشے میں چور۔ مخمور۔

گشتہ ہوں میں کس چشم سیاہ مست کا یارب
ٹپکے ہے جو مستی مری تربت کے شجر سے (ذوق)

سیاہ مستی (ف) اسم مؤنث: ۔ بدمستی۔ مدہوشی۔ بے ہوشی۔

سِیانا (ہ) اسم مذکر: ۔ بھوت۔ پریت۔ جن۔ دیو۔ سایۂ پری۔

لگ گئی آنکھ جو سوتے میں تری نغموں کے شب سیاہ ہے نے کئی بار دبا یا مجھ کو (ذوق)

سِیاہہ (ف) اسم مذکر: ۔ اہل عملہ و متصدیان دفتر کی اصطلاح میں وہ کچا روزنامچہ جس میں نقدی یا اجناس ہر روزہ کو بطریق اجمال بلا تفریق و تفصیل ایک جگہ درج کر لیتے ہیں۔ بہی۔ کھاتہ۔ روزنامچہ۔

سیاہہ آمدنی (۱) اسم مؤنث: ۔ روزانہ آمدنی جو زمینداروں سے لے کر داخل خزانہ کی جائے۔

سیاہہ بہی (۱) اسم مؤنث: ۔ (۱) روزنامچہ۔ جس میں روزمرہ کا خرچ آمدنی وغیرہ درج ہو۔ آمدنی کا کھاتہ۔ روکڑ بہی (۲) وہ رجسٹر جس میں عدالت کے حکم احکام درج کئے جائیں۔

سیاہہ دِکھانا (۱) فعل متعدی: ۔ فوج کی تعداد ظاہر کرنا۔ فوج کا شمار یا لشکر کی کثرت دکھانا۔ جائزہ دینا۔ موجودات دینا۔

ہمارا دل ستم ہے کہ آنکھ اُس کی نہ جھپکے گی دکھائیں ترک چشم اُس کے سیاہہ فوج مژگاں کا (نامعلوم)

سیا... عدات (ف+ع) اسم مذکر: ۔ روزمرہ کی آمد و خرچ اور ترسیلِ زر ... کا ... موجودہ شیار و کڑ وغیرہ کا روزنامچہ۔

سیا... کرنا (۱) فعل متعدی: ۔ درج رجسٹر ... مجہ کرنا۔ کھاتے پر چڑھانا۔

سیاہہ ... (ف) اسم مذکر: ۔ محاسب۔ روزنامچہ لکھنے والا۔ کھاتے پر چڑھانے والا۔

سیاہی اسم مؤنث: ۔ (۱) کالک۔ کلونس (۲) مداد۔ نکاب۔ روشنائی۔ مسی۔ ... جس ... (۳) تاریکی۔ اندھیرا۔

کہو کوئی نہ کرے وحشتِ سیاہئ گور ہوئے ہیں جانِ کہ ... گڑے نشان ہیں کے تلے (مصحفی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سیا

(۴) کاجل۔ کجلا (ہ) کلنک کا ٹیکا۔ داغ۔ دھبا۔ کلپ ۔

سیاہی چٹ (۱) اسم مذکر:۔ جاذب کاغذ۔ بلوٹنگ پیپر۔ سوختہ۔ سیاہی چوس ۔

سیاہی ڈالنا (۱) فعل متعدی:۔ دوات میں روشنائی ڈالنا۔ دوات کو چلتا اور درست کرنا ۔

سیاہی خالیز (۱) اسم مذکر:۔ (لکھنؤ) نکمّے اور بیکار آدمی سے کنایہ ۔

سیاہی نے دبایا ہے (۱) محاورہ:۔ کالی کالی چیزوں کے خواب میں دیکھ کر ڈر جانے اور بڑبڑانے کے موقع پر بولتے ہیں (یعنی خواب میں باتیں کرتا۔ اٹھ اٹھ کر آدمیوں سے دست و گریبان ہوتا بلکہ اگر کوئی ہاتھ میں آجائے تو مارنے کو چل جاتا ہے۔ چونکہ اُسے اپنی کچھ خبر نہیں ہوتی اس وجہ سے بیداری کا حکم اُس پر نہیں لگا سکتے۔ اصل میں یہ ایک مرض ہے مگر عوام اُس کو جن و پری کا اثر خیال کر کے کچھ سے کچھ بیان کر دیتے ہیں ؎

دھیان اُس کا کل مشکیں کا جو آیا مجھکو   خواب میں آ کے سیاہی نے دبایا مجھکو   (آتش)

سیب یا سیو (ف) اسم مذکر:۔ (۱) ایک میوۂ شیریں کا نام جو امرود سے کسی قدر مشابہ اور سرخ و خوشنما نشان اُس پر ہوتے ہیں۔ مزاجاً معتدل۔ اس کا مربّا تقویت قلب کے واسطے نہایت مفید ہے عربی میں تفّاح۔ ترکی میں آلمہ۔ اُردو میں سیو کہتے ہیں شعرا معشوق کی ٹھوڑی سے تشبیہ دیا کرتے اور اُسے "سیب زنخدان" باندھتے ہیں۔ فارسی میں سیو بھی کہتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ یائے تازی اور واو مجہول کا اُس زبان میں بھی بدل ہے۔ چنانچہ عماد الدین وغیرہ شعرائے عجم کے کلام میں موجود ہے) ۔

سیبِ زنخداں (ف) اسم مذکر:۔ خوشنما چھوٹی اور خوبصورت ٹھوڑی۔ معشوقانہ زنخدان ؎

نہ کبھی ہرگز سے یوسف کو پہنچتا آسیب   پاس اُس کے جو ترا سیب زنخداں ہوتا   (ناسخ)

سیپ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) صدف۔ سیپی۔ گوش ماہی۔ ایک قسم کا دریائی کیڑا جس کے اندر سے موتی نکلتے ہیں (۲) پرندوں کے ایک مرض کا نام جس سے وہ دُبلے ہو جاتے اور مر جاتے ہیں (۳) ایک قسم کا پتلی گٹھلی کا آم ۔

سیپ کے بوتام (۱) اسم مذکر:۔ وہ بٹن یا گھنڈیاں جو سیپ کے خول سے بنائی جائیں ۔

سیپ کے موتی (۱) اسم مذکر:۔ وہ موتی جو سیپ کے خول سے بنائے جائیں ۔

سیپ لگنا (۱) فعل لازم:۔ پرند کا بیماری کے باعث لاغر اور دُبلا ہو جانا۔ سوکھا لگ جانا ۔

سیپارہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) لغوی معنی تیس ٹکڑے ؎

حالتِ دل کا بیاں کرتا کسی سے میں تو کیا   عشق میں اک مصحفِ رخسار کے سیپارہ تھا   (آتش)

(۲) قرآن شریف کا ہر تیسواں حصہ ؎

مرتا ہوں اُس کے قامت موزوں کُفِ دہن پہ میں   سیپارہ ہے مجھے یہ الف لام میم کا   (صابر)

الم کا ہے وہ رتبہ دیکھ تو قرآن میں زاہد   سر سیپارۂ اوّل پہ لکھا ہے الم میرا   (آتش)

سیپی (۱) اسم مؤنث:۔ دیکھو سیپ نمبر اوّل و سوم) ۔

سیت

سیپی آم (۱) اسم مذکر:۔ نہایت پتلی گٹھلی کا آم ۔

سیپی سا منہ نکل آنا (۱) فعل لازم (عو):۔ گال پچک جانا۔ منہ ستّ جانا۔ چہرے کا دُبلا اور لاغر ہو جانا۔ منہ نکل آنا۔ ہڈیاں دکھائی دینے لگنا۔ جیسے "دو ہی دن کچھ کچا میں بچے کا سیپی سا منہ نکل آیا" ۔

سیٹ (ہ) اسم مذکر:۔ اصل سیتو सेतु (۱) پُل۔ جسر۔ جیسے سیت و امیشور (۲) بند۔ پُشتہ۔ مینڈ۔ تودہ۔ ٹیلا۔ ٹاپو (۳) صفت:۔ سفید۔ دھولا۔ چٹّا۔ ابیض جیسے کالی بھلی نہ سیت دونوں کو مارو ایک ہی کھیت" (اس معنی میں یہ لفظ اصل میں سنسکرت شویت श्वेत سے لیا گیا ہے) ۔

سیت (ہ) اسم مؤنث بیائے معروف:۔ (۱) وہ رطوبت جو آدمی کے ہاتھ یا پاؤں سے موسم سرما میں اکثر نکلا کرتی ہے ۔ پسینہ۔ پسیو۔ عرق۔ نمی ؎

سیت ہاتھوں سے جو ٹپکی تو یہ خوشبو پھیلی   عطر گویا کفِ رنگیں نے حنا کا کھینچا   (بحر)

(۲) موسمِ گرما۔ سردی کے دن۔ جاڑا۔ زمستان (۳) ٹھنڈ۔ خنکی (۴) اوس۔ شبنم۔ کُہر (۵) چھاچھ۔ مٹھا۔ ماست (۶) صفت:۔ ٹھنڈا۔ سیتل (۷) سُست۔ کاہل۔ ڈھیلا ۔

سیت راٹری (ہ) اسم مؤنث (گنوار):۔ چھاچ میں جوار۔ کمئی یا باجرے کا پکا یا ہوا دلیا جسے پہلے ملا کر دھوپ میں رکھ دیتے اور پھر ٹکا کر رات بھر چھوڑ دیتے اور علی الصباح چھاچ ملا کر کھاتے ہیں تاکہ جسم سرد رہے ۔

سیت کال (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) سیالے کے دن۔ جاڑے کا موسم۔ فصلِ زمستان۔ سردی کے دن ۔

سیتا (س) اسم مؤنث:۔ (۱) ہل کی پھالی۔ ہل کا وہ لوہا جس سے زمین کھدتی جاتی ہے (۲) جانکی۔ بیدیہی یعنی متھلا کے راجہ جنک کی بیٹی اور سری رامچندر جی کی رانی جن کے نام کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جس وقت راجہ جنک جگ کے واسطے ہل جوت کر زمین صاف کر رہے تھے تو اُس وقت ہل کی پھالی لگنے سے زمین کے اندر سے ایک مٹکا نکلا جس میں سے یہ لڑکی نمودار ہوئی اور اس وجہ سے سیتا نام رکھا گیا (۳) صفت:۔ پاکدامن۔ پارسا۔ باعصمت۔ عفیفہ۔ ستّ والی (چونکہ سیتا جی باوجودیکہ راون ایک غیر شخص کے ہاتھ لگ جانے سے بھی اپنے ستّ پر قائم رہیں اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے ۔

سیتاپتی (ہ) اسم مذکر:۔ رامچندر جی۔ سیتا جی کے خاوند ۔

سیتاپھل (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) شریفہ۔ ایک عمدہ خوش ذائقہ پھل کا نام جس کی نسبت یہ مشہور ہے کہ جب راجہ رامچندر جی اور سیتا جی امرت سر کے علاقہ سے گذرے تو وہاں ایک تالاب پر شریفے کے بہت سے درخت کھڑے تھے سیتا جی کی فرمائش سے وہ پھل توڑ کر اُن کو دیا گیا جس کی وجہ سے یہ نام پڑ گیا۔ مگر ہماری

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بیت

ذاتی تحقیق جو سفرِ دکن اور سیرِ ورانگل سے حاصل ہوئی یہ ہے کہ جب راجہ رام چندر ملک تلنگانہ میں پہنچے اور یہاں کے سرسبز جنگل میں جہاں دس ہزار تالابوں میں سے چھ ہزار اِس وقت تک صحیح سالم موجود ہیں اور شریفے کے درخت بکثرت و خوش ذائقہ پائے جاتے ہیں تو وہاں سیتا جی نے یہ پھل پسند فرمائے اور رامچندر جی نے ایک اور پھل جو اِسی قسم کا مگر ذائقہ میں ذرا اُترا ہوا اور ترشی مائل برنگِ سُرخ ہے اپنے لئے انتخاب کیا جس کا نام رام پھل رکھا گیا۔ ہم نے اُس کو کھایا اور خوب غور سے دیکھا۔ شریفہ سے بڑا، سُرخ اور لمبوترا ہوتا ہے۔ وضع ہو بہو ویسی ہی ہے۔ مقام جڑچل جہاں رامچندر جی نے ہرن کے شکار کے واسطے گھٹنا ٹیک کر تیر چلایا تھا اُسی جگہ آمیر کے اسٹیشن کے قریب واقع ہے۔ یہاں ایک چٹان دس فیٹ اونچی و ڈھائی سو فیٹ چوڑی موجود ہے اِس پر رامچندر جی کے گھٹنے کا نشان بنا ہوا ہے۔ راون سیتا جی کو یہیں سے اُٹھا کر لے گیا تھا۔ ہنومان اِسی جگہ کے راجہ کا سپہ سالار تھا۔ ہنم کنڈہ میں اُس کے نام کا ایک بہت پُرانا خوشنما سیاہ پتھر کا مندر بنا ہوا ہے۔ ہنومان کا گھر اسی جگہ تھا۔ اِس کی قوم کے لوگ اب تک موجود ہیں۔ اِن کے رنگ سیاہ اور چہرے لمبوترے ہیں۔ یہ مقام نہایت ہی پُرفضا اور صحت افزا ہے۔ حضور نظام کی حکومت ہے ٭

(۲) میٹھا گھیا۔ گول گھیا۔ کوڑا۔ کوبھڑا ٭

سیتا چھتی یا چھتی چھیتا (ہ) صفت:۔ (مسلمان عو) صحیح سیتا ستی۔ (دیکھو سیتا ستی) ٭

سیتا ستی (ہ) صفت:۔ سیتا کی سی ست والی۔ باعفت۔ عفیفہ۔ پارسا۔ پاکدامن۔ باعصمت۔ پتی برتا۔ بیوی۔ زن۔ نیک بیوی یا ایسی نیکبخت جس کے دامن پر دھبا نہ آنے پائے ہو ٭

سیتا نگ (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ جھولا۔ رعشہ۔ کمپ بائی۔ تُبھری۔ فالج لقوہ۔ ارو ہنگ۔ وہ مرض جس سے جسم رہ جائے ٭

سِیتَل (ہ) صفت:۔ سنسکرت شیتل (۱) ہندو:۔ ٹھنڈا۔ خنک۔ سرد۔ بارد (۲) سست۔ ڈھیلا (۳) خوش۔ سُکھی (۴) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی نباتات یا بید جس کے بوریئے بناتے اور اُسے سیتل پاٹی کہتے ہیں (۵) چیچک یا ماتا دیوی ٭

سِیتَل پاٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ سرد بوریہ۔ آسام کی چٹائی ٭

سِیتَل چینٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندو) ٹھنڈا کپڑا۔ ایک قسم کا کپڑا جس کی نسبت مشہور ہے کہ اُس سے آگ اثر نہیں کرتی ٭

سِیتَل چینی (ہ) اسم مؤنث:۔ کباب چینی۔ سرد چینی مزاجاً گرم و خشک۔ مفصل دیکھو سرد چینی میں ٭

سیٹ

سِیتَل تائی یا سِیتَل تا (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندو) (۱) سردی۔ خنکی۔ ٹھنڈ۔ سیت۔ برودت (۲) حلم۔ نرمی۔ ملائمت ٭

سِیتَلا (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) ٹھنڈی۔ چیچک۔ ماتا۔ گوٹی (۲) ایک دیوی کا نام جو سیتلا کی مالک خیال کی گئی ہے۔ چھوٹے والی (پُرانی فارسی میں الفاظ ذیل اِس سے مشابہ ہیں۔ شیرنیگ۔ شیرینہ۔ شیروشہ) ٭

سِیتَلا پوجا یا پوجن (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندو) سیتلا ماتا کی پوجا ٭

سِیتَلا کا بچایا (ہ) صفت (عو):۔ اوّل معلوم۔ دوم بدہئیت۔ بدصورت۔ بدنما ٭

سِیتَلا کا کھاجا (ہ) اسم مذکر:۔ شیرخوار بچے جو اکثر مرض چیچک سے فوت ہو جاتے اور اُن کی زندگی پر کم بھروسہ کیا جاتا ہے۔ چیچک کی خوراک ؎

پرورش ہے کہ طفل راجا ہے ۔۔۔ جو ہے سو سیتلا کا کھاجا ہے (حکمت)

ہوا لڑکا جو کھاجا سیتلا کا ۔۔۔ عجب احوال ہے ماتا پتا کا (جرأت)

(ہم تعجب کرتے ہیں کہ بزعم خود ہمارے کئی محاورہ دان ہمعصروں نے اِس لفظ کے معنی سیتلا مُنہ داغ کے اپنے خزانے کی کون سی کوٹھری میں سے نکالے۔ اِس معنی میں نہ تو کوئی ہندو ہی بولتا ہے اور نہ مسلمان۔ جہاں اپنی اُپج اور تحقیق سے کچھ لکھا گیا ہے وہاں ایسی ہی دست درازیاں ہوئی ہیں ایسی ہی غلطیاں مخزن المحاورات کے ہندی الاصل مؤلف نے بھی کی ہیں جو پنجاب ٹکسٹ بک کمیٹی میں پاس ہو کر مدارس میں بھیجی گئی ہے) ٭

سِیتَلا کا مٹھ یا بھون (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) وہ چھوٹے چھوٹے برج نما گھروندے جو اکثر شہروں کے باہر سیتلا کی پوجا کے واسطے بنا دیتے ہیں ٭

سِیتَلا کھایا (ہ) صفت:۔ چیچک رو یا چیچک منہ داغ ٭ بدہئیت۔ آبلہ رو ٭

سِیتَلا کی پھوٹی آنکھ (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندو) وہ آنکھ جو چیچک سے جاتی رہی ہو۔ چونکہ آنکھ لاعلاج ہوتی ہے اِس وجہ سے اُس نقصان پر بھی اطلاق کرنے لگے ہیں جس کا جبر نقصان ناممکن ہو ٭

سِیتَلا مُنہ داغ (ہ) صفت:۔ وہ شخص جس کے منہ پر چیچک کے نشان ہیں۔ آبلہ رو ٭ کوچا کریلا۔ سیتلا کھایا۔ بدنما چہرے والا ٭

سیتی (ہ) حرف جار:۔ (پُرانی ہندی جو اب متروک ہے) سے۔ از۔ مِن ؎

کوئی میں تجھ سے جدائی سے کرتا ہوں گا یارانہ ۔۔۔ کسی سے تجکو ساتی جو کسی سیتی بدھائی ہے (وحشت)

سِیٹ (انگلش Seat) اسم مؤنث:۔ سواری۔ ایک آدمی کے قابل سواری کی جگہ۔ نشست۔ بیٹھک جیسے "ڈاک میں سیٹ لے کر چلے جاؤ" ٭

سیٹن یا سیٹھن (انگلش Sheeting شیٹنگ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا موٹا نہایت غفص کپڑا جو پلنگ کی چادروں اور مردانے پیجاموں کے کام

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سیٹھ

آتا ہے۔ یہ لفظ امریکن ہے اور وہیں سے اول اُس کا ایجاد ہوا ۔

سیٹھ (ہ) اسم مذکر۔ (س شریشٹھ) (۱) دھن کا دیوتا ۔ دھنوان ۔ دھنی۔ دولتمند۔ ساہوکار۔ مہاجن۔ ساہ۔ کوٹھی وال ۔ صرّاف جیسے "سیٹھ کیا جانے صابن کا بھاؤ" (۲) تھوک فروش۔ تاجر۔ سوداگر۔ بیوپاری (۳) ایک عزّت کا خطاب یا کلمہ جو بنئے بقال کے حق میں بولا جاتا ہے ۔

سیٹھا (ہ) صفت :۔ (۱) بے مزہ۔ بے نمک مرچ کا۔ پھیکا۔ بے لذّت۔ تفہ۔ جیسے "بخار کے سبب منہ سیٹھا ہے" (۲) ضعیف و کمزور ۔

سیٹھاپن (ہ) اسم مذکر :۔ پھیکاپن۔ بے نمکی ۔

سیٹھی (ہ) صفت مؤنث :۔ (۱) بے مزہ۔ پھیکی (۲) دیکھو سیٹی ۔

سیٹی (ہ) اسم مؤنث :۔ منہ کی مہین آواز۔ زفیل۔ زفیر۔ شپیل۔ پپیہے کی سی آواز ۔ صفیر۔ پرندوں کی آواز ۔ وہ آواز جو کبوتر اُڑاتے وقت منہ کے اندر دو انگلیاں رکھ کر نکالتے ہیں ۔

بجھوں گا سیٹی صدائے صورِ اسرافیل کو ہے قیامت مجھکو اُلفت اُس کبوتر باز سے (ناسخ)

سیٹی باز (۱) اسم مذکر :۔ زفیریا۔ سیٹی بجانے والا ۔

سیٹی بجانا (ہ) فعل متعدی :۔ صفیر کرنا۔ زفیر لگانا ۔

سیٹی دینا یا مارنا (ہ) فعل متعدی :۔ صفیر کے ذریعہ سے بلانا۔ زفیرے کر پکارنا ۔

کوٹھے اوپر کیں کھڑی اور سبز کبوتر جاے سیٹی مار بلاے توں جوڑا اچھڑا جاے (دوہا)

سیج (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) بستر۔ بچھونا (۲) پلنگ۔ چارپائی۔ کھاٹ ۔ خاوند کے ساتھ سونے کی چارپائی جیسے "سیج کی مکھی بھی بُری" یعنی اگر مکھی سوکن ہو تو وہ بھی ناگوار ہوتی ہے ۔

سیج بچھانا (ہ) فعل متعدی :۔ پلنگ درست کر کے بچھانا۔ بستر درست کرنا ۔

سیج بند (۱) اسم مذکر :۔ پلنگ کی چادر پایوں سے باندھنے کی ڈوری۔ کسنا۔ پلنگ کی ڈوریاں ۔

سیج چڑھنا (ہ) فعل لازم :۔ میاں بیوی کا ساتھ سونا۔ پلنگ پر قدم رکھنا ۔ ہم بستر ہونا۔ ہم خواب ہونا ۔

ایک کنتھ کی نو لکھ ناری سیج چڑھیں وہ تریا ساری }
جلے کنتھ دیکھے سنسار ان تریوں کا یہی سنگار } (پہیلی۔ پرتاوہ)

سیج سجانا (ہ) فعل متعدی :۔ پلنگ کو آراستہ کرنا۔ پلنگ درست کرنا۔ بستر بچھانا ۔

سیج سجنا (ہ) فعل لازم :۔ پلنگ آراستہ ہونا جیسے "ابراہیم ادہم کی سیج سو من پھولوں سے سجتی تھی" ۔

سیج سنوارنا (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو سیج سجانا ۔

سیّد

سیج گاڑی (۱) اسم مؤنث :۔ پالکی گاڑی۔ پینس کی وضع کی گاڑی۔ جس میں چار پہیے ہوتے اور چار آدمی بیٹھ سکتے ہیں (جو لوگ اس کا ماخذ انگریزی خیال کریں تو وہ لفظ چیز Chaise سے اخذ کر سکتے ہیں جس کے معنی ہیں وہ دو پہیہ گاڑی جس کی کرسی نما بیٹھک ہو اور دو آدمی بیٹھ سکیں یعنی بگہ بگی۔ مگر ہماری رائے میں چونکہ یہ گاڑی پلنگ کی طرح لمبی اور قفس سے مشابہ ہوتی ہے اس وجہ سے سیج یعنی پلنگ ہی سے تشبیہ دے کر یہ لفظ بنالیا ہے لیکن اصل ایجاد اہل فرنگ ہی سے ہے) ۔

سیجڑی (ہ) اسم مؤنث :۔ سیج کی تصغیر بالتحقیر۔ کھٹیا۔ کھٹولی۔ پلنگڑی ۔

سیجڑیاں (ہ) اسم مؤنث :۔ سیج کی بالتصغیر جمع جو اکثر گیتوں میں آتی ہے کھٹیاں پلنگڑیاں جیسے ۔

سونی سیجڑیاں اکیلے پڑے ہو بلم تم ہم سے لڑے ہو

سیجیں (ہ) اسم مؤنث :۔ سیج کی جمع۔ چارپائیاں۔ کھاٹیں ۔

سیچنا (ہ) فعل متعدی :۔ پانی دینا۔ آبپاشی کرنا۔ پاٹنا۔ پانی پٹانا۔ کھیتی میں پانی پہنچانا ۔

تلسی بِرواباگ کے سینچت ہی کملائیں رام بھروسے جو رہیں پربت پر ہریائیں (دوہا)

آگ لگے پھوٹے پھلے سینچت جاوے سوکھ }
میں تو ہے پوچھوں اے سکھی پھل کے بھیتر رودکھ } (پہیلی انار کتش بازی)

سیخ (ف) اسم مؤنث :۔ سلاخ۔ لوہے کی وہ لمبی اور گول سینک جس پر کباب لگاتے ہیں۔ کباب زن ۔

سیخ پا ہونا (۱) فعل لازم :۔ گھوڑے کا الف یا چراغ پا ہونا ۔

سیخ پر لگانا (۱) فعل متعدی :۔ کباب لگانا۔ کباب بھولنا (دوسرے معنی جو تکلیف دینے اور جلا کر کباب کرنے کے جو ہمارے یار منتج فیلن صاحب دیتے ہیں وہ محض غلط اور افترا میں داخل ہیں کیونکہ اس محاورے کو وہی لوگ خوب جانتے ہیں جن کے ذہن میں کباب کھاتا جا رہا ہے ۔

سیخچہ (ف) اسم مذکر :۔ سیخ کی تصغیر ۔

سیخیا کباب (۱) اسم مذکر :۔ سیخ کے کباب۔ وہ کباب جو سیخ پر بھونے جائیں ۔

سیّد (ع) اسم مذکر :۔ (۱) امام۔ پیشوا۔ رہنما ۔ سردار ۔ سردار قوم ۔ حضرت فاطمہ کی آل اولاد جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ہے ۔ حسنین کی اولاد۔ سبطِ رسول۔ اہل بیت۔ آلِ پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام (۲) عوام و ہندو :۔ (وہ بزرگ دین یا مقبولِ خدا سیّد جو صاحبِ کرشمہ اور ولی ہونے کے خیال سے روح پاک متصور ہو۔ چنانچہ اکثر کہتے ہیں کہ اُس کے سر پر سیّد آتا ہے یا اُسے سیّد کی پھٹکار ہو گئی ہے" ۔

سیّد زادہ (ع ۔ ف) اسم مذکر :۔ اولادِ حسنین۔ سیّد کی اولاد۔ از نسلِ سادات ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سَیدانی (ع) اسم مؤنث ۔ قوم سادات کی عورت ۔ سید کی بیبی جو اپنی ہی قوم سے ہو ۔
کل علی جی میں خدا جانیو بی سیدانی ۔ حوض کوثر سے بھروا ئیو بی سیدانی (رنگین)

سِیدھ (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) ٹیڑھ کا نقیض ۔ راستی ۔ سیدھا پن ۔ سُدھ پن ۔ استقامت (۲) شست ۔ نشانہ ۔ تاک ۔ ہدف ۔ سامنے جیسے "ناک کی سیدھ میں چلے جاؤ" ۔

سِیدھ باندھنا (ہ) فعل متعدی ۔ شست لگانا ۔ نشانہ باندھنا ۔

سیدھ میں (ہ) تابع فعل ۔ سامنے ۔ شست میں ۔ ہدف میں ۔ ایک خط میں ۔ مقابل میں ۔

سیدھا (ہ) صفت ۔ (ٹیڑھے کا نقیض) (۱) راست ۔ مستقیم ۔ سُدھ ۔ عمود وار ۔ کھڑا جیسے "سیدھا بہشت میں گیا" ۔ سیدھا گھر خدا کا (۲) سادہ دل ۔ صاف دل ۔ کھرا ۔ بے کپٹ ۔ بھولا ۔ سچا ۔ سادھو جیسے "وہ تو سیدھا آدمی ہے" (۳) غریب ۔ مسکین ۔ حرام زادے یا شریر کا نقیض ۔ مرکھنا کے خلاف جیسے "سیدھا جانور یا گھوڑا" وغیرہ (۴) یمین ۔ دایاں ۔ راست بخلاف چپ ۔ (۵) ٹھیک ۔ درست ۔ باقاعدہ (۶) آسان ۔ سہل ۔ سہج جیسے "سیدھا کام یا سیدھا سوال" (۷) ہموار ۔ موافق ۔ حسب مرضی جیسے "اب تو اُس کا خاوند بیوی سے سیدھا ہے" (۸) ساعد ۔ مددگار ۔ سعید جیسے "جب دن سیدھے آئیں گے تو سب کام بن جائیں گے" (۹) نیک ۔ ایمان دار (۱۰) تابع فعل ۔ سامنے ۔ مقابل ۔ محاذی ۔ سنمکھ ۔

سیدھا آنا (ہ) فعل لازم ۔ مقابلے سے پیش آنا ۔ سامنے ہو جانا ۔ سامنا کرنا ۔ ارنے کو تیار ہونا جیسے "وہ تو بات کرنے سے سیدھا آتا ہے" ۔

سیدھا بنانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) سُدھ بنانا ۔ راست بنانا ۔ کجی دور کرنا ۔
ناوک مژگان برگشتہ سے کی تھی ہمسری ۔ کیوں نہ سن کر تیر گر سیدھا بنائیں تیر گو (ناسخ)
(۲) ٹھیک بنانا ۔ سرکش کی سرکشی نکالنا ۔ درست کرنا ۔ قرار واقعی سزا دینا ۔ گوشمالی کرنا ۔ کسی خطا یا قصور پر پشتاوہ خبر لینا ۔ آڑے ہاتھوں لینا ۔ سرزنش کرنا ۔
خط نے کیا سیدھا بنایا کاکل خم دار کو ۔ کر دیا بیکار مور ناتواں نے مار کو (ناسخ)
سیدھا بناؤں معرکہ کرے یار عمر بھر ۔ قابو میں میرے گر فلک کج ادا پڑے (عارف)
اُس نے گلشن میں دکھا کر قدِ دلجو اپنا ۔ خوب ہی سرو لب جو کر بنایا سیدھا (ظفر)
کتنے ٹیڑھوں کو بنایا دم میں سیدھا یار نے ۔ کون سے سرکش کی گردن اُس کے آگے خم نہیں (غافل)
اے آہ ذرا بنا دے سیدھا ۔ ہے چرخ میں سخت کج ادائی (مومن)
اگر دو چار نالے اپنے سینہ سے لب تک آویں گے ۔ تجھے اے چرخ سرکش خم سا سیدھا بنا دیں گے (نکہت)
(۳) تربیت کرنا ۔ ادب سکھانا ۔ راہ پر لانا ۔ سیدھے راستہ پر ڈالنا جیسے "اُستاد کے سپرد کرو ۔ سیدھا بنا دے گا" ۔ "گھوڑے کو ہر ایک چابک سیدھا نہیں بنا سکتا" ۔

سیدھا بننا (ہ) فعل لازم ۔ درست ہونا ۔ ٹھیک بننا ۔ کجی نکلنا ۔ ٹیڑھ نکلنا ۔ راستہ پر آنا ۔
قامت موزوں سے اُس کے ہمسری کرتا ہے یہ ۔ سرو اے قمری کیونکر خوب سا سیدھا بنے (نصیر)
خم جب سے قدِ راست میں آیا سنبھل گئے ۔ سیدھے بنے ہم ایسے کہ سب بل نکل گئے (نامعلوم)

سیدھا بنا دینا (ہ) فعل متعدی ۔ کجی نکال دینا ۔ بل نکال دینا ۔ درست کر دینا ۔ ٹھیک کر دینا ۔ راہ پر لے آنا ۔ شیخت نکال دینا ۔ خفتے درست کر دینا ۔ دماغ جھاڑ دینا ۔
بنا دیتا ہے کوچہ فقر کا ٹیڑھے کو بھی سیدھا ۔ کھچے جب جنتری میں تار کا سب خم نکلتا ہے (شہیدی)

سیدھا سا (ہ) صفت ۔ بے تکلف مزاج ۔ بے کپٹ ۔ مکر و فریب سے ناآشنا ۔ غریب سا ۔ مسکین صفت ۔
دیکھا جان دل سیدھا سا اُن کو جان کر میں نے ۔ نہایت ہی اکڑ بیٹھوں شوخ وہ ننگس جواں نکلا (شوق)
گرچہ اک سیدھا سا انساں تیری صورت میں ۔ لیک اُس گھونگھٹ کے حق میں کوئی آفت ہوں میں (معروف)

سیدھا سادا یا سیدھا سادھا (ہ) صفت (مرکب از سیدھا + سادہ) ۔ بھولا بھالا ۔ صاف اور بے کپٹ ۔ بے تکلف مزاج ۔ راست طبع ۔ بے فساد ۔ سادہ وضع
کاٹی ہے ہم نے یوں ہی اوقات زندگی کی ۔ سیدھے سے سیدھے سادے اور کج سے کج رہے ہیں (انشا)
تم کہاں مرضع کہاں اور تکلف کیسا ۔ سیدھا سادا ہے بنایا تمہیں سید حق نے (مؤلف)

سیدھا سادھا بننا (ہ) فعل لازم ۔ بھولا بھالا بننا ۔ جان بوجھ کر اپنے کو ناواقف ظاہر کرنا ۔

سیدھا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ دیکھو (سیدھا بنانا) ۔
تیرے قامت نے کیا خوب ہی سیدھا اُس کو ۔ سروِ گلشن کو بہت دعویٔ رعنائی تھا (ممنون)
تیری ابرو نے کماں کو تیر سا سیدھا کیا ۔ پیش مژگاں تیر خم مثل کماں ہو جائے گا (ناسخ)
اگر مینا کی گردن خم نہ ہوتی ۔ تو کیا ساقی کو میں سیدھا نہ کرتا (معروف)

سیدھا ہاتھ (ہ) اسم مذکر ۔ داہنا ہاتھ ۔ دایاں ہاتھ ۔ اُلٹے ہاتھ کا نقیض ۔ دست راست ۔ یمین ۔ سجا ہاتھ ۔

سیدھا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) کجی دور ہونا ۔ راست ہونا (۲) ٹھیک ہونا ۔ درست ہونا ۔ سیدھا بننا (۳) راہ پر آنا ۔ سرکشی نکلنا ۔

سِیدھا (ہ) اسم مذکر ۔ کچی خوراک ۔ ناپختہ طعام ۔ رسد ۔ پیٹیا ۔ سوکھی چیزیں جو بطور ضیافت برہمن یا کسی بدھائی دینے والے کو دیں ۔ آٹا ۔ نمک ۔ گھی ۔ گڑ ۔ پان ۔ پیسہ وغیرہ جو بحالت خوشی دیا جائے ۔

(یہ لفظ اصل میں اَسیدھا تھا کیونکہ سدھ سنسکرت میں پختہ کے معنی میں اور اسدھ بمعنی ناپختہ) ۔

سیدھا منس یا نِرن کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندو) برہمنوں کے واسطے کچی خوراک نکال کر علیحدہ رکھنا ۔

سیدھا دینا (ہ) فعل متعدی ۔ کچی خوراک کسی خوشی کے موقع پر برہمن یا کمین

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سید

یا مرباب نشالہ وغیرہ کو دینا ❖

سیدھے (ہ) صفت :- (حروف مغیرہ کے آجانے کی صورت میں) ❖

سیدھے سبھاؤ (ہ) تابع فعل :- سادگی سے۔ سیدھے پنے سے۔ سچے پن سے۔ صاف دلی سے ❖ یونہیں۔ بر سبیل تذکرہ۔ سیدھی سادی عادت کے موافق ❖ بے خبری میں۔ ان جانی میں ❖ حسب عادت ❖ ایمان داری سے ❖ سچ سچ ❖

سیدھے منہ بات نہ کرنا (ہ) فعل متعدی :- غرور یا گھمنڈ کے باعث سیدھی طرح بات نہ کرنا۔ منہ دے کر نہ بولنا۔ التفات نہ کرنا ❖

سیدھی (ہ) (سیدھا کی تانیثی صورت) :- راست۔ ٹھیک وغیرہ۔ دیکھو (سیدھا)

سیدھی آنکھ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) داہنی آنکھ (۲) نظر لطف وعنایت جیسے "جب سیدھی آنکھوں کام نکلے تو کیوں نظر ٹیڑھی کریں" ❖

وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی ۔۔۔ جب نہ تب میں اب تو پاتا ہوں نگاہ یار کج (ناسخ)

سیدھی آنکھوں (ہ) تابع فعل :- خوشی بخوشی۔ سلوک سے۔ بن بگڑے جیسے "اُن سے سیدھی آنکھوں روپیہ نہیں نکل سکتا ہے" ❖

سیدھی آنکھوں بات نہ کرنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (سیدھے منہ بات نہ کرنا) بے رُخی کرنا۔ رُخ نہ دینا ❖

سیدھی آنکھوں دینا (ہ) فعل متعدی :- جن آنکھوں لینا انہیں آنکھوں دینا۔ دیتے وقت نظر میلی نہ کرنا اوا کرتے قرض کرنے کے وقت دل یا تیوری پر بل نہ لانا ❖

سیدھی انگلیوں گھی نہیں نکلتا (ہ) کہاوت :- ملائمت اور نرمی سے ہر ایک کام نہیں نکلتا۔ ریاست بے سیاست نہیں ہو سکتی۔ رسان یا سختی کے بغیر کام نہیں نکلتا ❖

سیدھی چال چلنا (ہ) فعل لازم :- سلامت روی اختیار کرنا۔ سیدھا راستہ چلنا ❖

خیریت چاہو تو سیدھی چال چل اے حال مست ۔۔۔ گرتے ہیں نشے میں چلتے ہیں اگر رفتار کج (ناسخ)

سیدھی راہ (۱) اسم مؤنث :- (۱) راہ راست۔ صراط المستقیم۔ سواء الطریق (۲) نیک راہ ❖

سیدھی سادھی یا سیدھی سادی (ہ) صفت مؤنث :- (۱) بھولی بھالی۔ بے کپٹ۔ صاف دل (۲) صاف۔ سلیس۔ فصیح۔ آسان جیسے سیدھی سادھی عبارت یا بول چال ❖

سیدھی سنانا (ہ) فعل متعدی :- کھری کھری کہنا۔ کھلی کھلی کہنا۔ بر ملا کہنا صاف صاف سنانا۔ بے لاگ کہنا۔ بے لاگ لپیٹ بیان کرنا۔ بے دھڑک اور بے باکانہ گالیاں دینا۔ بے نقط سنانا۔ بے لگاؤ ہو کر گالیاں دینا۔ کسی کا لحاظ اور خیال نہ کرکے برا بھلا سنانا ❖

سیر

صنوبری قد کو کہیں اُس کے کہا تھا گل سرو ۔۔۔ سیدھی اُس شوخ نے کیا کیا نہ سنائیں مجھ کو (صفدری)

کہنے لگا کہ ٹیڑھے بہت ہو رہے ہو تم ۔۔۔ دو چار سیدھی سیدھی تمہیں بھی سنایئے (میر)

سیدھی سنائیں میں نے بھی ناصح کو بر ملا ۔۔۔ اُس نے جو اُلٹی اُلٹی سمجھائی تمام بات (عاشق)

سیدھی طرح (۱) تابع فعل :- (۱) آہستگی سے۔ رسان سے۔ نرمی سے۔ ملائمت سے۔ چین سے (۲) ڈھنگ سے۔ ترتیب سے (۳) بغیر فساد وفتنہ (۴) اچھی طرح۔ بخوبی۔ جیسے "میں تو تم سے سیدھی طرح اپنا روپیہ لوں گا" (ہ) شرافت سے۔ تہذیب سے۔ بھلمنسائی سے جیسے "سیدھی طرح بات کرو" ❖

سیدھی کہنا (ہ) فعل متعدی :- صاف کہنا۔ کھلی کہنا۔ کھری کہنا۔ بے لاگ کہنا۔ کھری کھری سنانا ❖

سیدھی نظر (۱) اسم مؤنث :- نظر مہر۔ نگاہ لطف وکرم۔ عین الطاف۔ مہربانی۔ مروت۔ شفقت ❖

نہ کی ہو بات بھی عاشق سے جس نے عمر بھر سیدھی ۔۔۔ عبث ہے اُس سے یہ کہنا کہ رکھ مجھ سے نظر سیدھی (معروف)

فلک کج ٹیڑھ کی صبح سے تماشا چاہتا ہے ۔۔۔ مگر سیدھی نظر سے تیری اپنا کام چلتا ہے (ذوق)

نہ کچھ قدر ہم کو نہ زر چاہیئے ۔۔۔ فقط ایک سیدھی نظر چاہیئے (شوق)

سیدھی نظر رکھنا (۱) فعل متعدی :- چشم لطف وکرم اور نظر عنایت سے پیش آنا۔ مہربانی کی نظر رکھنا ❖

نہ کی ہو بات بھی عاشق سے جس نے عمر بھر سیدھی
عبث ہے اُس سے یہ کہنا کہ رکھ ہم سے نظر سیدھی (معروف)

سیدھیاں سنانا (ہ) فعل متعدی :- کھری کھری کہنا۔ صاف صاف کہنا۔ کھلی کھلی کہنا۔ آزادانہ گالیاں دینا۔ دشنام دہی کرنا۔ بے لاگ گالیاں دینا ❖

کبھی اُس کی جوئیں جتانے لگا ۔۔۔ مجھے سیدھیاں وہ سنانے لگا (میر)

سَیر (ع) اسم مؤنث :- (۱) گلگشت۔ سیل۔ تفریح۔ پھرنا۔ گشت۔ سیاحت۔ دورہ جیسے "سفلسی میں اور بازار کے سیر" (۲) ہوا خوری۔ چہل قدمی (۳) تماشا۔ کیفیت ❖

مومن آؤ تمہیں بھی دکھلا دوں ۔۔۔ سیر بت خانے میں خدائی کی (مومن)

خواہش وصل میں ثاقب کی کون دیکھے سیر ۔۔۔ کچھ دعائیں بھی پھٹی جاتی ہیں اشلوک کے ساتھ (ثاقب)

(۴) مزہ۔ تماشا۔ لطف ❖

حور کے واسطے زاہد نے عبادت کی ہے ۔۔۔ سیر تو جب ہے کہ جنت میں نہ جانے پائے (داغ)

(۵) میلا ٹھیلا ❖ نمائش۔ پینٹھ (۶) لطف۔ مزہ۔ "ابھی وہ آجائیں تو کیا سیر ہو" (۷) ہنسی۔ مذاق۔ ٹھٹھا۔ "اُسے چھیڑنے سے عجب سیر ہوگی" (۸) مطالعہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کتب بینی - ملاحظہ جیسے آجکل کس کتاب کی سیر کر رہے ہو؟ ۔

(۹) ا۔ نظارہ - دید بازی ۔ بہار - جوبن ۔

سیر دیکھنا (۱) فعل متعدی :- تماشا دیکھنا - بہار دیکھنا - کیفیت لوٹنا - مزہ حاصل کرنا ۔

سیر کرنا (۹) فعل متعدی :- (۱) پھرنا ۔ سفر کرنا ۔ ہانڈنا - ڈولنا ۔ باغ کی گلگشت و کوچہ گردی کرنا (۲) ہواخوری کرنا - چہل قدمی کرنا - تفریح کو جانا (۳) تماشا دیکھنا - کیفیت دیکھنا ۔

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب　　آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی　(غالب)

(۴) مطالعہ کرنا - پڑھنا (۵) تماشا دیکھنے جانا - میلے میں جانا ۔

سیر گاہ (ع + ف) اسم مؤنث :- تماشا گاہ - سیر دیکھنے کی جگہ - مقام فضا - نظارہ گاہ - دید کی جگہ ۔

سیر و شکار میں مصروف رہنا (۱) فعل لازم :- جا بجا پھرنے اور شکار کھیلنے میں مبتلا رہنا ۔

سیر ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) لطف ہونا - بہار ہونا - مزا آنا ۔

دلّی میں پھولوالوں کا میلا پھر آئے داغ　　بن ٹھن کے آئے وہ تو قیامت کی سیر ہو　(داغ)

(۲) سیر گلفروشاں کے ہونے کو بھی کہتے ہیں جو دہلی کا ایک مشہور برساتی میلہ ہے ۔

سیر (ف) صفت :- (۱) پُر - رجا ہوا - آسودہ - چھکا ہوا - اگھایا ہوا - پیٹ بھرا - گرسنہ کا نقیض (۲) مطمئن - مستغنی - بے پروا (۳) متنفر - برداشتہ - بیزار - جیسے "اُس کی باتوں سے دل سیر ہو گیا" ۔

سیر چشم (ف) صفت :- (۱) آسودہ حال - مستغنی - بے پروا ۔ قانع - صابر (۲) سخی - داتا - دل والا - ذی حوصلہ ۔

سیر چشمی (ف) اسم مؤنث :- آسودگی - استغنا - بے پروائی - صبر و قناعت ۔

سیر حاصل (ف + ع) صفت :- زرخیز - باردار - شاداب - اچھی پیداوار کی ۔

سیر ہونا (۹) فعل لازم :- (۱) چھکنا - رجنا - آسودہ ہونا - پیٹ بھرنا - نیت بھرنا - (۲) بیزار ہونا - متنفر ہونا - دل بھر جانا (۳) مستغنی اور بے پروا ہونا ۔

سِیَر (ع) اسم مؤنث :- (سیرت کی جمع) (۱) خصلتیں - عادتیں - سبھاؤ (۲) علم تاریخ - گذرے ہوئے لوگوں کے حال کا بیان ۔

سیر (ہ) اسم مذکر :- سولہ چھٹانک یا اسّی روپیہ بھر کا وزن ۔

سیر بھر (ہ) تابع فعل :- ایک سیر - سیر کے وزن کی مقدار ۔

سیر کو سوا سیر موجود ہے (۱) کہاوت :- ہر فرعونے را موسیٰ - ایک زبردست کے لئے دوسرا اُس سے زیادہ زبردست موجود ہے ۔

سیر کی ہانڈی میں سوا سیر پڑا اور اُبل گیا (۱) کہاوت :- کم حوصلہ یا کم ظرف کو کوئی مرتبہ ملا اور وہ پھٹ پڑا - کمینے کو مقدرت ہوتے ہی پر لگتے اور آپے سے باہر ہو جاتا ہے ۔

سیر (ہ) اسم مؤنث :- (گنوار) (۱) وہ زمین جو مالک یا موروثی اسامی کے زیر کاشت ہو - کاشتکاری - اراضی کاشت جو زمیندار کے نام ہو (۲) شریک - شامل - ساجھی

سیر جوتا (ہ) اسم مذکر :- وہ زمیندار جو اپنی زمین کی آپ ہی کاشت کرے ۔

سیرا (ہ) اسم مذکر :- (پنجاب) حلوا - موہن بھوگ (۲) گڑ کا پتلا گڑ جو تمباکو میں ڈالا جاتا ہے ۔

سیراب (ف) صفت :- مرکب از (سیر + آب) تشنہ کا نقیض - پانی سے بھرا ہوا - لبریز ۔ تازہ - تر و تازہ - شاداب - سر سبز ۔ پھولا پھلا ۔ زرریز - زرخیز - سیر حاصل ۔ رجا ہوا - چھکا ہوا - پیٹ بھرا ۔

سیراب کرنا (۱) فعل متعدی :- پیاس بجھانا - تر و تازہ کرنا - پیٹ بھرنا - نیت بھرنا - چھکانا ۔

سیرابی (ف) اسم مؤنث :- نمی - تری ۔ شادابی - تر و تازگی ۔ زرریزی - زرخیزی ۔

سیرت (ع) اسم مؤنث :- (۱) خو - خصلت - عادت - بان - سبھاؤ (۲) ۱- ذاتی وصف - گن - ہنر ذاتی - سلیقہ ۔

ہو تے سیرت سے ہیں مرد ان بلا و ممتاز　　ورنہ صورت میں تو کچھ کم نہیں شہبازسے چیل　(ذوق)

سیرت کے ہم غلام ہیں صورت ہوئی تو کیا　(مصرعہ)

سیروا (ہ) اسم مذکر :- پلنگ یا چارپائی کے سرہانے خواہ پائنتی کی لکڑی (یہ لفظ سر یا دو معنی پدیسنی پاؤں سے مرکب ہے کثرت استعمال سے دال مہملہ گر پڑی اور باحسب قاعدہ واؤ سے بدل کر وا ہو گیا) ۔

سیروں (ہ) اسم مذکر :- (۱) سیر کی جمع (۲) کثرت کے واسطے جس طرح دھڑیوں آتا ہے مثلاً سیروں لہو نکل گیا ۔

جوش جنوں نے فصد سے مطلق کمی نہ کی　　سیروں لہو ہمارے بدن سے نکل گیا　(آتش)

سیروں لہو بڑھنا (ہ) فعل لازم :- خوشی و انبساط کے باعث جسم میں بہت سا خون پیدا ہو جانا ۔

بڑھ گیا سیروں لہو اُن کو جو آتے دیکھا　　خود نہ پہچان سکا میں کہ مرا دل ہے وہی　(داغ)

سیری (ف) اسم مؤنث :- آسودگی - سیری - اطمینان - طمانیت - تسلی - تسکین -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سیر

استھنا ٭ جی بھرنا ـ نیت بھرنا ـ پیٹ بھرنا ٭

سیری کرنا (۱) فعل متعدی :۔ بھرنا ـ پُر کرنا ٭ چھکانا ٭ رجانا ٭ اطمینان کرنا ـ جی بھرنا ـ نیت بھرنا ـ پیٹ بھرنا ٭ خوش کرنا ـ راضی کرنا ـ تسلی کرنا ـ تسکین کرنا ٭

سیری ہونا (۱) فعل لازم ـ چھکنا ـ رجنا ـ اطمینان ہونا ـ تسلی ہونا ـ تسکین ہونا ـ تشفی ہونا ٭

سیری (ہ) اسم مذکر :۔ (گنوار) شریک ـ ساجھی ـ بٹائی دار ـ حصے دار ـ شریک کشت ٭

سیڑہ (ہ) اسم مؤنث :۔ (گنوار) تری ـ نمی ٭ سیل ٭ سیلاب ٭ وہ نمی یا نالا جس سے اس کے آس پاس کے کھیت سیراب کئے جائیں ٭

سیڑھی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) زینہ ـ نردبان ـ سُلّم ٭ پیڑی (۲) وسیلہ ـ ذریعہ جیسے "آدمی سیڑھی سے چڑھتا ہے" یعنی وسیلہ سے ترقی پاتا ہے (۳) درجہ ـ مرحلہ ـ مرتبہ ـ ڈگری ـ گریڈ ـ جیسے "ایک سیڑھی اور چڑھ جاتے تو بیڑا پار ہے" ٭

سیڑھی سیڑھی چڑھنا (ہ) فعل لازم ـ بتدریج ترقی کرنا ـ درجہ بدرجہ مرتبہ پانا ٭

سیڑھیاں (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) سیڑھی کی جمع (۲) پگڈنڈیاں ـ پایہائے زینہ ٭ قدمچے ٭

سیزن (انگلش season) اسم مذکر ـ رُت ـ موسم ـ سما ـ فصل ٭

سیئس (۱) اسم مذکر :۔ دیکھو (سائیس) ٭

سیس (ہ) اسم مذکر :۔ (ہندو) سر ـ فرق ـ راس ٭ مونڈ ٭ کپال کھوپری ٭ مستک ـ پیشانی ٭

سیس پھول (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) سر کا ایک زیور کا نام (۲) خاوند ـ پتی ـ سرتاج ـ برتا ٭

سیس نوانا (ہ) فعل متعدی :۔ سر جھکانا ـ سر خمیدہ کرنا ـ سلام کرنا ـ آداب بجا لانا ـ مطیع ہونا ـ حکم ماننا ٭

سیسا یا سیسہ (ہ) اسم مذکر :۔ ایک دھات کا نام جو رانگ کی قسم میں سے نیلاہٹ لئے ہوئے ہوتی ہے ـ سکا ـ سُرب ـ رانگ ـ بندوق کی گولیاں اسی سے بناتے ہیں ٭

سیسنتر (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کمان کا چلّہ ـ زہ کمان ـ وہ رسّی جس میں تیر رکھ کر چلاتے ہیں (۲) ترکش کا ایک پُل کا نام

سیس ناگ (ہ) اسم مذکر :۔ (ہندو) شیش ٭ ناگ یعنی سرپ راج (سانپوں کا راجہ) جس کے ہزار پھن بتاتے اور کہتے ہیں کہ اس کے اوپر کے پھن پر زمین ٹھہری ہوئی ہے ـ یہ وشنو کا بستر خیال کیا جاتا اور اس کا پھن اُن کا چھتر مانا جاتا ہے ـ ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ لچھمن جی اور بلدیو جی نے اسی کا اوتار لیا تھا ـ پتال کا راجہ ٭

سیف (ع) اسم مؤنث :۔ تیغ ـ تلوار ـ شمشیر ـ لمبی تلوار ٭

ہمی سیف زبان سے ہوں ہر کار ذوالفقار آتش   کوئی کافر جو منکر ہو مری معجز زبانی کا (آتش)

سیف ٹوٹ پڑی تھی مگر نیچہ کاٹ کر گیا (۱) کہاوت :۔ یعنی جس پر بھروسہ تھا وہ تو کام نہ آیا مگر ایک اور شخص سے کام نکل گیا (اس کی ابتدا یوں ہے کہ ایک مرتبہ نواب سیف اللہ خاں ہاتھی پر سوار تھے بیٹا پاس بیٹھا تھا کسی اندھا فقیر نے سوال کیا کہ اے بابو سیف کوئی چیز دلوا نواب صاحب نے منہ پھیر لیا مگر لڑکے نے ایک اشرفی جیب سے نکال کر ہاتھ دی اس پر فقیر نے خوش ہو کر کہا "سیف ٹوٹ پڑی تھی مگر نیچہ کاٹ کر گیا") ٭

سیکھ

سیف زبان (ع + ف) اسم مذکر :۔ تیز زبان ٭ وہ شخص جس کے کلام میں اثر اور باتیں تاثیر ہوں ٭ اعلیٰ درجہ کا شاعر ـ سخن دان ـ سخن گو ٭ منہ پھٹ ـ دریدہ دہن ٭

دُنبالہ سے سُرمہ کے ہوا ں ہیں ترے تیکھی آنکھیں   کہو جھیں کچھ سیف زباں ہیں تری آنکھیں (ذوق)

سیفہ (ف) اسم مذکر :۔ جلد سازوں کا وہ اوزار جس سے کاغذ کاٹتے ہیں ـ تلوار کا ٹکڑا ٭

سیفی (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) وہ اسم جلالی جو کسی دشمن کے دفعیہ کے واسطے ننگی تلوار کی تشبیع پر مقدار مقررہ کے موافق پڑھ پڑھ کر پھونکتے اور اس دشمن کا ہلاک ہو جانا متصور کرتے ہیں جب یہ اسم اُلٹا اپنی ہی تباہی اور بربادی کا موجب ہو تو اُسے سیفی کا اُلٹ جانا کہتے ہیں نیز ایک دعا کا نام جس میں نہایت جلال برستا ہے ـ مجازاً اجاڑ و ٹونا ٭

کوئی پڑھتا ہے سیفی میرا دشمن   کوئی کھینچے پھرے ہے سیف آہن (ظفر)

ہو گیا میں قتل اُن کا نام لے کر پیار سے   مجھ کو سیفی یار کا اسم جلالی ہو گیا (صبا)

اُس جنبش ابرو سے چلے سیف پہ سیفی   مژگاں وہ کریں نشتر فولاد پہ جادو (جرأت)

مجھ پہ افلاک سے سیری ہی بلائیں آئیں   سیفیاں پڑھتے ہوئے پھر گئے عالم آئیں (داغ)

دم فنا ہے پچھنے والوں کے کیا کرتا ہے   سیفی عامل کا اشارہ ہے ترے ابرو کا (آتش)

(۲-۹) سراپ ـ دعائے بد ـ کوسنا ـ نفرین (۳) ۱ ۱ صفت :۔ تلوار سے مشابہ ـ شمشیر نما ٭

سیک یا سینک (ہ) اسم مؤنث :۔ گرمی ـ تپش ـ لپٹ ـ حدت ٭ نطول ـ سیڑا ٭ گرم کر کے ٹکور دینا ـ سینکنا ٭

سیک پہنچنا (ہ) فعل متعدی :۔ گرمائی پہنچنا ٭ آرام آنا ٭

سیکتے پھرنا (ہ) فعل لازم :۔ (بازاری) چارہ جوئی کرتے پھرنا ـ رفع تکلیف کے واسطے مددگار و معاون ڈھونڈنا جیسے "ہمارا کوئی وار چل گیا تو پھر سیکتے ہی پھرو گے" ٭

سیکڑا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) سو ـ صد (۲) صفت :۔ فی صدی ٭

سیکڑوں گھڑے پانی پڑ جانا (ہ) فعل لازم :۔ کمال نادم و شرمندہ ہو جانا ـ نہایت خجل و منفعل ہو جانا ـ شرم سے آب آب ہو جانا ٭

چند اُس زلف سے قطرے جو بڑے پانی کے   پڑ گئے سیکڑوں سنبل پہ گھڑے پانی کے (نصیر)

چھینٹے ملکل آپ جو غیروں سے اڑے پانی کے   پڑ گئے سیکڑوں بس ہم پہ گھڑے پانی کے (جرأت)

سینکنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) آگ پر گرم کرنا ـ تپانا ـ گرمائی پہنچانا ٭ نطول کرنا ـ گرم پانی کے تُوڑے دینا ـ (۲) روٹی پکانا ـ روٹی پونا جیسے "دو روٹیاں ہماری بھی سیک دیا کرو" (۳) کڑا کرنا ـ خوب گرمائی پہنچانا ـ انگاروں پر لال کرنا (۴) چارہ جوئی کرنا ـ حمایتی تلاش کرنا (۵) بھوننا ـ بریاں کرنا جیسے "کباب سینکنا" ٭

سیکھ (ہ) اسم مؤنث :۔ (ہندو) پند ـ نصیحت ـ سکشا ـ اُپدیش ٭ صلاح ـ مشورہ ٭

سیکھ دینا (ہ) فعل متعدی :۔ نصیحت کرنا ـ پند دینا ٭ صلاح دینا ـ مشورہ دینا ـ تدبیر بتانا ـ

سیکھ واکو دیجئے جاکو سیکھ سہائے   سیکھ نہ دیجے باندرا جو گھر بئے کا جائے (دوہا)

(اس کا قصہ مختصر اس طرح پر ہے کہ ایک مرتبہ بارش کے سبب بندر عاجز آ کر ادھر اُدھر بھاگتا پھرا اخیر کو ایک گھونسلے پر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سیک

چڑھ گیا جہاں بیا اپنے گھونسلے میں بیٹھا ہوا مینہ کی بہار لوٹ رہا تھا اُس نے اُس سے بطورِ نصیحت کہا کہ یار تجھے خدا نے انسان کی سی صورت ہاتھ پاؤں سب کچھ دیئے مگر تو نے اتنا سلیقہ بھی نہ کیا کہ آج کو بھیگنے سے بچ جاتا بندر ایک تو جلا ہوا تھا ہی اس سے اور بھی جل گیا اور ایک گھونسلا نوچ کے پھینک دیا اور کہا کہ تیں کیونکر بھیگنے سے بچتا ہے پس تم نے سیکھ دینے والے کا کیا حال کیا)

سیکھ لینا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) (۱) صلاح و مشورہ لینا۔ رائے لینا (۲) نصیحت پکڑنا۔ عبرت پکڑنا۔ نصیحت حاصل کرنا۔

سیکھ ماننا (ہ) فعل متعدی : نصیحت پر چلنا۔ کہا ماننا۔ صلاح یا مشورے پر عامل ہونا۔ "جو نہ مانے بڑے کی سیکھ وہ مانگے در در بھیک"۔

سیکھتڑ (ہ) صفت :- نوآموز۔ مبتدی۔

سیکھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) آموختن کا ترجمہ۔ تعلیم پانا۔ حاصل کرنا۔ پڑھنا (۲) دوسرے کی عادت یا روش اختیار کرنا جیسے "سیکھ سیکھ پڑوسن تیرے لچھن" ؎

دل بھی تیرے ہی ڈھنگ سیکھا ہے — آن میں کچھ ہے آن میں کچھ ہے (درد)

سیل (ہ) اسم مذکر :- (۱) بھالا۔ برچھا۔ نیزہ۔ تروبین۔ تمّ علم (فارسی والوں نے بھی سیل لکھا ہے) (۲) اسپین بچوں کی بوچھیں بھنور (۳)۔ انگلش Shell) چونکہ اُردو والوں نے تیسرے معنی میں اس لفظ سے یہ لفظ بنا لیا اس وجہ سے ہم نے بلحاظ اُردو یہ لفظ اسی میں داخل کر دیا۔ ایک قسم کا آہنی گولہ جس کے اندر بارود یا چھوٹے چھوٹے ہتھیار مع بارود بھر کر توپ کے ذریعہ سے چلاتے ہیں جس وقت یہ گولہ سرخ ہو جاتا ہے تو دفعتہً اندر کی بارود میں آگ لگ کر پھٹ جاتا ہے۔ بم کے گولے کو بھی سیل کا گولہ کہتے ہیں)۔

سیل کا کونڈا (ہ) اسم مذکر (عو) :- (مچھوں کا کونڈا (ہندوستان کی عورتوں کا دستور ہے کہ جب لڑکا سنِ بلوغ کو پہنچتا اور اس کی مسیں بھیگنے لگتی ہیں تو وہ اس خوشی میں پوریاں پکا کر انہیں کونڈوں میں بھر اللہ میاں کی نیاز دلواتی اور سب کو کھلاتی ہیں ؎

سیل کے کونڈے ابھی کے آج ہیں کیا اے ددا — وہ چھوٹا سا جولڑکا تیری گود ہی کا پلا (انشا)

سیل کا گولہ (ا) اسم مذکر :- بم کا گولہ۔ مجوف بارود بھرا گولہ۔ مفصل دیکھو (سیل نمبر ۳)

سَیل (ع) اسم مذکر و مؤنث :- پانی کی رو۔ سیلاب۔ بہاؤ۔ بڑھ۔ لہر۔ طغیانی۔ طوفان ؎

بھرتا ہے سیل حوادث سے کبھی رہوں کا منہ — شیر رسیدہ تیرتا ہے وقتِ غرقِ آب میں (ذوق)

نہیِ میخواری کہ سے جس دم وہ محبوبِ خدا — سیل ہے ہوکیوں نہ ہادم خانۂ خمّار کا (ناسخ)

رہی ہے منزلِ مقصود تھوڑی دور — خبر نہ تھی مجھے سیل فنا کے آنے کی (داغ)

کہتے ترکہتا میں انہیں حاتم پہ کیا کہوں — اک سیل بہ گئی عرقِ انفعال کی (سالک شاق تانیث)

سیل (ہ) اسم مؤنث :- (۱) نمی۔ تری۔ رطوبت۔ سیڑ۔ نم (۲) شرم۔ حیا جیسے "اُس کی آنکھوں میں ذرا سیل نہیں" (۳) ٹھنڈک۔ سردی۔ خنکی چنانچہ سیلا بمعنی ٹھنڈا اور سیلک بمعنی ٹھنڈا آتا ہے جو اسی سے نکلا ہے (۴) عادت۔ بان۔ خو۔ خصلت۔ سیرت۔ خلق۔

سیل

اہنیت۔ سبھاؤ۔ آدمیت۔ مزاج۔ طینت۔ سرشت۔ صلاح۔ نیکی۔ پارسائی۔ پاکیزگی۔ بھلائی۔ حلم۔ مروت۔ نرم دلی۔ استقلال (اس لفظ کے بارے میں جب نمی کے معنی لیتے ہیں تو وہاں سیل [illegible] سے ماخوذ کرتے ہیں اور جب خلق عادت وغیرہ سے مراد رکھتے ہیں تو اس جگہ شیل [illegible] سے ماخوذ کرتے ہیں مگر درحقیقت دونوں قریب قریب ایک ہی معلوم ہوتے ہیں کیونکہ خنک فارسی میں بھی اچھے عمدہ کے معنی میں آیا ہے اور ٹھنڈا ہندی میں بھی خوش اور نیکی کے معنی میں آیا ہے جیسے اُس کی کی کال ٹھنڈا رہے وغیرہ [illegible])

سیل جانا (ہ) فعل لازم :- نم ہو جانا۔ تر ہو جانا۔

سیل گرم (ہ) صفت :- کچھ ٹھنڈا کچھ گرم۔ نیم گرم۔ شیر گرم۔ کنکنا۔ گنگنا۔

سیل تائی (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) دیکھو (سیتل تائی)۔

سیل ونت (ہ) صفت :- (ہندو)۔ صالح۔ پاکدامن۔ پارسا۔ باعصمت۔ سلیم الطبع۔ اہل۔ راضی۔ خوش۔ قانع۔ صابر۔ وفادار۔

اونچے نیچے مندر چوبارے کاٹے بھینس گھر گھوڑی — سیلونت ایک نہ بھی جوڑ پی پچھر چلی بلس کی ہی جوڑی (بھجن کبیر)

ہلدی نی روپی نا تجھے کیٹ رس تجھے نہ آم — سیلونت گن تا تجھے اور گن تجھے نہ غلام (دوہا)

سیلا (ہ) صفت :- (۱) نم۔ بھیگا۔ تر۔ گیلا (۲) ٹھنڈا۔ خنک۔ بارد۔ سرد۔

سیلا کر کے کھانا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) (۱) ٹھنڈا کر کے کھانا (۲) نرمی اور آہستگی سے کام نکالنا۔ جلدی نہ کرنا۔

سیلا (ہ) اسم مذکر :- (۱) ریشمی چادر جس کا دکن میں زیادہ رواج ہے اور بطور سوغات اکثر لاتے ہیں (۲) سر پر باندھنے کا ریشمی عمامہ۔ مندیل۔ پگڑی (۳) ایک قسم کا اُبلا ہوا چاول (اس کو کلو شالی قرار دیتے ہیں)۔

سیلاب (ع + ف) اسم مذکر (۱) پانی کا ریلا۔ سد و طوفان۔ آب۔ پانی کا چڑھاؤ۔ طغیانی (۲) [illegible] ؎

میرے اشکوں کا فلک پر موج زن سیلاب تھا — نالہ مہ کی جگہ شب حلقۂ گرداب تھا (ناسخ)

سیلابچی (ا) اسم مذکر :- (الگشو) دیکھو (چلمچی) لگن۔ طشت۔ منہ ہاتھ دھونے کا برتن ؎

ماہ کامل تیرے منہ دھونے کو ہے سیلابچی — آفتاب اے ماہ تاباں آفتابہ ہو گیا (ناسخ)

(یہ لفظ ترکی میں چلمچی ہے فارسی سے تھا جسے عوام نے چلمچی کر لیا اہلِ تحقیق نے اس کو سیلابچی ٹھیرا لیا)۔

سیلابی (ف) اسم مؤنث :- (۱) نمی۔ تری۔ رطوبت۔ سیل (۲) وہ زمین جو دریا کی طغیانی سے سیراب ہوتی ہے۔ کچھار۔ ترائی (۳) طغیانی۔ چڑھاؤ۔ رو۔ طوفان۔

سیلانی (ا) صفت :- سیر کا شوقین۔ سیر کرتا پھرنے والا۔ جہاں گرد۔ سیاح۔ رمتا۔ بادہ پیمائی کرنے والا۔

سیلانی جیوڑا (ا) صفت :- موجی لہری۔ من موجی۔ وہ شخص جو ایک جگہ نہ ٹکے اور ہمیشہ سیر میں مصروف رہے۔

سیلانی فقیر (ا) اسم مذکر :- رمتا جوگی۔ درویش جہاں گرد۔ مرد سیاح ؎

کل سیل سا جوشاں جو ادھر آیا میر — سب بولے کہ یہ فقیر سیلانی ہے (میر)

سیل کھڑی (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (سنگ جراحت)۔

سیلنا (ہ) فعل لازم :- نم ہونا۔ گیلا ہونا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سیل

سیلی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) وہ بالوں کی ڈوری یا سیاہ ریشم خواہ تاگوں کی لڑی جو اکثر جوگی یا مشو گلے میں پہنتے ہیں ۔

توڑ کے کارن بلوا پچھاڑ دیں آکر لیو جو لیا بیس ہاتھوں نے سچ گمراں گلے پیچ سیلی کاندھے پر پکیں کیس (دونا)

سانوبرگ بینوائی حسرت واندوہ ہیں ہم فقیروں کے لئے سیلی ہے دھاگا آہ کا (بحر)

(۲) جال بجالی (۳) عموماً موئے زیر ناف تا سینہ پیٹ اور سینے کے بالوں کی سیدھی لکیر ۔ دیکھو سیلی تہ ہے ہتھیلی تہ ہے ۳ قافیہ میں شعر بباعث فحش نقل نہیں کیا گیا) (رنگین)

سبحہ عنبر ہے کہ سیلی ہے شکم یار کے ناف ہے یا چشمہ کافور پیراہن میں ہے (آتش)

ناف اُس صبح کی ہے کوئی نسترن کا پھول تا ناف سیلی سینے سے ہے نسترن کی شاخ (ذوق)

سیم (ہ) اسم مؤنث۔ چھیمی پھلی ایک قسم کی ترکاری جس کی پھلیاں یا اُس کے بیج پکایا کرتے ہیں ۔

سیم کے بیج (ہ) اسم مذکر۔ تخم سیم جو اکثر چھیل کر پکاتے اور لذت میں بادام کے مزے کے ہو جاتے ہیں ۔

سیم (ف) اسم مؤنث۔ (۱) چاندی۔ روپا۔ نقرہ (۲) دولت۔ روپیہ پیسہ ۔

بیڑیاں سی بیڑیاں لوہے کی ہیں پیش جنوں جلے آہن اب تو سیم وزر ہے آہن گر کے پاس (ناسخ)

سیم تن یا سیم برو بدن (ف) صفت۔ چاندی کے سے جسم والا۔ گورا۔ چٹا ۔ معشوق۔ حسین۔ خوبصورت۔ من موہن ۔

سیماب (ف) اسم مذکر۔ مرکب از (سیم + آب) پارہ۔ زیبق۔ سیماب جو روح کیمیا بلکہ روح جسم اجساد ہے ۔

دل ہیں سیماب کو سمجھو دن نامہ کی جا حال دل اے نامہ بر لائق نہیں تحریر کے (ظفر)

سیماب آگ ہونا (۱) فعل لازم۔ مثل سیماب بے قرار اور بے تاب ہونا۔ چونکہ سیماب آگ پر نہیں ٹھیرتا اور جلد تڑپ کر اڑ جاتا ہے اس وجہ سے تشبیہاً محاورہ ہو گیا ۔

رات ایسا انتظار یار میں بے تاب تھا بستر گل کہ نہ تھا میں آگ پر سیماب تھا (ناسخ)

سیماب وار (ف) صفت۔ سیماب کے مانند۔ مثل سیماب بے تاب و بے قرار ۔

سیمابی یا سیمابیا (۱) اسم مذکر۔ کبوتر کے ایک رنگ کا نام ۔

میں یہ بے تابی کے مضموں کو کسی رنگ کا ہو نامے کے بندھتے ہی سیمابی کبوتر ہو جائے (ناسخ)

سیمرغ (ف) اسم مذکر۔ عنقا۔ ایک پرند کا نام جس میں بقول بعض تیس پرندوں کا رنگ و بقول بعض تیس پرندوں کے برابر قد ہوتا ہے۔ زال پدر رستم کو اسی نے پرورش کیا تھا اور بعض لوگوں نے ایک حکیم کا نام بھی لکھا ہے جس کی خدمت میں زال نے تعلیم پائی تھی ۔

ڈرتے ہیں تیرے ناوک مژگاں سے یہ طائر سیمرغ تلک قاف سے باہر نہیں آتا (اسیر)

سیمل (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (سینبھل) ۔

سیمی یا سیمین (ف) صفت۔ چاندی کا۔ نقرئی ۔

سین (انگلش scene) اسم مذکر۔ نظارہ۔ پردہ۔ وہ پردہ جو تماشاگاہوں میں ہر ایک جھانکی یا تماشے کے بعد ڈالا اور اُٹھایا جاتا ہے۔ تھیٹر کا پردہ جس پر جنگل پہاڑ وغیرہ کا نقشہ بنا ہوا ہوتا ہے

سین

سَین (ہ) اسم مذکر۔ (ہندی) (۱) اشارہ چشم۔ آنکھ کا اشارہ۔ عشوہ۔ غمزہ۔ چشمک۔ رمز (۲) علامت۔ نشان۔ چِہن (بتقدیم فارسی میں شن بمعنی نازکرشمہ آیا ہے جس سے باہم ایک ہونا ثابت ہے) ۔

سَین چلانا یا دینا یا مارنا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندی) آنکھ مارنا۔ بھوں چلانا۔ اشارہ کرنا۔ غمزہ کرنا ۔

سِین (ع) اسم مذکر۔ دیکھو حرف (س) ۔

سِینا (ہ) فعل متعدی۔ دوخت کرنا۔ ٹانکا بھرنا۔ رفو کرنا ۔

سِینا (ہ) اسم مذکر۔ سلاعو۔ دوخت سیون ٹانکا۔ سینے کا کام۔ سینے کا کپڑا۔ سلائی کی چیز جیسے میرے آگے ابھی بہت سینا پڑا ہے۔ "ان کا سینا ہماری پسند نہیں" ۔

سینا پرونا (ہ) اسم مذکر۔ (ہو) سینے سلانے کی چیز۔ سلائی کا کام "تم مجھے کو لو تمہارا سینا پرونا میں سنبھالوں" ۔

سینا (س) اسم مذکر۔ (ہندی) سینا۔ فوج۔ لشکر۔ سپاہ ۔

سِیناپتی (س) اسم مذکر۔ (ہندی) سپہ سالار۔ فوج کا کمانیر ۔

سِینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) انڈوں پر بیٹھنا۔ انڈوں کو بیٹھ کر گرمائی پہنچانا (۲) (ہندی) پوجنا۔ پرستش کرنا۔ پوجا کرنا۔ عبادت کرنا ۔

سیتے رام کو چھاڑ کے سیویں بھتی اُوت آپ بچارے مرگئے جن سے مانگیں پوت (کبیر داس)

(۳) پالنا۔ پرورش کرنا۔ جیسے اُنہوں نے تو ہماری گود سے رکھا ہے علاج ہو تو آرام بھی نظر آئے" ۔

سَینا مینی (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندی) اشارہ و کنایہ۔ باہم آنکھیں لڑنا۔ رمز و کنایہ ۔

سِینت (ہ) تابع فعل۔ (ہندی) مفت۔ بلا قیمت۔ کھوکٹ۔ بن داموں۔ یونہیں۔ ناحق۔ بے فائدہ جیسے کھاتا نہ کپڑا سینت کا بھدرا۔ یعنی روٹی ملتا ہے نہ کپڑا مفت کا خاوند بن گیا ہے ۔

سَینتالیس (ہ) صفت۔ سات اُوپر چالیس۔ چہل و ہفت۔ ۴۷ ۔

سَینتنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سنگوانا۔ حفاظت سے رکھنا جیسے سینت کے رکھنا (۲) جوڑنا۔ جمع کرنا۔ علیحدہ کر کے رکھنا (۳) کسی کے پاس رکھنا۔ جمع کرانا (۴) بازاری۔ مار ڈالنا۔ قتل کر ڈالنا۔ مار رکھنا۔ ٹھور رکھنا۔ کھیت رکھنا ۔

سَینتیس (ہ) صفت۔ سات اوپر تیس۔ سی و ہفت۔ ۳۷ ۔

سِینچنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (سیچنا) بلانا۔ کھیت میں پانی دینا ۔

سَیندور (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (سندور بمعنی اینگر) ۔

سَیندور کھانا (۱) فعل متعدی۔ اول معلوم۔ دوم آواز بند ہونے کی دوا کھانا۔ سُرمہ کھانا ۔

لطف جاتا ہے سرو نالۂ پُر شور کا خون دل پیتا ہے یہ کھانا مجھے سیندور کا (ذوق)

سَیندور کھلانا (۱) فعل متعدی۔ دیکھو (سُرمہ کھلانا) آواز بند ہو جانے کی دوا کھلانا۔

کیوں نہیں بولتے سحر کے طیور کیا شفق نے کھلا دیا سیندور (ذوق)

سَیندوری آم (ہ) اسم مذکر۔ سُرخی لئے ہوئے آم ۔

سیندھ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) نقب۔ کونجھل۔ کوہل۔ شگاف دنہ۔ دیوار میں چوری کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سین

واسطے چھید کرنا (یہ لفظ سنسکرت سندھی ہے۔ بمعنی سوراخ سے نکلا ہے (۲) ایک قسم کی کچری یا پھونٹ جسے سونجھی بھی کہتے ہیں ۔

سیندھ لگانا (ہ) فعل متعدی :- گھر یا دیوار میں کونبھل دینا۔ نقب زنی کرنا ۔

سیندھا (ہ) اسم مذکر :- کانی نمک۔ خواہ سفید ہو خواہ گلابی خواہ سیاہ۔ نمک سنگ۔ پہاڑی نون ۔

سیندھی یا سیندی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) جنگلی کھجور کے شجر کا رس جس سے سرور ہوتا اور اکثر تاڑی کی بجائے پیتے ہیں (۲) دیکھو (سوندھی) ۔

سینک (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (سیک بمعنی گرمائی) ۔

سینک (ہ) اسم مؤنث :- (۱) جھاڑو کی تیلی۔ تیلی ۔ خلال ۔ دانت کریدنی (۲) تنور کا گز ۔

سینک سُڑپے (ہ) اسم مذکر :- (ہندو طنز آ) فضول خرچی۔ اسراف۔ صرف بیجا۔ (یہ کوئی محاورہ نہیں ہے صرف بطریق مذاق کبھی بول دیتے ہیں جس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ کوئی سوم بنیا اپنے گھر والوں کو ایک سینک بھر کے گھی دیا کرتا تھا جب وہ مر گیا تو بیٹے نے اُسے بھی فضول خرچی سمجھ کر تھوڑا سا گھی ایک شیشے میں بند کر کے رکھ دیا اور کہا کہ سینک سُڑپے تو لالچ کے ساتھ گئے اب تو دیکھو اور کھاؤ یعنی اب اور بھی زیادہ کفایت کے عادی ہو جاؤ دیکھ لینے سے بھی تسلی ہو سکتی ہے کیا ضرور ہے کہ گھی کھایا ہی جایا کرے) ۔

سینک کھڑی رہے (ہ) محاورہ :- گاڑھی بھنگ کی تعریف میں بولتے ہیں ؎

ساقی کی عطا میں کوئی کیا شاخ نکالے ۔ گاڑھی یہ چھنی بھنگ کہ سینک اس میں کھڑی ہے (امیر)

سینکڑا (ہ) صفت :- دیکھو (سیکڑا) ۔

سینکنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (سیکنا) ۔

سینکیا (ہ) صفت :- (۱) دھاری دار۔ مخطط۔ خط دار جیسے سینکیا گلبدن۔ (۲) اسم مذکر :- چڑیا ۔ ڈوریا۔ کھنجری ۔

سینگ (ہ) اسم مذکر :- (۱) شاخ حیوان۔ قرن "بھادوں کا جھلا ایک سینگ گیلا ایک سوکھا" (۲) بازاری :- عضو تناسل :- ٹھینگا۔ انگوٹھا جیسے "کھا گئی لڈو دکھا گئی سینگ" (۳) علامت خاص ٹہیا۔ علامت فخر جیسے "کیا تمہارے ہی سر پر سینگ ہیں" (۴) ذاتی بوجھ - ذاتی اولاد جیسے "گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں" ۔

سینگ سمانا (ہ) فعل لازم :- گذارہ ہونا۔ پناہ ملنا۔ سر ن پانا۔ آرام پانا۔ گزر دیکھنا۔ حفاظت کی جگہ تلاش کرنا جیسے "جہاں سینگ سمائے وہاں چلے جاؤ" ۔

سینگ کٹا کر بچھڑوں میں ملنا (ہ) فعل لازم :- بڑی عمر کے آدمی کا چھوٹوں کی صحبت میں شریک ہونا۔ بڈھے کا بچوں میں کھیلنا کودنا ۔ ڈاڑھی مونچھ منڈا کر لڑکا بننا ۔

سینگ مارنا (ہ) فعل متعدی :- جھونکنا۔ سینگ چبھونا۔ سینگ گھسیڑنا وغیرہ ۔

سینگ نکلنا (ہ) فعل لازم :- (۱) شاخ کا نمودار ہونا۔ ماتھے پر قرن نکلنا (۲)

سین

جانوروں کا جوان ہونا۔ جوانی پر آنا ۔

سینگڑا (ہ) اسم مذکر (۱) بارود رکھنے کا سینگ۔ بارود دان (۲) ایک سینگ کا باجا جسے منہ سے بگل کی طرح بجاتے ہیں۔ ناد ۔

سینگنا (ہ) فعل متعدی :- (گنوار) شاخ دار حیوان کی چوری پہچاننا ۔ چوری کا مال پہچاننا۔ چوری کے مویشی پکڑنا ۔

سِنگوٹی (ہ) سینگ کی تصغیر (۱) چھوٹا سا سینگ۔ ننھا سینگ جیسے "اس بیل کی کیا چھوٹی چھوٹی سنگوٹیاں ہیں" (۲) اسم مؤنث :- ہرن کے سینگوں کا بنا ہوا ہتھیار جس سے اکثر پٹےباز کھیلا کرتے ہیں (۳) پیتل کا خول یا شام جو بیلوں کے سینگوں پر خوبصورتی کے واسطے چڑھاتے ہیں ۔ سینگوں کا غلاف (۴) ماس کا محصول۔ حیوانات کا محصول جیسے "فی ماس بوتے ہیں" ۔

سینگی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) وہ سوراخ کیا ہوا سینگ جسے منہ سے کھینچ کر بدن کا گوشت اُبھار لیتے یا گرمی چوستے ہیں۔ شاخ حجام۔ شیشۂ حجام جیسے "درد کو ابھی سینگی کا کھینچ لو آواز) (۲) ایک قسم کی مچھلی ۔

سینگی والی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) وہ کنجری جو سینگیاں لگائے (۲) بدصورت اور بدہئیت عورت (جب بھری سینگی کہیں گے تو پچھنوں سے مراد ہوگی اور خالی سینگی کہیں گے تو صرف سینگی کھینچنے سے مراد ہوگی) ۔

سینگیاں (ہ) اسم مؤنث :- (سینگی کی جمع) ۔

سینگیاں توڑنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سینگیاں کھینچنا یا لگانا۔ شاخیں لگانا (۲) بازاری :- متواتر بوسے لینا۔ بیّیاں توڑنا ۔

سینگیاں کھینچنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی :- شاخیں لگانا ۔

سینہ (ف) اسم مذکر :- چھاتی۔ صدر۔ انسان کا وہ حصہ جس میں چوچیاں ہوتی ہیں اور حیوانات کا اگلا دھڑ جس میں دونوں ستیں ہوتی ہیں اگر فارس والوں نے پستان اور سرزنش کے معنی میں بھی باندھا ہے) ۔

سینہ اُبھار کر چلنا یا نکال کر چلنا (ہ) فعل لازم :- تن کر چلنا۔ سینہ تان کر چلنا ۔ اترا کر چلنا۔ اینٹھ کر چلنا ۔

سینہ بند (ف) اسم مذکر :- (۱) انگیا (۲) ایک سرائی پوشش کا نام جس سے چھاتی گرم رہتی ہے (۳) گھوڑے کی پٹی جو خوگیر کے اوپر کسی جاتی ہے (۴) وہ کپڑا جو بچوں کی رال ٹپکنے کے سبب کپڑے بچانے کے لئے سینے تک باندھ دیتے ہیں ۔

سینہ بہ سینہ (ف) تابع فعل :- (۱) چھاتی پر چھاتی۔ چھاتی سے چھاتی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سین

ملی ہوئی (۲) وہ بات جو خاندان میں ایک دوسرے کی بتائی ہوئی پیرایۂ چلی آئے۔ وہ بات جو نسلاً بعد نسلٍ ہوتی آئے۔

سینہ پر سِل دھرنا (۱) فعل متعدی:۔ دیکھو (چھاتی پر پتھر رکھنا)۔

خانۂ اغیار میں جاتے ہیں سُن کر کیا کروں — سِل مگر سینہ پہ دھر لیتا ہوں ہاں بھاری ہوں (تجمل)

سینہ پھٹنا (۱) فعل لازم:۔ دیکھو (چھاتی پھٹنا نمبر ۱)۔

شگاف جادہ ہر جا دیکھ کے سینہ جو پھٹتا ہے — رفو کرتا ہوں نوک خار سے صحرا کے دامن میں (امانت)

سینہ پیٹنا (۱) فعل متعدی:۔ دیکھو (چھاتی پیٹنا)۔

سینہ چاک ہونا (۱) فعل لازم:۔ چھاتی پھٹنا۔ سینہ شق ہونا۔ صدمہ کے مارے چھاتی کا پھٹا جانا۔

ہلا کیا حضرت آدم کو بہار جنت سے آنے کا — نہ کیوں اس غم سے سینہ چاک ہو گندم کے دانے کا (نصیر)

سینہ زن (ف) اسم مذکر:۔ وہ شخص جو محرم میں سینہ زنی کرے۔ ماتمی۔

سینہ زوری (ف) اسم مؤنث:۔ زور آوری۔ سرزوری۔ زبردستی۔ سرکشی۔

سینہ زوری کرنا (۱) فعل متعدی:۔ سرزوری کرنا۔ زبردستی کرنا۔ دھینگا دھینگی کرنا۔ سرکشی کرنا۔

سینہ زور (ف) صفت:۔ زبردست۔ سرزور۔ سرکش۔

سینہ سپر (ف) تابع فعل:۔ سنمکھ ہو کر۔ مقابل ہو کر۔ سینہ سامنے کر کے۔ ڈٹ کے۔ سلتے رو کے۔

کرے گا تو جہاں تیغ آزمائی — تو واں سینہ سپر ہم بھی چلیں گے (جرأت)

(۲) صفت:۔ صف جنگ میں سینہ سامنے کر دینے والا۔ وہ بہادر جو مُنہ پر کھائے اور مُنہ ہی پر مارے۔

سینہ سپر رہنا (۱) فعل لازم:۔ موقع خوف و خطر یا ہلاکت یا جنگ وغیرہ میں مُنہ سامنے رکھنا۔ مقابل رہنا۔ سامنے رہنا۔ جما رہنا۔ ڈٹا رہنا۔

دیکھیں گے تیری بُرّش شمشیر نظر ہم — جوں آئینہ رہتے ہیں سدا سینہ سپر ہم (نصیر)

سینہ سپر کرنا (۱) فعل متعدی:۔ صف جنگ میں ڈٹ کر کھڑا ہونا۔ اپنے تئیں ہلاکت میں ڈالنے سے نہ رُکنا۔ مقابل ہونا۔ سنمکھ ہونا۔ سامنے ہونا۔ مُنہ پر کھانا۔ ضرب یا نشانہ کے واسطے مُنہ سامنے کر دینا۔ مقابلہ کرنا۔ نشانۂ آفت و بلا ہونا۔

ہم وہ نہیں کہ جان کا خوف و خطر کریں — کھینچیں جو آپ تیغ تو سینہ سپر کریں (امانت)

سینہ سپر کیا تھا جن کے لئے بلا کا — وہ بات بات میں اب تلوار کھینچتے ہیں (میر)

کیوں بھویں تانتے ہو بندہ نواز — سینہ کس وقت میں سپر نہ کیا (درد)

پاس اُس کے گئے جو ہم سپر کر سینہ — دل کرنے کو اُس کی چاہ کا گنجینہ (بحر)

سین

جب ہم نے کہا دیکھنے آئے ہیں تمہیں — ہنس کر یہ لگا وہ دیکھنے آئینہ (جرأت)

کیا لطف ہے گر بحث و مر یہ تیغ کھینچے — سینہ سپر کریں ہم قطع نظر کرو تم (میر)

تیغ قاتل کو جست اُٹھ کے پہ دوڑا افسوس — مصحفی تجھ کو یہاں سینہ سپر کرنا تھا (مصحفی)

سینہ سپر ہونا (۱) فعل لازم:۔ آفات و بلا کا نشانہ ہونا۔ صف جنگ میں ڈٹنا۔ مقام خوف و خطر میں مُنہ سامنے کر کے کھڑا ہونا۔ مقابل ہونا۔ سنمکھ ہونا۔

خدنگ مژگاں سے ذوق اُس کے دل اپنا سینہ سپر ہے جب سے
مثال آئینۂ بخت جانی ہے سینہ دیوار آہنی ہے (ذوق)

اُٹھائے خم تیغ کس ضمیر ایسا جگر کس کا — ہوا یوں معرکے میں عشق کے سینہ سپر کس کا (مصحفی)

مژگاں اُس کی برچھے ہیں یا خنجر ہیں یا بھالے ہیں — سینہ سپر ان ہم بھی ہیں جب اپنے بھی بھالے ہیں (شرف)

سینہ سیاہ (۱) صفت:۔ سیاہ دل۔ تیرہ دل۔ کپٹی۔ بدباطن۔ سیاہ باطن۔

سینہ صاف (ف) صفت:۔ بے کپٹ۔ بے نفاق۔ صاف دل۔

سینہ صندوق (۱) صفت:۔ اُبھرے ہوئے سینے والا۔ چوڑے چکلے سینے والا۔

سینہ کاوی (ف) اسم مؤنث:۔ سینہ خراشی۔ محنت شاقہ۔ سخت کوشش۔ محنت کشی۔ مصیبت۔

سینہ کاوی ملی کہے کوئی جب تک اے ظفر — ناسور ہو جوں نگیں ایسا تو ہو سکتا نہیں (ظفر)

غم جدائی میں تیرے ظالم کہوں میں کیا مجھ پہ کیا بنی ہے — جگر گدازی ہے سینہ کاوی ہے جانکنی ہے (ذوق)

سینہ کوبی یا سینہ زنی (ف) اسم مؤنث:۔ چھاتی پیٹنا۔ ماتم۔ دھمال۔ تصادم۔

چشم کہتی ہے تری جنبش مژگاں سے کہ دیکھ — سر پہ بیمار کے یہ سینہ زنی خوب نہیں (ذوق)

سینہ کوٹنا (۱) فعل متعدی:۔ دیکھو (چھاتی پیٹنا یا کوٹنا)۔

بس کہ کہیں حال دل ماتم زدہ اے وائے — سینہ ہی فقط کوٹے ہے کیا پیٹے ہے سر بھی (جرأت)

دل جو تھا اک آبلہ پھوٹا گیا — رات کو سینہ بہت کوٹا گیا (میر)

سینے (۱) اسم مذکر:۔ (۱) سینہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی تبدیلی صورت۔

سینے پر پتھر رکھنا (۱) فعل متعدی:۔ دیکھو (چھاتی پر پتھر رکھنا)۔

سینے پر اپنے تو بھی رکھ اے نصیر پتھر — کیوں سنگ دل کے غم میں کرتا ہے آہ بیٹھا (نصیر)

سینے پر سانپ لوٹنا (۱) فعل لازم:۔ دیکھو (چھاتی پر سانپ لوٹنا)۔

سینے پر ہاتھ دھرنا (۱) فعل متعدی:۔ کسی صدمہ پر دل کو تھامنا۔ دل کو تسلی دینا۔ اضطراب خاطر کو روکنا۔

ہاتھ سینے پہ میں دھر دھر کے بہت بیٹھ گیا — راہ میں تیری کہا دل نے یہ ہر گام قلق (ممنون)

سینے سے لگانا (۱) فعل متعدی:۔ دیکھو (چھاتی سے لگانا)۔

شب ہجراں میں جو کچھ اُس سے ہوئی ہیں باتیں — تیری تصویر کو سینے سے لگاؤں تو کہوں (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سین

سینے کا اُبھار (۱) اسم مذکر۔ عورتوں کی چھاتیوں کا نمو۔ چھاتیوں کا اُبھر آنا جو علامتِ بلوغ ہے ۔

سینی (ف) اسم مؤنث :۔ لوہے تانبے خواہ پیتل یا ٹین کا خوان۔ کشتی ۔

سیو (۱) اسم مذکر :۔ ف (سیب ۔ سیو) (۱) ایک شیریں پھل کا نام دیکھو (سیب) (۲) ایک قسم قلمدار مٹھائی اور نیز نمکین بیسن کی سوّیاں ۔

سیوا (س) اسم مؤنث :۔ (۱) خدمت۔ ٹہل جیسے "سیوا کرے سو میوہ کھائے"۔ (۲) نگہداشت۔ حفاظت۔ نگرانی۔ محافظت (۳) نوکری۔ چاکری۔ ملازمت ؎

شیریں ہے پھل اِن پودوں کا اور سایہ ہے گھن کا
سیوا کرو اِن کی انہیں پروان چڑھاؤ } (حالی)

(۴) پوجا۔ ستکار۔ بھگتی۔ پرستش۔ بندگی۔ عبادت۔

خواجہ جی کے جاؤں گی میں بیران جی کے جاؤنگی   خواجی جی کی سیوا میں لال جیا پاؤں گی (گیت)

سیوا کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) ٹہل کرنا۔ خدمت کرنا۔ جیسے "رِن ورن کر سادھن کی سیوا جو چاہوے بیکنٹھ کا میوا" (۲) نوکری کرنا۔ ملازمت یا چاکری کرنا (۳) انتظار کرنا۔ منتظر رہنا جیسے "بھلی سیوا کرائی"۔ "گھنٹہ بھر سے سیوا کر رہے ہیں" (۴) پوجا کرنا۔ پرستش کرنا ۔

سیوار (ہ) اسم مذکر :۔ ایک قسم کی گھانس جس سے شکر صاف ہوتی ہے ۔

سیواری (ہ) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی شکر جو سیوار گھانس سے صاف کی جاتی ہے ۔

سیوت (ہ) صفت :۔ (قصاب) فربہ اور چکنا گوشت ۔

سیوتی (ہ) اسم مؤنث :۔ از (سیت) بمعنی سفید۔ ایک قسم کا سفید گلاب۔ نسترن۔ نسرین۔ نستروں۔ نسترن۔ گل مسکیں (یہ لفظ ہندی زبان میں سیوتی بفتح واؤ اور سنسکرت میں سینتی ہے مگر اردو والے بواؤ موقوف استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ خواجہ حیدر علی آتش نے بھی باندھا ہے ؎

مارا پڑا ہوں دیکھ کے اک سیوتی سا رنگ   لازم جریدۂ تن کو ہے نسترن کی شاخ (آتش)

سیوڑا (ہ) اسم مذکر :۔ جین مت کا سادھو۔ سراوگیوں کا درویش جس کا کام اُپدیش کرنا اور کتھا سنانا ہے ۔ جین مت کا بھکاری ۔

سیوک یا سیوگ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) نوکر۔ چاکر۔ داس۔ ٹہلوا۔ خدمتگار۔ خدمتی۔ سدم چروا (۲) پجاری۔ پوجا پاٹ کرنے والا۔ بھگت۔ عابد (۳) مرید۔ چیلا۔ بالکا۔ پیرو ؎

سیوک سو ہی جانئے رہے بپت میں سنگ (دوہا)

سیہ

تن چھایا جیوں دھوپ میں رہے ساتھ اک سنگ

سیون (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) درخت ۔ ٹانکا ۔ سلائی (۲) دونوں خصیوں یا اُن کے نیچے کی ملی ہوئی جگہ۔ کھوپری کا جوڑ ۔

سیونگ بینک (انگلش Saving Bank) اسم مذکر۔ وہ کوٹھی یا بینک جس میں بچت یا پس انداز کا روپیہ امانتاً خواہ سود پر جمع کیا جاتا ہے۔

سیویں (ہ) اسم مؤنث :۔ (ہندو) دیکھو (سوّیاں) ۔

سیہ (ف) صفت :۔ مخفف سیاہ۔ کالا ۔ بد۔ نگوں ۔ نحس ۔

سیہ باطن (ف + ع) اسم مذکر :۔ دیکھو (سیاہ باطن) ۔

سیہ بخت (ف) صفت :۔ دیکھو (سیاہ بخت) ؎

گو سیہ بخت ہوں پر یار لبھا لیتا ہے   شکل سایہ کی مجھے ساتھ لگا لیتا ہے (نصیر)

سیہ تاب (ف) صفت :۔ دیکھو (سیاہ تاب) ؎

جوش سودا سے سیہ تھا کیا ہی ناسخ کا لہو   ہے سیہ تاب اُس بُتِ سفّاک کی تلوار پر (ناسخ)

سیہ رو (ف) صفت :۔ دیکھو (سیاہ رو) ؎

اُس ماہ وش کو غیر سیہ رو سے کام کیا   ہے غیض اپنے اختر بخت نژند کا (شیفتہ)

سیہ کار صفت :۔ دیکھو (سیاہ کار) ؎

بے سیاہی نہ چلا کام قلم کا رے ذوق   روسیاہی سر و ساماں ہے سیہ کاروں کا (ذوق)

تیری ہی زلف کو محشر میں ہم دکھا دیں گے   جو کوئی مانگے گا نامہ سیاہ کاروں کا (میر)

نہیں سپیدی کہیں جس کی نرد عصیاں میں   گناہگاروں میں ایسا سیاہ کار ہوں میں (غافل)

سیہ مستی (ف) اسم مؤنث :۔ دیکھو (سیاہ مستی) ؎

بزم میں ہر دم گریں کیونکر نہ ہم اغیار پر   ہے سیہ مستی نگاہِ نرگس مخمور سے (وحشت)

(لفظ سیہ کے باقی محاورے یا مشتقات لفظ سیاہ میں دیکھو) ۔

سیہی (ہ) اسم مؤنث :۔ (گنوار) خار پشت۔ سی ۔ سیہہ۔ سے ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ش

ش (ع) اسم مذکر :- (۱) عربی کا تیرھواں[۱۳] فارسی کا سولھواں[۱۶] اردو کا اُنیسواں ہندی یا سنسکرت کے حروف صحیح کا تیسواں[۳۰] حرف श جسے شین معجمہ منقوطہ یا فوشت بھی کہتے ہیں (۲) حساب جمل میں اسکے تین سو[۳۰۰] عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) فارسی کے حاصل بالمصدر کی علامت اور بعض اوقات حدود اربعہ میں لفظ شمال کا مخفف خیال کیا جاتا ہے (۴) یہ حرف ہندی اور فارسی میں اپنے اپنے موقع پر حروف ذیل سے بدل جاتا ہے تَ تَ جَ چَ جھ رَ سَ غَ گھ لَ ہ وغیرہ

شاب (ع) اسم مذکر - جوان - گبرو چوبیس[۲۴] برس سے چالیس[۴۰] تک کی عمر کا آدمی یا چونتیس[۳۴] سے نیچے نیچے کی عمر کا آدمی ؎

جب پردہ رُخ سے دور کرے وہ نقاب کا ✤ جلوہ ہر ایک ذرہ میں ہو آفتاب کا
کل بنگئی فتیح مجتہد عصر ساقیا ✤ دکھلاکے سبز باغ عذاب و ثواب کا
کہنے لگا زرا و تبختر مجھے بہ طنز ✤ معلوم ہو گا حشر میں پینا شراب کا
ہمنے کہا کہ یہ تو ہیں ہم خوب جانتے ✤ پر کیا کریں کہ ہے ابھی عالم شباب کا
گستاخی ہو معاف تو اک عرض میں کروں ✤ کیجے جو آپ مجھکو نہ مورد عتاب کا
تقوے ہمارے آگے ہو جب آپکا درست ✤ اور ہو یقین آپکے اس اجتناب کا
مے ہو وے کنج باغ ہو ساقی ہو ماہ وش ✤ اور واں محل نہو کوئی باعث حجاب کا
گردن میں ہاتھ ڈالکے وہ شوخ بے حیا ✤ دے ذائقہ زباں سے دہن کے لعاب کا
کھینچے ہنسی سے اپنا وہ منہ سے ملا کے منہ ✤ یہ ریش جسپہ جلوہ ہے رنگ خضاب کا
منت سے یوں کہے کہ ہمارا لہو پئے ✤ گر پی نہ جائے جلد یہ پیالہ شراب کا
اُسوقت ہم سلام کریں قبلہ آپکو ✤ گر کچھ بھی خوف کیجئے روز حساب کا
اور امتحاں بغیر تو یہ آپکا غلام ✤ قائل نہیں ہے قبلہ کسی شیخ شاب کا

(نظم صاحبقرانِ آصفی)

شاباش (ف) کلمۂ تحسین :- اصل میں شادباش تھا خوش رہو ✤ مرحبا - واہ وا - آفرین ہے - کیا کہنا ہے - دھن ہو ؎

کیا غزل خوب کہی تو نے یہ شاباش نصیر ✤ اور مضمون بہ آئین دگر باندھے ہیں (نصیر)
ناسخ کی غزل سنکے کہا کرتے ہیں شاباش ✤ آتی ہے مجھے حافظ شیرازی کی آواز (ناسخ)
اگر ہم اسکو شادباش کا مخفف نہ کہیں تو بھی درست ہے کیونکہ شا کا لفظ بھی بمعنے شاد آتا ہے ✤

شاباشی (ف) اسم مؤنث :- واہ وا - آفرین - مرحبا (عوام بولتے ہیں) ✤

شاباشی دینا (ف) فعل متعدی (عوام) مرحبا کہنا - آفرین کرنا - واہ وا کرنا -

پیٹھ ٹھوکنا ✤

شابالا یا شہ بالا (۱) اسم مذکر :- صحیح فارسی (شاہ بالا) دولھا کے آگے بیٹھنے والا دولھا کا نائب - ہمدوش - ساق دوش - ایران اور ہندوستان کے مسلمانوں کی رسم ہے کہ جب برات چڑھتی ہے تو ایک قریب کے رشتہ کے لڑکے کو جو دولھا کے ہمسن ہمسال ہم قد ہوتا ہے سہرا باندھکر آگے بیٹھا دیتے ہیں مگر اب تو زیادہ تر کمسن لڑکے کو بٹھایا کرتے ہیں - باقی کیفیت دیکھو (شاہ بالا) میں ✤

شابش (۱) کلمۂ تحسین و آفریں :- شاباش کا مخفف یعنی دیکھو (شاباش) جیسے "شابش ملّا تیرے تعویز کو باندھتے ہی لڑکا چھُٹ گیا" ✤ "شابش بیوی تیرے دھرم کو یاد سے آپ لگا دے لڑکے کو" ✤ (عوام زیادہ بولتے ہیں)

شابشی (۱) اسم مؤنث :- (عوام) دیکھو (شاباشی)

شاپ (انگلش Shop شوپ) اسم مؤنث :- ہاٹ - دُکان ✤ خُردہ فروش کی دکان ✤ کارخانہ ✤ بھنڈسار ✤

شاپ کیپر (انگلش Shop-keeper) اسم مذکر :- دکاندار - خردہ فروش سوداگر ✤

شاخ (ف) اسم مؤنث :- (۱) ٹہنی - ڈال - ڈالی - شُعبہ ؎

گجرے ہیں اُنکے ساعد سیمیں میں اسطرح ✤ پھولوں سے جسطرح ہو گل نسترن کی شاخ (صابر)
کشتی کی گلشن ہستی میں چلتی ہے ہوا ✤ اس چمن میں جھکے شاخ بار ور چلتی ہیں (رند)
بد خصلتوں کو کرتا ہے بالا نشیں فلک ✤ اونچی ہے آشیانہ زاغ و زغن کی شاخ (ذوق)

(۲) سینگ - شاخ حیوانات - قرن ؎

رہتی ہے کشمکش میں پس از مرگ پر جفا ✤ آخر کو زیر ارہ کٹی کرگدن کی شاخ (ذوق)
ظالم کو زیر تیغ رکھوں بعد مرگ بھی ✤ قطزن بناؤں پاؤں اگر کرگدن کی شاخ (صابر)

(۳) ٹکڑا - پارہ - جیسے شاخ شاخ بمعنی پارہ پارہ (۴) وہ نہر جو کسی چشمے سے نکالی جائے ✤ رجبہا ✤ وہ نہر جو کسی دریا سے نکالی جائے ✤ نالا - دھارا - سوتا (۵) قاش - پھانک - سانک - جیسے چلبی کی شاخ - سہال کی شاخ (۶) ہرن کا سینگ ✤ اظہار تعداد کے واسطے جو خاص ہرن سے مخصوص ہے جیسے چار شاخ ہرن ؎

آنکھوں نے تیری قتل شرہ سے کیا مجھے ✤ خنجر سے بھی ہے تیز سوا اُس ہرن کی شاخ (صابر)

(۷) حصہ - جزو - شق جیسے مدرسے کی شاخ (۸) عیب - نقص - دوش - خلل ✤ موجب خلل بات ؎

ترے سرے کے جو بنا ہے یہ جس نے ہاتھ ڈالی ہے ✤ تو پھر شاخ غزالاں میں بھی شاخ اس نے نکالی ہے (وزیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شاخ

(۹-ا) کمان کی لکڑی ۔ چوب کمان ؎

ہر صید کی کرسی گئی ٹوٹ جب مگھری ۔ ٹوٹی کمانِ دلبرِ ناوک فگن کی شاخ (ذوق)

(۱۰-ف) انگلی سے کہوے تک یا جڈے سے پاؤں تک کا حصہ ۔ ہاتھ ۔ ٹانگ ۔ (۱۱-ا) نسبت تعلق ؎

نظارہ تیرے بوٹے سے قد کا لگائیگا ۔ کس کس نہ ہوشیار کو دیوانہ پن کی شاخ (آتش)

(۱۲-ا) پخ ۔ جھگڑا ۔ فتنا ۔ عذاب ۔ دقت ۔ دُم ۔ ضمیمہ ۔ پنچھالہ ؎

عریاں ہی دفن کرنا تھا زیر زمیں مجھے ۔ یہ اور دوستوں نے لگادی کفن کی شاخ (داغ)

گلگشتِ بوستانِ عدم مجھکو چاہئے ۔ ناحق لگی ہے الفت اہل وطن کی شاخ (صابر)

(۱۳-ا) انوکھی بات ۔ سب سے بڑھکر بات ۔ ندرت ۔ باعث فخر بات ۔ ہنر ۔ خوبی ۔ طرہ ۔ عمدگی ۔ بھلائی ۔ ؎

چشم و کمر سے تیرے چشم و کمر بلائیں ۔ چیتے میں کیا تکلف کیا شاخ ہے ہرن میں (آتش)

چاروں میں تنگ مثل ہو ہوا ہو جائیگا ۔ کونسی وہ شاخ ہے جسپر چمن کرناز ہے (〃)

کونسی خوبی نہیں تیرے قد آزاد میں ۔ شاخ ہے کیا سر میں طرہ ہے کیا شمشاد میں (داغ)

شراب ہے ہر رنگ کی اپنے پیالے میں ۔ وہ طرہ کونسا گل میں ہے کیا ہے شاخ لالے میں

(۱۴-ا) ایک قسم کا پکوان جو میدے کے خمیر اور کھانڈ کو ملا کر اس کی ردی سی بناتے اور چھری سے تراش کر گھی میں تل لیتے ہیں ۔ سُہال ۔ ایک قسم کا تنکلہ (۱۵-ا) نسل ۔ اولاد ۔ (۱۶-ا) سینگی ۔ پچھنا ۔

شاخ دار (ف) صفت ۔ ٹہنی دار ۔ سینگدار ۔

شاخ در شاخ (ف) صفت ۔ پیچ در پیچ ۔ بات میں بات ۔ الجھا ہوا پیچیدہ ۔

شاخِ دریا (ف) اسم مونث ۔ رود بار ۔ دھارا ۔ نالا ۔ دریا کا وہ حصہ جو اپنی دھار سے جدا ہو کر دوسری طرف بہتا چلا جائے ۔

شاخ زعفران (ف ع) صفت ۔ (۱) انوکھی ۔ انوکھا ۔ نادر ۔ عجیب و غریب ۔ عدہ نایاب ۔ بطنز اکبر و نخوت کی نسبت کہتے ہیں ؎

گننے سے آپکو یاں شاخ زعفران دیکھو ۔ شگوفہ اور ہی لائی ہے ابکی بار بسنت (نظیر)

نا ہ چمن وہی ہے بلبل سے گو خزاں ہے ۔ ٹہنی جو زرد بھی ہے سو شاخ زعفران ہے (میر)

فغاں وہ سنکے مری ہنستے ہنستے لوٹ گئے ۔ نکل کے منہ سے بنی شاخ زعفران فریاد (وزیر)

(۲) مغرور ۔ خودبیں ۔ خودنما ۔ اپنے تئیں کھینچنے والا جیسے ماں املی باپ تیلی بیٹا شاخ زعفران ۔

شاخ غزال یا آہو (ف) اسم مونث ۔ (۱) ہرن کا سینگ ۔ (۲) کنسٹھا ۔ تیر اندازی کی کمان ۔ (۳) ہلال ۔ اول روز کا چاند ۔

شاخ

شاخ لگانا (۱) فعل متعدی ۔ (۱) قلم لگانا ۔ ٹہنی لگانا (۲) سینگی لگانا مثال دیکھو شاخ میں لگانا میں (۳) منسوب کرنا ۔ نسبت دینا ۔ مثال دیکھو شاخ نمبر ۱۱ (۴) دیکھو (شاخ نمبر ۱۲) (۵) دن لگانا ۔ مرتبہ بڑھانا ۔ فخر بخشنا ۔

شاخ لگنا (۱) فعل لازم ۔ (۱) ٹہنی لگنا (۲) سینگی لگنا (۳) دن لگنا ۔ اترانا ۔ نازاں ہونا ۔ ناز یا فخر ہونا ؎

شاخ نبات کو نئے تعلیاں نہ منہ لگائے ۔ ایسی فصاحت سے لگی اُس دہن کی شاخ (ذوق)

ہے ہاتھ میں چھڑی کی عوض یاسمن کی شاخ ۔ اب تو لگی ہے آپکو بانکپن کی شاخ (صابر)

شاخ نبات (ف) اسم مونث ۔ (۱) مصری کے کوزے کی وہ لکڑی یا تاگا جو کوزہ بنانے کے واسطے اس کے آبخورے میں لگا دیتے ہیں (۲) دوسرے بقول عوام حافظ شیرازی کی معشوقہ کا نام ۔

شاخ نکالنا (۱) فعل متعدی ۔ (۱) سینگ نکالنا ۔ سینگ لانا یا ابھارنا ۔ (۲) ٹہنی نکالنا ۔ ڈال نکالنا ۔ (۳) عیب نکالنا ۔ نقص ظاہر کرنا ۔ دوش دینا ۔ داغ لگانا ۔ کلنک لگانا ۔ برائی نکالنا ۔ کیڑے ڈالنا ۔ (اس معنی میں بلفظ مخفف شاخسانہ خیال کرنا چاہئے) ؎

ترے سرے کے دوبالے چمن نے آنکھ ڈالی ہے ۔ تو پھر شاخ غزالاں میں بھی شاخ اس نے نکالی ہے (وزیر)

چمن میں آج نرگس سے جو تونے آنکھ ڈالی ہے ۔ کوئی شاخ اس میں تیا چشم بد دور اب نکالی ہے (〃)

کب کہا میں نے کہ مجھسا حسین دنیا میں کوئی ۔ آپ بے وجہ نکالے ہیں مری ذات میں شاخ (شیرین)

مردم کی ہے نگاہ میں ہر عیب سے بری ۔ چشم صنم میں شاخ نکالے غزال کیا (امانت)

(۴) حجت کرنا ۔ دلیل نکالنا ۔ نکتہ چینی کرنا ۔ حرف گیری کرنا ؎

جب نکالے ہے وہ پیر زنگی کرامات میں شاخ ۔ پھر بھلا کیوں نہ نکالے مری ہر بات میں شاخ (شیرین)

(۵) پخ نکالنا ۔ جھگڑا کھڑا کرنا ۔ فتنہ اٹھانا (۶) انداز نکالنا ۔ طرز نکالنا ۔ اترانا ؎

کیا شاخ نکالی ہے نئی اس مہ جبیں نے کاداں ۔ دور آپکو اتنا نہ تو اے سرو رواں کھینچ (نظیر)

شاخ نکلنا (۱) فعل لازم ۔ (۱) سینگ کا نمو یا برآمد ہونا (۲) عیب نکلنا ۔ نقص نکلنا (۳) نقشہ اٹھنا ۔ جھگڑا نکلنا ؎

میں نے دیکھا کہ جمار رنگ پھری کچھ تو ہوا ۔ آپ فتنہ طرف نہر پھرا لشکر خدا
آنکھ بدلی یہ کہا مصلحتاً ہو کے خفا ۔ ہے یہی رنگ تو اب لطف ملاقات کا کیا
صرصر ظلم تو چلتی ہی رہے گی صاحب
اک نہ اک شاخ نکلتی ہی رہیگی صاحب (ناظم)

(۴) حجت نکلنا ۔ تکرار ہونا ۔ بحث ہونا ؎

دل نسل کے سوا تحفہ کیا پاس مرے ۔ سو نکلنے لگی اب ایسی بھی سوغات میں شاخ (شریر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شاخچہ (ف) اسم مذکر: ۔ شاخ کا مصغر۔ چھوٹی ٹہنی ✢

شاخسانہ یا شاخشانہ (۹۔ ف) اسم مذکر ۔ مرکب از شاخ ۔ شانہ (۱) حجت ۔ تکرار ۔ (۲) رخنہ ۔ عیب ۔ خلل ۔ نقص ۔ ننما ۔ کانک ۔ الزام ۔ بہتان ۔ تہمت ۔ عیب گیری ۔ عیب جوئی ۔ (۳) فتنہ ۔ فساد ۔ جھگڑا منٹا ۔ (۴) بحث ۔ دلیل (۵) شک ۔ شبہ ۔ بدگمانی ۔ گمان بد ✢

کب دیا دل میں تیری زلفوں کو ✢ یہ بھی لوگوں کا شاخسانہ ہے (سوز)

(۶) ڈھکوسلا ۔ دم ۔ فریب ۔ دھوکا ۔ گھڑت ✢

مشک و سنبل کہاں وہ زلف کہاں ✢ شاعروں کے یہ شاخسانے ہیں (میر)

حدیث سر زلف کیا کوئی سمجھے ✢ کہ اس بات کے شاخسانے بہت ہیں (مصحفی)

باقی مثالیں اس کے مشتقات میں دیکھو ✢

(یہ لفظ فارسی میں اگرچہ شاخشانہ ہے مگر شاخسانہ بھی بہت سی فارسی لغات میں پایا جاتا ہے لیکن اسکی اصل سب کے نزدیک بالاتفاق شاخشانہ ہے جسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جسطرح ہمارے ہندوستان میں منڈچیرے اور اگھوری فقیروں کا گروہ ہے ۔ اسیطرح وہاں بھی منڈچرے فقیروں کا ایک گروہ ہے جسکا قاعدہ ہے کہ ہاتھوں میں ڈنڈوں کے بجائے سینگ اور مینڈھے کے شانہ کی ہڈی لیکر کر وہ آواز کے ساتھ بجاتے ہوئے دکانوں اور گھروں پر مانگنے جا کھڑے ہوتے ہیں اگر صاحب خانہ یا مالک دکان نے سیدھی طرح پیسہ دیدیا تو خیر ورنہ وہیں پاکھنڈ پھیلا لئے اور اپنا سر چیر لئے اور چھری لیکر اپنے اعضا کاٹنے اور خون بہانے لگتے ہیں جسکی وجہ سے وہ لوگ تنگ آکر انہیں کچھ نہ کچھ دیکر ٹال دیتے ہیں ۔ پس اسوجہ سے فارسی میں ڈراوے دھمکی اور خوف کے معنے ہو گئے ۔ اگر کوئی شخص کسی کا مطلب بر نہ لائے اور وہ اسے مرنے مارنے کی دھمکی دے تو کہتے ہیں کہ تم ہم سے شاخسانہ کرتے ہو یعنی منڈچراپن دکھا کر ڈرمتے ہو پس اردو والوں نے اس سے حجت رخنہ فتنہ اور موجب خلل بات کا مفہوم کر کے ان معنوں میں مستعمل کر لیا جو ہم اوپر لکھ آئے ہیں اور ان معانی ہی کی وجہ سے ہم نے اسکو اردو قرار دیا ہے کیونکہ اصل اور مروجہ زبان فارسی کے معنی سے بہت دور ہیں حضرت ضیا نفیر نے اسکو شاخشانہ ہی باندھا ہے ۔ ہمیں صاحب بہار عجم پر تعجب ہے کہ انہوں نے شخصانہ بہ صاد مہملہ مخفف شاخسانہ کیونکر شاخسانہ کے ساتھ ملا دیا ہے شاید کسی کتاب بیاض اشعار یا دیوان میں املا غلط لکھا ہوا دیکھکر اسکو بھی درست خیال کر لیا ہو ۔ لیکن ہماری رائے میں یہ کاتب کی غلطی ہے وہ ہرگز ایسی غلطی نہیں کر سکتے) ✢

شاخسانہ پیدا ہو جانا (۱) فعل لازم: ۔ جھگڑا کھڑا ہو جانا ۔ فتنہ برپا ہو جانا ۔ رخنہ نکل آنا ✢

مکڑے دل کے کس قدر گستاخ شانہ ہو گیا ✢ زلف میں پیدا کہاں کا شاخسانہ ہو گیا (اختر)

شاخسانہ کھڑا کرنا (۱) فعل متعدی: ۔ جھگڑا نکالنا ۔ رخنہ ڈالنا ۔ خلل پیدا کرنا ۔ فساد اٹھانا ۔ فتنہ برپا کرنا ✢

شاخسانہ نکالنا (۱) فعل متعدی: ۔ (۱) حجت کرنا ۔ تکرار کرنا ۔ جھگڑا نکالنا ۔ مین میخ نکالنا ✢

شاخسانہ ہی نکالے ہے حبابات میں تو ✢ باغ میں تیرے سوا کس نے اڑائی ڈالی (نصیر)

(۲) عیب چینی کرنا ۔ خردہ گیری کرنا ۔ نکتہ چینی کرنا ۔ برائی کرنا ۔ کیڑے ڈالنا ✢

شاخسانہ ہونا (۱) فعل لازم: ۔ نقص نکلنا ۔ عیب ظاہر ہونا ✢

نہ زلف یار کا خاکا بھی کر سکا مانی ✢ ہر ایک بال میں کیا کیا نہ شاخسانہ ہوا (آتش)

شاخسانے (۱) اسم مذکر: ۔ شاخسانہ کی جمع ✢

شاخسانے نکالنا (۱) فعل متعدی: ۔ جھگڑے کھڑے کرنا ۔ رخنے نکالنا ۔ نقص پکڑنا ۔ اعتراض کرنا ۔ حجت و تکرار کرنا ۔ نکتہ چینی و خردہ گیری کرنا ✢

شاخسانے نکلنا (۱) فعل لازم: ۔ (۱) فتنے برپا ہونا ۔ جھگڑے کھڑے ہونا ✢

شاخسانے ہزار نکلیں گے ✢ جو گیا اسکی زلف کا اک تار (میر)

(۲) حجت و تکرار ہونا (۳) عیب گیری و نکتہ چینیاں ہونا (۴) بہتان لگنا ۔ الزام لگنا ✢

شاخیں (۱) اسم مؤنث: ۔ شاخ کی جمع جو حروف مغیرہ کے نہ آنے کی صورت میں آتی ہے ۔ ٹہنیاں ۔ سینگیاں ۔ عیوب ✢

شاخیں کھنچوانا یا لگوانا (۱) فعل متعدی: ۔ سینگیاں لگوانا ۔ سینگیاں تڑوانا ✢

شاخیں لگانا (۱) فعل متعدی: ۔ (۱) سینگیاں لگانا ۔ سینگیاں توڑنا ✢

بیمار چشم دلبر آہو نگاہ کو ✢ شاخیں بھی گر لگائیں تو لیکر ہرن کی شاخ (ذوق)

(۲) قلمیں لگانا ۔ درخت کی ٹہنیاں بونا ✢

شاخیں نکالنا (۱) فعل متعدی: ۔ (۱) درخت کا ٹہنیاں یا ڈالیاں لانا ۔ (۲) عیب جوئی کرنا ۔ عیبت نکالنا ۔ نقص ظاہر کرنا ۔ عیب چینی کرنا ✢

باغ میں جا نکلے ہم تیرے جو قد کی یاد میں ✢ سینکڑوں شاخیں نزاکت نخل شمشاد میں (امانت)

شاخیں نکالوں سینکڑوں شاخ غزال میں ✢ دیکھوں جو تیرے سرمہ دنبالہ دار کو (وزیر)

سینکڑوں شاخیں نکالیں آہیں بل بیچ بیچ ✢ ہے غزال چشم آہو گیر حسرت آمیز (ایضاً)

مصرعہ سرو میں لاکھوں ہی نکالوں شاخیں ✢ باندھو ... یار کی رعنائی کا (آتش)

(۳) حجت و تکرار کرنا ۔ جھگڑا کھڑا کرنا ✢

شاد (ف) صفت: ۔ (۱) خوش و خرم ۔ خوش وقت ۔ خوشحال ۔ بے غم ۔ بافرحت ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اتنے جیتے چشمِ ماروشن دلِ ماشاد (۲) پر بھرا ہوا۔ لبریز۔ لبالب چنانچہ شاداب بمعنے پُر از آب۔ بہت لبیار۔ بافراط۔

شادباش (ف) کلمۂ دعا۔ خوش رہو۔ شاباش۔ ص

کیا شاد کو خفیف کرے ہے زبانِ خلق ۔ شاباش جسکو کہتے ہیں وہ شادباش ہے (ذوق)

شاد ہونا (۱) فعل لازم :۔ خوش یا خوشحال ہونا۔ مسرور ہونا۔ آنند ہونا۔ پرسن ہونا۔ ص

کیا شاد ہوں کہ بس غمِ ہجراں میں رہ گیا ۔ روزِ فراق ہی مجھے روزِ وصال ہے (عارف)

شاداب (ف) صفت :۔ تروتازہ۔ سرسبز۔ ہرا بھرا۔ سیراب۔

شادان ہونا (۱) فعل لازم :۔ دیکھو شاد ہونا۔ خوشحالی کرنے والا۔ کیونکہ شادان اسم حالیہ ہے۔ ص

دیکھکر ہکو وہ غمناک ہوئے ہیں شاداں ۔ اے دل اس سے بھی سوا اور غمگیں کیوں ہوئے (عارف)

شادابی (ف) اسم مؤنث :۔ سیرابی۔ سرسبزی۔ طراوت۔ ہریاول۔ تروتازگی

شادماں (ف) صفت :۔ خوش وخرم۔

شادی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) خوشی۔ انبساط۔ خوشحالی۔ آنندی۔ (۲) جشن۔ عید۔ تیوہار (۳-۱) :۔ خوشی کی تقریب۔ بیاہ۔ لوہ۔ رسم کتخدائی جیسے شادی خانہ آبادی ہے (۵-۱) :۔ جب بی شادی کہینگے تو وہاں بچوں کے ڈرانے کے فرضی نام سے مراد ہوگی۔

شادی رچانا (۱) فعل متعدی :۔ بیاہ کے کاروبار کا پھیلانا۔ کسی خوشی کی تقریب کا سامان شروع کرنا۔

شادی کا تنبول (۱) اسم مذکر :۔ دیکھو (تنبول نمبر ۲) ص

شفق نہیں ہے یہ افلاک پہ تری شبِ وصل ۔ بھرا ہے شادی کا تنبول آبگینوں میں (مصحفی)

شادی کرنا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) بیاہ کرنا۔ بیوہ کرنا۔ نکاح کرنا۔ بیاہنا۔ بیاہ کر لانا (۲) خوشی منانا۔ جشن کرنا (۳) نئے گھر میں جاکر رہنے سے پیشتر اُس گھر میں مستحقوں اور عزیزوں خواہ رشتہ دار دوستوں کو کھانا کھلانا۔ پُرسش کرنا۔ نئے مکان کی شادی سے یہی غرض ہوا کرتی ہے (۴) گھوڑا بیچنا۔ گھوڑے کو فروخت کرنا۔ کیونکہ بیچنے کا لفظ اُسکی نسبت اچھا نہیں جانتے۔ مکان کی نسبت بھی کہتے ہیں۔

شادی مبارک (ف ع) محاورہ :۔ ایک کلمہ ہے جو تہنیت عروسی یا ولادت وغیرہ کے موقع پر بجائے مبارکباد کہتے ہیں۔ جیسے شادی مبارک بنے کو رنگ بھری برات ہے۔

شادی مرگ (۱) اسم مذکر :۔ (۱) (یہ ترکیب مقلوب بلا اضافت تحتانی صحیح ہے۔ مگر بعض لوگوں نے باضافت بھی باندھا ہے) وہ شخص جو افراط خوشی میں مر جائے۔ خوشی میں مرا ہوا۔ ص

زخم پر کر کھل گئے سینوں پر اہل بزم کے ۔ تھا جو شادی مرگ بسمل عیس کر ماتم ہوا (نسیم دہلوی)

(۲) اسم مؤنث :۔ مرگ انبساط۔ خوشی کی موت۔ وہ موت جو افراط خوشی سے آجائے وہ مرگ جو دفعتہً کسی خوشخبری یا دولت کے ملجانے سے آجائے یعنی ایک قسم کی مرگ مفاجات ہے۔ ص

شادیٔ مرگ سے پھولا میں سمانیکا نہیں ۔ گور کہتے ہیں کسے نام کفن ہے کس کا (آتش)

شادی مرگ ہوجانا یا ہونا (۱) فعل لازم :۔ کسی بات کی خوشی میں دفعتہً مر جانا۔ افراط خوشی سے موت آجانا۔ باضافت تحتانی بھی آتش نے باندھا ہے۔ ص

دم میں شادیٔ مرگ ہو جانا ۔ تیرے خط کے جواب میں دیکھا (آتش)

ایسی ادا سے بوسۂ لب کہ شادی مرگ ہوں ۔ جور و ستم کا میری جان لطف و کرم سے کام لو (مومن)

ہوگیا شکر تو بد میں شادی مرگ میں ۔ لب تلک یہ زمزمہ آیا کہ شیون ہوگیا (〃)

ترے بیمار کو گر اپنے جینے کی تمنا ہو ۔ فلک پرسن کے ہنستے ہنستے شادی مرگ عیسیٰ ہو (ذوق)

جواب وصل ہے کیونکر نہوں میں شادی مرگ ۔ خوشی بھی اور خوشی دلربا کے آنے کی (داغ)

شادی ہونا (۱) فعل لازم :۔ (۱) خوشی ہونا۔ خوشوقتی اور خوشحالی ہونا۔ ص

کبھی خنداں ہوئے تو صورتِ گل ۔ ہم کو شادی برائے نام ہوئی (امیر)

(۲) بیاہ ہوجانا۔ نکاح ہونا (۳) گھوڑے یا مکان وغیرہ کا فروخت ہونا۔

شادیاں (۱) اسم مؤنث :۔ (شادی کی جمع)۔

شادیاں کرنا (۱) فعل متعدی :۔ بیاہ وغیرہ کی بہت سی تقریبیں کرنا۔

شادیانہ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) خوشی کا باجا۔ آنند منگل۔ خوشی کے گیت۔ خوشی کے نوبت نقارے (۲) وہ نذر جو کسان زمیندار کو شادی کے موقع پر نیوتے کے طور پر دیتا ہے (۳) بدھاوا۔ بدھائی۔ مبارکباد۔ جھے کار۔

شادیانہ بجانا (۱) فعل متعدی :۔ خوشی کی نوبت بجانا۔ فتح کا نقارہ بجانا۔

شادیانہ دینا (۱) فعل متعدی :۔ خوشی کی نوبت بجانا۔ مبارکباد دینا۔ بدھاوا دینا۔ ص

شادیانہ جو دیا نالۂ شیون نے دیا ۔ جب ملاقات کو ناشاد کی ناشاد آیا (داغ)

شاذ (ع) صفت :۔ (۱) مفرد۔ جدا شدہ۔ تنہا رہا ہوا (۲) کم۔ نادر۔ کمیاب قلیل الوجود (۳) صرفیوں کی اصطلاح میں وہ لفظ جو خلاف قیاس ہونے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شاذ

کے علاوہ قواعد کلیہ کے مطابق اور قوانیں مقررہ کے موافق نہو۔ خلاف قاعدہ ٭ (۴) گاہے گاہے۔ کبھی کبھی۔ (۵) عجیب۔ انوکھا۔ اعجوبہ ٭

شاذ و نادر (ع) تابع فعل:۔ کبھی کبھی۔ اتفاقاً۔ گاہے گاہے ٭

شارح (ع) اسم مذکر:۔ شرح کرنے والا۔ مفسر۔ کھولکر بیان کرنے والا۔ ٹیکا کرنیوالا۔ شرح لکھنے والا۔ محشّی۔ ٹکاکار ٭

شارع (ع) اسم مذکر:۔ (۱) راہ بزرگ۔ بڑا رستہ۔ سڑک (۲) دین کا رستہ ظاہر کرنیوالا۔ عامل۔ بانی جو لوگوں کو دین کی راہ تعلیم کرے۔ عالم فاضل صاحب شرع۔ فقیہ ٭

شارع عام (ع) اسم مذکر:۔ عام راستہ۔ وہ سڑک جس پر عام لوگ چلیں۔ شاہراہ ٭

شاستر (س) शास्त्र اسم مذکر:۔ (ہندو) کسی دیوتا یا مُنی کا بنایا ہوا گرنتھ۔ پُستک۔ پوتھی ٭ پوتر پُستک ٭ دید انت۔ نیائے۔ سانکھیا۔ میمانسا۔ پتنجل۔ ویشیشک۔ وغیرہ۔ قانون۔ آئین۔ شرع۔ فقہ ہنود۔ کتب عقائد ہنود جیسے دھرم شاستر ٭

شاستر بانچنا (ہ) فعل متعدی۔ شاستر کا وعظ کرنا ٭

شاستری (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) شاستر جاننے والا۔ پنڈت۔ فقیہ ہنود۔ (۲) برہمنوں کے ایک درجہ کا نام (۳) دیوناگری کے حروف ٭ سنسکرت زبان کے حروف (۴) سنسکرت زبان ٭

شاشہ (ف) اسم مذکر:۔ پیشاب۔ مُوت ٭

شاطر (ع) صفت:۔ (۱) شوخ۔ بے باک ٭ عیار۔ چالاک ٭ ولادر۔ وہ شخص جو کسی پر بار نہو۔ جیسے یار شاطر ہوں نہ بار خاطر (۲ ف) پیک۔ قاصد ٭ شطرنج باز (اس کا مادہ شطر بمعنی دُور کرنا ہے۔ چونکہ شاطر وہ حیلے کرتا ہے جو آدمیوں کی عقل اور ذہن سے دور ہوں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا)

شاعر (ع) اسم مذکر:۔ عروض جاننے اور شعر کہنے والا۔ ناظم۔ کبیشر۔ کوی۔

لے کے دیوان بغل میں اپنی میرؔ ٭ کہتے پھرتے ہیں کہ کام شاعر کا (میر)

شاعرہ (ع) اسم مؤنث:۔ شعر کہنے والی عورت۔ ناظمہ۔ شعرگو۔ کبیتا استری ٭

شاعری (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) شعرگوئی۔ گوتائی۔ مبالغہ بیان ٭

شاغل (ع) صفت (۱) مصروف متوجہ۔ کسی شغل میں مشغول (۲) ذاکر۔ خدا کا ذکر کرنے۔ اور وظیفہ وظائف میں رہنے والا ٭

شافع (ع) اسم مذکر:۔ شفاعت کرنے اور بچوانے والا۔ شفیع ٭

شاک

شافعی (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اہل سنت و جماعت کے چار اماموں میں سے ایک امام کا نام جن کے دادا کا نام شافع تھا یعنے ابو عبد اللہ محمد بن ادریس جنہوں نے مذہب شافعی کے قواعد اپنی تحقیق کے موافق منضبط کئے (۲) وہ لوگ جو امام شافعی کے پیرو ہوں۔ شافعی المذہب ٭

شافہ (ع) اسم مذکر:۔ وہ روئی کی بتی جو کسی دوا میں لتھڑکر زخم کے اندر رکھی جائے۔ وہ دوا کی یا صابون کی بتی جو دُبر میں پخانہ کھلکر آنے کے لئے رکھی جائے۔ ایک قسم کا حقنہ۔ عمل طائر۔ فرزجہ۔ پرزدہ ٭

شافی (ع) صفت:۔ (۱) شفا دینے والا۔ آرام کرنے والا۔ صحت بخش (۲) صاف۔ سیدھا۔ قطعی۔ بالتفصیل۔ متحقق۔ صحیح۔ ٹھیک۔ پورا۔ واقعی ٭

شافی جواب (ع) اسم مذکر:۔ جواب صاف۔ پوراجواب۔ ٹھیک جواب۔ ایسا جواب جس میں کچھ دوبارہ دریافت کرنے کی حاجت نہ رہے ٭

شافی مطلق یا حقیقی (ع) اسم مذکر:۔ بالکل شفاعت بخش دینے والا۔ یعنے اصلی صحت دینے والا۔ خدا تعالیٰ ٭

شاق (ع) صفت۔ بالتشدید:۔ (۱) سخت۔ دشوار۔ بھاری۔ اجیرن۔ دوبھر۔ مشکل۔ تکلیف دہ۔ پرپیچ۔ کٹھن۔ تھکا دینے والا کام۔ کار دشوار ٭

ہے ہجوم عاشقاں اتنا کہ قاتل یاں تلک
ناکھہ جا دم لے کے آنا شاق ہے شمشیر کو (مرزا صابر)

(۲-۱) ناگوار۔ مکروہ۔ ملال انگیز۔ بیزار کر دینے والا کام

شاق گزرنا (ا) فعل لازم:۔ دشوار اور ناگوار معلوم دینا۔ بُرا لگنا۔ دوبھر ہونا۔ دل دُکھنا۔ جی دُکھنا ٭

شاق ہونا (ا) فعل لازم:۔ ناگوار خاطر و بار دل ہونا۔ دوبھر ہونا۔ گراں ہونا۔ جی دکھنا ٭ مشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ سخت ہونا۔ کٹھن ہونا۔ بھاری ہونا۔

دل کی بیماری سے بے طاقت طاق ہے ٭ زندگانی اتنو کرنا شاق ہے (میر)

ہیں جو عُشاق انہیں رنج ہے سامان خوشی ٭ شاق ہے عہد کا دن ان کو بھی نادانی پر (اسیر)

نہیں جو وصل کی اُمید زندگی کے ساتھ ٭ تو کھانا اپنا مجھے شاق زہر کیونکہ ہوا (ظفر)

شاقہ (ع) صفت:۔ منسوب بہ شاق۔ سخت۔ دشوار۔ دوبھر۔ کٹھن۔ بھاری (جیسے محنت شاقہ) ٭

شاک (س) शाक اسم مذکر:۔ (۱) ساتوں اقلیموں میں سے ایک اقلیم ٭ (۲) سنہ علی الخصوص وہ سنہ جو راجہ شالباہن سے منسوب ہیں۔ مفصل کیفیت سمت میں دیکھو۔ یہ سنہ عیسوی سے ۷۸ برس بعد شروع ہوئے تھے ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شاکِر (ع) صفت :۔ شکر گزار۔ شکر کرنے والا۔ نعمت یا بھلائی کا احسان ماننے والا۔ سپاس گزار * قانع۔ صابر۔ سنتوکھی جیسے خدا پر شاکر و صابر ہیں"۔ جیسے "شاکر کو شکر موزی کو ٹکر"*

شاکرِ نعمت (ع) اسم مذکر :۔ نعمت کا شکر گزار *

شاکی (ع) صفت :۔ (۱) شکایت کرنے والا۔ گلہ گزار۔ گلہ مند۔ شکوہ کرنیوالا۔ (۲) فریادی۔ نالشی۔ داد خواہ۔ مستغیث (۲-۱) :۔ بدگو۔ چغلخور۔ غماز۔ غیبت کرنے والا۔ لُترا *

شاگِرد (ف) اسم مذکر :۔ (۱) خدمت گار۔ خدمتی۔ ٹہلوا۔ (۲) تلمیذ۔ طالب علم۔ چٹّا۔ کسی بات کو استاد سے سیکھنے والا (۳) چیلا۔ بالکا۔ مرید۔ معتقد۔ پیرو۔ لڑکا۔ نوکر۔ ملازم۔ چاکر۔ (۵) سائیس۔ نفر۔ چرد یدار۔ (۶) نوآموز اُمیدوار۔ اپرنٹس۔ دفتر کا کام سیکھنے والا۔ سیکھتر *

شاگرد پیشہ (ا) اسم مذکر :۔ (۱) سلاطین ہند کے دفاتر میں عملہ فعلہ کو کہا کرتے ہیں۔ اہلکار (۲) جلودار۔ امرا کے آگے آگے چلنے والے نوکر۔ حشم و خدم۔ تزک۔ (۳) نوکر۔ چاکر۔ خدمت گار۔ خدمتی۔ ادنےٰ درجے کے ملازم۔ خانگی یا نج کے نوکر جیسے سائیس۔ خانساماں۔ خدمتگار اور اوپر کا کام کاج کرنے والے (۴) ادنےٰ ملازموں کے رہنے کے وہ مکان جو کسی کوٹھی یا محل کے متعلق قریب ہی بنے ہوئے ہوں *

شاگرد رشید (ف+ع) اسم مذکر :۔ ہدایت یافتہ اور لائق شاگرد۔ منظور نظر شاگرد *

شاگرد کرنا (ا) فعل متعدی :۔ شاگرد بنانا۔ شیرینی لیکر تلمیذوں کے زمرہ میں داخل کرنا۔ چیلا کرنا *

شاگرد ہونا (ا) فعل لازم :۔ شیرینی رکھنا۔ تلمذ اختیار کرنا۔ چیلا [illegible] مرید ہونا۔ معتقد ہونا۔ قائل ہونا۔ استادی تسلیم کرنا *

شاگردی (ف) اسم مونث :۔ (۱) اُستادی کا نقیض۔ تلمذ۔ طالب علمی نوآموزی۔ (۲) خدمت ٹہل (۳) چیلاپن۔ مریدپن۔ (۴) وہ مزدوری سے زیادہ روپیہ جو استاد بطریق انعام شاگرد کو دے۔ شاگردانہ *

شاگردی کرنا (ا) فعل متعدی :۔ کسی سے کام سیکھنا۔ اُستاد بنانا۔ پڑھنا۔ تعلیم پانا۔ معتقد ہونا۔ شیرینی رکھنا *

شال (ہ۔ف۔ت۔) اسم مونث :۔ اونی یا ریشمی چادر *

شال باف (ف) اسم مذکر :۔ (۱) شال بُننے والا (۲) ایک طرح کا سرخ ریشمی کپڑا

شال بافی (ف) اسم مؤنث :۔ شال بُننے کا کام *

شال دوز (ف) اسم مذکر :۔ شال پر بیل بوٹے بنانے والا۔ شال پر کام بنانے والا *

شالا (س) اسم مذکر :۔ گھر۔ مکان۔ جگہ جیسے پاٹ شالا (مکتب) گوشالہ (گایوں کے رہنے کا مکان) کھڑک *

شالی (ت۔ف۔س) اسم مذکر :۔ دھان۔ چاول *

شالی (ف) صفت :۔ منسوب بہ شال۔ شال کا جیسے شالی رومال *

شام (ہ) اسم مؤنث :۔ حلقۂ آہن جو لکڑیوں اور اوزاروں کے سروں پر خواہ بچمیں لگاتے ہیں۔ دھات کا بنا ہوا خول یا چھلا چنانچہ شام لگانا یا جڑنا اسی کے واسطے آتا ہے *

خط نگاہ یار کی ہے انکھ سے بہار :. نرگس کا پھول بہر عصا شام ہوگیا (برق) آنسو یہ آکے نوک مژہ پر تھما نہیں :. سونٹے پر آبنوس کے چاندی کی شام ہے (بحر)

شام (ہ) صفت :۔ س۔ شیام [illegible] (۱) سیاہ۔ کالا۔ اسود۔ نیلا اور کالا ملا ہوا (۲) اسم مذکر :۔ سری کرشن کا لقب (۳) ایک انجیر کا درخت جو الہ آباد میں ہے اور ہندو اُسکو مقدس جانکر پوجا کرتے ہیں :.

شام کرن (ہ) اسم مذکر :۔ وہ گھوڑا جس کے کان سیاہ ہوں *

شام (ف) اسم مؤنث :۔ وقت مغرب۔ آفتاب غروب ہونے کا وقت۔ مسا۔ سانجھ۔ سنجا۔ جھٹ پٹا۔ دونوں وقت ملتے۔ بیرے کا وقت۔ "سب کی میا شام" *

شام پھولنا (ا) فعل لازم :۔ شفق پھولنا۔ مغرب کی سرخی کا نمودار ہونا۔
ہیں زیر زلف کیا گل گوش اُسکے کان میں :. دیکھی نہیں ہے پھولتی یوں شام ابتک (الفیہ)
چوٹی میں وہ پیہیے ہیں پھولوں کے ہار کو :. پھولی ہے شام کہدو یہ صبح بہار کو :. (وزیر)
پیش از دم سحر مرا رونا ہو کا دیکھ :. پھولے ہے جیسے شام ہی یاں آسمان اب :. (تقی)
جلوہ گریوں ہے تیرا لب مسی پان کے بیچ :. شام گویا کہ یہ پھولی ہے گلستاں کے بیچ :. (مشرف)

شامِ غریباں یا غریبی (ف) اسم مذکر :۔ مسافروں کی شام جو وحشتناک اور مایوسی و تنہائی کا باعث ہوتی ہے۔ علی الخصوص مفلسی کی حالت میں جبکہ توشہ تک نہو :. مصیبت کی شام۔ مفلسی کی شام * س
خط کا آغاز ہوا اس رخِ نورانی پر :. چل بسی صبح وطن شام غریباں آئی :. (آتش)
دیکھ لے شام غریبی وہ مسافر میں ہوں :. جس کو گھر یاد نہو جس کو وطن یاد نہو (داغ)
داغ سے روشن کیا میں نے بیاباں میں چراغ :. میرے ہاتھ آیا ہے یہ شام غریباں میں چراغ (مصحفی)

شام کا بھولا صبح گھر آئے تو اُسے بھولا نہیں کہتے (ا) کہاوت :۔ اگر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوئی شخص اپنا وعدہ وقت معہود سے کچھ عرصے بعد پورا کرے تو وہ بے وفا اور وعدہ خلاف نہیں خیال کیا جاسکتا۔

شام کلیان (۱) اسم مذکر:۔ شام کا راگ۔

شام کی صبح کرنا (۱) فعل متعدی:۔ شب بروز آوردن کا ترجمہ۔ رات کاٹنا۔ رات گزارنا ؎

کاوِ کاوِ سخت جانیہائے تنہائی نہ پوچھ۔ صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا (غالب)

شام کو شام اور سحر کو سحر نہ گننا۔ اس قدر مصروف اور ساعی ہونا کہ رات کو رات اور دن کو دن نہ سمجھنا۔ ہر وقت مصروف و مستعد رہنا ؎

شام کو شام سحر کو نہ سحر گنتی ہیں۔ بلکہ اُڑتے ہوئے طائر میں پر گنتی ہوں (صفدر)

شام کے مردے کو کب تک روییئے (۱) کہاوت:۔ ہمیشہ کے دکھ کو کب تک پیٹیئے۔ عمر بھر کے جھگڑے کی کب تک شکایت۔ جس امر کی حسرت تمام عمر رہے اُسکا ذکر ہی کیا۔ ؎

پھنس چکا دل زلف میں بس سو چکے۔ شام کے مردے کو کب تک روئیے (لالہ ...)

تیرہ بختی ہیں جل زار تو ہی جان تو آہ۔ روئے کب تک میں مرے کی شام (جرات)

شام وسحر (ع) تابع فعل:۔ صبح و مسا۔ سانجھ سویرے۔ دونوں وقت۔ ہر وقت۔

شام ہونا (۱) فعل لازم:۔ سانجھ ہونا۔ دن چھپنا۔ آفتاب غروب ہونا۔

شام ہی دن چھپ گیا چکوی دینی رہے۔ چل چکوے وا دیس میں جاں شام کہ جہاں ہو (دوہا)

شام (سریانی) اسم مذکر:۔ (۱) ملک کا نام جسے شام بن نوح نے آباد کیا تھا اہل عرب اسکو سام بھی کہتے ہیں۔ مگر سریانی زبان میں شین معجمہ ہے۔ یہ ملک دریائے فرات اور بحیرۂ شام کے مابین واقع اور اُسکا دارالخلافہ شہر دمشق ہے جو ایشیائی روم کا ایک شہر ہے۔ اس ملک کے جنوب میں عرب اور بیت المقدس ہے۔ یہ ملک نہایت قدیم مقام شاہان سلف اور قدمائے غیبی کا ہے۔ ارم اور سریہ بھی اسی کو کہتے ہیں۔

شاما (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک سیاہ رنگ کی خوش الحان چڑیا کا نام جیسے "شاما بولی میں سنا یا خالہ جان کا کہنا آگے آیا یعنی بر وقت کے آثار نمایاں ہوئے۔"

شام پرتی (انگلش) چمپرٹی Champerty کو بگاڑ لیا ہے:۔ اس شرط پر مقدمہ لینا کہ جسمیں ڈگری کا کچھ حصہ وکیل بھی لے۔

شامت (ع) اسم مؤنث:۔ از (شام بمعنی بدبختی) بدقسمتی۔ بدنصیبی۔ نحوست۔

بدبختی۔ ادبار۔ شقاوت۔ نکبت۔ آفت۔ مصیبت۔ فلاکت۔ بپتا۔ سختی۔ کشاکش۔ دُرگت۔ خرابی۔ بپت۔ کمبختی۔ ؎

ترے فریب میں کیوں آگیا مری شامت۔ دیا تھا حق نے دل نا امید وار مجھے (عارف)

زلف بے وجہ گلے پڑتی ہے کب حضرتِ دل۔ اسکو تم اپنے نصیبوں کی ہی شامت سمجھو (نصیر)

تیری کاکل سے رکھتا ہے یہ بل۔ دل کی شامت کو دیکھتے ہیں ہم (مؤلف)

شامتِ اعمال (ع) اسم مذکر:۔ کئے کی سزا۔ لچھن اور کرتوت کا صلہ۔ گناہوں کی مصیبت۔

شامت آنا یا آجانا (۱) فعل لازم:۔ بُرے دن آنا۔ خرابی کے آثار نمایاں ہونا۔ نصیبوں کا برگشتہ ہونا۔ ادبار آنا۔ مصیبت کا سامنا ہونا۔ کمبختی آنا۔ ؎

جو شانہ اُلجھتا ہے اُس کاکل سرکش سے۔ آئی تو نہیں اے دل کچھ اب تیری شامت ہے (نصیر)

ہر کہیں کہتا ہے قصہ تو جو زلف یار کا۔ کیا دلِ ناداں تری آئی ہے شامت ان دنوں (معروف)

آئی ہے کیا میری شامت آئی ہے کیا میری حق۔ میں کروں اظہار دردِ غم تمہارے سامنے (داغ)

زلف نے حال مو بہ مو جو کہا۔ بولے شامت تری بھی آئی ہے (عاشق)

نہ چھیڑ اُس زلف پر پیچ کو کہ تیری شامت نہ آجائے۔ چلی جا اے صبا ہاں گر تری تقدیر بہتر ہے (ایضاً)

کیوں ٹوٹ پڑا گیسوئے شبگوں یہ تمہارے گلہ تو اور سنو آئی ہے شامت کے مرے دل کی (شوق)

گدا سمجھ کے وہ چپ تھا مری جو شامت آئے۔ اُٹھا اور اُٹھ کے قدم میں نے پاسباں کے لئے (غالب)

شامت زدہ (ع + ف) صفت:۔ شامت کا مارا۔ مصیبت زدہ۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ کمبخت۔ ناشاد و نامراد۔ کمبختی کا مارا۔ ؎

دن گئے زلفِ بُت کا فر میں آپہنچے تو ہیں۔ شام کو شامت زدہ پر گھر میں آپہنچے تو ہیں (ظفر)

ملتی ہے شان یار کی زلفِ سیاہ کی۔ شامت زدہ میں محو شب تار ہو گیا (شاگرد)

بے وجہ یہ دلِ زلف گرہگیر میں اُلجھا۔ دیوانہ شامت زدہ زنجیر میں اُلجھا (نصیر)

شامت سوار ہونا (۱) فعل لازم:۔ دیکھو شامت آنا جیسے "اس نو مردار تجھ پر کیا شامت سوار ہے جو خداوند سے آئے دن لڑتی ہے۔"

شامت کا سر پر کھیلنا (۱) فعل لازم:۔ ادبار یا بداقبالی و مصیبت کا سر پر آنا۔ بُرے دن آنا۔

شامت کا مارا (۱) صفت:۔ دیکھو (شامت زدہ)۔ ؎

ساتھ اس شامت کے مارے کے سرا چھا تو نہار۔ اے ظفر دل تو اسیر زلف کا کل ہو گیا (ظفر)

شانے سے جو نہ یار کی اُلجھی تو یہ اُسنے کہا۔ کیوں مار کھایا یاں ہے شامت کے مارے ہم جو (نصیر)

شامت کا گھیرا (۱) صفت:۔ دیکھو (شامت زدہ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شامت کی مار (۱) صفت :۔ نصیبوں کی خرابی ۔ قسمت کا لکھا ۔ بدنصیبی ۔ بدحالی ۔ کمبختی ۔

شامت کی ماری (۱) صفت مؤنث :۔ دیکھو (شامت زدہ) مصیبت زدہ ۔

شامت گھیرا (۱) صفت :۔ دیکھو (شامت زدہ) ۔

شامت میں پھنسنا (۱) فعل لازم :۔ دامِ مصیبت میں گرفتار ہونا ۔ خرابی میں آنا ۔ آفت میں پھنسنا ۔ شومئے طالع میں مبتلا ہونا ۔ ع

سودا اسے سرِ زلف بتاں اُسکو ہوا ہے ۔ شامت میں یہ دل مفت پھنسا دیکھئے کیا ہو (عاشق)

شامت ہونا (۱) فعل لازم :۔ بدنصیبی اور بدطالعی کا پیش آنا ۔ نصیبوں کی بُرائی ہونا ۔ برگشتگی طالع کا ہونا ۔ ع

سمجھوں ہے مقا ہے وہ شوخ مجھ سے ہے بیزار ۔ یہ اور کچھ نہیں طالع کی میرے شامت ہے (جرأت)

میں کہا اُنسے مجھے چاہتے ہیں شاید آپ ۔ آپکے دل سے جو نکلی ہے صدا آہوں کی ۔ اُسکے یہ کہنے لگیں میں تجھے چاہوں کیونکر ۔ ایسی شامت ہے بھلا کیا مرے مزخوموں کی (ظفر)

اگر کہوں میں سنوار زلفیں تو وہ بگڑ کے یہ بیٹھے کہ کالی
عجب نصیبوں کی کچھ ہے شامت سوال دیگر جواب دیگر

شامتی (۱) صفت معہ :۔ شامت زدہ ۔ کمبختی کا مارا ۔ بدنصیب ۔ بدبخت ۔

شامل (ع) صفت (۱) پھیلا ہوا ۔ گھیرے ہوئے ۔ ملا ہوا ۔ شریک ۔ ضم شدہ ۔ ملحق ۔ مشترک (۲) ہمراہ ۔ ساتھ (۳) اکٹھا ۔ ایک جگہ ۔ جُڑواں ۔ چپاں (۴) ساجھی ۔ حصہ دار ۔ پتّی دار (۵) فاعل بمعنی مفعول ہے اس کے معنے فراگیرندہ ہیں ۔

شامل حال (۱) (ع ف) ص :۔ (۱) شریک حال ۔ ہر امر اور ہر حالت میں شریک جیسے "خدا کا فضل شامل حال ہے" (۲) عوام :۔ ملکر ۔ باہم ۔ ہمراہ ۔ شامل ہوکر جیسے "شامل حال رہتے ہیں ۔ شامل حال گئے تھے" ۔

شامل حال ہونا (۱) فعل لازم ۔ عوام :۔ شریک ہونا ۔ ملنا ۔

شامل کرنا (۱) فعل متعدی :۔ ملانا ۔ شریک کرنا ۔ ملحق کرنا ۔ نتھی کرنا ۔ مسل میں ٹانکنا ۔ جوڑنا ۔ پیوند کرنا ۔ لگانا ۔ وصل کرنا ۔

شامل مسل (۱) صفت :۔ مسل میں داخل کیا ہوا ۔ مقدمات کے کاغذات کے ساتھ منسلک یا نتھی کیا ہوا ۔

شامل ہونا (۱) فعل لازم بہ (۱) ملنا ۔ داخل ہونا ۔ شریک ہونا ۔ ملحق ہونا ۔ محیط ہونا ۔ وصل ہونا (۲) حصہ لینا ۔ کسی چیز میں پتّی ڈالنا ۔ ساجھی ہونا ۔

شاملات (۱) (شامل کی جمع) (۱) یہ جمع اہلکاران عدالت کی بنائی ہوئی

ہے ۔ عربی میں نہیں آتی ۔ دیکھو (شامل) (۲) حصہ داری ۔ شراکت ۔ ساجھا ۔ مشارکت ۔

شاملات میں (۱) تابع فعل :۔ شراکت میں ۔ حصے میں ۔ پتّی میں ۔ ساجھے میں ۔

شامّہ (ع) اسم مذکر :۔ سونگھنے کی قوت ۔ اچھی اور بُری بو کے معلوم کرنے کی قوت ۔ جس کا مسکن دماغ اور آلہ ناک ہے ۔

شامی (ع) اسم مذکر :۔ باشندۂ ملک شام ۔ شام کا رہنے والا ۔ منسوب بہ شام ۔

شامی کباب (۱) اسم مذکر :۔ وہ کباب جو گوشت کو مع مصالح، و بالکر پیسنے کے بعد ٹکیاں سی بناکر تلے جاتے ہیں ۔ ملک شام میں اسکا دستور بہت ہے ۔

شامیانہ (۱) اسم مذکر :۔ (۱) نمگیرا ۔ کپڑے کا سائبان ۔ آسمان گیر ۔ سایہ پوش ۔ (۲) ایک قسم کا خیمہ ۔ اساتذۂ فارس کے کلام میں نہیں صرف ہندوستان کی گھڑت ہے ۔

شان (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) شوکت ۔ عظمت ۔ مرتبہ ۔ دبدبہ ۔ جلال ۔ ع

کیا کہوں کیا دہر میں تیرے گدا کی شان ہے ۔ شک نہیں ہے صدقے اُس بادشاہ کی شان (عارف)

(۲) حق ۔ نسبت ۔ جیسے ۔ یہ آیت اُن کی شان میں ہے ۔ (۳) وقت ۔ موقع حال ۔ جیسے آیت کی شان نزول (۴) عزت ۔ فخر ۔ حرمت ۔ شرف ۔ توقیر ۔ منزلت رفعت (۵-۱) قدرت ۔ شکتی ۔ طاقت جیسے "خدا کی شان ہے چاہے سو کرے" ۔ ع

جھکے زاہد کے سراپے صنم پر سجدہ کرنے کو
خدا کی شان بُت کرنے لگے دعوے خدائی کا

(۶-۱) آن ۔ انداز ۔ ادا ۔ الوٹ ۔ طور ۔ طرز ۔ طریق ۔ وضع ۔ ع

کبھی ہندو ہے کبھی ہے وہ مسلماں شیریں
روز اُس بُت کو نئی شان سے ہم دیکھتے ہیں

(۷) ہیئت ۔ صورت ۔ شکل ۔ ڈھنگ ۔ ع

شان شمع جلا ہے برگ یار و بر نکلا ہے ۔ پر پروانہ سے اُس نے عجب ہی شان کا پتا (نصیر)

شان جانا (۱) فعل لازم :۔ عزت میں فرق آنا ۔ رتبہ گھٹنا ۔ ع

"وہ نہ آئے تو تو ہی چل رنگیں ۔ اس میں کیا تیری شان جاتی ہے" (رنگیں)

شان چوٹٹا (۱) اسم مذکر ۔ عوام :۔ (۱) دوسرے کی طرز، انداز اوڑانے والا شخص (۲) دماغ چوٹٹا ۔ متکبر ۔ مغرور آدمی ۔

شانِ خدا (۱) اسم مؤنث :۔ خدا کی قدرت ۔ فطرت کے بڑے بڑے کام ۔ ع

پوچھا میں نے اُس صنم سے کیا ہو حسن شباب ۔ ہنس کے بولا وہ صنم شانِ خدا تھی میں نہ تھا (ظفر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شاندار (ا) صفت:- باعظمت - ذی رتبہ - عالیشان + رعب داب والا + عزت دار + دھوم دھام کا + بہت بڑا کلاں عظیم جیسے شاندار مکان + خوشنما - بھڑکیلا - چمکیلا جیسے شاندار جوتی یا پوشاک +

شان دکھانا (ا) فعل متعدی:- عظمت دکھانا - تجلی ظاہر کرنا + قدرت دکھانا +

شان شوکت (ع) اسم مؤنث:- رعب - داب - جاہ وجلال - تجمل - شکوہ - بھڑک - ٹھاٹ - احتشام +

شان کا مارا جانا (ا) فعل لازم:- عزت یا عظمت میں فرق آنا - جیسے "اس میں کیا شان ماری جاتی ہے" +

شان گھٹنا (ا) فعل لازم:- عزت یا عظمت کا کم ہونا - حرمت میں فرق آنا +

شان لگنا (ا) فعل لازم (طنزاً):- دن لگنا - عزت بڑھنا - فخر ہونا - اترانے کا سبب ہونا + ھ

کچھ امتیاز ولاجکو تھا نہ طفلی میں + ستم ہوا کہ جوانی میں اسکو شان لگی (نصیر)

ہنسو نہ تم تو مرے حال پر یہ ہوں وہ ذلیل
کہ جسکی ذلت وخواری سے تم کو شان لگی (مومن)

شان میں بٹا لگنا (ا) فعل لازم:- عزت میں فرق آنا - ناک کٹنا - حرمت کم ہونا +

شان میں جفتے پڑنا (ا) فعل لازم (طنزاً):- عزت وحرمت میں فرق آنا - ننگ وعار کا موجب ہونا + ھ

زیست سے جو ہاتھ دھو بیٹھا ہے گر ملیں پاس بھی
آپ ہو گے تم تو کیا جفتے پڑیں گے شان میں (جرأت)

شانِ نزول (ع) اسم مؤنث:- کسی آیت قرآنی کے اترنے کا موقع - موقع نزول - سبب نزول - باعث نزول (یہ لفظ مخصوص ہے احکام الٰہی کے واسطے مگر نہیں معلوم ہمارے دوست مخزن المحاورات نے اپنے سرورق پر اصطلاحوں کی وجہ تسمیہ اور شان نزول کیونکر لکھ دیا۔ شاید اجتہاد فرمایا ہے) +

شان وشوکت (ف+ع) اسم مؤنث:- طمطراق - رعب داب - جاہ وحشم - ٹھاٹ باٹ - دھوم دھام - کروفر +

شان وشوکت سے رہنا (ا) فعل لازم ہمکروفر سے رہنا - ٹھاٹ باٹ سے بسر کرنا - طمطراق اور جاہ وحشم کے ساتھ رہنا +

شانہ (ف) اسم مذکر:- (۱) کنگھی - کنگھا + ھ

ہم بھی تو ہلا دیتے پکڑ زلف کو اس کی
کاش ہم کو بناتا یہ فلک شانہ کسی کا (پروانہ)

(۲) کتف - مونڈھا + مونڈھے کی ہڈی - کھوا + ھ

پرچھائیں سے بھی میری بھڑکتے ہیں میانک
چلتا ہے کبھی ہاتھ کبھی شانہ کسی کا (پروانہ)

شانہ بیں (ف) اسم مذکر:- فال گیر - فالیا - شگون بتانے والا - چونکہ یہ فال بکری کے شانہ کی ہڈی پر نقش لکھ کر ایران میں دیکھا کرتے ہیں اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے + ھ

الجھا ہے کس کی زلف پریشان میں دل مرا + اے شانہ بیں سمجھ کے ذرا شانہ دیکھنا (مصحفی)

قسمت میں ہے وہ زلف گرہ گیر دیکھنا
اے شانہ بیں مرا خط تقدیر دیکھنا
یوں ہی ہوا رہے گی جو فصل بہار میں
پاؤں میں ہوشیار کے زنجیر دیکھنا ([illegible])

شانہ پھڑکنا (ہ) فعل لازم:- مونڈھا پھڑکنا جس سے دوست کی ملاقات کا شگون لیتے ہیں + ھ

شانہ یوں جو پڑا پھڑکتا ہے + کوئی آوے گا کیا حبیب مرا (الہام)

شانہ سے شانہ چھلنا (ا) فعل لازم:- کثرت وانبوہ خلائق کے باعث کندھے سے کندھا چھلنا - نہایت اژدحام اور بھیڑ بھاڑ ہونا +

شانہ ہلانا (ا) فعل لازم:- کھوا ہلانا - کھوا ہلا کر جگانا یا نیند سے اٹھانا + ھ

خیال خواب راحت ہے علاج اس بدگمانی کا
وہ کافر گور میں مومن مرا شانہ ہلاتا ہے (مومن)

شاہ (ف) اسم مذکر:- (۱) اصل - جڑ - (۲) مولا - خداوند - صاحب - آقا - مالک (چونکہ بادشاہ رعایا کی جڑ ہے اور اس کا آقا ہے اس سبب سے بادشاہ کے معنی میں مستعمل ہو گیا) (۳) بادشاہ - سلطان - راجہ - ملک - ماؤ - (۴) فقیروں کا لقب - داتا - سوامی (۵) نوشہ - دولھا - (۶) شاہ شطرنج کی گشت کرنے کو بھی شاہ کہتے ہیں - اردو میں شہ اسی سے بنالیا ہے (۷) بڑا - کلاں - عظیم جیسے شاہ راہ - شاہ رگ - شاہجہانی - شاہ تُرّ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شاہ گام۔ وغیرہ (۸) تاش کے اُس میر کا نام جو یکّے سے کم اور سب میروں سے بڑا ہوتا ہے +

شاہ باز (ف) اسم مذکر:۔ ایک سفید اور بڑے شکاری پرند کا نام جس سے بادشاہ لوگ اکثر شکار کھیلا کرتے ہیں۔ بڑا باز۔ شاہین۔ جُرّہ باز + ہ

تو نے زلفوں کو اُلجھ پڑنے سے منڈوا یا جو یار
شاہ بازِ حسن بے بازو نظر آیا مجھے (...)

شاہ بالا (ف) اسم مذکر:۔ اس کے لغوی معنی ہمدوش۔ اصطلاحی وہ شخص جو قد و بالا اور سِن و سال میں دولہا کا ہمسر و قریبی رشتہ دار ہو جسے مثل نوشہ آراستہ کر کے دولہا کے پیچھے بٹھاتے اور تا خانۂ عروس لیجاتے ہیں۔ ہندوستان میں ختنہ شدہ کو شاہ بالا نہیں بناتے۔ ترکی میں ساقدوش کہتے ہیں +

شاہ برہنہ (۱) اسم مذکر:۔ عورتوں کا ایک فرضی جن۔ جیسے شاہ دریا۔ زین خاں۔ صدر جہاں۔ سکندر شاہ وغیرہ + ہ

کہیں طبق کوئی پریوں ہی کے اٹھاتی ہے
کہے ہے شاہ برہنہ سے کوئی دل کا غم (رنگین)

شاہ بلوط (ف+ع) اسم مذکر:۔ سیتا سپاری۔ ایک قسم کا بلوط جو نہایت شیریں۔ نافع ہے۔ زہر و خفقان و غثیان و مثانہ کو مفید ہے۔ یہ پھل مزاجاً درجۂ اول میں بارد اور دوم میں یابس ہے۔ بلوط الملک +

شاہ پر (ف) اسم مذکر:۔ پرند کے بازو کا سب سے بڑا پر +

شاہ ترہ (ف) اسم مذکر:۔ ایک نہایت سبز اور تلخ ساگ کا نام جو دوا میں کام آتا اور مصفّیٔ خون خیال کیا جاتا ہے۔ خارشت کے واسطے بہت مفید۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں حار جسے ہندی میں پت پاپڑہ کہتے ہیں +

شاہ تیر (ف) اسم مذکر:۔ کڑی۔ بڑی کڑی۔ شہتیر۔ سقف خانہ +

شاہ خانم (۱) اسم مؤنث (طنزاً):۔ بڑے گھر کی عورت۔ متکبر عورت۔ جیسے "شاہ خانم کی آنکھیں دُکھتی ہیں شہر کے چراغ گل کردو" (یعنی ایسی نازک مزاج و متکبر ہیں کہ اپنی تکلیف کے ساتھ اوروں کو بھی تکلیف دینے سے پرہیز نہیں کرتیں) +

شاہ درہ (ف) اسم مذکر:۔ عو۔ وہ آبادی یا گاؤں جو شاہی شہر دکوں

یا محل خواہ قلعے کے نیچے واقع ہو +

شاہ دریا (۱) اسم مذکر:۔ عورتوں کے اعتقاد کے موافق ایک فرضی جن کا نام جو ساتوں پریوں کا لاڈلا بھائی اور سکندر شاہ سے چھوٹا مانا گیا ہے + ہ

جیلاؤں سر پہ ترے آج شاہ دریا کو + کہ دور ہووے ترے دل کا یہ سب غم و الم (رنگین)

کیا فقط روتی ہیں پریاں اُس مسی کے عشق میں
شاہِ حبّہ ایسار و یا شاہ دریا ہو گیا (...)

شاہ راہ (ف) اسم مؤنث:۔ بڑا رستہ۔ بڑی سڑک + بادشاہ کی سواری آنے جانے کے قابل رستہ +

شاہ زادگی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) بادشاہ زادے کی خرد سالی کا زمانہ (۲) امیری۔ میرزائی (۳) بیوقوفانہ غرور۔ ابلہانہ تکبر +

شاہ زادہ (ف) اسم مذکر:۔ ملک زادہ۔ راج کنور۔ راج کنوار۔ کنور۔ ٹیکا +

شاہ زادی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) بادشاہ زادی۔ ملک زادی۔ بادشاہ کی بیوی۔ شاہی خاندان کی عورت۔ بادشاہ کی بیٹی۔ بیگم۔ ملکہ۔ سلطانہ۔ رانی۔ (۲) کنول کے پھول کے اندر کا زرد زیرہ +

شاہ صاحب یا شاہ جی (۱) اسم مذکر:۔ اعلیٰ درجے کے درویشوں کا لقب + باباجی۔ سوامی جی۔ سائیں صاحب + ہ

ہوا میں سیر جو اُس بت سے سائل بوسۂ لب +
لگا کہنے ظرافت سے کہ شہ صاحب خدا دیوے
ایک بوسہ ہم نے مانگا کہا مولی واہ جی +
چھوٹے منہ سے بڑی نکالا لیتے جاؤ شاہ جی (...)

شاہ سوار (ف) اسم مذکر:۔ بڑا سوار۔ خوب سواری جاننے والا سوار +

شاہ عبّاس (ف+ع) اسم مذکر:۔ (۱) عباس بن عبد المطلب کا نام جو رسول مقبول کے چچا اور خلفائے عباسیہ کے مورثِ اعلیٰ تھے۔ ان کی حکومت ۱۴۹ھ میں تھی اور ان کے خاندان میں ۶۵۶ھ تک سلطنت رہی (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے بیٹے کا نام جو اُن بیوی سے پیدا ہوئے جنسے حضرت فاطمہ کی وفات کے بعد نکاح کیا تھا یہ بڑے بہادر اور جری تھے۔ یزید کی فوج کے ساتھ اُنہوں نے خوب بہادریاں دکھائیں اور اکثر اُسکو نیچا دکھایا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شاہ عباس کا علم (ف+ع) اسم مذکر:- وہ جھنڈا جو حضرت عباس ابن حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی فوج کے ساتھ تھا اور نیز وہ علم جو محرم میں اہل تشیعہ ساتویں تاریخ کو انکی یاد میں نکالتے ہیں +

شاہ عباس کا علم لوٹے (۱) دعائے بد۔ عو۔ یعنی حضرت عباس کے علم کی مار پڑے (اہل تشیعہ میں یہ قسم بہت کھائی جاتی ہے) ؎ جھوٹے کی جان پر ستم ٹوٹے * شاہ عباس کا علم ٹوٹے (شوق)

شاہ گام (ف) اسم مذکر:- بڑا قدم۔ گھوڑے کا ایک خاص قدم راہ وار قدم۔ تیز قدم +

شاہ نامہ (ف) اسم مذکر:- (۱) وہ تاریخ جس میں بادشاہوں کا ذکر لکھا جائے تاریخ سلاطین۔ سیئر۔ (۲) ایک مشہور قدیم شاہان فارس کی کی منظوم تاریخ جسے فردوسی شاعر نے ۴۰۰ھ میں محمود غزنوی کے حکم سے تصنیف کیا تھا +

شاہ مرداں (ف) اسم مذکر:- (۱) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب ؎ شاہ مرداں شیر یزداں قوت پروردگار * لافتیٰ الا علی لاسیف الا ذوالفقار

(۲) دہلی کے قریب ایک مقام کا نام جہاں تعزیے دفن ہوتے اور اسے علی گنج بھی کہتے ہیں۔ یہاں کی کابریں بڑی میٹھی ہوتی ہیں۔ اس وجہ سے ترکاری فروش ان کو "شاہ مرداں کی لالڑیاں" کہکر فروخت کرتے ہیں +

شاہ مرداں کی لالڑیاں (۱) اسم مونث:- گاجریں۔ تر ردک +

شاہ نالے (ف) اسم مذکر:- بڑا الگل۔ نژم۔ سرنا + شہنائی نفیری +

شاہ نشیں یا شہ نشیں (ف) اسم مونث:- (۱) بادشاہ کے بیٹھنے کی جگہ۔ (۲) بساط گرا مایہ (۳) وہ برآمدہ جو آگے نکلا ہوا ہو۔ جس پر اکثر بادشاہ بیٹھکر لوگوں کو درشن دیا کرتے تھے + ؎

بیٹھے ہے جب وہ رہے یہ دعا کہ یارب * تا خانۂ جہاں ہے وہ شہ نشیں نہ ٹوٹے (جرأت)

(۴) دالان کے اندر کا وہ اونچا دالان جس کے چھوٹے چھوٹے در ہوتے اور اکثر وعظ وغیرہ کے موقع پر پردہ کرکے وہاں عورتوں کو بٹھادیا کرتے ہیں + ؎

اگرچہ چھوڑ کر بیٹھا تھا وہ پردہ نشیں چلون * نگاہ عاشقاں در پردہ لیکن شہ نشیں میں تھی (نصیر)

شاہوار (ف) صفت:- بادشاہوں کے لائق نہایت عمدہ و نفیس چیز۔ جیسے جواہرات و اسباب خانہ وغیرہ + بیش قیمت۔ موتی۔ دُرِّ یتیم +

شاہانہ (ف) صفت:- (۱) شاہی۔ خسروی۔ راجائی۔ سلطانی۔ بادشاہانہ کے موافق۔ بادشاہوں کی مانند۔ عمدہ۔ نفیس۔ جیسے شاہانہ پوشاک شاہانہ کارخانہ وغیرہ۔ (۲) اسم مذکر:- شادی کا جوڑا + جو دولھا کو پہنایا جائے (۳) شام کا گیت یا وقت +

شاہانہ جوڑا (۱) اسم مذکر:- دولھا کا سرخ جوڑا۔ سرخ پوشاک +

شاہانہ وقت (۱) اسم مذکر:- شام کا وقت۔ وقت مغرب جیسے "ساحق کا نشان شاہانہ وقت پر چڑھتا ہے اور برات کا صبح کو" +

شاہد (ع) اسم مذکر:- (۱) گواہ۔ ساکھی۔ شناکشی۔ حاضر۔ وہ شخص جو آنکھ سے دیکھی بات کسی کی طرف سے حاکم کے روبرو ظاہر کرے۔ جیسے "چور کا شاہد چراغ"۔ (۲-ف) صاحب حسن۔ معشوق۔ محبوب۔ امرد۔ خوبصورت لڑکا (۳-ف) خوب۔ خوشنما۔ دل پسند۔

شاہد باز (ف) اسم مذکر:- حسن پرست۔ حسینوں سے رغبت رکھنے والا + امردوں سے محبت رکھنے والا + لوطی

شاہد بازار (ف) اسم مذکر:- بازاری معشوق۔ کسب کمانے والے معشوق + کوٹھے والیاں۔ کسبیاں۔ کنچنیاں۔ طوائف۔ بیسوا۔ پاتر + ؎

جس آنکھ کو ہو رخنۂ دیوار کی تلاش
پھر کیوں کرے وہ شاہد بازار کی تلاش (مصحفی)

شاہد حال (ع) اسم مذکر:- گواہ حال +

شاہدی (ع) اسم مونث:- شہادت۔ گواہی۔ اظہار +

شاہنشاہ (ف) اسم مذکر:- بادشاہوں کا بادشاہ۔ بڑا بادشاہ جس کے ماتحت اور کئی بادشاہ ہوں۔ مہاراجہ۔ ادھراج۔ قیصر۔ فغفور۔ خاقان۔ سلطان +

شاہنشاہی (ف) اسم مونث:- راج۔ ادھکار۔ سلطنت۔ حکومت۔ بادشاہی +

شاہی (ف) صفت:- بادشاہی۔ سروری۔ بادشاہت۔ حکومت۔ شاہانہ +

شاہین (ف) اسم مذکر:- (۱) ایک سفید رنگ کے شکاری پرند کا نام (۲) ترازو کی سوتھ + تولنے کے کانٹے کی سوئی۔ زبانۂ ترازو + ترازو کی ڈنڈی +

...اس کو کیا دخل یلدر سائی ہیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وہ رقم خلائق تھے ہم اعمال جو تولے
اُڑتا ہوا شاہین ترازو نظر آیا

شایان (ف) صفت :۔ (مخفف شائگان) زیبا۔ موزوں۔ لائق۔ مناسب۔ قابل۔ سزاوار۔ اُچیت (۲) عمدہ۔ نفیس۔ قابل امراء و سلاطین (۳) روا۔ جائز۔ (۴) ممکن۔ واجب ❖

شائبہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) ملونی۔ آمیزش۔ غیر خالص۔ اچھی چیز میں بری چیز کا ملاؤ۔ آلودگی (۲) شک۔ شبہ۔ احتمال۔ لاگ۔ لگاوٹ۔ (ان معنی میں عربی نہیں ہے فارسی اور اردو والے بول دیتے ہیں) ❖

شاید (ف، تابع فعل (از شائستن) :۔ (۱) زیبا۔ لائق۔ باید۔ مگر لفظ باید کے ساتھ آتا ہے (۲) حرف شک ❖ گر۔ ہا سعد۔ کداچت۔ ظن غالب۔ غالباً ❖ ممکن ❖ فارسی میں تمنا کے موقع پر بھی آجاتا ہے۔ جیسے کہ حافظ نے لکھا ہے ❖ مصرعہ۔

شاید کہ باز بینیم آں یار آشنا را

شاید و باید (ف) تابع فعل :۔ جیسا چاہئے۔ بخوبی۔ ہر طرح سے جیسا شایان اور زیبا تھا ❖

شائستگی (ف) اسم مؤنث :۔ درستی۔ تہذیب۔ سزاواری۔ قابلیت لیاقت۔ استعداد۔ بھلمنسائی۔ خوش خُلقی۔ اخلاق۔ مُروّت آدمیت۔ انسانیت ❖

شائستگی سے (۱) تابع فعل :۔ درستی سے۔ اخلاق سے۔ تہذیب سے ❖

شائستہ (ف) صفت :۔ (۱) لائق۔ زیبا۔ موزون۔ شایان۔ جوگ۔ مناسب۔ سزاوار۔ (۲) تربیت یافتہ۔ مہذب تعلیم یافتہ مؤدب۔ صحبت یافتہ۔ اہل معقول (۳) خوش خلق۔ خوش اخلاق۔ خلیق۔ ملنسار۔ متواضع (۴) سگھڑ۔ ہنرمند۔ باسلیقہ (۵) ہونہار اصلاح پذیر۔ سیکھنے یا سادھے جوگ (۶) اچھا۔ بہتر ❖

شائع (ع) صفت :۔ فاش۔ آشکارا۔ ظاہر۔ پرگھٹ مشتہر عام پھیلا ہوا۔ چھاپ کر مشتہر کیا ہوا۔ چھاپا ہوا۔ اعلان کیا ہوا۔ شہرت دیا ہوا۔ مشہور کیا ہوا ❖

شائع کرنا (۱) فعل متعدی :۔ مشتہر کرنا۔ پھیلانا۔ اشتہار دینا۔ چھاپ کر مشتہر کرنا۔ جاری کرنا۔ چھاپنا ❖

شائع ہونا (۱) فعل لازم :۔ مشتہر ہونا۔ پھیلنا۔ اعلان دیا جانا۔ چھپکر جاری ہونا۔ سب پر ظاہر ہونا ❖

شائق (ع) صفت :۔ مشتاق۔ اشتیاق رکھنے والا ❖ شوق رکھنے والا۔ شوقین۔ آرزومند۔ خواہشمند۔ خواہاں۔ طلبگار۔ متمنّی۔ پُرشوق ❖

(اس لفظ کے عربی ہونے میں تو کچھ کلام نہیں۔ مگر جن معانی میں فارسی اور اُردو میں بولا جاتا ہے۔ اس کے یہ معنی نہیں ہیں۔ البتہ شوق میں لانے اور اپنا فریفتہ بنانے والا ضرور ہیں جن سے مراد معشوق و دلربا ہو سکتی ہے۔ ایسی صورت میں مُفرس قرار دے سکتے ہیں) ❖

شب (ف) اسم مؤنث :۔ رات۔ راتری۔ رج۔ رجنی۔ رین۔ نیل۔ نِس۔ روز کا نقیض ❖ ے

بلا اُس سیہ روز کو بزم میں
شبِ عیش اے مہ جبیں ہو چکی

شب باش (ف) اسم مذکر :۔ مقیم۔ منزل گزیں۔ فروکش۔ رات کی رات رہنے والا۔ شب گزار۔ بسرام ❖

شب باش ہونا (۱) فعل لازم :۔ (۱) رات کو رہنا۔ رات بھر ٹھہرنا۔ بسرام کرنا۔ رات گزارنا۔ رات بھر سونا (۲) شب کو ہمصحبت ہونے کے واسطے کسی کسبی کے ہاں رہنا ❖

شب باشی (ف) اسم مؤنث :۔ رات کا قیام۔ بسرام۔ شب گزاری۔ منزل گزینی۔ فروکشی ❖

شب بخیر (ف) کلمہ دعا :۔ رات خیر سے گزرے ❖

(جب کسی امر کے صبح کو کرنے کا قصد ہوتا ہے تو اُس کے ساتھ یہ لفظ کہتے ہیں جیسے "رات کی نیت حرام ہے۔ شب بخیر کل وہاں ضرور چلینگے") ❖

شب برات (ف) اسم مؤنث :۔ مرکب از (شب + برات)۔ (ماہ شعبان کی چودھویں اور بعض کے نزدیک پندرھویں رات جس میں ملائکہ بحکم الٰہی رزق کی تقسیم اور عمر کا حساب لگاتے ہیں۔ اس تاریخ میں مسلمان لوگ اپنے اپنے مُردوں کی فاتحہ دلاتے روشنی کرتے آتشبازی چھوڑتے اور حلوا پوری پکا کر باہم بانٹتے ہیں۔ لیکن سب سے پہلے حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کی نیاز دلوائی جاتی ہے۔ جسکی وجہ یہ ہے کہ جب رسول مقبول نے جنگ اُحد فتح کر کے اپنے یاروں کے ساتھ مدینہ منورہ کی طرف مراجعت فرمائی تو دیکھا کہ ہر ایک اپنے اپنے مُردوں کی تعزیت کرتا روتا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شبب

اور فاتحہ دلواتا ہے۔ حضرت نے یہ حال دیکھکر فرمایا۔ افسوس امیر حمزہ کا کوئی رونے والا نہیں۔ انصار نے یہ سنکر اپنی عورتوں کو امیر حمزہ کے گھر بھیجا تاکہ ماتم داری کریں۔ شام سے آدھی رات تک اُنہوں نے اُن کا ماتم کیا اور مرثیہ پڑھتی رہیں۔ چنانچہ ابتک اہل عرب میں یہی دستور ہے کہ کوئی کسی مردے کی تعزیت کو کیوں نہ آئے مگر اول حضرت امیر حمزہ کی تعزیت کرے گا۔ شب برات کی فاتحہ کا دستور بھی انہیں سے منسوب کرتے ہیں۔ چونکہ یہ ایک خوشی کا تیوہار خیال ہونے لگا ہے اس وجہ سے رات کی خوشی کو شب برات اور دن کی خوشی کو عید سے تعبیر کیا کرتے اور آتش بازی چھوڑتے ہیں جیسے

"اُن کے لیٔ دن عید اور رات شب برات ہے یعنی رات دن خوشی حاصل ہے"

کیوں ہیں اشک اپنے پھلجھڑی کی طرح ٭ شب فرقت شب برات نہیں (ناسخ)

شب برات کا چاند:۔ (۱) اسم مذکر۔ عود۔ ماہ شعبان ٭

شب بیدار (ف) صفت:۔ رات بھر جاگ کر عبادت کرنے والا۔ شاغل۔ رات بھر جاگنے والا۔ رات کو اُٹھنے والا۔ شب خیز۔ عابد۔ تہجد گزار ٭ ؎

نوجوانی کھو کے یوں پیری میں غفلت بڑھ گئی
صبح کو آتی ہے جیسے نیند شب بیدار کو (مصحفی)

شب بیداری (ف) اسم مؤنث:۔ شب خیزی۔ بیداری۔ بیخوابی۔ رتجگا۔ رات بھر عبادت کرنا ٭

شب تار یا تاریک (ف) صفت:۔ اندھیری رات ٭

شب چراغ (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے لعل کا نام جو رات کو چراغ کی مانند چمکتا ہے۔ اسکا قصہ یوں مشہور ہے کہ دریائی گائے جو دیگر حیوانات کی مانند ہوتی اور دریا کے اندر رہتی ہے جب رات کیوقت چرنے نکلتی ہے تو اس جواہر کو مُنہ سے نکالکر زمین پر رکھ دیتی اور اُسکی روشنی میں چرتی پھرتی ہے جہاں چر چکی اُس گوہر بے بہا کو مُنہ میں رکھا اور غوطہ لگا گئی۔ شکاری اس کی گھات میں رہکر جس لعل کو اُڑا لاتے ہیں۔ یہ بات بھی ایسی ہے جیسے سانپ کے من کی نسبت زبان زد خلائق ہے۔ ورنہ حقیقت میں وہ خود ایک کالی جوہر لعل کی قسم میں سے ہے (۲) جگنو۔ پٹ بیجنا۔ کرمک شب تاب ٭

شب خوابی (ف) اسم مؤنث:۔ رات کو پہنکر سونے کے کپڑے۔ پوشاک شبینہ ٭ رات کا سونا ٭

شب خون (ف) اسم مذکر:۔ (۱) رات کا حملہ۔ قتال شب۔ چھاپہ۔ رات کے وقت بے خبر دشمن پر دھاوا (۲) خون۔ قتل۔ خون ریزی ٭ ؎

شبق

جان و دل پر لشکر آرائی تھی جوش یاس کی
ہمت اِس بلوے میں شب خون تمنا ہوگیا (مومن)

شب خون مارنا (۱) فعل متعدی:۔ چھاپہ مارنا۔ بےخبری میں دشمن پر دھاوا کرنا ٭

شب خونی۔ (ف) اسم مؤنث:۔ وہ قزاقی جو رات کے وقت خونریزی کے ساتھ کی جائے ٭

شب خیز (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (شب بیدار) ٭

شب خیز یا (۱) اسم مذکر:۔ قزاق جو رات کو لوٹے ٭

شب خیزی (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (شب بیداری)

شب دیز (ف) اسم مذکر:۔ مشکی گھوڑا۔ کالے رنگ کا گھوڑا ؎

کوڑے نالوں کے لگاتا ہوں قدم اُٹھتا نہیں
کیا ہی شب دیز شب فرقت بھی اڑیل ہوگیا (رند)

شب دیگ (ف) اسم مؤنث:۔ وہ شلغم گوشت جو رات بھر ایک خاص ترکیب سے مُنہ خام کرکے پکایا جاتا اور دن کو خمیری روٹی کے ساتھ کھایا جاتا ہے ٭

شب رنگ (ف) اسم مذکر:۔ مشکی رنگ کا گھوڑا۔ کالا گھوڑا ٭

شب زفاف (ف) اسم مؤنث:۔ سہاگ رات۔ تخت کی رات۔ دولھا دلہن کی اول رات۔ شب عروس ٭

شب شہادت (ف) اسم مؤنث:۔ قتل کی رات۔ محرم کی نویں رات جس کی صبح کو امام حسین کا کنبہ اور آپ کے بہت سے ہمراہی مع حضرت امام حسین علیہ السلام کوفیوں کے ہاتھ سے شہید ہوئے۔ شب عاشورا ٭

شب قدر (ف + ع) اسم مؤنث:۔ عظمت و جلال کی رات۔ اگرچہ اس کے تعین میں اختلاف ہے مگر اکثر کا اس پر اتفاق ہے کہ وہ رمضان المبارک کی ستائیسویں شب ہے جس کی عبادت ہزار مہینے کی عبادت کے برابر ہے۔ مسلمانوں کا اعتقاد ہے کہ اس رات کو آسمان کی کھڑکی کھلتی اور خدا تعالیٰ اپنے بندوں کی عبادت دیکھنے اول آسمان پر تشریف لاتے ہیں۔ قرآن شریف کے اترنے کی رات بھی اسی کو لکھا ہے ٭ ؎

مبارک شب قدر سے بھی وہ شب تھی ٭ سحر تک مہ و مشتری کا قِراں تھا۔ (آتش)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شب

شب کور (ف) اسم مذکر :- رتوندیا - وہ شخص جسے رات کو نہ دکھائی دے ✦

شب کوری (ف) اسم مؤنث :- اندھاپن - رتوندا ✦

غب کی شب (۱) تابع فعل :- رات کی رات - صرف ایک رات - رات بسیرا ع

دنیا میں ہم رہے بھی تو کم فرصتی کے ساتھ ✦ جیسے سرا میں رہتا ہے انسان شب کی شب (مصحفی)

شبِ ماہ شبِ ماہتاب (ف) اسم مؤنث :- چاندنی رات ع

پیری میں غیر گریہ بھلا کیا ہے اور سوز ✦ دریا کی سیر ہے تو شبِ ماہتاب میں (امیر سوز)

شب و روز (ف) صفت :- رات دن - لیل و نہار - شبانہ روز ✦

شبِ وصال یا شبِ وصل (ف و ع) اسم مؤنث :- (۱) معشوق سے ملنے کی رات - سہاگ رات - ملاقات کی رات ✦ ع

کسی کی شب وصل سوتے کٹے ہے ✦ کسی کی شب ہجر روتے کٹے ہے
ہماری یہ شب کیسی شب ہے الٰہی ✦ نہ سوتے کٹے ہے نہ روتے کٹے ہے (اعلم)

(۲) وہ شب جس میں کسی عارف باللہ کا انتقال ہو ✦

شبِ یلدا (ف) اسم مؤنث :- اندھیری بڑی رات - شب تار دور از شب تاریک پوس مہینے کی اندھیری اور منحوس رات ✦ ع

کھینچتی روز قیامت سے بھی ہے آنکھ دور ✦ تری زلفوں کی بلائیں شب یلدا لیکر (ذوق)

شباب (ع) اسم مذکر :- جوانی - بگبرد پن - تیس برس کی عمر سے چالیس برس تک کا زمانہ ع

وقت پیری شباب کی باتیں ✦ ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں (ذوق)

(۲) شروع - آغاز - ہر ایک چیز کی ابتدا ✦

شبا شب (ف) تابع فعل :- راتوں رات - تمام رات ✦

شبانہ روز (ف) تابع فعل :- رات دن - شب و روز ✦ ہر وقت ✦

شباہت (ع) اسم مؤنث :- مشابہت - سمانتا - صورت - شکل - ہیئت و اندام کی مطابقت - شبیہ - شکل - صورت - ہیئت - چہرا مہرا - مجانگ - رونق - روپ - جوبن ✦ ع

آئینے سے خط کے اور ہی کچھ رنگ ہو گیا ✦ وہ شکل اسکی اور وہ شباہت کہاں رہی (مصحفی)

شبد (س) اسم مذکر :- (۱) آہٹ ✦ آواز - صوت - صدا - بانگ - (۲) لفظ بول - بچن - پد - جو کچھ منہ سے بولا جائے (۳) صیغہ - مشتق (۴) نانک پنتھی لوگ بھجن کو شبد کہتے ہیں ✦

شبد کوش (س) اسم مذکر :- کتاب لغات - ڈکشنری - فرہنگ ✦

شبستاں (ف) اسم مذکر :- خلوتخانہ - خواب گاہ - امیروں کے سونے کی جگہ (مسجد کی) وہ جگہ جہاں رات کو عبادت کرتے ہیں ✦

شبکہ (ع) اسم مذکر :- سوراخدار - لوہے یا جست وغیرہ کے تاروں کا جال - لوہے کا جال - چھپکا - کبوتروں کے پکڑنے کا جال - جو لکڑی میں بندھا ہوا اور بشکل مثلث ہوتا ہے - غلط العام چھپکا ہو گیا ✦

شپ

شبنم (ف) اسم مؤنث :- مرکب از شب ✦ نم یعنی شب - اوس - تریل - وہ رطوبت جو ہوا میں سے درختوں پر ٹپکتی ہے ✦ ع

روئے رنگیں عرق فشاں ہے ✦ شبنم گل سے ٹپک رہی ہے (رند)

(۲) ایک قسم کا سفید اور نہایت باریک کپڑا مثل تنزیب ✦ ع

ٹھنڈی سانسیں تھیں جو اس پہ جم جاتی تھی ✦ اوس پڑ جاتی تھی شبنم جو نظر آتی تھی (امانت)

آفتاب داغ سودا کو جو دیکھا اڑ گیا ✦ جامۂ تن اے جنوں شبنم کا کرتا ہو گیا (وزیر)

شبنمی (ف) اسم مؤنث :- مسہری - چھپر کھٹ جو اوس سے بچنے کے واسطے بنایا جائے -

شبّو (ف) اسم مؤنث :- ایک قسم کا سفید پھول جس میں بھینی بھینی خوشبو آتی اور رات کے قریب کھلتا ہے - اسکے درخت کا بھی یہی نام ہے ✦

شُبہ (ع) اسم مذکر :- شک - گمان - احتمال - بھرم ✦ دبدھا ✦ دھوکا ✦ وہم ظن - وسواس ✦

شبہ کرنا (۱) فعل متعدی :- بدگمانی کرنا - بھرم کرنا - احتمال رکھنا - شک کرنا ✦

شبہ مٹانا یا نکالنا (۱) فعل متعدی :- بدگمانی یا شک رفع کرنا - احتمال دور کرنا ✦

شبہ ہونا (۱) فعل لازم :- گمان گزرنا - دھوکا ہونا - احتمال گزرنا ع

شکل اسکی ایسی ہے دلچسپ گر پڑ جائے عکس ✦ تا قیامت آئینے میں شبہ ہو تصویر کا (ناسخ)

شبینہ (ف) صفت :- (۱) رات کا شب سے منسوب ✦ باسی - رات گذرا ہوا - (۲) رات کا بچا ہوا - (۳) شب بیداری جو لوگوں سے کرائی جائے - مگر اس معنی میں صرف اہل پنجاب بولتے ہیں ✦

شبیہ (ع) اسم مؤنث :- (۱) نظیر - مشابہ - مانند - مثال - ہم شکل (۲) وہ تصویر جو کسی خاص شخص کی صورت اور شکل کے مطابق بنائی جائے - شباہت ✦ ع

چاند سورج کو تمہاری شکل سے نسبت ہے کیا ✦ کچھ شبیہ اسے غیرت شمس و قمر ملتی نہیں (رند)

شبیہ معیّن (ع) اسم مؤنث :- (اقلیدس) وہ شکل جس کے مقابل کے دو دو اضلاع تو برابر ہوں - لیکن چاروں ضلعے برابر نہوں اور نہ چاروں زاویئے ہی قائمے ہوں ✦

شپ (ف) صفت :- (۱) جلد - زود - شتاب - عجل - عجلت (۲) قمچی کی آواز شڑاک ✦ تیز چلنے کی آواز جیسے "وہ شپ سے نکل گیا" ✦

شپ شپ (ف) صفت :- (۱) جلد جلد - جھپ جھپ (۲) تیر چلانے کی متواتر آواز (۳) چقا چاق - تلواروں کی پیہم آواز ✦ ع

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مل ہٹ جی پر سے بجلی دل بادلوں کو لیکر * ہاہی ہو یا تیر ہی تلواروں کی شپ شپ پنے (انشا)

شپاشپ (ف) اسم مؤنث ۔ صحیح (شپا شاپ) (۱) پیکاں تیر کی پیہم آواز (۲-۲) چپڑ چپڑ۔ چاٹنے کی آواز (۳-۱) پے در پے ۔ برابر۔ متواتر۔ پیہم ۔ (۴-۱) پانی کے چھکے یا اُس کے اندر جانے کی آواز *

شبیر یا شبّیر (سُریانی) شبّر کی تصغیر :- (۱) نیک۔ خوبصورت۔ حسین۔ چونکہ شبیر۔ شبر اور مُشبّر اصل میں یہ تینوں ہارون علیہ السلام کے فرزندوں کے نام تھے۔ مگر حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم انہیں ناموں سے حضرت حسن وحسین اور محسن کو بلایا کرتے تھے۔ اس وجہ سے حضرت امام حسین کا لقب پڑگیا تھا *

تعریف کرمن کیا میں شہ والا کی ** مو سے اُکی ہے کچھ قدر نہ یاں جیسے کی

شبّیر کا جو لہو بنا ہے یہ شفق ** اونے ہے دلیل رُتبہ اعلےٰ کی　(مرزا دبیر)

شت (س) صفت :- صد ۔ سو ۔ سنسکرا *

شِتا (ع) اسم مذکر :- (۱) جاڑا ۔ سردی ۔ (۲) زمستان ۔ موسم زمستان ۔ جاڑے کا موسم جو ہندوستان میں وسط نومبر سے وسط فروری تک رہتا ہے **

شتا (ہ) اسم مذکر :- (عوام و بازاری) چانٹا ۔ تھپڑ ۔ تپیڑ ۔ دھول *

شتاب (ف) تابع فعل :- جلد ۔ فوراً ۔ فے الفور ۔ تُرت جھٹ ۔ بلا توقف ۔ چٹ ۔ جھٹ پٹ *

شتاب کار (ف) صفت :- جلد باز ۔ تعجیل کار * پھرتیلا ۔ تُرتُریا *

شتابی (ف) اسم مؤنث :- (۱) شتاب کا مزید علیہ ۔ جلدی ۔ تیزی ۔ تُرت * فوراً ابھی۔

قاتل مرے لہو کو شتابی سے دھو کہیں * جوں مورچہ نہ یہ ترے خنجر میں گھر کرے (ذوق)

ساقیا جام مے شتابی دے

کون کہتا ہے پارسا ہیں ہم　(میرتقی)

(۲) اضطرابی ۔ گھبراہٹ ۔ بے صبری ۔ جیسے کیوں شتابی کرتا ہے صبر کر (اہل پنجابی بولتے ہیں) *

شُتُر (ف) اسم مذکر :- اونٹ ۔ اِبل ۔ جَمَل : ایک کدھنگی حیوان کا نام جس کی شکل پہاڑ کے ٹیلے سے بہت مشابہ ہے * بعض شعرائے ہند نے جو اسکو شتر لشکر کے قافیے کے ساتھ باندھا ہے یہ اُن کی غلطی (ہے) *

شتربان (ف) اسم مذکر :- اونٹ کا نگہبان ۔ ساربان ۔ اونٹ والا *

شتر بے مہار (ف) صفت :- بن نکیل کا اونٹ جو آزاد اور قابو سے باہر ہو ۔ بے لگام نڈر ۔ بےخوف ۔ بے باک ۔ گھر کا نہ گھاٹ کا * وحشی ۔ جنگلی ۔ جانگلو ۔ صحرائی ۔ بن بدھا ۔ ناشائستہ ۔ غیر مہذب ۔ ناتراشیدہ ۔ بے تربیت ۔ آوارہ ۔ باد ہوائی ؎

گر بہر سیر لیلےٰ محمل سوار جائے ** مجنوں بھی ساتھ جوں شتر بے مہار جائے (سرور)

شتر پا (ف) اسم مذکر ۔ سورج مکھی کا پھول *

شتر خانہ (ف) اسم مذکر :- اونٹوں کا طویلہ ۔ وہ احاطہ جہاں سرکار کے اونٹ رہیں *

شتر سوار (ف) اسم مذکر :- (۱) سانڈنی سوار ۔ وہ اردلی جو اونٹ پر سوار ساتھ ہو ۔ (۲) قاصد ۔ ہرکارہ ۔ وہ سانڈنی سوار جو چٹھیاں پہنچاتا ہے *

شتر غمزہ (ف) اسم مذکر :- (۱) دھوکا ۔ مکر ۔ دغا ۔ فریب ۔ چلتر ۔ فطرت ۔ چالاکی ۔ فند ۔ کید ۔ چھل ۔ جُل ۔ شرارت * ؎

شتر غمزے کئے چرخ خمیدہ پشت نے کیا کیا * ختر آسا مرے نالوں سے ہنگی اک چھپکی (بہادر شاہ ظفر)

(۲-۱) ناز بیجا ۔ ناموزوں نخرہ * ؎

عزیزو ناقۂ لیلیٰ کے دیکھو گے شتر غمزے * اگر مجنوں کو مل جائیگی خدمت سارباں کی (ذوق)

چونکہ غمزہ آنکھ بھوں کے اُس اشارے کو کہتے ہیں جو انداز اور ناز کے ساتھ ہو ۔ جس حالت میں اونٹ خود قد (کی) ناموزونی اور بدہیئتی میں بدنام ہے تو اس کا نخرہ کیا نیک ہوگا (؟)*

شتر کینہ (ف) اسم مذکر ۔ وہ شخص جس کا کینہ اور کپٹ کبھی نہ نکلے ۔ بلکہ ہمیشہ دل میں رہے ۔ کیونکہ اونٹ کا قاعدہ ہے ۔ کہ یہ اپنی عداوت کا بدلہ لیکر ہی چھوڑتا ہے چاہے کسی قدر عرصہ کے بعد موقع کیوں نہ بنے ۔ دلی عداوت ۔ دلی دشمنی *

شتر گاؤ (ف) اسم مذکر :- زرافہ ۔ (ایک حیوان کا نام جو مصر کے نواح میں اکثر پایا جاتا ہے ۔ اس کی گردن اونٹ سے اور اس کے کھر بیل سے مشابہ ہیں ۔ چونکہ رنگ پلنگ سے ملتا ہوا ہے ۔ اس سبب سے شتر گاؤ پلنگ بھی کہتے ہیں ۔ لوگوں کا بیان ہے کہ یہ عجیب الخلقت جانور ناقہ حبشی اور پہاڑی بیل کے ساتھ جفتی ہونے سے پیدا ہوتا ہے ۔ اس کا قد سر کی چوٹی سے لیکر کھروں تک ۸ گز کے قریب ناپنے میں آیا ہے *)

شتر مرغ (ف) اسم مذکر ۔ صحرائے افریقہ و عرب کے ایک پرند کا نام جو اونٹ سے بعض اعضا میں نہایت مشابہ ہے ۔ جنوبی امریکہ میں بھی پایا جاتا اور قد میں ہو آٹھ گز کے قریب ہوتا ہے ۔ اس کی گردن نہایت لمبی اور صاف ہوتی ہے ۔ دوڑنے میں ریگستانی میدانوں میں گھوڑے پر سبقت لے جاتا ہے ۔ اس کی خوراک غلہ نباتات ہے ۔ کنکر پتھر کھا کر ہضم کر لینے میں مشہور ہے ۔ اس کے بازوؤں کے پر قیمت میں زیور سے کم نہیں ۔ یہ تیس انڈوں سے کم نہیں دیتا *)

شتر نال (ف) اسم مؤنث ۔ زنبور ۔ ایک قسم کی چھوٹی توپ جو اونٹ کی پیٹھ پر رہتی اور اُسی پر چلائی جاتی ہے ۔ ایسی توپیں بادشاہی سواری میں اکثر ہوا کرتی تھیں اور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وہ تمام راستے نیچو شتی) جاتی تھیں ✦

شُتری (ف) صفت :- (۱) شتر کے رنگ کا۔ گندمی۔ بادامی۔ ناسپالی۔ (۲) اونٹ کے بالوں کا۔ برک کا۔ جیسے شتری چغہ۔ یا پٹی وغیرہ جسے صرف شتری بھی کہتے ہیں ✦ (۳) دھونسہ۔ بادہ۔ نقارہ جو اونٹ پر رکھا جاتا ہے ✦

شُجاع (ع) صفت :- دلیر۔ بہادر۔ دلاور۔ دل چلا۔ جری۔ سورما۔ سوربیر ✦

شُجاعَت (ع) اسم مؤنث :- دلیری۔ بہادری۔ سورماپن۔ مردانگی ✦

شَجَر (ع) اسم مذکر :- درخت۔ برچھ۔ تروور۔ روکھ۔ پیڑ ✦ ؎

دل ہوا سرو گلستاں کے نظارے سے نہال ✦ شجرِ قامتِ دلدار مجھے یاد آیا (امانت)

شَجَردار (ف) اسم مذکر :- وہ نگینہ جس میں پیڑ سے بنے ہوئے ہوں۔ سنگ شجر ✦

شَجَرہ (ع) اسم مذکر :- (۱) درخت۔ پودا۔ (۲) نسب نامہ۔ کرسی نامہ۔ سلسلہ۔ بنساولی۔ وہ کاغذ جس میں درخت پھلنے کی شکل یا ولادت ترتیب وار درج ہو (۳) وہ کاغذ جس میں مشائخ لوگ اپنے پیروں کا نام اور سلسلہ یعنی خاندان لکھ کر مرید کو وظیفہ کے طور پر پڑھنے یا پاس رکھنے کے واسطے دیتے ہیں (۴) کھیت کا نقشہ۔ ملک یا بستی یا چاری کا نقشہ ✦

شَجَرہ قُلّہ (ا) اسم مذکر :- صحیح (شجرہ و کلا) - (۱) پیروں کا شجرہ اور ٹوپی جو تبرکاً مریدوں کو دی جاتی ہے (۲) بدھنا بوریہ۔ انگر کھنگر۔ استر بستر۔ برتن بھانڈا۔ اسباب و سامان۔ چیز بست۔ اثالہ۔ بکھیڑا ✦

شَجَرہ قُلّہ اُٹھانا (۱) فعل متعدی :- بدھنا بوریا سمیٹنا۔ بستر باندھ کر چلنے کی تیاری کرنا۔ بکھیڑا اُٹھانا ✦

شَجَرہ و کلہ (ف) اسم مذکر :- سلسلہ کے پیروں کا نام اور پیر کی ٹوپی جو تبرکاً کسی مرید خاص یا سجادہ نشین کو دی جاوے ✦

شَحم (ع) اسم مؤنث :- (۱) چربی۔ پیہ۔ (۲) موٹاپا۔ فربہی چنانچہ شحیم موٹے آدمی کو اسی وجہ سے کہتے ہیں (۳) گودا۔ مغز کسی پھل کے اندر کا۔ جیسے شحم حنظل وغیرہ

شحنہ (ع) اسم مذکر :- کوتوال۔ محافظ شہر۔ وہ شخص جسے بادشاہ انتظام شہر اور لوگوں کی نگہبانی کے واسطے مقرر کرے ✦ حاکم کے تیں شحنے کے تو ✦

شَخص (ع) اسم مذکر :- (۱) آدمی کا جسم۔ کالبد مردم۔ وجود انسان۔ بدن (۲) آدمی۔ نفر۔ بشر۔ تنفس۔ فرد۔ (۳-۹) مرد عجیب۔ طرفہ معجون۔ انوکھا آدمی۔ جیسے "آپ بھی کیا شخص ہیں" ✦

شخصِ غیر (ع) اسم مذکر :- اجنبی آدمی ✦

شخصِ ثالث (ع) اسم مذکر :- تیسرا آدمی جو دو میں فیصلہ کرائے۔ بچولیا۔ سرپنچ ✦

شَخصِ واحد (ع) اسم مذکر :- (۱) اکیلا آدمی۔ ایک آدمی۔ تنہا آدمی۔ (۲) قانون) وہ شخص جس کا کوئی ساتھی یا مددگار نہ ہو۔ بلا معاون ✦

شخصی (ع) صفت :- ایک آدمی سے متعلق۔ شخص واحد سے منسوب ✦

شخصی حکومت (ع) اسم مؤنث :- وہ حکومت جس میں بادشاہ کو اختیار مطلق حاصل ہو۔ جمہوری کا نقیض ✦

شَخصیت (ع) اسم مؤنث :- (۱) انسانیت۔ آدمیت۔ بشریت (۲-۹) شرافت۔ اصالت۔ جنسائی۔ خوبی۔ بھلائی جیسے "اُس میں بھی کوئی شخصیت بھی ہے" (۳-۹) عزت۔ حرمت۔ شان۔ وقعت۔ وقار۔ پت۔ جیسے "ایسا نہ ہو کہ ساری شخصیت نکل جائے" ✦

شخصیت جتانا (۱) فعل متعدی :- شیخی مارنا۔ ڈینگ کی لینا۔ اترانا۔ شیخی کرنا ✦

شُد (ف) فعل لازم :- (۱) رفت و گذشت (۲-۱) کسی کام کا آغاز یا ابتدا ✦

شُدآمد سے (۱) تابع فعل :- قدامت سے۔ ابتدا سے۔ اول سے۔ پرانی رسم یا رواج کے موافق ✦

شُدبُد (ف) اسم مؤنث از (شدن و بودن) :- کسی کام کی تھوڑی سی واقفیت یا مہارت۔ تھوڑا سا درک ✦ حرف شناسی۔ یونہیں سی مداخلت۔ قدر قلیل واقفیت ✦

شُدبُد ہونا (۱) فعل لازم :- تھوڑا سا علم یا کسی قدر مہارت ہونا۔ حرف شناسی ہونا۔ ذرا سی مداخلت ہونا۔ یونہیں سا جاننا ✦

شَدّ (ع) (مرکبات میں) سختی۔ مضبوطی۔ استواری ✦

شَدّ و مَد (ع) اسم مؤنث :- (۱) دھوم دھام۔ تزک و احتشام۔ تکلف۔ ٹھاٹ (اس معنی میں فارسی والے مستعمل کرتے ہیں) ✦

(۲) شدت۔ سختی۔ زور۔ جیسے۔ شد و مد کی برسات ✦

شدّ و مدّ سے یا شدّ و مدّ کے ساتھ (۱) تابع فعل :- زور دے کر۔ عبارت میں جوش اور زور ثابت کر کے۔ تاکید لفظی سے۔ زور سے۔ سختی کے ساتھ۔ تندی کے ساتھ ✦ ؎

خوش کر دیں نستعلیق گوئی ہی نہیں کرتا ✦ پڑھیں ہیں شعر کوئی ہم سو بھی شد و مد سے (میر)

لطیفہ جو اور پھر اس شد و مد کے ساتھ ✦ میری زبان نے مجھے جھوٹا بنا دیا (داغ)

شَدّا (۱) اسم مذکر :- علم۔ وہ جھنڈا یا جھنڈی جو شہدائے کربلا کی یادگار میں محرم میں نکالا کرتے یا تعزیوں کے ساتھ رکھتے ہیں۔ یہ لفظ اصل میں عربی لفظ شہدا سے لیا گیا اور علم شہدا کے معنی میں مشہور ہو گیا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شَدّاد (ع) اسم مذکر:- ایک مشہور کافر بادشاہ مصر و ارم کا نام جو قوم نوبی سے اپنے بھائی شدید کے بعد تخت نشین ہوا۔ ضحاک تازی اسی کا بھانجا تھا۔ خدائی کا دعوے کرکے بہشت کی بجائے باغ ارم اس نے بنوایا تھا۔ اور اُس میں حوروں کی بجائے خوبصورت عورتیں اور غلمانوں کے عوض حسین امرد چھوڑے تھے۔ جس وقت باغ تیار ہوا۔ اور یہ اُسکا ملاحظہ کرنے گیا۔ تو خدا کے حکم سے گھوڑے کی رکاب میں سے پیر اُتارنے نہ پایا تھا۔ کہ روح قبض ہوگئی۔ اور سارا دعوے رکھا رہا۔ اِس باغ کے تین طبقے تھے۔ اور ہر ایک طبقہ ایک نئے انداز سے آراستہ تھا۔ ملک ارم میں اسی کے دم سے ترقی ہوئی ✦

شِدّت (ع) اسم مؤنث:- (۱) سختی۔ تیزی۔ کُشٹ۔ تُندی۔ دُرشتی۔ خشونت ✦ تکلیف۔ (۲) زور۔ جوش خروش۔ قوت۔ جیسے شدّت کا بخار۔ (۳) زیادتی۔ کثرت افزونی۔ ترقی۔ غلبہ۔ جیسے شدت کی بارش یا مرض کی شدت۔ (۴) جبر تعدی۔ زبردستی زور آوری۔ سینہ زوری ✦

شِدّت سے (ا) تابع فعل:- (۱) زور سے۔ سختی سے۔ تعدی سے۔ جیسے شدّت سے بخار چڑھا۔ شدت سے مینہ برسا ✦ (۲) کثرت سے۔ افراط سے۔ جیسے شدت سے روپیہ خرچ ہوا ✦ ع

صدمہ کچھ دل پہ نہ ہو اُس کے خدا خیر کرے ✦ حالت اس وقت تو شدّت سے تباہ اپنی ہے (مصحفی)

شِدّت کا (ا) صفت:- زور کا۔ بہت سا۔ سخت ✦

شُدنی (ف) اسم مؤنث:- (۱) ہونے والی بات۔ ہونی۔ بھاوی۔ (۲) صفت) ہونہار ممکن۔ ہونے جوگ ✦

شَدّہ (ع) اسم مذکر:- معنوی معنی حملہ۔ دھاوا۔ چونکہ یورش کے وقت فوج کا جھنڈا آگے رہتا ہے۔ اس وجہ سے اس کے معنی جھنڈا۔ علم۔ نشان۔ باؤٹا۔ ہوگئے مگر ہندوستان میں شدّہ اُس علم کو کہتے ہیں جو تعزیوں کے ساتھ رہتا یا ساتویں تاریخ کو پنجے وغیرہ کی شکل بنے ہوئے نشان رنگ برنگ کے کپڑوں سے آراستہ کسی جگہ میں زیارت کے واسطے رکھتے ہیں چنانچہ شدّے کا نکلنا اسی سے مراد ہے ✦ اس کا املا الف سے غلط ہے ✦

شُدھ (ہ) صفت:- (سنسکرت) (۱) پاک صاف۔ پوتر۔ کیول۔ تر دوش ✦ ستھرا۔ اچھوتا خالص (۲) ٹھیک۔ درست۔ صحیح (۳) بعدرا۔ چار ابرو کا صفایا جو کسی عزیز کے مرنے پر کیا جاتا ہے (۴) اُجلا۔ نرمل۔ سفید۔ اُجلّ (۵۔ کنایتہ) گوشت لحم ✦

شُدہ شُدہ (ف) تابع فعل:- رفتہ رفتہ۔ درجہ بدرجہ۔ ہوتے ہوتے آہستہ آہستہ ✦

شَدِید (ع) صفت:- سخت کٹھن ✦ محکم۔ اُستوار ✦ مشکل۔ دشوار ✦ بہت زیادہ زور کا۔ نہایت۔ بھاری۔ جیسے ضرب شدید یعنی ضرب سخت ✦

شَدِیدُ العَدَاوت (ع) اسم مذکر:- دشمن سخت۔ جانی دشمن۔ وہ شخص جو دشمنی کرنے میں نہایت سخت ہو ✦

شَر (ع) اسم مذکر و مؤنث:- بدی۔ شرارت۔ برائی۔ خرابی۔ کھوٹ۔ بگاڑ۔ فتنہ و فساد جھگڑا۔ ٹنٹا۔ دنگا ✦ ع

میں مُوا کون کرے گا واں شور ✦ آپ کے کوچے سے اب شر ہی گیا (گویا)

(یہ لفظ مؤنث بھی بولا جاتا ہے اور مذکر بھی مگر اہل دہلی مؤنث ہی بولتے ہیں۔ جیسے پہلی تمہاری طرف سے شر اُٹھی" ✦ استاد

نہ تھا اُن سے صابر لڑائی کا دھیان ✦ فقط باتوں باتوں میں شر ہو گئی (صابر)

شر اُٹھانا یا کرنا (ا) فعل متعدی:- جھگڑا اُٹھانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ فساد کرنا ✦

شِرا (ع) اسم مذکر:- خرید فروخت ✦ خرید۔ بیع کا نقیض ✦

شَراب (ع) اسم مؤنث:- (۱) عرق۔ پینے کی شے اس میں شربت ہو یا پانی۔ (۲) نشہ کرنے والا عرق۔ مے۔ خمر۔ صہبا۔ مُل۔ بادہ۔ مد۔ مدرا۔ دارو ✦ ع

ساقی سنا شراب کو آتش کہوں کہ آب ✦ حیران ہوں آفتاب کو آتش کہوں کہ آب (منیر)

مے چھٹ گئی مجھ سے کیونکر مے سے ہے بیر خمیر ✦ مجھ کو گھٹی میں پلائی ہے شراب انگور کی (رند)

(۳) طبیبوں کی اصطلاح میں شربت ہوا جیسے شراب بنفشہ۔ شراب نیلوفر یعنی شربت بنفشہ و شربت نیلوفر ✦

(فرہنگ جہاں گیری میں لکھا ہے کہ جمشید بادشاہ کے عہد میں جو خاندان کیانی سے تھا۔ شراب کا رواج ہوا۔ اُس کا قاعدہ تھا کہ وہ انگور کا عرق پیا کرتا تھا اور جو بچ رہتا تھا اُسے ایک برتن میں جمع کردیتا تھا۔ جو خمیر اُٹھکر شراب بن جاتا تھا۔ ایک دن کسی باندی سے خفا ہو کر اُسے پلادیا۔ تو وہ نشے میں ناچنا گانا چہنے لگی۔ اور بعض کہتے ہیں کہ ایک خود باندی نے کسی بیماری سے تنگ آکر بہیانی خودکشی اسے پیا تھا۔ جس سے بجائے رنج کے خوشی ہوگئی تھی۔ پس بادشاہ نے یہ حال دیکھکر شراب بنوانی شروع کردی)✦

شرابِ پُرتگالی (د) اسم مؤنث:- ملک پرتگال کی بنی ہوئی شراب پورٹ وائن ✦ عمدہ شراب ✦ ع

وفورِ مے سے انشا کی عجب حالت ہے اے ساقی
شراب پرتگالی کے دئے منہ بر بڑھے جا (انشا)

شراب پینا (ا) فعل متعدی:- مے نوشی کرنا۔ شراب کا عادی ہونا ✦

شراب خانہ (ف) اسم مذکر:- کلال خانہ۔ میخانہ۔ مے کدہ۔ خرابات بھٹی۔ پاسی خانہ شراب بکنے کی جگہ۔ شراب بننے کی جگہ ✦

شرا

شراب خوار (ف) اسم مذکر:- شرابی۔ میخوار۔ بادہ نوش۔ مدرا پینے والا +

شراب خواری (ف) اسم مؤنث:- بادہ کشی۔ مے نوشی +

شراب دو آتشہ (ف) اسم مؤنث:- دو مرتبہ کشید کی ہوئی شراب تیز شراب۔ تند شراب +

شراب طہور (ع) اسم مؤنث:- وہ پاک صاف شراب جو بہشت میں جنتیوں کو ملیگی۔ ع

زاہد نہ تم پیو نہ کسی کو پلا سکو
کیا بات ہے تمہاری شراب طہور کی (غالب)

شرابور (ا) صفت:- (لکھنؤ) ترتبر۔ شوربور۔ ستھ پتھ۔ لتھڑ پتھڑ۔ سرتاپا آلودہ +

خم سے برسات میں اس درجہ ہوا جوش شراب + ہو گئی بادۂ گلگوں سے شرابور گھٹا (ناسخ)

اس دیدۂ خونبار کے ہاتھوں سے اے جرأت + کیا پوچھتے ہو ہم تو شرابور ہیں سارے (جرأت)

شرابی (ف) اسم مذکر:- (۱) شراب خوار۔ بادہ کش۔ قدح کش۔ (۲) صفت، متوالا۔ مست شراب۔ سرمست۔ مدماتا۔ مخمور +

شراٹا (ہ) اسم مذکر:- زور کی آواز۔ شور۔ غل۔ سرناٹا + ہوا کا سنّاٹا۔ منہ کی صلاح

شراٹے جھنہ کے ہیں یہاں بادل گرج رہے ہیں
نقارے سے فلک پر کچھ آج بج رہے ہیں (انشا)

شرادھ (س) श्राद्ध اسم مذکر:- (۱) دیکھو (سرادھ) (۲) کریا کرم +

شرارت (ع) اسم مؤنث:- (۱) بدی۔ برائی۔ ایذا رسانی۔ کھوٹ۔ کھٹائی۔ شیطنت۔ بد ذاتی۔ نٹ کھٹی + (۲) شوخی۔ طنازی۔ نٹھرائی + طراری۔ چلبلاہٹ چنچل پن۔ بے باکی۔ چالاکی۔ دلیری + ع

رگ رگ میں ہے یہ آپ شرارت بھری ہوئی + پانی بھی تو پلائے تو ہم کو شراب ہو (مؤلف)

کون ہوتے تھا کہاں طور کے غش آیا + ایک یہ بھی تھی میری جان شرارت تیری (تصویر)

شوخی میں تغافل ہے رکاوٹ میں لگاوٹ + تیری نگہ یار شرارت نہیں جاتی (زار دہلوی)

(۳-ع) چنگاری۔ شرارہ چنگی۔ آگ کا پتنگا + (۴-۱) دنگا۔ سرکشی۔ غوغا۔ شورش + (چونکہ لفظ شرارت بمعنی شرارہ آیا ہے۔ اس سے تجلی کے معنی بھی نکلتے ہیں۔ چنانچہ اس نقطہ کے سنبرہ میں تصویر کے شعر سے ثابت ہوتا ہے جو شاعر نے خاص اسی رعایت سے باندھا ہے لیکن وہ موقع ایسا ہے کہ اُس میں شرر کے معنی بھی نہیں نکلتے ہیں۔ اس وجہ سے وہاں دیا گیا)

شرارت کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) بدی کرنا۔ برائی کرنا۔ گستاخی کرنا۔ (۲) شوخی کرنا۔ دنگا کرنا +

شرا

شرار (ع) اسم مذکر:- آگ کا پتنگا۔ چنگاری۔ پارۂ آتش + (اصل میں شرارہ کی جمع ہے۔ مگر اردو والے مفرد استعمال کرتے ہیں +) ع

کبھی نہ قطرہ دیا تو نے ساقیا مجھ کو + ادھر نہ آتش مے کا کوئی شرار آیا (ناسخ)

شرارتاً (ع) تابع فعل:- از روے شرارت۔ شرارت سے۔ شیطنت سے۔ بدی +

شرارہ (ع) اسم مذکر:- آگ کا پتنگا۔ چنگاری۔ پارۂ آتش +

شرافت (ع) اسم مؤنث:- شریف پن۔ بزرگی + نجابت + اصالت امیرزادگی۔ بھلمنسائی۔ اشرافت۔ انسانیت۔ آدمیت +

شراکت (ا) اسم مؤنث:- صحیح (شرکت) (۱) ساجھا۔ شاملات حصہ داری۔ پتی۔ حصہ (۲-ع) دشمنی۔ عداوت۔ وہ دشمنی جو باہم ہمسروں یا رشتہ داروں میں ہو (یہ لفظ غلط مشہور ہو گیا ہے۔ صحیح شرکت ہے۔ لیکن چونکہ کثرت سے بولا جاتا ہے۔ اور قانون تک میں آتا ہے۔ اس وجہ سے اردو قرار دیا۔ کیونکہ حقیقت میں شرکت ہی کو بگاڑ لیا ہے مگر شعرائے اردو نے شرکت ہی باندھا ہے۔ چنانچہ میر حسن نے لکھا ہے + مصرع یہ شرکت تو بندے کو بھاتی نہیں) +

شراکت کرنا (ا) فعل متعدی:- ساجھا ملانا۔ ساجھا کرنا۔ پتی ڈالنا۔ شریک کرنا +

شراکتِ مختلفہ (ا) اسم مؤنث:- وہ شرکت جس میں شریکوں کی رقموں یا مدتِ شرکت میں اختلاف ہو۔ غیر مساوی شرکت +

شراکت مساوی (ا) اسم مؤنث:- برابر کا ساجھا۔ یکساں پتی۔ برابر کی حصہ داری +

شراکت نامہ (ا) اسم مذکر:- وثیقۂ شرکت۔ وہ کاغذ جو شریکوں میں باہمی اقرار مدار کی بابت لکھا جائے +

شرائط (ع) اسم مؤنث:- (شرط کی جمع) شرطیں +

شرائین (ع) اسم مؤنث:- (شریان کی جمع) تمام جسم میں خون پہنچانے والی رگیں۔ رگہائے جہندہ۔ روحدار رگیں +

شراب (ع) اسم مذکر:- آشامیدنی۔ خوردنی۔ نوش۔ جیسے اکل و شرب +

شربت (ع) اسم مذکر:- پینے کی چیز مٹھاس میں پکا ہوا عرق۔ ادویات کا شیرہ کھانڈ میں پکایا ہوا۔ کھانڈ خواہ قند پانی میں گھولا ہوا۔ ع

بوسۂ لب کا مزہ لے کے پیا ہے میں نے + حلق سے میرے ہے جب شربتِ عناب اُترا (آتش)

شربت پلانا (ا) فعل متعدی:- (۱) قند میں گھولا ہوا پانی نوش کرانا۔ (۲) مسلمانوں کی ایک رسم جو نکاح کے بعد شربت پلا کر ادا کی جاتی اور اُسکے عوض کچھ نقدی دلہن والوں کے واسطے ڈالنی پڑتی ہے۔ خوشی کی رسم ادا کرنا۔ (۳) ہندو، سگائی کرنا۔ بات ٹھیرانا + پان کھلانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شرب

شربت پلائی (ا) اسم مؤنث :- (۱) وہ رقم جو دلہن والوں کو شربت پلاکر حاصل ہو یا وہ رقم جو شربت پینے کے عوض میں بعد از نکاح دیجائے (۲) ہنود :- وہ نیگ جو دولھا یا دُلہن کی جانب سے نائی کو دیا جائے۔ رخصتانہ ٭

شربت کے پیالے پر نکاح پڑھانا (۱) فعل متعدی :- کچھ کھڑاگ نہ کرنا : ورغریبوں کی طرح صرف شربت کا پیالہ پلاکر نکاح کر دینا ٭

شربت کے سے گھونٹ (۱) اسم مذکر :- میٹھے گھونٹ - شہد کا سا لُطف ٭

شربت کے سے گھونٹ سمجھکر پینا (۱) فعل متعدی :- کسی ناگوار یا تلخ بات کو حلیمی اور خوشی کے ساتھ برداشت کرنا۔ کسی کڑوی چیز یا بات کو فرط محبت کے باعث مزے لے لے کر پینا ٭

شربتی (۱) اسم مؤنث :- (۱) ایک طرح کا ہلکا زرد کسی قدر سرخی لئے ہوئے رنگ۔ ہارسنگار اور شہاب ملاکر بنایا ہوا رنگ ٭ ایک قسم کا نگینہ جو بہ رنگ شرخ مائل بزردی ہوتا ہے (۲) ایک قسم کا میٹھا نیبو جسے میٹھا بھی کہتے ہیں اور بنجاب میں اکثر چوسا کرتے ہیں (۳) ایک قسم کے نہایت باریک اور عمدہ کپڑے کا نام جیسے شبنم تنزیب۔ آبِ رواں وغیرہ کہ سکتے ہیں (۴) ایک قسم کے بڑے بڑے فالسے جو میٹھے ہوتے اور دہلی میں انہیں شکری فالسے کہتے ہیں ؎

یہ آب آب خالِ رخِ یار سے ہوئے ٭ شکری جو تھے وہ شربتی اب فالسے ہوئے (بحر)

(۵) صفت :- رسیلہ۔ رس دار۔ رس کا بھرا ہوا ٭

شرح (ع) اسم مؤنث :- (۱) بیان - اظہار ٭ کھولکر کہنا۔ برتن ٭ کشائش (۲) تفسیر۔ تشریح۔ تفصیل ٭ ٹیکا ٭ حاشیہ بھاش ٭ ؎

لب جاں بخش کے قریب وہ خط ٭ شرح ہے متن زندگانی کی (آتش)

تیری صورت کو دیکھتے ہیں ہم ٭ شرح وحدت کو دیکھتے ہیں ہم (مؤلف)

(۳) ا :- نرخ - دَر - قیمت - مول - بھاؤ - جیسے کس شرح سے بکا۔ کیا شرح نکلی (۴) ا :- لگان - پڑتا - وہ نرخ یا خراج جو فی بیگھہ یا فی ہل لگایا جائے ٭

شرح آبپاشی (ف) اسم مؤنث :- قانون - نہر کا پانی دینے کا نرخ یا معمول ٭

شرح بندی (۱) اسم مؤنث :- نرخنامہ - نرخ کی فہرست ٭

شرح خوراکِ گواہان (۱) اسم مؤنث :- گواہوں کی خوراک کا معمول ٭

شرح سُود (ع) اسم مؤنث :- سود کا معمول ٭

شرح کرنا (۱) فعل متعدی :- (۱) مفصل بیان کرنا۔ کھول کر کہنا۔ تفصیل یا تفسیر بیان کرنا۔ تصریح کرنا (۲) کسی کتاب کے متن کی تفسیر یا تشریح لکھنا ٭

شرح لکھنا (۱) فعل متعدی :- ٹیکا لکھنا۔ تفسیر لکھنا ٭

شرط

شرح لگان (۱) اسم مؤنث :- خراج کا نرخ - زمین کی پڑتی - بگھوتی ٭

شرر (ع) اسم مذکر :- آگ کی چنگاری - پتنگا - پارۂ آتش - ؎

ترے پر سے جھڑنے لگے شررنہ تڑپ تو بلبل زار بس
جلیگا قفس جلیگا قفس جلیگا قفس جلیگا قفس (تسلیم)

سخت جانی سے جھڑیں چنگاریاں ہنگام ذبح ٭ سنگ و آہن مل گئے پیدا شرر ہونے لگا (وزیر)

شرط (ع) اسم مؤنث :- (۱) عہد و پیمان - قول و قرار - بچن - قول (۲) ہوڑ - بازی - بدنی - داؤں (۳) لازم - لزوم - انحصار - واجب - ضرور ؎

کب ہر فن میں لگی ہے شرط استعداد کی ٭ کب کھلیں سرے سے آنکھیں کہربا و زرد کی (امیر)

حسن کے واسطے ہے دل لازم ٭ عشق کے واسطے جگر ہے شرط (اختر)

گلشن عیش کے نظارے کو ٭ مثل غنچہ گرہ میں زر ہے شرط (آتش)

(۴) ف :- طرز - طور - طریق - فارسی والوں نے اس معنی میں مستعمل کیا ہے - اور مولانا نظامی نے اکثر جگہ باندھا ہے (۵) ف :- مناسب - واجب جیسے شرط انصاف یہ نہیں کہ کسی غریب کی نہ سنیں اور امیر کی طرفداری کریں ٭

شرط باندھنا - بدنا - کرنا - لگانا (۱) فعل متعدی :- بازی لگانا - عہد کرنا - ہوڑ بدنا - ہاتھ لگانا - ہاتھ مارنا - ذمہ لینا - ذمہ وار بننا ؎

یا وہ ڈبو دے زمیں یا ہم ڈبو دیں نو فلک ٭ آجائے تو رو تے ہیں ہم شرط ابر تر سے باندھکے (مومن)

خو تمہاری نہ جائے گی بدلی ٭ اس میں جو چاہو ہم سے بدلو شرط (ظفر)

دل نبد زلف سے نہیں چھٹتا ٭ اس کے چھٹنے میں تم نہ باندھو شرط (ایضاً)

لے تو چلا ہے ناصح ناداں پیام وصل ٭ میں شرط باندھتا ہوں جو لے آبرو نہ (داغ)

دیکھیں تو پہلے کون مٹے اس کی راہ میں ٭ بیٹھے ہیں شرط باندھکے ہر نقش پا سے ہم (اعلم)

آج رونے کا جو انداز نکالا ہے نیا ٭ شرط کیا ابر سے اے دیدۂ تر باندھی ہے (مصحفی)

شرط یہ ہے (۱) تابع فعل :- بشرطیکہ - اس شرط پر اس اقرار پر ٭

شرطی (۱) صفت :- (۱) مشروط - شرط لگی ہوئی - اقراری - معہود جیسے یہ سودا شرطی ہے یا ہے ناپسند ہو تو پھیر دینا (۲) تابع فعل عو :- ضرور - بیشک - مقرر - بلاشبہ - ضد کے موقع پر عورتیں بولتی ہیں ٭ ؎

اُس سے اک بار تو ہو نبدی ملیگی شرطی ٭ تنگ دنا موس کو کھو منبدی ملیگی شرطی
ہاتھ اب جان سے دھو منبدی ملیگی شرطی ٭ ہونی جو ہو وے سو ہو منبدی ملیگی شرطی (رنگین)
وصل کی اب تو زباں اُس سے ہیں ہاری انّا

شرطیہ (ع) صفت :- (۱) منسوب بہ شرط - از روے شرط - شرطی ٭ وہ جملہ جو شرط و جزا سے مل کر بولا ہو (۲) دیکھو شرطی نمبر (۲) ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شرع

شرع (ع) اسم مؤنث :- راہِ راست - وہ سیدھا رستہ جو خدا تعالیٰ نے بندوں کے واسطے نکالکر اُسپر چلنے کا حکم دیا * قانون محمدی - قانونِ اسلام جو قرآن کے موافق ہے * دین مذہب - اعتقاد - آئین - دستور - راہ - طور - طریقہ - سمرتی - دھرم شاستر *

شرع پر چلنا (۱) فعل لازم :- دین اسلام اور اُس کے قانون کے موافق عامل ہونا - دین محمدی پر کاربند ہونا - اسلام کے قاعدوں کا برتاؤ کرنا *

شرع تورہ (ع - ت) اسم مؤنث :- یہ دو مترادف لفظ ہیں جس کے مرادی معنی قانون شریعت، سنت اسلام - دین و مذہب ہیں *

شرع تورے والی (۱) اسم مؤنث :- وہ عورت جو پابند شرع اور قواعد اسلام کی نہایت پابند ہو (طنزاً بھی کہتے ہیں) *

شرع پر چلنا (۱) فعل لازم :- قانون اسلام شرع محمدی کی پیروی کرنا - دھرم شاستر کے موافق کرنا *

شرع کے خلاف کرنا (۱) فعل متعدی :- قانون اسلام کے خلاف کرنا - مذہب کے برعکس کرنا *

شرع محمدی (ع) اسم مؤنث :- قانونِ محمدی - دینِ اسلام کا طریقہ *

شرع محمدی مہر (ع) اسم مذکر :- وہ نقدی جو نکاح کے وقت قانون اسلام کے موافق مرد کے ذمہ مقرر ہو جسکا اقل درجہ دس درہم اور زیادہ سے زیادہ مہر ہے *

شرع محمدی نکاح پڑھانا (۱) فعل متعدی :- قانون اسلام کے موافق سیدھا سادہ نکاح کر دینا جس میں نہ تو زیادہ صرف کیا جاتا ہے اور نہ تزک و احتشام اور باجے گاجے کی ضرورت ہوتی ہے *

شرع میں رخنہ ڈالنا یا نکالنا (۱) فعل متعدی :- مذہب میں کوئی نئی بات داخل کر کے خلل انداز ہونا - مذہبی امور میں جھگڑا نکالنا - بدعت کرنا *

شرع میں شرم کیا (۱) کہاوت :- (۱) جو بات مذہباً جائز ہو اُس میں شرم کرنے سے کیا فائدہ (۲) معاملہ میں شرم نہیں چاہئے *

شرعاً (ع) تابع فعل :- از روئے شرع قانون اسلام کے موافق *

شرعاً جائز ہونا (۱) فعل لازم :- از روئے شرع اسلام مباح ہونا - مذہبی قاعدے کے موافق درست ہونا *

شرعی (ع) صفت :- (۱) شرع کے مطابق - قانون اسلام کے موافق - جیسے شرعی لباس (۲) شرع پر چلنے والا - پیرو اسلام *

شرعی پیجامہ (۱) اسم مذکر :- ٹخنوں سے اونچا پیجامہ - اُٹنگا پیجامہ *

شرعی ڈاڑھی (۱) اسم مؤنث :- شرع کے موافق ڈاڑھی جو لمبان میں ایک بالشت کے قریب ہوتی ہے *

شرعی قسم (ع) اسم مؤنث :- باضابطہ قانون اسلام کے موافق سوگند *

شرق

شرعی کُٹنی یا قلتبان (۱) اسم مذکر :- (ظرافتاً) قاضی جو نکاح پڑھاتا ہے - (ایک نئے محاورہ وال نے ماں باپ کو بھی لکھ دیا ہے) *

شرغہ (۱) اسم مذکر :- سرتاپا بادامی رنگ کا گھوڑا - اگر سمند کی عیال اور دم مائل بہ زردی ہو تو اُسے بھی شرغہ کہیں گے *

شرف (ع) اسم مذکر :- بزرگی میں کسی پر فوق لیجانا - بزرگی - بزرگواری * برتری - ترجیح - فوقیت * عمدگی - خوبی - بھلائی *

شرف لیجانا (۱) فعل لازم :- فوقیت لیجانا - سبقت لیجانا - بڑھ جانا - غالب آجانا - آگے نکل جانا - فوق لیجانا * ع

گل پر شرف ترا رخ خوش رنگ لے گیا * قد کا بلند مرتبہ شمشاد سے ہوا (آتش)

شرفِ خدمت یا ملازمت (ع) اسم مؤنث :- خدمت کرنے یا پاس رہنے کا افتخار - خدمت میں حاضر ہونے یا پاس آنے کا فخر *

شرف یاب (ع + ف) صفت :- (۱) معزز - اعزاز یافتہ (۲) شرف حاصل کرنے والا - بزرگی پانے والا *

شرف یاب ملازمت ہونا (۱) فعل لازم :- خدمت میں حاضر ہونے کی بزرگی حاصل کرنا *

شَرَف (ع) اسم مذکر :- (۱) بلندی - جائے بلند - مقام منیع * مبارک - نیک * بزرگی * عُلوِّ حسب - وہ بزرگی جو خاندان یا آبا و اجداد کے سبب ہو - شرافت نجابت (۲) کسی ستارے کا اپنے اصلی گھر یا مقام یعنی برج میں آنے کا افتخار - جیسے "شرفِ آفتاب برج حمل کے انیسویں[19] درجے منزل بطین میں آنے سے اور شرفِ ماہ برج ثور کے درجۂ سوم یعنی منزل ثریا میں آنے سے خیال کیا جاتا ہے اسیطرح عطارد کو سنبلہ میں زہرہ کو حوت میں مریخ کو جدی میں مشتری کو سرطان میں زحل کو میزان میں آنے سے شرف حاصل ہوتا ہے" بعض لوگوں کا قول ہے چونکہ جب کوئی سیارہ اپنے گھر میں آتا ہے تو اُس وقت جو کام کیا جائے وہ مبارک اور نیک ہوتا ہے - اِس وجہ سے شرف یعنی مبارک اور نیک کہنا چاہئے *

شرف ہونا (۱) فعل لازم (۱) بزرگی یا فخر حاصل ہونا - عزت ملنا (۲) کسی سیارہ کا اپنے اصلی گھر میں داخل ہونا * ع

ساقی نے منہ لگایا نہ جام شراب کو * اس چاند میں شرف نہ ہوا آفتاب کو (قلق)

شرق (ع) اسم مذکر :- لغوی معنی طلوع آفتاب درخشیدہ تابان - اصطلاحی معنی آفتاب نکلنے کی جگہ - مشرق - پورب *

شرق سے غرب تک (۱) تابع فعل :- مشرق سے مغرب تک پورب سے پچھم تک *

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شرقی (ع) صفت:- (۱) پوربی۔ پوربیا۔ پورب کا رہنے والا (۲) شرق کا۔ پورب کا۔ شرق سے نسبت رکھنے والا +

شرقی زبان (۱) اسم مؤنث:- وہ زبان جو یورپ کے شرق میں بولی جاتی ہے۔ جیسے ایشیائی زبان مثل عربی۔ چینی۔ فارسی۔ سنسکرت وغیرہ +

شرقی علوم (ع) اسم مذکر:- وہ علوم مشرق جو ایشیا میں رائج ہیں +

شرک (ع) اسم مذکر:- خدا کی ذات میں کسی اور کا شریک کرنا کفر۔ معاذ بت پرستی۔ کئی خدا ماننا۔ کسی کو خدا کا شریک خیال کرنا +

شرک جلی (ع) اسم مذکر:- شرک ظاہر و صریح جیسے بت پرستی +

شرک خفی (ع) اسم مذکر:- شرک پوشیدہ جیسے کسی آدمی کو حاجت روا سمجھنا +

شرکا (ع) اسم مذکر:- (شریک کی جمع) +

شرکت (ع) اسم مؤنث:- شمول۔ شمولیت۔ اشتراک۔ شراکت۔ ساجھا۔ ہمراہی۔ ساجھا۔ شاملات +

میں اس طرح کا دل لگاتی نہیں + یہ شرکت تو بندی کو بھاتی نہیں (میرحسن)

(مشتقات دیکھو شراکت میں) +

شرم (ف) اسم مؤنث:- (۱) لاج۔ غیرت۔ حیا۔ انفعال۔ ندامت۔ حجاب۔ سنکوچ

کعبے کس منہ سے جاؤ گے غالب + شرم تم کو مگر نہیں آتی (غالب)

(۲) خیال۔ لحاظ۔ پاس +

قاتل تجھ سے منہ پہ منہ وقت ذبح تو + کچھ شرم کیجیو مرے گردن جھکانے کی (جرأت)

(۳) آلہ تناسل و عضو مخصوص دشرمگاہ (۴) ۱: عزت۔ حرمت۔ بات +

شرم بھی نہیں آتی (۱) محاورہ:- دوست کے نہ آنے کے شکوے یا خلاف بیانی کے جواب میں کہتے ہیں یعنی دل میں تو سمجھو۔ شرماؤ تو سہی۔ قائل تو ہو +

شرم حضوری (ف + ع) اسم مؤنث:- سامنے کا لحاظ۔ آنکھ کی شرم منہ دیکھنے کی لاج و مروت +

بخشے ہی جائیں شرم حضوری میں لاکھ جرم + دنیا میں کیا کریں جو خدا رو برو نہ ہو (داغ)

شرم رکھنا (۱) فعل لازم:- لاج رکھنا۔ عزت بچانا۔ بات بنی رکھنا +

رو میں سنے رکھا ہے دو تر سا بچگاں پیر + دیکھیو تو مری شرم بڑھاپے میں خدایا (میر)

شرم رہ جانا (۱) فعل متعدی:- بات رہ جانا۔ پت رہ جانا۔ عزت قائم رہنا۔ توقیر میں فرق نہ آنا۔ آبرو رہنا +

شرم سے پانی پانی ہونا (۱) فعل لازم:- شرمندگی سے آب آب ہونا۔ خجالت کے مارے پسینے پسینے ہونا +

دوست ہمت مُس کا گر دُر بار رہیو + پانی پانی شرم سے ہووے سحاب (میر)

شرم سے گڑ جانا (۱) فعل لازم:- شرمندگی یا خجالت کے مارے زمین میں دفن ہو جانے اور منہ چھپانے کو جی چاہے۔ نہایت شرمندہ ہونا۔ از حد نادم ہونا۔ کمال منفعل ہونا۔

شرم شرم میں کام ہو جانا (۱) فعل لازم:- لحاظ اور مروت میں کام تمام ہو جانا +

شرم کرنا (۱) فعل متعدی:- شرمانا۔ لحاظ کرنا۔ مار کرنا۔ حجاب کرنا۔ حیا کرنا۔ خیال (دیکھو شرم)

شرم کی بات (۱) اسم مؤنث:- لاج کی بات۔ افسوس کی بات۔ غیرت کی بات +

شرم کی بات ہے (۱) کلمہ تحقیر:- غیرت کا مقام ہے۔ افسوس کی جگہ ہے۔ تف ہے۔ لعنت ہے +

شرم کی ہنوئی بھوکی مرے (۱) کہاوت:- غیرت مند ہمیشہ نقصان اٹھاتا ہے۔ مروت والا سدا معرض ضرر میں رہتا ہے۔ جس دُلہن کو کھانے میں شرم ہوتی ہے وہ ہمیشہ بھوکی مرا کرتی ہے +

شرمگاہ (ف) اسم مؤنث:- جائے ستر عورت۔ پردہ کی جگہ۔ وہ مقام جس کا چھپانا اور پردے میں رکھنا واجب ہے۔ اندام نہانی +

شرما شرمی (۱) تابع فعل:- (۱) شرم و لحاظ کے دباؤ میں آکر۔ مروت کے باعث۔ حجاب کے سبب۔ از روئے شرم جیسے "ترکش میں دو تیر نہیں پر شرما شرمی لگائے ہیں" (۲) اسم مؤنث:- شرم و لحاظ۔ حجاب +

چاہیے عاشق و معشوق میں گرما گرمی + وصل کی رات نہیں خوب یہ شرما شرمی (سلطان)

شرمانا (۱) فعل لازم:- (۱) شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ نادم ہونا۔ لجانا۔ منفعل ہونا۔ محجوب ہونا (۲) متعدی:- لاج کرنا۔ لحاظ کرنا۔ حجاب کرنا۔ حیا کرنا۔ (۳) متعدی:- شرمندہ کرنا۔ ندامت دینا۔ ذلیل کرنا۔ جیسے "تم سے خدا شرمائے ہم کیا کہیں" +

ہم سے شرمائیں گے ذکر عدو پر + یہ قسمت ہے حجاب آنے لگے (داغ)

شرماؤ یا شرمالو (۱) صفت:- لجاؤ۔ شرم کرنے والا۔ حیادار۔ شرمندہ۔ شرمگیں۔ شرمگوں۔ منفعل۔ شرمناک +

شرمسار (ف) صفت:- مرکب از (شرم + سار) صاحب شرم۔ لاجونت۔ شرم زدہ۔ شرمندہ۔ شرماؤ۔ حیامند۔ شرمگیں +

شرمسار کرنا (۱) فعل متعدی:- شرمندہ کرنا۔ لجانا۔ غیرت دلانا۔ خجل کرنا +

ذکر مہر و وفا تو ہم کرتے
پر تمہیں شرمسار کون کرے (میر)

شرمساری (ف) اسم مؤنث:- شرمندگی۔ خجالت۔ انفعال۔ لاج۔ شرم +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شرم

شرمندگی (ف) اسم مؤنث :۔ ندامت۔ غیرت۔ لاج۔ شرم۔ جیسے "آپ کی شرمندگی میرے سر آنکھوں پر" ٭

شرمندگی اُٹھانا (۱) فعل لازم :۔ ندامت اُٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔ خفت اُٹھانا۔ پچھتانا۔ رسوا ہونا ٭

شرمندہ (ف) مرکب از شرم + آگندہ) شرمناک۔ شرمسار۔ لاجونت۔ شرمالو۔ نادم۔ جیلوالا۔ غیرتمند (۲) ۱۔ ممنون۔ احسان مند جیسے "ہم آجتک کسی کی کوڑی کے شرمندہ نہیں" ٭

شرمندۂ احسان (ف۔ع) صفت :۔ احسان کا شرمندہ۔ احسان کے سبب شرمگیں ؎

آشنا ہوں تری تیغ کا شرمندۂ احساں ٭ سر مرا تیرے سر کی قسم اُٹھ نہیں سکتا (ذوق)

شرمندہ صورت (۱) اسم مذکر :۔ وہ شخص جس کے چہرے اور ہیئت ظاہری سے حیا خواہ شرمندگی ٹپکے۔ شرماکو ٭

شرمندہ کرنا (۱) فعل متعدی :۔ شرم دلانا۔ حیا دلانا۔ غیرت دلانا۔ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ خفیف کرنا۔ جھپانا۔ لجانا۔ سکچانا ٭

شرمندہ ہونا (۱) فعل لازم :۔ (۱) خجل ہونا۔ نادم ہونا۔ منفعل ہونا۔ لجانا (۲) ممنون ہونا۔ احسان مند ہونا۔ احسان اُٹھانا ٭ ؎

ایک مشت خاک کا بھی تجھ سے شرمندہ ہو مرا گھر اے فلک تعمیر سری خاک سے (ناسخ)

شرمیلا (۱) صفت :۔ (پورب) دیکھو (شرمالو)

شروا (۱) اسم مذکر :۔ مخفف شوربا جو شوربا سے بنایا گیا ہے۔ شوربا ٭

شرواچٹ (۱) اسم مذکر :۔ طعام تلاش۔ بنبو بچوڑ ٭ وہ خوشامدی جو کھانے کے لالچ سے دوست بنے۔ ابن الوقت۔ زمانہ ساز ٭

شروع (ع) اسم مذکر :۔ لغوی معنی کسی کام میں پڑنا کسی حیوان کا پانی میں اُترنا۔ اصطلاحی معنی آغاز۔ ابتدا۔ آرنبھ۔ اُٹھان۔ اوّل۔ آد۔ پہل ٭

شروع سے (۱) تابع فعل :۔ ابتدا سے۔ آدسے۔ اول سے ٭

شروع سے آخر تک (۱) تابع فعل :۔ ابتدا سے انتہا تک۔ اول سے آخر تک۔ آد سے انت تک۔ از اول تا آخر ٭

شروع کرنا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) آغاز کرنا۔ ابتدا کرنا۔ پہل کرنا جیسے کتاب شروع کرنا (۲) بنیاد ڈالنا۔ نیو رکھنا۔ بنا ڈالنا ٭

شروع ہونا (۱) فعل لازم :۔ (۱) آغاز ہونا۔ ابتدا ہونا (۲) جاری ہونا۔ رواں ہونا۔ نکلنا جیسے "اول یہ بات تجھ سے شروع ہوئی" ٭

شری (س) اسم مؤنث :۔ دیکھو (سری بمعنی لچھمی وغیرہ) ٭

شری

شریان (ع) اسم مؤنث :۔ رگ جہندہ جس میں اور چھوٹی رگوں کی نسبت خون زیادہ ہوتا ہے۔ وہ رگ جس میں روح ہوتی ہے۔ نبض دیکھنے کی رگ۔ لال رگ ٭ (شریان اُن چھوٹی چھوٹی رگوں سے عبارت ہے جو ہر ایک رگ کے نیچے ہوتی ہیں اور اُن میں خون کی نسبت روح زیادہ اور قلب سے اُگی ہیں) ٭

شریر (ع) صفت :۔ صاحب شر و بد۔ بُرا۔ نٹ کھٹ۔ پاپی۔ کھوٹا۔ بدذات۔ حرامزادہ۔ شوخ۔ بیباک۔ ڈھنگی۔ اتپاتی۔ سرکش ٭

شریعت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) راہ ظاہر و راست ٭ وہ قانون جو حق تعالیٰ نے بندوں کے واسطے مقرر فرمایا (۲) دینی قانون۔ دھرم شاستر ٭ قانون اسلام (۳) طریقہ۔ راستہ (۴) سالکوں کی اصطلاح میں تزکیۂ ظاہر۔ صفائی ظاہر ٭

شریف (ع) صفت :۔ (۱) مرد بزرگ قدر۔ بزرگ ٭ نجیب۔ اصیل بڑے رتبہ کا ٭ عالیخاندان۔ اونچے گھرانے کا (۲) بھلامانس۔ مہذب۔ اشراف۔ شائستہ۔ تہذیب یافتہ۔ اشراف زادہ۔ کلونت۔ فخر خاندان (۳) سید۔ آل رسول (۴) مکہ شریف کے حاکم کا لقب جو سید ہوتا ہے (۵) صفت :۔ پاک۔ مقدس۔ پوتر۔ ایک تعظیم کا کلمہ جیسے مزاج شریف مکہ شریف۔ رجسٹر شریف۔ اسم شریف وغیرہ (۶) ۱۔ اسم مذکر۔ ناظر عدالت اس معنی میں یہ لفظ انگریزی (Sheriff) سے بگڑا ہوا ہے جس کے معنی قانونی کارروائی کرنے والا یا جو ڈیشل ہیں ٭

شریف قوم (ع) اسم مذکر :۔ قوم کا سردار۔ سردار قوم ٭

شریف و رذیل (ع) صفت :۔ ادنیٰ اعلیٰ۔ نیک و بد۔ وضیع و شریف ٭

شریفہ (۱) اسم مذکر :۔ ایک شیریں اور چھوٹے سے پھل کا نام۔ سیتا پھل (یہ لفظ ہندی شری پھل سے بگڑا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ سنسکرت میں شری پھل کے معنی مقدس اور پاکیزہ اور عمدہ پھل کے ہیں چنانچہ وہ لوگ ناریل اور بیل کے پھلوں کو شری پھل کہتے اور دیوتاؤں وغیرہ پر چڑھاتے ہیں)

شریک (ع) صفت :۔ (۱) شامل۔ ملا ہوا۔ ملحق ٭ شامل حال۔ ساتھی ؎

جب دل جلے تو کیوں نہ جگر ہو بھلا شریک ٭ ہمسائے کو شاہے دھوئیں کا سدا شریک (نصیر)

(۲) اسم مذکر :۔ حصہ دار۔ پتی دار۔ ساجھی (۳) ۱۔ مددگار۔ معاون۔ سہایک۔ (۴) ۱۔ رفیق۔ دوست۔ ساتھ رہنے والا۔ ہمراہی ٭ ؎

دل میں رکھوں کس کیوں ترے ابرو کا میں خیال ٭ آتا ہے کام وقت پر اے دلربا شریک (نصیر)

(۵) ۱۔ رشتہ دار۔ ہم کفو۔ ہم قوم۔ حریف۔ ہم پیشہ۔ ہمسر ٭ ؎

حسن لاثانی کا تیرے دوسرا ہوگا شریک ٭ دیکھ پاویگا کہیں گر تیرے منھ کو آئینہ (سودا)

(۶) ۱۔ عدو۔ دشمن۔ چشمک رکھنے والا۔ "نا سے مجھے خیال نہ آیا کہ وہ تو میری شریک ہے" ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کا ہیکو میری سی کہیگی" (۷) ا:۔ ثانی۔ نظیر۔ مانند "خدا کا شریک پیدا نہیں ہوا۔ ابتک تو حسن میں اُسکا کوئی شریک نہیں آگے کی خدا جانے" (۸) ا:۔ ممبر کونسل۔ رکن مجلس۔

شریکُ الرّائے (ع) اسم مذکر:۔ رائے سے اتفاق کرنے والا۔ متفق الرائے۔

شریکِ رنج و راحت (ف + ع) اسم مذکر:۔ دُکھ سکھ کا ساتھی۔ ہمدم۔ رفیق۔

شریکِ جُرم (ع) اسم مذکر:۔ کسی جرم یا گناہ میں شامل۔ قصور میں شریک۔

شریکِ حال (ع) اسم مذکر:۔ شامل حال۔

شریک رہنا (۱) فعل لازم:۔ شامل رہنا۔ ساتھ رہنا۔ اکٹھے رہنا۔ ملے جلے رہنا۔

شریک شِکمی (ف + ع) اسم مذکر:۔ اندرونی شریک جو بطور خود شریک ہو۔ وہ شریک یا پتی دار جو اندرون خانہ شریک ہوگیا ہو۔ ایک دادا کی اولاد۔ وراثت میں حق رکھنے والا۔ موروثی شریک۔ وہ شریک جسکا نام بندوبست یا پٹواری کے کاغذات میں تو نہو مگر بونے جوتنے اور کشت میں شریک چلا آتا ہو۔

شریک کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) شامل کرنا۔ ملانا (۲) ساجھی کرنا۔ حصہ دار بنانا۔ پتی دار بنانا (۳) ملحق کرنا۔ داخل کرنا (۴) سانتا۔ لپیٹنا جیسے جرم میں شریک کرنا۔

شریک ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) شامل ہونا۔ ملنا۔ ساتھ ہونا (۲) ساجھی یا پتی دار ہونا (۳) ضمیمہ بننا (۴) معاون و مددگار ہونا جیسے جرم میں شریک ہونا۔

شَرُّپا (ہ) اسم مذکر۔ عوام:۔ دیکھو (سٹرپا)۔

شَرّپے لگانا یا مارنا (۱) فعل متعدی۔ عوام:۔ بہت بہت ساپینا۔ اندھے بگلے کی طرح نگلنا جیسے "شین کے شرپے لگاتا ہے یعنی شین کے حرف کا بہت استعمال کرتا ہے"۔

شَسْت (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) انگوٹھا۔ انگشت نر۔ ابہام۔ چونکہ زہ کمان یعنی چلہ کو انگوٹھے سے پکڑتے ہیں اس وجہ سے زہ گیر کے معنی میں ہوگیا یعنی وہ ہڈی یا بالوں کا چھلا جو تیر انداز اپنے انگوٹھے میں رکھتے ہیں (۲) مچھلی پکڑنے کا کانٹا (۳) صفت:۔ ساٹھ۔ شصت۔ ستین (۴) مضراب (۵-۱) ہدف۔ نشانہ۔ سیدھ (۶-۱) پیمائش کا وہ آلہ جو بشکل دوربین ہوتا ہے اور اس سے جگہ کی سیدھ دیکھتے ہیں (عوام بکسر شین معجمہ بولتے ہیں)

شست باندھنا یا لگانا (۱) فعل متعدی:۔ سیدھ باندھنا۔ تاک لگانا۔ نشانہ باندھنا۔ نشانہ درست کرنا۔ چھینا تانا۔ ؎

دل کو اپنے ہدف تیر بلا پاتا ہوں ٭ اس کماندار نے کیا شست اُدھر باندھی ہے (مصحفی)

شُستت پٹّری (۱) اسم مؤنث:۔ تختۂ مسلح۔

شَستر (س) शस्त्र اسم مذکر:۔ ہتھیار۔ آلۂ حرب۔ آلۂ ضرب۔ تلوار۔ خنجر۔ بنیچہ وغیرہ۔

شستر دھاری (س) صفت:۔ ہتیار بند۔ مسلح۔

شستر سالہ (س) اسم مؤنث:۔ سلاح خانہ۔

شُشتر گو (۱) صفت:۔ (بیگمات قلعہ) روتی صورت۔ غمگین صورت۔ محرم کی پیدائش جیسے "نہ ہنسو گی تو سسرال والے کہینگے کہ کیا شُشتر و محرم کی پیدائش ہے"۔ (سگھڑ سہیلی)

شُست و شو (ف) اسم مؤنث:۔ نہانا دھونا۔ دھوکر صاف کرنا۔ ؎

یا تو یاں لوٹتا ہے عارف کوئی مینائے گلاب
یا کہ اُس گل پیرہن کی شست و شو کی جائے ہے
(عارف)

تن کو کیا دھوتا ہے دل کو پاک کر ٭ اے نجس یہ شست و شو اچھی نہیں (صبا)

شست و شو کرنا (۱) فعل متعدی:۔ دھونا۔ دُھلانا۔ پاک صاف کرنا۔ ؎

تیرے صفا ہے پاکو نہ پہونچیگا روے گل ٭ کرتے ہیں گال وش عبث شست و شوے گل (ناقل)

ہر دم کی اشک باریکا باعث ہے یہ کھلا ٭ منظور دیدہ وہ ہے کہ کیجے شست و شوئے دل (تیر)

شُستہ (ف) صفت:۔ دھویا ہوا۔ پاک۔ صاف۔ نرمل۔ خالص۔ غیر مخلوط جیسے شستہ زبان شستہ گفتگو۔

شُشْش (ف) اسم مذکر:۔ پھیپھڑا۔

شَشْ (ف) صفت:۔ چھے۔ ۶۔

شش پہلو (ف) صفت:۔ مسدس۔ شش گوشہ۔ چھے کونہ۔

شش جہت (ف + ع) اسم مؤنث:۔ تمام عالم۔ اطراف عالم۔ یعنی مشرق و مغرب۔ جنوب و شمال۔ تحت و فوق۔ پورب پچھم۔ اُتر دکھن نیچے اوپر۔ ؎

تمہارے جلوے سے رشک جہاں ہوا یہ دیار ٭ جو شش جہت میں نہیں ہے سو کچھ نہیں ہے (جرأت)

شش دانگ (ف) صفت:۔ تمام اور کل چیز کیونکہ شش دانگ کا پورا ایک دینار ہوتا ہے۔ چنانچہ ہمارے ہندوستان میں بھی بیس بسوے سے کامل اور پورا مراد ہوتی ہے۔ کیونکہ بیس بسوے کا پورا ایک بیگھہ ہوتا ہے۔ جب شش دانگ عالم کہینگے تو وہاں تمام دنیا سے مراد ہوگی۔

شش عید کے روزے (۱) اسم مذکر:۔ چھے روزے جو سنت ہیں اور عید رمضان کے دوسرے روز سے متواتر چھے یوم تک رکھے جاتے ہیں جنکی نسبت یہ مشہور ہے کہ ان چھے روزوں کا ثواب ایک سال کے روزوں کے برابر ہوتا ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شش

شش ماہی (ف) اسم صفت:۔ چھ ماہی۔ نصف سال ٭

شش و پنج (ف) اسم مذکر:۔ (۱) جوا۔ قمار بازوں کا پاسہ (۲) وہ چیز جو عرض تلف میں ہو (۳) سوچ۔ بچار۔ فکر و اندیشہ۔ سیرانی۔ اضطرابی۔ دُبدھا۔ ڈھکڑ پکڑ ٭ اُدھیڑ بُن۔ تردد۔ فکر ٭ ٭

ر۔ ایسی ہے دل میں شش و پنج یار سے ٭ آئینہ کیوں دوچار کیا ہم نے کیا کیا (نظیر)

شش و پنج میں پڑنا (۱) فعل لازم:۔ سخت تردد اور فکر میں مشغول ہونا۔ اُدھیڑ بُن میں رہنا۔ نہایت متردد اور متفکر ہونا ٭

شش و پنج میں ہونا (۱) فعل لازم:۔ فکر و اندیشہ۔ یا اُدھیڑ بُن میں ہونا۔ دُبدھا میں پڑنا۔ دھکڑ پکڑ میں ہونا یا رہنا ٭

ششدر (ف) اسم مذکر:۔ (۱) دنیا کی چھے طرفیں جنہیں شش جہت بھی کہتے ہیں۔ چھے دروازے کا مکان چھے دروازے وار گھر ٭ ٭

جسم سے حیرت نے پیدا کی نکل جانے کی راہ
اب تو ششدر ہے سرائے بے در و بے بام روح (ذوق)

(۳) نرد بازی کا پاسہ جس میں چھے چھے نقش ہوتے ہیں (۳) وہ مقام جہاں سے رہائی مشکل اور دشوار ہو (۴) صفت:۔ حیران و پریشان۔ عاجز و سرگردان۔ متحیر۔ ہکا بکا (یہ معنی تختہ نرد کی بازی سے لئے گئے ہیں کیونکہ وہاں ششدر اصل چھ گھروں سے مراد ہے جو اس بازی میں خانۂ شطرنج کی مانند بنے ہوئے ہوتے ہیں اور نیز اسکے پاسوں میں بھی چھے چھے نقش ہوتے ہیں۔ یہ بازی دو تختوں پر کھیلی جاتی ہے جن میں سے ہر ایک تختے پر بارہ بارہ گھر اس طرح پر کہ چھے داہنی جانب چھے بائیں طرف واقع ہوتے ہیں۔ اور داہنی اور بائیں جانب کے گھروں میں کچھ فاصلہ بھی ہوتا ہے۔ پس جسوقت نرد تختے کے آخر گھر میں جاکر بند ہو جاتی ہے اور اپنی طرف کے چھے گھروں میں سے کسی گھر میں حریف کی اجازت بغیر نہیں جا سکتی تو اُسوقت کھلاڑی عاجز و حیران ہو جاتا ہے۔ لہذا اسی وجہ سے حیران و سرگردان کے معنی پر اطلاق ہونے لگا۔

کہیں ہے کاغذ کہیں قلم اور کہیں دوات آپ چپ ہے جرأت
کسی کا خط اس کو ایسا آیا کہ جس کے ششدر جواب میں ہے (جرأت)

بازی دہر نے وہ بند کیا گھر میں مجھے ٭ جس طرح نرد کبھی ہو کے بہ ششدر نکلے (عارف)

ششدر رہنا (۱) فعل لازم:۔ حیران و متحیر رہنا۔ ہکا بکا رہنا ٭ ٭

جس کے دریا تھا خود گرچہ خوگر آفتاب ٭ رہ گیا پر شکل تیری دیکھ ششدر سا آفتاب (حنیف)

ششدر سا رہنا (۱) فعل لازم:۔ حیران سا رہنا۔ حیران زدہ سا ہو جانا ٭

ششدر سا رہ گیا ہوں دریا دیکھ کر ٭ دیوار بن گیا ہوں میں دیوار دیکھ کر (ناسخ)

شطر

ششدر ہو جانا (۱) فعل لازم:۔ حیران و متحیر ہو جانا۔ بیخود ہو جانا۔ حیرت میں رہ جانا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ بے اوسان ہو جانا ٭ ٭

ترے چہرے سے جو اُٹھ جائے سرِ بزم نقاب ٭ کوئی بیخود کوئی حیراں کوئی ششدر ہو جائے (غافل)

تختۂ نرد عشق دل کھیلا جو حسن یار سے ٭ اڑ گئے ایسے مرے چھکے کہ ششدر ہو گیا (آتش)

ششدر ہونا (۱) فعل لازم:۔ حیران و پریشان ہونا۔ حیرت میں رہنا۔ بیخود و بیہوش ہونا۔ بے سدھ ہونا۔ ہکا بکا ہونا۔ متحیر ہونا ٭ ٭

دیکھ کر رخ کی صفت میں ہی نہیں ششدر ہوں
حال آئینے سے پوچھے کوئی حیرانی کا (آزاد)

تنہائی پہ اپنی ہوں نپٹ ششدر و حیراں ٭ آنے کا جو ہے نام تو رونا نہیں آتا (جرأت)

بزم میں وا جو نقابِ رخِ جاناں ہوگا ٭ کوئی بیخود کوئی ششدر کوئی حیراں ہوگا (غافل)

قمارِ عشق میں تو ایک بھی بازی نہیں پائی ٭ ہوا پانسے سے حیراں اُس کے اور ششدر خدا حافظ (عاشق)

شطّاح (ع) صفت:۔ نہایت شوخ۔ نہایت بیحیا عزافہ۔ شوخ دیدہ ٭ قحبہ ٭

کیتکی آفت ہے چھپنا ظلم اور نرگس ہے سحر ٭ گلچمن ہے ایک شطّاح اور چنبیلی قہر ہے (رنگین)

زنانخی میری علامہ ہے ایسی ٭ کہ جوں ہی کل چلی اک دے کے جھانکی
کہا میں نے کہ متی جا ادھر آ ٭ تو اس شطّاح نے ہوں کی نہ ہاں کی (رنگین)

بڑی شطّاح ہیں بی ڈریئے ان جُرووں کے دیدے سے ٭ چلی ہیں گھور نے مردوں کو حیلہ ہے زیارت کا (راحت)

شطرنج (معرب چترنگ) اسم مؤنث:۔ ایک ایرانا بازی کا نام جس سے ذہن تصور عقل سوچ فکر حافظہ کو ترقی ہوتی اور ۶۴ مہروں کے ذریعہ سے کھیلی جاتی ہے ٭ ٭

جہاں کو وضع جہاں پائمال رکھتی ہے ٭ نئی طرح کی یہ شطرنج چال رکھتی ہے (اسیر)

(اس لفظ کو اکثر اہل لغت نے بالکسر مگر بعض نے بالفتح بھی لکھا ہے۔ بالکسر لکھنے کی وجہ یہ ہے کہ فعلل کے وزن پر کلام عرب میں کوئی لفظ بالفتح نہیں آتا۔ اس لفظ کی تحقیق میں صاف بہار عجم لکھتے ہیں کہ یہ سترنگ کا معرب ہے جو ایک فارسی زبان کا لفظ مردم گیاہ کے معنی میں ہے۔ چونکہ یہ گھاس اور اسکی جڑ آدمی کی صورت سے مشابہ ہے۔ اور اس کھیل کے اکثر مہرے انسان کے نام پر ہیں۔ لہذا مجازاً سترنگ کہنے لگے۔ بعض محققوں کی رائے ہے کہ یہ لفظ سنسکرت چترنگ کا معرب ہے۔ کیونکہ سنسکرت زبان میں چتر चतुर چار کو اور انگ अंग جسم و اعضا کو کہتے ہیں۔ چنانچہ چترنگی اُس فوج کو کہتے ہیں جس میں چار رکن یعنی ہاتھی گھوڑے سر تھ اور پیدل ہوں مجازاً چار رکن چونکہ اس بازی کے بھی شاہ و فرزیں کے علاوہ چار رکن شاید گھوڑا رخ پیادہ ہیں لہذا یہ نام رکھا گیا۔ بعضوں کے نزدیک یہ لفظ شدرنج تھا یعنی رنج رفت۔ کیونکہ حالتِ فکر اور موقع رنج میں اس کھیل سے طبیعت بہل جاتی ہے۔ اور بعضوں نے صدرنگ کا معرب قرار دیا ہے۔ کیونکہ رنگ بمعنی حیلہ آتا ہے اور اس

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شطر

ہیں سینکڑوں حیلے کرنے پڑتے ہیں۔ صاحب فرہنگ رشیدی نے ایک جگہ شترنج بتا کے ذشت لکھ کر اسکے معنی مختلف قسم کا پلاجلا غلہ قرار دئیے اور یہاں تک تصدیق پہنچائی ہے کہ اگر اسکی آش پکائیں تو آش شترنج کہتے ہیں اور اگر روٹی پکائیں تو نان شترنجی کہتے ہیں چنانچہ اوحدی شاعر کا شعر بھی اسکی مثال میں درج کیا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ لفظ شطرنج اسی کا معرب ہے۔ بعضوں نے اسکی اصل ہندی اشٹ رنگ لکھی ہے یعنی بہت سے رنگ والا کھیل کیونکہ اشٹ زبان سنسکرت میں بمعنی صد آیا ہے۔ غرض اسی طرح جتنے منہ اتنی باتیں ہیں جنکی کیفیت بہار عجم سے معلوم ہو سکتی ہے۔ ہم زیادہ لکھکر کتاب کو طول نہیں دے سکتے۔ اسکے موجد کی نسبت یہ روایت ہے کہ حکیم داہر کے بیٹے صصہ نے جو نوشیرواں کا ہم عہد تھا اسے ایجاد کیا اور اسکے بیٹے لجلاج اور بقول بعض لیلاج نے اسے پھیلایا جسکے اظہار کا باعث یہ قرار دیتے ہیں کہ ہندوستان کا کوئی بادشاہ تھا جسے ہمیشہ لڑائی بھڑائی اور لشکرکشی کا شوق رہتا تھا اتفاقاً وہ کسی ایسے مرض میں مبتلا ہوا کہ گھوڑے کی سواری کے قابل نہ رہا۔ اسی حالت میں ایک روز اپنے تمام وزیروں کو بلا کر کہا کہ تم سب ملکر کوئی ایسی تدبیر نکالو کہ جس سے ہمیں گھوڑے پر چڑھ کر جنگ اور لشکرکشی کے واسطے جانا نہ پڑے بلکہ اپنے گھر میں بیٹھے بیٹھے لڑائی کی تمام کیفیت دیکھ لیا کریں اسوقت حکیم لجلاج نے عرض کیا کہ حضور اسکی تدبیر میرے پاس بنی بنائی موجود ہے یہ کہکر اپنے گھر چلا گیا اور وہاں سے شطرنج لیکر چلا آیا اور بادشاہ سے اسکے کھیلنے کی کیفیت بیان کی۔ چنانچہ بادشاہ کو یہ کھیل نہایت پسند آیا اور اسنے اس ایجاد کے صلہ میں حکیم مذکور کو بہت کچھ انعام دیا اور یہ کھیل تمام ہندمیں پھیل گیا بموقع جنگ بڑے بڑے جنگی افسر اس قسم کے نقشے اپنے سامنے موجود رکھتے ہیں جن سے دشمن کی چال اور اپنی چال کا مقابلہ کرتے رہتے اور اسکے موافق دھاوے وغیرہ کا حکم دیتے ہیں گو یہ کھیل ہندوستان میں عام ہو گیا تھا مگر ملک ایران میں اس سے کوئی واقف نہ تھا وہاں تک اسکے پہنچنے کی یہ وجہ ہوئی کہ جب نوشیرواں تخت سلطنت پر بیٹھا اور اسکے حکما کے فضل و دانش کا شہرہ تمام آفاق میں پھیلا تو اس زمانہ کے ایک ہندوستان کے راجہ نے امتحاناً شطرنج مع تحائف دیگر وہاں بھیجی اور لکھا کہ یہ ہمارے ملک کے داناؤں کی ایجاد ہے۔ آپ بھی اسکی داد دیں۔ چونکہ نوشیرواں اور اسکے وزیر اس کھیل سے ناواقف تھے اس سبب سے بہت حیران ہوئے۔ کوئی اس عقدہ کو حل نہ کر سکا تو وزیر بزرجمہر کو جو اس زمانہ میں فہمید میں بڑھا ہوا تھا بلا کر قاصد ہند کے ساتھ شطرنج کھیلنے کا حکم دیا۔ قاصد نے بساط بچھا کر کھیلنا شروع کیا۔ پہلی بازی قائم یعنی برابر اٹھی دوسری بازی پر بزرجمہر نے مات دی اور اسکے جواب میں گھر جا کر تختہ نرد ایجاد کرکے لایا۔ واللہ اعلم بالصواب۔ صاحب نفائس اللغات اسکے باب میں یوں تحریر فرماتے ہیں کہ قاضی ابن خلقان اپنی کتاب وفیات الاعیان میں لکھتے ہیں کہ شطرنج کا واضع صصہ بن داہر ہندی ہے جسنے اس کھیل کو شاہ شیران کے نام پر اختراع کیا اور اسکے اختراع کا سبب یہ ہوا کہ اردشیر ابن بابک جو سلاطین عجم کا پہلا بادشاہ ہے اسنے تختہ نرد ایجاد کی چنانچہ اسی وجہ سے اسے نردشیر بھی کہتے ہیں۔ اس ایجاد سے عجمی بہت کچھ بادشاہ پر فخر کرنے لگے جب یہ خبر بادشاہ ہند کو پہنچی تو اسنے صصہ کو حکم دیا چنانچہ اسنے شطرنج ایجاد کی اور اس زمانہ کے تمام حکیموں نے اسے تختہ نرد پر فوق دیا ہماری رائے میں یہ بات زیادہ قرین قیاس ہے اور اسکے ہندی ہونے میں کوئی شبہ نہیں موجد کے نام میں سب کا اتفاق مگر باعث ایجاد میں البتہ اختلاف ہے۔ مرزا شمشاد علی بیگ خان صاحب رضوان مؤلف سائر بساط فرنگ اس باب میں یوں تحریر فرماتے ہیں کہ یہ ہندوستان کا کھیل اور چترانگ کھیل ٹھیک ہے اسکا معرب شطرنج ہوا چونکہ جنگ کے چار عنصر فیل اسپ رخ پیادہ مشہور ہیں لہذا یہ نام رکھا گیا اور جس طرح ایک ایک آدمی اپنے اپنے لشکر سے نکل کر حریف کے مقابل آیا کرتا تھا وہی طریق اس کے مہروں کی چال کا ہے اسکا واضع ان کے نزدیک بھی حکیم داہر اور رواج دینے والا حکیم ستا ہوا ہے اسکا اختراع راجہ پور کے عہد کے قریب ہوا ہے۔ جن لوگوں نے لجلاج کو اسکا واضع قرار دیا وہ غلطی پر ہیں۔ لجلاج خلفاء عباسیہ کے زمانہ میں ایک حکیم ہوا ہے جسے بہت زمانہ نہیں گزرا اور فردوسی نے بھی اس امر میں حکایت لکھی ہے وہ نوشیرواں اور بزرجمہر سے متعلق ہے موجد کا نام جو صاد مہملہ سے لکھا ہے یہ سین مہملہ سے ہوگا۔ کیونکہ ہندی میں سرے سے صاد کا حرف ہی ندارد ہے۔ چونکہ دوسری زبان والوں کی کتابوں سے اس امر کی تحقیق ہی ہے۔ اس وجہ سے انہی کے موافق لوگوں نے لکھنا شروع کر دیا۔ ایک صاحب نے اپنے مضمون میں لکھا ہے کہ منددوری رواں کی بیوی نے یہ کھیل نکالا مگر کوئی ثبوت نہیں دیا) +

ایجاد شطرنج کی نسبت فوربس صاحب بھی جنہوں نے شطرنج کی تاریخ لکھی ہے یقین دلاتے ہیں کہ شطرنج جس پر دنیا کے تمام دانا حیران ہیں کہ کس طرح موجد نے اس ایک فٹ مربع کپڑے پر دانائی کو ختم کر دیا ہے۔ پہلے ہند میں ایجاد ہوئی سنسکرت میں اس کا نام چاترنگ ہے عربی میں پہلے شاطرنج کہلائی پھر شطرنج کے نام سے مشہور عالم ہوئی۔ نیز ڈاکٹر ونڈر لنڈی صاحب بھی تائید کرتے ہیں کہ ایسے عقلی کام سوائے ہند کے اور کہیں ایجاد نہیں ہوئے +

شطرنج باز (ع + ف) اسم مذکر۔ شاطر۔ شطرنج کا کھلاڑی +

شطرنج بازی (ع + ف) اسم مؤنث۔ شطرنج کا کھیل۔ شطرنج کھیلنا +

شطرنجی (ف) اسم مؤنث۔ در اصل شترنجی لغوی معنی مختلف قسم کے اناج کی روٹی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جیسے مستی رونی وغیرہ۔ اصطلاحی مختلف رنگ کے سوت کی دری۔ دری۔ ایک قسم کا دبیز سوتی فرش ٭

شطرنجی باف (ف) اسم مذکر۔ دری بُننے والا ٭

شِعَار (ع) اسم مذکر۔ دِثار کا نقیض وہ کپڑا جو اور کپڑے کے نیچے پہنیں جیسے کرتہ بنیان وغیرہ دوسرے معنی وہ اشارہ کا لفظ جس سے جنگی سپاہی اپنی فوج کے آدمی کو سوال کرکے پہچان لیں اسے انگریزی میں پیرول اور عوام بلول کہتے ہیں۔ فارسی والے لباس۔ دستور۔ عادت۔ طور۔ طریقہ۔ طرز۔ روش کے معنی میں استعمال کرتے ہیں جیسے نصفت شعار۔ بدشعار۔ وغیرہ ٭

شُعاع (ع) اسم مؤنث۔ روشنیٔ آفتاب۔ کرن۔ جوت۔ چمک۔ چاند۔ سورج کی روشنی کا انعکاس ٭

شَعْبان (ع) اسم مذکر۔ عربی آٹھواں مہینہ جس کی چودھویں تاریخ کو شب برات کا تہوار ہوتا اور رجب کے بعد آتا ہے۔ شب برات کا چاند (چونکہ اس مہینہ میں کثرت سے خیرات کیجاتی اور بندوں کا رزق تقسیم ہوتا اور تمام تقدیری امورات عالم علیحدہ علیحدہ کئے جاتے ہیں لہذا یہ نام رکھا گیا۔ کیونکہ اس کا مادہ شعب بمعنی علیحدہ کرنا ہے ٭

شَعَبدَہ (ع) اسم مذکر۔ (مشہور بضم اوّل ہے) وہ بازی جو سحر و جادو یا مکر و فن سے متعلق ہو۔ ڈھب بندی۔ نظر بندی۔ چھل بل۔ حقہ بازی ٭ دھوکا۔ فریب۔ چھل ٭

شعبدہ اُٹھانا (۱) فعل متعدی۔ کوئی عجیب و غریب بات دکھانا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ اُشتلہ اُٹھانا۔ طوفان اُٹھانا۔ آفت برپا کرنا ٭ ؎

یہ کیا کہ آپ نیم نگہ کرکے رہ گئے ٭ جو شعبدہ اُٹھایئے پورا اُٹھایئے (داغ)

شَعَبدَہ باز یا شعبدہ گر (ف) اسم مذکر۔ وہ بازی گر جو تعجب انگیز اور حیرت افزا کرتب دکھائے۔ مداری۔ بازی گر۔ جادوگر۔ سحرساز ٭ حیلہ ساز۔ مکار۔ دھوکے باز ؎

تری زلفوں پہ بلائیں جو بلا گرداں ہیں ٭ فتنے قربان ہیں اُسے شعبدہ گر آنکھوں پر (داغ)

شعبدہ بازی (ف) اسم مؤنث۔ نظر بندی۔ دغا بازی۔ چالاکی۔ سحر سازی ٭ مکاری ٭

شعبدے دکھانا (۱) فعل متعدی۔ نیرنگیاں دکھانا۔ نیرنجات دکھانا۔ دھوکے دینا۔ تماشے دکھانا۔ طلسمات دکھانا۔ کارستانیاں دکھانا ٭ ؎

عشق نے دکھلائے کیا کیا شعبدے ٭ دل اِدھر کھویا اُدھر پیدا کیا (داغ)

شُعْبَہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) گروہ۔ زمرہ۔ فرقہ (۲) شاخ۔ ٹہنی ٭ ٹکڑا۔ حصہ (۳) گنی راگ کی آٹھ شاخ (۴) بیچ بہار ستا۔ وہ نہر جو کسی نہر سے نکالی جائے ٭

شِعْر (ع) اسم مذکر۔ لغوی معنی جاننا۔ دریافت کرنا۔ کسی باریک چیز کی واقفیت۔ اصطلاحی

وہ سخن موزوں و مقفٰی جو بالقصد کہا جائے۔ لیکن بعض کی رائے ہے کہ مقفٰی ہونے کی شرط نہیں ہے۔ جس نے عربی میں اوّل شعر کہا وہ یعرب ابن قحطان ہے اور جس نے فارسی میں شعر کہنا شروع کیا وہ بہرام گور ہے۔ نظم ٭ چھند۔ گیت۔ اشلوک۔ دوہا۔ بیت۔ دو مصرعہ ٭ ؎

سراپا کھنچ گیا نقشِ قلم سے رو کے جاناں کا ٭ مشابہ ہوگیا تصویر سے ہر شعر دیواں کا (آباد)

شِعرِ تَر (ع ۔ ف) اسم مذکر۔ شعر رنگیں۔ پاکیزہ۔ پرلطف۔ آبدار۔ بامزہ و تازہ۔ پرمضمون۔ پرکیا ہوا ؎

شعرِ تر ہے مرا جو ایک گُلِ تر ہے ناسخ ٭ نہیں قرطاس یہ دامن ہے کسی گلچیں کا (ناسخ)

اللہ رے مصحفی تری نازک خیالیاں ٭ مصرع شعرِ تر ہیں کہ پھولوں کی ڈالیاں (مصحفی)

کہی ہے مصحفی تو نے کیا آبدار غزل ٭ کہ شعرِ تر سے ترے شعر کی زمیں تر ہے (ایضاً)

اے طبع رواں تیری مدد ہووے تو شلیدہ اس بحر میں ہم سے بھی کوئی شعرِ تر آدے (درد)

شعرخوانی (ع ۔ ف) اسم مؤنث۔ شعر پڑھنا ٭

شعر کہنا (۱) فعل متعدی۔ کبت کہنا۔ نظم لکھنا۔ کلام موزوں کرنا۔ شعر گوئی کرنا۔ پد اچھنا ٭

شعر گوئی (ع ۔ ف) اسم مؤنث۔ کبتائی۔ شاعری۔ کوئی تائی۔ پد اچھنا۔ چھند اچھنا ٭

شُعَرا (ع) اسم مذکر۔ شاعر کی جمع۔ کوی لوگ ٭

شَعْشَعَہ (ع) اسم مذکر۔ فیلن صاحب نے اس لفظ اور اس کے معانی و محاورہ میں غلطی کی ہے۔ اور ساتھ ہی ہمارے نئے محاورہ دان ہمعصر کو بھی جو ان کے پورے پورے ناقل ہیں اور گرہ کی عقل بہت ہی بہت رکھتے ہیں اس کے محاورے چننے میں دھوکا ہوا۔ یہ ہم نہیں کہتے کہ بفتح شین کو بضم شین کیوں لکھا کیونکہ یہ کچھ بڑی غلطی نہیں ہے لیکن اس کے معنی جو انہوں نے اُشتلہ۔ غضب و فسادانہ یعنی فتین کا شوشہ دئے ہیں یہ کہاں سے دئے اور ہمارے ہمعصر نے شعشہ اٹھانا اس املا کے ساتھ کہاں سے نکالا۔ کیونکہ عربی میں شَعْشَعَہ بفتح شین معجمہ شراب کو پانی میں ملا کر اس کی تیزی کم کرنے کے معنی میں آیا ہے۔ پھر یہ معنی جو لئے گئے تو کہاں سے لئے گئے۔ البتہ اگر آمیزش کے معنی لکھتے تو بجا تھا یا جس طرح بعض لغات والوں نے شعاع آفتاب کے معنی بھی لکھے ہیں ان کی پیروی کرتے۔ صاحب منتخب جو عربی لغات میں کامل اور مستند مصنف ہیں ان کا قول ہے کہ کلام عرب میں یہ معنی نہیں آئے لیکن صاحبان موصوف نے تو یہ بات بھی نہیں لکھی۔ ہم اس لفظ کو مع مشتقات شوشہ میں دیکھیں جہاں سے اسکا پتہ تو کسی قدر چلتا ہے گو پورا پورا نہو ٭

شُعْلَہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) چمک۔ روشنی۔ فروغ۔ تابش۔ درخشندگی۔ جوت (۲) لَو۔ لاٹ۔ لہر۔ زبانۂ آتش۔ جوالا۔ لپٹ جیسے اُس بات کے سننے سے شعلے اٹھتے ہیں۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲) آگ - آتش (۲) ا، غصہ غضب مگر ترکیب ہو کر۔

شعلہ اُٹھنا (۱) فعل لازم۔ آگ بھڑکنا۔ آگ لگنا۔ غصہ آنا۔ جلن ہونا۔ جیسے "اسکی صورت سے شعلے اُٹھتے ہیں"۔ لَو اُٹھنا۔ لاٹ اُٹھنا۔ زبانہ کا بلند ہونا ۔ ع

کسی نے پاسے حنائی جو نا سے رکھا ۔ بھڑک کے شعلہ ہمارے مزار سے اُٹھا (داغ)

شعلہ بھبھوکا (۱) صفت ۔ (۱) نہایت حسین۔ گورا چٹا مثل شمع روشن (۲) غضبناک خشمناک تیکھیں ۔

شعلہ بھبھوکا ہونا (۱) فعل لازم۔ نہایت غضبناک ہونا۔ افروختہ ہونا۔ غصے کے مارے جل جانا۔ آگ لگ جانا۔ لال ہوجانا۔ آگ ہوجانا۔ بھبکنا۔ غیظ میں بھر جانا

یہ سنتے ہی شعلہ بھبھوکا ہوئی ۔ لگی کہنے ہے ہے بلا کیا ہوئی (میرحسن)

شعلۂ جوالہ (ع) اسم مذکر۔ گردا گرد پھرنے والا شعلہ جلتی ہوئی بنیٹی کا چکر۔

شعلہ خو (ع + ف) اسم مذکر۔ معشوق بدمزاج۔ تیز مزاج۔ تندخو۔ غضبناک۔ غضبی

گرمئے حسن ہے جو کچھ تجھ میں ۔ شمع میں شعلہ خو نہ ہووے گی۔ (معروف)

شعلہ رو (ع + ف) اسم مذکر۔ شعلہ رخ۔ نہایت خوبصورت۔ حسین معشوق۔

شعور (ع) اسم مذکر۔ (۱) دانائی۔ واقفیت۔ شناخت۔ تمیز۔ پہچان (۲-۹) سمجھ۔ عقل۔ بدھ۔ گیان۔ دانش۔ ع

سمایا دیدۂ مشتاق میں وہ غیرت یوسف ۔ پسند کس کو کیا واہ رے شعور اپنا (آتش)

شعور پکڑنا (۱) فعل متعدی۔ ہوش سنبھالنا۔ ہوشیار ہونا۔ تمیز سیکھنا۔ تمیز حاصل کرنا۔ ہوش کی لینا۔

شعور دار (۱) صفت۔ تمیزدار۔ ہنرمند۔ سمجھ دار۔ عقیل۔ ہوشیار۔ گیانی۔

شغال (معرب شگال) اسم مذکر۔ گیدڑ۔ سیال۔ سیار جیسے سگ زرد برادر شغال۔

شغب (ع) اسم مذکر۔ شور۔ غل۔

شغل (ع) اسم مذکر۔ (۱) بے فرصتی۔ کام کاج۔ دھندا (۲) خدا کا دھیان خدا تعالیٰ کی طرف معروفیت (۳-۹) کھیل کود۔ بازی تماشا۔ دل لگی۔ دل بہلاؤ۔ تفریح طبع (۴) دھیان۔ تصور۔ خیال جیسے "تمہیں تو رات دن اسی کا شغل ہے"۔

(یہ نقطہ بالضم و بضمتیں۔ بالفتح و بفتحتیں چاروں طرح درست ہے)

شغل کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) اپنے تئیں کسی کام میں معروف کرنا (۲) کھانا پینا۔ حقہ نوش کرنا۔

شفا (ع) اسم مونث۔ صحت۔ تندرستی۔ چنگا پن۔ ع

کیسی شفا کہاں کی شفا بھی چند ذرہ ۔ قسمت میں تھا کہ ناز مسیحا اُٹھایئے (ناظم)

اثر نکش سودا سے وہ ابلتی ہے ۔ ترے بیمار کی صورت سے شفا ملتی ہے (صبا)

چلو بس حضرت عیسیٰ تم اپنا کام کرو ۔ مریض عشق کو ہوگی شفا سنو تو سہی (مؤلف)

شفاخانہ (ع + ف) اسم مذکر۔ ہوسپٹل۔ دارالشفا۔ اسپتال۔ بیماروں کا علاج ہونے کی جگہ۔

شفا دینا (۱) فعل متعدی۔ صحت بخشنا۔ تندرستی عطا کرنا۔ اچھا کرنا۔ آرام بخشنا۔

شفاعت (ع) اسم مونث۔ خواہش۔ سفارش۔ وساطت۔ درمیان میں پڑنا۔ بیچ بچاؤ۔ آدمیوں کے گناہوں کی معافی کی سفارش۔

شفاعت کرنا (۱) فعل متعدی۔ خدا سے گناہوں کی معافی کی سفارش کرنا۔ بیچ میں پڑنا۔ آڑے آنا۔ جیسے پیرآپ درماندے شفاعت کس کی کریں۔

شفاف (ع) صفت۔ نہایت صاف جس کے آر پار نظر نکل جائے۔ شیشے کی طرح اُجلا اور صاف۔ نہایت لطیف۔ نرمل۔ اُجل۔

شفتالو (ف) اسم مذکر۔ آڑو۔ ایک قسم کا بڑا آڑو۔ پیوندی آڑو۔ چکنی آڑو۔ ع

طفل کی مانند اسپر رال ٹپکتی رہی ۔ باغ عالم میں مجھے شفتالوئے لب جانیگا (آتش)

شفتل (۱) اسم مذکر۔ عنہ۔ بیہودہ۔ نالائق۔ نابکار۔ پلید۔ پلٹنت۔ بدکار۔ قحبہ۔ مرحل تنظامہ۔ ع

دنیا وہ زال ہے کہ دو دو رنگئے وہ ہے ۔ کیا کیا بدلتی رنگ یہ شفتل ہے سرخ و سبز (نفیس)

شفتلیں یوں جو بھیں نظروں میں تمہاری گوئیاں
اور میں کوٹھے سے اس طرح اتاری جاؤں (رنگین)

ان کو نرگس نے جو گلشن میں اشارے سے کہا ۔ سحر ہے اے بت بیباک تری آنکھوں میں
گھور کر بولے یہ قدرت تری شفتل باندی ۔ ہم کو تو ٹوکتی ہے خاک تری آنکھوں میں ([illegible])

وہ مٹکتی میں جو مجھ سے چل نکلا ۔ تو وہیں میں نے رنگ کے کھا کر بل
کہا اس سے کہ اب سے اے رنگیں ۔ مجھ سے بولے تو ہو عجب شفتل (رنگین)

اس کی اصل شغنہ یعنی کمینہ ہمواری کم فہم اور کم قیمت وغیرہ خیال میں آتی ہے چنانچہ تزک جہانگیری میں لفظ شغنہ موجود ہے چونکہ ال ہندی میں نسبت کی علامت ہے پس بیگمات قلعہ نے جھکیا نقطہ ہے ہندی الفاظ کھرل مریل سرئیل وغیرہ کی طرح شفتل بنا لیا۔

شفعہ (ع) اسم مذکر۔ ہمسائیگی۔ ہمسایہ پن۔ گھر خواہ زمین کی ہمسائیگی جس کا بابت تراحق ہے۔

شفق (ع) اسم مونث۔ (۱) صبح اور شام کی سرخی۔ مگر اردو میں شام کی سرخی کو زیادہ کہتے ہیں۔ سانجھ۔ گودھولی۔ ع

ہے آج جو یوں خوشنما نور سحر رنگ شفق ۔ پرتو ہے کس خورشید کا نور سحر رنگ شفق (ذوق)

(۲) نہایت خوبصورت۔ سرخ و سفید۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شفق پھولنا (۱) فعل لازم۔ شام کی سرخی کا نمودار ہونا۔ شام پھولنا۔ ع
سینہ کے کھلنے کی علامت ہے شفق کا پھولنا ٭ لال وہ مجھ پہ ہوا اور نا بھی کم ہو جائیگا (ناسخ)

شفق پھولی ہے دیکھو شام کو شہرِ بدخشاں میں
لبِ رنگیں پہ مسّی مل کے اُس نے پان کھایا ہے } (امانت)

سرخئ پاں ہو لعلِ مسی زیب یار پر ٭ پھولے شفق دیار بدخشاں کی شام میں (آتش)
آسماں پر کچھ شفق پھولی نظر آنے لگی ٭ عکس جا پہنچا تمہارے دامنِ گلنار کا (نسیم دہلوی)

شفق کا ٹکڑا (۱) صفت۔ گورا بھبوکا۔ نہایت حسین ٭

شفق کھلنا (۱) فعل لازم۔ (کم بولتے ہیں) دیکھو شفق پھولنا۔ ع
بہر دعا وہ دست حنائی جو اُٹھ گئے ٭ طرفہ شفق نہیں یہ یہ روزِ جزا کھلی (داغ)

شَفَقَت (ع) اسم مؤنث۔ فارسی والوں نے بہ سکون دوم بھی جائز رکھا ہے ٭
(۱) لطف۔ مہربانی ٭ ہمدردی ٭ رحم۔ ترس۔ نرمی۔ ملائمت (۲-۱) پیار۔ محبت ٭

شَفُوقہ (۱) اسم مذکر۔ غلط العوام عو (صحیح شگوفہ) ٭

شَفِیع (ع) اسم مذکر۔ خواہش گر۔ گناہوں کی سفارش کرنے والا۔ وکیل۔ بیچ میں پڑنے والا۔ آڑے آنے والا ٭

شَفِیعُ الْاُمَم (ع) اسم مذکر۔ اُمت کی شفاعت کرنے والا۔ حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب ٭

شَفِیعِ مَحْشَر (ع) اسم مذکر۔ حشر میں شفاعت کرنے والا۔ رسول مقبول صلعم کا لقب ٭

شَفِیق (ع) صفت۔ مہربان۔ عنایت فرما۔ مشفق۔ الطاف فرما۔ کرپال۔ دیالو۔ ہمدرد۔ دیاوان۔ کریم ٭

شَق (ع) صفت۔ پھٹا ہوا۔ ترقیدہ۔ شگاف پڑا ہوا۔ پھوٹ کی طرح کھلا ہوا ٭

شق ہونا (۱) فعل لازم۔ پھٹنا۔ شگاف پڑنا ٭

شِق (ع) اسم مؤنث۔ (۱) نصف حصّہ۔ نصف۔ آدھا۔ ٹکڑا۔ پارہ۔ حصّہ ٭
(۲) طرف۔ جانب (۳) ؛۔ قسم۔ صنف ٭

شِق نکلنا (۱) فعل متعدی۔ جھگڑا نکلنا۔ سخن نکلنا۔ شاخ نکلنا۔ وقت پیش آنا ٭

شُقّہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) وہ رقعہ جو بادشاہ لوگ اپنے امرائے حضوری کو کسی ضروری امر کے واسطے لکھیں۔ شاہی مُہری یا دستخطی خط جو اعلےٰ منصب داروں کے نام جائے (۲) رقعہ جو برابر والے ایک دوسرے کو لکھیں یا امیر لوگ اپنے سے کم رتبہ کے امیروں کو بطور دوستانہ لکھیں ٭

شَقِی (ع) صفت۔ بدبخت۔ بدنصیب ٭

شَقِیقہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) کن پٹی۔ کان اور پیشانی کے بیچ کا ملائم حصّہ جہاں رگ

پھڑکتی رہتی ہے (۲) ... نیم سر آدھا سیسی ٭

شَک (ع) اسم مذکر۔ یقین کا نقیض۔ گمان۔ شبہ۔ ظن۔ بھرم۔ احتمال۔ وسوسہ۔ دبدھا۔ سندیہ ٭ ع
گلے سے سُرخئ پاں صورتِ مے جا نظر آئی ٭ ہوا شک مے کشوں کو گردنِ ساقی پہ مینا کا (وزیر)

شک پڑنا (۱) فعل لازم۔ شبہ گزرنا۔ بھرم ہونا۔ گمان ہونا ٭

شک ڈالنا (۱) فعل متعدی۔ شبہ پیدا کرنا۔ گمان کرنا ٭

شک رفع کرنا۔ نکالنا۔ مٹانا (۱) فعل متعدی۔ شبہ دور کرنا۔ گمان مٹانا ٭

شک کرنا (۱) فعل متعدی۔ شبہ کرنا۔ گمان کرنا ٭

شِکار (ف) اسم مذکر۔ (۱) صید۔ کسی حیوان کے مارنے کا قصد۔ کھیٹک۔ اہیر۔ کھدیر (۲) وہ حیوان جو صید کیا گیا ہو (۳۔ راجپوت)؛ گوشت۔ لحم۔ (۴۔ و) اسامی سونے کی چڑیا۔ مراد ٭

شکار آنا (۱) فعل لازم۔ شکار کا پھنسنا۔ شکار ہاتھ لگنا۔ ع
لگا جو تیر ترا سینۂ مشبک میں ٭ میں خوش ہوا کہ مرے دام میں شکار آیا (ناسخ)

شِکار بَند (ف) اسم مذکر۔ وہ تسمہ جو گھوڑے کی دُم کے قریب چارجامہ کے پیچھے شکار لٹکا لینے یا ضروری سامان باندھ لینے کے واسطے لگا ہوا ہوتا ہے۔ فتراک۔ اسباب باندھنے کے تسمے جو گھوڑے کے چپ و راست بندھے ہوئے ہوتے ہیں ٭

شکار کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) صید کرنا۔ اہیر کرنا۔ کسی جانور یا حیوان کو مارنا۔ ع
آنکھ ہے ترک زلف ہے صیاد ٭ دیکھیں دل کا شکار کون کرے (داغ)
روح القدس کو اہل کر یار نے شکار ٭ اک تیر میں وہ مرغ بلند آشیاں گرا (میر)

چھوا جو گیسوئے عنبریں کو تو سانپ کھیلا فسوں سے گویا
لیا جو چشم سیہ کا بوسہ شکار میں نے کیا ہرن کا۔ } (؟)

(۲) دام میں لانا۔ قابو میں لانا۔ پھندے میں پھنسانا۔ (۳) موہنا۔ فریفتہ کرنا۔ عاشق بنانا۔ ع
شہباز سے نہیں کم کچھ ان بتوں کی آنکھیں ٭ یہ لوگ جسکو چاہیں دم میں شکار کرلیں (مصحفی)
(۴) آسامی بنانا۔ فریب سے لوٹنا ٭

شکار کو جانا (۱) فعل لازم۔ صید کرنے کے ارادے سے نکلنا ٭

شکار کھیلنا (۱) فعل لازم۔ صید مارنا۔ صید افگنی کرنا۔ جانوروں کو مارنا۔ یا پکڑنا۔ جیسے "شکاری شکار کھیلیں احمق ساتھ پھریں" ٭

شِکار گاہ (ف) اسم مؤنث۔ صیدگاہ۔ شکار کھیلنے کا مقام۔ رمنا۔ نخچیر گاہ ٭

شکار مارنا (۱) فعل متعدی۔ دیکھو شکار کرنا نمبر ۱ ٭

شکار نامہ

شکار ہاتھ لگنا (۱) فعل لازم :- (۱) صید کا قابو میں آنا۔ شکار حاصل ہونا (۲) اسامی ملنا۔ حسب مراد کوئی شخص ہاتھ لگنا ۔

شکار ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) کسی جانور کا مارا جانا جیسے "شکار کو گیا شکار ہو رہا"۔ (۲) جال میں پھنسنا۔ قابو میں آنا ۔ ؎

اُس کی نخچیر گاہ سے روح الامیں ۔ ہو کے آخر شکار نکلے گا (میر)

(۳) عاشق ہونا۔ مفتون ہونا۔ شیدا و والہ ہونا۔ ؎

بتوں کے کوچے سے ہم دلفگار ہو کے چلے ۔ شکار کرنے کو آئے شکار ہو کے چلے (داغ)

شکاری (ف) اسم مذکر :- (۱) شکار کرنیوالا۔ صیاد۔ اہیری۔ اہیریا (۲) صفت :- شکار سے نسبت رکھنے والا۔ شکار کا کام دینے والا ۔

شکاری جانور (۱) اسم مذکر :- وہ پرند یا درندہ خواہ حیوان جو شکار کرے شکار مارنے والا جانور ۔

شکاری کتا (۱) اسم مذکر :- وہ کتا جو شکار مارے۔ شکار مارنے یا پکڑنے والا کتا۔ تازی کتا ۔

شکال (ف) اسم مذکر :- وہ عیب دار گھوڑا جس کا دایاں ہاتھ یا بایاں پاؤں خواہ اس کے برعکس سفید ہو۔ مگر فارسی کی لغات میں لکھا ہے کہ وہ گھوڑا جس کی تین ٹانگیں سفید اور باقی رنگ کوئی سا ہو ۔

شکایت (ع) اسم مؤنث :- (۱) گلہ۔ شکوہ۔ اُلاہنا۔ گلہ گزاری۔ (۲-۱) دکھ۔ مرض۔ بیماری۔ تکلیف۔ جیسے ایک نہ ایک شکایت لگی ہی جاتی ہے (۲-۳) فریاد۔ دادخواہی۔ دہائی۔ جیسے "حاکم سے شکایت کرنا" (۴-۱) برائی۔ بدی۔ غیبت۔ جیسے "اس کی شکایت اُس سے اور اُس کی شکایت اس سے کرنی اشرافوں کا کام نہیں ہے"

شکایت رفع کرنا (۱) فعل متعدی :- دکھ دور کرنا۔ تکلیف دور کرنا۔ گلہ اُتارنا۔ شکوہ اُتارنا۔ مراد برلانا۔ کام بنانا ۔

شکایت کرنا (۱) فعل متعدی :- دکھڑا رونا۔ مصیبت بیان کرنا۔ گلہ و شکوہ کرنا۔ فریاد کرنا۔ بدی کرنا۔ برائی کرنا۔ غیبت کرنا ۔

شکایت ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) گلہ ہونا (۲) برائی بیان کی جانا (۳) کسی مرض کا لاحق ہونا ۔

شکتی (س) اسم مؤنث :- (۱) بل۔ طاقت۔ زور۔ قدرت۔ پراکرم ۔

شُکر (س) शुक्र اسم مذکر :- (۱) چھٹا سیارہ۔ شُکر۔ زہرہ۔ ناہید (۲) یوم آدینہ جمعہ (اول چال میں شکر بتشدید کاف فارسی آتا ہے) ۔

شُکر (ع) اسم مذکر :- (۱) سپاس منعم کی حصول نعمت پر احسانمندی ظاہر کرنا۔ ثنائے

منعم۔ وصف باد و منت ماننا۔ احسان ماننا ۔ ؎

اُس در پہ جو میں غبار ہوتا ۔ شکر دم شعلہ بار ہوتا (مومن)

شکر کرنا یا بجا لانا (۱) فعل متعدی :- سپاس گزاری کرنا۔ احسان ماننا ۔

شکر گزار (ع + ف) صفت :- شاکر۔ ممنون۔ حق شناس۔ احسان مند۔ نمک حلال۔ منت پذیر

شکر گزاری (ع + ف) اسم مؤنث :- احسانمندی۔ حق شناسی۔ منت پذیری ۔

شَکَر یا شکّر (ف + ء) اسم مؤنث :- (۱) کھانڈ۔ چینی۔ بورا۔ نبات۔ قند مصری۔ ؎

کیا لبالب ہے ترے تنگ دہن میں شکر ۔ دیجیو مجھ کو بھی اے طفل حسیں تھوڑی سی (مومن)

(۲) ایک قسم کی سرخ یا زردی دار کھانڈ (۳) طنزاً :- کچھ ۔ خاک (یہ لفظ سنسکرت میں शर्करा شرکرا پایا جاتا ہے) ۔

شکر پارہ (ف) اسم مذکر :- ایک قسم کی مٹھائی جو بہ شکل مربع پارہ پارہ ہوتی ہے۔ شکر برگ۔ شکر پرہ۔ فارسی میں صرف پارہ بھی کہتے ہیں ۔ ؎

واہ کیا یار کے ہونٹوں کی میں تعریف کروں ۔ جان پیاری نہیں جن سے وہ شکر پارے تھا (بحر)

شکر تری (ف + ء) اسم مؤنث :- سفید کھانڈ۔ بورا۔ چینی ۔ ؎

ہنگام بوسہ گرم جو وہ آگ ذری ہوئے ۔ شکر بنے لب پسینے سے شکر تری ہوئے (ذوق)

(ہند کے فارسی دانوں کا بنایا ہوا لفظ ہے)

شکر خورا (۱) اسم مذکر :- (۱) ایک پرند کا نام جو مٹھاس نہایت شوق سے کھاتا ہے (۲) نعمت کا خوگر۔ تر مال کھانے والا ۔ ؎

مجھ کو پہنچی اس شکر لب کی خبر ۔ حق شکر خورے کو دیتا ہے شکر (دلی)

شکر سے منہ بھرنا (۱) فعل متعدی :- کسی خوشخبری کے شکریہ میں مٹھائی کھلانا مٹھائی سے منہ بھر دینا۔ شیرینی کھلانا۔ منہ میٹھا کرنا ۔ ؎

اگر آئے کسی محبوب کے خط کی سنائے گا ۔ بھروں گا طوطی دینا کو منہ ساقی میں شکر سے (میر)

شکر رنجی (ف) اسم مؤنث :- وہ رنجش یا آزردگی جو دوستوں میں لگا ہے لگے ہو جاتی ہے۔ رکاوٹ۔ انقباض ظاہر۔ یونہی سی رنجش۔ ظاہری رنجش۔ اَن بَن۔ شکر آب ۔

چومتا ہوں لب شیریں وہ خفا ہوتا ہے ۔ کیا شکر رنجی ہے جاناں میں مزا ہوتا ہے (وزیر)

لب شیریں کو کہتا ہے نہیں کم نقل محفل سے ۔ شکر رنجی نہیں باتوں میں بہتی ہے اری دل سے (رشیدا؟)

شکر قند (۱) اسم مذکر :- اصل میں شکر کند تھا اول مفتوح دوم مجزوم ۔ ایک قسم کی میٹھی ترکاری جو مولی کی مانند زمین کے اندر پیدا ہوتی ہے اور اسے اُبال کر یا تنور میں بھون کر کھاتے ہیں اس کے اندر سے سوت سا نکلتا ہے ۔

شکر لب (ف) صفت :- میٹھا بولا۔ شیریں لب۔ معشوق ۔ ؎

اے شکر لب ترے تل کو دیکھ کر میں کیا کہوں ۔ آ گیا ہے جھٹے جھٹلے ریوڑی کے پھیر میں (مؤلف)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شکر

شُکرانا (۱) اسم مذکر:- وہ خشکہ جس میں کھانڈ اور گھی ڈالکر کھلائیں۔ کھانڈ چاول کی ضیافت ✦ ص

دخترِ رز سے ہمارا باندھ دے گر تو نکاح ✦ خوب کھلوائینگے اے ملا تجھے شکرانا ہم (سودا)

شُکرانَہ (۱) اسم مذکر:- (۱) شکریہ۔ سپاس ✦ منت۔ احسان (۲) وہ روپیہ جو مقدمہ جیتنے کے بعد بطور شکریہ حسب اقرار وکیل کو دیں ✦

شکرانہ ادا کرنا (۱) فعل متعدی:- سپاس گزاری کرنا۔ شکر بجالانا۔ احسان ماننا۔ احسان مندی ظاہر کرنا۔ شکر گزاری کرنا ✦

شکرہ (ف) اسم مذکر:- باز کی قسم کا ایک شکاری پرند۔ اہمر۔ اشکرہ۔ ایک قسم کا باشہ ✦

شکرہ پالنا (۱) فعل متعدی:- خرچ باندھنا۔ خرچ سر لینا۔ بھروسا کرنا۔ جیسے "پرائے ہاتھ پر شکرہ پالنا" یعنی پرائے بھروسے پر کوئی کام کرنا ✦

شکری (ف) اسم مؤنث:- ایک قسم کا فالسہ جو نہایت شیریں اور بڑا ہوتا ہے ✦

شِکَست (ف) اسم مؤنث:- (۱) ٹوٹ پھوٹ۔ شکستگی جیسے "شکست و ریخت کی مرمت" (۲) ہار۔ ہزیمت۔ مغلوبیت۔ مات۔ زک (۳) بیچ۔ کمی۔ نقصان ✦

شِکَست دینا (۱) فعل متعدی:- ہرانا۔ ہٹانا۔ پس پا کرنا۔ مغلوب کرنا۔ مات دینا۔ بھگانا ✦

شِکستِ فاحش (ف+ع) اسم مؤنث:- شرمناک۔ شکست زبوں۔ بیہوں کی شکست۔ بڑی شکست ✦

شِکستِ فاش (ف) اسم مؤنث:- ظاہر شکست۔ ایسی شکست جس میں کسی کو کلام نہو۔ بھاری شکست ✦

شکست و ریخت (ف) اسم مؤنث:- ٹوٹ پھوٹ۔ گری پڑی ✦

شِکست ہونا (۱) فعل لازم:- ہار ہونا۔ مات ہونا۔ ہزیمت پانا۔ پس پا ہونا۔ بھاگ جانا ✦

شِکستگی (ف) اسم مؤنث:- ٹوٹ پھوٹ۔ شکست و ریخت۔ خستگی ✦

شِکَستَہ (ف) صفت:- (۱) ٹوٹا ہوا۔ خستہ۔ ریختہ۔ گرا ہوا (۲) گھسیٹ وہ خط جو گھسیٹ کر لکھا جائے اور کسی قاعدہ کی پابندی نہو۔ نستعلیق کے برخلاف ✦

شکستہ حال (ف+ع) صفت:- تباہ حال۔ خستہ حال۔ زدہ حال۔ مصیبت زدہ۔ آفت زدہ۔ پریشان حال ✦

شکستہ حالی (ف+ع) اسم مؤنث:- پریشانی۔ پراگندگی۔ خستہ حالی۔ تباہی۔ مصیبت۔ آفت۔ رنج ✦

شکستہ خاطر (ف+ع) صفت:- رنجیدہ دل۔ غمگین۔ غمزدہ۔ دل آزردہ۔ خستہ۔ خاطر ✦

شکل

شکستہ خط (ف+ع) اسم مذکر:- ایک قسم کا خط جو نستعلیق کے برخلاف گھسیٹ کر لکھا جاتا ہے ✦ ص

کیوں میں نے خط لکھا اُسے خط شکستہ سے ✦ مارا جو خط کو پھینک کے سرنامہ پر یہ ہاتھ (الفیر)

ایسا شکستہ دل مجھے پایا ہے یار نے ✦ خط بھی جو آتا ہے تو شکستہ لکھا ہوا (مؤلف)

شَکل (ع) اسم مؤنث:- (۱) صورت۔ چہرہ۔ مُہرہ ✦ ہیئت۔ اکار۔ روپ۔ جیسے "شکل چڑیلوں کی مزاج پریوں کا"۔ ص

منظور تھی یہ شکل تجلی کو نور کی ✦ قسمت کھُلی ترے قد و رخ کے ظہور کی (اسیر)

(۲) مانند۔ مشابہ۔ مثل ✦ ص

کھُنکی باندھے ہے وہ ماہ میں ڈرتا ہوں ✦ شکل غربال نہ پڑ جائیں قمر میں سوراخ (جرأت)

تڑپتا ہوں دن رات میں شکل بسمل ✦ مرے سر کو کس دن قلم کیجیے گا (عاشق)

(۳) وضع۔ تراش خراش۔ رنگ۔ ڈھنگ۔ انداز (۴) ڈھب۔ طور۔ طریق۔ طرح۔ ص

ہوا نظروں سے وہ غائب تو ہم آنکھوں کو رو بیٹھے
کسی شکل اب نظر آتا نہیں اُس کا نظر آنا ✦ (جرأت)

نکلے ناوں کی ہوس دل سے ہمارے کس شکل
ترے سوفاروں میں گر صورت منقار نہو (ناسخ)

(۵) صفت:- نوع۔ قسم۔ جنس۔ فصل۔ بھانت (۶) ا:- ڈول۔ انداز۔ نقشہ۔ ڈھانچا (۷) ا:- ہیکل۔ مورتی۔ مورت۔ بت (۸) ا:- اقلیدس میں شکل وہ ہے جو ایک حد یا کئی حدوں سے محدود ہو (۹) تدبیر۔ موقع۔ اُپائے جیسے "روزگار کی شکل نہیں نکلتی" (۱۰) ا:- حالت۔ گت۔ گتی۔ ص

حیرت سے تیرے دیکھنے والے کی ہے یہ شکل ✦ جس شخص نے دیوار کو دیکھا اُسے دیکھا (داغ)

شکل بگاڑنا (۱) فعل متعدی:- (۱) صورت بگاڑنا۔ چہرہ کو بدروپ کر دینا۔ اس قدر مارنا کہ صورت نہ پہچانی جائے۔ بدروپ کرنا (۲) چہرے کی لینا۔ چہرے کو بدہیئت بنانا (جو لوگ بیغیرت کرنا اس کے معنی گھڑتے ہیں وہ دھوکا دیکر رسوخ بڑھاتے ہیں)

شکل بنانا (۱) فعل متعدی:- (۱) ڈول ڈالنا۔ خاک ڈالنا (۲) روپ دھارنا۔ کسی صورت کا اختیار کرنا۔ نقل کرنا (۳) چہرہ بنانا۔ منہ بگاڑنا ✦

شکل تو دیکھو (۱) محاورہ طنزاً:- قابلیت تو دیکھو۔ لیاقت تو دیکھو۔ منہ تو دیکھو۔ یہ منہ اور مسور کی دال۔ ص

شکل تو دیکھو مُصوّر کھینچیگا تصویر یار ✦ آپ ہی تصویر اُس کو دیکھ کر ہو جائیگا (ذوق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شکل سے بیزار ہونا (۱) فعل لازم: کسی کی صورت سے نفرت کرنا۔ کسی کے ملنے یا ملاقات کرنے سے بھاگنا۔ نہایت ناراض ہونا۔ از حد متنفر ہونا۔ سے
اچھا اثر کیا مری الفت نے یار پر ۔ لیتے ہی دل کے شکل سے بیزار ہو گیا (تسلیم)

شکل نکالنا (۱) فعل متعدی: (۱) موقع نکالنا۔ تدبیر سوچنا۔ اُپاے کرنا (۲) صورت کا خوشنما کرنا۔ جوبن نکالنا جیسے "اب تو اس نے اچھی شکل نکال لی جس سے پیار آنے لگا"۔

شکل نکلنا (۱) فعل لازم: موقع یا تدبیر ہونا۔ جوبن آنا۔ صورت کا خوشنما معلوم دینا۔

شکل و شمائل (ع) اسم مؤنث: صورت و سیرت۔ روپ۔ رنگ۔ خوبصورتی
واہ کیا خوب جوانی میں نکالا جوبن ۔ آپ کی شکل و شمائل کبھی ایسی تو نہ تھی (اسیر)
یوسف نے دیکھ کر تری تصویر یہ کہا ۔ کیوں ہو نہ ایسی شکل و شمائل کی آرزو (داغ)

شکم (ف) اسم مذکر: پیٹ۔ رودا۔ بطن۔ جھوج۔ اوجھ۔ ڈِڈھ۔ پوپٹا۔ سے
ساقی شراب سے رہے قصرِ فلک بھرا ۔ شیشے کی طرح مے سے شکم حلق تک بھرا (آتش)

شکم پرور یا بندہ (ف) صفت: (۱) پیٹو۔ کھاؤ۔ بسیار خوار۔ بڑپیٹا۔ حریص لالچی (۲) خوش خوراک۔ تن تازہ کرنے والا۔

شکم سیر (ف) صفت: پیٹ بھرا۔ بھرپور۔ اگھایا ہوا۔ آسودہ۔ اپھرا ہوا چھکا ہوا۔

شکم سیر ہو کر کھانا (۱) فعل متعدی: پیٹ بھر کر کھانا۔ چھک کر کھانا۔ یخوبی کھانا۔

شکمی (ف) صفت: (۱) پیٹ کا۔ جنم کا۔ مادر زاد۔ پیدائشی۔ جیسے شکمی اندھا یا دیوانہ (۲) بیچ کا۔ بطور خود۔ اندرونی جیسے شکمی شریک۔

شکمی کاشتکار (۱) اسم مذکر: وہ کسان جو پرائی زمین کو بونے جوتنے میں شریک ہو مگر اُس کا نام پٹواری کے کاغذات یا سند و لست میں نہ ہو۔ اجارہ دار۔ اسامی۔ پٹّے دار۔

شکن (ف) اسم مؤنث: (۱) جھول۔ چین۔ بل۔ سلوٹ۔ چرس۔ جھری۔ چُنّٹ۔ گُنجلک۔ حُقنہ۔ سے
یہ شانۂ دل صد چاک نے کیا سیدھا ۔ شکن ذرا بھی نہ اُس زلف عنبریں میں رہی (امیر)
(۲) مرکبات میں: شکستن کا امر جو اکثر اسم فاعل ترکیبی میں مستعمل ہے جیسے بت شکن۔ عہد شکن۔ قلعہ شکن۔

شکن پڑنا (۱) فعل لازم: چرس پڑنا۔ بل پڑنا۔ حقنہ پڑنا۔ سلوٹ ہونا۔

شکن ڈالنا (۱) فعل متعدی: نشان ڈالنا۔ کاغذ موڑ کر نشان کرنا۔ تہ کرنا۔

شکنجہ (ف) اسم مذکر: (۱) مجرموں کو سخت سزا دینے کی ایک کل کا نام جس میں اُن کی ٹانگیں کس دی جاتی ہیں (۲) جلد سازوں کے ایک پیچ دار اوزار کا نام جس میں کتابیں دبا کر کاٹتے یا پشتہ کس کر تیلا کرتے ہیں۔ اس میں چوڑیاں سی بنی ہوئی ہوتی ہیں اس کے ذریعہ سے پیچ کسا جاتا ہے (۳) عذاب سخت۔ تعذیب۔ دکھ۔ سزا (۴) کولھو۔ پیلنے کا آلہ یا اوزار (۵) روئی دبانے کی کل۔

شکنجۂ آبی (ف) اسم مذکر: ایک قسم کے روئی دبانے کے پیچ کا نام جو پانی کی داب کے ذریعہ سے نہایت کم حجم کر دیتا ہے۔ اس کا موجد ایک شخص براما نامی یورپین تھا چنانچہ اس کا نام شکنجہ براما ہی مشہور ہے۔

شکنجہ کرنا (۱) فعل متعدی: دُکھ دینا۔ تکلیف دینا۔ تنگ کرنا۔

شکنجے (۱) اسم مذکر: (۱) شکنجہ کی جمع (۲) واحد کی وہ صورت جو حروف مغیرہ کے آ جانے سے تبدیل یائے مجہول ہو جاتی ہے۔

شکنجے میں کھنچوانا (۱) فعل متعدی: شکنجے کے ذریعہ سے عذاب سخت دلوانا کولھو میں پلوانا۔ سے
نام جس نے عشق بکار و گے کتابی کے لیا ۔ اسکو زلفوں کے شکنجے میں وہ کھنچوانے لگے (آتش)

شکنجے میں کھینچنا (۱) فعل متعدی: تانسنا۔ سیدھا بنانا۔ سخت تکلیف دینا۔ دق کرنا۔ نہایت تنگ کرنا۔ ضیق میں کرنا۔ حبس میں نکالنا۔ اذیت پہنچانا۔ کولھو میں پیلنا۔ عذاب سخت دینا۔ نفس تنگ کرنا۔

شکوا (ع) اسم مذکر۔ صحیح املا (شکویٰ): گلہ۔ شکایت۔

شکوہ (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (شکوا)۔ سے
معشوق بے نیاز ہے عاشق کو چاہئے ۔ لب سے کرے جو شکوہ تو دل سے دعا کرے (داغ)

شکوہ گزاری (ف) اسم مؤنث: گلہ گزاری۔ شکایت دوستانہ۔ اُلاہنا دینا۔
اس سے گلہ کیا کبھی اُس سے گلہ کیا ۔ اوقات یوں نہیں شکوہ گزاری میں کٹ گئی (مصحفی)
بر سر شکوہ ہی لائی نہ ہمیں انکی نگاہ ۔ تا اسی پردے میں ہم شکوہ گزاری کرتے (اعلم)

شکوہ (ف) اسم مذکر: دہابت۔ رعب داب۔ شان۔ شوکت۔ حشمت۔ بزرگی۔ دکھاوٹ۔ تکلف۔

شکیب یا شکیبائی (ف) اسم مذکر: صبر۔ سنتوکھ۔ آرام۔ تحمل۔ بردباری سے
ضعف نے ایسا بٹھایا اسکی بزم ناز میں ۔ میں نے یہ جانا مجھے حاصل شکیبائی ہوئی (داغ)

شکیل (۱) صفت: صورت دار۔ وضعدار۔ خوبصورت۔ خوش وضع۔
(جن لغات والوں نے اسے ان معنی میں عربی قرار دیا ہے وہ خطا پر ہیں کیونکہ عربی میں اس کے معنی مکر و فریب کے آئے ہیں اور فارسی میں یہ لفظ کسی استاد کے کلام یا تصانیف ایران میں نہیں پایا جاتا۔ پس ان معنوں میں اردو والوں کی گھڑت ہے۔ اسلئے اس کو اردو ہی کہنا چاہیے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شکی

شَکِیلہ (ا) اسم مؤنث۔ خوبصورت عورت جمیلہ۔

شِگاف (ف) اسم مذکر۔ چیرا۔ درز۔ دراڑ۔ چھری۔ قلم کے بیچ کا چراؤ۔

شِگاف دینا یا لگانا (ا) فعل متعدی۔ (۱) قلم کو چیرنا (۲) چیر لگانا۔ زخم کو نشتر

شِگُفتگی (ف) اسم مؤنث۔ پھول کا کھلنا۔ وا شدگی۔ خوشی۔ انبساط۔ فرحت۔ سرسبزی۔ شادابی۔

شِگُفتہ (ف) صفت۔ کھلا ہوا۔ خوش۔ مفرح۔

شِگُفتہ بحر (ف ع) اسم مؤنث۔ عروض کی ایسی بحر جس کے اشعار میں دلبستگی اور طبیعت کی روانی پائی جائے۔ چلتی ہوئی بحر۔

شِگُفتہ خاطر (ف ع) اسم مذکر۔ خوش دل۔ خوش مزاج۔ زندہ دل۔

شِگُفتہ رُو (ف) اسم مذکر۔ ہنس مکھ۔ خندہ پیشانی۔

شُگُن (ف ہ) اسم مذکر۔ (۱) فال نیک۔ شگون۔ سگون (۲) ہ۔ شگن۔ نذرانہ نقد۔ (یہ لفظ فارسی اور سنسکرت دونوں میں ایک ہی طرح پر آیا ہے یعنی کاف تازی دونوں جگہ موجود ہے مگر اب اب کرکے کاف فارسی سے زیادہ مستعمل ہوگیا ہے۔ اصل میں سنسکرت ہی سے یہ لفظ لیا گیا ہے۔ کیونکہ سنسکرت میں शकुन شگن بمعنی فال اور اچھی خبر دینے والا آیا ہے وہاں شین معجمہ ساکن ہے۔ فارسی میں مضموم۔ فارسی والے اسکو شگون کا مخفف کہتے ہیں۔ یہ اصل میں شک بمعنی لائق ہونا اور اُن۔ ح کلمہ زائد ہے جو تحسین کلام کے واسطے آتا ہے مرکب ہے۔ مگر ہمارا قیاس یہ کہتا ہے کہ اگر اس کو شُو بمعنی اچھا اور گُن بمعنی نتیجہ سے مرکب خیال کریں تو کیا قباحت ہے کیونکہ شگون عمدہ نتیجہ رکھنے ہی سے عبارت ہے۔ اور سنسکرت دونوں صورتوں میں رہتا ہے۔ فرہنگ ترکی میں اس کو ترکی بھی قرار دیا ہے)۔

شگن بچارنا (ہ) فعل متعدی۔ ہندو۔ ستاروں کا جوگ دیکھنا۔ سون دیکھنا۔ فال نیک دیکھنا۔

شُگن کرنا (ا) فعل متعدی۔ کسی کام کو اچھے وقت میں شروع کرنا۔

شگن لینا (ہ) فعل متعدی۔ فال لینا۔

شگنیا (ہ) اسم مذکر۔ فالیا۔ نجومی۔ رمّال۔ جوتشی۔

شِگُوفہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) غنچہ۔ کلی۔ بغیر کھلا ہوا پھول۔ زہرہ (۲) گل۔ پھول۔ پُہپ (۳) کسی عجیب یا انوکھی بات کا ظہور۔ شاخسانہ۔ چٹکلہ۔ ع

گل پھولے سماتے نہیں ہیں جامے میں اپنے
کیا دے نئے یہ شگوفہ ہے نسیم سحری کا (مؤلف)

نوال کو دِل غشق حسن آیا زمانے میں پسند • یہ شگوفہ لے چلے ہم آگے اس گلزار سے (لااعلم)

شگو

نیا ہے کیا شگوفہ یہ کہ اکثر • رہا ہے پھول پڑتا گلستاں میں (میر)

اس چہرے کی خوبی سے عبث گل کو جتلایا • یہ کون شگوفہ سا چمن زار میں لایا (ایضاً)

شگوفہ پھولنا (ا) فعل لازم۔ کسی عجیب و غریب بات کا ظاہر ہونا۔ انوکھی بات نکلنا۔ ناگہانی امر پیش آنا۔ فتنہ کھڑا ہونا۔ دیدہ و سوخت منشی جواہر سنگھ جوہر لکھنوی)

اُن کے جھلانے سے اُٹھیگا کسی دن فتنہ • دیکھنا میٹھی نگاہوں کو کھانیکا مزا
ہنسلئے غنچہ دہن اُن سے نہیں ہے اچھا • دیکھ لینا کہ کوئی تازہ شگوفہ پھولا

رنگ گئی اور ہوا ایسے ہم اب بھول گئے
شل گل حسن دو روزہ پہ عبث پھول گئے

کیا باغ کوے یار ہے سیر اس کی کیجئے • آتش شگوفے پھولتے ہیں یاں نئے نئے (آتش)

خانہ ہو چکا تیار اسے سرو روان اپنا • شگوفہ پھولنا باقی رہا ہے تخل ماتم کا (لااعلم)

صدا یہ سرزمین کوچۂ قاتل سے آتی ہے • شگوفہ پھولتا ہے اک نیا روز اس گلستاں میں (لااعلم)

شگوفہ چھوڑنا (ا) فعل متعدی۔ شاخسانہ چھوڑنا۔ کوئی نئی یا عجیب بات بیان کرنا۔ کسی فتنہ انگیز اور جدت خیز بات کا بیان کرنا۔ چھچھوندر چھوڑنا۔ ع

سرو سے قمری پھرے ہے بگلی بگڑی باغ میں • کیا شگوفہ تو گیا سرو خراماں چھوڑ کر (احسان)

سنتے انہیں بلبل بیدل کی جو گل آتا • کیا تو نے شگوفہ یہ صبا کان میں چھوڑا (آتش)

دل خون ہوئے اک دم میں ہزار دل کے شگوفہ کیا تو نے شگوفہ یہ نیا آن کے چھوڑا (ظفر)

شگوفہ دکھانا (ا) فعل متعدی۔ لکھنؤ۔ مصیبت دکھانا۔ آفت پیش لانا۔ بلاؤں میں پھنسانا۔ ناگہانی فتنہ میں مبتلا کرنا۔ امر عجیب و غریب پیش لانا۔ کوئی انوکھا معاملہ پیش کرنا۔

نرگس چشم نے تیری مجھے بیمار کیا • سنبل زلف نے آفت میں گرفتار کیا
گل رخسارہ رنگیں نے دل افگار کیا • سرو قامت نے مجھے بید صفت زار کیا
تخم الفت نے شگوفہ یہ دکھایا مجھکو
دشت پُر خار کے کانٹوں پہ لٹایا مجھکو
(منشی امیر اللہ تسلیم)

شگوفہ کھلانا (ا) فعل متعدی۔ (۱) پھول کھلانا۔ بہار دکھانا۔ ع

کیا فصل بہار ہی نے شگوفے ہیں کھلائے • معشوق ہیں پھرتے سر بازار سنبھلتی (امانت)

(۲) کسی عجیب و غریب امر کا پیش لانا (۳) فتنہ اُٹھانا۔

شگوفہ کھلنا (ا) فعل لازم۔ کلی کا پھولنا۔ گل کھلنا۔ عجیب و غریب بات کا پیش آنا۔ فتنہ اُٹھنا۔

شگوفہ لانا (ا) فعل متعدی۔ کوئی نئی بات کرنا۔ انوکھی بات کرنا۔ کوئی عجیب و غریب

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

امر پیش لانا - رنگ لانا - سوانگ لانا - فتنہ برپا کرنا - آفت لانا ؎

شورشیں باقی ہیں زمیں تا پہ آتی ہے بہار ❊ دیکھیے کیا کیا شگوفے ابکے لاتی ہے بہار

کس روش کس رنگ سے کیا کہتی آئی ہے بسنت ❊ اک شگوفہ سا نیا گلشن میں لائی ہے بسنت (ظفر)

صحن میں میرے اے گل مہتاب ❊ کیوں شگوفہ تو کھلنے لایا (میر)

اے اشک بھی آگے ہر شاخ مژہ نرگس ❊ ایک اور شگوفہ تو یہ آج نیا لایا (نصیر)

ہولی تو اپنا رنگ دکھانے کی بردلا ❊ لائی ہے ایک شگوفہ نیا پیشتر بسنت (ایضاً)

شگُون (مفرس) اسم مذکر:- (۱) فال - تفوّل - فالِ نیک و بد - سُون ❊ مبارک و مسعود ساعت کا دیکھنا خواہ پرندوں کے اڑنے خواہ بولنے خواہ آدمیوں اور وحوش کے چلنے پھرنے یا پاسہ و نقوش وغیرہ کے ذریعہ سے ہو - اس لفظ کی تحقیق لفظ شگن میں بخوبی لکھی گئی ہے) (۲) نسبت یا منگنی کی رسم (۳-۱) نیگ - نذرانہ ❊

شگُون کرنا (۱) فعل متعدی:- نیک ساعت میں کسی کام یا رسم کو شروع کرنا - تبرکاً کسی ... کرنا - بات ٹھہرانا - نسبت کرنا ❊

شگُون لینا ... فعل لازم:- فال لینا - سُون لینا - کسی کام کے ہونے نہ ہونے کا وقت دیکھنا - مبارک گھڑی دیکھنا ؎

وہ آتے کب ہیں مگر ہم نے ان کے آنے کا ❊ شگون سن کے کچھ آواز زاغ سے تو لیا (ظفر)

شگُون منانا (۱) فعل متعدی:- بری ساعت کو دیکھنا - شگن بچانا - مبارک اور نامبارک ساعت کا خیال کرنا ❊

شگُون ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) کسی کام کا ساعت سعید میں شروع کیا جانا - اچھی فال نکلنا (۲) نسبت یا منگنی کی رسم کا ادا ہونا ❊

شگُونیا (۱) اسم مذکر:- دیکھو شگنیا ❊

شَل (ع) صفت:- ہاتھ پاؤں کا کام سے جاتا رہنا - ہاتھ یا پاؤں کا رُک جانا - جھکنا - بیکار ہونا - رہ جانا - تکان - تھکاوٹ - سُن ہو جانا - تھکا ماندہ - سُست ❊

شَل ہو جانا (۱) فعل لازم:- تھک جانا - کام سے - ہاتھ یا پاؤں کا جاتا رہنا - ہاتھ پاؤں کا رہ جانا - سست و بےحرکت ہو جانا - تھک کر چور ہو جانا - ہاتھ پاؤں کا سُن ہو جانا ؎

نکلے بل تیری زلف کا کیونکر ❊ ہاتھ شانے کا اے پری شل ہے (امانت)

سخت جانی کا برا ہو دل ہے شرمندہ نسیم ❊ پھر گیا خنجر کا منہ شل ہو گئے بازوے دوست (نسیم دہلوی)

شَلجَم (معرب شلغم) اسم مذکر:- ایک ترکاری کا نام جو مولی کی قسم میں سے ہے، مزاجاً دوم درجہ میں گرم تر - پنجاب میں اس کو سنکل کشمیر میں گونگلو کہتے ہیں ❊

شَلجَمی (ف) صفت:- منسوب بہ شلجم ❊

شَلجَمی آنکھیں (۱) اسم مؤنث:- بڑی بڑی آنکھیں ❊

شَلَک یا شَلَق (ت) اسم مؤنث:- (صحیح شِلِک) (۱) بندوقوں یا توپوں کی باڑھ جو سلامی کے واسطے چھوڑی جائے (۲) توپ یا بندوق کی آواز جو کسی خوشی میں کی جائے ؎

مے خانہ میں جو قلقل مینا کی ہے صدا ❊ گویا یہ عید گاہ ہے شلک ہے عید کی (اسیر)

(۳-۱) بازاری:- گوز - پاد ❊

شَلَک اُڑانا (۱) فعل متعدی:- (۱) باڑھ چھوڑنا - بندوق یا توپ چلانا - سلامی اُتارنا (۲) شگوفہ چھوڑنا - چھچھوندر چھوڑنا - اشتلم چھوڑنا - گپ اُڑانا (۳-۱) بازاری: پاد مارنا - گوز لگانا ❊

شِلِنگ (انگلش) shilling اسم مذکر:- چاندی کا انگریزی سکہ جو پہلے آٹھ آنے کے برابر تھا مگر اب دس آنے میں چلنے لگا ہے - اس کا رواج انگلستان میں ہے یہاں دس آنے خرچ کریں تو وہاں ایک شلنگ کی چیز ملے - پونڈ کا بیسواں حصہ ❊

شِلَنگ (ف) اسم مذکر:- ورزش کی بیٹھک - ڈگ - دو قدم کے درمیان کا فاصلہ - جست - تڑپ - کسی جگہ سے اچھلنا اور پھر وہیں آ جانا - زقند ؎

پاؤں کا کیا بل ہے ہمارا یہ طفل اشک ❊ مژگاں کا چھوڑ دے ہے بوقت شلنگ ہاتھ (نصیر)

شِلَنگ بھرنا (۱) فعل متعدی:- چھلانگ مارنا - زقند لگانا - جست بھرنا - چوکڑی بھرنا - کودنا پھاندنا - ڈگ بھرنا - اونچا اچھلنا ؎

وحشتی تیری نگہ کا بیابانِ کعبہ دیکھ ❊ پھرنے لگے شلنگ غزال حرم کے ساتھ (انشا)

دیکھی تڑپ کہ جب دل مضطر یہ تڑپے ہے ❊ گردوں کو جا لگا نے ہے بھر کر شلنگ ہاتھ (میر)

روندِ جنوں میں کوہ تو کیا ہے کروں جو قصد ❊ جاؤں شلنگ بھر کے فلک کے رواق پہ (اسیر)

شِلَنگا (۱) اسم مذکر:- دُور دُور کا ٹانکا - ٹوپا (یہ لفظ شلنگ بمعنی فاصلہ میان دو قدم سے ماخوذ ہے) ❊

شِلَنگے بھرنا (۱) فعل متعدی:- دور دور ٹانکے بھرنا - ٹوپے لگانا - سرپے لگانا ❊

شِلَنگیں (۱) اسم مؤنث:- (جمع شلنگ) چھلانگیں - چوکڑیاں ❊

شِلَنگیں بھرنا یا مارنا (۱) فعل متعدی:- دور دور قدم رکھنا - ڈگیں بھرنا - چھلانگیں مارنا - چوکڑیاں بھرنا - زقندیں لگانا - ٹھیکیاں لگانا - اچھلنا کودنا ❊

شَلوار (ف) اسم مذکر:- (مرکب از شل + وار) بمعنی نسبت ... پجامے کے نیچے پہننے کا جانگیا - گھٹنا - ازار - پجامہ - تنبان ❊

شَلوک (س) श्लोक اسم مذکر:- چار پد کا سنسکرت چھند - شعر - فرد - دوہا - مصرع - کبت - پد - نظم - بیت - سرمند ❊

شَلوکہ (ف) اسم مذکر:- ایک قسم کا کرتہ - روئیدار کرتی - بامرزئی یا نیم آستین جو بچوں کو

شلہ

اگر سینہ گرم کرنے کے واسطے پہنا دیتے ہیں ۔سینہ بند۔ وہ کپڑا جو بچوں کے کرتوں پر میلا نہ ہونے کی خاطر سے باندھ دیتے ہیں ۔ ؎

ہجر میں لاغر بدن حد سے زیادہ ہوگیا ۔ جو غلو کا تھا ہمارا وہ لبادہ ہوگیا (ناسخ)

شُلّہ (ف) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا کھانا جو چاولوں کو گوشت کے شوربہ میں بطور ہریسہ نہایت گلا کر پکایا جاتا اور جاہل لوگ اُسے شولہ کہتے ہیں ۔ بعض اوقات پتلی کھچڑی کو بھی شولہ کہتے ہیں (فرہنگ رشیدی ۔ سراج اللغات ۔ برہان قاطع وغیرہ میں بلا تشدید صحیح لکھا ہے)

شَلیتہ یا شلیتا (ہ) اسم مذکر ۔ ٹاٹ کا بڑا تھیلا جس میں خیمہ تہ کر کے رکھا جاتا ہے جیسے شلیتے میں میخ نہ رکھئے لشکر میں شیخ نہ رکھئے یعنی میخ شلیتے کو پھاڑتی ہے اور شیخ جنگ کی گوں کا نہیں ہوتا ۔

شُمار (ف) اسم مذکر ۔ (۱) گنتی ۔ تعداد ۔ کمیت ۔ حساب ۔ لیکھا ؎

شمار اپنی خطاؤں کا بتا دوں ۔ تمہیں شاید حساب آئے نہ آئے (مراغ)

(۲-۱) اندازہ ۔ تخمینہ ۔ جانچ ۔

شمار سے باہر یا زیادہ (۱) تابع فعل ۔ انگنت ۔ بے شمار ۔ بے حساب ۔ بے تعداد ۔

شمار کرنا (۱) فعل متعدی ۔ گننا ۔ حساب کرنا ۔ اندازہ کرنا ۔ جانچنا ۔

شمار کنندہ (ف) اسم مذکر ۔ (حساب میں) کسر وہ عددوں سے بیان کیجاتی ہے جس میں ایک عدد اوپر ہوتا ہے ایک نیچے اور بیچ میں ایک خط عرضی کھینچ دیتے ہیں نیچے کے عدد کو نسب نما یا مخرج یا مقام یعنی اکائی کے حصوں کی مساوات اور برابری دکھانے والا اور اوپر کے عدد کو شمار کنندہ یا کسر یا بسط کہتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ عدد کے جس قدر حصے کئے تھے اُن میں سے کس قدر کسر بنانے کے واسطے لئے ہیں ۔

شَمّاس (ع) اسم مذکر ۔ (۱) آفتاب پرست ۔ سورج کی پرستش کرنے والا ۔ گبر ۔ ترسا (۲) وہ شخص جس نے آتش پرستی کا طریقہ ایجاد کیا تھا ۔ قوم ترسا کا سردار یا پجاری جو بیچ میں سے سر منڈا کر معبد میں بیٹھا رہتا ہے ۔

شِمال (ع) اسم مؤنث ۔ دست چپ ۔ بایاں ہاتھ ۔ جانب قطب شمالی ۔ اُتر ۔ (چونکہ یہ سمت کعبہ کے بائیں ہاتھ کو ہے اور اہل عرب نے کعبہ کو ایک شخص ٹھیرا کر اس کا سینہ مشرق کو پیٹھ مغرب کو مانی ہے اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا) ۔

شمال رُو یا شمال رُویہ (ع + ف) صفت ۔ وہ مکان جس کا رُخ اُتر جانب ہو ۔

شِمالی (ع) صفت ۔ شمال سے منسوب ۔ اُتر کا ۔

شمالی ہوا (۱) اسم مؤنث ۔ اُترا ۔ باد شمال ۔

شم

شَمائل (ع) اسم مذکر ۔ (۱) جمع (شمیلہ و شمال بمعنی خصلت) عادتیں ۔ خصلتیں ۔ سیرتیں (۲) مرادف شکل ۔

شِمر (ع) اسم مذکر ۔ یزید کے ایک سپہ سالار یا فوجدار کا نام جس ملعون نے حضرت امام حسین علیہ السلام کو میدان کربلا میں شہید کیا تھا ۔ پس اسی وجہ سے یہ لفظ مردود ۔ ملعون ۔ نابکار ۔ بدذات ۔ مشہور ۔ ظالم کے معنی میں مستعمل ہوگیا ہے ۔

شَمس (ع) اسم مذکر ۔ سورج ۔ آفتاب ۔

شمسہ (ع) اسم مذکر ۔ (۱) وہ سُنہری چاند جو کلس یعنی قبہ میں لگاتے ہیں (۲) وہ گول گول چپٹے کلابتونی یا زمردیں حلقے جو تسبیح میں ہر ثلث پر خوبصورتی و شمار کے واسطے پھندنے کی مانند بنا کر ڈال دیتے ہیں ۔ علاقہ تسبیح ۔ ؎

زاہد میں پڑھوں اسے جو نام اپنے صنم کا ۔ خورشید ابھی ہوں تری تسبیح کے شمسے (ناسخ)

نہ کیوں لخت دل اپنے پڑے تار اشک خوں میں ہوں
کہ یہ شمسے ہیں نیلم کے ہیں تسبیح مرجاں میں } (صاحب)

شَمسی (ع) صفت ۔ منسوب بہ شمس جیسے شمسی برس یا مہینا وغیرہ جو سورج کی چال کے موافق قرار دیا گیا ہے ۔ آفتابی ۔ سنکرانتی ۔

شمشاد (ف) اسم مذکر ۔ ایک خوش قد درخت کا نام جو سرو کی قسم میں سے ہے اور اکثر معشوق کے قد کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں ۔

شمشیر (ف) اسم مؤنث ۔ (مرکب از شم ۔ شیر) ایک ہتیار کا نام جو دُم شیر یا ناخن شیر کی (دم و ناخن کی مانند) صورت پر بنا ہوا ہوتا ہے ۔ تلوار ۔ کھانڈا ۔ سیف ۔ کھڑگ ۔ تیغ ۔ ؎

برش کب تیغ ابرو کی ہے تیغ سے تو کو ۔ کہاں شمشیر چاندی کی کہاں شمشیر لوہے کی (ناسخ)

(اگرچہ یہ لفظ بہ یائے مجہول ہے اور اکثر جگہ ساتذۂ فارسی کلام میں بھی اسکا قافیہ بیائے مجہول پایا گیا ہے ۔ گو ۔ ۔ ۔ لہجے کے موافق یا ئے معروف پڑھیں مگر اردو والوں نے بہ یائے معروف تکبیر کے وزن پر باندھا ہے ۔ لیکن صاحب برہان بھی اسی وزن پر کہتے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ دونوں طرح جائز ہے)

شمع (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) موم ۔ مدہرل ۔ مرجع (۲) موم کی بتی ۔ چربی کی بتی ؎

داغ اپنے دل صد چاک میں یوں جلتا ہے ۔ جس طرح شمع مزار شہدا جلتی ہے (اسیر)

(یہ لفظ عربی میں بہ فتح اول و دوم موم کے معنی میں آتا ہے مگر اختلاط عرب و عجم وغیرہ سے بہ سکون ثانی مستعمل ہوگیا) ۔

شمع دان یا شمعدان (ع + ف) اسم مذکر ۔ بتی دان ۔ وہ چیز جس میں موم کی بتی لگا کر جلاتے ہیں ۔

شمع رُو (ع + ف) صفت ۔ (شاعر) نورانی چہرے والا ۔ خورشید رو ۔ خورشید طلعت ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شمع

معشوق ٭ ؎

یہاں تک شمع رویوں کو مری قربت سے نفرت ہے
کہ گل ہوئے چراغ و شمع گر آوے مرے گھر میں (صرق)

شمع بڑھانا (۱) فعل متعدی۔ شمع گل کرنا۔ بتی بجھانا ٭ ؎

دم بدم اُس بتِ طنّاز کا بڑھتا ہے حجاب
اب کوئی شمع کو محفل سے بڑھا کر لیجائے (امیر)

شمعِ سحری (ع۔ف) اسم مؤنث۔ چراغِ صبح ٭ قریب الزوال۔ عنقریب فنا ہونے والا۔ عنقریب گل ہونے والی شمع ٭ ؎

بزم ہستی میں کچھ آسودہ نہیں ہم بیٹھے ٭ مثل شمع سحری ہم کو سفر ہے درپیش (مصحفی)

شمع کا رو و پُشت برابر ہے (۱)۔ کہاوت۔ صافِ باطن آگے پیچھے یکساں ہیں ٭

شمعِ مُردَہ یا چراغِ مُردَہ (ف) اسم مؤنث اول و مذکر دوم۔ چراغ افسردہ۔ بجھا ہوا چراغ۔ بجھی ہوئی شمع ٭ ؎

شمع مُردہ کے لئے ہے دم عیسیٰ آتش ٭ سوزشِ عشق سے زندہ ہوں محبت کے قتیل (ذوق)

دل افسردہ پہ بھاتا نہیں نہو ٭ کام اس چراغ مردہ کو کیا ہے لگن کے ساتھ (ایضاً)

شمْلَہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) کندھے پر ڈالنے یا سر سے باندھنے کی شال مگر اردو میں معنی آخر مستعمل ہے۔ عمامہ۔ پگڑی۔ ایک خاص قسم کی دستار جیسے شملہ مقدار علم ؎

زیب زینت کنج دشمِ وابستہ گیسو کو ہیں ٭ پیچ جو سر پر پڑا شملہ ہمارا ہو گیا (برق)

(۲۔۹) طرہ۔ عمامہ کا سرا یا چوٹی۔ دُنبالۂ عمامہ ٭

شُمُول (ع) اسم مذکر۔ اکٹھا۔ محیط یا شامل ساتھ۔ ہمیت ٭ تمام۔ سب۔ جملہ۔ مجموعہ ٭

شَمَّہ (ع) اسم مذکر۔ ذراسی خوشبو۔ تھوڑی سی مہک (۲) صفت۔ اندک۔ کم۔ حبّہ۔ ذرہ۔ تنک۔ تھوڑا۔ مقدار قلیل ٭

شمیانہ (۱) اسم مذکر۔ مخفف شامیانہ ٭

شمیم (ع) اسم مؤنث۔ خوشبو۔ سگند۔ نکہت۔ باس۔ مہک۔ لپٹ ہوا سے معطر ؎

شمیم کاکل مشکیں سے میں جو اونگھ گیا ٭ تو آپ بولے کہ لو اسکو سانپ سونگھ گیا (میر)

شمیم گیسوئے مشکین یار آہی گئی ٭ تن عروسی کو بو ایک بار آہی گئی (رند)

شناخت (ف) اسم مؤنث۔ تمیز۔ پہچان ٭ واقفیت۔ شناسائی ٭

شناخت کرنا (۱) فعل متعدی۔ پہچاننا۔ تمیز کرنا ٭

شناس (ف) (مرکبات میں) جیسے مردم شناس۔ قدر شناس۔ حق شناس وغیرہ یعنی آدمی کو پہچاننے۔ قدر جاننے اور حق کی تمیز کرنے والا ٭

شناسا (ف) اسم مذکر۔ پہچاننے والا۔ شناسندہ۔ پرکھنے والا۔ تاڑو۔ تاڑ یا بھانپو۔

شوا

شیطاں جو نہ تھا جوہر معنی کا شناسا ٭ آدم اسے اک خاک کا پتلا نظر آیا (ناظم)

(مصرعہ) شناسا گر ہو تیرا کوئی پر تو تو گوہر ہو

شناسائی (ف) اسم مؤنث۔ جان پہچان۔ روشناسی۔ واقفیت۔ تعارف۔ صاحب سلامت ٭

دوست دشمن کو بنایا ہے ترے انداز نے ٭ سب کو پہچانا اگر مجھ سے شناسائی ہوئی (داغ)

جان کر پہچان کر انجان جب کوئی بنے ٭ پھر نہ ہونے کے برابر وہ شناسائی ہوئی (ایضاً)

نہیں معلوم کہ ہیں کون بلا حضرت عشق ٭ یوں تو اپنی بھی زمانے سے شناسائی ہے (ایضاً)

شَنْبِہ (ف) اسم مذکر۔ ہفتہ۔ سنیچر۔ یوم السبت (یہ لفظ بکسر بائے موحدہ و ہائے ملفوظ صحیح ہے اور اسیطرح اساتذۂ فارس کے کلام میں پایا جاتا ہے ٭

شنجرف (ف) شنگرف کا مبدّل جس کا معرب سنجرف ہے۔ ایک سُرخ رنگ کی چیز کا نام جسکو گندک اور پارے کی آمیزش سے تیار کرتے اور حل کرکے نقاشی و مصوری وغیرہ کے کام میں لاتے ہیں۔ عربی زنجرف ہندی انگر دوسرے درجہ میں حار اور بقول بعض اسی درجہ میں یابس۔ ۹ ماشے کھائے تو آدمی مر جائے ٭

شِنگرف (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (شنجرف) ٭

شنگرفی (ف) صفت۔ شنگرف کے رنگ کا۔ سرخ ٭

شنیع (ع) صفت۔ زشت۔ بد۔ خراب برا۔ نامعقول۔ معیوب۔ زبوں جیسے فعل شنیع ٭

شنیعہ (ع) اسم مذکر۔ خراب بات۔ فسق۔ فجور۔ معیوب بات۔ کار زبوں جیسے افعال شنیعہ ٭

شِواس (س [illegible]) اسم مذکر۔ لغوی معنی فنا کے موجودات۔ مخلوقات کو فنا کرنے والا۔ ہندوؤں کے تین سب سے بڑے دیوتاؤں میں سے ایک دیوتا کا نام جو ہلاک کرنے کی قدرت رکھتا اور اُس کی سب سے زیادہ پرستش ہوتی ہے مہادیو۔ مہیش جیسے کیلاش پتی۔ مہاراج مہاری۔ شنکر شو بم بم بولے" (ہندوؤں کے مذہب میں تین دیوتاؤں کو مسلّم رکھا ہے اول برہما یعنی خالق مخلوق دوم شو یعنی فنا کنندۂ مخلوقات سوم وشن یعنی رب المخلوق۔ ان میں سے وشن اور شو کی سب سے زیادہ پرستش ہوتی ہے اور برہما کی بہت کم) ٭

شِوراتری (س [illegible]) اسم مؤنث۔ ہندوؤں کے ایک مشہور اور بڑے تیوہار کا نام جو شو کی یادگار میں پھاگن بدی چودس کو منایا جاتا اور اُس میں دھوم دھام کے ساتھ برت رکھتے اور نہایت خوشی کرتے ہیں ٭

شَوّال (ع) اسم مذکر۔ مسلمانوں کا دسواں قمری مہینا۔ عید کا چاند ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ساونوں میں دیا لو مہِ شوّال دکھائی + برسات میں عید آئی قوسِ قزح کی بن آئی (ذوق)

(اس کا مادہ شول ہے جسکے معنی اونٹنی کا دُم اُٹھانا اور کسی چیز کا اُٹھایا جانا ہے چونکہ اس مہینے میں اُونٹنیاں وضعِ حمل کے قریب ہونے کی وجہ سے دُم اُٹھایا کرتی تھیں اور اہلِ عرب اس ماہ میں لڑائی موقوف رکھتے اور سیر و شکار کے واسطے اپنے گھروں سے باہر نکل جایا کرتے تھے جس سے اونٹنیوں کے حمل کی حفاظت اور بچوں کی ترقی اصل مقصود ہوتی تھی اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا)

شِوالا (ہ) اسم مذکر۔ مرکب از (شِو + آلا) مہادیو کا استھان۔ شوجی کا مندر + ــہ
مہیش گھر

مقیم کوئے خرابات ہوں سنو اے بحر + مسجدوں کا ہوں خادم نہ میں شوالوں کا (بحر)

شوب (ف) اسم مذکر۔ شوبیدن کا حاصل مصدر۔ دھوپ۔ دُھلائی۔ دُھلنے کا فعل جیسے "دُھوبی شوب میں پھٹ گیا"۔

شوب پڑنا (۱) فعل لازم:۔ (۱) کپڑے کا ایک بار دھویا جانا دھوب پڑنا۔ دھونے میں آنا ــہ

شبنم سے شبِ ہجر کی ظلمت نہیں جاتی + سو شوب پڑیں تو بھی یہ رنگت نہیں جاتی (داغ)

(۲) بازاری:۔ قید ہونا۔ قید بھگتنا جیسے "اُن پر تو کئی شوب پڑ چکے ہیں یہ کیا جیلخانہ سے ڈرتے ہیں"۔

شوخ (ف) صفت:۔ (۱) طرار۔ بیباک۔ دلیر۔ طنّاز۔ جلد باز۔ تیز۔ چالاک۔ ترتریا۔ چنچل۔ اچپل۔ چھبیلا۔ چلبلا۔ بے چین طبیعت کا (۲) شریر۔ نٹ کھٹ۔ دنگئی۔ بد۔ کھوٹا ــہ

شہر کے شوخ سادہ رو لڑکے + ظلم کرتے ہیں کیا جوانوں پر (میر)

(۳) گستاخ۔ بے ادب + ڈھیٹ۔ نگر (۴-۱) ۔ کھلاڑی۔ کھلنڈرا + دل لگی باز۔ زندہ دل۔ ظریف (۵-۱) اسم مذکر۔ معشوق۔ دلبر۔ دلربا ــہ

اے داغ اسی شوخ کے مضمون بھرے ہیں + جسنے ترے اشعار کو دیکھا اُسے دیکھا (داغ)

اے داغ سناتے غزل اُس شوخ کو ہم بھی + گر شعر کوئی قابل انعام نکلتا (ایضاً)

ناز کرتی ہوئی ہم پر جو صبا آتی ہے + کوچۂ زلف سے اُس شوخ کے کیا آتی ہے (ظاہر)

بوجھ ہے سو بیجو د رفتار ہے تیرا اے شوخ + اس روش سے نہ قدم تونے اُٹھایا ہوتا (میر)

ہجر تا چند ہم اب وصل طلب کرتے ہیں + لگ گیا ڈھب تو اُسی شوخ سے ڈھب کرتے ہیں (ایضاً)

(۶-۱) رنگ کی تیزی۔ ڈہڈہا چہچہاتا رنگ۔ تیز ــہ

تھا بسکہ شوخ اُس بُتِ گل پیرہن کا رنگ + دُہری قبا میں بھی نہیں چھپتا بدن کا رنگ (غافل)

رنگِ گل سے خون ہمارے آبلوں کا شوخ ہے + نقشِ پا سے پھوٹتا جاتا ہے گلشن زیرِ پا (آتش)

(۷-۱) عورت۔ علّامہ۔ قطامہ۔ فاحشہ۔ چھنال۔ کھلاڑن۔ ادادی (۸-۱) فتنہ انگیز۔ فتنہ زا۔ فتّان۔ معشوق کی آنکھ کی تعریف میں یا نڈر اور بیباک دیدہ کی نسبت بولتے ہیں۔ چنچل۔ نڈر رہنے والی آنکھ + ــہ

ایک نگہ کی اُمید بھی اُسکی چشم شوخ سے ہم کو نہیں + ایدھر اودھر دیکھ لگا پر ہمسے آنکھ پرا دیگا (میر)

شوخ چشم یا شوخ دیدہ (ف) صفت:۔ بےحیا۔ بےشرم۔ بےغیرت۔ وہ شخص جس کی آنکھ میں ذرا سیل نہو + بے ادب۔ گستاخ + ڈھیٹ۔ شوخ مزاج ــہ

کدھر جاتا ہے تو اے شوخ دیدہ + بسانِ اشکِ مردم سے رمیدہ (سوز)

شوخ چشمی (ف) اسم مؤنث:۔ بےحیائی۔ بےغیرتی۔ بےشرمی + بےباکی۔ بےحجابی۔ گستاخی۔ شرارت + ــہ

شوخ چشمی تری پردے میں ہے جب تک تب تک
ہم نظر باز بھی آنکھوں کی حیا کرتے ہیں
(?)

شوخ چشمی کرنا (۱) فعل متعدی:۔ بےباکی کرنا۔ شرارت کرنا + ــہ

انہیں نے پردے میں کی شوخ چشمی + بہت ہم نے تو آنکھوں کی حیا کی (میر)

شوخی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) بذلّہ سنجی۔ دنگا۔ نٹ کھٹی۔ گھٹائی۔ شرارت + ــہ

شوخی تو دیکھو آپ ہی کہا آؤ بیٹھو میر + پوچھا کہاں تو بولے کہ میری زبان پر (میر)

(۲) چنچل پن۔ اچپلاہٹ۔ چلبلاپن + ــہ

شوخی و شرم ادائیں تری اور وہ جھڑپاں پاس + ایک چلنے کے لئے ایک نہ چلنے کے لئے (داغ)

شوخیاں اُس برقِ وش کی بزم میں دیکھے کوئی + صاعقہ کا طور ہے اس پر گرا اُس پر گرا (ایضاً)

(۳) بےباکی۔ دلیری + بےادبی۔ گستاخی + بےحیائی۔ بےشرمی۔ (۴) طرّاری۔ اضطرابی۔ بےقراری + ــہ

شوخی سے ٹھیرتی نہیں قاتل کی نظر آج + یہ برق نظر دیکھئے گرتی ہے کدھر آج (داغ)

شوخی سے (۱) تابع فعل:۔ شرارت سے۔ بےباکی اور دلیری سے + ضد سے۔ ہٹ سے۔

شوخی کرنا (۱) فعل متعدی:۔ دنگا کرنا + شور کرنا۔ غل کرنا۔ شرارت کرنا۔ نٹ کھٹی کرنا ــہ

شوخیاں کرتے نہیں چل نکلے ہو تم حد سے سوا + باندھینگے مہندی لگا کر ہم تمہارے ہاتھ پاؤں (شوق)

شُودر (س) शूद्र اسم مذکر۔ منو کے دھرم شاستر کے موافق ہندو کی چوتھی یا خدمت کرنے والی ذات جسے بیان کرتے ہیں کہ برہما کے پاؤں سے پیدا ہوئی ہے۔ نیچی ذات۔ کمینی ذات۔ خدمتی لوگ۔ ٹہلوا۔ خدمتگار +

(اس لفظ کا مادہ شُچ शुच् بمعنی دھونا دھلانا ہے جب اس میں رک र کلمہ النسبت لگایا اور پیش کی حرکت کو بڑھا کر حسب قاعدہ سنسکرت چ च کو د द سے بدل دیا تو شودرک शूद्रक ہو گیا پھر کثرتِ استعمال سے کاف گر کر شودر رہگیا۔ اس کے لغوی معنی نہلانے دھلانے والا خدمتگار ہو کر معانئے مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا)

شور (ف) اسم مذکر:۔ (۱) غل۔ غپاڑا۔ غلغلہ۔ آشوب و فتنہ + فریاد + غوغا۔ بانگ۔ زور کی آواز۔ چیخ پکار۔ غُل۔ دُہائی۔ رولا۔ ہنگامہ۔ بلوہ۔ فتور۔ (۲) شہرہ۔ شہرت۔ دھاک۔ آوازہ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شور

دھوم + ـــہ

کیا اسکا عجب گر لب سوفار رہوں نالاں + ہے شور کمان دار کی بیداد گری کا ۔ (آباد)

بڑا شور سنتے تھے پہلو میں دل کا + جو چیرا تو اک قطرۂ خوں نہ نکلا ۔ (لا اعلم)

(۲-ا۔ع) خفگی۔ غصہ۔ جیسے "اماں کی چیز نہ لو وہ مجھ پر شور کرینگی" (۳) عشق۔ جنون۔ ولولہ +

شور پڑنا (ا۔ع) فعل لازم :۔ خفگی ہونا۔ ناراضگی ہونا۔ لتاڑ ہونا۔ فضیحتی ہونا ـــہ

دن دہاڑے جو چلی آئی تو گھر میں میرے + تو دوگانہ تیرے آنے سے مجھے شور پڑا ۔ (رنگین)

شور پشت (ف) صفت :۔ دیکھو (شورہ پشت) +

شور کرنا (ا) فعل متعدی :۔ (۱) غل کرنا۔ غوغا کرنا۔ چیخنا۔ چیخ دھاڑ مچانا۔ (۲) خفگی ظاہر کرنا۔ آنکھیں دکھانا۔ دھمکانا۔ گھرکنا جیسے "بس بوا کام کرنے دو نہیں تو اماں جان شور کرینگی" +

شور مچانا (ا) فعل متعدی :۔ دیکھو (شور کرنا نمبر ۱) ـــہ

جسمیں دیوانے ترے شور مچائیں جا کر + کیوں نہ صحرا ہے قیامت وہ بیابان بنجائے (غافل)

شور و شر (ف) اسم مذکر :۔ فتنہ و فساد۔ جھگڑا ٹنٹا۔ لڑائی دنگا۔ ہنگامہ۔ بلوہ +

شور ہونا (ا) فعل لازم :۔ غل ہونا۔ خفگی ہونا۔ دھوم ہونا +

شور (ف) اسم مذکر :۔ (۱) کھار۔ نمک ریہ۔ نونی۔ سلح (۲) صفت۔ نمکینی۔ ملاحت کھاری (۳) صفت۔ کلّر۔ وہ زمین جو کھار یا شورہ کے سبب قابل کاشت نہ ہو۔ اُزنیر (۴) صفت :۔ نحس۔ شوم۔ بد۔ نامبارک۔ جیسے "شور بخت" +

شور بخت (ف) صفت :۔ مدبر۔ بدبخت۔ بدنصیب۔ بدطالع۔ کم نصیب +

شور زمین (ا) اسم مؤنث :۔ دیکھو (شور نمبر ۳ بمعنی کلّر) +

شور لگنا (ا) فعل لازم :۔ نونی لگنا۔ کھار کا پیدا ہو جانا یا اثر کرنا +

شورش (ف) اسم مؤنث :۔ شور و غوغا + بلوہ۔ غدر۔ فساد و فتنہ + ابتری۔ پریشانی۔ آشفتگی۔ درہمی۔ برہمی۔ افراتفری۔ ہنگامہ۔ فتور۔ کھلبلی +

شورش برپا کرنا (ا) فعل متعدی :۔ فساد کھڑا کرنا۔ دنگا مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ بغاوت کرنا۔ سرکشی کرنا۔ تمردی کرنا +

شورابا (ف) اسم مذکر :۔ آب شور۔ کھاری پانی۔ کھار ملا ہوا پانی ـــہ

شورابۂ سرشت سے دھوتا ہوں زخم دل + تیزاب میرے حق میں یہ مرہم سے کم نہیں (ذوق)

(اس لفظ میں ہائے مختفی اہمیت کے واسطے ملکی مثل سبزہ، سفیدہ وغیرہ آئی ہے) ۔

شوربا (ف) اسم مذکر :۔ (۱) شروا۔ جوس۔ شورابہ۔ یخنی۔ آب گوشت پختہ۔ کسالا (۲-ا) اچار کا پانی۔ اچار میں پڑا ہوا سرکہ جو اکثر رقیق چیزوں کے واسطے بول دیتے ہیں +

شوربور (ا) صفت :۔ لتھڑ پتھڑ۔ شرابور۔ سر تا پا تر اور آلودہ۔ لتھ پتھ۔ تر بتر ـــہ

شوشہ

آج تیری گلی سے ظالم میر + لہو میں شور بور آیا ہے (میر)

شوروا یا شروا (ا) اسم مذکر :۔ دیکھو (شوربا) +

شورہ (ف) اسم مذکر :۔ ایک قسم کا کھار جو اکثر بارود یا پانی ٹھنڈا کرنے کے کام آتا اور کیاریاں کھود کر جمایا جاتا ہے۔ مزاجاً درجہ سوم کے آخر میں گرم و خشک۔ آتشبازی میں بھی کار آمد ہے ـــہ

شورۂ اشک میں میرے بجھے افسوس ہے کیوں + تو نے پانی نہ کیا جو شمائل ٹھنڈا ۔ (عارف)

شورہ پشت (ف) صفت :۔ سرکش۔ نافرمان۔ لڑاکا۔ جھگڑالو۔ فسادی۔ جنگی۔ جنگجو۔ خانہ جنگ (لغوی معنی اُس سرکش چوپائے کے ہیں جو اپنی پیٹھ پر سے بوجھ ڈکرا کر ہنہنا کر خواہ بھنبھنا کر پھینک دے) +

شورہ پشتی (ا) اسم مؤنث :۔ جنگجوئی۔ خانہ جنگی۔ لڑائی۔ جھگڑا۔ جوتی پیزار +

شورہ پشتی (ف) اسم مؤنث :۔ شوخی۔ کج ادائی۔ زور آوری۔ سرزوری۔ دھینگا دھینگی۔ لڑائی۔ دنگا + دھینگا مشتی۔ ہاتھا پائی +

شوری (ا) اسم مذکر :۔ پنجاب کے ایک گویّے کا نام جو ٹپّے کا موجد ہے +

شوریت () اسم مؤنث :۔ کھار۔ کھاری پن۔ نمکینی +

(یہ لفظ عربی کے طریق پر جو تائے مصدری لگا کر بنا لیا ہے خلاف قاعدہ اور ناجائز ہے)

شوریدہ (ف) صفت :۔ آوارہ و سرگردان۔ حیران و پریشان۔ دیوانہ۔ آشفتہ +

شوریدہ حال (ف۔ع) صفت :۔ پریشان حال۔ آشفتہ و حیران۔ دیوانہ۔ سرگشتہ +

شوریدہ سر (ف) صفت :۔ دیوانہ۔ سودائی۔ آشفتہ سر +

شوربے کا (ا) صفت :۔ شوربے کا بنا ہوا۔ خواہ شوربے میں ٹھنڈا کیا ہوا جیسے شوربے کا پانی۔ شوربے کا تیزاب وغیرہ +

شوربے کی تیلی (ا) اسم مؤنث :۔ (۱) شوربے کی بنی ہوئی مورتی۔ شوربے کا کھلونا (۲) نہایت گوری اور بھبوکا عورت۔ صبیحہ +

شوربے کی قلفی (ا) اسم مؤنث (صحیح قفلی) اول معلوم دوم صبیحہ۔ نہایت گوری عورت +

شوشہ (ف) اسم مذکر (۱) ریزہ۔ ذرہ۔ ٹکڑا۔ قراضہ (۲) لمبا۔ طویل + چاندی یا سونے وغیرہ کی سلاخ۔ (۳) تودہ۔ خاک کا ڈھیر۔ (۴) انبار۔ ڈھیر۔ (۵) وہ علامت جو شہیدوں کی قبر پر نصب کر دیتے ہیں (۶۔ ۶) دندانہ بدالٹی دال یا انگریزی کی مانند چھوٹی سی علامت جو ہائے ہوز کے نیچے لگا دیتے ہیں + حرف کا سرا۔ جیسے شین کا شوشہ۔ ہے کا شوشہ وغیرہ (۷۔ ۷) فساد انگیز بات۔ جھگڑے کی بات۔ انوکھی بات۔ چٹکلا۔ شگوفہ +

شوشہ اُٹھانا (ا) فعل متعدی :۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ نئی بات نکالنا۔ فساد اٹھانا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوئی نئی بات شروع کرنا ۔

شوشہ چھوڑنا (ا) فعل متعدی۔ دو چار آدمیوں کے سامنے یکایک کوئی نئی بات کہنا ۔ فساد انگیز بات کہنا۔ شگوفہ چھوڑنا ۔

شَوق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) خواہش۔ آرزو۔ نفس کی آرزمندی۔ ہوس نفسانی۔ اِچھا۔ تمنا۔ اشتیاق ؎

یہ چاہتا ہے شوق کہ قاصد بجائے مہر ۔ آنکھ اپنی ہو لفافۂ خط پر لگی ہوئی۔ (ذوق)

(۲) رغبت۔ میلان طبع۔ میل ۔ (۳-و) شغل۔ مشغولی۔ کام ؎

اے رند شوق جام دری پھر چک گیا ۔ پھر ہاتھ رفتہ رفتہ گریبان تک گیا۔ (رند)

(۴-و) عشق۔ محبت (۵-و) جوش۔ سرگرمی (۶-و) مرادف ذوق۔ چاٹ۔ مزہ ۔ چسکا۔ اُمنگ ؎

کیا ذوق ہے کیا شوق ہے سو مرتبہ دیکھوں ۔ پھر بھی یہ کہوں جلوۂ جاناں نہیں دیکھا (داغ)

(۷-ا) کلمۂ اجازت جیسے بسم اللہ۔ مثلاً کھانا کھلانے یا حقہ پلانے کے وقت کہتے ہیں کہ شوق کیجئے۔ (۸-ا) دُھن۔ ترنگ۔ لہر۔ موج جیسے کوئی دن بھی شوق لگ گیا کہ روز دریا پر جانے لگے ۔

شوق دادِ الٰہی ہے (ا) کہاوت:۔ کسی چیز کی رغبت یا محبت بغیر از تائید غیبی ممکن نہیں ۔

شوق ذوق (ا)۔ اسم مذکر:۔ کسی کام کی سرگرمی۔ گرمجوشی۔ عیش و عشرت۔ شغل اشغال ۔

شوق سے (ا) تابع فعل:۔ (۱) بشوق۔ بسر و چشم۔ خوشی سے۔ بخوشی۔ جیسے تم شوق سے کھاؤ۔ شوق سے پیو۔ (۲) بے خوف۔ بے دھڑک۔ بے تامل۔ بلا خوف۔ مزے سے بے کھٹکے۔ ہٹ یا ضد کے موقع پر یہ معنے آتے ہیں ؎

میں تو کچھ کہتی نہیں شوق سے سو باری چیخ ۔ نام لیکر مری دائی کا دوا جاری چیخ ۔ (رنگین)

لے میں کہتی ہوں کہ سر پیٹ کے چونڈے کو کھسوٹ ۔ نوچ نوچ اپنا تو منہ شوق سے کرزاری چیخ ۔

ہم خوش ہوئے سوراخوں کے پڑنے سے جگر میں
اب نے کی طرح شوق سے فریاد کریں گے } تپش

(۳) دل سے۔ کمال رغبت اور چاؤ سے۔ اُمنگ سے جیسے یہ نوکر ہر ایک کام شوق سے کرتا ہے۔ ہمنے یہ کام شوق سے سیکھا تھا (۴) بے پروائی سے ؎

اے پیر مغاں اینڈیگا اب شوق سے دن رات ۔ مستانہ چڑھا کر قدح بنگ و شراب (انشا)

(۵) اپنی مرضی سے۔ اپنے ارادے سے ۔

شوق میں ذوق وستوری میں لڑکا (ا) کہاوت:۔ ایک لطف چاہا دو لطف حاصل ہوئے۔ کوشش ایک کام کے لئے کی دوسرا مفت میں حاصل ہوا ۔

شوقین (۹) صفت۔ (۱) شائق۔ صاحب شوق ۔ آرزومند۔ خواہشمند۔ طالب۔

مشتاق۔ (۲) چھیلا۔ رنگیلا۔ لہری۔ موجی۔ سیلانی۔ رسیا (۳) بان۔ علت شائق والا۔ بولسیا (۴) لتیا۔ دھتیا۔ عادی۔ خوگر (۵) عیاش۔ تماش بین ۔ (اگرچہ یہ عربی الاصل ہے مگر صورت موجودہ اردو والوں کا اختراع ہے) ۔

شوقین بڑھیا چٹائی کا لہنگا (ا) کہاوت:۔ جو شخص اپنی عمر اور وضع کے خلاف لباس پہنتا ہے اسکی نسبت طنزاً یہ کہاوت کہتے ہیں ۔

شَوقیہ (ع) صفت:۔ (۱) منسوب بہ شوق۔ شوق سے بھرا ہوا۔ اشتیاق سے مالامال جیسے شوقیہ سلام۔ شوقیہ خط یا رقعہ وغیرہ ۔

(۲) تابع فعل) شوق سے۔ رغبت سے۔ بطور تفنن دل بہلانے کو۔ جیسے اُنہوں نے تو یہ کام شوقیہ سیکھا ہے۔ کچھ کمانے کی غرض سے نہیں سیکھا ۔

شوکت (ع) اسم مؤنث (۱) قوت۔ زور۔ بل ۔ شدت۔ ہیبت ۔ رعب (۲-ا) دبدبہ۔ صولت۔ رعب داب۔ (۳-و) درجہ۔ منزلت۔ قدر۔ مرتبہ۔ تمکنت (۴-ا) ٹھاٹ۔ تجمل۔ جاہ و جلال۔ شان و شکوہ۔ حشمت۔ کروفر ۔

شوکتِ اِسلام (ع) اسم مؤنث۔ اسلام کا دبدبہ اور اُسکی قوت جو ابتدائے زمانہ میں تھی ۔

شُولہ (ا) اسم مذکر:۔ دیکھو (شُلّہ) ۔

شُوم (ع) صفت:۔ نقیض یُمن۔ بدفالی مگر فارسی والے منحوس۔ بدبخت۔ کنجوس۔ بخیل کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ اصل میں اسجگہ مصدر کو مفعول کے معنی میں لیا ہے ۔

شوم قدم (ع) صفت:۔ سبز قدم۔ نامبارک قدم۔ بھنڈ پیرا۔ وہ شخص جسکا قدم نحس ہو ۔

شومی (ع) اسم مؤنث۔ بدبختی۔ بدنصیبی۔ نحوست۔ بخل۔ تنگدستی۔ تنگ چشمی ۔

شومئ طالع یا بخت (ع) اسم مؤنث۔ نحوست۔ بدنصیبی۔ بدطالعی اگرچہ شوم خود مصدر ہے مگر فارسی والے بعض عربی مصادر کے آخر میں یائے مصدری لگا کر اسم فاعل و اسم مفعول کے معنی میں مستعمل کرتے ہیں ۔

شَوہَر (ف) اسم مذکر:۔ خاوند۔ خصم۔ مالک۔ پتی۔ سوامی۔ پیا۔ بالم۔ بھرتار۔ کنتہ ۔ پُرش ۔

شوہرہ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (سہرا) ۔

شَہ (ف) اسم مذکر:۔ مخفف شاہ۔ (۱) بادشاہ۔ ملک۔ سلطان۔ راجہ۔ شہریار۔ فرماں روا۔ خسرو۔ راؤ۔ بھوپتی۔ پرتھی پت۔ (۲) بزرگ۔ کلان۔ فائق۔ ممتاز۔ وہ چیز جو بزرگی اور خوبی میں بحسب صورت و سیرت امثال پر فوق رکھے۔ جیسے شہ سوار۔ شہ باز۔ شہ زور۔ شہپر۔ شہتیر وغیرہ (۳) کشت۔ مہرہ شطرنج کو ایسی جگہ بٹھانا کہ جہاں سے حریف کا بادشاہ اپنی جگہ سے اُٹھ جائے یا اُٹھ جانے کی تدبیر کرے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شہ

(۴) دولھا۔ نوشہ۔ بنڑا (۵) روک۔ مخالفت۔ مزاحمت (۱۱-۱) ڈھیلی۔ ڈھیل۔
آہستہ آہستہ کنکوے یا پتنگ کو ڈور پلانا۔ (۷-۱) مدد حمایت پُرچک + اشتعالک
اغوا۔ تحریک۔ ترغیب۔ بہکانا۔ ورغلانا برانگیختگی جیسے یہ اور اُسے شہ دیتے ہیں +

شہ باز (ف) اسم مذکر۔ بڑا باز۔ شاہین کلاں + ایک شکاری پرند کا نام جو قد و قامت میں باز سے بہت بڑا مگر شکار پکڑنے میں کم ہوتا ہے +

شہ بالا (ف) اسم مذکر۔ وہ قریب کا رشتہ دار لڑکا یا دولھا کا چھوٹا بھائی جسے برات کے وقت مثل نوشہ کے آراستہ کرکے دولھا کے پیچھے بٹھا دیتے ہیں۔ ترکی میں ساق دوش فارس میں ہمدوش بھی کہتے ہیں +

شہ پانا۔ (ا) فعل متعدی :۔ اشارہ پانا۔ پُرچک پانا۔ اشتعالک پانا۔ بہکانے یا ورغلانے میں آنا +

شہ پر یا شہپر (ف) اسم مذکر۔ مخفف۔ شاہ پر۔ دیکھو (شاہ پر)
ذکر پرواز تو کیا تنگ ہے ایسا یہ چمن + جھاڑ بھی سکتے نہیں ہم کبھی شہپر اپنا (ناسخ)
ہاتھ میں رہتی ہے صیاد کے مقراض سدا + اسکی کیا خاک خوشی گر مرے شہپر نکلے (عارف)
دام میں صیاد نے یہ مُرغِ دل کرکے اسیر + کیا کرے جنبش اُسے بے بال و شہپر کر دیا (تجمل)

شہ توت (ف) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا بڑا توت۔ جلیبیا +
(ایک نہایت لمبے لمبے شیریں پھل کا نام جسمیں بھورے رنگ کا میٹھا اور اُودے رنگ کا کھٹمیٹھا ہوتا ہے اسکے پتے ریشم کے کیڑوں کی خوراک ہے +
عربی میں فرصاد توت۔ فارسی میں خرتوت بھی کہتے ہیں۔ شیریں مزاجاً گرم و تریعنی اوّل درجہ میں، ماروعم میں مرطب۔ تُرش۔ دوم میں مرطب اول میں یابس اور بقول بعض مائل بہ برودت و رطوبت (۲-۱-ع) بطور تشبیہ۔ مرد کا عضو تناسل ہے
محل میں موار نڈیاں گھورنے کو + ہوا ہے کٹا اپنا شہتوت خوجا + (رنگین)

شہ تیر (ف) اسم مذکر۔ لٹھا۔ بڑی کڑی +

شہ چال (ا) اسم مؤنث۔ شطرنج کے بادشاہ کی چال جو اور مُہروں کے ختم ہوجانے کے بعد چلی جاتی ہے +

شہ دینا (ا) فعل متعدی :۔ (۱) شطرنج کے بادشاہ کو کشت دینا (۲) کنکوے کو ڈور پلانا۔ پتنگ کو ڈھیل دینا۔ ڈور چھوڑنا۔ کنکوا بڑھانا۔ ترغیب دینا۔ تحریک کرنا۔ اُکسانا۔ ابھارنا۔ بہکانا۔ بھڑکانا۔ (۳) ورغلانا۔ اغوا کرنا۔ اشتعالک دینا۔ برانگیختہ کرنا۔ حمایت کرنا (۴) تعریف بیجا کرنا۔ توصیف غیر واقع عمل میں لانا۔ فارسی ریسمان دادن کا ترجمہ ہے (۵) لڑائی کرانا۔ آگ لگانا + ف
یہ نہ سمجھے اور ہی خاطر نے شہ دی تھی اُنہیں + زعم میں اپنے سلاطین آپ کو شہ کر گئے (ادو)

شہا

شہ رخ (ف) اسم مؤنث :۔ وہ شہ جو رُخ یا فیل سے بادشاہ کو دی جائے +

شہ رگ یا شہرگ (ف) اسم مؤنث :۔ دیکھو (شاہ رگ) ہے ف
شہرگ سے پاس اور پھر اُسکا مقام دور + ہر جائے اور پھر نہیں ملتا سراغ سے (داغ)
ظالم خدا کے واسطے اب مجھسے ہاتھ اُٹھا + شہرگ مری تو ایک کٹاری میں کٹ گئی (مصحفی)

شہ زادہ (ف) اسم مذکر :۔ دیکھو (شاہ زادہ) +

شہ زادی (ف) اسم مؤنث :۔ دیکھو (شاہ زادی) +

شہ زور (ف) صفت :۔ نہایت طاقتور۔ بلی۔ بلوان۔ پہلوان۔ زور آور۔ زبردست
شہ زور اپنے زور میں گرتا ہے سر کے بل + وہ طفل کیا گریگا جو گھٹنوں کے بل چلے (لالہ ولی)

شہ زوری (ف) اسم مؤنث :۔ زبردستی۔ زور آوری۔ طاقت۔ پہلوانی +

شہ سوار (ف) اسم مذکر :۔ دیکھو (شاہ سوار) ف
وہ شہسوار بہت اپنے دل میں حیران ہے + کہ میری خاک سے آگے فرس نہیں چلتا (داغ)
کوئی ٹھوکر ہی سر کو اے کمیت + جڑیو اس اپنے شہسوار کی خبر (میر سوز)

شہ گام (ف) اسم مذکر :۔ دیکھو (شاہ گام) ف
گھوڑے جو بہت تھے ہٹے کٹے + کوسوں کے لگاتے تھے سپٹے۔
اب گرمی نے کر دیا ہے یہ حال + سب بھول گئے ہیں اپنی وہ چال
نے یاد دوگامہ اور نہ شہ گام + اور پویہ سے نہ کچھ انہیں کام
جس جائے پڑا قدم زمیں پر + گویا گاڑا ہے کھم زمیں پر۔ (ارشد)

شہ مات (ا) اسم مؤنث :۔ کشت مات۔ کشت دیکر مات کرنا +

شہ نشین (ف) اسم مؤنث :۔ دیکھو (شاہ نشین) +

شہاب (ف) اسم مذکر۔ مخفف (شاہ سُرخ + آب۔ پانی) وہ نہایت سُرخ رنگ جو کُسنبہ کو بھگو کر ٹپکانے کے بعد اخیر میں حاصل ہوتا ہے۔ آبِ گل کا چہرہ۔ سُرخ رنگ +
چمن میں ذبح کیا بلبلوں کو بے تقصیر + قبائے گل میں مرے شوخ نے شہاب دیا (امانت)

شہاب اور میدہ (ا) صفت :۔ سُرخ و سفید۔ آدمی کے اُس نہایت گورے چٹے رنگ کی تعریف میں کہتے ہیں جسمیں سرخی بھی پائی جائے +

شہاب (ع) اسم مذکر :۔ (۱) لَو۔ زبانۂ آتش۔ لاٹ۔ شعلۂ بلند۔ شعلۂ جوالہ۔ (۲) چمکتا ہوا ستارہ سا جو آسمان سے گرتا یا آسمان پر ادھر اُدھر آتشبازی کے انار کی طرح جاتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ ٹوٹتا ستارہ۔ رجم شیاطین۔ اہل اسلام کا خیال ہے کہ جب شیطان آسمان پر وہاں کی باتیں کان لگا کر سُننے کو جاتا ہے تو فرشتے یہ اُسے گرز مارتے ہیں جنکی چمک یہاں تک آتی ہے حکما کا قول ہے کہ یہ دُخان ارضی ہے جو کُرہ نار تک پہنچنے سے پہلے مشتعل ہو کر زمین پر گرتا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شہا

شہابِ ثاقب (ع) اسم مذکر:- وہ چمکتا ہوا ستارہ جو رات کو ٹوٹتا ہے ٭

شہابہ (ل) اسم مذکر:- دیکھو (آگیا بیتال) ٭

شہابی (ف) صفت:- (۱) منسوب بہ شہاب سُرخ۔ شہاب کے رنگ کا (۲-ا-ع) عکس۔ پرتو۔ شباہت۔ جھلک۔ "اس میں کچھ کچھ اُس کی شہابی پائی جاتی ہے"۔ دھوپ کی شہابی (۳-ا-) ایک قسم کی مہتابی جس کا رنگ سُرخ نکلتا ہے ٭

شہادت (ع) اسم مؤنث:- (۱) گواہی۔ شاہدی۔ ساکشی۔ صحیح خبر۔ (۲) امرِ حق پر مارا جانا۔ راہِ خدا میں شہید ہونا۔ بے قصور و بے خطا مارا جانا (۳) خداتعالیٰ کی وحدانیت اور رسولِ مقبول کی رسالت پر سچے دل سے اقرار کرنا (۴) کلمۂ شہادت (۵) قتل۔ ذبح ٭ موت۔ مرگ ؎

دیکھنا شوق شہادت جو وہ بھول بھی جائے ٭ جرم اپنا اُسے خود یاد دلاتا ہوں میں۔ (داغ)

شہادت دینا (ا) فعل متعدی:- گواہی دینا۔ ساکشی دینا۔ اظہار دینا ٭

شہادت لینا (ا) فعل متعدی:- گواہی لینا۔ گواہی سننا۔ اظہار لینا ٭

شہادت ہونا (ا) فعل لازم:- (۱) گواہی ہونا (۲) شہید ہونا۔ راہِ خدا میں مارا جانا۔ امرِ حق پر مارا جانا (۳) فوت ہونا۔ قضا ہونا۔ مرنا۔ ؎

سُنتے ہیں آج وہ بت تیغ بکف آتا ہے ٭ کون روکیگا جو قسمت میں شہادت ہوگی (رشید)

شہامت (ع) اسم مؤنث:- بزرگی۔ بڑائی۔ توانائی۔ چستی۔ دلیری۔ جرأت۔ بہادری شجاعت ٭

شہانہ (ف) صفت:- (مخفف شاہانہ) دیکھو (شاہانہ) ؎

ساری میں بھی حُسن رہتی ہے رنگ اُنکو جانیگی ٭ پہنکر سُرخ جوڑا گت بجاتے ہیں شہانے کی۔ (امانت)

شہانہ جوڑا (ا) اسم مذکر:- دیکھو (شاہانہ جوڑا) ٭

شہانا وقت (ا) اسم مذکر:- دیکھو (شاہانہ وقت) ؎

ہے صبحِ وصل وقت شہانا ہے اے صنم ٭ بِندِ بھیروں کی کوئی تان لیجئے۔ (امانت)

(۲) برات چڑھنے کا وقت ٭

شہانی چوڑیاں (ا) اسم مؤنث جمع:- دلہن کی سی چوڑیاں۔ عمدہ چوڑیاں۔ قیمتی چوڑیاں۔ بھاری چوڑیاں ؎

کل یہ اُس رشکِ پری نے چوڑی والی سے کہا ٭ روز لاتی ہے بنا کر تو شہانی چوڑیاں
دیکھ تو آنکھوں کی اندھی کچھ بھی ہے تجھکو تمیز ٭ یہ تو میری نوجوانی اور پُرانی چوڑیاں (نصیر دہلوی)

شہانی مہندی (ا) اسم مؤنث:- عمدہ دُلہن کی سی مہندی۔ شوخ رنگ مہندی۔ بَنّے بَنی مہندی۔ گہری مہندی۔ ؎

خیر سے جاڑوں کی ہیں آج میاں نرگس پاس ٭ مہندی ہاتھوں میں لگا ہے شہانی بانو کی (رنگین)

شہد

شہد (ع) اسم مذکر:- اردو اور فارسی والے بفتح استعمال کرتے ہیں (۱) انگبین۔ مدھ۔ ماچھک۔ عسل مع موم۔ وہ میٹھا شیرہ جو مہال کی مکھیاں جمع کرتی ہیں۔ مزاجاً دوم درجہ میں گرم و خشک ؎

تیرہ بختی موزیوں پر کرتی ہے نازل بلا ٭ شہد لُٹتا ہے شبِ تاریک میں زنبور کا (ناسخ)

(۲) صفت:- نہایت شیریں ٭

شہد سا (ا) صفت:- نہایت شیریں۔ شہد کی مانند ٭

شہد کی چُھری (ا) اسم مؤنث:- میٹھی چھری۔ دشمن دوست نما۔ وہ شخص جو دوستی کے پردے میں دشمنی کرے یا ظاہر کا نہایت میٹھا از حد خلیق مگر باطن کا حد سے زیادہ کھوٹا اور ایذا رساں ہو ٭

شہد کی مکھی (ا) اسم مؤنث (۱) مہال کی مکھی۔ وہ مکھی جو شہد جمع کرتی اور چھتّا بنا کر رہتی ہے (۲) ہری چُگ۔ وہ شخص کہ جہاں کہیں فائدہ دیکھے وہیں جا بیٹھے۔ لالچی۔ لالچ خورا۔ حریص (۳) چچڑ۔ چمٹی۔ لپٹو۔ چمٹو۔ وہ شخص جو سر ہو جائے چمٹ جائے ٭

شہد لگا کر چاٹو (ا) محاورہ (بطور طنز) کمال احتیاط سے رکھو۔ نہایت عزّت اور قدر سے کام میں لاؤ۔ دوا سمجھ کر رکھو ٭

(جب کوئی چیز کار آمد نہ ہو اور اس کا رکھنا نہ رکھنا برابر ہو تو کہتے ہیں کہ اِسے شہد لگا کر چاٹو مثلاً کوئی سرٹیفکیٹ ایسا ہو کہ اُسے کوئی نہ پوچھے یا کوئی دستاویز قابل سماعت نہ ہو تو اُس کی نسبت یہی کہیں گے) ٭

شہد لگا کے الگ ہو جانا (ا) فعل لازم:- فساد کی بنیاد ڈال کے علیحدہ ہو جانا۔ لڑائی کی بات نکال کے آپ جدا ہو جانا۔ چنگی ڈال کر الگ ہو جانا ٭

(اصل میں یہ اُس قصہ کی طرف تلمیح ہے۔ جو اس طرح پر مشہور ہے کہ "کسی شخص کو راستہ میں شیطان نہایت مقطع صورت ثقہ لباس پہنے ہوئے ملا۔ اس نے کہا کہ یار تیری صورت تو ایسی پاکیزہ اور متبرک ہے پھر تجھے لوگ کیوں بُرا کہتے ہیں شیطان نے جواب دیا کہ اس میں میرا قصور نہیں یہ اُنکی ہٹ دھرمی اور بے انصافی ہے۔ تم ذرا میرے ساتھ چلو اور دیکھو کہ میں بالکل علیحدہ ہوں گا۔ اور لوگ مجھ پر ناحق لعنت و ملامت کرینگے۔ میرا جو نام نکل گیا ہے تو وہی مثل ہو گئی کہ شہر میں اونٹ بدنام۔ دشمن سوئے نہ سونے دے ٭ ؎

کسی کا جرم کسی کی خطا کسی کا قصور ٭ مجھے ہمیشہ ملے کیوں سزا سنو تو سہی (نامعلوم)

غرض دونو ملکر بازار گئے شیطان نے دیکھا کہ ایک شہد فروش کڑھاؤ میں شہد بھرے ہوئے چھان چھان کر مرتبانوں اور بڑی بڑی اجاریوں میں بھر رہا ہے اس نے ذرا سا اُٹھا کر دکان کے کواڑ پر لگا دیا جس سے ہزاروں مکھیاں جمع ہو گئیں اور وہ شہد چھپکر مکھیوں کا چھتّا

شہد

نظر آنے لگا۔ مکھیوں کا چھتا دیکھکر چھپکلی لپکی اور چھپکلی کے خیال سے بلی دوڑی بلی پر ایک سپاہی کا کتا جو بازار میں۔ اپنے آقا کے ساتھ جا رہا تھا جھپٹا۔ بلی اور کتا دونوں لڑتے ہوئے شہد کے کڑھاؤ میں جا پڑے۔ شہد فروش نے جھلا کر کتے کے پیٹھ پر ایسی لاٹھی ماری کہ اسکا دھڑ ٹوٹ گیا۔ سپاہی کو یہ بات دیکھکر غصہ آیا اُسنے شہد فروش کا سر پھوڑ ڈالا۔ پولیس نے دونوں کو گرفتار کر لیا۔ لوگوں کا جمگھٹا ہو گیا اور سب کہنے لگے کہ دیکھو شیطان کو آتے دیر نہیں لگتی۔ کیا تو ذرا سی بات تھی اور کہاں تک نوبت پہنچی۔ اِسپر شیطان نے کہا کہ بھلا میرا کیا قصور تھا۔ چھپکلی کو میں بلا کر نہیں لایا۔ کتے کو مینے نہیں جھپٹایا بلی میری خالہ نہیں تھی پھر مجھپر کیوں گالیاں پڑیں۔ اِسپر اُس آدمی نے جواب دیا کہ یار شہد لگا کر تو تم ہی الگ ہو گئے تھے شیطان بولا کہ آپ کا بھی انصاف دیکھ لیا۔ پس اس بات سے یہ محاورہ ایجاد ہو گیا +

شُہَدا (ع) اسم مذکر۔ شہید کی جمع +

شُہْدپن (ا) اسم مذکر۔ بدمعاشی۔ لُنگاڑا پن۔ لُچپن۔ بے ناموسی۔ بدوضعی۔ گُنڈاپن ؎

مُشتاق عاشقی میں بے کیف ہے تقدس ❊ جو عشق کے مزے ہیں ہیں سارے شُہدپن میں (مشتاق)

(۲) دھینگا مشتی۔ ہشت مشت۔ دھول دھپا ❊

شہدپن پھیلانا یا کرنا (ا) فعل متعدی۔ بدمعاشی کرنا۔ لُچپن کرنا ❊ دنگا کرنا ❊

شُہْدَہ (ا) اسم مذکر۔ بے نام و ننگ۔ لُچا۔ بدمعاش۔ گُنڈا۔ رند۔ لُنگاڑا۔ بدوضع۔ بازاری آدمی۔ اوباش ❊ ؎

شُہدے پچھے تو نے خدائی کے ❊ پھٹے منہ ایسی بےحیائی کے ❊ (شوق)

(ایک فرقہ ہے جو اکثر ننگے سر ننگے پاؤں رہتا اور شادیوں میں دلہن کا پلنگ اُٹھاتا ہے۔ جب کسی مُردے کو دور لیجاتے ہیں تو وہ بھی انہیں کے سپرد ہوتا ہے جیسا یہ فرقہ گالی گلوج میں مشہور ہے ویسا ہی دیانتدار بھی ہے۔ اول وجہ کہ شہدے وہ ہیں جو دہلی کی جامع مسجد پر بیٹھے رہتے ہیں انکی عورتیں بھی کمانے میں شریک اور گالی گفتار میں ید طولیٰ رکھتی ہیں۔ شہدہ ان لوگوں کا نام دو وجہ سے مشہور ہوا اول تو یہ کہ اِن لوگوں کو بات بات پر نبی جی وغیرہ کی قسم کھانے کی عادت ہوتی ہے دوسری بات یہ ہے کہ شاید جھوٹی گواہی دینے سے بھی انہیں انکار نہیں ہوتا چونکہ شہدا شہید کی جمع ہے جسکے معنی گواہ اور قسم کھانے والا دونوں میں پس اُردو والے اسکا اطلاق واحد پر بھی کرنے لگے جسکی وجہ سے اسکا املا شہدہ قرار پایا)۔

شہدہ پن یا شہدپن خواہ شہدپنا (ا) اسم مذکر۔ لُچپن۔ لچاپن۔ بدمعاشی۔ لُنگاڑاپن ❊

شہدہ شکستہ (ا) صفت اسم و ک۔ خراب و خستہ ❊ ؎

شہید تیغ ابرو ہے اسیر دام گیسو ہے ❊ بدولت بھی میاں کوئی زور ہی شہدا شکستہ ہے (شیر مداح، بیت)

شہر

شَہْر (ع) اسم مذکر۔ قمری مہینہ۔ ماہ۔ ماس (چونکہ ہلال کو دیکھکر شہرت دیتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) ❊

شَہْر (ف) اسم مذکر۔ مدینہ۔ نگر۔ بلدہ۔ نگری۔ قصبہ سے بڑھکر آبادی۔ پور۔ پوری ❊

شہر آباد کرنا (ا) فعل متعدی۔ نگر بسانا ❊

شہر آشوب (ف) اسم مذکر۔ (۱) وہ مدح یا ذم جو شعرا کسی شہر کی نسبت لکھیں۔ کسی شہر کے اُجڑنے یا برباد ہونے کا نظمیہ ذکر یا ماتم (۲) وہ شخص جو اپنے حسن و جمال کے باعث آشوب بندۂ شہر فتنہ و شرِ...

شہر بانو (ف) اسم مؤنث۔ (۱) بانوئے شہر۔ شہر کی امیرزادی۔ شہر کی بیگم۔ خاتونِ شہر۔ شہر کی دُلہن یعنی زینت شہر۔ اکثر شریف زادیوں کے یہ نام ہوا کرتے ہیں (۲) یزدجرد بادشاہ ایران کی بیٹی کا نام جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں پکڑی ہوئی آئیں اور امام حسین رضی اللہ عنہ کا اُنسے نکاح ہوا جنسے امام زین العابدین رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔

شہر بدر کرنا (ا) فعل متعدی۔ شہر سے کسی جُرم یا گناہ کے سبب باہر کرنا۔ شہر سے خارج کرنا۔ جلاوطن کرنا۔ دلیس نکالا دینا۔ جمنا پار کرنا ؎

ہوتا ہے تیرے چہرۂ روشن کے مقابل ❊ ہم شہر بدر ماہ کو اے یار کرینگے۔ (نصیر)

شہر پناہ (ف) اسم مؤنث۔ فصیلِ شہر۔ شہر کی چاردیواری ❊

شہر خبرا (ا) اسم مذکر۔ وہ شخص جو تمام شہر کی خبر رکھے۔ شہر گرد۔ گھر گھر کی خبر رکھنے والا۔ شہر کی دائی۔ جاسوس شہر۔ شہر کی خبریں لانے والا ❊

شہر خموشاں (ف) اسم مذکر۔ (مخفف شہر خاموشاں) قبرستان۔ گورستان۔ مرگھٹ۔ خاموشی کی بستی۔ وہ جگہ جہاں مُردے دفن ہوں۔ تکیہ۔ ترب۔ مسان۔ شمسان ؎

کہا جو شہرِ خموشاں کسی نے تکیہ کو ❊ دہانِ گور سے مینے اُسے جواب دیا (امانت)

چُپ لگائی یار نے ہم شہر خاموشاں گئے ❊ یار کے مطلب کا پانا کوئی ہمسے سیکھ جائے (معروف)

اے اجل اب ساکنِ شہرِ خموشاں کر مجھے۔
کیا کروں ملتا نہیں کوئی مکان کوٹھے دو ست } (ناسخ)

دفن ہو شہر خموشاں سے الگ لاش مری ❊ مرگئے پھر بھی جدا سب سے ہے رہنا بہتر (امیر)

آتی ہے مجکو شہر خموشاں سے یہ صدا ❊ تاریکیٔ لحد ہے سواد اس دیار کا۔ (آتش)

شہر شملہ (ا) اسم مذکر (مدعو)۔ شہر نا پرساں۔ اندھیر نگری۔ وہ جگہ جہاں سے انصاف مروت اور محبت بالائے طاق ہو۔ ؎

کیا ہوا ہے شہر شملہ جو دو گا نا میری جان ❊ میں تو بلبلوں اور زاغ ہی یوں کھلا دیتی مجھکو پان رنگیں (مثنوی شوق میں ایسی ہی اسکی مثال ہے ❊)

شہر کی دائی (ا) اسم مؤنث۔ دیکھو (شہر خبرا)

شہر گشت (ف) اسم مذکر۔ برات کا گشت جو شہر میں لگایا جائے ❊

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شہر

شہر میں اُونٹ بدنام (۱) کہاوت:۔ مشہور آدمی کی شامت آتی اور نامی چور مارا جاتا ہے۔ وہ شخص جو کسی عیب کے باعث مشہور ہو۔

شہریار (ف) اسم مذکر:۔ (۱) معاون شہر۔ مددگار شہر۔ (۲) بادشاہ بزرگ و عادل۔ اپنے ہمعصر بادشاہوں میں سب سے بڑا بادشاہ۔ شہنشاہ (۳) بزرگِ شہر۔

شُہرت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) لغوی معنے میان سے تلوار نکالنا۔ اصطلاحی۔ ظاہر و آشکارا کرنا۔ دھوم دھاک۔ دھوم دھام۔ اطلاع۔ اشاعت۔ افواہ۔ آوازہ۔ اشتہار۔ شہرہ۔ چرچا (۲) نام۔ ناموری۔ نیک نامی (۳) رسوائی۔ فضیحتی۔ ~~

پھر کہیں چھپتی ہے جب ظاہر محبت ہو چکی ✤ ہم بھی رسوا ہو چکے انکی بھی شہرت ہو چکی (داغ)

شہرت پانا (۱) فعل لازم:۔ مشہور ہونا۔ نام پانا۔ نیک نامی حاصل کرنا۔

شہرت دینا (۱) فعل متعدی:۔ مشہور کرنا۔ اشتہار دینا۔ ڈونڈی پیٹنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔

شہرت ہونا (۱) فعل لازم:۔ دھوم ہونا۔ دھاک ہونا۔ چرچا ہونا۔ مشتہر ہونا۔ شور مچنا۔

شُہرہ (ع) اسم مذکر:۔ آوازہ ہیبت۔ دھوم۔ دھاک۔ نام۔ ~~

سرمہ ہے سفاک شہرہ ہے نگاہِ یار کا
سچ کہا ہے باڑ کاٹے نام ہو تلوار کا (ذوق)

شہرۂ آفاق (ع) صفت:۔ مشہور جہاں۔ تمام عالم میں مشہور۔

شہرہ ہونا (۱) فعل لازم:۔ دھوم ہونا۔ شہرت ہونا۔ دھاک ہونا۔ نام ہونا۔

شہری (ف) صفت:۔ (۱) شہر کا۔ شہر سے منسوب جیسے شہری انتظام (۲) اسم مذکر:۔ دیہاتی کا نقیض۔ شہر کا باشندہ۔

شہریت (۱) اسم مؤنث۔ عوام:۔ دہقانیت کا نقیض۔ (یہ لفظ غلط ہے کیونکہ عربی کے قاعدے پر یائے مصدری لگا کر بنالیا ہے)

شہلا (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ عورت جسکی آنکھیں بھیڑ کی مانند ہوں۔ میش چشم۔ سیاہی لیے ہوئے بھوری آنکھ یا مائل بسرخی سیاہ آنکھ (۲) ایک قسم کی نرگس جسکا پھول زرد ہونے کی بجائے سیاہ ہوتا ہے اور انسان کی آنکھ کو اسی سے تشبیہ دیا کرتے ہیں جسکی وجہ سے ہمیں بھی یہ لفظ لکھنا پڑا۔

شہنائی (ف) اسم مؤنث:۔ مرکب از شہ + نائی (سلطان + نَے) نفیری۔ سرنائی۔ سورنائی۔ بنسری۔ الغوزہ جیسے چنے چبالو یا شہنائی بجالو۔ ~~

جام نقارۂ شادی ہے مجھے اے ساقی ✤ قلقلِ شیشہ کے نغمہ ہے شہنائی کا۔ (بحر)

شہنشاہ یا شہنشہ (ف) اسم مذکر:۔ (شاہان شاہ کا مخفف) شاہوں کا شاہ۔ بادشاہوں کا بادشاہ۔ شہریار۔ بڑا بادشاہ جسکے باجگذار اور بادشاہ بھی ہوں۔ بادشاہِ بزرگ۔ سلطان قیصر۔ مہاراج ادھراج۔ خاقان۔ فغفور۔

شہی

شہنشاہی (ف) صفت:۔ (۱) شاہی۔ قیصری۔ شہنشاہ سے منسوب۔ بادشاہ کا۔ (۲) عہدۂ سلطنت۔ تاجداری۔ سلطنت۔

شہنشاہی دربار (ف) اسم مذکر:۔ قیصری دربار۔ بڑا بھاری دربار۔

شَہوت (ع) اسم مؤنث (۱) خواہش۔ آرزو۔ شوق۔ (۲) بھوک۔ کھدیا۔ اشتہا۔ (۳) شوق نفس بطرف حصولِ لذت و منفعت۔ خواہش جماع۔ باہ۔ وشے۔ کام۔ بھوگ بلاس۔

شہوت انگیز (ف) صفت:۔ شہوت بڑھانے یا خواہش نفسانی کو اُبھارنیوالا۔

شہوت پرست (ف) صفت:۔ نفس پرست۔ عیاش۔ تماش بین۔ کامی۔ بھوگی۔ وشی۔ ~~

کب حق پرست زاہد جنت پرست ہے ✤ حوروں پہ مر رہا ہے یہ شہوت پرست ہے (ذوق)

شہوت ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) خواہش جماع ہونا۔ بھوگ کو جی چاہنا۔ (۲) خیزی ہونا۔ نعوذ ہونا۔ ~~

مجھکو شہوت ہوئی تیمم سے ✤ تھی یہ بیشک کسی چھنال کی خاک۔ (فقیر)

شُہُود (ع) اسم مذکر:۔ حاضر ہونا۔ اہل تصوف کی اصطلاح میں ایک درجہ ہے جس کے حاصل ہو جانے کے بعد تمام موجودات میں جلوۂ حق بلکہ ہر شے عین حق نظر آتا ہے۔

شُہُودی (ع) اسم مذکر:۔ سالکوں کی اصطلاح میں وہ لوگ کہ مراتب کثرات و موہومات صوری سے گذر کر توحید کے اس درجہ پر پہنچ جائیں کہ موجودات کی تمام صورتوں میں مشاہدۂ حق کریں۔ بلکہ عین حق دیکھیں۔

شہید (ع) اسم مذکر:۔ (۱) گواہ۔ گواہی میں امانت دار (۲) خدا کی راہ میں قربان ہونے والا۔ وہ شخص جو حق پر جان دیدے۔ وہ شخص جو ناحق مارا گیا ہو۔ مقتول راہ خدا۔ ~~

غسل میت کی شہیدوں کو ترے کیا حاجت ✤ بے نہائے بھی نکھرے ہیں نکھرنے والے (داغ)

(۳) وہ شخص جسکے علم سے کوئی چیز پوشیدہ نہ ہو۔ عالم الغیب۔ خدائے تعالےٰ۔ (۴) ف:۔ بقاعدۂ تجرید مقتول۔ کشتہ۔ مذبوح۔ قربان۔ فدا۔ عاشق مقتول۔ جیسے "شہید تبسم و بیت کشوہ تو بہا" پنجر قعہ میں آیا ہے۔ ~~

لئے پھرتی ہے بلبل چونچ میں گل ✤ شہید ناز کی تربت کہاں ہے؟ (لا اعلم)

حضرت خضر جب شہید نہ ہوں۔ ✤ لطفِ عمر دراز کیا جانیں۔ (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شہید

ہوا جو خون کی چھینٹوں سے بیرہن گلزار ✦ ترے شہید کا لاشہ بہار سے اُٹھا ✦ (داغ)

شہید کرنا (۱) فعل متعدی: قتل کرنا۔ مار ڈالنا ؎

تیغ نگاہ ناز سے کیجے مجھے شہید ✦ کیوں آپ یکے آئے ہیں شمشیر ہاتھ میں (عیش)

شہید ہونا - (۱) فعل لازم :- (۱) راہ خدا میں یا حق پر مارا جانا ✦ اپنے آقا پر جان نثار ہونا ✦ ناحق مارا جانا ✦ (۲) مقتول ہونا۔ مرنا۔ فوت ہونا۔ انتقال کرنا۔ مارا جانا۔

شہید اے ذوق سینے میں ہوئی ہیں حسرتیں لاکھوں ✦ مری جو آہ ہے گویا وہ ہے اک نخل ماتم کا (ذوق)

دکھلا گیا کبھی نہ وہ چشم سیاہ کو ✦ آنکھیں مری شہید ہوئیں انتظار میں (ناسخ)

(۳) عاشق ہونا۔ کسی پر مرنا یا جان دینا۔ فریفتہ ہونا۔ جان باختہ ہونا ؎

میں جو شہید ہوں لب خندان یار کا ✦ کیا کیا چراغ ہنستا ہے میرے مزار کا (ذوق)

پھانسی کسے لگائیگی اے زلف یار تو ✦ میں تو شہید ابروئے خمدار ہو گیا۔ (امنگ)

شہیدی (ع ✦ ف) صفت (۱) شہید سے منسوب (۲)۔ اسم مذکر۔ کرامت علی خان مشہور شاعر کا تخلص جو ہج سرائی نعت گوئی اور حقانی غزلوں میں ید طولے رکھتے تھے۔ ۱۲۵۶ھ ہجری میں انتقال ہوا ✦

شہیدی تربوز (ف) اسم مذکر :- نہایت پکا اور سرخ چھلکوں لال تربوز ✦

شے (ع) اسم مؤنث :- چیز۔ بست۔ بستو۔ پدارتھ۔ جیسے دل ہی شے کہاں بہتر ؎

گل تھے بلبل کے لئے سرد تھے قمری کے لئے۔ کوئی شے گلشن ایجاد میں بیکار نہ تھی (اسیر)

ہم سے پوچھے کوئی دنیا میں ہے کیا شے اچھی ✦ رنج اچھا ہے غم اچھا ہے ملال اچھا ہے۔ (داغ)

شے (۱) اسم مؤنث عوہ۔ (۱) برکت۔ زیادتی۔ افزونی جیسے اس چیز میں کچھ شے برکت نہیں ابتو کوڑے میں شے ہے (۲) دیکھو (شہ ۲، ۶ و ۷) ✦

شے دینا - (۱) فعل متعدی :- دیکھو (شہ دینا) مجلس میں چنگی ڈالنا۔ آگ میں تیل ڈالنا۔ بھڑکانا۔ اُکسانا۔ اُبھارنا۔ لڑنے پر آمادہ کرنا ✦

شے ملنا (۱) فعل لازم :- پرچک ملنا۔ کمک ملنا۔ حمایت ملنا۔ مدد ملنا۔ سہارا ملنا۔ اشتعالک ملنا ✦

ہے گو کہ بن نشہ مے دشت جنوں میں ✦ اسپر بھی ہوئی راہ نہ طے دشت جنوں میں
وحشت کو ملی اور بھی شئے دشت جنوں میں ✦ ہاتھوں کی شکایت ہمیں ہے دشت جنوں میں (نامعلوم)

شیاطین (ع) اسم مذکر :- شیطان کی جمع ✦

شیام (س) صفت :- (۱) دیکھو سیام (۲) ایک بڑ کا درخت جو الہ آباد میں ہے اور ہندو اُسے مقدس سمجھ کر پوجتے ہیں ✦

شیٹ (انگلش Sheet) اسم مذکر :- (۱) کاغذ کا تختہ۔ تاؤ۔ کاغذ کا ٹکڑا۔ کاغذ کی بٹی۔ ورق (۲) پلنگ کی چادر۔ چادر۔ دھات یا پانی کی چادر ✦

شیخ

شیخ (ع) اسم مذکر :- (۱) پیر۔ خواجہ۔ مرشد۔ بزرگ (۲) عالم۔ فاضل۔ مذہبی علوم میں فائق۔ شاستری۔ قاضی۔ مفتی۔ محدث۔ فقیہ۔ واعظ (۳) بوڑھا۔ بڑا بوڑھا۔ وہ شخص جسکی عمر پچاس سے اوپر اور اسّی برس سے نیچے ہو۔ بعض لوگوں نے پچاس برس تک کے آدمی کو شیخ لکھا ہے۔ سرگروہ۔ پیشوا۔ (۵) خانقاہ کا سردار۔ سرحلقہ صوفی۔ سجادہ نشین (۶) سلمانوں کی چار ذاتوں میں سے پہلی ذات جسمیں سے پیغمبر ہوئے اور اُن سے سادات کا خاندان چلا۔ سادات کا لقب ✦

شیخ الاسلام (ع) اسم مذکر :- سب سے بڑا پیشوائے دین۔ مفتی۔ امام وقت۔ مجتہد۔ اسلام کا سرگروہ ✦

شیخ الشیوخ (ع) اسم مذکر :- پیر مشایخ۔ تمام عالموں اور فاضلوں کا سرگروہ ✦

شیخ جی (۱) اسم مذکر :- (۱) قوم شیخ کے واسطے تعظیمی خطاب۔ شیخ صاحب۔ ملا جی قاضی صاحب۔ مفتی صاحب۔ زاہد اور عابد آدمی (طنزاً بھی کہتے ہیں) ؎

مبارک ہو کعبہ تمہیں شیخ جیو ✦ یہ بندہ تو بیت الصنم کو چلا۔ (نصیر)

شیخ چلی (۱) اسم مذکر :- (۱) وہ شیخ جو چلہ کشی کرتے کرتے خلل دماغ اور ہوش و حواس کے اختلال میں مبتلا ہو گیا ہو (۲) مورکھ۔ مودھو۔ بیوقوف (۳) دیوانا۔ پاگل باؤلا۔ (۴) ایک فرضی احمق جسکے قصے لوگوں نے گھڑ رکھے ہیں ✦

(اس لفظ کی اصل اگر چل بمعنی احمق قرار دیتے ہیں تو یائے نسبت لگا کر چلی کر لیا ہے اور جو چل مخفف چہل خیال کرتے ہیں تو وہاں چلہ کش سے مراد لی ہے کیونکہ چلہ کشی کی زیادتی سے بھی آدمی مختل الحواس ہو جاتا ہے)

شیخ چنڈال نہ رہے گھی نہ رہے بال (۱) کہاوت :- یعنی ایسا بلاچٹ اور بلا نوش ہے کہ گھی اور بال تک کی پروا نہیں کرتا سب ہضم ہے ✦

شیخ ڈونڈوں (۱) اسم مذکر :-

اسینہ تھامنے کا ایک ٹوٹکا ہے جسمیں کپڑے کا ایک مسافر نام مذکورہ کے ساتھ موسوم کرکے اور ایک گھڑی اُسکی کمر سے باندھ کے مرغ کے پالی میں لکڑی کے ذریعہ سے کھڑا کر دیتے ہیں اور بقول جہلا اس ٹوٹکے سے بارش تھم جاتی ہے چنانچہ مرزا رفیع نے بھی بخیل کی ہجو میں اس طرف اشارہ کیا ہے ؎

کبھو کہتا تھا یارو تیل چلاؤ ✦ کبھو کہتا تھا شیخ ڈونڈوں بناؤ (سودا)

(فیلن صاحب نے جو یہاں اِس شعر میں غلطی کی ہے اور بجائے تیل چلاؤ کے تیل مع الالکھدیا یہ اُنکی ناواقفیت پر اِس قدر دلالت نہیں کرتی جسقدر اُس جوگیرکی بھرتی پر حرف لاتی ہے جنمیں سے ہر ایک بجائے خود بہلول دانا بنکر اُنہیں دھوکا دیتا تھا تیل چلانا خود ایک ٹوٹکا ہے جسکی کیفیت لفظ تیل کے مشتقات میں اسی محاورے کے ساتھ لکھی گئی ہے لعل تو یہی دیکھنا چاہئے کہ لفظ ڈالیے شعر ہی کہاں موزون رہا جہاں ایسے ایسے شاعر جمع ہوں وہاں کیوں نہ عمدہ تحقیق کی جائے)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شیخ

شیخ سدّو (۱) اسم مذکر:- عورتوں کا ایک معتقد علیہ فرضی ولی خواہ جن ؎

کسی کو جی سے ہے اخلاص شیخ سدّو سے
کسے ہے آپ کو ننّھے میاں کی کوئی حرم (رنگین)

(عورتوں نے اپنے بہت سے ولی سب سے علیٰحدہ بنا رکھے ہیں جو اُنکی عین جہالت کا باعث اور ہوشیار عورتوں کے کما کھانے کا خاصہ ڈھنگ ہے۔ اُنہیں سے مشہور یہ ہیں۔ شیخ سدّو۔ زین خان۔ صدرجہان۔ ننّھے میاں۔ چہل تن۔ شاہ دریا۔ شاہ سکندر۔ ہفت پری یعنی لال پری۔ زرد پری۔ سبز پری۔ سیاہ پری۔ آسمان پری۔ دریا پری۔ نور پری۔ اگرچہ یہ سب اُنکے معتقد علیہ ہیں مگر شاہ دریا شاہ سکندر اور ساتوں پریوں کی نسبت کہتے ہیں کہ سب آپس میں بہن بھائی ہیں۔ خداتعالیٰ نے اُنکو جنت سے حضرت زہرہ فاطمہ علیہا السلام کی خدمت اور اُن کے ساتھ کھیلنے کے واسطے دنیا میں بھیجا تھا یہ سب اُنکے غلام اور اُنکی لونڈیاں ہیں اس وجہ سے اِن کو اوروں پر ترجیح دیتے ہیں۔ اور شاہ سکندر و شاہ دریا کو نوری شہزادہ بھی کہتے ہیں)۔

شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ (۱) کہاوت:- اصل میں یوں ہے کہ سیٹھ کیا جانے صابن کا بھاؤ کیونکہ سیٹھوں کو نہ تو اس سے کام پڑتا ہے اور نہ وہ لوگ چربی کی لاگ کے سبب اسکا بیوپار مناسب جانتے ہیں اگرچہ شیخ بمعنی رئیس شہر قرار دیکر کہہ سکتے ہیں کہ اُسکو اونے سوداں کی کیا خبر ہے یعنی جس چیز سے جسکو تعلق نہ ہو یا جس کام کو جس سے مناسبت نہ ہو اُس سے تعلق کرنا لاحاصل ہے۔ کیونکہ وہ اُسکی کیفیت اور قدر سے واقف نہیں ہوتا یہ بعینہ ایسی مثل ہے جیسے کہتے ہیں کہ گدھا کیا جانے زعفران کی قدر۔

شیخِ وقت (ع) اسم مذکر۔ (۱) اپنے زمانے کا فاضل یا فقیہ بہت بڑا عالم جسکا نظیر اُسکے زمانے میں نہ ہو۔ علامۂ عصر (۲) اپنے زمانے کا مرشد کامل۔ اپنے وقت کا کامل۔ بہت بڑا عارف۔ شاہ ولایت۔ صاحب خدمت ؎

مومن و رندار نے کی بت پرستی اختیار
ایک شیخِ وقت تھا سو بھی برہمن ہو گیا (مومن)

شیخانی (۱) اسم مؤنث:- قوم شیخ کی عورت۔ شیخ کی بیوی۔

شیخڑا (۱) اسم مذکر۔ (۱) شیخ کی تصغیر یا لتحقیر۔ (۲) ایک قوم جو حلالخوروں سے مولانا اسمٰعیل صاحب کی طفیل مشرف با اسلام ہوئے۔

شیخوخت (ع) اسم مؤنث۔ بڑھاپا۔ پچاس برس کے بعد سے اخیر عمر تک کا زمانہ۔

شیخی (۱) اسم مؤنث:- بڑائی۔ تعلّی۔ نمود۔ لن ترانی۔ دُوں۔ لاف زنی۔ فخر۔ گھمنڈ۔ ڈینگ۔ خود نمائی۔ خود پسندی۔ خود پرستی۔ خود بینی۔ جیسے شیخی خورے سے کہتا

شید

تیرا گھر لٹتا ہے اُسنے کہا بلا سے میری شیخی تو بغل میں ہے۔

شیخی اور تین کانے (۱) کہاوت:- قمار بازی کا دعوےٰ کرنا اور پھر تین کانے یعنی خالی داؤں لانا۔ شیخی ہمیشہ خالی جاتی اور شیخی خورے کو ہراتی ہے۔ نری شیخی ہی شیخی۔ خالی ڈینگ ہی ڈینگ۔ ڈینگ کے سوا کچھ نہیں۔ بیجا شیخی کرنے والے کی نسبت بھی بولتے ہیں۔ یعنی عبث لاف بیجا مارتے ہو۔

شیخی باز یا شیخی خورا (۱) اسم مذکر۔ ڈینگیا۔ بڑبولا۔ لباڑ۔ لاف زن۔ گھمنڈی۔ گپیا۔ نمودیا۔

شیخی بگھارنا (۱) فعل متعدی:- ڈینگ مارنا۔ بزرگی کا اظہار کرنا۔ دُوں کی ہانکنا تعلّی کی لینا۔ بڑائی مارنا۔ لاف و گزاف کرنا۔ خودستائی کرنا۔ اِترانا ؎

تھے دو گھڑی سے شیخ جی شیخی بگھارتے ۔ وہ ساری شیخی انکی جھڑی دو گھڑی کے بعد (ذوق)
وہ وے انہیں بھی وہ بت اُنکا بھی دل چھا جاوے ۔ زاہد کمال اپنی شیخی بگھارتے ہیں (آتش)

شیخی جتانا (۱) فعل متعدی:- بڑائی ظاہر کرنا۔ بڑا بول بولنا۔ خودستائی کرنا۔

شیخی جھڑنا (۱) فعل لازم:- غرور ڈھینا۔ سبک ہونا۔ نیچا دیکھنا۔ گھمنڈ نکلنا۔ بات بگڑنا۔ خفت ہونا۔

شیخی خورا (۱) اسم مذکر۔ دیکھو (شیخی باز)۔

شیخی کرکری ہونا (۱) فعل لازم:- دیکھو (شیخی جھڑنا) ؎

خاک میں مل کے بھی زاہد کو ہے رندوں سے غرور ۔ کرکری ہو گئی شیخی و شیخت نہ گئی۔ (نامعلوم)

شیخی کرنا (۱) فعل متعدی:- اترانا۔ ڈینگ مارنا۔

شیخی مارنا (۱) فعل متعدی:- دیکھو (شیخی بگھارنا)۔

شیخی میں آنا (۱) فعل لازم:- ترانا کسی پر اپنی عظمت و بزرگی ظاہر کرنا۔

شیخی نکلنا (۱) فعل لازم:- دیکھو (شیخی جھڑنا)۔

شَید (ع) اسم مذکر:- مکر۔ فریب۔ کید۔

شَیدا (ف) اسم مذکر:- آشفتہ۔ دیوانہ۔ فریفتہ۔ مجنوں۔ عشق میں ڈوبا ہوا۔ عاشق۔

شَیدائی (ف) اسم مذکر:- شیدا ہونے والا۔ آشفتہ و فریفتہ ہونے والا۔ عاشق۔ (اس میں جو یائے تحتانی ہے اُسکی نسبت لوگوں کا یہ اعتراض ہے کہ اگر یائے مصدری قرار دیں تو فارسی والوں نے لفظ شیدائی کو اس معنی میں کہیں نہیں باندھا اگر یائے زائد ٹھیرائیں تو وہ معروف نہیں آتی ٹیکچند کے سوا کسی نے اسکو نہیں لکھا۔ ہاں اگر یائے فاعلی کہیں تو قرین قیاس ہے چنانچہ اول ہم معنی اسی کے لحاظ سے لکھے گئے ہیں۔ حضرت نیّر رخشاں نے ایک مقام پر اسطرح باندھا ہے ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شیر

خوشا عہد خود آرائی کہ از رخ پردہ بکشائی
بنشتاتان دستہائی جمال خویش بنمائی

اس میں یائے فاعلی ہی پائی جاتی ہے ۔

شیر (ف) اسم مذکر۔ دُودھ۔ چھیر۔ گورس۔ لبن۔ دُگدھ۔ وہ سفید اور رقیق مادہ جو مادہ حیوانات کے تھنوں اور عورتوں کی چھاتیوں سے بچہ جننے کے بعد اُس کی خوراک کے واسطے نکلا کرتا ہے ۔
(یہ لفظ سنسکرت کے لفظ کشیر (क्षीर) سے بہت ملتا ہوا ہے)۔

شیر برنج (ف) اسم مؤنث۔ کھیر۔ دُودھ میں رقیق پکے ہوئے چاول ۔

شیر خورہ (ا) اسم مذکر۔ ف۔ شیر خوارہ، دُودھ پیتا بچہ۔ رضیع ۔ جب تک انسان کا نوزائیدہ بچہ دُودھ پیتا ہے۔ اسوقت تک شیر خورہ کہلاتا ہے ۔

شیر گرم (ف) صفت۔ (۱) گرم دُودھ۔ سہتا سہتا پینے کے قابل دودھ۔ (۲) نیم گرم۔ کنکنا۔ شُمشُم۔ بسیل گرم ۔

شیرِ مادر (ف) اسم مذکر۔ (۱) ماں کا دُودھ ۔

تھا بجائے شیرِ مادر شیر جوئے کوہکن
پرورش پائی ہے بینے دامن کہسار میں

(۲) چیز حلال و مباح ماں کے دودھ کی طرح حلال (۳) صفت۔ جائز۔ مباح۔ روا۔ قانوناً حلال۔ جیسے "اتنا نفع تو شیرِ مادر ہے"۔

بے تمیزوں کو تمیزِ حلّت و حرمت کہاں
خونِ حیض و دخترِ رز شیرِ مادر ہوگیا ۔

شیرمال (ف) اسم مؤنث۔ (شیر+مالیدن) ایک قسم کی میدے کی خمیری روغنی روٹی۔ جس پر پکاتے میں دُودھ کا چھینٹا دیا جاتا ہے ۔

شیر و شکر (ف) صفت۔ (۱) دودھ اور شکر کی طرح ملا ہوا۔ ہم پیالہ ہم نوالہ۔ نہایت ملاجلا۔ کمال مربوط۔ ایک جان دو قالب ۔

روبرو رہنے لگا آئینہ آتش شب و روز
یار کو غیر سے بھی شیر و شکر دیکھ لیا ۔

(۲) اسم مذکر۔ گاڑھا دوست۔ گہرا دوست۔ ایک جان دو قالب دوست۔ دلی دوست۔ جانی دوست۔ نہایت اختلاط سے مراد ہے۔ (۳) ایک قسم کا ریشمی کپڑا ۔

شیر

شیر و شکر ہونا (ا) فعل لازم۔ گھُل مل جانا۔ نہایت مانوس اور مربوط ہونا۔

دخترِ رز اب تو نڈر ہوگئی
سوز سے مل شیر و شکر ہوگئی

شیر (ف) اسم مذکر۔ (۱) سنگھ۔ باگھ۔ مرگ راج۔ اسد۔ غضنفر۔ حیدر۔ ہزبر۔ ببر۔ جھب لا۔ جیسے "شیروں کا منہ کس نے دھویا ہے"۔ شیر کا ایک ہی کانی ہے۔

رو بہ لب تھی اب کُھل نہیں سکتی ہمسے
باندھ لاتے تھے کبھی شیر نیستاں جیتا

(۲) بہادر آدمی۔ مرد دلیر و بہادر ۔

اسد اس جفا پر بتوں سے وفا کی
مرے شیر شاباش رحمت خدا کی

(۳) پرنالہ کا منہ جو شیر کی شکل کا بنایا جاتا ہے۔ شیر دہاں ۔

سگ دور ہاں سے جو بچتا ہوں میں اس کوچے میں
شیر کوٹھے سے اُترتا ہے پرنالے کا ۔

(۴) صفت۔ جری۔ بہادر۔ دلیر۔ سوبیر۔ سورما۔ جوانمرد۔ شجاع۔ نڈر ۔
(۵) غالب۔ بیش۔ زیادہ۔ زبردست۔ جیسے "اپنی گلی میں کُتا بھی شیر ہے"۔
(۶) توانا۔ طاقت ور۔ قوی۔ ٹھاڈا۔ بلونت۔ بلوان۔ شہ زور۔ جیسے "کمانے کو بھیڑ۔ کھلانے کو شیر"۔ (۷) مستغنی۔ بے پروا۔ جیسے "اُس کے پاس تو گچھا ہے کیوں نہ دل شیر ہو"۔

شیر آبی (ف) اسم مذکر۔ دریائی شیر۔ نگر۔ گھڑیال۔ ناکا۔ نہنگ۔ مگرمچھ ۔

شیر ببر (ف) اسم مذکر۔ کیسری۔ کیہری۔ ایک قسم کا بہت بڑا شیر جو افریقہ میں پایا جاتا اور اُسکے دُم نہیں ہوتی ہے ۔

شیر بچہ (ف) اسم مذکر۔ اوّل معلوم۔ دوم ایک قسم کی چھوٹی بندوق۔ دھماکا ۔

شیر بکری (ا) اسم مذکر۔ اوّل معلوم۔ دوم لڑکوں کا ایک کھیل جو لکیریں کھینچکر اٹھارہ کنکری کی طرح کھیلا جاتا ہے ۔

شیر بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں (ا) کہاوت۔ نہایت عدل اور انصاف کی تعریف میں کہتے ہیں یعنی باوجودیکہ بکری شیر کا کھاجا ہے مگر وہ اُسکو بھی آنکھ اُٹھا کر نہیں دیکھ سکتا بلکہ ایک گھاٹ پر دونوں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شیر

پانی پی لیتے ہیں اور کوئی کسی سے نہیں بولتا +

شیرِ خدا (ف) اسم مذکر:۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب۔ مولیٰ علی۔ اسد اللہ ؎

دنیا میں ابن ملجم پیدا ہوا دوبارہ
جنگل میں جسنے یارو شیرِ خدا کو مارا (سودا)

شیر دہاں (ف) اسم مذکر۔ (۱) وہ صورت جو شیر کے کلّے سے مشابہ اکثر حوضوں۔ پرنالوں یا نہروں وغیرہ کے دہانوں پر بنا دیتے ہیں تاکہ پانی اسکے اندر سے گرتا ہوا اچھا معلوم دے (۲) بڑے کلے جبڑے کا آدمی (۳) ایک قسم کی بندوق۔ ایک قسم کا عصا + (۴) وہ مکان جو دروازے کی طرف سے عرض میں کم اور پیچھے کی طرف سے زیادہ ہو +

شیر رہنا (ا) فعل لازم:۔ غالب رہنا۔ دررہنا۔ زبر رہنا +

شیرِ قالی یا قالین (ف) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شیر کی تصویر جو اکثر قالینوں پر بنی ہوئی ہوتی ہے۔ شاعروں نے اس لفظ کا اکثر استعمال کیا ہے جیسے ؎

شیرِ قالیں اور ہے شیرِ نیستاں اور ہے۔

(۲) وہ مُشٹنڈا اور تن و توش کا آدمی جو دیکھنے میں شیر مگر مردانگی میں بھیڑ سے بھی کم ہو + بہادری کی شیخی مارنے والا +

شیر کا ایک ہی بھلا (ا) کہاوت:۔ اچھوں کا ایک ہی کافی ہے۔ کہتے ہیں کہ شیر کا ایک ہی بچہ ہوتا ہے۔ باقی تیندوے یا بگھیلے سے ہوتے ہیں۔ مگر یہ امرِ مشاہدہ کے خلاف ہے +

شیر کا بال (ا) اسم مذکر:۔ اوّل معلوم دوم مجازاً سم قاتل۔ زہر ہلاہل ؎

کھاؤں میں ہیرا جو اُس بن کیونکہ دل ٹکڑے نہ ہو
جو رگ پاں ہے وہ مجھکو شیر کا سا بال ہے۔ (ذوق)

شیر کا بال کھلانا (ا) فعل متعدی:۔ کسی شخص کو کلیجہ کٹ کر مر جانے کے واسطے شیر کی مونچھ کا بال کھلانا۔ کیونکہ اُسکے کھانے سے آدمی مر جاتا ہے ؎

اُس سے کیا چشم رکھے کوئی کہ وہ آہو چشم
شیر کا بال کھلاوے ہے جگر کاٹنے کو (نظیر)

شیر کا بُرقع (ا) اسم مذکر۔ فقیری۔ درویشی (چونکہ فقرا کا سلسلہ حضرت علی اسد اللہ الغالب سے نکلا ہے اس وجہ سے یہ کہنے لگے ہیں) +

شیر کا مُنہ جھلسنا (ا) فعل متعدی:۔ شیر کے کلّے کو یا مُنہ کو آگ میں جلانا چونکہ اس کا بال کھا جانے سے آدمی مر جاتا ہے۔ اس سبب سے کل شکاریوں کا قاعدہ ہے کہ وہ شیر کو مارتے ہی اُسکا مُنہ جھلس دیتے ہیں ؎

یاں تنگ عدو زمانہ ہے مردِ دلیر کا
جھلسیں ہیں مُنہ شکار کئے پر بھی شیر کا (ذوق)

شیر کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) کسی شخص کو کسی پر دلیر کرنا۔ (۲) غالب کرنا بڑھانا۔ (۳) زیادہ کرنا۔ تیز کرنا۔ جیسے نمک شیر کر دیا۔ (۴) اکسانا۔ آگے بڑھانا جیسے چراغ کی بتی شیر کر دو +

شیر کی آنکھ دیکھنا (ا) فعل لازم:۔ غضب آلودہ نظر سے دیکھنا۔ دشمنی کی نظر سے دیکھنا جیسے "کھلاؤ سونے کا نوالہ دیکھو شیر کی آنکھ" (بچہ کی نسبت بولتے ہیں +

شیر کے بُرقع میں چھیچھڑے کھاتے ہیں (ا) کہاوت:۔ باوجود مقدرت و دعوے امیری تھوڑے سے لالچ پر گر پڑتے ہیں۔ باطن ظاہر کے خلاف ہے +

شیر کی بولی بولنا (ا) فعل لازم:۔ اوکنا۔ قے کرنا۔ ڈالنا۔ قے کی آواز کی نسبت بولتے ہیں۔ بعض شاعروں نے اُونٹ کی بولی بولنا بھی اس معنی میں باندھا ہے ؎

بنی آدم کی ٹولی کی ٹولی + بیٹھی بولے ہے شیر کی بولی (انشا)

شیر کے کان (ا) اسم مذکر:۔ (بھنگڑ) بھنگ کے چھاننے کی صافی۔ ریش قاضی +

شیر مارنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) شیر کا شکار کرنا (۲) بڑی بہادری و جوانمردی کرنا جیسے "ایسا ہی آپ نے شیر مارا ہے" +۔

شیر مرد (ف) صفت:۔ (۱) بہادر۔ جوانمرد۔ دلیر۔ سورما۔ دل چلا (۲) مرتاض عارفِ کامل +۔

شیر مردی (ف) اسم مؤنث:۔ بہادری۔ دلیری۔ جرأت۔ شجاعت۔

شیر ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) دلیر ہونا ؎

آنکھ اُسکی عاشقوں سے جھپکتی نہیں ہے اب +
دل شیر ہو گیا مگر آہوے یار کا (الفت)

"کمزور پر سب شیر ہوتے ہیں"۔ "اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے"۔
(۲) غالب ہونا (۳) تیز ہونا۔ زیادہ ہونا۔ جیسے نمک وغیرہ (۴) زبردست بننا۔ زور آور ہونا ؎ ع

گلی میں اپنی تو کتا بھی شیر ہوتا ہے + (آتش)

شیئر (انگلش) share اسم مذکر:۔ حصہ۔ بھاگ۔ پتّی۔ بہری۔ ساجھا۔ بانٹ۔ تقسیم +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شیر

شیئر ہولڈر (انگلش Share Holder) اسم مذکر۔ حصہ دار۔ شریک پتی دار۔ ساجھی سہیم ۔

شیرازہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) وہ بنا ہوا رنگین خواہ سفید فیتہ جو کتاب کی جزبندی کے بعد پشتے کے دونوں طرف خوبصورتی اور سلائی کے جکڑا رہنے کے واسطے لگا دیتے ہیں۔ (۲) انتظام۔ سلسلہ۔ بندش۔ اجتماع۔ جمعیت۔ ع

جو ملتا تار کوئی مجھکو اُس زلف معنبر کا
تو ہوتا باعث شیرازہ ان اجزائے ابتر کا (مصحفی)

شیرازہ بندی (ف) اسم مؤنث۔ جلد بندی۔ جزبندی۔ دوخت کتاب۔ کتاب کی سلائی ۔

شیرازہ کھلنا یا ٹوٹنا (۱) فعل متعدی۔ ٹانکا ٹوٹنا۔ سلائی کھل جانا۔ انتظام یا ترتیب کا قائم نہ رہنا ۔

شیرازی (ف) صفت۔ (۱) منسوب بہ شیراز جو فارس کا ایک مشہور شہر اور مولد و مسکن سعدی علیہ الرحمۃ و حافظ شیراز ہے۔ جیسے "شیرازی جوتا۔ شیرازی ٹوپی" وغیرہ (۲) (۱) اسم مذکر۔ ایک قسم کا گولا کبوتر جس کا حلیہ یہ ہے۔ قد بڑا سینہ چوڑا۔ آنکھیں بڑی بڑی۔ سر بڑا۔ نلیاں موٹی۔ پنجوں میں پھول یعنی پر پٹ سفید اور اوپر کے تمام پر مع سر سیاہ یا سبز یا زرد ہوتے ہیں ۔

شیرخشت (معرب شیر خشک) اسم مؤنث۔ ایک شیریں مسہل دوا کا نام جو خراسان میں بعض اقسام کے درختوں اور پتھروں پر اس طرح جمی ہوئی ہوتی ہے جس طرح ہمارے ملک میں شبنم کی بوندیں درختوں پر دکھائی دیتی ہیں۔ مزاجاً حرارت و برودت میں معتدل۔ بعض کے نزدیک اول درجہ میں حار مع الرطوبت ہے۔

شیرنی (۱) اسم مؤنث۔ شیر کی مادہ ۔

شیرنی (۱) اسم مؤنث۔ شیرینی کا بگڑا ہوا لفظ) ۔

شیروں کا منہ کس نے دھویا ہے (۱) کہاوت۔ بچوں کے بے منہ دھوئے کھانا کھانے کے وقت کہتے ہیں ۔

شیرہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) شربت۔ قوام۔ چاشنی۔ رس۔ عرق جو کسی چیز کو پیس کر نکالا جائے (۲-۲) مٹکے کا تیلا گڑ جو تمباکو میں ڈالا جاتا ہے ۔

شیریں (ف) صفت۔ (۱) میٹھا۔ مدھر۔ شہد سا۔ رطب۔ خوشگوار۔ حلاوت میں شیر سے نسبت رکھنے والا (۲) عزیز۔ پیارا۔ جیسے "جان شیریں" (۳) نرم۔ ملائم رسیلا۔ رس دار۔ جیسے "شیریں کلام۔ شیریں گفتار" (۴) اسم مؤنث۔ فرہاد کی معشوقہ۔ خسرو پرویز کی بیوی کا نام ع

شیش

چاٹ دی فرہاد کو اور جا بکی خسرو کے ہاتھ
تو تو اے شیریں مٹھائی بن گئی بازار کی (لا اعلم)

شیریں زبان (ف) صفت۔ میٹھ بولا۔ خوش گفتار۔ خوش کلام۔ فصیح ۔

شیرینی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) مٹھائی (۲) حلاوت ۔

شیشم (۱) اسم مذکر۔ ایک درخت کا نام جس کی لکڑی نہایت مضبوط وزنی اور خوش رنگ ہوتی ہے۔ سیسو۔ عربی میں ساسم کہتے ہیں جس سے شیشم ہو جانا قرین قیاس ہے ۔

شیش محل (۱) اسم مذکر۔ امیروں کا وہ مکان جس میں چاروں طرف شیشے اور آبگینے لگے ہوتے ہوں۔ ع

جدھر کو دیکھے اُدھر آپ ہی چمکتا ہے
مزہ پڑے نہ اُسے کیونکہ شیش محلوں کا (نظیر)

اے دختر رز نشہ نے بتلا دیا ہم کو
ہے چرخ بریں نام ترے شیش محل کا (بحر)

شیش محل کا کتا (۱) اسم مذکر۔ بوکھلایا ہوا کتا۔ باؤلا کتا۔ مجازاً دیوانہ۔ باؤلا آدمی۔ سودائی۔ پاگل۔ مجنون ۔

(چونکہ شیش محل میں کتے کو چاروں طرف اپنے عکس کے سبب کتے ہی کتے نظر آتے ہیں اس سبب سے وہ بہت گھبراتا اور بھونکتا ہے) ۔

شیشناگ (س) اسم مذکر۔ دیکھو (سیناگ)

(یہ لفظ شیش بمعنی سر پر راج ۔ ناگ ۔ براور سری کرشن ۔ قتل ۔ ہاتھی ۔ جدانت وغیرہ سے مرکب ہے۔ ڈاکٹر بیر صاحب نے جہاں لکھا ہے کہ دنیا بہت سے ہاتھیوں کے سروں پر اُٹھائی ہوئی ہے۔ وہاں اُنکو اس معنی نے دھوکا دیا ہے جو فیل سے متعلق ہے ورنہ بالاتفاق تمام سنسکرت ہندی کوشوں میں لکھا ہے کہ شیشناگ سانپوں کا راجہ ہے۔ جس کے ایک ہزار پھن ہیں اور وشنو اُسی پر سوتے ہیں۔ اور اُسی کے ایک پھن پر زمین ٹھیری ہوئی ہے۔ لچھمن جی اور بلدیو جی نے شیش جی کا اوتار لیا ہے۔ بعض لوگوں نے گائے کے سینگ پر بھی دنیا کو بانا ہے حال کے محقق شیشناگ امریکہ کے راجہ کو بیان کرتے ہیں جسے پاتال کا راجہ بھی مانا گیا ہے) ۔

شیشہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) زجاج۔ آبگینہ۔ کانچ۔ کانچ ع

زاہد تجھے قسم ہے خدا کی ادھر تو آ ۔ کیا نور سا جھلکتا ہے شیشے کے جام میں (ذوق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲) وہ زجاجی ظرف جس میں شربت وغیرہ رکھتے ہیں۔ بوتل۔ قرابہ۔ مینا۔
(۳) آئینہ۔ آرسی۔ پائینہ۔ درپن۔ مُرۃ ✤

شیشہ دکھانا - (۱) فعل متعدّی :- نائی لوگ تیج تیوہار کو آئینہ دکھا کر جو انعام لیتے ہیں اُس سے مراد ہے آئینہ دکھانا ✤

شیشہ دکھائی (۱) ، اسم مؤنث :- وہ انعام جو نائی کو آئینہ دکھانے کی بابت دیا جائے ✤

شیشہ ساعت (ف + ع) ، اسم مذکر :- ریت گھڑی۔ بالو گھڑی۔ دھرم گھڑی اُس کی شکل ایسی ہوتی ہے کہ دونوں طرف دو شیشے کی کپیاں بیچ میں نلی جڑی ہوئی ہوتی ہے۔ ایک طرف بالو ریت بھری ہوئی ہوتی ہے۔ جو ذرا ذرا گرتی رہتی ہے۔ جب گھنٹہ پورا ہوجاتا ہے تو وہ پوری ریت نیچے کی کپی میں آجاتی ہے۔ اُس وقت اُسکو اُلٹ کر رکھ دیتے ہیں اور پھر گھنٹے کا حساب شروع ہوجاتا ہے ؎

خاک ہو کر بھی فلک کے ہاتھ سے ہم کو قرار
ایک ساعت مثلِ ریگِ شیشۂ ساعت نہیں (ذوق)

اے ہمدمو اِس وصل سے فرقت ہی بھلی ہے
پچھتائے ملاقات سے ہم اَور زیادہ
خاک ایسی محبت پہ کہ جوں شیشۂ ساعت
ملنے سے کدورت ہو بہم اور زیادہ (حکیم نعمت)

شیشہ گر (ف) ، اسم مذکر :- شیشہ ساز۔ شیشہ اور اُس کے برتن بنانے والا ✤

شیشی (۱) ، اسم مؤنث :- شیشا۔ کانچ کا چھوٹا سا ظرف جس میں عطر وغیرہ رکھتے ہیں۔ ننّی سی بوتل۔ دوائی کی چھوٹی بوتل۔ قارورہ۔ قدرہ ✤

شیشی سنگھانا (۱) ، فعل متعدّی :- (۱) چونا نوشادر ملا کر شیشی کے ذریعے سے ناک میں پہنچانا ✤ (۲) دارو بے ہوشی سنگھانا۔ کلوروفورم سنگھانا ✤

شیشے (۱) ، اسم مذکر :- (۱) شیشہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے بھی یہ صورت ہوجاتی ہے۔ جیسے شیشے میں شیشے کا۔ اصل میں شیشہ میں شیشہ کا تھا ✤

شیشے کا دیو (۱) ، اسم مذکر :- شراب۔ صہبا۔ مے۔ مدھرا۔ دارو ✤

شیشے کی طرح پھولنا (۱) ، فعل لازم :- اپھرنا۔ موٹا ہونا ✤ اِترانا۔ مغرور ہونا۔ (یہ لفظ عوام الناس شاذ و نادر ہی بولتے ہیں)۔

شیشے میں اُتارنا (۱) ، فعل متعدّی :- (۱) معنی ظاہر ہیں ✤ (۲) (سیانوں کا دستور ہے کہ وہ جب کسی آدمی کے اوپر سے بھوت پریت یا جن وغیرہ کو اُتارتے ہیں تو ایک شیشہ مُنہ کھول کر رکھ لیتے اور اُس میں کوئی عمل یا منتر پڑھ پڑھ کر پھونکتے ہیں جس کے سبب سے اُن کے خیالات کے موافق وہ بھوت اُس میں بشکل دُخان آجاتا ہے اور پھر اُسکا مُنہ بند کر کے دفن کر دیتے ہیں۔ چونکہ بوتل میں آجانے سے بھوت قابو میں آجاتا ہے۔ اِس سبب سے یہ لفظ قابو میں لانا۔ بس میں کرنا۔ قبضے میں کرلینا ✤ تسخیر کرنا ✤ یار بنانا ✤ ملائم کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔ غصّے سے دھیما کرنا ✤ فریفتہ بنانا۔ موہنا۔ اپنی طرف رجوع کرنا۔ مقید کرنا وغیرہ کے معنی میں مستعمل ہوگیا ہے ؎

کون سی رات وہ آئی کہ تصور سے ترے
شیشۂ دل میں پری کو میں اُتارا نہ کیا۔ (مصحفی)

باتیں اُس آئینہ رو کی بھی ہیں گویا کہ طلسم
آج تو خوب ہی شیشے میں اُتارا ہم کو (داغ)

شیشے میں اُس پری کو اُتارا ہے پڑ کے پاؤں
سر پر چڑھا رقیب کے شیطان لیجئے۔ (امانت)

کشش کی یہ میرے دل نے اُتر آئے وہ کوٹھے سے
پری کی طرح شیشے میں اُتارا مہر گردوں کو (اسیر)

ہوا ہے اُس پری کا جلوہ گر دل لاکھ افسوں سے
سلیماں کی قسم دیدے کے شیشے میں اُتارا ہے) (وزیر)

شیشے میں اُترنا (۱) ، فعل لازم :- تسخیر ہونا۔ قابو میں آنا۔ یار بننا۔ ملائم پڑنا۔ دھیما ہونا ✤ ؎

نہ لگا یا لبِ گلرنگ سے مینائے شراب
ہم سے شیشے میں نہ اُترا وہ پریزاد کبھی (امانت)

شیشے میں اُتروانا (۱) ، فعل متعدّی :- جن پری بھوت وغیرہ کو منتر افسوں یا کسی عمل کے زور سے بوتل میں بند کروا کر قابو میں لانا۔ قید کرانا۔ تسخیر کرانا۔ بند کرانا ✤ (حب دنیا و دولت کی مذمت میں) ؎

تو بھوت ہو چھاتی پہ اگر آن چڑھیگا
تو واں بھی ترے واسطے عامل کوئی بلوا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شیشے میں اُترواکے بجھے دیوں گے گڑوا
یاخوب سا شدگا کے کوئی ہارو فلیتا۔ } (بحر)
دھونی بھی تیری ناک میں دلوائینگے بابا

شیطان (ع) صفت :۔ از شطن بمعنی مخالفت) (۱) مخالفت کرنے والا۔ نافرمان۔ سرکش۔ باغی۔ متمرّد (۲) پلید۔ خبیث :۔ بدخو۔ بدکار (۳) مُرید۔ مردود۔ رجیم۔ راندۂ درگاہ۔ سنگسار کردہ شدہ۔ نکالا ہوا۔ (۴) گمراہ۔ سیدھے راستے سے بھٹکا ہوا۔ بدراہ (۵۔ا) شریر۔ بدذات۔ پاپی۔ نٹ کھٹ۔ کھوٹا۔ حرام زادہ۔ شوخ ؎

نشۂ دولت کا بد اطوار کو جس آن چڑھا
سر پہ شیطان کے اک اور بھی شیطان چڑھا } (ذوق)

(۶۔ا) فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ مفتنی۔ فسادی۔ (۷۔ا) گمراہ کرنے والا بہکانے والا۔ مغوی۔ بدراہ کرنے والا۔ جیسے "آدمی کا شیطان آدمی ہے"۔ ؎

کس گلی میں وہ رہے اور رہے کہاں کا وہ خبیث
کوئی شیطان ہوئیگا جس نے کہ ذکر ایسا کیا } (انشا)

(۸۔ا) بدخواہ۔ دشمن۔ چغل خور۔ غماز۔ لڑائی کرادینے والا۔ آگ لگاؤ۔ جیسے "شیطان کے کان بہری" (۹۔ع) اسم مذکر :۔ ابلیس۔ عزازیل۔ خناس۔ معلم الملکوت۔ جن۔ بھوت۔ پریت۔ دیو۔ دیت۔ اسُر۔ پشاچ ؎

ہونا عاشق سوچ کر اُس دشمنِ ایمان کا
دل نہ کر جلدی کہ جلدی کام ہے شیطان کا } (ذوق)

(ایک جن کا نام جو فرشتوں کو تعلیم دیا کرتا اور آتشی پیدائش کے باوجود ملائک کا مرتبہ رکھتا تھا جن کی پیدائش نور سے ہے۔ چونکہ اُس نے خدا تعالیٰ کی نافرمانی کرکے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ نہیں کیا۔ اس وجہ سے راندہ گیا۔ اور مخلوق کو بہکانا شروع کیا)

(۱۰۔ا) غصہ۔ خشم۔ غضب۔ ؎

تو خیالِ زلف کو اے دل نہ سر اتنا چڑھا
وہ بلا لادیگی جو شیطان اُسکو آ چڑھا } (ظفر)

(۱۱۔ا) طوفان۔ بہتان۔ تہمت۔ جیسے "شیطان طوفان سے اللہ نگہبان"۔ (۱۲۔ا) جھگڑا۔ فساد۔ ٹنٹا۔ "ارے میاں یہ کیا شیطان لیکر آئے؟" ؛

شیطان اُوٹھانا ۔ (ا) فعل متعدی :۔ (۱) طوفان اُٹھانا۔ بہتان لگانا ؛ (۲) جھگڑا اکھڑا کرنا۔ فساد اُٹھانا۔ (۳) غل و شور مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا ؛

شیطان اُچھلنا (ا) فعل لازم :۔ شرارت سوجھنا۔ فتنہ انگیزی یا جنگجوئی کو جی چاہنا۔ مستی چھوٹنا۔ اودھم لگنا ؛

شیطان چڑھنا ۔ (ا) فعل لازم۔ عو :۔ غصہ چڑھنا۔ بدی پر تلنا۔ ضد چڑھنا جیسے "جس وقت اُسے شیطان چڑھا۔ ایک کی نہیں سننے کی"۔ (شعر دیکھو شیطان نمبر ۱۰) ؛

شیطان چوکڑی (ا) اسم مؤنث۔ بھتنوں کی جماعت۔ شریر لڑکوں کا گروہ۔ بدذاتوں کا جتھا ؛

شیطان سر پر چڑھنا (ا) فعل لازم :۔ (۱) جن یا بھوت کا سر پر سوار ہونا (۲) غصہ یا ضد چڑھنا۔ دماغ میں شرارت بھرنا۔ بدی کا سر پر سوار ہونا ؛

شیطان سے زیادہ مشہور (ا) محاورہ :۔ نہایت بدنام۔ رسوائے خلق مزاحاً نہایت مشہور۔ الم نشرح ؛

شیطان کا کان میں پھونک دینا (ا) فعل متعدی :۔ شیطان کا بہکا دینا۔ شیطان کا کسی شخص کو مغرور بنا دینا۔ شیطان کا کسی شخص کو تعریف سے آسمان پر چڑھا دینا۔ جیسے "شیطان نے ہر ایک کے کان میں پھونک دیا ہے کہ تیرے برابر کوئی نہیں"۔ ؛

شیطان کا دھکا (ا) اسم مذکر :۔ شیطان کی مار۔ شیطان کی طرف کا صدمہ ؎

کوئی کچی ہے گنے ہر بات کا پکا تجھے
گر پڑے تو اوندھے منہ شیطان کا دھکا تجھے } (انشا)

شیطان کا لشکر (ا) اسم مذکر :۔ سپاہ شیطان۔ شیاطین کا مجمع۔ ہجوم اشرار لڑکے۔ لونڈے۔ بچے ؛

شیطان کو آتے دیر نہیں لگتی (ا) کہاوت) :۔ جھگڑا اکھڑا ہوتے یا غصہ آتے عرصہ نہیں لگتا۔ شیطان سے ڈرتا رہے ؛

شیطان کی آنت (ا) اسم مؤنث :۔ وہ چیز جس کی درازی حد سے زیادہ ہو۔ نہایت طویل۔ طومار۔ نہایت دراز۔ جی کو اُکتا دینے والا قصہ یا کہانی ؎

ہر چند ہوں پیر اور سر پہ ہے اجل
تس پر نہیں پیٹ کے سوا فکر عمل
ہے رشتۂ عمر مختصر سا لیکن
شیطان کی آنت ہے میرا طول عمل } (رباعی)

شیطان کی چھڑی (ا) اسم مؤنث۔ عو :۔ شیطان کا جھنڈا۔ باعث رسوائی۔ رسوائی کا نشان۔ "بڑی تند شیطان کی چھڑی۔ جب دیکھ جب تیری کھڑی" ؛

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شیط

شیطان کی خالہ (ا)، اسم مونث:- اوّل معلوم دوم لڑائی جھگڑا کروا دینے والی عورت - تنگ چیری ٭

شیطان کی ڈور (ا)، اسم مونث:- مکڑی کے جالے کا تار جو اکثر رستے میں دور تک تنا ہوا دکھائی دیتا ہے ٭

شیطان کے کان بہرے - (ا)، محاورہ عو:- جس وقت کسی کی غیبت کرتے یا خبر بد یعنی خبر مرگ سنتے ہیں تو اِس نیت سے یہ فقرہ کہتے ہیں کہ شیطان جو باعث فتنہ ہے وہ نہ سُنے اور نہ اسکے کان تک یہ خبر پہنچکر بموجب تشہیر ہو۔ خبر مرگ کے موقع پر کہنے سے یہ غرض ہوتی ہے کہ خدا کرے یہ خبر جھوٹ ہو مگر اصل مدعا یہ ہے کہ خدا غماز کے کان تک یہ بات نہ پہنچائے۔ جیسے "ہے ہے شیطان کے کان بہرے۔ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے لیکن اُسنے سنا تو نہیں"۔ (از مجالس النسا) خرد افروز نے کہا منگنی کا پیغام ڈالنے سے کہیں مٹھاس میں کھٹاس نہ ہو جائے دادا نے کہا "واری دور پار شیطان کے کان بہرے۔ خدا نکرے کہیں آپس میں ایسا ہو سکتا ہے" ٭

شیطان کے کان کاٹنا (ا)، فعل متعدی:- شیطان سے بڑھ کر کام کرنا شیطان سے زیادہ شریر فتنہ انگیز اور فسادی ہونا۔ شیطان کو مات کرنا۔ بہت بڑا شریر اور حرام زادہ ہونا۔ جیسے "اُس نے تو شیطان کے بھی کان کاٹے ہیں"۔ یعنی اُسے بھی گوشمالی دی ہے ٭

شیطان لگنا یا چھوٹنا (ا)، فعل لازم:- اُدماد لگنا۔ مستی چھوٹنا۔ شرارت پر آنا۔ دیکھو (شیطان اُچھلنا)

(ہم نہیں جانتے ہمارے ہمعصر دلّی نے اترانا اینٹھنا اس محاورے کے معنی کس دلیل سے دیئے)

شیطان مجسم (ع)، اسم مذکر:- سراپا شریر۔ نہایت ذنگئی اور فتنہ پرداز آدمی۔ بدآدمی ٭

شیطان نے لڑکوں سے پناہ مانگی ہے (ا)، کہاوت:- لڑکوں سے شیطان نے بھی توبہ کی ہے ٭

(اس کا ایک فحش قصہ مشہور ہے جسکے کہنے کی یہاں ضرورت نہیں)۔

شیطان ہر جگہ موجود ہے (ا)، کہاوت:- سامان گناہ ہر جگہ تیار ہے۔ بدخواہ دین و ایمان سے کوئی جگہ خالی نہیں ٭

شیطان ہو جانا (ا)، فعل لازم:- شریر یا ذنگئی ہو جانا ٭ (لڑکوں کی نسبت بولتے ہیں)۔

شیطان ہونا (ا)، فعل لازم:- ذنگئی یا فسادی ہونا۔ گمراہی کا اُستاد ہونا۔ ہمارے نوجوان نئے محاورہ دان نے اس جگہ محاورہ دانی کو پھر ٹیا لگایا کہ اس لفظ کے معنی

شیو

عورتوں کو بدخوابی ہونے کے دیئے۔ بن جانے کہنے سے ایسی ہی قباحتیں ہوا کرتی ہیں)۔

شیطانی (ا)، صفت:- (۱) منسوب بہ شیطان۔ شیطان کا (۲-عو) احتلام جو عورتوں کو ہو جائے۔ بدخوابی ٭

(ان معنی کے علاوہ جس نے زیادہ گھڑ کے معنی لکھے وہ نہایت حماقت کی ہے کیونکہ محض غلط ہے) ٭

شیطانی لشکر (ا)، اسم مذکر:- دیکھو (شیطان کا لشکر) ٭

شیطانی حرکت (ا)، اسم مونث:- حرکت ناشائستہ۔ شرارت۔ خباثت۔ شیطنت ٭

شیطانی وسوسہ (ا)، اسم مذکر:- توہمات باطلہ۔ باطل خیالات۔ ملحدانہ خیال ٭

شیطنت (ع)، اسم مونث:- خباثت۔ بدکاری۔ شرارت۔ خبث۔ مخالفت۔ سرکشی ٭ فتنہ۔ فساد ٭

شیعہ (ع)، اسم مذکر:- معاون۔ مددگار۔ کمکی۔ متبع۔ پیرو۔ مقلد۔ وہ گروہ یا اُنمیں کا کوئی شخص جو حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ اور اُنکی اولاد کا دوستدار۔ متبع اور سلفی مگر باقی صحابہ کے خلاف ہے۔ ایرانی امامیہ مذہب کے لوگ اثنا عشریہ "سُنی شیعہ جی میں آیا سو کیا" ٭

شیفتہ (ف)، اسم مذکر:- عاشق۔ مدہوش۔ فریفتہ۔ دیوانہ مزاج۔ شیدا۔ متحیر۔ پریشان۔ دل دادہ۔ مفتون ؎

کس لعل آتشیں کا ہے دل اپنا شیفتہ ٭ جسپر ہمارا نام کھدا وہ نگیں جلا ٭ (آتش)

دیکھ کر چاند کو حیران سا رہجاتا ہے ٭ شیفتہ ہے ترے چاند سے رخسار کا دل (طوفان)

شیفتگی (ف)، اسم مونث:- برہم زدگی۔ مدہوشی۔ حیرانی ٭

شین (ع)، اسم مذکر:- حروف تہجی کا بہ لحاظ عربی تیرھواں۔ بلحاظ فارسی سولھواں حرف ٭

شین قاف درست نہ ہونا (ا)، فعل لازم:- زبان کا تلفظ صحیح اور درست نہ ہونا۔ سکر سُر دا بولنا ٭

شین کے سر پے لگانا (ا)، فعل متعدی:- کثرت سے لفظ شین محل بے محل استعمال میں لانا بجائے سین مہملہ شین معجمہ بولنا ٭

شیون (ف)، اسم مذکر:- (۱) نوحہ۔ نالہ۔ آہ۔ آواز ماتم۔ فریاد۔ واویلا ٭ ؎

کلیجہ تھام لوگے جب سنوگے ٭ نہ سنوائے خدا شیون کسی کا (داغ)

الٰہی خیر کرنا آج کوئی داغ کے گھر سے ٭ نہ بے شیون نکلتا ہے نہ بے ماتم نکلتا ہے (داغ)

(۲) رنج۔ دکھ۔ صدمہ ٭

شیوہ (ف)، اسم مذکر:- (۱) ناز۔ کرشمہ (۲) طرز۔ روش۔ طور۔ طریقہ۔ وتیرہ۔ دستور العمل۔ ڈھنگ۔ طرق ٭

پردہ تیرے حیا کا رسوائے عام نکلا ٭ یہ شیوہ کیا بھلا ہے جس سے کہ نام نکلا (قلق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ص

ص - (ع) اسم مذکر :- (۱) عربی کا چودھواں - فارسی کا سترھواں - اردو کا بیسواں حرف جسے صاد مہملہ یا صاد غیر منقوطہ کہتے ہیں - (۲) حساب جمل میں اس کے نوٗے عدد فرض کئے گئے ہیں - (۳) یہ حرف اپنے اپنے موقع پر عربی میں حروف ذیل سے بدلتا ہے - ث - ج - چ - ت - س - ش - ع - (۴) قرآن شریف کی ایک سورۃ کا نام -

(یہ حرف عربی کے سوا اپنے خاص تلفظ کے ساتھ جسے صواد کہنا چاہئے کسی زبان میں نہیں آیا - ہاں عربی الاصل الفاظ میں آتا ہے جن زبانوں میں عربی الفاظ مخلوط ہو گئے ہیں - اُن کے حروف تہجی میں بھی اس کو جگہ دی گئی ہے - چنانچہ اسی لحاظ سے ہم نے اس کو فارسی - اردو حروف کی گنتی میں داخل کیا ہے - اہل فارس نے رفع التباس کے واسطے سین سے بھی بدل لیا ہے جیسے - سد - صد - شست - شصت - چونکہ سد بسین مہملہ بمعنی دیوار - اور شست بشین معجمہ بمعنی نشانہ آتا ہے - اور صد سو کے شصت ساٹھ کے معنی بھی دیتا ہے - اس وجہ سے اس معنی میں صاد مہملہ سے لکھنا شروع کر دیا جس وقت آدھا صاد یعنی بغیر دائرہ لکھتے ہیں - تو وہ علامت صحیح یا منظوری خیال کی جاتی ہے بعض اوقات چشم معشوق سے بھی شعرا تشبیہ دیتے ہیں) +

صابر - (ع) صفت :- (۱) صبر کرنے والا شکیبا - سنتوشی - سنتوکھی + متحمل - بردبار - مصیبت یا صدمہ پر خاموش رہنے والا - جیسے "صابر و شاکر دو تو جنتی ہیں" - (۲) اسم مذکر - لقب حضرت ایوب علیہ السلام - جن کا صبر ضرب المثل ہے +

صابن - (ہ) اسم مذکر :-

(صابون سے بگڑا ہوا لفظ ہے) ؎

صابن دئے میل کٹے اور گنگا نہائے پاپ   جھوٹ برابر پاپ نہیں اور سانچ برابر تاپ (ہندو)

صابن سا مُنہ میں گھلنا - (ہ) فعل لازم :- سیٹھا اور بے مزہ مُنہ ہونا - مُنہ کا ذائقہ خراب ہونا +

صابن سا مُنہ ہونا - (ہ) فعل لازم :- سیٹھا سیٹھا مُنہ ہونا - پھیکا پھیکا اور بد ذائقہ مُنہ ہونا +

صابن میں کا تار (ہ) صفت :- شامل اور پھر آلودگی سے پاک - تعلقات دنیا میں شامل اور پھر علیحدہ - جل کوے یا بگلے کی مانند کہ پانی میں غوطہ لگایا اور اُڑتے وقت چھینٹ تک نہیں اُڑی - سچے موحدوں کا قول ہے کہ دنیا میں ایسے رہئے جیسے صابن میں تار بے لوث - بے تعلق - آزاد +

صابون - (ع) اسم مذکر :- ایک کپڑا یا مُنہ وغیرہ دھونے کی چیز جو تیل - سجی - چربی وغیرہ سے بنائی جاتی ہے - فارسی میں برُہوہ - ترکی میں اُچیالیق کہتے ہیں +

(یہ لفظ کئی زبانوں میں اسی طرح پایا جاتا ہے یعنی عرب - خراسان - ہند - فارس میں - بلکہ انگریزی سوپ بھی اسی سے بگڑا ہوا ہے - محققوں نے اسے لصاب البونی لکھا ہے - اور اس کی تشریح یوں بیان فرمائی ہے - کہ موجد صابون عبدالرحمن البونی تھا - چنانچہ اسی لحاظ سے ابتدا میں اصاب البونی کہتے تھے رفتہ رفتہ کثرت استعمال سے مختصر ہو کر صابون رہ گیا) +

صاحِب - (ع) اسم مذکر :- (۱) یار - دوست - ساتھی (۲) مالک - خداوند + پتی - آقا - حاکم - سرکار (۳) والا - جیسے صاحبِ علم یعنی علم والا - (۴ - ہ) خدا تعالیٰ - پرمیشر - ایشور - سائیں +

(دوہا بطور حکم جو عالمگیر نے اپنے سپاہیوں کی بیویوں کی نسبت ان کے دوہرے کے جواب میں لکھا تھا) ؎

بیٹھی رہو ستار سے من میں راکھو دھیر   صاحب سے منتی کرو جو پھریں عالمگیر

جیوان کچھ فرزادی کیا بوڑھا بالک بچا ہے   گل عالم تیری یاد کرے تو صاحب سب کا سچا ہے (بھجن)

(۵) کلمہ تعظیم بجائے حضرت جناب حضور قبلہ - جی - وغیرہ (۶ - ہ) خاوند - خصم - شوہر - بھرتار - پیا (۷ - ہ) آپ - جیسے "صاحب کو کس نے بُلایا ہے - میں تو صاحب کو نہیں پہچانتا +

(جب کسی دوست سے شکوہ یا اظہار اشتیاق بوقت ملاقات ظاہر کرنا ہوتا ہے تو یہ فقرے زبان پر لاتے ہیں) +

(۸ - ہ) یورپین لوگوں کا عام لقب - جنٹلمین - شریف (۹ - ہ) اشارہ بطرفِ معشوق - دلبر - دلربا - من موہن - پریتم ؎

بند بند انکے جدا دیکھوں اُنہی میں بھی   میرے صاحب کو جو بندی سے جُدا کرتے ہیں (میر تقی)

ظاہر ہوئے صاحب میں قیامت کے نشاں اور
سینے پہ اُبھرنے لگے دو دشمن جاں اور (تربھون ناتھ نار)

صاحبِ اختیار - (ع) صفت :- با اختیار - سُوادھین - خود مختار + حاکم - صاحبِ حکومت + مطلق العنان - آزاد +

صاحبِ اخلاق - (ع) صفت :- خلیق - خوش اخلاق - مِٹھ بولا - اچھے سبھاؤ والا +

صاحبُ الزّمان - (ع) اسم مذکر :- حضرت امام مہدی علیہ السلام کا لقب ہے +

صاحبِ اقبال - (ع) صفت :- خوش نصیب - بختاور - بھاگوان - نیک اختر - طالع ور +

صاحب بہادر - (ع - ف) اسم مذکر :- یورپین حکام کا لقب - انگریز - یورپین - اہل فرنگ +

صاحبِ تخت - (ع - ف) اسم مذکر :- بادشاہ - گدّی نشین - تاجدار - تاجور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صاح

صاحبِ تدبیر - (ع) اسم مذکر :- ذی شعور - زیرک - مدبر - ہوشیار - تجربہ کار ٭

صاحب تمیز - (ف) صفت (بفک اضافت) (۱) تمیز دار - ذی شعور - شائستہ - مہذب (۲) دانا - فہیم - باعقل و ہوش - دانشمند - خردمند - چتر - گیانی - زیرک - بدھوان - سُجان (۳) واقف - ماہر (۴) باسلیقہ - سگھڑ - ہنرمند ٭

صاحبِ جاگیر - (ع + ف) اسم مذکر :- جاگیردار - ملکی - وہ شخص جس کو گورنمنٹ سے کسی صلہ میں یا بطور پنشن کچھ زمین یا گاؤں ملا ہو ٭

(جلال الدین اکبر بادشاہ کے زمانہ میں جاگیردار سے وہ قابض اراضی مراد تھی کہ اُسے کسی بڑی خدمت کے عوض اس شرط پر سرکار سے زمین عطا ہوئی ہو کہ وہ بادشاہ کی خاص خاص خدمتیں انجام دے - یہ خدمات عموماً جنگی ہوا کرتی تھیں مثلاً جاگیردار پر فرض ہوتا تھا کہ ضرورت کے وقت سپاہی کی ایک خاص تعداد سے بادشاہ کی مدد کرے - اور جب قاعدوں کی پوری پوری تعمیل کی جاتی تھی تو یہ بھی ضرور ہوتا تھا کہ جاگیر کی آمدنی میں سے جاگیردار اپنا وظیفہ اور فوج کی تنخواہ لے کر جو کچھ باقی بچے وہ خزانۂ سرکار میں داخل کرے)

صاحبِ جائداد - (ع + ف) اسم مذکر :- وہ شخص جس کے پاس زمین املاک باغات وغیرہ ہوں - جاگیردار - زمیندار - ٹھاکر - بھومیا - مالک اراضی - دھرتی پت ٭ مالک مکان - مالک املاک ٭

صاحب جمال - (ع) صفت :- (بفک اضافت) حسین - خوبصورت گورا چِٹّا - جمیل - خوبرو - سندر - ملوک ٭

صاحب حیثیت - (ع) اسم مذکر :- (۱) صاحب جائداد - صاحب املاک ملکی - (۲) دولتمند - صاحب عزت ٭

صاحبِ خانہ (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) مکین - گھر والا - گھر کا مالک (۲) میزبان - مہماندار - ؎

مدرسہ یا دیر تھا کعبہ یا بت خانہ تھا   ہم سبھی مہمان تھے واں تو ہی صاحب خانہ تھا (درد)

صاحب دل - (ع + ف) صفت و اسم مذکر :- (بفک اضافت) عارف خداشناس - پارسا - صالح - متقی - پرہیزگار - دیندار ٭

صاحب دماغ (ع) اسم مذکر :- دماغ دار - متکبر - مغرور - نک چڑھا - مزاجدار - ؎

فوج عشاق دیکھ ہر جانب   نازنین صاحب دماغ ہوا (ولی)

(بفک اضافت اور با اضافت ہر دو طرح جائز) ٭

صاحبِ ذوق (ع) صفت :- اہل مذاق - وہ شخص جسے کسی امر کا چسکا پڑا ہوا ہو (۲) عارفِ کامل - صاحبِ حال - صاحبِ وقت (۲) شوقین - رسیا - رنگین مزاج - عاشق مزاج ؎

صاح

صاحبِ ذوق بھلا سنتے ہیں پابند کہیں   جی اگر ہے تو جہاں ہے یہ مثل جھوٹی نہیں (صفدر)

صاحبِ راز - (ع + ف) اسم مذکر :- رازدار - ہمراز - بھیدی - محرم - محرم راز - رازدان ٭ دمساز - ہمدم ٭ صاحب اسرار - واقف الحقائق ٭

صاحب رائے (ع) اسم مذکر :- (۱) وزیر - مشیر - مدارالمہام - دیوان اعلیٰ - دستور - کیونکہ رائے اصطلاح میں وزیر کو کہتے ہیں - (۲) مدبر - صاحب تدبیر - عقیل - فہیم - (۳) شیخ بوعلی سینا سے بھی مراد ہوا کرتی ہے - کیونکہ وہ فخر الدولہ بادشاہ رے کا وزیر تھا ٭

صاحب زادہ - (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) امیرزادہ - شریف زادہ - رئیس زادہ - میاں ٭ اشراف کا بچہ - عزت دار کا بیٹا (۲) لڑکا - بیٹا - فرزند (۳) کسی بزرگ دین کی اولاد - بزرگ زادہ - پیرزادہ - (۴) ناتجربہ کار نوجوان - وہ نوعمر جس نے زمانہ کے نشیب و فراز کا سبق نہ لیا ہو ٭

صاحب زادہ پن (۱) اسم مذکر :- نادانی - احمق پن - بیوقوفی ٭

صاحب سلامت (۱) اسم مؤنث :- علیک سلیک - سلام علیک - سلام وبندگی ٭ رسمی ملاقات - ملاقات - روشناسی - جان پہچان ٭ ربط ضبط ؎

تمہارے در پہ ہم کیونکر نہ آتے   کہ تھی صاحب سلامت پاسباں سے (داغ)

مجھے جب دیکھنا تب ہاتھ سے منہ چھپا لینا   نکالا طور اُس نے روز یہ صاحب سلامت کا (گریاں)

اے دل مشتاق کافی ہے سہارا اس قدر   کیا نہ ہوگا وصل جب صاحب سلامت ہو چکی (داغ)

جو پوچھا اس سے لوگوں نے کہ منشی کون ہے بولے   مجھے کچھ یوں ہی اس منشور کی صاحب سلامت ہے (منشی)

اور کچھ مطلب نہیں ہاں رہ گئی ہے اتنی بات   راہ میں اُس سے کبھی صاحب سلامت ہو گئی (مصحفی)

کر چکا ہوں صاحب اپنی زندگی کو میں سلام   جان لے چھوڑے گی یہ صاحب سلامت آپ کی (سید)

اے جنوں صاحب سلامت کو تو ہاتھ اٹھتا نہیں   دیکھ کر مجھ کو اٹھا لیتا ہے پتھر ہاتھ میں (ناسخ)

تیری ناآشنائی کے ہیں بندے   نہ وہ اب ربط نے صاحب سلامت (میر)

کھڑا ہوتا نہیں وہ رہزن دل پاس عاشق کے   موافق رسم کے اک دور کی صاحب سلامت ہے "

رہا رابطہ غارت دل تلک بس   نہیں اب تو بندے سے صاحب سلامت "

پاس گر آئے کسی کا پاسداری کیجئے   ورنہ رہنے دیجئے صاحب سلامت دور کی (ظفر)

میری اور اُس شوخ کی صاحب سلامت جب ہوئی   صبر طاقت نے کہا لو ہم نے اب مجرا کیا (جرات)

صاحب سلامت ہونا - (۱) فعل لازم :- علیک سلیک ہونا - سلام علیک ہونا - ؎

مجھے وہ دیکھتے ہی دور سے منہ پھیر لیتے ہیں   جو ہوتی ہے تو اب صاحب سلامت ایسی ہوتی ہے (اعلم)

اُس نے اترائیں گھٹیاں میں نے کیا جھک کر سلام

کل ہماری اُس کی یوں صاحب سلامت ہو گئی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صاح

صاحب سلیقہ ۔ (ع) اسم مذکر :۔ سگھڑ۔ صاحب تمیز۔ ذی شعور۔ ہنرمند۔ ذی تدبیر ✣

صاحبِ شوق ۔ (ا) اسم مذکر :۔ (کلمۂ طنز) جب کوئی شخص کوئی بات کہتا اور دوسرا پسند نہیں کرتا تو اظہار اکراہ میں یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے کہ تم تو صاحبِ شوق ہو ✣ شوقین ✣

صاحبِ ضلع (ع) اسم مذکر :۔ بڑا صاحب ضلع کا حاکم۔ ڈپٹی کمشنر ✣ کلکٹر۔ مجسٹریٹ ✣

صاحب عالم ۔ (ا) اسم مذکر :۔ شہزادگان دہلی کا لقب ✣

صاحب فراش ۔ (ع + ف) اسم مذکر :۔ وہ بیمار جو بستر سے نہ اُٹھ سکے۔ وہ مریض جس کی بستر سے کمر لگ گئی ہو ✣ کھٹیا سیئے یا چارپائی پر پڑا رہنے والا بیمار آدمی ؎

اُٹھے جہان ہی سے جو بستر سے وہ اُٹھے تیرا مریضِ عشق جو صاحب فراش ہے (ذوق)

صاحبِ قدرت ۔ قادر مطلق۔ سامرتھی شکتی مان۔ جیسے "جل تو جلال تُو صاحب کمال تو آئی بلا ٹال تُو" ✣

صاحب قِران (ع) اسم مذکر :۔ (۱) وہ شخص جس کے نطفہ ٹھیرنے یا پیدا ہونے کے وقت زہرہ و مشتری ایک گھر میں ہوں۔ قران السعدین جس طرح یہ قران بہت مدت میں واقع ہوتا ہے اسی طرح قران کی پیدائش والے کی حکومت سلطنت بھی مدت تک رہتی ہے۔ چونکہ امیر تیمور کی پیدائش کے وقت یہ قران ہوا تھا۔ اس سبب سے اس کا لقب یہی پڑ گیا۔ (۲) بہت بڑا بادشاہ۔ بادشاہ ہفت اقلیم (۳) بعض لوگوں نے سرور کائنات ؐ کی نسبت بھی صاحب قران لکھا ہے ✣

صاحبِ قرانِ ثانی (ع) اسم مذکر :۔ وہ بادشاہ جو امیر تیمور کے رتبہ کے قریب پہنچا ہو۔ شاہجہاں بادشاہ دہلی کا لقب ✣

صاحب کمال (ع) صفت :۔ (۱) کامل۔ ماہر۔ استاد۔ گُنی (۲) صاحب کرامت۔ عارف کامل۔ سدھ۔ ولی۔ درویش کامل۔ پیر روشن ضمیر۔ رکھی۔ مُنی۔ سادھو۔ سنت ✣

صاحبِ لوگ ۔ (ا) اسم مذکر :۔ یوروپین لوگ۔ اہل فرنگ کا خطاب۔ لقب فرنگی۔ انگریز ✣

صاحبِ مقدور ۔ (ع) اسم مذکر :۔ ذی مقدور۔ مال دار۔ دولتمند ✣

صاحبِ من ۔ (ع + ف) میرے صاحب ✣ (لفظ خطاب والقاب و تکیہ کلام) جناب من۔ مہربانِ من ✣

صاد

صاحب نسبت ۔ (ع) اسم مذکر :۔ خدا رسیدہ۔ خدا سے لگاؤ رکھنے والا پہنچا ہوا۔ صاحب کرامت۔ صاحب کشف۔ ولی کامل ✣

صاحب نصیب ۔ (ا) اسم مذکر :۔ (۱) خوش نصیب۔ خوش قسمت۔ صاحب اقبال۔ طالع ور۔ (۲۔ عو) بدنصیب۔ شوم طالع۔ کم بخت۔ بدبخت۔ جیسے "کیسی صاحب نصیب بچی ہے۔ ذرہ پڑھنے پر دل نہیں لگاتی"۔

(چونکہ عورتیں بُرے کلمے کا زبان پر لانا بھی بُرا سمجھتی ہیں۔ اس وجہ سے اکثر موقعوں پر ایسے لفظ جن کے معنی عمدہ ہوں زبان پر لاتی ہیں۔ جیسے "برکت ہے۔ یعنی نہیں ہے۔ بُہت ہی بہت ہے"۔ علیٰ ہذا) ✣

صاحبان ۔ (ف) اسم مذکر :۔ (صاحب کی جمع) شرفاء ✣ خداوندان۔ جیسے صاحبان انگریز۔ صاحبانِ نعمت ✣

صاحبانہ ۔ (ف) صفت :۔ منسوب بہ صاحبان انگریز۔ انگریزی ✣

صاحِبو ۔ (ا) کلمۂ خطاب۔ اے حضرات۔ اے حاضرین جلسہ ؎

خدا کے واسطے اے صاحبو کہو تو سہی کہ رسم مہر و وفا بھی کچھاس دیار میں ہے (انشا)

صاحبوں ۔ (ا) اسم مذکر :۔ صاحب کی جمع ✣

صاحبہ ۔ (ع) اسم مؤنث :۔ جنابہ۔ صاحب کی تانیث ✣

صاحبی ۔ (ا) اسم مؤنث :۔ (متروک) (۱) حکومت۔ سلطنت ✣ عہد۔ دور دورہ۔ (۲) امیری۔ امرائی۔ (۳) عالی دماغی۔ نازک دماغی۔ دماغ۔ دماغداری۔ کم توجہی۔ کم التفاتی۔ بے پروائی ؎

صاحبی کیسی جو تم کو بھی کوئی تم سا ملا پھر تو خواری ہیو قاری بندہ پرور ہو سو ہو (میر)

صاحبی کرنا ۔ (ا) فعل متعدی :۔ دماغ کرنا۔ نازک دماغی سے پیش آنا۔ کم توجہی کرنا۔ عدم التفات کرنا۔ خاطر میں نہ لانا ؎

آنے لگے ہو دیر دیر دیکھئے کیا ہے کیا نہیں تم تو کرو ہو صاحبی بندے میں کچھ رہا نہیں (میر)

صاد ۔ (ع) اسم مذکر و مؤنث :۔ (۱) عربی کا چودھواں حرف ؎

رشک ہے ہجر میں ہمیں اتنا ✣ وصل کا صاد با وصال رہا (اختر)

(۲) صحیح ہونے یا منظور کرنے کی علامت۔ علامت تصدیق و اقرار۔ ص منتخب و برگزیدہ چیز کی علامت۔ (۳) قرآن شریف کی اڑتیسویں سورہ کا نام (۴۔ ا) تشبیہاً چشم آنکھ ؎

صاد آنکھوں کی دیکھ کر پیسر کی پیناًئی کے چہرے پر نظر کی (نسیم لکھنوی)

(تانیث کی مثال بھی اس شعر سے ثابت ہے)

صاد کرنا ۔ (ا) فعل متعدی :۔ کسی چیز کی خوبی اور عمدگی تسلیم کرنا۔ تصدیق کرنا۔ ماننا۔ منظور کرنا۔ پسند کرنا۔ صحیح و درست ہونے کو تسلیم کرنا۔ تسلیم کرنا۔ سراہنا۔ آفرین کرنا۔ قبول کرنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صاد

صفتِ چشم وہ کہوں کہ سبھی صاد کریں   شعر کو آنکھ پہ رکھ رکھ کے مجھے یاد کریں (فیاض)

ہے یقیں ہم کو اگر وہ دیکھتا مجرا تیرا   صاد کرتا چوم کر دل گیر اپنے ہاتھ سے (جعفر)

رات دن تذکرۂ شعر و سخن رہتا تھا   صدف گوہر خوش آب دہن ہتا تھا
ہم زباں اپنا ہر ایک کامل فن ہتا تھا   جلسہ گلہائے مضامیں سے چمن ہتا تھا
طرح تو جب کوئی ایجاد کیا کرتے تھے   آنکھوں سے اہل نظر صاد کیا کرتے تھے
(نواب مرزا خان ناظم)

(۲) دستخط کرنا۔ سا تحی کرنا منشیان دفتر کی اصطلاح میں ارباب دولت کی نظر سے۔ جو کو اغذات مطالب گذرتے تھے اور اُن پر جو منظوری کی علامت میں صرف حرف صاد بنا دیا جاتا تھا۔ اُسے صاد کرنا کہتے تھے +

صاد لکھنا۔ (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو (صاد کرنا) ے

صاد چہرے پہ تیرے خامۂ قدرت نے لکھا   باعثِ چشم حسینوں میں تو ممتاز رہا (رخشت)

صاد ہونا۔ (ہ) فعل لازم :۔ (۱) منظور ہونا۔ تسلیم ہونا + مقبول و پسندیدہ ہونا۔

ع۔ کلکِ ازل سے چہرہ ترا صاد ہو گیا (ناسخ)

(۲) تصدیق ہونا۔ دستخط ہونا۔ صحیح ہونا +

صادِر۔ (ع) صفت :۔ نکلنے والا۔ خروج کرنے والا۔ کسی جگہ سے باہر آنے والا۔ واپس پہنچنے والا۔ صدور ہونے والا۔ جاری ہونے والا۔ نافذ ہونے والا +

صادِر کرنا۔ (ہ) فعل متعدی :۔ نافذ کرنا۔ جاری کرنا۔ کوئی حکم یا ایکٹ پاس کرنا +

صادر و وارد یا وارد و صادر۔ (ع) اسم مذکر :۔ آیندہ و روندہ۔ مسافر۔ آنا جانا۔ آیا گیا۔ مہمان۔ +

صادِر ہونا۔ (ہ) فعل لازم :۔ (۱) نافذ ہونا۔ جاری ہونا۔ نکلنا۔ پاس ہونا۔ جیسے حکم صادر ہونا۔ ایکٹ صادر ہونا۔ (۲) واقع ہونا۔ حادث ہونا۔ پیش آنا۔ (۳۔ ہ) پہنچنا۔ صدور پانا۔ نازل ہونا جیسے ناشائستہ حرکت کا صادر ہونا +

صادِق۔ (ع) صفت :۔ (۱) سچا۔ راست گو۔ ست باد ے

صادق ہوں اپنے قول میں غالب خدا گواہ   کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے (غالب)

(۲) منصف۔ انصاف کی کہنے والا۔ خدا لگتی کہنے والا۔ (۳) وفادار۔ با مروّت۔ وعدہ وفا۔ بچن پال (۴۔ ہ) ٹھیک۔ درست۔ چسپاں۔ مطابق۔ موزون۔ جیسے تم پر بھی یہی مثل صادق ہے کہ گنوار بھیلی نہ دے گنا نہ دے +

صادِقُ الاعتقاد۔ (ع) صفت :۔ سچے اعتقاد والا۔ راست عقیدت +

صادِقُ القول۔ (ع) صفت :۔ بات کا پورا۔ با وفا۔ وفادار۔ ست بادی +

صادِق آنا۔ (ہ) فعل لازم :۔ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا۔ موزون ہونا +

صادِق دوست۔ (ع + ف) اسم مذکر :۔ سچا دوست۔ بے ریا دوست۔ دوست با وفا۔ پورا دوست۔ دلی دوست +

صاف

صاعقہ۔ (ع) اسم مؤنث :۔ برق۔ بجلی۔ دامنی۔ ے

گفتگو سے مری جلے اغیار   صاعقہ بن گئی مگر آواز (تجمل)

صاف۔ (ع) صفت :۔ (۱) بے غش۔ بے ملاوٹ۔ کھرا + نرمل۔ خالص۔ صفا۔ (۲) کورا۔ بے داغ۔ بے عیب۔ غیر مستعمل۔ اچھوتا۔ (۳) نردوش۔ بے گناہ۔ معصوم + پاک۔ پوتر۔ (۴) بے لاگ۔ آلودگی سے بچا ہوا۔ صفا۔ خال ے

صاف ہے سینہ ہمارا کہ نہ دل ہے نہ جگر   کیا صفائی تجھے اے آئینہ رو آتی ہے (داغ)

(۵۔ ہ) سہل۔ آسان۔ جیسے یہ عبارت صاف ہے۔ (۶۔ ہ) اخراج مواد یا مادۂ کثیف جیسے پیٹ صاف ہونا۔ (۷۔ ہ) کوڑا کرکٹ۔ میل کچیل۔ خواہ ملبہ۔ وغیرہ سے صفائی۔ جیسے موری صاف ہونا۔ کنواں صاف ہونا۔ سر صاف ہونا۔ میدان صاف ہونا وغیرہ (۸۔ ہ) اُجلا۔ مصفا۔ اُجل۔ شفاف۔ براق۔ (۹۔ ہ) سپاٹ۔ برابر۔ ہموار۔ جیسے چھاتیاں صاف ہونا (۱۰۔ ہ) کھُردرا کا نقیض۔ رندہ کیا ہوا۔ ریشم یا کاغذ کی مانند + چکنا۔ ہاتھ پھسلنے کے قابل ے

گو تری ہیں چھاتیاں بہت صاف   تو میری بھی ہیں غضب ہی شفاف (رنگین)

(۱۱۔ ا۔ عو) بعینہ۔ ہو بہو۔ عین بعین۔ من و عن۔ جیسے یہ تو کوئی صاف مرد اکھڑا ہے ے

سُنی جو حضرتِ زاہد نے صفت جنت کے   تو صاف پھر گئی آنکھوں میں اُس مکاں کی طرح (داغ)

(۱۲۔ ہ) بے کپٹ۔ بے کینہ۔ جیسے وہ اپنے دلوں سے صاف ہے (۱۳۔ ہ) بالکل۔ قطعی ے

چین سے صاف ہاتھ اُٹھا بیٹھا   جیسے اِس دل کا ہم نہیں ہوتے ہیں (جرأت)

جیسے صاف انکار کرنا (۱۴۔ ہ) ظاہر۔ پرگھٹ۔ آشکار۔ صریح۔ جیسے اس کا مطلب تو صاف ہے (۱۵۔ ہ) نستعلیق۔ مایقرا۔ پڑھا جانے کے قابل جیسے یہ صاف لکھا ہوا ہے (۱۶۔ ہ) نتھرا ہوا + چھنا ہوا۔ جیسے دوا یا پانی صاف (۱۷۔ ہ) بادیانت۔ بے لوث (۱۸۔ ہ) منجھا ہوا۔ مانجھا ہوا۔ (۱۹۔ ہ) صیقل کیا ہوا۔ (۲۰۔ ا) چنا ہوا۔ پھٹکا ہوا۔ (۲۱۔ ہ) ہموار۔ مسطح۔ چورس۔ جیسے صاف میدان (۲۲۔ ا) سچا۔ سیدھا۔ صادق۔ (۲۳۔ ہ) مفصل۔ واضح۔ (۲۴۔ ہ) ٹھیک۔ درست۔ صحیح جیسے صاف خبر ملنا ے

اے راجہ عجب بے خبری کا سماں ہے عالم   کچھ ملک عدم کی نہیں ملتی ہے خبر صاف (راجہ)

(۲۵۔ ہ) سادہ رضہ جیسے بال ے

صاف تھا جب تک تو ہم کو بھی جواب صاف تھا
اب جو خط آنے لگا شاید کہ خط آنے لگا
(میر ضیاء الدین ضیا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲۶) بے روک۔ بے اٹکاؤ۔ بلا زحمت۔ جیسے صاف زبان چلنا ؎

تیر ہے وشنہ ہے خنجر ہے کہ تلوار نظر — صاف جو ہو گئی سینہ کے مرے پار نظر (عاشق)

(۲۷) بے کدورت۔ بے غبار ؎

اس وقت خاکداں میں جہاں کے نہیں غبار — مانند آئینہ کے ہے سب آسمان صاف (میر سوز)

(۲۸) بالکل۔ پورے طور پر۔ پورا پورا ؎

خوب پردہ ہے کہ چلمن سے لگے بیٹھے ہیں — صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں (داغ)

صاف اڑا لانا۔ (و) فعل لازم:۔ اس طرح بھگا لانا کہ کسی کو کانوں کان خبر نہ ہونا۔ الگ اُبھار لانا ؎

اس پری کو وہ محافہ میں بٹھا کر لائی — نکہتِ گل کی طرح صاف اُڑا کر لائی (صفدر)

صاف انکار کرنا۔ (و) فعل متعدی:۔ بالکل جواب دینا۔ مکر جانا۔ کانوں پر ہاتھ رکھ جانا۔

صاف بات۔ (ا) اسم مؤنث:۔ کھری بات۔ آزادانہ رائے۔ بے لاگ بات ؎

اگر وہ پاک باطن ہیں اگر وہ دل کے اچھے ہیں
بُرا ہرگز ہماری صاف باتوں کا نہ مانیں گے } (رام پرچھپال شیدا)

صاف باطن۔ (ع) بترکیب اردو صفت:۔ صاف دل۔ بے کپٹ۔ بے کینہ ؎

کینہ جو اک صاف باطن تو نہیں — ہیں تری محفل میں سب سامان صاف (داغ)

صاف بچنا۔ (و) فعل لازم:۔ بالکل بری اور بے جرم ثابت ہونا۔ بال بال بچنا۔ کچھ ضرر یا صدمہ نہ پہنچنا۔

صاف بولنا۔ (و) فعل لازم:۔ ٹھیک تلفظ ادا کرنا۔ کسی پرند کا انسان کی مانند بات چیت کرنا۔

صاف بیان کرنا۔ (و) فعل متعدی:۔ (۱) کھری کہنا۔ مفصل کہنا۔ (۲) کھلم کھلا اور علانیہ بیان کرنا۔

صاف پانی۔ (و) اسم مذکر:۔ نرمل یا نتھرا ہوا پانی۔ آبِ زلال۔

صاف جواب دینا۔ (و) فعل متعدی:۔ بالکل انکار کرنا۔ رد کرنا۔ انکار کرنا۔ قطعی انکار کرنا۔ دو ٹوک جواب دینا ؎

مژدہ اے دل کہ مسیحا نے دیا صاف جواب — اب کوئی دم میں لبوں پر مرا دم آتا ہے (تسلیم)

پہلے ہی دے چکا ہوں میں انکو جواب صاف — سمجھائیں آپ جو یار مجھے بے شعور ہیں (آتش)

صاف چھوٹنا۔ (و) فعل لازم:۔ بے لاگ چھوٹنا۔ بری ہونا۔ بے قصور بن کر رہائی پانا۔

صاف دل۔ (و) صفت:۔ سینہ صاف۔ بے ریا۔ بے کپٹ۔ بے کینہ۔

صاف دیدہ۔ (و) صفت۔ عو:۔ دھویا دیدہ۔ بے شرم۔ بے حیا۔ بے غیرت۔ ڈھیٹ۔

صاف دیدہ ہونا۔ (و) فعل لازم۔ عو:۔ بے غیرت ہونا۔ بے شرم ہونا۔ ڈھیٹ ہونا۔ جیسے "لڑکی تیرا بھی کیا صاف دیدہ ہے۔ کہے اور مکر جائے"۔

صاف دیوانہ بنانا۔ (و) فعل متعدی:۔ بالکل دیوانہ اور پاگل بنانا ؎

یا ہماری عقل کے قائل تھے سب شک پری — یا بگڑ کر صاف دیوانہ بنایا آپ نے (جرأت)

صاف رہنا۔ (و) فعل لازم:۔ (۱) اُجلا رہنا۔ پاک رہنا (۲) دیانت داری اور ایمان داری سے رہنا۔ بے لاگ رہنا۔ جیسے "صاف رہ بے باک رہ"۔ (۳) بھوکا رہنا۔ فاقہ سے رہنا۔ فاقہ کرنا۔ نہ کھانا۔ جیسے وہ کل دن بھر صاف رہا۔

صاف زبان چلنا۔ (و) فعل لازم:۔ بے روک زبان چلنا۔ جلدی جلدی زبان چلنا۔ جلد جلد بولنا ؎

قطع سخن وہ کیوں نہ کرے بدگمان صاف
قینچی کی طرح جس کی چلے ہے زبان صاف } (معروف)

صاف شفاف۔ (ع) صفت:۔ مثل آئینہ صاف۔ ایسا صاف جس کے آر پار نظر نکل جائے۔ بالکل صاف۔

صاف صاف۔ (و) صفت:۔ واشگاف۔ بے لاگ۔ بے لگاؤ۔ کھری کھری۔ کھرل۔ کھلم کھلا۔ علانیہ۔

صاف صاف سنانا۔ (و) فعل متعدی:۔ بے نقط سنانا۔ بے رو رعایت گالیاں دینا۔ بے لاگ سنانا۔ کھری کھری کہنا۔

صاف صاف کہنا۔ (و) فعل متعدی:۔ کھری کھری کہنا۔ بے لاگ بیان کرنا۔ کھلی کھلی کہنا ؎

وا اور سنئے شکوۂ وصل رقیب پر — وہ صاف صاف کہتے ہیں فرصت کہاں ہے اب (داغ)

پھرتے ہیں سیکڑوں بت تیری راہ میں — کتا ہے صاف صاف یہی جوش نقش پا (ایضاً)

صاف کان کھول دینا۔ (و) فعل متعدی:۔ بخوبی متنبہ کر دینا۔ اچھی طرح سے جتلا دینا۔ عبرت دلانا ؎

بسکہ بیہودہ سخن ہستی دوروزہ ہے — بادِ نسیم کھول دے ہاں گل کے کان صاف (معروف)

صاف کرنا یا کر دینا۔ (و) فعل متعدی:۔ (۱) دھونا۔ چھانٹنا۔ میل نکالنا (۲) گاد یا میل مٹی دور کرنا۔ چھاننا (۳) پھٹکنا۔ چھٹنا۔ کوڑا کرکٹ نکالنا (۴) مانجھنا۔ صیقل کرنا۔ اُجالنا۔ جلا کرنا۔ (۵) نقل کرنا۔ مسودہ کو ٹھیک کر کے لکھنا (۶) جنگل کاٹ کر میدان بنانا۔ (۷) جھاڑ دینا۔ بہارنا۔ (۸) بازاری: چٹ کرنا۔ اڑا دینا۔ جیسے سارا طباق صاف کر دیا۔ (۹) لوٹ کھسوٹ کر کچھ باقی نہ رکھنا۔ بالکل غارت کرنا۔ تاخت و تاراج کرنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صاف

بے چراغ کرنا + مُوسنا۔ جھاڑو پھیرنا۔ صفا کرنا جیسے چور گھر کو صاف کر گیا۔ (۱۰) اُجاڑنا مارنا۔ قتل کرنا۔ جیسے گھر کے گھر صاف کر دیئے ؎

چھٹ گئی سب بھیڑ مشتاقوں کی آج — کر دیا سفاک نے میدان صاف (داغ)

(۱۱) مشق کرنا۔ درستی یا صلاحیت بہم پہنچانا۔ جیسے خط صاف کرنا۔ (۱۲) روانی بہم پہنچانا جیسے ہاتھ صاف کرنا (۱۳) تبدیل ذائقہ کرنا۔ مُنہ کا مزہ ٹھیک کرنا جیسے پان سے مُنہ صاف کرنا وغیرہ (۱۴) آلائش نکالنا۔ مذبوحہ جانور کو بنانا +

صاف کہنا۔ (ہ) فعل متعدی:۔ کھری کہنا۔ بے لاگ سچ کہنا۔ سُنانا۔ بے رو رعایت کہنا۔ ؎

قربان میں اے یار تیری اُلٹی سمجھ کے — ہوتا ہے تکدر تجھے کچھ کہئے اگر صاف (راجہ)

صاف گالیاں دینا یا سُنانا۔ (ہ) فعل لازم:۔ بے لاگ گالیاں سُنانا۔ کھُلی کھُلی گالیاں دینا ؎

ہوتا نہیں ہے مجھ سے تو اے بدگمان صاف — دیتا ہے گالیاں تو مجھے آن آن صاف (میرسوز)

صاف گزرنا یا بیتنا۔ (ہ) فعل لازم:۔ کڑاکا گذرنا۔ فاقہ گذرنا۔ بالکل کھانے کو نہ ملنا ؎

مرغانِ قفس کو تو نہ دانہ ہے نہ پانی — صیاد گذرتے ہیں انہیں آٹھ پہر صاف (راجہ)

صاف لوٹنا۔ (ہ) فعل متعدی:۔ بالکل لوٹ لینا۔ کچھ باقی نہ چھوڑنا۔ جھاڑو پھیرنا۔ صفایا کرنا ؎

کیا کہوں کچھ بھی اس سے چھوٹتا ہے — ملکِ دل اُن نے صاف لُوٹا ہے (میر)

صاف معاملگی۔ (ہ) اسم مؤنث:۔ لین دین کی صفائی۔ کھرا برتاؤ +

صاف نکل جانا۔ (۱) فعل لازم:۔ بے لاگ نکل جانا۔ کسی صدمہ یا آزار یا ضرر کے بغیر بچ کر چلا جانا۔ بہت سے آدمیوں یا خطرناک جگہ سے صاف نکل جانا +

صاف نہ کہنا۔ (ہ) فعل متعدی:۔ کسی بات کو صحیح بیان نہ کرنا۔ توضیح کے ساتھ بیان نہ کرنا۔ سچ نہ کہنا۔ ابہام سے بیان کرنا +

صاف ہونا۔ (ہ) فعل لازم:۔ (۱) جھڑنا۔ جھاڑا جانا۔ بُہارا جانا (۲) کینہ یا بغض یا عداوت سے باز رہنا۔ کپٹ دور کرنا۔ خلوص اور اخلاص ہونا ؎

خانۂ دل کی صفائی ہو گئی — پھر نہیں مجھ سے مرا مہمان صاف (داغ)

(۳) کھُلنا۔ جاری ہونا جیسے رستہ یا موری صاف ہونا۔ (۴) منہدم ہونا۔ ڈھینا۔ گر پڑنا۔ مسمار ہونا ؎

روتا ہوں غم میں میں کسی آئینہ رو کے اب — ہوں کیوں نہ سیلِ اشک سے میرے مکان صاف (معروف)

(۵) رواں ہونا ؎

صاف

کہتا ہوں میں کیا مری تقصیر کچھ بتا — کہتا ہے ہوتی ہے مری تجھ پر زبان صاف (میرسوز)

(۶) قتل عام ہونا۔ بہت سے آدمیوں کا مارا جانا۔ صفا صفا ہونا ؎

کہیں بالا کسی بالے نے بتایا دل کو — بن کے بجلی کہیں بجلی نے جلایا دل کو
پیچ چوٹی کا کہیں پیچ میں لایا دل کو — کہیں دزدیدہ نگاہوں نے چُرایا دل کو
خامشی چھا گئی اندازِ تکلم سے کہیں — صاف میدان ہُوا تیغ تبسم سے کہیں (بحر)

(۷) جنگل کا کاٹا جانا۔ (۸) بال مونڈے جانا۔ جیسے سر صاف ہونا (۹) بیباق ہونا۔ چُکنا۔ نبٹنا۔ نمٹنا۔ پاک ہونا۔ جیسے حساب صاف ہونا۔ (۱۰) کھُلنا۔ بادلوں کا دُور ہونا جیسے آسمان صاف ہونا۔ (۱۱) مسودہ کی نقل ہونا۔ درست کرکے لکھا جانا ؎

مشغلہ ہے یہ جناب داغ کا — ہو رہا ہے آج کل دیوان صاف (داغ)

(جب خط صاف ہونا کہینگے تو وہاں تحریر کی خوش اسلوبی اور صفائی مراد ہو گی)

صافہ۔ (ہ) اسم مذکر۔ از صاف (۱) فاقہ دینا۔ شکاری جانور کو شکار کرنے کے واسطے بھوکا رکھنا۔ یا کبوتروں کو بلند پروازی اور ہلکا ہونے کے واسطے بھوکا رکھنا ؎

اپنے شیداؤں کی بازپرس جو خبر لیتے ہو — ملک الموت کو صافہ یہ مگر دیتے ہو (مؤلف)

(۲) سر سے باندھنے کا دوپٹہ۔ جیسے کانسٹبل وغیرہ باندھتے ہیں۔ منڈاسا +

صافہ دینا (ہ) فعل متعدی:۔ بھوکا رکھنا۔ فاقہ دینا +

صافی۔ (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) دست مال۔ وہ رومال یا کپڑا جس سے باورچی لوگ چولھے کے اوپر سے دیگ پکڑ کر اُتارتے ہیں۔ (۲) چھاننے کا کپڑا + (۳) صفت:۔ صاف۔ کھرا۔ بے غش۔ بے ریا جیسے صوفی صافی +

صالح (ع) صفت:۔ (۱) نیک۔ اچھا۔ نکوکار۔ پاکدامن۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ نیک بخت (۲) ایک پیغمبر کا نام جن کی دعا سے اونٹ پہاڑ سے پیدا ہُوا تھا +

صالحہ (ع) اسم مؤنث:۔ نیک بخت عورت۔ پاکدامن بی بی۔ عفیفہ۔ باعصمت۔ عصمت والی۔ سیتا ستی۔ پتی بُرتا +

صانع (ع) اسم مذکر:۔ کاریگر۔ بنانے والا۔ پیشہ ور۔ صنعت کرنے یا دکھانے والا + پیدا کرنے والا۔ سنسار رچنے والا۔ خالق +

صانعِ حقیقی (ع) اسم مذکر:۔ صانع قدرت۔ خدا تعالےٰ +

صانع قدرت (ع) اسم مذکر:۔ صانع فطرت۔ خدائی کا پیدا کرنے والا۔ دُنیا بنانے والا۔ خدا تعالیٰ ؎

نقشے تو بہت صانع قدرت نے بنائے — پر بن نہ سکا پھر دہن ایسا کمر ایسی (آزردہ)

صانع مُطلق (ع) اسم مذکر:۔ وہ کاریگر جو صنعت میں کسی کا محتاج نہ ہو۔ خدائے تعالےٰ

صائب (ع) صفت:۔ رسا۔ پہنچنے والا۔ بالغ۔ درست۔ ٹھیک۔ سیدھا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صاء

جیسے فکرِ صائب +

صائم ۔ (ع) اسم مذکر :۔ روزہ دار ۔ برتی +

صائم الدّہر (ع) صفت :۔ ہمیشہ روزہ رکھنے والا ۔ نت برتی +

صبا (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) وہ ہوا جو مشرق سے چلے ۔ وہ پُروا ہوا جو پچھلی رات کو چلتی ہے ۔ دبور کا نقیض ۔ بعض لوگوں کے نزدیک وہ پُروا ہوا جو موسم بہار میں چلتی ہے ۔ فیلن صاحب نے پچھوا ہوا ۔ خدا جانے کیونکر اور کہاں سے لکھ دیا ہے

فشار تنگئ خلوت سے بنتی ہے شبنم صبا جو غنچے کے پردے میں جا نکلتی ہے (غالب)

(۲) میر وزیر علی لکھنوی شاگرد آتش کا تخلص جو فصاحت اور بلاغت میں اچھے تھے +

صباح (ع) اسم مؤنث :۔ صبح ۔ تڑکا ۔ بھور ۔ فجر ۔ بہان ۔ سحر ۔ پگاہ +

صباحت (ع) اسم مؤنث :۔ ملاحت کا نقیض ۔ گوراپن ۔ خوبروئی ۔ جمال ۔ سفیدی ہے رنگِ انسان +

صبّاغ (ع) اسم مذکر :۔ رنگریز ۔ رنگنے والا +

صُبح (ع) اسم مؤنث :۔ دیکھو ۔ (صباح) ہے

شب برات جو زلف سیاہ یار ہوئی جبین سے صبح شبِ عید آشکار ہوئی (آتش)

صبح خیز یا صبح خیزیا ۔ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) علی الصّبح اٹھنے والا ۔ بہت سویرے جاگنے والا ۔ نور کے تڑکے اُٹھ کھڑا ہونے والا (۲) وہ چور جو جنگل میں مسافروں سے پیشتر اٹھ کر اُن کا مال اسباب لے جاتا ہے ہے

بچ سکے کیونکر اب کسی کی گٹھڑی ملّا مسجد کا صبح خیزیا ہے (سودا)

شیخ حرم تو ذِن دو نو چلن کے بد ہیں یہ صبح خیزیا ہے تو وہ اُٹھائی گیرا (مصحفی)

صبح دم (ع + ف) اسم مذکر :۔ گجردم ۔ علی الصّباح ۔ بڑی فجر ۔ منہ اندھیرے ۔ پچھلے پہرے ۔ نور کے تڑکے ۔ راجہ کرن کے پہرے +

صبح سے شام تک (و) تابع فعل :۔ تمام دن ۔ تڑکے سے سانجھ تک +

صبح شام بتانا یا کرنا (و) فعل متعدی :۔ آج کل کرنا ۔ ٹالنا ۔ حیلہ حوالہ کرنا ۔ بہانہ کرنا ہے

جب ملنے کا سوال کروں ہوں زلف و رخ دکھلاتے ہو
برسوں مجھ کو یوں ہی گذرے صبح و شام بتلاتے ہو } (میر تقی)

صبحِ صادق (ع) اسم مؤنث :۔ صبح کاذب کا نقیض ۔ اخیر صبح جس کے ساتھ دن نکلتا ہے ۔ صبح راست ۔ صبح ثانی ۔ نور کا تڑکا ۔ نور ظہور کا وقت + پو پھٹنا ۔ علی الصّباح ۔ گجردم ۔ وہ روشنی جو رات کی تاریکی کے بعد آسمان کے گرد و نواح میں پھیل جاتی ہے ۔ یا یوں کہو کہ وہ روشنی جو آفتاب نکلنے سے بہت پہلے مشرق کی

صبح

طرف اُفق کے کناروں پر نمودار ہوتی ہے ہے

صبح صادق جس کو کہتے ہیں وہ ہے موئے سفید
رات اک رنگ خضابی ہے سپہر پیر کا } (نسیم دہلوی)

صُبح صُبح (و) تابع فعل :۔ تڑکے تڑکے ۔ سویرے سویرے ۔ جیسے صبح صبح چلے جاؤ ۔ صبح صبح تکرار نہ کرو +

صبحِ کاذب (ع) اسم مؤنث :۔ صبح صادق کا نقیض ۔ وہ صبح کی روشنی جس کے بعد پھر اندھیرا ہو جاتا ہے ۔ یعنی وہ مستطیل اونچی اُٹھی ہوئی سفیدی جو صبح صادق سے پہلے کچھ نمودار ہوتی ہے ہے

مقدم صدق پر ہے کذب گرچہ صدق فائق ہے
کہ پہلے صبح کاذب یاں ہے پیچھے صبح صادق ہے } (ذوق)

اے زاہدِ دو رنگ نہ پیر آپ کو بنا مانند صبح کاذب ابھی ہے ادھیڑ تو (مد)

صبح کا بھولا شام کو آئے تو اُسے بھولا نہیں کہتے (و) کہاوت :۔ اگر آدمی خرابی اُٹھا کر سنور جائے یا جوانی کے افعال سے متنبہ ہو کر بڑھاپے میں توبہ کر لے یا ایک وقت کے کام کو دوسرے وقت میں کر لے تو وہ قابل مواخذہ نہیں ہے

ہوں ہیں باشندہ عدم کا مجھے بھولا نہ کہو صبح بھولا تو گھر اپنے سرِ شام آیا (میر)

اب نہ سن گھر میں کروں تیرے تغافل کا گلہ بات کیا صبح کا بھولا ہوا اگر شام کو آیا (رشید)

صبح کا تارا (و) اسم مذکر :۔ وہ نہایت روشن ستارہ جو اکثر صبح کے وقت اور کبھی شام کو بھی دکھائی دیتا ہے ۔ زہرہ تارا جو تیسرے آسمان پر ہونے کے سبب بڑا اور قریب نظر آتا ہے ہے

رات آخر ہوئی اور صبح کا تارا نکلا مدعا دل کا نہ صد حیف ہمارا نکلا (نواب)

صبح کرنا (و) فعل متعدی :۔ رات کاٹنا ۔ شب گذارنا ۔ تڑکا کر دینا ۔ دن نکال دینا ہے

کاو کاوِ سخت جانی ہائے تنہائی نہ پوچھ صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا (غالب)

صبح کس کا مُنہ دیکھا تھا (و) کہاوت :۔ علی الصّباح کس منحوس پر نظر پڑی تھی کہ روٹی نصیب نہیں ہوئی ۔ یا فلاں کام نہیں بنا یا رنج رہا ۔ لڑائی دنگا ہوا ۔ وغیرہ وغیرہ اکثر جب کوئی کام بگڑ جاتا یا خلاف مرضی ہوتا ہے تو اُس وقت یہ فقرہ کہتے ہیں کیونکہ لوگوں کا اعتقاد ہے کہ اگر صبح کو نیک بخت یا خوش نصیب کا مُنہ دیکھے تو تمام کام سُدھر جائیں اور بخیل یا بدبخت کا مُنہ دیکھے تو سارے کام بگڑیں ۔ چنانچہ ذوق نے بھی اس طرف اشارہ کیا ہے ہے

جس جگہ بیٹھے ہیں با دیدۂ نم اُٹھے ہیں آج کس شخص کا مُنہ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں (ذوق)

صبح کی بوہنی اللہ میاں کی آس (و) کہاوت :۔ علی الصّباح کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صبح

پہلی بکری ہو جائے۔ تو پھر خدا تعالےٰ سے بکری ہی بکری کی اُمید ہے۔ جب دُکان دار اپنی چیز کو اول دفعہ بیچتا ہے۔ تو یہ فقرہ زبان پر لاکر ترازو کی ڈنڈی سے قیمت کو کھٹکھٹاتا ہے۔ تاکہ تمام دن اسی طرح روپے پر روپیہ پڑتا۔ اور میں خوب کھٹتا رہوں ✤

صبح کی پوچھنا تو شام کی کہنا (و) فعل لازم:۔ نہایت بے اوسان اور حواس باختہ ہونا۔ گھبرا جانا ؎

کیا جانے خط میں کیا ہے قاصد کا ہے یہ حال　　پوچھی جو صبح کی تو کہی اُس نے شام کی (داغ)

صبح و شام کرنا یا بتانا (و) فعل متعدی:۔ دیکھو (صبح و شام بتانا یا کرنا)

صبح و شام ہونا۔ (و) فعل لازم:۔ ٹالم ٹول ہونا۔ لیت و لعل ہونا۔ آجکل ہونا۔ ٹالنا ٹولنا ؎

تیرا وعدہ ہے کس قیامت کا　　رات دن صبح و شام ہوتی ہے (داغ)

صبح ہو جانا (و) فعل لازم:۔ (۱) دن نکل آنا۔ پو پھٹنا۔ صبح کی سفیدی کا نمودار ہو جانا۔ (۲) تڑکا ہو جانا۔ صدمہ دماغی سے آنکھوں کے آگے چاندنا ہو جانا۔ نہایت پٹنا۔ خوب گت بننا ✤ بیہوشی و غفلت سے چونک جانا۔ ساری حرزدگی یا شیطنت نکلجانا ؎

دل نہ جا شب گرد زلف یار کے　　صبح ہو جائیگی مارے مار کے (نذر علی بیگ گستم)

صبح ہونا (و) فعل لازم:۔ پو پھٹنا۔ دن نکل آنا۔ آفتاب طلوع ہونا ✤

صَبْر۔ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) شکیبائی۔ شکیب۔ سنتوکھ۔ کسی صدمہ یا حادثہ پر خاموشی اختیار کرنا۔ صبر کی داد خدا کے ہاتھ۔ (۲) حلم۔ بردباری۔ برداشت۔ سمائی۔ تحمل جیسے "صبر کرو من میں تا سکھ رہے تن میں" (۳۔ و) توقف۔ تامل۔ کھما۔ دھیرج۔ ذرا صبر کرو لے لینا۔ (۴۔ و۔ عو) تسلی۔ اطمینان۔ تسکین جیسے "اس پر بھی ایسی ہی مصیبت پڑے تو مجھے صبر آئے"۔ (۵۔ و۔ عو) کسی کا دل دکھانے کی آفت۔ وہ مصیبت جو کسی کو صدمہ پہنچانے کی پاداش میں خدا کی طرف سے پہنچے۔ خدا کی مار۔ جیسے "تجھ پر اُس بڑھیا کے ستانے کا صبر پڑے" (۶۔ و۔ عو۔ تابع فعل) وبالِ جان۔ آفت پڑے۔ صبر پڑے۔ بلا نازل ہوے ؎

صبر اُس پر اُس ہماری حسرتِ دیدار کا　　بند جس نے کر دیا روزن تری دیوار کا (تصویر)

اے دلِ بیتاب اتنا اضطراب　　صبر تجھ پر اور تو میں کیا کہوں (رمز)

کیا اُس گھر میں چرچا جب نے میری آہ و زاری کا
الٰہی صبر اُس کی جان پر اِس بیقراری کا } (جرأت)

صبر آنا (و) فعل لازم ۔ عو: تسلی ہونا۔ ٹھنڈک پڑنا۔ اطمینان ہونا۔ کل پڑنا۔ قرار ہونا۔ چین آنا۔ جیسے "اُس بچے کے بھی اتنا ہی خون نکلے تو صبر آئے"۔ "اُس بن صبر نہیں آتا" ؎

مارا زمیں میں گاڑا تب اس کو صبر آیا　　اس دل نے ہم کو آخر یوں خاک میں ملایا (میر)

صبو

کس طرح صبر کروں صبر نہیں آتا ہے　　دل بیرا قابو سے بے قابو ہوا جاتا ہے (شرر ابراہیم)

صبر پڑنا۔ (و) فعل لازم:۔ عو۔ آہ پڑنا۔ ستانے کی مصیبت یا وبال میں گرفتار ہونا۔ خدا کی مار پڑنا۔ غیب سے آفت آنا۔ تاثیر صبر اور چُپ کا خدا کی طرف سے صلہ ملنا ✤ (دعائے بد کے موقع پر مستعمل ہے) ؎

وہ یہ کہتے ہیں مرا صبر پڑیگا تجھ پر　　اب مجھے رنج نہیں اپنی شکیبائی کا (داغ)

پڑے صبر آرام کی جان پر　　مری جان بے صبر و بے تاب کا (شیفتہ)

کا فر پڑیگا سر پہ ترے صبر عندلیب　　گلچیں اگر چمن میں گل تر اُٹھائیگا (تجمل)

صبر سمیٹنا (و) فعل متعدی۔ عو۔ (۱) ناحق تہمت لگانا۔ بہتان کا گناہ اپنے ذمہ لینا۔ طوفان لینا۔ جھوٹ بولنا ؎

صبر میرا سمیٹتی ہے ودا　　شب کو بولی تھی چارپائی کب (رنگین)

(۲) دعائے بد لینا۔ کوسنا سُننا۔ جیسے "آج زبان تر ہے کل خشک۔ کیوں کسی کا صبر سمیٹوں" ✤

صبر کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) نا امید ہو جانا۔ مایوس ہو جانا۔ (۲) برداشت کرنا سہارنا۔ سہنا۔ بردباری کرنا۔ تحمل کرنا ✤ خاموش رہنا۔ چُپ رہنا۔ جور و ستم یا کسی صدمہ کو سہارنا۔ سنتوکھ کرنا ؎

رو چکے اب عدد کو صبر کرو　　بس کرو درد سر نہ ہو جائے (نسیم بھرتپوری)

کرتا ہوں صبر اُن کے جفا پر تو کہتے ہیں　　یہ دل ہی اَور ہے یہ کلیجہ ہی اَور ہے (داغ)

ایک دن ہو تو کوئی صبر کرے　　روز کے انتظار نے مارا (بیباک)

(۳) تامل کرنا۔ توقف کرنا۔ ٹھیرنا۔ دم لینا (۴) توکل کرنا۔ قناعت کرنا۔ اکتفا کرنا۔ توکل پر رہنا۔ جیسے خدا پر صبر کئے بیٹھے ہیں ؎

نہیں آتے نہ آئیں وہ گئے تاب و تواں جائیں
تجھی پر آج ہم اے بیقراری صبر کرتے ہیں } (داغ)

صبر لینا (و) فعل متعدی:۔ کسی کے عذاب صبر میں گرفتار ہونا۔ کوسنا سننا۔ دعائے بد لینا ✤ بہتان دھرنا۔ تہمت لینا۔ الزام لگانا۔ طوفان دھرنا ؎

صبر لے زاہد نا فہم نہ مے خواروں کا　　بخشنے والا بھی دیکھا ہے گنہگاروں کا (داغ)

صبر و شکر کرنا (۱) فعل متعدی ۔ عو: کسی مصیبت یا بلائے ناگہانی پر چپ رہنا۔ حالت تکلیف میں خدا کا شکر بجا لانا ✤

صبر ہونا۔ (و) فعل لازم:۔ سنتوکھ ہونا۔ برداشت ہونا۔ سہار ہونا۔ قناعت ہونا۔ (۲) اطمینان ہونا۔ ٹھنڈک پڑنا۔ تسلی ہونا۔ چین پڑنا (۳) تامل ہونا۔ توقف ہونا ✤

صَبُوح۔ (ع) اسم مؤنث:۔ غبوق کا نقیض۔ شرابِ صبح۔ شرابِ بامداد ✤

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صَبُوحی (ع) اسم مؤنث :- وہ شراب جو صبح کو پی جائے ✤ غبوق کا نقیض۔ صبح کی بادہ نوشی ؎

کِس بادہ نوش کو ہے صبوحی کی احتیاج | دست سحر میں ہے جو قدح آفتاب کا (ناسخ)

ساقی بانتظار جام صبوحی سبو کی خیر | مشتاق کب سے ہیں لب شب آفتاب کے (نسیم دہلوی)

کب بُرا ہے نماز صبح میں وہ | جو صبوحی کرے ہے گناہ کے بیچ (میر)

عہد پیری میں کروں کیونکر میں ترکِ جام مے | دفع کرتی ہے صبوحی درد سر مخمور کا (آتش)

مے گل رنگ سے بھر جام صبوحی ساقی | ظلمت گور میں یاد آئی یہ کیفیت صبح (〃)

صبوحی کش (ع + ف) اسم مذکر :- صبح کو شراب پینے والا۔ بادہ نوش۔ شراب خوار۔ شرابی ✤

صَبُورا (و) اسم مذکر :- (طبق سن) لچکدار لکڑی خواہ ہاتھی دانت یا ڈبل پیسوں کا بنایا ہُوا عضو تناسل۔ جو ساحقت پیشہ عورتیں اپنی تسلی کے واسطے بنوا کر اور بجائے منی اُس میں لُعاب بہیدانہ یا اسبغول بھر کر طبق زنی کیا کرتی ہیں۔
(فحش کے باعث اشعار نہیں دیئے گئے رنگین اور جان صاحب کے ہاں اس کی مثالیں موجود ہیں) ✤

صَبِیح (ع) صفت :- گورا چِٹّا۔ ملیح کا نقیض۔ خوبصورت۔ خوبرو۔ حسین۔ جمیل ✤

صَبِیّہ (ع) اسم مؤنث :- لڑکی۔ دختر۔ بیٹی۔ بنت ✤

صَحَابہ (ع) اسم مذکر :- یار۔ دوست۔ اصحاب رسول مقبول۔ یاران محمد صلے اللہ علیہ وسلم

صَحَابی - (ع) اسم مذکر :- رسول مقبول کے ساتھی۔ یا اُن کی اولاد۔ اصحاب محمد صلے اللہ علیہ وسلم

صَحّاف (ع) اسم مذکر :- جلد ساز۔ جلد گر ✤

صَحَائِف (ع) اسم مذکر :- صحیفہ کی جمع۔ رسالے ✤ کتابیں ✤ صفحے ✤

صُحبت (ع) اسم مؤنث :- (۱) یاری۔ معاونت۔ مددگاری ✤ (۲) رفاقت۔ ہمراہی۔ ساتھ۔ سنگت۔ جیسے "صحبت اچھی بیٹھے کھائے ناگر پان۔ صحبت بُری بیٹھے کٹائے ناک اور کان"۔ (۳) دوستی۔ ربط ضبط۔ میل جول۔ میل ملاپ۔ اتحاد۔ آشنائی۔ ملاقات۔ یارانہ ؎

ہائے کعبہ سے چلا اب تک نہ ہرگز مصحفی | اُس کو کیا جانے وہاں کس بت سے صحبت ہو گئی (مصحفی)

(۴) جلسہ۔ مجلس۔ محفل۔ انجمن۔ مجمع۔ سبھا۔ سوسائٹی ✤ سماج ✤ اجتماع۔ اکٹھا ہو کر بیٹھنا۔ مل بیٹھنا ؎

سیکڑوں صحبتیں پوشیدہ ہوئی ہیں تہ خاک | کوئی کیا جانے کہ اس دہ میں کیا صحبت ہے (مصحفی)

(۵) ہم صحبتی۔ ہم نشینی۔ مجالست۔ کسی کے ساتھ نشست و برخاست ؎

صحبت مری بلبل کی گلشن میں ہیں کوئی دیکھے | میں اس سے جھگڑتا ہوں مجھ سے جھگڑتی ہے (مصحفی)

(۶) رسولِ مقبول کی سنگت۔ رسول خدا محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نشست و برخاست۔

(۷-۷) ہم بستری۔ ہم خوابی۔ عورت کے ساتھ سونا۔ خلوت۔ صحبت داری ✤

صحبت اُٹھانا (و) فعل متعدی :- صحبت برتنا۔ پاس رہنا۔ قربت سے مستفید ہونا۔ آنکھیں دیکھنا۔ پاس رہ کر تعلیم و تربیت پانا۔ شائستگی حاصل کرنا ✤

صحبت برآر ہونا یا برآری ہونا (و) فعل لازم :- صحبت کا موافق ہونا۔ ہوا موافقت ملنا۔ دوستی نبھنا ؎

دیکھئے کیونکر ہو اُس سے ہمدموں صحبت برآر | ہم تو دیوانہ ہی ٹھہرے پر دل بھی سودائی ملا (نصیر)

دل اگر مضطر ہے تو ہر وقت نالاں ہے مجھے ڈر ہے
تری صحبت برآری کیونکہ ہوگی شوخ بدخو سے (عاشق)

صحبت برتنا (و) فعل متعدی :- صحبت میں رہنا۔ کسی کی آنکھیں دیکھنا۔ پاس رہنے سے فائدہ اُٹھانا ✤

صحبت برخاست ہونا (و) فعل لازم :- یاروں کا جلسہ برخاست ہونا۔ مجلس اُٹھنا۔ سبھا اُٹھنا ؎

اسکی محفل میں سائی بھی ہوئی تو کیا ہُوا | ہم گئے اُس وقت جب برخاست صحبت ہو چکی (داغ)

صحبت بگڑنا یا بگڑ جانا (و) فعل لازم :- پاس اُٹھنا بیٹھنا ترک ہو جانا۔ نا چاقی ہو جانا۔ دوستی میں فرق آجانا۔ دوستی نہ رہنا۔ اَن بن ہونا۔ کشاکشی ہونا ؎

ہمیں امید کب تھی یہ کہ تو ہوگا جدا ہم سے | اسی صورت سے بگڑے گی تری اغیار سے صحبت (للّا علم)

مجھے یہ ڈر ہے کہ صحبت بگڑ نہ جائے کہیں | ہوئی ہے اُس کفِ نازک سے پیچ گستاخ (مصحفی)

اُن کی اور اُن کے عکس کی صحبت بگڑ گئی | آخر وہ آرسی سے بھی بیزار ہو گئے (للّا علم)

صحبت بنا (و) فعل لازم :- دوستی نبنا۔ صحبت برآر ہونا ؎

دیکھئے یارب کہ اُس سے صحبتیں کیونکر بنیں
وہ ہے اک مرزا منش چاہیں سوا ہم اختلاط (ممنون)

ممکن نہیں ہزار ہو خاشاک شعلہ میں | صحبت تری نہ اُس بت بیباک سے بنے (سوز)

صحبت پانا (و) فعل متعدی :- دیکھو (صحبت اُٹھانا)۔

صحبت داری (ع + ف) اسم مؤنث :- مجامعت۔ مقاربت۔ ہمبستری۔ جماع ✤

صحبت داری کرنا (و) فعل متعدی :- مجامعت کرنا۔ مقاربت کرنا۔ ہم بستر ہونا۔ ساتھ سونا ✤

صحبت دیکھنا (و) فعل متعدی :- دیکھو (صحبت اُٹھانا) ✤

صحبت رکھنا (و) فعل متعدی :- ہمنشینی اور ہم جلیسی اختیار کرنا ؎

مصحفی چشم سے ساقی کی نہ رکھ تو صحبت | بیٹھنا صوفی کا اچھا نہیں خمار کے پاس (مصحفی)

صحبت کا اثر ہونا (و) فعل لازم :- پاس اُٹھنے بیٹھنے کی تاثیر ہونا۔ ہم صحبتوں کی باتوں کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ایک دوسرے میں مخلوط ہونا۔ جیسے تخم تاثیر صحبت کا اثر ✦

صحبت کرنا (و) فعل متعدی:۔ دیکھو (صحبت داری کرنا) ✦

صحبت گرم ہونا۔ (و) فعل لازم:۔ گرم اختلاطی ہونا۔ جلسے ہونا۔ مزے اڑنا۔ پاس بیٹھ کر دل خوش کرنا۔ پاس رہنا ✦

صحبت نہ رہنا (و) فعل لازم:۔ پاس اُٹھنے بیٹھنے کا موقع نہ ملنا۔ شریک جلسہ نہ ہونا۔ جلیس انیس نہ رہنا ~

پیدا کہاں ہیں ایسے پراگندہ طبع لوگ افسوس تم کو میر سے صحبت نہیں رہی (میر)

صحبت یافتہ (ع + ف) صفت:۔ تعلیم یافتہ۔ تہذیب یافتہ۔ شائستہ۔ علم مجلس سے واقف۔ کسی لائق۔ یا فاضل یا عالم خواہ امیر خواہ درویش و پیر کی صحبت سے فیض اٹھائے ہوئے ✦

صحبتی۔ (و) صفت۔ عوام:۔ جلیس۔ انیس ہمنشین۔ ساتھی۔ رفیق۔ ہم صحبت۔ یار ✦

صحبتیں۔ (و) اسم مؤنث:۔ صحبت کی جمع ✦

صحبتیں اُٹھانا برتنا دیکھنا (و) فعل متعدی:۔ اچھے لوگوں کی صحبتوں سے فیض اُٹھانا ✦

صِحّت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) آرام۔ تندرستی ✦ شفا (۲) درستی۔ تصحیح۔ شدہ صحیح کرنا ✦ ~

ہے نوشتے میں ترے بیمار کے صحت کہاں جسکے نسخے میں دوا کے لفظ کو صحت نہیں (ذوق)

(۳) درستیٔ املا ✦

صحت بخش (ع + ف) صفت:۔ فائدہ بخشنے والا۔ شفا دینے والا۔ مفید ✦

صحت پانا یا ہونا (و) فعل لازم:۔ شفا پانا۔ تندرست ہونا۔ چنگا ہونا۔ اچھا ہونا ✦

صحتِ جان (و) دُعا جب امیر لوگوں کی بائی سرتی ہے۔ تو اس کی نسبت یہ لفظ کہتے ہیں۔ جیسے "امیر نے پاد اصحت جان۔ غریب نے پادا بے ایمان" ✦

صحت خانہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ بیت الخلا۔ جائے ضرور۔ پیخانہ۔ ٹٹی ✦

(یہ لفظ مع بیت الخلا جہانگیر بادشاہ کا ایجاد ہے) ✦

صحت نامہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) فہرست اغلاط مع صحت۔ شدہ بیتر۔ غلط نامہ (۲) شفا پانے کا سرٹفکیٹ ✦ تندرستی کا سرٹفکیٹ جس سے ملازمت کے قابل تصور کیا جائے ✦

صحت ہونا (و) فعل لازم:۔ شفا پانا۔ آرام ہونا۔ تندرست ہونا ✦

صَحرا (ع) اسم مذکر:۔ زمین ہموار جو نہ تو بہت نرم ہو اور نہ سخت ✦ میدان چٹیل میدان جس میں درخت یا گھانس وغیرہ نہ ہو جنگل۔ بیابان۔ بنجر۔ ویرانہ۔ دشت۔ بادیہ ✦

ریگستان۔ بھوڑ ~

وہی جنت ہے جو وحشت میں کہیں دل بہلے لوگ صحرا کو لئے پھرتے ہیں صحرا کیسا (داغ)

مجنوں کو کہاں حوصلہ تھا ضبط جنوں کا۔ دل گھر میں ہوا تنگ تو صحرا نظر آیا (ناظم)

ہو گیا لبریز صحرا گر گئے لاکھوں کے گھر زور اب کے تو نہایت بڑھ گیا برسات کا (نسیم دہلوی)

ہے واں کی زمیں رتبہ میں افلاک سے بالا آنکھوں میں مری پھرتا ہے صحرائے مدینہ (صابر)

صحرا لق و دق (ع) اسم مؤنث:۔ سنسان اور ویران جنگل ✦

(لق و دق زبان ترکی میں لغ و دغ تھا۔ لفظ اول بفتح اول اور لفظ دوم جو لفظ اول کا تابع ہے۔ بفتح دال مہملہ یعنی زمین ہموار و سخت جس میں درخت اور گھانس نام کو نہ ہو)

صحرائی۔ (ع) صفت:۔ جنگلی۔ دشتی۔ بیابانی ✦

صَحن۔ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) آنگن۔ انگنائی۔ پیشگاہ خانہ۔ رقبہ۔ چوک ~

بیٹھنے دیگی نہ کونے میں بھی وحشت مجھ کو صبح کو زیر قدم صحن بیاباں ہوگا ✦ (نسیم)

(۲۔ لکھنؤ) ایک قسم کا عمدہ ریشمی کپڑا ✦

صحن چمن (ع + ف) اسم مذکر:۔ باغ کا تختہ۔ تختۂ گلشن ✦

صحن دار (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ مکان جسکے آگے انگنائی یا چوڑا میدان چھوٹا ہوا ہو ✦

صحنچی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ کوٹھی ✦ وہ چھوٹے چھوٹے مکان جو گھر یا دالان وغیرہ کے اطراف میں بنا دیتے ہیں

صَحنک۔ (ع) اسم مؤنث:۔ صحن کا مصغر (۱) چھوٹا طباق۔ طباقچہ۔ رکابی۔ طبق طعام۔ گنوار اکثر مٹی کی رکابی کو کہتے ہیں۔ کونڈا۔ جیسے "شیخ بڑھائیں تہ صحنک میں" (کہاوت)

(۲۔ و۔ عو) حضرت فاطمہ صلوات اللہ علیہا کی نیاز کا کھانا۔ یا فاتحہ ~

ہوں میلے سر سے سر مجھے دھونا ضرور ہے صحنک میں شامل اے بوا ہونا ضرور ہے (راحت)

صحنک سے اُٹھ جانا (و) فعل لازم:۔ حضرت فاطمہ علیہا السّلام کی مجلس نیاز۔ یا طعام فاتحہ میں بے عصمتی کے باعث شریک ہونے کے قابل نہ رہنا۔ کیونکہ جن جن باتوں کا اہتمام ہے اور وہ "بی بی کا دانہ" میں ہم لکھ چکے ہیں۔ جہاں اُن میں فرق آیا پھر نہ تو خود وہی اپنے کو اس نیاز میں شریک ہونے کے قابل سمجھتی ہیں اور نہ صاحب نیاز ہی جب خبر ہو جائے تو اُسے شریک ہونے دیتی ہے ~

ڈر ہے ہم صورتوں کی جھینک سے اے اُٹھ جاؤں گی میں صحنک سے (شوق)

(ہم حیران ہیں کہ ہندوستانی مخزن المحاورات کے جدید محقق نے بی بی عائشہ کی نیاز کہاں سے لکھ دیا جب ایک قوم کی رسمیں معلوم نہیں تو اُس میں ہاتھ ڈال کر اوروں کو گمراہ کرنے اور غلطی میں ڈالنے سے کیا فائدہ اس سے تو نہ لکھنا ہی بہتر تھا) ✦

صحیح۔ (ع) صفت:۔ (۱) عیب سے پاک۔ مُبرّا (۲) ٹھیک۔ درست۔ بجا۔ راست۔ شدہ۔ جیسے خبرِ صحیح (۳) تندرست۔ چنگا۔ نروگی۔ (۴) پورا۔ کامل۔ سالم کا مترادف

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صحی

سوچا۔ سالا (۵۔ و۔ اسم مؤنث) تصدیق۔ دستخط۔ سائن (۶۔ اسم مذکر) حروف علت کے سوائے باقی حروف صحیح مانے جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ متغیر نہیں ہوتے ✦

صحیح العقل (ع) صفت:۔ عقل کا پورا۔ وہ شخص جسکی عقل سالم ہو ✦

صحیح المزاج (ع) صفت:۔ تندرست۔ بھلا چنگا۔ راست طبع ✦

صحیح النسب (ع) صفت:۔ نسل سے ٹھیک۔ اصیل۔ باپ دادا کی طرف سے بے عیب۔ خاندانی۔ شریف ✦ ولد الحلال ✦

صحیح سالم (ع) صفت:۔ جوں کا توں۔ محفوظ۔ مامون۔ پورا اور کامل ✦ صحیح و سلامت جیتا جاگتا۔ زندہ و سلامت ✦ بھلا چنگا تندرست ✦

صحیح سالم یا صحیح سلامت رہنا (و) فعل لازم:۔ بھلا چنگا اور زندہ و سلامت رہنا۔ پورا اور جوں کا توں رہنا ✦

صحیح سلامت (ع) تابع فعل:۔ جیتا جاگتا۔ باخیر و عافیت صحت و تندرستی کے ساتھ ✦

صحیح کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) اصلاح دینا۔ غلطی نکالنا ✦ درست کرنا۔ (۲) جمانا۔ بٹھانا۔ جڑنا۔ جیسے نگینہ صحیح کرنا۔

(اس معنی میں اس کا املا سہی کرنا اس طرح پر جائز ہوگیا ہے)

(۳) تصدیق کرنا ✦ دستخط کرنا۔ سائن کرنا (۴) بہی میں لکھنا۔ کھاتے پر چڑھانا۔ درج حساب کرنا۔ سیاہے پر چڑھانا۔ ٹیپنا۔ لکھ لینا۔ (۵) مارنا۔ لگانا۔ دینا۔ جیسے "چانٹا یا دھپ بالات صحیح (سہی) کرنا" (۶) آئے کرنا۔ کھرے کرنا۔ (۷) گواہی شہادت سے پکا کرنا ✦ تحقیق کرنا۔ ثبوت پہنچانا ✦

صحیح گئے سلامت آئے (و) کہاوت:۔ جیسے گئے تھے ویسے ہی چلے آئے۔ نہ کچھ کمایا نہ کھویا۔ جیسے یہاں نکمے تھے ایسے ہی باہر رہے ✦

صحیح ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) غلطی نکلنا۔ درست ہونا۔ شدھ ہونا۔ (۲) تحقیق کو پہنچنا۔ درست ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ جیسے یہ بات ابھی صحیح نہیں ہوئی (۳) تصدیق ہونا ✦ گواہی ہونا ✦ دستخط ہونا ✦ ثبوت ہونا۔ (۴) پکا ہونا۔ (۵) بہی میں لکھا جانا۔ سیاہے پر چڑھنا ✦

صحیح ہے یا سہی ہے (و) محاورہ:۔ بجا ہے۔ درست ہے۔ ٹھیک ہے۔ حق ہے ✦

صحیفہ (ع) اسم مذکر:۔ کتاب۔ رسالہ۔ پترا ✦ ورق لکھا ہوا صفحہ ✦ نامہ۔ مصحف ✦

صخرہ (ع) اسم مذکر:۔ ایک جن اور اس نہایت بدصورت دیو کا نام جو حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگشتری لے گیا تھا ✦

صدر

صد (ف) صفت:۔ سو۔ سیکڑا۔ مائت ✦

(یہ لفظ اصل میں سین مہملہ سے سد بمعنی سو تھا۔ قدما نے رفع اشتباہ کی غرض سے سد بمعنی دیوار جو حائل جدا رہنے کے لئے صاد مہملہ سے لکھنا شروع کر دیا۔ اسی طرح شصت کی نسبت خیال کرنا چاہئے) ✦

صد آفرین (ف):۔ کلمۂ تحسین و آفرین۔ شاباش۔ مرحبا۔ کیا کہنا ہے۔ بارک اللہ۔ اگرچہ یہ کلمۂ تحسین ہے مگر مذمت پر دلالت کرتا ہے اور خلاف طبع امر ہو جانے کے موقع پر طنزاً بولتے ہیں ✦

صد رحمت (ع):۔ کلمۂ تحسین۔ دیکھو (صد آفرین) ✦

صد برگ (ف) اسم مذکر:۔ وہ پھول جس کی بہت سی پنکھڑیاں ہوں۔ جیسے ہزارہ گیندا ✦

صدا (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) گونج۔ گنبد کی آواز۔ وہ آواز جو کوئیں یا پہاڑ سے ٹکرا کر نکلے (۲) آواز۔ بول۔ ندا۔ آہٹ ؎

فرہاد کے مرقد سے یہ آتی ہیں صدائیں — برباد کسی شخص کی محنت نہیں جاتی (داغ)

گداز آتش غم نے کیا یہ جسم کا حال — جو استخواں کو بھی توڑوں صدا نہیں آتی (رند)

نہ چونکا خواب عدم سے تو کہنے ہیں ہمدم — یہ کس کے پاؤں کی آئی صدا سنو تو سہی (مؤلف)

(۳) درویش یا فقیر کے مانگنے کی آواز ؎

لگے در بدر میر چلانے پھرتے — گدا تو ہوئے پر صدا کیا نکالی (میر)

جہاں مجنوں پکارا بس وہیں در تک نکل آئی — صدا پہچانتی ہے آپ لیلی اپنے سائل کی (مصحفی)

(۴۔ پنجاب) پنجاب میں بتشدید دال شادی یا غمی کے موقع کا بلاوا ✦

صدا دینا (و) فعل متعدی:۔ (۱) فقیر کا آواز لگانا۔ (۲) پنجاب میں بتشدید دال بلاوا دینا ✦

صدا کرنا (و) فعل متعدی:۔ درویشانہ آواز لگانا۔ فقیرانہ سوال کرنا ؎

ہو غنی بوسۂ لب دے ڈالو — ہم فقیرانہ صدا کرتے ہیں (وزیر)

فقیر بستی میں تھا تو ترا زیاں کیا تھا — کبھو جو آن نکلتا کوئی صدا کرتا۔ (میر)

صدا لگانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) دیکھو (صدا کرنا) (۲) بھیک مانگنا۔ سوال کرنا ✦

صدارت (ع) اسم مؤنث:۔ بالانشینی۔ صدر نشینی۔ ایک معزز عہدے کا نام جو وزارت کے قریب ہے ✦ چیف جسٹس کا عہدہ ✦

صداقت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) سچائی۔ راستی۔ راست بازی۔ بے ریائی۔ خلوص ✦ وفاداری ✦ (۲۔ و) تصدیق۔ ثبوت۔ گواہی۔ شہادت ✦

صدر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) سینہ۔ چھاتی۔ چنانچہ ذات الصدر۔ وہ سینہ کو اسی جسے کہتے ہیں۔ (۲) پیشگاہ خانہ۔ صحن۔ انگنائی ✦ سامنا۔ آگا ✦ سامنے کا رخ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صدر

(۳) اعلےٰ مقام۔ اعلےٰ جگہ + وہ مقام جہاں کسی عزت دار یا اعلےٰ مرتبہ کے شخص کو بٹھائیں یا اعلےٰ عہدے دار کے رہنے کی جگہ۔ ہیڈ کوارٹر (۴۔ صفت) اعلےٰ۔ بزرگ اعلےٰ درجہ کا۔ بالانشین + امیر۔ صاحب منصب۔ ذی قدر۔ ذی منزلت۔ سردار۔ جیسے "صدر ہر جا کہ نشیند صدر است"۔ (۵) بڑا۔ اونچا + اوّل۔ کلان۔ جیسے صدر بازار۔ صدر دالان۔ وغیرہ (۶) کیمپ۔ چھاؤنی۔ اُردو۔ لشکرگاہ۔ معسکر (۷۔ و) خاص۔ (۸) مسندگاہ +

صدرِ اعظم (ع) اسم مذکر:۔ وزیر اعظم۔ دیوان اعلےٰ +

صدرِ اعلےٰ (ع) اسم مذکر:۔ اعلےٰ درجہ کا منصف۔ اوّل درجہ کا جج +

صدرِ امین (ع) اسم مذکر:۔ امینوں کا سردار۔ اعلےٰ درجہ کا امین۔ درجہ دوم کا منصف۔ وہ حاکم جو جج کے ماتحت ہو۔ سب اورڈینیٹ جج +

صدر بازار (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) چھاؤنی کا بڑا بازار + خاص بازار۔ اردو بازار +

صدر بورڈ (ہ) اسم مذکر:۔ مرکب از صدر (Board) بورڈ۔ عدالت عالیہ + مال کا محکمۂ اعلےٰ + اجلاس کی میز +

صدرِ جہاں (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) سردار جہان (۲) عورتوں کے ایک معتقد علیہ جن یا ولی کا فرضی نام جس کا حال "شیخ سدو" میں لکھا گیا ہے ؎

صدر جہاں سے لگایا کسی نے ہے لگا　　کوئی کسے ہے کہے بیبی جاں کا مجھ پہ کرم (رنگین)

صدرِ دیوان (ع + ف) اسم مذکر:۔ دیوان اعلےٰ۔ دیوان خالصہ۔ خزانۂ شاہی کا مہتمم اعلےٰ +

صدرِ صدور (ع) اسم مذکر:۔ اعلےٰ درجہ کا منصف۔ اوّل درجہ کا جج۔ دیوان خالصہ شاہی گھر کا محافظ۔ معتمد الدولہ +

صدر مقام (ع) اسم مذکر:۔ ہیڈکوارٹر۔ حاکم اعلےٰ کے رہنے کی جگہ۔ دارالامارت مرجع۔ صدر +

صدر منصرم (ع) اسم مذکر:۔ اعلےٰ درجہ کا منصرم۔ بڑا منصرم۔ پیمائش کے دفتر ہندوستانی کا اعلےٰ عہدے دار +

صدر نشین (ع + ف) اسم مذکر:۔ میر مجلس۔ کرسی نشین۔ چیرمین +

صَدرا پڑھ کر احمق رہے (ہ) کہاوت:۔ منطق پڑھ کر بھی عقل نہ آئی۔ (صدرا معقولات میں اعلےٰ درجہ کی ایک کتاب کا نام ہے) +

صَدری (ع) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی مرزئی کا نام جو عرب کے لوگ پوشاک کے اُوپر اکثر پہنا کرتے ہیں۔ اور اس کے آگے بہت سی گھنڈیاں اور کچھ کام بھی کیا ہوا ہوتا ہے۔ کرتی۔ جاکٹ۔ واسکٹ۔ فتوحی۔ سینہ بند +

صدق

صَدَف (ع) اسم مؤنث:۔ سیپی۔ سیپ۔ ایک قسم کا سمندری گھونگا جس میں سے موتی نکلتا ہے +

صِدق (ع) اسم مذکر:۔ کذب کا نقیض۔ سچ۔ راستی۔ ست۔ سچائی + خلوص +

صِدق دل سے (ہ) تابع فعل:۔ خلوص نیت سے۔ صاف دلی سے۔ تہ دل سے۔ بطیب خاطر +

صَدَقہ (ع) اسم مذکر:۔ (زبان زد بسکونِ دال) (۱) خیرات۔ وہ چیز جو خدا کے نام پر دی جائے۔ جیسے "صدقہ دیا رد بلا" ؎

بلا ٹلتی ہے بخشش سے بہا اے چشم تر آنسو　　ملے کچھ دامن خالی کو صدقہ روئے غمگیں کا (نسیم دہلوی)

(۲) وہ کھانا وغیرہ جو کسی کے سر سے اُتار کر چوراہے میں رکھتے ہیں۔ اُتارا (۳۔ مجازاً) فدا۔ قربان۔ واری۔ بلاگرداں۔ سرگرداں (۴۔ و) طفیل۔ بدولت۔ جیسے "ٹیم ٹام کی پگڑی باندھی وہ بھی صدقہ جورو کا"۔

(اردو میں اس لفظ کو بسکون ثانی بولتے ہیں۔ مگر یہ محض غلط ہے شعرا نے بھی اس کی پیروی نہیں کی)

صدقہ اُتارنا (ہ) فعل متعدی:۔ اُتارا اُتارنا۔ کسی چیز کو سر کے گرد پھرا کر للّٰہ دے دینا۔ کسی چیز کو سر یا جسم سے چھوا کر چوراہے میں رکھنا +

صدقہ دینا (ہ) فعل متعدی:۔ خیرات کرنا۔ کوئی چیز سر سے اُتارنا + قربان کرنا۔ نثار کرنا ؎

مجھ کو صدقے کرا گر ہے بد مزا تیرا مزاج　　یہ اِدھر صدقہ دیا تو نے اُدھر اچھا ہوا (ذوق)

صدقہ سلّا (ہ) اسم مذکر۔ عو۔ صحیح (صدقہ وصلا) خیر خیرات + وہ صدقہ جو سلامتی کے عوض میں دیا جائے +

(ہماری رائے میں یہ لفظ صدقہ وصلا ہے۔ کیونکہ صلا عربی میں فقیر کو کھانے کے واسطے بلانے کو کہتے ہیں اور صدقہ بمعنی خیرات۔ یا وہ کھانا جو راہ خدا میں دیا جائے۔ پس اس صورت میں یہ لفظ مرادف صدقہ ہے۔ جن لوگوں نے اس کو صدقہ و صلاح قرار دیا ہے اُنہوں نے شاید صدقہ و سلامتی و خیریت قرار دیا ہے۔ لیکن یہ تکلف سے خالی نہیں۔ آگے اپنی اپنی رائے) ؎

صدقے سنے ترے اُوپر سے اُترواتا تھا　　گنڈے تعویذ ترے واسطے میں لاتا تھا (صابر)

صدقہ سلّا اُتارنا (ہ) فعل متعدی:۔ عو۔ خیر خیرات کرنے کے واسطے نقدی یا کسی چیز کا سر پر سے وارنا۔ چوراہے میں رکھنے کے واسطے مرغی، کلیجی وغیرہ کو سر کے گرد پھرانا۔

صدقے (ہ) اسم مذکر۔ عو:۔ (۱) صدقہ کی جمع جیسے بہتیرے صدقے اتارے کچھ نہ ہوا (۲۔ ندا) واری۔ قربان۔ بلہاری۔ صدقے ہوں۔ صدقے جاؤں ؎

میں دیر و منتظر بیٹھی ہوں گی جان اُدھر دیکھ　　صدقے تری ہر آن کے ہر آن اُدھر دیکھ (رنگین)

صدق

دشنیدم اُس کی آن کے صدقے ۔ اُس بچھیلے جوان کے صدقے (سوز)

(۲) بمحاورہ لہجہ و تسہیل کلام ہائے ہوز کو یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت ✦

صدقے جانا (ہ) فعل لازم۔ عو۔ تصدق ہونا۔ قربان ہونا۔ نثار ہونا۔ واری جانا۔ بلاگرداں ہونا۔ بلہاری جانا ؎

دے مجھ کو جو رخصت تو ابھی ہوکے پھر آؤں ۔ جا گھر کو یہ کہ منہ سے میں صدقے ترے جاؤں (رنگین)

کہتی ہے منہ ہی منہ میں جو اُس لب کی خوبیاں ۔ صدقے ہم آپ جاتے ہیں اپنی زبان کے (جرأت)

صدقے سلے یا سیلے (ہ) اسم مذکر۔ صدقہ سلا یا سیلا کی جمع ✦

صدقے کرنا (ہ) فعل متعدی۔ عو۔ (۱) قربان کرنا۔ وارنا۔ نثار کرنا ؎

کہاں ہیں آدمی عالم میں پیدا ۔ خدائی صدقے کی انسان پر سے (میر)

(۲) کلمۂ تنفر و حقارت جیسے صدقے کی وہ چیز جس پر بچھ پڑے۔ صدقے کروں وہ یہاں تک کیوں آنے لگے تھے ؎

ہمسری تجھ سے کرے گر آسماں ۔ صدقے کر ڈالیں ترے سر پر سے ہم (داغ)

صدقے کروں (ہ) محاورہ عو۔ قربان کروں۔ چولھے میں دوں۔ آگ لگاؤں ؎

آتا ہے تو دوڑ دوڑ کیوں راتوں کو ۔ بکواس بھری آگ لگے باتوں کو
لا اور ڈھٹائی دیکھ یار بیٹھا چٹ سے ۔ دور ہو صدقے کروں ترے ہاتوں کو (رباعی)

صدقے کیا یا صدقے کیا تھا (ہ) محاورہ۔ لائق قربان۔ قابل تصدق

ابھی لو اُس کو تم آزردہ مت ہو میں تو ہنستا تھا
یہ دل صدقے کیا ✦ تم سے زیادہ مجھ کو پیارا ہے؟ (سوز)

صدقے کے ٹکے (ہ) اسم مذکر۔ وہ پیسے کسی مسافر کے صحیح سلامت آنے پر اُس کے رشتے کنبے کے لوگ تصدق کرنے کے واسطے بھیجیں۔ یا وہ پیسے جو رات کو بیمار کے سرہانے رکھے جائیں اور دن کو فقرا پر تقسیم کر دیئے جائیں ✦

صدقے کی گڑیا (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) وہ بنی سنوری گڑیا جو صدقہ اُتار کر چوراہے میں رکھی جاتی ہے (۲) ظرافتاً یا طنزاً: بدحیثیت لڑکی یا عورت جو اپنے جامہ زیب نہ ہونے کے باعث باوجود آرائش نازیب معلوم دے ✦ وہ لڑکی یا عورت جو جامہ زیب نہ ہو ✦

صدقے میں اُترنا (ہ) فعل لازم۔ سرگرداں کیا جانا۔ کسی بیماری کے واسطے قیدی یا جانوروں کا رہا ہونا ؎

خوشنوائی نے رکھا ہم کو اسیر اے صیاد ۔ ہم سے اچھے رہے صدقے میں اُترنے والے (داغ)

صدقے میں چھٹنا یا چھوٹنا (ہ) فعل لازم۔ کسی کے طفیل میں رہا ہونا۔

صدمہ

ردّ بلا کے واسطے رہائی پانا ؎

اللہ کرے تو بھی ہو بیمار محبت ۔ صدقے میں چھٹیں تیرے گرفتار محبت (داغ)

صدقے میں چھوڑنا (ہ) فعل متعدی۔ صدقے کے طفیل میں قیدیوں یا پرندوں کو رہا کرنا ؎

صدقے میں تم نے چھوڑ دیے ہیں بہت اسیر
میں بھی رہا ہوا کہ گرفتار ہی رہا (داغ)

صدقے ہونا (ہ) فعل لازم۔ تصدق ہونا۔ قربان ہونا۔ فدا ہونا۔ نثار ہونا۔ واری جانا۔ بلہاری جانا ✦ بلاگرداں ہونا۔ از روئے تعظیم یا محبت کسی کے گرد پھرنا ✦

صدمہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) دھکا۔ ٹکر۔ آسیب۔ ٹھیس۔ ٹھوکر (۲-ہ) آزار۔ تکلیف۔ چوٹ۔ ضرب۔ کوفت۔ رنج و غم۔ درد و الم ؎

کہاں تک کوفت اے ہجراں کہاں تک صدمۂ دوراں
بدن میں رہ ہیں اپنے ریزہ ریزہ استخواں کب تک (ممنون)

(۳-ہ) حادثہ۔ واقعہ۔ سانحہ۔ جیسے اس کے ہاں بڑا صدمہ ہوا کہ جوان بھائی مرگیا

(۴-ہ) ضرر۔ نقصان ✦ (۵-ہ) آفت۔ بلا۔ مصیبت ✦

صدمہ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی۔ دھکا کھانا۔ نقصان اُٹھانا۔ ضرر اُٹھانا۔ رنج اُٹھانا۔ کسی کے مرجانے یا کسی حادثہ کے واقع ہونے کا غم سہنا ✦ ٹکر کھانا۔ چوٹ کھانا۔ ہول کھانا ✦ مصیبت اُٹھانا ؎

جو مجھ پہ گزرتی ہے کہیں جلد گزر جائے ۔ ہر روز کے صدمے تو اُٹھائے نہیں جاتے (نسیم دہلوی)

صدمہ پہنچانا (ہ) فعل متعدی۔ رنج پہنچانا۔ تکلیف دینا۔ دُکھ دینا۔ آسیب پہنچانا۔ ضرب دینا ✦ نقصان دینا۔ نقصان کرنا۔ ضرر کرنا۔ ضرب لگانا ✦

صدمۂ جانکاہ (ع ✦ ف) اسم مذکر۔ سخت ضرب۔ غم جاں گداز ✦

صدمہ سہنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (صدمہ اُٹھانا) ✦

صدمہ گزرنا (ہ) فعل لازم۔ مصیبت بیتنا۔ رنج گزرنا۔ حادثہ پیش آنا۔ بپتا پڑنا ؎

کہیں کیا ہم پہ جو صدمے گزرتے ہیں گزرتے ہیں
لگا یا جس گھڑی دل اُس گھڑی کو یاد کرتے ہیں (داغ)

صدمہ ہونا (ہ) فعل لازم۔ رنج پہنچنا۔ تکلیف پہنچنا۔ غم ہونا۔ آفت سہنا ✦

صُدُور (ع) اسم مذکر۔ (۱) صدر کی جمع (۲) جاری۔ اجرا۔ نفاذ۔ نکاس۔ وقوع ✦

صُدُورِ حکم (ع) اسم مذکر۔ اجرائے حکم۔ نفاذ حکم ✦

صدہا (ف) صفت۔ سیکڑوں ✦ بہت سے۔ ہزاروں ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صدی (ع) اسم مؤنث :- (۱) سو برس سے منسوب - سو برس کی تعداد - جیسے تیرھویں صدی - چودھویں صدی صد سال وغیرہ (۲ - صفت) سیکڑا - سیکڑے پر - سو کا - جیسے فیصدی سود یا کمیشن وغیرہ +

صِدّیق (ع) صفت :- (۱) نہایت سچا - نہایت راست گو - کسی کی بات کو سچ جاننے والا (۲ - اسم مذکر) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ خلیفۂ اول کا لقب جو سب سے پیشتر رسالت کے قائل ہوئے + حضرت یوسف ع کا لقب +

صَدِیق (ع) اسم مذکر :- یار وفادار +

صراحت (ع) اسم مؤنث :- تصریح - تشریح - وضاحت + صریح - ظاہر - آشکارا - ظہور +

صراحت کرنا (ا) فعل متعدی :- کھول کر کہنا - تشریح کرنا - وضاحت کرنا +

صراحتًا (ع) تابع فعل :- از روے تصریح - کھلم کھلا - ظاہرًا +

صُراحی (ع) اسم مؤنث :-

(عربی میں صراحیہ آیا ہے - کیونکہ صراح شراب خالص کو کہتے ہیں اور یہ اُسکے رکھنے کا ظرف ہے)

(۱) شراب یا پانی رکھنے کا لمبی گردن کا چھوٹا برتن - جھجری - کوزہ - بوتل (۲ - ا) مخروطی شکل کا کپڑے کا ٹکڑا جو انگرکھے وغیرہ کی دونوں بغلوں کے نیچے خوبصورتی کے واسطے سی دیتے ہیں +

صُراحی دار (ع + ف) صفت :- صراحی نما - بشکل صراحی لمبوترا - اونچی گردن کا +

صُراحی دار گردن (ا) اسم مؤنث :- لمبی گردن - معشوقانہ گردن ؎

دُر اشک اپنی آنکھوں سے نکل پڑتے ہیں یکبارگی
نظر جاتی ہے جب اس کی صراحی دار گردن تک (جرأت)

صُراحی دار گھنگرو (ا) اسم مذکر :- ایک قسم کے لمبوترے خوشنما گھنگرو - صراحی نما گھنگرو +

صُراحی دار موتی (ا) اسم مذکر :- صراحی نما موتی - کسی قدر لمبوترا موتی ؎

آنکھ سے دیکھا سنا کرتے تھے صحبت کا اثر
تیری گردن میں صراحی دار گوہر ہو گیا (آتش)

صُراحی گردن (ا) اسم مؤنث :- لمبی اور خوشنما گردن - معشوقانہ گردن ؎

گردن ہے تری بیاض ناگن ۔۔ تو میری بھی ہے صراحی گردن (رنگین)

صِراط (ع) اسم مؤنث :- (۱) راہ راست - رہ - راستہ (۲) ایک پُل کا نام جو باعتقاد اہل اسلام دوزخ کے درمیان بال سے زیادہ باریک تلوار سے زیادہ تیز بنا ہوا ہے - نیک بندے اُس پر سے بہ آسانی گزر جائینگے اور گنہگار کٹ کٹ کر دوزخ میں گر پڑینگے ؎

رکھنا سمجھ کے قدم چاہیئے یہاں + دنیا نہیں صراط ہے یوم الورود کی (اسیر)

صراطِ مستقیم (ع) صفت :- راہ راست - سیدھا راستہ +

صَرّاف (ع) اسم مذکر :- (۱) سونا چاندی پرکھنے والا - روپیہ پرکھنے والا - زر شناس ؎

گہر کو جوہری صراف زر کو دیکھتے ہیں ۔۔ بشر کے دیکھنے والے بشر کو دیکھتے ہیں (ذوق)

(۲ - ا) وہ مہاجن یا ساہوکار جو نقدی یا زیورات اور ٹکوں وغیرہ کا بنج کرے +
(۳ - ا - صفت) مالدار - زردار - دولتمند + کھرا - معاملہ کا صاف (۴ - ا) پرکھیا - پرکھنے والا - تاڑیا - تاڑو - بھانپو +

صرّاف کے سے ٹکے (ا) محاورہ :- وہ سودا جس میں کسی طرح کا نقصان نہ ہو - اور ہر وقت اُس کے دام اُٹھ آئیں - جزوی نفع پہنچنے کا سودا - جو کسی طرح پڑا نہیں رہتا +

(چونکہ صراف اپنے ٹکوں کو کوڑیوں کے نفع پر بھی فروخت کر دیتا ہے اور اس کم نفع کے سبب ہر ایک خرید لیتا ہے - پس اس وجہ سے اُس سودے یا مال کی نسبت بولتے ہیں جو پڑا نہ رہے - اور جب چاہیں دام کھڑے کر لیں) +

صرّافہ (ا) اسم مذکر :- (۱) صرافی کا پیشہ - نقدی اور روپے پیسے کا بنج (۲) وہ بازار جہاں صرافوں کی دُکانیں بہت سی ہوں - صرافوں کا بازار (۳) بینک - کوٹھی +

صرّافہ کھولنا (ا) فعل متعدی :- کوٹھی کھولنا - بینک جاری کرنا + صرافی کی دُکان کھولنا - نقدی یا ہنڈی کا بنج اختیار کرنا +

صرّافی - (ا) اسم مؤنث :- (۱) پیشۂ صراف - روپے پیسے کا بنج - سود بٹے کا کاروبار (۲) ہنڈاون - تُڑائی - بھنائی - روپیہ یا اشرفی خردہ کرائی - (۳) ایک خاص قسم کا ہندی خط جو صراف یا مہاجن لوگ لکھا کرتے ہیں - مُنڈے - پنجابی لنڈے +

صَرصَر (ع) اسم مؤنث :- آندھی - باد تُند - جھکڑ - اندھیاؤ +

صَرْع (ع) اسم مؤنث :- لغوی معنی اپنے تئیں زمیں پر گرانا - اصطلاحی مرگی کا مرض کیونکہ مرگی والا اکثر غش کھا کر زمین پر گر پڑتا ہے +

صِرْف (ع) صفت :- نرا - خالص + فقط - نرا - تنہا - اکیلا +

(یہ لفظ حصر کے واسطے بھی آتا ہے) +

صَرْف (ع) اسم مذکر :- (۱) خرچ - خرچ - اُٹھاؤ - (۲) وہ علم جس سے کلموں کی شناخت اور اس کے تغیر و تبدل کی پہچان حاصل ہوتی ہے - الفاظ کے

اُردو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حروف و حرکات کا ہیر پھیر اور اول بدل معلوم کرنے کا علم ❖

صَرف کرنا (ہ) فعل متعدی :- خرچ کرنا۔ اُٹھانا۔ خرچ میں لانا ❖

صَرف و نَحو (ع) اسم مؤنث :- گریمر۔ بیاکرن۔ وہ علم جس میں لفظوں کا توڑ جوڑ اور اُن کے بولنے برتنے کا قاعدہ بیان کیا جائے ❖

صرف ہونا (ہ) فعل لازم :- خرچ ہونا۔ اُٹھنا ❖

صَرفہ (ع) اسم مذکر :- (۱) افزونی۔ زیادتی ❖ غلبہ۔ سبقت ؎

ترسم کہ صرفہ نہ برد روز بازخواست | نانِ حلال شیخ ز آبِ حرام ما (حافظ)

(۲ - ہ) کفایت شعاری۔ بیں زیادتی۔ بخل۔ خرچ میں تنگی و احتیاط۔ کنجوسی۔ خست۔ بخیلی۔ کمی ❖ ثروت۔ کفایت شعاری جیسے جھوٹ میں صرفہ کیا ؎

کب لطف زبانی کچھ اُس غنچہ دہن کا تھا | برسوں ملے پر ہم سے صرفہ ہی سخن کا تھا (میر)

کیوں صرفہ نگاہ مری جان ہو گیا۔ | اک تیر اور ہیں تیرے قربان ہو گیا (داغ)

مے کے دینے میں یہ صرفہ ہے تجھے اے ساقی | کہ ستمگر مرا دامن بھی کبھی تر نہ ہوا (عبدالکریم سوز)

نوش بے صرفہ کرے خون گنہگاران عشق | پھول سے رنگیں ہے پھلڑا یہ تری شمشیر کا (آتش)

(۳ - ہ) دریغ۔ افسوس۔ خیال۔ لحاظ۔ بچاؤ۔ جیسے اُسے اپنی جان کا بھی صرفہ نہیں ❖

صرفہ سے (ہ) تابع فعل :- کفایت سے۔ کُجزرسی سے۔ اوت سے۔ جگت سے۔ کتر بیونت سے۔ کفایت شعاری سے ❖

صرفہ کرنا (ہ) فعل متعدی :- کفایت شعاری کرنا۔ کنجوسی کرنا۔ کفایت کرنا۔ کمی کرنا۔ بخل کرنا ؎

تم ہم سے صرفہ ایک نگہ کا کیا کئے | اغماض ہم کو اپنے ہے جی کے زیاں سے (میر)

نیمجاں کیوں چھوڑتا ہے ایک دم کیو اسطے | جنبش ابرو کا صرفہ کرنا اے صیاد تو (مجبور)

صرفہ ہونا (ہ) فعل لازم :- کسی بات کا دریغ ہونا۔ کسی بات میں کمی ہونا۔ بخیلی اور کنجوسی ہونا ؎

مے کے دینے میں یہ صرفہ ہے تجھے اے ساقی | کہ ستمگر مرا دامن بھی کبھی تر نہ ہوا (عبدالکریم سوز)

صرفہ نہیں ہے مطلق جان عزیز کا بھی | اے میر تجھ سے ظالم ہے احتراز و اجب (میر)

صُرّہ (ع) اسم مذکر :- توڑا۔ تھیلی۔ ہمیانی ❖

صَریح (ع) صفت :- ظاہر۔ آشکارا۔ عیاں۔ صاف۔ علانیہ۔ بے لاگ ؎

بغل سے لیکئے دل کو نکال کے وہ صریح | جو مانگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیسا (ذوق)

صریح مکرنا (ہ) فعل لازم :- ظاہرا انکار کرنا۔ جان بوجھ کر انکار کرنا۔ صاف انکار کرنا ❖

صَریحًا (ع) تابع فعل :- ظاہرا۔ ظاہرًا۔ صاف۔ کھلم کھلا۔ آشکارا ❖

صریر (ع) اسم مؤنث :- (۱) قلم کے چلنے کی آواز۔ دروازے کی چول کی آواز۔

ٹڈیوں کے اُڑنے کی آواز ؎

ایک اُسکے خرام ناز کے مضموں میں لکھتا ہوں | صریر کلک بھی سوتے ہوئے فتنے جگاتی ہے (اسیر)

گر لکھوں مضمون اپنے نالۂ پُر شور کا ❖ | لوں صریر خامہ سے میں کام بانگ صور کا (ذوق)

غم نامہ اپنا صفحۂ محشر سے کم نہیں | ہے شور النیاث صریر قلم نہیں (؟)

(۲) مطلق آواز۔ صدا ؎

کہتے ہیں شور قیامت جسکو وہ اے چشم یار | تیرے سونوں کی صریر خواب غفلت ہو تو ہو (ذوق)

صَعب (ع) صفت :- سخت۔ دشوار۔ تکلیف دہ ❖ ناگوار ❖

صُعوبت (ع) اسم مؤنث :- سختی۔ دشواری۔ دقت۔ مشکل۔ تکلیف۔ مصیبت۔ کشٹ ❖

صُعود (ع) اسم مذکر :- بلندی۔ اونچائی ❖ چڑھاؤ۔ حساب میں اعداد کو فی نفسہ ضرب دیکر اُس کی قوتوں کو اُٹھانا جیسے ۴ × ۴ = ۱۶ × ۱۶ = ۲۵۶

صُعود کرنا (ہ) فعل لازم :- اوپر چڑھنا۔ جیسے بخارات کا دماغ کو صعود کرنا ❖

صُعود و نُزول (ع) اسم مذکر :- اُتار چڑھاؤ ❖

صَعوَہ (ع) اسم مذکر :- ممولا۔ ایک چڑیا کا نام جسکی لمبی دُم ہر وقت اور جلدی جلدی حرکت کرتی رہتی ہے۔ اللہ میاں کی دھوبن۔ جھانپو ❖

صِغَر (ع) اسم مذکر :- خُردی۔ کِبر کا نقیض۔ چھوٹا پن۔ چھوٹائی ❖

صِغَرِ سِن (ع) اسم مؤنث :- نابالغ۔ کم عمر۔ ایانا۔ خُردسال۔ بال ❖

صُغرٰے (ع) اسم مؤنث :- (۱) چھوٹی لڑکی۔ سب سے چھوٹی چیز (۲) حضرت فاطمہ صغرٰے جو حضرت امام حسین عہ کی بیٹی تھیں (۳ - اسم مذکر) علم منطق میں شکل کا پہلا قضیہ۔ کبرٰے کا نقیض۔ جس طرح نحو میں مبتدا اور خبر اسی طرح منطق میں صغرٰے کبرٰے دو قضیئے بنکر نتیجہ نکلتا ہے ❖

صَغیر (ع) صفت :- چھوٹا۔ خرد۔ اونٰے ❖

صَغیرِ سِن (ع) اسم مذکر :- کم عمر۔ خُردسال۔ نابالغ ❖

صَغیر سِنی (ع) اسم مؤنث :- نابالغی۔ خردسالی۔ کم سنی۔ بال پن۔ لڑکپن ❖

صَغیر و کَبیر (ع) اسم مذکر :- چھوٹے بڑے۔ اونٰے واعلےٰ۔ خرد و بزرگ ❖

صَغیرہ (ع) صفت :- چھوٹا۔ خرد ❖ چھوٹا گناہ جو معاف کردینے کے قابل ہو ❖

صَف (ع) اسم مؤنث :- (۱) قطار۔ لنگ۔ پرا۔ لائین۔ سلسلہ۔ تانتا۔ گڑی ؎

جس پہ نگاہ کی اُسے بس مار ہی رکھا | جنبش جو دی مژہ کو تو اک صف اُلٹ گئی (وزیر)

(۲) فرش۔ بستر۔ بچھونا۔ جیسے صفِ ماتم وہ فرش جس پر ماتمی آکر بیٹھیں (۳ - ہ) بوریہ۔ چٹائی۔ حصیر۔ سیتل پاٹی (۴) نمازیوں کی قطار جس میں آگے کے پیچھے سب برابر اور ایک خط پر ہوں ❖

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صف

صف آرا (ع + ف) صفت :- جنگ آرا۔ جنگ کے واسطے سپاہ کا پرا جمانے والا۔ مقابلہ کرنے والا +

صف آرا ہونا (ہ) فعل لازم :- لڑائی کے واسطے سپاہ کا پرا جمانا۔ جنگ کے واسطے پرے جما کر کھڑا ہونا۔ مستعد بجنگ ہونا۔ فوجکشی کرنا +

صف آرائی (ع + ف) اسم مؤنث :- پرابندی۔ قطار بندی + جنگ آزمائی۔ نبرد آزمائی +

صف باندھنا (ہ) فعل متعدی :- قطار جمانا۔ پرا باندھنا +

صف بستہ (ع + ف) صفت :- قطار بستہ۔ پرا باندھے ہوئے + آراستہ +

صف جنگ (ف) اسم مذکر :- (۱) لڑائی کی صف آرائی۔ لڑائی کی پرابندی (۲) وہ لڑائی جو آمنے سامنے قطار باندھ کر شروع کی جائے۔ مجازاً صف آرائی۔ مطلق لڑائی ~

بھر صفِ جنگ احمق میدان پکڑتے ہیں ۔۔۔ اُستاد میرے آگے سب کان پکڑتے ہیں (مصحفی)

عاشقوں سے یہ اشارہ ہے ترے غمزہ کا ۔۔۔ اس صفِ جنگ میں جو کھیت رہا رستم ہے (آتش)

(اس معنی میں یہ لفظ صحیح جنگِ صف ہے) +

صف کی صف (ہ) اسم مونث :- تمام صف۔ تمام قطار۔ پرے کا پرا۔ ٹکڑی کی ٹکڑی +

صفِ ماتم (ع + ف) اسم مؤنث :- وہ فرش۔ جس پر ماتم کرنے والے یا ماتمی آکر بیٹھیں +

صفا (ع) صفت :- (۱) پاک۔ پاکیزہ۔ صاف ستھرا + روپ کیا ہوا۔ مجلّا۔ شفاف۔ صیقل کیا ہوا۔ جلادار ~

دیدۂ دل سے نظر کی رُخِ جاناں پہ اسیر ۔۔۔ چشم بوسی سے صفائے یدِ بیضا دیکھے (اسیر)

(۲) بے کھردرا پن۔ سپاٹ۔ ہموار ~

پڑتی ہے آنکھ جا کر ہر دم صفائے تن پر ۔۔۔ سو جی گئے تھے صدقے اُس شوخ کی بدن پر (میر)

(۳) بےغش۔ کھرا + نرمل۔ بے کدورت (۴ - ہ) بے لاگ۔ بے لگاؤ۔ بے رعایت + الگ۔ الگ تھلگ (۵ - ع) مکہ شریف کی ایک پہاڑی کا نام جو مروہ پہاڑی سے تخمیناً دو سو قدم کے فاصلہ پر ہے۔ حاجی لوگ ان دونوں پہاڑیوں کے بیچ میں دوڑتے اور یہ دوڑنا لوازمات حج میں داخل سمجھتے ہیں +

صفا چٹ کرنا (ہ) فعل متعدی :- بالکل مونڈ ڈالنا۔ صفایا

صفا

دل فقیری سے صفا کر اس سے حاصل کیا اگر ۔۔۔ تو نے داڑھی کو بڑھا یا یا صفا چٹ کر دیا (ظفر)

صفا صفّا (ہ) تابع فعل :- (اصل میں صفّا صاف تھا) بے نشان۔ بالکل منہدم۔ سرتاپا صفایا۔ بے چراغ۔ ویران۔ برباد۔ تہس نہس +

کیا کہوں میں کہ ترے عشق میں کیا مجھ پہ ہوا ۔۔۔ جیسے کہتا ہے کوئی ہو تر اصفّا صفّا
زندگی کے عوض اسباب سے اب کچھ نہ رہا ۔۔۔ دل گیا صبر گیا ہوش گیا جی بھی گیا
شغل میں غم کے ترے ہم سے گیا کیا کیا کچھ (بیخبر بنی)

(قرآن شریف میں جو صفّاً صفّاً آیا ہے وہ صف بمعنی قطار سے ماخوذ ہے۔ اور اس کے معنی صف بصف۔ قطار در قطار ہیں) +

صفّاً صفّا کرنا (ہ) فعل متعدی :- صفایا کرنا۔ اُجاڑنا۔ برباد کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ استیصال کرنا +

صفّاً صفا ہونا (ہ) فعل لازم :- اُجڑنا۔ صفایا ہونا۔ برباد ہونا۔ ویران ہونا۔ کوئی نہ رہنا۔ تباہ ہونا۔ مٹنا۔ تہس نہس ہونا۔ خاک میں ملنا +

صفا کہنا (ہ) فعل لازم :- بے لاگ کہنا۔ لگی لپٹی نہ رکھنا۔ کھری کہنا۔ آزادانہ کہنا ~

آئینہ منہ پہ بُرا اور بھلا کہتا ہے ۔۔۔ سچ یہ ہے صاف جو ہوتا ہے صفا کہتا ہے (داغ)

صفا مشرب (ع) صفت :- صفا کیش۔ نیک طینت۔ نیک طبیعت۔ بے کدورت۔ پاک صاف۔ صاف دل۔ صاف گو۔ کھرا۔ کھرتل۔ بے لاگ۔ صاف صاف کہدینے والا ~

منہ پہ کہدیتا ہے یہ بزم میں سب کی بد و نیک ۔۔۔ ہے یہی عیب کہ آئینہ صفا مشرب ہے (مصحفی)

صفات (ع) اسم مؤنث :- (صفت کی جمع) اوصاف۔ تعریفیں۔ توصیفیں۔ بڑائیاں۔ گن۔ بھلائیاں۔ خوبیاں۔ عمدگیاں + خاصیتیں۔ خواص +

صِفاتی (ع) صفت :- ذاتی کا نقیض۔ منسوب بہ صفات + عارضی +

صفائی (ع ف) اسم مؤنث :- پاکیزگی۔ ستھرائی۔ صاف ہونا (۲) صداقت۔ سچا پن۔ راستی۔ سچائی (۳) سادگی۔ سادہ پن۔ بیوقوفی (۴) جھاڑ پونچھ۔ جھاڑو بہارو (۵) رونق۔ چکناہٹ۔ گھٹائی (۶) ہمواری۔ برابری۔ سپاٹ پن (۷) بریت۔ رہائی۔ بے جرمی (۸) ملاپ۔ کینہ یا کپٹ سے برطرفی۔ صلح۔ جیسے دونوں میں صفائی ہو گئی خوب ہوا (۹) کھراپن۔ کھرتل پن جیسے معاملہ کی صفائی (۱۰) حساب کی بیباقی۔ چکوتا۔ فیصلہ + بے باقی۔ تصفیہ (۱۱) دیانت۔ دیانت داری (۱۲) بے غیرتی۔ بے شرمی۔ بے حیائی ~

میں نے سُن کے یہ کہا سچ ہے بڑی کی یہ خطا ۔۔۔ بن بلائے ہوئے جو آپ کے گھر پر آیا
واہ وا ایسی چاہیئے تھا کیا کہنا ۔۔۔ مرگیا درد جدائی سے نہ تم نے پوچھا (جرأت سید)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صفا

غصہ دکھلاتے ہو اُلٹا مجھے دھمکاتے ہو
اس صفائی کا ہوں قائل نہیں شرماتے ہو } (بند واسوخت اسیرؔ)

(۱۳) تردید۔ اِبطال۔ بُطلان۔ کاٹ ؎

قتل کرتی ہے گفتگو اُن کی بات میں بات کی صفائی ہے (داغ)

(۱۴) کاٹ چھانٹ۔ قطع و برید۔ قیل و قمع۔ کشش کوشش۔ جیسے درختوں کی صفائی۔ آدمیوں کی صفائی۔ (۱۵) فاقہ۔ اُپاس۔ لنگھن۔ غرّہ۔ کڑاکا۔ اَنہار ؎

نواب کے گھر میں گو خدائی ہوگی اور عرش بریں تک بھی رسائی ہوگی
جوں آئینۂ بے نان کے دھوکے میں عظیم۔ خلقت پہ سدا یوں ہی صفائی ہوگی } [illegible]

(۱۶) بربادی۔ ناس۔ تباہی۔ ستیاناس۔ بِناس۔ انہدام۔ صفایا۔ معدومیت۔ نیست و نابود ہونا۔ جیسے گھر کے گھر کی صفائی ہوگئی یعنی سب مرگئے یا مال گھر لُٹ گیا تباہ ہوگیا (۱۷) رندے سے صاف کرنا۔ بے کھُردراپن (۱۸) جلا۔ صیقل۔ مانجھنا۔ (۱۹) خاتمہ۔ انجام۔ اتمام۔ جیسے آج آٹے کی بھی صفائی ہے۔ (۲۰) کسی مادّے یا غلاظت وغیرہ کا اخراج۔ جیسے معدے کی صفائی وغیرہ (۲۱) پھرتی۔ چالاکی۔ تیزی۔ تیز دستی۔ جیسے ہاتھ کی صفائی +

(اگرچہ یہ لفظ سلامتی اور خلاصی وغیرہ کے قیاس پر فارسی قرار دیا جاسکتا تھا۔ مگر چونکہ اہلِ فارس کے کلام میں کبھی نہیں پایا جاتا۔ لہٰذا اردو قرار دیا گیا) +

صفائی بتانا (۱) فعل متعدی:۔ صاف انکار کرنا۔ صاف جواب دینا۔ بالکل نا کام رکھنا۔ ٹالنا۔ رستہ بتانا۔ ٹہلانا۔ ڈولی کرنا۔ دھتا بتانا ؎

خط کے آنے سے دھواں دھار ہوا یہ کھڑا آپ اب کیوں نہ بتاوینگے صفائی مجھ کو (طپش)

صفائی کر دینا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) جھاڑ پونچھ دینا۔ جھاڑ دینا۔ بُہار دینا۔ (۲) تصفیہ کر دینا۔ فیصلہ کر دینا۔ بے باقی کر دینا۔ بھگتان کر دینا۔ چکا دینا (۳) صیقل کر دینا۔ جلا کر دینا۔ مانجھ دینا۔ (۴) کھا ڈالنا۔ اُڑا دینا + برباد کر دینا۔ اُٹھا ڈالنا۔ خرچ کر ڈالنا۔ (۵) منہدم کر ڈالنا۔ اینٹ سے اینٹ بجا دینا۔ اجاڑ دینا۔ (۶) قتل کر ڈالنا۔ کوئی باقی یا زندہ نہ چھوڑنا +

صفائی کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) صاف کرنا۔ جھاڑنا۔ بُہارنا۔ (۲) فیصلہ کرنا۔ تصفیہ کرنا۔ چکانا۔ بھگتانا۔ بے باقی کرنا (۳) چمکانا۔ صیقل کرنا۔ مانجھنا۔ جلا کرنا۔ (۴) خاتمہ کرنا۔ صرف کرنا۔ اُٹھا ڈالنا (۵) اُجاڑنا۔ سرتاپا برباد کرنا۔ منہدم کرنا۔ اینٹ سے اینٹ بجانا۔ بالکل تباہ کرنا + قتل کرنا۔ مار ڈالنا ؎

ہاتھوں نے خوب ہاتھا پائی کی لشکرِ ہوش کی صفائی کی (سخن)

(۶) درختوں کا چھانٹنا (۷) تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ سمیٹنا۔ جیسے کام کی صفائی کرنا +

صفر

صفائی ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) جھاڑا جانا۔ بُہارا جانا۔ (۲) بریت ہونا۔ برطرفی ہونا۔ (۳) بے باقی ہونا۔ بھگتان ہونا۔ نمٹیرا ہونا۔ تصفیہ ہونا (۴) مُنڈنا۔ مُنڈنا۔ غارت ہونا (۵) رفع کدورت ہونا۔ صلح ہونا۔ ملاپ ہونا ؎

غبار آپس میں رکھنا دل میں کیا جز شیشۂ ساعت گرا بنائے زمانہ میں صفائی ہو تو بہتر ہے (نصیرؔ)

(۶) اُجڑنا۔ برباد ہونا۔ نیست و نابود ہونا۔ منعدم ہونا۔ معدوم ہونا ؎

شمشیر اجل چشم ہے اور قہر خدا ہاتھ دنیا کی صفائی ہے اگر اُس کا اُٹھا ہاتھ (کفایت)

(۷) جلا ہونا + مانجھنا + صیقل ہونا۔ (۸) اُٹھنا۔ صرف میں آنا۔ تمام ہونا۔ پورا ہونا۔ (۹) خاتمہ ہونا۔ کام تمام ہونا۔ صفایا ہونا۔ فیصلہ ہونا۔ قتل ہونا ؎

واں صفائی و خود نمائی ہے یاں مری جان کی صفائی ہے (جذب)

صِفَت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بیانِ حال۔ اظہار علامت۔ کسی چیز کا نشان + بیان فضائل (۲) تعریف۔ توصیف۔ وصف + خوبی۔ عمدگی۔ بھلائی۔ گُن باد۔ (۳) گُن۔ خاصیت۔ سیرت۔ ماہیت۔ خصلت۔ کیفیت۔ خو۔ عادت۔ لچھن۔ خاصہ۔ سبھاؤ۔ تاثیر (۴) وضع۔ ہیئت۔ شکل۔ طور۔ طریق (۵) مانند۔ مشابہ۔ مثل۔ سماں۔ جیسے شمع صفت۔ گرگ صفت۔ (۶) صرف و نحو: صفت وہ اسم ہے جس سے کوئی چیز کسی خصوصیت کے ساتھ معلوم ہو۔ اس میں بُرائی کے ساتھ ہو خواہ بھلائی کے ساتھ +

صفحہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ورق۔ ایک طرف کا رُخ + مُنہ۔ چہرا۔ رُخ (۲) سطح۔ وسعت۔ فراخی۔ پھیلاؤ +

صفحۂ ہستی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ روئے زمین۔ دنیا کا پردہ۔ طبقۂ دنیا +

صفحۂ ہستی سے اُٹھنا یا گزرنا (۱) فعل لازم:۔ دنیا سے گزرنا۔ جہان سے جانا۔ مرنا۔ انتقال کرنا +

صفحۂ ہستی سے نام و نشان مٹانا (۱) فعل متعدی:۔ دنیا کے پردے سے ناپید کر دینا۔ نام لیوا اور پانی دیوا نہ رکھنا۔ بیخ و بنیاد سے کھونا۔ بیخ ناس کر دینا +

صَفَر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) خالی ہونا۔ خلا۔ خلو۔ (۲) ایک بیماری شکم کا نام جس سے چہرے کا رنگ زرد ہوجاتا ہے (۳) عربی + قمری دوسرا مہینہ جو ماہ محرم کے بعد آتا ہے تیراں تیزی +

(اس نام کی وجہ تسمیہ میں مختلف بیان ہیں جو لوگ اس نام کا مادہ صفر بالکسر بمعنی خالی قرار دیتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں
چونکہ ظہور اسلام سے پیشتر ماہ محرم میں قتال جدال۔ [illegible]

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جو محرم کے بعد آتا ہے اپنے گھر خالی چھوڑ چھوڑ کر قتال و جدال اور سیر و شکار کو نکل جاتے تھے پس اس وجہ سے اس کا یہ نام رکھا گیا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ جس وقت اس مہینے کا نام تجویز ہوا تو موسم خزاں تھا چونکہ ان دنوں درختوں کے پتے زرد ہو جاتے ہیں اس وجہ سے اس لفظ کو صُفر بالضم بمعنی زردی سے ماخوذ کیا۔ بعض لوگوں کا یہ قول ہے چونکہ اس مہینے میں وہ مرض جس سے لوگوں کے چہرے زرد ہو جاتے ہیں زیادہ پھیل جاتا ہے۔ اس لئے یہ نام رکھا گیا ⁂)

صِفْر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) خالی۔ تہی (۲) ہندسی۔ حساب میں وہ نقطہ جو عدد کی داہنی جانب ہونے سے دس گنا بڑھاتا۔ اور بائیں جانب ہونے سے کچھ قیمت نہیں پاتا ہے۔ ابتدا میں اس کی صورت پانچ کے ہندسے مشابہ یعنی دائرہ گو چک کی مانند درمیان خالی عربی اور فارسی میں لکھی جایا کرتی تھی۔ چنانچہ انگریزی اور ہندی میں اب بھی ○ یہی صورت ہے۔ مگر اب عربی۔ فارسی اور اردو والوں نے صرف نقطہ پر اکتفا کر لیا ہے۔ چونکہ صفر کی کچھ تعداد نہیں ہوتی اس وجہ سے جہاں کوئی مقدار نہیں ہوتی وہاں اسے لکھ دیتے ہیں۔ منجموں کی اصطلاح میں ستارۂ زہرہ اور برج حمل کی علامت ہے چنانچہ اسی وجہ سے لفظ صِفر ان کی اصطلاح میں برج حمل سے عبارت ہوا کرتی ہے ⁂

صَفْرا (ع) اسم مذکر:۔ پت۔ زرد آب۔ تلخ۔ اخلاط اربعہ میں سے ایک زرد رنگ کے خلط کا نام ہے جگر میں جو طبخ کے وقت خون کے اوپر جھاگ، اٹھتے ہیں۔ وہ صفرا ہی سے متعلق ہیں۔ مزاجاً نہایت گرم و خشک مگر اس کی کئی قسمیں ہیں۔ جوش صفرا کے واسطے ترشی مفید ہے۔ بعض اوقات یہ لفظ صرف زردی کے موقع پر اور بعض اوقات تلخی کے موقع پر فارسی میں آیا ہے ⁂

صَفْراوی (ع) صفت:۔ صفرے سے متعلق۔ صفرے کا۔ منسوب بہ صفرا۔ پت دار۔ ولد الصفرا ⁂

صَفراوی مزاج (و) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کے مزاج میں خلط صفرا زیادہ ہو۔ تلخ مزاج ⁂

صَفّو دینا (و) فعل متعدی:۔ صاف مات دینا۔ تاش کا ایک ایک پتہ جیت لینا۔ کوئی پتہ حریف کے پاس نہ چھوڑنا ⁂

صُفُوف (ع) اسم مذکر:۔ صف کی جمع قطاریں ⁂

صَفَوی (ع) اسم مذکر:۔ منسوب بہ شاہ صفی۔ ایک خاندان کا نام جس نے ایران میں بادشاہی کی ہے۔ یہ خاندان شاہ صفی نام ایک درویش کامل کی اولاد سے چلا ہے۔ اس میں شاہ طہماسپ صفوی شاہ اسمٰعیل صفوی شاہ عباس صفوی مشہور بادشاہ ہوئے ہیں ⁂

صفی (ع) صفت:۔ صاف۔ پاک۔ خالص۔ برگزیدہ۔ دوست خالص ⁂ حضرت

آدم علیہ السلام کا لقب ⁂ ایک ایرانی درویش کامل کا نام ⁂

صَفِیر (معرب سیٹی) اسم مؤنث:۔ پرندوں کی آواز۔ سیٹی جو پرندوں کے بلانے کے واسطے دیں ⁂

صَفِیل (و) اسم مؤنث:۔ (غلط العوام صحیح فصیل) شہر کی چار دیواری۔ شہر پناہ ⁂

صَفیں (و) اسم مؤنث:۔ صف کی جمع ⁂

صَفیں اُلٹنا (و) فعل لازم:۔ (۱) معرکۂ کارزار کی صفوں کا درہم برہم ہونا۔ لڑائی کی صف بستہ فوجوں کا تتر بتر ہونا ؎

وہ پھیریں پلکیں اُلٹتی ہیں صفیں اک آن میں ۔ ابے لڑائی ہند میں سب اس سپہ پلٹن پہ ہے (میر)

(۲) اہل بزم یا اہل مجلس کی صفوں کا تہ و بالا ہونا محفل کا بھنڈ ہونا۔ نشہ میں آ کر مجلس کی مجلس کا لوٹ پوٹ ہونا ؎

مگر اُس کو فریب نرگس مستانہ آتا ہے ۔ اُلٹتی ہیں صفیں گردش میں جب پیمانہ آتا ہے (آتش)

صَفیں باندھنا (و) فعل متعدی:۔ قطاریں لگانا۔ پرے جمانا۔ صف بستہ کرنا ⁂

صَفیں جمنا (و) فعل لازم:۔ قطاریں بندھنا۔ قطاریں بندھ کر کھڑا ہونا۔ پرے جمنا قطاریں۔ لگنا ⁂ ؎

روز جمتی ہیں صفیں ماہ رخوں کی بیکار ۔ نہیں جمتا وہ مرے ذہن میں جو جائیگا (داغ)

صَلا (ع) اسم مؤنث:۔ کھانا کھلانے یا کسی چیز کے دینے کے واسطے پکارنا۔ دعوت عام ⁂ بیچنے کی آواز ⁂ اہل فارس مطلق بلانے کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ اس میں خواہ حریف کو جنگ کے واسطے بلائیں۔ خواہ کسی اور کو کسی کام کے واسطے طلب کریں ⁂

صَلا کرنا (و) فعل متعدی:۔ کھانا کھانے کی تواضع کرنا۔ کھانا کھانے کو کہنا۔ کھانا کھاتے وقت دوسرا آ جائے تو اُسے کھانے کے واسطے بُلانا۔ صلاح کرنا میں یہ معنی تکلف سے ہونگے ⁂

صَلاءِ عام (ع) اسم مؤنث:۔ دعوتِ عام۔ اجازت عامہ ⁂

صلا نہ شُد بلا شُد (ف) ضرب المثل۔ مُنہ کیا لگایا کہ اُس کے گلے ہی پڑ گئے۔ بُلانا ہی غضب ہوا ⁂

صَلابَت (ع) اسم مؤنث:۔ سختی۔ مضبوطی۔ استحکام ⁂

صَلابَت جنگ (ع + ف) اسم مذکر:۔ لڑائی کا مضبوط۔ بہادر۔ جنگی عہدہ داروں کا خطاب ⁂

صَلاح (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) نیکی۔ ضد فساد۔ بھلائی ⁂ بہتری۔ اچھائی ⁂ نکوکاری پارسائی۔ زہد۔ تقوٰے ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اِس چشم مست کے ہیں خراباتیوں میں ہم — تقوئے کجا و زہد کجا و کجا صلاح (ذوق)
کرتی خراب اُسی کو ہے تیری نگاہ مست — جس کو کہ دیکھتی ہے نکوکار با صلاح (ایضاً)

(۲-و) مشورہ۔ مشورت۔ شُوْرہ۔ کِنگاش۔ مصلحت۔ صوابدید ٭

رہنا ہے اپنا عشق میں یوں دل سے مشورہ — جس طرح آشنا سے کرے آشنا صلاح (ذوق)

(۳-و) رائے۔ عقل۔ تدبیر۔ تجویز ٭

اے ذوق جانہ ہوش و خرد کی صلاح پر — دے عشق جو صلاح وہی ہے بجا صلاح (ذوق)

(۴-و) ارادہ۔ منشار۔ منصوبہ۔ مَت۔ مرضی ٭

سیدھے ہی جائیں کعبہ کو بیت الصنم سے ہم — گر پھیرے نہ وہ صنم کج ادا صلاح (ذوق)

(۵) تواضع طعام۔ کھانا کھلانے کی التجا۔ اگرچہ اس معنی میں صلا ٹھیک ہے۔ مگر اسیری کے شعر سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ لفظ صلاح بھی اس معنی میں درست ہے۔ کیونکہ اُس نے صلا زدن کی بجائے صلاح گفتن فلاح اور نجاح کے قافیہ کے ساتھ باندھا ہے ٭

ساقیے ما از کرم مسیحا نہ ز ما در باز کرد — جام مے برکف گرفت گفت ندماں را صلاح (اسیری)

صلاح بتانا (و) فعل متعدی:۔ رائے دینا۔ تدبیر بتانا۔ تجویز نکالنا۔ صورت پیدا کرنا۔ ڈھنگ بتانا۔ رستہ بتانا ٭

فلاب آسمان و زمیں کے ملانہ تو + اُس مہروش سے ملنے کی ناصح بتا صلاح (ذوق)

صلاح پر چلنا - (و) فعل متعدی:۔ کسی کی رائے پر کام کرنا۔ کسی کا کہا ماننا۔ کسی کی تدبیر پر عمل کرنا +

صلاح پوچھنا (و) فعل متعدی:۔ رائے لینا۔ مشورہ کرنا ٭

منظور چشم یار ہے سب عین مصلحت — پوچھے بلاکشوں کی کسی سے بلا صلاح (ذوق)
منظور گر ہو قتل مرا غیر سے نہ پوچھ — ہے تو صلاح نیک میں کیا پوچھنا صلاح (ایضاً)

صلاح ٹھیرنا (و) فعل متعدی:۔ رائے قرار پانا۔ تجویز ٹھیرنا۔ ارادہ ہونا ٭

ٹھیری ہے اُن کے آنے کی یاں کل پہ جا صلاح
اے جان برلب آمدہ تیری ہے کیا صلاح } (ذوق)

صلاح دینا (و) فعل متعدی:۔ رائے دینا۔ مشورہ دینا۔ تجویز و تدبیر بتانا ٭

ناہد یہ کیا کہا کہ نہ رل ان بتوں سے تو — دیتا ہے کوئی ایسی بھی مرد خدا صلاح (ذوق)
اُس بد معاملہ سے ترا کیا معاملہ — کس بد صلاح نے تجھے دی یہ بُرا صلاح (ایضاً)

صلاحِ سمرقندی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (صلائے سمرقندی)، +

صلاح سے (و) تابع فعل:۔ مشورہ سے۔ رائے سے + کہنے سننے سے۔ سمجھانے سے +

صلاح کار (ف) اسم مذکر:۔ (۱) نکوکار۔ زاہد۔ متقی (۲-و) صلاح دینے والا رائے دینے والا۔ مشیر۔ منتری + ناصح (۳-ف) درستے کار۔ اصلاح کار۔ جیسے مصرعۂ حافظ ع

صلاحِ کار کجا و منِ خراب کجا +

صلاح کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) رائے لینا۔ مشورہ کرنا + ارادہ کرنا۔ تجویز کرنا۔ تدبیر سوچنا ٭

یارب ہو دل کی خیر کہ کچھ کر رہے ہیں آج +
چشم و نگاہ و مشورہ ناز و ادا صلاح } (ذوق)

(۲) صلا کرنا۔ کھانا کھانے کو کہنا۔ شریک طعام کرنا۔ کھانے کی تواضع کرنا۔ اگرچہ اس معنی میں صلا کرنا صحیح ہے۔ اور ہم نے وہاں لکھا بھی ہے۔ مگر فارسی کے ایک آدھ شاعر نے صلاح گفتن اس معنی میں باندھا ہے۔ جس سے یہاں بھی لکھنا پڑا +

صلاح لینا (و) فعل متعدی:۔ رائے لینا۔ تدبیر پوچھنا۔ مشورہ کرنا ٭

یہ ہے مرا رفیق یہی ہے مرا شفیق
لوں کس سے واں کے جانے کی وا کے سہ صلاح } (ذوق)

صلاحِ وقت (ع) صفت:۔ قرین مصلحت۔ مقتضائے وقت۔ اُچت۔ موقع مناسب۔ مناسب وقت +

صلاح و مشورہ (ع) اسم مذکر:۔ تدبیر و تجویز۔ عقل و رائے + کونسل۔ کمیٹی۔ سکوٹ۔ گھٹوت۔ ارادہ۔ منصوبہ +

(یہ دونو لفظ باہم مترادف ہیں) +

صِلاح (ع) اسم مؤنث:۔ ملاپ۔ مصالحہ۔ باہم صلح ہونا +

(اردو میں صُلح اس معنی میں بولا جاتا ہے۔ بعض لوگ غلطی سے اس لفظ کو صَلاح اور کبھی صَلاح بھی کہہ دیتے ہیں۔ حتے کہ ایک آدھ لغت نویس نے بھی اس ہیں دھوکا کھایا ہے) +

صلاحیت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) نیکی۔ بھلائی۔ بہتری۔ خوبی (۲) پارسائی۔ زہد۔ تقوئے۔ پرہیزگاری (۳-و) رسائی۔ پہنچ + لیاقت۔ مادّہ۔ قابلیت۔ استعداد۔ سمجھ۔ ذہن (۴-و) اصلاح۔ درستی۔ نرمی۔ نرم دلی۔ جیسے "اب اُن کا مزاج صلاحیت پر آیا ہے" (۵-و) دھیرج۔ ملائمت۔ آہستگی۔ حلم جیسے "صلاحیت سے اپنا کام نکال لو" (۶-و) گواہی۔ شاہدی۔ شہادت۔ ساکشی۔ اظہار (۷-و) پولس کی رپورٹ + مسافروں کی رپورٹ۔ جو سرائے سے لکھ کر آئے۔ وہ روزمرّہ کا احوال جو تھانہ دار حاکم کو لکھ کر بھیجے +

صلاحیت بھی (و) اسم مؤنث:۔ سپاہی جو پولیس یا محکمۂ مال میں رہتا ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صلا

ادارجہ۔ روزنامچہ ❊

صَلاحیت پر آنا (و) فعل لازم :۔ اصلاح پر آنا۔ درستی پر آنا۔ اصلاح پذیر ہونا۔ پر آنا۔ ملائم بننا۔ ٹھیک ہونا ❊ مرض کا اصلاح پر آنا ❊

صَلاحیت لکھنا (و) فعل متعدی :۔ سراؤں کے مسافروں کا نام پتہ آنے جانے وغیرہ کا احوال لکھنا ❊ رپورٹ لکھنا۔ درج رجسٹر کرنا ❊

صَلائے سمرقندی (ع + ف) اسم مؤنث :۔ رسالۂ زیل الاغلاط میں لکھا ہے کہ صلاح سمرقندی غلط العوام ہے۔ صحیح صلائے سمرقندی ہے۔ کیونکہ اہل سمرقند خوش خلقی۔ مروّت اور جوانمردی میں ضرب المثل ہیں۔ یہاں تک کہ تھوڑے سے کھانے پر بھی عام تواضع کرتے اور سب کو کھانا کھانے کے واسطے کہتے ہیں۔ کجا کہ اُن کے پاس بہت سا کھانا ہو اور پھر باز رہیں۔ لیکن خان آرزو کی رائے ہے۔ کہ صلائے دروغ یا طلب سرسری سے مراد ہے۔ جو نہ دل سے نہ ہو۔ یعنی صرف مُنہ جھٹالنے کے واسطے ہو۔ چنانچہ آج کل اُردو میں اور اشعار فارسی میں صلائے سمرقندی ایسے ہی معنی میں پایا جاتا ہے۔ خان آرزو کی رائے میں اہل سمرقند میں ظاہری خلق اور مُنہ دیکھے کی محبت بہت ہے۔ مگر دل سے ایسی ہے جس طرح آج کل اہل دہلی کا وتیرہ ہو گیا ہے۔ بعض شعرائے فارس جیسے اسیری لاہجی کے اشعار سے صلاح جانے حطی سے بھی معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ ہم نے اسیری کا شعر صلاح کے نمبر ۳ میں لکھا ہے۔ مرزا حسین شریف صاحب طہرانی جو اس وقت میرے پاس تشریف لائے۔ فرماتے ہیں کہ ایران میں اخیر ہی معنی میں صلائے سمرقندی و خوش باش سمرقندی بولتے ہیں۔ باقی بناوٹ ہے ❊

صُلب (ع) اسم مذکر (۱) پشت کے مُہرے۔ پیٹھ کی ہڈیاں جو گردن کے نیچے سے ڈھنڈی تک مسلسل ہیں ❊ زمین سخت (۲۔ صفت) سخت۔ درشت (۳) آبائی حسب و شرف۔ خاندانی بزرگی (۴۔ و) نطفہ۔ تخم۔ بیج ❊ نسل۔ اولاد۔ جنس۔ سنتان ❊

صُلبی (ع) صفت :۔ سگا۔ ولد الحلال۔ اصلی حقیقی پُشتی۔ نسلی۔ جیسے صلبی بیٹا۔ یعنی اپنے نطفہ کا بیٹا ❊

صُلح (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) ضد فساد۔ آشتی۔ میل ملاپ۔ مصالحت۔ دوستی۔ اتحاد۔ باہم موافقت۔ مصالحہ ؎

صلح کی ٹھیرائیے اب تو لڑائی ہو چکی ہو چکی صاحب محبت آزمائی ہو چکی (لااعلم)

(۲) ضد کا نقیض۔ کبوتر بازوں کا باہمی عہد جس میں ایک دوسرے کے کبوتر کو پکڑ کر واپس کر دیتا ہے (۳) نئے سرے سے دوستی۔ آپس کی صفائی۔ رفع کدورت۔

صلح

(۴۔ و) امن و امان (۵۔ قانون) راضی رضا۔ باہمی اتصال۔ تصفیۂ باہمی ❊

صُلح دوست (ع + ف) اسم مذکر :۔ صلح کل۔ آشتی پسند۔ وہ شخص جو جھگڑے اور فساد کو پسند نہ کرے۔ امن خواہ۔ کس مرنج و مرنجاں ❊

صُلح کرانا (و) فعل متعدی :۔ باہمی صفائی کرانا۔ ملوانا۔ اتحاد کرانا۔ ملاپ کرانا۔ موافقت کرانا۔ کدورت دور کرانا ❊

صُلح کرنا (و) فعل متعدی :۔ آشتی کرنا۔ ملاپ کرنا۔ ملجانا ❊ باہم صفائی کرنا۔ رفع کدورت کرنا ؎

صلح دشمن سے بھی کر لینگے تری خاطر سے جس طرح سے ہو غرض رفع ملال اچھا ہے (داغ)

(۲) عہدنامہ کرنا ❊

صُلح کُل (ع) اسم مؤنث :۔ کُل مذاہب کا ایک تال سمجھ کر مختلف مذاہب کے لوگوں سے خصومت نہ کرنا۔ اور دوست و دشمن سے یکساں برتاؤ رکھنا۔ یہ موحدوں کا طریقہ ہے۔ ہمہ اوست۔ ہمہ از وست۔ ہمہ دوست ❊

صُلح نامہ (ع + ف) اسم مذکر :۔ صلح کا عہدنامہ ❊ راضی نامہ ❊

صُلح ہونا (و) فعل لازم :۔ آشتی ہونا۔ ملاپ ہونا۔ صفائی ہونا۔ رفع کدورت ہونا۔ ملجانا۔ ایک ہو جانا۔ اتحاد ہونا ؎

پھر کوئی منے کی طرح نہ ہوئی صلح اب کے کسی طرح نہ ہوئی (مومن)

صَلِّ علےٰ (ع) اسم مؤنث :۔ صلِّ علےٰ محمد کا جو اصل درود ہے مخفف۔ لغوی معنی سعادتِ خدا محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج۔ چونکہ اہل اسلام میں دستور ہے کہ جب کسی خوبصورت یا عمدہ چیز کو دیکھتے یا خوشبو سونگھتے یا کوئی بات قابل تعریف سُنتے ہیں۔ تو اُس وقت اپنے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔ جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ یہ تمام خوبیاں اُنہی کے طفیل سے دیکھنے میں آئیں۔ کیونکہ زمین و آسمان آپ ہی کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں۔ پس درود بھیجنا لازم ہے۔ پس اس لحاظ سے یہ محاورہ معانی ذیل پر بولا جانے لگا۔ واہ وا۔ سُبحان اللہ۔ کیا کہنا ہے۔ آہا۔ مرحبا ؎

جس نے نظارہ کیا صلِّ علےٰ یاد آیا ترے حصے میں صنم حسن خداداد آیا (امانت)

صَلِّ علےٰ کہنا (و) فعل متعدی :۔ درود بھیجنا۔ درود پڑھنا۔ کسی عمدہ خوشبو یا خوبصورت آدمی سے خوش ہو کر اپنے پیغمبر کو یاد کرنا۔ واہ وا کرنا۔ سُبحان اللہ کہنا۔ تعریف و توصیف کے واسطے زبان کھولنا ؎

دیکھنا میرے بُت ہوش رُبا کا جلوہ دیکھ کر شیخ جسے صلِّ علےٰ کہتا ہے (داغ)

صَلعم (ع) دعا :۔ مخفف صلے اللہ علیہ وسلم یعنی اُن پر خدا تعالےٰ کا درود رحمت اور سلام ہو ❊

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صَلَوات (ع) اسم مؤنث :- (۱) صلوٰۃ کی جمع - خدا تعالےٰ کی طرف سے درودیں - برکتیں - رحمتیں - مہربانیاں جو حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے حق میں ہوں (۲ - ۵) باز آنا - دست بردار ہونا - دعا سے پوجنا - سلام کرنا - رخصت کرنا ؎

دل بتوں کو دے کے دیں کا دھیان بھی جاتا رہا
دین کو صلوات ہے ایمان بھی جاتا رہا (ظفر)

(۳ - ۵) گالی - بھوگ - دشنام - کلام نا ملائم - لام کاف ؎

تجھسا نہیں ہے کوئی زمانے میں خوش کلام
صلوات ہے صنم تری دشنام کا جواب (بحر)

شب کی صحبت پوچھتے کیا ہو دیکھکے اُس کا حُسن ملیح
جوں جوں زباں پہ درود اودھر تھا دوں دوں اُدھر صلوات رہی (جرأت)

چونکہ گریاور بُرے الفاظ کا زبان پر لانا معیوب ہے - اس وجہ سے اکثر موقعوں پر کلمات مدح ذم کے معنی میں لیا کرتے ہیں +

(عربی میں صَلَوات دل تینوں مفتوح حرفوں کے ساتھ ہے - مگر اہل فارس اور اردو زبان کے بولنے والے حرف دوم کو ساکن کرکے مثل کلمات اس کا بھی استعمال کرنے لگے ہیں) +

صَلوات سُنانا (و) فعل متعدی :- بُرا بھلا کہنا - بھوگ سنانا - دشنام دینا - گالیاں دینا ؎

گر اُس لب جاں بخش کی میں بات سُناؤں — جیسے بھی جو کچھ بولے تو صلوات سُناؤں (رشت)
مَیں بھی سناؤں کا تجھے صلوات سینکڑوں — گرچہ صبا وہ تیرے لگنے سے اُٹھ گیا (مؤلف)

صَلوات ہے (و) محاورہ :- سلام ہے - باز آئے - دعا سے پوجے - ہاتھ اٹھایا - دست بردار ہوئے - کچھ غرض نہیں - کچھ واسطہ نہیں +

(مثال دیکھو ظفر کے شعر صلوات نمبر ۲ میں) +

صَلواتیں (و) اسم مؤنث : صلوات کی جمع +

صَلواتیں سُنانا (و) فعل متعدی :- بُرا بھلا کہنا - بھوگ سنانا - گالیاں دینا ؎

پڑھتا تھا میں تو سبحہ لئے ہاتھ میں درود — صلواتیں مجھ کو آکے وہ ناحق سُنا گیا (میر)

ہمیں حضرت سلامت کہکے صلواتیں سُنا تے ہیں
غضب کی شوخیاں ہیں اُن کی دشنام مؤدب میں (مرزا قربان علی بیگ سالک)

صَلوٰۃ (ع) اسم مؤنث :- درود - رحمت خدا - آمرزش + دعا + نماز - صراح میں لکھا ہے کہ نماز و دعا کے معنی ہیں بندے کی طرف سے - اور رحمت و درود کے معنی میں خدا تعالےٰ کی جانب سے جو رسول اور فرشتوں پر عائد ہو +

(شرح نصاب میں لکھا ہے کہ یہ لفظ صلا بمعنی سُرین (چوتڑ) سے ماخوذ ہے - چونکہ نماز پڑھنے والا سجدہ میں سُرین اونچے کرتا ہے اس وجہ سے اس فعل کا نام صلوٰۃ رکھا - اور بعضوں نے اس کے لغوی معنی تحریک الصلوین یعنی دو نو سرینوں کا ہلانا لکھا ہے اور نماز کے معنی اسی سے نکالے گئے ہیں واللہ اعلم بالصواب) +

صَلِّ وَ جَلّ (ا) کلمۂ تعریف :- (اول مخفف صلے علے مگر جل عوام الناس نے تابع مہمل لگا لیا ہے - جل جلالہ کا مخفف کہیں تو بھی درست نہیں ہو سکتا - وہ کہا کرتے ہیں - "صَلّ وجلّ نور کے تجلّے" جس سے خود ان کی جہالت ٹپکتی ہے - جو لوگ اہل زبان ہیں وہ اس کو نہیں بولتے) +

سُبحان اللہ - کیا کہنا ہے - کیا بات ہے - واہ وا - کیا پوچھنا ہے - کیا خوب - آہا + مرحبا - صد رحمت - شاباش - صد آفرین - بارک اللہ - اللہ اکبر - اللہ غنی +

(یہ محاورہ مدح و ذم دو نو پر حسب موقع دلالت کرتا ہے) +

صِلَہ (ع) اسم مذکر :- (۱) انعام - عطا - بخشش + ہدیہ - تحفہ (۲ - ۵) بدلہ - عوض - پاداش نیکی - جزائے نیک - اجر - جیسے صلۂ کارگذاری - صلۂ محنت وغیرہ (۳) علم نحو میں وہ جملہ جو موصول کے بعد اُس کے جواب میں واقع ہو اور ان دو نو کے درمیان ایک حرف صلہ بھی آئے - مگر اردو میں حرف صلہ اول آتا ہے +

صِلہ دینا (و) فعل متعدی :- انعام دینا - بدلہ دینا - عوض دینا + اُجرت یا مزدوری دینا - حق محنت و حق السعی عطا کرنا +

صِلہ مِلنا (و) فعل لازم :- حُسن خدمت یا کارگذاری کا انعام ملنا - بدلہ ملنا +

صِلہ میں (و) تابع فعل :- بدلے میں - عوضے میں - عوضانہ - بدلہ - جزا +

صَلّے (ع) صیغۂ ماضی واحد غائب مذکر :- اُس نے برکت دی - اُس نے درود بھیجا - وہ مہربان ہوا +

صَلّے اللہ علیہ (ع) کلمۂ دعا :- خدا تعالےٰ کا اُن پر درود ہو - اُن پر خدا کی رحمت ہو +

(یہاں ماضی بمعنی مستقبل ہے) +

صَلّے علےٰ (و) کلمۂ دعا :- اُن پر درود و رحمت ہو + کیا کہنا ہے - سُبحان اللہ - شاباش - واہ وا - مرحبا ؎

ہیں دہن غنچوں کے وا کیا جانے کیا کہنے کو ہیں
شاید اُس کو دیکھکر صلّے علےٰ کہنے کو ہیں (ذوق)

صَلیب (معرب چلیپ) اسم مؤنث :- (۱) دار - سولی - چلیپا + (۲) اس شکل کا نام + وہ علامت یا لکڑی کی بنی ہوئی بشکل چلیپا ایک صورت جسے رومن کیتھولک مذہب کے عیسائی ہر وقت پہنے رہتے ہیں - اس کی مختلف قسمیں ہیں جیسے × - +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گر آرپار شپ اور شپ یہ دو نو اس طرح کی صلیب ڈالتے ہیں - ✝ + ✝ عیسائی
مذہب کا ایک نشان جو اکثر گرجا کے اوپر سرکاری جھنڈوں اور عیسائی مذہب کے بادشاہوں
کے تاج پر بنا ہوا ہوتا ہے ✦

(اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب عیسیٰ علیہ السلام کو فرشتے آسمان پر لے گئے تو طرطوس یا خطوش نام ایک شخص کو
جو عیسیٰ علیہ السلام کا ہم شکل تھا دار پر کھینچ دیا جس میں + اس طرح کی دو لکڑیاں لگی ہوئی تھیں اس تاریخ کے
بعد نصرانیوں نے اُس شخص کو عیسیٰ تصور کر کے دار عیسیٰ کی چوبی شکل بنا کر ان کی یاد میں پہننے گلے میں ڈالنی شروع
کی اور اُس کی تعظیم و تکریم کرنے لگے اور اس کا نام بھی صلیب رکھ دیا) ✦

صُمّ (ع) اسم مذکر:- جمع اصم - گُنگ کوش - بہرا - کر - بوٹا یا کن بوٹا - وہ شخص جس کی سماعت
میں فرق ہو ✦

(اگرچہ یہ اصم کی جمع ہے - مگر فارسی والے حُور کی طرح اس کو بھی مفرد استعمال کرتے ہیں - یا یوں کہو کہ
بجائے مفرد جمع کا استعمال مبالغہ کے واسطے ہے) ✦

صُمٌّ و بُکمٌ (ع) اسم مذکر:- جمع اصم و ابکم - گونگے بہرے ✦ گونگا بہرا - اسی میں تصرف
کر کے عوام الناس نے گم سم کر لیا ہے - اردو والے اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں - جو
کسی بات کا جواب نہ دے ✦

صَمصام (ع) اسم مؤنث:- تیغ بُرّاں - جس کا منہ نہ پھرے - مجازاً مطلق تلوار
یا شمشیر ؎

قتل کر کے مرے قتل کو صمصام نہ بھیج   قتل کرنا ہے تو پھر قتل کا پیغام نہ بھیج (عاشق)

صَنّاع (ع) اسم مذکر:- بہت بڑا کاریگر - نہایت ہنرمند - اہلِ حرفہ - پیشہ ور ✦

صِناعت (ع) اسم مؤنث - ہنر - کاریگری - پیشہ - حرفہ ✦ دستکاری ✦

صَنائع (ع) اسم مذکر:- صناعت کی جمع - کاریگریاں - ہنرمندیاں ✦

صَنائع بدائع (ع) اسم مذکر - وہ عجیب و غریب نکات اور باریکیاں جو نظم یا کلام
میں اُس کی خوبی اپنی طبیعت کی رسائی ظاہر کرنے کے واسطے عمداً لائی جائیں یا از خود
سادر ہوں ✦

صَندَل (چندل کا معرب) :- چندن ✦ اگر یا اگر - ایک قسم کی سفید خوشبودار لکڑی کا نام جو
مزاجاً دوم درجہ میں سرد و خشک ہے ؎

پریوں نے کشاں کشاں نکالا   صندل آتش کدے میں ڈالا (نسیم)

(اس کی تین قسمیں ہیں - اول سفید خوشبودار - دوم سرخ بے نیاز خوشبو - سوم - زرد کہ اس میں بھی چندان
خوشبو نہیں ہوتی - صندل کی لکڑی بے ریشہ ہوتی ہے اور گھسنے سے نہایت صاف نکلتی ہے - چنانچہ -
تمثیلاً نہایت صاف کے واسطے صندل سا کہا کرتے ہیں - جب جسم پر پھنسیوں کے بعد صاف ہو جاتا ہے
تو اُس وقت بھی کہتے ہیں کہ صندل سا جسم ہو گیا صندل کی سی تختی - نہایت صاف چیز مثلاً شکم وغیرہ کے

وصف میں کہتے ہیں - لفظ چندن فارسی میں بھی پایا جاتا ہے) ✦

صَندل کے چھاپے مُنہ کو لگے - (و) کہاوت:- (۱) بڑی بدنامی ہوئی
نہایت روسیاہی ہوئی - (۲ - پورب) سرخروئی حاصل ہوئی - بڑا نام پایا نیکنامی
کمائی ✦

(اول معنی میں یہ محاورہ بھی اُس قبیل سے ہے کہ مدح کے الفاظ سے ذم مراد رکھنا) ✦

صَندل کی سی تختی (و) صفت - عو:- مثل تختۂ صندل صاف - نہایت صاف
سپاٹ ✦ بے روئیں - شفاف ✦

(شکم کی تعریف میں شاعروں نے باندھا ہے) ✦

صَندل گھِسنا (و) فعل متعدی:- اول معلوم دوم - (اوباش عو) عورتوں کا باہم
مُساحقت کرنا - طبق زنی کرنا - چپٹی لڑانا ✦

(اس کی مثالیں رنگین کی ریختی   و بیت مؤنن کی فردوں میں دیکھو بباعث فحش نہیں لکھا) ✦

صَندل لگانا (و) فعل متعدی:- صندل مالیدن کا ترجمہ - صندل کا اعضا پر ملنا
کرنا - اکثر درد سر کے واسطے زیادہ لگاتے ہیں ✦

صَندلی (ف) صفت:- (۱) صندل کے رنگ کا - سرخی لئے ہوئے زرد - حنائی رنگ
سے مشابہ ✦

(یہ رنگ چھریلے ناگرموتھے کپور کچری برادۂ صندل سے جوش دیکر بنایا جاتا ہے) ✦

(۲) صندل کی لکڑی کا بنا ہوا - (۳ - و) ایک قسم کی اونچی تپائی جو مخروطی شکل کی ہوتی ہے
اور اُس پر چڑھ کر سفیدی وغیرہ مکانوں کے اندر پھیرتے ہیں - (۴ - و) جنم کا
نینسک - وہ شخص جو قدرتی خواجہ سرا پیدا ہوا ہو - وہ نامرد جس کے عضوِ تناسل کا پیدائش
ہی سے نشان نہ ہو ✦

صُندُوق (ع) اسم مذکر:- چوبی یا چرمی خواہ ٹین کا اسباب رکھنے کا ظرف -
بکس - پیٹی - پٹارا پیٹی (۲) تابوت - وہ صندوق جس میں مُردے کو رکھ کر لیجاتے
ہیں ؎

اُٹھاتے نجد میں کس و مقوم سے ہم قیس کا مردہ
اگر صندوق مِلجاتا کہیں لیلیٰ کی محمل کا ✦ (؟)

(۳ - و) - صفت:- اُبھرا ہوا - آگے نکلا ہوا - پھولا ہوا - سطبر - جیسے سینۂ صندوق -
(بازاری اشخاص بولتے ہیں) ✦

(یہ لفظ عربی زبان میں بضم صاد ہے - کیونکہ کلام عرب میں فعلول کے وزن پر جو الفاظ آتے ہیں وہ بضم
اول ہوتے ہیں جیسے عُصفور - جُمہور وغیرہ مگر فارسی والے اس وزن کے الفاظ کو بفتح اول پڑھتے ہیں
پس اسی وجہ سے یہ لفظ زنبور کے وزن پر صندوق اردو میں بھی بولا جاتا ہے) ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صندوق میں بند کر کے رکھنا (۱) فعل متعدی :- (۱) کمال احتیاط سے چھپا کر رکھنا۔ جان کے برابر رکھنا۔ تعویذ بنا کر رکھنا ؎

صندوق میں رکھی بت پر فن نے کر کے بند پائی کہیں جو اپنے گرفتار کی شبیہ (جرأت)

(۲) طنزاً بھی کہتے ہیں جس طرح ہوا نہ لگنے دو کہتے ہیں اسی طرح کہتے ہیں کہ آپ کی چیز ایسی ہی نایاب ہے اسے صندوق میں بند کر کے رکھئے یعنی ہوا نہ لگنے دیجئے ✤

صندوقچہ (ع + ف) اسم مذکر :- صندوق کی بقاعدۂ فارسی تصغیر۔ چھوٹا بکس۔ صندوقچی سے بڑا اور صندوق سے چھوٹا ✤

صندوقچی (ع + ف) اسم مونث :- دیکھو (صندوقچہ) ✤

صندوقی (ا) صفت :- صندوق کے موافق۔ صندوق کی وضع کا۔ مستطیل شکل کا جیسے صندوقی قبر جو بغلی قبر کا نقیض ہے ✤

صُنع (ع) اسم مؤنث :- کاریگری ✤

صُنعت (ع) اسم مؤنث :- کاریگری۔ پیشہ۔ ہنر۔ حرفہ۔ دستکاری۔ کام ✤

صُنعتِ پروردگار (ع + ف) اسم مؤنث :- فطرتی کاریگری۔ قدرتی ہنرمندی۔ خدا تعالٰے کے عجیب و غریب کام ✤

صِنف (ع) اسم مؤنث :- نوع۔ جنس۔ قسم۔ گونہ ✤ نوعِ مقید بصفات ✤

(بعض لوگوں نے صنف کی یہ تعریف لکھی ہے کہ انواع موجودات میں سے ہر نوع کی قسم کا نام صنف ہے۔ مثلاً حیوان جنس ہے اور اُس کے انواع اونٹ گھوڑا بیل انسان وغیرہ پس جس طرح اقسام جنس کو انواع کہتے ہیں۔ اقسام نوع کو صنف کہینگے۔ مثلاً اصنافِ نوعِ اسپ ترکی۔ عربی۔ کوہی۔ کچھی وغیرہ ہے۔ اور اصنافِ نوعِ انسان چینی۔ رومی۔ ہندی۔ حبشی وغیرہ) ✤

صَنَم (ع) اسم مذکر :- (۱) بت۔ مورتی۔ لعبت۔ پتلی۔ پرتما۔ قالب۔ لکڑی خواہ پتھر۔ خواہ دھات یا مٹی وغیرہ کا بنا ہوا۔ قالب بے جان۔ بعض لوگوں کی یہ رائے ہے کہ یہ شمن کا معرب ہے۔ مگر چونکہ فارسی میں شمن بت پرست کو کہتے ہیں اس وجہ سے محل تامل ہے ؎

جس نے دیکھا تجھ کو عریاں وہ یہی کہنے لگا خوب آذر نے بنایا ہے صنم بلور کا (ناسخ)

پکارتا ہوں یہ بتکدے میں خدا ہے واحد خدا ہے واحد
جواب دے مجھ کو اے برہمن یہ مُنہ ہے تیرے کسی صنم کا (اسیر)

(۲ - ف) (چونکہ بُت ہر طرح سے سڈول اور متناسب اعضا میں نہایت خوش وضع ہوتا ہے اس وجہ سے اہل فارس و اردو والے مجازاً معشوق کے معنی میں استعمال کرنے لگے)، پریتم۔ پیتم۔ من موہن۔ دلدار۔ دلبر۔ دلربا۔ محبوب۔ عزیز۔ جانی۔ پیارا ؎

اے صنم کیا پوچھتا ہے حال اس رنجور کا دل نہ اٹکائے کہیں اللہ بے مقدور کا (ذوق)

وہ دن خدا کرے کہ خدا بھی جہاں نہ ہو میں ہوں صنم ہو اور کوئی درمیاں نہ ہو (ارشد)

(بعض موقع پر شعرا نے مُرشد پیر یا خدا تعالٰے سے بھی مراد لی ہے) ✤

دل و جان دین و ایماں جو لینا ہو صنم لے لو کرینگے عذر دینے میں نہ ہم چاہو قسم لے لو (ظفر)

نہیں دیکھا ہے لیکن تجھ کو پہچانا ہے آتش نے
بجا ہے اے صنم جو تجھ کو دعوے ہے خدائی کا (آتش)

صَنَم خانہ۔ صَنَم کدہ (ع + ف) اسم مذکر :- بتخانہ۔ مندر۔ دیول۔ دیوا ستھان۔ ٹھاکر دوارا ✤

صَنَم کا کھیل۔ ایک قدیمی کھیل ہے جو استادان عاشق مزاج کے اختراعات سے دل بہلانے اور شاہدان پری تمثال کے پرچانے کا ایک اچھا لٹکا ہے۔ چنانچہ حضرت قلندر بخش جرأت وغیرہ نے بھی اس طرف اشارہ کیا ہے ؎

کچھ داغ جوانی میں نہیں عشق کا چمکا طفلی میں بھی ہم کھیل جو کھیلے تو صنم کا

سونے نہ دینگے اور نہ سوئینگے رات بھر کھیلینگے آج کھیل صنم کا صنم سے ہم (احسن اللہ)

اس کھیل کے قواعد میں ایک مختصر رسالہ بھی سید حسین شاہ صاحب حقیقت کی تصنیف سے یادگار زمانہ ہے۔ جس کا نام مصنف موصوف نے "صنم کدۂ چین" تجویز فرما کر ۱۲۰۹ھ ہجری میں تیار کیا۔ اور وہ ۱۲۶۹ھ ہجری میں ۴۳ صفحہ پر مطبع مصطفائی میں چھپا ✤

اس کھیل کو اس طرح کھیلتے ہیں کہ چند ہم عمر باہم ملکر ایک جگہ بیٹھ جاتے ہیں۔ اور ردائف جاب سے حرف الف کا دورہ شروع کرتے ہیں۔ یعنی اُن میں سے ایک شخص کہتا ہے۔ کہ صنم آمد۔ دوسرا اس سے پوچھتا ہے از کجا؟ وہ کہتا ہے۔ از احمد نگر۔ غرض اخیر تک اسی طرح اُس سے سوال کرتے جاتے ہیں۔ اور وہ ہر ایک کا جواب دیتا جاتا ہے۔ جب الف کا دورہ ختم ہو جاتا ہے تو بے کا دورہ شروع کرتے ہیں۔ اور اسی طرح یے تک لے جا کر ختم کر دیتے ہیں۔ اگر کوئی شخص ایک چیز کے جواب دینے میں بھی عاجز و قاصر رہتا ہے تو اُسے اس طرح شرمندہ کرتے ہیں کہ جس حیوان کی چاہتے ہیں۔ اُس سے بولی بلواتے ہیں۔ بعض لوگ الف۔ عین۔ حا۔ ہا۔ سین۔ صاد۔ ذال۔ زاے۔ ضاد و ظا کا فرق نہیں کرتے اور نہ بورہ و شیرینی وغیرہ چاہتے ہیں سو پوچھ بھی لیتے ہیں تمثیلاً یہاں ایک سوال کر کے اُس کا جواب بھی لکھا جاتا ہے :-

صنم آمد۔ از کجا؟ از احمد نگر۔ کجا میرود؟ بہ آگرہ۔ بر چہ سوار است؟ اُشتر۔ چہ پوشیدہ است؟ اچکن۔ در دست چہ دارد؟ انگشتری۔ چہ میخورد؟ انگور۔ چہ می نوشد؟ آب۔ چہ میسراید؟ ایمن کلیان شعرے ہم یاد دارد؟ آرے [1] ؎

[1] چاہے جس زبان کا شعر پڑھے اختیار ہے ✤

اے باد اگر بہ گلشن احباب بگذری　　زنہار عرضہ دہ بر جاناں پیام ما (حافظ)

آج بیڈ صب ہے ہمارے دل میں کچھ آئی ہوئی
جام مے بھی سبز ہے اور ہے گھٹا چھائی ہوئی (امیر مینائی)

آ پیارے نینن میں پلک ڈھانک توہے لُون
نہ میں دیکھوں اور کو نہ توہے دیکھن دون (دوہا)

کدام شکل ہم یاد دارد؟ آرے - آمدن باراوت رفتن باجازت - کدام چیستاں ہم یاد دارد؟ آرے ؎

آں چیست کز حسن بتاں فزوں گردد　　اندر کف مہوشان موزوں گردد
سبز ست نقش گر زسد آب باو　　چوں آب باو رسد ہم خوں گردد

۸ - ۵۰ - ۱ یعنی مہندی ؎

اُٹھے تو اک روگ اُٹھاوے بیٹھے تو دکھ دے
جاوے تو اندھیری لاوے آوے تو سکھ دے (پہیلی)

آنکہ - پس اسی طرح ہر حرف کے سوال کئے جاتے ہیں +

صَنم کدۂ چین (ع + ف) اسم مذکر:- (۱) چین کا مشہور بتخانہ جہاں کے بتوں کی تعریف شعرائے فارس نے بہت لکھی ہے - شاید انہوں نے اسی کے بُت نہ دیکھے ہونگے (۲) ایک کتاب کا نام جس میں صنم کا کھیل لکھا ہوا اور سید حسین حقیقت کی تصنیف سے ہے +

صَنَوبَر (ع) اسم مذکر:- (۱) چیڑ کا درخت جس میں چلغوزے لگتے ہیں اور نہایت سیدھا ہوتا ہے (۲) سرو نازہ - ایک قسم کا سرو جس سے معشوق کے قد اور اس کے خرام کو تشبیہ دیتے ہیں - جیسے ؎

چنداں بود کرشمہ و ناز سہی قداں　　کاید بجلوہ سرو صنوبر خرام ما (حافظ)

محبت گلشنِ عالم میں جنسیت سے لازم ہے
نہ کیوں اُس سرو پر عاشق صنوبر ہو مرے دل کا (جرأت)

صَواب (ع) اسم مذکر:- خطا کا نقیض - راست - درست + جیسے جواب باصواب + راستی - درستی - (۲) - (ل) خوب - بہتر + بہتری + (جن صاحب لوگوں نے اس کے معنی اجر - بدلہ وغیرہ لکھے ہیں وہ ثواب ثائے مثلثہ سے بنا دیں) +

صَواب اندیش (ع + ف) صفت:- راست اندیش - ٹھیک اور مناسب سوچنے والا - بہتری کی سوچنے والا +

صَواب دید یا صوابدید (ع + ف) اسم مؤنث:- صلاح - مصلحت - رائے مستحسن - تجویز درست + مشورہ - کنکاش +

صُوبجات (ع) اسم مذکر:- (صوبہ کی جمع) +

صُوبہ (ع) اسم مذکر:- از (صوب) (۱) سلطنت کا وہ حصہ جس میں بہت سے پرگنے یا اضلاع شامل ہوں - جیسے صوبۂ پنجاب - بنگال - مدراس - بمبئی وغیرہ - (۲) حاکم صوبہ - لفٹننٹ گورنر +

صوبہ دار (ع + ف) اسم مذکر:- (۱) حاکم صوبہ (۲) سپاہ پیادہ کا وہ ہندوستانی اعلےٰ عہدہ دار جس کا رتبہ کپتان کے برابر ہوتا ہے - سیناپتی +

صوبہ داری (ع + ف) اسم مؤنث:- (۱) حکومت صوبہ + نظامت (۲) صوبہ دار کا عہدہ +

صَوت (ع) اسم مؤنث:- بانگ - آواز - صدا - ندا - جیسے صوتِ دلکش یا دلپذیر وغیرہ +

صُور (ع) اسم مذکر:- (۱) نرسنگھا - نرسنگا - بجانے کا سینگ - تُرئی - بگل - تُرم - نفیری - قرنا - (۲) (وہ آواز جو حضرت اسرافیل محشر کے روز ایک دفعہ مار ڈالنے کے واسطے دوسری مرتبہ جلانے کے واسطے چالیس برس کے فاصلہ سے نکالینگے ؎

تیرے قامت سے جو ہو برپا قیامت سر بسر　　کام لے منقار سے قمری بجائے صور کا
گر ترے فریادیوں کے نامۂ پیچیدہ کو　　لب پہ رکھ کر پھونکئے پیدا ہو نالہ صور کا (ذوق)

صُورِ اسرافیل (ع) اسم مذکر:- وہ صور جس کو حضرت اسرافیل محشر کے دن پھونکینگے +

صُور پھونکنا (ہ) فعل متعدی:- تُرئی بجانا + حضرت اسرافیل کا زندوں کے مارنے اور مردوں کے جلانے کے واسطے روز محشر کو بگل بجانا +

صُورت (ع) اسم مؤنث:- (۱) پیکر - شکل - ہیئت - چہرا + مُنہ - مکھڑا - نقا - جیسے "صورت چڑیلوں کی مزاج پریوں کا" ؎

داغ کی شکل دیکھ کر بولے　　ایسی صورت کو پیار کون کرے (داغ)
پکارا دیکھ کر میں حور کی شکل　　خداوندا یہ صورت وہ نہیں ہے (ایضاً)
ہماری شکل تیرے غم میں پہچانی نہیں جاتی　　بگڑ جاتی ہے صورت بھی مصیبت ایسی ہوتی ہے (ایضاً)

(۲) نقش - تصویر (۳) ڈول - خاکہ + ڈھانچ - ڈھچر (۴) حالت - گت - گتی کیفیت ؎

سرا پا ران پر جو غیر کی رکھ کر وہ شب سوئے
یہ بیٹھی ران ہم سے کچھ نہ پوچھو ران کی صورت (صفدر)

رو کشی آئینہ کرتا تو ہے تجھ سے لیکن　　میں اسی سوچ میں ہوں دیکھئے کیا صورت ہو (نصیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حلقے آنکھوں میں پڑ گئے منہ زرد ہو گئی میر بہت بری کیا صورت (میر)

نہیں ایک صورت پہ کوئی مدام۔ اُسی کے غرض ذات کو ہے قیام (امیر حسن)

(۵) طرح۔ وضع۔ طور۔ طریق۔ نوع۔ رنگ۔ ڈھنگ۔ ڈھب۔ قرینہ ؏

کم کسی صورت نہیں کاشانۂ تن خلد سے ہر نفس دل جلوہ گاہ حسن رشک حور ہے (نسیم دہلوی)

اس کی تراز نہیں بھی قیامت سے کم نہیں دل مجھ سے ٹھکے ہے کسی صورت سے کم نہیں (داغ)

تمہارے لب کے آگے خندۂ گل کا یہ نقشہ ہے کہ جس صورت کوئی بدشکل اُتر آئے حسین بن کر (ایضاً)

بلا سے اضطراب وورد ہی بن کر ٹھہر رہنا
کسی صورت سے تم رہنا مرے دل میں مگر رہنا (امانت)

عزت کی کوئی صورت دکھلائی نہیں دیتی چُپ رہئے تو تخیک ہے کچھ کہئے تو گالی ہے (میر)

قمر نے رات کہا اُس کی دیکھ کر صورت کہ میں غلام ہوں اُس شکل کا بہرصورت (میر)

سچ تو یہ ہے کہ دل آجاے حسین پر جس کا چین اُس بن کسی صورت نہیں آتا ہے اُسے (جرأت)

کریں واں قصد کیونکر اضطراب دل جتانے کا
کسی صورت نہیں مقدور جس جالب ہلانے کا (ایضاً)

(۶) تدبیر۔ تجویز جیسے کوئی تو اُس کی نوکری کی صورت نکالو (۷) مانند۔ مثل ❋ مشابہ ؏

اک غیرتِ شیریں نے مری زیست ہے کی تلخ
مر جھوڑ کے مرجاؤں نگا فرہاد کی صورت (امانت)

آنکھوں کے تصور میں مجھے صورت مژگاں اک پل نظر آتی نہیں آرام کی صورت (ایضاً)

خوب رُو کو دوست رکھتا ہے خدا بھی دیکھ لو صورت آدم نہ جنت سے نکالا حور کو (غافل)

کس کی تیغ نگہ نے مارا ہے دل تڑپتا ہے صورتِ بسمل (تجمل)

پئے تسکین خاطر صورت پیراہن یوسف محمدؐ کو تو بھیجا حق نے سایہ رکھ لیا قد کا (لاأعلم)

کچھ نہیں چاہئے تجہیز کا اسباب مجھے عشق نے کشتہ کیا صورت سیماب مجھے (ذوق)

(۸) موقع۔ محل ؏

کوئی صورت نہیں اس گھر سے اب تیرے نکلنے کی
قیامت کی ہے جس نے آرسی تجھ کو دکھادی ہے (میر)

اب لو سوز سے بجھنے کی نکالو صورت
خیر تقصیر ہوئی اب تو اِدھر آہی گیا (میر سوز)

ہوئی صورت نہ اپنی کچھ شفا کی دوا کی مدتوں برسوں دعا کی (افسر)

(۹) ظاہر۔ معنی کا نقیض ؏

اوج موج کا آشوب ایکی لیکھے زمیں فلک تک ہے صورت میں تو قطرۂ خوں ہے معنی میں دریا ہے دل (میر)

(۱۰) بھیس۔ روپ ؏

رونی صورت پہ برستا ہے ہماری رونا گرچہ سو ڈھب سے بناتے ہیں ہنسی کی صورت (معروف)

(۱۱) آثار۔ علامت۔ نشان (۱۲) شغل۔ مشغلہ۔ کام۔ کاج ؏

وصل کا وعدہ نہیں تو قتل کا وعدہ سہی
دل کے بہلانے کو میرے کوئی صورت چاہئے (شوق)

(۱۳) بُت۔ لعبت۔ مورت۔ مورتی ؏

ٹوٹے بُت مسجد بنی مسمار بتخانہ ہوا۔ جب تو اک صورت بھی تھی اب صاف ویرانہ ہوا (رند)

صُورت آشنا (ع + ف) صفت :۔ روشناس ❋ جان پہچان۔ دور کی صاحب سلامت کا ❋ واقفکار ؏

زمین گور کو ہم ملک بیگانہ سمجھتے تھے بہت سے لوگ لیکن ایسے صورت آشنا نکلے (اسیر)

کیسے ہے دیکھ مجھے صورت آشنا سے ہو ہزار جی سے ہوں قربان اس تجاہل کا (ممنون)

صورت آشنا ہونا یا ہو جانا (و) فعل لازم :۔ رُوشناس ہونا۔ فقط دیکھا بھالی کی ملاقات ہونا۔ صورت پہچاننا۔ یونہیں سا واقف ہونا۔ واقف ہو جانا۔ جان پہچان ہو جانا ؏

ترے کشتوں سے جو صورت آشنا ہو جائیگا زندگی سے دم مسیحا کا خفا ہو جائیگا (آتش)

صورت باندھنا (و) فعل متعدی :۔ کسی امر کا اس طرح بیان کرنا کہ اُس کا سماں آنکھوں کے روبرو پھر جائے۔ نقش کھڑا کرنا۔ سماں باندھنا ❋

صورت بدلنا (و) فعل متعدی :۔ (۱) روپ بھرنا۔ بھیس بدلنا۔ چہرا تبدیل کرنا۔ (۲) دوسری ہیئت اختیار کرنا۔ ہیئت پلٹنا۔ جیسے بونٹ کے کیڑے کا تیتری بنجانا (۳) مُنہ بگاڑنا۔ چہرا بگاڑنا۔ اس قدر بانا کہ وہ پہچانا نہ جا سکے ❋

صورت بگاڑنا (و) فعل متعدی :۔ چہرا بگاڑنا۔ بے روپ کرنا۔ بدصورت بنانا۔ بدشکل کرنا۔ بدنما کرنا۔ بدہیئت کرنا۔ کروپ کرنا ❋

صورت بننا (و) فعل لازم :۔ چہرے کی ہو بہو نقل اُترنا۔ پوری پوری نقل اُترنا۔ جیسے صورت تو نہ بنی پر مُنہ تو چڑا گیا۔ یعنی نقل مطابق اصل نہ ہو سکی مگر خاکا تو اُڑا دیا ❋

صورت بنانا (و) فعل متعدی :۔ (۱) شکل بنانا۔ تصویر بنانا۔ ہیئت بنانا۔ (۲) روپ بھرنا۔ بھیس بدلنا۔ (۳) مُنہ بنانا۔ چہرا بنانا۔ چہرے کی لینا۔ مُنہ بگاڑ کر بات کرنا ❋ مُنہ چڑانا (۴) ڈول ڈالنا۔ خاکہ ڈالنا (۵) غریبی اور مسکینی ظاہر کرنا۔ مکر گانٹھنا۔ (۶) ناک بھوں چڑھانا۔ اکراہ ظاہر کرنا۔ اس معنی میں شاذ و نادر کہیں بولدیتے ہیں۔ ورنہ ٹکسال باہر ہے ❋

صُورت پَرَست (ف) اسم مذکر :۔ ظاہر پرست ❋ بُت پرست۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سورتی پوجن کرنے والا ؎

تفرقے صورت پرستوں کے ہیں سارے ورنہ یاں
دیر و کعبہ کو ہے نسبت ایک ہی پتھر کے ساتھ (شاداں)

صُورت پکڑنا (۱) فعل متعدی :- (۱) شکل بننا ۔ ڈول بندھنا ۔ ڈھنگ پکڑنا ۔ (۲) رنگ اختیار کرنا ۔ کسی روش پر آنا (۳) طور پکڑنا ۔ وقوع میں آنا ۔

صُورت تو دیکھو (۱) محاورہ ۔ طنزاً :- مُنہ تو دیکھو ۔ لیاقت تو دیکھو ۔ کہاں تو یہ دعوے اور کہاں یہ شکل ۔ چھوٹا مُنہ بڑی بات ؎

چلا ہے کھینچنے تصویر میرے بُت کی آج — خدا کے واسطے صورت تو دیکھو مانی کی (میر)
کھینچیں گے مرے آئینہ رخسار کی تصویر — دیکھے تو کوئی مانی و بہزاد کی صورت (امانت)

(کسی کی نا قابلیت ظاہر کرنے کے واسطے بطور تمسخر کہتے ہیں) ۔

صُورت چُڑیلوں کی مزاج پریوں کا (۱) کہاوت :- بدصورتی پر یہ مزاج ۔ صورت ایسی اور نزاکت ایسی ۔ بدشکلی پر یہ داغ ۔ فقیری میں شاہی مزاج ۔

صُورتِ حال (ع) اسم مؤنث :- صورت معاملہ ۔ کیفیت ظاہری ۔ روئداد ۔

صُورت حرام (و) صفت :- دیکھنے میں خوشنما اور ذائقہ میں قابل نفرت ۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ کا ۔ گندم نما جو فروش ۔ دھوکے کی ٹٹی ۔ بور کے لڈو ۔ ظاہر میں ایسی خوبصورت چیز کہ اُسے دیکھ کر حرام حلال کا خیال نہ رہے ۔ مگر باطن میں مٹی اور ناگوار طبع جیسے "صُورت حرام بیر یا اندرائن کا پھل" ؎

خوب رُو وہ ہے جس کی خو اچھی — شمع صورت حرام ہوتی ہے (داغ)

صورت دار (و) صفت ۔ عو :- خوبصورت ۔ قبول صورت ۔ شکیل ۔ جمیل ۔ حسین جیسے "بڑے گھروں کی وہی بات ہے کہ اونچی دوکان پھیکا پکوان ہم نے تو آج تک کوئی صورت دار نہیں دیکھا" ۔

صورت در گور رہنا (۱) فعل لازم ۔ عو :- جاے بد ۔ مرنا ۔ دنیا سے اُٹھ جانا ۔ گڑنا ۔ دفن ہونا ؎

بعد مُردن آ چکے رونے کو سُن کر گو رُو دُور
جیتے ہی جی کہتے ہو صورت تری در گور ہو (ذوق)

صورت دکھانا (و) فعل متعدی :- چہرا دکھانا ۔ شکل دکھانا ۔ جلوہ دکھانا ۔ سامنے آنا ۔ روبرو ہونا ۔ نظارہ دکھانا ۔ دیدار دکھانا ؎

تو اپنی جو صورت دکھا وے مجھے — تو بس قید غم سے چھڑا وے مجھے (میر حسن)

صورت شکل والا (و) صفت :- طرحدار ۔ وضعدار ۔ شکیل ۔ حسین ۔ خوب رُو ۔ گبرو ۔

صورت کرنا یا نکالنا (۱) فعل متعدی :- کوئی تدبیر یا تجویز کرنا ۔ ڈھنگ نکالنا ۔ کچھ سرانجام یا بندوبست کرنا ۔ ذریعہ پیدا کرنا ۔ وسیلہ نکالنا ۔

صورت نہ شکل بھاڑ سے نکل (۱) محاورہ :- بدصورتی اور بدوضعی کے ساتھ آن موجود ہونا ۔ بدصورت آدمی کی نسبت طنزاً کہتے ہیں ۔

صورت یہ ہے (و) محاورہ :- حال یہ ہے ۔ حقیقت یہ ہے ۔ بات یہ ہے ۔

صورتاً (ع) تابع فعل :- از روے ہیئت ۔ ظاہراً ۔ بظاہر ۔

صُوری (ع) صفت :- ضد معنوی ۔ ظاہری ۔

صُوف (ع) اسم مذکر ۔ (۱) اُون ۔ پشم گوسفند و دیگر حیوانات ۔ نمدہ ۔ کمل (۲) ایک قسم کا دبیز جامہ پشمینہ (۳) دفینۂ قلم ؎

سوکھا یہ سوز غم سے تن تیرے ناتواں کا — صوف قلم ہوا ہے مغز اس کی استخواں کا (صابر)

(۴ ۔ و) وہ کپڑا جو دوات میں ڈالا جائے ۔ سیفہ ۔ کیونکہ ابتدا میں ریشم یا مدے کا ٹکڑا ڈالتے تھے ۔ تاکہ وہ سیاہی کو خوب جذب کرلے ۔ بعض لوگ اب بھی ریشم ڈالتے ہیں ؎

روشنائی سے رقم جب وصف گیسو ہو گیا
مشک نافے سے زیادہ صوف خوشبو ہو گیا (اسیر)

(۵ ۔ ۱) گوٹا بننے کا بانا ۔

صوف پوش (ع + ف) اسم مذکر :- نمد پوش ۔ کمل پوش ۔ وہ درویش جو کمل اوڑھے رہے ۔ مراداً صوفی جو ابتدا میں یہی لباس پہنا کرتے تھے ۔

صوف ڈالنا (۱) فعل متعدی :- دوات میں ریشم یا کپڑا ڈالنا ۔

صُوفی (ع) اسم مذکر :- (۱) پشمینہ پوش ۔ نمد پوش ۔ (اصطلاح میں صوفی وہ شخص جو اپنے دل اور خیالات کو ماسوے اللہ سے محفوظ رکھے) بعض اہل لغات نے لکھا ہے کہ یہ لفظ صوفہ سے منسوب ہے جو اہل تجرد میں سے زمانۂ جاہلیت میں ایک فرقہ تھا کہ وہ کعبہ اور خلق اللہ کی خدمت کو اپنا فرض جانتا تھا ۔ پس اہل تصوف ان سے منسوب ہوئے ۔ نیز صوفی بمعنی مخلص بھی آیا ہے ۔ ہمہ اوست اور ہمہ ز دست ان کے دو فرقے مشہور ہیں ۔ اولاد و متعلقان صفی جو ایک درویش صوفی المذہب تھا جس کی اولاد سے فارس میں خاندان صفویہ چلا) ۔

(۲ ۔ و) متقی ۔ پارسا ۔ پرہیزگار ۔ بھگت ۔ پاک صاف ۔ بے گناہ ۔ معصوم ؎

بزم دشمن میں ہے آپ تو صوفی بن کر — سُرخ آنکھوں میں کہاں ہے اثر جام شراب (داغ)
مصحفی چشم سے ساقی کی نہ رکھ تو صحبت — بیٹھنا صوفی کا اچھا نہیں مے خوار کے پاس (مصحفی)

صوفیِ صافی (ع) اسم مذکر :- فقرا کی اصطلاح میں وہ شخص جو اپنے دل کو غیر حق سے پاک صاف رکھے ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صوفت

صُوفیانہ (ع + ف) صفت :۔ (۱) صوفیوں کا سا۔ منسوب بصوفی۔ (۲۔ و) سادہ ✤ درویش پسند۔ پارسایانہ۔ ٹیپ ٹاپ یا بھڑک سے مبرّا ✤

صُوفیانہ وضع (و) اسم مؤنث :۔ سادہ وضع۔ سیدھی سادی وضع۔ سادہ پن ✤

(جن لوگوں نے اس کو صوفیانہ وضع لکھا ہے۔ شاید وہ صوف۔ کے معنی صوفی سمجھے ہیں یا جاہلوں کے زمرہ میں داخل ہیں) ✤

صَولَت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) حملہ۔ دھاوا (۲) سختی۔ تُندی۔ ہیبت۔ رعب داب۔ دبدبہ ✤

صَوم (ع) اسم مذکر :۔ روزہ۔ برت ✤ روزہ دار ✤

صَوم و صَلوٰۃ (ع) اسم مؤنث :۔ روزہ نماز۔ نماز روزہ۔ گیان دھیان۔ اور برت میں لگا رہنا ؎

جبیں ہو سجدے کی جا اور تن ہو سجّادہ — خیال یار میں صوم و صلوٰۃ اتنی ہے (اختر)

صَہبا (ع) اسم مؤنث :۔ شراب سُرخ۔ ایک قسم کی لال شراب۔ مئے لالہ گوں۔ مئے احمر۔ سفید انگوروں کی شراب۔ سید محمد زکریا خان صاحب زکی ؎

یہ مگر نہ ہو صہبا پئینگے خون دل اپنا — یہ ہم نے تاک رکھی ہے مئے انگور پیا (زکی)

نیند آئی ہے بڑی رات گئے آئے ہو — سُرخ آنکھوں میں بھلا نشۂ صہبا کیسا (داغ)

خون دل آنکھوں میں اس طرح سے بھر جاتا ہے — جام میں جیسے کہ صہبا سے سبو آتی ہے (آتش)

صَیّاد (ع) اسم مذکر :۔ شکاری۔ صید کرنے والا۔ شکاری۔ اہیڑی ✤ چڑی مار۔ ماہی گیر ✤

صَیّادِ اجل (ع) اسم مذکر :۔ ملک الموت۔ جم دوت۔ فرشتۂ مرگ۔ عزرائیل ✤

صِیام (ع) اسم مذکر :۔ صوم کی جمع۔ روزے ✤

صِیانَت (ع) اسم مؤنث :۔ حفاظت۔ نگہبانی۔ نگرانی ✤ پاسبانی ✤ بچاؤ ✤

صَید (ع) اسم مذکر :۔ (۱) شکار۔ وہ جانور جس کو شکار کریں۔ اہیڑ ؎

ہوں خوں گرفتہ یار و شفاعت سے فائدہ — صید اجل کسی نے چھڑایا نہیں ہنوز (مومن)

(عربی میں بمعنی مصدر یعنی شکار کرنے کے بھی آتا ہے)

(۲۔ و) اسم مؤنث :۔ کبوتر بازوں کی اصطلاح میں اس امر کا عہد کہ دونو مد مقابل میں سے جو کوئی ایک دوسرے کے کبوتر کو پکڑے (صید کرے) پھر نہ دے۔ صلح کا نقیض۔ چنانچہ کہتے ہیں کہ ہماری اُس کی صید ہے ✤ ہم پیشہ۔ ہم کار آدمیوں کی باہمی ضد اور لڑائی خاصکر بٹیر بازوں۔ پتنگ بازوں کبوتر بازوں کی نسبت بولتے ہیں ؎

صید ہی ہیں فقط ذبح کا کچھ قصد رہا — صلح بھی ٹھیری تو پھر کاہی کے چھوٹا ہم کو (ذوق)

(ہم نہیں جانتے ہمارے نئے محاورہ دان نے اسکے نہ لوٹانے اور ذبح کرنے کے معنی کہاں سے لکھے اگر کبوتر کے نہ دینے کی شرط لگانی لکھتے تو بھی بجا تھا۔ شاید عقلیہ معنی لکھے ہیں) ✤

صمغ

صَید بَدنا (و) فعل متعدی :۔ (کبوتر باز) کبوتر کو پکڑ کر نہ دینے کا باہم عہد کرنا ✤ ضد باندھنا ✤

صَید کرنا (و) فعل متعدی :۔ (۱) شکار کرنا۔ اہیڑنا۔ پکڑنا ؎

دل پر داغ کو میرے نہ چھوڑا چشم گُردوں نے — تعجب ہے کہ چیتے کو کیا ہے صید آہو نے (نصیر)

(۲) فریفتہ کرنا۔ قابو میں لانا۔ بس میں لانا ✤

صَید گاہ (ع + ف) اسم مؤنث :۔ شکارگاہ۔ رمنا۔ شکار کھیلنے کی جگہ ✤

صَیدی (و) اسم مذکر :۔ (کبوتر باز) وہ دو شخص جو آپس میں صید رکھیں۔ مخالف۔ حریف۔ مخاصم۔ مقابل۔ دشمن۔ وہ شخص جو اپنے ہم پیشہ آدمیوں سے ضد اور لڑائی رکھے۔ علی الخصوص بٹیر بازوں۔ کبوتر بازوں۔ پتنگ بازوں کا حریف ؎

جیسے اڑتا کسی صیدی کا کبوتر ہر دم — لاگ پروانہ کی سو بار اُٹھے اور بیٹھے (نصیر)

وائے قسمت اب نہ آئیگا نہ لائیگا جواب — لیچلا خط بھی تو صیدی کا کبوتر لے چلا (داغ)

رہی ہر طرح سے صیدی کے کبوتر کی طرح — ہاتھ سے اُس بُت بیدرد کے اپنا ہم کو (ذوق)

صِیغہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) سانچے میں ڈھالنا۔ سانچے میں ڈھلا ہوا۔ ڈھلی ہوئی چیز۔ (۲) خلقت۔ طریقت۔ اصل (۳) وہ مشتق اور منصرف کلمہ جو کسی اصل لفظ سے نکالا گیا ہو۔ جیسے ماضی مضارع امر یا ان کی وہ تقسیم جو بلحاظ واحد جمع۔ حاضر۔ غائب اور متکلّم مقرر کی گئی ہے یا یوں کہو کہ مصدر کے مادے میں جو حروف یا حرکات کے ادل بدل سے الگ الگ ڈھنگ کے لفظ اس طرح ڈھلیں کہ مصدر کے معنی بھی قائم رہیں۔ تو اُس لفظ یا مشتقات کو صیغہ کہینگے (۴۔ اہل تشیعہ) کلمات ایجاب و قبول ✤ نکاح۔ عقد۔ (۵۔ و) مد۔ محکمہ۔ زمرہ۔ شعبہ۔ جیسے صیغۂ آبپاشی۔ صیغۂ ریاستہائے غیر۔ صیغۂ آبکاری۔ دیوانی وغیرہ ✤

صِیغہ پڑھانا (و) فعل متعدی :۔ (اہل تشیعہ) نکاح پڑھانا۔ چار بول پڑھانا۔ ایجاب و قبول کرانا ✤

صِیغہ گردانا (و) فعل متعدی :۔ تصریف کرنا۔ فعل کی گردان کرنا۔

(جن لوگوں نے اس کے معنی مجامعت کرنا لکھے ہیں۔ اُن کی محاورات سے ناآشنائی صاف ظاہر ہے وجہ یہ ہے کہ ایک لکھنوی شاعر مشیر تخلص نے ایک جگہ کسی طالب علم اور ایک عورت کے اقرار مدار نوکر میں بطور مزاح و ہجو لکھا ہے کہ ع

دس صیغے ایک رات میں گردانے جائینگے ✤

یعنی تو نے جو دس مرتبہ سونے کا اقرار لیا ہے یہ مجھ سے نہیں ہوسکیگا۔ بہ لحاظ طالب علم اُس نے یہ رعایت رکھی ہے مگر آپ نے اسکے معنی ہی مجامعت فرض کر لئے اگر یہ سچ ہے تو ہم پوچھتے ہیں کہ صیغہ گردانا اس شعر کے علاوہ دوسری جگہ بھی اس معنی میں بتا سکتے اور دکھا سکتے ہو یا نہیں؟)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صَیقَل (ع) اسم مؤنث :۔ زنگ دور کرنا + جِلا۔ صفائی۔ روپ۔ تاب۔ آب۔ چمک۔ پرواز +

صَیقل کرنا (و) فعل متعدی :۔ جِلا کرنا۔ روپ کرنا۔ صاف کرنا۔ چمکانا۔ آب دینا۔ پرواز کرنا +

صَیقل گر (ع + ف) اسم مذکر :۔ جِلا کرنے والا۔ ہتھیار صاف کرنے اور سان چڑھانے والا +

ض

ض (ع) اسم مذکر :۔ (۱) عربی کا پندرھواں۔ فارسی کا اٹھارواں۔ اردو کا انیسواں حرف جسے ضاد معجمہ یا منقوطہ کہتے ہیں۔ (۲) حساب جمل میں اس کے آٹھ سو عدد فرض کئے گئے ہیں۔ (۳) اس کا ٹھیک تلفظ اہل عرب ہی سے نکل سکتا ہے۔ اردو والے اس کا تلفظ دُواد۔ ضواد کرتے ہیں (۴) یہ حرف دال مہملہ و یائے تحتانی معروف سے بدلا ہے۔ اول جیسے ضحاک سے دہاک لیکن بلحاظ وجہ تسمیہ دونو میں فرق پڑ جاتا ہے + دوسرے تقتضض سے تعقضی یعنی مدت کا پورا ہونا +

ضَابِط (ع) صفت :۔ (۱) دانائی اور واقفیت کے ساتھ نگاہ رکھنے والا۔ مضبوط پکڑنے والا۔ حفاظت میں رکھنے والا۔ (۲) منتظم۔ انتظام کرنے والا۔ ہوشیار۔ مدبر۔ جگتیا۔ (۳) حاکم۔ مالک۔ قابض (۴) پابند قاعدہ + پابند اوقات۔ محتاط (۵) متحمل۔ بردبار۔ صابر۔ ستو کھی۔ قانع + مستقل مزاج۔ گمبھیر +

ضَابِطَہ (ع) اسم مذکر :۔ لغوی معنی ہر شے کو اس کی حد کے موافق نگاہ رکھنے والا۔ نگہداشت۔ قاعدہ۔ دستور۔ عمل درآمد۔ آئین۔ قانون۔ دستور العمل + انتظام۔ بندوبست + ربط وضبط

ضَابطہ برتنا (و) فعل متعدی :۔ قانون پر چلنا۔ حسب آئین کام کرنا +

ضَابَطۂ دیوانی (و) اسم مذکر :۔ مالی قانون۔ وہ قانون جس میں باہمی لین دین کے قواعد۔ حاکم و رعایا کے واسطے منضبط ہوں +

ضَابِطۂ فوجداری (و) اسم مذکر :۔ قانون فوجداری۔ امور ناجائز یا مجرموں اور فتنہ انگیزوں کے انسداد کا دستور العمل +

ضَابطۂ مال (و) اسم مذکر :۔ صیغۂ مال کے حکام کا قانون۔ خزانہ خراج یا مالگزاری کے متعلق قانون +

ضَاحِک (ع) اسم مذکر :۔ (۱) ہنسنے والا۔ خنداں۔ منہ چڑانے والا۔ ٹھٹھا مارنیوالا۔ مذمت گو۔ ہجو کہنے والا۔ ظریف۔ ٹھٹھول (۲) سید غلام حسین ایک نامی شاعر کا تخلص جو سودا کا ہمعصر اور دہلی کا باشندہ پھر فیض آباد کا متوطن ہوا۔ سودا کی ہجوؤں کی بدولت اس کو نہایت شہرت حاصل ہوئی +

ضَامِن (ع) اسم مذکر :۔ (۱) کفیل۔ ذمہ وار۔ ذمہ دار۔ خاطر جمع کرنے والا۔ دیر گزندہ۔ بیچ میں پڑنے والا۔ وہ شخص جو کسی کا طرف دار ہو۔ جیسے ضامن دے یا ولائے۔ (۲۔ و) وہ لکڑی کی کھپچ جو حقہ کی نے اور اس کے نیچوے کے درمیان فاصلہ رہنے کے واسطے باندھ دیتے ہیں (۳۔ و) مایۂ شیر۔ وہ دہی جس کے ذریعے سے دودھ جماتے ہیں۔ پنیر مایہ +

(جب جان ضامن کہینگے تو اس شخص سے مراد ہوگی جو کسی کے بروقت طلب موجود کر دینے کا ذمہ دار ہو۔ مال ضامن کہینگے تو قرض ادا کرنے کے کفیل سے عبارت ہوگی۔ اور فعل ضامن سے وہ شخص مراد ہے جو کسی کے افعال کا ذمہ دار ہو) +

ضَامِن در ضَامِن (و) اسم مذکر :۔ کفیل کا کفیل۔ ذمہ وار کا ذمہ دار +

ضَامِن دینا (و) فعل متعدی :۔ کسی شخص کو اپنا کفیل یا ذمہ وار بنا کر پیش کرنا۔ بیچ میں ڈالنا +

ضَامِن ہونا (و) فعل لازم :۔ ذمہ وار بننا۔ کفیل ہونا۔ اڈٹنا۔ بیچ میں پڑنا۔ جیسے

ضامن نہ ہو وے باپ کا ہے ضامنی گھر باپ کا + ضامن نہ ہوجئے گرد کا دیکھئے ہ
اک جھلک اپنی دکھا دے جو مہ و مہر کو تو پھر میں ضامن ہوں ترے در سے اگر جائیں کہیں (مصحفی)

ضَامِنی (ع) اسم مؤنث :۔ کفالت۔ ذمہ واری۔ ذمہ داری۔ آڑ۔ اوٹ۔ جیسے "گیا پدری اور گیا پدری کی ضامنی" +

(جب زرِ ضامنی کہینگے تو اُس نقدی سے مراد ہوگی جو ضمانت کی بابت رکھی جائے۔ فعل ضامنی سے کسی کام کی ذمہ واری۔ مال ضامنی سے قرض کی کفالت عبارت ہے) +

ضَامِنی پر چھوڑنا (و) فعل متعدی۔ عوام :۔ ضمانت یا ذمہ داری پر رہا کرنا +

ضَامِنی دینا (و) فعل متعدی :۔ ضمانت دینا۔ کفیل یا ذمہ وار بننا +

ضَامِنی قبول یا منظور کرنا (و) فعل متعدی :۔ کسی کی کفالت یا ذمہ داری کو تسلیم کرنا +

ضَائِع (ع) صفت :۔ اکارت + غارت۔ نکما۔ تلف۔ رائگاں۔ بیفائدہ۔ لاحاصل۔ بے سود۔ برتھا +

ضَائِع جانا (و) فعل لازم :۔ برباد جانا۔ تلف ہونا۔ رائگاں جانا + نیست و نابود ہونا۔ مرنا +

ضَائِع کرنا (و) فعل متعدی :۔ (۱) کھونا۔ برباد کرنا۔ تلف کرنا۔ رائگاں کرنا۔ اُڑانا + بیکار اور نکما کرنا (۲) مارنا۔ قتل کرنا۔ جان سے کھونا۔ جیسے اتنے آدمی ضائع کئے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ضائع ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) کھویا جانا۔ اکارت ہونا۔ برباد ہونا۔ تلف ہونا۔ خراب ہونا۔ بیفائدہ صرف ہونا۔ (۲) مرنا۔ فوت ہونا۔ نیست ہونا + قتل ہونا۔ مارا جانا +

ضبط (ع) اسم مذکر:۔ (۱) نگہداشت۔ حزم و احتیاط کے ساتھ نگرانی۔ نگہبانی۔ حفاظت ہوشیاری (۲) انتظام۔ بندوبست۔ نظم و نسق (۳) حکومت۔ عمل براج (۴) روک ٹوک۔ بند جیبج۔ قید۔ پابندی (۵۔ و) قُرق۔ سرکاری تحت۔ قبضۂ سرکار +

ضبط کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) روکنا۔ نگرانی کرنا + قُرق کرنا۔ سرکاری بنانا۔ چھیننا (۲) عمل میں لانا۔ قانون باندھنا + قابو کرنا۔ مقرر کرنا جیسے ''قاعدہ ضبط کرنا'' (۳) پینا۔ جذب کرنا۔ سہائی کرنا۔ جوشش روکنا۔ جیسے غصہ ضبط کرنا ؎

آہ کرنے میں شان جاتی ہے 	ضبط کرنے میں جان جاتی ہے

نکرتا ضبط میں نالہ تو پھر ایسا دھواں ہوتا 	کہ نیچے آسماں کے اک نیا اور آسماں ہوتا (ذوق)

ضبط ہونا (و) فعل لازم:۔ قُرق ہونا۔ چھنتا کسی جرم میں مال خواہ جائداد کا سرکاری ہوجانا (۲) تحمل ہونا۔ برداشت ہونا۔ بردباری ہونا +

ضبطی (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) قرقی۔ نگرانی۔ روک ٹوک +

ضبطئ جائداد یا مال (و) اسم مذکر:۔ دھن۔ دولت کی قرقی +

ضبطی میں آنا (و) فعل لازم:۔ قُرق ہونا۔ قرقی میں آنا۔ چھن جانا۔ سرکاری ہوجانا +

ضُحےٰ (ع) اسم مذکر:۔ چاشت کے وقت کوئی کام کرنا۔ چاشت گاہ۔ دوپہر دن چڑھے یا دس بجے تک کا وقت +

(چونکہ بقر عید کے روز دوپہر سے پہلے پہلے نماز پڑھ کر قربانیاں کرتے ہیں اس وجہ سے عید الضحےٰ اس کا نام رکھا گیا۔ نیز اضحےٰ بمعنی قربانی بھی آیا ہے) +

ضحاک (ع) اسم مذکر:۔ بہت ہنسنے والا۔ نہایت خندہ زن +

(پیشوادیوں میں سے ایک بادشاہ کا نام جو مرتاس کا بیٹا اور بہت بڑا ظالم بادشاہ حضرت عیسےٰ سے ۲۰۰۰ برس پہلے ہوا ہے۔ کہتے ہیں اس کے کندھوں پر کوئی عارضہ سانپ کی شکل کا ہوگیا تھا جس کی دوا اور غذا آدمی کا مغز تھا چنانچہ اُس کے اس مرض نے ہزاروں بندگان خدا کا خون کردیا۔ پہلے یہ عرب کا بادشاہ تھا۔ مگر جب فارس کے بادشاہ جمشید کا ظلم حد سے گزر گیا۔ تو لوگوں نے اس کو چڑھائی کرنے کی ترغیب دی اور وہ اس میں کامیاب ہوا جمشید بھاگ گیا۔ اور یہ تخت ایران پر متمکن ہوا +

حضرت ابراہیم اسی کے زمانہ میں مبعوث ہوئے۔ مہرلے تاز یا زادہ ور اپ کھینچنا اسی کے وقت سے رائج ہوا ہے۔ اپنے باپ کو دھوکے سے راہ میں کنواں کھود کر اور اُسے خس و خاشاک سے پاٹ کر اسی نے ہلاک کیا تھا۔ اس کے نام سے ظلم اور سخت دلی مراد لیتے ہیں۔ یہ شخص فریدوں ابن آبتین کے ہاتھ سے ہلاک ہوا۔ بعض اہل لغات کی رائے ہے کہ ضحاک دہ آک کا معرب ہے یعنی دس عیبوں والا چنانچہ ان کی تفصیل اس طرح پر بیان کی گئی ہے (۱) بدصورتی (۲) پستہ قدی (۳) ظلم (۴) دروغگوئی (۵) بددلی (۶) بےدینی (۷) بسیار خواری (۸) بےشرمی (۹) بیخردی (۱۰) بدزبانی + بعض لوگوں کی رائے ہے کہ پیدائش کے وقت اس کے اگلے دو دانت باہر نکلے ہوئے تھے چونکہ اس کے ماں باپ عربی تھے اس وجہ سے انہوں نے بطور پیشین گوئی یا نیک فالی ضحاک نام رکھ دیا۔ عقلاً یہی قریب الفہم ہے) +

ضخامت (ع) اسم مونث:۔ موٹائی۔ سطبری۔ مٹاپا۔ حجم + جسامت۔ جیسے کتاب کی ضخامت۔ دنبل کی ضخامت +

ضِد (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) نقیض۔ برعکس۔ مخالف۔ غیر مہتا۔ خلاف + جیسے نیکی کی ضد بدی۔ رات کی ضد دن +

(ضد اور نقیض میں یہ فرق ہے کہ نقیض چیزیں نہ تو جمع ہی ہوسکتی ہیں اور نہ جدا جیسے عدم اور وجود اور ضدین جمع تو نہیں ہوسکتی مگر رتفع ہوسکتی ہیں۔ جیسے سیاہی اور سفیدی) +

(۲۔ و) کینہ۔ دشمنی۔ بغض۔ عداوت۔ مخالفت ؎

اللہ رے دشمنی کہ مرے بعد مرگ وہ 	ضد سے نشاں مٹاتے ہیں لوح مزار کا (شیدا)

عام ہیں اُس کے تو الطاف شہیدی سب پر 	تجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا (شہیدی)

(۳۔ و) ہٹ۔ اصرار۔ اڑ۔ پینز ؎

شب وصل ضد میں بسر ہوگئی 	نہیں ہوتے ہوتے سحر ہوگئی (داغ)

کوئی بھی طول روز جزا سے غرض نہ تھی 	میری شب فراق کی ضد نے بڑھادیا (ر؎)

مبتلائے شب فراق ہوئے 	ضد سے ہم تیرہ روزگاری کے (مومن)

(۴۔ و) ہماہمی۔ سینہ زوری۔ انانیت (۵۔ و) خشم۔ غصہ۔ گرہ وند۔ جیسے ضد چڑھنا (۶۔ و) تعصب۔ پیچ +

ضِد آنا (و) فعل لازم:۔ ہٹ چڑھنا۔ پیچ پڑنا۔ اڑ ہونا ؎

دل کو آسودہ جو دیکھا تو انہیں ضد آئی 	اس سے بہتر تو یہی تھا کہ پریشاں ہوتا (داغ)

ضِد باندھنا۔ (و) فعل متعدی:۔ (۱) بہت اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا + (۲) دشمنی باندھنا۔ بیر باندھنا۔ مخالفت کرنا۔ عداوت کرنا (۳) بخشنا۔ بخشنا بخشی کرنا +

ضِد پر (و) تابع فعل:۔ اڑ پر۔ ہٹ پر۔ مخالفت پر +

ضِد پر آنا (و) فعل لازم:۔ اصرار پر آنا۔ ہٹ پر آنا۔ مخالفت پر کمر باندھنا +

ضِد پوری کرنا (و) فعل متعدی:۔ اصرار کے موافق کرنا + اڑ رکھ لینا۔ ہٹ رکھ لینا + کہا کرنا۔ پیچ کو کر دکھانا +

ضِد چڑھنا۔ (و) فعل لازم:۔ دیکھو (ضد آنا) غصہ چڑھنا +

ضِد رکھنا (و) فعل متعدی:۔ دشمنی رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ مخالفت رکھنا۔ خلاف رہنا +

ضِد کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ضد

معشوق ضد بھی کرتے ہیں لیکن نہ اس قدر — کافر جو میں بنا تو وہ دیندار ہو گیا (رزمی)۔

(۲) بحث۔ تکرار کرنا۔ حجت کرنا ✦ جھگڑنا ✦

ضدی (ف) صفت:۔ بہت اصرار کرنے والا ✦ ہٹیلا ✦ متعصب۔ نہایت پچ کرنیوالا ✦

ضِدَّین (ع) صفت:۔ (۱) دو ضدیں۔ دو نقیض اور مختلف چیزیں۔ مشرق مغرب شمال جنوب۔ رات دن وغیرہ (۲۔ ا۔ عوام) ضد۔ مخالفت ✦

ضَرب (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) مار۔ چوٹ۔ ٹکر ✦ دھکا۔ صدمہ ؎

دل جگر دو نو ہی مشتاق ہیں اُس خنجر کے — سینے پر کھاؤ نگا جو ضرب دو دوستی ہو گی (رند)

(۲) بیان۔ برنن۔ ذکر چنانچہ ضرب المثل اسی معنی سے نکلا ہے۔ (۳) شعر کا اخیر لفظ (۴) ٹھپا۔ مُہر۔ چھاپ۔ جیسے ضرب سکہ۔ دار الضرب وغیرہ (۵) توپ کا شمار ظاہر کرنے کا عدد۔ جیسے چار ضرب توپ (۶+۱) ضرر۔ نقصان۔ ٹوٹا۔ گھاٹا۔ (۷) شمشیر زنی (۸) صوفیوں کا کلمہ کو ایک خاص زور اور جھٹکے کے ساتھ پڑھنا جس سے دل پر چوٹ لگے (۹) جمع کا وہ قاعدہ جس سے اعداد کو باہم کرنے سے بہت جلد مجموعہ معلوم ہو جائے جب ایک عدد دو عدد میں سے عدد کی اکائی کے موافق بار بار جمع کیا جائے تو جس مختصر ترکیب سے یہ حال جمع دریافت ہو جائیگا اسے ضرب کہتے ہیں مثلاً ۳ کو ۴ میں ضرب دینے سے وہ عدد پیدا ہوگا جو ۳ کو ۴ دفعہ جمع کرنے سے حاصل ہو ✦

ضَرب اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:۔ صدمہ اُٹھانا۔ نقصان گوارا کرنا۔ ٹوٹا سہنا۔ گھاٹا جھیلنا ✦

ضَربِ چلیپا (ع + ف) اسم مؤنث:۔ ایک خاص قسم کی ضرب جو آڑی دیجاتی ہے ✦

ضَربُ المَثَل (ع) اسم مؤنث۔ کہاوت ✦ مثل بیان کرنا۔ وہ جملہ جو مثال کے طور پر بیان کیا جائے ✦

ضَربُ المَثَل ہونا (ہ) فعل لازم:۔ کہاوت کی طرح مشہور ہونا۔ زبان زد عام ہونا مشہور ہونا۔ شہرت پانا ✦

ضَرب آنا (ہ) فعل لازم:۔ چوٹ آنا ✦ دھکا لگنا ✦

ضَرب دینا (ہ) فعل متعدی:۔ (عوام) نقصان دینا۔ ٹوٹا دینا۔ ضرر پہنچانا ✦ اعداد کو باہم ٹکرانا ✦

ضَربِ شَدِید (ع) اسم مونث:۔ سخت چوٹ۔ مہلک ضرب ✦

ضَربِ شمشیر (ع + ف) اسم مونث:۔ تلوار کا زخم۔ تلوار کا ہاتھ ✦

ضَرب لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) چوٹ لگانا۔ کوٹنا۔ ہتھوڑا مارنا (۲) ہاتھ لگانا۔ وار کرنا۔ تلوار مارنا۔ حملہ کرنا۔ صدمہ پہنچانا۔ قطعہ

کہا جو میں نے نہ کر میرے دل کے دو ٹکڑے — لگا کے ضرب میاں تیغ آبدار کی ایک (نصیر)

ضرر

تو کیا جواب دے ہے سُنی نہیں یہ مثل — کہ سو سُنار کی ہوتی ہے اور لُہار کی ایک (نصیر)

(۳) ٹھپا لگانا۔ چھاپ لگانا (۴) ایک خاص طریقے کے ساتھ خدا کا نام لینا یا کلمہ پڑھنا جس سے دل پر صدمہ پہنچے۔ جھٹکے کے ساتھ کلمہ پڑھنا ✦

ضَرب لگنا (ہ) فعل لازم:۔ چوٹ لگنا ✦ صدمہ پہنچنا ✦ نقصان ہونا۔ ضرر ہونا ✦ دھکا لگنا ✦

ضَربِ مُرَکَّب (ع) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی ضرب جس میں نقدی یا کسی جنس وغیرہ کے مختلف حصص میں ضرب دیں۔ جیسے روپے آنے پائی کو کسی خاص عدد میں ضرب دیکر ایک مجموعہ معلوم کرنا۔ ضرب مخلوط۔ ملاگن ✦

ضَربِ مُفرد (ع) اسم مونث:۔ ضرب سادہ۔ ضرب بسیط۔ ضرب غیر مرکب سادھا ان گن ✦

ضَرَر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) گزند۔ نقصان۔ مضرت۔ زیان۔ خسارہ۔ بان (۲) درد دُکھ۔ تکلیف۔ صدمہ۔ مصیبت (۳۔ و) چوٹ۔ ضرب ✦

ضَرَر پہنچانا (ہ) فعل متعدی:۔ نقصان پہنچانا۔ ٹوٹا دینا۔ صدمہ پہنچانا۔ ایذا دینا ✦

ضَرَرِ جسمانی (ا) اسم مذکر:۔ (قانون) جسمانی چوٹ۔ بدنی صدمہ۔ تکلیف جسمانی۔ ایذائے بدنی ✦

ضَرَرِ خفیف (ع) اسم مذکر:۔ تھوڑا سا نقصان۔ یوں ہی سا گزند ✦

ضَرَر رسانی (ع + ف) اسم مونث:۔ ایذا رسانی۔ دُکھ دینا۔ تکلیف دہی ✦

ضَرَرِ شَدِید (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بڑا بھاری نقصان (۲) دیکھو (ضرب شدید) ✦

ضَرُور (ع) صفت:۔ (۱) واجب۔ لازم ✦ ناگزیر۔ لابد ✦ اُچت۔ وہ بات جس کا ہونا ہی چاہیے۔ مفروض ✦ مطلوب۔ درکار ✦ ؎

مرتا ہے غیر کس لئے کٹتا ہے یار کیوں — حاضر ہیں جان و دل جو کسی کو ضرور ہوں (آتش)

(۲۔ و۔ طنزاً) بیشک۔ بجا۔ درست۔ جی۔ کیا شبہ ہے (۳۔ و) اٹل۔ (۴۔ و۔ اسم مؤنث) حاجت۔ ضرورت۔ درکار۔ چاہ۔ خواہش۔ جیسے "جتنے روپے کی ضرورت ہو لے جاؤ" (۵۔ و۔ تابع فعل) بالتاکید۔ بالضرور ✦ البتہ لاکلام ✦

ضَرُور ضَرُور (و) تابع فعل:۔ بالتاکید۔ بالضرور۔ واجباً۔ ناگزیر۔ بالتحقیق بالیقین ✦

ضَرُور نہیں (ا) محاورہ:۔ واجب نہیں۔ لازم نہیں ✦ درکار نہیں ؎

اے بُت خدا کے واسطے دل کو نہ سخت کر — اس کعبہ میں ضرور نہیں فرش سنگ کا (آتش)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ضَرُوری (۱) تابع فعل :۔ لابد ۔ بالضرور ۔ واجبی ۔ لازمی ✦

ضَرُور ہے (۱) محاورہ :۔ واجب ہے ۔ لازم ہے ✦ درکار ہے ۔ خواہش ہے ✦

ضَرُورَت (ع) اسم مؤنث :۔ حاجت ۔ احتیاج ۔ خواہش ۔ کمی ۔ درکار ✦ ناچاری ۔ جیسے "ضرورت پر گدھے کو باپ بناتے ہیں" ✦

ضرورت پڑنا یا ہونا (۱) فعل لازم :۔ حاجت پیش آنا ۔ خواہش ہونا ✦ درکار ہونا ✦ موقع پڑنا ۔ کام نکلنا ۔ کام پڑنا ✦

ضَرورت مند (۱) صفت :۔ حاجتمند ۔ محتاج ۔ تنگ دست ۔ تنگ حال ۔ مفلس ✦

ضَرُورتاً (ع) تابع فعل :۔ از روے ضرورت ۔ واجباً ۔ لازماً ۔ ناچار ✦

ضَرُوری (۱) صفت :۔ (۱) واجبی ۔ لازمی ۔ تاکیدی (۲) ناگزیر ۔ لابد ۔ ناچاری ۔ مجبوری ✦

ضَرِیح (ع) اسم مؤنث :۔ گور ۔ قبر ۔ مزار ۔ مرقد ✦ مقبرہ ✦ تعزیہ ۔ وہ چھوٹا سا کارچوبی تعزیہ جو نہایت مغرق اور ہمیشہ کے واسطے بنا کر رکھ چھوڑتے ہیں ✦ (عموماً شبیہ روضۂ مبارک سید الشہدا کے دو نام ہیں ۔ تعزیہ اور ضریح مبارک ۔ ان دونو کی وضع مختلف ہے ۔ یعنی تعزیہ گنبد نما اور ضریح مربع کوٹھی کے انداز کی ہوتی ہے ؎

نظر آئی ضریح تربت شبیر لوہے کی   زیادہ سیم و زر سے ہوگئی توقیر لوہے کی ✦ (ناسخ)

(منتخب اللغات میں لکھا ہے ۔ کہ دوروقبر یا گڑھا جو قبر کے اندر بناتے ہیں ۔ بخلاف لحد کہ وہ قبر کی ایک جانب ہوتی ہے) ✦

ضِعْف (ع) صفت ۔ بالکسرہ ۔ دوچند ۔ دگنا ۔ المضاعف ✦

ضَعْف (ع) اسم مذکر :۔ کمزوری ✦ عقل کی کوتاہی ✦ غشی ۔ بے ہوشی ✦

ضَعْف آنا (۱) فعل لازم :۔ غش آنا ۔ بیہوش ہوجانا ✦

ضُعْف (ع) اسم مذکر :۔ سستی ۔ ناتوانی ۔ کمزوری ۔ نقاہت ۔ ناطاقتی ؎

منزل مقصود تک پہنچے بڑی مشکل سے ہم
ضعف نے اکثر بٹھایا شوق اکثر لے چلا } (داغ)

ضُعْفِ بَصارت (ع) اسم مذکر :۔ نظر یا بینائی کی کمزوری ۔ آنکھوں کی ناطاقتی ✦

ضُعْفِ جگر (ع + ف) اسم مذکر :۔ کلیجے کی ناطاقتی ۔ جگر کی وہ حالت کہ اُس میں قوت جاذبہ کم ہوجائے ✦

ضُعْفِ دل (ع + ف) اسم مذکر :۔ دل کی کمزوری ✦ دل کا ضعیف و ناتواں ہوجانا ✦

ضُعْفِ دماغ (ع) اسم مذکر :۔ دماغ کی کمزوری ۔ دماغ کی ناتوانی ✦

ضُعْفِ مثانہ (ع) اسم مذکر :۔ مثانہ کی وہ حالت کہ اُس میں قوت جاذبہ کم ہوکر پیشاب نہ رُک سکے ✦

ضُعْفِ معدہ (ع) اسم مذکر :۔ معدے کی وہ حالت کہ جس میں کھانا ہضم نہ ہوسکے ✦ کمیِ ہاضمہ ✦

ضَعِیف (ع) صفت :۔ سُست ۔ ناتوان ۔ ناطاقت ۔ نِیل ۔ دُوبل ۔ کمزور ۔ منحنی ۔ نحیف ۔ نقیہ ✦ بوڑھا ✦

ضَعِیف الاعتِقاد (ع) صفت :۔ وہ شخص جس کے اعتقاد کا بھروسا نہ ہو ۔ سُست اعتقاد ۔ جس کے اعتقاد میں گرمجوشی نہ ہو ۔ بھولا ۔ سادہ ✦

ضَعِیف العقل (ع) صفت :۔ کم عقل ۔ بے وقوف ۔ کم فہم ✦

ضَعِیف ہونا (۱) فعل لازم :۔ کمزور و ناتواں ہونا ✦ بوڑھا ہونا ✦

ضَعِیفی (ع) اسم مؤنث :۔ بڑھاپا ۔ پیری ✦ کمزوری ۔ نحافت ✦

ضَلالَت (ع) اسم مؤنث :۔ گمراہی ✦ خطا ۔ قصور ۔ راستی کا نقیض ۔ کج راہی ✦

ضِلْع (ع) اسم مذکر :۔ (۱) پہلو کی ہڈی ۔ پسلی (۲) خط ۔ لکیر ۔ حد ۔ بُھجا ۔ بازو ۔ جیسے مربع چار ضلعوں سے مرکب ہے (۳) حصہ ۔ جزو ۔ کسی ملک کا وہ حصہ جہاں مجسٹریٹ یا کلکٹر ممالک آئینی میں اور ڈپٹی کمشنر ممالک غیر آئینی میں رہتا ہو ✦ حاکم ضلع کا صدر مقام (۴ ۔ ۵) جگت ۔ تلازمہ ۔ رعایت لفظی مثلاً دھوبی کا ذکر آئے تو اُس میں استری ۔ گھاٹ ۔ کلپ ۔ بھٹی ۔ جگان وغیرہ اس طرح پر لائیں کہ لفظ بولنے میں آئیں ۔ اور اُن کے معنی دوسرے ہوں ۔ جیسے تیری استری کلپے گی ۔ گھاٹ سے بات کر ۔ بھٹی چڑھ کر گورا ہوجا ۔ جوگانے آئیگی ۔ سو انعام لے جائیگی وغیرہ ✦

ضِلْع بولنا (۱) فعل لازم :۔ تلازمہ اور جگت کے ساتھ گفتگو کرنا ۔ اس کی مثال ضلع نمبر ۴ میں دیکھو ✦

ضِلْع دار (ع + ف) اسم مذکر :۔ ضلع کا سپرنٹنڈنٹ ۔ نگراں ضلع ۔ سربراہ کار ضلع ۔ سزاول ✦ زمینداروں سے مالگزاری وغیرہ وصول کرنے والا افسر ۔ ذیلدار ✦ نہر کا ہندوستانی افسر ۔ صیغۂ آبپاشی کا وہ افسر جو پانی کا حساب لگاتا ہے ✦

ضِلْع داری (ع + ف) اسم مؤنث :۔ ضلع دار کا عہدہ و کام ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ضم (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کسی چیز کو کسی چیز کے پاس لانا۔ ملانا۔ شامل و ملحق کرنا (۲) پیش کی حرکت۔ ضمہ۔ چونکہ دو نو ہونٹوں کے ملانے سے یہ حرکت ظاہر ہوتی ہے۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا +

ضماد (ع) اسم مذکر:۔ لیپ۔ دوا کو لتھ کر جسم پر لگانا + لُپڑی۔ زخم پر لپیٹنے کی پٹی۔ مدھنا +

ضمانت (ع) اسم مؤنث:۔ ضامنی۔ ذمہ داری۔ کفالت۔ آڑ +

ضمانت داخل کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ تحریری ضمانت دینا۔ کفالت نامہ داخل سرکار کرنا۔ ضامن ہونا۔ کفیل ہونا +

ضمانت کرنا (ہ) فعل لازم:۔ ضامنی دینا۔ ضامن ہونا۔ ذمہ لینا۔ ذمہ دار ہونا۔ اوٹنا ؎

قرض لے جائیگی وہ شے رمضاں میں مجھ کو حضرتِ شیخ جو کر لینگے ضمانت میری (داغ)

ضمانت نامہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ کفالت نامہ۔ تحریری ضمانت +

ضمانتاً (ع) تابع فعل:۔ بطور ضمانت۔ کفالتاً۔ از روئے ضمانت +

ضمانتی (ہ) اسم مذکر:۔ (عوام) ضامن۔ کفیل۔ ذمہ دار +

ضمائر (ع) اسم مونث:۔ ضمیر کی جمع +

ضمن (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اندر۔ اندرون۔ تہ + شمول۔ شرکت (۲۔ قانون) باب۔ فصل۔ دفعہ۔ حصہ۔ جیسے ضمنِ اول ضمنِ دوم وغیرہ (۳۔ ہ) متعلق۔ متضمن +

ضمن میں (ہ) تابع فعل:۔ شمول میں۔ ساتھ میں۔ اندر + باب یا دفعہ کے متعلق۔ باب میں۔ فصل میں جیسے اسی ضمن میں وہ بھی ذکر ہے +

ضمناً (ع) تابع فعل:۔ (۱) شمولاً۔ بالاشتمال (۲) اشارۃً۔ کنایتہً۔ درپردہ +

ضمہ (ع) اسم مذکر:۔ ضم۔ پیش۔ پیش کی حرکت +

ضمیر (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) دل۔ ہردہ۔ من۔ جی۔ قلب + اندرون دل۔ اندرونہ۔ ہیا (۲) راز۔ بھید + مخفی۔ پوشیدہ۔ نہاں (۳) خیال۔ اندیشہ۔ جو کچھ دل پر گزرے (۴۔ صرف ونحو) وہ اسم جو اسم ظاہر کے قائم مقام ہو۔ اسم غیر مظہر۔ وہ مختصر اسم جس سے اسم غائب یا حاضر یا متکلم سمجھا جائے۔ تاکہ جس اسم کا نام پہلے لے چکے ہیں۔ دوبارہ نہ لینا پڑے۔ جیسے احمد نے مجھ سے ایک چیز مانگی اور میں نے وہ اُسے دیدی۔ یہاں وہ اور اُسے دو نو ضمیر ہیں +

ضمیمہ (ع) اسم مذکر:۔ وہ شے جو کسی اور شے پر بڑھا کر لگا دیں۔ تتمہ۔ تکملہ۔ اکسٹرا۔ پرچہ زائد۔ جیسے اخبار کا ضمیمہ +

ضوابط (ع) اسم مذکر:۔ ضابطہ کی جمع۔ قوانین +

ضیا (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) روشنی۔ چمک۔ جگمگاہٹ۔ نور۔ تجلی۔ جوت۔ پرکاش ؎

خورشید میں یہ ضیا کرن کی ہے مہر گیا اسی چمن کی (نسیم)

(۲) تلف۔ ضائع۔ ہلاک۔ ہلاکت۔ جیسے در عرضۂ ضیا افتادند۔ ناسخ التواریخ +

ضیافت (ع) اسم مؤنث:۔ مہمانی۔ کھانا کھلانا۔ دعوت۔ جگ۔ جیونار +

ضیافت کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ دعوت کرنا۔ کھانا کھلانا +

ضیغم (ع) اسم مذکر:۔ شیر درندہ۔ پھاڑنے والا شیر + شیر ببر +

ضیف (ع) اسم مذکر:۔ مہمان۔ پاہنا +

ضیق (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) تنگی۔ بھچاؤ۔ گھٹاؤ (۲) مشکل وقت۔ دشواری (۳) کمی۔ کوتاہی (۴) دمے کا مرض +

ضیق النفس (ع) اسم مذکر:۔ دمہ۔ سانس کا روگ۔ سانس یا سانس کا تنگی سے آنا جانا۔ دم گھٹنا +

ضیق میں (ہ) تابع فعل:۔ وقت میں۔ دشواری میں۔ جیسے "اُن کے ہاتھوں ضیق میں دم ہے"۔

ضیق میں آنا (ہ) فعل لازم:۔ تنگ ہونا۔ عاجز آنا۔ گھبرانا + دقت میں پڑنا۔ مشکل میں پھنسنا +

ضیق میں ہونا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو ضیق میں آنا +

ط

ط (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) عربی کا سولھواں۔ فارسی کا اُنیسواں۔ اردو کا بائیسواں حرف جسے طائے حطی یا مہملہ یا غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں (۲) حساب جمل میں اس کے نو عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) اس کا ٹھیک تلفظ عربی کے سوا دوسری زبان میں ادا نہیں ہوسکتا مگر ت کا تلفظ قریب قریب ہے۔ (۴) یہ حروف عربی میں۔ ت۔ ص۔ ض۔ ظ۔ اور کاف عربی سے بدل جاتے ہیں

طاری (ع) صفت:۔ ناگاہ ظاہر ہونے والا۔ دفعتاً آپڑنے والا۔ عارض ہونے والا۔ چھا جانے والا۔ مراداً غالب ہونے والا +

طاری ہونا (ہ) فعل لازم:۔ چھانا۔ پیش آنا۔ غالب ہونا۔ ناگاہ آپڑنا۔ جیسے رُعب یا دہشت کا طاری ہونا۔ غم و اندوہ کا طاری ہونا +

طاس ۔ (تاس کا معرب) اسم مذکر:۔ (۱) پانی یا شراب پینے کا پیالہ + طشت کلاں۔ لگن۔ تسلا + سینی + بڑا طباق۔ کونڈی ؎

خورشید جو چھپا تو یہ آیا نشہ میں شوخ سونے کا وہ فلک نے کہاں طاس کھو دیا (ظفر)

(۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ تمامی۔ زری۔ کمخواب۔ تاش۔ بادلہ (۳-ا) کھیلنے کا تاش جس کے پتوں پر نشان بنے ہوئے ہوتے ہیں +

طاسہ (ع) اسم مذکر:۔ تاشہ۔ ایک قسم کا باجا جو بڑے طبق پر کھال منڈھ کر بنایا جاتا اور براتوں کے ساتھ تاشے والے آگے آگے بجاتے ہوئے جاتے ہیں۔ اُردو والے اس کو تاشہ کہنے لگے ہیں +

طاسہ دَفہ (ا) اسم مذکر:۔ تاشہ اور ڈھول +

طاسے مرفے والے (ا) اسم مذکر:۔ ڈھول تاشے والے۔ باجے گاجے والے +

طاعت (ع) اسم مؤنث:۔ فرماں برداری + عبادت۔ بندگی۔ پرستش۔ پوجا پاٹ +

طاعون (ع) اسم مذکر:۔ ایک متعدی مشہور وبا کا نام جو اکثر عرب کے ملک میں آتی ہے اور اس میں ایک پھوڑا چھاتی یا بغل یا خصیے کے نیچے نکلا کرتا ہے۔ جس سے آدمی بہت کم جانبر ہوتا ہے +

طاغی (ع) اسم مذکر:۔ باغی۔ سرکش۔ مفسد۔ سرغنہ۔ پھرا ہوا۔ مترد +

طاق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) محراب + آلا۔ دیوار کے اندر جو محراب دار کھو بنا دیتے ہیں ؎

وے بار اے سرزور سے جب بحر میں میں نے ۔۔۔ دیوار میں وزن نہ سہی طاق ہوا ہے (اسیر)

(۲-ف) صفت کا نقیض۔ فرد۔ یکتا + یکا۔ یگانہ + لاثانی۔ بے نظیر۔ اپنا آپ ہی نظیر۔ جیسے "وہ اس کام میں طاق ہے" ؎

قسمت ہی سے لاچار ہوں اے ذوق وگرنہ ۔۔۔ سب فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا (ذوق)

سحر سازی ہے سخن گوئی ہے بکاری ہے ۔۔۔ کونسی بات ہے جس میں کہ نہیں طاق ہیں تمھیں (صابر)

(۳-و) نادر۔ کمیاب۔ معدوم۔ عنقا۔ جیسے طاقت طاق ہونا یعنی طاقت کا زائل اور معدوم ہونا (۴-ف) تہ۔ تا۔ تو۔ لا۔ جیسے دو طاق سہ طاق یعنی دو تا سہ تا +

(شرح نصاب اور رسالہ معربات میں لکھا ہے کہ طاق جو بنائے خمیدہ اور محراب کے معنی میں ہے اور نیز فرد منہ جفت کے یہ تاک کا معرب ہے اس صورت میں اہل عرب نے ایک ق زیادہ کر کے تائے قرشت کو طائے حطی سے بدل لیا ہے) +

طاقِ ابرو (ع + ف) اسم مؤنث:۔ قوس ابرو۔ محراب ابرو۔ بھوؤں کی کمان +

طاق بھرنا (ا) فعل متعدی۔ عو:۔ مسجد۔ یا کسی پیر و سید کے مزار کے طاق میں چراغ جلا کر پھول بتاسے وغیرہ چڑھانا۔ خواہ تو مراد پوری ہونے سے پہلے خواہ بعد +

طاق پر دھرنا یا دھر رکھنا (ا) فعل متعدی:۔ اُٹھا رکھنا۔ باز آنا چھوڑنا ترک کرنا ؎

دل سے کب جاتی ہے سمجھائے سے اُس ابرو کی یاد ۔۔۔ ناصحا اپنی نصیحت طاق پر اب دھر رکھو (معروف)

طاق پر رکھا رہنا (ا) فعل لازم:۔ کام نہ آنا۔ بیکار اور نکمّا رہنا۔ رائگاں ہونا۔ اکارت جانا جیسے "جب قبضہ ہو گیا تو نالش و الش سب طاق پر رکھی رہتی ہے" +

طاق پر رکھنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) طاق پر اُٹھا کر رکھنا + اُٹھا رکھنا۔ الگ کامنا۔ الگ کرنا۔ چھپر پر رکھنا۔ الفظ کرنا۔ منقطع کرنا۔ باز آنا۔ ہاتھ اُٹھانا۔ کام نہ رکھنا ؎

رکھو طاق پر اپنی یہ دوستی ۔۔۔ نہ دشمن مرا اک زمانہ کرو (ظفر)

مطالعے سے ترے بیتِ ابروان کے شیخ ۔۔۔ رکھی ہے شیخ نے اب طاق پر کتاب اُٹھا (نصیر)

(۲) طاق نسیان پر رکھنا۔ بھلانا ؎

طاق سے تو اُتار دے شیشہ ۔۔۔ طاق پر رکھ کتاب اندیشہ (ذوق)

بید پران سب ہی پڑھے دھریں کتابیں طاق
پریم اچھر جانے نہیں پڑھا لکھا سب خاک } (دوہا)

طاق پر رہنا یا ہونا (ا) فعل لازم:۔ بیکار محض اور نکمّا ہونا۔ کام نہ کرنا۔ الگ پڑا رہنا +

طاق جُفت (ا) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا جُوا جس میں ہاتھ میں کوئی چیز چھپا کر دریافت کرتے ہیں کہ اس میں طاق ہے یا جفت یعنی اگر اُسے گنے تو جوڑا جوڑا آکر ٹھیرے گا۔ یا اخیر پر طاق یعنی کوئی چیز مفرد بھی رہجائیگی۔ عوام اُس کو طاق جُفت کہتے ہیں +

طاق کرنا ۔ (ا) فعل متعدی:۔ یگانہ بنانا۔ فرد بنانا۔ یکتا کرنا۔ یکا کرنا ؎

تیرہ بختی میں لگاوٹ نے کیا محبوبہ طاق ۔۔۔ مسّی اُس لب کی کبھی آنکھوں کا کاجل ہو گیا (امانت)

طاق نسیان پر رکھنا (ا) فعل متعدی:۔ بھُلا دینا۔ یاد نہ رکھنا ؎

سمجھتے ہم جو پہلے معنے لفظ جدائی کو ۔۔۔ تو رکھتے طاقِ نسیاں پر کتابِ آشنائی کو (جرأت)

طاق ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) یکتا ہونا۔ یگانۂ آفاق ہونا۔ کسی کام میں فرد ہونا۔ لاثانی اور بے نظیر ہونا۔ نادر اور کمیاب ہونا ؎

معلوم ہے اغیار بد آموز ہوئے ہیں ۔۔۔ ہر کام میں عارف وہ کبھی طاق نہ ہوتے (عارف)

ستم میں جو کچھ شہرۂ آفاق ہو ۔۔۔ تو نخوت سے تم یہاں طاق ہو (مؤلف)

(۲) جاتا رہنا۔ زائل ہونا۔ معدوم ہونا +

طاقت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) زور۔ بل۔ قوت۔ توانائی (۲) تاب۔ مجال +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جرأت + حوصلہ ؎

جب تمکو ہمسوں نہ ہمدم دمِ آخر اُس کو — کشورِ تن سے روانہ ہو جو دم کیا طاقت (جرأت)

(۳) قابلیت ۔ لیاقت ۔ استعداد ۔ مقدور ۔ مقدرت ۔ جیسے طاقت یہاں نہ داشت خانہ بمہماں گذاشت (۴) برداشت ۔ سمائی ۔ ظرف ۔ بساط (۵) سلطنت حکومت دولت +

طاقت آزمائی (ع + ف) اسم مؤنث :۔ زور آزمائی ۔ زور آزمانا یا دکھانا ۔ زور لگانا +

طاقتِ جسمانی یا بدنی (ع) اسم مذکر :۔ زور جسم کا یا کابل ویہی بل ۔ انگ بل ۔ تن بل +

طاقت طاق ہونا (ع) فعل لازم :۔ زور و قوت کا عنقا صفت ہو جانا ۔ بالکل طاقت نہ رہنا ۔ نام کو بل نہ رہنا ۔ تمام قوت کا زائل ہو جانا ؎

گر دکھا دوں تجھے محرابِ خمِ ابروے یار — تا بہ گوشہ نشینی طاق نہ رہی طاقت ہو (نصیر)

آنکھ کہتی تھی کہ اب طاقتِ نظارہ ہے طاق — دل یہ کہتا تھا کہ یاں سے نہ ہٹو زنہار (سوز صہبائی)

صبر اس سے زیادہ کرنا کام ہے ایوب کا — لو خبر میری کہ اب عاشق کی طاقت طاق ہے (میر سوز)

رکھیں نہ دنیا ہے مے اُس میں زاہد — اگر طاق ہو جائے طاقت تمہاری (صابر)

ہجر میں طاق ہو گئی طاقت — خوب بن آئی ناتوانی کی (مخبر)

ابرو سے کر اشارہ کہ صحت ہو لے مسیح — طاقت نزے مریضِ محبت کی طاق ہے (اسیر)

طاقت کرنا (ع) فعل متعدی :۔ زور دکھانا ۔ قوت آزمانا ۔ زور کرنا +

طاقت ور (ف) صفت :۔ زور آور ۔ توانا ۔ بلی ۔ بلوان ۔ بلونت ۔ شکتی مان +

طاقچہ (ع + ف) اسم مذکر :۔ چھوٹا طاق ۔ طاق کی تصغیر +

طاقہ (ع) اسم مذکر :۔ تھان ۔ اُونی یا ریشمی کپڑے کا تھان ۔ بانات کا تھان + تھانوں کی تعداد ظاہر کرنے کے واسطے بھی آتا ہے ۔ جس طرح ہاتھی گھوڑے زنجیر اسپ کے واسطے راس ۔ اسی طرح جامہ کے واسطے طاقہ کہتے ہیں +

طاقی (ف) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی لمبی ٹوپی ۔ کلاہ (۲) اسم مذکر کرنجی آنکھ کا گھوڑا + ایک آنکھ چھوٹی ایک آنکھ بڑی کا گھوڑا ۔ یہ عیب دار اور منحوس گھوڑا خیال کیا جاتا ہے ۔ چنانچہ مثل ہے "طاقی مت رکھے باقی" (۳) صفت ۔ بھینگا ۔ اینچا تانا ۔ احول ۔ کج نظر ۔ کج بین +

طالب (ع) اسم مذکر :۔ خواہاں ۔ خواستگار ۔ تلاش کرنے والا ۔ طلبگار ۔ طلب کرنیوالا ۔ مشتاق ۔ متفحص ۔ جوئندہ جیسے طالب زر خر طالب مولا او مرد +

طالبِ دنیا (ع) اسم مذکر :۔ دنیا دار ۔ لالچی ۔ حریص +

طالبِ دیدار (ع + ف) اسم مذکر :۔ مشتاق نظارہ ۔ دیکھنے کا خواستگار ۔ عاشق ۔ مشتاق +

طالبِ زر (ع + ف) صفت :۔ لالچی ۔ حریص ۔ دولت کا خواہاں ؎

انصاف کے خواہاں ہیں نہیں طالبِ زر ہم — تحسین سخن فہم ہے مومن صلہ اپنا (مومن)

طالبِ عقبیٰ (ع) اسم مذکر :۔ دیندار ۔ عقبیٰ کا طلبگار ۔ زاہد ۔ عابد ۔ پارسا ۔ جیسے "طالبِ عقبیٰ مخنث" +

طالبِ علم (ع) اسم مذکر :۔ متعلم ۔ بدیارتھی ۔ مبتدی ۔ علم حاصل کرنے والا ۔ سیکھنے والا ۔ نو آموز +

طالب علمی (ع) اسم مؤنث :۔ متعلمی ۔ علم سیکھنے کا کام ۔ شاگردی +

طالب و مطلوب (ع) اسم مذکر :۔ عاشق و معشوق ۔ محب و محبوب +

طالع (ع) اسم مذکر :۔ (۱) طلوع ہونے والا ۔ نکلنے والا ۔ صعود کرنے والا ۔ اُدے ہونے والا + نیا چاند (۲) نجومیوں کی اصطلاح میں وہ برج یا درجہ جو مولود کی ولادت یا کسی سوال کے استفسار کے وقت افق شرقی سے نمودار ہو ۔ اول کو طالع ولادت دوم کو طالع مسئلہ کہتے ہیں ۔ وہ اثر دہ گانہ طالع میں سے ہر ایک کا اثر سعادت اور نحوست میں جدا جدا ہے (۳) بخت ۔ نصیبا ۔ بھاگ ۔ قسمت ۔ پرالبد + اقبال +

طالع خوابیدہ (ع + ف) صفت :۔ بخت خفتہ ۔ سویا ہوا نصیبا ؎

یہ طالعِ خوابیدہ جاگے ہیں نہ جاگینگے — لگ جائیگی آنکھ اپنی جب وقت دعا ہوگا (آزردہ)

میں طالعِ خوابیدہ ہوں کس شخص کا یارب — جو آج تلک کوئی جگاتا نہیں مجھکو (مصحفی)

طالع چمکنا (ع) فعل لازم :۔ نصیبا جاگنا ۔ قسمت کھلنا ؎

ظلمت ہجر گئی ماہ منور چمکا — بخت بیدار ہوئے طالع صفدر چمکا (صفدر)

طالع شناس (ع + ف) اسم مذکر :۔ منجم ۔ جوتشی ۔ نجومی ۔ حال گو +

طالع ور یا مند (ع + ف) صفت :۔ صاحب نصیب ۔ بختاور ۔ خوش نصیب ۔ قسمت والا ۔ اقبالمند +

طالع وری (ع + ف) اسم مؤنث :۔ بختاوری ۔ خوش نصیبی ۔ اقبالمندی +

طامع (ع) صفت :۔ لالچی ۔ حریص ۔ لوبھی ۔ طمع کرنے والا +

طاؤس (ع) اسم مذکر :۔ ایک خوشنما پرند کا نام جو بڑے مرغ کے برابر ہوتا اور اُس کے دم پر سبز و سنہری چاندنے ہوئے ہوتے ہیں ۔ مور ۔ چکر دھاری ۔ میور ۔ گیتوں میں مرلا آتا ہے ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقلید بن پڑی نہ تمہارے خرام کی طاؤس لڑکھڑا کے گلستاں میں گر گیا۔ (صبا)
یوں اس دل آوارہ میں ہیں داغ بتوں کے جس طرح کہ مصحف میں دھریں ہیں پر طاؤس (مصحفی)

(۲) ایک ایرانی ساز کا نام جو شکل بربط بشکل طاؤس بنا ہوا ہوتا ہے اور سارنگی کی طرح بجایا جاتا ہے ✣

طاؤسی (ع + ف) صفت:۔ طاؤس کا۔ طاؤس کے رنگ کا ✣ طاؤس کے موافق ✣

طاؤسی رقص (و) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا ناچ جو مور کے ناچ سے مشابہ ہے ✣

طاہر (ع) صفت:۔ پاک۔ صاف۔ پوتر۔ پاکدامن ✣

طاہری (و) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا نفیس کھانا جو چاولوں اور بڑیوں سے پکایا جاتا ہے۔ بڑی پلاؤ۔ بڑیوں کا پلاؤ۔ جیسے "کھانے مغل کی طاہری اب کہاں جائیگی باہری" ✣

طائر (ع) اسم مذکر:۔ اُڑنے والا پرند۔ پکشی پنچھی پکھیرو۔ چڑیا۔ مرغ۔ پرندہ ؎
اُس پر آفت نہیں سو نے خدا ہے جس کا طائر قبلہ نما کا ہے کو بسمل ہو گا (ناسخ)

طائر قُدس یا قُدسی (ع) اسم مذکر:۔ پاک جہان کا پرندہ۔ فرشتہ۔ ملک۔ جبرئیل علیہ السلام ✣

طائفہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) قوم۔ ملت۔ ذات۔ برن (۲) گروہ۔ جتھا۔ زمرہ۔ فرقہ ✣ پنتھ ✣ جماعت۔ پرا۔ ٹکڑے۔ غول (۳) خاندان۔ کل (۴۔۶) رنڈی اور اُس کے بھڑوے ✣ ناچنے والوں کا گروہ۔ جیسے بھانڈوں کا طائفہ۔ رنڈی کا طائفہ (۵) قافلہ۔ کاروان (۶) شاہی جلو۔ ہمراہی لوگ۔ مردمانِ رکاب جھرمٹ ✣

طائفہ نچانا (و) فعل متعدی:۔ رنڈی یا بھانڈوں کا ناچ کرانا ✣

طِب (ع) اسم مؤنث:۔ علاج جسم و جان (۲) حکمت۔ بیدک۔ علاج و معالجہ کا علم ✣ علم ادویات ✣

طِبِّ رُوحانی (ع) اسم مؤنث:۔ روح کا علاج کرنا۔ علم اصلاح روح یعنی علم اخلاق ✣

طِبابت (ع) اسم مؤنث:۔ فن حکمت۔ بیدک۔ ڈاکٹری۔ حکیمی علاج و معالجہ ✣

طبّاخ (ع) اسم مذکر:۔ باورچی۔ رسوئیا۔ بکاول ✣

طباشیر (معرب تباشیر) اسم مؤنث:۔ بنسلوچن۔ ایک سفید نیلاہٹ لئے ہوئے چیز کا نام جو بانس کے اندر سے نکلتی اور ادویات میں پڑتی ہے۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں بارد۔ تیسرے میں یابس۔ مفید سوزشِ معدہ و جگر و اسہالِ دموی

نیز مسکن عطش وغیرہ مجازاً سفیدی ✣

طباق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بڑی رکابی۔ تھالی۔ تسلا (۲) بڑا سر۔ کپال کھوپری۔ کاسۂ سر۔ جیسے لٹھ کے ساتھ طباق کھول دیا ✣

طباق سا مُنہ (و) اسم مذکر، عو:۔ چوڑا مُنہ۔ پھیلا ہوا مُنہ۔ چکلا چہرا۔ پھیڈا مُنہ۔ چپٹا چہرا ؎
گر نہ سے اُس کے ہو گا تو نقطے سے مقابل اے آفتاب تیرا مُنہ تو طباق سا ہے (میر)

طباقی کُتّا (و) اسم مذکر:۔ طعام تلاش۔ مفت خورا۔ نیب چٹو۔ ترواچٹ۔ طفیلی۔ دوسرے شخص کی روٹیاں توڑنے والا۔ کاسہ لیس۔ دسترخوان کی بلی ✣

طبائع (ع) اسم مؤنث:۔ طبیعت کی جمع ✣

طبراق (و) اسم مذکر:۔ فقیروں کی جھولی۔ کاسۂ گدائی ✣ (شاید فقیروں نے لفظ طباق کو بگاڑ کر یہ لفظ بنا لیا ہے) ✣

طَبع (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) سرشتِ مردم۔ طبیعت۔ خمیر۔ فطرت۔ خلقت۔ مزاج ؎
بسکہ ہوا اُڑنے لگا مُشتِ غبار طبع اپنی خاک کی بادی ہوئی (وزیر)

(۲) خو۔ خصلت۔ عادت۔ طینت۔ سیرت۔ خُلق۔ سُبھاؤ۔ بان۔ منش (۳) مُہر۔ چھاپ۔ سکہ۔ ٹھپا۔ نقش۔ چھاپا (۴) خارج از ذہن۔ (۵) موجوداتِ کائنات ✣

طبع آزمائی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ طبیعت کی جودت اور رسائی کا امتحان ✣

طبع زاد (ع + ف) صفت:۔ طبیعت سے نکالا ہوا۔ دل سے نکالا ہوا۔ اپنی ایجاد یا اختراع سے ✣ ایجاد۔ اختراع ✣ اپنا۔ ذاتی۔ جیسے "طبع زاد شعر" ✣

طَبع کرنا۔ (و) فعل متعدی:۔ چھاپنا ✣ شائع کرنا۔ چاپ کردن کا ترجمہ ✣

طَبع ہونا۔ (و) فعل لازم:۔ چھپنا ✣ شائع ہونا ✣

طَبعی (ع) صفت:۔ منسوب بہ طبیعت یا طبع ✣ فلسفہ کے متعلق (۱) ذاتی۔ سرشتی۔ فطرتی۔ جبلی۔ خلقی (۲) حکمت کے ایک فن کا نام جس میں فطرتی۔ مادی۔ قدرتی خواص اشیاء اور تحقیقات سے بحث کیجاتی ہے ✣ وہ علم جس میں اجسام کے تغیر و تبدل اور اُن کی خاصیت کا حال درج ہو ✣

(جب تیسرا حرف ی ہو تو یائے نسبت آخر میں بڑھانے کے وقت اُسے گرا دیتے ہیں جیسے مدینہ سے مدنی وغیرہ) ✣

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طبع

طبعی جغرافیہ (و) اسم مذکر:۔ وہ جغرافیہ جس میں زمین کی تمام اشیاء کی وجوہات بیان کی جائیں۔ یا یوں کہو کہ جس میں خشکی و تری کی بحث ہو ٭

طَبَق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) طباق۔ صحنک۔ تھالی۔ بڑی رکابی (۲) موافق۔ مطابق۔ برابر جیسے برطبق حکم (۳) گھوڑے کے ایک مرض کا نام جس میں اُس کے جسم پر ورم ہو جاتا ہے (۴) چیپٹی۔ مساحقت (۵) طبقہ۔ لوک۔ تختہ۔ خطہ۔ ملک ولایت ٭ کھنڈ۔ پرت۔ حصہ۔ پردہ ؎

جنوں میں بھوک لگی کبھی تو پھانکی خاک طبق زمیں کا اُلٹ کر طباق میں رکھا (ناسخ)

؎

اک رکابی میں ہیں جو وہ طبق روشن ہوئے (نظیر)

عرش بریں کو نالوں نے میرے ہلا دیا ساتوں طبق کو توڑ گیا تیر آہ کا (منشی گنگا بشن موج)

(۶۔ و۔ عو) پریوں کی نیاز (۷۔ و) سونے کا ورق۔ پتا۔ پنی ٭

طبق چھوڑنا (و) فعل متعدی۔ عو:۔ (لکھنو) نیاز دلوانا۔ پریوں کی نیاز کرنا۔ کونڈا کرنا ؎

پریوں کا طبق چھوڑوں گی دیوانی نہ ہو جاؤں
کچھ کھوٹ ہے جو خواب میں دریا نظر آیا (جان صاحب)

طبق زن (ع + ف) اسم مؤنث:۔ چپٹی باز۔ مساحقت باز ٭

طبقات (ع) اسم مذکر:۔ طبقہ کی جمع ٭

طَبَقَہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) درجہ۔ منزل۔ کھنڈ۔ (۲) تہ۔ پرت (۳) لوک۔ پھعہ ٭ (۴) آدمیوں کا گروہ (۵) پایہ۔ رتبہ۔ مرتبہ ٭

(اردو والے بسکون ثانی طَبْقَہ زیادہ بولتے ہیں) ٭

طبقہ اُلٹ جانا (و) فعل لازم:۔ کسی ملک یا ولایت کا دگرگوں ہو جانا ٭ دنیا پلٹ جانا ٭ کسی مُلک کا تہ و بالا ہو جانا۔ کسی خطہ یا سرزمین کا پائمال اور تلپٹ ہو جانا۔ تنس نہس ہو جانا ٭

طَبْل (ع) اسم مذکر:۔ بڑا ڈھول ٭ دمامہ۔ دھونسا (بفتحتین غلط ہے) ٭

طبلچی (و) اسم مذکر:۔ طبلہ بجانے والا ٭

طَبْلَق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) وہ کاغذ جو کاغذات کے مُٹھے کے یا اخبار کے اوپر اُس کے بند رہنے کے واسطے لگایا جائے۔ چٹ۔ دو رُخ سے کھلا ہوا لفافہ۔ (۲) کاغذات کا مُٹھا۔ کاغذوں کا بنڈل ٭

طَبْلَہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ڈبا۔ صندوقچی جیسے طبلۂ عطار (۲) چھوٹے ڈھول ڈھولک ٭ ایک خاص طرز کا اِک رُخہ باجا جس کو بایاں بھی کہتے ہیں۔ سارنگی کے ساتھ بجانے کا باجہ ٭

طبلہ بجنا۔ ٹھُنکنا۔ کھڑکنا (و) فعل لازم:۔ ناچ یا طبلہ بجنے کی دھوم دھام ہونا ؎

ہوتا ہے ناچ گھر گھر گھنگرو چھنک رہے ہیں پڑتا ہے مینہ جھڑا جھڑ طبلے کھڑک رہے ہیں (نظیر)

طِبّی (ع) صفت:۔ طب کا۔ ڈاکٹری۔ حکیمی۔ میڈیکل۔ علاج معالجہ سے متعلق۔ جیسے طبی مدرسہ۔ طبی کالج وغیرہ ٭

طَبِیب (ع) اسم مذکر:۔ حکیم۔ ڈاکٹر۔ بید۔ معالج۔ علاج کرنے والا۔ چارہ گر۔ چارہ ساز ؎

مجھ سے مریض کو طبیب! تھا تو اپنا مت لگا اس کو خدا پہ چھوڑ دے بہرِ خدا جو ہو سو ہو (نیاز)

طبیبِ حاذق (ع) اسم مذکر:۔ حکیم دانشمند۔ نہایت عقلمند اور تجربہ کار حکیم۔ سیانا بید ٭

طَبِیعَت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) مزاج۔ خاصیت۔ سرشت۔ اصل۔ فطرت۔ خمیر۔ (۲) خو۔ خصلت۔ عادت۔ طینت۔ سبھاؤ۔ (۳) خلقت۔ پیدائش ٭

طبیعت اُلجھنا (و) فعل لازم:۔ دل گھبرانا۔ پراگندہ خاطر ہونا۔ جی پریشان ہونا۔ ناگوارِ خاطر ہونا۔ گراں خاطر گزرنا ٭

طبیعت آنا (و) فعل لازم:۔ (۱) دل آنا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ موہا جانا۔ شیدا و والہ ہونا۔ کسی پر مرنا۔ جان دینا ؎

زندگی سے جو امانت تو خفا رہتا ہے سچ بتا دے تری کس پر ہے طبیعت آئی (امانت)

جب اُن کے عشق میں روتا ہوں میں ہنس ہنس کے کہتے ہیں
بتاؤ کس پہ مرتے ہو طبیعت کس پہ آئی ہے (؟)

ہمارے دیکھنے سے کیوں بگڑتے ہو پری پیکر ہم انسان کی انسان پر طبیعت آہی جاتی ہے (شیدا)

کسی کی چاہ نے ایسا کیا ہے تنگ کہ بس طبیعت اب کہیں بار دگر نہ آوے گی (جرأت)

دوڑ دوڑ آنے سے جرأت کے اکوت کیا کرے اس بچارے کی طبیعت تم پہ ہے آئی ہوئی (ایضاً)

اب طبیعت اُن کی سنتا ہوں کہیں آئی ہوئی
یہ اگر سچ ہے تو ہے سخت رسوائی ہوئی (معروف)

(۲) کسی چیز پر دل راغب ہونا۔ کوئی چیز پسند آنا۔ بھانا ٭

طبیعت بحال ہونا (و) فعل لازم:۔ طبیعت کا درست ہونا۔ افاقہ ہونا۔ تندرستی ہونا۔ طبیعت کا خوش اور راضی ہونا ؎

غم برطرف ہے آمدِ رشک مسیح ہے نام خدا ہے آج طبیعت بحال کیا (امانت)

طبیعت بگڑنا (و) فعل لازم:۔ (۱) جی اُتھل پتھل ہونا۔ دل متلانا۔ غثیان ہونا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طبی

متلی ہونا (۲) ناراض ہونا۔ دل خفا ہونا۔ طبیعت کا برانگیختہ ہونا۔ (۳) بیمار ہونا۔ علیل ہونا +

طبیعت بھر جانا (ہ) فعل لازم:۔ دل اُکتا جانا۔ دل سیر یا بیزار ہوجانا۔ جی بھر جانا۔ اُک جانا + اُل ہوجانا +

طبیعت پر چھانا (ہ) فعل لازم:۔ دل پر ہجوم کرنا۔ طبیعت کو گھیرنا ؎

تجمل کو محبوب کے منہ آ سنے ہوگئے ہیں وہ اپنی طبیعت پہ ابھی چھائے ہوئے ہیں (صابر)

طبیعت پر زور ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ دل لڑانا۔ توجہ کرنا۔ طبیعت کو راغب اور متوجہ کرنا۔ دل پر بوجھ ڈالنا۔ دل لگانا۔ توجہ کی محنت اُٹھانا +

طبیعت پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ دل بیزار ہونا۔ جی اُکتانا ؎

رہکر ہم اس چمن میں کریں کیا کہ مصحفی۔ ہم سے طبیعتیں تو گُل و خار کی پھریں (مصحفی)

طبیعتِ ثانیہ (ع) اسم مؤنث:۔ دوسری طبیعت۔ عادت جو مزاج کا حکم پیدا کرلیتی ہے +

طبیعت دار (ع + ف) صفت:۔ ذہین۔ طبّاع۔ ہوشیار۔ زود فہم۔ ذکی۔ سمجھ دار۔ عالی دماغ +

طبیعت کا پھیکا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ جی اَنسا ہونا۔ علیل ہونا +

طبیعت لڑانا (ہ) فعل متعدی:۔ ذہن لڑانا۔ توجہ ڈالنا۔ دل پر زور ڈالنا۔ متوجہ ہونا۔ عقل لڑانا +

طبیعت لڑنا (ہ) فعل لازم:۔ ذہن لڑنا۔ طبیعت کا رسا ہونا۔ طبیعت کا کسی بات کو پہنچنا۔ باریک امور میں دل کا متوجہ ہونا۔ کسی امر کی دل کے ساتھ مناسبت اور لگاؤ ہونا۔ دل مصروف ہونا ؎

واہ کیا کیا طبیعت اپنی بھی عشق میں ابتدا سے لڑتی ہے (ذوق)

طبیعت لگنا (ہ) فعل لازم:۔ جی لگنا۔ دل راغب اور متوجہ ہونا۔ دل کا مشغول یا مصروف ہونا

طبیعت نہ لگنا (ہ) فعل لازم:۔ جی نہ لگنا۔ دل اُکتانا۔ جی گھبرانا۔ دل اُچاٹ ہونا۔ دل نہ جمنا +

طبیعت ہونا (ہ) فعل لازم:۔ کسی چیز پر رغبت ہونا + دل آنا۔ جی چاہنا۔ عشق ہونا۔ توجہ ہونا۔ میلان طبع ہونا ؎

ستیاناس جلے غارت ہو اور پر جس کی کچھ طبیعت ہو (شوق)

طپش (ف) اسم مؤنث:۔ (صحیح معرب طپش ہے کیونکہ پائے فارسی عربی میں نہیں آتی یہ لفظ اصل میں تپیدن سے تپش تھا۔ آج کل اس کا املا تائے فوقانی سے ہی جائز ہے اگلے لوگ تائے حطی سے لکھا کرتے تھے) +

طرا

وہ اضطراب جو گرمی یا حرارت کے باعث ہو۔ مجازاً گرمی۔ حدت۔ تمازت۔ بیقرار۔ مفصل معنی دیکھو (تپش میں) +

طپنچہ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (تمنچہ نمبر ۱) تپنچہ۔ اصل میں تفنگچہ یا تفنگچہ ہے ؎

جائینگے ہم چمن سے تب جی دیئے ہوئے شبو کے گل ہیں سیدھے طپنچے کٹے ہوئے (مصحفی)

طحال (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) تلی۔ سپرز۔ پلہی۔ ایک عضو کا نام جو جگر کے قریب ہے (۲) بضم طا، تاپ تلی۔ وہ مرض جس سے تلی پھول جاتی یا اس میں درد ہوتا ہے۔ درد سپرز۔ ورم سپرز +

طُرّا (ہ) اسم مذکر:۔ صحیح (ع۔ طُرّہ) دیکھو (طرّہ) +

طُرّا جمانا (ہ) فعل متعدی۔ عو:۔ سکہ بٹھانا۔ تحت بٹھانا۔ رُعب جمانا۔ حکم چلانا۔ تحکم کرنا ؎

تو اپنی چال میں ڈوبا ہوا جو مجھ کو پاتی ہے تو اس خاطر ناخوش مجھ پہ تو طرّا جماتی ہے (رنگین)

طرّار (ع) صفت:۔ (۱) لغوی معنی کیسہ بُر۔ جیب کترا (۲) تیز زبان۔ لسان۔ فرفر زبان چلانے والا۔ کیونکہ طرّ بمعنی تیز کرنے اور کاٹنے سے یہ لفظ ماخوذ ہے + اُچکّا۔ بدمعاش۔ جیب کترا (۳۔ و) تیز۔ چالاک۔ تُرتُریا۔ ہوشیار۔ شوخ۔ چنچل۔ چپل۔ چپل۔ چلبلا ؎

بات پوری نہیں کہی میں نے کہ وہ طرّار لے اُڑا مطلب (داغ)

شوخ طرّار چلبلی کم سن حُسن اُبلا ہوا بہار کے دن (شوق)

طرّار فرّار (ہ) صفت۔ عو:۔ نہایت شوخ بے باک اور چالاک۔ تُرتُریا۔ تیز زبان۔ وہ شخص جس کی قینچی سی زبان چلے۔ فرفر زبان چلانے والا چُلبلا۔ اچپل۔ چنچل + عیّار +

(فرّار مبالغہ کا صیغہ ہے۔ اس کے معنی ہیں نہایت بھاگنے والا۔ چونکہ جو آدمی تیز اور پھرتیلا ہوتا ہے وہی خوب بھاگ سکتا ہے۔ پس اس وجہ سے اردو والوں نے اس کو طرّار کا تابع ٹھیرا لیا) +

طرّارہ یا طرّارا (ہ) اسم مذکر:۔ چوکڑی۔ چھلانگ۔ اُچھل کود۔ کُلانچ +

طرّارہ بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ اچھلنا۔ کودنا۔ کلانچیں مارنا۔ چوکڑی بھرنا۔ بھاگنا + رمیدگی اور وحشت اختیار کرنا ؎

خوش نگاہ ہوں کو رہنے شست میں بھی گریز غائب آنکھوں سے ہرن بنکر طرّارہ ہوجائے (امانت)

طرّاری (ع + ف) اسم مؤنث:۔ تیزی زباں آوری۔ چرب زبانی۔ لسانی۔ چالاکی + اچپلاہٹ۔ چلبلاپن۔ چنچل پن۔ ترتریاپن +

طرّارے بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) فرفر پڑھنا۔ بے تکان پڑھنا۔ بے اٹکاؤ پڑھنا۔ جلد جلد پڑھنا۔ پڑھنے میں خوب مشاق ہونا۔ (۲) گھوڑے کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تیزی و چالاکی دکھانا۔ خوب دوڑنا۔ فراٹے بھرنا۔ سرپٹ دوڑنا۔ بگٹٹ جانا + اچھلنا۔ کودنا۔ جیسے "کئی دن ہیں جو گھوڑا کھلا تو خوب ہی طرارے بھرے" +

طراوت (ع) اسم مونث :- (۱) تازگی۔ ترو تازگی۔ پژمردگی کا نقیض + سرسبزی سیرابی۔ (۲ - و) خنکی۔ ٹھنڈک جیسے "باغ کے دیکھنے سے آنکھوں میں طراوت آتی ہے"۔ (۳ - ل) تری۔ نمی۔ رطوبت ٥

سر سے پا تک ہو گیا ہوں خشک لاغر ہو کے میں
اشک سے آنکھوں میں باقی کچھ طراوت ہو تو ہو } (عارف)

(شاید اس معنی میں یہ لفظ بعض لوگوں نے تر بمعنی مرطوب سے ماخوذ سمجھا ہے۔ ورنہ صرف تازگی کے معنی میں آیا ہے) +

طراوت بخشنا (و) فعل متعدی :- تازگی بخشنا + خنکی بخشنا۔ فرحت بخشنا +

طرب (ع) اسم مونث :- خوشی۔ انبساط۔ انند تا۔ فرحت۔ خرمی۔ بلاس۔ عیش۔ شادمانی + امنگ ٥

طالع میں نہیں طرب ذری بھی　　　منحوس ہے زہرہ مشتری بھی　　　(مومن)

طرب انگیز (ع + ف) صفت :- نشاط افزا۔ فرحت بخش + امنگ بڑھانے والا +

طرح (ع) اسم مونث :- (۱) انداختگی۔ بیختگی + اخراج۔ تفریق۔ منہا۔ ڈالنا۔ گرانا + دور کرنا۔ نکالنا۔ خارج کرنا۔ تفریق کرنا۔ جیسے دس میں سے چار طرح کئے تو چھ باقی رہے (۲) بنیاد۔ بیخ۔ جڑ۔ نیو رکھنا۔ بنیاد ڈالنا (۳) نقاشی۔ نقش کاری + ڈھانچا۔ ڈول۔ خاکہ (۴) کنارہ کشی۔ کنارہ۔ علیحدگی جدائی جیسے کسی کام میں طرح دینا (۵) کسی حاکم کا زبردستی رعیت کے ہاتھ زیادہ قیمت پر اپنا مال فروخت کرنا (۶) کمکی فوج۔ وہ فوج جو کمک کے واسطے میدان جنگ میں کھڑی رہے (۷ - مجازاً) صورت۔ پیکر۔ ہیئت۔ شکل۔ نقشہ (۸ - ا) وضع طرز۔ طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ ڈھب + انداز۔ وتیرہ ٥

یہ تم نے نئی طرح نکالی　　　معشوقی ہے آپ کی نرالی　　　(مومن)

(۹ - ل) حال۔ احوال۔ جیسے آج کل ان کی کیا طرح ہے (۱۰ - ا) حالت۔ کیفیت۔ ماہیت۔ روئداد۔ وشا۔ گتی۔ گت (۱۱ - ا) وہ مصرع جو اہل مشاعرہ آئندہ کی غزل کے واسطے بطور بنیاد شعرا کو دے۔ کتاب کی وضع اس وزن اس ردیف اس قافیہ پر غزل کہی جائے +

(یہ لفظ جو بفتح ثانی مشہور اور اکثر شعرائے اردو کے کلام میں موجود ہے۔ اس صورت میں اردو خیال کرنا چاہئے کیونکہ عربی اور فارسی کلام میں بسکون دوم ہی آیا ہے ٥

فاتحہ کو نہ آیا بعد از مرگ　　　بیر کے یار کی طرح دیکھو +)　　　(دبیر)

طرح اڑانا (و) فعل متعدی :- انداز اڑانا۔ طرز حاصل کرنا۔ وضع سیکھ لینا۔ ڈھنگ سیکھ لینا۔ ہو بہو نقل کرنا۔ جیسے گانے کی طرح اڑا لینا۔ بات چیت کی طرح اڑا لینا وغیرہ +

طرح بطرح کا (و) تابع فعل :- رنگ برنگ کا۔ بھانت بھانت کا۔ اقسام انواع کا۔ نوع بنوع +

طرح دار (ع + ف) صفت :- وضع دار۔ رنگیلا چھبیلا۔ چھب والا۔ خوش وضع۔ خوبصورت۔ آن و انداز والا۔ خوش انداز ٥

جو طفلی میں دیکھا اسے دایہ بولی　　　یہ لڑکا طرح دار پیدا ہوا ہے　　　(مصحفی)

خوبئے رو کیلئے زشتیئے خو بھی ہے ضرور　　　سچ تو یہ ہے کہ کوئی تم سا طرح دار نہیں　　　(حالی)

ایک ہو لاکھ جوانوں میں طرح دار بھی ہو
رشک یوسف بھی ہو عاشق بھی ہو زر دار بھی ہو } (صفدر)

خاک نظروں میں جچینگی تری حوریں واعظ　　　ہم مرے بیٹھے ہیں دلّی کے طرح داروں پر　　　(نسیم دہلوی)

طرح داری (و) اسم مونث :- (۱) وضعداری (۲) ناز و انداز۔ خوبصورتی۔ آن بان +

طرح ڈالنا (و) فعل متعدی :- بنیاد ڈالنا۔ نیو رکھنا + تدبیر کرنا + (کم بولتے ہیں) +

طرح دینا یا دے جانا (و) فعل متعدی :- (۱) ٹالنا۔ اغماض کرنا۔ اعراض کرنا۔ روگردانی کرنا + چشم پوشی کرنا۔ درگزر کر جانا ٥

ہے یقیں داور محشر بھی طرح دے جائے　　　نہ سنے حشر میں فریاد طرح داروں کی　　　(حجاب)

(۲) بے التفاتی کرنا۔ توجہ نہ کرنا۔ دھیان نہ دینا +

طرز (ع) اسم مونث و مذکر :- (۱) ہیئت۔ شکل (۲ - ف) طور۔ طریقہ + قاعدہ۔ قانون + روش ٥

نہیں ملتا کسی مضموں میں ہمارا مضموں　　　طرز اپنا ہے جدا سب سے جدا کہتے ہیں　　　(داغ)

(۳) انداز۔ وضع۔ وتیرہ ٥

دو رخی گوٹ ہے رضائی کی　　　طرز پکے ہے بیوفائی کی

(۴ - و) عادت۔ خو۔ خصلت۔ سبھاؤ ٥

زلف کی مانند کنگھی نے ترے بیداد کی　　　طرز ہے شاگرد میں بھی ٹھیک استاد کی　　　(اسیر)

طرز اڑانا (و) فعل متعدی :- انداز سیکھنا۔ وضع اختیار کرنا۔ کسی کا انداز یا کسی کی روش اپنے میں پیدا کرنا۔ ڈھنگ اڑانا ٥

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہمارے نالہائے پُر اثر کی طرز اُڑاتی ہے
گریباں چاک ہو گل کا نہ کیوں بُلبل کے شیون پر } (بحر)

ہر نالے میں سو ٹکڑے جگر ہوتا ہے بُلبل آساں نہیں طرز اُڑانی مِرے دل کی (ناسخ)

طرز اُڑائی ہے ہمارے نالۂ دل دوز کی
چھید پڑ جائیں نہ کیوں منقار موسیقار میں } (بحر)

طرزِ تحریر یا عبارت (ع) اسم مؤنث:- لکھنے کی روش جو ایک خاص اور نرالے ڈھنگ پر مبنی ہو۔ مضمون نگاری کا طریقہ ◆

طرزِ کلام (ع) اسم مذکر:- اندازِ گفتگو ◆

طرز لے اُڑنا (ہ) فعل لازم:- کسی کی بات سیکھ جانا۔ بعینہٖ نقل کرنے لگنا۔ ہو بہو انداز اور روش اُڑا لینا ◌

لے اُڑی سی طرزِ فغاں بُلبلِ نالاں ہم سے گل نے سیکھی روشِ چاک گریباں ہم سے (اسماعیل مضطر)

طَرَف (ع) اسم مؤنث:- (۱) کنارہ۔ اُفق۔ حاشیہ۔ لب۔ سرا۔ کور (۲) اور جانب۔ سمت۔ جہت ◆ بازو۔ پہلو۔ بغل ◆ رُخ۔ آلنگ (۳۔ ف) کسی چیز کا حصہ یا ٹکڑا (۴۔ ہ) پاس لحاظ۔ پاسداری۔ پیچ ◌

کچھ گُل صبا کا لاگو نہیں اس چمن میں میر کرتے ہیں سب ہی اپنے طرفدار کی طرف (میر)

نہ کوئی کرے گا کسی کی طرف وہ جس کی طرف حق اُسی کی طرف (مومن)

(۵۔ ت) مقابل۔ حریف ◆

(یہ لفظ بہ فتح را و سکون را دو طرح فارسی اشعار میں موجود ہے۔ مگر اُردو میں قانونی الفاظ کے سوا کہیں بسکون را نہیں پایا جاتا) ◆

طَرَفِ ثانی (ہ) اسم مذکر (قانون):- فریقِ ثانی۔ فریقِ مخالف ◆ مدعا علیہ جس پر دعوے کیا جائے ◆

طَرَف دار (ع + ف) صفت:- (۱) پاسداری کرنے والا۔ ساتھی۔ حامی۔ حمایتی۔ مددگار۔ جانب دار ◌

اُس کی طرف سے دل نہ پھرے گا کا ناصحو اب ہو گیا ہے جس کا طرف دار ہو گیا (داغ)

(۲۔ اسم مذکر) کسی فریق کا آدمی۔ کسی کی طرف کا شخص ◌

یہ دل مجھ سے لڑتا ہے تیری طرف سے کہاں کا طرفدار پیدا ہوا ہے (مصحفی)

طَرَف داری (ہ) اسم مؤنث:- پاس۔ پیچ ◆ لحاظ ◆ حمایت۔ پشتی ◆

طرف داری کرنا (ہ) فعل متعدی:- پاسداری کرنا۔ پیچ کرنا ◆ لحاظ کرنا ◆ حمایت کرنا۔ پشتی کرنا ◆

طرف سے (ہ) تابع فعل:- (۱) جانب سے (۲) ہمسایوں۔ میکے۔ نزدیک جیسے "ہماری طرف سے کچھ ہی ہوا کرے" (۳) عوض۔ بدلے۔ بجائے۔ جیسے "ہماری طرف سے دس روپے دے دو"۔

طرف ہونا (ہ) فعل لازم:- طرف دار ہونا۔ پاسداری کرنا۔ حامی و مددگار ہونا کسی کی سی کہنا ◌

سُنے گا کون بھلا حشر میں مری فریاد وہاں بھی تیری طرف ہو گئے یہاں کی طرح (نثار)

طُرفگی (ف) اسم مؤنث:- تحفگی۔ عمدگی۔ خوبی۔ نُدرت ◆

طُرفہ (ع) صفت:- نیا۔ انوکھا۔ عجیب۔ غریب۔ نادر ◆ عمدہ۔ تحفہ ◆ خوش آیندہ ◌

ہے طرفہ ماجرا مرے قاتل کے سامنے بسمل پڑا تڑپتا ہے بسمل کے سامنے (مصحفی)

طُرفہ تر (ہ) صفت:- عجیب تر۔ اعجوبہ۔ انوکھا ◌

ضبطِ گریہ نے تماشا طرفہ تر دکھلا دیا چشم کے کوزے میں دریا بند کر دکھلا دیا (ذوق)

طُرفہ تماشا (ہ) اسم مذکر:- انوکھا تماشا۔ عجیب و غریب تماشا۔ نیا کھیل ◆ عمدہ سیر ◌

ایک طرفہ تماشا ہے ذرا دیکھ لو تم بھی ملے آئینے اُن کو یہی کہتے ہوئے گھر تک (نسیم)

اک طرفہ تماشا ہے بتایاں ہے مری جاں روتا ہوں جو ہر آں
جو بوند گراتی ہے مری چشمِ درافشاں بن جاتا ہے گوہر } (بحر)

طُرفہ گل پھولنا (ہ) فعل لازم:- کسی عجیب یا انوکھی بات کا ظہور ہونا۔ نئی بات ہونا ◌

گلستانِ شہادت گاہ میں یہ طرفہ گل پھولا۔ بنایا شاخِ گل قاتل نے اپنے دستِ نازک کو (ناسخ)

طُرفہ ماجرا (ہ) اسم مذکر:- عجیب سرگزشت۔ انوکھا واقعہ۔ تعجب کی بات ◆

طُرفہ معجون (ع) اسم مذکر:- (۱) عجیب مرکب چیز۔ وہ چیز جو عجیب و غریب اجزا سے مرکب ہو۔ (۲) عجیب آدمی۔ انوکھا آدمی (۳) عجیب مسخرہ۔ نُقلِ مجلس۔ عجیب سرشت و خصلت کا آدمی (۴) احمق۔ چوتیا ◆

طُرفہ یہ ہے (ہ) محاورہ:- عجیب یہ ہے۔ تعجب یہ ہے۔ حیرت یہ ہے۔ اچنبھہ یہ ہے ◆

طَرْفَہ (ع) اسم مؤنث:- جھپک۔ ایک بار آنکھ جھپکنے کی حرکت۔ پلک مارنے کا وقفہ۔ چشم زدن ◆

طَرْفَۃُ العین (ع) تابع فعل:- پلک جھپکانے میں۔ پلک مارنے میں آنکھ کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پلکارے میں۔ دم کے دم یا آن کی آن میں۔ ذرا سی دیر میں +
(جن لوگوں نے اس کو طرفۃ العین بضم اول لکھا ہے یہ اُن کی نری ہی ناواقفیت ہے)

طُرّہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) زلف۔ کاکل۔ اٹھن۔ وہ بل کھائے ہوئے بال جو اکثر دیہوتی لوگ اِدھر اُدھر چھوڑ لیتے ہیں۔ نیز کاکل معشوق جو نہ بندھا ہو ؎

بوئے نافہ کاخر صبازاں طرّہ بکشاید ۔۔۔ زتاب جعد مشکینش چہ خوں اُفتادہ در دلہا (حافظ)

(۲) پیٹریاں۔ ماتھے پر کے بال۔ ماتھے کے بال۔ (۳) وہ بیقیش کے تار و نکا گچھا جو پگڑی کے اوپر لگاتے ہیں۔ جیسے طرّۂ دستار یا علاقۂ دستار و رشتۂ دستار بھی کہتے ہیں + منڈاسے کا وہ پلّہ جو اس کے اُوپر نکلا ہوا رکھتے ہیں + پھولوں کی لڑیوں کا بنا ہوا وہ گچھا جو دولھا کے کان کے پاس لٹکتا رہتا ہے + ٹوپی کا پُھندنا جو لٹکتا رہتا ہے + گوشوارہ + کلغی۔ تاج + جانور کے سر کی چوٹی۔ نیز عام پُھندنا۔ گچھا ؎

صحبتِ اعلےٰ سے ادنےٰ کو بھی عزّت ہے حصول ۔۔۔ طرّۂ دستار نے پایا مکاں بالائے سر + (نسیم دہلوی)
وائے قسمت حُسن کی دولت کو لوٹیں تیرہ روز ۔۔۔ طرّہ ہائے شمع رکھتا ہے دہن گلگیر کا (ایضاً)

(۴۔ و) ایزاد۔ علاوہ + فایق (۵۔ صفت) انوکھا۔ ایک دوسرے سے بڑھ کر۔ بڑھا ہوا۔ آگے سبقت لیجانے والا۔ فوقیت رکھنے والا۔ غالب ؎

ہر طریقے سے ہے بڑھ کر روشِ وحشئ زلف
طرّہ ہفتاد و دو ملت پہ یہ مذہب نکلا۔ } (اسیر)

کیوں نہ بھائے عاشقوں کے دل و طفلِ برہمن ۔۔۔ طرّہ ہے گردن کا ڈورا دوش کے زنّار پر (آتش)
طرّہ ہے رشکِ غیر سے انداز یار کا ۔۔۔ یہ جاں خراش تھا وہ دل آزار ہو گیا۔ (رزمی)
زاہد کا عمامہ ہو کہ ہو شیخ کی دستار ۔۔۔ اِن دونو پہ طرّہ ہے مرا دامنِ تر آج (داغ)

(۶) مکان کا چھجا۔ جسے طرّۂ ایوان بھی کہتے ہیں (۷) ایک قسم کا سُرخ و زرد پھول جو ہندوستان میں اکثر ہوتا ہے اور اسے گُل طرّہ کہتے ہیں (۸) کوڑا۔ تازیانہ (۹) ایک کھیل کا نام جسے ہندوستان میں کوڑا ہے جمال شاہی پچھے گا تو مارونگا" کہتے ہیں۔ (۱۰) ہر ایک چیز کا کنارہ (۱۱) وہ بھنگ کا گھونٹ جو تدح پینے کے بعد پیں۔ چُسکی + مطلق بھنگ۔ جیسے طرّہ چڑھانا بمعنی بھنگ پینا آیا ہے (۱۲۔ ۱) طرفہ۔ عجیب۔ انوکھا (۱۳۔ ف) انوکھی بات۔ نُدرت۔ باعثِ فخر بات۔ سب سے بڑھ کر بات + بھلائی۔ خوبی۔ عمدگی + شاخ ؎

شراب ناب ہے ہر رنگ کی اپنے پیالے میں ۔۔۔ وہ طرّہ کونسا گل میں ہے کیسے شاخ لائے میں
کونسی خوبی نہیں تیرے قدِ آزاد میں ۔۔۔ شاخ ہے کیا سرو میں طرّہ ہے کیا شمشاد میں } (داغ)

(۱۴۔ ف) جال۔ پھندا۔ دام +

طرّہ پینا (و) فعل متعدی:۔ بھنگ پینا۔ بھنگ چڑھانا۔ سبزی پینا۔ بوٹی پینا +

طُرّہ جمانا (و) فعل متعدی:۔ دیکھو (طرّہ پینا) +

طُرّہ چڑھانا (و) فعل متعدی:۔ بھنگ پینا۔ سبزی پینا +

طرّۂ طرار (ف) اسم مذکر:۔ گیسوئے نزاشیدہ و خوش نما۔ شوخی سے بھرے ہوئے کاکل ؎

پیچ کیا رشک سے کھاتا ہے چمن میں سنبل ۔۔۔ جب سے دیکھے ہیں ترے طرّۂ طرار میں بل (مصحفی)

طُرّہ کرنا (و) فعل متعدی:۔ تازیانہ لگانا۔ کوڑا کرنا + تیز کرنا۔ چمکانا + بڑھانا۔ زینت دینا ؎

طرّہ اُسے جو حُسنِ دل آزار نے کیا ۔۔۔ اندھیر گیسوئے سیہِ یار نے کیا (آتش)

طُرّہ ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) بات پر حاشیہ چڑھنا۔ اصل سے بڑھ کر بیان ہونا (۲) فائق ہونا ؎

سبزہ رنگوں کے عشق میں ہو جو ست ۔۔۔ بھنگ نوشوں میں کیوں نہ طرّہ ہو (اسیر)
ہوئے ہیں زلف پیچاں سے بھی طرّہ ۔۔۔ تری دستار کے بیداد گر پیچ (آتش)

(۳) عجب اور انوکھا ہونا (۴) زیادہ ہونا۔ افزوں ہونا۔ بڑھنا +

طُرّہ ہے (و) محاورہ:۔ حاشیہ ہے۔ افزوتی ہے۔ زیادتی ہے + باعث زینت ہے۔ نہایت موزوں اور زیبا ہے۔ باعث زینت و رونق ہے۔ زیادہ چمک دمک کا سبب ہے + جال ہے۔ پھندا ہے ؎

کیوں نہ بھائے عاشقوں کے دل و طفلِ برہمن ۔۔۔ طرّہ ہے گردن کا ڈورا دوش کے زنّار پر (آتش)

طَرِیق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) راہ۔ راستہ۔ رستہ۔ سبیل۔ سڑک۔ ڈگر۔ شارع (۲) مذہب۔ شریعت۔ پنتھ ؎

ہفتاد و دو فریق حسد کے عدد سے ہیں ۔۔۔ اپنا ہے یہ طریق کہ باہر حسد سے ہیں (ذوق)

(۳) طرز۔ وضع۔ روش۔ چال۔ فیشن + طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ ڈھب۔ (۴) ریت۔ رسم۔ رواج۔ دستور۔ (۵) آئینِ دین۔ قانونِ مذہب۔ مرجلو۔ (۶) قاعدہ۔ ترکیب +

طَرِیق الشمس (ع) اسم مذکر:۔ وہ دائرہ ہے جو زمین کے مدار ارضی سے منطبق کیا ہوا ہے۔ اور آفتاب کا اُس پر گزر رہتا ہے۔ نصف خط استوا کے شمال کی طرف نصف جانب جنوب ہے +

طَرِیقت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) راہ۔ باٹ۔ رستہ۔ ڈگر (۲) پنتھ + مذہب (۳) شریعت کا نقیض یعنی تزکیۂ باطن۔ کیونکہ تزکیۂ ظاہر کا نام شریعت ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یہ اصطلاح سالکوں کی ہے اور اہل طریقت وہی لوگ کہلاتے ہیں +

طریقہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دیکھو (طریق) ؎
چاہ کا نام جب آتا ہے بگڑ جاتے ہو وہ طریقہ تو بتاؤ تمہیں چاہیں کیونکر (داغ)
(۲) قاعدہ۔ ترکیب + گُر +

طریقہ بتانا (ہ) فعل متعدی:۔ رستہ بتانا + ہدایت کرنا۔ کسی کام کے کرنے کا ڈھنگ بتانا۔ رکان بتانا۔ گُر بتانا +

طریقہ برتنا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی دستور یا قاعدے پر چلنا۔ دھرم شاستر یا قانونِ مذہبی پر عمل کرنا۔ برتاؤ کرنا +

طَشت۔ معرب تشت:۔ (۱) بڑا طباق۔ تھال۔ لگن۔ پرات۔ تسلا (۲) وہ ظرف جس میں اگلے زمانہ میں رکھ کر خونی مجرم کو قتل کرتے اور اُس کے اُوپر دوسرا طشت ڈھک دیتے تھے تاکہ خون زمین پر نہ گرے۔ مجازاً سامانِ قتل ؎
قتل میں اب عذر کیا قاتل کریگا یا نصیب اب کہ جاتا ہوں میں خود لے طشت و خنجر کفن (عاشق)
(۳) پیخانہ پھرنے کا ظرف +

طشت از بام (ف) صفت:۔ ظاہر۔ آشکارا۔ صریح۔ علم۔ مشہور +

طشت از بام ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) رُسوا ہونا۔ بدنام ہونا (۲) مشہور ہونا۔ الم نشرح ہونا + بُرائی کے ساتھ ظاہر ہونا + راز فاش ہونا۔ بھید کھُلنا۔ شہرت ہونا +

طشت چوکی (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ چوکی جس کے اوپر بیٹھ کر پیخانہ پھرتے اور اس کے نیچے ایک سی ظرف لگن کی شکل کا رکھا جاتا ہے۔ امیروں کے ہاں اکثر اور غریبوں کے ہاں بیماری یا زچہ خانہ میں اس کا کام پڑتا ہے +

طشتری (ہ) اسم مؤنث:۔ چھوٹی رکابی + سکوری +

طعام (ع) اسم مذکر:۔ (۱) گیہوں۔ گندم۔ کنک (۲) کھانا۔ کھانے کی چیز خوردنی۔ غذا۔ بھوجن۔ خورش جیسے اول طعام بعدہٗ کلام" +

طَعم (ع) اسم مذکر:۔ مزا۔ لذت۔ ذائقہ۔ سُواد جیسے بدطعم یعنی بدمزہ +

طُعم (ع) اسم مذکر:۔ طعام۔ خورش۔ خوردنی و طعمۂ مرغ +

طُعمہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) روزی۔ خورش۔ رزق (۲) شکاری پرندوں کا کھانا کھاجا (۳۔ مجازاً) لقمہ۔ نوالہ۔ جیسے طعمۂ نہنگ۔ طعمۂ اجل وغیرہ +

طَعن (ع) اسم مذکر:۔ (۱) نیزہ زنی۔ نیزہ مارنا (۲) عیب گیری۔ طعنہ۔ مہنہ۔ تشنیع۔ ملامت۔ تعریض۔ بولی ٹھولی۔ مذمت۔ اہانت۔ طنز۔ سرزنش +

طعن تروز (ہ) اسم مؤنث۔ عو:۔ صحیح (طعن تعرض) طعنہ مہنہ طعن تشنیع لعنت ملامت۔ طنز +

(بعض لوگ تروز، طعنہ کا بگڑا ہوا لفظ خیال کرتے ہیں۔ مگر یہ صورت صاف نہیں ہے سادہ تعرض صاف ہے۔ کیونکہ اس کے معنی رُوگردانی۔ مزاحمت اور نفرت وغیرہ کے سبب بیان سابق آتے ہیں)

طعن تشنیع (ع) اسم مؤنث:۔ طعنہ مہنہ۔ چھیڑ چھاڑ۔ آوازہ توازہ +

طعن توڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ طنز کرنا۔ آوازہ پھینکنا۔ طعنہ دینا ؎
طعنہ کہنا تھا کسی عہد شکن کا میں رات وہ لگے کہنے یہ طعن آپ نے ہم پر توڑا۔ (ممنون)

طعنہ (ع) اسم مذکر:۔ دیکھو (طعن) بولی ٹھولی۔ آوازہ توازہ +

طعنہ تشنہ (ا) اسم مذکر۔ عو:۔ صحیح (طعن تشنیع) لعنت۔ ملامت۔ بُرا بھلا طعن تعرض +

طعنہ تشنہ دینا (ہ) فعل متعدی:۔ بُرا بھلا کہنا۔ چھیڑنا۔ ملامت کرنا۔ عیب نکالنا +

طعنہ دینا۔ (ہ) فعل متعدی:۔ ملامت کرنا۔ چھیڑنا۔ بولی مارنا۔ آوازہ توازہ پھینکنا + ملاہی سنانا +

طعنہ زن (ع + ف) اسم مذکر:۔ طعنہ مارنے والا۔ آوازہ توازہ پھینکنے والا +

طعنہ زنی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ عیب گیری + چھیڑ +

طعنہ مارنا (ہ) فعل متعدی۔ عو:۔ طعنہ زنی کرنا۔ بولی ٹھولی مارنا۔ عیب گیری کرنا۔ آوازہ کسنا +

طعنہ مہنہ (ہ) اسم مذکر:۔ طعن تشنیع۔ لعنت ملامت۔ بُرا بھلا۔ آوازہ توازہ۔ چھیڑ چھاڑ +

(مہنا اگر ہندی قرار دیا جائے تو اس کا کچھ پتا آگے نہیں چلتا جس طرح اور لفظوں کا مادہ سنسکرت۔ پراکرت یا پالی وغیرہ سے ملتا ہے اس کا مطلق نہیں ملتا۔ اس کے علاوہ عربی الفاظ کے ساتھ اس کا جوڑ بھی یہی دلالت کرتا ہے۔ کہ یہ بھی ہو نہ ہو عربی ہو اور مسلمان عورتوں میں اس کا زیادہ بولا جانا بھی اسی امر پر دال ہے۔ چنانچہ عربی زبان سے ہی اس کا پتا لگا۔ مَہَنَ (م ہ ن) اس کا مادہ ہے۔ ذلت و خواری اس کے معنی ہیں۔ چنانچہ مَہِین بمعنی خوار و ذلیل حقیر۔ و مُمہان بمعنی اہانت کردہ شدہ و ذلیل و خوار اسی سے ماخوذ ہیں۔ پس مہنہ۔ اصل میں مہنۃ تائے مصدری تھا جس سے مہنہ ہوگیا۔ واللہ اعلم بالصواب)

طعنے (ہ) اسم مذکر:۔ طعنہ کی جمع +

طعنے دینا (ہ) فعل متعدی:۔ (طعنہ دینا کی جمع) ایک گوداں کرنا +

طعنے سنانا (ہ) فعل متعدی:۔ بولی ٹھولی مارنا۔ باتیں سنانا۔ بُرا بھلا کہنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مرے جنازے پہ کیوں وہ آئے کہ اُلٹے طعنے مجھے سُنائے
کہا کئے جو زباں پر آیا سُنا گئے سوگوار باتیں ✦

طعنے مہنے (ہ) اسم مذکر:۔ (طعنہ مہنہ کی جمع) ✦

طعنے مہنے دینا (ہ) فعل متعدی:۔ بُرا بھلا کہنا۔ بولی ٹھولی مارنا۔ تلا گودن کرنا۔ کھجانا۔ چھیڑنا ✦

طُغرا (ت) اسم مذکر:۔ خط پیچیدہ ✦ وہ خط جس میں بادشاہ کا نام القاب فرمانوں کی پیشانی پر لکھا جاتا ہے۔ شاہی مُہر۔ شاہی خطاب جو اجلاس کے کواغذات یا دیگر بادشاہی خط و کتابت میں درج ہو ✦ بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ وہ جلی اور پیچیدہ خط کہ جس میں بادشاہ کا القاب اور نام خوب روشن لکھا ہوا ہو۔ جیسے جلال الدین اکبر کا طغرا ان الفاظ سے لکھا جاتا تھا السلطان الاعدل الاعظم جلال الدین اکبر بادشاہ غازی ✦

طُغیانی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ (۱) سرکشی۔ تمردی۔ بغاوت ✦ حد سے گزرنا۔ حد سے بڑھنا (۲) دریا کا چڑھاؤ۔ سیلاب۔ باڑھ (۳) زیادتی۔ افزونی ✦

(چونکہ طغیان خود مصدر ہے اس میں یائے تحتانی مصدری کی ضرورت نہ تھی۔ مگر اہل فارس کا قاعدہ ہے کہ وہ جب تک اس قسم کے مصدروں میں اپنے ہاں کی یائے مصدری نہ لگالیں اُن کو چین نہیں پڑتا چنانچہ فضولی، خلاصی، سلامتی سے ظاہر ہے۔ پس اس کو فارسی صورت میں خیال کرنا چاہیئے) ✦

طِفل (ع) اسم مذکر:۔ (۱) لڑکا۔ بچہ۔ بالا۔ بالک (۲) شیر خوار۔ دودھ پیتا۔ نوزادہ ✦ نادان لایانا ~

پیش غم آتا نہیں باہر رواقِ چشم سے — طفل اشک اپنا جو ماں کا بڑا دانا ہوا (ناسخ)
شہ زور اپنے زور میں گرتا ہے مثل برق — وہ طفل کیا گرے گا جو گھٹنوں کے بل چلے (نامعلوم)

طِفلِ شیر خوار (ع + ف) اسم مذکر:۔ دودھ پیتا بچہ۔ معصوم بچہ ✦

طِفلِ مکتب (ع) اسم مذکر:۔ مبتدی۔ سیکھنٹر۔ طالب علم۔ طفل دبستان۔ چیلا۔ ہیرا بتی۔ وہ شخص جو کسی کے آگے کچھ رتبہ نہ رکھتا ہو۔ ادنے۔ ناتجربہ کار۔ ناآموزدہ کار۔ لونڈا ✦

طِفلی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ لڑکپن۔ کودکی۔ بچپن۔ بالک پن۔ بالپن۔ طفولیت ✦ نادانی۔ کم سنی۔ کم عمری ~

طفلی میں بھی بہت کرتے تھے ہم اور طرح کی — بہلاتی تھی دایہ تو گُل داغ جگر سے (عارف)

طُفُوّت (ع) اسم مذکر:۔ دیکھو (طفلی) ✦

طُفُولیَت (ع) اسم مؤنث:۔ دیکھو (طفلی)
(یہ جعلی مصدر یائے تحتانی بڑھا کر جولیت کی طرح بنالیا ہے) ✦

طُفَیل (ع) اسم مذکر:۔ (۱) (بن زلال کوفی شاعر کا نام جو عبداللہ کوفی بن غطفان بن سعد کی اولاد سے تھا۔ اور طعام ولیمہ میں بن بلائے لوگوں کے ساتھ ہو لیا کرتا تھا۔ بلکہ اُس کا قول تھا۔ کہ کیا اچھا ہوتا جو کوفہ آسمان کی طرح ہمارے سر پر رہتا اور ہم ہر وقت دیکھ کر مجالس طعام کو معلوم کرلیا کرتے ✦ بعض لوگ کہتے ہیں کہ طفیل خواب کی مجلسوں میں بن بلائے شریک ہوجایا کرتا تھا۔ غرض نتیجہ دونوں سے ایک ہی نکلتا ہے۔ پس اسی وجہ سے اُس شخص کی نسبت کہنے لگے جو مدعو کے ساتھ بن بلائے چلا جائے۔ جیسے فارسی میں ناخواندہ مہمان کہتے ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ لفظ بدولت۔ بوسیلے کے معنی میں مستعمل ہوگیا) ✦
(۲) ذریعہ۔ وسیلہ۔ توسط ✦ تصدق (۳۔ تابع فعل) بوسیلہ۔ بذریعہ۔ بتصدق۔ بدولت ✦

طُفَیل سے (ہ) تابع فعل:۔ بدولت۔ تصدق میں۔ وسیلہ سے۔ جیسے "آپ کے طفیل سے سب کچھ موجود ہے" ✦

طُفَیلی (ع + ف) صفت:۔ (۱) دوسروں کے طفیل گزارہ کرنے والا۔ اوروں کے وسیلہ سے ضیافت اُڑانے والا۔ بن بلائے لوگوں کے ساتھ ہو کر دعوتوں میں چلا جانے والا ✦ پچھلگو۔ دوسروں کے سر کھانے والا ~

استخواں کھائے سگِ یار کے ساتھ آکے ہما — مِنّت سب کہ طفیلی بھی ہو مہمانی میں (امیر)

طُفَیلیا (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (طفیلی) ✦

طِلا (معرب تیل کا) اسم مذکر:۔ وہ روغن جو بطور ضماد تعصیب پر تندی و رفع سُستی کے واسطے لگایا جائے۔ سُستی کا تیل ✦

طِلا (معرب تلا):۔ (۱) زرِ سرخ۔ سونا۔ کنچن۔ سورن (۲) ملمع۔ گلٹ۔ چنانچہ مُطلّا۔ اسی وجہ سے زر اندود کو کہتے ہیں (۳۔ ہ) بہ تشدید لام۔ پگڑی کا زرین سرا ✦ سونے کے تار۔ سونا چڑھایا ہوا تار ✦ کلابتو۔ سنہری کلابتو۔ چنانچہ طلّے کی جوتی یعنی کامدار جوڑے سے یہی غرض ہے (پنجاب)

(چونکہ ہندوستان کے راجہ سونے میں تُل کر وہ سونا دان کیا کرتے تھے اہل عرب نے اُس سونے کو تُلا سمجھ کر طلا بنالیا۔ اور زر کے معنوں میں مستعمل کرنے لگے ورنہ تُلا بمعنی ترازو تھا) ✦

طُلّاب (ع) اسم مذکر:۔ طالب کی جمع۔ طالب علم۔ مبتدی ✦

طَلاق (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) عورت کا قیدِ نکاح سے آزاد ہونا (۲) آزادگی (۳) روانی۔ کشادگی۔ تیز زبانی (۴۔ ہ) قسم سخت جو رذیل حالت غصہ میں دوسرے کو دے۔ مثلاً "طلاق ہے جو تو سامنے ہی نہ آجائے یعنی تیری ماں پر طلاق ہے اگر تو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آکر ہم سے مقابلہ نہ کرے +

طلاق دینا (ہ) فعل متعدی: بیوی کو آزاد کرنا۔ زوجیت سے خارج کرنا۔ زوجہ کو چھوڑنا۔ تیاگنا۔ قانون مذہب کے موافق اُس سے قطع تعلق کرنا +

طلاق لینا (ہ) فعل متعدی: خاوند سے آزادی حاصل کرنا + نکاح سے باہر ہونے کی درخواست کرنا۔ خاوند کو چھوڑ دینا +

طلاق نامہ (ع + ف) اسم مذکر: طلاق حاصل کرنے یا ہونے کی دستاویز +

طلاقت (ع) اسم مؤنث: کشادہ گوئی۔ زبان۔ تیز زبانی۔ چرب زبانی۔ کشادہ بیانی۔ فصاحت +

طلاقن (ہ) اسم مؤنث: مطلقہ۔ وہ عورت جس کو طلاق دی ہو یا جس نے طلاق لی ہو۔ ہندوستان میں یہ لفظ بجائے دشنام عورتیں خیال کرتی اور طلاقن کا لفظ سنکر نہایت چڑتی ہیں۔ گویا عیب میں داخل ہے +

طلائی (ع + ف) صفت: سونے کی۔ زرین۔ سنہرا۔ سنہری +

طلایہ (ف) اسم مذکر: (اصل طلائع) وہ فوجی گروہ جو رات کو شہر یا اپنے لشکر کی چوکسی کرے۔ علاوہ غلط مشہور ہے۔ طلایہ۔ روند۔ بکٹ۔ قراول گشت +

یہ لفظ عربی میں طلائع یعنی افواج محافظ لشکر یا اُن سپاہیوں کے ہیں جو مخالف کے لشکر کی خبر لینے کو اپنی فوج سے پیشتر روانہ ہوتے ہیں اس کی جمع طلیعہ ہے) +

طلایہ پھرنا (ہ) فعل لازم: بکٹ پھرنا۔ روند پھرنا۔ قراولوں کا اپنے لشکر کی چوکسی کے واسطے رات بھر لشکر کے گرد اگرد دورہ کرنا۔ فوجی گروہ کا شب کے وقت گشت کرنا +

طلب (ع) اسم مؤنث: (۱) تلاش۔ جستجو۔ (۲) درخواست۔ چاہ۔ التجا۔ آرزو۔ تمنا۔ مانگ۔ اچھا ؎

آرزو ساقی سے ہے بس اے ساقی مجھے — کہ طلب ہے جام جم کی کاٹ نغفور کی (ناسخ)

(۳۔ ۱) خواہش۔ چھچھو۔ کسی چیز کی ایسی عادت پڑجانا کہ جب تک وہ وقت پر نہ ملے طبیعت پیچھے پڑے رہے۔ لت۔ وحشت۔ جیسے حقہ کی طلب۔ زردے کی طلب۔ چانڈو یا افیون کی طلب وغیرہ (۴۔ ۱) بلاوا۔ طلبی۔ جیسے آج وہاں اُن کی طلب ہے (۵۔ ۱) تنخواہ۔ ماہانہ۔ جیسے گولیار، دکھیں جائے طلب سے کام +

طلب بانٹنا (ہ) فعل متعدی: تنخواہ تقسیم کرنا +

طلب بٹنا (ہ) فعل لازم: تنخواہ تقسیم ہونا +

طلب بجھانا (ہ) فعل متعدی: خواہش مٹانا۔ چھچھو بجھانا + اچھا پوری کرنا +

طلب دار (ہ) اسم مذکر: (۱) عادی۔ فتنیا۔ کسی چیز کا خواہشمند۔

جیسے حقہ یا زردہ کا طلب دار (۲) تنخواہ دار +

طلب دینا (ہ) فعل متعدی: تنخواہ دینا +

طلب کرنا (ہ) فعل متعدی: (۱) بلانا (۲) مانگنا + دعوے کرنا +

طلب گار (ف) صفت: خواہشمند + جویاں +

طلب نامہ (ہ) اسم مذکر: سفینہ۔ سمن۔ بلاوے کا کاغذ۔ حاضر عدالت ہونے کا سرکاری پروانہ +

طلبانہ (ہ) اسم مذکر: (قانون) وہ رسوم جو گواہ کی طلبی کی بابت یا چپراسی کی خدمت کا حق سمجھ کر لی جائے۔ جیسے مذکوری کی فیس جو دیہات میں اسامی کی طلبی کے واسطے جائے اور اُسے خوراک کے طور پر دلائی جائے یا کسی گواہ کا حرجانہ۔ سپاہیوں کا یومیہ۔ روزینہ +

طُلَبا یا طَلَبَہ (ع) اسم مذکر: طالب کی جمع۔ طلب کرنے والے۔ مبتدی طالب علم۔ چیلے۔ شاگرد +

طَلَبی (ہ) اسم مؤنث: بلاوا۔ بلاوا۔ طلب +

طلبی ہونا (ہ) فعل لازم: بلاوا ہونا۔ بُلایا جانا۔ حاضر ہونے کا حکم جانا۔ سمن جانا +

طِلِسم (یونانی) اسم مذکر: (یونانی تلفظ طلسما Telesma انگریزی تلسمن Talisman ہے جو اسی سے بنا ہے)

(۱) وہ جادو کا پتلا جو کبھی خیالات سے بنایا خواہ پیدا کیا جائے + نیرنجات کا عجیب غریب تماشا۔ جڑنے ساوی وارضی کی ترکیب سے بنایا ہوا تماشا ؎

مرغ چمن کے نالوں سے ہے یہ صدا بلند — تا ہل ہے دیدہ کے طلسم آب و رنگ کا (آتش)

(۲) وہ مہیب یا ڈراؤنی صورت جو عمل نیرنجات سے بنائیں تاکہ کوئی شخص حد سے آگے نہ بڑھے اور اُس طرف نہ جائے۔ یہ صورت کبھی شیشے کی بھی بنا دیتے ہیں اس کا علم ہی جدا ہے جو کتب حکمت میں بخوبی لکھا ہے۔ پس اسی وجہ سے اُس پُتلے پر بھی اطلاق ہونے لگا جو دفینوں یا خزانوں پر اس غرض سے بنا دیتے ہیں کہ غیر شخص کا ہاتھ وہاں تک نہ پہنچے۔ یا وہ محافظ رہیں (۳) منتر + جادو۔ ٹونا۔ موہنی (۴) عجیب و غریب بات۔ حیرت میں ڈالنے والی بات۔ حیرت انگیز بات۔ (۵۔ ۱) بھانمتی کا تماشا (۶) وہ علم جو خیالات موہوم کو بشکل عجیب و غریب نظر میں لائے +

طلسم باندھنا (ہ) فعل متعدی: کوئی عجیب و غریب بات کرکے دکھانا۔ انوکھی بات کرنا۔ تعجب انگیز اور حیرت خیز امر ظہور میں لانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طلس

طِلِسمات (ع) اسم مذکر:- طلسم کی جمع بقاعدہ عرب ٭

طِلِسماتی (و) صفت:- غضبی۔ آفت کا۔ کمال غضب کا۔ آفت کا۔ قیامت کا٭ غضب۔ آفت۔ قیامت ٭ جادو کا ٭

طِلِسمی (و) صفت:- جادو کا۔ آفت کا۔ طلسماتی ٭

طَلعَت (ع) اسم مؤنث:- (۱) دیدار۔ نظارہ (۲) رخ۔ صورت شکل۔ چہرہ۔ جیسے حور طلعت۔ ماہ طلعت۔ خورشید طلعت وغیرہ ٭

طُلُوع (ع) اسم مذکر:- چاند سورج کا نکلنا۔ اُدے ہونا۔ کسی ستارہ کا ظاہر ہونا ٭ نکلنا۔ اُبھرنا۔ بلند ہونا ؎

ما سینہ ہے مشرق آفتاب داغ سوزاں کا طلوع صبح محشر چاک ہے میرے گریباں کا (ناسخ)

طُلُوع کرنا (و) فعل لازم:- نکلنا۔ اُدے ہونا۔ بلند ہونا۔ اونچا ہونا۔ چاند سورج یا کسی ستارہ کا دکھائی دینا ٭

طُلُوع ہونا (و) فعل لازم:- سورج نکلنا۔ چاند نکلنا۔ اُدے ہونا ٭

طمانچہ (و) اسم مذکر:-

(فارسی والے طبانچہ و طپانچہ لکھتے ہیں)

(۱) تھپڑ۔ ہاتھ کا تھپڑ جو کسی کے رخسار پر لگائیں۔ تپڑ۔ رہپٹ۔ رہپا لطمہ۔ (۲۔ عو) چھاتی بڑھانے کے واسطے جو ہاتھ کی تھپکی لگاتے ہیں اُسے بھی طمانچہ کہتے ہیں ٭

(اصل میں تپانچہ تھا بے فوقانی تھا کیونکہ تپ بمعنی طاقت اور چہ حرف نسبت سے مرکب ہے) ٭

طمانچہ جڑنا۔ سہی کرنا۔ لگانا۔ مارنا (و) فعل متعدی:- تھپڑ لگانا۔ رہپٹ لگانا ٭

طمانچہ سے منہ لال رکھنا (و) فعل لازم:- صاحب غیرت ہونا۔ باوجود افلاس چہرے کی سرخی برقرار رکھنا ٭

طمانچے سے منہ لال کرنا (و) فعل متعدی:- تھپڑ مار کر منہ لال کرنا۔ تھپڑ مارنا تھپڑ سے چہرے کے رنگ میں فرق ڈالنا ٭

طُمَانِینَت (ع) اسم مؤنث:- اطمینان۔ دلجمعی۔ خاطر جمع ٭ تسلیٔ خاطر ٭

(یہ لفظ جس طرح بفتح طائے منقوطہ یک نون مکسور مشہور رہے غلط ہے صحیح بفتح اول و کسر نون اول و یائے معروف و فتح نون ثانی بمعنی سکون قلب تصور کرنا چاہئے۔ گو مرغ سے ایک نون کے حذف کھو اتر ظاہر ہوتا ہے) ٭

طُمطُراق (ت) اسم مذکر:- مرکب:- (طُم دبدبہ) - طراق (خوشی) یعنی آواز خوشی ٭ کرّوفر۔ شان و شوکت۔ طاق و ترنب۔ دھوم دھام۔ دھم دھڑکا۔ بھبڑ بھڑکا۔

طنز

طمطراق اسی کا بگڑا ہوا ہے ٭

طَمَع (ع) اسم مؤنث:- (۱) حرص۔ امید۔ لالچ۔ لوبھ۔ آز (۲) خواہش۔ چاہ ٭

طمعِ خام (ع + ف) اسم مؤنث:- ناممکن بات کی تمنا۔ تمنائے محال۔ آرزوئے ناممکن الحصول ٭

طمنچہ (و) اسم مذکر:- (۱) تفنگچہ۔ چھوٹی سی بندوق ٭ پستول۔ آج کل کے اب بھی طمنچہ ہی کہنے لگے ہیں (۲) بازاری نو عمر نوچی۔ نوخیز کسبی ٭ باکرہ۔ کنواری دوشیزہ ٭

طِنَاب (ع) اسم مؤنث (۱) خیمہ کی رسّی (۲) بازی گروں کا رسا (۳) رسّی نیجو۔ ڈوری۔ جیوڑی۔ ریسماں۔ رسن ؎

کون کہتا ہے کہ یہ نکلی ہے شب کو کہکشاں ہے مگر کوئی طناب اس خیمۂ افلاک کی (ظفر)

طنابیں (و) اسم مؤنث:- طناب کی جمع۔ رسّیاں۔ ڈوریاں ٭

طنابیں کھنچنا (و) فعل لازم:- بُعد یا دُوری کا کم ہو جانا۔ پاس آجانا۔ فاصلہ نہ رہنا۔ سمجانا۔ جیسے زمین کی طنابیں کھنچ گئیں ؎

پہلو میں کہاں تک دل بیتاب کو دابیں اے کاش زمیں کی کہیں کھنچ جائیں طنابیں (مصحفی)

طنّاز (ع) صفت:- کثرت سے رمز اور کنایہ میں باتیں کرنے والا ٭ ناز کرنے والا۔ ناز سے چلنے والا۔ شوخ۔ بیباک۔ چالاک۔ مراد معشوق کی صفت میں آتا ہے ؎

آکے بالیں پہ وہ طنّاز سراپا انداز مجھ سے یہ کہنے لگا کیوں ہے تو غمگین ناحق (ذوق)

تیری ٹھوکر سے او بُتِ طنّاز جی اٹھا مردہ یہ ہوا اعجاز (تجمل)

طنبو (و) اسم مذکر:- دیکھو (تنبو)

(یہ لفظ طناب سے ماخوذ ہوا ہے یعنی وہ گھر جو رسّیوں کے ذریعہ سے کھڑا کیا جاتا ہے ڈیرہ خیمہ) ٭

طنبور (تنبور کا معرب) دیکھو (تنبور)

طنبورہ (تونبڑا کا معرب) ایک قسم کے ستار کا نام جس میں تونبا لگایا جاتا ہے۔ دیکھو (تنبورا)

(فرہنگ رشیدی والے کی رائے ہے کہ یہ لفظ دُنب برہ تھا یعنی دُنبہ کی دُم کیونکہ اس کی شکل اسی کے مشابہ ہے) ٭

طَنز (ع) اسم مؤنث:- (۱) تازہ انداز (۲) چھیڑ۔ تمسخر۔ ہنسی۔ ٹھٹھا (۳) رمز کے ساتھ بات کرنا (۴) طعنہ مہنہ۔ آوازہ توازہ۔ بولی ٹھولی ٭

طنز کرنا (و) فعل متعدی:- آوازہ کسنا۔ بولی پھینکنا۔ طعنہ مارنا ٭ اعتراض کرنا ٭

طنزاً (ع) تابع فعل:- بطور رمز۔ اشارتاً و کنایتاً ٭ طعنہ سے۔ از روئے طنز۔ بہ نظر حقارت چھیڑ سے ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طنط

طَنطَنَہ (ع) اسم مذکر:- (۱) طنبورا اور بربط وغیرہ کی آواز + نقارہ اور نوبت یا دمامہ کی آواز کیونکہ ان میں نر اور مادہ دو ہوتے ہیں ایک کی آواز زیر دوسرے کی بم ہوتی ہے پس آواز زیر کو طنطنہ۔ بم کو دبدبہ کہتے ہیں (۲) کرّو فر۔ دھوم دھام۔ شان و شوکت + رعب داب۔ دبدبہ۔ تحکم (۳۔ و۔ عو) غصہ۔ تیہا۔ بدمزاجی (۴۔ و) تمکنت تبختر۔ غرور۔ تکبر۔ گھمنڈ ؎

یہ بل کرتا ہے تو نوک مژہ کی بدادی پر　تجھے بھی طنطنہ کتنا ہے اتنی سی کٹاری پر (نوازش)

(۵۔ و) آن بان۔ آن تان۔ تمکنت جیسے عجب طنطنہ کی عورت ہے +

طنطنہ دکھانا (ہ) فعل متعدی۔ عو:۔ تحکم جتانا۔ حکومت دکھانا۔ ڈریا ڈراوا دکھانا مزاج دکھانا + اترانا ؎

حاکم ہوں تیری ہول میں کلکٹر کی آشنا　کیا طنطنہ دکھاتی ہے تحصیلدار کا (راحت)

طَوَاف (ع) اسم مذکر:- گرد پھرنا۔ پرکما۔ کسی بزرگ یا مقدس مقام کے گرد پھرنا ؎

طواف کعبہ میسر ہے ہم کو گھر بیٹھے　جدھر نگاہ کی صورت تیری اُدھر دیکھی (نصیر)

طَوَاف کرنا (ہ) فعل متعدی:- گرد پھرنا۔ پرکما دینا۔ پرکما کرنا۔ تصدق ہونا +

طَوَالَت (ع) اسم مؤنث:- (۱) طُول۔ درازی۔ لمبائی جیسے عبارت کو طوالت نہ دو (۲) زیادتی۔ افزونی +

طَوَائِف (ع) اسم مذکر:- (۱) طائفہ کی جمع۔ گروہ جیسے طوائف عرب و ترک وغیرہ نیز ملوک الطوائف یعنی اسپانیہ کے وہ صوبے جن کی نااتفاقی سے اہل عرب کی حکومت کو وہاں زوال ہوا تھا (۲۔ و۔ اسم مؤنث) ناچنے والی عورت۔ کنچنی۔ کسبی۔ رنڈی رقاصہ۔ لولی +

طَوَائِفُ الملوک (ع) اسم مذکر:- بادشاہوں کے وہ گروہ جن کی بدنظمی اور نااتفاقی کے سبب نہ تو حکومت ہی کو استقلال نصیب ہوا ہو۔ اور نہ ملک ہی چین سے بیٹھا ہو +

(ایران میں طوائف الملوکی کا خطاب ان کے تیسرے طبقے میں یعنی اشکانیوں کو ملا۔ جنکی حکومت باقی تینوں طبقوں سے کم یعنی صرف دو سو برس تک رہی۔ یورپ میں ہسپانیہ کے اُن صوبوں کا لقب ہوا۔ جن کی نااتفاقی سے اہل عرب کی حکومت کو وہاں زوال آیا) +

طَوَائِفُ الملوکی (ع) اسم مؤنث:- ہڑبونگ۔ ہڑبم۔ ہلچل۔ کھلبلی + غدر۔ غلغشار + آپا دھاپی + بدانتظامی۔ مرہٹی۔ سکھا شاہی۔ بادشاہ گردی۔ بدعملی۔ بدنظمی شاہ جی کی عملداری + اندھیر۔ دھینگا دھینگی۔ دھینگا دھینگ بلو کا راج +

طُوبٰی (ع) مؤنث طیب:- (۱) نہایت خوشبودار (۲) بہشت کے درخت کا نام جس کی نسبت ہر ایک اہل جنت کے مکان پر چھائی ہوئی ہوگی۔ اُس کی خوشبو سے

طوط

تمام مکانات معطر ہونگے اور اُس میں سے طرح بطرح کے میوے اتر ینگے۔ فارسی والوں نے بعض موقع پر اسے طوبیٰ بکسرِ بائے موحدہ بھی استعمال کیا ہے۔ بطلب برعکس جنت کی بیری۔ بیر کا درخت ؎

کھڑے ہوں زیر طوبیٰ وہ نہ دم لینے کو دم بھی　جو حسرت سند تیرے سایۂ دامن کے بیٹھے ہیں (داغ)

طُوْر (ع) اسم مذکر:- کوہ سینا۔ کوہ ارارات +

(ایک مقدس اور سرسبز پہاڑی کا نام جو عرب کے گوشۂ شمال و مغرب میں واقع ہے یہ پہاڑ یہودیوں اور ان کے اولوالعزم پیغمبر حضرت موسیٰ کلیم اللہ کے سبب یادگار ہے حضرت موصوف نے اسی پہاڑی پر شرفِ ہم کلامی اور تجلئ باری سے افتخار پایا تھا۔ چونکہ طور سُریانی زبان میں پہاڑ کو کہتے ہیں۔ اس وجہ سے اس کا نام طور سینا تھا۔ مگر رفتہ رفتہ کوہ سینا کو کوہ طور کہنے لگے اور یہ خیال کیا کہ اس پہاڑ کا نام ہی طور تھا چنانچہ حضرت غالب کا شعر ہے ؎

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب　آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی (غالب)

طَوْر (ع) اسم مذکر:- (۱) یکبار (۲) حد (۳) اساس۔ بنیاد (۴) طرف۔ (۵۔ ت) طرز۔ روِش + چال چلن۔ نوع۔ طرح۔ ڈھنگ ؎

خاتمہ تجھ پہ ہے اے یار جفا کاری کا　سیکھے تجھ سے کوئی طور دل آزاری کا (آباد)

(۶۔ و) گت۔ گتی۔ حالت حال۔ احوال۔ کیفیت۔ رنگ ڈھنگ (۷۔ و) عوام: قسم۔ بھانت +

طَور بے طور ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) حال بے حال ہونا۔ حال دگرگوں ہونا غیر حالت ہونا ؎

طور بے طور ہوئے دل کے خدا خیر کرے　بے طرح گھات میں ہے اُس بت عیار کی آنکھ (داغ)

(۲) قریب بمرگ ہونا۔ مُردنی چھا جانا۔ تیور پھر جانا (۳) لچھن بگڑنا۔ بُرے ڈھنگوں پر ہونا۔ ابتر حالت ہونا (۴۔ عو) موقع بے موقع ہونا۔ کل بے کل ہونا +

طور طریق (ہ) اسم مذکر:- رنگ ڈھنگ۔ طرح وضع۔ چال چلن۔ رویّہ۔ برتاؤ +

طُوس (معرب توس) اسم مذکر:- (۱) خراسان کے ایک شہر کا نام جو فردوسی شاعر کے سبب محتاجِ بیان نہیں (۲) ایک شخص اور ایک دوا کا نام جو حافظہ کے واسطے مفید ہے (۳) ایک قسم کا اُونی نہایت ملائم و لدار کپڑا +

طُوسی (ف) صفت:- (۱) طوس کا + طوس کا رہنے والا (۲) اسم مذکر) ایک کبُودی رنگ کا نام جو مازو کسیس۔ پھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے اور طوس کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے +

طوطا (ت) اسم مذکر:- دیکھو (توتا) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طوطا پالنا (و) فعل متعدی :- (دیکھو توتا پالنا) +

طوطا چشم (ف) صفت (دیکھو توتا چشم) بے وفا۔ بے دید۔ بے مروت۔ ناآشنا +

طوطا چشمی (و) اسم مؤنث :- بے مروتی۔ بے وفائی۔ بے دیدپن +

طوطے (و) اسم مذکر :- (۱) طوطا کی جمع (۲) دیکھو (توتے نمبر ۲) +

طوطے اُڑ جانا یا طوطے سے اُڑ جانا (و) فعل لازم :- ہاتھوں کے طوطے اُڑ جانا کا مخفف ہے۔ حواس باختہ ہو جانا۔ بے اوسان ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ بدحواس ہو جانا۔ سُرت نہ رہنا ؎

سبزہ رنگ آگے بڑھا تو جو مرے ساتھ رہا تھے ۔ کیا کہوں اُڑ گئے طوطے سے مرے ہاتھ سے (معروف)

طوطے کی سی آنکھیں پھیرنا (و) فعل متعدی :- دیکھو (توتے کی سی آنکھیں پھیرنا)

طوطے کی طرح آنکھ بدل جانا (و) فعل لازم :- دیکھو (توتے کی طرح آنکھ بدل جانا) +

طوطے کی طرح پڑھنا (و) فعل متعدی :- دیکھو (توتے کی طرح پڑھنا) +

طوطی (ف) اسم مذکر :- (۱) دیکھو (توتی) ؎

صاف بندش ایسی دی ہر بیت آئینہ بنی ۔ دیکھتے ہی اسکو گویا طوطی مضموں ہوا۔ (وزیر)

(۲) فصیح۔ خوش گفتار +

(بعض شعرا جیسے نظیر نے مؤنث بھی باندھا ہے بلکہ عوام تو مؤنث ہی بولتے ہیں)

طوطی بلوانا (و) فعل متعدی :- واہ واکرنا۔ شہرہ حاصل کرنا۔ نام پانا ؎

بولے جو شوم بھڑ کا مار اُس کے سر پہ جوتی ۔ دودن تو دوستوں میں بلوالے اپنی طوطی (نظیر)

طوطی بولنا (و) فعل لازم (۱) دیکھو (توتی بولنا) ؎

خط سبز تہ لب کی ترے کیا دھوم ہے ساقی ۔ جہاں میں آج طوطی بولتا ہے لعل میگوں کا (امانت)

دل شیدا کا خواہاں ہے ہر اک گل ۔ مرے بلبل کا طوطی بولتا ہے۔

آئی خزاں فسردہ ہوئے گل گئی بہار ۔ طوطی چمن میں بول چکا عندلیب کا (اسیر)

غنچے کرتے ہیں چٹک کر زمزموں پر آفریں ۔ طرفہ طوطی بولتا ہے بلبل گلزار کا (ایضاً)

دام خط میں دل اسیر نے کیا فریاد کا ۔ بولتا ہے آج کل طوطی مرے صیاد کا (فروغ)

ہے نفس سے شور گلشن تلک فریاد کا ۔ خوب طوطی بولتا ہے ان دنوں صیاد کا (ذوق)

(۲) نصیبا چمکنا۔ نصیب جاگنا۔ رونق بازار ہونا۔ زمانے کا موافق یا اقبال یاور ہونا ؎

سن پائے میری زمزمہ سنجی جو امانت ۔ بلبل کا نہ طوطی کبھی گلزار میں بولے (امانت)

طُوطیا (ف) اسم مذکر :- (۱) نیلا تھوتھا۔ مس کشتہ (۲ - و) تہمت بہتان الزام +

طُوطیا باندھنا (و) فعل متعدی :- بہتان لینا۔ تہمت دھرنا۔ کلنک لگانا۔ دوش دینا ؎

دیا سرمہ کب اُن کی آنکھوں میں ہیں نے ۔ غلط مجھ پہ سب طوطیا باندھتے ہیں (مصحفی)

طُوطیا بندھنا (و) فعل لازم :- الزام لگنا۔ تہمت لگنا۔ بہتان دھرا جانا ؎

تری آنکھوں میں کب سُرمہ لگایا ۔ بندھا مجھ پر ناحق طوطیا ہے (امانت)

طَوعاً و کرہاً (ع) تابع فعل :- از روے اطاعت و کراہت۔ رضامندی و ناراضمندی سے۔ چار ناچار۔ جبراً قہراً۔ حق ناحق۔ خواہ مخواہ +

طُوفان (ع) اسم مذکر :- (۱) غرق کر دینے والی رَو۔ سیلاب۔ طغیانی۔ باڑھ۔ چڑھاؤ۔ ایک عالم یا ملک کو گھیر لینے یا تباہ کر دینے والا پانی ؎

کشتئ نوح بھی آئے تو نہ ساحل ہو نصیب ۔ دیدۂ تر نے کیا تیرے وہ طوفاں پیدا (بحر)

فلق ہے دل پر فغاں ہے برلب جگر پہ داغ اور مژہ پہ طوفاں
اجل خبر کر کہ جانِ واحد یہ سو طرح کے عذاب میں ہے } (بحر)

بلا سے ہو تو بھی طوفاں ہو نہیں دریا تو ہو۔ ۔ حسرت اُس آنسو پہ ہے جو قطرۂ شبنم ہوا (داغ)

(۲) باد تند۔ آندھی۔ نہایت شدت کی ہوا۔ جھکڑ (۳) شدت کی بارش۔ عالمگیر مینہ۔ سخت بارش۔ تل دھار اوپر دھار مینہ برسنا (۴) اندھیرا گھُپ۔ تاریکی سخت۔ یہ معنی کشف اللغات سے لئے گئے ہیں (۵) مرگ عام۔ وبا۔ مری۔ از کشف (۶) حالت افراط مبالغہ اور غلبہ کے واسطے + از حد۔ کمال۔ نہایت ؎

قاتل کے لامتقابل آنکھوں میں کر دیا دل ۔ اے طفل اشک تُو نے بھی طوفاں دلاوری کی (جرأت)

(فقرۂ عوام) کیسی ہی طوفان ڈومنی ہو میرے دادا کے آگے کان ہی پکڑیگی" یعنی کسی قدر بڑھ کر گانے والی کیوں نہ ہو اس سے دب ہی جائیگی (۷) وہ پانی جو زمین سے بافراط اُبل کر ایک عالم یا تمام ملک کو غرقاب کر دے جیسے طوفان نوح ؎

ہو گیا عالم بالا سے بھی بالا پانی + جب کہ طوفان مرے دیدۂ تر سے اُٹھا (صبا)

(۸) کار عظیم۔ بڑا بھاری کام +

(از بہار عجم فارسی میں طوفان کردن اسی معنی میں آتا ہے)

(۹ - و - کلمۂ تعریف) مثل آفت کا پرکالا۔ بلا۔ غضب۔ قیامت جیسے "وہ تو کام کرنے میں طوفان ہے" ؎

جو تم ہنسنے ہنسانے میں کوئی اب قہر چنچل ہو ۔ تو پھر رونے رُلانے کو سُنا جی میں بھی طوفان ہوں (جرأت)

(۱۰) نہایت۔ از حد۔ ات گت۔ بکثرت ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طوف

تقلید کرسکے وہ دُگانا کی ذکر کیا ٭ مچتیسی ہو گی کیسی ہی طوفان ڈومنی (رنگین)

(۱۲) ا ۔ ع) تہمت۔ بہتان۔ الزام ؎

صدقے حسنین کے جو ہو گئے پڑے بس میں ۔ یا علی اس پہ کسی طرح کا طوفان ہو نوج (رنگین)

میں نے کب کی تھی بھلا کچھ او قرص کی بات ۔ قہر ٹوٹے غیب کا بہتان اور طوفان پر (انشا)

مجھے یوں بٹھاتے وہ کب بزم میں ۔ اٹھائے رقیبوں نے طوفاں عبث (شیفتہ)

گھر میں برہم ہے جو وہ فتنۂ دوراں ہمدم ۔ مجھ پہ طوفاں کوئی تازہ اٹھا ہو وےگا (تمکین)

(اس معنی میں مستعمل ہونے کی وجہ یہ ہے کہ طوفان اصل میں اس باد مخالف کے معنی ہیں جو جہاز کے خلاف چلتی اور اس کے صدمہ سے اکثر جہاز غرق ہو جاتا ہے اور بہتان بھی ایک خلاف اصل بلا وجہ ضرر رساں بات ہے۔ جس طرح طوفان کا کوئی وقت مقرر نہیں اسی طرح بہتان کی کوئی حد نہیں)

(۱۳) ا ۔ ع) غل۔ شور (۱۴) ۔ ع) فساد۔ بلوہ۔ ہنگامہ۔ دنگہ۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ لڑائی بھڑائی ؎

میں تیرے پاس دُگانا ابھی آتی تھی چلی ۔ مرے گھر میں تو عبث کرنے کو طوفان گئی (رنگین)

(۱۱ ۔ ا) واویلا۔ توبہ دھاڑ۔ ہائے وائے ٭ ماتم۔ کہرام۔ جیسے طوفان مچنا۔

(۱۵) قہر۔ غضب۔ آفت۔ مصیبت۔ بلا۔ جیسے طوفان ڈھانا بمعنی آفت توڑنا ٭

(اہل تاریخ نے تین بڑے طوفانوں کا نشان دیا ہے اول وہ طوفان جو حضرت آدمؑ سے پیشتر آیا چنانچہ تاریخ حکما میں لکھا ہے کہ آدم کا ظہور دورہ اول میں عالم کے طوفان سے تباہ و برباد ہونے کے بعد وقوع میں آیا۔ دوسرا وہ طوفان جو حضرت نوحؑ کے وقت میں کوفہ سے شروع ہوا تمام دنیا میں پھیلا۔ تیسرا طوفان وہ ہے جو خاص مصر میں آیا اور اُس سے وہاں کی تمام مخلوق غرقاب ہو گئی) ٭

طوفان اُٹھانا (ا) فعل متعدی :۔ (۱) بہتان لینا۔ الزام دھرنا۔ تہمت لگانا۔

کہتے ہو رو رو کے تو کرتا ہے کیوں رسوا مجھے ۔ خوب چشم خشک پر طوفاں اٹھایا آپ نے (دولہ)

میں بیٹھ کے در پر ترے ہرگز نہیں رویا ۔ ناحق کا اٹھایا ہے یہ طوفان کسی نے (معروف)

میں تو بولا ہی نہیں کس نے کیا ہے شکوہ ۔ جھوٹ طوفاں نہ اٹھا خیر ہے برہم ہے جو (مومن)

ذات شریف ہو تم میں خوب جانتا ہوں ۔ طوفان اور کوئی مجھ پر اُٹھائیگا (نسیم دہلوی)

(۲) فساد اُٹھانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ حشر برپا کرنا۔ آفت مچانا۔ ہنگامہ مچانا ؎

نور دیدہ تمہیں سمجھوں ہوں میں اے طفل سرشک
دیکھو سر پر مرے طوفان اٹھاتے کیوں ہو (تنہا)

دیکھ اشک کو مت بیٹھے مژگاں سے گرا چشم ۔ یہ طفل مبادا کہیں طوفان اٹھاوے (نصیر)

رُلاتے نہ تم گھر عدو کا نہ بہتا ۔ اُٹھایا ہوا ہے یہ طوفاں تمہارا (افسوں)

طوف

(۳) بمعنی طوفان لانا۔ کثرت سے مینہ برسانا۔ باقسوں پانی چڑھانا۔ پانی کی رَو لانا۔ سیلاب لانا ؎

گریۂ چشم نے سو بار اُٹھایا طوفاں ۔ پر ذرا آتش دل میری بجھائی نہ گئی (عارف)

(۴) نہایت غل شور مچانا۔ واویلا کرنا ٭

طوفان اُٹھنا (ا) فعل لازم :۔ (۱) بہتان کھڑا ہونا۔ تہمت لگنا۔ الزام لگنا ؎

روتا ہوں جو میں کرتے ہو بہتان ہزاروں ۔ وہ آنسوؤں پر اٹھتے ہیں طوفان ہزاروں

ہرجائی اُن کو کہتے ہیں بے شرم مجھ کو لوگ ۔ اُٹھتے ہیں رات دن یہی طوفان اِدھر اُدھر (نسیم دہلوی)

(۲) سیلاب آنا۔ رَو آنا۔ باڑھ آنا ٭ آندھی آنا۔ شدت کی ہوا چلنا ٭

طوفان آنا (ا) فعل لازم :۔ (۱) آندھی آنا۔ شدت سے ہوا چلنا (۲) طغیانی ہونا۔ سیلاب آنا (۳) شدت سے مینہ برسنا ٭

طوفان باندھنا (ا) فعل متعدی :۔ (۱) باندھنو باندھنا۔ بہتان لینا۔ بدنام کرنا۔ تہمت لگانا۔ عیب دھرنا۔ الزام لگانا۔ داغ لگانا ؎

نہاوے کے برہمی روٹی ہیں سر صندلے اٹھاؤنگی ۔ خدا کا قہر ہے طوفان لونڈی پہ باندھا ہے (جان صاحب)

(۲) کسی بات کو مبالغہ سے بیان کرنا۔ بڑھا کر کہنا ؎

اشک آئے نہیں مژگاں پہ کہ یاروں نے ابھی ۔ پانی سوئیں نئے یا باندھ کے طوفان چڑھا (ذوق)

ہم نے رونے کا بھلا کب سر و ساماں باندھا ۔ تم نے ہے دیدہ و دانستہ یہ طوفاں باندھا (عبیر)

طوفان برپا کرنا (ا) فعل متعدی :۔ (۱) فتنہ و فساد کھڑا کرنا۔ جھگڑا اُٹھانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ غل شور مچانا۔ دھوم ڈالنا۔ پہیک۔ پیٹا مچانا۔ کہرام ڈالنا (۲) پانی چڑھانا۔ طغیانی لانا ؎

چشم گریاں سے یہ طوفان کیا ہے برپا ۔ کہ بہائے لئے پھرتا ہے طلاتم مجھ کو (رزمی)

طوفان بنانا (ا) فعل متعدی :۔ (۱) بہتان گھڑ دینا۔ تہمت لگانا ٭ عیب لگانا۔ کلنک لگانا ٭ کوئی بات گھڑ دینا۔ تھوپنا۔ ذمہ لگانا ؎

دھب شب رونے کا تری بزم میں اک آن بنا ۔ مجھ پہ یاروں نے لیا پہلے ہی طوفان بنا (ظفر)

طوفان بندھنا (ا) فعل لازم :۔ بہتان لیا جانا۔ تہمت لگنا۔ عیب لگنا ؎

تہمت گریہ کیا کرتے ہیں مجھ پر یہ رقیب ۔ سینکڑوں جھوٹ کے طوفان بندھا کرتے ہیں (اسیر)

طوفان بندی (ا) اسم مؤنث :۔ تہمت دھرنا۔ بہتان لگانا۔ جھوٹ بولنا۔ جیسے "انہیں تو خوب طوفان بندی آتی ہے کہ لیا اور وہ کو لڑوا دیا" ٭

طوفان جوڑنا (ا) فعل متعدی :۔ جھوٹا الزام لگانا۔ تہمت دھرنا۔ بہتان لینا ؎

رشتہ بہناپے کا توڑینگی وہ جوڑیں طوفاں ۔ خوب ثابت ہوا اب جوڑ ہے مجھ پر چلتا (جان صاحب)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طوفانِ شیطان (ؤ) اسم مذکر: تہمت و بہتان۔ فتنہ و فساد +

طوفانِ شیطان اللہ نگہبان (ؤ) کہاوت: یعنی خدا تعالٰے تہمت اور شیطان سے جو باعث فساد ہے بچائے رکھے۔ جھگڑے ٹنٹے سے خدا محفوظ رکھے + طوفان اور شیطان سے خدا بچائے +

طوفان کھڑا کرنا (ؤ) فعل متعدی:۔ دیکھو (طوفان اُٹھانا نمبر ا-۲) +

طوفان طوفان (ؤ) تابع فعل:۔ بہت بہت۔ نہایت۔ از حد۔ بکثرت ۔

قطرہ قطرہ آنسو جس کے طوفاں طوفاں شدت ہے
پارہ پارہ دل ہے جس میں تو وہ حسرت ہے (ذوق)

طوفان لگانا یا لینا (ؤ) فعل متعدی:۔ تہمت لینا۔ بہتان دھرنا + عیب لگانا +

طوفان میں آنا (ؤ) فعل لازم:۔ بادِ مخالف یا بادِ تند کے سبب کشتی خواہ جہاز کا آفت میں آنا + پانی کی طغیانی کے سبب ڈوبنا۔ تلاطم میں آنا ۔

دن کو ڈرتا ہوں دکھاتے ہوئے وہ مہِ جبین　　کشتی آجائے نہ یہ موجہ طوفاں میں کبھی (نصیر)

عشق جس کشتی کا تو ہو ناخدا　　وہ نہ آئے کس طرح طوفان میں (داغ)

طوفان ہونا (ؤ) فعل لازم:۔ (۱) تلاطم ہونا۔ موج ہونا + شدت کی ہوا چلنا یا زور کا مینہ برسنا (۲) آفت انگیز اور بلاخیز ہونا + آفت کا پرکالا ہونا۔ غضب ہونا۔ (مدح و ذم دونوں موقعوں پر بولتے ہیں) ۔

کاش دل سے چشم تک آئے نہ پا طفلِ اشک　　رفتہ رفتہ اب تو یہ لڑکا کوئی طوفاں ہوا (جرأت)

اشک گلگوں جیب و دامن پہ ہیں غلطاں ہیں　　اس کے ملنے کے تو اشک بھی کوئی طوفان ہیں (ہدایت)

حق میں ہمارے کے یہ ملسی بھی کوئی طوفان ہے　　پل میں طوفاں کر دکھاتے ہے چشم دریا بار سے (معروف)

طوفانی (ؤ) صفت:۔ (۱) بہتانی۔ تہمتی۔ وہ شخص جو ہر ایک پر تہمت دھرے آگ لگاؤ۔ جھوٹا۔ مفتی (۲) فسادی۔ دنگئی۔ فتنہ انگیز۔ شریر۔ اُودھمی۔ اُودھم جوتنے والا (۳) آفت۔ بلا۔ غضب + غضب کا بنا ہوا۔ آفت کا پرکالہ۔ (۴) دھواں دھار۔ تیز۔ فوق البھڑک ۔

بہر لہر آتی ہوئے تپ وہ طوفانی حباب　　گو کہ وہ اور بنت کی ہے بناوٹ خاصی (رنگین)

طوق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) گردن بند۔ حلقہ۔ ہر ایک گول اور مدور چیز + وہ بھاری حلقہ جو مجرموں یا دیوانوں کے گلے میں ڈالتے ہیں تاکہ اس کی وجہ سے گردن نہ اُٹھا سکیں ۔

اُو پری پیکر میں دیوانہ ہوں تیری چال کا　　طوق ہو میرے گلے میں حلقہ خلخال کا (گویا)

(۲) طورغ۔ ایک قسم کا جھنڈا جس پر پنجہ کی شکل بنی ہوئی ہوتی ہے۔ جیسے شدّا وغیرہ

مگر اردو میں یہ معنی نہیں آتے اس صورت میں یہ ترکی ہے اور تزک جہانگیری میں آنے کے سبب کر پڑھائی میں داخل ہے لکھا گیا (۳-ؤ) پٹا۔ چپراس (۴) وہ گول نشان جو بعض پرندوں کے گلے میں قدرتی ہوتا ہے۔ جیسے کبوتر۔ طوطے فاختہ وغیرہ کے ہوتا ہے۔ چنانچہ عربی میں مطوّقہ اسی قسم کے پرندوں کو کہتے ہیں (۵-ؤ) وہ منّت کا گنڈا یا چاندی کا حلقہ یا ہنسلی جو بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ گلوبند۔ ہار۔ ایک قسم کا زیور ۔

جنوں تھا مجھ کو جب میں طوق منت کا پہنتا تھا
پریزادوں سے نامِ عشق ہے مجھ کو لڑکپن سے (ناسخ)

اُس کے پاؤں کے کڑے یارب کہیں لگجائیں ہاتھ
ہوں گلے کے تاکہ اس شیدائے عریاں تن کے طوق (بیان)

طُول (ع) اسم مذکر:۔ (۱) درازی۔ لمبائی ۔

مہ نہیں معلوم ہوتی پڑ چکی کیا کیا نظر　　طول ہے زخموں کے دامن پر شب بیمار کا (نسیم)

جا پکیں خلد میں کہ دوزخ میں +　　طول روزِ حساب نے مارا (داغ)

(۲۔ جغرافیہ) کسی مقام سے وہ فاصلہ مراد ہے جو کسی نصف النہار خاص سے لیا جائے آج کل خاص نصف النہار گرینچ واقع انگلینڈ مقرر ہے۔ پس جو مقام رصدگاہ گرینچ سے جانب مشرق ہو اس کا طول طولِ شرقی اور جو جانب مغرب ہو اس کا طول طولِ غربی کہلاتا ہے +

طولِ اَمل (ع) اسم مذکر:۔ درازیٔ اُمید۔ حرصِ دنیا۔ لالچ۔ لوبھ ۔

کچھ فیصلۂ حشر کی بڑھ جائیگی رات　　گر طولِ امل کا مرے دفتر نظر آیا (تجمل)

ہے فکر کیا کرے گا مرا غلبۂ ہوس +　　طولِ امل کا دوش پہ دفتر اٹھائیگا (لاادری)

طولِ بلد (ع) اسم مذکر:۔ عرضِ بلد کا نقیض۔ شہر یا ملک کا وہ فاصلہ جو نصف النہار کے خطوط سے معلوم کیا جائے +

طول پکڑنا (ؤ) فعل لازم:۔ بڑھ جانا + عرصہ کھنچنا۔ جیسے مقدمہ یا بیماری کا طول پکڑنا +

طول دینا (ؤ) فعل متعدی:۔ بہت بڑھانا۔ دراز کرنا + عرصہ لگانا جیسے بات کو طول دینا۔ مقدمہ کو طول دینا وغیرہ +

طولِ کلام (ع) اسم مذکر:۔ بات کو بڑھانا۔ بات کا پھیلاؤ۔ درازنفسی زیادہ گوئی۔ کلام کی درازی۔ بات کا بتنگڑ +

طول کھینچنا (ؤ) فعل متعدی:۔ عرصہ پکڑنا۔ دیر لگنا۔ عرصہ گذرنا۔ مدت لگنا ۔

کھینچا یہ طول اپنی اسیری نے اب کہ آہ　　جاتی رہی خیال سے گلزار کی شبیہ (جرأت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طولاً (ع) تابع فعل:۔ عرضاً کا نقیض۔ از روے طول۔ لمبائی میں۔ درازی میں +

طُومار (ع) اسم مذکر:۔ نامہ۔ صحیفہ۔ بہت بڑا خط۔ مکتوب دراز۔ مبالغہ بیان یا تحریر کی نسبت بولتے ہیں ؎

کیا کیا لکھوں کہ سات ورق ہیں کل آسماں ۔ شیون کا صرف شکوہ تو طومار ہوگیا + (شیون)

اک عمر کا قصہ ہے برسوں ہی کا جھگڑا ہے ۔ سننے وہ اسے کب تک طومار ہے دفتر کا (نسیم)

داستان شوق میری تھی چکتی عمر بھر ۔ نامہ شمشاد سا اک حشر کا طومار تھا (لااعلم)

(۲ - و) ڈھیر۔ انبار۔ انٹالا۔ تودہ (۳ - و) کاغذات کا مٹھا (۴) جھوٹ۔ طوفان۔ بہتان +

طومار باندھنا (و) فعل متعدی:۔ جھوٹ کا پُل باندھنا۔ بات کا بتنگڑ یا پر کا کاگ بنانا۔ چھوٹی سی بات کو بہت بڑھا کر بیان کرنا + بہتان لینا (۲) لمبا قصہ چھیڑنا۔ بڑی بھاری داستان شروع کرنا +

طومار بندھنا (و) فعل لازم:۔ جھوٹی بات کھڑی ہونا۔ ذرا سی بات کا بہت بڑا جھگڑا کھڑا ہو جانا۔ جھوٹ مشہور ہونا۔ بہتان لگنا +

ثمنوی ہجر نے لکھی مرے افسانے کی ۔ کیسا پڑھا حرف محبت جو یہ طومار بندھے (بحر)

طوبیٰ (معرب توی) اسم مؤنث:۔ (دیکھو توئی) +

(ترکی زبان میں شادی عروسی یعنی بیاہ کو خاصکر اور جشن و خوشی کو عموماً بیاے مجہول کہتے ہیں۔ اگر یہ خیال کیا جائے کہ بیاہ شادی میں اکثر پہننے کے کپڑوں پر توئی لگاتے ہیں اور یہ مسلمانوں ہی سے اختراع ہوئی ہے تو یہی وجہ ٹھیک ہے اور جو تو ے بمعنی تہ کے لیں جو فارسی میں آتا ہے جیسے دو تو ے سہ تو ے وغیرہ۔ تو یہ خیال کر سکتے ہیں کہ توئی چونکہ ایک استر اور ایک ابرہ یعنی دو دھجیاں جن میں ایک گھٹیا کپڑے کی اور دوسری یعنی اوپر کی عمدہ ریشمی کپڑے کی ہوتی ہے ملا کر بناتے اور پھر اس پر سلمہ ستارہ وغیرہ ٹانکتے ہیں۔ تو کہہ سکتے ہیں اس کا مادہ یہی درست ہے اور نیز قرین قیاس بھی یہی ہے) +

طَوِیل (ع) صفت:۔ (۱) دراز۔ لمبا۔ مُطَوّل (۲)

(اشعار کی انیس بحروں میں سے ایک بحر کا نام جسے عربی میں زیادہ اور فارسی و اُردو زبان میں کم پسند کرتے ہیں اس بحر کی اصل فعولن مفاعلین چار چار مرتبہ ہے مگر عام میں جو بحر طویل کے نام سے مشہور ہے وہ بحر رمل مثمن مخبون ہے کہ جسے دو چند کر کے سولہ ارکان پر اس کی بنا رکھتے ہیں) +

طَوِیلہ (ع) اسم مذکر:۔ (صحیح بیاے معروف مشتق از طول)

(وہ لمبی رسی جس میں چند گھوڑوں کے پاؤں باندھ دیں۔ مجازاً وہ مکان یا عمارت جہاں گھوڑے باندھے جائیں۔ لیکن یہ مکان بھی اکثر لمبا ہوتا ہے۔ بیاے مجہول تصرف فارسیاں خیال کرنا چاہیے شیخ سعدی نے ایک جگہ طویلۂ نامرداں بھی باندھ دیا ہے۔ اور اردو میں بھی بطور مذاق لکھ دیتے ہیں

کہ بھی دیوں کے طویلہ میں بھی بندھے ہو) +

اصطبل۔ گھوڑسال + بقول صاحب نفائس گھوڑوں کے گھانس کھانے کی جگہ + تھان۔ آخور۔ آخور گاہ +

طویلے کی بلا بندر کے سر (و) کہاوت:۔ یعنی ہر ایک بلا اور بہتان آدم مسکین و بے زبان کے سر پڑتا ہے + قصور کسی کا اور مارا کوئی جائے۔ غریب پر سب کا زور چلتا ہے۔ نامی چور مارا جائے +

(لوگوں کا خیال ہے کہ اگر طویلہ میں بندر رکھا جائے تو طویلہ تطریہ اور آفت سماوی سے بچا رہے چنانچہ اسی سبب سے ہر ایک طویلہ میں ایک بندر اکثر بندھا رہتا ہے پس اُسی سے یہ کہاوت نکلی) +

طہارت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) پاکی۔ صفائی (۲) وضو + استنجا + آبدست +

طہارت کرنا (و) فعل متعدی:۔ آبدست لینا۔ ہاتھ دھونا۔ سیجی کرنا +

طَہُور (ع) صفت:۔ پاک۔ منزہ +

طے (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) لپیٹ۔ لپیٹنا۔ تہ (۲) قطع مسافت۔ راستہ کاٹنا (۳ - و) فیصلہ۔ چکوتا۔ بے باقی (۴) کوتہ کرنا۔ مختصر کرنا (۵) ختم کرنا۔ تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا (۶) ۔ اسم مذکر) عرب کے ایک مشہور قبیلے کا نام جس میں حاتم طائی بڑا نامی سخی آدمی ہوا ہے +

طے کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) لپیٹنا۔ تہ کرنا۔ موڑنا (۲) کوتہ کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ بے باق کرنا۔ چکانا (۳) ختم کرنا۔ انجام کو پہنچانا (۴) قطع مسافت کرنا۔ قطع منزل کرنا ؎

کبھی دل میں کبھی آنکھوں میں جا دوں ان حسینوں کو ۔ کہ ماہ و مہر کا ہے کام طے کرنا منازل کا (وزیر)

طے کر گئے یاران عدم رفتہ تو منزل ۔ تنہ ہی رہے ہم نہ کسی نے بھی جگایا (نصیر)

(۵) رفع دفع کرنا۔ تصفیہ کرنا۔ قصہ چکانا۔ جھگڑا چکانا +

طَیّار (ع) صفت:۔ (۱) تیز پرواز۔ نہایت اُڑنے والا (۲) آمادہ۔ مہیا۔ مستعد۔ لیس۔ (۳) باقی معانی اور مفصل کیفیت و مشتقات تیار بتانے قرشت میں دیکھو +

طَیر (ع) اسم مذکر:۔ پرند۔ پکھیرو۔ اُڑنے والا جانور +

(یہ لفظ جمع اور مفرد دو طرح آیا ہے) +

طَیش (ع) اسم مذکر:۔ (۱) خفت۔ سُبکی + بے عقلی (۲) غصہ۔ بے دماغی جوش۔ غضب۔ تیہا۔ چھو۔ کرودھ۔ عتاب۔ کوپ۔ خشم۔ قہر +

طَیش دلانا (و) فعل متعدی:۔ غصہ دلانا۔ دھجو غجل دلانا + ہنر کانا فروختہ کرنا۔ برافروختہ کرنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کاج جو ہیں نے کہا ناز نخرے سے — جی میں ہے تجھ سے کیجے عیش
تو تُنک کے یوں وہ اے رنگیں — بس بس اب مجھ کو مت لاؤ طیش (رنگین)

طیش میں آنا (ہ) فعل لازم :۔ غصہ میں بھرنا۔ جوش میں آنا۔ غضبناک ہونا۔ خشمناک ہونا ⁂

طینت (ع) اسم مؤنث :۔ خلقت۔ خمیر۔ سرشت ⁂ اصل پیدائش۔ خو۔ خصلت۔ عادت ⁂

طیور (ع) اسم مؤنث :۔ طیر کی جمع۔ پرندے۔ پکھیرو ⁂

ظ

ظ (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) عربی کا سترھواں۔ فارسی کا بیسواں اردو کا تئیسواں حرف جسے ظائے معجمہ یا ظائے منقوطہ کہتے ہیں یہ حرف اردو زبانوں میں بخوبی ادا نہیں ہوتا اس کا تلفظ ظو ادا کرنا چاہئے۔ (۲) حساب جمل میں اس کے نوسو عدد فرض کئے گئے ہیں ⁂

ظالم (ع) صفت۔ اسم مذکر :۔ (۱) اندھیر کرنے والا۔ انیائی۔ مردم آزار۔ ظلمی۔ ظلم کرنے والا۔ ستمگر۔ بیداد گر۔ جابر۔ ستانے والا۔ جفاکار۔ جیسے ظالم کی عمر کوتاہ ؎

جو کہ ظالم ہے وہ ہرگز پھولتا پھلتا نہیں — سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کہیں شمشیر کا (ناسخ)

(۲) نامنصف۔ غیر منصف۔ نیاؤ نہ کرنے والا جیسے ظالم کا پینڈا ہی نرالا ہے۔ یعنی ناانصافی کے بہتیرے رستے ہیں۔ دل آزار۔ نردئی ؎

دروازہ میکدہ کا نہ کر بند محتسب — ظالم خدا سے ڈر کہ در توبہ باز ہے (ذوق)

(۴۔ ۱) زور آور۔ زبردست۔ جیسے ظالم کا زور سر پر۔ ظالم کی داد خدا کے گھر (۵) جاہل۔ وحشی (۶۔ ۱) شریر۔ حرامزادہ۔ بدذات۔ جیسے ظالم کی رسی دراز ہے (۷) ڈنگئی۔ شوخ۔ بے باک (۹) معشوق طناز۔ سفاک۔ معشوق سنگیں دل ؎

ہم تصور میں بھی جو بات ذرا کہتے ہیں — سب میں اُڑ جاتی ہے ظالم اسے کیا کہتے ہیں (داغ)

سراپا فن بے مہری و بے رحمی کے عالم ہو
پھر اس پر دلربا ہو گیا کہوں کوئی سخت ظالم ہو (بیخود)

(۱۰۔ ۱) کلمۂ تعریف جیسے ہوئے بے ظالم ⁂

ظالم کا پینڈا ہی نرالا ہے (و) کہاوت :۔ (عوام) ظالم سب سے جُدا طریق رکھتا ہے ⁂

ظالم کی رسی دراز ہے۔ (۱) کہاوت :۔ ظالم کی عمر بڑی ہوتی ہے ؎

کیوں نہ ہو ہر تار گیسوئے بُت قاتل دراز — کہتے ہیں ظالم کی رسی ہوتی ہے اے دل دراز (حکمت)

ظالم کی عمر کوتاہ ہے (۱) کہاوت :۔ ظالم مدت تک نہیں جیتا ظلم ہمیشہ نہیں رہتا ؎

آج تک یہ فلک پیر رہا کیوں قائم — عمر ظالم کی تو کوتاہ سُنی جاتی ہے (داغ)

ظاہر (ع) صفت :۔ (۱) آشکار۔ صریح۔ عیاں ⁂ روشن۔ واضح ⁂ کھلا ہوا ⁂ پرگٹ۔ مکشوف۔ ہویدا۔ بدیہ (۲) باطن کا نقیض۔ معنی کا برعکس۔ صورت اوپری حال۔ جیسے "ظاہر رحمان کا باطن شیطان کا" (۳۔ ف) شہر کا گرد و نواح شہر کے باہر کا میدان۔ جبکہ کسی شہر کے ساتھ مضاف ہو کر آئے ⁂

ظاہر اللہ باطن اللہ (۱) صدائے آزادان لکھنؤ :۔ خدا تعالےٰ ہر جگہ موجود اور سمایا ہوا ہے ⁂

ظاہر بنائے رکھنا (۱) فعل لازم :۔ ٹھاٹ بنائے رہنا۔ ٹیپ ٹاپ رکھنا۔ ظاہر میں آراستہ و پیراستہ رہنا ؎

صوفی کہاں سے واقف سر الست ہیں — ظاہر بنائے رکھتے ہیں ظاہر پرست ہیں (داغ)

ظاہر پرست یا ظاہر بین (ع + ف) صفت :۔ ظاہر پوجنے والا۔ ظاہردار۔ دنیادار۔ ابن الدنیا۔ ابن الوقت۔ حالت ظاہر پر نظر رکھنے والا۔ جیسے دنیا ظاہر پرست ہے ⁂

ظاہر دار (ع + ف) صفت :۔ نمودیا۔ دکھاوٹی۔ بناوٹی ⁂ منافق۔ مکار ⁂ دکھاوے کا دوست ⁂

ظاہر داری (و) اسم مؤنث :۔ دکھاوا۔ نمائش۔ اُوپری باتیں تکلیف کی باتیں ⁂ نمود۔ تکلف۔ صدق دلی کا نقیض ⁂

ظاہر داری برتنا (و) فعل لازم :۔ دکھاوے کی باتیں کرنا دنیا دکھاوے کی باتیں کرنا۔ معاشرت برتنا۔ تکلف سے پیش آنا۔ تکلف کرنا ⁂

ظاہر رحمان کا باطن شیطان کا (۱) کہاوت :۔ ظاہر اچھا۔ باطن بُرا۔ صورت کے ولی فعلوں کے شیطان ⁂

ظاہر ظہور (۱) صفت :۔ مکشوف۔ کھلم کھلا۔ صاف صاف۔ کھلی کھلی ⁂

ظاہر کرنا (و) فعل متعدی :۔ (۱) کھولنا۔ افشا کرنا۔ پرگھٹ کرنا۔ بھید کھولنا۔ طشت از بام کرنا (۲) مشتہر کرنا۔ اشتہار دینا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ ڈونڈی پیٹنا۔ (۳) تشریح کرنا۔ تصریح کرنا۔ وضاحت کرنا ⁂

ظاہر میں (۱) تابع فعل :۔ بظاہر۔ ظاہرا۔ دیکھنے میں ⁂

ظاہر و باطن (ع) اسم مذکر :۔ باہر بھیتر۔ اندر باہر۔ دل اور ظاہر۔ جیسے "ظاہر و باطن میں یکساں رہو" ⁂

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ظاہر ہونا (ہ) فعل لازم :۔ پرگھٹ ہونا۔ کُھلنا۔ افشا ہونا۔ مشتہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ آشکارا ہونا + مشہور ہونا۔ شہرت پانا +

ظاہر ہے (ہ) محاورہ :۔ عیاں ہے۔ محتاج بیان نہیں۔ سب جانتے ہیں۔ سب کو معلوم ہے +

ظاہرا۔ ظاہِرًا (ع) تابع فعل :۔ بظاہر۔ ازروئے ظاہر۔ دیکھنے میں۔ جہاں تک خیال کریں +

ظاہر پیر (ہ) اسم مذکر :۔ گوگا پیر۔ حلال خوروں کی قوم کے پیشوا کا نام تھا کروہ بو کا پیر و مرشد۔ پہلے جب یہ ہندو تھا تو اس کا نام گوگا تھا۔ جب مسلمان ہوا تو ظاہر پیر رکھا گیا +

ظاہِری (ف) صفت :۔ باطنی کا نقیض۔ دکھاوے کا + باہر والا۔ کھلا ہوا۔ بدیہی +

ظَرافت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) دانائی۔ زیرکی (۲) خوش طبعی۔ مزاح۔ دل لگی۔ مذاق۔ ہنسی۔ پھبتی۔ ٹھٹھا۔ چہل۔ تمسخر۔ ٹھٹھولی۔ چھیڑ خانی +

ظرافتاً (ع) تابع فعل :۔ ہنسی سے۔ مذاق سے۔ مزاحاً۔ دل لگی سے +

ظَرْف (ع) اسم مذکر :۔ (۱) دانائی۔ زیرکی (۲) برتن۔ باسن۔ بھانڈا + ہانڈی۔ ہنڈیا۔ کسی چیز کے رکھنے کا برتن۔ آوند۔ دیگچی (۳۔ ف۔ ا) حوصلہ سمائی۔ گنجائش ؎

آج امتحاں ہے نالۂ بے اختیار کا ۔۔۔ کل ظرف دیکھنا ہے ترے رازدار کا (حالی)

تم نے ہمیشہ جور و ستم بے سبب کئے ۔۔۔ اپنا ہی ظرف تھا جو نہ پوچھا سبب کے کیا (میر)

یہ تصرف عشق کا ہے سب دگرنہ ظرف کیا ۔۔۔ ایک عالم غم سمایا خاطر ناشاد میں (ایضاً)

مجھ سے دریا نوش کو ساقی پلاتا ہے شراب ۔۔۔ دیکھتا ہوں میں بھی ظرف شیشہ و پیمانہ آج (آتش)

(۴۔ صرف و نحو) وہ اسم ذات جو جگہ یا وقت کے معنوں پر دلالت کرے +

ظرف آفتاب (ع) اسم مذکر :۔ لکھنؤ۔ شراب کا پیالہ۔ گلاس +

ظرف زمان (ع + ف) اسم مذکر :۔ (صرف نحو) اسم زمان۔ وہ اسم جس میں زمانہ یا وقت پایا جائے۔ جیسے دوپہر۔ صبح۔ شام +

ظرف مکان (ع) اسم مذکر :۔ اسم مکان۔ وہ اسم جس میں مکانیت پائی جائے جیسے۔ باغ۔ راغ۔ گھر۔ قلمدان۔ مزار وغیرہ +

ظُروف (ع) اسم مذکر :۔ ظرف کی جمع +

ظَریف (ع) اسم مذکر :۔ (۱) زیرک آدمی۔ خوش طبع آدمی۔ ٹھٹھول (۲) صفت، ہنسی باز۔ دل لگی باز۔ خوش طبع۔ بذلہ سنج۔ لطیفہ گو۔ ٹھٹھے باز +

ظَفَر (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) فتح۔ فیروزی۔ جیت۔ فتح مندی۔ نصرت ؎

لشکر اندوہ کے نرغے میں ہے تنہا یہ دل ۔۔۔ فوج غم پر مرد غازی کو ظفر ملتی نہیں (رند)

(۲) کشائش + خوش نصیبی۔ کامیابی۔ جیسے السفر وسیلۃ الظفر +

ظفر تکیہ (ع) اسم مذکر :۔ ایک قسم کی بنائی ہوئی لکڑی جسے فقیر لوگ کمر سے لگا کر سہارا لیتے ہیں۔ T +

ظفر جنگ (ع + ف) اسم مذکر :۔ فوجی خطاب +

ظِلّ (ع) اسم مذکر :۔ سایہ۔ چھاؤں۔ چھایا +

ظِلّ اللہ (ع) اسم مذکر :۔ سایۂ خدا۔ نائب خدا۔ آیت خدا + خلیفہ۔ بادشاہ۔ راجا۔ حاکم +

ظلّ الٰہی (ع) اسم مذکر :۔ دیکھو (ظلّ اللہ) +

ظلِّ حمایت (ع) اسم مؤنث :۔ دامن پناہ۔ پناہ۔ سرن۔ زیر سایہ +

ظُلْم (ع) اسم مذکر :۔ اندھیر۔ ستم۔ جور۔ جفا + سختی + بے انصافی + بیرحمی + بتیا۔ پاپ + انیتی۔ جبر و تعدی + زبردستی۔ زور آوری۔ زور۔ زیادتی +

ظلم توڑنا (ہ) فعل لازم۔ عو :۔ سختی کرنا + خفا ہونا۔ آفت توڑنا۔ آفت ڈھانا۔ قیامت برپا کرنا +

ظلم ٹوٹنا (ہ) فعل لازم۔ عو :۔ آفت آنا۔ مصیبت پڑنا۔ غضب ہونا۔ قیامت برپا ہونا۔ خفگی ہونا ؎

کیا کہوں کیا ظلم توڑا اُن بچاروں پر ابھی ۔۔۔ کوئے قاتل میں جو مجھ کو رحم کھا کر لیگئے (جرأت)

ظلم دوست (ع + ف) صفت :۔ ستم پیشہ۔ ظالم۔ ظلم کو پسند کرنے اور روا رکھنے والا۔ انیائی +

ظلم ڈھانا (ہ) فعل متعدی۔ عو :۔ (۱) غضب ڈھانا۔ آفت توڑنا۔ ستم کرنا۔ نہایت جفا کرنا + غضب ہونا۔ خفا ہونا (۲) کوئی عجیب کام کرنا۔ انوکھا کام کرنا۔ بساط سے بڑھ کر کام کرنا +

ظلم رسیدہ (ع + ف) صفت :۔ مظلوم۔ ستم رسیدہ + وہ شخص جس کی حق تلفی ہوئی ہو + وہ شخص جس پر جبر ہوا ہو +

ظلم سے (ہ) تابع فعل :۔ زور سے۔ زبردستی سے۔ دھینگا دھینگی سے۔ دباؤ سے +

ظلم کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) ستم کرنا۔ سختی کرنا۔ جبر کرنا۔ ستانا۔ زبردستی کوئی عجیب یا حد بشری سے باہر کام کرنا +

ظلم ہے (ہ) محاورہ :۔ (۱) اندھیر ہے۔ ستم ہے (۲) غضب ہے۔ آفت ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ظلم

قیامت ہے ۔ نہایت [illegible] ہے ؎

[illegible]

ظلما ظلمی (ہ) تابع فعل :- (عوام) اندر و ے جور ۔ دھینگا دھینگی سے ۔ زبردستی سے ۔ جبراً +

ظلمات (ع) اسم مؤنث :- ظلمت کی جمع (۱) تاریکیاں ۔ سیاہیاں ۔ اندھیریاں ۔ اندھیرا +

(بضرورت شعر لام ساکن بھی ہو جاتا ہے)

(۲) وہ تاریکی جس میں آب حیات کا چشمہ خیال کیا گیا ہے (۳) بحر اوقیانوس کا نام کیونکہ وہاں باراں کے باعث اکثر تاریکی رہتی اور زیر پانی کا رنگ بھی سیاہ معلوم ہوتا ہے ۔ یہ بحر یورپ اور افریقہ کے مابین واقع ہے +

ظُلمت (ع) اسم مؤنث :- تاریکی ۔ اندھیرا ۔ سیاہی +

ظُلمی (ہ) صفت :- (۱) ظالم ۔ ستم شعار ۔ انیائی (۲) بے رحم ۔ سنگدل ۔ سخت ۔ جابر +

ظَن (ع) اسم مذکر :- (۱) وہم ۔ گمان ۔ شبہ ۔ بھرم + خیال (۲) تُہمت ۔ بہتان (۳) کسی بات کے واقع یا نہ واقع ہونے پر غلبہ ۔ قریب بیقین + رائے ۔ یقین ۔ اغلب +

ظنِ غالب (ع) اسم مذکر :- گمان غالب ۔ یقین + پورا احتمال ۔ یقیناً ۔ گمان قوی ۔ اغلب +

ظنِ فاسد (ع) اسم مذکر :- گمانِ بد ۔ بدگمانی ۔ شک و شبہ ۔ بدظنی +

ظنّی (ع + ف) صفت :- (۱) خیالی ۔ وہمی ۔ گمانی جیسے نجوم ظنی علم ہے (۲) اغلبی ۔ عقل کے قریب +

ظنّیہ (ع) صفت :- منسوب بہ ظن ۔ گمانی + وہ مقدمہ جو قریب یقین ہو

ظُہر (ع) اسم مذکر (۱) زوال کا وقت ۔ دوپہر کے بعد کا وقت ۔ تیسرا پہر (۲) تیسرے پہر کی نماز ۔ نمازِ پیشین +

ظَہر (ع) اسم مؤنث :- پشت ۔ پیٹھ +

ظہر سمن یا تمسک (ف) اسم مؤنث :- (قانون) سمن کی پشت پر ۔ تمسک کی پشت پر +

ظَہری (ہ) تابع فعل :- (عدالت) پشتی ۔ پشت پر لکھا ہوا ۔ جیسے ظہری جواب +

ظُہور (ع) اسم مذکر :- انکشاف ۔ اظہار + خروج ۔ وقوع + اعلان ۔ پرکاش +

عاج

ظہور میں آنا (ہ) فعل لازم :- ظاہر ہونا ۔ نمایاں ہونا + پیش آنا + طلوع ہونا ۔ اُدے ہونا +

ظہور میں لانا (ہ) فعل متعدی :- ظاہر کرنا ۔ پیش لانا ۔ آشکارا کرنا ۔ پرگھٹ کرنا +

ظہور ہونا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (ظاہر ہونا) +

ظہورا (ہ) اسم مذکر ۔ عوام :- (۱) ظہور ۔ نمود ۔ نمائش ۔ رونق ۔ جلوہ ۔ اظہار قدرت ؎

جو پوری بیچتا پھرتا تھا اب دولت کا ہے پورا ۔ جسے چوٹی مقتی تھی اسے اب تنبہ بولا ہے
بنے ہیں نوزخاں جنکا کہ اصلی نام نوزا ہے ۔ عجب شانِ الٰہی ہے عجب حق کا ظہورا ہے
عجب نقشہ ہے دنی کا عجب عالم ہے عالم کا ۔ کہ اب تو جو رزالہ ہے وہی ناہے رتم کا
([illegible])

(۲) ٹھاٹ ۔ رونق ۔ تجمل جیسے آپ ہی کے دم کا ظہورا ہے (۳) بازاری) بیٹا ۔ پسر + اولاد +

ع

ع (ع) اسم مذکر :- (۱) عربی کا اٹھارھواں[۱۸] فارسی کا اکیسواں[۲۱] اردو کا چوبیسواں[۲۴] حرف جسے عین مہملہ یا غیر منقوطہ کہتے ہیں ۔ اس کا تلفظ اہل عرب سے بہتر کوئی نہیں نکال سکتا اس کی آواز کنٹھ کے نیچے سے نکلتی ہے (۲) حساب جمل میں اس کے ستر عدد فرض کئے گئے ہیں ۔ یہ حرف فارسی کے حرف الف سے بدلا ہے ۔ مثلاً لال لعل +

عابِد (ع) اسم مذکر :- عبادت کرنے والا ۔ پرستش کرنے والا ۔ پوجا پاٹ کرنے والا ۔ پجاری ۔ سیوک + داس ۔ بھگت ۔ پرہیزگار +

عاج (ع) اسم مذکر :- ہاتھی دانت +

عاجز (ع) صفت :- (۱) کمزور ۔ ناتوان (۲) بے بس + تنگ ۔ مجبور ۔ ناچار جیسے بندہ عاجز ہے ؎

ممنوں کی نبض دیکھ کے روٹھے ہے مسیح ۔ عاجز ہے اس مرض سے دوا اور دعا ہم (ممنون)

(۳) مغلوب ۔ منہزم ۔ شکست یافتہ (۴) تھکا ماندہ (۵) مایوس ۔ ناامید ۔ (۶) غریب ۔ مسکین +

عاجز آنا (ہ) فعل لازم :- تنگ آنا ۔ دق آنا ۔ تھکنا ۔ مغلوب ہونا + مایوس ہونا ۔ چیں بولنا +

عاجز کرنا (ہ) فعل متعدی :- چیں بلوانا ۔ تنگ کرنا ۔ دق کرنا ۔ مجبور کرنا ۔ تھکا مارنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عاجز ہونا (و) فعل لازم :- دیکھو (عاجز آنا) +

عاجزی (و) اسم مؤنث :- عجز - انکسار + منت - سماجت - خوشامد درآمد - فروتنی تواضع - جیسے عاجزی خدا کو بھی پسند ہے +

عاجزی کرنا (و) فعل متعدی :- منت سماجت کرنا - گڑگڑانا + فروتنی کرنا - ناک گھسنا - ہاتھ جوڑنا +

عاد (ع) اسم مذکر :- (۱) وہ عدد جو ایک عدد معلوم کو پورا تقسیم کردے - دنق - مقسوم علیہ کامل - قاسم کامل (۲) ایک قوم کا نام جن کے پیغمبر حضرت ہود علیہ السلام مقرر ہو کر آئے تھے - چونکہ ان کی نسل عاد بن سام بن نوح ؑ سے تھی - اس وجہ سے یہی نام رہا - یہ قوم خدا تعالےٰ کی نافرمانی کے باعث طوفان باد سے تباہ و برباد ہوگئی +

عادِ اعظم (ع) اسم مذکر :- مقسوم علیہ اعظم - وہ بڑے سے بڑا عدد جو دو یا دو سے زیادہ اعداد کو پورا پورا تقسیم کردے +

عادات (ع) اسم مؤنث :- عادت کی جمع +

عادت (ع) اسم مؤنث :- از عود (۱) خو - خصلت - سبھاؤ - بان (۲) طبیعت خاصہ - خاصیت (۳) چال چلن - طور طریقہ (۴ - ف) دستور - قاعدہ - ریت - رسم (۵ - و) طلب - کسی چیز کی لت +

عادت پڑنا (و) فعل لازم :- سبھاؤ پڑنا - عادی ہونا - بان پڑنا + ڈھب پڑنا +

عادِل (ع) صفت :- منصف - نیائے کار - جج - انصاف کرنے والا +

عادی (و) صفت :- خوگر - خوگرفتہ - خو یافتہ - معتاد + وہ شخص جسے کسی امر کی عادت پڑ گئی ہو +

(چونکہ یہ لفظ عربی - فارسی مستند لغات یا کلام اساتذہ میں اس طرح نہیں آیا اس وجہ سے اہل اردو کا مخترع قرار دیا گیا - البتہ معتاد آیا ہے - لیکن صاحب غیاث کی رائے میں منسوب علیٰ دہ یعنی بحالت الحاق یائے نسبت تائے مصدری اخیر سے ساقط ہوگئی)

عادی ہونا (و) فعل لازم :- معتاد ہونا - خوگر ہونا - خو یافتہ ہونا +

عار (ع) اسم مؤنث :- ننگ - غیرت - شرم + عیب - لاج - سنکوچ - برائی +

عار آنا (و) فعل لازم :- ننگ معلوم دینا - شرم ہونا - لاج آنا +

عار کرنا (و) فعل متعدی :- غیرت کرنا - شرم کرنا - لاج کرنا - عیب سمجھنا - ننگ جاننا -

تم تو کب آتے تھے لیکن مرگ بھی آتی نہیں
آپ کی آزردگی سے ہم سے سب نے عار کی } (نیاز)

عارِض (ع) اسم مذکر :- (۱) رخسار - رخسارہ - گال - گرخ ے

خط سے پنہاں عارضِ رشک قمر ہونے لگا
رات اب بڑھنے لگی دن مختصر ہونے لگا (وزیر)

کہتے ہیں جس کو مردمک چشم آفتاب
مجھ کو گماں ہے وہ تیرے عارض کا تل نہ ہو (مصحفی)

(۲) فوج کی موجودات لینے والا + سپہ سالار + بخشئی فوج (۳) لاحق ہونے والا ملنے والا + پیش آنے والا +

عارِض ہونا (و) فعل لازم :- لاحق ہونا - پیش آنا + پیدا ہونا - نمودار ہونا - جیسے کسی مرض کا عارض ہونا +

عارِضہ (ع) اسم مذکر :- مرض - دکھ - روگ - بیماری +

عارضی (ع) صفت :- لاحقی - اصلی کے برعکس - نقلی + اتفاقیہ - مستعار - چند روزہ - دو دن کا ے

زحسن عارضی پر ہو جئے مغرور
سنی کس نے بہار بے خزاں ہے (عارف)

یہی مضمون خط ہے احسن اللہ
کہ حسن خوبرویاں عارضی ہے (احسن)

عارِف (ع) اسم مذکر :- واقف - جاننے والا - خدا شناس - ولی - خدا رسیدہ معرفت میں ڈوبا ہوا + رشی - منی - سادھو - صاحب معرفت ے

پوچھا ہے عارفوں سے جو ہم نے مکان یار
آنکھوں کو بند کر کے ہے دل کا پتا دیا (آتش)

عاری (ع) صفت :- ننگا - خالی - برہنہ - جیسے علم سے عاری - عقل سے عاری (۲ - و) تنگ - قاصر - عاجز - دق - مجبور - جیسے اس کام سے عاری آگیا (۳ - و) وہ شخص جس سے کام نہ ہو سکے - مجبور - معذور - ناچار - جیسے وہ اس کام میں عاری ہے +

عاری آجانا (و) فعل لازم :- تنگ آجانا - تھک جانا - عاجز آجانا - دق ہو جانا - جیسے اس کی ان حرکتوں سے عاری آگیا +

عاری ہو جانا (و) فعل لازم :- دیکھو (عاری آجانا) +

عارِیت (ع) اسم مؤنث :- (بہ تشدید و بلا تشدید یہ) مانگے کو دینا یا لینا - مستعار - اُدھار - قرض +

(یہ لفظ عار سے منسوب ہے کیونکہ کسی چیز کا مانگنا ننگ و عار میں شامل ہے) +

عارِیتاً (ع) تابع فعل :- مستعار - مانگے کو - بطور قرض - چند روز کے لئے - اُدھار + یونہی +

عارِیتاً دینا (و) فعل متعدی :- چند روز کے واسطے دینا - مانگے کو دینا - مستعار دینا +

عارِیتاً لینا (و) فعل متعدی :- مانگے کو لینا - مستعار لینا - چند روز کو لینا +

عاریتی (ع + ف) صفت :- اُدھارو - ہاتھ اُدھار - مانگی ہوئی + چند روزہ - عارضی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عازِم (ع) اسم مذکر:- قصد کرنے والا- ارادہ کرنیوالا- قاصد + کسی چیز پر دل لگانے والا +

عاشِق (ع) اسم مذکر: (۱) نہایت دوست رکھنے والا- چاہنے والا + مریضِ عشق + طالب- بروگی- سجن- پریتم- پریمی- رسیا + مفتون- فریفتہ- شیدا و دال + نثار- تصدق- فدا- محو ؎

عاشق ہوئے ہیں آپ بھی اک اور شخص پر — آخر ستم کی کچھ تو مکافات چاہیے (غالب)

جب تک بنی بنی نہ بنی گھر کی راہ لی — عاشق ہیں یا شہیدی کسی کے غلام ہیں (شہیدی)

(۲) نہایت پسند کرنے والا- نہایت سراہنے والا- دل سے رغبت رکھنے والا- قائل ؎

جب تک بہار رہتی ہے رہتا ہے مست تُو — عاشق ہیں میر ہم تو تری عقل و ہوش کے (میر)

(۳) محبت الٰہی میں غرق- عارفِ کامل (۴- و) بے فکرا- بے پروا- اچت- غافل- مدہوش- دین و دنیا سے بے خبر (۵- و) پیٹی کی گھنڈی- پٹکے کا وہ پُرزہ جو اُس کے حلقہ میں ڈالا جائے- پیٹی کا نر +

عاشِق مزاج (ع) صفت:- حسن پرست- زندہ دل- خوش طبع ظریف- خوش مزاج- رنگین- رنگیلا- رسیا- ملنگی بانہ +

عاشِقِ مولےٰ (ع) اسم مذکر:- طالبِ خدا- عاشقِ خدا +

عاشِق و معشُوق (ع) اسم مذکر: (۱) یار و آشنا- مُحب و محبوب- پیا پریتم- (۲- و) گہرے یار- پکے یار (۳- و) لازم و ملزوم (۴- و) پیٹی کے وہ دونو پرزے جنسے کمر کسی جاتی ہے- پٹکے کی ٹک- حلقہ گھنڈی- پیٹی کی نر و مادہ (۵- و) فاعل و مفعول (۶) دو مختلف رنگ کے انگوٹھی میں نگ- جو ایک خانہ میں ہوں +

عاشِق ہونا (و) فعل لازم:- مفتون ہونا- فریفتہ ہونا- دل لگنا- آنکھ لگنا- سوہا جانا- محو ہونا- فدا ہونا- شیدا و والہ ہونا- دل دینا +

عاشقانہ (ع + ف) صفت:- عشق انگیز- عاشق کے مطلب کی- عاشق کے مزاج کے موافق- عاشقوں کا سا- جیسے عاشقانہ غزل یا مزاج +

عاشِقی (و) اسم مؤنث:- عشق- محبت- عاشق ہونا- فریفتگی- محویت- آشفتگی- جیسے "عاشقی اور خالہ جی کا گھر" ؎

پھرتے ہیں میر خوار کوئی پوچھتا نہیں — اس عاشقی میں عزتِ سادات بھی گئی (میر)

عاشقیئے (و) کلمۂ تحسین و آفرین:- (بازاری) شاباش- آفرین- مرحبا- کیا کہنا ہے +

عاشُورا (ع) اسم مذکر:- محرم کی دسویں تاریخ + امام حسین علیہ السلام کے شہید ہونے کی تاریخ- بعض شعرائے فارسی نے اپنے اشعار میں عاشورہ ہ ے ہوز کے ساتھ بھی باندھ دیا ہے- جیسے نعمت اللہ آفرین کا مصرع ہے ؎

عاشورۂ ما باشی و عید دگراں چند

عاصی (ع) اسم مذکر:- نافرمان- حکم عدول + گنہگار- خطادار- مجرم- تقصیر وار- پاپی- اپرادھی- دوشی + بدکار- سیہ کار- خطاکار +

عاطِر (ع) صفت:- (۱) شائق عطر + معطر- خوشبودار (۲) نیک نہاد- خیر اندیش- نیک نیت- بہی خواہ- مہربان- عالی ہمت- فیاض- معزز- بزرگ جیسے خاطر عاطر +

(یہ معنی جونسن صاحب نے دیئے ہیں) +

عاطِفت (ع) اسم مؤنث:- (از عطف) مہربانی- لطف- عنایت- شفقت- کرپا + توجہ + نوازش +

عافِیت (ع) اسم مؤنث:- (۱) صحت- تندرستی- آرام + امن- سلامتی + (۲) خیر کا مرادف- بھلائی- نیکی- خیریت +

عافیت تنگ کرنا (و) فعل متعدی:- کسی کے عیش و آرام میں خلل انداز ہونا- عیش منغص کرنا- آسائش میں خلل ڈالنا- چین سے نہ بیٹھنے دینا- آرام نہ لینے دینا +

عاق (ع) صفت:- ماں باپ سے سرکش- والدین کے خلاف- وہ شخص جو ماں باپ کی فرمانبرداری نہ کرے- نافرمان- باغی- سرکش- متمرد +

عاق کرنا (و) فعل متعدی:- اولاد کو نافرمانی کے باعث محروم الارث کرنا- اولاد سے قطع تعلق کرنا- چھوڑ دینا- حق یا رشتہ سے خارج کر دینا- فرزندی سے دور کرنا +

عاق ہونا (و) فعل لازم:- ارث سے محروم کیا جانا- جدا ہونا- علیحدہ کیا جانا- قطع تعلق ہونا- کچھ واسطہ نہ رہنا- خارج ہونا- نکالا جانا- مردود ہونا ؎

یہ تیرے لئے ہم نے عزیزوں سے بگاڑی — اس ذلت و خواری سے کبھو عاق ہوئے (عارف)

عاق نامہ (ع + ف) اسم مذکر:- فرزندی یا ارث سے اولاد کو محروم کرنے کی دستاویز +

عاقِبت (ع) اسم مؤنث:- (۱) آخر- انجام- اخیر- پایاں- خاتمہ جیسے عاقبت بالخیر (۲- و) نتیجہ- ثمرہ- پھل- مآل (۳- و) آخرت- عقبیٰ (۴- و- تابع فعل) آخرکار- آخرکو ؎

اے بتو اس قدر جفا ہم پر — عاقبت بندۂ خدا ہیں ہم (میر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عاقبت اندیش (ع + ف) صفت:- دور اندیش۔ پیش بیں۔ آخر بیں۔ انجامِ کار سوچنے والا۔ عاقل۔ ہوشیار۔ دانا ✤

عاقبت بگاڑنا (ہ) فعل متعدی۔ عما۔ انجام خراب کرنا۔ عقبیٰ خراب کرنا۔ دین خراب کرنا۔ نیکوں کے ساتھ بُرائی کرنے خدا کا گنہگار بننا۔ دین کا رستہ خراب کرنا۔ ماں باپ کی نافرمانی سے اپنی بھلائی میں خلل انداز ہونا ✤

عاقبت کا توشہ (ہ) اسم مذکر:- (۱) توشۂ عاقبت۔ اُس جہان کا سہارا۔ دوسری دنیا کا وسیلہ ✤ اعمالِ نیک۔ اچھی کرنی ✤

(معصوم بچہ جو دنیا سے گذر جائے کیونکہ عقائدِ اسلام کے موافق چھوٹے بچے جو اپنی معصومیت کے باعث بخشے جائینگے وہ تاوقتیکہ سفارش کر کے اپنے ماں باپ کو ساتھ نہ لینگے جنت میں جانے سے انکار کرینگے۔ اور خدا تعالےٰ اُن پر رحم کھا کر اُن کے والدین کو بخش دیگا۔ پس اس وجہ سے جب کسی کا بچہ مرجاتا ہے تو اُسے یوں تسلی و تشفی دیتے ہیں) ✤

عاقبت کے بوریئے سمیٹنا (ہ) فعل لازم:- لالچ کے لئے قیامت تک جینا۔ اس قدر زندہ رہنا کہ جب قیامت آئے تو ایک ایک کے گھر کا اسباب سمیٹ کر اپنے گھر لیجائے۔ مدت تک جینا۔ جو شخص باوجود پیری مرنے سے وہم کرے اُسکی نسبت طنزاً کہتے ہیں ؎

بی عاقبت کے کون سمیٹے گا بوریئے جو آج آئے کل گئے اس جا یونہیں یہ ہے (جانصاحب)

(بعض محاورہ دانوں نے اس کے معنی مصیبت اُٹھانا لکھے ہیں۔ وہ محض غلطی پر ہیں یا خود اپنی ہی ذات سے برتتے ہونگے) ✤

عاقبت گندی کرنا یا خراب کرنا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو۔ (عاقبت بگاڑنا) ✤

عاقر قرحا (ع) اسم مذکر:- اکرکرا۔ ایک تیز اور دلدار جڑ کا نام۔ جو دانتوں کے درد تقویت باہ وغیرہ کے کام میں آتی اور آگ کا اثر زائل کر دیتی ہے۔ چنانچہ اکثر بازیگر اس کو چبا کر مُنہ میں جلتا ہوا کوئلہ رکھ لیتے ہیں۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں حار ✤

عاقل (ع) صفت:- عقلمند۔ دانا۔ ہوشیار۔ زیرک۔ گیانی۔ گیان وان۔ بُدھوان۔ ذی ہوش۔ دانشمند۔ خردمند ✤

عاکف (ع) اسم مذکر:- گوشہ نشین معتکف۔ مسجد میں ایک گوشہ کے اندر عبادت کے واسطے بیٹھنے والا ✤

عالِم (ع) اسم مذکر:- (۱) دانا۔ دانندہ۔ جاننے والا۔ واقف۔ باخبر۔ جیسے عالم الغیب وغیرہ (۲) پڑھا لکھا۔ فاضل۔ پنڈت۔ پڑھا ہوا۔ گیانی۔ بُدھوان۔ ودیاونتی۔ مولوی۔ مُلا۔ صاحبِ علم ؎

عالم وہ کیا عمل نہ ہو جس کا کتاب پر بیفائدہ و تستا یونہیں جاہل اُلٹ گیا (نامعلوم)

عالِمُ الغیب (ع) اسم مذکر:- غیب داں۔ غائب کا حال جاننے والا۔ انتر گیانی۔ خدا۔ ۔۔ گیانی۔ خدا تعالےٰ ✤

عالِمِ باعمل (ع + ف) صفت:- پڑھا گُنا۔ وہ عالم جسے علم کے ساتھ اُس پر عمل بھی ہو ✤

عالَم (ع) اسم مذکر:- (۱) جہان۔ زمانہ۔ دہر۔ کال۔ دُنیا۔ پرتھی۔ پرتھوی۔ جگت۔ سرشٹی۔ سنسار ؎

تمہارے حسن کی کیونکر نہ اک عالم میں شہرت ہو پری ہو حور ہو رشکِ قمر ہو مہر طلعت ہو (امانت)

عشق ہی عشق ہے جہاں دیکھو سارے عالم میں بھر رہا ہے عشق (میر تقی)

جو عالم وحدت میں تماشا نظر آیا کچھ کہ نہیں سکتا کہ مجھے کیا نظر آیا (نظم)

(۲) انواع مخلوقات ✤ دنیا کے لوگ۔ جگ۔ آفریدگان ✤ ماسوائے خدا تعالےٰ سب عالم ہے۔ مخلوق ؎

زُلف ہی درہم نہیں ابرو بھی پرخم اور ہے یاں تک ہنستا ہے عالم واں سو عالم اور ہے (میر)

حسن کی دولت ہے تجھ میں صنم شانِ خدا جس طرف تو ہوگا اک عالم اُدھر ہو جائیگا (رند)

(۳) جو کچھ فلک الافلاک کے درمیان ہو (۴) قسم۔ صنف۔ جنس۔ پرکار۔ جیسے "دیگر برائے بیل کہ در بو از عالم یاسمینِ سفید است" (از تزک جہانگیری)۔ (ہ۔ ف۔ و) حالت۔ صورت۔ گت۔ تکتا۔ درجہ۔ گتی ✤ درگت ✤ حال خراب ؎

کیا نئے دوستوں سے بگڑی آج دشمنوں کا کچھ اَور عالم ہے (داغ)

(۶) طور۔ طریقہ۔ طرز۔ ڈھنگ۔ روش۔ حال۔ احوال ؎

بنگلی فرقت میں جو کچھ اپنے جی پر بنگئی ہو گیا جو کچھ ہمارے دل کا عالم ہو گیا (داغ)

نہ کیونکر بلبلیں چہکیں فورِ گریہ سے میرے نسیم اب دامنِ رنگیں میں عالم ہے گلستاں کا } (امیر)

عمر کاٹی آرزوئے وصلِ جاناں میں نسیم کیا کہوں کیونکر بسر کی کیا مرا عالم ہوا

کل عجب عالم سے اُس کوچے میں جرأت تھا پڑا ہاتھ اک سینے پہ تھا اور دوسرا سر کے تلے (جرأت)

بیخودِ اُس مست ادا و ناز بن رہتے ہیں ہم عالم اپنا دیکھئے تو عالم دیگر ہے اب (میر)

صبحِ ہجراں میں اِدھر عکس اُدھر اُن کا یہ حال آئینے سے کہتے ہیں یہ کیا مرا عالم ہوا (داغ)

تہِ شمشیرِ قاتل کس قدر بشاش تھا ناسخ کہ عالم ہر دہانِ زخم پر ہے خندہ اس کا (ناسخ)

دریا میں عیاں ہے حالِ امواج عالم ہے یہاں رواروی کا (امیر)

ہم راہ کیا بچاتے ہیں دل میں تمہارے اِس ضعف کے عالم میں بھی یہ عزمِ سفر ہے (عارف)

عالم افلاس ہے لیکن ہیں ہم عالی دماغ ۔۔ درویشی کے پیراہن میں ہے (امیر)

درہمی سے برہمی سے دیکھئے دونو عالم کا عجب عالم ہوا (میر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عال

(۷۔ و) لطف۔ مزا ۔ سیر۔ تماشا ۔

نہ ہوں کیونکہ ممنون پیرِ مغاں کا — یہ عالم جو ساغر پلایا تو دیکھا (ممنون)

گریاں وہ ہیں کہ بعد فنا بھی برنگِ ابر — عالم ہے دوش باد پر اپنے غبار کا (آباد)

خط کے آنے پر بھی اک عالم رہا (مصرعۂ میر)

(۸۔ م) جوبن۔ بہار۔ حُسن۔ روپ۔ رونق ۔

بہار آئی ہے عالم ہے گل و نسرین و سوسن پر — جوانانِ چمن نازاں ہیں اپنے اپنے جوبن پر (آتش)

کیا کہوں کچھ نہ پوچھو اس بُت بے پیر کا عالم — کہ بوٹا سا ہے قد اور شکل ہے تصویر کا عالم (معروف)

چشمِ بد دور عجب آج ہے عالم تم پر — مجھ کو ڈر ہے کہ نظر اب کسی کی ہو جائے (ایضاً)

کیوں نہ دو عالم میں ہو اس تیرے عالم کی دھوم — تجھ پہ جو عالم ہے یار وہ کہیں عالم نہیں (ایضاً)

رُخ ہے گل غنچہ دہن زلف پریشاں سنبل — چشم بد دور عجب اُس پہ ہے عالم ساقی (نصیر)

اک عالم اب تو ہے پھر آ گئے دیکھئے اے دل — خدا ہی جانے یہ عالم رہے رہے نہ رہے (ایضاً)

سنورنے کا تو کیا کہنا ہے اس کا ذکر ہی کیا ہے — حسینوں کے بگڑنے میں بھی اک عالم نکلتا ہے (نیز آبادی)

حور تھی تمیں شکل بسمل پر — تیرے گشتہ پہ ایک عالم تھا (نواب)

(۹۔ و۔ صفت) مانند۔ نظیر۔ ہم شکل ۔

عمریاں یوں تو ہیں اُس عالم تصویر میں سب — اک مگر نام ہے یہ کم سخنی خوب نہیں (ذوق)

(اس لفظ کی تحقیق میں بعض محققوں کی رائے ہے کہ فاعل بفتح عین ایک خاص وزن ہے جو اسمِ آلہ کا کام دیتا ہے۔ جیسے خاتَم بفتح فوقانی بمعنی یختم مایختم۔ پس عالَم بفتح لام بمعنی مایعلم ہوا چونکہ دنیا کے مجاہدات کے دیکھنے سے خدا تعالیٰ کی ذات اور قدرت پر علم یعنی واقفیت حاصل ہوتی ہے۔ لہٰذا جہان کو عالَم کہنے لگے۔ اور باقی معانی اصطلاحی ہو گئے) ۔

عالمِ ارواح (ع) اسم مذکر:۔ (۱) روحوں کا جہان۔ عالمِ جان (۲) عناصر یعنی چاروں عنصر ۔

عالم آرا (ع ۔ ف) صفت:۔ دنیا کو آراستہ کرنے والا۔ جہان آرا۔ گیتی آرا ۔

عالمِ اسباب (ع) اسم مذکر:۔ دنیا۔ کیونکہ دنیا کے تمام کام سببوں پر موقوف ہیں ۔

ساقی و مطرب ہوس لے زین اور ہو کنج جمع — چاہئے اسباب اتنا عالمِ اسباب میں (ناسخ)

وائے ہو سر پہ گلے میں طوق بیڑی پاؤں میں — کچھ نہ ہو اسباب آخر عالمِ اسباب ہے (ایضاً)

عالم افروز (ع ۔ ف) صفت:۔ جہان کو روشن کرنے والا۔ جہانتاب مراد آفتاب ۔

عالمِ امر (ع) اسم مذکر:۔ (تصوف) عالمِ ملائکہ ۔ عالمِ ارواح۔ فرشتوں یا روحوں کا جہان۔ وہ چیزیں جن میں ماپ تول اور اندازہ کو دخل نہ ہو ۔

عال

عالمِ بالا (ع ۔ ف) اسم مذکر:۔ ملاء الاعلیٰ۔ عالمِ علوی کے فرشتے ۔ عالم علوی۔ دوسرا جہان۔ پرلوک ۔ آسمان۔ عرش ۔ بہشت۔ جنت۔ بیکنٹھ۔ سُورگ۔ سُورگ لوک۔ فردوس ۔

کیجئے ہے اِن میں عارف عالمِ بالا کی سیر — اب تو کچھ اس خاکداں میں دل بہت گھبرائے ہے (عارف)

نہ نکلے عالمِ بالا میں ایسا چاند سا چہرہ — نہیں کا فرشتوں میں ایک صورت ایسی ہوتی ہے (داغ)

کرے آوارہ سا میری جو سیرِ عالمِ بالا — فلک کو بھی یونہیں اک آبلہ سا زیرِ پا سمجھے (ذوق)

عالمِ برزخ (ع) اسم مذکر:۔ مقام ارواح جو موت اور قیامت کے درمیان ہے ۔

عالم پناہ (ع ۔ ف) اسم مذکر:۔ جہان پناہ۔ دنیا کی پناہ۔ وہ شخص جس کے پاس آکر مخلوق کو امن ملے۔ یعنی بادشاہ ۔

عالم پھر جانا (فعل متعدی):۔ زمانہ پھر جانا۔ دنیا کا مخالف اور برگشتہ ہو جانا۔ تمامِ خلائق کا ناراض ہو جانا ۔

عالمِ جاوید (ع) اسم مذکر:۔ عالمِ آخرت۔ دوسری دنیا جو بے زوال ہے ۔

عالمِ جبروت (ع) اسم مذکر:۔ (تصوف) صفات خدا تعالیٰ کا مرتبہ چونکہ جبروت کے معنی عظمت و بزرگی آتے ہیں۔ اس وجہ سے عالم عظمت و جلال اسمائے صفات الٰہی جو مرتبۂ وحدت کو جو حقیقتِ محمدی و متعلق بمرتبہ صفات ہے عالمِ جبروت کہتے ہیں ۔

عالمِ جنات (ع) اسم مذکر:۔ جنوں کی دنیا ۔ بھوت۔ پریت وغیرہ کے رہنے کا مقام ۔

عالمِ خلق (ع) اسم مذکر:۔ صوفیوں کی اصطلاح میں وہ چیزیں جن میں ماپ تول مقدار کمیت اور اندازہ کو دخل ہو ۔

عالم دکھانا (فعل متعدی):۔ (۱) جوبن دکھانا۔ انداز دکھانا۔ انوٹ دکھانا۔ بہار دکھانا۔ رونق دینا ۔

کُرتے کو چھڑے سے لڑاتی چلی — جوانی کا عالم دکھاتی چلی (میر حسن)

خوشنما ہے چہرۂ محبوب پر زلفِ سیاہ — عالم اک دکھلاتی ہے کالی گھٹا گلزار پر (آتش)

(۲) کیفیت دکھانا۔ حالت دکھانا ۔ مصیبت پیش لانا۔ آفت دکھانا ۔

یا تو بن بن کیا عالم ہم کو دکھلاتے تھے تم — یا یہیں کچھ اور ہی عالم دکھایا آپ نے (جرأت)

عالمِ سفلی (ع) اسم مذکر:۔ دنیا۔ جہان۔ پرتھی۔ مرتو لوک۔ زمین۔ عالمِ خاک ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عال

عالمِ صغر یا صغیر (ع) اسم مذکر:- انسان اور انسان کے جسم سے مراد ہے۔ کیونکہ جو کچھ اس عالم کبیر یعنی دنیا میں موجود ہے۔ اُسی کی نظیر انسان اور جسم انسان میں پائی جاتی ہے۔ مثلاً روح بجائے بادشاہ عقل بجائے وزیر اور حسد۔ بغض۔ قہر۔ بُرے اور بدمعاش آدمیوں یا سپاہ کی بجائے۔ رحم۔ حیا۔ حلم نیک کے اشراف و بھلے مانسوں کی جگہ ہیں۔ اسی طرح دماغ اس دنیا کا آسمان۔ دو نو آنکھیں دو نو کان دو دو نتھنے اور ایک ناک ساتوں سیارے۔ ہڈیاں پہاڑ۔ بال نباتات۔ رگیں دریا اور نہریں ہیں +

عالَم عالَم (ع) صفت:- جہاں جہاں۔ بہت بہت۔ نہایت۔ بہت ہی جب کثرت بیان کرنی ہوتی ہے تو اس موقع پر کسی اسم کو دوبارہ بیان کر دیتے ہیں۔ مثلاً چمن چمن۔ خار خار۔ گُل گُل وغیرہ +

عالمِ غیب (ع) اسم مذکر:- دوسرا جہان۔ وہ جہان جو ہم سے پوشیدہ ہے +

عالمِ فانی (ع) اسم مذکر:- دنیائے فانی۔ فنا ہونے والا جہان۔ عالم سفلی +

عالمِ کبیر (ع) اسم مذکر:- (۱) دنیا۔ جہان۔ سنسار (۲) قدرت۔ مایا۔ شکتی +

عالمِ کون (ع) اسم مذکر:- عالم موجودات۔ دنیا۔ جہان۔ کیونکہ کون یعنی ہست و موجود آیا ہے اور دنیا نیست سے ہست ہوئی۔ یا یوں کہو کہ کون یعنی حادث یعنی پہلے نہ تھی پھر پیدا کی گئی اور اس لئے یہ نام رکھا گیا +

عالمگیر (ع + ف) صفت:- (۱) جہان کو لینے اور فتح کرنے والا۔ بادشاہ عظیم الشان (۲)۔ اسم مذکر) خاندان تیموریہ کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جسے اورنگ زیب بھی کہتے تھے۔ اور مغلوں کی سلطنت کے زوال کی بنیاد اُسی کے وقت سے پڑی تھی (۳۔ صفت) تمام دنیا میں پھیلا ہوا۔ تمام عالم میں چھایا ہوا جیسے عالمگیر گھٹا یا وبا یا قحط +

عالمِ لاہوت (ع) اسم مذکر:- ذات خدا کا عالم + خدا تعالےٰ + وہ مقام جہاں سالک کو مقام فنا فی اللہ حاصل ہوتا ہے۔ مفصل دیکھو (لاہوت) +

عالمِ مثال (ع) اسم مذکر:- اس عالم اجسام کی نسبت ایک نہایت لطیف عالم کا نام جس میں اس دنیا کی تمام چیزوں کی نظیر موجود ہے + خیالی دنیا۔ خواب +

عالمِ معقول (ع) اسم مذکر:- عالم عقلی۔ ذہنی عالم +

عالمِ معنی (ع) اسم مذکر:- وہ عالم جو محسوس نہ ہو سکے +

عالمِ ملکوت (ع) اسم مذکر:- عالم فرشتگاں۔ گروہ صوفیوں کی اصطلاح میں عالم معنی جو عالم ارواح ہے بعض کے نزدیک عالم غیب + فرشتوں کی عبادت گاہ +

عل

عالم میں مشہور ہونا (ف) فعل لازم:- شہرۂ آفاق ہونا۔ تمام دنیا میں مشہور ہونا +

عالمِ ناسوت (ع) اسم مذکر:- دنیائے فانی۔ عالم اجسام کبھی شریعت و عبادت ظاہر سے بھی مراد ہوتی ہے +

عالمِ وجود (ع) اسم مذکر:- عالم ہستی۔ زندگی کا عالم +

عالمِ ہیولانی (ع) اسم مذکر:- عالم اجسام۔ مادّی عالم +

عالمی (ع) اسم مذکر:- دنیاوی۔ دنیا کا رہنے والا +

عالمیان (ف) اسم مذکر:- عالمی کی جمع۔ جہان کے لوگ +

عالی (ع) صفت:- (۱) اونچا۔ رفیع۔ بلند۔ بالا (۲) بڑا۔ کلاں۔ عظیم (۳) ممتاز۔ معلےٰ۔ صدر۔ بزرگ۔ مقدس۔ قابل تعظیم۔ جیسے "مزاج عالی" +

عالی جاہ (ع + ف) صفت:- بڑے مرتبہ والا۔ ممتاز۔ بلند شان و اقبال والا + بلند پایہ +

عالی جناب (ع) صفت:- بلند درگاہ والا۔ بلند مرتبہ والا اعلےٰ حضرت +

عالی خاندان (ع + ف) صفت:- اونچے گھرانے کا۔ بڑے گھر کا۔ امیر زادہ شریف زادہ۔ اچھے خاندان کا +

عالی دماغ (ع) صفت:- (۱) بڑے دماغ والا۔ نہایت سوجھ بوجھ کا آدمی۔ روشن دماغ۔ دانا۔ عقلمند +

عالی شان (ع) صفت:- (۱) اعلےٰ مرتبہ کا۔ بڑی شان والا۔ جاہ و جلال والا۔ ٹھاٹ والا۔ (۲) بڑی شان کا۔ شاندار۔ بڑا عظیم الشان۔ عمدہ + بہت بڑا جیسے عالی شان مکان یا قلعہ +

عالی ظرف (ع) صفت:- عالی حوصلہ۔ بڑی ظرف کا۔ سمائی والا +

عالی قدر یا مرتبہ (ع) صفت:- بڑے مرتبہ والا۔ رتبہ کا۔ عالی شان +

عالی ہمت (ع) صفت:- (۱) بڑی ہمت والا۔ صاحب جرأت۔ فراخ حوصلہ۔ صاحب حوصلہ۔ اُولوالعزم۔ بلند نظر۔ بلند ارادے والا۔ (۲) سخی فیاض۔ دل والا جیسے "عالی ہمت سو مفلس" +

عالی ہمتی (ع) اسم مؤنث:- بلند حوصلگی۔ اولوالعزمی۔ بلند نظری۔ جرأت۔ دلیری۔ سخاوت۔ فیاضی۔ فراخ حوصلگی +

عالیہ (ع) عالی کی تانیث:- (۱) بلند۔ بڑی۔ بزرگ جیسے سرکار عالیہ (۲) مسلمان عورتوں کا نام +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عام

عام (ع) صفت :- (۱) پھیلا ہوا۔ مشہور۔ خاص کی ضد + معمولی + کُل (۲) سب۔ تمام (۳) بازاری۔ ادنٰے۔ نیچ۔ کم قدر (۴) رواجی۔ رسمی۔ رائج۔ (۵)۔ اسم مذکر۔ تمام آدمی۔ سب لوگ +

عام فہم (ع) صفت :- سب کی سمجھ میں آجانے والا مضمون یا کتاب + عبارت و بیان۔ سہل۔ فصیح۔ آسان +

عام لوگ (ا) اسم مذکر :- عوام الناس۔ عوام +

عام میں (ا) تمیز فعل :- سب کے سامنے۔ سب لوگوں میں۔ علانیہ۔ کھلم کھلا۔ تمام میں۔ سب میں +

عامرہ (ع) صفت :- بھرا ہوا۔ معمور۔ مالا مال۔ مراد شاہی خزانہ +

عامل (ع) اسم مذکر :- (۱) عملدار۔ حاکم۔ شاہی عہدے دار + تحصیلدار۔ محصل (۲) سیانا۔ مُلّانا۔ اوجھا۔ بھوپا۔ جنات یا بھوت پریت کا عمل جاننے والا۔ فسونگر۔ افسوں خواں۔ ٹونہایا۔ عمل خواں۔ منتر پڑھنے والا ؎

سحر اک پری چہرہ ہے میرے شیشۂ دل میں ... بھلا ہو عشق کا اس کی بدولت اب میں عامل ہوں (زار)

(۳) عمل کرنے والا + کسی بات پر چلنے والا + رسم رزم کا عمل کرنے والا جیسے "عامل معمول سے طاقتور ہوگا تو عمل چلے گا" +

عامّہ (ع) صفت :- منسوب بعام + مشہور۔ عام +

عامی (ف) اسم مذکر :- عام سے منسوب۔ عام + جاہل +

عائد (ع) صفت :- عود کرنے والا۔ اُلٹ کر آنے والا۔ لوٹ کر آنے والا۔ واپس آنے والا۔ پھرنے والا۔ جیسے "یہ قصور تم پر عائد ہوتا ہے" +

عائد ہونا (و) فعل لازم :- وارد ہونا۔ اُلٹ کر پڑنا۔ ذمّہ پڑنا۔ منسوب ہونا +

عَبا (ع) اسم مذکر :- ایک عربی پوشاک کا نام۔ جبّہ۔ چغہ + ایک قسم کی پوشاک پشمینہ +

عِباد (ع) اسم مذکر :- عبد کی جمع۔ بندے۔ غلام +

عِبادت (ع) اسم مؤنث :- بندگی۔ پوجا پاٹ۔ بھگتی۔ پرستش۔ اطاعت۔ نماز۔ دعا +

عِبادت کرنا (و) فعل متعدی :- خدا کی بندگی کرنا۔ نماز پڑھنا۔ پوجا پاٹ کرنا۔ پرستش کرنا

عِبادت گاہ (ع + ف) اسم مؤنث :- معبد۔ پرستش گاہ۔ مسجد + مندر دیول + گرجا +

عِبارت (ع) اسم مؤنث :- تعبیر۔ بیان + مضمون + تحریر + طرز تحریر۔

عبر

انشا + مُراد +

عبارت آرائی (ع + ف) اسم مؤنث :- مضمون کو سنوار کر لکھنا۔ مضمون کی رنگینی۔ تکلفانہ مضمون +

عَبّاس (ع) اسم مذکر :- (۱) شیر درندہ + حضرت پیغمبر صلعم کے چچا کا نام۔ جو عبدالمطلب کے بیٹے تھے۔ خلفائے عباسیہ انہیں کے خاندان سے ہوئے ہیں۔ جنہوں نے ۷۵۰ء سے ۱۲۵۸ء تک حکومت کی تھی (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے بیٹے کا نام جو اُن بیوی سے ہوئے تھے جنہیں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے بعد نکاح میں لائے تھے۔ (۳) ایک پودے کا نام جس کے پھول کو گل عباسی کہتے ہیں اور عوام نے اس کا نام گُلا باسی رکھ چھوڑا ہے +

عَبّاسی (ع + ف) صفت :- (۱) منسوب بہ عبّاس۔ عباس کے خاندان کا جو آنحضرت صلعم کے چچا تھے۔ اور اُن کی خلافت بغداد میں عرصۂ دراز تک رہی (۲) ایک سکّہ کا نام جس پر عباسیہ خاندان کے بادشاہوں کا نام لکھا ہوا تھا (۳) نیلاہٹ لئے ہوئے سُرخ رنگ جو شہاب لاجورد اور گھٹائی کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے۔ (۴) رنگ سیاہ کیونکہ خلفائے عبّاسیہ نے اس رنگ کو پسند کر کے اپنا لباس قرار دے لیا تھا۔ (۵) ملک پیرو واقع جنوبی امریکہ کا سنگ مرمر۔ (۶) ایک پودے کا نام جسے گل عباسی بھی کہتے ہیں +

عَبَث (ع) صفت :- (۱) بیفائدہ۔ بیہودہ۔ لاحاصل۔ فضول۔ بیکار۔ نکمّا۔ جیسے فعل عبث (۲) بازی۔ کھیل۔ لعب (۳) ناحق + بلاوجہ +

عَبْد (ع) اسم مذکر :- (۱) بندہ۔ غلام۔ چیلا۔ داس (۲) ملازم۔ نوکر +

عَبْدُ الدُّنیا (ع) اسم مذکر :- دنیا کا بندہ۔ دنیا کے لالچ پر دین کی پروا نہ رکھنے والا +

عَبْدُ الشَّہوت (ع) اسم مذکر :- شہوت کا بندہ۔ شہوت پرست۔ نفسانی خواہشوں کا غلام۔ لذاتِ نفسانی کے آگے دین و دنیا کی پروا نہ رکھنے والا +

عَبْدِیّت (ع) اسم مؤنث :- غلامی۔ بندگی +

عِبرانی (ع) اسم مؤنث :- (۱) اہل کنعان کی زبان جسے آج کل یہودی بولتے ہیں (۲) یہودی۔ موسائی۔ حضرت موسٰے کی امت +

عِبرت (ع) اسم مؤنث :- (۱) اندیشہ (۲) نصیحت پکڑنا۔ نصیحت لینا۔ زمانہ کے واقعات سے نصیحت حاصل کرنا (۳) خوف۔ تنبہ + نصیحت +

(چونکہ عبرت فِعلَۃ کے وزن پر ہے اور فِعلَۃ بالکسر حالت۔ و نوع کے واسطے مقرر ہے پس عبرت کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لغوی معنی طبیعت کی خاص حالت پر عبور کرنے کے ہوئے یعنی طبیعت کا غفلت سے آگاہی اور ہوشیاری کی طرف عبور کرنا۔ مجازاً نصیحت پکڑنا ہو گئے) +

عِبْرَت انگیز (ع + ف) نصیحت انگیز۔ ایسی بات جسے دیکھ کر آدمی کو خوف آئے اور اس سے نصیحت پکڑے +

عِبْرَت پکڑنا (و) فعل لازم :۔ نصیحت پکڑنا۔ کان ہونا۔ متنبہ ہونا۔ نصیحت حاصل کرنا +

عِبْرَت حاصِل ہونا (و) فعل لازم :۔ کان ہونا۔ متنبہ ہونا۔ نصیحت پکڑنا +

عِبْرَت دِلانا (و) فعل متعدی :۔ خوف دلانا۔ متنبہ کرنا۔ نصیحت دینا۔ گوشمالی کرنا +

عِبْرَت ہونا (و) فعل لازم :۔ نصیحت ہونا۔ کان ہونا۔ خوف ہونا +

عِبْری (ع) اسم مؤنث :۔ دیکھو (عبرانی)

(عبر یعنی کنارہ ہے۔ چونکہ یہ زبان دریائے فرات کے پرلے کنارے پر بولی جاتی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ بعض محققوں کی رائے ہے کہ عبر بن صالح بن سام بن نوح سے منسوب ہے۔ بعض لوگ حضرت یعقوب کی اولاد میں سے ایک شخص یا ملک کنعان کے قدیمی باشندوں سے منسوب کرتے ہیں۔ بعض ایک یہودی کا نام قرار دیتے ہیں۔ غرض شام کے ملک کی زبان ہے۔ جو آرمینیا والوں کی زبان سے ملتی ہوئی ہے) +

عُبُودِیَّت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) بندگی۔ غلامی (۲) اطاعت + عبادت +

عُبُور (ع) اسم مذکر :۔ (۱) دریا سے اُترنا + گزر۔ گزرنا۔ راہ پر گزرنا + لنگھنا۔ (۲۔ و) استحضار۔ نظر۔ کتب متداولہ وغیر متداولہ یا مسائل وغیرہ پر حاوی ہونا۔ جیسے "اِن کو تمام مسائل حکمیہ پر عُبور رہے" +

عُبُورِ دریائے شور کرنا (و) فعل متعدی :۔ سمندر پار اتارنا۔ کالے پانی بھیجنا۔ جزیرہ انڈمان کو کسی سخت جرم کی پاداش میں بھیجنا۔ دیس نکالا دینا۔ جلا وطن کرنا +

عُبُور کرنا (و) فعل متعدی :۔ دریا سے پار اُترنا۔ دریا لنگھنا۔ کسی راستہ سے گزرنا +

عَبْہَر (ع) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی خاص نرگس جو نرگس شہلا کے برخلاف اندر سے زرد ہوتی ہے بستان افروز۔ نرعام نرگس ؎

پُتلی سیاہ دیکھو اُس چشم مست کی | بھونرا عجب ہے یوں گُل عبہر میں گھر کرے (ذوق)
چشم سیاہ تمہاری نظر بھر کے دیکھے جب | لالہ میں داغ دے گُل عبہر میں گھر کرے (ر)

عَبِیر (ع) اسم مذکر :۔ ایک خوشبودار سفوف یا برادہ (پوڈر) جو مشک۔ گلاب۔

صندل وغیرہ سے مرکب ہو کر تیار ہوتا اور کپڑوں پر چھڑکا جاتا ہے۔ بعض لوگوں نے زعفران بھی اس میں شریک کی ہے۔ بلکہ صرف زعفران کو بھی لکھا ہے۔ لیکن یہ اُن کی غلطی ہے +

عِتاب (ع) اسم مذکر :۔ (۱) ملامت (۲) غصہ۔ غضب۔ قہر۔ خفگی۔ خشم۔ گرفت۔ ملیش۔ تیہا۔ ڈانٹ ؎

سُنتے ہیں اُس کو چھیڑ چھیڑ کے ہم | کس مزے سے عتاب کی باتیں (ذوق)

عِتابِ الٰہی (ع) اسم مذکر :۔ قہر خدا۔ آفت سماوی۔ غضب الٰہی۔ خدا کی مار +

عِتابِ شاہی (ع + ف) اسم مذکر :۔ بادشاہ کا غصہ۔ خطاب شاہی +

عتاب وخطاب (ع) اسم مذکر :۔ غضب۔ غصہ + عتابیہ کلمات۔ خفگی کے کلمے۔ ڈانٹ۔ ڈپٹ +

(یہ دونوں لفظ باہم مترادف ہیں) +

عجائب (ع) اسم مذکر :۔ عجیب کی جمع +

عجائب خانہ (ع + ف) اسم مذکر :۔ عجائب گھر۔ وہ مکان جہاں عمدہ عمدہ نادر اور انوکھی چیزیں خواہ جدید خواہ قدیم سیر دیکھنے کے واسطے رکھی جائیں۔ میوزیم +

عجائب وغرائب (ع) اسم مذکر :۔ انوکھی اور عجیب چیزیں +

عجائبات (ع) اسم مذکر :۔ عجائب کی جمع اور عجیب کی جمع الجمع +

عَجَب (ع) صفت :۔ (۱) انوکھا۔ نادر + تعجب انگیز + اچنبھے میں لانے والا۔ طرفہ۔ نیا۔ نئی طرز کا۔ نئے ڈھنگ کا۔ نرالا۔ عمدہ ؎

عجب نقشہ ہے دُنیا کا عجب عالم ہے عالم کا | کہ اب تو جو زوالہ ہے وہی سالا ہے ستم کا (ظہور)
غریق بحر گناہ ہیں فریب دنیا سے | عجب ہی طرح کا طوفاں ہے یہ شتاب صریخ (ممنون)
ہر اک طفل سرشک اک ورق لئے نکلا | عجب ہی نسخہ پریشان ہو گیا دل کا (ایضاً)

(۲) بوالعجب۔ طرفہ معجون۔ طرفہ تر۔ عجیب۔ انوکھا۔ اعجوبہ + مشعبد۔ شعبدہ انگیز۔ جادوگر ؎

اسیر رنج وغم میں ہوں مریض جاں بلب میں ہوں | اور اس پر اب تلک جیتا ہوں ہر کوئی عجب میں ہے (ذوق)

(۳) دُور۔ بعید ؎

وہ وہ عیار ہیں گر آئینے میں دیکھتے صورت | عجب کیا تھا کہ خود کاجل چُراتے اپنی آنکھوں سے (عارف)

عجب کرنا (و) فعل متعدی :۔ کوئی انوکھا کام کرنا۔ غضب کرنا۔ حیرت کا کام کرنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طرفہ کام کرنا +

عجب حال ہونا (و) فعل لازم :- بُرا حال ہونا - دگرگوں ہونا - ابتر حال ہونا ؎

قامت خمیدہ رنگ شکستہ بدن نزار ۔ تیرا تو میرؔ غم میں عجب حال ہوگیا (میر)

عُجب (ع) اسم مذکر :- تکبر - خودبینی - خود نمائی - گھمنڈ - مان - گمان - ابھمان - گرب ؎

عجب دان یہ من کو عجب تاج سلطانی ۔ فلک تال ہاکوپل میں سونپے ہے گس بانی (سودا)

عِجز (ع) اسم مذکر :- (۱) عاجزی - عاجز ہونا - ناچاری - ناتوانی - کمزوری - بیچیدوری (۲ - و) مغلوبی - ہار - شکست - نارسائی (۳ - و) مسکینی - غریبی + انکسار - فروتنی - ادھینتائی (۴ - و) منت سماجت - خوشامد - درآمد +

عجز کرنا (و) فعل متعدی :- گڑگڑانا - منت سماجت کرنا - انکسار کرنا +

عجز ہونا (و) فعل لازم :- انکسار ہونا + نارسائی ہونا - کسی کے کام کرنے پر قادر نہ ہونا - تھکنا +

عُجلت (ع) اسم مؤنث :- جلدی - شتابی - پھرتی - تیزی - سُرعت +

عَجَم (ع) اسم مذکر :- عرب کے سوا ملک - مگر ملک ایران و توران خصوصاً +
(لغوی معنی گونگ - چونکہ غیر ممالک کے آدمی عرب میں جا کر وہاں کی زبان بول اور سمجھ نہیں سکتے تھے اس وجہ سے وہ لوگ ان کو اہل عجم یعنی گونگے کہا کرتے تھے نیز وحشی آدمی کے معنی میں بھی بولتے تھے) +

عَجَمی (ع) اسم مذکر :- عجم کا رہنے والا - خصوصاً ایرانی - تورانی - لغوی معنی گونگا اور وحشی یعنی عربی زبان نہ سمجھنے والا +

عُجُوبہ (ع) اسم مذکر :- عجب چیز - انوکھی چیز - نایاب چیز +

عجیب (ع) صفت :- کارشگفت - غریب و نادر - انوکھا - طرفہ + قابل تعریف + نرالا + حیرت انگیز - تعجب خیز +

عجیب و غریب (ع) صفت :- طرفہ - نرالا - انوکھا - حیرت انگیز - تعجب خیز +

عَدالَت (ع) اسم مؤنث :- (۱) برابری - نصفت - مانند اور نظیر بنانا - (۲) انصاف - داد - نیاؤ - عدل گستری - دادگری (۳ - و) مجاز را - کچہری - نیائی سبھا - دیوان عام - انصاف کرنے کا مکان - دربار - اجلاس + جھگڑا چکانے اور انصاف کرنے کا محکمہ یا عملہ +
(چونکہ ظالم کو مظلوم کے برابر کرتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

عدالتِ اپیل (و) اسم مذکر :- (قانون) وہ کچہری جہاں مرافعہ کیا جائے - بڑے حاکم کی کچہری +

عدالت چڑھنا (و) فعل لازم :- کچہری چڑھنا - عدالت تک جانے کی نوبت آنا - جو شریفوں میں نہایت معیوب بات ہے +

عدالتِ خفیفہ (ع) اسم مؤنث :- وہ عدالت جس میں قرضہ کے چھوٹے چھوٹے مقدمات کا فیصلہ کیا جائے - چھوٹی کچہری - چھوٹے صاحب کی عدالت یا محکمہ - جہاں پانچ سو روپے تک کا فیصلہ ہو +

عدالتِ دیوانی (و) اسم مؤنث :- وہ عدالت جس میں معاملات قرض یعنی پانچ سو روپے سے اوپر کے لین دین کے جھگڑے طے کئے جاتے ہیں +

عدالتِ سشن (و) اسم مؤنث :- وہ فوجداری کی کچہری یا اجلاس جس میں سنگین مقدمات بذریعہ کونسل فیصل کئے جاتے ہیں - جوری یعنی پنچایت سے خون وغیرہ کا مقدمہ فیصل کرنے والی عدالت +

عدالتِ ضلع (ع) اسم مؤنث :- ضلع کی کچہری - ڈپٹی کمشنر کی کچہری - صاحب ضلع کی عدالت +

عدالتِ فوجداری (و) اسم مؤنث :- وہ کچہری جس میں مار پیٹ - چوری چکاری - قتل و خون وغیرہ کے مقدمات فیصل کئے جائیں +

عدالتِ عالیہ (ع) اسم مؤنث :- بہت بڑی عدالت چیف کورٹ ہائی کورٹ +

عدالت کرنا (و) فعل متعدی :- انصاف کرنا - حق رسی کرنا - نیاؤ کرنا + کچہری کرنا - اجلاس کرنا +

عدالت کے کُتّے (و) اسم مذکر :- ملازمانِ عدالت جو رشوت لینے کے لئے مستغیثوں کے پیچھے پڑ جاتے ہیں - اور بن لئے کاٹ کھانے کو دوڑتے ہیں +

عدالتِ ماتحت (ع) اسم مؤنث :- چھوٹی کچہری یا محکمہ جو کسی بڑے محکمہ کے ماتحت ہو +

عدالتِ مال (ع) اسم مؤنث :- محکمۂ مال - سررشتۂ مال - وہ عدالت جس میں سرکاری خراج جمع ہو - کلکٹری +

عدالتِ مجاز (و) اسم مؤنث :- وہ عدالت جسے پورا پورا اختیار حاصل ہو - بااختیار عدالت +

عدالتی (و) صفت :- متعلق بہ عدالت + حاکم مجاز +

عَداوت (ع) اسم مؤنث :- بغض - بیر - دشمنی - عناد - لاگ - بیر + ردوھ - مخالفت + کینہ - کپٹ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عداوت جبلّی (ع) اسم مؤنث :۔ قدرتی عناد۔ فطرتی عداوت۔ ذاتی دشمنی۔ جیسے بلّی اور چوہے کی عداوت +

عداوتِ دلی یا قلبی (ا) اسم مؤنث :۔ جانی دشمنی۔ باطنی عداوت +

عداوت رکھنا (ا) فعل متعدی :۔ کینہ رکھنا۔ دشمنی رکھنا +

عداوت سے (ا) تابع فعل :۔ لاگ کے سبب۔ دشمنی سے۔ بیر سے +

عداوت نکالنا (ا) فعل متعدی :۔ دشمنی نکالنا۔ دشمنی کا بدلہ لینا۔ بیر لینا۔ عوض لینا +

عداوتی (ا) صفت :۔ عداوت رکھنے والا۔ لاگو۔ دشمن۔ مخالف۔ بیری۔ بدخواہ +

عِدّت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) تعداد۔ شمار (۲) وہ مدت شرعی جس میں عورت نکاح نہ کر سکے یعنی عورتوں کی طلاق کا وہ زمانہ جس میں دوسرا خاوند کرنا منع ہے چنانچہ مطلقہ کے واسطے تین حیض یا تین مہینے کی مدت کا وقفہ اور نان و نفقہ واجب ہے بیوہ کے واسطے چار ماہ دس روز۔ حاملہ کی عدت کے لئے وضع حمل تک مدت مقرر ہے +

(مدت مذکور میں جھگڑا نہ پڑنے کے سبب مقرر ہوئی ہے تاکہ معلوم ہو جائے کہ اولاد کس خاوند سے ہے اور اس کا ورثہ کس کی جائداد پر ثابت ہوتا ہے۔ پس اس وجہ سے یہ تعداد مقرر کی گئی۔ اگر اس میں نکاح ہو جائے تو وہ جائز نہیں۔ لیکن ہندوستان کی عورتوں میں عدت کی نسبت شرع اور غیر شرع سب امور ملا کر یہ رسم پڑ گئی ہے کہ سوا چار مہینے تک دہلیز نانگنا جس سے شرعاً نکاح جائز ہو اس کے سامنے آنا۔ مسی۔ سرمہ۔ کاجل۔ مہندی۔ عطر۔ تیل۔ خوشبو لگانا۔ چوڑیاں یا سرخ رنگ کا جوڑا یا نیا کپڑا پہننا مطلقاً ممنوع ہے۔ بلکہ نئی جوتی اور ناخن لوانے سے بھی احتراز کیا جاتا ہے) +

عِدّت میں بیٹھنا (ا) فعل لازم :۔ عدت کے زمانہ کو حسب شرع اور رسم ملک گزارنا۔ عدت میں رہنا +

عَدَد (ع) اسم مذکر :۔ (۱) نمبر۔ شمار۔ گنتی۔ تعداد (۲) شمار کیا گیا۔ معدود۔ گنا گیا (۳) ہندسہ۔ انک۔ رقم۔ عضو +

عَدَدِ صحیح (ع) اسم مذکر :۔ پورا انک۔ وہ عدد جو کسر نہ ہو۔ بن بٹا ہوا عدد۔ عدد غیر مقسوم + اکائی +

عَدل (ع) اسم مذکر :۔ (۱) برابری۔ نصفت۔ مساوات (۲) نظیر۔ مانند۔ ہمتا۔ (۳) نیاؤ۔ انصاف۔ معدلت۔ داد۔ داد گستری +

عدل کرنا (ا) فعل متعدی :۔ انصاف کرنا۔ نیاؤ کرنا۔ ایمان اور دیانت کے ساتھ فیصلہ کرنا۔ تصفیہ کرنا +

عدل گستر (ع + ف) اسم مذکر :۔ منصف۔ عادل۔ انصاف کرنے اور داد دینے والا +

عدل گستری (ع + ف) اسم مؤنث :۔ نصفت شعاری۔ انصاف۔ عدالت۔ معدلت +

عدم (ع) اسم مذکر :۔ (۱) نیستی۔ معدومیت۔ ناموجودگی۔ ناپید۔ فنا۔ مفقود الوجود۔ معدوم الوجود۔ ناموجودگی ؎

عدم ہیں رہتے تو شاد رہتے اُسے بھی فکر ستم نہ ہوتا
جو ہم نہ ہوتے تو دل نہ ہوتا جو دل نہ ہوتا تو غم نہ ہوتا } (مومن)

(۲) نہیں۔ نفی + نہ ہونا +

عدم پیروی (ع + ف) اسم مؤنث :۔ (قانون) غیر خبرگیری۔ بے پروائی۔ غیر حاضری۔ بے جستجوئی +

عدم تعمیل (ع) اسم مؤنث :۔ تعمیل نہ کرنا۔ غیر تعمیلی۔ نابجا آوری +

عدم توجہی (ع) اسم مؤنث :۔ بے توجہی۔ کم توجہی۔ بے پروائی۔ غفلت۔ تغافل + بے احتیاطی۔ بے التفاتی۔ بے رُخی۔ بے مروّتی +

عدم ثبوت (ع) اسم مذکر :۔ بے ثبوتی۔ کسی امر کی دلیل یا تصدیق یا شہادت کا نہ ہونا +

عدم فُرصت (ع) اسم مؤنث :۔ فرصت یا مہلت کا نہ ہونا +

عدم مطابقت (ع) اسم مؤنث :۔ اختلاف۔ کسی امر کا مطابق یا موافق نہ ہونا +

عدم موجودگی (ا) اسم مؤنث :۔ غیر حاضری۔ غیبت۔ غائبانہ۔ پس غیبت +

عدم واقفیت (ع) اسم مؤنث :۔ ناواقفیت۔ ان جان پنا۔ بےخبری۔ لاعلمی +

عدم وجود برابر ہے (ا) محاورہ :۔ ہونا نہ ہونا برابر ہے جیسا ہوا ویسا نہ ہوا یکساں ہے +

(نکمے اور بیکار آدمی خواہ چیز کی نسبت بولتے ہیں) +

عَدُو (ع) اسم مذکر :۔ (۱) دشمن۔ بیری۔ بدخواہ۔ مخالف +

(عربی میں بتشدید واو ہے مگر فارسی والوں نے تشدید کو حذف کر دیا ہے البتہ بعض موقع پر ضرورت شعر کے واسطے جائز رکھا ہے)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲ - ر) رقیب - اپنے معشوق کا دوسرا عاشق جو دشمن کی مانند ہے ؎

میں رنگ دیکھ کر نہ کروں گا یقین کبھی — جب تک عدو کے خون کی خنجر میں بُو نہ ہو (داغ)

وصال کو ہم ترس رہے تھے جو آب ہُوا تو فراغ پایا
عدو کے مرنے کی جب خوشی تھی کہ اس کو رنج و الم نہ ہوتا } (مومن)

عُدُول (ع) اسم مذکر :- اعراض - روگردانی - راہ سے پھرنا ❖

عُدُول حکم (ع) اسم مذکر :- نافرمان - حکم نہ ماننے والا - منحرف - متمرد - سرکش - باغی ❖

عُدُول حکمی (ع) اسم مؤنث :- نافرمانی - سرکشی - اعراض - انحراف - بغاوت - تمرّدی ❖

عُدُول حکمی کرنا (و) فعل متعدی :- نافرمانی کرنا - حکم نہ ماننا - انحراف کرنا - بغاوت کرنا ❖

عَدِیل (ع) صفت :- (۱) برابر - یکساں - نظیر - مانند ❖ رتبہ اور قدر میں مساوی - (۲ - اسم مذکر) عادل - منصف - داد گستر ❖

عدیم (ع) صفت :- نیست - نابود - ناپیدا - گم ❖ نایاب ❖

عذاب (ع) اسم مذکر :- (۱) شکنجہ - شکنجے میں کھینچنا - چابک زنی - تنگ کرنا - تکلیف دینا - تنگی - تکلیف - ضیق - کشٹ - اذیت - ایذا - دکھ - مصیبت - سوہان روح ؎

کیونکر نہ ہر شرارہ آتش فغاں کرے — دوزخ عذاب میں ہے ہمارے عذاب سے (غافل)

تا سحر جان پر عذاب رہا — ماہ کی طرح اضطراب رہا (مومن)

عشق ہے عاشقوں کے جلنے کو — یہ جہنم میں ہے عذاب کہاں (میر)

نہ دل ہی ٹھہرا نہ آنکھ جھپکی نہ چین پایا نہ خواب آیا
خدا دکھائے نہ دشمنوں کو جو دوستی میں عذاب دیکھا } (داغ)

(۲) ثواب کا نقیض - پاداش بدی - سزائے گناہ ؎

نا ہو مزا تو جب ہے عذاب و ثواب کا — دوزخ میں بادہ کش نہ ہوں جنت میں توبہ ہو (داغ)

نفرت شراب سے ہے نہ رغبت کباب سے — کوسوں پرے ہیں دور ہم عزم و زہد و ثواب سے (مؤلف)

ایسی ہم سے ہوئی خطا کیا اب — جس کے باعث یہ کچھ عذاب ملا
مے کے بدلے ملا جو خون دل — تو جلا کر جگر کباب ملا } (قطعۂ مؤلف)

فقرہ۔ روزے کا ثواب - بھنگ کا عذاب دونوں کر برابر ہو گئے - یاروں کا نشہ مفت میں ❖

(۳ - و) وقت - دشواری ❖ جھگڑا - بکھیڑا - جیسے ارے میاں یہ کیا عذاب اُٹھا لائے - (۴ - و) روگ - علت - جیسے "بُت اولاد بھی عذاب ہے" - (۵ - ہ) پاپ - گناہ - اپراد - دوش - جیسے عذاب کمانا یعنی گناہ مول لینا ❖

عذاب ثواب (و) اسم مذکر :- پاپ پن - گناہ ثواب - نیکی بدی - برائی بھلائی جیسے "اس کا عذاب ثواب تمہاری گردن پر" ❖

عذاب قبر یا گور (ع + ف) اسم مذکر :- فشار قبر - گنہگار مردے کو قبر کا بھینچنا یا خدا تعالیٰ کی طرف سے تا بہ قیامت سانپ بچھو وغیرہ کی تکلیف پہنچنا - قبر میں مبتلا رہنا ❖

(عقائد اسلام کے موافق مردے میں قبر کے اندر جاکر پھر تین روز تک جان پڑتی ہے اور نکیرین اُس سے ایمان کے متعلق کچھ سوال کرتے ہیں - اگر وہ ان میں اپنی نیکیوں کی مدد سے ثابت قدم رہتا ہے تو اُس کے واسطے جنت کی کھڑکی کھلجاتی ہے کہ قیامت تک آرام سے سوتا پڑا رہے اور جو اس کی بدیوں کے سبب جواب نہیں بن پڑتا تو دوزخ کی کھڑکی کھلجاتی ہے جس سے اس کی روح اور جسم کو تکلیف پہنچتی رہتی ہے - واللہ اعلم بالصواب) ❖

عذاب مول لینا (و) فعل متعدی :- روگ بسانا - دردسر مول لینا - جان بوجھ کر وقت میں پڑنا - پاپ لگانا - جھگڑا پیچھے چپٹانا - مصیبت مول لینا ❖

عذاب میں پڑنا یا پھنسنا (و) فعل لازم :- وقت میں مبتلا ہونا - مصیبت میں پڑنا ❖

عِذار (ع) اسم مذکر :- عارض - رخسار - رخسارہ ❖ گال ❖ چہرہ - رُخ - صورت ؎

یاسمیں صوب پہ ہوئے گل سُرخ — دیکھو آئینے میں عذار اپنا (ناسخ)

عُذر (ع) اسم مذکر :- (۱) حیلہ - بہانہ (۲) معذور رکھنا - معذرت (۳) کسی بات کا سبب - حجت (۴ - ر) اعتراض - گرفت - پکڑ - جرح (۵ - ر) معافی طلب عفو (۶ - ر) انکار - اقرار کا نقیض ❖

عذر باقی نہ رکھنا یا نہ چھوڑنا (و) فعل متعدی :- کسی حجت یا دلیل خواہ اعتراض کی گنجائش نہ رکھنا ❖

عذر بیجا (ع + ف) اسم مذکر :- غیر مناسب عذر ❖ ناجائز عذر - بیہودہ عذر - لغو یا بیہودہ معذرت جو قابل سماعت نہ ہو ❖

عذر پذیر (ع + ف) صفت :- کھاجوگ - وہ عذر جو قابل پذیرا ہو - قابل تسلیم - قابل معافی - واجب العفو - درگزر کرنے کے قابل - واجب الرعایت ❖

عذر پیش کرنا (و) فعل متعدی :- اعتراض پیش کرنا - کوئی دلیل یا حجت لانا - بحث کرنا ❖

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عذر خواہی (ع + ف) اسم مؤنث :- (۱) معذرت - رزبنتی - کسی امر کا عذر بیان کرنا - (۲) ماتم پرسی - تعزیت - پُرسہ - سیاپا - جنازہ کے ساتھ نہ جاسکنے کا عذر ٭

عذر خواہی کرنا (د) فعل متعدی :- تعزیت کرنا - پرسہ دینا - شریک جنازہ نہ ہوسکنے کا عذر یا افسوس پیش کرنا - افسوس ظاہر کرنا ٭

عذر دار (ع + ف) اسم مذکر :- (قانون) معترض - مزاحم - دعویدار ٭

عذر داری (و) اسم مؤنث :- اعتراض - مزاحمت ٭ دعوے ٭ حجت - دلیل ٭

عذرِ قوی (ع) اسم مذکر :- مضبوط اور پکا عذر - زبردست عذر ٭

عذر کرنا (د) فعل متعدی :- (۱) معذرت کرنا - عفو چاہنا - عذر خواہی کرنا - معافی مانگنا - (۲) اعتراض کرنا ٭ دعویدار ہونا - (۳) جرح کرنا - بحث کرنا ٭

عذر کے قابل (د) صفت :- (۱) عذر کے لائق - اعتراض کرنے - حجت یا دلیل لانے کے قابل - قابلِ مزاحمت (۲) کھماجوگ - قابلِ عفو - واجب الرعایت ٭

عذرِ معذرت (ع) اسم مذکر :- عذر خواہی - منت سماجت - اقرارِ قصور - اقرارِ خطا ٭ توبہ تائب ٭ طلب عفو ٭

عذرِ معذرت کرنا (د) فعل متعدی :- عذر خواہی کرنا - طلب عفو کرنا - اپنے قصور اور خطا کا مقر ہونا - منت سماجت کرنا - توبہ کرنا ٭

عذرِ معقول (ع) اسم مذکر :- عذرِ بجا و قابل تسلیم - ٹھیک اور صحیح عذر - وہ عذر جو ازروئے عقل درست ہو ٭

عذر نہ ہونا (د) فعل لازم :- انکار نہ ہونا ٭ اعتراض یا حجت نہ ہونا ٭

عذر وراثت (ع) اسم مذکر :- (قانون) میراث یا ورثہ کا دعوے ٭

عراق (ع) اسم مذکر (۱) کنارہ - لب دریا ٭
(وہ شہر یا ملک جو دریا کے کنارہ پر واقع ہوں - مجازاً وہ خاص ملک جو دریائے جیحون - دجلہ اور فرات کے کنارے پر واقع ہیں - عراق کے دو حصے کئے گئے ہیں ایک کا نام عراق عرب ہے یعنی متعلق بہ عرب اس میں وہ ملک شامل ہیں - جو دریائے دجلہ اور فرات کے کناروں پر واقع اور جن میں بغداد بھی شامل ہے - دوسرے کا نام عراق عجم ہے یعنی متعلق فارس اس میں وہ ملک شامل ہیں جو دریائے جیحون کے کنارے پر ہیں - چنانچہ خراسان - اصفہان اسی میں داخل ہے - عراق کا طول عبادان سے لے کر موصل تک اور عرض قادسیہ سے لیکر حلوان تک ہے) ٭
(۲) موسیقی کے ایک مقام کا نام جسے چاشت کے وقت گاتے ہیں یہ بارہ مقاموں

میں سے تیسرا مقام ہے ٭

عراقی (ع) اسم مذکر :- (۱) عراق کا گھوڑا ٭ تازی ٭ عربی گھوڑا - جیسے عراقی پہ بس نہ چلا گدھے کے کان اینٹھے (۲) صفت منسوب بہ عراق - عراق کا ٭

عرائض (ع) اسم مؤنث :- عریضہ کی جمع - عرضیاں - عریضے - درخواستیں ٭

عَرَب (ع) اسم مذکر :- (۱)
(ایک مشہور متبرک اور بہت بڑے جزیرہ نما کا نام جس کے شمال میں ایشیائی روم - عراق و شام - جنوب میں بحیرۂ عرب و بحر ہند مشرق میں خلیج فارس مغرب میں بحیرۂ قلزم واقع ہے یہاں کے باشندے کچھ تو یعرب بن قحطان کی اولاد سے ہیں اور کچھ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی نسل سے - یہ مکہ - مدینہ - کربلا یعنی متبرک زیارت گاہوں اور پیغمبر آخرالزمان کے پیدا ہونے کے سبب بہت مشہور رہے - وہاں کے گھوڑے دنیا میں اپنا نظیر نہیں رکھتے - چونکہ یعرب بن قحطان یمن کے بادشاہ کا نام تھا پس اسی بادشاہ کے نام سے اس ملک کا نام عرب قرار پایا کیونکہ اسی نے آباد کیا تھا - اس ملک کے درمیان میں ریگستانی اور شور ریتیلا قوں کے سواحل میں کہیں کہیں نخلستان بھی ہے کچھ نظر نہیں آتا - اس ملک کی زبان اور علے الخصوص قبیلۂ قریش کی زبان سب ملکوں کی زبانوں سے فصیح ہے) ٭
(۲) اہل عرب - علی الخصوص شہر کے باشندے - شہری عرب - باشندۂ امصار عرب اعرابی کا نقیض ٭

عرب سرائے (ع + ف) اسم مؤنث :-
(چونکہ یہ مقام مؤلف لغات کی ننہال ہے - اس وجہ سے اس کا مختصر حال لکھنا اپنے اوپر واجب بلکہ فرض سمجھتا ہے - یہ ایک تین دروازے کی چھوٹی سی بستی شاہجہان آباد عرف دہلی سے تین میل کے فاصلہ پر جانب جنوب بجے منع غیاث پور میں مقبرہ ہمایوں کے متصل اور درگاہ حضرت نظام الدین اولیاء قدس سرہ العزیز کے قریب واقع ہے - کہتے ہیں حضرت نظام الدین اولیا اکثر اس سرزمین پر تشریف لاکر بیٹھا کرتے اور فرمایا کرتے تھے کہ مجھے اس سرزمین سے کمال انسیت ہے کیونکہ یہاں سے مجھے بوئے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم آتی ہے - یہ بستی سنہ ۱ جلوس اکبری مطابق سنہ ۹۶۳ ہجری قدسی میں نواب حاجی بیگم صاحبہ ہمایوں بادشاہ کی بیوی نے حج سے آنے کے بعد بسائی تھی جس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب نواب حاجی بیگم صاحبہ مکہ معظمہ کے حج کو تشریف لے گئیں تو وہاں سے انہوں نے ایک ایسا تحفہ لانا چاہا جس سے تمام ہندوستان میں ایک بزرگی اور قیام کے ساتھ اُن کا نام یادگار رہے - چنانچہ اُنہوں نے وہاں کے علماء و فضلاء کی رائے سے نہایت نجیب الطرفین عرب جو حجر الموت اور خاص بیت اللہ کے رہنے والے عابد زاہد اور فاضل تھے شجرہ شرافت مختلف قبیلوں سے ۳۰۰ مرد بہم پہنچائے - ان میں بالفقیہ - باحسن - بابود - شقافت - باطہ - باکثیر وغیرہ اور اُن کے خدمتگار تھے کہ عرب کی اجازت سے انکو یہاں لائیں - اور موضع غیاث پور میں انہیں کے نام پر ایک گاؤں بسا کر عرب سرائے کے نام سے موسوم کیا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ان لوگوں نے یہاں آکر اس بستی کو نمونۂ عرب بنا دیا۔ جابجا عربی کھجور کے درخت و بیر کا طوبیٰ سائگ لگایا تھوعا اور صلوٰۃ کا رواج دیا۔ صبح کی نماز میں صلوٰۃ کا پڑھنا۔ مردے کے ساتھ صلوٰۃ کا پڑھتے ہوئے بلاتے عرب جانا عجیب کیفیت اور لطف دکھاتا تھا۔ ان لوگوں کی ہندوستان میں گو شادیاں ہوئیں مگر رسمیں تمام عربی ہی قائم رہیں۔ شاہی خزانے سے ان کی تنخواہیں مقرر ہوئیں۔ جو سلطنت مغلیہ کے اخیر تک کچھ نہ کچھ قائم رہیں۔ اس کے بعد جب ۹۶۹ھ ہجری میں ۱۵ لاکھ روپے کے صرف سے ۱۲ برس کے عرصہ میں مقبرۂ ہمایوں جو خاص اس بستی کی وجہ سے وہاں بنایا گیا تھا۔ تیار ہوا۔ تو بادشاہ کی قبر پر جا کر ان کی ارواح کو ثواب پہنچانا اور نگرانی رکھنا بھی انہیں لوگوں کے سپرد ہوا۔ ان لوگوں کے پاس خاص وہی شجرہ جو عرب سے ہمراہ ثبت ہو کر آیا تھا۔ اب تک موجود ہے۔ اگرچہ کرم خوردہ ہو گیا ہے مگر پڑھا صاف جاتا ہے اور وہ اب حاجی الحرمین شریفین جناب مولوی سید عبداللہ صاحب بالفعل سررشتہ دار کوہ شملہ کے پاس تبرکاً رکھا ہے۔ جسے دیکھ کر اکثر لوگ ان لوگوں کی شرافت اور حسب و نسب کی تعریف کرتے ہیں۔ مولوی صاحب ممدوح بندۂ مؤلف کے سگے ماموں خلیق محرک میں فدا بے ہوئے درویش صفت بلکہ اپنے وقت کے حاتم ہیں۔ ہندوستان سے لے کر عرب اور ایران بلکہ قسطنطنیہ تک لوگ ان کو جانتے ہیں۔ سرکار انگریزی کے عہدے دار بہت کم ایسے ہونگے جو آپ کا ذکر خیر نہ کرتے ہوں۔ افسوس ہے کہ عرب سرا میں ان کے بعد کوئی شخص صنادید عرب کا جگمگانے والا ہندوستان اور علی الخصوص عرب سرا میں نہ رہیگا۔ بعد قبیلے سے سید محمد باحسن صاحب ایک بڑے آبادوش پکے سوصد سید محسن صاحب باحسن کے بیٹے تھے جنہوں نے سالگذشتہ میں انتقال فرما کر عرب سرا کو سونا سونا کر دیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ الٰہی اس بستی کو ہماری عمر میں پھر آباد اور اسی حالت پر دکھا دے آمین یا رب العالمین۔

عَرْبَدَہ (ع) اسم مذکر:- بدخوئی۔ جنگجوئی۔ لڑائی۔ جھگڑا۔ فتنہ۔ آشوب ◆

عربدہ جو (ع + ف) صفت:- لڑاکا۔ جنگجو۔ فتنہ پرداز۔ فسادی ◆

عربستان (ف) اسم مذکر:- عرب کا ملک ◆ عربوں کے رہنے کی ولایت ◆ عرب کی زمین ◆

عَرَبی (ع) صفت:- (۱) عرب سے منسوب۔ عرب کا (۲) اسم مؤنث) زبانِ عرب۔ عرب کی بول چال (۳) اسم مذکر) تازی۔ عربی گھوڑا (۴) اسم مذکر) باشندۂ شہرِ عرب ◆

عربی باجہ (ہ) اسم مذکر:- دف۔ تاشہ۔ مرفہ ؎

رہی فقط عربی باجہ پر انہوں کی شان — جو چاہیں سکو نہ بجوائیں ہے کیا امکان (سودا)

عربی پھپھیا (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کی بناوٹی ستار جسے پیٹھا اور راتعنیا کے ساتھ مخصوص ہے۔ عمار ◆

عُرُس (ع) اسم مذکر:- (۱) شادی کی دعوت ◆ طعام عروسی و نکاح طعام ولیمہ۔

ولیمہ کی ضیافت ◆

(۲-ہ) مجازاً بزرگوں یا مرشدوں کی سالانہ فاتحہ کی مجلس جو تاریخ وفات کو ہوا کرتی ہے۔ اور اس میں بعض جگہ قوالی اور ناچ رنگ بھی کراتے ہیں ؎

عرس تھا کس کے فنائی پائے کشتہ کا کہ رات — بری اتھا باغ میں ہر لالۂ گلشن چراغ (مصحفی)

ہو جو مجھ بادہ کش کے عرس میں تو — شور قلقل سے شیشے کا قل ہو (میر)

عرس ہے کس کے شہید حسن کا یارب جو آج — جو کہ دامن میں گل ہیں ست لیلاں میں چراغ (غافل)

کبھی تو عرس میں لوانتے فاتحہ احباب — کبھی تو عرس ہمارا بہار میں ہوتا (بحر)

(چونکہ خدا رسیدوں اور عاشقانِ الٰہی کی اس خمکدۂ نیلے سے رحلت بمنزلِ شادی عروسی ہے۔ پس اس وجہ سے موت کو وصال اور مجلس فاتحہ کو عرس کہنے لگے چنانچہ سعدی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ؎

عروسی بود نوبت ماتمت — اگر نیک روزی بود خاتمت)

عُرس کرنا (ہ) فعل متعدی:- مجلس فاتحہ کرنا۔ مجلس طعام فاتحہ عمل میں لانا ؎

منظور ہے گر عرس مرا کیجیے لیکن — انبوہ قبیاں مرے مدفن پہ نہ ہووے (مصحفی)

عَرْش (ع) اسم مذکر:- (۱) چھت۔ سقف (۲) تخت۔ اورنگ ◆ تخت الٰہی۔ جو حق تعالیٰ جس کا بیان شرعاً جائز نہیں ہے۔ مگر کہتے ہیں ایک سرخ یاقوت ہے جو خدا تعالیٰ کے نور سے درخشاں ہے۔ بعض آدمی نویں آسمان پر اور بعض آٹھویں پر خیال کرتے ہیں۔ شعرائے اردو اور عوام نے اس آسمان سے ہی مراد لی ہے ؎

کیا بیاں ہو رفعتِ قصرِ معلیٰ مرتضیٰ — عرش اعظم بھی ہوا کے سائباں پیدا ہوا (ناسخ)

عرش آشیانی (ع + ف) اسم مذکر:- وہ شخص جس کا گھر عرش پر ہو شاہانِ مغلیہ کو مرنے کے بعد اس قسم کے خطاب ملا کرتے تھے چنانچہ جلال الدین اکبر بادشاہ کو یہی خطاب ہوا تھا۔ اور تحریر میں اسی نام سے ان کا ذکر آتا تھا علیٰ ہذا فردوس مکانی۔ جنت آرامگاہ وغیرہ ◆

عرش پر جھولنا (ہ) فعل لازم:- (لکھنؤ) کمال رفعت۔ بلندی علو جاہ و مراتب حاصل ہونے سے مراد ہے۔ جیسے ان کی تلوار عرش پر جھولتی ہے۔ یا ان کی شکوہ عرش پر جھول رہی ہے ◆

عرش پر چڑھانا (ہ) فعل متعدی:- قدر و منزلت میں نہایت بڑھانا۔ آسمان پر چڑھانا۔ نہایت خوشامد کے مغرور بنانا ◆ اعلیٰ مرتبہ دینا ؎

عاشق ہیں ہم قلندر چاہے جہاں بٹھا دے — یا عرش پر چڑھا دے یا خاک میں ملا دے (نظیر)

عرش پر دماغ پہنچنا (ہ) فعل لازم:- نہایت عالی مرتبہ ہونا۔ نہایت اترانا اپنے تئیں بہت بڑا سمجھنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عرش

رکھا جو سر پہ قدم یار تو نے از رہِ لطف — دماغ عرش پہ اس خاکسار کا پہنچا (جرأت)

عرش پر دماغ ہونا یا پہنچنا (د) فعل لازم :- آسمان پر دماغ ہونا۔ نہایت متکبر او مغرور ہونا۔ بہت اترانا۔ کسی کو خاطر میں نہ لانا۔ ناک چوٹی گرفتا رہونا۔ فخر کرنا ؎

تری درگاہ کا اللہ رے جلال اے شہ حسن
عرش پر ہم نے دماغ اس کے گدا کا دیکھا } (آتش)

آسماں گر گیا نظر سے مری — عرش پر جب ترا دماغ ہوا (داغ)

گو مثل گرد باد ہو گردش نصیب میں — پر ہے دماغ عرش پہ اس خاکسار کا (مروت)

دامانِ زیں چھوا ہے جو اس شہسوار کا — عرش پر دماغ ہمارے غبار کا (آتش)

او فلک صورت نہ ہو کیوں عرش پر تیرا دماغ
چرخ ہشتم تیری کرسی نے کیا ہے بام کو } (ناسخ)

اب بھی دماغ رفتہ ہمارا ہے عرش پر — گو آسماں نے خاک میں ہم کو ملا دیا (میر)

سنتا نہیں ہزار کی فصل بہار میں — پہنچا ہے عرش پر ترا لے باغباں دماغ (ذوق)

عرش سے فرش تک (د) تابع فعل :- آسمان سے زمین تک۔ اوپر سے نیچے تک۔ جس طرح فارسی میں از ثرے تا ثریا و از سمک تا سماک آتا ہے ✦

عرش کا تارا (د) اسم مذکر :- سب سے اونچے آسمان کا ستارا ✦ زینتِ عرش ✦ بہت بڑے درجہ والا ✦

عرش کا تارا توڑنا (د) فعل متعدی :- (۱) کوئی عجیب کام کرنا۔ حدِ بشری سے باہر کام کرنا۔ نہایت بڑھ کا کام کرنا ؎

عرش کے توڑے ہیں تارے جا بجا مضمونِ بلند
آج بارے امتحانِ طبع عالی ہو گیا } (ناسخ)

(۲) گناہِ عظیم کرنا ✦ دل دکھانا ✦ غضب کرنا ؎

تو نے ظالم دلِ روشن جو ہمارا توڑا — غل فرشتوں نے کیا عرش کا تارا توڑا (ناسخ)

(اہل تصوف دل کو عرش سے کم نہیں سمجھتے وہ اسے خدا تعالٰے کا عرش قرار دیتے اور کہتے ہیں قلوب المؤمنین عرش اللہ تعالٰی۔ پس اسی وجہ سے شاعر نے یہاں دل کے ساتھ مناسبت دی ہے) ✦

عرش کا تارا ہونا (د) فعل لازم :- نہایت عالی رتبہ ہونا۔ نہایت بلند رتبہ ہونا۔ علو و جاہ پر پہنچنا ؎

ماہ رو میں نے کہا تم کو تو حاضر نے کہا — میرے ہی کہنے سے اب عرش کے تارے ہوئے (مضمون)

عرش کا ٹوٹنا (د) اسم مذکر :- بواو مجہول۔ تمنا۔ آسمانی نقصان۔ آسمانی ضرر۔ وہ خسارہ جو آسمان سے ہو جیسے شہاب کا ٹوٹنا۔ اُسے عرش کا ٹوٹنا ✦

عرض

عرش کا ٹوٹنا (د) صفت :- بواو معروف : عجیب۔ انوکھا ✦ قابلِ قدر ✦

عرش کے تارے توڑنا (د) فعل متعدی :- (۱) بڑھ کا کام کرنا۔ بڑا کام کرنا ✦ بڑھ کے قدم مارنا ✦ اعلٰے درجہ پہنچنا۔ انوکھا او عجیب کام کرنا ✦ اچھوتے مضامین باندھنا۔ نئے خیالات ظاہر کرنا ؎

وہ چند ماہ سے غزل یہ تیری شاعر ہیں نہ کیونکہ چمکے
کہ توڑ لاتا ہے عرش کے تو ضمیرِ عالی مقام تارے } (ضمیر)

(۲) گناہِ عظیم کرنا ؎

آبلے پاؤں کے کیا تو نے ہمارے توڑے — خار صحرائے جنوں عرش کے تارے توڑے (آتش)

عرشِ معلّٰے یا عرشِ بریں (ع + ف) اسم مذکر :- عرشِ اعظم۔ فلک الافلاک ✦

عرصہ (ع) اسم مذکر :- (۱) آنگن۔ انگنائی ✦ میدان ✦ صحنِ خانہ ✦ بساطِ شطرنج ✦ میدانِ جنگ (۲۔ ف) دوری۔ فاصلہ ✦ زمانہ، وماندہ (۳۔ و) دیر۔ تاخیر ✦ وقفہ۔ مدتِ قلیل یا کم مدت ✦ اثنا ✦ توقف۔ قطعہ

عرصہ جب انتظار کا حد سے گذر چکا — دل نے کہا کہ تم ہی چلو وہ تو آ چکے
واں پہنچے او پکارا تو آواز سنتے ہی — بولے کہ اب تو پاؤں میں مہندی لگا چکے

(۴) زمانہ۔ طوالت۔ درازی۔ وقفہ ؎

ہو گئی بالکل ہماری عمر غفلت میں بسر — عرصہ اپنی زندگانی کا مگر اک خواب تھا (ناسخ)

عرصہ تنگ ہونا (د) فعل لازم :- (۱) میدان تنگ ہونا۔ وسعت یا فراخی نہ ہونا (۲) وقت کم ہونا۔ وقت گزرنا ✦

عرصہ کھینچنا (د) فعل متعدی :- طول پکڑنا۔ دیر لگانا۔ تاخیر لگانا ؎

آپ کو یار نے عشاق سے ایسا کھینچا — حشر تک وعدۂ دیدار نے عرصہ کھینچا (صبا)

لگتے ہی زخم تیغ ستم کے ہو گا اُن کا کام تمام
عرصہ کا ہے کو کوئی دم کا تڑپے بسمل کھینچیں گے } (ظفر)

عرصہ لگانا (د) فعل متعدی :- دیر کرنا۔ دیر لگانا۔ تاخیر کرنا۔ ڈھیل ڈالنا۔ توقف کرنا ✦

عرصۂ محشر (ع) اسم مذکر :- میدانِ قیامت ✦

عَرَض (ع) اسم مذکر :- نقیض جوہر۔ وہ چیز جو قائم بغیر ہو۔ جیسے کپڑے پر رنگ کاغذ پر حروف۔ پس کپڑا اور کاغذ جوہر رنگ و حروف عرض ہے کیونکہ ان کا قیام کپڑے یا کاغذ پر ہے ✦ وہ بیماری یا دُکھ جو ایک بیماری یا دکھ کے سبب لاحق ہو جائے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جیسے نجار کی کھانسی۔ تیکان کا بخار وغیرہ ؛

عَرْض (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) بیان۔ اظہار۔ التماس۔ ارداس۔ گزارش ؛ رو برو ظاہر کرنا۔ پیش کرنا (۲۔ اسم مذکر) ۱۔ چوڑان۔ چوڑائی۔ پہنائی۔ پنہا۔ پاٹ پھاٹ۔ طول کا نقیض (۳۔ ف) عرصہ۔ مدت۔ (تنفذ ۱۴۔ ف) اثنا۔ درمیان جیسے درعرض راہ (۵۔ جغرافیہ) کسی مقام سے وہ فاصلہ جو اُس کے اور خط استوا کے مابین واقع ہو خواہ شمالاً خواہ جنوباً جو مقام نصف کرۂ شمالی میں ہوتا ہے اُس کا عرض عرض شمالی اور جو مقام نصف کرۂ جنوبی میں ہوتا ہے وہ اُس کا عرض عرضِ جنوبی کہلاتا ہے ؛

عرضِ بلد (ع) اسم مذکر :۔ (جغرافیہ) طول بلد کا نقیض۔ وہ عرض جو بذریعۂ خطوط درجات العرض معلوم کیا جائے ؛

عرض بیگی (ع + ت) اسم مذکر :۔ وہ شخص جس کی وساطت سے بادشاہ کے حضور میں عرض مطالب یا حاجات پیش کریں۔ عرضیاں پیش کرنے والا عہدہ دار۔ پرائیویٹ سکرٹری۔ میر منشی۔ سررشتہ دار ؛
(ترکی زبان میں بیگ امیر یا عہدہ دار کو کہتے ہیں) ؛

عرضِ حال (ع) اسم مذکر :۔ اظہار۔ عرضداشت۔ بیان۔ روئداد۔ عرضی۔ خبر ؛

عرض کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ التماس کرنا۔ گزارش کرنا۔ التجا کرنا۔ کہنا ؛ اروپ کرنا ؛ پیش کرنا۔ آگے رکھنا ؛ استصواب کرنا۔ صلاح لینا۔ اطلاع دینا۔ رپورٹ کرنا۔ جتاتا ؛

عرض معروض (ع) اسم مؤنث :۔ کسی بزرگ کی خدمت میں طلب کہنا۔ کہنا سننا۔ التماس وگزارش۔ پرارتھنا۔ بنتی ؛

عرض معروض کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ گزارش کرنا۔ کہنا سننا اپنی حاجت یا مطلب پیش کرنا ؛

عرض و طول (ع) اسم مذکر :۔ لمبائی چوڑائی ؛

عرضاً (ع) تابع فعل :۔ از روئے عرض۔ طولاً کا نقیض۔ چوڑائی میں ؛

عرضداشت (ف) اسم مؤنث :۔ عرضی۔ درخواست۔ گزارش ؛

عَرْضی (و) اسم مؤنث :۔ وہ معروض جو ایک عرضی خط لکھ کر کسی بزرگ یا حاکم کی خدمت میں پیش کی جائے ؛ درخواست ؛ عریضہ۔ سوال۔ تحریری گزارش ؎

تحریر یار نے نہ پڑھی میری مدتوں رکھے ہی رکھے طاق پہ عرضی گزر گئی (امیر)

(۲۔ ع) جو اصلی نہ ہو ؛ جو کچھ عارض ہوا ہو ؛

عرضی تاننا یا ٹھوکنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :۔ نالش کرنا۔ دعوے کرنا۔ مقدمہ دائر کرنا۔ مقدمہ رجوع کرنا ؛

عرضی پُرزہ (و) اسم مذکر :۔ نالش نولشی۔ دعوے۔ درخواست نالش زبانی ؛

عرضئ دعوے (ہ) اسم مؤنث :۔ (قانون) وہ کاغذ جس میں مدعی حالات مقدمہ لکھ کر ابتدائی عدالت میں گزرانے۔ نیز وہ درخواست دعوے جو ابتداءً پیش کرکے مقدمہ چلایا جائے ؛

عرضی دینا (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو (عرضی لگانا) ؛

عرضی لگانا یا گزارنا (ہ) فعل متعدی :۔ نالش کرنا۔ دعوے کرنا۔ استغاثہ کرنا۔ سوال دینا۔ درخواست کرنا۔ مقدمہ لڑانا ؎

ذرا سی بات پہ عرضی لگادی نیٹے نے کھلائے فوج کسی کو نہ اُدھار ایسا (راحت)

عرضی لگنا (ہ) فعل لازم :۔ نالش ہونا۔ دعوے ہونا۔ سوال گزرنا ؎

لیں قرض مے کہاں سے کہ بدنام ہوگئے عرضی ہے مے فروش کی ہم پر لگی ہوئی (عارف)

عرضی لینا (ہ) فعل متعدی :۔ درخواست لینا ؛

عرضی نویس (ف) اسم مذکر :۔ وہ شخص جس کا پیشہ عرضی و تمسک وغیرہ لکھنے کا ہو۔ کچہری میں بیٹھ کر عرضی لکھنے والا۔ جو قانوناً اجازت پائے ہوئے ہو ؛

عُرْف (ع) اسم مذکر :۔ شناختگی۔ پہچان ؛ مشہور نام۔ عام نام ؛

عَرَفات (ع) اسم مؤنث :۔ ایک مقدس میدان کا نام جہاں حاجی لوگ عرفے کے روز جو میں حج کا دن ہے کھڑے ہوکر لبیک پکارتے ہیں۔ اور ظہر و عصر کی نماز وہاں پڑھ کر مکہ کو جو بارہ میل کے فاصلہ پر ہے واپس چلے آتے ہیں ؛

عِرْفان (ع) اسم مذکر :۔ (۱) شناخت۔ پہچان۔ واقفیت (۲) خداشناسی معرفت حق تعالیٰ ؛

عَرَفَہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) ماہ ذی الحجہ کی نویں تاریخ جس میں حاجی لوگ عرفات میں جاکر کھڑے ہوتے ہیں اور لبیک پکارتے ہیں ؎

حاجیو ہے آج عرفہ کچھ تکلف ہے ضرور بادۂ گلگوں سے رنگ لو جامۂ احرام کو (نسخ)

(۲۔ و) ہر ایک تہوار کا پہلا دن جس میں بچوں کو عیدیاں دیکر چھٹی دیتے ہیں۔ (عید الضحیٰ۔ عید الفطر۔ محرم کی دسویں۔ اور شب برات سے ایک روز پہلے کا دن) نیم ماہ محرم (۳۔ و) کسی شخص کے مرنے کے بعد جو عرفہ واقع ہو۔ اس میں مردے کی فاتحہ دلوانا ؛

(یہ لفظ اگرچہ بسکونِ ثانی غلط اور عربی میں پہلے دو معنوں میں نہیں مگر اس سے تو ہی ہے؛ وہ فرار دینا چاہئے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیونکہ بعض شعرا مثل ناسخ وغیرہ نے بھی بسکون و وم باندھا ہے) ✦

عرفہ کرنا (ہ) فعلِ متعدی:- کسی شخص کے مرنے کے بعد جو اول عرفہ واقع ہو اُس میں فاتحہ دلوانا ✦

عُرفی (ع) صفت:- (۱) رسمی- معمولی- ظاہری- مشہور- جیسے حیثیتِ عرفی (۲) جمال الدین شیرازی ایک مشہور شاعر کا تخلص جو اکبر کے زمانہ میں یہاں آیا- اور عالمِ شباب ہی میں گزر گیا- اِس کے زور دار قصائد مشہور اور قابلِ تعریف ہیں- اُس نے ایک چار درویش بھی امیر خسرو کے جواب میں لکھا ہے اور صاحبِ دیوان بھی ہے ✦

عَرَق (ع) اسم مذکر:- (۱) پسینا- پسیو- سیت- وہ رطوبت جو انسان کے جسم سے حالتِ گرمی میں نکلتی رہتی ہے (۲) کشید کے ذریعہ سے نکالا ہوا پانی ✦ منقطر ادویات کی بھاپ سے بنایا ہوا پانی- جیسے عرق گلاب یا کیوڑا وغیرہ (۳- و) رس- افشردہ- کسی چیز کا نچوڑا ہوا پانی- شیرہ (۴- ع- بکسر عین مہملہ) رگ ✦ ریشۂ باریک- خواہ درخت کا ہو خواہ پتّوں کا ✦

عرق آجانا (ہ) فعلِ لازم:- کسی محنت یا شرم یا خوف کے باعث پسینا آجانا- پسینے پسینے ہوجانا ✦

عرق دو آتشہ (ع + ف) اسم مذکر:- دو دفعہ کا کھینچا ہوا عرق ✦

عرق ریزی (ع + ف) اسم مؤنث:- زحمت- سخت محنت- جانفشانی: اِس قدر محنت کہ جس میں پسینا ٹپکنے لگے ✦

عرق ریزی کرنا (ہ) فعلِ متعدی:- کمال محنت کرنا- نہایت زحمت اٹھانا- جانفشانی کرنا ✦

عرق عرق ہوجانا یا ہونا (ہ) فعلِ لازم:- پسینے پسینے ہوجانا- آب آب ہوجانا- پانی پانی ہوجانا- محنت یا شرمندگی- ناتوانی یا خوف کے مارے پسینوں میں نہا جانا- نہایت شرمندگی اُٹھانا ؎

گناہ کسی نے کیا تھا تھا یا دل اپنا ‏ عرق عرق ہوئے ہم جس کو انفعال ہُوا (آتش)

عرق کھینچنا (ہ) فعلِ متعدی:- (۱) کشید کرنا- بخارات کے ذریعہ سے کسی چیز کا پانی بنانا (۲) نچوڑ لینا- طاقت کھینچ لینا- جیسے تمام جسم کا عرق کھینچ لیا ✦

عرق گیر (ع + ف) اسم مذکر:- خوگیر- تہرو ✦ چھتی- پالان ✦

عرق نعناع یا نعنع (ع) اسم مذکر:- وہ ولایتی کشید کیا ہُوا سرکہ جو پودینہ کی لاگ سے کھینچا جاتا ہے- کیونکہ عربی میں نعنع پودینہ کو کہتے ہیں اور تیزی کے واسطے یہ سرکہ میں بروقت کشید ڈالا جاتا ہے ✦

عرق جبین (ع + ف) اسم مذکر:- ایک قسم کی گول ٹوپی جو سر کے پسینے سے

پگڑی کے محفوظ رکھنے کے واسطے دستار کے نیچے پہنا کرتے تھے- مگر اب جو ٹوپیاں اس نام سے مشہور ہیں وہ چندوے دار اور آڑی کٹی ہوئی کام دار ہوتی ہیں جن کو پگڑی کے بغیر ہی پہنا کرتے ہیں ✦

عُروج (ع) اسم مذکر:- صعود ✦ بلندی- اونچائی- اوج- ارتفاع- نزول کا نقیض ✦

عروج پر ہونا (ہ) فعلِ لازم:- اوج موج میں ہونا- چڑھنا بڑھنا- اعلےٰ رتبہ پر پہنچنا- اقبال یاور ہونا ✦

عروس (ع) اسم مؤنث:- دُلہن- بیاہتا- بنی- بہو- بیاہ دلی- نیتری ✦

عَرُوض (ع) اسم مذکر:- (۱) مکہ معظمہ کا نام- بیت اللہ- کعبۃ اللہ- کعبہ (۲- اسم مؤنث) وہ علم جس سے بحور اشعار کے وزن معلوم ہوتے ہیں- چونکہ خلیل بن احمد کو کعبۃ اللہ میں اس علم کا الہام ہُوا تھا- اس وجہ سے تیمناً و تبرکاً یہ نام رکھا گیا (۳- اسم مذکر) ہر بیت کے مصرعہ اول کی جزوِ اخیر کا نام ✦

عُریاں (ع) صفت:- ننگا- برہنہ- بے پردہ- دگمبر- اگھاڑا ؎

کب لباسِ دُنیوی میں چھپتے ہیں روشن‌ضمیر
جامۂ فانوس میں بھی شعلہ عریاں ہی رہا } (ذوق)

عَرِیض (ع) صفت:- طویل کا نقیض- چوڑا- پہنا- عرضدار- چکلا ✦

عریضہ (ع) اسم مذکر:- عرضی ✦ چھوٹے کی طرف سے جو بڑے کو خط لکھا جائے وہ عریضہ کہلاتا ہے- معروضہ- عرض کیا گیا ✦

عِزّ (ع) اسم مؤنث:- (۱) نقیض ذل- عزت- شرف- بزرگی- فخر- امتیاز- ارجمندی (۲) بفتح عین و زائے معجمہ:- غالب ہُوا- عزیز ہُوا- غالب ✦

عَزَّ وَ جَلَّ (ع) صفت:- وہ دو ماضی کے صیغے ہیں- جن کے معنی دوام اور ہمیشگی کے ہو گئے- غالب شدہ- بزرگ شدہ ✦ (خدا تعالےٰ کی تعریف میں کہتے ہیں) ✦

عزا (ع) اسم مذکر:- (۱) صبر مصیبت (۲) ماتم پُرسی- پُرسہ- سیاپا ؎

اللہ نہیں تو نظر بد سے بچانا ‏ بن ٹھن کے وہ بیٹھے ہیں محلِ عزا میں (داغ)

عزادار (ف) صفت:- ماتم دار- سوگوار- سوگی- ماتمی- میت کے غم اور سوگ میں رہنے والا- میت کا غم کرنے والا ؎

پھر کیوں ہے یہ پانچیۂ زنگارئ گردوں ‏ گر ہم شبِ ہجراں میں نہیں دل کے عزادار (مصحفی)

عَزازِیل (ع) اسم مذکر:- شیطان کا نام- ابلیس- خنّاس ✦

عِزّت (ع) اسم مؤنث:- آدر- مان- حرمت- آبرو- دقر- پت- وقار ✦ بزرگی- بڑائی- عظمت- شرف- شان- وقعت ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عزت اُتارنا۔ بگاڑنا۔ کھونا۔ لینا (ا) فعل متعدی:۔ دیکھو (آبرو اُتارنا)۔

عزت بنانا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (آبرو بنانا)۔

عزت دار (ع + ف) اسم مذکر:۔ صاحب عزت۔ باحرمت۔ ذی رتبہ۔ ممتاز۔ معزز۔

عزت دینا (ہ) فعل متعدی:۔ آبرو بخشنا۔ فخر بخشنا۔ ممتاز فرمانا۔ رتبہ دینا۔

عزت رکھنا (ہ) فعل لازم:۔ پت رکھنا۔ نیکنامی برقرار رکھنا۔

عزت کا لاگو ہونا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (آبرو کا لاگو ہونا)۔

عزت کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ آدر کرنا۔ تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ ادب کرنا۔ بڑا ماننا۔

عزت کے پیچھے پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (آبرو کا لاگو ہونا)۔

عزت میں بٹا لگنا یا فرق آنا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (آبرو میں بٹا لگنا)۔

عزت ملنا (ہ) فعل لازم:۔ توقیر ملنا۔ شرف یا بزرگی حاصل ہونا۔ آؤ بھگت ہونا۔ تعظیم و تکریم ہونا۔ تعظیم ملنا۔

سو بار جسے عشق میں ذلت نہیں ملتی ارباب وفا میں اُسے عزت نہیں ملتی (عارف)

عزت والا (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (عزت دار)۔

عزرائیل (ع) اسم مذکر:۔ فرشتہ قضا۔ ملک الموت۔ قابض الارواح۔ جان نکالنے والا فرشتہ۔

الٰہی یار کی صورت میں عزرائیل کر پیدا کہ تا ہو جان دینے میں ہمیں لطف دگر پیدا (مؤلف)

عزل (ع) اسم مذکر:۔ معزولی۔ موقوفی۔ برطرفی۔ بیکاری۔ بیعملی۔

عزل و نصب (ع) اسم مذکر:۔ موقوفی بحالی۔ ترقی و تنزل۔ تغیر و تبدل۔ الٹا پلٹی۔ بدلی سدلی۔

عزل و نصب کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ موقوف و بحال کرنا۔ تغیر و تبدل کرنا۔ ترقی و تنزل کرنا۔

عزلت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) گوشہ نشینی۔ خلوت۔ تنہائی۔ اعتکاف۔ (۲) موقوفی۔ برطرفی۔ معزولی۔

عَزم (ع) اسم مذکر:۔ قصد۔ ارادہ۔ تہیا۔ دلی نیت۔ آہنگ۔

عزم بالجزم (ع) اسم مذکر:۔ پکا ارادہ۔ مصمم قصد۔ یقینی ارادہ۔

عزم کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ ارادہ کرنا۔ قصد کرنا۔ عازم ہونا۔ جیسے "کدھر کا عزم کیا؟"

عزیز (ع) صفت:۔ (۱) پیارا۔ محبوب۔ لاڈلا۔ دُلارا۔ جانی۔ من بھاون۔ مرغوب۔ دلپسند۔

کوئی جان ایسی نہیں جسکو نہ ہو جسم عزیز تجھ کو یہ کس لئے نفرت ہے مری جاں مجھ سے (عارف)

(۲) لائق۔ ارجمند (۳) عمدہ۔ بیش بہا۔ لائق قدر۔ کمیاب۔ نایاب۔ قابل عزت۔

دیر کو جلتے ہیں ایماں اِس لئے اب ہے عزیز
ارمغاں یاں سے یہ لے شیخ حرم لے جائینگے (عارف)

(۴) ذی عزت۔ صاحب رتبہ (۵) اسم مذکر۔ مصر کے بادشاہ کا لقب جو زمانۂ قدیم میں وزرا کا لقب ہوا کرتا تھا (۶) رشتہ دار۔ قرابت قریبہ رکھنے والا۔ اقارب۔ سمبندھی (۷) یار۔ دوست۔

ذرا عزیز و ہمشیر سے کہدو خفا ہو گیوں جی تم ہم سے کہدو (الملم)

(۸) خدا تعالیٰ کا ایک نام۔

عزیزُ القدر (ع) اسم مذکر:۔ گرامی قدر۔ قابل قدر عزیز۔ ایک القاب ہے جو چھوٹے بھائی یا رشتہ دار کو خواہ چھوٹے عہدہ دار ملازم کو لکھا جاتا ہے۔

عزیز جاننا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کسی چیز کی قدر و منزلت کرنا۔ تعظیم و تکریم کرنا۔ عزت کرنا۔ (۲) نہایت دوست رکھنا۔ چاہنا۔ محبت رکھنا۔ رغبت رکھنا۔ پیارا سمجھنا۔

عزیز داری (ف) اسم مؤنث:۔ قرابت قریبہ۔ رشتہ داری۔ ناتہ داری۔ سگاوٹ۔ سگارت۔ بھائی بندی۔ یگانگت۔

عزیز رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) قدر و منزلت کرنا۔ (۲) دوست رکھنا۔ دوست جاننا۔

شرمندہ ہو گئے جانے بھی دو امتحان کو رکھیگا کون تم سے عزیز اپنی جان کو (میر)

عزیز کرنا (ہ) فعل متعدی۔ عو:۔ دریغ رکھنا۔ افسوس رکھنا۔ پیارا جاننا۔ جیسے "ہم تم سے کوئی چیز عزیز نہیں رکھتے"۔

مال دنیا کو میں کیا کرتا حسینوں سے عزیز جان تک دیتا جو کوئی خوبصورت مانگتا (امیر)

عزیمت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) دیکھو (عزم) (۲) وہ عمل یا افسون جس سے موکلوں کو حاضرات میں موجود کریں۔

عساکر (ع) اسم مذکر:۔ عسکر کی جمع۔ بہت سے لشکر۔

عُسرت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) دقت۔ دشواری۔ سختی۔ مصیبت۔ تکلیف۔ (۲) تنگی۔ مفلسی۔ بے زری۔ غریبی۔ ناداری۔

عس

عَسَس (ع) اسم مذکر۔ کوتوال۔ شہر کے گرد گشت کرنے والا عہدہ دار ٭

عَسکَر (عرب شدہ) اسم مذکر۔ فوج۔ سپاہ۔ لشکر۔ سینا۔ کٹک۔ سینا ٭

عَسَل (ع) اسم مذکر۔ شہد۔ مدھ۔ انگبین ؎

داغ ہوتا ہی نہ قسمت میں جو ہونا ہے ۔ سونگھ کر سنگ چھوڑ دیتا ہے عسل زنبور کا (آتش)

عِشا (ع) اسم مؤنث۔ (۱) تاریکیٔ شب۔ رات کی اندھیری (۲) رات کی نماز۔ نماز عشا۔ سونے کے وقت کی نماز ٭

عُشّاق (ع) اسم مذکر۔ (۱) عاشق کی جمع ؎

(نقد دل کبھی کرتے نہیں عشاق ہو حیف) ۔ گرم بازار ہے اُس یوسف کنعاں کا (امانت)

(۲۔ ف) راگ۔ ایک مقام کا نام جو دوگھڑی دن رہے گایا جاتا ہے ٭

عُشبہ (ع) اسم مذکر۔ رس۔ ایک بوٹی کی شاخ کا نام جو امراض سوداوی کے واسطے نہایت مفید ہے۔ مغربی عشبہ عمدہ ہوتا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم ٭

عَشَرَہ (ع) صفت:۔ دس۔ دہ ٭

عُشر (ع) صفت:۔ بضم اول و سکون ثانی۔ دسواں۔ دہم ٭ دسواں حصہ۔ دہ یک ٭

عُشرِ عَشیر (ع) صفت (۱) دسویں حصہ کا دسواں حصہ $\frac{1}{100}$ سواں حصہ (۲) ذراسا۔ جزوی۔ رتی بھر۔ سنقدار قلیل۔ قدرے قلیل۔ حبہ بھر۔ جیسے "میں تو اس کا عشر عشیر بھی نہیں دونگا" ٭

عِشرَت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) ہم صحبتی ٭ خوش دلی ٭ باہم مزے سے گذارنا ٭ خوشی۔ خرمی ٭ بہار۔ کیفیت۔ موج۔ عیش و نشاط۔ مزا۔ فرحت۔ رنگ رس۔ مسرت۔ آنند۔ منگل (۲۔ و) حظ نفسانی۔ مباشرت۔ بھوگ بلاس ٭

عِشرت خانہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ عشرت گاہ عیش و عشرت کرنے کا مقام۔ نشاط خانہ ٭

عِشرت منانا (و) فعل متعدی (۱) مزا اُڑانا۔ موج مارنا۔ چین کرنا۔ حظ اُٹھانا۔ لطف اُڑانا (۲) بھوگنا۔ پلا سنا۔ مباشرت کرنا ٭

عَشَرَہ (ع) صفت:۔ (۱) دہ۔ دس (۲۔ و) عاشورۂ محرم کی دسویں تاریخ (یہ لفظ جو بسکون ثانی زبان زد ہے غلط ہے۔ بہ تحتین بمعنی دس صحیح ہے۔ لیکن عوام الناس اردو میں عاشورہ کی بجائے استعمال کرنے لگے ہیں یہاں تک کہ بعض شعرا نے بھی باندھ دیا ہے) ٭

عَش عَش (و) اسم مذکر:۔ صحیح (اش اش) کلمۂ تحسین و آفرین واہ وا۔ (اس کے متعلق لفظ اش اش میں تشریح موجود ہے)

عش عش کرنا (و) فعل متعدی:۔ دیکھو (اش اش کرنا) ؎

عشق

تر دامنی پہ شیخ ہماری نہ جائیو ۔ دامن نچوڑ دیں تو فرشتے وضو کریں (ذوق)

[the first line reads:] ترد و دامن پہ بہ کے ... ۔ پڑ پڑ کے تڑپتی ہے اپنے کیں تعش عشق ہو (ذوق)

عِشق (ع) اسم مذکر۔ (۱) کسی چیز کو نہایت دوست رکھنا۔ از حد محبت۔ فریفتگی۔ پریم۔ موہ۔ پیار۔ پریت۔ نیہ۔ نیہا۔ حُب ؎

نگاہ عشق سے ... ۔ تو کھینچنے آہ بدرِ منیر (امیر)

(۲) شوق۔ آرزو۔ تمنا۔ چاہ۔ خواہش۔ رغبت (۳) عادت۔ لت۔ وصف۔ (۴) ایک قسم کا جنون۔ سودا جو خوبصورت آدمی کے دیکھنے سے ہو جاتا ہے ؎

کیا کہوں تم سے میں کہ کیا ہے عشق ۔ جان کا روگ ہے بلا ہے عشق (میر)

(۵) سلام رخصت (۶۔ و) شاباش۔ آفرین۔ واہ وا ٭

(بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ عشقہ سے ماخوذ ہے۔ جو ایک قسم کی بیل زرد تاگوں کی مانند ہوتی ہے اور ہندی میں اُسے آکاس بیل یا امر بیل کہتے ہیں۔ جس درخت پر یہ لپٹ جاتی ہے اُسے سکھا کر چھوڑتی ہے۔ پس عشق کا بھی یہی حال ہے کہ جس شخص پر غالب آجاتا ہے۔ اُسے سکھا کر کانٹا کر دیتا ہے بعض اہل لغات عشق پیچاں یعنی لبلاب کو بھی عشقہ کہتے ہیں۔ لیکن اس صورت میں صرف لپٹنا ثابت ہوتا ہے۔ یعنی عاشق کو ملنے اور وصل ہونے کا ہمیشہ شوق رہتا ہے) ٭

عِشق اللہ (و) اسم مذکر (ملا) ملنگوں، فقیروں یا درویشوں کا باہمی سلام جس کا جواب مدد اللہ ہوتا ہے۔ مثلاً سائیں عشق اللہ وہ کہیگا بابا مدد اللہ ع

عشق اللہ صبا انہیں کہیو جن لوگوں نے کیا ہے عشق (میر)

(۲) پہلوانوں کا سلام جو اکھاڑے میں اُتر کر کرتے ہیں ٭

عِشق اللہ لینا (و) فعل متعدی پہلوان کا کشتی سے جھک کر سلام کرنے کے بعد اکھاڑے سے نکلنا۔ رخصت لینا۔ اجازت لینا ٭ جھکنا۔ ہار ماننا۔ اُستادی تسلیم کرنا ٭

عِشق باز (و) اسم مذکر:۔ عاشق مزاج۔ حسن پرست۔ نظر باز۔ عاشق۔ طالب۔ جانباز۔ تماشبین۔ عیاش ٭

عِشق بازی (و) اسم مؤنث:۔ عاشقی۔ کسی کے ساتھ عشق کرنا۔ حسن پرستی۔ نظارہ بازی۔ عیاشی۔ تماشبینی ٭

عِشق پیچاں (ف) اسم مذکر:۔ ایک بیل کا نام جس کا پھول سُرخ اور پتیاں باریک باریک ہوتی ہیں۔ لبلاب۔ اردو میں عشق پیچہ بھی کہتے ہیں ؎

ہیں ہمیشہ عاشق پیچیدہ مو یاں ہی رہا ۔ خاک پر روئیدہ میری عشق پیچاں ہی رہا (ذوق)

عِشق پیچہ (و) اسم مذکر:۔ دیکھو (عشق پیچاں) ٭

عِشقِ حقیقی (ع) اسم مذکر:۔ عشق مجازی کا نقیض۔ خدا تعالیٰ کا عشق۔ عشق مولیٰ۔ اصل عشق۔ محبت الٰہی ٭

عِشقِ مجازی (ع) اسم مذکر:۔ عشق حقیقی کا نقیض۔ بناوٹ کا عشق۔ جھوٹا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عشق۔ نفسانی عشق۔ دنیوی معشوقوں کا عشق۔ حسن پرستی ؎
میں گنہگار اگر عشق مجازی ہے گناہ　　یہ خطا وار اگر اس کو خطا کہتے ہیں (واغ)
حقیقت دکھاتا ہے عشق مجازی　　نشاں جس کو سمجھے ہوئے تھے عیاں تھا (آتش)

عشق ہے (۱) کلمۂ تحسین آفریں :- (عوام) جسنت یا سرا جسنت شاباش ہے آفرین ہے۔ واہ واہ۔ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ مرحبا۔ زہے۔ یہ پنجابی لہجے کی اسی کا بگڑا معلوم ہوتا ہے ؎
شب شمع پر پتنگ کے آنے کو عشق ہے　　اس دل جلے کی تاب کے لانے کو عشق ہے (امیر)
دل اس سے تیرے آنکھ لڑانے کو عشق ہے　　اور چوری چوری نظریں ملانے کو عشق ہے (ہدایت)
دل خانۂ خدا ہے خدا لا شریک ہے　　پر اس میں تیرے سوز سمانے کو عشق ہے (سوز)

عِشْوَہ (ع) اسم مذکر:- ناز و نخرہ۔ حرکت دلفریب۔ غمزہ۔ ناز و ادا۔ ادائے معشوق۔ کرشمہ۔ نخرہ ◆

عِشْوَہ ساز۔ عِشْوَہ گر (ع + ف) اسم مذکر:- معشوق ◆

عُصا (ع) اسم مذکر:- لاٹھی۔ سونٹا۔ چوب دستی۔ ہاتھ کی لکڑی۔ چھڑی ◆ بلم ؎
زور بازو سے جواں سے ستا سلاح پیر کا　　دیکھ لو دست نگراں میں بھی عصا ہے تیر کا (امیر)

عصا بردار (ع + ف) اسم مذکر:- چوبدار۔ سونٹے بردار۔ جو امیروں یا بادشاہوں کی سواری کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ نیسا ول۔ بلم بردار ◆

عصائے پیری (ع + ف) اسم مذکر:- (۱) بوڑھے کے ہاتھ کی لکڑی۔ (۲) بڑھاپے کا سہارا۔ بوڑھے کا لڑکا ◆

عصائے موسیٰ (ع) اسم مذکر:- حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ کی لکڑی جس میں یہ معجزہ تھا کہ ساحروں کے مقابلہ میں سانپ بن جاتی اور اکثر اوقات عجیب عجیب کرشمے دکھاتی تھی ◆

عُصارہ (ع) اسم مذکر:- افشردہ۔ نچوڑا ہوا پانی۔ رس۔ شیرہ ◆

عصارۂ ریوند (ع + ف) اسم مذکر:- ایک زرد رنگ مائل بسرخی کا نام جو پہلے درجہ میں حار [illegible] ◆

عِصابہ (ع) اسم مذکر:- عورتوں کے سر [illegible] ◆

عَصَب (ع) اسم [illegible] پٹھا۔ ایک سفید چیز کا نام [illegible] اعضائے جسمانی کی مضبوطی ہے ◆

عَصَبِیَّت (ع) اسم مونث:- استواری۔ طرفداری [illegible] خویشاوندی۔ رنگ و پے کی شراکت ◆

عَصْر (ع) اسم مذکر:- (۱) روزگار۔ زمانہ۔ وقت۔ سما۔ جیسے علامۂ عصر۔ قدیم عصر۔ (۲) دن کا اخیر حصہ۔ نماز عصر اسی وجہ سے نام رکھا گیا ◆

عِصْمَت (ع) اسم مونث:- پارسائی۔ پرہیزگاری۔ پاکدامنی۔ اپنے تئیں گناہ سے باز رکھنا۔ اصطلاحاً وہ پاکی جو ابتدائے پیدائش سے اخیر عمر تک رہی ہو یعنی گناہ کبیرہ اور علی الخصوص زنا سرزد نہ ہوا ہو ◆

عِصْیان (ع) اسم مذکر:- گناہ۔ پاپ۔ اپراوھ۔ دوش۔ جرم۔ خطا۔ قصور ◆ (لغوی معنی سخت ہونے کے ہیں چونکہ گناہ سے آدمی کا دل سخت ہو جاتا ہے اس وجہ سے مجازاً یہ معنی ہو گئے)

عُضْلہ (ع) اسم مذکر:- اول۔ گوشت کی مچھلی۔ بازو کی مچھلی ◆

عُضْو (ع) اسم مذکر:- جسم۔ اندام۔ بدن (۲) بفتح اول جوڑ۔ بند۔ اعضا۔ بدن کا ٹکڑا۔ جزو بدن ◆

عُضْوِ تَناسُل (ع) اسم مذکر:- نسل بڑھانے کا عضو۔ کیر۔ ذکر۔ قضیب۔ مرد کا آلت۔ لوڑا ◆

عطا (ع) اسم مونث:- انعام۔ بخشش۔ دینا۔ سخاوت۔ فیض ؎
عفو ہو جائیں گے ہر چند کہ لاکھوں ہیں گناہ　　یہ عطا ہے تو زہے حرج کیجئے تو یہ تھوڑی سی (آتش)

عطا کرنا (ع) فعل متعدی:- دینا۔ بخشنا۔ مرحمت کرنا۔ مفت دینا۔ ہبہ کرنا ◆

عطا نامہ (ع) اسم مذکر:- وہ تحریر جو کسی چیز کو مرحمت کر دینے کی بابت۔ سنداً دی جائے جیسے ہبہ نامہ ◆

عطائے تمغا (ع + ت) اسم مذکر:- (۱) کسی بہادری یا کارگزاری یا اعلیٰ امتحان پاس کرنے کے صلہ میں جو تمغہ دیا جائے۔ (۲) [illegible]

عطائے تو بہ لقائے تو (ف) ضرب المثل:- آپ کا دیا آپ ہی کے اوپر تصدق ہے ◆
(جب کوئی دی ہوئی چیز ناپسند ہو تو اُسے واپس کرتے وقت طنزاً کہتے ہیں جس سے مراد یہ کہ آپ کی چیز آپ ہی کو مبارک ہے کیوں اس قدر اسراف کرتے ہو) ◆

عطائے خدمت (ع) اسم مونث:- کسی عہدہ یا ملازمت کا مرحمت فرمانا ◆

عَطّار (ع) اسم مذکر:- (۱) عطر فروش۔ مس۔ گندھی۔ (۲) دوا فروش۔ پنساری ◆

عطار کا شیشہ اور مداری کا پٹارا (ع) کہاوت:- یعنی عطار لی ہوئی تیل اور مداری کے پٹارے کا اعتبار نہیں ہر روز بدلتا رہتا ہے۔ مداری ایک ہی پٹارے سے سینکڑوں کھیل دکھاتا ہے اور یہی حال عطار کا ہے جو ایک ہی شیشے سے ہر قسم کا شربت یا عرق دیتا ہے ◆

عُطارِد (ع) اسم مذکر:- (۱) ایک ستارے کا نام جو دوسرے آسمان پر ہے۔ دبیر فلک

علم و عقل کو اس سے تعلق ہے۔ اور برج سنبلہ میں اسے شرف ہوتا ہے۔ قوس میں وبال (۲) کیمیاگروں کی اصطلاح میں جست دھات کا نام ۔

عطائی (ع) اسم مذکر :۔ بے استادا۔ وہ شخص جس نے کسی اُستاد کے بغیر اپنے شوق سے کوئی کام حاصل کیا ہو۔ جیسے عطائی نان عطائی جب دل میں آئی تو ز کھائی ؂

عِطر (ع) اسم مذکر :۔ (۱) خوشبو۔ بھبے خوش۔ نگہند۔ مسک پھلیل۔ کسی چیز کی نکالی ہوئی خوشبو جو صندل وغیرہ کی راگ سے نکال جائے ؂

اللہ رے ہمارا تکلف شب وصال ۔ روغن کے بدلے عطر جلایا گلاب کا (عطر)

(۲) خلاصہ۔ ست۔ لب لباب۔ جوہر جو بخار کے ذریعہ سے حاصل کیا جائے ۔

عطر جہانگیری (ع ف) اسم مذکر :۔ ایک قسم کا عطر جسے نور جہاں بیگم نے محل خاص عہد جہانگیر میں ایجاد کیا تھا عطر گلاب اور یہ دونو ساتھ ایجاد ہوئے ہیں ۔

عطر دان (ع ف) اسم مذکر :۔ عطر رکھنے کا ظرف ۔

عطر کا پھویا (ہ) اسم مذکر :۔ عطر میں تر کی ہوئی روئی کا پھاہا۔ پنبہ عطر آلودہ ۔

عطر کھینچنا یا نکالنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) ست نکالنا۔ خوشبو کا تیل بذریعہ کشید نکالنا (۲) انس نکالنا۔ کس نکالنا۔ طاقت کھینچ لینا۔ (۳) تت نکالنا۔ جوہر نکالنا۔ خلاصہ نکالنا ۔

عطر لگانا یا ملنا (ہ) فعل متعدی :۔ عطر ہاتھوں میں کر کے ہاتھ جسم یا کپڑوں پر پھیر کر معطر کر لینا ۔

عطر و پان کی تواضع (ہ) اسم مؤنث :۔ مہمان کی عطر و پان سے مدارات کرنا ۔

عطریات (ع) اسم مذکر :۔ عطر کی جمع ۔

عَطسہ (ع) اسم مذکر :۔ چھینک

عَطَش (ع) اسم مؤنث :۔ پیاس۔ تشنگی۔ بڑتشنا ۔

عَطف (ع) اسم مذکر :۔ پھیرنا۔ موڑنا۔ لپٹنا۔ بات کو بات کی طرف پھیرنا۔ کسی کلمہ یا کلام کو دوسرے کلمے یا کلام کی طرف پھیرنا۔ جس کلمے یا کلام کو پھیرتے ہیں اُسے معطوف اور جس کلمے یا کلام کی طرف پھیرتے ہیں اُسے معطوف علیہ کہتے ہیں ۔

عُطُوفَت (ع) اسم مؤنث :۔ مہربانی۔ عنایت۔ کرم۔ نوازش۔ کرپا ۔

عطیّہ (ع) اسم مذکر :۔ عطا۔ بخشش۔ عنایت۔ انعام۔ دی ہوئی چیز ۔

عطیہ سرکار (ع + ف) اسم مذکر :۔ گورنمنٹ سے انعام میں ملا ہوا ۔

عطیۂ سلطانی یا شاہی صفت :۔ بادشاہ کا بخشا ہوا۔ گورنمنٹ کا دیا ہوا ۔

عَظم (ع) اسم مذکر :۔ ہڈی۔ استخوان ۔

عُظما (ع) اسم مذکر :۔ عظیم کی جمع۔ بڑے بزرگ ۔

عَظَمَت (ع) اسم مؤنث :۔ بزرگی۔ بڑائی ۔ برتری۔ شان و شوکت۔ قدر و منزلت ؂

گزا۔ دو والوں نے لبکون دوم باندھا ہے ؂

نادم اگر پست ہے ۔ سے تو کیا ہے ۔ کچھ اس سے تو سمجھانے کی عظمت نہیں جاتی (داغ)

عُظمیٰ (ع) اسم مؤنث :۔ بڑی۔ بزرگ۔ جیسے نعمت عظمیٰ وغیرہ ۔

عَظِیم (ع) اسم مؤنث :۔ بڑا۔ کلان۔ بزرگ ۔ سخت۔ نہایت۔ جیسے صدمۂ عظیم ۔

عظیم الشان (ع) صفت :۔ عالاقدر۔ بزرگ منش۔ بڑی شان اور شکوہ والا ۔ بہت بڑا۔ جیسے عظیم الشان گرہ یا مکان ۔

عِفّت (ع) اسم مؤنث :۔ پرہیزگاری۔ پارسائی۔ عصمت۔ پاکدامنی۔ ست ۔

عِفّت میں خلل ڈالنا (ہ) فعل متعدی :۔ عزت لینا۔ ست ڈگانا ۔

عَفو (ع) اسم مذکر :۔ معافی۔ آمرزش۔ خطا بخشنا۔ بخشش۔ باوجود قدرت عقوبت نہ دینا۔ شیخ سعدی نے بوستاں کے باب چہارم میں بضم ثانی بھی باندھا دیکھئے ع

عفو کردہ از دے نہ نہفتے زشت

عفو کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ معاف کرنا۔ درگزر کرنا۔ آمرزش کرنا۔ خطا بخش دینا۔ بخشنا ۔

عُفُونَت (ع) اسم مؤنث :۔ سڑاند۔ بدبو۔ گندگی ۔

عَفِیف (ع) صفت :۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ حرام کاری اور زنا سے محفوظ ۔

عَفِیفہ (ع) اسم مؤنث :۔ پارسا عورت۔ پاکدامن عورت۔ پرہیزگار عورت۔ باعصمت۔ پتی برتا۔ سینا ستی ۔

عُقاب (ع) اسم مذکر :۔ (۱) ایک سیاہ رنگ کے شکاری طاقتور بلند پرواز پرند کا نام جو آدمی کے برس دن کے بچے تک کو اٹھا کر لے جاتا ہے۔ ایک قسم کا گدھ ؂

نہ ملے گا کبھی ستائش ۔ گو عقاب گماں بلند ہوا (ناسخ)

(۲) کیمیاگر) نوشادر ۔

عقائد (ع) اسم مذکر :۔ (عقیدہ کی جمع) ۔

عَقَب (ع) اسم مذکر :۔ (۱) پیچھے یا پچھواڑی۔ پس۔ پس پشت (۲) پیٹھ پیچھے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عقب

[illegible] +

عُقبیٰ (ع) اسم مؤنث :- آخرت - دوسرا جہان - عاقبت +

عُقبیٰ بنانا (۲) فعل متعدی :- عاقبت سنوارنا - ایسا کام کرنا جو وہاں کام آئے +

عَقد (ع) اسم مذکر :- (۱) گرہ - گانٹھ - بندھن (۲) قول و قرار - عہد و پیمان +

نکاح - گٹھ جوڑا (۴) بیع - فروخت +

عقد بندھنا (۲) فعل متعدی :- نکاح بندھنا - شادی ہونا - بیاہ ہونا +

عقد کرنا (۲) فعل متعدی :- نکاح کرنا - بیاہ کرنا +

عُقدہ (ع) اسم مذکر :- (۱) گرہ - گانٹھ - بندھن گُتھی (۲) مشکل بات - دقیق امر -

[illegible] - پیچیدہ مسئلہ - معما - دقیقہ ؎

[illegible] ہے کہ آساں ہو گا — ایک معما تھا تمہارا سو ہے دشوار مجھے (سوز)

(۳) [illegible] بھید - دل کی بات ؎

[illegible] — ہوتا ہے آ زبان پہ میری سخن گرہ (درد)

(۴) [illegible] پیچ ؎

ہزار پیچ کے عقدے [illegible] حل کیا — کھلا نہ ایک ترا عقدہ نقاب دریغ (ممنون)

عُقدہ حل ہونا (۲) فعل لازم :- گرہ کھلنا + دقت اور مشکل رفع ہونا - کوئی

پیچیدہ مسئلہ یا معما یا دقیقہ سمجھ میں آنا ؎

مدت سے ہیں کھٹکتی اثبات دہن کی — عقدہ یہ ہر جنبش لب سے ترے حل آج (مصحفی)

عُقدہ کُشائی (ع + ف) اسم مؤنث :- (۱) گرہ کشائی + مشکل کشائی -

مشکل حل کرنا (۲) افشائے راز +

عُقدہ کُشائی کرنا (۲) فعل متعدی :- (۱) گرہ کھولنا (۲) مشکل حل کرنا -

دقت دور کرنا (۳) استحصال کرنا - بھید کی بات بتانا ؎

پنجۂ شانہ کو دیتا ہے فلک کب ناخن — جانتا ہے کہ یہ ہے عقدہ کشائی کرتا (ذوق)

عُقدہ کُھل جانا (۲) فعل لازم :- (۱) راز فاش ہو جانا - بھید کھل جانا - حقیقت

کُھل جانا - قلعی کھل جانا - افشائے راز ہو جانا - ملمع اتر جانا (۲) مشکل حل ہو جانا - معما کھل جانا

دقیقہ حل ہو جانا +

عُقدہ کُھلنا (۲) فعل لازم :- (۱) مشکل حل ہونا - گرہ کھلنا + معما یا دقیقہ حل ہونا -

مشکل مسئلہ طے ہونا ؎

تم جو بولے ہو گیا ثابت دہن — باتوں ہی باتوں میں عقدہ کھل گیا (وزیر)

دہنِ یار کا عقدہ نہ کھلیگا ہرگز — گفتگو اس میں ہے بے فائدہ تقریر عبث (اسیر)

(۲) بھید کھلنا - راز فاش ہونا + حقیقت ظاہر ہونا - واقعی حال معلوم ہونا +

عقل

قلعی کھلنا ؎

باندھ کر بالوں کا جوڑا اپنے مکھڑے کو دکھا — عقدے تا کھل جائیں سب پر کفر و اسلام کے (جرأت)

عَقرَب (ع) اسم مذکر :- (۱) بچھو - کژدم ؎

موزیوں کو حق نہ دے تکمیل کر نا لا ہیں پڑا — عین حکمت تھی کہ معدوم البصر عقرب بنے (ذوق)

(۲) آسمان کا آٹھواں برج - برچھک - جیسے قمر در عقرب - یعنی چاند کا عقرب میں آنا - مگر

اصطلاحاً خوبصورت کے ساتھ کسی بدصورت کا ساتھ یا نکاح ہونا +

عقرقرحا (ع) اسم مذکر :- دیکھو (عاقرقرحا) +

عَقل (ع) اسم مؤنث :- (۱) اونٹ کے پاؤں میں رسی باندھنا (۲) دانش

خرد - بدھ - دانائی - گیان - فہم - ادراک - فراست - زیرکی - شعور - تمیز - سمجھ -

وہ قوت جس کے وسیلہ سے انسان برے بھلے کی تمیز اور دقائق اشیا کو حل

کرے + نفس ناطقہ ؎

زلفوں کی طرح تا کمر یار پہنچتی — الکش سا ہوتی یہ عقل خبر ایسی (آتش)

(۳) حکما کی اصطلاح میں دس فرشتوں میں سے ایک فرشتے کا نام چنانچہ عقول عشرہ

اسی وجہ سے اُن کا نام رکھا گیا ہے +

(اگرچہ لغوی معنی پاؤں میں رسی باندھنے کے ہیں - مگر چونکہ دانش طبیعت کو افعال ذمیمہ کی طرف

جانے سے روکتی ہے - لہٰذا یہ نام رکھا گیا) +

عقلِ انسانی (ع) اسم مؤنث :- وہ عقل جو آدمی کے ساتھ خصوصیت رکھے -

جیسے تمیز - ادراک اشیا - انجام بینی - دور اندیشی وغیرہ انسان کے حل کی وہ

قوت جس کے باعث وہ اور حیوانات پر ممتاز ہے - مثلاً نئے خیال - تمیز نفع و نقصان +

عقلِ اوّل (ع) اسم مذکر :- وہ پہلا فرشتہ جو باقی تو فرشتوں سے

اول پیدا ہوا + جوہر اول + نور محمدی + جبرئیل +

عقل بڑی کہ بھینس (۲) کہاوت :- انہوں نے یعنی خوش تمیزی عمدہ

ہے یا بھینس +

عقل پر پتھر پڑنا (۲) فعل لازم :- عموماً (۱) عقل کا سنگسار ہونا - عقل کا

ستیاناس جانا - عقل ماری جانا - بیوقوفی ہونا ؎

سنگین دلوں کے ہاتھ سے اکثر لُٹا کئے — یونہی ہماری عقل پہ پتھر پڑا کئے (مرزا صابر)

(۲) او علاوہ بر حق بیوقوف) جیسے "اس کی عقل پر پتھر پڑیں کیا منگایا اور کیا

لے آیا" +

عقل پر پردہ پڑ جانا (۲) فعل لازم :- عقل کا جاتا رہنا - فہم میں قصور آ جانا - عقل کا

ڈھک جانا - شعور اور بے وقوف ہو جانا - عقل خبط ہو جانا - سمجھ نہ رہنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عَقل پر پُتھکی پڑنا (و) فعل لازم ۔ عو۔ عقل پر آفت آنا۔ عقل ماری جانا +

عَقل پکڑنا (و) فعل لازم :۔ ہوش میں آنا۔ شعور پکڑنا۔ سمجھدار بننا۔ تہذیب پانا۔ شائستگی حاصل کرنا +

عَقل جانا (و) فعل لازم :۔ ہوش جانا۔ اوسان گم ہونا۔ حواس باختہ ہونا ؎

دیکھ کر میری عقل جاتی ہے ۔ جو تجھے کاٹ پھانس آتی ہے (شوق)

عَقل چرخ میں آنا (و) فعل لازم :۔ ہوش گم ہونا۔ مخبوط الحواس ہونا۔ اوسان نہ رہنا۔ ششدر ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ حیران و پریشان ہو جانا +

عَقل چرخ میں آجانا (و) فعل لازم :۔ چوکڑی بھولنا۔ اوسان ٹھکانے نہ رہنا۔ سٹی بھول جانا۔ سٹی گم ہونا + متحیر ہونا۔ اچنبے میں ہونا +

عَقل چرخ میں ہونا (و) فعل لازم :۔ اوسان خطا ہونا۔ ہوش حواس قائم نہ رہنا + سمجھ میں نہ آنا۔ تعجب ہونا۔ حیرت ہونا +

عَقل چرنے جانا (و) فعل لازم :۔ سمجھ نہ رہنا۔ ہوش و حواس ٹھکانے نہ رہنا۔ عقل کا موجود نہ ہونا۔ عقل کا غیر حاضر ہونا۔ بیخردانہ کام کرنا +

عَقل چکرانا (و) فعل لازم :۔ دیکھو (عقل چرخ میں آنا) ؎

کون سمجھے غم افلاک کی حکمت ساقی ۔ ہم تو کیا عقل فلاطوں کی بھی چکراتی ہے (اسیر)

عَقل چکر میں آنا (و) فعل لازم :۔ دیکھو (عقل چرخ میں آنا) +

عَقلِ حیوانی (ع) اسم مؤنث :۔ وہ عقل جو حیوانات کی فطرت میں داخل ہے۔ مثلاً چوہے یا مچھلی کے بچے کا بن سکھائے تیرنے لگنا + بچے کا از خود گھونسلا بنانا +

عَقل خرچ کرنا یا دوڑانا (و) فعل متعدی :۔ رائے لڑانا۔ سمجھ سے کام لینا۔ غور کرنا۔ فکر کرنا +

عَقل دینا (و) فعل متعدی :۔ شعور سکھانا۔ رائے دینا۔ سمجھ کی بات بتانا۔ تدبیر سمجھانا۔ سمجھانا + تربیت کرنا۔ سدھانا +

عَقل سٹھیا جانا (و) فعل لازم :۔ بڑھاپے کے باعث عقل نہ رہنا۔ سترا بہترا ہو جانا۔ ساٹھ برس کے آدمی کی مانند بے وقوف ہو جانا +

عَقلِ سلیم (ع) اسم مذکر :۔ پوری عقل۔ رائے صائب۔ عقل کا ٹھیک اور درست نہ رہنا +

عَقل کا پُتلا (و) اسم مذکر :۔ عقل مجسم۔ نہایت عقلمند۔ دانش کا بنا ہوا۔ از حد زکی اور زود فہم +

عَقل کا پورا (و) اسم مذکر :۔ (طنزاً) بیوقوفی کا پورا۔ نادانی میں کامل۔ سرتاپا بیوقوف۔ کاٹھ کا اُلّو۔ بچھیا کا باوا۔ مورکھ۔ کندۂ ناتراش۔ کودن۔ احمق۔ گاؤدی +

عَقل کا چراغ گُل ہو جانا (و) فعل لازم :۔ (مکمل) عقل کا زائل ہو جانا۔ سمجھ میں فرق آجانا۔ عقل کی روشنی کا جاتا رہنا +

عَقل کا دشمن (و) اسم مذکر :۔ عقل سے بیر رکھنے والا۔ مراد بیوقوف +

عَقل کا مارا (و) صفت :۔ بیوقوف۔ بے عقل۔ ہونقا۔ گاؤدی۔ وہ شخص جسے عقل کی پھٹکار ہو +

عَقل کا مارا جانا (و) فعل لازم :۔ عو۔ عقل کا جاتا رہنا۔ عقل کا ٹھکانے سے نہ رہنا۔ حواسوں میں فرق آنا۔ مخبوط الحواس ہونا۔ جیسے "لڑکے تیری تو عقل ماری گئی ہے" +

عَقل کام نہیں کرتی (و) محاورہ :۔ احاطۂ عقل و تصور سے باہر ہے۔ سمجھ میں نہیں آتا +

عَقلِ کُل (ع) اسم مذکر :۔ (۱) کبھی حضرت جبرئیل علیہ السلام۔ کبھی نور محمدی صلے اللہ علیہ وسلم۔ کبھی عرش اعظم سے مراد ہوا کرتی ہے + عقل کامل۔ تمام عقول عشرہ کا مجموعہ۔ دانائے کُل (۲-و) دانا مشیر۔ وہ مشیر جس کی رائے بغیر کوئی کام نہ کر سکیں + مختار کُل۔ ناک کا بال +

عَقل کے طوطے اُڑ گئے (و) محاورہ :۔ عقل جاتی رہی۔ حواس باختہ ہو گیا۔ بے اوسان ہو گیا۔ چھکے چھوٹ گئے۔ گھبرا گیا۔ سٹ پٹا گیا۔ ہکا بکا ہو گیا +

عَقل کی کوتاہی (و) اسم مؤنث :۔ سمجھ کا قصور۔ دانش کی کمی۔ کم عقلی۔ جیسے "رو رو نہ علم عقل کی کوتاہی" +

عَقل کے گھوڑے دوڑانا (و) فعل متعدی :۔ (۱) کسی کام میں فکر دوڑانا۔ رائے لگانا۔ خوض کرنا۔ عقل آرائی کرنا۔ دلیلیں سوچنا۔ دلیلیں پیش کرنا (۲) اوپر تلے پکڑنا۔ خیالی پلاؤ پکانا۔ بانذھنو باندھنا +

عَقل کی مار (و) اسم مؤنث ۔ عو۔ عقل کی پھٹکار +

عَقل کے ناخن لو یا لینا یا دو یا لیکو (و) محاورہ :۔ ہوش میں آؤ۔ حواس درست کرو۔ بکا عقل کی مرمت کراؤ۔ سمجھ کی بات کرو۔ بے وقوف نہ بنو +

(چونکہ گھوڑے کا سم بڑھ جانے سے ٹھوکریں کھاتا ہے اسی وجہ سے عقل کو اُس گھوڑا فرض کر کے نعل بندھوانے کا اشارہ کیا) +

عَقل میں آنا (و) فعل لازم :۔ سمجھ میں آنا۔ خیال میں آنا۔ رائے میں آنا +

عَقل میں فتور پڑنا یا آنا (و) فعل لازم :۔ سمجھ میں خرابی آنا۔ حواس ٹھکانے نہ رہنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عقل میں کمی آنا ✦

عُقَلا (ع) اسم مذکر:۔ عاقل کی جمع ✦

عُقَلاء زمانہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ دنیا کے عقلمند۔ دانایانِ جہاں ✦

عَقلاً (ع) تابع فعل:۔ از روئے عقل۔ عقل کی رو سے ✦ عقلیہ ✦

عَقلمند (ع + ف) صفت:۔ صاحبِ عقل۔ عاقل۔ عقیل۔ خردمند۔ ہوشمند۔ دانشمند۔ زیرک۔ دانا۔ ہوشیار۔ چتر۔ سُجان۔ بُدھوان ✦

عقلمند کی دُم (و) صفت:۔ (طنزاً) عقلمند کا پیرو۔ دانشمند کا چھٹگو ✦ بیوقوف ✦

عقلمند کی دُور بلا (و) کہاوت:۔ دانشمند آفت سے بچ جاتا ہے ۔ عقلمند کی بلا دُور رہا کرتی ہے ✦

عقلمندی (ف) اسم مؤنث:۔ دانائی۔ ہوشمندی۔ زیرکی۔ چترائی۔ فراست۔ سیان پت ✦

عقلمندی سے (و) تابع فعل:۔ ہوشیاری کے ساتھ۔ دانائی سے۔ سوچ سمجھ سے ✦

عقلی (ا) صفت:۔ منسوب بہ عقل ✦ وہ بات جو صرف ذہن میں آئے خارج میں نہ ہو۔ جیسے "عقلی دلیل یا گفتگو" ✦

عُقُوبَت (ع) اسم مؤنث:۔ دُکھ۔ عذاب۔ سزا ✦ سیاست ✦ سرزنش ✦

عُقُول (ع) اسم مؤنث:۔ عقل کی جمع۔ دانائیاں ✦ دسوں فرشتے۔ فرشتے ✦

عُقُولِ عَشَرہ (ع) اسم مذکر:۔

(دسوں فرشتے کیونکہ حکما کے نزدیک کُل دس فرشتے ہیں جن کو خدا تعالےٰ نے اس طرح پر پیدا کیا۔ اوّل صرف ایک فرشتہ کو مخلوق فرمایا۔ اس کے بعد ایک اور فرشتہ اور آسمان پیدا کیا۔ یہاں تک کہ ایک فرشتہ اور ایک ایک آسمان پیدا کرتے تو آسمان اور دس فرشتے پیدا کر دئے اور دسویں فرشتے نے خدا تعالےٰ کے حکم سے تمام جہان پیدا کیا) ✦

عَقِیدَت (ع) اسم مؤنث:۔ ارادت۔ کسی بات کو ٹھیک اور درست جانکر اس پر ڈال جانا۔ کسی بات کی دل میں گرہ باندھنا۔ اعتقاد۔ دل کا بھروسہ۔ مذہب کے وہ اصول جن پر یقین رکھنے سے اُسی مذہب میں شامل ہو سکے۔ ایمان ✦

عَقِیدتمند (ع + ف) اسم مذکر:۔ معتقد۔ دیندار۔ ارادتمند ✦

عَقِیدہ (ع) اسم مذکر:۔ لغوی معنی در دل گرفتہ۔ دل میں جایا ہوا۔ اعتقاد۔ باقی معنی دیکھو (عقیدت) ✦

ایک ساغر میں سو حجاب اُٹھے ہے عقیدہ مجھے کلالوں سے (دبیر)

عَقِیق (ع) اسم مذکر:۔ ایک سُرخ رنگ کا پتھر جس پر اکثر مہریں کھودتے یا نگینہ بنا کر لگاتے ہیں۔ سُرخی کے باعث لبِ معشوق کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ آنکھ اس پر کم اثر ہوتا ہے ✦

آویزۂ تیرے گوش کا ہوا اِس اُمید پر کیا کیا عقیق کان یمن سے نکل آیا (آتش)

(زرد رنگ کا بھی مؤلف کی نظر سے گزرا ہے) ✦

عقیق البحر (ع) اسم مذکر:۔ مونگا ✦

عَقِیقہ (ع) اسم مذکر:۔ لغوی معنی پیٹ کے بال یعنی وہ بال جو بچے کے سر پر پیٹ میں پیدا ہو جاتے ہیں ✦ مونڈن۔ سر مونڈنے اور نام رکھنے کی تقریب جو یوم ولادت سے ساتویں دن ہوتی ہے۔ چونکہ اس تقریب میں بچے کے بال مُنڈوائے جاتے ہیں۔ اور اُن کے برابر چاندی حجام کو دی جاتی ہے اور حسب شرع بکرے ذبح کر کے ضیافت کھلائی جاتی ہے۔ اس وجہ سے اِس تقریب کا نام عقیقہ ہو گیا۔ اس رسم میں حسب شرع بیٹے کے واسطے دو بکرے اور بیٹی کے لئے ایک بکرا بہ صفاتِ معہودہ ذبح کیا جاتا ہے۔ جس کے حلال کرنے سے یہ غرض ہوتی ہے کہ بچے کے بالوں کے عوض بال گوشت کے عوض گوشت۔ پوست کے عوض پوست علےٰ ہٰذا القیاس۔ تمام جسم کی چیزوں کی بجائے تمام چیزیں صدقہ میں دی گئیں تاکہ وہ آفاتِ دنیوی سے محفوظ رہے ✦

عَقِیل (ع) اسم مذکر:۔ (۱) نہایت زیرک اور دانا (۲) ابو طالب کے بیٹے کا نام جو بڑا ہوشیار تھا ✦

(عاقل کے معنی میں یہ لفظ لغات عربیہ میں نہیں پایا جاتا۔ صرف صاحب غیاث نے شاید ہندوستان میں بولے جانے کے موافق لکھدیا ہے۔ ہماری رائے میں اُردو تک محدود رکھنا چاہیئے) ✦

عَقِیم (ع) صفت:۔ جس کے بچہ پیدا نہ ہوتا ہو۔ بانجھ جس کا نطفہ قرار نہ پائے یا جس میں نطفہ قبول کرنے کی صلاحیت نہ ہو ✦

(عربی میں ایسے مرد اور عورت دونو کے واسطے یہ لفظ آیا ہے) ✦

عَقِیمہ (ع) اسم مؤنث:۔ بانجھ عورت۔ وہ عورت جس کے بال بچہ نہ ہوتا ہو ✦

عَکس (ع) اسم مذکر:۔ اوندھا۔ اُلٹا۔ باژگونہ۔ لوٹا ہوا ✦ ضد۔ خلاف ✦ سایہ۔ پرچھائیں۔ پرتو۔ شبیہ۔ وہ صورت جو آئینہ یا صاف پانی میں دیکھنے سے نظر آئے ✦

آسماں پر کچھ شفق پھولی نظر آنے لگی عکس جا پہنچا تمہارے دامنِ گلنار کا (نسیم)

عکس کھینچنا یا اُتارنا (و) فعل متعدی:۔ سایہ کے وسیلہ سے فتیلہ تانا فوٹوگراف اُتارنا ✦

عکسی (و) صفت:۔ منسوب بعکس۔ جیسے "عکسی تصویر یا چھاپہ وغیرہ" ✦

عِلاج (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اُپائے۔ چارہ (۲)۔ دُرستی۔ تدبیر۔ دفعیہ ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہردم آزردگئی غیرسبب راچہ علاج — ماگرنشتیم زلطف توغضب راچہ علاج

(۳) معالجہ - بیماری کی دوا دارو ؎

بیشک وہ خفا مجھ سے ہیں سن لو یہ طبیبو — کچھ میرا علاج خفقاں ہو نہیں سکتا (ظفر)

(۴-و) سزا - پاداش - سیاست - عقوبت - تعزیر ؎

بیمارِ عشق کا جو نہ تجھ سے ہوا علاج — کہ اے طبیب تو ہی کہ پھر تیرا کیا علاج (ذوق)

اُس لٹ کو جو شانہ کی صورت لگاتے تھے — ہے تازیانہ ایسے گنہگار کا علاج (مصحفی)

عِلاج کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) معالجہ کرنا - اوکھد کرنا + دوادارو کرنا - دوائی ٹھنڈائی کرنا - (۲) تدبیر کرنا - اُپاے کرنا - دفعیہ کرنا (۳) ٹھیک بنانا - سزا دینا - سیدھا کرنا - تعزیر دینا - عقوبت کرنا ؎

جز قتل کیا ہے عشق کے بیمار کا علاج — سو آپ روز کرتے ہیں دو چار کا علاج (ناسخ)

مصروف ہے بہت ہی ہمارے علاج میں — ہم بھی ذرا علاج کرینگے طبیب کا (شیفتہ)

عِلاج کو ڈھونڈھے نہ مِلنا (و) فعل متعدی :- نہایت کمیاب ہونا - گھِس لگانے کو نہ مِلنا - دوا کو نہ مِلنا + (فارسی "از بہر دوا یا علاج نیافتن" کا ترجمہ ہے) +

عِلاج مُعالجہ (ع) اسم مذکر :- دوا دارو - دوا درمان +

عَلاقہ (ع) اسم مذکر :- (۱) تعلق - آویزشِ دل - لگاؤ - رابطہ - واسطہ - میل + دوستی - رشتہ - سبندھ + ربط ضبط (۲-و) سروکار - نسبت (۳-و) نوکری ملازمت + عہدہ - کام (۴-و) ضلع - پرگنہ - صوبہ - احاطہ - حلقہ (۵) تعلقہ ملکیت - پٹی - قبضہ - زمینداری (۶-و) جاگیر - جائداد - ریاست (۷-و) قلمرو - عملداری - تحت - حکومت (۸-و) حدود - سرحد +

عَلاقہ اُٹھ جانا (و) فعل لازم :- تعلق نہ رہنا - قطع تعلق ہونا +

عَلاقہ دار (و) اسم مذکر :- رشتہ دار - قرابتی - قرابت دار - سبندھی - (۲) تعلقہ دار - حاکم حلقہ یا ضلع - ذیلدار +

عَلاقہ رکھنا (و) فعل متعدی :- تعلق رکھنا - واسطہ رکھنا + نسبت رکھنا + تعلق ہونا +

عَلاقہ سے باہر (و) تابع فعل :- حدود سے باہر - حلقہ سے باہر - سرحد سے باہر +

عَلاقہ میں (و) تابع فعل :- سرحد میں + حدود میں - حکومت کے اندر - حلقہ کے اندر +

عِلاقہ (ع) اسم مذکر :- کسی چیز سے بندھی یا لٹکی ہوئی چیز - جیسے پھندنا - تسمہ + تلوار یا زیور کا ڈورا + کوڑے کا تسمہ - رکاب کا تسمہ + حلقہ + طرۂ دستار +

عِلاقہ بند (ف) اسم مذکر :- پٹوا - زیور میں ڈورا ڈالنے والا +

عِلاقہ بندی (ف) اسم مؤنث :- پٹوے کا کام - پٹواگری +

عُلالَت (ع) اسم مؤنث (۱) عذر یا بہانہ کرنے کی بات (۲-و) بیماری - روگ - سوگ (بجائے علت اردو میں بولنے لگے ہیں) +

عَلّام (ع) اسم مذکر :- صیغۂ مبالغہ - بہت جاننے والا - ہر ایک بات سے واقف - نہایت عالم یا فاضل +

عَلّامُ الغُیُوب (ع) اسم مذکر :- غیب دان - چھپی باتوں اور آئندہ کی باتوں سے واقف - خداے تعالےٰ - عالم الغیب +

عَلامات (ع) اسم مؤنث (۱) علامت کی جمع (۲-و) بلا - بلائیں - بلیات جیسے "یہ علامات کہاں آگئیں" +

عَلامَت (ع) اسم مؤنث :- (۱) نشان - لکشن - لچھن - مارک (۲) پتہ - ایڈرس (۳) سُراغ - کھوج (۴) اشارہ - کنایہ (۵) چھاپ - مُہر - شناخت کا نشان جو کارخانہ یا مالک کی طرف سے ہو - لیبل - (۶) آثار +

عَلامَتِ بُلُوغ (ع) اسم مؤنث :- جوانی کی نشانی جیسے موئے زہار یا مونچھوں کا نکلنا +

عَلامَتِ تذکیر و تانیث (ع) اسم مؤنث :- مذکر مؤنث یا نر مادہ کی پہچاننے کی نشانی +

عَلامَتِ مردی (ع + ف) اسم مؤنث :- مرد ہونے کی نشانی جیسے عضوِ نر یا ڈاڑھی مونچھ وغیرہ +

عَلّامہ (ع) اسم مؤنث :- (۱) بہت جاننے والی عورت - نہایت عالم عورت فاضلہ (۲-و) نہایت چالاک اور عیارہ عورت - دیدہ دلیل عورت - بیباک عورت - شوخ چشم عورت + مکارہ عورت - بدعورت (۲-) اسم مذکر نہایت دانا اور فاضل مرد (۳-و) نہایت چالاک اور عیار مرد - مکار آدمی + (اردو معانی میں عجب نہیں کہ الامان سے بگاڑ لیا ہو) +

عَلّامۂ دَہر یا عَلّامۃ الدَّہر (ع) اسم مذکر :- (۱) زمانہ کا فاضل - فاضل اجل - بہت بڑا عالم (۲- صفت) نہایت چالاک - ہوشیار - مکار + عیارہ - مکارہ جیسے "وہ عورت بڑی علامۂ دہر ہے" +

عَلانِیَہ (ع) تابع فعل :- آشکارا - ظاہرا - کُھلم کُھلا - کُھلا کُھلا - سب کے سامنے - کُھلے خزانے - عملِ میں +

علا

عَلانیہ کہنا (۱) فعل متعدی :- کھلم کھلا کہنا۔ کھلی کھلی سُنانا۔ کھلے طور پر کہنا۔ ڈنکے کی چوٹ کہنا :

عِلاوَہ (ع) تابع فعل (۱) حرف استثنا۔ ماسوا۔ سوا۔ اس کے سوا۔ بجز + (۲) تابع فعل :- اور۔ اُوپر۔ فالتو۔ اوپرنت۔ زیادہ۔ اوربھی + (اس کے لغوی معنی اُس تھوڑے سے بوجھ کے ہیں جو بوجھ کے اوپر رکھ لیتے ہیں۔ نیز ہر ایک چیز جو ایک دوسری چیز پر ہو۔ نیز وہ چیز جو کسی چیز پر بڑھائیں چنانچہ فارسی میں سَربار کہتے ہیں) +

عِلاوہ ازیں (۱) تابع فعل ہے۔ اس کے ماسوا۔ اس کے باوجود۔ باوجودیکہ +

عَلائِق (ع) اسم مذکر :- علاقہ کی جمع۔ تعلقات۔ بکھیڑے ~

ممکن نہیں ہے ذوق علائق سے چھوٹنا جب تک کہ روح کو ہے تعلق بدن کے ساتھ (ذوق)

عِلّت (ع) اسم مؤنث :- (۱) بیماری۔ دُکھ۔ روگ۔ جیسے "علت دھوئی جائے۔ عادت کیونکر جائے" (۲) وجہ۔ سبب۔ باعث۔ کارن (۳-و) خراب اور ناکارہ چیز جیسے "یہ کیا علت اُٹھا لائے" (۴-و) جھگڑا۔ بکھیڑا۔ (۵-و) عادت بد۔ لت۔ دھت (۶-و) عیب۔ نقص۔ دوش۔ داغ۔ کلنک۔ زبونی (۷-و) الزام۔ بُہتان۔ تہمت۔ پھندا (۸-و) کوڑا کرکٹ خس و خاشاک +

(منطق میں سبب اُس بات کو کہتے ہیں کہ اُسے کسی امر یا چیز کے حاصل کرنے کے واسطے شامل حصول شے رکھیں۔ پس علت کی چار قسمیں مقرر ہوئی ہیں یعنی ایک تو یہ کہ اگر سبب مسبب میں داخل ہے یا خارج تو داخل بالقوہ کی حالت میں اُسے علت مادی کہینگے جیسے کاٹھ کی تخت کے ساتھ نسبت اور جو داخل بالفعل ہے تو اُسے علت صوری کہینگے جیسے تخت کی صورت یعنی چوکور ہے یا شش پہلو یا ہشت پہلو وغیرہ۔ مگر خارج ہے اور وہ سبب اس کا موجد تو اُسے علت فاعلی کہینگے جیسے بڑھئی یعنی تخت بنانے والا۔ اور اگر ایجاد کسی بات کے واسطے ہے تو اُس بات کو علت غائی کہینگے جیسے تخت کے اوپر بیٹھنا۔ پس علت غائی ظہور میں چاروں علتوں کے بعد اور مفہوم میں سب سے مقدم ہے۔ علت غائی کا اطلاق خدا تعالےٰ کے افعال پر نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اُس نے مخلوق کو کسی غرض سے نہیں پیدا کیا۔ اور جو کچھ فائدے دیکھنے میں آتے ہیں۔ یہ سب اپنے اظہار صنعت کیواسطے ہیں) +

عِلّتِ اُبْنَہ (ع) اسم مذکر :- بوریس۔ فعل بد کرانے کی عادت۔ علت مشائخ۔ اغلام کرانے کی عادت +

عِلّتِ تامّہ (ع) اسم مؤنث :- سبب کامل۔ پُورا سبب +

عِلّتِ صُوری (ع) اسم مؤنث :- وہ صورت جو کسی چیز کے بننے کے بعد ہو گئی ہو۔ سبب ظاہری +

علم

عِلّتِ غائی (ع) اسم مؤنث :- وہ علت جو علل چہارگانہ کی نہایت یا اُن کی مُنتہا ہے۔ تائے فوقانی کو یائے نسبت کے ملانے کے سبب حذف کر دیا جس سبب یا منشا سے کوئی چیز بنائی گئی ہو وہ علت غائی ہے۔ اگرچہ علت غائی کا تمام علتوں کے بعد ظہور ہوتا ہے۔ مگر ذہن اور تعقل میں سب سے مقدم ہے۔ اصطلاحاً نتیجہ۔ حاصل۔ ماحصل۔ مقصود اصلی + فائدہ۔ پھل۔ جیسے شاعر۔ جیسے "آپ نے جو اس پر نالش کی اس کی علتِ غائی کیا ہے" ~

عشق پیدا جو کیا تو نے تو معلوم ہوا بس یہ ایجاد سے تھی علتِ غائی تیری (امیر)

عِلّتِ فاعِلی (ع) اسم مؤنث :- سبب ایجاد۔ باعث تکوین۔ وہ سبب جس نے کوئی شے بنائی ہو +

عِلّت لگا لینا (۱) فعل لازم :- کسی چیز کی لت لگا لینا۔ عادت ڈال لینا۔ اپنے پیچھے بکھیڑا لگا لینا۔ جھگڑے میں پھنس جانا۔ عذاب مول لینا +

عِلّت لگانا (۱) فعل متعدی (۱) الزام لگانا۔ تہمت دھرنا + بہتان لگانا۔ سانا۔ ملزم ٹھیرانا (۲) کسی چیز کی عادت ڈالنا۔ کوئی جھگڑا بکھیڑا پیچھے چپٹانا +

عِلّتِ مادّی (ع) اسم مؤنث :- وہ مادہ جس سے کوئی چیز بنی ہو۔ اصل باعث (تفصیل علت کے نوٹ میں دیکھو) +

عِلّتِ مَشائخ (ع) اسم مؤنث :- ایک بیماری کا نام ہے جس میں یبوست سوداوی کے سبب بعض پیروں کی مقعد میں خارش پیدا ہو کر انہیں مفعولیت کا عادی بناتی ہے۔ بوریس۔ علتِ اُبنہ +

عِلّت و مَعلُول (ع) اسم مذکر :- سبب مسبب۔ کارن کارج +

عَلَحْدَہ (ع) صفت :- مخفف علیحدہ۔ دیکھو (علیحدہ) +

عَلَف (ع) اسم مذکر :- گھانس۔ گیاہ +

عَلَف زار (ع + ف) اسم مذکر :- چراگاہ۔ ڈھور چرانے کی جگہ +

عِلَل (ع) اسم مؤنث :- علت کی جمع +

عَلَم (ع) اسم مذکر :- (۱) جھنڈا۔ باؤ ٹا + نیزہ + نشان۔ رایت۔ دھجا + جھنڈی۔ بیرق ~

ساتھ اپنے ہے اب اوج الم اور زیادہ کر تو بھی بلند آہ علم اور زیادہ (ذوق)

میدان عشق میں جو میر کھا کے قسم بڑھا نالہ بھی میرے تنہ ہی لے کر علم بڑھا (مصحفی)

(۲) امام حسین یا شہدائے کربلا کے نام کا جھنڈا + ذوالفقار + شدہ + وہ جھنڈیاں جو محرم میں نکالی جاتی ہیں۔ ان میں جس پر پان کی سی شکل ہو اُسے علم اور جن پر پنجہ ہو اُسے شدّا کہتے ہیں محرم کی ساتویں تاریخ کو علیمدہ اور تحریر کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ساتھ ہمیشہ شدّہ یا عَلَم ضرور رہتا ہے۔ عرف عام میں عَلَم اور شدّوں میں کچھ فرق نہیں ہے ؎

عشق عباس کو تھا شاہِ شہیداں سے اسیر اِس لئے تعزیہ کے ساتھ عَلَم ہوتا ہے (اسیر)

(۳) وہ نام جس سے آدمی مشہور ہو۔ خاص نام۔ عُرف (صرف میں) معرفہ کی ایک قسم یعنی کسی معین شے کا نام۔ جیسے دہلی۔ آگرہ۔ پہاڑ۔ زید۔ بکر۔ عمرو وغیرہ ✦

(۴۔ ہندسہ) ہر سطح متوازی الاضلاع میں قطر کے گرد کی ایک سطح متوازی الاضلاع دونوں متمّموں سمیت عَلَم کہلاتی ہے (۵۔ و) مشہور۔ الم نشرح۔ معروف ✦ رُسوا۔ تشہیر۔ بدنام (۶۔ و) برہنہ۔ بے غلاف۔ جیسے "تیغ علم کرنا" ؎

علم تھی تیغ کاندھے پر ابل تھی طرقو گویاں نمیوتاج ہم نے سوز کا فریاد رس دیکھا (منیر سوز)

(۷۔ و) بلند کرنا۔ اونچا کرنا۔ کھڑا کرنا ✦

عَلَم اُٹھنا (و) فعل لازم:۔ محرّم کی ساتویں تاریخ کو شہدائے کربلا کی یادگار میں شدّوں کا نکلنا ؎

ماتم کدۂ آلِ پیمبر ہے دل اپنا آہوں کے اُٹھیں کیوں نہ عَلَم اور زیادہ (نصیر)

عَلَم بَردار (ع + ف) اسم مذکر:۔ جھنڈا بردار۔ وہ شخص جو موقع جنگ یا سواری پر فوج کا جھنڈا لے کر چلے۔ عَلَم دار ✦

عَلَم ٹوٹنا (و) فعل لازم:۔ عو۔ ایک سخت کوسنا ہے جو اہل تشیع مستورات بحالت تکلیف مُنہ سے نکالتی ہیں۔ اصل میں حضرت عباس رضہ کا عَلَم اُس پر ٹوٹنے یعنی حضرت عباس رضہ کی مار پڑنے سے مراد ہوتی ہے۔ جیسے خدا کرے اُس پر حضرت عباس رضہ کا عَلَم ٹوٹے یا تجھ پر ٹوٹے ✦

عَلَم دار (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جو فوج کا جھنڈا لے کر آگے چلے۔ عَلَم بردار۔ جھنڈا بردار ؎

اشکوں کی کیوں نہ آہ سے ہو چشم تر نمود چلتا سپاہ کے ہے عَلَم دار سامنے (نصیر)

(۲) حضرت عباس ابن حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب جن کو میدانِ کربلا میں عَلَم کی خدمت سپرد ہوئی تھی ✦

عَلَم کرنا (و) فعل متعدی:۔ تیغ یا تلوار کو میان سے نکالنا۔ تلوار سونتنا۔ تلوار ننگی کرنا۔ جیسے تلواریں عَلَم کر کے قضائے مُبرم کی طرح دشمن پر جا پڑے ؎

عین راحت ہے جو کچھ ہم پہ ستم کیجیگا۔ سر جھکا دینگے اگر تیغ علم کیجیگا (ممنون)

عَلَم ہونا (و) فعل لازم:۔ مشہور ہونا۔ جھنڈے پر چڑھنا۔ رُسوا ہونا۔ تشہیر ہونا۔ بدنام ہونا ؎

شور نے نام خدا ان کے بلا سر کھینچا میر سا ہے کوئی عالم میں عَلَم کا ہیکو (میر)

عِلم (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دانش۔ دانائی ✦ واقفیت۔ گیان۔ خبر۔ آگاہی ✦ کسی فنِ خاص کی ماہیت سے واقف ہونا ؎

مدت سے یہ کشمکش درمیاں ہے پر عِلم نہیں کہ وہ کہاں ہے (شوق)

(۲) بِدیا۔ گُن۔ ہُنر۔ فن۔ جوہر۔ (۳۔ ا۔ عوام) جادو۔ ٹونا۔ منتر یا فسون۔ سحر۔ (۴۔ و) عمل ✦ تسخیر ✦

(عربی میں اُنیس علوم اور ان کی بہت سی شاخیں ہیں۔ سنسکرت میں چودہ علم اور ان کے بہت سے حصّے ہیں۔ چنانچہ عربی کے مشہور علوم یہ ہیں۔ صرف۔ نحو۔ لغت۔ معانی۔ بیان۔ عروض۔ قافیہ۔ انشا۔ رسم الخط۔ معمّا۔ مناظرہ۔ قرأت۔ حدیث۔ تفسیر۔ فقہ۔ فرائض۔ اصول۔ کلام۔ منطق و حکمت جس میں بہت سے علوم شامل ہیں جیسے ہیئت۔ ہندسہ۔ الٰہی۔ ریاضی۔ عدد۔ طب۔ فلاحت۔ کیمیا۔ نجوم۔ موسیقی۔ مناظر و مرایا۔ جبر و مقابلہ۔ جرثقیل۔ رمل۔ جفر۔ طلسم۔ قیافہ۔ ساحت۔ اُصطرلاب۔ محاضرات یعنی لطیفہ گوئی و حاضر جوابی۔ تعبیر۔ تعویذ۔ تصوف۔ اخلاق اور علم تاریخ و جغرافیہ وغیرہ وغیرہ ✦

سنسکرت کے چودہ علم یہ ہیں۔ چار وید۔ چھ اُن کے انگ یعنی قرأت۔ صرف۔ نحو۔ کلام۔ عروض۔ نجوم۔ میمانسا یعنی علم الٰہی۔ پُران[۱۲] یعنی عقاید وغیرہ۔ نیائے[۱۳] یعنی منطق۔ دھرم شاستر[۱۴] یعنی فقہ) ✦

عِلم آب (ع + ف) اسم مذکر:۔ علم مائعات۔ جل تہ ودیا یعنی وہ علم جس کے وسیلہ سے سیال چیزوں کی قوت اور اُن کی داب و ہمواری وغیرہ معلوم کی جائے۔ اِس کے اصول پانی یا اور اَور رقیق اور بہنے والی چیزوں سے متعلق ہیں یہ علوم جدیدہ کی ایک شاخ ہے ✦

عِلمِ اَخلاق (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جس کے وسیلہ سے آدمی کی عادتیں درست ہوں۔ نشست و برخاست کے طریقے آپس میں مل جُل کر رہنے کے قاعدے اور علم مجلس وغیرہ سے بحث کی جائے ✦

عِلمِ ادب (ع) اسم مذکر:۔ علمِ معانی بیان۔ بدیع صرف و نحو ساانشا پردازی انشا اور اخلاق وغیرہ سے مراد ہے ✦

عِلمِ الٰہی (ع) اسم مذکر:۔ علم حکمت کی اقسام ثلاثہ یعنی ریاضی۔ طبعی۔ الٰہی میں سے اخیر قسم۔ پس علم الٰہی وہ علم ہے۔ جس میں اُن امور سے بحث کی جائے جو وجودِ خارجی یا تعقل میں مادہ کے محتاج نہ ہوں۔ جیسے معرفت خدا تعالےٰ یا معرفت بارگاہِ احدیت جو اُس کے حکم سے دیگر موجودات کا سبب ہوئے ہیں۔ مثل عقول۔ نفوس یا اِن کے احکام و افعال ✦ علم معرفت یا فطرت ✦

عِلمُ الیَقِین (ع) اسم مذکر:۔ کسی بات یا کسی چیز کا اُس کی کیفیت اور

ماہیت کے ساتھ بن دیکھے کمال یقین سے جانتا جس میں کسی قسم کا شک و شبہ نہ رہے یقین کی تین قسموں میں سے یہ اول قسم ہے ◆

عِلمِ اِنشا (ع) اسم مذکر:- وہ علم جس میں دل سے مضامین پیدا کرنے اور اُن کے اظہار میں بلکہ بہم پہنچانے کا بیان ہو۔ جیسے جواب مضمون۔ تحریر آرا و مطلب و عبارت وغیرہ" ◆

عِلمِ آواز یا صَوت (ع + ف) اسم مذکر:- وہ علم جدید جو آوازوں کی طاقت۔ خاصیت۔ اُن کے ظہور اور قدرتی اصول کو بتلائے۔ مثلاً گرج سے بادل کی دُوری یا توپ کی آواز سے مقام کا فاصلہ معلوم کرنا وغیرہ ◆

عِلمِ بلاغت یا معانی (ع) اسم مذکر:- وہ علم جس میں حسب موقع اور بہ مقتضائے وقت مطلب پر پہنچ کر گفتگو کرنے کا طریقہ بتایا جائے۔ فصاحت اِس کا ایک جزو ہے۔ ایراد کلام میں کمال اور ملکہ حاصل کرنے کا علم ◆ وہ علم جو ادائے معانی میں وقوع خطا اور عبارت کی بد اسلوبی سے بچائے ◆

عِلمِ بیان یا کلام (ع) اسم مذکر:- علم خطابت۔ گفتگو کرنے کا علم۔ علم فصاحت ◆ علم کلام اُس علم سے بھی عبارت ہے۔ جو معتقدات نقلی کو دلائل عقلی سے ثابت کرنے کا ملکہ بخشے۔ چنانچہ متکلمین اسی وجہ سے علماء کے ایک فرقہ کا نام ہے جس کا بیان اپنے موقع پر آئیگا ◆

عِلمِ تشریح (ع) اسم مذکر:- علم جراحی۔ وہ علم جس کے وسیلہ سے آدمی کے جسم رگ۔ پٹھوں اور تمام اعضاء کا بالتشریح حال معلوم کیا جائے۔ رنگ بدیا۔ اعضائے اندرونی و بیرونی کی حقیقت اُن کی بناوٹ۔ شمار استخوان اور جس میں توڑ جوڑ کا بیان ہو ◆

عِلمِ تصوّف (ع) اسم مذکر:- علم معرفت الٰہی۔ وہ علم جس کے وسیلہ سے اشیاء عالم کو مظہر حق ثابت کیا جائے۔ تزکیۂ باطن و صفائی قلب کا علم ◆

عِلمِ تواریخ یا سِیَر (ع) اسم مذکر:- وہ علم جس کے وسیلے سے واقعات گذشتہ کا حال معلوم ہو۔ وہ علم جس کے وسیلے سے اگلے اور پچھلے واقعات کی مطابقت بتعیین مدت و سنہ معلوم کی جائے ◆ بادشاہوں کے حالات کا علم ◆

عِلمِ جبر و مُقابلہ (ع) اسم مذکر:- مرکب از۔ جبر (زیادتی) ◆ مُقابلہ (کمی) ◆ وہ علم جس میں اعداد و مقادیر کی کمی و بیشی سے مجہول اعداد یا مقادیر کو معلوم کریں۔ اِس علم میں بجائے اعداد بذریعۂ حروف و چند علامات معینہ کی جاتی ہے۔ حروف اعداد کو تعبیر کرتے ہیں۔ اور علامات معینہ کیفیت انفصال اعداد و روابط فیما بین اعداد کو بیان کرتی ہیں۔ یعنی جبر و مقابلہ وہ علم ہے جس میں اعداد و مقادیر سے بطور عام بحث کی جاتی ہے ◆

عِلمِ جرِّ ثقیل (ع) اسم مذکر:- وہ علم جس میں بھاری چیزوں کے اُوپر چڑھانے اُتارنے یا پہنچانے وغیرہ کے قاعدے بیان ہوں ◆

عِلمِ جَفر (ع) اسم مذکر:- ایک علم کا نام جس سے احوال غیب پر واقفیت ہوتی ہے۔ اسے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منسوب کرتے ہیں ◆

عِلمِ جمادات یا معدنیات (ع) اسم مذکر:- وہ علم جس میں کانی اور معدنی اشیاء پر بحث کی جائے۔ یعنی جس سے اِن چیزوں کی ماہیت شناخت اور اِن کی اقسام و اصناف کا حال معلوم ہو۔ دھات بدیا ◆

عِلمِ حدیث (ع) اسم مذکر:- وہ علم جس میں رسول مقبول کے افعال و کلام و برتاؤ سے بحث کی جائے ◆

عِلمِ حساب یا عدد (ع) اسم مذکر:- گنت بدیا۔ سیاق۔ وہ علم جس میں کسی چیز کے شمار۔ اندازے اور گنتی وغیرہ سے بحث کی جائے ◆

عِلمِ حکمت (ع) اسم مذکر:- علم فلسفہ۔ گیان بدیا۔ وہ علم جس میں اشیائے موجودات خارجیہ کے احوال سے اُن کی حقیقت واقعی کے موافق جہاں تک طاقت بشری کام کرے بحث کی جائے۔ جس میں طبعی۔ ریاضی اور الٰہی یہ تینوں علم داخل ہیں ◆

عِلمِ حیوانات (ع) اسم مذکر:- جیو بدیا۔ پشو بدیا۔ قدرتی تاریخ کا وہ حصہ جو حیوانات کی ساخت۔ اقسام۔ اصناف۔ عادات وغیرہ کو بیان کرتا ہے ◆

عِلمِ دِین (ع) اسم مذکر:- دھرم شاستر۔ وہ علم جس میں مذہب و ملت کے اصول سے بحث کی جائے ◆

عِلمِ رمل (ع) اسم مذکر:- ایک مشہور علم کا نام جو حضرت دانیال پیغمبر سے منسوب ہے اور اُس میں قرعہ و زائچہ وغیرہ کی مدد سے غیب کا حال معلوم کرنے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے ◆

عِلمِ ریاضی (ع) اسم مذکر:- وہ علم جس میں اُن امور سے بحث کی جاتی ہے جو وجود خارجی میں مادہ کے محتاج ہوں۔ جیسے مقدار و عدد خاص جو مادیات میں موجود ہیں۔ یا یوں کہو کہ وہ علم جو مختلف عددوں مقداروں اور جسامتوں کے درمیانی تعلق کو ظاہر کرے اور نیز اُس سے وہ طریقے حاصل ہوں جس سے مجہول مقداریں مقادیر معلومہ یا اختیاری کے وسیلہ سے معلوم ہو جائیں ◆

عِلمِ زبان (ع + ف) اسم مذکر:- وہ علم جس سے کسی زبان کی ماہیت و مخارج

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

علم

اصلیتِ محاورات ۔ اصطلاحات ۔ رشتہ لغات اور تحقیقات کا حکیمانہ طور پر جاننا ۔ اور انسانی گفتگو یا تاریخ زبان سے ماہر ہونا حاصل کیا جائے ۔ عروض ۔ فصاحت ۔ تاریخ ۔ ادب یہ سب علم اس میں شامل ہیں ◆

عِلمِ طَبعی (ع) اسم مذکر:- نیچرل فلاسفی ۔ فزک ۔ دیکھو طبعی نمبر ۲ ◆

عِلمِ عَرُوض (ع) اسم مذکر:- علم اشعار ۔ (دیکھو عَروض) ◆

عِلمِ غَیب (ع) اسم مذکر:- (۱) وہ علم جس کے وسیلہ سے غیب کی بات معلوم کریں ۔ جیسے نجوم ۔ جوتش ۔ رمل ۔ جفر وغیرہ (۲) غیب کی خبر ◆

عِلمِ فِقہ (ع) اسم مذکر:- احکام شریعت کی واقفیت ۔ علم دین ۔ علم مذہب ◆

عِلمِ فَلاحت (ع) اسم مذکر:- علم زراعت ۔ وہ علم جس میں کھیتی باڑی کرنے اور پیداوار کے عمدہ قاعدے و اصول سے بحث کی جائے ◆

عِلمِ فَلسفہ (ع) اسم مذکر:- علم حکمت ۔ گیان ۔ ہ یا ۔ علم موجودات کا علم ۔ حقائق الاشیار کی معرفت ۔ وہ علم جس میں کائنات کی حقیقت ۔ فطرت ۔ ماہیت اور خواص کی بدلائل بحث کی جائے ۔ اس کی بہت سی قسمیں ہیں جو اپنے اپنے موقع پر بیان کی جائینگی ◆

عِلمِ قِیافہ (ع) اسم مذکر:- وہ علم جس سے آدمی کے حالات جسمی علامات صورت اور ساختِ جسم سے شناخت کی جائیں ◆

عِلمِ کلام یا **عقائد** (ع) اسم مذکر:- وہ علم جس میں مقدمات نقلی کو دلائل عقلی سے ثابت کریں کسی چیز کو بدلائل حق جانکر اپنے دل میں جاننے کا علم ◆

عِلمِ کیمیا (ع) اسم مذکر: صنعتِ زرسازی ۔ رسائن ہ یا ◆ سونا چاندی بنانے کا علم ۔ مگر عرف حال میں وہ علم جس سے اشیار کے اجزا کو جدا کرنے اور پھر اُن کو ملا دینے یا اُن کے تغیر و تبدل اور خواص سے بحث کیجائے ۔ کیمسٹری ◆

(لغت میں کیمیا کے معنی اصل زر و سیم یا صنعت زرسازی لکھا ہے ۔ چونکہ قلب ماہیت غیر ممکن ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک دھات سے دوسری دھات تو نہیں بنا کرتی تھی ۔ مگر رنگ بیشک چڑھ جایا کرتا تھا چنانچہ ہمارے ایک دوست خدا تعالےٰ اُنہیں غریق رحمت کرے جو اس علم سے بخوبی واقف اور اسے کرتے ہوتے تھے فرمایا کرتے تھے کہ کیسا گری انگریزی ہی ہے ۔ جس طرح یہ لوگ بیان کرتے ہیں ہیچ لغو ہے ۔ ہاں اس کے ذریعے سے خواص اشیار کی واقفیت خوب ہو جاتی ہے) ◆

عِلمِ لَدُنّی (ع) اسم مذکر:- وہ علم جو کسی کو خدا تعالےٰ کے پاس سے محض اُس کے فیض سے بغیر از محنت و اُستاد حاصل ہو (عربی میں لَدُن کے معنی نزد و اور پاس کے ہیں) ◆

عِلمِ لُغت (ع) اسم مذکر:- ڈکشنری لکھنے کا علم ۔ زبان کے الفاظ کی تحقیقات

علم

کا علم ۔ علم زبان ◆

عِلمِ مُثلّث (ع) اسم مذکر:- علم ریاضی کی وہ شاخ جو مثلثوں کے اضلاع اور زاویوں کے تعلقات کو ظاہر کرتی یا عام تعلقات جو زاویوں اور قوسوں کے مثلثی عملوں سے واقع ہوں ۔ اُنہیں بتلاتی اور اُن کی پیمائش کے قاعدوں کو سکھلاتی ہے ◆ ترکون متی ہ یا ۔ ٹکمونٹ ماپ ہ یا ◆

عِلمِ مَجلِس (ع) اسم مذکر:- سبھا ہ یا محفل میں نشست و برخاست یا گفتگو اور حاضرین سے برتاؤ کرنے کا قاعدہ جو اخلاق اور عمدہ صحبت سے متعلق ہے ۔ شریفانہ ملاقات کے قاعدوں کا برتاؤ ۔ آداب مجلس ◆

عِلمِ مُدُن یا **تَمدّن** (ع) اسم مذکر:- راج نیتی ۔ شہری انتظام کی واقفیت تدبیر سلطنت یا امورِ ریاست کا علم ۔ قومی تدابیر علے الخصوص کسی شہر یا ریاست کے متعلق کارروائی کا طریقہ ◆

(مُدُن اصل میں مدینہ بمعنی شہر کی جمع ہے یعنی وہ علم جو شہروں کے انتظام سے متعلق ہو ۔ پولیٹیکل سائنس کا علم) ◆

عِلمِ مَرایا (ع) اسم مذکر:- وہ علم یا فن جس سے سطح مستوی کی ہر ایک چیز آلات شیشہ کے ذریعہ سے ہو بہو کسی خاص فاصلہ سے معلوم کی جائے ◆ ایک قسم کی مصوری با قاعدہ مریئت ◆ (مَرایا ۔ مِرآۃ کی جمع خلاف قیاس ۔ بحث سے آئینے چونکہ اس علم میں آئینوں سے کام پڑتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) ◆

عِلمِ مِساحت (ع) اسم مذکر:- بکسر میم صحیح ہے ۔ علم ہندسہ کی ایک شاخ جس کے اضلاع کا طول سطحوں کا رقبہ اور مجسّمات کی جسامت وغیرہ معلوم ہوتی ہے ۔ علم پیمائشِ مجسّمات ۔ زمین کی پیمائش کا فن ◆

عِلمِ مَناظِر و مَرایا (ع) اسم مذکر:- علم تنقر ۔ علم طبعی کی وہ شاخ جو روشنی یا شعاع کی قوتِ خاصیت ۔ اثر ۔ زور ۔ طاقت اور اُس کے ظہور کے قدرتی قاعدوں کو اجسام کثیف یا شفاف کے وسیلے سے ظاہر کرتی ہے ◆

عِلمِ مَنطِق (ع) اسم مذکر:- (از نطق) وہ علم جو آدمی کے فکر ذہن اور خیالات کو خطاؤں سے محفوظ رکھے ۔ صحیح اور باقاعدہ خیالات کا علم یا اُن قواعد کا علم جن کے بموجب صحیح خیالات کا با ترتیب ذریعہ اشکال اربعہ و صُغریٰ و کُبریٰ حل کیا جائے ۔ کلام و گفتگو کے نتیجے نکالنے کا علم یا اس علم میں تصورات سے بحث کی جاتی ہے ◆

عِلمِ موسیقی یا **موسیقی** (ع + سریانی) اسم مذکر:- خوش الحانی کا علم ۔ سروں کا علم ۔ وہ علم جس کے وسیلہ سے گانے بجانے کے قاعدے ۔ سروں کے اصول اور آوازوں کا سلسلہ معلوم کیا جائے ◆

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(لغت سریانی میں موسیقی کے معنی مطلق لحن کے ہیں۔ مگر اصطلاح میں سُریلی آواز کے ہو گئے۔ اِس علم کی ابتدا بقول امام فخرالدین رازی حکیم فیثا غورس حضرت سلیمان علیہ السلام کے شاگرد سے ہوئی بعض کے نزدیک اس کے موجد حضرت داؤد علیہ السلام ہیں۔ مگر بعض اہلِ تحقیق اس طرح بیان کرتے ہیں کہ ققنس جو ایک مشہور اور خوش الحان پرند ہے اُس کی آواز سے حکمانے یہ علم نکالا۔ اور آسمان کے بارہ برجوں کے موافق بارہ مقام ٹھیرا کر اُس کے شعبوں یعنی راگنیوں کو رات دن کی گھڑیوں کے مطابق چوبیس پر تقسیم کیا۔ اور ہر ایک موسم کے واسطے ان برجوں کے باعث اُس کی تخصیص ہوئی۔ مولانا روم کے شعر سے معلوم ہوتا ہے کہ گردش افلاک سے یہ علم حاصل ہوا ؎

خوش حکیماں گفتہ اند ایں لحنہا   کز دوار چرخ بگرفتیم ما) ◆

عِلمِ نباتات (ع) اسم مذکر:۔ نباس پتی یا جڑی بوٹی اور اشجار مختلفہ کی تحقیق کا علم جس سے درختوں۔ پودوں وغیرہ کی ساخت اُن کے اجزا کی قابلیت۔ بڑھنے کے مقام۔ اصناف کا حال معلوم ہو نیز وہ اصطلاحیں معلوم کی جاتی ہیں جن سے اِس علم کے بیان اور درختوں کی وجہ تسمیہ میں کام پڑتا ہے ◆

عِلمِ نجوم (ع) اسم مذکر:۔ جوتش بدّیا۔ ستاروں کا علم۔ وہ علم جس کے ذریعے اجرام فلکی۔ اُن کی جسامت۔ حرکات و سکنات۔ بُعد۔ زمانۂ گردش۔ گرہن وغیرہ کا حال معلوم ہو۔ مگر زمانۂ قدیم کے موافق ستاروں کی تاثیرات یعنی سعادت و نحوست اور واقعات آئندہ کی حسب گردش پیشینگوئی یا معاملات تقدیر اور اچھے بُرے موسم کی خبر دینے کا علم ◆

عِلمِ ہندسہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) علم ریاضی کی وہ شاخ جو اجسام کی جسامت حقیقت۔ اور سطوح و زوایا کے تعلقات یا اُن کی پیمائش کو ظاہر کرے۔ وہ علم جس سے معرفت اشکال و مقادیر اشیا کی واقفیت حاصل ہو (۲) اعداد و رقوم کا علم ◆

(اہلِ لغات کی رائے ہے کہ یہ لفظ اندازہ کا معرب ہے یا بدل جزو بحرف ہا و حذف الف۔ چونکہ کلام عرب میں حرف دال و زا معجمہ بلا فاصلہ ایک کلمہ میں جمع نہیں ہو سکتے۔ لہٰذا حرف زا کو سین مہملہ سے بدل کر ہندسہ بنا لیا۔ مگر حال کے اہل تحقیق بیان کرتے ہیں کہ یہ لفظ ہند سے متعلق ہے۔ کیونکہ علم ریاضی کی جڑ ہندوستان ہے۔ اور اسی جگہ سے یہ علم مصر و عرب وغیرہ میں پہنچا ہے) ◆

عِلمِ ہوا (ع + ف) اسم مذکر:۔ علم طبعی کا وہ حصّہ جو ہوا۔ اُس کی خاصیت استعمال اور حیوانات کے ساتھ تعلقات کو بتلاتا ہے ◆

عِلمِ ہیئت (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جس کے ذریعہ سے اشکال فلکی اور مساحت کرۂ ارض معلوم کریں (دیکھو علم نجوم) ◆

(علوم عربی سے ۳ علوم انگریزی ۴ ۳ علوم ہندی ۲ مشہور ہیں۔ جس کا بیان اُن علموں کی کتابوں سے بہتر لغات میں نہیں ہو سکتا ورنہ لغات بہت بڑھ جاتی) ◆

عُلَما (ع) اسم مذکر:۔ عالم کی جمع۔ پڑھے لکھے لوگ۔ فاضل۔ پنڈت لوگ ◆

عُلَمائے دَہر (ع) اسم مذکر:۔ دُنیا کے عالم۔ دُنیا کے فاضل ◆

عِلمی (ع) صفت:۔ منسوب بہ علم۔ علم سے متعلق۔ جیسے علمی بحث۔ علمی تقریر وغیرہ ◆

عِلمیت (ع) اسم مؤنث:۔ علم ہونا۔ علم۔ بدّیا۔ (یہ مصدر اُردو والوں کی گھڑت ہے) ◆

عِلمیت بگھارنا (ف) فعل متعدی:۔ علم کی شیخی میں آکر عالمانہ بحث کرنا۔ علم دکھانا۔ علم جتانا ◆

عُلُو (ع) اسم مذکر:۔ اُونچائی۔ بلندی۔ برتری۔ جیسے عُلُوّ جاہ یا مرتبہ وغیرہ ◆

عُلُوّ ہمّت (ع) صفت:۔ عالی ہمت۔ بلند ہمت۔ بلند ارادہ ◆

عُلُوفہ (ع) اسم مذکر:۔ خوردنی۔ خوراک۔ کھانا۔ طعام۔ کھانے کی چیز ◆ راتب بھتّا۔ راتبہ ◆ وظیفہ۔ روزینہ ◆

عُلُوم (ع) اسم مذکر:۔ علم کی جمع۔ بدّیا۔ ہُنر۔ فن ◆

عُلُومِ جدیدہ (ع) اسم مذکر:۔ وہ عُلوم جو زمانۂ حال میں ایجاد ہوئے۔ جیسے علم آب۔ فوٹو گریفی۔ علم ہوا۔ علم طبقات الارض۔ جر ثقیل۔ طبعی ◆ حکمت ◆ ادب ◆ مساحت۔ ریاضی۔ زراعت۔ ہیئت۔ کیمیا۔ طب۔ علم آب و ہوا۔ تاریخ نظام شمسی۔ اخلاق۔ سیاست مُدن۔ نباتات۔ حیوانات۔ جمادات۔ حساب وغیرہ اگرچہ ان میں علوم قدیمہ بھی شامل ہیں مگر اب ان کی ترکیب اور تجربہ نیا ہو گیا ہے ◆

عُلُومِ قدیمہ (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جو پچھلے زمانہ سے چلے آتے ہیں۔ اور اُنہیں کے وسیلہ سے نئے عُلوم نکالے جاتے ہیں جیسے علم منطق۔ نجوم۔ عروض وغیرہ ◆

عُلُومِ متعارفہ (ع) اسم مذکر:۔ (اقلیدس) وہ مشہور و معروف اور صریح باتیں جو دلیل کی بنا قائم کرنے کے واسطے اختیار کی جائیں۔ جیسے جو چیزیں ایک دوسری پر منطبق ہوتی ہیں یعنی ایک ہی سطح گھیرتی ہیں۔ وہ آپس میں مساوی ہوتی ہیں ◆

عُلُومِ مشرقی (ع) اسم مذکر:۔ وہ عُلوم جو شرقیہ ممالک یعنی ایشیائی ممالک میں مروج ہیں۔ مثلاً عربی۔ سنسکرت۔ فارسی یا اُردو وغیرہ زبانوں میں جن ایشیائی علوم کا ذکر ہے وہ عُلوم مشرقی کہلاتے ہیں ◆

عُلُومِ مغربی (ع) اسم مذکر:۔ وہ علوم جو ممالک غربیہ یعنی یورپ۔ انگلستان فرانس۔ جرمن۔ وغیرہ میں رائج ہیں ◆

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

علو

عَلَوِی (ع) اسم مذکر:- حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی اولاد۔ مگر اصطلاحاً وہ شخص جو حضرت علی کی اولاد سے تو ہو۔ مگر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کی اولاد سے نہ ہو ◆

عُلوِی (ع) اسم مذکر:- فرشتہ۔ ملک۔ ستارہ۔ کوکب ◆ آسمانی۔ فلکی۔ الٰہی ◆ اعلیٰ درجہ کا۔ اعلیٰ رتبہ کا۔ سفلی کا نقیض ◆

عُلوِی عَمَل (ع) اسم مذکر:- وہ عمل جو آسمانی موکلوں فرشتوں یا اسمائے الٰہی کے ذریعہ سے کیا جائے۔ بخلاف سفلی کے کہ یہ شیطان اور بھوت پریت کے وسیلہ سے کیا جاتا ہے ◆

عَلِی (ع) اسم مذکر (۱) اونچا۔ بلند ◆ حق تعالےٰ کا نام (۲) خلیفہ چہارم کا نام جو رسول مقبول کے داماد اور چچا زاد بھائی تھے۔ صوفیوں کا سلسلہ انہیں سے چلا ہے۔ آپ کو علم معرفت میں بہت بڑا دخل تھا۔ بہادری اور مشکل کشائی میں یکتا تھے حسنین علیہما السلام آپ ہی کے جگر گوشے تھے۔ اہل تشیعہ ان کو ہر سہ خلفا پر ترجیح دیتے ہیں۔ اس وجہ سے کہ ایک تو آپ رسول مقبول کے خاندان میں تھے دوسرے داماد۔ تیسرے سب سے زیادہ صاحب کمال اور خدا تعالےٰ کے گھر کے بھید سے واقف۔ چوتھے حسنین کے والد ماجد تھے۔ اہل تسنن نے آپ کو رسول مقبول کے ارشاد کے بموجب خلیفۂ چہارم مانا ہے۔ مگر بزرگی اور عزت میں دیگر خلفا سے کسی طرح کم نہیں سمجھتے۔ مگر اہل تشیعہ زیادہ ہی سمجھتے ہیں۔ جو مین اُن کے حسن عقیدت کی دلیل ہے ◆

عَلِی بَنْد (ع + ف) اسم مذکر:- (۱) ایک زیور کا نام جسے اکثر اہل تشیعہ کلائی یا بازو وغیرہ پر باندھتے ہیں ؎

ملا ہے آج اُس کے علی بند سے مجھے ۔۔۔ وہ انگلیاں بھی کم نہیں کچھ ذوالفقار سے (مصحفی)

(۲) کُشتی کے ایک پیچ کا نام (۳) جادو کا اثر رد کرنے والا تعویذ ◆

عَلِی وَصْف (و) صفت:- (عوام) بڑا۔ قد آور۔ قوی ہیکل ◆

عَلِی عَلِی (ع) اسم مذکر:- ایک فقرہ ہے جو مذہبی جنگ یا عام جنگ میں اہل اسلام حضرت سے شجاعت کی مدد مانگنے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں جس سے مراد ہے یا علی مدد کر تو ہی مشکل کشا ہے ◆

عَلِی کی مار (و) بر جائے بد۔ مؤ:- ایک کوسنا ہے جس کے معنی ہیں کہ اُس پر حضرت علی کی پھٹکار رہو ◆

عَلِی مَدَد (ع) اسم مؤنث:- (۱) کُشتی کے ایک فن کا نام چکیتی یا پھیکتی کی ایک قسم (۲) جواب سلام جو فقراء کی طرف سے ہوتا ہے ◆

علیٰ (ع) حرف جر:- پر۔ اوپر۔ بالا۔ بر ◆

علے

عَلےٰ الاِتّصال (ع) تابع فعل:- متواتر۔ پے در پے۔ بلا فصل متصل۔ پیہم۔ لگاتار۔ تابڑ توڑ۔ یکے بعد دیگرے۔ مکرر سہ کرر ◆

عَلےٰ الاِجمال (ع) تابع فعل:- بطور مجمل۔ مجملاً۔ بالاختصار۔ فیصل ◆

علےٰ الاطلاق (ع) تابع فعل:- مطلق۔ بے قید۔ بالکل محض۔ سراسر بلا شرط ◆

علےٰ الانفراد (ع) تابع فعل:- جداگانہ۔ الگ الگ۔ علیحدہ علیحدہ ◆

علےٰ اللہ (ع) ترتمت علی اللہ کا مخفف۔ لغوی معنی میں قضا پر بھروسا کیا ◆ (فارسی والے اکثر شور فریاد غوغا کے معنی میں استعمال کرتے ہیں) ◆

علےٰ التواتر (ع) تابع فعل:- دیکھو (علےٰ الاتصال) ◆

علےٰ الحساب (ع) تابع فعل:- اس حساب میں جس کا ابھی فیصلہ نہ ہوا ہو۔ پیشگی طور پر۔ بلا حساب۔ یونہیں۔ چلتے ہوئے حساب میں۔ واپس سے حساب میں لگائے بغیر ◆

علےٰ الحساب دینا (و) فعل متعدی:- قبل از حساب دینا۔ پیشگی طور پر دینا۔ بطور قرض دینا۔ بیج کے طور پر دینا ◆

علےٰ الخصوص (ع) تابع فعل:- خاصکر۔ خاص کر کے۔ خصوصاً بخصیص کر کے ◆

علےٰ الدّوام (ع) تابع فعل:- ہمیشہ۔ ہمیشہ کے لئے ◆

علےٰ الصّباح (ع) تابع فعل:- بہت سویرے۔ تڑکے ہی۔ بھورے۔ نور کے تڑکے۔ راجہ کرن کے پہرے ◆

علےٰ العموم (ع) تابع فعل:- عموماً۔ علم طور پر ◆

علےٰ قدرِ مراتب (ع) تابع فعل:- حسب مرتبہ۔ حیثیت یا رتبہ کے موافق ◆

علےٰ ہذا القیاس (ع) تابع فعل:- اِسی قیاس پر۔ اسی طرح۔ یونہیں سمجھتے چلے جاؤ ◆

عُلیا (ع) افعل التفضیل مؤنث کا صیغہ:- بہت بلند۔ جیسے ہند علیا وغیرہ ◆

علیحدگی (ف) اسم مؤنث:- جدائی ◆ تنہائی۔ خلوت ◆

علیحدہ (ع) صفت:- (اصل میں علےٰ حدہ تھا) (۱) اپنی حد پر (۲) جدا ◆ الگ۔ نیارا۔ (۳۔ د) علاوہ۔ سوائے (۴۔ تابع فعل۔ و) جداگانہ۔ بالانفراد۔ متفرق۔ الگ الگ (۵۔ ا) خلوت میں۔ تنہائی میں جیسے "تم سے علیحدہ کچھ ذکر کرینگے" (۶۔ د) شرکت سے باہر۔ شرکت سے خارج ◆

علیحدہ رکھنا (و) فعل متعدی:- جدا رکھنا۔ نیارا رکھنا۔ ملنے نہ دینا ◆

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

علیحدہ علیحدہ (ع) تابع فعل:- جدا جدا۔ الگ الگ۔ نیارا نیارا ◆

علیحدہ کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) جدا کرنا۔ الگ کرنا (۲) موقوف کرنا۔ برطرف کرنا۔ چُننا۔ چھانٹنا۔ انتخاب کرنا ◆

علیحدہ ہونا (و) فعل لازم:- (۱) جدا ہونا۔ الگ ہونا۔ چھُوٹنا (۲) موقوف ہونا۔ برطرف ہونا۔ (۳) بٹنا۔ تقسیم ہونا۔ جیسے "حصّہ علیحدہ ہونا"۔ (۴) سرکنا ہٹنا۔ پرے ہونا ◆

عَلِیل (ع) صفت:- مریض۔ بیمار۔ دُکھیا۔ روگی ◆

عَلِیم (ع) صفت:- (۱) دانا۔ جاننے والا۔ عالم۔ دانندہ۔ واقف (۲) علم والا۔ فاضل۔ پڑھا لکھا۔ صاحب علم ◆

عَلَیہ (ع) تابع فعل:- اُس پر۔ اُس کے اُوپر ◆

عَلَیہِ الرَّحمۃ (ع) دُعائیہ خدا کی اُس پر رحمت ہو ◆

عَلَیہِ السَّلام (ع) دُعا۔ اُس پر سلام ہو۔ یعنی خدا تعالےٰ کی اُس پر عنایت مہربانی اور توجہ ہو ◆

عَلَیہِم (ع) متعلق فعل:- اُن پر۔ اُن کے اُوپر ◆

عَلَیہِمُ السَّلام (ع) دعا۔ اُن سب پر خدا تعالےٰ کا درُود اور سلام ہو ◆

عِلِّیِّین (ع) اسم مؤنث:- (۱) بہشت کا نام ◆ آٹھواں آسمان ◆ (۲) جمع علیہ) جنّت کے اونچے اونچے مکان یا اُس کی کھڑکیاں ◆

عَم (ع) اسم مذکر:- چچا۔ باپ کا بھائی۔ تایا۔ تاؤ۔ عمو ◆

عَم زادہ (ع + ف) اسم مذکر:- چچا زاد۔ چچا کا بیٹا ◆

عمارت (ع) اسم مؤنث:- (۱) آبادی۔ بستی۔ آبادانی (۲) مرمّت۔ دُرستیِٔ شکستہ و ریخت (۳۔ و) مکان۔ محل۔ مسکن۔ گھر ◆

عماری (ع) اسم مؤنث:- ہاتھی کا ہودج۔ ہاتھی کا ہودا جو اُس کی پیٹھ پر بیٹھنے کے واسطے رکھتے ہیں۔ ہاتھی کے اُوپر کی رتھ ◆

(بتخفیف میم و بتشدید بھی جائز ہے۔ چونکہ اس کے موجد کا نام عمار تھا اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) ◆

عُمّال (ع) اسم مذکر:- عامل کی جمع۔ حاکم۔ کارگزار۔ تحصیلدار۔ روپیہ وصول کرنے والے عہدے دار۔ پرگنوں کے حاکم ◆

عِمامہ (ع) اسم مذکر:- پگڑی۔ دستار۔ سرپیچ۔ پھینٹا۔ مُنڈاسا۔ صافہ (بہ تشدید میم بھی درست ہے) ◆

عَمد (ع) اسم مذکر:- اختیار سے کوئی کام کرنا۔ قصد۔ ارادہ۔ آہنگ۔ نیّت۔ منشاء۔ عزم۔ مدنظر ◆

عَمداً (ع) تابع فعل:- قصداً۔ ارادتاً۔ جان بوجھ کے۔ اختیار سے۔ ارادہ سے۔ دانستہ ◆

عُمدگی (ف) اسم مؤنث:- خوبی۔ بھلائی ◆ جوہر۔ وصف۔ گُن ◆ فضیلت بزرگی۔ عظمت ◆

عُمدہ (ع) صفت:- (۱) معتبر۔ معتمد۔ وہ شخص جس پر اعتماد اور بھروسا کیا جائے۔ اعتبار کے۔ ساکھ والا۔ (۲۔ مجازاً) اچھا۔ بھلا۔ خوب (۳۔ و) شریف۔ امیر۔ دولتمند۔ صاحبِ ثروت ◆ ذی رتبہ۔ ذی عزت ◆ سردار۔ اِن معانی میں اگلے شعرائے اُردو نے اکثر جگہ باندھا ہے ؎

سنو لیلہ وکروں ہوں میں اک نقل جس کو باور کرے نہ ہرگز عقل
اتفاقاً اک آشنا میرے گئے تھے اک عمدہ کے ڈیرے (میر)

عمدوں نے سو طرح کی یا توتیاں بنائیں (نظیر)

(۴) برگزیدہ۔ منتخب۔ پسندیدہ (۵۔ و) نفیس۔ تحفہ۔ قابل تعریف۔ چوکھا۔ (۶۔ و) اول درجہ کا۔ چوٹی کا۔ اعلےٰ قسم کا۔ بڑھ کا (۷۔ و) خالص۔ بے لاگ کھرا (۸۔ و) خوش ذائقہ۔ لذیذ۔ (۹۔ و) قیمتی۔ بیش بہا (۱۰۔ و) نیک خلیق (۱۱۔ و) خوبصورت۔ خوش وضع۔ خوش اندام ◆

عُمدۃُ المُلک (ع) اسم مذکر:- ملکی اعلےٰ عہدہ داروں کا خطاب جو شاہی زمانہ میں دیا جایا کرتا تھا۔ رکن السلطنت ◆

عُمدہ سے عُمدہ (و) تابع فعل:- نہایت اچھا۔ نفیس سے نفیس۔ بڑھ کا اول درجہ کا ◆

عُمر (ع) اسم مؤنث:- (۱) وہ زمانہ کہ جس میں بدن کی آبادانی حیات کے سبب سے رہتی ہے۔ سِن و سال۔ اوستھا۔ آربل۔ آیو ؎

شبِ ہجراں کی درازی کا گلہ کیا کیجے خضر کی عمر بھی دو چار گھڑی گھٹتی ہے (آتش)
صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے عمر یونہیں تمام ہوتی ہے

(۲) عرصہ۔ مدت۔ زمانہ۔ جگ ◆ قرن (۳۔ ا) عہد۔ دَور۔ جیسے "ہماری عمر میں یہ بات نہیں ہوئی" ◆

عُمر بسر کرنا (و) فعل متعدی:- عمر کاٹنا۔ جوں توں کرکے دن پورے کرنا۔ عمر گزارنا۔ عمر کو انجام پر پہنچانا ؎

پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہ ہوگی ہم سی کیا کہیں عمر کو کس طرح بسر ہم نے کیا (میر)

عُمر بیتنا (و) فعل لازم:- دیکھو عمر گذشتہ ◆

عُمر بھر (و) تابع فعل:- تمام عمر۔ زندگی بھر ◆ تاحیات۔ تازیست ◆ ہمیشہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عمر

سدا۔ جیسے عُمر بھر کا جلاپا ۔

عُمر بھر کی روٹیاں سیدھی کر لینا (ہ) فعل متعدی :۔ تمام عمر کے خرچ کے دام کما لینا۔ بہت سا روپیہ گھسیٹ لینا ۔

عُمر پٹہ (ہ) اسم مذکر :۔ عمر بھر کا اجارہ ۔ عمر بھر کا ٹھیکہ ۔ تمام عمر جیتے رہنے کا اقرارنامہ ۔

عمر پٹہ لکھوانا یا لکھا لانا (ہ) فعل متعدی :۔ ہمیشہ زندہ رہنے کا اجارہ لینا۔ سدا جیتے رہنے کا اقرارنامہ لکھا لانا ۔ ہمیشگی کا سامان کرنا ۔

لائے تھے ہم تو عمر پٹہ یاں لکھا ہوئے ۔ جب سیاہی پر سفیدی چڑھی تب خبر پڑی (نظیر)

عُمر تیر کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (لکھنؤ) دیکھو عمر ٹیر کرنا ۔

عُمر ٹیر کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ عمر گزارنا ۔ عمر کو انجام پہنچانا ۔ عمر کے دن پورے کرنا ۔ زندگی کے دن بھرنا ۔ جوں توں کر کے دن کاٹنا ۔ عمر بسر کرنا ۔ عمر کاٹنا ۔ بُرے حالوں جینا ۔ ایام گزاری کرنا ۔

(اہل لکھنؤ عمر تیر کرنا اس موقع پر بولتے ہیں۔ لیکن تیر کی کوئی نسبت نہیں پائی جاتی۔ ٹیر کرنا ٹال دینا سے لیا گیا ہے۔ یعنی ٹال کا ٹیل ہوا ٹیل سے حسب قاعدہ ٹیر ہوا۔ کیونکہ لام اور رے کا بدل ہے اس سے ٹیر کرنا بنا لیا)

عُمرِ دراز (ہ) دعا۔ عو :۔ عمر بڑی ہو۔ جیتے رہو۔ مدت تک جینا نصیب ہو۔ یہ دعا سلام کے جواب میں چھوٹوں کو دی جاتی ہے ۔

عُمر رسیدہ (ع + ف) صفت :۔ عمر کو پہنچا ہوا ۔ بڑی عمر کا ۔ بوڑھا ۔ مُعمَّر ۔ زمانہ دیدہ ۔ تجربہ کار ۔

عُمرِ طبیعی (ع) اسم مؤنث :۔ وہ عمر جو از روئے حکمت و فطرت قرار دی گئی ہے۔ پوری عمر ۔ اصلی عمر ۔ ٹھیک عمر ۔ جیسے "انسان کی عمر طبیعی ۱۲۰ برس ہے" ۔

اے شمع تیری عمر طبیعی ہے ایک رات ۔ ہنس کر گزار یا اسے رو کر گزار دے (ذوق)

عُمر قید (ہ) اسم مؤنث :۔ دائم الحبس ۔ عمر بھر کی قید ۔ جیتے جی کی قید ۔

عُمر قیدی (ہ) اسم مذکر :۔ وہ قیدی جسے عمر بھر کی قید ہو ۔ بعض اوقات غلام کے حق میں بھی کہہ دیتے ہیں ۔ اور نیز کبھی بیوی کی نسبت ۔

عُمر کا پیمانہ بھر جانا (ہ) فعل لازم :۔ عمر کے جام کا لبریز ہو جانا ۔ زندگی پوری ہو جانا ۔ مرنے کا وقت قریب آ جانا ۔ زندگی ہو چکنا ۔

یاد آتا ہے جب چلنا وہ مستانہ کسی کا ۔ بس عمر کا بھر جاتا ہے پیمانہ کسی کا (مُرتضیٰ)

عُمر کاٹنا (ہ) فعل متعدی :۔ بے لطفی سے عمر گزارنا ۔ جوں توں کر کے دن پورے کرنا ۔ ایام گزاری کرنا ۔ عمر بسر کرنا ۔ عمر کو انجام دینا ۔

محبت اس کو کہتے ہیں کہ عمر اپنی بچھو کر لیل ۔ بلا گردانے رو رو کے مرے کا ل ہے کاٹے ہے (نصیر)

عمل

عُمر کٹنا (ہ) فعل لازم :۔ عمر گزرنا ۔ عمر بسر ہونا ۔ عمر بیتنا ۔ اوقات بسری ہونا ۔ جیسے "ہماری تو اسی سرکار میں عمر کٹ گئی" ۔ "ماں باپ کی بے خبر گیری سے کہیں عمر کٹتی ہے" ۔

عُمر کے دن بھرنا (ہ) فعل متعدی :۔ بے لطفی سے عمر گزارنا ۔ عمر کے دنوں کو دغا دینا ۔ جوں توں کر کے عمر کاٹنا ۔

مرتا ہوں تڑپتا ہوں پڑا ہجر میں اُس بن ۔ دن عمر کے بھرتا ہوں شب و روز میں گن گن (نظیر)

عمر گزرنا (ہ) فعل لازم :۔ عمر بیتنا ۔ عمر کٹنا ۔ مدت گزرنا ۔ عرصہ ہونا ۔

ہم اسیروں کو بھلا کیا جو بہار آئی نسیم ۔ عمر گذری کہ وہ گلزار کا جانا ہی گیا (امیر)

نہ سمجھا عمر گزری اس بُت خود سر کو سمجھاتے ۔ پگھل کر موم ہو جاتا اگر پتھر کو سمجھاتے (داغ)

عُمرِ نوح (ع) اسم مؤنث :۔ نوح کی سی بڑی عمر ۔ بہت بڑی عمر ۔ عرصۂ دراز ۔ مدت طویل ۔ ایک زمانۂ ممتد ۔

(حضرت نوح علیہ السلام کی عمر میں اختلاف ہے۔ بعض لوگوں نے چودہ سو برس ۔ بعض نے ایک ہزار بیس برس مگر اکثر ساڑھے نو سو برس کی عمر لکھی ہے ۔ اگر درست ہے تو یہی ہے)

عَمرو (ع) اسم مذکر :۔ ایک فرضی نام ۔ جیسے زید ۔ بکر ۔ خالد ۔ ولید ۔ وغیرہ ۔

(چونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے نام اور اس نام میں بحالت تحریر فرق و امتیاز نہیں رہتا تھا۔ اور عمرو بعض کو عمر بالفتح پڑھ دینا سوء ادبی میں داخل تھا ۔ لہٰذا ایک زائد واو کے ساتھ اس نام کے لکھنے کی رسم ڈالی گئی ۔ اردو میں ایسے ناموں کی بجائے فلو ۔ جگدہ ۔ امکا ڈھمکا ۔ احمد ۔ محمود وغیرہ استعمال کرتے ہیں)

عَمرو زید (ع) اسم مذکر :۔ فلو جگدہ ۔ امکا ڈھمکا ۔ احمد ۔ محمود جیسے "احمد کی پگڑی بڑی کہ محمود کی" ؟

عُمرہ (ع) اسم مذکر :۔ حاجیوں کی ایک خاص عبادت کا نام ۔ جس کا یہ طریقہ ہے کہ مکہ سے احرام باندھ کر موضع تنعیم میں جو کعبہ سے تین کوس کے فاصلہ پر ہے ۔ جا کر چند رکعت نفل ادا کر کے پھر مکہ میں آتے اور خانۂ کعبہ کا طواف شروع کرتے ہیں ۔

عُمق (ع) اسم مذکر :۔ گہرائی ۔ قعر ۔ تہ ۔ کنوئیں ۔ حوض یا دریا کی تھاہ ۔

عَمَل (ع) اسم مذکر :۔ (۱) کام ۔ کاج ۔ کار ۔ کاروبار ۔ فعل ۔ دھندا (۲) تعمیل ۔ کارروائی ۔ برتاؤ (۳) مشق ۔ استعمال ۔ ربط ۔ مزاولت ۔ ابھیاس ۔ عادت ۔ معمول ۔ نیم ۔ ورد (۴) قاعدہ ۔ قاعدہ کا برتاؤ یا استعمال جیسے حساب کا عمل سوالی کا عمل وغیرہ (۵ ۔ ۶) اثر ۔ تاثیر ۔ گن (۶ ۔ ۷) نشے کا اثر ۔ نشہ ۔ سُکر ۔

کیا کہوں خالِ رخِ یار نے یارو ۔ حبشی زلف ملاح نے عمل میں مارا (نصیر)

(۷ ۔ ۸) راج ۔ حکومت ۔ تخت ۔ سلطنت ۔ عملداری ۔

بے چراغ داغ اے دل اُس کے گھر شب کو نہ جا ۔ اس عمل میں ڈر ہے چوکیدار کا بازار میں (نصیر)

عمل

(۸-و) حد و ملک (۹-و) دخل کا مرادف۔ قبضہ۔ چنانچہ کہتے ہیں کہ جس نے وہاں اپنا عمل دخل کر لیا (۱۰-و)۔ وقت۔ سما۔ کال جیسے چار کے عمل میں اُٹھ کر منہ ہاتھ دھویا یعنی چار بجے کے وقت" (۱۱-و) پڑھنت۔ جادو۔ ٹونا منتر۔ افسوں۔ انچھر۔ سحر ؎

کیا پوچھتا ہے تو عمل بغض و محبت　چپتا ہوا تعویذ ہے سمجھ نقش درم کو (ذوق)

تاثیر محبت عجب اک حُب کا عمل ہے　لیکن یہ عمل یار پہ چل جائے تو اچھا (ایضاً)

(۱۲-و) شیافہ۔ پچکاری۔ عمل طائر ؎

شیخ جی کو پھر طبیبوں نے بتایا جو عمل　ہو گیا پھر آج کل نان کو خلل سرسام کا (شیخ باقر علی)

(۱۳-و) اسم خواہ جلالی ہو۔ خواہ علوی۔ خواہ سفلی ✦

عمل بیٹھنا یا بیٹھ جانا (و) فعل لازم۔ تحت بیٹھنا۔ حکومت جمنا۔ قبضہ ہو جانا۔ قبضہ و تصرف میں آ جانا۔ سکہ بیٹھ جانا۔ عمل دخل ہونا۔ حکومت ہونا۔ راج ہونا ؎

سر کوئی اٹھاتا نہیں آ گے مرے غافل　بیٹھا ہے عمل جب سے مرا ملکِ سخن میں (غافل)

کٹھ پہ عشق میں جرأت سے عمل بیٹھ گیا　اُٹھ گئے غیر جو میں بزم میں کل بیٹھ گیا (برق)

عمل پانی (و) اسم مذکر۔ نشہ پانی۔ بھنگ یا افیون وغیرہ کو پانی میں گھول کر پینے سے مراد ہوتی ہے ✦

عمل پانی کرنا (و) فعل متعدی۔ نشہ پانی کرنا۔ نشہ جمانا۔ نشے کی چیز معمولی وقت پر پینا ✦

عمل پڑھنا (و) فعل متعدی۔ کسی منتر یا انچھر یا دعا خواہ افسوں وغیرہ کو کسی مطلب کے واسطے بطور عملیات خاص ترکیب کے ساتھ پڑھنا۔ اسم پڑھنا۔ پڑھنت [illegible] ✦

عمل جراحی (ع) اسم مذکر۔ [illegible] چیر پھاڑ ✦

عمل چلنا (و) [illegible] لازم۔ کسی پڑھنت [illegible] عمل کا مؤثر ہونا ؎

تاثیر محبت تو عجب خوب کا عمل ہے　لیکن یہ عمل یار پہ چل جائے تو اچھا (ذوق)

عمل دار (ع + ف) اسم مذکر۔ حاکم۔ عامل۔ کارکن ✦ تحصیلدار۔ محصل۔ ضلع دار وغیرہ ✦

عمل داری (ع + ف) اسم مؤنث۔ (۱) راج۔ پاٹ۔ حکومت۔ سلطنت۔ حشمت۔ ریاست (۲) قلمرو۔ علاقہ (۳) اختیار۔ حکم۔ اور حکار۔ (۴) ضلع داری۔ کلکٹری ✦

عمو

عمل و دخل (و) اسم مذکر۔ تحت۔ حکومت۔ قبضہ۔ اختیار ✦

عمل دخل کرنا (و) فعل متعدی:۔ قبضہ کرنا۔ تحت بٹھانا ✦

عمل درآمد (ع + ف) اسم مذکر:۔ کارروائی۔ ضابطہ۔ اجرائے کار۔ برت۔ برتاؤ ✦ تعمیل۔ کاربندی ✦

عمل درآمد کرنا (و) فعل متعدی:۔ کاربند ہونا۔ تعمیل کرنا۔ کارروائی کرنا۔ برتاؤ میں لانا۔ عمل میں لانا۔ بجا لانا ✦

عمل درآمد ہونا (و) فعل لازم:۔ کارروائی ہونا۔ تعمیل ہونا۔ کار اجرائے ہونا۔ عمل میں آنا ✦

عمل کرنا (و) فعل متعدی۔ (۱) تعمیل کرنا۔ عمل میں لانا۔ بات ماننا۔ کسی بات پر کاربند ہونا۔ کہا ماننا۔ کسی بات پر چلنا۔ بجا لانا۔ برتنا۔ برتاؤ میں لانا ✦ (۲) اثر کرنا۔ تاثیر کرنا (۳) نشہ پانی کرنا۔ نشہ پینا (۴) قبضہ کرنا۔ تحت بٹھانا ✦

عمل ہونا (و) فعل لازم۔ (۱) دخل ہونا۔ تحت بیٹھنا۔ قبضہ ہونا (۲) نشہ ہونا۔ سرور ہونا (۳) کسی بات پر کاربند ہونا۔ جیسے "انہیں کسی کے کہنے پر عمل نہیں ہے"۔ (۴) وقت ہونا۔ سماں ہونا۔ جیسے "تین کا عمل ہے" ✦

عَمَلہ (ع) اسم مذکر:۔ (عامل کی جمع) (۱) کارکن لوگ۔ اہلکار۔ محکمہ کے آدمی۔ ملازمانِ دفتر۔ کچہری کے لوگ ✦ (۲-و) مکان کا ملبہ۔ مکان کا سامان۔ زمین کے علاوہ جو کچھ مکان کی ہیئت ہو وہ سب عملہ میں داخل ہے۔ مثلاً چھت۔ چھت کی کڑیاں۔ چھپر۔ دیواریں وغیرہ ✦

عملۂ پولیس یا فوجداری (و) اسم مذکر:۔ محکمۂ پولیس۔ محکمۂ فوجداری۔ شہری انتظام اور محافظت کے لوگ ✦

عَمَلہ دخلہ (و) اسم مذکر۔ عوام۔ قبضہ و تصرف ✦

عَمَلہ دخلہ کرنا (و) فعل متعدی۔ قبضہ کرنا۔ تحت میں لانا۔ قابض و متصرف ہونا ✦

عَمَلہ دخلہ ہونا (و) فعل لازم:۔ قبضہ ہونا۔ دخل ہونا ✦

عَمَلہ فعلہ (و) اسم مذکر:۔ (عوام) کسی دفتر یا محکمہ کے ملازم۔ کارکنندگان دفتر۔ محکمہ کے نوکر چاکر۔ اہلکارانِ محکمہ ✦ اہالی موالی ✦

عَمَلی (ع) صفت۔ (۱) منسوب بہ عمل ✦ علمی کا نقیض (۲-و۔ عوام) نشہ باز۔ نشہ کا عادی ✦

عَمّو (ع) اسم مذکر۔ چچا۔ باپ کا بھائی۔ تایا۔ تاؤ (اصل میں عم تھا مگر فارسی والوں نے ایک واؤ بڑھا کر عمو کر لیا جس طرح خال سے خالو بنا لیا ہے) ✦

عَمُود (ع) اسم مذکر۔ (۱) تھم۔ کھمب۔ ستون ✦ چوب خیمہ ✦ گرز ✦ ترازو کی ڈنڈی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شا ہین ترازو (۲) علم ہندسہ) وہ خطِ مستقیم جو دوسرے خطِ مستقیم پر قائم ہو کر زاویائے متصلہ باہم برابر پیدا کرے۔ تو اُسے عمود اور ان زاویوں کو زوایائے قائمہ کہتے ہیں ٭

عمود ڈالنا (ہ) فعل متعدی :۔ کسی خطِ مستقیم پر عمود قائم کرنا ٭

عمود دار (ع + ف) صفت :۔ سیدھا۔ خطِ مستقیم کی مانند ٭

عُمُوم (ع) سب کو گھیر لینا۔ سب جگہ ہونا۔ عام ہونا۔ سب جگہ پہنچنا۔ بے قید ہونا۔ عام۔ سب کیلئے۔ کُل۔ سب۔ مطلق ٭

عموماً (ع) تابع فعل :۔ عام طور پر ٭ اکثر۔ اکثر اوقات۔ بیشتر۔ اکثر کرکے ٭ بہت۔ علے العموم۔ مطلقاً ٭ سراسری طور پر ٭

عمیم (ع) صفت :۔ پورا۔ تمام۔ سب پر حاوی۔ سب کو گھیرے ہوئے۔ سب میں شامل۔ عام ٭

عمیق (ع) صفت :۔ گہرا۔ ڈونگا۔ متقعر ٭ ڈباؤ۔ اگم۔ اتھاہ۔ جیسے دریائے عمیق وغیرہ ٭

عَن (ع) حرفِ جار :۔ از۔ سے ٭ طرف ٭ جانب جیسے "عنقریب" ٭

عَنا (ع) اسم مذکر :۔ رنج کا مترادف ٭ مشقت۔ مصیبت۔ دُکھ۔ تکلیف۔ کشٹ ٭

عُنّاب (ع) اسم مذکر :۔ ایک میوہ کا نام جو بیر کی قسم میں سے اور نہایت سُرخ ہوتا ہے۔ ولائتی بیر۔ مزاجاً معتدل مائل برطوبت۔ مصفّیِ خون۔ مُفیدِ سُرفہ و مُسکّنِ تشنگی ٭

عُنّابی (ع + ف) صفت :۔ عنّاب کی مانند سُرخ ٭ سُرخ مائل سیاہی جو ماسپال پھٹکری۔ پتنگ اور کتھ وغیرہ سے بنایا جاتا ہے ٭

عِناد (ع) اسم مذکر :۔ (۱) سینہ زوری۔ سرکشی۔ لڑائی۔ خصومت (۲) ہٹ۔ اصرار۔ ضد۔ (۳) بیر۔ دشمنی۔ بغض۔ عداوت (۴) کپٹ۔ کینہ۔ نفاق ٭

عَنادِل (ع) اسم مذکر :۔ عندلیب کی جمع۔ بُلبلیں ٭

عَناصِر (ع) اسم مذکر :۔ عنصر کی جمع۔ اصلی جزو ٭ چاروں عنصر یعنی خاک۔ باد۔ آب۔ آتش ٭

عِنان (ع) اسم مؤنث :۔ باگ۔ لجام۔ لگام۔ لغام ٭ باگ ڈور۔ راس ؎

بلا سے خاک ہو برباد سارے خانۂ کسار ٹکی ۔ سمندِ ناز کی اُس کے عناں پھیری نہیں جاتی (ظفر)

عِنایات (ع) اسم مؤنث :۔ عنایت کی جمع۔ الطاف۔ مگر اردو میں واحد مستعمل ہے ؎

کیا تعجب ہے جو وہ جام دئے سب سے سوا ۔ کب مرے حال پہ ساقی کی عنایات دمِ تھی (رند)

عِنایَت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) مہربانی۔ کرپا۔ نوازش۔ دیا۔ کرم لُطف۔ شفقت (۲) فیض۔ بخشش (۳) ہدیہ۔ تحفہ۔ عطیہ (۴۔ ف) توجّہ۔ التفات (اس لفظ کے لغوی معنی قصد اور ارادہ ہیں۔ مگر اردو میں نہیں آتے۔ البتہ فارسی والوں نے اِن معانی کو بھی برقرار رکھا ہے) ٭

عِنایَت رکھنا (ہ) فعل متعدی :۔ توجہ رکھنا۔ التفات رکھنا۔ نظر مہربانی رکھنا ٭

عِنایَت کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) مہربانی کرنا۔ دیا کرنا۔ کرپا کرنا۔ (۲) احسان کرنا۔ منّت رکھنا۔ ممنون فرمانا۔ (۳) دینا۔ بخشنا۔ عطا کرنا۔ (۴) توجّہ کرنا۔ التفات کرنا ٭

عِنایَت ہے (ہ) محاورہ :۔ مہربانی ہے۔ نوازش ہے۔ کرم بخشی ہے۔ باعثِ فخر ہے ؎

ہم تو کیونکر کہیں کہ بوسہ دو ۔ گر عنایت کرو عنایت ہے (حکیم)

عِنَب (ع) اسم مذکر :۔ انگور۔ تاک۔ داکھ۔ رز ٭ کشمش ٭ (جب بنتِ عنب کہتے ہیں تو وہاں شیرۂ انگور یا شرابِ انگور سے مراد ہوتی ہے) ٭

عِنَبُ الثَّعلَب (ع) اسم مؤنث :۔ مکو۔ مزاجاً اول درجہ میں بارد دوم میں یابس جراوراِم حارہ کے واسطے نہایت مُفید اور لومڑی کو از حد مرغوب ہے ٭

عَنبر (ع) اسم مذکر :۔ ایک قسم کی خوشبودار چیز جو آگ پر موم کی طرح پگھل جاتی ہے اور ادویات وغیرہ میں پڑتی ہے۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں حار۔ اول میں یابس۔ مقویِ حرارت غریزی و باہ۔ نافع امراضِ دماغیہ و قلبیہ۔ عمدہ قسم میں عنبرِ اشہب ہے ٭

(۱) بعض اشخاص ایک بحری جانور کا جو بشکل گاؤ دریا کے اندر رہتا ہے گوبر قرار دیتے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ یہ دریا کے کسی چشمے یا منبع سے نکلتا ہے۔ بعض محققوں کا قول ہے کہ یہ ایک قسم کا موم یا موم کی قسم کا مادہ ہے۔ جو ہند اور چین و حبش کے پہاڑوں سے ایک قسم کی شہد کی مکھیوں سے حاصل ہوتا ہے۔ چونکہ وہ طرح طرح کی خوشبو کھاتی ہیں اس وجہ سے یہ خوشبو ناک ہوتا ہے۔ برسات کے موسم میں پانی کی رو کے ساتھ بہکر دریا میں چلا جاتا ہے اور وہاں خوب جھکولے کھا کھا کر دُھلتا اور دریائی جانوروں کے کھانے میں آتا ہے چونکہ وہ اُسے ہضم نہیں کر سکتے۔ اس سبب سے سمندر یا دریا کے کناروں پر آکر اگل دیتے ہیں۔ پس اس وجہ سے لوگ گمان کرتے ہیں کہ ان جانوروں کا گوبر ہے۔ بعض لوگوں کا بیان ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کہ ہم نے عنبر مد ... مال کا شہد دیکھا ہے۔ چونکہ عنبر آگ میں پگل جاتا ہے اس سے بھی اُن کے نزدیک صاف ظاہر ہے کہ یہ ... م کا سوم ہے۔ دانایان فرنگ کی تحقیقات کے موافق بھی موم کی آمیزش کا ایک قسم کا مادہ ہے جو بحر ہند اور منطقوں کے اَوْر اَوْر حصّوں میں بہتا ہُوا پایا جاتا ہے۔ اور نیز وہل مچھلی کے اندر ایک رطوبت غلیظ ہوتی ہے۔ غالباً عنبر وہی ہے اور وہل اس کو اپنے دہن سے خارج کرتی رہتی ہے۔ ایک معتبر کتاب میں لکھا ہے کہ تازہ تحقیقات سے ثابت ہُوا ہے کہ عنبر سپرم وہل مچھلی کے پیٹ کے اندر سے نکلتا ہے یہ مچھلی امریکہ کے جنوبی سمندر میں کثرت پائی جاتی ہے۔ کلیں اس کی چربی کے تیل سے صاف ہوتی ہیں۔ عمدہ موم بتّی اسی کی چربی سے تیار ہوتی ہے۔ پہلے کسی کو یہ معلوم نہ تھا کہ عنبر کیونکر پیدا ہوتا ہے۔ سمندر میں بہتا ہُوا یا کنارے پر پڑا ہُوا اُٹھا لایا کرتے تھے۔ ایک دفعہ ملاحوں کو ۲۵ سیر عنبر سمندر میں بہتا ہُوا مل گیا تھا۔ اور وہ سب مالا مال ہو گئے تھے۔ اس کی رنگت سیاہ یا زرد یا سفید یا سنہری ہوتی ہے اور کبھی سنگ مرمر کے موافق بھی پایا جاتا ہے۔ اس کی بڑی سے بڑی سِل بعض اوقات بہتی ہوئی ساٹھ پونڈ سے لے کر ۲۲۵ پونڈ تک نکال کر تولی گئی ہے۔ جو تقریباً تیس سیر سے ایک سو بارہ سیر تک ہوتی ہے۔ شعرا معشوق کی زلف کو بلحاظ خوشبو و سیاہی رنگ تشبیہ دیا کرتے ہیں) ✦

عَنْبَرِ اَشْہَب (ع) اسم مذکر:۔ سیاہ رنگ کا عنبر۔ حبشی عنبر۔ جو غیر مُصفّا ہوتا ہے ✦

عَنْبَرِ خشخاش (ع + ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا صاف کیا ہُوا عمدہ عنبر جس پر سفید سفید خشخاش کی مانند پتیاں ہوتی ہیں ✦

عَنْبَرِیْن (ع + ف) صفت:۔ (۱) عنبر میں بسایا ہُوا۔ عنبر سے معطّر۔ عطر آگین۔ خوشبوناک (۲) عنبر کے رنگ کا۔ سیاہ ✦

عِنْد (ع) تابع فعل:۔ نزد۔ نزدیک ✦ پاس۔ قریب۔ متّصل ✦ پیش۔ سامنے۔ آگے ✦ ساتھ ✦ تقریباً ✦

عِنْدَ الْاِسْتِفْسَار یا **تحقیقات** (ع) تابع فعل:۔ پوچھنے یا تحقیق کرنے کے وقت۔ بروقت دریافت ✦

عِنْدَ الپڑتال (ہ) تابع فعل:۔ عدالت کے جُہلانے جو عربی سے واقفیت رکھتے ہیں نہ فارسی اور اُردو زبان سے۔ اِس قسم کے بےمیل۔ بے ربط۔ خلاف قاعدہ الفاظ جاری کر دئے ہیں۔ یعنی پڑتال کرنے کے وقت ✦

عِنْدَ الطَّلَب (ع) تابع فعل:۔ مانگنے کے وقت۔ طلب کرتی دفعہ۔ بروقت مطالبہ ✦

عِنْدَ الضَّرُوْرَت (ع) تابع فعل:۔ ضرورت کے وقت۔ ضرورت میں ✦

عِنْدَ الْمُلَاقَات (ع) تابع فعل:۔ بروقت ملاقات ✦

عِنْدَ الْوُقُوْع (ع) تابع فعل:۔ وقوع ہونے کے وقت ✦

عَنْدَلِیْب (ع) اسم مؤنث و مذکر:۔ بُلبل۔ ہزار داستان۔ گلبدم ؎

کئی دن سے ہے گھات میں صیّاد　　عندلیب آج کل میں پھنستی ہے　　(رند)

طبع اپنی بُلبل باغ معانی ہے امیر　　ہر چمن میں عندلیب خوش بیاں رہتا نہیں　　(امیر)

عِنْدِیَہ (۱) اسم مذکر:۔ عربی عندی بمعنی میرے نزدیک یعنی میری رائے سے لیا گیا ہے) راے۔ مافی الضمیر۔ منشا۔ ارادہ۔ منصوبہ۔

عِنْدِیَہ پانا (۱) فعل متعدی:۔ منشا معلوم کرنا۔ مافی الضمیر دریافت کرنا۔ راے پانا ✦

عِنْدِیَہ لینا یا **معلوم کرنا** (و) فعل متعدی:۔ راے لینا۔ ارادہ دریافت کرنا۔ بھید لینا۔ منشا معلوم کرنا۔ مافی الضمیر دریافت کرنا ✦

عِنْدِیَہ نہ پایا جانا (و) فعل متعدی:۔ دلی ارادہ معلوم نہ ہونا۔ بھید نہ کُھلنا۔ اصلی مطلب یا منشا معلوم نہ ہونا ✦

عِنْدِیَہ نہ کُھلنا (و) فعل متعدی:۔ دیکھو (عندیہ نہ پایا جانا) ✦

عُنْصُر (ع) اسم مذکر:۔ اصل۔ بُنیاد ✦ اصلی جزو۔ اطبا کے نزدیک خاک۔ باد۔ آب۔ آتش ✦ تت۔ بھوت۔ اہل ہند پانچ عنصر مانتے ہیں اُن کے نزدیک آسمان بھی عنصر میں داخل ہے ✦

عَنْقَا (ع) اسم مذکر:۔ از (عنق۔ گردن) (۱) راج ہنس۔ ایک دراز گردن معلوم الاسم و مجہول الجسم پرند کا نام بعض لوگوں کے نزدیک اس کا وجود فرضی ہے۔ کیونکہ آج تک کسی نے نہیں دیکھا۔ فارسی میں اسے سیمرغ لکھا ہے۔ یعنی وہ پرند جس میں تیس پرندوں کی مشابہت یا رنگ پایا جاتا ہے ؎

عنقا نے گم کیا ہے نشاں نام کے لئے　　گم گشتہ کون کتنا ہے شہرت پرست ہے　　(ذوق)

دہن یار کا رہتا ہے تصور اس میں　　شیشۂ دل میں پری بنکے ہے عنقا اترا　　(آتش)

آتی نہیں کسی کو بھی اصلا نظر کمر　　عنقا کی طرح گم ہے تمہاری کمر مگر　　(سرور)

ہم وہ لاغر ہیں کہ عنقا کی طرح اے صابر　　عمر بھر نام کے حرفوں ہی میں مستور رہے　　(مرزا صابر)

(عبداللہ ہاشمی نے مرآۃ الخیال سے نقل کیا ہے کہ حوالئے اصحاب الرس میں ایک میل اونچا پہاڑ تھا جس میں ہزاروں طرح کے طیور رہا کرتے تھے۔ ایک دفعہ کسی برس میں ایک پرند بزرگ خلقت۔ طویل العنق۔ جس کا منہ آدمیوں کا سا اور اعضا میں ہر ایک جانور کی مشابہت پائی جاتی تھی۔ اُس پہاڑ پر آ نکلا۔ اول اول اُن جانوروں کو ستانا اور ہلاک کرنا شروع کیا۔ پھر وہاں کے آدمیوں کے بچوں پر چوٹ کرنے اور اُنہیں پکڑ پکڑ کر کھانے لگا۔ ساکنان اصحاب الرس اس پرند کو عنقائے مغرب کہا کرتے تھے۔ جب اس جانور نے حد سے زیادہ ستانے پر کمر باندھی تو وہ سب جمع ہو کر اپنے پیغمبر حنظلہ بن صفوان علیہ الرحمۃ والرضوان کے پاس گئے۔ اور اُن

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عنق

کی دعا کے سبب اس آفت سے نجات پائی۔ کہتے ہیں جب سے یہ جانور کسی جزیرے میں چلا گیا ہے ❖

مؤرخ فرغانی اپنی تاریخ میں لکھتا ہے کہ صعید مصر (شمالی مصر) سے ایک بہت بڑا پرند جس کی ڈاڑھی اور غبغب آدمی سے مشابہ اور اس کے پر طرح بطرح کے رنگوں سے ملون اور اعضا اکثر جانوروں سے ملتے ہوئے تھے۔ عزیز کے روبرو لایا گیا تھا اور اُسے عنقا کہتے تھے۔ ویبسٹر صاحب لکھتے ہیں۔ کہ اس خیالی جانور کا وجود شیر اور عقاب کی صورت سے مرکب ہے اس کے دو بازو ایک چونچ اور چار ٹانگیں ہوتی ہیں۔ اوپر کا حصہ عقاب سے مشابہت رکھتا ہے۔ اور پیچھے کا شیر سے اس کی تصویر زمانۂ قدیم کے تمغوں پر یا زرہ بکتر پر دیکھنے میں آئی ہے۔ نیز ایک قسم کا گدھ جو زنگستان کے پہاڑی اضلاع شمالی افریقہ اور روم میں پایا جاتا ہے ❖

رومن صاحب کی تاریخ مصر میں لکھا ہے کہ صوبہ ڈلٹا[۱] میں ہلیو پولس کے نام سے ایک مشہور شہر تھا جس کے معنی آفتاب کا شہر ہو سکتے ہیں۔ عربی جغرافیہ دانوں نے اسی کو عین الشمس لکھا ہے اس نام کی وجہ یہ ہے کہ اس میں آفتاب کے نام کا ایک مندر بنا ہوا تھا۔ ہیروڈوٹس صاحب اور دیگر مورخان یورپ نے اس مندر اور عنقا کا قصہ لکھا ہے۔ اگر یہ قصہ سچا ہوتا تو بلاشبہ عجیب ہی قصہ تھا۔ وہ لوگ بیان کرتے ہیں کہ عنقا ایک پرند کا نام ہے۔ تمام دنیا میں وہ اکیلا ہی ہوتا ہے عرب کے ملک میں اس کی پیدائش ہے۔ پانچ یا چھ سو برس تک زندہ رہتا ہے اس کا قد عقاب کے برابر اور سر نہایت چمکدار پروں کے تاج سے آراستہ ہوتا ہے۔ گردن کے پر سنہری اور تمام جسم ارغوانی رنگ کا ہوتا ہے۔ دم سفید اور سرخ۔ آنکھیں ستاروں کی مانند چمکتی ہوئی ہوتی ہیں جب وہ بوڑھا ہو کر مرنے کے قریب پہنچتا ہے۔ تو لکڑیوں اور خوشبودار چیزوں سے اپنا گھر جسے مرقد کہنا چاہیے بناتا ہے۔ اور اُسی میں گھس کر مر جاتا ہے۔ اُس کی ہڈیوں اور چربی سے ایک ایک کیڑا پیدا ہوتا ہے۔ اور یہی کیڑا ایک دوسرا عنقا بن جاتا ہے۔ اور یہ دوسرا عنقا اُس پہلے عنقا کو جس سے یہ پیدا ہو۔ دفن کرتا ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ خوشبودار چیزیں جمع کر کے بشکل بیضہ ایک اتنا بڑا گولا جسے وہ بخوبی اُٹھا سکے بناتا اور اُس میں چھید کر کے پہلے عنقا کے بقیہ جسم کو اُس کے اندر رکھتا۔ اور اُس سوراخ کو خوشبودار چیزوں سے نہایت احتیاط کے ساتھ بند کر دیتا ہے۔ اس کے بعد اس عزیز اور عمدہ بوجھ کو اپنے کندھے پر اُٹھا کر عین الشمس میں لیجاتا۔ اور جہاں آفتاب کی پرستش کی چیزیں جلائی جاتی ہیں۔ وہاں اسے بھی جلا دیتا ہے ❖

یہاں تک تو ہم نے ایشیائی مؤرخوں اور مصنفوں کے موافق ہم نے لکھا۔ اب انگریزی مؤرخوں اور مصنفوں وغیرہ نے جو ان دونو جانوروں یعنی عنقا اور راج ہنس کی نسبت اپنی اپنی رائیں قائم کی ہیں۔ وہ بھی نقل کی جاتی ہیں۔ تاکہ طلبا اور شعراء کے لئے مفید ہوں ایک محقق مؤرخ کا بیان ہے کہ ان دونو جانوروں کے حالات عجیب و غریب ہیں۔ ہر طبقہ کے شاعروں نے ان کا حال بہت مبالغہ کے ساتھ لکھا ہے اور ایرانی و ہندی و عربی شاعروں نے تو ان کے مضامین کو اس کثرت کے ساتھ لکھا ہے کہ شاید ہی کوئی تصانیف میں عنقا اور راج ہنس کی تشبیہ سینکڑوں شعروں میں دیکھی جاتی ہے علاوہ شاعروں اکثر مؤرخوں نے ان دونو جانوروں کے دلچسپ حالات میں بحث کی ہے۔ چنانچہ ہیروڈوٹس صاحب جو بڑے مؤرخ ہیں تحریر فرماتے ہیں کہ عنقا ایک عجیب جانور ہے وہ پرندوں کے اقسام سے ہوتا ہے یہ جانور دنیا میں متعدد نہیں ہوتے بلکہ ساری دنیا میں ایک ہی پیدا ہوتا ہے۔ اس کی پیدائش مؤرخوں نے لکھا ہے ملک عرب ہے۔ یہی جانور ہے جو چھ سو برس تک زندہ رہتا ہے۔ اس کا سراپا بڑے بڑے معرکہ کے لوگوں نے لکھا ہے اور بیان کیا ہے کہ جیسا قد عقاب کا ہوتا ہے اتنا ہی بڑا اس کا ہوتا ہے۔ سر پر نہایت خوشنما تاج ہوتا ہے۔ جو بجلی کی طرح چمکتا رہتا ہے اُس کی گردن بھی بڑی خوبصورت ہوتی ہے جس کے چھوٹے چھوٹے پر سنہرے ہوتے ہیں جن کی جھلک سے آنکھوں کو چکاچوند ہوتی ہے اور سارا دھڑ پیٹ اور بازو کے پر ارغوانی رنگ کے ہوتے ہیں اور دم کے پر اکثر سرخ و سفید ملے جلے ہوتے ہیں۔ آنکھیں اُس کی بڑی رسیلی ہوتی ہیں اور ایسی معلوم ہوا کرتی ہیں کہ جیسے ستارے چمک رہے ہیں۔ جب ہم اس کے سراپا کو خیال کرتے ہیں تو ہم کو یہ ساری توصیفات ایک عمدہ خیالی شکل خوشنما دکھائی دیتی ہے کہ جس سے بہتر شکل ہم نے نہیں دیکھی۔ علاوہ سراپا کے مؤرخ مذکور نے اُس کا اور حال بھی لکھا ہے۔ کہ جس کو دیکھ کر ہم کو بڑی حیرت ہوتی ہے وہ لکھتے ہیں کہ جب یہ نظیر جانور بوڑھا ہو جاتا ہے تو دنیا کو بُرا اور فانی جان کر خیال کرتا ہے کہ اب میرا بھی وقت مرگ قریب آ گیا۔ فوراً خوشبودار لکڑیاں جنگل میں سے اکٹھی کر لیتا ہے اور اپنے گھونسلے کو مرقد کی صورت بناتا ہے۔ جب وہ اُس کی حسب مرضی تیار ہو جاتا ہے تو اُس میں جا بیٹھتا ہے اور پھر نہیں اُٹھتا ہے یہاں تک کہ اپنی پیاری جان دے دیتا ہے۔ اور وہیں چلا جاتا ہے جہاں سب کو جانا ہے۔ اللہ اللہ جانوروں کو بھی اپنی ہستی و نیستی کا پورا پورا خیال ہوتا ہے ❖

بعدہٗ اس کا گوشت و پوست سڑنا شروع ہوتا ہے اُس لاش کی ہڈیوں اور چربی وغیرہ سے ایک کیڑا اُسی مرقد میں پیدا ہو جاتا ہے۔ کچھ دن کے بعد اس کیڑے کے پر و بال نکلنے شروع ہو جاتے ہیں۔ کچھ دن بعد یہ کیڑا دوسرا عنقا ہو جاتا ہے۔ اور اُڑنے لگتا ہے۔ یہ نیا عنقا پھر خوشبودار اشیا جمع کرتا ہے۔ اور ان خوشبودار اشیا کو ملا کر اُس کی بہت بڑی مدور گولی بناتا ہے اور وہ اس قدر وزن کی بناتا ہے کہ جس کے اُٹھانے کا وہ متحمل بھی ہو سکے۔ جب وہ گولی کلاں بن جاتی ہے۔ تو پھر یہ اُس میں کئی دن تک چھید کرنا شروع کرتا ہے۔ یہاں تک کہ یہ اس کو مجوف کر دیتا ہے۔ جب اُس گولی کا پیٹ خالی ہو جاتا ہے۔ تو پہلے عنقا کے لاشہ میں سے جو جو کچھ گوشت پوست باقی ہوتا ہے اُس کو سوراخ کے ذریعہ سے عنقا اس گولے میں اندر کر دیتا ہے۔ پھر اُس سوراخ کو عمدہ عمدہ خوشبوؤں کی اشیا سے بند کر دیتا ہے۔ بعد اُس گولے کو پنجوں

---

[۱] ڈلٹا ایک یونانی حرف کا نام ہے جو بشکل مثلث ہوتا ہے چونکہ اس صوبہ کی شکل قریب قریب مثلث سے مشابہ تھی لہٰذا یہ نام پڑ گیا تھا ❖

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

میں دبا اور پروں میں چھپا کر شہر ہیلیو پولس میں لیجاتا ہے۔ وہاں کے لوگ آفتاب کی پرستش کرتے ہیں۔ اور بت وہ ریمک آگ جلاتے ہیں۔ اُس آگ میں یہ اُس گولے کو ڈالدیتا ہے۔ اور وہ جلجاتا ہے۔ اکثر مؤرخوں نے اس کے دلچسپ حالات کی بابت بحث کی ہے بعض کا مقولہ ہے کہ یہ سب حال قصہ کے طور پر ہے اور جیسے اور شاعرانہ بناوٹی قصے ہوتے ہیں یہ بھی ہے بہت سے مؤرخ لکھتے ہیں کہ یہ حال صحیح ہے۔ اب ہم ایک بڑے سچے مؤرخ کا قول لکھتے ہیں جنکی صائب رائے کو اکثر لوگ پسند کرتے ہیں۔ ان کا نام ٹیبیٹس ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں اس کے سارے حال کو تو صحیح نہیں کہ سکتا مگر عنقا کے وجود کو صحیح جانتا ہوں اور یہ بھی غور کر کے لکھتا ہوں کہ مؤرخوں نے جو اس کا حال بہت طول و طویل لکھا ہے شاید اس سے کم ہو۔ اور ہیروڈوٹس صاحب بھی اس رائے سے اتفاق کرتے ہیں۔ مگر پلینی صاحب صاف صاف لکھتے ہیں کہ میں اس سارے بیان کو ہی سرتاپا غلط سمجھتا ہوں +

ہم نے اکثر کتابوں میں دیکھا ہے کہ مصنفوں نے اس کا حال ایسے الفاظ میں لکھا ہے جن سے صریح معلوم ہوتا ہے کہ بیشک اس کا وجود ہے۔ ایک بڑے معتبر فاضل نے یہ بھی لکھا ہے کہ اس کی گردن بہت بڑی ہوتی ہے اور عنق گردن کو کہتے ہیں۔ اسی درازیٔ گردن کے سبب اس کا نام عنقا رکھا گیا۔ ہم دیکھتے ہیں جو چیز عجیب اور نایاب ہوتی ہے اُس کو کسی موقع پر عنقا کہہ دیتے ہیں۔ چنانچہ جرڈیل صاحب نے بھی اکثر موقع پر لفظ عنقا کا استعمال کیا ہے۔ اور سینیکا صاحب نے بھی نیک آدمی کو عنقا کے نام سے تعبیر کیا ہے۔ علاوہ صاحبان مذکورین ہند کے لوگوں نے تو خوب تشبیہ کے ساتھ لکھا ہے۔ چنانچہ فاضل ازلی فیضی نے خدائے تعالےٰ کی تعریف میں یہ شعر نلدمن میں لکھا ہے ؎

بے در رنگ و بوے تو آغاز عنقاے نظر بلند پرواز

ہم نے اکثر رسالوں میں یہ بات دیکھی ہے کہ راج ہنس مرنے کے وقت نہایت عبرت کے ساتھ مختلف سروں سے گاتا ہے۔ اور پیشانی کھو کر چھپاتا ہے۔ اکثر لوگوں نے اس بیان کو بھی جھوٹا قصہ لکھا ہے اور بہت لوگ اس کو سچ بھی بتلاتے ہیں۔ اس امر کو فقط شاعروں نے ہی نہیں لکھا بلکہ بڑے بڑے حکیموں کا بھی یہ قول ہے اور انہوں نے اپنی تصنیفات میں بطور استعارہ و تشبیہ کے بہت جگہ لکھا ہے۔ دیکھو سقراط صاحب نے جو بڑے حکیم تھے اپنے آخری وقت کی تقریروں میں صاف بیان کیا ہے کہ ہماری آخری عمر کی یہ تقریر ایسی سمجھنی چاہئے۔ کہ جیسے راج ہنس آخری عمر میں خوش الحانی کرتا ہے۔ یہ تقریریں ان دو نو فاضلوں نے بہت بڑے مجمع میں کی تھیں کہ جو قابل سند ہو سکتی ہیں۔ سقراط کہ جس کی حکمت و لیاقت کو سب مانے ہوئے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ آدمی کو راج ہنس کی تقلید کرنی چاہئے۔ کیونکہ وہ شخص روحانی عقل رکھتا ہے اور جانتا ہے کہ مرنا بہت اچھی بات ہے وہ دنیائے ناپائدار سے بہت خوشی کے ساتھ گاتا اور چہچہاتا ہوا چلا جاتا ہے اور اس قطعہ کی تقلید کرتا ہے ؎

یاد داری بوقت زادنِ تو ہمہ خنداں بُدند و تو گریاں

آنچناں کن کہ بعدِ مردنِ تو ہمہ گریاں شوند و تو خنداں

واقعی یہ قول بقراط کا درست ہے ہم بھی دنیا کو ایسا ہی مانے ہوئے ہیں۔ جیسا اُنہوں نے بیان کیا + ہم یہ نہیں کہ سکتے کہ ان دونو جانوروں کے جو دلچسپ حالات بیان کئے گئے ہیں وہ واقعی صحیح ہیں اور ان کے صحیح ہونے میں کلام نہیں اور نہ یہ کہ سکتے ہیں کہ یہ حالات قصے کہانیوں کی طرح بنائے ہوئے ہیں کسی طرح صحیح نہیں کئے جاتے۔ البتہ یہ تو ہم ضرور کہینگے کہ ان حالات کی کچھ اصل بھی ضرور ہے۔ کیونکہ ع

تا نباشد چیزکے مردم نہ گویند چیزہا +

جو بات مشہور جہان ہوتی ہے یہ ممکن نہیں کہ اُس کی اصل نہ ہو۔ ققنس کا حال بھی اسی سے ملتا ہے شاید وہ دونو ایک ہی ہیں +

غرض ہر طرح سے اس کا معدوم اور کمیاب ہونا ثابت ہے۔ پس اسی وجہ سے معدوم شے اور نادر چیز پر اس کا اطلاق ہونے لگا ؎

کچھ نہیں ہم مثال عنقا ایک شہر شہر اشتہار ہے اپنا (میر)

کوئی عنقا سے پوچھے نام تیرا کہاں تھا جبکہ میں رسوا ہوا تھا (ایضاً)

جستجو جس کی ہے وہ پردہ نشیں ہے عنقا نظرِ خلق سے اس واسطے روپوش ہوں میں (معروف)

نہیں جس کا نشاں مجھ نام عنقا وار عالم میں سراغ اُس کا کوئی ڈھونڈے کہاں معلوم کیا ہو گو (ظفر)

عنقاے وصل تھا نہ ابھی دام میں پھنسا مرغ سحر کی دور سے آنے لگی صدا (امانت)

(۲۔ صفت) عدیم المثل۔ بے نظیر۔ نایاب ؎

کر عطا ہوئی عنقا دہن ملا نایاب جو کچھ خدا نے دیا تم کو انتخاب دیا (امانت)

عنقا ہونا (ع) فعل لازم :۔ (۱) نادر و کمیاب ہونا۔ معدوم صفت ہونا ؎

درد دل پوچھنے والا کوئی میرا نہ رہا ہوگئی صورت عنقا ہیرے غمخوار کی شکل (آتش)

کوئی اے صیاد تیرے عشق میں ہم سو نہیں طائر جاں جس کو کہتے ہیں وہ عنقا ہوگیا (ناسخ)

سایہ کرتے ہیں ہما اُڑ کے پروں سے اپنے تری رخسار سا دلچسپ جو عنقا ہے وہ رُخ (آتش)

(۲) معدوم ہونا۔ نیست ہونا۔ ناپدید ہونا۔ گم ہونا۔ غائب ہونا۔ پتہ نہ لگنا + چھپنا۔ الوپ ہونا ؎

گوشہ گیری نے زمانے میں مرا نام کیا باعثِ شہرت عالم ہوا عنقا ہو کر (فرخ)

کہیں گم گشتہ کیا عنقا ہوئی قدر سخن اب تو
کہاں سے عسکری پیدا کریں ہم قدرداں اپنا (عسکری)

شبِ فرقت ہو عنقا یا الٰہی روز محشر تک
جدا ہووے نہ جھنگ کس طرح سرخاب کا جوڑا (وحید)

عنق

(۳) مشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ جیسے "روزگار تو اب عنقا ہے" ✦

عنقائے مُغرِب (ع) اسم مذکر:۔ وہی عنقا جس کا اوپر ذکر آچکا ہے مغرب اس وجہ سے کہا کہ طیور کو نگل جاتا تھا۔ بلکہ آدمی کے بچوں کو بھی۔ بعض لوگوں نے بفتح را اس کے معنی نادر و عجیب و غریب لکھے ہیں۔ چونکہ عنقا کو خدا تعالیٰ نے ہیئت عجیب و غریب پیدا کیا تھا۔ لہذا مغرّب کہنے لگے۔ بعض اہل لغات نے مخفی و نابود کے معنی میں لکھا ہے ✦

عَنقرِیب (ع) تابع فعل:۔ مرکب از (عن + قریب) (۱) پاس۔ نزدیک۔ وصورے۔ نیڑے۔ **کول**۔ لگ بھگ۔ (۲) جلد۔ ترت۔ فوراً۔ حال۔ ابھی تھوڑے دنوں میں۔ کوئی دم کو۔ کوئی گھڑی میں۔ کوئی دن میں ؎

کریں جدائی کا کس کس کے رنج ہم اے ذوق
کہ ہونے والے ہیں سب ہم سے عنقریب جدا (ذوق)

عَنکبُوت (ع) اسم مؤنث:۔ مکڑی۔ مکڑ ✦

عُنوان (ع) اسم مذکر (۱) دیباچۂ کتاب۔ سرنامہ۔ پیشانی۔ سُرخی۔ ہیڈنگ۔ ہر چیز کا اول۔ شروع۔ آغاز (۲) فصل۔ باب۔ ادھیائے۔ (۳۔ ف۔ ۱) وجہ۔ سبب ✦ طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ طرز۔ انداز۔ طریقہ۔ چنانچہ فارسی والے کہتے ہیں فلاں بچہ عنواں گزراں میکند۔ یا چہ عنواں دارد۔ تمام اساتذہ فارسی کے کلام میں بھی موجود ہے ؎

بھیجتے تھے خط ہمیں پہلے وہ جس عنوان سے
اب تو اک مدت سے وہ عنوان بھی جاتا رہا (ظفر)

دیکھو قسمت کا لکھا اُس نے پڑھا خط سو بار
دھیان پر میرا یہ مضمون کسی عنوان چڑھا (ذوق)

عَوارِض (ع) اسم مذکر:۔ عارضہ کی جمع ✦

عَواطِف (ع) اسم مؤنث:۔ عاطفہ کی جمع ✦

عَوامّ (ع) اسم مذکر:۔ عامّہ کی جمع (۱) عام لوگ۔ تمام آدمی۔ خلق اللہ۔ مخلوق۔ (۲) رعایا۔ پرجا (۳) بازاری آدمی۔ جُہلا۔ جاہل آدمی۔ رودا گھدوا ✦

عَوامُّ النّاس (ع) اسم مذکر:۔ عام لوگ۔ تمام آدمی۔ ہر شما ✦

عَوامِل (ع) اسم مذکر:۔ عاملہ کی جمع۔ عمل کرنے والے ✦ وہ الفاظ جن کے عبارت میں آنے سے اُن کے مابعد کی حرکت بدل جاتی ہے ✦ حاکم لوگ۔ کارکن لوگ ✦

عَوائِب (ع) اسم مذکر:۔ عیب کی جمع ✦

عُوج بن عنق یا عوق (ع) اسم مذکر:۔ (ایک طویل القامت شخص کا نام جو حضرت آدم علیہ السلام کے وقت میں ان کی بیٹی سے پیدا ہوا۔ اور حضرت موسےٰ علیہ السلام کے

عوز

زمانہ تک زندہ رہا۔ اس کی عمر ساڑھے تین ہزار برس کی ہوئی۔ حضرت نوح علیہ السلام کا طوفان اُس کی کمر تک تھا۔ جب حضرت موسےٰ علیہ السلام نے رتیہ[1] (صحرائے بنی اسرائیل سے چلنے کا ارادہ کیا۔ تو اس نے ایک دو کوس کا پہاڑ اپنے سر پر اٹھا لیا۔ تاکہ موسےٰ علیہ السلام کے لشکر پر دے مارے خدا تعالیٰ نے ہدہد کو بھیجا۔ اُس نے اس پہاڑ میں اس انداز سے سوراخ کیا۔ کہ وہ پہاڑ اس کی گردن میں آپڑا۔ اور وہ اس کی وجہ سے وہیں کھڑا رہ گیا۔ تب حضرت موسےٰ علیہ السلام نے اپنا عصا اُس کے ٹخنے پر مارا جب جا کر وہ گرا اور فوراً مر گیا۔ بعض لوگ اس کے باپ کا نام عوق اور بعض عنق لکھتے ہیں۔ چونکہ مشہور عنق ہے اس وجہ سے ہم نے دونوں طرح لکھ دیا۔ محاورۂ عام میں ہر ایک طویل القامت احمق شخص کو ظرافتاً عوج بن عنق کہتے ہیں ؎

پیدا کیا وہ اس نے بشر عوج ابن عوق
پل جس کے ساق پا سے بنا رود نیل کا (ظفر)

عَود (ع) اسم مذکر:۔ بازگشت۔ واپسی۔ مراجعت۔ معاودت۔ اعادہ۔ لوٹنا۔ پھرنا۔ پلٹنا ✦

عَود کرنا (ع) فعل متعدی:۔ لوٹ آنا۔ اعادہ کرنا۔ پھر آجانا۔ جیسے "مرض کا عود کرنا یعنی دوبارہ اُبھرنا" ✦

عُود (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کی سیاہ لکڑی جو آگ میں جل کر نہایت عمدہ خوشبو دیتی ہے۔ ہندی میں اُسے اگر کہتے ہیں۔ عمدہ عود کی تعریف یہ ہے کہ وہ پانی میں ڈوب جائے۔ چنانچہ اسی وجہ سے عود غرقی بھی اسی کو کہتے ہیں۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں حار۔ تیسرے میں یابس اور بعضوں کے نزدیک دوسرے میں یابس۔ مانع بدبوئے دہن و سرفہ۔ مقوی اعصاب حواس و قوائے دماغی وغیرہ (۲) ایک باجے کا نام جسے بربط بھی کہتے ہیں ✦

عُود خام (ع + ف) اسم مذکر:۔ عود خالص ✦

عُود سوز (ع + ف) اسم مذکر:۔ عود جلانے کی انگیٹھی۔ عود جلانے کا ظرف اگردان ✦

عورات (ع) اسم مؤنث۔ عورت کی جمع ✦

عورت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) آدمی کے جسم کا وہ حصہ یا وہ عضو جس کا کھولنا موجب شرم ہے۔ اندام نہانی۔ شرم گاہ۔ چنانچہ ستر عورت سے شرم گاہ کا ڈھانکنا مراد ہوا کرتی ہے (۲۔ ۱۔ مجازاً) زن۔ استری۔ تریا۔ نار۔ ناری۔ لگائی۔ جورو (۳۔ ۱۔ عوام) جورو۔ بیوی۔ زوجہ ✦

---

[1] رتیہ۔ وہ بیابان۔ جہاں آنے جانے والے آدمی ہلاک ہو جائیں۔ سرگردان پھرانے والا جنگل اصطلاح میں وہ بیابان جہاں حضرت موسےٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے ساتھ جن میں سے ہر ایک میں پچاس ہزار آدمی تھے۔ چالیس برس تک سرگرداں رہے ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عورت ذات (ہ) اسم مؤنث :۔ از قسم زن۔ بیّر بانی۔ عورت کی جنس۔ عورت جو قابل رحم یا زبردست ذات ہے ✤

عورت کا راج (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) تریا راج۔ عورت کی حکومت (۲) عورتوں کے غالب ہونے کا زمانہ (۳) محمد راج ✤

عورت کی ذات (ہ) اسم مؤنث :۔ عورت بانی۔ بیّر بانی۔ مستورات۔ عورت کی جنس یا قسم ✤

عورت کی عقل گدّی پیچھے (ہ) کہاوت :۔ عورت کو عقل بعد میں آتی ہے۔ عورت دیر میں سمجھتی ہے۔ عورت بیوقوف ہوتی ہے ✤

عِوَض (ع) اسم مذکر :۔ (۱) کسی چیز کا بدل۔ بدلہ۔ معاوضہ ✤ اجر۔ انتقام۔ تاوان۔ پاداش۔ ڈنڈ۔ مکافات۔ جزا ✤ جرمانہ (۲) قائم مقام۔ بجائے ✤ (۳۔ ہ) سزا۔ تعزیر۔ عذاب۔ مثلاً "جیسا کیا تھا اُس کا عوض پایا"۔ "اُس کا عوض خدا دے" ✤

عِوَض خدمت (ہ) اسم مذکر :۔ قائم مقام۔ وہ شخص جو کسی اصلی عہدہ دار کی بجائے اُس کی غیر حاضری میں خدمت کو انجام دے ✤

عِوَض لینا (ہ) فعل متعدی :۔ بدلہ لینا۔ انتقام لینا ✤ کیئے کی سزا دینا ✤

عِوَض مُعاوِض (ہ) اسم مذکر :۔ ادل بدل۔ معاوضہ۔ بدلا سدلا۔ باہم الٹا پلٹی۔ جیسے "عوض معاوض گلہ ندارد" ✤

(معاوض کی بجائے معاوضہ یا معاوضت ٹھیک ہے مگر اردو کے لحاظ اور بول چال کے خیال سے معاوض دیا گیا) ✤

عِوَض میں (ہ) تابع فعل :۔ بدلے میں۔ پاداش میں۔ انتقام میں ✤

عِوَضانہ (ہ) اسم مذکر :۔ (عوام) عوض۔ بدلہ۔ معاوضہ۔ بدلے کی چیز ✤

عِوَضی (ع) اسم مذکر :۔ (۱) قائم مقام۔ عوض خدمت ✤ انچارج۔ وہ شخص جو قائم مقام ہو (۲) قائم مقامی (۳۔ صفت) اصلی عہدے دار کی غیر حاضری میں کام کا انجام دینے والا۔ انجام دہ ✤

عِوَضی دینا (ہ) فعل متعدی :۔ اپنی جگہ کے واسطے کوئی دوسرا آدمی دیکر آپ رخصت لینا۔ اپنی بجائے آدمی یا عوض خدمت دینا ✤

عِوَضی رکھنا (ہ) فعل متعدی :۔ قائم مقام مقرر کرنا ✤

عِوَضی کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ قائم مقامی کرنا۔ دوسرے کا کام کرنا ✤

عَوعَو (ع) اسم مذکر :۔ آواز سگ۔ کتّے کے بھونکنے کی آواز۔ بھوں بھوں ✤

عَوْن (ع) اسم مذکر :۔ مدد۔ مدد کرنا۔ سہائتا۔ یاری پشتی۔ کمک۔ معاونت ✤

عَوْن اللہ (ع) اسم مؤنث :۔ مدد خدا۔ خدا کی مدد ✤

عَہد (ع) اسم مذکر :۔ (۱) وقت۔ زمانہ۔ کال۔ سماں ✤

عہد پیری شباب کی باتیں ... ایسی ہیں جیسی خواب کی باتیں (ذوق)

کوئی دم پیری بھی اپنی ہے بسانِ صبحدم ... مثل شب عہد شباب آنکھوں سے پنہاں ہوگیا (ناسخ)

(۲) قول و قرار۔ اقرار مدار۔ پیمان ✤ قسم۔ سوگند۔ بچن۔ بندھیج پربان۔ وعدہ (۳) زمانہ حکومت۔ سلطنت کا زمانہ۔ سلطنت۔ دور دورا (۴۔ ہ) پابندی ✤

عَہد توڑنا (ہ) فعل متعدی :۔ اقرار کے خلاف کرنا۔ قول و قرار پر نہ رہنا۔ عہد شکنی کرنا ✤

عَہد ٹوٹنا (ہ) فعل لازم :۔ اقرار جاتا رہنا ✤ ٹھیکہ ٹوٹنا ✤ قسم ٹوٹنا۔ پابندی نہ رہنا۔ وعدہ خلافی کرنا ✤

عَہدِ حکومت (ع) اسم مذکر :۔ سلطنت کا زمانہ۔ ایام حکومت ✤

عَہد شکن (ع + ف) صفت :۔ وعدہ خلاف۔ اپنے قول و اقرار پر نہ رہنے والا ✤

عَہد شکنی (ع + ف) اسم مؤنث :۔ وعدہ خلافی۔ اقرار مدار کے برخلاف کرنا ✤

عَہد کرانا (ہ) فعل متعدی :۔ اقرار لینا۔ قسم کھلانا۔ قول لینا ✤

عَہد کرلینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) شرط باندھ لینا۔ مستحکم ارادہ کرلینا۔ قسم کھا لینا۔ (۲) چھوڑ دینا۔ ترک کردینا۔ تیاگ دینا۔ (۳) قول و اقرار کرلینا۔ اقرار مدار کرلینا۔ بچن ہار دینا۔ وعدہ کرلینا ✤

عَہد کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ اقرار کرنا ✤ قسم کھانا ✤ قول ہارنا ✤ عہد بستن کا ترجمہ۔ نیت باندھنا۔ ٹھاننا۔ جمانا ✤

عَہد لینا (ہ) فعل متعدی :۔ کسی امر کا وعدہ لینا۔ قول لینا۔ قسم لینا ✤

عَہد میں (ہ) تابع فعل :۔ زمانہ میں۔ دور میں۔ وقت میں ✤

عَہد نامہ (ع + ف) اسم مذکر :۔ وہ کاغذ جو عہد و پیمان اور قول و قرار کے وثوق کے واسطے لکھا جائے۔ معاہدہ۔ تحریری عہد ✤

عَہد و پیمان (ع + ف) اسم مذکر :۔ قول قرار۔ اقرار مدار ✤ قسما قسمی ✤

عَہد و پیمان کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ اقرار مدار کرنا۔ قول قرار کرنا۔ وعدہ کرنا۔ قسم کھانا ✤

عُہدہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) ذمہ۔ ذمہ واری۔ ضمانت (۲) منصب۔ مرتبہ۔ سرکاری منصب ✤ افسری۔ سرداری ✤

عُہدہ برا ہونا (ہ) فعل لازم :۔ فرض ادا کرنا۔ بری الذمہ ہونا۔ اقرار پورا کرنا

ایفائی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ایفا کرنا۔ وعدہ وفا کرنا +

عُہدہ برائی (ف) اسم مؤنث: تعمیل۔ بجا آوری۔ برئیت۔ سانصرام۔ اہتمام۔ کارگزاری۔ انجام دہی +

عُہدہ پانا (ف) فعل لازم: منصب حاصل کرنا۔ درجہ پانا۔ افسری حاصل کرنا +

عُہدہ دار (ع + ف) اسم مذکر: افسر۔ صاحب منصب۔ ذی رتبہ +

عُہود (ع) اسم مذکر۔ عہد کی جمع +

عِیادت (ع) اسم مؤنث: بیمار پرسی۔ بیمار کی خبر پوچھنی ؎

کبھی افسوس ہے آنا کبھی رونا آتا۔ دل بیمار کے ہیں وہ ہی عیادت والے (ذوق)

ہو تجھ سے عیادت جو نہ بیمار کی اپنے لینے کو خبر اُس کی اجل جائے تو اچھا (ایضاً)

عِیادت کرنا (ف) فعل متعدی: بیمار پرسی کرنا۔ بیمار کو پوچھنا۔ مزاج پرسی کرنا +

عِیادت کو جانا (ف) فعل لازم: بیمار کے پوچھنے کو جانا۔ خبر پوچھنا +

عِیاذاً باللہ (ع) ندا: خدا کی پناہ۔ میں خدا سے پناہ مانگتا ہوں +

عِیار (ع) اسم مذکر: (۱) لغوی معنی سونے چاندی کا کس دیکھنا۔ جانچنے زر و سیم۔ (۲) کسوٹی (۳) نمونہ۔ بانگی (۴۔ ف) سونا چاندی تولنے کا کانٹا (۵۔ ف) حال۔ حقیقت حالت۔ کیفیت + کھرا کھوٹا پن ؎

سکۂ شہ کا ہوا ہے روشناس اب عیارِ آبروئے زر کھُلا (غالب)

عَیّار (ع) اسم مذکر: (۱) بہت آمد و رفت کرنے یا کثرت سے چلنے پھرنے والا مرد (۲۔ صفت) مکار۔ فریبی۔ حیلہ ساز۔ دغا باز۔ چھلیا۔ متفنی۔ پاکھنڈی۔ ٹھگ۔ فطرتی۔ دم باز۔ چال باز ؎

مگر جلتے ہو مل کے کریہ دلداروں کی باتیں ہیں
تمہاری تو وہ باتیں ہیں جو عیاروں کی باتیں ہیں } (داغ)

(۳۔ صفت) چالاک۔ تُرتُریا۔ ہوشیار ؎

اک ریوڑی کے پھیر میں آیا ہوا ہوں میں
برگشتہ جب سے وہ بتِ عیار ہو گیا + } (ظفر)

(عیار کا مادہ عیر ہے جس کے معنی گھوڑے کے چوگان کے وقت ہر طرف پھرنے اور دوڑنے کے ہیں۔ چونکہ چالاک آدمی ہر ایک گھات اور ڈھنگ سے واقف ہوتا ہے۔ اس وجہ سے یہ معنی اہل فارس نے اس سے نکال لئے) +

عَیّاری (ف) اسم مؤنث: چھل۔ فریب۔ دغا۔ چالاکی۔ دھوکا بازی۔ فطرت ؎

عیاری اس کی دیکھیو اس کر چلا تو بس پھر جاتے جاتے آنکھ وہ مجھ سے لڑا گیا (جرأت)

عَیّاش (ع) صفت: (۱) بہت عیش کرنے والا۔ اچھی طرح زندگی بسر کرنے والا۔ آرام کے ساتھ رہنے والا۔ آسودہ (۲ - ف) اسم مذکر۔ تماش بین۔ بدکار۔ رنڈی باز۔ اوباش۔ نفس پرست۔ شہوت پرست +

عَیّاشی (ف) اسم مؤنث (۱) عیش و عشرت۔ رنگ رس۔ خوش گزرانی۔ تن آسانی (۲) تماش بینی۔ نفس پرستی + اوباشی۔ بھوگ بلاس +

عَیّاشی کرنا (ف) فعل متعدی: تماش بینی کرنا۔ مزے اڑانا +

عِیال (ع) اسم مذکر: زن و فرزند۔ بال بچے۔ متعلقین +

عِیال دار (ع + ف) اسم مذکر: بال بچے والا۔ کنبے والا +

عِیال داری میں پھنسنا (ف) فعل لازم: بال بچوں میں گرفتار ہونا۔ اولاد میں مبتلا ہونا + خانہ داری کے جھگڑے بکھیڑے میں گھرنا +

عِیاں (ع) صفت: از چشم دیدن۔ آنکھوں سے دیکھنا۔ مجازاً۔ ظاہر۔ علانیہ۔ الم نشرح۔ کھلا ہوا۔ نمودار۔ جیسے "عیاں راچہ بیاں" +

عیاں کرنا (ف) فعل متعدی: ظاہر کرنا۔ پرگھٹ کرنا +

عَیب (ع) اسم مذکر: ہنر کا نقیض۔ نقص۔ بُرائی۔ خرابی۔ خُردہ۔ خامی۔ کھوٹ۔ داغ۔ دھبّا۔ دوش۔ دوکھ۔ کلنک۔ روگ۔ کسر۔ قصور۔ قباحت۔ سُقم جیسے "کرنے میں سو عیب نہ کرنے میں ایک عیب" ؎

تجھ سے بے نام و ننگ کو کیا عیب دل لگا کر ہمیں لگا یا عیب (مومن)

عیب جویانِ ہنر ڈھونڈتے ہیں عیب اسیر
جو ہنرمند ہیں وہ داد ہنر دیتے ہیں + } (اسیر)

عَیب پوش (ع + ف) صفت: (۱) لوگوں کا عیب چھپانیوالا۔ پردہ پوش۔ (۲ - اسم مذکر) اوپر کی عمدہ پوشاک +

عَیب پوشی (ع + ف) اسم مؤنث: پردہ پوشی۔ لوگوں کا عیب چھپانا۔ آنا کانی۔ چشم پوشی۔ اغماض +

عَیب جاننا (ف) فعل متعدی: بُرا سمجھنا۔ بُرا خیال کرنا +

عَیب جُو یا عَیب بین (ع + ف) صفت: خردہ گیر۔ حرف گیر۔ نُقص نکالنے والا +

عَیب چھپانا (ف) فعل متعدی: پردہ پوشی کرنا۔ اغماض کرنا۔ خطا قصور کرنا۔ ڈھانکنا +

عَیب دار (ف) صفت: عیبی۔ جس میں کچھ عیب ہو۔ ناقص +

عَیب سے بری یا پاک ہونا (ف) فعل لازم: بے عیب ہونا۔ بے نقص ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عَیب گیری کرنا (ا) فعل متعدی: حرف گیری کرنا۔ عیب جوئی کرنا۔ نقص نکالنا +

عَیب لانا (ہ) فعل متعدی:۔ گھوڑو لانا۔ شرارت کرنے لگنا۔ جیسے "اب یہ گھوڑا عیب لانے لگا" +

عَیب لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) دوش لگانا۔ الزام دھرنا۔ بُہتان باندھنا۔ کلنک لگانا۔ داغ لگانا۔ متہم کرنا (۲) بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ (۳) عفّت میں فرق ڈالنا۔ عزّت بگاڑنا +

عَیب نکالنا (ا) فعل متعدی:۔ نقص ظاہر کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ برائی نکالنا +

عَیبی (ا) صفت:۔ (۱) عیب دار۔ ناقص۔ کھوٹا۔ عیلا۔ داغی۔ کلنکی (۲) شریر۔ بدذات۔ رگّی۔ جیسے "کانڑا عیبی" (۳) روگی۔ علیل۔ مریض (۴) معیوب جیسے لنگڑا۔ کانا۔ کانڑا۔ گنجا۔ وغیرہ +

عِید (ع) اسم مؤنث (۱) وہ تہوار جو ہر سویں دن عود کرکے آئے۔ برس کا برس دن۔ مسلمانوں کے جشن کا روز۔ خوشی کا تہوار۔ خوشی کے عود کرنے کا دن۔ (۲۔ ا) نہایت خوشی ؎

زمانہ ہو غمگیں بلا سے تری — ترے گھر میں تو عید قاتل ہوئی (رند)

ہے روز عید رنجش خاطر کو دو سلام — آؤ گلے لگو مرے کیسی نہیں نہیں (آزردہ)

آج بھی منع بادہ اے زاہد — ترے نزدیک عید عید نہیں (شیفتہ)

(عید کے لغوی معنی ہیں واپس آنے والی چیز۔ چونکہ عید کا تہوار ہر سویں دن عود کرتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

عِیدُ الاضحےٰ یا عِید قُربان (ع) اسم مؤنث:۔ (صحیح عید اضحیٰ) عید قرباں۔ بقر عید۔ مسلمانوں کا وہ تہوار جس میں قربانیاں اور حج کرتے ہیں ؎

یہ عجیب رسم دیکھی کہ بروز عید قرباں — وہی ذبح بھی کرے ہے وہی لے ثواب الٹا (مصحفی)

(اضحےٰ لفظ اضحات کی جمع ہے اور اضحات اصل میں اضیحہ تھا۔ کیونکہ اس کے معنی اُس قربانی کے ہیں جو چاشت کے وقت کی جائے۔ یہ رسم حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے وقت سے جب کہ اُنھوں نے اپنے بیٹے اسمٰعیلؑ کی قربانی بحکم خدا کی اور وہاں بیٹے کی بجائے خدا تعالےٰ کے ارشاد سے حضرت جبرئیلؑ نے دنبہ رکھ دیا جاری ہوئی) +

عِیدُ الفِطر (ع) اسم مؤنث:۔ رمضان کے ختم کی عید۔ میٹھی عید۔ وہ عید جس میں فطرہ دیا جائے +

(چونکہ آج کے روز ہر شخص عید رمضان کا صدقہ دو سیر گیہوں یا چار سیر جَو بشرط مقدرت دیتا ہے اس وجہ سے اس کا نام عید الفطر رکھا گیا) +

عِید کا چاند (ا) اسم مذکر:۔ (۱) ماہ شوّال۔ رمضان کے بعد کا چاند۔

(۲) شوّال کا مہینا۔ مسلمانوں کا دسواں قمری مہینا (۳) قابل قدر۔ قابل اشتیاق وہ شخص جسے مدت مدید یا عرصۂ بعید کے بعد عین انتظار یا حالت اشتیاق میں دیکھیں ؎

کبھی دکھاتا ہے صورت نہیں برس برس دن — غرض وہ مہر لقا چاند عید کا ٹھیرا (ظفر)

عِید کا چاند نکلنا (ہ) فعل لازم:۔ اول معلوم۔ دوم جس دوست کا مدت سے اشتیاق ہو اُس کا نظر آجانا۔ جس چیز کے مشتاق ہوں اُس کا نظر پڑنا ؎

سب یہ کہتے ہیں کہ نکلا ہے عجب عید کا چاند
جیب سے وہ طوق طلائی ہے ہلالِ گردن (نسیم)

عِید کا چاند ہو جانا (ہ) فعل لازم:۔ کمال اشتیاق اور آرزو کے بعد ملنا۔ گاہے گاہے ملنا۔ بہت کم نظر آنا۔ جیسے "تم تو عید کا چاند ہو گئے" ؎

کب سے شبِ فراق ہوں مشتاق دید کا
خورشید ہو گیا ہے مجھے چاند عید کا (ذوق)

آپ تو حق میں مرے ہو گئے اب عید کا چاند — کہ برس دن میں ادھر آج کرم تم نے کیا (معروف)

عِید کے پیچھے ٹر (ا) کہاوت:۔ برات کے پیچھے دھونسا۔ وقت گزر جانے کے بعد یا بے موقع کسی کام کا کرنا۔ کیونکہ جب تہوار نکل گیا تو خوشی کیسی اور جب برات چڑھ چکی تو باجے کس کام کے +

(ٹر ایک پنجاب کا میلہ تھا۔ جو وہاں عید کے دوسرے روز باغوں میں جاکر منایا جاتا تھا۔ ایام غدر میں جو پنجاب کے سپاہی دہلی میں آئے۔ تو اُنھوں نے بعد از فتح دہلی یہاں بھی یہ میلہ مقرر کر دیا اور اب وہ دھوم سے ہونے لگا) +

عِید کے پیچھے چاند مبارک (ا) کہاوت:۔ محل موقع نکل جانے کے بعد مبارکباد دینا۔ بے محل ذکر کرنا +

عِید کے چاند ہو جانا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (عید کا چاند ہو جانا) +

عِید کی نماز (ا) اسم مؤنث:۔ وہ دوگانہ جو عید کے روز عید گاہ میں جاکر ادا کیا جائے +

عِید گاہ (ع + ف) اسم مؤنث:۔ وہ مقام جہاں جاکر عید کی نماز پڑھتے ہیں +

عِید منانا (ہ) فعل متعدی:۔ خوشی کرنا۔ خوشی منانا۔ عید کا تہوار کرنا۔ جشن منانا ؎

گر میکدے میں عید منائی تو کیا ہوا — ایسا ہی شیخ تیرا دوگانہ قضا ہوا (داغ)

عِید ہونا یا ہو جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) عید کا تہوار ہونا یا ہو جانا (۲) کمال خوشی ہونا۔ نہایت انبساط حاصل ہو جانا۔ مراد بر آنا ؎

خدا شاہد ہے مجھ کو عید ہوتی۔ — گلے سے تو نے لپٹایا تو ہوتا (ممتاز)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عید

یقیں جان اس کو اے قاتل اسی دن عید ہو جائے
گلا جس روز رکھ دوں میں تری تیغ ہلالی پر + (؟)

ماتم غیر میں تمہیں دیکھا ورنہ یہ عید کس کے گھر نہ ہوئی (داغ)
ہوتی تھی مجھ کو عید سمندر میں اس گھڑی ٹھیرا جہاز جب کوئی ٹاپو نظر پڑا
قتل کی سن کے خبر عید منائی میں نے آج جس سے مجھے ملنا تھا گلے مل آیا

عِیدی (و) اسم مؤنث (۱) عید کا انعام + عید کا خرچ جو بچوں کو دیا جائے (۲) وہ نظم جو بچوں کو ایک خوشنما کاغذ پر لکھ کر عید کی مبارکباد میں اُستاد لوگ عید سے ایک روز پیشتر دیتے اور اُس میں حق استادی لیتے ہیں (۳) وہ مٹھائی اور نقدی وغیرہ جو عید کے دن سسرال سے آئے یا سسرال میں بھیجی جائے (۴) وہ خوشنما کاغذ جس پر عید کے اشعار یا قطعہ لکھتے ہیں ؎

میں وہ مجنوں ہوں کہ میرا کاغذ تصویر بھی مثلِ عیدی باعثِ خوشنودیٔ اطفال ہے (ذوق)

عِیسائی (عبرانی + ف) اسم مذکر۔ نصرانی۔ مسیحی۔ نصارا۔ حضرت عیسٰے علیہ السلام کے پیرو۔ اور اُن کے ماننے والے +

عِیسوی (عبرانی) صفت:۔ مسیحی + حضرت عیسٰے سے متعلق + سنہ وہ جو حضرت عیسٰے علیہ السلام کی ولادت کے زمانہ سے شروع ہوا۔ مگر انگریزی تاریخ کے موافق اُن کے مرنے سے یہ سنہ شروع ہوا ہے +

عِیسٰے (عبرانی) اسم مذکر:۔ گناہ سے بچانے والا + (ایک پیغمبر کا نام جو باپ کے بغیر حضرت مریم کے پیٹ سے پیدا ہوئے۔ جس کی وجہ سے اُن کو روح اللہ کا خطاب دیا گیا۔ پیغمبر آخر الزمان انہیں کے بعد ہوئے ہیں۔ جن کی خبر آپ نے انجیل میں بھی دی ہے۔ اُن میں مُردوں کو جلا دینے۔ اندھے۔ کوڑھے۔ لنگڑے۔ لولوں کے اچھا کر دینے کا معجزہ تھا۔ چمگادڑ کو انہیں سے منسوب کرتے ہیں۔ جس میں مقعد کے بھول جانے سے یہ نقص رہا۔ کہ وہ اپنے مُنہ سے بیٹ کرتی ہے۔ آپ قُم باذن اللہ کہکر مردے کو جلایا کرتے تھے۔ چونکہ آپ نے یہودیوں کو ہدایت کی کہ حضرت موسٰے کے وقت میں ہفتہ کا دن مبارک اور عبادت کا خیال کیا جاتا تھا اب میرے زمانہ میں اتوار کا دن ایسا ہے کہ اس دن کام کاج کرنا حرام اور عبادت کرنا واجب ہے۔ وہ لوگ اس امر سے ناراض ہوئے کہ ہمارے اتنے دنوں کے مانے ہوئے پیغمبر کے احکام کو رد کرتے ہیں۔ اس وجہ سے ان کے مار ڈالنے کی فکر میں رہنے لگے۔ ایک روز کسی مکان میں گھیر لیا۔ وہاں شیوغ نامی ایک شخص جو یہودیوں کا سردار تھا۔ ان کے قتل کو گھُس گیا۔ خدا تعالےٰ نے چھت پھاڑ کر اُن کو تو اوپر اُٹھا لیا۔ اور اُس کی صورت عیسٰے سے مشابہ کر دی۔ جس کو اُن لوگوں نے عیسٰے سمجھ کر مار ڈالا۔ عیسائی لوگ کہتے ہیں کہ وہ اُمت کے گناہوں کا کفارہ ہوئے۔ اور

عین

صلیب پر چڑھائے گئے۔ اہل اسلام ان کو عیسٰے کے نام سے پکارتے ہیں۔ اور عیسائی مسیح کہتے ہیں۔ چونکہ شعرا نے بہت جگہ اپنے اشعار میں عیسٰے کا استعمال کیا ہے۔ اس وجہ سے مختصر قصہ لکھا گیا۔ تاکہ اس قسم کے اشعار کا مضمون سمجھ میں آکر طلبا کو پورا لطف حاصل ہوا کرے) +

عِیسٰے بدین خود۔ مُوسٰے بدین خود (ف) ضرب المثل:۔ ہر شخص اپنے اپنے مذہب سے کام رکھے۔ دوسرے کے مذہب سے کیا واسطہ۔ عیسٰے اپنے دین پر قائم ہے موسٰے اپنے دین پر +

عَیش (ع) اسم مذکر:۔ (۱) خوشی کے ساتھ زندگانی کرنا۔ عشرت۔ آرام۔ آسودگی۔ چین۔ سُکھ۔ خوشی۔ خرمی۔ خرسندی۔ لطف۔ مزہ + فرصت۔ آنند۔ رنگ رسی۔ رنگ رلیاں ؎

یوں ہی دل غم سے اگر ہجر میں خوگر ہوگا وصل میں عیش مجھے خاک میسر ہوگا (سالک)

(۲-و) بھوگ بلاس۔ نفس پرستی۔ مباشرت۔ حظ نفسانی +

عیش اُڑانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) مزا اُڑانا۔ لُطف حاصل کرنا۔ رنگ رس میں رہنا۔ رنگ رلیاں کرنا۔ خوشی و خرمی میں وقت گزارنا۔ اللے تللے کرنا۔ موج کرنا۔ مزے لوٹنا۔ (۲) مباشرت کرنا۔ حظ نفسانی حاصل کرنا۔ بھوگ بلاس کرنا۔ ہم بستر ہونا +

عیش کا بندہ (و) اسم مذکر:۔ پابند حظ نفسانی + آرام طلب۔ موجی جیوڑا۔ نفس پرست۔ عیّاش +

عیش محل (ع) اسم مذکر:۔ عشرتگاہ۔ خوابگاہ +

عیش منانا (و) فعل متعدی:۔ دیکھو (عیش اُڑانا) +

عیش و عشرت (ع) اسم مذکر:۔ عیش و نشاط۔ خوشی و خرمی نفسانی خوشی۔ چین چان۔ رنگ رس +

عیش و عشرت سے گزارنا (و) فعل لازم:۔ خوشی کے ساتھ زندگی بسر کرنا۔ آرام اور لُطف کے ساتھ گزارنا +

عَین (ع) اسم مذکر:۔ (۱) آنکھ۔ چشم۔ نین۔ لوچن۔ دیدہ۔ نیتر (۲) پانی کا چشمہ۔ سوتا۔ چشمۂ آفتاب (۳) برگزیدہ ہر چیز۔ سردار (۴) ہر چیز کی ذات۔ ذات ہر شے۔ جوہر۔ حقیقت۔ نفس (۵) برادر مادری و پدری۔ سگا بھائی۔ حقیقی بھائی (۶-و-صفت) ٹھیک۔ ہو بہو۔ خاص۔ درست۔ راست۔ جیسے "عین اسی جگہ ہے" ؎

دیتی شربت ہے کسے زہر بھری آنکھ تری عین احسان ہے وہ زہر بھی گر دیتی ہے (ذوق)

(۷-اسم مذکر) عربی کا اٹھارھواں حرف (اس لفظ کے عربی میں بہت سے معنی ہیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عین

بعض لوگوں نے ۸۰۴ ۔ اور بعض نے اس سے بھی زیادہ لکھے ہیں) +

عین اتحاد (ع) اسم مذکر :- ٹھیک دوستی ۔ اصل دوستی ۔ گہرا یارانہ ۔ پکا یارانہ +

عین المال (ع) اسم مذکر :- خاص سرکاری خزانہ ۔ دولت شاہی ۔ وہ روپیہ جو زمین کے خراج سے وصول ہو ۔ خراج +

عین الیقین (ع) اسم مذکر ۔ کسی چیز کی ماہیت اور کیفیت کو آنکھ سے دیکھنے کے بعد یقین کے ساتھ معلوم کرنا ۔ کسی چیز کو بچشم خود دیکھ کر یقین کرنا ؎

نہ چھوڑے گی جیتا مجھے چشم قاتل   یقیں ہے یقیں بلکہ عین الیقیں ہے (ذوق)

(یقین کی تین قسمیں ہیں ۔ ایک علم الیقین جس کا حال لفظ علم کے مشتقات میں لکھا گیا ۔ دوم عین الیقین جس کا بیان اسی میں موجود ہے ۔ تیسرے حق الیقین یعنی کسی چیز میں داخل ہو جانا یا خود وہ چیز بنجانا ۔ یا اس میں محو ہو جانا ۔ مثلاً زہر کو قاتل سمجھنا علم الیقین ہے اور زہر سے کسی کو مرتے بچشم خود دیکھنا عین الیقین ہے اور خود کھا کر مرنا حق الیقین ہے) +

عین مین (ا) صفت :- (۱) قریب قریب مشابہ صرف نقطہ کا فرق ۔ سارس کیسی جوڑی ۔ ہم شکل ۔ ہم صورت ۔ متشابہ (۲) بھینگا ۔ اینچا تانا ۔ احول (۳) پُتلی والا +

عین مین (ا) تابع فعل :- ہو بہو ۔ بعینہ ۔ من و عن ۔ وہی ۔ ویسا ہی ۔ ٹھیک ٹھیک ۔ اسے چھپا ہُوا سے نکالو +

(لفظ عین اس جگہ تابع مہمل ہے جو بلحاظ قافیہ عوام الناس نے لگا لیا ہے ۔ عین کے معنی خود ہو بہو کے آتے ہیں ۔ فیلن صاحب یا ان کے پیرو نئے محاورہ دان نے جو اسے من و عن کا بگڑا ہوا خیال کیا ہے ۔ یہ محض غلط ہے اگر اس کا بگڑا ہوتا تو مین عین ہو سکتا تھا ۔ نہ کہ عین مین ہو کر پھر عین میں ہو گیا یہ بات خیال میں نہیں آتی) +

عین وقت (ا) اسم مذکر :- نازک وقت + تنت + ٹھیک وقت +

عین وقت پر (ا) تابع فعل :- ٹھیک موقع پر ۔ ٹھیک وقت پر تنت پر + ضرورت پر ۔ ضرورت کی حالت میں ۔ بر وقت + زمانہ معہود پر ۔ وقت معین پر +

عینک (ع + ف) اسم مؤنث :- (۱) آنکھ کا چشمہ ۔ وہ بلوریا شیشے کے تال جو آنکھ پر تقویت بصارت کے واسطے لگاتے ہیں ۔ چشمک ۔ منظرہ ؎

کیا تکلف ہے اگر سرمہ لگایا آنکھ میں   اے قناعت عینک قطع نظر لگتی نہیں (اسیر)

(۲ ۔ ا) شراب ۔ ... جو شخص شراب کا عادی ہوتا ہے اُس کے کام کی نسبت کہتے ہیں کہ اُس سے عینک بغیر کام نہیں ہوتا ۔ یعنی بن شراب پئے اسے کوئی بات نہیں سوجھتی (۳) رشوت ۔ گھوس ۔ یہ اہل عدد کی اصطلاح ہے جب تغیث سے

غار

مانگتے ہیں تو کہتے ہیں کہ بن عینک نظر نہیں آتا ۔ یا ہم تو عینک گھر بھول آئے +

غ

غ (ع) اسم مذکر :- (۱) عربی کا انیسواں [19] ۔ فارسی کا بائیسواں [22] اور اردو کا پچیسواں [25] حرف جسے غین معجمہ یا منقوطہ کہتے ہیں ۔ اس کی آواز غرغرہ کی آواز سے مشابہ اور کنٹھ کے اوپر سے نکلتی ہے ۔ گاف کے ساتھ اس کو ایسا لگاؤ ہے جیسا خ کو کاف کے ساتھ ۔ یا جیسا ب کو پ سے ذ کو ت سے ز کو س سے گاف کو کاف سے ہے بعض اوقات شاعر لوگ غ سے بلبل ہزار داستان بھی باعتبار اعداد مراد لیتے ہیں ۔ لغت میں اس کے معنی گھٹا یا تیرگی کے ہیں ۔ اگرچہ فارسی میں بھی یہ حرف پایا جاتا ہے ۔ مگر شاذ و نادر جیسے "غازہ ۔ غول ۔ غوک ۔ غوغا ۔ غنودگی وغیرہ" (۲) حساب جمل میں اس کے ہزار عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف اپنے اپنے موقع پر حروف ذیل سے عربی فارسی ترکی اردو میں بدل جاتا اور کبھی زائد بھی آتا ہے ۔ ج چ خ ق ک گ م و ہ +

غار (ع) اسم مذکر :- (۱) گڑھا ۔ کھڈا + کھڈ ۔ بھیرا ۔ بڈھا (۲) کھوہ ۔ گپھا ۔ گوہا ۔ (۳ ۔ ا) گھاؤ ۔ زخم کاری (۴ ۔ ف) ایک قسم کی نباتات جو جلانے سے عمدہ خوشبو دیتی ہے ۔ اور اس کے بیج کو حب الغار اور درخت کو شجرۃ الغار کہتے ہیں +

غار پڑ جانا (ا) فعل لازم :- گڑھا پڑ جانا + گھاؤ ہو جانا + ناسور پڑ جانا + قرحہ پڑ جانا +

غارت (ع) اسم مؤنث :- (۱) تاخت و تاراج ۔ لوٹ ۔ لوٹ گھسوٹ ۔ وہ سخت حملہ جو دشمن کے ملک پر قیدیوں اور غنیمت کے واسطے کیا جائے + مال غنیمت (۲ ۔ ا) تباہ ۔ برباد + اُوجڑ ۔ ویران ۔ اُجاڑ ۔ خراب +

غارت غول (ا) اسم مذکر ۔ عو :- (۱) تباہ ۔ برباد ۔ نیناش ۔ اکارت ۔ ضائع ۔ گم ۔ تلف ۔ ناس (۲) خانہ کن ۔ خانہ خراب ۔ برباد شدہ ؎

بہائے آنسوؤں کے غول گرداب   یہ چشم تر ہے غارت غول گرداب (اختر)

(یہ لفظ اصل میں غارت غور ہے ۔ جس طرح ترکتاز ۔ تاخت و تاراج ترکوں کے سبب فارس میں بمعنی غارت گری رواج پایا ۔ اسی طرح یہ محاورہ غوری خاندان کی غارت گری کے سبب ہند میں مروج ہوا ۔ چونکہ سلطان شہاب الدین عرف محمد غوری نے اپنے دیو ہیکل افغانوں کو لے کر ہند اور غزنی کو بار بار تاخت و تاراج کیا ۔ اس سبب سے گیارھویں صدی عیسوی سے یہ محاورہ زبان زد خلائق ہو گیا ۔ اور سب سے زیادہ عورتوں میں جو لوٹ مار کے نام سے کانپتی ہیں ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اس لفظ نے دخل پایا۔ رفتہ رفتہ حسبِ قاعدہ رائے مہملہ کا لام سے بدل ہو کر غارت غور سے غارت غول ہوگیا۔ چنانچہ شعرانے دو نو طرح استعمال کیا ہے جسکی ایک مثال نمبر ۲ میں گزری۔ دوسری حکیم مولا بخش قلق شاگرد رشید حضرت حکیم مومن خاں دہلوی کے دیوان سے یہاں لکھی جاتی ہے

ہوئے ہیں لبِ فرہاد تک بھی غارت غور — لٹتا ہے منزلِ الفت میں کارواں کیسا

غارت غول کرنا (و) فعل متعدی۔ عو: تباہ و برباد کرنا۔ تلف کرنا۔ ضائع کرنا۔ ستیاناس کرنا ؎

ڈبو دے غولِ صحرائے زنخداں — بُت کرتا ہے غارت غولِ گرداب (اختر)

غارت غول ہونا (و) فعل لازم: عو: تباہ و برباد ہونا۔ ستیاناس جانا۔ ضائع ہونا۔ کھویا جانا۔ گم ہونا۔ ناپید ہونا۔ نیست و نابود ہونا۔ جاتا رہنا۔ کالعدم ہونا۔ چوری جانا۔ پامال ہونا ٭

غارت کا مارا (و) صفت۔ عو:۔ دیکھو (غارت گیا) ٭

غارت کرنا (و) فعل متعدی :۔ (۱) لوٹنا کھسوٹنا۔ تاراج کرنا ٭ تباہ و برباد کرنا ٭ پامال کرنا۔ مسمار کرنا۔ منہدم کرنا۔ اُجاڑنا۔ اینٹ سے اینٹ بجانا ؎

ہے یہی گر تُند و تیز اپنی ہوا آہوں کی آج — شہر دیوینگے غارت مثلِ قومِ عاد ہم (معروف)

(۲) ضائع کرنا۔ تلف کرنا۔ اکارت کھونا (۳) ناپید کرنا۔ فنا کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ دنیا سے کھونا۔ جیسے "خدا تجھے غارت کرے" ٭

غارت گر (ع + ف) اسم مذکر :۔ لٹیرا۔ قزاق۔ پنڈارا۔ بٹ مار۔ راہ زن۔ دھاڑی ؎

ہو تو ہو آباد کیونکر یہ خراب آباد دل — عشق غارت گر اگر دنیا سے غارت ہو تو ہو (ذوق)

غارتگری (ع + ف) اسم مؤنث :۔ لوٹ مار۔ لوٹ کھسوٹ۔ تاخت و تاراج ٭

غارت گیا (و) صفت۔ عو:۔ تباہ شدہ۔ غارت شدہ۔ تاراج شدہ۔ برباد شدہ ٭ خانہ خراب۔ اُجڑا۔ کھوجڑے پٹیا۔ کھوج کھویا ہوا مری رلیا۔ حالتِ نفرت یا بیزاری میں یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں ع

چھوڑ غارت گئے مرا پیچھا (شوق)

غارت ہو (و) دعائے بد۔ عو:۔ ناپید ہو۔ اُجڑ جائے۔ فنا ہو۔ ہلاک ہو جائے۔ تباہ و برباد ہو جائے ؎

سیماب ہے پہلو میں مرے دل تو نہیں ہے — اِس دل نے ستایا مجھے غارت ہو کہیں یہ (مومن)

غارت ہونا (و) فعل لازم :۔ (۱) لُٹنا۔ تاراج ہونا (۲) تباہ و برباد ہونا۔ بناش ہونا۔ (۳) اُجڑنا۔ ویران ہونا (۴) پامال ہونا۔ منہدم ہونا۔ مسمار ہونا۔ اینٹ سے اینٹ بجنا (۵) ضائع ہونا۔ تلف ہونا۔ اکارت جانا ٭ گم ہونا۔ کھویا جانا۔ جاتا رہنا (۶) فنا ہونا۔ معدوم ہونا۔ نیست ہونا۔ دنیا سے جانا۔ ناپید ہونا ؎

بڑھاپا آگیا جوبن لٹا بیٹھی جلاپے میں — تو غارت ہو مجھے صورت نہ دکھلا خدا تیری (رانی)

ہو تو ہو آباد کیونکر یہ خراب آباد دل — عشق غارتگر اگر دنیا سے غارت ہو تو ہو (ذوق)

(۷) دفع ہونا۔ دفان ہونا۔ چمپت بننا۔ رخصت ہونا۔ جانا۔ جس طرح خوشی سے رخصت ہونے یا جانے کو سدھارنا کہتے ہیں اسی طرح حالتِ خفگی میں غارت ہونا کہتے ہیں۔ جیسے "دیکھئے وہ یہاں سے کس دن غارت ہوتا ہے" ٭

غارتی (و) اسم مؤنث :۔ دیکھو (غارت گیا) ٭

غاریقون (یونانی) اسم مذکر :۔ ایک دست آور دوا کا نام جو برنگِ سفید نیم بوسیدہ کی مانند ہوتی ہے۔ اِسے تمام سمیات کے حق میں تریاق لکھا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں ایک نر ایک مادہ۔ لیکن مادہ بہتر ہے۔ اس کا رُواں مضر ہے۔ اِس لئے بالوں کی چھلنی میں چھان لیتے ہیں۔ مزاجاً اوّل درجہ میں حار۔ دوم میں یابس۔ خلط بلغم کے اخراج میں نہایت مفید ہے ٭

غازہ (ف) اسم مذکر :۔ گلگونہ۔ ایک قسم کا خوشبو دار سُرخ پوڈر۔ جو فارس کی عورتیں اکثر سُرخی کے واسطے رخسارہ پر مل لیا کرتی ہیں ٭ اُبٹنا۔ اُبٹن ٭

غازی (ع) اسم مذکر :۔ (۱) غزا کرنے والا۔ کافروں سے لڑنے والا۔ کافروں کو قتل کرنے اور مارنے والا۔ جیسے "مرے تو شہید مارے تو غازی" (۲) جری۔ شجاع۔ بہادر۔ سورما۔ سوبیر۔ مبارز۔ فتحمند۔ ظفریاب۔ مظفر۔ منصور۔ کافروں پر فتح پانے والا۔ مسلمان بادشاہوں کا خطاب (۳۔ ف) نٹ۔ بازیگر ٭

غازی مرد (ع + ف) اسم مذکر :۔ (۱) بہادر آدمی۔ جانباز۔ سوربیر (۲) گھوڑے کا خطاب ٭

غازی میاں (و) اسم مذکر :۔ سلطان محمود غزنوی کے بھانجے سالار مسعود غازی کا خطاب جو کافروں سے لڑ کر عین عالم شباب میں شہید ہوا۔ اُسے عوام الناس دلی مانتے۔ اس کے نام کی چھڑیاں کھڑی کرتے اور پوجتے ہیں ان کی چھڑیوں کا میلہ ابتدائے مئی یعنی جمادی الاول میں ہوا کرتا ہے ٭

غاشیہ (ع) اسم مذکر : زین پوش۔ وہ کپڑا جو چار جامہ کے اوپر ڈالتے ہیں ٭ پالان ٭

غاشیہ بردار (ع + ف) اسم مذکر :۔ زین پوش کا کونہ پکڑ کر چلنے والا۔ سائیس۔ خدمتگار۔ ملازم۔ ادنٰے چاکر ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

غاش

غاشیہ بردوش (ع + ف) صفت: مطیع۔ فرمانبردار +

غاصب (ع) صفت: جبرًا دوسرے کا مال لینے والا +

غافل (ع) صفت: بے خبر + ناعاقبت اندیش۔ بے احتیاط۔ بیفکر۔ بے سوچ + بے پروا۔ لاپروا۔ اُچٹ۔ ناسُرتا۔ بے سُرت۔ رسنکہ کم توجہ +

غالب (ع) صفت: (۱) غلبہ والا۔ غلبہ کرنے والا۔ چیرہ دست۔ زبر۔ زبردست۔ ور + بیش۔ زیادہ۔ بھاری۔ سرآمد۔ (۲) اکثر + ضرور + جیسے "غالب اوقات" (۳) شکست دینے والا۔ زیر کرنے والا۔ فتحیاب مغلوب کرنے والا۔ سر کرنے والا۔ جیتنے والا۔ (۴) سبقت لیجانے والا۔ بڑھ جانے والا۔ شرف لے جانے والا۔ فائق (۵) اسداللہ بیگ خاں دہلوی ابن عبداللہ بیگ خاں کا تخلص جو مرزا نوشہ کے نام سے مشہور اور دبیرالملک نظام جنگ کے خطاب سے ممتاز تھے۔ ان کی فارسی تصانیف اور اُردو کا ایک مختصر دیوان و انشاے اردو جس کا نام اردوے معلےٰ ہے۔ بہت مشہور و معروف ہے۔ ۱۷۹۵ء میں پیدا ہوئے اور ۱۸۶۹ء میں اس دارنا پائدار سے رحلت فرماکر درگاہ نظام الدین میں مدفون ہوئے۔ لطیفہ گوئی۔ بذلہ سنجی میں اپنا جواب نہ رکھتے تھے۔ کبھی کبھی مؤلف بھی ان کی زیارت سے مشرف ہوتا ہے۔ مگر افسوس کہ اخیر وقت میں اُن کو دیکھا +

غالب آنا (ہ) فعل لازم: (۱) غلبہ کرنا۔ بڑھ جانا۔ ور ہو جانا۔ زبر ہو جانا + جیتنا۔ زیر کرنا + (۲) فائق ہونا۔ سبقت لے جانا۔ فوقیت رکھنا (۳) زیادہ ہونا۔ بھاری ہونا +

غالب تھا (ہ) محاورہ: اغلب تھا۔ یقین تھا۔ گمان تھا۔ جیسے غالب تھا کہ وہ بڑھ جاتا +

غالب رہنا یا ہونا (ہ) فعل لازم: ور رہنا۔ زبر رہنا۔ زیادہ رہنا + بڑھ جانا۔ سبقت لے جانا۔ چھا جانا +

غالب ہے (ہ) محاورہ: یقین ہے۔ گمان ہے +

غالبًا (ع) تابع فعل: یقینًا۔ بالضرور + گمان ہے۔ شاید + بظاہر۔ ظاہرا +

غالیچہ (ف) اسم مذکر: قالین۔ ایک قسم کا اونی گلکاری کیا ہوا فرش۔ جسے عوام غلیچہ کہتے ہیں + گرمی کے استعمال کیواسطے سوتی غالیچے بھی بننے لگے ہیں +

غائب (ع) صفت: (۱) جو موجود نہ ہو۔ غیر حاضر۔ نہاں شدہ۔ ناپدید شدہ۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ جو سامنے نہ ہو۔ غیر موجود۔ سانوپ + پیچھے۔ حاضر کا نقیض جیسے "غائب و حاضر یکساں ہے" (۲) ایک طرح کی شطرنج۔ جس کا بیان غائب کھیلنا

غایت

میں لکھا گیا ہے +

غائب باز (ع + ف) اسم مذکر: وہ شخص جو بساط کے سامنے شطرنج نہ کھیلے +

غائب غلّہ (ہ) صفت: بالکل غائب۔ تپت۔ اس طرح پر غائب + جس طرح غلّہ غلیل سے نکلکر آنکھ سے غائب ہو جاتا ہے +

غائب غلّہ کر دینا (ہ) فعل متعدی: الگ کر دینا۔ اُڑا دینا۔ غائب کر دینا۔ چھپا دینا۔ تپت کر دینا۔ پتہ نہ لگنے دینا۔ اوپر ہی اوپر اڑا دینا +

غائب غلّہ ہو جانا (ہ) فعل لازم: تپت ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ اُڑ جانا پتہ نہ لگنا۔ جیسے "ان کے ہاں الماروں چیز اندر رہی اندر غائب غلّہ ہو جاتی ہے" +

غائب کرا دینا (ہ) فعل متعدی: چھپوا دینا۔ مخفی کرا دینا۔ اُڑوا دینا۔ چُروا دینا +

غائب کرنا (ہ) فعل متعدی: چھپانا۔ اُڑانا۔ چُرانا + مخفی کرنا۔ تپت کرنا +

غائب کھیلنا (ہ) فعل لازم: پیٹھ موڑکر یا بساط سے علیحدہ ہوکر شطرنج کھیلنا۔ بن دیکھے شطرنج کی چالیں چلنا +

(اس کے کھیلنے کا یہ قاعدہ ہے کہ حریف کی پیٹھ کے پیچھے بساط شطرنج بچھاکر مہرے رکھ دیتے ہیں۔ جب دوسرا حریف مُہرا چلتا ہے تو اُسے جتا دیتے ہیں کہ یہ فلاں مہرہ کو فلاں خانہ سے فلاں جگہ چلا ہے۔ پس وہ اپنے خیال سے بتا دیتا ہے کہ تم میری طرف کے فلاں مہرے کو فلاں جگہ رکھدو۔ غرض اسی طرح ذہن میں نقشہ جماکر دوسرے حریف کو مات کر دیتا ہے اہل فارس اسے غائبانہ کہتے ہیں) +

غائب ہونا (ہ) فعل لازم: (۱) پوشیدہ ہونا۔ چھپنا۔ رُوپوش ہونا (۲) جاتا رہنا۔ چوری جانا۔ (۳) حاضر نہ ہونا۔ موجود نہ ہونا +

غائبانہ (ع + ف) تابع فعل: (۱) غیر حاضری میں۔ غیر موجودگی میں پیٹھ پیچھے ؎

قالب ہُوا خراب ترے غائبانہ کیا　اور مرغ روح بھول گیا آشیانہ کیا (نسیم دہلوی)

(۲۔ ف) شطرنج کی بازی جو حریف اور بساط کی طرف سے مُنہ موڑکر کھیلتے ہیں +

غائبانی یا غیبانی (ہ) اسم مؤنث: ایک قسم کی گالی جو عورت کے حق میں دیجاتی ہے۔ جیسے "قحبہ۔ قطامہ وغیرہ" یعنی غائبانہ مزا اُڑانے والی عورت +

غایت (ع) صفت: (۱) نہایت۔ منتہا۔ آخر۔ انجام۔ انتہا (۲) ادِھک۔ ازحد۔ بے حد۔ بہت۔ بے ٹھکانے۔ بیشمار۔ بے حساب +

غایت درجہ (ہ) تابع فعل: اخیر درجے۔ اخیر کو + حد سے حد +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آخر الامر۔ انتہا پر ٭

غُبار (ع) اسم مذکر:- (۱) گرد۔ دُھول ٭ خاک ٭ راکھ ۔

بے سبب گردش نہیں اس چرخ کی اے رشکِ ماہ
کچھ غُبارِ عاشقِ سرگشتہ شامل ہوگیا } (مرزا)

(۲) ملال۔ کلفت۔ کدُورت۔ رنج۔ اندوہ ۔

صبا اُڑا نہ سکی آسماں مٹا نہ سکا ۔ کہ دل میں اُن کے ہمارا غبار باقی ہے (داغ)

دل سے گئی صفائی محیّر رہا غُبار ۔ حرص آکے خاک دیگئی اکسیر لے گئی (مُخبِر)

(۳) تیرگی۔ خیرگی۔ جیسے "غُبارِ چشم" (۴) گرد آمیز ہوا۔ (۵۔ ا) عداوت۔ بغض دشمنی۔ کینہ۔ کپٹ۔ بیر۔ عناد۔ بیزاری ۔

چلے ٹھکرا کے میری تُربت کو ۔ خاک سے بھی مری غُبار رہا (وزیر)

(۶) کہُر۔ کہاسا۔ شب دود۔ دُھند۔ بخارات غلیظہ۔ دھواں دھار (۷) ایک قسم کا خط جو وہ الگ الگ کاغذوں پر لکھا جاتا ہے اور اُن دو تو کاغذوں کو ملا تو پڑھا جاتا ہے ورنہ ایک غُبار سا معلوم ہوتا اور پڑھنے میں نہیں آتا ہے ٭

غُبار اُٹھنا (و) فعل لازم:- (۱) زمین سے گرد کا بلند ہونا۔ آندھی اُٹھنا۔ بگولہ کا بلند ہونا۔ (۲) بخارات غلیظہ کا صعود کرنا ٭

غُبار آلُودہ (ف) صفت:- گرد میں بھرا ہُوا گرد آلودہ ٭

غُبار آنا (و) فعل لازم:- کدورت آنا۔ میل آنا۔ رنج آنا ۔

ہم خاک میں ملے تو ملے غم مگر یہ ہے ۔ دل میں ترے غُبار کہیں آگیا نہ ہو (وزیر)

غُبارِ خاطر (ع) اسم مذکر:- رنجِ دل۔ کدورتِ خاطر۔ ملال خاطر۔ رنج۔ رنجش ٭

غُبار رکھنا (و) فعل متعدی:- کدورت رکھنا۔ رنج رکھنا۔ مکدر رہنا۔ رنجیدہ رہنا ٭ کینہ رکھنا۔ عداوت رکھنا۔ بغض رکھنا ۔

گئے پر بھی فلک مجھ سے رکھے دل میں غُبار
جسم کو خاک کرے خاک کو برباد کرے } (ایضاً)

بنوا کے خط کو بوسۂ عارض عطا کرو ۔ رکھتے ہو دل میں صاف تو کیوں غبار کیا (اسیر)

غُبار نکالنا (و) فعل متعدی:- کدورت نکالنا۔ دشمنی ادا کرنا۔ کینہ نکالنا۔ بغض کا بدلہ لینا۔ بیر نکالنا ۔

بیانِ سوزِ جگر پر یہ آپ گھبرائے ۔ نکالنا ابھی دل کا غُبار باقی ہے (داغ)

غالب دلی سے جُدا ہم کو کیا یکبارگی ۔ آسماں کو تھی کدورت سو نکالا یوں غبار (میر)

غُبار نکلنا (و) فعل لازم:- دشمنی ادا ہونا۔ کینہ نکلنا۔ بدلہ نکلنا۔ عداوت

پوری ہونا ۔

آندھیوں سے سیاہ ہوگا چرخ ۔ دل کا تب کچھ غُبار نکلے گا (میر)

غُبارا (و) اسم مذکر (۱) ایک قسم کی آتشبازی جو ایک باریک کاغذ کا تھیلا بناکر اُس کے اندر تیل کی بھیگی ہوئی گیند روشن کرکے ہوا میں اُڑاتے ہیں ۔

سوزِ دل بعد فنا بھی آشکارا ہوگیا ۔ جب غُبار اُٹھا ہمارا اک غُبارا ہوگیا

(۲) ایک قسم کا ہوا پر اُڑنے کا بوان جو ریشمی کپڑے یا کسی ہلکی چیز کا بنا کر اُس میں ہیڈروجن یعنی ہوائے لطیف وگرم بھر کر اُڑاتے۔ اور اُس کے نیچے ایک کشتی یا کھٹولا باندھ کر آدمیوں کو بٹھا دیتے ہیں۔ اِس کا رواج یورپ میں بہت ہے جنگ فرانس اور جرمن میں اس کے وسیلہ سے اہل فرانس نے بہت سے کام نکالے تھے۔ بیلون یا ایئر بیلون (۳) شیشے کا گول بشکل غُبارا ظرف (۴) ایک قسم کا بم کا گولہ جس میں آتشبازی بھر کر چھوڑتے ہیں۔ اور وہ اوپر جاکر پھٹ جاتا ہے۔ اور طرح بہ طرح کے پھول کھلاتا ہے ٭

(شیخ امداد علی بحر نے مشدّد بھی باندھ دیا ہے۔ مگر غلط اور غیر فصیح ہے ۔

اڑے گا گنبدِ افلاک بنکے غبارا ۔ جو میری آہِ جہانسوز کا دھواں پہنچا) (بحر)

غَبغَب (ع) اسم مؤنث:- پُر گوشت اور فربہ اندام آدمی کی ٹھوڑی کے نیچے کا لٹکا ہوا گوشت جو خوبصورتی میں داخل ہے۔ طوق۔ گلو (فرہنگ جہانگیری نے غبب بھی لکھا ہے) ٭

غَبن (ع) اسم مذکر:- خرید و فروخت میں نقصان دینا ٭ تغلب۔ تصرف بیجا۔ دست برد۔ خورد برد۔ سپرد کیئے ہوئے مال کی چوری۔ خیانت ٭

غَبن کرنا (و) فعل متعدی:- تغلب کرنا۔ خیانت کرنا۔ چُرانا۔ خورد برد کرنا ٭

غَبی (ع) صفت:- کم عقل ٭ وہ شخص جس کی عقل صائب نہ ہو ٭ بے وقوف بُھلکڑ۔ کُند ذہن۔ کم ذہن ٭ وہ شخص جس کا حافظہ درست نہ ہو ٭

غَپ (و) اسم مؤنث:- سچ گپ۔ لغوی معنی بات۔ گفتگو۔ اصطلاحی جھوٹی اور شیخی کی بات ٭ لاف وگزاف ٭ گھڑت ٭

غَپ شَپ (و) اسم مؤنث:- جھوٹی سچی بات ٭ لغو و بیہودہ بات اِدھر اُدھر کی بات چیت۔ غَوز ٭

غَپ (و) اسم مذکر:- جلدی سے حلق وغیرہ میں اُتر جانے کی آواز ٭

غَپّا (و) اسم مذکر۔ عوام بازاری۔ جلدی سے اندر اُتر جانے والا ٭ غضب۔ ذکر۔ جیسے "اُٹھتی جوانی میٹھا غپّا" ٭

غپا غپ (و) تابع فعل عوام:- (۱) متواتر۔ جھڑا جھڑ۔ پے در پے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بکثرت۔ بافراط۔ جیسے "غپا غپ نور برس رہا ہے" (۲) کسی چیز کی ملائم چیز کے اندر متواتر آنے جانے کی آواز ✦

غبّی (ف) اسم مذکر۔ جھوٹا۔ جھوٹا لپاڑی۔ لباڑیا۔ شیخی خورا۔ ڈینگیا۔ لاف زن۔ غپّوڑیا ✦

غپیا (ف) اسم مذکر: دیکھو (غپّی) ✦

غتربود کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (عوام الناس بلکہ اہل شاذ و نادر بولدیتے ہیں) ملا جُلا دینا۔ گڈ مڈ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ خراب کر دینا ✦

(اس کی اصل یوں ہے کہ کوئی بیوقوف جاہل جو بوستاں پڑھتا تھا کسی شخص سے اس شعر میں ؎

کہ سعدی کہ گوئے بلاغت ربود   در ایام بوبکر بن سعد بود   (سعدی)

یہ بات پوچھنے لگا کہ سارا شعر تو سمجھ میں آگیا۔ مگر غتربود سمجھ میں نہیں آیا۔ چونکہ اُس نے بلاغت میں سے حرف لفظ غت لیکر دوسرے لفظ ربود کے ساتھ ملا دیا تھا اس وجہ سے غلط ملط کے موقع پر بطور مذاق کہدیتے ہیں) ✦

غٹ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) گروہ۔ جتھا۔ ٹولی غول۔ جرگہ۔ ہجوم (۲) نگلنے یا حلق میں اُتار جانے کی آواز۔ قلقل مینا ✦

غٹ غٹ پینا (ف) فعل متعدی: کسی رقیق چیز کو طرح اور متواتر یا جلدی جلدی پینا کہ جس کے سبب سے حلق کے اندر سے وہ آواز نکلے جو صراحی میں سے نکلتی اور قُلقل کہتے ہیں بغیر گھونٹ لئے پینا ✦

غٹاغٹ (ف) تابع فعل: قُلقل پینا۔ متواتر پینے کی آواز ؎

دھوم ہے بادہ کشوں کی ہے کہ میخانہ میں   مت جاتے ہیں صراحی کی غٹاغٹ سے بُت (انشا)

ساقی بھی ہے ساغر بھی ہے اور رنگ چمن ہے   کس لطف سے آتی ہے صدا کیسی غٹاغٹ (تجمل)

غٹ پٹ (ف) صفت: گتھم گتھا۔ گلخپ۔ باہم گتھم پتھ ✦

غٹ پٹ ہو جانا (ف) فعل لازم: (۱) گتھم گتھا ہو جانا۔ گلخپ ہو جانا۔ لپٹ جانا۔ گتھ جانا۔ بھڑ جانا۔ باہم لپٹ کر لڑنے لگنا ؎

شکر سرکار جب برما سے غٹ پٹ ہو گیا   شاہ تھیبا کا اثاثہ سارا نپٹ ہو گیا (نور الٰہی)

(۲) لتھ پتھ ہو جانا۔ بھجانا۔ آمیز ہو جانا۔ غلط ملط ہو جانا۔ لپٹنٹ ہو جانا۔ گھتنی ہو جانا ✦

بگیں سے او مجھ سے ہو کیوں جس میں غٹ پٹ   بتلا دے کوئی ایسی تدبیر میری باجی (رنگین)

غٹرغٹر پینا (ف) فعل متعدی: غٹ غٹ پینا۔ اس طرح مزا لے کر پینا کہ حلق سے گھونٹوں کی آواز نکلتی جائے ✦

غٹرغٹر سننا (ف) فعل متعدی:۔ مزے سے سننا۔ مزا لے کر سننا۔ جیسے "اُن کی باتوں کو تو غٹر غٹر سنا کی ہماری نہ سُن سکی" ✦

غُٹرغُوں یا غُٹغُوں (ف) اسم مؤنث: کبوتر کے بولنے اور گونجنے کی آواز۔ لکھنؤ والے غٹغوں بولتے ہیں ✦

غٹک جانا (ف) فعل متعدی:۔ نگل جانا۔ حلق سے اُتار جانا۔ دھانا

غثیان (ع) اسم مذکر:۔ متلی۔ جی متلانا ✦

غچ (ف) اسم مؤنث:۔ تلوار کے گوشت کے اندر گھسنے یا کیچڑ میں چلنے کی آواز ✦

غچاغچ (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) چقاچاق۔ خنجر یا برچھی یا تلوار کی لڑائی کی آواز جس میں آدمی کے گوشت کے اندر گھسنے سے یہ صدا نکلتی ہے۔ تلواروں کے متواتر جسم پر پڑنے کی آواز (۲) کیچڑ میں گھسنے یا دلدل میں پاؤں رکھ کر نکالنے کی آواز ✦

غچاکا (ف) صفت:۔ (بازاری) موٹا تازہ معشوق۔ گُبدا۔ بھرے جسم کا۔ پُر گوشت ✦

غچلی (ف) صفت:۔ میلا۔ غلیظ۔ گندا۔ وہ آدمی جو اپنے جسم کی صفائی نہ رکھے۔ غلیظ طبع۔ کثیف۔ کثیف الطبع۔ گھوری ✦

غدّار (ع) صفت:۔ (۱) بہت غدر کرنے والا۔ نہایت بے وفا۔ سرکش۔ مفسد۔ باغی۔ نمک حرام (۲۔ ف) بہت بڑا۔ کلان۔ وسیع۔ جیسے "شہر غدار پڑا ہے جہاں سے چاہو لے آؤ" بڑا شہر غدار ہے ✦

(زیادہ تر ایسے موقع پر بولتے ہیں کہ جب کوئی شخص یا کوئی چیز گم ہو جاتی اور اُس کی تلاش میں بسبب شہر کے باعث عاجز ہوں۔ شاید یہ معنی اس وجہ سے لئے گئے ہوں کہ جس طرح بے وفا سے حصول مراد غیر متصور ہے۔ اسی طرح بہت بڑے شہر میں گم شدہ چیز کا دستیاب ہونا غیر ممکن ہے یا یوں کہو کہ بقاعدہ تجرید تہمت بُتا۔ بے وفا سے صرف بہت بُرا معنی لے کر مستعمل کر لیا) ✦

غدود (ع) اسم مذکر:۔ گوشت کے اندر کی گُٹھلی۔ گلٹی۔ جلد کے اندر کی گرہ۔ کانٹھ (عوام غدود بولتے ہیں) ✦

غدر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بے وفائی۔ عہد شکنی۔ بدعہدی ✦ بغاوت (۲) مفسدہ۔ ہلڑ۔ بلوہ۔ ہنگامہ۔ فتنہ ✦ سرکشی۔ انحراف۔ کھلفشار۔ کھلبل۔ کھل بلی۔ دنگا۔ رولا ✦

غدر کرنا یا مچانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) ہنگامہ برپا کرنا۔ فساد اُٹھانا۔ بلوہ کھڑا کرنا۔ مفسدہ کرنا۔ ہُلڑ مچانا۔ فتنہ برپا کرنا (۲) شور غل مچانا۔ غل غپاڑا کرنا (۳) بدانتظامی پھیلانا۔ (۴) لوٹ گھسوٹ مچانا (۵) سرکشی کرنا۔ بغاوت کرنا۔ سر اٹھانا۔ باغی ہونا۔ برگشتہ ہونا۔ منحرف ہونا ✦

غدیر (ع) اسم مذکر:۔ تالاب۔ جوہڑ۔ جھیل۔ وہ نشیب جس میں برسات کا پانی دور تک جمع ہو جائے۔ ڈابر۔ پوکھر۔ کنڈ ✦

غذا (ع) اسم مؤنث:۔ آہار۔ اہار۔ خوراک جس سے بدن کی پرورش ہوتی ہے۔ قوت۔ ماکول۔ بھوگ۔ طعام ؎

غربت کمہلا نہ مجھ کو گیاں کو نوائے سحر یار   خوف بدہضمی کا رکھتی ہے غذا برسات کی (آتش)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خونِ دل پینے کو اور لختِ جگر کھانے کو　　یہ غذا ملتی ہے جاناں ترے دیوانے کو (اللہ وردی)

غذائے ثقیل (ع) اسم مؤنث :- دیر ہضم خوراک۔ بوجھل یا مرغن خوراک بطی الہضم چیز ۔

غذائے لطیف (ع) اسم مؤنث :- ہلکی خوراک۔ زود ہضم خوراک۔ سریع الہضم چیز ۔

غُرّا یا غُرّہ (ع، اسم مذکر :- صحیح (غرّہ) (۱) گھوڑے کی پیشانی کی وہ سفیدی جو ایک درم سے زیادہ نہ ہو (۲) شبِ ہلال ۔ چاندرات ۔ اول روز کا چاند۔ جیسے "غرّۂ محرم یا شوال وغیرہ" ۔ پہلی تاریخ۔ گنتی (۳-۱) ناغہ تعطیل۔ روزمرّہ کے کام میں کسی دن کی چھٹی کرنی (چونکہ اُس روز بند تاریخ ہوتی ہے۔ اس وجہ سے یا غرّا بتانے کی جو وجہ ہے اُس سے یہ معنی لئے گئے ہیں۔ اور اسی سبب سے ہم نے اس کو الف سے لکھا ہے) ۔

غُرّا بتانا (و) فعل متعدی :- (۱) اخیر چاند کا وعدہ کرنا۔ بند تاریخ کا وعدہ کرنا۔ چاند دیکھنے یا پہلی تاریخ کا وعدہ کرنا ۔

روزِ وصالِ یار مہینوں نہیں نصیب　　غرّہ بتا رہا ہے ہمیں بار بار چاند (بحر)

(۲) ٹالنا۔ لطائف الحیل سے پیش آنا۔ بہانہ کرنا۔ آج کل کرنا۔ آلا بالا بتانا ۔ صاف جواب دینا۔ بالکل انکار کرنا۔ دھتا بتانا۔ دھتکارنا ۔

تیس دن وعدے پہ غُرّے کے پھراتا ہے مجھے　　جب ہُوا چاند تو غُرّا ہی بتاتا ہے مجھے (ظفر)

تھا مجھ سے چاندرات کا اُس ماہ سے قرار　　غرّہ بتا کے رہ گیا پردہ ہزار حیف (جعفر)

(۳) ناغہ کرنا۔ غیر حاضری کرنا (۴-و) فاقہ کرنا ۔

غُرّا دینا (و) فعل متعدی :- ناغہ کرنا تعطیل کرنا ۔ فاقہ کرنا۔ لنگھن کرنا ۔

غُرّا کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) ناغہ کرنا۔ غیر حاضری کرنا۔ جو کام روزمرّہ ہوتا ہو اُسے کسی روز روک دینا۔ چھٹی منانا۔ تعطیل کرنا ۔

وہ ماہ آج جو آیا تو کل کیا غُرّا　　نشاط و عیش میں گزرا کبھی نہ سارا چاند (آتش)

(۲) فاقہ کرنا۔ لنگھن کرنا ۔

غَرّا یا غَرّہ (و) اسم مذکر :- (عربی میں غرّہ بمعنی فریفتگی مگر اردو میں غرور اور تکبر کے معنی میں آیا ہے۔ شاید اردو والوں نے اپنے حسن یا دولت یا منصب کی فریفتگی سے مراد لے کر اس معنی میں مستعمل کر لیا جس کی وجہ سے ہمیں اردو قرار دینا پڑا) گھمنڈ۔ تمکنت۔ مان۔ فخر۔ خود بینی۔ گرب۔ ابھمان۔ تنتنہ۔ عُجب۔ لنترانی ۔

ملا کہیں تو دکھا دینگے عشق کا جنگل　　بہت ہی خضر کو غرّہ ہے رہنمائی کا (میر)

جب خدا پوچھیگا ذرّہ ذرّہ　　یہ میرا عجز اور تمہارا غرّہ (معروف)

ملکِ جب عدل کی جا تو لینگے　　کہئے کیا آپ وہاں بولینگے

جامۂ خاکستری سے تیرے یہ ثابت ہُوا　　اپنی درویشی کا ہے تجھ کو بھی غرّہ فاختہ (غافل)

غَرّا ڈھینا (و) فعل لازم :- تیزی تمام ہونا۔ شیخی جھڑنا۔ غرور ڈھینا ۔

غَرّا کرنا یا غَرّے میں آنا (و) فعل متعدی :- اترانا۔ غرور کرنا۔ گھمنڈ کرنا۔ ابھمان کرنا۔ تکبر کرنا ۔

غرّہ کر حُسن دو روزہ پہ نہ اے سیم اندام　　رنگ سب رنگوں میں ہوتا ہے بہت خام سفید (ناسخ)

ہم فقیروں کا سُنے گرد کرا رہ فاختہ　　اپنی کُو کُو پر کرے ہرگز نہ غرّہ فاختہ
مرغ بُستانی کا اُس کے سامنے دم بند ہے　　نغمہ سنجی میں نہ کر غافل سے غرّہ فاختہ } (بیتاب)

نازک بدن پہ اپنے کرتے ہو تم جو غرّہ　　موسی کمر نے تم کو فرعون سا بنایا (احسن)

خوب صورت تمام دنیا کے　　حُسن پر غرّے کرتے ہیں کیا کیا (نواب بیگم حجاب)

غَرّا ہونا (و) فعل لازم :- گھمنڈ ہونا۔ فخر ہونا۔ ناز ہونا ۔

کونسی چیز پہ غرّہ ہے تجھے اے غافل　　اب وہ دولت نہیں منصب نہیں جاگیر نہیں (غافل)

غرارہ (تفرس) اسم مذکر :- از عربی (غرغرہ) (۱) حلق میں پانی ڈال کر کُلّی کرنا جس سے غرغر کی مانند آواز نکلے ۔ کُلّی۔ چنانچہ حافظ شیراز نے بھی نظم کیا ہے ۔

اگر شبے بہ زبانم حدیث توبہ رود　　زبے طہارتی آں را بے غرارہ کنم (حافظ)

(۲-و) غرغرہ کرنے کی دوائیں (۳-و) ڈھیلے پائچوں کا پاجامہ۔ ایک بر کا پاجامہ۔ عرض کا پاجامہ۔ بر کا پاجامہ۔ ڈھیلا پاجامہ ۔

غرارہ دار پاجامہ (و) اسم مذکر :- دیکھو (غرارہ نمبر ۳) ۔

غرارہ کرنا (و) فعل متعدی :- کُلّی کرنا۔ حلق میں پانی ڈال کر خوب ہلانا ۔ دوائیوں کی کُلّی کرنا ۔

غَرّاں (ف) صفت :- (۱) شور کرنے والا۔ مہیب آواز نکالنے والا ۔ دڑو کنے والا۔ دہاڑنے والا۔ چنگھاڑنے والا۔ گرجنے والا (۲) خونخوار۔ مردم خوار۔ درندہ۔ غضبناک۔ خشمناک (شیر کی نسبت بولتے ہیں) ۔

غُرّانا (و) فعل لازم :- غصّے کی آواز نکالنا۔ کُتّے یا بلّی کی طرح ہیبتناک آواز نکال کر ڈرانا ۔ شیر کی طرح دہاڑنا۔ غرّیدن کا ترجمہ ۔ گھُرکنا۔ غرفش کرنا۔ نیلی پیلی آنکھیں کرنا۔ جیسے "کھائے اور غُرّائے" ۔

یہ لڑکے جانتے ہیں صرف کھانا اور غُرّانا　　نہیں ہے شیر خاں ان میں فرہاد ڈھنگ آدمیت کا (راحت)

غرائب (ع) اسم مذکر :- (غریب بمعنی نادر کی جمع) عجائب ۔

غُرُب (ع) اسم مذکر :- (۱) سورج ڈوبنا۔ غروب ہونا۔ چھپنا۔ اَست ہونا۔ (۲) مغرب۔ پچھم۔ پچھان ۔ جانب قبلہ ۔ شرق کی نقیض ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

غُربا (ع) اسم مذکر :۔ (غریب بمعنی مسافر کی جمع) (۱) اجنبی آدمی۔ غیر ملک کے آدمی۔ مسافر لوگ۔ پردیسی (۲۔و) غریب۔ مسکین + محتاج۔ مفلس۔ کنگال۔ نادار۔ تہیدست۔ تنگ دست۔ تنگ حال۔ نردھن +

غربال (معرب گربال) اسم مؤنث :۔ چھپتی۔ چھلنی۔ چلنی۔ پرویزن۔ آٹا چھاننے کا ظرف +

غُربت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) مسافرت۔ مسافری۔ سفر۔ سیاحت (۲۔و) مسکینی۔ غریبی۔ دھینتا۔ فروتنی۔ عجز۔ انکسار۔ تواضع + حلم۔ بردباری۔ (۳۔و) مفلسی۔ تنگدستی +

غربی (ع) صفت :۔ منسوب بہ غرب۔ غرب سے متعلق + مغرب کا۔ پچھمی۔ پچھم کا۔ جیسے "غربی شخص۔ غربی حد +

غَرَض (ع) اسم مذکر :۔ (۱) ہدف۔ نشانہ۔ آماج (۲) مقصد۔ مطلب۔ حاجت۔ مقصود ؎

دیوانہ ہیں تا ہوں پری سے نہیں غرض ۔۔۔ تو ہو کسی کی جلوہ گری سے نہیں غرض (ممنون)

(۳) نیّت۔ ارادہ۔ منشا۔ مراد۔ مدعا۔ عزم۔ قصد۔ عزیمت۔ مدّنظر ؎

گل کی وہ غرض جتائی اُس کو ۔۔۔ رخصت کی طلب سُنائی اُس کو (نسیم)

(۴) ضرورت + احتیاج۔ چاہ۔ خواہش ؎

جو مقرر روز تھا اپنا سو پاتے ہیں نصیر ۔۔۔ دل سے ہم نے دور کی جاگیر و منصب کی غرض (نصیر)

(۵۔ تابع فعل) الغرض۔ الحاصل۔ القصہ۔ قصہ مختصر۔ حاصل کلام۔ پس۔ آخر الامر۔ فی الجملہ ؎

یہ سنتے ہی ساقی نے گھانو دیا ۔۔۔ غرض دم میں مستِ ازل کر دیا

غرض باؤلی ہوتی ہے (و) کہاوت :۔ مطلب آدمی کو دیوانہ اور بے وقوف بنا دیتا ہے +

غرض آشنا (و) صفت :۔ گونگیرا۔ خود مطلبی۔ گوں کا یار۔ غرضی۔ ابن الغرض +

غرض رکھنا (و) فعل متعدی :۔ مطلب رکھنا + امید رکھنا۔ آرزو رکھنا۔ تمنا رکھنا ؎

ایک بوسہ پر لگا کہنے وہ اپنا منہ پھرا ۔۔۔ ہم سے پھر بارِ دگر رکھنا اِس مطلب کی غرض (نصیر)

غرض کا باؤلا (و) اسم مذکر :۔ مطلب کا دیوانہ۔ اپنے کام کا عاشق۔ گوں کا یار +

غرض کا یار (و) صفت :۔ دیکھو (غرض آشنا) +

غرض کرنا (و) فعل متعدی :۔ (ہندو دوکاندار) سستا یا اونے پونے بیچنا۔ اپنا مطلب نکالنا۔ اپنی گوں نکالنا +

غرض مند (و۔ ع + ف) صفت :۔ حاجتمند۔ خواہشمند۔ طالب۔ خواہاں +

غرض نکالنا (و) فعل متعدی :۔ (۱) گوں نکالنا۔ مطلب پورا کرنا۔ مطلب براری کرنا۔ کام نکالنا۔ (۲۔ لازم) مطلب میں کامیاب ہونا +

غرضی (و) اسم مذکر :۔ غرضمند + لاگو + خواہاں۔ جیسے "بڑے کا کوئی غرضی نہیں" +

غُرفش (و) اسم مؤنث :۔ (غرّش کا بگڑا ہوا لفظ ہے) بڑبھس۔ اکڑ پھوں۔ چیں پڑاغ۔ غصّہ آمیز باتیں۔ غُرّا کر بات کرنا +

غرفش کرنا (و) فعل متعدی :۔ غُرّانا۔ دھمکانا۔ اکڑ پھوں کرنا۔ چیں پڑاغ لانا۔ بڑبھس کرنا +

غرفش لانا (و) فعل متعدی :۔ دیکھو (غرفش کرنا) +

غُرفہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) کوٹھے کے آگے کا کمرہ۔ بالاخانہ کا برآمدہ۔ وہ مکان یا دالان جو کوٹھے کے چھجے پر بنا دیتے ہیں۔ اٹاری + دریچہ۔ کھڑکی۔ جھروکا۔ باری ؎

تُم مسی مل کر نہ غرفے سے نکالا منہ کہو ۔۔۔ اور نہیں گر مانتے تو جاؤ کالا منہ کرو (ذوق)

رو دھاری اپنی تنی ہے اُس شوخ کو کہاں ۔۔۔ غرفے سے تا دکھائے وہ آئینہ وار منہ (جرأت)

مار ڈالا ہمیں غرفہ سے دکھا کر ابرو ۔۔۔ دور سے تم نے لیا تیر کا تلوار سے کام (اسیر)

قدم اُٹھتا نہیں جوائے دلِ دیوانہ ترا ۔۔۔ کس پری رو نے یہ غرفے سے کیا سر باہر نکال

شوخی سے دیکھنا نہیں آتا ابھی اُنہیں ۔۔۔ غرفے سے جھانک لیتے ہیں بازار دیکھ کر (داغ)

(۲۔ و۔ بازاری) گوشۂ تنہائی۔ کونہ خلوت +

غُرفہ کی بات چیت (و) اسم مؤنث :۔ (بازاری) خلوت کی باتیں۔ خفیہ باتیں۔ رمز و کنایہ کی باتیں۔ جو علیحدگی میں کی جائیں۔ چھپواں باتیں +

غَرْق (ع) اسم مذکر :۔ (صحیح بہ فتحتین)[1] (۱) ڈوبنا۔ سر سے پانی گزر جانا + (۲۔ صفت) ڈوبا ہوا۔ مغرق۔ مغروق۔ غریق (۳۔و) مخمور۔ نشہ میں چور (۴۔و) نہایت معروف۔ از حد مشغول۔ مستغرق۔ محو +

[1] اگرچہ صحیح بہ فتحتین ہے مگر عربی۔ اردو اور فارسی کی بول چال میں اسکون ثانی مستعمل ہے۔ دوسرے معنی میں بہ فتح اول و بکسر دوم لیکن اردو میں اس کا تلفظ بھی وہی ہے۔ جو اول معنی کا تلفظ ہے۔

غرق کرنا (و) فعل متعدی :۔ ڈبانا۔ بورنا +

غرق ہونا (و) فعل لازم :۔ (۱) ڈوبنا۔ پانی میں سمانا (۲) مستغرق ہونا۔ نہایت مصروف و مشغول ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

غرقاب (ع + ف) صفت:- مرکب از (غرق + آب) (۱) پانی میں ڈوبا ہوا۔ پانی میں سمایا ہوا۔ بالکل غرق ✤ ڈوبا ہوا (۲-و) نشہ میں چور۔ نشہ میں مست نشہ میں بُت بنا ہوا۔ جیسے "چلّو میں اُلّو لوٹے میں غرقاب" (۳) آب عمیق۔ گہرا پانی ✤ گرداب۔ ورطہ۔ بھنور (۴-و) نہایت مستغرق۔ نہایت مشغول و مصروف ✤

غرقی (ع) اسم مؤنث:- (۱) پانی میں ڈوبی ہوئی زمین ✤ پانی کی دھنسی ✤ ڈباؤ ✤ ڈوبنا (۲-و) نشیب۔ پستی۔ نچان۔ جیسے "وہ شہر تو غرقی میں ہے" (۳-و) لنگوٹی۔ دھوتی۔ کوپین ✤

غرقی میں آنا (و) فعل لازم:- (۱) ڈوبنا۔ ڈوب جانا ✤ بہ جانا ✤ (۲) دھس جانا۔ نشیب میں آجانا۔ پست ہو جانا۔ جیسے "دالان کا غرقی میں آجانا" ✤

غُروب (ع) اسم مذکر:- اُدے کا نقیض۔ است۔ خفا۔ پوشیدگی۔ ڈوبنا۔ سورج کا چھپنا۔ آفتاب کا شام کے وقت چھپنا ✤

غُروب ہونا (و) فعل لازم:- چھپنا۔ ڈوبنا۔ طلوع ہونے کا نقیض۔ است ہونا ✤

غُرور (ع) اسم مذکر:- لغوی معنی فریفتگی۔ اصطلاحی۔ عُجب۔ تکبّر۔ گھمنڈ۔ فخر۔ ناز۔ تبختر۔ گمان۔ ابھمان۔ گرب۔ دماغ ✤

غرور کرنا (و) فعل متعدی:- اترانا۔ ناز کرنا۔ فخر کرنا۔ گرب کرنا۔ دماغ کرنا ✤

غُرّہ (ع) اسم مذکر:- دیکھو (غُرّا)

غَرّہ (ف) اسم مذکر:- دیکھو (غَرّا) ؎

ہے جی میں اپنے غرّۂ جوہر کو توڑ دوں آئینۂ خیال مکدّر کو نور دوں (ذوق)

غریب (ع) اسم مذکر:- (۱) مُسافر۔ پردیسی ✤ اجنبی۔ بیگانہ (۲-صفت) نادِر۔ عجیب۔ انوکھا (۳-و) مسکین۔ عاجز۔ بیکس۔ فخر کا نقیض ؎

پوچھو جناب داغ کی ہم سے شرارتیں کیا سر جھکائے بیٹھے ہیں حضرت غریب سے (داغ)

(۴-و) مفلس۔ نادار۔ بے زر۔ ضد امیر۔ بے مقدور۔ "غریب کی جورو همه خانم نام"۔ "غریب کی جورو سب کی بھابی" ✤

غریبُ الوطن (ع) اسم مذکر:- مُسافر۔ پردیسی۔ بے گھر۔ بیوطن ؎

خضر سے راہ وطن کیا سمجھ کے پوچھیں مجھے تو خود وہ غریبُ الوطن نظر آیا (لااعلم)

غریب پرور (و) صفت:- مسکین نواز۔ بیکس کی پرورش کرنے والا۔ حکّام یا اعلےٰ مرتبہ کے اشخاص کی نسبت لکھتے اور بولتے ہیں ✤

غریب حرام زادہ (و) اسم مذکر:- وہ شخص جس کی صورت تو مسکینوں کی سی ہو۔ اور افعال بدذاتوں کے سے مُسمسی صورت کا آدمی گُرُبہ مسکین ✤

غریب خانہ (ع + ف) اسم مذکر:- (۱) مسافر خانہ۔ سرائے (۲-و) انکسارًا۔ جھونپڑا۔ غریب کا گھر۔ کمترانہ ؎

کب تو رہا تھا میر سے گھر آکر جاگے طالع غریب خانے کے (میر)

(اپنے مکان کی نسبت انکسار سے کہتے ہیں) (۳) محتاج خانہ۔ لنگر خانہ۔ وہ مکان جہاں غریبوں کو کھانا ملے ✤

غریب زادہ (ع + ف) اسم مذکر:- مُسافر زادہ ✤ لولی زادہ۔ حرامی کسبی بچّہ۔ کنچنی بچّہ۔ چونکہ اکثر مُسافر لوگ بازاری عورتوں سے اختلاط کر لیا کرتے ہیں۔ اور اُن سے اولاد بھی پیدا ہو جایا کرتی ہے اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے ✤

غریب غربا (و) اسم مذکر:- محتاج۔ کنگال۔ بھوکے ننگے ✤

غریب نے روزے رکھے دن بڑے آگئے (۱) کہاوت:- مصیبت میں مصیبت آتی ہے۔ بیمقدور کی ہر طرح شامت ہے ؎

گردش دنوں کی کم نہ ہوئی گھٹ گئے ہوتے روزے رکھے غریبوں نے تو دن بڑے ہوئے (میر)

غریب نواز (و) صفت:- دیکھو (غریب پرور) ✤

غربیائُو (و) صفت:- (عوام) غریبوں کے لائق۔ غریبوں کے قابل۔ روکھا سوکھا۔ دال دلیا۔ ادنے درجے کا (اصل میں موج یا موافق کا مُؤ بنا لیا ہے) ✤

غریبی (ع + ف) اسم مؤنث:- (۱) مُسافرت۔ اجنبیت (۲-و) ناداری مُفلسی۔ بیمقدوری۔ بے زری۔ محتاجی۔ تہوت (۳-و) مسکینی۔ عاجزی انکسار۔ آدھینی۔ آدھینتائی۔ آدھینتا ✤

غریبی آنا (و) فعل لازم:- محتاج ہو جانا۔ مفلسی آنا ✤

غریزی (ع) صفت:- اصلی۔ جبلّی۔ خلقتی۔ طبعی۔ جنمی۔ جیسے حرارت غریزی ✤

غریق (ع) صفت:- (۱) ڈوبا ہوا (۲) سمایا ہوا (۳) مستغرق۔ محو۔ نہایت مصروف۔ ازحد متوجہ ✤

غریقِ رحمت (ع) صفت:- خدا تعالےٰ کی رحمت فضل یا عنایت میں ڈوبا ہوا۔ مبرور۔ مغفور۔ مرحوم ✤

غریقِ رحمت ہو (و) محاورہ:- خدا رحمت میں غرق کرے۔ خدا مغفرت کرے۔ خدا بخشے۔ خدا جنّت نصیب کرے ؎

اشک میں اپنے سوز ڈوب گیا یا الٰہی غریقِ رحمت ہو ✤ (میر سوز)

غَزا (ع) اسم مذکر:- جہاد۔ کافروں سے لڑنا۔ دشمن دین کے ساتھ جنگ کرنا ✤

غَزال (ع) اسم مذکر:- ہرن کا بچّہ۔ آہو برہ۔ ہرنوٹا ✤ ؎

سُنتے کو تیرے سُن کے شک ہو کے ہر غزال دیوانہ ہو کے دشت ختن سے نکل گیا (آتش)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

غزال چشم (ع + ف) صفت :۔ بڑی بڑی آنکھوں والا۔

غَزَل (ع) اسم مؤنث :۔ معشوق یا اپنے محبوب کے ساتھ کھیلنا، نوعمری کے التفات بحیث جوانی اور رحم سبتی کا تذکرہ۔ عورتوں کے عشق کا ذکر۔

(وہ باتیں جو عورتوں کے عشق یا ان کے وصف میں بیان کی جائیں)۔ اصطلاح میں وہ نظم جس میں حسن و جمال، فراق و وصال، حسن و عشق، شرب کباب، تصوف و معرفت وغیرہ کا ذکر یا پند و نصیحت وغیرہ ہو یا وہ نظم جس میں عاشق کا حال، فراق کے خیالات کو وسعت دیکر دل کے ارمان یا غم کا بخار نکالے۔ غزل کے اشعار کم سے کم پانچ اور کثرت میں انتہا ہو سکتے ہیں مگر طاق ہونا شرط ہے۔ غزلیں سب بحروں میں کہی جاتی ہیں۔ پہلے غزل مسلسل ہی ہوا کرتی تھی مگر اب یہ رواج اٹھ گیا۔ ہر ایک شعر جداگانہ مضمون کا ہونے لگا۔ البتہ قصیدہ میں یہ بات نہیں ہے۔ مطلع کے دو مصرعوں کا قافیہ مشابہت رکھتا ہے۔ باقی اشعار میں پہلے کے مصرعوں کا قافیہ نہ دار رہ دار دوسرے مصرعوں کا قافیہ مطلع کے موافق ہوتا ہے)۔

غزل پڑھنا (ہ) فعل متعدی :۔ غزل سنانا۔ غزل خوانی کرنا۔

رندانہ کلام اپنا پسند آنکھیں اے رند　　اکثر غزلیں پڑھتے ہیں آزاد ہماری　(رند)

غزل خواں (ع + ف) اسم مذکر۔ غزل پڑھنے یا سنانے والا۔

غزل خوانی (ع + ف) اسم مؤنث :۔ غزلوں کا پڑھا جانا۔ مشاعرہ۔

غزل کہنا (ہ) فعل متعدی :۔ غزل بنانا۔

غَسّال (ع) اسم مذکر :۔ نہلانے والا۔ مردہ شو۔ مردوں کو غسل دینے والا۔

غَسّالہ (ع) اسم مؤنث :۔ مردہ عورتوں کو غسل دینے والی عورت۔

غُسل (ع) اسم مذکر :۔ تمام جسم کا دھونا۔ نہان۔ اشنان۔ حمام۔ ہر ایک چیز کا دھونا۔

نہیں ہم سا گنہگار سے فلک کوئی زمانے میں　ہمارے مرے کو درکار ہے غسل آبِ حرم کا　(آتش)

غُسل خانہ (ع + ف) اسم مذکر :۔ حمام۔ نہانے کا مکان۔ نہانے کی جگہ۔

غُسلِ صحت (ع) اسم مذکر :۔ تندرستی کا نہان۔ صحت پانے کا نہان۔ صحت حاصل کرکے نہانا۔ بیماری سے اٹھ کر نہانا۔

غُسل کرنا (ہ) فعل لازم :۔ نہانا۔ حمام کرنا۔ اشنان کرنا۔

غُسلِ میت (ع) اسم مذکر :۔ مردہ کا غسل۔ مردے کو نہلانا۔

موت ہی سے کچھ علاج دردِ فرقت ہو تو ہو　غسلِ میت ہی ہمارا غسلِ صحت ہو تو ہو　(ذوق)

غَش (ف) اسم مذکر :۔ (۱) بیہوشی۔ سورچھا۔ سکتہ (اصل میں عربی غشی تھا۔ فارسی والوں نے یائے تحتانی حذف کرکے غش کرلیا) (۲-۱) مفتون۔ فریفتہ۔ عاشق۔ شیفتہ۔

جوانی سے وہ پھل پائے الٰہی جو نظر پیری　وہ کون انسان ہے جو غش نہیں رنگین پہ جوبن کا　(رنگین)

غش آنا (ہ) فعل لازم :۔ مورچھا گت میں آنا۔ ضعف حسن یا ضعف قلب سے بیہوش ہو جانا۔ بیخبر ہو جانا۔

حسن کا جلوہ بھی کم برق بجلی سے نہیں　چشم موسیٰ سے یہ دیکھیگا اُسے غش آئیگا　(آتش)

جس وقت تھے طور تجلی کو غش آیا　لوگوں نے کہا حضرتِ موسیٰ کو غش آیا　(انشا)

جب ضعف سے مجھ کو غش آیا تو وہ خفا ہو کے کہنے لگے
بس غش نہ کرو معلوم ہوا کہ مرنے پہ تم مدغش ہو　} (بحر)

غش کرنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) بیہوش ہونا۔ سکتہ کا عالم چھا جانا۔ مورچھا گت میں آنا۔ بیخبر ہونا۔

ساقی نہیں مرا ضعیفی ہے کیا کچھ احتیاج　آگے ہی بہنے لگی تو غش غش سے غش کیا　(انشا)

گلشن تیرے ضعف سے بلبل نے غش کیا　دھڑکا ہے گل کا دل کہ میں گل نے غش کیا　(مصحفی)

(۲) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مفتون و شیدا ہونا۔ محو ہونا۔ دل زدست دادہ ہونا۔

بل کھی خلیجے میں یہ بھید ہے کہ رات　سو بار کہ یک غنچہ و قلقل نے غش کیا　(انشا)

یہ جلوے ہے ترے چشم تمنائی ہو　غش کرے گو کہ غش نہیں وہ تماشائی ہو　(برق)

غش کھانا یا کھا کر گرنا (ہ) فعل لازم :۔ بیہوش ہو کر گرنا۔ بیہوش ہو کر گرنا۔ تیورا کھانا۔

غش کھا کے گرے ہے ہیں مستانہ میں جو　جب ہات کو وہ ماہ لب بام پہ آتا　(ظفر)

(۲) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ جیسے اس کتاب کو جو دیکھے غش کھائے جو سنے لوٹ جائے۔

غش لانا (ہ) فعل لازم :۔ (دکھنی) بیہوش ہونا۔

محفل سے اٹھانے کا جب قصد کیا اس نے　وحشت میں غش لا یا زودیر سے کہتے ہیں　(ناسخ)

غش ہونا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) بیہوش ہونا۔ بیہوش بنا۔ مورچھا گت میں آنا۔ بیخبر ہونا۔

جس کا کشتہ تھا وہی آیا ہے غارتگرِ دل　ہو کے غش گرنے لگی نعش پہ بر سرِ گل　(وزیر)

(۲) دل از دست دادہ ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ عاشق ہونا۔ شیفتہ ہونا۔ محو ہونا۔ مرنا۔ دم بنا۔ مفتون ہونا۔

جوانی سے وہ پھل پائے الٰہی جو نظر پیری　وہ کون انسان ہے جو غش نہیں رنگین کے جوبن کا　(رنگین)

ہے شمع پر پروانہ بلبل گل پہ یاں غش ہے　دل دیوانہ اپنا مائلِ حسن پری وش ہے　(نصیر)

تیغ ابرو پہ ترے غش ہے دلِ آنکھوں پر　اس کو سجدے نہ ہے اسکو ذرا بات سے جوش　(نصیر)

جگر ہے مائل سوزاں مرا بھی رونے ہی پر غش ہے　الٰہی کیا کروں یہ سخت کار آب و آتش ہے　(اختر)

جوانی میں قیامت ہوئیگا تو　جو غش ہے تجھ پہ عالم ابھی سے　(معروف)

گل پہ مرتے مرتے اس خورشید پہ بھی غش ہوئی　اب تو گلگونہ آفتابی ہے دل اے عندلیب　(ناسخ)

جب کہا میں نے کہ غش ہوں میں ستمگر تجھ پر　ہنسکے بولا کوئی غش میں نہیں ایسا کرتا　(صابر)

میں تو اس نوجواں پہ عاشق ہوں　ہائے عالم تری جوانی کا　(احسان)

کہتا ہے سب آنکھ وہ مجھ پہ مدغش ہے　ہے تری الفت سے ہے یہ بیخبری ہاتی　(مومن)

غِش (ع) صفت :۔ کھوٹا۔ ناسرہ۔ غیر خالص۔ ملاوٹ والا۔ ملونی۔

غشی (ع) اسم مؤنث :۔ بیہوشی۔ مورچھا گت۔

غَضَب (ع) اسم مذکر :۔ زبردستی لینا۔ یا لینا۔ مار لینا۔ امانت میں خیانت کرنا۔ تحصیل امانت بجبر۔ تعدی۔

غصب کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ ظلم یا زبردستی سے لینا۔ بہ ظلم چھین لینا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مال مار لینا۔ کوئی چیز دبا بیٹھنا۔ کسی کا حق جبر سے رکھ لینا ◆

غُصّہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ماندہ وہ لُقمہ گیر ◆ وہ ریزہ جس سے گلا گھٹ جائے (۲-و) خشم۔ غیظ۔ غضب۔ خفگی۔ عتاب۔ غطاب۔ رنجش ◯

ہر وقت کی گھات کون سے رنجش بیجا ۔۔۔ اس واسطے ہار ہار کے یہ غُصّہ ہے ہمیں

غُصّہ اُتارنا (و) فعل متعدی:۔ جھونجل اُتارنا۔ غصہ نکالنا۔ خفا کسی پر ہونا اور سرزنش کسی کو کرنا۔ ناراض کسی سے ہونا اور اُس کا بدلا کسی سے لینا ◯

کیوں کسی اَور کا غُصّہ وہ اُتاریں ہم پر ۔۔۔ بیچ میں بول کے ہم مفت میں سَن جاتے ہیں (مرزا صابر)

غُصّہ اُٹھانا (و) فعل متعدی:۔ کسی کی خفگی یا عتاب کا متحمل ہونا۔ کسی کی رنجش کا برداشت کرنا ◯

غُصّہ اُٹھا اُٹھا کے بھی ہیں بار بار کا ۔۔۔ اے دل دماغ تو نے بگاڑا ہے یار کا (یوسف علی بیش)

غُصّہ بہت زور تھوڑا مار کھانے کی یہی نشانی (و) کہاوت۔ کمزور کا غُصّہ اُس کی شامت کا موجب ہوتا ہے ◆

غُصّہ پینا (و) فعل متعدی:۔ جوشِ غضب کو روکنا۔ غم کھانا۔ جوش روکنا۔ جُنّتہ ضبط کرنا۔ خشم کی برداشت کرنا ◯

ہم تو پی جاتے لہو دشمن کا پر کچھ سوچ کر ۔۔۔ دل ہی اپنے غُصّہ اپنا اے ستمگر پی گئے (ظفر)

غُصّہ تھوک دینا یا تھوک ڈالنا (و) فعل متعدی:۔ غصہ دور کر دینا۔ خفگی سے باز آنا۔ رنجش دور کرنا۔ جانے دینا۔ معاف کرنا۔ سن جانا ◯

بچّی مری بلکتی ہے غصّے کو تھوک دو ۔۔۔ صدقے گئی ابھی ادھر آؤ کہاں چلے (راحت)

غُصّہ چڑھنا (و) فعل متعدی:۔ طیش آنا۔ عتاب ہونا۔ غضب ہونا۔ خفگی ہونا ◯

آپ کی ہر ہر ادا کو ہے نظر توقیر پر ۔۔۔ غُصّہ چڑھتا ہے تو وہ بھی ایک تقصیر پر (مرزا صابر)

غُصّہ دِلانا (و) فعل متعدی:۔ جھونجل لانا۔ برافروختہ کرنا۔ بھڑکانا۔ اُکسانا۔ اشتعالِ طبع کرنا۔ خفا کرنا۔ ناراض کرنا ◆

غُصّہ سے بھوت ہو جانا (و) فعل لازم:۔ نہایت خشمناک ہو جانا۔ غصّے کے مارے آپے سے باہر ہو جانا۔ آتشِ غضب سے لال ہو جانا ◯

مضموں تو شکر کر کے ترا نام سُن رقیب ۔۔۔ غصّے سے بھوت ہو گیا لیکن جلا تو ہے (مضمون)

غُصّہ کرنا (و) فعل متعدی:۔ خفا ہونا ◆

غُصّہ مارنا (و) فعل متعدی:۔ دیکھو (غُصّہ پینا) ◆

غُصّہ میں (و) تابع فعل:۔ حالتِ خفگی میں۔ رنجش میں۔ تیزی میں۔ جوش میں ◆

غُصّہ میں بوٹیاں کاٹنا (و) فعل متعدی:۔ جھونجل میں آ کر اپنا جسم اُس غضب کے رفع کرنے کے واسطے دانتوں سے کاٹ کاٹ کھانا۔ غُصّہ اُتارنا۔

جھونجل اُتارنا۔ نہایت افروختہ ہونا ◆

غُصّہ میں بھر جانا یا لال ہو جانا (و) فعل لازم:۔ غضب کے مارے آپے سے باہر ہونا۔ خشمناک ہو جانا۔ غضبناک ہو جانا۔ نہایت افروختہ ہونا ◆

غُصّہ ناک پر ہونا (و) فعل لازم:۔ ناک پر غُصّہ ہونا۔ زیادہ بولنے میں بات بات پر غُصّہ آنا۔ ہر وقت غُصّہ موجود رہنا۔ ذرا ذرا سی بات پر بگڑ جانا ◆

غُصّہ نکالنا (و) فعل متعدی:۔ جھونجل اُتارنا۔ عداوت یا دشمنی نکالنا ◆ دل کا بخار نکالنا۔ انتقام سے دل ٹھنڈا کرنا ◯

غُصّہ تو تیوروں کا نکالا مرے اوپر ۔۔۔ اک جو سلسل کا مرے دلبر نے نکالا (حجاب)

غُصِیل (و) صفت:۔ بدمزاج۔ غُصیلا۔ کردھی۔ تُندمزاج۔ مغلوب الغضب ◆

غُصِیلا (و) صفت:۔ دیکھو (غُصِیل) ◆

غُصّے ہونا (و) فعل لازم:۔ خفا ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ ناراض ہونا ◆

غَضَب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) قہر۔ غُصّہ۔ عتاب۔ خشم۔ کرودھ۔ خفگی۔ غیظ۔ کروپ۔ روس۔ ظالم حاکم بھی خدا کا غضب ہوتا ہے ◯

اُس بُت کا بھجے حُسنِ خدا داد نہ اِس کو ۔۔۔ یہ تجھ پہ خدا کا دلِ ناشاد غضب ہے (ذوق)

(۲-و) فتنہ۔ فساد۔ آفت۔ بلا۔ مصیبت۔ بپتا ◯

یہ غضب بیٹھے بٹھائے تجھ پہ نازل کیا تھا ۔۔۔ اُٹھ گیا دُنیا سے کیوں تو تجھ کو اے دل کیا ہوا (جرأت)

چاہتا ہوں کہ خفا ہو کے مجھے قتل کریں ۔۔۔ وہ غضب میں نہیں آتے یہ غضب ہے رہی ہے (امیر)

(۳-و) نہایت بُری بات۔ ساز حد نامناسب بات۔ بہت بیجا بات ◯

اے شوخ تری چشمِ غضبناک کے ہوتے ۔۔۔ ہم چاہیں قضا سے اگر امداد غضب ہے (ذوق)

(۴-و) لعنت۔ پھٹکار۔ دھکا۔ صدمہ۔ مار۔ جیسے "خدا کا غضب پڑے"۔

(۵-و) ظلم۔ ستم۔ اندھیر۔ دُھند۔ اَن تیاؤ۔ بے انصافی۔ بیداد ◆ زور۔ زبردستی سختی۔ جیسے "یہ تھوڑا غضب تھا کہ عورتوں کو بھی پیٹا نہ چھوڑا ◆ بڑے غضب کی بات ہے کہ کمزور پر سب زور چلاتے ہیں" ◯

خاکسترِ پروانہ پہ روتی رہی کیا شمع ۔۔۔ ہو خاکِ جگر سوختہ برباد غضب ہے (ذوق)

ہے سرد تو پابندِ غم بے ثمری میں ۔۔۔ کہتے ہیں گرفتار کو آزاد غضب ہے (ایضاً)

(۶- صفت) کلمۂ تعریف و مبالغہ۔ خواہ بُرائی کی زیادتی کے اظہار کے واسطے خواہ بھلائی کی۔ مثلِ قیامت۔ ستم۔ ظلم۔ وغیرہ۔ نہایت۔ غرّہ۔ دھوم کا۔ بڑھ کا۔ عظیم۔ بہت بڑا ◆ بیڈھب۔ ساز حد۔ نہایت۔ بہت۔ جیسے "غضب کا حافظہ۔ غضب کا ذہن۔ غضب کی گرمی۔ غضب کا جاڑا۔ غضب کی ہوا۔ غضب کا جوبن۔ غضب کی چال" وغیرہ ◯

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گر ایک غضب ہو تو کرے کوئی گوارا — رفتار غضب ہے تری گفتار غضب ہے (مصحفی)

اگرچہ بے تاب دل ہے میرا کہ کس طرح میں اُٹھکے پاس جاؤں
غضب تھی کل جس کی مہربانی سو آج میرا عتاب میں ہے (جرأت)

کیا سر تا بر سر بیداد غضب ہے — جلاد فلک سے بھی یہ جلاد غضب ہے
جو ہے ستم و کینہ و بیداد غضب ہے — سر تا بہ قدم وہ ستم ایجاد غضب ہے
بُھولا مجھے قتل گہ عام میں قاتل — اللہ رے تیرا حافظہ کیا یاد غضب ہے
ہوتا ہے سپند ایک ہی آواز میں آخر — کیا سوختہ جانوں کی بھی فریاد غضب ہے (ذوق)

چڑھی تیوری کبھی اُس کی نہ اُتری — غضب ہے قہر ہے پیارا ہمارا (میر)

تیر مژگاں بھی غضب تھے پر کیا ابرو نے قہر
کٹ گئے لاکھوں جو نوبت آ گئی تلوار پر (بیخود)

(۷ - و) افسوس - دریغ جیسے "غضب ہے کہ اُس کا بیٹھے بیٹھے دم نکل گیا"

مرے بیان کو سن سن کے کان پکا نہ اُٹھے — غضب یہ ہے کہ سمجھتا نہیں زبان صیاد (رند)
خط کے لانے میں اگر پیکِ صبا نے دیر کی — ہے غضب آنے ہیں کیوں پیک صبا نے دیر کی (ناسخ)

(۸ - و - صفت) آفت کا پرکالہ - فتنہ انگیز - فتاں - بلاخیز جیسے غضب کی آنکھ غضب کی رفتار ۔

خوبانِ جہاں یاد رہے تجھ کو بھی یہ بات — تشبیہ ہی کہ تجت اک آنا و غضب ہے (تشہیر)

(۹ - و - صفت) سخت - دشوار - کٹھن - مشکل ۔

یہ سمجھا کہ منع ہوگا رمضاں میں آپ وانہ — یہ غضب کہ تیس دن تک پئیں شراب ہرگز (داغ)

(۱۰ - و - صفت) کلمۂ حیرت و تعجب - جو اجنبی - انوکھی اور نادر بات یا اچرج کے واسطے آتا ہے جیسے "یہ بنیا تو غضب کی باتیں کرتی ہے" بڑا غضب ہوا - اُس نے غضب کیا کہ آگ میں کود پڑا ۔

ہلکے ہے سما کوہ سے ہم آتش ہو آب — کیا سوز و گداز دل فرہاد غضب ہے (ذوق)

کبھی تو سو یا ہے سرک کر کبھی وہ لپٹا گلے سے میرے
بڑا غضب ہے کہ ایک شب ہم فراق بھی ہے وصال بھی ہے (بیخود)

(۱۱ - و - صفت) ناراض - خفا - رنجیدہ خاطر - برافروختہ - جیسے "وہ آج پھر غضب میں ہے خدا خیر کرے" ۔

اس کے غیر سے کھنچی شیشۂ دل کی — پھر آج وہ مست مئے بیداد غضب ہے (ذوق)

(۱۲ - صفت - و) خوفناک - ہیبتناک - بھیانک - مہیب - دہشتناک - ڈراونک جیسے "ایسا غضب کا جنگل اور اندھیری رات بھی نہ دیکھی ہوگی" (۱۳ - صفت - و) عجیب - حیرت افزا - انوکھا - تعجب خیز ۔

پروانہ تری چرب زباں سے ہوا ہلاک — ہے شمع تو تو کوئی غضب ہی زباں دراز (میر)

ہے ہم سے ہنوز آئینہ بلو میرہ آب — اسکندر و رومی کی بھی رو داد غضب ہے
دل ہوش بھلا مردم ہشیار کے پل میں — آنکھوں کو تمہاری یہ فسوں یاد غضب ہے (ذوق)

(۱۴ - صفت - و) نہایت خوبصورت - نہایت حسین - پری کا ٹکڑا - حور کا بچہ - پریوش ۔

سوتے نہیں حوروں پہ تری طرح سے وہ بھی — ہم جیسے ہی عاشق وہ پریزاد غضب ہے (ذوق)
نہیں دیتی دکھائی صورت زیست — غضب صورت ہوں آیا دیکھ کر آج (ممنون)

(۱۵ - صفت - و) غارتگر - لٹیرا - ظالم - ایذا رساں - سخت - کثیف - دغا باز - مفسد - ضرر رساں - زہر - نہایت بُرا - بہت بُری - جیسے "یہ بدمزاجی تمہارے حق کو غضب ہے" ۔

بلبل یہ ترے واسطے فریاد غضب ہے — فریاد نہ کر دیکھ یہ صیاد غضب ہے
کیوں غنچہ پریشاں ہو ہوتے ہی شگفتہ — اس باغ میں ہونا ہی دل شاد غضب ہے
ہم چاہتے ہیں تم کو گرے سب کی نظر سے — پہلے ہی سے اس بادیہ کی بنا د غضب ہے
توڑا اگر شاخ کو گرشت نے ثمر کی — دنیا میں گراں بار ہیے اولاد غضب ہے (ذوق)

(۱۶) نڈر - دلیر - جری - جیسے "وہ بڑا غضب ہے جو چاہتا ہے بے دھڑک کر بیٹھتا ہے" (۱۷ - صفت) بُرا - زبوں ۔

وقت کو ہاتھ سے کھونا ہے غضب غفلت میں
موت سے کم نہیں کچھ نیند کا آنا شب وصل

غَضَب آلودہ (ع) صفت: - غصے میں بھرا ہوا - غضبناک ۔

غَضَبِ الٰہی (ع) اسم مذکر: - (۱) قہر خدا - انتقام آسمانی - بلائے آسمانی - عتاب الٰہی (۲ - دعائے بد - عو) خدا کا غضب پڑے - آسمانی بلا ٹوٹے جیسے "غضب الٰہی کوئی بھی بچہ کو یوں مارتا ہے" ۔

غَضَب آنا (ع) فعل لازم: - آفت آنا - بلا نازل ہونا - شامت آنا - کم بختی آنا ۔

غَضَب بنی ہے (ع) محاورہ: - (۱) بیڈھب بنی ہے - بُری بنی ہے - سخت مصیبت ہے ۔

عجب ہی آفت پڑی ہے ہم پر بنی ہے ایسا کہ غضب ہی دم پر
پڑے ٹہلتے ہیں وہ ستم گر نہ ٹالتے ہیں سر قسم قدم پر (جرأت)

(۲) جب کسی عورت کی طرف اشارہ ہوگا - تو اُس سے بناؤ سنگار سے مراد ہوگی یعنی بیڈھب بنی سنوری ہے ۔

غَضَب پڑنا (ع) فعل لازم: - آفت آنا - عتاب الٰہی میں گرفتار ہونا -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قہر ٹوٹنا۔ صدمہ یا مصیبت پیش آنا ؎

وائے طالعِ عشق میں ہم یہ سبب پڑے ۔ کم بخت دل پہ ہائے خدا کا غضب پڑے (سلطان)

پھینک عقدہ کو تو سر سے پہنچے تجھ پہ غضب ۔ پہنچا اس بوجھ سے تو منزلِ مقصود کو کب

غضب توڑنا (و) فعل متعدی:- (۱) فساد برپا کرنا۔ آفت ڈھانا۔ فتنہ اٹھانا۔ شور و شر مچانا۔ سخت بیداد کرنا۔ ظلم ڈھانا۔ ستم توڑنا ؎

کم نہیں عتابِ یوسفِ مصر و پرواز فیر ۔ تو ڑیے دکھلا کے آسماں پر غضب چنگیز کا (آتش)

(۲) غصہ کرنا۔ خفگی کرنا۔ جھڑکنا۔ مارنا ٭

غضب ٹوٹنا (و) فعل لازم:- آفت آنا۔ بلا کا نازل ہونا ٭ شامت آنا۔ کم بختی آنا۔ مصیبت پڑنا۔ خفگی ہونا۔ مورد عتاب ہونا ؎

وقع یہ بات وہ سن لے تو غضب ٹوٹ پڑے ۔ کہتے پھرتے ہو بلایا ہے سرِ شام مجھے (داغ)

غضبِ خدا (و) اسم مذکر۔ مو:- (۱) دیکھو (غضبِ الٰہی نمبر ۱-۲)

(۲) تعجب یا بہتان۔ جیسے "غضبِ خدا میں نے کس پر طوفان اٹھایا جو تم سب نے مجھے نکّو بنایا" ٭

غضب خدا کا (و) کلمۂ تنفر:- (۱) کسی امر متنفر کے صدور کے وقت یا نہایت نفرت و اکراہ ظاہر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ جیسے "غضب خدا کا کوئی ایسا بھی کام کرتا ہے" ؎

مقیم کعبہ میں وہ بُت مدام کرتا ہے ۔ غضب خدا کا کوئی ایسا کام کرتا ہے

(۲) تعجب اور حیرت کے موقع پر بھی آتا ہے۔ جیسے "غضب خدا کا کتنے اونچے سے کود پڑا" ٭

غضب ڈھانا (و) فعل متعدی:- (۱) سخت بلا یا آفت لانا۔ سخت بیداد کرنا۔ ستم توڑنا۔ فساد مچانا۔ فتنہ برپا کرنا ٭ نہایت ظلم کرنا۔ از حد سختی برتنا جیسے "ساس نے بہو پر غضب ڈھا رکھا ہے" ؎

ستم توڑیگی چشم اس عشوہ گر کی ۔ غضب ڈھائیگی یہ شوخی نظر کی

کہتے تو ہیں کہ برش تلوار دیکھیے ۔ کیا کیا غضب وہ ڈھائیں اِن ابرو دیکھیے (مؤلف)

(۲) حد بشری سے باہر کام کرنا۔ کوئی انوکھی بات یا عجب کام کرنا ٭

غضب کا بنا ہوا (و) صفت:- آفت کا پرکالہ۔ آفت کا ٹکڑا۔ نہایت متفنی۔ از حد مکار۔ فتنہ پرداز۔ مجسم فتنہ ٭

غضب کا سامنا (و) اسم مذکر:- فتنہ و آفت کا مقابلہ ؎

غضب کا سامنا ہے آج وہ بن کر نکلتے ہیں ۔ دھڑی جمتی ہے مہندی ملتے ہیں گیسو سنورتے ہیں (عبداللہ خاں مہر)

غضب کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) ظلم ڈھانا۔ آفت برپا کرنا۔ فساد اٹھانا۔ ستم ڈھانا ؎

غیر کو تم نہ آنکھ بھر دیکھو ۔ کیا غضب کرتے ہو ادھر دیکھو (امیر مینائی)

بولتے تم تو کیا غضب کرتے ۔ سو ستم کرتے ہو تو چپ چپ (ظفر)

(۲) کوئی بے جا و نامناسب امر کرنا۔ برا کرنا۔ مثلاً کوئی شخص کوئی حرکت نازیبا کرے اُس کی تنبیہ کے واسطے کہتے ہیں کہ تو نے غضب کیا یعنی بہت نامناسب تھا ؎

غضب کیا ترے وعدے پر اعتبار کیا ۔ تمام رات قیامت کا انتظار کیا (داغ)

دل نادان غضب کیا تو نے ۔ بُت کے ہاتھ میں پھنسا دیا تو نے (مؤلف)

پھسلتے ہوئے ہم دیکھ ادب کرتے ہیں ۔ گالیاں دیتے ہیں یہ آپ غضب کرتے ہیں (شگفتہ)

(۳) کوئی عجیب و غریب امر کرنا۔ انوکھی بات کرنا۔ حیرت انگیز یا تعجب خیز امر کرنا ؎

دل کے پستی رُتبہ دانتوں کا بہت کم کر دیا ۔ کیا غضب تم نے کیا ہیرے کو نیلم کر دیا (ناسخ)

تم غضب کرتے ہو شکایت میں ۔ کیا قیامت ہو جو عنایت ہو (مؤلف)

تم بازی سے سوا اور بھی ہم مرتے ہیں ۔ دم مسیحا کو بھی دیتے ہیں غضب کرتے ہیں (ایضاً)

(۴) اندھیر کرنا۔ دُند مچانا۔ تباہ کرنا۔ مثلاً جیسا خوب پھل پر غضب کیا تھا آگے آیا (؎) اپنے یا کسی کے حق میں برا کرنا ٭

غضب کی (و) صفت:- قابل تعریف۔ بیان سے باہر ٭ بے حساب۔ بے طرح۔ از حد ؎

غضب کی لذتیں تیرِ نگہ نے تیرے بخشی ہیں ۔ کہ لاکھوں حسرتیں ہیں بستۂ فتراک چشمے (نسیم دہلوی)

غضب لانا (و) فعل متعدی:- آفت لانا۔ مصیبت لانا۔ بلا لانا ؎

اوراقِ گل اڑتے ہوئے پھرتے ہیں چمن میں ۔ یہ لائی غضب بادِ صبا دفترِ گل پر (جرأت)

غضب میں پڑنا یا گرفتار ہونا (و) فعل لازم:- آفت میں پڑنا۔ مصیبت یا بلا میں گرفتار رہنا۔ عذاب میں مبتلا ہونا۔ ناک میں دم آنا۔ جھگڑے میں پھنسنا ٭

غضب میں آجانا (و) فعل لازم:- آفت میں مبتلا ہو جانا۔ عذاب میں پھنس جانا۔ جھگڑے میں آجانا۔ مصیبت میں پڑ جانا ؎

جب یقینِ عشق آیا پھر وہ بُت کہاں اپنا ۔ آ گئے غضب میں ہم دیکھ امتحاں اپنا (داغ)

غضب نازل ہونا (و) فعل لازم:- کوئی آفت یا مصیبت آنا ٭ خفگی یا عتاب ہونا۔ معرض خطاب میں آنا ٭

غضبناک (ع + ف) صفت:- غصے میں بھرا ہوا۔ خشمناک۔ خشمگیں۔ خفا ٭ تُند۔ برہم۔ سافروختہ ٭ آشفتہ۔ از خود رفتہ۔ پیچ و تاب ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

غضب ناک کرنا (ہ) فعل متعدی۔ ع۔ :۔ بھڑکانا۔ غصہ دلانا۔ برہم کرنا۔ برافروختہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا۔ آگ بگولا کرنا ✦

غضب ناک ہونا (ہ) فعل لازم۔ ع۔ غصے ہونا۔ نہایت افروختہ ہونا۔ خفا ہونا۔ بھڑکنا۔ غصے میں لال ہونا۔ جوش میں آنا۔ آگ بگولا ہونا۔ آگ ہو جانا ✦

غضب ہونا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ غصے ہونا۔ آگ بگولا ہونا۔ آگ ہونا۔ لال پیلا ہونا۔ لال ہونا۔ جھنجلانا ✦ ؎

غیروں میں جو ہم پہ وہ غضب تھا   کیا جانیے اِس کا کیا سبب تھا (میر حسن)

(۲) کوئی حرکت بے جا ہونا ✦ کام بگڑنا۔ کام خراب ہو جانا ✦ برا ہونا۔ کسی ایسے امر کا واقع ہونا۔ جو موجب خرابی و نقصان ہو۔ جیسے "ابھی وہ دیکھ لیں تو کیسا غضب ہو" "آج تو بڑا غضب ہوا کہ ساری محنت اکارت گئی" (۳) مبالغہ در تعریف) آفت ہونا۔ قیامت ہونا۔ قہر ہونا۔ ستم ہونا۔ نہایت حسین اور طرح دار ہونا ؎

تڑپ اعضا میں ابرو میں کجی شوخی ہے چتون میں
جوانی میں غضب ہوگا جو آفت ہے لڑکپن میں
نہ کیونکر دیکھ کر تم کو بشر کی غیر حالت ہو
غضب ہو قہر ہو آفت کا ٹکڑا ہو قیامت ہو
(امانت)

غضبن (ہ) اسم مؤنث و صفت :۔ بیڈھب عورت۔ آفت کی پڑیا۔ عیارہ۔ مکارہ۔ نہایت چالاک اور ہوشیار عورت ✦ ظالمہ۔ ستمگر۔ مردم آزار عورت ✦

غضبی (ہ) اسم مذکر و صفت :۔ (۱) مرد خشمناک۔ غضبناک ✦ غصیل۔ غصیلا۔ بدمزاج۔ تند مزاج۔ (۲) آفت۔ آفت کا ٹکڑا۔ بیڈھب (۳) نیز وہ شخص جو کسی خوف و اندیشہ کے مقام پر بے دھڑک کوئی کام کر بیٹھے اور نڈر رہے۔ جیسے "وہ بڑا غضبی ہے یعنی نڈر اور دلیر ہے" (۴) ستمگر۔ ظالم۔ مردم آزار۔ ظلمی۔ انیائی ✦

غضبی خانہ (ہ) اسم مذکر :۔ (بیگمات قلعہ) غصہ۔ غضب۔ قہر۔ عتاب ✦

غضبی خانہ اُترنا (ہ) فعل لازم :۔ (بیگمات قلعہ) عتاب نازل ہونا۔ قہر ٹوٹنا۔ آفت آنا۔ جیسے "اِدھر ہاتھ تنگ ہوا۔ اُدھر کے سننے سے جوش آیا۔ نوکر چاکر لونڈی غلاموں پہ غضبی خانہ اُترا" (از چندر بیلی)

غفت (ہ) صفت :۔ (لفظ غفص کا مخفف کر لیا ہے) دبیز۔ ولدار۔ سطبر۔ موٹا ✦ کپڑا جو خوب ٹھوک کر بنا گیا ہو ✦

غفار (ع) صفت :۔ (۱) نہایت چھپانے اور بخشنے والا۔ معاف کرنے والا۔ عفو کرنے والا۔ گنہ پوش۔ عذر نیوش۔ آمرزگار (۲) خدا تعالےٰ کا صفاتی نام ✦

غفص (معرب گبس) صفت :۔ دیکھو (غفت) ✦

(یہ لفظ فردوس اللغات کے علاوہ کسی کتاب میں نہیں پایا گیا۔ بقول صاحب غیاث بظاہر معنی سطبر و قوی بقاعدہ فارسی گاف غین معجمہ سے اور باے موحدہ فاے معجمہ سے اور راے مہملہ سین مہملہ سے بدل ہو کر غفص ہوا۔ اور سین مہملہ جب تو عربی صاد مہملہ سے بدلا گیا اور غفص ہو گیا) ✦

غفلت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) بے توجہی۔ کم توجہی۔ عدم توجہی۔ بے خیالی۔ بھول۔ چوک۔ کوتاہی۔ بے خبری۔ بے احتیاطی۔ بے پروائی۔ تغافل۔ بے سُوتی۔ خواب خرگوش (۲۔ ۷) غش۔ غشی۔ بے ہوشی۔ مورچھا (۳۔ ۷) نیند۔ غنودگی۔ اونگھ۔ جیسے "مجھ کو میٹھے بیٹھے کچھ غفلت سی آگئی" ✦

غفلت سے (ہ) تابع فعل :۔ کم توجہی اور بے پروائی سے۔ بے احتیاطی سے

غفلت کا پردہ پڑجانا (ہ) فعل لازم :۔ خواب خرگوش میں آجانا۔ بے خبر اور مدہوش ہو جانا ؎

بقول مصرع اُستاد اے معروف کہا سوجھے   تری آنکھوں غفلت کا پڑا ہے بیخبر پردہ (معروف)

غفلت کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ کوتاہی کرنا۔ خبر لینا۔ بے پروائی کرنا۔ عدم توجہی کرنا۔ بھول لند۔ بسارنا۔ خیال نہ کرنا۔ چوک جانا ✦

غفور (ع) صفت :۔ (۱) معاف کرنے والا۔ خطا بخشنے والا۔ آمرزگار (۲) خدا تعالےٰ کا صفاتی نام ✦

غفور الرحیم (ع) صفت۔ بخشنے اور رحم کرنے والا (یہ خدا تعالےٰ کے دو نو اسم صفت ہیں۔ لیکن اُردو کے محاورے میں اکٹھے بولے جاتے ہیں۔ مثلاً "وہ بڑا غفور الرحیم ہے") ✦

غفیر (ع) صفت :۔ بہت۔ کثیر۔ انبوہ۔ ٹھٹ۔ اتنی بڑی جماعت یا گروہ کہ اس سے زیادہ نظر میں نہ آئے۔ جیسے "جم غفیر" ✦

غُل (ع) اسم مذکر :۔ طوق آہنی۔ لوہے کا طوق ✦

(یہ لفظ فارسی میں تو جا بجا تشدید آیا ہے مگر اُردو والوں نے حضرت آباد لکھنوی کے سوا کسی نے استعمال ہی نہیں کیا ؎

اُڑ گئی زنجیر کٹ کے پُرزے سب غُل ہو گیا   تیری طاقت کا بس اے وحشت جنوں قائل ہو گیا (آباد)

زنجیر کے ٹکڑے اُڑنا اہل دہلی بھول کر بھی نہیں بولتے۔ کیونکہ لوہا ایک ایسا کثیف اور ثقیل جسم ہے۔ کہ جس کے لئے اُڑنا کسی طرح موزون نہیں ہو سکتا) ✦

غُل (ف) اسم مذکر :۔ (۱) شور۔ غوغا۔ فغاں۔ فریاد ✦ واویلا ✦ ہانک پکار۔ چیخ دھاڑ (۲) ہنگامہ۔ شورش۔ بلوہ۔ دھوم ؎

مری فریاد سُن کر کہتا ہے طعن سے وہ میرے   قیامت آگئی کیوں کر یہ غل کیسا زمیں پر ہے (مومن)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پروانہ بھی تھا گرمِ تپش پر گھلا نہ راز   بلبل کی تنگ حوصلگی تھی کہ غل ہوا (ذوق)

(بعض محقق اس لفظ کو فارسی بھی نہیں مانتے اُن کے نزدیک اردو یا مہند ہے۔ اگرچہ ملا نظامی نے ہفت پیکر میں یہ لفظ بمعنی شور باندھا ہے۔ مگر وہ کہتے ہیں کہ اس میں اُنہوں نے اہلِ ہند کی پیروی کی ہے۔ اگر یہ لفظ فارسی کا ہوتا تو برابر وہاں کی تصانیف میں پایا جاتا۔ ہماری رائے میں بھی یہ فارسی تو نہیں مگر غلغل کا مخفف ہو سکتا ہے اگر ہندی قرار دیں تو یوں تاویل ہو سکتی ہے کہ عجب نہیں جو یہ لفظ پنجابی گل بمعنی بات سے گُل ہو کر غُل بن گیا ہو) +

غُل برپا ہونا (و) فعل لازم:۔ شور اُٹھنا۔ غوغا برپا ہونا۔ ہڑ مچنا ؎

پلے ورزنجیر نکلا جب کہ دیوانہ ترا   لشکرِ طفلاں کا غُل برپا ہوا بازار میں (نصیر)

غُل غپاڑا (و) اسم مذکر:۔ شور و غوغا۔ چیخم چاخ۔ ہُوہا۔ واویلا۔ آہ و فریاد +

غُل کرنا یا مچانا (و) فعل متعدی:۔ چیخنا۔ چلانا۔ شور کرنا۔ فغاں کرنا۔ غوغا کرنا دھوم مچانا۔ پکارنا۔ خروش کرنا +

غُل ہونا (و) فعل لازم:۔ شور ہونا۔ غوغا ہونا۔ دھوم مچنا ؎

ہو ترے روئے مخطط سے نہ کیوں شہر میں غُل
دن کو ہالہ میں ہوا ہے مہِ تاباں پیدا } ([illegible])

دیوانہ ترا بامیں بپا یاں نہیں ہوتا   غُل خانۂ زنجیر سے پیدا نہیں ہوتا

غِلاظت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) لغوی معنی سطبری۔ مُتاپ۔ دبیزپن (۲) گاڑھاپن۔ رقت کا نقیض (۳۔ و) نجاست۔ کثافت۔ ناپاکی۔ گندگی۔ چرک۔ میلا۔ بول و براز۔ بِشٹا +

غِلاف (ع) اسم مذکر:۔ (۱) پوشش۔ اوپر کا پردہ + میان۔ نیام + گھر۔ خانہ۔ نلوا + تکیہ وغیرہ کے اوپر کا کپڑا ؎

نئی تشبیہ ہے مہتاب کو ہم کہتے ہیں   ہے غلافِ گپ گُل تکیے کا میلا اُترا (آباد)

(۲۔ و۔ عوام) لحاف۔ بالاپوش۔ رضائی۔ سوڑ (۳۔ و) خشفہ کے اوپر کا چمڑا جسکا ختنہ کیا جاتا ہے۔ گھونگٹ (۴) خول +

غِلافنا یا غلیفنا (و) فعل متعدی:۔ (حلوائی) پاگنا۔ شیرے میں غوطہ دینا۔ شیرہ چڑھانا +

غِلافی آنکھ (و) اسم مؤنث:۔ وہ بڑی بلبوتری اور جھکی ہوئی آنکھ جو پپوٹوں سے ڈھکی ہوئی ہو +

غُلام (ع) اسم مذکر:۔ (۱) نوجوان۔ سادہ رو۔ لڑکا۔ امرد (۲) عبد۔ بندہ۔ چیلا۔ بردہ۔ داس۔ خانہ زاد۔ وہ زرخرید چھوکرا جو بلا تنخواہ گھر کا کام کاج کرتا ہے (۳۔ و) کلمۂ عجز و انکسار۔ نیاز مند۔ عقیدتمند۔ فدوی + ملازم۔ نوکر۔ نمک خوار۔

نمک پروردہ۔ سیوک ؎

گرچہ از روئے ننگِ بے ہنری   ہوں میں اپنی نظر میں اتنا خوار
کہ اگر اپنے کو میں کہوں خاکی   جانتا ہوں کہ آئے خاک کو عار
شاد ہوں لیکن اپنے جی میں کہ ہوں   بادشہ کا غلامِ کار گزار } ([illegible])

ہم ہیں غلام اُن کے جو ہیں خدا کے بندے   اس کو یقین جانو گر ہو خدا کے بندے (ذوق)

(۴۔ و) تاش کے ایک پتہ کا نام جو مرتبہ میں بیبیا سے کم اور اپنے تمام ہم رنگ پتوں یعنی دہلے تک کا سر خیال کیا جاتا ہے + گنجفہ کی ایک بازی یا رنگ کا نام +

غُلام بنانا (و) فعل متعدی:۔ اپنا تابعدار یا فرمانبردار بنانا۔ مطیع بنانا + ۔

غُلامِ بے درم (ع + ف) اسم مذکر:۔ بن داموں کا غلام۔ اونے غلام ؎

ترے در کی گدائی اور غلامِ بے درم ہونا   یہی تعظیم بہتر ہے یہی توقیر بہتر ہے (عاشق)

غُلامِ زرخرید (و) اسم مذکر:۔ مول لیا ہوا غلام۔ خریدا ہوا چیلا۔ دام دے کر لیا ہوا بردہ +

غُلام کا غُلام (و) اسم مذکر:۔ غلام کا غلام۔ داس کا داس + پرستارزادہ لونڈی بچہ۔ گھٹیا غلام۔ ادنے درجہ کا غلام +

غلام کرنا (و) فعل متعدی:۔ تابع بنانا۔ فرماں بردار بنانا۔ چیلا بنانا + شیفتہ مفتون بنانا ؎

اک نگہ میں غلام کرتے ہیں۔   خوب رُو خوب کام کرتے ہیں (ولی)

غُلام گردش (ع + ف) اسم مؤنث:۔ (۱) حرم سرا اور دیوان خانہ کے بیچ کی دیوار۔ وہ دیوار جو حرم خانہ اور دیوان خانہ کے درمیان حائل ہو۔ پردہ کی دیوار + مہماں سرا کے حجرے کی آگے کی دیوار (۲۔ و) برآمدہ۔ کوٹھی یا محل کے چاروں طرف کا برآمدہ جس میں نوکر چاکر، غلام یا دلی کے ملازم۔ دربان۔ حاجب وغیرہ حاضر رہتے ہیں +

(اس لفظ پر حضرت غالب کا ایک لطیفہ سُننے کے قابل ہے۔ ایک مرتبہ مرزا فتح الملک ولیعہد بہادر نے آپ کو یاد کیا۔ جب آپ غلام گردش تک پہنچ گئے۔ تو وہ بھول گئے اور بڑی دیر تک وہاں کھڑے رہے۔ اتفاقاً ولیعہد بہادر کو پھر یاد آیا کہ ہم نے غالب کو بلایا تھا۔ ملازموں سے پوچھا غالب حاضر ہے۔ آپ نے باہر سے خود جواب دیا کہ غلام گردش میں آگیا ہے۔ ان کی واقعی گردش اور برجستہ لطیفہ سے وہ بُہت خوش ہوئے) +

غُلام مال (و) اسم مذکر:۔ وہ چیز جو مدتوں کام دے۔ وہ چیز جو غلام کی طرح ہر ایک کام میں موجود رہے۔ مثلاً کتّی۔ ٹوپی۔ ٹٹو وغیرہ۔ جب چاہو اوڑھو۔ جب چاہو بچھاؤ۔ اُس میں کوئی چیز باندھو۔ کسی طرح خراب ہونا۔ اور کسی خاص کام سے مخصوص

ہونا نہیں جانتا (سستی اور کارآمد چیز سے یہ معنی نہیں نکلتے اور نہ اس معنی میں بولتے ہیں۔ یہ غیر ولایت والوں کی غلطی اور اُن کے پیرووں کا سخت دھوکا ہے) ✦

غُلام مول لینا (و) فعل متعدی :۔ (۱) غلام خریدنا۔ بردہ مول لینا ✦ (نوکری سے زیادہ یا منصب کے خلاف کسی شخص سے کام لیں یا ہر وقت اُس کو کام میں مصروف رکھیں تو وہ بھی کہتا ہے کہ تم نے غلام تو مول نہیں لے لیا کہ کسی وقت فرصت ہی نہیں دیتے) ✦

غُلام ہونا (و) فعل لازم :۔ تابع ہونا۔ مطیع ہونا۔ فرماں بردار و فرماں پذیر ہونا ؎

کیوں اس کی محبت زلیخا کی طرح ہے — یوسف غلام ہے مرا بے دام ہو گیا (جان صاحب)

غُلاموں (و) اسم مذکر :۔ غلام کی جمع۔ جیسے "سو غلاموں کا گُر سُونا" یعنی نیچ آدمی کسی قدر رکیوں نہ ہوں ہوئے نہ ہوئے برابر ہیں ✦

غُلاموں کی خرید و فروخت (و) اسم مؤنث :۔ (قانون) بردہ فروشی، غلاموں کا کاروبار جو فعل جُرم ہے ✦

غُلامی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) حلقہ بگوشی۔ بندگی۔ عبودیت۔ عبدیت۔ (۲۔ ۱) اطاعت۔ فرماں برداری۔ تابع داری (۳۔ ۱) آزادی کا نقیض قید۔ اسیری۔ بندی ✦

غُلامی اختیار کرنا (و) فعل متعدی :۔ غلام بننا۔ مُطیع و فرماں بردار ہونا۔ ملازمت اختیار کرنا۔ خدمتی بننا۔ نوکری لینا

غُلامی کا خط لکھ دینا (و) فعل متعدی :۔ غلام ہو جانے یا غلام بن جانے کا عہد و پیمان کسی شرط کے انجام پر نہ پہنچانے کی بابت کر دینا ✦

غُلامی میں دینا (و) فعل لازم :۔ خدمت کو دینا۔ خدمت میں دینا۔ بیاہ کرنے کے واسطے دینا ✦ (یہ ایک انکسار کا کلمہ ہے جو بچے کو اُستاد کے پاس بٹھاتے وقت اُستاد سے یا لڑکے کی نسبت ٹھیراتے وقت دُلہن کے باپ سے کہتے ہیں۔ اسی طرح دُلہن کا باپ بھی دولہا کے باپ سے کہا کرتا ہے کہ میں بیٹی نہیں دیتا آپ کی خدمت کو لونڈی دیتا ہوں)۔

غَلَبَہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) چیرہ دستی۔ زبردستی۔ زور آوری (۲) حملہ۔ زور۔ جیت (۳) زیادتی۔ بیشی۔ فراوانی (۴) فوق۔ سبقت۔ فوقیت۔ ترجیح ✦

غَلَبَہ پانا (و) فعل لازم :۔ فتح پانا۔ فتحیاب ہونا۔ مظفر و منصور ہونا۔ جیتنا۔ رہ ہونا۔ غالب ہونا ✦

غَلَبَہ رائے (ع) اسم مؤنث :۔ رائے کی زیادتی۔ کثرتِ رائے۔ بہت سے آدمیوں کی یا نصف سے زیادہ کی رائے ✦

غَلَبَہ کرنا (و) فعل متعدی :۔ غالب آنا۔ حملہ کرنا۔ ہجوم کرنا۔ چڑھ جانا۔ مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ فتح پانا۔ شکست دینا ✦

غَلَبَہ ہونا (و) فعل لازم :۔ زیادتی ہونا۔ ایک فریق کا دوسرے فریق پر غلب یا تعداد میں زیادہ ہونا ✦

غَلَط (ع) صفت :۔ (۱) صحیح کا نقیض۔ بات یا حساب وغیرہ کی چُوک۔ نادرست۔ غیر صحیح ✦ رسم خط یا املا یا صحت و اصل کے خلاف ؎

شاید کہ شوق نامہ مرا وہ پڑھے تمام — نام آج اپنے خط پہ ہے میں نے لکھا غلط (ممنون)

(بعض کے نزدیک غلط بجائے خود بات کی بھول اور بتا سے غرشت حساب کی چوک۔ چنانچہ محققین اُردو میں سے ایک محقق نے اپنے غزل کے ایک شعر میں، جسکی بنا پر قافیہ صفت شکست ملیو ہے غلت بتائے ترشت اس مصرع میں باندھا ؎

گنتی مرے گناہوں کی اکثر غلت ہوئی

بڑے بڑے شاعر اس پر معترض ہوئے لیکن یہ شخص غلطی پر نہ تھا۔ کیونکہ صراح میں خود موجود ہے کہ غلتؔ غلطؔ دونو کے ایک ہی معنی ہیں لیکن ابو عمرو کا قول ہے غلت حساب کی چوک اور غلط بات کی بھول کے واسطے ہے۔ مگر املا ؤ طائے حطی سے ہی لکھنے کا رواج پڑ گیا ہے اس لئے ہمارے نزدیک طائے حطی سے لکھنا واجب ہے تھا ✦

(۲۔ و) ناراست۔ جھوٹ۔ خلاف۔ دروغ۔ بیجا ؎

تو اور حرفِ مہر سے ہو آشنا غلط — سو یہ غلط غلط غلط اے بیوفا غلط
کی اُس نے عرض شوق بالفاظ آرزو — بولا یہ سُن کے لفظ غلط مدعا غلط
قربان یار ہیں کہ مری مرگ کی خبر — بولا یہ سُن کے ہو یہ سخن یا خدا غلط
([illegible])

غَلَطُ العام (ع) اسم مذکر :۔ عام غلطی جسے سب لوگ استعمال کریں مگر اصطلاح میں وہ بات جس کو بالاتفاق تمام زباں دانوں نے بھی بباعث فصاحت اپنے محاورے میں استعمال کر کے شعر و سخن میں برتا ہو۔ چنانچہ اسی سبب سے غلط العام فصیح کو سب علما و فصحا نے بالاتفاق تسلیم کیا ہے۔ مثلاً منصَب بجائے منصِب۔ کبھی بجائے کبھی۔ قالَب بفتح لام کا قافیہ غالِب بکسر لام کے ساتھ۔ یونُس بضم نون کا قافیہ مونِس بکسر نون کے ساتھ۔ کافِر بکسر فا کا قافیہ ساغَر بفتح غین کے ساتھ اساتذہ کے کلام میں موجود ہے ؎

وہ دن کدھر گئے کہیں بھی فراغ تھا — یعنی کبھو تو اپنا بھی دل تھا دماغ تھا (درد)
مزے جو موت کے عاشق بیاں کبھو کرتے — مسیح و خضر بھی مرنے کو آرزو کرتے (ذوق)
گر یکے زیں چہار شد غالب — جان شیریں بر آید از قالب (سعدی)

دفنت است خوشش آں را کہ بود ذکر تو مونس
ور خود بود اندر شکم حوت چو یونس
(ایضاً)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

غلط

حضرت ذوق اُس غزل میں جس کی بناے قافیہ معنبر۔ بہار بر سنگ۔ دلبر۔ اندر۔ کوثر وغیرہ ہے۔ فرماتے ہیں ؎

اے ذوق دیکھ دخترِ رز کو نہ مُنہ لگا   چھٹتی نہیں ہے مُنہ سے یہ کافر لگی ہوئی (ذوق)

غلط العوام (ع) اسم مذکر: وہ غلطی جو عوام کالانعام یعنی جہلا اور بازاری اشخاص اپنی جہالت بے علمی اور ناواقفیت کے سبب کرتے ہیں اور اُن کی وہ بات قابلِ سند یا اعتبار نہیں خیال کی جاتی۔ جیسے پہتہ بجاے پستہ۔ پتھر بجاے سفیل بجاے فصیل۔ کدھی بجاے کبھی۔ تعینات بجاے تعیّن۔ تابعدار بجاے تابع۔ گمم بجاے بھسم۔ جریبانہ بجاے جرمانہ وغیرہ وغیرہ ❖

غلط بردار (ع + ف) اسم مذکر: ریزر، کاغذ چھیلنے کا اوزار جس سے غلط حرف کو اڑا کر صحیح بناتے ہیں۔ حک کرنے کا اوزار ❖

غلط ٹھیرانا (ہ) فعل متعدی: غلط ثابت کرنا۔ تردید کرنا۔ جھوٹا قرار دینا ❖

غلط سمجھنا (ہ) فعل متعدی: خلاف سمجھنا۔ غلط فہمی کرنا۔ کچھ کا کچھ سمجھنا۔ غلط معنے لگانا ❖

غلط فہمی (ع + ف) اسم مؤنث: بھول۔ خطا۔ ناسمجھی ❖

غلط نامہ (ہ) اسم مذکر: فہرستِ اغلاط۔ صحت نامہ۔ شدھ پتر

غلطی (ہ) اسم مؤنث: صحت کا نقیض۔ بھول چوک۔ خطا۔ سہو ❖ حساب کی بھول ❖ ناراستی ❖ نادرستی ❖ غلط بیانی۔ خلاف بیانی ❖ فروگذاشت۔ لغزش۔ دھوکا۔ بھلاوا۔ غلط فہمی۔ ناسمجھی ❖

(چونکہ لفظ غلط خود مصدر اور یعنی خطا کرنا ہے۔ پس یاے مصدری کی ضرورت نہیں یا سلامتی غلامی وغیرہ کی طرح اہل فارس کے موافق مانو۔ لیکن تاوقتیکہ اہل فارس کے کلام میں یہ لفظ نہ پایا جائے اردو ماننا چاہیے) ❖

غلطی پڑنا (ہ) فعل لازم: بھول پڑنا۔ سہو ہونا۔ چوک ہونا ❖

غلطی سے (ہ) تابع فعل: سہواً۔ بھول سے۔ بھول کر ❖

غلطی کرنا یا کھانا (ہ) فعل متعدی: بھولنا۔ چوک جانا ❖ خلاف کرنا۔ دھوکا کھانا۔ خطا کرنا ❖

غلطی میں پڑنا (ہ) فعل لازم: بھول میں پڑنا۔ سہو ہونا۔ چوک ہونا۔ دھوکا کھانا ❖

غلطان (ف) صفت: (غلطیدن) (۱) لوٹتا ہوا۔ لڑھکتا ہوا۔ بل کھاتا ہوا۔ پلٹا کھاتا ہوا۔ پیچاں۔ پیچ کھاتا ہوا۔ بکھرتا ہوا۔ گھومتا ہوا (۲) اسم مؤنث ایک قسم کی گول چپٹی جسے مرغول بھی کہتے ہیں (۳) اسم مذکر ایک قسم کا کپڑا ❖

غلط

(۴) پیچش۔ پیچتی۔ بستہ۔ بندخفا۔ گستا۔ بنچو ❖

غلطاں پیچاں (ف) تابع فعل: پیچ و تاب میں ❖ متفکر حالت فکر میں۔ اُدھیڑ بُن میں۔ سوچ بچار میں۔ خیالات کے سلسلے میں مستغرق ❖

غلطاں پیچاں رہنا (ہ) فعل لازم: متفکر رہنا۔ اُدھیڑ بُن میں رہنا۔ سوچ بچار میں رہنا ❖

غلطہ (ع) اسم مذکر: ایک قسم کا موٹا کپڑا۔ تلوار کا چمڑے کا میان نیام غلاف شمشیر

غلطیاں (ہ) اسم مؤنث: غلطی کی جمع ❖

غلطیاں نکالنا (ہ) فعل متعدی: (۱) اعتراض کرنا۔ نقص ظاہر کرنا۔ عیب چینی کرنا۔ حرف گیری کرنا (۲) غلطیاں درست کرنا۔ صحت کرنا۔ صحیح کرنا ❖

غلظت (ع) اسم مؤنث: (۱) گاڑھا پن۔ رقت کا نقیض (۲) گندگی۔ ناپاکی کثافت۔ غلاظت (۳) سطبری۔ موٹائی۔ دبیزپن ❖

غُلغلہ (ف) اسم مذکر: (۱) غل۔ شور۔ غوغا۔ فغاں۔ ہُلڑ (۲) دھوم۔ شہرہ۔ دھاک ❖

غلک یا غولک (ف) اسم مؤنث: وہ ظرف جس میں بکری محصول یا سائر، نذر و نیاز وغیرہ کی آمدنی ڈالتے رہتے ہیں۔ غلہ۔ گلہ ❖ وہ برتن جو بچے اپنی جمع علیحدہ جوڑنے کے واسطے دیوار یا زمین میں بنا لیتے یا آب خورہ وغیرہ گاڑ لیتے ہیں۔ نقدی رکھنے کا چمڑے سے منڈھا ہوا ظرف جس کا سوراخ چھوٹا ہوتا ہے ❖

غلک میں دھرنا (ہ) فعل متعدی: جیب میں رکھنا۔ غلہ میں ڈالنا۔ ڈب میں رکھنا۔ جمع کرنا۔ چھپا کر رکھنا ❖

غلمان (ع) اسم مذکر: غلام کی جمع۔ امرد۔ نوعمر لڑکے ❖ وہ مخلوق جو لڑکوں کی صورت میں اہل جنت کی خدمت کے واسطے ہوگی ❖ (اگرچہ یہ لفظ جمع ہے مگر اہلِ فارس اور زباں دانانِ اردو اس کو مفرد شکل پر استعمال کرتے ہیں) ❖

غُلو (ع) اسم مذکر: لغوی معنی جہاں تک ممکن ہو ہاتھ بلند کرنا ❖ ہجوم ❖ حد سے گزرنا ❖ علم معانی کی اصطلاح میں مبالغہ کی ایک قسم جس کی یہ تعریف ہے کہ متکلم کا مدعا حسبِ عقل و عادت محال ہو ❖

غِلُول (ف) اسم مذکر: وہ کمان جس سے غلولے چلائیں۔ غلہ مارنے کی کمان۔ (غلیل اسی سے اردو والوں نے بنا لیا ہے) ❖

غلولہ یا گلولہ (ف) اسم مذکر: گولی۔ غلہ ❖

غُلّہ یا غلیلہ (ہ) اسم مذکر: مخفف غلولہ۔ مٹی کی گولی جو غلیل میں رکھ کر چلاتے ہیں۔ بندقہ ❖

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

غلہ

غلہ مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کمان کے ذریعہ سے مٹی کی گولی چلانا (۲) نشانہ مارنا نشانہ لگانا (۳) مخل ہونا۔ مخل انداز ہونا۔ جیسے "کیا کر زمیں غلہ مارا ہے" ◆

غلہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اناج۔ ناج۔ اَن۔ دانہ دُنکا۔ زمین کی پیداوار جیسے جو۔ گندم۔ باجرا۔ جوار وغیرہ (۲۔ ہ) بکری رکھنے کا صندوقچہ یا ظرف۔ جیسے غلہ بھر پور ہاتھیں دُور (فقیر) (۳۔ ہ) فروخت۔ بکری (۴۔ ہ) کَول۔ لُقمہ آنیا۔ وہ اناج کی مُٹھی جو چکّی کے گڑھے میں پیسنے کے واسطے ڈالتے ہیں ◆

غلہ بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ اناج کا ذخیرہ بھرنا۔ گودام بھرنا۔ سوداگری یا قحط میں گراں بیچنے کے لئے اناج بھرنا ◆

غلہ ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) اناج بھرنا۔ اناج کا ذخیرہ جمع کرنا۔ (۲۔ ہندو) تھوڑا تھوڑا یا ایک ایک مُٹھی اناج روز نکال کر دیبی دیوتا کے واسطے جمع کرتے رہنا۔ نقدی جمع کرنا (۳) چکّی میں کَول ڈالنا ◆

غلہ فروش (ع + ف) اسم مذکر:۔ بنیا۔ بقال۔ مودھی۔ اناج بیچنے والا ◆

غلیظ (ع) صفت:۔ (۱) گاڑھا۔ کثیف۔ موٹا۔ سطبر۔ دبیز۔ گہرا۔ جیسے ابرِ غلیظ (۲) مکدّر۔ گدلا۔ دُھندلا۔ (۳۔ ہ) ناپاک۔ پلید۔ گندا۔ ملیں۔ گھوری۔ میلا ◆

غُلیل (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ دو تانت کی کمان۔ جس کے ذریعہ سے غُلّہ مارتے ہیں۔ کمان گروہہ۔ غُلّاہق ◆

غُلیل باز یا غُلیل چی (ہ) اسم مذکر:۔ وہ شخص جو غلیل چلانے کا شائق ہو غُلّہ مارنے والا ◆

غُلیل چلانا۔ چھوڑنا۔ مارنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ غُلّہ کا نشانہ مارنا ◆

غُلیلہ (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (غُلّہ بمعنی گولی) ◆

غلیواڑ (ف) اسم مؤنث:۔ غلیواج۔ زغن۔ چیل۔ موش گیر۔ ایک مُردار خوار یا گوشت رُبا پرند کا نام۔ جو چھ مہینے نر اور چھ مہینے مادہ رہتا ہے۔ اور بقول بعض ایک برس نر ایک برس مادہ رہتا ہے۔ صدقے وغیرہ میں ہفتہ کے روز اس کو لوگ گوشت کھلایا کرتے ہیں ◆

غم (ع) اسم مذکر:۔ (۱) مرادفِ ہم۔ خوشی کا نقیض۔ اندوہ۔ رنج۔ ملال۔ الم

غم اگرچہ جاں گسل ہے پہ کہاں بچیں کہ دل ہے
غمِ عشق گر نہ ہوتا غمِ روزگار ہوتا } (غالب)

غم

(۲) دُکھ۔ درد۔ تکلیف۔ کشٹ (۳۔ ہ) سوگ۔ ماتم۔ کُہرام۔ سیاپا۔ سنتاپ ◆ (۴۔ ہ) افسوس۔ تاسف (۵۔ ہ) فکر۔ چنتا۔ ساخشا ◆ خیال۔ دھیان ؎

اگر سر کُھلا ہے تو کچھ غم نہیں جو گرتی ہے مَیلی تو محرم نہیں (میر حسن)

(اگرچہ یہ لفظ عربی میں مشدد ہے مگر اردو اور فارسی میں بالتخفیف مستعمل ہے) ◆

غم خوار (ع + ف) صفت:۔ (۱) غم کھانے والا۔ دوسرے کے درد میں شریک ہونے والا۔ ہمدرد۔ دردمند۔ غمگسار۔ شریکِ رنج و راحت۔ دُکھ درد کا ساتھی ؎

کھویا غمِ فراق نے دل سے جہاں کا غم غم ہی ہمارے واسطے غم خوار ہوگیا (قناعت)

(۲۔ ہ) متحمل۔ بُردبار۔ سمائی کرنے والا۔ سہارنے والا۔ صابر ◆

غم خواری (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) ہمدردی۔ دردمندی۔ دلسوزی۔ غمگساری۔ (۲) تحمل۔ برداشت۔ سمائی۔ سہار ◆

غم خواری کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ہمدردی کرنا۔ شریکِ رنج و راحت ہونا۔ دلسوزی کرنا۔ غمگساری کرنا۔ دُکھ بٹانا (۲) تحمل کرنا۔ برداشت کرنا۔ سمائی کرنا۔ سہارنا۔ جھیلنا ◆

غم خور (ہ) صفت:۔ دیکھو (غم خوار) ◆

غم خوری (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو (غم خواری) ◆

غم خوری کرنا (ہ) فعل متعدی۔ عو:۔ دیکھو (غم خواری کرنا) جیسے "اگر تم اُن کی دو باتوں کی غم خوری کرو گی تو گیا چھوٹے باپ کی بیٹی ہو جاؤ گی" (چتر بینیلی) ◆

غم دیدہ (ع + ف) صفت:۔ الم کشیدہ۔ رنج دیدہ۔ دُکھی۔ مصیبت زدہ ◆

غم رسیدہ یا زدہ (ع + ف) صفت:۔ دیکھو (غم دیدہ) ◆

غم غلط (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص یا چیز یا کام جس سے غم بٹے۔ ماندہ ہوا۔ دل لگی۔ تفریح۔ سیر۔ تماشا۔ تفرّج۔ دل بہلاوا (۲) مے۔ شراب ◆

غم غلط کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ دل بہلانا۔ تفریحِ طبع کرنا۔ غم بُھلانا ؎

ایک دل تھا کہ ذرا رہتی تھیں اُس سے باتیں
غم غلط کرنے کو وہ بھی نہ رہا یارِ قسمت } (منیر)

خیال یار ہے مونس فقط زمیں کے تلے اُٹھی گرتے ہیں ہم غم غلط زمیں کے تلے (غافل)

غم غلط ہونا (ہ) فعل لازم:۔ جی بہلنا۔ دل پیچھے پڑنا۔ غم بُھولنا۔ رنج بٹنا ؎

حوروں سے ملتے خُلد بریں کو سدھاریئے دنیا میں آپ کا نہیں ہونے کا غم غلط (داغ)

فکر کونین کی رہتی نہیں غم خواروں میں غم غلط ہو گیا جب بیٹھ گئے یاروں میں (اعلم)

غم کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ رنج کرنا ◆ افسوس کرنا ◆ ماتم کرنا۔ نوحہ کرنا ◆ سوگ رکھنا ◆ فکر کرنا۔ چنتا کرنا ◆ کُڑھنا۔ اپنا جی کُڑھانا ◆

غم کھانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) رنج اُٹھانا - دکھ اُٹھانا - غم و الم کا برداشت کرنا

غم کھاتا ہوں لیکن مری قیمت نہیں بھرتی ۔ کیا غم ہے مرنے کا کہ طبیعت نہیں بھرتی

(۲) فکر کرنا پچھتا کرنا ۵

کچھ نہیں مجھ کو بہار اور خزاں سے مطلب ۔ خرمی ہو نہ مرے دل کو نہ غم کھاؤں میں (جرأت)

(۳) درمندی ظاہر کرنا - متاسف ہونا - کڑھنا - ہمدردی کرنا - دوسرے کے واسطے افسوس کرنا - تاسف کرنا (۴ - ہندو) تحمل کرنا - برداشت کرنا - بُردباری کرنا - جھیلنا - سہنا - سہارنا - سمائی کرنا - جیسے تم ہی ذرا غم کھا جاؤ (۵ - گنوار) تامل کرنا - ٹھہرنا - صبر کرنا (۶ - و) غصہ ضبط کرنا - درگزر کرنا +

غمگسار (ف) اسم مذکر :- (۱) غمخوار - ہمدرد - دردمند - دلسوز + دلی دوست (۲ - و) تیماردار - مریض کی خبرگیری کرنے والا - بیماردار ۵

جاگے گا ایک شام سے کس طرح صبح تک ۔ درکار مجھ مریض کو ہیں غمگسار دو (عارف)

(گسار بمعنی خورندہ آتا ہے - جیسے میگسار و غمگسار مگر بعض فرہنگ نویسوں نے نرم یا پیچیدہ چیز کے توڑنے والے کے معنی بھی دئے ہیں) +

غمگساری (ف) اسم مؤنث :- (۱) دیکھو (غمخواری) (۲) تیمارداری - بیمارداری +

غمگین (ع + ف) صفت :- (۱) مغموم - رنجیدہ - دلگیر - دل گرفتہ - اندوہگین - دُکھی - آزردہ - ملول - غمزدہ - دردمند - (۲) اُداس - پژمردہ خاطر +

غمگین کرنا (ہ) فعل متعدی :- رنجیدہ کرنا - آزردہ کرنا - رنج دینا +

غمگین ہونا (ہ) فعل لازم :- مغموم ہونا - رنجیدہ ہونا - آزردہ یا ملول ہونا - اُداس ہونا +

غمگینی (ف) اسم مؤنث :- (عوام) رنج ساندہ - ملول - آزردگی + اُداسی +

غمناک (ع + ف) صفت :- دیکھو (غمگین) +

غمّاز (ع) صفت :- (۱) آنکھ سے اشارہ کرنے والا - آنکھ مارنے والا + چھانولی باز (۲) سخن چین - چغل خور - چُغل - دُوت - سِلگانے والا ۵

کتنا رہا کچھ اُسے عدو دو گھڑی تلک ۔ غمّاز نے پھر اور جڑی دو گھڑی کے بعد (ذوق)

غمّازی (ع) اسم مؤنث :- (۱) سخن چینی چغل خوری (۲ - ۶) غیبت - نِندا - بدگوئی +

غمزہ (ع) اسم مذکر (۱) معشوق کا آنکھ یا بھوؤں سے اشارہ کرنا - نین سا اشارہ - نیناں بینی - آنکھ مارنا - چھانولی - رمز - عشوہ - جھمک - ادا - کرشمہ ۵

کیا غمزہ تلوار سے بڑھ کر غضب ہے ۔ جلادِ فلک سے بھی یہ جلاد غضب ہے (ذوق)

ہو کے دل غمزے کا بسمل آہ پر دیتا ہے دم ۔ کرتا ہے آفت طلب آفت پہ آفت کی طلب

اُس شاخِ حسن کی کچھ مژگاں بھری ہوئی ہیں ۔ غمزے نے ورغلانا شاید سپاہ کو بھی (میر)

(۲ - و) ناز - نخرہ + لاڈ - پیار - اخلاص - چوچلا ۵

سُنتا ہم نے شبِ وصل کس اسلوب سے ناز کا ۔ لیے جانا کر کے ناز یہ غمزہ ہے کہاں کا (آتش)

غمزہ جتانا (ہ) فعل متعدی :- نخرہ کرنا - ناز دکھانا - اترانا - اَنوٹ دکھانا - انداز دکھانا ۵

جھجک کر کسمسا کر شرم کھا کر ۔ دیا بوسہ وہ شب تو غمزہ جتا کر

غمزہ دکھانا (ہ) فعل متعدی :- نخرہ کرنا - ناز دکھانا - انوٹ دکھانا - انداز دکھانا - ادائیں دکھانا ۵

چتونیں کتنی ہیں کچھ اور اشارے ہیں کچھ اور
غمزے اب ہم کو دکھاتی ہے انوکھی وہ آنکھ

غمی (ع) اسم مؤنث :- (۱) موت - ماتمیت (۲) شادی کا نقیض - رنج - دُکھ - غم (۳) ماتم - سوگ +

غمی ہوجانا (ہ) فعل لازم :- موت ہو جانا - مرنا ہو جانا - کسی کا مر جانا + سوگ ہو جانا +

غِنا (ع) اسم مؤنث :- (۱) تونگری - دولتمندی (۲) بے پروائی - بے نیازی - استغنا +

غِناء (ع) اسم مذکر :- نغمہ - سرود - راگ - گیت +

غُنچہ (ف) اسم مذکر :- (۱) بند کلی - بن کھلا پھول - کلی - گل ناشگفتہ (۲ - و صفت) نہایت آباد - معمور - گنجان جیسے "وہ شہر تو غنچہ ہے" (۳ - مجازاً) دہن معشوق - دہنِ تنگ - دہن بستہ - پستہ دہن (۴ - و) منڈلی - جتھا - جُھرمٹ - ہجوم - جم گھٹا - جگمگٹ - مجمع خوباں - پریوں کا اکھاڑا ۵

نہار جان سے شیدا ہیں ہم حسینوں کے ۔ کہ عندلیب ہیں غنچے میں نازنینوں کے

(یہ لفظ در اصل گُنجہ - گنجیدن مصدر بمعنی گنجیدگی سے ماخوذ ہے - چونکہ غنچہ کی پنکھڑیاں باہم پیوستہ اور گنجان ہوتی ہیں - لہذا کاف فارسی کو حسب قاعدہ غین معجمہ سے اور جیم عربی کو جیم فارسی سے بدل کر غنچہ کہنے لگے) +

غنچہ چٹخنا یا چٹکنا (ہ) فعل لازم - کلی کا کھلنا - گل کا شگفتہ ہونا - پھول کھلنا - تو گالیاں دیتے ہیں خفا ہو کے چمن میں ۔ غنچوں کے چٹخنے کی ہے آواز سخن میں (مرزا صابر)

ہے جو غنچوں کا چٹکنا انگلیوں کی سی چٹک
بلائیں کس کی باغ اے باغباں لینے لگا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

غنچ

غُنچہ وہاں یا غُنچہ دہَن (ف) اسم مذکر :- پستہ دہن چھوٹے سے مُنہ کا معشوق - وہ معشوق جس کا مُنہ ٹھوڑا سا ہو ۔

لے کے آئینہ جو دیکھی حُسن کی اپنے بہار اپنے بوسے آپ وہ غنچہ دہن لینے لگا (ذوق)

ے - لیے جو جان باقی ہے اِس خستہ تن کے پاس
پہنچائیے لے کے خط کوئی غنچہ دہن کے پاس } (نسیم)

غُنچہٴ ناشگفتہ (ف) اسم مذکر :- (۱) بند کلی - مُنہ بند کلی - بن کھلا پھول - کلی ۔

غنچۂ ناشگفتہ کو دور سے مت دکھا کہ یُوں بوسہ کو پوچھتا ہوں میں مُنہ سے مجھے بتا کہ یُوں (غالب)

(۲ - و) دُرِ ناسُفتہ - باکرہ - دوشیزہ - کنواری - کنیا - چہرہ بند - آنکھ بند ۔

غُنڈا (ہ) اسم مذکر :- (گُنڈا زیادہ بولتے ہیں) (۱) لُچا - شُہدا - بدمعاش - بدوضع - بدچلن (۲) بھڑوا - قلتبان - سانجھی ۔

غُنغُنا یا غِنغِنا (ہ) اسم مذکر :- ناک میں بولنے والا - وہ شخص جو کسی عارضہ یا عادت پڑ جانے کے سبب ناک میں بولے ۔ بھنبنے کی سی آواز والا ۔

غُنغُنانا (ہ) فعل لازم :- (۱) ناک میں بولنا - (۲) ناک میں گانا - (۳) آہستہ آہستہ دل بہلانے یا کسی کام کی حالت میں دل کو تازہ رکھنے کے واسطے دھیمے سُروں میں کچھ گانا یا شعر پڑھنا ۔

غُنغُنی یا غِنغِنی (ہ) اسم مؤنث :- ناک میں بولنے والی عورت ۔

غُنُودگی (ف) اسم مؤنث :- اُونگھ ۔ نیند - خمار ۔

غُنُودگی آنا (ہ) فعل لازم :- نیند آنا - اُونگھنا ۔

غُنّہ (ع) اسم مذکر :- آوازِ بینی - ناک کی آواز ۔ جس کی آواز ناک سے نکلے - چنانچہ نون غنّہ اُس نون کو کہتے ہیں جس کی آواز ناک سے نکلے - اور خوب ظاہر نہ پڑھی جائے ۔

غنی (ع) صفت :- دولتمند - بے پروا - امیر - دھنی - بے نیاز ۔

دل فقر کی دولت سے مرا ایسا غنی ہے دُنیا کے زر و مال پہ میں تُف نہیں کرتا (ذوق)

غَنِیم (ع) اسم مذکر :- (۱) لُوٹنے والا - غارتگر - لٹیرا (۲) دشمن - عدو - مخالف - بیری - حریف ۔

غَنیم چڑھ آنا (ہ) فعل لازم :- دشمن کا اپنے مُلک پر چڑھ آنا ۔

غَنِیمت (ع) اسم مؤنث :- (۱) لُوٹ - لُوٹ کا مال ۔ وہ مال جو بِلا محنت و مشقت ہاتھ آئے ۔ وہ مال جو دشمن کی لڑائی میں سے ہاتھ لگے ۔ مالِ مُفت - مُفت - فتوح - وہ مال جو کافروں سے چھین کر لائیں - مغتنم - (۲ - و) مُفت برابر - مُفت کی مانند (۳ - و) قابلِ قدر - قدر کرنے کے لائق - جیسے آپ کا بھی دم غنیمت ہے ۔

سخن مُشتاق ہے عالم ہمارا غنیمت ہے جہاں میں دم ہمارا (میر)

(اس لفظ کی تحقیق یوں ہے کہ غنم زبانِ عربی میں بکری کو کہتے ہیں - چونکہ عرب کی زمین بنجر اور غیر آباد تھی - اور ایسی صورت میں اُن کی پرورش صرف چوپایوں پر زیادہ منحصر تھی - کیونکہ وہ جانتے تھے - ہمارے مُلک کے سوا دنیا میں اور مُلک نہیں ہے پس اُن کی دولت یہی تھی - جس طرح ہندوستان میں دھن کا لفظ مویشی کے واسطے مستعمل ہے - اسی طرح وہاں اونٹ - بکری وغیرہ کو کہتے تھے) ۔

(۴) بہتر - عُمدہ - مُفید - فائدہ مند ۔

غنیمت شُمر صحبتِ دوستاں کہ گل پنج روز است در بوستاں (سعدی)

بے کسی میں مجھے ہوتی ہے غنیمت وہ بھی کوئی جس وقت مرے سر پہ بلا آتی ہے (عارف)

غنیمت جاننا (ہ) فعل متعدی :- قدر کرنا - سار جاننا - عزت کرنا - مغتنم سمجھنا ۔

غنیمت جان لے مل بیٹھنے کو جدائی کی گھڑی سر پر کھڑی ہے

غنیمت سمجھنا (ہ) فعل متعدی :- مُفت سمجھنا - قابلِ قدر جاننا - بہتر جاننا - اچھا جاننا ۔

غنیمت ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) قابلِ قدر ہونا (۲) مُفت برابر ہونا - (۳) قابلِ شکر ہونا ۔

غنیمت ہے (ہ) محاورہ :- بہتر ہے - شکر کا مقام ہے - بہرحال خوب ہے - جیسے "غنیمت ہے آپ نے اقرار تو کیا" ۔

غَوّاص (ع) اسم مذکر :- غوطہ خور - غوطہ لگانے والا - ڈبکیا - بہتوں کی جو غوطہ لگانے والا - پن ڈبا ۔

غَوّاصی (ع + ف) اسم مؤنث :- غوطہ خوری ۔

غَوامِض (ع) اسم مذکر :- غامض کی جمع - چھپی ہوئی باتیں - بھید - باریکیاں - نکتے - باریک معنی - دقیق معنی - دقیقے - گہری باتیں ۔

غَوث (ع) اسم مذکر :- (۱) فریادرس - فریاد کو پہنچنے والا ۔ فریاد (۲) اہلِ اسلام میں ولایت کے ایک درجہ کا نام - جس کے عبادت کرنے والے کے روقتِ عبادت - ہاتھ پاؤں - سر - بلکہ تمام اعضا جُدا جُدا ہو جاتے ہیں ۔

غَور (ع) اسم مؤنث :- (۱) عمق - گہراؤ - قعر - تہ ۔ زمین پست (۲ - و) فکر - تامل - تعمق - امکان - سوچ - بچار (۳ - و) خبرگیری - سُدھ - پرداخت - مشغولی - شغل ۔

غَور پرداخت (ع + ف) اسم مؤنث :- خبرگیری - پالن ۔ خیال - توجہ ۔ پرورش ۔ محافظت ۔ علاج معالجہ ۔ رکھ رکھاؤ ۔

غَور سے دیکھنا (ہ) فعل متعدی :- تفکر تعمق سے دیکھنا - غائر نظر ڈالنا -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

توجہ کرنا۔ تامل سے دیکھنا۔

غور طلب (ا) تابع فعل بمعنی طلب۔ قابل فکر۔ سوچنے اور بچارنے کے لائق۔

غور کرنا (ع) فعل متعدی۔ (۱) فکر کرنا۔ سوچنا۔ دھیان کرنا۔ بچارنا۔ (۲) توجہ کرنا۔ متوجہ ہونا۔ التفات کرنا۔ (۳) علاج معالجہ کرنا۔ خبر گیران ہونا۔ خبر گیری کرنا۔ غور و پرداخت کرنا۔

ڈال دی کھیپ کلیجوں میں غم فرقت نے غور کرتے ہو تو کرو جگر افگاروں کی (رند)

بہر عیادت آئے تو وہ کوس کر گئے اچھا مرا علاج کیا میری غور کی (داغ)

غور (ف) اسم مذکر۔ فارس اور غزنی کے ایک کہستانی ملک کا نام جو کوہستان افغانستان میں واقع ہے۔ عجم کے ایک ملک کا نام۔

غورہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) کچے ترش انگور جن کا شربت بنایا جاتا ہے۔ (۲) کبوتروں کا ایک رنگ۔

غوری (ف) صفت۔ (۱) منسوب بہ غور۔ غور کا رہنے والا۔ اُس ملک یا علاقہ کا رہنے والا جہاں کا سلطان محمد غوری رہنے والا تھا۔ (۲) ایک قسم کی چینی کی رکابی جو ملک غور سے ہندوستان میں آیا کرتی تھی۔ آجکل تانبے کی لنگری اور رکابی کو بھی غوری کہتے ہیں جو مشابہت کے باعث اس نام سے موسوم ہوئی کیونکہ اصل غوری میں لنگری کی شکل کے چاروں طرف پھول بوٹے وغیرہ بنے ہوئے ہوتے تھے۔

غوز (ع) اسم مؤنث۔ عوام۔ (۱) گپ۔ ژٹل۔ لغو اور بے ہودہ بات۔ (۲) ڈینگ۔ شیخی۔ مبالغہ۔

(یہ لفظ عوام الناس میں بولا جاتا ہے اسکی اصل دریافت کرنے کے لئے مختلف زبانوں کی طرف خیال کیا گیا مگر کوئی مادہ دل کو نہیں لگا عربی میں غوز قصد آہنگ کرنے کے معنی میں آیا ہے جس سے کسی بے بنیاد و بے اصل بات کا ارادہ نکال سکتے ہیں انگریزی میں ایک لفظ گوسپ (Gossip) ہے اس کے معنی گپ کے ہیں عجب نہیں کہ ملکی آدمیوں یا خود خانساماؤں وغیرہ نے پ کو گرا کر سین کو حسب قاعدہ ز سے بدل لیا ہو ترکی اور فارسی میں بھی اس قسم کے الفاظ پائے جاتے ہیں مگر اُن کے معنی بھی یہاں چسپاں نہیں ہوتے جب تک کوئی عمدہ مادہ ہاتھ لگے اس کو انہیں مدنوں میں سے کسی کا بگڑا ہوا لفظ سمجھنا چاہئے)

غوزیا (ع) اسم مذکر۔ گپی۔ بیہودہ گو۔ شیخی باز۔ ڈینگیا۔

غوزیں (ع) اسم مؤنث۔ غوز کی جمع۔

غوزیں اُڑانا (ع) فعل متعدی۔ گپ لگانا۔ شیخی بگھارنا۔ ڈینگیں مارنا۔

غوزیں لڑانا (ع) فعل متعدی۔ گپ شپ مارنا۔ ژٹلیں ہانکنا۔ جھوٹی سچی باتیں کرنا۔

غوزیں لگانا یا مارنا (ع) فعل متعدی۔ (۱) گپ شپ ہانکنا۔ ژٹل قافیہ لڑانا۔ (۲) شیخیاں بگھارنا۔ ڈینگیں مارنا۔

غُوط (ع) اسم مذکر۔ (۱) گنگ۔ کلاوہ سے نیچے آجانا۔ کا غذ ہادی کا بانسی سے پستی کیطرف میل کرنا۔ (۲) غشی۔ بے ہوشی۔ غش۔ مور چھا۔ جیسے گھڑیوں غوط میں پڑا رہتا ہے۔

(۳) استغراق۔

(عربی میں بہ فتح اول کسی چیز کے اندر گھسنے یا سمانے اور گڑھا کھودنے کے معنی میں آیا ہے بضم اوّل اِس کی جمع ہے لفظ غوطہ اسی سے ماخوذ ہے پس یہ لفظ عربی الاصل ٹھیرانا چاہئے)

غوطہ لگانا یا مارنا (ع) فعل لازم۔ (۱) ڈبکی مارنا۔ ڈبکی لگانا۔ چبکی مارنا (۲) پوشیدہ رہنا۔ غائب ہو جانا۔ غیر حاضر رہنا۔ چھپا رہنا۔ (۳) غوض کرنا۔ مستغرق رہنا۔ کسی خیال میں ڈوبنا۔ غائر نظر ڈالنا۔ خوب سوچنا۔ نہایت غور کرنا۔

غوطہ میں آنا (ع) فعل لازم۔ غش میں آنا۔ غشی چھانا۔ سکتہ چھانا۔ سکتہ میں آنا۔ بیہوش ہونا۔

غوطم چارہ (ع) اسم مذکر۔ (پتنگ باز) پتنگ بازوں کا باہم صلح کے ساتھ اس طرح پتنگ لڑانا کہ ایک دوسرے کے پتنگ پر پتنگ ڈال تو دے مگر کاٹنے کا ارادہ نہ کرے لنگر ڈالے اور اُٹھالے۔

غوطم چارہ کھیلنا (ع) فعل لازم۔ باہم جھوٹ موٹ پتنگ لڑانا۔

غوطم غاطہ (ع) اسم مذکر۔ تیراکوں کا آپس میں ایک دوسرے کو غوطہ دیکر کھیلنا۔ غوطے کھانے اور دینے کا کھیل۔ پانی میں غوطہ کھا کر چھپا چھپا چھپلے کا کھیل۔

غوطہ (ع) اسم مذکر۔ ڈبکی۔ پانی میں ڈوبنا۔ چبکی۔

(عربی میں بہ ضم مفتوح ہے کیونکہ واؤ مجہول کے ساتھ کلام عرب میں نہیں پایا گیا)

غوطہ خور (ع ف) اسم مذکر۔ (۱) غواص۔ پن ڈبا۔ غوطہ زن۔ ڈبکی لگانے والا۔ پانی میں غوطہ کھانے والا۔ (۲) ایک آبی پرند کا نام۔ جل کوا۔

غوطہ دینا (ع) فعل متعدی۔ (۱) ڈبونا۔ ڈبکی دینا۔ ڈوب دینا۔ غرق کرنا۔ تر کرنا۔ بھگونا۔ جیسے رنگ میں غوطہ دینا۔ (۲) اصطلاح دینا۔ بپتسما دینا۔ کرسچن بنانا۔ عیسوی مذہب میں لانا۔ (۳) دھوکا دینا۔ فریب دینا۔

غوطہ کھانا (ع) فعل لازم۔ (۱) ڈوبنا۔ غرق ہونا۔ ڈبکی مارنا۔ ڈبکی لگانا۔ بڑ کی لینا۔ (۲) بھرلنا۔ بہکنا۔ بیچ میں چھوٹ جانا۔ سہو ہونا جیسے قرآن شریف سنانے میں غوطہ کھانا۔ (۳) بازی گاہ کسی کسی کے منہ کا آ کرنا۔ مجاست کرنا۔ (۴) گنوار) دھوکا کھانا۔ جل میں آنا۔

غوطہ مارنا (ع) فعل لازم۔ (۱) ڈبکی مارنا۔ ڈبکی لگانا۔ پانی میں سر تک بیٹھ کر اُٹھنا۔ چبکی مارنا۔ (۲) غائب رہنا۔ کچھ دن غیر حاضر رہنا۔ ناغہ کرنا۔ (۳) غوض کرنا۔ فکر کرنا۔ کسی خیال میں مستغرق ہونا۔ (۴) بازاری۔ دیکھو (غوطہ کھانا نمبر ۳)

غوغا (ف) اسم مذکر۔ (۱) غل۔ شور۔ ہنگامہ۔ فریاد۔ فغان۔ آشوب۔ غل غپاڑا۔ گہار۔ بلوہ۔ ہجوم۔ (۲) ہجوم۔ ازدحام۔ بھیڑ۔ مجمع۔ بھیڑ بھاڑ۔

غوغائی (ف) شور کرنے والا۔ غل مچانے والا۔ بلوائی۔ بلوہ کرنے والا۔ (۲) عوام۔ اوباش۔ بیہودہ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بے سلیقہ۔ احمق۔ گاؤدی۔ (۳) جھوٹا۔ باطل۔ کاذب۔ کذاب۔ (۴) ایک قسم کے پرند کا نام جسکو ڈھنی بھی کہتے ہیں تزک جہانگیری میں لکھا ہے کہ یہ پرند پپیہا سے مشابہ ہے چنانچہ اکثر پپیہا اپنے انڈے اُسکے انڈے پھینک کر رکھدیتا ہے اور غوغائی اُسکے بچے نکال لیتی ہے کشمیر میں یہ جانور بہت پایا جاتا ہے +

غُوک (ف) اسم مذکر۔ مینڈک۔ وزق۔ صفدع۔ ٹرٹو۔ داور۔ ڈڈو۔

غول (ع) اسم مذکر۔ (۱) انبوہ۔ پرا۔ گروہ۔ ازدحام۔ جمعیت۔ بھیڑ۔ جمگھٹا۔ پرا۔ ٹولی۔ ٹکڑی۔ جتھا۔ جھنڈ۔ جھلڑ۔ جیسے پرندوں کا غول۔ آدمیوں کا غول (۲) کان۔ گوش۔ چنانچہ اسب غول اسی وجہ سے ایک قسم کے دوا کا نام رکھا گیا کہ اُسکے پتے گھوڑے کے کان سے مشابہ ہیں (۳ ۔ ت) لشکر قلب۔ وہ فوج کا حصہ جسمیں بادشاہ یا سپہ سالار رہے (۴) غار۔ کھوہ۔ گپتھا۔ حرامزادہ۔ جوڑواں لڑکے۔ توام بچے (۵ ۔ ع) دیو بیابانی۔ ایک قسم کا جن جو آدمیوں کو رستہ بھلاتا اور جس صورت کا چاہتا بنکر ڈرا دیتا اور ہلاک کر دیتا ہے چھلاوا۔ اگیا بیتال۔ بھوت پریت +

(اس معنی میں عربی الاصل جمع غیلان ہے کہ وہاں بنا شمرف ہے فارسی والے بواو مجہول بھی استعمال کرتے ہیں)

غول بیاباں (ف) اسم مذکر۔ چھلاوا۔ اگیا بیتال۔ دیو بیابان۔ بھوت۔ پریت۔ جن۔ شیطان

میری وحشت نے چراغ راہ جو سمجھا اُسے آنکھ دکھلاکے مجھے غول بیابان رہ گیا (آتش)

غوں غاں (ہ) اسم مؤنث۔ ننھے بچوں کی ہوں ہاں۔ شیرخوار بچوں کی بات چیت +

غوں غاں کرنا (ہ) فعل متعدی۔ ننھے بچوں کا بولنا۔ ہوں ہاں کرنا +

غیاث (ع) اسم مؤنث۔ فریاد + فریادرس۔ دادآور + فریادرسی۔ دادخواہی + ایک کتب لغت کا نام جسے مولانا غیاث الدین رامپوری نے لکھا ہے +

غَیب (ع) اسم مذکر۔ ضد حضور۔ غیر موجودگی۔ غیر حاضری + غائب۔ پوشیدہ + پوشیدگی۔ ناپیدگی + گپت۔ الوپ۔ مخفی۔ نہان +

غیب داں۔ اسم مذکر۔ پوشیدہ حال جاننے والا۔ خدا تعالے۔ عالم الغیب۔ انترجامی +

غیباتی (ع) اسم مؤنث۔ دیکھو (غائبانی)

(ایک قسم کی گالی اگرچہ اس کے معنی اچھے نہیں مگر اور گالیوں کی طرح فحش پر مستعمل نہیں ہے کیونکہ یہ لفظ عورتوں کی زبان پر بھی آجاتا ہے اسے خاص عورتوں کی نسبت بولتے ہیں بظاہر اغیب اور آتی کا مرکب ہے یعنی منسوب بہ غیب جس کا مفہوم پوشیدہ کام کرنے والی یا پوشیدہ فعل شنیع کرانے والی ہو سکتا ہے عورتیں اس لفظ کو ضرور سخت نہیں سمجھتی ہیں غالباً معنی نہ سمجھنے کا سبب ہے جیسے چرملے آگ نہ گھڑے پاتی اچھی لونڈ جا غیباتی +"

ستاتا ہے غیباتی نہ موتے کہ رہی تندر رہے مجھے کھٹک کر دیا + (رنگین)

غَیبت (ع) اسم مؤنث۔ ضد حضور۔ پیچھے +

غیبت میں (ہ) تابع فعل۔ غائب میں۔ پیٹھ پیچھے۔ پس غیبت +

غِیبت (ع) اسم مؤنث۔ نندا۔ بدگوئی۔ بدی۔ پیٹھ پیچھے برائی۔ کسی کے پیچھے اُس کا عیب کہنا +

غیبت کرنا (ہ) فعل متعدی۔ بدی کرنا۔ نندا کرنا۔ پیٹھ پیچھے برا کہنا۔ بدگوئی کرنا +

غیر (ع) تابع فعل۔ (۱) جز۔ سوا۔ علاوہ۔ ماسوا۔ بجز (۲) صفت۔ جدا۔ علیحدہ۔ نیارا۔ الگ۔ (۳) دیگر۔ دوسرا۔ اسوا اپنی ذات کے سوا دوسرا آدمی ؎

جو ہاتی پلاتا تو پینا اُسے غرض غیر کے ہاتھ جینا اُسے (میرحسن)

(۴) اُ۔ ان میل۔ بے میل۔ بدزیب۔ ناموزوں (۵) اَو گو۔ آکاؤ (۵) بد۔ برا۔ بری جیسے غیر حالت (۶ ۔ و) اسم مذکر۔ اجنبی۔ بیگانہ۔ مغائر۔ اپنا کا نقیض۔ ضد یگانہ۔ کنبہ سے باہر شخص۔ رشتہ ملنے سے جدا شخص (۷ ۔ و) مجازاً۔ رقیب۔ عدو۔ ایک معشوق کے مختلف عاشق باہم غیر کہلاتے ہیں

نبھاؤ غیر کو ہر گز کر ہو کر جھاڑ لیتا تھا مجھے بیگانیوں کا جھاڑ تو نے بندھا ان باندھا (ذوق)

ربط غیروں سے بڑھا مجھے دغا چاہتے ہو دل میں مجھ کو کیا کہتے ہو کیا چاہتے ہو (خیرالدین یاس)

ترغیب دے کے غیر نے اب غیر کر دیا وہ مہربان کچھ ایسا تو نامہربان نہ تھا (اشرف)

تیور آج اور نظر آتے ہیں ان کے ہمدم غیر کچھ چپکے ہی چپکے ہیں پڑھاتے جاتے (انداز)

غیر کو اچھا کیے جاتے ہو میرے رو برو مفت میں بیٹھے بٹھائے دل برا ہو جائیگا (کاشف)

غیر کے گھر ہیں وہ مہمان بڑی مشکل ہے جان جانے کے ہیں سامان بڑی مشکل ہے (نسیم بھرتپوری)

(۸) بجائے حرف نفی) نہیں۔ بے۔ نہ۔ مت۔ خلاف جیسے غیر مستاہی۔ غیر واقع۔ غیر مناسب +

غیر آباد (ع+ف) صفت۔ (۱) ویران۔ اوجڑ (۲) بلا تردد۔ اُفتادہ۔ پڑتی۔ غیر مزروعہ (زمین)

غیر حاضِر (ع) صفت۔ ناموجود۔ غائب +

غیر حاضری (ع) اسم مؤنث۔ ناموجودگی۔ بے حضوری + ناغہ + غیبت +

غیر حالت ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ حال کنی کی حد تک پہنچنا۔ دگرگوں حالت ہونا۔ حال بے حال ہو جانا۔ بدحال ہونا۔ ؎

ہوئی ہجر میں تم سے فرقت تمہاری کہ صابر ہوئی غیر حالت تمہاری (صابر)

غیر شَفاف (ع) صفت۔ مکدر۔ میلا۔ دھندلا جسکے آرپار نظر نہ جا سکے۔ تاریک۔ ملین +

غیر علاقہ یا علاقۂ غیر (ع) اسم مذکر۔ (قانون) اپنے اختیار کی حدود سے باہر یا علاقہ باہر دوسرے کا علاقہ

غیر کی آگ میں جلنا (ہ) فعل لازم۔ دوسرے کی آفت یا مصیبت میں پڑنا۔ دوسرے شخص کی مصیبت میں سوختہ ہونا

غیر مُتحد (ع) صفت۔ جس میں اتحاد نہ ہو۔ بلا اتحاد۔

غیر متعہد (ع) صفت۔ بلا قول و اقرار۔ معاشمار جسے کسی قسم کا عہد نہ ہوا ہو یا جو عہد و پیمان سے باہر ذمہ داری سے باہر +

غیر مستعمل (ع) صفت۔ (۱) استعمال میں نہ آیا ہوا۔ کورا۔ اچھوتا (۲) متروک۔ منسوخ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

غیر مروج۔ پرانی چال کا۔ رسم و رواج کے خلاف ۔

غیر مشروط (ع)، صفت:۔ بلا شرط۔ جو شرط نہ کیا گیا ہو۔ شرطی یا مشروط کا نقیض ✦

غیر معتبر (ع)، صفت:۔ بے اعتبار جس پر بھروسہ نہ ہو۔ جس کی ساکھ نہ ہو۔ خارج انقیاس ✦

غیر مکمل (ع)، صفت:۔ ناتمام۔ اُدھورا۔ ناقص۔ کامل کا نقیض ✦

غیر ممکن (ع)، صفت:۔ ناممکن۔ جو نہ ہوسکے۔ مُحال ✦

غیر مُناسب (ع)، صفت:۔ نامناسب۔ بیجا ✦

غیر منقُولہ (ع)، صفت:۔ اٹل۔ قائم۔ ٹھہرا۔ غیر متحرک ✦ وہ چیز جو ایک جگہ سے دوسری جگہ نہ جاسکے جیسے جائداد۔ مکانات۔ زمین۔ کنوئیں وغیرہ ✦

غیر منکوحہ (ع)، صفت:۔ جس سے نکاح نہ ہوا ہو۔ بن بیاہی۔ گھر میں ڈالی ہوئی۔ حرم۔ باندی۔ سُرّیت۔ چیری۔ خواص۔ مخولہ ✦

غیر مُودعلی ثہ (ع)، صفت:۔ جو ورثہ میں نہ آئی ہو۔ اَن بیاہی ✦

غیر واجب (ع)، صفت:۔ (۱) ناواجب۔ ناجائز۔ بیجا۔ خلاف قانون یا دستور۔ بے موجب۔ بے سبب (۲)۔ حساب) وہ کسر جس کا شمار کنندہ نسب نما کے برابر یا اُس سے بڑا ہو۔ کسر ملفوظی۔ جیسے ۵/۴ و ۷/۲ وغیرہ ✦

غیر واجبی (ع)، تابع فعل:۔ (ہندی) بے مناسب۔ بیجا۔ غیر واجب۔ ناحق۔ خلاف دستور ✦

غَیرت (ع)، اسم مؤنث:۔ (۱) رشک۔ جیسے غیرت حور۔ غیرت پری۔ (۲) رشک یعنی ڈاہ (۳) حسد۔ رقابت۔ جلن (۴)۔ (۵) شرم۔ لاج۔ حیا۔ ننگ۔ عار۔ (۶) اجنبیت ✦

غیرت رکھنا (ه)، فعل متعدی:۔ ناک رکھنا۔ صاحب حیا ہونا۔ شرم والا ہونا۔ ؎

مجھکو یہ کہتے تھے خالہ اُن کی بیٹی کیوں بگڑی چینی بھر پانی میں ڈوبیں مگر کچھ بھی غیرت رکھتے ہیں (نازنین)

غیرت سے مرجانا (ه)، فعل لازم:۔ ننگ و ناموس یا شرم کے باعث جان دینا۔ نہایت شرمندہ ہونا۔ ازحد منفعل ہونا۔ حیا سے جان دے دینا ✦

غیرت کرنا (ه)، فعل متعدی:۔ شرم کرنا۔ حیا کرنا۔ لاج کرنا ✦

غیرت کھانا (ه)، فعل لازم:۔ شرمانا۔ لجانا۔ شرمندہ ہونا۔ منفعل ہونا ✦

غیرت گلزار (ف)، اسم مذکر:۔ رشک گلزار۔ رشک چمن جسکے دیکھنے سے باغ کو رشک آئے۔ معشوق ✦

غیرت مند (ع + ف)، صفت:۔ غیرت والا۔ لجاوان۔ لجھو۔ ناک والا۔ صاحب شرم و حیا ✦

غَیریت (ع)، اسم مؤنث:۔ (عوام) صحیح عربی (غیرت) اجنبیت۔ بیگانگی۔ مغایرت۔ مُغلی۔

غیریت برتنا یا رکھنا (ه)، فعل متعدی:۔ بیگانگی برتنا۔ دُوئی رکھنا۔ غیر سمجھنا ✦

غَیظ (ع)، اسم مذکر:۔ غضب۔ غصہ۔ خشم سخت۔ کرودھ۔ کوپ۔ عتاب سخت۔ قہر۔ خشم پنہاں از عجز ✦

غیظ و غضب (ع)، اسم مذکر:۔ عتاب و خطاب ✦

غیس (ه)، اسم مؤنث:۔ (۱) ہنسی یا ہنسنے کی وہ مخصوص آواز جو نشہ کی ترنگ میں نکلتی ہے۔ حالت بیہوشی و غنودگی کی آواز جو نشہ یا ہنسنے سے مخصوص ہے۔ (۲) ٹر پیس۔ اکڑ بکڑ ✦

غیس پیس (ه)، اسم مؤنث:۔ (عوام) (۱) ٹر پیس۔ ڈنگا فساد۔ جھگڑا۔ منٹا۔ تکرار۔ جیسے مجھ سے غیس پیس نہ کرو۔ (۲) چیں پیں۔ بچوں کے رونے کی دھیمی دھیمی آواز ✦

غیس پیس لانا (ه)، فعل متعدی:۔ (زبان ناری) تکرار کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ ٹر پیس لانا ✦

غیس ہونا (ه)، فعل لازم:۔ نشہ میں دُھن ہونا۔ نشہ میں غرقاب ہونا۔ مدہوش ہونا۔ نشہ پیکے بے ہوش ہونا۔ نشہ میں چور اور سرشار ہونا۔ ؎

ہر ایک رند جو غیس ہے نشہ میں اے ساقی ملی تھی کیا کوئی دار شراب شیشہ میں (سائل)

غیُور (ع)، صفت:۔ بہت غیرت کرنے والا۔ ازحد رشک کرنے والا۔ ؎

پیش از ہمہ شاہاں غیور آمدۂ ہر چند کہ آخر بظہور آمدۂ
اے ختم رسل قرب تو معلوم شد دیر آمدۂ ز رہ دور آمدۂ } سہاعی

ف

ف (ع)، اسم مؤنث:۔ (۱) عربی کا بیسواں۔ فارسی کا تئیسواں۔ اُردو کا چھبیسواں حرف جسے فاے سعفص بھی کہتے ہیں۔ ہندی میں اسکا تلفظ نہیں ہے مگر انگریزی میں الیف F پایا جاتا ہے (۲) حساب جمل میں اسکے اسّی عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف عربی میں حرف عاطفہ کا بھی کام دیتا اور پس، پھر، ترتیب برائے واسطے اور چنانچہ وغیرہ کے معنی میں آتا ہے (۴) یہ حرف عربی اور فارسی میں اپنے اپنے موقع پر حروف ذیل سے باہم بدل جاتا ہے۔ ب پ خ د ع ک و ہ ی ✦

فاتح (ع)، اسم مذکر:۔ (۱) کھولنے والا ✦ (۲) فتح کرنیوالا۔ جیتنے والا ✦ (۳) قضا کرنیوالا (۴)۔ شروع کرنیوالا ✦ آغاز کرنیوالا ✦

فاتحہ (ع)، اسم مؤنث و مذکر:۔ (۱) کھولنے یا فتح کرنیوالی صفت (۲) کسی چیز کا شروع۔ ابتدا۔ اوّل۔ آغاز۔ دیباچہ (۳)، سورۂ الحمد چونکہ قرآن شریف اسی سورت سے شروع ہوتا ہے اس وجہ اسکو سورۂ فاتحہ کہتے ہیں (۴) ہی۔ کسی مردے کی روح کیواسطے قرآن شریف کی آیات سُورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص پڑھنا اور اُسکا ثواب بخشنا و نذر ✦ ؎

مرا ہی دل نہ ہو کیں ہی نہ ہوں ملے رنگ ملالی خدا جانے یہ کس کی فاتحہ ہے آج ساحل میں (داغ)

(اہل لکھنؤ اسے مذکر بولتے ہیں اور اہل دہلی مؤنث ؎

فاتحہ تھا کس شہید عشق کا رات بھر درگاہ میں ماتم رہا (بحر)

فاتحہ پڑھنا (ه)، فعل متعدی:۔ (۱) سورۂ الحمد پڑھ کر اللہ اور رسول کی نذر کر کے ثواب پہنچانا یا بخشنا ✦ ؎

آج راحت پائی احسانِ اجل سے اے نسیم فاتحہ پڑھنے لحد پر یار بے دُشمن آگیا (نسیم دہلوی)

(۲) فعل لازم:۔ ہاتھ اُٹھانا۔ مایوس ہونا۔ نراس ہونا۔ توقع نہ رکھنا۔ امید منقطع کرنا۔ آس چھوڑنا۔ ؎

پڑھ لیں نہ فاتحہ حضرتِ دل آپکا قاصد ادھر پھر نہ اب اُس کا طریقہ کا پھر آنا ہے (معروف)

مذاقِ خدمتِ صیاد مدت میں ملا ہم کو مُبارک ہو قفس اب فاتحہ پڑھنے ساتی کا (نسیم دہلوی)

فاتحہ پڑھ کرنے کا نہیں تیر نگاہ انکو اس سے کیا غرض کوئی جگر مر جائیگا (نامعلوم)

فاتحہ خیر (ع)، اسم مؤنث:۔ نکاح۔ انعقاد۔ عقد ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لغت

فاتحہ دینا (ع) فعل متعدی۔ مُردوں کی فاتحہ پڑھنا۔ نیاز دلانا۔ مُردوں کی روح کو ثواب پہنچانا۔

فاتحہ ندود کھا گئے شمر و محمد (ا) کہاوت۔ کسی چیز کے بحث خلاف ہونے پر بولتے ہیں۔

فاتحہ ندو دم گئے شمر و محمد (ا) کہاوت۔ ایسے بے ادب کے مرنے پر بولتے ہیں جس کی شرارت اور فتنہ انگیزی سے لوگ ناراض رہتے ہوں۔

فاجر (ع) اسم مذکر۔ بدکردار۔ زانی۔ زناکار۔ بدکار۔ بدچلن۔ فاسق۔ گنہگار۔

فاجرہ (ع) اسم مؤنث۔ بدکار عورت۔ فاحشہ۔ زانیہ۔

فاحش (ع) صفت۔ (۱) بہت بری۔ بہت گندہ۔ جانے والا۔ بدکار۔ انصاف یا اندازہ (۲) حد سے بڑھ جانے والا (۳) بدزبان۔ فحش۔ گالیاں بکنے والا (۴) بہانہ۔ شرمناک۔ قابل شرم جیسے فاحش غلطی یا فاحش شکست یہانہ ابھاری ترتیب۔

فاحشہ (ع) اسم مؤنث۔ بدکار عورت۔ بیسوا۔ قحبہ۔ چھنال۔ پاتر۔ چھنال ہے

دختر رز سے تو ہرگز نہ ملوں گا ساقی کیونکہ وہ فاحشہ ہر ایک سے جا لگتی ہے (سوز)

فاختہ (ع) اسم مؤنث۔ (مگر اہل فارسی اس کو بسکون خا لکھتے ہیں)۔ ایک قمری اور کبوتر کی قسم کے پرند کا نام جو طوق دار ہوتا ہے۔ خاکی رنگ کی یہ چڑیا بھی سرخی مائل ہوتی ہے جسے بعض فاختہ کہتے ہیں

کنایۃً آئینہ جو خواہش شراب ہوئی تو سر و یخ ہوا فاختہ کباب ہوئی (صبا)

فاختہ اڑانا (ہ) فعل متعدی (۱) ناسمجھی۔ (۲) گھر بیٹھے اللّلے تلّلے کرنا۔ عیش منانا۔ عیش و عشرت کرنا۔

فاختی (ہ) اسم مؤنث۔ خاکستری۔ خاکی رنگ کی ایک قسم کے کپڑے کا نام جو ابرو کی چکری سے بنایا جاتا ہے۔

فاخر (ع) صفت۔ (۱) فخر کرنے والا۔ معزز۔ نازاں (۲) قابل فخر۔ گراں مایہ۔ قیمتی۔ عمدہ۔ بیش قیمت۔ بیش بہا۔

فاخرہ (ع) صفت۔ مؤنث۔ عمدہ۔ بیش قیمت۔ جیسے خلعت فاخرہ۔

فادزہر یا پادزہر (ا) (۱) معجون۔ دافع سم۔ پاک کنندہ زہر۔ تریاق (۲) زہر مہرہ۔ زہر مہرہ خطائی۔ حجر التیس۔

(چونکہ پادزہر شستن یعنی دھونا ہے۔ اس وجہ سے ہر ایک تریاق کو پادزہر کہتے ہیں مگر اصطلاح میں دو قسم کی دوا کا نام پادزہر ہے۔ ایک تو فادزہر معدنی جسے زہر مہرہ خطائی کہتے ہیں دوسری حیوانی جس کی نسبت خیال ہے کہ وہ حیوانات کے مغز سے ایک قسم کا پتھر نکلتا ہے)

فار (ع) اسم مذکر۔ چوہا۔ موش۔ موسا۔

فارخطی (ہ) اسم مؤنث۔ عوام۔ فارغ خطی کا بگڑا ہوا ہے۔

فارس (ف) اسم مذکر۔ (۱) اصل پارس۔ ملک ایران جیسے شیراز۔ اصفہان۔ کرمان وغیرہ اس میں داخل ہیں۔ پہلوی سام بن نوح کا نام جس نے شہر اصطخر کو آباد اور اس ملک کو اپنے نام سے منسوب کیا۔

فارس (ع) اسم مذکر۔ سوار۔ گھڑ چڑھا۔ گھوڑے سوار جیسے فارس میدان۔

فارسی یا پارسی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) پہلوی پسر سام بن نوح علیہ السلام کی زبان جو منسوب ہو ملک ایران میں بولی جاتی ہے۔ (۲) عوام۔ غیر ملک کی ہر ایک زبان جسے نہ سمجھیں جیسے یہ فارسی بولتا ہے۔ اس کی فارسی

فا

جلدی کچھ سمجھ میں نہیں آتی۔ یہ مینی فارسی ہے یہ پہچانا ہے کہ یہ کیا ہے (۳) پارسی۔ فارس کی بعض لغات بہت سے لفظ دستوں نے فارسی بھی کو دسات تحریر تعمیم کیا ہے۔ یہ لفظ فارسی جو مجموعہ فرہنگ الملک ایران میں بولی جاتی تھی اور اب اصفہان تہران وغیرہ میں بولی جاتی ہے۔ پہلوی جس کا نام سنسکرت کے الفاظ گویا سے ہے، بعض ہیں، یہ بعض منسوب ہے پہلو سے جو کہ شہر کے نام ہیں، جو زبان شہر میں بولی جاتی ہے۔ چونکہ زمانہ سابق میں تین شہر مشہور تھا جب یہ ہیں کی زبان کو پہلوی کہنے لگے، دری ہر کوہستان کے سب ہی بولی جاتی تھی چونکہ دری مدرسہ اور دربار میں بولی جاتی تھی مگر انتظام کا کثرت تھا جب یہ خاص کر فرزند ملک آدم علیہ السلام کی زبان تھی پانچ بہ پہلوی کی زبان بدل چال میں آئی اور مستعمل ہے۔ اتی وہ بہت بڑی کہ کری سکری زبان بھی سنسکرت کی بہتر اور کری ہے مسلمانوں میں پھیل جائے اب اس کا شام کہ جو اسے کہتا ہے کہ منسوب بفارس بن پہلوی ہے یا فارس بن باشش بن نوح علیہ السلام ہے۔ بعض لوگوں کا قول ہے کہ یہ زبان منسوب بفارس ہے جو پہلوی بن سام بن ارفخشد بن سام بن نوح علیہ السلام کے دس بیٹوں میں سے ایک تھا۔ چونکہ اس زبان میں فارس کے لوگ بہت پڑھے ہوئے اس نام سے ملقب ہو گئے ہیں اور ان کی زبان فارسی کہلانے لگی۔ لیکن ہماری رائے میں یہ قول غلط ہے)

فارسی بگھارنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) فارسی زبان میں کلام کرنا۔ فارسی زبان کو کسی کے دکھانے کے واسطے فخریہ بولنا کہ ہم کو بھی یہ زبان آتی ہے (۲) ایسی زبان بولنا جسے دوسرا نہ سمجھے۔ سندگری بولنا۔

(اس کی تحریر یہ ہے نہ یہاں نہ وہاں محاورات کے جانے والوں نے بھی کہا ہے تو مثال میں یہ اپنی طبیعت کے سبب ایک شعر سے پڑھا ہے کا کمال ایک مثال دوسرا تو یہ ہے کہ جرأت کے شعر کی جو مثال دیگئی صحیح نہیں۔ اس جگہ فارسی بگھارنا کا کوئی محل ہی نہیں ہے اور آپ لکھتے ہیں کہ وہ زبان بولنا جو کسی کی سمجھ میں نہ آئے۔ وہ مثال یہ ہے شعر پیش ہے

کیا جانئے کر بولینگے کیا وہ اس کی فارسی جرأت گئے جو شہر ترے اصفہان کو (جرأت)

ہم پوچھتے ہیں یہاں بگھارنے کا فاعل کون ہے۔ اہل فارس یا شعرا۔ اگر اہل فارس ہے تو پھر یہ مثال کاہے کی ہوئی کیونکہ شعر سے تو شعروں کا بولنا آپ ہی سے ثابت ہے۔ دوسرے کی نقل کے لئے کرے بعض ایسی ہی تباہتیں پیش آتی ہیں۔ علمی غلطی یہ ہے کہ آپ اس محاورے کے معنی میں معنوی لکھتے ہیں۔ مثل فقرہ ہے کہ ایسی زبان بولنا جو دوسروں کی سمجھ میں نہ آئے تسلیم بھی تسلیم کرتے ہیں۔ اس ہو دوسرا استراد یہ ہے کہ جہاں تک خفیہ ہاتیں کرنا مقصود تھا اس کا یہ معنی ہو کیا مستحق ہے اور اگر اس کے معنی آپ نے سمجھے ہیں کہ جو بھی بات نہ کرنا تو فقرہ درست ہے مگر معنی غلط بلکہ محض غلط ہیں۔ لیکن اس صورت میں بھی اس کو دوسرا نمبر دیکر یا معنی کا فرق دے کر لکھنا واجب تھا)۔

فارسی بولنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) علم معلوم ہو کوئی خاص زبان بولنا۔ سندگری بولنا۔

فارسی داں یا فارسی خواں (ہ) اسم مذکر۔ فارسی جاننے والا یا فارسی پڑھنے والا۔

فارسی کی ٹانگ توڑنا (ہ) فعل متعدی۔ ٹوٹی پھوٹی فارسی بولنا۔ کچی پکی فارسی بولنا۔ غلط سلط فارسی بولنا جیسے نظامی کہتے ہیں: فارسی را ٹانگ توڑتم تا کہ دلگر سی شود۔

فارغ (ع) صفت۔ (۱) آسودہ۔ بے فکر۔ بے فکر۔ خالی شدہ۔ بے کام۔ مطمئن۔ فرصت یافتہ۔ آزاد (۲) خلاص اور نجات پانے والا۔ اشغال کی ضد (۳) بری۔ آزاد۔ مرفہ۔

فارغ البال (ع) صفت۔ آسودہ دل۔ آسودہ حال۔ مطمئن۔ بےفکر۔ آزاد۔ خوش حال۔ نیک بخت۔ خوش حال۔ آسودہ۔ مرفہ حال۔ (یہ لفظ فارغ بمعنی آسودہ اور بال بمعنی دل سے مرکب ہے)۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فارغ

فارغ البال ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) آسودہ دل ہونا۔ آسودہ حال ہونا۔ (۲) بیفکر۔ نچنت اور بانفرام ہونا۔ فرصت پانا۔

فارغ البال ہوئے تم مجھے دیکر بوسہ ابھی سو طرح کا ہے آپ سے دعوے باقی (آنند)

فارغ البالی (ع) اسم مؤنث۔ مرفہ حالی۔ خوشحالی۔ بیفکری۔ آسودگی۔

فارغ الحال (ع) صفت۔ آسودہ حال۔ مرفہ حال۔ بیفکر۔ پُرآسامی۔

فارغ خطی (ع) اسم مؤنث۔ (۱) وہ تحریر جو بے باقی کی بابت بطور رسید لی جاتی ہے۔ محاسبہ کی انفصال کی تحریر۔ خط باکی۔ خط صفائی۔ دوسرے سے اپنا مطالبہ بھرپانے کا اقرار۔ بھرپائی۔ بیباکی۔ بے پروائی۔ بلا دعوے۔ آزادی نامہ۔ (۲) و۔ طلاق۔

فارغ خطی لکھ دینا (ہ) فعل متعدی۔ لا دعوے لکھ دینا۔ صفائی کا خط لکھ دینا۔

فارغ خطی لکھوانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) حساب بے باق کرکے رسید لینا۔ (۲) زبردستی اقرار کرانا۔ دھمکی سے رسید لینا۔

(اس معنی کی نسبت یہ قصہ مشہور ہے کہ کسی ساہوکار نے کسی بھلے مانس پر اس قدر سود چڑھا رکھا تھا کہ اصل سے کئی گنا ہے چکا تھا۔ مگر تقاضا برابر چلا جاتا تھا۔ ایک روز اُس شخص نے کہا کہ آج آپ اپنی بہی لے کر آئیں اور حساب بے باق کر جائیں۔ ادھر جس دم تاشے والوں کو بلا کر بٹھا دیا کہ جس وقت ہم کہیں بجانا شروع کر دینا۔ جب لالہ صاحب آئے تو وہ اُن کو مکان کے اندر لے گیا اور ہاتھ پاؤں باندھ کر پیٹنا اور یہ کہنا شروع کیا کہ لکھ فارغ خطی۔ اُدھر سے تاشے والوں کو حکم دیا کہ تاشوں پر چوٹ پڑے۔ جب لالہ صاحب کی آواز بھی کوئی نہ سن سکا تو مجبوراً بہی میں بھرپایا لکھ کر ایک رسید اُن کو دے دی اور اپنے گھر چلے آئے۔ اتفاق سے ایک روز کسی کی برات کا باجا بج رہا تھا۔ لڑکے نے کہا لالہ ہمیں برات دکھا لا۔ انہوں نے سادگی سے یہ جواب دیا کہ ابے چپکا ہو رہ۔ کسی کی فارغ خطی لکھوائی جاتی ہوگی۔ پس جب سے عوام میں یہ فقرہ بطور مذاق مشہور ہو گیا۔ ورنہ کوئی محاورہ نہیں ہے اور نہ اس قصے کی کوئی تحریری سند ہے۔ صرف عوام الناس ہی کا بیان ہے)۔

فارغ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) چھٹکارا دینا۔ خلاص کرنا۔ آزادی بخشنا۔ چھٹی دینا۔ (۲) بے باق کرنا۔ صفائی کرنا۔ چکانا۔

فارغ ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) آزاد ہونا۔ آسودہ ہونا۔ مطمئن ہونا۔ چھٹکارا پانا۔ فرصت پانا۔ ہلکا ہونا (۲) خلاص ہونا۔ انزال ہونا۔ جھڑنا۔

فارم (انگلش Form) اسم مذکر۔ نقشہ۔ نمونہ۔ وضع (۲) صفحے جو ایک مرتبہ میں چھاپے جائیں۔ فرمہ۔ (۳) چھپا ہوا کاغذ جو خانہ پُری کرنے کے واسطے محکموں یا دفتروں سے ملے۔

فارن آفس (انگلش Foreign Office) اسم مذکر۔ وہ محکمہ یا دفتر جس کے متعلق غیر ممالک کے امور ہوں۔ غیر سلطنت یا غیر حکومت کے کاروبار کے متعلق دفتر۔ یعنی وہ انگریزی محکمہ جس کے ذریعے گورنمنٹ دوسری حکومتوں کے معاملات گوش زد فرماتی ہے۔ دولِ خارجہ کے متعلق دفتر۔

فاص

فارورڈ کرنا (ہ) انگلش Forward تکم فعل متعدی۔ آگے کو چلتا کرنا۔ چالان کرنا۔ بھیجنا۔ ارسال کرنا۔ روانہ کرنا۔

فاروقی (ع) صفت۔ (۱) فرق کرنے والا۔ حق و باطل میں فرق کرنے والا۔ (۲) اسم مذکر۔ خلیفۂ دوم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا لقب۔ (۳) ایک تریاق کا نام جو صحت اور مرض میں جدائی کرکے شفا بخشتا ہے۔ نیز ایک تیزاب کا نام جس سے چاندی اور سونا علیحدہ ہو جاتا ہے۔

فاروقی (ع) صفت۔ منسوب بہ فاروق۔ حضرت عمر فاروق کی اولاد۔

فازہ (ف) اسم مذکر۔ جمائی۔ دہن درہ۔

فاسٹ (انگلش Fast) صفت۔ تیز۔ سست کا نقیض۔ سریع الحرکت۔ آگے۔ بیش۔ زیادہ۔ جیسے گھڑی پانچ منٹ فاسٹ ہے۔

فاسد (ع) صفت۔ (۱) تباہ۔ برباد۔ بد۔ شریر۔ بدمعاش۔ ورغلانے والا۔ فتنہ انگیز۔ فسادی۔ جھگڑالو۔ (۲) خراب۔ ناقص۔ بگڑا ہوا۔ جیسے خون فاسد وغیرہ۔

فاسد کرنا (ہ) فعل متعدی۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ تیست پیدا کرنا۔ زہریلا بنانا۔

فاسق (ع) صفت۔ (۱) نافرمان۔ دروغگو۔ جھوٹا۔ لپاٹی۔ (۲) ا: بدکار۔ بدکردار۔ گنہگار۔ بدراہ۔ زانی۔ بدذات۔

فاش (ف) صفت۔ مُبتذل۔ پیدا شدہ۔ ظاہر۔ کھلا۔ آشکارا۔ ظاہرہ۔ صریح۔ پرگھٹ۔

فاش غلطی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ صریح غلطی کرنا۔ عام غلطی کرنا۔ ایسی بھاری غلطی کرنا جسے سب جانتے ہوں۔ نہایت بڑی غلطی کرنا۔ موٹی غلطی کرنا۔

فاش کرنا (ہ) فعل متعدی۔ ظاہر کرنا۔ کھولنا۔ جیسے راز فاش کرنا۔

فاش ہونا (ہ) فعل لازم۔ ظاہر ہونا۔ پرگھٹ ہونا۔ طشت از بام ہونا۔

کرتے ہو اشک و آہ ہیں تحلیف کیوں عبث
ہو جاتا رازِ دل تو نگاہوں میں فاش ہے۔ (ذوق)

فاصل (ع) صفت۔ جدا کرنے والا۔ فرق کنندہ۔ جیسے حدِ فاصل وغیرہ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فاص

فاصلہ (ع) اسم مذکر:- بُعد - دُوری - مسافت - عرصہ - میدان +

فاصلہ پر (و) تابع فعل:- دُور - مسافت پر - پَلّے پر +

فاضل (ع) صفت:- (۱) افزوں - افزود - زائد - زیادہ - فضول + آیندہ نکلتا ہوا - حسب سے افزوں - بڑھا ہوا + ؎

دشنام تلخ ماد وستد میں نہ چاہیئے — گھورے ہیں کیوں اس اپنے گھونگھٹ کی طرف
ہم نہیں تو دیکھا ہے میں زلف کے — فاضل ہیں بوسے لعل شکر بار کی طرف (بیخود)

(۲) اسم مذکر:- صاحب فضیلت - عالم - دانا - صاحب فضل + بدیا وان +

فاضل اجل (ع) اسم مذکر:- عالم ذی شان - فاضل بزرگ - بہت بڑا فاضل +

فاضل باقی (ع) اسم مؤنث:- زائد و کم - کم و بیش - گھٹتی بڑھتی + وصول اور باقی + زائد باقی ماندہ ؎

جمع دو بوسے تھے جب چار کیئے مینے وصول
بولے اب آپ کے ذمے ہے یہ فاضل باقی (ناسخ)

فاضل باقی نکالنا (و) فعل متعدی:- وصول شدہ رقم حساب میں جمع کر کے کمی بیشی یا لینا دینا نکالنا +

فاضل نکلنا یا ہونا (و) فعل لازم:- زیادہ ہونا - بڑھتی ہونا - دوسرے کا اپنے ذمہ نکلنا +

فاضل ہونا (و) فعل لازم:- (۱) صاحب فضل یا صاحب کمال ہونا - عالم ہونا - جید عالم ہونا (۲) زیادہ ہونا - افزود ہونا - نکلنا +

فاطمہ (ع) اسم مؤنث:- (۱) بچہ کو دُودھ چھڑانے والی عورت - بچہ کو دُودھ سے باز رکھنے والی عورت + وہ عورت جس نے دو ہی برس میں بچے کا دُودھ چھڑا دیا ہو (۲) سیدۃ النساء حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا جگر گوشہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک جو حضرت علی کرم اللہ وجہ کی زوجہ مطہرہ اور حضرت حسنین علیہم السلام کی والدہ ماجدہ تھیں - صحابیوں میں سے بیس عورتیں اس نام کی ہوئی ہیں جو قابل تعظیم ہیں +

فاعل (ع) اسم مذکر:- (۱) فعل کرنے والا - کسی کام کا کرنے والا + عامل - کرتا - کرتا (۲) موجد - مخترع (۳) مرتکب - مجرم - واردات کرنے والا (۴ - صرف) - پرتھم پُرش - کرتا + وہ اسم جو فعل سے مشتق ہو اور اپنے وزن اور ڈھنگ سے اُس ذات پر دلالت کرے جس سے وہ فعل سرزد ہوا ہے + وہ شخص جس سے کوئی فعل سرزد ہوا ہو (۵) ۹ - انغلامی -

فاق

لوطی - مفعول کا نقیض - دھوری + زانی - زناکار +

فاعل حقیقی (ع) اسم مذکر:- اصل بنانے والا - اصلی خالق - خالق حقیقی - خدا تعالٰے +

فاعل و مفعول (ع) اسم مذکر:- (۱) کسی کام کا کرنے اور کرانے والا (۲) عاشق و معشوق - راکب و مرکوب - عمل بد کرنے اور کرانے والا ؎

یکدے میں گو سراسر فعل نامعقول ہے — مدرسہ دیکھا تو واں بھی فاعل و مفعول ہے (مضمون)

فاقہ (ع) اسم مذکر:- (۱) تہیدستی - مفلسی - تنگ حالی - افلاس + حاجت - ضرورت - احتیاج + نہوت (۲) بھوکا رہنا - بھوکا مرنا - کھانا نہ ملنا یا نہ کھانا + روزہ - برت + لنگھن +

فاقہ زدہ (و) صفت:- بھوک کا مارا - بھوکا - کنگال - کنگلا +

فاقہ کرنا (و) فعل لازم:- بھوکا رہنا - کھانا نہ کھانا - لنگھن کرنا - نہ ملنے کے باعث بھوکا رہنا +

فاقہ کش (ع + ف) اسم مذکر:- بھوکا رہنے والا - لنگھن کرنے والا - بھوکا - کنگال +

فاقہ کشی (ع + ف) اسم مؤنث:- بھوکا رہنا - لنگھن کرنا - کھانے سے باز رہنا +

فاقہ مست (ع + ف) اسم مذکر:- (۱) لنگوٹی میں پھاگ کھیلنے والا - مفلسی میں امیروں کی حرص کرنے والا (۲) حالت افلاس میں خوش رہنے والا - تنگی میں بھی مگن رہنے والا ؎

داغ اب فاقہ مست بن بیٹھے — مانگ کھانے کے ہیں ہزار طریق (داغ)

فاقہ مستی (و) اسم مؤنث:- (۱) لنگوٹی میں پھاگ - تنگی میں رنگ رلیاں + تنگدستی میں خوشی ؎

فاقہ مستی ہے کہیں - مستیٔ دولت ہے کہیں
اس خرابات میں ہم رند ہیں مے خوار نہیں - (آتش)

قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں
رنگ لاویگی ہماری فاقہ مستی ایک دن - (غالب)

فاقہ مستی اسے کہتے ہیں کہ غارت ہو کر
پھر اُسی رنگ میں ہیں پیر و جوان دہلی (؟)

فاقہ ہونا یا گزرنا (و) فعل لازم:- بھوکا ہونا - بھوکا رہنا - لنگھن ہونا +

فاقوں (و) اسم مذکر:- فاقہ کی جمع +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فاقوں پر فاقے ہونا یا گزرنا (ہ) فعل لازم :۔ لنگھن پر لنگھن ہونا روزہ پر روزہ یا برت پر برت ہونا متواتر بھوکا مرنا۔ روز بھوکا رہنا ✦

فاقوں کا مارا یا ٹوٹا (ہ) صفت :۔ فاقہ زدہ ۔ وہ شخص جو نہوت کے باعث بھوکا مرتے مرتے نہایت دُبلا اور حقیر ہوگیا ہو۔ مفلس۔ تھڑندہ۔ دانہ زد ✦

فاقوں مرنا (ہ) فعل لازم :۔ بھوکوں مرنا ✦

فال (ع) اسم مؤنث :۔ شگون۔ شگن۔ سگون۔ غیب کی بات جیسے مجبن گہونی نیک و بد بات کا شگون۔ جیسے " فال کی کوڑیاں مُلا کو بھی حلال ہیں یعنی مشقت کی اُجرت متقی کو بھی جائز ہے ✦

فال بد (ع + ف) اسم مؤنث :۔ بُرا شگون۔ خبر بد ✦

فال دیکھنا (ہ) فعل متعدی :۔ کسی کتاب یا پانسے وغیرہ کے ذریعہ سے شگون نیک و بد کا معلوم کرنا۔ اعمال و عزائیم کی کتاب کھول کر کسی کو حسب حال بتانا ✦

فال کھلوانا (ہ) فعل متعدی :۔ شگون نکلوانا۔ غیب کی بات دریافت کرنا آیندہ کی بات پوچھنا ✦

فال کھولنا (ہ) فعل متعدی :۔ (دیکھو فال دیکھنا) ✦

فال کھولنے والا (ہ) اسم مذکر :۔ فالیا۔ وہ شخص جو فال دیکھنے کا پیشہ کرے۔ شگن بچارنے والا ✦

فال گو (ع + ف) اسم مذکر :۔ فال دیکھنے اور بتانے والا۔ شگون بتلانے والا ✦

فال گوش (ع + ف) اسم مؤنث :۔ وہ فال جو کسی بات کو دل میں ٹھان کر گھر سے نکلنے اور راہ گیروں کی آواز کے سُننے سے نکالی جائے۔ راہ چلنے میں آدمیوں کی باتوں پر کان رکھنا اور اُس سے اپنے مطلب کے موافق آواز غیب سمجھ کر شگون لینا ✦

فال لینا (ہ) فعل متعدی :۔ شگون دیکھنا ✦

فال نامہ (ع + ف) اسم مذکر :۔ وہ کتاب جس سے شگون بتلاتے ہیں ؎

بلا سے گردِ نیال کا سا نہیں ہے پاس اپنے فالنامہ
ہم اپنے نقطوں سے داغِ دل ہی کے فالِ دولت نہ دیکھ لینگے } (ذوق)

فال نکالنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) دیکھو فال دیکھنا (۲) مُنہ سے کوئی بدشگونی کی بات نکالنا۔ شگون بد کرنا جیسے " ایسی تو فال نہ نکالو" ✦

فال نکلنا (ہ) فعل لازم :۔ شگون ہونا۔ کوئی غیب کی بات معلوم ہونا ✦

فال نیک (ع + ف) اسم مؤنث :۔ اچھا شگون ✦

فالتو (ہ) صفت :۔ (۱) حاجت سے زیادہ۔ ضرورت سے زائد۔ بیکار۔ فاضل۔ افزود۔ بڑھتی۔ فضول (۲) پہاڑی لوگ :۔ قُلی۔ مزدور ✦

فالج (ع) اسم مذکر :۔ ادھرنگ۔ آدھے جسم کا ڈھیلا یا سُن پڑ جانا۔ استرخا۔ خلط بلغمی کی زیادتی سے آدمی کے نصف جسم کا سُست اور بیکار ہو جانا ✦

فالج گرنا (ہ) فعل لازم :۔ ادھرنگ کی بیماری کا ہونا۔ دفعتاً بدن کا سُست اور ڈھیلا پڑ جانا ✦

فالسہ (ف) اسم مذکر :۔ ایک پھل کا نام جو قد میں جھاڑی کے بیر کے برابر اور رنگ میں اُودا۔ مزہ میں ترش و شیریں۔ مزاج میں درجۂ سوم میں بارد اور پہلے میں یابس ہوتا ہے۔ اس کا شربت مفید صفرا ہے " ٹھنڈے فالسے لو شربت کو" (بیچنے والے کی آواز) ✦

فالسئی (ہ) صفت :۔ اودا رنگ جو نیل اور شہاب اور پھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے۔ جیتھنی رنگ ✦

فالودہ (ف) اسم مذکر :۔ پکا اور جما ہوا نشاستہ جس کے تھکلوں کو باریک باریک کتر کر شربت کے ذریعہ سے گرمی میں پیتے ہیں۔ جیسے " ٹھنڈی فالودہ لو" (فالودہ فروش) ✦

(فالود یا پالودہ کا معرب ہے یعنی گندم کا صاف کیا ہوا نشاستہ جو اس کی گری سے بنایا جاتا ہے) ✦

فالودہ کھاتے دانت ٹوٹے تو بلا سے (ہ) کہاوت :۔ اگر آسان کام میں بھی جی گھبرایا تو بلا سے ۔ اگر بھلائی میں بھی بُرائی ہو تو ہو سکے ✦

فالودہ والا (ہ) اسم مذکر :۔ فالودہ بیچنے اور بنانے والا ✦

فالیز (ف) اسم مؤنث :۔ لغوی معنی کشت زار ✦ باغ و بوستان۔ اصطلاحی خربوزوں کا کھیت۔ کھیرے۔ ککڑی۔ تربوز کا کھیت ✦

فام (ف) اسم مذکر :۔ (۱) رنگ۔ لون برن جیسے سیہ فام (۲) مانند شبیہ نظیر مثل جیسے گلفام ✦

فانوس (ع + ف) اسم مذکر :۔ وہ چراغدان جو پنجرے کی شکل کا باریک کپڑے یا کاغذ سے منڈھا ہوا ہوتا ہے۔ ایک قسم کی بڑی قندیل۔ قندیل ✦

فانوس خیال یا فانوس خیالی (ف + ع) اسم مذکر :۔ وہ فانوس جس کے اندر ہاتھی۔ گھوڑے وغیرہ کا چکر بنا کر لگا دیتے ہیں۔ اور وہ ہوا یا چراغ کے دھوئیں سے گردش کر کے بچوں کو بادشاہ کی سواری کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لطف دکھاتا ہے ؎

آنے لگے بیٹھے بیٹھے چکر فانوس خیال بن گیا گھر (نسیم)

مل گئیں خاک میں جو صورتیں ہے اُن کا خیال
کیوں نہ فانوس خیالی ہو بگولا ہم کو } (ذوق)

فانہ (ف) اسم مذکر: - پھانا - ایک چپٹی لکڑی جس کے ذریعہ سے لکڑی کی ونڈ زیادہ پھاڑتے ہیں •

فانی (ع) صفت: - (۱) فنا ہونے والا - مٹنے والا - معدوم ہونے والا - نیست و نابود ہونے والا • مرنے والا - جان سے گزرنے والا ؎

کیا جائیں ہم اینکو حادث بے بقیم کچھ ہلے سے اپنی کہیں خاتموں میں ہم
ہر چیز یہاں کی آنی جانی دیکھی دنیا غرض کہ ہم نے فانی دیکھی
جو کے نہ جائے وہ بڑھاپا دیکھا جو جا کے نہ آئے وہ جوانی دیکھی (ذوق) (انیس)

(۲) نہایت بوڑھا - معمر - عمر رسیدہ •

فائدہ (ع) اسم مذکر: - (۱) نفع - نقصان یا ضرر کا نقیض • سُود • لابھ • منافع (۲) و: - پھل - نتیجہ - حاصل - ثمرہ - برآمد ؎

گرچہ شب فراق بُری یا بھلی طرح اس گفتگو سے فائدہ پیارے گزر گئی (داغ)

(۳) و: - گُن - وصف - خوبی (۴) و: - پیداوار - محاصل - آمدنی (۵) و: - غرض - مطلب - واسطہ - جیسے "ہمیں لڑنے سے کیا فائدہ" • "ہم کیوں ملیں - ہمیں فائدہ کیا" (۶) و: - کار آمد - مفید مطلب جیسے "یہ کچھ فائدہ کی چیز نہیں ہے" (۷) و: - افاقہ - آرام - صحت - گھٹنے علالت - سوفت جیسے "اب اُن کے مرض کو فائدہ ہے - روز بروز فائدہ ہوتا جاتا ہے" (۸) و: - بہتری - بھلائی - جیسے "ہم تو اُن کے فائدہ کے لئے سمجھاتے ہیں - ورنہ ہمیں کیا غرض" •

فائدہ اُٹھانا (ف) فعل متعدی: - (۱) نفع اُٹھانا - منافع حاصل کرنا - لابھ پانا • پھل پانا • روپیہ کمانا (۲) آرام پانا - صحت پانا - جیسے "اس دوا سے بڑا فائدہ اُٹھایا" •

فائدہ کرنا (ف) فعل متعدی: - (۱) آرام دینا - صحت بخشنا - مفید پڑنا - شفا بخشنا (۲) نفع کمانا - منافع حاصل کرنا - کارگر ہونا • موثر ہونا - اثر پذیر ہونا (۳)

فائدہ مند (ع + ف) صفت: - مفید - منفعت بخش - مجھیل - سُود مند - پھل - دالیک • کارگر - تاثیر بخش - مؤثر •

فائدہ ہونا (ف) فعل لازم: - (۱) لابھ ہونا - نفع ہونا - منافع ہونا (۲) صحت پانا

آرام پانا • افاقہ ہونا - سوکتہ ہونا (۳) حاصل ہونا - ہاتھ لگنا جیسے "تمہیں طرفداری کرنے سے کیا فائدہ ہوا" •

فائز (ع) صفت: - پہنچنے والا • فتح پانے والا •

فائز المرام (ع) صفت: - مطالب اور مقاصد کو پہنچنے والا - مُراد پانے والا - مُراد مند - بامُراد - کامیاب •

فائق (ع) صفت: - فوق رکھنے والا - بلند مرتبہ والا - فوقیت رکھنے والا - ممتاز - اعلیٰ - بالا - برتر - معزز - بڑھا چڑھا - برگزیدہ •

فائیل (انگلش File) اسم مذکر: - (۱) لائن - سلک - لڑی • قطار - سلسلہ (۲) نتھی - منسلک (۳) وہ تار جس میں کار آمد خطوط بعد کرکے رکھے جائیں (۴) مسل - مثل - فہرست (۵) بنڈل - گٹھا - وہ کاغذات جو بالترتیب رکھے جائیں جیسے "اخبار کا فائل" •

فائیل کرنا (ف) فعل متعدی: - منسلک کرنا - نتھی کرنا • شامل مسل کرنا • تار میں ڈالنا •

فائن (انگلش Fine) اسم مذکر: - جرمانہ - تاوان - معاوضہ - ڈنڈ •

فبہا (ع) کلمۂ فعل: - لغوی معنی پس ساتھ اُس کے - اصطلاحی پس بہتر - بہت خوب - منشاء المراد - مراد حاصل •

فتاح (ع) صفت: - کھولنے والا • حکم کرنے والا - خدا تعالیٰ کا نام •

فتان (ع) صفت: - فتنہ انگیز - آفت خیز - اکثر معشوق کی آنکھ کی نسبت استعمال میں آتا ہے جیسے چشم فتان •

فتح (ع) اسم مؤنث: - (۱) کشائش - کھولنا - نصرت - جیت - ظفر - فیروزی - جے - شکست کا نقیض جیسے "فتح خدا کے ہاتھ ہے - لڑ مار تو گئے جاؤ" •

(۲) اسم مذکر: - زبر - نصب - نحو - حروف کی ایک حرکت کا نام جو نصف الف کی آواز دیتی ہے - چونکہ اس حرکت کے تلفظ میں منہ کھولنا پڑتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا (۳) قوم سکھ: - سلام - بندگی - رام رام جیسے سکھوں نے فتح بولی ہے - یہ سلام گرو گوبند سنگھ صاحب ... جا ... صاحب ... نے ...

فتح بولنا (ف) فعل متعدی: - (۱) کام بنانا - سر لو حاصل کرنا جیسے "جاؤ فتح بولو" (۲) سکھوں - سلام کرنا (۳) ہو چکنا - ختم ہو جانا جیسے "گھی تو فتح بول گیا" •

فتح پانا (ف) فعل لازم: - ظفریاب ہونا - فیروز مند ہونا - نصرت پانا - جیتنا •

فتح پیچ (ف) اسم مذکر: - (۱) کشش - عورتوں کے بالوں کی ایک قسم کی تحفہ ... جس کا دستور اکثر پورب میں ہے ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فتح

منتی کیجیے ہاتھوں کی گل فرہ دست کھائیے
چوٹی کے فتح پیچ سے سنبل شکست کھائیے　　(ناسخ)

(۲) دستار بندی کا ایک پُرانا طریقہ۔ پگڑی باندھنے کا ایک خاص ڈھنگ (۳) ایک قسم کا حقہ کا نیچہ ◆

فتح خاں (د) اسم مذکر:۔ رستم خاں۔ تیس مار خاں۔ بُزرگ خاں۔ بہادر۔ شجاع۔ جوانمرد۔ جیسے:۔ بڑے بڑی نام فتح خاں ◆

فتح خاں کا سالا (و) اسم مذکر:۔ دیکھو رستم کا سالا ◆

فتح کا ڈنکا یا نقارہ بجانا (و) فعل متعدی:۔ جیتنے یا فیروز مند ہونے کی نوبت بجانا۔ خوشی کے نقارے بجانا ◆

فتح کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) جیتنا۔ غالب آنا۔ زیر کرنا۔ تسخیر کرنا۔ سر کرنا۔ (۲) سیدھ کرنا۔ کام بنانا۔ کام سنوارنا۔ جیسے بہار فتح کرد ◆

فتح گڈھ (ی) اسم مذکر:۔ وہ قلعہ یا عمارت جو کسی فتح کی یادگار میں بنائی جائے جیسے دہلی کا فتح گڈھ جو ۱۸۵۷ء کی فتح کی یادگار میں بنایا گیا ہے ◆

فتح مند (ع + ف) صفت:۔ فیروز مند۔ غالب۔ مظفر و منصور۔ ظفریاب جیتنے والا۔ جیتو۔ بے کاری ◆

فتح نامہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ ظفر نامہ۔ وہ تحریر جو کسی فتح کی خوشی اور اُس کے حالات میں خواہ نظم اور خواہ نثر لکھی جائے ◆

فتح و ظفر (ع) اسم مؤنث:۔ نصرت۔ فیروزی۔ جیت اور جیسے کہ :۔

آدمی چاہے تو دیو آسماں کو مارے
نفس سرکش پر مگر فتح و ظفر ملتی نہیں　　(ذوق)

فتح ہونا (و) فعل لازم:۔ جیت ہونا۔ جے ہونا۔ نصرت یا مظفر یاب ہونا۔ فیروز مند ہونا ؎

ٹوٹ کر دل تو ہاتھ لگی مجھ کو زلفِ یار
بعد شکست فتح من اللہ ہو گئی　　(داغ)

فتحہ (ع) اسم مذکر:۔ زبر۔ نصب۔ حروف کی ایک حرکت کا نام جو آدھے الف کی آواز دیتی ہے ◆

فتحیاب (ع + ف) صفت:۔ فیروز مند۔ مظفر منصور۔ جیتو ◆

فتحیاب ہونا (و) فعل لازم:۔ ظفریاب ہونا۔ جیتنا۔ غالب آنا۔ شکست دینا ◆

فتحیابی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ جیت۔ ظفر۔ نصرت۔ فتح۔ ظفر۔

فتن

فیروزی ◆ ظفریابی۔ ظفرمندی۔ کامیابی ◆

فِتراک (ف) اسم مذکر:۔ شکار بند۔ وہ چمڑے کے تسمے جو زین کے داہنے بائیں جانب شکار یا ضروری سامان باندھنے کے واسطے لگے ہوتے ہیں ؎

کیا ہو کوئی اُس بُت سفّاک سے باندھے ◆ فتراک کے عاشق کہیں فتراک نہ باندھے
تو مجھے بھول گیا ہو تو پتا بتلادوں ◆ کبھی فتراک میں تیرے کوئی نخچیر بھی تھا
میں اگر زینت فتراک کے قابل ہوتا ◆ حلق میرا بھی تہ خنجرِ قاتل ہوتا　　(ذوق)

فَتْق (ع) اسم مذکر:۔ کشادگی ◆ ایک مرض کا نام جس سے آدمی کے خصیے یا فوطے بڑھ جاتے ہیں ◆

فِتْنَہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دیوانگی ◆ عذاب ◆ گناہ۔ (۲) غوغا۔ آشوب۔ فساد۔ ہنگامہ۔ جھگڑا۔ بلوہ۔ بڑبونگ۔ آفت۔ بلا۔ شر۔ بغاوت۔ سرکشی۔ شور۔ (۳) عاشق۔ فریفتہ۔ (۴) معشوق۔ دلبر طناز۔ (۵) ایک قسم کے عطر کا نام ◆ ایک پھول کا نام۔ گل فتنہ۔ (۶) (ب) صفت:۔ نہایت شریر دنگئی۔ آفت کا پرکالہ۔ قیامت۔ غضب۔ بے ڈھب۔ شتنی۔ شوخ ◆

فتنہ اُٹھانا (و) فعل متعدی:۔ جھگڑا اُٹھانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ دھیل مچانا۔ بڑبونگ مچانا۔ فساد کھڑا کرنا۔ غدر مچانا۔ فتنہ اٹھانا۔ شور و شر کرنا۔ فساد ڈالنا ◆

فتنہ اُٹھنا (و) فعل لازم:۔ قیامت برپا ہونا۔ فساد کھڑا ہونا۔ ہنگامہ برپا ہونا۔ غدر مچنا۔ شور ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ دنگا ہونا ؎

غیرت عطر مجموعہ خوبی ملوا　　دیکھ وہ بات کہو جس کہ فتنہ اُٹھے　　(نصیر)

فتنہ انگیز یا فتنہ پرداز (ع + ف) صفت:۔ (۱) دنگئی۔ فسادی۔ جھگڑالو۔ آگ لگانے۔ جھگڑا کھڑا کر دینے والا۔ (۲) وہ شخص جو لڑائی دنگا کرا دے

فتنۂ جہاں یا فتنۂ عالم (ع + ف) صفت:۔ دنیا میں حشر برپا کر دینے والا۔ عالم آشوب۔ جہاں آشوب ؎

آئی آس فتنۂ عالم کی سواری آئی　　یا گلستاں کی طرف اب بہاری آئی　　(مصحفی)

فتنہ خوابیدہ (ع + ف) صفت:۔ فتنہ پوشیدہ۔ سر بستہ۔ سوتی فتنہ

فتنہ زا (ع + ف) صفت:۔ آفت اٹھانے والا۔ شور برپا کرنے والا۔ فتاں ؎

ہزاروں فتنے اُٹھائے بہ حرکر جاتے　　جہاں میں تم ہو عجب فتنہ ساز سی و سلفہ

(آنکھ کی نسبت بھی آتا ہے جیسے چشم فتنہ زا)

فتنی (و) اسم مؤنث:۔ فتنہ پرداز عورت۔ بے حیا عورت ◆ چھنال عورت

فتو

فسادن + جھگڑالو - لڑاک - لڑاکا

فُتُوّت (ع) اسم مؤنث :- جوانمردی - شجاعت - بہادری - مردانگی + مُرُوّت +

فُتُوحات (ع) اسم مؤنث :- (فتح کی جمع) (۱) کشائشیں - کشادگیاں + فتحیں - نصرتیں (۲) اسم مؤنث :- کشائش بالائی یافت - آمد - اندنیبی آمدنی - بَردہ - مفت کا روپیہ - وہ منفعت جو محنت کے معاوضے علاوہ حاصل ہو ؎

کیا امید فتوح ہو اُس سے آپ مکسور لفظ ہے دل کا (صابر)

فتوحات (ع) اسم مؤنث :- فتوح کی جمع اور فتح کی جمع الجمع +

فتوحی (ع) اسم مؤنث :- صدری - بن آستینوں کی کُرتی - بن آستینوں کی مرزئی - ایک قسم کی جاکٹ کُرتی +

فُتُور (ع) اسم مذکر :- (۱) سستی - سُستیِ اعضاء - جھانا - خرابی - خلل - نقص - ضعف - کوتاہی (۲-۱) فتنہ - فساد - جھگڑا - ٹنٹا - ہنگامہ - شور شرابہ - دنگا - بلوہ +

فُتُور آنا (و) فعل لازم :- خرابی پیدا ہونا - نقص نکلنا - رخنہ پڑنا - بگاڑ ہونا - خلل آنا ؎

پیام بر سے شب وعدہ وہ بگڑ بیٹھے بنے بنائے ہوئے کام میں فتور آیا (داغ)

فُتُور اُٹھانا (و) فعل متعدی :- فساد مچانا - جھگڑا کھڑا کرنا - مفسدہ پردازی - ہنگامہ برپا کرنا - شور و شر کرنا - فتنہ اُٹھانا ؎

بیٹھے بیٹھے فتور سا اُٹھایا ہے کچھ قضا کا پیام آیا ہے (شوق)

فتور برپا کرنا (و) فعل متعدی :- دیکھو (فتور اُٹھانا)

فتورِ عقل (ع) اسم مذکر :- اختلال حواس - سٹرا بٹراپن - ضعفِ خرد - تشت بدھی - کوتاہیٔ عقل +

فتور ڈالنا (و) فعل متعدی :- خلل انداز ہونا - مخل ہونا - جھگڑا نکالنا - رخنہ ڈالنا +

فتور کرنا (و) فعل متعدی :- لڑائی دنگا کرنا - فساد مچانا - فتنہ اُٹھانا -

فتورِ ہضم (و) اسم مذکر :- بدہضمی - سوءِ ہضمی - اَن پچ - اجیرن +

فُتُوری (و) صفت :- فتنہ انگیز - فتنی - فسادی - جھگڑالو - لڑاکا +

فُتُوریا (و) اسم مذکر :- آگ لگاؤ - فتنہ پرداز +

فَتوٰی (ع) اسم مذکر :- قضا کا وہ شرعی حکم جو کسی بات کے جواز یا عدمِ جواز میں بہ ثبت مواہیر دیا جائے - حکمِ شرع - مفتی کا حکم - فیصلۂ شرعی +

فو

فتوٰی دینا (و) فعل متعدی :- شرعی حکم لگانا - جواز و عدم جواز کا حکم دینا - مفتی یا پنچایت کا قانون مذہب کے موافق حکم دینا ؎

عشق کے مفتی نے یوں فتویٰ دیا دیکھنا خوباں کا درس خوب ہے (میر تقی)

فتوٰی لینا (و) فعل متعدی :- قانون شرع کے موافق رائے لینا - جواز یا عدم جواز کی بابت تحریری حکم لینا +

فَتیل سوز (ع + ف) اسم مذکر :- دیوٹ - شمعدان - روشنی کا چوکھا ظرف جو اکثر پیتل یا لوہے وغیرہ کا ہوتا ہے +

فَتِیلہ (ع) اسم مذکر :- فلیتہ - پلیتا - موٹی بتی + بٹی ہوئی چیز ؎

پھر دل میں آہ سرد ہوئی میرے شعلہ زن لو پھر بھڑک اُٹھا یہ فتیلہ بجھا ہوا (ذوق)

(فتل سے ماخوذ ہے جس کے معنی بٹنا اور بل دینا ہیں)

فُٹ (انگلش Foot) اسم مذکر :- (۱) پاؤں - قدم - پیر - (۲) بارہ انچ کا پیمانہ - گز کا تیسرا حصہ +

فِٹَن (انگلش Phaeton) اسم مؤنث :- ایک قسم کی چار پہیوں کی بگھی جو اُوپر سے کھلی ہوئی ہوتی ہے +

فَجر (ع) اسم مؤنث :- اخیر شب کی سفیدی - روشنیٔ صباح - نور کا تڑکا - صبح صادق - سحر - بھور - بامداد - پگاہ - راجہ کرن کا پہرا - طلوعِ آفتاب - گجر دم +

فجر ہونا (و) فعل لازم :- (۱) صبح ہونا - تڑکا ہونا - دن نکلنا - چاندنا ہونا - (۲) آنکھیں کھلنا - غفلت دور ہونا - تنبیہ شدید کے سبب غفلت کا رفع ہونا - جیسے اتنی جوتیاں پڑیں گی کہ فجر ہو جائیگی + (تڑکا ہو جانا بھی ایسے موقع پر بولتے ہیں عوام اس کا تلفظ بہ فتحتین کرتے ہیں)

فُجُور (ع) اسم مذکر :- گناہ - جرم - قصور - زنا - بدکرداری - بدکاری - گنہگاری - عیاشی - زناکاری +

فُحش (ع) اسم مذکر :- بدی کا حد سے گزرنا - تہذیب کے خلاف ہونا - گالی دشنام - قابل شرم بات - بیہودہ بات - بیہودہ کلام - ننگ پن +

فحش باتیں یا کلام (و) اوّل اسم مؤنث دوم مذکر :- قابل شرم باتیں - بیحیائی کی باتیں - گالیاں - مغلظات کلام +

فحش بکنا (و) فعل متعدی :- گالیاں بکنا - گندی یا رذالی باتیں کرنا +

فَحوا (ع) اسم مذکر :- (۱) مضمون - بات - سخن - کلام - معنی - مطلب (۲) وہ :- طرز - ڈھنگ - انداز جیسے فحوائے کلام سے معلوم ہوتا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فخر

فخر (ع) اسم مذکر۔ (۱) ناز۔ غرور۔ گھمنڈ۔ شرف۔ بزرگی۔ برتری۔ (۲) وہ چیز یا وہ بات جس پر ناز کریں۔ ہنر۔ جوہر (۳) شیخی۔ لن ترانی۔ تعلّی۔ ڈون + ابتہاں۔ گمان۔ گرُّ +

فخر جاننا یا سمجھنا (ہ) فعل لازم:۔ قابل ناز و شرف خیال کرنا۔ عزت سمجھنا۔ افتخار جاننا۔ باعث بزرگی یا خوبی خیال کرنا +

فخر خاندان (ع + ف) اسم مذکر۔ وہ شخص جس کے باعث خاندان کو بزرگی حاصل ہو۔ کُل کا نام۔ اپنے کنبے کی عزت بڑھانے اور اس کا نام کر دینے والا شخص +

فخر کرنا (ہ) فعل لازم:۔ اترانا۔ ناز کرنا۔ گھمنڈ کرنا۔ بڑائی کرنا۔ بڑائی ملنا۔ تعلّی کرنا۔ ڈون کی لینا۔ شیخی کرنا +

فخریہ (ع) تابع فعل:۔ فخریّہ۔ ازروے فخر۔ افتخاراً۔ نازاں ہوکر +

فِدا (ع) صفت:۔ (۱) جاں نثار۔ سرباز۔ قربان۔ دوسرے کے عوض جان دینے والا (۲) اسم مذکر:۔ سربہا۔ سرخریہ۔ قیمت سر یا جان (۳) صدقہ۔ تصدق۔ نچھاور۔ نثار۔ بھینٹ۔ نذر + سلہا عوض جس کے وسیلے سے اپنے کو یا کسے دوسرے شخص کو نجات دیں (۴) (ہ):۔ عاشق۔ فریفتہ۔ مفتون۔ ہوان۔ دلدادہ +

فدا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ تصدق کرنا۔ قربان کرنا۔ وارنا۔ نثار کرنا + چھڑکنا۔ نچھاور کرنا +

فدا ہونا (ہ) فعل لازم: (۱) قربان ہونا۔ واری جانا۔ تصدق ہونا۔ صدقہ ہونا۔ بلہاری جانا + جان دینا۔ جاں نثار ہونا ؎

سر رکھ قدم شمع پہ پروانے نے دی جاں　عاشق اُسے کہتے ہیں جو اس طرح فدا ہو (نصیر)
جانیں فدا اِدھر ہوں اُدھر سر تیغ بلبلیں + کوٹھے پہ جبکہ وہ گل رنگیں ترا چڑھے (عارف)

(۲) عاشق ہونا۔ مفتوں ہونا۔ فریفتہ ہونا +

فِدائی (ع) اسم مذکر:۔ جاں نثار۔ جاں باز + عاشق۔ اپنے کو دوسرے کی عوض ہلاکت میں ڈالنے والا۔ سر فدا کرنے والا۔ سر دینے والا + (اس میں یاے نسبت و فاعلیت دونوں ہو سکتی ہیں)

فِدوی (ع + ف) صفت:۔ (۱) سر بیچنے والا۔ کسی کی عوض سر دینے والا۔ جاں نثار۔ جاں باز + قربان ہونے والا۔ تصدق ہونے والا۔ جان چھڑکنے والا۔ (۲) اسم مذکر:۔ آپکا جاں نثار نوکر یا ملازم + (اکثر ادنے درجے کے ملازم یا رعیت عرضی کے اخیر میں اس لفظ کے ساتھ اپنا نام ڈالا کرتے ہیں)

فدیہ

فِدیہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) وہ مال یا روپیہ جس سے کسے قیدی کو سرکار میں روپیہ دیکر خرید لیں۔ زر مخلصی (۲) ڈنڈ + جرمانہ۔ سربہا + صدقہ + وہ ٹیکس جو بادشاہ کی طرف سے غیر مذہب کے لوگوں سے لیا جاوے۔ (۴) خوں بہا۔ دِیَت +

فَر (ف) اسم مذکر۔ (۱) آرائش۔ نمایش۔ زینت۔ آراستگی۔ ٹیپ ٹاپ۔ بھڑک۔ شان و شوکت۔ دھوم دھام۔ رفعت۔ شکوہ (۲) روشنی۔ چمک۔ گو صرف فارسی میں آتا ہے چنانچہ نورانی آدمی کو فرمند و فرہمند کہتے ہیں (۳) زیبائش۔ تعب تاب۔ دبدبہ (ضرورت شعر یا بعض ترکیب کے سبب مشدد بھی کر لیتے ہیں)

فُرات (ع) اسم مذکر:۔ ایک دریا کا نام جو ایشیائے روم میں بہتا اور کوہ آرمینیہ کے پہاڑوں میں دو مقاموں سے نکل کر خلیج فارس میں جا گرتا ہے۔ ۱۳۰ میل کی مسافت پر دریاے دجلہ بھی شامل ہو جاتا ہے شہر بصرہ سے ۵۰ میل آگے بڑھ کر خلیج فارس میں گرتا ہے اس کا طول ۱۸۰۰ میل ہے حضرت امام حسین علیہ السلام اور یزید بادشاہ شام سے اسی دریا پر لڑائی ہوئی تھی اس دریا کو اپنی قسمت پر افسوس کرنا چاہیے کہ اس کے ہوتے وہ لوگ پیاسے مرے۔ (اس کے لغوی معنی بہت میٹھا اور صاف پانی کے ہیں چونکہ روم میں اس سے عمدہ کسے دریا کا پانی نہیں ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا بعض اوقات سمندر سے بھی مراد لی گئی ہے مگر اردو میں نہیں)

فَرّاٹا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کسی چیز کے اڑنے کی آواز۔ بھاگنے تاچوں کی آواز جیسے جھنڈے کے کپڑے کی آواز جو تندی کی ہوا میں ٹکرانے سے نکلتی ہے (۲) جلدی اور سرعت سے پڑھنے یا بولنے اور جلد جلد قدم اٹھانے یا دوڑنے کی نسبت بھی بولتے ہیں (۳) ہوا کا سناٹا + (عربی فر بمعنی اڑنے اور بھاگنے سے مرکب ہے)

فَرّاٹے (ہ) اسم مذکر:۔ (فرّاٹا کی جمع)

فرّاٹے بھرنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) جلد جلد پڑھنا۔ جلد جلد سنانا۔ بے اٹکے پڑھنا بے تکان پڑھنا (۲) خوب دوڑنا۔ پوئیہ جانا۔ بے تحاشا دوڑنا۔ نہایت تیزی سے دوڑنا۔ (۳) جھنڈے یا پھریرے کا ہوا میں لہرانا +

فرّاٹے لینا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو: فرّاٹے بھرنا)

فَراخ (ف) صفت:۔ (۱) وسیع۔ کشادہ۔ چوڑا۔ کھلا۔ کھلا ہوا۔ لمبا چوڑا۔ موکلا۔ عریض و طویل۔ (۲) وہ بڑا۔ کلاں۔ اعظم۔ عالی۔ اونچا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بلند۔

فراخ پیشانی (ف) صفت:۔ کشادہ پیشانی۔ چوڑی پیشانی کا۔ چوڑے ماتھے والا۔

فراخ حوصلہ (ف) صفت:۔ عالی ظرف۔ بڑے حوصلے والا۔ عالی ہمت۔ بلند ہمت۔

فراخ کرنا (ف) فعل متعدی:۔ چوڑا کرنا۔ کشادہ کرنا۔ موٹا کرنا۔ بڑھانا۔ ڈھیلا کرنا۔

فراخی (ف) اسم مونث:۔ (۱) کشادگی۔ چوڑائی۔ تنگی کا نقیض۔ وسعت۔ پھیلاؤ۔ (۲) خوش حالی۔ فراغبالی۔ فراغ۔ فراغت۔ آسودگی۔ تنگدستی کے برخلاف (۳) ف:۔ گھوڑے کا تنگ۔ کوتل کش۔ پیٹی۔ پیشتنگ۔ زیرتنگ۔ بالاتنگ۔

فُرادیٰ (ع) فرد کی جمع۔ اکیلے۔ تنہا۔ ایک ایک۔

فَرّاس (ع) صفت:۔ بہت بھاگنے والا۔ کرّار کا نقیض جس کے معنی حملہ آور کے ہیں۔ چالاک۔ طرار اگرچہ یہ شعر سے باغی۔ سرکش۔ نفور وغیرہ کا مستحق بھی نکلتا ہے۔

کام کیا ہے مجھکو اے زلف کسی فرار سے
جان و دل سے ہوں میں عاشق حیدرِ کرّار کا } (نسیم)

فرار (ع) اسم مذکر:۔ بھاگنا۔ بھاگ جانا۔

فرار ہونا (ف) فعل لازم:۔ بھاگنا۔ رفوچکر ہونا۔ کافور ہونا۔ روپوش ہونا۔ غائب ہونا۔ چھپ جانا۔ چلدینا۔

فراری (ع + ف) صفت:۔ (۱) بھاگ جانے والا۔ چلدینے والا۔ بھگوڑا۔ روپوش ہوجانے والا۔ غائب ہوجانے والا (۲) ف:۔ مفرور۔ بھاگا ہوا۔ روپوش۔ وہ زمیندار جو اپنی زمین چھوڑ کر بھاگ جائے۔ وہ مجرم جو خوف گرفتاری سے چلدے۔

فِراست (ع) اسم مونث:۔ سرعت فہم و ادراک۔ زیرکی۔ دانائی۔ تیزفہمی۔ عقلمندی۔ سمجھ۔ قیافہ شناسی۔ کسی شخص کی صورت دیکھ کر سیرت معلوم کرلینا۔

فراسیس (ف) اسم مذکر:۔ مخفف فرانسیس۔

فراسیسی (ف) اسم مذکر:۔ مخفف فرانسیسی۔

فرّاش (ع) اسم مذکر:۔ (۱) فرش بچھانے والا۔ جھاڑو بہارو دینے والا۔ وہ شخص جس کے سپرد فرش فروش اور روشنی وغیرہ کی خدمت ہو۔

بساط انجمن (۲) وہ شخص جس کے اہتمام میں خیموں کا گاڑنا اور سکیڑا کرنا ہو۔ (۳) ف:۔ ایک درخت کا نام جس کے پتے جھاؤ سے مشابہ ہوتے اور ہوا میں نہایت شور کرتا ہے۔ ایک قسم کا صنوبر یا شمشاد۔

فرّاش خانہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ توشک خانہ۔ توشکخانہ۔ دہلی کے ایک مشہور محلہ کا نام۔ وہ مکان جس میں ڈیرہ خیمہ اور فرش فروش کا سامان رہے۔

فرّاشی (ع) صفت۔ اسم مونث:۔ فرّاش کا کام۔ فرش فروش بچھانا۔

فرّاشی پنکھا (ف) اسم مذکر:۔ بڑا پنکھا۔ (یہ پنکھا دو قسم کا ہوتا ہے ایک تو وہ جو مکان کی چھت میں لگایا جاتا اور کھینچکر تمام فرش پر ہوا پہنچاتا ہے دوسرا دستی بہت بڑا پنکھا جو کھڑے ہو کر جھلا جاتا ہے)

فرّاشی سلام (ف) اسم مذکر:۔ وہ سلام جس کے جھکنے میں فرش تک سر جھک پڑے۔ نہایت ادب تعظیم اور اعتقاد کا سلام۔

فَراغ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) فرصت۔ مہلت۔ سوختہ۔ چھٹکارا۔ نجات۔ خلاصی۔ آرام۔ آسودگی۔ فراغت۔

سوائے کنج قناعت ظفر بشر کے لئے کہیں جہاں میں نہ ہرگز فراغ ہوا اچھا (ظفر)

(۲) خوشی۔ انبساط۔ سرور قلب۔ نشاط دل۔ سکھ۔ چین۔

وہ دن کدھر گئے کہ ہمیں بھی فراغ تھا یعنی کبھو تو اپنا بھی دل تھا دماغ تھا (میر تقی)

(۳) آسودہ حالی۔ خوشحالی۔ فراغبالی۔ فراغ دستی۔ (۴) ف:۔ افراط۔ بہتات۔ (۵) ف:۔ اطمینان۔ دلجمعی۔

فراغِ خاطر یا دل (ع + ف) اسم مذکر:۔ اطمینان خاطر۔ دلجمعی۔ خاطرجمعی۔ تسلی۔ بےفکری۔ آسودگی۔

فَراغت (ع) اسم مونث:۔ (۱) کسی کام سے فرصت پانا۔ فرصت۔ مہلت۔ سوختہ۔ چھوٹ۔ چھٹکارا۔ خلاصی۔ نجات۔ رہائی۔

ناخن غم ہے بس اب اور سینہ کاوی ہجر میں مرگیے ہی اس کام سے شاید فراغت ہو تو ہو (عاشق)

(۲) اطمینان۔ بےفکری۔ (۳) بہتات۔ افراط۔ کافی۔ وافی (۴) آرام۔ چین۔ آسودگی۔ (۵) ف:۔ ہندو یا گنوار) :۔ پاخانہ۔ ٹٹی۔ جھاڑے۔ جنگل گئے۔ رفع حاجت کے واسطے جانا۔

فراغت پانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) فرصت پانا۔ نجات پانا۔ چھٹکارا حاصل کرنا۔ خالی ہونا۔ نچنت ہونا۔ کسی کام کو انجام پر پہنچا کر فارغ ہونا۔ (۲) انزال ہونا۔ جھڑنا (۳) جھگڑا چکانا۔ فیصلہ کرنا۔

فراغت جانا (ف) فعل لازم:۔ (ہندو) :۔ ٹٹی جانا۔ جنگل جانا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فراغ

پیخانے پھانا۔ گتے جانا۔

فراغت سے (ع) تمیز فعل:- (۱) اطمینان سے۔ دل جمعی سے۔ (۲) بخوبی۔ بافراط۔ (۳) چین سے۔ آرام سے۔ خاطر خواہ۔ من مانتا۔

فراغت سے بیٹھنا (ع) فعل لازم:- بے فکر اور بے غم ہوتا۔ بے اندیشہ اور بے دغدغہ ہو کر آرام سے بیٹھنا۔

کوئی مرجائے درد فرقت سے — تم تو بیٹھے رہو فراغت سے (فروغ)

فراغت کرنا (ع) فعل متعدی:- (۱) فرصت پانا۔ چھٹکارا پانا۔

خرابی پہ گرکستا ہے جب وہ غمزہ کہتا ہے — فراغت بنگہ سے کر کے پھر تصدق ہم کئے (مصحفی)

(۲) ہندوستانی:- پیخانہ پھرنا۔ بول و براز کرنا۔

فراغت ہونا (ع) فعل لازم:- (۱) فارغ ہونا۔ چھٹکارا پانا۔ نجات پانا۔ کام سے چھوٹنا۔ فرصت پانا۔

لو فراغت ہو گئی کیسا سبک جاں ہو گیا
چاک دامن ہو گیا ٹکڑے گریبان ہو گیا } (امیر مینائی)

(۲) انزال ہونا۔ منزل ہونا۔ جھڑنا۔ (ہمارے نزدیک محاورہ دان مؤلف مخزن المحاورات نے جو اس کے معنی مرجانا یا فوت ہونا لکھے ہیں۔ یہ شاید خاص وہی بولتے ہیں یا اجتہاد کے طور پر لکھے ہیں ہم نے کبھی نہیں سنا کر کوئی مرجائے اور کہیں کہ وہ فراغت ہو گیا کوئی مرنے والا ہو اور کہیں کہ فراغت ہونے والا ہے۔

فِراق (ع) اسم مذکر:- (۱) جدائی۔ بجوگ۔ برہ۔ بچھوڑا۔ ہجر۔ علیحدگی۔ مفارقت۔

دو فراقِ رشک مہر و آسماں کے جور۔ ایک جان ناتوان ہے کیا کیا سہا کرے (مومن)

جی بہلتا ہے اب مصیبت میں — ابتدائے فراق میں غم تھا (نواب)

(۲) ع:- عوام۔ فکر۔ چنتا۔ خیال۔ دھن۔ جیسے کس فراق میں بیٹھے ہو۔ (۳) ع:- عشق۔ محبت جیسے کس کے فراق میں کام کاج چھوڑ بیٹھے۔

فراِمشن (انگلش فری میسن) Freemason کا بگڑا ہوا لفظ۔ اسم مذکر۔ ایک قدیمی اور خفیہ مجلس۔ ایک خاص عقیدے کے لوگوں کا فرقہ۔ (یہ لفظ فری بمعنی آزاد اور میسن بمعنی راج۔ معمار یا سنگتراش سے مرکب ہے جس کی نسبت اہل تحقیق نے لکھا ہے کہ اول میں معماروں کا ایک فرقہ جس کا اتحاد اور ایکا مشہور تھا اس نام سے مشہور رہا بعد میں اسی بنا پر ایک اور فرقہ نکلا جو مجلسی خوشی باہمی اتحاد اور ہمدردی کا دم

فرا

بھرتا اور سب سے جدا عقیدہ رکھتا ہے۔ ان لوگوں نے آپس میں اس قسم کی علامتیں اور اشارے مقرر کر رکھے ہیں جس کی وجہ سے ایک دوسرے کو پہچان لیتا اور اس کے ساتھ نہایت ہمدردی سے پیش آتا ہے اور نیز انہوں نے اپنی مجلس میں شریک کرنے کے واسطے فیس اور خاص خاص قاعدے مقرر کر رکھے ہیں جنہیں ظاہر کرنے کی نہایت ممانعت اور اُن کا اظہار نقض عہد میں داخل ہے۔ ایک صاحب جو خاص فری میسن ہیں اس طرح پر لکھتے ہیں کہ اس جماعت کی اصلیت دنیا کے شروع زمانے سے قرار دی جاتی ہے مگر اس کی مضبوط اور باطریقہ بنیاد حضرت شاہ سلیمان علیہ السلام کے زمانے سے قائم ہوئی حضرت ممدوح نے مقام یروشلم بیت المقدس میں ایک مسجد بنایا تھا جس کی مثال لاثانی اور بے نظیر ہے انہوں نے دور دور دراز مقامات سے بھی اچھے اچھے کاریگر اس مقام کے لئے بلوائے تھے چونکہ یہ خدا کا کام تھا اس سبب سے حضرت سلیمان کی یہ خواہش بھی ہوئی کہ جو کاریگر اس کام میں مصروف ہیں اُن کے اخلاق چلن اور افعال کو بھی برگزیدۂ آفاق ہونا چاہئے چنانچہ اُن کاریگروں کی ایک جماعت قائم ہوئی جو شخص جس قابل تھا وہ اُس درجہ میں رکھا گیا اُن کو پند و نصائح سے اور زیادہ تر کاریگری کے آلات اور کاموں کے ذریعے سے دنیا کے اچھے کام سکھائے گئے اور مستری کے اصول بتدریج بتائے گئے عبادت گاہ کے ختم ہونے پر کاریگر اپنے اپنے وطن کو واپس جانے والے تھے اُس وقت اُن کو ہدایت کی گئی کہ جو باتیں اُنہوں نے سیکھی ہیں اُن کو بطور رمز کے رکھیں اور خاص خاص لوگوں پر ظاہر کر کے جا بجا جماعتیں قائم کریں۔ یہ جماعت اُس وقت سے چلی آتی ہے اسی وجہ سے اس فرقہ کے ممبر میسن کہلاتے ہیں جس کے معنی معمار ہیں جادو وغیرہ کا ان پر اتہام ہے مگر وہ والے اس مجلس کے ہر ایک ممبر پر یہی لفظ بولتے ہیں اور انہوں نے اس کا اطلاق ہر جگہ ہم صحبت ہم مشرب اور ہم راز (تمثیل) پر جو کسی اوباش وضع یا شراب خوار ٹولی کا آدمی ہو کر سکتا ہے)۔

فراِمشن ہونا (ا) فعل لازم:- (۱) فرامشن فرقہ کا ممبر بننا۔ (۲) ہم مشرب بننا۔ شریک صحبت ہونا۔ کسی خاص وضع کے آدمیوں کی ٹولی میں داخل ہونا ان کا ہمراز ہونا۔

فراموش (ف) صفت:- (۱) بھولا ہوا۔ یاد سے اترا ہوا۔ چیت سے اترا ہوا۔ چتے سے اترا ہو کا ہوا (۲) اسم مؤنث:- بھول۔ چوک۔ سہو۔ خطا۔ نسیان۔ (۳) ع:- ایک کھیل کا نام جس میں یہ شرط ہی جاتی ہے

فرا

کیونکہ ہم تم کو کوئی چیز دھوکے یا غفلت میں دیکر کہدیں کہ فراموش تو تم کو یہی چیز اس قدر زیادہ دینی پڑیگی اور جو تم لیتے ہی ہمارے کہنے سے پہلے کہدو کریاد ہے تو کچھ دینا نہیں پڑیگا اسی شرط کو یاد فراموش بھی کہتے ہیں) ع

یاد اپنی ہمیں بھول گئی یاد تو کیسی کچھ دے کے جو بولا وہ پریزاد فراموش (رشک)

فراموش بدنا (و) فعل لازم:- فراموش کی شرط بدنا جس کی کیفیت اسی لفظ کے نمبرہ میں لکھی گئی ہے +

فراموش کار (ف) اسم مذکر:- وہ شخص جس کے کام میں بھول جانا داخل ہو۔ بُھلکّڑ +

فراموش کاری (ف) اسم مونث:- دیکھو (فراموشی)

فراموش کرنا (و) فعل لازم:- بھولنا۔ بسارنا۔ چت سے اتارنا۔ خیال نہ رکھنا +

فراموشی (ف) اسم مونث:- بھول۔ چوک۔ سہو۔ خطا۔ نسیان +

فرامین (ع) اسم مذکر:- فرمان کی جمع + (یہ فارسی زبان کے عربی دانوں کا تصرف ہے کہ انھوں نے فارسی کے لفظ کی عربی کے طور پر جمع بنالی ہے +

فرانس (انگلش Franco) اسم مذکر:- یورپ کے ایک قدیم اور مشہور ملک کا نام جس کی بنیاد جرمن کی فرینک قوم نے جو دریائے رائن پر آباد تھے ڈالی +

فرانسیس (و) اسم مذکر:- فرانس کے باشندے۔ فرنچ۔ اہل فرانس +

فرانسیسی (و) اسم مذکر:- (۱) فرانس کا باشندہ (۲) اسم مونث:- فرنچ زبان فرانس کے ملک کی زبان +

فراواں (ف) صفت:- بہت۔ کثیر۔ زیادہ۔ مفرط۔ اَت دھکے گھنا۔ بسیار۔ وافر +

فراوانی (ف) اسم مونث:- کثرت۔ بہتات۔ افراط۔ زیادتی +

فراہم (ف) تابع فعل:- اکٹھا۔ جمع۔ مجموع۔ سگرا۔ سارا۔ سب +

فراہم کرنا (و) فعل متعدی:- اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ بٹورنا۔ سیکرنا +

فراہم ہونا (و) فعل لازم:- جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ ہکرنا +

فراہمی (ف) اسم مونث:- جمعیت۔ اجتماع۔ سنگرا +

فراہمیٔ طلبا (ف+ع) اسم مذکر:- طالب علموں کا جمع کرنا۔ جمعیت طلبا +

فرائض (ع) اسم مذکر:- فریضہ کی جمع (۱) وہ کام جن کا کرنا ضروری ہو + لازمی کام۔ (۲) فرمودہ خدا + (۳) میراث کے علم کا نام ورثا فت یا ترکہ تقسیم کرنے کا جائز علم +

فرد

فربہ (ف) صفت:- مقابل لاغر۔ موٹا۔ جسیم۔ تن ومند۔ لحیم شحیم۔ تن و توش کا۔ تیار۔ سنڈا۔ سنڈ مسنڈ۔ خفگا۔ تناور جیسے الفربہ خواہ نخواہ مرد آدمی (جب حیوان کی نسبت کہینگے تو وہاں روابصار سے مراد ہوگی جسے سیوت بھی کہتے ہیں)

فربہ اندام (ف) صفت:- جسیم۔ موٹے جسم کا۔ موٹا۔ پپتس۔ گول دن +

فربہ ہونا (و) فعل لازم:- موٹا اور جسیم ہونا۔ دم خم ہونا۔ بوٹی چڑھنا۔ جسم بھرنا +

فربہی (ف) اسم مونث:- موٹائی۔ جسامت۔ تناوری۔ مٹاپا۔ تیاری +

فرتوت (ف) صفت:- بہت بوڑھا بوبک۔ ڈوکرا۔ نہایت ضعیف بوڑھ، پھونس۔ پسی۔ مضغۂ گوشت۔ بکما + بے عقل۔ بدحواس۔ ستراہترا +

فرج (ع) اسم مونث:- (۱) کشادگی۔ دو چیزوں کے بیچ کی کشادگی۔ رخنہ۔ شگاف۔ دراڑ۔ (۲) عورت کا اندام نہانی۔ بھگ + بُر +

فرجام (ف) اسم مذکر:- انجام۔ انت۔ خاتمہ۔ انتہا۔ عاقبت۔ آخر۔ اخیر +

فرح (ع) اسم مونث:- خوشی۔ خرمی۔ شادی۔ سرور شادمانی۔ فرحت۔ انبساط +

فرحاں (ف) صفت:- شاداں۔ شادماں۔ خوش۔ مگن +

فرحت (ع) اسم مونث:- خوشی۔ خرمی۔ شادمانی +

فرحت افزا (ع+ف) صفت:- خوشی بڑھانے والا۔ تازگی بخش۔ مفرح۔ خوش آئندہ +

فرحت بخش (ع+ف) صفت:- انبساط بخشنے اور خوشی دینے والا

فرخ (ف) صفت:- (۱) مبارک۔ خجستہ میمون۔ شبھ۔ سعید (۲) زیبا رو۔ خوش چہرہ + (یہ لفظ فر بمعنی زیبا اور خ بمعنی چہرا سے مرکب ہے +

فرخ تبار (ف) صفت:- اچھے گھرانے کا۔ اعلے خاندان کا۔ رئیس ابن الرئیس۔ عالی خاندان +

فرخندہ (ف) صفت:- مبارک۔ مسعود۔ خجستہ جیسے فرخندہ فال فرخندہ فرجام فرخندہ خو وغیرہ وغیرہ +

فرخندہ بخت یا طالع (ف+ع) صفت:- خوش نصیب۔ مسعود طالع۔ نیک اختر۔ سعادتمند۔ بھاگوان۔ خوش اقبال۔ خوش قسمت۔ طالع +

فرد (ع) اسم مونث:- (۱) جفت کا نقیض۔ زوج کا برعکس۔ واحد۔ ایک

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فرد

طاق (۲) بیت۔ ایک شعر۔ دوہا۔ دوہرا۔ سورٹھا۔ (۳) فہرستِ حساب۔ تالیقہ۔ وہ کاغذ جس پر مجرد لوگ حساب کتاب درج کرتے ہیں۔ بندہ کا غذِ بغر سیاہ طومار۔ چٹھا۔ رجسٹر ؎

محشر میں سوچ سن یہ جو نسیم گرم ہوئی اٹھتی پھریگی فرد ہمارے حساب کی (اسیر)

(۴) و:۔ رضائی کا ابرہ + لحاف کا ابرہ + چادر۔ شال۔ (۵) متنفس۔ ایک آدمی تن واحد۔ شخص واحد۔ نفر۔ تن۔ (۶) ایک پرند خوش آواز کا نام جو خاصیت میں چکوا چکوی کی طرح ہوتا ہے رات بھر نر مادہ علیحدہ رہتے اور دن کو دونوں مل جاتے ہیں یہ جانور برفانی پہاڑ دبیہ اکثر رات کے وقت بولا کرتا ہے + ایک قسم کا سفید پیشانی کا لقا کبوتر (۷)، اظہار تعداد وحدہ کی بجائے پرندوں کے ساتھ لگاتے ہیں (۸)، صفت :۔ اکا۔ یکا۔ یکتا۔ یگانہ۔ اکیلا۔ تنہا +

فردِ باطل (ع) صفت :۔ نکمی اور بیکار فرد جو کار آمد نہ رہی ہو۔ مجازاً تقویم پارینہ۔ ردی۔ بیکار محض۔ ناکارہ +

فردِ بشر (ع) اسم مذکر:۔ شخص واحد متنفس۔ نفر +

فرد فرد (ع) تابع فعل :۔ ایک ایک۔ الگ الگ۔ ہر ایک +

فردا (ف) تابع فعل :۔ (۱)، کل۔ روز آئندہ۔ دوسرا روز۔ (۲)، اسم مؤنث۔ روز قیامت +

فرداً فرداً (ع) تابع فعل :۔ ایک ایک + ہر ایک متنفس۔ جدا جدا +

فِردَوس (ع) اسم مذکر:۔ (۱)، باغ۔ گلزار۔ گلشن۔ بوستاں۔ گلستاں (۲)، بہشت۔ جنت۔ سورگ۔ بیکنٹھ۔ بعض کے نزدیک بہشت کا طبقۂ اعلےٰ +

فردوس مکانی (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ مردہ شخص جس کا گھر فردوس میں ہو۔ حضرت بابر بادشاہ کا لقب جو ان کے انتقال کے بعد دیا گیا +

فردوس منزلت (ع) اسم مذکر:۔ جنت میں رہنے والا۔ مرحوم۔ مغفور۔ مبرور +

فِردَوسی (ع + ف) اسم مذکر:۔ حکیم ابو القاسم منصور طوسی کا تخلص جو شاداب کے قریب موضع شاداب علاقۂ طوس میں پیدا ہوا شخص۔ ایک بڑا ادیب فاضل اور فن شعر و سخن کا ماہر کامل تھا شاہانِ عجم کی تاریخ کو محمود غزنوی کے حکم سے تیس برس کے عرصہ میں اُس نے نظم کر کے ساٹھ ہزار اشعار میں سنہ ۴۰۰ ہجری میں انجام پر پہنچایا اور حسب وعدہ فی شعر اشرفی کے حساب سے نہ ملنے پر خفا ہو کر اپنے دیس چلا گیا وہاں جا کر مرگیا تھا ایک ہجو بھی شاہنامہ کے ساتھ ملحق کر گیا جس کے سبب محمود جیسے سلطان پر ہمیشہ کو دھبّا رہا اگرچہ بعد میں محمود نے وہ روپیہ بھیجا مگر جس روز روپیہ پہنچا اُسی روز اُس کا جنازہ قبرستان کو جاتا تھا بالآخر چند فردوسی کی بیٹی سے لینے کے واسطے کہا گیا مگر اُس عالی ہمت نے بھی اس دولت فانی کی پرواہ نہ کی)

فرز

فرزانگی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱)، عقل۔ دانائی۔ سمجھ۔ بدھ۔ گیان۔ فہم و فراست (۲)، علم + حکمت۔ فلسفہ + پتیا۔ (۳)، گن۔ جوہر۔ خوبی۔ عمدگی۔ حسن۔ بھلائی (۴)، لیاقت۔ سلیقہ +

فَرزانہ (ف) صفت: دانا۔ عاقل۔ عقلمند۔ دانشمند۔ ذی شعور۔ خردمند عقیل + زیرک۔ ہوشیار۔ بدھوان + چتر۔ سیانا۔ سُجان + سمجھدار + عالم + حکیم + گیانی + ہنرمند۔ صاحب جوہر۔ گُنی + لائق +

فَرزَند (ف) اسم مذکر:۔ (۱)، پوت۔ بیٹا۔ پسر۔ ابن۔ پتر۔ لڑکا۔ جنا ؎

خالق نے دئے تھے چار فرزند دانا عاقل ذکی خردمند (نسیم)

(۲)، اولاد خواہ ذکور ہو خواہ اُناث ؎

فرزند وہ جو پند مانے اور باپ کا کہنا فرض جانے (نسیم)

فرزندِ ارجمند (ف) اسم مذکر:۔ لائق بیٹا۔ ہونہار بیٹا۔ پیارا سا اقبال مند بیٹا

فرزند بنانا (ہ) فعل متعدی:۔ گود لینا۔ متبنیٰ کرنا۔ لے پالک بنانا +

فرزندِ خلف (ف + ع) اسم مذکر:۔ نیک اور صالح بیٹا۔ سپوت۔ اچھے باپ کا پیرو بیٹا۔ وہ بیٹا جو باعتبار اخلاق قابل خلافت خیال کیا جائے۔ خلف الرشید۔ نیک بخت اور سعادتمند لڑکا۔ آگیا کاری پتر۔ فرماں بردار بیٹا۔ باپ کے حکم پر چلنے اور اُس کے کہنے کو فرض جاننے والا بیٹا +

فرزندِ ناخلف (ف + ع) اسم مذکر:۔ کپوت۔ نالائق بیٹا۔ نا آگیا کاری پتر۔ نافرمان اور باپ کے قدموں پر نہ چلنے والا بیٹا +

فرزند نرینہ (ف) اسم مذکر:۔ بیٹا۔ پسر۔ لڑکا۔ (نوٹ۔ یہ ہندوستان کے فارسی خواں ہندوؤں کا ایجاد ہے)

فرزندی (ف) اسم مؤنث:۔ باپ بیٹے کا رشتہ۔ پتسا۔ سُت نانی۔ سُت نائی +

فرزندی میں لینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱)، بیٹا بنانا۔ گود لینا۔ متبنیٰ کرنا۔ لے پالک بنانا (۲)، دامادی میں قبول کرنا۔ داماد بنانا۔ خویش بنانا (جب کسی شخص کو اپنے بیٹے کی نسبت کسی شخص کی بیٹی سے کرنی منظور ہوتی ہے۔ تو وہ یہ فقرہ کہتا ہے۔ کہ آپ اسے اپنی فرزندی میں قبول فرمائیں۔ یعنی اس کے ساتھ نکاح کردیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فرزین (ف) اسم مذکر:۔ (۱) دانا۔ عاقل۔ فرزانہ (۲) شطرنج کا وزیر + مہرہ

فرزین بنانا (و) فعل متعدی:۔ (شطرنج باز) پیادہ کو وزیر کے درجہ تک پہنچا دینا +

فرزین بند (ف) اسم مذکر:۔ (شطرنج) جس وقت فرزین پیادہ کی تقویت سے جو اُس کے پیچھے ہوتا ہے حریف کے مہرے کو آگے نہ بڑھنے دے تو اُسے فرزین بند کہتے ہیں۔ کیونکہ اگر حریف کا مہرہ پیادہ کو مارے گا تو فرزین بھی اُس کا انتقام لے لیگا + وزیر کی کشت مات یا شہ مات جو فرزین کے وسیلے سے دی جائے +

فَرَس (ع) اسم مذکر:۔ گھوڑا۔ اسب۔ ترنگ۔ مرکب ۔

فرق آتا ہی نہیں سوچ سمجھ کی چال میں　یہ فرس محتاج ہے کس دم بھلا مہمیز کا　(آباد)

(۲) شطرنج کا وہ مہرہ جو ڈھائی گھر چلتا ہے +

فِرِستادہ (ف) اسم مذکر:۔ بھیجا ہوا + قاصد۔ ایلچی + رسول۔ پیغامبر۔ دوت۔

فرسٹ (انگلش First) صفت:۔ اوّل۔ پہلا۔ اگلا + مقدم + سابق۔ یکم

فَرسَخ (معرب فرسنگ) اسم مذکر:۔ کوس۔ تین میل کی مسافت۔ تین میل کا فاصلہ۔ یگ + (اہل فارس کے حساب سے اُن کے ہاں کا میل چار ہزار گز کا ہوتا ہے اس زمانۂ حال میں انگریزی میل ۱۷۶۰ گز کا مانا گیا ہے +

فرسنگ (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (فرسخ)

فرسودہ (ف) صفت:۔ (۱) گھسا ہوا۔ نہایت مستعمل۔ سال خوردہ۔ کہنہ۔ پرانا۔ نہایت پرانا۔ بے جان۔ بوسیدہ۔ گیا گزرا + تھکا ماندہ + عریدہ + خستہ حال +

فرسودہ حال (ف مع) صفت:۔ خستہ حال۔ تباہ حال +

فُرّسے (و) تمیز فعل:۔ (۱) پھر سے۔ جلدی سے۔ جھٹ سے + ابھی۔ تُرت (۲) پھڑکنے کی آواز جو فرفر کی مانند ہوتی ہے اُس کی مشابہت سے یہ لفظ (بہ مفرس) آشتے سے بنایا گیا ہے)

فُرّسے اُترنا (و) فعل لازم:۔ کسی اُڑتے ہوئے جانور کا جلدی سے پر آلکنے سے بوز کر گرنا۔ جھٹ سے اُترنا ۔

نہیں تھم جاری ہے پری کوئی　آسن کھٹولے کو ٹھیرا جو فرّسے اُتری (جرات)

فُرّسے اُڑنا (و) فعل لازم:۔ پھر سے اُڑنا۔ جلدی سے پروں کی ایک آواز کے ساتھ اُٹھنا +

فَرش (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بساط۔ بچھونا۔ بستر۔ گستردنی۔ بچھانے کی چیز جیسے جازم۔ دری۔ بوریا۔ چاندنی۔ غالیچہ۔ قالین وغیرہ ۔

مسند شاہی کی حسرت ہم فقیروں کو نہیں　فرش ہے گھر میں ہمارے چادرِ مہتاب کا　(آتش)

(۲) مجازاً زمین۔ سطح زمین۔ سرزمین + ترزمین + دھرتی۔ جیسے از عرش تا فرش ۔ (۳) وہ چپکا یکسر گچ بندی کی ہوئی زمین۔ چونے سے پکی کی ہوئی زمین +

فرش فروش (و) اسم مذکر:۔ استر بستر۔ بچھونا بچھونا۔ ہر قسم کا فرش اور اُس کی درستی (اگرچہ فروش فرش کی جمع ہے مگر ایسے موقع پر تابع مہمل معلوم ہوتا ہے)

فرش کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) بستر بچھانا۔ بچھونا کرنا۔ (۲) چونے یا اینٹوں یا سیلوں خواہ تختوں وغیرہ کو بچھا کر یکساں سطح کرنا (۳) مار مار کر بچھا دینا۔ اَستا مار ناکر زمین پر لوٹا لوٹا پھرے یا لتیں نکالنا۔ کچومر کرنا۔ پیوندِ زمین کرنا جیسے مار کر فرش کر دیا +

فرش ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) بچھونا ہونا۔ بساط بچھنا (۲) گچ بندی ہونا۔ چپکا لگنا۔ چونے گچی کی تہ جمنا (۳) پلیتھن نکلنا۔ کچومر ہونا۔ بھرکس نکلنا۔ تباہی اور خستہ حالی ہونا +

فرِشتگان (ف) اسم مذکر:۔ فرشتہ کی جمع +

فرشتوں (و) اسم مذکر:۔ فرشتہ کی جمع +

فرشتوں کو خبر نہ ہونا۔ یا فرشتوں کا واقف نہ ہونا (و) فعل لازم:۔ مبالغہ برائے بے خبری۔ بالکل بے خبر ہونا۔ مطلق خبر نہ ہونا۔ کانوں کان نہ جاننا۔ محض ناواقف ہونا جیسے ہمارے تو فرشتوں کو خبر نہیں ۔

> ازل سے محرم راز پری ہوں میں مجنوں
> مرے فرشتے نہیں میرے حال سے واقف　} آتش

فرشتوں کے پر جلنا (و) فعل لازم:۔ کسی جگہ پر پہنچ یا وہاں تک جانے کی مجال نہ ہونا۔ رعب۔ جلال یا خوف کے باعث جانے کی تاب نہ ہونا۔ وہاں تک گزر نہ ہونا + تاب نہ ہونا۔ مجال نہ ہونا۔ حوصلہ نہ پڑنا۔ گزر نہ ہونا۔ دخل نہ ہونا۔ پہنچ نہ ہونا ۔

کیا چیز پری رو مرد سخنداں کے سامنے　پر جلتے ہیں فرشتوں کے انساں کے سامنے　(انشا)

(ناسمائی اور سخت روک ٹوک کی نسبت بولتے ہیں ۔

جہاں پہ فرشتوں کے جلتے ہوں تقفل　وہاں کس طرح ہم گزارا کریں گے　(ناغل)

فرِشتوں کی نہ سننا (و) فعل متعدی:۔ آبائے علوی کو خاطر میں نہ لانا۔ بزرگوں دوستوں کی نہ سننا۔ نہایت سرکش اور متمرد ہونا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فرش

ستاتنیں فرشتوں کی ہم بادہ خوار کیا
کیا ان دنوں فلک پہ ہے خمار کا دماغ } امیر

فرشتوں میں ملنا (د) فعل لازم۔ معصوم بچوں یا مقدس آدمیوں کا مرکر فرشتوں کا درجہ پانا۔ مقدس اور پاک مخلوق میں شامل ہونا۔

فِرِشتہ (ف) اسم مذکر۔ از فرستادن (۱) بھیجا ہوا۔ رسول۔ قاصد پیغمبر خدا تعالیٰ کا نورانی قاصد۔ دوت (۲) ملک۔ ہاتف۔ سر۔ دیوتا۔ خدا تعالیٰ کی وہ مقدس مخلوق جس کی پیدائش نور سے ہے اور تمام ہدایات احکام اسی کے سپرد خیال کیا جاتا ہے۔

پہ پیمانہ ہے کیا شمع رخ جاناں پر گر فرشتہ بھی ادھر آئے تو شہپر جل جائے (ذوق)
آدمی ایسا گماں کوئی فرشتہ ہو تو ہو شیخ صاحب یہ نہیں معلوم تم کس پر گئے (داغ)

مذہبی کتابوں میں لکھا ہے کہ فرشتے خدا کے نورانی بندے ہیں جو نور پاک سے پیدا ہوئے ہیں وہ معصوم ہیں اُن سے گناہ نہیں ہوتا۔ جس جس کام پر وہ مقرر ہیں اُس پر ہمیشہ قائم اور مستعد رہتے ہیں۔ وہ نہ سوتے ہیں نہ عورت نہ کھاتے ہیں نہ پیتے صرف خدا کے ذکر پر اُن کی زندگی موقوف ہے۔ اُن کا شمار خدا تعالیٰ کے سوا کسی کو معلوم نہیں وہ بے انتہا اور لاتعداد ہیں جن میں سے چار فرشتے مقرب اور نہایت مشہور ہیں۔ اوّل جبرائیل علیہ السلام جو خدا کی کتابیں اور اُس کے احکام پیغمبروں کے پاس لایا کرتے تھے۔ دوم میکائیل علیہ السلام جو خدا کے حکم سے بندوں کی روزی تقسیم کرتے ہیں۔ سوم اسرافیل علیہ السلام جو منہ میں صور لئے ہوئے قیامت کے انتظار میں کھڑے ہیں یعنے قیامت کے روز صور پھونکیں گے۔ چہارم عزرائیل علیہ السلام جنہیں روحیں قبض کرنے کی خدمت ہے۔

فرشتہ پر نہیں مارتا (د) محاورہ۔ کوئی غیر آدمی بھی کسی طرح نہیں جا سکتا۔ یعنے نہایت پردہ اور روک ٹوک ہے کسی کا گزر نہیں فرشتہ جو ایک لطیف جسم اور صاحب قدرت ہے وہ بھی نہیں جا سکتا۔

بشر کیا داں فرشتہ کا بھی کہاں مقدور پر مارے
یہ اغلب ہے کہ قاصد گر روانہ ہو تو کیونکر ہو } ظفر

فرِشتہ خاں (د) اسم مذکر۔ (۱) دیکھو (فرشتہ خواں) (۲) نہایت ہیکڑ اور زبردست آدمی۔ ہیبت اور بارعب آدمی۔ رستم خاں۔ تیس مار خاں۔ زور آور خاں۔

بندہ طالب جس آستان کا ہے کب گزر واں فرشتہ خان کا ہے (جرأت)
ملک ہوں گرم فغاں پہنچے گر دہاں فریاد سُن ان فلک بھی تیرے فرشتہ خاں فریاد (منیر)

فرش

بسان چرخ زناں سیر چرخ تو کیا مال جو حکم ہے تو بندہ فرشتاں سے آگے (انشا)
جو اُس پری سے وصل کوئی آدمی بھیں کہ دخل نہیں یاں فرشتاں کے لئے (ظفر)

فرشتہ خُو یا فرشتہ خصلت یا صفت (ف ع) صفت۔ ملک سیرت فرشتے کیسی خصلت والا۔ نہایت سچا بھولا اور سیدھا سادہ حاصل یہ معصوم صفت۔ جنتی۔ پرہیزگار۔ سدھرم سیس۔ نیک پاک مقدس۔ جنتی۔ بہشتی۔

یوں تو وہ ہے فرشتہ خو لیکن ہے ذرا سا آدمی کشی کا شوق (منیر)

فرشتہ خواں (ا) اسم مذکر۔ وہ شخص جو فرشتوں کو تسخیر کرنے اور اُس کے بلانے پر قادر ہو۔ عامل جید۔ تسخیر کے علم کا ماہر کامل۔

کبھی کو بار نہیں غیر آتے جاتے ہیں بشر ہیں وہ بھی کچھ ایسے فرشتہ خوان نہیں (منیر)
ہے تو چرخ کی گروش سے کیا بچا انساں یہ چرخ وہ ہے کہ جسے فرشتہ خواں کو چرخ (ظفر)

فرشتہ کا پر جلنا (د) فعل لازم۔ دیکھو۔ فرشتوں کے پر جلنا۔

نامہ بر تک آگر پہنچے تو پہنچے تو یہ اُس کے کوچے میں فرشتہ کا بھی پر جلتا ہے (سوز)

فرشتہ کا دخل نہ ہونا (د) فعل لازم۔ کسی کی بھی رسائی نہ ہونا۔ از حد بندی اور حفاظت ہونا۔

فِرِشتے (د) اسم مذکر۔ (۱) فرشتہ کی جمع۔ ملائک (۲) معرف ہو کر آ جانے سے واحد بھی یائے مجہول سے بدل کر واحد ہی رہتا ہے۔

فرشتے کا کسی کے گھر کو دیکھ لینا (د) فعل متعدی۔ ملک الموت کا گھر دیکھ جانا۔ برا رستہ پڑ جانا۔ برا رستہ نکل آنا۔ دشمن کا گھر دیکھ لینا۔ موت کا گھر دیکھ لینا۔

دل لیا اُس نے کیوں نہ غم جاں کہ فرشتہ گیا ہے گھر کو دیکھ (معروف)

فرشتے کا لگاؤ نہ ہونا (د) فعل لازم۔ کسی کی بھی پہنچ نہ ہونا۔ مطلق رسائی نہ ہونا۔

کیونکہ جرات لگائیں ہم لگا کہ فرشتے کا واں لگاؤ نہیں (جرات)

فرشتے کے پر جلنا (د) فعل لازم۔ دیکھو (فرشتوں کے پر جلنا)۔

جلتے ہیں اُس گلی میں فرشتے کے پر تاں کیونکر پھرے وہاں سے تیرا نامہ بر فغاں (تنہا)
جس گلی میں کہ فرشتے کے بھی پر جلتے ہیں کب یہ ممکن ہے کہ واں اُٹھ کے کبوتر پہنچے (مصحفی)

فرشتے نظر آنا یا دکھائی دینا (د) فعل لازم۔ مرنے کا وقت قریب آنا۔ موت نظر آنا۔ جم دکھائی دینا۔ موت کا سر پر کھیلنا۔

آیا جو شب کو خواب میں وہ غیرت پری کھلتے ہی آنکھ آئے فرشتے نظر ہمیں (جرات)
پڑھتے ہی سر کے خط کو آئے نظر فرشتے پھر ہے کہیں مو گل بر حرف پھر فرشتے (معروف)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(نوٹ: ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ مرتے وقت آدمی کو اُس کے اعمال کے فرشتے دکھائی دیتے ہیں، سو جب سے یہ محاورہ ہو گیا)

فرشی (ع + ف) صفت: مؤنث، بطور اسم منسوب: فرشی: فرش کا، فرش سے متعلق۔ (۲) اسم مذکر: ایک قسم کا بڑا اور چوڑے پیندے کا حقّہ +

فرشی جوتا (و) اسم مذکر۔ فرش پر پہننے کا جوتا۔ کھیتا۔ کف پائی۔ سلیپر

فرشی حقّہ (و) اسم مذکر۔ چوڑے پیندے کا حقّہ +

فرشی سلام (و) اسم مذکر: نہایت جھک کر سلام کرنا۔ نہایت تعظیمی سلام +

فرشی لمپ (و) اسم مذکر: فرش پر رکھکر جلانے کا لمپ۔ بیٹھک والا لمپ

فرصت (ع) اسم مؤنث: (۱) باری۔ نوبت۔ وار۔ وقت۔ یہ معنی صاحب منتخب نے دئے ہیں (۲) موقع۔ اوسر۔ محل۔ قابو ہ

مؤرخ کی فرصت نشاط ہو جس کے پاس جائز وہ اب ہم سے کم نہیں (ذوق)

(۳) چھٹی۔ مہلت + چھٹکارا۔ خلاصی۔ سوختہ۔ نبیتا۔ فراغت (۴) زمانہ کی موافقت و سازگاری (۵) ف: غنیمت۔ صفت: ابرِ مغتنم ہ

دہ روزہ مہر گردوں افسانہ ایست و افسوں
نیکی بجائے یاراں فرصت شمار یارا
(حافظ)

(۶-و) ہندو: افاقہ۔ بحالی صحت۔ آرام + شفا +

فرصت پانا (و) فعل متعدی: (۱) وقت یا موقع پانا۔ قابو پانا (۲) مخلصی یا چھٹکارا حاصل کرنا۔ فارغ ہونا (۳) رخصت حاصل کرنا۔ چھٹی پانا (۴) (لشکری) برخاست ہونا۔ موقوف ہونا (۵) مہلت پانا +

فرصت دینا (و) فعل متعدی: (۱) مہلت دینا۔ وقت دینا۔ میعاد بڑھانا۔ (۲) (لشکری): رخصت دینا (۳) موقوف کرنا۔ برطرف کرنا +

فرصت ملنا (و) فعل لازم: چھٹکارا ہونا + مہلت ملنا + چھوٹ ہونا + موقع ملنا + موقوف ہونا +

فرصت میں (و) تابع فعل: (۱) سوختہ میں۔ خالی وقت میں۔ فراغت کے وقت (۲) تنہائی میں۔ خلوت میں (۳) آہستگی میں۔ دھیمے دھیمے۔

فرصت ہونا (و) فعل لازم: چھوٹ ہونا۔ مہلت ملنا۔ فراغت ہونا۔ موقع ملنا + افاقہ ہونا۔ آرام پانا +

فرض (ع) اسم مذکر: (۱) تشخیص۔ تعیین۔ اندازہ۔ کسی چیز کا وقت مشخص کرنا (۲) وہ جو واجب کردۂ خدا تعالیٰ۔ خدا کا حکم۔ شرعی حکم جس کے نہ کرنے سے آدمی گنہگار اور خارج از مذہب خیال کیا جاتا ہے۔ جیسے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ وغیرہ ہ

ترک اس کو چہ میں جانا نہ زاہد ہوئیگا ۔ نماز و فرض نہیں ہے کہ قضا ہوئیگا (نگار)
گنہگار ہیں محراب تیغ کے ساجد ۔ جھکایا سر تو ادا فرض پنجگانہ ہوا (آتش)
اے زاہدو تم بھی خمس سخن جلائے نسیم ۔ ہر مال دار پر ہے زکوٰۃ خزانہ فرض (نسیم دہلوی)

(۳) فرد، ی، ضروری اور واجب۔ لازم اور واجب + دھرم۔ ادھکار۔ ڈیوٹی۔ مناسب ہ

جھکنا فرد اس سے ہے جو آپ سے جھکے ۔ ہے صوبیت سلام جواب سلام فرض
پہلے کرو ادا جو حمد تو پیچھے بتوں کا ذکر ۔ نام خدا ہے وقت شروع کلام فرض
(امیر)
زینت ہے کیا غرض جسے پس مرگ ہر نفس ۔ چاہئیگی ہے فرد یہ شامیانہ فرض (نسیم دہلوی)

(۴) اہمیت کا تغیر و ترک جواز سے سرِ واجب ہے (۵) و: جوابدہی۔ ذمہ داری۔ مواخذہ (۶) و: مانا ہوا۔ تسلیم کیا ہوا۔ گمان کیا ہوا۔

فرض ادا کرنا (و) فعل متعدی: (۱) خدا کا حکم بجالانا۔ جیسے نماز پڑھنا، روزہ رکھنا، حج کرنا، زکوٰۃ دینا وغیرہ (۲) خدمت ادا کرنا۔ ڈیوٹی پوری کرنا۔ اپنے اوپر جو کچھ واجب ہے اُسے بجالانا +

فرض پڑھنا (و) فعل متعدی: نماز پڑھنا۔ اُن رکعتوں کو ادا کرنا جو خدا تعالےٰ نے واجب اور لازم کر دی ہیں +

فرض عین (ع) اسم مذکر: ہر شخص کا ذاتی فرض۔ جیسے نماز روزہ وغیرہ

فرض کرنا (و) فعل متعدی: ماننا۔ تسلیم کرنا۔ قبول کرنا + خیال کرنا۔ جا سلہ کسی دعوے یا بات کو بلا ثبوت ماننا ہ

منظور شاعروں کو ہے تیرے دہن کا ذکر ۔ عنقا کا کرلیا ہے زمانے میں نام فرض
اے مرے چمن سے مست ہے جانا کر شراب ۔ مجھے کو شیشۂ گل کو کیا ہم نے جام فرض
(امیر)
تیر بھی فرد رہے ہر قصد کے لئے ۔ کرتوا بھی سے قبل عدو کا نشانہ فرض
آج کی پند طعنۂ احباب تن چکے ۔ کرتے نہیں کسی کو ہم اپنا یگانہ فرض
([illegible])

فرض کفایہ (ع) اسم مذکر: وہ فرض جو کنبہ میں سے کسی ایک شخص کے ادا کرنے سے سبھی اور لوگوں کے سر سے اتر جائے جیسے نماز جنازہ +

فرض محال (و) صفت: ناممکن القیاس۔ غیر ممکن الفروض +

فرض ہونا یا ہو جانا (و) فعل لازم: واجب ہونا۔ لازم ہونا۔ ذمہ ہونا۔ خدا کے کام کی طرح ضروری اور لازمی ہونا ہ

روزے سے کچھ فرض ہے مطلب لقد جو کام ہم کو آپ کہیں ہے وہ کام فرض (امیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فرض

مضمون کیسی شعر کہوں تو فرض ہیں کچھ ہو نہیں گئی غزل عاشقانہ فرض (نسیم دہلوی)
فرضاً (ا) ہم بر فصل - مانند سے فرض - بالفرض - قیاساً - مانا کہ ٭

فرضی (ع - ف) صفت - (۱) ضروری - لازمی - واجب - ۲ - اصل - ناگزیر (۲) قیاسی - خیالی - گمانی - فرض کیا ہوا - بے اصل - نام کو - برائے نام - بنایا ہوا - مصنوعی - ساختہ - نقلی ٭

فرط (ع) اسم مؤنث - افراط - زیادتی - غلبہ - فراوانی - کثرت ؎
تن فرط لطافت سے بوجب سوچ بستم کیا نعرہ کشش کش بندِ قبا کا (ناظم)

فرط شوق (ع) اسم مذکر - کثرت اشتیاق - کمال تمنا و آرزو - غلبۂ شوق ٭

فرط محبت (ع) اسم مؤنث - محبت اور پیار کی زیادتی - غلبۂ محبت ٭

فرع (ع) اسم مؤنث - (۱) شاخ - ٹہنی - ڈالی - برنج و پنپنگ ؎
گو کہوں فرع مگر اصل حقیقت سمجھو کیا تعجب ہے مضارع سے جو مصدر نکلے (عارف)
(۲) وہ دینی مسئلہ جو عمل سے متعلق ہے ٭

فرعون (ع) اسم مؤنث - (۱) نہنگ - مگرمچھ - گھڑیال - مگر (۲) ولید بن مصعب بن ریان بادشاہ مصر کا لقب جو کافر اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ہمعصر تھا یہ شخص خدائی کا دعوے کرتا تھا جس کے سبب سے دریائے نیل میں غرق ہو کر مارا گیا (۳) مصر کے بادشاہوں کا عام لقب (۴) ظالم - ستمگار - جابر - انیائی - جفاکار - جفا پیشہ (۵) اور مغرور - متکبر - ابھاتی - گھمنڈی - مغرور - خودبین (۶) سرکش - منحرف - نافرمان - باغی - متمرد - عدول حکم - پھرا ہوا - بگڑا ہوا - برگشتہ ؎

دیکھتا اُس بت مغرور کا گر جاہ و جلال
کبھی فرعون نہ دعوےٰ خدائی کرتا } ذوق

(یہ شخص بلخی الاصل تھا جب مسافرت کو نکلا اور ملک شام کے شہر یوشنز میں پہنچا تو ہامان بھی اُس کے ساتھ ہو لیا معلوم ہوا کہ یمن خربزوں کی فصل میں مصر پہنچو اور ایک خالیز پر جا کر خربزے کمانے لگے کمیت والے نے انہیں غریب الوطن دیکھ کر خربزے بیچ ڈالے کو کہا فرعون آپ تو بیچنے گیا اور ہامان کو راہ میں چھوڑ گیا جب شہر میں آمد و فراش ترش بکنے کا دستور دیکھا تو اُس نے مالک سے آ کر کہدیا کہ سب نے کل دام دینے کو کہا ہے اس دستور سے یہ نتیجہ نکالا کہ یہ احمقوں کا شہر ہے یہاں خوب بن آئیگی رفتہ رفتہ بادشاہ تک پہنچا اور وہاں جا کر اپنی خواہش سے مقبروں کی کوتوالی اور قبرستان کا ٹھیکہ لیا اتفاق سے انہیں دنوں میں وبا بھی آ گئی اور یہ خوب مالا مال ہو گیا اُس کے بعد بادشاہ کے مقربوں کو رشوت دیکر شہر کا کوتوال ہو گیا وہاں سے بھی خوب کمایا

فرع

اسی عرصہ میں وزیر مصر کا انتقال ہو گیا اور وہ عہدہ حسب اتفاق اسی کو ملا اس وقت اُس نے رعیت کے دل میں گھر پیدا کرنے کے واسطے بادشاہ سے کہا کہ ایک سال کا خراج مجھ سے لیا جائے اور رعیت پر معاف کر دیا جائے بادشاہ بہت خوش ہوا اور رعیت بھی دعائیں دینے لگی جب اُس نے یہ بات دیکھی تو دو سال کے واسطے اور درخواست کی وہ بھی منظور ہوئی اسی عرصہ میں بادشاہ لا ولد گیا اہل شہر نے بادشاہ مقرر کرنے کے واسطے رائے لی گئی تو سب نے بالاتفاق فرعون کی طرف رغبت ظاہر کی اور یہی بادشاہ ہوا اس نے اپنی سلطنت کا وزیر ہامان کو بنایا اور اپنے تئیں خدا کہلوانے کا ارادہ ظاہر کیا اور یہ تدبیر نکالی کہ اول تو علما کو وعظ و نصیحت سے روکا اور پھر تعلیم کو ملک سے بالکل اُٹھا دیا۔ تھوڑے عرصہ میں جاہل ہی جاہل نظر آنے لگے اسوقت اُس نے پہلے تو بت پرستی کی ہدایت کی جسے قبطیوں کی قوم نے بسر و چشم منظور کیا جب بیس برس تک بت پرستی ہو چکی تو کہا کہ بتوں کو میں نے خدائی دی ہے وہ چھوٹے معبود ہیں میں بڑا معبود ہوں جب چالیس برس اور گذرے تو کہا کہ میرے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تمام بت توڑ ڈالے قبطی اس پر بھی راضی ہو گئے مگر قوم بنی اسرائیل جو حضرت یوسف علیہ السلام کی قوم تھی ان باتوں سے انکار کرنے لگی جس کے سبب اُس نے اُس قوم پر بڑے بڑے ظلم اور سختیاں کیں اُن لوگوں سے اونے اونے خدمتیں لیں مگر اس پر بھی پیٹ بھر کر روٹی نہ دی تیرہ برس کی سختی کے بعد خدا تعالیٰ نے اُن کی قوم میں فرعون کی سرکوبی کے واسطے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو پیدا کیا ایک مرتبہ اس نے دریائے نیل کے کنارے پر کھڑے ہو کر یہ بڑا بول بولا کہ کیا ملک مصر میرا نہیں ہے اور یہ نہریں جو جاری ہیں میرے قبضہ میں نہیں پھر شامیوں نے کہا ساری دنیا اور خدائی صرف آپ ہی کی ہے خدا کو یہ بات بری لگی جس کی پاداش میں اس نے جو کچھ سزا پائی سب جانتے ہیں یہ چار سو برس تک زندہ رہا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام سے بڑے بڑے مقابلے ہوئے اخیر کو دریائے نیل میں غرق ہو کر جہنم واصل ہوا اس کا قصہ بہت بڑا ہے مگر اس مختصر میں اس قدر گنجائش نہیں مجبور ساچھوڑ گیا)

فرعون بے سامان (ع) صفت - وہ شخص جو مقدرت نہ ہونے پر بھی تعلّی اور سرکشی کا دم بھرے - بن ملک کا نواب - کنگال - سرکش - مغرور - متکبر - گھمنڈی - ظالم - آزار رساں - تکلیف دہ - بدذات - شریر ؎

نفس بے مقدور کو قسمت ہو گر تھوڑی سی بھی
دیکھ پھر سامان اُس فرعون بے سامان کا } شوق

فرعونی (ع) اسم مؤنث - سرکشی - تمردی - بد خلقی - شرارت ؎
ترک کر اے رقیب فرعونی آ و میری عصائے موسیٰ ہے (دولی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فرغ

(اس کی وجہ تسمیہ وہی فرعون کی سرکشی ہے)

فَرغُل (معرب فرغُل) اسم مؤنث :- روئیدار لبادہ ۔ روئی بھرا ہوا چُغہ ۔ ایک قسم کا جاڑے کا لباس ؎

ابرے میں ابر کی بھی حرارت ہے مہر کو
لرزا چڑھا جو اوڑھے ہے فرغل علی الصباح } نصیر

فرفر (ہ) تابع فعل :- (۱) جلد جلد ۔ کمال سرعت سے ۔ بہ تعجیل ۔ جلدی جلدی پڑھنے لکھنے کاٹنے اور بولنے کے واسطے بھی آتا ہے ۔ جیسے فرفر سبق سنا دیا (۲) چرخے کی پھرکی جس میں ڈورا ڈال کر کھینچتے ہیں اور اُس سے فرفر آواز نکلتی ہے لیکن اُردو میں نہیں بولتے +

فرفر اُڑانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) جلد جلد کاٹنا ۔ جلدی جلدی تراشنا جیسے گھوڑے کے سم فرفر اُڑا دیئے ۔ (۲) جلد جلد پڑھ کر ختم کرنا ۔ جیسے شکستہ عرضی فرفر اڑا دی

فرفر باتیں کرنا (ہ) فعل متعدی :- جلدی جلدی بولنا +

فرفر پڑھنا (ہ) فعل متعدی :- جلدی جلدی پڑھنا ۔ بے اٹکے پڑھنا +

فرفر یاد ہونا (ہ) فعل لازم :- ازبر یاد ہونا ۔ خوب یاد ہونا ؎

زلف کے سودے میں تھا دیوان سودا کا سبق
عشق خط میں آگے طوطی نامہ فرفر یاد تھا } دولہ

فرفیون (یونانی) اسم مؤنث :- ایک قسم کا خاکستری رنگ کا گوند جو منہ اچا چوتھے درجہ میں حار اور نافع لقوہ فالج استسقاد غیرہ ہے +

فرق (ع) اسم مذکر :- (۱) جدائی ۔ علیحدگی ۔ فصل ۔ بچھوڑا ۔ بچھویا + (۲) فاصلہ ۔ بُعد ۔ دُوری ۔ مسافت ۔ (۳) بل ۔ انتر ۔ تفاوت ۔ اختلاف (۴) سر کے بالوں کی مانگ ۔ (۵) سر ۔ مونڈ ۔ راس بمیس ۔ (۶) تمیز ۔ شناخت ۔ امتیاز ۔ (۷) ۔ (۸) ہندسہ : گھٹاؤ ۔ کمی ۔ کسر ۔ کوتاہی (۹) ۔ (۱۰) دُوئی ۔ ۔ [illegible] ۔ بیگانگی ۔ مغایرت ۔ غیریت +

فرق آجانا (ہ) فعل لازم :- (۱) مغایرت ہونا ۔ پہلی سی بات نہ رہنا ۔ غیریت ہونا ۔ کھنڈ ہو جانا ۔ اتحاد نہ رہنا ۔ ربط ضبط اُٹھ جانا (۲) بٹا لگنا ۔ داغ لگنا ۔ بات بگڑنا ۔ جیسے عزت میں فرق آجانا (۳) میل ہونا ۔ دو غلاپن ہونا ۔ اصلیت میں اختلاف ہونا جیسے نسل میں فرق آجانا (۴) شکر رنجی ہونا ۔ رنجش آجانا ۔ بدمزگی ہو جانا ۔ ان بن ہو جانا +

فرق پڑنا (ہ) فعل لازم :- اختلاف ہونا ۔ نہ ملنا ۔ میل نہ کھانا ۔ تفاوت ہونا +

فرق سے (ہ) تابع فعل :- فاصلے سے ۔ ہٹ کر ۔ پرے ۔ علیحدہ ۔ جیسے فرق سے

فرم

بیٹھو ۔ فرق سے کمر اٹھا +

فرق عظیم (ع) اسم مذکر :- بڑا بھاری تفاوت ۔ بڑا بل +

فرق کرنا (ہ) فعل متعدی :- جدا کرنا ۔ تمیز کرنا ۔ الگ کرنا ۔ نیارا کرنا + صورت بدلنا ۔ تبدیل کرنا +

فرق نکالنا (ہ) فعل متعدی :- تفاوت معلوم کرنا ۔ غلطی نکالنا ۔ اختلاف بتانا +

فرق ہونا (ہ) فعل لازم :- جدائی ہونا ۔ اختلاف ہونا ۔ تفاوت ہونا +

فُرقان (ع) اسم مذکر :- لغوی معنی حق اور باطل میں فرق کرنے والا اصطلاحی قرآن شریف ۔ کلام اللہ ۔ کلام الٰہی ۔ مصحف مجید ۔ وہ آسمانی کتاب جو پیغمبر آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی کتابوں کو منسوخ کر کے نازل ہوئی +

فُرقت (ع) اسم مؤنث :- جدائی ۔ ہجر ۔ مفارقت ۔ بچھڑنا ۔ علیحدگی ۔ تفرقہ ۔ برہ +

فِرقہ (ع) اسم مذکر :- قوم ۔ گروہ ۔ جماعت ۔ جتھا ۔ منڈلی ۔ ندہ ۔ جرگہ ۔ فریق ۔ ٹولی +

فرلانگ (انگلش Furlong) اسم مذکر :- میل کا آٹھواں حصہ ۔ دو سو بیس گز ۔

فرلو (انگلش Furlough) اسم مؤنث :- وطن جانے کی رخصت ۔ چھٹی یا رخصت ۔ خاص میعاد کی ملازمت کے بعد جو بلا وضع تنخواہ چھٹی ملے +

فرما (ہ) اسم مذکر :- انگریزی فارم کا بگڑا ہوا لفظ ۔ اک رُخہ چھپا ہوا کاغذ ۔ پروف ۔ پروف شیٹ +

فرما موڑنا (ہ) فعل متعدی :- چھپے ہوئے کاغذوں کو ترتیب سے موڑ کر جز بنانا +

فرمان (ف) اسم مذکر :- شاہی حکم ۔ حکم بادشاہ ۔ بادشاہ کی طرف سے کتابت ۔ توقیع ۔ راج آگیا + حکمنامہ ۔ منشور ۔ پروانہ + سند شاہی + مطلق حکم ۔ آگیا ؎

کون سے دل میں نہیں پایا تیرے عشق کا نقش
کس قلم رو میں شہ حسن کا فرمان نہ گیا } آتش

فرمان بردار (ف) صفت :- (۱) تابع ۔ مطیع ۔ محکوم ۔ اگیا کاری ۔ زیر فرمان زیر حکم ۔ او مین تعمیل کرنے والا ۔ (۲) اسم مذکر :- ملازم ۔ نوکر ۔ چاکر ۔ خدمتی +

فرمان برداری (ف) اسم مؤنث :- اطاعت ۔ تابعداری ۔ انقیاد +

فرمان برداری کرنا (ہ) فعل متعدی :- اطاعت کرنا ۔ حکم ماننا ۔ تابعداری کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فرم

فرمان بھیجنا (ہ) فعل متعدی:- حکم بھیجنا - حکم جاری کرنا - حکمنامہ بھیجنا - پروانہ بھیجنا +

فرمان پذیر (ف) اسم مذکر:- حکم بجالانے والا - فرمان بردار - مطیع ومنقاد -

فرمان روا (ف) اسم مذکر:- حکمراں - حاکم - بادشاہ - رئیس خود مختار +

فرمان روائی (ف) اسم مؤنث:- حکمرانی - حکومت - بادشاہی - حاکمی +

فرمان صادر کرنا (ہ) فعل متعدی:- حکم نافذ فرمانا - حکم جاری کرنا +

فرمانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) حکم دینا - ارشاد کرنا - بولنا - کہنا - بیان کرنا - برس کرنا - (۲) اسم مذکر:- ارشاد - حکم - آگیا +

فرماؤ تو قبالہ منگواؤں (ہ) محاورہ - یعنی اب جابیٹھے مکان پر قبضہ کرکے نہ بیٹھئے - جب کوئی شخص نہایت جم کر بیٹھتا اور اُس کا بیٹھنا ناگوار خاطر ہوتا ہے تو یہ محاورہ بولتے ہیں جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ اگر آپ میرا مکان خرید کر اس جگہ رہنے کے ارادہ سے آئے ہیں تو اطمینان کے ساتھ بیٹھئے میں قبالہ منگوائے دیتا ہوں - لطیفہ - ایک دفعہ کوئی شخص حضرت ناسخ کے پاس جگر بیٹھ گیا جب یہ نہایت تنگ ہوئے تو نوکر کو بلاکر صندوقچہ منگایا قبالہ نکال کر اُن کے آگے رکھے اور نوکر سے کہا کہ بھائی مزدوروں کو بلاؤ مکان پر تو قبضہ کر لیا کہیں اسباب بھی ہاتھ سے نہ جاتا رہے وہ اس رمز کو سمجھ کر عفو تقصیر کے بعد رخصت ہوا +

فرمائش (ف) اسم مؤنث:- درخواست - مانگ - طلب - طلبی + حکماً یا تحکم سے کسی چیز کی درخواست کرنا + تمنا - حاجت - ضرورت - بطور حکم سفارش + ارشاد - حکم - فرمان +

فرمائش کرنا (ہ) فعل متعدی:- درخواست کرنا - چاہنا - تمنا کرنا - کوئی چیز حکماً یا عہدے کے لحاظ سے طلب کرنا - ارشاد کرنا - تحفہ منگوانا +

فرمائشی (ف) صفت:- (۱) فرمائش کی ہوئی - درخواست کی ہوئی - حکماً منگوائی یا بنوائی ہوئی - مجازاً عمدہ - نفیس - (۲-۳) بازاری:- جوتی - مضبوط جوتی - جو سائی دے کر بنوائی گئی ہو ۔

خانگی کیسی نہیں میں رنڈی کا پردہ چھوڑ دو
کھاؤ گے فرمائشی سر پلپلا ہو جائیگا - (راحت)

فرمائشی پڑنا (ہ) فعل لازم:- جوتیاں پڑنا - جوتیاں لگنا ۔

عدو کا بار بار اُس بزم میں جانا تو مشکل ہے پڑیں فرمائشی سر پر اگر جا کر وہاں جائے (بیباک)

فرمائشی لگانا (ہ) فعل متعدی:- مضبوط جوتی سے مارنا - خوب جوتہ کاری کرنا - جوتیاں مارنا +

فرو

فرنٹ (انگلش Front) صفت:- (۱) باغی - متمرد - سرکش - برگشتہ - پھرا ہوا - بگڑا ہوا (۲-۳) برخلاف + ناراض - خفا - رنجیدہ +

فرنٹ ہو جانا (ہ) فعل لازم:- (۱) باغی ہو جانا - بغاوت کرنا - سرکش ہونا - سرکشی کرنا - پھر جانا - بگڑ جانا - حکم عدولی کرنا (۲) ناراض ہو جانا - برخلاف ہو جانا - رنجیدہ ہو جانا +

فرنچ (انگلش French) اسم مذکر:- (۱) باشندۂ فرانس (۲) ایک قسم کا ہلکا کاغذ +

فرنگ (ف) اسم مذکر:- (۱) نصاریٰ - عیسائی - انگریز - یورپین - فرنگی (۲) یورپ - فرنگستان - ممالک مغربی (اصل میں فرینک Frank سے فرنگ ہوا ہے کیونکہ یہ جرمن کی ایک قوم کا نام تھا جس نے پانچویں صدی میں گال یعنی فرانس کو تہ و بالا کر کے فتح کیا اور اسی سبب سے فرانس اُس کا نام پڑا)

فرنگستان (ف) اسم مذکر:- یورپ - ولایت +

فرنگی (ف) اسم مذکر:- انگریز - اہل فرنگ - یورپین +

فرنگی بچہ (ہ) اسم مذکر:- انگریز بچہ - یورپین نسل - زائیدۂ اہل فرنگ +

فرنی (ف) اسم مؤنث:- ایک قسم کی کھیر جس میں چاول پیس کر ڈالتے اور نہایت نفاست سے پکا کر خوانچوں میں جماتے اور اوپر سے پتے چھڑک دیتے ہیں - جیسے فرنی فالودہ ایک بھاؤ نہیں بکتا - یعنی نیک بد یکساں نہیں ہوتے + سب یکساں نہیں ہوتے +

فرو (ف) تابع فعل:- نیچے - تحت - زیر + کم + سفلہ - کم رتبہ - پنچ (اگر اس لفظ کے بعد کوئی حرف علت آئے تو فرود کہینگے +

فروتن (ف) صفت:- عاجز - متواضع - غریب - مسکین - ادھین ۔

فروتن سے جھکنا تو سرکش سے رکنا وہ رستم ہیں جو یہ گماں کھینچتے ہیں (دبیر)

فروتنی (ف) اسم مؤنث:- عاجزی - مسکینی - تواضع - غربت - ادھینا - ادھینائی ۔

بشر ہو اس تیرہ خاکدان میں پڑا ہو اس کی فروتنی ہے
وگرنہ قندیل عرش میں بھی اسی کے جلوے کی روشنی ہے
زمین پہ نور قمر کے گرنے سے صاف اظہار روشنی ہے
کہ ہیں جو روشن ضمیر اُن کا فروغ اُن کی فروتنی ہے
(منیر)

فرو کرنا (ہ) فعل متعدی:- دبانا - بٹھانا - بجھانا - جیسے غصہ فرو کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فرو

فرومایہ (ف) صفت: نیچ۔ کمینہ۔ سفلہ + کم ظرف۔ اوچھی پونجی والا +

فروہونا (ہ) فعل لازم: دبنا۔ نیچے بیٹھنا۔ کم ہونا۔ ہلکا پڑنا۔ بجھنا۔ جیسے آتش فرو ہونا +

فروٹ (ہ) صفت: (انگلش فارورڈ Forward) گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ پویہ دوڑانا + آگے بڑھانا۔ آگے چلتا کرنا (۲) و: خوب زدوکوب کرنا (۳) و۔ بازاری: جماع۔ کھیل۔ ڈولا +

فروٹ اڑانا (ہ) فعل متعدی: (۱) گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ پویہ ڈالنا۔ (۲) تاچھ مارنا۔ زدوکوب کرنا۔ جوتے اُڑانا۔ (۳) بازاری: کھیل بنانا۔ جماع کرنا۔ بُرا کام کرنا۔ منکا لاکرنا +

فروٹ جانا (ہ) فعل لازم: سرپٹ جانا۔ پویہ جانا۔ دوڑا ہوا جانا +

فروخت (ف) اسم مؤنث: بکری۔ بیع۔ خرید کا نقیض +

فروخت کرنا (ہ) فعل متعدی: بیچنا۔ بیع کرنا۔ مول دینا +

فرود (ف) تابع فعل (۱) زیر۔ نیچے۔ پائیں (۲) اسم مذکر: اُتراؤ۔ ٹھکاؤ۔ ٹھیراؤ۔ بسیرا +

فرودگاہ (ف) اسم مؤنث: اترنے کی جگہ۔ ٹھیرنے کی جگہ جیسے سرائے۔ ہوٹل۔ ڈاک بنگلہ۔ پڑاؤ وغیرہ +

فروری (انگلش February) اسم مذکر: انگریزی دوسرا مہینا جو ۲۸ یوم کا مگر چوتھے سال ۲۹ دن کا ہوتا ہے +

فروش (ف) اسم مذکر: (مرکبات میں) فروشندہ۔ بیچنے والا۔ بائع۔ جیسے میوہ فروش۔ سبزی فروش وغیرہ +

فروشندہ (ف) اسم مذکر: بیچنے والا۔ فروخت کرنے والا۔ بائع۔ مشتری کا نقیض +

فروع (ع) اسم مذکر: فرع کی جمع شاخیں۔ ٹہنیاں + مذہبی اصطلاح میں وہ مسائل جو عمل سے تعلق رکھیں +

فروغ (ف) اسم مذکر: روشنی۔ جوت۔ درخشندگی۔ شعاع۔ تابش آفتاب نور۔ چمک دمک۔ رونق۔ جیسے دروغ کو فروغ نہیں ○

فروغ کواکب دوچنداں ہوا ہر اک ساکن ترا حیراں ہوا (ناسخ)

زمیں پہ نور قمر کے گرنے سے صاف اظہار روشنی ہے
کہیں جو روشن ضمیر اُن کا فروغ آن کی فروتنی ہے (امیر)

(اُردو میں بہ فتح مستعمل ہے)

فرو

فروغ پانا (ہ) فعل لازم: رونق پانا۔ سربلندی حاصل کرنا۔ عزت پانا۔ نام پانا ○

آرزو مند رہ گیا مجنوں میرے آگے فروغ پا نہ سکا (نسیم دہلوی)

فروکش ہونا (ہ) فعل لازم: بسیرا کرنا۔ بسیرا لینا۔ ٹھیرنا۔ مقام کرنا۔ ٹکنا۔ اُترنا۔ منزل کرنا۔ رات بھر ٹھیرنا ○

ہمنشیں جاکے فروکش ہوئے دالانوں میں پشوے نظم ونسق کے ہوئے دربانوں میں (صفدر)

فروگزاشت (ف) اسم مؤنث: (۱) نظر انداز۔ قلم انداز۔ درگزر۔ چھوٹ۔ (۲) اغماض۔ آنا کانی۔ چشم پوشی۔ ٹال مٹول۔ (۳) بے پروائی۔ غفلت۔ (۴) کوتاہی۔ کمی۔ (۵) بھول۔ خطا۔ چوک۔ (۶) معاف۔ معافی +

فروگزاشت کرنا (ہ) فعل متعدی: (۱) چھوڑنا۔ معاف کرنا۔ واگزاشت کرنا (۲) قلم انداز کرنا۔ درگزرنا۔ نظر انداز کرنا۔ (۳) بھولنا۔ چوکنا (۴) چشم پوشی کرنا۔ اغماض کرنا۔ ٹالنا۔ آنا کانی دینا۔ طرح دینا۔ جانے دینا +

فروماندگی (ف) اسم مؤنث: ناچاری۔ مجبوری۔ بیچارگی۔ عاجزی + افلاس مفلسی۔ تنگدستی + کمزوری +

فرومانده (ف) صفت: عاجز۔ بیچارہ۔ مفلس۔ کمزور۔ تھکا ہوا +

فروہی (ہ) اسم مؤنث: (لکھنؤ) دستوری بٹا۔ داروغہ کا حق۔ کمیشن۔ فائدہ۔ حاصل +

فرہاد (ف) اسم مذکر: سنگ تراش + (ایک فارس کے مشہور سنگ تراش کا نام جو ایک شہزادی مسماۃ شیریں پر عاشق ہوگیا تھا مگر فرہاد کے رقیب خسرو پرویز نے اُس سے شادی کر لی تھی اور یہ اُس کے دم میں آکر وعدۂ وصل کی امید پر ایک نہر کوہ بے ستون سے کھود کر شیریں کے گھر تک لایا تھا تاکہ شیریں کی لونڈی باندیاں جو چار کوس جاکر دودھ لانے کی مشقت اُٹھاتی ہیں اُس سے بچیں شیریں کو دودھ سے کمال رغبت تھی چونکہ شہر سے دور اس پہاڑ پر بکریاں چرنے کو چھوڑ رکھی تھیں اور اس نے عشق کا دعوے کیا تھا اس وجہ سے یہ فریب دیا گیا فرہاد رات دن مشقت کر کے پہاڑ کو تراشتا اور بیچ بیچ میں شیریں کی مورتیں نئے نئے انداز سے بناتا ہوا ایک مدت دراز میں وہاں تک نالی لے آیا جس وقت یہ اپنے وعدے پر کامیاب ہوا اور خسرو نے دیکھا کہ اب شیریں سے ملنے کی درخواست کریگا تو اُس نے یہ خبر اُڑادی کہ آج رات کو شیریں گزر گئی پس اس نے مایوس ہو کر فوراً ایک تیشہ اپنے سر میں مار لیا اور اسی صدمہ سے جان بحق ہوا۔ جب شیریں کو یہ خبر ہوئی تو وہ بھی کوٹھے سے گر کر مر گئی جوئے شیر لانے کے سبب کوہ کن بھی اس کا لقب پڑ گیا تھا۔ بعض نے لکھا ہے کہ فرہاد ایک درویش تھا مگر عاشق [illegible] بادشاہی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فره

کار تبر رکھتا تھا ایک روز شیریں محض میں سوار باغ کی سیر کو جاتی تھی اتفاقاً ہوا سے محض کا پردہ اُلٹ گیا فرہاد کی نظر اُس پر جا پڑی دیکھتے ہی لوٹ ہو گیا اور نام شیریں کا نام ہی جپنے لگا بادشاہ نے وزیر سے کہا کہ کسی طرح اس بلا کو شہر سے ٹال چنانچہ اُس نے یہ تدبیر نکالی کہ فرہاد سے کہا کہ اگر تو عاشق صادق ہے تو اکیلا کوہ بے ستون سے ایک نہر یہاں تک کھود لا جب وہ کھودتے کھودتے اختتام کے قریب پہنچا تو بخوف ایفائے وعدہ شیریں کی شادی ایک شہزادے خسرو پرویز سے جو فرہاد کا رقیب تھا کر دی اور ایک لونڈی کو حلوا دیکر فرہاد کے پاس بھیجدیا کہ وہ تو خدا کو پیاری ہو گئی یہ سنتے ہی فرہاد نے اپنے سر پر ایسا تیشہ مارا کہ خود معشوق حقیقی سے جا ملا اور اس لونڈی کو فرہاد کُشی کہنے لگے

سودا قمار عشق میں شیریں سے کوہکن بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا (سودا)

قصۂ فرہاد و شیریں کیا کہوں درد اپنے کی کہانی اور ہے (محسن خاں)

جان شیریں بھی گئی اور نہ ملی شیریں بھی پوچھو فرہاد سے اس تلخئ حسرت کے مزے (ذوق)

فرہنگ (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) دانش ۔ دانائی ۔ سمجھ ۔ عقل و ادب ۔ فہم ۔ فراست و کیاست ۔ (۲) کتاب لغات فارسی ۔ جیسے فرہنگ رشیدی فرہنگ جہانگیری وغیرہ +

فری (انگلش Free) صفت ۔ آزاد کھلے بند ۔ وارستہ + بری ۔ معاف + بے روک ٹوک ۔ بلاقیمت ۔ مفت + خود مختار +

فریاد (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) فغل ۔ شور ۔ واویلا ۔ دہائی ۔ مظلوموں کی آہ و زاری ۔ آہ و نالہ

اس وحشتِ دل نے مجھے دیوانہ بنایا ورنہ کبھی تم تک مری فریاد نہ آتی (داغ)

تھرا گئے اے چرخ فرشتے تیری سنکر تا عرش جو پہنچی کبھی فریاد ہماری (رند)

(۲) نالش ۔ داد خواہی ۔ استغاثہ +

فریادرس (ف) اسم مذکر ۔ فریاد کو پہنچنے والا ۔ دہائی سننے والا ۔ مغیث ۔ داد دینے والا ۔ منصف ۔ نیاؤ کرنے والا

دستِ بدمستی کی ٹوٹ گئے زیادہ بہت نہ ہوا کوئی بھی فریادرس جام شراب (ذوق)

بتِ ظالم نہیں سنتا کسی کی غریبوں کا خدا فریادرس ہے (شراب)

فریادرسی (ف) اسم مؤنث ۔ دادرسی ۔ انصاف دہی ۔ نیاؤ +

فریاد کرنا (ف) فعل متعدی ۔ (۱) غل مچانا ۔ شور کرنا ۔ آہ و زاری کرنا ۔ نالہ و فغاں کرنا ۔ دکھڑا رونا ۔ (۲) نالش کرنا ۔ استغاثہ کرنا ۔ داد چاہنا +

فریاد کو پہنچنا (ف) فعل متعدی ۔ دادرسی کرنا ۔ انصاف کرنا فریاد سننا نیاؤ کرنا +

فری

فریاد لانا (ف) فعل متعدی ۔ کسی کے ظلم و ستم کا شکوہ بیان کرنا ۔ داد کو آنا

گیا نہ کوئی ترے شہر کینے میرا حال کہ میرے پاس نہ لایا ہو ارمغاں فریاد (سودا)

فریادی (ف) اسم مؤنث ۔ دہائی دینے والا ۔ نالشی ۔ دعویدار ۔ داد خواہ ۔ مدعی ۔ مستغیث +

فریب (ف) اسم مذکر ۔ (۱) دغا ۔ مکر ۔ حیلہ ۔ خدع ۔ دھوکا ۔ بتا ۔ جل ۔ دم جھانسا چھل ۔ چھل بٹا

ملک کے وارث کو دیکھا خلق نے اب فریب طغرل و سنجر کھلا ۔ (غالب)

(۲) چالاکی ۔ چلتر ۔ عیاری (۳) طلسم + شعبدہ +

فریب دینا (ف) فعل متعدی ۔ دھوکا دینا ۔ دغا کرنا ۔ چھلنا ۔ دم دینا ۔ جل دینا ۔ چالاکی کرنا ۔ بتا دینا ۔ جھانسا دینا +

فریب سے (ف) تابع فعل ۔ چھل سے ۔ دغا سے ۔ دھوکے سے ۔ چھل سے دم سے ۔ عیاری اور مکر کے وسیلے سے +

فریب کرنا (ف) فعل متعدی ۔ دغا کرنا ۔ چالاکی کرنا ۔ عیاری کرنا ۔ دھوکا دینا +

فریب میں آنا ۔ (ف) فعل لازم ۔ دم میں آنا ۔ دھوکا کھانا ۔ چال میں پھنسنا +

فریب دہی ۔ (ف) اسم مؤنث ۔ (قانون) دھوکا دینے کا جرم ۔ دغابازی ۔ ٹھگی دغل فصل +

فریبی (ف) اسم مذکر ۔ چھلیا ۔ دغاباز ۔ مکار ۔ حیلہ ساز ۔ دھوکے باز ۔ ٹھگ پاکھنڈی ۔ پیپٹ باز +

فریبیا (ف) اسم مذکر ۔ دیکھو (فریبی)

فرید (ع) صفت ۔ (۱) فرد ۔ یکتا ۔ یگہ ۔ بے مثل ۔ بے نظیر ۔ لاثانی (۲) حضرت شیخ الاسلام شیوخ عالم شیخ فریدالدین قدس سرہ جنہیں بابا فرید اور فرید شکر گنج بھی کہتے ہیں +

فرید بوٹی (ف) اسم مؤنث ۔ ایک نہایت سرد اور لیس دار بوٹی کا نام جس سے پانی جم جاتا ہے +

فرید شکر گنج (ف) اسم مذکر ۔ (۱) حضرت شیخ فریدالدین قدس سرہ العزیز کا لقب چونکہ آپ اکثر لوگوں کو شیرینی تقسیم فرمایا کرتے تھے اور نیز بعض لوگ آپ کی کرامت بھی بیان کرتے ہیں اس وجہ سے یہ لقب پڑ گیا (۲) بچوں کا ایک نظریفانہ فقرہ جو اکثر کسی شخص کو بیحیثیت ٹٹو پر چڑھا دیکھ کر کہتے ہیں جس کی وجہ یہ ہے کہ بعض فقرا ایک مریل خستہ حال ٹٹو پر چڑھ کر فرید گنج ز...

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فری

دُکھ نہ رہے رنج" صدا بنا کر مانگتے پھرا کرتے ہیں پس اسی ہیئت پر محمول کرکے پھبتی کے طور پر یہ فقرہ کہنے لگے +

فرید شکر گنج نہ رہے دُکھ نہ رہے رنج (ہ) بابا فرید کے فقیروں کی صدا، جس کی کیفیت بنمبر ۲ فرید شکر گنج میں لکھی گئی +

فریدوں (ف) اسم مذکر :- فارس کے ایک مشہور اور قدیم بادشاہ بن آبتین کا نام جو ملک فارس میں طہمورث کی نسل سے حضرت عیسے کے زمانہ سے ۷۵۰ برس پیشتر ہوا ہے - فریدوں دو ہی مہینے کا تھا کہ اس کے باپ کو ضحاک نے مار ڈالا اور اس کے درپے ہوا کہ اس کی ماں فرانک اسے گھر سے لے کر بھاگی اور اپنا دودھ خشک ہو جانے کے سبب ایک گوالے کے سپرد کیا - گلئے کا دودھ پلا پلا کر فریدوں کو پالا اور اخیر کو اس نے رعایا اور کاوہ آہنگر کی مدد سے ضحاک کو ہلاک کیا اور آپ تخت فارس پر متمکن ہو

فریدی (ہ) اسم مؤنث :- بابا فرید کی نیاز کا کھانا +

فریفتہ (ف) صفت :- (از فریفتن) [illegible] ہوا - فریب میں آیا ہوا - موہا ہوا - شیفتہ - شیدا و دالہ - مفتون - عاشق - دل دادہ +

فریفتہ کرنا (ہ) فعل متعدی :- موہنا - موہ لینا - عاشق بنا لینا - موہت کرنا - لبھانا - دل لینا - عاشق بنانا - مفتون کرنا - شیفتہ کرنا +

فریفتہ ہونا (ہ) فعل لازم :- موہا جانا - عاشق و مفتون ہونا ؎

گذشتہ حسن کا اب تک نشان باقی ہے ہوں فریفتہ کیوں کر کہ آن باقی ہے (میر سوز)

نہ تھا تحمل اگر اس کے ناز کا تو پھر الم فریفتہ کیوں ایسے نازنیں کے ہوئے (الم)

فریق (ع) اسم مذکر :- (۱) لغوی معنی جدا اور تمیز کرنے والا - اصطلاح میں گروہ جماعت + فرقہ - وہ گروہ جو کسی قوم سے جدا ہو کر دوسری جگہ چلا جائے + ٹولی - طائفہ - زمرہ - جتھا ؎

ہفتاد و دو فریق جتنے کے عدد سے ہیں اپنا ہے یہ طریق کہ باہر حد سے ہیں (ذوق)

(۲) و :- مدعی یا مدعا علیہ +

فریقِ اوّل (ع) اسم مذکر :- (قانون) مدعی کا گروہ - مدعی - پہلا جتھا - وہ گروہ جس نے اول دعوے کیا ہو - اصل فریق +

فریقِ ثانی (ع) اسم مذکر :- (قانون) مدعا علیہ کا گروہ - طرف ثانی - مدعا علیہ جس پر دعوے کیا گیا - فریق مخالف +

فریقین (ع) اسم مذکر - تثنیۂ فریق - طرفین - دونوں فریق - مدعی اور مدعا علیہ - جانبین - متخاصمین +

فسخ

فریم (انگلش Frame) اسم مذکر :- ڈھانچ - ٹھاٹ - ڈھچر - چوکھٹا - ٹھاٹر - ڈول - حلقہ - گھیرا - گردہ - تصویر کا چوکھٹا + وہ لوہے کا چوکھٹا جس میں چمڑا منڈھ کر چھاپنے کے کام میں لاتے ہیں + جسم - قالب - پنجر - ٹھٹڑی +

فزوں (ف) صفت :- مخفف افزوں - زیادہ - بڑھا ہوا - افزود +

فساد (ع) اسم مذکر :- (۱) ضد صلاح - تباہی - خرابی - خلل - بگاڑ - ہمیت - جیسے ہوا کا فساد + اول صورت یا حالت کا چھوڑ دینا - متغیر - تبدل - (۲) بلد - خلفشار - بلوہ - فتنہ (۳) لڑائی - جھگڑا - ٹنٹا + ہنگامہ - شرارت - مخالفت - سرکشی - تمردی +

فساد اُٹھانا یا برپا کرنا (ہ) فعل متعدی :- جھگڑا مچانا - غدر مچانا - بلوہ کرنا - ہنگامہ برپا کرنا - فتنہ کھڑا کرنا +

فسادِ خون (ع + ف) اسم مذکر :- خون کا بگاڑ - خون کی بیکاری - خون کے قوام یا رنگت کا اختلاف +

فساد کرنا یا مچانا (ہ) فعل متعدی :- دنگا کرنا - جھگڑا کرنا - غدر مچانا +

فساد کی جڑ (ہ) اسم مؤنث :- بنائے فساد - جھگڑے کی بنیاد - مبدۂ فساد - باعث فتنہ - لڑائی کا گھر - فتنہ برپا کرنے والا - آگ لگاؤ - فتنہ انگیز - مفسد - فتوریا - بس کی گانٹھ - فتور مجسم - بانیٔ فساد ؎

بٹھا کے غیر کو قائم نہ کر فساد کی جڑ نکال اس کو کہ ہے یہ بشر فساد کی جڑ
جو خط کے لکھنے میں چاہوں سو طرح غناو تو ٹھیری شاخ قلم سر بسر فساد کی جڑ (بیکل)

فسادِ معدہ (ع) اسم مذکر :- معدے کا بگاڑ - پیٹ کا خلل +

فسادی (ع + ف) صفت :- فتنہ انگیز - مفسد - جھگڑالو - دنگئی - فتوریا - نٹ کھٹ - شریر - کھوٹا +

فسانہ (ف) اسم مذکر :- مخفف افسانہ (۱) گھڑا ہوا قصہ - بے اصل داستان - بنائی ہوئی کہانی - طبع زاد مضمون - (۲) ماجرا - سرگذشت - حال - احوال - حکایت ؎

مر جائیگا جب عاشق دیوانہ کسی کا گھر گھر یہ سنا جائیگا افسانہ کسی کا (مؤلف)

فسخ (ع) اسم مذکر :- پھیرنا - لوٹانا - رائے پھیرنا - ارادہ توڑنا - قصد پھیرنا - رائے پلٹنا - نیت توڑنا - کھنڈن - کھنڈت - بھنجن بھنگ - نسخ - منسوخی - تردید - رد +

فسخ عزیمت (ع) اسم مذکر :- ارادہ توڑنا - نیت توڑنا - ارادہ چھٹنا +

فسخ

فسخ کرنا (ہ) فعل متعدی:- توڑنا- پلٹنا- بھنگ کرنا- کھنڈن کرنا- منسوخ کرنا- رد کرنا- ٹھہرا کر توڑنا +

فسخ ہونا (ہ) فعل لازم:- ٹوٹنا- بھنجن ہونا- ارادہ نہ رہنا- منسوخ ہونا +

فِسْق (ع) اسم مذکر:- نافرمانی- حکم عدولی- امر حق کا چھوٹنا- راہ راست سے پھرنا- بدکاری- گناہ- جرم- خطا- قصور- گناہ کبیرا +

فِسْق و فُجُور (ع) اسم مذکر:- خطا و قصور- بدراہی- گمراہی- بدکاری- گناہ کبیرا +

فُسُوں (ف) اسم مذکر:- منتر- جادو- ٹونا- سحر- ٹوٹکا- پڑھنت- سونٹھ ○

کیا ہوا اے بتِ کافر وہ تیری چشم کا سحر کیا فسوں بھول گئی نرگس جادو اپنا (رند)

فسوں ساز (ف) اسم مذکر:- جادوگر- سحر ساز- موہنے اور تسخیر کرنے والا ○

رہی کس چشم فسوں ساز کی حسرت یا رب پودے نرگس کے جو تربت پہ اگا کرتے ہیں (مصحفی)

فِشار (ف) اسم مذکر:- تنگئ قبر- قبر کے اندر مذہبی کتابوں کے موافق ایک حالت تصور کی جاتی ہے جس میں گنہگار مردے کو قبر چاروں طرف سے دباتی اور بڑی پسلی ایک کر دیتی ہے- اور نیک کو اس طرح آہستگی سے بھینچتی ہے جیسے ماں نے گود میں لیا ○

جلا ہر یاں شب غم نے بعد مرنے کے کہ کوئی عضو سلامت فشار تک نہ رہا (عاشق)

بعد فنا بھی ظلم فلک سے نہیں نجات کس مردے پہ فشار نہ نیر نہیں ہوا- (امیر)

فشارِ قبر (ف+ع) اسم مذکر- دیکھو فشار ہے ○

میں کچھ مردہ نہیں کیوں جیتے جی یا رب دکھاتے ہیں
فشار قبر کا عالم زمین و آسماں مجھ کو } (مصحفی)

فُشُرْدہ، یا افشُردہ (ف) صفت:- نچوڑا ہوا- عرق نکالا ہوا- (۲) اسم مذکر- عرق- رس +

فصاحت (ع) اسم مونث:- کشادہ سخنی- تیز زبانی- خوش کلامی- خوش گفتاری- علم بیان کی اصطلاح میں تراکیب غیر مانوس الفاظ ثقیل و درشت و مشکل سے کلام کا پاک ہونا ○

نسیم دہلوی ہم موجد باب فصاحت ہیں
کوئی اردو کو کیا سمجھے گا جیسا ہم سمجھتے ہیں } (نسیم)

فصّاد (ع) اسم مذکر:- فصد کھولنے والا- رگ زن- نشتر زن- جراح +

فَصْد (ع) اسم مونث:- رگ سے خون لینا- رگ- نشتر زنی ○

طلب جو کسب جدا نشا مجھے ہوتا ہے لال خون روتا ہوں ہر فصد اگر دیتی ہے (امیر)

فصل

فصد کھلنا (ہ) فعل لازم:- رگ سے خون لیا جانا- رگ سے خون جاری ہونا- خون نکلنا ○

کیا تماشا ہے رگ لیلی میں ڈوبا نشتر فصد مجنوں باعث جوش محبت کھل گئی (ظفر)

فصد کھلوانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) خون نکلوانا- خون لیوانا- رگ سے خون نکلوانا- (۲) جنون یا سودا کا علاج کرانا- دیوانگی کا علاج کرانا جیسے جب کوئی شخص بے وقوفی کی بات کرتا یا غلط رائے دیتا ہے تو اس سے کہتے ہیں کہ اپنی فصد کھلواؤ یعنی جنون کا علاج کراؤ +

فصد کھولنا (ہ) فعل متعدی:- رگ سے خون لینا- خون نکالنا- رگ کھولنا

فصد لینا یا فصدیں لینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) خون نکلوانا- رگ سے خون لیوانا- خون لینا- فصد کھولنا- (۲) اپنے جنون یا سودے کا علاج کرانا +

وہ پری کہتا ہے دیوانہ بنا کر تو لف کا فصد لوا اپنی کہو چلکر دعا دو چار دن (ضیا)

فَصْل (ع) اسم مونث:- (۱) برس کے چار موسموں میں سے ایک موسم- رت- موسم- سماں ○

ڈھونڈیں اپنے لئے معشوق کوئی گرما گرم ہم کریں پہلو کی کریں فصل زمستاں آئی آتش)

ہم تو سمجھے تھے کہ آثار جنوں دور ہوئے نا نہ اس فصل میں زخموں کے پھر انگور ہوئے (مصحفی)

(۲) کلمہ یا کلام کا ایک حصہ (۳) باب- ادھیائے کھنڈ کتاب کا حصہ- بیان- ضمن- پرب- حد- (۴) جدائی- فرق- علیحدگی- (۵) حجاب- پردہ- اوٹ- دو چیزوں کے بیچ کا حجاب- (۶) تبلع و برید- (۷) (؟)- غلہ- اناج- ان- سا کھ- پیداوار- جنس- جیسے ان کی فصل اچھی نہیں ہوئی (۸) منطق:- وہ چیز جو کسی نوع کو مشارکات ذاتیہ سے تمیز دے وہ چیزوں کا فرق بتلانے والی چیز- ما بہ الامتیاز (۹) (؟)- دہراؤ- دوئی- نفاق- کپٹ- (۱۰) (؟)- مرادف دغا- فریب- دھوکا جیسے ہم کو دغا و فصل کی باتیں نہیں آتیں +

فصل استادہ (ف) اسم مونث:- (پٹواری) کھڑی کھیتی- کھڑا اناج +

فصل بہار (ع+ف) اسم مونث:- موسم گل- بسنت رت- ربیع- ربیع کے وسط سے مئی تک کا موسم- پھول کھلنے اور آنے کا زمانہ ○

جوبن کے جو دن آئے تو عاشق ہوئے پیدا جب فصل بہار آئی تو بلبل نظر آئے (مطلب)

فصل تخم ریزی (ف) اسم مونث:- بوائی کا سماں- بیج بونے کا سماں- بیج ڈالنے کا موسم +

فصل خریف (ع) اسم مونث:- ساونی- برس کے پہلے چھ مہینے جو ...

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فصل

جوار باجرا مونگ موٹھ اڑد کٹکی تل دھان کنگنی وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں اس فصل کے لئے برسات کا ہونا ضرور ہے یہ فصل اساڑھ سے اگھن تک خیال کی جاتی ہے +

فصل ربیع (ع) اسم مؤنث :۔ اساڑھی۔ برس کے دوسرے چھ مہینے جن میں گیہوں جو چنے مٹر سرسوں ترہ مسور ارہر تمباکو روئی وغیرہ چیزیں پیدا ہوتی ہیں یہ فصل پوس سے جیٹھ تک رہتی ہے۔ اس میں بارش کی چنداں ضرورت نہیں ہوتی +

فصل گل (ع + ف) اسم مؤنث :۔ دیکھو (فصل بہار)

فصلی (ع + ف) صفت :۔ منسوب بہ فصل۔ فصل سے متعلق۔ موسمی۔ رُت کا +

فصلی بخار (و) اسم مذکر :۔ وہ موسمی بخار جو رُت بدلنے کے سبب لاحق ہو +

فصلی بھڑوا (و) اسم مذکر :۔ ہولی کا بھڑوا موسمی مسخرہ +

فصلی سال (و) اسم مذکر :۔ دیکھو (سال فصلی)

فصلی کوّا (و) اسم مذکر :۔ (۱) پہاڑی کوّا جو برف کے موسم میں پہاڑ سے اُتر کر دیس میں چلا جاتا ہے۔ (۲) پنجاب :۔ چند روزہ کا یار۔ غرض کا آشنا۔ مطلبی یار۔ ابن الوقت +

فصلی میوہ (و) اسم مذکر :۔ موسم کا میوہ۔ رُت کا پھل +

فُصول (ع) اسم مذکر :۔ فصل کی جمع +

فصول اربعہ (ع) اسم مذکر :۔ برس کی چاروں رتیں۔ جاڑا۔ گرمی۔ ربیع۔ خریف +

فَصیح (ع) صفت :۔ خوش بیان۔ خوش کلام۔ خوش گفتار۔ سہل گو۔ شیریں زبان۔ شیریں کلام۔ مٹھ بولا۔ خوش گو +

فَصِیل (ع) اسم مؤنث :۔ آبادی کو غیر آبادی سے جدا کرنے والی دیوار۔ شہر پناہ شہر کی چار دیواری +

فَصیل باہر (و) تابع فعل :۔ بارہ پتھر کے باہر۔ شہر بدر۔ جمنا پار +

فَضَا (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) زمین کی فراخی۔ وسعت زمین۔ کشادگی صحن خانہ۔ کھلا ہوا میدان۔ دلکشا میدان۔ مطلق وسعت۔ فراخی۔ کشادگی۔ سطح۔ میدان ۔

آبادئے فضائے عدم ہم سے خاک ہو کچھ ساتھ لے گئے نہ جہاں خراب سے (مصحفی)

(۲) و :۔ بہار۔ جوبن۔ رونق۔ کیفیت۔ دلچسپی ۔

باغ سرسبز ہے اور آب رواں اچھی ہے کیجئے سیر کوئی دم کہ فضا اچھی ہے (مصحفی)

فضل

اپنی نظروں میں سب اندھیر ہے بے جام شراب
دیکھوں کن آنکھوں سے ساقی میں فضا ساون کی } (؟)

فَضَا کا مقام (و) اسم مذکر :۔ کیفیت کی جگہ۔ بہار کی جگہ۔ دل لگی کا مقام۔ وہ مقام جہاں نزہت خاطر حاصل ہو +

فضائل (ع) اسم مذکر :۔ (فضیلت کی جمع) (۱) بزرگیاں۔ نیک اور پسندیدہ خصلتیں۔ خوبیاں۔ نیکیاں۔ عمدگیاں۔ ہنر۔ جوہر۔ اعلےٰ رتبے (۲) کمالات +

فضائل اربعہ (ع) اسم مذکر :۔ حکمت۔ شجاعت۔ عفت۔ عدالت +

فَضْل (ع) اسم مذکر :۔ (۱) زیادتی۔ افزونی + عطا۔ بخشش۔ علم + ہنر۔ جوہر۔ بزرگی + رحم۔ مہربانی۔ مصرعہ میر حسن ع

اسے فضل کرتے نہیں لگتی بار

رکھاوت: فضل کرے تو چھٹیاں عدل کرے تو لٹیاں (۲) و :۔ ہو، بچوں کے ڈرانے کا ایک فرضی نام جیسے دال چپاتی اللہ میاں کی بھینس۔ بی شادی۔ ہوّا وغیرہ شلاً: اللہ میاں کے فضل دیکھو یہ سوتا ہے +

فَضْل الٰہی (ع) اسم مذکر :۔ خدا کی مہربانی۔ خدا کی عنایت + شکر ہے۔ خیریت ہے۔ شلاً اب مزاج کیسا ہے؟ فضل الٰہی ہے +

فَضْل کرنا (و) فعل متعدی :۔ (۱) رحم کرنا۔ مہربانی کرنا۔ دیا کرنا + (۲) و :۔ شفا بخشنا۔ آرام دینا۔ چنگا کرنا +

فضلِ مَولےٰ (ع) ندا (فقرا) :۔ (۱) خدا خوش رکھے۔ خدا اپنا فضل کرے۔ خوش رہو۔ خدا کی عنایت رہے۔ (۲) عنایت خدا۔ خدا تعالےٰ کی توجہ جیسے فضل مولےٰ از ہمہ اولےٰ +

فضل ہے (و) محاورہ۔ خیریت ہے۔ کھیم کُشل ہے +

فُضَلا (ع) اسم مذکر :۔ فاضل کی جمع۔ علما +

فُضَلات (ع) اسم مذکر :۔ فضلہ کی جمع +

فُضلہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) افزود۔ بچا ہوا۔ زیادہ + پس خوردہ۔ جھوٹ۔ جھوٹن۔ جھوٹا کھانا۔ (۲) پھوک۔ گاد۔ وہ ثفل جو غذا ہضم ہونے کے بعد بدن سے براہ معدہ یا مثانہ یا دماغ وغیرہ خارج ہو جیسے بول براز تھوک سیل کیچڑ وغیرہ (۳) وہ ٹہنیاں جو پھل توڑ لینے کے بعد قابل ثمر نہ رہیں + نکمی اور بے موقع شاخیں جو چھانٹ ڈالنے کے قابل ہوں۔ یہ معنی صرف فارسی کتابوں میں آئے ہیں جیسے گلستان میں آیا ہے ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

زکوٰۃ مال بدر کن کہ فضلۂ رز را چو باغباں بہبرد بیشتر دہد انگور (سعدی)

فُضُول (ع) صفت:- (۱) زیادہ۔ بہت + انبوہ۔ کثیر۔ وافر۔ (۲) و:- بیفائدہ۔ لاحاصل۔ اکارت۔ ضائع۔ رائگان۔ بیکار۔ نکما۔ (۳) ا:- فاضل فالتو۔ زائد۔ (۴) بفتح اول:- زیادہ گو۔ بکواسی۔ بکّی +

فُضُول باتیں (و) اسم مؤنث:- بکنی اور محض بیفائدہ باتیں۔ زٹل بکواس +

فُضُول خرچ (و) صفت:- آمدنی سے زیادہ خرچ کرنے والا۔ مسرف۔ کھاؤ اُڑاؤ۔ بے موقع اور بیجا خرچ کرنے والا۔ لکھ لٹ۔ کھاؤ لٹاؤ۔ مُسرف +

فُضُول خرچی (و) اسم مؤنث:- اِسراف۔ اسراف۔ خرچ کی زیادتی۔ بے موقع خرچ +

فُضُول خرچی کرنا (و) فعل متعدی:- اسراف کرنا۔ اُٹھانا۔ برباد کرنا۔ بے موقع اور بے فائدہ روپیہ اُٹھانا روپیہ ضائع اور برباد کرنا +

فُضُول گو (ع + ف) اسم مذکر:- باتونی۔ بکواسی بکّی۔ طول کلام۔ بات کو بڑھا کر بیان کرنے والا +

فُضُول ہے (و) محاورہ۔ لاحاصل ہے۔ بے فائدہ ہے + غیر مصرف ہے +

فَضِیحت (ع) اسم مؤنث:- ذلت۔ بدنامی۔ رسوائی +

فضیحت کرنا (و) فعل متعدی:- رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ ذلت دینا + لڑنا۔ جھگڑنا۔ دنگہ فساد کرنا + دھتکارنا۔ جھڑکنا۔ جھڑکیاں سنانا۔ لتّے لینا۔ دو دو بک کرنا (عورتیں فضیتا بولتی ہیں)

فَضِیحت ہونا (و) فعل لازم:- (۱) رسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ ذلت ہونا ؎

مراتب غوث کا ملتا ہے اجزائے گلستاں کو
بچارے شیخ سعدی کی یہاں ہوتی فضیحت ہے (؟)

(۲) پُوربی:- جھڑکا جانا۔ دھتکارا جانا۔ دھتکار ہونا ؎

اب وصل کا ہے ذکر نہ وہ میل کی باتیں اک بوسہ پہ ہوتا ہوں فضیحت کئی دن سے (نجل)

فَضِیحتی (و) اسم مذکر:- عو:- (۱) دیکھو (فضیحت) (۲) لڑائی۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ دنگہ۔ فساد۔ (اس کا تلفظ فضیتی کرتی ہیں)

فضیحتی کرنا (و) فعل متعدی:- عو:- (۱) فضیتی کرنا۔ رسوائی کرنا۔ ذلت دینا بدنامی دینا۔ (۲) لتّے لینا۔ دھجیاں اُڑانا۔ (۳) لڑنا۔ جھگڑنا۔ فساد مچانا۔ (تلفظ فضیتی کرنا ہو گیا ہے)

فَضِیحتیں کرنا (و) فعل متعدی:- دیکھو (فضیحتی کرنا) ؎

کبھی ترک سے پیر مغاں نے فضیحتیں میں توبہ کر کے اور گنہگار ہو گیا (سلیم)

فَضِیلت (ع) اسم مؤنث:- (۱) بندگی۔ بڑائی۔ (۲) عمدگی۔ خوبی + ہنرمندی۔ علمیت + سلیقہ (۳) ا:- فوقیت۔ ترجیح۔ برتری +

فضیلت کا تمغہ (و) اسم مذکر:- وہ تمغہ جو کسے علمی امتحان کے پاس کرنے کی سند میں دیا جائے۔ ڈپلوما۔ سند لیاقت۔ سرٹیفکیٹ۔ میڈل +

فضیلت کی پگڑی (و) اسم مؤنث:- دیکھو (دستار فضیلت)

فضیلت کی پگڑی باندھنا (و) فعل متعدی:- فضیلت حاصل کرنا۔ عالم ہونا۔ فاضل ہونا۔ فاضل ہونے کا تمغہ یا سند حاصل کرنا +

فطانت (ع) اسم مؤنث:- دانائی۔ زیرکی۔ ہوشیاری۔ دانشمندی +

فِطر (ع) اسم مذکر:- روزہ کھولنا۔ روزہ کشائی۔ افطار +

فِطرت (ع) اسم مؤنث:- (۱) آفرینش۔ اصل خِلقت۔ پیدائش۔ خلقت۔ نیچر + قدرت۔ وہ شکل جو بچہ پیٹ میں اختیار کرتا ہے مخفف۔ لوتھڑا۔ ہیولا۔ (۲) اصل۔ خمیر۔ گھٹی۔ ذات۔ (۳) دانائی۔ عقلمندی۔ ہوشیاری۔ زیرکی (۴) و۔ عو:- مکر۔ فریب۔ دغا۔ چالاکی۔ عیّاری۔ چرتر ؎

بانسا تو سے اپنی فطرت سے وہ تب تک ذکر کیا
پاؤں میں جب تک نہ کوکا کے پڑیں تتکاریاں (؟)

(۵) و۔ عو:- سازش۔ آنٹ سانٹ۔ ملی بھگت۔ (۶) فتنہ انگیزی +

فطرت کرنا (و) فعل متعدی:- چالاکی کرنا۔ چال چلنا۔ عیّاری کرنا۔ دانائی کو کام میں لانا + سازش کرنا۔ گٹھ جوڑ کرنا +

فطرت لڑانا (و) فعل متعدی:- سازش کرنا۔ فریب کرنا۔ دھوکا دینا۔ چال چلنا۔ چالاکی کرنا۔ عیّاری کرنا + جگت لگانا۔ تدبیر لڑانا +

فطرتی (ع + ف) صفت:- (۱) طبعی۔ جبلّی۔ پیدائشی۔ جنمی۔ قدرتی۔ خلقی۔ اصلی۔ حقیقی۔ سادہ ران۔ بےساختہ۔ بلاتصنع (۲) و۔ عو:- شوخ۔ عیّار۔ چالاک۔ متفنی + فتنہ پرداز۔ چال باز + فریبی۔ مکّار۔ حیلہ انگیز۔ دغاباز۔ دھوکے باز +

فِطرہ (ع) اسم مذکر:- عید رمضان کا صدقہ جو فی آدمی دو سیر گیہوں یا چار سیر جو ہوتے ہیں اور یہ قبل از نماز نکالے جاتے ہیں +

فَطِیر (ع) اسم مذکر:- تازہ گندھا ہوا آٹا۔ جس کا خمیر نہ کیا ہو۔ خمیر کا نقیض +

فطیری روٹی (و) اسم مؤنث:- خمیری روٹی کا نقیض۔ چپاتی پھلکا۔ سادی روٹی +

فِعل (ع) اسم مذکر:- (۱) کام۔ کاج۔ امر۔ کار۔ عمل۔ کرتب (۲) صرف

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فعل

کریہ۔ وہ کلمہ جس کے معنوں میں تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ کرنا ہونا سہنا پایا جائے (۳) حرکت وجنبش آدمی (۴) ا ہ۔ کوتک۔ لچھن۔ کرتوت۔ حرکت بد۔ کُکرم۔ کاج۔ حرکت بیجا ؎

رات کو بادہ کشی دن کو خیال توبہ اے محیر تیرے فعل ایسے ہیں صورت ایسی (محیر)

(۵) ا ہ۔ کر۔ حیلہ۔ پھپڑی۔ پھپیڑ دلاسہ۔ بھگل۔ پاکھنڈ۔ دھاندل۔ بہانہ + (اس کا تلفظ فَیل ادا کرتے ہیں) (۶) ا ہ۔ بدفعلی۔ بُرا کام + زنا + لواطت + نہر شتہ۔ بھوگ بلاس۔ مباشرت۔ صحبت داری۔ جماع۔ مجامعت۔ وہ بات +

فعل جائز (ع) اسم مذکر:۔ کار مباح۔ وہ کام جو شرعاً روا ہو +

فعل شنیع (ع) اسم مذکر:۔ حرکت بیجا۔ کُکرم۔ شرمناک فعل۔ جیسے عیاشی زناکاری۔ قماربازی وغیرہ +

فعل ضامنی (ا) اسم مؤنث:۔ نیک چال چلنی کی ضمانت۔ اس امر کی ذمہ واری کہ اب مجرم سے کوئی جرم نہیں ہوگا +

فعلِ عبث (ع) اسم مذکر:۔ بے فائدہ اور بے سود کام فضول اور نکما کام محنت رائیگان +

فعل کرانا (ا) فعل متعدی:۔ لواطت کرانا۔ اغلام کرانا۔ زنا کرانا +

فعل کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) کوئی کام یا حرکت کرنا (۲) مجامعت کرنا۔ بدفعلی کرنا۔ کُکرم کرنا۔ (۳) عمل کرنا۔ کسی کام کا عامل ہونا۔ (۴) مکر کرنا۔ حیلہ کرنا۔ فریب کرنا۔ پاکھنڈ کرنا۔ دھاندل کرنا۔ (اس معنی میں اس کا تلفظ فَیل کرنا ادا کرتے ہیں)

فعل لازم (ع) اسم مذکر:۔ (صرف):۔ فعل غیر متعدی۔ وہ فعل جو صرف فاعل ہی پر تمام ہو جائے اور مفعول کو نہ چاہے۔ اکرمک کریا۔ جیسے حامد آیا۔ محمود گیا وغیرہ +

فعل لانا یا فَیل لانا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) جھگڑا کرنا۔ فساد کرنا۔ کھوٹ لانا۔ (۲) چھند کرنا۔ دھاندل کرنا۔ بے ایمانی کرنا۔ (۳) شرارت کرنا۔ دنگا کرنا حرمزدگی کرنا۔ بگڑنا۔ مچلنا۔ بدذاتی کرنا۔ بچھرنا۔ سرکشی کرنا جیسے گھوڑا فعل لاتا ہے ؎

یا اگر ڈر ہو نشہ پیکر کہیں لادے نہ فعل تو ابھی تم ساتھ اپنے مے پلا کر دیکھ لو (معروف)

دل دیکے ظفر ہم نے کہا کچھ بھی نہ اُس کو سو فیل وہ لاتا جو کوئی اور سا ہوتا (ظفر)

(۴) ہٹ کرنا۔ پاؤں پھیلانا۔ اینڈنا۔ پھیلانا۔ اصرار کرنا۔ (۵) مکر کرنا۔ پاکھنڈ کرنا۔ دھاندل لانا۔ بھگل گانٹھنا۔ (اس کا تلفظ بھی فَیل لانا ہے)۔

فعل متعدی (ع) اسم مذکر:۔ (صرف):۔ فعل غیر لازمی۔ وہ فعل جس میں

فعف

مفعول کے ہونے کا انتظار ہے یا فاعل سے تجاوز کر کے مفعول پر واقع ہو جیسے حامد نے محمود کو مارا۔ احمد نے چٹھی لایا +

فعل مجہول (ع) اسم مذکر:۔ (صرف):۔ جب فعل کا فاعل معلوم نہ ہو اور مفعول اُس کا قائم مقام ہو تو اُسے فعل مجہول کہتے ہیں جیسے زید مارا گیا

فعل مچانا (ا) فعل متعدی:۔ دنگا کرنا۔ شرارت کرنا (۲) دھاندل کرنا۔ پاکھنڈ کرنا۔ مکر کرنا۔ فریب کرنا۔ (۳) اصرار کرنا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اَڑنا۔ (اس کا تلفظ بھی فَیل مچانا ہے)

فعل معروف یا معلوم (ع) اسم مذکر:۔ (صرف):۔ وہ فعل جس کا فاعل مذکور ہو جیسے زید نے عمر کو مارا +

فعل ناجائز (ع+ف) اسم مذکر:۔ وہ کام جس کا کرنا شرعاً یا قانوناً ممنوع ہو۔ حرام۔ خلاف قانون۔ غیر مباح۔ غیر جائز +

فعل ناشائستہ (ع+ف) اسم مذکر:۔ حرکت نالائق۔ حرکت نامناسب نازیبا بات۔ ناموزون امر۔ غیر واجب کام +

فعل ناقص (ع) اسم مذکر:۔ (صرف):۔ جس فعل کا فاعل اور مفعول نہ ہو بلکہ وہ اسم اور خبر کا خواہاں ہو۔ جیسے ہونا۔ شدن۔ بودن۔ تھا وغیرہ +

فِعلاً (ع) تابع فعل:۔ عملاً۔ از روئے عمل یا فعل۔ قولاً کا نقیض +

فعلی (ع+ف) صفت:۔ منسوب بہ فعل۔ قولی کا نقیض۔ عملی۔ فعل سے متعلق کام کا +

فِعلیا (ا) اسم مذکر:۔ عو:۔ (۱) فیلیا۔ مکّار۔ فریبی۔ دھاندل باز۔ پاکھنڈی۔ بھگلیا + (۲) ضدی۔ ہٹیلا۔ ہٹی۔ (تلفظ فَیلیا)

فعلیہایا (ا) اسم مذکر:۔ عو:۔ دیکھو (فعلیا)

فُغاں (ف) اسم مذکر:۔ شور۔ غوغا۔ واویلا۔ نالہ و فریاد۔ آہ و زاری۔ یہ لفظ فُغ بمعنی بُت اور آن کلمہ نسبت سے مرکب ہے جس کے معنی ناقوس کلیسا ہوتے ہیں رفتہ رفتہ اس کے معنی ناقوس ہوئے اور پھر صرف اُس کی آواز اور اب فقط شور و غوغا بن گئے چونکہ سنکھ بتوں کے آگے بجایا جاتا ہے اس سبب سے بُت کے ساتھ منسوب ہوا)

فغفور (ف) اسم مذکر:۔ شاہان چین کا لقب۔ (جس کی وجہ یہ ہے کہ فَغ یا فُغ بُت کو کہتے ہیں اور فُور یا پُور بیٹے کو جس بادشاہ کا نام یہ اول رکھا گیا اُس کے ماں باپ نے اُسے بُت پر چڑھا دیا تھا کیونکہ انہوں نے یہ منت مانی تھی کہ ہمارے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فق

اگر جیتا ہوگا تو ہم اُسے بہیٹ چڑھاوینگے یعنی بُت کے نام کر دینگے فارس والوں نے اُس چینی لفظ کا یہ ترجمہ کر لیا)

فقرو ہونا (ا) فعل لازم:۔ ہوا ہونا۔ رفوچکر ہونا۔ معدوم ہونا۔ یہ نیا محاورہ ہے جو لکھنؤ سے ایجاد ہوا ہے۔

فَق (ع) صفت:۔ خوف یا حیرت کے سبب چہرے کی رنگت کا تغیر۔ مجازاً زرد۔ سفید پھیکا۔ اُداس + حیران و پریشان۔ ہکا بکا + (یہ لفظ عربی یا فارسی الاصل نہیں ہے بھک سے بنا لیا ہے جس کے معنی دفعۃً کسی آتشی مادہ کے اُڑ جانے کے ہیں)

فق پڑ جانا (ا) فعل لازم:۔ خوف یا دہشت یا حیرت سے چہرے کا رنگ اُڑ جانا زرد پڑ جانا۔ سفید پڑ جانا + (مُنہ یا رنگ کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں)

فق فق (ا) صفت:۔ حیران و پریشان۔ حواس باختہ۔ ہوائیاں سی اُڑتی ہوئی۔ بے رونق ؎

چرخ چارم سے زمیں پر کون اختر اُترا　مجھے فق فق نظر آتا ہے قمر آج کی رات (اختر)

فق ہو جانا (ا) فعل لازم:۔ چہرے کا رنگ اُڑ جانا۔ زرد پڑ جانا۔ ہوائیاں اُڑنے لگنا + حیران و پریشان ہو جانا۔ ہکا بکا رہ جانا۔ دنگ رہ جانا ؎

جو دیکھا تو صحرا ہے اک لق و دق　کہ رستم جسے دیکھ ہو جائے فق (میر حسن)

فق ہونا (ا) فعل لازم:۔ رنگ زرد یا سفید ہو جانا۔ دنگ ہو جانا۔ حیران و متحیر رہنا + رنگ اُڑنا۔ رنگ پھیکا پڑنا۔ اُداس ہونا ؎

کس گل کا مُنہ چمن ترے آگے فق نہیں　یہ رنگ گل اُڑا ہے افق پر شفق نہیں (ناسخ)

فُقدان (ع) اسم مذکر:۔ گم کرنا۔ گم ہونا۔ گم شدگی۔ کھویا جانا۔ بھول۔ مگر مرکبات میں عدم و نیست کے معنی میں آتا ہے جیسے فقدان فرصت بمعنی عدم فرصت +

فَقر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) حاجت۔ احتیاج + محتاجی + درویشی۔ فقیری + افلاس۔ مفلسی۔ ضرورت سے زیادہ کی خواہش نہ رکھنے کو فقر کہتے ہیں جو قناعت سے بڑھکر ہے ؎

دلِ فقر کی دولت سے میرا اتنا غنی ہے　زر و مال پہ میں تف نہیں کرتا (ذوق)

فقر و فاقہ (ع) اسم مذکر:۔ تنگی و ترشی۔ تنگدستی اور نحوست۔ بھوک پیاس غریبی و مفلسی

فُقرا (ع) اسم مذکر:۔ فقیر کی جمع۔ بہت سے درویش۔ بھکاری +

فقرائے ہند (ع + ف) اسم مذکر:۔ ہندوستان کے فقیر جن کے بہت سے فرقے اور پنتھ مشہور ہیں جیسے۔

دسنیاسی۔ جن کا طریقہ خواہش نفسانی کو مارنا لذات جسمانی کو چھوڑنا اور ریاضت شاقہ میں تکلیف مالایطاق سے منہ نہ موڑنا ہے یہ لوگ بدن پر اس قدر بھبوت ملے رہتے ہیں کہ مٹی کی تہیں جم جاتی ہیں اور بالوں کو یہاں تک اُلجھائے رکھتے ہیں کہ لٹیں بندھ جاتی ہیں رات دن معبود سے دھیان لگائے اور سر جھکائے رہتے ہیں نہ کسی سے علاقہ اور نہ کسی چیز کی تمنا ہے۔ پاؤں تک ننگے اور ننگ ناموس سے بے پرواہ صحراؤں میں بسر کرتے بلکہ بڑی بڑی صعوبتیں سہتے ہیں اگرچہ اُن کا ظاہر حال خراب ہے مگر باطن داتا کے فضل سے مالامال ہے روحانی لذت کے آگے جسمانی لذائذ کی حقیقت نہیں سمجھتے اُن کے بھی کئی فرقے ہیں بعض فرقہ چُپ سادھے اپنے نفس سے مناظرہ اور مباحثہ کرتا رہتا ہے بعض اپنے تن بدن سے دست بردار آسمان کی طرف ہاتھ بلند کرکے اُسے سکھا دیتا اور دامن مطلوب پکڑ لیتا ہے بعض درخت میں اکثر لٹکے نفس امارہ کو تپسیا کی آگ میں جلا دیتا ہے بعض اپنی عبادت کے مقام پر صبح و شام رام رام کو لگائے کھڑا رہتا ہے کوئی اس جہان کی دید چھوڑ سورج سے ٹکٹکی باندھ اس عالم کو دیدۂ دل سے دیکھتا ہے غرض ان لوگوں کی اوقات جپ تپ ہی میں گذرتی ہے نفس کشی اور ریاضت ان پر ختم ہے ان کی عبادت کے طریق نہایت کٹھن ہیں +

جوگی۔ یہ بھی یاد الٰہی میں رات دن رہتے اور حبس دم کی کثرت سے سینکڑوں برس جیتے ہیں یہ ریاضت سے اپنے جسم کو ایسا لطیف اور ہلکا بنا لیتے ہیں کہ ہوا میں اُڑنا پانی پر پھرنا اُن کے نزدیک کچھ بات نہیں عمل کے زور سے اپنی روح دوسرے کے جسم میں پہنچا دیتے جس شکل کا چاہیں بن جاتے اور غیب کی خبریں سنا دیتے ہیں۔ راکھ سے سونا بنا دینا جادو سے عالم کو موہ لینا ایک کھیل ہے پیروں سے اُن کو محبت بیتالوں پر ان کی حکومت۔ علاج امراض میں یہ ہاتھ ڈال کرشمہ دکھا دیں وہ کسی کے دل کی بات یہ بتا دیں۔ بے پروائی نا آشنائی ان کی ریت اور یہ کسی کے پیت نہیں اگرچہ سناسیوں کو بھی منتر جنتر وغیرہ میں درک ہے مگر جوگی ان کاموں میں بہت مشہور ہیں +

بیراگی۔ نفس کشی اور جوگ ان کا وتیرہ ہے خدا کی محبت میں کامل اور اپنے طور کی عبادت میں مشغول رہتے ہیں۔ اپنے گرو کے قدم بقدم چلتے اور اُس کے قول پر عمل کرتے ہیں یہ لوگ وحدت اور معرفت کے بھجن بنا بنا کر صبح و شام گاتے اور رنگ برنگ کے ساز بجاتے ہیں ان کی عبادت یہی ہے حالت وجد میں اکثر ناچتے اور خوب چکھ پھیریاں پھرتے ہیں بعض خاص خاص صورتوں کا دھیان باندھکر بیٹھتے ہیں اور بعض ویدانت یا شاستر کا مطالعہ کرتے رہتے ہیں ان کے بھی بہت سے فرقے ہوگئے ہیں جو اپنے اپنے پیشوا کے نام سے مشہور ہیں +

نانک پنتھی۔ ان لوگوں کا سلسلہ گرو نانک سے چلتا ہے جو سنہ ۱۵۰۱ء مطابق

فقر

سنہ ۱۴۶۹ء میں موضع تلونڈی ضلع علاقہ لاہور میں ایک کالو نامی کھتری کے گھر پیدا ہوا سمت ۱۵۱۶ میں اپنے کمالات کے سبب گدی نشین ہوا ہے اور سنہ ۱۴۹۰ء میں وعظ شروع کیا جس کا مضمون یہ تھا کہ خدائے واحد کے سوا دوسرے کو نہ مانو۔ آپس میں برادرانہ سلوک رکھو بچپن سے فقرائے کامل کی محبت کے سبب یہ دنیا چھوڑ کر عبادت میں مشغول ہو گئے تھے سکھوں کے مذہب کا سلسلہ انہیں سے چلا بابر بادشاہ کے ہمعصر تھے اس پنتھ کے لوگ اپنے پیشوا کے ارشاد کے بموجب خدا کی حمد و ثنا میں رہتے ہیں ان کی عبادت کا خلاصہ یہ ہے کہ اپنے مرشدوں کے بنائے ہوئے دوہے چند کبت وغیرہ گا گا کر سننے والوں کو خوش کریں آدہ گرنتھ جسے گرنتھ صاحب کہتے ہیں انہی کے ملفوظات کا نام ہے۔ نانک صاحب نے ہر ایک مذہب کے اصول ملا کر ایک علیحدہ رستہ نکالا تھا مسلمانوں کے بہت سے طریقے انہوں نے پسند فرمائے تھے ان کی کتاب سے معلوم ہوتا ہے کہ خدائے واحد کی عبادت کرنی چاہئے قیامت کا روز ضرور ہوگا اُس روز نیکوں کو انعام بدوں کو سزا ملے گی۔ کسی مذہب سے مخالفت اور بحث روا نہیں کسی سے تعرض، قتل چوری اور افعال ناسزا کی سخت ممانعت ہے تمام نیکیوں کی ہدایت ہے حتے کہ ہر ملک کے آدمیوں سے مروت ہمدردی اور مسافر نوازی تک کو ضروری امر لکھا ہے سمت ۱۵۹۵ مطابق سنہ ۱۵۳۹ء میں اپنے دو لڑکے ہری چند اور لکھمی چند چھوڑ کر مقام گورداسپور میں جو دریائے راوی کے کنارہ پر واقع ہے نوے برس کے ہو کر راہئے ملک بقا ہوئے اس طریقے کے چودہ گرو اور چودہ ہی پنتھ مشہور ہیں جنکی تفصیل موجب طویل ہے +

جینی۔ ان لوگوں کو سیوڑے بھی کہتے ہیں ان کی ریاضتیں بھی بڑی کڑی اور کٹھن ہیں یہ لوگ چالیس چالیس روز تک برت رکھتے اور بھوک پیاس کی بڑی برداشت کرتے ہیں زبان کی لذتوں اور جسم کی پرورش سے اُن کو کچھ کام نہیں بلکہ کھانے پینے کا نام بھی زبان سے نہیں نکالتے برسات بھر پھرتے چلتے نہیں یہاں تک کہ پاؤں بھی نہیں پسارتے تاکہ کوئی کیڑا مکوڑا اس صدمہ سے نہ مرجائے جیو رکھشا ان کے مذہب کا سب سے بڑا اور اوّل اصول ہے اسی سبب سے آگ نہیں جلاتے کھانا نہیں پکاتے عمارت بنانا چراغ جلانا زمین کھودنا یا کھود کر پانی نکالنا از حد بُرا جانتے ہیں اس کے علاوہ سبز ترکاریاں ہرے میوے مطلق نہیں کھاتے کیونکہ اُن کے نزدیک ایسی چیزیں جانداروں کی مانند ہوتی ہیں اگر بہت بھوکے ہوتے ہیں تو اپنے مریدوں کے گھر سے مانگ تانگ کر کھا لیتے ہیں کپڑا بھی واجبی سا اپنے پاس رکھتے ہیں۔ یہ لوگ خالق حقیقی کے قائل نہیں ان کے مرشدوں کا قول ہے کہ جس طرح گھاس آپ سے آپ اُگتی ہے اور اُس کا کوئی بونے جوتنے والا نہیں اسیطرح انسان اور

فقر

حیوانات بھی پیدا ہو گئے ہیں بلکہ قدیم سے یوں ہی چلے آتے ہیں اُن کا قول ہے کہ دنیا آدہ مذہبی ہے نہ کوئی اس کا پیدا کرنے والا اور نہ کوئی مارنے والا قدیم سے یہ سلسلہ بلا تعین مدت اسیطرح چلا آتا ہے کبھی پرلے ہوتی ہے کبھی سرشٹ، پہلے ان کے ہاں سات باتیں نہایت ممنوع تھیں یعنی شراب پینا۔ جھوٹ بولنا۔ شکار کھانا۔ پر استری سے بھوگ کرنا۔ جیو گھات۔ چوری اور بعد غروب آفتاب کھانا مگر شب دیو رشی نے جو ان کے چوبیس اوتاروں میں سے ہیں سب آدمیوں کو جمع کر کے اپدیش دی کہ نیک چلنی کے واسطے پت دش جائز نہیں جو پت دش کریگا نرگ ملد کی ہو جائیگا مگر اس پر لوگوں نے عمل نہیں کیا ان کے بعد گیوتم اشی نے بھی کہ وہ بھی چوبیس اوتاروں میں سے ہیں یہی اپدیش فرمائی ان کی ہدایت پر سب لوگ اعتقاد لائے اور پنتھ جین کے نام سے جس کے معنی برے کاموں کو چھوڑ کر اپنے کو پاک بنانا یعنی منچا کرنا ہے مشہور ہوا لیکن عقیدہ سب کا ترک سپت دش ہے اور ہم نے ابتک کسے جینی کو اُس کے برخلاف نہیں دیکھا ان میں جو ۲۴ چوبیس اوتار ہوئے ہیں اور سب کا یہی عقیدہ رہا ہے کہ عذاب آخرت کوئی چیز نہیں انسان کا جسم چار عنصر کا مجموعہ ہے جہاں وہ پاش پاش ہوا ہر ایک عنصر اپنے عنصر سے جا ملتا ہے پس عذاب کس پر اور کس کے واسطے ہوا چنانچہ کریا کرم کو یہ کچھ نہیں سمجھتے اور نہ کرتے ہیں انکا قول ہے کہ اگر بجھے چراغ میں تیل ڈالا گیا تو کیا فائدہ اسی طرح مردے کو پانی دیا گیا تو کیا حاصل۔ چہرے اور سر کے بالوں کو غیر کے ہاتھ سے قینچی یا استرا لگوانا بدعت خیال کرتے ہیں اور اپنے ہاتھ سے اکھاڑنا عین عبادت ان کی خاص عبادت مسواک نہ کرنا۔ مُنہ نہ دھونا۔ پاک رہنا۔ غسل نہ کرنا اگر نجاست سے ہاتھ بھر جائے تو اُسے نہ دھونا اور پاک سمجھنا مشہور ہے اسی سبب سے اہل ہنود ان کو اچھا نہیں سمجھتے چنانچہ وہ کہتے ہیں کہ اگر ایک طرف سے مست یعنی مرکھنا ہاتھی زنجیر توڑے آتا ہو اور دوسری طرف سے سیوڑا تو اُس سیوڑے کی طرف نہیں بلکہ جان کو خطرے میں ڈالکر ہاتھی کی طرف چلا جانا چاہیئے۔ یہ لوگ مخالف کو اپنے مذہب میں نہیں لاتے اگر ان میں سے کوئی دوسرا دین اختیار کر کے پھر شامل ہونا چاہے تو اُسے بھی شامل نہیں کرتے ان لوگوں میں چار آسرم یعنی آئین ہیں پہلا برہما چارج جس میں بیاہ نہ کرنا علم ظاہر و باطن کا بہم پہنچانا اور اُس میں کامل ہو جانا داخل ہے۔ دوسرے گرہست یعنی شادی کر کے خانہ داری میں مشغول رہنا تیسرے بان پرست یعنی جب بیٹا صاحب اولاد ہو جائے تو گھر بار اُس کے سپرد کر کے جورو سمیت جنگل میں چلا جانا وہیں عبادت میں دھیان لگانا اور پھولوں کے سوا کچھ نہ کھانا۔ چوتھے سنیاس یعنی تمام تعلقات سے ہاتھ اٹھا کر سخت سخت ریاضتیں اور مشکل عبادتیں کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فقر

کبیر پنتھی - یہ پنتھ کبیر صاحب کا جسے ہندو گرو کبیر کہتے ہیں نکالا ہوا ہے ان کا مفصل حال بھگت مالا اور کتب تواریخ وغیرہ سے لفظ کبیر میں لکھا گیا ہے اب اُس پنتھ کے ایک ہندو معتبر شخص سے بدیں وجہ کہ یہاں پنتھ کا ذکر ہے تحقیق کرکے درج کیا جاتا ہے۔ اُس کا بیان ہے کہ کبیر صاحب کا سلسلہ اس طرح چلا کہ اوّل گرو راما نند جی نے کاشی یعنی بنارس میں قیام فرمایا اور تپشیا کے زور سے وشنومت پھیلایا پہلے صرف سراوجین پنتھ تھا - کبیر صاحب جبالہ ہات ایک برہمنی کے پیٹ اور راما نند جی کے بچن سے پیدا ہوئے مگر اُس عورت نے ان کو حرام کا خیال کرکے ایک تالاب کے کنارے پر پھینک دیا وہاں حسب اتفاق ایک جولاہے کی عورت پانی پینے گئی اس بچہ کو زندہ و سلامت دیکھ کر اُٹھا لائی اُس کے خاوند نے بھی حرام کا سمجھ کر مارنا چاہا لیکن کبیر صاحب نے اُسی وقت بحالت طفلی پرچہ دیا یعنی کرشمہ دکھایا جس سے وہ فوراً معتقد ہو گیا اور بدل و جان اُن کی پرورش کرنے لگا جب کبیر صاحب سن تمیز کو پہنچے تو راما نند جی نے اُن کو اپنا چیلا بنایا اور وہ اگیا دی چنانچہ اس اجازت سے کبیر صاحب نے گیان چرچا شروع کرکے اپنا پنتھ جاری کیا اُن کا اعتقاد تھا کہ سب سے پہلے اُس نرنجن نرنکار کا ایک نور تھا اُس نے اپنے نور قدرت سے زمین و آسمان بنایا پھر برہما اور برہما کے مُنہ سے چار وید آنکھوں سے بشن - مہیش اور بشن سے مخلوق پیدا کی اُن کے چیلے تو بہت سے ہوئے مگر کمال اُن کے قدم بقدم چلا اور یہاں تک کمال پیدا کیا کہ کبیر صاحب خود اُس کے معتقد ہو گئے - کبیر صاحب سمت ۱۲۳۱ میں اس جہان فانی سے عالم جاودانی کو سدھارے بمقام مدیا ضلع ساگر میں اُن کا انتقال ہوا ہندو اُن کی سماد پر مسلمان قبر پر روشنی کرتے ہیں - اگرچہ اس شخص کے بیان سے پایا جاتا ہے کہ اُن کا وشنومت پر اعتقاد تھا مگر کبیر صاحب کے اصلی اقوال اور خاص تصانیف وحدت کے سوا دوسری بات کو نہیں ثابت کرتی یہ شخص درحقیقت بڑا بھاری موحد تھا ✦

دادو پنتھی - اس پنتھ کا حال اوّل میں ہم ایک معتبر تاریخ سے اور بعد میں خاص اس پنتھ کے ایک معتبر شخص سے انتخاب و تحقیق کرکے لکھتے ہیں - دادو جو راما نند جی کے ماننے والوں اور وشنومت کا ایک پیرو ہے دراصل کبیر پنتھ کے پہلے ہادیوں میں سے ایک ہادی کا چیلا تھا وہ بھی پانچویں پشت کا چیلا ہے کیونکہ کمال - جمال - بمل - بڈھن کے بعد دادو گدی نشین ہوا یہ شخص ذات کا دھنیا اور روئی صاف کرنے اور احمد آباد کے رہنے والوں میں تھا بارہ برس کی عمر میں گھر سے نکل کر سانبھر واقع اجمیر میں گیا وہاں سے کلیان پور سے نرائنے جو سانبھر سے چار اور جیپور سے بیس کوس کے فاصلہ پر ہے پہنچا اُس وقت وہ سینتیس ۳۷ برس کا ہو گیا تھا یہاں اُس نے ہاتف غیب کی آواز سن کر اپنی تمام زندگی راہ مذہب میں سونپ فقیرانہ عمر بسر کرنی شروع کی اور بستی کو چھوڑ کر بھیرانہ پہاڑ پر جو نرینا سے پانچ کوس ہے جا رہا کچھ عرصہ بعد وہاں سے غائب ہو گیا اور کچھ پتا نہ ملا کہ کہاں گیا اس پنتھ کے لوگ یقین کرتے ہیں کہ وہ نور الٰہی میں جذب ہو گیا اُن کا بیان ہے کہ یہ واقعہ سنہ ۱۶۶۰ یعنی عہد اکبری کے اخیر اور عہد جہانگیری کے شروع میں پیش آیا - نرینا میں جو دادو پنتھ کی عبادت کا مقام ہے اب تک چار پائی اور اُس کی اصل کتاب کا متن جس کی وہ لوگ بہت تعظیم کرتے ہیں جوں کا توں موجود ہے - جہاں سے وہ غائب ہوا تھا اُس پہاڑ پر ایک چھوٹا سا مکان بنا ہوا ہے - اس پنتھ کے اصول مختلف کتابوں میں بھاکا زبان میں پائی جاتی ہیں اور اکثر تحقیقات کبیر کی بھاکا میں ہے - یہ سب تصنیفات آپس میں مشابہ ہے چنانچہ دادو کا دوہا ہے ؎

دادو دنیا باؤری پھر پھر مانگے سون لکھّن ہارا لکھ گیا تو میٹن ہارا کون

دنیا کی پیدائش کی نسبت ایک معتبر دادو پنتھی اُس کا اعتقاد یہ بیان کرتا ہے کہ اوّل اُسی ہرنجن نرنکار کا ایک نور تھا اُس نے اُس نور سے زمین آسمان سب چیز اور پانی میں کنول کا پھول اُس پھول سے برہما برہما کے مُنہ سے چار وید اور آنکھوں سے بشن جی پیدا کئے اُن سے دنیا کی پیدائش ہو کر توالد و تناسل کا سلسلہ چلا اس کا بیان ہے کہ دادو صاحب ایک اوتار کامل گزرے ہیں اُن سے بہت سی کرامتیں اور کرشمے ظاہر ہوئے ہیں اِن کا اور کبیر صاحب کا ایک زمانہ تھا دادو صاحب کے ۱۵۲ چیلے ہوئے پچاس نے یہ پنتھ چلایا باقی نے اس کی پروا نہ کی دادو صاحب نے سمت ۱۶۰۲ میں بمقام نرانہ ساٹھ برس کی عمر میں رحلت کی اُن کا چیلا غریب داس گدی نشین ہوا انہیں دونوں کی سماد پجتی ہے اُن کے بعد کوئی چیلہ نہیں ہوا اکبر اور جہانگیر اُن کے معتقد رہے ✦

موہن پنتھی - اس پنتھ کا سلسلہ موہن جی سے چلا ہے یہ سمت ۲۶ میں بمقام گلتا متصل جیپور پیدا ہوئے اور چھوٹی عمر سے ہی کرامتیں دکھانی شروع کر دیں ۳۴ برس تک دیلوپور ضلع سنبل گڈھ علاقہ گوالیار میں کنوار کا ندی کے کنارے عبادت الٰہی میں مشغول رہے ان کے بارہ چیلے ہوئے مگر اب صرف گدی پجتی ہے اس پنتھ کے لوگ بھدر آبھیک رکھتے ہیں یعنی بالوں کا رکھنا اُن کے ہاں جائز نہیں وشنومت پر اس پنتھ کا اعتقاد ہے ✦

چرنداسی - یہ پنتھ بابا چرنداس جی سے چلا ہے جو سمت ۱۶۷۰ میں بمقام ڈہرہ علاقہ الور میں مرلیدھر نامی کے گھر پیدا ہوئے خرد سالی میں کرشمے دکھا کر لوگوں کو معتقد بنایا محمد شاہ بادشاہ کو چھے مہینے پہلے پرچہ دیا کہ نادر شاہ دہلی میں آویگا اور قتل عام

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فقر

کر کے چند روز بعد واپس ایران کو چلا جائیگا چنانچہ یہی ہوا اور بادشاہ معتقد ہوگئے وشنو مت پران کا بھی اعتقاد ہے سمت ۱۶۳۹ میں بمقام دہلی رحلت کی اُن کے باون چیلے ہوئے مگر اب صرف گدّی پجتی ہے۔ علم سر دھا انہیں کا ایجاد ہے ✦

ریداسی - اس پنتھ والوں کا بیان ہے کہ ریداس مہاراج اوّل گرو رامانند جی کے چیلے ہوئے ذات اِن کی برہمن تھی مدت تک گدائی کرتے رہے گرو رامانند جی کے چیلوں کو بھی مانگ مانگ کر کھلاتے تھے ایک دن اس گدائی میں گرو صاحب کی رائے کے خلاف وقوع میں آیا جس سے رامانند جی نے ناراض ہو کر سراپ (بد دعا) دیا اور اِس کی وجہ سے انہیں ایک چمار کے گھر جنم لینا پڑا چونکہ یہ حال رامانند جی کو معلوم تھا لہٰذا وہ اپنی مراد کو پہنچے اور بہت سے کرامتیں ان سے ظاہر ہوئیں آخر الامر سمت ۱۶۰۸ میں بمقام کاشی رحلت فرمائی پھر کوئی ان کی جگہ گدّی نشین نہیں ہوا اب صرف گدّی پجتی ہے وشنو مت پر اس پنتھ کا بھی اعتقاد ہے چمار لوگ اُن کو بہت مانتے ہیں ✦

لال بیگی - ان لوگوں کا اعتقاد ہے کہ اوّل اور کوئی نہ تھا اُس کی قدرت کاملہ سے بالیک جی پیدا ہوئے جن کے سپرد معراج کی جاروب کشی ہوئی ایک روز خدا تعالیٰ نے اِن کی خدمت پر رحم کھا کر فرمایا کہ تو ضعیف ہو گیا ہے اب ہم تجھ کو کچھ دینگے چنانچہ دوسرے روز جو وہ معراج پر جھاڑو دینے گئے تو وہاں ایک چولا یعنی پیراہن اِن کو ملا جسے وہ اپنے گھر شہر غزنی میں لے آئے اور رکھ کر اپنے کام کاج میں معروف ہوئے خدا کی شان کہ اُس چولے سے ایک لڑکا پیدا ہوا جب بالیک جی باہر سے آئے تو اُس میں سے لڑکے کے رونے کی آواز سُنی اُلٹے پیروں معراج کو گئے اور عرض کی کہ یا بار خدا اُس چولے میں سے تو لڑکے کی آواز آرہی ہے وہاں سے حکم ہوا کہ تم ضعیف ہو گئے ہو اِس لئے یہ تمہارا چیلہ پیدا کیا ہے بالیک جی نے عرض کیا کہ میرے پاس دودھ نہیں ہیں اسے کیونکر پرورش کروں فرمایا کہ جو جانور تجھے ملے اُسی کا دودھ پلا ہم نے لال بیگ پیدا کیا ہے اور اُس کا نام نوری شاہ بالا رکھا ہے پس بالیک جی معراج سے اُتر کر دنیا میں آئے دیکھا کہ سوسی یعنی سؤرنی اپنے بچوں کو دودھ پلا رہی ہے بالیک جی اُسے مع بچوں سمیت پکڑ لائے اور لال بیگ کو اُس سے دودھ پلوایا روز بروز لال بیگ بڑے ہوتے گئے یہاں تک کہ انہوں نے اپنے پیر بالیک کی خدمت سنبھالی اُس دن سے سؤرنی کا کھانا خاک روبوں میں منع ہو گیا پھر خدا تعالے نے لال بیگ سے کہا کہ تجھ کو ولایت دی اب گھر گھر تیری یادگاری میں ڈھائی اینٹ کی مسجد بنے گی چنانچہ اُسی روز سے ہر ایک خاک روب کے گھر کے سامنے ڈھائی اینٹ کی مسجد بنتی ہے یہ مت بقول اُن کے آدم سے جاری اور یہاں سے ان کی جہالت ثابت ہے کہ کوئی بات بھی ٹھکانے کی نہیں اگرچہ ہندوستان میں پنتھ تو بہت سے جاری ہیں مگر وہ سب

فقر

یا تو ان سے ملتے ہوئے یا ان کی شاخیں ہیں اس وجہ سے ہم نے اُن کو قلم انداز کیا اور جہاں تک ضروری سمجھا نوٹ کے طریق پر لکھ دیا۔ فقط سید احمد۔ ۸ رجون ۱۸۹۸ء مقام شملہ

فقروں (ع) اسم مذکر:- فقرہ کی جمع ✦

فقروں میں آنا (ع) فعل لازم:- باتوں میں آنا۔ دم میں آنا۔ فریب میں آنا۔ جھانسے میں آنا۔ دھوکا کھانا۔ جال میں آنا۔ چکنی چپڑی باتوں میں پھنسنا ✿

ہنس کے کہنے لگی یہ وہ مغرور ایسے فقروں میں آگئی میں ضرور (شوق)

فِقرہ (ع) اسم مذکر:- (۱) پیٹھ کے مُہرے کی ہڈی۔ کمر کا منکا۔ ریڑھ کی ہڈی۔ (۲) نثر کا ٹکڑا۔ عبارت کا ٹکڑا۔ کلام۔ جملہ (۳) (ع):- دم۔ جھانسا۔ دھونس۔ پُتّا۔ دھوکا۔ چال۔ چھل۔ فند۔ فریب ✦ جھوٹی بات۔ جھوٹا وعدہ ✦

فقرہ باز (ع) صفت:- چالیا۔ چالباز۔ عیّار۔ دھوکے باز۔ پُتّے باز۔ جھانسے باز۔ ✿

وعدہ وعدہ کرتے ہو آتے نہیں قول کب پورا ہو صاحب تم سے فقرہ باز کا (باقر)

فقرہ بتانا (ع) فعل متعدی:- دم دینا۔ جھانسا دینا۔ کوئی جھوٹی بات گھڑ دینا ✦ ٹال دینا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ چٹکلا چھوڑنا۔ عیّاری کرنا۔ بہانہ کرنا۔ ✿

آپ تشریف یاں نہ لائینگے روز فقرے یوں ہیں بتائینگے (عیش)

فقرہ بنانا یا گھڑنا (ع) فعل متعدی:- کوئی بات دل سے گھڑنا۔ جھوٹی بات بنانا۔ گپ اُڑانا۔ دھوکا دینا۔ بہانہ کرنا ✦

فقرہ چلنا (ع) فعل متعدی:- (۱) دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ دم دینا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ اُشغلہ چھوڑنا۔ گپ اُڑانا جیسے "یہ فقرہ اُس سے چلو جو تمہاری باتیں نہ جانتا ہو"۔ (۲) کسی جھوٹی بات یا فریب کا کارگر ہونا۔ چال بن پڑنا۔ جیسے آج تو اُن کا فقرہ چل گیا ✿

(شیدا دہلوی)
وہ موئے تھا کہ فقرہ چل گیا وان لن‌ترانی کا
تمہارے طالب دیدار یہ دعوے نہ مانیں گے

فقرہ دینا (ع) فعل متعدی:- دم دینا۔ پُتّا دینا۔ جھانسا دینا۔ چال چلنا ✿

(امانت)
میں نہ مانوں گا کبھی فقرہ کسے نادان کو دے
واہ رے وعدہ ترا قربان وعدے کے ترے

([illegible])
لیکے جب میں نے بلائیں کہا اے ماہ لقا مجھکو کچھ کام ہے دم بھر کے لئے آؤ ذرا
ہنس کے کہنے لگی ایسا تو نہیں ہونے کا میرے صاحب یہ کسے اور کو دیجے فقرا
کچی جو گولیاں کھیلا ہو اُسے دم دیجے تم سے مطلب ہے جو اُسکی بلائیں لیجے

فرہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فقر

فقرے (ا) اسمِ مذکر :- فقرہ کی جمع اور بیزدہ صورت جو حروف مغیرہ کے آجانے سے بن جاتی ہے + جھوٹی باتیں - دم - جھانسے +

فقرے باز (ا) اسمِ مذکر :- دغاباز - جھانسے باز - مکّار - فریبی - دھوتیا - چھلیا - دھوکے باز - چال باز - ٹھگ - عیّار - متفنّی - مثال دیکھو فقرہ بازیں)

فقرے بازی (ا) اسمِ مؤنث :- چالاکی - چھل بل - عیاری - جعلسازی - دغابازی - ٹھگ بدیا - چھل بٹّے +

فقرے بازیاں کرنا (ا) فعل متعدی :- باتیں بنانا - چالیں چلنا - عیّاریاں کرنا - دھوکے دینا ؎

کرتا ہے فقرے بازیاں کیا خوب ہم سے اور جعلسازیاں کیا خوب (شوق)

فقرے بنانا (ا) فعل متعدی :- (۱) لفظوں کو جوڑ کر جملے بنانا - (۲) باتیں بنانا - جھوٹی باتیں جوڑنا - دل سے باتیں گھڑنا - گھڑت کرنا ؎

ہوئے تم جو فقرے بنانے کے قابل تو جا بل بنے سب زمانے کے قابل (صابر)

فقرے بتانا (ا) فعل متعدی :- فقرہ بتانے کی جمع ؎

مشق کرتے ہیں دبستاں میں بھی عیاری کی ؛ فقرے اکثر وہ معلّم کو بتا دیتے ہیں (امانت)

پچ تو اغیار سے فرمائیگا جھوٹے فقرے مجھے بتلائیگا
میں سمجھتا ہوں جہاں جائیگا میرے گھر کا بیکو آپ آئیگا
غیر بندے ہی کو بلوائیگا

چپ رہو چپ رہو فقرے نہ بتاؤ صاحب
بت بنے رہتے تھے باتیں نہ بناؤ صاحب

فقرے بندی (ا) اسمِ مؤنث :- تُک بندی ، فقرے جوڑنا - جملوں کی بناوٹ +

فقرے تراشنا (ا) فعل متعدی :- (دیکھو فقرے بنانا) ؎

فقرے ترشنا (ا) فعل لازم :- جھوٹی یا انوکھی بات گھڑی جانا - ؎

ترشتے ہیں قیامت کے غضب کے رات دن فقرے
نئی جب بات نکلے گی تری محفل سے نکلے گی (داغ)

فقرے ڈھالنا (ا) فعل متعدی :- آوازہ توازہ پھینکنا - رموز پھینکنا - طعنہ مارنا - چبتی ہوئی کہنا - ؎

مارنا کیسا کہ دھمکاتے نہیں تلوار سے تیز فقرے قاتلوں پر کبھی ڈھال آتا نہیں (مہر)

فقرے سنانا یا کہنا (ا) فعل متعدی :- منہ آنا - رموزیں پھینکنا - آوازے پھینکنا - طعنے مارنا - باتیں سنانا - ؎

فقی

یاد ہے آگے بھی ہم پر کبھی منہ آتے تھے
آگے بھی ہم سے کبھی فقرے کیے جاتے تھے

فَقَط (ع) تابع فعل :- (۱) حرف - محض - تنہا - نرا - اکیلا - ایک جیسے فقط تعویذ سے کام نہیں نکلتا کچھ کم میں بھی ہونا چاہیے ؎

پر اس قید میں بھی ترا دھیان ہے فقط تیرے ملنے کا ارمان ہے (میر حسن)

(۲) صفت :- بس - کافی - مکتفی - (۳) اسمِ مذکر :- خاتمہ - تمت - تمام شد - (جب کسی عبارت یا کتاب یا خط وغیرہ کے اتمام پر لکھتے ہیں تو وہاں یہ مراد ہوتی ہے کہ اب ختم ہے)

فِقہ (ع) اسمِ مؤنث :- دریافت - واقفیت - علم - مجازاً احکام شریعت کی واقفیت علم دین - دھرم شاستر - علم شریعت +

فُقَہا (ع) اسمِ مذکر - فقیہ کی جمع - علم دین کے جاننے والے - علم شرع کے ماہر +

فقیر (ع) اسمِ مذکر :- وہ درویش جو اپنے بال بچوں کے واسطے کم سے کم ایک روز اور زیادہ سے زیادہ دو چار روز کی خوراک رکھتا ہو بخلاف مسکین کہ اس کے پاس کچھ بھی نہ ہو اور سا زحد محتاج و ناچار ہو + گدا - بھکاری - بھک منگا - بھیک مانگنے والا - منگتا - کنگلا - دریوزہ گر - سائل "فقیر قرضدار لڑکا تینوں نہیں سمجھتے" ؎

دشنام دو کہ بوسہ خوشی پر ہے آپ کی رکھتے فقیر کام نہیں رد و کد سے ہیں (ذوق)

(۲) (ا) :- صاحب فقر - قانع - خدا پرست - صاحب معرفت - سالک + تارک الدنیا - تیاگی (۳) مفلس ، نادار - غریب محتاج - جیسے "فقیر کو کمل ہی دوشالہ ہے" +

فقیر دوست (ع + ف) اسمِ مذکر :- درویش دوست + وہ شخص جو درویشوں کو مانے اور ان سے ربط ضبط رکھے +

فقیر بننا (ا) فعل لازم :- (۱) کسی بزرگ دین کے نام کا درویش بننا جیسے محرم میں اکثر عوام اپنے بچوں کو امام حسین علیہ السلام کا فقیر بنایا کرتے ہیں - (۲) کسی کے عشق میں جوگ لینا + فقیری اختیار کرنا - تارک الدنیا ہونا - سنسار تیاگنا - (۳) مفلس ہونا - محتاج ہونا +

فقیر بنا دینا یا کر دینا (ا) فعل متعدی :- محتاج کر دینا - مفلس بنا دینا - بھیک منگوا دینا - کنگال کر دینا - کوڑی باقی نہ چھوڑنا - مُوس لینا - لوٹ لینا +

فقیر کی جھولی (ا) اسمِ مؤنث :- بغلی وہ تھیلی جس میں فقیر مانگ مانگ کر ٹکڑے رکھتا ہے - جیسے فقیر کی جھولی میں سب کچھ - یعنی فقیر کے اختیار میں

؎ بند ہینگے تازہ مضموں کب تلک گیسوئے سنبل پر تراشے جائینگے فقرے عبث برگ و رگ گل پر (احمدی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ساری دنیا ہے +

فقیر کی صدا (ا) اسمِ مؤنث :- فقیر کے مانگنے کا گیت یا دعا یا فقرہ - فقیر کی آواز

فقیر کی صورت سوال ہے (ا) فقرہ :- محتاج کے بشرہ سے آس کی ضرورت ٹپکتی ہے - ؎

پہچان لو فقیر کی صورت سوال ہے   تم جان لو یہ ہے مرے سائل کی آرزو (داغ)

(مصرع)   میں وہ فقیر ہوں مری صورت سوال ہے

فقیر ہو جانا (ا) فعل لازم :- (۱) خدا کی یاد خواہ کسی کے عشق میں تارک الدنیا بن جانا - جوگ لے لینا - ؎

بیٹھے ہیں عشاق ہو کر تیری آنکھوں پر فقیر
ورنہ کیوں بستر ہے تکیوں میں ہرن کی کھال کا } ناسخ

(۲) مفلس و نادار ہو جانا - محتاج ہو جانا - تنگدست ہو جانا +

فقیرانہ (ع + ف) تابع فعل :- (۱) درویشانہ - درویشوں کا سا درویشوں اور محتاجوں کی مانند ؎

ملے کیونکر ہمیں آنا تری محفل میں اے جاناں
مری صورت فقیرانہ ترا دربار شاہانہ } ظفر

(۲) اسمِ مذکر :- وہ زمین جو فقرا کے گذارے کے واسطے وقف کر دی جائے +

فقیرنی (ا) اسمِ مؤنث :- فقیر کی تانیث - بھیک مانگنے والی عورت - محتاج عورت کنگلی + لدیدی +

فقیری (ع + ف) اسمِ مؤنث :- (۱) درویشی - گدائی + مسکینی (۲) غریبی - محتاجی - مفلسی - افلاس - کنگلاپن (۳) صفت :- فقیر سے منسوب - فقیر سے متعلق جیسے فقیری ٹٹکا +

فقیری شیر کا برقع ہے (ا) کہاوت :- یعنی فقیری بہت بڑا پردہ ہے اس میں بڑے بڑے کامل نکل آتے ہیں +

فقیری ٹٹکا (ا) اسمِ مذکر :- درویشی چٹکلا - سہل نسخہ - سہل علاج - چھومنتر +

فقیری لینا (ا) فعل متعدی :- درویشی اختیار کرنا - تارک الدنیا ہونا +

فقیہ (ع) اسمِ مذکر :- علم فقہ کا عالم - علم دین کا فاضل - شرعی مسئلوں سے واقف + مفتی +

فَکّ (ع) اسمِ مؤنث :- دو باہم ملی ہوئی چیزوں کو علیحدہ کرنا - رہا کرنا - چھوڑنا - رہائی - خلاصی - (۲) نحو :- وہ اضافت جو پڑھنے میں نہ آئے جیسے صاحب دل - صاحب غرض - شاہجہان وغیرہ +

فکِّ اضافت (ع) اسمِ مؤنث :- اضافت کا چھوڑ دینا - اضافت نہ پڑھنا - وہ اسم جس کی اضافت چھوڑ دیں تو کچھ مضائقہ نہ ہو - جیسے صاحب خرد - شہنشاہ وغیرہ +

فکُّ الرّہن (ع) اسمِ مذکر :- رہن شدہ چیز کو چھڑانا - انفکاک رہن - گرو ہی چیز کو چھڑانا +

فِکر (ع) اسمِ مؤنث و مذکر :- (۱) سوچ - بچار - اندیشہ - تردد - چنتا - اندیشہ - تمہید ؎

فکر ہے ان کو متاعِ حسن کے نیلام کی   سیر ہو چھوٹے اگر بولی ہمارے نام کی (اسیر)

(۲) ا :- خیال - دھیان + دغدغہ ؎

قرار آہی گیا غم میں جی سنبھل ہی گیا   گئے وہ دن کہ جو تھا فکر جان جانے کا (اسیر)

(۳) ا :- غم - رنج - اندوہ - ملال خاطر - وہ اندیشہ جو محل اندوہ میں ہو (۴) ا :- غور - تامل - خوض - (۵) ا :- پروا - حاجت - احتیاج - جیسے تمہیں روٹی کی کچھ فکر نہیں - (۶) ا :- سوجتا - تدبیر - ٹھکانا - جیسے اب اپنی اپنی فکر آپ کر لو +

فکر کرنا (ا) فعل متعدی :- (۱) تامل کرنا - سوچنا - بچارنا - خیال کرنا - غور کرنا (۲) تدبیر کرنا - سوجتا کرنا - (۳) رنج کرنا - غم کرنا جیسے اب فکر کئے سے کیا ہوتا ہے +

فکرِ معاش یا معیشت (ع) اسمِ مذکر :- زندگی بسر کرنے کا سوچ - روٹی کمانے اور کسی دھندے کا خیال - فکر روزی ؎

کیوں در پئے کُشتن ہے تو اے فکر معیشت   سینہ تو مرا چاک ہے گندم سے زیادہ (نصیر)

یاں فکر معیشت ہے وہاں دغدغہ حشر   آسودگی حرفیست یہاں ہے نہ وہاں ہے (سودا)

فکرمند (ع + ف) صفت :- متفکر - اندیشہ ناک - متردد - چنتا رکھنے والا + غمگین +

فکرمندی (ا) اسمِ مؤنث :- (عوام) فکر - خیال - سوچ - بچار - تفکر - تردد -

فِگار (ف) صفت :- (کتابت میں) زخمی - مجروح - گھائل - جیسے دل فگار + آزردہ - زخم رسیدہ +

فلاح (ع) اسمِ مؤنث :- رستگاری - فیروزی - فتح مندی - کامیابی - بامرادی - آرام - راحت - آسودگی + نیکی - بھلائی - خیر + نجات - سلامتی - پنا + عمدگی - خوبی +

فلاح کو پہنچنا (ا) فعل لازم :- بھلائی حاصل کرنا نیکی کمانا - فائدہ اٹھانا - فیض پانا - پھل پانا - مراد کو پہنچنا - ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اس عاشق غریب کو گروہ ستائینگے پنچیں گے کس فلاح کو کیا فیض پائینگے (منیر)

فَلاحت (ع) اسم مؤنث :- کشاورزی ۔ زراعت بیج بونے اور درخت لگانے کی صنعت ۔ کاشتکاری ۔ کھیتی باڑی ۔ بونا جوتنا +

فَلاخَن (ف) اسم مؤنث :- مخفف فلاخان ۔ گوپیا ۔ گوپن ۔ وہ رسی کا آلہ جس میں پتھر رکھ کر پھینکتے ہیں ۔ (اس کا قافیہ من دگلشن وغیرہ کے ساتھ آتا ہے)

فَلاسِفہ (یونانی الاصل) اسم مذکر :- (۱) فلسفی یعنی حکیم کی جمع ۔ (۲) ایک معجون کا نام جو نہایت گرم اور امراض باردہ میں کام آتا ہے +

فلاطُون (یونانی) اسم مذکر :- افلاطون کا مخفف ایتھنز دارالخلافۂ یونان کا رہنے والا سقراط کا شاگرد مشہور حکیم جو ۳۴۸ برس قبل حضرت عیسےٰ فوت ہوا ؎

بلبے میرے ساغر سرشار وحشت کا نشہ چھپ گیا خم میں مری صورت فلاطوں دیکھکر
علم جس کا عشق اور جس کا علاج وحشت نہیں وہ فلاطوں ہے تو بھی قابل صحبت نہیں } ذوق

فَلاکت (ع) اسم مؤنث :- فلاکت زدگی ۔ مفلسی ۔ ناداری ۔ مصیبت ۔ نحوست ۔ بپتا ۔ گردش ۔ شامت (یہ متاخرین کا وضع کیا ہوا جعلی مصدر ہے)

فلاکت زدہ (ع + ف) صفت :- مصیبت کا مارا ۔ شامت زدہ ۔ مفلس ۔ نادار ۔ بدنصیب ۔ بدبخت ۔ بدطالع +

فُلاں (ع) اسم مذکر :- (۱) شخص فرضی ۔ امکا ڈھمکا ۔ عمرو زید ۔ بکر خالد ولید ۔ ٹلّو جگدر ۔ حامد محمود وغیرہ (۲) کوئی ۔ کسی ۔ کوئی ایک ۔ کوئی سا (۳) نامبردہ ۔ وہ ۔ وہ آدمی ۔ شخص غائب کی طرف اشارہ ۔ جیسے فلان ابن فلان +

فَلان (ہ) اسم مذکر و مؤنث :- اندام نہانی ۔ شرمگاہ زن و مرد ۔ اشارہ طرف عضو تناسل + کس ۔ فرج + قضیب ۔ ذکر +

فَلان مَرانی (ہ) اسم مؤنث :- کس مرانی ۔ گستو ۔ قحبہ ۔ چھنال +

فُلانا (ہ) اسم مذکر :- (۱) فلاں شخص ۔ وہ آدمی ۔ شخص معلوم ۔ جیسے فلانے کی ماں نے غضب کیا بہت بُرا کیا کہ چھوڑ دیا اور بھی بُرا کیا ۔ (۲) آلۂ تناسل +

فُلانی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) فرضی عورت ۔ امکی ڈھمکی ۔ زن معلومہ ۔ (۲) کس فرج ۔ قُبل +

فِلِزّ (ع) اسم مؤنث :- (بکسر تین و بفتحتین) وہ کانی جوہر جس میں پگھلنے اور گداختہ ہونے کی صلاحیت ہو ۔ دھات ۔ جیسے رانگ ۔ تانبا ۔ چاندی ۔ سونا لوہا ۔ سیسا ۔ جست وغیرہ +

فِلِزّات (ع) اسم مؤنث :- فلز کی جمع ۔ دھاتیں +

فَلس (ع) اسم مذکر :- (۱) تانبے کا سکہ ۔ پیسہ ۔ (۲) مچھلی کا کھپرا ۔ مچھلی کے

اوپر کا چھلکا + الماس کا قرص +

فَلسفہ (یونانی) اسم مذکر :- حکمت ۔ دانائی ۔ دانشمندی + علم حکمت ۔ آتت جوگ ۔ علم موجودات + حکیم یا دانشمند ہونا (یہ جعلی مصدر لفظ فیلاسوفا سے بنا لیا گیا ہے) لفظ اول بمعنی محب و ثانی بمعنی حکمت یعنی حکمت دوست +

فَلسَفی (یونانی الاصل) صفت :- (۱) فلسفہ جاننے والا حکیم ۔ محقق اشیاء بحثا چلیا (۲) حکیمانہ ۔ فیلسوفانہ ۔ فلاسفانہ +

فَلالین (انگلش Flannel) فلانیل کا بگڑا ہوا لفظ) وہ نہایت ملائم گدگدا روئیں دار اونی کپڑا جو ڈھیلا ڈھالا بُنا ہوا ہوتا ہے ۔ یہ لفظ پرانی فرنچ کے لفظ Flaine فلے نے سے جس کے معنی تکیہ کا غلاف ہیں نکلا ہے +

فُلس کیپ (انگلش Foolscap) اسم مذکر :- وہ دو ورقہ ولایتی دبیز کاغذ جو تقریباً ½۱۳ انچ سے لیکر ½۱۶ انچ تک ہوتا ہے +

فِلفِل (معرب پپل) اسم مؤنث :- مرچ + (فلفل تین قسم کی ہے ایک دراز جو رنگ میں سرخ یا زرد ہوتی ہے دوسری سیاہ جو گول ہوتی ہے تیسری سفید کہ وہ بھی گول ہوتی اور دکنی مرچ کے نام سے بکتی ہے)

فلک (ع) اسم مذکر :- چرخ ۔ آسمان ۔ گگن ۔ اکاس ۔ ابر +

فلک الافلاک (ع) اسم مذکر :- نواں آسمان سب آسمانوں کا آسمان ۔ عرش ۔ کرسی +

فلک پر چڑھانا (ہ) فعل متعدی :- آسمان پر چڑھانا ۔ کمال عزت اور افتخار بخشنا ۔ نہایت خوش کرنا ؎

اُس شوخ نے کل باتوں باتوں میں فلک سو بار چڑھایا مجھے سو بار اُتارا (نامعلوم)

فلک پر دماغ ہونا (ہ) فعل لازم :- نہایت مغرور اور متکبر ہونا ۔ اِترانا ؎

بیجا نہیں فلک پہ گر اُس کا دماغ ہو روئے زمین پہ وہ مہ تاباں ہے دوسرا (مجروح)

دماغ اُس کا فلک پہ کیوں نہ ہووے کہ وہ رکھتے ہیں اپنا چاند سامنہ (معروف)

کیوں کہدیا کہ آتی ہے تجھ سے بھی بوئے دوست
ہے آج کل دماغ فلک پر شمال کا } [illegible]

فلک پر دن کو تارے نظر آنا (ہ) فعل لازم :- (۱) نہایت دوربین اور تیز نظر ہونا ۔ (۲) دن کو ایسا اندھیرا ہو جانا کہ تارے دکھائی دینے لگیں تاریکی کے مبالغہ کے واسطے بولتے ہیں ؎

فلک پہ خلق کو تارے لگے نظر آنے اُنھوں نے دن کو جو زلف سیاہ دکھائی (عارف)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فلک

(۳) مرتے وقت یا مصیبت کے وقت سے بھی مراد ہوا کرتی ہے +

فلک پر سر کھینچنا (ہ) فعل لازم:- نہایت بلند اور اونچا ہونا ۵

سربت فتنہ محشر نے فلک پر کھینچا پر ترے قامت دلکش کے برابر نہ ہوا (شیدا)

فلک سیر (ہ) اسم مؤنث:- بھنگ - سبزی - مہادیو کی بوٹی - کولاپتی - سکھا - بوٹی ۵

بیخودی ہے کہ بے حیائی ہے یا فلک سیر تو نئی کھائی ہے (شفق)

انیس یہ سوجھی فلک سیر کی ترنگ میں آج کر چل کے دھر آب بطشتِ آفتاب میں پاؤں (رشک)

فلک کو خبر نہ ہونا (ہ) فعل لازم:- نہایت بیخبری اور کمال ہی غضب ہونا - از حد بے خبر ہونا - کسی کے طالع کو بھی خبر نہ ہونا ۵

تجھ رخ میں ہے جو لطف ملک کو خبر نہیں
خورشید کیا ہے اُس کے فلک کو خبر نہیں } (...)

(اس شعر کو شمس البیان والے اور شکسپیر نے تو میر عبد اللہ تجرد کا لکھا ہے صرف فرق اتنا ہے کہ وہاں رُو ہے اور یہاں رُخ مگر صاحب آب حیات جو بہت محقق اور زبان اُردو کے مسیحا بلکہ خضر ہند ہیں وہ حضرت سودا کا بتلاتے ہیں چنانچہ ہم نے بھی انہیں کے موافق لکھا شاید کلیات میں بھی نکلے)

فلک نظر آنا (ہ) فعل لازم:- خدا یاد آنا - ایسی مصیبت پڑنا کہ اُس میں خدا کی لو لگے +

فلک یاد آنا (ہ) فعل لازم:- مصیبت یاد آنا - زمانہ کی گردش کا سامنا ہونا - موت نظر آنا - خدا دکھائی دینا - فرشتے نظر آنا ۵

ہو گیا حسرت پرواز میں دل سو ٹکڑے ہم نے دیکھا جو قفس کو تو فلک یاد آیا (امانت)

ایسا بھی آدمی نہیں دیکھا ہے آج تک آنکھوں میں دل میں چبتی ہے وہ نوک ہر پلک
ایسا نہیں کہ چاند سا چہرہ ہو بے نمک کوٹھے پہ رکھے پاؤں تو یاد آتا ہے فلک
جلتے ہیں پر فرشتوں کے کہنا ہے اب فضول
انسان کی دعا بھی نہیں ہوتی ہے قبول } (بندرا بن ... ...)

فلکی (ع + ف) صفت:- آسمانی - سماوی - اکاسی - علوی - عالم بالا کا +

فُلُوس (ع) اسم مذکر:- فلس کی جمع مگر ہندوستانی مفرد بولتے ہیں - تانبے کا سکہ - پیسہ + قرص الماس +

فِلولجی (انگلش Philology) اسم مؤنث:- علم زبان - تحقیق زبان - تراکیب زبان کی کیفیت اور اُس کی ماہیت کی واقفیت - صرف و نحو اور ماؤں اور کسے زبان کی دیگر زبانوں کے رشتے سے واقف ہونے کا علم +

فن

فلیتہ (ہ) اسم مذکر:- غلط العوام - صحیح فتیلہ (۱) بتی - پلیتہ + موٹی بتی - چراغ کی بتی - (۲) توپ یا بندوق کا توڑا - شتابہ - (۳) وہ بٹا ہوا ڈورا جو انگرکھوں وغیرہ میں دیکر اوپر سے لڑھیا دیا جاتا ہے - (۴) تعویذ کی بتی جس کی دھونی بیمار یا آسیب زدہ کو دی جاتی یا اُس کے سامنے جلائی جاتی ہے +

(فلیتہ کی نسبت یہ خیال بھی ہو سکتا ہے کہ فلتت بمعنی ناگاہ سے ماخوذ ہو اور اس کے معنی ناگاہ یعنی جلد گیرندۂ شعلہ ہوں غرض اُردو دونوں صورتوں میں رہتا ہے)

فلیتہ جلانا (ہ) فعل متعدی:- بتی روشن کرنا - آسیب زدہ کے سامنے تعویذ کی بتی جلانا +

فلیتہ دینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) آگ سلگانا - آگ جلانا - آگ روشن کرنا جس طرح حلوائی تیل میں کپڑا تر کر کے بھٹی میں آگ جلاتے ہیں - (۲) توڑا دکھانا - بندوق کو شتابہ لگانا - توپ یا بندوق چلانا - (۳) سیون کے اندر ڈورا رکھنا - (۴) آسیب زدہ کو جنتر یا تعویذ کی دھونی دینا +

فلیتہ دکھانا (ہ) فعل متعدی:- شتابہ دینا - توڑا لگانا - بندوق یا توپ کو آگ دینا + جلانا - آگ لگانا جیسے اس چھپر کو فلیتہ دکھاؤ +

فلیتہ سنگھانا (ہ) فعل متعدی:- تعویذ یا جنتر کی دھونی دینا +

فَم (ع) اسم مذکر:- مُنہ - دہن - مکھ - فوہ - دہان +

فَمِ رحم (ع) اسم مذکر:- بچہ دان کا مُنہ - زہدان کا مُنہ +

فمِ معدہ (ع) اسم مذکر:- معدہ کا مُنہ - کوڑی - معدے کا سوراخ جہاں سے غذا داخل ہوتی ہے +

فَنّ (ع) اسم مذکر:- (بالفتح و تشدید نون مگر فارسی والے بہ تخفیف بھی مستعمل کرتے ہیں) (۱) حال - وضع - طرح - انداز - ڈھنگ - نوع - قسم - گونہ - (۲) ف:- گُن - کرتب - دستکاری - ہنر + جوہر - دانش - علم کی شاخ ۵

قسمت ہی سے ناچار ہوں اے ذوق وگرنہ سب فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا
ہوش ہو خرم گئے نگہ سحر فن کے ساتھ اب مجھ سے اپنی بات سو دیوانہ پن کے ساتھ } (ذوق)

(۳) ف:- مکر - فریب - دھوکا - چال - دم ۵

زلف انھی وش کو دھوے گر وہ پُر فن آب میں
ہو بجائے موت پیدا مار رہزن آب میں } (ذوق)

غیر سیاہ مکے وہ فن سے نکل گیا سورج گھٹا کے چاند گہن سے نکل گیا (امانت)

مفسدے جو کہ ہوں اُس چشم سیہ سے کم ہیں
فتنہ پردازی جسے کہتے ہیں فن ہے کس کا } (...)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۴) ظرف فارسی ہیں: کشتی کا داؤں + راہ۔ راستہ + نثر بقاعدہ تجرید یعنی ماہ نثر سے صرف نثر مراد لے لی ؏

چو دانی کہ من خود چو فن میزنم　　دہل بردرِ خویشتن میزنم　　(نظامی)

(فن بمعنی فریب جو اہل فارس نے مستعمل کیا ہے شاید فند کا مخفف ہو)

فن فریب (ف) اسم مذکر۔ (باہم مترادف ہیں) پھیر ڈالالے۔ چھل بٹے۔ ٹھگ ودّیا۔ عیاری ومکاری +

فَنا (ع) اسم مؤنث: (۱) نیستی۔ معدومیت۔ موت۔ ہلاکت۔ مرگ۔ مٹنا۔ اخیر ہونا۔ تمام ہونا۔ ناس۔ بناس۔ بربادی ؏

جب کوئی کہتا ہے ہستی کو کہ ہستی خوب ہے　　اُسکی غفلت پر فنا اُسوقت ہنستی خوب ہے　　(ظفر)

(۲) صفت۔ معدوم۔ ناپید۔ نیست +

فنافی الشیخ (ع) اسم مذکر: فقر کے ایک مرتبہ کا نام جس میں مرید ہروقت اپنے مرشد کے دھیان میں ڈوبا ہوا اور مستغرق رہتا ہے +

فنافی اللہ (ع) اسم مذکر۔ فقر کے اُس اعلےٰ مقام کا نام ہے جس میں عارف لوگ ہروقت اپنی اور تمام عالم کی نیستی اور خدا تعالےٰ کی ہستی معلوم کرتے رہتے ہیں۔ خدا تعالےٰ کی حقیقت اور معرفت میں ڈوب جانے کا مرتبہ۔ سوح میں سوح کے سمانے کا مرتبہ +

فنافی اللہ ہونا (ہ) فعل لازم: (۱) سوح میں سوح ملنا۔ خدا تعالےٰ کی حقیقت اور ماہیت میں ڈوبنا۔ خدا تعالےٰ کی محبت میں اپنے کو مٹا دینا ؏

فنا فی اللہ ہو کر پاؤں عمر جاوداں ایسی
مسیح وخضر کی ہستی سے بڑھکر ہو عدم میرا　　(ناسخ)

(۲) مرمٹنا۔ برباد ہونا۔ نیست ونابود ہونا۔ (۳) فوت ہونا۔ ہلاک ہونا۔ مرجانا +

فنا کرنا (ہ) فعل متعدی: کھونا۔ برباد کرنا۔ مٹانا۔ نیست ونابود کرنا۔ ناپید کرنا۔ نام کو نہ رکھنا۔ اجاڑنا۔ ویران کرنا۔ تلف کرنا۔ معدوم کرنا۔ خاک میں ملانا۔ ملیامیٹ کرنا +

فنا ہو جانا (ہ) فعل لازم: (۱) مٹجانا۔ تباہ ہو جانا۔ خاک میں ملجانا۔ ناپید ہو جانا۔ غارت ہو جانا۔ (۲) عاشق ہو جانا۔ مفتون ہو جانا۔ کسی پر مٹجانا +

فِنانشل (انگلش Financial) صفت۔ بصیغۂ مالی۔ خزانہ یا خراج یا آمدنئ ملک کے متعلق +

فنانشل کمشنر (انگلش) اسم مذکر۔ صیغۂ مال کا مختار۔ خراج ملک اور خزانہ کا افسر اعلےٰ +

فنانشلی (ہ) اسم مؤنث: فنانشل کمشنر کی عدالت۔ صیغۂ مال کی کچہری۔ خراج ملک کا دفتر +

فَند (ف) اسم مذکر۔ مکر۔ فریب۔ حیلہ۔ پھند +

فند فریب (ف) اسم مذکر: چھند بند۔ مکرودغا۔ دم جھانسا۔ چھل بٹا +

فُندُق (ع) اسم مؤنث: (مشہور فِندَق) ولایت کے ایک مشہور میوے کا نام جو نہایت سُرخ اور جھاڑی کے بیر کے برابر ہوتا ہے چونکہ وہ سرانگشت حنابستہ سے بہت مشابہت رکھتا ہے اس وجہ سے کبھی لبِ معشوق اور اکثر سرانگشت حنابستہ یا انگلیوں کے سُرخ سِروں سے مراد لیتے ہیں ؏

نے رنگ کفک ہوں نہ ترا فندق پا ہوں
میں کچھ نہیں لیکن ترے قدموں سے لگا ہوں　　(ذوق)

کیوں لُبھاتی ہے مرے دل کو ترا او فندق یار
کیوں جہاں میں مجھے انگشت نما کرتی ہے　　(ظفر)

یوں لگا فندق تو اے مشاطہ اسکے ہاتھ میں
اس صفائی سے لگے ہرگز نہ ڈوروں پر حنا　　(امیر)

فُندُقیں لگانا (ہ) فعل متعدی: انگلیوں کے سِروں یا پوروں کے اوپر مہندی لگانا ؏

انگلیں اُن کو لگاتی انگلیوں میں فندقیں　　نوک مژگاں پر مرے رشک جگر گوں دیکھکر　　(ذوق)

(اُردو والے بول چال میں بکسر فا وبفتح دال مہملہ بولتے ہیں:)

فَنڈ (انگلش Fund) اسم مذکر: وہ نقد جس کی آمدنی کسی خاص کام کے واسطے رکھی جائے۔ راس المال۔ پونجی۔ سرمایہ۔ جمع۔ مال۔ دھن بضاعت جیسے لوکل فنڈ جو روپیہ ضلع کی کمیٹی کے متعلق ہو +

فُنَل (انگلش فنل Funnel) کا بگڑا ہوا لفظ (۱) قمع۔ کیف۔ چونگا۔ بوتل وغیرہ میں رقیق چیز ڈالنے کا نلی دار آلہ۔ (۲) کمانی۔ لوہے کا چکر جو گھڑی کے اندر یا سیم لوگوں کے سایہ یا گلی کی گدی وغیرہ میں ہوتا ہے +

فُنُون (ع) اسم مذکر: فن کی جمع جس کے معنی اہل فارس ہنر اور بند کُشتی کے لیتے ہیں +

فَوّارہ (ع) اسم مذکر: (۱) اُبال۔ اُپھان۔ سرجوش۔ (۲) وہ ظرف جس میں سے پانی اُبلے۔ پھُہارا۔ پچکاری۔ (۳) بفتح فا: نہایت جوش مارنے والا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ماخوذ از فور بمعنی جوشیدن ۔ منبع ۔ چشمہ ۔ جھرنا ۔ آبشار ۔

(اس لفظ کے عربی الاصل ہونے میں کلام ہے کیونکہ جس معنی میں اہلِ فارس اور زبان دانانِ اُردو نے مستعمل کیا ہے عربی تصانیف اور کتب میں نہیں آیا البتہ قاموس میں منبع آب کے معنی پائے جاتے ہیں اگر بالفرض یہ لفظ عربی زبان میں اس معنی میں آیا بھی ہو تو معرب ہے اور ہندی پھُہارا سے بنایا گیا ہے جو پھُہار بمعنی باریک قطرات آب سے مشتق ہے عربی میں بہت سے ہندی الاصل الفاظ پائے جاتے ہیں جن میں اسی قسم کا تصرف ہوا ہے جیسے چندل سے صندل ترپھل سے اطریفل مرچ سے فلفل ۔ کرن پھل سے قرنفل وغیرہ ۔

فوارہ چلنا یا چھوٹنا (ہ) فعل لازم :۔ پانی کا زور کے ساتھ اُبلنا ۔ آب افشانی ہونا ۔ باریک باریک دھاریں چلنا ؂

شعلے سے نکلتے ہیں دہن سے فوارے سے چھٹے ہیں بدن سے (ارشد)

خون کے فوارے چھوٹ گئے ۔

فواکہ (ع) اسم مذکر ۔ جمع فاکہ ۔ میوے ۔

فوائد (ع) اسم مذکر :۔ فائدہ کی جمع ۔

فوت (ع) اسم مؤنث :۔ نیست ہونا ۔ جاتا رہنا ۔ معدوم ہونا ۔ موت ۔ مرگ ۔ قضا ۔ کال ۔ انتقال ۔

فوت ہونا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) مرنا ۔ جہان سے گذرنا ۔ پرلوک کو جانا ۔ قضا کرنا ۔ انتقال کرنا ۔ (۲) جاتا رہنا ۔ گم ہونا جیسے مطلب فوت ہونا ۔ شرط فوت ہونا ؂

یہ تماکافی ہے مرگِ عاشقِ دلگیر سے فوت ہوجاتا ہے مطلب آپکی تقریر سے (صابر)

فوتی (ع ۔ ف) صفت :۔ فوت شدہ ۔ مراہوا ۔ وفات یافتہ ۔ متوفی ۔

فوتی فراری (ع + ف) اسم مذکر :۔ اہلِ دفاتر کی اصطلاح میں مرنے یا کہیں بھاگ جانے والے سے مراد ہے ۔ اُن نوکروں کی فہرست جو مرگئے یا کہیں بھاگ گئے ہیں ۔ فوت شدہ آدمیوں کا اسباب ۔ مال متوفی ۔

فوتی نامہ (ہ) اسم مذکر :۔ وہ تحریر یا کاغذ جو متوفی کے فوت ہونے کی اطلاع کے ۔۔۔ کے ۔۔۔ یا اُس کے افسر کو بھیجا جائے ۔ مقتولوں کی فہرست ۔ شہر کے ۔۔۔ روزنامچہ جو کمیٹی یا کسے سرکاری افسر کی خدمت میں روز مرہ جائے ۔

فوج (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) گروہ ۔ آدمیوں کا گروہ ۔ جتھا ۔ انبوہ ۔ بھیڑ ۔ ہجوم ۔ ۔۔۔ ۔ جم ۔۔۔ سپاہ ۔ لشکر ۔ عسکر ۔ سینا ۔ کٹک ۔ جنگی آدمیوں کا مجمع ۔ (۲)

نہ جانے امن مرے دل کو بھی لشکرِ غم شکست پائیگی جو فوج قلعہ بند ہوئی (سہا)

فوج بحری (ع) اسم مؤنث :۔ جنگی جہازوں کا بیڑا ۔ جہازی طاقت ۔ وہ سپاہ جو سمندروں کے استحکام اور بحری جنگ کے واسطے جہازوں پر رہتی اور پانی کی لڑائی کے فنون و قواعد سے خوب واقف ہوتی ہے ۔

فوج بری (ع) اسم مؤنث :۔ خشکی کی فوج ۔ وہ سپاہ جو ملکوں میں لڑنے مرنے اور اُن کے استحکام کے واسطے ہو ۔

فوج بھرتی کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ سپاہیوں میں نوکر رکھنا ۔ سپاہ نوکر رکھنا ۔ رنگروٹ بھرنا ۔

فوجدار (ع + ف) اسم مذکر :۔ (۱) سپہدار ۔ سپہ سالار ۔ فوج کا افسر ۔ (۲) شہر کے باہر یا اندر کا حاکم ۔ کوتوال ۔ مجسٹریٹ ۔ (۳) (ہ) فیلبان ۔ ہاتھی وان وہ شخص جو بادشاہ کی سواری میں ہاتھی پر آگے بیٹھے چنانچہ فوجدار خاں ایسے ہی لوگوں کا خطاب ہوتا ہے ۔ (اس معنی میں یہ لفظ تعظیمی ہے)

فوجداری (ع + ف) اسم مؤنث :۔ (۱) فوجدار کا عہدہ ۔ مجسٹریٹ کا عہدہ ۔ مجسٹریٹی ۔ (۲) (ہ) دیوانی کا نقیض ۔ وہ محکمہ یا عدالت جہاں لڑائی جھگڑے خون اور فساد وغیرہ کے مقدمات فیصل ہوں ۔ عدالت نظامت ۔ (۳) (ہ) لڑائی ۔ دنگا ۔ جھگڑا ۔ فساد جیسے وہ فوجداری کے ارادہ سے آیا تھا ۔

فوجداری سپرد کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ مقدمہ عدالت سشن کے پاس بھیجنا ۔ دورے سپرد کرنا ۔ عدالت فوجداری کے اجلاس کے حوالہ کرنا ۔

فوجداری کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ اوّل معلوم دوم لڑنا ۔ جھگڑا ۔ دنگا کرنا ۔ فساد کرنا ۔

فوج کشی (ع + ف) اسم مؤنث :۔ چڑھائی ۔ دھاوا ۔ حملہ ۔ تاخت ۔ یورش ۔

فوج کشی کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ فوج چڑھانا ۔ حملہ کرنا ۔ دھاوا کرنا ۔ چڑھائی کرنا ۔ یورش کرنا ۔

فوجی (ع + ف) صفت ۔ فوج سے متعلق ۔ لشکری ۔ جنگی ۔ جیسے فوجی خدمت ۔ فوجی افسر وغیرہ ۔

فور (ع) اسم مذکر :۔ وقت ۔ ساعت ۔ گھڑی ۔ جلدی ۔ سرعت ۔ شتابی ۔

فوراً (ع) تابع فعل :۔ فی الفور ۔ جلدی سے ۔ چٹ پٹ ۔ جھٹ ۔ بلا توقف ۔ فی الفور ۔ جھٹ پٹ ۔ بے توقف ۔

فوز (ع) اسم مؤنث :۔ ظفر ۔ کامیابی ۔ مقصد وری ۔ فیروزی ۔ مقصد ۔۔۔ ۔ ۔۔۔ مقصد کو پہنچنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فوط

فوط (ف) اسم مذکر: ۔ (اصل فوتہ) (۱) پیٹی ۔ پٹکا ۔ کمربند ۔ (۲) حمام کی لنگی + رومال + پگڑی ۔ (۳) وہ روپیہ جو رعایا سرکار میں داخل کرے ۔ خراج ۔ محصول ۔ (۴) خزانہ ۔ گنج ۔ کنز ۔ (۵) تھیلا ۔ تھیلی ۔ (۶) بیضہ ۔ آنڈ پیلڑ ۔ خُصیہ ۔ خایہ +

فوطہ چھٹکنا (ہ) فعل لازم: ۔ بیضہ بڑھ جانا ۔ کسی ضرب کے باعث خصیہ کا اپنی جگہ سے سرک جانا +

فوطہ خانہ (ع + ف) اسم مذکر: ۔ خزانہ ۔ گنج +

فوطہ دار (ع + ف) اسم مذکر: ۔ خزانچی ۔ وہ ساہوکار جو کسے امیر کی سرکار میں صرف زر کا ذمہ دار ہو ۔ تحویلدار ۔ روکڑیا +

فوطہ داری (ہ) اسم مؤنث: ۔ خزانچی کا عہدہ ۔ خزانچی گری ۔ تحویلداری ۔

فُوفَل (معرب پوپل) اسم مؤنث: ۔ چھالیہ ۔ سپاری ۔ کیلی +

فوق (ع) صفت: ۔ (۱) نقیض تحت ۔ بالا ۔ اوپر ۔ اونچا ۔ بلند ۔ مرتفع (۲) اسم مذکر: ۔ بلندی ۔ اونچائی ۔ ارتفاع ۔ پھننگ ۔ چوٹی ۔ عروج ۔ اوج ۔ (۳) اسم مذکر: ۔ سبقت ۔ فوقیت ترجیح + عظمت ۔ بزرگی ۔ بڑائی ۔ برتری ۔ خوبی ۔ فضیلت ۔ بہتری +

فوق البھڑک (ہ) صفت: ۔ (غلط العوام) بھڑکیلا ۔ بھڑک دار ۔ چلبلا ۔ چکدار ۔ شق برق ۔ چکول ۔ جگمگا +

فَوقُ العَادَت (ع) ترکیب فعل: ۔ عادت سے بڑھ کر ۔ بالا ۔ عادت ۔ بساط سے باہر ۔ حد بشری سے باہر +

فوق رکھنا (ہ) فعل متعدی: ۔ فضیلت رکھنا ۔ سبقت رکھنا ۔ ترجیح رکھنا ۔ بڑھکر ہونا ۔ شرف رکھنا ۔ فائق ہونا +

فوق لے جانا (ہ) فعل متعدی: ۔ سبقت لے جانا ۔ فائق ہونا ۔ شرف رکھنا ۔ ترجیح رکھنا ۔ بڑھ جانا +

فوقانی (ع) صفت: ۔ اوپر کا ۔ اوپر والا ۔ بالائی + اوپر کے نقطے والی جیسے تے فوقانی +

فوقیت (ع) اسم مؤنث: ۔ بڑائی ۔ عظمت ۔ ترجیح ۔ امتیاز ۔ مرتبہ ۔ برتری ۔ شرف ۔ بزرگی ۔ شان ۔ فضیلت ۔ خوبی ۔ عمدگی ۔ بہتری ۔ قدر ۔ منزلت ۔ بالادستی ۔ غلبہ +

فوقیت پانا (ہ) فعل متعدی: ۔ بڑائی پانا ۔ ترجیح پانا ۔ شرف پانا

فوقیت حاصل ہونا (ہ) فعل لازم: ۔ بڑائی ملنا ۔ فائق ہونا ۔ برتر ہونا ۔

فہی

مفتخر ہونا ۔ شرف پانا ۔ برتر ہونا ۔ عظمت پانا +

فوقیت رکھنا (ہ) فعل متعدی: ۔ شرف رکھنا ۔ فائق ہونا ۔ شرف پانا

فوقیت لے جانا (ہ) فعل متعدی: ۔ سبقت لے جانا ۔ بڑھ جانا ۔ غالب ہو جانا +

فُولاد (ف) اسم مذکر: ۔ (۱) پولاد ۔ ایک قسم کے نہایت سخت جوہردار لوہے کا نام + کھیڑی ۔ اسپات ۔ سکیلا ۔ ؎

سختئ ہجر یار سے دل میں ہوا جو درد ۔ سوہن ہماری آہ سے فولاد ہو گیا (آتش)

(۲) صفت: ۔ سخت ۔ کڑا + کٹھن ۔ (۳) صفت: ۔ مضبوط ۔ استوار +

فولادی (ف) صفت: ۔ (۱) فولاد کا بنا ہوا ۔ اسپات کا ۔ (۲) اسم مؤنث: ۔ بلم کی چھڑ ۔ بھالے کی لکڑی ۔ نیزے کا بانس ۔ چھڑ ۔ بانس +

فہرست (ف) اسم مؤنث: ۔ فرد ۔ چیزوں کی تفصیل ۔ نقشہ ۔ سیاہہ ۔ وہ کاغذ جس میں کسی امر یا کسے چیز کی بالانفراد تفصیل ہو ۔ سوچی پتر ۔ جیسے فہرست کاغذات ۔ فہرست مضامین وغیرہ +

فہرست میں نام چڑھانا ۔ داخل کرنا یا لکھنا (ہ) فعل متعدی: ۔ دفتر میں نام درج کرنا ۔ رجسٹر میں نام چڑھانا ۔ جہرا کرنا ۔ بھرتی کرنا +

فَہم (ع) اسم مؤنث: ۔ بدھ ۔ سمجھ ۔ بوجھ ۔ درایت ۔ عقل ۔ دانائی ۔ گیان ۔ تمیز ۔ فراست ۔ شعور ۔ وقوف ۔ رائے +

فہم ناقص (ع) اسم مؤنث: ۔ عقل ناقص ۔ ناکامل عقل ۔ رائے ناقص ۔ عقل کوتہ +

فہمائش (ف) اسم مؤنث: ۔ ہدایت ۔ نصیحت ۔ سیکھ ۔ پند ۔ تلقین ۔ تنبیہ ۔ جتانا ۔ سمجھانا ۔ آگاہ کرنا +

فہمائش کرنا (ہ) فعل متعدی: ۔ سمجھانا ۔ ہدایت کرنا ۔ جتلانا ۔ سمجھانا ۔ آگاہ کرنا ۔ متنبہ کرنا ۔ تنبیہ کرنا +

فہمید (ف) اسم مؤنث: ۔ سمجھ ۔ عقل ۔ رائے ۔ جیسے آپ کی فہمید میں آیا +

فہمیدہ (ف) صفت: ۔ سمجھدار ۔ فہیم ۔ ہوشیار ۔ دانا +

فہو المراد (ع) جواب یا حصول شرط ۔ پس مراد حاصل ۔ یہ فقرہ کسے شرط کے اخیر میں آیا کرتا ہے جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ اگر فلاں امر اس طرح ظہور میں آئے تو ہماری یہی مراد ہے +

فہیم (ع) صفت: ۔ دانا ۔ سمجھدار ۔ عقلمند ۔ بدھوان ۔ چتر ۔ سجان ۔ باخبر ۔ ہوشیار ۔ صاحب ادراک ۔ صاحب فراست ۔ ذی شعور ۔ زیرک ۔ عقیل ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فی

زود فہم - دانشمند - تیز فہم +

فی (ع) حرف جر :- (۱) دبیچ - اندر - میں - بیچ - درمیان - (۲) صفت :- ہر - ہر ایک - سر - پیچھے - گیل - سا تھ - سر - جیسے فی آدمی فی سن فی سیر فی کس وغیرہ (۳) (ع) اسم مؤنث :- نقص - کمی - غلطی + دو کمہ - دوش - کلنک - بٹا - داغ دھبّا - عیب - قصور - کھوٹ - (اس کی وجہ تسمیہ فی ۔ بجانے میں دیکھو) (۴) (ع) اسم مؤنث :- سازش - دو خا - دال میں کالا - فریب - دھوکا - آنٹ سانٹ +

فی البدیہہ (ع) تابع فعل :- بے سوچے - فی الفور - فوراً - ترُت + برمحل کوئی شعر یا کہاوت وغیرہ کہنا +

فی الجملہ (ع) تابع فعل :- (۱) خلاصۂ کلام - القصہ - الغرض - حاصل کلام - قصۂ کوتہ مختصر - مختصر کلام - (۲) (ع) تھوڑا سا - یونہی - بالجملہ +

فی الحال (ع) تابع فعل :- بالفعل - اب - اسوقت - اس گھڑی - اس دم - پیوستہ - ابھی +

فی الحقیقت (ع) تابع فعل :- درحقیقت - دراصل - واقعی - حقیقتاً - بیشک - الحق - ملتمع میں +

فی الفور (ع) تابع فعل :- فوراً - ترت - جلد - سنّا - شتاب - زود تر +

فی المثل (ع) تابع فعل :- تمثیلاً - نظیراً - کہاوت میں + بالفرض - لو فرضنا +

فی النار (ع) دعائے بد :- فی النار السقر کا مخفف - دوزخ اور اُس کی آگ میں جلے - دوزخ میں پڑے - اکثر کسی کافر یا ملعون کے مرنے پر کہتے ہیں +

فی النار السقر ہو جانا (د) فعل لازم :- دوزخ کی آگ میں پڑنا + جل جانا ۔ کباب ہو جانا - بُھن جانا ○

ہمارے سینہ میں وہ آہ آتشین ہے ذوق جو برق دیکھے تو فی النار و السقر ہو جائے (ذوق)

فی النار ہونا (د) فعل لازم :- مخالف کا جہنم میں جانا - کافر یا ظالم کا مرنا + دفع ہونا - دور ہونا - جہنم واصل ہونا ○

اب گھر تنہا سا غیرت خلد بریں ہوا فی النار جب وہاں سے رقیب لعین ہوا (دولہ)

اے آہ سرد دیکھیں تو اب تیری گرمیاں جھنوا دے ہاں کہ غیر تو فی النار ہو گیا (عامل)

فی الواقع (ع) تابع فعل :- دیکھو (فی الحقیقت)

فی امان اللہ (ع) تابع فعل :- ایک کلمہ ہے جو کسے دوست کے بعد جاتے یا رخصت ہوتے وقت زبان پر لاتے ہیں جس کے معنی ہیں کہ خدا تعالےٰ اپنی امان اور حفاظت سے تم کو پہنچائے - خدا حافظ - اللہ بیلی - اللہ نگہبان ○

پھر شکر زنداں سے جب سر کہیں جانکلا فی امان اللہ کی آئی صدا زنجیر سے (اسیر)

فی

فی دُکان (د) تابع فعل :- دُکان پیچھے - اٹہ گیل - ہر ایک دُکان پر - ہاٹ پٹی -

فی روپیہ (د) تابع فعل :- روپے پیچھے - ہر ایک روپیہ پر +

فی روز (د) تابع فعل :- روزانہ - فی یوم - ہر ایک دن کیواسطے - دہاڑی +

فی رہ جانا (د) فعل لازم :- کمی رہ جانا - نقص رہ جانا - کسر رہ جانا - کھوٹ رہ جانا (اس کی وجہ تسمیہ اس طرح پر ہے کہ کسے شخص نے کسی قاضی سے کچھ الٹ پھیر کر کوئی فتوےٰ لکھوایا تھا جب اُس نے لکھکر حوالہ کیا تو یہ شخص اُس کی امید یا اقرار سے کچھ کم دیکر رفوچکّر ہوا قاضی نے اُس سے کہا کہ اس میں استفتی رہگیا ہے لاؤ اسے بنا دوں ورنہ غلط رہ جائیگا اِس پر فتوے لکھوانے والے نے کہا کہ ابھی تو جب تک میں روپیہ اسنہ دو تم بیتی فی نکالتے جاؤ گے پس اس قصہ سے یہ محاورہ اور اس لفظ کے کمی و نقص کے معنی اہل اُردو نے مستعمل کر لئے)

فی زمانِنا (ع) تابع فعل :- ہمارے زمانہ میں - ان دنوں - آج کل +

فی زمانہ (ع + ف) تابع فعل :- ان دنوں - آجکل - ان دنوں +

فی سال (ع + ف) تابع فعل :- سالانہ - ہر سال - ہر برس - برس پیچھے - برس پر پتی +

فی سبیل اللہ (ع) تابع فعل :- خدا کی راہ میں - راہ مولےٰ - خدا کے نام پر - خدا کے واسطے - وقف - مال وقف ○

خار صحرائی زبان خشک دکھلاتے ہیں کیا فی سبیل اللہ ہے آب روانِ آبلہ (اسیر)

سوز کچھ تجھ سے مانگتا تو نہیں ایک بوسہ دو فی سبیل اللہ (سوز)

فی سبیل اللہ کر دینا (د) فعل متعدی :- وقف کر دینا - عام کر دینا - صلائے عام دیدینا - خیرات کر دینا - خدا کے نام پر چھوڑ دینا +

فی صدی (ع + ف) تابع فعل :- فی سینکڑا - سینکڑا پرتی - سو پیچھے - ہر سینکڑے پر +

فی کس فی نفر فی آدمی (ع + ف) تابع فعل :- آدمی گیل - آدمی پیچھے - آدمی سر +

فی گھر (د) اسم مذکر :- گھر پیچھے - گھر گیل - گھر سرے +

فی مابین (ع) تابع فعل :- دونوں کے بیچ میں - دونوں میں - باہم - آپس میں - درمیان +

فی نکالنا (د) فعل متعدی :- عیب نکالنا - نقص نکالنا - نکتہ چینی کرنا - حرف گیری کرنا - اعتراض کرنا - عیب لگانا یا نکالنا - دوش دینا ○

فی وہ نکالتے ہیں مری بات بات میں (مصرعہ مصحفی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نی

نی نکلنا (ہ) فعل لازم۔ نقص نکلنا۔ حرف گیری ہونا۔ اعتراض ہونا۔ عیب ثابت ہونا۔

کون ہیٹی دے اسے اصیل اُسے ذات میں جس سوئے کی نی نکلے (رلمت)

نی ہونا (ہ) فعل لازم۔ نقص ہونا۔ شبہ ہونا۔ دال میں کالا ہونا۔ سازش ہونا۔

فیاض (ع) صفت۔ نہایت خیر خیرات کرنے والا۔ کریم۔ بڑا سخی۔ بڑا داتا۔ دان دتا۔ کریم۔ دریا دل۔ دھرماتما۔ دل والا۔

فیاض ہونا (ہ) فعل لازم۔ سخی ہونا۔ دل والا ہونا۔ لکھ لُٹ ہونا۔ داتا اور دریا دل ہونا۔

فیاضی (ع) اسم مؤنث۔ سخاوت۔ دان دتاری۔ دریا دلی۔ کرم۔ دان پُن خیر خیرات۔ بخشش۔ عطا۔ جود۔

فیاضی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ عمل کرنا۔ ہمت کرنا۔ سخاوت کرنا۔ بخشنا۔

فیتا یا فیتہ (پرتگالی) اسم مذکر۔ گوٹ۔ کنارہ۔ باریک نوار۔ بنا ہوا کنارہ۔

فیر (انگلش فائر Fire) کا بگڑا ہوا لفظ۔ اسم مذکر۔ (۱) آگ۔ آتش۔ نار۔ اگنی۔ (۲) بندوق یا توپ کو آگ دینا۔ سر کرنا۔ (۳) (ہ) (انار ی) ۔ وار۔ موقع۔ کھیل۔ موقع۔ جاع۔

فیر اُڑانا (ہ) فعل متعدی۔ (اوباش) کھیل بنانا۔ مجامعت کرنا۔

فیر اُڑنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) چھوٹنا۔ سر ہونا۔ توپ یا بندوق وغیرہ کا چلنا۔

ہمارے کانوں کے پردے تو اُڑ گئے اس دم پٹاخے کرنے لگے چھلکے جب بہم ٹکرا کر
پکارے سب کہ قواعد ہے فوج میں شاید کہ فیر اڑ رہے ہر صف میں ہیں قطار قطار (نظیر)

فیر کرنا (ہ) فعل متعدی۔ سر کرنا۔ چھوڑنا۔ بندوق یا توپ چلانا۔

غضب ہے توپ پر عاشق کو رکھ کر فرنگی زاد تیرا فیر کرنا (ظفر)

فیر ہونا (ہ) فعل لازم۔ سر ہونا۔ چلنا۔ چھوٹنا۔ دغنا۔ توپ یا بندوق کا چلنا۔

عاشق کو جو دکھائی فرنگی پسر نے توپ پایا نہ پھر وہ کہنے کہ بس فیر ہو چکی (ظفر)

فیروزہ (ف) اسم مذکر۔ پیروزہ۔ ایک مشہور جواہر کا نام جو رنگ میں سبز زنگاری یا نیلگوں ہوا۔ آسمانی ہوتا ہے کہتے ہیں اگر آدمی صبح کو اُسے دیکھ لیا کرے تو آنکھ میں فرق نہ آئے۔

فیروزی (ف) صفت۔ فیروزے کے رنگ کا یا فیروزے کا۔ نیلگوں۔ نیلا۔ سبز فام۔ زنگاری۔ وہ رنگ جو نیلے تھوتھے یعنی طوطیا سبز اور قلعی کے چونے کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے۔

فیس (انگلش Fees) (اصل میں فی کی جمع ہے) اسم مؤنث۔ محنتانہ۔

فیس

محسوم۔ اجرت۔ حق الخدمت۔ مزدوری۔ محنتانہ۔ شکرانہ۔ حق۔ انعام۔

فیس کورٹ (انگلش Fees Court) اسم مؤنث۔ محصول عدالت حق العدالت۔ عدالت کا محنتانہ۔

فیشن (انگلش Fashion) اسم مذکر۔ (۱) رسم۔ رواج۔ دستور۔ قاعدہ۔ آئین۔ (۲) چال۔ چلن۔ اسلوب۔ (۳) صورت۔ شکل۔ شبیہ۔ (۴) ترکیب۔ ساخت۔ بناوٹ۔ (۵) طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ وضع۔ طرز۔ روش۔ (۶) سج دھج۔ تراش خراش۔ قطع برید۔ کتر بیونت۔ (۷) بناؤ سنگار۔ آن بان۔ آن انداز۔ شان شوکت۔ (۸) نمونہ۔ بانگی۔ مثال۔ کینڈا۔ نقشہ۔ (۹) کاریگری ہنر۔ صنعت۔ (۱۰) لباس۔ پہناوا۔ پوشاک۔ (۱۱) صفت مصطلح الوقت۔ مروج۔ جس کا رواج ہو۔

فیشن بدلنا (ہ) فعل لازم۔ رواج بدلنا۔ چال بدلنا۔ نئی وضع یا نئے انداز کا رواج پانا۔

فیشن ہونا (ہ) فعل لازم۔ رواج ہونا۔ رسم پڑنا۔ چال پڑنا۔ چلن ہونا۔

فیصل (ع) اسم مذکر۔ لغوی معنی حاکم یا وہ حکم جو مقدمات میں حق و باطل کو جدا کرے۔ اصطلاحی۔ انفصال۔ فیصلہ۔ چکوتی۔ نبیڑا۔ چکوتا۔ نیاؤ۔ پرچا۔ تصفیہ۔

فیصل کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) تصفیہ کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ نیاؤ کرنا۔ انفصال کرنا۔ پرچا کرنا۔ (۲) چکانا۔ بے باق کرنا۔ نمٹانا۔ نپٹانا۔ (۳) ڈگری کرنا۔ مقدمہ کا فیصلہ کرنا۔ طے کرنا۔

فیصل ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) تصفیہ ہونا۔ نبٹنا۔ نمٹنا۔ انفصال ہونا۔ پرچا ہونا۔ طے ہونا۔ فیصلہ ہونا۔ (۲) چکنا۔ بے باق ہونا۔

فیصلہ (ع) اسم مذکر۔ (از فصل) ڈگری۔ چکوتا۔ انفصال۔ نیاؤ۔ نبیڑا۔ نبٹیرا۔ تصفیہ۔ پرچا۔

فیصلہ ٹھہرنا (ہ) فعل لازم۔ تصفیہ قرار پانا۔ انفصال ہونا۔

ادائے دیکھ لو جاتا رہے گلہ دل کا بس اک نگاہ پہ ٹھہرا ہے فیصلہ دل کا۔

فیصلہ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ جھگڑا چکانا۔ قصہ طے کرنا۔ بے باق کرنا۔ ختم تمام کرنا۔ مٹانا۔ برباد کرنا۔ توڑ پھوڑ ڈالنا۔

بُرا ہو باد خزاں کا کہ دم کے دم میں یہاں
کیا ہے فیصلہ بلبل کے آشیانے کا (بنظیر شاہ)

فیصلہ ہونا (ہ) فعل لازم۔ تصفیہ ہونا۔ نبیڑا ہونا۔ چکوتا ہونا۔ نمٹنا۔ چکنا۔ انفصال ہونا۔ طے ہونا۔ جھگڑا چکنا۔ قضیہ بٹنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فیض

بتو خدا پہ نہ رکھو معاملہ دل کا بُرا بھلا ہیں ہو جائے فیصلہ دل کا (بحر)

فیض (ع) اسم مذکر:- لغوی معنی دریا کی طغیانی-چڑھاؤ + اصطلاحی-فائدہ- نفع-
حصول + سخاوت-فیاضی-نیکی-بھلائی-خیرات-بخشش-جود-دان-پُن-
داد و دہش-کرم-فلاح-عالی ہمتی-دریا دلی + لنگر-سدا برت ؎

نام منظور ہے تو فیض کے اسباب بنا پل بنا چاہ بنا مسجد و تالاب بنا (ذوق)

فیض پہنچانا (ا) فعل متعدی:- فائدہ پہنچانا- نفع پہنچانا- سلوک کرنا- بھلائی کرنا
نیکی کرنا- خیرات دینا- دان پُن کرنا- سخاوت کرنا +

فیض رساں (ع + ف) صفت:- فائدہ پہنچانے والا- سخی- داتا +

فیض عام (ع) اسم مذکر:- عام لوگوں کا فائدہ- عام سلوک +

فیض کو پہنچنا (ا) فعل لازم:- دیکھو (فلاح کو پہنچنا) ؎

نہ پہنچے دولت ممسک سے ہرگز فیض کو کوئی
ملا رتبہ نہ بیت المال کا بھی گنج قاروں کو } (ناسخ)

فیضی (ع) اسم مذکر:- شیخ ابو الفیض فیضی فیاضی کا تخلص جو شیخ مبارک کا بیٹا اور
ابو الفضل کا بڑا بھائی تھا- یہ شخص ۹۵۴ھ ہجری میں پیدا ہوا- شگفتہ پیشانی زندہ دل
سحر خیز تھا جلال الدین اکبر کے عہد سلطنت میں اس نے بڑا عروج پایا ملک الشعرائی
کا خطاب ملا- چالیس برس تک فیضی تخلص رکھا بعد میں فیاضی کر لیا چنانچہ اس کا
ذکر اپنی مثنوی نل دمن میں بھی لکھا ہے- یہ شخص بڑا صاحب التصانیف ہوا ہے دیوان
قصائد مثنوی وغیرہ تمام اقسام سخن اُن کے یادگار ہیں اہل اسلام میں یہ ایک ایسا
شخص ہوا ہے کہ جس نے عقائد ہنود کے رسوم و دستورات کی تحقیقات بلیغ کی ہندو
بنکر زبان سنسکرت خفیہ طور پر حاصل کی اور پھر بہت سی عمدہ عمدہ سنسکرت کتابوں
کا فارسی میں ترجمہ کر کے اُن کے مضامین ظاہر کئے حکیم بھی تھا اور اکبر بادشاہ کے
پیغمبر قرار دینے اور مشہور کرنے کا خاص باعث یہی شخص تھا کلام اللہ کی بے نقط
تفسیر لکھکر اسی شخص نے درخت کی جڑ میں رکھوا دی تھی اور مشہور کیا تھا کہ اکبر
کے نام سے نازل ہوئی ہے پچاس برس کئی مہینے کا ہو کر ۱۵۹۵ عیسوی میں
انتقال کیا +

فیل (انگلش) **Fail** صفت:- ناکامیاب- چوکا ہوا- نامراد- بے بہرہ-
پس ماندہ- پیچھے رہا ہوا- گرا ہوا- ناقص +

فیل کرنا (ا) فعل متعدی:- گرا دینا- ترقی نہ دینا- ناکام کرنا- گھٹانا +

فیل ہونا (ا) فعل لازم:- ناکام ہونا- چوکنا- گرنا- نشانہ پر نہ پہنچنا- چوک کھانا
بہکانا +

فیل

فَیل (ا) اسم مذکر:- مکر- فریب- جھنڈ- ڈھکوسلہ- شرارت + چھل بٹا- بھگل- چل
(فعل سے بنا لیا ہے)

فیل کرنا (ا) فعل متعدی:- دیکھو (فعل کرنا)

فیل گانٹھنا (ا) فعل متعدی:- مکر کرنا- بھگل گانٹھنا- چل کھیلنا +

فیل لانا (ا) فعل متعدی:- دیکھو (فعل لانا)

فِیل (ف) اسم مذکر:- (۱) ہاتھی- پیل- سونڈ والا- ہتنی- گج- (۲) شطرنج کے ایک
مہرے کا نام جسے پیلہ کہتے ہیں +

فیل بان (ف) اسم مذکر:- ہاتھی وان- مہاوت- فوجدار +

فیل پا یا فیل پاؤں (ا) اسم مذکر:- ایک مرض کا نام جو اکثر بادی اور مرطوب
ملکوں میں ہوتا اور اُس سے پاؤں ہاتھی کے پاؤں کی مانند موٹا ہو جاتا ہے- فارسی
میں پاغر کہتے ہیں- داء الفیل- ذات الفیل +

فیل پایہ (ف) اسم مذکر:- تھم- کھم- ستون- کھمبا- مستطیل پایہ + مینار- منارہ-
لاٹھ +

فیل خانہ (ف) اسم مذکر:- ہاتھیوں کا طویلہ- گج سالہ +

فیل مرغ (ف) اسم مذکر:- پیرو- ایک پرندے کا نام جو مور کی مانند اکثر دُم
پھیلائے رہتا اور اُس سے بہت مشابہ ہوتا ہے انگریزی میں اس کو ٹرکی
کہتے ہیں +

فیلہ (ف) اسم مذکر:- پیلہ- شطرنج کے ایک مہرے کا نام- رخ +

فیلسوف (یونانی) اسم مذکر:- دوستدار علم- حکمت دوست- کیونکہ فیل یونانی
زبان میں بمعنی محب و سوف بمعنی حکمت و علم آیا ہے- اور یہی معنی فیلاسوف
کے ہیں- (۱) حکیم- دانشمند- عالم- فاضل- پنڈت- منطقی- (۲) (ا) مکار-
فریبی- بہروپیا- دغاباز- پاکھنڈی- چل باز- چھلیا- چھلیا ؎

مکر کا بانی جھوٹ کا سرتاج سنتے تھے فیلسوف دیکھا آج (شوق)

(چونکہ حکیم و تجربہ کار آدمی کسی کو اپنا بھید نہیں دیتا اور رازداری کو جو برا انسانی
خیال کرتا ہے اس وجہ سے اُردو والوں نے مکار کے معنی میں مستعمل کر لیا یوں کہو کہ
اچھے لفظ سے اُس کے برعکس دیگر الفاظ کی طرح اس کے معنی بھی مقرر کر لئے ہیں
ذات شریف بڑے حضرت وغیرہ بُرے معنی میں مستعمل ہو گیا پنجاب میں بجمعنی فضیل
لچیع)

فیلسوفی (ا) اسم مؤنث:- مکاری- عیاری- چالاکی- بھگل- فطرت- شرارت
نٹ کھٹی ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فیلسوفی محتسب کی دیکھنا اے یکشو توڑتا ہے شیشے میکدہ کی راہ میں (ناسخ)

فَیلقوس (یونانی) اسمِ مذکر:- سکندرِ اعظم کے باپ کا نام جو مقدونیہ کا بادشاہ تھا (یہ لفظ فیلق بمعنی سردار سالار و آوس بمعنی لشکر سے مرکب ہے)

فَیلی - فَیلیا - فَیلی ہا یا (ہ) صفت:- مکّار - فریبی - دغاباز - فیلسوف ہے

یہ عاشق فیلئے ہوتے ہیں کیا صورت بناتے ہیں
میںنوں خطنیں پنہانہ کپڑے بدلے جاتے ہیں } (؟)

فیملی (انگلش Family) اسمِ مذکر:- کُنبہ - قبیلہ - کنبہ قبائل - گھر بار - بال بچے - آل اطفال - بیوی بچے - اہل و عیال - عیال و اطفال - جورو بچے - لڑکے بالے +

ق

ق (ع) اسمِ مذکر:- (۱) عربی کا اکیسواں فارسی کا چوبیسواں اردو کا ستائیسواں حرف جسے قاف قرشت بھی کہتے ہیں۔ اس کی آواز خاص عرب سے مخصوص ہے اور زبانوں میں اس کی بجائے کاف عربی کا زیادہ لہجہ نکالتے ہیں لیکن جب سے عربی کا تسلط فارس روم ترکستان اور ہند میں پہنچا اور مسلمان تو ہیں پہ لیں تب سے بلحاظ صحت قرآن اس کا تلفظ اکثر ملکوں میں زبان زد عام و خاص ہو گیا اس کی آواز تالو کے اوپر سے نکلتی اور گاف کی آواز سے بہت ملتی ہوئی ہوتی ہے (۲) حساب جمل میں اس کے سو عدد مانے گئے ہیں۔ (۳) یہ حرف حرف غین معجمہ اور کاف تازی سے اپنے اپنے موقع پر بدلتا ہے جیسے آقا سے آغا - آکا اور قشط سے کشط جس کے معنی کمال اُتارنا ہیں اور معربات میں ہائے ہوز سے بھی بدل جاتا ہے جیسے فستق پستہ سے بنالیا +

قادو) اسم مذکر:- کوّے کی آواز کائیں کائیں۔ (یہ اصل میں عربی قاقا سے مخفف کر لیا ہے کیونکہ اس کے معنی عراقی کوّے کی آواز کے آئے ہیں جس کی آواز ہندوستان کے پہاڑی کوؤں سے نہایت مشابہ ہے)

قاآن (ت) اسمِ مذکر:- بہت بڑا عادل سخی او ر عاقل بادشاہ + شہنشاہ چین کا لقب + وہ ترکی خطاب جو شہنشاہ یا حاکم اعلیٰ کو دیا جائے + چنگیز خاں کے بیٹے کا نام بھی تھا اب یہ لقب ترکستان کے بادشاہ کا ہے مجازاً ہر ایک جلیل القدر بادشاہ کو کہتے ہیں +

قاب (ت) اسمِ مؤنث:- (۱) چینی کا بڑا طباق - صحنک + بڑی رکابی - خوان - تھال ہے

بادام کو آکب سے ہوا مجھ پہ یہ روشن نعمت سے بھری ہیں یہ سب افلاک کی قابیں (مصحفی)

(۲) مطلق ظرف جیسے قاب عینک بمعنی عینک کا خانہ - قاب قلم بمعنی قلمدان - علیٰ ہذا القیاس قاب آئینہ قاب کتاب یعنی جزدان وغیرہ +

قاب (ع) اسمِ مذکر:- قبضۂ کمان اور خانۂ کمان کا درمیانی حصّہ - کمان کی موٹھ سے گوشے تک کا فاصلہ + قوس یا کمان کا نصف + ایک ہاتھ فاصلہ +

قابَ قَوسَین (ع) اسمِ مذکر:- دو کمان کا فاصلہ + دو ہاتھ کا فاصلہ + بُعدِ قلیل نہایت قرب + ابروئے محبوب +

قابِض (ع) اسمِ مذکر:- (۱) قبضہ کرنے والا - دخیل - قبضہ دار + گھیرنے یا سمیٹنے والا (۲) - جان قبض کرنے والا - نکالنے والا + ارواح کا قبض کرنے اور روزی کا تنگ کرنے والا - کھینچنے والا - پنجے سے پکڑنے اور دبانے والا - (۳) و:- وہ چیز جو قبض کرے - پیٹ میں اثر کرنے والی چیز - (۴) و:- قانون - مالک - بجائے مالک +

قابِضِ ارواح (ع) اسمِ مذکر:- روح قبض کرنے والا فرشتۂ مرگ - قضا کا فرشتہ - ملک الموت - جم دُوت - ہے

ظلم کیا قابض ارواح کا یاں پہلے ہی غمزہ یار نے کر لی مری جان قبضے میں (ظفر)

قابض ہو بیٹھنا (ہ) فعل لازم:- (قانون) دوسرے کی زمین یا جائداد وغیرہ پر قبضہ کر لینا - مالک بن بیٹھنا +

قابِل (ع) صفت:- (۱) جوگ - مناسب - جوگا + پسندیدہ - سزاوار - اچت - مستوجب - ہے

جان و دل ہے نذر لیکر مجھ سے وہ راضی تو ہوں پاس میرے کونسی شے انکے قابل گھر میں ہے (داغ)

جھنجلا کے بولے بوسہ جھپٹ کر جو لے لیا تو ہم سے اب تو ملنے کے قابل نہیں رہا
عام ہیں آس کے تو الطاف شہیدی سب پے تجھسے کیا ضد تھی اگر تو کسے قابل ہوتا } (؟)

(۲) چتر - ہوشیار - دانا - عقلمند سیانا - پربین - گیانی - (۳) قبول کرنے والا + آگے آنے والا برس - (۴) و:- عدو - عالم - فاضل - پنڈت - پڑھا لکھا - خواندہ - ادیب - تعلیم یافتہ - ہے

ہوئے تم جو فقرے بنانے کے قابل تو جاہل بنے سب زمانے کے قابل (صابر)

(۵) و- اسم مذکر:- لائق شخص - ہوشیار سا آدمی + تجربہ کار آدمی - (۶) قابل فصل لائق - ہے

کھلاؤں قسم تو کہیں اس میں سم ہے نہیں ہے یہ شے کوئی کھانے کے قابل (صابر)

قابلِ ادا (ع) صفت:- (قانون) دینے جوگ - ادا کرنے کے لائق - قرض ادا کرنے کے لائق - صاحب مقدور +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قاب

قابلِ اعتبار (ع) صفت:۔ پرتیت جوگ۔ معتبر۔ اعتماد والا۔ مستند۔ پرمان جوگ

قابلِ اعتراض (ع) صفت:۔ مزاحمت کرنے اور معذر نکالنے کے لائق۔ بیجا۔ نامناسب۔ ناجائز۔ نادرست۔ قبیح +

قابلِ التفات یا توجہ (ع) صفت:۔ توجہ کرنے کے لائق۔ دھیان دینے کے لائق

قابلِ انقسام (ع) صفت:۔ تقسیم ہونے کے لائق۔ وہ جسم جسے چاہیں جس قدر اجزا میں تقسیم کرتے چلے جائیں +

قابلِ بازپرس (ع+ف) صفت:۔ جواب دہی کے قابل۔ جواب دہ۔ اخترجوگ۔ مواخذہ طلب +

قابلِ تسلیم (ع) صفت:۔ قبول کرنے اور ماننے کے لائق +

قابلِ تعریف (ع) صفت:۔ سراہنے کے لائق۔ استتی جوگ + نہایت عمدہ۔ نہایت پسندیدہ۔ آفرین کے قابل +

قابلِ زراعت یا تردد (ع) صفت:۔ بونے جوتنے کے لائق۔ کشت کے قابل

قابلِ سزا (ع+ف) صفت:۔ ڈنڈ جوگ۔ لائق سزا۔ قصوروار۔ گنہگار۔ مجرم۔ مستوجب سزا +

قابلِ سماعت (ع) صفت:۔ شنوائی کے لائق۔ سننے جوگ۔ توجہ کرنے کے قابل۔ وہ مقدمہ جو ازروئے قانون توجہ کرنے کے لائق ہو +

قابلِ غور (ع+ف) صفت:۔ توجہ کرنے اور سوچنے کے لائق +

قابلِ فنا (ع) صفت:۔ مٹ جانے اور معدوم ہو جانے کے لائق +

قابل کرنا (و) فعل متعدی:۔ لائق بنانا۔ شائستہ بنانا۔ پڑھانا لکھانا۔ گن سکھانا۔ ہنرمند کرنا +

قابلِ نکاح (ع) صفت:۔ بیاہنے جوگ۔ شادی کرنے کے لائق۔ جوان۔ بالغ۔ بالغہ۔ برجوگ +

قابل ہونا (و) فعل لازم:۔ لائق ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ تجربہ کار اور صاحب استعداد ہونا۔ مستعد ہونا ؎

عالم میں تِس نکتہ الطاف شیدیؔ سب سمجھ سے گیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا (شیدیؔ)

قابلہ (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) زن شائستہ۔ لائقہ۔ ہوشیار عورت۔ صاحب تمیز عورت۔ (۲) دائی۔ بچہ جنانے والی عورت جو بوقت تولد بچے کی تدبیر اور زچہ کی خدمت کرتی ہے۔ (۳) ماما۔ ملازمہ۔ خادمہ۔ خدمت کرنے والی عورت +

قابلیت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) سزاواری۔ لیاقت۔ شائستگی۔ استعداد۔ سلیقہ۔ (۲) رسائی ذہن۔ سمجھ بوجھ۔ دانائی۔ ہوشیاری۔ تجربہ کاری۔ (۳) اہلیت۔

(۴) او۔ مادہ +

قابلیتِ انقسام (ع) صفت:۔ تقسیم ہو جانے کی صلاحیت۔ کسی جسم کے بہت سے حصوں میں تقسیم ہو جانے کی لیاقت +

قابلیت پیدا کرنا (و) فعل متعدی:۔ استعداد حاصل کرنا۔ لیاقت بہم پہنچانا +

قابو (ت) اسم مذکر:۔ (۱) فرصت۔ موقع۔ مہلت۔ (۲) داؤ۔ گھات۔ کمین۔ (۳) قدرت۔ زور۔ طاقت۔ بس۔ بوتا۔ مقدور۔ (۴) و۔ حکم۔ اختیار۔ کہنا ؎

ہرچند چاہتا ہوں کہ بولوں نہ یار سے قابو میں اپنے دل کو نہ پاؤں تو کیا کروں (امانت)

(۵) اپہنچ۔ دسترس۔ رسائی +

قابو پانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) قدرت پانا۔ اختیار پانا۔ مجال پانا۔ موقع پانا۔ فرصت پانا۔ مہلت پانا ؎

تہ خنجر ترے بسمل نے ہے ذرا قابو تڑپنے کا نہ پایا پایا (ذوقؔ)

(۲) بدلہ لینا۔ عوض نکالنا +

قابو پر چڑھنا (و) فعل لازم:۔ بس میں آنا۔ اختیار میں آنا۔ داؤ پر چڑھنا۔ ہتھے چڑھنا۔ کسی کے بس میں ہو جانا ؎

عشق کے ڈھب پہ نہ ہو بجز انسان چڑھا
اس کے قابو پہ چڑھا تو یہی نادان چڑھا (ذوقؔ)

چھوٹنے ہی کے نہیں ہم وحشت رنگ دیکھنا
جب وہ قابو پہ ہمارے سا تیا چڑھ جائیگی (تنہا)

قابو چڑھنا (و) فعل لازم:۔ دیکھو (قابو پر چڑھنا) ؎

سوچتا کیا ہے تو اب دل میں چڑھا جاشوخ آج ہی تو چڑھا ہے یہ ترے قابو شیشہ (معروف)

قابو چلانا (و) فعل متعدی:۔ اختیار چلانا۔ حکم چلانا۔ زور دکھانا۔ قدرت دکھانا۔ گھات لگانا۔ داؤ کرنا +

قابو چلنا (و) فعل لازم:۔ بس چلنا۔ اختیار ہونا۔ دسترس ہونا۔ پہنچ ہونا +

قابو سے باہر ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) قدرت سے باہر ہونا۔ بس کا نہ رہنا۔ اختیار کا نہ رہنا + (۲) آپے سے باہر ہونا۔ آپ میں نہ رہنا +

قابو سے نکلنا (و) فعل لازم:۔ (۱) بس کا نہ رہنا۔ اختیار سے باہر ہونا + (۲) بہلنا۔ بپھرنا۔ آپے سے باہر ہونا ؎

ایسا جو وہ یاں آ یا کیا ہمیں ترسایا تو نے اُسے سکھلایا قابو سے نکل جانا (مومنؔ)

(۳) داؤ سے نکلنا۔ گھات سے نکلنا +

قابو کا نہ ہونا (و) فعل لازم:۔ بس کا نہ ہونا۔ اختیار کا نہ ہونا۔ کہنے کا نہ ہونا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قاب

چشم شوخ اُن کی بس اب اُٹھے ہی قابو کی نہیں
وہ تو بے شبہ چراتے پہ پرائی نہ گئی

قابو کرنا (ﮦ) فعل متعدی :- بس میں کرنا۔ اختیار میں کرنا۔ مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ قابض ہونا۔ قبضہ کرنا + دبانا۔ داؤں میں لانا۔ دبوچنا۔ جیسے شیر نے ہرن کو قابو کرلیا ۔

وائے قسمت کیا صفر آئینے نے رخ نگار شانے نے کرلیا اُس زلف پہ قابو اپنا (سند)

قابو میں آنا (ﮦ) فعل لازم :- بس میں آنا۔ داؤں پر چڑھنا۔ زیر ہونا۔ مغلوب ہونا ۔

میری قابو میں نہ پہروں دل ناشاد آیا وہ مرا بھولنے والا جو مجھے یاد آیا (داغ)

قابو میں رکھنا (ﮦ) فعل متعدی :- بس میں رکھنا۔ اختیار میں رکھنا۔ قبضہ میں رکھنا۔ کہنے میں رکھنا۔ مطیع رکھنا۔ زیر رکھنا۔ مغلوب رکھنا +

قابو میں کرنا (ﮦ) فعل متعدی :- بس میں کرنا۔ اختیار میں کرنا۔ مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ قبضہ میں کرنا +

قابو میں لانا (ﮦ) فعل متعدی :- بس میں لانا۔ داؤں میں لانا۔ زیر کرنا۔ مغلوب کرنا +

قابو میں لگنا (ﮦ) فعل لازم :- گھات میں لگنا۔ داؤں میں لگنا۔ در کمین نشستن کا ترجمہ ۔

قاتل جو چھپا ہوا کھڑا ہے قابو میں لگا ہوا کھڑا ہے (نصیر)

قابو میں ہونا (ﮦ) فعل لازم :- بس میں ہونا۔ اختیار میں ہونا۔ قبضہ میں ہونا۔

درد کی شدت اِدھر دلیں اُدھر چلیں تھی رات کو دو طرح کی ملّت سے قابو میں تھی (نواب)

قابو ہونا (ﮦ) فعل لازم :- (۱) قبضہ ہونا۔ تصرف ہونا۔ بس ہونا۔ (۲) موقع ہونا۔ موقع ملنا ۔

مرا قاصد پھر آیا لیکے خط کیوں کہے جاناں سے
یقیں ہے خط کے دینے کا اُنہیں قابو نہ ہوویگا } بنا

قابُوچی (ت) اسم مذکر :- صحیح (قاپُوچی) (۱) دربان۔ حاجب۔ دوارپال۔ (۲) ع :- کلمۂ تحقیر۔ ردوا کمدوا۔ سفلہ۔ کمینہ۔ جیسے اُس موئے قابُوچی کو پوچھتا ہی کون ہے۔ (۳) ا :- خود غرض۔ خود کام خود مراد (۴) ا :- حرام زادہ۔ ستّفنی نابکار + دلّہ۔ کٹن۔ قلتبان۔ دیّوث + فتنہ پرداز۔ مفسد۔ بدذات ۔

نجا تو غیر کے گھگیانے پر مفسد ہے وہ موذی
وہ قابوچی بڑا ہے اُس کی نیت نبانی ہے

قاد

قابیل (سریانی) اسم مذکر۔ حضرت آدم علیہ السلام کے بڑے بیٹے ہابیل کے بھائی کا نام جس نے اپنی بہن اقلیما کے سبب میں ہابیل کو مار ڈالا اور اپنے باپ نیز حکم خدا کو نہ مانا +

قاتِل (ع) اسم مذکر :- (۱) قتل کرنے والا آدمی۔ خونی آدمی۔ گھاتک۔ ہتیارا۔ جلّاد۔ مارنہار۔ (۲) صفت :- کُشندہ۔ ہلاہل۔ ہلاک کنندہ۔ مُہلک۔ جان لیوا۔ جیسے زہر قاتل (۳) خطاب معشوق جیسے ظالم۔ کافر ۔

نہ چھٹا مجھ سے کوچۂ قاتل مرگیا تو بھی میری خو نہ گئی (رند)

قتل کے بعد رحم آتا ہے یہ پتا ہے ہمارے قاتل کا (نواب)

قاجار (ت) اسم مذکر :- (قاجار یا قراجار) وہ خاندان ہے جو آجکل ایران میں بادشاہی کر رہا ہے اِس خاندان کی اصل نسل قراجار نویان یعنی شہزادہ قراجار سے ہے جو قوم سے مغل اور ہلاکو خاں کے پوتے ارغون خاں کا آتالیق اور ایک بڑا کثیر الاولاد شخص تھا اِس کی نسل بہت پھیلی اُس کی اولاد میں سے جو اکثر ارمینیہ میں آباد تھی ایک شخص شاہ قلی خاں استرآباد میں آیا اُس وقت خاندان صفویہ کا عہد حکومت تھا شاہ قلی خاں نے استرآباد میں شادی کی اور اُس کے ہاں دو بیٹے ایک فتح علی خاں دوسرا افضل علی آقا پیدا ہوئے نواب فتح علی خان کو سلطنت ایران میں بہت رسوخ حاصل ہوا اور رفتہ رفتہ خود سلطنت پر قابض ہو گیا اگرچہ اُس نے خود کچھ سلطنت نہیں کی مگر اولاد کے واسطے ایک مضبوط بنیاد ڈالدی اور آخر اُس کا بیٹا محمد حسن خاں بادشاہ ہو گیا کتب تواریخ میں نواب فتح علی خاں کو جد سلاطین قاجار لکھا ہے ناصر الدین قاجار جو آجکل ایران میں تخت نشین ہیں اپنے خاندان کے چھٹے بادشاہ ہیں جن کا سلسلہ اِس طرح پر ہے۔ محمد حسن خان قاجار۔ حسین خاں قاجار۔ آقا محمد شاہ قاجار۔ فتح علی شاہ قاجار محمد شاہ قاجار۔ ناصر الدین شاہ قاجار دام سلطنتہ +

قادِر (ع) صفت :- (۱) قدرت والا۔ طاقت رکھنے والا۔ توانا۔ زور آور۔ بلوان (۲) خدا تعالےٰ کا صفاتی نام۔ (۳) غالب۔ ور۔ زبر۔ (۴) قابو رکھنے والا۔ بس رکھنے والا۔ متماسد +

قادر انداز (ع + ف) اسم مذکر :- ٹھیک نشانہ لگانے والا آدمی۔ حکم انداز + تیرانداز + وہ تیرانداز جس کا تیر کبھی خطا نہ کرے۔ نشانہ باز۔ نشانچی۔ جچا ہوا نشانہ لگانے والا +

قادرِ مُطلق (ع) اسم مذکر :- پوری پوری قدرت والا۔ ہر ایک کام پر قدرت رکھنے والا۔ بے انتہا قدرت والا۔ خدا تعالےٰ +

قادری (ﮦ) اسم مؤنث :- بیگمات قلعہ میں ایک قسم کا سینہ بند ہوا کرتا تھا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قار

جس کلاب رواج جاتا رہا مگر شعرا کے کلام میں یہ لفظ رہ گیا ہے۔ ف

تو دو ایک ہے الندری اور حرفت باز قادری مگی تھی تو دو ڑکے لائی پشو انند نگین (

قارورہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) شیشی۔ کپی۔ شیشا۔ پھکنی کی صورت کی شیشی جس میں پیشاب بھر کر حکیم کو دکھانے کے واسطے لے جاتے ہیں۔ (۲) مہانسا۔ پیشاب۔ بول۔ ف

ہر شب رنگ شفق سے صاف ہوتا ہے عیاں　　آسمان گویا ہے قارورہ کسے مخمور کا (مصحفی)

(۳) (ف)۔ بارود کی کپی جس میں آگ لگا کر دشمن کی طرف پھینکتے ہیں۔ مصرع

زقارورہ وناچخ و بید برگ　　(نظامی)

(۴) ایک قسم کا پیکان۔ برچھی یا تیر کا پھل۔ بھالا +

قارورہ دیکھنے والا (د) اسم مذکر۔ حقار تا حکیم۔ طبیب۔ بید۔ ڈاکٹر +

قارورہ شناس (ع + ف) اسم مذکر۔ حکیم۔ طبیب +

قارورہ ملنا (د) فعل لازم۔ (بازاری) میزان ملنا۔ جگت ملنا۔ نہایت ربط بڑھنا۔ تپاک بڑھنا۔ موافقت آنا۔ پلول ملنا۔ طبیعت ملنا۔ موافقت ملنا۔ راس بانا۔ سنجوگ ہونا۔ کمال اتحاد ہونا۔ ف

ملا ہے سارے زمانے سے تیرا قارورہ　　ہمیں ہے تجھکو مگر اجتناب رہتا ہے
کچھ ان دنوں یہ یارسے قارورہ ملا ہے　　یاد ابھی اگر اُس نے ہے تو ہم سے کہا ہے　　(جرأت)

قارون (ع) اسم مذکر۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے چچا زاد بھائی کا نام جو نہایت خوبصورت ہونے کی وجہ سے منور کے نام سے مشہور تھا قدما کے اعتقاد میں یہ سونا چاندی بناتا اور بہت بڑا کیمیا گر تھا اُس نے اس قدر روپیہ جمع کیا تھا کہ چالیس خچر صرف اُس کے خزانوں کی کنجیوں کو لیکر چلا کرتے تھے جب حضرت موسیٰ نے حکم دیا کہ ہزار دینار پیچھے ایک دینار زکوٰۃ دیا کر تو وہ بہت ناراض ہو کر اُن سے منحرف ہو گیا اور حضرت موصوف کو ذلت دینے کے درپے ہوا آخر کار اپنے افعال قبیحہ اور اُن کی بد دعا سے اپنے مال اسباب سمیت زمین میں دھنستا چلا گیا اور قیامت تک اسی طرح سر پر خزانوں کا بوجھ لئے زمین کے اندر بیٹھتا چلا جائیگا۔ مجازاً ہر ایک بخیل مالدار کو کہدیتے ہیں۔ ف

صائبا نعمات سائل بزمینم دکرد　　بے زری کرد من آنچہ بقارون زد کرد　　(صائب)

قارون کا خزانہ (د) اسم مذکر۔ مجازاً۔ بہت بڑا خزانہ۔ خزانۂ عیق۔ دولت بے انتہا۔ جیسے بیٹھے بیٹھے تو قارون کا خزانہ خالی ہو جاتا ہے +

قاری (ع) اسم مذکر۔ (۱) سامع کا نقیض۔ پڑھنے والا۔ خوانندہ۔ بکتا۔ (۲) وہ شخص جو علم قرأت سے واقف ہو اور حروف کے مخارج کے موافق قرآن شریف پڑھے۔ وہ شخص جو کلام اللہ کے حروف کی تجوید قرأت کے ساتھ ادا کرے + ساتوں قرأتوں سے واقف +

قاض

قاز (ت) اسم مؤنث:۔ راج ہنس۔ کونج۔ پین۔ ایک قسم کا حواصل۔ ایک مشہور پرند کا نام جو اکثر موسم سرما میں گرم خطوں میں چلا آتا اور اُس کے غول کے غول دریا کے کناروں پر بیٹھتے اور قطار باندھ کر اُڑتے ہیں +

قاسم (ع) اسم مذکر۔ تقسیم کرنے والا۔ بانٹنے والا۔ قسمت کرنے والا +

قاش (ت) اسم مؤنث۔ (۱) پھانک۔ پھل کا طولانی تراشا ہوا ٹکڑا + پارہ۔ ٹکڑا۔ آم یا خربزہ وغیرہ کی پھانک۔ (۲) ابرو۔ بھوں +

قاش زین (ت + ف) اسم مذکر۔ حنائے زین۔ قبضۂ زین۔ زین کا ہرنا۔ گھوڑے کے زین کے آگے اور پیچھے کے ٹیکئے جو پھانک کی صورت کے ہوتے ہیں +

قاش قاش کرنا (د) فعل متعدی۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پھانک پھانک کرنا +

قاصد (ع) اسم مذکر۔ قصد کرنے والا۔ ارادہ کرنے والا + ہرکارہ۔ پیغامبر۔ پیک نامہ بر۔ سندیسی۔ چٹھی رساں۔ دوت۔ پیام آور۔ ایلچی۔ سفیر۔ ف

قاصد آیا گویا عیسا آیا　　دل بیمار میں جی سا آیا　　(میر)

قاصر (ع) صفت۔ (۱) کوتاہی کرنے والا۔ کمی کرنے والا۔ مقصر۔ قصور کرنے والا۔ (۲) مجبور۔ ناچار +

قاضی (ع) اسم مذکر۔ (۱) حکم لگانے والا۔ حکم کرنے والا۔ جھگڑا چکانے والا۔ جج۔ منصف۔ وہ شخص جسے بادشاہ کی طرف سے منصب قضا سپرد ہو۔ مسلمانوں کا مجسٹریٹ جیسے پاس پڑے سو داؤ قاضی کرے سو نیاؤ۔ (۲) ادا کرنے والا۔ روا کرنے والا جیسے قاضی الحاجات۔ (۳) نکاح خواں۔ نکاح پڑھانے والا۔ نکاح باندھنے والا +

قاضی الحاجات (ع) اسم مذکر۔ حاجت روا۔ مراد بر لانے والا۔ مجازاً خدا تعالیٰ + روپیہ۔ زر۔ دولت۔ نقدی۔ پیسہ +

قاضی القضاۃ (ع) اسم مذکر۔ قاضیوں کا قاضی۔ بڑا قاضی۔ منصف اعلیٰ۔ چیف جسٹس +

قاضی بچہ (د) اسم مذکر۔ (بھنگڑ بولتے ہیں) بھنگ کا گھس جو بھنگ پینے میں مانع آتا ہے +

قاضی جی اپنا آنگا تو ڈھانکو پیچھے کسی کو نصیحت کرنا (د) کہاوت:۔ بڑا آدمی پہلے اپنے اخلاق و اطوار درست کرے پھر دوسرے کو نصیحت دے +

قاضی جی بہتیرا ارائیں میں ہا رتا ہی نہیں (د) کہاوت:۔ سخت بیہا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قاض

اڑیل ضدی ہٹیلے اور کج فہم کی نسبت طنزاً بولتے ہیں +

قاضی جی دُبلے کیوں ہوئے، شہر کے اندیشہ سے (ذ) کہاوت :- ناحق غیروں کے غم و فکر میں رہنے والے کی نسبت بولتے ہیں +

قاضی جی کے گھر کے چوہے بھی سیانے (و) کہاوت :- حاکم یا امیر کے گھر کے ادنے آدمی بھی سمجھدار ہوتے ہیں +

قاضی جی کا پیادہ گھوڑے سوار (و) کہاوت :- حاکم کا ملازم جلدی ہی کرتا ہوا آتا ہے +

قاضی جی کی لونڈی مری سارا شہر آیا قاضی جی مرے کوئی نہ آیا (و) کہاوت :- جس کا مُنہ ہوتا ہے اُس کے سبب ہر ایک کی خاطر ہوتی ہے جب وہ مرجاتا ہے تو کوئی نہیں پوچھتا - جیتے جی کے سب لاگو ہیں - مُنہ دیکھے کی سب کو خاطر ہوتی ہے +

قاضیٔ فلک یا چرخ (ع، ف) اسمِ مذکر :- مشتری یعنی برہسپت ستارہ جو سعدِ اکبر ہے +

قاضی قِدوَہ (ع) اسمِ مذکر :- (ایک کثیر الا ولاد قاضی کا نام جس کی نسبت روایت ہے کہ ابتدائے آفرینش میں حضرت آدم کے بعد اُن سے مخلوق بڑھی چنانچہ سد بک صاحب کہتے ہیں کہ اُن کی بیوی ایک ایک مرتبہ ستر ستر بچے جنتی تھیں - ہمارے دوست مولوی نجم الدین صاحب فرماتے ہیں کہ قاضی قِدوَہ ایک بزرگ دسویں صدی ہجری میں صوبۂ اودھ میں تھی جن کے ستر بیٹے تھے بادشاہ نے کثیر الاولاد سمجھکر ہر ایک بچے کے لئے ایک ایک گاؤں مرحمت فرمایا یعنی ستر گاؤں کی جاگیر عطا کی چنانچہ آجتک اُن کی اولاد اُس جاگیر سے ملک اودھ میں فائدہ اُٹھا رہی ہے اور قرین قیاس بھی یہی ہے مگر جہاں مولوی صاحب نے کہاوت کے موقع پر اِن کی ضرب المثل کا موقع استعمال لکھا ہے اُس میں مغالطہ ہوا ہے کیونکہ وہ لکھتے ہیں کہ "آدھے قاضی قدوہ آدھے باوا آدم" اُس شخص کے حق میں بولتے ہیں جو اپنے آپ کو مثل حضرت آدم اور قاضی قدوہ کے اعلےٰ و افضل سمجھے" لیکن یہ امر موقع اور نفس عبارت کے بالکل برخلاف ہے البتہ کثیر الاولاد کی نسبت کہتے ہیں کہ آپ بھی اپنے وقت کے قاضی قدوہ ہیں یعنی اپنی اولاد سے گاؤں بسا سکتے ہیں ہمارے نیچے ہم قافیہ نگار بلکہ معانی تراش نے ایک قوم کا دل دکھانے کیواسطے یہاں بھی وار کیا ہے وہ کہتے ہیں "طنزاً سوری یا بارہ بچوں والی" ہم حیران ہیں کہ جس صورت میں مسلمان اس نام تک سے پرہیز کرتے ہیں وہ کیونکر طنزاً بھی کسی مسلمان کو سوری کہ سکتے ہیں اس کے علاوہ یہ محاورہ بولا تو جاتا ہے مرد کی نسبت اُنہوں نے سوری کس قاعدہ سے لکھ دیا یہ مانا کہ کثیر الاولاد عورت کو اُن کے تحقیق کے موافق کسی قوم میں سوری کہ دیتے ہوں مگر مرد سے کیونکر مراد لے لی اس کے علاوہ آپ نے اس کا تلفظ بھی غلط لکھا ہے کیونکہ یہ لفظ قِدوَہ یا قِدوہ دو طرح پر آیا ہے +

قاع

قاضی کا پیادہ (و) اسمِ مذکر :- (۱) حاکم کا ملازم - عدالت کا چپراسی - سرکاری سپاہی - کوتوالی کا ملازم - کانسٹیبل - تھانہ کا سپاہی + آگے آنے والا - پکڑ لیجانے والا - زبردست - باعث عُبرت - ؎

کیوں تکبر کو لقایہ بندہ محکوم القضا گر بڑا بول اپنا قاضی کا پیادہ جانتا (ذوق)

(۲) عوام :- پہنچانے کی حاجت جو کسی کے روکے نہ رکے +

قاضی گلہ نکریگا (و) محاورہ - کوئی معترض نہیں ہوگا - کوئی مزاحم نہیں ہوگا - جیسے تم اِس وقت نہ جاؤگے تو قاضی گلہ نکریگا" یعنی کچھ قباحت نہ ہوگی +

قاضی نیاؤ نکریگا تو گھر تو آنے دیگا (و) کہاوت :- اگر فائدہ نہ ہوا تو کچھ نقصان بھی نہیں +

قاطِبۃً (ع) تابع فعل :- (۱) عموماً - علی العموم - اکثر - اکثر اوقات - بیشتر - اکثر کرکے (۲) بالکل - تمام - سب - سب کے سب - یک لخت - یک قلم - یکسر +

قاطِع (ع) صفت :- قطع کرنے والا - کاٹنے والا - بُرندہ جیسے قاطع بلغم قاطع صفرا وغیرہ

قاعدہ (ع) اسمِ مذکر :- (۱) بُنیاد - نیو - جڑ - بیخ و بن - بِنا - مُول - اصول - اصل (۲) دستور - رسم - رواج - چال - ریت + آئین - قانون - ضابطہ - ؎

مآلِ کارِ جہانِ خالی کبھی نہیں اک قاعدے پر
جو چار دن ہے وفور راحت رہے لیکے غم و الم ہے (دیوانِ ہجری)

(۳) پیندا - پیندی - بیٹھک - تلا - تلی - (۴) اقلیدس :- مثلث کے زاویۂ اُس کے مقابل کا ضلع - وہ خط جس پر مثلث یا شکل متوازی الاضلاع واقع ہو + (۵) فقہ :- نماز میں ایک سجدہ کے بعد اُٹھکر ذرا سی دیر بیٹھنے کو قاعدہ کہتے ہیں - (۶) ا :- طور - طریق - ڈھنگ - روش - طرز - (۷) ا :- عادت - سبھاؤ - بان - خو - خصلت - (۸) ا :- الف بے تے - حروف تہجی کا رسالہ - اچھر دیپکا - ؎

مکتب میں آنکے باپ نے لاکر دیا تھا اک قاعدہ بھی ساتھ اُس طفل کے رکھا (نظیر)

(۹) ا :- ترتیب - قرینہ - اُسلوب - جیسے قاعدے سے رکھو - قاعدے سے کھڑے ہو (۱۰) و :- دستور العمل - حد - (۱۱) ا :- گر + سُوتر + جیسے حساب یا صرف و نحو کا قاعدہ - (۱۲) ا - غلط العوام :- فائزہ - گھوڑے کی لگام "کو" دُمچی سے باندھنا +

قاعدہ باندھنا (ا) فعل متعدی :- (۱) دستور ٹھیرانا - دستور العمل بنانا - قانون باندھنا - (۲) گر مقرر کرنا - (۳) عادت ڈالنا - ورد ٹھیرانا جیسے تم نے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تور دو نہی کا قاعدہ باندھ لیا +

قاعدہ جاری کرنا (د) فعل متعدی :- قانون جاری کرنا۔ دستور باندھنا +

قاعدہ دان (ع + ف) اسم مذکر :- رسم و رواج سے واقف۔ ہر امر کے سلیقہ اور اسلوب سے ماہر۔ علم مجلس سے واقف +

قاعدے سے (د) تابع فعل :- دستور کے موافق + ڈھنگ سے۔ ترتیب سے۔ درستی سے۔ سلیقہ سے۔ ادب سے۔ آداب مجلس کے موافق + بالترتیب۔ موزونیت کے ساتھ ؎

فتنے بھی قاعدے سے اٹھتے ہیں جب اٹھتے ہیں
کیا سلیقہ ہے تمہیں انجمن آرائی کا + } (ناسخ)

قاعدے لگانا (د) فعل متعدی :- ڈھنگ سے لگانا۔ ترتیب سے رکھنا +

قاعدہ کا پابند رہنا (د) فعل لازم :- قانون پر چلنا۔ ضابطہ پر عامل ہونا +

قاعدۂ کلیہ (ع) اسم مذکر :- عام قاعدہ۔ گُر۔ اصول +

قاعدہ کی بات ہے (د) محاورہ۔ عام بات ہے۔ عام دستور ہے +

قاف (ع) اسم مذکر :- (۱) عربی کا اکیسواں حرف جس کا بیان اس لفظ کے شروع میں لکھا گیا۔ (۲) ایک پہاڑ کا نام جو ایشیائے کوچک کے شمال میں بحیرہ کیسپین اور بحر اسود کے مابین واقع ہے انگریزی اسے کاکسس کہتے ہیں ۱۸۴۹۳ فیٹ بلند ہے اہل اسلام کی بعض کتابوں میں جس قاف کا ذکر ہے اُسے دنیا کے گردا گرد مانا گیا ہے بلکہ اُسے زمرد کا خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ دنیا میں کوئی پہاڑ ایسا نہیں جس میں اُس کی شاخ نہ ہو اُس سے پرے دنیا نہیں مانی گئی ہفت قلزم میں مرقوم ہے کہ کوہ قاف پانچ سو فرسنگ بلند ہے اُس کا بڑا حصہ پانی میں ڈوبا ہوا ہے صبح کے وقت جب آفتاب اُدھر سے نکلتا ہے تو اُس کی شعاع سبز نظر آتی ہے اور جب منعکس ہوتی ہے تو سبز دکھائی دیتی ہے مگر یہ بات خلاف قیاس ہے کیونکہ لون اجسام مرکبہ سے مخصوص ہے نہ کہ بسیط سے اسی طرح کسی پہاڑ کی بلندی ڈھائی فرسنگ سے زیادہ ثابت نہیں ہوئی +

قافلہ (ع) اسم مذکر :- لغوی معنی سفر سے واپس پھرنے والا گروہ + کارواں۔ مسافروں یا تاجروں کا گروہ۔ ہندی + جاتریوں کی سمو حاجیوں کا گروہ +

قافلہ سالار (ع + ف) اسم مذکر :- سردار قافلہ۔ ہندی کا سرگروہ۔ قافلہ باشی۔ میر قافلہ وغیرہ +

قافیہ (ع) اسم مذکر :- لغوی معنی پیچھے چلنے والا۔ ردیف سے پہلے کا لفظ یا حرف۔ تُک۔ اصطلاح میں چند معدود کے اخیر حروف کی مشابہت جو بیتوں یا مصرعوں کے اخیر میں واقع ہوتے ہیں مثلاً ؎

جھمکا ساقیا اک اِدھر سبز جام جھلکتی ہو جس سے مئے لالہ فام

یہاں جام اسقام قافیہ ہے کبھی قافیہ کے الفاظ بحکم اواخر بھی آتے ہیں جیسے اس شعر میں ؎

زر چاہتے ہو میری سعادت سر چاہتے ہو میری سعادت

یہاں زر اور سر قافیہ ہے۔ قافیہ کے اصلی اخیر حرف کو روی کہتے ہیں چنانچہ اول شعر میں جام اسقام کا میم حرف روی ہے +

قافیہ بندی (ع + ف) اسم مؤنث :- تُک بندی۔ تُک جوڑنا۔ پد ملاپ۔ بچ بندی +

قافیہ پیمائی (ع + ف) اسم مؤنث :- مضمون شعر کی عمدگی سے غرض نہ رکھ کر صرف تُک جوڑ دینا۔ اشعار کی گنتی پوری کرنے کے واسطے قافیہ جوڑ دینا ؎

شہر میں قافیہ پیمائی بہت کی آتش اب ارادہ ہے ملا ہادیہ پیمائی کا (آتش)

قافیہ تنگ رہنا (د) فعل لازم :- کسی کام میں عجز رہنا۔ عجز ہونا۔ عاجز رہنا ؎

بندش چست سے تری آتش قافیہ تنگ رہا کرتا ہے (آتش)

قافیہ تنگ کرنا (د) فعل متعدی :- (۱) گفتار و کردار میں عاجز کر دینا۔ دوسرے شخص کیواسطے حالت مقابلہ میں کوئی قافیہ نہ چھوڑنا۔ ایسے قافیے باندھنا جس کے جواب میں دوسرا عاجز آجائے۔ (۲) تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔ ضیق میں کرنا۔ دق کرنا۔ ستانا + حیران و پریشان کرنا۔ ناک چنے چبوانا۔ ہوش بکھیرنا۔ چین بلوانا ؎

رہو تم میں جاتا ہوں اب بہر جنگ کروں تیغ سے قافیہ اُس کا تنگ (منشی)

قافیہ تنگ ہونا (د) فعل لازم :- (۱) کسی شعر یا نظم کا قافیہ دستیاب نہ ہونا۔ قافیہ نہ ملنا۔ تُک نہ پانا ؎

کیا کیا سخنور ہنکے پھر تنگ قافیے ہوں لکھیں ظفر غزل وہ گر ایسے قافیوں میں (ظفر)

(۲) گفتار و کردار میں عاجز آنا ؎

آتا ہے ذکر جب دہن تنگ کا ترے ہوتا چمن میں قافیہ غنچوں کا تنگ ہے (ظفر)

(۲) عاجز ہونا۔ تنگ ہونا۔ گھبرانا۔ سٹ پٹانا۔ ضیق میں ہونا۔ دق ہونا۔ چین بولنا۔ ہارنا۔ تھک جانا۔ عاجز آجانا۔ حیران و پریشان ہونا۔ ناک میں دم آنا ؎

باندھنا مشکل نہیں گر تیرا مضمون ہاں قافیہ غنچے کا تنگ اے یغرت گل کیوں ہوا (ظفر)

کیوں قافیہ یاں تنگ نہو اہل سخن کا مضموں ہے مرے شعر میں تنگئ دہن کا (رند)

گر نکرتا دہن یار سے تو ہم چشمی تنگ کیوں غنچۂ گل قافیہ تیرا ہوتا (نصیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قاف

بسلو کہوں قافیہ ہے تنگ اُسے تنے تو دو مصرعہ شمشیر سے دو ہجریں مطلع صاف (امیر)
گیسو قافیہ نہ تنگ سخندان کا ہو تغیر ہے بیٹھنا ردیف کا دشوار ہے (تغیر)
اب چرخ نے نے کر دیا تنگ ہے عیش کا اب تو قافیہ تنگ (شیریں)
اک آبلہ پک پک کے خموشی سے ہوئے ہو گیا شعر کہوں قافیہ ہے تنگ زبان کا (آتش)

قافیہ ملانا (و) فعل متعدی:- (۱) تُک سے تُک ملانا۔ (۲) سیں تُک جوڑنا۔ پد سے پد ملانا۔ (۲) گٹھنا۔ مانندار بنا۔ پلوں ملانا۔ پانسا ۔ ۔ ۔ +

قاق (ت) اسم مذکر:- (۱) سوکھا ہوا گوشت جسے اہل ۔ ۔ ۔ ابرت بھونکر ۔ ۔ ۔ کھاتے ہیں۔ (۲) مجازاً:- نہایت دُبلا۔ لاغر۔ سوکھا سہا۔ نحیف و زار۔ ناتواں۔ ضعیف۔ ماشا۔ کانٹا۔ نزار ۔ ۔ ۔

خشک کر دیتی ہے گرمیٔ عشق کی ہے صحرائی سا مجنوں قاق ہے (میر)
و دشت میں اپنے ہیں یہ جوش فشاں طاقت جنبش کہاں اُنہیں کہ بن قاق ہے (ناسخ)
خشک دیکھا گل نرگس کو تو یہ سمجھے ہم یہ کسی طالب دیدار کی ہیں قاق آنکھیں (صابر)

(بعض اہل لغات نے طویل القامت آدمی اور نیز ایک قسم کی سدنی کو بھی لکھا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ دراز قد کے معنی میں عربی ہے اور سدنی کے معنی میں کلاغ یا کاک کا معرب چنانچہ فرہنگ جہانگیری میں کاک صحیح اور قاق غلط قرار دیا ہے +

قاقا (ع) اسم مذکر:- عرب کے جنگلی کتے کی آواز جو ہندوستان کے پہاڑی کوے سے بہت مشابہ ہے۔ کائیں کائیں۔ کوں کوں +

قاقلہ (ع) اسم مؤنث:- بڑی الائچی۔ ایل کلاں۔ مناجاحا۔ ۔ ۔ در بدمیں یابس ہوتے معدہ ہاضم طعام اور دفع قے و غثیان ہے۔ (بعض نے مطلق الائچی کو قاقلہ بڑی کو قاقلہ کبار چھوٹی کو قاقلۂ صغار لکھا ہے)

قاقم (ت) اسم مذکر:- ایک قسم کے نیولے کا نام جس کی کھال نہایت باریک اور پشم انسد سفید اور ملائم ہوتی ہے مگر دُم سال بھر تک سیاہ رہتی ہے امیر لوگ اُس کی پوستین بنا کر پہنتے اور اُس سے نہایت گرم رہتے ہیں +

قال (ع) اسم مذکر:- (۱) گفتگو۔ مباحثہ۔ بات چیت۔ گفتار۔ قول۔ مقولہ۔ (۲) حال کا نقیض۔ صرف ظاہری بات چیت۔ دکھاوے کی بات۔ اوپری بات۔ جیسے حال کا نہ قال کا۔ دنی چپ دال کا۔

حیرت سے عاشقوں کو نہیں راہ معرفت حال اور کچھ ہے یاں انہیں حال و قال (میر)
(۳) بفتح لام۔ صیغۂ ماضی:- کہا۔ فرمایا۔ ارشاد کیا۔ جیسے قال اللہ تعالےٰ قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم +

قال قال (ت) اسم مؤنث:- ۔ ۔ ۔ بسیار۔ بہت سی بحث و تکرار۔ ۔ ۔ ۔ بیس بیس۔ قیل و قال۔ ۔ ۔ ۔ بحث پیچ +

قالب (ع) اسم مذکر:- (۱) کالبد۔ سانچا۔ ڈھانچا۔ ۔ ۔ ۔ ٹھٹھری۔ پنجر + سپا پر جس سے چھینٹ چھاپتے ہیں۔ (۲) بدن۔ جسم کاٹھی۔ جسد۔ جثہ۔ چولا۔ پنڈا۔ سریر۔ کایا۔ انگ۔ محل روح۔ تن۔ ۔ ۔ جیسے قالب خاکی۔ قالب بشری۔ ایک جان دو قالب۔

پیتا نہیں شراب جو میں بے وضو کئے قالب میں یہ ہے روح کے پارسائی کے (لاادری)
(اُردو والے اور بعض شعرائے فارس بکسر لام استعمال کرتے ہیں جیسے
چون یکی زین چہار شد غالب جان شیرین بر آید از قالب (سعدی)

قالب بدلنا (د) فعل متعدی:- چولا بدلنا۔ دوسرا جسم اختیار کرنا۔ دوسرے جسم میں حلول کرنا +

قالبُوت (و) اسم مذکر:- عوام الناس نے قالب کو بگاڑ لیا ہے اُسیں دیکھ لو +

قالی یا قالین (ت) اسم مؤنث:- غالیچہ ایک قسم کا بچھونا۔ فرش پشمین +

قامت (ع) اسم مذکر:- قد۔ بالا۔ ہٹیل۔ جسم۔

تڑپا وشک کے ہاتھوں پہ قامت سرک گیا ٹوپی گری زمین پہ منکا ڈھلک گیا (دبیر)
آدمیت سے ہے بالا آدمی کا مرتبہ پست ہمت یہ نہ ہو اور پست قامت ہو تو ہو (ذوق)
تیرے قامت کو دیکھتے ہیں ہم شرح وحدت کو دیکھتے ہیں ہم (مؤلف)

قاں (و) اسم مؤنث:- بط کی آواز۔ بطک کی آواز +

قاں قاں کرنا (و) فعل متعدی:- بطک کا بولنا +

قانع (ع) صفت:- تھوڑی چیز پر قناعت کرنے والا۔ سنتوکھی۔ سنتوکیا۔ صابر +

قانون (یونانی) یہ لفظ کینن ۔ ۔ ۔ بگڑ کر عربی زبان میں قانون ہو گیا (۱) ہر ایک چیز کی اصل۔ مادہ۔ جڑ۔ بنیاد۔ بنا۔ مبدا۔ (۲) کتاب یا معلن کا مسطر۔ جفتی۔ رول + اندازہ کرنے کا آلہ۔ مقیاس۔ اندازہ۔ (۳) مجازاً:- قاعدہ۔ دستور۔ آئین۔ ضابطہ۔ شرع۔ شاستر۔ تورہ۔ رسم۔ ریت۔ چال۔ چلن۔ رواج۔ سرکاری دستور العمل۔ راج نیت۔

کسی کو حکم خدا و رسول یاد نہیں زبان پہ خلق کے قانون ہے فرنگی کا (امیر)
(۴) طور۔ طریق۔ روش۔ ڈھنگ۔ ۔ ۔ ۔ بیوہار۔ (۵) ایک مشہور سدنی باجے کا نام جس میں بہت سے تار ایک تختے پر لگے ہوئے ہوتے ہیں ۔ ۔ ۔ چنگ۔ (۶) ایک طب کی مشہور کتاب کا نام جسے شیخ بو علی بن سینا حکیم ۔ ۔ ۔ طبیب ۔ ۔ ۔ کے اوراق ۔ ۔ ۔ لکھا لے سے بنایا تھا۔ (بعض اہل لغات

اس کو کانوں کا معرب بتاتے اور عربی میں مستعمل لکھتے ہیں چنانچہ قوانین اسی وجہ سے اس کی جمع آتی ہے)

قانون پر چلنا (ہ) فعل متعدی:۔ ضابطہ کا پابند ہونا۔ آئین کے موافق کارروائی کرنا۔ ضابطے کے بموجب چلنا +

قانونِ جنگی (ہ) اسم مذکر:۔ فوجی آئین۔ وہ قانون جو افواج کے متعلق ہو +

قانون چھانٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ قانونی بحث کرنا۔ خواہ مخواہ حجت نکالنا۔ دلیلیں کرنا +

قانون داں (ع + ف) اسم مذکر:۔ واقف آئین۔ قانونی۔ وہ شخص جو سرکاری قوانین سے بخوبی واقف ہو + مفتی۔ فقیہ۔ دھرم شاستری +

قانون دانی (ہ) اسم مؤنث:۔ قانونی واقفیت۔ مفتی گری +

قانونِ دیوانی (ہ) اسم مذکر:۔ وہ سرکاری ضابطہ یا دستور العمل جو لین دین کے متعلق ہو +

قانون کا حکم رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ ضابطہ کا ساز ورر کھنا۔ دستور العمل بنانے کے قابل ہونا +

قانون گو (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) پرگنہ کا رجسٹرار۔ صدر پٹواری۔ وہ محرر جس کے پاس تمام ضلع یا علاقہ کی زمینوں کا حساب کتاب رہے۔ محاسبان دہ کا نگران و سربراہ کار گاؤں اور ضلع کا وہ اہل کار مال جو اپنے حلقہ کے تمام مالی حالات۔ خراج۔ آمد و خرچ دہ کا حساب کتاب رکھتا زمین کی پیمائش میں مدد دیتا داخل خارج کی رپورٹ کرتا اور فوت ہونے کی اطلاع گزرانتا ہے اور چونکہ یہ لوگ نہایت چالاک ہوتے ہیں اس وجہ سے ایک مثل بھی مشہور ہے کہ قانون گو کی کھوپری ہری بھی دغا دے +

قانون گوئی (ہ) اسم مؤنث:۔ قانون گو کا عہدہ۔ صدر پٹوار گری +

قانونِ مال (ع) اسم مذکر:۔ مال گزاری اور خراج زر کے متعلق سرکاری ضابطہ و آئین۔ لگان و محال زمین کا ضابطہ +

قانوناً (ع) تابع فعل:۔ از روئے قانون۔ حسب ضابطہ۔ دھرم شاستر کی رو سے +

قانونی (ہ) صفت:۔ (۱) مقنن۔ وضع آئین۔ قانون بنانے والا۔ (۲) قانون جاننے والا۔ قانون داں۔ (۳) از روئے قانون و شرع۔ شاستر کے موافق۔ (۴) حجتی۔ تکراری۔ جھگڑالو +

قانونیا (ہ) اسم مذکر:۔ قانون داں + حجتی۔ تکراری۔ جھگڑالو +

قاہر (ع) صفت:۔ قہر کرنے والا۔ زور آور۔ زبردست۔ طاقتور + ظلم ڈھانے والا +

غالب۔ مستولی + فاتح۔ مظفر منصور۔ بے کاری +

قاہرہ (ع) صفت مؤنث:۔ (۱) چیرہ۔ غالبہ۔ فاتحہ۔ منصورہ جیسے افواج قاہرہ۔ (۲) مصر کے دار الخلافہ کا نام جس کا تاریخی حال یہ ہے:۔

مصر کے القاہرہ کو زبان اطالیہ میں کیرو کہتے ہیں جو مصر کا دار الخلافہ ہے اس کی بنیاد گوہر نے جو المعز کی ظفر پیکر فوج کا کمانڈر انچیف تھا ۳۵۸ھ ہجری میں ڈالی تھی یعنی ۹۶۹ء کو مقام کاروان سے (ٹونس کے نزدیک) ایک قومی لشکر کی سرکردگی میں خاص مصر پر حملہ آور ہوا تھا اور ایک بڑی خونریز جنگ کے بعد اُس نے مذکورۂ صدر سنہ میں مصر القاہرہ کی بنیاد ڈالی تھی۔

مصر القاہرہ بعد ازاں ۳۶۲ھ مطابق ۹۷۳ء کو فاسٹیٹ کی جگہ دار الخلافہ مصر کا نام مصر العتیق یعنی پرانا مصر پڑ گیا۔ جب مصر القاہرہ کی شان و شوکت بڑھی اور یہاں امرانے اپنے رہنے کے لئے مکانات بنانے شروع کئے تو المعز اپنے سارے دربار کی تمکنت کا باجا بجاتا ہوا بڑی شان و شوکت اور جاہ و حشمت اور طمطراق سے داخل مصر القاہرہ ہوا پہلے مصر القاہرہ کو دار المملکت کہتے تھے لیکن بہت دنوں کے بعد اس کا مروجہ نام رکھا گیا۔ قاہرہ کے معنی اصل میں فاتح اور ناصر کے ہیں اس لئے اس کا یہ نام موزوں کیا گیا۔ شہر کے ایک حصہ میں گوہر نے دو عظیم الشان محل بنائے تھے جو ابتک اپنی اُسی شان و شوکت سے موجود ہیں۔ اس حصۂ شہر کو القصرین کہتے ہیں یہ خوشنما محلات پہلے صلاح الدین کے رہنے کی جگہ تھی (وہ صلاح الدین جس نے یورپ کی عظیم الشان فوجوں کو بڑی جوانمردی سے یروشلم کے میدانوں میں سخت بیعزتی کے ساتھ شکستوں پر شکستیں دی تھیں) پھر مدت تک یہاں قاضی اجلاس کرتے رہے کچھ دن کیلئے یہ محل زمانہ کی دست بُرد میں آکر تباہ ہو گئے تھے لیکن ان کی دوبارہ بخوبی مرمت کی گئی ہے۔ چاردیواری یا فصیل قاہرہ شہر کی اینٹوں کی بنی ہوئی تھی لیکن جب صلاح الدین کا دور دورا ہوا تو اُس نے فصیل کو پتھر کا بنا دیا اور شہر کی نئے سرے سے مرمت کی تعمیر کا کام اس خلیفہ کے عہد میں بہت رونق پر تھا اور سنگ تراشی نے تو گویا مصر القاہرہ میں جنم ہی لیا تھا۔ صلاح الدین جسکو یوسف صلاح الدین بھی کہتے ہیں ایوبی خاندان کا مصر میں بہت بڑا بانی شمار کیا جاتا ہے۔ اور یورپ کے گھر گھر میں ایسا مشہور ہے کہ جہاں جہادی جنگو لکا جو عیسائیوں نے کی تھیں ذکر آتا ہے اُس کا پُر رعب نام پہلے زبان پر آجاتا ہے لیکن جب سلطنت کی کچھ تبدیلی ہوئی اور حکمراں اندرونی جھگڑوں میں مصروف ہوئے تو ۱۱۶۸ء میں فرانسیسیوں نے قاہرہ پر حملہ کیا اور ایک حصۂ شہر پر تاخت کر کے آگ لگا کر بھاگ گئے ابھی صلاح الدین ہی کی حکومت کا دورہ باقی تھا کہ اُس سوختہ حصۂ شہر کی بدستور سابق تعمیر ہو گئی بلکہ یوسف صلاح الدین نے بیرونی حملے دشمنوں کے روکنے کے لئے ایک اور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قاہ

چار دیواری شہر کے گرد بنانیکا حکم دیا اور مناسب جانا کہ شہر کے جنوبی حصہ میں جو بہت مناسب ہے چٹان صاف کرکے ایک قلعہ بناؤں بہت جلد اپنے ارادہ کے مطابق عمل میں لایا اور ایک بہت بڑا کنواں اس قلعہ کے مرکز میں کھدوایا تاکہ وقت پر علہ پانی کا پورا سرمایہ بہم پونچا سکے مگر تھوڑے ہی عرصہ کے بعد اس کنوئیں کو ریت سے پاٹ دیا اور دریا سے نیل سے ایک نہر کاٹی اور قلعہ میں لایا کہ بتات سے پانی دیسک۔ جہاں صلاح الدین نے کنواں کھدوایا تھا گو چند روز کے بعد بند کر دیا گیا تھا لیکن یوسف صلاح الدین کے بعد پھر کھولا گیا اور اب تک موجود ہے اور بیر یوسف کے نام سے قاہرہ بھر میں مشہور ہے یہاں اس کنوئیں کی نسبت مختلف روایتیں مشہور ہیں چاہ زون کوئیں کے لکڑی کے ستون ٹوٹے ہیں بالکل یہی معلوم ہوتا ہے کہ کنواں صرف اُن لکڑیوں پر ٹھا ہوا ہے زمین میں نہیں اور کئی باتیں اس میں زیادہ عجیب ہیں بعض کا خیال ہے کہ یوسف اس کنوئیں کا بانی نہ تھا اور امیر جو پہلا فاتح مصر کا ہے اُس نے اس کو کھدوایا تھا اور بعض یوسف ہی کو کوئیں کا بانی کہتے ہیں۔ اس کنوئیں کے دو حصہ ہیں۔ ایک بالائی اور دوسرا تحتی کہلاتا ہے جس میں گرد سیڑھیاں نیچے تک چلی گئی ہیں۔ دو سو باٹھ فٹ گہرا اندازہ ہوا ہے قاہرہ کا ٹھیک اور صحیح حصہ جسکا تعلق مصری شہر کے ساتھ ہے اسکی کچھ تحقیق نہیں ہوئی ہے۔ قلعۂ قاہرہ میں جانے کی سب سے سہل ترکیب خچروں کی سواری ہے لیکن خواتین کے لئے تام جھام زیادہ موزوں اور آرام کی سواری ہے جسپر سوار ہوکر وہ با آرام قلعہ میں پہنچ سکتی ہیں اس قلعہ میں علاوہ کنوئیں کے جسکا ہم نے اوپر ذکر کیا ہے اور بھی کئی مقام قابل دید ہیں جو سیاحوں کے دل اپنی پوری مقناطیسی قوت سے کھینچتے ہیں ان میں اول نظر بادشاہ کے محل پر پڑتی ہے جو اپنی خوبی اور عجیب و غریب عمارت سے اپنے ناظرین کا دل خوش کر دیتا ہے۔ اس کے بعد نئی مسجد بھی اور دلفریب منظر اپنے میں رکھتی ہے یہ مسجد محمد علی نے یوسف کے محل میں بنائی تھی۔ اس میں چند خوبصورت اور دلچسپ کمرے بنے ہوئے ہیں کہ وہاں سے آنے کو جی نہیں چاہتا۔ پس یہ معلوم ہوتا ہے کہ گویا اب وہ منہ سے بول اٹھینگے۔ مسجد کا ایک بہت بڑا چوکور صحن ہے جسکے گرد اکہری قطار ستونوں کی ہے دس ستون جنوب و شمال کی جانب ہیں اور تیرہ مغرب کی طرف اور بارہ مشرق کی جانب۔ ہر ایک دروازہ میں ہوکر خاص نماز پڑھنے کی جگہ پر پہنچتے ہیں۔ اس خوبصورت وسیع مسجد کے علاوہ اور بھی بہت سی مسجدیں ہیں جو کہ ایک لکڑیں اس مسجد کے پرے دوسری طرف حرم سرائے بادشاہ ہے اور مسجد سے متصل ایک باغ بنا ہوا ہے جو اب تک شاداب اور سرسبز ہے اس مسجد کے کئی دروازے کھلے ہوئے ہیں اور یہیں سے یوسف صلاح الدین کے ہال کا راستہ ہے یہ ہال ایک بہت بڑی عمارت ہے اور بیشمار جگادری بلند بلند ستونوں پر بنی ہوئی ہے ✤

۱۵۲۹ء میں ان ستونوں میں زلزلہ کے سبب یا کسی اور دوسری وجہ سے تزلزل پڑ گیا تھا۔

قاہ

یہیں افسوس سے بیان کرونگا کہ جو ستون کسیقدر جنبش کھائے ہوئے تھے ہونکو درست نہ کرایا یہ حکمران کی غفلت کا باعث ہے اسلئے ایک بہت بڑا حصہ اس ہال کا برباد ہو گیا اور نہایت ہی نہ معلوم ہوتا ہے مجھے خصوصاً اس کی صورت دیکھکر بہت افسوس ہوا یقین ہے کہ اگر یہاں باشاہ نے اب بھی توجہ کی تو ان کا دوبارہ بنانا کچھ بھی بڑی بات نہیں ہے اگر وہ گرے ہوئے ستونوں کا بھی خوف ہے کیا عجب ہے جو ان ستونوں کی قسمت بھی اپنے ساتھیوں کی سی ہو پلیٹ فارم پر سے سارا شہر صاف نظر آتا ہے کہ شہر کا منظر دل میں کھپا جاتا ہے ✤

قلعہ کے دروازہ کے باہر ایک پرشوکت عظیم الشان مسجد بنی ہوئی ہے جو سلطان حسن نے بنوائی تھی یہ پلیٹ فارم بھی ایک عجیب جگہ ہے جہاں سے شہر کا کونہ کونہ بخوبی معلوم ہوتا ہے ہم لینے دوربین لگا کر سارے شہر کی خوب سیر کی اور بڑی دیر تک اس خوبصورت شہر کا ملاحظہ کرتے رہے پہلی چار دیواری جو یوسف صلاح الدین کے وقت سے پہلے بنی تھی اس کے ویران کھنڈر ہنوز اپنے پریشان بانیوں کے دبدبے کا نقشہ مسافروں کی نظروں میں کھینچتے ہیں سب میں زیادہ تعجب انگیز وہ حصۂ قلعہ ہے جو خوب مضبوط کیا گیا ہے بیرونی حملہ آور کبھی آسانی سے فتح نہیں کر سکتے۔ اگر مصری فوج دلیری سے مورچہ بندی کرکے یورپین طاقت سے مقابلہ کرے تو بڑی دقت سے فتح ہوگا ✤

ان مستحکم اور مضبوط فصیلوں کا ایک حصہ ۱۸۲۴ء میں بارود سے اڑ گیا لیکن اُسی سال پھر وہ کل شکستہ حصۂ فصیل بن گئی اس لئے اگر مصریوں کو کبھی بیرونی حملہ آور قوت سے پناہ ہوگی تو یہی مضبوط اور مستحکم قلعہ پناہ دیگا۔ دروازہ کے شمال جانب ایک وہ جگہ ہے جہاں امین نے قتل عام مملوک میں مچایا تھا یہ قتل عام بھی سخت خوفناک تھا جسکو مصری بڑے جوش و خروش سے بیان کرتے ہیں جس جگہ امین آ کر چھپا تھا وہ تاریخی مقام بھی دلچسپ ہے جو ہم مورخوں کو خصوصاً بڑھکر خوشی بخشتے ہیں قلعہ کی فصیل کی مغربی جانب عقاب کی ایک خوشنما مجسم تصویر بنی ہے جسے بیان کرتے ہیں کہ کاراکوش وزیر صلاح الدین کی فوج کا نشان تھا لیکن تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ جس دن یہ قلعہ بنایا گیا تھا اُسی دن یہ عقاب بھی فصیل کی ادھر چوٹی پر تعمیر ہوا تھا اور اس عقاب کے پروں پر قلعہ کے بننے کی تاریخ کندہ ہے۔ بہت سے ضعیف الاعتقاد سفید سر والے مصری یہ مشہور کرتے ہیں اور انہیں اس کا یقین ہے کہ جب مصر پر کوئی آفت آتی ہے تو یہ غل مچاتا ہے اور لوگوں کو ہوشیار کر دیتا ہے۔ ایک اور گڑھی اس عظیم الشان قلعہ کے باہر ہے جہاں ہر وقت مصری توپ خانہ تیار رہتا ہے اور کثرت سے میگزین بھی یہاں ہر وقت مہیا رہتا ہے ✤

قاہ قاہ (ف) اسم مونث۔ ٹھٹھا مارنے کی آواز۔ خندہ بآواز۔ ٹھٹھا۔ تمسخر۔ تمسا سے

قاہ

تمیز نے شوخی پھینکی ری اپنی کلاہ پر گل ہنس پڑے چمن میں تری قاہ قاہ پر (مصحفی)

قاہ قاہ ہنسنا (ہ) فعل لازم۔ ٹھٹھا مار کر ہنسنا۔ ٹھٹھے مارنا۔ ع

نہ کچھ سبب نہ جہت قاہ قاہ ہنستے ہو تمہاری خوش نہیں آتی یہ قاہ قاہ نہیں (انشا)

قایزہ (ع) اسم مذکر۔ لنگوٹہ۔ لگام +

قایزہ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) گھوڑے کے منہ میں دہانہ چڑھا کر لگام کے تسمے کو دم سے باندھ دینا تاکہ چلتے وقت منہ نہ مارے۔ (۲) ہ۔ لنگوٹہ باندھنا۔ لنگوٹ کسنا۔ مجبور۔ ۔ ۔ ۔ (بازاری)

قائل (ع) صفت۔ (۱) کہنے والا۔ گویندہ۔ گویا۔ بولنے والا۔ بولا۔ بکتا۔ (۲) ہار ماننے والا۔ معترف ہونے والا۔ خطا کا مقر۔ قبول کرنے والا۔ ماننے والا۔ تسلیم کرنے والا۔ معقول ہونے والا۔ مات ہونے والا۔ ہارنے والا۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ کہتے ہیں قائل واللہ ہیں تو مشہور جہاں بانی و بہزاد ہیں ہم (امانت)

ہم تو اس ولیلہ کے قائل ہیں جو چلتے ہائیں شرر دل کے پارے ہیں چراغ تہ داماں ہو کر (داغ)

رگوں میں دوڑتے پھرنے کے ہم نہیں قائل جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے (غالب)

قائل کرنا (ہ) فعل متعدی۔ لاجواب کرنا۔ معقول کرنا۔ کسی شخص کو اس کی خطا کا مقر کرا دینا +

قائل معقول کرنا (ہ) فعل متعدی۔ لاجواب کرنا۔ بند کرنا۔ جھوٹا ثابت کرنا۔ دعوے توڑنا + شرم دلانا۔ شرمندہ کرنا۔ اس کے قصور کا معترف کرنا۔ مقر بخطا کرنا +

قائل ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ مان جانا۔ تسلیم کر لینا۔ مقر ہو جانا۔ معترف ہو جانا۔ ہار جانا۔ مات ہو جانا۔ ع

شعر اسے کہتے ہیں کیا کہنا ہے ناظم واہ واہ اس غزل کو سن کے میں قائل تمہارا ہو گیا (ناظم)

قائل نہ ہونا (ہ) فعل لازم۔ نہ ماننا۔ تسلیم نہ کرنا۔ مقر نہ ہونا۔ لاجواب اور بند نہ ہونا۔ ع

آج اے آہ جہاں سوز نہ کچھ باقی رکھ غیر قائل نہیں اللہ کی یکتائی کا (سالک)

ایسا تو شوخ حشر میں تکرار کی بھیڑ ہے تو اپنی خطا پر کبھی قائل نہیں ہوتا (داغ)

جو دیکھتا ہوں دیدۂ بینا ہی ہے یہ قائل نہ خواب کا ہوں نہ تعبیر خواب کا (ظفر)

کبھی ہوتے نہ دیدار خدا کے حشر میں قائل سمجھتے قائل رویت جو مضمون ترانی کا (امیر)

ہمیشہ بحث کرتے ہو نواب آن سے یہ بت تو خدا سے بھی قائل نہ ہوں گے (نواب)

قائل ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) مقر ہونا۔ معترف ہونا۔ ماننا۔ اپنی خطا

قاء

یا قصور کو تسلیم کرنا۔ اپنی غلطی ماننا۔ معقول ہونا۔ ع

ہاں تو ملتے ہیں اے ظفر وہ میری باتوں سے وہ سب سوچتے ہیں خوب قائل لیں ہم جمیں نہ
تیری تقریر ناصح خوب ہاں ہم بھی قائل ہیں مگر سنتا دل دیوانہ یہ تقریر کس کی ہے

موت نے کر دیا لاچار وگرنہ انسان ہے وہ خود بیں کہ خدا کا بھی نہ قائل ہوتا (ذوق)

نہ کہتا تھا اگرچہ منہ سے ظاہر آفریں ہم کو مگر مہر و وفا کا وہ ہمارے دل میں قائل تھا (ظفر)

نئی طرح سے میں کہتا ہوں اب غزل خوانی عدو بھی چاہئے اس طرز کے ہوں قائل (مومن)

حباب بحر سے جام بلوریں کو تو لے ساقی نہ دی تشبیہ ہو قائل یہ شیشہ ہے وہ پتھر ہے (نصیر)

مجھے بے تابیٔ دل تو نے بنایا نادان ورنہ قائل تھا فلاطوں مری دانائی کا (شہیدی)

ڈھونڈا ہے کس بیاض سے کیا بلا وہ رند قائل ہیں جستجو کے مقربیں تلاش کے (رند)

اے صنم کوئی نہیں محبوب تجھسا دوسرا سخت کافر ہے جو وحدت کا تری قائل نہ ہو (آتش)

(۲) استاد ماننا۔ کامل فن تسلیم کرنا۔ ماہر فن جاننا۔ ع

سخن ظفر ایک بھلا تو فن سخن میں استاد کیوں نہ قائل ہوں ترے ناسخ و آتش دونوں
بلکہ گر ہوتے ظہوری و نظیری بھی آج کرتے ہر شعر کو سن کر ترے اش اش دونوں

قائم (ع) صفت۔ (۱) کھڑا ہونے والا + کھڑا ہوا + کھڑا۔ عمودوار۔ سیدھا۔ عمودی۔ (۲) مضبوط + پائدار۔ دیرپا۔ پائدار۔ رہا ہوا + برقرار + جوں کا توں موجود۔ بقا۔ مستقل۔ (۳) شطرنج میں دونوں حریفوں کا برابر رہنا۔ (۴) مقرر۔ مستقیم +

قائم اٹھنا (ہ) فعل لازم۔ شطرنج میں برابر کی بازی رہنا۔ دونوں حریفوں میں سے کسی کو مات نہ ہونا +

قائم النار (ع) اسم مذکر۔ آگ پر ٹھیرا یا ہوا پارہ +

قائم انداز (ع + ف) صفت۔ (۱) شاطر کامل و نرد باز یکتا جو اپنی بازی کو ہر طرح قائم اور برقرار رکھے۔ (۲) قادر انداز۔ نشانہ باز + ٹھیک نشانہ لگانے والا + غالب۔ (۳) ف۔ عاجز و ناتواں صرف نظامی نے باندھا ہے +

قائم بالذات (ع) صفت۔ قائم بنفسہ۔ قائم بالغیر کا نقیض۔ وہ چیز جو بذات خود قائم اور برقرار ہو۔ واجب الوجود + جوہر + آزاد۔ خود مختار۔ مطلق آزاد +

قائم بالغیر (ع) صفت۔ قائم بالذات کا نقیض۔ دوسری چیز کے بھروسے یا سہارے پر قائم رہنے والا۔ محتاج غیر + عرض خلاف جوہر +

قائم رکھنا (ہ) فعل متعدی۔ موجود و برقرار رکھنا۔ تھامنا۔ سنبھالے رکھنا۔ گرنے نہ دینا۔ محفوظ رکھنا۔ صحیح و سالم رکھنا۔ جوں کا توں رہنے دینا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حساب چلتا رکھنا۔ لین دین جاری رکھنا +

قائم رہنا (۱) فعل لازم :۔ ٹھہرنا۔ برقرار رہنا۔ جوں کا توں رہنا۔ سلامت رہنا۔ موجود رہنا۔ کھڑا رہنا۔ مستقل رہنا + بنا رہنا۔ ٹکا رہنا + جڑ پکڑنا۔ مضبوط رہنا۔ ثابت قدم رہنا +

قائم کرنا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) بناڈالنا۔ بنیاد رکھنا + جڑ قائم کرنا۔ نیو رکھنا یا ڈالنا۔ (۲) مقرر کرنا۔ (۳) اُٹھانا۔ کھڑا کرنا + بنانا۔ تعمیر کرنا + (۴) حد باندھنا۔ حد بندی کرنا۔ حد بست کرنا۔ حد مقرر کرنا + ڈھوئیے بندی کرنا۔ (۵) پکا کرنا۔ مضبوط کرنا۔ جمانا جیسے کسی بات پر قائم کرنا۔ (۶) مستقل کرنا۔ مستقیم کرنا۔ برقرار کرنا۔ (۷) رکھنا۔ دھرنا۔ بٹھانا جیسے مُہرہ قائم کرنا۔ (۸) پیدا کرنا۔ رچنا۔ اُپجانا۔ اُتپن کرنا۔ موجود کرنا۔ مخلوق کرنا۔ (۹) پارہ بٹھانا۔ پارے کو قائم النار کرنا۔

قائم مزاج (ع) صفت :۔ مستقل مزاج۔ گمبھیر۔ پکا۔ ثابت قدم + بات کا پورا۔ بات کا پکا + حلیم المزاج۔ متین۔ اطمینان والا +

قائم مزاجی (ع + ف) اسم مؤنث :۔ استقلالی۔ استقلال۔ گمبھیرپن۔ مضبوطی۔ برقراری۔ ثابت قدمی۔ حلیمی۔ متانت +

قائم مقام (ع) اسم مذکر :۔ (۱) دوسرے کی جگہ پر کام کرنے والا آدمی + عوضی۔ عوضِ خدمت چند روز کے لئے مقرر ہونے والا آدمی۔ (۲) مختار کار۔ سربراہ کار۔ اکشنگ۔ وکیل۔ گماشتہ (۳) ولیعہد۔ خلیفہ۔ راج کنور ٹیکا۔ نائب۔ نائب السلطنت +

قائم مقام ہونا (۱) فعل لازم :۔ کسی کی طرف سے مختار یا سربراہ کار ہونا۔ وکیل ہونا + عوض خدمت ہونا۔ عوضی پر ہونا + ولیعہد ہونا + گماشتہ ہونا + نائب ہونا۔ عوضی بکرنا۔ دوسرے کی جگہ پر کام کرنا۔ وکالت یا سفارت کرنا +

قائم مقامی (ع + ف) اسم مؤنث :۔ نیابت + خلافت + گماشتہ گری + مختاری وکالت۔ رسالت۔ سفارت + سربراہ کاری + عوضی۔ عوض خدمتی +

قائم ہونا (۱) فعل لازم :۔ (۱) کھڑا ہونا۔ اِستادہ ہونا اُٹھنا۔ نصب ہونا (۲) برقرار ہونا۔ مستقل ہونا۔ مستقیم ہونا۔ (۳) بنیاد پڑنا۔ نیو پڑنا۔ بِنا پڑنا۔ (۴) جمنا۔ بستہ ہونا۔ منجمد ہونا۔ ٹھیرنا۔ قرار پکڑنا جیسے پارے کا قائم ہونا وغیرہ (۵) حد بست ہونا۔ حد مقرر ہونا۔ (۶) ٹکنا۔ رہنا +

قائمہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) نوّے درجہ کا زاویہ + وہ زاویہ جو دو خطوط مستقیم کے عمود وار تقاطع کرنے یا قائم ہونے سے پیدا ہو +

قَبا (ع) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کا آگے سے کھلا ہوا دوہرا جامہ یا اچکن + روئیدار

سینہ کشادہ جامہ۔ ؎

بالیدہ تیرے آنے سے ایسا ہوا چمن گل کی قبا ہزار جگہ سے نکل گئی (امیر)

قبا کرنا (۱) فعل متعدی :۔ چاک کرنا۔ پارہ پارہ کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ؎

عریانی میں لباس کا بھی نام ہو ضرور جی چاہتا ہے جیب کو اپنی قبا کروں (صابر)

میرے اس دستِ دشت نے قبا کر ڈالا اے جعفر گلے کو جیب کو پردے کو چو بغلوں کو دامن کو (جعفر)

(اصل میں یہ فارسی محاورہ ہے اور قبا کردن کے ساتھ آیا ہے)

قبا ہونا (۱) فعل لازم :۔ چاک ہونا۔ پارہ پارہ یا پرزے پرزے ہونا۔ ؎

وہ چشم کیا ہے جس سے رواں ہوں نہ غم میں اشک ماتم میں جو قبا نہ قبا ہو قبا نہیں (امیر)

گریبان کے تو کر ڈالے ہیں پرزے فصل گل میں نے ذرا ہاتھ اور سائٹھ جاتا تو چولی بھی قبا ہوتی (مصحفی)

قباحت (ع) اسم مؤنث :۔ برائی۔ زشتی۔ خرابی۔ بدی۔ زبونی۔ نازیبا و نامناسب بات۔ اوگن۔ (۲) نقص۔ عیب۔ کھوٹ۔ دوش + خطا۔ قصور۔ کوتاہی۔ رخنہ۔ (۳) دِقّت۔ مشکل۔ دشواری + مصیبت +

قباحت نکالنا (۱) فعل متعدی :۔ اوگن ظاہر کرنا۔ نقص نکالنا۔ عیب دھرنا۔ برائی ثابت کرنا۔ رخنہ ڈالنا۔ خرابی ظاہر کرنا۔ عیب چینی کرنا +

قباحت نکلنا (۱) فعل لازم :۔ (۱) بُرا نتیجہ پیدا ہونا۔ بُرا ہونا۔ خرابی نکلنا۔ (۲) نقص نکلنا۔ عیب ظاہر ہونا۔ کھوٹ نکلنا۔ (۳) دِقّت پیش آنا۔ مشکل پڑنا۔ دشواری ہونا +

قباحت ہونا (۱) فعل لازم :۔ خرابی ہونا۔ برائی ہونا۔ دِقّت نکلنا۔ دشواری ہونا

قَبالہ (ع) اسم مذکر :۔ لغوی معنی قبولیت اصطلاحی ضامنی نامہ۔ خط شرعی۔ تمسک۔ بیعنامہ۔ بکری پتر۔ سند ملکیت۔ مکان یا جاگیر وغیرہ کا وہ کاغذ جس سے ملکیت ثابت ہو۔ مکان کا کاغذ یا سند +

قبالہ لکھوانا (۱) فعل متعدی :۔ قبضہ کرنا۔ قابض ہونا۔ گھر کا مالک بن جانا۔ ہتیا دیکر بیٹھ جانا۔ ؎

شام ہونے کو ہے بس جایئے اب اپنے گھر کہیں ہمسائے کے لوگوں کو نہ ہو جائے خبر
آبرو کا مجھے رہتا ہے خیال آٹھ پہر ہجر میں جانے کو ہوں اب نہیں فرصت دم بھر
دیر سے آئے ہو کیا اب بھی نہ گھر جاؤ گے
کچھ قبالہ تو مرے گھر کا نہ لکھواؤ گے

قبالہ لینا (۱) فعل متعدی :۔ کسی جاگیر یا مکان یا جائیداد وغیرہ پر قبضہ کرنا۔ قابض ہونا۔ ؎

نکلتا ہی نہیں یاں سے کسی صورت جو تو اے غم ہمارے خانۂ دل کا کہیں لیتا قبالہ ہے (عارف)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قبا | قبر

قبالہ نویس (ع + ف)، اسمِ مذکر:- وہ شخص جس کا پیشہ تمسک و بیعنا موں کے لکھنے کا ہو۔ متصدی۔ محرر۔ عرائض نویس +

قبالۂ نیلام (۱) اسم مذکر:- وہ سند ملکیت جو نیلام کرنے والے کی جانب سے ملے۔ خط فروخت +

قَبالے (۱) اسمِ مذکر۔ قبالہ کی جمع۔ بیعنامے +

قبالے آگے دھرنا (۱)، فعل متعدی:- مکانات کا قبضہ دینا۔ گھر بار حوالے کرنا۔ مکان چھوڑنا۔ (جب کسی شخص کا زیادہ بیٹھنا ناگوار ہوتا ہے تو ایسی حرکت اُس کے شرمندہ کرنے اور جتانے کیواسطے کرتے ہیں)۔ ~

بیٹھنے پر دیر کے ہم کو خجل وہ کر گئے جب حویلی کے قبالے لاکے آگے دھر گئے (معروف)

قبالے لے ڈالنا (۱)، فعل متعدی:- (۱) قبضہ کر لینا۔ قابض ہو جانا۔ قابو پا لینا۔ ڈھئی دینا۔ ہتیا دینا۔ جکڑ ہو بیٹھنا۔ (۲) عاجز کر دینا۔ ہرا دینا۔ خرے ڈالنا۔ (عوام)

قبالے لے لینا یا لکھوا لینا (۱)، فعل متعدی:- (بازاری) قابض ہو جانا۔ مالک بنجانا۔ ہتیا کر ہو بیٹھنا۔ جیسے "تم نے تو حقے کے قبالے لے لئے؟"

قبائل (ع)، اسمِ مذکر:- (۱) قبیلہ کی جمع۔ گروہ۔ طوائف۔ جماعتیں۔ فرقے۔ فریق۔ ٹولیاں۔ جتھے۔ اقوام۔ (۲) کنبہ۔ خاندان۔ تبار۔ کنبہ۔ عیال و اطفال۔ بال بچے۔ گھر کے لوگ۔

قُبح (ع)، اسمِ مونث:- برائی۔ نیکی سے دوری۔ نقص۔ عیب۔ بدشتی۔ زبونی۔ نقیض حسن جیسے حسن و قبح معلوم ہو گیا +

قبر (ع)، اسمِ مونث:- تربت۔ گور۔ مدفن۔ مزار۔ مقبرہ۔ سادھ۔ گرھا۔ وہ گڑھا جس میں مُردے کو دفن کریں۔ جیسے کوئی کسی کی قبر میں نہیں جاتا۔ موئے کی قبر جیتے کا گھر +

قبر بننا (۱)، فعل لازم:- گور تیار ہونا۔ تربت تعمیر ہونا۔ دفن ہونا۔ ~

ہو وہ بھی کوئی روز جو زائر کہیں اسیر۔ تو کر بلا میں قبر مظفر علی بنی (اسیر)

قبر بنوانا (۱)، فعل متعدی:- گور تیار کرانا۔ تربت چنوانا۔ مزار تعمیر کرانا۔ ~

مر گیا ہوں میں کسے پردہ نشین کے غم میں قبر بنواتے ہو یا روسرِ میدان میں کیا (نصیر)

قبر بنانا (۱)، فعل متعدی:- (۱) اول معلوم دوم بازاری) کھود کر دبا دینا۔ مار رکھنا۔ ڈھیر رکھنا۔ مار کر دبا دینا۔ کھیت رکھنا۔ ادھڑ ڈالدینا۔ جیسے بل لایا تو ابھی قبر بنا دونگا +

قبر پر قرض نہیں ہوتی (۱)، کہاوت:- قرض پر قرض نہیں ملتا +

قبر سلامی (۱)، اسمِ مونث:- وہ قیمت گور جو مالک زمین کو اس کی ملکیت میں قبر بنانے کے عوض دی جاتی ہے +

قبر کا تعویذ (۱)، اسمِ مذکر:- سنگ مزار۔ وہ پتھر جو قبر کی نشانی کیواسطے صندوق کی وضع کا بنا کر رکھدیتے ہیں۔ ~

تھی کُھدی تیشے سے جس سنگ پہ شیریں کی شبیہ + کاش فرہاد کی وہ قبر کا ہوتا تعویذ (ناظم)

قبر کا تعویذ بنا یا ہونا (۱)، فعل لازم:- محبت کے باعث کسی کی قبر پہ پڑا رہنا +

قبر کا مُنہ جھانک کر آنا (۱)، فعل لازم:- مرمر کر بچنا۔ ہلاکت سے نجات پانا۔ خدا کے گھر سے پھرنا۔ نئے جنم سے پیدا ہونا۔ خدا خدا کرکے تندرست ہونا۔ از سرِ نو زندگی پانا +

قبر کھود دینا (۱)، فعل متعدی:- (بازاری) مار کر دبا دینا۔ مار کر گڑھے میں ڈالدینا کھود کر دبا دینا +

قبر کھود کر لانا (۱)، فعل متعدی:- جہاں ہو وہاں سے لانا۔ زمین کے اندر تک نہ چھوڑنا۔ پتال سے ڈھونڈکر نکال لانا +

قبر کھود کر نکال لانا (۱)، فعل متعدی:- دیکھو (قبر کھود کر لانا)

قبر کھودنا (۱)، فعل متعدی:- (۱) مُردے کے واسطے گڑھا کھودنا۔ سادھ بنانا۔ (۲) مار رکھنا۔ مار ڈالنا۔ مارتے مارتے جان نکال ڈالنا۔ جیسے ابکی دفعہ بولا تو قبر کھود دونگا"۔

قبر کے مُردے اُکھاڑنا یا اکھیڑنا (۱)، فعل متعدی:- گو ــــ ملے اُکھاڑنا۔ پرانے جھگڑے نکالنا۔ دبی ہوئی باتوں کو اُبھارنا۔ فتنۂ خوابیدہ کو جگانا۔ سوتی راڑ جگانا۔ مُردوں پر اتہام رکھنا۔ مُردوں کا عیب ظاہر کرنا +

قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھنا (۱)، فعل لازم:- مرنے کو تیار رہنا۔ گور کنارے ہونا۔ چلن ہاروں میں ہونا۔ گزشتنی ہونا۔ قریب مرگ ہونا۔ جمنا کنارے بیٹھنا۔ (نہایت بڑھاپے یا ایسی بیماری کے موقع پر بولتے ہیں جب زیست کی امید منقطع ہو جائے)

قبر میں سے اُٹھا لینا (۱)، فعل متعدی:- دشمنی نکالنے یا بدلہ لینے کیواسطے اس قدر آمادہ ہونا کہ مرنے کے بعد بھی سزا دئے بغیر نہ چھوڑنا۔ قبر سے نکال کر سزا دینا۔ قبر میں بھی نہ چھوڑنا +

قبر میں سے نکلکر آنا (۱)، فعل لازم:- مُردوں کی صورت بنا کر آنا۔ ہیبتناک شکل بنا کر آنا۔ ڈراؤنی صورت ہو جانا خواہ بیماری کے باعث خواہ کسی اور صدمہ کے سبب +

قَبرِستان (ع + ف)، اسمِ مذکر:- گورستان۔ مدفن۔ تربہ۔ شہر خموشاں۔ تکیہ۔ مرگھٹ۔ مسان۔ کوچۂ خموشاں۔ گورخانہ۔ وہ جگہ جہاں بہت سے مُردے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قبر

دفن ہوتے ہیں +

قُبَّرہ (ع) چکاوک - چنڈول - بعض کے نزدیک سُرخاب +

قَبْض (ع) اسمِ مذکّر :- (۱) نقیض بسط - گرفتگی - بستگی + پنجہ سے پکڑنا - دبوچنا - (۲) پیٹ سکڑ - اٹر - (۳) قابو - بس - تحت - دخل - القبض دلیل الملک +

قبضُ الوصول (ع) اسمِ مذکّر :- رسید کا رجسٹر - وہ کتاب جس میں بھر پایا لکھوایا جائے

قبض بِالجبر (ع) اسمِ مذکّر :- زبردستی قبضہ کر لینا - مداخلت بیجا - ناجائز طور سے مالک بنجانا +

قبض کرنا (ہ) فعل متعدّی :- (۱) اٹر کرنا - پیٹ میں گرفتگی پیدا کرنا - (۲) نکالنا - سلب کرنا - کھینچنا جیسے روح قبض کرنا +

قبضہ (ع) اسمِ مذکّر :- (۱) مُوٹھ - تلوار کی مُوٹھ - دستہ - ہتھی - گرفت - پکڑ - بینٹا جیسے خنجر یا کمان و شمشیر کا قبضہ ؎

دل میں کئے تصرف دیکھا جو پاسبانکا ۔ شمشیر کا ہے قبضہ قبضہ ترے مکان کا (صابر)

(۲) پنجہ - مٹھی - (مجازاً اسکندر نامہ میں بھی یہ معنی آئے ہیں) (۳) ہ :- نرماد گی - جیسے کواڑوں یا صندوق کے قبضے - (۴) ہ :- ڈنڑ خم - ڈنٹر - بازو - بانہ - بانہ کی مچھلی جیسے اُس پہلوان کا ایک ایک قبضہ یہ تھا - (۵) دخل - مداخلت - قابو - تصرف - اختیار - تحت ؎

ہم سو غیر کے قبضہ سے نکلتا وہ نہیں ۔ جی میں ہے مار کے مرجائیے سر سے تلوار (نصیر)

قبضہ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :- بیدخل کرنا بے اختیار کرنا - تصرف سے نکالنا -

قبضہ اُٹھنا (ہ) فعل لازم :- دخل اُٹھنا - مداخلت نہ رہنا - تحت میں نہ رہنا ؎

پھر کسی طرح ظفر اُٹھ نہیں سکتا قبضہ ۔ آگیا تا نہ دل اُس کے جہاں قبضے میں (ظفر)

قبضہ پانا (ہ) فعل متعدی :- دخل پانا - قابو پانا - تصرف میں لانا - دخیل ہونا +

قبضہ پر ہاتھ ڈالنا (ہ) فعل لازم :- (۱) تلوار سونتنے کے واسطے اُس کی مُوٹھ پر ہاتھ لے جانا - (۲) دوسرے شخص کی تلوار کا قبضہ پکڑ لینا - تلوار نہ نکالنے دینا - دلیری و جرات سے دوسرے شخص کی تلوار پکڑ لینا +

قبضہ پر ہاتھ رکھنا (ہ) فعل متعدی :- کسی کے قتل کرنے کے واسطے تلوار کی مُوٹھ پر ہاتھ ڈالنا ؎

ڈرانا ہم کو تو قبضہ پہ ہاتھ رکھ رکھکر ۔ قسم ہے تیری ہی اپنی تو آرزو یہ ہے (سوز)

قبضہ کرنا (ہ) فعل متعدی :- دخل کرنا - دخیل ہونا - تحت بٹھانا - تصرف میں لانا - غصب کرنا - چھین لینا - مالک بن بیٹھنا ؎

تنا اسلئے رہتی ہی مرنے کی حریصوں کو کریں تحت الثرے میں ... قبضہ ...

قبل

قبضے (ہ) اسمِ مذکّر :- (۱) قبضہ کی جمع - (۲) حروف مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آجانے کی صورت جس میں ہ کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں +

قبضے میں آنا (ہ) فعل لازم :- (۱) قابو میں آنا - بس میں آنا - ہتھے چڑھنا - (۲) تحت میں آنا - تصرف میں آنا - دخل ہونا ؎

غمِ دلدار کو کسطرح نکالوں دل سے ۔ آگیا ابتو ہے اُسکے یہ مکان قبضے میں (ظفر)

قبضے میں رہنا (ہ) فعل لازم :- (۱) قابو میں رہنا - بس میں رہنا - کہنے میں ہونا ؎

جبکہ شرحِ غمِ دل اپنی بیان کرتا ہوں ۔ نہیں رہتی مری اُسوقت زبان قبضے میں (ظفر)

(۲) دخل میں رہنا - تحت میں رہنا - چھاتی تلے رہنا - پاس رہنا +

قبضے میں کر لینا (ہ) فعل متعدی :- قابو میں کر لینا - بس میں کر لینا - تحت میں کر لینا ؎

کام کیا قابض ارواح کا یاں پہلے ہی ۔ غمزۂ یار نے کر لی مری جاں قبضے میں (ظفر)

قَبْل (ع) تابع فعل :- (۱) ضد بعد - پہلے - آگے - پیشتر - اوّل - جیسے قبل اندرگ واویلا - (۲) اسمِ مذکر :- محاصرہ - گھیرا +

قبل از آنکہ (ع + ف) تابع فعل :- پہلے اس سے کہ - اس سے پیشتر +

قبل ازیں (ع + ف) تابع فعل :- اس سے پہلے +

قِبْلَہ (ع) اسمِ مذکر :- (۱) سامنے یا مقابل کی چیز - وہ سمت جدھر نماز پڑھتے وقت رُخ کریں - سمتِ کعبہ - کعبہ - (۲) کلمۂ تعظیم جیسے حضرت - جناب - حضور - واجب التعظیم +

قبلۂ حاجات (ع) اسمِ مذکر :- دوسرے شخص کی حاجتوں اور ضرورتوں کو رفع کرنے والا - مراد بر لانے والا + ایک کلمۂ تعظیم ؎

مسجد کے زیرِ سایہ خرابات چاہئے ۔ بھَوں پاس آنکھ قبلۂ حاجات چاہئے (غالب)

عشق بھی آخر ہوا حضرت واعظ خاموش ۔ آپ لئے ہو تو کسی قبلۂ حاجات نئی (داغ)

قبلہ رُو (ع + ف) اسمِ مذکّر :- وہ شخص یا چیز جو قبلہ کی طرف مُنہ کئے ہوئے ہو + قبلہ کی سمت +

قبلۂ عالم (ع) اسمِ مذکّر :- بزرگ جہاں + بادشاہوں کا لقب - جہاں پناہ + مدار حاجات +

قبلۂ کونین (ع) اسمِ مذکّر :- دین و دنیا کے بزرگ - والد ماجد - والدِ بزرگوار +

قبلہ گاہ (ع + ف) اسمِ مذکّر :- (۱) بجائے قبلہ - والد ماجد - پتا - باپ - پیر بزرگوار - (۲) ہ انساری :- پرکھا - بزرگ - حمایتی - سرپرست - ولی نعمت +

قبلہ نما ... مذکّر :- وہ کمپاس یا اسطرلاب جس سے سمت قبلہ معلوم ہو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قبل

ایک آلہ کا نام جس کے وسیلہ سے قبلہ کا رُخ معلوم کرتے اور اُس کے اندر مکھی کی شکل کا اور اسکے برابر ایک پرندہ اس طرح ساوھکر لگاتے ہیں کہ اُس کا منہ ہر وقت قبلہ کی جانب رہتا اور اکثر ذرسی جنبش سے حرکت کرتا رہتا ہے۔ ٥

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں　تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانے میں　(سودا)

دل بیتاب کو جب تجھسے ملا دیکھیں گے　پھر تڑپنا ترا اے قبلہ نما دیکھیں گے　(نصیر)

رہبر سے غرض کیا ہے جو منزل نظر آئی　کعبہ میں کبھی قبلہ نما کو نہیں دیکھا　(داغ)

قبلہ و کعبہ (ع) اسمِ مذکر:۔ کلمۂ تعظیم و تکریم۔ ٥

میں وہ مجنوں ہوں کہ مجنوں بھی ہمیشہ خطوں میں　قبلہ و کعبہ لکھا کرتا ہے القاب مجھے　(ذوق)

قبُور (ع) اسمِ مذکر:۔ (۱) قبر کی جمع۔ (۲) پستول کا چرمی گھر جو گھوڑے کی کاٹھی میں بنا ہوا ہوتا ہے (اس معنی میں مفرد بولتے اور قبوروں اس کی جمع لاتے ہیں)

قَبُول (ع) اسمِ مذکر:۔ تسلیم۔ منظور۔ پذیرفتہ۔ اجابت + پسند ٥

مرنا قبول رشک کے صدمے نہیں قبول　ہم آئیں کیا رقیب تری انجمن میں ہیں؟　(لاادلم)

(عربی کے مصدر فعل میں اس وزن پر شاذ و نادر ہی مصدر آتے ہیں)

قبول صورت (ا) صفت:۔ (ع و):۔ خوبصورت۔ حسین۔ دل پسند ٥

کہا جو میں نے کہ بوسہ کریں عنایت آپ　تو ہنسکے بولے کہ ایسے قبول صورت آپ　(معروف)

قبول کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) ماننا۔ تسلیم کرنا۔ منظور کرنا ٥

حاصل اگر وصال نہیں ہجر ہی سہی　جنت نہ ہاتھ آئے تو دوزخ قبول کر　(اسیر)

(۲) پسند کرنا۔ (۳) ا:۔ اقرار کرنا۔ ہامی بھرنا۔ انکار نکرنا۔ اقبال کرنا +

قبول ہونا (ا) فعل لازم:۔ منظور ہونا + مستجاب ہونا + مانا جانا +

قبولنا (ا) فعل متعدی:۔ (ع و):۔ (۱) پسند کرنا۔ منظور کرنا۔ رد سمجھنا۔ (۲) اقرار کرنا۔ اقبال کرنا +

قَبُولی (ف) اسمِ مؤنث:۔ ایک قسم کا پلاؤ جو چنے کی دال اور چاول ملاکر پکایا جاتا ہے۔

قبولیت (ا) اسمِ مؤنث:۔ (۱) اجابت دعا۔ جیسے اخیر شب قبولیت کا وقت ہے۔ (۲) (قانون) منظوری + اقرار نامہ۔ عہد نامہ + راضی نامہ۔ وہ دستاویز جو پٹے کے جواب میں لکھی جائے۔ قبالہ۔ لکھتم۔ لکھت پڑھت۔ (یہ مصدر خلاف قاعدہ اُردو والوں نے بنالیا ہے)

قُبّہ (ع) اسمِ مذکر:۔ (۱) گنبد۔ گمٹ۔ مٹھ۔ برج۔ (۲) کلس۔ کلغی۔ گیند کی صورت کا کلس + کنگرہ +

قبیح (ع) صفت:۔ (۱) قباحت والا۔ بد۔ زشت + بدصورت۔ بدنما۔ بدشکل۔ (۲) معیوب۔ نازیبا۔ نامناسب۔ قابل شرم +

قتل

قبیل (ع) اسمِ مذکر:۔ (۱) آدمیوں کا گروہ۔ (۲) قسم۔ جنس۔ نوع۔ صنف۔ فرع جیسے یہ بات بھی اُسی قبیل سے ہے۔ (۳) خاندان۔ کٹم۔ قبیلہ +

قبیلہ (ع) اسمِ مذکر:۔ (۱) گروہ۔ ایک دادا کی اولاد۔ طبل۔ فرقہ۔ زمرہ۔ جتھا۔ ٹولی۔ (۲) کٹم۔ خاندان۔ کل۔ تبار۔ (۳) ا:۔ بیوی۔ جورو۔ منکوحہ۔ استری۔ اہلیہ۔ گھر والی +

قبیلہ پرور (ع + ف) صفت:۔ اپنے کنبے کی پرورش کرنے والا۔ کنبہ پرور +

قِتال (ع) اسمِ مؤنث:۔ جنگ۔ جدال۔ لڑائی۔ خونریزی۔ کارزار۔ کشت و خون۔ جدھ +

قتل (ع) اسمِ مذکر:۔ خون۔ ہلاکت۔ تلوار یا کسی ہتھیار سے مار ڈالنا۔ گھات۔ ہنسا۔ بدھ۔ بدھنا +

قتل عام (ع) اسمِ مذکر:۔ سب کی خونریزی۔ بلا امتیاز جہان سے مار ڈالنا +

قتل عام کرنا (ا) فعل متعدی:۔ عوام الناس کا خون بہانا۔ سب کو مار ڈالنا عام لوگوں کے بلا امتیاز مار ڈالنے کا حکم دینا جس طرح تیمور اور نادر شاہ نے دہلی میں حکم دیا تھا۔ ٥

کوئی عاشق نظر نہیں آتا　ٹوپی والوں نے قتل عام کیا　(میر)

جب وہ قاتل خرام کرتا ہے　ہر قدم قتل عام کرتا ہے　(مصحفی)

کرتا ہے قتل عام وہ اغیار کیلئے　دس بیس روز مرتے ہیں دو چار کیلئے　(مومن)

قتل عام ہونا (ا) فعل لازم:۔ سب کا مارا جانا۔ عوام الناس کے مار ڈالنے کا حکم ہونا۔ ٥

سنا ہے جب سے یہ ہم نے خوشی ہے دلکو بڑی　کہ اُسکے کوچہ میں کل قتل عام ہوویگا　(جرأت)

قتل عمد (ع) اسمِ مذکر:۔ (قانون) جان بوجھ کر مار ڈالنا۔ دیدہ و دانستہ شرارت یا بغض و عداوت سے ہلاک کرنا +

قتل کا بیڑا اٹھانا (ا) فعل متعدی:۔ کسی کے مارنے کا عہد کرنا۔ خون کرنے کی قسم کھانا۔ مار ڈالنے پر ہاتھ ماننا۔ ٥

زہ کیف شوق شہادت میں ہوس کب انکار ہے　قتل کا بیڑا اُٹھائے تو دیں تیغ خوش غلاف　(رند)

تڑپائے کیوں نہ مجھکو شہادت کا انتظار　قاتل وہ میرے قتل کا بیڑا اُٹھا چکا　(مؤلف)

قتلا (ا) اسمِ مذکر:۔ قاش۔ پھانک۔ ٹکڑا۔ سانا۔ گول تراشا ہوا ٹکڑا +

قُتّی (ت) اسمِ مؤنث:۔ انگوٹھی پٹاری +

قتیل (ع) صفت:۔ مقتول۔ کشتہ۔ شہید۔ ٥

ترے قتیل بتاتے نہیں تجھے قاتل　جب اُن سے پوچھو اجل ہی کا نام لیتے ہیں　(ذوق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قحبہ (ع) اسمِ مؤنث:- کھنکھار کر بلانے والی عورت۔ فاحشہ۔ رنڈی کسبی۔ پُتریا۔ پاتر۔ بدکار۔ ؎

بخیلوں سے موافق ہو طبیعت کیونہ دنیا کی ۔ حلاوت ہوتی ہے ہر قحبہ کو اِمساک سے پیدا (آتش)

دل میں مت رکھیو طلب دنیا کی کیا قحبہ ہے یہ ۔ سوز اتنا تو سمجھ دل ہے کہ مکتب خانہ ہے (سوز)

قحط (ع) اسمِ مذکر:- (۱) مہنگا گرانی۔ کال خشک سالی۔ اکال۔ بارش کے نہونے کے باعث غلہ کا گراں ہوجانا۔ (۲) کمی۔ کمیابی۔

قحط پڑنا (ہ) فعل لازم:- کال پڑنا۔ گرانی ہونا۔ کمی ہونا۔ کمیابی ہونا۔ اُوڑا پڑنا

قحط زدہ (ع+ف) صفت:- کال کا مارا۔ بھوکا۔ کنگلا۔ بھوکا کنگال۔ نہایت حرص سے کھانے اور کچھ نہ چھوڑنے والا۔ ندیدہ۔

قحط ہوجانا (ہ) فعل لازم:- کال پڑجانا۔ کمی ہوجانا۔ کمیابی ہوجانا۔ مصرعہ (رند) ؎

قحط اپنے عہد میں مہر و وفا کا ہوگیا

قد (ع) اسمِ مذکر:- قامت۔ جسم کی لمبائی۔ بالا۔

قدِ آدم (ع) اسمِ مذکر:- آدمی کے قد برابر۔ آدمی کی لمبائی کے موافق۔ پُرس۔ چار ہاتھ۔ چھے فیٹ یا دو گز کی لمبائی جیسے قدِ آدم پانی۔

قد آور (ع+ف) صفت:- لمبا۔ لمبے قد کا۔ دراز قد۔ طویل القامت۔ لم چھڑ۔ لمبو۔ لمبوا۔ تن و توش کا پیچ ہتھا جوان۔

قد برابر بجلی ٹوٹے یا پڑے (ہ) عو:- قسم سخت۔ بد دعا۔ مُجبہ۔ جتنا قد اُسیقدر بجلی گرے اور ہلاک کردے۔

قد نکالنا (ہ) فعل لازم:- (دعی) بچہ کا بڑھنا۔ بچے کا درازی اختیار کرنا جیسے قد نکالتا ہے اس سے دبلا ہے۔ ؎

نکالا ہے قد تیرے رشکِ چمن نے ۔ یہ بوٹا بھی طوبےٰ ہوا چاہتا ہے (رند)

قد نکلنا (ہ) فعل لازم:- بچے کا بڑا ہونا۔ بچے کا لمبا اور دراز قد ہونا۔

قد و قامت یا قد و بالا (ع+ف) اسمِ مذکر:- جسامت۔ انگلیٹ۔

قدامت (ع) اسمِ مؤنث:- دیرینگی۔ کہنگی۔ ہمیشگی۔ زمانہ سابق۔ زمانہ سلف۔ اگلا زمانہ۔ سدامت۔

قَدَح (ع) اسمِ مذکر:- (۱) بڑا پیالہ۔ کاسۂ بزرگ۔ شراب کا پیالہ۔ بھنگ کا پیالہ۔ بادیہ۔ مطلق پیالہ۔ جام۔ ساغر۔ پیمانہ۔ ؎

شیشہ جو پھوٹ جائے تو پھوٹے بگڑ نہو ۔ یا رب جدا سبو سے قدح اور قدح سے خم (مصحفی)

اُس نے جو دل کو منہ نہ لگایا دو نیم ہے ۔ یہ جامِ جم ہوا قدحِ گُل نہ ہو سکا (مومن)

(۲) ضد مدح۔ عیب چینی۔ اعتراض۔ تردید۔ سوال توڑنا۔ جرح۔ بطلان۔

ابطال جیسے رد و قدح۔

قدح خوار (ع+ف) صفت:- نہایت شرابی۔ بہت بہت سے جام پینے والا۔ شرابخوار۔ قدح نوش۔ ؎

بے بادہ کشی تو نے کبھو ہم کو نہ پایا ۔ کیوں ابر سیہ ہم بھی قدح خوار ہیں کیسے (ممنون)

قدح کش (ع+ف) اسمِ مذکر:- شراب خوار۔ نشہ باز۔ ؎

ساون میں دیا لو یہ شوال دکھائی ۔ برسات میں عید آئی قدح کش کی بن آئی (ذوق)

قدح کی خیر منانا (ہ) فعل لازم:- بھلا چاہنا۔ اپنی بھلائی چاہنا۔ سلامتی چاہنا۔ ؎

ساقیا جام کو اللہ سلامت رکھے ۔ یہ قدح میرا ہے خیر اسکی مناتا ہوں میں (آتش)

قدح کرنا (ہ) فعل متعدی:- دعوے توڑنا۔ دلیل کاٹنا۔ بطلان کرنا۔ جھٹلانا۔ غلط ٹھیرانا۔ کھنڈن کرنا۔ جرح کرنا۔ بار بار سوال کرنا۔

قَدَر (ع) اسمِ مؤنث:- قضا۔ حکم۔ حکم مجمل جو خدا تعالےٰ نے روز ازل کُن فیکون کی نسبت فرمایا۔ مرادف تقدیر۔ برابر۔ مساوی۔

قدر (ع) اسمِ مؤنث:- (۱) اندازہ۔ جانچ۔ مقدار۔ (۲) قسمت۔ نصیب۔ سعدی۔ (۳) قدرت۔ طاقت۔ توانائی۔ (۴) عزت۔ بزرگی۔ آبرو۔ بڑائی۔ حرمت۔ خوبی۔ توقیر۔ مرتبہ۔ منزلت۔ ؎

قدر اُسکی چشم اہل نظر میں زیادہ ہے ۔ جو آپ کو نصیر سمجھتا ہے سب سے کم
جسکو دیکھا ہے نہیں اُسکی وطن میں قدر کا ۔ باغ سے ہوکر جدا پہنچے ہے گل دستار پر } (نظم)

لبِ شیریں سے ترش ہوکے کہتے تلخ کلام ۔ قدر سرکار نے کی خوب نمکخواروں کی (رند)

قدر انداز (ع+ف) اسمِ مذکر:- وہ شخص جس کا تیر ٹھیک نشانہ پر بیٹھے اور کبھی خطا نکرے۔ تیر انداز ملکی۔ نشانہ باز۔ قادر انداز۔ حکم انداز۔ بال باندھا نشانہ لگانے والا۔ ؎

بچ رہے کیونکر نشانہ اُس نگاہِ ناز کا ۔ تیر کرتا ہے خطا کوئی قدر انداز کا (امیر)

قدر دان (ع+ف) اسمِ مذکر:- (۱) قدر شناس۔ مرتبہ شناس۔ گُن گیانی۔ دوسرے شخص کے ہنر کی سار جاننے والا۔ جوہر شناس۔ (۲) مُربّی۔ سرپرست۔ بزرگ۔

قدر دانی (ع+ف) اسمِ مؤنث:- ہنر شناسی۔ جوہر شناسی۔ گُن گیانی۔ عزت۔ آبرو۔

قدر دانی کرنا (ہ) فعل متعدی:- ہنر کے باعث عزت کرنا۔ کسے جوہر کے سبب رتبہ بخشنا۔ ہنر کی داد دینا۔

قدر کرنا (ہ) فعل متعدی:- عزت کرنا۔ توقیر کرنا۔ گُن ماننا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قدر و منزلت (ع) اسمِ مؤنث:- توقیر و عزت- رُتبہ و منصب- جاہ- بزرگی- عظمت +

قدر ہونا (ا) فعل لازم:- عزت و توقیر ہونا +

قدرت (ع) اسمِ مؤنث:- (۱) طاقت- قوت- توانائی- زور- مجال + (۲) پوٹی- حوصلہ- (۳) مایا- ایشور کی شکتی- خدائی طاقت + فطرت + نیچر + خدا تعالےٰ کی شان- صنعت باری- شانِ الٰہی- عظمت باری- ؎

عالم ہے نصیر ایسا اپنے بُت کافر کا　　اللہ کی قدرت ہے اللہ کی قدرت ہے (نصیر)

بیاں مخلوق سے کب ہوسکے خالق کی قدر تکا　　جو خود مصنوع ہو وہ کہہ سکے کیا از صنعت کُل

جہاں جن و ملک حیراں ہاں تیری حقیقت کیا　　تجمل کیا بیاں تو کر سکیگا اُسکی قدرت کا

(۴) دسترس- رسید- پہنچ + اختیار +

قدرت پانا (ا) فعل متعدی:- طاقت پانا- توانائی پانا- زور پانا- حوصلہ پانا + مجال ہونا +

قدرت رکھنا (ا) فعل لازم:- قادر ہونا- شکتی مان ہونا + لائق ہونا- قابلیت رکھنا +

قدرتِ کاملہ (ع) اسمِ مؤنث:- پوری پوری طاقت- سروشکتی- قدرت مطلق- بے انتہا طاقت +

قدرتی (ع+ف) صفت:- فطرتی- طبعی- خلقی- اصلی- حقیقی- ذاتی- جبلی- سادھارن- بے ساختہ +

قدرتی رنگ (ا) اسمِ مذکر:- خود رنگ- اصلی رنگ- ذاتی رنگ +

قدرتی علامات (ع) اسمِ مؤنث:- فطرتی نشانیاں- ظہور یزدانی- شانِ ایزدی کا ظہور +

قدرے (ع+ف) صفت:- ذرا سا- تھوڑا سا- قلیل- کسیقدر- کچھ- کم +

قدرے قلیل (ا) صفت:- بہت کم- بہت ذرا سا- کسیقدر +

قُدری (ا) اسمِ مؤنث- (عو):- زور- طاقت + کوشش- اصرار +

قُدری کرنا (ا) فعل متعدی- (عو):- زور چلانا- تحکم دکھانا- زور دکھانا + سعی کرنا- کوشش کرنا + ہرچند تردد کرنا- اصرار کرنا- جیسے "تم کبھی قدری کرو گے تو تم پر نہیں پڑے ... ں نے بیتری قدری کی پر وہی خدا کا بندہ نہ مانا" +

قُدس (ع) صفت:- (۱) متبرک- پاک- پوتر- مقدس- (۲) اسمِ مذکر:- عرب کے ایک پہاڑ کا نام جو نجد میں واقع ہے + بیت المقدس- یروشلیم + جبرائیل علیہ السلام کا نام جنہیں روح القدس بھی کہتے ہیں- (۳) اسم:- پاکیزگی- تقوےٰ- طہارت +

قُدسی (ع) صفت:- (۱) پاک- پاکیزہ- متبرک- پوتر- (۲) اسمِ مذکر:- فرشتہ + ولی اللہ- نیک آدمی- معصوم صفت- (۳) ایک مشہور فارسی گو حاجی محمد خاں خراسانی شاعر کا تخلص جو نہایت فصیح اور بلیغ کلام کہتے تھے ولایت سے موقوف ہوکر ہندوستان میں آئے اور بہت سے لوگوں کو اپنا معتقد بنا کر یہیں انتقال فرمایا +

قدغن (ت) اسمِ مؤنث:- تاکید- ممانعت- قید + نہایت روک ٹوک- مناہی امتناع- ؎

قدغن ہے کہ اُس در پہ کوئی آنے نہ پائے　　اور بے خبر آجائے تو پھر جانے نہ پائے (مصحفی)

معنوی معنی اہتمام بادشاہاں- خبرداری +

قِدم (ع) اسمِ مذکر:- ہمیشگی- قدامت- دیرینگی- کہنگی- پُرانا پن + خدا تعالےٰ کی ایک صفت-

قَدَم (ع) اسمِ مذکر:- (۱) پاؤں- پیر- پد- پگ- پا- پرن- (۲) پینڈ- گام- ڈگ وہ فاصلہ جو حالت رفتار میں ایک پاؤں سے دوسرے پاؤں تک ہو- ؎

ابھی میں اے عزیزو گور کی منزل میں جا پہنچوں
جنازہ دوش پر میرا جو تم دو دو قدم لے لو　　(جنا)

(۳) روش- رفتار- چال- (۴) نقش پا- جیسے قدم شریف یعنی نقش پائے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم- (۵) تشریف آوری- آنا- مقدم- جیسے قدم درویشاں رد بلا- اُس کا قدم ہمارے گھر میں مبارک ہوا- (۶) مجازاً:- (داخلہ) دخل جیسے قدم درمیان ہونا- (۷) مجازاً:- ذات- دم- موجودگی- وجود- ؎

مینا و ساغر و مے ساقی و مطرب و نے　　یہ ساری خوبیاں ہیں یاں سوز کے قدم (سوز)

مصرعۂ حالی- ہمارا قدم ننگ اہلِ وطن ہے-

(۸) (ہ) گھوڑے کی ایک قسم کی بے تکان رفتار- دھیمی چال- ؎

صرصر ابلق ایام کا دم بند کیا　　جب چلا توسن نازِ بتِ دلدار قدم (رشک)

(۹) (ا):- ایک سایہ دار درخت اور ایک قسم کی گھانس کا نام- یہ لفظ ہندی الاصل ہے اُردو والوں نے قاف سے بدل لیا ؎

کسی کا کشتۂ رفتار ہوں عجب کیا ہے　　قدم کا پیڑ ہو میری مزار پر پیدا (بحر)

قدم اُٹھا کر جانا یا چلنا (ا) فعل لازم:- پاؤں اُٹھا کر جانا- جلد جلد چلنا- قدم بڑھا کر جانا- ؎

ہم ہاتھ ملتے رہ گئے اور آئے گھر کو تم　　کیسے قدم شتاب اُٹھا کر چلے گئے (جرأت)

قدم اُٹھانا (ا) فعل لازم:- جلدی چلنا- پاؤں بڑھانا- جلدی جلدی قدم رکھنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قدم

قدم اُٹھنا (ہ)، فعل لازم۔ پاؤں اُٹھنا۔ چلنا۔ جانا۔ سرکنا۔ ہلنا۔ حرکت کرنا۔ ہ

مارم دشت جنوں ہو کہیں گھر سے اُٹھا پھر ہمارا اُٹھ قدم پھر نئے سرے اُٹھا (صبا)

آتی ہے صدائے جرس ناقۂ لیلیٰ۔ صد حیف کہ مجنوں کا قدم اُٹھ نہیں سکتا (ذوق)

قدم اُکھڑنا (ہ)، فعل لازم۔ پاؤں نہ جمنا۔ کھڑا ہو نہ سکنا۔ چل نہ سکنا + رفتار میں فرق آجانا۔ ہ

آیا ہے فکر باغ میں جب تیری چال کا ڈر سے اُکھڑ گیا ہے قدم ہر نہال کا (ناظم)

قدم باز (ہ)، صفت۔ (۱) تیز رفتار۔ شتاب رو۔ جلد چلنے والا۔ (۲) خوش رفتار۔ ایک انداز کے ساتھ چلنے والا +

قدم بقدم چلنا (ہ)، فعل لازم۔ کسی کی پیروی کرنا۔ کسی کی روش اور چال چلن اختیار کرنا۔ لکیر پر فقیر ہونا۔ کسی کے پنڈے چلنا۔ پیچھے پیچھے چلنا۔ ساتھ ساتھ چلنا +

قدم برداشتہ (ع + ف)، تابع فعل۔ پاؤں اُٹھائے ہوئے۔ پاؤں اُٹھا کر۔ تیز رفتاری سے۔ جلدی۔ دوڑا ہوا۔ بھاگا بھاگ۔ ہ

خط انہیں جلدی میں لکھتا ہوں قلم برداشتہ جائیو اے نامہ بر تو بھی قدم برداشتہ (ظفر)

قدم بڑھانا یا آگے رکھنا (ہ)، فعل لازم۔ (۱) آگے بڑھنا۔ آگے چلنا + پیش قدمی کرنا۔ جلدی جلدی چلنا۔ پاؤں اُٹھا کر چلنا۔ (۲) حد سے باہر قدم رکھنا اپنی حد سے بڑھنا۔ تجاوز کرنا۔ زیادتی کرنا۔ (۳)، مداخلت کرنا۔ پاؤں اڑانا۔ دخیل ہونا + قابض ہونا +

قدم بوس ہونا (ہ)، فعل متعدی۔ تعظیماً پاؤں چومنا۔ پاؤں پڑنا۔ پابوسی کرنا۔ پاؤں کو ہاتھ لگانا۔ پالاگن کرنا +

قدم بوسی (ع + ف)، اسم مؤنث۔ (۱) پابوسی۔ پاؤں چومنا۔ پاؤں پڑنا۔ پاؤں کو ہاتھ لگانا۔ پالاگن۔ (۲) ڈنڈوت۔ پرنام۔ ملازمت۔ خدمت۔ بندگی۔ سلام۔ آداب۔ کورنش۔ جیسے قدمبوسی کو حاضر ہونا۔ قدمبوسی کرنا + بڑوں کی ملاقات +

قدم بھاری ہونا (ہ)، فعل لازم۔ کسی شخص کا کسی شخص پر نامبارک ہونا۔ منحوس قدم ہونا۔ ہ

قدم بھاری ہمارا ہوگا ہم پر باغِ عالم میں وہ ٹہنی پھٹ پڑیگی جس پر اپنا آشیاں ہوگا (آتش)

قدم پر قدم رکھنا (ہ)، فعل لازم۔ کسی کے ڈھنگوں پر چلنا۔ ڈھنگ سیکھنا۔ کسی کی عادت اور روِیّہ اختیار کرنا۔ پیروی کرنا۔

قدم پر رکھ قدم اُسکے بہت مشکل ہے مر جانا سر آمد ہو گیا ہے میر فنِ مہر و الفت میں (میر)

قدم

قدم پھسلنا (ہ)، فعل لازم۔ پاؤں ڈگمگانا۔ پاؤں بہکنا۔ استقلال میں فرق آنا۔ ثبات میں فرق آنا۔ نیت کا ڈانواں ڈول ہونا۔ نیت پھسلنا۔ بدنیت ہو جانا۔ ہ

کیا بلا کو سے بتاں کی بھی ہے چکنی بستی قدم زاہد صد سالہ پھسلتے دیکھا (اعلم)

قدم پھیرنے آنا (ہ)، فعل لازم۔ مرنے سے پیشتر۔ اخیر مرتبہ کسی جگہ پر جانا۔ اخیر پھیرا کرنا۔ جیسے کل بیچارہ یہاں بھی قدم پھیرنے آیا تھا آج چل بسا +

قدم جمانا (ہ)، فعل لازم۔ پا افشردن کا ترجمہ۔ ڈٹ کر کھڑا ہونا۔ جمکر کھڑا ہونا۔ مستقل ہو کر رہنا۔ جمکر رہنا۔ ہ

داستانی مقام لغزش ہے کوئی اپنا قدم جما نہ سکا (نسیم دہلوی)

قدم چومنا (ہ)، فعل متعدی۔ (۱) دیکھو (قدمبوس ہونا) (۲)، اُستاد اور مقابل تعظیم ماننا + نہایت شریر اصفتہ انگیز تسلیم کرنا (طنزاً)

قدم چھونا (ہ)، فعل متعدی۔ ادباً پاؤں کو ہاتھ لگانا۔ پالاگن کرنا۔ گوڑے چھونا۔ پیروں پڑنا +

قدم درمیان ہونا (ہ)، فعل لازم۔ واسطہ ہونا + دخل ہونا۔ مداخلت ہونا بیچ میں پڑنا۔ آڑے آنا۔ شریک حال ہونا +

قدم دکھانا (ہ)، فعل متعدی۔ (۱)، چال دکھانا۔ رفتار کا امتحان دینا۔ (۲)، چلتے پھرتے نظر آنا۔ رخصت ہونا۔ ہوا کھانا جیسے چلو قدم دکھاؤ +

قدم رسول یا قدم شریف (ع)، اسم مذکر۔ رسول مقبولؐ کا نقش قدم + وہ مکان جہاں حضرت موصوف کے قدم مبارک کا نشان رکھا ہو +

قدم رکھنا (ہ)، فعل متعدی۔ (۱)، پاؤں رکھنا۔ چلنا۔ پیر دھرنا۔ ہ

انسان کل کا پتلا بنایا ہے اُس نے آپ اور آپ وہ کہتا ہے پتلے کو کل کے چل
پھر آنکھیں بھی تو دی ہیں کہ رکھ دیکھکر قدم کہتا ہے کون تجھکو نہ چل چل سنبھل کے چل (ذوق)

(۲) دخل دینا۔ مداخلت کرنا۔ درک دینا۔ پاؤں اڑانا۔ ہ

رکھے قدم جو کوئی محبت میں اے ظفر لازم ہے پہلے ڈھونڈ لے رستہ نباہ کا (ظفر)

(۳)، کسی کام کے کرنے کا دعوے کرنا۔ کسی کام کی شیخی مارنا۔ شیخی بگھارنا۔ ہ

یہ گرووں رنگ گرگٹ جیسے اب کیا کیا بدلتا ہے ہمن نگر زرنگا رنگ کے کپڑے نکالتا ہے
پہلوانی ہیں جو رکھکر قدم اپنا وہ چلتا ہے کسی کیطرح ہر اک کو پاؤں ہیں ملتا ہے
عجب نقشہ ہے دلّی کا عجب عالم ہے عالم کا
کہ اب تو جو رنگا لے ہے وہی سالا ہے رستم کا (نظیر)

(۴)، کوئی کام اختیار کرنا۔ کسی کام میں پڑنا۔ ہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قدم

راہ دو عشق میں استوار رکھا ہم نے قدم   رفتہ رفتہ پیش کیا آتا ہے باب سے دیکھئے (عزیز)

ہمدمو جب دن محبت میں قدم رکھینگے ہم   دیکھ لینا اُسکو بھی اپنا سا کر رکھینگے ہم

رکھتا ہے راہ محبت میں قدم گر اے دل   تو کمر بندے ہمت کے کمر کھینچ کے باندھ (بجا)

(۴) آنا۔ تشریف لانا + جانا۔ تشریف لے جانا۔ ف

قدم رکھنا سنبھل کے نصیحت رندان ہے زاہد   یہاں پگڑی اُچھلتی ہے اِسے میخانہ کہتے ہیں (لااعلم)

قدم رنجہ فرمانا یا کرنا (۱) فعل متعدی:۔ کسی کے گھر تک جانے کی تکلیف اُٹھانا۔ تشریف لانا۔ تشریف ارزانی فرمانا۔ تکلیف کرنا۔ تکلیف اُٹھانا۔ پدھارنا۔ (تعظیماً کہتے ہیں) ف

اِک ماہوش کریگا قدم رنجہ بزم میں   ہے کار چاندنی کے لئے ہے کتان مجھے (امانت)

قدم رنجہ ہمارے گھر میں صاحب کبھی بھولے سے فرمایا تو ہوتا (تجمل)

جانب میخانہ جو ہم نے قدم رنجہ کیا   جام چھلکے خم لنڈھے رسم مبارکباد میں (نسیم دہلوی)

قدم قدم پر (۱) تابع فعل:۔ ہر ایک قدم پر + چپہ چپہ پر +

قدم قدم جانا یا چلنا (۱) فعل لازم:۔ آہستہ آہستہ جانا۔ سج سج چلنا +

قدم کو ہاتھ لگانا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) پاؤں چھونا۔ تعظیماً پاؤں کو ہاتھ لگا کر چومنا۔ پاؤں چومنا۔ (۲) نہایت خوشامد کرنا۔ گڑگڑانا۔ عاجزی کرنا۔ پیروں پڑنا۔ ماتھا ٹیکنا۔ ناک رگڑنا۔ ف

قدم کو ہاتھ لگاتا ہوں اُٹھ کہیں گھر چل   خدا کیواسطے اتنے تو پاؤں مت پھیلا (انشا)

قدم گاڑ کے بیٹھنا (۱) فعل لازم:۔ ایک جگہ جم کر بیٹھنا۔ پائینچہ بھاری کرنا۔ پاؤں جمانا۔ جم ہو جانا۔ ف

جُوں نگیں گھر میں قدم گاڑ کے بیٹھے تھے نصیر   شہرت نام سے لیکن ہمیں ننگ آتا ہے (نصیر)

قدم گاڑنا (۱) فعل متعدی:۔ پاؤں جمانا۔ جم ہو جانا +

قدم لگنا (۱) فعل لازم:۔ (۱) گھوڑے کا قدم قدم چلنے لگنا۔ گھوڑے کو قدم چلنا آجانا۔ (۲) کسی کے زیر سایہ رہنا۔ کسی کی پناہ یا حفاظت میں ہونا۔ (۳) متعدی:۔ پاؤں چھونا۔ قدمبوسی کرنا +

قدم لینا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) پاؤں چھونا۔ ادباً یا تعظیماً قدموں کو ہاتھ لگانا۔ پابوسی کرنا۔ پاؤں چومنا۔ پاؤں کو آنکھوں سے لگانا۔ پاؤں پکڑنا۔ گوڈے چھونا۔ ف

فقیروں کے قدم لیتے ہیں سلطاں   یہ ہے تاثیر نقش بوریائی (وزیر)

دوڑے لینے قدم اجل کے   دھوکا ہوا یار کی خبر کا (نسیم دہلوی)

نشانوں سے بیاباں میں تواضع ہوئی بڑھکر   کانٹوں نے لئے میرے قدم اور زیادہ (داغ)

قَدَم

انہیں لوگوں کے آنے سے تو یخانہ کی عظمت ہے   قدم لو شیخ کے تشریف لائے بادہ خوار نہیں (داغ)

خط اُنکا پہلے پڑھا ہم نے پیچھے سرنامہ   بڑھا کے ہاتھ قدم پہلے نامہ بر کے لئے (صبا)

(۲) بڑا جاننا۔ اُستاد ماننا۔ پیر و مرشد سمجھنا۔ دوسرے کے کمال کا اعتراف کرنا +

بدی شرارت فتنہ و فساد بلکہ تمام افعال شنیعہ کا بادشاہ تسلیم کرنا (طنزاً) ف

چال ابر کی چلا جو گلستان میں جھوم کر   طاؤس نے قدم ترے رہوار کے لئے (آتش)

گئے تھے پھر چھپ کے شب کہیں تم غرض کہ لیے قدم تمہارے
یہی ہیں چالیں تو لو چلو بس نہ تم ہمارے نہ ہم تمہارے
(جان صاحب)

تیرے خرام کے پیرو ہیں جتنے ہیں فتنے   قدم سب آن کے وقت خرام لیتے ہیں (ذوق)

جس تج کی اس بتکدہ میں بیعت دست سبو   وہ قدم تیرے پس لے پیر مغاں لینے لگا (لااعلم)

فتنہ حشر بھی جھک جھک کے قدم لیتا ہے   تم تو وہ ہو کہ قیامت سے بھی بڑھکر نکلے (طبیب)

تو وہ ہے نام خدا اے بت کافر کہ ترے   زاہد کعبہ نشین بھی قدم آ لیتا ہے (نصیر)

(۳) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ عجز و انکسار کرنا۔ پیروں میں گرنا۔ احسان ماننا۔ ف

ضعف آنے نہیں دیتا تھا قدم لے لیکر   گھر تک آیا ہوں بڑے زور سے دم لے لیکر (معروف)

گدا سمجھ کے وہ چپ تھا مری جو شامت آئے   اُٹھا اور اُٹھ کے قدم میں نے پاسباں کے لئے (غالب)

(۴) خیر مقدم کہنا۔ استقبال کرنا۔ اگوانی کرنا (جن لوگوں نے الزام دینے کے معنی لئے ہیں غلطی کی ہے)

قدم لینے آنا (۱) فعل لازم:۔ پاؤں چومنے کو یا پابوسی کو آنا۔ آداب بجالانے کو حاضر ہونا۔ خیر مقدم کو آنا۔ استقبال کو آنا۔ ف

ہر چند ہوں دیوانہ مگر ہے ادب اتنا   آتی ہے قدم لینے کو وحشت مرے گھر تک (نسیم دہلوی)

قدم مارنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) کوشش کرنا۔ سعی کرنا + پیروی کرنا۔ دوڑ دھوپ کرنا۔ ف

عرصۂ جنگ سے خونریز نہیں ہے یاں کی   بیشۂ عشق میں مردوں کیطرح مار قدم (آتش)

(۲) قدم رکھنا۔ کسی کام میں پڑنا۔ ف

کبھی کوچے میں حسینوں کے گذارا نکرے   دل کو مارا قدم اس راہ میں مارا نکرے (امانت)

فقیروں کے قدم مار اس میں اے آتش   طریق احمد مرسل سی شاہ راہ نہیں (آتش)

(۳) تیز جانا۔ جلد جانا +

قدم مار کر جانا (۱) فعل لازم:۔ پاؤں اُٹھا کر جانا۔ جلد جانا۔ تیز جانا۔ دوڑ کر جانا +

قدم نکالنا (۱) فعل متعدی:۔ گھوڑے کو قدم سکھانا۔ گھوڑے کو سدھانا۔ گھوڑے کو خوش رفتار بنانا۔ چال سکھانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قدم نکلنا (۱) فعل لازم:۔ گھوڑے کا سدھنا۔ گھوڑے کا خوش رفتار اور قدم باز ہونا +

قدم نہ اُٹھ سکنا (۱) فعل لازم:۔ خوف یا دہشت سے پاؤں نہ اُٹھنا۔ آگے نہ چل سکنا۔ پاؤں کا قابو میں نہ رہنا۔ عاجز ہونا۔ ؎

یں شاہسوار تو جہوں میدان سخن میں　رستم کا مرے آگے قدم اُٹھ نہیں سکتا (نصیر)

قدم نہ پڑنا (۱) فعل لازم: چل نہ سکنا۔ پاؤں نہ اُٹھنا۔ آگے نہ بڑھ سکنا۔ ؎

صحرا میں مرے خضر کا پڑتا نہیں قدم　جب تک نہ آگے آگے کوئی رہنما چلے (غافل)

قُدَما (ع) اسم مذکر:۔ قدیم کی جمع۔ اگلے لوگ۔ پرانے وقت کے آدمی + سلفا۔ اگلے حکیم یا فاضل یا صاحب فن و محقق وغیرہ متقدمیں۔ پُرکھا +

قدمچہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ کھڈّے کا پایہ۔ پیخانہ کے اندر کا چبوترہ یا وہ پایہ جس پر پاؤں رکھکر بیٹھتے ہیں +۔

قدموں (۱) اسم مذکر:۔ قدم کی جمع +

قدموں پر گرنا (۱) پیروں پر گرنا۔ پیروں پڑنا۔ پاؤں پر سر رکھنا۔ پاؤں کو چومنا۔ پابوسی کرنا۔ ؎

ارادہ پابوسی کا تھا لے بیداد گر اپنا　گرا قدموں ہی پر تیرے کٹا جو وقت پر اپنا (دلسوز)

قدموں سے لگنا (۱) فعل لازم:۔ پاؤں سے مس کرنا۔ پاؤں چومنا۔ پاؤں کو لگنا۔ ؎

کس طرح سے تو قدموں سے اُسکے جا لگتے　اگر برنگ حنا ہم میں کچھ اثر ہوتا (جرأت)

نقش پا خالق گیتی نے بنایا ہم کو　جس کے قدموں سے لگے اُس نے مٹایا ہمکو (خوبچند ذکا)

(۲) قدمبوس ہونا۔ پاؤں چومنا۔ نہایت تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ (۳) عاجزی کرنا۔ پیروں پڑنا۔ (۴) کسی کے سایۂ حمایت میں رہنا۔ زیر سایہ رہنا۔ (۵) ساتھ رہنا۔ جدا نہ ہونا۔ پاس رہنا۔ ؎

لے رنگ کفک ہوں ترا غندق پا ہوں　میں کچھ نہیں لیکن ترے قدموں سے لگا ہوں (ذوق)

قدموں سے لگے پڑے ہیں (۱) محاورہ:۔ (۱) مطیع ہیں۔ تابع ہیں۔ خادم ہیں۔ فرمان پذیر اور حکم بردار ہیں جیسے ایسے اپنے تو بہتیرے اُن کے قدموں سے لگے پڑے ہیں۔ (۲) زیر سایہ ہیں + رعیت ہیں + ماتحت ہیں +

قدموں سے لگے رہنا (۱) فعل لازم:۔ کسی کا کسی کے پاس سے کبھی جدا نہ ہونا۔ ہر وقت ساتھ رہنا +

قدموں کو چھوٹنا (۱) ساتھ چھوٹنا۔ جدا ہونا۔ کسی سے علیحدہ ہونا +

قدموں لگی بلا (۱) اسم مؤنث:۔ ساتھ رہنے والی آفت۔ وہ مصیبت جو ہمیشہ دم کے ساتھ رہے۔ بلائے سخت +

قُدُوم (ع) اسم مذکر:۔ (۱) قدم کی جمع۔ (۲) کسی جگہ سے آنا۔ تشریف لانا۔ سفر سے واپس آنا۔ (یہ جمع عربی کے اعتبار سے غلط اور اقدام صحیح ہے لیکن اساتذۂ فارس نے دیگر اوزان کے موافق خیال کر کے اپنے کلام میں باندھ دیا ہے ان بعض محققین مصدر ضرور ہے جسکے معنی بمنزۂ دوم میں لکھے گئے ہیں)

قدیر (ع) صفت:۔ صاحب قدرت۔ قادر۔ طاقتور + صاحب قدر + مضبوط۔ پختہ + نام خدا تعالیٰ +

قدیم (ع) صفت:۔ (۱) پرانا۔ پراچین۔ دیرینہ۔ کہنہ۔ ہمیشہ کا۔ ازلی۔ ہمیشہ ہمیشہ ہونے والا۔ سناتن کا۔ پہلے زمانہ کا۔ اگلے زمانہ کا۔ (۲) قانون:۔ آبائی۔ موروثی۔ جدی۔ باپ دادا کا۔ پیوتی۔ پشتینی +

قدیم الایام یا قدیم سے (۱) تابع فعل:۔ ہمیشہ سے۔ سدا سے۔ شروع سے۔ اگلے وقتوں سے۔ زمانۂ سلف سے +

قدیم نوکر یا نمکخوار (۱) اسم مذکر:۔ پرانا ملازم +

قدیمی (۱) صفت:۔ قدیم کا۔ ہمیشہ کا۔ سدا کا۔ پرانا۔ مدامی جیسے قدیمی نوکر یا گاؤں وغیرہ

قرابادین (ع) اسم مذکر:۔ متعلق بہ ادویات۔ لغات الادویہ۔ دواؤں کی ڈکشنری

قَرابت (ع) اسم مؤنث:۔ قربت۔ نزدیکی۔ رشتہ داری۔ یگانگت۔ رشتہ۔ ناتہ +

قرابت دار (۱) اسم مذکر:۔ رشتہ دار۔ ناتہ کا +

قرابت داری (۱) اسم مؤنث:۔ رشتہ داری۔ ناتہ +

قرابتِ قریبہ (ع) اسم مؤنث:۔ پاس کی رشتہ داری۔ قریب کا رشتہ۔ سگاوٹ سگارت۔ پاس کا رشتہ +

قَرابتی (۱) صفت:۔ رشتہ کا۔ ناتہ کا۔ یگانہ۔ سمبندھی +

قَرابہ (ع) اسم مذکر:۔ عرق رکھنے کا بڑا شیشہ۔ بہت بڑی بوتل + ببکا۔ صراحی۔ خُم۔ جھجھر +

قَرابین (ت) اسم مؤنث:۔ چوڑے مُنہ کا تفنگچہ جس میں بہت سی گولیاں بھر کر چھوڑتے ہیں۔ چوڑے مُنہ کا دھماکا یا چھوٹی بندوق +

قِرأت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) پڑھنا۔ خواندگی + تلفظ۔ (۲) حرفوں کا مخرج صحیح ادا کرنا۔ ایک علم کا نام جس میں مخارج و تلفظ حروف عربیہ سے بحث کی جاتی ہے۔ علم تجوید +

قَرار (ع) اسم مذکر:۔ (۱) آرام۔ سکون۔ ٹھہراؤ۔ ٹکاؤ۔ آسودگی۔ استمرار۔ قیام۔ (۲) صبر۔ تحمل۔ برداشت۔ سہار۔ وهیرج۔ بردباری۔ حلم + ستو گُن۔ شکیبائی۔ (۳) ثبات۔ استقلال۔ ہمدرک۔ (۴) طمانیت۔ اطمینان۔ دلجمعی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قرا

(۵) راحت۔ چین۔ آسائش۔ آرام۔ (۶) ا۔ قول۔ عہد۔ اقرار۔ پیمان۔ بچن۔ ؎

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہی یعنی وعدہ نباہ کا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو　(مومن)

(یہاں اقرار کا مخفف خیال کرو)

قَرار آنا (ہ) فعل لازم :۔ آرام آنا۔ چین پڑنا۔ اضطراب رفع ہونا۔ جی ٹھیرنا۔ اطمینان ہونا۔ دلجمعی ہونا۔

قرار پانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) ٹھیرنا۔ مقرر ہونا۔ (۲) قیام کرنا۔ استقرار ہونا۔ (۳) تصفیہ ہونا۔ نبٹنا۔ (۴) دن مقرر ہونا۔ تاریخ ٹھیرنا۔ نسبت ٹھہرنا۔ (۵) باہم وعدہ یا عہد و پیمان ہونا۔ (جب نطفہ قرار پانا کہینگے تو وہاں نطفہ ٹھہرنے سے مراد ہوگی)

قرار داد (ع۔ ف) اسم مذکر :۔ (۱) اقرار مدار۔ عہد و پیمان۔ کسی بات کا وعدہ۔ قول قرار۔ معاہدہ۔ بچن۔ پرتگیا۔ شرط۔ ہوڑ۔ ٹھیکہ۔ (۲) فیصلہ۔ تصفیہ۔ نبیڑا۔ تجویز۔ جیسے فرد قرار داد جرم۔

قرار داد جُرم (ہ) اسم مذکر :۔ (قانون) مجرم کا بعد از تحقیقات جرم ضابطہ کا حکم لگایا جانا۔ تجویز جرم۔

قرار دینا (ہ) فعل متعدی :۔ ٹھیرانا۔ مقرر کرنا۔ ٹھانا۔ جاننا۔ تجویز کرنا۔ ؎

منظور امتحاں ہے مرا تو ابھی سہی　یہ کیا ضرور ہے کہ کوئی دن قرار دو　(عارف)

قرار کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) اقرار کرنا۔ (۲) ٹھیرانا۔ ٹھاننا۔ (۳) عہد و پیمان کرنا۔

قرار واقعی (ع) تابع فعل :۔ بخوبی۔ ہر طرح سے۔ اطمینان کے ساتھ۔ جیسا چاہئے۔ ٹھیک۔ پوری۔ قطعی۔ کامل۔

قرار و مدار (ع) اسم مذکر :۔ عہد و پیمان۔ قول و قرار۔ باہمی تعہد۔ بچن۔ پربان۔

قَراقِر (ع) اسم مذکر :۔ قَرقَرہ کی جمع۔ پیٹ کے بولنے کی آواز۔ پیٹ کی گڑگڑاہٹ۔ گڑبڑاہٹ۔ گُڑگُڑ۔ (بول چال میں بضم قاف ثانی آتا ہے)

قُرار ہونا (ہ) فعل لازم :۔ پیٹ بولنا۔ پیٹ میں گڑگڑ ہونا۔ پیٹ میں گڑبڑ ہونا۔

قِران (ع) اسم مذکر :۔ (۱) نزدیکی۔ قربت۔ اتصال۔ (۲) ساتوں ستاروں میں سے سورج کے علاوہ کوئی سے دو ستاروں کا سنجوگ۔ لگن۔ گرہ۔ دو ستاروں کا ایک برج میں جمع ہونا۔ ؎

لیتا ہے جب وہ ہاتھ میں آئینہ آرسی گھڑی　باہم قرانِ شمس و قمر بھی ہوا نہیں　(مصحفی)

(زہرہ (شکر) کا مشتری (برہسپت) کے ساتھ اور چاند کا زہرہ کے ساتھ قران ہونا مولود کے حق میں نہایت مبارک خیال کیا جاتا ہے چنانچہ صاحب قران ایسے ہی مولود کیواسطے آتا ہے چونکہ یہ قران برسوں میں یعنی دس۔ بیس۔ تیس۔ چالیس۔ اسی یا ایک سو بیس برس بعد واقع ہوا کرتا ہے اس سبب سے جگ یعنی مدت دراز سے بھی مراد لیا کرتے ہیں) ؎

طالع ہوئے نہ اپنے سعادت سے ہمقرین　گرچہ بہت قرانِ مہ و مشتری ہوئے　(مفتی)

قِرانُ السَّعدَین (ع) اسم مذکر :۔ (۱) دو اچھے ستاروں کا سنجوگ۔ شبھ گھڑی۔ شبھ لگن۔ شگون نیک۔ ساعت سعید۔ (۲) دو نیک یا اچھے آدمیوں کا اجتماع (۳) امیر خسرو دہلوی کی ایک منظوم کتاب کا نام جس میں بغرا خاں اور کیقباد باپ بیٹوں کے باہم ملاپ ہو جانے کی کیفیت درج ہے۔

قِران کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ اب متروک ہے (۱) نزدیک ہونا۔ دو ستاروں کا ایک برج میں ہونا۔ ملنا۔ (۲) کسی ایسی بات کو کر کے دکھانا کہ جسکے وقوع سے کئی تعجب ہو۔ کار سگرد کرنا۔ ؎

شرمندہ ہوئیں طالع خورشید و ماہ دونوں　خوبی نے تیرے منہ کی ظالم قران کیا ہے　(میر)

قُرآن (ع) اسم مذکر :۔ (۱) کلام اللہ۔ فرقان مجید۔ حلف۔ مصحف مقدس۔ (۲) وہ کلام الٰہی جو ہمارے حضرت رسول خدا احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا اور ہوا اسمیں ۱۱۴ سورتیں ۶۶۶۶ آیتیں۔ ۵۴۰ رکوع ہیں جو بقول صاحب کشاف ایک ہزار قصص ایک ہزار۔ امثال ایک ہزار وعدے ایک ہزار وعید یعنی وعدہ سزا ایک ہزار امر ایک ہزار نواہی پر مشتمل ہے باقی پانچو آیتیں حلت و حرمت میں ایک سو دعائیں اور چھیاسٹھ ناسخ و منسوخ بھی داخل ہیں۔ اگرچہ لفظ قرآن جسکے معنی پڑھنے اور جمع کرنے کے ہیں مصدر ہے لیکن بمعنے مفعول مستعمل ہے۔ ؎

ہاتھ چومینگے سبھی گبر و مسلمان میرے　ایک میں بت ہے صنم ایک میں قرآں ہوگا　(خواجہ وزیر)

قرآن اُٹھا جانا (ہ) فعل متعدی :۔ قرآن کی قسم کھانا۔ حلف اٹھا لینا۔ قرآن کو ہاتھ پر اٹھا لینا۔ ؎

واقف اک بوسۂ رخ سے نہیں جاناں ہم تو　جھوٹ پر تیرے اٹھا جاوینگے قرآں ہم تو　(نصیر)

قرآن اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :۔ قرآن شریف کو ہاتھ میں لیکر قسم کھانا۔ (دیکھو بڑی چیز اٹھانا) ؎

سوتے میں تیرے رخ کا کب میں نے لیا بوسہ　قرآن اٹھاتا ہوں ناحق کی یہ تہمت ہے　(نصیر)

خلاف رضا کچھ نہ ہم نے کیا　اٹھاتے ہیں اس پر یہ قرآں ہم　(شریں)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جس بات کی چاہو قسم ایک مرتبہ لے لو ہر بار تو قرآن اٹھایا نہیں جاتا (رند)

قرآن اُٹھا لینا (۱)، فعل لازم:- قرآن کی قسم کھا جانا۔ قرآن ہاتھ میں لے لینا۔

سورۂ والشمس کی تفسیر ہے مکھڑا ترا شوق سے لینگے اُٹھا اس بات پر قرآن ہم (شوق)

قرآن اُٹھوانا (۱)، فعل متعدی:- حلف اٹھوانا۔ کلام اللہ کی قسم دینا ؎

کھا چکا عہد وفا پر رُخِ روشن کی قسم پھر یہ اُٹھواتے ہو تم کس لئے قرآن مجھے (عارف)

مصحفِ رُخ کی قسم میں ہے مزہ ہم سے قرآن یہ اُٹھوائیگا (خواجہ وزیر)

قرآن پر ہاتھ دھرنا یا رکھنا (۱)، فعل متعدی:- کلام اللہ کو ہاتھ میں لیکر قسم کھانا۔ سخت قسم کھانا۔ اس میں انکار پر ہو یا اقرار پر +

قرآن پر قرآن رکھنے کا کیا مضائقہ (۱) کہاوت:- ہم مرتبہ باہم جاہ سوکہ جُن سکتا ہے۔ باہم قوم میں شادی ہونا کچھ مضائقہ اور عیب نہیں رکھتا +

قرآن پڑھنا (۱)، فعل متعدی:- کلام اللہ کی تلاوت کرنا۔ قرآن پڑھکر کسی مُردے کی ارواح کو بخشنا۔ ؎

پنڈت پوتھی بانچتے مُلّا پڑھے قرآن لوگ دکھاوا الکھ پڑھو نہیں ملے بھگوان (دوہا)

قرآن ٹھنڈا کرنا (۱)، فعل متعدی:- (۱)، کلام اللہ کو زمین پر گرا دینا۔ (۲)، لازم:- کلام مجید کا ہاتھ سے چھوٹ کر گر پڑنا۔ (جب کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے تو اہل اسلام اس امر کے گناہ میں اُس کے برابر غلہ تول کر للہ دیتے ہیں)

قرآن ٹھنڈا ہونا (۱)، فعل لازم:- کلام مجید کا ہاتھ سے چھوٹ کر گر پڑنا۔ قرآن کی بے ادبی ہونا۔ ؎

وجد کر کے رُخِ جاناں کے تصور میں نہ ہل کہیں قرآن نہ ہو خوف ہے اے دل ٹھنڈا (عارف)

قرآن درمیان (۱)، اسم مذکّر (ع):- لکھنؤ:- جب مسلمان عورتیں زندہ آدمی کو کسی مردہ آدمی سے نسبت دیتی ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں +

قرآن درمیان دینا (۱)، فعل متعدی:- قرآن مجید کا واسطہ دینا + قرآن کی قسم کھا کر عہد کرنا۔ قسمیہ وعدہ کرنا +

قرآن درمیان ہونا (۱)، فعل لازم:- قرآن کی قسم ہونا۔ قرآن مجید کو ضامن دینا۔ قرآن کی قسم کھانا ؎

تمہارے میرے قرآن درمیاں ہے کہ ہے نام محبت یار اخلاص (صابر)

قرآن سر پر رکھنا (۱)، فعل متعدی:- دیکھو (قرآن اٹھانا)

قرآن کا جامہ پہنانا (۱)، فعل متعدی:- سرتاپا راستبازی اور صداقت کا لباس پہنانا۔ اپنے کو نہایت ثقہ مہذب قابل اعتبار۔ نیک پارسا اور لائق اعتماد بنانا ؎

جھوٹ ہی جانوں کلام اُس رہزن ایمان کا
پہنکر جامہ بھی وہ آئے اگر قرآن کا (فدوی)

مت مانیو کہ ہو گا یہ بیدرد اہل دیں گر آوے شیخ پہنکے جامہ قرآن کا (یقین)

قرآن کی دَور کرنا (۱)، فعل متعدی:- دو حافظوں کا باہم باری باری سے ایک دوسرے کا قرآن شریف سنانا۔ باہم ملکر قرآن پھیرنا +

قرآن کی سُوں (۱)، اسم مؤنث:- (ع)، سوگند قرآن +

قرآن کی قسم کھانا (۱)، فعل متعدی:- کلام اللہ کی سوگند کھانا +

قرآن کی مار (۱)، اسم مؤنث:- (ع)، دعائے بد۔ قرآن کی پھٹکار پڑے۔ قرآن کے طفیل سے کاندا جائے +

قرآن گردانتا (۱)، فعل متعدی:- قرآن شریف کو جزدان کے اندر رکھنا۔ قرآن شریف کو بند کر کے رکھنا ؎

مُنہ دوپٹے سے لپیٹے سو گئے رکھدیا قرآن کو گردانکر (ہلال)

تیرا وہ روے کتابی ہے کہ جسکے روبرو دنیا میں قرآن کو بھی لے ملتا گرداں ہو (ظفر)

قرآن میں نام نکلوانا (۱)، فعل متعدی:- کسی مولود کا نام قرآن شریف دیکھکر اُس کے اول حرف کے موافق رکھنا تاکہ مبارک اور سعید ہو +

قرآن ہدیہ کرنا (۱)، فعل متعدی:- تعظیماً قرآن شریف کے فروخت کرنے کو اس نام سے تعبیر کرتے ہیں کیونکہ اس کی قیمت روا نہیں ہو سکتی +

قَراوَل (ت)، اسم مذکّر:- (۱)، بندوق کا شکاری جسے اُردو میں قرول کہنے لگے ہیں شکار انداز۔ بندوقچی۔ بندوق سے شکار کھیلنے والا سپاہی۔ (۲)، وہ فوج جو لڑائی کیواسطے جگہ مقرر کرنے کو آگے جائے + تاریخ ملکم میں فوج محافظ کے معنی میں آیا ہے اور بعض کتب تواریخ میں صرف سپاہی کے معنی میں بھی دیکھا گیا ہے۔ نیز سنتری اور پہریدار کے معنی بھی دیتا ہے۔ (۳)، بہیلیا۔ شکار کھلانے والا +

قُرب (ع)، اسم مذکّر:- پاس۔ نزدیکی + رشتہ۔ رشتہ داری +

قُربِ روحانی (ع)، اسم مذکّر:- دلی نزدیکی۔ باطنی نزدیکی +

قُرب وجوار (ع)، تابع فعل:- گرد و نواح۔ آس پاس۔ ادھر ادھر۔ اردگرد۔ ہمسائگی۔ پاس پڑوس۔ (بفتح جیم غلط ہے)

قُربان (ع)، اسم مذکّر:- (۱)، وہ چیز جو خدا تعالےٰ کی راہ میں بہ نظر تقرب تصدق کی جائے + بل۔ بلدان۔ بلی + بھینٹ۔ صدقہ۔ تصدق + مذبوح۔ ذبح کردہ شدہ (۲)، کمان دان + کمان کا گھر۔ کمان رکھنے کا خانہ + وہ تسمہ جس میں ترکش بندھا ہے پیٹھ پر لٹکتا رہتا ہے ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جان قربان ہے پر مانتا ہے پر نہیں یہ وہ قرباں ہے گماں ہیں نہیں تیز نہیں (صابر)

(۳) ف- قربان ہونا- بلاگرداں ہونا- قربان جاؤں- قربانت شوم- صدقے- بلہاری ہ

کہا اُنسے یہ سچ ہے میری جان اے میں تیری زبان کے قربان (سودا)

گلتی ہیں گالیاں بھی ترے منہ سے کیا بھلی قربان تیرے پھر مجھے کہہ لے اسی طرح (مومن)

کس نا تکا آنا ہے کس قہر جانا ہے صدقے ترے آنے کے قربان ترے جانے کے (مصحفی)

قربان جانا (ف) فعل لازم- (۱) نثار ہونا- تصدق ہونا- واری جانا- صدقے ہونا- بلہاری جانا

قربان اس نصیب کے کیونکر نہ جائیے ؏ قسمت یہ ہے کہ سر پہ تمہارے ہے جا زلف (نسیم)

قربان آہوں کی رحمت و برکت کے جائیے بھولے نہ آپ کو اُسے کیونکر بھلائیے (لااعلم)

(۲) مرنا- عاشق و فدا ہونا- جان دینا +

قربان قربان ہونا (ف) فعل لازم- واری واری جانا- نہایت صدقے اور تصدق ہونا ہ

خسروا جلوہ تراوہ طرب افزائے جہاں کہ تجھے دیکھ کے ہو عید بھی قرباں قرباں (ذوق)

قربان کرنا (ف) فعل متعدی- تصدق کرنا- نچھاور کرنا- فدا کرنا- نثار کرنا- وارنا- بلاگرداں کرنا- ایک کلمۂ حقارت بھی ہے ہ

کروں قربان میں پشوانہ کو جالی کی کرتی پر وہ نہتا مجھے اُٹھ سکتا نہیں ہے بوجھ دامن کا (رنگین)

قرباں میں اُس خواب کے شب خواب میں دیکھا اپنے پہ کیا ہے مجھے قربان کسی نے (معروف)

قربان کروں (ف) کلمۂ تنفر- (عو)- صدقے کروں- آگ لگاؤں- بلیا میٹ کروں چولھے میں دوں +

قربان کیا تھا (ف) کلمۂ تنفر و حقارت- (عو)- (۱) آگ لگا تھا- ملیا میٹ کیا تھا (۲) مارا تھا- نثار کیا تھا- صدقے کیا تھا ہ

سنا ہے اُسے اوڑھ کے وہ گلبدن اکثر قربان کئے تھے مرے کمل پہ دوشالے (رند)

قربان گاہ (ع + ف) اسم مونث- ذبح- مقتل- مسلخ- بیدی- بلدان کرنے کی جگہ- بل استھان +

قربان ہونا (ف) فعل لازم- (۱) تصدق ہونا- نثار ہونا- واری جانا- فدا ہونا-

بیکار مر گئے بھی تو نہ ہم خستہ تن ہوئے قربان تیرے اے بت ناوک فگن ہوئے (عارف)

کھلاں ایک باتیں ہیں جیسے آگ جی کی لال پالی مجھے قربان ہونے دے تیرے قربان ہو جاؤں (سوز)

اَی بیکسی تیرے قربان ہوں بڑے وقت میں ایک تو رہ گئی (الہام)

قربانی (ع + ف) اسم مونث- بلدان- جیو ہنسا- قتل- ذبح- حلال- عید اضحیٰ کو اونٹ یا دنبہ وغیرہ کا ذبح کرنا ہ

پیرہن کچھ کہہ رہا ہے میری عریانی کا حال رنگ ہے جلا و ہر تحریر دامنگیر میں (انیس دہلوی)

(اس لفظ میں یائے تمنائی زائد ہے کیونکہ فارس والوں کا قاعدہ ہے کہ بعض اوقات عربی مصدر کے آگے یائے مصدری یا زائدہ اکثر بڑھایا کرتے ہیں جیسے فضول سے فضولی- خلاص سے خلاصی خلاں سے خلانی وغیرہ)

قربانی کرنا (ف) فعل متعدی- (۱) خدا کی راہ میں حلال چیز کو ذبح کرنا- (۲) ذبح کرنا- حلال کرنا- حسب شرع چھری پھیرنا +

قُربت (ع) اسم مونث- نزدیکی- تقرب- پاس + رشتہ- قرابت +

قُرّۃ (ع) اسم مونث- خنکی- ٹھنڈک- سیتلتائی + سردی + روشنی- نور +

قُرّۃُ العَین (ع) اسم مذکر- (۱) ترہ تیزک آبی- جو پانی کا ایک ساگ ہے (۲) وہ چیز جس سے آنکھوں میں تراوت اور ٹھنڈک پیدا ہو- (۳) پیارا بیٹا- نورچشم- راحت جان +

قَرح (ع) اسم مذکر- زخم- گھاؤ- جراحت +

قُرحہ (ع) اسم مذکر- وہ زخم جس میں پیپ پڑ گئی ہو + ناسور +

قرحہ پڑ جانا یا ہو جانا (ف) فعل لازم- زخم پڑ جانا- گھاؤ پڑ جانا- زخم میں پیپ پڑ جانا- ناسور ہو جانا + بکس جانا- گل جانا +

قُرص (ع) اسم مذکر- (۱) گردہ- گھیرا- ٹکیا + منڈل- کنڈل + گول- مدور + دوا کی ٹکیا- ہ

سرد ہو جلوہ جو دیکھے عارضِ پُرنور کا مہرتاباں قرص بجائے وہیں کافور کا (آباد)

تپِ فراق میں اُس مہ جبیں کے دو مجھکو بجائے قرص تباشیر ماہتاب کا قرص (ظفر)

(۲) ایک چاندی کے سکے کا نام جو عرب میں چلتا ہے اور تقریباً ڈیڑھ آنے کا ہوتا ہے- (۳) ایک قسم کی شیرینی جو اکثر ساچق میں آتی ہے اور وہ گول گول سرخ یا سبز کھانڈ کی ٹکیاں ہوتی ہیں +

قَرض (ع) اسم مذکر- دینا- وام- اُدھار- دَین- داونی + مستعار- مانگا ہوا ہ

ہم قرض پہ نقد دل اُسے دیتے ہیں مومن جس نے نہ کبھی آج تلک لیکے دیا دل (مومن)

قرض اُتارنا (ف) فعل متعدی- کسی کا آتا ہوا بے باق کرنا- ادائے دَین سے فارغ ہونا- آتا ہوا چکانا- وام ادا کرنا +

قرض اُٹھانا (ف) فعل متعدی- (۱) اُدھار لینا- وام لینا- (۲) آڑہت کے طور پر سودا اُدھار دینا +

قرض ادا کرنا (ف) فعل متعدی- اُدھار کا روپیہ چکانا- وام بے باق کرنا +

قرض چکانا (ف) فعل متعدی- دیکھو قرض ادا کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قرضِ حَسنہ (ع) اسم مذکر۔ بلا سودی اور بلا میعاد کے روپیہ قرض لینا۔ ہاتھ اُدھار۔ (چونکہ اہل اسلام میں اس طرح پر قرض دینا بڑا ثواب ہے اس وجہ سے اس کا نام قرض حسنہ یعنی قرض نیک رکھا گیا)

قرض خواہ۔ قرضخواہ (ع+ف) اسم مذکر۔ قرض دہندہ۔ اُدھار دینے والا۔ وہ شخص جس کا قرض آتا ہو۔ لیہندار +

قرض دار۔ قرضدار (ع+ف) اسم مذکر۔ اُدھار لینے والا۔ مقروض۔ مدیون + دیندار ؎

دل کی جانب سے تغافل کیوں ہوا قرض داروں پر تقاضا چاہیئے (داغ)

قرض داری۔ قرضداری (و) اسم مؤنث۔ دینداری۔ دینار کھنا۔ قرض +

قرض دینا (ا) فعل متعدی۔ اُدھار دینا۔ مستعار دینا +

قرض رکھنا (ا) فعل متعدی۔ قرضدار ہونا۔ دیندار ہونا۔ مقروض ہونا +

قرض کاڑھنا (و) فعل متعدی۔ (عوام)۔ اُدھار لینا۔ بیاج روپیہ لینا۔ وام لینا جیسے قرض کاڑھ مہمانی کی مونڈھوں مارو آئی کی یعنی ایک تو قرض وام کر کے مہمانداری کی اُس پر ہنسی اور رسوائی مفت پلے بندھے +

قرض کھانا (و) فعل متعدی۔ دیکھو (اُدھار کھانا)۔ بُرا ماننا۔ عداوت رکھنا۔ جانی دشمن ہونا۔ موت چاہنا ؎

نقد دل چھوڑتے نہیں خوباں اسپہ گویا یہ قرض کھایا ہے (میر)

قرض نکلوانا (و) فعل متعدی۔ سودی روپیہ کسی چیز پر لینا۔ گرہوں رکھوانا۔ گرہوں کرنا +

قرضہ (ع) اسم مذکر۔ دینا۔ اُدھار۔ دینداری۔ وام۔ قرض۔ رہن +

قرضہ چکانا (و) فعل متعدی۔ دیکھو قرض ادا کرنا +

قِرطاس (ع) اسم مذکر۔ کاغذ۔ پترہ ؎

رنگ اُڑا یہ سامنے اُس گل کے رشکِ جن سے معلوم ہے قرطاس ہا مصر کی تصویر کا (اسیر)

(بعض اہل لغات کے نزدیک یہ لفظ یونانی الاصل ہے کیونکہ یونانی زبان میں کارتس اس معنی میں آتا ہے)

قِرطاسِ غلط بردار (ع+ف) اسم مذکر۔ ایک قسم کا کھرکھرا یا کمال کی مانند کاغذ جس سے غلط لکھا ہوا صاف ہو جاتا ہے ؎

آدمی میں مصحفی اتنی صلاحیت تو ہو دوست رکھتا ہوں میں قرطاس غلط بردار کو (مصحفی)

قُرعہ (ع) اسم مذکر۔ پانسہ۔ چوب پارہ۔ دانہ تانبے یا پیتل یا جست خواہ ہاتھی دانت وغیرہ کا پانسہ جسے سوال ڈال کر غیب کی بات بتلاتے ہیں۔ کعبتین +

قرعہ انداز (ع+ف) اسم مذکر۔ رمّال۔ پانسہ پھینکنے والا +

قرعہ بازی (ع+ف) اسم مؤنث۔ چٹھی ڈالنا۔ پانسہ پھینکنا۔ کعبتین سے جوا کھیلنا +

قرعہ پھینکنا (ا) فعل متعدی۔ پانسہ کے ذریعہ سے فال لینا۔ دانہ پھینکنا۔ چٹھی ڈالنا +

قرعہ ڈالنا (و) فعل متعدی۔ پانسہ پھینکنا۔ فال نکالنا۔ چٹھی ڈالنا +

قُرق (ت) اسم مذکر۔ (۱) نگہبانی۔ محافظت۔ نگرانی۔ پاسبانی (۲) روک۔ منع۔ ممانعت۔ بانداشتگی۔ ضبطی +
(اصل میں قوروق تھا)

قرق امین (ت+ع) اسم مذکر۔ ناظر عدالت جو ضبطی کرتا ہے۔ بیلف۔ پیادۂ ناظر۔ شرف ناظر +

قرق بٹھانا یا بٹھلانا (ا) فعل متعدی۔ (عو)۔ حکم بٹھانا۔ حکم چلانا۔ مناہی کرنا۔ ممانعت کرنا۔ روک ٹوک کرنا۔ تیاننا ؎

منہ بھرائی جب نہیں پاتی ہے اُٹھوا بیگنی قرق تب کیا مجھ پہ بٹھلاتی ہے اٹھوا بیگنی (رنگین)

قرق کرنا (ا) فعل متعدی۔ ضبط کرنا۔ روکنا۔ قفل لگانا۔ باز رکھنا۔ کسی جرم خواہ قرضہ وغیرہ کی بابت کسی کے مال یا جائیداد کو تحویل میں رکھنا +

قرق نامہ (ت+ف) اسم مذکر۔ ضبطی کا پروانہ +

قُرقی (و) اسم مؤنث۔ (۱) ضبطی۔ روک۔ ممانعت۔ چندروزہ ضبطی۔ (۲) نگہبانی۔ محافظت۔ نگرانی۔ بندی۔ روک ٹوک +

قرقی اُٹھا لینا (و) فعل متعدی۔ ضبطی سے واگذاشت کرنا۔ ضبطی چھوڑنا +

قرقی بٹھانا (و) فعل متعدی۔ (۱) ضبطی کے مال پر پہرا بٹھانا۔ کسی کے مال و متاع پر قرقی کرنے والے کے محافظ کو بٹھانا (۲۔عو) روک ٹوک کرنا۔ بندی کرنا۔ مناہی کرنا۔ آنے جانے سے روکنا۔ آمد و رفت بند کرنا۔ حکم چلانا۔ حکم بٹھانا +

قرقی بھیجنا (و) فعل متعدی۔ مال کی ضبطی کے واسطے ناظر عدالت کو بھیجنا۔ ضبطی کرانا

قرقی کا پروانہ (و) اسم مذکر۔ ضبطی نامہ۔ وارنٹ ضبطی +

قُرم (ا) اسم مذکر۔ قرساق کا مخفف کر لیا ہے۔ دیوث۔ میانجی۔ بھڑوا۔ بھاڑو۔ قلتبان۔ کٹنا۔ مجوسیا۔ رنڈیاں ملانے والا +

قِرمز (یورپ) اسم مذکر۔ (۱) ایک چھوٹے سے کیڑے کا نام جو بیر بہٹی کی مانند جھاڑیوں پر ہوتا اور اُس سے سُرخ ریشم رنگتے ہیں (۲) صفت۔ سُرخ۔ لال (یہ لفظ اصل میں کرم کرز تھا یعنی ریشم کا کیڑا چونکہ اس کیڑے سے ریشم سُرخ رنگا جاتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا اہل عرب نے قاف سے بدل کے قرم قز اور پھر مخفف کر کے قرمز بنا لیا

قِرمزی (معرب) صفت۔ سُرخ۔ لال۔ سوہا +

قُرمساق (ت) اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جو اپنی بیوی کو دوسرے کے حوالہ کرے،

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دیوث۔ بھڑوا۔ قلتبان۔ بھاڑو۔ (۳۔ ی) نالائق۔ پاجی۔ ذلیل۔ جیسے قرمساق نے جواب تک نہ دیا (اردوے معلےٰ غالب)

قَرَن (ع) اسم مذکر :۔ (۱) ستاروں کا ملاپ۔ سیاروں کا سنجوگ + جگ۔ دس۔ بارہ۔ تیس۔ اسّی۔ یا ۱۲۰ برس کا زمانہ۔ بعض لوگوں نے صدی کو بھی لکھا ہے۔ لیکن عموماً بارہ برس کے عرصہ کو کہتے ہیں (۲) مجازاً۔ مدت مزید۔ زمانۂ دراز۔ عرصہ (۳) شاخِ حیوان۔ سینگ +

قرن گذر جانا (ا) فعل لازم :۔ مدت ہو جانا۔ جگ بیت جانا۔ زمانہ دراز ہو جانا +

قرنا ے (ع۔ ف) اسم مذکر :۔ نرسنگا۔ سینگ کا بگل + مرہی بتّرم۔ نائے ترکی۔ نفیری

قرنبیق (ع) اسم مذکر :۔ مرکب از (قرع + انبیق) عرق کھینچنے کا بھبکا +
کدو آوندہ

قرنفل (معرب) کرن پھول۔ لونگ۔ میخک۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک۔ (یہ لفظ ہندی الاصل ہے کیونکہ کرن بمعنی کان اور پھول بمعنی گل آیا ہے چونکہ ہندوستان کی عورتیں اکثر لونگیں کانوں میں ڈالا کرتی ہیں۔ اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ اسی وجہ سے بعض قاف بھی آیا ہے) +

قَرَول (ا) اسم مذکر :۔ دیکھو (قراول)

قَرَولی (ا) اسم مذکر :۔ (۱) قراولوں کا چھرا جس سے شکار کو ذبح کرتے ہیں۔ شکاری کا چاقو (۲) پہرے دار۔ سنتری۔ محافظ۔ چوکیدار۔ پاسبان (۳) راجپوتانے کے ایک راجہ کی راج دھانی کا نام +

قریب (ع) تابع فعل :۔ (۱) پاس۔ نزدیک۔ متصل۔ مکٹ۔ دھورے۔ نیڑے۔ ؎
پھٹکتا کوئی نہیں تیرے تفتہ جاں کے قریب + فلک کے نیچے فلک اور اک نیا بن جائے (ظفر)
(۲) تقریباً۔ لگ بھگ +

قریب الاختتام (ع) صفت :۔ پورا یا ختم ہو جانے کے لگ بھگ۔ عنقریب۔ ختم ہو جانے والا +

قریب الفہم (ع) صفت :۔ جلدی سے سمجھ میں آجانے والا۔ قرینِ عقل۔ قریب الفعل چیتین جوگ +

قریب القیاس (ع) صفت :۔ جلد قیاس میں آجانے والا۔ قرینِ عقل +

قریب المرگ (ا) صفت :۔ مرنے کے قریب پہنچا ہوا۔ نزع میں پڑا ہوا۔ کوئی دم کا مہمان۔ گور کنارے +
(یہ لفظ جاہلوں کا بنایا ہوا ہے کیونکہ ایک لفظ عربی دوسرا لفظ فارسی اس طرح پر ترکیب نہیں پا سکتا)

قریب الوقوع (ع) صفت :۔ عنقریب ظاہر اور واقع ہونے والا +

قریب قریب (ا ع) تابع فعل :۔ (۱) پاس پاس۔ نزدیک نزدیک۔ متصل (۲)

لگ بھگ۔ ملتا جلتا۔ ملتا ہوا۔ +

قریب کی رشتہ داری (ا) اسم مؤنث :۔ نزدیکی رشتہ۔ اپنایت۔ یگانگت۔ پاس کا رشتہ۔ پاس کی قرابت +

قُرَیش (ع) اسم مذکر :۔ عرب کے ایک مشہور اور ذی عزت قبیلے کا لقب جس کا مورث اعلےٰ نضر بن کنانہ اور اولاد امجاد میں جناب سرور کائنات پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم ہوئے ہیں در اصل قُریش قرش کی تصغیر ہے جو ایک مچھلی کا نام ہے کہ وہ سب مچھلیوں پر غالب رہتی ہے چونکہ قبیلۂ قریش عزت شرافت اور خوبی زبان میں تمام قبیلوں پر غلبہ اور فوقیت رکھتا ہے اس سبب سے ملقب بہ قریش ہوا۔ بعض کتابوں میں اور بھی وجوہات لکھی ہیں۔ مکہ اسی قبیلہ کے قبضہ میں تھا +

قریشیا (ا) اسم مذکر :۔ کیروسین۔ مٹی کا تیل +

قُرَیشی (ع) صفت :۔ قُریش قبیلہ کا۔ شیخ قُریش +

قرین (ع) صفت :۔ (۱) قریب۔ پاس۔ نزدیک۔ نیڑے۔ دھورے جیسے قرین قیاس (۲) ملا ہوا۔ ملحق۔ جڑواں۔ لگواں۔ متصل۔ مماس۔ (۳) صفت مثل۔ مانند۔ نظیر۔ مشابہ (۴) اسم مذکر :۔ مصاحب۔ پاس رہنے والا۔ ہمنشین۔ جلیس۔ ہم صحبت یار دوست۔ ہم پیوند +

قرینہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) ایک چیز کی دوسری چیز سے پیوستگی۔ الحاق + دو چیزوں کے درمیان کی ظاہری مناسبت۔ مناسبت (۲) ڈھنگ۔ طرز۔ انداز۔ روش۔ طور۔ طریق۔ وضع۔ طرح۔ اُسلوب (۳) سلیقہ۔ سجاوٹ۔ موزونیت۔ ترتیب آراستگی۔ خوش اُسلوبی۔ تال میل۔ جوڑ (۴) قیافہ۔ قیاس +

قرینہ بقرینہ (ع) تابع فعل :۔ ترتیب وار۔ خوش اُسلوبی سے۔ اپنی اپنی جگہ۔ اور اپنے اپنے موقع سے۔ موزونیت کے ساتھ۔ +

قرینہ سے (ا) تابع فعل :۔ (۱) ڈھنگ سے۔ ترتیب سے۔ سگھڑاپے سے۔ خوش اسلوبی سے۔ (۲) قیاس سے۔ انداز سے۔ قیافہ سے۔ مناسبت ظاہری سے +

قرینہ سے لگانا (ا) فعل متعدی :۔ ڈھنگ ترتیب اور خوش اُسلوبی سے رکھنا۔ بالترتیب رکھنا۔ جوڑ کر رکھنا ؎

مہندی جب تک میں لگاؤں تب تک اے منہیاری تو
ٹھیک کر جوڑا قرینے سے لگا رسی چوڑیاں۔ (بیگم جان)

قزاق (ت) اسم مذکر :۔ راہزن۔ بٹمار۔ قطاع الطریق۔ ڈاکو۔ دھاڑسی۔ لٹیرا۔ غارتگر۔ شب رو +

قزاقِ اجل (ت۔ ع) اسم مذکر :۔ ملک الموت۔ موت کا فرشتہ۔ قابض ارواح۔ جم دوت

قزاقی (ت) اسم مؤنث :۔ غارتگری۔ لوٹ مار۔ رہزنی۔ بٹماری +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قُزح (ع) اسم مؤنث :- ایک فرشتہ کا نام جو ابر کا موکل ہے - بقول صاحب برہان ایک شیطان کا نام چنانچہ اسی وجہ سے قوس قزح کو کمانِ شیطان کہتے ہیں +

(بقول صاحبِ منتخب یہ لفظ قزح بمعنی راہ زرد و سُرخ و سبز سے ماخوذ ہے چونکہ اس کا رنگ مختلف ہوتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

قِزِلباش (ت) اسم مذکر :- مغلوں کی ایک قوم کا نام جن کا پیشہ سپہگری ہے سپاہی - لشکری +

یہ لفظ قزل بمعنی سُرخ اور باش بمعنی سر سے مرکب ہے - کیونکہ اسمٰعیل صفوی بادشاہ ایران نے اپنی فوج کو سُرخ ٹوپیاں دی تھیں - پس اس وجہ سے سپاہیانِ ولایت کا یہ نام پڑ گیا - اور اُن کی قوم بھی جدا ہو گئی - بعض لوگوں کا بیان ہے کہ یہ قزلباش اُن قیدیوں کی اولاد میں خیال کئے جاتے ہیں - جن کو تیمور لنگ نے شیخ حیدر والئے ایران کو دیا تھا - چونکہ وہ سُرخ ٹوپیاں جو ترکوں کی امتیاز کا نشان تھا - پہنا کرتے تھے - اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا - یہ لوگ ایرانی فوج کے عمدہ سپاہی مانے جاتے ہیں - ہندوستان میں نادر کے ساتھ یہی قوم آئی تھی - اور ٹوپی والوں کے نام سے مشہور ہوئی - چنانچہ میر تقی نے بھی اسی طرف اشارہ کیا ہے ؎

کوئی عاشق نظر نہیں آتا　　ٹوپی والوں نے قتلِ عام کیا　　(میر تقی)

قساوت (ع) اسم مؤنث :- سخت دلی - سنگدلی - بیرحمی - کٹھورپن - سیاہ دلی جیسے "قساوتِ قلبی" +

قساؤڑا (ﮦ) اسم مذکر تصغیر بالتحقیر :- قسائی کا بیٹا - قسائی کا بچہ +

قسائی (ﮦ) اسم مذکر :- (۱) قصاب - گوشت فروش - بوچڑ - سکھّہ + جیوگھاتک - جیو بدھک - ذابح - ذبح کرنے والا - حلال کرنے والا (۲) ایک قوم کا نام جس کا پیشہ گوشت فروشی ہے - کھٹیک (۳) بیرحم - سخت دل - سنگین دل - ظالم - کٹھور - نردئی - جیسے "بھائی نہیں قصائی ہے" ؎

بو نہ بچے تجھ سے تو خدائی ہے　　آدمی کا ہیکو قصائی ہے　　(شوق)

(یہ لفظ عربی قص بمعنی ہاڑ ڈالنے سے بگڑ کر قسائی ہُوا ہے) +

قسائی بچا کبھی نہ سچا جو سچا سو کچا (ﮦ) کہاوت :- یعنی قسائی کی بات کا اعتبار نہیں یہ دوست کو سب سے زیادہ بُرا مال دیتا ہے +

قسائی کا پلّا (ﮦ) اسم مذکر :- فربہ اور موٹا تازہ آدمی جو قسائی کے پلے کی طرح مُفت کا مال کھا کھا کر پلا اور موٹا تازہ ہُوا ہو +

قسائی کی بیٹی دس برس میں میا جنتی ہے (ﮦ) کہاوت :- یعنی جس طرح قسائی کی بیٹی عمدہ غذا کھا کر جلد بالغ ہو جاتی ہے اسی طرح امیر او[illegible]

جوان ہو جاتی ہے +

قسائی کے کھونٹے بندھنا (ﮦ) فعل لازم :- (۱) قسائی کے حوالے ہونا - جیسے "بھینسا بھینٹوں میں یا قسائی کے کھونٹے" (۲) ظالم کے پالے پڑنا - نردئی کے بس میں آنا ؎

جس دن سے اُس قسائی کے کھونٹے بندھا ہے وہ
گُزرے ہے اس نمط اُسے ہر لیل و ہر نہار　　(سودا)

قسائی کے کھونٹے سے باندھنا (ﮦ) فعل متعدی :- (۱) بیرحم - بدمزاج اور ظالم خاوند کے پلے سے باندھنا - نردئی کے ساتھ بیٹی کو بیاہنا (۲) مُہلک جگہ اور جان جوکھوں کے موقع پر ڈال دینا +

قسائی کی گھانس کو کُتا کھا جائے ! (ﮦ) کہاوت :- یعنی جائے تعجب اور امرِ محال ہے کہ زبردست کے مال پر زیردست قابض ہو جائے - ممکن نہیں جو زور آور کی چیز کو کوئی لے لے +

قسائی کی نظر دیکھنا (ﮦ) فعل متعدی :- دشمن کی آنکھ دیکھنا - دشمن اور ظالم کی طرح دیکھنا - ظالمانہ نظر کرنا - نگاہِ قہر سے دیکھنا - تانستے رہنا - ڈانٹتے رہنا - چنانچہ اولاد کی نسبت کہتے ہیں کہ کھلائے سونے کا نوالہ دیکھے قسائی کی نظر +

قسائی واڑا (ﮦ) اسم مذکر :- قصابوں کا محلہ +

قسائنی (ﮦ) اسم مؤنث :- (۱) قصاب کی عورت (۲) قسائی کی جورو (۳) صفت ظالم - بیرحم - کٹھور - جیسے "ایسی ماں قسائنی سے تو غیر اچھے" +

قِسط (ع) اسم مؤنث :- (۱) حصہ - جزو - کھنڈ - بھاگ - ٹکڑا - کسی چیز کا کوئی سا حصہ اندازہ (۲) رہتی - بانٹ - کھنڈی - وہ روپیہ جو تھوڑا تھوڑا کر کے حسب اقرار ادا کیا جائے ؎

آخر کو قطرہ قطرہ ٹپکنے لگے سرشک　　قسطوں میں زر وصول ہُوا خشک سال کا　　(ناظم)

(۳ - ﮦ) خراجِ زمین - مالگزاری - باج - کر - محصُولِ زمین +

قسط باندھنا (ﮦ) فعل متعدی :- رہتی مقرر کرنا - کُل کا کوئی مقرری جز حسب وعدہ ادا کرنا +

قسط بندی (ﮦ) اسم مؤنث :- وہ سرکاری روپیہ جو زمیندار لوگ ہر فصل پر حصہ کر کے دیتے ہیں +

قسط وار (ع + ف) تابع فعل :- قسط بہ قسط - رہتی کے موافق - رہتی باندھ کر +

قَسَم (ع) اسم مذکر :- عہد و پیمان - سوگند - حلف - سوں - سپت - خدا کو بیچ میں دیکر [illegible]

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قسم

قسم اُتارنا (ہ) فعل متعدی:۔ عہد پورا کرنا۔ وعدہ وفا کرنا۔ سوگند پوری کرنا ◆

قسم توڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ عہد کے خلاف کرنا۔ عہد شکنی کرنا۔ حلف کے برخلاف عمل کرنا۔ قول و قرار پر نہ رہنا ◆

قسم ٹوٹنا (ہ) فعل لازم:۔ عہد شکنی ہونا۔ قول و قرار کے خلاف ہونا ؎

دل نہ رہا سینے میں موم کی طرح ٹوٹ لیا تیری قسم کی طرح (داغ)

قسم دلانا۔ دینا۔ کھلانا (ہ) فعل متعدی:۔ حلف اُٹھوانا۔ سوگند دلانا ◆ عہد لینا۔ قول لینا۔ بچن لینا ◆

قسم کھا جانا (ہ) فعل لازم:۔ قول سے پھر جانا۔ صاف مکر جانا۔ بالکل انکار کر جانا ◆

قسم کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سوگند یاد کردن کا ترجمہ۔ عہد کرنا۔ قول دینا۔ بچن ہارنا (۲) کانوں پر ہاتھ رکھنا۔ صاف انکار کرنا (۳) کسی بات کی صداقت کے واسطے خدا کو درمیان دینا۔ حلف اُٹھانا ؎

تم نہیں قول قسم کے سچے جھوٹ کہتا ہوں قسم کھائیگا؟ (ناظم)

تلوار کچھ نہیں تری ابرو کے سامنے باور نہ ہو تو کھاؤں قسم ذوالفقار کی (ناسخ)

قسم کھانے کو بات یا جگہ رہے:۔ (۱) محاورہ:۔ سوگند کا موقع ملے۔ قسم کھا سکیں۔ کہنے کو بات رہے ؎

دل میں آتا نہیں اُس کے مرے گھر آنے کو
تا یہ لوگوں میں رہے بات قسم کھانے کو

قسم کھانے کو نہ رہنا (ہ) فعل لازم:۔ نام کو نہ رہنا۔ کسی چیز کا اس قدر بھی نہ ہونا کہ اُس کے ہونے کی قسم تو کھا سکیں۔ مطلق نہ رہنا۔ بالکل نہ رہنا ؎

ہر طرف پھیل گیا بغض و حسد عالم میں نہ رہی مہر و محبت تو قسم کھانے کو (رند)

قسم کھانے ہی کے لئے ہے (۱) کہاوت:۔ بے ایمانوں اور دغابازوں کا مقولہ ہے کہ قسم صرف کھانے ہی کو بنی ہے اس میں دروغ ہو یا راست ◆

قسم لینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) عہد لینا۔ بچن لینا۔ اقرار کرانا (۲) سوگند کھلانا۔ حلف اُٹھوانا۔ خدا کو درمیان دلوانا ؎

دل و جاں دین اور ایماں جو لینا ہے صنم لے لو
کروں گا عذر دینے میں نہ میں مجھ سے قسم لے لو (بحر)

قسم ہو جانا (ہ) فعل لازم:۔ کسی چیز کا بالکل ترک ہو جانا ◆ نام کو نہ رہنا۔ بالکل چھوڑ دینا۔ عہد ہو جانا۔ سوگند ہو جانا۔ جیسے اُسے تو جب سے بیمار پڑا گوشت کھانا قسم ہو گیا ◆

قسم ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) عہد ہونا۔ باہم سوگند ہونا (۲) مُطلق انکار ہونا۔ بالکل ترک ہونا ◆

قسم

قسم ہے (۱) محاورہ:۔ (۱) سوگند ہے (۲) قسم دلانے کی نسبت بھی مثل طلاق ہے کہا کرتے ہیں جیسے "تجھے قسم ہے جو ابھی نہ سمجھے" (۳) محض ناممکن۔ بالکل دشوار ؎

نسیم غفلت کی چل رہی ہے امنڈ رہی ہیں قضا کی نیندیں
کچھ ایسے سوئے ہیں سونے والے کہ جاگنا حشر تک قسم ہے

قِسم (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) حصہ۔ ٹکڑا۔ جزو۔ کسی چیز کا پارہ (۲) صنف۔ جنس۔ قماش۔ نوع۔ بھانت۔ پرکار۔ قبیل (۳) طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ طرز۔ طرح۔ وضع (۴) بانٹ۔ قسمت۔ تقسیم ◆

قِسم اوّل (ع) اسم مذکر:۔ اعلےٰ قسم کا۔ عمدہ۔ اوّل درجہ کا ◆

قِسم وار (ف) تابع فعل:۔ جنس وار۔ حصّے وار۔ تفریق وار ◆

قسما قسمی (۱) اسم مؤنث:۔ باہمی عہد و پیمان۔ طرفین کا معاہدہ ◆

قِسمت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) حصہ۔ بہرہ۔ بخرہ۔ بٹا ہوا ◆ مقسوم۔ تقسیم کیا ہوا۔ (۲) تقدیر۔ پرالبدھ۔ بھاگ۔ نصیب۔ لکھا۔ کرم ریکھا۔ مشیّت ایزدی۔ مقدر۔ کرم۔ طالع۔ رتی۔ بخت۔ جیسے "قسمت کے ہاتھ بات ہے۔ قسمت پر موقوف ہے"۔

قسمت تو دیکھ کھولی گرہ کچھ تو رہ گئے ناخن ہمارے ٹوٹ کے بند نقاب میں (آزردہ)

قسمت تو دیکھ ٹوٹی ہے جا کر کہاں کمند دو چار ہاتھ جب کہ لب بام رہ گیا (ذوق)

میری صورت بنی تو خاک بنی قسمت اے صورت آفریں نہ بنی (داغ)

(۳) صوبہ۔ کھنڈ۔ کمشنری۔ احاطہ۔ چکلہ۔ پرگنہ۔ ضلع۔ علاقہ ◆

قِسمت آزمائی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ امتحان تقدیر۔ مقسوم بازی۔ تقدیر آزمائی۔ طالع کی آزمائش ◆

قِسمت آزمائی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ نصیبے کا امتحان کرنا۔ تقدیر کی آزمائش کرنا۔ مقسوم آزمانا۔ اپنے طالع کو جانچنا ◆

قِسمت اُلٹنا (ہ) فعل لازم:۔ تقدیر برگشتہ ہونا۔ نصیبے کا خلاف ہو جانا۔ بد اقبالی کا سامنا ہونا۔ نگوں بخت ہونا۔ واژوں بخت ہونا۔ نحوست یا شامت آنا ؎

برگشتہ یار ہو گیا مجھ راست باز سے قسمت کسی کی جائے نہ یوں ہمنشیں اُلٹ (رند)

قِسمت بازی (۱) اسم مؤنث:۔ تقدیر آزمائی۔ بھاگ پرکھیا۔ امتحان طالع۔ قسمت کے ساتھ بازی لگانا ◆

قِسمت بگڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (دیکھو قسمت اُلٹنا) ؎

بات تو ہم نے بنائی تھی وہاں خوب مگر
تھی جو بگڑی ہوئی قسمت تو بنی خوب نہیں (ذوق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قسم

قسمت پلٹنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) تقدیر برگشتہ ہونا۔ قسمت بگڑنا (۲) دن پھرنا۔ اچھے دن آنا۔ بھاگ جاگنا۔

قسمت پھرنا (ہ) فعل لازم: نصیبا جاگنا۔ بھلے دن آنا۔ دن پھرنا۔ طالع یا اقبال کا یاور ہونا۔ زمانہ موافق اور مساعد ہونا۔

قسمت پھوٹنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) بُرے دن آنا۔ تقدیر بگڑنا۔ نصیبے کا یاور نہ ہونا۔ ادبار آنا۔

کیسی قسمت ہماری پھوٹ گئی تیرے ملنے کی آس ٹوٹ گئی (مومن)

بُری جورو یا بُرے خاوند سے پالا پڑنا۔ (۲) بیوہ ہو جانا۔

قسمت جاگنا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (قسمت پھرنا)۔

قسمت چمکنا (ہ) فعل لازم: نصیبا جاگنا۔ تقدیر کا یاور ہونا۔ طالع کا عروج کرنا۔ اقبال کا سامنے آنا۔

اُس مہ شکر نے نہ دکھایا رُخِ روشن لے چرخ امانت کی نہ قسمت کبھی چمکی (امانت)

قسمت سے (ہ) تابع فعل:۔ خوش تقدیری سے۔ خوش طالعی سے۔ خوش نصیبی سے۔ تقدیر کی مدد اور یاوری کے طفیل۔ مجازاً:۔ بدقسمتی سے۔ بدنصیبی سے۔

تو نہ آتا تیری آواز تو آیا کرتی گھر بھی قسمت سے ترے سگ کے برابر نہ ہوا (بدر)

قسمت کا پھیر (ہ) اسم مذکر:۔ گردشِ تقدیر۔ تقدیر کا بگاڑ۔ انقلابِ روزگار۔ گردشِ زمانہ۔ بدبختی۔ بداقبالی۔ ادبار۔

دیر قاصد کو لگی جو راہ میں تیری قسمت کا دلا یہ پھیر ہے (ناسخ)

قسمت کا دھنی (ہ) صفت:۔ نصیبے کا بادشاہ۔ اقبالمند۔ خوش اقبال۔ جواں بخت۔ صاحبِ نصیب۔ بھاگوان۔ تقدیر والا۔

قسمت کا لکھا (ہ) اسم مذکر:۔ نوشتۂ تقدیر۔ مشیتِ ایزدی۔ نوشتۂ ازلی۔ ماتھے کا لکھا۔ لہنا۔

یہ بھی قسمت کا لکھا اپنے کہ اُس نے یار رو لیکے خط ہاتھ سے قاصد کے نہ پڑھا کھولا (نصیر)

دیکھو قسمت کا لکھا اُس نے پڑھا خط سو بار دھیان پر میرے نہ مضموں کسی عنوان چڑھا (ذوق)

قسمت کا لکھا پورا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) مقسوم کا لکھا پیش آنا۔ مصیبت کا پیش آنا۔ (۲) بُرا وجہ ہونا۔ گت ہونا۔ شامت آنا۔ بُرا لکھا ہونا (۳) قسمت پھوٹنا۔ تقدیر پھوٹنا۔ تقدیر بگڑنا۔ نصیبا کھوٹا ہونا۔

خط لکھا مجھ کو تو اُس میں نام بھی پورا نہ تھا
کیا کہوں قسمت کا لکھا آج پورا ہو گیا (ذوق)

قسمت کا ہیٹا (ہ) اسم مذکر:۔ بدنصیب۔ کرم ہین۔ بدبخت۔ ابھاگی۔ منحوس۔

قسمت کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ بانٹنا۔ تقسیم کرنا۔ بھاگ کرنا۔ حصّے لگانا۔ جیا پانچا کرنا۔

قسمت کھلنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) بھاگ جاگنا۔ بھاگوان ہونا۔ نصیبا یاور ہونا۔ دن پھرنا۔

منظور تھی یہ شکل تجلی کو نور کی قسمت کھلی ترے قد و رُخ کے ظہور کی (غالب)

(۲) شادی ہونا۔ بیاہا جانا۔ خاوند ملنا۔ بر ملنا۔

قسمت لڑنا (ہ) فعل لازم:۔ تقدیر کا یاور اور موافق ہونا۔ حسبِ مراد کوئی کام بننا۔

خوب رویوں سے بہت آنکھ لڑی پر افسوس
قسمت اے ذوق کہیں اپنی لڑی خوب نہیں (ذوق)

قسمت والا (ہ) صفت:۔ خوش نصیب۔ صاحبِ اقبال۔ بھاگوان۔ نیک طالع۔

قَسَمِیَہ (ع) تابع فعل:۔ (۱) از روئے قسم۔ قسم کھا کر۔ جیسے "قسمیہ کہتا ہوں" (۲) وہ جملہ جس میں قسم کا ذکر ہو۔

قسمیہ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ قسما قسمی ہونا۔ عہد و پیمان ہونا۔

قشقہ (ف) اسم مذکر:۔ ٹیکا۔ تلک۔ ماتھے کی بندی یا وہ علامت جو ہندو لوگ اپنی اپنی قوم کے رواج کے موافق صندل وغیرہ کی لگاتے ہیں۔

شق کیا ہے ماہ کو انگشت ہی نے اے صنم کھینچ کر قشقہ نہیں تو اپنے ماتھے پر اُٹھا (نصیر)

قصّاب (ع) اسم مذکر:۔ کاٹنے والا۔ ذبح کرنے والا۔ حلال کرنے والا۔ بوچڑ۔

قصابہ (ع) اسم مؤنث:۔ وہ رومال جو عورتیں اپنے سر سے باندھتی ہیں۔ یہاں انہیں اسے ڈھاٹھا کہتے ہیں۔

قصاص (ع) اسم مذکر (از قص بمعنی کشتن):۔ (۱) دیت کا نقیض۔ جان کے عوض جان اور خون کے بدلے خون لینا۔ سزائے موت جو مار ڈالنے کے عوض دی جائے۔ (۲) جزا۔ مکافات۔ بدلہ۔ انتقام۔ عوض۔ ادلے کا بدلہ۔

قصاص لینا (ہ) فعل متعدی:۔ خون کا بدلہ لینا۔ انتقام لینا۔

قصائی (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (قسائی)۔

(چونکہ یہ لفظ قص سے بگاڑ کر قسائی اردو زبان میں بنا لیا گیا ہے۔ اور عربی الاصل نہیں ہے۔ اس وجہ سے سین مہملہ سے لکھنا واجب ہے۔ چنانچہ اس کے تمام مشتقات بھی اسی جگہ دیئے گئے ہیں)۔

قصائد (ع) اسم مذکر:۔ قصیدہ کی جمع۔

قصبات (ع) اسم مذکر:۔ قصبہ کی جمع۔ چھوٹے شہر۔

قصباتی (ہ) صفت:۔ (۱) دیہاتی کا نقیض۔ نگری کا باشندہ۔ قصبے کا رہنے والا (۲) قصبہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قصبہ

سے متعلق +

قَصْبہ (ع) اسم مذکر :- چھوٹا شہر - نگری - کھیڑا +

قَصْد (ع) اسم مذکر :- (۱) ارادہ - آہنگ - نیت - پیش نہاد - عزم - عزیمت (۲-۱) منشا - مقصد - منصوبہ - عندیہ - مطلب - اِچھا - مرضی - خواہش - چاہ (۳-۱) سعی - کوشش - جہد + اقدام - پیش قدمی +

قصد کرنا (ہ) فعل متعدی :- ارادہ کرنا - منصوبہ باندھنا - دل میں ٹھاننا - نیت کرنا ؎

فرہاد یہ پیغام نہیں کوہکنی کا　　شیریں نے کیا قصد تری سرشکنی کا　　(اسیر)

(فارسی میں قصد کردن کسی کے خون یا گرفتاری کے ارادے کے واسطے بھی آیا ہے) +

قصدًا (ع) تابع فعل :- ارادۃً - جان بوجھ کر - بالعمد - عمدًا - دیدہ و دانستہ +

قَصْر (ع) اسم مذکر :- (۱) کمی - کوتاہی - تخفیف - اختصار - اقتصار (۲) محل - کوشک - محلسرا - ایوان - مکان - حویلی - رنواس - راج مندر - راج بھون - بارگاہ ؎

کچھ سمجھ کر ناتوانی نے کیا ہے خم مجھے　　قصرِ تن میرا بنا ہے جب سے بے محراب تھا (ناسخ)

(۳) وہ نماز جو مسافرت کی حالت میں معینہ رکعتوں سے کم کر کے پڑھی جائے +

قُصُور (ع) اسم مذکر :- (۱) کمی - کوتاہی + فرو ماندگی - عاجزی - نارسائی - کسر - نقص + خطا - بھول - چوک - تقصیر - غلطی - سہو (۲) بہت سے محل - جمع قصر +

قصور بتانا (ہ) فعل متعدی :- نقص بتانا - غلطی سمجھانا +

قصورِ فہم یا عقل (ع) اسم مذکر :- نافہمی - ناسمجھی - کوتاہیٔ خرد +

قصورمند (ع + ف) صفت :- تقصیروار - خطاوار - گنہگار - قابل الزام +

قصوروار (ع + ف) تابع فعل :- دیکھو (قصورمند) +

قِصّہ (ع) اسم مذکر :- (۱) کہانی - حکایت - داستان - افسانہ - نقل ؎

کیا کہوں میں میر اپنی سرگذشت　　ابتدا ہی قصہ میں وہ سو گیا　　(میر)

(۲) بیان - ذکر - تذکرہ ؎

ہوئے پر خاک یہ قصہ کہاں ہے　　یہیں تک یہ فلاں ابن فلاں ہے　　(عارف)

(۳) لڑائی - جھگڑا - قضیہ - ٹنٹا - بکھیڑا - جھنجھٹ ؎

دنیا سے کام رکھیں نہ عقبیٰ سے ہم سپہر　　کب تک اِدھر اُدھر کے یہ قصے سنا کریں　　(سپہر)

(۴) بے سود اور غیر مفید کہانی - ژٹل - ہچ - غوز - گھڑت ؎

قصہ سُنے ہے کون عذاب و ثواب کا　　ساقی شتاب دے مجھے ساغر شراب کا　　(بسمل)

قصہ انفصال ہونا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (قصہ فیصل ہونا) ؎

میر کا ہجر میں وصال ہُوا　　لے لو قصہ ہی انفصال ہُوا　　(میر)

قصہ بڑھانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) قصہ کو طول دینا - داستان کو طوالت سے بیان کرنا ؎

قصہ

کچھ ماجرائے دل تو نہ اتنا دراز تھا　　زلفوں کا ذکر چھیڑ کے قصہ بڑھا دیا　　(عارف)

(۲) جھگڑے کو طول دینا - بات بڑھانا - قضیہ بڑھانا +

قصہ پاک کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) جھگڑا طے کرنا - قضیہ چکانا - راڑ کاٹنا -

(۲) مار کر کام تمام کرنا - قتل کر ڈالنا - جان سے کھو دینا ؎

لگا کر تیغ قصہ پاک کیجے دادخواہوں کا
کسی کا فیصلہ گر منصفی سے ہو نہیں سکتا　　(داغ)

(۳) قرضہ نمٹانا - قرض چکانا +

قصہ پاک ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) جھگڑا چکنا - راڑ کٹنا - ٹنٹا نبٹنا (۲) پاپ کٹنا - عذاب دور ہونا ؎

یا تو پاسِ دوستی تجھ کو بتِ بے باک ہو
یا مجھی کو موت آ جائے کہ قصہ پاک ہو　　(ذوق)

(۳) قرضہ ادا ہونا (۴) مر جانا - دنیا سے گزر جانا +

قصہ تمام کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) داستان پوری کرنا - کہانی ختم کرنا (۲) کام تمام کرنا - پاپ کاٹنا - عذاب دور کرنا ؎

عشق کا اختتام کرتے ہیں　　دل کا قصہ تمام کرتے ہیں　　(صہبا)

قصہ تمام ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) جھگڑا چکنا - پاپ کٹنا - نبیڑا ہونا - تصفیہ ہونا - عذاب دور ہونا (۲) کام تمام ہونا - جان نکلنا ؎

اُس کا آخر اُدھر کلام ہُوا　　اپنا قصہ اِدھر تمام ہُوا　　(دیوانہ)

قصہ چکانا یا چکا دینا (ہ) فعل متعدی :- جھگڑا طے کر دینا - قضیہ نمٹا دینا - فیصلہ کر دینا - انفصال کر دینا ؎

قاضی ہزار طرح کے جھگڑوں میں آ سکا　　لیکن نہ حسن و عشق کا قصہ چکا سکا　　(سوز)

موت نے آ کے زمانے کے چکائے قصے
اقربا روتے ہیں مُردے کو خبر کچھ بھی نہیں　　(حکیم)

روتے ہیں چشم بد آئیں یہ تیرے دادخواہ　　کتنے ہی تیغ ابرو نے قصے چکا دیئے　　(درد)

ناطاقتی نے مرگ کا قصہ چکا دیا
جانے کی جانِ زار میں طاقت کہاں ہے اب　　(ماہر)

قصہ چکنا (ہ) فعل لازم :- جھگڑا طے ہونا - قضیہ نمٹنا - تکرار دور ہونا - باہم فیصلہ ہونا - جھگڑا مٹنا - انفصال ہونا ؎

قائل ہو کون دونوں میں دائر ہو جب کہ حق　　پھر کیسے قصۂ شیخ و برہمن کا کیا چکے　　(عارف)

بتوں کا عشق ہے تخانے ہی میں مجھ کو رکھے زاہد　　بہت اچھا ہے گر قصہ چکے دنیا میں دنیا کا　　(صابر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قصہ

(۲) پاپ کٹنا۔ عذاب دُور ہونا۔ کام تمام ہونا ؎

کیا دیکھتا ہے تیغ نگہ ایسی اک لگا ۔۔۔ قصہ تمام عمر کا لے پُر جفا چُکے (ذوق)

قِصہ خواں (ع + ف) اسم مذکر:۔ داستاں گو۔ افسانہ خواں۔ حاکی۔ ناقل ✦

قِصہ خوانی (ف) اسم مؤنث:۔ داستاں گوئی۔ قصہ سُنانا ✦

قِصہ فیصل ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) انفصال ہونا قضیہ مٹنا۔ جھگڑا چکنا ؎

کیوں کہو پیچھے بُرا ناظم کو لے آتے ہیں ہم ۔۔۔ قصہ سب فیصل تمہارے روبرو ہو جائیگا (ناظم)

(۲) مار کٹنا۔ پاپ کٹنا۔ (۳) کام تمام ہونا ؎

دست قاتل میں ہے امانت تیغ ۔۔۔ سر مجھ کا دم میں قصہ فیصل ہے (امانت)

قِصہ فیصلہ ہونا (ف) فعل لازم:۔ تکرار مٹنا۔ قضیہ طے ہونا۔ جھگڑا چکنا ؎

اس کی رکھی ضد کہ اپنی بات تم نے سچ کہو
رات کو مختار قصہ فیصلہ کیونکر ہُوا ✦ } [illegible]

قِصہ کرنا (ف) فعل متعدی:۔ جھگڑا اُٹھانا کرنا۔ راڑ کرنا ✦

قِصہ کوتاہ (ع + ف) تابع فعل:۔ الغرض۔ الحاصل۔ حاصل کلام۔ فی الجملہ۔ پس ✦ فقط ✦ بس ✦

قِصہ کوتاہ کرنا (ف) فعل متعدی:۔ قضیہ چُکانا۔ جھگڑا طے کرنا۔ معاملہ فیصل کرنا ✦

قِصہ کہانی (ف) اسم مؤنث:۔ افسانہ و حکایت۔ ذکر اذکار۔ باہم داستاں خوانی۔ داستاں گوئی ؎

نہ وہ راتیں نہ وہ باتیں نہ وہ قصہ کہانی ہے
سر بستہ فقط ہم یا ہماری ناتوانی ہے } [illegible]

قِصہ کھڑا کرنا (ف) فعل متعدی:۔ جھگڑا اُٹھانا۔ فساد مچانا۔ فتنہ برپا کرنا ✦

قِصہ کہنا (ف) فعل متعدی:۔ کہانی کہنا۔ داستان سُنانا۔ مُصیبت اور بپتا کی طویل کہانی کہنا ✦

قِصہ مختصر (ع) تابع فعل:۔ دیکھو (قصہ کوتاہ) ✦

قِصہ مختصر کرنا (ف) فعل متعدی:۔ قصہ کوتاہ کرنا۔ اختصار کے ساتھ بیان کرنا۔ بات نہ بڑھانا۔ کلام کو طول نہ دینا ؎

سودا خدا کے واسطے کر قصہ مختصر ۔۔۔ اپنی تو نیند اُڑ گئی تیرے فسانے میں (سودا)

کُھل اپنی زلف کے دیوانے کا نہ پوچھ ۔۔۔ بس مختصر ہی کر کہ یہ قصہ دراز ہے (وزیر)

قِصہ مختصر ہونا (ف) فعل لازم:۔ خاتمہ ہونا۔ کام تمام ہونا۔ پاپ کٹنا۔ عذاب دُور ہونا ✦

قِصہ مول لینا (ف) فعل متعدی:۔ جھگڑا خریدنا۔ پاپ بسانا۔ جان کو روگ لگانا۔ بکھیڑے میں پڑنا ؎

قضا

نقد دل دیکھ کے للچاتے ہیں ہم آنکھ ۔۔۔ قصہ یوں مول لیا کرتے ہیں (وزیر)

قِصہ ناندھنا (ف) فعل متعدی (عو):۔ (۱) مُصیبت یا بپتا بیان کرنا۔ اپنا رونا رونا۔ قصہ چھونا۔ دُکھڑا بیان کرنا۔ کہانی چھیڑنا ؎

بڑ مُنھی اُجلی نے اک آن کے قصہ ناندھا
اُس سے بندی نے وہ دھانی جو دُھلائی پشواز } (بیگم)

(۲) معرکہ برپا کرنا۔ جھگڑا ڈالنا۔ فتنہ اُٹھانا ✦

قَصِیدہ (ع) اسم مذکر:۔ (لغوی معنی ٹھوس اور بھرا ہُوا مغز یا وہ باغ سطبر گر بھاری اور نیز صاحب کشف اللغات کی رائے کے موافق یہ لفظ قصد سے مشتق ہُوا ہے۔ یعنی اس قدر نظم لکھنی کہ شاعر قصیدہ کے تمام مراتب جس میں مدح و ذم گردش زمانہ۔ حسن و عشق۔ بہار و گلزار و دعا وغیرہ کا بیان شامل ہے۔ طے کر کے اپنے مقصود پر لا ڈالے۔ جن لوگوں نے ٹھوس مغز کے معنی میں یہ لفظ لکھا ہے۔ وہ بھی یہی دلیل لاتے ہیں۔ کہ شاعر تمام حالت کو نظم میں بھر کر اپنا مقصد بیان کرتا۔ یا یوں کہو کہ کثرت سے مضامین جلیلہ لاتا ہے۔ پس اس وجہ سے پُر مغز کہنا بے جا نہیں۔ جب غزل اپنی حد سے گزر جائے تو وہ بھی قصیدہ ہی بہ لحاظ تعداد خیال کیا جاتا ہے۔ غزل اقل درجہ پانچ شعر کی اور زیادہ سے زیادہ اکیس[21] شعر کی ہوتی ہے۔ قصیدہ کم سے کم پندرہ شعر کا اور زیادہ کی انتہا نہیں۔ غرض قصیدہ وہی ہے جو کسی کے واسطے بالقصد مدح یا ذم۔ پند یا حکایت کے طور پر نظم کیا جائے۔ اور اس کے اول بیت کے دونو مصرعے ابیات دیگر کے مصرعہائے ثانی سے ہم قافیہ ہوں۔ قصیدے میں چند امور کا لحاظ رکھنا اولیات سے ہے۔ مثلاً اوّل تشبیب یعنی تمہید۔ دوم حسن تخلص یا گریز یعنی تمہید سے مضمون مدح کی طرف دوڑنا۔ سوم تعریف ممدوح۔ چہارم حسن الطلب یعنی ایک لطف اور انداز کے ساتھ اپنا مقصد بیان کرنا۔ پنجم دعا۔ اس میں شرطیہ ہو خواہ بلا شرط۔ جیسے حضرت ذوق کے اُس قصیدہ میں جس کا مطلع اور مقطع یہ ہے ؎

سر ایوان گردوں جب تلک سلطان خاور ہو ۔۔۔ قمر دستور اعظم صدر اعلیٰ سعد اکبر ہو
ترا مداح دائم خسروا ذوق سخنور ہو ۔۔۔ ہمیشہ تہنیت خواں ہو دعا گو ہو ثنا گر ہو } (ذوق)

شرطیہ دعا آئی ہے۔ قصیدہ کئی طرح کا ہوتا ہے۔ جیسے بہاریہ۔ جس میں گل و بلبل اور بہار و بوستاں کا ذکر ہو۔ حالیہ۔ خبر یعنی انقلاب زمانہ کا بیان ہو۔ فخریہ۔ جس میں شاعر اپنے کمال یا ہنر کی تعلی کرے۔ بعض اوقات جب قصیدے کے آخر میں حروف روی اس طرح واقع ہو کہ اُس کے بعد ردیف نہ آئے تو اس سے بھی قصیدہ منسوب ہو جاتا ہے۔ مثلاً قصیدۂ الفیہ۔ لامیہ وغیرہ یعنی الف کی یا لام کی روی والا قصیدہ) ✦

قَضَا (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) حکم ✦ حکم خدا۔ وہ حکم الٰہی جو مخلوقات کے حق میں دفعۃً واقع ہو۔ وہ حکم خدا جو خلقت کے واسطے ایک دفعہ ہی لگا دیا گیا ہے۔ حکم ازلی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قضا

مشیت الٰہی۔ ارادہ حق + اتفاقاً + مرضی۔ رضا۔ فرمان۔ ارشاد ؎

الفت سے تیرے ہی لکھی ہے جولے قاتل قضا
زندگی سے تنگ ہیں ہم بھی رضینا بالقضا

(۲) ادائے فرض یا واجب (۳) تکمیل۔ خاتمہ۔ اختتام۔ انجام۔ بجا آوری۔ تعمیل ایفا (۴) خلق۔ پیدائش۔ پیدا کرنا (۵) ذکر۔ بیان (۶) وہ عبادت جس کا وقت گزر گیا ؎

نفس کی آمد وشد ہے نماز اہل حیات　　جو یہ قضا ہو تو اے غافلو قضا سمجھو (ذوق)

(۷) تقدیر۔ قسمت۔ پرالبدھ۔ بھاگ ؎

عشق نے اب تو کیا اور ہی عالم پیدا　　زندگی تنگ ہے صورت سے قضا جلتی ہے (صبا)

(۸) موت۔ وفات۔ کال۔ اجل ؎

مرتے روتے مرگیا اک برق وش کی یاد میں
قسمت آتش میں لکھی تھی قضا برسات کی

شب فراق ہیں بچنا بشر کا ہے مشکل　　یہ بات اور ہے آئی ہوئی قضا پھر جائے (مصحفی)

بیگنہ جلاد سے پھروائی گردن پر چھری
کرچکی تیرے شہیدوں میں ہمیں داخل قضا

قضا ادا کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) فرض یا واجب کی فروگزاشت کو پورا کرنا (۲) کسی نقص کے سبب نماز کو پھیرنا یا از سرنو پڑھنا +

قضا بھرنا (ف) فعل متعدی:۔ رہا ہوا فرض پورا کرنا۔ جیسے قضا شدہ روزوں یا نماز کو پورا کرنا +

قضا پڑھنا (ف) فعل متعدی:۔ رہے ہوئے فرض کو ادا کرنا۔ نماز کو جو چھوٹ گئی ہو پورا کرنا +

قضا سر پر کھیلنا (ف) فعل لازم:۔ موت کا قریب آنا۔ اجل کا قریب پہنچنا ؎

آج کل ہوتا ہے سوز عشق سے جل جل کے خاک
کھیلتی ہے شمع ساں سر پر ترے اے دل قضا

قضارا (ع + ف) تابع فعل:۔ اتفاقاً۔ اتفاقیہ۔ جب اتفاق۔ اتفاق سے۔ سنجوگ سے۔ (یہاں را بمعنی از ہے) +

قضاعنداللہ (ع) تابع فعل:۔ اتفاقاً۔ اتفاق سے۔ سنجوگ سے۔ جب اتفاق۔ قضا کار۔ ناگاہ۔ اچانچک۔ اچانک +

قضا کا فرشتہ (ف) اسم مذکر:۔ موت کا فرشتہ۔ ملک الموت۔ جم دوت۔ عزرائیل +

قضا

قضا کا مارا (ف) صفت:۔ اجل گرفتہ۔ اجل رسیدہ۔ مرنے جوگا۔ مرلیا۔ موت لیا ؎

وہ صید خوں گرفتہ بیتابانہ جا سکا پھر　　جو صیدگاہ میں تیری آیا قضا کا مارا (مصحفی)

قضا کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) مذہبی فرض یا واجب کا وقت مقررہ پر ادا نہ کرنا۔ فرض کو چھوڑنا۔ جیسے "پڑھی نہ قضا کی" ؎

تیرا ادب تھا وا ادائے شکر کیا　　طاعت فرض کو ادا کرکے (رند)

(۲) فعل لازم:۔ مرنا۔ انتقال کرنا۔ وفات کرنا۔ فوت ہو جانا +

قضا و قدر (ع) اسم مذکر:۔ (وہ حکم جو خداتعالےٰ نے ازل میں کل کائنات کی نسبت لگادیئے ہیں گران دونوں میں ذرا سا فرق بھی ہے یعنی قضا تو وہ حکم ہے جو مجموعۃً و بجملہٖ روز ازل میں تمام کائنات کی نسبت ہوچکا اور قدر وہ حکم ہے جو بتدریج حکم ازلی (قضا) کے موافق ہر ایک فرد کی نسبت علیحدہ اور بالتفصیل ہوتا رہتا ہے۔ پس قضا کو آمر (حکم کنندہ) کہنا چاہئے اور قدر کو مامور (حکم کردہ شدہ)، مگر بعض حکما اس کے برخلاف قدر کو آمر اور قضا کو مامور بتاتے ہیں۔ اس مسئلے سے بعض سکندر نامے کے اور بعض دیوان نشاط کے اشعار خوب حل ہوتے ہیں) +

قضا ہونا (ف) فعل لازم:۔ گزرنا۔ ٹوٹ جانا۔ روزے یا نماز کا وقت بر ادا نہ ہونا۔ روزہ یا نماز کا جاتا رہنا ؎

ایک طرز نگاہ ساقی میں　　تیرہ روزے ہوئے قضا میرے (امیر)
پی لے لے زاہد ذرا سی بیرِ خامہ سے شراب　　لطف آجائیگا گو روزہ قضا ہو جائیگا (کاشف)
دن کو ہی آنا تھا تجھے ماہ صیام میں　　درگور مردو دیئے روزے قضا ہوئے (پری)
خواب غفلت میں نہ کر ہنگام پیری رائیگاں　　چونکہ ہوتی ہے نماز صبح اے غافل قضا (آتش)

قضائے الٰہی سے مرنا (ف) فعل لازم:۔ اپنی موت سے مرنا۔ اپنی آئی سے مرنا۔ بر طبعی سے مرنا +

قضائے حاجت کرنا (ف) فعل متعدی:۔ پیخانہ پھرنا۔ بول و براز سے فارغ ہونا۔ وشا جانا۔ ٹٹی جانا +

قضائے عمری (ع) مؤنث:۔ وہ نماز جو ہر ایک وقت کے فرضوں کے ساتھ معمول سے زیادہ حسب توفیق وا وقت ہر روز نماز قضا شدہ کی عوض میں شامل ہو جانے کے واسطے بقیہ عمر میں پڑھتے رہیں +

قضائے کار (ع + ف) تابع فعل:۔ دیکھو (قضارا و قضا عنداللہ) +

قضائے مُبرم (ع) اسم مذکر:۔ (۱) حکم محکم۔ حکم استوار۔ نہ ٹلنے والا حکم۔ ناگزیر حکم۔ (۲) وہ موت جو کسی طرح نہ ٹلے +

قضات (ع) اسم مذکر:۔ قاضی کی جمع +

قضایا (ع) اسم مذکر:۔ قضیہ کی جمع۔ عبارت کے جملے۔ فقرے۔ جھگڑے۔ مباحثے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قضیے

مطالب۔ احکام۔ خبریں +

قَضِیب (ع) اسم مذکر:- شاخِ درخت + مجازاً:- عضوِ تناسل۔ ذکر۔ لِنگ۔ اندری +

قضیّہ (ع) اسم مذکر:- (۱) مطلوب۔ طلب کیا گیا۔ خواستہ شدہ (۲) حکم۔ خبر۔ حکم لگانا۔ (۳۔ منطق) وہ جملہ یا فقرہ جو صدق و کذب کا احتمال رکھتا ہو۔ جسے اصطلاح نحو میں جملۂ خبریہ کہتے ہیں (۴) جملہ۔ فقرہ۔ عبارت کا ٹکڑا (۵۔ و) مُباحثہ۔ بحث۔ تکرار + جھگڑا۔ ٹنٹا۔ فساد۔ جھنجھٹ۔ دنگہ فساد (۶) منطق کی شکل۔ مسئلۂ منطق (۷۔ و) نالش۔ مقدمہ۔ جیسے "قضیۂ زمین برسرِ زمین" ؎

جائیں نکل ہم دشتِ جنوں کو چھوٹیں گھر کے قضیہ سے
ناک میں دم اے ہوش و خرد ہے آٹھ پہر کے قضیہ سے
(بحر)

قضیہ اُٹھانا (و) فعل متعدی:- جھگڑا کھڑا کرنا۔ فساد برپا کرنا۔ راڑ مچانا +

قضیہ بنانا (و) فعل متعدی:- منطق کا مقدمہ بنانا۔ منطق کا جملہ بنانا +

قضیہ پاک کرنا (و) فعل متعدی:- دیکھو (قصہ پاک کرنا) +

قضیہ پاک ہونا (و) فعل لازم:- دیکھو (قصہ پاک ہونا) +

قضیہ توڑنا (و) فعل متعدی۔ منطق:- دعوے توڑنا۔ مسئلے کو باطل ٹھیرانا +

قضیۂ جزئیہ (ع) اسم مذکر۔ منطق:- وہ جملہ جس میں بعض افراد موضوع پر حکم لگایا جائے +

قضیہ چکانا (و) فعل متعدی:- جھگڑا پاک کرنا۔ راڑ مٹانا۔ دیکھو (قصہ چکانا) +

قضیۂ دلّال (ع) اسم مذکر:- شری۔ فسادی۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ تکراری ؎

جو قضیۂ دلّال ہیں وہ سب جمع ہیں اُن کی محفل میں
بیٹھے رہتے ہیں ان سے الگ ہم یار و ڈر کے قضیہ سے
(بحر)

قضیۂ سالبہ (ع) اسم مذکر:- منطق کا جملۂ منفی +

قضیہ کرانا یا کروانا (و) فعل متعدی:- دوسرے کو لڑا دینا۔ جھگڑا کرانا +

قضیہ کرنا (و) فعل متعدی:- جھگڑا کرنا۔ بحث کرنا۔ تکرار کرنا۔ مباحثہ کرنا +

قضیۂ کُلّیہ (ع) اسم مذکر۔ منطق:- وہ جملہ جس میں تمام افراد موضوع پر حکم لگایا جائے +

قضیۂ مُنعکِسہ (ع) اسم مذکر:- مقدمہ بالعکس۔ اُلٹا مقدمہ۔ وہ مقدمہ جو مدعا کے برخلاف واقع ہو + منطق میں جزو اول کو ثانی اور جزو ثانی کو اول اس طرح پر کرنا کہ ایجاب و سلب و صدق اصل بدستور قائم رہے نہ کہ کلیت و جزئیت و کذب اصل برقرار رہیں +

قضیۂ موجبہ (ع) اسم مذکر۔ منطق:- جملۂ مثبتہ۔ سالبہ کا نقیض +

قطب

قضیہ مول لینا (و) فعل متعدی:- دوسرے کے جھگڑے میں پڑنا۔ پرائی بلا سر لینا۔ پاپ بسانا۔ عذاب لینا +

قضیۂ مُہمَلہ (ع) اسم مذکر۔ منطق:- وہ جملہ یا مقدمہ کہ اُس کا موضوع کوئی شخص مُعیّن نہ ہو۔ اور نہ اُس میں کُلیّت و جزئیت کا بیان ہو۔ نکما اور غیر مفید جملہ۔ جملۂ ناقصہ +

قطّ (ع) اسم مذکر:- عرضاً تراشنا یا کاٹنا + قلم کی نوک کو کاٹنا +

قط زن (ع + ف) اسم مذکر:- وہ لکڑی یا ہاتھی دانت کی چپٹی چیز جس پر قلم کی نوک رکھ کر کاٹتے ہیں ؎

مشقِ ستم رہی یہی اُس کی کہ جب تلک   ہر استخواں کو میرے نہ قط زن بنا لیا (ظفر)

(اصل میں یہ لفظ کاتب یا چاقو یعنی قلم تراش پر صادق ہے۔ مگر چونکہ مقط پر اطلاق کرنے لگے ہیں اس وجہ سے مجازاً یہ معنی خیال کرنے چاہئیں) +

قط گیر (ع + ف) اسم مذکر:- دیکھو (قط زن) ؎

اُٹھائے سوزِ غم ہر خط ہیں یہ خوں کے دھبے کوئی غلط ہیں
کہ مثل قط گیر خط پہ خط ہیں ہنوز باقی ہر استخواں پہ
(ذوق)

قط لگانا (و) فعل متعدی:- قلم کے سر کو روانی کے واسطے تراشنا +

قِطار (ع) اسم مؤنث:- مشہور بہ فتح اول۔ اونٹوں کی لار۔ اونٹوں کی سیدھی ہوئی بندی۔ صف۔ پرہ۔ ٹکڑی۔ لنگار۔ ڈار۔ زنجیرہ۔ سلسلہ + ترتیب +

قِطار باندھنا (و) فعل متعدی:- سلسلہ باندھنا۔ صف باندھنا۔ صف بستہ کرنا۔ پرا جمانا +

قُطّاعُ الطّریق (ع) اسم مذکر:- دھاڑی۔ راہزن۔ بٹ مار۔ رستہ لوٹنے والے +

قطاعِ دائرہ (ع) اسم مذکر:- (اقلیدس) دائرہ کا وہ حصہ جو دو نصف قطروں اور قوس کے کسی حصے سے گھیرا گیا ہو +

قَطامہ (ع) اسم مؤنث:- (از قطم بمعنی تیزی شہوت مشہور بضم اول):- (۱) چھنال۔ جھانا۔ زن بسیار شہوت۔ کامی۔ چھنال + فاحشہ۔ شہوت پرست عورت۔ (۲) بے حیا اور بد نہاد عورت۔ بے غیرت عورت۔ دھگڑے باز + کٹنی + بیسوا۔ (۳) ایک نہایت فاحشہ عورت کا نام جو ابن ملجم سے سازش رکھتی اور آلِ رسول کی نہایت دشمن تھی۔ عجب نہیں جو عورتیں بحالتِ خفگی اسی عورت سے منسوب کر کے عام عورتوں کو اسی وجہ سے کہہ دیتی ہیں (۴) حرام زادی۔ علامہ۔ مُتفنی۔ قحبہ +

قُطب (ع) اسم مذکر:- (۱) وہ کیلی جس پر چکّی پھرتی ہے (۲) سردار قوم۔ سپہ سالار۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قطب

سالارِ قوم جس پر کسی کام کا مدار ہو (۳ صفت) افضل۔ عمدہ۔ برگزیدہ (۴) محور کے انجاسوں میں سے ہر ایک انجام جس پر کرہ گردش کرتا ہے۔ خصوصاً زمین کے محور کا ہر ایک انجام۔ وہ جنوبی یا شمالی نقطہ جو ہمیشہ ساکن رہتا ہے۔ شمال و جنوب کا وہ ستارہ جو فرقدان کے قریب واقع ہے اور فلک کا اُسی پر مدار ہے۔ دھروتارہ۔ قطب تارہ۔ جیسے "قطب از جا نے جنبد" ؎

ہر زہ گردوں میں کبھی ساتھ نہ دے گوشہ نشیں }
مہرو مہ لاکھ پھریں قطب کہاں پھرتا ہے } (...)

(۵) سالکوں کی اصطلاح میں قطب۔ غوث۔ وہ ولی اللہ جس پر دنیا کے انتظام اور نگہبانی کا مدار ہو۔ ایک ولی اللہ کا نام جو تمام اولیا اللہ کے سوا ر اور افسر ہیں۔ اُن کا نام عبداللہ اور اُن کے وزیر دو شخص ہیں جن میں سے ایک کا نام عبدالرب اور اُن کی جگہ قطب کے سیدھے ہاتھ کی جانب ہے یہ شخص نگہبان و ناظر ملک ہے دوسرے کا نام عبدالملک ہے اُس کی جگہ قطب کے بائیں ہاتھ کی طرف ہے یہ ناظر ملائک ہے اس وجہ سے اس کا مرتبہ عبدالرب سے اعلیٰ و افضل ہے۔ واللہ اعلم بالصواب (از کشف اللغات) ◆

قطب تارا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ جنوبی یا شمالی چھوٹا سا نہایت روشن تارا جو ہمیشہ ساکن اور ایک جگہ پر قائم رہتا ہے اس کی وجہ سے سمت کی شناخت میں مسافر اور جہازات وغیرہ کو مدد ملتی ہے ؎

میری منزل میں ہے ماہ سریع السیر وہ مہوش }
خواص اُس کا ہے مگر میرے دشمنوں کے قطب تارے کا } (ذوق)

کرے کیا سلک گوہر ہمسری اُس سلک دنداں سے }
کہ ہر دندان روشن میں ہے عالم قطب تارے کا } (داغ)

قطب جنوبی (ع) اسم مذکر:۔ (۱) وہ دھروتارا جو دکن کی طرف واقع ہے۔ دکھنی تارا جو جنوبی بحر منجمد پر واقع ہے (۲) زمین کے محور کا وہ انجام جو دکھن کی طرف ہے ◆

قطب شمالی (ع) اسم مذکر:۔ (۱) قطب جنوبی کا نقیض۔ اُتر دشا کا دھروتارا۔ اتر تارا جو شمالی بحر منجمد پر واقع ہے (۲) زمین کے محور کا وہ انجام جو اُتر کی طرف ہے ◆

قطب نما (ع + ف) اسم مذکر:۔ قطبوں کی سمت معلوم کرنے کا آلہ۔ کمپاس ◆

قطبی (ع + ف) صفت:۔ قطب سے متعلق جیسے "قطبی ریچھ"۔ ایک قسم کا سفید ریچھ۔ یا قطبی تارا ◆

قُطبَین (ع) اسم مذکر:۔ دونوں قطب یعنی قطب شمالی و قطب جنوبی ◆

قُطر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کنارہ۔ طرف۔ سمت (۲) وہ خط مستقیم جو دائرہ کے

قطع

مرکز پر گزر کر اُس کے دو برابر حصے کرے اور محیط تک برابر چلا جائے ◆

قَطرہ (ع) اسم مذکر:۔ بوند ◆ پانی کی بوند (۲) ذرا سی رقیق چیز۔ بوند برابر ◆

قطرہ آنا (ہ) فعل لازم:۔ بے ارادے یا از خود پیشاب کی بوند کا ضعف مثانہ کے سبب نکل پڑنا۔ موت کی بوند ٹپکنا ◆

قَطع (ع) اسم مذکر:۔ (۱) تراش۔ بُرید۔ بیونت ؎

جی میں آیا چوم لیجے ہاتھ بس خیاط کا   کل سراپا دیکھتے ہی جامۂ دلبر کی قطع (ظفر)

(۲) ٹکڑا۔ پارچہ۔ پارہ۔ حصہ۔ بھاگ۔ جزو (۳۔ ا) طور۔ طریق۔ وضع۔ ڈھنگ۔ طرز۔ بھانت۔ انداز۔ ڈول۔ دھج۔ روپ ؎

وہی زیبا ہے اُس کے واسطے جو قطع ہے جس کی }
نکل سکتا ہے کوئی آستیں کا کار دامن سے } (ذوق)

ہو کے گل نازاں چمن میں کیوں نہ پھولے اے صبا }
ہے اُٹھائی فی الحقیقت اُس نے میرے گل کی قطع } (ظفر)

قطع بُرید (ع + ف) اسم مؤنث:۔ کاٹ چھانٹ۔ تراش خراش ◆

قطع تعلق کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کچھ علاقہ نہ رکھنا۔ کچھ غرض نہ رکھنا۔ ترک ملاقات یا دوستی کرنا۔ میل ملاپ سے باز آنا ◆ تیاگنا۔ چھوڑنا۔ کچھ لگاؤ نہ رکھنا۔ کُٹی کر دینا ◆

قطع تعلق ہونا (ہ) فعل لازم:۔ دوستی چھوٹنا۔ ترک ملاقات ہونا ؎

ہو چکا قطع تعلق تو جفائیں کیوں ہیں }
جن کو مطلب نہیں رہتا وہ ستاتے بھی نہیں } (داغ)

قطع دائرہ (ع) اسم مذکر:۔ (اقلیدس):۔ دائرے کا وہ حصہ جو وتر اور کسی قوس سے محیط ہو ◆

قطع کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کاٹنا۔ تراشنا۔ بیونتنا (۲) توڑنا۔ منقطع کرنا۔ کھنڈن کرنا (۳) تیاگنا۔ چھوڑنا۔ الگ کرنا ؎

غیر سے کہا کہ تونے قطعہ جب خط میں لکھا   ہم نے امید وفا اُس روز سے کی بالکل قطع (ظفر)

(۴) بند کرنا۔ رد کرنا ؎

کہہ بہ تبدیل قوافی اے ظفر اک اور غزل }
گفتگو تو نے تو کی ہر اک سخن پرور کی قطع } (ظفر)

قطع کلام کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ بات کاٹنا۔ کسی کی بات کو پورا کرنے سے پہلے توڑ کر اپنی بات کہنے لگنا ◆

قطع نظر (ع) تمیز فعل:۔ ماسوا۔ علاوہ۔ اس کے سوا۔ بجز۔ چھٹ۔ چھوڑ کر۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بن۔ بغیر۔ بنا۔ بغیر از۔ خیال چھوڑ کے۔ باز آکے۔ اس پر بھی۔ تاہم۔ لیکن۔ باوجودیکہ۔ بہرحال۔ بہرصورت۔ مگر +

قطع نظر اس کے (ف) تابع فعل :- اس کے علاوہ۔ اس کے ماسوا۔ بجز اس کے۔ اس کے بغیر +

قطع نظر کرنا (ف) فعل متعدی :- کسی چیز کا خیال چھوڑ دینا۔ کسی بات کو ترک کر دینا +

قطع ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) کٹنا۔ ترشنا۔ چھٹنا۔ بُریدہ ہونا (۲) بیونتا جانا۔ کپڑے کا چھانٹا جانا (۳) فیصلہ ہونا۔ انفصال ہونا۔ چکنا۔ نبٹنا (۴) گزرنا۔ بسر ہونا۔ کٹنا ؎

زلفِ مشاطہ نے تیری کیا پری پیکر کی قطع
وصل کی شب ہوگئی اس عاشق مضطر کی قطع } (نظیر)

قِطعہ (ع) اسم مذکر :- (۱) ٹکڑا۔ پارہ۔ جزو۔ حصہ۔ بھاگ۔ کھنڈ (۲) پرزہ۔ پرچہ جیسے "یک قطعہ خط" (۳) ملک کا حصہ۔ سرزمین۔ خطہ۔ دیار۔ ملک۔ دیس۔ (۴) مطلع کے سوا باقی غزل یا قصیدہ کا ایک حصہ جو متفق المضمون اور کم سے کم دو شعر ہوں + دو بیتیں یا اس سے زیادہ کو جو با مطلع ہوں یا بلا مطلع مگر مضمون میں ایک دوسرے کے متعلق ہوں قطعہ کہتے ہیں +

قطعہ بند (ع + ف) اسم مذکر :- وہ بیتیں جن کے معانی متصل کی بیت ملائے بغیر تمام نہ ہوں بلکہ بے نتیجہ رہیں +

قطعی (ع) تابع فعل :- (۱) بالمقطع (۲) ضرور۔ شرطی۔ یقینی۔ واقعی (۳) اخیر۔ ناطق۔ کامل۔ پورا پورا (۴) حقیقت میں۔ درحقیقت۔ بیشک۔ سچ +

قطعی گز (ع) اسم مذکر :- درزیوں کا وہ گز جس سے کپڑا ماپ کر قطع کرتے ہیں۔ یہ گز سرکاری گز سے کچھ کم ہوتا ہے +

قِطمیر (ع) اسم مذکر :- (۱) اصحاب کہف کے کُتے کا نام (۲) کھجور یا چھوہارے کی گٹھلی کے اُوپر کی پتلی جھلی + وہ سفید نقطہ جو کھجور یا چھوہارے کی پشت پر ہوتا ہے + شگاف تخم زرمہ یا وہ ریشہ جو اُس شگاف کے اندر ہوتا ہے (۳) کنایۃً بہت ذرا سا۔ نہایۃ قلیل۔ قدرے قلیل۔ چنانچہ نقیر و قطمیر ایسے ہی موقع پر آتا ہے +

قُطن (ع) اسم روئی۔ پنبہ۔ کپاس + (از روئے معنی اسم مؤنث +)

قَعر (ع) اسم مذکر کنوئیں کی تہ۔ کنوئیں یا دریا کا گہراؤ۔ عمق۔ تھاہ۔ گہرائی +

قعود (ع) اسم مذکر :- سجود کا نقیض نشست۔ بیٹھک۔ قعدہ ؎

سجدے میں ہے صُراحی ساغر قعود میں ہے میخانہ تو سراسر بیت الحرام نکلا (مولانا محسن متخلص)

قفا (ع) اسم مؤنث :- گدی۔ پشت گردن یا سر + منکا۔ مجازاً پیچھے + پسِ پشت + ڈھول

دھپا +

قَفَس (ف) اسم مذکر :- (۱) پرندوں کا پنجرا۔ کابک۔ تُلتُل ؎

ترے پر سے جھڑنے لگے شرر نہ تڑپ تو بلبلِ زار بس
جلے گا قفس جلے گا قفس جلے گا قفس جلے گا قفس } (مصحفی)

(۲) مجازاً :- قالب خاکی جسم۔ کایا (۳) و۔ ع قید۔ بندی۔ محبس۔ قید خانہ۔ زندان (اس لفظ کا املا دو نوطرح یعنی سین مہملہ و صاد مہملہ سے درست اور جائز ہے۔ لیکن فارسی والے اکثر سین مہملہ سے اور عربی والے صاد مہملہ سے لکھا کرتے ہیں۔ بقول صاحب برہان قفص معرب قفس ہے) +

قُفل (معرب کوپلہ) اسم مذکر :- تالا۔ جندرا۔ قلف۔ مغلاق۔ مزلاج +

قفلِ ابجد (ع) اسم مذکر :- ایک قسم کا گول حلقہ دار قفل جس میں حروف لکھے ہوئے ہوتے ہیں۔ جب اُن حروف کو ترتیب سے ملا دیتے ہیں تو قفل کھل جاتا ہے اور جب گڈ مڈ کر دیتے ہیں تو بند ہو جاتا ہے۔ اس قسم کے انگریزی قفل اے۔ بی۔ سی۔ ڈی لکھے ہوئے بہت بکتے ہیں +

قفل بند ہونا (ف) فعل لازم :- تالا لگنا۔ جندرا بھڑنا +

قفل توڑنا (ف) فعل متعدی :- تالا توڑنا جو داخل جرم ہے۔ چوری کرنا +

قفل کھولنا (ف) فعل متعدی :- قفل وا کردن یا کشادن کا ترجمہ۔ تالا کھولنا۔ جندرا کھولنا +

قفل لگانا (ف) فعل متعدی :- (۱) تالا بند کرنا۔ جندرا دینا (۲) مکان بند کرنا + مکان پر قبضہ کرنا +

قفل میں بند کرنا (ف) فعل متعدی :- حوالات میں بند کرنا۔ حبس کرنا۔ قید کرنا + تالہ لگانا +

قفلِ وسواس (ع) اسم مذکر :- گورکھ دھندا + قفل ابجد +

قفلی (ف) اسم مؤنث :- (۱) ڈھکنے دار ظرف جس میں ایک زہ ہونے کے سبب ڈھکنا مثل قفل بند ہو جاتا اور کھولے بغیر نہیں کھلتا ہے۔ پیچ دار ظرف جو ایک دوسرے میں آکر پھنس جاتا ہے۔ ایک دوسرے میں آتا ہوا نل یا نلی۔ جیسے "حقے کی قفلی۔ برف کی قفلی۔ سالن وغیرہ بند کر کے رکھنے کی قفلی"۔ قلفی۔ (۲) بازاری) امرد۔ خوبصورت لڑکا +

قُقنُس (یونانی) مخفف ققنوس۔ اسم مذکر :- (۱) ایک نہایت خوش رنگ اور خوش آواز پرندے کا نام جس کی نسبت اہل لغات کا بیان ہے کہ اُس کی چونچ میں تین سو ساٹھ سوراخ ہوتے ہیں اور اُن میں سے ایک ایک راگ نکلتا ہے۔ جب اُسے بھوک لگتی ہے تو کسی بلند پہاڑ پر جا کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قل

رُخ ہو بیٹھتا ہے۔ جس کے سبب عجیب و غریب سُر نکلتے اور اُن کی آواز پر بہت سے پرندے فریفتہ ہو کر اکٹھے ہو جاتے ہیں اور یہ اُن میں سے دو چار کو پکڑ کر چٹ کر جاتا ہے اس کی عمر ہزار سال کی ہوتی ہے اور جوڑا نہیں ہوتا جب پورے ہزار برس گزر جاتے ہیں تو اس کی عمر طبعی اخیر ہو جاتی ہے۔ اُس وقت یہ بہت سی سوکھی لکڑیاں جمع کرتا اور اُن پر بیٹھ کر مستی کے عالم میں گاتا اور پروں کو جھڑ جھڑاتا ہے۔ جس وقت دیپک راگ اس کی چونچ سے نکلتا ہے تو اُن لکڑیوں میں آگ لگ جاتی اور یہ جل کر راکھ ہو جاتا ہے خدا کی قدرت سے اس راکھ پر مینہ برستا اور اُس میں سے از خود انڈا پیدا ہو جاتا ہے کچھ مدت کے بعد پھر اُس میں سے ققنس پیدا ہوتا اور پرورش پاتا ہے۔ فارس کے شعرا اسے آتش زن کہتے اور اپنے کلام میں لاتے ہیں چنانچہ ؎

ضمیرم نہ زن بلکہ آتش زن است کہ مریم صفت بکر و آبستن است

مولانا نظامی نے بھی فخریہ کہا ہے۔ کہتے ہیں حکما نے علم موسیقی اسی سے حاصل کیا ہے پس اس صورت میں۔ موسیقار بھی اسی کو کہتے ہیں ؎

گر تو کرے نصیبہ تو ققنس کی طرح سے جلکر جا اپنی آگ میں خود ہی تُکار خاک) + (صابر)

قُل (ع) صیغۂ امر:۔ (۱) کہو۔ بولو + کہ۔ بگو (۲) مجازاً:۔ قل ھو اللہ۔ قل اعوذ برب الفلق۔ قل اعوذ برب الناس۔ قرآن شریف کی اخیر سورتیں جو اکثر فاتحہ کے وقت پڑھی جاتی ہیں۔ مگر جب چار قل کہتے ہیں تو وہاں قل یا ایہا الکفرون بھی شامل ہے ؎

سنگ پھینکے ہے مری قبر پہ گُل کے بدلے گالیاں دے ہے پس مرگ بھی قل کے بدلے (محو)

(چونکہ ان سورتوں میں خدا تعالٰی نے اپنے رسول مقبول کی طرف خطاب کر کے کہیں تو فرمایا ہے کہ کہ اے محمد خدا واحد ہے۔ کہیں فرمایا ہے کہ اے محمد کہ میں پناہ مانگتا ہوں صبح صادق کی سفیدی پیدا کرنے والے خدا اور شر وغیرہ سے۔ کہیں فرمایا ہے کہ میں پناہ مانگتا ہوں رب ناس بادشاہ انام و خالق خلائق سے۔ کہیں ارشاد ہوا ہے کہ کہہ دے اے محمد کافروں سے۔ پس اس وجہ سے یہی نام پڑ گیا۔ ورنہ کسی کا نام سورۂ اخلاص۔ کسی کا نام سورۂ فلق۔ کسی کا سورۂ ناس۔ کسی کا سورۂ کافرون ہے۔ اردو والوں نے اس وجہ سے کہ ان سورتوں کا فاتحہ پڑھنے میں رسم و رواج ہے۔ قل پر بلا کسی کلام اطلاق کر کے محاورہ بنا لیا) +

(۳-۱) فاتحۂ سوم۔ پھول۔ عُرس۔ تیجا۔ ختم ؎

کیا غضب ہے کوئی اُس سے جا کے یہ کہتا نہیں
گرچہ تجھ پر شیوۂ نا مہربانی ختم ہے
پر ترے عاشق کا روز عرس ہے کہتے ہیں آج
قل میں ہو تو بھی شریک اے یار جانی ختم ہے
(نظم طباطبائی)

قُل اعُوذیہ (ع) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کی عادت میں جا بجا فاتحہ اور قل پڑھ کر

قلب

ضیافتیں اُڑانا۔ اور پیسے بنا دخل ہو۔ یتیم فی اللہ کا مال کھانے والا۔ فاتحہ خواں۔ فاتحہ خوانی پر گزر کرنے والا۔ مُردوں کا مال کھانے والا۔ طعام تلاش۔ طفیلی۔ مُلّانہ۔ مفت خورا۔ ٹکڑ گدا۔ بھیک کے ٹکڑے کھانے والا۔ خیرات خورا۔ مسجد کے ٹکڑے کھانے والا +

قُل کرنا (ف) فعل متعدی:۔ کام تمام کرنا۔ جان باقی نہ رکھنا۔ مار ڈالنا ؎

کیا وعدے ہی وعدے میں مرا قُل یہ کیسا مجھ سے تھا اے یار اخلاص (صابر)

قُل ہو اللہ پڑھنا (ف) فعل لازم:۔ اول معلوم دوم تباہ حال ہونا۔ کام تمام ہونا۔ لیکن اس معنی میں انتریاں قُل ہو اللہ پڑھنا بولتے ہیں ؎

ہو رنج سے دل کو دیا ہو آرام جُز ذکر ترا نہیں ہے مجھ کو کچھ کام
فاقوں سے تباہ میری حالت ہے مگر آنتیں پڑھتی ہیں قل ہو اللہ مدام
(رباعی)

قُل ہو جانا (ف) فعل لازم:۔ (۱) ماتم ہو جانا۔ سوم ہو جانا۔ ختم ہو جانا۔ تیجا ہو جانا۔ فاتحہ ہو جانا۔ پھول ہو جانا ؎

فاتحہ میں تو نہ آیا حسرتا و احسرتا اور اس حسرت میں عاشق کا ترے قُل ہو گیا (ظفر)

(۲) قریب بہلاکت پہنچنا۔ مرنے کے قریب پہنچنا۔ حالت نزع ہو جانا۔ خاتمہ ہو جانا۔ کام تمام ہو جانا ؎

وصل کے ایام میں وہ شور قلقل ہو گیا اب تو ساقی کی جدائی میں مرا قل ہو گیا (ناسخ)

جام بھرتے بھرتے خالی شیشۂ مل ہو گیا مجلس جمشید برہم ہو چکی قل ہو گیا (آتش)

کافروں کو زلف کی زنار سے پھانسی ملی مومنین کا مصحف رو سے ترے قل ہو گیا (ایضاً)

قُل ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) عرس ہونا۔ ختم ہونا۔ فاتحہ۔ سوم ہونا۔ پھول ہونا۔ تیجا ہونا ؎

شبنم جو نقل بجام بنا گل علی الصباح گلشن میں کس شہید کا ہے قل علی الصباح (نصیر)

(۲) کام تمام ہونا۔ قریب بہ ہلاکت پہنچنا۔ تباہ حالت ہونا ؎

محفل میں شور قلقل مینائے مُل ہُوا لا ساقیا پیالہ کہ توبہ کا قُل ہُوا (ذوق)

ہو جو مجھ بادہ کش کے عرس میں تو جی کا قلقل سے شیشے کے قل ہو (میر تقی)

قلا (ف) اسم مؤنث:۔ صحیح ہندی کلا (۱) چھل۔ فریب (۲) گُن۔ ہنر۔ کرتب۔ کھیل +

قلابازی (ف) اسم مؤنث (صحیح کلابازی):۔ کرتب۔ کھیل۔ نٹ کی طرح دونوں ہاتھ زمین پر رکھ کر سر کے بل اُدھر سے اُدھر اور اُدھر سے اِدھر آن پڑنا۔ ڈھیکلی کھانا۔ سر نیچے پاؤں اُوپر کر کے پرے جا پڑنا +

قلابازی کھانا (ف) فعل متعدی:۔ ڈھیکلی کھانا + بھوک کے مارے لوٹا لوٹا پھرنا۔ جیسے "گھر میں چوہے قلابازیاں کھاتے ہیں۔ باہر میاں شیخی بگھارتے ہیں" +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قلا

قلّابہ (ع) اسم مذکر۔ ماخوذ از قلب بمعنی اُلٹا کرنا :- (۱) مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ (۲) کُنڈا۔ حلقہ۔ کڑی ✦

قلاچ یا قلانچ (ت) صفت :- دیکھو (قلاش) ✦

قُلار (ت) اسم مذکر (جمع قُلی) :- اصطلاح میں وہ بادشاہی سپاہی جو لال انگرکھے کالی پگڑی کالے دو پٹے کی وردی سے شیر دہان چھوٹے چھوٹے چاندی کے سونٹے ساتھ لئے ہوئے بادشاہ کی سواری کے ساتھ ساتھ چلتے اور خلافِ داب شاہی کوئی امر ہونے پر لوگوں کو مار پیٹتے تھے پہرہ چوکی بھی دیا کرتے تھے ✦

قلّاش (ت) صفت :- (۱) بے نام و ننگ۔ لفنگ۔ لچّہ گُنڈا۔ شہدا ✦ بے غیرت۔ (۲) مفلس۔ غریب۔ بھوکا ننگا۔ نادار۔ کنگال۔ قلاچ (۳) مجرّد از کائنات دنیا سے الگ ✦

قُلانچ (ت) اسم مؤنث (صحیح ترکی قُلاچ و قُلاش) :- (۱) لغوی معنی دونو ہاتھوں کے درمیان کی وسعت ✦ کپڑا ناپنے کا گز جو دو ہاتھ کا ہوتا ہے (۲) گھوڑے کا کودنا ✦ خرگوش یا ہرن کی زغند۔ چوکڑی۔ چھلانگ۔ گدکڑا ✦

قُلانچیں (ت) اسم مؤنث :- قُلانچ کی جمع۔ زغندیں۔ چھلانگیں۔ چوکڑیاں ✦

قُلانچیں بھرنا (ت) فعل متعدی :- ہرن یا خرگوش وغیرہ کا چھلانگیں مارنا۔ زغندیں لگانا۔ کُدکنا۔ چوکڑیاں بھرنا ؎

وحشی کو دیکھا ہم نے اُس آہو نگاہ کے　جنگل میں بھر رہا تھا قلانچیں ہرن کے ساتھ (ذوق)

قَلْب (ع) اسم مذکر :- (۱) اُلٹا ہُوا۔ اوندھا لٹکا ہُوا۔ واژگوں (۲) دل۔ ہردہ۔ ہیا۔ من۔ خاطر۔ ضمیر۔ چونکہ دل سینہ میں اُلٹا لٹکا ہُوا ہے اس وجہ سے یہ معنی ہوئے۔ (۳) وسط۔ درمیان ✦ میانۂ لشکر۔ فوج کا درمیانی حصہ۔ بیچ کی فوج جس میں بادشاہ رہتا ہے (۴) کھوٹا چاندی سونا۔ غیر خالص۔ کھوٹا۔ کھرے کا نقیض۔ کھوٹا سکہ (۵) اوکھی گھاٹی۔ کٹھن رستہ۔ پہاڑ کی پیچ در پیچ راہ۔ (۶) گری۔ مغز ✦ گودا۔ (۷) چپ نقیض راست ✦

قلب ساز (ع + ف) اسم مذکر (قانون) :- کھوٹا سکہ بنانے والا جعلی روپیہ بنانے والا۔ جوڑا بنانے والا ✦

قلب سازی (ع + ف) اسم مؤنث :- جھوٹا سکہ بنانا۔ جوڑا بنانا ✦ کھوٹ ملانا ✦

قُلْبَہ (ع) اسم مذکر :- ہل۔ نانگل ✦

قُلبہ رانی (ع + ف) اسم مؤنث :- ہل جوتنا۔ ہل چلانا۔ کاشت کرنا۔ کھیت جوتنا ✦

قلبی (ع) صفت :- (۱) دلی۔ پرانی۔ جانی۔ جیسے "قلبی دوستی" (۲) کھوٹا۔ غیر خالص۔ جعلی ✦ ساختہ ✦

قلع

قِلّت (ع) اسم مؤنث :- (۱) کمی۔ تھوڑا ✦ کمیابی۔ کثرت کا نقیض۔ عسرت۔ تنگی۔ ضیق۔ کوتاہی (۲ - ۱) دِقت۔ مشکل۔ دشواری۔ صعوبت۔ جیسے "ہر چیز یہاں بڑی ہی قلت سے ملتی ہے" ✦

قَلْتَبان (ع) اسم مذکر :- دیوث۔ وہ شخص جس کی عورت بدکار ہو اور پہچان بوجھ کر روک ٹوک نہ کرے۔ بے غیرت۔ بھڑوا۔ بے حمیت۔ وہ شخص جو اپنی عورت کو دوسروں کے پاس بھیجے۔ قرمساق ✦

(یہ لفظ کرتبان اور غلتبان بھی آیا ہے جس کے لغوی معنی بڑے اور گول پتھر یا بیلن کے ہیں جس کو زمین یا چھت کے ہموار کرنے کے واسطے پھراتے ہیں۔ چونکہ یہ پتھر از خود نہیں پھرتا۔ دوسروں کے اختیار میں ہوتا ہے اور اسی طرح دیوث کی عورت کا حال ہے کہ اس کے کہنے میں نہیں ہوتی پس اس وجہ سے مجازاً یہ معنی ہو گئے) یا یوں کہو کہ گول پتھر یعنے چکنا گھڑا ہے جسے غیرت کا اثر نہیں ✦

قُلَّتَین (ع) اسم مذکر :- (۱) وہ قلّے یعنی دو پانی کے بڑے مٹکے ✦ پانی کے ایسے دو ظرف جن میں دس بیس من پانی آجائے جو شافعیوں کے ہاں پاک یعنی دہ در دہ کا حکم رکھتا ہے ✦ بیس من مقدار کا پانی (۲ - و صفت) مکروہ۔ کراہیت کے قابل۔ جھوٹا اور گھنگولا ہُوا پانی۔ گچلی۔ نہایت استعمال میں آیا ہُوا پانی یا کوئی رقیق چیز۔ خراب۔ ناپاک۔ اشدہ۔ گندا ع

ہر دو بجز وہ پیالہ جو ہو قلتین ✦　(میر حسن)

(۳ - و) مستعملہ۔ بہا کیے کے کام میں آئی ہوئی۔ کسبی۔ فاحشہ ✦

(یہ محاورہ متعصب حنفیوں کا تراشا ہُوا ہے۔ کیونکہ شافعیوں کے ہاں قلتین وہی حکم رکھتا ہے جو حنفیوں کے ہاں دہ در دہ حوض۔ مگر حنفی اُس کو نجس سمجھتے ہیں ✦ (از فرہنگ مدو جزر اسلام) ✦

قُلَّتَین کرنا (و) فعل متعدی :- ناپاک کرنا۔ نجس کرنا۔ مکروہ بنانا۔ گندا کرنا۔ گھنگولنا۔ ہاتھ ڈالنا ✦

قُلْزُم (ع) اسم مذکر :- وہ سمندر جو عرب اور ہند یعنی افریقہ کے مابین واقع ہے۔ ایک شہر کا نام جو مصر اور عرب کے درمیان سمندر کے کنارے پر بسا ہُوا ہے۔ جس کی وجہ سے اس سمندر کا نام بھی قلزم ہو گیا ✦ نہایت گہرا اور عمیق بحر ✦ سمندر ✦

(فارسی والوں نے بہ فتح زائے معجمہ بھی اپنے کلام میں باندھا ہے) ✦

قَلْع (ع) اسم مذکر :- بیخ کنی۔ انہدام۔ گرانا۔ ڈھانا ✦ منصب سے گرانا ✦

قَلْع و قَمْع (ع) اسم مذکر :- اکھاڑ پچھاڑ۔ توڑ پھوڑ ✦ مسمار کرنا ✦

قِلْعہ (ع) اسم مذکر :- دژ۔ حصار۔ وہ سنگین اور محفوظ عمارت جس میں بادشاہ رہتا ہے ✦ کوٹ۔ گڑھ۔ کوٹلہ ✦ بہت اُونچا اور بڑا مکان ✦

قلعہ باندھنا (و) فعل متعدی :- (۱) چاروں طرف ٹاٹ کے تھے وغیرہ کو رکھ کر حصار کھینچنا ... باندھنا (۲) فوج کا حصار باندھ کر کھڑا ہونا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قلع

قِلعہ دار (ع + ف) اسم مذکر:۔ محافظ قلعہ۔ گڑھ پتی۔ قلعہ کا افسر۔ کیدان ✦

قِلعہ شکن توپ (ا) اسم مؤنث۔ بڑی بھاری توپ۔ جس کے وسیلہ سے قلعہ کی دیواریں توڑتے ہیں ✦

قَلعی (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) رانگ۔ رانگا۔ ارزیر۔ رصاص (منسوب بہ قلع جو ایک کھان کا نام ہے جہاں نہایت عمدہ رانگ نکلتا ہے) (۲۔ا) سفیدی۔ مکانوں پر پھیرنے کا چونہ ✦ کھانے کا چونہ (۳۔ا) ملمع۔ گلٹ۔ جھول ✦ لفافہ۔ اوپری چمک دمک ✦ روغن۔ وارنش۔ جلا۔ اوپ۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ ✦

قلعی اُڑ جانا یا جاتی رہنا (ا) فعل لازم:۔ رانگ کا ملمع اُتر جانا۔ تانبا نکل آنا ✦

قلعی چَٹ (ا) اسم مذکر (عوام):۔ قلعی گر کا بیٹا ✦

قلعی کا چُونہ (ا) اسم مذکر:۔ پتھر کا چونہ۔ سفیدی ✦

قلعی کا گُشتہ (ا) اسم مذکر:۔ پھُونکا ہُوا رانگ۔ مارا ہُوا رانگ ✦

قلعی کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) برتنوں پر رانگ چڑھانا۔ رانگ کا ملمع کرنا (۲) سفیدی پھیرنا ✦ وارنش کرنا ✦ چمکانا (عوام) جیسے آج تو خوب چہرے پر قلعی کر کے آئے ہو ✦ پرانے گُنبد یا ٹھیکرے پر قلعی کرنا بھی بولتے ہیں ✦

قلعی کھُل جانا (ا) فعل لازم:۔ (۱) ملمع اُتر جانا۔ اصلی حالت دکھائی دینے لگنا۔ اوپ نہ رہنا ؎

ہے دل نالاں کو میرے عشق روئے صاف سے
کھُل گئی قلعی فدا ہے آئینہ پر آئینہ (ظفر)

(۲) پوشیدہ عیب ظاہر ہو جانا۔ بھید کھُل جانا۔ بھانڈا پھوٹ جانا ؎

قلعی کھُل جائیگی یہ خوف رہا — آرسی اُس کے روبرو نہ گئی (رند)

خط کا طوطی بولتا ہے اب کہاں وہ آب و تاب — کھُل گئی قلعی ترے آئینۂ رُخسار کی (اسیر)

آئینے کی وہیں کھُل جاتی ہے ساری قلعی — ترے چہرے کے مقابل جو ذرا ہوتا ہے (وزیر)

بچشم اہل صفا اس کی کھُل گئی قلعی — عجب نہیں ہے جو ہو شرمسار آئینہ (منیر)

(۳) حقیقت معلوم ہو جانا۔ اصلیت کھُل جانا ؎

مقابل اُس رُخِ روشن کے کھُل گئی قلعی
نہ ٹھیرا آگ پہ سیماب وار آئینہ (مومن)

دیکھا اُس مغبچہ کو گرد اعظ — قلعی کھُل جائے پارسائی کی (رند)

ہو جو کبھی جو اُس رُخِ روشن کا سامنا — قلعی کھُلے گی آئینۂ مہر و ماہ کی (آتش)

(۴) دعوے ٹوٹنا۔ شیخی کرکری ہو جانا ؎

ساری قلعی کھُل گئی صبر و شکیبائی کی آہ — چھُٹ گئی وہ ساق سیمیں جب کو ہاتھ آئی ہوئی (مصحفی)

قلق

قلعی کھُلنا (ا) فعل لازم:۔ پوشیدہ عیب ظاہر ہونا ✦ بھید کھُلنا۔ بھانڈا پھوٹنا ✦ حقیقت ظاہر ہونا ✦ شیخی کرکری ہونا ؎

ہمارے گھر میں خط بنوا کے وہ آئینہ رو آیا — کھُلی جو حُسن کی قلعی تو گئی صورت صفائی کی (امانت)

ہر عضو کہ رہا ہے اُس سادہ رُو کے تن میں — قلعی کھُلے جو آئے آئینہ انجمن میں (اسیر)

رُخ کے صفا سے خوب نہیں ہے مُقابلہ — قلعی نہ آئینہ کی کہیں شیشہ گر کھُلے (رند)

اغیار کیا کریگا جو کچھ کیا ہے ہم نے — قلعی کھُلے گی اُس کی لے یار امتحاں پر (عاشق)

قلعی کھُولنا (ا) فعل متعدی:۔ پوشیدہ عیب ظاہر کرنا۔ حقیقت کھولنا۔ راز افشا کرنا۔ بھید کھولنا ؎

قلعی کھولوں کروں میں آئینہ سارے اوصاف
خود نمائی یہ مرے روبرو اب کہدوں صاف (جرأت)

قلعی گر (ع + ف) اسم مذکر:۔ تانبے کے برتنوں پر رانگ کا ملمع کرنے والا ✦

قُلفی (ا) اسم مؤنث:۔ دیکھو (قفلی) ✦

قَلَق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اضطراب۔ بے قراری۔ بے آرامی۔ بے چینی۔ بے کلی۔ گھبراہٹ۔ بے صبری۔ تلاملی۔ بے تابی ؎

بیوجہ کہاں یہ ماجرا ہے — یاں بھی یہ قلق کہیں ہُوا ہے (مومن)

ہم نہ کہتے تھے کہ ذوق اُس کی تو زُلفوں کو نہ چھیڑ
اب وہ برہم ہے تو ہے تجھ کو قلق یا ہم کو (ذوق)

دل کو قلق ہے ترک محبت کے بعد بھی — اب آسماں کو شیوۂ بیداد آ گیا (مومن)

(۲۔ا) رنج و الم۔ غم و اندوہ۔ سوچ۔ فکر۔ پچھتاوا ؎

پھر کرا دھر اُدھر نہ ہمارا گیا قلق — لفظ قلق کی طرح سے دوہی رہا قلق (ذوق)

کم ساحاں بلب ہوں جو آئے تو مری زندگی ہو تو یوں کہا
ترے جینے کی مجھے کیا خوشی ترے مرنے کا مجھے کیا قلق (مومن)

طبیعت کو رہویگا چندے قلق — بہلتے بہلتے بہل جائیگی ✦

(۳۔ا۔عو) حسرت۔ سخت افسوس۔ ملال۔ پچھتاوا ✦

قلق رہنا (ا) فعل لازم:۔ دل پہ کھٹکا رہنا۔ دل پر صدمہ رہنا۔ غم رہنا۔ افسوس رہنا ✦ تلاملی اور بیتابی رہنا ✦

قلق گزرنا (ا) فعل لازم۔ عو:۔ ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا ✦ رنج ہونا۔ افسوس ہونا ✦ تلاملی اور بیقراری ہونا ؎

دیکھو چھو دوستو مجھ سے شبِ فرقت کے عالم کو
کہوں کیا میں قلق جو دل پہ گزرا بندہ عاجز ہے (بیخود)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قلق ہوتا (ف) فعل لازم :- اضطراب اور بیتابی ہونا ✦ رنج و ملال ہونا ✦ افسوس ور دریغ ہونا ○

گھٹ گئے آج وہ سب بط نہاں تھے جو بہم — کس قدر آہ ہُوا اُن کے تڑا نام قلق (ممنون)

پُوچھا تھا محبت میں ہوتا ہے قلق کیسا — قسمت نے کہا دیکھ اے خانہ خراب ایسا (داغ)

بیہ چاہ میری اگر انہیں نہیں راہ دل امیر تو کس لئے — مجھے روتے دیکھ کے رو دیا مرا حال سُن کے ہُوا قلق (مومن)

قُلْقُل (ع) اسم مؤنث :- صراحی یا بوتل کے اندر سے پانی خواہ شراب کے نکلنے کی آواز ○

ساقیا قلقل مینا میں ہو آواز رباب — شیخ اُٹھ جائیگا سُنتا وہ مزامیر نہیں (صابر)

شورِ قلقل یہ کیوں ہے دخترِ رز — کیا کسی آشنا سے لڑتی ہے (ذوق)

ہنسی کے ساتھ یہاں رونا ہے مثلِ قُلقُلِ مینا — کسی نے قہقہہ اے بے خبر مارا تو کیا ملا (ایضاً)

ہجر میں ہم کو قُلقُل مینا — صُورت گریہ در گلو ہو گی (امانت)

نہیں قُلقُل دھا دیتا ہے شیشہ دمبدم ساقی — سبو کو خُم کو مئے کو میکدے کو مے پرستاں کو (ظفر)

قلم (ع) اسم مذکر و مؤنث :- (۱) کِلک - خامہ - لیکھنی - سنسکرت میں کلم ✦ تراشا ہُوا سفید تیزہ - لکھنے کے ایک آلہ کا نام ○

وصفِ ابرو بعدِ مژگاں کے جو میں لکھنے لگا — تیر سا سیدھا قلم مثلِ کماں خم ہو گیا (ناسخ)

ظفر جو خوف سے تیرا نہ کانپتا یہ ہاتھ — قلم تری دمِ تحریر بال گئی تھی کیوں (ظفر)

نظر آئی کششِ حُسن جو مینی سمجھا — چھُٹ گیا ہاتھ سے اُستادِ ازل کے یہ قلم (نسیم دہلوی)

سُرخ ہیں تابِ مضامیں سے جو نقطے نسبیلہ — شعلۂ فکر سا ایسا ہے قلم گل افشاں (ایضاً)

(۲ صفت) بُریدہ - تراشیدہ - تراشا ہُوا - کاٹا ہُوا (۳ - اسم مؤنث) وہ شاخ یا ٹہنی جو ہری کاٹ کر زمین میں لگاتے ہیں - جیسے گلاب کے درخت کی قلم یا گیندے کی قلم - جسے فارسی میں شاخچہ و قلمچہ کہتے ہیں (۴ - اسم مؤنث) وہ چھوٹے چھوٹے تراشے ہوئے بال جو کنپٹیوں کے اُوپر خوبصورتی کے واسطے چھوڑ دیتے ہیں ○

جس نے یہ اس بُتِ کافر کی تراشیں قلمیں — ہاتھ ہو جائے جُدا یا قلم اُس نائی کا (صفت)

(۵ - ندا) تصوف کی اصطلاح میں عقلِ اوّل (۶ - اسم مذکر و مؤنث) بالوں کا بُرش یا وہ باریک کوچی جس سے مصور لوگ تصویر بناتے یا اُس میں رنگ بھرتے ہیں (۷ - اسم مؤنث) ایک قسم کی آتشبازی پھلجھڑی - مہتابی چھچھوندر وغیرہ (۸ - ف - اسم مؤنث) جھاڑ کی وہ بلوریں شاخیں جو اُس میں لٹکتی رہتی ہیں ✦ کسی شفاف چیز کا لمبا ٹکڑا - شیشے کا تراشا ہُوا لمبا ٹکڑا - (۹ - ف - اسم مؤنث) سلاخ - جیسے نوشادر کی قلم - ریوس کی قلم - قلمی شورے کی قلم وغیرہ (۱۰ - ف - اسم مؤنث) شاخ ٹہنی (۱۱ - ف - اسم مؤنث) سینگ - شاخِ حیوانات (۱۲ - اسم مؤنث پنجاب) حیوانات کا عضوِ تناسل - چوپائے کی اندری - جیسے سانڈ گھوڑے - بکرے وغیرہ کی (۱۳ - ف - اسم مؤنث) شراب کی پتلی اور لمبی بوتل جسے قلم یا ٹانڈی بھی کہتے ہیں ○

ہے بہار اے ز چمن کھلا ہے گلاب کا — نرگس کی شاخ ہے کہ قلم ہے شراب کی

(۱۴ - ف) پیوند درخت - وہ شاخ جو دوسرے درخت کی شاخ میں لگائی جائے -

(۱۵ - ف) حکم - حکومت - فرمانروائی - جیسے حکم رواں - مثل قلم نافذ تھا ✦

قلم اُٹھا کر یا قلم برداشتہ لکھنا (ف) فعل لازم :- بے سوچے اور جلدی جلدی لکھنا - فی البدیہہ - بیساختہ اور بے تکلف لکھنا ✦ چلتا ہُوا لکھنا - ابتر لکھنا - گھسیٹنا ○

خط اُنہیں جلدی میں لکھتا ہوں قلم برداشتہ — جائیو لے نامہ بر تو بھی قدم برداشتہ } (نظیر)

قلم انداز کرنا (ف) فعل متعدی :- لکھتے میں چھوڑ جانا - نہ لکھنا - لکھنے میں فروگزاشت کرنا ✦

قلم بنانا (ف) فعل متعدی :- (۱) قلم کو تراش کر لکھنے کے قابل کرنا (۲) کنپٹی کے اُوپر کے بالوں کو اُسترے سے درست کرانا ✦

قلم بند (ع + ف) صفت :- (۱) قلمی - تحریری - نوشتی - مکتوبی ✦ نوشتہ شدہ - لکھا ہُوا - مرقومہ (۲) بیاض حساب میں آیا ہُوا - بہی میں چڑھایا ہُوا ✦ مندرجہ رجسٹر - مندرجہ فہرست (۳) محسوب کیا ہُوا - شمار کیا ہُوا - گنا ہُوا - لکھ کر حساب کیا ہُوا - جس میں کچھ شبہ نہ ہو سکے (۴) مندرجہ - داخل شدہ - درج شدہ (۵ - تابع فعل) حساب سے ٹھیک - حساب سے - حسبِ شمار - گنتی کے موافق - حسبِ تعداد - ٹھیک گنے اور لکھے ہوئے - جیسے قلم بند سینکڑوں گالیاں سنائیں - قلم بند سو جوتے مارے وغیرہ ✦ (اردو میں یہ لفظ وثوقِ کلام و ثبوتِ تعدادِ صحیح کے واسطے زبان پر لاتے ہیں - چونکہ بہت سا حساب کتاب لکھے بغیر یاد نہیں رہتا - اس وجہ سے بعض اوقات بلاحساب - بےشمار - اَنگنت کے موقع پر بھی بولدیتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ یہ حساب لکھا ہُوا ہے زبانی یاد رکھنے کے قابل نہیں) ✦

قلم بند سُنانا (ف) فعل لازم :- لکھی اور شمار کی ہوئی گالیاں دینا جن میں کچھ شُبہ نہ ہو سکے - مجازاً :- اَنگنت اور بلاحساب گالیاں دینا - گنے ہوئے بھوگ سُنانا - خوب گالیاں دینا ✦

قلم بند کرنا (ف) فعل متعدی :- لکھنا - درج کرنا - ٹیپنا - ٹانکنا - سیاہ کرنا ✦ کتاب یا بہی پر چڑھانا - رجسٹر میں درج کرنا ✦ لکھ لینا - نوٹ کر لینا - ٹیپ لینا - درج یادداشت کرنا ✦

قلم بند لگانا (ف) فعل متعدی :- گن گن کر لگانا - تحریری شمار کے موافق لگانا - گنے ہوئے جوتے سہی کرنا - خوب جوتیاں مارنا ✦

قلم بند ہونا (ف) فعل لازم :- لکھا جانا - نوشت میں آنا - تحریر ہونا ✦

قلم پاک (ع + ف) اسم مذکر :- قلم پونچھنے اور صاف کرنے کا کپڑا - پینو وائپر وغیرہ ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قلم پھیرنا (۱) فعل متعدی:۔(۱) لکھے ہوئے کو کاٹ دینا۔ چھیک دینا۔ ملک کر دینا۔ چھیل دینا۔ مٹا دینا یا منسوخ کر دینا ؎

خاکساری کی جو دولت سے غنی جس کا دل ۔ اسے ظفر دے وہ قلم نسخۂ اکسیر کے پھیر (ظفر)

(۲) نامۂ اعمال کو منسوخ کر دینا۔ گناہوں سے یا خطا سے درگزرنا +

قلم تراش (ع+ف) اسم مذکر۔ قلم بنانے کا چاقو۔ پتلے پھل کا چاقو +

(لکھنو والے مؤنث بولتے ہیں۔ چنانچہ رشک لکھنوی کا شعر ہے ؎

میرے لئے تراش بھی ہے سر قلم ۔ کرتی ہے اللہ صاف تمہاری قلم تراش (رشک)

قلم جاری رہنا (۱) فعل لازم۔ دعا:۔ صدارت یا قضات کا کام بنا رہنا۔ حکم جاری رہنا۔ حکم چلتا رہنا۔ صاحب اختیار بنا رہنا۔ حکومت برقرار رہنا۔ افسری قائم رہنا +

قلم چلانا (۱) فعل متعدی:۔ لکھنا۔ خامہ فرسائی کرنا۔ تحریر کرنا۔ ارقام کرنا۔ ثبت کرنا۔ درج کرنا۔ داخل رجسٹر کرنا +

قلم دان یا قلمدان (ع+ف) اسم مذکر:۔ قلم دوات وغیرہ رکھنے کا چھوٹا سا خانہ ۔ لکھنے کے سامان کا لمبا صندوقچہ یا نلوا +

قلم دان دینا یا عنایت کرنا (۱) فعل متعدی:۔ صدارت یا متصدی گری خواہ وزارت کا عہدہ بخشنا + پرائیویٹ سکرٹری بنانا۔ منشئ خاص مقرر کرنا +

قلم دوات (ع) اسم مذکر:۔ اول معلوم۔ دوم بازاری۔ قضیب مرد و فرج زن + لنگ اور یونی۔ کیر و دبر + فاعل و مفعول +

قلم رو یا قلمرو (ع+ف) اسم مؤنث:۔ راج۔ حکومت۔ ملک مطیع۔ ریاست۔ علاقہ عملداری۔ سلطنت۔ مملکت۔ بادشاہی۔ راج پاٹ۔ ملک ماتحت +

(اہل لکھنؤ نے مذکر و مؤنث دونوں طرح باندھا ہے) ؎

اللہ کے کرم سے بتوں کو کیا مطیع ۔ زیر نگیں قلمرو ہندوستاں ہوا (آتش)

چند پریاں بھی کروں مثل سلیماں تسخیر ۔ یہ قلمرو بھی رہے زیر نگیں تھوڑی سی (")

وہ ملک یا ولایت جس میں قلم بادشاہی یا اس کے وزیر و کارکن کا لکھا ہوا چلتا ہے اور وہاں کے لوگ اسے تسلیم و قبول کریں۔ اس جگہ اسم اور امر نے مل کر ظرف کے معنی دیے ہیں) +

قلم روشن رہے (۱) دعائے فقرا: قلم جاری رہے۔ حکومت بنی رہے۔ حکم جاری رہے +

قلم قصائی یا قلم قسائی (۱) اسم مذکر:۔ محرر عدالت۔ سرکاری منشی + رشوت خوار اور ظالم محرر کا خطاب جو لکھنے میں خلاف حق قلم چلا کر غریبوں پر ظلم کرتا اور گلا کاٹتا ہے +

قلم کار (ع+ف) اسم مذکر:۔(۱) منشی۔ متصدی۔ لکھنے پڑھنے کا کام کرنے والا۔ محرر۔ بابو۔ رائیٹر۔ کلرک (۲) نقاش۔ مصور + رنگ ساز۔ رنگ بھرنے والا۔

(۳) حکاک۔ کندہ کار + مُہرکن + مُنبت کار (۴) ایک قسم کا بافتہ جس پر طرح بطرح کے نقش و نگار ہوتے ہیں +

قلم کاری (۱) اسم مؤنث:۔(۱) تحریر۔ کتابت (۲) نقاشی۔ مصوری + رنگسازی (۳) کندہ کاری۔ مُہرکنی۔ مُنبت کار +

قلم کا یاری دینا (۱) فعل متعدی: علم و فضل کا مدد کرنا۔ لکھنا پڑھنا کام آنا۔ منشی گری کا کام دینا + نوشتہ سے کام نکلنا۔ تحریر کا کارآمد ہونا +

قلم کرنا (۱) فعل متعدی:۔(۱) بریدن کا ترجمہ۔ کاٹنا۔ تراشنا۔ قطع کرنا ؎

زباں میری قلم کی مٹی کے تونے کہنے سے ۔ نہیں میری زباں پر ایک حرف مدعا آیا (ظفر)

آپ کچھ غیر کو چھپ چھپ کے رقم کرتے ہیں ۔ یہ جو جھوٹ تو ہم ہاتھ قلم کرتے ہیں (محبت)

(۲) اُتارنا۔ جدا کرنا۔ الگ کرنا۔ اُڑانا۔ بھٹا سا اُڑانا۔ صاف کاٹنا ؎

جس گھڑی مشق ستم کیجئے گا ۔ پہلے سر میرا قلم کیجئے گا (ظفر)

بعد خط ملنے کا قاصد نے جو پیغام دیا ۔ سر قلم اس کا کیا اس نے انعام دیا (ایضاً)

احوال سرگزشت مرا پوچھتا ہے کیا ۔ کرتا ہوں اب میں سر کو ترے روبرو قلم (نظیر)

(۳) چھانٹنا۔ شاخ یا درخت وغیرہ کو کاٹنا

رقم گر ایک شمہ اس کا بناور دو غم کیجے ۔ تو پھر چاہیے سارے نیستاں کو قلم کیجے (مرزا ہمایوں شکوہ)

جو ایک گل کو بھی گلچیں لگایا تو نے ہاتھ ۔ قلم کرونگا ترا سر گلاب کے بدلے (رند)

قلم کروانا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) اُڑوانا۔ کٹوانا۔ اُتروانا (۲) چھنٹوانا۔ قطع کرانا ؎

خوں میں غلطاں گل نظر آتے ہیں ہے یاں انسیم ۔ کیا قلم کروائے تھے گلبن کسی جلاد سے (ناسخ)

قلم کھینچنا (۱) فعل متعدی:۔(۱) قلم پھیرنا۔ کاٹنا۔ رد کرنا۔ منسوخ کرنا ؎

خط رخسار کو تیرے جو دیکھا لے گلستاں رو ۔ قلم سب خوشنویسوں نے خط گلزار پر کھینچا (ظفر)

جو کھینچوں کلک تصور سے یار کی تصویر ۔ ظفر مرقع مانی پہ میں قلم کھینچوں (ایضاً)

(۲) لکھنے سے ہاتھ روک لینا۔ لکھتے لکھتے چھوڑ دینا۔ لکھنے سے باز رہنا +

قلم لگانا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) کسی پھول کے درخت کی شاخ کو زمین میں دبانا (۲) پیوند لگانا +

قلم مارنا (۱) فعل متعدی: قلم پھیرنا۔ چھیکنا۔ کاٹنا۔ رد کرنا۔ منسوخ کرنا +

قلم مو (ع+ف) اسم مذکر:۔ بالوں کا قلم۔ برُش +

قلم نہ اُٹھ سکنا (۱) فعل لازم:۔(۱) لکھا نہ جا سکنا۔ تحریر نہ ہو سکنا۔ لکھا نہ جانا (۲) قلم اُٹھانے کی برداشت نہ ہونا ؎

لکھے اُسے خط میں کیسے ستم اُٹھ نہیں سکتا ۔ پر ضعف سے ہاتھوں میں قلم اُٹھ نہیں سکتا (ذوق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قلم

قلم ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) ترشنا۔ کٹنا۔ قطع ہونا ۔

رکھی تھی اک دن اُس کی چھُری تو نے تیز میں ہر سال ہر گلاب کا تختہ قلم ہُوا (آتش)

سو بار جوں قلم ہو زباں شمع کی قلم ایک حرف ہو نہ مثلِ زبانِ قلم نصیب (ذوق)

نہ گیا اُس طرف کا خط لکھا ہاتھ جب تک مرا قلم نہ ہُوا (میر)

جواب مانگا جو نامہ بر سے تو اُس نے کھا کر قسم کہا یوں

زبان قلم ہو جو جھوٹ بولے کہ واں نہیں یک قلم نوازش (بیخود)

(۲) چھنٹنا۔ درخت یا شاخ وغیرہ کا کاٹا جانا ۔

سر کٹکے سرفراز ہیں ہم اور زیادہ جوں شاخ بڑھے ہو کے قلم اور زیادہ (ذوق)

رنج سے راحت نصیب طبع شیریں کا ہے بار لاتا ہے قلم ہونے سے نخل انگور کا (آتش)

گھٹنے یوں خواہشِ دل شام و سحر بڑھتی ہے جس طرح ہو کے قلم شاخِ شجر بڑھتی ہے (داغ)

(۳) اُڑنا۔ جدا ہونا۔ علیحدہ ہونا ۔

خط نویسی ہے تو مشتاق تو ہاتھ اک دن قلم تمہارے ہیں (غافل)

قلماقنی (ت) اسم مؤنث (بیگمات):۔ ترکنی۔ حبشن۔ اُردا بیگنی۔ اُڑدا بیگنی ۔ (وہ عورت جو پانچوں ہتھیاروں سے سجکر شاہی محلوں اور حرم سراؤں میں سپاہیوں کی طرح پہرہ چوکی دیتی اور شاہی حکم الحکام شہزادیوں میں پہنچاتی ہے یہ عورتیں عموماً شادی کرنے سے باز رکھی جاتی ہیں) ۔

قلمی (ع) صفت:۔ تحریری۔ مکتوبی۔ (۲) ہاتھ کا لکھا ہُوا۔ دستی لکھا ہُوا۔ مطبوعہ کا نقیض۔ (۳) شاخ نما۔ سلاخ کی مانند۔ جیسے "قلمی شورہ" وغیرہ (۴۔ اسم مؤنث) تحریر۔ ترقیم۔ ارقام۔ جیسے "قلمی کرنا۔ قلمی ہونا" وغیرہ ۔

قلمی آم (ف) اسم مذکر:۔ پیوندی آم جو نہایت بڑا اور خوش ذائقہ ہوتا ہے ۔

قلمی شورہ (ف) اسم مذکر:۔ صاف کیا ہُوا شورہ جس کی قلمیں سی بنجاتی ہیں ۔

قلمی کرنا (ف) فعل متعدی:۔ تحریر کرنا۔ لکھنا۔ ارقام فرمانا ۔

قلمی ہونا (ف) فعل لازم:۔ تحریر ہونا۔ ارقام ہونا۔ لکھا جانا ۔

قلمیں (ف) اسم مؤنث:۔ قلم کی جمع ۔

قلمیں چھوڑنا (ف) فعل متعدی:۔ کنپٹی کے بالوں کو ترشوا کر یا اُسترے سے درست کرا کر رکھنا۔ کنپٹی کے بال بڑھانا ۔

قَلَندر۔ معرب کلندر:۔ (۱) کندۂ ناتراشیدہ یعنی وہ بے ڈول کڑی کا ٹکڑا جو آسانی سے کواڑ نہ کھل جانے کے لئے پٹوں کے پیچھے لگا دیتے ہیں ۔ کاٹھ۔ لال خاں کا لکڑا (۲) غیر مہذب آدمی۔ ناشائستہ آدمی۔ دین و دنیا سے آزاد آدمی۔ مرد ناتراشیدہ و ناہموار (۳) بے ننگ و نام۔ بے غیرت۔ آزاد۔ ننگ۔ بے نوا۔ مسل شاہی ۔

قل

ناصح جرأت کو پابند علائق مت کرو وضع پر اس شخص کی ہے یہ قلندر چھوڑ دو (جرأت)

نہیں ممکن رہائی قید سے اُس زلف شکیں کی

قلندر ہو کے میں بھی اُس کے پیچھے سر منڈاتا ہوں (تمنا)

(۴) ریچھ اور بندر نچانے والا۔ بندر والا۔ بندر کا سوانگ کرنے والا مداری۔

(۵) خیمہ کا ٹکڑا یا قلابہ ۔

(بعض اہل لغات نے اس لفظ کو قلندر بھی لکھا ہے اور اس کی نسبت اس طرح مفصل بیان کیا ہے کہ اصطلاح میں قلندر وہ شخص ہے جو دو نوجہان سے پاک اور آزاد رہے۔ اگر ذرا بھی اُسے کونین سے لگاؤ ہو۔ تو وہ مذہب قلندر سے دُور اور صاحبان غرور میں شامل ہے۔ کیونکہ قلندر اُس ذات سے عبارت ہے کہ وہ نفوس و اشکال عادتی بلکہ آمال بے سعادتی سے بالکل مجرد و بے تعلق ہو جائے۔ اور روح کے مرتبہ تک ترقی کرکے تکلیفات رسمی کی قیود و تعریفات اسمی کی گرفتاری سے چھٹکارا پائے اپنے دامن وجود کو تمام دنیا سے سمیٹ لے اور دست خواہش کو تمام خلائق سے کھینچ لے۔ یہاں تک کہ بدل وجان سب سے قطع تعلق کرکے جمال جلال حق کا طالب اور اُس کی درگاہ کا واصل ہو جائے۔ چنانچہ قلندر روں کا قول ہے ۔

عالم ہمہ بطالۂ صوفیاں پرست بسیار باشد ار بجہاں یک قلندر است

قلندر ملامتی اور صوفی میں یہ فرق ہے کہ قلندر نہایت آزاد اور مجرد عن العلائق ہوتا ہے اور جہاں تک بنتا ہے۔ عادت و عبادت کی تخریب میں کوشش کرتا ہے۔ ملامتی عبادت کے چھپانے میں نہایت ساعی رہتا ہے یعنی کوئی نیکی ظاہر نہیں کرتا اور کوئی بدی چھپا نہیں رکھتا ہے ۔

بوعلی راہ ملامت رہ مردان خداست چہ شود بار ملامت کہ بگردن ببریم

صوفی وہ ہے کہ اُس کا دل مطلق خلق کی طرف مشغول نہیں ہوتا۔ اور نہ اسے ان کے رد و قبول کی طرف التفات ہوتی ہے۔ صوفی کا مرتبہ سب سے زیادہ اور بلند ہے۔ کیونکہ باوجود تجرید و تفرید وہ رسول مقبول کا پیرو اور اُن کے قدم بقدم چلنے والا ہوتا ہے۔ دم بدم تجرد وہ معت میں کوشش کرتا ہے۔ اور نعرۂ ھل من مزید مارتا ہے چونکہ الصوفی ھو اللہ مشہور ہے لہٰذا دم مارنے کی جگہ نہیں ۔

صوفیاں در دمے دو عید کنند عنکبوتاں مگس قدید کنند) ۔

قلندرا (ف) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا ریشمی کپڑا (۲) خیمہ کا ٹکڑا جس پر ریشم یا کپڑا لپیٹ دیتے ہیں ۔

قلندری (ف) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی چھولداری جس میں قلندرا لگاتے ہیں ۔

قلوب (ع) اسم مذکر:۔ قلب کی جمع ۔

قلوب تازہ کرنا (ف) فعل متعدی:۔ دل خوش کرنا ۔

قلہ (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) سرکوہ۔ پہاڑ کی چوٹی ۔ پھننگ۔ چوٹی (۲) گھوڑے کا ایک رنگ جو زردی مائل ہوتا ہے ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قلہ

قلہ شجرہ (و) اسم مذکر:- (۱) صحیح کلہ شجرہ جو اکثر پیر لوگ اپنے مریدین مخصوص کو تبرکاً دیتے ہیں۔ (۲) انگوٹھی کھنگر۔ بچھانا یوں۔ استر بستر۔ اختر بختر۔ جیسے "اپنا شجرہ قلہ لے کر سدھاریئے" "اپنا قلہ شجرہ اُٹھائیے" ✦

قَلَہ قند (ف) اسم مذکر (صحیح ۔ ف ۔ کلہ قند): قند کا ڈلا۔ ایک قسم کی مٹھائی جو دودھ کا کندا اور قند ڈال کر ڈلے سے بنا لیتے ہیں۔ خشت قند۔ قالب قند کوزۂ قند ✦

قُلی (ت) اسم مذکر:- (۱) لغوی معنی غلام جیسے حیدر قلی یعنی غلام حیدر۔ امام قلی یعنی غلام امام (۲۔ و) مزدور۔ باربردار۔ حمّال۔ بوجھ اُٹھانے والا۔ محنتی ✦

قُلی گری (و) اسم مؤنث: قلی کا کام یا پیشہ۔ مزدوری۔ محنت۔ حمّالی۔ قلی گیری ✦

قُلْیا (ع) اسم مؤنث:- قرآن شریف کی ایک صورت کا نام جسے سورۂ کافرون بھی کہتے اور اکثر فاتحہ وغیرہ میں پڑھتے ہیں ✦

قُلیا تمام کرنا (و) فعل متعدی:- کام تمام کرنا۔ قتل کرنا۔ خاتمہ کرنا۔ مار ڈالنا ؎

کیا فائدہ جو قُلقُلِ مینا کا دَور ہے ۔ اپنی فراق یار نے قُلیا تمام کی (برق)

قُلیا تمام یا ختم ہونا (و) فعل لازم:- کام تمام ہونا۔ قتل ہونا۔ قریب بہلاکت پہنچنا۔ خاتمہ ہونا۔ مرجانا۔ مٹ جانا۔ جان سے جاتا رہنا ✦ عاشق ہوجانا ؎

کر کے بسم اللہ جب اُس طفل نے مصحف پڑھا
ہوگیا بسمل معلّم ختم قُلیا ہوگئی } (؟)

قُل ہُوَ اللہ زاہد کا قُلیا ہوئی زاہد کی تمام ۔ سُنتے ہی قُلقُل مینائے شراب عشرت (ذوق)

قلیان (ف) اسم مذکر:- حُقّہ ✦ کلی ✦ گڑگڑی ✦ نیچوان ✦

(یہ لفظ غلیان یعنی جوش عربی سے تُرکی دانوں نے بنالیا ہے چونکہ حُقّہ کا دم کھینچتے وقت اُس کے اندر پانی جوش مارتا اور بلبلے اُٹھتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ چنانچہ شیشے کے حُقّے میں اس بخوبی تجربہ ہوسکتا ہے) ✦

قلیل (ع) صفت:- کثیر کا نقیض۔ کم۔ تھوڑا۔ اندک۔ ذرا۔ ٹک۔ بہت کم۔ قدرے۔ (۲) چھوٹا۔ خرد۔ کوتاہ۔ کوچک۔ جیسے قلیل القامت "کُلّ قلیل فتنۃ کُلّ طویل احمق" ✦

قَلِیہ (ع) اسم مذکر (بول چال میں بفتح اول و سکون ثانی بلا تشدید):- (۱) لغوی معنی توے پر بُھنا ہُوا گوشت یا تلنے۔ اصطلاحاً وہ سادہ گوشت جو گھی میں بھون کر شوربہ دار پکائیں۔ (۲۔ کا قسم) گوشت۔ لحم۔ نیکار۔ ماس۔ بوٹی۔ سالن۔ مہا پرشاد ✦

قما

قلیہ چپاتی (ع + ف) اسم مذکر:- سادہ شوربہ دار گوشت اور پھلکا جو اکثر بیماروں اور ناتوانوں کو حکیم بتاتے ہیں ✦

قُم (ع) صیغۂ امر:- اُٹھ کھڑا ہو۔ برخیز ✦ اُٹھ بیٹھ۔ اُٹھ کھڑا ہو۔ جی اُٹھ ؎

پھر تم نے کہیں حضرت عیسیٰ اگر اُن سے ۔ کہئے یہ قُم عشق کے ماروں سے تو کیجئے (ذوق)
نہ اُٹھیں شورِ قیامت سے بھی وہ مست ہیں ہم ۔ کہے جب تک کہ نہ قُم قُم لبِ مینا ہم کو (ایضاً)
مر گیا جو وہ لبِ جان بخش ہل گیا ۔ یارب قُم مسیح میں کیا زہر مل گیا (داغ)
دستِ نگاں سے سُلایا ہے تھپک کر ایسا ۔ نہ اُٹھوں حضرت عیسیٰ جو کہیں قُم مجھ کو (محزوں)
پس مردن بھی تو کچھ پیار کرو تم مجھ کو ۔ قبر ٹھکرا کے محبت سے کہو قُم مجھ کو (جادو)

قُم بِاِذْنِ اللہ (ع) اسم مذکر:- خدا تعالیٰ کے حکم سے جی اُٹھ ✦

(حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا یہ معجزہ تھا کہ آپ مُردہ کو یہ کلمہ کہکر جلا دیا کرتے تھے پس اس وجہ سے شعرا اکثر طنزاً اس لفظ کو معشوق کی بُرائی اور اُس کی تعریف میں استعمال کرکے اس مضمون یا معجزے کی طرف تلمیح کرتے اور یہ مراد رکھتے ہیں کہ ہم کو جو مقتول عشق ہیں ہمارے مسیحا یعنی معشوق کے سوا حضرت عیسیٰ بھی نہیں جلا سکتے ؎

ہوتیں یہ کان گر تم عیسیٰ کی بھی ہوس ۔ مرتے ہیں جس پہ ہم وہ مسیحا ہی اور ہے (داغ)
قم باذنی قم باذن اللہ میں ۔ فرق ہے ارض و سما کا لیکن (عاشق)

قُم بِاِذْنی (ع) اسم مؤنث:- میرے حکم سے (جی) اُٹھ۔ بعض اوقات قم باذن اللہ سے بھی مراد ہوتی ہے۔ جیسے ؎

قُم باذنی سے نہ اُٹھا تو جواب عیسیٰ ۔ مجھ کو دم دیکے جِلاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں (اعلم)

(چونکہ حسین بن منصور ملقب بہ حلاج ایک مشہور فقیر کامل حالت جذبہ میں یہ کلمہ کہہ کر مُردے کو زندہ کردیا کرتے تھے۔ اور اسی وجہ سے وہ بحکم شرع قتل کئے گئے۔ پس شعرا اس ذکر کو اکثر مضمون پر تلمیح کرتے اور عاشق صادق سے تمثیل دیا کرتے ہیں۔ ان کا لقب حلاج یعنی دُھنیا اس سبب سے پڑ گیا تھا کہ آپ ایک روز حلاج کی دکان پر بیٹھے تھے اُس سے کسی کام کو کہا اُس نے اپنا کام چھوڑ کر جانے سے انکار کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ تو جا تو سہی تیرا کام اتنے میں کرتا ہوں وہ ان کے کام کو چلا گیا۔ جب وہ تھوڑی سی دیر میں واپس آیا تو اُس نے اپنی دکان کی تمام روئی دھنی دھنائی پائی۔ اور متعجب ہو کر کہنے لگا کہ تم تو مجھ سے بھی زیادہ حلاج نکلے۔ پس اُس روز سے یہ لقب مشہور ہوگیا) ✦

قمار (ع) اسم مذکر:- (۱) جُوا۔ ہار جیت کا کھیل۔ دیوالت کرنا۔ زر کی شرط لگا کر بازی بدنا۔ بازئے شرط۔ روپیہ پیسہ کی ہار جیت کا کھیل۔ پاسہ کھیلنا ؎

سودا قمار عشق میں شیریں سے کوہکن ✦
بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا } (سودا)

(۲- بقاعدہ تجرید) چال- بازی- چنانچہ بدقمار بری چال چلنے والے کو کہتے ہیں ؎

ہم بھی اس بساط پہ کم ہونگا بد قمار   جو چال ہم چلے وہ نہبت ہی بُری چلے   (ذوق)

قمار باز (ع + ف) اسم مذکر۔ جواری- جوئے باز- شرط لگا کر بازی بدنے والا ✦

قمار بازی (ع + ف) اسم مؤنث :- جوا کھیلنا- جُوا- شرطیہ بازی ✦

قمار بازی کرنا (و) فعل متعدی :- جُوا کھیلنا- شرط لگانا- بازی بدنا- پاسہ پھینکنا- ہار جیت کا کھیل کھیلنا ✦

قمار خانہ (ع + ف) اسم مذکر :- جُوا کھیلنے کا مکان- پنڈت خانہ- کتب خانہ- جوئے خانہ ✦

قِماش (ع) اسم مذکر :- (۱) متاع- رخت خانہ- اثالہ- اثاثہ- گھر کا اسباب- مال و متاع- (۲) جامۂ ابریشمی- ریشم کا کپڑا التہ- (۳) جوہر- صفت- ہنر- گن (۴) کمینہ- سفلہ- فرومایہ- چھوٹی قوم کا (۵) چیز ہائے زبون- نکمی چیز (۶- و- بکسر اول فتح شین) طرح- وضع- ڈھنگ- بطور- طریق- انداز- رنگ- جیسے "خوش قماش جامہ" (۷- و) بھانت- پرکار- قسم- جنس- نوع- صنف (۸- و) گنجفے کے ایک پتے کا نام- جسے تاج بھی کہتے ہیں ✦

قمچی (ت) اسم مؤنث :- (۱) کوڑا- تازیانہ- چابک- ہنٹر (۲- و) سنٹی- بید- چھڑی- کھپچی- سٹک ؎

زُلف کی قمچی سے دل ڈرتا نہیں   بھوت بھاگے ہے وگرنہ مارے   (ذوق)

(۳- و) پتلی شاخ یا ٹہنی- ڈالی (۴- و) پنجہ کشوں کی اصطلاح میں ہاتھ کا جھٹکا- جیسے "قمچی کر کے ہاتھ کی انگلی اُتار دی" ✦

قمچی کرنا (و) فعل متعدی (پنجہ کش) :- ہاتھ کا پنجہ کرتے وقت جھٹکا دینا ✦

قَمَر (ع) اسم مذکر :- (۱) چاند- چندر ما- ماہ- مہ- تیسری تاریخ سے اخیر تک قمر اور اس سے پہلے ہلال کہلاتا ہے ؎

قمر ہی کیا ترے آگے محاق میں آیا   کہ آفتاب بھی تو احتراق میں آیا ✦   (ناسخ)

(۲) کیمیاگروں کی اصطلاح میں چاندی- نقرہ- سیم- روپا- کیونکہ چاندی مادہ چاند ہی باعتبار مزاج و پیدائش قرار دیا گیا ہے ✦

قَمَر در عقرب (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) وہ وقت جب کہ چاند برج عقرب یعنی برچھک میں آئے چونکہ یہ وقت نحس اور نامبارک خیال کیا گیا ہے- اس وجہ سے نجوم پر عمل کرنے والے اس وقت میں کوئی اچھا کام نہیں کرتے ✦ ساعت بد و نحس- (۲- و) خوبصورت اور بدصورت کا ساتھ- خوبصورت آدمی کے بدصورت آدمی کے پاس بیٹھنے یا حسین سے زشت رُو کے ساتھ شادی ہو جانے کو بھی پھبتی کے طور پر قمر در عقرب کہتے ہیں- پنجاب میں اس کی بجائے ملٹوں میں چاند آیا بولتے ہیں ✦

قَمَری (ع) صفت :- منسوب بہ قمر- وہ مہینے یا سال جو چاند کی چال کے موافق قرار دئے گئے ہیں- شمسی کا نقیض ✦

قُمری (ع) اسم مؤنث :- ایک مشہور طوق دار پرند کا نام جو فاختہ یا ٹوٹرو کی قسم میں سے ہے- اس کی آواز نہایت گونج دار ہوتی اور اس پر ایک ویرانہ برستا اور گرمی کی دوپہر کے وقت کا سماں بندھتا ہے- چنانچہ فقرا اکثر اس کا شوق ویرانہ پسندی کی وجہ سے رکھتے ہیں- اور دنیادار اس کا پالنا منحوس سمجھتے ہیں ؎

تپ سوز محبت کے لئے چارہ نہیں قمری
یہ گنڈا نیلگوں گردن پہ کیوں اے تفتہ جاں باندھا   (ذوق)

(۲) ایک منگتا قوم کی عورتوں کا نام جنہیں اکثر قُمریاں کہتے ہیں اور وہ میلوں میں گروہ بن کر مانگا کرتی ہیں- ان کی اصل قنبری ہے- کیونکہ یہ لوگ اپنے تئیں قنبر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے غلام کی اولاد میں بتاتے ہیں- اور درویشی کا دم بھر کر تکیہ سنبھالتے ہیں ✦

قَمع (ع) اسم مذکر :- بیخ کنی- انہدام- توڑنا پھوڑنا- مرادف قلع ✦

قُمقُمہ (ع) اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کی چھوٹی قندیل- تونبڑی (۲- و) لاکھ کا مجوف بنا ہوا گولہ جس میں ابیر اور گلال یا رنگ بھرا ہوا ہوتا ہے اور اسے ہولی میں ہندو لوگ باہم ایک دوسرے پر مارتے ہیں- جس کے ٹوٹنے سے تمام کپڑوں پر گلال یا رنگ بکھر جاتا ہے ؎

چشم خوں افشانِ عاشق قُمقُمہ ہے رنگ کا
دیکھئے کیونکر رہے گا جیب اور داماں سفید   (نامعلوم)

گولے کے قمقمے بنائے نوبن کی پچکاری   سینے کمانی ڈھکی گھاوپہ کیسے ملک تک ماری
شور دنیا میں مچو رہی - ہند میں کیسو بھاگ رچوری جورا بھوری   (ہولی)

قمیص (ع) اسم مذکر :- لمبا کرتہ- کرتہ- پیراہن- چاکدار کرتہ ✦

قنات (ت) اسم مؤنث :- لغوی معنی پہلو- بازو- اصطلاح میں وہ کپڑے کی دیوار یا پردہ جو خیمے کے چاروں طرف لگاتے ہیں- پٹڑے- کلہنا ہوا- سوزا رجح- پاشتی ؎

نہیں جو مائل سیر جہاں وہ پردہ نشیں   تو یُوں فلک کی ہے تنگ قنات سی ہے

قنات کھینچنا یا گھیرنا (و) فعل متعدی :- پردہ کی دیوار کھڑی کرنا- خیمے کے چاروں طرف یا صحن میں کپڑے کا پردہ لگانا ✦

ؔ زوال ماہ- چاند کی اخیر تین راتیں جن میں چاند چھپ جاتا ہے ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قنادِیل (ع) اسم مؤنث :۔ قندیل کی جمع ؛

قناعت (ع) اسم مؤنث :۔ تھوڑی چیز پر راضی اور خوش رہنا۔ جیسا کُسی ہیں گزارا کرنا۔ زیادہ طلبی اور حرص سے بچا رہنا۔ کم پر سنتوکھ کرنا۔ صبر۔ اکتفا ؎

گر خدا دیوے قناعت ماہ یک ہفتہ کی طرح دوڑے سارے کو کبھی آدمی انساں چھوڑ کر (ذوق)

جو گنجِ قناعت میں ہیں تقدیر پہ شاکر ہے ذوق برابر اُنہیں کم اور زیادہ (ایضاً)

قناعت کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ اکتفا کرنا۔ کافی سمجھنا۔ مکتفی جاننا۔ تھوڑی چیز پر راضی رہنا۔ سنتوکھ کرنا۔ کفایت کرنا۔ کافی ہونا +

قناویز (ت) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کا نہایت چکنا غفص ریشمی کپڑا جو پہلے بخارا سے آیا کرتا تھا۔ مگر اب انگلستان سے آتا اور گورنٹ یا سارسنٹ کی قسم میں شمار ہوتا ہے +

قند (معرّب کند اور کاند یعنی کھنڈ و کھانڈ) اسم مذکر :۔ (۱) شکر۔ کھانڈ۔ چینی۔ بُورا۔ شکر تری (۲) گاڑھا شیرہ پکا کر جمائی ہوئی کھانڈ۔ جما ہُوا برف سا شیرہ (۳) ایک قسم کی دانہ دار مٹھائی جس میں قند اور گُند یعنی دُودھ کا ماوا ڈال کر پکاتے اور کونڈے وغیرہ میں جما کر قاشیں تراش لیتے ہیں ؎

اب مزہ نہیں لبِ شیریں کے قند میں چُوکا ہُوا ہے یہ کسی خدمت رسیدہ کا (اسیرؔ)

(۴۔ ہ) سُرخ پکّے رنگ کا کپڑا۔ اک رنگا۔ سالو۔ ٹول (۵ صفت) نہایت شیریں ؛

قند لُٹے کوئیلوں پر مُہر (ہ) کہاوت :۔ یعنی بیش قیمت چیز کے ضائع ہونے کا افسوس نہیں کرتے اور ناواں کم قیمت چیز پر اتنا خیال اور اہتمام کرتے ہیں۔ قند کی بجائے اشرفیاں لُٹیں بھی بولتے ہیں +

قند مکرر یا دوبارہ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) دو مرتبہ صاف کیا ہُوا قند جو نہایت عمدہ اور شفاف ہوتا ہے ؎

بعد بوسے کے تو اک بوسہ اگر اور بھی دے تو یہی حق میں میرے قند مکرر ہو جائے (مصحفی)

(۲۔ مجازاً) لبہائے معشوق یا اعادۂ کلام پُر مضمون و عمدہ +

قِندِیل (ع) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کا شیشے کا بنا ہُوا ظرف جس میں بتی روشن کر کے چھت میں آہنی زنجیروں سے لٹکا دیتے ہیں + ایک قسم کا فانوس جس میں چراغ جلا کر لٹکاتے ہیں۔ ہندوستان میں کاغذ سے منڈھے ہوئے فانوس کو جسے اکثر ماہ محرم میں تعزیوں کے دروازے یا سبیلوں پر لٹکاتے اور جلاتے ہیں۔ قندیل کہتے ہیں ؎

عیاں ہے یوں مرے روزِ سیاہ میں خورشید کہ جیسے شب کو نظر آئے دور کی قندیل (ذوق)

جہاں ہے خانۂ عشرت جبھی ہو ایک فروغ کہ لٹکائیں سر پہ غرور کی قندیل (ایضاً)

ہمارے کعبۂ دل میں چراغِ داغ روشن تھا
نہ تھی قندیل محرابِ فلک میں ماہ کامل کی

(چونکہ صاحبِ معربات میں اسے کندیل کا معرّب لکھا ہے اس صورت میں بہ فتح کاف بھی درست کہہ سکتے ہیں اور لالٹین و قمقمے سے بھی مراد ہو سکتی ہے) +

قندیلا (ہ) اسم مذکر :۔ بہت بڑا فانوس جو سڑک یا امام باڑے وغیرہ کے دروازے پر اکثر ماہ محرم میں کاغذ کا بنا کر لٹکا دیا کرتے ہیں +

قُو (ہ) اسم مؤنث :۔ کُو۔ ایک قسم کی آواز جو کبوتر باز کبوتروں کو اُڑاتے وقت نکالتے ہیں۔ یا بچوں کے کان کے پاس خفگی کہہ کر اُن کو چونکاتے اور ڈرا دیتے ہیں ؎

برسوں بچے کو نہیں پیار کبھو کرتے ہیں پیار بھی کرتے ہیں تو کان میں قو کرتے ہیں (میر یار علی)

قُوا یا قُوے (ع) اسم مذکر :۔ قوت کی جمع۔ قوتیں۔ طاقتیں۔ شکتیاں +

(اصل میں قووا تھا۔ چونکہ واو متحرک اور اس کا ماقبل مفتوح تھا۔ اس وجہ سے واؤ کو الف بصورت یاے بدل لیا) +

قواعِد (ع) اسم مذکر :۔ قاعدہ کی جمع۔ دستور۔ قاعدے + ضوابط۔ رسوم۔ ریت۔ معلج۔ مرجاد (۲) دستور العمل۔ قانون۔ ضابطہ (۳) اُصول۔ بنیادیں۔ گُر۔ (۴) صرف و نحو۔ ویاکرن۔ گریمر (۵) جنگی سپاہ کے لڑائی پر کام کرنے کے قاعدے۔ اُصولِ جنگ۔ صف آرائی کے ڈھنگ۔ پریٹ۔ پریڈ۔ سپاہیوں کی ورزش +

قواعِد داں (ع + ف) صفت :۔ (۱) فوجی قاعدوں اور اُس کی ورزش سے واقف۔ بلکہ تجربہ کار اور قواعدِ جنگ سے واقف سپاہی (۲) صرفی نحوی۔ گریمر کا جاننے والا۔ ویاکرنی +

قواعِد کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ فوج کا ورزش کرنا۔ سپاہ گری کے فنون دکھانا۔ جنگی کرتب کرنا۔ پریٹ کرنا +

قواعِد گاہ (ع + ف) اسم مؤنث :۔ پریڈ۔ فوجی ورزش کا میدان۔ مصاف +

قواعِد لینا (ہ) فعل متعدی :۔ فوج سے ورزش کرانا۔ پریڈ لینا۔ جنگی قاعدوں کا برتاؤ دیکھنا۔ کرتب دیکھنا +

قوّال (ع) اسم مذکر :۔ (۱) خوش گو۔ خوش گفتار۔ شیریں زبان + بسیار گو۔ بہت بولنے والا (۲) بزرگوں کے قول گانے والا۔ گویّا۔ سرود خواں۔ سرائندہ۔ ڈوم۔ کلاونت۔ مطرب۔ مغنّی۔ خنیاگر۔ نغمہ سرا +

قوّالی (ع) اسم مؤنث :۔ صوفیانہ اور حقانی چیزوں کا گانا۔ صوفیوں کی مجلس سرود + وہ گانا بجانا جو اکثر بزرگوں کے مزار یا صوفیوں کی مجلس میں ہوتا اور اربابِ ذوق کو وجد لاتا ہے +

قِوام (ع) اسم مذکر :۔ (۱) قیام۔ ٹھیراؤ۔ بقا (۲) نظام۔ مدار (۳) اصل۔ اصلیت۔ سادہ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خمیر۔زیادہ مصالحہ ۔کسی چیز کی سلخت اور بناوٹ (۴) چاشنی۔پت۔شیرہ۔راب ؎
بوسوں سے غیر کے لب شیریں ہوئے ہیں تلخ   بگڑی وہ چاشنی وہ قوام عسل گیا ۔ (نسیم)

قَوانین (ع) اسم مذکر:۔ قانون کی جمع ۔

قُوت (ع) اسم مؤنث:۔ کھانا۔طعام۔خوراک۔خورش۔بھوجن۔روزی ۔ روزینہ رزق۔ان۔اناج۔دانہ پانی ۔

قُوت بسری کرنا (د) فعل متعدی:۔ اوقات بسری کرنا۔زندگی بسر کرنا۔زندگی پوری کرنا۔ برا بھلا کھا کر زندگی کاٹنا۔دنوں کو دغا دینا۔مصیبت کا زمانہ روکھی سوکھی کھا کر بسر کرنا۔ گزارا کرنا۔گزر اوقات کرنا ۔

قُوت بسری ہونا (د) فعل لازم:۔ گزارا ہونا۔کھانا پینا چلنا۔گزر ہونا۔جوں توں کرکے زندگی کے دن کٹنا۔گزر اوقات ہونا۔جیسے "اب تو آپ کی کچھ قُوت بسری ہونے لگی یا ابھی تک ویسی ہی تنگی ہے" ۔

قُوتِ لایموت (ع) اسم مؤنث:۔ اس قدر خوراک کہ جس سے جسم خاکی کا قیام رہے زندگی قائم رہنے کے قابل خورش۔سدِ رمق ۔

قُوَّت (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بل۔طاقت۔زور۔شکتی۔توانائی۔پراکرم۔سکت ۔ قدرت۔ مجال۔تاب (۲) سہارا۔مدد۔کمک۔اعانت۔پشتی۔تقویت (۳) سلطنت۔دولت ریاست (۴ علم طبعی) متحرک کو ساکن اور ساکن کو متحرک کرنے والا زور یا وہ طاقت جو کسی جسم کی حالت کو بدل دے اس میں خواہ حالت سکون سے خواہ حالت متحرک سے (۵) حس۔اندری گیان۔جیسے "قوتِ شامہ۔ذائقہ۔سامعہ وغیرہ" ۔

قُوَّتِ باصرہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قوت جس سے رنگوں اور صورتوں کی تمیز کی جاتی ہے۔جوت۔بینائی۔بصارت۔آنکھ کی روشنی۔نورِ چشم ۔

قُوَّتِ باہ (ع) اسم مؤنث:۔ شہوت۔پشتی۔قوتِ جماع۔زورِ مجامعت۔کام ۔

قُوَّتِ جاذبہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ جذب کرنے اور سوکھ لینے والی قُوّت۔چوس لینے والی قوت ۔ غذا کھینچ لینے والی قُوّت ۔

قُوَّتِ جسمانی (ع) اسم مؤنث:۔ جسمی طاقت۔دیہی بل۔طاقتِ جسم۔بدنی طاقت۔ بھا کرم ۔

قُوَّتِ حافظہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قوت جو حواس ظاہرہ و باطنہ سے حاصل شدہ بات کو دماغ میں محفوظ اور موجود رکھتی ہے۔یادداشت کی قوت۔چیتا۔یاد ۔

قُوَّتِ دافعہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ ہٹانے اور دفع کرنے کی قُوّت۔باہر نکالنے والی قوت۔خارج کرنے والی قُوّت ۔

قُوَّت دینا (د) فعل متعدی:۔ مدد پہنچانا۔طاقت بخشنا۔زور دینا ۔ مضبوط کرنا ۔

قُوَّتِ ذائقہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ چیزوں کا مزہ بتانے والی قوت۔کڑوا۔ میٹھا۔ترش۔پھیکا وغیرہ ظاہر کرنے والی قُوّت جو زبان سے متعلق ہے۔سواد۔مزہ۔ لذت بتانے والی قُوّت ۔

قُوَّتِ سامعہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قُوّت جس سے آوازوں کی تمیز کی جاتی ہے یہ قُوّت کانوں سے متعلق ہے۔سننے یا سنائی دینے کی قُوّت ۔

قُوَّتِ شامہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قُوّت جس سے بُری بھلی بو کی تمیز کی جاتی ہے۔بو پہچاننے والی قُوّت۔یہ قوت ناک سے متعلق ہے۔سونگھنے کی قُوّت ۔

قُوَّتِ لامسہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ چھونے اور مس کرنے کی قوت جو تمام اعضاء میں موجود مگر سرِ انگشت میں سب سے زیادہ ہے۔اسی قوت سے نرمی و سختی۔گرمی و سردی وغیرہ اس قسم کی کیفیتیں معلوم ہوتی ہیں ۔

قُوَّتِ ماسکہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قُوّت جو غذا کو معدے میں محفوظ رکھتی ہے غذا کو روکے رکھنے والی قُوّت ۔

قُوَّتِ متخیلہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قُوّت جو صورِ محسوسہ کو غائب میں محفوظ رکھتی ہے۔خیال رکھنے کی قُوّت ۔

قُوَّتِ متصرفہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ بعض صور کو بعض معانی کے ساتھ نسبت دینے والی قُوّت ۔

قُوَّتِ مدرکہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ دریافت اور معلوم کرنے کی قُوّت۔جیسے سمجھ۔ فہم۔بدھ۔گیان وغیرہ کہتے ہیں ۔

قُوَّتِ ممیزہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ تمیز کرنے اور پہچاننے کی قُوّت۔ہر چیز کا فرق دریافت کرنے کی قُوّت ۔

قُوَّتِ ہاضمہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ کھانا پچانے کی قُوّت ۔

(ان کے علاوہ اور بہت سی قوتیں ہیں جو بلحاظ طوالت فروگزاشت کی جاتی ہیں۔کیونکہ ان کی تفصیل عربی فارسی کی بڑی بڑی لغاتوں میں اور جن جن علموں سے یہ متعلق ہیں ان کی کتابوں میں بخوبی اور مفصل موجود ہیں۔جس قدر اردو زبان میں کام پڑتا ہے معرضِ تحریر میں آئیں) ۔

قورمہ (ت) اسم مذکر:۔ بریاں۔گھی میں بھنا ہوا گوشت۔بھنا ہوا گوشت جس میں ہلدی اور شوربہ نہیں ڈالتے۔جیسے "قورمہ ایسا بھی دال سے بھلا" (کہاوت) لا قورمے کا ہاتھ حسبِ مراد کام ہوجانے پر عوام بولتے ہیں ۔

قوس (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) کمان۔دھنک۔دھنش (۲) دائرہ کا وہ حصہ جو وتر اور محیط دائرہ کے کسی حصے سے گھرا ہوا ہو (۳) آسمان کے نویں برج کا نام

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قول

جو شکل کمان مانا گیا ہے۔ وصعن راس (۴) شیطان کی کمان جو برسات میں نکلتی ہے۔ قوس قزح ٭

قوسِ قُزَح (ع) اسم مؤنث۔ وہ کمان جو ابر میں رنگ برنگ کے رنگوں سے بنی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ آفتاب کے رنگ برنگ کی شعاعوں کے بخارات آبی میں رکنے سے جو قوسی صورت پیدا ہوتی ہے اُسے قوس قزح کہتے ہیں۔ لفظ قزح کی تحقیق اُس کے ساتھ لکھی گئی ہے۔ کمانِ شیطان۔ کمانِ رستم۔ دھنک ٭

قوس نما (ع+ف) صفت۔ محرابدار۔ کمان کی وضع کا۔ قوسی ٭

قوسی (ع) صفت۔ دیکھو (قوس نما) ٭

قول (ع) اسم مذکر۔ (۱) بات۔ بچن۔ سخن۔ کہن۔ کہنا ٭ کہاوت (۲) ملفوظ۔ واک (۳) عہد و قرار۔ عہد و پیمان۔ قسم۔ سوگند ٭

معلوم ہے ہمیں بھی جو کچھ عہد کے ساتھ — تم نے کئے ہیں قول و قسم کل میں آج میں (ظفر)

عدے ضد سے قسم سے قول سے تکرار ہے — دل دیا اُن کو مگر جب خوب محبت ہو چکی (داغ)

(۴) وہ پند و نصائح یا بزرگوں کے حقانی اشعار جو قوال لوگ گاتے ہیں ٭ ایک قسم کا راگ جس کے موجد امیر خسرو دہلوی ہیں (۵) مقولہ۔ بیان۔ برتن ٭ اظہار۔ (۶) تولہ۔ مثال۔ سند کلام ٭

قول توڑنا (ع+ف) فعل متعدی۔ (۱) عہد توڑنا۔ وعدہ خلافی کرنا (۲) دعوے توڑنا۔ دلیل توڑنا۔ بات رد کرنا ٭

قول دینا (ع+ف) فعل متعدی۔ بچن ہارنا۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ عہد و پیمان کرنا۔ عہد باندھنا۔ قسم کھانا۔ اقرار کرنا۔ زبان دینا۔ پکا وعدہ کرنا ٭

قول تم نے کا دیکھے رہ ہیں تم — واہ خوب آئے وعدہ گاہ میں تم (جرأت)

نہیں وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دے دیکر — جو اُس نے ہاتھ میرے ہاتھ پہ مارا تو کیا ملا (ذوق)

اس نزاکت سے قول اُس نے دیا — ہاتھ کی ہاتھ کو خبر نہ ہوئی (داغ)

لب خشک ہو رہے ہیں کف دست مُنہ نہیں — لو سچ کہو کہ قول رقیبوں کو کیا دیا (ایضاً)

قول سے پھرنا (ع+ف) فعل متعدی۔ بات سے پھرنا۔ وعدے سے انکار کرنا۔ عہد شکنی کرنا۔ خلاف وعدہ کرنا۔ خلاف ورزی کرنا۔ زبان سے پھرنا ٭

قول قرار (ع) اسم مذکر۔ اقرار مدار۔ عہد و پیمان ٭

قول قرار کرنا (ع+ف) فعل متعدی۔ اقرار مدار کرنا۔ زبان دینا۔ بچن ہارنا۔ عہد و پیمان کرنا ٭

قول کا پورا (ع+ف) صفت۔ بات کا پکا۔ راسخ الکلام۔ سچا۔ صادق القول ٭

قول کا چھلّا (ع+ف) اسم مذکر۔ (۱) وہ چھلا جو بطور عہد یادداشت کے واسطے عاشق

قوم

و معشوق ایک دوسرے کو دیتے ہیں (۲) ایک قسم کا چھلا جس کی ساخت اس طرز پر ہوتی ہے کہ اخیر پر پہنچے سے پنجہ اس طرح ملا ہوا بنا ہوتا ہے کہ گویا کوئی ہاتھ میں ہاتھ دیکر قول کر رہا ہے یہی چھلا اکثر باہم بدلا دیا جاتا ہے ٭

قول دے جاؤ اگر شب کو نہیں آنا ہے — ورنہ بہلاتے ہو اب قول کے کیا چھلے سے (نفیر)

ہاتھ ملتا ہوں کہوں کیا یار جانی کیا ہوا — ہاتھ سے وہ قول کا چھلا نشانی کیا ہوا (ظفر)

قول لینا (ع+ف) فعل متعدی۔ عہد لینا۔ بچن لینا۔ اقرار لینا۔ پکا وعدہ کرانا ٭

خدا ہی ہے جو آئے شب کو بھی وعدے پہ تو اپنے
عبث میں قول تجھ سے اے بُتِ عیار لیتا ہوں (شاکر)

قول مرداں جان دارد (ع+ف) کہاوت۔ شریفوں کی بات پتھر کی لکیر ہوتی ہے۔ مردوں کی زبان پکی ہوتی ہے۔ مردوں کی بات زندہ رہتی ہے ٭

قول و فعل (ع) اسم مذکر۔ گفتار کردار۔ چال چلن۔ راہ و روش۔ اطوار۔ طور طریق۔ رنگ ڈھنگ ٭

قول و قرار (ع) اسم مذکر۔ دیکھو (قول قرار) ٭

نہ اعتبار ہے قول و قرار کا جس کے — دلا نہ رکھیو پھر ایسے بشر کے ہاتھ پہ ہاتھ (ظفر)

قول و قسم (ع) اسم مذکر۔ عہد و پیمان۔ قسما قسمی۔ اقرار و مدار ٭

تمہارے قول و قسم کا کچھ اعتبار نہیں — کہ عہد کرکے کئی بار تم ظفر سے پھرے (ظفر)

قول ہارنا (ع+ف) فعل متعدی۔ بچن ہارنا۔ زبان دینا۔ عہد کرنا۔ وعدہ واثق کرنا ٭ ہاتھ پر ہاتھ مارنا ٭

جیتے جی چھوڑتے ہیں کب یہ قدم — اب تو ہم تم سے قول ہارے ہیں (رند)

کہاں کا عشق محبت کسے ہے کیسا پیار — جو قول ہارے ہیں اُس کا نباہ کرتے ہیں (ایضاً)

قُولَنج (یونانی معرب کولنج) اسم مذکر۔ وہ درد جو قولون انتڑی میں پیدا ہوتا ہے ایک قسم کا درد شکم۔ درد پہلو۔ باد گولہ۔ پسلی کے نیچے کا درد ٭

قوم (ع) اسم مؤنث۔ (۱) آدمیوں کا گروہ۔ گروہ مرداں (۲) فرقہ۔ خاندان نسل۔ کل۔ آسرم۔ تبار۔ قبیل ٭ خانوادہ۔ دودمان (۳) جات ٭ نسل۔ نژاد۔ ذات۔ برن۔ گوت ٭

قوم دار (ع+ف) صفت۔ اچھی نسل کا۔ اچھے کھیت کا۔ اصیل۔ خاندانی ٭

قَومہ (ع) اسم مذکر۔ نماز میں رکوع کے بعد کھڑا ہوتا ٭

قومی (ع) صفت۔ برنی۔ جاتی ٭ ایک مذہب یا ملت یا مُلک یا سلطنت کے (لوگ)۔ وطنی۔ دیسی ٭

قومی مجلس (ع) اسم مؤنث۔ ہم قوم لوگوں کی انجمن۔ ہموطنوں کی سوسائٹی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قوم

ریلیجس سوسائٹی۔ جاتی سبھا +

قومیت (ع) اسم مؤنث:۔ ایک جاتی۔ نسل۔ اصل + تعلق مذہبی +

(عربی میں قوم ہی آتا ہے مگر یہاں کے لوگوں نے قومیت بنا لیا ہے) +

قوی (ع) صفت:۔ (۱) توانا۔ زور آور۔ زبردست۔ طاقت ور شکتی مان + بلوان۔ ٹھاڈا۔ ٹھاٹرا۔ بلی۔ بلونت۔ قوت والا (۲) مضبوط۔ مستحکم۔ استوار (۳) سخت کڑا۔ کٹھن (۴) ہٹا کٹا۔ موٹا تازہ + روئیں تن: تنومند۔ قوی جثہ: تناور۔ تن و توش والا جسیم +

قوی جُثّہ (ع) صفت:۔ موٹا تازہ۔ فربہ اندام۔ بھاری جسم کا۔ تن و توش کا ہٹا کٹا۔ مضبوط جسم کا +

قوی ہیکل (ع) صفت:۔ (۱) دیکھو (قوی جثہ) (۲) زور آور۔ شہ زور۔ بلی۔ بلونت۔ روئیں تن + قدآور +

قہار (ع) صفت:۔ (۱) بہت قہر کرنے والا غضبی۔ بہت غالب۔ جبار۔ یہ لفظ خدا تعالے کے اسمائے صفات میں سے ہے (۲) بڑے دریا کی صفت میں بھی آتا ہے۔ جیسے دریائے قہار (۳) جب فوج کی صفت میں آتا ہے تو وہاں فتاح نہایت غالب و زبردست کے معنی ہوتے ہیں +

قہقہا (ہ) اسم مذکر (لکھنؤ):۔ قہقہہ۔ ٹھٹا۔ خندہ باآواز۔ کھل کھلا کر ہنسنا ع

مسکرایا جو نظر آئے دہن غنچوں کے — کبک کی چال جو دیکھی تو قہقہا مارا (برق)

قہر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) غلبہ + زبردستی۔ زور آوری۔ جبر دستی (۲۔ و) طیش۔ غضب۔ غصہ۔ خشم۔ کرودھ۔ خفگی۔ کوپ۔ جھنجھلا (۳۔ و) جوش۔ جثہ۔ جذبہ۔ ولولہ (۴۔ و) تیزی۔ تندی۔ خشمناکی۔ خشمگینی (۵۔ و) دشوار کام۔ کٹھن بات۔ نہایت مشکل امر۔ سخت کام (۶۔ و) بلا۔ آفت۔ شامت + بپتا۔ مصیبت۔ بھیڑ سنکٹ۔ غضب۔ قیامت ع

نیا وہ ہوئی یا وہ جاتی تمہاری — غرض قہر ہے مہربانی تمہاری (رند)

گیا قہر ہے وقفہ ہے ابھی آنے میں ان کے — اور دم مرا جاتا ہے بس توقف نہیں کرتا (ذوق)

ہے قہر وہ جو دیکھے نظر بھر کے جلنے میر — برہم گیا جہاں ہر شہ برہم زدن کے بیچ (میر)

کیسی آفت ہے چھپا ظلم اور نرگس ہے سحر — گل چمن ہے ایک شطاح اور چنبیلی قہر ہے (رنگین)

بیچ ہے ہجوم شوق بھی ہے قہر اے نسیم — کیا کیا بلائیں سہتے ہیں ہر شب بجائے زلف (نسیم)

بنے ستم ڈھاتی ہے کب ابر دل پہ فصل برشگال — قہر ہے آفت ہے ہم کو دیکھنا برسات کا (ایضاً)

(۷۔ و) عذاب روگ۔ بلائے جان۔ آفت جان۔ سوہان روح (۸) افسوس حیف۔ دریغ۔ آہ ع

قہر

کیا قہر ہے یارو جسے آجائے بڑھاپا — عاشق کو تو اللہ نہ دکھلائے بڑھاپا (نظیر)

(۹) ظلم۔ ناانصافی۔ اندھیر۔ ستم۔ ناپرساں حالی۔ ان نیاؤ۔ جیسے ایک آنکھ میں لہر بہر دوسری میں خدا کا قہر یعنی ایک بچے سے محبت دوسری سے نفرت (۱۰۔ و) صفت) فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ آگ لگاؤ۔ مفسدہ پرداز۔ شنفتی۔ فسادی ع

اری ایک ہی تو بڑی قہر ہے — کہیں قند مصری کہیں زہر ہے (میر حسن)

(۱۱۔ و) غضب کا۔ قیامت کا۔ آفت کا پرکالہ۔ نہایت شوخ۔ نہایت عیار۔ ازحد چالاک۔ شتفتی ع

ہے یہ گھر لنکا یہاں ہے کوئی باون گز کم — ایک اک آہ بندی کی سہیلی قہر ہے (رنگین)

(۱۲۔ و) کلمہ تحسین و آفریں) قابل تحسین۔ قابل تعریف + نہایت خوبصورت۔ نہایت وضعدار۔ نہایت طرح دار ع

کرتی جالی کی پڑا سر پہ دوپٹا اچھا — قہر پاجامہ اور انگیا کی کساوٹ خاصی (رنگین)

طفلی سے اور قہر ہوا وہ شباب میں — تابش ہو دوپہر کو فزوں آفتاب میں (آتش)

(۱۳۔ و) برائے کثرت۔ نہایت۔ ازحد۔ غایت۔ اَت گَت۔ ادھک ع

میں جو جاتی ہوں تو جی آنے کو پھر کرتا ہی نہیں
اے دوا دو عجب رنگیں کی حویلی قہر ہے
{ [illegible] }

تری خاطر کروں کب تک میں دوگانا پیاری
قہر اس بات کا چسکا تجھے در گور پڑا
{ [illegible] }

تجھ میں انداز و ادا و دلربائی قہر ہے — ساری باتیں خوب پر شب کی لڑائی قہر ہے (شورش)

(۱۴۔ صفت) نہایت بدمزاج۔ غصیل۔ خشمناک۔ تُند مزاج۔ کڑوا۔ غضبی۔ کرودھی

چڑھی تیوری کبھی اس کی نہ اتری
غضب ہے قہر ہے پیارا ہمارا
{ [illegible] }

(۱۵۔ صفت) نہایت مشکل۔ ادق۔ لاینحل ع

اس ماہیا جو چھوٹی ہے سب سے اسکی یہ تقریر ہے
میں سمجھتی ہی نہیں کچھ وہ پہیلی قہر ہے
{ [illegible] }

(۱۶۔ و) عجیب۔ انوکھا۔ طلسم (۱۷۔ و) برا۔ نامناسب۔ ناگوار طبع ع

میں نے جو کچھ لکھا تو ہوا قہر کوتاہ — پر تو قسم اگر ہو بجز انکسار خط (ممنون)

قہرِ الٰہی (ع) اسم مذکر:۔ غضب خدا۔ بلائے آسمانی +

قہر توڑنا (و) فعل متعدی۔ عوم:۔ غضب ڈھانا۔ آفت برپا کرنا۔ نہایت غصے ہونا۔ جھنجھلانا۔ ازحد غصہ کرنا +

قہر ٹوٹنا (و) فعل لازم۔ عوم:۔ (۱) غضب الٰہی نازل ہونا۔ آفت آنا۔ ناگہانی بدی کا بدلہ ملنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قہر

میں نے کب کی تھی بھلا کچھ اور ڈھب کی بات چیت
قہر ٹوٹے غیب کا بہتان اور طوفان پر

(۲) خفگی ہونا۔ ناراضگی ہونا۔ آفت برپا ہونا۔ غضب نازل ہونا۔ غضبی خانہ اُترنا۔ جیسے "تمہارے کہنے میں آنے سے اس غریب پر ناحق کا قہر ٹوٹا"۔

قہر درویش بر جانِ درویش (ف) کہاوت :- غریب کا غصہ اپنے ہی اُوپر چلتا ہے۔

قہر قیامت (۱) صفت :- خوبصورتی یا شوخی میں کوٹ کوٹ کے بھرا ہُوا۔ نہایت خوبصورت و حسین۔ از حد شوخ و فتنہ پرداز۔ مُفتّن۔ فتنہ زا۔

(یہ لفظ مدح اور ذم دو نو جگہ حسب موقع بولا جاتا ہے اور بعض اوقات اچپل افراتفری کھل بلی کے موقع پر بھی بولتے ہیں)

مت کچھ پوچھو باتیں اپنی کہئے تو تم کو ندامت ہو
قد قامت تو یہ کچھ ہے تمہارا پر کوئی قہر قیامت ہو

قہر کا (۱) صفت :- (۱) آفت کا۔ بلا کا۔ غضب کا۔ قیامت کا (۲) نہایت۔ از حد۔ بے شمار۔ "قہر کی دھوپ پڑ رہی ہے" (۳) ہولناک۔ خوفناک۔ اندیشہ ناک۔ ڈراؤنا۔ جیسے "قہر کا مینہ برس رہا ہے" (۴) آفت کا پرکالہ۔ نہایت چالاک۔ نہایت فتنہ پرداز۔ متفنّی۔ شوخ۔ عیار۔

قہر کا سامنا (۱) اسم مذکر :- غضب کا سامنا۔ آفت سے مُقابلہ۔ بلا سے مُٹھ بھیڑ۔

قہر کرنا (۱) فعل متعدّی :- (۱) غضب کرنا۔ بُرا کرنا۔ بے جا کرنا۔

بھید یا خط انہیں قاصد نے ظفر قہر کیا   یہ نہ سمجھا کہ وہ بیٹھے ہیں غضبناک نہ دُوں (ظفر)

(۲) خلافِ مرضی اور ناگوارِ طبع کوئی کام کرنا (۳) ظُلم کرنا۔ ستم کرنا (۴) کوئی بڑھ کا اور قابلِ حیرت کام کرنا۔ تعجب انگیز کام کرنا۔ انوکھا کام کرنا۔

قہر کی آنکھ سے دیکھنا (۱) فعل متعدّی :- غضب آلود یا نگاہِ خشم آگین سے دیکھنا۔ نیلی پیلی آنکھیں کرنا۔

قہر ہوتا ہے (۱) محاورہ :- بُرا ہوتا ہے۔ غضب ہوتا ہے۔ بلا ہوتا ہے۔ آفت ہوتا ہے۔

صابر کو بُرد بار سمجھ کر نہ چھیڑیئے   کہتے ہیں قہر ہوتا ہے غُصّہ حلیم کا (صابر)

قہر ہے (۱) صفت :- آفت ہے۔ بلا ہے۔ غضب ہے۔ نہایت شوخ فتنہ پرداز۔ عیار اور چالاک نیز از حد خوبصورت کی نسبت مستعمل ہے۔

قہراً (ع) تابع فعل :- جبرًا۔ زبردستی سے۔ زور ظلم سے۔ مجبورًا۔ جبر سے۔ چار ناچار۔

قہقہہ (ع) اسم مذکر :- (۱) ٹھٹّا۔ خندہ با آواز۔ خندۂ بسیار۔ لکار کر ہنسنا۔ کھل کھلا کر ہنسنا۔ مضحکہ۔

قہق

مزا جب ہے کہ سارا میکدہ خنداں ہو زاہد پر
صُراحی کے فقط اک قہقہے سے کچھ نہیں ہوتا

(۲۔ معرب کہ کہہ) ایک قلعہ کا نام جسے کہ کہہ بادشاہ نے بنایا تھا اور وہ اب تک ٹوٹا پھوٹا علاقہ طوس میں واقع ہے۔ دیوار قہقہہ شعرا نے اسی کی دیوار کو باندھا ہے۔ جس کی نسبت بہت سے عجیب و غریب گھڑے ہوئے قصّے مشہور اور قہقہہ دیوار میں لکھے گئے ہیں۔ ان لوگوں نے معرب کرنے کے ساتھ اُس کے تلفظ میں بھی فرق کر دیا ہے۔

قہقہہ اُڑانا (۱) فعل متعدّی :- ٹھٹّا مارنا۔ ہنسی اُڑانا۔ مضحکہ کرنا۔ کھلّی اُڑانا۔ احمق بنانا۔

قہقہہ دیوار یا دیوار قہقہہ (۱) اسم مؤنث :- دیکھو (دیوار قہقہہ)۔

ہر ایک دیکھ کے صورت کو میری ہنستا ہے   الہی میں کوئی دیوار قہقہہ ٹھہرا (ظفر)
ہنسے جو وہ میرے صدقے یہ توصیف مژگاں   نہ سمجھو تم اسے دیوار قہقہہ سمجھو (ذوق)

(میرے دوست عبد الحلیم صاحب عاصم جو حال ہی اُس طرف کی سیاحی فرما کر آئے ہیں۔ اس قلعہ کا چشم دید حال اس طرح بیان کرتے ہیں کہ دشت پامیر جسے بام دنیا بھی کہتے ہیں۔ ترکستانِ چینی۔ ترکستانِ روس اور خطۂ بدخشان وغیرہ کے درمیان واقع ہے جب کوئی شخص ترکستان چین کی طرف سے اس دشت کو طے کر کے داخل صفحات بدخشاں ہوتا ہے۔ تو دریائے آقسو کو جسے فارسی میں سفید رود بھی کہتے ہیں اور یہ دریائے آموں کی ایک شاخ ہے عبور کرتا ہے اور سب سے پہلے اُس درہ میں داخل ہوتا ہے جسے درۂ غند کہتے ہیں۔ اس درہ کے بیچ میں دریائے آموں کا وہ حصہ جو برپنج کے نام سے مشہور ہے رواں ہے اور اُس کے دونو کناروں پر بہت سے مقامات آباد ہیں قبل از فتوحات اسلام ان مقامات کے ملوک کُفار تھے اور غالبًا بُت پرستی ان کا طریقہ تھا۔ اس درہ کا حاکم ایک کافر تھا جس کا نام کہ کہہ مشہور تھا۔ جب لوائے فتح اسلام صفحات بدخشان وغیرہ کو تصرف میں لاتا ہُوا اس درہ میں پہنچا۔ تو اس بادشاہ اور سپہ سالار اسلام یعنی عمر بن عوف سے جو خلفائے عباسیہ کی طرف سے مامور ہُوا تھا۔ مقام شوچان میں جو دارالایالت کہ کہہ تھا مقابلہ ہُوا اور کہ کہہ نے شکست کھائی۔ شوچان کی دائیں جانب ایک سلسلہ کوہ ہے جس کی رفعت سطح سمندر سے تقریبًا گیارہ ہزار فیٹ ہے۔ اس کے ایک پہاڑ پر جو بالکل قریہ سوچان سے ملحق ہے کہ کہہ کا ایک قلعہ تھا جس کی ایک دیوار اُفتادہ اور بہت سے آثار ہنوز موجود ہیں۔ اسی دیوار کو دیوار کہ کہہ کہتے ہیں جس کو اہل عرب نے معرب بنا کر قہقہہ لکھا ہے اور ہنوز وہاں تاجیک لوگ آباد ہیں۔

تاجیک وہ لوگ ہیں جو عرب کی نسل سے عجم میں پیدا ہوئے کیونکہ در اصل یہ لفظ تازیک تھا اس لئے کہ اہل عجم اہل عرب کو تازی کہتے تھے اور اس طرح مخلوط النسل ہو کر جو جماعت پیدا ہوئی اُس کو کاف تصغیر لگا کر حقارت کی نظر سے تازیک بولنے لگے بقاعدہ ابدال تازیک سے تاجیک ہو گیا اب کثرت استعمال سے تاجیک مشہور ہے دیوار قہقہہ کی نسبت جو افسانہ مشہور رہے ہیں صرف حضرت شعرائے بے فکرا افسانہ تراش

قنق

کا طرہ ہے جسکو انہوں نے صرف لفظ قنقہ کی مناسبت سے تراشا اور قہ قہ کا قنقہہ کرلیا۔ ۔ اوپر کے شعر میں دیوار قہقہہ کا ایک واقعہ تاریخی حال ہے۔ سلیمان بن داؤد علیٰ نبینا و علیہ السلام کے لئے ایک جن نے اندلس کے میدانوں میں سے منتہائے مغرب میں قریب بحر ظلمات کے ایک شہر تانبے کا بنایا ہے جس کو عربی زبان میں مدینۃ النحاس اور عرف میں قہقہہ دیوار کہتے ہیں ؎

مروی ہے کہ عبد الملک بن مروان نے اس شہر کی خبر سنکر اپنے مغربی عامل کو لکھا کہ تم اس طرف جاؤ اور جو کچھ وہاں عجائب غرائب دیکھو جلد مجھ کو لکھو۔ جب یہ نامہ عبد الملک کا موسےٰ بن نصیر اُس کے عامل مغربی کو پہنچا مع لشکر ظفر پیکر اور بہت سے زاد سفر کے کوچ کیا جس میں شجاعان عرب اور علماء و فضلاء قدیم زبانوں اور خطوط کے جاننے والے اور رہنما اور نشان دہ موجود تھے۔ غرضکہ چالیس دن تک غیر مسلوک (گمراہ) راستے پر سفر کیا۔ پھر ایک زمین وسیع پر جس میں بہت سے چشمے اور درختان خودرو اور انواع و اقسام کے میوے اور لہلہاتا سبزہ اور گل بوٹے نئے نئے رنگ کے تھے پہنچے۔ اس سرزمین میں حصار مدینۃ النحاس نظر آنے لگا قریب پہنچکر مقام کیا۔ امیر موسےٰ نے مقدمۃ الجیش کو ہزار سوار دیکر حکم دیا کہ شہر پناہ کے گرد پھر کر دریافت کرو کہ اس شہر کا دروازہ کہاں ہے اور کوئی شخص اس کے آس پاس کہیں نظر آتا ہے یا نہیں۔ بموجب حکم کے وہ افسر گرم سیر ہوا اور چھ دن تک امیر سے غائب رہا ساتویں دن مع لشکریوں کے مراجعت کی۔ اور بیان کیا کہ اس کے گرد میں پھرا لیکن کہیں دروازہ کا پتہ نہ ملا نہ کوئی متنفس نظر آیا۔ اب امیر موسےٰ نے اپنے ہمراہیوں سے مشورہ کیا کہ اس شہر کا اندرونی حال دریافت کرنے کی کیا سبیل ہے۔ مہندسوں نے عرض کیا کہ اس دیوار کا کاٹنا مشکل ہے اگر حکم دیجئے تو ہم سرنگ لگا کر اس شہر میں داخل ہوں۔ پس ایک جگہ اساس شہر کے پاس کھودنا شروع کیا جتنے کہ پانی نکل آیا اور بنیاد اُسی طرح زمین پر مستحکم تھی مجبور ہوکر تجویز کیا کہ کسی برج حصار کے گوشے میں دمدمہ بنایا جائے تا اُوپر سے شہر نمایاں ہو۔ اس لئے پتھر توڑ توڑ کے چونہ جلا کے چونہ اور گچ مہیا کیا۔ اور تین سو گز کا اونچا دمدمہ بنایا جب پتھروں کے اُٹھانے اور اوپر لے جانے سے عاجز ہوئے اور دیوار شہر ابھی دو سو گز باقی تھی تو اُس پر لکڑی کی بنیاد قائم کی اور یہ بنیاد ایک سو ستر گز تھی۔ پھر اس پر ایک سیڑھی نصب کی اور رسیوں سے مضبوط باندھا اور دیوار کی منڈیر پر لگا دی۔ اُس وقت امیر موسےٰ نے فرمایا جو اس پر چڑھے ہم دیت اُس کی عطا کرینگے۔ پس ایک مرد دلیر نے مبادرت کی اور دیت اپنی لی اور اُس کو ودیعت رکھا اور وصیت کی کہ اگر سلامت رہا تو یہ اجرت میری ہے اور اگر ہلاک ہُوا تو دیت میرے اہل و عیال کو پہنچا دیجائے۔ بعدہٗ دمدمہ اور چوبی زینہ پر سے گزر کر شہر پناہ تک پہنچا۔ جبکہ شہر کے مقابل ہُوا دیکھتے ہی ایک قہقہہ لگایا اور تالیاں بجاتا شہر کے اندر کود ا ع

دیوار قہقہہ کا اُچکنا تھا اک ہنسی　　(میرانیس)

پھر تو اتنی ہولناک آوازیں لشکریوں کے گوش زد ہوئیں کہ خوف کے مارے بدن کے رونگٹے کھڑے ہوتے تھے۔ تین شبانہ روز یہ صدائیں بلند رہیں۔ پھر سکون ہو گیا۔ اُس وقت تمام لشکریوں نے ملکر ہر طرف سے اُس شخص کا نام لے کر پکارا۔ لیکن اندر سے کچھ جواب نہ ملا نا اُمید ہوکر بہت جزع و فزع اور گریہ و بکا کیا اور امیر بھی متاسف ہُوا۔ پھر امیر نے لشکریوں کی طرف مخاطب ہوکر کہا کہ اب جو کوئی چڑھے تو دیت

قنق

ہزار دینار رہے۔ ایک جوان نے قبول کیا۔ امیر نے اُس کو سمجھا دیا کہ خبردار شل پہلے مرد کے نہ کیجیو۔ بلکہ جو کچھ اُدھر دیکھیو ہم کو خبر دار کیجیو۔ جوان نے عہد کیا۔ لیکن جب فصیل تک پہنچا اور شہر نظر آیا خندان اور دستک زناں کود ا۔ اِدھر لشکری چیختے کے چیختے رہے اُس نے ایک نہ سُنی کچھ التفات نہ کی اب کی بار پہلے سے بھی بڑھکر صدائیں آتی تھیں۔ خوف ہلاکت سب پر طاری تھا۔ اسی طرح تین شب روز بسر ہوئے۔ بعدہٗ وہ آوازیں موقوف ہوگئیں۔ موسےٰ بن نصیر نے سوچا کہ اب کیا کروں۔ کیونکہ اس شہر کا حال تو کچھ کھلتا نہیں۔ امیر المومنین کو کیا لکھوں۔ آخر منادی کی۔ کہ اس مرتبہ جو شخص قصد کرے دُہری دیت ہم اُس کو دینگے۔ ایک شیر مرد نے کہا کہ میں چڑھتا ہوں لیکن میری کمر میں مضبوط رسی باندھو اور اُس کا سرا پکڑے رہو۔ جب میں اپنے گرنے کا اُس طرف قصد کروں تم کھینچ لیجیو۔ ہرگاہ مشرف بشہر ہُوا ایک قہقہہ لگایا اور دستک دیکر آپ کو اُدھر گرایا۔ یہاں لوگوں نے رسی کھینچی اور وہاں وہ اپنی طرف کھینچتا تھا تا اینکہ بندش گاہ سے جسد اُس کا منقطع ہوکر نصف شہر میں اور نصف لشکر میں گرا اور مہیب صدائیں اور شور و فریاد و واویلا تین شبانہ روز بلند رہا۔ اب امیر دریافت حال شہر سے مایوس ہُوا۔ اور گمان کیا کہ جنات اُس کو جذب کرتے ہیں اور پکڑ لیتے ہیں۔ جو کوئی دیوار پر چڑھے اور اُدھر دیکھے ؎

ناچار لشکر کو کوچ کا حکم دیا اور ایک فرسخ تک شہر کے عقب میں سیر کی وہاں چند تختہائے سنگ سفید دیکھے کہ ہر تختہ بیس گز کا تھا۔ اور اُن پر اسمائے ملوک اور انبیاء و اصفیا اور مواعظ منقوش تھے۔ اور ذکر آنحضرت صلعم اور شرف و کرامت اُمت محمدی کا امم سابقہ سے ثبت تھا۔ تھوڑی دُور پر ایک مرد کی تصویر سی دیکھی کہ اُس کے ہاتھ میں ایک تختی تانبے کی تھی جس پر یہ لکھا تھا کہ یہاں سے آگے نہ بڑھو ورنہ ہلاک ہو گے۔ موسےٰ بن نصیر نے کہا یہ زمین تو صاف اور اس میں اشجار و نباتات اور پانی بکثرت ہے ظاہرا کوئی خوف نہیں یہ خیال کرکے اپنے غلاموں کو وہاں سے آگے جانے کا حکم دیا۔ جو ہیں وہ آگے بڑھے ایک قسم کے چیونٹوں نے درختوں پر سے اُتر کر اُن کو اور اُن کے گھوڑوں کو کاٹ اور ہلاک کر ڈالا ع

مورچگاں را چو بود اتفاق　　شیر ژیاں را بدر آرند پوست

بعدہٗ اُن چیونٹوں کا دل بادل اُمڈا اور لشکر کی طرف متوجہ ہُوا۔ مگر اُس تصویر سے آگے نہ بڑھا لشکری خائف اور متعجب وہاں سے اُلٹے پھرے اور نواحی مشرق میں جہاں اشجار کثیر تھے پہنچے وہاں ایک بحیرہ موجیں مارتا نظر آیا۔ اُس کے کنارے لشکر اُترا۔ غواصوں نے بحکم امیر اُس میں غوطے لگائے کئی خم تانبے کے ہاتھ آئے جنکا منہ سیسے سے بند سر بمُہر تھے۔ ایک خم کا منہ کھولا تو اُس میں سے ایک آتشی سوار جس کا گھوڑا اور نیزہ بھی آتشی تھا نکلا اور ہوا میں بلند ہُوا۔ اور پکارا یا نبی اللہ اب میں نہیں پھرونگا پھر دوسرا خم جو کھولا۔ اُس میں سے مانند دھوئیں کے سوار مع نیزہ نکلا اور اسی طرح گویا ہوکر غائب ہو گیا۔ تیسرے خم سے سوار با نیزہ بہ رنگ زرد نمودار ہُوا۔ اور یہ بھی وہی کہتا ہُوا غائب ہو گیا۔ جب موسےٰ بن نصیر اور علما نے کہا ان خموں کا کھولنا مناسب نہیں حضرت سلیمان نے ان میں جنات

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کو بسبب تمرّد اور سرکشی کے مُقیّد کیا ہے۔ پس باقی خم اُسی بحیرے میں ڈال دئے۔ بعدہٗ موذنوں نے ظہر کی اذان دی۔ جب آواز اذان بلند ہوئی بحیرہ میں سے ایک شخص نے نکلکر پانی کی سطح پر قیام کیا۔ اور لشکریوں پر چپ و راست نظر ڈالی۔ یہ دیکھ کر ہر طرف سے لوگ پکارے۔ اے شخص تو کون ہے۔ جواب دیا میں جن ہوں اُن جنات میں سے جن کو حضرت سلیمانؑ نے اس بحیرہ میں قید کیا ہے۔ تمہاری آوازوں سے اُس پیر مرد کا گمان گذرے جو ہر سال ایک دن یہاں آکر ذکر خدائے عزّوجل اور تسبیح تقدیس و تکبیر و استغفار میں مشغول ہوتا ہے اور اپنے لئے اور مومنین اور مومنات کے واسطے دعا کرتا ہے مقرر دریا سے نکلا ہوں۔ لوگوں نے پوچھا کہ وہ کون بزرگ ہیں۔ جن نے کہا ہر چند میں اُن کا نام اور مقام پوچھا کرتا ہوں لیکن وہ نہیں بتاتے ہمراہیان امیر نے کہا کیا وہ خضر علیہ السلام ہیں اُس نے کہا واللہ اعلم۔ بعدہٗ اُس سے پوچھا کہ یہاں کتنے جن قید ہیں۔ جواب دیا کہ اُن کے شمار پر کوئی قادر نہیں پھر وہ غائب ہو گیا۔ اور امیر نے قصد بازگشت کیا۔ رہبروں نے کہا کہ جس راہ سے ہم آئے تھے اُس راہ سے معاودت غیر ممکن ہے اس سبب سے کہ جو قومیں حوالی میں اسی راہ کے ہیں اُنہوں نے ہمارا آنا معلوم کر لیا ہو گا۔ کیا عجب ہے کہ حائل ہوں اور ہم میں اُن کے قتال کی طاقت نہیں۔ لہٰذا دوسرے راہ سے ہم چلتے ہیں اور اس راہ میں ایک قوم موسوم بہ منسک مسافر پرور ہے پس وہ اس راہ سے جس میں جھاڑی اور جنگل اور ندیاں اور وحوش و طیور رہتے چلے بعد چند روز کے ایک بڑے شہر کے قریب پہنچے کہ وہاں کے لوگوں کی باتیں سمجھ میں نہیں آتی تھیں۔ جب اُس قوم نے لشکر موسٰے کو دیکھا مسلح ہو کر مثل مور و ملخ کے احاطہ کر لیا۔ اب سب کو ہلاکت کا یقین ہُوا۔ اتنے میں اُن کا بادشاہ لباس شاہانہ پہنے حشم و خدم کے ساتھ برآمد ہوا۔ اور تنہا آگے بڑھا اور سلام علیک کر کے عربی زبان میں پوچھا تم کون ہو کہاں سے آئے اور تمہارا امیر کون ہے۔ اس کلام سے سب کو فی الجملہ تسکین ہوئی اور موسٰے بن نصیر نے اُس کا استقبال کیا اور کہا کہ میں خلیفۃ المسلمین عبدالملک بن مروان کی طرف سے اپنی قوم کا امیر اور قوم عرب سے ہوں اور ہماری روداد قابل سُننے کے ہے۔ جب ہم اُتریں اور تکان سفر سے استراحت پائیں بیان کرینگے۔ بادشاہ نے فرمایا یہاں دوپہر کو بہت گرمی ہوتی ہے لہٰذا تم کو اُن پہاڑوں کے دامن میں جہاں گنجان درخت اور پانی کے چشمے جاری ہیں۔ اُترنے کا حکم دیتا ہوں چنانچہ اُس کے بعض امراء نے لشکر کو اچھی جگہ اُتارا اور کھانا اور دانہ چارا بخوبی پہنچایا بعدہٗ بادشاہ مع امرا بحشمت و اجلال بازدید کو آیا۔ ہر طرف سے صدائے مرحبا بلند تھی۔ امیر بھی شکر و احسان بجا لایا اور بادشاہ سے دریافت کیا کہ آپ کس نبی کی امت میں ہیں بادشاہ نے فرمایا میں اُمت منسک ابن النصیر اولاد یافث بن نوح سے ہوں میری سلطنت آبائی اور سارا ملک موروثی ہے۔ اب تم اپنا حال بیان کرو کہ کیونکر یہاں پہنچے۔ امیر موسٰے نے ساری سرگذشت دُہرائی۔ پھر موسٰے نے پوچھا آپنے عربی زبان کیونکر سیکھی آپ کی قوم میں ہم کسی کو عربی بات کرتے نہیں دیکھتے۔ بادشاہ نے جواب دیا۔ اگر بادشاہ اپنی رعیت پر فضائل میں زیادہ نہ ہو تو کیونکر اصلاح تمدن و سیاست میں مصروف ہو سکتا ہے۔ میں نے عربی بلکہ اور زبانیں بھی سیکھی ہیں۔ غرضکہ ابن موسےٰ

رخصت لیکر منصرف ہوا۔ بادشاہ نے زاد سفر ہمراہ ساتھ کر دیا ✦

قہقہہ لگانا یا مارنا (ف) فعل متعدی۔ ٹھٹّا مارنا۔ کھل کھلا کر ہنسنا۔ آوازہ لگانا ✦ مضحکہ اُڑانا۔ کھلّی اُڑانا۔ تمسخر کرنا ✦ احمق بنانا ✦

قہوہ (ع) اسم مذکر۔ بُن۔ کافی۔ ایک قسم کے تخم کا نام جسے حبۃ الخضراء بھی کہتے ہیں اسے بھون کر پیستے اور پھر پانی میں چاء کی طرح جوش دیکر پیتے ہیں بھنے خواہ کچّے کو بُن اور پسے ہوئے کو قہوہ کہتے ہیں۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں حار یابس۔ اشتہا کو بڑھاتا۔ ہاضمہ کو قوت بخشتا اور حواس جگر و باہ کے واسطے ازحد مفید ہے جزائر ہند عرب و فارس میں پیدا ہوتا ہے تاریخ ہفت اقلیم میں لکھا ہے کہ اس کا ایجاد شیخ شاذلی ہے جس کا مزار مخہ میں ہے منسُوب ہے ✦

قہوہ خانہ (ف) اسم مذکر۔ وہ مکان جہاں تمام قہوہ باز جمع ہو کر قہوہ پیتے اور گپ شپ اُڑاتے ہیں اس کا دستور عرب بمبئی، کلکتہ میں ہے۔ ہندوستان میں اس کی بجائے شراب خانہ۔ بھنگیڑ خانہ تاڑی خانہ۔ چنڈو خانہ وغیرہ سمجھنا چاہئے ✦

قَے (ع) اسم مؤنث۔ ردّ طعام۔ اُلٹی۔ رد۔ ڈالنا۔ اوک۔ استفراغ۔ متلی ✦

قَے آنا (ف) فعل لازم۔ (۱) جی متلانا۔ غثیان ہونا۔ اُبکائی آنا۔ طبیعت مالش کرنا ✦ استفراغ ہونا۔ (۲) گھن آنا۔ کراہت ہونا۔ نفرت ہونا۔ جی بگڑنا جیسے "اُسکی صورت دیکھ کر قے آتی ہے" ✦

قَے کرنا (ف) فعل متعدی۔ ڈالنا۔ رد کرنا۔ اُلٹی کرنا۔ استفراغ کرنا ✦ زمین دیکھنا۔ اوکنا ✦ اُگلنا ✦

قَے ہونا (ف) فعل لازم۔ رد ہونا۔ استفراغ ہونا۔ زمین دیکھنا (۲) جی متلانا۔ غثیان ہونا۔ طبیعت کا مالش کرنا ✦

قِیاس (ع) اسم مذکر۔ (۱) دو چیزوں کا فکر میں اندازہ کرنا ✦ جانچ۔ اندازہ۔ اٹکل ✦ تخمینہ۔ تقدمہ۔ انومان ✦ گُرنت (۲) منطق) دو جملوں سے مرکب قول جس سے نتیجہ لازم آئے۔ منطقی شکل۔ منطقی مقولہ (۳-۱) ذہن۔ فہم۔ عقل۔ سمجھ۔ رائے۔ دانست ✦ گمان۔ خیال۔ تصور۔ سوچ۔ بچار (۴-۱) قیافہ ✦

قیاس سے باہر (ف) تابع فعل۔ (۱) بے اندازہ۔ بیشمار۔ خارج از حساب۔ بے حساب۔ ان گنت۔ بیحد۔ بدرجۂ نہایت (۲) تصور یا خیال کی حد سے گذرا ہوا (۳) سمجھ سے باہر۔ خارج از عقل و فہم ✦

قیاس کرنا (ف) فعل متعدی۔ (۱) اندازہ کرنا۔ جانچنا۔ انومان کرنا۔ تولنا۔ اٹکلنا (۲) گمان کرنا خیال کرنا (۳) ماننا۔ تسلیم کرنا۔ تصور کرنا جیسے "اُسکو بھی ویسا ہی قیاس کرو جیسا وہ تھا" ✦

قیاس لگانا (ف) فعل متعدی۔ رائے لگانا۔ سوچنا۔ بچار کرنا۔ عقل لڑانا ✦ حساب لگانا۔ جانچنا ✦

قیاس میں آنا (ف) فعل لازم۔ سمجھ میں آنا۔ قرین عقل ہونا۔ خیال میں آنا ✦

قیاساً (ع) تابع فعل۔ ازروئے قیاس۔ اٹکل سے۔ اٹکل پچّو ✦ اندازاً۔ تخمیناً ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قیا

قیاسی (ع) صفت :- (۱) قاعدہ کے موافق۔ منسوب بہ قیاس (۲) خیالی۔ موہومی۔ وہمی۔ ذہنی۔ تصوری ●

قیافہ (ع) اسم مذکر :- (۱) شگون۔ سگن۔ فال (۲) اُس علم کا نام جس میں قد، پیرو، چہرے وغیرہ کے خط و خال و علامات سے بھلا برا شگون لیتے اور صاحب علامات کے افعال و اقوال و احوال سے بحث کرتے ہیں ●

قیافہ سے ظاہر سراپا شعور   جبیں پر برستا شجاعت کا نور (میر حسن)

(۳-۱) قیاس۔ اندازہ (۴-۱) عقل سمجھ۔ تمیز۔ شناخت پہچان۔ ادراک ●

ساغر دل کی نہیں قیمت اضافہ ڈھونڈتے   پر ہیں ساقی ہم کوئی صاحب قیافہ ڈھونڈتے (ظفر)

قیافہ شناس (ع + ف) اسم مذکر :- علم قیافہ سے واقف۔ قیافہ دان۔ شگونیا۔ غالیا۔ جوتشی ●

قیافہ شناسی (ع + ف) اسم مؤنث :- علم قیافہ سے واقفیت۔ قیافہ دانی ●

قیام (ع) اسم مذکر :- (۱) ایستادگی ● ٹھیراؤ۔ کھڑا ہونا۔ اُٹھنا ●

قیام جسم خاکی ہے نفس پر   ہوا پر ہے بنا اپنے مکاں کی (ارشد)

(۲) سکونت۔ بسیرا۔ بسرام (۳) دیرپائی۔ پائداری۔ استحکام۔ بقا۔ استقرار۔ ٹکاؤ (۴) بھروسہ وثوق۔ اعتماد۔ استقلال جیسے "تمہاری بات کو قیام نہیں" (۵) موجودگی۔ سلامتی۔ ہستی (۶) نماز میں کھڑا ہونا ●

قیام پزیر (ع + ف) صفت :- (۱) ٹھیراؤ۔ دیرپا۔ دیر تک رہنے والا۔ رہاؤ۔ ٹکاؤ (۲) مقیم۔ وارد۔ ورود فرما۔ فروکش ●

قیام کرنا (۱) فعل متعدی :- مقام کرنا ● ٹھیرنا۔ اُترنا۔ فروکش ہونا ●

قیامت (ع) اسم مؤنث :- (۱) قائم ہونا۔ کھڑا ہونا۔ ایستادہ ہونا (۲) وہ وقت جب کہ مُردے زندہ ہو کر کھڑے ہونگے۔ رستخیز۔ روز حشر۔ روز محشر۔ یوم الحساب۔ مر کر اُٹھنے یا دوبارہ زندہ ہونے کا دن ● یوم القیام۔ روز بازپرس ● روز موعود۔ روز شمار ●

خدا کے واسطے جلدی دکھا دے حُسن کا جلوہ   قیامت کو ترے دیدار کا وعدہ قیامت ہے (امانت)

بجز پرواز شوق ناز کیا باقی رہا ہوگا   قیامت اک ہوائے تند ہے خاک شہیداں پر (غالب)

(۳) پرلو۔ پرلے۔ سب کے مرنے اور فنا ہو جانے کا دن۔ نیست و معدوم ہونے کا دن (۴-۱) مجازاً :- مدت دراز۔ عرصۂ مدید۔ اختتام دنیا تک کا وقفہ۔ انتہا۔ دنیا تک کا وقت۔ روز پسین۔ اخیر دن۔ مثال دیکھو نمبر ۲ میں امانت کے شعر کا دوسرا مصرعہ ●

رہتا سخن سے نام قیامت تلک ہے ذوق   اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت (ذوق)

(۵-۱) موت۔ قضا۔ اجل۔ آئی۔ کال۔ مرنا۔ مرن۔ مرگ۔ برتو ●

نہ وہ تپاک نہ اُلفت نہ وہ محبت ہے   یونہیں ہے جو کوئی دن تو پھر قیامت ہے (جرأت)

(۶-۱) انوکھی بات۔ کار عجیب۔ کار شگرف۔ تعجب انگیز بات۔ امر عجیب۔ تعجب۔ عجب ●

قیا

چشم پُرآب ہے اور سینہ پہ جگر جلتا ہے   کیا قیامت ہے کہ برسات میں گھر جلتا ہے (فدوی لاہوری)

(۷-۱) بلا۔ آفت۔ غضب۔ قہر۔ ظلم۔ ستم ● بلائے جان۔ آفت جان ● فتنہ و آشوب ●

تفاوت قامت یار اور قیامت میں ہے کیا مجنوں   وہی فتنہ ہے لیکن یاں ذرا سانچے میں ڈھلتا ہے (ممنون)

نہ پوچھو اُس پری کے حُسن کا عالم کہ آفت ہے   بلا شوخی غضب رفتار ہے قامت قیامت ہے (امیر حسین منشی)

چشم ہے قہر بلا زلف قیامت قامت   اس لئے لوگ تمہیں آفت جاں کہتے ہیں (دیا لچند منشی)

ہائے ترا کس کا تمہیں سج ہے یہ کج دیکھے   ہے ناز اک قیامت انداز اک بلا ہے (میر)

تم تو بیٹھے ہی بیٹھے آفت ہو   اُٹھ کھڑے ہو تو کیا قیامت ہو (ایضاً)

جواں ہوئے تو قیامت ہوئے خدا کی پناہ   وہ جب بھی فتنہ تھے جب عالم شباب نہ تھا (داغ)

مِسّی آلودہ لب پہ لے قاتل   پان کھانا ترا قیامت ہے
کرکے جرأت سے وعدۂ فردا   پھر نہ آنا ترا قیامت ہے (نامعلوم)

تیرے قامت کو دیکھتے ہیں ہم   اک قیامت کو دیکھتے ہیں ہم (مؤلف)

(چونکہ روز محشر کو اپنے اپنے اعمال کے سبب ہر آشوب و آفات کا سامنا ہوگا اور قامت معشوق سے بھی اُس پر فریفتہ ہو جانے کے باعث ایسی ہی آفتیں اور پریشانیاں اُٹھانی پڑتی ہیں پس شعرائے سبالغہ پسند معشوقوں کی خصلت اور خاصیت کو قیامت سے تشبیہ دینے لگے ●

جہاں میں روز ہے آشوب اُس کے قامت سے   اُٹھے ہے فتنہ ہر اک شوخ تر قیامت سے) ● (میر تقی)

(۸-۱) غصہ۔ خشم۔ کرودھ۔ روس۔ چھو۔ (مرکبات میں یہ معنی آتے ہیں) (۹-۱) واویلا۔ آہ و زاری۔ آہ و نالہ شور و شغب۔ شور و فغاں۔ چیم دھاڑ۔ تہلکہ۔ اودھم۔ ہلڑ۔ ہلّڑ۔ غل غپاڑا۔ دھوم (مرکبات میں) (۱۰-۱) ہل چل۔ کھل بلی۔ افراتفری (مرکبات میں) (۱۱-۱) اندھیر۔ ظلم۔ ستم۔ بےانصافی۔ ناپرسان حالی۔ ان نیاؤ ●

شربت وصل نہ پینے دو نہ سم کھانے دو   کیا قیامت ہے نہ جینے دو نہ مرجانے دو (خیرالدین یاس)

ہم خوش تھے کہ محشر میں تو دیکھینگے وہ دیدار   لیکن یہ قیامت ہے کہ محشر نہیں ہوتا (خواجہ بیدل نعمت)

کیا قیامت ہے کہ اک دم نہ ٹھہرنے پاؤں   دوں اگر خلد کو تشبیہ دکان خمار (مومن)

دوست کرتے ہیں ملامت غیر کرتے ہیں گلہ   کیا قیامت ہے مجھی کو سب بُرا کہنے کو ہیں (ایضاً)

(۱۲-۱) مصیبت۔ بپت۔ بپتا۔ سنکٹ۔ بھیڑ۔ سختی۔ عذاب۔ دکھ (مرکبات میں) (۱۳-۱) کلمۂ تاسف) افسوس۔ دریغ۔ حیف ● ملولا۔ رنج۔ ملال ●

قیامت کا کیا ہے اُس نے وعدہ   قیامت ہے اگر تنہا نہ پایا (داغ)

جاتی ہے گزر جی پر اُس وقت قیامت سی   یاد آوے ہے جب تیرا یکبارگی آجانا (میر)

(۱۴-۱ ف + ۱) صفت۔ برائے اظہار کثرت) نہایت۔ از حد۔ اتگت۔ ادھک۔ بدرجۂ غایت۔ بدرجۂ کمال۔ بکثرت۔ جیسے وہ قیامت حسین یا خوبصورت یا شوخ ہے ●

نازکی مزاج آپ قیامت ہیں میر جی   جوں شیشہ میرے منہ نہ لگو میں نشہ میں ہوں (میر)

قیامت تھا سماں اُس خشمگیں پر   کہ تلوار یں چلیں ابرو کی چیں پر (میر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قیا

دم بھر نہ ٹھیرے دل میں آنکھوں میں ایک پل — اتنے سے قد پہ تم بھی قیامت شریر ہو (میر)
لگے ہی ایک دو رہتے ہیں جہانت بات کی کس کو — ہُوا ہے دشمنوں کو کچھ قیامت شِحاد اُس سے (میر)
پانوں کا رنگ لب سے ترے آشکار ہے — اِس رنگ آتشیں پہ قیامت بہار ہے (مصحفی)
قیامت سرزمینِ دل پہ میرے حشر برپا ہے — ہوس ہر دم تمنا میں تو یہ کچھ اُٹھاتی ہے (درد)
آیا ہزار پیچ سے بحرِ طویل میں — مضمونِ زلفِ یار قیامت دراز ہے (وزیر)
مجھے وہ طفل بازی گر قیامت یاد آئیگا — سوا نیزہ پہ جب دیکھونگا میں خورشید محشر کو (ایضاً)
ثناخواں ہوں ہر اک شیریں دہاں کا — قیامت چھوڑا ہوں میں بھی زباں کا (معروف)
سکھلائے برق کو نظر اُس کی شرارتیں — وہ شعلہ خو تو ایسا قیامت شریر ہے (ظفر)
قیامت قامتِ دلدار کے مضموں لکھے ہیں — نہیں کم آفتابی وارثے خورشید محشر سے (ثاقب)
بڑا سنتے تھے ہم روزِ قیامت اور روزِ دل سے — قیامت ہی پر آ نکلا جو دیکھا روزِ ہجراں کا (معروف)

(۱۵-و) نہایت شوخ۔ طرّار۔ چاپل۔ چپل۔ چلبلا۔ چنچل۔ تر تریا۔ چالاک (۱۶-و) فتنہ انگیز۔ آفت خیز۔ فتنہ پرداز۔ آفت کا پرکالہ۔ فسادی۔ فساد کی جڑ۔ آگ لگاؤ۔ لُبکی گانٹھ۔ متفنی۔ جیسے خدا اُس سے بچائے وہ ایک قیامت ہے (۱۷-و) کلمۂ تعریف مبالغہ و تعجب۔ بیڈھب۔ بے طرح ؎

خدا بچائے قیامت کے ہیں تمہارے دِن — یہ پیاری پیاری جوانی یہ پیلے پیارے دن (داغ)
مصیبت آئی ہوئی ملجائے یہ آئی نہ مُڑ کے — الاماں داغ قیامت ہے طبیعت میری (ایضاً)
حشر تک دل میں رہی اُس سرو قامت کی طلب — یہ طلب ہے اپنی یا رب کس قیامت کی طلب (ذوق)
کہے میں نے اشعار ہر بحر میں — ولیکن قیامت روانی کے ساتھ (میر)
ہنستے آنا ترا قیامت ہے — مسکرانا ترا قیامت ہے (جرأت)
اِس قیامت کی دھوپ پڑتی تھی — یاد آتی تھی نفسی نفسی کی (ادیب)
رفتار نے پامال کیا ایک درمی کو — اس قد پہ قیامت ہے ستمگر تری سج دھج (نصیر)
جوانی میں عجب کیا حشر زا گر چال سے برپا — اے کافر قیامت تھی تری رفتار پہلے سے (امانت)
آتشِ ہجری ہے جیسے شغلِ اطفال — ہے سوزِ جگر کا بھی اسی طور کا حال
تھا موجدِ عشق بھی قیامت کوئی — لڑکوں کے لئے گیا ہے کیا کھیل نکال (میر انیس؟)

(۱۸-و) مشکل۔ دشوار۔ کٹھن۔ سخت۔ بھاری۔ اجیرن۔ جیسے ایک دن کاٹنا قیامت ہے ؎

مجھے گزرتی ہے اک اک گھڑی قیامت کی — جو اس طرح سے گزارے تو کیا گزارے دن (داغ)
جلد انصاف چکا خلق کا لے داورِ حشر — پھر قیامت ہے جو وہ شوخ ستمگر آیا (شہیدی)
وہ دن ہجر کا اُس پہ شامت ہُوا — اُسے کاٹنا دن قیامت ہُوا (میر حسن)

(۱۹-و) بُرا۔ زبوں۔ زشت۔ قبیح۔ زہر۔ مُضر۔ ضرر رساں ؎

گماں مجھ پر ہے اُسکو داد خواہی کی شکایت کا — قیامت ہوئیگا حق میں مرے آنا قیامت کا (سالک)
آہ اے برقِ عالم سوز — سر اُٹھانا ترا قیامت ہے (جرأت)

قیا

چُپ ہوا یدل کہ مر چلے ہم تو — غُل مچانا ترا قیامت ہے
کر نہ فریاد و شُل نَبے اے دل — مُنہ لگانا ترا قیامت ہے (جرأت)

(۱۹-و) نامناسب۔ بیجا۔ ناگوارِ طبع۔ خلافِ مرضی (۲۰-و) غضبناک۔ خشمناک۔ آگ بگولا ؎

یا مٹتا بیٹھنا محفل میں اُس کا رنگ لائیگا — قیامت بن کے اُٹھینگے جب بُو کا یک بیٹھے ہیں (داغ)

قیامت اُٹھانا (فعل متعدی) آفت برپا کرنا۔ فساد مچانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ آفت ڈھانا۔ شور مچانا ❖

قیامت اُٹھنا (فعل لازم) آفت برپا ہونا۔ فساد مچنا۔ شور و شر ہونا ❖

قیامت آنا (فعل لازم) (۱) پرلو آنا۔ حشر برپا ہونا (۲) آفت آنا۔ فتنہ برپا ہونا۔ بلا نازل ہونا۔ مصیبت پڑنا۔ قہر ٹوٹنا

نیچ والی کی شامت آئیگی — پہلے ہم پر قیامت آئیگی (شوق)
دمِ رخصت ہمیشہ دل پہ آفت آ ہی جاتی ہے — وہ جب پہلو سے اُٹھتے ہیں قیامت آ ہی جاتی ہے (شیدا)
ابھی برسات میں ہو جس پر پیامِ مرگ آتے ہیں — قیامت لا ہو ئیگی اگر با ہر قدم نکلا (نسیم)

قیامت برپا یا بپا کرنا (فعل متعدی) (۱) فتنہ اُٹھانا۔ فساد مچانا۔ دھوم اُٹھانا۔ شور مچانا ؎

دل نے کی دیکھتے ہی ایک قیامت برپا — اُس کے قامت کا نظر ہے وہ قیامت نقشہ (ظفر)

(۲) مصیبت ڈالنا۔ آفت لانا۔ غضب ڈھانا ؎

تیرا خیال قامت ہر روز اے ستمگر — کرتا ہے اک قیامت برپا ہمارے حق میں (ظفر)

(۳) نہایت خفگی کرنا۔ قہر توڑنا۔ غضب ڈھانا۔ جیسے بیگم صاحب دیکھتیں تو خدا جانے کیا قیامت برپا کرتیں (سکھ سیلی)

قیامت برپا یا بپا ہونا (فعل لازم) (۱) شور و غوغا مچنا۔ غُل غپاڑا ہونا۔ دھوم مچنا۔ دنگا ہونا ؎

دیا ہے پاؤں شوخی میں شاگردوں نے صاحب کے — جہاں چھٹی ملی اُن کو تو اک برپا قیامت ہے (انشا)
کیونکہ کہئے نہیں کوئی آ گا — اک قیامت بپا ہے یاں سرِ راہ (میر)

(۲) نہایت مصیبت پیش آنا۔ بلا نازل ہونا۔ آفت میں پھنسنا (۳) حشر ٹوٹنا۔ خفگی ہونا۔ غضب نازل ہونا۔ اُترنا (۴) فساد مچنا۔ لڑائی جھگڑا ہونا۔ سر پھٹول ہونا۔ تلوار چلنا۔ فتنہ اُٹھنا ؎

کچھ یہ بھی شوخیاں ہیں کہ رفتار سے تری — ہے کونسی جگہ کہ قیامت بپا نہیں (بہر)
ہووے گی اُس روز برپا کیا قیامت اے ظفر — خاک پر جب دن شہیدوں کی وہ قاتل جائیگا (ظفر)

قیامت پر قیامت لانا یا ڈھانا (فعل متعدی) سخت پر آفت برپا کرنا۔ ظلم پر ظلم۔ صلاۃ نیست۔ عشر عشیر کرنا ؎

دیکھنا دل کیا قیامت پر قیامت لائیگا — لے کے محشر میں جو ہم ساتھ اس بلا کو جائینگے (حضر)

قیامت توڑنا (فعل متعدی) نہایت خفا ہونا۔ آفت برپا کرنا۔ حشر توڑنا۔ قہر ڈھانا۔ شور کرنا ؎

وہ قیامت توڑتے ہیں پوچھ کر کیا حال ہے — پرسشِ دل بھی الٰہی پرسشِ اعمال ہے (داغ)

(۲) ظلم کرنا۔ نہایت ستانا۔ جور و جفا سے پیش آنا ❖

قیامت ٹوٹنا (فعل لازم) حشر برپا ہونا۔ آفت ٹوٹنا۔ قہر ٹوٹنا۔ شامت آنا۔ از حد خفگی ہونا ❖

قیامت ڈھانا (فعل متعدی) (۱) فتنہ اُٹھانا۔ ستم کرنا۔ ظلم کرنا۔ غضب کرنا۔ واویلا مچوانا ؎

طفلی میں وہ ہے چال کہ دل بیکے ہیں بس میں — ڈھائینگے قیامت کوئی دو چار برس میں (اسیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۷) آفت توڑنا۔ حشر برپا کرنا۔ اُودھم ڈالنا ٭ نہایت خفا ہو۔ برافروختہ ہو۔ آگ بگولا ہونا ٭

قیامت کا (۸) صفت (کلمۂ تعجب و مبالغہ و تعریف) :۔ آفت ڈھانے والا۔ غضب کا بنا ہُوا۔ قہر کا۔ فتنہ انگیز۔ نہایت فتنہ پرداز ٭ از حد خوبصورت ٭ بیڈ ھب ○

ظاہر ہوئے صاحب میں قیامت کے نشاں اور — سینے پہ اُبھرنے لگے دو دو شمن جاں اور (زار)

قیامت کرنا (۹) فعل متعدی :۔ (۱) غضب کرنا۔ بُرا کرنا۔ آفت لانا۔ مُصیبت لانا ○

مجھے یاد آگئی بس وہیں اُس کے قد و قامت کی — چمن میں دیکھ کر گل سرو میں نے کیا قیامت کی (مومن)

کوئی صورت نہیں اِس گھر سے اب میرے نکلنے کی — قیامت کی ہے جینے آرسی تجھ کو دکھا دی ہے (میر)

(۲) کارِ عجیب و خشگرف کرنا (۳) فتنہ برپا کرنا۔ فساد مچانا (۴) ظلم ڈھانا۔ ستم کرنا۔ قہر توڑنا (۵) خفا ہونا۔ حشر توڑنا۔ شور مچانا۔ چیخنا۔ چلّانا ٭

قیامت گزرنا (۱) فعل لازم :۔ آفت گزرنا۔ مُصیبت کا سامنا ہونا۔ غضب میں پھنسنا۔ قہر نازل ہونا۔ آفت آنا۔ حشر ٹوٹنا ○

فردا و دوئی کا تفرقہ یک بار مٹ گیا — کل تم گئے کہ ہم پہ قیامت گزر گئی (غالب)

یہی خواب سب غم ہے تو سالک — قیامت ہم پہ گزر ریگی سحر تک (سالک)

کیا کیا نہ قیامت گزر گئی ہم پر — ہنوز شب انتظار باقی ہے (ایضاً)

قیامت لانا (۱) فعل متعدی :۔ آفت برپا کرنا۔ مُصیبت لانا۔ بلا میں پھنسانا۔ گرفتارِ رنج و عذاب کرنا۔ ظلم ڈھانا۔ غضب میں مُبتلا کرنا ٭ فساد مچانا ○

سُنا میں نے کہ پھر کرتا ہے تیری چاہ دل میرا — قیامت اب کے لاویگا کروں کیا آہ دل میرا (سوز)

جگا مت اے فغاں دل کو کہ اُٹھ کر سر کو پھوڑیگا — قیامت مجھ پہ لاویگا جو یہ فتنہ کہیں جاگا (ایضاً)

لائے گا سر پہ دیکھئے کیا کیا قیامتیں — رُخ سے یکا یک اس کا اُلٹنا نقاب کا (بسمل)

قیامت مچانا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) ظلم توڑنا ٭ سوم ڈالنا۔ خفا ہونا۔ غضب ہونا۔ شور کرنا (۲) آفت برپا کرنا۔ بلا یا مُصیبت لانا (۳) واویلا کرنا۔ کہرام مچانا۔ چیک پیا ڈالنا۔ اُودھم مچانا ٭

قیامت مچنا (۱) فعل لازم :۔ (۱) کہرام ہونا۔ ماتم پڑنا۔ چیک پیا ہونا۔ واویلا مچنا۔ جیسے اُس کے مرنے کی خبر سُنتے ہی قیامت مچ گئی" (۲) خفگی ہونا۔ آفت ٹوٹنا ٭ پیچھے پڑنا۔ سر ہونا۔ اُودھم مچنا۔ بلا کی طرح پیچھے لگ جانا۔ سوم پڑنا ○

اُن پہ ہے یہ قیدیاں آنے کی بابت اندنوں — گھر میں پھرتے ہیں تو مچتی ہے قیامت اندنوں (معروف)

قیامت ہو جانا (۱) فعل لازم :۔ غضب ہو جانا۔ آفت ہو جانا۔ زہر ہو جانا۔ بُرا ہو جانا ○

گماں مجھ پہ ہے اُس کو داد خواہی سے شکایت کا — قیامت ہو گیا حق میں مرے آنا قیامت کا (سالک)

قیامت ہونا (۱) فعل لازم :۔ (۱) پرلو کا آنا۔ حشر کا نکلنا۔ روز موعود یا نزدیک کا آنا۔ عالم فنا ہونے کا وقت آنا ○

دُور کر خط کو کیا چہرہ کتابی اُن نے صاف — اب قیامت ہے کہ سارے حرف قرآں مٹ گئے (میر)

(۲) مُصیبت ہونا۔ آفت ہونا۔ بلا ہونا ○

ہو چکا رہنا اِس بستی میں آخر کب تلک — نالۂ شب سے قیامت روز مرہ زوں پہ ہے (میر)

(۳) مُشکل ہونا۔ دُشوار ہونا۔ کٹھن ہونا ○

تری گلی سے نکلنا ہمیں قیامت ہے — قدم قدم پہ ہزاروں مقام کرتے ہیں (داغ)

(۴) ہنگامہ برپا ہونا۔ شر و شر ہونا۔ فتنہ و آشوب برپا ہونا۔ فساد کھڑا ہونا ○

خفتگانِ خاک کے سر پر قیامت ہو گئی — غالباً ہنگامہ پھر اُٹھا کسی رفتار کا (ممنون)

(۵) حد بُرا ہونا۔ زبوں ہونا ○

گماں مجھ پہ ہے اُس کو داد خواہی سے شکایت کا — قیامت ہو گیا حق میں میرے آنا قیامت کا (سالک)

قیامت ہے (۱) محاورہ۔ مبالغۂ تعریف :۔ (۱) آفت ہے۔ بلا ہے (۲) شور ہے۔ غوغا ہے۔ (۳) نہایت خوبصورت ہے۔ فتنہ زا ہے (۴) ظلم ہے۔ قہر ہے۔ ستم ہے ٭

قَید (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) بند۔ حبس۔ اسیری (۲) بندش۔ ممانعت۔ روک ٭ شرط ٭ پابندی ○

اُٹھ اُٹھ کے بیٹھنے کی کہاں تاب لے اسیر — قیدیں نماز میں ہیں قیام و قعود کی (اسیر)

(۳) مقدار۔ اندازہ۔ الوزمان ٭

قیدِ بلا مشقت (۱) قانون۔ اسم مؤنث :۔ وہ قید جس میں قیدی سے محنت نہ لی جائے اور خوراک معمول سے کم ملے۔ قیدِ محض ٭

قید بھرنا۔ بھگتنا یا کاٹنا (۱) فعل لازم :۔ قید خانہ میں بسر کرنا۔ بندھوا رہنا۔ محبوس رہنا ٭

قیدِ تنہائی (۱) قانون :۔ اکیلی قید۔ تنہا رہنے کی قید۔ سنگین قید جس میں تنہائی کے علاوہ مشقت بھی زیادہ لی جاتی ہے ٭

قید خانہ (ع + ف) اسم مذکر :۔ جیل خانہ۔ محبس۔ زنداں۔ بندی خانہ۔ قیدیوں کے رہنے کا مکان۔ شدت خانہ ٭

قیدِ فرنگ (ع + ف) اسم مؤنث :۔ اہلِ فرنگ کی ایک قسم کی قید تھی جس میں چھٹکارا مشکل سے ہُوا کرتا تھا ○

پھرتا ہے بال بال یہ دل راہ ڈھونڈتا — زُلفیں نہیں ہیں جان کو قیدِ فرنگ ہے (سوز)

قیدِ قفس (ع) اسم مؤنث :۔ پنجرے کی قید۔ نہایت سخت قید جس میں آدمی کو پنجرے سے باہر نکلنا دشوار ہے۔ (مجبورہ ہندوستان کی عورتوں میں خوب یا مچ ہے اور اس سے غرض اُن کی چار دیواری میں بباعث پردہ قید رہنا ہے) ٭

قید کرنا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) حبس کرنا۔ بند کرنا۔ زنداں میں بھیجنا۔ اسیر کرنا (۲) روکنا۔ ضبط کرنا۔ پابند کرنا (۳) پکڑنا۔ گرفتار کرنا ٭

قید لگانا (۱) فعل متعدی :۔ حد باندھنا۔ محدود کرنا ٭ شرط باندھنا۔ مشروط کرنا ٭ بیچ لگانا۔ لازم گردانتا ٭ پابند کرنا۔ مقیّد کرنا ٭

قیدِ محض (ع) اسم مؤنث (قانون) :۔ قیدِ بلا مشقت ٭

قید ہونا (۱) فعل لازم :۔ (۱) جیلخانہ جانا (۲) پکڑا جانا۔ گرفتار ہونا (۳) پابند ہونا (۴) محدود ہونا۔ بندھنا

قیدی (ع + ف) اسم مذکر :۔ (۱) اسیر۔ بندھوا۔ مقیّد۔ محبوس (۲) گرفتار۔ پکڑا ہُوا۔ پابند (۳) مجرم۔ سزا یافتہ

قیدی وان (۱) اسم مذکر (ع) :۔ بندھوا۔ پابند۔ مُقیّد ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قَیس (ع) اسم مذکر:- (۱) عرب کے ایک قبیلہ کا مورث اعلےٰ۔ ایک قبیلہ کا نام جو بنی مضر یعنی قیس غیلان کی اولاد سے ہے (۲) مجنوں عامری عاشق لیلےٰ کا نام۔ یہ شخص عرب کے مشاہیر میں سے مذہب اسلام کے شروع میں ہُوا ہے اس کا ایک دیوان بھی عربی زبان میں مشہور ہے ؎

کہا اُن کے افسانۂ قیس لیلےٰ عبث کرتے ہو حال میں ذکر سابق (رند)

قیس جنگل میں اکیلا ہے مجھے جانے دو خوب گزرے گی جو مل بیٹھینگے دیوانے دو (اعلم)

قیصر (رومی) اسم مذکر:- (۱) قیصر لاطینی زبان میں اُس بچّہ کو کہتے ہیں کہ وہ ابھی اپنی ماں کے پیٹ میں ہی ہو۔ اور اُس کی ماں مرجائے اور وہ ماں کا پیٹ چیر کر نکالا جائے چونکہ روم کا اوّل بادشاہ اغسطوس اسی طرح پیدا ہُوا تھا اور بڑا زبردست اور صاحب اقبال تھا اس وجہ سے دربار روم کل بادشاہوں کو قیصر کے خطاب سے مخاطب کرنے لگے۔ چنانچہ روم کا ہر بادشاہ جس طرح قیصر کہلاتا ہے اسی طرح ترکستان کا خان چین کا فغفور ہند کا رائے یا راجہ (۲) سلطان۔ شہنشاہ۔ سیزر ✦

قیصرِ روم (رومی) سلطان روم۔ شہنشاہ روم ✦

قیصرِ ہند (رومی و ہندی) اسم مؤنث:- جناب معلےٰ القاب فرمانروائے ہند و انگلینڈ حضرت ملکۂ معظمہ وکٹوریہ دام اقبالہا کا خطاب جو ۱۸۷۷ء میں بمقام دہلی عالیشان دربار مع تمام رؤساء ہند و علاقجات ممالک غیر وغیرہ منعقد ہو کر اختیار کیا گیا تھا ✦

قَیطُون (ع) اسم مذکر:- ایک قسم کی زری اور ریشم کی بٹی ہُوئی ڈوری۔ ایک قسم کی باریک ہیچک ✦

قیف (ت) اسم مذکر:- ایک ٹونٹی دار ظرف کا نام جس کا مُنہ اوپر سے کھلا ہُوا اور نیچے ایک نلی لگی ہوئی ہوتی ہے اُس کے ذریعہ سے رقیق چیز بوتلوں وغیرہ میں بآسانی بھری جاتی ہے ✦ کیف۔ پنجابی بہیک (اس لفظ کو صاحب نفائس نے ترکی قرار دیا ہے مگر لغات ترکی وغیرہ میں اس کا پتا نہیں لگا۔ ہاں عربی زبان میں قحف کاسہ سر اور قدح چوبین کو کہتے ہیں عجب نہیں کہ اسی سے یہ لفظ اردو والوں نے قیف کر لیا ہو کیونکہ قیف کے اوپر بھی پیالہ کی شکل بنی ہوئی ہوتی ہے) ✦

قیل و قال (ع) اسم مؤنث:- (۱) گفتگو۔ بات چیت (۲) حیص بیص۔ ردّ و کد۔ بحثا بحثی۔ تکرار و مباحثہ ✦

قیلولہ (ع) اسم مذکر:- دوپہر کا سونا۔ خواب چاشت گاہ ✦ کھانا کھا لینے کے بعد لیٹنا ✦

قیلولہ کرنا (ا) فعل لازم:- کھانا کھا کر لیٹنا۔ دوپہر کو سونا ✦

قیمت (ع) اسم مؤنث:- (۱) ارز۔ مول۔ دام۔ بہا (۲) بھاؤ۔ در۔ نرخ (۳) قدر۔ مرتبہ۔ منزلت ؎

اُنکے ہاتھوں بکے ہیں جا کے مُفت اپنی قیمت کو دیکھتے ہیں ہم (مؤلف)

قیمت پانا (ا) فعل متعدی:- دام وصول کرنا۔ مول بھر پانا ؎

نصیب سب جا لُٹا چکے ہیں خسارے کیا کیا اُٹھا چکے ہیں
وہ مُفت دل کو لگا چکے ہیں ہم اپنی قیمت بہ پا چکے ہیں } (مؤلف)

قیمت ٹھیرانا (ا) فعل متعدی:- مول چکانا۔ بھاؤ مقرر کرنا ✦

قیمت چکانا (ا) فعل متعدی:- بھاؤ ٹھیرانا۔ مول مقرر کرنا ✦

قیمت لگانا (ا) فعل متعدی:- دام لگانا۔ مول قرار دینا ✦

قیمت مقرر کرنا (ا) فعل متعدی:- دام تجویز کرنا۔ مول ٹھیرانا۔ در لگانا۔ در کی تشخیص کرنا۔ بھاؤ لگانا ✦

قیمتی (ع + ف) صفت:- (۱) بیش بہا۔ گراں بہا۔ زیادہ قیمت کا۔ بیش قیمت (۲) عمدہ۔ نفیس۔ قابل قدر۔ عزیز ✦

قیمہ (ع + ف) اسم مذکر:- کُٹا ہُوا گوشت۔ ریزہ ریزہ کیا ہُوا گوشت ✦

قیمہ کرنا (ا) فعل متعدی:- کاٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔ پرزے اُڑانا۔ تلوار سے کچلا کرنا ؎

قیمہ کریگا کیا کہیں اب مجھ سے ہاتھ اُٹھا تا قبضہ نیمچہ تو تراخوں میں بھر چکا (مصحفی)

قیمہ قیمہ کرنا (ا) فعل متعدی:- ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ریزہ ریزہ کاٹنا۔ باریک کاٹنا ؎

اگرچہ جسم کیا قیمہ قیمہ قاتل نے ہنوز طعمۂ شمشیر امتحاں ہوں میں (اسیر)

قیمہ کرنا (ا) فعل متعدی:- ٹکڑے کرنا۔ باریک کاٹنا۔ ریزہ ریزہ کرنا ؎

احتیاطاً ہمیں قیمہ بھی کیا قتل کے بعد جمع خاطر نہیں تا حال پریشانوں سے (شہیدی)

خنجر شوق شہادت نے مجھے قیمہ کیا آزمائش کہ ارادے سے وہ سفاک ہنوز (ایضاً)

قیمہ ہونا (ا) فعل لازم:- ٹکڑے ہونا۔ ریزے ہونا ؎

میدانِ عشق میں تو قیمہ بدن ہُوا ہے تا کر کے خاک ہی میں رکھ دیں کفن ہمارا (میر)

قینچی (ت) صحیح ترکی قیچی بلانون) اسم مؤنث:- (۱) مقراض۔ کترنی۔ گاز۔ کپڑا یا کاغذ وغیرہ کترنے کا آلہ (۲) وہ لوہے کی آڑی ترچھی سلاخیں جو جنگلہ کے طور پر کسی مکان کے گرد لگا دیتے ہیں۔ یا وہ آڑی لکڑیاں جن پر کھپریل ڈالتے ہیں ؎

کی سگ جاناں کی خاطر ہڈیوں کی احتیاط قینچیاں تُربت پہ لگوائیں ہما کے واسطے (خواجہ وزیر)

قینچی باندھنا (ا) فعل متعدی:- (پہلوان) :- مخالف کی دونوں ٹانگوں میں اپنی دونوں ٹانگیں ڈالکر مجبور کر دینا (۲) گھوڑے کو دونوں رانوں کے تلے دبانا ✦

قینچی بجانا (ا) فعل متعدی:- کترنی یا مقراض کے پھلڑوں کو باہم ٹکرانا جو ہندوستان کی عورتوں کے نزدیک باعث نحوست و جنگ ہے ✦

قینچی دکھانا (ا) فعل متعدی (بازاری) :- مقراض سے تراشنا۔ کاٹنا۔ جیسے داڑھی کو قینچی دکھاؤ ✦

قینچی سی یا قینچی کی طرح زبان چلنا (ا) فعل متعدی:- فر فر زبان چلنا۔ جلد جلد زبان چلنا۔ صاف زبان چلنا۔ دوسرے کی بات کاٹنے کو جلد جلد بولنا۔ تڑاق پڑاق بولنا۔ جھپا جھپ یا سٹاسٹ بولنا ؎

قطع سخن وہ کیوں نہ کرے بدگمان صاف قینچی کی طرح جس کی چلے ہے زبان صاف (معروف)

قینچی لگانا (ا) فعل متعدی:- (۱) قینچی سے کترنا۔ مقراض دکھانا۔ کاٹنا۔ تراشنا۔ (۲) چھانٹنا۔ قلم کرنا (۳) ترچھی اڑواڑ لگانا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ک

ک

ک (ع) اسمِ مذکر:- (۱) عربی کا بائیسواں۔ فارسی کا پچیسواں۔ اُردو کا اٹھائیسواں۔ ہندی یا سنسکرت کا پہلا حرف ک جسے کاف تازی کاف عربی یا کاف کلمن بھی کہتے ہیں۔ اس کی آواز انگریزی ہیں K کے مطابق ہے (۲) حساب جمل میں اس کے بیس عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف اپنے اپنے موقع پر ہندی فارسی ہیں کبھی اول ہیں کبھی وسط ہیں کبھی آخر ہیں حروفِ ذیل سے بدل جاتا ہے:- آ ب پ ت چ ح د ر س ش غ ق ل م و ہ (۴) یہ حرف کبھی بیان کبھی علت کبھی تردید کبھی تصغیر کے واسطے اُردو میں بھی آتا ہے +

کا (ہ) حرفِ اضافت:- (۱) :- یہ لفظ اُردو میں تعلق نسبت ملکیت قبضہ وغیرہ ظاہر کرنے کے واسطے آتا اور حرف اضافت کا کام دیتا ہے بشرطیکہ مضاف مذکر ہو۔ کیونکہ اُردو میں تذکیر و تانیث بلحاظ مضاف ہوا کرتی ہے۔ اور مضاف الیہ کے مذکر یا مونث ہونے سے کچھ واسطہ نہیں ہوا کرتا۔ پنجابی زبان میں اس کی بجائے "دا" برج بھاکا میں کو بھوجپوری یا مگہ میں کر بولتے ہیں جیسے اس دا یعنی اس کا وا کو یعنی وا کا یا اس کا انکر یعنی ان کا وغیرہ +) (۲) (یہ لفظ اسم کے اخیر میں آنے سے صفت کے معنی بھی پیدا کر دیتا ہے مثلاً چاندی کا یعنی ساختۂ سیم۔ سونے کا یعنی ساختۂ زر۔ آفت کا یعنی ہمہ تن آفت۔ فتنہ پرداز یا یوں کہو نقرۂ۔ زرّیں۔ آفت انگیز وغیرہ +) (۳) برائے استقبال مگر مصدر کے بعد جیسے "میں نہیں آنے کا" "وہ نہیں جانے کا" "اب نہیں کھانے کا" وغیرہ +

کابرہ (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) کبرا۔ چتی دار۔ چت کبرا (۲) ایک سیاہ پرند کا نام جس کے پیٹ پر سفید چتیاں ہوتی ہیں اور اکثر جوار باجرے کی بالوں ہیں سے دانے نکال کر کھاتا ہے۔ زمیندار یہی نام ہے اس کو اُڑایا کرتے ہیں +

کابک۔ (ف) اسمِ مونث:- صحیح کابُک۔ کبوتروں کا وہ دڑبا جو بانس کی کھپچیوں یا پھٹیوں سے بنا ہوا ہوتا ہے۔ حرف کاٹ کے دڑبے کو بھی کہدیتے ہیں۔ برج کبوتر۔ مُرجِ کبوتر خانہ +

کابُل (ف) اسمِ مذکر:- افغانستان کے دار الخلافہ کا نام جو ہندوستان سے

کات

جانب شمال متصل توران واقع ہے۔ "کابل ہیں کیا گدھے نہیں ہوتے" یعنی جہاں اچھے ہوتے ہیں وہاں بُرے بھی ہوتے ہیں +

کابلادہ (ہ) اسمِ مذکر:- ایک قسم کا بڑا پیچ۔ ڈِھبری۔ بولٹ +

کابُلی (ف) صفت:- (۱) کابُل کا۔ کابل سے منسوب۔ جیسے "کابلی رُتبہ"۔ کابلی چیز وغیرہ (۲) اسمِ مذکر:- ایک قسم کا کبوتر جو نہایت بلند اُڑ سکتا یہاں تک کہ نظر سے غائب ہو جاتا اور دو دو تین تین پہر تک زمین پر نہیں اُترتا۔ بے شمار بازیاں کرتا اور قاصدی کا عمدہ کام دیتا ہے کہتے ہیں جب یہ پلٹیاں کھاتے کھاتے تھک جاتا ہے تو زمین پر گر کے لوٹنے لگتا ہے +

کابُوس (ع) اسمِ مذکر:- ایک مرض کا نام جس میں آدمی کو حالت خواب میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی شخص نے اُسے دبا لیا ہے اور وہ اُس کی مہیب شکل سے ڈر کر آواز نکالتا اور اُس کے بوجھ سے گویا پسا جاتا ہے۔ اصل میں یہ صرع کا مقدمہ ہے۔ فارسی والے اس کو سکاچہ کہتے ہیں اور ہندی میں جکڑوا +

کابین (ع) اسمِ مذکر:- مہر۔ وہ روپیہ جو نکاح کے وقت مرد کے ذمہ ڈالا جاتا ہے +

کابین نامہ (ع + ف) اسمِ مذکر:- مہر نامہ۔ وہ کاغذ جس پر مہر کی تعداد اور اقرار مدار لکھا جاتا ہے +

کاپی (انگلش کوپی Copy) اسمِ مونث:- نقل + مسودہ + منقول + جلد۔ نسخہ + برت + چند سلے ہوئے اوراق +

کاپی رائیٹ (انگلش Copyright) اسمِ مذکر:- حق تصنیف و تالیف + حق ایجاد۔ حق اختراع +

کاپی نویس (ف) اسمِ مذکر:- نقل نویس۔ نقل کرنے والا + کاتب۔ چھاپہ کی سیاہی سے کتابت کرنے والا خوشنویس + محرر +

کاتا (ہ) صفت:- (۱) ریسیدہ کاتا ہوا جیسے بڑھیا کا کاتا + (۲) تاگا۔ سوت۔ رشتہ۔ تار (۳) بانس کاٹنے کا چھرا +

کاتا اور لے دوڑی (ہ) کہاوت:- کام کرتے ہی مزدوری کا تقاضا۔ متلون مزاج اور پیٹ کے ہلکے کی نسبت بولتے ہیں +

کاتب (ع) اسمِ مونث:- کتابت کرنے والا۔ محرر۔ لکھنے والا۔ نویسندہ۔ نقل نویس۔ کاپی نویس +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کات

کاتِک (ہ) اِسم مذکر:۔ ہندی کا ساتواں مہینا۔ تقریباً ۱۵۔ اکتوبر سے ۱۵ نومبر تک کا زمانہ ✦

کاتِک کی کُتیا (ہ) اِسم مؤنث:۔ مجازاً چلبلائی عورت۔ چھنال عورت (چونکہ کاتک کے مہینے میں کُتیا کو خواہش جماع بکثرت ہوتی ہے جس کی وجہ سے اکثر کُتّے اُس کے گرد رہتے ہیں۔ پس تمثیلاً یہ محاورہ ہو گیا) ✦

کاتنا (ہ) فعل متعدی:۔ ریسیدن یا رستن کا ترجمہ ✦ روئی کے تاگے چرخے کے ذریعہ سے بنانا۔ چرخے پر روئی یا پشم سے سوت بنانا جیسے "کاتنا تو آتا نہیں پونیاں توبنا نے لگی"۔ یعنی بے جانے بوجھے کام میں دخل دینے لگی ✦

کاتی (ہ) اِسم مؤنث:۔ سُناروں کے ایک اوزار کا نام جس سے تار یا پترہ وغیرہ کاٹتے اور اُسے کتّی بھی کہتے ہیں ✦

کاٹ (ہ) اِسم مؤنث و مذکر:۔ کاٹنے کا حاصل بالمصدر۔ بُرِش۔ کٹاؤ ۵

جو کاٹ ہے ترچھی نگہ یار میں عاشق
وہ کاٹ کرے کیا تبر و تیغ و سناں خاک (کنہیالال عاشق)

اُس ترک سا ہے کونسا خونریز دوسرا
کس کی کمر کی تیغ کا ہے بے پناہ کاٹ (آتش)

(۱) بُرّشِ تیغ وغیرہ ۵

راستی سے تیری کیا کیا دل میں کٹتے ہیں عدو
ورنہ کاٹ اُس تیغ میں کم ہے کہ جس میں خم نہیں (وزیر)

بے یار چمن میں صفت گل ہوں جگر چاک شبنم میں گر کاٹ ہے ہیرے کی کنی کا (اسیر)

ابرو کی کاٹ کا جو امانت لکھا ہے وصف
خامہ کی ہے زباں دم تحریر باڑ دار (امانت)

عالم کو مار رکھا ہے تیں با قد دو تا ظاہر یہ کاٹ ہے تری تیغ دو نیم کا (سودا)

ٹھونکدے تو بلہوس کے پاؤں پہلے قتل سے
کاٹ ہے اے قاتلِ عالم تری شمشیر میں (صابر)

(۳) زخم۔ گھاؤ۔ چرکا (۴) چھانٹ۔ قطع۔ تراش۔ بیونت (۵) تیزی کی روانی (۶) چرمراہٹ جو کسی تیز دوا سے زخم میں ہوتی ہے۔ خراش چھیلن (۷) پانی سے جو غار پڑ جائے یا کنارہ اُڑ جائے اُسے بھی کاٹ کہتے ہیں (۸) بُرائی۔ بدی۔ بدگوئی جیسے "وہ ہر وقت میری کاٹ کرتی رہتی ہے"

کاٹ

(۹) عداوت۔ دشمنی (ہندناظم) ۵

جانتا ہوں کہ جلاتا ہے مرا دنظر میں سرِ راہ جو بیٹھوں تو نہ آؤ تم اُدھر
کاٹ کر راہ چلے جاتے ہو مجھ سے اکثر جال تلوار کی سیکھی یہ نکالے جوہر
زخمۂ عشق پہ اتنا بھی ستم خوب نہیں ۔
کاٹ اچھی نہیں ہر دم کی یہ دم خوب نہیں

(حضرت سودا اور اسیر کے سوا کسی اور نے مذکر نہیں باندھا ✦)

کاٹ پھانس (ہ) اِسم مؤنث:۔ (۱) توڑ جوڑ ✦ کتر بیونت ✦ لگائی بجھائی۔ چپقلش۔ لگائی لتری ✦ عیاری۔ چالاکی ۵

دیکھ کر میری عقل جاتی ہے جو تجھے کاٹ پھانس آتی ہے (شوق)

(۲) کسی کے حق یا اُجرت میں کمی و بیشی ✦

کاٹ پھانس کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) توڑ جوڑ کرنا۔ ساز باز کرنا (۲) کسی کی مزدوری یا امانت یا جمع میں جھوٹا سچا حساب لگا کر کمی بیشی کرنا اگلے پچھلے حساب میں وضع کرنا (۳) غیبت کرنا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ لگائی لتری کرنا۔ لگانا بجھانا۔ کٹنی کہنا (۴) بھانجی مارنا۔ بُرائی کرنا ✦

کاٹ چھانٹ (ہ) اِسم مؤنث:۔ قطع و برید۔ تراش خراش ✦ چیر پھاڑ ✦ جوڑ توڑ ✦ کتر بیونت ✦ چھٹی اور کٹی ہوئی چیز جو نکمّی ہو۔ چھیٹن۔ ریزہ ✦

کاٹ چھانٹ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) قطع و برید کرنا (۲) کتر بیونت توڑ جوڑ کرنا (۳) حساب میں کمی بیشی کرنا ✦ بیچ میں روپیہ رکھ لینا۔ غبن کرنا۔ خیانت کرنا (۴) کٹنی کہنا۔ بُرائی کرنا۔ جڑ کاٹنا۔ دشمنی کرنا۔ عداوت کرنا (۵) اگلے پچھلے حساب میں وضع کرنا۔ منہا کرنا۔ مجرا لینا ✦

کاٹ ڈالنا (ا) فعل متعدی:۔ تراش دینا۔ قطع کر دینا۔ اُڑا دینا۔ قلم کر دینا ✦

کاٹ کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) گھاؤ ڈالنا۔ زخم ڈالنا۔ خراش کرنا۔ چھیلنا (۲) پانی کا اپنے آپ رستہ کر لینا (۳) توڑ کرنا۔ تردید کرنا۔ جواب دینا (۴) بُرش کرنا۔ تراشنا۔ کاٹنا ۵

بسمل جہان کو ابروے خمدار نے کیا کیا کاٹ تہرکا تری تلوار نے کیا (طوبا)

کاٹ کوٹ (ہ) اِسم مؤنث:۔ (۱) چیر پھاڑ۔ جرّاحی (۲) کمی بیشی وضع اور مُجرا کرنے کے بعد جیسے "کاٹ کوٹ کر دس روپے نکلتے ہیں" ✦

کاٹ کوٹ کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) چیر پھاڑ کرنا۔ جرّاحی کرنا۔ اپریشن کرنا (۲) وضع اور مُجرا کرنا ✦ کمی بیشی کرنا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کاٹ

کاٹ کھانا (۱) فعل متعدی :- ڈس لینا + منہ مارنا + ڈنک مارنا + بڑکی مارنا +

کاٹ کھانے کو دَوڑنا (۱) فعل متعدی :- بات بات پر آمادۂ پرخاش و مستعد جنگ و جدل ہونا - گھُرکنا - گھُرکیاں دینا - بدمزاجی سے جواب دینا - پھاڑنے کو دوڑنا - بدمزاجی دکھانا - تُندمزاجی اور ترشروئی سے پیش آنا +

کاٹارہ صفت :- (۱) کاٹا ہُوا - ڈسا ہُوا + نیش زدہ - جیسے "سانپ کا کاٹا سوئے بچھو کا کاٹا روئے" (۲) اسمِ مذکر :- زخم مار - چوٹ (۳) ایک کلمہ ہے جو کسی بدمزاج یا غُصیل آدمی کی بات کے جواب میں کہتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ دیکھو چوٹ کی - ابھی ڈسا ہوتا - ارے مارا +

کاٹا اور اُلٹ گئی (ع) محاورہ :- ڈس کر پلٹی کھا جانا - (چونکہ ناگن کا قاعدہ ہے کہ وہ آدمی کو کاٹ کر پلٹ جاتی اور اس سے اُس کے منہ کا زہر چھالا چھوٹ کر جلد زہر چڑھ جاتا ہے) اس وجہ سے اس کا اطلاق ایسے مُوذی شخص یا چیز پر ہونے لگا جو پورا پورا نقصان پہنچا کر محض ناآشنا بن جائے ؎

حذر کر اے دلِ ناداں نہ زُلفِ یار کو چھیڑ
یہ ناگنی نہ کہیں کاٹ کر اُلٹ جاوے

کاٹنا (۱) فعل متعدی :- (۱) بُریدن کا ترجمہ - تراشنا - پھانک اُتارنا - قاش اُتارنا - ورق اُتارنا (۲) درخت چھانٹنا - شاخ قلم کرنا (۳) کترنا - قینچی سے اُڑانا ؎

اے چرخ تجھ کو کس نے خاموش کر دیا ہے
کس نے زبان تیری یوں بے گناہ کاٹی

(۴) بیونتنا - قطع کرنا - قطع و برید کرنا (۵) گزیدن یا زخم زدن کا ترجمہ - ڈسنا - ڈنک یا نیش مارنا - کسی زہریلے جانور کا چوٹ کرنا ؎

سودا یہ اُس کے سر سے سیر ہو نہ جائیگا
عاشق کو ملا یا کہ تو زلفِ سیاہ کاٹ

(۶) بھوکنا - بڑکی مارنا - منہ مارنا - دانت مارنا - دانت گڑونا - بھنبوڑنا - (۷) گھاؤ ڈالنا - زخم کرنا - خراش پیدا کرنا - جیسے کسی تیز دوا کا زخم میں چرمراہٹ پیدا کرنا (۸) دُور کرنا - ترک کرنا - چھوڑنا - تیاگنا - تجنا جیسے "ایسی دوستی پرے کاٹتے ہیں - اس بلا کو بھی سر سے کاٹو" (۹) اُڑانا الگ کرنا - تن سے جُدا کرنا - القط کرنا - جیسے سر کاٹنا - ناتھ رٹا - "کاٹے باڑھ نام تلوار کا - لڑے سپاہی نام سردار کا" (۱۰) گزارنا - بسر کرنا + گنوانا - کھونا - ضائع کرنا - مجبوری اور کراہت کے ساتھ گزارنا - چار ناچار بسر کرنا ؎

آوٗ صورت دل بہلنے کی نہیں کوئی مگر
ہجر کے دن کاٹتے ہیں وصل کی تدبیر میں

(جرأت)

سردی کا موسم کاٹنا - برسات کاٹنا - مثلاً برسات کاٹ کر جائینگے ؎

یہ بیدل زندگانی کس طرح کاٹوں خدا وندا - تو مجھ کو اور دل دے کیونکہ تیرا نام داتا ہے (میر سوز)

کچھ فکر زادِ راہ کا کیجے نصیر اب تو　　تم نے تو عمر اپنی غفلت میں آہ کاٹی (نصیر)

یوں رو کے اُس گلی میں دن رات کاٹتے ہیں
رہتے ہیں جیسے رہرو برسات کاٹتے ہیں -

(مصحفی)

کہتا ہے ہجر میں بس اُس شمع رُو کا دھیان
تو روشنی کے شغل میں روزِ سیاہ کاٹ

(آتش)

(۱۱) بھُگتنا - بھرنا - پورا کرنا - جیسے "قید کاٹنا" (۱۲) ذبح کرنا - حلال کرنا - چھری پھیرنا - بڑھنا - ہنسا کرنا + گردن مارنا - قتل کرنا ؎

دل اُس صفِ مژہ سے کس منہ سے پھر ہو رُوکش
جن نے کہ ایک پل میں ساری سپاہ کاٹی

(نصیر)

(۱۳) طے کرنا - قطع مسافت کرنا ؎

کوئی میدان سے میدانِ جنوں کاٹ کے آئے
مرحلے قطع یہ کیا کیا تھے کئے دور و دراز
کیا غضب ہے تری دیوار سے لگ بیٹھ گئے ٹک
پاؤں بھی کر نہیں سکتے ترے مجبور دراز

شب ہنگ میں تمہاری لے رشک ماہ کاٹی
اُلفت کی سرزمین کی یوں دل سے راہ کاٹی

(نصیر)

(۱۴) بیچ میں سے نکل جانا - آگے سے چلا جانا - جیسے "بلّی یا کُتّے کا راستہ کاٹ جانا" (۱۴) گھِسّی سے اُڑانا - جیسے پتنگ کاٹنا - کنکوا کاٹنا وغیرہ (۱۵) لکڑی کے تختے یا پورے بنانا - لٹھوں میں سے کڑیاں نکالنا (۱۶) چکانا - نبٹانا - انفصال کرنا - فیصلہ کرنا جیسے "راڑ کاٹنا" "جھگڑا کاٹنا" (۱۷) ٹیلے برابر کرنا - پہاڑ توڑنا - جیسے "پہاڑ میں سے سڑک کاٹنا" (۱۸) جھاڑی صاف کر کے زمین نکالنا - میدان نکالنا - زمین صاف

کاٹ

کرنا جیسے "جنگل کاٹنا" (۱۹) پانی توڑنا۔ نہر یا دریا میں سے پانی لینا۔ جیسے "پانی کاٹنا" (۲۰) نکالنا جیسے "دریا میں سے نہر کاٹنا"۔ (۲۱) چیرنا۔ پھاڑنا چاک کرنا۔ جیسے "علم تشریح یا زہر کے امتحان کے واسطے مردے کو کاٹنا" (۲۲) دروکرنا۔ لانی کرنا۔ لاؤنی کرنا۔ فصل اُٹھانا جیسے "کھیت کاٹنا"۔ گھاس کاٹنا (۲۳) وضع کرنا۔ منہا کرنا۔ نکالنا۔ خارج کرنا۔ جیسے "ہنڈاون یا سود یا مِتی یا تنخواہ کاٹنا" (۲۴) پھروتی یا کٹوتی دینا کمیشن دینا۔ دستوری وضع کردینا۔ جیسے "بیس روپے سیکڑا کاٹ دینا" (۲۵) چھیکنا۔ قلم پھیرنا۔ منسوخ کرنا۔ ردکرنا۔ چھیلنا۔ حک کرنا (۲۶) دخل دینا۔ بیچ میں بولنا۔ بات میں مزاحم ہونا۔ جیسے "بات کاٹنا" (۲۷) تردید کرنا۔ توڑنا۔ اعتراض کرنا۔ رد و قدح کرنا۔ رد و کد کرنا۔ دلیل یا برہان کا رد کرنا۔ دعوی توڑنا۔ جھوٹ ثابت کرنا۔ بطلان کرنا۔ غلط ٹھیرانا۔ کھنڈن کرنا جیسے "دلیل کاٹنا" (۲۸) رنگ جدا کرنا۔ رنگ نکالنا۔ رنگ اُتارنا۔ رنگ اُڑانا جیسے "رنگ کاٹنا" (۲۹) عو:۔ ٹکڑے کرنا۔ پُرزے اُڑانا۔ بوٹیاں کاٹنا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ چھیتنا جیسے "ورے تو آ تجھے کیسا کاٹوں ہوں" (گنوار عو) (۳۰) لشکری:۔ میلہ اُٹھانا۔ گھوڑا اُٹھانا۔ کمانا جیسے "ٹٹی کاٹنا" (۳۱) کمانا۔ حاصل کرنا۔ کھینچنا۔ گھسیٹنا۔ غبن کرنا۔ سمیٹنا جیسے "اس نے تو اس ریاست سے ہزاروں کاٹے اور اُڑائے" (۳۲) چلتی گاڑی یا کراچی وغیرہ میں سے کچھ مال اسباب نکال لینا۔ جیسے "کراچی کاٹنا۔ گاڑی کاٹنا" (۳۳) ریل گاڑی کو ٹرین میں سے جدا کرنا۔ قطار سے علیحدہ کرنا (۳۴) جسم میں چبھنا یا کسی چیز کا بدن کو تکلیف دینا جیسے "موٹا کپڑا تو اس نازک بدن کو کاٹتا ہے" (۳۵) حشرات الارض یا مچھر یا کھٹمل۔ پِسّو جوں وغیرہ کا جسم سے خون پینا (۳۶) تاش یا گنجفہ [illegible] بازی میں سے پتے اُٹھانا۔ پتے چھانٹ کردینا (۳۸) شاذ:۔ شرمانا۔ لجانا۔ شرم دلانا (علی ہذا القیاس ہر ایک موقع پر اپنے آپ معنی بتا سکتا ہے جس کا یہاں لکھنا موجب تطویل ہے) ◆

کاٹنے کو دوڑنا یا کاٹنے دوڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) دیکھو کاٹ کھانے کو دوڑنا یا کاٹ کے مشتقات میں مصرعہ

کاٹنے کو دوڑے ہے ماہیے بے آب مجھے

(۲) ناگوار گذرنا۔ بُرا لگنا ؎

کاٹھ

چاندنی رات میں وہ ماہ جو یاد آتا ہے　　کاٹنے دوڑتے ہیں مجھ کو در و بام سفید (آتش)

ہجر میں شکل پلنگ اب پھاڑے کھاتا ہے پلنگ
کاٹنے کو دوڑتی ہے صورتِ دیبا مجھے۔ ([illegible])

(۳) ویران اُداس جاڑا معلوم دینا ؎

دن کٹتا جائیے اب رات کدھر کاٹنے کو۔
جب سے تو پاس نہیں دوڑے ہے گھر کاٹنے کو (ذوق)

کالٹو (ہ) ندا (عوام):۔ اصل میں ایک گالی ہے جس سے مُراد لیتے ہیں جاؤ نالش کرو ہمارا کیا کرسکتے ہو۔ جو کچھ کرنا ہو کرلو جیسے "کالٹو پانی پت میں رہتے ہیں" ◆ (اس کے ساتھ ایک واہیات قصہ بھی ہے جو قلم انداز کیا گیا) ◆

کاٹو تو خون نہیں / کاٹو تو لہو نہیں (ہ) محاورہ:۔ یعنی خوف کے باعث بدن میں لہو کی بوند نہیں رہی۔ تمام جسم زرد اور سرد ہوگیا نہایت صدمہ گذرنے۔ خوف طاری ہونے اور رنگ فق رہ جانے کے موقع یا اُس کے اظہار پر بولتے ہیں ؎

تری تصویر جس دم بزم میں آتی ہے پھر اُس دم
جو کاٹو تو لہو مطلق نہیں ہوتا حسینوں میں (معروف)

کاٹھ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) لکڑی۔ چوب۔ لکڑ۔ خشب (۲) ایک بھاری اور موٹا لٹھا جس میں مجرموں کا پاؤں ٹھونکنے کے واسطے چھید کردیتے ہیں۔ اصل میں یہ دو برابر کے ترشے ہوئے لکڑ ہوتے ہیں جن میں مجرموں کا پاؤں رکھ کر دونوں کو ملا دیتے اور اُوپر سے قفل جڑ دیتے ہیں۔ لال خاں کا لکڑا۔ فارسی میں کلندر۔ کلندرہ۔ قلندر کہتے ہیں۔ عربی میں مقطرہ (۳) صفت:۔ سخت۔ درشت ◆ مشکل۔ دشوار۔ کٹھن (۴) گندہ ناتراش۔ محض بے وقوف (۵) عوام:۔ بے درد۔ بے رحم۔ کٹھور۔ نردئی ◆

کاٹھ پُتلی (ہ) اسم مؤنث:۔ کٹھ پُتلی زیادہ بولتے ہیں۔ لکڑی کی بنی ہوئی پُتلی۔ لکڑی کا بُت۔ لکڑی کی گڑیا۔ لعبتِ چوبین ◆

کاٹھ چبانا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ روکھے سوکھے دن کاٹنا۔ تنگی میں بسر کرنا۔ مشکل سے بسر اوقات کرنا۔ دنوں کو دھکا دینا ◆

کاٹھ کا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کاٹھ کا اُلّو کا مخفف (۲) صفت:۔ چوبین۔ لکڑی کا بنا ہوا ◆

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کاٹھ کا اُلّو (ہ) اِسمِ مذکّر:- محض بے وقوف - اوروں کی عقل پر چلنے والا - مودھو - بچھیا کا باوا - مُورکھ - کُندۂ ناتراشش - کَودن - گاؤدی - احمق - نادان + منحوس +

کاٹھ کا گھوڑا (ہ) اِسمِ مذکّر:- (۱) لنگڑے آدمی کی لکڑی - لاٹھی - عصا - بیساکھی (۲) لکڑی کا بنا ہؤا گھوڑا جیسے "لنگڑدین پونے تین کاٹھ کا گھوڑا - لوہے کا زین (۳) لکڑی کا زینہ +

کاٹھ کباڑ (ہ) اِسمِ مذکّر:- اَنگڑ کھنگڑ - ٹوٹا پھوٹا اسباب - گھر کا ٹمٹا سٹما اسباب +

کاٹھ کٹوّل بانسلی (ہ) اِسمِ مذکّر:- بچّوں کے ایک کھیل کا نام - جس میں آنکھ مچولی کی طرح آنکھیں بند کرتے اور لکڑی کو چھُوتے پھرتے ہیں - جہاں کوئی لکڑی سے علیحدہ ہؤا اور اُسے چور نے پکڑ لیا - پس پھر وہی چور بن جاتا ہے - چونکہ چور اس میں یہ فقرہ کہتا پھرتا ہے کہ "کاٹھ کٹوّل بانسلی بھنبیری میرا نام" اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا +

کاٹھ کوڑا چلنا (ہ) فعل لازم (ہندو گنوار):- زور چلنا - بس چلنا - حکم چلنا - کاٹھ میں پاؤں دینے اور کوڑے مارنے کا اختیار ہونا - جس کا کاٹھ کوڑا چلے وہی چاہے جسے پکڑ بلائے +

کاٹھ کی بھمبو (ہ) اِسمِ مؤنّث:- (۱) کاٹھ کی موٹی اور بدنی پُتلی (۲) احمق - پٹلّو +

کاٹھ کی گھوڑی (ہ) اِسمِ مؤنّث:- (بھجنوں میں) تابوت - ارتھی - جنازہ +

کاٹھ کی مورتی اور چندن ہار؟ (ہ):- (۱) کہاوت:- بدشکل آدمی کا بناؤ سنگار (۲) تعجب اور بداقبالی کے اظہار کی طرف بھی اشارہ ہے - لیکن اس صورت میں راجہ بھوج اور کاٹھ کی مورتی کے ہار نگل جانے اور بعد میں اقبال کا زمانہ آنے پر اُگل دینے کی حکایت پر تلمیح ہے - جس کا قصّہ ہم آگے جا کر "کہاں گنگا تیلی اور کہاں راجہ بھوج" میں نقل کرینگے +

کاٹھ کی ہانڈی بار بار نہیں چڑھتی (ہ) کہاوت:- بار بار جھوٹ دغا بازی - حیلہ و جعلسازی فروغ نہیں پاتی - فریب زیادہ نہیں چل سکتا (چونکہ کاٹھ کی ہانڈی ایک دفعہ ہی میں جل کر کام سے جاتی رہتی ہے اسی طرح آدمی کا اعتبار ایک آدھ دفعہ کے جھوٹ میں جاتا رہتا اور پھر ساکھ نہیں رہتی ہے) +

کاٹھ میل (ا) اِسمِ مذکّر:- ڈاک گاڑی + (یہ لفظ انگریزی کارٹ میل (Cart Mail) یعنی میل کارٹ سے بگاڑ کر بنا لیا ہے) +

کاٹھ میں پاؤں ٹھونکنا (ہ) فعل متعدّی:- لال خاں کے لکڑے سے باندھنا - قید قلندری +

کاٹھ میں پاؤں ٹھوکنا یا دینا (ہ) فعل متعدّی:- مُجرم کے پاؤں میں کاٹھ ڈالنا - مُجرم کو لال خاں کے لکڑے میں پھنسانا + پاؤں میں بیڑی ڈالنا - قید کرنا - آنے جانے سے روکنا - حوالات کرنا +

کاٹھ ہو جانا (ہ) فعل لازم:- بالکل بے حس و حرکت اور بُت ہو جانا - گنگ صم ہو جانا - ساکت اور خاموش ہو جانا + اکڑ جانا - سخت ہو جانا - ساکت اور خاموش ہو جانا - پتھر بن جانا +

کاٹھی (ہ) اِسمِ مؤنّث:- (۱) جسم - جسامت - جیسے اُس کی کاٹھی اچھی ہے - بڑھاپا نہیں معلوم ہوتا - اُٹھان + (۲) قالب - ڈھانچ - پنجر - ڈھانچا - ٹھاٹھر (۲) میان - تلوار کا نیام + غلاف + خانۂ شمشیر - جفن (۳) گھوڑے کا چمڑے کا زین جس کے نیچے لکڑی ہوتی ہے +

کاٹھی دھرنا یا کسنا (ہ) فعل متعدّی:- گھوڑے پر زین یا کاٹھی رکھ کر اُسے تیار کرنا - چار جامہ ڈالنا +

کانی اُنگلی پر نہ مُوتنا (ہ) فعل متعدّی (عو):- ایسا کاہل اور بے درد ہو جانا کہ اگر کسی زخم پر اُس کے اچھا ہو جانے کے واسطے کہیں کہ ذرا پیشاب کر دو تو بھی نہ ہو سکے - جیسے "وہ کیا مقدور جو کسی کی کانی اُنگلی پر مُوتے - مُجتر بھیلی) نہایت سخت دل کا بچھو اور بے رحم ہو جانا - ذرا سا کام کر کے نہ دینا + (ہمارے لالہ صاحب اُردو زبان کے موجد نے اپنی مخزن میں اس کی وجہ تسمیہ کیا عمدہ کہی ہے کہ دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے) +

کاٹے کھانا (ا) فعل متعدّی:- نہایت ناگوار گزرنا - زہر لگنا - از حد پراگندہ بھاڑ کھانے کو دوڑنا - خوفناک معلوم دینا + تکلیف دہ اور آزار رساں ہونا - ستانا - تکلیف دینا ؎

دوپہر کی پوسہ بازی میں یہ کہنا اُن کا ہمے
دھوپ کاٹے کھاتی ہے جی چھوڑ پروشن کے دو } (بیخود)

فراق یار آیا ہو جو چشم میں گھر کاٹے کھاتا ہے ؎ گماں شہر نیستاں کا ہے مجھ کو شہرِ قالی پر داہے

کاٹ

کاٹے کھاتی ہے فرشتوں کی بھی صورت گوری
اس قدر خوگر ہوا ہوں کنجِ تنہائی کے ساتھ

کاٹے کھاتا ہے گھر ابھی سے ہمیں ٭ دُکھ ہے موسم بہار ابھی (عارف)

بے یار کاٹے کھاتا ہے ویران گھر مجھے
شمشیر جو لگا ہے وہ اژدر سے کم نہیں

کاٹے کٹے نہ مارے مرے (ہ) محاورہ:- نہایت سخت جان آدمی اور کار اہم کی نسبت بولتے ہیں۔ نہایت کٹھن۔ انعد مستحکم و مضبوط
یہ کاٹے کٹے جو نہ مارے مرے ٭ وہ ناز و ادا پر تمہارے مرے (لااعلم)

کاٹے نہ کٹنا (ہ) فعل متعدی:- دوبھر ہونا۔ اجیرن ہونا۔ کٹھن اور سخت ہونا۔ کسی طرح تمام نہ ہونا ٥
ایام مصیبت کے تو کاٹے نہیں کٹتے ٭ دن عیش کے گھڑیوں میں گذر جاتے ہیں کیسے (شہید)

کاج (ہ) اسم مذکر:- (۱) کام۔ کار۔ کاج۔ دھندا۔ جیسے "آپ کاج مہا کاج"

نین تو وہ سراہیئے جن نینن میں لاج
بڑے ہوئے اور بکھ بھرے وہ نینا کس کاج

(۲) کسی بوڑھے آدمی کے مرجانے کی بڑی بھاری ضیافت جسے "روٹی یا کھانا کرنا بھی کہتے ہیں" (۳) شادی کا کاروبار (۴) بوتام کا گھر۔ بٹن کا گھر۔ ہول ٭

کاج بنانا (ہ) فعل متعدی:- بوتام کا گھر بنانا۔ ہول بنانا۔ بٹن کے واسطے کسی کپڑے میں سوراخ بنانا ٭

کاج کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) مردے کی روٹی کرنا۔ مردے کی بابت ضیافت کھلانا (۲) کوئی بڑا کام کرنا۔ (۳) بوتام کا گھر بنانا ٭

کاجل (ہ) اسم مذکر:- چراغ کا دھواں جو ٹھیکرے یا کسی چیز پر پار کر آنکھ میں لگاتے یا چکنا کرکے اسی کام کے واسطے ڈبیا میں رکھ چھوڑتے ہیں۔ دُود چراغ ٥
کاجل ڈالوں کرکرا اور سُرمہ دیا نہ جائے ٭ ان نینن میں پی بسے دوجا کون سمائے (دوہا)

ہجر جاناں میں نہیں ظلمت سے کم نورِ سحر
دیدۂ سیارہ ذرّات میں کاجل ہوگیا

کاجل پارنا (ہ) فعل متعدی:- دُود چراغ گرفتن کا ترجمہ۔ چراغ کی لو کے اوپر سرپوش رکھ کر کاجل اکٹھا کرنا۔ کسی ٹھیکرے کو لو پر رکھ کر اس میں دُھواں جمانا ٭

کاج

کاجل دینا یا سارنا (ہ) فعل متعدی:- آنکھوں میں کاجل لگانا۔ جیسے "کاجل سب کو دینا آتا ہے پر چتون بھانت بھانت ہے" (کہاوت) ٭

کاجل کا تل (ہ) اسم مذکر:- وہ خال جو معشوق لوگ خوبصورتی کے واسطے کاجل سے اپنے رخساروں پر بنا لیتے ہیں ٥
لگاؤ نہ کاجل کے تل اپنے منہ پر ٭ ابھی خاک میں گر کے اختر ملینگے (لااعلم)
تیرہ بختوں نے بڑھایا حُسن دونا یار کا ٭ تل سے کاجل کے گُلِ رخسار لالہ ہوگیا (برق)

کاجل کی کجلوٹی اور پھولوں کا سنگار؟ (ہ) کہاوت:- یعنی صورت وہ کچھ بناؤ یہ کچھ۔ جب بدصورت آدمی زیادہ بناؤ سنگار کرتا ہے تو اس کی نسبت کہتے ہیں ٭

کاجل کی کوٹھڑی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) وہ مکان جہاں اکٹھا کاجل پارا جاتا ہے۔ جیسے "کاجل کی کوٹھڑی میں جو جائیگا۔ اگر نہ کالا ہوگا تو ٹیکا جب بھی لگ جائیگا" (۲) بدنامی کا گھر۔ محل بدنامی۔ کلنک استھان۔ خراب صحبت وہ جگہ جہاں جانے سے بدنامی حاصل ہو۔ عیب لگنے کا مقام جیسے کاجل کی کوٹھڑی میں جو جائیگا اُسی کے ٹیکا لگیگا ٥
اُلفت کے داغ سے دلِ عشاق کیا بچیں ٭ کاجل کی کوٹھڑی ہے تمہاری یہ آنکھ (امیر)
اُس چشم سرگیں سے محبت ہوئی اسیر ٭ کاجل کی کوٹھڑی میں گرفتار ہوگیا (اسیر)
دھبہ نہ کیوں لگے نظر شوقِ دید کو ٭ ہاں چشم سرمہ سا ہے وہ کاجل کی کوٹھڑی (نکہت)

کاجل کی کوٹھڑی میں دھبے کا ڈر (ہ) کہاوت:- بدنام جگہ میں بدنامی کا خوف ٭ دنیا میں آلایش معاصی سے بچنا محال اور دشوار ہے ٭

کاجل گھلانا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو کاجل لگانا ٭
(سرمہ کی نسبت دہلی میں اور کاجل کی نسبت لکھنؤ میں لفظ گھلانا بولتے ہیں) ٭

کاجل لگانا (ہ) فعل متعدی:- آنکھوں میں سرمہ کی طرح دود چراغ کا استعمال کرنا ٭

کاجو بھوجو (ہ) صفت:- (۱) نہایت نازک جیسے کاچ شیشہ وغیرہ کی چیز۔ جوڑی کی مثال۔ ناپائدار۔ سریع الزوال۔ بودا (۲) بازارو۔ رسمی۔ لفافہ کا۔ دکھاوے کا۔ دیکھنے کا ہلکا۔ اشارے سے ٹوٹ جانے والا۔ وہ چیز جسے کاریگر نے باعتبار ظاہر تو نہایت خوشنما اور دلفریب بنایا ہو مگر پائدار نہ ہو
کاجو بھوجو ہوا کرتا ہے جہیز و گہنا ٭ دیکھ جھومر ترا اماؤ بہو لوٹ پڑا (بی راحت)
(یہ لفظ کانند اور بھوجپتر سے جو دونوں نازک اور کم طاقت چیزیں ہیں -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بنایا گیا ہے اوّل میں کاغذ سے کاغذو ہوا پھر غین حذف ہو کر کاذو۔ عوام نے چونکہ ذال کا لفظ اُن کی زبان سے نہیں نکلتا۔ کاجو بنالیا۔ بھوج پتر سے بھوجو ہو جانا بہت آسان ہے۔ پس اس طرح پر کاجو بھوجو بنالیا گیا۔ جو لوگ اس کے معنی میں نازک مزاج اور مزا بھویا کے لکھتے ہیں۔ شاید خاص اُن کی چار دیواری میں آدمی کی نسبت یہ لفظ بولا جاتا ہوگا) ٭

کاجی (ہ) صفت۔ (ہندو) :۔ کاجی۔ کام میں مصروف رہنے والا۔ دھندے میں لگا رہنے والا ٭

کاچ یا کانچ (ہ) اسم مؤنث :۔ زُجاج۔ شیشہ۔ ایک قسم کا سخت چمکدار مادہ جو ریتہ اور کھار یعنی سجّی کے ذریعے سے بنایا جاتا ہے (اصل میں یہ مادہ کانس کے جلنے سے ڈھیم کی صورت میں جمع ہو جاتا ہے چنانچہ اس کی ابتدا اسی طرح پر ہوئی تھی کہ مصر کے کسی قافلہ نے ایک مقام پر جو بہت سی کانس جلائی تو وہاں یہ مادہ آگ سے پگھل کر جمع ہو گیا اور اُسی سے پھر لوگوں نے ظروف بننے کی صلاحیت معلوم کرکے مختلف چیزیں بنانی شروع کردیں۔ ہندی زبان میں جو کاچ اس کا نام پڑا۔ اُس سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ یہ مادہ کانس میں زیادہ تر موجود ہے) ٭

کاچھ (ہ) اسم مذکر (ہندو) :۔ (۱) دھوتی کا وہ حصہ جو پیچھے اُڑسا جاتا ہے دھوتی کا لانگ (۲) زانو کے اوپر کا حصہ۔ جانگھ۔ جنگھا سار (۳) جانگیا۔ کاچھا۔ کچھنا۔ کچھنی۔ گھٹنا (۴) لباس۔ بانا۔ بھیس۔ رُوپ ٭

کاچھ کچھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :۔ روپ بھرنا۔ سوانگ بھرنا۔ بانا پہننا لباس یا پوشاک اختیار کرنا۔ پہننا۔ پہنا۔ جیسا کاچھ کچھے ویسا ناچ ناچے (کہاوت)

مصرعۂ نظیر ع

سب کاچھ کچھے سب ناچ نچے اُس رسیا چھیل رجھانے کو

کاچھ کھولنا (ہ) فعل لازم (گنوار) :۔ لنگوٹہ کھولنا۔ مجامعت کے واسطے ننگا ہونا ٭ بے حیا ہونا۔ ننگا ہونا۔ بے حیا اور بے شرم بننا ٭ ازار بند کھولنا۔ لہنگا اُتارنا ٭

کاچھا (ہ) اسم مذکر :۔ جانگیا۔ ایک قسم کا لنگوٹا جسے پہلوان باندھتے اور وہ سوس کی شکل کا ہوتا ہے اس سے چوتڑ پیچھے ڈھک جاتے ہیں۔ مگر آگے کی بےستری بدستور قائم رہتی ہے ٭ گھٹنا ٭

کاچھا باندھنا یا کسنا (ہ) فعل متعدی :۔ لنگوٹہ باندھنا۔ کشتی کے واسطے لنگر کسنا ٭ جانگیا پہننا ٭

کاچھن (ہ) اسم مؤنث :۔ کاچھی کی عورت۔ ہندو کنجڑن۔ مالن ٭ ہندو ترکاری فروش عورت ٭

بڑے آج لائی جو ہے بیر کاچھن   جھکا دو تو دیتی ہے کیسی سیر کاچھن (رنگین)

تھی اُتری پر بھانتی آگ کالی سی کاچھن   لو سایہ تیرا تھا نہ وہی دیوکی نندن (انشا)

کاچھی (ہ) اسم مذکر :۔ ہندو کنجڑا۔ سبزی فروش۔ ہندو ترکاری بیچنے والا مالی کی ایک قوم ٭

کاخ (ف) اسم مذکر :۔ بلند عمارت۔ محل۔ ایوان۔ قصر۔ کوشک۔ رنواس۔ راج مندر۔ راج بھون ٭

کاذب (ع) صفت :۔ صادق کا نقیض۔ جھوٹا۔ باطل۔ دروغگو ٭

کار (ف) اسم مذکر :۔ (۱) کام۔ دھندا۔ کاج۔ امر ٭ فعل۔ عمل۔ کرتوت۔ کرتب۔ کرم (۲) صنعت۔ ہنر۔ پیشہ۔ حرفت (۳) کشت۔ زراعت۔ کھیتی۔ باڑی (۴) جنگ و جدل۔ قتال و جدال ٭ پیکار۔ لڑائی (۵) مطلب۔ مُراد مقصد مقصود (۶) شغل مصروفیت (۷) سخن۔ بات۔ لیکن یہ معنی صرف شعرائے فارس کے کلام میں آتے ہیں۔ حکیم اسدی نے بھی اسی معنی میں باندھا ہے (۸) معاملہ۔ بیوہار (۹) اعو :۔ کوئی بڑی شادی یا تقریب۔ کاج (۱۰) واسطہ۔ غرض۔ تعلق ٭

کارآزمودہ (ف) صفت :۔ تجربہ کار۔ کام کیا ہوا۔ منجھا ہوا۔ کاردان آزمودہ کار۔ جہاں دیدہ۔ واقفکار ٭

کارآمد (ف) صفت :۔ مفید مطلب۔ کام کا۔ برتنے کے لائق۔ فائدہ مند۔ سودمند۔ پھل دایک۔ نافع ٭ شخص کار آمدنی ٭

کاربار (ف) اسم مذکر :۔ (۱) کام کاج۔ شغل مشغلہ (۲) لین دین۔ بنج بیوپار داد و ستد ٭

کارباری (ف) اسم مذکر :۔ (۱) کامی۔ کاجی (۲) کارندہ۔ متصدی امور سلطنت منصرم۔ مہتمم۔ کامدار۔ مدارالمہام (۳) تاجر۔ سوداگر۔ بنج بیوپار کرنے والا ٭

کاربراری (ف) اسم مؤنث :۔ مطلب براری۔ گوں نکالنا۔ کام نکالنا۔ انجام کار۔ کارروائی۔ اجرائے کار ٭ تعمیل۔ انجام دہی۔ بجا آوری۔ عمل ٭

کاربند (ف) صفت :۔ تعمیل کرنے والا۔ عمل میں لانے والا ٭ محکوم۔ فرماں بردار۔ مطیع۔ پیرو ٭

کاربند ہونا (ف) فعل لازم :۔ (۱) عامل ہونا۔ تعمیل کرنا (۲) فرض ادا کرنا۔ اپنے کار متعلقہ کا پورا پورا انجام دینا ٭

کارپرداز (ف) اسم مذکر :۔ کارکن۔ سربراہ کار۔ مہتمم۔ منتظم۔ منصرم۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مدار المہام + گماشتہ - کارندہ - کامدار +

کار پردازی (ف) اسمِ مؤنث :- اہتمام - انصرام - کارروائی - سربراہی + گماشتہ گری - کارندگی +

کارِ ثواب (ف + ع) اسمِ مذکر :- نیک کام - بھلائی کا کام - دھرم - سکرم - پُن (ا) ایک وہ کام جس کے صلے میں عاقبت کی نعمت ملے - خدا واسطے کا کام - بندے کا کام +

کارچوب (ف) اسمِ مذکر :- (۱) وہ لکڑیاں یا اوزار جن پر جولاہے تانی پھیلا کر بُنتے ہیں - منسج (۲) ا :- ایک قسم کا کشیدہ جو لکڑی کے چوکھٹے پر پھیلا کر کاڑھا جاتا ہے (۳) ا :- زردوز - گلکار - چکن ساز - کشیدہ کار (۴) ا :- زردوزی کام کیا ہوا (۵) و :- زردوزی - گلکاری - چکن سازی - کشیدہ کاری (۶) ا :- وہ چوکھٹا یا ڈھانچا جس پر کپڑا تان کر زردوزی کا کام کرتے ہیں +

کارچوبی (ف) اسمِ مؤنث :- (۱) گلکاری - زردوزی - کشیدہ کاری - چکن سازی - (۲) صفت :- زردوزی کیا ہوا +

کارِ خانگی (ف) اسمِ مؤنث :- نجی کام - ذاتی معاملات +

کارخانہ (ف) اسمِ مذکر :- (۱) کارگاہ - کام کرنے کی جگہ + کام کرنے کا مکان + چیزوں کے بنانے اور تیار کرنے کا مقام (۲) دکان - کوٹھی - بنج استھان - بیوپار گھر (۳) و :- ایک قسم کی اونچی چوکی جس پر بیٹھ کر گوٹہ کناری بُنتے ہیں + جولاہوں کی کرگہ (۴) و :- کاروبار - کام دھندا - کام کاج ؎

نگاہِ مست نے اُس کی لُٹائی خانقاہ ساری
پڑا ہے برہم اب تک کارخانہ زہد و طاعت کا ([illegible])

کتنا ھا جو نسیم تجھے سب سُن چکے　　نزدیک اختتام ترا کارخانہ ہے (نسیم)

(۵) و :- معاملہ - حساب - دھندا - معاملات - جیسے دُنیا کا یہی کارخانہ ہے

سُرور کوئی تجھ کو بھلا یا بُرا کہے　　دُنیا کے کارخانے ہیں بھائی خبر نہ ہو (سرور)

بڑا رتبہ ہے انساں کا نہ مشتِ خاک اسے سمجھو
یہی ہے دخل ہے جس کو خدا کے کارخانے تک ([illegible])

بیگانہ دیکھا ہر اک یگانہ دیکھا　　اپنے مطلب کا سب زمانہ دیکھا
جس کو دیکھا غرض غرض کا اپنے　　دُنیا کا عجب کارخانہ دیکھا ([illegible])

(۶) و :- قدرتِ حق - تماشائے حق - مایا - نیچر - معاملاتِ الٰہی - خدا کے کاروبار ؎

بگڑتے جاتے ہیں لاکھوں ہزاروں بنتے جاتے ہیں
جہاں رات دن جاری خدا کا کارخانہ ہے ([illegible])

سیکڑوں ہست کئے نیست سے بجز نیست کئے　　کارخانے یہی اللہ تعالےٰ کے رہے (اسیر)

سیرِ بُت خانے کی جب تک نہ کی تھی ہم نے
کارخانہ ہی نہ تھا شان خدا کا دیکھا ([illegible])

(۷) پنجاب :- اندامِ نہانی - فرج - قُبل +

کارخانۂ الٰہی (ف + ع) اسمِ مذکر :- معاملاتِ خدا - ایشور کی مایا - قدرتِ خدا - جیسے کارخانۂ الٰہی میں کسی کو دخل نہیں ہے +

کارخانہ پھیلانا (و) فعلِ متعدی :- کاروبار شروع کرنا - بنج بیوپار کرنا - تجارت کا ڈھچر ڈالنا - کام پھیلانا +

کارخانہ دار (و) اسمِ مذکر :- (۱) صاحبِ کارگاہ - مالکِ کارخانہ - وہ شخص جس کا کاروبار ہو - کوٹھی کا مالک (۲) ا :- خانساماں + میر سامان داروغۂ باورچی خانہ - بکاول +

کارخانہ داری (ا) اسمِ مؤنث :- کارخانہ کی افسری - کارخانہ کا کام +

کارخانہ کھولنا یا کرنا (و) فعلِ متعدی :- دیکھو کارخانہ پھیلانا +

کارِ خیر (ف + ع) اسمِ مذکر :- (۱) بھلائی یا ثواب کا کام - نیک کام (۲) لڑکی کا نکاح - فاتحہ خیر (۳) کنیا دان +

کاردار (ف) اسمِ مذکر :- عہدہ دار - منصب دار - عملدار - عامل - وزیر - بادشاہ کے آگے کام کرنے والا +

کارداں (ف) صفت :- (۱) واقفکار - تجربہ کار - معاملہ فہم - حقیقتِ کار سے آگاہ (۲) اُستاد - ہُنرمند - کاریگر (۳) قدر دان - کارشناس +

کارروائی (ف) اسمِ مؤنث :- (۱) کار اجرائے - اجرائے کار - کار برآری - کام نکالنا - گوں نکالنا - کام چلانا ؎

سوزِ دل کون بُجھائے کہ نہیں چشم میں اشک　　بر ہے کچھ خون جگر کارروائی کرتا (ذوق)

(۲) کام - دھندا (۳) تعمیل - کارگذاری - برتاؤ - عملدرآمد (۴) قانون - ضابطہ - دستورالعمل (۵) انتظام - بندوبست - تدبیر - انصرام - اہتمام + پیروی - (۶) ا - بازاری :- مجامعت (۷) قانون :- روبکاری - پیشیٔ عدالت کا عملدرآمد - روئدادِ عدالت +

کارروائی کرنا (و) فعلِ متعدی :- (۱) کارگزاری کرنا + کام چلانا - کام نکالنا - کار اجرائے کرنا - اجرائے کار کرنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سوز دل کون سمجھائے کہ نہیں چشم میں اشک ۔ بر ہے کچھ خون جگر کار روائی کرتا (ذوق)
وہ مے پرست ہوں کہ نہ پائی اگر شراب ۔ کی خون دل سے کار روائی تمام رات (ناظم)

(۲) تعمیل کرنا ۔ عمل کرنا (۳) فرض ادا کرنا ۔ ڈیوٹی بجا لانا (۴) بازاری :۔ مجامعت کرنا (۵) گوں نکالنا ۔ مطلب نکالنا (۶) بیرو بڑے مقدمہ کرنا +

کارزار (ف) اسم مؤنث :۔ لڑائی ۔ جنگ ۔ جدل ۔ محاربہ ۔ پیکار ۔ جدہ ۔ مصاف ۔ رن ۔ حرب ۔ نبرد ۔ رزم ۔ معرکہ (یہ لفظ کار بمعنی کاج اور زار بمعنی جگہ سے مرکب ہے چونکہ وہ محل کثرت کار و موقع حرکات مرداں ہے ۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

کارساز (ف) صفت :۔ کام بنانے والا ۔ کام سنوارنے والا + صانع + قادر مطلق +

کارسازی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) کام کرنا یا بنانا ۔ درستئ کار (۲) صنعت ۔ ہنر ۔ حرفت (۳) (؟) ۔ چالاکی ۔ عیاری ۔ کارستانی ۔ مکاری ۔ دغابازی ۔ دھوکا بازی +

کارشناس (ف) صفت :۔ (دیکھو کار آزمودہ) +

کارفرما (ف) اسم مذکر :۔ کام لینے اور کام دینے والا ۔ حاکم ۔ بادشاہ ۔ کام بتانے والا ۔ حکم کرنے اور چلانے والا ۔ کمانڈر ۔ کمانیر ۔
نشے سے سودا ہوا جاتا ہے ۔ جنوں کار فرما ہوا جاتا ہے (حالی)

کارکردہ (ف) صفت :۔ (دیکھو کار آزمودہ) +

کارکن (ف) اسم مذکر :۔ کارروا ۔ عامل ۔ کارندہ ۔ مینیجر ۔ سربراہ ۔ مختار + وزیر ۔ اہلکار ۔ عملہ فعلہ ۔ محافظ دفتر +

کارگاہ (ف) اسم مذکر :۔ کارخانہ ۔ کرگہ ۔ کام کرنے کی جگہ ۔ جولاہوں کے کپڑا بُننے کا گڑھا +

کارگر (ف) صفت :۔ (۱) مؤثر ۔ سریع التاثیر ۔ تیر بہدف ۔ تاثیر بخش ۔ گنی ۔ گُن کرنے والی (۲) مفید ۔ فائدہ مند ۔ پھل دایک ۔ سود مند (۳) کاری ۔ مُہلک ۔ ہلاک کنندہ ۔ بھاری ۔ گہرا +

کارگر ہونا (ف) فعل لازم :۔ مؤثر ہونا + مفید ہونا ۔ گن کرنا ۔ کاری ہونا ۔ بھاری ہونا
ہاتھ تو ہلکا پڑا تھا یار کی شمشیر کا ۔ زخم پر قسمت سے میرے کارگر اچھا ہوا (ذوق)

کارگزار (ف) صفت :۔ نہایت کام کرنے اور حکم بجا لانے والا ۔ عامل ۔ کام میں چست ۔ کام میں ہوشیار ۔ خدمت گزار ۔ فرماں بردار ۔ مطیع ۔ کارپرداز + چتر ۔ چالاک ۔ چوکس ۔ مستعد ۔ لوگوں کا کام بر لانے والا ۔ حاجت روا +

کارگزاری (ف) اسم مؤنث :۔ ادائے فرض ۔ خدمتگذاری ۔ تعمیل ۔ فرمانبرداری ۔ خدمت ۔ ملازمت ۔ نوکری + مستعدی ۔ ہوشیاری ۔ کاربرآری +

کارنامہ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) جنگ نامہ ۔ رزم نامہ (۲) وہ تصاویر کا مرقع جو مُصور کاریگری اور اظہار کمال کے واسطے بہت کوشش سے تیار کرکے رکھتا ہے (۳) بہادری یا کسی کارگزاری کی سند ۔ تمغۂ بہادری (۴) تواریخ ۔ سیر ۔ ہسٹری ۔ واقعات ۔ (۵) قانون سلطنت ۔ دستور العمل ۔ ضابطہ ۔ آئین +

کاروبار (ف) اسم مذکر :۔ (دیکھو کاربار) دھندا ۔ حیلہ ۔ شغل ۔ کام کاج ۔
بیکار ہیں امید سے فرصت ہے رات دن ۔ وہ کاروبار حسرت و حرماں نہیں رہا (مومن)
پوچھتے کیا ہو سوز کو یارو ۔ کونسا کاروبار کرتا ہے
ایک مدت سے ہے جو خاک نشیں ۔ کچھ تو وہ خاکسار کرتا ہے ([illegible])
(اس جگہ بار مرادف کار ہے) +

کاربان (انگلش Carbon) اسم مذکر :۔ وہ اصلی زہریلا اور بسیط مادہ جو اکثر ہیرے یا جلی ہوئی چیز اور علی الخصوص کانی کوئلے یا اسی میں زیادہ تر پایا جاتا اور تیزاب کی آمیزش سے نمک بن جاتا ہے +

کاربانک (انگلش Carbonic) صفت :۔ کاربون سے منسوب ۔ کاربون کا ۔ کوئلہ کا +

کاربانک ایسڈ (انگلش Carbonic Acid) اسم مذکر ۔ کوئلہ کا تیزاب +

کاربانک ایسڈ گاس (انگلش Carbonic Acid Gas) اسم مؤنث :۔ وہ زہریلی ہوا جو زندہ حیوانات کے سانس اور نباتات سے بکثرت نکلتی ہے +

کارتوس (ا) اسم مذکر :۔ انگریزی کارٹرج Cartridge کا بگڑا ہوا لفظ ہے ۔ وہ کاغذی انگشتی نل جس کے اخیر میں گولی اور باقی حصے میں بارود بھری ہوتی اور اُسے بندوق میں بھر کر سر کرتے ہیں ۔ ٹوٹا ۔
رومی نے کچھ کیا نہ کیا شاہ روس نے ۔ جھگڑا اٹھایا ہند میں اس کارتوس نے (منصف)
(بغیر گولی کا بھی کارتوس ہوتا ہے) +

کارٹرائی (انگلش Cartry) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کا موٹا ابھری دھاری یا ڈوری کا مضبوط کپڑا جس کا بیجامہ گھوڑے کی سواری کے وقت پہنتے ہیں +

کارج (س) اسم مذکر (ہندی) :۔ کام ۔ کاج (۲) تقریب ۔ لوگوں کے جمع کرنے کا سبب (۳) غرض ۔ مطلب ۔ مقصد ۔ مُدعا ۔ معاملہ ۔ گوں ۔ ارادہ (۴) سبب ۔ باعث ۔ (۵) پیشہ ۔ حرفہ (۶) بوڑھے کے مرنے کی روٹی +

کارج رچانا (ہ) فعل متعدی (ہندی) :۔ شادی پھیلانا ۔ کوئی تقریب کرنا +

کارد (ف) اسم مذکر :۔ چاقو + چُھری + چھرا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کارڈ (انگلش Card) اسم مذکر:- (۱) ملاقات کا ٹکٹ جس پر ملنے والے کا نام ہوتا ہے (۲) پتا۔ ورق (۳) وہ سرکاری ایک پیسہ کا کاغذ جو ڈاک میں بلامحصول جاسکتا ہے۔ پوسٹ کارڈ ✦

کارسپانڈنٹ (انگلش Correspondent) اسم مذکر:- پرچہ نویس۔ خبر نویس۔ نامہ نگار۔ جاسوس۔ مخبر۔ خبر رساں ✦

کارسپانڈنس (انگلش Correspondence) اسم مؤنث:- خط و کتابت۔ مراسلت۔ چٹھی پتری ✦

کارستانی (ف) اسم مؤنث:- (۱) چالاکی عیاری ✦ سازش کارسازی جوڑ توڑ (۲) استادی۔ کمالیت۔ ہوشیاری (۳) تدبیر۔ اپاسے (۴) نٹ کھٹی۔ شرارت بدی۔ فتنہ انگیزی (یہ لفظ فارسی کارستان بمعنی کارخانہ و کارگاہ سے لیا گیا ہے چونکہ کارخانوں میں اکثر غیر مہذب لوگ ہوتے اور اُن کے سبب سے دن بھر چالاکیاں اور بدمعاشیاں گالی۔ گلوچ وغیرہ ہوتی رہتی ہے اس وجہ سے یہ معنی ہوگئے) ✦

کارستانی کرنا (ف) فعل متعدی:- چالاکی کرنا عیاری کرنا ✦ شرارت کرنا - نٹ کھٹی کرنا ✦ سازش کرنا ✦ تدبیر کرنا ✦

کارستانیاں (ف) اسم مؤنث۔ کارستانی کی جمع۔ چالاکیاں ✦

کارن (ہ) اسم مذکر:- سبب جہت۔ واسطے۔ لئے ✦ واسطہ۔ باعث۔ خاطر ؎

گو مجھے تانشیگی باجی تیرے کارن اے دوا
میں نہیں کرنے کی تجھ کو شور مت تُسوے بہا (رنگین)

مین بھجے دھونے نیر ریو بھر لوٹ انجن کارن بھیجو ننگ چرن کی دھوڑ (دوہا)

کارندہ (ف) صفت:- (۱) محنتی۔ مزدور۔ کام کرنے والا (۲) اسم مذکر:- سربراہ کار منیجر۔ کارکن۔ ایجنٹ۔ مختار۔ گماشتہ ✦

کارنس (انگلش Cornice) اسم مؤنث:- دیوار کی کنگنی۔ گر سیدنگا (یہ لفظ عربی قرناس بمعنی بینی کوہ سے انگریزی میں آیا ہے) ✦

کارنفلور (انگلش Corn-flour) اسم مذکر:- ایک قسم کے غلہ کا میدہ جو اراروٹ کی قسم میں سے ہوتا ہے ✦

کارواں (ف) اسم مذکر:- قافلہ۔ میدنی ✦ بنجارا ؎

جس جگہ ہے حُسن فوراً قدرداں پیدا ہوا
چاہ میں یوسف گرا تو کارواں پیدا ہوا (ناسخ)

کارواں سرائے (ف) اسم مؤنث:- قافلہ اُترنے کی سرائے۔ بنجارے کا پڑاؤ ✦

کاری (انگلش، صحیح کری Curry) اسم مؤنث:- خوردنی ماکولات۔ میدہ بنا ہوا کا ٹھا شوربا اور گوشت جس میں ہلدی وغیرہ ڈال کر خشکہ کے ساتھ انگریز لوگ کھاتے اور اُسے کاری بھات بھی کہتے ہیں ✦ (یہ لفظ فارسی خورش سے لیا گیا ہے جو خوردن سے مشتق ہے۔ انگریزی میں نخود آب مُرغ وغیرہ کے ہیں) ✦

کاری (ف) صفت:- (۱) مُہلک۔ کارگر۔ کام تمام کر دینے والا ✦ گہرا۔ بھاری جیسے کاری زخم ؎

کاری لگا نہ زخم سسکتے ہی ہم رہے تنا قصور خنجر قاتل میں رہ گیا (لا اعلم)

(۲) کام کا۔ کارآمد۔ کامی جیسے مرد کاری (۳) (۱) مرغباز:- سخت لات۔ بھاری لات۔ لات کی ضرب شدید و مہلک ✦

کاری کھائی (ف) محاورہ مرغباناں:- یعنی ایسی سخت لات کھائی کہ مُرغ بے ہوش ہوگیا جب ایک مُرغ دوسرے مُرغ کو ضرب شدید پہنچاتا ہے تو مضروب کے حق میں کہتے ہیں کہ اس نے کاری کھائی ✦

کاریگر (ف) اسم مذکر:- (۱) ہنرمند۔ پیشہ ور۔ صنّاع۔ دستکار۔ حرفت کرنے والا (۲) ماہر فن۔ اُستادِ فن (۳) کامل۔ ہوشیار۔ سمجھدار۔ کام کو خوب سمجھنے اور بوجھنے والا۔ (۴) چمار۔ موچی۔ کفش دوز ✦

کاریگری (ف) اسم مؤنث:- (۱) ہنرمندی۔ دستکاری۔ حرفت۔ پیشہ۔ صنعت ✦ اُستادی۔ ہوشیاری۔ دانائی۔ کمالیت (۲) طنزاً:- نادانی۔ بے وقوفی۔ پھوہڑپن۔ بے سلیقگی ✦

کارے نہ مشغلے (ف) تابع فعل (عوام):- حاصل نہ حصول محض فضول۔ یونہیں سبب نہ واسطہ ✦

کاڑھا (ہ) اسم مذکر:- وہ گرم دوائیں جو زچہ کو زہرباد کے اخراج کے واسطے جوش دیکر عوام لوگ پلاتے ہیں اس نام سے موسوم ہیں۔ کیونکہ کاڑھا ہندی زبان میں جوشیدہ و جوش دادہ آیا ہے۔ اسقاط کے موقع پر بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔ اس میں اکثر پوست۔ املتاس۔ بانس کی جڑ۔ چھوہارے۔ کھوپرا۔ سونٹھ۔ سونف مغز بادام وغیرہ ۳۲ چیزیں ڈالتے ہیں ؎

زہر لگتی ہے مجھ کو اچھوانی نیں پیونگی بلا جنانی مُکو
نہیں دیتی ہے مجھ کو کاڑھیکیوں دوں میں کیا کیا بتا جنانی مُکو (نظیر)

کاڑھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو عوام):- (۱) نکالنا (۲) باہر کرنا۔ اخراج کرنا (۳) کھینچنا۔ کشید کرنا (۴) خاص:- کشیدہ بنانا۔ سوئی کا کام کرنا۔ جیسے جالی یا رومال کاڑھنا (۵) گنوار:- جوش دینا۔ اوٹانا جیسے دودھ کاڑھنا (۶) گنوار:-

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کاس

اُدھار لینا۔ قرض لینا (۷) گنوار ا۔ چکّا۔ (انتخاب کرنا۔ الگ کرنا۔ استنباط کرنا (۸) گنوارا۔ لکیر کھینچنا۔ نقشہ کھینچنا (۹) گنوارا۔ موقوف کرنا۔ برطرف کرنا (۱۰) گنوارا۔ اسقاط کرنا۔ پیٹ گرانا۔ گربھ پات کرنا (۱۱) ف و۔ جلا وطن کرنا۔ دیس نکالا دینا ✦

کاسد (ع) بصفت ا۔ کھوٹا۔ غیر خالص ✦ بیرواج ✦

کاسنی (ف) اسم مؤنث ا۔ ایک دوا کا نام جسے عربی میں ہندبا کہتے ہیں۔ اس کے پتے سلاد کی مانند ہوتے ہیں۔ مزاج اس کا اول بن بہیا مادل درجہ میں سرد و تر بعض کے نزدیک خشک۔ شیخ ابو علی مجانوں میں لکھتا ہے کہ کاسنی دو قسم کی ہے ایک دشتی یعنی جنگلی دوسری بستانی یعنی باغی۔ پہلی قسم کی درجۂ اول میں بارد ہے۔ مگر سو کبھی ہوتی اول درجہ میں خشک اور آخر درجہ میں تر ہے پس دشتی میں رطوبت کم اور بستانی میں نہایت برودت و رطوبت ہے ✦

کاسنی رنگ (و) اسم مذکر۔ سحر می مائل نیلا رنگ۔ بنفشئی۔ یہ رنگ نیلی شہاب اور کشائی سے تیار ہوتا ہے ✦

کاسہ (ف) اسم مذکر ۔ (۱) پیالہ۔ کٹورا۔ بادیہ۔ بیالا۔ طباق جیسے کاسہ بھر کھانا۔ عصا بھر چلنا (۲) بھیک کا ٹھیکرا۔ کچکول جیسے ہاتھ میں لیا کاسہ تو بھیک کا کیا سانسا (۳) ف ۔ نقارہ۔ دھونسا۔ طبل (۴) و ۔ طعام خاصہ۔ راجہ کا طعام خاصہ (۵) و۔ طعام۔ کھانا جیسے کاسہ دیجئے یا ساندیجئے یعنی کھانا کھلا دیجئے پاس رکھنے سے اچھا ہے ✦

کاسۂ سر (ف) اسم مذکر۔ کپال۔ کھوپری۔ سر کا پیالہ ✦

کاسۂ گدائی (ف) اسم مذکر۔ بھیک کا پیالہ۔ کچکول۔ زنبیل ✦

کاسہ لیس (ف) بصفت ۔ (۱) جھوٹے برتن چاٹنے والا۔ دُریوزہ گر (۲) خوشامدی۔ چاپلوس۔ متملق (۳) طفیلی۔ مفت خورہ۔ شکم خوارہ (۴) فقیر۔ گدا۔ حریص لالچی۔ لوبھی ✦

کاش (ف) کلمۂ تمنّا ۔ خدا کرے۔ خدا ایسا کرے۔ کیا اچھا ہو۔ کیا اچھی بات ہے ✦ حسرت۔ خواہش۔ آرزو ان سب موقعوں پر بولتے ہیں ؎

روز محشر کو گناہوں کا دکھلا دیتا کہیں اے کاش جو جھوٹی قسمیں سزا پاتے ہیں (امیر)

ہم ہی تو جلد یہ پہچان گے ٹکڑے دل کی کاش ہم کو بتاتا یہ فلک شاد کسی کا (شرف)

کاشانہ (ف) اسم مذکر ۔ (۱) چھوٹا سا گھر۔ گھونسلا۔ جھونپڑا۔ یہ تحقیر کا کلمہ ہے (۲) گھونسلا۔ آشیانہ ✦

کاشت (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) زراعت۔ جوت۔ کھیتی۔ قلبہ رانی۔ کاشتکاری۔ کھیتی باڑی (۲) مزروعہ زمین۔ جوتی ہوئی دھرتی۔ بوئی ہوئی زمین ✦

کاغ

کاشت کھیت (۳) قبضۂ زمین۔ مقبوضہ زمین ✦

کاشت کرانا (و) فعل متعدی ا۔ زمین جتوانا۔ زراعت کرانا۔ بُوانا ✦

کاشت کرنا (و) فعل متعدی ا۔ بونا۔ جوتنا۔ زراعت کرنا۔ کھیتی باڑی کرنا۔ ہل چلانا ✦

کاشتکار (ف) اسم مذکر ا۔ کسان۔ بویا۔ جوتا۔ زمیندار۔ کھیتی باڑی کرنے والا مزارع۔ اسامی ✦

کاشتکاری (ف) اسم مؤنث ا۔ کسان پن۔ کھیتی باڑی۔ زراعت۔ جوت۔ ہلواہی۔ قلبہ رانی ✦

کاشتکاری کرنا (و) فعل متعدی ا۔ (دیکھو کاشت کرنا) ✦

کاشف (ع) اسم مذکر ا۔ کھولنے والا۔ ظاہر کرنے والا۔ پردہ دور کرنے والا ✦

کاشکے (ف) کلمۂ تمنّا ۔ (دیکھو کاش) ؎

کاشکے وہ بھی ہمارے سامنے ہی ہو چکیں
گردشیں باقی ہیں جتنی چرخ زنگاری میں اور } (مصحفی)

کاغذ (ع) اسم مذکر ۔ (۱) قرطاس۔ پتر۔ وہ چیز جس پر لکھتے ہیں ؎

نامہ رونے میں جو لکھا تو بھیگا کاغذ کہا ہم نے ٹھہر صفحۂ دریا کاغذ (مومن)

سینہ صافوں کو زمانے کے ہے ہاتھوں سے شکست
ہے صفائی سے سزاوار شکن کا کاغذ
مُہر وہ کرتا ہے نامہ پہ مجھے آتا ہے رشک
ٹمنے یوں چوستے لعاب اُس کے دہن کا کاغذ } (ذوق)

(۲) پُرزہ۔ پرچہ ✦ رقعہ ؎

رقعۂ شادی جسے شہادت کا ہندوں سے گئیں ایسی شادی کو ہو ایسی ہی پچھن کا کاغذ (ذوق)

(۳) چٹھی۔ خط۔ مکتوب۔ نامہ۔ شقّہ ؎

یوں اسیران قفس تک کوئی پہنچا گلہرگ جیسے غربت میں شفیقان وطن کا کاغذ (ذوق)

(۴) دستاویز۔ تحریر۔ دستاویز نوشتہ۔ تمسک۔ چٹھا ؎

کیا کرے خاطر گیتی کا کوئی دھمکے بیگ علم پر کس کے ہے اس قصر کہن کا کاغذ (ذوق)

(۵) اخبار۔ پرچۂ خبر۔ نیوز پیپر ؎

نقد جاں دے سکو آج عزیز لے لو مژدۂ مقصود سے آیا ہے خبر کا کاغذ (رجگل)

(۶) ورق۔ پتر (۷) سیاہا۔ لیکھا۔ بہی کھاتا ✦ روزنامچہ ✦ اعمال نامہ ؎

گور میں پیش ہو جب دفتر تن کا کاغذ ہو سیاہ کو سفید مجھے کفن کا کاغذ (ذوق)

(۸) ہُنڈی۔ کاغذ زر۔ نوٹ۔ پرومیسری نوٹ ✦ (۹) اس لفظ کو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کاغ

صاحب قاموس نے بدال مُہملہ معرب کاغد لکھا ہے مگر صاحب مقامات حریری نے درۃ الغواص میں بعض مُصنفوں کے حوالہ سے لکھا ہے کہ کاغذ اور کاغد دونوں عربی ہیں) +

کاغذِ آزادی (ع + ف) اسمِ مذکر:- (دیکھو خط آزادی) ○

مُژدۂ قتل سا اُس عہد شکن کا کاغذ ہے مری رُوح کو آزادیٔ تن کا کاغذ (ذوق)

کاغذِ بَلَد یا بادی (ع + ف) اسمِ مذکر:- پتنگ - کنکوا - گُڈی - تُکّل ○

نامۂ میر کو اُڑاتا ہے کاغذِ باد کر گیا قاصد (میر)

عاشق تمہارے دیدۂ تر سے ہو منفعل اُڑتا ہر رنگ کاغذ بادی سحاب ہے (کنہیا لال عاشق)

کاغذ پتر (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) چٹھی چپاٹی - خط پتر (۲) تمسک - دستاویز - سند قبالہ - لکھتم - تحریر وغیرہ +

کاغذ پر چڑھانا (ہ) فعل متعدی:- ٹیپنا - ٹانکنا - درج رجسٹر کرنا - بہی میں لکھنا +

کاغذ سا (ہ) صفت:- ورق سا - پتلا - باریک - پتیل + نازک + نہایت ہلکا اور پتلا - کاجو بھوجو +

کاغذ سیاہ کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) خوب لکھکر کاغذ بھرنا - کاغذ پر بہت کچھ لکھنا - کاغذ چیتنا - لکھتے لکھتے کاغذ لیپ دینا ○

اپنے ہی روزِ سیہ سے نہیں واقف ناسخ کیوں کیا کرتے ہیں کاغذ کو یہ اعمال سیاہ (ناسخ)

(۲) کاغذ پر کیڑے مکوڑے کاڑھنا - کاغذ خراب کرنا - کاغذ بگاڑنا +

کاغذ کا پٹّا باز (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) وہ کھلونا جو کاغذ سے اس طرح پر بناتے ہیں کہ جب اُسے ہلائیں تو وہ اس طرح ہاتھ چلاتا ہے جیسے پٹّا باز پٹّا کھیلتا ہے (۲) جھاڑ جھلا - پتلا دُبلا آدمی + (جن لوگوں نے اس کے معنی چالاک لکھکر زبانداں میں نام لکھایا - جھک مارا - کیونکہ اُنھوں نے کبھی بولتے نہیں سُنا اور یہ خبر نہیں کہ اصل میں یہ پھبتی ہے اس کے معنی یہ نہیں ہیں - جس طرح نہایت گورے آدمی کو شورے کی پُتلی کہتے ہیں اسی طرح دُبلے پتلے کو کاغذ کا پٹّا باز) +

کاغذ کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) دستاویز لکھنا - تمسک لکھنا (۲) ہبہ نامہ لکھنا (۳) کسی کے نام پر قبالہ لکھنا - کوئی چیز کسی کے نام پر لکھدینا +

کاغذ کھولنا (ہ) فعل متعدی:- کسی کی غلطی یا قصور کو ظاہر کرنا - بھید کھولنا - عیب ظاہر کرنا +

کاغذ کے گھوڑے (ہ) اسمِ مذکر:- خطوط - چٹھیاں - نامے - مکتوبات +

کاغذ کے گھوڑے دوڑانا (ہ) فعل متعدی:- جا بجا خطوط دوڑانا - ارسالِ خطوط - مکتوبات کرنا - چاروں طرف جلدی جلدی خط بھیجنا - خط و کتابت کرنا ○

کاغ

گو نہ جاویگی سواری آپ کی غیروں کے گھر
گھوڑے کاغذ کے یہیں سے بیٹھے دوڑائینگے آپ
یوں تو صبا وہ گھر سے باہر جاتے نہیں اک مدت سے
لیکن گھوڑے کاغذ کے گھر بیٹھے وہ دوڑاتے ہیں (ظفر)

ابھی کس ڈھول سے بن جاتے ہے گھوڑا کاغذ ہم بھی دوڑانے لگیں لاؤ نہ تھوڑا کاغذ (انشا)

جاری ہے اُس نگار کی غیروں سے رسم خط
کاغذ کے گھوڑے ان دنوں دوڑائے جاتے ہیں (ریحان)

مَیں سفر میں ہوں اور اُس کو غیر بہکاتے ہیں واں
مجھ کو اب کاغذ کے گھوڑے یاں سے دوڑانے پڑے (شکیب)

کاغذ کی ناؤ (ہ) اسمِ مؤنث:- اول معلوم - دوم بے ثبات اور ناپائدار چیز - غیر مستقل - فانی - سریع الزوال - کمزور - پوچ + بھڑمبا - بے اصل بات - وہ شئے جو بھروسے کی نہو ○

علم سفینہ اُس کو تجھے علم سینہ بحر تو پل پر اور تسنیخ ہے کاغذ کی ناؤ پر (بحر)

کاغذ کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی (ہ) کہاوت:- یعنی جس طرح کاغذ کی ناؤ کا کچھ بھروسا اور اعتبار نہیں - اسی طرح دنیا سے ناپائدار کی دولت کا اعتماد نہیں + بے اصل بات کو کچھ قیام نہیں ہوتا - جیسے ع

سدا ناؤ کاغذ کی بہتی نہیں (میر حسن)

کاغذ کی ناؤ میں کون پار اُترا (ہ) کہاوت:- یعنی ناپائدار سہارے پر کیا بھروسا + بھڑمبا کھُل کر رہتا ہے +

کاغذ لکھانا (ہ) فعل متعدی:- تمسک کرانا - لکھتم کرانا - دستاویز لکھانا - قبالہ بنوانا - مچلکہ لکھانا +

کاغذ لکھدینا یا لکھنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) تمسک کردینا - دستاویز کردینا - لکھتم کردینا - تحریر کردینا (۲) ہبہ کردینا - دوسرے کے نام لکھدینا +

کاغذ لکھوا لینا (ہ) فعل متعدی:- لکھتم کرالینا - تحریر سے اطمینان کرالینا - دستاویز لے لینا - تمسک کرالینا +

کاغذ ملانا (ہ) فعل متعدی:- حساب کا مقابلہ کرنا - حساب جانچنا - پڑتالنا - بدملانا - جائزہ لینا +

کاغذِ نکاح (ع) اسمِ مذکر:- نکاح نامہ - کابین نامہ +

کاغذات (ع) اسمِ مذکر:- کاغذ کی جمع +

کاغذی (ع) اسمِ مذکر:- (۱) کاغذ بنانے اور نیز بیچنے والا - کاغذگر - کاغذ فروش

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کاغ

(۲) دفتری (۳) سفید کبوتر (۴) و۔ صفت:۔ کاغذ کا بنا ہوا (۵) و۔ صفت:۔ نازک پتلا۔ پتلے چھلکے کا۔ ایک قسم کے باریک چھلکے کا نیبو جس میں بہت سا رس نکلتا ہے۔
(۶) پنجاب:۔ محرّر۔ منیم۔ بہی کھاتہ لکھنے والا (۷) و:۔ سیاق داں۔ حساب داں ✦

کَاغَذِی بَادَام (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا بادام جس کے اوپر کا چھلکا نہایت باریک اور کاغذ کی مانند ہوتا ہے ؎

کھینچکر تصویر چشم یار مانی نے کہا۔ باغِ عالم میں کب ایسا کاغذی بادام ہے (ناسخ)

کَاغَذِی ثُبُوت (و) اسم مذکر:۔ تحریری ثبوت ✦ خط و کتابت کے ذریعہ کا ثبوت

کَاغَذِی مُحَلّہ (و) اسم مذکر:۔ وہ کوچہ جس میں کاغذ بنانے والے رہتے ہیں کاغذیوں کا کوچہ ✦ دہلی کے ایک کوچہ کا نام ہے ✦

کَافِر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) حق کو چھپانے والا۔ منکرِ خدا۔ خدا کو نہ ماننے والا۔ مرتد۔ ناستک۔ بے دین۔ دھرم ہین۔ ادھرمی۔ ملحد۔ ملیچ۔ ملیکش ؎

مسجد میں اُس نے ہم کو آنکھیں دکھا کے مارا کافر کی دیکھ شوخی گھر میں خدا کے مارا (ذوق)

ایسی ضد کا کیا ٹھکانا اپنا مذہب چھوڑکر میں ہوا کافر تو وہ کافر مسلماں ہو گیا (غالب)

رو بیٹھیگا میر بھی کاہی طرح دین کو اپنے کافر جو ترے ساتھ مسلمان ملیگا (درد)

(۲) ف:۔ معشوقِ جفاکار۔ معشوق۔ دلدار۔ بت۔ صنم۔ من موہن۔ من ہرن ؎

محبت میں نہیں ہے فرق جینے اور مرنے کا اُسی کو دیکھ کر جیتے ہیں جس کافر پہ دم نکلے (غالب)

ہر لحظہ زلف اُس کی دل مانگتی ہے مجھ سے کافر نے کس بلا کو پیچھے لگا دیا ہے (مصحفی)

میں دخل کسی بات میں دیتا ہوں تو کافر کہتا ہے مری بات میں بولا نہ کرو تم (مصحفی)

(۳) صفت۔ ف:۔ ظالم۔ اظلم۔ شوخ۔ بیرحم۔ بیدرد۔ نردئی۔ سنگدل۔ کٹھور ؎

کافر وہ سینہ زلف بلا ہے تری کافر جا نیز زمیں جس کے چھپا خوف سے کالا (جرأت)

(۴) ف۔ صفت و۔ غضب۔ قہر۔ قیامت۔ پُر آفت۔ فتنہ انگیز۔ فتّان ؎

جس کی یہ کافر ادا یہ طرّۂ طرّار ہو۔ کیوں نہ کافر اُس کی صورت دیکھ کر بیدار ہو (جرأت)

(۵) ف:۔ بد۔ بدذات۔ بلا ✦ کمبخت۔ بدنصیب۔ نفرت اور کراہت ظاہر کرنے کے واسطے بطور تکیہ کلام ؎

اے ذوق دیکھ دخترِ رز کو نہ منہ لگا چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی (ذوق)

(۶) نواحِ کابل کی ایک قوم کا نام جس کی زبان کو بھی کافری بولی کہتے ہیں ✦
(اہل فارس اور ادار دو والوں نے اس کو بفتح فا باندھا ہے اور عنبر برابر۔ کوثر وغیرہ کے ساتھ قافیہ رکھا ہے) ✦

کَافِرِ حَرْبِی (ع) اسم مذکر:۔ وہ کافر جس کے سبب سے امورِ دین میں حرج واقع ہو اور اس سے ایسی صورت میں لڑنا واجب ہو ✦

کاف

کَافِرِ ذِمّی (ع) اسم مذکر:۔ وہ کافر جو سلطنت اسلام کا مطیع ہو اور اُس سے جزیہ لیا جائے ✦

کَافِرِ کِتَابِی (ع) اسم مذکر:۔ وہ کافر جو کسی پیغمبر کی اُمّت میں مگر دین محمدی کے برخلاف ہو جیسے یہود و نصارا ✦

کَافِر کُرتی (د) اسم مؤنث:۔ انگریزی کوٹ۔ انگریزی وضع کی جاکٹ ✦

کَافِرِ نِعْمَت (ع) صفت:۔ (۱) ناسپاس۔ ناشکر۔ احسان فراموش۔ بے احسان۔ حق ناشناس۔ نعمت کا انکار کرنے والا۔ منکرِ نعمت۔ کفرانِ نعمت کرنے والا ؎

کھاکے زخمِ تیغ جو قاتل بجالائے نہ شکر کوئی بھی اُس سے زیادہ کافرِ نعمت نہیں (ذوق)

(۲) نمک حرام۔ حرام خور ✦

کَافِرِ نِعْمَتِی (ع) اسم مؤنث (بلا اضافت):۔ ناشکری۔ ناسپاسی۔ احسان فراموشی ✦

کَافِر ہونا (د) فعل لازم:۔ منکرِ دین ہونا۔ دین سے پھرنا۔ دین میں نہ رہنا۔ جیسے "روزہ نہ رکھیں نماز نہ پڑھیں۔ سحری بھی نہ کھائیں تو کافر ہی نہ ہو جائیں" (ظرافتاً) ✦

کَافِرِی (ع) اسم مذکر:۔ ملک کافریہ واقع افریقہ کی ایک قوم کا نام ✦

کَافُور (ع) اسم مذکر:۔ کپور۔ کرپور۔ ایک نہایت تیز خوشبو اور تلخ ذائقہ کا منجمد اور سفید مادہ جو اسی نام کے درخت سے نکلتا ہے۔ اس کا درخت ملک خطا اور چین کے سوا دوسری جگہ نہیں پایا جاتا۔ کافور کا درخت سو سوا سو ہاتھ بلند ہوتا ہے اور اس کا تنہ بیس آدمیوں کی کولی میں بھی نہیں آسکتا۔ پُرانے درخت میں سے شب کے وقت خود بخود شعلے نکلا کرتے ہیں مگر اُن سے ہاتھ نہیں جلتا۔ ختا کے لوگ اس کی شاخوں کی گنڈیریاں کتر کر تین شبانہ روز پانی میں رکھتے اور پھر دیگ میں ڈال کر جوش دیتے ہیں جس سے اس کا عرق نکل نکل کر برف کی مانند جم جاتا اور وہی کافور کہلاتا ہے ✦

اہل ہند اس کی پیدائش کیلے کے درخت سے لکھتے اور یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ سوات بوند یعنی قطرۂ نیساں سے پیدا ہوتا ہے۔ چنانچہ سورداس جی کے دوہے سے بھی ظاہر ہوتا ہے ؎

سوات بوند سیپی مکت کدلی بھیو کپور کارے کے مکھ پکھ بھیو سنگت سو بھا سور (دوہا)

کافوری شمع مشہور ہے۔ کافور کی روشنی نہایت شفاف ہوتی ہے۔ یہ آگ پر جلد اُبل جاتا اور پانی پر بھی جلتا رہتا ہے۔ اس کی خوشبو سے اُونی اور پشمینے کے کپڑوں میں کیڑا نہیں لگتا۔ مزاجاً بارد اور تیسرے درجہ میں یابس۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کاف

معنوی دل و دماغ ۔ اکثر سفید چیز کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں ۔ چونکہ کافور کھلا رہنے سے بھی اُڑ جاتا ہے ۔ اس وجہ سے کالی مرچیں ڈال کر رکھا کرتے ہیں

تیرے گورے مُکھ کا بس کافور ہو جاتا ہے رنگ　　خال ہے بہر حفاظت واں فلفل بیٹھا (نصیر)

زیست بھر ہم کو دو سوجھا چارۂ سودائے عشق
ہارے کافور حنگو طراب داغ کو مرہم ہوا (؟)

کافور دینا (ہ) فعل متعدی ۔ کافور کھلانا (چونکہ انگریزی میں نہایت سرد مشہور ہے ۔ اس وجہ سے اس کو تپ محرقہ اور الدجلیت کے واسطے کھلاتے ہیں

تپ دل شمع کی جب کم نہیں ہوتی ناچار　　اُس کو کافور سبیل سحر دیتی ہے (ذوق)

کافور ہو جانا (ہ) فعل لازم ۔ اُڑ جانا ۔ جاتا رہنا ۔ ہوا ہو جانا ۔ غائب ہو جانا معدوم ہو جانا ۔ اُڑن چھو ہو جانا ۔ سلو چکّر ہو جانا ۔ چمپت ہو جانا ۔ چل دینا ۔ چلتا بننا ۔ فرار ہو جانا ۔ بھاگ جانا ۔ زائل ہو جانا ۔

کون آفتاب چہرہ ہے محفل میں جلوہ گر　　کافور ہو گیا ہے جو شمع لگن کا رنگ (وزیر)

اضطراب اللہ رے تیرے زخم کے شعلہ کا مرے
ہو گیا کافور جاتا مرہم کافور کا (؟)

سرد مہری نے زُبیق اپنے جو تھے سمور ودلے　　ہو گئے کافور دنگ سانس کے بھاپ کہیں (جرأت)

رکھتے ہی جاتا جو اُٹھا شعلہ میرے داغ کا　　ہو گئی کافور سردی مرہم کافور کی (ناسخ)

شب آگیا جو بزم میں وہ ماہ یک بیک　　چہرے سے نور شمع کا کافور ہو گیا (سودا)

چاندنی میں تو دسو کو ٹھے پہ ڈپٹ ہے کہ تیرا　　لے کے ہو جائے پری کوئی نہ کافور پلنگ (انشا)

جب وہ آیا دیکھنے کو زخم میرے شعلہ رو
ہو گئی کافور سردی مرہم کافور کی (؟)

کافور ہونا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) چمپت بننا ۔ لمبا بننا ۔ چلتا پھرتا نظر آنا ۔ ہوا ہونا ۔ رفع ہونا ۔ دُور ہونا ۔ سلو چکّر ہونا ۔ اُڑن چھو ہونا ۔ چلتا بننا ۔ چل دینا ۔

مت نام وفا کا لے تو اور وفا دعدہ ہو
اُٹھ اُٹھ مرے پہلو سے کافور بھی اعدہ ہو (؟)

جھگڑا مُور ہوا ہوش ہو گئے سر سے ہوا　　نقشہ دیکھتا ہو گئے آثار جنوں کے پیدا (صفدر)

(۲) جاتا رہنا ۔ اُڑ جانا ۔ زائل ہو جانا ۔ قائم نہ رہنا ۔

سفید ہی ہو گئی ہو کافور ہر چند　　کوئی شعلہ ہے یہ داغ جوانی (آتش)

گرمی سے جو محفل میں جو کا سا وہ آیا　　تو وہیں مُرغ نفس سے کافور ہوا رنگ (جرأت)

دھواں جھپ گیا نور میں نور ہو　　سیاہی اُڑی سب کی کافور ہو (میر حسن)

(۳) معدوم ہونا ۔ نابود ہونا ۔ بجھنا ۔ گل ہونا ۔

کاف

رشک افزا جو ضیائے رخ پُر نور ہوئی　　شمع کافور وہیں بزم سے کافور ہوئی

چارۂ سوزش ترا ہو گا ہماری آہ سے　　رنگ ہوتا ہے ترے چہرے کا کافور (صابر)

(۳) چھپنا ۔ غروب ہونا ۔ غائب ہونا ۔ (۴) گم ہونا ۔ ضائع ہونا ۔ مشام کیسے کافور ہو جاتا ہیں ۔

کافور کا مرہم (ہ) اسم مذکر ۔ نہایت ٹھنڈا مرہم جس کا جزو اعظم کافور ہے ۔

کافور ہونا (ہ) فعل لازم ۔ معدوم ہونا ۔ رفوچکر ہونا ۔ چمپت ہونا ۔ چل دینا ۔ اُڑ جانا ۔ غائب ہو جانا (دیکھو کافور ہو جانا) ۔

دل مضطر ہوا میں جو پہنچا تیرا دیوانہ　　سحر کے آواز جہاں سوز وہ کافور ہوا (مومن)

کافوری (ع ۔ ف) صفت ۔ (۱) کافور کا ۔ کافور کا بنا ہوا ۔ کپوری (۲) کافور کے رنگ کا سفید رنگ کا ۔ نہایت صاف و شفاف رنگ کا (۳) کافور آمیز ۔ کافور ملا ہوا ۔

کافوری پان (ہ) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا سفید پان ۔

کافوری رنگ (ہ) اسم مذکر ۔ زردی مائل رنگ ۔ نہایت ہلکا زرد رنگ ۔ جو ہلکے زعفران اور پھٹکری اور رنگ سے تیار ہوتا ہے ۔

کافوری شمع (ہ) اسم مؤنث ۔ کافور کی بنی ہوئی شمع جس کی روشنی نہایت صاف شفاف ہوتی اور دھواں مطلق نہیں اُٹھتا ہے ۔

کافی (انگلش Coffee) اسم مؤنث (منسوب بہ کافہ) ۔ قہوہ ۔ بُن (چونکہ بُن یعنی قہوہ ملک کافہ واقع افریقہ کے جنگلوں میں پیدا ہوتا ہے ۔ اس وجہ سے انگریز لوگ اسے کافی کہنے لگے ۔ مشرقی تاریخ کے موافق ایک شخص مسمّی حاجی عمر درویش نے اس کے پھل کو تلاش کر کے بہم پہنچایا تھا ۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ جب حاجی عمر ۱۲۵۸ء میں مکہ سے خارج ہو کر ملک کافہ کے ایک غار میں جا کر چھپا تو آسے وہاں کافی کے پھل یعنی بُنوں کو بھون بھون کر کھانے کے سوا کچھ نہ ملا ۔ اس کے کھانے سے اُسے جو جو فائدے معلوم ہوئے ۔ اُس نے تمام افریقہ و عرب میں مشہور کر دیئے ۔ الاس صاحب کی تحقیق کے بموجب ایک ترکی سوداگر مسمّی ایڈورڈ نے ۱۶۵۲ء میں اول مرتبہ سمرنہ سے لنڈن میں لایا اور اس کے ایک ملازم نے کارن ہل میں دوکان کھولی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اب ایک لاکھ بارہ ہزار پونڈ روزانہ کافی کا خرچ خاص لنڈن میں پایا جاتا ہے) ۔

کافی (ع) صفت (۱) کفایت کرنے والا ۔ مکتفی ۔ وافر ۔ بہت ۔ بس ۔ بھر پور ۔ کماحقہ ۔ حسب دلخواہ ۔ حسب ضرورت ۔ بخوبی ۔ اطمینان کے قابل ۔ من مانتا (۲) ہ ۔ اسم مؤنث ۔ چھتیس راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام (۳) پنجابی ۔ قافیہ ۔ تک بندی جیسے بُلّھے شاہ کی کافیاں وغیرہ ۔

کافی ہونا (ہ) فعل لازم ۔ کفایت کرنا ۔ تمام رہنا ۔ پورا ہونا ۔ مکتفی ہونا ۔

کافی وافی (ع) تابع فعل ۔ بہت ہو سکتا ۔ جیسا ۔ من مانتا ۔ بھر پور ۔ پورا پورا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کاف

کافی ہونا (ہ) فعل لازم ۔ کفایت کرنا ۔ مستغنی ہونا ۔ بخوبی ہونا ۔ کام نکل جانے کے قابل ہونا ◆

کاک (انگلش ۔ کارک Cork) کا بگڑا ہوا ۔ ایک درخت کا نام جس سے اکثر بوتل وغیرہ کی ڈاٹ بناتے ہیں (یہ درخت سپانیہ اور پرتگال میں پیدا ہوتا ہے جس کے پوست سے ڈاٹیں بناتے ہیں) ◆

کاک (ف) اسم مذکر ۔ ایک قسم کی روغنی ٹکیا جو سوکھے آٹے میں گھی ملا کر پکائی جاتی ہے ۔ بسکٹ ۔ مٹھری ۔ نیز وہ ٹکیا جو خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ تناول فرمایا کرتے تھے ۔ چنانچہ اب درگاہ شریف کے تبرک میں کاک ہی دیا جاتا ہے جس کی ساخت گڑے دار ہوتی ہے ◆ (اگرچہ یہ لفظ فارسی زبان میں چھ معنی میں آتا ہے اور تفاق جو لاغر کے واسطے بولا جاتا ہے ۔ وہ بھی اصل میں کاک ہی تھا چنانچہ حکیم انوری کے کلام میں بھی دیکھا گیا ہے) ◆

کاکا (ف) اسم مذکر ۔ (۱) بڑا بھائی ۔ برادر کلاں (۲) وہ قدیمی غلام جو رہتے رہتے گھر ہی میں بوڑھا ہو گیا ہو ۔ قدیمی خانہ زاد جیسے کاکا کریم سا کھا (۳) پنجاب ۔ چھوٹا بچہ ۔ ننھا بھیا ۔ طفل ۔ پیار کے موقع پر بھی لڑکے کو کاکا کہتے ہیں ◆ سکھ راجہ یا سردار کو بھی کاکا (۴) بیگمات قلعہ ۔ وہ خواجہ سرا جس کی گود میں والدین نے پرورش پائی ہو ◆

کاکا (ہ) اسم مذکر (گنوار) ۔ چاچا ۔ چچا ۔ عمو ۔ باپ کا چھوٹا بھائی ◆

کاکاتوآ (ہ) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا سفید اور بڑا طوطا جس کے سر پر مرغ جیسی کلغی ہوتی ہے ۔ آواز آدمی کے بچے کی مانند صاف نکالتا ہے ۔ اس کی چونچ نہایت سیاہ اور بدنما ہوتی ہے ۔ ہندوستان کے مشرقی جزائر میں بہت پایا جاتا ہے طوطا اپنا نام بہت صفائی سے لیتا ہے ۔ کاکاتوا بھی اسی کو کہتے ہیں ◆

کاکاکوا (ہ) اسم مذکر ۔ (دیکھو کاکاتوآ) ؎

پڑا اُڑتا پھرتا ہے جوں کاکاکوا کبھی اس شجر پر کبھی اس شجر پر (انشا)

کاکرینزی (ہ) صفت ۔ ایک سیاہی مائل اودے رنگ کا نام جو ماجس ۔ کتھ ۔ پتنگ ۔ پھٹکری یا ناسپال کتھ ۔ پتنگ ۔ پھٹکری سے بنایا جاتا ہے ۔ اگر تلیا کاکرینزی بنائیں تو اس میں کسیس آل اور زیادہ کر دیں ◆

کاکڑا (ہ) اسم مذکر ۔ ایک ہرن کی قسم کے جانور کا نام جسے سابر بھی کہتے ہیں اور اس کی کھال کے موزے ۔ جوتیاں وغیرہ بناتے ہیں ◆

کاکڑا سینگی (ہ) ایک قسم کی پھلی کا نام جو کاکڑا جانور کے سینگوں کی طرح بل کھائی ہوئی ہوتی اور اکثر دواؤں میں کام آتی ہے ◆

کاگ

کاکل (ف) اسم مؤنث ۔ سر کے بڑے بڑے آگے لٹکے ہوئے بلدار بال ۔ زلف ۔ گیسو ۔ پٹا ۔ لٹ ؎

کاکل جو اُس کے لمعۂ رخ سے سرک گئی
کالی گھٹا میں صاف یہ بجلی چمک گئی } (ظفر)

کاکل پیچاں (ف) صفت ۔ خمدار زلفیں ۔ کاکل تاب دادہ ؎

با مضمون کاکل پیچاں کے جو اکثر مضمون الجھے رکھتے ہیں معنی ہر اشعار کے پیچ (ناسخ)

کاکلوتی یا کاکلودی (ہ) اسم مؤنث ۔ (ریختی ۔ بیگمات قلعہ) مامتا ۔ محبت ۔ ام الفت ۔ مادری کی بیقراری جیسے اماں جان کاکلوتی کے مارے بیٹھے بیٹھے پھرتی ہیں

کاکلود (ہ) اسم مؤنث ۔ (عو) مامتا ۔ محبت ۔ فرط الفت کا تقاضا ۔ محبت کی بیقراری ؎

ہر چند میں زنامی سے بیزار ہو رہا ہوں پر کاکلود اپنی سے ناچار ہو رہا ہوں (رنگین)

(یہ لفظ کاکا بمعنی بچہ اور لاڈ بمعنی محبت سے بنا لیا ہے)

کاکلیں (ف) اسم مؤنث ۔ کاکل کی جمع ◆

کاکلیں چھوڑنا (ف) فعل متعدی ۔ زلفیں چھوڑنا ۔ لٹیں لٹکانا ◆

کاکی (ف) صفت ۔ کاک کھانے والا ۔ کاک سے رغبت رکھنے والا ۔ جیسے حضرت قطب الدین بختیار کاکی ◆

کاکی (ہ) اسم مؤنث (گنوار) ۔ (۱) چاچی ۔ چچی ۔ باپ کے چھوٹے بھائی کی بیوی کاکا کی تانیث (۲) پنجاب ۔ لڑکی ۔ بچی ۔ بیٹی ۔ ننھی ۔ بیوی ◆

کاگ (ا) اسم مذکر ۔ کارک کا بگڑا ہوا (دیکھو کاک بمعنی ڈاٹ) ◆

کاگ (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) کوا ۔ زاغ ۔ کوکو ؎

پیا بھر لے دھن چلی بائیں بولو کاگ کے سر بھولے کھاگ ہی کے کوئی لے گو یار (دوہا)

(۲) حلق کا وہ گوشت جو تالو سے اندر کے رخ پر لٹکتا رہتا ہے اور جسے ہاتھ لگانے سے قے آ جاتی ہے ◆

کاگ اٹھانا (ہ) فعل متعدی ۔ کوا اٹھانا ۔ حلق کے کوے کو اوپر چڑھانا ◆

کاگ بھشنڈ (ہ) اسم مذکر ۔ (کاگ + بھشنڈ) (۱) ہندوؤں کے اعتقاد کے موافق ایک رشی یا کووں کے دیوتا کا نام جو رامچندر جی کے جھوٹے کھانے کو کوا بن کر کھا جایا کرتا تھا (۲) ایک نہایت کالا موٹا اور بھدا آدمی ۔ نہایت بدشکل ۔ دھینگڑ ۔ حبشی ◆

کاگا یا کگوا یا کگروا (ہ) اسم مذکر ۔ کاگ کی تصغیر ؎

کھلا دیں گے تجھے ہم دودھ چاول پیٹ بھر بھر کے
خدا کے واسطے جلدی خبر دے سوز کی کاگا! } [illegible]

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کاگ

کاگا سب تن کھائیو اور چُن چُن کھائیو ماس
دو نیناں مت کھائیو ہے پیا ملن کی آس (دوہا)

اری اے ری ماں یہیں گگوا بولے۔
بھیرو اسو اڑو لے۔ اری اے ری ماں یہیں گگوا بولے (گیت)

کاگا باسی بھنگ (ہ) اسم مؤنث:- وہ بھنگ جو متھرا کے چوبے علی الصباح پیتے ہیں +

کاگا باسی موتی (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا سیاہ موتی +

کاگارول (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کوؤں کی کائیں کائیں (۲) نہایت شور و غُل۔ غوغا۔ ہائے ہو۔ ہُلّڑ +

کال (ہ) اسم مذکر:- (۱) موت۔ قضا۔ اجل (۲) ملک الموت۔ موت کا فرشتہ۔ عزرائیل۔ جمراج جیسے "کال کے ہاتھ کمان بوڑھا بچے نہ جوان" (۳) وقت سماں۔ زمانہ۔ موسم۔ مُدت (۴) سانپ۔ ناگ۔ مار۔ عام بول چال میں نہیں ہے (۵) برج بھاکا میں: کل۔ دی۔ فردا (۶) قحط۔ اکال۔ گرانی۔ غلہ کی نامیسری خشک سالی جیسے کال کا مارا سب جگ ہارا ؎

گندمی چہرے کو اپنی زلف میں پنہاں کر　ہندواں حُسن کر مُبادا شور ڈالیں کال کا (ناجی)

کس قدر ہے سراغ مہر و لُطف کا دنیا میں کال
مر گئے عشّاق تو اس قحط عالمگیر سے (داغ)

زمانہ عاشق و معشوق سے نہیں خالی
گُلوں کا قحط نہیں بُلبلوں کا کال نہیں (ناسخ)

(۷) کمی۔ توڑا۔ قلت۔ جیسے کیا دنیا میں کپڑے کا بھی کال ہے ؎

زخم دل پر کیوں مرے مرہم کا استعمال ہے　مشک گر مہنگا ہے تو کیا نون کا بھی کال ہے (ذوق)

گیسو نہ تم دکھاؤ کہیں دیکھ لو لگا سانپ　کالوں کا کیا خدا کی خدائی میں کال ہے (امانت)

(۸) صفت:- سیاہ۔ کالا۔ سیام جیسے کال راتری۔ کال گنڈیت۔ کال چیوڑی یعنی مد سیاہ وغیرہ (۹) صفت:- بڑا بھاری۔ نامی۔ مشہور۔ جیسے کال جُواری (۱۰) صفت:- کُہنہ۔ پُرانی۔ جیسے کال بنجر مدت کی بنجر زمین +

کال آنا (ہ) فعل لازم (ہندو):- موت آنا۔ وقت آنا +

کال بنجر (ہ) اسم مؤنث:- بہت دنوں کی پڑی ہوئی بنجر زمین +

کال پڑنا (ہ) فعل لازم:- (۱) قحط ہونا۔ خشک سالی ہونا (۲) توڑا ہونا۔ کمی ہونا۔

قاتل کا بھی زمانہ میں اب کال پڑ گیا
پھرتا ہوں کب سے ہاتھ پہ سر کو دھرے ہوئے (منیر)

کال

دوست خوش ہونے لگے دوست کے مرجانے سے
غم کا یہ کال پڑا ہے مرے غم کھانے سے (داغ)

کالٹین (ہ) اسم مذکر۔ تحقیراً۔ نہایت کالا۔ حبشی۔ شیدی +

کال جواری (ہ) اسم مذکر:- بڑا بھاری جواریا۔ نامی قمارباز +

کال کاٹنا (ہ) فعل متعدی:- گرانی بسر کرنا۔ قحط کے دن گزارنا۔ جیسے کال کاٹنے یہاں چلے آتے ہیں + ل

کال کا لوٹا (ہ) صفت:- (۱) قحط زدہ۔ بُھکّڑ۔ بھوکا کنگال (۲) ندیدہ۔ نظر ہایا دوسروں کے کھانے کو تکنے اور نظر لگانے والا (۳) قحط کے دنوں کا لوٹا اُٹھایا ہوا۔ گرانی کے سبب مفلس شدہ +

کال کا مارا (ہ) صفت:- (دیکھو کال کا لُوٹا) +

کال کٹنا (ہ) فعل لازم:- قحط بسر ہونا۔ گرانی کے دنوں کا گزرنا +

کال کر جانا (ہ) فعل لازم (ہندو):- مر جانا۔ گزر جانا۔ انتقال کر جانا۔ فوت ہو جانا

کال کوٹھڑی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) اندھیری کوٹھڑی۔ کلبۂ تنگ و تاریک بلیک ہول (۲) قید تنہائی + کانجی ہوس +

کال گنڈیت (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا نہایت زہریلا سانپ جس کے جسم پر کالے کالے گنڈے اور چتیاں ہوتی ہیں +

کال ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) قحط ہونا۔ گرانی ہونا۔ مہنگی پڑنا۔ خشک سالی ہونا ؎

ابر مری شرۂ تر کا نہ برسا جس سال　خاک کھیتوں میں اُڑی قحط پڑا کال ہوا (امیر)

(۲) توڑا ہونا۔ کمی ہونا۔ ناییسری ہونا (۳) ہندو:- مرنا۔ گزرنا۔ انتقال کرنا۔ دُنیا سے اُٹھنا۔ فوت ہونا +

کالا (ہ) صفت:- (۱) سیاہ۔ سیاہ برن۔ اسود (۲) صفت:- ذوفنون۔ چالاک۔ ہر بابی۔ بہت بڑا ہوشیار۔ گھاگ۔ نہایت تجربہ کار۔ موذی (۳) اسم مذکر:- کالے رنگ کا آدمی۔ سیاہ فام (۴) صاحب لوگوں کے نزدیک ہندوستانی آدمی نیٹو آدمی۔ دیسی آدمی (۵) ہندوستانی سپاہی۔ وہ سپاہی جو غدر میں انگریزوں سے پھر گئے تھے ؎

ظلم گوروں نے کیا اور نہ ستم کالوں نے　ہم کو برباد کیا اپنے ہی اعمالوں نے (لالہ علم)

(۶) مار سیاہ۔ ناگ ؎

بہت ہر اک سے مکڑ کے چلے تھا کالا
ہوگیا دیکھ کے وہ زلف سیہ فام سفید (سودا)

تریاق کا ہے جوہر اس جسم سخت جاں میں　کالا بھی کاٹتا تو مجھ کو اثر نہ کرتا (آتش)

ل کے کال کاٹو گے اسے کیسے روز کھاؤ گے　کالا ہے دل کو لیکے جو تم کال کاٹ گئے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کال

ڈسا ہو کالے نے جس کو کافر تو دہ فسوں کے اثر سے کھیلے
دہان و گیسو کا تیرے مارا نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے (ذوق)

گیسوؤں پر ہاتھ رکھکر ناز سے کہتے ہیں وہ
سامری کو بھی تو ڈس جائیں یہ دو کالے مرے (داغ)

کالا آدمی (ہ) اسم مذکر:- (۱) انگریزوں کی اصطلاح میں حقارتاً ہندوستانی آدمی - نیٹو - دیسی آدمی + محقر آدمی (۲) حبشی - شیدی - افریقہ کا آدمی +

کالا بال (ہ) اسم مذکر:- (۱) موئے زہار - جھانٹ کا بال (۲) ہیچ - ادنے - ناچیز - حقیر - پوچ - ٹچ - خفیف +

کالا بال جاننا یا سمجھنا (ہ) فعل متعدی:- نہایت حقیر اور ذلیل جاننا - خاطر میں نہ لانا - بے حقیقت سمجھنا ؎

چور کب اُس کا زور مانے ہے کالا بال اُس کو اپنا جانے ہے (سودا)

کالا بھجنگ (ہ) صفت:- کالا کوا - نہایت کالا - کالا کلوٹا - دھنیوس - از حد سیاہ فام - حبشی - شیدی - (بھجنگ ایک کویل کی مانند پرند کا نام ہے جسے بھجنگا بھی کہتے ہیں) +

کالا پانی (ہ) اسم مذکر:- (۱) جزائر انڈیمن - جہاں ہندوستان کے عمر قیدی بھیجے جاتے ہیں ؎

خوگر سکیدہ کو چشمۂ حیواں نہ دکھا اے خضر وہ تو مرے حق میں ہے کالا پانی (عارف)

(۲) حبس دریائے شور - جلائے وطن - دیس نکالا - عمر قید - حبس دوام (۳) سمندر کا پانی جو سیاہ نظر آتا ہے ؎

تر پسینے سے ہوا ہے جو وہ گیسوئے سیاہ نا بنے جائینگے عشاق بھی کالا پانی (اسیر)

(۴) شراب - آب سیاہ (لکھنؤ) +

کالا پہاڑ (ہ) اسم مذکر:- (۱) کوہ سیاہ ؎

جوٹی کسی پری کی جو چڑھ جاوے دھیان میں
مضمون شعر میں اُسے کالا پہاڑ باندھ (ناسخ)

(۲) مجازاً:- ہاتھی - فیل - گج (۳) انسان کا سر - مونڈ بیس جیسے کالے پہاڑ پر ٹلوا ناچے (پہیلی اُسترے کی) (۴) صفت:- نہایت بھاری - اجیرن - ناگوار طبع بلائے جاں ؎

آ تجھ بغیر ملکتِ دل اُجاڑ ہے چھاتی پہ رات ہجر کی کالا پہاڑ ہے (رنگین)

فراقِ مہ جبیں میں کسکو یا رب نیند آتی ہے کہ ہے کالا پہاڑ اک یہ اندھیری رات چھاتی پر (نصیر)

کالا تل (ہ) اسم مذکر:- (۱) کنجد سیاہ (۲) خالِ سیاہ +

کال

کالا چور (ہ) اسم مذکر:- (۱) بڑا بھاری چور - دزد کامل - چوروں کا سر ... چور - نامی اور مشہور چور - دنیا کا جانا پہچانا اور شناخت کیا ہوا ہو ؎

وہ کالا چور ہے خالِ رُخِ یار کر سو آنکھوں میں دل ہو تو چُرالے (میر)

دل چرا لینے میں گو زلف سیہ پُر زور ہے پر ترا خال سیہ اے شوخ کالا چور ہے (بیدم)

بُتوں کا خالِ مشکیں دل اُڑائے بِن نہیں رہتا
یہ کالا چور ہے اس کو چُرائے بِن نہیں رہتا (ذکی)

(۲) فرضی چور - نامعلوم الاسم آدمی - کسے باشد - کوئی شخص جس کا نام بتانا منظور نہ ہو - جیسے تمہیں کیا بتائیں ہم سے کالا چور کہہ گیا ؎

چُرائے کوئی کالا چور دل کو پر جو تو پوچھے کہوں مُنہ پر کہ تیرے رُخ کا کافر تل چُراتا ہے (ظفر)

(اس کی وجہ تسمیہ میں اختلاف ہے اگلے زمانہ والے جو کہتے ہیں کہ یہ لفظ فارسی کالا بمعنی اسباب اور چور سے مرکب ہے یعنی دزد مال - لیکن یہ بالکل خلاف قیاس اور بے اصل ہے - ہماری رائے میں دو صورتیں ہیں اول تو یہ کہ ہندی میں جو کال کلمۂ صفت بمعنی بڑا بھاری جیسے کال جواری وغیرہ میں موجود اور مستعمل ہے یہ اُسی کا مزید علیہ ہو کر کالا ہو گیا یا یوں کہو کہ کالا رنگ ایک ایسی ظاہری بات اور الم نشرح امر ہے کہ اُسے ہر ایک جانتا اور پہچانتا ہے - پس جو نامی اور مشہور بلکہ سب کا جانا بوجھا چور ہو اُسے کالا چور کہتے ہیں - دوسرے معنی میں جو فرضی شخص مراد ہے وہ بات بھی ظاہر ہے کہ ایسے الفاظ فرضی مقام پر لے آتے ہیں جیسے کالی جمعرات یا سنسکرت میں کال راتری بمعنی شبِ قیامت جس کی کوئی ٹھیک تاریخ مقرر نہیں) +

کالا دانہ (ہ) اسم مذکر:- حب النیل - تخم نیل - نیل کے بیج جو دوسرے درجہ میں گرم و خشک اور مستورات میں نظر گزر کے دفع کرنے کے واسطے اُن کا جلانا اور اُتارنا مخصوص خیال کیا گیا ہے - یہ بیج دستاور ہوتے ہیں +

کالا دھتورا (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا دھتورا جس کا درخت - پھل اور بیج سیاہ مگر پتے سبز ہوتے ہیں - مہوس اس سے بہت شوق رکھتے ہیں - اس قسم کا دھتورا زیادہ زہریلا ہوتا ہے +

کالا دیو (ہ) اسم مذکر:- (۱) بڑا بھاری دیو (۲) نہایت کالا اور ملسٹنڈا آدمی +

کالا زیرہ (ہ) اسم مذکر:- زیرۂ سیاہ - ایک قسم کا عمدہ خوشبودار زیرہ جو کڑاہی وغیرہ میں ڈالتے ہیں - سب سے خوشبو میں بہتر تبت کا زیرہ ہوتا ہے +

کالا کلوٹا (ہ) صفت:- نہایت کالا - حبشی - شیدی - جیسے کالا کلوٹا بینگن تو بڑے بازار میں دھم دھم کوٹا ؎

چشم تر جاہے تو دے تجھ کو بہا ابرِ سیاہ رونے والی ہے وہ اے کالے کلوٹے اپنے آنکھ (جرأت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کال

کالا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سیاہ کرنا (۲) مجازاً۔ کلنک لگانا۔ داغ لگانا۔ دامنی کرنا۔ رو سیاہ کرنا۔ رسوا کرنا۔

کالا کوا (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کا نہایت سیاہ اور بڑا کوا جو اکثر پہاڑوں یا جنگلوں میں پایا جاتا ہے۔ کلاغ۔ زاغ دشتی یا کوہی۔ پہاڑی کوا۔ کاگ۔

کالا کوئلہ (ہ) صفت (مجازاً)۔ نہایت سیاہ۔ تیل تو ابھیتا کوئلہ۔ کالا کلوٹا۔

کالا منہ (ہ) کلمۂ تنفر و دعائے بد۔ (۱) یعنی خدا تجھے رسوا اور رو سیاہ کرے۔ روسیہ منہ دکھا پرے ہٹ ؎

مٹ کے تمہیں ہوا جو وصال — کچھ جو جیتے تو بولے کالا منہ (کیفی)
چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا منہ — اے شب ہجر تیرا کالا منہ (مومن)

(۲) روئے سیاہ ؎

ہے محراب اپنی نورانی دکھا سوتے ہیں — کب سے کالا منہ دکھاتی ہے شب فرقت ہمیں (ناسخ)

(۳) کالا منہ نیلے ہاتھ پاؤں کا مخفف۔

کالا منہ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کسی کا منہ سیاہ کرنا۔ منہ کو کالک لگانا (۲) عیب لگانا۔ کلنک لگانا۔ داغ لگانا۔ دامنی کرنا۔ کلنک کا ٹیکا کرنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ بے عزتی کرنا (۳) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ تیاگنا۔ دور کرنا۔ کام خدا کا جیسے نہیں رہتا تو اس کا کالا منہ کرو (۴) نکال دینا۔ عاق کر دینا (۵) زنا کرنا۔ زنا کا مرتکب ہونا۔ بدفعلی کرنا۔ برا کام کرنا ؎

باقی ہے شیخ کو ابھی حسرت نگاہ کی — کالا کریگا منہ بھی جو داڑھی سیاہ کی (ذوق)

(۶) فعل لازم۔ چمپت بننا۔ جانا۔ دور ہونا۔ دفع ہونا۔ رخصت ہونا۔ سامنے سے ہٹنا۔ لمبا بننا۔ ڈوب مرنا ؎

مٹی ال کر تم نہ طرف سے نکالا منہ کرو — اور نہیں گر ہٹتے تو جاؤ کالا منہ کرو (ذوق)
ماسکی حتی کے آگے رنگ جمنے کا نہیں — کالا منہ نیلم کرے اب جا کے سو دریل میں (امانت)
اُس کے گھر سے فقط درہم نکلے — کیا گر دنیا سے چل کے کالا منہ (کیفی)

کالا منہ کر جگ دکھلاوے تب لالن کی لالی پاوے (ہ) کہاوت۔ پہلے آدمی بدنام ہو لے یعنی مشقت اٹھا لے۔ جب جا کر نام روشن ہوتا ہے۔

کالا منہ کرو (ہ) کلمۂ تنفر۔ ہماری طرف سے دفع ہو۔ دور ہو۔ مجھے منہ نہ دکھلاؤ (۱) چھوڑ دو۔ جانے دو۔ مجھے کام نہ رکھو۔

کالا منہ کریل کے دانت (ہ) کہاوت۔ سب باتیں بگڑی ہوئی۔

کالا منہ نیلے ہاتھ پاؤں (ہ) کلمۂ تنفر و دعائے بد ہے۔ جب عورتیں کسی سے نہایت بیزار و ناراض ہو گئی ہوں تو یہ فقرے زبان پر لاتی ہیں۔ کیونکہ پہلے ہندوستان میں دستور تھا کہ جب حاکم کسی سے ناراض ہو جاتا تھا تو اس کا منہ کالا نیلے کر کے گدھے پر چڑھا تشہیر کیا کرتا اور بعد میں شہر سے نکلوا دیتا۔ سے نہایت رسوائی اور بدنامی ہوتی تھی۔ پس اسی سے تنفر کی حالت میں یہ کلمہ بولنے لگے جیسے "ایسے شخص کا کالا منہ نیلے ہاتھ پاؤں"۔

کالا منہ ہو (ہ) دعائے بد۔ رو سیاہ ہو۔ رسوا ہو۔ بدنام ہو۔ کالا جائے۔ پھٹکار پڑے ؎

فلک نے تاک کر سنگ حوادث مجھ پہ برسائے
الٰہی ہووے کالا منہ شب مہتاب ہجراں کا

کالا منہ ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) منہ کالا کیا جانا۔ رو سیاہ ہونا (۲) بدنام و رسوا ہونا۔ ذلیل و خوار ہونا ؎

داغ رسوائی عذار یار سے کالا ہوا — اس دہن کے سامنے گھنگچی کا منہ کالا ہوا (بحر)

(۳) نقصان ہونا۔ نکالا جانا۔

کالا ناگ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مار سیاہ (۲) صفت۔ موذی۔ ظالم۔ ایذا رساں۔

کالانعام (ع) صفت۔ کاف کے معنی مانند۔ انعام چوپائے جانور یعنی چوپاؤں کی مانند بے وقوف۔ گدھے۔ بیل۔ پشو۔

کالبد (ف) اسم مذکر۔ (۱) قالب۔ ڈھانچہ۔ مطلقاً (۲) جسم۔ تن۔ بدن۔ سرو ؎

شگفتہ مثل گل نخل گل میں داغ ہوتے ہیں
بنا ہے کیا ہمارا کالبد خاک گلستاں کا

(۳) سانچہ۔ وہ اوزار جس میں کوئی چیز ڈھالیں (۴) جوتے کے اندر پھنسا کر اُسے ابھارنے والی لکڑی۔ کالبوت۔

کالبوت (ا) اسم مذکر (عوام)۔ دیکھو کالبد۔

کالبوت دینا یا چڑھانا (ا) فعل متعدی (عوام)۔ جوتا تیار کر کے اس کے اندر لکڑی کا بنا ہوا پاؤں رکھنا۔ تنگ جوتے کو قالب پر چڑھا کر ڈھیلا کرنا۔

کالج (انگلش College) اسم مذکر۔ مدرسۃ العلوم۔ بڑا مدرسہ۔ اعلیٰ درجہ کی تعلیم کا مدرسہ۔ ادب۔ علم۔ فن۔ حکمت وغیرہ سکھانے کا مدرسہ۔

کالر (انگلش Collar) اسم مذکر۔ گلے کا پٹا۔ غلام کا طوق۔ گھوڑے کی حلقی۔ ریشمی کا گندا۔ عورتوں کی ہنسلی۔ گریبان کی کنٹھی۔ گلوبند۔ ایک چوڑی سلی ہوئی پٹی جو اکثر انگریز لوگ گلے میں باندھتے ہیں۔ کوٹ وغیرہ کا وہ اٹھا ہوا حصہ جو گریبان سے اوپر خوبصورتی یا گلے کے مستور رہنے کے واسطے سانچہ سی دیتے ہیں۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کال

کالرا (انگلش Cholera) اسمِ مذکر:- ہیضہ - وبائے ہیضہ - ہلکی - ملنا داں +

کالک (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سیاہی - کالس - کلونس - عربی سواد (۲) رسوائی - عیب (۳) ہس: - متعدار مجہول +

کالک کا ٹیکا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) سیاہی - دھبا - داغ (۲) کلنک کا ٹیکا - داغِ رسوائی - ذلت - بدنامی +

کالک کا ٹیکا لگانا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- کلنک لگانا - داغی کرنا - بدنام کرنا - رسوا کرنا +

کالک کا ٹیکا لگنا (ہ) فعل لازم :- بدنام ہونا - بدنامی آنا - رسوائی حاصل ہونا - کلنک لگنا - داغ لگنا - ذلت نصیب ہونا +

کالک منہ کو ملنا (ہ) فعل متعدی :- منہ کو کالک ملنا زیادہ برتتے ہیں منہ کالا کرنا - خجل ہونا - شرمندہ ہونا ؎

بہاگیں دگر آئینہ لے کر اپنے دانتوں میں
مسی جب شب کو مشتاقان رشکِ حور ملتے ہیں
تو منہ کو دست موج دود سے تا صبح دم کالک
خجل ہو کر چراغان شب دیجور ملتے ہیں
([illegible])

کالک کے ہاتھ لگانا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- سیاہی کے بھرے ہوئے ہاتھ کسی کے منہ پر لگانا - مجازاً کسی کو بدنام و رسوا کرنا +

کالِکا (س) اسم مؤنث :- کالی دیوی - کالی مائی - درگا - بھوانی - شکتی - ایک کالے رنگ کی دیوی کا نام جس کی پرتما بھی کالی ہی بنائی جاتی ہے +

کالی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) سیاہ - شیام - اسود (۲) ایک دیوی کا نام - درگا - بھوانی - کالکا - شیو جی کی استری پاربتی (۳) ایک سانپ کا نام جسے کرشن جی نے کالی دہ سے باہر نکالا اور اُس کے ۱۰۱ پھن تھے (۴) صفت :- سیاہ فام - کالے رنگ کی - سیاہ چہرہ +

کالی آندھی (ہ) اسم مؤنث :- وہ طوفان باد جس کی گرد کے باعث اندھیرا چھا جائے ؎

عشق زلف ماہ دبر یلو آیا کھینچوں آہ گرم　　کالی آندھی آگئی جلدی کرو روشن چراغ (منیر)

کالی آنکھ (ہ) اسم مؤنث :- چشم سیاہ - وہ آنکھ جو نہایت سیاہ اور خوبصورت ہو

یہی اشارہ ہے اُن کالی کالی آنکھوں کا
شکار شیر دکھیلیں تو ہم غزال نہیں
([illegible])

کال

کالی بلا (ہ) اسم مؤنث :- (۱) بلائے سیاہ + بلائے بد + بلائے سخت و عظیم + نہایت کالی چڑیل ؎

قسمیں تو ساری ہو چکیں باقی رہی ہے اب
کالی بلا کی، غولِ بیابان کی قسم
([illegible])

افعی ہے شب ہے مشک ہے یا توتیا ہے یہ
زلفِ سیہ ہے یا کوئی کالی بلا ہے یہ
([illegible])

جو دن ہے سو ہے دیو سفید اپنی نظر میں　　جو رات ترے ہجر میں ہے کالی بلا ہے (ناسخ)

دل شامت زدہ کر اُس کی حذر کاکل سے
تیرے پیچھے یہ بلا لپٹی ہے کالی بے ڈھب
([illegible])

(۲) آفت بزرگ - مصیبت سخت - سنکٹ - بپتا ؎

لے سیہ بختی کہ دل زلفِ دوتا میں پھنس گیا
اب رہائی ہو چکی کالی بلا میں پھنس گیا
([illegible])

(۳) کالی اور بدصورت عورت - ڈراؤنی شکل کی عورت - بھتنی - چڑیل - پچھل پائی ؎

مجھے بہر خدا کہیں اُس سے چھڑا ترے ہجر کی شب ہے یہ کالی بلا
نہیں جھوٹ میں کہتا کچھ اس میں خدا مجھے تیری ہی زلف دوتا کی قسم
([illegible])

کالی بھلی نہ سیت سفید دونوں مارو ایک ہی کھیت (ہ) کہاوت دونوں کو ایک ہی سا سمجھو - سگ زرد برادر شغال - موذی موذی سب برے + (اس کا قصہ یوں مشہور ہے کہ کسی شخص کی دو بیویاں تھیں جن میں نہایت دشمنی اور عناد تھا - ایک دوسری کو نہیں دیکھ سکتی تھی - چونکہ یہ دونو ساحرہ تھیں اس سبب سے ایک نے اپنے کو کالی چیل بنایا - دوسری نے اپنے تئیں سفید چیل کے روپ میں دکھایا - اس حرکت سے خاوند دہشت میں آیا اور اُس نے اُن کو جادوگرنیاں یقین کر کے یہیں خیال کر کہ مجھے کچھ گزند نہ پہنچائیں فقرۂ مذکورہ زبان پر لا دونوں کو ایک ساتھ قتل کر ڈالا جب سے یہ مثل مشہور ہو گئی - مفسد اور جھگڑالو آدمیوں کے حق میں بولتے ہیں) +

کالی پیلی آنکھیں کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- دیکھو نیلی پیلی آنکھیں کرنا) - یہ محاورہ غلط ہے - جس محاورہ کا ہم نے حوالہ دیا ہے مسلمانوں میں وہی بولتے ہیں +

کالی پیلی چیل چیلو (ہ) اطفال :- چیلوں کو گوشت کے ٹکڑے اُچھال کر بلانے کی آواز - بعض لڑکوں کو یہ تماشا اچھا لگتا ہے - اس وجہ سے وہ قربانی وغیرہ کے موقع پر اپنے گھر سے گوشت لے آتے اور اس طرح چیلوں کو اکٹھا کر کے گوشت اچھالتے اور انہیں آپس میں لڑواتے ہیں - بہت سے بعض عورتیں بھی اپنے بچوں کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کال

اوپر سے گوشت کا صدقہ اُتار کر چیلوں کے واسطے نوکروں یا بچّوں کو دیا کرتے ہیں کہ اُنہیں کھلا دو۔ جب بھی یہ فقرہ کہکر چیلوں کو جمع کرتے ہیں)۔

کالی تیری (ہ) اسم مؤنث:- نہایت تیرہ و سیاہ عورت پر پھبتی۔ کبھی لڑکے بھی آپس میں سیاہ فام لڑکے کو کہدیتے ہیں (تیری تیرہ سے بنالیا ہے)۔

کالی جمعرات (ا) اسم مؤنث:- فرضی روز یا شب۔ جس کا کوئی دن اور کوئی رات مقرر نہیں۔ صرف وعدہ ٹالنے یا ناوھند کے وعدہ وعید کرنے کی نسبت طنزاً بولتے ہیں۔ جیسے "کالی جمعرات کو آنا اور لے جانا۔ اور نیز اکثر شوخ مزاج معشوق کے اقرار وصال پر بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں۔

کالی دہ (ہ) اسم مذکر:- جمنا ندی کے ایک بھنور کا نام جس میں کالی سانپ رہتا تھا۔ یہ وہی سانپ ہے جس کے ہندی مذہبی کتابوں میں ایک سَو دس پھن لکھے ہیں اور اُسے سری کرشن جی نے کالی دہ سے باہر نکالا تھا؛ چنانچہ اُس کی پھنکار سے اُن کا رنگ سیاہ پڑ گیا تھا۔

کالی دیبی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) دیکھو کالکا (۲) ہندوانیونی:- انیم - انیون - چُٹنی بیگم - ہیتو۔

کالی زبان (و) اسم مؤنث:- زبان سیاہ جس کی نسبت عوام کا اعتقاد ہے کہ اُس کی بد دعا جلد اثر کرتی ہے۔ کالی جیب ؎

جتنے ہیں اہل سخن کیتے ہیں ڈر کر الحفیظ
میری کلکِ دو زباں کی دیکھ کر کالی زباں (امیر)

کالی زیری (و) اسم مؤنث:- ایک قسم کا زیرہ سیاہ جو انیسون کے مشابہ اور مزاجاً دوم درجہ میں گرم و خشک ہے۔

کالی سیتلا یا ماتا (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کی سخت اور مُہلک چیچک جس کے دانے سیاہ ہوتے جسم کو بدہیئت کر دیتے اور بچّوں کو بڑی تکلیف دیتے ہیں۔ کَرَیا۔ مسوریا۔

کالی کلوٹی (ہ) صفت:- نہایت سیاہ۔ کالی تیری۔

کالی گھٹا (ہ) اسم مؤنث:- ابر سیاہ - ابر تیرہ۔

کالی گھٹا ڈراؤنی بھوری برسن ہار (ہ) کہاوت:- یعنی جو لاف زن اور دعوے کرنے والے نہیں ہیں۔ وہی کام دے جاتے ہیں۔

کالی مٹی (ہ) اسم مؤنث:- وہ جوہڑ کی چکنی مٹی جو اکثر لیپنے پوتنے کے کام آتی ہے۔

کالا مرچ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) گول مرچ - سیاہ مرچ - فلفل گرد -

کال

(۲) تشبیہاً:- مکھی - مگس ؎

کوئی پکارتا ہے کیوں خیر تو ہے بھائی ایسے جو کھانستے ہو کیا کالی مرچ کھائی (نظیر)

کالی ہانڈی سر پر دھرنا (ہ) فعل لازم (ہندو):- بدنام ہونا - بدنامی سر لینا - رسوائی اختیار کرنا۔

کالی ہڑ (ہ) اسم مؤنث:- ہلیلۂ سیاہ - چھوٹی ہڑ - زنگی ہڑ - مزاجاً اول درجہ میں سرد و دوم خشک اور بعض کے نزدیک گرم۔

کالے (ہ) اسم مذکر:- (۱) کالا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی صورت جس میں الف یائے مجہول سے بدل جاتا ہے۔ جیسے کالے رنگ کا۔ "کالے کا کاٹا پانی نہیں مانگتا" (۳) اسم مذکر:- کالے خاں - کالے میاں۔ جیسے "واہ میاں کالے خوب رنگ نکالے"۔

کالے بال (ہ) اسم مذکر:- موہائے زہار - جھانٹ کے بال ؎

نہ لے تو نام میرے کالے بالوں کا وہ سُن لینگے
تجھے شامت آجائیگی بھڑوے جُوتیا تیری (رنگین)

کالے پانی بھیجنا (ہ) فعل متعدی:- عبور دریائے شور کرنا - جزیرہ انڈمان کو بھیجنا - جلا وطن کرنا - سمندر پار اُتار دینا ؎

آہ کس طفل فرنگی سے پڑا ہے پالا مجھ کو بے جرم و خطا بھیجے ہے کالے پانی (نصیر)

کالے تل چابنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- (۱) کالا دان کھانا (۲) احسان اُٹھانا - ممنون ہونا - کنوڈا ہونا۔ غلام زر خرید بنا۔ جیسے "میں نے ایسے ہی تیرے کالے تل چابے ہیں جو آنکھ نیچی کروں"۔

کالے تل چبوانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) غلام باوفا بنانا - زر خرید غلام بنانا - مول لے لینا - مطیع و فرماں بردار بنا لینا۔ احسان مند بنانا - مرہون احسان کرنا

دے کے بوسے خال کے اُس نے لیا ہے مجھ کو مول
اب کہاں جاؤں کہ چبوائے ہیں کالے تل مجھے (معروف)

(۲) خوشامد کرانا - ڈہکانا۔ غلامی کا کام لینا - غلامی کرانا ؎

لیتے بوسۂ خال لب جو پاس ہم اُن کے آتے ہیں
بوسے تو وہ دیتے نہیں پر کالے تل چبواتے ہیں (ظفر)

(یہ ایک ٹوٹکا ہے جو دولہا کے ساتھ قبل از وداع اس طرح پر کیا جاتا ہے کہ دلہن کی ہتیلی پر کالے تل اور کھانڈ رکھکر دولہا سے کہتے ہیں کہ اس کو بغیر ہاتھ لگائے زبان سے اُٹھا کر چباؤ۔ اگر وہ چاب لیتا ہے تو عورتوں کے اعتقاد کے بموجب نہایت مطیع - فرمانبردار اور جورو کا غلام بنا رہتا ہے)۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کالے سر کا (و) اسم مذکر:- (۱) انسان ۔ منش ۔ بنی آدم ۔ آدم زاد جیسے "کالے سر کا بڑا بے ڈھب ہے" (۲) نر ۔ مرد ۔ آدمی ۔ پُرش ۔ جوان آدمی ۔ گبرو ۔ جیسے "کالے سر کا ایک نہ چھوڑا" فاحشہ عورت کی نسبت کہتے ہیں ۔

کالے کا کاٹا پانی نہیں مانگتا (ف) کہاوت:- اوّل معلوم ۔ دوم موذی ۔ دغاباز ۔ فریبی آدمی سے بچنا مشکل ہے ۔

کالے کوس (ہ) اسم مذکر:- (۱) راہ ناپیدا کنار ۔ مسافت بعید ۔ دور دراز کا رستہ ۔ بہت دُور ۔ کوسوں دُور ۔ راہ دور و دراز اور سخت و دشوار ۔ برسوں اور مہینوں کی راہ ۔

دیکھئے کب خدا ملا دیگا ۔۔۔ اب کے رنگیں گئے ہیں کالے کوس (رنگیں)

(۲) بڑے بڑے کوس ۔ لمبے کوس ۔

دیکھی نہ کسی نے میری غربت افسوس ۔۔۔ کانٹے کرتے ہیں ہر قدم پر پابوس
اس روز سیاہ پر یہ اے بخت سیاہ ۔۔۔ چلنے پڑے کالی رات میں کالے کوس (رباعی [illegible])

کالے کوسوں (ہ) اسم مذکر:- بہت دُور ۔ ہزاروں کوس ۔ مسافت بعید ۔ برسوں اور مہینوں کی راہ ۔

ولامت منزلِ گیسو میں جانخواہش ہیں بوسوں کی
نہیں تو راہ طے کرنی پڑیگی کالے کوسوں کی ۔ (مرزا جان [illegible])

یا رب کالے کوسوں ہم سے دست درازی دیکھیگا
اکثر دست وہم سے اُس کی زلف سنوارا کرتے ہیں (معروف)

جیسے "اب تو وہ بات کالے کوسوں گئی" ۔ "بُری باتوں سے چھی چھی کر کے کالے کوسوں بھاگے" (از جنرہ بنیلی) ۔

کالے کوّے کھائے ہیں (ہ) محاورہ:- جب کسی آدمی کے پیرانہ سالی پر بھی بال سفید نہیں ہوتے تو اُس کی نسبت کہتے ہیں کہ "اس نے تو کالے کوّے کھائے ہیں" (عوام کالانعام کا اعتقاد ہے کہ کوّے کی عمر سو برس کی ہوتی ہے ۔ چونکہ یہ اخیر وقت تک کالا ہی رہتا ہے ۔ پس جو کالے کوّے کا گوشت کھاتا ہے ۔ اُس کی عمر بھی بڑی ہوتی ہے اور بال بھی سیاہ رہتے ہیں) ۔

کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا (ہ) محاورہ:- زبردست کے آگے کچھ پیش نہیں جاتی ۔ اعلےٰ کے سامنے ادنےٰ کی نہیں چلتی ۔ کامل کے آگے ناقص کا کام رونق نہیں پاتا ۔

سچ کہا ہے آگے کالے کے نہیں جلتا چراغ ۔۔۔ چھپ گیا منہ رخ پہ تیری زلف شبگوں دیکھکر (ذوق)

(چونکہ کالے سانپ کی پھنکار کے سامنے چراغ نہیں جلتا ۔ اس وجہ سے یہ محاورہ ہوگیا ہے ۔ اور یہ کہنا محض غلط ہے کہ اُس کے مَن کے آگے چراغ کی روشنی مدھم پڑ جاتی ہے ۔ یا اُس کی آنکھ میں روشنی جذب کر لینے کی قوت ہے

کیوں نہ بجھے سوز دل دیکھ کر اُس زلف کو
کالے کے آگے ظفر جلتا ہے ہاں کب چراغ (ظفر)

داغِ دل کیوں نہ مٹے جب وہ دکھائے گیسو
سامنے کالے کے جلتا نہیں زنہار چراغ (اختر)

کالے کی سی لہر آجاتی ہے (ہ) کہاوت:- یعنی کبھی کبھی جنون اُبھر آتا ہے ۔ گاہے گاہے ہڑک اُٹھ آتی ہے ۔

کالے کے کاٹے کا منتر نہ جنتر (ہ) کہاوت:- اول معلوم ۔ دوم زبردست اور فریبی و دغاباز سے بچنا مشکل ہے ۔

کالے مُنہ اندھیرے (ہ) محاورہ (ہندو):- نہایت سویرے ۔ نور کے تڑکے ۔ جبکہ ہاتھ کو ہاتھ نہ سوجھے ۔ علی الصباح ۔

کام (ف) اسم مذکر:- (۱) سقف دہن ۔ تالو ۔ حنک ۔ حلق ۔ دہان ۔ مُنہ ۔

مُنہ پھر گیا رقیبوں کا شیریں دہانی سے ۔۔۔ کس درجہ تلخ کام ہوا ہے نبات کا (اختر)

(۲) مراد ۔ مقصد ۔ مطلب ۔ مُدعا ۔

کام دل رنج و بلا کو سونپا ۔۔۔ تجھ کو لو ہم نے خدا کو سونپا (مومن)

دل کو ہو کیوں نہ تری ابروئے خمدار سے کام
جو سپاہی ہے سدا ہے اُسے تلوار سے کام (نصیر)

کام ہے زلفِ سیہ و روئے تاباں سے غرض
کچھ نہ مطلب کفر سے ہم کو نہ ایماں سے غرض (ممنون)

مطلب کی میرے ایک نہ فرمائی آپ نے
باتیں شب وصال ہیں کیں اپنے کام کی ([illegible])

(۳) خواہش ۔ آرزو ۔ تمنّا جیسے کام پُورا کرنا بمعنی آرزو برلانا یا کام نکالنا بمعنی اچھا پوری کرنا وغیرہ (۴) کار ۔ کاج ۔ کاروبار ۔ دھندا ۔ کاج جیسے کام کو کام سکھاتا ہے ۔ کام اپنا ہی کام ہے ۔

مفلسی مفلس کی منعم کی بجا ہے منعمی
مصلحت سے کیا کوئی خالی ہے کام اللہ کا (امیر)

یہی ہے تیشۂ فرہاد کا کام ۔۔۔ تراشے سنگ جو لے خیر کاٹے (مصحفی)

(۵) (؟):- فعل ۔ عمل ۔ کردار ۔ کرنی ۔ کرتوت ۔ کو تک ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کام

مار ڈالا ہمیں غرفے سے دکھا کر ابرو ۔ دو سے تم نے لیا تیر کا تلوار سے کام (اسیر)

(۶) س:۔ کامنا ۔ اچھا ۔ مرضی ۔ منو رتھ (۷) س:۔ خواہشِ نفسانی ۔ شہوت ۔ کام دیو ۔ حضرت عشق ۔ عشق کا دیوتا (۸) ف:۔ محنت ۔ مشقت ۔ مزدوری ۔ ریاضت ۔ ریاض جیسے چار آنے روز کا کام کرتا ہے (۹) ا:۔ صنعت ۔ ہنر ۔ کرتب ۔ کسب ۔ پیشہ ۔ حرفہ ۔ کاریگری ۔ دستکاری ۔ (۱۰) ف:۔ شغل ۔ مصروفیت ۔ انصرام (۱۱) ف:۔ بیوپار ۔ لین ۔ دین ۔ بنج ۔ بیوپار جیسے آجکل اُن کا کام خوب چمک رہا ہے (۱۲) ف:۔ مطلب ۔ واسطہ ۔ غرض ۔ تعلق ۔ علاقہ ۔ سروکار جیسے جس کی بیوی سے کام اُس کی لونڈی سے کیا کام ہے

پیدا کیا ہر ایک کو اک کام کے لئے ۔ اُس کو جفا سے کام ہے مجھ کو وفا سے کام (مصحفی)

ہمارے کام ہے کیا غیر سے ہم یار سے کام
گُل کے مشتاق ہیں ہم رکھتے نہیں خار سے کام
آنکھ اسی واسطے ہے کان اسی واسطے ہیں
تیرے دیدار سے مطلب تیری گفتار سے کام (اکبر)

(۱۳) ف:۔ کارِ مخصوص ۔ کارِ معلوم ۔ کارِ مفہومہ ۔ وہ بات ہے

خفا جو ہوتے ہو ناحق تو خوش رہو صاحب ۔ وہ کام مجھ سے نہیں بار بار ہوتا ہے (جانِ صاحب)

(۱۴) ا:۔ روزگار ۔ ملازمت ۔ عہدہ ۔ منصب ۔ نوکری ۔ خدمت ۔ کارِ مفوضہ

کوہکن کو وہ تو میں کاٹ رہا ہوں شبِ ہجر
بھاری بھاری ہوئے ہیں عشق کی سرکار سے کام (امیر)

(۱۵) ف:۔ زردوزی ۔ کارچوبی ۔ گلکاری ۔ کشیدہ کاری ۔ نقاشی وغیرہ جیسے "اس جوتے پر بھاری کام ہے" ۔ "اُس رومال پر تو خوب کام بنا ہوا ہے" (۱۶) ف:۔ بڑی ہوشیاری ۔ بڑی بات ۔ دانائی ۔ عقلمندی ہے

سوچ کے چلنا مسافر یہاں ٹھگوں کا کام ہے
اس سرائے میں ہزاروں مسافر اس سے بچنا کام ہے (ذوق)

(۱۷) ف:۔ فرض ۔ ڈیوٹی ۔ کارِ خدمت (۱۸) ف:۔ ڈاک کی تھیلی ۔ ڈاک جیسے آج کی ڈاک میں کے کام گئے ۔ ہر ایک چوکی پر کام دیتا ہوا چلا جا (۱۹) ٹہل خدمت ۔ سیوا ۔ کارگزاری ۔ جیسے "تمہارا کام اب کے سال اچھا رہا" ۔ "کام پیارا ہے چام پیارا نہیں" (۲۰) ف:۔ مہم ۔ کارِ عظیم ۔ کارِ اہم ۔ کارِ دشوار ۔ جیسے قاصد کا وہاں جانا کام رکھتا ہے

سر سے جوں کوہکن گزر جانا ۔ کام یہ اس قدر نہیں ہے کچھ (غافل)

کام

اُس کے دل میں کام کرنا کام ہے ۔ یوں فلک پر کیوں نہ جا لے آہ تو (میر)

(۲۱) بازاری:۔ جماع ۔ کھیل ۔ بھوگ بلاس ۔ جیسے دور و پئے دئے اور کام بنا کر چلے آئے (۲۲) بازاری:۔ معاملہ ۔ بات ۔ ماجرا (۲۳) چالاکی ۔ عیاری ۔ ہوشیاری ۔ چترائی ہے

دیکھ کر مجھ کو منہ کو چھپایا اور حیا کا نام کیا
واہ رے تیری دانشمندی اس میں بھی اک کام کیا (اردو کلیں)

کام اُتارنا (و) فعل متعدی:۔ کام تیار کرنا ۔ کوئی چیز بنا کر پوری کرنا (دستکار)

کام اٹکنا (و) فعل لازم:۔ کام بند ہونا ۔ کام رکنا ۔ حرج کار ہونا ہے

جان سینہ میں نظر آنکھوں میں دم ہونٹوں پہ
اک نہ آنے سے ترے کام ہیں اٹکے لاکھوں (سوز)

کام آخر کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) کام پورا کرنا ۔ کام نمٹانا (۲) مار ڈالنا ۔ قتل کر دینا ۔ کام تمام کرنا ہے

کام بس اپنا کیا مدہوشوں نے آخر ۔ جب قدم گھر سے رکھا یار نے بیہوش اپنا (جرأت)

منہ سے برقع نہ کسی روز اُتارا آخر ۔ کام در پردہ کیا تم نے ہمارا آخر (مصحفی)

بام پر آکر جو شب وہ کچھ اشارا کر گئے ۔ کیا کہیں بس کام ہی آخر ہمارا کر گئے (")

پیر زن نے کوہکن کا کام آخر کر دیا ۔ زور کا کچھ بس نہیں چلتا ہے ہرگز زور سے (ناسخ)

کیا ناز و نگہ نے مل کے میرا کام آج آخر
کہ ہوتی مشورت باہم دگر دو دن سے یہی تھی (ظفر)

کام آخر ہو جانا (و) فعل لازم:۔ کام تمام ہو جانا ۔ مر جانا ۔ گزر جانا ہے

یا ربِ گر اولِ شب سے یہی شدت رہی
کام میرا آخر اے دردِ جگر ہو جائیگا (ذکر)

کام آخر ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) کام پورا ہونا ۔ کام انجام کو پہنچنا (۲) مرنا ۔ کام تمام ہونا ۔ گزرنا ۔ جان سے جانا ۔ دم نکلنا ۔ ہلاک ہونا ۔ دم نہ رہنا ۔ قریب بہ ہلاکت پہنچنا ہے

کام ہی ہو گیا امیدِ شفا میں آخر ۔ دل کی بیماری تھی یا چشم کی بیماری تھی (آتش)

پردے میں کام یاں ہوا آخر ۔ وہاں سدا چہرے پر نقاب رہا (میر)

دیکھتا ہوں تو کام میرا ہو ۔ اوّلِ عشق میں ہی آخر ہے (میر)

چین وقتِ شام ہے بستر پہ نہ آرام صبح
گر یہی غم ہے تو کام آخر ہے اپنا شام صبح (مرزا جان)

کرتے ہو مداوا اب بیمارِ غم کا لیکے ۔ جب کام ہوا آخر تدبیر نظر آئی (سودا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کام

کام آنا (ف) فعل لازم :- (۱) کارآمد ہونا۔ مفید مطلب ہونا (۲) ٹھیک لگنا۔ ٹھکانے لگنا۔ بجا صرف ہونا۔ جگہ سے خرچ ہونا۔ سوارتھ ہونا ؎

بالیں پہ دم نزع وہ خود کام نہ آیا مرنا بھی مرا ہائے مرے کام نہ آیا (بہادر)
آئی دعا ہے صبح مرے کام دیکھنا رام اپنا ہو گیا وہ دل آرام دیکھنا (تجمل)

(۳) مددگار ہونا۔ معاون ہونا۔ ساتھ دینا یا پشت پناہ ہونا۔ کام دینا۔ سہارا دینا۔ آڑے آنا۔ جیسے "حشر میں کچھ اپنا کیا ہی کام آئیگا" ؎

کام آیا نہ برے وقت کوئی اے غافل جس کو سمجھا تھا میں اپنا وہی بیگانہ ہوا (غافل)

جان سے ملا اُسے تنہا جہاں پایا جسے
بیکسی میں کام آنا کوئی تم سے سیکھ جائے (داغ)

(۴) مارا جانا۔ قتل ہونا۔ ہلاک ہونا۔ لڑائی میں مارا جانا ؎

دل و دماغ و جگر یہ سب ایکبار کام آئے فراق میں اے یار (میر)
کام یہاں جس نے جو کہ ٹھیرا یا۔ جب تلک ہو سکے آپ کام آیا (درد)

کہے ہے لاش پر معروف کی اک خلق حسرت سے
کہ ہے یہ ہاتھ سے اُس ظالم اظلم کے کام آیا (معروف)

(۵) صرف ہونا۔ خرچ ہونا۔ اُٹھ جانا (۶) استعمال میں آنا۔ برتنے میں آنا۔ برتا جانا (۷) فعل متعدی ہ۔ کام دینا۔ کام نکالنا۔ کارآمد ہونا۔ غرض نکالنا۔ مطلب برآری کرنا ؎

دے چکی تھی مری قسمت تو مجھے صاف جواب
آفریں جذبۂ دل وقت پہ کیا کام آیا
لطف شو دیکھے بلا کر اُسے یک جام شراب
وصل کی رات میں کیا آئی مرے کام شراب (تسلیم)

کسی کے تو آ کام فرخندہ فال کہ آخر یہ دُنیا ہے خواب و خیال (میر حسن)

ہر میش کی کرتی عنایات اندھیری
کام آتی ہے عاشق کے بہت رات اندھیری (نظیر)

بے بصر ہوتے ہیں محتاج نہیں عینک کے
کام اپنے نہیں آتی ہیں پرائی آنکھیں (مصحفی)

بھوزبان بند جو محشر میں مرا نام آئے
سرچ رکھنا کوئی افسوں کہ وہاں کام آئے (نامعلوم)

کام بٹا لینا (ف) فعل متعدی :- دوسرے کا کام آپ ہی تقسیم کر لینا۔ آپس میں کام بانٹ لینا۔ شریک کار ہو جانا۔ مددگار ہو جانا ✤

کام

کام بٹانا (ف) فعل متعدی :- باہم کام تقسیم کر لینا۔ کسی کے کام میں شریک و معاون ہو جانا ✤

کام برآنا (ف) فعل لازم :- مقصد حاصل ہونا۔ مراد پوری ہونا۔ مطلب برآری ہونا ؎

ہو گئے ہم سنتے ہی وصل کا پیغام تمام کام دل کچھ نہ برآیا کہ ہوا کام تمام (جرأت)

کام بڑھانا (ف) فعل متعدی :- (۱) کام اُٹھانا۔ دفتر برخاست کرنا۔ کام ختم کرنا۔ کام بند کرنا (۲) کام زیادہ کرنا ✤ کام کو طول دینا ✤ کام کو ترقی دینا ✤ محنت یا مشقت میں زیادتی کرنا ✤ بیوپار کو ترقی دینا ✤

کام بڑھئی۔ کام بڑھیکا (ف) (آواز نجار) - درودگر کی آواز - ترکھان کی آواز جو گلی کوچوں میں لگاتا پھرتا ہے۔ جس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ بڑھئی کا کام کرنے والا آیا ہے ✤

کام بگاڑنا (ف) فعل متعدی :- (۱) کام خراب کرنا۔ کام ناقص کرنا۔ کام ابتر کرنا (۲) حارج کار ہونا۔ مُخل ہونا۔ کسی کے کام یا مطلب میں خلل ڈالنا ✤

کام بگڑنا (ف) فعل لازم :- (۱) کام خراب ہونا۔ کام میں نقص پیدا ہونا۔ (۲) معاملہ بگڑنا۔ جیسے بنا بنایا کام بگڑ گیا (۳) بات میں فرق آ جانا۔ دیوالہ نکل جانا (۴) کارخانہ تباہ ہونا۔ کاروبار میں فرق آ جانا ✤

کام بنا رہنا (ف) فعل لازم :- زمانہ کا حسب مراد رہنا۔ اقبال کا یاور رہنا۔ دور دورہ رہنا ؎

کہاں وہ گریہ وہ نالہ وہ جاں بلب رہنا کسی کا کام ہمیشہ بنا نہیں رہتا (احسان)

کام بنانا (ف) فعل متعدی :- (۱) کام درست کرنا۔ کام سنوارنا ؎

یہ ستارے کی ہے گردش اے ظفر گھبرا نہیں
دیکھنا تیرے بناتا کام ہے اللہ کیا (ظفر)

قسمت نے کوئی کام بنایا نہیں ہنوز
اپنے بھی لب پہ شکوۂ بخت آیا نہیں ہنوز (مرزا اعظم علی خاں)

(۲) کام تیار کرنا۔ تقاضا نمٹانا۔ کوئی چیز بنانا۔ جیسے دو کام روز بنا کر بیچ آتا ہے (۳) مقصد پورا کرنا۔ مراد برلانا۔ مطلب نکالنا۔ کار برآری کرنا۔ ہوس نکالنا۔ ہوس مٹانا۔ ارمان پورا کرنا ؎

یغصت ہے تو کام بنا یا نہ جائیگا ہم سے ترے خیال میں جایا نہ جائیگا (مرزا سلیم)

(۴) بازاری: کھیل بنانا۔ ہم بستر ہونا۔ ہم صحبت ہونا ✤

کام بن جانا (ف) فعل لازم :- مطلب پورا ہو جانا۔ مراد بر آنا ✤

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حسب دلخواہ کوئی بات ہو جانا ۔ کام تیار ہو جانا ۔ کامیابی حاصل ہو جانا ؎

ہے نزاکت مانع جنبش لبِ جاں بخش کو
کام تیرا خوب چشم سامری افسوں بن گیا (رشک)

کام بند رہنا یا ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) کام رکنا ۔ کام ہیچ ہونا ۔ کام اٹکنا ۔ کام نہ نکلنا ؎

اُگی مُت میں ہیں میرے رہیں کیوں کام بند ۔ واسطے جس شہ کے غالب گنبدِ بے در کھلا (غالب)

(۲) کارخانہ بند رہنا ۔

کام بند نہ رکھنا (ف) فعل متعدی :- حارج کار نہ ہونا ۔ کام نہ اٹکانا ۔ کام نہ روکنا ؎

گو اُن کے گھر سے ہو گئے میرے نیاز بند ۔ رکھتا نہیں ہے کام کسی کا کریم بند (داغ)

کام بننا (ف) فعل لازم :- (۱) کام درست ہونا ۔ کام ٹھیک ہونا (۲) مراد بر آنا ۔ کامیاب ہونا ۔ مقصد پورا ہونا ۔ مراد ملنا ۔ کار برآری ہونا ۔ مدعا حاصل ہونا ۔ مطلب حاصل ہونا ؎

وہ کون ہے کہ نہیں چاہتا کہ کام بنے ۔ پر اختیار میں بھی ہو درست کر لینا (ناظم)

کی عبث تیشہ زنی جو تھی جو تقدیر بھلی ۔ کام فرہاد کا بے قوتِ بازو بنتا (ظفر)

بنا نصیب سے کیا خوب کام بوسے کا ۔ کہ تیری لب پہ ہے ظالم متعلم بوسے کا
کیا بنے کام کہ تقدیر سے تاثیر کو بھی ۔ پنبۂ گوش ہوئی اپنی دعا کی تاثیر (رسا)

کام بھگتانا (ف) فعل متعدی :- کام پورا کرنا ۔ کام کو انجام دینا ۔ کام نمٹانا ۔ کار گزاری پوری کرنا ۔

کام بھگتنا (ف) فعل لازم :- کام نمٹنا ۔ کام پورا ہونا ۔ تکمیل کو پہنچنا ۔ کام کا انجام پانا ۔

کام پر جانا (ف) فعل لازم :- کام کرنے جانا ۔ اپنی ڈیوٹی پر جانا ۔ اپنے کارخانہ یا کار معوضہ کے پورا کرنے کو جانا ۔ مزدوری پر جانا ۔

کام پر لگانا (ف) فعل متعدی :- (۱) برسرِ کار ہونا ۔ کسی خدمت پر مقرر کرنا (۲) کسی کام کے سیکھنے میں مصروف کرنا (۳) مزدوری پر لگانا ۔ کام دینا ۔ دھندے سے لگانا ۔

کام پر لگنا (ف) فعل لازم :- (۱) برسر کار ہونا (۲) کام میں مصروف ہونا ۔ کام میں مشغول ہونا ؎

تارِ مژگاں پر چلا جاتا ہے اشک ۔ کام پر لڑکا یہ نٹ کا لگ گیا (نصیر)

کام پڑنا (ف) فعل لازم :- کسی سے سروکار ہونا ۔ پالا پڑنا ۔ واسطہ پڑنا ۔ متعلق ہونا ۔ جیسے آدمی سے آدمی کو کام پڑتا ہے ؎

چندن پڑا چمار گھر نت اُٹھ کوٹے چام
رو رو چندن یہ کہے پڑا نیچ سے کام (دوہا)

کام تجنا (ہ) فعل متعدی :- کام چھوڑنا ۔ کام ترک کرنا ۔ دھندا چھوڑنا ۔

کام تمام کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) کام پورا کرنا ۔ کام کو انجام پر پہنچانا ۔ کام ختم کرنا ۔ خاتمہ کرنا ؎

مانند شمع ہم نے حضور اپنے یار کے ۔ کام وفا تمام کیا ایک آہ میں (میر)

(۲) ہلاک کرنا ۔ مار ڈالنا ۔ جان لینا ۔ قتل کرنا ۔ جانستانی کرنا ۔ مار کر پار اُتار دینا ؎

اُلٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
آخر اس بیماریٔ دل نے اپنا کام تمام کیا (میر)

یا تو لیتا ہوں وا دو دل یا رب ۔ کام اپنا تمام کرتا ہوں ۔ (لااعلم)

کر چکے جلد میرا کام تمام ۔ دیر کیوں ہجر یار کرتا ہے (رند)

کر دیا کام تمام اُس نے مرا خوب کیا ۔ کہ کوئی کارِ ثواب اور نہ تھا یہ ہی تھا (ظفر)

کر دیا تیغ نظر ہی نے تری کام تمام ۔ گو کہ قاتل وہ پڑا جسم پہ شمشیر سے خط (ظفر)

ہو نے پایا مرے قاصد کا نہ پیغام تمام ۔ تھا سخن لب پہ کہ قاتل نے کیا کام تمام (ممنون)

آپ کی جنبش لب نے تو کیا کام تمام ۔ اس اعجاز پہ کہتے تھے مسیحا ہوں میں (داغ)

سُننے پائے نہ دہن سے تیرے دشنام تمام
جنبشِ لب ہی نے اپنا تو کیا کام تمام (مصحفی)

کام تمام ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) کام پورا ہونا ۔ کام ختم ہونا ۔ کام انجام پانا ۔ کام کا انجام کو پہنچنا (۲) مرنا ۔ ہلاک ہونا ۔ کام آخر ہونا ۔ جان سے جانا ۔ جان دینا ۔ جان سے گزرنا ۔ فیصلہ ہونا ۔ نیست و نابود ہونا ۔ معدوم ہونا ۔ قریب بہ ہلاکت پہنچنا ۔ گور کے کنارے لگ جانا ؎

ہو گیا غفلت ہی غفلت میں جو کام اپنا تمام ۔
اس قدر غافل ترا شیوہ تغافل کیوں ہوا (ظفر)

ہمدموں کام مرے یک شب میں ہوا کام تمام
تھر تھا نالے جو دو چار برس کے سُنتے ۔ (لااعلم)

بن ترے اے بتِ خود کام یہ دل کو ہے خطر ۔ تیرے عاشق کا تمام آہ کہیں کام نہ ہو (لااعلم)

کاٹا ہے یار نے مری باتوں کو اس قدر
گویا دہن میں کام زباں کا تمام ہے (امانت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کام

بہت ہیں ہاتھ ہی تیرے نہ کر قفس کی فکر
مرا تو کام انہیں میں تمام ہے صیاد (...)

اِک نگاہِ ناز سے ہے کام یاں اپنا تمام
قتل کرنے کو مرے کیا تیر و پیکاں چاہیے (...)

تا اپنے وہ قرار پہ آوے کہ ہو گیا — یاں کام ہی تمام دلِ بے قرار کا (انشا)

ہو چکا مصحفیٔ خستہ کا تو کام تمام — آپ اب بیٹھے ہوئے باتیں بنایا کیجیے (مصحفی)

کام چڑھانا (ہ) فعل متعدی:- کسی کل یا مشین وغیرہ پر کام لگانا۔

کام چلانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کارروائی کرنا۔ کار اجرا کرنا یا کام نکالنا۔ مطلب برآری کرنا (۲) کاروبار یا دھندا چلتا رکھنا (۳) انتظام کرنا۔ بندوبست کرنا۔ اہتمام کرنا (۴) جوں توں کر کے پورا اتارنا۔ وقت سے کام نکالنا۔

کام چلاؤ (ہ) صفت:- چند روزہ کار اجرا کے قابل۔ رفع حاجت کے لائق۔

کام چلنا (ہ) فعل لازم:- (۱) کارروائی ہونا۔ کار اجرائی ہونا۔ کاربراری ہونا۔ حاجت روائی ہونا۔ کام نکلنا۔ کاروبار جاری رہنا۔ مطلب نکلنا

صنم کی بزم ہیں جو سے کا جام چلتا ہے
تو یہاں بھی خون جگر پی کے کام چلتا ہے (...)

فلک تو ٹیڑھی کی صبح سے تا شام چلتا ہے
مگر سیدھی نظر سے تیری اپنا کام چلتا ہے (ذوق)

(۲) گزر ہونا۔ بسر ہونا۔ کٹنا۔

بہتر تو ہے یہی کہ نہ دُنیا سے دل لگے — پر کیا کریں جو کام نہ بے دل لگی چلے (ذوق)

(۳) ہاتھ تنگ نہ رہنا۔

کام چمکنا (ہ) فعل لازم:- کاروبار کی چلتی ہونا۔ کام کا بررسوخ ہونا۔ کام کی قدر ہونا۔

کام چور (ہ) صفت:- کام سے دل چرانے والا۔ کام سے ٹلنے والا۔ سُست کاہل وجود۔ وہ شخص جو کسی کام کے کرنے میں حیلہ و بہانہ کر دیتا ہے۔

دل عبادت سے چُراتا اور جنت کی طلب
کام چور اس کام پر کس منہ سے اُجرت کی طلب (ذوق)

کام چور نوالہ حاضر (ہ) کہاوت:- وہ کاہل الوجود اور سست قدم جو کام کے وقت ٹل جائے اور کھانے کے وقت دسترخوان پر آموجود ہو۔ وہ سُست اور خود غرض آدمی جو کام تو نہ کرے مگر لینے کو موجود ہو۔

کام

کام دار (ہ) (۱) اسم مذکر:- (۱) کارکن۔ سربراہ کار۔ عہدہ دار۔ مہتمم۔ منتظم۔ منصرم۔ گماشتہ۔ کارندہ (۲) صفت:- زردوزی کا کام کیا ہوا۔ زری یا ریشم کا کام کیا ہوا۔ جیسے کام دار جوتی۔

کام دُولھا دُولھن ہی سے پڑتا ہے جب کہاوت:- یعنی جب لڑائی کے وقت دو آدمی مقابل ہوتے ہیں تیسرے کو دخل نہیں ہوتا آپس کا معاملہ آپس ہی میں طے ہوتا ہے۔

کام دیکھنا (ہ) فعل متعدی:- کارگزاری کا معائنہ کرنا۔ کام کی پڑتال کرنا۔ کام دیکھنا بھالنا۔

کام دینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کار اجرائی کرنا۔ حاجت روائی کرنا۔ کام آنا۔ بکار آمدن کا ترجمہ۔ چلنا (۲) عہدہ منصب یا خدمت سپرد کرنا۔ کوئی دھندا یا کام سپرد کرنا۔

تو سدا چاک رہے اور سٹے جاؤں میں — خوب اے دستِ جنوں تو نے مجھے کام دیا (ظفر)

(۳) چارج دینا۔ کام سپرد کرنا (۴) پیشہ وروں کو اُن کے کرنے کا کوئی کام بنانے کے واسطے دینا۔

کام دیو (ہ) اسم مذکر:- خواہش نفسانی کا دیوتا۔ مدن۔ قوت باہ۔ خواہش جماع۔ وشنو اور رُکمنی کا بیٹا اور رتی کا خاوند۔

کام ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- پالا ڈالنا۔ کوئی کام متعلق کرنا۔ سروکار پڑنا۔

ہمارا دل ہی یہ جانے ہے کہ وہ کیسا ہے
آہ ڈالے نہ خدا اُس بُتِ عیار سے کام (...)

کام رکھنا (ہ) فعل متعدی:- مطلب رکھنا۔ غرض رکھنا۔ تعلق رکھنا۔ جیسے "اپنے کام سے کام رکھو"۔

خوب جتنا خوش ادا کو کہے — نقش پا چشم سرمہ سا کو کہے
کہہ بار سے دل ربا کو کہے — بند غم کا کُل دوتا کو کہے
طعن و تشنیع ہی کام رکھے
جائی جائے گو تیرے نام رکھے (...)

کام سپرد کرنا (ہ) فعل متعدی:- کام حوالہ کرنا (دیکھو کام دینا نمبر ۲-۳-۴)

کام سکھانا (ہ) فعل متعدی:- دستکاری یا ہُنر یا صنعت یا دفتر وغیرہ کا کام بتانا۔ جیسے کام کو کام سکھاتا ہے۔

کام سمٹنا (ہ) فعل لازم:- کام اکٹھا ایک جا ہونا۔ کام قابو میں آنا۔ کام ٹھہرنا۔ مہم انجام پانا۔ کام بن جانا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دامان و جیب دونوں ہوئے ٹکڑے ایک جا
لیکے یہ کام ہاتھ سے میرے سمٹ گیا

کام سنگوانا (ہ) فعل متعدی :- (دیکھو کام سمیٹنا) +

کام سنوارنا (ہ) فعل متعدی :- کام درست کرنا - کام بنانا - بگڑے کام کو اصلاح پر لانا +

کام سے جاتا رہنا (ہ) فعل لازم :- (۱) مطلب کا نہ رہنا - نکما ہو جانا خراب ہو جانا - قابل استعمال نہ رہنا - محض بیکار و معطل ہو جانا ؎

تم کو فرصت نہوئی موت لے یاں عجلت کی
تم رہے کام میں ہم کام سے جاتے ہی رہے (رند)

(۲) موقوف ہو جانا - برطرف ہو جانا (۳) نامرد ہو جانا - ڈھیلا ہو جانا پلپلا ہو جانا +

کام سے کام رکھنا (ہ) فعل متعدی :- اپنے مطلب کے سوا دوسرے کے کام میں دخل نہ دینا - اپنے مقصد کا خیال رکھنا - کار مفوضہ سے تعلق رکھنا - پرائے جھگڑے میں نہ پڑنا - دوسری طرف متوجہ نہ ہونا +

کام سے کام ہونا (ہ) فعل لازم :- اپنے مطلب سے مطلب و اپنی غرض سے غرض ہونا - دوسرے سے مقصد او مطلب نہ رکھنا ؎

چاہے یہی جی میں کہ لیجے لب دلدار سے کام
کام سے کام ہے ہم کو نہیں تکرار سے کام

کام سیکھنا (ہ) فعل متعدی :- کوئی کسب یا ہنر حاصل کرنا - کسی فن کی تعلیم پانا +

کام کا (ہ) صفت :- کار آمد - لائق کار + برتنے جوگ + مفید مطلب +

کام کا آدمی (ہ) اسم مذکر :- (۱) مرد کار آمد - مرد کاری - کاروبار کے قابل آدمی - کامی آدمی - کاردان آدمی - معاملہ فہم اور معاملہ دان آدمی - بیوپاری آدمی - آوارہ اور بیکار آدمی کا نقیض ؎

عشق نے غالب نکما کر دیا ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے (غالب)

(۲) ہوشیار آدمی - تجربہ کار آدمی - سمجھدار آدمی عقیل آدمی - حسب مرضی آدمی ؎

لطف آدم کا نہیں ملتا آدمی کام کا نہیں ملتا - (داغ)

کام کاج (ہ) اسم مذکر :- کاروبار - اُدّم - شغل اشتغال + معاملہ + بیوپار - داد و ستد - لین دین +

کام کاجی (ہ) صفت (ہندو) :- محنتی - محنت کش - چالاک - ہوشیار آدمی پھرتیلا - کامی +

کام کا نہ کاج کا دشمن اناج کا (ہ) کہاوت :- وہ شخص جو کھانے یا اناج بگاڑنے کے سوا کسی کام کا نہو - سست - کاہل وجود +

کام کر جانا (ہ) فعل لازم :- کام دے جانا - کامیابی دکھا دینا - کامیاب ہو جانا کام نکال دینا - کام آ جانا - کار آمد ہو جانا + اپنا اثر دکھا جانا - اپنی تاثیر کر دکھانا - کارگر ہو جانا ؎

دل کو لے جائے چرا کر ایک بیر ثابت نہو
کام کر جائے ہزاروں میں تری عیار آنکھ (بحر)

جذبۂ دل کھینچ ہی لائیگا اُس خود کام کو کام اپنا ایک دن یہ اے ظفر کر جائیگا (ظفر)

وہ رسوائی سے ڈر جائے تو اچھا بڑائی کام کر جائے تو اچھا (داغ)

ساقی نگاہ مست تری کام کر گئی چھلکی شراب شوق جگر کے کباب سے (نسیم دہلوی)

ایک عالم ہے دلِ دیوانہ کا اب تک نسیم
کام اپنا کر گیا جادو نگاہ یار کا (نسیم)

محن اُس کا کام اپنا کر گیا دیکھتے ہی رہ گئے حسرت سے ہم (نواب)

کام کر چکنا (ہ) فعل متعدی :- کام تمام کر دینا - مار ڈالنا - ٹھور رکھنا - ہلاک کر چکنا ؎

تریاق کیا کرے کہ یہاں زہر چڑھ چکا
کام اپنا کر چکے تری زلف دوتا کے سانپ (شیخ دہلوی)

کام کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کام دھندے میں لگنا - کام کاج میں مشغول ہونا (۲) دھندے سے لگنا - کوئی شغل کرنا (۳) کوئی ہنر یا پیشہ و حرفہ کرنا - فکر معیشت یا کار معاش میں مصروف ہونا (۴) فائدہ دینا - مفید پڑنا - فائدہ مند ہونا ؎

اُلٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
دیکھا اس بیماریٔ دل نے آخر کام تمام کیا (میر)

(۵) سرایت کرنا + اثر کرنا - مؤثر ہونا - اثر دکھانا - کارگر ہونا ؎

نالوں سے مرے رات کے غافل نہ رہا کر
اک روز یہی دل میں ترے کام کرینگے (میر)

دل کھینچتی ہیں اور کسی کو خبر نہیں -
کرتی ہیں کام تیری نگاہیں نقاب میں (بیتاب)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کام

صبح سے اور بھی پایا میں اُسے شام کو تُند
کام کرتی ہے جو کچھ میری دُعا مت پوچھو

(۶) کامیاب ہونا۔ مراد کو پہنچنا۔ مقصد حاصل کرنا۔ مطلب حاصل کرنا۔ مطلب پورا کرنا۔ مطلب نکالنا۔ جیسے وہ تو اپنا کام کر گئے تمہیں پھنسے ؎

وہ سوتے ہے بجا ہانہ رہے اور   نگاہِ شوخ کام اپنا کیا کی (مومن)

بظاہر گھات گو دل پر بُت خود کام کرتے ہیں
ہم اپنا کام کرتے ہیں وہ اپنا کام کرتے ہیں

کام کرتی رہی وہ چشمِ فسوں ساز اپنا   لبِ جاں بخش دکھاتے رہے اعجاز اپنا (آتش)

(۷) کارِ نمایاں کرنا۔ بہادری شجاعت یا ناموری کا کام کرنا۔ کسی کار اہم یا دشوار میں کامیابی حاصل کرنا ؎

کام پل میں مرا تمام کیا   غرض اُس شوخ نے بھی کام کیا (میر)

(۸) عوام: ہم صحبت ہونا۔ صحبت داری کرنا۔ کام بنانا۔ کھیل بنانا۔ مجامعت کرنا ✦ کار مخصوص کرنا (۹) ہلاک کرنا۔ قتل کرنا۔ کام تمام کرنا ؎

زہر غم کر چکا تھا میرا کام۔   مجھ کو کس نے کہا کہ ہو بدنام (غالب)

غمِ فرقت نے مرا کام کیا آخر کار   ہاتھ ملتے رہے سب اُنس مخوار تمام (شیریں)

اے مسیحا تو رہا غافل مداوا سے مرے
کام دردِ ہجر نے آخر کیا رنجور کا

خود تیر نگہ سے لڑتے ہیں اور نام ہمارا کرتے ہیں
ان نیچی نیچی نظروں سے وہ کام ہمارا کرتے ہیں

(۱۰) کوئی عجب یا انوکھا کام کرنا۔ کارِ شگفت کرنا ؎

جفا پر جان دیتے ہیں ستم پر تیرے مرتے ہیں
یہ ناکامِ محبت سچ تو یہ ہے کام کرتے ہیں

(۱۱) کام دینا ؎

کیوں اُٹھا لیں نہ مجھے جان کر اُفتادہ خاک
ناتوانی نے کیا کام توانائی کا

کام کھُلنا (و) فعل لازم: کام جاری ہونا۔ کاروبار چلنا۔ مشد انصد سنازم، کوئی نیا کام شروع ہونا۔ نیا کارخانہ کھڑا ہونا ✦

کام کھنچنا (و) فعل لازم (متروک): کام آخر ہونا۔ مرنا۔ گزرنا۔ جان سے جانا

شاید کہ کام صبح تک اپنا کھنچے میر
احوال آج شام سے درہم بہت ہے یاں

کام

کام کے سر ہونا (و) فعل لازم: (۱) کسی کام کے درپے ہونا۔ ہمہ تن کسی کام میں مصروف ہونا (۲) ہندو: برسرِ روزگار ہونا۔ کام سے لگنا ✦

کام لگانا (و) فعل متعدی: کام شروع کرنا ✦

کام لینا (و) فعل متعدی: (۱) کام کرانا (۲) کوئی کام اختیار کرنا (۳) چارج لینا۔ کسی دفتر کا کام سنبھالنا (۴) ٹھیکہ لینا جیسے اُنہوں نے وہاں کا کام لیا ہے (۵) منصب یا عہدہ حاصل کرنا ✦ نوکری یا خدمت لینا (۶) صحبت داری کرنا۔ ہم بستر ہونا۔ مجامعت کرنا۔ اختلاط کرنا ؎

وصل کی شب کام اُس سے صبح تک کیا لیجئے
وہ تو گھبرا جائے ہے کیجے جو کم اختلاط (مومن)

کام ملنا (و) فعل متعدی: (۱) کوئی عہدہ یا خدمت ملنا (۲) ٹھیکہ لینا ✦

کام میں (و) (۶) ابن فعل: استعمال میں۔ برتاؤ میں۔ برتنے میں۔ عمل میں ✦

کام میں آنا (و) فعل لازم: (۱) استعمال میں آنا۔ برتاؤ میں آنا۔ برتنے میں آنا (۲) صرف ہونا۔ خرچ ہونا۔ برتا جانا ✦

کام میں کام نکالنا (و) فعل متعدی: (۱) ایک ہاتھ دو کاج۔ ایک کام کے ساتھ دوسرا کام بھی کر لینا (۲) ایک کام کے ساتھ دوسرا کام بھی بنا دینا۔ ایک کام میں دوسرا کام نکالنا ✦

کام میں لانا (و) فعل متعدی: (۱) استعمال یا برتاؤ میں لانا۔ کام لینا ؎

لاتے زباں کو کام میں کرتے وہ ہم سے بات
مجبور رہ گئے کہ سرے سے دہاں نہ تھا

(۲) صرف کرنا۔ خرچ کرنا۔ اُٹھانا ✦

کام میں لگانا (و) فعل متعدی: کسی کام میں مصروف کرنا۔ کسی شغل سے لگانا۔ کسی کام کے سر کر دینا ؎

کام دن رات ہے عاشق کا ترے ناکامی
کر دیا تو نے لگا اُس کو اسی کام میں خاص (ذوق)

کام نکالنا (و) فعل متعدی: (۱) اپنی خواہش یا حاجت کو روا کرنا۔ غرض نکالنا۔ مطلب نکالنا۔ کارروائی کرنا (۲) کسی کے واسطے کوئی کام تجویز کرنا۔ اُجرت یا مزدوری یا ٹھیکے کے واسطے کوئی کام قرار دینا ✦

کام نکلنا (و) فعل لازم: (۱) کار برآری ہونا۔ مطلب نکلنا۔ مقصد حاصل ہونا۔ کام بنا۔ مراد بر آنا ؎

صاف دل کو کیا اور داغِ جگر کو دھویا   کام کیا کیا ہنر سے دیدۂ تر سے نکلا (فراق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گر سلسلۂ نامہ و پیغام نکلتا   تو اے دلِ ناکام بڑا کام نکلتا (داغ)
پیغام بر اُس شوخ کو لایا، مجھے لے چل   خالی تری باتوں سے نہیں کام نکلتا (")
ہنگامِ وصل رد و بدل مجھ سے ہے عبث   نکلیگا کچھ نہ کام نہیں لعد ہاں سے آج (امانت)

کیوں کام طلب ہے مرے آزار سے گردوں
ناکام سے دیکھا ہے کہیں کام نکلتا (مومن)

(۲) کام ہونا۔ کام بننا۔ اجرائے کار ہونا۔ کار روائی ہونا۔ جیسے "مفت نکلے کام تو کیوں دیجے دام" ؎

ممکن نہیں کہ نقل میں ہوں اصل کی صفات
نکلے ہے کام ہاتھ کا کب پُشت خار سے (ناسخ)

(۳) مزدوری ملنا۔ کام کھلنا۔ کسی کام کی فرصت در پیش ہونا۔ جیسے "آجکل وہاں قلیوں کے بہت کام نکل رہے ہیں" (۴) کام چھنتا۔ عہدے یا خدمت کا لے لیا جانا (جیسا "نا" کے ساتھ آتا ہے) (۵) کام پیش آنا۔ کام درپیش ہونا)۔

کام نہ آنا (و) فعل لازم:- کارآمد نہ ہونا۔ مفید نہ ہونا۔ کچھ کام نہ دینا ؎
گھبرا کے میرے گھر وہ گُل اندام نہ آیا   یہ جذبۂ الفت بھی کسی کام نہ آیا (طالب)

کام ہو جانا (و) فعل لازم:- (۱) کام بن جانا۔ مقصد حاصل ہو جانا۔ مُراد بر آنا۔ کام نکل جانا۔ مطلب پورا ہو جانا۔ جیسے "کام آپ کا ہو اور نام ہمارا ہو جائے" ؎
کب ہیں حریص بحرِ توکل کے آشنا   موتی کا ایک قطرے ہی میں کام ہو گیا (وزیر)

(۲) کام تمام ہو جانا۔ دم نکل جانا۔ ہلاک ہو جانا۔ جان سے جاتا رہنا۔ کام آخر ہو جانا۔ قریب بہ ہلاکت پہنچنا۔ مُراد اجل ہو جانا ؎

اب وہ مجھ سے پوچھتے ہیں گھبرا کیا حال ہے
کام ہی یاں ہو گیا میرا بہت دن ہو گئے (ظفر)

یعنی لبِ خنجر کے بوسے متصل پینے نہ تھے
زخم کاری کی ہنسی میں کام میرا ہو گیا (مومن)

اس عشق میں جیتے نہیں بچنے کے نصیر آہ
ہو جائیگا اک روز یونہیں کام ہمارا (نصیر)

(۳) کوئی ضرورت پیش آ جانا۔ کسی کام میں لگ جانا۔ کچھ کام کرنے لگنا۔
سرکار میں تجھے تو ارے کام ہو گیا   پاپوش سے تری جو مرا کام ہو گیا (جان صاحب)
(۴) روزگار لگ جانا۔ کوئی خدمت مل جانا۔ عہدہ یا منصب مل جانا۔ جیسے

"اب انہیں حیدرآباد میں بڑا کام ہو گیا"۔

کام ہو چکنا (و) فعل لازم:- (۱) کام ختم ہو جانا۔ کسی کام کا تکمیل کو پہنچ جانا۔ کام پورا ہو جانا۔ کام نبٹ جانا (۲) مر چکنا۔ کام تمام ہو جانا۔ مر جانا۔ جان نکل جانا۔ جان سے جاتا رہنا۔ دم فنا ہو جانا۔ انتقال کر جانا ؎
آتے ہی آتے تیرے یہ ناکام ہو چکا   واں کام ہی رہا تجھے یاں کام ہو چکا (میر)

میں نے شروعِ نزع میں کی تھی تجھے خبر
پہنچا تو اُس گھڑی کہ مرا کام ہو چکا (جرأت)

کام ہونا (و) فعل لازم:- (۱) کار درپیش آنا۔ ضرورت پڑنا (۲) مطلب حاصل ہونا۔ مقصد پورا ہونا۔ کام بننا ؎

جاں بلب ہوں خبرِ وصل سُنا دے قاصد
لب ہلانے میں ترے کام مرا ہوتا ہے (مومن)

(۳) کام تمام ہونا۔ کام آخر ہونا۔ جان سے جانا۔ ہلاک ہونا۔ مرنا
تیغ ناکاموں پر نہ ہر دم کھینچ   اِک کرشمہ میں کام ہوتا ہے (میر)

اٹھا دیں کس لیے احسان یار گردن پر
مرا تو اُس کے تغافل سے کام ہوتا ہے (مومن)

بسکہ آغازِ محبت میں ہوا کام اپنا   پوچھتے ہیں ملک الموت سے انجام اپنا (شیفتہ)
میں خستہ تمام ہو چکا اب   جا درد کہ کام ہو چکا اب (مصحفی)

کام دھین (س) اسم مؤنث (ہندو):- (۱) راجا اندر کی گائے جس سے جو کچھ مانگو حسبِ اعتقادِ ہنود دیتی ہے (۲) دودھیل گائے۔ بہت دودھ دینے والی گائی۔

کامران (ف) صفت:- مقصدور۔ خوش نصیب۔ اقبالمند۔ بختاور۔

کامرانی (ف) اسم مؤنث:- خوش نصیبی۔ بختاوری۔ اقبال۔ اقبالمندی۔

کام رُوپی (ہ) صفت:- شہوت انگیز۔ شہوت خیز۔ من موہنی۔ سُندر۔ خوبصورت۔ حسینہ۔ جمیلہ۔

کامگار (ف) صفت:- خوش نصیب۔ مقصدور۔ اقبال مند۔ بادشاہ۔ صاحبِ اقبال۔ بختمند۔

کامل (ع) صفت:- (۱) پُورا۔ تمام۔ سب۔ سارا۔ کُل۔ جملہ۔ سموچا۔ ثابت۔ درست (۲) ماہر۔ اُستاد فن۔ بڑا بھاری کاریگر۔ پُر فن۔ پُر ہنر (۳) عارف۔ پہنچا ہوا۔ خدا رسیدہ ؏
عشق کیا شے ہے کسی کامل سے پوچھا چاہیے

کام

(۴) فاضل اجل - عالم متبحر (۵) پکا - مضبوط +

کامل ہونا (ہ) فعل لازم :- کسی کام میں پورا ہونا - پکا ہونا - اُستاد ہونا + عارف ہونا - حدا رسیدہ ہونا - پہنچا ہوا ہونا +

کامنی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) نہایت خوبصورت عورت - حسینہ - جمیلہ - شکیلہ - کامروپی - سیمبر - پری - جیسے "چھوٹی موٹی کامنی سب ہی ہیں کی بیل" (۲) نازک اور دُبلی عورت - تن نازک - چھریری - چھریرے بدن کی - سُتک - تیمی سی +

کاموُد (ہ) اسم مذکر :- مالکوس راگ کے پتر کا نام جسے رات کو گاتے ہیں +

کاموُفی یا کمُوفی (یونانی) اسم مؤنث :- ہاضمہ اور معدے میں ریاح تحلیل کرنے والی چٹنی جس میں کمّون یعنی زیرہ جزو اعظم ہوتا ہے +

کامی (ہ) صفت :- (۱) کارباری - کاروباری - کام دھندے میں مصروف - کام میں لگا ہوا (۲) کام کا - کارآمد - مفید - کار (۳) ہ :- شہوت پرست - عیّاش +

کامیاب (ف) صفت :- بہرہ مند - کامران - کامگار - مقصدور - مسجل - فتحمند - مُرادوند - منصور و مُظفر +

کامیاب ہونا (ہ) فعل لازم :- مُراد کو پہنچنا - مُراد حاصل کرنا - مقصد پانا - بمقصود رسیدہ و بہرہ مند ہونا +

کامیابی (ف) اسم مؤنث :- بہرہ مندی - مقصدوری - فتحیابی - فیروز مندی - نصرت - ظفر +

کامیابی ہونا (ہ) فعل لازم :- مقصد حاصل ہونا - مُراد برآنا - فتح پانا +

کان (ف) اسم مؤنث :- (۱) کھان - معدن - کھنڈ - دانہ (اُن چیزوں کے پیدا ہونے کی جگہ جو محض صنعت آلٰہی سے وجود میں آتی ہیں - اگرچہ یہ لفظ فارسی ہے مگر حسن اتفاق سے عربی کمون کے اشتقاق سے قریب قریب ہے) وہ جگہ جہاں سے کھود کر دھات یا جواہرات وغیرہ نکالتے ہیں جیسے ہیرے [illegible] کان - چاندی کی کان - نیلم کی کان وغیرہ ؎

یارب کسی جنتر سے کبھی آیا نہ اِدھر وہ -
دل اُس بُت کافر کا ہے کس کان کا لونا

(۲) ہ :- منبع - چشمہ - جیسے عشق کی کان +

کان ملاحت (ف + ع) صفت :- ملاحت کی پوٹ - وہ معشوق جو نہایت سانولا سلونا ہو +

کان (ہ) اسم مذکر :- (۱) گوش - سمع - اُذن - کرن - سرون سُننے کا عضو جیسے "اُبے سونٹے تیری ہاری - کان چھوڑ کنپٹی ماری" ؎

کان

کہے ایک جب سُن لے انسان دو کہ حق نے زبان ایک دی کان دو (ذوق)

(۲) سماعت - سُننے کی قوت (۳) چارپائی کی ٹیڑھ جو اکثر سیل سے ہو جاتی ہے - چارپائی کی اینٹھ - کپڑے کا ایک کونا بڑا ایک چھوٹا جو کلپ سے ہو جاتا ہے + بل - کھنچاؤ + چارگوشہ یا مربع و مستطیل چیز کے ایک گوشہ کا بڑھ گھٹ جانا (پلنگ کی پہیلی) :- "سونے کا ایک شیر بنایا - بنا کان سب کو بھایا" ؎

خلوت میں بھی ہیں کیونکہ کہوں تجھ سے رازِ دل
اس کا ہے ڈر کہ تیری چھپر کھٹ میں کان ہے (بحر)

کیا باتیں کیجئے شبِ وصل اُن سے ناز کی
ڈرتے ہیں کہ کان نہ سُن لے پلنگ کا (بحر)

(۴) مجاز آ :- توجّہ - دھیان (۵) لکھنو میں عورتوں کے کانوں کے ایک زیور کا نام جسے دلی میں کرن پھول کہتے ہیں (۶) ستار - طنبورہ وغیرہ کی کھونٹی +

کان اُڑ جانا (ہ) فعل لازم :- کانوں کا متواتر شور یا باتیں سُننے سے پریشان ہو جانا - کانوں پر صدمہ پہنچنا ؎

کہاں تک سُنوں کان تو اُڑ گئے تری سُنتے سُنتے حکایات روز (رنگین)

کان اُڑے یا پھٹے یا پھوٹے جانا (ہ) فعل لازم :- کثرت شور و غل یا قصص طویل کے سُننے سے کانوں کا پریشان اور ماؤف ہو جانا +

کان آلگنا (ہ) فعل لازم :- سرگوشی کرنے لگنا - کانوں میں خفیہ باتیں کرنے اور مصاحب بننے لگنا ؎

مُہلت تنک بھی ہو تو سخن کچھ اثر کرے
میں اُٹھ گیا کہ غیر تیرے کانوں آ لگا (میر)

کان امیٹھنا اُکھاڑنا اینٹھنا - کھینچنا یا مروڑنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گوشمالی - سزا دینا - ادب دینا - تادیب کرنا - تنبیہ کرنا - تاڑنا - دھمکانا - واجبی گوشمالی دینا ؎

بل دے کے جو وہ زلف پریشان امیٹھے
ہر گل کے نہ کیوں ہاو صبا کان امیٹھے (جرأت)

ہاتھ جب گوشمالی کو ہی انساں ہو جاتی ہے بند شرم سے اُسکی باں
آگے سے بھی آواز ہوئی اُسکی نہ یارو طنبور کی طرح گو امیٹھے گئے کان

(۲) لازم :- باز آنا - کسی کام کے نہ کرنے کا عہد کرنا - جیسے "ہم نے اس بات سے کان امیٹھے" (۳) متعدی :- ستار - طنبورہ یا سارنگی وغیرہ کی -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کان

کھونٹی مروڑنا ۔ (اہلِ لکھنؤ کان اُمیٹھ لیتے ہیں)۔

کان اُونچے کرنا (ف) فعل متعدی ۔ کان کھڑے کرنا۔ چوکنا ہونا۔ کسی نئی بات کے سننے کو کان لگانا۔ چونکنا۔ خوابِ غفلت سے ہوشیار ہونا ۔

جو کہے تو نے کلام اسے بد زباں اونچے کئے ۔
ہم نے منہ سے کیا کہا جو سب نے کان اونچے کئے (بیکل)

کان بال (ہ) اسم مذکر ۔ ہندوؤں کی ایک رسم جس میں بچے کے بال منڈوائے اور کان چھدوائے جاتے ہیں ۔

کان بجنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) کانوں میں سائیں سائیں ہونا۔ کانوں میں باجا سا بجنا۔ کان میں ہر وقت آواز آنا۔ کانوں میں گونج کا بھرا رہنا۔ کان میں ہوا کے تموج کے سبب خود بخود آواز آنا (۲) کسی کے بغیر پکارے اور بن بلائے بول اُٹھنا یا خیال کر لینا کہ ہمیں کوئی پکارتا یا کچھ کہتا ہے۔ خواہ مخواہ اور آپ ہی آپ کسی بے اصل بات کو دل میں ٹھہرا کر کہنا کہ تم ہم سے یہ کہتے ہو۔ جیسے تمہارے بھی کان بجتے ہیں کہ کوئی بولے نہ بولے مگر کہا کہتے ہو ۔

خیال صبح کے ہونے کا ہے بہت شبِ وصل ہمارے کان لگے بجنے گجر کی طرح

کان بندھنا (ف) فعل متعدی ۔ کان چھدنا۔ کان میں سوراخ ہونا ۔

کان بندھوانا (ف) فعل متعدی ۔ کان چھدوانا۔ کان میں چھید کرانا ۔

کان بہرا یا گونگا کرنا (ف) فعل متعدی ۔ جان بوجھ کر اپنے تئیں بہرا یا گونگا بنانا۔ کسی بات کو سُنی ان سُنی کرنا۔ مجبوراً گونگا بہرا بن کر خاموشی اختیار کرنا۔ چپ ہو رہنا۔ جیسے جب کوئی زبردست حاکم ناحق بُرا بھلا کہے یا گالیاں دے تو کہتے ہیں کہ ایک کان بہرا کرو ایک گونگا۔ اپنے کام سے کام رکھو ۔

کان بھر جانا (ہ) فعل لازم ۔ کانوں کا آواز یا باتوں یا غیبت یا افسانوں وغیرہ سے پُر ہو جانا۔ کان اٹھانا ۔

پند واعظ سنتے سنتے کان اپنے بھر گئے ۔
کیا عبادت کو ہمیں ہیں سب فرشتے مر گئے (داغ)

کان بھر دینا (ف) فعل متعدی ۔ کسی کی طرف سے کسی کے کانوں میں بُرائی ڈال دینا۔ بُرائی جما دینا۔ دلوں میں بل ڈال دینا ۔

بھر دیئے کان اس سراپا ناز کے خاک منہ میں تفرقہ انداز کے (مومن)

کیا کان بھر دیئے ہیں خدا جانے غیر نے
غصے میں جو بھرا ہے وہ کافر بھرا ہوا (بیخود)

کوئی غماز نہیں میری طرف سے اے ذوقؔ
کان اُس کے مری فریاد ہی بھر دیتی ہے (ذوق)

بھر دیئے کان رقیبوں کی طرف سے اُن کے
موتیوں کی سی پروئی وہ لڑی میں نے بھی (صاحب)

کان بھر لینا (ف) فعل متعدی ۔ کان پُر کر لینا۔ کان اٹھا لینا۔ کانوں میں سما لینا۔ کانوں بسا لینا ۔

ڈر ہے تاثیر نہ کر جائے کسی کی فقر یاد
کان بھر لیجئے پہلے مرے افسانے سے (داغ)

کان بھرنا (ف) فعل متعدی ۔ (۱) لگائی بجھائی کرنا۔ لگانا۔ بجھانا۔ بُرائی جتانا۔ غیبت کر کے بدظن کرنا۔ دوسرے کے دل میں کسی کی طرف سے بل ڈالنا۔ غمازی کرنا۔ چغلی کھانا۔ لگانا۔ بجھانا۔ غیبت کرنا ۔

ہزار ہا تہمتیں دھرینگے شکائتیں سب بھری کرینگے
رقیب کان آپ کے بھرینگے نہ سُنئے باتیں اِدھر اُدھر کی (رشک)

اب ہماری بات بھی سُننے سے وہ معذور ہیں
کان کیوں غیروں کی جانب سے بنادانی بھرے (عارف)

سرگرانی نہیں بے وجہ یہ اتنی ہم سے ۔
خوب شاید کہیں غیروں نے ترے کان بھرے (عارف)

بلبل چمن میں آج جو بادِ سحر گئی ۔
کچھ کان گُل کے تیرے ہی شکوے سے بھر گئی (سوزدان)

میرا افسانۂ غم گوشِ دل سے وہ سُنے کیونکر
بھرے ہیں کان اُس کان ملاحت کے رقیبوں نے (ظفر)

دیکھ کر کیوں وہ مجھے آنکھ چرا جاتا ہے ۔
مدعی نے نہیں اُس گُل کے اگر کان بھرے (مصحفی)

(۲) کان اٹنا۔ کان پُر ہونا۔ بہت سی باتوں۔ افسانوں وغیرہ کے سنتے سنتے جی اکتا جانا۔ کانوں میں سما جانا ۔

کان بہنا (ہ) فعل لازم ۔ کان سے پیپ جاری ہونا۔ کان میں سے ریم یا راد نکلنا ۔

کان بیندھنا (ہ) فعل متعدی ۔ کانوں میں سوراخ کرنا۔ کان چھیدنا ۔

کان پر جوں نہ چلنا (ہ) فعل ... (۱) کسی بات کے ... نہ ہونا
کسی بات کی ... نہ ہونا۔ محض بے خبری ... [illegible]

مُنْہ

نہیں آساں تڑپتے دیکھ سکنا ہے بسمل کا یہی باعث ہے جو مُنہ پھر گیا شمشیرِ قاتل کا (غافل)

پھر پنگے مُنہ نہیں اے شعلہ خُو ہم سخت جاں بلکہ تیری تیغِ آتش دم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

(۶) التفات نہ رہنا۔ توجہ نہ رہنا۔ اور طرف خیال ہو جانا۔ دُوسری طرف دھیان لگ جانا۔ خیال بٹ جانا ٥

حُبِّ دُنیا نے جہاں مارا طمانچہ حرص کا حق کی جانب سے وُہیں آدم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

(۷) بے رُخ ہو جانا۔ رُخ بدل جانا۔ نظر بدل جانا۔ نظر ٹیڑھی ہو جانا ٥

مُنہ لگیگا جام کِسکا دیکھے گا تیرے مُنہ تو اگر پھیریگا مُنہ عالم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

(۸) سمت بدل جانا۔ دِشا بدل جانا۔ جانب یا پہلو پلٹ جانا۔ رُخ پھر جانا ٥

دیکھ لینگے لوگ تیرے قبلۂ رو کی طرف گور میں بھی عاشقِ بیدم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

مُنہ پھُلا کر بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُنہ سُجا کر بیٹھنا۔ مُنہ تھتھا کر بیٹھنا۔ ناراض اور خفا ہو کر بیٹھنا۔ گال پھُلا کر بیٹھنا خفگی کی علامت ظاہر کرنا ٥

بیٹھے ہے مُنہ پھُلائے آتا نہیں سخن میں کیا گھنگنیاں بھری ہیں اُس شوخ کے دہن میں (مصحفی)

مُنہ پھُلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ مُنہ سُجانا۔ مُنہ تھتھانا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا خفگی کی علامت ظاہر کرنا۔ گال پھُلا کر بیٹھنا۔ خفگی کا اظہار کرنا +

مُنہ پھوڑ کر۔ ہ۔ تابع فعل:۔ بے شرم ہو کر۔ بے غیرت بنکر۔ بے حجابانہ۔ بیحیائی سے + آزادانہ۔ بے باکانہ +

مُنہ پھوڑ کر کہنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بیحیائی یا بے غیرتی سے کہنا۔ بے محابا اور بے تحاشا کہنا۔ بے شرم ہو کر کہنا۔ شرم اُٹھا کر کہنا۔ بیحجابانہ کہنا۔ رازِ پوشیدہ کو ظاہر کرنا اور زمانہ کی کچھ شرم و حیا نہ کرنا۔ آزادانہ و بیباکانہ کہنا ٥

تو نے گُل کو سرپہ رکھا جب چمن میں توڑ کر میں بھی حاضر ہوں کہا غُنچہ نے یہ مُنہ پھوڑ کر (ذوق)

مُنہ پھوڑ کر مانگنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بے شرم بنکر مانگنا۔ بے غیرت بنکر طلب کرنا۔ بیحیائی سے طلب کرنا ٥

پلا دے کیوں تو اِس خمیازہ کش میخوار کو ساقی طلب کرتا ہے یہ مُنہ پھوڑ کر اپنا جواہی سے (بحر)

مُنہ پھُولنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُنہ سُوجنا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ مُنہ بننا ٥

گُل توڑ کر دیا دلِ بُلبل کو کیا ہے خار پھُولا ہوا ہے غُنچہ کا مُنہ باغباں سے آج (امانت)

مُنہ پھیر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) رُخ پھیر دینا۔ چہرہ پھیر دینا۔ ہٹا دینا۔ مُنہ پرے کر دینا۔ مُنہ موڑ دینا ٥

سخت جانی نے مری پھیر دیا مُنہ دم میں مل کر آ کر کے اگر خنجرِ فولاد آیا + + (امانت)

(۲) جی بھر دینا۔ سیر کر دینا۔ طبیعت ہٹا دینا۔ جھکا دینا (۳) مغلوب کر دینا۔ ہٹا دینا۔ پس پا کر دینا +

مُنْہ

مُنہ پھیر کر بیٹھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ مُنہ موڑ کر بیٹھنا۔ پیٹھ موڑ کر بیٹھنا۔ پُشت گردانیدن کا ترجمہ ٥

وصل میں تعلیمِ ضبطِ شوق کا انداز ہائے بیٹھنا مُنہ پھیر کر اُسکا وہ شرمائے ہوئے (ذکی)

مُنہ پھیر لینا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ رُوگرداں ہو جانا۔ مُنہ موڑ لینا۔ رُوگردانی کر لینا۔ اعراض کرنا۔ ناراض ہو جانا۔ رُخ بدل لینا ٥

کاہے کو یہ انداز تھا اعراض بُتاں کا ظاہر ہے کہ مُنہ پھیر لیا ہے خدا نے (میر)

اب آکے بڑھاپے نے کیا ہائے یہ اندھیر جو دَوڑ کے آتے تھے سو اب تجھ ہیں مُنہ پھیر (نظیر)

مُنہ پھیرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) اعراض کرنا۔ کنارہ کرنا۔ رُوگردانی کرنا۔ رُوگرداں ہونا۔ مُنہ موڑنا + کج ادائی کرنا۔ بیوفائی کرنا۔ آنکھ چُرانا۔ بے اعتنائی کرنا۔ بے پروائی کرنا۔ بیمروّتی کرنا + خمیدہ ہونا۔ سرنگوں ہونا۔ دھکا کرنا۔ مُتمائل ہونا ٥

مُنہ نہ پھیرا جگر و دل نے صفِ مژگاں سے سچ تو یہ ہے وہ بھی جی سے ہوتے ہیں مرنے والے (داغ)

وہ پھیرے خشم سے مُنہ یا غضب سے پھیرے آنکھ نگاہ و دل کبھی اُس شوخ عشوہ گر سے پھیرے (ظفر)

وفا سے ہم نہ باز آئے جفا سے تُمنے مُنہ پھیرا رہیں پھر باوفا کیونکر تُمہیں پھر بیوفا کہئے (ظہیر)

قتل سے میرے عبث قاتل پھرا اُسنے مُنہ پھیرا ہمارا دل پھرا + (سودا)

ڈر ہے مُنہ پھیرے وہ مرے ذبح نہ خنجر اُسکا پڑھ کے ہم سُورۂ اخلاص کو دم کرتے ہیں (داغ)

یہ ظلم کیا اور کہ وہ تیغِ تغافل مُنہ پھیر گئی عاشقِ گردن زدنی سے (مصحفی)

(۲) انکار کرنا۔ ہٹنا۔ پھرنا ٥

کِس ستم سے تیرے پھیرا ہم نے مُنہ کر رہا ہے او ستم ایجاد کیا + + (نسیم)

نہ ہم پھیرینگے ہرگز آپ ہم سے مُنہ پھیریں تُمہیں ہے سہل ہمیں بیوفائی مشکل ہے (آتش)

(۳) بیزار ہونا۔ مُتنفر ہونا۔ ناراض ہونا۔ کشیدہ ہونا +

مُنہ پھیلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ پسارنا۔ مُنہ کھولنا۔ مُنہ بانا۔ دہن فراخ کرنا۔ (۲) زیادہ مانگنا۔ زیادہ طلبی کرنا۔ بہت لالچ کرنا۔ زیادہ طمع کرنا۔ زیادہ مانگنے پر اڑنا۔ جیسے اُسکے اچھا ہوتے ہی سب بیاہ والوں کی چڑھ بنی ہر ایک اپنی اپنی شیخی بگھارنے اور مُنہ پھیلانے لگا (چترِ بھنیلی)

(۳) زیادہ قیمت مانگنا۔ دام چڑھانا۔ مول بڑھانا۔ گراں کرنا +

مُنہ پھیلائے بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مانگنے اور لینے کے واسطے تیار رہنا مُنہ کھولے بیٹھنا۔ مُنتظر رہنا۔ خواہشمند رہنا جیسے (جبتک امان اللہ ٹھونک بجا کے کچھ ہاں کرے۔ دُوسرے دُنیا کے لوگ نہ کہیں کہ ایسی بیٹی گود بھرتی کر ذرا سے مُنہ چھواتے ہی جھونک دیا سچ ہے مُنہ پھیلائے بیٹھے تھے) (چترِ بھنیلی) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منہ

مُنہ پیٹ پیٹ لینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دو ہتڑ، ماتم، غصے یا افسوس کی حالت میں اپنے منہ کو طمانچوں سے لال کرنا۔ سر پیٹ پیٹ لینا ۔

منہ جنہیں پیٹ پیٹ لیا شب کو اے ظفر ۔ یاد آیا انکے گال پہ رکھنا جو گال کا (ظفر)

منہ پیٹ پیٹ لینے کی جا ہے کہ لیکے دل ۔ بیٹھا ہے ہو کے تغافل شعار منہ + (جرأت)

مُنہ پیٹنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ اپنے منہ پر طمانچے مارنا۔ اپنے چہرے پر تھپڑ لگانا۔ حالتِ غصہ یا افسوس میں یہ کیفیت ہوتی ہے ۔

بھولیں منہ پیٹتا ہوں ہائے جب آتی ہے یاد ۔ بھولی بھولی باتیں اور وہ پیارا پیارا اختلاط (ریحم)

مُنہ تک آنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) لب تک آنا۔ ہونٹوں تک آنا +
زبان تک آنا۔ (۲) کناروں تک بھرنا۔ لبریز ہونا +

مُنہ تک بھرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) تا بہ لب پُر کرنا۔ منہا منہ بھرنا۔ لبالب بھرنا۔ گلے تک اٹانا (۲) پُر ہونا۔ اتنا معمور ہونا جیسے منہ تک بھرا ہوا ہے +

مُنہ تک جگر آنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ دم الٹنا۔ دم گھبرانا۔ منہ کو کلیجا آنا ۔

زندہ ہے عشق میں کوئی یوں کب تلک ۔ جگر آہ منہ تک تو آنے لگا + (دبیر)

مُنہ تکنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) چہرے کی طرف نظر کرنا۔ صورت دیکھنا۔ منہ دیکھنا۔ منہ کی طرف گھورنا ۔

تیرا جو منہ تکے ہے کیا جانیے کہ خط ۔ کیا اسنے سبز ہو کے آئینے کو دکھایا (دبیر)

(۲) کسی بات کے سُننے یا اجازت ملنے کا انتظار کرنا۔ منتظرِ جواب رہنا
(۳) حسرت سے دیکھنا۔ ارمان بھری نگاہ سے دیکھنا۔ نگاہِ تاسف سے نظر کرنا۔ ملولا آنا۔ بے بسی اور بیکسی سے نظر کرنا۔ حسرت و یاس سے دیکھنا ۔

اُسکی محفل میں بے کسی سے کل ۔ تکتا بھر رُوح تھا ہر ایک کا منہ (مجروح)

لب گو ہزاراں ہا ہونگے جب عرضِ مدعا کو ۔ تماشا گاہِ محشر میں تکینگے نیک منہ بد کا (شہیدی)

دل لیکے وہ بھی کہتے ہے انکو ناز و نیاز ۔ او مائیک ہم ہیں کہ منہ تکتے ہیں نہ ملنے کا (وحشت دہلوی)

کوئی پٹی پہ سر پٹکنے لگا ۔ کوئی حسرت سے منہ کو تکنے لگا (شوق)

(۴) بھوچکا ہو کر دیکھنا۔ حیران و ششدر ہو کر نظر کرنا۔ بھچک رہ جانا۔ تعجب کی نظر سے دیکھنا۔ جیسے منہ تکتا کا تکتا رہ گیا۔ یہ خبر سُنتے ہی منہ تکتا رہ گیا ۔

تماشا حیرت نہ وہ چپکا چپکا تکتا ہے منہ سب کا ۔ نہ کہتا کچھ ہے وہاں سے نہ کہتا کچھ ہے وہ جی سے (ظفر)

منہ لیتا سا آئینہ رخ کے ۔ مری حیرت مرے منہ کو تکا کی (ظہیر)

(۵) جواب نہ بن پڑنا۔ لاجواب ہو جانا۔ (۶) تعجب سے دیکھنا۔ اچنبے سے دیکھنا ۔

سالک جو کوئی عشق میں مجکو بُرا کہے ۔ تکتا ہوں منہ کو اور یہ کہتا ہوں ہاں درست (سالک)

مُنہ تمتمانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ بخار یا غصے کے سبب چہرہ سُرخ ہو جانا +

منہ

مُنہ تو دیکھو۔ ف۔ محاورہ:۔ ذرا صورت تو دیکھو۔ اپنے دعوے اور مادے کے موافق پہلے اپنے منہ کو تو دیکھ لو۔ دل میں قائل تو ہو لو۔ یہ قابلیت تو پیدا کر لو۔ اس قابل تو ہو جاؤ۔ یہی منہ ہے؟ یہی صورت ہے۔ اسی منہ سے یہ کام کرو گے۔ ایسا ہی۔ کیا مجال۔ کیا تاب ہے۔ کیا طاقت۔ کیا حوصلہ تمہاری کیا حقیقت ہے) ۔

تجھ سے اغیار کوئی آنکھ ملا سکتے ہیں ۔ منہ تو دیکھو وہ مرے سامنے آسکتے ہیں (انشا)

صورتِ حالِ دو عالم منعکس دل میں جناب ۔ منہ تو دیکھو یوں بنا دیا اس سکندر آئینہ (داغ)

پشت لب پر سبزہ ہے تیرے یا طوطی ہے یاں ایسا ۔ منہ تو دیکھو یا قوت رقم خاں ایسا (نصیر)

آئینہ دیکھ کر سب سے نرالا نکلا ۔ منہ تو دیکھو یہ بڑا چاہنے والا نکلا (ظفر)

آئینہ گھورنے کو سب سے نرالا نکلا ۔ منہ تو دیکھو یہ بڑا چاہنے والا نکلا (وصال)

اُسکی آنکھوں کو دیکھیں لب بجوشش ۔ منہ تو دیکھو شراب خوروں کا (جوشش)

تیرے اشتیاق میں بھی حیران ہے سدا آئینہ ۔ منہ تو دیکھو جھک کے مجھے لگا سامنے + (ظفر)

تصویر اُسکی کھینچے مانی کا منہ تو دیکھو ۔ نقش ہی اور سے وہاں تصویر یار ہیچ (۔۔)

چاند کے اوپر نہیں پڑتی کسی صورت کی خاک ۔ منہ تو دیکھیں ایک پُشت کے برابر آئینہ (آتش)

مُنہ تو دیکھیے۔ ف۔ محاورہ:۔ دیکھو (منہ تو دیکھو) پہلے اس لائق تو ہو جائیے ذرا قابلیت تو پیدا کر لیجیے ۔

میں اور تجھ سے بات کروں منہ تو دیکھیے ۔ جی میں کر رہا ہے خیالِ محال تو (انشا)

مُنہ توڑ کے جواب دینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دنداں شکن جواب دینا۔ لاجواب کر دینا۔ بے باکانہ جواب دینا۔ بے لاگ جواب دینا۔ صاف جواب دینا ۔

وہ جو ہر بات میں منہ توڑ کے دیتا ہے جواب ۔ اُسکے آگے نہیں اُٹھتا ہے قلم اسکا منہ (صابر)

مُنہ توڑنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) منہ میں ضرب لگانا +

مُنہ مسل ڈالنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) دانت بجا دینا (۲) دنداں شکن جواب دینا + منہ کچل دینا +

مُنہ تھتھانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ منہ سُجانا۔ تیوری چڑھانا۔ منہ پھلانا۔ رنجیدہ خاطر اور آزردہ دل ہو کر خفگی کی صورت بنانا۔ جیسے بچے ہونٹ ہونٹوں کو لٹکا دینا۔ لب فرو ہشتن، لب اندوختن کا ترجمہ۔ جیسے اگر میاں نے پوچھا کہ ابھی تو یہ چیز آئی تھی کیا ہوئی تو گھبرا گیا۔ پھر جو منہ تھتھا کے اٹوائی کھٹوائی لیکے پڑیں تو آب منہ سے بولیں نہ سر سے کھیلیں (شگوفۂ سہیلی)

جھکیں نہ ہو حسن تو یہ ناز ہے جس پہ ۔ ۔ ۔ (میر حسن)
ہیں اور کے تو آگے وہ منہ تھتھا کے بیٹھے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منہ

شب کو آئے تھے جو میرے گھر رنگیں ۔ منہ تھتھا کر میں بولی اس ڈھب سے
خیر سے جاؤ یہاں سے اپنے گھر ۔ دشمنوں کو بخار ہے شب سے } (رنگین)

مُنہ تھکنا یا تھک جانا ۔ ۔ فعل لازم :۔ منہ دُکھنا ۔ منہ کو تکلیف ہونا ۔ نزاکت کے مارے بولتے ہوئے تکلیف ہونا ۔ منہ دُکھ جانا ۔
وصل کا وعدہ بھی ہو سکتا نہیں آتا ہیں ۔ منہ تھکا جاتا ہے کیا اقرار فرماتے ہوئے (صبا)

مُنہ ٹیڑھا کرنا ۔ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) منہ بنانا ۔ منہ بگاڑنا ۔ بیرُخ ہونا ۔ خفگی کی صورت بنانا ۔ تیوری چڑھانا ۔ تیوری پر بل ڈالنا جیسے تم سیدھے منہ سے بولو تو وہ سر کیوں ٹیڑھا منہ کریں (۲) منہ پھیر دینا ۔ منہ میں خم ڈال دینا جیسے ابکے بولا تو منہ ٹیڑھا کر دوں گا ۔ (م ۔ ب)

مُنہ جوڑنا ۔ ۔ فعل لازم :۔ (ع) (۱) گھسر پھسر کرنا ۔ کانا پھوسی کرنا ۔ چپکے چپکے چرچا کرنا ۔ ذکر اذکار کرنا ؎
کبھی منہ جوڑتے ہیں باہم نظر کر دیکھ محفل میں ۔ کہو دیکھیں کیا کیا ہے کہ یہ بندہ عاجز ہے (ظفر)
میری بدنامی بہم بوسہ زنی اعدا کو ہے ۔ سیکڑوں منہ جوڑتے ہیں کوچہ وہ یار میں (صابر)
جیسا مانگنے تو ملک آئیں مگر اب ست پٹنا ہیں کر تو چپکا ( ) سے آدمی جو تیار ہی ہو داروغہ کانوں پر ہاتھ دھرتا ہے ایک ایک آپس میں منہ جوڑتا ہے ۔ کوئی کہتا ہے اچھی پہلے روپے کا تو ذکر کر لیا ہوتا) (حجر بہیلی) ۔ (۲) گلہ شکوہ کرنا ۔ طعنہ مہنا دینا ۔ جیسے انہیں کونوں سے تو لوگ منہ جوڑتے ہیں ۔ (۳) غیبت کرنا ۔ بدگوئی کرنا ۔

مُنہ جُھٹالنا ۔ ۔ فعل متعدی :۔ برائے نام کھانا ۔ بطورِ ناشتہ ذرا سا چکھنا ۔ نام گنانے کو کھانا ۔ کھانا کھانے کا نام کرنا ۔ صرف منہ جھوٹا کر لینا ۔ جیسے کچھ کھایا نہ پیا منہ جھٹال کر کھڑے ہو گئے ۔

مُنہ جھسک جانا ۔ ۔ فعل لازم :۔ منہ نکل آنا ۔ منہ اُتر جانا ۔ چہرہ سُت جانا ۔ چہرے پہ لاغری و ناتوانی کا نمایاں ہو جانا ۔ دُبلا پڑ جانا ؎
کسی کے سر میں ہو اسودہ میرا منہ جھسکا ۔ کسی کے پاؤں میں مہیج آئی پینے سر جھکا (آتش)

مُنہ جُھلسنا ۔ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) منہ کو کوکا لگانا ۔ منہ کو جھلسا دینا ۔ منہ کو آگ لگانا ۔ منہ کو جلانا ۔ منہ کو جھلسنا ۔ منہ کو جلا کر سیاہ کرنا ؎
جگر کو ضبط اشک گرم نے جو شعلہ رُو جھلسا ۔ تو آہِ عرش رس نے برق کا ۔ عدل پہ منہ جھلسا (نکہت)
ہاں تنگ حد و زمانہ ہے مرد دلیر کا ۔ جھلسے ہیں منہ شکار کیئے پر بھی شیر کا (ذوق)
(چونکہ شیر کی مونچھ کا بال کھا جانے سے آدمی مر جاتا ہے پس اس سبب سے شیر کو مارنے کے بعد اُسکے منہ کو آگ میں جھلس دیا کرتے ہیں) (۲) لعنت بھیجنا ۔ تبرا بھیجنا ۔

خاک نہ دینا ۔ سوکھا ٹرخانا ۔ جیسے میں اور پھر اُنکی تمہارے کا منہ جھلس ۔ (بندہ و عو) (۳) رشوت دینا ۔ گھونس دینا ۔ منہ بھرائی دینا جیسے دو چار روپے سے انکا بھی منہ جھلسو جو کام بنے ؎
باسی مستوں سے ہوشیاری کی ۔ دیکھ کچھ محتسب کا منہ جھلسا (زہیر)
(۴) چاپ کاٹنا ۔ دے دلا کر فارغ ہونا ۔ قرضہ ادا کرنا ۔ چکانا ۔ نمٹانا ۔ جیسے اُس مہاجن کا بھی دے دلا کر منہ جھلسا ۔

مُنہ چاٹنا ۔ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کسی کا منہ اپنی زبان سے صاف کرنا (۲) پیار کرنا ۔ چمکارنا ۔ پچکارنا ۔ (۳) خوشامد کرنا ۔ تلو تھو کرنا ۔ چاپلوسی کرنا ۔ بڑا یا اعلیٰ سمجھنا ۔ ناز برداری کرنا ۔

مُنہ چاہیئے ۔ ۔ محاورہ :۔ یعنی ہمت اور حوصلہ مردانہ و دلی رستانہ لازم ہے ؎
دیکھے سے یک نگاہ جسے غش ہو آئینہ ۔ منہ چاہیئے ہے اُسکے جو منہ کش ہوا آئینہ (نکہت)
بوسہ لینے کو تو منہ چاہیئے سچ کہتے ہو ۔ مجکو گالی بھی غنیمت ہے جو انعام کرو (آشفتہ)

مُنہ چھول ۔ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) چوما چاٹی ۔ پیار اخلاص ۔ جیسے لینا نہ دینا جھوٹوں منہ چھول (۲) بک بک ۔ بکواس ۔

مُنہ چِڑانا ۔ ۔ فعل متعدی :۔ (انفعال شوخ و شنگ) (۱) دوسرے کے منہ کی نقل بدنمائی کے ساتھ کرکے اُسے کھجانا ۔ منہ بگاڑ کر اور ہونٹھ ہلا کر دوسرے کو غصہ دلانا ۔ ہونٹوں کو کھول کر دانت دکھانا ۔ منہ کو ٹیڑھا بنگڑا بنا کر دوسرے کو چھیڑنا ۔ تمسخر کرنا ۔ روئے خارئیدن کا ترجمہ کسی کے کلام کے نقل کرنے میں از روئے تحقیر و استہزا اپنے ہونٹوں اور ٹھوڑی کو حرکت دینا ۔ منہ بگاڑ کر چھیڑنا ؎
ایک جو مہ بنسی میں کوئی منہ چڑا بیٹھے ۔ ہم اپنے دل کا آئینہ مکدر کھا بیٹھے (صابر)
مجھ منہ بھی چڑا سفیہ دیتے گالیاں تھا ۔ زبان بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا (آتش)
اطلاں نہ مسئے بہ اثری تیری آہ سرد ۔ کیسا چڑا رہی ہے نسیم سحر کا منہ (تعشق)
کیسا کا منہ چڑاتا اور کسی کو سبھے تھے کہنا ۔ سو مما سے آپ جب سمجھ کو تم ہو یا (ناسخ)
بیٹھے جو آئینے میں بلبل کا منہ چڑایا ۔ ساقی ہے کہ کے تو طفل کا منہ چڑایا (م)
پہلی سے چہرے کے اوپر خوش زیب لہراتے ۔ پر منہ چڑاتی ہیں گویا کہ انگوٹھے کا (آتش)
گھڑی اک اک کا منہ چڑاتی ہے ۔ ہنس دیتی ہے لوٹی جاتی ہے (شوق)
قفس میں آگئے تو چکھا بیٹھیں گے ہم مزا ۔ اچھا سوال بوسہ پہ ہاں منہ چڑا جس آپ (رحید)
آگئے تو گالی دیکے زبان خوب صاف تھی ۔ اب منہ چڑا کے بگڑا ہے کہا آپ کا دہن (دبیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وہ شوخی و شرارت وہ ہر اک کا منہ چڑانا کدھر جاتا رہا اب سچ کہو پیارے کس کے ہو (میر سوز)
چڑاتا ہے مرا منہ بنے کیسکو کچھ کہا یا رو اب کوئی ترا شیطان تجھ میں آسمایا ہے (")
زبد ستیاں اک طرف اور لو ہر اک منہ بھی آخر چڑا کر چلے + + + (")
غیر مُجھ پر ہنستے تو غیرت نے وہیں زخم سے چڑایا منہ + + (کیفی)
اُٹھایا جب سے تُو نے چٹکیوں میں اُسکو اے قاتل یہ زخمِ دل بھی ہنسکر منہ چڑاتا ہے نمکداں کا (داغ)
(۲) کسی کی تقلید کرنا اور اُس سے عہدہ برآ نہ ہونا۔ نقل نہ اُتار سکنا۔ خاکہ اُڑانا۔ سوانگ بنانا۔ جھوٹی نقل اُتارنا۔ جھوٹی تقلید کرنا۔ پوری پوری تقلید نہ کر سکنا۔ خلافِ واقع نقل کرنا۔

عشق بازی کا منہ چڑاتا ہے اب وہ موسم نہیں شباب نہیں (آزردہ)
ریختی کسی اچھی رنگین کا یہ ایہام ہے منہ چڑاتا ہے مُوا ایسا جیا کس واسطے (رنگین)
(۳) مضحکہ اُڑانا۔ تضحیک کرنا۔ فضیحتی کرنا۔ رسوائی کرنا۔ بدنامی کرنا۔
اسے پارہ و پیغمبری اور دین کا دعوے دینداری کا اور دین کا بس منہ نہ چڑاؤ (حالی)

منہ چڑھا۔ و۔ صفت:۔ سرچڑھا۔ گستاخ۔ بے ادب۔ وہ شخص جو کسی سے ہر گستاخی و بے ادبی اپنی نازبرداری کے سبب پیش آتا ہو۔

منہ چڑھانا۔ و۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی کو گستاخ اور بے ادب بنانا۔ سر چڑھانا۔ (۲) مصاحب بنانا۔ مقرب بنانا۔ یار بنانا۔ منہ لگانا۔ (۳) منہ بنانا۔ منہ بگاڑنا۔ منہ تھتھانا۔ منہ سجانا۔ (۴) ناک چڑھانا۔ ناپسند کرنے کی علامت ظاہر کرنا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ منہ بنانا +

منہ چڑھنا۔ و۔ فعل لازم:۔ (۱) منہ لگنا۔ مصاحب بننا۔ مقرب بننا۔ رفیق ہونا۔ یار بننا + منظورِ نظر ہونا۔

کیا دیتے نہیں اک بوسہ بھی تم یہ کس کام آئے گا اے یار اخلاص
کیا منہ کیا چڑھے سر پر چڑھے تم مجھے بھاتا نہیں یہ پیار اخلاص } قطعہ صابر

وہ منہ تو چڑھے ہیں لیکن اکثر بات ہو جاتی اُدھر اونچی سی کہی ہے اِدھر نیچی سی کہی ہے (ظفر)
(۲) منہ ٹیڑھا ہونا۔ تیوری چڑھنا۔ منہ بننا۔ جیسے آج تو ناحق اُنکا بھی منہ چڑھا ہوا ہے (۳) سر چڑھنا۔ گستاخ بننا۔ بے ادب ہونا۔

وہ بولے خالِ لب آئینے میں دیکھ تمہارے زِشت سی مرے اتنا چڑھا منہ (معروف)
میری طرح اُسے بھی ملا دے نہ خاک میں آئینہ اُس صنم کے بہت منہ چڑھے نہیں (صبا)
(۴) مقابل آنا۔ سامنے پڑنا۔ مقابل ہونا۔ سامنے آنا۔ سامنے ہونا۔ رُوکش ہونا۔ برابری کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ سنگھ ہونا۔ مقابلے اور مجادلے سے پیش آنا ہمسری کا دعوے کرنا۔ مساوات کا ادّعا کرنا +

ہنسے یار نے جس وقت بغل میں مارا جو چڑھا منہ اُسے میدان اجل میں مارا (ذوق)
منہ چڑھے تیغِ غمِ عشق کے کیا منہ ہے ترا بوالہوس تجھپہ کوئی ضرب پڑی خوف نہیں (")
منہ عاشقِ صادق کے نہ چڑھ واعظ تھا ہر حال میں ہم حال سے ہم سندانہ ہے اُسکا (نسیم)
منہ چڑھیں کیوں مرے دار و غرہ پر چڑھکر اب تو اے حضرتِ دل وقت کے منصور ہوئے (جرأت)
میرے ہوتے تیرے منہ چڑھتا ہے دیکھ سب برے ہو دنیا میں یہ گستاخ سرِ سنگ آئینہ (فائق)
تیغِ غم سے کسکا دل بیدست سپر سپر اسا ہو وہ چڑھے منہ عشق کے جسکا جگر سپر اسا ہو (ظفر)
منہ تھا کیا ماہ کا کوٹھے پہ تیرے منہ چڑھتا مہرِ گردوں نے بھی منہ نہ دکھایا ہوگا (")
جو ترے ناوکِ مژگاں کے منہ چڑھا ہوگا تو چھاتی اُسکی مری طرح چھن گئی ہوگی (")
کیا منہ چڑھے کوئی تری تیرِ نگاہ کے میں تو سے دیکھتے ہی میں اُسے سہم رہ گئے (")
منہ کون چڑھے میری آہوں کے فغانوں کے بس آگے ہے شرمندہ ان شعلہ فشانوں کے (")
کیا تماشا ہے کہ منہ چڑھتا ہے تیرے آئینہ اور صورت دیکھ کر حیران بھی جو ہے سو ہے (")
ظفر منہ کسکا میدانِ سخن میں منہ چڑھے تیرے کہ جو آتا ہے وہ اپنے چھپاتا منہ کو آتا ہے (ظفر)
ہر صبح منہ چڑھے ہے اُس تند خو کے اُٹھکر کیا آہنی کلیجہ دیکھو ہے آرسی کا + (میر سوز)
آدمی میرے منہ چڑھے کیا بارہا دیو کو اُتارا ہے + + (رند)
(۵) مشہور و جمہور و زباں زدِ خاص و عام ہونا۔ زبان پر چڑھنا۔ زبان آشنا ہونا (۶) سر ہونا۔ درپے ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ مُصر ہونا۔ بضد ہونا۔

طلبِ بوسہ پہ کیا کوئی چڑھے منہ اُسکے گالیوں پر وہ ستمگار اُتر پڑتا ہے + (ظفر)
ہم نہ کہتے تھے منہ نہ چڑھ اُسکے درد کچھ عشق کا مزا پایا + (درد)
(۷) منہ پر آنا۔ چہرے پر نمایاں ہونا۔

درد و اندوہ میں ٹھہرا جو رہا میں ہی اُپھلا رنگ زرد جیسے کبھی منہ نہ چڑھا میں ہی تھا (میر)

منہ چکنا پیٹ خالی۔ و۔ محاورہ:۔ منہ پر امیری ہے پیٹ میں چوہے قلابازیاں کھا رہے ہیں۔ ظاہر آراستہ باطن خراب۔ ظاہر میں درست اور باطن میں خراب و خستہ۔ خالی شیخی ہی شیخی جیسے دلی کے دیوالی (منہ چکنا پیٹ خالی۔ دیوالی وہ لوگ جنکا دیوالہ نکل گیا ہو)۔

سفرہ چیں سے تُو یوں ہیں گالی منہ رکھیں چکنا اور شکم خالی + (سودا)
نہ جا ظاہر پہ زاہد کے کہ باطن کچھ نہیں اُسکا مثل مشہور ہے ہندی کہ منہ چکنا شکم خالی (ظفر)

منہ چلانا۔ و۔ فعل متعدی:۔ (۱) منہ ہلانا۔ منہ کو حرکت دینا۔ جبڑا ہلانا + جگالی کرنا۔ (۲) کھانا چبانا (۳) گھوڑے کا کاٹنا۔ منہ مارنا۔ منہ ڈالنا۔ منہ سے پکڑنا۔ بھنبوڑنا۔ پکڑنا۔ (۴) زبان چلانا۔ بدزبانی کرنا۔ گالیاں دینا +

منہ چلنا۔ و۔ فعل لازم:۔ (۱) منہ ہلنا۔ منہ کا گردش کرنا۔ منہ کا متحرک ہونا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منہ

جگالی ہونا (۲) کھاتے رہنا۔ چبائے رہنا۔ نقل کرتے رہنا۔ منہ گھیرے جانا جیسے منہ چلے بشر ہلا ملے۔ بکری کا سا منہ چلتا ہی رہتا ہے (۱) زبان چلنا۔ زبان درازی ہونا۔ جیسے کسی کا منہ چلے کسی کا ہاتھ۔ (۲) کھے جانا۔ چپکا نہ رہنا۔ خاموش نہ بیٹھنا۔ بک بک کئے جانا جیسے اِسکا منہ چلتا ہی رہتا ہے ذرا چپکا نہیں بیٹھتا +

منہ چور۔ ہ۔ صفت:۔ لجاؤ۔ شرماؤ۔ حیامند + شرمسار + تجاہل۔ وہ شخص جو شرم و لحاظ سے کسی کے سامنے منہ نہ کرے + نظر چور۔ کم نظرا لوگوں کے سامنے اور گھر سے نکلنے میں پرہیز کرنے والا +

منہ چوم کے چھوڑ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ذلیل و شرمندہ کرکے چھوڑ دینا کام نکال کے ٹرخا دینا ○

چوس لیتے ہیں منے زخم زبانِ بیکاں چھوڑ دیتے ہیں یہ منہ چوم کے سوفاروں کا (داغ)

منہ چوم لینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بوسہ لے لینا۔ چوما لے لینا۔ بپی لے لینا ○

ہوگیا پرتو رخسار سے کچھ اور ہی رنگ، مینے منہ چوم لیا اُسکے تماشائی کا (داغ)

(۲) نہایت سراہنا۔ کسی بات پر قربان ہو جانا۔ حد سے زیادہ خوش ہو کر تعریف کرنا۔ خوش گفتاری کا قائل ہو جانا۔ خوشی کی یا عمدہ بات سنکر ہونٹوں کے چوم لینے کو جی چاہنا۔ داد دینا ○

غزل ایک اور کہہ معروف ایسی کہ سُن کے چوم لے جرأت ترا منہ (معروف)

خدا منہ چوم لیتا ہے شہیدی کس محبت سے زبان میری جب دم نام آتا ہے محمد کا (شہیدی)

منہ چومنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) بوسہ لینا۔ چوما لینا۔ بپی لینا۔ پیار لینا۔ جیسے منہ چومتے ہی گال کاٹا یعنی پہلے ہی معاملے یا اختلاط میں نقصان پہنچایا ○

کھل گیا تجھ تیرا سارا حال پہلے منہ چومتے ہی کاٹا گال + + (شوق)

یا شب خواب میں بوسہ تو وہ فتنہ لگا کہنے سند ہوتا نہیں منہ چومنا سوتے میں غافل کا لا یا سنکر نسیم)

(۲) خوشی میں آکر پیار کرنا۔ گلے لگانا۔ چمٹانا ○

دیکھ آیا ہے جو چاند سا اُس سیمبر کا منہ اللہ رے شوق چومتا ہوں نامہ بر کا منہ (منیر)

(۳) سراہنا۔ داد دینا۔ تعریف کرنا ○

اُسکے کانوں تک گئی ممنونِ احساں ہم ہوئے آج اپنے جی میں ہے منہ چومیئے فریاد کا (نسیم دہلوی)

لے لیا بوسہ پائے قاتل کا لیجے منہ چوم اپنے بسمل کا + + (زکی)

منہ چھپانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) منہ پوشیدہ کرنا۔ منہ کو اوٹ میں کرنا چہرہ سامنے نہ کرنا + منہ ڈھکنا۔ منہ ڈھانکنا۔ پردہ کرنا + نقاب ڈالنا +

بیمارِ عشق رنج و محن سے نکل گیا بیچارہ منہ چھپا کے کفن سے نکل گیا (آتش)

منہ

تصور میں مچلنا ایک پر وہ نشیں کے نہ کیونکر لوٹوں بس سر اک سے چھپا منہ (معروف)

کوئی نا اُمیدانہ کرتے نگاہ سو تم ہم سے منہ بھی چھپا کر چلے (میر)

(۲) خجالت یا شرمندگی سے منہ سامنے نہ کرنا۔ شرمندہ ہونا۔ شرمسار ہونا محجوب ہونا + حیا کرنا۔ لجانا۔ شرمگیں ہونا۔ خجل ہونا ○

دامنِ تنگ نے بکھر اُس سرو قامت کا گلستاں میں چھپایا شرم سے پھولوں نے منہ اپنا گریباں میں (خواجہ حیدر علی آتش)

(۳) رو پوش ہونا۔ رو پوشی کرنا۔ دبکنا۔ ڈبکی لگانا۔ چھپ جانا۔ چھپنا۔ منہ ڈھانکنا۔ سامنے نہ آنا + چھپا رہنا۔ رو پوش رہنا ○

کسی کے منہ چھپانے سے پٹے ہیں پیٹے ہم کریں کیا اُسکو ظاہر دل میں جو درد نہانی ہے (جرأت)

(۴) کنارہ کرنا۔ کنارہ کشی کرنا۔ پہلو تہی کرنا ○

آئندہ سے نظارہ بھی تو نے اتنی ہی بات پر چھپا یا منہ (مومن)

غیر کا وعدۂ وصال نہیں مجھ سے منہ تو چھپائیگا کب تک (ظہیر)

جفا کو ناز سمجھے ہو کہ اتنا منہ چھپاتے ہو ستم بھی کیا تمہارے جلوۂ دیدار ہوتے ہیں (؁)

شرم نگہ سے اور بھی کچھ منہ چھپا لیا لو اور حسنیں نکل آئیں حجاب میں (؁)

(۵) چشم پوشی کرنا۔ آنکھ چرانا۔ نظر بچانا۔ اغماض کرنا ○

طاقت نے تو تھا ہی جی چرایا ہم سے دل صبر و خرد نے بھی اُٹھایا ہم سے (طپش)

منہ چھٹ۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) دریدہ دہن۔ منہ پھٹ۔ بے لگام (۲) (گنوار) کھانے پینے کی آزادی و دینے کے موقع پر بولتے ہیں مجازاً بہت الفاروں۔ ات گت۔ وافر۔ منوں۔ جیسے ولنے تو لشکر لانے میں منہ چھٹ گھی بورا دی۔ یعنی اُسنے لشکر لانے میں بے روک گھی کھانڈ دی +

منہ چھوانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) اُوپری دل سے کہنا۔ برائے نام کہنا یا بلا وا دینا۔ جھوٹوں کہنا۔ جیسے ایسی جیٹھی دو بھر تھی یا گھر کا گورا تھی کہ وہ سے منہ چھواتے ہی جھونک دیا (چیز بھیلی) (۲) جھوٹی خاطر کرنا۔ جھوٹ موٹ کی تواضع کرنا۔ دکھاوے کی مدارات کرنا۔ ظاہرداری برتنا ○

ایسے آنے سے تو اچھا ہے نہ آنا اُسکا منہ چھوائے کو جو وہ آئینہ رو آتا ہے (محمد بشیر خان بشیر)

منہ چھوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ظاہری طلب۔ وہ طلب یا مانگ جو دل سے نہو۔ برائے نام خواہش۔ جھوٹوں مانگنا یا بلانا۔ تواضع سمرقندی۔ جیسے اس طرح کی منہ چھوائی سے کہیں بیٹا بیٹی کے بیاہ ہوتے ہیں؟ +

منہ چھوٹا اور بات بڑی۔ ہ۔ کہاوت:۔ حوصلے سے بڑھکر بات کرنا۔ جب کوئی کمینہ اور کم رتبہ آدمی از روئے نخوت و غرور یا لاف و گزاف بزرگانہ گفتگو کرتا ہے تو اُسکی نسبت بولتے ہیں ○

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اے غنچہ دہن شعر کے سمجھے وہ نہ زنہار　منہ چھوٹا سا بات اپنی نہیں بل بے تری وضع (راسخ)

منہ چھونا - ہ - فعل متعدی :- (۱) برائے نام کہنا - جھوٹوں کہنا - دل سے نہ کہنا + اوپری دل سے بلا وادینا + ظاہری طور پر کہنا - کسی شخص کو ایسا کام کرنے کے واسطے کہنا کہ نہ تو خود اُس سے کام لینے کا ارادہ ہو اور نہ اُسکی ہی ذات سے توقع ہو - ظاہری تواضع کرنا ۵

جلاوہ اور دینا بوسۂ لب　فقط چھونا تھا ہم کو یار کا منہ (میر ضامن علی جلال)

(۲) ذرا بولنا - ذرا بات کرنا ۵

منہ چھوتے ہی جو خالی کیا دل کو مہرباں　کس دن کے آپ بیٹھے تھے مجھسے بھرے ہوئے (رند)

منہ چھیتنا - ہ - فعل متعدی :- (گنوار) منہ کو طمانچوں سے زخمی کرنا - تھپڑ مارنا - منہ ہی منہ پیٹنا +

منہ خام کرنا - د - فعل متعدی :- منہ بند کرنا - آٹے یا مٹی سے کسی چیز کا روزن بند کرنا + کپڑوٹی کرنا - کپڑا و مُلتانی لگا کر کسی ظرف کا منہ ڈھکنے کے واسطے منہ بند کرنا +

منہ خام ہونا - فعل لازم :- منہ بند ہونا + کپڑوٹی ہونا +

منہ خراب کرنا - د - فعل متعدی :- (۱) منہ بگاڑنا - زبان گندی کرنا + منہ کا ذائقہ بگاڑنا - منہ بدمزہ کرنا +

منہ خراب ہونا - فعل لازم - منہ بگڑنا + زبان گندی ہونا + منہ بدمزہ ہونا +

منہ خشک ہوجانا - ہ - فعل لازم :- (۱) منہ سوکھ جانا - منہ میں رطوبت نہ رہنا + پیاس یا گرمی کی شدت سے زبان کا تر نہ رہنا - (۲) خوف یا دہشت سے منہ سفید پڑجانا - خوف چھا جانا - منہ فق ہوجانا - ہیبت غالب ہوجانا - ہوش وخرد کا جاتا رہنا - چہرہ زرد پڑجانا - سٹپٹا جانا - گھبرا جانا - خائف و ترساں ہوجانا - ڈر جانا ۵

عالم یہ دیکھکر مرے رونے کے تار کا　منہ خشک ہوگیا رگِ ابرِ بہار کا (شیدا)

کس پر تمہیں ہے دعویٰ شرگوس کہ ہنگام جواب　خوف سے منہ اور زباں ہر سخنور خشک ہو (مومن)

تر زبانی کچھ نہ کام آئی وہاں　ہوگیا منہ سنتے ہی اک بات خشک (ظفر)

منہ خشک ہوگیا یہ خبر سُن رقیب کا　سمجھا وصال کو مرے ملنا حبیب کا (نامعلوم)

منہ در منہ - ا - تابع فعل :- روبرو - سامنے - سمکھ - دوبدو - برملا - بالمواجہ - منہ پر جیسے منہ در منہ کی بات اچھی ہوتی ہے - پیٹھ پیچھے کچھ نہیں +

منہ در منہ کردینا - فعل متعدی :- سامنے کردینا - روبرو کردینا +

منہ در منہ کہنا - فعل لازم :- روبرو کہنا - بالمواجہ کہنا - منہ پر کہنا - سامنے کہنا - منہ پر کہنا - منہ پر کہنا

ہمکو منہ در منہ کہتے ہیں کروڑوں اہل بزم　سب اُٹھانے میں لیکن ہاتھ اُٹھا سکتے نہیں (رنگین)

منہ دکھا سکنا - ہ - فعل لازم :- سامنے آنے کے قابل ہونا - روبرو آسکنا +

وحدت میں تیری حرفِ دوئی کا نہ آسکے　آئینہ کیا مجال تجھے منہ دکھا سکے (درد)

منہ دکھانا - ہ - فعل متعدی :- (۱) منہ سامنے کرنا - منہ روبرو کرنا + سامنے لانا - پیش لانا - ملاقات کرنا ۵

اُٹھ گئی ہے مل سے مطلق صبح ہونے کی اُمید　بخت جب نے منہ دکھایا کس شبِ دیجور کا (مصحفی)

(۲) - فعل لازم) روبرو ہونا - سامنے ہونا - سامنے آنا - سامنے جانا - روبرو آنا + سنمکھ ہونا - پاس جانا - مقابل ہونا - دوبدو ہونا - ملنا ۵

مصحفِ روئے صنم سے منحرف زاہد نہ ہو　منہ دکھاوے گا خدا کو کیا تو ایماں چھوڑ کر (آتش)

دیکھیں کیجیو نہ بے دردی　درد کو بھی تو منہ دکھانا ہے (درد)

وصل میں رنگ اُڑ گیا میرا　کیا جدائی کو منہ دکھاؤنگا (میر)

منہ دکھانا مشکل ہے یا ہوگیا - ا - محاورہ :- یعنی نہایت شرمندگی ہے جسکے باعث روبرو نہیں جاسکتا ۵

ناتوانی نے دشرمندہ مجھے ہونے دیا　ورنہ منہ تھا مجھے ناصح کو دکھانا مشکل (مجروح)

ماہ اُسکو کہکے سارے شہر میں　مجکو مشکل منہ دکھانا ہوگیا (میر)

منہ دکھانیکی صورت نہ رہنا - ا - فعل لازم :- پاس جانے یا سامنے آنے کا موقع نہ رہنا - شرمندگی حاصل ہونا ۵

آئینہ اُنکا ٹوٹ گیا میرے ہاتھ سے　اب کوئی منہ دکھانیکی صورت نہیں رہی (رند)

منہ دکھانیکے قابل نہ رکھنا - و - فعل متعدی :- کسی کے سامنے بباعث خجالت جانے کے لائق نہ رکھنا - شرمندگی یا انفعال کے سبب کسی سے ملنے کے قابل نہ رکھنا - ناک کٹوا دینا - بات بگاڑ دینا - ذلیل و رسوا کردینا جیسے اس اولاد کے کرتوتوں نے ہمیں دنیا میں منہ دکھانے کے قابل نہ رکھا ۵

اُس آئینہ رو کی بد اطواریوں نے　نہ رکھا ہمیں منہ دکھانیکے قابل (مجروح)

منہ دکھانیکے قابل نہ رہنا - ا - فعل لازم :- نہایت خجل اور شرمندہ ہونا - خجالت کے باعث سامنے آنے کے لائق نہ رہنا - کسی حرکت ناشائستہ یا عدمِ ایفائے عہد خواہ کام بگڑ جانے یا اپنا دعوےٰ پورا نہ کرسکنے کے باعث سرخروئی سے سامنے آنے کے لائق نہ رہنا ۵

کفن سے منہ اپنا چھپا کر چلے ہیں　نہیں ہم رہے منہ دکھانیکے قابل (سوز)

منہ دکھائی یا منہ دکھلائی - ہ - اسم مؤنث :- رونمائی - وہ نقدی یا زیور وغیرہ جو کسی کا منہ دیکھکر اُسے نذر کریں - وہ نقدی جو دلہن کا منہ اوّل ہی اوّل دیکھکر اُسکی سسرال کے رشتہ دار اُسے دیتے ہیں ۵

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنہ

دنیا سُن نامرادی سے بہلے جی دینا ٹھہرایا ہے   کیا کیجئے اندیشہ بڑا تھا اُسکی مُنہ دکھلائی کا (ربیر)

اپنی جانب سے یہی خاطر ہے   مُنہ دکھائی میں دل یہ حاضر ہے (سید)

مُنہ دکھلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (مُنہ دکھانا) + ٭

چورے بانا آئے پر بانا آئیں کیا   کہتے ہیں ہم تجھ کو مُنہ دکھلائیں کیا (غالب)

رنگیں سے لیا تھا پینے دور کر چھلّا   دکھلا دو مجھ کو تمہی کیا مُنہ اُسے کھو کر چھلّا
ہاتھ جو وہ چھلّا تو دعا جنک ہوئی   منّت کا اُٹھاتی ہیں یہ دھو کر چھلّا

مُنہ دھو رکھو۔ ہ۔ محاورہ:۔ یعنی اس کام کی توقع نہ رکھو۔ نااُمید ہو رہو

تُم اس کام کے لائق نہیں ہو۔ مُنہ بنوا رکھو ٭

کہا جو اُنسے بوسہ تو دو گے   لگے کہنے کہ دھو رکھو ذرا مُنہ (معروف)

کوئی دل مانگے تھا تو کہتے تھے ہم مُنہ دھو رکھو   جب یہ کہتے تھے اب انکو ہے مُنہ دھونا پڑا (جرأت)

اب رہو گے اسی تمنّا میں   دھو رکھو اپنا مُنہ گڑھیا میں (شوق)

میں نے بوسہ طلب کیا تو کہا   دھو تو رکھو ذرا تُم اپنا مُنہ (مجروح)

اے بحر رحم کھائیگا رونے پہ وہ ضرور   دھو رکھنا اپنے مُنہ کو ذرا چشم تر سے آپ (بحر)

(یہ ایک طنز کا کلمہ ہے جسکے لغوی معنی یہ ہیں کہ مُنہ ہاتھ دھو کر اس کام کے واسطے تیار ہو جاؤ۔ بس تم نہیں اس قابل ہو دوسرا نہیں ہے) +

مُنہ دھونا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ دُھلانا۔ مُنہ صاف کرانا ٭

فلک نے خوب خدمت کی ہمارے دیدۂ تر سے   کہ ہر آنسو نے مُنہ دھویا شبِ مہتاب ہجراں کا (داغ)

(۲) مُنہ صاف کرنا۔ چہرہ صاف کرنا +

مُنہ دیکر بات کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (عو) رُخ دیکر بولنا۔ متوجہ ہو کر بات چیت کرنا۔ التفات سے بولنا +

مُنہ دیکھ۔ ہ۔ محاورہ:۔ قابلیت پیدا کر۔ لیاقت بہم پہنچا۔ اس بہانے بانا آ ٭

دعویٰ حُسن کو فرمایا کہ مُنہ دیکھ اپنا   دیکھا یوسف نے جو اُس آئینہ رخسار کا مُنہ (صبا)

(لفظ اپنا کے ساتھ مستعمل ہے) +

مُنہ دیکھا۔ ہ۔ صفت:۔ دگنوا، مُنہ دیکھنے والا۔ حلقہ بگوش۔ مُطیع۔ آئیا کاری۔ مُنتظرِ حکم۔ فرمانبردار۔ تابع۔ آدھین۔ حُکم بردار۔ جیسے ارے بھیا سب اُسکے مُنہ دیکھا ہیں +

مُنہ دیکھا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ تکا کرنا۔ صورت تکا کرنا۔ چہرے کو گھورا کرنا۔ (۲) کسی بات کے سُننے کا مُنتظر رہنا ٭

گالی کا انتظار تو حد سے گزر چکا   مُنہ کو کہاں تلک ترے دیکھا کرے کوئی (جرأت)

مُنہ دیکھتا رہ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مُنہ تکتا رہ جانا۔ مُنتظر رہ جانا۔ امید میں رہ جانا۔ آرزو یا تمنا میں رہ جانا ٭

مُنہ

سودا جہاں ہوا سے نظروں ہی میں تُو   مُنہ دیکھتے ہی کہتے خریدار رہ گئے (سودا)

(۲) حیران و خاموش رہ جانا۔ حیران و ششدر رہ جانا۔ بکّ دک رہ جانا ٭

مجھکو باتوں میں لگا کر کیا جانے کیا وہ کہہ گیا   لیگیا وہ ہے دل مُنہ دیکھتا میں رہ گیا (آجد)

چاک کر ڈالیں کتاں سینے کو خوش ہیں آگئے   اُس مہِ کامل کا مُنہ سب دیکھتے ہی رہ گئے (زہیر)

مُنہ دیکھ رہنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ حیران و متحیّر رہنا (پُرانا محاورہ ہے) ٭

مُنہ دیکھکر اُٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ سوتے ہوئے اُٹھکر کسی کی صورت دیکھنا۔ خواب سے بیدار ہوتے ہی کسی پر نظر پڑنا۔ صبح ہی صبح کسی کا مُنہ دیکھنا ٭

جسجگہ بیٹھے ہیں باوجود تم اُٹھے ہیں   آج کس شخص کا مُنہ دیکھکے ہم اُٹھے ہیں (ذوق)

اللہ نے جمال دکھایا حبیب کا   مُنہ دیکھکر اُٹھے تھے کسی خوش نصیب کا (بحر)

(ہندوستان کے وہمی بندوں کا اعتقاد ہے کہ اگر علی الصباح کوئی خوش نصیب سامنے آجاتا ہے تو دن خوشی سے بسر ہوتا ہے اور اگر کوئی منحوس پیش نظر ہو جاتا ہے تو تمام روز رنج و غم میں کٹتا ہے چنانچہ اسی خیال سے بعض اُمرا اور اُنکی بیگمات کا دستور ہو گیا تھا کہ وہ پلنگ سے اُٹھنے کے پہلے جسے خوش نصیب یا بھاگوان سمجھتے تھے اُسکا مُنہ دیکھ لیا کرتے تھے بلکہ جگانے کی خدمت ایسے ہی شخص کے سپرد ہوا کرتی تھی +

مُنہ دیکھکر بات کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ مُنہ پر خوشامد کی باتیں کرنا۔ مُنہ دیکھے کی باتیں کرنا۔ مُنہ پر خوشامد کرنا۔ خوشامد کی کہنا +

مُنہ دیکھکر رہ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مُنہ تکتا رہ جانا۔ مایوس ہو کر رہ جانا۔ نااُمید ہو کر رہ جانا۔ مُنتظر رہ جانا۔ نااُمید ہو جانا ٭

ہم مُنہ کو دیکھ دیکھ کے رہ جائیں یا نصیب   گرنے لگا لدان مزا اُس اُگال کا + + (وزیر)

اپنے پہلو سے وہ جب اُٹھکے چلا اے جرأت   کیسے مُنہ دیکھکے بس رہ گئے مجبور سے ہم (جرأت)

(۲) لاجواب ہو کر رہ جانا۔ جواب نہ بن پڑنا ٭

کچھ پوچھتا ہے ہمدم جب وہ پُر عتاب سا   رہ جاتا ہوں میں دیکھکے مُنہ لاجواب سا (جرأت)

مُنہ دیکھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) صورت دیکھنا۔ چہرہ دیکھنا ٭

دیکھ مُنہ دیدۂ حسرت سے میں رہتا ہوں   کیسا ہنستا ہے کوئی یار اگر یاد ہے کیل (مجنون)

(۲) آئینہ میں صورت دیکھنا۔ درپن میں مُنہ دیکھنا۔ آرسی میں چہرہ دیکھنا ٭

صفا ہیری طرح سے کسکا ایسا دل ہے مُنہ دیکھو   مثالِ آئینہ یاب تو اس قابل ہے مُنہ دیکھو (ظفر)

(۳) حیرانی سے مُنہ دیکھنا۔ حیرت زدہ ہو کر دیکھنا۔ حیران و ششدر رہ جانا ٭

حیراں ہوا اسکا دیکھوں میں مُنہ گرکے کوئی   دیکھو بٹی ہے ترخِم طرحدار اسکی شبیہ (مجنات)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۴) حسرت سے مُنہ تکنا: نگاہِ حسرت سے دیکھنا۔ تعجب سے نظر کرنا۔ خدا کی قدرت دیکھنا ؎

دل لے گئی اُس کی چہرہ دستی ۔ مُنہ دیکھ کے رہ گیا میں ناچار (مومن)

(۵) مجبورانہ نظر کرنا۔ نا اُمیدانہ مُنہ تکنا ؎

کون پُرساں ہے حالِ بسمل کا ۔ خلق مُنہ دیکھتی ہے قاتل کا (بیمار)

مقبول کوئی عرض گنہگار کی نہیں ۔ مُنہ دیکھتی ہیں میری دُعائیں مُجیب کا (بحر)

(۶) مُنہ سے جواب سُننے کا انتظار کرنا۔ منتظرِ جواب یا سخن رہنا۔ (۷) بیافت حاصل کرنا۔ مُنہ بنوانا۔ حوصلہ پیدا کرنا۔ (طنزاً)

مُنہ دیکھو۔ ہ۔ محاورہ:۔ (بطور طنز) کیا تاب۔ کیا مجال۔ کیا طاقت۔ کیا مقدور۔ کیا یارا۔ کیا حوصلہ۔ کیا جرأت۔ ذرا انکی قابلیت اور لیاقت پر نظر کرو ؎

یہ دل ہی ہے ہمارا جو اُسکے ہو مقابل ۔ مُنہ دیکھو آئینہ کا جو اُسکے رُوبرُو ہو (فراق)

دیوانہ ترا ذرا سی پر اپنی اگر آوے ۔ مُنہ دیکھو فلاطُوں کا جو عُہدے سے بر آوے (کلیم)

تماشا صورتِ حق کا ہے اُسکے حُسن کا جلوہ ۔ مقابل اُسکے ہو سکتا یہ کامل ہے مُنہ دیکھو
مُراحمین حیثیت کچھ جتاتے ہیں جو یار اُسکو ۔ تروہ ہنسکر کہے ہے میرا یہ مائل ہے مُنہ دیکھو
ظفر نکھا تو ہے تُمنے قدم راہِ محبت میں ۔ کوئی طے تُمسے ہوتی عشق کی منزل ہے مُنہ دیکھو } ظفر

ہونٹوں میں جو کی ہینے طلبِ بوسہ تو ناگاہ ۔ نظروں میں جتایا یہ مجھے گھور کسی نے
مُنہ دیکھو کہ ایسی کوئی بات کر سکے جرأت ۔ کیا دخل جو پایا ہو یہ مقدور کسی نے } [illegible]

مُنہ دیکھی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مُنہ پر کی۔ سامنے کی۔ رعایت کی۔ عند المواجہہ خوشامد کی۔ جیسے مُنہ دیکھی سب کہیں خدا لگتی کوئی نہ کہے +

مُنہ دیکھے کا۔ ہ۔ تابع فعل:۔ ظاہری۔ ظاہر داری کا۔ اُوپری۔ دکھاوے کا۔ مُنہ پر کا۔ سامنے کا۔ عند المواجہہ جیسے مُنہ دیکھے کا یارانہ۔ مُنہ دیکھے کا ارتباط ؎

جاکے پیغام تک بھیجانہ اُس دلدار نے ۔ وہ پری رکھتی ہے مُنہ دیکھے کا سارا اختلاط (ذوق)

مُنہ دیکھے کی۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) ظاہری۔ اُوپری۔ مُنہ پر کی۔ سامنے کی۔ دکھاوے کی۔ (۲) خوشامد کی۔ رعایت کی ؎

آرسی آرسی ہے وہ سیہ ہی ۔ یہ نہ مُنہ دیکھے کی سی سینے کی (میر)

مُنہ دیکھے کی اُلفت۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ اُلفتِ ظاہری۔ دکھاوے کی محبت۔ اُوپری محبت۔ جھوٹی محبت ؎

وہ یار ہیں جو رکھتے ہیں مُنہ دیکھے کی اُلفت ۔ مرمٹتے ہیں اک بات پہ ہم چاہنے والے (جرأت)

صاف آئینہ سے ہوا روشن ۔ مُنہ ہی دیکھے کی جگ میں اُلفت ہے (مُمتاز)

مت بھول اے آرسی گر یار سے تجکو محبت ہے ۔ بھروسا کچھ نہیں اسکا یہ مُنہ دیکھے کی اُلفت ہے (سودا)

مُنہ دیکھے کی باتیں۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ عند المواجہہ خوشامد یا رعایت کی باتیں۔ ظاہری باتیں۔ دکھاوے کی باتیں۔ اُوپری باتیں +

مُنہ دیکھے کی پریت یا محبت۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (مُنہ دیکھے کی اُلفت) ؎

مُنہ دیکھے کی اے جان محبت نہیں اچھی ۔ رہنے دو تم اپنی یہ عنایت نہیں اچھی (صفدر)

یُوں تو مُنہ دیکھے کی ہوتی ہے محبت سب کے ۔ جب پیچھے جو یاد کرے اسکو وفا کہتے ہیں (ایضاً)

مُنہ دیکھے کی چاہ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (مُنہ دیکھے کی اُلفت) ؎

میری تیری چاہ مُنہ دیکھے کی ہے جُوں آرسی ۔ آنکھ پھیری جس گھڑی پھر کاہیکا ناتا رہا (میر)

مُنہ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی جانور کا برتن وغیرہ میں مُنہ ڈالنا۔ (۲) کھانے کے واسطے جانور کا مُنہ ڈالنا۔ جیسے اس اناج میں ڈھور ڈنگر تو مُنہ دیتا ہی نہیں (۳) متوجہ ہونا۔ رُخ دینا۔ التفات کرنا۔ دھیان دینا +

مُنہ ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی جانور کا کسی چیز یا برتن وغیرہ میں مُنہ داخل کرنا (۲)۔ مرعبانہ) طنیا۔ عربہ کرنا۔ حملہ کرنا +

مُنہ ڈھانپ ڈھانپ کر رونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (گنوار) نہایت گریہ کرنا۔

مُنہ ڈھانپنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (عوام) مُنہ پر کپڑا ڈالنا۔ مُنہ پہ رومال ڈال کر رونا۔ نوحہ کرنا ؎

ڈھانپتے ہیں مُنہ کو اپنے چادرِ مہتاب سے ۔ روتے ہیں راتوں کو ہم اُس سے لگا کے دل (وزیر)

مُنہ ڈھانک ڈھانک رونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُنہ پر کپڑا ڈال ڈال کر رونا۔ آنکھوں پر کپڑا رکھ رکھ کر رونا۔ نوحہ کرنا۔ ماتم کرنا۔ مُردے کے واسطے عورتوں کا نہایت گریہ وزاری کرنا +

مُنہ ڈھانک ڈھانک کر رونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُنہ پر رُومال یا کپڑا رکھ رکھ کر زار و قطار رونا۔ اہلِ لکھنؤ مُنہ ڈھانپ ڈھانپ کر رونا بولتے ہیں ؎

گاہ تو دل میں منفعل ہوتا ۔ گاہ مُنہ کو ڈھانپ ڈھانپ کر رونا (قلق)

مُنہ ڈھانک کر رونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُنہ پر رُومال ڈال کر خوب رونا۔ ماتمیوں کی طرح رونا۔ یکسُو ہو کر رونا۔ زار زار رونا +

مُنہ ڈھانکنا یا ڈھکنا۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) مُنہ چھپانا۔ مُنہ پر پردہ ڈالنا۔ مُنہ پر کپڑا لینا ؎

ہوا ہے اب تو یہ نقشہ ترے بیمارِ ہجراں کا ۔ کہ جس نے کھول کر مُنہ اُسکا دیکھا بس اُس نے ڈھانکا (جرأت)

(۲)۔ (ع) نوحہ کرنا۔ رونا۔ گریہ وزاری کرنا + ماتم کرنا۔ ماتم پُرسی کرنا۔ پلا لینا۔ پُرسہ دینا۔ مُردے کو رونا ؎

مرگیا میر نالہ کش بے کس ۔ کسنے ماتم میں اُسکے مُنہ ڈھانکا (میر)

نہ کہتا تھا میں اسیر جان بھی دو گے تو کیا ہوگا ۔ ہوا ماتم کسکو میر اکون رویا کس نے مُنہ ڈھانکا (بحر)

میرے پُرسے کو شوخ بنے آکے ۔ صفِ ماتم میں ہنس کے ڈھانکا مُنہ (کیفی)

کان

(۱۶) لاغر۔ نزار۔ نہایت دُبلا ؎

بروئے جو پھول اُس نے زلفوں میں اپنی ۔۔۔ ہوئے سو کھکر پھول سنبل کے کانٹا
مجھے بے خبر او غیرتِ گل ۔۔۔ کوئی ہو گیا غم میں گھُل گھُل کے کانٹا } (ظفر)

کانٹا سکھا کے ہجر نے ہر چند کر دیا ۔۔۔ وہ گلبدن ملے تو نہ پھولا سماؤں میں (آتش)

(۱۷) نہایت ناگوار طبع۔ گراں خاطر ؎

یاروں کو کھٹکتے ہیں وطن میں نہ رہینگے
کانٹا ہی جو ٹھیرے تو چمن میں نہ رہینگے } (الماس)

(۱۸) وہ چوبی پنجہ جس کے ذریعہ سے زمیندار لوگ گھانس پھُس وغیرہ اُٹھاتے اور اُسے جیلی یا بیسا کھی بھی کہتے ہیں۔ سلگھا (۱۹) شراب کا مُہلک نشہ اور وہ حالت جو فرطِ نوشی سے وقوع میں آئے ۔ (۲۰) نہایت تیز اور تُند شراب چنانچہ ظفر نے اسی رعایت سے اس شعر میں یہ لفظ باندھا ہے ؎

سمجھتا ہے عکس خرہ رہ نشہ ہیں ۔۔۔ کہ ہے درمیان ساغرِ مُل کے کانٹا (ظفر)

(۲۰) گھنٹے یا گھڑی کی سوئی (۲۱) حساب کا عمل صحت۔ جیسے جمع۔ تفریق۔ ضرب تقسیم کا کانٹا (۲۲) خشکی زبان یا زبان کا وہ کھردرا پن جو حرارت خواہ پیاس کے باعث ہو جاتا ہے (۲۳) قوام کا تار (۲۴) روک۔ اٹکاؤ۔ سدِّ راہ۔ حائل۔ مزاحم ؎

ظفر حرص کا ہے کیونکر نہ کھٹکا ۔۔۔ کہ رستہ میں ہے یہ توکل کے کانٹا (ظفر)

(۲۵) دُشمن۔ عدو۔ بدخواہ۔ آزار رساں ؎

جا کے قاصد بھی وہاں غیروں میں شامل ہو گیا
اور اک کانٹا نکل آیا مری تقدیر کا } (شاد)

کانٹا چُبھنا (ہ) فعل لازم :۔ خار خلیدن و شکستن کا ترجمہ۔ کانٹا ملنا۔ کانٹا لگنا۔ پھانس لگنا ۔

کانٹا چبھونا (ہ) فعل متعدی :۔ خلش دینا۔ تکلیف دینا ؎

چبھوتی ہے کافر ہر انگشت شانہ ۔۔۔ جگر میں گرفتارِ کاکل کے کانٹا (ظفر)

کانٹا ڈالنا (ہ) فعل متعدی :۔ کسی چیز کے نکالنے کے واسطے کانٹا کنوئیں میں پھانسنا ۔

کانٹا سا (ہ) تابع فعل :۔ (۱) مثل خار۔ خار کی مانند (۲) نہایت دُبلا۔ نہایت لاغر فاق۔ سوکھا لقات ۔

کانٹا سا آنکھوں میں کھٹکنا (ہ) فعل لازم :۔ محسُود خلائق ہونا ۔ ناگوار گزرنا برا لگنا۔ گراں گزرنا ؎

اگر مرجع خلق ہے ایک بھائی ۔۔۔ نہیں ظاہرا جس میں کوئی بُرائی

کان

بھلا جس کو کہتی ہے ساری خدائی ۔۔۔ ہر اک دل میں عظمت ہے جس کی سمائی
تو پڑتی ہیں اُس پر نگاہیں غضب کی
کھٹکتا ہے کانٹا سا آنکھوں میں سب کی } (حالی)

کانٹا سا کھٹکنا (ہ) فعل لازم :۔ نہایت ناگوار گزرنا۔ گراں معلوم ہونا۔ بُرا لگنا خار دکھائی دینا۔ محسُوس ہونا ؎

کیا جانے اُس کا پاؤں پڑا کس شرہ پہ آج
کانٹا سا کچھ پڑا ہے جو دل میں کھٹک گیا } (نظیر)

فرقت سے تیرے تارِ نفس سینہ میں مرے
کانٹا سا کھٹکتا ہے نکل جائے تو اچھا } (ذوق)

کانٹا سا نکل جانا (ہ) فعل لازم :۔ خلش غم۔ کاوشِ دل۔ درد جگر کا دُور ہو جانا چین پڑ جانا۔ چین آ جانا۔ آرام پڑ جانا۔ کسی دُکھ یا مصیبت یا سختی سے رہائی پانا

مر رہتے جو گل بن تو سارا یہ خلل جاتا
نکلا ہی نہ دم ورنہ کانٹا سا نکل جاتا } (میر)

کانٹا سا ہونا (ہ) فعل لازم :۔ نہایت لاغر اور دُبلا ہونا ؎

میں تول لیا کرتی ہوں نظروں میں ہر اک کو
کانٹا سی ہوں۔ آنکھیں ہیں ترازو سے زیادہ } (نامعلوم)

کانٹا گڑنا (ہ) فعل لازم (عوام) :۔ خار خلیدن کا ترجمہ۔ کانٹا چُبھنا ۔

کانٹا لگنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) خار خلیدن و شکستن کا ترجمہ۔ کانٹا چبھنا (۲) پرندوں کو کانٹے کا مرض لاحق ہونا (۳) شراب کا گہگر نشہ ہونا۔ مُہلک نشہ ہونا

کانٹا مارنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) مچھلی کا اپنے پروں یا سیہ کا اپنے خاروں سے صدمہ پہنچانا۔ پر مارنا (۲) مرغوں کا باہم لڑتے وقت ایک دوسرے کے خار مارنا لات مارنا ۔

کانٹا نکالنا (ہ) فعل متعدی :۔ مصیبت یا تکلیف سے بچانا۔ خلش مٹانا۔ کھٹکا دُور کرنا ۔

کانٹا نکلنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) دل معلوم و دم خلش دُور کرنا۔ کھٹکا مٹنا۔ غم دُور ہونا۔ تکلیف رفع ہونا ؎

مر گئی سوت مگر غم نہیں بھولا مجھ کو
جان صاحب نہ کبھی دل سے یہ کانٹا نکلا } (جان صاحب)

(۲) پرندوں کو اُن کا ہلاک کر دینے والا مرض لاحق ہونا ؎

یارب اُس گل کی محبت میں دم اپنا نکلے ۔۔۔ جان جھگڑے سے جو بچ جائے تو دم اپنا نکلے (بحر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کان

کانٹا ہو جانا (ہ) فعل لازم:- دُبلا ہو جانا - لاغر ہو جانا - تاق ہو جانا - لقات ہو جانا سوکھکر کانٹا ہو جانا زیادہ بولتے ہیں - چنانچہ وہاں یہ لفظ لکھا گیا ہے ؎

ضعفِ پیری میں اُمیدِ غرہ عشرت کہاں سُوکھکر کانٹا نہالِ زندگانی ہو گیا (اسیر)

ہاتھ میرا اے گُلِ تر سوکھ کر کانٹا ہُوا-
ہے ترے دامن کے چھٹ جانے سے خارِ آستیں (وزیر)

کانٹوں (ہ) اسم مذکر:- کانٹا کی جمع جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے واؤنون کے ساتھ ہو جاتی ہے - کانٹے ؛

کانٹوں پر کھینچنا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):- اول معلوم (۲) گنہگار کرنا کانٹوں میں گھسیٹنا ؛ شرمندہ کرنا (۳) نہایت تکلیف دینا - آزار پہنچانا - ستانا سزا دینا ؎

وحشت نے نکالا اُس گلی سے کانٹوں پر اُس کو کھینچتا ہوں (ناسخ)

ملایک مرے تن سے جاں کھینچتے ہیں کہ کانٹوں پہ آبِ رواں کھینچتے ہیں (امانت)

کانٹوں پر گھسیٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) اول معلوم یعنی سزائے سخت و تعزیر دینا - (۲) حد سے زیادہ تعریف کرکے گنہگار بنانا - شرمندہ کرنا - جب کوئی شخص کسی کی حد سے زیادہ تعریف یا خاطر و مدارات کرتا ہے تو وہ اُس کے جواب میں انکسارًا کہتا ہے کہ آپ کیوں مجھے کانٹوں میں گھسیٹتے ہیں - اہلِ لکھنؤ اور پورب والے پر کے ساتھ استعمال کرتے ہیں (۲) نہایت تکلیف دینا - ستانا - از حد اذیت پہنچانا ؎

حُسنِ روز افزوں نے کانٹوں پر گھسیٹا یار کو
سبزۂ عارض بڑھا ایسا کہ جنگل ہو گیا (امانت)

میں کون اور تمہاری مژہ کا مجھے خیال
کانٹوں پہ کیوں گھسیٹتے ہو مجھ غریب کو (طپش)

کانٹوں پر لٹانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) مضطرب کرنا - تڑپانا - بے چین اور بے قرار ہونا ؛ جلانا - رشک دلانا ؎

شبِ فراق میں کانٹوں پہ میں لٹاؤں اُسے
سلاؤں طالعِ خفتہ کو اپنے بستر پر (داغ)

اپنے پہلو میں نہ اُس گل نے سلایا مجھ کو شب کو اُس خار نے کانٹوں پہ لٹایا مجھ کو (امانت)

دکھلا کے مجھے سبزۂ باغِ خط نے کانٹوں پہ لٹایا گُل چھپا کر

(۲) ستانا - تکلیف دینا - مُصیبت دکھانا - آزار پہنچانا - دُکھ دینا ؎

تڑپایا جنبشِ پلو صدقے آہ کانٹوں پر سحر کو وقتِ خواب آیا جو فرشِ گل پہ شبنم کو (امانت)

کان

نرگسی چشم نے تیری مجھے بیمار کیا سُنبلی زلف نے آفت میں گرفتار کیا
گُل رُخسارۂ رنگیں نے دل اُفگار کیا سروِ قامت نے مجھے بید صفت زار کیا
تخمِ اُلفت نے شگوفہ یہ دکھایا مجھ کو
دشتِ پُر خار کے کانٹوں پہ لٹایا مجھ کو (بحر)

کانٹوں پر لوٹنا (ہ) فعل لازم:- (۱) مضطرب رہنا - تڑپنا - تلملانا - بے تاب رہنا بے قرار رہنا - بے چین رہنا ؎

عُمر بھر کانٹوں پہ لوٹا گُلرخوں کی یاد میں جامۂ ہستی مجھے صحرا کا دامن ہو گیا (امانت)

نہ کانٹوں پر کوئی لوٹے یوں جوں میں بسترِ گُل پر
ترے بن کروٹیں شب اے سمن اندام لیتا تھا (مومن)

نہ لوٹوں کس طرح کانٹوں پہ دوری میں گلستاں کی
وہ بُلبل ہوں کہ فرشِ خواب جس کا گل کا دامان تھا
میں لیٹا ہوں تجھ بغیر جو پھولوں کی سیج پر
لوٹا کیا ہوں کانٹوں کے اوپر تمام رات (ذوق)

بے یار فرشِ گُل مری آنکھوں میں خار تھا
لوٹا کیا میں کانٹوں کے اوپر تمام رات (آتش)

(۲) آتشِ رشک و حسد میں جلنا - رشک کھانا ؎

کسی شب باغ میں وہ غنچہ لب آیا جو ساتھ اپنے
تو شبنم رشک سے کانٹوں پہ سوئی گُل کے بستر پر (امانت)

کانٹوں میں تُل کر بکنا (ہ) فعل لازم:- نہایت گراں ہونا - کسی چیز کی کمال قدر ہونا - سونے چاندی کے بھاؤ بکنا ؛

کانٹوں میں کھینچنا (ہ) فعل متعدی:- گنہگار کرنا - مصیبت و بلا میں ڈالنا ؛ شرمندہ کرنا - شرمانا ؎

دیکھیں کیا اُن کی لچک اُس ساعدِ نازک بغیر
کھینچتی ہیں کیوں ہمیں کانٹوں میں گُل کی ڈالیاں (جرأت)

پھول دور کھنے مری قبر پہ کیوں آتا ہے-
اب تو کانٹوں میں مجھے غیرتِ گلزار نہ کھینچ

کانٹوں میں گرنا (ہ) فعل لازم:- (۱) مصیبت یا آفت میں پڑنا ؛ دقّت میں پڑنا (۲) لشکری:- آتشک میں مبتلا ہونا - نیم کی ٹہنی ہلانا ؛

کانٹوں میں گھسیٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) دیکھو کانٹوں پر گھسیٹنا (۲) آفت و بلا میں پھنسانا - مصیبت میں ڈالنا - تکلیف پہنچانا آزار دینا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کان

لگا خوبانِ نوخط سے یہ ملنے +
گھسیٹا پھر مجھے کانٹوں میں دل نے (ایمان)

بھاتا ہے نہایت دل کو خطِ رُخسارِ جاناں کا
گھسیٹیگا مجھے کانٹوں میں سبزہ اس گلستاں کا (آتش)

کانٹے (ہ) اسمِ مذکر:۔ (۱) کانٹا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول کے ساتھ تبدیلی کی صورت +

کانٹے بونا (ہ) فعل متعدی:۔ تخمِ بدی کاشتن کا ترجمہ جس کا انجام ندامت ہوتا ہے۔ اپنے یا کسی کے حق میں بُرا کرنا + کارِ زشت و زبون اور گناہِ عظیم کرنا + بدی کرنا۔ بُرائی کرنا ○

شیفتہ سبزۂ خط کا نہ ہوائے دل ہرگز بے شعور اپنے لئے آپ نہ بو تو کانٹے (آتش)

باز آجانے دے اے دل اُس کی مژگاں کا خیال
دیکھ کیوں بوتا ہے کانٹے تو ہمارے واسطے (معروف)

پڑ گئے مُنہ میں جو مجھ سوختہ تن کے کانٹے
ہیں یہ بوئے ہوئے اُس اک غنچہ دہن کے کانٹے (جرأت)

چھیڑ کر مژگان کا ذکر اُس کی میرے سامنے
واسطے میرے مرے غمخوار کانٹے بو گئے (ظفر)

عدو سے خوش زن کی آپ سُنتے ہیں وہ کہتا ہے
کہ جب آنا اُسے کانٹے ہمارے حق میں بو جانا (داغ)

فائدہ خط کے بڑھانے سے گُلِ عارض پر
ایسے کانٹے حقِ عشاق میں بویا نہ کرو (امیر)

کانٹے بوئے ببول کے تو آم کہاں سے کھائے (ہ) کہاوت:۔ بدی کرکے نیکی کے ثمرے کی اُمید رکھنا محض لاحاصل اور حماقت ہے +

کانٹے پر کی اوس (ہ) صفت:۔ نہایت ناپائدار و بے قیام ○

اشکِ مژگاں پہ آکے کہتے ہیں اپنی ہستی ہے کانٹے پر کی اوس (مصحفی)

جب تک ہو زیست اور نہ غم ہو یا بوس
اور دُکھ سے چھُٹے یہ بھی فنا ہو افسوس
انسان کی زندگانی کا کیا کیجے بیاں
اس دارِ فنا میں ہے کانٹے پہ کی اوس (رباعیات)

کہتی ہے شبنم بھی اپنا دل سوس یعنی ہوں میں آپ کانٹے پر کی اوس (معروف)

کان

کانٹے پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ غلبۂ تشنگی کے باعث زبان یا حلق یا مُنہ کا خشک ہو جانا ○

تشنگی سے حلق مجنوں میں نہیں کانٹے پڑے
پاؤں کے یاں آن نکلے خارِ پنہاں واہ وا (اکبر)

بھر کے مشکیں آبلوں کی آب پلوا دیجئے سبیل
پڑ گئے ہیں پیاس سے کانٹے زبانِ خار میں (برق)

(مُنہ میں کانٹے پڑنا مثال دیکھو کانٹے بونا میں جرأت کا شعر) +

کانٹے کی تول (ہ) اسم مؤنث:۔ تانکا۔ ٹرک۔ بہت ٹھیک۔ ذرا کم نہ زیادہ + کھنچی ہوئی تول +

کانٹے میں تُلنا (ہ) فعل لازم:۔ بیش قیمت۔ گراں قدر اور گراں بہا ہونا۔ سونے چاندی کے مول بکنا ○

قطرہ پر اشک کے جمنے کا عُقدہ آج کُھلتا ہے
گراں قیمت ہے موتی اسلئے کانٹے میں تُلتا ہے (بیتاب)

ہوا اس قدر گرم بازارِ وحشت لگا بکنے کانٹے میں تُل کے کانٹا (ظفر)

کانٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) روئی کا کوڑا (۲) وہ نکمی روئی جو دھنتے میں نہ آسکے۔ دھننے کے بعد جو بنولوں وغیرہ کا کوڑا رہ جائے (۲) چھوٹا کانٹا جس میں جواہرات یا سونا چاندی تولتے ہیں (۳) چھوٹا ہک + آنکڑا + سانپ پکڑنے کی لکڑی جس کے اخیر پر لوہے کا آنکڑا لگا ہوا ہوتا ہے + بیڑی۔ جولان (۴) پنجاب لانگر جو اٹک کے ڈور میں روڑا باندھ کر اڑاتے ہیں +

کانٹی کھانا (ہ) فعل متعدی (جولری):۔ قید کاٹنا۔ بڑا گھر دیکھنا۔ جیل خانے میں رہنا + سزا یافتہ ہونا۔ داغی ہونا۔ کنونڈا ہونا +

کانجی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کا کھٹا پانی جس میں رائی۔ زیرہ۔ نمک وغیرہ اچار کی طرح ڈال کر اس میں پکوڑیاں اور بڑے چھوڑ دیتے ہیں۔ ہندو لوگ اسے ترکاری کی بجائے روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں۔ پورب میں کھٹا بانڈ۔ ترائی وغیرہ کہتے ہیں۔ فارسی میں اسے آبکامہ عربی میں مری کہتے ہیں۔ مزاجاً دوم درجہ میں گرم و خشک اور ہاضمِ طعام ہے (۲) پیچ۔ مانڈ +

کانجی ہوس (ہ) اسم مذکر:۔ (یہ لفظ انگریزی کنفائننگ ہوس (Confining House) کا بگڑا ہوا ہے) (۱) قید خانہ کا مکان + وہ تنگ کوٹھڑی جس میں قیدی کو سخت تکلیف دینے کے واسطے علیحدہ بند کرتے ہیں (۲) حوالات ــ حراست۔ نگرانی (۳) وہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سرکاری مکان جس میں لاوارث جانور بھیجے جاتے ہیں۔ سرکاری باڑا ✦

کانْچ (ہ) اسم مؤنث:۔(۱) دیکھو کاچ (۲) خروج المقعد۔ ایک بیماری کا نام جس میں کمزوری کے باعث دستوں کے بعد اکثر بچوں کی مقعد باہر نکل آتی ہے ✦ مقعد کا گوشت بیخانہ پھرتے وقت نکل آنے کا مرض ✦

کانچ نکال دینا (ہ) فعل متعدی (بازاری):۔ مارتے مارتے گوہ نکال دینا خوب مارنا۔ اس قدر مارنا کہ اس کا صدمہ مقعد تک پہنچے ✦

کانچ نکل جانا (ہ) فعل لازم (بازاری):۔ برداشت نہ ہوسکنا۔ گوہ نکل جانا ✦ نہایت صدمہ گزرنا ✦ دوالا نکل جانا۔ اخراجات سے گھبرا جانا ✦

کانچ نکلنا (ہ) فعل لازم:۔(۱) مقعد کے گوشت کا ضعف و نحافت کے سبب باہر نکل آنا مقعد نکل آنے کا مرض ہو جانا (۲) صدمہ گزرنا ؎

ولائے ساٹھ تھے پر پانچ نکلے — آلہی فتح خاں کی کانچ نکلے (جعفر زٹلی)

کانچو (ہ) اسم مذکر:۔(۱) وہ شخص جسے کانچ نکلنے کا مرض لاحق ہو (۲) اغلامی۔ لوطی۔ کفری ✦

کاندھا (ہ) اسم مذکر (گنوار):۔ کندھا۔ دوش۔ عاتق۔ کتف۔ مونڈھا ✦ کھوا شانہ ✦ (لکھنؤ میں خواص بھی کاندھا بولتے ہیں چنانچہ وہاں کے موافق چند مشتقات بھی لکھے جاتے ہیں):۔

کاندھا بدلنا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):۔ کندھا بدلنا۔ ایک دوش سے دوسرے دوش پر کسی بوجھ کا لینا ✦

کاندھا دینا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):۔ جنازے کو دوش پر رکھنا۔ کندھا دینا تابوت کے نیچے دوش رکھنا ؎

کاندھا مرے جنازے کو کیا دے وہ نازنیں
بھاری ہے جس کو زلفِ سیہ فام دوش پر (ناسخ)

دیا کاندھا جنازے کو جو میرے اس پری رو نے
گماں تھا تختۂ تابوت پر تختِ سلیماں کا (بحر)

قبر میں بیٹھ ہماری نہ لگیگی ہرگز — یار نے آکے جو تابوت کو کاندھا نہ دیا (لا اعلم)

کاندھی دے جانا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):۔ پہلوتہی کرنا۔ بہانہ کرنا۔ ٹال جانا اغماض کر جانا۔ آنا کانی دے جانا ✦

کانڈ (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ کتاب کا باب۔ حصہ۔ فصل۔ ادھیائے ✦

کانڑال (ہ) صفت:۔(۱) (دیکھو کانا) (۲) سات سمندر یا پہلے دوجے کھیل کا وہ گھر جو چھوڑ کر آنی کے بعد آتا ہے ✦

کانڑا رگی (ہ) اسم مذکر۔ کانڑا بدذات۔ نہایت شوخ اور شریر کانڑا ✦

کانڑی (ہ) اسم مؤنث:۔(۱) ایک آنکھ کی عورت۔ وہ عورت جس کی ایک آنکھ جاتی رہی ہو (۲) کرکری کھائی ترکاری ✦

کانڑی اپنا ٹینٹ نہ نہارے اوروں کی پھلی دیکھ بچھانے (ہ) کہاوت:۔ اپنا عیب کیسا ہی بڑا ہو عیب نہیں معلوم ہوتا دوسرے کا چھوٹا سا عیب بھی بڑا معلوم ہوتا ہے ✦

کانڑی کوڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ پھوٹی کوڑی۔ جھنجی کوڑی ✦

کانڑی کو کون سراہے کانی کا باوا (ہ) کہاوت:۔ اپنے کو اپنی بری چیز بھی اچھی معلوم ہوتی ہے اور غیر کو دوسرے کی اچھی چیزیں بھی کلام ہوتا ہے ۔

کانڑی مٹکو (ہ) اسم مؤنث:۔ تحقیراً وہ عورت جو یک چشم ہونے کے باوجود اپنے کو خوبصورت جانے اور مٹک مٹک کر چلے یا باتیں کرے ✦

کانس (ا) اسم مؤنث:۔ انگریزی کارنس کا بگڑا ہوا لفظ۔ کنگنی۔ چھجا۔ گگر ✦

کانس (ہ) اسم مؤنث:۔(۱) ایک قسم کی لمبی گھاس جو اکثر غیر مزروعہ زمین میں پیدا ہوتی اور آدمی کے جسم کو اپنی تیزی کے سبب کاٹ دیتی ہے (۲) جھگڑا۔ ٹنٹا۔ قضیہ راڑ۔ کلیس (۳) اسم مؤنث:۔ پھانس۔ تابش ✦

کانس میں پھنسنا (ہ) فعل لازم:۔ دقت میں پھنسنا۔ مشکل میں پڑنا ✦ (چونکہ کانس میں پھنس کر آدمی زخمی ہوئے بغیر نہیں رہتا اس وجہ سے یہ محاورہ ہوگیا) ✦

کانس میں تیرنا (ہ) فعل لازم:۔(۱) سراب کے دھوکے میں آجانا۔ دھوکا کھانا۔ (۲) سوچ بچار میں لگا رہنا۔ غور و فکر میں محو رہنا۔ خیالات میں غلطاں و پیچاں رہنا (۳) عو:۔ جان جوکھوں میں رہنا۔ دقت اور مشکل میں ہونا ✦

کانسا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) بے کا کھانا۔ طعام خاصہ۔ نخاصہ (۲) پورب:۔ کانسی ✦

کانسٹیبل (انگلش) Constable اسم مذکر:۔ چوکیدار۔ محافظ۔ نگراں ✦ پولس کا سپاہی ✦

کانسہ (ف) اسم مذکر:۔ صحیح فارسی کاسہ۔ پیالہ ✦ بھیک کا ٹھیکرا جیسے "ہاتھ میں لیا کانسہ تو بھیک کا کیا سانسہ" ✦

کانسی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی دھات جو تانبے اور رانگ کی آمیزش سے تیار ہوتی ہے اس میں ۹ سیر تانبے کو گیارہ سیر رانگ دیا جاتا ہے۔ مگر عوام میں مشہور ہے کہ اس میں پیتل اور دیگر فلزات ملا کر بناتے ہیں۔ شاید اشتہ دھات سے ان لوگوں کو یہ مغالطہ ہوا ہے ✦

کانشنس (انگلش) Conscience اسم مذکر:۔ نوٹ ملکی۔ وجدان سلیم۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کان

(۵) انسانی قوت جو انسان کو بھلائی کی طرف متوجہ کرے۔ نورِ دل۔ نفس پاک *

کانفرنس (انگلش Conference) اسم مؤنث:۔ مجلسِ شوریٰ۔ مشورے کی مجلس۔ صلاح مشورے کی کمیٹی * مکالمہ۔ مذاکرہ۔ سوال و جواب۔ مباحثہ * صلاح۔ مشورہ۔ جانچ پڑتال۔ کنگاش *

کانکھ (ہ) اسم مؤنث (پورب):۔ بغل۔ بر۔ کنار *

کانگرس (انگلش Congress) اسم مؤنث:۔ (۱) اجتماع۔ جمعیت۔ مجمع۔ مجلس * اجتماع افسران ممالک۔ اہل ملک کی مجلس کا جمع ہونا۔ کونسل یا دربار جس میں چند اشخاص جمع ہو کر کسی قانون یا ملکی امر کی نسبت بحث کریں *

کانگڑی (کشمیری) اسم مؤنث:۔ مٹی کی انگیٹھی جسے اکثر کشمیری گلے میں لٹکائے رہتے ہیں۔ مجمری *

کانورا (ہ) صفت (عو):۔ کائیں کائیں یا غل غپاڑے سے گھبرایا ہوا۔ حواس باختہ بدحواس۔ بے اوسان *

کانورا کرنا (ہ) فعل متعدی (عو):۔ گھبرانا۔ بے اوسان کرنا۔ حواس باختہ کرنا۔ بدحواس کرنا۔ جان کھانا۔ دق کرنا جیسے ان بچوں نے تو کانورا کر دیا *

کانورا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ گھبرانا۔ حواس باختہ ہونا۔ سُدھ نہ رہنا۔ بے اوسان ہونا

کانورانا یا کونرا دینا (ہ) فعل متعدی:۔ گھبرا دینا۔ حواس باختہ کر دینا۔ ہوش ٹھکانے نہ رکھنا۔ بے اوسان کر دینا *

کانون (ف) اسم مذکر:۔ (۱) انگیٹھی۔ بھٹی۔ (۲) پنجابی:۔ قانون آئین *

کانوں (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کان کی جمع (۲) بہت سے کان۔ گوشہا۔ ہر دو گوش (۳) کھانیں معدنیات۔ حروف مغیرہ کے آ جانے سے *

کانوں پر ہاتھ دھر جانا (ہ) فعل لازم:۔ صاف انکار کر جانا * مکر جانا *۔ کچھ نہ جاننے اور محض لاعلم ہونے کا اظہار کرنا۔ کانوں پر ہاتھ رکھ کر جتانا کہ ہم نے سُنا تک نہیں ؎

گھر کیا تھا دل میں انشا کے جنھوں نے واہ واہ
دھر گئے وہ آج اپنے ہاتھ دونوں کان پر (انشا)

کانوں پر ہاتھ دھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) صاف انکار کرنا۔ مطلق جواب دینا۔ نانا جیسے (بیاہ مانگتے تو مانگ آئیں مگر اب سٹ پٹائیں کہ روپیہ کہاں سے آوے جو بیاہ کی تیاری ہووے۔ وا دروغہ کانوں پر ہاتھ دھرتا ہے اور کہیں ٹھور ٹھکانا نہیں سوجھتا (چترا نبیلی) (۲) مکرنا۔ کہہ کر پھر جانا (۳)

محض لاعلمی اور بے خبری ظاہر کرنا۔ ناواقفیت اور ناآشنائی کا اظہار کرنا۔ دوستی اور ملاقات کا انکار کرنا۔ انجان بننا * خاندان مغلیہ کے شاہی دربار کا سلام جس کی طرف غالب نے بھی اشارہ کیا ہے ؎

گو ایک بادشاہ کے سب خانہ زاد ہیں — دربار دار لوگ بہم آشنا نہیں
کانوں پہ ہاتھ دھرتے ہیں کرتے ہوئے سلام — اس سے ہے یہ مراد کہ ہم آشنا نہیں (غالب)

مرحبا اے دل و دین لے کے مکرنے والے
ہاتھ کانوں پہ مرے نام سے دھرنے والے (داغ)

(۴) نماز کی تکبیر کے ساتھ کانوں پر ہاتھ رکھنا یا اذان دیتے وقت کانوں میں انگلیاں دینا *

کانوں پر ہاتھ رکھ جانا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو کانوں پر ہاتھ دھر جانا ؎

عشق میں ہوش و صبر سُنتے تھے — رکھ گئے ہاتھ سو تو کانوں پر
غم میں دل صبر و ہوش اے پیارے — ہاتھ کانوں پہ رکھ گئے سارے (میر)

کانوں پر ہاتھ رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) دیکھو کانوں پر ہاتھ دھرنا ؎

جانتے ہیں ہم غیروں سے جو کرتے ہو سرگوشی تم
کانوں پر ہاتھ آپ عبث اے کانِ ملاحت رکھتے ہیں (ظفر)

وہ عرض وصل سے رکھتے ہیں ہاتھ کانوں پر
اثر یہ خوب مری طرز گفتگو نے کیا (داغ)

آئے ہیں بہرِ نماز اب کہ خدا کے آگے
کانوں پہ رکھیں بہانے سے وہ تکبیر کے ہاتھ (تسلیم)

(۲) دیکھو کانوں پر ہاتھ دھرنا نمبر ۲ ؎

رہنا قدم کا نہ ہمیں ثابت محال ہے — کانوں پہ لوگ رکھتے ہیں گھر میں خدا کے ہاتھ (امانت)

(۳-۴) دیکھو کانوں پر ہاتھ دھرنا نمبر ۳ و ۴ ؎

آہی کان میں کیا اُس صنم نے پھونک دیا۔
کہ ہاتھ رکھتے ہیں کانوں پہ سب اذاں کے لئے (ذوق)

(۵) کسی بات کے سُننے سے اکراہ کرنا۔ نام سے نفرت کرنا۔ بھاگنا ؎

کام دل ہو کیونکہ حاصل اُس بتِ خودکام سے
ہاتھ جو کانوں پہ رکھتا ہو ہمارے نام سے (ظفر)

کانوں کا کچا (ہ) صفت:۔ (دیکھو کان کا کچا) ؎

دل کا تو پاچکے تھے ہم لاکھ بار کچا — پر سُن کے ہو گئے سُن کانوں کا یار کچا (معروف)

کانوں کان خبر نہ ہونا / **کانوں کان نہ جاننا** (ہ) فعل لازم:۔ اس طرح پر کوئی بات ہونا جس کی دوسرے کو مطلق خبر نہ ہو * بالکل آگاہی اور واقفیت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کان

نہونا۔ محض لاعلم ہونا۔ کچھ نہ جاننا۔ بُو تک نہ چُھوٹنا۔ بالکل خبر نہونا۔ اصلا خبر نہونا ؎

ہوتی نہ کانوں کان خبر ربح عشق کی تیری خموشیوں سے کچھ اظہار ہوگیا (شائق)

یُوں کانوں کان گُل نے نہ جانا چمن میں آہ
سر کو پٹک کے ہم ہوں پس دیوار مرگئے [illegible]

اُس نے جانا نہ کانوں کان بھی کچھ رات دن ہم نے آہ و زاری کی (خواجہ حسن)

یُوں تو جانا نہ کسی نے بھی کہیں کانوں کان
مجھ کو دیکھا تو لگا بولنے کچھ ناک چڑھا۔ [illegible]

میری اگر سُنو تو کبھی شور و شر نہو الفت کی کانوں کان کسی کو خبر نہو (ذوق)

ضبط فغاں کسے ہاتھ ہے اخفائے راز عشق
اب تک تو کانوں کان کوئی جانتا نہیں [illegible]

رازِ دل کی نہ کسیکو ہو خبر کانوں کان۔
فرحت اغیار کو جب بزم سے ٹالوں تو کہوں [illegible]

کانوں کی ٹھنٹھیاں نِکلوانا (ہ) فعل متعدی:۔ کان کا میل نکلوانا۔ کان دکھانا + بہرے پن کا علاج کرانا (طنزاً) +

کانوں میں اُنگلیاں دینا یا رکھنا (ہ) فعل متعدی: کسی کی آواز نہ سُننے کی غرض سے کانوں کو بند کرنا۔ آواز مُہیب سے بچنے کے واسطے کان بند کرنا

ڈر گئے ہیں مرے نالوں سے موذّن ایسے
اُنگلیاں کانوں میں ہنگام اذاں رکھتے ہیں [illegible]

اُنگلیاں کانوں میں دیتا ہے دم رفتار یار
ہر قدم پر آتی ہے آواز شیون زیر پا۔ [illegible]

کانوں میں بول مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ سُن کر ٹال جانا۔ مکر اپن کرنا۔ بات سُن کر جواب نہ دینا۔ بات پی جانا +

کانوں میں رس پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ کانوں کو رسیلی یا سُریلی آواز سے حظ آنا۔ لطف حاصل ہونا۔ راگ رنگ کا مزہ آنا +

کانی (ہ) اسم مؤنث (عوام):۔ دیکھو کانڑی +

کانی (ا) صفت:۔ متعلق بہ کان۔ کان سے منسوب۔ معدنی۔ کھان کی +

کانے (ہ) اسم مذکر (عوام):۔ (۱) کانا کی جمع + کانڑے (۲) حروف مخوکے آجانے سے جوالف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں اُس کی صورت۔ جیسے "کاتے کو کانا کے کانا اُٹھے جبک۔ سچ سچ کر پُوچھ لے تیری کیونکر پھوٹی آنکھ" یعنی نرمی سے کام خوب نکلتا ہے +

کاو

کانے چوٹ کنونڈے بھینٹ (ہ) کہاوت:۔ یعنی دُکھتے زخم پر چوٹ زیادہ لگتی ہے اور جس سے لحاظ و شرم ہو اُس سے مُلاقات ضرور ہو جاتی ہے۔ جس بات کا ڈر ہوتا ہے وُہی پیش آجاتی ہے۔ خلاف طبع آدمی سے اکثر ملاقات کا موقع یا جس سے چھپتے ہیں وہ ہی اودھر آکر سامنے آجاتا ہے +

کاؤ (ف) اسم مؤنث:۔ کھدنی۔ کھدائی + کاوش + کوشش۔ جستجو + کریدنی + خلش +

کاؤ کاؤ (ف) اسم مؤنث:۔ کوشش تجسس تفتیش تفحص + زخم کو ناخن سے چھیلنا اور کھجانا۔ کاوش۔ خلش ؎

کاوکاو سخت جانی ہائے تنہائی نہ پُوچھ
صبح کرنا شام کا لانا ہے جُوئے شیر کا [illegible]

سب کھا گئی جگر ترے پلکوں کی کاؤ کاؤ
ہم سینہ خستہ لوگوں سے بس آنکھ مت لگاؤ [illegible]

کاواں (ف) اسم مذکر:۔ گھوڑے کو اس طرح چکر دینے کا فعل جس سے اُس کے قدموں کے نشانوں سے زمین پر ایک دائرہ پیدا ہو جائے۔ چوگان ؎

چکر میں آئے عقل نہ کیوں گردباد کی +
کاووں پہ آج رخش ہے اُس شہسوار کا [illegible]

وسعت نہیں آفاق کی تیری یہ جولاں گاہ ہے
گردش ہے ہفت افلاک کی کاوا ترے شبدیز کا [illegible]

کاوا دینا (ف) فعل متعدی:۔ گھوڑے کو چوگان پر پھرانا۔ گھوڑے کو حلقہ باندھ کر چکر دینا

کاوِش (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کھودنا + کھوج نکالنا + خلش۔ کریدنی (۲) تجسس تفحص۔ تلاش۔ جستجو۔ تفتیش (۳) ا:۔ بیر۔ دشمنی + حسد۔ جلن +

کاوِش رکھنا (ف) فعل متعدی:۔ بیر رکھنا۔ دشمنی رکھنا۔ جلنا۔ حسد کرنا +

کاؤں کاؤں (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کاگا رَول۔ کائیں کائیں۔ کاں کاں۔ کاغ کاغ کوے کے برابر اور متواتر بولنے کی آواز (۲) غُل۔ شور۔ غوغا +

کاؤں کاؤں کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کوے کا کائیں کائیں کرنا (۲) غُل کرنا۔ شور کرنا + کان کھانا۔ چلّانا +

کاوہ (ف) اسم مذکر:۔ ایک مشہور آہنگر کا نام جس نے فریدون کو ڈھونڈھ کر نکالا اور اُسے ضحاک ظالم پر چڑھایا +

کاویانی درفش (ف) اسم مذکر:۔ (فریدوں کا جھنڈا جسے کاوہ آہنگر نے بنایا تھا اور شاہان عجم نے ضحاک کی شکست کے بعد سے اُسے اپنے حق میں شگون نیک

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خیال کر رکھا تھا۔ اصل میں وہ تیمندوے کے چمڑے کا ٹکڑا تھا جسے کاوہ لُہار کام کرتے وقت اپنی کمر سے لپیٹ لیتا تھا بعض کہتے ہیں کہ وہ ایک حکیم تھا اور علوم طلسمات میں نہایت دستگاہ رکھتا اور اُس نے اس چمڑے پہ قصد و رصد کا نقش بنا رکھا تھا بعضوں کا قول ہے کہ اُس چمڑے پر جو گرم گرم لوہے کے ریزے آگر پڑتے تھے اس سبب سے از خود ایک شکل بن گئی تھی اور اُس میں یہ خواص ہو گیا تھا کہ جس لڑائی پر اُسے جھنڈے میں باندھ کر جاتے فتح پا کر آتے چنانچہ اسی وجہ سے شاہان عجم نے اُسے مرصع کر لیا تھا۔ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں وہ مسلمانوں کے ہاتھ آیا اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر کے سب مسلمانوں کو تقسیم کر دیا) +

کاوے پر لگانا (ہ) فعل متعدی: ۔ جوگان پھرانا۔ گھوڑے کو چکر دینا ؎

دیکھ توسن کو نہ صحرا میں لگا کاوے پر۔ ۔ کھاوے نخچیر نہ تا حلقۂ فتراک میں چرخ (ناظم)

کاوے دینا (ا) فعل متعدی: ۔ گھوڑے کو جوگان پھرانا۔ گھوڑے کو چکر دینا۔ گول چکر دینا۔ حلقہ باندھ کر پھرانا۔ دائرے میں چکر دینا۔ گھوڑے کو اس طرح چکر دینا کہ جس کے قدموں کے نشان سے ایک دائرہ بن جائے ؎

اُس شہسوار کو ہے کیا خوف دز مخشر ۔ ۔ توسن کو کاوے دیکر جس نے حصار کھینچا (نصیر)

کاوے کھانا (ہ) فعل متعدی (مرغباز): ۔ ایک مُرغ کا دوسرے مُرغ کو ضرب شدید پہنچانا

کاوے کھائے یہ گر اُٹھائیو ے ۔ ۔ حد سے پالی کی اور لگا دیوے
اس میں پالی کی اس کو ہار نہیں ۔ ۔ اور تکرار زینہار نہیں (مثنوی در تعریف...)

کاہ (ف) اسم مؤنث: ۔ کٹی ہوئی سوکھی گھانس + پھونس ؎

وہ کوہ ہوں میں پرِ کاہ ہے گراں جسکو ۔ ۔ وہ کاہ ہوں کہ کوہ پر جو بار ہوئی (آتش)

کاہ کشاں یا کہکشاں (ف) اسم مؤنث: ۔ آسمان کے اوپر کی وہ سڑک جو اندھیری رات میں بہت سے ستاروں کی بنی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ اکاس گنگا۔ اندر کے ہاتھی کی راہ۔ اکاس جنیو۔ عوام مسلمانوں کے نزدیک وہ راہ جس سے رسُولِ مقبولؐ شب معراج کو آسمان پر گئے تھے (چونکہ نرم زمین پر گھانس گھسیٹتے ہوئے لے جانے سے ایسی ہی شکل بن جاتی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

کاہ گل یا کہگل (ف) اسم مؤنث: بھس اور مٹی کا پلستر۔ گھانس اور مٹی کی لپائی کچا پلستر +

کاہش (ف) اسم مؤنث: ۔ کاہیدگی۔ کمی۔ گھٹاؤ۔ زوال گھٹتی۔ اُتار + نقصان قبول کرنا + تنزل + لاغری۔ دُبلاہٹ +

کاہل (ع) صفت: ۔ سُست۔ مجہول۔ آلکسیا۔ احدی + کام چور۔ آلسی۔ آسکتی دِھیما۔ ٹھّا۔ کُند۔ مدھم + آرام طلب۔ تن آسا ؎

اُٹھا سکتے ہیں وہ رنج ومصیبت کب بجتے ہیں ۔ ۔ جو کاہل ہیں دم اپنا راحت و آرام پر دیتے (ناظم)

کاہل وجود (ا) اسم مذکر: سُست آدمی۔ مجہول آدمی۔ آرام طلب آدمی۔ تن آسا۔ احدی +

کاہلی (ہ) اسم مؤنث: سُستی۔ آلکسی۔ مجہول پن۔ آرام طلبی۔ آلس۔ آسکت +

کاہو (ف) اسم مذکر: ۔ گوک۔ ایک قسم کے ساگ اور اُس کے تخم کا نام جسے عربی میں خس بولتے ہیں۔ سلاد۔ مزاجاً اخیر درجہ میں سرد دوم میں تر بعض کے نزدیک ۳ میں تر +

کاہی (ا) اسم مذکر: ۔ (۱) ہلکا سبز رنگ مائل بہ سیاہی جو نیل ہلدی اور پھٹکری کے ذریعہ سے تیار کیا جاتا ہے + (ہمارا سبب تو یہ تھا کہ زرد رنگ کو کاہی کہتے کیونکہ سوکھی گھانس اسی رنگ سے مشابہ ہے۔ بعض کائی کہتے ہیں پانی کی کائی کے ہمرنگ ہونے کے باعث + (۲) کسیس جو ایک قسم کی پھٹکری ہے +

کاہے (ہ) کلمہ استفہام (برج کے لوگ یا گنوار آدمی بولتے ہیں): ۔ کیوں۔ کس لئے۔ کس واسطے +

کاہے کو (ہ) کلمہ استفہام: ۔ کیوں۔ کس لئے۔ کس واسطے ؎

باہم سلوک تھا تو اُٹھاتے تھے نرم گرم ۔ ۔ کاہے کو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی (میر)

کاہے کے واسطے (ہ) کلمہ استفہام (متروک): ۔ دیکھو کاہے کو ؎

کیوں فائدہ بھی کس لئے کاہے کے واسطے ۔ ۔ موجب سبب حصُول بھی کچھ مُدعا غرض (...)

کاہیدہ (ف) صفت: ۔ گھٹا ہوا۔ کم شدہ + لاغر شدہ۔ دُبلا ہو گیا ہوا۔ جیسے تنِ کاہیدہ وغیرہ +

کائی (ہ) اسم مؤنث: ۔ (۱) وہ سبزی جو اکثر بند پانی کے اوپر یا برسات میں چونے کی دیواروں وغیرہ پر جم جاتی ہے۔ سوار۔ حل آب۔ جامہ غوک + ایک قسم کی پھپھوندی۔ پانی کا جالا (پنجاب) + (۲) گہرا سیاہی مائل سبز رنگ +

کائی سی پھٹ جانا۔ کائی کی طرح پھٹ جانا (ہ) فعل لازم: ۔ بادلوں کی طرح الگ الگ ہو جانا دفعتہً تتر بتر ہو جانا۔ انبوہ خلائق کا پھٹ جانا۔ بھیڑوں کی طرح بکھر جانا۔ جیسے مخالفوں کے قدم میدان سے ہٹ گئے کائی کی طرح پھٹ گئے +

کائی لگنا (ہ) فعل لازم: ۔ پانی پر سبزی کا چھا جانا۔ بند پانی پر جالا آ جانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کای

کایا (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دیہ - جسم - تن - بدن - قالب - پنڈا - سریر ۔
کایا تو کیوں روئے تجھ دئیے پران - میں جانا میرے سنگ چلیگی - یا کارن
تل تل دھوئی - تجھ دئیے پران - کایا راکھے دھرم پونجی راکھے بیوپار +
(۲) ہئیت - روپ - بھیس (۳) (ع) :- ماہیت - اصلیت (از فرہنگ حالی)

کایا بڑی کہ مایا؟ (ہ) کہاوت :- جان اچھی کہ مال یعنی جان سے بہتر مال نہیں +

کایا پلٹ (ہ) صفت :- (۱) تناسخ قبول کرنے والا - ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانے والا - قالب بدلنے والا - چولا بدلنے والا (۲) روپ دھارنے والا - ہئیت بدلنے والا - بھیس بدلنے والا + بہروپیا (۳) اسم مؤنث :- وہ دوا جس کے ذریعہ سے آدمی بوڑھے سے جوان ہو جائے +

کایا پلٹ دینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ہئیت بدل دینا (۲) ماہیت بدل دینا -

مسِ خام کو جس نے کندن بنایا — کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا
عرب جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا — پلٹ دی بس اک آن میں اسکی کایا
رہا ڈر نہ بیڑے کو موجِ بلا کا — اِدھر سے اُدھر پھر گیا رُخ ہوا کا (حالی)

کایا پلٹنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) چولا بدلنا - قالب بدلنا - آواگون کرنا - تناسخ اختیار کرنا بطریق تناسخ روح کو ایک جسم میں سے دوسرے جسم میں ڈالنا (۲) روپ دھارنا - صورت بدلنا - بھیس بدلنا (۳) پہلے کی نسبت جسم کا رونق پکڑنا - رنگ روپ نکالنا جوبن پر آنا (۴) ہئیت بدلنا - ماہیت بدلنا +

کایا پلٹ ہو جانا (ہ) فعل لازم :- رنگ روپ بدل لینا - روپ دھار لینا - کچھ سے کچھ ہو جانا - دوسرے رنگ میں آجانا +

کایا کشٹ (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :- جسمانی تکلیف + جسمانی مرض + جیسے "کایا کشٹ ہے - جان جوکھوں نہیں" +

کایا کلپ (ہ) اسم مذکر :- بعض ادویہ کے استعمال سے جسم کی ہئیت اولیٰ کو بدل دینا مثلاً پیرانہ سال کا بدن جوانوں کی مانند ہو کر دانت درست اور ڈاڑھی تک سیاہ ہو جاوے (کلپ - ڈاڑھی یا بالوں کے رنگنے کا رنگ جیسے خضاب وسمہ) +

کائپھل (ہ) اسم مذکر :- (۱) ایک دوا کا نام جو درحقیقت کسی درخت کی چھال ہے - جسے عربی میں ارشیشعان کہتے ہیں - بقول ابن بیطار اول درجہ میں گرم - دوم میں خشک - صاحب الفاظ الادویہ لکھتے ہیں کہ اسے قندول و عود البرق بھی کہتے ہیں کیونکہ جب اس تک بجلی یا قوس قزح پہنچتی ہے تو اُس میں عود ہندی سے زیادہ خوشبو ہو جاتی ہے - سنسکرت میں اسے کٹوپھل کہتے اور اُردو والے کائپھل بولتے ہیں (۲) ایک پہاڑی اودے رنگ کے ترش پھل کا نام جو فالسہ کی مانند

کای

ہوتا اور مزا جاسر د ترش ہوتا ہے +

کایتھ (ہ) اسم مؤنث :- قوم کایستھ - ایک ہندو ذات کا نام جن کا کام نوشت و خواند اور منشی گری ہے - ہندوؤں میں سب سے اوّل سکندر لودھی کے وقت میں اسی قوم نے فارسی لکھنا پڑھنا اختیار کیا تھا جس کے سبب سے اس قوم میں بڑے بڑے فاضل اور صاحب تصانیف ہوئے جیسے کایتھ کا بیٹا پڑھا بھلا یا مرا بھلا +
کایتھ کا ہتھیار قلم (یہ لفظ کایا بمعنی جسم اور استھا بمعنی قرار پانے سے مرکب ہے یعنی وہ لوگ جو بقول بعض برہما کے جسم سے پیدا ہوئے اور بقول بعض شدرانی کے پیٹ اور چھتری کے نطفہ سے ان کا جنم ہوا) +

کایتھ کی کھوپڑی (ہ) اسم مؤنث :- اول حلوم دوم نہایت مشفقنی - دغاباز اور چالاک آدمی جو مُوئے پر بھی نہ چُوکے - اصل میں ایک مشہور قصہ کی طرف تلمیح ہے +

کالیستھ (ہ) اسم مذکر :- (دیکھو کایتھ) +

کائنات (ع) اسم مؤنث :- (۱) دنیا - موجودات - مخلوقات - جگ - سنسار - عالم ترلوک - خلق اللہ ؎

رونا اگر یہی ہے تو طوفان آئیگا — اشکوں میں کائنات بھریگی بہی بہی (رند)
ہر ذی حیات کا ہے سبب جو حیات کا — نکلے ہے جی ہی اُس کے لئے کائنات کا (میر)

(۲) (ع) :- جمع - پونجی - سرمایہ - بضاعت - مایہ - راس المال ؎

مال کا رہے دو گز زمیں کفن دس گز — بڑی بساط نہیں کائنات اتنی ہے (اسیر)
ترک دنیا میں سوچ کیا ناسخ — کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں (ناسخ)
نہ کھیتوں میں غلہ نہ جنگل میں کھیتی — عرب اور کل کائنات اُس کی یہ تھی (حالی)

(۳) (ع) :- اصل حقیقت - بساط جیسے دس روپے کی بھی کچھ کائنات ہے +

کائیاں (ہ) صفت :- (۱) نہایت چالاک - ہوشیار - خرانٹ - تجربہ کار - آٹھوں گانٹھ کمیت - پختہ کار (۲) فریبی - دغاباز - دھوکے باز - خود غرض (۳) شوم - خسیس بخیل - کنجوس - مکھی چوس - ممسک - لئیم (۴) اسم مذکر :- مارواڑ کی ایک قوم کا نام جو بنج بیوپار میں بڑی ہوشیار اور کفایت شعاری و بخیلی میں یکتائے روزگار ہے

کائیاں پن (ہ) اسم مذکر :- (۱) عیاری - ہوشیاری - چالاکی (۲) مکاری - دغابازی (۳) بخیلی - بخل - کنجوسی - خسّت +

کائیں کائیں (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کاگا رول - کاؤں کاؤں (۲) چخ چخ - بک بک - جھک جھک - تکرار (۳) غل - شور - غوغا +

کائیں کائیں کرنا یا مچانا (ہ) فعل متعدی :- کاگا رول مچانا - غل شور کرنا - چخ چخ کرنا - بک بک کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کب

کُب (ہ) اسم مذکر: - (۱) کج - ٹیڑھ (۲) خم - خمیدگی - جُھکاؤ (۳) کوز - خمیدہ - دوتا شدہ - پشتِ خمیدہ (۴) ہمزگو - کُہان - اونٹ یا سانڈ کے اوپر کا اُبھرا ہوا مقام ٭

کُب نکلنا (ہ) فعل لازم: - کوزہ پشت ہونا - خمیدہ پشت ہونا - کمر کا آگے کو جُھک کر پیٹھ کا اُبھر جانا ٭ دیوار کا بیچ سے جَھول جانا - ٹیڑھا ہو جانا ٭

کَب (ہ) ظرفِ زماں جو محلِ استفہام میں آتا ہے: - (۱) کس وقت - کس دن - کس گھڑی - کس زمانے میں - کد جیسے وہ کب آیا ؟

گوندھ کر ہاتھ پاؤں میں رنگیں ・ اُس نے مہندی مرے لگائی کب (رنگیں)

گراُفتان وخیزاں سدھارے بھی اب ہم
تو پہنچے بھلا جا کے منزل پہ کب ہم - (حالی)

(۲) تابع فعل: - کیونکر - کس طرح - کس طور ؎

ہرگز آتی نہیں ہے سانچ کو آنچ ・ پیش جاویگی یہ بُرائی کب (رنگیں)

(۳) برائے نفی و استفہام انکاری: - جیسے وہ کب سنتا ہے ؟ وہ کب آتا ہے یعنی نہیں آتا نہیں سُنتا ٭

گھر سے جس نے سفر کیا ہی نہو ・ راہ کی کب وہ قدر جانے ہے (معروف)

پاؤں کب اُس در دلکش سے اُٹھا سکتے ہیں
گو کہ جاتے ہیں یہ پاؤں سے کوئی جا سکتے ہیں (مضمون)

کب بنائے سے بنے ہے کوئی تدبیر کی بات
بات وُہ ہی ہے کہ جو بات ہے تقدیر کی بات (ظفر)

ہرچند کہ بات اپنی کب لُطف سے خالی ہے
پر یار نہ سمجھیں تو یہ بات نرالی ہے - (مصحفی)

(۴) بعد زمانی اور تعین وقت کے واسطے: - جیسے "کب باپ مریگا اور کب بیل بٹینگے - کب مو اکب کیڑے پڑے ٭ کب دوگے - کب لوگے" (۵) اظہار ندرت کے واسطے: - جیسے "اس طرح کی روا اب کہاں ہے - ایسے لوگ کب میسر ہوتے ہیں" ٭

کب تک یا کب تلک (ہ) تابع فعل: - کس وقت تک - کس عرصہ تک کہاں تک - تاکے - تابہ کے - تاچند - تابہ چند - انتہائے زمانہ کے استفہام کے واسطے آتا ہے ٭

کب تھوکتے ہیں (ہ) محاورہ: - بالکل خیال نہیں کرتے - ہرگز متوجہ نہیں ہوتے - کبھی خاطر میں نہیں لاتے - کسی وقت رغبت نہیں کرتے - نہایت اکراہ کرتے ہیں ؎

کبا

جوانمردوں کو رغبت زالِ دُنیا سے نہیں مطلق
کب اس پر تھوکتے ہیں وہ کہ یہ قحبہ ضعیفہ ہے (معروف)

کب سے (ہ) تابع فعل: - (۱) کس وقت سے - کس زمانہ سے - کس مدت سے - جیسے کب سے ٹھیکہ لیا ہے - کب سے نوکر ہوا ہے وغیرہ (۲) دیر سے - مدت سے - عرصۂ مدید سے - عرصۂ دراز سے - بڑی دیر سے ؎

دیر نکر بھر دے پیالہ دیکھ تو ابرِ بہاری کو -
جان کو تیری کب سے یہ اے ساقیٔ محفل رو تا ہے (ظفر)

کب سے پایا نہیں جو بوسۂ لب ・ کچھ حلاوت مرے سخن میں نہیں (ناسخ)

کب کا (ہ) تابع فعل: - (۱) کس زمانہ کا - کس مدت کا ؎

کئے جو نالے تو نکلا بخار سینے کا ・ بھرا ہوا تھا مرے دل میں دھواں کب کا (رند)

بس میاں عشق تیرے یُوجوں بیر ・ تو نے مجھ سے نکالا کب کا بیر
یہ تیرا عشق کب کا آشنا تھا ・ کہاں کا جان کو میرے دھرا تھا (سوز)

(۲) بڑی دیر کا - عرصۂ دراز کا - مدتِ مدید کا - نہایت دیر سے - بڑی دیر سے - بہت پہلے سے - بہت مدت سے - کبھی کا - مدت ہوئی ؎

کیا ہے درد جُدائی نے نیم جاں کب کا
جواب دے چکی ہے جانِ ناتواں کب کا (رند)

کب کب (ہ) تابع فعل: - (۱) کون کون سے وقت - کس کس وقت - کون کون سے دن ؎

کب کب تری گلی میں ہم بے قرار آئے
سَو بار جی نے چاہا تو ایک بار آئے (رند)

(۲) گاہے ماہے - بھولے بسرے - کبھی کبھی - جیسے پردیسی کب کب آتے ہیں ٭

کب کے (ہ) تابع فعل: - کبھی کے - بڑی دیر سے - بہت پہلے سے ؎

ہمرہاں منزلِ مقصود کو پہنچے کب کے
چلنے دے ہم کو بھی اے پاؤں کے چھالے تُو (نظیر)

آپ سے ہم گزر گئے کب کے ・ کیا ہے ظاہر میں گو سفر نہ کیا (درد)

کباب (ع) اسم مذکر: - (۱) کوئلوں پر بھنا ہوا گوشت - سیخ پر بھنا ہوا قیمہ یا پرندے سیخ پر لگایا ہوا مرغ - کڑھائی میں تلے ہوئے کباب بھی ہوتے ہیں جنھیں شامی کباب کہتے ہیں گولیوں کے کباب جو یخنی میں پکتے ہیں - فارسی تتامہ ہے ؎

وہ پختہ کار ہوں ساقی کہ کچھ مزہ نہ ملا
جلا دل اور جو لب تک کباب خام آیا (...)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اسی نہم سے ہوئی خطا کیا اب — جس کے باعث یہ کچھ عذاب ملا
مے کے بدلے ملا جو خونِ دل — تو جلا کر جگر کباب ملا (آغا مرزا عارف)

(۲) صفت: - سوختہ - بریاں - جلا ہوا بھنا ہوا ہے

بیتاب جی کو دیکھا دل کو کباب دیکھا
جیتے رہے تھے کیوں ہم جو یہ عذاب دیکھا (میر)

کچھ نہ پوچھو کہ آتشِ غم سے — جگر و دل کباب ہیں دونوں (میر)

مے کے پینے سے تو سینہ ہے کباب اے ساقی
آتشِ سوختہ کی کیونکہ نہ تاثیر ہو اب (ناظم)

کباب بھوننا (ہ) فعل متعدی: - کباب بریاں کرنا - کباب تیار کرنا - کوئلوں پر یا سیخ پر کباب لگانا +

کباب کا آنسو (ہ) اسم مذکر: - کباب کا رساؤ - وہ پانی جو کباب میں سے پکتے وقت رستا یا ٹپکتا ہے - کباب کی بوندیں ہے

دیکھا بگلنا دل کا تیغِ آتشیں پہ آج — آئینہ ہوگیا ہمیں آنسو کباب کا (مرزا صابر)

کباب کرنا (ہ) فعل متعدی: - (۱) کباب لگانا - کباب بھوننا - کباب بنانا - کباب تیار کرنا ہے

خواہش گزک کی ہے اُسے گلشن میں باغباں
کیوں فاختہ نہ آتشِ گل پر کباب کی (امانت)

(۲) جلانا - سوختہ کرنا - بھوننا + تکلیف دینا - دُکھ دینا + رنج پہنچانا - رنج دینا ہے

شراب پینے کا تھا ابر میں مزا اے چرخ
کباب کرنے کو کیوں آفتاب نکلا ہے (امانت)

عام حکمِ شراب کرتا ہوں — محتسب کو کباب کرتا ہوں (میر)

ناصح مت کر کباب دل کو — ہے میری شراب زندگانی (میر درد)

خرقہ رہنِ شراب کرتا ہوں — دلِ زاہد کباب کرتا ہوں (بیدار)

(۳) رشک دلانا - آتشِ رشک میں جلانا - رشک میں سوختہ کرنا - رشک سے دل جلانا ہے

اُس گل سے مل کے پیوینگے جامِ شراب ہم
لالہ کا دل جلا کے کرینگے کباب ہم (آفاق)

یہ دشمنوں کے ساتھ تیری گرم جوشیاں
کرتی ہیں دل کو رشک سے احباب کے کباب (بیخود)

غیر کے ہاتھوں سے پی تو نے شراب اچھا کیا — رشک سے دل کو کیا میرے کباب اچھا کیا (ظفر)

کباب لگانا (ہ) فعل متعدی: - (۱) تکّے لگانا - کباب بھوننا یا تیار کرنا - کباب پکانا (۲) جلانا - سوختہ کرنا (۳) رشک دلانا +

کباب لگنا (ہ) فعل لازم: - کباب بھننا - کباب تیار ہونا - کباب پکنا +

کباب ہونا (ہ) فعل لازم: - (۱) گوشت کا بریاں ہونا - کباب تیار ہونا (۲) جلنا - بریاں ہونا - سوختہ ہونا - بھننا ہے

میرے اشک گرم سے ہوتا ہے دریا بھی کباب
اس کی گرمی پہنچ جائے اُس کی تہ میں اس قدر (ظفر)

گرے ہے شاخوں سے بلبل کباب ہو ہو کر
الٰہی پھول کھلے یا لگے چمن میں آگ (ذوق)

تو اُلٹ کر گرم نظروں سے جو دیکھے ہو کباب
طائرِ رنگِ گُل تصویر پشتِ آئینہ (مرزا صابر)

(۳) دُکھ پانا - غم زدہ ہونا - رنج اُٹھانا - دُکھیا ہونا ہے

ہجر میں کیا پیوں شراب کہ دل — ہو رہا ہے کباب اے قاصد (ناسخ)

(۴) رشک ہونا - حسد ہونا - رشک یا حسد یا غیرت سے جلنا ہے

ہوا محفل ساقی میں غیر جل کے کباب
ہمارے مُنہ سے جو نامِ شراب نکلا ہے (امانت)

غیروں سے مل چلے تم مستِ شراب ہو کر
غیرت سے رہ گئے ہم یک سو کباب ہو کر (میر)

(۵) حد ناگوار گزرنا - نہایت بُرا لگنا - از حد جلنا ہے

مجھ کو مستِ شراب ہونا تھا — محتسب کو کباب ہونا تھا (سالک)

(۶) نہایت برافروختہ ہونا - برانگیختہ ہونا - آگ بگولا ہونا - غُصّے میں لال ہو جانا - طیش میں آجانا - جیسے اُسے دیکھتے ہی کباب ہو گیا +

کباب چینی (ہ) اسم مؤنث: - سیتل چینی - سرد چینی - کبابہ - حب العروس - ایک قسم کے گول گول بیج جو سیاہ مرچ سے بہت مشابہ ہیں تیسرے درجہ میں حار و یابس اور بعض کے نزدیک دوسرے درجہ میں نافع سلسل البول و محللِ ریاح و مقوی معدہ ہے +

کبابہ (ع) اسم مذکر: - (دیکھو کباب چینی) +

کبابی (ف) اسم مذکر: - (۱) کباب پُز - کباب بنا کر بیچنے والا - تکیب - کباب فروش (۲) صفت - (۱): - کباب کرنے کے لائق (مُرغ) +

کبادہ (ف) اسم مذکر: - (۱) نرم کمان - مشق کرنے کی کمان - دھنش - چاپ -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲) لیزم +

کبار (ع) اسم مذکر۔ کبیر کی جمع۔ بڑے آدمی۔ بزرگ آدمی +

کباڑ (ہ) اسم مذکر: (۱) ٹوٹا پھوٹا اسباب۔ کاٹ کباڑ۔ مستعمل اسباب (۲) گنوار۔ گرگٹ +

کباڑیا (ہ) اسم مذکر: کباڑ بیچنے والا۔ ٹوٹا پھوٹا اور برتا ہوا اسباب فروخت کرنے والا۔ نیلام کا لایا ہوا مال فروخت کرنے والا +

کبت (ہ) اسم مذکر۔ رباعی۔ قطعہ + اشلوک۔ چھند۔ نظم۔ شعر۔ ایک قسم کی ہندی نظم جیسے کبت بھاٹ کو سوہے اور کھیتی جاٹ کو +

کبتائی (س) اسم مؤنث: کبت بنانا۔ شاعری +

کبتائی کرنا (ہ) فعل متعدی: ہندی یا سنسکرت کی نظم بنانا +

کبجا (ہ) اسم مذکر: (۱) کبڑا۔ کوزہ پشت۔ خمیدہ پشت + (کیونکہ ک بمعنی کم اور بری طرح اور اُبج بمعنی سیدھا ہونا یعنی کم سیدھا ہونا یا بری طرح سے سیدھا ہونا)

(۲) اسم مونث: راجہ کنس کی ایک داسی کا نام جسکو کرشن جی نے سیدھا کیا تھا

کبد (ع) اسم مذکر۔ جگر۔ کلیجہ +

کبدھی (ہ) صفت (ہندو): احمق۔ گاؤدی۔ بے سمجھ۔ بے وقوف +

کبڈی (ہ) اسم مؤنث: لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں برابر کے دو گروہ بنا کر کھیلتے اور بیچ میں ایک حد فاصل مقرر کر کے وہاں مٹی کا ڈھیر یا جوتیاں وغیرہ رکھ کر اُسے پالا کہتے ہیں۔ اس کے کھیلنے کا طریق یہ ہے کہ ایک لڑکا ایک گروہ کی طرف سے دوسرے گروہ کی حد میں کبڈی کبڈی کہتا ہوا جاتا ہے اگر وہ مخالف کے کسی آدمی کو چھو کر بغیر دم ٹوٹے پالے تک آجائیگا تو یہ اُسے مار آیا یعنی اُس کھیلنے والے کو نکما کر دیا۔ وہ گروہ میں سے نکل کر علیحدہ جا بیٹھتا ہے اور جو طرف ثانی نے اُس کو پکڑ لیا اور پالے تک بولتے ہوئے نہ آنے دیا تو یہ مر گیا۔ غرض اس طرح کھیلتے کھیلتے جب کسی گروہ کے سب آدمی مر جاتے ہیں تو وہ گروہ ہار جاتا اور اُس کے نام پالا ہوتا ہے (۲) پنجاب: کپا۔ وہ لکڑی جس میں لاسا لگا کر جانور پکڑتے ہیں +

کبڈی کھیلتے پھرنا (ہ) فعل لازم: خالی خولی اور بیکار پھرنا۔ ہرزہ گردی کرنا۔ آوارہ گرد ہونا +

کبڈی کھیلنا (ہ) فعل متعدی: (۱) اول کبڈی کا کھیل کھیلنا (۲) دوڑنا۔ کودنا۔ پھرنا +

کبر (ع) اسم مذکر: (۱) بزرگی۔ بڑائی۔ عظمت (۲) اپنے تئیں بڑا جاننا۔ غرور۔ تکبر۔

گھمنڈ۔ انانیت +

کِبر (ع) اسم مذکر: بڑھاپا۔ پیری۔ کلاں سالی +

کبرسن (ع) اسم مذکر: کہن سالی۔ بوڑھا۔ بڈھا۔ پیر۔ عمر رسیدہ +

کبرا (ہ) صفت: ابلق۔ چت کبرا۔ سیاہ و سفید جسے فارسی میں خلنگ و خلنج کہتے ہیں +

کبریٰ (ع) اکبر کی تانیث: بہت بڑی۔ بہت بزرگ۔ عظمیٰ جیسے عطیۂ کبریٰ نعمت کبریٰ +

کبریا (ع) اسم مذکر: (۱) بزرگی۔ عظمت۔ بڑائی (۲) فخر۔ غرور۔ تکبر۔ خود بینی۔ خود نمائی (۳) خدا تعالیٰ کا نام (اس معنی کی نسبت بعض محققین کو تامل ہے اس وجہ سے کہ کبریا اسمائے باری میں کوئی نام نہیں۔ مگر فارسی والوں نے اسے بہت جگہ برتا ہے۔ قدسی۔ عرفی وغیرہ کے کلام میں برابر موجود ہے) +

کبریت (ع) اسم مؤنث: (۱) گندھک۔ گوگرد۔ ایک کانی آتشگیر مادہ کا نام جسے کیمیا گر آتش بستہ کہتے ہیں مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک اور بعض کے نزدیک چوتھے درجہ میں (۲) زر خالص۔ عمدہ سونا +

کبریت احمر (ع) اسم مؤنث: گوگرد سُرخ۔ لال گندک جو نہایت کمیاب اور اکسیر کا جزو اعظم ہے۔ مجازاً اکسیر کیونکہ اکسیر اس سے بنتی ہے + عنقا۔ معدوم۔ کمیاب +

کبڑا (ہ) اسم مذکر: کبجا۔ کوزہ پشت۔ وہ شخص جس کی پیٹھ جھک گئی ہو۔ خمیدہ پشت۔ کمر ٹوٹا۔ کمر جھکا۔ منحنی +

کبڑاپن (ہ) اسم مذکر: خمیدگی۔ ٹیڑھ +

کبڑن (ہ) اسم مؤنث (لکھنؤ): کاچھن۔ ترکاری بیچنے والی عورت +

کبڑی (ہ) اسم مؤنث: کوزہ پشت عورت۔ کمر ٹوٹی عورت۔ کمر جھکی ہوئی عورت +

کبڑیا (ہ) اسم مذکر (لکھنؤ): کاچھی۔ سبزی فروش۔ سترہ فروش۔ ترکاری بیچنے والا

کبک (ف) اسم مذکر: چکور۔ ایک قسم کا تیتر جس کی چونچ اور پنجے سُرخ ہوتے اور آگ کھا جاتی ہے مرغ آتش خوار۔ عربی میں حجانہ یا حجل کہتے ہیں ؎

چل نہیں سکنے کا ہرگز تیری اٹکھیلی کی چال
پاؤں میں موچ آئیگی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا

کبک دری یا کوہی (ف) اسم مذکر: پہاڑی چکور جو قد میں بڑا خوبصورت اور نہایت خوش رفتار ہوتی ہے +

کبوتر (ف) اسم مذکر: حمام۔ کپوت۔ کوبتر۔ ایک مشہور پرند کا نام جسے اکثر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شوقین اڑانے کے واسطے پالتے ہیں +

کبوتر اُڑانا (ہ) فعل متعدی :- کبوتروں کو پرواز میں لانا + کبوتر بازی کرنا ؎

مُرغ دل تب سے آپ کا ہے صید جب کبوتر اُڑاتے تھے پر کا - (ناسخ)

کبوتر باز (ف) اسم مذکر :- کبوتر پالنے اور اڑانے والا - کبوتر اُڑانے والا - کبوتروں کی شرطیں بدنے والا +

کبوتر بازی (ف) اسم مؤنث :- کبوتر اُڑانے کا فعل - کبوتروں کی شرط +

کبوتر خانہ (ف) اسم مذکر :- (۱) ڈربا - کابک (۲) مسافر خانہ - سرنے - وہ جگہ جہاں پر ایک آتا اور ایک جاتا رہے +

کبوتر لڑانا (ہ) فعل متعدی :- کبوتر بازی کرنا - کبوتروں کی ٹکڑی سے ٹکڑی بھڑانا +

کبوتر مارنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کبوتر پکڑنا ؎

الحذر اے طائرِ دل دیکھئے ہوتا ہے کیا
جال پر کھیلے ہیں ہم اُس کا کبوتر مار کے } (مصحفی)

(۲) کبوتر کا شکار کرنا +

کبوتر کی طرح لوٹنا (ہ) فعل لازم :- نہایت تڑپنا - نفا کبوتر کی طرح کلا بازیاں کھانا - لوٹن کبوتر کی مانند زمین پر تڑپنا +

کبوتری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کبوتر مادہ (۲) کنجری - ناچنے والی دہقانی عورت نرت کار (۳) پنجاب - صفت :- خوبصورت - خوش وضع +

کبود (ف) اسم مذکر :- نیلا رنگ - نیلگوں - آسمانی رنگ - ارزق +

کبودی (ف) صفت :- نیلا - نیلگوں - آسمانی +

کبھو (ہ) تابع فعل (متروک) :- کبھی - گاہے - کداچت - گاہ + کسی وقت بعض اوقات ؎

مزے جو موت کے عاشق کبھو بیاں کرتے
مسیح و خضر بھی مرنے کی آرزو کرتے - } (ذوق)

آگے تو ہم سے اس قدر تھا نہ کبھو الگ الگ
اب ہوئی ایسی کیا خطا رہتا ہے تو الگ الگ } (ظفر)

کبھی (ہ) تابع فعل :- (۱) گاہ - گاہے - کداچت + کسی نہ کسی وقت - کدھی + کسی وقت - کسی گھڑی - کوئی دم - کوئی دم کو ؎

کبھی بیٹھے سب میں جو روبرو تو اشارتوں ہی سے گفتگو
وہ بیان شوق کا برملا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو } (مومن)

کبھی ہم میں تم میں بھی چاہ تھی کبھی ہم سے تم سے بھی راہ تھی
کبھی ہم بھی تم بھی تھے آشنا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو } (مومن)

کبھی خنداں ہوئے تو صورتِ گُل ہم کو شادی برائے نام ہوئی (اسیر)

یارب یہ دل ہے یا کوئی مہمان سرائے ہے
غم رہ گیا کبھی - کبھی آرام رہ گیا } (درد)

(۲) شاذ و نادر - گاہے گاہے - بھولے چوکے - بھولے بسرے - اتفاقاً اتفاق سے - بعض اوقات - "وہ تو کبھی آجاتے ہیں" (۳) کسی زمانے میں + سلف میں - سابق میں - پہلے زمانہ میں جیسے کبھی یہ قاعدہ ہوگا اب تو نہیں

میر و مرزا تھے کبھی آج ہیں عارف موجود
جان لو اہل سخن سے نہیں دُنیا خالی } (معروف)

(۴) استفہام انکاری کے واسطے :- جیسے "کبھی تمہارے باوا نے بھی دیکھا ہے؟" (۵) ہرگز - زینہار + مطلق - بالکل قطعی جیسے "میں کبھی تو دُو نگا ہی نہیں" ؎

راز اپنا کبھی کہا نہ کہے حال میرا کبھی سُنا نہ سُنے (داغ)

اگر سرِ دلِ سوزاں کا داغ گُل ہوتا کبھی چمن میں نہ گُل کا چراغ گُل ہوتا (ظفر)

(۶) گھڑی میں - دم میں - جیسے کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے - کبھی آتا ہے کبھی جاتا ہے - کبھی ہنستا ہے - کبھی روتا ہے + (جب یہ لفظ مکرر آتا ہے تو یہ معنی ہو جاتے ہیں) +

کبھی تولہ کبھی ماشہ (ہ) محاورہ :- غیر مستقل مزاج اور متلون شخص کی نسبت کہتے ہیں یعنی کبھی کچھ کبھی کچھ - گاہ دشمن گاہ دوست - دم میں کچھ دم میں کچھ ؎

کیا کہوں اپنے سیمتن کا حال ہے کبھی تولہ اور کبھی ماشہ (حسن)

کبھی تو ہمارے بھی کوئی تھے؟ (ہ) محاورہ :- یعنی کسی زمانے میں تو ہم سے بھی دوستی و آشنائی اور ربط و اخلاص تھا گو اب ترک ملاقات ہے

میں نے کہا کبھی تھے ہمارے بھی کوئی تم
بولے کبھی نہیں مرے تم کوئی بھی نہیں } (رنگیں)

کبھی رات بڑی کبھی دن بڑا (ہ) کہاوت :- دور نگی و انقلاب زمانہ - یعنی زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا ؎

ہر چند امیر مومن ہے بڑا بر حق تو یہ ہے امیر محسن ہے بڑا
احسان کرو اعتماد عمارت پہ نہیں ہے رات کبھی بڑی کبھی دن ہے بڑا } (رباعی ناسخ)

کبھی کا (ہ) تابع فعل :- بہت دیر کا - بہت عرصہ ہوا - مدت ہوئی - مدت کا جیسے "وہ تو کبھی کا چلا گیا + کھانا تو کبھی کا رکھا ہے" +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کبھی کا دن بڑا کبھی کی رات بڑی (ہ) کہاوت :- زمانے کے انقلاب اور اُس کی دورنگی سے عبارت ہے یعنی زمانے کا حال یکساں اور ایک حالت پر نہیں رہتا۔ گاہ ترقی ہے اور گاہ تنزل ؎

کبھی اُٹھاتے ہے گرُ رخ پہ زُلف چھوڑے ہے
لگی ہے اُس کے ساو انقلاب ہاتھ بڑی
کہے ہے دیکھ وہ نیرنگ ساز آیئنہ کو
کبھی کا دن ہے بڑا اور کبھی کی رات بڑی
(رامی گھسیٹ)

کبھی کبھار (ہ) تابع فعل :- گاہے ماہے۔ بھولے بسرے۔ بھولے چوکے۔ وقت بے وقت۔ گاہ و بیگاہ۔ بعض اوقات۔ جیسے "کبھی کبھار بچوں نے ضد کی تو سودا منگوا دیا"۔ "کبھی کبھار تو آیا کرو"۔

کبھی کبھی (ہ) تابع فعل :- (۱) دیکھو کبھی کبھار۔ ع "آیا کرو اِدھر بھی میری جاں کبھی کبھی"۔ (۲) بہت کم۔ شاذ و نادر۔ جیسے "کبھی کبھی آجاتے ہیں"۔

کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے (ہ) محاورہ :- ایک حال پر نہیں۔ تلون اور انقلاب کی نسبت بولتے ہیں ؎

نہ پوچھو حال دل ہا کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے
بسانِ وسعتِ دریا کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے
(معروف)

کبھی کے دن بڑے کبھی کی رات (ہ) کہاوت :- دیکھو کبھی کا دن بڑا کبھی کی رات۔

کبھی گاڑی ناؤ پر کبھی ناؤ گاڑی پر یا کبھی ناؤ گاڑی پر کبھی گاڑی ناؤ پر (ہ) کہاوت :- انقلابِ زمانہ یعنی کبھی ایسا کبھی ویسا۔

کبھی نہ کبھی (ہ) تابع فعل :- (۱) کسی نہ کسی وقت جیسے "کبھی نہ کبھی تو سمجھ لونگا"۔ (۲) گاہے ماہے۔ بھولے بسرے۔ "کبھی نہ کبھی تو ہو آیا کرو"۔

کبھی نہیں (ہ) تابع فعل :- ہرگز نہیں۔ کسی صورت سے نہیں۔ مطلق انکار کے موقع پر بولتے ہیں۔

کبیدہ (ف) صفت :- (۱) دمیدہ۔ دوہرا۔ ٹکڑے کیا ہوا۔ شکستہ (۲) (ا) :- رنجیدہ ملول۔ غمگین۔ آزردہ۔

کبیدہ خاطر (ف) اسم مذکر :- شکستہ خاطر۔ رنجیدہ دل۔ ملول طبع۔ آزردہ خاطر۔

کبیر (ع) صفت :- (۱) صغیر کا نقیض۔ بڑا۔ بزرگ (۲) ایک ہندی مشہور بڑے پائے کے موحد خدا پرست۔ توحید گو شاعر کا تخلص جو سکندر شاہ

لودھی کے وقت یعنی ۱۴۸۸ء و ۱۵۲۶ء میں موجود تھا۔ یہ شخص قوم کا جولاہہ تھا اس کے ہاں اُون کا سوت بنایا جاتا تھا۔ رامانند کے شاگردوں میں یہ بھی ایک بڑے پایہ کا شاگرد اور اُس کا مرید با اخلاص تھا۔ پہلے اس کا تخلص گیانی تھا۔ پھر چونکہ اس نے کبیر پنتھ ایک بہت بڑا موحدانہ مذہب ایجاد کر کے پھیلایا۔ اس وجہ سے اس کا نام اور تخلص کبیر پڑ گیا۔ یا یوں کہو کہ وہ سب کو اپنے موحدانہ اعتقاد کے سبب بڑا اور ایک سمجھتا تھا۔ اور اگر ہندی خیال کریں تو کبی یعنی شاعر سے بگڑ کر کبی اور کبی سے کبیر ہو سکتا ہے۔ مگر اس صورت میں رائے مہملہ خلاف قاعدہ کہاں سے آگئی یہ اعتراض ہوگا۔ اس شخص کو ہندو اور مسلمان دونو مانتے اور اپنے اپنے مذہب کے موافق بتاتے ہیں چنانچہ اُس کے مرنے پر بھی دونو فرقوں میں جھگڑا ہوا تھا کیونکہ ایک دفن کرنا چاہتا تھا دوسرا جلانا۔ اتنے ہی میں کبیر ظاہر ہوا اور اُس نے کہا کہ جنازہ کھول کر دیکھو۔ کفن اُٹھایا تو پھولوں کا ڈھیر نکلا۔ پس وہ پھول آدھے آدھے تقسیم ہو گئے۔ بنار راجہ بارس والئے بنارس نے تو وہ پھول لیجا کر اپنے شہر میں جلائے اور اُن کی راکھ پر ایک مندر بنا کر کبیر چوڑا اُس کا نام رکھدیا اور بجلی خاں پٹھان نے جو وہاں کے مسلمانوں کا ایک بڑا سردار تھا اپنے حصے کے پھولوں کا ایک روضہ مقام گلور میں جو گورکھپور کے نزدیک ہے اور وہیں کبیر صاحب نے انتقال فرمایا تھا بنا دیا۔ کبیر پنتھی ان دونو مقامات کی زیارت کو جاتے ہیں۔ کبیر کی تصانیف تو بہت ہیں مگر اُس میں خرابی یہ ہوئی ہے کہ اُس کے اکثر شاگردوں نے بہت سی کتابیں آپ بنا بنا کر اُس کے نام پر ہر زمانے میں کر دی ہیں جن کی زبان میں بہت بڑا تفاوت ہے۔ اس کے بھجن نہایت ہی پُر تاثیر اور اُس کے اشعار کے چار مدعی ہیں: مقصود۔ مایا۔ آتما۔ من۔ یہ اپنی تصانیف میں پنڈتوں ملانوں اور شاستر پر بہت مُنہ آتا ہے۔ (۳) ایک نہایت بڑے برگد کے درخت کا نام جو بھڑونچ سے بارہ میل کے فاصلہ پر دریائے نربدا کے ایک ٹاپو میں واقع ہے۔ اس درخت کے سایے میں دو ہزار آدمی بیٹھ سکتے ہیں۔ اس کی نسبت مشہور ہے کہ یہ درخت کبیر جی کی مسواک سے پیدا ہوا اور واقع میں ہے بھی بہت پرانا چنانچہ ایک اٹھارہویں صدی کے سیاح نے اپنی سرگزشت میں لکھا ہے کہ اس درخت میں ۳۵۰ تنے اور تین ہزار بھاری شاخیں ہیں چونکہ دریائے نربدا میں ہمیشہ سیلاب آیا کرتا ہے اس وجہ سے نربدا کے ٹاپو اور اُس کے ساتھ اس مشہور درخت کو بھی ہمیشہ صدمہ پہنچتا رہا ہے۔ اس درخت کا خاص تنہ کچھ دور تک کھوکھلا بھی ہے۔ جس میں قدیم زمانے کے کچھ پتھر اس طرح چنے ہوتے ہیں کہ اُن سے ایک بھدی سی عمارت سی بن گئی ہے۔ برہمن لوگ اس عمارت کو ماتا دیبی کہتے ہیں)۔

کبیر (ہ) اسم مذکر :- ہندو لوگوں کے فحش گیت جو ہولی کے موسم میں گنواروں کو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دیکھ کر گائے جاتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ طنزاً یا مذاق سے یہ نام کبیر کے بھجنوں پر رکھ کر مشہور کر دیا ہے یعنی ہولی کے بھجن) +

کبیر پنتھی (ہ) اسم مذکر:- وہ لوگ جو کبیر کے مذہب اور اس کے اقوال پر چلتے ہیں مفصل حال لفظ فقرائے ہند میں دیکھو +

کَبِیسَر (ہ) صفت:- بخیل - مُوم - کنجوس - کنٹک - تنگ دل - مکھی چوس +

کَبِیسَہ (ع) اسم مذکر:- لوند کا مہینا - لوند کے ۱۱ سوا گیارہ دن جو سال شمسی اور قمری کا فرق نکالنے کے لئے جوڑتے اور تین برس بعد ان کے عوض ہندوؤں میں ایک مہینا بڑھا دیتے ہیں + فروری کا انتیسواں دن جو سال شمسی پورا کرنے کو جوڑتے ہیں +

کبیشر (س) کبی شُوَر कवीश्वर :- (مرکب از کوی بمعنی شاعر اور ایشور بمعنی خداوند) ملک الشعرا - کوی رائے - شاعروں کا بادشاہ جیسے بالمیک +

کَبِیکَج (سریانی) اسم مذکر:- حشرات الارض کے موکل کا نام - جھینگروں کا بادشاہ (اکثر کتابوں کے اوراق پر جہاں افشاں کرتے ہیں یہ لفظ لکھ دیا کرتے ہیں - تاکہ کیڑوں سے محفوظ رہے چنانچہ پرانی کتابوں پر برابر یہ لفظ لکھا ہوا پایا جاتا ہے) +

کُپ (ہ) اسم مذکر:- بونگا - بھس کا ٹھورا جو بشکل منج بنا کر رکھتے ہیں (پنجاب میں یہ لفظ بولا جاتا ہے) +

کُپّا (ہ) اسم مذکر:- (۱) چمڑے کا پھولا ہوا چھوٹے منہ کا ظرف جس میں گھی یا تیل رکھتا اور اسے اونٹ کے چمڑے سے بناتے ہیں - نوٹ جیسے "موم جوڑے پلی پلی سخی اڑاوے کپے" (۲) صفت تشبیہاً:- موٹا - پھپس - موٹا تازہ - لحیم - شحیم - جسیم - فربہ - تیار - سنڈا - مُسٹنڈوں کا تھلا (۳) صفت:- سوجھا ہوا - پھولا ہوا - کپے کی مانند پھرا ہوا +

کُپّا سا ہو جانا (ہ) فعل لازم:- (۱) نہایت موٹا اور فربہ ہو جانا (۲) پھول جانا - سُوج جانا - ورم ہو جانا - آماس ہو جانا +

کُپّا لُڑھنا (ہ) فعل لازم:- اول معلوم - دوم کسی امیر نواب یا بادشاہ کا مر جانا +

کُپّا ہو جانا (ہ) فعل لازم:- پھول جانا - سُوج جانا - آماس چڑھ جانا - ورم ہو جانا - نہایت فربہ اور پھپس ہو جانا + منہ پھلانا - روٹھنا - خفا ہو جانا +

کُپاتر (س) صفت:- سُپاتر کا نقیض (وہ دان جو غیر مستحق کو دیا جاوے - وہ ہم جو بُری جگہ صرف ہو + (لفظ کُ بمعنی بُرا اور پاتر بمعنی دان دینے کے لائق سے مرکب ہے یا پاتر بمعنی ظرف یعنی وہ روپیہ جو بڑے برتن میں ڈالا جائے - اپنی بُرے آدمی کو دیا جائے جیسے کبی کو یا چوگھا تک کو دیا جائے) +

کُپّار (ہ) اسم مذکر (ہندو - پورب):- (۱) کھوپڑی - کپال - کاسہ سر (۲) شیو کا لقب جو اپنے ہاتھوں میں کھوپریاں رکھتا اور انھیں کا ہار پہنتا تھا (۳) گھوڑے کا مُہرا +

کَپاس (ہ) اسم مؤنث:- (۱) بنولے سمیت روئی - بغیر صاف کی ہوئی روئی - بغیر اوٹی ہوئی روئی - پھمل - پنبۂ غیر محلوج ؎

سمن ایسی پریت کر جیسی کرے کپاس
جیتے تو حرمت رکھے اور موئے جلیگی ساتھ
(دوہا)

(۲) روئی کا درخت - بن - باڑی +

کپاسی (ہ) صفت:- کپاس کے پھول کے رنگ کا سا ہلکا زرد جو نا سپال اور پھٹکری یا ٹیسو کے پھول اور پھٹکری سے بنایا جاتا ہے +

کپال (س) اسم مؤنث:- (۱) کھوپری - کاسہ سر (۲) شیوجی کا لقب (۳) ماتھا پیشانی - سلاٹ (۴) قسمت نصیب - بھاگ (۵) ہندوؤں کی ایک خاص ذات جو بنگالہ میں زیادہ ہے +

کپال کریا کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- کھوپری پھوڑنا مُردے کی ادھ جلی کھوپری کو بانس سے توڑنا - (ہندوؤں میں دستور ہے کہ جس وقت مُردے کو جلاتے ہیں اور وہ جل چکتا ہے تو اس کا بیٹا یا کوئی اور جدی رشتہ دار اس کی کھوپری پھوڑتا اور اس میں گھی ڈالتا ہے) +

کپال کُھلنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- قسمت کُھلنا - نصیبا جاگنا - ستی چمکنا زمانہ کا مساعد دیا ور ہونا +

کپتان (انگلش Captain) کپٹن - اسم مذکر:- ایک کمپنی یا لشکر یا جہاز کا حکمران - آزمودہ کار فوجی سردار - پولس کا بڑا افسر + جہاز کا ناخدا سالار فوج - سینا پتی + صوبہ دار - رسالدار +

کپٹ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) چھل - دغا - فریب - دھوکا - دغل فصل + کھوٹ گھٹائی ؎

دل میں ترے کپٹ ہے نہیں جی میں میرے کھوٹ
جس طرح چاہے مجھ کو زمانہ میں تو جہاں جو دیکھ
(بیخبر)

(۲) بغض - عداوت - دشمنی - بیر (۳) کینہ - نفاق - دوروئی + کدورت ؎

میری طرف سے کپٹ جس کو ہے الٰہی کرے ؛؛ جو شہد وہ پیئے تو ہو اُس کے حق میں سم (رنگین)
لکھا صفائی دل سے نہ اک حرف اے ظفر ؛ لکھ لکھ کے بھیجے اس نے ہزاروں کپٹ کے خط (ظفر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کپٹ

کپٹ رکھنا (س) فعل متعدی:۔ حسد رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ دغا رکھنا۔ گھٹائی رکھنا۔ عداوت رکھنا۔ نفاق رکھنا۔ کدورت رکھنا ؎

دیکھو آئینہ کا رو و پشت ہے یکساں صاحب
صاف باطن نہیں رکھتے ہیں کسی سے بھی کپٹ } (؟)

کپٹی (س) صفت:۔ دغاباز۔ فریبی۔ چھلیا۔ کینہ توز۔ کینہ ور۔ منافق۔ دوبھیسیا۔ حاسد۔ ایر کھا کرنے والا۔ دشمن۔ بیری۔ بدخواہ۔ دل میں کدورت رکھنے والا۔ جیسے "کپٹی کی پریت مرن کی ریت"۔

کُپڑھ (ہ) صفت:۔ ان پڑھ۔ ناخواندہ۔ جاہل۔ جاہل مطلق۔ بے علم۔

کپڑ (ہ) اسم مذکر:۔ کپڑا کا مخفف۔

کپڑچھن (ہ) صفت:۔ کپڑے کا چھنا ہوا۔ خوب باریک اور میدہ سا چھنا ہوا۔

کپڑچھن کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کپڑے میں چھاننا۔ خوب باریک اور میدہ سا چھاننا۔

کپڑدوآر (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ توشہ خانہ۔ توشک خانہ۔

کپڑدھول (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا ایک ریشمی کپڑا۔ کریب۔

کپڑکوٹ (ہ) اسم مذکر:۔ ڈیرہ۔ خیمہ۔ تنبو۔

کپڑگند (ہ) اسم مؤنث:۔ کپڑے کے جلنے کی بو۔

کپڑا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) لتہ۔ پارچہ۔ بستر۔ ثوب۔ قماش۔ لوگا (۲) لباس۔ پوشاک۔ جامہ جیسے "کپڑا کہتا ہے تو مجھے کر تہ میں تجھے کروں خستہ" یعنی کپڑے کو حفاظت سے رکھ تاکہ تیری عزت بنی رہے (سنسکرت میں لفظ کرپٹ تھا)۔

کپڑا اوڑھنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کپڑا اوپر لینا۔ کپڑے سے اپنے تئیں ڈھانکنا (۲) عو:۔ دوپٹہ سر پر ڈالنا۔

کپڑا بُننا (ہ) فعل متعدی:۔ پارچہ بافی کرنا۔ تانا بانا کرکے کپڑے کا تیار کرنا۔

کپڑا پہننا (ہ) فعل متعدی:۔ پوشاک در بر کرنا۔ لباس پوشیدن کا ترجمہ۔

کپڑا پہنئے جگ بھاتا کھانا کھاوے من بھاتا (ہ) کہاوت۔ یعنی لباس عام پسند اور خوراک حسب طبع کھانے سے آدمی اچھا رہتا ہے۔

کپڑوٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گل حکمت۔ کسی چیز پر مٹی چڑھانا تاکہ وہ جل نہ جائے۔ کپڑے پر مٹی لتھ کر کسی ظرف پر لپیٹنا (۲) کپڑچھن۔

کپڑوٹی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گل حکمت کرنا۔ کپڑے میں مٹی لتھ کر کسی ظرف وغیرہ پر چڑھانا۔ سغاننا (۲) ہندو:۔ کپڑچھن کرنا۔ کپڑے میں چھاننا۔

کپڑ

کپڑوں (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کپڑا کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے بنتی ہے۔

کپڑوں سے ہونا (ہ) فعل لازم:۔ حائض ہونا۔ میلے سر سے ہونا۔ بے نماز ہونا۔ ایام آنا۔

کپڑوں میں نہ سمانا (ہ) فعل لازم:۔ خوشی کے مارے از حد پھول جانا۔ مٹاپے کے باعث پھٹا پڑنا۔

کپڑے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کپڑا کی جمع (۲) مجازاً:۔ حیض۔ ایام۔ مہمول کے دن (۳) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جبکہ الف یائے مجہول سے بدل جاتا ہے۔

کپڑے اُتار لینا (ہ) فعل متعدی:۔ کپڑے بدل لینا (۲) کپڑے چھین لینا۔ لوٹ لینا۔ کپڑے کھوس لینا (۳) ننگا کر دینا۔

کپڑے اُتارنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) پوشاک بدلنا۔ نئی یا اُجلی پوشاک پہننا۔ لباس بدلنا۔ دوسرے کپڑے پہننا (۲) جامہ از تن برکشیدن کا ترجمہ۔ کپڑے چھیننا۔ کپڑے کھوسنا۔ پوشاک لے لینا (۳) ننگا کرنا۔ عُریاں کرنا۔ (۴) پنجاب:۔ بے عزت کرنا۔ بے حُرمت کرنا۔ ناک کاٹنا۔ عیب لگانا۔ کلنک لگانا۔ ڈاڑھی گھسوٹنا جیسے "اہ مُنڈا ساڈے کپڑے اُتار ولیہے"۔ (۵) فعل لازم:۔ ننگا ہونا۔ عُریاں ہونا۔

کپڑے آنا (ہ) فعل لازم:۔ (دیکھو کپڑوں سے ہونا) ؎

کپڑے انوکھے مجھے آتے نہیں ⁂ رسم یہ ہے ہوتی ہیں سب بے نماز (رنگین)

دھوکے کس طرح کپڑے دھوبن لائے ⁂ ہیں گراب اُسے تو کپڑے آئے (جرأت)

کپڑے بدلنا (ہ) فعل متعدی:۔ جامہ تبدیل کردن کا ترجمہ۔ (دیکھو کپڑے اتارنا نمبر اوّل)۔

کپڑے پہنانا (ہ) فعل متعدی:۔ پوشاک پہنانا۔ جامہ پوشانیدن کا ترجمہ۔

کپڑے پہننا (ہ) فعل متعدی:۔ جامہ پوشیدن کا ترجمہ۔ لباس در بر کردن۔

کپڑے چھڑانا مشکل پڑنا یا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ پیچھا چھڑانا دشوار ہو جانا۔ مُشکل میں پھنس جانا۔ دقت میں پھنس جانا۔ جان بچانا مُشکل ہو جانا۔ رہائی پانا دشوار ہو جانا ؎

قمری و بلبل نے آگھیرا سمجھ کر سرو و گل ⁂ باغ میں کپڑے چھڑانا یار کو مشکل ہوا (شہیدی)

کپڑے رنگنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کپڑوں پر رنگ چڑھانا (۲) جوگی بننا۔ فقیر ہونا۔ جوگ لینا۔

کپڑے گوہ کر دینا (ہ) فعل متعدی (عو):۔ کپڑے میلے کر دینا۔ کپڑے چکٹ

کپک

کردینا جیسے" یہ بچہ تو آئے دن کپڑے گُوہ کردیتا ہے +

کپکپی (ہ) اسم مؤنث :- لرزہ - تھرتھری - رعشہ - کپکپاہٹ - تھرتھراہٹ +

کپکپی چڑھنا (ہ) فعل لازم :- تپ لرزہ کا لاحق ہونا - تھرتھری چھوٹنا - لرزے کا بخار چڑھنا +

کپکپی چھوٹنا یا لگنا (ہ) فعل لازم :- لرزہ براندام اُفتادن کا ترجمہ - کانپنا تھرتھرانا - لرزنا - خوف یا جاڑے کے بخار کے باعث کانپنے لگنا - تھرانا +

کپوت (ہ) اسم مذکر :- سپوت کا نقیض - نالائق بیٹا - فرزند ناخلف - کھوٹا بیٹا نافرمان بیٹا - بُرا اور بدچلن بیٹا +

کپور (ہ) اسم مذکر :- دیکھو کافور + ایک خوشبودار چیز کا نام +

کپور کچری (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی خوشبودار گھانس کی جڑ +

کپورا (ہ) اسم مذکر :- وہ آنڈ - خصیہ - بیضہ - علے الخصوص مینڈھے یا بکرے وغیرہ جانوروں کا +

کپوری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دیکھو کافوری (۲) ایک قسم کا پان +

کپول (ہ) اسم مذکر (ہندی) :- گال - رخسارہ - عارض (۲) گل تکیہ +

کپی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چھوٹا کُپا - ڈبہ خرد (۲) وہ چرمی خاص وضع کا ظرف جو مشعلچیوں کے پاس ہوتا اور اُس سے مشعل کو تیل پلاتے ہیں + وہ چرمی چھوٹی سی شیشی نما چیز جس میں خوشبودار تیل رکھتے ہیں (۳) تانبے یا پیتل کا وہ ظرف جس میں سپاہی لوگ بارود رکھتے ہیں +

کت (ہ) تابع فعل (گیتوں میں یا گنوار) :- کدھر - کس طرف - کہاں ؎

سونا ہو تو کس دھروں اور موتی دھروں پروے
بالا جوبن کت دھروں مرانت اُٹھ میلا ہوے
(دوہا)

کتا (ہ) تابع فعل (متروک) :- دیکھو کتنا +

کُتا (ہ) اسم مذکر :- (۱) کلب - سگ - کوکر - ایک مشہور جانور کا نام جو راتوں کو بھونکتا اور آدمیوں کا کمال رفیق و شدید الجوع ہوتا ہے (۲) ایک قسم کی گھانس جس کی بال کپڑوں میں لپٹ جاتی ہے (۳) غلام - بندہ - داس جیسے" آدمی پیٹ کا کُتا ہے (۴) پیٹ - ڈھڈ - آدمی کا شکم جو ہر وقت کُتے کی طرح کھانے کو مانگتا رہتا ہے - جیسے" یہ کُتا ایسا پیچھے لگا ہے کہ کہیں سے ہو پہلے اسے کھلادو" (۵) بندوق کا گھوڑا (۶) امیروں کے دروازے کا دربان اور عدالت کا چپراسی یا رشوت خوار عملہ جو آنے والوں سے کچھ نہ کچھ مانگتا اور نہ دینے میں مزاحم ہوتا ہے (۷) ناکس - فرومایہ - پاجی + ذلیل حقیر جیسے" بہن کے گھر بھائی کُتا ساس

کتا

کے گھر جنوائی کُتا - کُتا پالے وہ کُتا اور سب کُتوں کا وہ سردار جو رہو سے بیٹی کے بل

غیر نے ہم کو ذبح کیا نے طاقت ہے نے یارا ہے
اس کُتے نے کرکے دلیری صید حرم کو مارا ہے
(میر)

(۸) ایک قسم کی تلوار جو آگے سے چوڑی اور دوہری دھار کی ہوتی ہے (۹) گھڑی کا وہ پُرزہ جو چکر کو روکتا رہتا ہے اور رہٹ کی وہ لکڑی جو اُس کے چکر کے اوپر لگی رہتی ہے (۱۰) انگریزی سوداگری کپڑے کا نشان جسے کُتے مارک کہتے ہیں (جب آخرت کا کُتا کہینگے تو وہاں عالم بےعمل سے مُراد ہوگی اور جب دُنیا کا کُتا کہینگے تو وہاں دُنیادار سے عبارت ہوگی) +

کُتا بھی دُم ہلا کر بیٹھتا ہے (ہ) کہاوت :- یعنی گھر کی صفائی جب جانور پسند کرتا ہے تو انسان کو تو سب سے زیادہ کرنی چاہئے (اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کے مزاج میں گھر کی صفائی نہ ہو) +

کُتا دیکھیگا نہ بھونکیگا (ہ) کہاوت :- حریص اور لالچی کو مال کی خبر ہوگی نہ نقصان پہنچائیگا - یعنی دیکھنے سے انسان کی ہوس بڑھتی ہے +

کُتا گھانس (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی گھانس جو اکثر آدمی کے جسم سے کپڑوں سے چمٹ جاتی ہے - اُس کی بال میں خار خار ہوتے ہیں ؎

سگِ دُنیا پس از مردن بھی دامنگیر دُنیا ہو + کہ اُس کُتے کی مٹی سے بھی کُتا گھانس پیدا ہو (ذوق)

کتاب (ع) اسم مؤنث :- (۱) نوشتہ - نامہ - مکتوب - لکھت + پُستک - پوتھی - گرنتھ - شاستر + مقالہ - جلد - نسخہ + رسالہ ؎

حجت ہے بہر مذہبِ عشق ایک ایک داغ + سینہ مرا کتاب ہے علم الکلام کی (آتش)

(۲) و :- وہ کتاب جس میں شہدائے کربلا کا ذکر ہو (۳) ا :- فالنامہ - تعویذ گنڈے کی کتاب (۴) ا :- بیاض - بہی - کھاتہ - رجسٹر +

کتاب آسمانی یا کتاب آلٰہی (ع) اسم مؤنث :- وہ کتاب جو خدا تعالیٰ کی طرف سے احکامِ آلٰہی کی بابت کسی پیغمبر کے وسیلہ سے نازل ہوئی ہو جیسے توریت - انجیل - زبور - قرآن شریف وغیرہ +

کتاب پر چڑھانا (ا) فعل متعدی :- رجسٹر میں درج کرنا - بہی پر لکھنا - بہی میں درج کرنا - کھاتے میں اُتارنا - نوٹ کرلینا +

کتاب خوان (و) اسم مذکر :- شہدائے کربلا کا ذکر بغیر از الحان ممبر پر بیٹھ کر پڑھنے والا - تحت اللفظ پڑھنے والا - نثر میں مرثیہ پڑھنے والا +

کتاب خوانی (و) اسم مؤنث :- شہدائے کربلا کا تحریری احوال پڑھنا - ممبر پر بیٹھ کر شہادت کا احوال پڑھنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کتاب رُو (ع + ف) صفت:- لمبے چہرے کا۔ کتابی چہرے والا + گھڑ مُنہا +

کتاب فروش (ع + ف) اسمِ مذکّر:- تاجر کتب۔ کتابیں بیچنے والا +

کتاب کا کیڑا (ا) اسمِ مذکّر:- (۱) وہ کیڑا جو کتاب کو چاٹ جاتا ہے جیسے جھینگر وغیرہ۔ کرم کتاب۔ کتاب خور (۲) وہ شخص جو ہر وقت کتاب کے مطالعہ میں غرق رہے۔ ہر کتاب سے ماہر +

کِتابِ ہُدیٰ (ع) اسمِ مؤنّث:- ہدایت کرنے والی کتاب۔ شریعت اسلام۔ قرآن مجید +

کِتابت (ع) اسمِ مؤنّث:- تحریر۔ نوشت۔ لکھائی۔ کاپی نویسی۔ محرّری۔ نقل نویسی +

کِتابہ (ع) اسمِ مذکّر:- کتبہ۔ وہ عبارت جو بخطِ جلی یا طغرا یا نسخ وغیرہ اکثر مقابر۔ مساجد اور سرایوں وغیرہ کے دروازوں پر لکھوا کر یا کھُدوا کر لگا دیتے ہیں۔ جس میں اکثر تاریخ بنا یا بنانے والے کا نام یا کوئی مُقدّس کتاب کا فقرہ ہوتا ہے۔

کِتابی (ع) صفت:- (۱) منسوب بہ کتاب۔ لکھی ہوئی۔ تحریری۔ قابلِ وثوق جیسے یہ بات تو کتابی ہے (۲) کافر کتابی یعنی وہ شخص جو دینِ منسوخ پر چلے مُنکر کتاب آلہی۔ جیسے یہودی۔ نصارا +

کتابی چور (ا) اسمِ مذکّر:- (۱) تصنیف چوٹّا۔ پُرانی تصنیف میں تصرف کر کے اپنی تصنیف قرار دے لینے والا جس طرح ہماری لغات کے بہت سے چوٹّے ہمارے ہی زمانے میں دہلی اور رامپور وغیرہ میں ہوئے (۲) وہ شخص جو عمدہ کتاب کو چُرا کر بھی لے لے +

کتابی چہرہ یا کتاب رُو چہرہ (ا) اسمِ مذکّر:- لمبا چہرہ ؎

پوچھتے کیا ہو یہ کیسا ہے کتابی چہرہ + پہلے میں ہاتھ میں قرآن اُٹھا لوں تو کہوں (داغ)

کتارا (ہ) اسمِ مذکّر:- (۱) اِیکھ۔ اُوکھ۔ ایک قسم کا پتلا گنّا جس کے رس سے گُڑ کھانڈ وغیرہ بناتے ہیں۔ نیشکر ؎

ختم ہے شیریں ادائی اُس ستم ایجاد پر + ہاتھیں نیزہ لیا جس دم کتارا ہو گیا (اسیر)

(یہ نام شاید اس وجہ سے رکھا گیا کہ اُس کی لمبی لمبی پوریاں کتر کر کولھو میں رس نکلنے کے واسطے لقہ دیتے ہیں) +

(۲) املی کا پھل اس میں کچّا ہو یا پکّا۔ ثمر تمر ہندی۔ کنگل (یہ نام شاید کتار کی قدرے مشابہت کے سبب رکھا گیا +

کتان (ف) اسمِ مذکّر:- (۱) السی جس کا تیل نکلتا ہے (۲) ایک قسم کا باریک کپڑا جو

علف یعنی گھانس سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس کی طبیعت سرد و خشک ہے اس کا پہننا بدن سے رطوبت و عرق کو جذب کرتا ہے کہتے ہیں اگر کوئی فربہ آدمی دُبلا ہونا چاہے تو جاڑے کے موسم میں کتان کا کورا کپڑا پہنے اور گرمی میں دھلا ہوا۔ اور اگر لاغر ہونا منظور نہ ہو تو اس کے برعکس کرے (شاعروں نے اس کی نسبت یہ خیال کیا ہے کہ وہ چاندنی میں ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے۔ لیکن جن لوگوں نے اس کا تجربہ کیا ہے وہ بے اصل بیان کرتے ہیں بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ کپڑا السی کے درخت کی چھال سے سن کے کپڑے کی طرح تیار کیا جاتا ہے اور نور کے سامنے اُسے ٹھیرنے کی تاب نہیں۔ تار تار الگ ہو جاتا ہے ؎

کتاں کا ہے چاک پیرہن گر + ہے داغِ کلفِ دلِ قمر بھی (مومن)

باغ میں گلگشت کو آیا ہے کیا وہ رشکِ ماہ + دامنِ گُل ٹکڑے ٹکڑے ہے جوں کتاں ہونے لگا (تجمل)

گر کتاں اُس سے پھٹے اِس سے جگر ہو چاک چاک
ماہِ تاباں اور ہے رخسارِ جاناں اور ہے } [illegible]

کتائی (ہ) اسمِ مؤنّث:- (۱) کاتنا۔ رِسیدگی (۲) کاتنے کی اُجرت +

کتائی کرنا (ہ) فعل متعدی:- اُجرت پر کاتنا +

کُتُب (ع) اسمِ مذکّر:- کتاب کی جمع +

کتب خانہ (ع + ف) اسمِ مذکر:- کتاب گھر۔ لائبریری + وہ جگہ جہاں کتابیں جمع رہیں + کتابوں کے بکنے کا مقام۔ بُک ڈپو +

کتب فروش (ع + ف) :- اسمِ مذکّر:- کتابیں بیچنے والا۔ تاجر کتب۔ کتاب فروش +

کَتْبَہ (ع) اسمِ مذکّر:- (دیکھو کتابہ) +

کتّر (ہ) اسمِ مذکّر:- (۱) دھجّی۔ قُراضہ۔ ریزۂ مقراض۔ کپڑے کی چھیٹن یا چھاٹن۔ (۲) ہندو:- مُوباف۔ سر کا ڈورا۔ سربند۔ چوٹی بند۔ ڈوری (کہاوت میں بلا تشدید آتا ہے) +

کتر بیونت (ہ) اسمِ مؤنّث:- (۱) قطع و برید۔ تراش خراش۔ کاٹ چھانٹ (۲) سودے سلف یا خرید و فروخت میں سے بچانا۔ خورد و بُرد۔ تغلب + حساب کتاب میں کمی بیشی کرنا + حساب میں سے کاٹ کوٹ لینا۔ منہائی۔ وضع (۳) توڑ جوڑ۔ چال + کاٹ پھانس ؎

دُنیا کی بات کی ہے کتر بیونت اُس کو یاد + مقراض کی طرح سے کہ جسکی زباں چلے (میر سوز)

کتر بیونت یہاں تک ہے کہ میری کاٹ پر اُس نے
مجھے سمجھا تو کاٹا کتہ سے اک مقراض کا جوڑا } [illegible]

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۴) اُدھیڑبن ۔ فکر ۔ سوچ +

کتربیونت سے (ہ) تابع فعل (ہندو): ۔ کفایت شعاری سے ۔ چالن سے جگت سے ۔ صرفہ سے ۔ جیسے وہ بڑی کتربیونت سے چلتا ہے +

کتربیونت رہنا (ہ) فعل لازم: ۔ کاٹ پھانس رہنا + اُدھیڑبُن رہنا + کمی وبیشی کا خیال رکھنا +

کتربیونت کرنا (ہ) فعل متعدی: ۔ (۱) کاٹنا چھانٹنا ۔ قطع وبرید کرنا (۲) سودے سلف سے کم وبیش کرکے بچانا + خیانت کرنا ۔ تغلب کرنا (۳) کاٹ پھانس کرنا ۔ وضع ومنہا کرنا (۴) کسی چیز میں کمی بیشی کرکے نئی صورت یا نئی چیز بنانا ۔ اختراع کرنا (۵) اُدھیڑبُن میں رہنا ۔ اُدھیڑبُن کرنا (۶) کفایت شعاری کرنا ۔ گھٹانا بڑھانا ۔ کمی وبیشی کرنا ۔ جیسے ”گھر کے خرچ سے کتربیونت کرکے پورے سو روپے نکال دھرے“ +

کترا کر جانا (ہ) فعل لازم: ۔ راستے سے بچ کر جانا ۔ راستہ کاٹ کر جانا ۔ بچ کر نکل جانا ۔ راہ میں موافقت نہ کرنا ۔ کنارے ہوکر جانا ۔ ساتھ سے بھاگنا بیگانگی اختیار کرنا ۔ راہ سے جدا ہو جانا ؎

کوئی یہ بھی کج ادائی کی اچھی ہے چال واہ + سامنے سے یوں نہ کترا کر ہمارے جائیے (جرأت)

کترا کر، کترا کے چلنا (ہ) فعل لازم: ۔ نفرت یا ناراضگی کے سبب راستے سے بچ کر چلنا ۔ قدم کاٹ کر چلنا ۔ جلدی سے سمٹ کر نکل جانا ۔ ساتھ سے جدا ہوکر چلنا ۔ کنارہ کرکے جانا ۔ بچ کر جانا ۔ رستہ کاٹ کر جانا ۔ بیگانگی اختیار کرنا ۔ ساتھ سے بھاگنا ؎

وہ کترا کر چلے ہیں میکدے سے حضرت زاہد
بڑے مرشد ہیں ہاتھوں ہاتھ لانا اُن کو یاروں ہے (ذوق)

خضر کیونکر نہ رہِ عشق میں کترا کے چلے
طائرِ سدرہ بھی اُس رہ سے پرافشاں نکلا (ذوق)

قبرِ عاشق کی نظر آئی جو اُن کو سرِ راہ + کیا تنفر ہے کہ وہ راہ کو کترا کے چلے (اسیر)

نکل جاتا ہے شوقِ دید میں کترا کے آنکھوں سے
مرے دل نے نیا رستہ نکالا کوچے جاناں کا (...)

کترانا (ہ) فعل لازم: ۔ (۱) رستہ سے الگ ہونا ۔ رستہ سے بچنا ۔ نفرت یا اکراہ یا خفگی کے باعث رستہ کاٹ کر جانا ۔ ساتھ سے بھاگنا ۔ بیگانگی اختیار کرنا ۔ بچ کر نکلنا ؎

غربت میں عادت ہو گئی صحرانوردی کی مجھے
کترا کے پھر جاتا ہوں جب منزل ... (...)

(۲) کنارہ کرنا ۔ بچنا ۔ جدائی اختیار کرنا جیسے مصرعۂ احسان ع
دل نے کترانا کیا مجھ سے شروع

خط کترواکے آج قینچی سے + ہم سے ملنے میں جاملے ہے کترا (سجاد)

کَتَرن (ہ) اسم مؤنث: ۔ (۱) چھانٹن ۔ ... ۔ چھٹن ۔ کتری ہوئی دھجی ۔ ریزۂ مقراض (۲) ٹکڑا جیسے پان کی کترن +

کُتَرن (ہ) اسم مؤنث: ۔ دانتوں سے کتری ہوئی چیز +

کَتَرنا (ہ) فعل متعدی: ۔ تراشنا ۔ قطع کرنا ۔ بیونتنا ۔ کاٹنا ۔ چھانٹنا +

کُتَرنا (ہ) فعل متعدی: ۔ (۱) دانتوں سے کاٹنا ؎

... کو مرے چوہا کتر گیا + اچھا ہوا ... کا ڈر گیا (صابر)

(۲) بیچ میں سے رکھ لینا ۔ وضع کر لینا ... سے بھی کتر لئے“ +

کَتَرنی (ہ) اسم مؤنث (ہندو): ۔ مقراض ۔ قینچی +

کترنی سی زبان چلنا (ہ) فعل لازم (ہندو): ۔ دیکھو قینچی ... ؎

جب کترنی سی چلی اُس کی زباں ہر بات میں
منہ میں مجھ کمبخت کے بھی پھر زباں کیونکر رہے (...)

کَتروان (ہ) صفت: ۔ اُریبواں ۔ آڑا ۔ ترچھا +

کتروان چال (ہ) اسم مؤنث: ۔ ٹیڑھی چال ۔ اُریبواں چال ۔ ترچھی چال ۔ رفتار کج ۔ کج واکج رفتار ۔ خرام ناز +

کتروانا (ہ) فعل متعدی: ۔ قطع کرانا ۔ چھنٹوانا + بیونتوانا + ترشوانا +

کتروائی (ہ) اسم مؤنث: ۔ قطع کرانے کی اُجرت +

کَتِف (ع) اسم مذکر: ۔ کندھا ۔ شانہ ۔ مونڈھا + کندھے کی ہڈی + گائے بکری وغیرہ کے اگلے پیروں کے اوپر کا حصہ جو کندھے سے ملحق ہوتا ہے اُسے قصاب کتیب کہتے ہیں +

کَتَک (ہ) اسم مذکر: ۔ (دیکھو ...) سونٹا ۔ موسل ۔ موسلی +

کُتکا (ہ) اسم مؤنث: ۔ (دیکھو ...) بھنگ گھوٹنے کا سوٹا +

کتل (ہ) اسم مؤنث: ۔ (۱) پتھرلی کرچی ۔ پتھر کی چوڑی دھجی ۔ ... (۲) ... : ۔ (دیکھو کتر) +

کتل کا بگھار (ہ) اسم مذکر: ۔ کتل کے وسیلہ سے گھی داغ کرنا ۔ کرکرے گرم پتھر کے ٹکڑے ڈال کر اُس سے دال بگھارنا تاکہ سوندھی ہو جائے +

کتنا ... کس تعداد ۔ کس مقدار سے ۔ کس تول اور انداز سے ...

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کس تعداد کے موافق جیسے بڑے بڑے بہ جائیں گدھا کہے کتنا پانی ؎

پوچھا جو اُس سے تیرے قد کے ہیں خواہاں کتنے
تو کہا گن لے یہ ہیں سروِ گلستاں کتنے } (نظیر)

(۲) کثرت کے لیئے :- جیسے کتنا کہا گیا کتنا مہنگا ہے۔ کتنا بے حیا ہے یعنی بہت کہا گیا بہت مہنگا ہے۔ نہایت بے حیا ہے ؎

دلِ پُر آبلہ کو آہ میں کس کس کو دُوں ✦ ایک یہ خوشۂ انگور ہے مہماں کتنے
باغ میں جا کے ذرا دیکھ گلوں کے تختے ✦ تجھ سے میں کیا کہوں ہیں گنج شہیداں کتنے } (نظیر)

(۳) کہاں تک کس درجہ تک جیسے اب کتنا سمجھائیں ✦

کِتنا ایک (ہ) تابع فعل :- کس قدر۔ کہاں تک ✦

کتنا ماند ہے (ہ) محاورہ (عو) :- نہایت بے آب اور بے رونق ہے۔ بالکل چمک جاتی رہی ہے ؎

بنایا ہے کمبخت مٹنے ماند کتنا ✦ نہ لے ایسا کوئی خریدار جُوتا
ٹکے تپہ بے ربط سوتی ہیں دائی ✦ یہ اُس جوتی والے کے سر مار جُوتا } (بلبل بیگم)

کتنا ہی (ہ) تابع فعل :- ہر چند۔ کیسا ہی ✦ کسی قدر ✦

کَتنا (ہ) فعل لازم :- کاتا جانا۔ رستن کا ترجمہ۔ رُوئی کے تاگے بننا ✦

کُتنا (ہ) فعل لازم :- اندازہ ہونا۔ کوُت میں آنا۔ تخمینہ ہونا۔ تشخیص ہونا ✦

کِتنوں کا (ہ) صفت (متروک) :- بہت سوں کا۔ بہت سے لوگوں کا ؎

ہمیں خبر نہیں پر بعض لوگ کہتے ہیں ✦ کہ خون کتنوں کا اس پان اس مسی پر ہے (مصحفی)

کتنی (ہ) اسم مؤنث :- وہ پوٹیا جس میں کاتنے کا سامان جیسے پونیاں۔ پونسلائی وغیرہ رکھی جائے ✦

کِتنے (ہ) صفت و استفہام :- (۱) بہت سے۔ بہت سارے۔ بہتیرے ؎

عشق میں آئی نہ دس بیس و چار کی موت ✦ کتنے اس کھیت میں مارے گئے تلوار کی موت (مصحفی)

کتنے مفلس ہو گئے کتنے تونگر ہو گئے ✦ خاک میں جب مل گئے دونوں برابر ہو گئے (ذوق)

(۲) کس قدر۔ چند۔ کے ✦

کتنے پانی میں ہے (ہ) محاورہ :- کس قدر حوصلہ ہے۔ کہاں تک دستگاہ ہے۔ کتنا ظرف ہے۔ کتنی تھاہ میں ہے۔ کہاں تک تہ ہے۔ کس قدر واقفیت اور قدرت ہے ؎

اشکباری مری مژگاں کی ذرا دیکھیں تو ✦ کتنے پانی میں ہیں فوّارے بھلا دیکھیں تو (ذوق)

کتوانا (ہ) فعل متعدی :- سوت تیار کرانا۔ رُوئی کا سوت بنوانا ✦ چرخہ چلوانا ✦

کُتوال (ہ) اسم مذکر :- مخفف کوتوال ✦

کُتوالی (ہ) اسم مؤنث :- (دیکھو کوتوالی) ✦

کتوالی چبوترا (ہ) اسم مذکر :- کوتوالی۔ پولس کا اسٹیشن۔ کوتوال کے رہنے کا تھانہ ✦

کتھ (ہ) اسم مذکر :- کتھا کا مخفف جیسے پپڑیا کتھ ✦

کتّھا (ہ) اسم مذکر :- پان کے ساتھ کھانے کا ایک لوازمہ جو کسیلی چیزوں جیسے کیکر وغیرہ کی چھال کو جوش دیکر بنایا جاتا اور اُس کی پپڑیاں سی جما لیتے ہیں۔ پان کھانے والے اسے از سرِ نو پکا کر پتلا کر لیتے اور اُسے چونے کے ساتھ میں پان پر لگا کر کھاتے اور ادویات وغیرہ میں بھی ڈالتے ہیں ✦

کتھا (س) اسم مؤنث :- (۱) بیان۔ مقولہ۔ برنن۔ بات (۲) قصّہ۔ کہانی۔ حکایت افسانہ۔ تذکرہ۔ برتانت (۳) روائت۔ ذکر۔ اتہاس (۴) وعظ۔ پند مذہبی۔ درس۔ مذہبی ذکر اذکار ✦

کتھا باچنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- مقدّس کتاب کا وعظ کرنا۔ شاستر سُنانا۔ درس کہنا۔ کوئی مذہبی تذکرہ پڑھنا ✦

کتھا بٹھانا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- شاستر کا بیان سُننے کے واسطے کسی پنڈت کو مقرر کرنا ✦

کتھا بکھاننا (ہ) فعل متعدی :- (۱) دیکھو کتھا باچنا۔ وعظ بیان کرنا (۲) کسی کا قصہ باندھنا۔ لمبا ذکر چھیڑنا ✦

کتھا سنپورن کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- شاستر پڑھ کر یا سُنا کر ختم کرنا۔ مذہبی مقدّس کتاب کا خاتمہ کرنا ✦

کتھا سنپورن ہونا (ہ) فعل لازم (ہندو) :- شاستر کا بیان پُورا ہونا۔ شاستر ختم ہونا ✦

کتّھک (ہ) اسم مذکر :- (۱) گویّوں اور ناچنے والوں کا ایک ہندو فرقہ جن کا نرت اور بتانا قابلِ تعریف ہوتا ہے۔ کنچنیا۔ ناچنے اور گانے والا لڑکا (۲) مدح خواں۔ مدّاح ✦

کتھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) بیان کرنا۔ برنن کرنا۔ کہنا (۲) بُرائی کے ساتھ چرچا کرنا۔ بُرا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا (۳) شعر کہنا۔ نظم بنانا ✦

کتّی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) سُناروں کے ایک اوزار کا نام جس سے چاندی سونے کے پتروں کو کاٹتے ہیں۔ اصل میں یہ لفظ کتّی تھا جس کا مادہ کاٹنا ہے (۲) ایک قسم کی تلوار۔ سروہی۔ نیمچہ ؎

غلاف سے جو کھینچی میرے جسم میں ٹھیری ✦ کہاں رہی تری کتّی میان سے باہر (لاعلم)

کُتّی (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :- کُتیا۔ مادہ سگ۔ کوکری ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کُتّے (ہ) اسم مذکر:- (۱) کُتّا کی جمع (۲) وہ صورت جو حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل کر بنا لیتے ہیں۔ جیسے "کُتّے کی طرح بھونکنا"۔

کُتّے خسی (ا) اسم مؤنث:- (۱) زبونی - فرومایگی - پاجی پن (۲) پاجی گیری ادنےٰ درجہ کی ملازمت مصیبت کی نوکری - بے عزتی کی نوکری - ذلیل نوکری (۳) پنجاب:- ہرزہ گردی - آوارہ گردی - کار بے فائدہ (بعض لوگ تو اُسے کُتّے کی خصلت کا بگاڑ بیان کرتے ہیں۔ بعض صاحب کہتے ہیں کہ خصّی بمعنی اختہ سے لیا ہے۔ بعض کی رائے ہے کہ لفظ کُتّا کشی یعنی کنجر پن سے بگاڑ لیا ہے۔ ہماری رائے میں ظن غالب ہے کہ یہ لفظ یا تو فارسی خس بمعنی خاشاک کوڑا کرکٹ وغیرہ سے یا عربی خس بمعنی فرومایہ و زبُون وغیرہ سے بنایا گیا ہے جس کے ترکیبی معنی کُتّے کی سی خواری و زبونی ہوتے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب)۔

کُتّے خسی کرنا (ہ) فعل متعدی:- پاجی گری کرنا - ادنےٰ درجہ کی ملازمت کرنا جس میں کچھ سود نہ ہو - بے فائدہ کام کرنا۔

کُتّے تیرا مُنہ نہیں تیرے سائیں کا مُنہ ہے (ہ) کہاوت (عو): یعنی تمہارے آقا یا مُربّی کے لحاظ سے خاموشی اور درگزر کرتے ہیں جب کسی کمینہ کافر کو کسی شریف کی خاطر سے معاف کرتے یا نقصان کرنے پر دوسرے کے لحاظ سے چھوڑتے ہیں تو یہ فقرہ کہتے ہیں۔

کُتّے کا بھیجا کھانا (ہ) فعل متعدی:- کُتّے کا بھیجا کھا کر دماغ میں بکنے اور بھونکنے کی قوت حاصل کر لینا - بکواس کرنی اور برابر بولے جانے والے کی نسبت کہتے ہیں کہ تو نے کُتّے کا بھیجا تو نہیں کھایا ہے؟ اُس نے تو کُتّے کا بھیجا کھایا ہے - ذرا خاموش نہیں رہتا۔

کُتّے کا کاٹا (ہ) اسم مذکر:- سگ گزیدہ - گزیدۂ سگ۔

کُتّے کا کُتّا بیری (ہ) محاورہ:- ہر شخص کا دشمن اُسی کی جنس سے ہوتا ہے - ابنائے جنس ہی دشمنی کیا کرتے ہیں۔

کُتّے کا کفن (ا) اسم مذکر (عو) حقارتاً:- جھونا اور تار تر لگا کپڑا - تار تار الگ کپڑا - نہایت جھرجھرا موٹے سوت کا اور نکمّا کپڑا - گزی - دھوتر - جیسے
دیکھو تو یہ میرے شبنم کے تھان بھیجے ہیں - کُتّے کا کفن تار تار الگ (رنگیلی)

کُتّے کو گھی نہیں پچتا (ہ) کہاوت:- کمینہ کو سمائی نہیں ہوتی - کم ظرف میں حوصلہ نہیں ہوتا۔

کُتّے کی دُم (ا) اسم مؤنث:- کج طبع - کج رائے - کج فہم - وہ شخص جسے نمائش اثر نہ کرے - غیر تربیت پذیر - نااہل - بدطینت جسے صحبت کا اثر نہ ہو (اصل میں اس کہاوت کی طرف تلمیح ہے کہ کُتّے کی دُم کو بارہ برس نلوے میں رکھا پھر دیکھا تو ٹیڑھی کی ٹیڑھی ہی نکلی)۔

ہیں کجی میں مردم کج طبع بھی کُتّے کی دُم
راست ان کو کیجئے سو بار ہوں سو بار کج
(مؤلف)

کُتّے کی دُم موئے پر بھی ٹیڑھی (ہ) کہاوت:- یعنی کج طبع کبھی تربیت سے درست نہیں ہوتا۔

کُتّے کی سی ہڑک اُٹھنا (ہ) فعل لازم:- اوّل معلوم دوم کسی امر کا دفعتہً شوق چرانا - شوق اُبھرنا - کسی بات کا کبھی کبھی دفعتہً خیال آجانا۔

کُتّے کی موت آتی ہے تو مسجد کی طرف بھاگتا ہے (ا) کہاوت:- (یعنی جب آدمی کی شامت آتی ہے تو دانستہ آگ کام میں پڑتا ہے یا یوں کہو کہ جب کمینے کی شامت آتی ہے تو اشراف سے لگاڑتا ہے۔ یہ مثل بعینہٖ اُس کی مانند ہے کہ جب گیدڑ کی شامت آتی ہے تو شہر کی طرف بھاگتا ہے)۔

کُتّے کی موت مرنا (ا) فعل لازم:- (۱) نہایت ذلّت اور خواری و تکلیف سے مرنا - بُرے حال سے مرنا - خراب حالت سے جان دینا (۲) حرام موت مرنا - نامردانگی سے مرنا۔

کُتّے کی موت مارنا (ہ) فعل متعدی:- دُرگت سے مارنا - بُری طرح سے مارنا - ذلّت و خواری سے قتل کرنا۔
گرگ و شیر و پلنگ کو وہ ترک ۔ لینڈی کُتّے کی موت مار آیا (رجکیں)

کُتّے کی ہڑک (ہ) اسم مؤنث:- کُتّے کے کاٹے کی لہر جو بہتا پانی یا جلتی ہوئی آگ دیکھ کر اُٹھ آتی اور اس میں آدمی کُتّے کی طرح بھونکتا بلکہ لوگوں کو کاٹنے لگتا ہے - کبھی کبھی کسی امر کے شوق اُبھرنے کو بھی کہتے ہیں۔

کُتّے کی ہڑک اُٹھنا (ہ) فعل لازم:- کُتّے کے کاٹے کے مرض کا اُبھرنا یا باؤلے کُتّے کے کاٹے کی لہر اُٹھنا۔

کُتّے گھسیٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) مرے ہوئے کُتّوں کو گھسیٹ کر لیجانے کا کام کرنا - کنجر پن کرنا - کمین پن کرنا - حقیر و ذلیل کام کرنا (۲) رنڈی رکھنا - رنڈی کو ساتھ سُلانا۔

کُتّے مار (ہ) اسم مذکر:- کُتّوں کو مارنے والا - کنجر۔

کُتیا (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کُتّی - مادۂ سگ - عربی کلبہ - لعوہ - فارسی مادہ سگ لاس - کو کری (۲) حقارتاً:- کم قدر چیز اور عورت کو بھی کہتے ہیں - جیسے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مردار۔ خندی۔ بالزادی۔ چڑیل وغیرہ ؎

نہیں ابتک اصلا خبر ہم کو یہ بھی + کہ ہے کون مُردار کُتیا ترقّی (حالی)

کُتیا چوروں مل گئی پہرا دیوے سو کون (ہ) کہاوت :۔ یعنی جب وہ لوگ جو اپنے اور معتمد ہوں دشمن ہو جائیں تو بچاؤ مشکل ہے۔ اپنے دشمن ہو جائیں تو کون ساتھ دے +

کُتیا کا پِلّا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کُتیا کا بچّہ۔ پِلّا (۲) مردک۔ اد نٰے آدمی (۳) حرامی۔ حرامکار +

کُتیا کے چھنالے میں پکڑا جانا یا پھنسنا (ہ) فعل لازم :۔ اَور کی بلا میں پھنسنا۔ دوسرے کے جرم میں گرفتار ہونا اور ناحق کی آفت سر لینا۔ خواہ مخواہ کی بُرائی میں شریک ہونا۔ مُفت میں بدنام ہونا +

کتیرا (ہ) اسم مذکر :۔ ایک قسم کا گوند۔ کثیرا۔ ژول۔ ژدہ۔ مزاجاً بعض کے نزدیک گرم وتر اور بعض کے نزدیک سرد خشک۔ مغلظ خون۔ مانع خشونت سینہ وحلق وغیرہ + *

کُٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ کوشنہ۔ ایک دوا کا نام جو اصل میں کسی درخت کی جڑ ہوتی اور عربی میں اُسے قسط کہتے ہیں۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم وخشک اور بعض کے نزدیک تیسرے درجہ میں حار یابس۔ دافع امراض باردہ وکلف محلل ریاح۔ نافع امراض دماغیہ اور محافظ پارچہ پشمینہ +

کُٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) کُٹّی کا کاغذ (۲) تابع فعل۔ مجازاً :۔ الگ۔ القطع۔ جُدا جیسے آج سے یاری کُٹ (اطفال) (۳) پنجاب۔ اسم مؤنث :۔ ایک دھات کا نام جسے بھرت بھی کہتے ہیں (۴) کوٹنے کا حاصل بالمصدر :۔ کوفت کوبیدگی۔ زدوکوب۔ مار پیٹ (۵) اسم مؤنث :۔ دانت سے کسی چیز یا اُنگلی کے ناخن کو لگا کر جو آواز نکالیں + دانت سے کھٹکنے کی آواز۔ انگوٹھے کے ناخن کو اوپر کے دانت سے رکھکر بجانے کی آواز جو قطع دوستی کی علامت ہے۔ لکھنؤ میں کھٹ کہتے ہیں +

کُٹ بدّیا (ہ) اسم مؤنث :۔ زدوکوب۔ گت + گوشمالی (دہلی کے مسلمان اُسے کُد بدیا اور کتبدّیا بولتے ہیں مگر صحیح تائے منقوطہ سے ہی ہے) +

کُٹ بدّیا بنانا یا کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ خُوب پیٹنا۔ خوب ٹھونکنا۔ مارنا پیٹنا۔ زدوکوب کرنا۔ مار پیٹ کرنا + گت بنانا + کان اینٹھنا۔ گوشمالی کرنا +

کُٹ کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ سررشتۂ اخلاص کو قطع وبُریدہ کرنا۔ دوستی ترک کرنا۔ ملاقات چھوڑنا۔ آشنائی ترک کرنا ؎

لی پُچکے سے جبکہ میں نے اُس کے چُٹکی + بولا پڑے جان پہ تیرے چُھٹکی
پھر دانت تلے گھٹنگ کے ناخن یہ کہا + بس چل بسے اب آشنائی تجھ سے کُٹ کی (ابن انشا)

تجھ کو ہے میری قسم اُن سے ددا + کہو جا کو یہ زبانی میری
تُم نے کُٹ کی ہے جو الفت تو بس + پھیر دیجے وہ نشانی میری (صحفی/تسلیم)

(یاری کُٹ کرنا زیادہ بولتے ہیں۔ دوستی۔ آشنائی اور اُلفت کے ساتھ صرف شعرا کا اختراع ہے۔ اصل میں کٹ کرنا مُنہ سے ڈور کاٹنا یا ناخن سے دانت بجانا کو کہتے ہیں۔ چونکہ بچّے قطع دوستی کے وقت یہ فعل کرتے ہیں اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے کُٹّی کرنا بھی یہی ہے) +

کٹ ہونا (ہ) فعل لازم :۔ یاری القطع ہونا۔ دوستی کا جاتا رہنا۔ سررشتۂ اخلاص کا قطع وبریدہ ہونا۔ صید ہو جانا۔ ترکِ ملاقات و آشنائی ہونا ؎

کٹ زناخی سے ہوئی دوستی اچھا تو ہوا + کٹ گئی یعنی مرے پاؤں کی بیڑی آنا
چنچل سے تو آشنائی ہوئی کُٹ + ایک اور ہے ماد خیل اُس سے چھُٹ (انشا)

(یاری کُٹ ہونا زیادہ بولتے ہیں) +

کَٹ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) سیاہ رنگ۔ جو ٹین کے ٹکڑوں، لوہا چون۔ کسیس۔ ہڑ بہیڑہ آملہ۔ سرکہ وغیرہ سے تیار کیا [illegible] جیسے [illegible] رنگتے ہیں [illegible] یہ رنگ ان چیزوں میں سے کٹ کر نکلتا ہے شاید اس سبب [illegible] گیا (۲) کٹنے کا حاصل بالمصدر جو مرکبات میں آتا ہے۔ جیسے کٹ [illegible] کٹ رہنا وغیرہ (۳) کٹنے کا امر (۴) کاٹ کا مخفف جیسے کٹ کھنا کُتا یعنی کاٹ کھانے والا کُتا (۵) برائے کثرت :۔ جیسے کٹ متا کٹ میتی وغ

کٹ جانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) ترش جانا۔ قاشیں ہوجانا + دو ٹکڑے ہو جانا + قطع ہو جانا۔ الگ ہو جانا۔ جُدا ہو جانا۔ بریدہ ہو جانا۔ گھستا لگ کر ٹوٹ جانا۔ زخم لگ جانا۔ جیسے اُنگلی کٹ جانا۔ پتنگ کٹ جانا۔ درخت کٹ جانا (۲) پانی سے رستہ کی مٹی بہ جانا۔ بارش کے سبب سڑک میں گڑھے پڑ جانا۔ کڑاڑا گر پڑنا۔ جیسے سڑک کٹ جانا۔ دریا کا کنارہ کٹ جانا وغیرہ (۳) شرمندہ ہو جانا نادم ہو جانا۔ خجل ہو جانا۔ لاج سے مر جانا ؎

مخالف کٹ گئے مُنتہی مجلس میں سخن میرا + زباں کا اب ہوا معلوم جوہر تیغ ہے گویا (میر درد)
سُنبل تمہارے گیسوؤں کے غم میں لُٹ گیا + ابرو کی تیغ دیکھ مہِ عید کٹ گیا (میر)
کٹ گیا پنجۂ مہر شفق آلودہ سحر + تو نے جو دست حنا بستہ نگارا کھولا (نصیر)

سخت جاں گو ہوں پہ خود شرم سے کٹ جاتا ہیں
مجھ سے ہوتا کہ ترے ہاتھ کو چھوٹا کرتا (؟)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جملت ہوئی یہ حالتِ تغییر دیکھ کر + حد آ کے کٹ گیا مری زنجیر دیکھ کر (امیر)

(۴) گزر جانا - بیت جانا - بسر ہو جانا جیسے (عو) - کٹ جانا - دن کٹنا - ماتا - موسم کٹ جانا وغیرہ سے

آہ جا تھوڑی رہی ہے یہ بھی اب کٹ جائیگی
تو گیا تو کون پہلو بیٹھنے پھر آئے گا (میر حسن)

جاگتے جاگتے او کروٹیں لیتے لیتے + کٹ گئی بارے مصیبت شب تنہائی کی
زینت اہل دولت کو مبارک ہو + غریبوں کی بھی کٹ جائیگی سردی ایک چادر سے (ذوق)

(۵) ساتھ سے جدا ہو جانا - علیحدہ ہو جانا - جیسے وہاں تک ساتھ گئے پھر اپنے اپنے رستہ کو کٹ گئے (۶) قتل ہو جانا - ذبح ہو جانا - مارا جانا - کام آنا جیسے لشکر کا لشکر کٹ گیا (۷) زخم پڑ جانا - گھاؤ پڑ جانا - کسی تیز مرہم کے سبب زخم میں گڑھا پڑ جانا (۸) گاڑی یا کراچی سے الگ نکل جانا - چلتی گاڑی میں چوری ہو جانا - جیسے آج رستہ میں دو گاڑیاں کٹ گئیں (۹) ریل کی گاڑیوں کا ٹرین سے جدا کر دیا جانا - ٹرین میں سے گاڑیاں نکل جانا (۱۰) طے ہو جانا قطع مسافت ہو جانا جیسے دوستوں کے ساتھ ہونے سے رستہ خوب کٹ جاتا ہے (۱۱) رشک یا ندامت سے ہلاک ہو جانا - شرم کے مارے مرجانا سے

رشک الفت کم نہیں کچھ کاٹ سے شمشیر کے
کٹ گیا پروانہ شب کو نام سے گلگیر کے (ذوق)

دکھلا قد رعنا نہ صنم اور زیادہ + کٹ جائیگا ہاں سرو ارم اور زیادہ (نصیر)
کچھ غم نہیں جو نیمچہ تیرا اچٹ گیا + میں سخت جاں تو شرم کے مارے ہی کٹ گیا (غافل)

(۱۲) رنگ کا پھیکا پڑ جانا - رنگ اڑ جانا - رنگ دور ہو جانا - رنگ ہلکا پڑ جانا (۱۳) بیجا صرف ہو جانا - ناحق اوپر نکل جانا - مفت میں زیر بار ہو جانا - جیسے رات کے مجرے میں بہت سے آدمی کٹے (۱۴) وضع ہو جانا - منہا ہو جانا - جیسے تنخواہ کٹ جانا (۱۵) فصل کا درو ہو جانا - فصل اٹھنا جیسے کھیتی کٹ جانا (۱۶) رستہ پھٹ جانا - سڑک جدا ہو جانا - دوسری طرف کو سڑک جانا - جیسے وہیں سے یہ سڑک دوسری طرف کٹ جاتی ہے (۱۷) پنجاب :- مات ہو جانا ہار جانا - بازی ہو جانا (۱۸) خارج ہو جانا - قلم پھر جانا جیسے نام کٹ جانا +

کٹ رہنا (ہ) فعل لازم :- رستہ میں رہ جانا - بچھڑ جانا - راہ میں جدا ہو جانا - ساتھ چھوڑ دینا سے

آتے تھے ساتھ میرے دیکھو تو کیا ہوئے وہ
ایسا نہ ہو کہ پیچھے رستہ میں کٹ رہے ہوں (جرأت)

کٹ کٹ جانا (ہ) فعل لازم :- نہایت شرمندہ ہو جانا - شرم کے مارے مر مر جانا سے

گلبن تو کیا ہے رشک رخ یار سے اسیر + کٹ کٹ گئی ہے جوہیٔ خلد بریں کی شاخ (اسیر)
چمک گیا ہے یہ غازے سے روئے یار کا رنگ + کہ جس کے سامنے کٹ کٹ گیا بہار کا رنگ (امیر)

کٹ کٹ کے لڑنا (ہ) فعل لازم :- خوب جان توڑ توڑ کر لڑنا - نہایت بہادری سے جان بازی سے لڑنا - جان پر کھیل کھیل کر لڑنا سے

ترے خنجر یہ کہتا تھا ستمگر سے گلو اپنا
جو لوگ کٹ کٹ کے لڑتے ہیں وہ کب مرتے ہیں

کٹ کٹ کے مرنا (ہ) فعل لازم :- باہم لڑ لڑ کر مرنا - آپس میں کٹ کٹ کے مرنا +

کٹ کھنا (ہ) صفت :- (۱) کاٹ کھانے والا - جوش کے ساتھ (۲) بھونکنے مارنے والا (۳) وہ حرفوں کی شکل جس میں اس کے ۔۔۔ کے ۔۔۔ کا ناٹھ صاف کرنے کے واسطے لکھ دیتے ہیں - کٹے کٹے حرف (۳) کوتک - الجھن + اپنی ڈالی ہوئی بنیاد - ڈھنگ سے

تعویذ و نقش کچھ نہیں کرتے اثر وہاں + سارے یہ کٹ کھنے ۔۔۔ (رند)

(جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) +

کٹ کھنا کتا (ہ) اسم مذکر :- (۱) کاٹ کھانے والا کتا (۲) بدخلق اور بدزبان آدمی جو کاٹ کھانے کو دوڑے +

کٹ کھنے (ہ) اسم مذکر :- (۱) کٹکھنا کی جمع (۲) خصلتیں - عادتیں - ڈھنگ - کوتک + چالاکیاں - چالیں - دغابازیاں - فریب - دھوکے

واہ کیا رنگ دکھاتے ہیں یہاں طالع شوم + تہمتیں ہونے لگیں تج بھی ہمارے ۔۔۔
ٹھہریں بدخواہ جو ہوں دل سے ہمیشہ حکام + کٹ کھنے اپنے کسی اور کے ہونگے معلوم
بدگمانی ہے عبث صدقے ہیں ۔۔۔ ہم + کج ادائی نہ کرو ۔۔۔ مسلماں ہیں ہم
آگاہ کٹ کھنوں سے نہیں کس حسین کے ہم + اک عمر تختہ مشق ۔۔۔ (مرزا شوق)

کٹ مرنا (ہ) فعل لازم :- لڑ مرنا - آپس میں ۔۔۔ سے لڑ لڑ کر مرجانا - باہم کشت و خون کر کے مرجانا سے

قاتل کے آتے آتے سب آپ ۔۔۔ مرے
دریا لہو کا ۔۔۔ سے بہہ گیا (۔۔۔)

کٹ مستا (ہ) صفت :- بدمست - سیہ مست + ۔۔۔ مشٹنڈا - سانڈ - مشٹنڈ

جوان توانا دست سے ہیں پیری میں بھی جوان رکھا ہے دختر تاک کی صحبت نے
یعنی پی پی کے انگوری میرہو کے کٹ مستے ہو (میر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کٹا (ہ) اسم مذکر: پرکٹ کبوتر۔ وہ کبوتر جسے تہ بہ ہر وقت پھینکنے اور اچھالنے کے واسطے دُم اور پر کتر کر اُڑنے سے معذور کر دیتے اور ہاتھ میں لے کر اُڑاتے ہوئے کبوتروں کو دکھاتے اور بُلاتے ہیں۔ پر اُکھاڑا ہوا کبوتر۔ ع

بُرے خط کے نہیں کٹا وہ ستمگر کس دن ✦ کٹے بنتے نہیں نامے کے کبوتر کس دن (آتش)

کٹا (ا) صفت: (۱) سخت۔ مضبوط۔ پکّا۔ راسخ الاعتقاد۔ متعصب۔ پُورا دین دار دھرمی۔ جیسے کٹا مسلمان (۲) طاقتور۔ زور آور۔ بلی۔ بلوان۔ بلونت ✦ تنومند۔ موٹا تازا۔ ہٹا کٹا۔ سنڈ مسنڈ (اس معنی میں یہ لفظ ترکی کتا بمعنی بڑا سے اردو میں آیا ہے) ✦ (۳) اسم مذکر: موٹی جوں۔ چیلڑ۔ پیش کلاں فزعہ ✦

کٹا (ہ) اسم مذکر: قتل۔ تیغ کشت وخوں۔ خونریزی۔ کاٹنا کوٹنا ✦

کٹا چھنی (ہ) اسم مونث: (۱) لڑائی بھڑائی۔ لڑائی جھگڑا۔ مار پیٹ۔ مار کوٹ جنگ وجدل۔ کشت وخون (۲) جانی دشمنی۔ سخت عداوت۔ بیر ✦

کٹا کٹی (ہ) اسم مونث (ہندو) قتل عام۔ خونریزی ✦

کٹار (ہ) اسم مذکر: (۱) خنجر۔ نیمچہ۔ پیش قبض۔ کتارہ۔ بھجالی ع

خونبہا اس سے مانگیں تو کہے ✦ کوڑی رکھتا نہیں کٹار اپنا (گویا)

(۲) ایک درندہ جانور جو نیولے سے مشابہ ہے۔ کھیکھر۔ گٹاس ✦

کٹار بھونکنا (ہ) فعل متعدی: خنجر مارنا۔ پیش قبض گھسیڑنا ✦

کُٹار (ہ) اسم مذکر: شریر ٹٹو۔ ڈنگئی یابُو ✦

کٹارا (ہ) اسم مذکر: (۱) دیکھو کتارا (۲) ایک دوا کے پودے کا نام ✦

کٹاری (ہ) اسم مونث: (۱) چھوٹا خنجر (۲) خنجری۔ وہ ٹیڑھے اور خمیدہ نشان جو ریشمی گلبدن یا لنگی وغیرہ پر ہوتے ہیں ✦

کٹاری دار (ا) صفت: خنجری دار۔ آڑی دھاریوں کا ✦

کٹاریا (ہ) اسم مذکر: ایک قسم کا خنجری دار ریشمی کپڑا ✦

کٹاس (ہ) اسم مذکر: دیکھو (کٹار نمبر ۲) ✦

کٹانا (ہ) فعل متعدی۔ عوام (دیکھو کٹوانا) ✦

کٹاؤ (ہ) اسم مذکر: (۱) کاٹنے کا حاصل بالمصدر۔ تراش خراش (۲) گلکاری ✦

کٹاون پڑنا یا لگنا (ہ) فعل لازم (عو): کٹنے لگنا۔ چھریاں ہو کر استعمال میں آنا۔ خلاف مرضی دوسرے کے صرف میں آنا ✦

کٹاون ڈالنا (ہ) فعل متعدی (عو): زہر مار کرنا۔ نگلنا۔ ٹھونسنا۔ جیسے بکھی روٹی رکھی ہے کٹاون ڈال لئے (بمحاورت خنگی) ✦

کٹائی (ہ) اسم مونث: (۱) لِدو۔ فصل کا کٹنا (۲) کٹوانے کی اُجرت (۳) فصل کاٹنے کے دن فصل اُٹھانے کا موسم۔ بساکھ۔ فصل ✦

کٹائی کرنا (ہ) فعل متعدی: (۱) کھیتی کاٹنا۔ لاؤنی کرنا (۲) تراشنا ✦

کٹتی کہنا (ہ) فعل متعدی: بُرائی کرنا۔ کسی کے خلاف میں ایسی بات کہنا جس میں دوسرے کی بُرائی نکلے ✦

کٹ جانا (ہ) فعل لازم: شرمندہ ہو جانا۔ لیا جانا۔ زمین میں گڑ جانا ✦ قائل ہو جانا۔ لوہا مان جانا ع

مخالف کٹ گئے مجلس میں سنتے ہی سخن میرا
زباں کا اب ہوا معلوم جوہر تیغ ہے گویا

کٹر (ہ) صفت (عو): سنگدل۔ بے رحم۔ کٹھور۔ سخت دل۔ نردئی۔ بیدرد

بڑا ہے ایسے کٹر سے معاملہ دل کا ✦ نکل سکا نہ کبھی ایک حوصلہ دل کا (احمد حسن)

(۲) بے مروت۔ بے وفا۔ طوطا چشم ✦

کٹر کٹر (ہ) اسم مونث: کسی سخت چیز کے چبانے کی آواز ✦

کٹڑا (ہ) اسم مذکر: (۱) چھوٹا سا کوچہ۔ زمین کا چھوٹا سا آباد قطعہ۔ محلہ تعلیعہ (?)۔ باڑا۔ بکھل۔ باکھل۔ احاطہ (۲) منڈی۔ چوک۔ چھوٹا سا بازار (۳) بھینس کا نر بچہ (۴) لگار چوبین۔ کاٹھ کا کونڈا۔ کاٹھ کا تسلا ✦

کٹک (س) اسم مذکر: لشکر۔ عسکر۔ سقیا (?)۔ فوج۔ سپاہ ✦

کٹکٹانا (ہ) فعل متعدی (ہندو): (۱) دانت پیسنا۔ کچکچانا یا دانت بھینچنا (۲) حیوانات کو جلدی جلدی چلانا۔ ٹومنا (?) ✦

کٹکٹی (ہ) اسم مونث: (دیکھو کچکچی) ✦

کٹکھنے (ہ) اسم مذکر: (دیکھو کٹ کے مشتقات میں) ع

جانتا ہوں کٹکھنے گیسو کے پیچ کو ✦ کالا ناگ بیٹھا ہے جو اُس نے ہے چڑھائی شام پر (اسیر)

کٹکی (ہ) اسم مونث: (۱) ایک کڑوی دوا کا نام جو ایک پتلی اور کالے رنگ کی گرہ دار جڑ ہوتی ہے۔ خربق الاسود۔ خال زنگی۔ خانق الذئب یعنی گرگ کش مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم خشک بعض کے نزدیک تیسرے درجہ میں حار یابس (۲) ڈانس۔ مچھر۔ پسو (۳) کھٹکی۔ دانتوں سے ڈورہ وغیرہ کو کاٹنا۔ ڈور پر دانت کا لگایا ہوا نشان جس سے جلد ٹوٹ کر پتنگ کٹ جاوے۔ ڈورہ کو اس طرح دانت سے کاٹ کر چھوڑ دینا کہ ہوا کے زور یا جھٹکے کے ساتھ ٹوٹ جاوے ✦

کٹکی دینا یا لگانا (ہ) فعل متعدی: مخالف کی پتنگ کی ڈور کو دانتوں سے بودا کر دینا۔ ڈور کو کھٹک دینا۔ ڈور میں دانتوں کا نشان ڈال دینا ع

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کٹنک

وہ دن ہمی یاد ہیں جب میں اُڑاتا تھا پتنگ لینا
لگا دیتے تھے کٹلی ڈور میں سرکار دانتوں سے (معروف)

کٹکی لگنا (ہ) فعل لازم:- ڈور میں نشان پڑنا جس سے جھٹکے کے ساتھ ٹوٹ جاوے ۔ ڈور کٹنا ۔ ڈور کا بودا ہونا ؎

بچا اسے دلبر پتنگوں سے تو نہ شمع + کٹکی لگیگی رشتۂ اُلفت کی ڈور کو (ظفر)

کٹ گلاس (ا) نقش دار گلاس CUT GLASS) اسم مذکر: نقشین گلاس + ایک عمدہ قسم کا مضبوط شیشہ ۔ فرنچ گلاس کا نقیض +

کٹلو (ہ) اسم مذکر (ہندو):- مسلمانوں اور بوچڑوں کے لئے ایک حقارت کا لفظ ذابح ۔ ذبح کرنے والا +

کٹم (ہ) اسم مذکر:- برادر ۔ کنبہ قبیلہ ۔ خاندان ۔ تبار ۔ گھرانا ۔ کل +

کٹملّا (ہ) اسم مذکر:- کم پڑھا ہوا ملّا ۔ ملّانہ ۔ مسجد کا طالب علم ۔ مسجد کی روٹیاں کھانے والا +

کٹنا (ہ) اسم مذکر (عو):- کٹن ۔ دلّا ۔ قلتبان ۔ عورتوں کو مردوں سے یا مردوں کو عورتوں سے ملانے والا ۔ دیّوث ۔ میانجی ۔ قرمساق ۔ قوّاد ۔ زن جلب بھڑوا ۔ بھاڑو +

کُٹنا (ہ) فعل لازم:- (۱) کوبیدہ ہونا ۔ کوٹا جانا جیسے کُٹنا پسنا (۲) پٹنا ۔ مار کھانا جیسے "آج تو ہار اُستاد سے خوب کٹے" +

کٹنا (ہ) فعل لازم:- (۱) ترشنا ۔ بریدہ ہونا ۔ تراشا جانا + دو ٹوک ہونا ۔ قاش ہونا + اُڑنا ۔ قلم ہونا جیسے سر کٹنا (۲) چھری یا چاکو یا کسی دھار دار چیز کا جسم پر لگنا جسم پر خط پڑنا + زخم لگنا ۔ چرکہ لگنا (۳) دُور ہونا ۔ الگ ہونا ۔ جاتا رہنا جیسے پاپ کٹنا ۔ غم کٹنا ۔ جھگڑا کٹنا (۴) پانی کے زور یا ریلے سے زمین کا بہ جانا ۔ (۵) شرمندہ ہونا ۔ نادم ہونا ۔ خجل ہونا + شرمانا ۔ لجانا ؎

ذبح تم مجھ کو کرو یارب کٹیں دل میں رقیب
خون گردن کار وانی میں دم شمشیر ہو (بحار)

مرتا ہے غیر کس لئے کٹتا ہے یار کیوں + حاضر ہیں جان و دل جو کسی کو ضرور ہوں (آتش)

کنار و بوس ہے محفل میں سب سے دخترِ رز کو
ولے اک منہ لگانے سے مرے بدذات کٹتی ہے (شوق)

دیکھی آدھی رات کو جب بانگ اُس کی جھومر سمیت
کٹ گئی تب کہکشاں دُنبالہ دار اختر سمیت (نعیم)

کیا کٹا ہے غیر جو دو چار ہو گیا + میرا دم اُس کو خنجر خونخوار ہو گیا (ادیب)

کٹن

یہ ایما ہے اعجاز شق القمر + کہ کٹتے ہیں مہ رائے دیکھکر (مومن)

کٹے ہے دیکھ کر محفل میں شمع فانوسی + وہ گورے گورے تری آستیں میں ہاتھ (ظفر)

(۶) خفیف ہونا ۔ ذلیل ہونا ۔ سُبک ہونا ؎

غیر کٹنے لگیں بندہ جلنے ہوا + مجھ سے نکل اگر اُڑوائیے آپ (رند)

(۷) گُزرنا ۔ بیتنا ۔ بسر ہونا ۔ تمام ہونا ۔ طے ہونا ۔ انجام کو پہنچنا ؎

غیر مختار ہو ترے گھ میں رہوں ہم بھی + اپنی اس طرح سے اوقات کہاں کٹتی ہے (سوز)

کٹتی کسی طرح سے نہیں یہ شب فراق + شاید کہ گردش آج تجھے آسماں نہیں (مُضطر)

کس طرح روز شب ہجر سے کٹتی مت پوچھ + شام سے صبح تلک صبح سے تا شام قلق (ممنون)

ہلال دیکھ کے اُس رشک ماہ کا منہ دیکھ + خوشی سے تجھ کو امانت کٹیگا سارا چاند (امانت)

وصل کی رات ہمنشیں کیونکے کٹی نہ پوچھ کچھ + در پئے صلح میں رہا تسپہ بھی وہ لڑا کیا (نصیر)

عمر کٹتے تو کٹی پر کیا ہی خواری میں کٹی + دن کٹا فریاد میں اور رات زاری میں کٹی (امین)

(۸) ساتھ سے جُدا ہونا ۔ علیحدہ ہونا ۔ بچھڑنا ۔ ساتھ چھوڑنا ؎

ہمراہ میرے کون چڑھا کوہ عشق پر + فرہاد ایک تیشہ میں رستہ سے کٹ گیا (بحر)

(۹) قتل ہونا ۔ مارا جانا ۔ کام آنا ۔ مقتول ہونا ؎

شعر شیریں کی وہ بندش ہے کہ کٹتے ہیں عدو
کس کو ملتی ہے بھلا ایسی ظفر آپ سے آب (ظفر)

(۱۰) گاڑی یا کراچی سے مال نکلنا ۔ چلتی گاڑی میں چوری ہو جانا (۱۱) ریل کی گاڑی گاڑی سے جُدا ہونا ۔ ٹرین سے نکالا جانا ۔ ٹرین سے علیحدہ کیا جانا (۱۲) قطع مسافت ہونا ۔ رستہ طے ہونا ؎

ہمارے حلق پہ چلتا ہے رگ کے خنجر یار + یہ راہ دیکھئے کس طرح اس سے کٹتی ہے (لاعلم)

(۱۳) رنگ اُڑنا ۔ دُور ہونا ۔ ہلکا یا پھیکا پڑنا ؎

وہ ترش ابر و ہوا جو اُس کی شوخی ظفر + رنگِ لالہ باغ میں کٹ کر گلابی ہو گیا (ظفر)

(۱۴) بیجا صرف ہونا ۔ ناحق روپیہ گرہ سے نکلنا ۔ مفت زیر بار ہونا ۔ روپیہ ضائع ہونا ۔ روپیہ خرچ ہونا ۔ جیسے "ہم تو مجرے میں آٹھ روپے کو کٹ گئے ۔ اُن کا ہزار روپیہ کٹ رہا ہے" (۱۵) وضع ہونا ۔ منہا ہونا ۔ مجرا ہونا ۔ حساب میں لگنا (۱۶) فصل درو ہونا ۔ کھیتی میں درانتی پڑنا (۱۷) رستہ پھٹنا ۔ راہ کا جُدا ہونا ۔ دوسری طرف مڑ جانا (۱۸) شدت سے ہونا ۔ کثرت سے پڑنا ۔ جیسے جاڑا کٹ رہا ہے برف کٹ رہی ہے (۱۹) کترانا ۔ رستہ سے الگ ہو کر جانا ۔ بچکر نکلنا (۲۰) جلنا حسد کرنا ۔ رشک کھانا ۔ جیسے دشمن اُس کا عروج دیکھ دیکھ کر کٹتے ہیں ؎

میں چھیڑتا ہوں جو اُسکو کبھی کٹے ہے رقیب + کہے ہے آپ کا ہیگا یہ آشنا گستاخ (مصحفی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اُن کے کٹتے ہیں سخن کو میرے عدوئے رند + اسلئے لوگ مجھے سیف زباں کہتے ہیں (رند)

(۲۱) ناک کٹنا کا مخفف - ذلت ہونا - رسوائی ہونا ؏

دیکھ کر تجھ کو تو پروانہ جلا مرتا ہے + شرم سے شمع ترے آگے میاں کٹتی ہے (سوز)

(۲۲) پتنگ یا کنکوے کا گھسا کھا کر ٹوٹ جانا (۲۳) خارج ہونا - قلم پھرنا جیسے نام کٹنا (۲۴) نکلنا - جیسے "دریا سے نہر کٹنا" +

کٹناپا (ہ) اسم مذکر :- پیشۂ دلالی - دلّہ پن - بھڑواپن - قلتبانی - ترساقی - دیوث پن - دیوثی +

کٹناپا کرنا (ہ) فعل متعدی :- دلّہ پن کرنا - قلتبانی کرنا - بھڑواپن کرنا - دیوثی کرنا - عورتوں کو مردوں سے یا مردوں کو عورتوں سے ملانا +

کٹنا (ہ) اسم مونث (عو) :- مارپیٹ - زدوکوب - کٹ ہڈیا - شلاق جیسے "چھٹی ملتے ہی گھر چلو - ایسا نہو پھر کٹنا ہو" (سگھڑ سہیلی) +

کٹنی (ہ) اسم مونث :- (۱) دلالہ - فرمائش - عورتوں کو مردوں سے یا مردوں کو غیر عورتوں سے ملانے والی + نائکہ - دُوتی + عورتوں کو بھگا کر لے جانیوالی (۲) صفت :- عیّارہ - چالاک +

کٹواں (ہ) صفت :- ترشواں - تراشیدہ - تراشا ہوا +

کٹوانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ترشوانا - کٹانا (۲) وضع کرانا - منہا کرانا - مجرا کرانا - (۳) دروکرانا کھیتی ہیں درانتی لگوانا (۴) خرچ کرانا - اوپر اُٹھوانا (۵) اُڑوانا - قلم کرانا - جدا کرانا جیسے سر کٹوانا (۶) خارج کرانا - رجسٹر سے نکلوانا - قلم پھروانا جیسے نام کٹوانا (۷) چھنٹوانا جیسے درخت کٹوانا (۸) شرمندہ کرانا - ذلیل کرانا - رسوا کرانا (۹) دریا میں سے نہر نکلوانا +

کٹوانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کوبانیدن کا ترجمہ + پٹوانا - کچلوانا (۲) بازاری : جماع کرانا - بھوگ بلاس کرانا +

کٹوتی (ہ) اسم مونث :- (۱) منہائی - مجرا - مُجرائی - بھرتی - منتی کاٹا - بٹا - ہنڈاون کمیشن - ڈسکونٹ (۲) کٹائی - تراش +

کٹورا (ہ) اسم مذکر :- (۱) کاسۂ مسی یا روئین - پانی پینے کا تانبے یا پیتل کا جام - مشربہ - بیلا - ساغر - پیالہ - ظروف (۲) پورا کھلا ہوا پھول جیسے کٹورے ہیں موتیا کے ؏

لبریز اُس کے ہاتھ میں ساغر شراب کا + بنتا ہے عکس رخ سے کٹورا گلاب کا (ناسخ)

(۳) معمور - آباد - خوب بسا ہوا - گنجان جیسے "وہ شہر تو آجکل کٹورا بن رہا ہے" +

کٹورا بجنا یا کھنکنا (ہ) فعل لازم :- شہر کا اس قدر آباد اور معمور ہونا کہ اُس میں سقّے پانی پلانے کے واسطے جا بجا کٹورا بجاتے اور کھڑکاتے پھریں

رعل چہل پہل ہونا - گرم بازاری ہونا - رونق ہونا +

کٹورا پھرانا یا دوڑانا (ہ) فعل متعدی :- منتر یا کسی عمل کے زور سے چور کو معلوم کرنے کے واسطے کٹورے میں ناموں کی چٹھیاں رکھ کر یا مشتبہ لوگوں کا نام لے لے کر پھرانا ؏

پھرائی چادرِ مہتاب شب میکش نے جیحوں پر
کٹورا صبح دوڑانے لگا خورشید گردوں پر (اسیر)

کٹورا سی آنکھیں (ہ) اسم مونث :- بڑی بڑی اور گول گول آنکھیں +

کٹوروان (ا) اسم مذکر (ہندو) :- تغلی - ڈھکنے دار پیتل کا ظرف +

کٹورنا (ہ) فعل متعدی :- گھورنا - ٹکٹکی باندھنا - تاکنا + خفگی کی نظر سے دیکھنا +

کٹوری (ہ) اسم مونث :- (۱) چھوٹا کٹورا - چھوٹا ساغر یا جام + پیالی + پنگان - فنجان (۲) انگیا کا ملکٹ - لُوکی - انگیا کا وہ حصہ جس میں چھاتیاں رہتی ہیں - غلاف پستان ؏

اُسکی انگیا کی کٹوری کو ہوا دیکھ کے مست + ساقیا اب نہ دکھا ساغر صہبا مجھ کو (ناسخ)

چاق چوبند سینہ زوری میں + پھول رکھے ہوئے کٹوری میں (شوق)

(۳) پیتل کے ورق کی گول گول گہرائی دار چھوٹی چھوٹی ٹکیاں جو اکثر آرائش کی ٹٹیوں یا تعزیہ یا سہاگ پڑے وغیرہ پر لگی ہوئی ہوتی ہیں - جیسے "لال کاغذ کا پٹڑا اُس پر سنہری کٹوریاں لگی ہوئیں عجب جگمگ جگمگ کر رہی تھیں" -

(۴) گول آنکھ یا کھلا ہوا پھول جو چھوٹا ہو ؏

ٹھنڈی ہوا ہے آج چلو باغ میں شہیں + بھر کر گلابیوں سے کٹوری گلاب کی (بحر)

(۵) تلوار کی مُوٹھ کا وہ حصہ یا گول پھول جو اُس کے سرے پر ہوتا ہے - سر حلقۂ قبضۂ شمشیر ؏

آب شمشیر پلا دو مئے احمر کے عوض - + بھر دو قبضے کی کٹوری کبھی ساغر کے عوض (خواجہ وزیر)

(۶) جھنڈے کے اوپر کلغی یا قرص طلائی وغیرہ - طاسک علم +

کٹوریاں (ہ) اسم مونث :- کٹوری کی جمع +

کٹوریوں (ہ) اسم مونث :- کٹوری کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل کر بنائی جاتی ہے +

کٹھ (ہ) اسم مذکر :- (۱) کاٹھ کا مخفف - لکڑی - چوب - تختہ وغیرہ (۲) ہندو : کشٹ محنت - مشقت - ریاضت - جیسے "کٹھ کرو تو کام بنے" (۳) ایک قسم کا سیاہ رنگ جو لوہے اور ترش چیز وغیرہ کو سڑا کر تیار کیا جاتا ہے (دیکھو کٹ) +

کٹھ پتلی (ہ) اسم مونث :- (۱) کاٹھ کی مورتی - لعبت چوبین (۲) نازک لڑکی - دُبلی پتلی عورت - دوسرے کی عقل اور اسپر چلنے والی عورت + بے بس -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کٹھ

بے اختیار شخص +

کٹھ پُتلی کا ناچ (ہ) اسم مذکر :- پُتلیوں کا تماشا جو تاروں کے ذریعہ سے ہاتھوں کے اشارے سے کیا جاتا ہے +

کٹھ پھوڑا (ہ) اسم مذکر :- ہُد ہُد - مُرغِ سلیمان - کھٹ بڑھئی - ایک پرند کا نام جو اکثر درختوں میں اپنی چونچ سے چھید کر کے گھر بناتا اور پنجاب میں چکّی راہ کہلاتا ہے +

کٹھ گلاب (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا گلاب +

کٹھ مستا (ہ) اسم مذکر :- نہایت مست (دیکھو کٹ مستا) +

کٹّھا (ہ) اسم مذکر (پُورب) :- زمین کا ایک طولانی پیمانہ جو بیگھہ کا بیسواں حصّہ ہوتا ہے۔ ہندوستان میں تین گز کا پیمانہ - کٹّھا (۲) پانچ سیر غلہ کا پیمانہ (۳) ایک درخت کا نام جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے +

کُٹھالی (ہ) اسم مونث :- چاندی سونا گلانے کی پیالی جو کھڑیا مٹّی اور رُوئی کوٹ کر بنائی جاتی ہے - پنجاب میں کٹھیالی کہتے ہیں - بوتہ زر - خلاص زر - بوتقہ ؎

زر گُل ہے گداز لے شعلہ رو یہ تیرے پرتو سے -
کہ جو گُل ہے چمن میں ایک سونے کی کٹھالی ہے } (ذوق)

کٹھالی کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سُنار :- سونے چاندی کو کٹھالی میں گلا کر اکٹھا کر لینا - سونا چاندی گلانا (۲) ہندو :- مُردے کو جلانا - مُردے کو آگ دینا (۳) بازاری :- کھو کھلا کرنا - گڑھا ڈال دینا +

کٹھرا (ہ) اسم مذکر :- (۱) جنگلا - لکڑکوٹ - لکڑیوں کا احاطہ جو حفاظت کے واسطے مکان کے چاروں طرف یا چھت پر یا زمین گھیرنے اور حد باندھنے کے واسطے لگا دیتے ہیں (۲) درندوں کے رکھنے کا لکڑی کا پنجرہ - کٹھ گھرا +

کٹھرا (ہ) اسم مذکر :- (۱) لکڑی کا بڑا اور چوڑا ظرف - لکڑی کی ناند - کونڈا (۲) بھینس کا نر بچّہ (۳) محلہ - چھوٹا بازار - منڈی +

کٹھل (ہ) اسم مذکر :- ایک پھل کا نام جس کے اوپر خار خار ہوتے ہیں - مزے میں شیریں مگر بیکدار اور نہایت لیسدار ہوتا ہے - مُنہ کو تیل لگا کر کھاتے ہیں +

کٹھلا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- ایک گلے کے زیور کا نام جو ہیکل کی مانند ہوتا ہے - حمیل - ہنسلی - تعویذ کی ہیکل +

کٹھلا (ہ) اسم مذکر :- (۱) اناج کی کوٹھی کی تصغیر - کھتّی - اناج کا گودام - گنج جیسے "گوٹھی کٹھلے کو ہاتھ نہ لگاؤ گھر بار تمہارا ہے" (۲) چونا پکانے کی بھٹّی - چونے کا بھٹّا - چونے کا آوا +

کٹی

کٹھلا چڑھانا (ہ) فعل متعدی :- چونا پکانے کے واسطے بھٹّی چڑھانا - چونے کو بھٹّی میں رکھ کر آگ دینا +

کٹھلاسی (ہ) صفت (گنوار) :- موٹی سی - موٹی چوڑی - جسیم - بھاری جسم کی +

کٹھن (ہ) صفت :- سخت - دشوار - کڑی - مشکل - تکلیف دہ - سخت منزل یا سخت رستہ - راہ دشوار گزار ؎

کٹھن ہے اُسکا آنا اسطرف اے جذبۂ اُلفت - جو تو دل پھرکھے اپنے تو لیکر آوے ہی آوے (معروف)

پھر تو قاصد کی زبانی بھی نہ کہلا بھیجا - اب کٹھن ہے مرض ہجر میں جینا مجھ کو (تجمل)

عشق بازی پہ کمر تم نہ کسو جانے دو - راہ اُسکی ہے کٹھن بوالہوسو جانے دو (میر)

کٹھوتی (ہ) اسم مونث :- ظرف چوبین - کٹھرا - کاٹھ کا برتن جس میں آٹا وغیرہ گوندتے یا پانی رکھتے ہیں - تغار - تغارہ - جیسے "مَن چنگا تو کٹھوتی میں گنگا" +

کٹھور (ہ) صفت :- سخت - کڑا - سنگدل - بے رحم - نردئی - بے ترس - کٹر - نِٹھر +

کٹھور (ہ) صفت :- بے ٹھور - بے موقع - بے ڈھب - بے جگہ - جیسے "ٹھور کیٹھور نہ مارو" +

کٹھیا (ہ) صفت :- (۱) سخت - کرّا - کاغذی کا نقیض جیسے "کٹھیا بادام اخروٹ" (۲) اسم مونث :- بھینس کا مادین بچّہ +

کُٹھیا (ہ) اسم مذکر :- غلہ رکھنے کا بڑا مٹّی کا بنایا ہوا ظرف - کٹھلا - اناج کی چھوٹی کوٹھی +

کٹھیار یا کُٹھار (ہ) اسم مذکر :- ذخیرہ - گدام - گنج - غلّے کا گودام - جیسے

رام سماں کر ڈھونڈ و کار - بھر دے اُن کے کٹھل کٹھار

کُٹی (ہ) اسم مونث (ہندو) :- (۱) درویشوں یا ناجوں کی جھونپڑی (۲) مڑھی سمادھ +

کُٹّی (ہ) اسم مونث :- (۱) باریک باریک گنڈاسے سے کٹا ہوا چارہ - چارہ کی پوریاں کٹی ہوئی پُولیاں (۲) پانی میں گلایا ہوا کاغذ جس کے پٹّھے قلمدان وغیرہ بناتے ہیں - کوٹا اور سڑایا ہوا کاغذ (۳) ایک کلمہ ہے جو لڑکے دوستی القط کرتے وقت ناخن سے دانتوں کو کھٹک کر کہتے ہیں کہ "کُٹی ہمیں تمہیں چھُٹی" یاری کُٹ - قطع سررشتۂ اخلاص و محبت (۴) لکھنو :- دیکھو کُٹا - پرو دُم بُریدہ کبوتر (صاحب گلشن فیض نے لکھا ہے) +

کُٹّی کاٹنا (ہ) فعل متعدی :- پولیوں یا چارے کو گنڈاسے سے پور پور کرنا +

کُٹّی کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) یاری کُٹ کرنا - دوستی القط کرنا - سررشتۂ اخلاص کو توڑنا (۲) کُٹّی کرنا - سانی کرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا +

کٹیا (ہ) اسم مونث (گنوار) :- مٹّی کا دودھ کا برتن - دُہنیڈی - دودھ دوہنے کا برتن (۲) پُورب :- مچھلی پکڑنے کا کانٹا - شست - شِصت (۳) جوان بھینس

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جھوٹی +

کٹیا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک خاردار بوٹی کا نام جسے بھٹ کٹیا بھی کہتے ہیں اور اُس میں کچریاں سی لگتی ہیں (۲) ایک قسم کی موٹی گھانس جو اکثر غیر مزروعہ زمین میں ہو جاتی ہے (۳ ہندو):۔ قصاب ۔ بوچڑ ۔ قسائی ۔ ذابح +

کٹے پر نمک چھڑکنا یا نون دینا (ہ) فعل متعدی:۔ زخم پر نمک ڈال کر تکلیف دینا ۔ زخم پر زخم دینا ۔ دُکھ میں دُکھ بڑھانا ۔ تکلیف میں تکلیف دینا ۔ جلے کو جلانا ۔ مرے کو مارنا ؎

اَرے پپیہا کلسری دیت کٹے پر نون + پیو میرا میں پیو کی تو پیو کہے سو کون
جاکے آگے دُکھ کہت ہوں دے کٹے پر نون + من میرو میرو نہیں اور سو میرو کون
(دوہے)

کٹے جانا (ہ) فعل لازم:۔ شرم کے مارے گڑا جانا ۔ خجالت سے مُوا جانا ۔ تھوڑا تھوڑا ہوا جانا ۔ نہایت شرمندہ ہوا جانا

دگرگوں رنگ گلہائے چمن ہے رُوئے گلگوں سے
کٹے جلتے ہیں سروِ بوستانی قدِ موزوں سے
(نظم)

کٹی چھنی (ہ) اسم مؤنث:۔ بیر ۔ عداوت ۔ دشمنی ۔ دیکھو کٹا چھنی ؎

بیعلاج ہے نگاہ سے دل کی کٹی چھنی + بیڈھب ہے گرم معرکۂ کارزار آج (داغ)

کٹیلا (ہ) صفت (ہندو):۔ (۱) خاردار ۔ پُر از خار ۔ کانٹے دار + نوکدار ۔ انی دار + (۲) دل میں گھُسنے والا ۔ نکیلا ۔ دل میں پیٹھنے والا ۔ دلربا ۔ من موہن ۔ موہت کرنے والا ۔ قاتل ۔ مفتون کرنے والا ۔ جیسے کٹیلی آنکھیں ۔ "موہے سیاں کی آنکھ کٹیلی کوئی مت جادو کر یوری" (۳) زہریلا ۔ قاتل ۔ سمِ قاتل (۴) کاٹ کرنے والا ۔ بُرّان ۔ تیز ۔ آبدار +

کٹے لگنا (ہ) فعل لازم (عو):۔ چھُریاں کٹا ون پڑنا ۔ موت پر اُٹھنا ۔ بُری جگہ صرف ہونا ۔ چھُریاں ہو کر لگنا (جب کوئی چیز یا روپیہ پیسہ عورتوں کے خلاف مرضی کسی کے صرف میں آجاتا ہے تو اُسے صرف ہو جانے کی بجائے نہایت خفگی اور قہر سے یوں کہا کرتی ہیں ۔ جیسے "ایک مکان رہ گیا تھا وہ بھی آنکھوں میں کھٹک رہا تھا سو آج بک کر کٹے لگ گیا" +

کٹیل آنکھ (ہ) اسم مؤنث:۔ چشم قاتل ۔ چشم سفاک + دل کو گھائل کرنے والی نظر دل میں پیٹھنے والی چیتون +

کٹے مرنا (ہ) فعل لازم:۔ باہم کشت و خون کر کے جان دینے پر مستعد ہونا ۔ لڑے مرنا غصّے سے یکدگر کٹے مرتے ہیں یہ کہ موج + گرداب ڈھال رو کے ہے بارے ہے جب کٹار (سودا)

کثافت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) لطافت کا نقیض + غلظت ۔ گاڑھا پن ۔ (۲) غلاظت + نجاست ۔ گندگی ۔ آلودگی ۔ آلائش (۳) مٹاپا ۔ ستبری

موٹا پن +

کثرت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) زیادتی ۔ بہتات ۔ فراوانی ۔ ریل پیل ۔ افراط + غلبہ (۲) مجازاً:۔ علائق دنیوی جیسے کثرت میں وحدت کا مزا لوٹنا (۳) مجازاً ۔ انبوہ ۔ ہجوم ۔ بھیڑ بھٹ ۔ ازدحام ۔ جھُرمٹ (۴) ا:۔ مشق ۔ ورزش + جیسے ڈنڈ پیلنا مگدر ہلانا ۔ کشتی لڑنا وغیرہ (مگر اس معنی میں سین مہملہ سے چاہیے کیونکہ کسر بمعنی شکستگی و حرکت آیا ہے ۔ تائے تانیث لگا کر کسرت کر لیا ۔ ورزش میں دونوں باتیں یعنی بدن کا توڑنا اور حرکت دینا موجود ہیں) +

کثرتِ رائے (ع) اسم مؤنث:۔ رائے کا غلبہ ۔ لوگوں کی رائے کا کسی امر کی جانب زیادہ ہونا ۔ نصف سے زیادہ کی رائے +

کثرت سے (ا) تابع فعل:۔ بکثرت ۔ بافراط ۔ من مانتا ۔ بہتیرا ۔ نہایت ۔ بدرجۂ غایت +

کثرت سے ہونا (ا) فعل لازم:۔ کسی چیز کا افراط سے ہونا ۔ کسی چیز کی ریل پیل ہونا +

کثیر (ع) صفت:۔ بہت ۔ زیادہ ۔ وافر ۔ افراط سے ۔ ادھک ۔ نہایت ۔ بیشمار +

کثیر الاضلاع (ع) اسم مؤنث:۔ بہت سے ضلعوں کی شکل (اقلیدس)

کثیر الاولاد (ع) صفت:۔ بہت سے بال بچّوں والا ۔ وہ شخص جس کے بہت سے بچے ہوں +

کثیر المعنی (ع) صفت:۔ وہ لفظ جس کے بہت سے معنی ہوں +

کثیف (ع) صفت:۔ لطیف کا نقیض ۔ ستبر ۔ موٹا ۔ غلیظ ۔ گندہ + تیرہ ۔ نجس + ناپاک ۔ میلا +

کثیف الطبع (ع) اسم مذکر:۔ میلا آدمی ۔ غلیظ آدمی ۔ وہ شخص جو پاک صاف نہ رہے ۔ گندا ۔ گھوری +

کج (ف) صفت:۔ راست کا نقیض (۱) معوج ۔ ٹیڑھا ۔ ترچھا ۔ آڑا ۔ بانکا ۔ خمیدہ منحنی (۲) اسم مذکر:۔ کُب ۔ ٹیڑھ ۔ کجی ۔ خمیدگی ٹیڑھاپن ۔ جیسے "ان کے پیر میں کج ہے یا دیوار میں کج آگیا (مرکبات میں بمعنی بد مستعمل ہے) +

کج اخلاق (ف + ع) صفت:۔ بدخلق ۔ اکّھڑ ۔ بدمزاج ۔ ناملنسار ۔ روکھا

کج ادا (ف) صفت:۔ بے مروّت ۔ بے دید ۔ بے وفا ۔ روکھا ۔ بدخلق ۔ بداخلاق ۔ طوطا چشم ؎

کبھی سیدھی طرح سے بات نہ کی + تم بھی کتنے ہو کج ادا صاحب (صابر)

کج ادائی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) بے مروّتی ۔ بیوفائی ۔ بیرُخی ۔ بے دیدپن

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

زلف نے اُس کو سکھائی کج ادائی اسے ظفر
نکلے ہے ہر بات میں اُس کی جو کمروی کی بُو (ظفر)

ذکر کیا جو وہ کسی سے بات بھی سیدھی کرے
کج ادائی ہے بُتانِ کج کلہ میں اس قدر (ظفر)

ہے فقیروں سے کج ادائی کیا + آن بیٹھے جو تم نے پیار کیا (میر)

نگاہِ یار ستمگر ہے تیر سے سیدھی + ولیک شیوہ ہے کافریں کج ادائی کا (شرر)

کج ادائی یار میں ہے کج روی اغیار میں + ہیں عجب طالع ہمارے یار کج اغیار کج (اسیر)

تجھ سے تو ہم کو اے خم ابرو + تھی نہ امید کج ادائی کی۔ (وزیر)

یار سے سیکھی مگر تو نے یہ چال + مرگ تیری کج ادائی دیکھ لی
جانِ و دل ایمان و ہوش عقل کی + کج ادائی بیوفائی دیکھ لی۔ (مصحفی)

(۲-۱) مجازاً :- عداوت۔ دشمنی۔ بُرائی۔ بدی +

کج ادائی کرنا (۱) فعل متعدی :- (۱) بیوفائی کرنا۔ بے مروتی کرنا۔ بیرخی کرنا۔ بیدید پن کرنا

برنگِ شانہ نہ کیونکر ہو دل کشا کش میں۔
کرے ہے زُلف تری ہم سے کج ادائی آج (ظفر)

راست کیشوں سے اے کمان ابرو + کج ادائی نہ کر خدا سے ڈر (ولی)

(۲) دشمنی کرنا۔ عداوت کرنا۔ بُرائی کرنا۔ بدی کرنا ۵

فلک ہر روز کرتا ہے کج ادائی خدا جانے
کہ کس سے آج کی تھی کج ادائی کس سے کل کی تھی (ظفر)

کج ادائیاں (ہ) اسم مونث :- کج ادائی کی جمع ۵

کرتا ہے جن کے ساتھ فلک کج ادائیاں + دیتا ہے اُس کو عشق کسی کجکلاہ کا (ظفر)

کج بحث (ف + ع) اسم مُذکر :- وہ شخص جو ٹیڑھی ٹیڑھی بحث کرے۔ اُلٹی اُلٹی دلیل کرنے والا۔ جہالت سے تقریر کرنے والا جہل مرکب میں پھنسا ہوا +

کج بحثی (ف + ع) اسم مُونث :- اُلٹی پلٹی بحث۔ نامعقول گفتگو۔ تکرار بےنتیجہ +

کج پڑنا (ہ) فعل لازم :- (۱) خم ہونا۔ لنگ پڑ جانا (۲) ٹیڑھ پڑنا۔ خمیدگی آجانا (۳) ٹیڑھا گرنا۔ اُلٹا پڑنا۔ ترچھا گرنا ۵

ترچھی نظر سے طائرِ دل ہو چکا شکار + جب تیر کج پڑیگا اُڑیگا نشانہ کیا (آتش)

کج خُلق (ف + ع) صفت :- اکھڑ۔ بدمزاج۔ بداخلاق + بے مُروت بےوید۔ تُرش رو +

کج خُلقی (ف + ع) اسم مُونث :- بداخلاقی۔ اکھڑپن۔ بدمزاجی۔ تُرشروئی +

بے مُروتی۔ بے وفائی +

کج رائے (ف + ع) صفت :- جس کی رائے اور تدبیر درست نہو +

کج رفتار یا کجرو (ف) صفت :- ٹیڑھی چال چلنے والا۔ ناہنجار۔ جیسے فلک کجرفتار +

کج سرشت (ف) صفت :- بدطینت۔ بدخو۔ بداخلاق ۵

دوزخ میں بھی بڑیں تو نہ سیدھے ہوں کج سرشت
آتش میں پیچ و خم ہیں رسن کے رسن کے ساتھ (ذوق)

کج طبع (ف + ع) صفت :- (دیکھو کج سرشت) +

کج فہم (ف) صفت :- ٹیڑھی سمجھ کا۔ اُلٹی سمجھ کا۔ اوندھی سمجھ کا۔ کوڑھ مغز + خودرائے

رہا ٹیڑھا مثالِ نیش کژدم + کبھی کج فہم کو سیدھا نہ پایا (ذوق)

کج کلاہ (ف) صفت :- ٹیڑھی ٹوپی رکھنے والا۔ بانکا ترچھا۔ بانکی یا آڑی ٹوپی پہنے والا ۵

ہوں گے نہ ٹیڑھے ہم کبھی تم سے + ہیں اے کجکلاہ ہو کچھ کہہ لو
ہیں جتنے ٹیڑھے ابھی پل میں سیدھے ہوجاتے + جو اُن کی تجھ پہ نظر کجکلاہ پڑ جاتی (ظفر)

دہلی کے کجکلاہ لڑکوں نے + کام عشاق کا تمام کیا
کوئی عاشق نظر نہیں آتا + ٹوپی والوں نے قتلِ عام کیا (میر)

کج کلاہی (ف) اسم مونث :- بانکپن۔ چھیلاپن۔ ترچھاپن۔ ٹیڑھ۔ خودنمائی

کجکلاہی نہ گئی تا سرِ مژگاں اُس کی + اشک ہے یا ہے یہ لڑکا کسی مُرائی کا (مصحفی)

کج نکالنا (ہ) فعل متعدی :- ٹیڑھ نکالنا۔ سیدھا کرنا +

کج نکلنا (ا) فعل لازم :- ٹیڑھ نکلنا۔ سیدھا ہونا +

کُجا (ف) تابع فعل :- مخفف کدام جا۔ استفہام مکانی و انکاری کے واسطے فارسی میں اور نفی کے واسطے اُردو میں آتا ہے جیسے "وہ کجا اور یہ کجا" یعنی میں کہاں وہ کہاں۔ مجھ سے اور اُس سے کیا نسبت +

کُجات (ہ) صفت (ہندو) :- کمینی ذات کا۔ نیچ قوم کا۔ کمینہ۔ ہینی ذات کا۔ جیسے "عشق نہ دیکھے جات کُجات" +

کجاوہ (ف) اسم مذکر :- محمل۔ اونٹ کی وہ کاٹھی جس پر دو شخص ایکدوسرے کے مقابل ہو بیٹھیں +

کجرا (ہ) اسم مُذکر :- کجلا۔ کاجل کا مصغر (گیتوں میں آتا ہے) +

کجری (ہ) اسم مونث :- مرزاپور کے جو بولے۔ مرزاپور کے ایک خاص قسم کے گیت جو ہولیوں میں گائے جاتے ہیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کجک (ف) اسم مذکر:- فیلبانوں کا انکس +

کجکول (ف) اسم مذکر:- (۱) کاسۂ گدایان- زنبیل + بھیک کی جھولی + بھیک کا ٹھیکرا- کاٹھڑا- کشکول + (۲) مجازاً:- وہ بیاض جس میں ہر قسم کی انتخابی چیزیں یا اشعار یا مضامین وغیرہ درج ہوں +

کجلا (ہ) اسم مذکر:- (دیکھو کجرا) تصغیر بالمحبت +

کجلا گھلانا (ہ) فعل متعدی:- آنکھوں میں کاجل لگانا- کاجل دینا ؎

گھلا کے آنکھوں میں کجلا انہیں سے بات کرو
کرم کی جن پہ کہ کرنی نگاہ ہے تم کو۔ } (نامعلوم)

کجلانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سیاہ پڑ جانا- آگ کا بجھ جانا (۲) سانولا جانا- سانولا پڑ جانا +

کجلوٹی (ہ) اسم مونث:- کاجل کی ڈبیا (جامن کی پہیلی):-

بن کی کجلوٹی او دھو کا سنگار + ہری ڈال پہ بیٹا بیٹھی ہے کوئی بوجھن ہار

کجلی بن (ہ) اسم مذکر:- ہاتھیوں کا جنگل- وہ بن جہاں بہت سے ہاتھی ہوں- ہاتھیوں کے رہنے کا جنگل (اصل میں یہ لفظ گجلی بن تھا- کیونکہ ہندی زبان میں ہاتھی کو گج کہتے ہیں- کثرت استعمال سے کج ہوگیا)

کج مج زبان (ف) اسم مذکر:- وہ شخص جس کا کلام فصیح نہو- وہ شخص جو صاف نہ بول سکے- گٹرپٹر بولنے والا +

کجی (ف) اسم مونث:- راستی کا نقیض- کب- ٹیڑھاپن- خمیدگی + ترچھاپن ؎

ہے مساوی اہل دُنیا کی کجی و راستی + رہتے ہیں ہم سے اگر دو چار تو دو چار کج (ناسخ)

کچ (ہ) اسم مونث (گیتوں میں):- (۱) چوچی- چھاتی- پستان + تھن + جیسے کچوں کا اُبھار ؎

اظہار کرے ہے ہے اُبھری کچوں کا عالم + سینے میں دل کو میرے کیا کیا دکھا گیا ہے (جرأت)

(۲) سر پستان- بھٹنی +

کچ (ہ) صفت:- کچا کا مخفف + جیسے کچ لہو- کچ پینڈیا +

کچ بچ (ہ) اسم مذکر:- کچے بچے- چھوٹے چھوٹے بچے- بچر گھان- بہت سے چھوٹے بچے +

کچ پینڈیا (ہ) اسم مذکر (بازاری):- بودا- کمزور- کچی پینڈی کا + اوچھا- بھاری بھرکم کا نقیض- غیر مستقل مزاج- متلون- بات کا کچا- اقرار کا جھوٹا

کچ دلا (ہ) اسم مذکر:- بودے دل کا آدمی- وہ شخص جسے درد- دکھ- ڈر کے صدمہ کی تاب نہو +

کچ دلی (ہ) اسم مونث:- دلی- کمزوری- بزدلی- نامردی- ڈرپوکی + نرم دلی + بوداپن + کم ہمتی +

کچ لوندا (ہ) اسم مذکر:- کچا آٹے کا پیڑا- کچا آٹا- جیسے "اس مایانے تو کچ لوندے پکا کر رکھدئے +

کچ لہو یا کچ لہو (ہ) اسم مذکر:- وہ کچا مواد جس میں خون کی سرخی موجود ہو خون آمیز پیپ- پیپ یا ہوا لہو +

کچا (ف) صفت:- (۱) پکا کا نقیض- ناپختہ- نارسیدہ + خام + ادھ کچرا- ہرا (۲) ادھ گلا- بن گلا + بن پکا (۳) وہ مکان جو چونے یا پکی اینٹوں کا بنا ہوا نہو- دھابا (۴) بودا- ناپائدار + نازک- کمزور (۵) نرم- ملائم- دیالو- دیاونت جیسے کچے دل کا (۶) ادھورا مضغہ- وہ بچہ جو پیدا ہونے کے معمولی اوقات سے پیشتر ہو پڑے- ناتمام (۷) ناتجربہ کار- ناپختہ کار (۸) جلد اُڑ جانے یا دھونے سے چلا جانے والا رنگ- وہ رنگ جسے قیام نہو (۹) عمدہ- خالص- کھری جیسے کچی چاندی (۱۰) کسی خاص معمولی سرکاری پیمانے سے کم پیمانہ یا وہ پیمانہ جو چال کے رواج سے کم ہو جیسے کچا سیر کچا من کچی تول وغیرہ (۱۱) غیر سرکاری کاغذ- اسٹامپ کا نقیض جیسے کچا کاغذ- (۱۲) غیر معتبر- بے ٹھکانے- مشکوک- مبہم- ناقابل اعتبار- بے سروپا جیسے کچی بات (۱۴) مسودہ- رف (۱۵) بزدل- نامرد- تھڑدلا- ڈرپوک- (۱۶) جس کا مواد پکا نہو- زخم خام جیسے پھوڑے کا کچا ہونا (۱۷) وہ خط جو ابھی تک قاعدہ کے موافق صاف اور درست نہو- جیسے کچا خط +

کچا بچہ (ہ) اسم مذکر:- مضغۂ گوشت- ادھورا بچہ- ناقص بچہ- جنین +

کچا بیگھہ (ہ) اسم مذکر:- پکے بیگھے کا پچیسواں حصہ- تیرہ گز مربع زمین کا ٹکڑا +

کچا پکا (ہ) صفت:- (۱) کچھ کچا کچھ پکا- جیسے کچی پکی سولف- نیم پختہ (۲) مذبذب- بے ٹھکانے (۳) وہ تعمیر جس میں کہیں چونہ اور کہیں اینٹ گارے کی چنائی ہو +

کچا پکا کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کچھ بھوننا کچھ کچا رکھنا- ادھ بھنا کرنا (۲) کسی بات پر کچھ راضی اور کچھ آمادہ کرنا +

کچا پیسہ (ہ) اسم مذکر:- دیسی پیسہ- ہندوستانی قدیمی سکّہ کا پیسہ جو آدھ پاؤ کا پیسہ- ڈبل پیسہ کا نقیض +

کچا تاگا (ہ) اسم مذکر:- (۱) بغیر بل دیا ہوا سوت- وہ سوت جسے اینٹھا نہو- رشتۂ تاب نہ دادہ- تار پیچان (۲) بنجاب- موم کی ناک- نازک چیز +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کچّا تخمینہ (ا) اسم مذکّر:- وہ اندازہ جو پورا پورا نہ کیا گیا ہو- اٹکل پچّو حساب تشخیص خام +

کچّا جانا (ہ) فعل لازم:- (عو) اسقاط ہونا- پیٹ گرنا- ادھورا بچہ پیدا ہونا- گربھ پات ہونا +

کچّا جن (ا) اسم مذکّر:- مطلق جاہل اور ضدّی آدمی جو کسی طرح سمجھائے نہ سمجھے- کسی بات کے پیچھے پڑنے والا آدمی- ہٹیلہ +

کچّا خط (ا) اسم مذکّر:- وہ خط جس میں پختگی نہ آئی ہو- وہ خط جس میں صفائی نہ آئی ہو- ؎

مضمون عہد نامہ تو لکھدے مجکو پختہ + کیا ڈر ہے خط ہے تیرا گراے نگار کچا (معروف)

کچّا دل (ا) صفت:- نرم دل- لڑکیوں کا سا دل- عورتوں کا سا دل- جلد بھر آنے والا دل +

کچّا دُودھ (ہ) اسم مذکّر:- شیر ناجوشیدہ- بن اونٹایا ہوا دُودھ +

کچّا دُودھ پینا (ہ) فعل مُتعدّی:- خالی سرشت ہونا- خام طبع اور غافل ہونا- سہو خطا سے مُرکب ہونا- جیسے "آدمی نے کچا دودھ پیا ہے بہک بھی جاتا ہے" (شیر خام خوردن کا ترجمہ)

کچّا ساتھ (ہ) اسم مذکّر:- (عو) چھوٹے چھوٹے بچوں کا کنبہ- کچے بچوں کا ساتھ +

کچّا سیر (ہ) اسم مذکّر:- پختہ سیر کا نقیض- اسّی روپے سے کم وزن کا سیر +

کچّا شیر پینا (ا) فعل مُتعدّی:- (دیکھو کچا دودھ پینا) آخر آدمی نے کچا شیر پیا ہے کوئی بات رہگئی تو کیا عجب ہوا +

کچّا کرنا (ہ) فعل مُتعدّی:- (۱) کسی کو کھسیانا کرنا- رُلانا- چھیڑ کر رُنکھا کرنا- ذلیل کرنا- شرمندہ کرنا- کھپانا- (۲) کسی ارادے سے باز ر[illegible] بیدل کرنا- دل توڑنا- ہمت توڑنا- افسردہ کرنا- پست ہمت کرنا- (۳) بودا کرنا (۴) کچی سلائی کرنا- تیپچی بھرنا- کھڑا کرنا- بخیہ کرنے سے پہلے شلنگے بھرنا- درست کرنا +

کچّا کوڑھ (ہ) اسم مذکّر:- (ہندو) جذام کُھجلی- آتشک- (مسلمان کوڑھ کو مؤنث بولتے ہیں +

کچّا کھا جانا (ہ) فعل لازم:- نہایت خفگی کے موقعہ پر اپنے بچے کی نسبت عوام عورتیں بولتی ہیں- جس سے غرض یہ ہوتی ہے- کہ مجھے ایسا غصہ ہے کہ تجھے اتنی مہلت بھی نہ دوں گی کہ پکا کر کھاؤں +

کچّا ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) ہمت ہارنا- دل توڑ بیٹھنا- ارادہ توڑنا- بیدل ہو جانا- پست ہمت ہونا- (۲) شرمندہ ہونا- کھسیانا ہونا- رُنکھا ہونا- (۳) کچی سلائی ہونا- کھڑا ہونا- جیسے تمہارا انگرکھا کچا تو ہو گیا- بخیانا باقی ہے (۴) ناتجربہ کار ہونا- ناآزمودہ کار ہونا +

کچائی (ہ) اسم مؤنث:- (عوام) خالی- کچّاپن- ناپختگی- ناتجربہ کاری +

کچالو (ہ) اسم مذکّر:- (مرکب از کچ + آلو) (۱) اروی کی جڑ- ایک قسم کی ترکاری جو گھیان کے درخت کی جڑ ہوتی ہے (۲) اروی کی اُبلی ہوئی جڑ یا آلو- یا کمرک وامرود وغیرہ کو تراش کر نمک مرچ اور کھٹائی ڈالکر جو بیچتے ہیں- اُسے بھی کچالو کہتے ہیں- جیسے کچالو ہیں نیبو کے رس کے +

کچالو والا (ہ) اسم مذکّر:- وہ کنجڑا یا میوہ فروش جو کچالو بنا کر بیچتا پھرتا ہے

کچاہند (ہ) اسم مؤنث:- (لکھنؤ) کچیاند- ہراند- کچا مصالح رہنے کی بو +

کچ پچ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کیچڑ- دلدل- کیچڑ میں چلنے کی آواز (۲) تنگ جگہ- بے خلائق کی کثرت اور انبوہ ؎

مچھروں کی ہوئی یہ کچھ کچ پچ + لگا کاغذ بھی کرنے اب پچ پچ (انشا)

(آجکل ایسے موقعہ پر گچ پچ بولتے ہیں)

کچرا (ہ) اسم مذکّر:- (۱) کچّا خربوزہ- اس میں چھوٹا ہو یا بڑا- (۲) کپاس کا ڈوڈا (۳) ظرافتہً:- بچے کا پیٹ +

کچر پچر ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) دلدل یا کیچڑ میں چلنے کی سی آواز ہونا- (۲) لتھ پتھ ہونا- شور بور ہونا (۳) کیچڑ ہونا- دلدل ہونا +

کچر کچر (ہ) اسم مؤنث:- کچے پھل کے چبانے کی آواز- ادھ کچرا گوشت کھانے کی آواز جیسے یہ کیسا گوشت گلایا ہے کہ منہ میں کچر کچر کرتا ہے +

کچرگھان (ہ) اسم مذکّر:- بہت سے بال بچے- چھوٹے چھوٹے بچوں کا انبوہ-

کچری (ہ) اسم مؤنث:- ایک خوبصورت پھل کا نام جو صورت میں حنظل کے مشابہ اور نہایت سوندھا ہوتا ہے- مزے میں کھٹ مٹھا اور ہاضم- اکثر گوشت کے گلانے اور سونٹھ پانی میں بھگو کر کھانے کے کام میں آتا ہے- تازی کچریاں یونہیں کھائی جاتی ہیں- اس کے پتوں میں باریک باریک خار ہوتے ہیں- جن کو بچے اکثر زبان پر رگڑ کر خون نکالتے اور آپس میں ایک دوسرے کو اپنی جوانمردی دکھا کر خوش ہوتے ہیں- عربی میں اس کو شمّام فارسی میں دستنبویہ کہتے ہیں- ہندی میں بڑی اور چھوٹی کچری کو سینڈھی اور سوندھی بھی کہتے ہیں- چھوٹا کچرا +

کچریاں (ہ) اسم مؤنث:- کچری کی جمع سینڈھیاں- سوندھیاں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کچریاں بیچنا (ہ) فعل متعدی :۔ اول معلوم دوم کئی آدمیوں کا برابر ملکر بولے جانا۔ پکار پکار کر باتیں کرنا۔ بہت سے آدمیوں کا ملکر باتیں کرنا +

کچڑانا (ہ) فعل لازم :۔ (ہندو) آنکھوں میں کیچڑ ہونا۔ آنکھوں میں چیپڑ بھرنا +

کچ کچ (ہ) اسم مؤنث :۔ لغو اور بیہودہ باتوں کا متواتر کئے جانا۔ بک بک ... سامعین کو دماغ سوزی اور سمع خراشی حاصل ہو +

چخ چخ۔ بک بک۔ جھک جھک۔ بہت سے آد... کرنا

لگے ہے آپ کا دل کس طرح او... تگی

کھچا کھچ بھر دیئے ہیں عشق نے دل میں غ...

(بعض اوقات عوام کچ کچ بھی کہدیتے ہیں) +

کچ کچ کرنا یا مچانا (ہ) فعل متعدی :۔ بک بک کرنا۔ بکواس کرنا۔ کچریاں بیچنا۔ تکرار کرنا۔ بحث کرنا۔ جھگڑنا +

کچکچانا (ہ) فعل متعدی :۔ غصے سے دانت پیسنا۔ دانت سے دانت بجانا غصے کے مارے دانت آپس میں رگڑنا۔ زور سے دانت پیسکر کوئی کام کر...

نقش دنداں پر وہ انگلی رکھکے آئینہ میں دیکھ

رو کے بولے گال اُن کا میں نے جب نیلا کیا

کچکچا کر کوئی ایسا کاٹ کھاتا ہے بھلا

حال میرا کیا کیا تو نے نہ اب اچھا کیا۔ (قطعہ داغ)

ٹوٹ گیاں اور بچھاوے ہوئے سب تار بتار ۔ کچکچا کر کے جو رنگیں نے جھنجھوڑی انگیا (رنگیں)

کچکچاہٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ کچکچانا کا حاصل بالمصدر +

کچکچی (ہ) اسم مؤنث :۔ کچکچاہٹ۔ دانتوں کے پیسنے کی حالت۔ دانت بھینچنے کی کیفیت +

کچکچی باندھنا (ہ) فعل متعدی :۔ دانت بھینچنا۔ دانت پیسنا۔ غصے کے مارے دانت سے دانت پیسنا۔ جیسے "کچکچی باندھکر جو زور کیا تو توڑ ہی ڈالا" +

کچکڑ (ہ) اسم مذکر :۔ کچھوے کی ہڈی یا ویل مچھلی کی ہڈی۔ جس کے اکثر چین وغیرہ میں کھلونے بنتے ہیں +

کچکول (ف) اسم مذکر :۔ (دیکھو) کجکول یا کشکول) +

کچلا (ہ) اسم مذکر :۔ ایک زہریلے پھل کا نام۔ جس کے کھانے سے کتا مرجاتا ہے۔ اور انسان کے حق میں بھی مقدار سے زیادہ کھانا زہر قاتل ہے عربی میں خانق الکلب۔ حب الغراب اور ہندی میں کاگ پھل کہتے ہیں۔ ... میں کچ آیا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ کے اخیر میں گرم وخشک اور بعض کے نزدیک تیسرے درجہ میں حار یابس۔ نافع امراض عصبانی۔ مفید فالج ولقوہ وغیرہ + (چونکہ کوا اسے کھاتا ہے اس وجہ سے ہندی میں کاگ پھل اور عربی میں حب الغراب نام رکھا گیا) +

کچلا جانا (ہ) فعل لازم :۔ پس جانا۔ مسلا جانا۔ پامال ہونا۔ روندن میں آنا +

کچل دینا (ہ) فعل متعدی :۔ مسل دینا۔ پیس دینا۔ موٹا موٹا پیس دینا +

کچل ڈالنا (ہ) فعل متعدی :۔ مسل ڈالنا۔ پیس ڈالنا۔ پامال کر دینا۔ روند ڈالنا +

کچلنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) مسلنا۔ ملنا۔ دلنا۔ پیسنا۔ پامال کرنا۔ روندنا۔ پیلنا

بس اب خرامِ ناز کو موقوف کیجئے ۔ دل عاشقوں کے زیرِ کفِ پا کچل چکے (تحیر)

(۲) مارنا۔ پیٹنا۔ رگڑنا۔ پتھر سے پیسنا جیسے سانپ کا سر ہی کچلتے ہیں (۳) ... بھرکس نکالنا۔ دُھننا۔ خوب پیٹنا۔ جیسے "دیکھ تو تجھے کیسا کچلتی ہوں" +

کچلو ہو یا کچلہو (ہ) اسم مذکر :۔ پیپ ملا ہوا خون +

کچلی (ہ) اسم مؤنث :۔ سیتا دانت جو عین آنکھ کے مقابل اور ڈاڑھوں کے بعد ہے۔ نوکدار دانت جو گوشت خواروں کے واسطے ایک قدرتی اوزار ہے۔ کیلا ... دندانِ مشک۔ عربی ناب + (محققان یورپ کی رائے ہے کہ اگر انسان کو خدا گوشت خوار پیدا نہ کرتا تو اس کی کچلیاں بھی نہ ہوتیں۔ کیونکہ تجربہ سے ظاہر ہوا ہے کہ کچلیاں یعنی کیلے گوشت خوار جانوروں کے سوا اور کسی کے نہیں ہوتے چنانچہ گائے۔ بکری۔ اونٹ۔ گھوڑے وغیرہ کو دیکھو اور کتے۔ شیر۔ بلی وغیرہ کو ملاحظہ کرو) +

کچنال (ہ) اسم مؤنث :۔ ایک درخت اور اُس کے پھول کا نام۔ جسکی کلیاں ترکاری کی بجائے پکتی ہیں۔ یہ دو قسم کے پھول ہوتے ہیں یا سُرخ یا سفید مگر سفید سُرخ کی نسبت گراں اور کم کسیلے ہوتے ہیں۔ بند کلی کو کچنال اور کھلے ہوئے پھول کو بوندے کہتے ہیں +

کچو (ہ) اسم مذکر :۔ (پورب) کچالو :۔ رتالو وغیرہ کی قسم کا پھل جو زمین کے اندر پیدا ہوتا ہے۔ کند +

کچوانسی (ہ) اسم مؤنث :۔ بسوانسی کا بیسواں حصہ۔ $\frac{13}{25}$ ۶۵ مربع انچ کی مقدار +

کچور (ہ) اسم مذکر :۔ ایک ہلدی کی قسم کا ... کی جڑ جو اکثر دوا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کچو

میں پڑتی ہے۔ تر کچور +

کچوری (ہ) اسم مؤنث:۔ پوری کا نقیض۔ ماش کی دال بھری ہوئی پوری جو کڑھائی میں تلی جاتی ہے۔ امانت خانی زردے کی ٹکیا +

کچوری سے گال (ہ) اسم مذکر:۔ پھولے پھولے گال +

کچوری مل (ہ) اسم مذکر:۔ موٹے پھپس ہندو کو کہتے ہیں +

کچوریاں (ہ) اسم مؤنث:۔ کچوری کی جمع +

کچوکا (ہ) اسم مذکر:۔ خنجر وغیرہ کھونپنا۔ بھونکنا +

کچومر (ہ) اسم مذکر:۔ ایک طرح کا اچار جس میں کیریاں وغیرہ کتر کتر ڈالتے ہیں +

کچومر کر ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ بلیتھن نکال دینا۔ ہلاکت کے قریب پہنچا دینا۔ کیچلا نکال دینا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا۔ قیمہ کر دینا +

کچومر نکالنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بھُرکس نکالنا۔ کچلنا۔ کیچلا نکالنا۔ قیمہ قیمہ کرنا۔ خوب مارنا۔ خوب گت بنانا۔ ادھ موا کر دینا۔ ہلاکت کے قریب پہنچانا۔ (۲) توڑ پھوڑ کر حیثیت بگاڑ دینا +

کچوں (ہ) اسم مؤنث:۔ کچ کی جمع جو حرف ت وغیرہ کے بنائی جاتی ہے۔

کچوں کی بیاں کیا کروں آب و تاب + سرِ آب آئینہ میں دو حباب (نکہت)

رنگ بہ بو کا ہیبت ملائم اور کچوں میں سختی ہے
سینے سے لے ناف تلک اک صندل میں تختی ہے

کچونا (ہ) فعل متعدی:۔ چبھونا۔ کھونپنا۔ بھونکنا۔ چھری گھسیڑنا۔ کوچنا۔ ہولنا +

کچھ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کچھوا۔ سنگ پشت۔ جیسے "مچھ کچھ نے موہے گھیر لیا۔ کوئی ایسا نہیں وے پی کو ملا"۔ (۲) گوشہ دیوار۔ دیوار کا کونا یا پہلو (۳) وشنو کا دوسرا اوتار +

کچھ مچھ (ہ) اسم مذکر:۔ پانی میں رہنے والے جانور۔ کچھوا۔ مگرمچھ۔ گھڑیال وغیرہ۔ جن میں سے بعض جانور آدمی کو نگل بھی جاتے ہیں +

کچھ (ہ) صفت:۔ (۱) ذرا۔ کسی قدر۔ تنک۔ اندک۔ قدرے۔ قلیل۔ تھوڑا سا۔ تھوڑا بہت۔ کسی نہ کسی قدر جیسے "کچھ اب لے جاؤ۔ کچھ کل لیجانا۔ کچھ اودانے دیا کچھ پودانے دیا ہمارا کام ہو ہی گیا"۔ ف

گرچہ ہیں مونس و غمخوار تنگ دو میں سبھی + کب تری طبع کو کچھ راہ پہ لا سکتے ہیں (انشا)

تیرے ناوک نے دل پسند کیا ہم نے جانا اسے نظر کچھ ہے
سیکڑوں کونسا ہے دورا یا تجھ میں ہمت بھی اے خضر کچھ ہے

کچھ

(۲) استفہام کیواسطے:۔ کیا۔ کہیں۔ کوئی۔ جیسے "کچھ بات بھی"۔ ف

ورم داغ قرض ہے دل پر + اے غم عشق میرے سر کچھ ہے (عارف)

(۳) برائے کثرت:۔ بہت کچھ۔ بہت زیادہ۔ کم نہیں۔ کیا کچھ خرچ نہیں کیا۔ ف

ایک دو آسمان ڈبو لے تو کیا + ہم سمجھتے تھے چشم تر کچھ ہے (عارف)

(۴) کوئی چیز یا کھانا یا نقدی وغیرہ۔ جیسے "کچھ دلوائیے بھلا ہوگا۔ اُن کے پاس کچھ نہیں + کچھ لیتے ہو؟ کہا اپنا کام کیا ہے۔ کچھ دیتے ہو؟ کہا یہ شرارت بندے کو نہیں بھاتی۔ (۵) کوئی بات۔ کوئی مصلحت۔ جیسے "کچھ تم سمجھے۔ کچھ ہم سمجھے"۔ (۶) غیبت یا خلاف بات۔ جیسے "کچھ سنا چاہتے ہو۔ کچھ کان میں پھونک دیا۔ (۷) کوئی بھید۔ کوئی راز۔ کوئی نکتہ۔ ف

بے خودی بے سبب نہیں غالب + کچھ تو ہے جسکی پردہ داری ہے (غالب)

(۸) بمعنی ہرچہ۔ جو کچھ۔ جیسے "کچھ دیا ہی آگے آگیا"۔ یعنی جو کچھ دیا تھا اُسی نے مدد کی۔ (۹) بالکل۔ مطلق۔ جیسے "کچھ حرج نہیں۔ کچھ انکار نہیں (۱۰) کوئی اور بات۔ کوئی امر دیگر۔ ف

قطع کیجے نہ تعلق ہم سے + کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی (غالب)

(۱۱) انقلاب زمانہ اور تغیر حالت اور تلون مزاج کے واسطے۔ ف

بچیگا کیونکر یہ دل الم سے گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے
نبھیگی کس ڈھب بھلا صنم سے گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے (نظیر)

(۱۲) کسی قاتل یا مہلک چیز کی طرف اشارہ جیسے "کچھ کھا کر مر گیا" (۱۳) کوئی۔ برائے تنکیر۔ ف

ہنگام وصل رد و بدل مجھ سے ہے عبث
نکلیگا کچھ نہ کام نہیں اور ہاں سے آج

(۱۴) تکیہ کلام اور تزئین کلام کے واسطے۔ جیسے "کچھ ایسی نیند گئی ہے کہ مت پوچھو۔ کچھ ایسے خفا ہوئے ہیں کہ بیان سے باہر ہے"۔ ف

کیا کسی بت کے دل میں جگہ کی کوئی ٹھکانا اور ملا
حضرت مؤمن ہم تمہیں کچھ مسجد میں کم پاتے ہیں (مؤمن)

(یہ لفظ اور بھی بہت سے موقعوں پر آتا ہے۔ جسے اہل زبان ہی سمجھ سکتے ہیں) +

کچھ اتنا فرق نہیں (ہ) محاورہ:۔ بہت فرق نہیں۔ بڑا بھاری فرق نہیں +

کچھ آنسو پونچھ گئے (ہ) محاورہ:۔ کسی قدر تسلی ہو گئی۔ کسی قدر خبر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کچھ

نقصان ہوگیا۔ کسی قدر صبر آیا۔

کچھ اَور (ہ) محاورہ:۔ (۱) اَور بھی۔ اور زیادہ۔ (۲) دوسری بات۔ دوسرا امر۔ جیسے "کچھ اَور نہ سمجھنا"۔ (۳) تازہ۔ نئی۔ جدید۔ طُرفہ جیسے کچھ اور بات بھی سنی؟ کچھ اَور سُنا؟

کچھ اَور گانا (ہ) فعل متعدی:۔ خلاف واقع بیان کرنا یا برخلاف جواب دینا۔ سوال دیگر جواب دیگر دینا۔ آسمان کی پوچھیں تو زمین کی کہنا۔ جیسے میں کچھ کہتا ہوں تم کچھ اَور گاتے ہو۔

کچھ ایک (و) تابع فعل:۔ (عوام) کسی قدر۔ تھوڑا سا۔

کچھ بات بھی (ہ) استفہام:۔ کوئی وجہ بھی۔ کوئی سبب بھی۔ کیوں۔ کس واسطے۔ کس لئے۔

کچھ بات ہے (ہ) محاورہ بجائے استفہام:۔ قابل اعتبار ہے؟ اعتبار ہو سکتا ہے؟ خیال کرنے کے لائق ہے؟ یعنی بالکل بے اصل اور بے بنیاد ہے۔ ؎

کچھ بات ہے کہ گل ترے رنگیں بیاں سا ہے
یا رنگ لالہ شوخ ترے رنگ پاں سا ہے (امیر)

کچھ بسنت کی بھی خبر ہے؟ (و) محاورہ:۔ دنیا کے حالات سے بھی واقف ہو۔ موسم پر بھی نظر ہے۔

کچھ بنیاد ہے؟ (و) محاورہ:۔ ذرا اصل اور حقیقت نہیں۔ کیا اصل ہے۔ نہایت مفلس اور عاجز ہے۔ ؎

تجھ سے کیا لیجے ارے تیری بھی کچھ بنیاد ہے (مصحفی/انشا)

کچھ پروا نہیں (و) محاورہ:۔ کچھ مضائقہ نہیں۔ کچھ چنتا نہیں۔ کیا ڈر ہے۔ کیا خوف ہے۔ کیا پروا ہے۔

(یہ محاورہ انگریزی Never Mind سے ترجمہ ہوا ہے اصل میں اُردو کا نہیں ہے)۔

کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے (ہ) کہاوت:۔ (۱) کسی امر کا تمہیں خیال ہوا اور کسی بات کا ہمیں۔ ہمارا تمہارا لیکھا جوکھا برابر ہے۔ حسابِ دوستاں در دل۔ ہم تم برابر ہیں۔ (یہ ایک قصہ کی طرف تلمیح ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ کوئی پیادہ مسافر بہت سا روپیہ لئے جاتا تھا رستہ میں ایک سوار نے اس نے اُس سے کہا کہ یار ہمارا بوجھ رکھ لے۔ سوار نے پوچھا کیا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ روپیہ ہے۔ اُس نے کہا کہ میں کسی کی جوکھوں نہیں رکھتا۔ جب سوار تھوڑی دور آگے بڑھا تو اس کی نیت میں فرق آیا کہ افسوس روپیہ رکھ کر گھوڑا نہ بھگا دیا جو مفت میں گھرے ہو جاتے۔ ساتھ ہی اس پیادہ کو خیال گزرا کہ اگر وہ لے کر چل دیتا تو تو کیا کرتا۔ تھوڑی دور چلا تھا کہ وہ سوار پھر ملا اور کہا کہ لا رکھ لوں۔ اِس نے اُس کے جواب میں کہا۔ کچھ تم سمجھے۔ کچھ ہم سمجھے۔ وہ وقت گیا۔ وہ بات گئی)۔ (۲) راز کی بات کو دل میں رکھو ظاہر نہ کرو۔ تاکہ دوسرا ماہر نہ ہو۔ ؎

تم دیکھ کے رنگِ عاشق کو مغموم و دیدہ نم سمجھے
تصریح یہاں بیفائدہ ہے کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے (سعید)

کچھ تم نے پڑا پایا؟ (ہ) محاورہ:۔ جب آدمی کو از حد کسی ظاہرا سبب کے بغیر خوش دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ شاید کچھ نعمت غیر مترقبہ مل گئی ہے۔

کچھ تم نے خواب دیکھا؟ (و) محاورہ:۔ جب کوئی شخص کسی ناممکن بات کو بیان کرے یا متکلم کی نسبت ایسا امر ظاہر کرے جو اُس پر عائد نہ ہو سکتا ہو۔ تو ایسے موقع پر یہ فقرہ کہتے ہیں۔ یعنی کیا بے ہوش ہو؟

کچھ تو (ہ) تابع فعل:۔ (۱) کسی قدر۔ ذرا تو۔ ذرا تھوڑ۔ تھوڑا بہت۔ تھوڑا سا۔ کچھ ایک۔ کسی نہ کسی قدر تو۔ ؎

گل پھینکے ہے عالم کی طرف بلکہ ثمر بھی
اے خانہ برانداز چمن کچھ تو ادھر بھی (ظفر)

(۲) کوئی چیز تو۔ کوئی نہ کوئی شے تو۔ ؎

کچھ تو دے اے فلک ناانصاف
آہ و فریاد کی رخصت ہی سہی (غالب)

کچھ تو خربوزہ میٹھا اور کچھ اوپر سے قند پڑا (و) کہاوت:۔ دل میں تو لالچ تھا ہی اوپر سے ہوا نفع اور حرص بڑھ گئی۔

کچھ جدا ہی تیر ماریں گے (و) محاورہ:۔ طنزاً کہتے ہیں۔ یعنی یہ کونسی بہادری کریں گے؟ یہی تو اس مشکل کام کو بنائیں گے۔

کچھ دال میں کالا یا کالا کالا ہے (ہ) محاورہ:۔ کوئی مشتبہ امر ہے۔ کوئی راز ہے۔ کوئی معاملہ ہے۔ کوئی سبب ہے۔ کچھ نہ کچھ وجہ ہے۔ ؎

بال ہیں بکھرے بند ہیں ٹوٹے ٹوٹا کان کا بالا ہے
ہم نے تو یاں تاڑ لیا کچھ دال میں کالا کالا ہے (جرأت)

کچھ دلائیے یا دلوائیے (ہ) محاورہ:۔ خیرات میں نقدی یا کوئی چیز

کچھ

مرحمت فرمائیے۔ بخشا دیجئے۔ ؎

ہاتھی کے ساتھ ساتھ یہ کہتا چلے عدو ✤ مفلس ہوں کچھ دلائیے نواب نامدار (سودا)

کچھ دیا ہی آگے آگیا (ہ) کہاوت :۔ خدا نے کسی نیکی کے سبب مصیبت سے بچا دیا۔ کبھی کی خیرات ہی کام آئی ✤

کچھ دیئے کچھ دلائے کچھ کا دینا ہی کیا ہے (ہ) کہاوت :۔ ٹالباز کی نسبت کہتے ہیں ✤

کچھ ڈر نہیں (ہ) محاورہ :۔ (۱) خوف و خطر یا اندیشہ کا مقام نہیں ہے ذرا خوف نہ کرو۔ دہشت نہ کھاؤ۔ اندیشہ نہ کرو۔ (۲) کیا مضائقہ ہے۔ کیا پروا ہے ✤ سمجھ لینگے۔ بدلہ لیکر چھوڑینگے ✤

کچھ راہ پر آئے ہیں (ہ) محاورہ :۔ نیم راضی ہوئے ہیں۔ ملاقات کا ارادہ ہے ✤ کچھ درست ہوئے ہیں ✤ کچھ ڈھب پر چڑھے ہیں ✤ کچھ پایہ بنے ہیں۔ ؎

ان روزوں قدم رکھتے پڑتی ہیں تیرے پاؤں
اے شوخ تیری زلفیں کچھ راہ پر آئی ہیں (مصحفی)

کچھ سُنا چاہتے ہو (ہ) محاورہ :۔ یعنی گالیاں کھانے کو جی چاہتا ہے۔ میرے مُنہ سے کچھ گالیاں سنو گے۔ کیا بھوگ سننے کو جی چاہا ہے۔ ؎

جو کہتا ہوں اُس سے کہ سُن شعر میرے ✤ تو کہتا ہے کیا کچھ سُنا چاہتا ہے (ناسخ)
نسیم اُن سے کہتا ہوں گر بات کوئی ✤ تو کہتے ہیں کیا کچھ سُنا چاہتے ہو (نسیم)

کچھ سے کچھ ہو جانا یا ہونا (ہ) فعل لازم :۔ بالکل حالت یا زمانہ کا بدل جانا۔ دگرگوں ہو جانا۔ رنگ پلٹ جانا۔

ہووے زمانہ کچھ سے کچھ چھوٹے ہے دل لگا مرا
شوخ کسی بھی آن سے تجھ سے تو میں جدا نہیں (میر)

کچھ سونا کھوٹا کچھ سُنار کھوٹا
کچھ گیہوں سیلے کچھ جندرے ڈھیلے
کچھ لوہا کھوٹا کچھ لُہار
(ہ) کہاوت :۔ یعنی دونوں طرف سے بگاڑ ہوتا ہے۔ لڑائی طرفین سے ہی ہُوا کرتی ہے۔ دونوں ہاتھوں تالی بجتی ہے ✤

کچھ شک نہیں (ہ) محاورہ :۔ بے شک۔ بلاشبہ۔ بلاشک۔ کسی امر کا گمان نہیں۔ یقیناً ✤

کچھ کا کچھ (ہ) تابع فعل :۔ اصل کے بالکل خلاف ✤ کیا سے کیا ✤ امید اور تخمینہ یا خیال کے برخلاف جیسے "کچھ کا کچھ خرچ ہو گیا۔ کچھ کا کچھ معاملہ ہو گیا ✤

کچھ کا کچھ سمجھنا (ہ) فعل متعدی :۔ مفہوم اور مطلب کے برخلاف سمجھنا۔ اُلٹا سمجھنا۔ ؎

کہے وہ کچھ ہے سمجھتی ہے یہ بس کچھ کا کچھ
دائی واقف ہے دوگانہ کے اشارات سے کم (رنگین)

کچھ کا کچھ کہنا (ہ) فعل متعدی :۔ اصل کے برخلاف بیان کرنا۔ خلاف واقع کہنا۔ یعنی بات کوئی ہو اور کہی کوئی جائے ✤

کچھ کا کچھ ہو جانا یا ہونا (ہ) فعل لازم :۔ بالکل انقلاب اور تغیر و تبدل کا ظہور میں آنا۔ اصل کے برخلاف ہو جانا۔ حال دگرگوں ہونا۔ غیر حالت ہونا۔ ؎

جب تک طبیب آئے ہُوا حال کچھ کا کچھ
ہے دردِ دل یہی تو چلو ہو چکا علاج (امیر)

کچھ کان میں پھونکنا (ہ) فعل متعدی :۔ کوئی فسوں یا منتر یا جادو پڑھکر کان میں دم کرنا ✤ کچھ غیبت کرنا۔ کچھ بُرائی کرنا ✤ کچھ سرگوشی یا کانا پھوسی کرنا۔ ؎

کل ایک سے کہا کہ میاں مصحفی یہ بات
کہتے تھے ابکے اُسکی جو مجلس میں جائینگے
پھونکینگے اُس کے کان میں کچھ اور ہی فسوں
اور اس بہانے زلف کا بوسہ اُڑائینگے۔
کہنے لگا وہ شوخ کہ کچھ اندنوں کے بیچ
وہ بے ادب ہوئے ہیں بہت مار کھائینگے (قلندر مصحفی)

کچھ کچھ (ہ) تابع فعل :۔ ذرا ذرا۔ کسی قدر۔ تھوڑا سا۔ تقریباً۔ قریب قریب۔ پاس پاس۔ لگ بھگ۔ تھوڑا بہت۔ قدرے قلیل ؎

کچھ کچھ اثر تو ہونے لگا جذب عشق کا ✤ غش سُنکے ہم کو یار نے بھیجا گلاب کو (آتش)

کچھ کر دینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) کچھ باہم پہنچا دینا۔ کسی قدر کام بنا دینا۔ کوئی امر کر دکھلانا۔ (۲۔ عو) جادو کر دینا۔ ٹونا کر دینا ✤

کچھ کر لینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) نیکی کر لینا۔ بھلائی کما لینا۔ دھرم کر لینا۔ جیسے "کچھ کر لے بندے دنیا میں جو آیا ہے" (۲) قابو چلا لینا۔ سمجھ لینا۔ بدلہ لے لینا جیسے "اگر تمہاری حکومت ہے تو کچھ کر لو" ✤

کچھ کھا جانا (ہ) فعل لازم :۔ زہر کھا جانا۔ افیون یا سنکھیا خواہ ہیرے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کچھ

کی کنی وغیرہ خودکشی کے ارادے سے کھا لینا۔ ــہ

غیر کے ہمراہ جاناہے یہ مرجانے کی جا
صاحبِ غیرت ہوں کچھ کھا جاؤنگا کھانیکی جا } (نکہت)

کچھ کھا کے سو رہنا (ہ) فعل لازم :۔ زہر ہلاہل نوش فرما کر سو رہنا۔ خودکشی کرنا۔ افیون یا سنکھیا پھانک کر لیٹ رہنا تاکہ جان نہ رہے۔ زندگی سے بیزار ہو کر مرجانا۔ ــہ

کیا اکیلے تیرے بن جائیے اور سو رہیئے
تو نہ ہو پاس تو کچھ کھائیے اور سو رہیئے } (جرأت)

یہ بلا کسے کچھ نیند گئی ہے کہ حسن ✤ جی میں آتا ہے کہ کچھ کھائیے اور سو رہیئے (حسن)

فلک کے ہاتھ سے آتا یہ ناک میں ہے دم
کہ کھا کے سو رہوں کچھ جی میں ہے علی کی قسم } (رنگیں)

کچھ کھا کے مر جانا یا مرنا (ہ) فعل لازم :۔ زہر کھا کے مرجانا۔ زہر کھا لینا۔ ہیرے کی کنی کھا لینا۔ سنکھیا پھانک کے مرجانا۔ ــہ

یُونہی جو منتظر سے خفا رہو گے تم۔
سُن لو گے ایک دن کہ وہ کچھ کھا کے مرگیا } (منتظر)

ہے دلا تشنۂ دیدار تو کچھ کھا کے نہ مر پہلے اُس خنجرِ خونخوار کا زہراب تو پی (جرأت)

کچھ کھانا (ہ) فعل متعدی :۔ زہر کھانا۔ کوئی قاتل یا مہلک دوا کھانا۔ بس کھانا۔ سم کھانا۔ ــہ

یا تو کہہ جاؤ یہاں رات کے آنے کے لئے
ورنہ کچھ مجھ کو منگا دیجئے کھانے کے لئے } ([illegible])

کچھ کہ بیٹھنا (ہ) فعل لازم :۔ گالی دے بیٹھنا۔ سخن نا ملائم اور ناسزا وار کسی کی نسبت مُنہ سے نکال دینا ✤

کچھ کہنا (ہ) فعل متعدی :۔ گالی دینا۔ گالی سُنانا۔ بُرا کہنا۔ بدکلامی کرنا۔ نا ملائم بات کہنا۔ کوئی ناگوار بات زبان پر لانا۔ ــہ

مصحفی کیوں خفا سے بیٹھے ہو ✤ کچھ کسی نے تمہیں کہا تو نہیں (مصحفی)

کچھ کھو کے سیکھنا (ہ) فعل متعدی (۱) نقصان سے تجربہ حاصل کرنا۔ جیسے "آدمی کچھ کھو کر ہی سیکھتا ہے" (۲) ٹھوکریں کھا کر سیدھا ہونا۔ گھاٹا اُٹھا کر چیتنا ✤

کچھ گوشہ جھکے کچھ کمان (ہ) کہاوت :۔ یعنی صلح کے واسطے طرفین سے نرمی چاہئے۔ کچھ تم نرم ہو کچھ وہ نرم ہو جب کام بنے ✤

کچھ

کچھ مُنہ سے سُننا (ہ) فعل متعدی :۔ زبان سے سُننا۔ زبان سے گالیاں سُننا۔ ــہ

چپ کرو بس ورنہ کچھ مُنہ سے سُنو گے ناصح۔
کچھ نہ سمجھاؤ مجھے حضرت سلامت اِندنوں } (معروف)

کچھ مُنہ سے نکل جانا (ہ) فعل لازم :۔ زبان سے کوئی بات نکل جانا ✤ زبان سے بُرا بھلا نکل جانا۔ ــہ

بوسہ کا سوال اُس سے کروں ہوں تو کہے ہے
چپ رہ مرے کچھ مُنہ سے نکل جائے تو اچھا } (نصیر)

کچھ نہ اُکھاڑنا یا کچھ نہ اُکھاڑ سکنا (ہ) فعل متعدی :۔ کچھ نہ کرنا۔ ذرا صدمہ یا نقصان نہ پہنچا سکنا۔ بس نہ چلنا۔ قابو نہ چلنا۔ ــہ

آخر عدم نے کچھ نہ اُکھاڑا مرا میاں مجھکو تھا دستِ غیب پکڑ لی تری کمر (میر)

سرسبز اور خط سے ہُوا حُسن یار کا آخر خزاں نے کچھ نہ اُکھاڑا بہار کا (عاشق)

(اُکھاڑنے کا اشارہ اصل میں اور طرف تھا۔ جسے کراہت اور خلاف تہذیب کے سبب فصحا نے گرا دیا ہے ✤

کچھ نہ پوچھو۔ کچھ نہ پوچھئے (ہ) محاورہ :۔ (۱) کہنے کے قابل نہیں۔ قابل اظہار نہیں۔ شرم یا خاموشی اختیار کرنے کی بات ہے (۲) کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے جیسے "میرے گھوڑے کی کچھ نہ پوچھو" ✤

کچھ نہ کچھ (ہ) تابع فعل :۔ کسی نہ کسی قدر۔ تھوڑا بہت ✤ کوئی نہ کوئی بات۔ کوئی نہ کوئی چیز۔ ــہ

کچھ نہ کچھ ہو ہر جگہ کا ارمغاں ✤ تحفۂ شہد بتاں ہم لائے داغ (مضمون)

کچھ نہ نکلا (ہ) محاورہ :۔ اکارت گیا۔ بالکل خراب نکلا۔ ناکارہ اور نالائق ہُوا۔ ــہ

بندے ہیں تمہیں ہزار ہم سے گو ایک غلام کچھ نہ نکلا (سودا)

کچھ نہیں (ہ) محاورہ :۔ (۱) کوئی بات نہیں۔ کوئی معاملہ نہیں۔ (۲) ذرا نہیں۔ نام کو نہیں۔ بالکل نہیں جیسے ع اقربا روتے ہیں مُردے کو خبر کچھ بھی نہیں ✤ (۳) خراب ہے۔ نکما ہے۔ ناکارہ ہے ✤

کچھ نہیں چلنا یا کچھ نہ چلنا (ہ) فعل لازم :۔ بس نہ چلنا۔ قابو نہ چلنا۔ پار نہ بسانا۔ مجبوری اور بے اختیاری کا عالم ہونا ✤ ــہ

تجھسے تو کسی طرح مرا کچھ نہیں چلتا ✤ جز خون کہ آنکھوں سے شب و روز رواں ہے (سودا)

کچھ نہیں رہا (ہ) محاورہ :۔ (۱) کام تمام ہے۔ مرنے میں کوئی بات

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پچھ

باقی نہیں ہے۔ جاں کنئی کا عالم ہے۔ تاب و طاقت جاکر مرنے کا وقت آپہنچا ہے۔ بچنے کی آمید نہیں۔ دم نہیں رہا۔ مرنے کو ہے۔ مرنے والا ہے۔ ناامیدی ہوگئی۔ ؎

دم نکلتا ہے اب کوئی دم میں ۔۔۔ بیٹھ جا کچھ نہیں رہا ہم میں (حیران)

مجنوں میں کچھ رہا نہیں بس اے تپ فراق
اب اس کے سوکھے ساکھے تو چند استخوان چھوڑ } (انشا)

(۲) بالکل تباہ و غارت ہوگیا۔ بالکل لُٹ گھُس ہوگیا +

کچھ نہیں کیا (ہ) محاورہ :- (۱) کوئی بھلائی نہیں کی + کوئی نیکی نہیں کمائی۔ (۲) کوئی کام کی بات نہیں کی + کوئی کام نہیں کیا (۳) بُرا کیا۔ اچھا نہیں کیا۔ خراب بات ہوئی۔ بُرا ہوا۔ ایسا واجب نہ تھا۔ ناواجب کیا +

کچھ ہو (ہ) ندا۔ محاورہ :- ہرچہ بادا باد۔ جو ہو سو ہو۔ کچھ پروا نہیں۔ کیا پروا ہے +

کچھ ہو جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) عو :- جن یا بھوت یا پری یا پریت کا اثر ہو جانا۔ چڑیل کا چمٹ جانا۔ سایہ ہو جانا۔ آسیب چمٹ جانا۔ (۲) کسی لائق ہو جانا۔ کوئی بات یا ہنر حاصل کر لینا +

کچھ ہو رہنا (ہ) فعل لازم :- (۱) کسی قابل ہو جانا۔ کسی لائق ہو رہنا کوئی ہنر یا علم سیکھ لینا۔ کچھ حاصل ہو جانا (۲) تھوڑا بہت فیصلہ ہو جانا۔ کسی نہ کسی تمد کام نمٹ جانا +

کچھ ہے (ہ) محاورہ :- (۱) کوئی بات ہے۔ کوئی سبب یا وجہ ہے دال میں کالا ہے۔ (۲) بہت کچھ ہے۔ بہت زیادہ ہے۔ ؎

ایک دو آسماں ڈبوئے تو کیا + ہم سمجھتے تھے چشمِ تر کچھ ہے (عارف)

(۳) برائی ہے۔ کھوٹ ہے۔ ارادۂ فاسد ہے۔ ؎

کھوٹی باتیں ہیں اور پہلو دار ۔۔۔ ہاں ترے دل میں سیمبر کچھ ہے

کچھ ہی کرو (ہ) ندا :- چاہو سو کرو۔ چاہے جیسی سزا دو ہمیں کچھ مزاحمت نہیں۔ چاہے تو تدبیر یا چاہے سو کام کرو۔ ؎

تم روؤ یا پیٹو کچھ ہی کرو ہم جان سے اپنی جاتے ہیں
جو روٹھ چلے اس دنیا سے پھر کب بھلا وہ آتے ہیں } (رنگین)

کچھ ہی کہو (ہ) ندا۔ محاورہ :- چاہو سو نام دھر دو یا بُرا بھلا کہو۔ دل میں آئے سو کہو۔ کچھ پروا نہیں۔ ذرا نہیں سنتا۔ ذرا خیال نہیں کرتا۔ کہا

پچھہ

نہیں مانتا۔ جیسے کوئی کچھ ہی کہو من لاگا رے +

کچھ ہیں (ہ) محاورہ :- (۱) کسی قابل ہیں۔ کسی لائق ہیں کسی شمار میں ہیں۔ ؎

جس طرح سب جہان میں کچھ ہیں + ہم بھی اپنے گمان میں کچھ ہیں (مصحفی)

(۲) برائے تفصیل انقلاب و تلوّن۔ ؎

ہم بھی اس انقلاب عالم سے ۔۔۔ آن میں کچھ ہیں آن میں کچھ ہیں (مصحفی)

کچھ ہی ہو (ہ) ندا :- دیکھو (کچھ ہو) تاکید در تاکید +

کچھار (ہ) اسمِ مذکر :- پورب (۱) دریا برآر۔ سمندر برآر۔ دریا کے قریب کی زمین۔ ترائی جس میں اکثر شیر رہتا ہے۔ دریا کا کنارہ۔ آبی ملک + کہادر بنشیب + (۳۔ لکھنؤ) بیلا۔ بنی۔ دریا کے کنارے کی گھانس۔ نرسل کانس وغیرہ کا جنگل (ٹھیک معنی یہی ہیں کہ جو زمین دریا یا سمندر سے نکلی ہو۔ اُسے کچھار کہتے ہیں چنانچہ ہندوستان کے مغرب و جنوب میں جو ایک جزیرہ نما کچھ کے نام سے مشہور ہے۔ اسی وجہ سے اُس کا بھی یہ نام رکھا گیا ہے تعجب کی بات تو یہ ہے کہ خدا جانے کہاں سے کلکتہ کے ہندی کوش والے نے اس کے معنی پہاڑ کا کنارہ لکھ دئے۔ جس کا کوئی ثبوت کسی ہندی یا سنسکرت یا انگریزی ڈکشنری سے نہیں ملتا۔ شاید اہلِ کلکتہ اس معنی میں بولتے ہوں۔ مگر بظاہر تو غلطی معلوم ہوتی ہے اس میں خواہ کاتب کی ہو خواہ مصنف کی) +

کچہری (ہ) اسمِ مؤنث :- (۱) وہ جگہ جہاں منشی۔ متصدی۔ حاکم۔ عامل بیٹھکر لشکر کا حساب کتاب اور مقدمات کی تحقیقات کریں۔ دفتر خانہ۔ دیوان۔ حساب گاہ۔ عمل خانہ + نیائی سبھا۔ محکمۂ عدالت۔ دربار۔ اجلاس انصاف گاہ۔ راج دربار۔ دربار شاہی۔ بارگاہ (۲۔ مجازاً) بھیڑ۔ انبوہ۔ جمگھٹ۔ جیسے "یہ کیا کچہری لگا رکھی ہے" +

کچہری برخاست کرنا (و) فعل متعدی :- دربار بڑھانا۔ اجلاس بند کرنا +

کچہری برخاست ہونا (و) فعل لازم :- دربار اُٹھنا۔ عدالت بند ہونا۔ دفتر بند ہونا + چھٹی ہونا۔ تعطیل ہونا +

کچہری چڑھنا (ہ) فعل لازم :- عو :- عدالت تک جانا۔ عدالت میں جانا۔ دربار میں مدعی یا مدعا علیہ بنکر جانا جو عورتوں کے واسطے ایک معیوب امر خیال کیا گیا ہے +

کچہری کرنا (ہ) فعل متعدی :- عدالت میں بیٹھکر مقدمات کا طے کرنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کچھ

راج دربار لگانا۔ اجلاس کرنا +

کچہری کے کتے (ہ) اسم مذکر :- عملۂ عدالت اور وہاں کے چپراسی وغیرہ جو رشوت کے لئے مستغیث کے پیچھے پڑ جاتے اور بغیر لئے کتے کی طرح ٹانگ لیتے ہیں۔ ؎

نہ چھوڑیں تن کے کپڑے بھی موئے کتے کچہری کے
ارے دیوانے اللہ منہ نہ دکھلائے عدالت کا　(ریاض)

کچہری لگانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) اجلاس کرنا۔ (۲) بہت سے آدمیوں کو جمع کر کے چائیں چائیں کرنا۔ غل مچانا۔ شور کرنا۔ مجمع کرنا +

کچھنا (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (کاچھا) جانگیا۔ گھٹنا +

کچھنی (ہ) اسم مؤنث :- کچھنا کی تانیث +

کچھنیا (ہ) اسم مؤنث :- کچھنی کی تصغیر بالتحقیر۔ اونچا ڈھیلا ڈھیلا گھٹنا یا جانگیا + گھاگری۔ گھگریا +

کچھو (ہ) حرف تنکیر (گنوار) کچھ۔ جیسے اِے دَئی میں نے کچھو نہ کہی موہے ساتورے نے گاری دیئی +

کچھوا (ہ) اسم مذکر :- سنگ پشت۔ کچھ۔ کاسہ پشت۔ باخہ۔ ایک لمبی گردن کے دریائی جانور کا نام جو اپنے سر کو نکالتا اور دھڑ میں چھپا لیتا ہے۔ اس کی ہڈی کی ڈھال اور کھلونے وغیرہ بھی بنتے ہیں۔ جیسے کہاوت :- کچھوے کا کاٹا کٹھوتی سے ڈرے یعنی سانپ کا کاٹا رسّی سے ڈرتا ہے +

کچھواہا (ہ) اسم مذکر :- راجپوتوں کی ایک ذات کے لوگ جو اپنے کو راجہ رامچندر جی کے بیٹے کشو کی اولاد سے بتاتے ہیں۔ جے پور کے راجہ اسی خاندان سے ہیں +

کچھوٹی (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو گنوار) لنگوٹی۔ کوپین +

کچھوُ کے مچھوُ (ہ) اسم مذکر :- بُروں کے بُرے۔ بدذاتوں کے بدذات یعنی بد کی اولاد بھی بد ہوتی ہے +

کچھوی (ہ) اسم مؤنث :- کچھوے کی مادہ۔ طومہ +

کچھّی (ہ) اسم مذکر :- صوبۂ کچھ کا گھوڑا جس کی کمر نہایت پتلی ہوتی ہے +

کچّی (ہ) اسم مؤنث :- کچا کی تانیث (اس کے معانی لفظ کچا میں دیکھو) +

کچّی اسامی (ہ) اسم مذکر :- (۱) غیر موروثی زمیندار۔ چندروزہ زمیندار۔ پاہی اسامی۔ غیر موروثی جوتا۔ (۲) عارضی جگہ۔ قائم مقامی۔ غیر مستقل ملازمت +

کچی

کچّی اینٹ (ہ) اسم مؤنث :- وہ اینٹ جسے پزاوے میں نہ پکایا ہو دھوپ کی سوکھی ہوئی اینٹ +

کچّی بہی (ہ) اسم مؤنث :- روزنامچہ۔ کھاتہ۔ سیاہا۔ رف۔ وہ بہی جس میں رقم کے کم و بیش کرنے اور کسی بات کی غلطی درست کرنے کا اختیار رہے اور بطور مسودہ خیال کی جاتی ہے +

کچّی پیشی (ہ) اسم مؤنث :- مقدمہ کی اول شنوائی جس میں اپیل کی منظوری نامنظوری کا حال معلوم ہوتا ہے +

کچّی ترکاری (ہ) اسم مؤنث :- ہری ترکاری۔ سبز ترکاری +

کچّی تول (ہ) اسم مؤنث :- کچے بٹوں کے موافق وزن۔ کچے وزن کے حساب سے +

کچّی ٹوٹنا (ہ) فعل لازم :- (بازاری) بلوغت سے پیشتر ازالۂ بکر ہونا۔ چھوٹی عمر میں سر ڈھکا جانا +

کچّی چاندی (ہ) اسم مؤنث :- کھری چاندی کا نقیض۔ لیکن فارسی میں نقرۂ خام کھری چاندی کے معنی میں آتا ہے +

کچّی رسوئی (ہ) اسم مؤنث :- وہ رسوئی جسے چوکے سے باہر نہ کھا سکیں بن گھی کی روٹی +

کچّی ہنڈی دسترخوان کا ضرر (ہ) کہاوت :- نادان اور ناتجربہ کار کی صحبت میں بدنامی اور افشائے راز کا اندیشہ ہوتا ہے۔ طفل نوخیز سے احتراز کرنے کی نسبت بولتے ہیں +

کچّی سڑک (ہ) اسم مؤنث :- ریتے کی سڑک۔ وہ سڑک جس پر کنکر وغیرہ کوٹ کر زمین کو سخت اور پختہ نہ کیا ہو +

کچّی سلائی (ہ) اسم مؤنث :- تیپچی۔ لنگر +

کچّی سلائی کرنا (ہ) فعل متعدی :- تیپچی بھرنا۔ لنگر ڈالنا۔ کھڑا کرنا۔ تکیانا +

کچّی عمر (ہ) اسم مؤنث :- بالی عمر۔ زمانۂ طفلی۔ ایام طفولیت۔ یانی عمر + ناتجربہ کاری اور ناسمجھی کی عمر +

کچّی کلی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) شگوفۂ خام۔ غنچۂ ناشگفتہ۔ منہ بند کلی۔ (۲۔ بازاری) دوشیزہ۔ باکرہ۔ کنیا۔ انچھیڑ۔ اچھوتی۔ اَن بندھا موتی۔ دُرِ ناسفتہ۔ چیرہ بند۔ نابالغہ +

کچّی کلی ٹوٹنا (ہ) فعل لازم :- (۱) عمر طبعی سے پہلے مرجانا۔ چھوٹی عمر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کچی

میں مرجانا۔ (۲۔ بازاری) کم سنی میں ازالۂ بکر ہونا ٭

کچی گولیاں کھیلنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) مٹی کی بن پکائی گولیوں سے کھیلنا جو جلدی ٹوٹ جاتی ہیں۔ (۲) نادان ہونا۔ ناتجربہ کار ہونا۔ بے وقوف ہونا۔ ناآزمودہ کار ہونا۔ ؎

میں تو کچھ کھیلی نہیں ہوں ایسی کچی گولیاں
جو نہ سمجھوں بی زنانی یہ تمہاری بولیاں۔ (انشا)

اور وہ ہوتیاں ہیں البیلی — میں نہیں کچی گولیاں کھیلی (شوق)

کچی مِتی (ہ) اسم مؤنث :۔ میعادِ باقی۔ ہنوز میعاد کا وقت باقی ہو۔ کہ اُس میں پورا سود لگا لیا جاوے مثلاً جس روز گرو رکھیں اُس روز کا بھی سود لیں اور جس روز چھڑائیں اس روز کا بھی لگائیں۔ ورنہ رکھنے یا چھڑانے کے دن کا نہیں لگانا چاہئے ٭

کچے (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کچا کی جمع۔ (۲) حروف مغیرہ کے سبب الف کے یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت۔ جیسے کچے دل کا ٭

کچے پکے دن (ہ) اسم مذکر۔ عو :۔ حمل کے چوتھے پانچویں مہینے تک کا زمانہ جس میں بڑی احتیاط لازم ہے ٭

کچے گھڑے پانی بھرنا (ہ) فعل متعدی :۔ دشوار اور ناممکن کام کرنا۔ سخت مشکل یا تکلیف اُٹھانا۔ دقت میں پڑنا۔ سخت مصیبت جھیلنا۔ ناک چنے چبانا۔ ؎

اُس ستمگر سے مگر آنکھ لڑی ہے کہ حباب
کیسے کچے گھڑے پانی لب جو بھرتے ہیں (مومن)

اشک بھر لاؤ نہ دل دیکھے میاں جرأت تم
ابھی بھرنے ہیں تمہیں کچے گھڑے پانی کے (جرأت)

ہمارے نئے محاورہ داں نے گلشن فیض کے سبب یہاں بھی ٹھنہ کی کہائی ہے کہ اس محاورے کے معنی فرمانبرداری اور غلامی کے لکھدئے (یہ محاورہ بکرماجیت کی مشہور روایت سے لیا گیا ہے جس میں اُس کے دھرماتما اور صاحب کرامات ہونے کا اس طرح پر ثبوت دیتے ہیں کہ وہ کچے سوت کی دوڑی اور کچے گھڑے سے پانی کھینچ لیتا۔ اور کچے ہی برتنوں میں پانی رکھتا تھا۔ مگر وہ پانی سے گارا نہیں ہوجاتے تھے ٭

کچے گھڑے کی چڑھنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) شراب یا تاڑی وغیرہ سے نہایت بدمست ہونا۔ گھنگھور نشہ ہونا۔ نشہ میں غرقاب ہونا۔

کد

(۲) پاگل ہونا۔ دیوانہ ہونا۔ بہکنا۔ سر پھرنا۔ مزاج چلنا ٭

کچیا (ہ) اسم مذکر :۔ وہ شخص جو ذرا سے خوف کے باعث اپنے ارادے سے باز رہ جائے۔ بودا۔ ڈرپوک۔ بُزدل۔ کچ دلا۔ کم حوصلہ ٭

کچیا جانا (ہ) فعل لازم۔ کچا ہو جانا۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ ڈر جانا۔ دل چھوڑ دینا۔ دل چھوٹ جانا ٭ شرما جانا۔ جھیپ جانا ٭

کچیلا (ہ) صفت :۔ میلا کا مترادف۔ (یہ لفظ ہمیشہ میلا کے ساتھ آتا ہے۔ جیسے تسلی کا شعر) ؎

اس طرح میلے کچیلے تو یہ آفت ہو تم
گر تکلف کرو کچھ پھر تو غضب لاؤ اجی (تسلی)

کُچیں (ہ) اسم مؤنث :۔ (متروک) کچ کی جمع۔ چھاتیاں۔ چوچیاں۔ پستان زنان۔

درِ حسن کی ہیں کُچیں بُرجیاں ٭ کہ دو بھٹنیاں اُنپہ ہیں کلسیاں (نکہت)
وہ کنچن سی اس کی کُچیں لال لال ٭ بھری رنگ سے قمقمی کی مثال (حسن)

کحّال (ع) اسم مذکر :۔ لغوی معنی آنکھوں میں سرمہ لگانے والا شخص۔ وہ شخص جس کا پیشہ لوگوں کی آنکھوں میں سرمہ لگانے کا ہو۔ (۲) آنکھوں کا علاج کرنے والا۔ آنکھوں کا حکیم۔ ستیا ٭

کُحل (ع) اسم مذکر :۔ سرمہ۔ اُنجن۔ توتیا ٭ بغیر پسا سُرمہ ٭

کحل الجواہر (ع) اسم مذکر :۔ وہ سُرمہ جس میں مروارید ناسفتہ اور دیگر جواہرات ڈال کر آنکھوں کی تقویت کے واسطے تیار کریں ٭

کدّ (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) سختی۔ صعوبت۔ تکلیف (۲) جدّ و جہد۔ سعی و کوشش۔ سرگرمی۔ تردّد۔ (۳۔ و) اصرار۔ ہٹ۔ ضد۔ پچ ٭

کد کرنا (و) فعل متعدی :۔ ضد کرنا۔ اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ کسی بات کو پچنا ٭

کدّ و کاوِش (ف) اسم مؤنث :۔ جستجو۔ تلاش۔ کوشش ٭ چھان بین۔

کد ہونا (و) فعل لازم :۔ ضد ہونا۔ ہٹ ہونا۔ پچ ہونا۔ اصرار ہونا۔ جیسے تمہیں اپنی بات کی کد ہے ٭

کد (ہ) تابع فعل :۔ (متروک) دیکھو (کب)۔ (پرانی ہندی ہے۔ پنجاب بیر عام ہندوستان میں عوام الناس کی عورتیں اب بھی بولتی ہیں) ٭

کدکد (ہ) تابع فعل :۔ دیکھو (کب کب) جیسے کد کد سنگلو بودے وہ سو کھاٹو الا ہے بھگوان (کہاوت) ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کد (ف) اسم مذکر:- (مرکبات میں) گھر۔ خانہ۔ بیت۔ مکان۔ (اس دال کو تاے فوقانی سے بھی بدل لیتے ہیں)

کدبانو (ف) اسم مؤنث:- (۱) صاحب خانہ عورت۔ گھر والی (۲) مخدومہ۔ بزرگ خانہ۔ خاتون خانہ۔ (۳) دُلہن۔ بنڑی۔ بنو۔ (۴) بیگم۔ بی بی۔ بیوی (۵) موقر و معتبر عورت۔ سگھڑ اور صاحب سلیقہ عورت

کدخدا یا کتخدا (ف) اسم مذکر:- صاحب خانہ۔ گھر والا۔ دولھا۔ نوشہ۔ بنڑا۔ بنا۔ بر۔ خاوند۔ میاں۔ خصم۔ پتی

کدخدا ہونا (ف) فعل لازم:- بیاہ ہونا۔ جورو والا ہونا۔ بیاہا جانا

کدخدائی (ف) اسم مؤنث:- شادی۔ عروسی۔ بیاہ۔ نکاح۔ ازدواج

کداچت (س) تابع فعل:- (۱) کبھی کبھی۔ گاہے ماہے۔ گاہے گاہے۔ بھولے بسرے۔ شاذ و نادر۔ بعض اوقات (۲) اتفاق سے۔ اتفاقاً۔ حسب اتفاق۔ سنجوگ سے۔ (جب اس کے بعد نہیں کا لفظ آجاتا ہے تو ہرگز اور زینہار کے معنی ہوجاتے ہیں۔ جیسے کداچت یہ بات نہیں ہوتی)

کدارا (ہ) اسم مذکر:- دیپک راگ کی راگنی کا نام جو موسم گرما یعنی جیٹھ۔ اساڑھ یا مئی و جون میں آدھی رات کو گائی جاتی ہے

کدال (ہ) اسم مؤنث:- زمین کھودنے کے ایک نوکدار اوزار کا نام۔ کدالی۔ ناغ نول۔ مغرق

کدال بجنا (ہ) فعل لازم:- کسی عمارت کا کدال سے ڈھایا جانا۔ مکان گرایا جانا

کدال سے فصد کھلواؤ (ہ) محاورہ:- جب کوئی شخص خارج از عقل باتیں کرتا ہے تو اُس کے جواب میں کہتے ہیں کہ تم کو جنوں کا زور ہے۔ اس کا علاج اس طرح کرو کہ نشتر کی بجائے کُدال سے خون لو۔ تاکہ تمہارا سودا رفع ہو۔ ہوش کی بنواؤ۔ عقل کے ناخن لو۔ حواسوں پر سے صدقہ دو۔ فصد کھلواؤ۔ (ان محاوروں کا ایک ہی مفہوم ہوتا ہے)

کُدالی (ہ) اسم مؤنث:- چھوٹی کدال

کُدانا (ہ) فعل متعدی:- دوڑانا۔ اُچھلوانا۔ پھلنگوانا۔ زغند لگوانا۔ چھلانگ لگوانا۔ پھندوانا

کُدبدیا۔ کُت بدیا (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو (کُٹ بدیا یعنی گوشمالی و زدوکوب وغیرہ)

کُدکنا (ہ) فعل لازم:- اُچھلنا۔ کودنا۔ پھلانگنا۔ پھدکنا۔ پھاندنا۔ کلاچیں مارنا۔ چوکڑیاں بھرنا

کُدکڑے یا کُدکے مارنا (ہ) فعل لازم (عوام) کودتے پھرنا۔ اُچھلتے پھرنا۔ کلاچیں مارتے اور چوکڑیاں بھرتے پھرنا۔ خوب کھیلنا کودنا۔ اول لفظ دہلی کی عورتیں اور دوم اہل لکھنؤ بولتے ہیں۔

کیجئے کیا ہی انندیں　　دیوے چھُٹی اگر آتو
مارئے کیا ہی کُدکّے　　جاوے جو اپنے گھر آتو　　(جان صاحب)

کَدلی (س) اسم مذکر:- (ہندو) کیلا۔ ایک پھل کا نام۔ موزہ

کَدَم (س) اسم مذکر:- (۱) دیوتاڑ۔ ایک قسم کے درخت کا نام جس پر کرشن جی گوپیوں کے کپڑے نہاتے میں لیکر چڑھ گئے تھے۔ اس کا پھل، جو ہندو لوگ نہایت خوشی سے چاٹ کر کھاتے ہیں، اور اس درخت کی کرشن جی کی وجہ سے تعظیم کرتے ہیں۔ (۲) ایک قسم کی گھانس کا نام

کَدّو (ف) اسم مذکر:- (۱) ایک قسم کی ترکاری جو بیل میں تُریوں کی طرح لگتی ہے۔ ہندی میں الابو۔ لمبا گھیا۔ لوکی۔ عربی میں قرع۔ فارسی میں نج کہتے ہیں۔ مسلمان اس کی بڑی تعظیم کرتے اور بیان کرتے ہیں۔ کہ یہ رسول مقبول کو نہایت مرغوب تھا۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں سرد و تر ہے (۲) شراب کی بوتل یا صراحی اور بیسنر طنبورے کو بھی کہتے ہیں۔ چنانچہ بوستاں میں شہزادہ گنجہ کی حکایت میں لکھا ہے۔

بمیخانہ در سنگ بر دن زدند۔ کدو را نشاندند و گردن زدند　(سعدی)

(۳) (عوام) تشبیہاً۔ عضو تناسل مرد۔ جیسے ڈھینڈس۔ بینگن وغیرہ

سما گئے مرے سینے میں مثل دل شیشے۔ تمہارے مختسبو ہاتھ کیا کدو آیا　(وزیر)

(عرف عام میں کدّو بولتے ہیں۔ مگر اس صورت میں اُردو کہنا چاہئے)

کُدو دانہ (ف) اسم مذکر:- (۱) پیٹ کے ایک قسم کے کیڑے کا نام۔ جو بعینہ گھِئے کے بیج سے مشابہ ہوتا اور اکثر لڑیاں کی لڑیاں نکلتی ہیں۔ کریم شکم۔ کرم روده۔ (۲) ایک بیماری کا نام جس سے تمام جسم پر تخم کدو کی مانند پھنسیاں نکل آتی ہیں

کدو کش (ف) اسم مذکر:- ایک آلہ کا نام جس میں کدو کو رگڑ کر اپنے کے واسطے باریک کر لیتے ہیں۔ گھیا کش

کُدوانا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (کُدانا)

کُدورت (ع) اسم مؤنث:- (۱) گدلاپن۔ گدلاہٹ۔ صفا کا نقیض۔ گادت۔ تلچھٹ۔ تیرگی۔ تاریکی۔ آلودگی (۲) دھول۔ گرد۔ غبار۔ غبار دل

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کد

بر باد نہ جائیگی کدورت + کیا کیا نہ یہی خاک اڑا دینگے ہم (مومن)

(۲) مجازاً: (و) رنجش - افسردگی - رنج و ملال - آزردگی - شکر رنجی + بغض - عداوت - کینہ کپٹ - دشمنی - ع

ہماری خاک سے اُس کو کدورت کب کی تھی یارب
سنبھالا ہے اُسے چلنا اُٹھا کر جس نے داماں کا [illegible]

رتبہ رنے بھی کیا منہ نہ اُس طرف + مجھکو کدورتیں جو رہیں آسماں کے ساتھ (داغ)

کدورت آنا (و) فعل لازم :- دل میں غبار آنا - دل پر میل آنا - دل میں فرق آنا - رنج و ملال ہونا - رنجش آنا - ع

اگرچہ ہو صفائی لاکھ ان آئینہ رویوں سے -
پہ ذکر غیر سے دل پر کدورت آہی جاتی ہے (رشید)

کدورت رکھنا (و) فعل متعدی :- بغض رکھنا - عداوت رکھنا - کپٹ رکھنا +

کدہ (ف) اسم مذکر :- (مرکبات میں) - (۱) جگہ - مقام - گھر - خانہ - استھان جیسے آتش کدہ - مے کدہ - غم کدہ - ماتم کدہ (۲) گاؤں - دیہ - قریہ +

کِدھر (ہ) تابع فعل :- (۱) کہاں - کس جگہ - کس طرف - کس جانب کس سمت جیسے واہ کدھر گرجے اور کدھر برسے - ع

لوگ کہتے ہیں محبت میں اثر ہوتا ہے + کونسے شہر میں ہوتا ہے کدھر ہوتا ہے (مصحفی)

(۲) کہاں کو - کس طرف کو + کہاں چلے - کس طرف چلے جیسے کیوں حضرت کدھر؟

کدھر آیا کدھر گیا (ہ) محاورہ :- آنے یا جانے کی کچھ بھی خبر نہ ہوئی - نہایت بے خبری کے موقع پر بولتے ہیں ع

ساقی تری طفیل سے ہمکو مہ صیام + معلوم ہی نہیں کدھر آیا کدھر گیا
جی لگ گیا قفس ہی میں اتنا نہیں ہے دھیان + موسم بہار کا کدھر آیا کدھر گیا [illegible]

کدھر جاؤں کیا کروں؟ (ہ) محاورہ :- حالت تحیر یا مجبوری اور بیکسی کے موقع پر زبان پر لاتے ہیں - جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ کونسی تدبیر کروں - ع

بیٹھا رہوں کہ ہجر میں مرجاؤں کیا کروں
تو ہی بتا مجھے میں کدھر جاؤں کیا کروں (مصحفی)

کدھر سے (ہ) تابع فعل :- کس جانب سے - کہاں سے - کس مقام سے جیسے کدھر سے آنا ہوا +

کدھر کا چاند نکلا (ہ) محاورہ :- (۱) مقام حیرت تعجب اور محل استعجاب میں بولتے ہیں - اور نیز جب کوئی دوست مدت میں ملتا یا جس کی امید نہ ہو - وہ دفعتہً آجاتا ہے تو اُس وقت بھی یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں - یعنی کہاں سے آگئے - یہ بات کیونکر ہوگئی - آج کیا تھا - یہ خلاف معمول کس سمت سے چاند نکل آیا - کہیں قُربِ قیامت تو نہیں - کیا قیامت آگئی؟ + ع

رُخ جو پردے سے مرے رشکِ قمر کا نکلا
نہیں معلوم کہ یہ چاند کدھر کا نکلا - (جرأت)

واہ تیرا منزل گاہ ہوا ایسے کہاں طالع
خدا جانے کدھر کا چاند آج اے ماہرو نکلا (ذوق)

(۲) کیا جاتی دنیا دیکھی؟ کیا دل میں آگیا؟ آج کیا تھا؟ ع

چاند نکلا تھا کدھر کیا ترے جی پر آیا + شام کے وقت جو تو آج مرے گھر آیا (شہید)

کدھو (ہ) تابع فعل :- (متروک) کبھو - کبھی +

کدھی (ہ) تابع فعل :- (عو) کبھی - کبھو - کبھی کبھار - کسی وقت - گاہے +

کدھی کدھار (ہ - عو) تابع فعل :- دیکھو (کبھی کبھار) - جیسے کدھی کدھار مجرے سلام کو آگئے آگئے - نہیں تو گھر میں آنند کے تار بجائے (چتر بھینی)

گُڈھب (ہ) صفت :- بے ٹھور + بے ڈھب + بے موقع - بے طور - بے ربط + زبون - زشت - بد - بُری - ع

پامالئے عاشق کو منظور رہے جانا -
پھر چال گُڈھب چلنا ٹھوکر نہ لگانا بھی (میر)

اپنے جانے کا وہاں دن کو بے نزت کو ڈھب
دیکھئے کیسی بنے آن بنی بات گُڈھب (حیران)

گُڈھنگ (ہ) صفت :- (ہندو گنوار) بے ڈھنگا - بدسلیقہ - ناتراشیدہ - وحشی - جانگلو + بداطوار + بداخلاق +

گُڈھنگا (ہ) صفت :- (گنوار) اکھڑ - بدمزاج + بداطوار - بدچلن +

کُڈھیلڑ (ہ) اسم مذکر :- (گنوار) سونتیلا بیٹا - کمیلا بیٹا - فرزند زن +

کذّاب (ع) اسم مذکر :- نہایت جھوٹا - اکذب - جھوٹوں کا بادشاہ +

کِذب (ع) اسم مذکر :- جھوٹ - دروغ +

کر (ہ) برائے اظہار عطف درمیان دو فعل :- جب یہ حرف فعل ماضی کے بعد آتا ہے تو فعل سابق کی اوّلیت اور فعل لاحق کی بعدیت کا فائدہ دیتا ہے - یعنی پہلے وہ فعل کیا جو اُس سے اوّل مذکور ہے - اور بعد وہ فعل جو اُس سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پیچھے۔ جیسے آکر چلا گیا۔ اُٹھکر چلا گیا۔ کھڑا ہو کر بھاگ گیا۔ ہاتھ پھیلا کر دعا مانگی۔ کھا کر جاتا ہے۔ لیکر جائیگا۔ وغیرہ +

گَر (س) اسم مذکر :۔ (گیتوں میں)۔ (۱) ہاتھ۔ دست۔ ید۔ جیسے کنگنا میں باندھوں کر بیچ تیرے۔ "ذُموں سے ہر پائے بنڑے" + (۲) ہاتھی کی سونڈ۔ خرطوم (۳۔ اسم مؤنث) محصول۔ چنگی (۴۔ اسم مؤنث) باج۔ خراج۔ مالگذاری۔ نعلبندی۔ (۵۔ اسم مؤنث) ٹیکس :۔ وہ روپیہ جو ملکی اخراجات کی کمی پوری کرنے کے واسطے اُمرا خواہ دولتمند و عام لوگوں پر حسب تجویز سرکار لگایا جائے (۶۔ اسم مؤنث) ڈنڈ۔ تاوان چٹی جرمانہ۔ ھ

تھی چڑیماروں پہ مرزا جی کی کر نصف اُن کے جتنے پکڑیں جانور
ہائے جس دن سے وہ مارو مرگئی سب چڑیماروں کے سر سے کر گئی } (۔۔۔)

(۷) جزیہ۔ وہ ٹیکس جو خلاف مذہب والوں پر بادشاہ لگائے +

کر باندھنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی :۔ چٹی دھرنا۔ ڈنڈ ڈالنا + بیگار مقرر کرنا + سر ڈالنا۔ ہمیشہ کے واسطے کسی بات کا زبردستی معمول باندھنا دستور باندھنا۔ ٹیکس لگانا۔ ھ

گالیاں روز جو آکر مجھے دیجاتے ہو + مجھ پہ روز آپنے اسبات کی کر باندھی ہے (مصحفی)

لاکھ منت سے جو کر بوسے کی باندھی تو بھی
گالی دیتا ہے وہ اور گاہ نہیں دیتا ہے۔ } (۔۔۔)

کر جوڑنا (ہ) فعل متعدی :۔ (ہندو) ہاتھ جوڑنا۔ منت کرنا۔ بنتی کرنا۔ ہاہا کھانا +

کَڑ (ہ) اسم مؤنث :۔ (پورب) کمر۔ میان۔ (گیتوں میں آیا ہے)

کَڑدھنی (ہ) اسم مؤنث :۔ (ہندو) تاگڑی۔ لنگوٹ اٹکانے کا ڈورا +

کَڑ (ف) صفت :۔ (۱) بہرا۔ اصم۔ آگندہ گوش۔ وہ شخص جسے کم سُنائی دے۔ (۲۔ اسم مذکر) زور۔ قوت۔ طاقت۔ توانائی +

(جب فر کے ساتھ یہ لفظ مرکب ہوتا ہے تو وہاں مشدد بھی بلحاظ ماقبل ہو جاتا ہے) +

کرّ و فر (ف) اسم مذکر :۔ شان و شوکت۔ رفعت۔ شکوہ۔ ٹھاٹ باٹ + ہجوم و عام + رونق و زیبائی + زور و توانائی + تزک و احتشام۔ ھ

ہے ہجوم نالہ و افغان و فوج اشک و آہ
ساتھ شہزادوں کے صابر کرّ و فر اتنا تو ہو } (صابر)

کرّار (ع) صفت :۔ (۱) بار بار حملہ کرنے والا۔ بھگا دینے والا۔ (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب۔ چنانچہ آپ کو حیدر کرّار اسی سبب سے کہتے

ہیں کہ آپ اپنی توانائی اور شجاعت خداداد کے سبب جس پر حملہ کرتے اُسے فوراً اس طرح بھگا دیتے۔ جیسے شیر اپنی آواز کے ساتھ چوپایوں اور درندوں کو بھگا دیتا ہے +

کرارا (ہ) صفت :۔ (۱) پژمردہ کا نقیض۔ سخت۔ کڑا۔ کرخت۔ ناملائم۔ اکڑا ہوا۔ وہ چیز جو دانتوں میں دباتے وقت سخت معلوم ہو۔ اور توڑتے وقت آواز نکلے۔ ھ

آشنا گر لب جاں بخش تمہارے ہو جائیں۔
پان مُرجھائے ہوئے ہوں تو کرارے ہو جائیں } (۔۔۔)

(۲) تگڑا۔ زور آور۔ شہ زور۔ تناور۔ ٹھاڑا۔ بلونت۔ ہٹا کٹا۔ (۳) خوب سنکا ہوا۔ گرم گرم۔ کُرکُرا۔ خستہ۔ بھربھرا۔ مُرمُرا۔ خوب تلا ہوا۔ (۴ ہندی) گراں۔ مہنگا۔ قیمت چڑھا ہوا۔ تیز۔ (۵) بن گھسا ہوا۔ نیا۔ تازہ۔ پورے وزن کا۔ وہ سکہ جس کے حروف نہ مٹے ہوں جیسے کرارا روپیہ۔ (۶) دلیر۔ جری۔ بہادر (۷) ایک قسم کی شیرینی کا نام جو لکھنؤ میں بنتی ہے۔ ھ

خط میں جب ہم نے لکھے آسکے لب شیریں کے وصف
نکتیاں نقطے بنے کاغذ کرارا ہو گیا۔ } (اسیر)

کرارا پن (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) سختی۔ کرنگی۔ (۲) مضبوطی۔ تگڑا پن۔ ٹھاڑا پن۔ (۳) خستگی۔ بھربھرا پن +

کراری (ہ) اسم مؤنث :۔ کرارا کی تانیث +

کرارے (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کرارا کی جمع جیسے کرارے روپے۔ (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدل جانیکی صورت +

کرارے دم (ہ) صفت :۔ تازہ دم۔ جو تھکا ہوا نہو + مضبوط + مستقل برقرار + تنا ہوا۔ توانا۔ ٹھاڑا۔ کڑا۔ تگڑا + ثابت قدم +

کراڑا (ہ) اسم مذکر :۔ کڑاڑا۔ دریا کا بلند کنارہ۔ ساحل بلند۔ دریا کا عمودی کنارہ۔ دریا کے کنارے کا ٹیلا۔ وہ کنارہ جو پانی سے کٹ کر نکل آتا ہے۔ ھ

رستہ پوچھا تو خضر نے پھینکا کبھی دریا کبھی کراڑوں میں (مؤلف)

(اردو والے دونوں جگہ رائے ثقیلہ بولنا فصاحت کے خلاف سمجھتے ہیں) +

کِرام (ع) اسم مذکر :۔ کریم کی جمع۔ سخی لوگ +

کرامات (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) کرامت کی جمع۔ بزرگیاں + نوازشیں + (اردو والے مفرد استعمال کرتے ہیں) +

(۲) بزرگی۔ بڑائی۔ عظمت۔ فضیلت (۳۔ ۱) کرشمہ۔ خرق عادت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

معجزہ۔ عقل کو عاجز کر دینے والی بات ۔ پرچہ۔ تصرّف۔ حیرت انگیز و تعجب خیز امر جو کسی ولی اللہ یا کامل سے ظاہر ہو ۔ قوت فوق العادت ۔ اعجاز ۔ دیو شکنی۔ ؎

جام اگر ٹوٹ گیا کون کرامات گئی ۔ خیر خم کی رہے ساقی تیری خیرات گئی (امیر)

نخر کرتا تھا عبث کوہ کنی پر فرہاد ۔ معجزۂ عشق کا تھا اس کی کرامات نہ تھی (رند)

شیخ ہم کرتے ہیں اِس خرقۂ رنگیں کا ادب
یہ سمجھتے ہیں کہ کچھ تم میں کرامات نہیں } (جرأت)

خرقہ بندیل و ردامست لئے جاتے ہیں ۔ شیخ کی ساری کرامات چلی جاتی ہے (امیر)

جی جس کو چاہتا تھا اُسی سے ملا دیا ۔ دل کی کشش نے کی یہ کرامات راہ میں (مصحفی)

اُگیا وہ بت کافر تو کوئی دم کو آج ۔ شیخ صاحب کی کرامات نظر آتی ہے (جرأت)

(۴۔ و) بطریق تلازمہ یا مجازاً) درویشوں کا عضو تناسل۔ شرمگاہ۔ ستر۔ ؎

لنگوٹے کو آگے بڑھا لیجئے ۔ کرامات داتا چھپا لیجئے (شوق)

(۵۔ و) اصل۔ پونجی۔ سرمایہ۔ دولت۔ کائنات جیسے ایک اشرفی کونسی کرامات تھی۔ جو اُس پر حاتم سے بڑھا دیا ۔ ؎

اور تو کیا ہے فقط ایک خوشی سب سے ملنا
یہی صابر کی کرامات ہے یہ بھی نہ سہی } (صابر)

(۶۔ و) خطاب بہ شاہاں و بزرگاں۔ جس طرح حضور۔ خداوند نعمت۔ قبلہ و کعبہ۔ جہاں پناہ۔ صاحبِ عالم بہادر وغیرہ بولتے ہیں۔ جواباً بھی یہ لفظ استعمال میں آتا ہے ۔

(اُردو میں مفرد ہی استعمال کرتے ہیں) ۔

کرامات والا (و) اسم مذکر:۔ اعجاز نما۔ صاحب کرشمہ۔ صاحب تصرّف۔ ؎

جو دل میں تمہارے وہ اُنکی زباں پر ۔ تمہارے ہیں عاشق کرامات والے (ظفر)

کِراماً کاتبین (ع) اسم مذکر:۔ وہ دونوں فرشتے جو انسان کے اعمال لکھتے اور شانوں پر خفیہ موجود رہتے ہیں۔ ؎

کبھی قسمت کے لکھے سے زیادہ لکھ نہیں سکتے
وہ ناداں ہے جسے خوف کراماً کاتبین آیا } (آتش)

(مفرد ہی استعمال ہے) ۔

کراماتی (و) صفت:۔ (عوام) صاحب کرشمہ۔ معجزہ دکھانے والا۔ پرچہ دکھلانے والا۔ دیو شکیتمان ۔

کرامت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بزرگی۔ بڑائی۔ بزرگواری۔ عظمت۔ فضیلت۔ بڑپن۔ (۲) جود۔ بخشش۔ سخاوت۔ نوازش۔ فیاضی۔ مرحمت۔ عنایت۔ داد و دہش۔ انعام و اکرام۔ (۳۔ و) معجزہ۔ اعجاز۔ تصرّف۔ خرق عادت۔ کرشمہ۔ پرچہ۔ دیو شکنی۔ تعجب انگیز بات۔ شعبدہ ۔

تو نہیں کیا کرامت برہمن سمجھا خدا جانے ۔ نہ چلتے ہیں نہ پھرتے ہیں نہ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں (امیر)

زاہد تجھے کرامت رنداں دکھاؤں چل ۔ کہتے ہیں اُنکی بزم میں چلتی شراب ہے (صابر)

نامہ بر کہتا ہے مجھ سے کیا کرامت ہے تمہیں
جو وہ لکھتے وہ بھی تم نے خط میں لکھکر کہدیا } (داغ)

ہے یہ ساقی کی کرامت کہ نہیں جام کے پاؤں
اور پھر بزم میں سب نے اُسے چلتے دیکھا } (ناظم)

ہر سخن مُنہ سے نکلتا ہے کرامت ہو کر ۔ کیوں نہو قوتِ ادراک مِنجم میں خلل (نسیم دہلوی)

(۴۔ و) خوبی۔ عمدگی۔ بڑھکی بات ۔ نُدرت۔ انوکھا پن ۔

کرانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کروانا۔ کوئی کام لینا۔ (۲) خاص کام دینا ۔

کِرانا یا کِرانہ (ہ) اسم مذکر:۔ اقسام مختلفہ مصالح وغیرہ جیسے پنساری کی چیزیں ۔

کِرانا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو) پھٹکنا۔ رولنا ۔

کِرانچی (ہ) اسم مؤنث:۔ اسباب لادنے کی بڑی چوپہیا خواہ دوپہیا گاڑی جو سرتا سر تختوں کی بنی ہوتی ہے اور اُسے بیل یا اونٹ کھینچتے ہیں ۔

کِرانی (ا) اسم مذکر:۔ از کرشچن Christian (۱) کِرِشٹان۔ وہ شخص جو عیسائی ہو گیا ہو۔ عیسائی۔ نصرانی۔ کرنٹا ۔ دوغلا عیسائی۔ ملا جُلا عیسائی۔ (۲) انگریزی کلرک۔ انگریزی کا محرر ۔

کِرانی اُردو (ا) اسم مؤنث:۔ وہ ہندوستانی زبان جسکو یوریشین اور یوروپین اصل قاعدے اور لہجہ کے خلاف بگاڑ کر بولتے ہیں۔ کھڑی زبان۔ بے محاورہ اُردو ۔ قابل مضحکہ اُردو ۔

کِرانی خانہ (ا) اسم مذکر:۔ انگریزی کا دفتر ۔

کِراؤ (ہ) اسم مذکر:۔ چھوٹی قسم کی مٹر ۔

کَراؤ (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) رانڈ کے ساتھ شادی کرنا ۔ متوفی خاوند کے چھوٹے بھائی کے ساتھ شادی کر لینا۔ اوڑھنا ڈالنا ۔ رانڈ کو گھر میں ڈالنا۔ (یہ قاعدہ عموماً جاٹوں۔ گوجروں۔ اہیروں اور دیگر چھوٹی ذاتوں میں جاری ہے)

کَراؤ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بیوہ کے ساتھ شادی کرنا۔ رانڈ کو گھر میں ڈالنا۔ رانڈ کو مدخولہ بنانا۔ اوڑھنا اُڑھانا۔ (۲) رانڈ عورت کا کسی مرد کے ساتھ خود نکاح پڑھا لینا۔ بیوہ کا کسی کے گھر میں پڑ جانا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اوڑھنا ڈال لینا ✦ گریوہ کی رسم کرنا ✦

گُراہ (ۂ) اسم مذکر ۔ بدراہ ۔ بُرارستہ ۔ راہِ خلاف ۔ بیجا ۔ راہ راست کا نقیض ۔ ٹیڑھا راستہ ۔ ؎

کسے خبر ہے کہ منزل قریب ہے کسکی ✦ خبر نہوں جو کوئی راہ یا گراہ چلے (بحر)

گَراہ (ہ) اسم مؤنث ۔ وہ آواز جو کسی درد یا تکلیف یا بیماری کے سبب نکلے ۔ ہائے ۔ آہ ۔ اونہہ ۔ صدائے تحزیں ✦

کراہت (ع) اسم مؤنث ۔ نفرت ۔ تنفر ۔ کراہیت ۔ اِکراہ ۔ بیزاری ۔ گھن ۔ ناپسندی ۔ ناخوشی ✦

کراہنا (ہ) فعل متعدی ۔ درد یا دُکھ سے آہ آہ کرنا ۔ ہائے ہائے کرنا ۔ کوکنا ۔ کانکھنا ہائے ہائے کرنا ۔ واویلا کرنا ۔ چیخنا ۔ چلّانا ۔ دردناک آواز نکالنا ۔ ؎

مرگ اک سوتی تھی ورنہ یہ کراہا شب کو ✦ کہ جہاں کو ترے بیمار نے سونے نہ دیا (ناسخ)

کیوں نہ دن رات کراہا کروں میں اے ناسخ
ہوگیا ہے مرض عشق حسیناں عارض } ؍

دردمندوں سے کبھی ضبط فغاں ہوتا ہے
چپکے چپکے ترے بیمار کراہیں کیونکر } (داغ)

یہ کراہا ترا بیمار الم درد کے ساتھ ✦ کسی ہمسائے کو بیمار نے سونے نہ دیا (ظفر)

کراہا کیا درد سے رات بھر ✦ سحر ہوگیا تیرا بیمار چپ (؍ ؍)

اُڑا دیتی ہے میری نیند شدت درد فرقت کی
کراہا کرتا ہے شب بھر دل بیمار پہلو میں } (نمود)

کراہِیت (ع) اسم مؤنث ۔ دیکھو (کراہت)

کراہیت کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ گھن کھانا ۔ نفرت کرنا ✦

کِرایہ (ف) اسم مذکر ۔ بھاڑا ۔ اجورہ ۔ مزدوری ۔ چوپایوں وغیرہ پر لادنے یا مکان وغیرہ میں رہنے کی اُجرت ✦ کسی چیز کی روزانہ یا ماہانہ اُجرت ✦ (یہ لفظ اصلاً عربی ہے مگر فارسی والے اپنے کلام کی جنس سے تصور کرتے ہیں) ✦

کرایہ اُگاہنا (ہ) فعل متعدی ۔ بھاڑا وصول کرنا ۔ بھاڑا لینا ۔ روزانہ اُجرت یا ماہانہ اجورہ لے کر جمع کرنا ✦

کرایہ چلانا یا کرایہ پر چلانا (ہ) فعل متعدی ۔ بھاڑے پر دینا ✦

کرایہ دار (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) کرایہ کے مکان میں رہنے والا شخص ✦ اجورہ دار اسامی ✦ رعیت ۔ بھڑیت ۔ (۲ ۔ بازاری) پیٹ کے اندر کا بچہ ✦

کرایہ دار اُترنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) کسی مکان میں کرایہ دار کا آکر رہنا ۔ (۲ ۔ بازاری) پاؤں بھاری ہونا ۔ حاملہ ہونا ۔ باروار ہونا ۔ امید سے ہونا ✦

کرایہ کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) بھاڑا ٹھیرانا ۔ اجورہ مقرر کرنا ۔ (۲) بھاڑے پر لینا ✦

کرایہ کی گاڑی (ہ) فعل متعدی ۔ وہ پالکی گاڑی جو کرایہ پر چلتی ہے ۔ ٹھیکہ گاڑی ✦

کرایہ لینا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) بھاڑا وصول کرنا ۔ بھاڑا اُگاہنا ۔ (۲) کرایہ پر لینا ۔ اجورہ پر لینا ✦

کرایہ نامہ (ف) اسم مذکر ۔ سرخط ۔ وہ کاغذ جو مکان وغیرہ کے لینے کی بابت مالک مکان کی طرف سے یا کرایہ دار کی جانب سے بطور اقرارنامہ لکھکر دیا جائے ✦

کرائے (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) کرایہ کی جمع ۔ جیسے آجکل مکانوں کے کرائے چڑھے ہوئے ہیں ۔ (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں ہائے مختفی کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ✦

کرائے پر چلانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) بھاڑے کو دینا ۔ اجرت پر دینا ۔ (۲ ۔ بازاری) خرچی چلانا ۔ خرچی پر بھیجنا ✦

کرائے پر دینا (ہ) فعل متعدی ۔ دیکھو (کرائے پر چلانا نمبر اول) ✦

کرائے دار (ہ) اسم مذکر ۔ دیکھو (کرایہ دار) ✦

کرائے دار اُترنا (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو (کرایہ دار اُترنا) ✦

کُرب (ع) اسم مذکر ۔ غم واندوہ ۔ رنج والم ۔ درد ۔ دُکھ ۔ ایسا غم جس سے دم رُکے ۔ بیقراری ۔ بےچینی ۔ اضطراب ۔ بے آرامی ۔ مجازاً سختی اور نہایت تکلیف جیسے کربِ موت یعنی موت کی سختی ✦ (اُردو والے آفت و بلا کا مترادف بھی خیال کرتے ہیں) ✦ ؎

تھا سبھی پیش نظر معرکۂ کرب و بلا ✦ صبر میں ثانی ایّوب ہوا خوب ہوا (داغ)

کُربَت (ع) اسم مؤنث ۔ غم واندوہ ۔ دُکھ مصیبت ✦ سختی ۔ صعوبت ✦

کربڑا (ہ) صفت ۔ سیاہ اور سفید ملا ہوا ۔ کالے اور دھولے رنگ کا ✦ چتکبرا ✦

کربڑی (ہ) اسم مؤنث ۔ کربڑا کی تانیث ۔ جیسے کربڑی ڈاڑھی یعنی ریش سفید و سیاہ ✦

کربلا (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) مرکب از (کرب + بلا) یعنی رنج و آفت کا مقام ✦ اُس بیابان عراق کا نام جہاں امیر المومنین حسین بن علی رضی اللہ عنہ شہید

کرب

ہونے پر حضرت امام حسین صلوۃ اللہ علیہ سے تعظیماً کربلائے معلے کہتے ہیں۔ (۲-و) وہ جگہ جہاں پر تعزئے دفن کئے جائیں۔ (۳-و) وہ مقام جہاں پانی میسر نہ آئے (۴- صفت) قلت۔ توڑا۔ کمی قحط جیسے پانی کی کربلا ڈال رکھی ہے۔ (۵-و) مشہد۔ گنج شہدا۔ وہ مقام جہاں بہت سے شہید دفن ہوئے ہوں۔ ﮯ

مرتے جتے یوں نہ تشنۂ دیدار آن کر ✦ قاتل گلی تھی آگے تری کربلا نہ تھی (رند)

ہزاروں شہید محبت ہیں دفن ✦ گلی اُس کی اور کربلا ایک ہے (")

کربلا ڈالنا (ہ) فعل متعدی ۔ (ع و) نہایت قلت کرنا۔ قحط ڈالنا جیسے پانوں کی کربلا ڈال رکھی ہے۔ مانگو تو بھی نہیں ملتے ✦

کربلا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ (ع و) قحط ہونا۔ کمی ہونا ✦ ایسا مقام ہونا جہاں پانی میسر نہ آئے اور نہ کچھ اور ہی ملے۔ نہایت تکلیف کا مقام ہونا۔ توڑا ہونا۔ نامیسری ہونا۔ ﮯ

ابرو کی دُھن میں چاہ ذقن کا رہا نہ دھیان
پانی کی کربلا ہوئی کعبہ کی راہ میں (؟)

کرِ بیٹھنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) کسی بات یا کسی کام کو کر گزرنا۔ کسی کام پر ہاتھ ڈالدینا۔ (۲) خاوند کر لینا۔ (۳) جورو بنا لینا ✦

کرپا (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہندو) مہربانی۔ الطاف۔ عنایت۔ دیا۔ نوازش۔ رحم۔ انوگرہ۔ مرحمت ✦

کرپا رکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندو) نظر عنایت رکھنا ✦ مہربانی سے یاد رکھنا۔ اپنی یاد رکھنا ✦

کرپا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندو) مہربانی کرنا۔ عنایت فرمانا۔ وینلہ عطا فرمانا ✦

کرتا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) کرنے والا۔ بنانے والا۔ (۲) فاعل (ویاکرن میں)۔ (۳) رچنے والا۔ سرشٹی پیدا کرنے والا۔ خالق۔ فاعل حقیقی۔ (۴) مصنف۔ مؤلف۔ (۵) پتی۔ مالک۔ سوامی جیسے کرتا دھرتا۔ (۶) خاوند۔ خصم۔ میاں۔ شوہر۔ (۷۔ صفت) تجربہ کار۔ مشاق۔ واقف کار جیسے کرتا اُستاد نکرتا شاگرد ✦

کرتار (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندو) (۱) کرنے والا۔ (۲) پیدا کرنے والا۔ خالق۔ کردگار۔ ﮯ

ایک نار کرتار بنائی ✦ سگرے تن پر لالی چھائی
ہو کہوں کیا اسکے آگے ✦ نام میں لون پر بھابی لاگے (?)

کرتب (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) کرنے کے لائق۔ کرنے جوگ ✦ کام۔ فعل۔ (۲) کمال۔ ہنر۔ (۳) سپہ گری کا ہنر۔ فن سپہ گری۔ (۴) چالاکی۔ ہوشیاری ✦ عیاری۔ چلتر۔ ﮯ

بدل کے بھیس کو گوئیاں کے گھر میں ✦ گئی ہنگام میں ہولی کے میں جب
تو اپنی باجی سے بولی وہ رنگین ✦ کہ اے بی دیکھو گوئیاں کے کرتب (رنگین)

(۵) شعبدہ کاری۔ طلسم۔ عجیب و غریب کام۔ حیرت میں ڈالنے والا کام۔ لقہ بازی۔ بازیگری۔ نٹ بدیا۔ شعبدہ بازی۔ ﮯ

حسن کے نشہ سے گو مست ہیں آنکھیں لیکن
اپنے کرتب میں ہے ہشیار یہ چتون یہ نظر۔ (بحر)

(۶) مشق۔ مزاولت۔ برتاؤ۔ سادھن۔ عمل۔ مہارت۔ ربط۔ جیسے کرتب کی بدیا ہے یعنی ہنر کا انحصار مشق کرتے رہنے سے ہے۔ (۷۔ اقلیدس) عملی شکل ✦

کرتب بدیا (ہ) اسم مؤنث ۔ عملی ہنر۔ تجربہ کار علم ✦

کرتب دکھانا (ہ) فعل متعدی ۔ ہنر دکھانا۔ کمال دکھانا۔ فن سپہ گری ظاہر کرنا ✦

کرتبی۔ کرتبیا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) مشاق۔ عامل۔ کرتا ہوا ✦ سپہ گری کے فن میں مشاق و ماہر۔ (۲) شعبدہ گر۔ حقہ باز۔ بھان متی ✦

کرتیکا (س) اسم مذکر ۔ تیسرا نچھتر۔ چاند کا تیسرا گھر ✦

کرتوت (ہ) اسم مؤنث و مذکر ۔ (۱) کام۔ دھندا۔ کاج۔ کار۔ فعل۔ عمل۔ افعال جیسے کرنی نہ کرتوت لڑنے کو مضبوط۔ کرنی نہ کرتوت چلیہ میرے پوت۔ ﮯ

رام نام کو چھوڑ کے پوجن لگے اب بھوت ✦ تُلسی کلجگ کے سے دیکھو یہ کرتوت (تُلسی داس)

لے گئے باغ نہ ہمراہ مجھے ✦ اپنی کرتوت کا پھل پائیگا (شیدہن)

(۲) فریب۔ چالاکی۔ عیاری۔ ٹھگ بدیا۔ کرتب۔ چھل۔ چلتر۔ ﮯ

میں دوگانا کے پاس شب جوگنی ✦ کر کے جوگی کا روپ مل کے بھبوت
بولی پہچان کر وہ اے رنگیں ✦ ہیں نظر میں مری ترے کرتوت (رنگین)

(۳) کار بد و زبون۔ کوتک۔ بُرا کام۔ حرکات ناشائستہ۔ بیجا حرکتیں۔ کلچھن۔ عادت بد۔ ﮯ

بڑا جگرا ترا انشا اسے تو قہ ہے
کب تلک میں تیرے کرتوتوں کو رکھوں ڈھانپ ڈھانپ (انشا)

(۴) جادو۔ ٹونا۔ سحر ✦ ﮯ

غضب ہے کہ رنگیں بکارِ لبھانے کو ✦ نیا روز کرتا ہے کرتوت خوجا (رنگین)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کرت

(ہ۔ طنزاً) ناموری یا شہرت کا کام جیسے "نابعہ ہی تیرے باپ دادا کی کرتوت" ✦

کُرتیہ (ف) اسم مذکر ۔ قمیص ۔ پیرہن ✦ شاہ کا ✦

کُرتھی (ہ) اسم مؤنث ۔ (پورب) ایک قسم کا اناج جو خشخاش یا انگلی کی مانند چھوٹا چھوٹا ہوتا اور اسے بھونکر گڑ کی پت میں ملاتے اور گزک کیطرح کھاتے ہیں ۔ کلتھہ ۔ کلتھی ✦

کُرتی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) ایک قسم کا بن آستینوں کا اونچا کرتہ جسے عورتیں انگیا کے اوپر پہنتی ہیں ✦ شاماکچھ ۔ نیم تنہ ۔ (۲) فوجی وردی کی بانات ۔ وردی کا لوٹ ۔ جیسے لال کُرتی کی پلٹن ✦

کرر جانا (ہ) فعل لازم ۔ تلوار یا کسی ہتھیار خواہ دھاردار چیز کا کُند ہو جانا ۔ دانتے پڑ جانا ۔ دھار ٹوٹ جانا جیسے دانت یا چاقو کرر جانا ۔ ؎

سخت جانی اس کو کہتے ہیں کہ میرے حلق پر
خنجر اُس سفاک کا مُڑ مُڑ گیا کرر کر گیا ۔ } ؟

کرجاوے ڈاڑھی والا پکڑا جاوے موچھوں والا (ہ) کہاوت ۔ کرے کوئی بھرے کوئی ۔ کسی کا قصور اور کوئی ملزم ۔ جرم نہ کرنے پر مجرم ٹھیرنے کی جگہ بولتے ہیں ✦ (چونکہ معمر آدمی پر اگر اس کا قصور بھی ہو تو کم گمان ہوتا ہے اور جوان پر اگر وہ بے قصور بھی ہو تو جلد احتمال ہوتا ہے اس وجہ سے یہ کہاوت بنگئی ✦)

کرچ یا کِرچ (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) ریزہ ۔ خُردہ ۔ ذرّہ ۔ ٹکڑا ۔ پارہ جیسے پتھر کی کرچ ۔ عورتیں بکثرت بولتی ہیں ✦

کِرچ (مالاباری) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی سیدھی تلوار جو اکثر فوجی افسروں کے پاس ہوتی ہے ✦

(یہ لفظ مالاباری زبان میں کِرچ تھا اُس سے کرچ بنالیا ۔ ایک لحاظ سے انگریزی کرچ سے بھی خیال کرسکتے ہیں ۔ کیونکہ انگریزی زبان میں crutch کرچ لاٹھی کو کہتے ہیں ۔ اور یہ لمبائی میں اُس سے مشابہ اور سیدھی ہوتی ہے مگر انگریزی میں اس کے لئے کوئی خاص لفظ نظر سے نہیں گزرا ۔ sword سورڈ جو تلوار کو کہتے ہیں وہی اسکو بھی کہتے ہیں) ✦

کرچھا (ہ) اسم مذکر ۔ مرکب از کر بمعنی ہاتھ + رکھشا بمعنی محافظت ۔ ایک ڈنڈی دار ظرف کا نام جو لوہے کا ہوتا اور اس میں گھی وغیرہ داغ کرتے ہیں ۔ پورب میں کرچھل کہتے ہیں ✦ فری پان ✦

کرچھی (ہ) اسم مؤنث ۔ کرچھا کی تانیث ۔ چمچہ ✦ گھی داغ کرنے کا لوہے یا پیتل کا ظرف ✦

کرڑ

کُرُچھیتر (ہ) اسم مذکر ۔ راجہ کرو کے علاقہ کی زمین ✦ پاپ دور کرنیوالی جگہ ۔ وہ مقدس مقام جہاں کوروں اور پانڈوں کی لڑائی ہوئی تھی ۔ یہ تھانیسر دہلی کے قریب واقع ہے ۔ چاند گرہن یا سورج گرہن کے روز وہاں بڑا اژدحام ہوتا ہے ✦

کرخت (ف) صفت ۔ لغوی معنی بے حس و حرکت ۔ اصطلاحی سخت ۔ کڑا ✦

کرختگی (ف) اسم مؤنث ۔ سختی ۔ کڑاپن ✦

کردا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) بدلوائی ۔ بٹا ۔ (۲) دھڑا ۔ پھروتی ۔ کٹوتی ۔ (۳) نئی اور پرانی چیز کی کمی کا فرق یا وہ میل کچیل کا حق جو پرانے برتن کو نئے برتن سے بدلتے وقت کاٹیں یا وہ حق جو نئے برتن میں لاکھ وغیرہ کی بابت کم کر کے دام لگائیں ✦ اناج وغیرہ کے کوڑا کرکٹ کا حق جو وزن میں کم کیا جائے ✦

کِردار (ف) اسم مؤنث و مذکر ۔ (۱) طرز ۔ روش ۔ طور ۔ طریق ✦ قاعدہ ۔ (۲) شغل ۔ کام ۔ عمل ۔ دھندا ۔ ؎

نہ گفتار میں اُنکی کوئی خطا ہے ✦ نہ کردار اُنکا کوئی ناسزا ہے (حالی)

(۳) برا بھلا کام کرنا ۔ چلن ۔ رویّہ ۔ عادت ۔ خصلت ۔ برتاؤ ۔ خو ۔ بان ۔ جیسے ہر شخص کی رفتار و کردار جدا ہے ✦

(بعض نے اس لفظ کو کرد یعنی کردن کی ماضی اور آر علامت حاصل بالمصدر جیسے گفتار ۔ رفتار وغیرہ مرکب خیال کیا ہے لیکن اس صورت میں بالفتح ہونا چاہیئے) ✦

کر دکھانا یا کر دکھلانا (ہ) فعل متعدی ۔ انجام پر پہنچا دینا ۔ کوئی کام بناکر دکھا دینا ۔ تجربہ دکھا دینا ۔ عمل کر کے دکھا دینا ۔ نقل کو اصل کر دینا ۔ وقوع میں لانا ۔ کر ڈالنا ۔ بہم پہنچا دینا ✦

کِردگار (ف) اسم مذکر ۔ طرز بنانے والا ✦ صانع قدرت ۔ خالق ۔ خدائے تعالٰے ۔ کرتار ۔ کنندۂ کار ۔ کیونکہ کرد بمعنی کار اور گار بمعنی خداوند آیا ہے ✦

کردنی (ف) صفت ۔ (۱) کرنے کے لائق ۔ کرنے جوگ ۔ (۲) کرنی ۔ اعمال ۔ جیسے کردنی خویش آمدنی پیش ✦

کردہ (ف) اسم مفعول ۔ کیا ہوا ✦ آزمودہ ۔ عمل میں لایا ہوا ۔ جیسے سفر کردہ ۔ کارکردہ ✦

کردھنی (ہ) اسم مؤنث ۔ (پورب) کمربند ۔ پٹکا ۔ آڑبند ۔ پیٹی ✦

کر دیکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ تجربہ کرلینا ۔ آزما کر دیکھ لینا ۔ برائی بھلائی سے واقفیت پیدا کرلینا ✦

کرڑ کرڑ (ہ) اسم مؤنث ۔ چرڑ چرڑ ۔ کسی چیز کے چٹخنے کی آواز ۔ جیسے بھونچال

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سے کڑیاں کڑکڑ بولنے لگیں" +

کرسٹان (و) اسم مذکر۔ عیسائی۔ کرائیسٹ کا پیرو۔ کرشچن۔ کرشٹان نجات دہندہ کا پیرو +

کَرسی (ہ) اسم مؤنث۔ اُپلے کا ٹکڑا۔ کنڈے کی کور +

کُرسی (ع) اسم مؤنث۔ (۱) چھوٹا تخت۔ چوکی۔ سنگھاسن۔ (۲) آٹھواں آسمان۔ (۳) تخت۔ اورنگ۔ سریر۔ سنگھاسن۔ پاٹ + مسند۔ گدی۔ (۴۔ و) برابر اور سیدھا خط۔ اپنے اپنے موقع پر ایک لائن میں۔ لکھنے میں برابر ایک خط میں جیسے حروف کی کرسی یعنی نشست۔ موزونی و تسلسل (۵) عمارت کی سطح زمین سے وہ اونچائی جو باہر کا پانی اندر نہ جانے کی غرض سے چھوڑی جاتی ہے۔ نیو سے اوپر کا حصہ + ستون کی بنیاد۔ (۶۔ و) پیڑھی۔ پشت۔ خاندان۔ (۷۔ و) لکھنؤ کے قریب ایک گاؤں ہے۔ جو اپنے باشندوں کی بیوقوفی کے سبب شکارپور اور بارہ وغیرہ سے زیادہ مشہور ہے۔ (۸) زینہ۔ درجہ۔ (۹) طبقۂ آسمان۔ ہر ایک آسمان چنانچہ یہ معنی ظہیر فاریابی اور سعدی کے شعر سے بھی معلوم ہوتے ہیں + ؎

نہ کرسئ فلک نہد اندیشہ زیر پا + تا بوسہ بر رکاب قزل ارسلان زند (فاریابی)

چہ حاجت کہ نُہ کرسئ آسماں + نہی زیر پائے قزل ارسلاں (سعدی)

کُرسی دینا (و) فعل متعدی۔ (۱) مکان کو بلندی دینا۔ عمارت کو سطح زمین سے اونچا کر کے بنانا۔ اونچی دہلیز رکھنا۔ (۲) برابر بٹھانا۔ عزت کی جگہ بٹھانا۔ برابر بیٹھنے کی عزت دینا۔ (۳) تعظیماً کسی کے واسطے کرسی چھوڑ کر کھڑا ہونا۔ آؤ بھگت اور تعظیم و تکریم سے بٹھانا +

کُرسی کا احمق (و) اسم مذکر۔ نہایت احمق۔ ازحد گاؤدی۔ بالکل مورکھ۔ کرسی قصبہ کا رہنے والا جس طرح شکارپور کے چوتیا مشہور ہیں۔ اسی طرح کرسی کے احمق +

کُرسی نامہ (ع + ف) اسم مذکر۔ شجرۂ نسب۔ سلسلۂ خاندان۔ نسب نامہ۔ بنسوالی +

کُرسی نشین ہونا (و) فعل لازم۔ (۱) دربار میں کرسی پانا۔ کرسی پر بیٹھنے کے درجہ کو پہنچنا۔ مقبول و منظور سرکار ہونا۔ (۲) ٹھیک بیٹھنا۔ انتظام کے ساتھ منتظم ہونا۔ درست ہونا۔ قابل تسلیم ہونا۔ مقبول و منظور عام ہونا۔ جیسے بات کا کرسی نشین ہونا۔ ہم سلک و ہم سلسلہ ہونا +

کرسیوا تو کھا میوہ (و) کہاوت۔ خدمت گر اور عظمت پا۔ محنت کا ثمرہ

راحت ہے +

کِرِشٹان (و) اسم مذکر۔ دیکھو (کرسٹان) +

کرشٹان کرنا (و) فعل متعدی۔ عیسائی بنانا۔ مسیحی دین میں لانا۔ بپتسما دینا۔ اصطباغ دینا۔ دین نصاریٰ میں ملانا +

کِرِشٹان ہونا (و) فعل لازم۔ مسیحی دین میں آنا۔ عیسائی بننا۔ اصطباغ لینا +

کِرِشٹانی (و) صفت۔ کرشٹان کا + عیسائی۔ مسیحی +

کرشٹانی جوتا (و) اسم مذکر۔ منڈا جوتا۔ انگریزی جوتا۔ بوٹ + گرگابی +

کِرِشٹانیِنی (و) اسم مؤنث۔ کرشٹان کی بیوی یا کرشچن عورت +

کرشٹین (و) اسم مؤنث۔ مصغر بالتحقیر کرشٹان +

کِرِشمہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) آنکھ کا اشارہ۔ بھوں کا اشارہ۔ جھانولی۔ آنکھ کی جھپکی۔ غمزہ + عشوہ + ناز۔ نخرہ۔ اشارات و نکایات۔ ؎

سنیں سرگوشیاں غیروں سے اشارے دیکھے
آج آنکھوں سے کرشمے ترے سارے دیکھے (رند)

(۲۔ و۔ مجازاً) کوئی تعجب انگیز بات۔ شعبدہ۔ طلسم۔ انوکھی اور حیرت انگیز بات جیسے "بھان متی کا تماشا"۔ ؎

لڑتے ہیں میکدہ میں آج جو یوں شیشہ و ساغر
کرشمہ چشم ساقی نے دکھایا کچھ نہ کچھ ہوگا۔ (ظفر)

(۳) اعجاز۔ تصرف۔ معجزہ۔ کرامات۔ خرقِ عادت۔ پرچہ۔ (۴۔ و) علامت۔ نشان۔ اشارہ۔ جلوہ۔ ظہورا۔ ؎

وہ بکر اور تغلب کی باہم لڑائی + صدی جس میں آدھی انہوں نے گنوائی
قبیلوں کی کر دی تھی جس نے صفائی + تھی اک آگ ہر سو عرب میں لگائی
نہ جھگڑا کوئی ملک و دولت کا تھا وہ + کرشمہ اک اُنکی جہالت کا تھا وہ (حالی)

کرشمہ دکھانا (و) فعل متعدی۔ کوئی کرامات یا معجزہ دکھانا۔ پرچہ دینا۔ کوئی عجیب و حیرت انگیز بات کرنا +

کِرِشن (ہ) صفت۔ (۱) سیاہ + کالا۔ سانولا۔ اندھیرا۔ اُجالا کا نقیض۔ تاریک جیسے کرشن پکش یعنی اندھیرا پاکھ۔ (۲) اسم مذکر۔ وشنو کا آٹھواں اوتار۔ کنہیاجی۔ باسدیوجی کے بیٹے اور راجہ کنس کے بھانجی کا نام +

کرشن پکش یا پاکھ (ہ) اسم مذکر۔ اندھیرا پاکھ۔ بدی۔ چاند کے اخیر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دن جن میں اول اندھیرا رہتا ہے۔ وہ پندرھواڑہ جس میں چاند گھٹتا جاتا۔

کرشن جٹا (ہ) اسم مؤنث۔ بالچھڑ۔ سنبل الطیب۔ جٹاماسی ♦

کرشن رلیلا (ہ) اسم مؤنث۔ رہس۔ راس۔ کرشن جی کے کھیل تماشے ♦

کرفس (ع) اسم مؤنث۔ ایک قسم کی اجوان۔ تخم بنگ۔ اجمود۔ خراسانی اجوان جس کے کھانے سے بچھو کا کاٹا فوراً ہلاک ہو جاتا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں بارد و یابس ♦

کرک (ہ) اسم مذکر۔ (گیتوں میں) درد۔ پیڑ۔ دُکھ۔ تکلیف ♦ ٹیس۔ کسک۔ ؎

ہا بن بید بلاے کے پکڑ دکھائی بانہہ ♦ بورا بید جانے نہیں کرک کلیجے مانہہ (دوہا)

کرک (س) اسم مذکر۔ (۱) کیکڑا۔ خرچنگ۔ سرطان۔ گیگٹا۔ (۲) برج سرطان۔ چوتھی راس ♦

(مصنف: برج یا راس منڈل میں ایک نشان جو موسم گرما میں گردش آفتاب کی شمالی حد کو ظاہر کرتا ہے) ♦

کرکٹ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کوڑے کا مترادف۔ خس و خاشاک۔ گھانس۔ پھونس۔ (۲۔ پورب) دیکھو (کرک بمعنی کیکڑا) ♦

کرکٹ (انگلش Cricket) اسم مذکر۔ گیند بلا۔ چوگان بازی۔ گوے چوگاں۔ گیند بلے کا کھیل ♦

کرکچ (ہ) اسم مذکر۔ سمندری نمک جو بخارات آبی سے پیدا ہوتا ہے ♦

کرکرا (ہ) صفت۔ کنکریلا۔ ریگ آمیز۔ خاک آمیز۔ ریتیلا۔ کھسکھسا۔ جیسے جتنا چھانو اُتنا کرکرا۔ ؎

سُرمہ ڈالوں کرکرا انجن دیا نہ جائے ♦ جن نینن میں پی بسے دوجا کب سماے (دوہا)

کرکرا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کسی چیز میں ریت ملا دینا۔ (۲) بگاڑنا۔ لطف کھونا۔ بدمزہ کرنا۔ بھنگ ڈالنا۔ کھنڈت کرنا جیسے "سارا مزہ یا سارا عیش کرکرا کر دیا" ♦

کُرکُرا (ہ) صفت۔ خستہ۔ بُھربُھرا۔ گھی میں تلا ہوا۔ کرارا ♦

کرکراہٹ (ہ) اسم مؤنث۔ کرکراپن۔ دانت کے تلے کنکریلی چیز کے بولنے کی آواز۔ ریتلاپن ♦

کُرکُری (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) پیچش۔ مروڑا۔ (۲) گھوڑے کی بدہضمی۔ تخمہ۔

حمر الفرس۔ ایک مرض کا نام جس میں گھوڑے کا پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ (۳۔ ف) نرم اور ملائم ہڈی جو چبائی جا سکے جیسے کان یا شانے کی پتلی ہڈی کرکرانک بھی فارسی میں آیا ہے چپنی ہڈی ♦ (۴۔ صفت) بُھربُھری خستہ۔ کراری ♦

کُرکُری اُٹھنا (ہ) فعل لازم۔ (ہندو)۔ (۱) مروڑ اُٹھنا۔ پیچ و تاب ہونا۔ پیٹ میں درد ہونا۔ (۲) گھوڑے کو تخمہ ہونا۔ گھوڑے کا پیشاب بند ہو جانا ♦

کُرکُری ہڈی (ہ) اسم مؤنث۔ خستہ اور ملائم ہڈی جو گرم گرم کھائی جائے۔ ؎

نہیں ہے یہ وڑلی چکنی کی باجی ♦ ابھی چپنی یہ ہڈی کرکری ہے (رنگیں)

کرکری (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) خاک آمیز چیز۔ کنکریلی چیز۔ (۲) ہیٹی۔ زبونی۔ ذلت۔ خواری جیسے "آج اُن کی بڑی کرکری ہوئی"۔ (۳) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ نوعے از قماش۔ ؎

نظر آتا ہے یہ اُس کے شعاعِ حسن کا عالم
کہ سب کہتے ہیں پردہ کرکری کا اُسکی چلمن کو } (جرأت)

کرکری ہونا (ہ) فعل لازم۔ ہیٹی ہونا۔ ذلت ہونا۔ خواری ہونا۔ بگڑنا۔ جھڑنا۔ ؎

کرکرا ہو دیگی بدگویوں کی شیخی ساری ♦ امتحاں کرکے اگر میں نے ظفر کو چھانا (ظفر)

کرکری نمانہ (ہ) اسم مذکر۔ وہ مکان جہاں جھاڑ فانوس اور شیشے وغیرہ کا سامان رہے ♦ پرانا اور اُترا ہوا اسباب رہنے کا مکان۔ اسباب ردی کا مکان۔ ٹوٹ کباڑ رکھنے کی جگہ ♦

کرکسا (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو گنوار) لڑاک عورت۔ جھگڑالو عورت۔ کلکل رکھنے والی عورت۔ لڑاکا عورت جیسے ؎

جس گھر ہووے کرکسا ناری ♦ اُس گھر ہووے دن دن خواری (خواری)

کرکل (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو) کرکراپن۔ کرکراہٹ۔ مٹی یا کنکر کی آمیزش ♦

کرگدن (ف) اسم مذکر۔ گینڈا۔ کرگ۔ ہاتھی کی مانند ایک جانور کا نام جسکی کھال سے ڈھال بناتے ہیں ♦ ؎

کرگدن کا بھی ذرا حوصلہ دیکھے کوئی ♦ اپنے قاتل کو پس از مرگ سپر دیتا ہے (ناسخ)

کرگس (ف) اسم مذکر۔ گدھ۔ کیگراج ♦

کرگزرنا (ہ) فعل لازم۔ کر ڈالنا۔ کرکے چھوڑنا۔ بن کئے نہ ہٹنا۔ اپنی ہٹ سے باز نہ آنا۔ کر لینا ♦ ؎

غرض اپنی سی وہ تو کر گزرا   ہوگئی رات اور مینہ نہ کُھلا (سودا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کرگ

کرگہ (ف) اسم مذکر۔ کارگاہ۔ وہ گڑھا جس میں جولاہے بیٹھکر کپڑا بُنتے ہیں۔ فارسی میں پاچال۔ عربی میں منسج کہتے ہیں۔ کارخانہ جولاہاں جیسے "کرگہ چھوڑ تماشے جائے۔ ناحق چوٹ جولاہا کھائے" پنجابی کھڈی ○

کرگا بیچ جولاہا سوہے جل پر سوہی ہالی۔ }
پھوجاں بیچ سپاہی سوہے باگان سوہی مالی } (دوہا)

کرگھنا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) ہاتھ پکڑنا۔ بیاہ میں دلھن کا ہاتھ پکڑنا۔ بیاہ کرنا۔ ہندوؤں کا جاری ہونا ○

کَرَم (ع) اسم مذکر۔ (۱) بزرگواری۔ عزیزی۔ (۲) ہمت۔ مردمی۔ جوانمردی (۳) سخاوت۔ بخشش۔ دان۔ پُن۔ جود۔ داد و دہش۔ ○

لیتے ہیں ثمر شاخ ثمر ور کو جھکا کر۔ جھکتے ہیں سخی وقت کرم اور زیادہ (ذوق)

(۴۔ مجازاً) عنایت۔ مہربانی۔ تلطف۔ کرپا۔ دیا۔ شفقت۔ ○

ستم کو ہم کرم سمجھے جفا کو ہم وفا سمجھے }
اور اس پر بھی نہ سمجھے وہ تو اُس بُت سے خدا سمجھے } (ذوق)

کہا میں کہ بھرتا ہوں دم آپکا۔ لگا کہنے صاحب کرم آپ کا (حسن)

کرم پیشہ (ع۔ ف) صفت۔ داتا۔ سخی۔ لکھ بخش ○

کرم کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) عنایت فرمانا۔ نوازش کرنا۔ مہربانی کرنا۔ کرپا کرنا۔ دیا کرنا ○

اُسکی تعریف جو کرتا ہوں تو کیا کہتا ہے۔ چُپکے بس رہئے کرم کیجے نہ مجھپر اپنا (جرأت)

پسند یار جو آتا تو نذر تھا یہ بھی۔ کرم کیا کہ مرا دل مجھے معاف کیا }
خدا کے واسطے ابر کرم کرم تو نکر۔ کہ میں غریب ہوں اور گھر مرا ٹپکتا ہے } (مصحفی)

(۲) قدم رنجہ فرمانا۔ تشریف لانا۔ ○

دوستو چوری سے بھی رات انکو آنا ننگ ہے }
پاؤں میں مہندی لگی ہے یاں کرم کیونکر کریں } (یقین)

کرم کیا ہے جو اے برق ادھر تو پورا کر۔ مجھے بھی پھونکتی جا میرے آشیاں کیطرح (امیر لکھنوی)

(۳) فضل کرنا۔ رحم کرنا۔ جیسے "خدا اپنا کرم کرے" ○

کِرم (ف) اسم مذکر۔ کیڑا۔ پلو۔ مکوڑا۔ پتنگا ○

کرم پیلہ (ف) اسم مذکر۔ ریشم کا کیڑا ○

کرم خوردہ (ف) صفت۔ کرم کھایا۔ گھن کھایا۔ گھن لگا ہوا۔ ڈنک لگا ہوا۔ پرانا۔ بوسیدہ۔ کہنہ ○

کَرم (س) اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) کام۔ دھندا۔ کار۔ کاج۔ (۲) دھرم

کرم

کے متعلق کام۔ ثواب کا کام جیسے جگ۔ ہوم۔ دان وغیرہ۔ مسلمانوں کے ہاں جیسے قربانی۔ ولیمہ وغیرہ۔ (۳) پہلے جنم کا کیا ہوا۔ پہلے جنم کے کئے ہوئے کام کا پھل۔ (۴۔ ع) بھاگ۔ قسمت۔ نصیبا۔ تقدیر۔ پرالبدھ۔ بخت۔ ○

کاغذ ہو تو باپچ لوُں کرم نہ باچنا جائے۔ تنکا ہو تو توڑ دوں پریت نہ توڑی جائے (دوہا)

جیسے "اُتر جا ڈگر کمن وہی کرم کے لچھن۔ جنم کے ساتھی سب ہیں کرم کا ساتھی کوئی نہیں"۔ (۵) پیشہ۔ حرفہ۔ کسب جیسے چاروں کا کرم یہ ہے۔ (۶) فرض۔ واجب۔ (۷) مفعول ○

کرم باچک (ہ) اسم مذکر۔ فعل مجہول ○

کرم بھوگ (ہ) اسم مذکر۔ پہلے جنم میں کئے ہوئے کام کا پھل۔ بھلائی برائی کا نتیجہ۔ قسمت کے لکھے کا ثمرہ ○

کرم بھوگنا (ہ) فعل متعدی۔ تقدیر کا لکھا پورا کرنا ○

کرم پھوٹنا یا **اُولٹنا** (ہ) فعل لازم۔ (عو) (۱) کرم ہین ہونا۔ بدنصیب ہونا۔ تقدیر کا برگشتہ ہونا۔ ادبار یا بداقبالی کا سامنا ہونا۔ زمانہ کا ناساعد ہونا (۲۔ عو) بیوہ ہونا۔ بدھوا ہونا۔ رانڈ ہونا۔ (۳۔ عو) بری جگہ شادی ہونا بُرے کے پلّے بندھنا جیسے "اُس کی بیٹی کے تو کرم پھوٹ گئے" ○

کرم ریکھ یا **کرم ریکھا** (ہ) اسم مؤنث۔ نوشتۂ ازلی۔ تقدیر کا لکھا۔ جیسے "کرم ریکھ اَمِٹ ہے" ○

کرم سینک (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) (۱۔ ظرافتاً) حُقّۂ پنچوں کا پیالہ۔ (۲۔ حقارتاً) کم گھی کے پکے ہوئے سخت پراٹھے جو مشکل سے کھائے جاتے ہیں ○

کرم کا بلیا (ہ) صفت۔ (۱) نصیبے کا زور آور۔ زبردست نصیبے والا۔ قسمت کا بادشاہ۔ (۲۔ طنزاً) بدنصیب۔ کرم ہین۔ بدقسمت ○

کرم کا دھنی (ہ) صفت۔ دیکھو (کرم کا بلیا) ○

کرم کارک (س) اسم مذکر۔ مفعول یا مفعول ثانی ○

کرم ہین (ہ) صفت۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ کرم کا ہیٹا۔ بدطالع۔ بداختر۔ کم بخت جیسے "کرم ہین کھیتی کرے۔ بَیل مرے یا سوکھا پڑے" ○

کُرَم کُرَم (ہ) اسم مؤنث۔ کسی کراری یا بھربھری چیز کے کھانے کی آواز جیسے مرمروں کے کھانے کی آواز۔ پاپڑوں کے کھانے کی آواز وغیرہ ○

کِرمکِ شب تاب (ف) اسم مذکر۔ رات کو چمکنے والا چھوٹا کیڑا۔ جگنو۔ پٹ بیجنا۔ ○

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کبھی جو کوئی چمکتا ہے کرمک شب تاب * سمجھتے ہیں اُسے مرغان شاخسار چراغ (ناظم)

کَرَم کلّا (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کی گوبھی جس میں پھول نہیں ہوتا۔ عربی میں کرنب۔ فارسی میں کلم۔ مزاجاً اول درجہ میں گرم دوم میں خشک *

کَرمُل (ہ) اسم مذکر۔ (لکھنؤ) کن پیڑے۔ کان کے نیچے کا ورم۔ کرن مُول *

کرموں کو رونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) اپنی بدنصیبی کا ماتم کرنا۔ قسمت کو رونا۔ نصیبوں کو پیٹنا۔ (۲) افسوس کرنا۔ پچھتانا۔ رونا۔ پیٹنا *

کُرمی (ہ) اسم مذکر۔ پورب کے ہندو زمینداروں کی ایک ذات کا نام *

کِرَن (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) آفتاب کے شعاعی خطوط۔ شعاع آفتاب۔ قرن الشمس۔ رشم۔ سورج کا تیج * چاند کا پرکاش۔ شعاع قمر۔ ع

طرۂ زر کا ترے ہے یہ جوبن کا عالم * جیسے ہو صبح کو سورج کی کرن کا عالم (رنگین)

تھی عجب نوشہ کے منہ پر رات سہرے کی پھبن
وصف میں ہر سلک دُر کے میں لگاؤں کیا سخن
کہکشاں قربان وصدقے انجم چرخ کہن
آفتاب خاوری جوں صبح چھوڑے ہے کرن
عارض روشن پہ یوں مقیش کے چمکے تھے تار
(مغفور)

بنے نکھ دیکھ تیری بنو ہے سہاگ بھری
تارون بھینی رات رہے رہو جیسے چندر کی کرن کھری
(دوہا)

(۲) تار مقیش۔ وہ روپہلی یا سنہری گوٹے کے تار جو اکثر بھاری دوپٹوں کے آنچلوں یا ٹوپی کی باڑ پر لگاتے جاتے ہیں۔ ع

چمکی چمک رہی ہے زیادہ ستاروں سے * پاپوش میں لگاؤ کرن آفتاب کی (ناسخ)

کَرَن (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) کان۔ گوش۔ سمع۔ سروَن۔ (۲) کشتی کی پتوار۔ کروال۔ سکّان۔ دنبالۂ کشتی۔ (۳) مثلث کا قاعدہ * مربع یا متوازی الاضلاع کا وتر۔ آدھا کاٹ یا قطر۔ (۴) مفعول لہٗ۔ (۵) دو رکن کا ایک ہندی وزن۔ (۶) کُنتی کا بیٹا جو سورج کے نطفہ سے مانا گیا ہے۔ راجہ کرن *

کرن پھول (ہ) اسم مذکر۔ کان کے ایک زیور کا نام۔ گوشوارہ۔ آویزۂ گوش۔ ع

کانوں میں ترے دیکھ کے سونے کے کرن پھول * اے سرو رواں ہو گئے مرغ چمن پھول (آتش)

گل خورشید جوں غور کے تکے عارض کی جانب کو
کرن پھول اس روش سے ہے یہ تیرے کان کے آگے
(شیفتہ)

کرن کا پہرا (ہ) اسم مذکر۔ راجہ کرن کا وہ وقت جو سورج سے نکلنے سے پہلے پہلے داد و دہش میں صرف ہوتا تھا * نور کا تڑکا۔ علی الصباح گجردم جیسے ع

بھورے ہی بھورے کرن کے پہرے ایسے ڈھیٹ سے پڑا کام
گاگریا موری چھو لئی رے ترکوانے مورے رام

کرن مُول (ہ) اسم مذکر۔ (پورب) دیکھو کرن مُل *

کرنا (ہ) فعل متعدی (۱) کردن یا کیمودن کا ترجمہ * بنانا۔ انجام کو پہنچانا۔ بجا لانا۔ عمل میں لانا * نبٹانا۔ نبٹانا (۲) مارنا۔ چلانا جیسے ہتیار کرنا۔ وار کرنا۔ دو دو ہاتھ کرنا۔ (۳) انتظام یا بندوبست عمل میں لانا جیسے ایسا کرو کہ سب روپیہ اُتر جائے۔ (۴) شغل میں رہنا۔ شغل رکھنا جیسے آجکل کیا کرتے ہو؟ (۵) بس میں لانا۔ قابو میں لانا جیسے ع یا کسی کے ہو رہو۔ اور یا کسی کو کر رکھو (۶۔ ہندو) خاوند بنانا۔ شوہر بنانا۔ خصم کرنا۔ اوڑھنا ڈالنا۔ بیوہ کا کسی سے شادی کر لینا ع

دھوبی چھوڑ سقہ کیا ہی خضر کے گھاٹ * اماں نے کیا کہار بیٹی نے کیا لوہار (کہاوت)

(۷۔ ہندو) گھر میں ڈالنا۔ مدخولہ بنانا۔ بیوی بنانا جیسے اُس نے فلاں عورت کو کر لیا۔ (۸۔ ع) جادو ڈالنا۔ ٹونا کرنا۔ افسوں کرنا۔ جیسے اُس پر تو کسی نے کچھ کر دیا (۹) کوئی کارخانہ یا کاروبار کھولنا جیسے دوکان کرنا۔ کارخانہ کرنا۔ جیسے تم بھی کچھ کر بیٹھو۔ خالی رہنے سے اچھا ہے (۱۰) حل کرنا۔ نکالنا جیسے دو گھنٹے میں ایک سوال کیا تو کیا خاک کیا۔ (۱۱۔ بقال) پھٹکنا۔ بنانا۔ چننا۔ جیسے پیسنی کری دھری ہے (۱۲۔ ہندو) سلگانا۔ بنانا۔ جلانا جیسے آگ کرنا۔ (۱۳۔ ہندو۔ ع) پکانا۔ ریندھنا۔ پونا۔ جیسے دال کرنا۔ بھات کرنا۔ روٹی کرنا وغیرہ (۱۴۔ ہندو۔ ع) بال سنوارنا۔ چوٹی گوندھنا جیسے سر کرنا۔ کنگھی کرنا۔ (۱۵) بڑھانا۔ زیادہ کرنا جیسے عزت کرنا۔ آدر کرنا (۱۶۔ ہندو) باندھنا۔ کسنا جیسے دھوتی کرنا۔ لنگوٹی کرنا (۱۷) ٹھہرانا۔ مقرر کرنا۔ چکانا۔ معین کرنا۔ جیسے دس روپے روز پر مکان یا گاڑی وغیرہ کو کر لیا۔ (۱۸۔ بازاری) کام بنانا۔ مجامعت کرنا جیسے مفت کا کرنا اور رو دے جانا (۱۹۔ بازاری) گھسانا۔ دخول کرنا۔ اندر پہنچانا (۲۰۔ ہندو) رکھنا۔ دھرنا۔ ڈالنا۔ بھرنا جیسے اس کا پانی اُس میں کر دے (۲۱۔ ہندو) بجھانا۔ گل کرنا۔ چراغ کو ہاتھ دینا۔ چراغ بڑھانا یا بڑا کرنا جیسے ابھی سے دیا کر دیا (۲۲۔ ہندو) جلانا۔ روشن کرنا۔ جیسے چراغ بتی کرنا (۲۳۔ قصاب) کاٹنا۔ ذبح کرنا جیسے بکری کی ہے؟ بھیڑ کی ہے؟ وغیرہ (۲۴) ہاتھ لگانا۔ شروع کرنا۔ کام چھیڑنا (۲۵۔ ہندو) ہلانا۔ ڈولانا۔ جھلانا۔ جیسے پنکھا کرنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(مرکب ہوکر یہ لفظ بہت سے معنوں میں آتا ہے) +

کرنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) دھار گرنا۔ کھنڈا ہونا۔ کھونڈا ہونا۔ کند ہونا۔ کنارہ جھڑنا۔ دانتے پڑنا (۲) شرمانا۔ شرمندہ ہونا۔ لجانا۔ کنیانا جیسے "وہ ہم سے کرتے ہیں" +

کرنٹا (۱) اسم مذکر۔ کرانی کی تصغیر بالتحقیر۔ کرسٹان۔ کرشٹین +

کرنجا (ہ) صفت ۔ نیلی پتلی کا۔ ازرق چشم۔ بلی کی سی آنکھوں والا۔ کیرا +

کرنجوا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جس کا رنگ خاکی ہوتا ہے (۲) خاکی رنگ۔ کرنجوے کا سا رنگ۔ ایک قسم کا بینجنی رنگ جو ماجو، کیسیں، پھٹکری اور ناسپال کی آمیزش سے بنایا جاتا ہے +

کرنجی آنکھ (ہ) اسم مؤنث ۔ چشم ازرق۔ نیلی آنکھ۔ کیری آنکھ ۔

اے صنم تیری کرنجی آنکھ سے ثابت ہوا
رنگ اُڑ جاتا ہے روئے مردم بیمار کا (تپش)

کرنڈ (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کا مصالح سے بنایا ہوا پتھر جو نگینے وغیرہ کے گھسنے اور چھری بنانے ہتھیار تیز کرنے کے کام میں آتا ہے۔

یہ باڑ میری کالکے وہی کس نے اس قدر
جو تم رگڑ رہے ہو سر دہی کرنڈ پر۔ (انشا)

کرنڈی (ہ) اسم مؤنث ۔ سر کی چادر۔ کچے ریشم کی بنی ہوئی لنگی +

کرنی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) فعل۔ کام۔ اعمال جیسی کرنی ویسی بھرنی۔ کرنی کا پھل ہے۔ اس معنی میں کرنے سے مشتق ہے (۲) ایک اوزار کا نام جس سے راج گارا، چونہ وغیرہ پھیلاتے ہیں۔ اور کہگل کرتے ہیں۔ گل مالہ۔ اندایہ۔

جب راج نے تھامکے کرنی بسولی اُٹھی
اک اینٹ بھی نہ پائی ہرگز کسی مکان کی
رنگیں محل ستھرا پٹر زر ہوا تو پھر کیا (نظیر)

(اس کا مادہ کر یعنی ہاتھ ہے کیونکہ اس سے ہاتھ کی بجائے کام لیا جاتا ہے۔ لفظ نی نسبت صفت کے واسطے آگیا ہے) +

کرنیل (انگلش) Colonel کرنل۔ اسم مذکر۔ رجمنٹ کا اعلےٰ افسر۔ سرتیپ لشکر +

کرواد (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) مٹی کا ٹونٹی دار برتن۔ بدھنا۔ لوٹہ + چھوٹا

گھڑا۔ ٹھلیا +

کرواچوتھ (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہندو) ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو کاتک کی چوتھی تاریخ ہوتا اور اس میں سہاگنیں برت رکھکر پانی کے بھرے کروے کو پوجتی ہیں +

کروانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کوئی کام درست کرانا۔ کام بنوانا۔ کام لینا۔ (۲۔ عوام) مجامعت کرنا۔ لگوانا۔ وہ کام کرانا +

کرّوبی (ع) اسم مذکر ۔ مقرب فرشتہ۔ اعلےٰ درجہ کا فرشتہ +

کرّوبیاں (ف) اسم مذکر ۔ (کرّوبی کی جمع بقاعدۂ فارسی) فرشتگان مقرب اعلےٰ درجے کے فرشتے +۔

درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو + ورنہ طاعت کیلئے کچھ کم نہ تھے کرّوبیاں (لا اعلم)

کرَوَت (ہ) اسم مذکر ۔ بڑا آرا۔ آرۂ کلاں۔ کرانت۔ لکڑ چیرنے یا تختے کاٹنے کا ایک دانتے دار اوزار +

کروٹ (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) پہلو۔ جنب۔ سینے کی دونو طرف میں سے ایک طرف۔ پاسا۔

ترے بیمار کا یہ حال ہے اب ناتوانی سے
کہ کروٹ اے مسیحا سے زباں پھیری نہیں جاتی (ظفر)

کھسک جاتا ہے جب مخمل کا تکیہ اپنے پہلو سے
تو یاد آتی کسی کی وہ مزے کی مجھکو کروٹ ہے (انشا)

(۲) جانب۔ طرف۔ رُخ۔ بغل۔ بل۔ جیسے "دیکھئے اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے"۔ (۳) طرح۔ طور۔ ڈھنگ۔ طرز۔ طریق +

لپٹ کے یار سے سوتا ہوں مانگتا ہوں دعا
تمام عمر لب یار رب ایک کروٹ ہو۔ (ناسخ)

کروٹ بدلنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) ار پہلو بہ پہلو غلطیدن کا ترجمہ۔ ایک پہلو سے دوسرے پہلو لیٹنا۔ لیٹنے کا رُخ بدلنا۔ ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر لٹا دینا بشرطیکہ ایک پہلو پہ لیٹے ہوئے دیر ہوئی ہو۔

جوں نکہت گل جنبش ہے جی کا نکل جانا
اے باد صبا میری کروٹ تو بدل جانا۔ (مومن)

(۲) انقلاب ہونا۔ پلٹی کھانا۔ زمانہ کا پھر جانا۔

یار ہم سے نہ کبھی آکے ہوا ہم بستر + کروٹ ایسی نہ زمانے کو بدلتے دیکھا (لا اعلم)

(۳) مخالف سے جا ملنا۔ فریق ثانی کی طرف ہو جانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کرو

(یہ معنی عام نہیں ہیں)

کروٹ لینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) اِس پہلو سے اُس پہلو ہونا۔ پہلو کے بل سونا۔ رُخ بدلنا۔ سمت بدلنا۔ پیٹھ موڑنا۔ مُنہ پھیرنا۔ ؎

جہاں سے لیتے ہیں کروٹ عدم کو چلتے ہیں
مکانِ عشق کے بیماریوں بدلتے ہیں (معروف)

یار سوتا نہیں مُنہ کرکے ہماری جانب ٭ کبھی کروٹ نہیں لیتا ہے مقدر اپنا (بحر)

(۲) انقلاب اختیار کرنا۔ رُخ پلٹنا۔ پلٹی کھانا۔ دگرگوں ہونا ٭

کروٹ نہ لینا (ہ) فعل متعدی۔ خبر نہ ہونا۔ بالکل بے خبر رہنا۔ بھول کر یاد نہ کرنا ٭ واپس نہ پھرنا۔ سفر سے واپس آنے کا ارادہ نہ کرنا ٭

کروٹوں (ہ) اسم مذکر۔ کروٹ کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے کی صورت میں بنجاتی ہے ٭

کروٹوں میں رات کاٹنا (ہ) فعل متعدی۔ بیقراری اور اضطراب سے شب بسر کرنا۔ بے چین رہنا ٭

کروٹوں میں رات کٹنا (ہ) فعل لازم۔ بیقراری اور بےچینی میں شب بسر کرنا۔ تڑپ کر رات گزرنا۔ ؎

تجھ بن رہا یہ آہ میں بے کل تمام رات
تا صبح کروٹوں میں کٹی کل تمام رات (معروف)

کروٹیں (ہ) اسم مؤنث۔ کروٹ کی جمع ٭

کروٹیں بدلنا (ہ) فعل متعدی۔ گھڑی گھڑی کروٹ لینا۔ کبھی اِس طرف کی کروٹ لینا کبھی اُس طرف کی۔ (مجازاً) بستر پر بے قرار رہنا۔ مضطرب رہنا۔ تڑپنا۔ بیکل اور بےچین رہنا۔ تڑپکر رات کاٹنا۔ آرام سے نہ سونا۔ ؎

خیال خواب کہاں سوز غم سے جلتے ہیں ٭ تمام رات پڑے کروٹیں بدلتے ہیں (جرأت)

کیوں نہ پیہم بے کلی سے کروٹیں بدلا کروں۔
جائے گل کس رات کانٹے میرے بستر میں نہیں (جرأت)

تمام شب کروٹیں بدلنا تمام دن دستِ حیف ملنا
بس اب رہا ہے یہ دم نکلنا قریب وہ دن بھی آچکے ہیں ([illegible])

کروٹیں لینا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (کروٹیں بدلنا) ؎

بسترِ گل پر جو تو نے کروٹیں لیں رات کو
عطر آگیں ہوگئے اے گلبدن سب پسکے پھول ([illegible])

کرہ

نہ تھا شب بسترِ گل لوٹتا تھا بلکہ اخگر پر
ترے بن کروٹیں خاک اے بُتِ گلفام لیتا تھا ([illegible])

کرودھ (س) क्रोध اسم مذکر۔ کوپ۔ غصہ۔ خشم۔ غضب۔ خفگی۔ طیش۔ عتاب ٭

کرودھی (ہ) صفت۔ غصیل۔ غصہ ور۔ غضبناک۔ غضبی ٭

کروڑ (ہ) صفت۔ سو لاکھ کی تعداد۔ . . . . اکوٹی ٭

کروڑپتی (ہ) اسم مذکر۔ کروڑ روپے کی ساکھ والا۔ ایک کروڑ کا مالک ساہوکار۔ بڑا بھاری مالدار ٭

کروڑ کی ایک (ہ) محاورہ۔ وہ بات جو کروڑ باتوں کا خلاصہ ہو۔ نہایت تجربہ کی بات۔ دلیل ساطع۔ برہان قاطع۔ نہایت پکی بات ٭ ازحد کھری اور بے لاگ بات۔ کھرتل۔ ؎

بات سن پائیں گر مروڑ کی ایک ٭ کہہ دیں لاکھوں میں ہم کروڑ کی ایک (ظفر)

کروڑوں (ہ) اسم مذکر۔ کروڑ کی جمع ٭ بے شمار۔ ؎

اک خونچکاں کفن میں کروڑوں بناؤ ہیں
پڑتی ہے آنکھ تیرے شہیدوں پہ حُور کی (امانت)

کرّوفر (ف) اسم مؤنث۔ شان و شوکت۔ دھوم دھڑکا ٭ رعب داب ٭ دھوم دھام۔ ٹھاٹ باٹ۔ تزک و احتشام۔ شکوہ۔ جلوہ۔ ؎

شوق گر قلیاں کشی کا ہے تو مہتابی پہ بیٹھ
اے مرے سلطانِ خوباں شب کو کرّوفر سمیت ([illegible])

کرّوفر سے یا کرّوفر کے ساتھ (ف) تابع فعل۔ دھوم دھام اور ٹھاٹ باٹ سے۔ نہایت تزک و احتشام سے۔ شان و شوکت کیساتھ ٭

کرونداا (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو)۔ (۱) گلکروندا۔ ایک سرخ و سفید رنگ کے ترش پھل کا نام جس کا اچار پڑتا ہے۔ (۲) کان کے پاس کی گلٹی۔ غُدّہ ٭

گروہ (ف) اسم مذکر۔ کوس۔ چار ہزار گز زمین کی مسافت۔ بعض کے نزدیک تین ہزار گز کا بُعد ٭

کُروی (ع) صفت۔ گول۔ کُرہ کی شکل پر۔ مدوّر۔ دائرہ نما ٭

کُرہ (ع) اسم مذکر۔ گیند۔ گولا۔ ہر ایک گول چیز ٭

کُرۂ آب یا ماء (ع + ف) اسم مذکر۔ پانی کی سطح جو زمین کے کُرہ کے ساتھ داخل کرہ ہے۔ وہ پانی جس نے زمین کو گھیر رکھا ہے ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کرۂ ارض یا زمین (ع) اسم مذکر۔ زمین کا گولہ۔ تمام زمین جو گیند کی شکل پہ ہے۔

کرۂ باد یا ہوا (ع+ف) اسم مذکر۔ ہوا کا تمام مجموعہ جو زمین کے چاروں طرف کئی کوس تک بلند گھرا ہوا ہے۔ زمین کے گرداگرد کی ہوا۔

کرۂ فلکی (ع) اسم مذکر۔ اکاس گولہ۔

کرۂ نار یا آتش (ع+ف) اسم مذکر۔ سب سے اونچا آسمان جسکی نسبت قدما کا خیال تھا کہ خالص آگ رہتی ہے۔ اس کرہ کو قدمانے صنوبری خیال کیا ہے اور دلیل اُس پہ یہ لائے ہیں کہ آگ جلتے وقت اسی طرح کی شکل اپنے کرہ کے موافق بناتی ہے۔ مگر اس صورت میں لفظ کرہ کے معنی سے یہ لفظ علیحدہ ہو جاتا ہے۔ ؎

گھر ہے مجھ سوختہ جان کا کرۂ نار کے پاس
طائر اُڑتا نہیں ہو کر مری دیوار کے پاس } ([illegible])

کُرّی (ہ) صفت۔ (پورب) کرکری۔ خستہ۔ چبنی۔ جیسے کُرّی ہڈی یعنی چبنی ہڈی جسے عربی میں غضروف کہتے ہیں۔

کِرِیا (س) اسم مؤنث۔ (۱) کام۔ کاج۔ دھندا۔ کار۔ (۲) تجہیز و تکفین۔ کریا کرم (۳) دینی یا مذہبی کام۔ (۴۔ ویاکرن میں) فعل (۵) سوگند۔ قسم۔ حلف۔ عہد۔ (۶) بدلہ۔ عوض۔ مکافات (۷) پرستش۔ پُوجا۔

کِریا خراب کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) مٹی پلید کرنا۔ ذلیل و خوار کرنا۔

کِریا کرم (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مذہبی کام۔ فرض۔ (۲) تجہیز و تکفین۔ گور گڑھا۔

(ہندوؤں میں دستور ہے کہ جب کوئی شخص مرجاتا ہے تو اُس کا بیٹا یا قریب کے رشتہ دار جس وقت مردہ آدھا جل چکتا ہے تو بانس سے اُس کا سر پھوڑ کر گھی ڈالتے اور یہ خیال کرتے ہیں کہ اس سے مردے کی عاقبت پاک ہوتی ہے پس اسی کا نام کریا کرم کرنا ہے۔ مسلمانوں میں اس کی بجائے تجہیز و تکفین کرنا اور اول منزل پہنچانا بولتے ہیں کیونکہ اُن میں جلانے کا قاعدہ نہیں ہے)۔

کریا کرم کرنا (ہ) فعل متعدی۔ تجہیز و تکفین کی رسم کو پورا کرنا۔ اوّل منزل پہنچانا۔ بعد راکر اکر مردے کی مذہبی رسوم کا خاص بیٹے یا قریب کے رشتہ دار کو ادا کرنا۔

کِریا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (کریا کرم کرنا)۔

کِریا کھانا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) قسم کھانا۔ حلف اُٹھانا۔ سوگند کھانا۔

کُریال (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) جانوروں کے مزے سے بے کھٹکے بیٹھکر اپنے بازوؤں کو کھجانے اور سہلانے کی حالت۔ ؎

موسم گل کی خبر سنکے قفس میں صیاد۔ آکے کُریال میں ہر مرغ خوش آہنگ کھلا (ظفر)

(۲۔ عوام) امن۔ راحت۔ آرام۔ چین۔ آسائش۔ آسودگی۔ بیفکری۔ طمانیت۔

کُریال کرنا (ہ) فعل متعدی۔ پرندے کا مزے اور لطف میں آکر بیفکری سے اپنے بازوؤں اور پروں کو کھجانا۔ پر سہلانا۔ ؎

درخت اُس باغ کے سارے ہرے تھے۔ ہر اک ڈالی میں میوے ہی بھرے تھے
درختوں کی بلندی پر جو بیٹھے۔ پرندے بولتے کُریال کرتے } ([illegible])

کریال میں آنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) پرندوں کا خوش ہو کر اپنے پروں کو جھڑجھڑانا اور صاف کرنا۔ (۲) مزے میں آنا (۳) خوشی میں آنا۔ (۴) اُمنگ میں آنا۔ خوش ہونا۔ باغ باغ ہونا۔ عیش و راحت میں مست و سرشار ہونا (مثال دیکھو کریال نمبر اول میں ظفر کا شعر)۔

کریال میں غلّہ یا غلیلہ لگنا (ہ) فعل لازم۔ عین حصول مقصود میں خلل واقع ہونا۔ عین مزے میں کھنڈت ہونا۔ رنگ میں بھنگ ہونا۔ مزا مٹی ہونا۔

(چونکہ ایسی حالت میں غلّہ لگنا اُس کے آرام میں خلل آنا ہے۔ پس کنایتہً راحت و آرام میں خلل واقع ہو جانے کے موقع پر بولنے لگے)۔ ؎

بیٹھے اگر خوشی سے اگر چمن میں بلبل
کریال میں غلیلہ ایسا لگے کہ اُڑ جائے } (سجاد)

کِریپ (ا) اسم مؤنث۔ (صحیح انگلش Crape کریپ)۔ ایک انگریزی ریشمی کپڑے کا نام جو نہایت باریک اور لطیف یعنی ہلکا پھلکا ہوتا ہے۔ کپڑ دُھول۔ کتان۔ کچّے ریشم کا باریک کپڑا۔

کَرَیت (ہ) اسم مذکر۔ کال گنڈیت سانپ جو نہایت زہریلا ہوتا ہے۔

کُرِیت (ہ) اسم مؤنث۔ رسم بد۔ بُرا دستور۔ بدچلنی۔ بداطواری۔ بدکرداری۔ بدمعاملگی۔ بے راہ بات۔

کُرید (ہ) اسم مؤنث۔ (ع) کاوش۔ کوشش بدمہ خلش۔ چھان بین۔ تجسّس۔ تفحص۔ تلاش۔ جستجو۔ ڈھونڈ۔ جیسے اُنہیں ہمیشہ اسی بات کی کرید رہتی ہے۔

کرید میں رہنا یا ہونا (ہ) فعل لازم۔ کسی کی بُرائی تلاش کرنے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

میں مصروف رہنا۔ تجسس میں رہنا ✦ تخریب کے درپے رہنا۔ جڑ کھودنا ✦

کُریدنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) کاویدن کا ترجمہ۔ کھودنا۔ لکڑی یا کسی نوکدار چیز سے راکھ یا خاک وغیرہ کو کسی چیز کی تلاش یا انگار نکالنے کے واسطے ہٹانا۔ (۲) جڑ خالی کرنا ✦ کھوکھلا کرنا ✦ کُھرچنا ✦ خلال کرنا جیسے "دانت کریدنا"۔ (۳) نکالنا۔ کھود کر باہر لانا ✦ پنجوں سے یا چونچ سے کھودنا۔ جیسے مُرغ کا یا کبوتر کا کریدنا ✦

کُریدنی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) وہ اوزار جس سے تنور یا چولھے کی آگ الٹ پلٹ کرتے ہیں۔ آتش کاوا۔ آلۂ کاویدن ✦ بڑھئیوں کی نہانی یا چھری (۲۔عو) دیکھو (کُرید) کھٹکا ✦ خلش ✦

ہے اک کریدنی سی اُسکی لگی ہوئی ✦ اپنے لئے ہیں خود مژہ یار ہوگیا (ادیب)

کُریڑا (ہ) اسم مؤنث :۔ (ہندو) کھیل۔ تماشا۔ دل بہلاوا۔ ہنسی مذاق۔ ظرافت۔ مزاح۔ ٹھٹولی ✦ عیش و نشاط ✦

کُریز (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) پرندوں کا پرانے پروں کو جھاڑ کر نئے نکالنا۔ پُرانے پر گرانا۔ (۲۔ و) پرندوں کے پر جھاڑنے کی کیفیت جس میں وہ نہایت بدنما اور بدہیئت معلوم ہوتے ہیں ✦

(صاحب فرہنگ جہانگیری لکھتے ہیں کہ لفظ کُریچ و کُریز دو معنی میں آتا ہے۔ اول معنی وہ جھونپڑا جو اکثر دہقانی لوگ اپنے اپنے کھیتوں میں پھونس یا پُولیوں وغیرہ سے بیٹھنے کے واسطے بنا لیتے ہیں۔ اور نیز جب شکاری پرندوں جیسے باز و شاہین وغیرہ کے پر جھاڑنے کا زمانہ آتا ہے تو اُن کو بھی گھروں میں باندھ یا پنجروں میں چھوڑ دیتے اور کہتے ہیں کہ کریز بستہ اند یعنی درخانہ بستہ اند۔ عوام نے غلطی سے پر گرانے کے معنی سمجھ لئے۔ چنانچہ اس کے ثبوت میں حکیم سنائی اور حضرت امیر خسرو کے شعر بھی لکھے ہیں مگر چونکہ یہ معنی داخل اصطلاح ہوگئے۔ اس وجہ سے دوسرے معنی یہی قرار دئے ہیں) ✦

کُریز چھوڑنا (و) فعل متعدی :۔ پرندوں کو پنجروں میں چھوڑ دینا تاکہ پُرانے پر جھاڑ کر نئے پر نکال لیں ✦

کُریز سے نکلنا (و) فعل لازم :۔ پرانے پر پرنے جھاڑ کر نکلنا۔ نئے پر نکال لانا ✦

کُریز میں آنا (و) فعل لازم :۔ پرندوں کا پر جھاڑنا۔ پر جھاڑنے کی کیفیت میں بھرنا ✦

کریل (ہ) اسم مذکر :۔ کیر کا درخت۔ ایک خاردار جھاڑی کا نام جس میں

ٹینٹ لگتے اور ہندو اُس کا اچار ڈال کر کھاتے ہیں ✦

کریلا (ہ) اسم مذکر :۔ ایک قسم کی نہایت کڑوی ترکاری کا نام جو بیل میں لگتی اور صورت میں کُھردری ہوتی ہے۔ عربی میں اس کو خیار الحمار یا قثاء الحمار۔ فارسی میں سیاہنگ کہتے ہیں۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم خشک ✦

کریلا اور نیم چڑھا (ہ) کہاوت :۔ ایک تو بدمزاج تھا ہی دوسری بات نے اور بھی ترقی دی۔ تلخی میں تلخی یا خرابی میں خرابی بڑھ گئی ✦

کُریل ڈالنا (ہ) فعل لازم :۔ (عو۔ متروک) کھول ڈالنا۔ کُرید کر نکال ڈالنا۔
باجی نکر نصیحت بیجا جلے ہے دل ✦ ہے آگ سی جو سینے میں اُسکو کریل ڈال (رنگین)
(پورب میں رائے مہملہ کی بجائے رائے مثقلہ بولتے ہیں۔ صرف اسی لفظ میں نہیں بلکہ اور الفاظ میں بھی اُن کا دستور پڑ گیا ہے۔ جیسے کنکڑی۔ کنکڑ وغیرہ) ✦

کریلنا (ہ) فعل متعدی :۔ (پورب) دیکھو (کُریدنا) ✦

کریم (ع) صفت :۔ بخشندہ۔ بخشنے والا۔ کرم کنندہ ✦ جوانمرد ✦ گناہ سے درگزر کرنے والا۔ آمرزگار ✦ سخی۔ مخیر۔ داتا۔ جواد۔ فیاض۔ اصطلاح میں کریم وہ شخص جو اپنی حاجت پر اور کی حاجت کو مقدم رکھے۔ لئیم کا نقیض ✦ رحیم۔ مہربان۔ شفقت کرنے والا ✦ بزرگ۔ عزیز۔ خدا تعالےٰ کا ایک صفاتی نام ✦

کریمی (ع) اسم مؤنث :۔ فیاضی ✦ عنایت۔ مہربانی ✦ بزرگی۔ بزرگواری ✦

کرِیہ (ع) صفت :۔ مکروہ۔ نفرت کے قابل۔ گِنھاؤنا۔ جس سے کراہت آئے۔ بھونڈا۔ بدشکل ✦

کرِیہُ الصَّوت (ع) صفت :۔ بدآواز۔ جس کی آواز بھلی نہ لگے۔ ناگوار آواز والا ✦

کرِیہ مَنظر (ع) صفت :۔ بدصورت۔ بدشکل۔ گنھاؤنی صورت کا۔ بدنما ✦

کَرڑ (ہ) اسم مؤنث :۔ کسوم کے بیج۔ حب العصفر کا جیرہ۔ کا زیرہ۔ جسے پنجاب میں پولیاں کہتے ہیں۔ مزاجاً اول درجہ میں گرم دوسرے درجہ میں اخیر تک خشک ✦

کِرڑ (ہ) اسم مذکر :۔ کیڑے کا مخفف۔ کرم۔ کیٹ ✦

کِرڑ کھایا (ہ) صفت :۔ (۱) کیڑوں کا کھایا ہوا۔ کرم خوردہ۔ گُھنا ہوا ✦ بوسیدہ۔ پُرانا۔ کہنہ۔ (۲۔ حقارتاً) چیچک رو۔ آبلہ رو۔ کوچا کریلا۔ سیتلا منہ داغ ✦

کِرڑ کھائی (ہ) اسم مؤنث :۔ کِرڑ کھایا کی تانیث۔ ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دو رجو کی تھی اصیل اُس کو ہی لائے رنگیں
میری قسمت میں لکھی تھی وہی کڑ کھائی پھیر
(رنگین)

کڑا (ہ)، صفت ۔۔ (۱) نرم کا نقیض۔ سخت۔ کرخت۔ درشت۔ شدید۔ (۲) سخت گیر۔ بیرحم۔ کٹھور۔ شدید العمل جیسے کڑا حاکم۔ (۳) طاقتور۔ مضبوط۔ زور آور۔ کرارا۔ تکڑا۔ (۴) تند۔ تیز۔ (۵) تند مزاج۔ تیز مزاج۔ کڑوا۔ بد مزاج۔ رُوکھا (۶) کمر کا مضبوط۔ مرد صفت۔ پُر شہوت (۷) متحمل۔ برداشت کنندہ۔ بُردبار۔ سہارنے والا۔ جھیلنے والا۔ سختی اُٹھانے والا۔ زحمت کش۔ (۸) کٹھن۔ دشوار۔ مشکل۔ بھاری جیسے کڑے کوس (۹۔ ہندو) اکرا۔ مہنگا۔ گراں (۱۰) شجاع۔ بہادر۔ سورما (۱۱۔ اسم مذکر) حلقۂ آہنی۔ قُلّاب چوڑی۔ چھلا۔ کُنڈا۔ جیسے کنجیوں کا کڑا۔ (۱۲) دست برنجن۔ خلخال یا برنجن۔ ہاتھ یا پاؤں میں پہننے کے لئے سونے چاندی کے حلقے۔ (۱۳۔ لکھنؤ) لداؤ کی عمارت۔ وہ عمارت جس میں چونے۔ پتھر اور اینٹوں کے سوا لکڑی کا کام نہ ہو جیسے گنبد و قبر کی چھت۔ قالب کاری۔ (۱۴) ہندی نظم کا بند۔ (۱۵) قبر یا مزار کی ڈاٹ۔ ؎

قیدِ غم سے بعد مردن دی رہائی آپ نے
جب کڑا کھولا مزار عاشق دلگیر کا
(مرزا صاحب)

کڑاپن (ہ)، اسم مذکر۔ سختی۔ کرختگی۔ مضبوطی۔ کرارا پن۔ تکڑا پن۔ بہادری۔ شجاعت۔ تندی۔ تیزی۔ تند مزاجی۔

کڑا سما (ہ)، اسم مذکر۔ (گنوار)۔ (۱) گرانی۔ مہنگا۔ قحط کا زمانہ۔ کال کے دن (۲) تنگدستی کا زمانہ۔ افلاس کے دن۔ بُرا زمانہ۔

کڑا کرنا (ہ)، فعل متعدی۔ (۱) سخت کرنا۔ اینٹھانا جیسے جسم کڑا کرنا۔ (۲) بھاؤ تیز کرنا۔ بھاؤ چڑھانا۔ (۳) مضبوط کرنا۔ مستحکم کرنا جیسے دل کڑا کرنا (۴) چُست کرنا۔ کسنا۔ جکڑنا (۵) کسالا کرنا۔ سختی جھیلنا۔ سختی کی برداشت کرنا۔ کڑوا کرنا جیسے جی کڑا کر کے پی بھی جاؤ۔ (۶) ہمت بڑھانا۔ دلیر کرنا۔

کڑا لگانا (ہ)، فعل متعدی۔ (لکھنؤ) لداؤ کا مکان بنانا۔ لداؤ کی چھت ڈالنا۔ لداؤ ڈالنا۔

کڑا ہونا (ہ)، فعل لازم۔ (۱) سخت ہونا (۲) کٹھن۔ دشوار اور مشکل ہونا (۳) گراں ہونا۔ اکرا ہونا۔ مہنگا ہونا۔ بھاؤ تیز ہونا۔ (۴) تند مزاج ہونا۔ سنگدل ہونا۔ بے رحم اور کٹھور ہونا۔

کڑاڑا (ہ)، اسم مذکر۔ دیکھو (کراڑا) ؎

کیوں نہ روئیں پھوٹ کر ہم قصائوں کے تلے
دیدۂ تر اپنے دریا میں کڑاڑا چاہئے۔
(؟)

کڑاکا (ہ)، اسم مذکر۔ (۱) کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز۔ (۲) فاقہ۔ لنگھن۔ بھوکا رہنا۔ اُپاس۔ (۳۔ صفت) سخت۔ شدت کا۔

کڑاکا گزرنا (ہ)، فعل لازم۔ فاقہ ہونا۔ بھوکا رہنا۔ نامیسری کے سبب کچھ نہ کھانا۔

کڑاکڑ (ہ)، اسم مذکر۔ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے یا بجنے کی متواتر آواز۔ جیسے "کڑاکڑ باجیں تھوتھے دھان یا بانس"۔

کڑاکے (ہ)، اسم مذکر۔ (۱) کڑاکا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں۔

کڑاکے کا جاڑا (ہ)، اسم مذکر۔ سخت جاڑا۔ شدت کا جاڑا۔

کڑاکے کا فاقہ (ہ)، اسم مذکر۔ سخت فاقہ۔

کڑاہ (ہ)، اسم مذکر۔ (۱) بڑی کڑھائی۔ کڑھاؤ۔ حلوا پکانے یا کچوریاں وغیرہ تلنے کا بڑا ظرف۔ کزغان کلاں۔ (۲۔ پنجاب) تر حلوا۔ موہن بھوگ۔ میٹھا۔

کڑاہا (ہ)، اسم مذکر۔ دیکھو (کڑاہ نمبر اول)۔

کڑاہا پوجن (ہ)، اسم مؤنث۔ کڑھائی کی پوجا جو کسی تہوار یا شادی میں اول ہی اول چڑھاتے پر کی جاتی ہے۔

کڑاہی (ہ)، اسم مؤنث۔ (۱) ایک پھیلے ہوئے آہنی ظرف کا نام جس میں پکوان وغیرہ تلتے اور دودھ اوٹاتے ہیں۔ کزغانِ خورد۔ (۲۔ پنجاب) تر حلوا۔ میٹھا (۳) پکوان یا شیرینی کی نیاز۔ (۴) پکوان۔ تلی ہوئی چیز۔

(یہ ایک قسم کا مجاز ہے کہ ظرف سے مظروف مراد لی ہے۔ جیسے آبخورہ یعنی پانی)۔

کڑاہی باندھنا (ہ)، فعل متعدی۔ منتر کے زور سے کڑھائی کو گرم نہ ہونے دینا۔ جادو سے کڑاہی کے نیچے کی آنچ کو بے اثر کر دینا۔

کڑاہی چڑھانا (ہ)، فعل متعدی (۱) کسی چیز کے تلنے یا جوش دینے کے واسطے کڑاہی کو چولھے پر رکھنا (۲) پکوان کرنا۔ پکوان پکانا۔ پکوان کا سامان کرنا۔ تلنا۔

کڑاہی چڑھنا (ہ)، فعل لازم۔ (۱) کڑاہی کا چولھے پر رکھا جانا۔ (۲)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پکوان کی تیاری ہونا۔ پکوان ہونا۔ پکوان کا تلا جانا۔ پکوان شروع ہونا جیسے ابر آیا ہے جی چاہتا ہے جھولا پڑے کڑھائی چڑھے (چتر بھیلی) (۳۔ ہندو) شادی کے کھانوں اور ضیافت کا سامان ہونا۔ پوری کچوری بننا ✦

کڑاہی کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) پکوان تلنا۔ پوریاں کچوریاں اور گلگلے وغیرہ تلنا۔ (۲۔ ہندو) کسی دیوی یا دیوتا کی بھینٹ کا حلوا پکانا۔ نیاز کرنا ✦

کڑاہی مروڑنا (ہ) فعل متعدی :۔ (حلوائی) کڑھاہی سرکانا ✦

کڑاہی میں ہاتھ ڈالنا (ہ) فعل متعدی :۔ اپنی صداقت اور بیگناہی کا امتحان دینا۔ جلتے ہوئے تیل میں ہاتھ ڈالکر دکھا دینا کہ ہم سچے ہونگے تو ہاتھ نہیں جلیگا ✦
(یہ اگلے زمانے کی بے بنیاد روایتیں چلی آتی ہیں) دیکھو (تیل میں ہاتھ ڈالنا) ✦

کڑبڑا (ہ) اسم مذکر :۔ وہ شخص جس کی ڈاڑھی کڑبڑی ہو۔ ادھیڑ۔ کہنل۔ موخودا۔ چال۔ آمیزہ مو۔ ع

لڑکوں سے لڑکے چھٹے جوانوں سے تب جواں
بڈھوں سے بڈھے کڑبڑوں سے کڑبڑے لڑے (انشا)

کڑبڑی ڈاڑھی (ہ) اسم مؤنث :۔ (دیکھو کڑبڑی) وہ ڈاڑھی جس میں سیاہ اور سفید بال ہوں۔ تل چاولی ڈاڑھی۔ ریش دو مو ✦

کڑبی (ہ) اسم مؤنث :۔ (گنوار) دیکھو (کڑوی بھنی چری) ✦

کڑک (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) بجلی کی آواز۔ شور رعد۔ خروش برق ✦ آواز مہیب وسخت۔ ع

کان میں جب مرے نالے کی کڑک جاتی ہے
ابر میں رعد کی چھاتی سی دھڑک جاتی ہے (ظفر)

(۲) کسی سخت چیز کے ٹوٹنے یا چٹخنے کی آواز۔ (۳) گھوڑے کی سرپٹ چال۔ پویہ رفتار۔ (۴) پٹہ بازی کا وہ ہاتھ جو حریف کے سیدھے پاؤں کے بائیں جانب لگائیں (ہ۔ پنجاب۔ ع) بجلی۔ برق۔ گاج جیسے تینوں کڑک پئے یعنی تجھ پر بجلی گرے ✦

کڑک بانکا (ہ) اسم مذکر :۔ کڑیل جوان۔ وہ بانکا جوان جسکی آواز سے لوگ ڈر جائیں ✦ بانکا ترچھا جوان۔ گبرو ✦ چھیلا۔ چھیل چکنیا ✦

کڑک بجلی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) توڑے دار بندوق ✦ وہ بندوق

جس کی آواز نہایت مہیب ہو (۲) کڑاکے کی آواز والی عورت۔ رعب داب کی عورت ✦

کڑک دوڑنا (ہ) فعل لازم :۔ سروٹ جانا۔ پویہ جانا ✦

کُڑک (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) وہ مرغی جو انڈے دینے سے رک گئی ہو۔ مست مرغی (یہ لفظ اس معنی میں فارسی لفظ کرک سے بگڑا ہوا ہے) ✦
(۲۔ ف) خالی۔ تہی۔ کورا۔ صاف ✦

کُڑک بولنا (ف) فعل لازم :۔ (عوام) خالی جانا۔ ناغہ ہونا ✦

کڑک کر بولنا (ف) فعل لازم :۔ کڑاکے کی آواز نکالنا۔ مہیب آواز سے بات کرنا۔ سخت آواز سے بولنا۔ ڈراؤنی آواز نکالنا ✦

کُڑک ہونا (ف) فعل لازم :۔ مرغی کا انڈے دینے سے باز رہنا ✦

کڑکا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کڑاکا۔ شور رعد و برق۔ آوازہ ✦ ع
نہ بادل لڑینگے مری چشم تر سے ✦ کسے اپنا کڑکا سناتی ہے بجلی (بحر)
(۲) وہ تعریف کے اشعار یا کبت جو لڑائی کے وقت بھاٹ لوگ دلاوروں کا دل بڑھانے کے واسطے بآواز بلند پڑھتے اور لڑنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ رجز ✦ وہ آواز جو نقیب لوگ بادشاہ کی سواری کے آگے آگے لگاتے چلتے یا میدان جنگ میں بہادروں کو سناتے ہیں۔ ع

عجب محبوب باشوکت ہے آئے باد بہاری تو
صدائے خندۂ گل ہے سواری کا تری کڑکا ([illegible])

(۳) بہادری کا یادگار گیت۔ ساکھا۔ کسی جنگ کا بیان۔ رزمنامہ بہادری کا گیت۔ ع

جان شیریں کھو دی اپنی پر زبان تیشہ پر
یادگار کوہکن کیا خوب کڑکا رہ گیا ([illegible])

کڑکڑاتا جاڑا (ہ) اسم مذکر :۔ بہت سخت۔ شدت کا جاڑا۔ نہایت زور کی سردی ✦

کڑکڑا کے دم مارنا یا آواز نکالنا (ہ) فعل متعدی :۔ حقہ کا زور سے دم لگانا۔ کش لگانا۔ کش کھینچنا۔ حقہ کا دم مارنا۔ کش لگانا۔ ع
دم میں افلاک پر قدم مارا ✦ حقہ کا کڑکڑا کے دم مارا (نکہت)

نکال آواز ایسی کڑکڑا کر او میاں ساقی
کہ ہوا بر سیہ سلفے کا تیری بزم کا جوڑا ([illegible])

کڑکڑانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) گھی یا تیل کے بگھارنے کی آواز نکلنا۔ گھی کے داغ ہونے کی آواز نکلنا۔ چربی وغیرہ کے تلے جانے کی آواز

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہونا۔ تیل وغیرہ کے کھولنے کی آواز کا نکلنا۔ (۲۔ متعدی) داغ کرنا۔ بگھارنا۔ خوب چٹکانا جیسے گھی کڑکڑانا۔

کڑکڑانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) انڈے دینے کے دنوں میں مُرغی کا بولنا۔ مرغی کی وہ آواز جو انڈے دینے کے زمانہ میں نکالتی پھرتی ہے۔ انڈا دیتے وقت بولنا۔ گرہ چیدن۔ (۲) بڑبڑانا۔ بڑبڑانا۔ بڑبڑکرنا (۳) کوسنا۔ بد دعا دینا۔ آہ مارنا (۴) حسد کرنا۔ جلنا۔ رشک کھانا۔ (۵) کُھنسانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ جیسے "تم اپنی باجی اماں کا مزاج جانتی ہو کہ میری نصیحت فضیحت سے کڑکڑاتی بھی ہیں اور پھر مجھ بن اُنہیں کل بھی نہیں (چتر بھنلی)"۔

کڑکڑ بولنا (ہ) فعل لازم ۔ کسی سخت چیز کا چباتے وقت آواز دینا۔

کڑکڑ چبانا (ہ) فعل متعدی ۔ کسی چیز کو اس طرح چبانا کہ جس سے دانتوں کی آواز نکلے۔

کڑکنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) تڑخنا۔ تڑکنا۔ چٹکنا۔ تڑقنا۔ کسی چیز جیسے ململ یا اطلس وغیرہ کا جابجا سے شق ہو جانا (۲) موتی گرجنا۔ موتی کا ٹوٹ جانا۔ موتی میں درز پڑ جانا۔ موتی میں بال آجانا۔ ع

کیا کہوں رات کی بات ساتھ میں بیٹھ کے سوئی
کروٹ لی موتی گڑ کا موتی کی گو بجھ کھوئی
(؟)

(۳) چُرمُر ہونا۔

کڑکنا (ہ) صفت ۔ تڑخ جانیوالا۔ شکن پڑ جانیوالا۔ جیسے کڑکنا کاغذ۔

کڑکنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) گرجنا۔ بجلی کی آواز کا نکلنا۔ برق کا خروش اور رعد کا شور کرنا۔ گڑگڑانا۔ ع

ڈر لاگت گوری شام گئی ہے ۔ بیری بادل کڑک رہی ہے　　(گیت)
تھے شب ہجر میں کیا کیا دھڑکے ۔ آہ تڑپی کبھی نالے کڑکے　　(نسیم دہلوی)

(۲) کڑاکے کی آواز سے بولنا۔ کہک کر بولنا۔ چیخ کر بولنا (۳) باجے کا خوب زور کے ساتھ آواز دینا۔ نوبت کا زور کے ساتھ بجنا۔ ع

کڑکنا وہ نوبت کا باجوں کے ساتھ ۔ گرجنا وہ دھونسوں کا ڈنکوں کے ساتھ (میر حسن)

(۴۔ بازاری) اُڑنا۔ کافور ہونا۔ روانہ ہونا جیسے وہاں سے جو کڑکا تو یہاں آکر دم لیا۔

کڑکیت (ہ) اسم مذکر ۔ کڑکا کہنے والا بھاٹ۔ نقیب۔ چاوش۔ وہ لوگ جو بادشاہ کی سواری کے آگے آگے یا بوقت جنگ تعریفی اشعار پڑھتے جاتے ہیں۔ رزمیہ داستانیں گا کر سنانے والے۔ ساکھا گانے والے۔

کڑکنگا (ہ) اسم مذکر ۔ (لکھنؤ) وہ شخص جو سخت گو۔ سخت کلام اور نہایت توانا و قوی ہو۔

کڑوا (ہ) صفت ۔ (۱) تلخ۔ تیتا۔ مُر۔ نیم کے مزے کا جیسے میٹھا میٹھا ہپ ہپ کڑوا کڑوا تھو تھو (۲) تیز۔ چرپرا۔ جھلا۔ حلق پکڑنے والا جیسے کڑوا تمباکو (۳) کھاری۔ ململا۔ نمک کے مزے کا۔ کڑوا پانی وغیرہ (۴) بدمزاج۔ تند مزاج۔ جھلا۔ غصیل جیسے کڑوا گھوڑا۔ کڑوا آدمی (۵) درشت۔ سخت۔ اکھڑ۔ ترشرو۔ جیسے کڑوے سے ملئے میٹھے سے ڈریئے۔ یعنی دھیمی مزاج کا آدمی مکار۔ اور اکھڑ آدمی صاف دل ہوتا ہے۔

کڑوا تیل (ہ) اسم مذکر ۔ روغن تلخ۔ تیرے یا سرسوں وغیرہ کا تیل۔ میٹھے تیل یا تلوں کے تیل کا نقیض۔

کڑوا دل کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ کسالا کرنا۔ سختی جھیلنا۔ دل کو سخت کرنا۔ ہمت باندھنا۔ تلخی کو برداشت کرنا۔ ناگوار بات یا چیز کی برداشت کرنا جیسے "یہ دوا کڑوا دل کرکے پی جاؤ"۔

کڑوا زہر (ا) صفت ۔ زہر ہلاہل۔ نہایت تلخ۔ نیم سا کڑوا۔ زہر کی مانند کڑوا۔

(اس جگہ زہر کثرت ظاہر کرنے کے واسطے آیا ہے۔ جس طرح کہتے ہیں کہ نمک زہر کر دیا یعنی از حد ڈال دیا۔)

کڑوا کریلا (ہ) اسم مذکر ۔ اول معلوم دوم نہایت بدمزاج آدمی۔

کڑوا کریلا نیم چڑھا (ہ) کہاوت ۔ ایک تو بدمزاج تھے دوسرے خلاف طبع بات نے اور بھی بدمزاجی بڑھادی۔ چڑچڑے کو اور چڑایا۔ ایک تو بد تھے دوسرے بُروں کی صحبت مل گئی۔

کڑوا کسیلا (ہ) صفت ۔ تلخ و ناگوار طبع۔ ناقابل برداشت۔ ع

تو جام مے عشق موند آنکھ پی جا ۔ یہی ایک ہے گھونٹ کڑوا کسیلا (انشا)

کڑوا لگنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) تلخ معلوم ہونا۔ ذائقہ میں بُرا معلوم ہونا (۲) ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا۔ زہر معلوم ہونا۔

کڑوا نیم (ہ) اسم مذکر ۔ (عوام) ۔ (۱) دیکھو (کڑوا زہر)۔ (۲) نر نیم جو نہایت کڑوا اور بڑی عمر کا ہوتا ہے۔ چنانچہ اسی خیال سے بچے کو کہتے ہیں کہ تیری عمر کڑوے نیم سے بڑی۔

کڑوا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) کسی چیز کا تلخ اور بدمزہ ہونا۔ (۲) آزردہ ہونا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ ع

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آج کچھ کڑوا ہوا شیریں سے خسرو ہے ستم
وہ بھی عیاری اگر ہو کو ہکن سے لگ چلے (احسان)

(۳) بگڑنا۔ بدمزاج ہونا۔ تندی و درشتی سے پیش آنا۔ بدمزاجی ظاہر کرنا۔ کج خلاق اور بے مروت بننا۔ ؎

وائے محرومی گلے پر رہ گیا چلکر مرے ۔ منہ ہوا خنجر کا میٹھا جب وہ کڑوا ہو گیا (خواجہ وزیر)

(۴) جھلا ہونا۔ غصیل ہونا۔ مزاج کا تیز ہونا جیسے گھوڑے کا کڑوا ہونا ✦

کڑواپن (ہ) اسم مذکر۔ تلخی ✦ بدمزاجی۔ تیزی۔ تندی ✦

کڑوانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) کڑوا ہونا۔ تلخ ہونا (۲ متعدی) بگڑنا۔ خفا ہونا۔ کھنسانا۔ بدمزاجی برتنا (۳) آنکھوں کا نیند کے خمار کے باعث کھٹکنا نیند میں بھرنا۔ نیند کے باعث آنکھوں میں خارشت سی معلوم ہونا۔ ؎

خواب شیریں سے میں آگاہ نہیں برسوں سے
آنکھیں کڑواتی ہیں جب نیند ذرا آتی ہے (نسیم)

کڑواہٹ یا کڑواوٹ (ہ) اسم مؤنث۔ تلخی ✦

کڑوڑ (ہ) اسم مذکر۔ (عوام) سو لاکھ۔ ؎

آئینہ خانہ بن گیا دل توڑنا نہ تھا ✦ یعنی اب ایسے جلوہ نما ہیں کڑوڑ دیکھ (مومن)

لاکھوں جتن کئے نہیں ضبط گریہ لیک
سنتے ہی نام آنکھ سے آنسو گرے کڑوڑ (میر)

(آج کل فصحائے دہلی اول رائے مہملہ اور دوم ثقیلہ بولتے ہیں۔ اور اہل لکھنؤ یا تو دونوں جگہ رائے ثقیلہ یا مہملہ کا استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ حضرت جلال لکھنوی اپنے اُستاد کا شعر لکھتے ہیں۔ ؎

فائق ہزار چند ہوں داغوں میں مور پر ✦ ایسے ہیں میرے طائر جان کے کرور پر (فائق)

اہل دہلی اسے بالکل ناپسند کرتے ہیں) ✦

کڑوڑا (ہ) اسم مذکر۔ (پورب) وہ شخص جو عاملوں اور محصلوں پر خیانت کی نگرانی کے واسطے کوئی حاکم مقرر کرے۔ افسروں کا افسر۔ حاکموں کا حاکم۔ بڑا عہدہ دار جسکے ماتحت اور عہدے دار بھی ہوں۔ ؎

کڑوڑوں کیوں نہ بیٹھیں ہلک دل میں رنج کے تھانے
کہ درد عشق ہے یاں سائر و دائر کڑوڑا سا (ظہیر)

(یہاں کوڑا جوڑا تھوڑا وغیرہ قافیہ ہے) ✦

کڑوی (ہ) اسم مؤنث۔ کڑبی۔ جوار۔ باجرے یا مکئی کی چری۔ کڑب۔ کربی ✦

کڑوی (ہ) اسم مؤنث۔ (کڑوا کی تانیث)۔ (۱) تلخ۔ میٹھی کا نقیض۔

(۲) تند۔ تیز۔ تیکھی (۳) ناگوار طبع بات ✦

کڑوی بات (ہ) اسم مؤنث۔ ناگوار بات۔ سخن تلخ و ناملائم ✦

کڑوی روٹی یا کھچڑی (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو) مُردے کی حاضری جس روز کوئی مر جائے اُس روز کا کھانا۔ بھتی۔ حلوائے مرگ۔ مرنے کا کھانا ✦ وہ کھانا جو مُردے کے گھر والوں کو اقارب و رشتہ دار کم سے کم ایک دن اور زیادہ سے زیادہ تین دن تک اپنے پاس سے پکا کر بھیجتے ہیں ✦

(لکھنؤ کے مسلمان بھی بولتے ہیں) ✦

کڑوی نگاہ (ہ) اسم مؤنث۔ نگاہ خشم آلود۔ خفگی کی نظر ✦

کڑوے (ہ) صفت۔ (۱) کڑوا کی جمع جیسے کڑوے کریلے (۲) حروف مغیرہ کے آجانیکی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں جیسے کڑوے بیج کا پھل کڑوا ہی ہوتا ہے۔ کڑوے منہ میں ہر چیز کڑوی ہی معلوم ہوتی ہے ✦

کڑوے کسیلے دن (ہ) اسم مذکر۔ (عو)۔ (۱) بُرے بھلے دن۔ سختی کے دن۔ مصیبت کے دن۔ ایام نحوست۔ منحوس دن ✦ تنگی کا زمانہ۔ افلاس کے دن ✦ بُرے دن ✦ بیماری کا موسم۔ وہ دن جن میں موسمی بیماریوں کا زور ہوتا ہے۔ جیسے اگر وہ اپنے کڑوے کسیلے دن تمہارے ہاں کاٹ جاتی تو کیا ٹوٹا آجاتا ✦ کڑوے کسیلے دن ہیں۔ احتیاط سے کھانا چاہیئے۔ ؎

تری فرقت میں شیریں اُسنے کیا مر مر کے جھیلے دن
لکھے فرہاد کی قسمت میں جو کڑوے کسیلے دن (عیش)

(۲) حمل کا آٹھواں مہینہ جو خطرناک ہوتا ہے۔ آٹھنا مہینا۔

دن تو یہ کڑوے کسیلے آپ کے گھر آؤں میں
جان صاحب ایسا میٹھا ہے تمہارا کیا مجھے (جان صاحب)

کڑوے کسیلے دن کاٹنا (ہ) فعل متعدی۔ مصیبت یا بپتا کے دن بھرنا۔ ادبار یا بدبختی کا زمانہ گزارنا ✦

کڑوے گھونٹ (ہ) اسم مذکر۔ مشکل و ناگوار بات۔ کار سخت۔ کٹھن کام۔ ؎

رہ اجل اُس کی دم تیغ کے کھالوں کئی زخم
گھونٹ کڑوے تو گلے سے یہ اُتر جائیں کہیں (مصحفی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کُڑھانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) رنجیدہ کرنا - ملول کرنا - اندوہگین کرنا - غمگین کرنا - رنج دینا - کلپانا - دل دُکھانا - ؎

تیرے حق میں اچھا نہیں ہے ستمگر + کُڑھانا کسی کا کُڑھانا کسیکا (ظفر)
مجھے تو تمہاری خوشی چاہیئے ہے + تمہیں گو ہو منظور میرا کُڑھانا (سوز)

تمہارے ہاتھ کیا آتا ہے بندے کے کُڑھانے سے
بھلا حضرت سلامت آپکو کیا اس سے حاصل ہے (انشا)

(۲) رنج اُٹھانا - غم اُٹھانا - کلپنا - ؎

جو روتا ہوں تو آنسو پونچھکر کہتا ہے بس مت رو
ترا دل پاس میرے ہے تو کیوں جیوڑا کڑھاتا ہے (سوز)

(۳) افسوس دلانا - سوچ دینا - فکر دینا - چنتا پیدا کرنا - ؎

ہر مہینے میں کڑھاتے تھے مجھے پھول کے دن
بارے اب کے تو مرے ٹل گئے معمول کے دن (رنگین)

(۴) جلانا - ناراض کرنا - کھجانا - رنج دیکر جلانا - ؎

صحبتِ غیر میں جایا نکرو + دردمندوں کو کڑھایا نکرو (ولی)

حواس جس کے نہ رہتے تھے دیکھکر غمگیں
وہ شاد ہوتا ہے کیا کیا میرے کڑھانے سے (جرات)

کڑھا ہُوا (ہ) صفت :- (۱) کشیدہ - کشیدہ کیا ہوا - زردوزی وغیرہ کا کام بنایا ہوا (۲) اُبلا ہوا دودھ - جوش دیا ہوا دودھ - (۳) کشید کیا ہوا - کھینچا ہوا - مقطر کیا ہوا - بھبکے کے وسیلہ سے نکالا ہوا +

کُڑھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) رنجیدہ ہونا - ملول ہونا - اندوہگین ہونا + دل دُکھنا - دوسرے شخص کے واسطے اندوہگین ہونا - درد آنا - رحم آنا - ترس آنا (۲) سوچ کرنا - افسوس کرنا - پچھتاوا آنا - حسرت یا افسوس ہونا - چنتا کرنا - ؎

جی ہی دینے کا نہیں کڑھنا فقط
اُس کے در سے جانیکی حسرت بھی ہے (میر)

(۳) رنج کرنا - رنج اُٹھانا - غم کھانا - ؎

بہتری کا مُنہ نہ دیکھا مرہی کر پائی نجات
کڑھتے کڑھتے دل مرا بیمار ایسا پڑ گیا (جرات)

(۴) رحم کھانا - دردمندی ظاہر کرنا - دلسوزی کرنا - ہمدردی کرنا - (۵) ایک ہندی لغات والے نے اس کے معنی جلنا اور حسد کرنا بھی لکھے ہیں - مگر بول چال میں نہیں سنے گئے - ہاں پنجاب کے لوگ بولتے ہیں)

کُڑھنا پچھنا (ہ) فعل لازم :- غمگین اور آزردہ خاطر ہونا + یاد کرنا - جدائی میں رونا - ؎

عمر کوتہ سفر کی ہے مشہور چلنے والے کی عمر ہووے دراز
کڑھیو پچھو نہ تم سفر میں کہیں اور پڑھا کیجو پانچ وقت نماز (قطعہ انشا)

کڑھنا (ہ) فعل لازم :- (گنوار) - (۱) نکلنا - باہر آنا (۲) کھنچنا - کشید ہونا - (۳) زردوزی ہونا - کشیدہ کاری ہونا جیسے پھول بیل بوٹہ وغیرہ کڑھنا - (۴) دودھ جوش ہونا - دودھ اُبلنا +

کڑھوانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کشیدہ کڑھوانا (۲ - گنوار) نکلوانا (۳ - گنوار) کچھ چیز رکھکر قرض لینا +

کڑھی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کے لاون یا نان خورش کا نام جو بیسن کو دہی یا چھاچھ میں لتھکر پکائی جاتی اور اس میں ہلدی - مرچیں گرم مصالح اور پھلکیاں وغیرہ ڈالتے ہیں - اس کا اُبال مشہور ہے - کہ ایک دفعہ ہی آتا اور دفعۃً چلا جاتا ہے +

کڑھی کا سا اُبال (ہ) اسم مذکر :- اول معلوم دوم جلد فرو ہو جانے والا غصہ یا ارادہ - ولولۂ سریع الزوال +

(جب باسی کڑھی میں اُبال آنا کہینگے - تو وہاں بوڑھے کو غصہ آنے سے مراد ہوگی) +

کڑھی میں کوئلا (ہ) کہاوت :- اچھی بات میں کچھ نقص + (نظر گزر کے لحاظ سے اُس میں کوئلا ڈال بھی دیا کرتے ہیں کیونکہ اُس کی زردی نہایت بھلی معلوم ہوتی ہے جس سے عورتوں کو نظرِ بد کا اندیشہ ہوتا ہے) +

کُڑی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) مُرغ یا مُرغی کے ہنکانے کی آواز - (۲) پنجاب میں لڑکی کو کہتے ہیں +

کُڑی کُڑی (ہ) اسم مؤنث :- مُرغیوں کے ہنکانے کی آواز +

کَڑی (ہ) صفت :- کڑا کی تانیث - (۱) سخت + کرخت - درشت - شدید - (۲) مضبوط - مستحکم - (۳) ناملائم - ناگوار طبع - دل کو بُری لگنے والی - (۴) تُند - تیز - جیسے کڑی شراب ؎

چمن کو وہ نگہِ مست سے اگر دیکھے
شراب ساری شرابوں سے ہو کڑی گل کی (عارف)

پہلے ہی ساغر میں تھے ہم تو پڑے لوٹتے
اتنے میں ساقی نے دی اُس سے کڑی اور بھی (رنگین)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پہلے ہی جام میں نہوا کچھ نشا تو آہ !
دلبر نے دی جب اُس سے کڑی تب خبر پڑی (بیخبر)

(۵) زحمت کش۔ سختی اُٹھانے والی۔ صعوبت کش۔ (۶) کٹھن۔ مشکل۔ بھاری۔ دشوار۔ سخت۔ دشوار گزار جیسے کڑی منزل۔ ف

بیمار کا تمہارے کل دم اُلٹ گیا تھا
کہتے ہیں آج اُس پر پھر شب وہی کڑی ہے (مصحفی)

(۷) قہر آلود۔ غضبناک۔ غضب آلود۔ خشمناک۔ جیسے کڑی آنکھ (۸۔ اسم مؤنث) تیر بام۔ شہتیر۔ چوبِ سقف۔ برگا۔ گولا۔ چھلا۔ چوب دراز جسے چھت میں ڈالتے ہیں۔ ف

قدرتِ حق سے بے ستوں ہے کھڑی
سقفِ گردوں میں کہکشاں ہے کڑی (نکہت)

(۹) جریب کا ہر ایک حصہ۔ گنٹر صاحب کی جریب کا سوال حصہ جو ۹۲، انچ کے برابر ہوتا ہے کیونکہ یہ جریب ۲۲ گز کی ہوتی ہے (۱۰) حلقۂ آہنی۔ جیسے ہتھ کڑی۔ ف

موسمِ گل دور ہے اور یاں ابھی سے اے جنوں
پاؤں کی زنجیر کی مجنوں نے کڑیاں کاٹیاں (ظفر)

(۱۱) چاندی یا سونے کا باریک اور پتلا حلقہ جو اکثر توڑے یا زنجیر کے بیچ میں ہوا کرتا ہے (۱۲) سختی۔ صعوبت۔ رنج۔ دکھ۔ مصیبت۔ صدمۂ سخت۔ زحمت۔ کشٹ۔ بپتا۔ کسالا (۱۳) حیوانات مثل بکری و بھیڑ کے سینے کی ہڈی (۱۴) ہندی نظم کا بند (۱۵۔ پنجاب) پاؤں کا ایک زیور۔ جیسے کڑی۔

کڑی اُٹھانا (ہ) فعل متعدی۔ سختی جھیلنا۔ صعوبت کی برداشت کرنا۔ سخت بات سہنا۔ مصیبت جھیلنا۔ ف

جب تک کڑی اُٹھائی گئی ہم کڑے رہے
ایک ایک سخت بات پہ برسوں اڑے رہے (امیر)

کڑی اُٹھائیں نزاکت شعار مشکل ہے
بدن تو کیا نہ رہے آہنیں حصار میں روح (نکہت)

کڑی آنکھ پڑنا (ہ) فعل لازم۔ چشم قہر یا غضب آلود کا پڑنا۔ قہر کی نظر پڑنا۔ ف

سودا جو تری زلف کا اے جان ہے مجھکو
ہر حلقۂ زنجیر کی پڑتی ہے کڑی آنکھ (ناسخ)

کڑی بات (ہ) اسم مؤنث۔ سخنِ سخت۔ کلامِ زشت۔ گفتار ناہنجار۔ ناملائم بات۔ ناگوار طبع بات۔ ف

عاشقوں سے ہے کڑی بات اُس بُتِ بے پیر کی
کاکل پیچاں سے آتی ہے صدا زنجیر کی (ناسخ)

اے رند سینکڑوں سُنے اُس کے کلامِ سخت
ہم نے بھی ایک بات کڑی گر کہی کہی۔ (رند)

کڑی بولی (ہ) اسم مؤنث۔ زبانِ سخت جیسے دہاتیوں کی زبان۔

کڑی جھیلنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (کڑی اُٹھانا) ف

جھیلتے ہیں جو کڑی آپ کے دیوانے لوگ
آنکی اُن بیڑیوں میں اور کڑی مُنہ کی لگی (انشا)

عشق کے معرکے میں کونسی جھیلی نہ کڑی
سر کیا سامنے جو قلعۂ فولاد آیا۔ (آتش)

زورِ وحشت سے جو تڑپا شق ہوا آہن کا دل
وہ کڑی جھیلی کہ توڑی ہر کڑی زنجیر کی (نسیم دہلوی)

کڑی چوٹ (ہ) اسم مؤنث۔ ضربِ شدید۔ صدمۂ سخت۔ ف

فرہاد ضربِ تیشہ سے ہے سخت ضربِ غم
سچ پُوچھئے تو چوٹ ہمیں نے کڑی سہی (ذوق)

کڑی دھرتی (ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار) زمین سخت۔ (۲۔ پنجاب) وہ سرزمین جہاں کے آدمی مضبوط ہوں۔ بھوت پریت کے رہنے کی زمین۔

کڑی دُھوپ پڑنا (ہ) اسم مؤنث۔ شدت کی دھوپ پڑنا۔ تیز دھوپ پڑنا۔ سخت دھوپ پڑنا۔ ف

کیا لال ہوئی ہیں مری زنجیر کی کڑیاں۔
پڑتی ہے غضب وادیٔ وحشت میں کڑی دھوپ (ناسخ)

کڑی سُنانا (ہ) فعل متعدی۔ سخت بات کہنا۔ ناملائم بات کہنا۔ ناگوار طبع سخن زبان پر لانا۔

کڑی سہنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (کڑی اُٹھانا)

کڑی کا بولنا (ہ) فعل لازم۔ چوب سقف کا چٹخنا یا آواز دینا۔ جو صاحبِ خانہ کے واسطے منحوس خیال کیا جاتا ہے۔ اور شگونِ بد مانا جاتا ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کڑی

کڑی کمان (ہ) اسم مؤنث ۔ کمانِ سخت جو بہت زور سے کھینچی جاتی اور اُس کا تیر نہایت دُور اور زور سے اُڑا ہوا جاتا ہے ۔

کڑی کمان کا تیر (ہ) صفت ۔ اول معلوم دوم نہایت تیز رفتار اور زود رَو۔ ع

اگرچہ کیسا ہی ہوگا کڑی کماں کا تیر
وہ پیش جائیگا آہِ دلِ حزیں سے نہیں (نظیر)

چال جیسے کڑی کمان کا تیر
دل میں ایسے کے جا کرے کوئی (غالب)

کڑی کہہ بیٹھنا (ہ) فعل متعدی ۔ کوئی سخت بات زبان سے نکال دینا دل دُکھانے والی بات کہہ دینا۔ ع

کوئی گھڑی اگر وہ ملائم ہوئے تو کیا
کہہ بیٹھینگے پھر ایک کڑی دو گھڑی کے بعد (ذوق)

کڑی کہنا (ہ) فعل متعدی ۔ سخت بات کہنا ۔ کلام سخت و درشت زبان پر لانا ۔ نا ملائم بات سُنانا ۔

کڑی منزل (ہ) اسم مؤنث ۔ منزل سخت ۔ راہِ دشوار گزار کٹھن راستہ ۔ راہ صعوبت ۔ ع

رکھنا قدم اے دل رہِ وحشت میں سمجھ کر
زنجیر کا ہے سامنا منزل یہ کڑی ہے (ناسخ)

شوکت ہے سوزِ عشق کی منزل بڑی کڑی
رکھا قدم تو جانبِ فی النار ہوگیا (شوکت)

کڑیاں (ہ) اسم مؤنث ۔ (کڑی کی جمع) چھت کے شہتیر ۔ حلقے ۔

کڑیل (ہ) اسم مذکر ۔ آگ کا بڑا ٹھیکرا ۔ وہ اوپر سے ٹوٹا ہوا مٹکا جس میں آگ دبا کر رکھتے ہیں ۔

کڑیل جوان (ہ) اسم مذکر ۔ لٹھ نگا جوان ۔ قدآور جوان ۔ گراں ڈیل یا گبرو جوان ۔ ہٹا کٹا جوان ۔ منہ زور آدمی ۔ پہلوان آدمی ۔

کس (ف) اسم مذکر ۔ (۱) مرد ۔ آدمی ۔ لوگ ۔ شخص جیسے تم بھی عجیب کس ہو (۲-۱) کوئی ۔ کدام ۔

کس نمے پرسد کہ بھیا کون ہو / ڈھائی ہو یا تین ہو یا پَون ہو (ہ) کہاوت ۔ یعنی جب آدمی مفلس ہوتا ہے ۔ تو کوئی اُس کی بات نہیں پوچھتا ۔ کہ تو کون ہے یا کس درجے اور لیاقت کا ہے ۔

کس

کس و ناکس (ف) اسم مذکر ۔ ادنےٰ و اعلےٰ ۔ خاص و عام ۔ ہر آدمی ۔ لائق و نالائق ۔

کَس (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) زور ۔ تاب و طاقت ۔ بل ۔ دم خم ۔ ع

زخم کھانے پہ کمر ہم بھی کسے بیٹھے ہیں ۔
جب تلک بازوے جلاد میں کس باقی ہے (اختر)

(۲) امتحان ۔ آزمائش ۔ پرکھ ۔ چاشنی ۔ تاؤ ۔ جیسے سونے کا کس ۔ گھی کا کس ۔ ع

زر رخسار کے بوسے کی ہو یوں کیا قیمت
چاشنی دیکھ لوں کس دیکھ لوں تالوں تو کہوں (جرأت)

(۳) تلوار کی خمیدگی جس سے اُس کی خوبی معلوم ہوتی ہے ۔ تلوار کو موڑ کر آزمانا (۴) مضبوطی ۔ استحکام (۵) اصل ۔ ذات ۔ حقیقت ۔ مُول ۔ جڑ ۔ (۶) کسی رنگدار چیز کا عرق ۔ نکالا ہوا عرق (۷) کساؤ کا مخفف ۔

کس بل (ہ) اسم مذکر ۔ دم خم ۔ چم و خم شمشیر ۔ تاب و طاقت ۔ زور بل ۔ تاب و توانائی ۔ دم کس ۔ ع

چاہئے کس بل بشر میں تیغ جوہر دار کا
مرد کو لعلوں کے اِک قوت بازو نہیں (محب)

نیم بسمل چھوڑنے سے تجھ کو حاصل کیا ہوا
آج وہ کس بل ترا اے تیغ قاتل کیا ہوا ([illegible])

کس دیکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ سونے کو تپانا ۔ سونے کو تانا ۔ چاشنی دیکھنا ۔ کسوٹی پر لگانا (مثال دیکھو کس نمبر ۲) ۔

کُس (ف) ۔ (بقول بعض عربی) فرج زن ۔ قُبل ۔ عورت کی شرمگاہ ۔ مقام مخصوص ۔

کُس مرانی (ہ) اسم مؤنث ۔ ایک سخت گالی جس کے معنی ہیں ۔ قحبہ ۔ چھنال ۔ بدکار ۔ فلان مرانی ۔

کِس (ہ) کلمۂ استفہام ۔ ایک کلمہ ہے جو حروف مغیرہ کے آگے آجانے سے کدامیہ اور استفہامیہ کاف کا کام دیتا ہے ۔ کون ۔ کدام ۔ ع

کس پہ مرتے ہو آپ پوچھتے ہیں ۔ مجھے فکرِ جواب نے مارا (مومن)

کس بات پر پھولا ہے (ہ) محاورہ ۔ کس گھمنڈ میں ہے ۔ کس کل پر اتراتا ہے ۔ کونسے خیال نے تجھے بے خبر کر رکھا ہے ۔ کس امید پر بیٹھا ہے ۔ ع

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کس

واں نہیں مطلق تبر اندکور بھی   مصحفی کس بات پہ بھولا ہے تو (مصحفی)

کس باغ کا بتھوا ہے -} (د) محاورہ - یعنی کچھ مال نہیں محض
کس باغ کی مولی ہے} بے حقیقت ہے۔ کیا اصل و حقیقت
ہے۔ قابل شمار نہیں۔ کسی حساب میں نہیں۔ کون پوچھتا ہے جیسے
جب امیروں کا یہ حال ہو۔ تو ہم کس باغ کی مولی ہیں ۔ ع

اُس چشم سے اور قد سے ہو نرگس و سرو ہمسر
کس کھیت کا بتھوا ہے کس باغ کی مولی ہے   (بیتاب)

(بتھوا ایک قسم کا ساگ اور مولی بمعنی ترب ہے) ۔

کس بِرتے پر تتا پانی (ہ) کہاوت - کس بھروسے پر گرم پانی کی فرمائش۔ یعنی کس حوصلے اور امکان پر شیخی مارتے ہو۔ اس مقدور اور حقیقت پر غرور ۔

(اس کے ساتھ ایک قصہ ہے جو فحش ہونے کے سبب نہیں لکھا گیا) ۔

کس بلا کا ہے؟ (د) محاورہ - کس غضب کا ہے؟ کیسا بیڈھب ہے؟ (نہایت تعریف کے موقع پر بولتے ہیں۔ خواہ وہ تعریف کسی بُری بات کی ہو۔ خواہ بھلی کی) ۔

کس بلا کو پیچھے لگا دیا (د) محاورہ - (ع) جب کسی ضدی یا ہٹیلے سے پالا پڑتا ہے تو یہ فقرہ زبان پر آتا ہے۔ یعنی ہم کیسے عذاب میں پھنس گئے ۔

کس پر بھولے ہو؟ (ہ) محاورہ - یعنی کس بات پر مغرور اور متکبر ہو۔ اور کونسا وسیلہ یا حمایتی پیدا کیا ہے ۔ ع

تم جو وہ لطف و پیار بھولے ہو   اس قدر کس پہ یار بھولے ہو (نعیم)

(اصل یہ ہے کہ اپنی اصل اور حقیقت کو جو بھول گئے۔ وہ کونسی بات ہے جس نے تم کو ایسا مغرور اور بے خبر بنا دیا) ۔

کس پورے پر (د) محاورہ - (ع) یعنی کس توقع۔ کس امید اور کس دولت کی آمد پر۔ کونسے بھروسے پر ۔

کچھ دینے کا بھی دیکھ لے اے آہ ٹھکانا
کس پورے پہ لیتی ہے تو تاثیرِ دعا قرض   (مومن)

کس جنم کے کالے تل چابے ہیں؟ (ہ) محاورہ - یعنی کب سے تم نے بال سیاہ رہنے کی تدبیر کی ہے جو اب تک ایک بال سفید نہیں۔ یا کس زمانے سے اطاعت و فرمانبرداری کا بیڑا اٹھایا ہے جو ذرا نافرمانی نہیں کرتے؟

کس چکی کا پیسا کھایا ہے؟ (ہ) محاورہ - یعنی ایسے موٹے جو ہوگئے۔ یہ کونسی چکی کے آٹے کی تاثیر ہے؟

کس حساب میں ہے؟ (د) محاورہ - کون پوچھتا ہے؟ کس گنتی میں ہے؟ دائرۂ حساب سے خارج ہے۔ ع

بہا پھرے ہے اِن آنکھوں کے آب میں دریا
کہو تو ٹھیرے یہاں کس حساب میں دریا   (عیش)

کس خیال میں ہے؟ (د) محاورہ - کیوں بے خبر ہے؟ کیا بے فکر بیٹھا ہے۔ کیا سوچتا ہے؟ کیوں نہیں سمجھتا؟ ع

ترے فراق میں کچھ کھا کے سو رہونگا میں
تو کس خیال میں ہے تجھکو کچھ خبر بھی ہے   (میر)

کس درد کی دوا ہے؟ (د) محاورہ - کس کام کا ہے؟ کیا کام آئیگا؟ تجھ سے کیا اُمید ہے؟ ع

مریضِ عشق سے کرتا ہے پرہیز
بتا کس درد کی پھر تو دوا ہے؟   (امانت)

عاشقوں کی نہ کھو سکے اُلجھن ۔ پھر یہ کس درد کی دوا ہیں بال (شیدا)

کس سے؟ (ہ) تابع فعل - کس شخص سے؟ کون سے آدمی سے؟ از کدام کس؟ ع

روز اُڑاتا ہے وہ سر تیغِ ستم سے دو چار
کس سے یہ طرزِ ستم اُس نے اُڑائی اللہ!   (ظفر)

کس شمار و قطار یا کس گنتی میں ہے؟ (د) محاورہ - یعنی کون پوچھتا ہے۔ کوئی نہیں جانتا کہ بیچارہ غریب کون ہے۔ کچھ قدر و منزلت نہیں ۔ ع

خدا کے واسطے اے مہرباں کہو تو سہی۔
کہ رسمِ مہر و وفا بھی کچھ اس دیار میں ہے
سوائے آپکے یاں کون پوچھے عاشق کو
وہ کس قطار میں ہے کس شمار میں ہے   (قطعہ انشا)

کس طرح (د) تابع فعل - کیونکر۔ کیسے۔ کس طور سے۔ کس وجہ سے۔ کس سبب سے۔ ع

یہ بیدل زندگانی کس طرح کاٹوں خداوندا!
تو مجھکو اور دل دے کیونکہ تیرا نام داتا ہے   (سوز)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کِس طرح کا (۱) صفت (۱) کیسا۔ کس قسم کا (۲) کس وضع کا۔ کس رنگ ڈھنگ کا (۳) کس مرتبے اور کس مقدرت کا۔ کس درجہ کا۔

کِس قدر (۱)۔ (۱) کلمۂ استفہام یا استفہام مقداری:۔ کتنا۔ کس اندازے۔ کس وزن اور تعداد کے موافق (۲) صفت:۔ نہایت۔ از حد۔ بے انتہا۔ بدرجۂ غایت۔ حد سے زیادہ۔ کہاں تک۔ کس حد کا۔ کس درجہ کا۔ ؎

بھاگتا ہے مرے تصور سے ۔ کس قدر بدگمان ہے کافر (تسلی)

کِس قطار میں ہے؟ (۱) محاورہ:۔ یعنی کس شمار میں ہے۔ کچھ قدر و منزلت اور توقیر و عزت نہیں رکھتا۔ کون پوچھتا ہے۔ کوئی نہیں پوچھتا۔ ؎

میں کس قطار میں ہوں جان مجھ سے سینکڑوں
مر مر گئے اذیتِ زنجیر کھینچ کر (مصحفی)

گنتی کے لوگوں کی وہاں صف ہووے گی کھڑی
تو میر کس شمار میں ہے کس قطار میں (میر)

برنگِ بیضۂ نوروز توڑے دل اُس نے
ہزاروں ایک ہمارا ہے کس قطار میں دل (ذوق)

کِس کا (ہ) استفہام:۔ (۱) کس شخص کا۔ کونسے آدمی کا۔ (۲) کونسے شخص کا بیٹا ہے؟ جیسے تو کس کا ہے؟

کِس کا سر لائیں یا لاؤں (۱) محاورہ:۔ یعنی ہم اس بارِ گراں کے متحمل نہیں ہیں۔ کس شخص کی مدد چاہیں۔ جو یہ کام کرے۔ کس کے سر سے کام لوں۔ ؎

ہم کو تکلیف نہ دو شیخ جی عماّمہ کی۔
لاویں سر کس کا کوئی ہم سے یہ بار اُٹھتا ہے (مصحفی)

کس کا سر لاؤں جو تمہارے ساتھ کھپاؤں۔

کِس کام کو نکلا تھا کیا کر آیا؟ (۱) محاورہ:۔ جب غفلت یا بیخودی کے سبب اپنے اصل مقصود کو بھول کر آدمی دوسرا کام کر بیٹھتا ہے تو افسوس کے ساتھ یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے۔ (شعر مرزا اشرف بیگ خانصاحب اشرف جو علوم شرقی کا ایک فاضل اجل نوجوان اور مؤلف لغات کا گہرا دوست اور مصحح لغات ہٰذا کا حقیقی بھائی تھا۔ تین برس ہوئے کہ داغ مفارقت دیکر سدھارا۔ خدا تعالےٰ ایسا صالح اور نیک سب کو کرے اور اُسے غریق رحمت فرمائے۔ آمین۔ ؎

نہ ملا دوست تو ہو غیر کے در پر آیا ۔ ہائے کس کام کو نکلا تھا میں کیا کر آیا (اشرف)

کِس کام کی یا کِس کام کا (ہ) محاورہ:۔ کس مطلب کا۔ کس غرض کا۔ نِکما۔ نِکمتی۔ بے سُود۔ ؎

مقصود ہے آنکھوں سے ترے رُخ کا نظارا
جب تو ہی نہ ہو پاس تو کس کام کی آنکھیں (مصحفی)

کِس کا مُوت ہے؟ (ہ) محاورہ:۔ کس کا پیشاب ہے۔ کس کا نطفہ ہے کس کی اولاد ہے۔ کس کا بیٹا ہے۔ کس کا بِند ہے؟

کِس کِس (ہ)۔ (یہ کلمہ کبھی افراط و تاکید کے اظہار اور کبھی عقل کی حیرانی اپنی سرگردانی اور کبھی کوئی بات بن نہ آنے کے موقع پر بولا جاتا ہے۔ مثلاً کس کس کام کو کروں۔ اس کی خاطر کس کس کا منہ نہیں دیکھا۔ کِس کِس ظلم کو نہیں جھیلا وغیرہ وغیرہ)۔

کِس کِس دُکھ کو جھیلا ہے (ہ) محاورہ:۔ یعنی طرح طرح کے درد و غم اُٹھائے اور بڑی بڑی مصیبتیں برداشت کی ہیں۔ کون کون سی تکلیف نہیں اُٹھائی۔ ؎

اُدھر ہے ہُوک پسلی میں اِدھر ہے بے کلی مجھ کو
زناخی تیرے کارن مینے کس کس دُکھ کو جھیلا ہے (رنگین)

کِس کِس دُکھ کو روئیں (ہ) محاورہ:۔ کون کون سی مصیبت بیان کریں۔ کون کون سی تکلیف کو زبان پر لائیں۔

کِس کو (ہ) استفہام:۔ کس شخص کو۔ کونسے آدمی کو۔ کِسے۔

کِس کھیت کا بتھوا یا مولی ہے (ہ) محاورہ:۔ دیکھو (کس باغ کی مولی ہے)۔

کِس کی بکری کون ڈالے گھانس (ہ) کہاوت:۔ (عو) یعنی اپنی چیز کی ہر ایک رکھوالی خوب کرتا ہے۔ دوسرے کی چیز کو کوئی نہیں سنبھالتا۔

کِس کی ماں کو ماں کہتی (۱) محاورہ:۔ (عو) جب کسی سبب سے کوئی ایسی بات پیش آجاتی ہے کہ جس سے اپنے بچے یا عزیز کی ہلاکت متصور ہو۔ تو اُس موقع پر بولتے ہیں کہ ابھی وہ مر جاتا تو ہم کسے اپنا درد مند بنا کر یہ مصیبت بیان کرتے۔ مثلاً اگر ٹھوربے ٹھور میرے بچے کے لگ جاتی۔ اور ایسے ویسے کچھ ہو جاتی۔ تو وہ بندی کس کی ماں کو ماں کہتی (سگھڑ سہیلی)۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کسک

(اصل میں یہ محاورہ ماں کے حق میں بنایا گیا تھا۔ یعنی اگر ہماری ماں مرجاتی۔ تو ہم کس کی ماں کو اپنی ماں بناتے۔ مگر رفتہ رفتہ عام اور بچوں کے لئے مخصوص ہوگیا)*

کِس گِنتی میں ہے (ہ) محاورہ۔ دیکھو (کس شمار میں ہے)* ص

میں ہوں کس گنتی میں از یک تا ہزار
گالیاں اُس کی تو عالم کھا گیا (مصحفی)

کِس لوٹھے پر بھُولی ہے (ہ) محاورہ۔ (بازاری۔ عو۔ طنزاً) یعنی کس یار و آشنا کی حمایت پر مغرور و متکبر ہوگئی ہے کہ کسی کو خاطر میں نہیں لاتی*

کِس لئے یا کس واسطے؟ (و) تابع فعل۔ کیوں۔ چرا۔ کس سبب سے*

کِس مرض کی دوا ہے؟
کِس مرض کی دوا ہو؟ } (و) محاورہ۔ کس کام کا ہے۔ محض نکمّا اور بے فائدہ ہے۔ کیا کام آئیگا* تمہاری ملاقات سے کیا فائدہ ہے۔ تمہارے ساتھ ربط ضبط رکھنے سے کیا حاصل ہے۔ ص

درد ہے اس بات کا ہم کس مرض کے ہیں دوا
سوچتے ہیں دل میں عارف ہم یہی اکثر پڑے (عارف)

نہیں دیتے اگر ہم کو شفا لب* کہو پھر کس مرض کی ہیں دوا لب (اسیر)
نہ دیا بوسۂ لبِ جاں بخش* کس مرض کی ہو تم دوا صاحب (صابر)

کس مرض کی ہیں دوا یہ لبِ جاں بخش ترے
جاں بلب ہیں ترے آزار محبت والے (ذوق)

زمانے میں جتنے قلی اور نفر ہیں
کمائی سے اپنی وہ سب بہرہ ور ہیں
گوّیے امیروں کے نورِ نظر ہیں
ڈفالی بھی لے آتے کچھ مانگ کر ہیں
مگر اس تپِ دق میں جو مبتلا ہیں
خدا جانے وہ کس مرض کی دوا ہیں (حالی)

کِس مُنہ سے (ہ) تابع فعل۔ (۱) کون سی زبان سے۔ کونسی بات سے جیسے تمہاری عنایت کا شکر کس مُنہ سے کروں۔ ص

کسن

کس مُنہ سے کہتی ہے کہ میں ہوں آشنائے گل
بلبل زبان سے یہ بھی نہ نکلا کہ ہائے گل (نسیم دہلوی)

(۲) کس دلیل سے۔ کس وجہ سے۔ کس ثبوت پر۔

سودا قمارِ عشق میں شیریں سے کوہکن۔
بازی اگرچہ پا نہ سکا سر تو کھو سکا۔
کس مُنہ سے پھر تو آپ کو کہتا ہے عشقباز
اے روسیاہ تجھ سے تو یہ بھی نہ ہو سکا (قطعہ۔ سودا)

تیری صورت کو کہوں تصویر سا کس مُنہ سے میں
ہیں کہاں یہ گرمیاں یہ شوخیاں تصویر میں (جرات)

ہم زندہ کیوں رہے نہ وہ ہم سے اگر ملے
کس مُنہ سے ہم کہیں کہ نہ وہ عمر بھر ملے (عارف)

(۳) کیا مُنہ لے کر۔ کیا ناک لے کر۔ کس عزت پر۔ کس خوبی پر۔ کون سی بات پر۔ کس خوبی یا جوہر سے۔ کونسے ہنر پر۔ ص

اِک تبسم سے کریگا تیرا سو ٹکڑے جگر
غنچہ تو کس منہ سے ہنستا اُس لبِ خنداں پہ ہے (ظفر)

(۴) کون سے دل سے۔ کس حوصلہ اور کس جرأت سے* کس وثوق سے۔ اُستادی حافظ قطب الدین صاحب مشیر دہلوی۔ ص

ارشاد مشیر آپ کا جو کچھ ہے بجا ہے
کس مُنہ سے یہ فرماتے ہو چاہا نکریں گے (مشیر دہلوی)

نہ یہ لب اور نہ یہ بات نہ غمزہ نہ نگاہ
چاند کِس مُنہ سے ترے مُنہ کے برابر ہوگا (مرزا)

کِس مُنہ سے کوسوں (ہ) (عو) کلمۂ تنفر۔ کون سی زبان دعائے بد دوں۔ کیا کہکر کوسوں۔ یعنی اس کے واسطے کون سی بُری سے بُری زبان لاؤں۔ ص

کیا خفا کر دیا جوانی کو* کوسوں کس مُنہ سے زندگانی کو (امیر سوز)

کِس نے (ہ) کس شخص نے۔ کونسے آدمی نے*

کِس نیند سوتا ہے یا سو رہا ہے؟ (ہ) محاورہ۔ یعنی کیا بے خبر پڑا ہے۔ ذرا خواب غفلت سے بیدار و ہوشیار ہو کر چشم عبرت کھول۔ ہوش پکڑ۔ چیت۔ جاگ۔ کس بے خبری میں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پڑا ہے ۔ ع

آئی سفیدی عمر کیوں غفلت میں کھوتا ہے
کہ اُٹھ صبح قیامت ہوگئی کس نیند سوتا ہے

تعجب ہے نہیں درپے جو ہوتا
یہ دشمن ہے پڑا کس نیند سوتا (انشا)

اُٹھ کہیں بیدار ہو کس نیند سوتا ہے نصیر
ہے سفر درپیش غافل فکرِ زادِ راہ کر (نصیر)

سو رہا منزلِ دنیا میں ہے غافل کس نیند
آفتیں سر پہ مسافر کے بہت لائے ہے خواب (ظفر)

کس نیند سویا ہے ؟ (ہ) محاورہ :- کیسا بے خبر ہے ۔ کیسا غافل ہے ۔ ع

بیداری کیسی اُس نے تو کروٹ کبھی نہ لی
کس نیند اے خدا مری تقدیر سوئی ہے

کس وقت (ہ) تابع فعل :- کون سے وقت ۔ کس گھڑی ۔ کب ۔

کسا (ہ) صفت :- (۱) کھنچا ہوا ۔ اُترتا ہوا ۔ وزن میں کم ۔ جیسے کسا مت تولو ۔ دو سیر سے کسا ہے (۲) تنا ہوا ۔ چست ۔ پھنسا ہوا ۔ تنگ ۔

کسا ہوا (ہ) صفت :- کھنچا ہوا ۔ کم تلا ہوا ۔ تنا ہوا ۔ چست ۔ تنگ ۔ جیسے کسا ہوا بدن ۔ کسی ہوئی پوشاک ۔

کسا کسایا (ہ) صفت :- کھنچا کھنچایا ۔ کیل کانٹے سے درست ۔ تیار ۔ آراستہ پیراستہ ۔ کمر بند ۔ کمر بستہ ۔ مستعد ۔ چارجامہ پڑا ہوا ۔ کاٹھی رکھا رکھایا ۔ بندھا ۔ بندھایا ۔

کُستا (ہ) اسم مذکر :- (۱) کدال ۔ پھاوڑا ۔ پھرسا (پورب) ۔ (۲) مِستا کا مترادف جیسے مِستا کُستا ۔

کستا (ہ) اسم مذکر :- (۱) کیکر کی چھال جس سے چمڑا وغیرہ رنگتے ہیں (۲) وہ شراب جو کیکر کی چھال سے بنائی جاتی ہے ۔ ٹھرا ۔

کستا جانا (ہ) فعل لازم :- (لکھنؤ) دیکھو کسیا جانا ۔

کساد (ع) اسم مؤنث :- ناروائی متاع ۔ بے رواجی اشیاء ۔ عدم خریداری اشیاء ۔ جنس کا نہ بکنا ۔

کساد بازاری (ف) اسم مؤنث :- بے رواجی ۔ عدم خریداری ۔ بکری کا نہ ہونا ۔ بازار کا مندا ہونا ۔

کساری (ہ) اسم مؤنث :- (پورب) ایک قسم کی دال جو ارہر کی دال سے مشابہ ہے ۔

کسالا (ہ) اسم مذکر :- (۱) تکلیف ۔ گشٹ ۔ دُکھ ۔ درد ۔ پیڑا ۔ پیر ۔ محنت ۔ مشقت ۔ سختی ۔ صعوبت ۔ زحمت کشی ۔ تکلیف کی برداشت جیسے ذرا سی دیر کا کسالا ہے ۔ ع

اک پیٹ رہے ہم کو سو خطرے ہوں پیدا
مردوں پہ تو کوئی بھی کسالا نہیں رہتا

مر گئے تیغِ نگاہِ یار سے جھگڑا مٹا
چین برسوں کا ہٹا دم بھر کسالا ہو گیا

(۲) مصیبت ۔ بپتا ۔ بپت ۔ (۳) کسل ۔ سستی ۔ کاہلی ۔ ع

بعد فنا ہوئی ہے جہاں گرد میری خاک
دم کیا نکل گیا کہ کسالا نکل گیا

(اول اور دوم معنی میں اس لفظ کا مادہ کَش اور سوم میں جو خاص لکھنؤ میں بولا جاتا ہے کسالت معلوم ہوتا ہے)

کسالا کھینچنا (ہ) فعل متعدی :- تکلیف اُٹھانا ۔ سختی جھیلنا ۔ محنت کی برداشت کرنا ۔ زحمت کشی کرنا ۔

دل پہنچا ہلاکت کو نپٹ کھینچ کسالا
لے یار مرے سلمہ اللہ تعالے (میر)

کسالت (ع) اسم مؤنث :- سستی ۔ کاہلی ۔ آلکسی ۔

کسان (ہ) اسم مذکر :- کاشتکار ۔ کشاورز ۔ کھیتی باڑی کرنے والا ۔ جوتا ۔ بویا ۔ مزارع ۔ فلاح ۔

کسانا (ہ) فعل متعدی :- (ع) ۔ (۱) امتحان کرانا ۔ آزمائش کرانا ۔ پرکھوانا ۔ جچوانا ۔ کسوٹی پر لگوانا (۲) تنوانا ۔ کھچوانا ۔ (۳) تلوار کو موڑ کر آزمائش کرانا (۴) بٹیروں کو لڑانے کے واسطے باہم کشتی کرا کر دیکھنا ۔ (۵) مشکل اور دشوار کاموں میں آدمی کا امتحان کرانا ۔ (۶) دیکھو کسیانا ۔

کساؤ (ہ) اسم مذکر :- (۱) تناؤ ۔ کھچاوٹ (۲) کسیلاپن ۔ عفوصت ۔ زمخت ۔ بدمزگی ۔ تانبے یا پیتل کے برتن میں جو ترش چیز کے رکھنے سے ایک کیفیت پیدا ہو جاتی ہے ۔ اُسے بھی کساؤ کہتے ہیں ۔

کساوٹ (ہ) اسم مؤنث :- تناؤ ۔ بناوٹ ۔ کھچاؤ ۔ چستی ۔ تنگی ۔ ع

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کسب

گُرتی جالی کی پڑا سر پہ دوپٹہ اچھا
تہہ پاجامہ اور انگیا کی کساوٹ خاصی } (رنگین)

لفافی کی کساوٹ ہی کا مول ہے +

کَسْب (ع) اسم مذکر:- (۱) حاصل کرنا۔ پیدا کرنا۔ کمانا (۲۔ مجازاً) پیشہ۔ حرفہ۔ کام۔ دھندا۔ اُدم ۔ (۳۔ مجازاً) ہُنر۔ کرتب۔ فن۔ گُن۔ (۴۔ ۱) وہ کمائی جو عورت بدکاری سے حاصل کرے +

کسب کرنا یا کمانا (ہ) فعل متعدی:- تجربہ پنے سے روزی حاصل کرنا۔ بدکاری سے کما کر کھانا۔ پیشہ کرنا۔ کوٹھے پر بیٹھنا +

کِسْبَت (ہ) اسم مؤنث:- (۱) نائی کی پیٹی۔ وہ بینی دار چمڑے کا خانہ جس میں نائی اپنے اوزار یعنی اُسترے۔ قینچی۔ کنگھا۔ نہرنا وغیرہ رکھتے ہیں + جراح کی تھیلی (۲) وہ چمڑے کا ٹکڑا جو سقے اکثر اپنے بائیں چوتڑ پر اُس کی حفاظت کے واسطے باندھ لیتے ہیں +

(یہ لفظ عربی کِسْوَت بمعنی لباس و پوشاک سے لیا گیا ہے۔ چونکہ یہ بھی اوزاروں کا غلاف ہے۔ اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا) +

کسبت نامہ (ہ) اسم مذکر:- وہ کتاب جس میں جراحوں اور حجاموں کا تاریخی حال یا اُن کے پیشہ کا احوال درج ہوتا ہے + سقوں کے پاس بھی اس قسم کی کتاب ہوتی ہے +

کَسْبِی (ع + ف) اسم مذکر:- (۱) پیشہ ور۔ ہنروالا۔ دستکار۔ کاریگر۔ (۲) وہ بات جو محنت یا ریاضت و مشق سے حاصل ہوتی ہو۔ اپنی کوشش سے حاصل کیا ہوا کمال۔ وہبی کا نقیض (۳۔ ۱۔ اسم مؤنث) فاحشہ۔ بازاری عورت۔ بدچلن۔ پیشہ کمانے والی۔ کوٹھے پر بیٹھنے والی۔ مونڈھے والی۔ … چتریا۔ بیسوا۔ قحبہ۔ مالزادی۔ روسپی۔ لولی +

کستورا (ہ) اسم مذکر:- (۱) ایک قسم کا ہرن جس کی ناف سے مشک نافہ نکلتا ہے۔ (۲) ایک قسم کی مچھلی جس کے سینگ ہوتے ہیں + صدف۔ سیپی۔ (۳) ایک قسم کے سیاہ پرند کا نام جو نہایت خوش آواز ہوتا اور اسی وجہ سے اُسے اکثر لوگ پالتے ہیں + (۴)

(ابابیل کا لعاب جو جزیرہ پورٹ بلیر میں ایک پہاڑ کی چٹان سے گھر جاتا ہے اور وہ نہایت مقوی باہ ہوتا ہے۔ پہلے اس کا ٹھیکہ پانچ … روپیہ سالانہ تھا۔ اب پچاس ساٹھ ہزار سالانہ ہو گیا ہے۔ اسے دودھ میں پکا کر جوش کرتے اور ایک ماشہ کو جو ایک

کسر

روپیہ کا آتا ہے چار روز تک پیتے ہیں۔ اس سے آدمی نہایت توانا ہو جاتا ہے۔ ناتوان انگریز وہاں جا کر رہتے اور توانا ہو کر آتے ہیں) +

کستوری (ہ) اسم مؤنث:- مشک۔ وہ خوشبودار خون جو ایک قسم کے ہرن کی ناف سے نکلتا ہے۔ مِرگ مدھ۔ مسک + نافہ مشک +

کَسْر (ع) اسم مؤنث:- (۱) شکستگی + ٹوٹ پھوٹ۔ چھیچ + ٹکڑا۔ حصہ۔ ٹوٹا ہوا۔ جزو (۲۔ صرف و نحو) زیر۔ زیر کی حرکت۔ کسرہ (۳۔ حساب) اکائی کا ایک حصہ یا کئی حصے۔ صحیح عدد کا کوئی سا ٹکڑا یا جزو۔ بھِن۔ (۴۔ ۱۔ بفتحتین) کمی۔ نقص جیسے آیا۔ آنچ کی کسر رہی۔ فقط دَم کی کسر ہے (۵۔ ۱۔ عو) بچوں کی بدہضمی۔ پیٹ کا خلل جیسے بچے کے پیٹ میں کسر ہے (۶۔ ۱۔ ہندو) نقصان۔ گھاٹا۔ خسارہ۔ ٹوٹا جیسے دو سو کی کسر پڑی +

کسر باقی نہ رکھنا (ہ) فعل متعدی:- (عو) کوئی بات باقی نہ چھوڑنا۔ ذرا کوتاہی نہ کرنا۔ کمی نہ کرنا۔ (۲) برائی کرنے میں نہ چوکنا۔ جیسے (وہ تو کچھ خدا کو اچھی کرنی تھی کہ میں نے سنبھلے دیکھ لیا۔ نہیں تو انہوں نے تو میرے مرنے ڈوبنے میں کوئی کسر باقی ہی نہ رکھی تھی۔ …) +

کسر باقی فلک پیر نے کیسا رکھی ہے۔
کہ اب آنکھیں سی دکھانے لگے انجم مجھکو } (بحر)

کسر بھرنا (ہ) فعل متعدی:- (بقال) ٹوٹا دینا۔ خسارہ بھرنا۔ کمی پوری کرنا

کسر پڑنا (ہ) فعل متعدی:- (بقال) خسارہ ہونا۔ کمی ہونا۔ ٹوٹا ہونا + کمی ہونا۔ نقص ہونا جیسے اگر کسی بات میں کسر پڑے تو مجھے اُلاہنا دینا +

کسر دینا (ہ) فعل متعدی:- (بقال) خسارہ دینا۔ نقصان دینا۔ گرہ سے دلوانا +

کسر رکھنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کمی رکھنا۔ کوتاہی کرنا۔ (۲) نقص باقی چھوڑنا +

کسر رہنا (ہ) فعل لازم:- (بقال) (۱) گھاٹا رہنا۔ خسارہ رہنا + (۲) کمی رہنا۔ نقص رہنا۔ کوتاہی ہونا +

کسرِ شان (ع + ف) اسم مؤنث:- عزت کے خلاف۔ خلافِ شان۔ وہ بات جس سے آدمی کی عزت۔ آبرو اور شان میں فرق آئے +

کسرِ غیر واجب یا ملفوظی (ع) اسم مؤنث:- (حساب) جس کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شمار کنندہ یعنی کسر نما۔ نسب نما کے برابر یا اُس سے بڑا ہو۔ جیسے $\frac{۶}{۶}$ یا $\frac{۷}{۶}$ ٭

کَسر کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) کمی کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ جیسے تم نے کون سی کسر کی تھی (۲) مکتفی نہ ہونا۔ ٹھڑنا جیسے ایک ہی چیز نے کسر کردی ورنہ سارا سامان پورا پورا تھا ٭

کَسر کھانا (ہ) فعل متعدی :۔ (ہندو) نقصان اُٹھانا۔ گرہ سے دینا۔ پلّے سے دینا۔ خسارہ بھرنا۔ ٹوٹا دینا۔ گھاٹا بھگتنا ٭

کَسرِ مُرکّب (ع) اسم مؤنث :۔ (حساب) عدد مخلوط۔ وہ رقم جس میں کسر کے ساتھ عدد صحیح بھی موجود ہو۔ ملوان کسر۔ جیسے $۷\frac{۳}{۴}$ ٭

کَسرِ مضاف (ع) اسم مؤنث :۔ (حساب) کسر الکسر۔ وہ کسر جس میں کسر کی کسر ہو۔ جیسے $\frac{۵}{۶}$ کا $\frac{۳}{۴}$ ٭

کَسرِ ملتف (ع) اسم مؤنث :۔ (حساب) وہ کسر جس کے شمار کنندے یا نسب نما یا دونوں میں کوئی عدد مخلوط (مرکب) یا کسرِ مضاف ہو۔ جیسے

$$\frac{\frac{۳}{۷}}{\frac{۲}{۳}} \quad و \quad \frac{۲\frac{۱}{۳}}{۲} \quad و \quad \frac{۷}{۲\frac{۱}{۲}} \quad و \quad \frac{۲\frac{۱}{۲}}{۴\frac{۳}{۷}}$$

$$\frac{\frac{۴}{۹}\ \text{کا}\ \frac{۲}{۳}\ \text{کا}\ \frac{۱}{۵}}{۲\frac{۱}{۲}\ \text{کا}\ \frac{۵}{۹}\ \text{کا}\ \frac{۱}{۷}}$$ ٭

کَسرِ مفرد (ع) اسم مؤنث :۔ (حساب) وہ کسر جس کا شمار کنندہ اور نسب نما صحیح عدد ہوں۔ سادی کسر۔ جیسے $\frac{۱}{۵}$ ٭

کَسر نکالنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) کمی پوری کرنا۔ خسارہ پورا کرنا۔ جیسے میں نے اپنی کسر نکال لی۔ تُو ڈر نہیں۔ تیری بھی کسر نکال دونگا۔ (۲) انتقام لینا۔ بدلا لینا۔ سمجھنا۔ بھگتنا۔ دیکھو اس بات کی تم سے کیسی کسر نکالتا ہوں ٭

کَسرِ واجب (ع) اسم مؤنث :۔ (حساب) وہ کسر جسکا شمار کنندہ نسب نما سے چھوٹا ہو۔ جیسے $\frac{۱}{۲}$ ٭

کسر ہونا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) کمی ہونا۔ ٹھڑنا۔ گھٹنا۔ (۲) خسارہ نا۔ گرہ سے جانا (۳) بچے کے پیٹ میں خلل ہونا۔ بدہضمی ہونا۔ (۴) کوتاہی ہونا۔ کمی رہنا جیسے تمہاری طرف سے تو کسر ہوئی نہیں

مگر خدا نے بچا لیا۔ ؎

لاحول ولا قوت یہ کون بشر ہے۔ } (نامعلوم)
صورت میں ہے لنگور ذرا دُم کی کسر ہے

کَسَرات (ع) اسم مؤنث :۔ (اہل دفاتر کی بقاعدہ عربی بنائی ہوئی جمع) وہ روپیہ یا رقمیں جو رخصت وغیرہ سے کٹ کر بچت میں ڈالی جاتی ہیں ٭

کَسرَت (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) ورزش روزمرہ۔ روزانہ ریاضت۔ ریاضت۔ پہلوانی۔ لڑنت ٭

(ڈنڈ پیلنا۔ مگدر ہلانا۔ کشتی لڑنا۔ لیزم ہلانا۔ بیٹھکیاں لگانا۔ یہ ساری باتیں جن سے آدمی کے جسم میں کسر و انکسار ہوتا ہے۔ سب اسی میں داخل ہیں۔ شاے مثلثہ سے اس معنی میں لکھنا ہماری رائے کے خلاف ہے) ٭

(۲۔ ا) مشق۔ مہارت۔ ربط۔ ابھیاس۔ برتاؤ جیسے کار بکسرت ہے

کَسرَت کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) ورزش کرنا۔ ریاضت کرنا۔ پہلوانی کرنا (۲) مشق کرنا۔ ربط کرنا ٭

کَسرَتی (ہ) صفت :۔ (۱) کسرت سے منسوب۔ کسرت یا ورزش کیا ہوا جیسے کسرتی بدن (۲) کسرت کرتا ہوا۔ کسرت کرنے والا۔ ورزشی جیسے یہ بڑا کسرتی آدمی ہے ٭

کَسرَہ (ع) اسم مذکر :۔ زیر۔ زیر کی حرکت ٭

کِسرٰے (معرب خسرو) اسم مذکر :۔ نوشیروان عادل کا نام۔ اور نیز شاہان عجم کے ہر ایک بادشاہ کا لقب ٭

(خسرو کے لغوی معنی ملک بڑھانے والا ہیں۔ پس عربی میں بھی یہی معنی ہوسکتے ہیں) ٭

کَسَک (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) دُکھ۔ درد۔ تکلیف۔ پیڑ۔ پیڑا۔ ؎

کسک دل میں پھر چارہ گر ہوگئی } (داغ)
جو تسکین پھر دوپہر ہوگئی

پہنچا دے ہمکو کوئی اُن تک ہر کس جا ہ سوری جیا کی کسک (گیت)

(۲) ٹیس۔ چبک۔ چیس۔ کھٹک۔ کم کم درد۔ اثر درد۔ ؎

بے ڈھب لگی ہے دل کو محبت کی اُس کے چوٹ } (ظفر)
گو درد اس قدر نہیں لیکن کسک تو ہے

اے چارہ گر جگر کی کسک کس طرح مٹے } (داغ)
گو درد کم ہوا بھی تو کم ہو کے رہ گیا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کسک

پہلے تھی دل میں کھٹک اب تو ہے رگ رگ میں کسک
چین اے درد تجھے بھی شبِ ہجراں میں نہیں + } (داغ)

کسک آنا (ہ) فعل لازم :- (لکھنؤ) ضرب پہنچنا - جھٹکا لگنا - درد ہونا - ـــ

مزاج پوچھا کسی کا تو اُن کا مُنہ دُکھا
کسک سی ہاتھ میں آئی اگر سلام کیا } (بحر)

کسک مٹانا یا نکالنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) دُکھ کھونا - درد کھونا - تکلیف دور کرنا - جیسے کمر کی کسک مٹانا (۲ - گنوار) چُل مٹانا - جھجل کھونا خواہش نفسانی پوری کر دینا +

(گیتوں میں بھی آیا ہے - جیسے چل بن میں تیری کسک مٹائے دونگا) +

کسکٹ (ہ) اسم مذکر :- کئی قسم کی ملی ہوئی دھات - بھرت - اشٹ دھات - کانسی - پھول +

کسکنا (ہ) فعل لازم :- (۱) درد کرنا - دُکھ دینا - دُکھنا - پیڑ ہونا (۲) ٹیسنا - ٹیس مارنا - چسکنا - چبکنا - کھٹکنا - کم کم درد ہونا +

کسگر (ف) اسم مذکر :- مخفف کاسہ گر (عرب) کمہار - مٹی کے برتن بنانے والا - کوزہ گر - کاسہ ساز +

کسل (ع) اسم مذکر :- (۱) سُستی - کاہلی + (۲) ماندگی - تکان - تھکاوٹ - (۳ - ۱) علالت طبع - ناسازی طبع - (۳ - ۱) کمزوری - ناتوانی - ضعف مرض +

کسل مند (ف) صفت :- (عو) اَنمنا - علیل - بدمزہ - ناخوش - ناسازہ ناراض - بیمار - جی اچھا نہ ہونا - ـــ

تیری تبرید بھلا کب ہو مفید اُس کو طبیب
مرضِ عشق سے جس کا ہو کسلمند مزاج } (دکھنیا لال عاشق)

کسل (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) صحیح (کُشل) خیریت - عافیت - تندرستی +

(یہ لفظ کھیم کے ساتھ بولا جاتا ہے - علیحدہ کم سُننے میں آیا ہے) +

کسم یا کسنبھ (ہ + س) اسم مذکر :- کڑ کا پھول جس سے شہاب نکلتا اور لال کپڑے رنگے جاتے ہیں - عُصفُر - گل کا ژیرہ - گل کا جیرہ - مزاجاً اول درجہ میں گرم دوم میں خشک +

کسم کا آزار ہونا (ہ) فعل لازم :- (عوام - عو) پیر چھوٹنے کا مرض

کسن

ہونا - پاؤں جاری ہونا کا آزار ہونا - متواتر حیض آتے جانا +

کسمسانا (ہ) فعل لازم :- (۱) بل کھانا - سکوڑا لینا - مروڑی کھانا + انگڑائی لینا + کروٹ کے بل جنبش کرنا - پہلو بدلنا - کلبلانا - گلبلانا - جنبش کرنا - انگ مروڑنا - ہلنا - ـــ

جھجک کر کسمسا کر شرم کھا کر + دیا بوسہ ولے غمزہ جتا کر (لاعلم)

اُس کے نقشہ کو جو چھاتی سے لگایا میں نے
کسمسا شرم سے تصویر نے مُنہ پھیر لیا } (ظفر)

کیا کہوں اُس کی ادائیں وصل کی شب کو کہ بس
ہاتھ لگ جانے ہی کیا کچھ کسمسانے لگ گیا
غضب ہے لیتے ہی آغوش میں ہائے
وہ اُس کی سانس لینا کسمسا کے } (جرأت)

ٹک کسمسائے ہوتی ہیں سو سو جگہ سے چاک
یہ خوش جھنوں کی ہائے رہے ہیں تنگ چولیاں } (مصحفی)

(۲) گھبرانا - بے قرار ہونا - تڑپنا - مضطرب ہونا - قابو سے نکلنے کے واسطے کوشش کرنا + اُکتانا - تنگ ہونا - گراں گزرنا + بے چین ہونا - بے کل ہونا - ـــ

شب کہاں تجھے کر جو ہیں چشم خمار آلودہ
کسمسانا تیرا اچھا اور مزا دیتا ہے } (ناسخ)

زانوؤں میں جو لیا ساقیِ بلوریں کو دبا
کسمسایا وہ بہت ناز سے پر ہل نہ سکا } (امانت)

کسمساہٹ (ہ) اسم مؤنث :- بے کلی - بے چینی - بے آرامی - اضطراب +

کسنا (ہ) اسم مذکر :- (۱) پٹاری کا غلاف - پٹاری کا گردہ (۲) بستر باندھنے کا تسمہ - بستر بند - بستر کش (۳) پلنگ کسنے کی ڈوری - سیج بند - (۴) گٹھڑی باندھنے کا کپڑا - بقچہ بند (۵) وہ غلاف جس میں خوانِ طعام رکھ کر ڈوری کھینچ دیتے اور اوپر سے خوان پوش ڈھانک دیتے ہیں - خاصدان وغیرہ کا غلاف بھی کسنا کہلاتا ہے (۶ - پنجاب) چھینکا جو چھت میں ٹنگا رہتا ہے +

کسنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کھینچنا - تاننا - جکڑنا یا کھینچ کر باندھنا - چست کرنا - تنگ کر کے باندھنا + مضبوط کر کے باندھنا (۲) بستن کا ترجمہ - باندھنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جیسے پیٹی کسنا (٣) تلوار کو موڑ کر اُس کی آزمائش کرنا۔ تلوار کو خمیدہ کرنا (٤) ستانا۔ تنگ کرنا۔ دق کرنا۔ سخت گیری کرنا۔ تنگ پکڑنا۔ ضیق میں کرنا۔ شکنجے میں کھینچنا (٥) پکاتے وقت پانی کا چھینٹا دیکر خوب بھونا ۔ سالن کا پانی خشک یا جذب کرنا (٦۔ حلوائی) دودھ کو بھونتے بھونتے اکٹھا کرنا۔ بھوننا۔ جیسے کھوا کسنا۔ (٧) کسوٹی پر لگانا۔ سونے چاندی کی چاشنی دیکھنا۔ کھرا کھوٹا پرکھنا ۔ (٨) آدمی کو آزمانا۔ آزمائش کرنا۔ جانچنا ۔ تانا ۔ کسی سخت یا لالچ کے کام میں آزمائش کرنا۔ ؎

چاندی سونے پہ پھسلنے والی ہوگی کوئی اَور۔
میں کھری ہوں کس کے کندن مل کسوٹی پر مجھے

(٩۔ لکھنؤ) بٹیروں کا باہم لڑنا (١٠) بندوق بھرنا۔ بندوق میں بارود گولی یا چھرّا ڈالنا (١١) قیمت چڑھانا۔ مول زیادہ کرنا۔ دام بڑھانا ۔ زیادہ چارج کرنا ۔ زیادہ قیمت لینا۔ زیادہ دام لگانا (١٢) کھینچا ہوا تولنا۔ اُٹھتا ہوا تولنا۔ کم تولنا۔ (١٣) مارنا۔ پھینکنا۔ دینا۔ لگانا ۔

اُن کو سمجھا جو ترے کوچے میں رہتے ہیں مدام
ہم پہ دن رات یہ آوازے کسا کرتے ہیں

(١٤) فعل لازم :۔ جھکنا۔ خمیدہ ہونا۔ تلوار کا مُڑنا ۔ مُڑنا۔

خمیدہ کرتا ہے انسان کو جوہر شرافت کا
اصالت جس میں ہوتی ہے وہی تلوار کستی ہے

کُسنگ (ہ) اسم مذکر :۔ (ہندو) بُرا ساتھ۔ صحبتِ بد۔ بُری سنگت ۔

کِسُو (ہ) علامت تنکیر :۔

(پُرانی ہندی مگر فی الحال ٹکسال باہر البتہ دیہات کی عورتیں اب بھی بولتی ہیں) ۔ کِسی۔ ؎

ہم کو پوشیدہ ہیں پیغام کسو کے آتے
خط پہ خط روز ہیں بے نام کسو کے آتے

باتیں ہماری یاد رہیں پھر باتیں یہ نہ سنئیگا
پڑھتے کسو کو سنئیگا تو دیر تلک سر دھنئیگا

کُستو (ہ) اسم مؤنث :۔ کسُ مرانی۔ قحبہ۔ بدکار۔ چھنال۔ فاحشہ ۔ ایک سخت گالی جیسے مالزادی۔ حرامزادی وغیرہ۔ ؎

مورنی کُستو کھڑی ہے پاس تیرے دیکھ تو۔
ناچ کر تو اے نگوڑے مور مت ٹسوے بہا

کسُوانا (ہ) کسنا کا متعدی المتعدی :۔ معانی دیکھو (کسنا) ۔

کُسْوانا (ہ) فعل متعدی :۔ (عو) ۔ (١) کوسنے دلوانا۔ بددعا دلوانا۔ سراپ دلوانا ۔ (٢) بددعا لینا ۔

کُسوانا پِٹوانا (ہ) فعل متعدی :۔ (عو) رلوانا۔ چھوانا۔ واویلا کرانا۔ رلوانا۔ گریہ وزاری کرانا۔ کہرام ڈلوانا۔ کہرام مچوانا۔ پیٹک پیٹا ڈلوانا ۔

کِسْوَت (ع) اسم مؤنث :۔ لباس۔ پوشاک۔ جامۂ پوشیدنی۔ بستر ۔

کَسوٹی (ہ) اسم مؤنث :۔ محک۔ سنگِ عیار۔ وہ پتھر جس پر سونے کا کس دیکھتے ہیں۔ دھاتوں پر کھنے کا پتھر۔ سنگِ زرکش۔ ؎

رُخ کا ترے خود رنگ ہے کندن نہ بنا خال
کوئی بھی لگاتا ہے کسوٹی سے زرِ گل

کھوٹے کھرے کا حال نہ عشاق میں کھلا
افسوس بُت بنے نہ کسوٹی کے سنگ سے

(٢۔ مجازاً) جانچ ۔ پرکھ۔ امتحان۔ آزمایش جیسے آدمی کے لئے معاملہ بڑی کسوٹی ہے ۔

کسوٹی پر رکھنا۔ کسنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی :۔ (١) عیار کردن کا ترجمہ۔ محک پر گھسکر سونے چاندی کا کس دیکھنا۔ سنگِ زرکش کے وسیلہ سے کھوٹا کھرا پرکھنا۔ چاشنی دیکھنا (٢۔ مجازاً) آزمانا۔ امتحان کرنا۔ جانچنا۔ پرکھنا ۔

کُسُور (ع) اسم مؤنث :۔ (کسر کی جمع) کسرات۔ ٹکڑے۔ اجزا ۔

کُسورِ اعشاریہ (ع) اسم مؤنث :۔ (حساب) وہ کسریں جن کا نسب نما دس یا دس کی کوئی قوت ہو ۔

کُسورِ عام (ع) اسم مؤنث :۔ (حساب) وہ کسریں جن کا نسب نما عام یعنی قید عشری سے بری ہو ۔

کُسوف (ع) اسم مذکر :۔ سُورج گرہن۔ زمین اور سورج کے درمیان چاند کا آجانا ۔

(جب ہلال کے وقت چاند زمین کے مدار سے اپنے قطر کی نسبت کم بلندی یا پستی پر ہوتا ہے۔ تو وہ آفتاب کے ایک حصّہ کو زمین کے ایک حصّہ سے چھپا لیتا اور سورج گرہن یا کسوف کہلاتا ہے۔ اگرچہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ آفتاب کی روشنی جاتی رہی۔ مگر درحقیقت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

زمین کی روشنی جاتی رہتی ہے۔ اور چاند کا سایہ اُس کے اوپر آجاتا ہے۔

کَسُون (و) صفت :- (چابک سوار) طاقی۔ کنجی آنکھ کا گھوڑا + بھینگا۔ اینچاتانا۔ احول۔ کج نظرا +
(گھوڑے کے واسطے آتا ہے) +

کَسّی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چھوٹا بھاوڑا جو اکثر باغبانوں کے پاس ہوا کرتا ہے۔ بیلچہ۔ کلند۔ مخفّر (۲) دو قدم کے برابر فاصلہ کا ایک انداز یا پیمانہ +

کَسے (ف) :- (ذوی العقول کے نکرہ کے واسطے آتا ہے) + کوئی شخص۔ کوئی آدمی۔ کوئی متنفس + شخص غیر معلوم +
کسے وید صحرائے محشر بخواب + چو مس تفتہ روئے زمیں ز آفتاب (سعدی)

کسے باشد (ف) ندا :- کوئی ہو۔ کوئی کیوں نہ ہو۔ خواہ کوئی ہو +

کِسے (ہ) کلمۂ استفہام :- کس شخص کو۔ کونسے آدمی کو۔ کدام کس را۔ جیسے وہ نہ ہوں تو کسے دوں؟ یا کسے غرض پڑی ہے؟

کِسی (ہ) علامت تنکیر یا عمومیت :- (۱) کوئی چیز + کوئی آدمی + کوئی بات + کوئی ایک + (۲) شخص غیر معلوم۔ نامعلوم الاسم۔ جیسے کسی کا ذکر ہے کہ وہ چار چار روز تک نہیں کھاتا تھا (۳) شخص معلومہ شخص مفہومہ۔ فلاں (۴۔ مجازاً) معشوق۔ سیم بسر۔ اشارہ و کنایہ بطرف معشوق و عاشق نیز رقیب وغیرہ۔ ع

(مومن)
ہنستے جو دیکھتے ہیں کسی کو کسی سے ہم
(رقیب) (معشوق)
منہ دیکھ دیکھ روتے ہیں کس بیکسی سے ہم
نہ لگتی آنکھ تو دن رات سوتے ہی رہتے
کسی کی چاہ نہ کرتے تو کیا نہ کرتے ہم

(مؤلف)
(معشوق)
یاد آتا ہے جب چلنا وہ مستانہ کسی کا
(معشوق)
بس عمر سے بھر جاتا ہے پیمانہ کسی کا
(عاشق)

کِسی بات سے ہاتھ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :- اُسے بالکل ترک کر دینا۔ کسی بات یا کسی کام کو چھوڑ دینا۔ کسی بات سے باز آنا۔ دست بردار ہونا + ناامید ہونا۔ مایوس ہونا۔ ناامید چھوڑنا۔ آس چھوڑنا۔ نراس ہو بیٹھنا۔ ہاتھ دھو بیٹھنا۔ ع

سمند عمر رواں ہے رویں عناں پہ قابو نہیں ہے ہرگز
اُٹھائیں کیونکر نہ ہاتھ سب سے کہ پاؤں اپنا رکاب میں ہے

کِسی بات کا خط لکھنا (ہ) فعل متعدی :- کسی امر کی دستاویز کرنا۔ تمسک لکھنا۔ اقرار نامہ لکھنا + مچلکہ دینا +

کِسی بات کا خط لکھوانا (ہ) فعل متعدی :- کسی امر کا اقرار نامہ یا تمسک یا دستاویز کرانا + مچلکہ لکھوانا۔ ع

(ظفر)
آزاد پھر نہ کیجے ہمیں شرط ہے یہی
لکھوا لیتے گر ہیں آپ غلامی کا ہم سے خط

کِسی بات کا نوک زبان ہونا (ہ) فعل لازم :- اُس بات کا ازبر اور حفظ ہونا۔ کسی امر کا نہایت یاد ہونا۔ ع

(ظفر)
حال و بیوفاؤں کا اپنے پوچھ خار دشت سے۔
یعنی افسانے اُسے نوک زباں بہتوں کے ہیں

کِسی بات کے لالے پڑنا (ہ) فعل لازم :- اُس بات کا نامیسر و دشوار ہونا۔ کسی بات کا نہایت خواہشمند ہونا اور اُسے پورا نہ کر سکنا یا مایوسی و ناامیدی ہونا + ع

(میر)
اس اسیری کے نہ کوئی اے صبا پالے پڑے
اک نظر گل دیکھنے کے بھی ہمیں لالے پڑے

جیسے اُس کی جان کے لالے پڑ رہے ہیں +

کِسی پر بھول کر بیٹھنا یا بھولنا (ہ) فعل لازم :- (ع) لغوی معنی کسی شخص کے بھروسے پر بے پروائی اختیار کرنا۔ اصطلاحی کسی کی حمایت پر اترانا۔ کسی کی امید پر گھمنڈ کرنا۔ کسی کے برتے پر مطمئن ہونا جیسے کوئی خاوند پر کوئی کنبہ پر بھول کر بیٹھتا ہے۔ میں تو اپنے خدا پر بھولی بیٹھی ہوں +

کِسی پر بھولے پھرنا (ہ) فعل لازم :- کسی کی امید یا حمایت پر اتراتے پھرنا۔ دوسرے کے برتے پر گھمنڈ کرنا +

کِسی پر پروانہ ہونا (ہ) فعل لازم :- اُس پر فریفتہ اور عاشق و دلدادہ ہونا۔ ع

(معروف)
شمع روؤں پہ ہوں بس دل سے سدا پروانہ
اپنے جی کا جو کرے آپ زیاں وہ میں ہوں

کِسی پر تکیہ کرنا (ہ) فعل متعدی :- اُس پر بھروسا اور اعتماد کرنا +

کِسی پر جان جانا یا دینا (ہ) فعل لازم :- کسی پر عاشق و مفتون ہونا۔ ع

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کسی

کہا جب اُن سے تم پر جان جاتی ہے تو کہتے ہیں
غلط ہے یہ نہیں جانیکی طاقت آپ کی جاں ہیں (وزیر لکھنوی)

کسی پر چھری تیز رہنا یا ہونا (د) فعل لازم ۔ کسی پر بس چلنا ۔ کسی کمزور پر قابو چلنا ۔ کسی کے قتل پر آمادہ ہونا ۔ کسی کو ذلیل اور کم زور سمجھکر بات بات پر قصوروار ٹھیرانا ۔ ے

کرتا ہے عاشقوں کو ہی تو ذبح تُند خو
رہتی تری چھری ہے انہیں پر مدام تیز (ظفر)

سچ ہے چھری غریب پہ ہوتی ہے سب کی تیز
چھیڑا صبا نے زلف کو مجھ پر عتاب ہے (وزیر لکھنوی)

کسی پر دم دینا (د) فعل متعدی ۔ اس پر شیدا و والہ ہونا ۔ کسی کا عاشق زار ہونا ۔ کمال محبت کرنا ۔ جیسے نانی اپنے نواسے پر دم دیتی ہے ۔

کسی پر دیوانہ ہونا (د) فعل لازم ۔ اُس کے عشق میں مجنون و سودائی ہونا ۔ کسی پر فریفتہ ہونا ۔

کسی پر گرم ہونا (د) فعل لازم ۔ اُس پر غضب اور خفا ہونا یا جھنجلانا ۔ ے

بظاہر گو نہ مجھ پر گرم ہو وہ سنگدل لیکن
ظفر یہ جانتا ہوں ہیں نہاں ہے آگ پتھر میں (ظفر)

کسی پر مرنا (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو (کسی پر جان جانا) ۔ ے

... تو مرنے لگے حسینوں پر ۔ ہیں تو موت ہی آئی شباب کے بدلے (لا اعلم)

جان انکی سے ہے لبوں پر جب سے انکا دل میرا
ہو گیا مرنا بھی مشکل آپ پر مر کر مجھے (...)

کسی پر ہاتھ رکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ آسرے ڈلاسا دینا ۔ تسلی بخشنا ۔ کسی کا حامی و مددگار ہونا ۔ ے

رات ساری مجھے دونوں کی تسلی میں کٹی
ہاتھ دل پر سے اُٹھایا تو جگر پر رکھا (...)

کسی جگہ کو سر پر اٹھانا (د) فعل متعدی ۔ (۱) وہاں نہایت شور و غل کرنا ۔ واویلا مچانا ۔ ے

تم نے گھر سر پر اٹھایا کچھ جو سر میں درد ہے
دل میرا دیکھو کہ چپ ہوں اور جگر میں درد ہے (...)

کسی

ہلاتا ہوں فلک کو بعد مردن دل کے نالوں سے
لحد میں پاؤں پھیلا کر زمیں سر پر اٹھاتی ہے (...)

(۲) بچوں کا دنگا مچانا ۔ جیسے اُن کے بچے نے تو آج سارا گھر سر پر اُٹھا رکھا ہے ۔ (ع)

کسی چیز پر آنکھ نہ ٹھیرنا (د) فعل لازم ۔ (۱) کسی چیز کی آب و تاب اور چمک دمک کے سبب اُس پر نظر نہ پڑ سکنا ۔ (۲) نہایت خوبصورت و حسین ہونا ۔

کسی چیز پر دل چلنا (د) فعل لازم ۔ اُس پر مائل و راغب ہونا ۔ کسی چیز کو جی للچانا ۔ کسی چیز کو نہایت جی چاہنا ۔ کسی بات کو من چاہنا ۔

کسی چیز پر لات مارنا (د) فعل متعدی ۔ کسی چیز کو پاؤں سے دھکا دینا ۔ کسی چیز کو ٹھکرانا ۔ کسی چیز کو چھوڑنا یا خاطر میں نہ لانا ۔ جیسے "اُس نے اپنے رزق پر آپ لات ماری" یعنی نوکری چھوڑی ۔

کسی چیز پر تھوکنا (د) فعل متعدی ۔ اُسے خاطر میں نہ لانا ۔ کسی چیز سے نہایت اکراہ اور نفرت ظاہر کرنا ۔

کسی چیز پر ہاتھ نہ رکھنے دینا (د) فعل متعدی ۔ گرانی کے باعث اُس چیز کو نہ چھونے دینا ۔ زیادہ قدر اور مانگ کے باعث کسی چیز کو ہاتھ نہ لگانے دینا ۔ کسی چیز کی فروخت میں نہایت بے پرواہی اور ترشروئی کو کام میں لانا ۔

کسی چیز کا دھوآں اُڑانا (ہ) فعل متعدی ۔ اُسے گرد و باد کرنا ۔ کسی چیز کو خاک میں ملانا ۔ کسی چیز کو پاش پاش اور ٹکڑے ٹکڑے کر کے دُھول اُڑا دینا ۔ ریزہ ریزہ کرنا ۔ ے

کب آہ دل اُڑاتی فلک کا دُھواں نہیں
کب دل ہمارا صورت برقِ تپاں نہیں (مؤلف)

کسی چیز کا کام آنا (د) فعل لازم ۔ کسی بات کا کام دینا ۔ کسی امر کا مفید مطلب پڑنا ۔ کسی بات کا آڑے آنا ۔ کسی بات کا یاور و مددگار ہونا ۔ نیگ لگنا ۔ جا سے صرف ہونا ۔ کام نکالنا ۔ مطلب بر لانا ۔ مفید ہونا ۔ ے

نہ کیا کام کچھ ایسا جو وہاں کام آتا ۔ کھو دی یاں عمر ظفر بیٹھے یونہی ہائے عبث (ظفر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کسی چیز کو بالائے طاق رکھنا (د)، فعل متعدی۔ اُس چیز سے دست بردار اور بے تعلق ہونا۔ کسی بات کو الگ کرنا یا الگ کاٹنا۔ ف

شیشۂ آنار شکوے کو بالائے طاق رکھ + کیا اعتبار رِندگئے بے ثبات کا (شیفتہ)

کسی چیز کو دل چلنا (د)، فعل لازم۔ دیکھو (کسی چیز پر دل چلنا)+

کسی چیز کو رو بیٹھنا (د)، فعل لازم۔ اُس چیز سے نا امید و مایوس ہو جانا۔ ماتم کر بیٹھنا۔ فاتحہ پڑھ بیٹھنا۔ صبر کر بیٹھنا۔ کھو بیٹھنا۔ ف

ہجر میں روئے آپ کو اتنا   بیٹھے آنکھوں کو اپنی رو صاحب (مشتاق)

(چونکہ جب کسی چیز کا ماتم ہو چکتا ہے۔ تو اُس کا زندہ ہونا ناممکن ہے۔ پس اسی طرح گئی ہوئی چیز کا پانا بھی مشکل ہے۔ اس وجہ سے یہ محاورہ ہو گیا)+

کسی چیز کو کسی کے سر یا مُنہ پر مارنا (د)، فعل متعدی۔ کسی چیز کو نکما سمجھ کر اُس کے مالک کو واپس کرنا۔ جس کی چیز ہو اُسی کے سر ڈالنا۔ ف

فلک نے پاؤں پہ ڈالا اٹھا لا کے آخر شب
صنم نے شام کو پھر اُس کے منہ پہ مارا چاند } (سجھو)

جس نے یہ خراب جوتی لاکر دی اُسی کے سر مارو + (ع)

کسی چیز کو مٹی کر دینا (د)، فعل متعدی۔ اُسے نہایت حقیر اور خفیف کر دینا۔ خاک کے مرتبہ کا کر دینا۔ سُبک کر دینا۔ ف

عشق نے وہ گنجِ استغنا دیا مرزا ہمیں
جس نے مٹی کر دیا آگے مرے اکسیر کو } (مرزا)

کسی چیز کی چاٹ لگنا (د)، فعل لازم۔ کسی چیز کا مزا پڑ جانا۔ ف

اپنے لب کی تمہیں بھی چاٹ لگی + کیوں نہ پھیرو زبان ہونٹوں پر (سجھو)

کسی چیز کی طرف دل چلنا (د)، فعل لازم۔ دیکھو (کسی چیز پر دل چلنا) ف

تلاشِ مشک میں جاتا ہے چیں کو سودا گر
چلا دل اپنا نہیں زلفِ مشکبو کی طرف } (ظفر)

کسی سے (ہ)، تابع فعل۔ از کسے کا ترجمہ۔ کسی شخص سے +

کسی سے اٹکنا (ہ)، فعل لازم۔ کسی سے پھنسنا۔ کسی شخص سے آشنائی ہونا۔ کسی سے آنکھ لگنا +

کسی سے تنگ آنا (د)، فعل لازم۔ اُس سے عاجز اور منقبض ہونا۔ بیزار ہونا۔ تھک جانا۔ ہار ماننا۔ دق ہونا + ف

ہم آئے تنگ زیست سے پر + اے خانہ خراب تو نہ آیا (سہراب)

کسی سے ٹکر لینا (ہ)، فعل متعدی۔ اُس سے مقابلہ اور مجادلہ کرنا۔ کسی سے جا بھڑنا۔ ف

کوہکن کیوں نہ سر کو پھوڑ مرے   لی ہے جا کر پہاڑ سے ٹکر (میر سجاد)

کسی سے حرف نہیں اُٹھ سکتا (د)، محاورہ۔ کوئی نہیں پڑھ سکتا۔ کسی سے نہیں پڑھا جا سکتا۔ کسی کے پڑھنے میں نہیں آتا ف

حکایت زلف کی تیرے عجب پُر پیچ لکھی ہے
کسی سے ایک حرف اُس داستاں کا اُٹھ نہیں سکتا } (مصحفی)

کسی سے دِل لگانا (ہ)، فعل متعدی۔ کسی شخص سے اُلفت پیدا کرنا۔ کسی کا عشق کرنا۔ کسی پر مفتون ہونا۔ کسی سے دوستی کرنا ف

معروف دل لگانا ایسے سے کچھ نہیں ہے
جو رسمِ مہر و الفت یک بار بھول جاوے } (معروف)

کِسی سے سائی کِسی سے بدھائی (ہ)، کہاوت۔ یعنی کسی شخص سے تو کچھ وعدہ اور کسی سے کچھ۔ ایک سے اقرار کیا اور دوسرے کو جا اُسی کام کی مبارکباد دی۔ وعدہ خلاف اور جھوٹے شخص کی نسبت بولتے ہیں۔ ف

کوئی ہیں تجھ سے ہرجائی سے کرتا   ہونگا یارانہ
کسی سے تجھ کو سائی ہے کسی سے لی بدھائی ہے } (جرأت)

کِسی سے کُھل جانا (د)، فعل لازم۔ اُس سے نہایت بے تکلف اور بے حجاب ہو جانا۔ کسی سے شرم و لحاظ اُٹھا دینا۔ ف

ہوتے ہی نشہ کیونکہ نہ کُھل جائے وہ ہم سے
رہتا ہے ظفر کوئی حجاب ایسے مزے میں } (ظفر)

ہم سے کُھل جاؤ بوقتِ مے پرستی ایک دن
ورنہ ہم چھیڑینگے رکھکر عذرِ مستی ایک دن } (بحر)

ہم سے گھونگٹ نہ کر عروسِ عیش + کُھل جا اب تو نگار ہولی ہے (مؤلف)

کسی طرح (د)، تابع فعل۔ کسی ڈھب۔ کسی طور۔ کسی پہلو۔ کسی عنوان۔ جیسے "وہ کسی طرح نہیں مانتا"+

کسی عُنوان (د)، تابع فعل۔ دیکھو (کسی طرح)+ ف

پڑھتا نہیں خطِ غیر مرا وہ کسی عُنوان
جب تک کہ عبارت میں تصرف نہیں کرتا } (ذوق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کسی قدر (۱) تابع فعل ۔ (۱) ذرا سا ۔ تھوڑا سا ۔ قدرے قلیل ۔ کچھ ۔ جیسے کسی قدر دیدو ۔ باقی رہنے دو (۲) کتنا ہی ۔ بہت کچھ ۔ کسی اندازہ کے موافق ۔ بہت سا ۔ جیسے کسی قدر کیوں نہ دو ۔ وہ خوش نہیں ہوگا ۔

کسی کا (ہ) تابع فعل ۔ (۱) کسی شخص کا (۲ ۔ کنایۃً) شخص معلومہ کا ۔ شخص مفہومہ کا ۔ (مجازاً) اشارہ بمعشوق یعنی دلربا کا ۔

ملنے کا تجھے رہتا ہے ارمان کسی کا * لیتا جو نہیں نام کسی آن کسی کا
مجھے یاد آتا ہے ہنس ہنس کے یارو * رُلانا کسیکا رُلانا کسیکا (ظفر)

(۳) دوسرے کا ۔ اور کا ۔ دیگر شخص کا ۔ غیر کا ۔ رقیب کا ۔

عزیزو مرے آگے جز ذکر دلبر * نہ لانا کسیکا نہ لانا کسیکا
نہ مانا کرو مری جانب سے اب تم * لگانا کسیکا لگانا کسیکا (ظفر)

ہے قید تعلق سے چھٹنا کوں یہاں پر
کعبہ ہے اگر ایک کا بت خانہ کسیکا (دوسرے کا) (...)

(۴) اشارہ بطرف خود ۔ اپنا ۔ اپنی ذات کا ۔

مرجائے یا کچھ ہو کسے ہے دھیان کسی کا
دنیا میں نہیں کوئی مری جان کسیکا (یعنی میرا) (ظفر)

کسی کا پردہ پوشیدہ ہونا (ف) فعل لازم ۔ مر کر پردہ ڈھکنا ۔ عیب چھپنا ۔ بات رہنا ۔ مرجانے سے عزت رہ جانا ۔ کسی بدنام یا بدآدمی کا جہان سے اٹھنا ۔

شرر کا پردہ ہی پوشیدہ ہونا خوب ہوا
خدا ہی جانے وہ رسوا کہاں کہاں ہوتا (شرر)

کسی کا پھیلنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) اس کا بپھرنا ۔ مچلنا ۔ ضد کرنا ۔ ہٹ کرنا ۔ اڑنا ۔ اصرار کرنا ۔ اڑ پکڑنا (۲) طول پکڑنا * وسیع ہونا ۔

نبھلا سنبھالے سے یاں اشک دل * یہ پھیلا کہ طوفاں بپا ہوگیا (...)

کسی کا کچھ نہیں چلتا یا بس نہیں چلتا (ہ) محاورہ ۔ کوئی کچھ تدبیر نہیں کرسکتا ۔ کسی کی پیش نہیں جاتی ۔ قابو اور اختیار سے باہر ہے ۔ کوئی کچھ نہیں کرسکتا ۔

کسی کا کچھ نہیں چلتا ہے جب وہ اُٹھکے چلتا ہے
نکلتا ہے جو وہ گھر سے تو دم تن سے نکلتا ہے (...)

مجھے تشنیع کیوں کرتا ہے ناصح یہ جو آنکھیں ہیں
بس ان خانہ خرابوں سے کسیکا کچھ بھی چلتا ہے (سودا)

کسی کی کچھ نہیں چلتی ہے جب تقدیر پھرتی ہے (مصرعہ)

کسی کا کشتہ ہونا (ف) فعل لازم ۔ اُس کا فریفتہ اور مفتون ہونا ۔ کسی کا دلدادہ ہونا ۔ کسی پر مرنا ۔ کسی کا مقتول ہونا ۔

کشتہ ہوں چشم مست کا میرے مزار پر
لازم ہے جام بادۂ انگور کا چراغ (ظفر)

کشتہ ہوا ہوں میں دُرِ دندان پری کا
غسل بھی دینا تو مجھے آبِ گہر سے (عارف)

کسی کا کلمہ بھرنا (ف) فعل متعدی ۔ (ع) ۔ (۱) کسی کا نہایت مطیع و منقاد ہونا ۔ کسی کا ازحد معتقد ہونا ۔ کسی کو اپنا دین و ایمان اور پیشوائے مذہب سمجھنا ۔ کسی پر ایمان لانا * (۲) کسی کو ہر وقت یاد کرنا ۔ کسی کی یاد میں رہنا ۔ کسی کو ہر وقت جپتے یا رٹتے رہنا *

کسی کا کلمہ پڑھنا (ف) فعل متعدی ۔ دیکھو (کسی کا کلمہ بھرنا) *

کلمہ وہ بت پڑھیگا امانت کا روز و شب
کردیگا اپنے فضل جو پروردگار کچھ (امانت)

کلمہ پڑھے ترا جسے دیکھے تو بھر نظر * کافر اثر ہے تیری کافر نگاہ کا (جرأت)

کسی کا گھر جلے کوئی تاپے (ہ) کہاوت ۔ کسی کا تو نقصان ہو اور کوئی خوشی منائے ۔ ایک کی مصیبت دوسرے کی خوشی *

کسی کا لہو پینا (ف) فعل متعدی ۔ (۱) اُسے ہلاک کرنا ۔ کسی کو جان سے مارنا ۔ جان لینا ۔ ذبح کرنا ۔ قتل کرنا ۔

سچ بتا تو مجھے سوفار خدنگ قاتل * لہو کس کس کے پئیگا دہن سرخ ترا (نصیر)

(۲ ۔ عوام) عاجز کرنا ۔ تنگ کرنا ۔ جان کھانا ۔ جیسے اُس نے تو ہمارا لہو پی لیا *

کسی کام کا نہ ہونا (ف) فعل لازم ۔ محض نکما اور بے کار ہونا ۔ عضو معطل ہونا ۔

جو دل گداز عشق سے آگہ آشنا نہیں ۔
اک سنگریزہ ہے جو کسی کام کا نہیں (مخبر)

کسی کام میں رو دینا (ف) فعل لازم ۔ اُس کام سے عاجز اور تنگ آجانا ۔ ہمت ہار دینا ۔ تھک جانا ۔ جی چھوڑ دینا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کسی

احوال کہ یہ حسن کے مرا یار نے کہا
اے لو ابھی سے عشق میں اُسنے تو رو دیا } (قابل)

کسی کا مُنہ تکنا (ہ) فعل لازم :- (۱) مُنہ سے کسی بات کے سُننے کا آرزومند ہونا۔ کسی بات کا متمنی ہونا۔ ؎

اعجاز مُنہ تکے ہے ترے لب کے کام کا
کیا ذکر یاں مسیح علیہ السلام کا } (میر تقی)

(۲) حالت مجبوری میں کسی کا مُنہ دیکھنا۔ عاجزانہ نظر ڈالنا۔

کسی کا مُنہ کالا کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کسی سے بیزار خواہ متنفر ہو کر ترکِ ملاقات کرنا۔ کسی کی دوستی سے باز آنا۔ کسی کو نالایق سمجھکر ملنا جُلنا چھوڑ دینا۔ ؎

نہیں شام جدائی کی سحر ہے + بس اب کالا کرو خورشید کا مُنہ (معروف)

(۲) کسی کو بے عزت کرکے نکالنا (۳) کسی کو بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ کلنگ لگانا (۴) کسی کے مُنہ کو سیاہی لگا کر سوانگ بنانا +

کسی کام یا کسی چیز یا کسی کے نام پر مٹنا (ہ) فعل متعدی :- اُس کی خواہش میں اپنے تئیں برباد۔ پریشان اور خاک در خاک کرنا۔ کسی پر تباہ۔ برباد ہونا۔ ؎

اپنا سا حال جان تو واعظ خدا کو مان
بیٹھا ہے کیوں مٹا ہوا جنت کے نام پر } (مؤلف)

کسی کا نقشہ جمنا (ہ) فعل لازم :- اُس کا تسلط ہونا۔ کسی کی بات یا مطلب کا کرسی نشین ہونا۔ بات بننا۔ کسی کا دخیل اور باریاب ہونا۔ ؎

آب خورے برف کے انشا کو بھیجے آپ نے
اس کے یہ معنی کہ لو نقشہ تمہارا جم گیا } (انشا)

کسی کا ہاتھ چلے کسی کی زبان چلے (۱) کہاوت :- (۱) یعنی اگر ایک شخص مارتا ہے تو دوسرا جو کمزور ہوتا ہے۔ گالیاں ہی دیکر اپنا دل ٹھنڈا کرلیتا ہے۔ (۲) بدزبانی کا نتیجہ مار کھانا۔ اور ستانے کا نتیجہ کوسنے سُننا ہوتا ہے۔ (۳) ہر شخص اپنے مقدور اور امکان کے موافق انتقام لے سکتا ہے۔ ؎

اُٹھائے تیغ جو قاتل تو میں دُعا بھی نہ دُوں
کسی کا ہاتھ چلے اور چلے کسی کی زباں } (آتش)

کسی

کسی کا ہو رہنا (ہ) فعل لازم :- کسی کا وابستہ یا پابند ہو رہنا۔ کسی کا مطیع و فرمانبردار ہوجانا۔ کسی کا غلام بن رہنا +

کسی کو (ہ) مفعول :- (۱) کسے را + (۲) شخص معلومہ و مفہومہ کو۔ معشوق کو۔ ؎

ہنستے جو دیکھتے ہیں کسیکو کسی سے ہم
مُنہ دیکھ دیکھ روتے ہیں کس بیکسی سے ہم } (مومن)

کسی کو اپنا کر رکھو یا کسی کے ہو رہو (ہ) کہاوت :- یعنی خواہ تو آپ کسی کی غلامی و بندگی اختیار کرو۔ خواہ کسی کو اپنا ہی مطیع و فرمانبردار بناؤ کہ آرام سے گزرے + یکسوئی ہر حال میں بہتر ہے + توصل ہر حال میں باعث تقویت ہوتا ہے۔ ؎

اپنی پھر کہنا ہماری اک ذرا سُن لو رہو
کر رکھو اپنا کسیکو یا کسی کے ہو رہو } (انشا)

کسی کو اُڑانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) اُس کی بات کو ہنسی میں ڈال دینا۔ بہکانا۔ دھوکا دینا۔ لطائف الحیل سے ٹال دینا۔ ؎

یہ اُسی کی شمیم کا کل ہے　　اے صبا کیوں ہمیں اُڑاتی ہے (فہیم)
یہ سُن شہزادی ہنسی کھل کھلا　　کہا کیوں اُڑاتی ہے نجم النساء (میر حسن)

(۲) کسی عورت کو بھگانا۔ بہکا کر لے جانا۔ ورغلا کر نکال لے جانا۔ غائب کردینا۔ ؎

رقیبوں نے جو دیکھا یہ اُڑا کر لے چلا اُسکو
پکارا یہ کوئی کیسا ہوا اندھیر آندھی میں } (نظیر)

(۳۔ بازاری) کسی غیر عورت سے صحبت کرنا + مجامعت کرنا۔ صحبت داری کرنا +

کسی کو آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) اُسے بالکل خاطر میں نہ لانا۔ کسی پر مطلق نظر توجہ نہ ڈالنا۔ نہایت بے پروائی اور استغنا ظاہر کرنا۔ ذرا آنکھ بھر کر نہ دیکھنا + ؎

جب سے دیکھا ہے تری ابرو کو ہم نے مہ جبیں
ماہِ نو کو آسماں پر آنکھ اُٹھا دیکھا نہیں } (ظفر)

(۲) نہایت شرم والا ہونا۔ لحاظ اور شرم کے باعث آنکھ سامنے نہ کرنا۔ جیسے ایسا نیک آدمی ہے۔ کہ کسی کو آنکھ اُٹھا کر نہیں دیکھتا +

کسی کو بینگن بہائے کسی کو ان پچ (ہ) کہاوت :- کسی کو تو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کسی

کوئی چیز پاس ہے اور کسیکو ناموافق + ایک شے کسی کو فائدہ کرتی ہے۔ کسی کو ضرر پہنچاتی ہے + کسی کو مفت کا مال پچتا ہے۔ کسی کو نہیں پچتا +

(بیالا کے لغوی معنی نفاخ اور ریاح پیدا کرنے والا یعنی بادی چیز کے ہیں۔ کیونکہ یہ لفظ وایو بمعنی ہوا سے مشتق ہے۔ اَن پچ بمعنی غیر منہضم جس کا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص کو تو بینگن صرف ریاح پیدا کرتے ہیں مگر دوسرے کو سرے سے ہضم ہی نہیں ہوتا) +

کسی کو خیال میں نہ لانا (د) فعل متعدی ؛۔ کسی کی پروا نکرنا۔ کسی کو کچھ نہ سمجھنا۔ کسی کو حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ کسی کی طرف توجہ نکرنا۔ ہیچ سمجھنا۔ ؎

منصور تو کسیکو نہ لایا خیال میں
حق ہے کہ عالی ایسا ہو سردار کا دماغ } (ظفر)

کسی کی آگ میں پڑنا یا گرنا (ہ) فعل لازم ؛۔ دوسرے کی مصیبت اپنے سر لینا۔ اور کی مصیبت میں شریک ہونا + ہمدردی کرنا۔ دوسرے کی مصیبت کا ساتھ دینا +

کسی کے آگے کان پکڑنا (ہ) فعل متعدی ؛۔ اُسے اپنا اُستاد ماننا۔ سب سے بڑھکر تسلیم کرنا۔ جگت اُستاد جاننا۔ سردار ماننا ؎

دیکھکر موتی وہ بالے کا بتوں نے پکڑے کان
شعر و میرا یہ سب آتش رخوں کی ناک ہے } (...)

کسی کی آئی مجھ کو آجائے (ہ) محاورہ ؛۔ (عو) دوسری کی موت مجھے لگ جائے +

(نہایت غصے یا تکلیف کی حالت میں اپنے آپ کو بددعا دینے کا فقرہ ہے۔ جس کے معنی یہ ہیں کہ بلا سے اس مصیبت میں دوسرے ہی شخص کی موت میری موت ہو کر لگے۔ تاکہ اس عذاب اور تکلیف سے نجات ملے) +

کسی کی بات اونچی ہونا (ہ) فعل لازم ؛۔ کسی کی بات کا کرسی نشین ہونا۔ بول بالا ہونا۔ کسی کی بات کا عزت اور فروغ پانا ؎

ترا اوصاف بالا ہے جو اپنا بول بالا ہے
کسی کی بات اپنی بات پر اونچی نہیں ہوتی } (ظفر)

کسی کی بات پر جانا (ہ) فعل لازم ؛۔ اُس کی بات کا خیال کرنا۔ ؎

جاؤ نہ تم از کی نہ باتوں پہ ❘ ہے وہ بیہودہ گو خدا کی قسم (ظفر)

کسی

کسی کے پاس جاکر نہ پھٹکنا (ہ) فعل لازم ؛۔ بالکل پاس نہ جانا۔ ذرا خبر نہ لینا۔ کسی سے نہایت دور اور متنفر رہنا۔ گریزاں رہنا +

کسی کے پاس نہ پھٹکنے پانا (ہ) فعل لازم ؛۔ اس قدر دسترس یا مقدور یا تاب و طاقت نہونا کہ اُس تک جاسکیں + کسی شخص تک جانے کی نہایت بندش اور نگرانی ہونا۔ ؎

کون اُس پاس بھلا جاکے پھٹکنے پاوے
چشمِ حیرت ہے جسے کوئی نہ جھپکنے پاوے } (معروف)

کسی کے پالے پڑنا (ہ) فعل لازم ؛۔ کسی کے بس ہونا۔ کسی کے قابو میں آنا۔ کسی سے واسطہ پڑنا۔ ؎

اس اسیری کے کوئی اے صبا پالے پڑے
یک نظر گل دیکھنے کے بھی ہمیں لالے پڑے } (...)

ایسے نہ پڑیں کسی کے پالے
جو درد حسد سے مار ڈالے } (مومن)

کسی کے ٹکڑوں پر پڑنا (ہ) فعل لازم ؛۔ دوسرے کی روٹیاں کھانا۔ دوسرے شخص کی کمائی پر ڈھٹی دینا۔ مفت کی روٹیاں توڑنا۔ دوسرے کے گھر کھانا +

کسی کی جان سے دور کہنا (د) فعل متعدی ؛۔ (عو) جب کسی مردہ شخص کا ذکر اپنے کسی دوست یا عزیز سے کرتے ہیں تو پہلے یہ فقرہ از راہِ توہم زبان پر لاتے ہیں۔ تاکہ اُس کے مرنے کا اثر اس تک نہ پہنچے۔ یعنی خدا تمہیں زندہ رکھے۔ اُس مرنے والے کی یہ عادت یا یہ قول تھا۔ یا تمہاری جان سے دور۔ فلاں شخص انتقال کر گیا۔ وغیرہ وغیرہ۔ ؎

مرے مرنے کی خبر غیر کو یوں دیتے ہیں
مگر وحشت جا نباز تری جان سے دور } (...)

کسی کے حال پر رونا آنا (د) فعل لازم ؛۔ اُس کی کیفیت یا حالت سے دل کڑھنا۔ رحم آنا۔ ترس آنا۔ خوف خدا معلوم ہونا۔ افسوس آنا۔ تأسف ہونا + ؎

مجھے رونا نہ اپنے حال پر کس طرح سے آوے
نوازش برق بھی ہنستی ہے میری بیقراری پر } (...)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کسی کے حق میں کانٹے بونا (ہ) فعل متعدی ۔ کسی کے لئے کنواں کھودنا۔ کسی کے واسطے بُرائی کرنا ۔ کسی کی طرف سے دوسرے کے دل میں بُرائی جمانا۔ کسی کو کسی کی طرف سے بدگمان کرنا ۔

عدو سے نیش زن کی آپ سنتے ہیں وہ کہتا ہے کہ جب آنا اُسے کانٹے ہمارے حق میں بو جانا (داغ)

کسی کی خبر کو آنا یا جانا (ہ) فعل لازم ۔ عیادت کو آنا ۔ بیمار پرسی کو آنا ۔

گھر سے چلے وہ آتے ہیں میری خبر کو آج سو سو دعائیں دیتا ہوں آہ سحر کو آج (مؤلف)

کسی کی خبر لینا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کسی شخص کی خبر گیری کرنا ۔ کسی کی پرورش کرنا ۔ خبر گیراں رہنا ۔ سلوک کرنا ۔ مسلوک ہونا ۔ مدد کرنا ۔

خبر لی تجھ نہیں اس ناتواں کی الٰہی عمر بڑھ جائے قضا کی (داغ)

(۲) کسی کو سزا دینا ۔ مارنا ۔ پیٹنا ۔ زد و کوب کرنا ۔ گوشمالی کرنا ۔ ٹھیک بنانا ۔ سیدھا کرنا ۔

خبر لونگا میں تیری خوب واعظ جو تو نے بار بار آکر ستایا (مؤلف)

(۳) کسی کو سرزنش کرنا ۔ کسی کو آڑے ہاتھوں لینا ۔ لتاڑنا ۔ کھڑ کھڑانا ۔ جھڑ جھڑانا ۔ لعنت ملامت کرنا ۔ قائل معقول کرنا ۔ (۴) کسی کی بیمار پرسی کرنا ۔ عیادت کو جانا ۔ کسی کے دکھ درد کو پوچھنا ۔ مزاج کی خیریت دریافت کرنا ۔ خیر سلا لینے جانا ۔

کسی کے خون کا پیاسا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ اُس کی جان کا دشمن ہونا ۔ کسی کے درپئے قتل ہونا ۔ کسی کی جان کا لاگو ہونا ۔

ظاہر رگیں ہیں ضعف سے تن کی برہنگی سے پاں
پیاسیں ہیں میرے خون کے یہ خوبرو عبث } (بیجھو)

اُن کا پیکاں ہے آہ مار بہت پر مرے خون کا پیاسا ہے (شیخ فاضل)

کسی کے دل میں جگہ پانا یا ملنا (ہ) فعل متعدی ۔ اُس کے دل میں گھر ہونا ۔ اُس کے دل میں بیٹھنا ۔ اُس کے دل میں مقیم ہونا ۔

برباد ہو کے یار کے دل میں ملی جگہ آباد کر گئیں میری بربادیاں مجھے (نیاز)

کسی کی دھول اڑا دینا (ہ) فعل متعدی ۔ اُس کو مسمار اور برباد کر دینا ۔ خاک اُڑا دینا ۔ خاک میں ملا دینا ۔ ملیامیٹ کر دینا ۔ گرد اباد کر دینا ۔

عظمت یہ اپنی استقدر اے آسمان نہ بھول چاہیں تو ایکدم میں اُڑا دیویں تیرے دھول
دل نے وہ آگ عشق کے سینیں کی تو بول دوزخ بھی جائے نعرۂ ہل من مزید بھول
لائیں گر آہ کو شرر افشانیوں میں ہم } (نسیم)

کسی کی سوچ پیاسی تھی (ہ) محاورہ ۔ جب پانی کا بھرا ہوا مٹکا از خود ٹوٹے

جاتا ہے تو یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں ۔

فغاں اے شیشے ہاتھ سے تیرے جو ہے ٹوٹا
کسی بیکش کی شاید سوح یاں پیاسی ہمکتی ہے } (...)

کسی کے سامنے چراغ نہ جلنا (ہ) فعل لازم ۔ نہایت رُعب چھانا ۔ رُعب غالب ہونا ۔ بات نہ چلنا ۔ اثر نہ ہونا ۔ زبردست کے آگے پیش نہ چلنا ۔ اعلےٰ کے آگے ادنےٰ کو فروغ نہ ہونا ۔

روشن عجب ہے عارض پر نور کا چراغ جلتا ہے اُس کے سامنے کب حور کا چراغ (عاشق)

(یہ محاورہ اصل میں کالے سانپ سے لیا گیا ہے کیونکہ اُس کی نظر کی تیزی یا پھنکار چراغ کو جلنا نہیں رہنے دیتی ہے)

کسی کے سر ہونا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) کسی کے پیچھے پڑنا ۔ کسی کے درپے ہونا ۔ کسی کام کے انجام کے لئے کسی شخص سے متواتر کہنا سننا ۔ (۲) کسی کے ذمہ پڑنا ۔ کسی پر تھپنا ۔

کسی کی طرف رُخ نہ کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ کسی سے شرمندگی کے باعث آنکھ نہ ملانا ۔ منہ سامنے نہ کرنا ۔ کسی کے مقابل نہ ہونا ۔

کسی کی طرف رُخ نہ ہونا (ہ) فعل لازم ۔ کسی سے شرمندہ ہونا ۔ لجانا ۔ جھینپنا ۔ کسی کے سامنے آنکھ نہ ہونا ۔

روکش فروتنوں سے ازل سے ہیں شعلہ رُو سوئے زمین رُخ نہ ہوا آفتاب کا (اخلاص)

کسی کے کہنے پر جانا (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو (کسی کی باتوں پر جانا) ۔

واعظ نا کس کی باتوں پر کوئی جاتا ہے میر آؤ مے خانے چلو تم کس کے کہنے پر گئے (میر)

کسی کے کٹے میں گھی گھٹے کسی کے کٹے میں پتھر پڑے (ہ) محاورہ ۔ کوئی قسمت والا ہوتا ہے اور کوئی بدنصیب ۔ کوئی اچھا پھل پاتا ہے اور کوئی بُرا ۔ کوئی پراٹھے کھاتا ہے کسی کو سوکھے ٹکڑے بھی میسر نہیں ہوتے ۔

کسی کے لتے لینا (ہ) فعل متعدی ۔ اُسے لتاڑنا ۔ بحث و گفتگو میں عاجز اور قائل و معقول کرنا ۔ کسی کو خوب جھڑ جھڑانا ۔ کسی کو خوب کھڑ کھڑانا ۔ ملامت و سرزنش کرنا ۔ تنگ پکڑنا ۔ تنگ کرنا ۔ آڑے ہاتھوں لینا ۔

ہیں وہ مجنوں ہوں کہ صحرا کے میرے خار و خسک
دامن برق کے بھی لتے لیا کرتے ہیں } (...)

آفریں صد آفریں دست جنوں خوب ہی لتے لئے پوشاک کے (آتش)

مرحبا مرحبا مریض عشق خوب لتے لئے مسیحا کے (مؤلف)

(اصل میں لتے لینا کے معنی کپڑے اُتارنا اور ننگا کر دینا ہیں یعنی اس قدر بحث میں عاجز کیا کہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کسی

(آگے اُسے کوئی دیں باقی نہ رہی گویا دیل دُبرہاں سے نکلا ہوگیا)

کسی کے لہو کا پیاسا ہونا (ہ)، فعل لازم :- دیکھو کسی کے خون کا پیاسا ہونا

پیاسا تھا دلتوں سے لہو کا مرے سو آج سیراب خوں سے خنجر خونخوار ہوگیا (افصح)

کسی کے لینے دینے میں نہ ہونا (ہ)، فعل لازم :- کسی سے غرض اور سروکار نہ رکھنا ہ

کسی کے نہ لینے دینے میں تھے غریبوں کو ناحق ستاکر چلے (میرسوز)

کسی کی مٹی خراب یا عزیز کرنا (ہ)، فعل متعدی :- اُسے تباہ و برباد اور ذلیل و رسوا کرنا ہ

جوہر تو مجھ میں تھے ملکوتی صفات کے انسان بناکے کیوں مری مٹی خراب کی (للاعلم)

وش بعنے غریب کی مٹی عزیز کررکھی ہے +

کسی کی مٹی خراب ہونا (ہ)، فعل لازم :- کسی کی نہایت بیقدری بربادی اور تباہی ہونا۔ کمال ذلت اور خواری پیش آنا ہ

مر مر کے ساتھ پھرتی ہے مانند گردباد کیا کیا ہماری خاک کی مٹی خراب ہے (مرزا)

کسی کی مٹی عزیز کرنا (ہ)، فعل متعدی :- کسی کی مٹی پلید کرنا۔ کسی کو رسوا و بدنام کرنا +

کسی کی مٹی عزیز ہونا (ہ)، فعل لازم :- (۱) دیکھو کسی کی مٹی خراب ہونا (یہاں بقاعدہ اردو اچھے لفظوں میں بُرے معنی سے مراد لی ہے)

(۲) مٹی ٹھکانے لگنا ہ

اُس کی خنجر سے ہماری ہوگئی مٹی عزیز ہوں مفید خلق میں جو کشتہ فولاد تھا (دولہ)

کسی کے مقابل ہو جانا (ہ)، فعل لازم :- لڑنے کے ارادہ سے کسی کے سامنے ہوجانا۔ آمادۂ جنگ ہوجانا ہ

اہل وحشت کو مری شورش سے لازم ہے حذر
میں وہ مجنوں ہوں کہ مجنوں کے مقابل ہو گیا (بیخود)

کسی کے منہ پر چڑھنا (ہ)، فعل لازم :- اُس کی برابری کرنا۔ اُس کے مقابل ہونا ہ

چمن میں باغباں سے صبحدم کہتی تھی یہ بلبل
گلوں کے منہ پہ یوں چڑھتی ہے دیدہ دیکھو شبنم کا (امیر مینائی)

کسی کے منہ لگنا (ہ)، فعل متعدی :- باتوں میں برابری کرنا۔ ہم کلام ہونا۔ اخلاص سے باتیں کرنا۔ قرب حاصل کرنا ہ

لگو نہ شیخ کے منہ دیکھو آج اسے رندو کہ اُس کی ریش کا ہر بال ہے عتاب میں سیخ (ظفر)

کسی کے نام کا گڈا بنانا (ہ)، فعل متعدی :- اُسے رسوا کرنا۔ کسی کو رسوائے عام کرنا ہ

جو پنجہ عشق کے ہیں اُٹھو رسوائی سے کیا دہشت ہمارے نام کا گڈا بنائے جسکا جی چاہے (جعفر)

(بھاٹوں کا قاعدہ ہے کہ جب وہ کسی شخص سے کچھ ہاتھ نہ لگنے کے باعث ناراض ہوتے ہیں تو اُس کے نام کا ایک کپڑے کا پتلا بنا کر بانس پر لٹکاتے اور جابجا بدنام کرتے پھرتے ہیں کہ یہ ایسا سوم ہے ایسا بدبخت ہے وغیرہ)

کسی کے ہاتھوں سے تنگ آنا (ہ)، فعل لازم :- کسی شخص کے سبب مجبور اور عاجز ہونا۔ کسی سے دق ہونا +

کسی لائق ہونا (ہ)، فعل لازم :- کسی قابل ہونا۔ کسی ہنر یا لیاقت میں کامل ہونا۔ کسی جوگا ہونا +

کسی نہ کسی (ہ)، تابع فعل :- کوئی نہ کوئی۔ ایک نہ ایک +

کسی نہ کسی دن (ہ)، اسم مذکر :- ایک نہ ایک دن۔ کبھی نہ کبھی۔ کسی موقع پر کسی روز۔ کسی دن +

کسی نے پیا دودھ کسی نے پیا پانی سب کو ایک بین گنوانی (ہ)، کہاوت :- امیر و غریب بُرے اور بھلے سب کی گذر جاتی ہے۔ یعنی دودھ پینے والا بھی عمر کاٹ دیتا ہے اور پانی پینے والا بھی اپنی گذار دیتا ہے +

کسیا جانا (ہ)، فعل لازم :- تانبے یا پیتل کے برتن میں رہنے سے کسی چیز کا مزا بدل جانا۔ کسیلا ہو جانا۔ کساؤ آجانا +

کسیرا (ہ)، اسم مذکر :- کانسیا۔ کانہ ٹھٹیرا۔ کانسی تانبے پیتل وغیرہ کے برتن بنانے اور بیچنے والا +

کسیرو (س)، اسم مذکر :- ایک قسم کی گھانس جس کی جڑ کچی اور بھون کر کھایا کرتے ہیں اس جڑ کا نام بھی کسیرو ہے جو آلو بخارے کے برابر اور اوپر سے سیاہ اور بالدار ہوتا ہے اس کا مادہ کیس ہے یعنی بالدار +

کسیرہٹا (ہ)، اسم مذکر :- کسیروں کا بازار۔ وہ بازار جہاں تانبے پیتل اور کانسی کے برتن فروخت ہوتے ہیں +

کسیس (ہ)، اسم مذکر :- ایک قسم کی نہایت کساؤ دار پھٹکری ہے جو لوہے اور گندک کے پھونکنے سے تیار ہوتی ہے اگر اسے آگ پر بھون کر فولاد پر ملیں تو اُس پر جوہر نمایاں ہوجائیں فارسی میں اسے زاک زرد و زاک شتر دندان زاک سیاہ اور نباتی رومی میں قلقطار کہتے ہیں تیسرے درجہ میں گرم وخشک ہے +

کسیلا (ہ)، صفت :- کساؤ دار۔ وہ چیز جس کی تلخی زبان کی گرفتگی کے ساتھ ہو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

زحمت۔ عفص +

کسیلاپن (ہ) اسم مذکر:۔ کساؤ۔ کسیاؤ +

کَش (ف) اسم مذکر:۔ (مرکبات میں) (۱) کشیدن کا امر۔ جیسے زحمت کش محنت کش۔ وغیرہ (۲) ماوراالنہر کے ایک شہر کا نام جو تین کوس تک چلا گیا اور اُس کے علاقہ کا طول چار منزل تک بیان کرتے ہیں (۳) ا:۔ حقہ کا دم۔ حقہ کا گھونٹ۔ جیسے ایک کش تو اور لگاؤ +

کش مکش (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) اینچا تانی۔ کھینچا تانی۔ کشاکش۔ کشیدگی رکاوٹ۔ انقباض۔ ضیق ؎

کچھ وہ کھچے کھچے رہے کچھ ہم کھچے کھچے اس کش مکش میں ٹوٹ گیا رشتہ چاہ کا (ارشد)

کرتا ہے دست جنوں جب کش مکش جی اُلجھتا ہے نفس کی تار سے (ذوق)

(۲-۱) مخمصہ اُلجھیڑا۔ اُلجھاؤ۔ غم و اندوہ (۳-۱) دِقّت۔ دھکا پیل۔ دشواری مشکل۔ جیسے کس کش مکش سے وہاں پہنچے۔ (۴) لڑائی جھگڑا۔ ردوبدل۔ ٹنٹا۔ تکرار ؎

ہر ایک نے کھینچا ہمیں اپنی ہی طرف کو ہم کشمکش گبر و مسلمان سے نہ چھوٹے (مصحفی)

کُشا (ف) اسم مذکر:۔ (مرکبات میں) (۱) کشاشندہ۔ کھولنے یا حل کرنے والا + آسان کنندہ۔ جیسے مشکل کشا۔ (۲) فضا اور راحت بخشنے والا۔ فراخ اور کشادہ کرنے والا جیسے دلکشا +

کشادگی (ف) اسم مؤنث:۔ فراخی۔ وسعت۔ پِستار۔ چوڑائی۔ بَسط +

کشادہ (ف) صفت:۔ (۱) کھلا ہوا۔ وا۔ باز۔ (۲) وسیع۔ فراخ۔ لمبا چوڑا۔ بسیط +

کشادہ ابرُو (ف) صفت:۔ پیوستہ ابرو کا نقیض۔ کھلی ہوئی بھویں۔ وہ شخص جس کی بھوؤں کے بیچ کا میدان زیادہ کھلا ہوا ہو۔ جُتّی بھوؤں کا نقیض +

کشادہ پیشانی (ف) صفت:۔ فراخ پیشانی۔ چوڑے اور کھلے ہوئے ماتھے والا + خندہ رو۔ خوش اخلاق۔ خندہ پیشانی۔ وہ شخص جو سب سے شگفتہ و خندان رہے اور کسی وقت رنجیدہ و ملول نہ ہو +

کشادہ دل (ف) صفت:۔ فراخ دل۔ سخی۔ عالی حوصلہ۔ فیاض۔ داتا + خوش دل +

کشادہ رَو (ف) صفت:۔ وہ گھوڑا جو پیچھے کی ٹانگیں پھیلا کر چلتا ہے۔ ٹانگیں کھول کر چلنے والا

کشادہ کشادہ (ف) صفت:۔ دور دور۔ فرق فرق سے۔ جدا جدا۔ الگ الگ۔ علیحدہ علیحدہ + کھلا کھلا۔ فراخ فراخ +

کشّاف (ع) صفت:۔ صیغہ مبالغہ (۱) نہایت کھولنے والا۔ بالکل پردہ اُٹھا دینے والا۔ (۲) جاراللہ زمخشری کی تفسیر قرآن کا نام +

کشاکش (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کھینچا تانی۔ اینچا تانی۔ گھِسم گھِسا۔ کھینچا کھینچ۔ متواتر کھینچنا ؎

ستمگروں کی کشاکش میں آبرو ہو سوا + کہ ہوتی سان پہ ہے تیغ تیز تر چڑھ کر (ذوق)

(۲) کثرت آمدورفت کی دھکا پیل۔ دھکم دھکا ؎

اللہ رے کشاکش دیر و حرم کہ میں ظالم ہزار ہاتھ سے دامن دریدہ ہوں (داغ)

(۳) تکلیف۔ زحمت۔ کشمکش + فکر۔ تشویش۔ مخمصہ ؎

حسن غمزے کی کشاکش سے چھٹا میرے بعد سارے آرام سے ہیں اہل جفا میرے بعد (غالب)

(۴) چھینا جھپٹی۔ نوچا کھسوٹی۔ تکرار۔ جھڑپ۔ ردوبدل۔ ہاتھا پائی +

کشاورز (ف) اسم مذکر:۔ مزارع۔ دہقان۔ کھیتی کرنے والا +

(اصل میں کشت ورز یا کشت آور مع زائے معجمہ زاید تھا)

کُشت (ف) اسم مذکر:۔ کشتن کا حاصل بالمصدر۔ قتل۔ خونریزی +

کشت و خون (ف) اسم مذکر:۔ قتل و قمع۔ خونریزی۔ کُشتش و کوشش +

کِشت (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کھیتی۔ باڑی۔ زراعت + کھڑا کھیت۔ بویا ہوا کھیت۔ مزروعہ قطعۂ زمین ؎

آب و تاب تیغ نے دل کی لٹائیں خواہشیں
کشت دہقاں مل کے برق و سیل نے برباد کی } (کوئی)

(۲۔ شطرنج) بادشاہ کا ایسے گھر میں آ جانا کہ اگر وہاں دوسرا مُہرا آ جائے تو بادشاہ مر جائے اور مات ہو جائے۔ شہ +

کِشت زار (ف) اسم مؤنث:۔ کھیتی۔ زراعت + کھیت +

کِشت کار (ف) اسم مذکر:۔ کسان۔ کاشتکار۔ زمیندار۔ مزارع۔ کشاورز۔ کھیتی کرنے والا۔ بویا۔ جوتا +

کشت کاری (ف) اسم مؤنث:۔ کھیتی باڑی۔ زراعت۔ بونا جوتنا +

کُشتم کُشتا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کشتی لڑنا۔ گتھم گتھا ہونا۔ غٹ پٹ ہونا۔ لپٹ پڑنا +

کُشتہ (ف) صفت:۔ (۱) مقتول۔ ذبح کیا ہوا۔ بسمل۔ قتل کیا ہوا + شہید۔ (۲) اسم مذکر:۔ لاشہ۔ لاش۔ لوتھ۔ جسد مردہ۔ (۳) مٹا ہوا۔ محو۔ فریفتہ۔ عاشق۔ مفتون۔ جاں دادہ۔ (۴) اسم مذکر:۔ پھنکی ہوئی دھات۔ ماری

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کشت

طلائی دھات۔ جیسے کشتۂ سیماب، کشتۂ سنگ +

کشتہ کرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) قتل کرنا۔ ذبح کرنا + شہید کرنا۔ (۲) دھات مارنا۔ اکسیر بنانا۔ دھات پھونکنا (۳-۱) تباہ و برباد کرنا +

کشتہ ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) قتل ہونا + شہید ہونا۔ ذبح ہونا۔ بسمل ہونا۔ (۲) کسی پر مرنا۔ کسی پر جان دینا۔ عاشق ہونا۔ مفتون ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ کسی پر دم دینا۔ (۳) دھات کا مرنا۔ پارے یا تانبے وغیرہ کا جلکر خاکستر ہونا۔ اکسیر بننا۔ دھات کا پھُکنا ۔

مر کر بھی ہمارا دل بیتاب نہ ٹھہرا کشتہ بھی ہوا تو بھی یہ سیماب نہ ٹھہرا (آزردہ)
کر سکیں اغیار کیونکر خون مجھ بیتاب کا ہر کسی سے کشتہ ہو سکتا ہے کب سیماب کا (ناسخ)
جل کے ہیں خاک ہوا تو بھی رہا دل مضطر یہ وہ سیماب ہے کشتہ نہ ہوا پر نہ ہوا (ذوق)

کَشتی (ف) اسم مؤنث:- صحیح (کَشتی) (۱) ناؤ۔ بیڑی۔ سفینہ۔ زورق۔ بجرا۔ پنسوا۔ ڈونگی۔ ڈونگا۔ ایک قسم کی سواری جس پر چڑھکر دریا سے پار اُترتے ہیں جیسے کشتی لالچ ہی کے سبب ڈوبتی ہے یعنی لالچ سے کام بگڑتا ہے + (۲) شراب پینے کی ایک قسم کی پیالی (۳-۱) سر میں تیل ڈالنے کی پیالی

کِشتی ہیں کُپی تیل کی اتنا انڈیل ڈال
سوکھے ہیں بال آکے میرے سر میں تیل ڈال (…)

(۴-۱) سینی۔ لمبا خوان۔ (۵-۱) کچکول۔ زنبیل۔ (اُردو والے بکسر کاف بولتے ہیں)

کشتی بان (ف) اسم مذکر:- ملاح۔ مانجھی۔ ناؤ کھیولا +

کشتی چلانا (۱) فعل متعدی:- ناؤ کھینا۔ ناؤ کو لے جانا +

کُشتی (ف) اسم مؤنث:- زور آزمائی۔ لڑنت۔ مصارعت + دو پہلوانوں کا باہم گتھنا + گتھم گتھا +

(یہ لفظ اصل میں کُستی سین مہملہ سے خیال کیا گیا ہے کیونکہ فارسی زبان میں کُستن بمعنی جھکنا اور دے مارنا آیا ہے کثرتِ استعمال سے شین معجمہ کے ساتھ بولنے لگے یا یوں کہو کہ کُشتی مبدل کُستی ہے)

کشتی باز (ف) اسم مذکر:- کشتی گیر۔ لڑنتیا۔ لڑنت کرنے والا۔ پہلوان۔ مصارع +

کشتی برابر رہنا (۱) فعل لازم:- لڑنت یا پکڑ میں برابر چھوٹنا۔ کشتی میں نہ پچھڑنا نہ پچھاڑنا۔ ایک دوسرے پر غالب نہ آنا۔ کشتی گیرہ شدن یا قدر شدن کا ترجمہ +

کُشتی بڑھنا (۱) فعل متعدی:- پچھاڑنا۔ دے مارنا۔ کشتی میں ور ہونا۔ کشتی جیتنا۔ کشتی مارنا +

کشتی جیتنا (۱) فعل متعدی:- کشتی مارنا۔ پچھاڑنا +

کشش

کشتی دِلانا (۱) فعل متعدی:- کشتی کی مشق کے واسطے شاگرد کو پچھاڑنا۔ پکڑ کرنا۔ پکڑ دلانا + پچھاڑنا +

کشتی کرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) پکڑ کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔ لڑنت کرنا۔ لپٹنا ۔

کرتے ہیں پریوں سے کشتی پہلوانِ عشق ہیں
ہم کو ناسخ راجہ اندر کا اکھاڑا چاہئے (ناسخ)

(۲) پہلوانی کرنا۔ ورزش کرنا۔ ریاضت کرنا +

کشتی گیر (ف) اسم مذکر:- دیکھو (کشتی باز)

کشتی لڑنا (۱) فعل متعدی:- (۱) پکڑ کرنا۔ گتھنا۔ پٹنا۔ لڑنت کرنا۔ زور آزمائی کرنا ۔

مجھکو مجنوں سے بھی جو وقت کہ لاغر پایا کشتی لڑنے کو ہوئی بادِ بہاری تیار (آتش)

(۲) باہم لڑنا۔ بھڑنا۔ مقابلہ کرنا۔ روکش ہونا ۔

آنکھ اُس پُرجفا سے لڑتی ہے جان کشتی قضا سے لڑتی ہے (ذوق)

کشتی مارنا (۱) فعل متعدی:- پکڑ مارنا۔ پکڑ جیتنا۔ پچھاڑنا۔ دے مارنا۔ پٹک دینا +

کشتی ہونا (۱) فعل لازم:- پکڑ ہونا۔ زور آزمائی ہونا۔ لڑنت ہونا + گتھم گتھا ہونا۔ غٹ پٹ ہونا +

کَشٹ (س) اسم مذکر:- (ہندو) دکھ۔ کلیش۔ پیڑا۔ سنکٹ + سختی۔ صعوبت + تنگی۔ دشواری۔ دقت + مصیبت۔ بلا۔ آفت۔ بپتا + عذاب +

کشٹ اٹھانا یا بھوگنا (ہ) فعل متعدی:- (ہندو) دُکھ یا تکلیف اُٹھانا۔ سختی و صعوبت کی برداشت کرنا۔ مصیبت بھرنا +

کِشٹا (۱) اسم مذکر:- (صحیح ف۔ کِشتہ) زرد آلو۔ شفتالو۔ آلوے زرد۔ چیلو۔ ایک قسم کا چھوٹا اور زرد آڑو جس کا مربّے بناتے اور گٹھلیاں نکال کر چاندی صاف کرنے کے واسطے سکھاتے ہیں +

کِشش (ف) اسم مؤنث:- (۱) کشیدن کا حاصل بالمصدر۔ کشیدگی۔ کھنچاو۔ کھینچا کھانچی + جذب۔ (۲) ناز و کرشمہ۔ عشوہ و غمزہ۔ دلربائی (۳) میل۔ رغبت۔ رجحان۔ (۴-۱) حرفوں کی قلم کی روانی کے ساتھ کشیدگی جیسے شین یا نبے وغیرہ کی کشش (۵-۱) توقف۔ دیر۔ تامل۔ وقفہ۔ تاخیر۔ ڈھیل۔ جیسے مینہ کی کشش نے تو مار ڈالا۔ (۶-۱) مصیبت۔ سختی۔ کسالا۔ بپتا۔ سنکٹ۔ کشٹ جیسے کشش اُٹھانا۔ یا کشش کے دن نکلنا وغیرہ ۔

آدھی میں آدے پاؤ تم لو باڑ مجھے دو کوئی دن کی کشش ہے اللہ آسان کر دیگا (چربہیلی)

(۷-ا) کشیدگیٔ خاطر۔ رکاوٹ۔ شکررنجی۔ انقباض۔ ان بن۔ کش مکش۔ جیسے اُن دونوں کی آپس میں کشش ہے ✤

کشش اتّصال (ع) اسم مؤنّث :- علم طبعیات میں اُس قوت سے مراد ہے جس کے سبب اجسام کے ریزے یا ذرّے باہم پیوستہ اور متّصل رہتے ہیں یعنی اجسام کے پاس پاس کے اجزا کو آپس میں مِلا ہوا رکھنے والی قوت جیسے اینٹ پتھر وغیرہ کی شکل جو اسی قوت کے سبب نمایاں ہے ✤

کشش اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :- مصیبت اُٹھانا۔ کشٹ کے دن بھوگنا۔ تکلیف جھیلنا۔ بپتا کے دن کاٹنا۔ کڑوے کسیلے دن گزارنا ✤

کشش ثقل (ع) اسم مؤنّث :- (طبعیات) اُس قوت سے مراد ہے جو زمین اور اشیا کو فاصلہ سے اپنی طرف کھینچنے میں اثر کرتی ہے چنانچہ چیزوں میں جو بوجھ ہوتا ہے وہ زمین ہی کی کشش کے باعث ہوتا ہے یعنی وہ کشش جس سے اجسام زمین کے مرکز کی طرف مائل ہوتے ہیں ✤

کشش کہربائی (ف) اسم مؤنّث :- وہ قوت جس کے وسیلہ سے کہربا گوند اپنی طرف گھانس کو کھینچ لیتا ہے یہ قوت لاکھ مور کے پر اور کافور وغیرہ کی ڈلی میں بھی پائی جاتی ہے علم کیمیا والے کشش مقناطیسی کو بھی اسی قبیل سے خیال کرتے اور دونوں کو ایک ہی قوت سمجھتے ہیں ✤

کشش کیمیائی (ف و ع) اسم مؤنّث :- (طبعیات) اُس قوت کا نام جس کے اثر سے دو مختلف چیزیں ملکر ایک نئی شے بنجاتی ہے جیسے ہیڈروجن اور اکسیجن گاس ملکر پانی بنجاتا ہے ✤

کشش مقناطیسی (ف و ع) اسم مؤنّث :- چُنبک پتھر کی وہ قوت جس کے وسیلہ سے وہ لوہے اور پارے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے حال کے حکمانے برقی قوت سے بھی یہ کام لیا اور لوہے میں یہ خاصیت پیدا کرلی ہے کہ جس سے لوہا خود دوسرے لوہے کو اُٹھالیتا ہے ✤

کَشْف (ع) اسم مذکر :- (۱) کھولنا۔ ظاہر کرنا۔ برہنہ کرنا۔ پردہ اُٹھانا۔ ظہور۔ توضیح۔ انکشاف۔ اظہار۔ تصریح۔ تفسیر۔ شرح ؎

جلد تن سے کھلے غوامض روح　　یہی کشف اللغات اپنی ہے　(اسیرؔ)

(۲) صوفیوں کی اصطلاح میں وہ درجہ جس پر پہنچکر غیب کے اسرار کھل جائیں یعنی دل کی صفائی کے سبب غیب کا حال معلوم ہوجانا مجازاً۔ وحی۔ الہام۔ آواز غیب۔ اِلقا۔ اکاش بانی بمرادف کرامات ✤

کشف قبور (ع) اسم مذکر :- صوفیوں کا وہ مرتبہ جس میں اُن کو مُردے کی قبر پر جاکر اُس کا احوال معلوم کرلینے کی قوت ہوجاتی ہے ✤

کشف و کرامات (ع) اسم مؤنّث :- اعجاز و تصرف۔ خرق عادت (اول لفظ کے معنی دل کی صفائی کے سبب غیب کا حال معلوم ہوجانا دوم کے معنی اولیا اللہ سے خرق عادت ظاہر ہونا۔)

کشکول (ف) اسم مذکر :- فقیروں کا قدح۔ بھیک کا ٹھیکرا۔ زنبیل ✤ فقیر کی تونبی ✤

کُشَل (س) اسم مؤنّث :- (ہندو) :- عافیت۔ خیریت۔ صحت۔ تندرستی۔ کلیان۔ خیر وصلاح۔ خیر و عافیت ✤

کِشمِش (ف) اسم مؤنّث :- ایک قسم کے سوکھے ہوئے انگور۔ داکھ جیسے وہ کون سی کشمش ہے جس میں تنکا نہیں یعنی بے عیب کون نہیں ✤

کِشمشی (ف) صفت :- منسوب بہ کشمش ✤ کشمش کے رنگ کا۔ آموا۔ وہ رنگ جو ناسپال ہلدی کھٹ پھٹکری اور گیرو یا بڑی ہڑ ہلدی شہاب ناسپال پھٹکری یا صرف ناسپال کتھے اور پھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے ✤

کشمشی دن (؟) اسم مذکر۔ صحیح انگلش (Christmas-day) ایک انگریزی تہوار کا نام جسے بڑا دن بھی کہتے ہیں اور وہ ۲۵ دسمبر کو حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے جنم کی تقریب میں ہوا کرتا ہے۔ عیسےٰ کا جنم دن ✤

کشمکش (ف) اسم مؤنّث :- دیکھو (کش کے متعلقات میں)

کشمیر (ہ) اسم مذکر :- ایک مشہور سرسبز و شاداب کوہی مقام کا نام جو پنجاب کے شمال میں واقع ہے ✤

(اس کی وجہ تسمیہ اس طرح پر ہے کہ اصل میں یہ لفظ کشپ میر تھا کیونکہ کشپ ایک مشہور مُنی یعنی رکھی کا نام ہے جو مریچی رشی کا بیٹا اور دیوتاؤں کا محافظ تھا مگر ڈاکٹر برنیر صاحب اپنے سفرنامہ میں بحوالۂ تاریخ کشمیر صرف اتنا پتا دیتے ہیں کہ یہ تمام ملک اگلے زمانے میں ایک بڑی جھیل تھا جس کے پانی کو ایک بوڑھے رشی مسمی کاشب نے اپنی کرامات سے بارہ مُولا کے پہاڑ کو چیر کر نکال دیا اُسی کے نام پر کشمیر ہوگیا۔ میر زبان سنسکرت میں پہاڑ کے حصے کو کہتے ہیں جسکے مرکب معنی کشپ کا پہاڑ ہوئے چونکہ یہ مقام کشپ کا استھان تھا سو جسے اوّل میں کشپ میر پھر کثرت استعمال سے بلے فارسی گر کر کاشیر اور کشمیر ہوگیا۔ یہاں کی سردی اور برف مشہور ہے وہاں کے لوگ ایسے دنوں میں انگیٹھیاں جنہیں کشمیری زبان میں کانگڑیاں کہتے ہیں اپنے سینہ پر لٹکائے رہتے اور رات کو ساتھ لیکر سوتے ہیں جس کی وجہ سے اُن کا سینہ بالکل جلا ہوا اور بدنما ہوتا ہے یہاں کا شاستر کاشی اور ترہت کے شاستر کے برابر مستند مانا گیا ہے اول میں یہ ملک برہمنوں کی عملداری میں تھا چنانچہ اسی وجہ سے وہاں کی زبان سنسکرت آمیز ہے ۱۵۵۶ء میں جلال الدین اکبر نے اس صوبہ کو لیا اور ۱۷۵۲ء میں پٹھانوں کے قبضے میں آیا ۱۸۱۹ء میں سکھوں نے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چھینا اور ۱۸۴۵ء میں سرکار انگریزی نے مہاراجہ گلاب سنگھ کو ایک کروڑ روپے کے معاوضہ میں اس شرط پر دے ڈالا کہ جب کبھی لڑائی کا موقع آئے تو ایک دوسرے کی مدد کریں اب وہاں کے فرمان روا انہیں کے پوتے ہیں +

یہ مقام ہندوستان کی شمالی مغربی حد پر پہاڑوں کے بیچوں بیچ واقع ہے اپنی آب وہوا کی لطافت چشموں کی خوبی میوہ جات کی افراط کے باعث جنت نظیر کہلاتا ہے چنانچہ عرفی نے اس کی تعریف میں لکھا ہے ؎ ہر سوختہ جانے کہ بہ کشمیر درآید ٭ گر مرغ کباب است کہ با بال و پر آید۔ یہاں کے سب ہندو باشندے سارسُت برہمن ہیں جنہوں نے دولت اور ثروت میں بڑی ترقی کی تقریباً تمام ہندوستان میں بڑے بڑے کاموں پر مامور ہیں۔ یہاں کا اُونی ریشمی کام اور شال وکا تھہ قابل تعریف اعلٰا ثانی ہے زعفران بھی کشمیر سے بڑھکر دوسری جگہ نہیں ہوتی مگر افسوس کر ۱۸۹۰ء کے قحط میں وہاں کے قحط زدہ اُس کی جڑیں اکھاڑ اکھاڑ کر کھا گئے) +

کشمیری (ہ) صفت :۔ (۱) کشمیر سے منسوب جیسے کشمیری کام۔ کشمیری شال وغیرہ (۲) اسم مذکر۔ باشندۂ کشمیر جیسے کشمیری بے پیری جس میں اُلفت نہ شیری (۳) اسم مذکر :۔ ناچنے والا لڑکا۔ نچنیا۔ (۴) اسم مونث :۔ کشمیر کی زبان +

کِشن (ہ) اسم مذکر۔ صحیح کرشن۔ کنہا جی کا وصفی نام جو دس مشہور اوتاروں میں سے وشن کے آٹھویں اوتار ہوئے ہیں

(اصل میں یہ تیسرے رام یعنی بلرام کے چھوٹے بھائی تھے اُن کے والد ماجد کا نام وسُودیو اور والدہ ماجدہ کا اسم مبارک دیوکی تھا مگر کرشن جی نے اپنے ظالم بے رحم ماموں راجہ کنس کے ڈر سے نند اہیر جودھا کے گھر میں پرورش پائی تھی گویا نند اُن کا تکفل تھا اور جودھا اُنا تھیں اُن کے چھپنے کی یہ وجہ ہے کہ راجہ کنس کو پہلے سے پیشین گوئی کر کے بتایا گیا تھا کہ تمہارے خاندان میں ایک ایسا آٹھواں شخص ہوگا جو تمہیں ہلاک کریگا چنانچہ راجہ مذکور نے اسی وجہ سے اپنی بہن دیوکی کی کل اولاد کو قتل کرا دینا اپنا وتیرہ کر لیا تھا پس کرشن جی نے نند اہیر کے گھر میں اپنے زمانۂ طفولیت کو گوالوں اور گوالنوں یعنی گوپوں اور گوپیوں میں بسر کیا اور اسی زمانہ میں کالے سانپ اور بہت سے دیوؤں اور راکشسوں کو مار اور آخر کو راجہ کنس کی خبر لی اُن کے بچپن کی لیلائیں اور رس نہایت شوق انگیز اور محبت خیز ہیں +

پانڈوں کو روں کی لڑائی میں جس کا ذکر مہا بھارت میں ہے انھوں ہی نے یدھشتر کی مدد کر کے اُسے کوروں سے فتح دلوائی تھی انگریزی تحقیقات کے موافق ان کی موجودگی کا زمانہ

حضرت عیسٰے سے تیرہ سو برس پیشتر خیال کیا گیا ہے) +

کُشندہ (ف) صفت :۔ مارنے والا۔ ہلاک کرنے والا۔ قاتل +

کُشنیز (ف) اسم مذکر :۔ دھنیا۔ کوتھمیر۔ یہ سنا جاتا ہے اوّل درجہ میں سرد دوم میں خشک +

کِشور (س) اسم مذکر :۔ (مرکبات میں ہندو) :۔ (۱) دس برس سے پندرہ برس تک کی عمر کا لڑکا۔ (۲) عنفوان جوانی۔ عالم شباب۔ (۳) لڑکا جیسے نند کشور جگل کشور وغیرہ۔ (۴) نوجوان۔ نوعمر۔ بنا۔ گبرو +

کِشوَر (ف) اسم مونث :۔ ولایت۔ اقلیم۔ دیس۔ ملک جیسے ہفت کشور وغیرہ +

کِشوری (ہ) اسم مذکر :۔ (گیتوں میں) لڑکا۔ نوعمر لڑکا۔ نوجوان لڑکا جیسے نند کشور کشوری لال وغیرہ + (مشہور بکسر کاف ہے)

کشیدگی (ف) اسم مونث :۔ (۱) کشش۔ کھنچاؤ۔ کھنچ۔ (۲) دلوں کی رکاوٹ۔ تکاؤ۔ انقباض۔ شکر رنجی۔ ملال + تنفر۔ نفرت جیسے کشیدگیٔ خاطر +

کشیدہ (ف) صفت :۔ (مرکبات میں) برداشت کردہ۔ اٹھایا ہوا۔ بھگتا ہوا۔ سہا ہوا۔ کھینچا ہوا جیسے رنج کشیدہ۔ محنت کشیدہ۔ (۲) رنجیدہ۔ متنفر۔ ملول۔ مکدر۔ (۳) کھنچا ہوا + کھینچا ہوا۔ (۴) کاڑھا ہوا۔ نکالا ہوا۔ سوئی اور تاگے سے کاڑھا ہوا۔ (۵) اسم مذکر :۔ گلکاری کا کام۔ زردوزی کا کام۔ سوئی کا کام۔ جیسے انگھونہ دیدہ کاٹ سے کشیدہ +

کشیدہ خاطر (ف۔ ع) صفت :۔ رنجیدہ دل۔ ملول خاطر۔ ملول طبع۔ آزردہ۔ ناراض +

کشیدہ خاطر رہنا (و) فعل متعدی :۔ آزردہ دل رہنا۔ رنجیدہ رہنا +

کشیدہ کاڑھنا (و) فعل متعدی :۔ سوئی کا کام کرنا +

کَعْب (ع) اسم مذکر :۔ (۱) ٹخنا۔ ٹشتالنگ۔ قاب پاے۔ استخوان پا۔ (۲) وہ چوپہل ہڈی جسے نرد بازی میں پھینکتے اور ہار جیت کرتے ہیں۔ پاسہ۔ دانہ۔ قرعہ۔ (۳) علم حساب میں عدد کا تیسرا درجہ۔ گھن۔ جب کوئی عدد تین مرتبہ باہم ضرب کھاتا ہے تو اُس کا حاصل ضرب کعب کہلاتا ہے جیسے ۵×۵×۵=۱۲۵ پس یہ مجموعہ پانچ کا کعب ہوا +

کعبتین (ع) اسم مذکر :۔ کعب کا تثنیہ (۱) دو مربع ہڈی کے شش پہلو پانسے جن کے ہر پہلو پر ایک سے لے کر چھے تک بندیاں بنی ہوئی ہوتی ہیں ان سے چوسر اور جوا کھیلا جاتا ہے +

(اس میں تین پہل چھکے کے اور تین پہل پوکے ہوتے ہیں۔ چھے خال کا پہلو چھکا پانچ خال کا پنجہ چار خال کا چوک ایک خال کا پو دو خال کا دُوا تین خال کا تری کہلاتا ہے اس میں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ایک سان۔ خالوں کے آنے پر ہار جیت ہوتی ہے ہر دفعہ دو پانسے پھینکے جاتے ہیں اگر ان میں چوک چوک یا پو پو دونوں میں یکساں آجائے تو وہی بازی تر جائے غرض جگ آئے پر بازی موقوف ہے۔ ذوق ؎ جو دل قمار خانہ میں بُت سے لگا چکے وہ کعبتین چھوڑ کے کعبہ کو جا چکے۔ (۲) ہر دو کعبہ۔ یعنی مکہ معظمہ اور بیت المقدس +

(اس صورت میں کعبہ یا کعبت کا تثنیہ ہے)

کعبہ (ع) اسم مذکر :۔ بیت اللہ کا نام۔ مکہ۔ بیت الحرام۔ قبلہ۔ وہ مربع عمارت جو عرب میں اہل اسلام کا ایک مقدس اور متبرک مقام ہے جہاں ہر سال حج ہوتا ہے ؎

تیرے کوچے کے رہنے والوں نے یہیں سے کعبہ کو سلام کیا (میر)

خلیل کعبہ میں بُت پرستی خدا خدا کر خدا خدا کر (مصرعِ خلیل)

(اس کے لغوی معنی بلند اور مرتفع ہیں۔ چونکہ کعبہ کی عمارت وہاں کی زمین سے اونچی اور بلند ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا یا از روئے مراتب مرتفع ہونے سے بھی مراد لے سکتے ہیں مگر صراح میں لکھا ہے کہ کعبہ کی عمارت چونکہ مربع اور چار گوشہ ہے اس وجہ سے اس کا مادہ تکعیب یعنی مربع کرنے سے خیال کرنا چاہیے چنانچہ اسی وجہ سے چوپہل پانسہ کو بھی کعبہ اور کعب کہا جاتا ہے)

کعبہ کی طرف ہاتھ اُٹھانا (ا) فعل متعدی :۔ کعبہ کی قسم کھانا۔ کعبہ کو اپنی صداقت یا عہد کا گواہ ٹھیرانا +

کعبہ ہو تو اُس طرف منہ نہ کروں (و) محاورہ :۔ کسی جگہ سے اس قدر بیزار اور تنگ ہونا کہ اگر وہ جگہ مقام مقدس اور خدا کا گھر بھی بنجائے تو اُدھر رُخ نہ کرنا۔ غرض نہایت بیزار ہوکر اور عاجز ہو جانے کے موقع پر یہ فقرہ بولا جاتا ہے ؎

طوفِ سر کوئے بُتاں بد خو نہ کروں میں کعبہ بھی اُدھر ہو تو کبھی منہ نہ کروں میں (اعظم)

کف (ع) اسم مذکر :۔ (فارسی اور اردو والے بلا تشدید بولتے ہیں) (۱) ہاتھ کی ہتھیلی پاؤں کا تلوا۔ مطلق پنجہ۔ ہاتھ ؎

یدِ بیضا کا ترے ماہ سے ہو نُور دو چند کھولدے اپنا جو سامنے مہتاب کے کف (ظفر)

ہیں اعجاز کیا واہ مسیحائے جہاں یدِ بیضا تو ہمارا کفِ گلگوں تیرا (اختر)

(اس معنی میں مؤنث بھی بول دیتے ہیں) (۲) کپڑے پر گڑا چڑھانا (۳) بھکے رکھی کی سات تین صنف کما...

کفّ (ع) اسم مذکر :۔ (عربی میں بالتشدید ہے مگر فارسی اور اردو والے بلا تشدید بولتے ہیں) (۱) تلوا۔ پاؤں کے نیچے کا حصہ جسے کف پا بھی کہتے ہیں۔ (۲) پنجہ دست۔ ہاتھ جیسے فارسی میں کف دعا۔ کف چنار کف مرجان۔ کف نیاز۔ کف ہمت

کف جود وغیرہ اور اردو میں کفِ افسوس آیا ہے۔ (۳) ہاتھ کی ہتھیلی کفِ دست۔ ہاتھ کا اندرونی حصہ ؎

یدِ بیضا کا ترے ماہ سے ہو نور دو چند کھولدے اپنا جو تو سامنے مہتاب کے کف (ظفر)

ہیں اعجاز کیا واہ مسیحائے جہاں یدِ بیضا تو ہمارا کفِ گلگون تیرا (اختر)

(اس معنی میں مؤنث بھی بولتے ہیں مومن کا شعر کفِ پا میں دیکھو)

(۴) وہ کپڑے کی دوہری پٹی جو آستینوں اور علی الخصوص قمیصوں کی آستینوں میں ضرور لگاتے ہیں +

(اس معنی میں بھی عربی ہے کیونکہ وہاں دو پارہ دوختن جامہ را بر یکدیگر کے معنی آتے ہیں)

(۵۔ ف) جھاگ۔ پھین۔ جیسے کفِ دریا کف صابون و کفِ مار وغیرہ ؎

عرق اُس رُخ پہ ہیں یا موج پہ ہیں آب کے کف اور یا مُنہ میں یہ افعی کے ہیں زہرآب کے کف (ظفر)

کیا بلا زہرِ محبت کی ہے ظالم تاثیر منہ سے نیلے ہیں رواں عاشق بے تاب کے کف (〃)

خون دل بہتا ہے اور چشم ہے میری گرداب اشک جو چشم میں ہیں گرد ہیں گرداب کے کف (〃)

چاہیے مستی کہ ظفر بزم میں جائے پنبہ منہ میں بھر آئے ہے مینائے مے ناب کے کف (〃)

(۶۔ و) تھوک۔ کھنکھار۔ لعاب دہن۔ بلغم ؎

تو بہار اپنی دکھائے تو چمن میں شبنم تھوک کر پھینکے نہ منہ پر گُل شاداب کے کف (ظفر)

(۷۔ ا) چابک سوار :۔ پانچ۔ ۵ +

کفِ افسوس ملنا (ا) فعل متعدی :۔ ہاتھ ملنا۔ نہایت افسوس کرنا۔ از حد پچھتانا۔ افسوس کر کر کے ہاتھوں کو باہم ملنا + ملا کرنا +

کفِ پا (ف) اسم مؤنث و مذکر نزد اہل لکھنؤ :۔ پاؤں کا تلوا ؎

آج ہم رنگ حنا ہے گریہ مل رہی ہیں آنکھیں کفِ پائے تیری (مومن دہلوی)

(چونکہ اس جگہ بعض لوگ خیال کرسکتے ہیں کہ شاید یہاں بھول ہوا اس وجہ سے ہم اس غزل کے جو سفر معشوقہ میں لکھی ہے وہ ایک شعر بھی نقل کئے دیتے ہیں ؎

بُو کچھ آتی ہے صبا سے تیری ناک میں دم ہے جدا سے تیری (مومن)

بس لگالے مجھے چھاتی سے کباب تنگ تر ہوں میں قبا سے تیری (〃)

مومن اُس بُت سے بگڑنا ہی نہ تھا بن چکی بات خدا سے تیری (〃)

کفِ پائی (ا) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی بھدّی پتلی ایڑی کی جوتی جسے عورتیں پہنا کرتی ہیں۔ سلیپر +

کفِ دست (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) ہاتھ کی ہتھیلی (۲۔ صفت) :۔ برابر۔ یکساں۔ چٹیل۔ ہموار +

کفِ دست میدان (ا) اسم مذکر :۔ وہ لق و دق میدان جس میں دُور تک

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کفل

درخت اور آبادی کا نام نہو۔ ویرانہ۔ سنسان جنگل۔ بیابان ؎

نہ انسان ہے وان نہ حیوان ہے فقط اک کفِ دست میدان ہے (میرحسن)

کف لانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) جھاگ لانا۔ پھین لانا۔ (۲) غصے میں تھوک اُٹھانا۔ غصے ہونا۔ بدمزاج ہونا۔ خشمناک ہونا ؎

دیکھے زاہد ترے ابرو کو اگر وقت نماز لائے کیا کیا نہ وہ پیچھے خم محراب کے کف (ظفر)

خادم چاہنے والوں کے ہونگے غوطے کھا کھا بہت کف لائیگا وہ طفل خوش اسلوب دریا میں (آتش)

(۳) بدی اور شرارت لانا۔ دیدہ و دانستہ اپنے آپ کو دیوانہ اور پاگل بنانا۔ فیل لانا ؎

یہ داغ دل نے نکال آبلوں کے صف لایا کہ عشق آنکھ دکھا ہم سے اور کف لایا (منیر)

تنگ کرو تو تھوک اُٹھا دے ہوش تو خاصے پر کف لائے (مومن)

کفا (ف) اسم مؤنث :۔ سختی۔ محنت۔ تکلیف۔ تنگی۔ انقباض۔ مرادف جفا +

کفاجفا (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) سختی و مصیبت۔ ظلم و ستم۔ (۲) تابع فعل (پورب) بمشکل تمام۔ جوں توں کرکے۔ خدا خدا کرکے ؎

اُس بُت کو راہ راست پر لائے کفاجفا روٹھے ہوئے کو میں نے منایا کفاجفا (تجمل)

کُفّار (ع) اسم مذکر :۔ کافر کی جمع۔ ناسپاس۔ ناشکرے۔ مرتد +

کَفّارہ (ع) اسم مذکر :۔ گناہوں کو چھپا دینے یا دور کر دینے والا۔ گناہ دھو دینے والا۔ گناہ یا خطا کا بدلہ۔ خیانت کا عوض۔ پراچت۔ پراشچت۔ قصور کا ڈنڈ جو خدا تعالیٰ کی طرف سے مقرر ہے مثلاً قسم توڑ دینے کی پاداش میں آدمی کو لازم ہے کہ ایک بردہ آزاد کرے یا تین روزے رکھے اور یہ بھی نہو سکے تو دس مسکینوں کو کھانا کھلا دے یا کپڑے پہنا دے اسی طرح روزہ توڑ دینے کی مکافات میں واجب ہے کہ انسان دو مہینے تک روزے رکھے اور اگر نہ رکھ سکے تو ساٹھ مساکین کو کھانا کھلائے جب اس گناہ کی بازپرس سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ زیارت بزرگاں کفارۂ گناہ۔ (مثل) یعنی بزرگوں سے ملنا گناہوں کو دھوتا ہے +

کفارہ دینا (ہ) فعل متعدی :۔ پراشچت دینا۔ گناہ کا عوض ادا کرنا +

کَفَاف (ع) اسم مذکر :۔ اندازہ + اس قدر معاش جو کفایت کرے۔ روز مرہ کا خرچ۔ روزی۔ وظیفہ۔ روزینہ۔ نان و نفقہ۔ راتبہ۔ روٹی کپڑا۔ بھتّا۔ پیٹیا +

کَفَالَت (ع) اسم مؤنث :۔ ضامنی۔ ذمہ داری۔ ضمانت۔ آڑ۔ ہُنڈی +

کِفَایَت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) کافی ہونا۔ بس ہونا۔ بکتفی ہونا۔ بس ہونا۔ بقدر

کفر

حسب ضرورت۔ (۲) اوت۔ بچت۔ مدارا۔ کمی۔ کم خرچی۔ جزرسی۔ صرفہ ؎

کر یہ اگر یہ ہیں تو کمی اے چشم شوق کم ہے کفایتوں سے مجھے (ذوق)

کفایت سے (ہ) تابع فعل :۔ جُگت سے۔ اوت سے۔ کتربیونت سے۔ صرفہ کے ساتھ۔ چلن کے ساتھ۔ واجبی خرچ سے +

کفایت شِعار (ع) صفت :۔ جزرس۔ چلن کا۔ کم خرچ کرنے والا۔ جُگت سے چلنے والا۔ صرفہ سے خرچ اُٹھانے والا۔ کم خرچ رکھنے کی عادت والا۔ (حرب والوں کا نشان جس سے آدمی پہچانا جائے مجازاً۔ عادت۔ خو۔ خصلت۔)

کفایت شعاری (ہ) اسم مؤنث :۔ جزرسی۔ کم خرچی۔ صرفہ۔ اوت۔ جُگت۔ کم خرچ کرنے کی عادت +

کفایت کا (ہ) صفت :۔ فائدہ کا۔ نفع کا۔ اوت کا۔ سستا۔ مندا۔ جیسے آج سب سودا کفایت کا ملا +

کفایت کرنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) کافی ہونا۔ وافر ہونا۔ بس ہونا۔ مکتفی ہونا۔ پورا ہونا۔ (۲۔ متعدی) :۔ بچت کرنا۔ اوت نکالنا۔ صرفہ کرنا۔ (۳۔ متعدی) :۔ قیمت میں کمی کرنا۔ مول میں گھٹا کر دینا۔ اوت سے دینا۔ فائدہ سے دینا۔ جیسے "اس سودے میں کچھ کفایت کر دو گے تو اور بھی لے لینگے +

کفایتی (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :۔ دیکھو (کفایت شعار) +

کفچہ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) ڈوئی۔ بڑا چمچہ۔ کھبچا۔ کرچھی۔ کفگیر۔ کرچھا۔ (۲) سانپ کا پھن۔ جیسے کفچۂ مار +

کُفْر (ع) اسم مذکر :۔ (۱) ناشکری۔ ناسپاسی۔ (۲) خدا کو نہ ماننا۔ خدا کی ذات و صفات سے منکر ہونا۔ سچے دین سے انکار کرنا۔ الحاد۔ بیدینی۔ بے اعتقادی۔ (۳) ضد۔ ہٹ۔ اٹھ۔ اعتقاد بد سے نہ پھرنا +

کفر بکنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) دین کے مذمت کے الفاظ کہنا۔ رندانہ یا ملحدانہ گفتگو کرنا۔ بیدینوں کی سی باتیں کرنا۔ (۲) گالیاں بکنا۔ واہی تباہی بکنا۔ گالی گلوچ کرنا +

کفر توڑنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) بیدینی سے دین میں لانا۔ دیندار بنانا۔ ملت میں لانا۔ الحاد دور کرنا۔ اعتقاد جمانا۔ (۲) اٹھ توڑنا۔ ہٹ توڑنا۔ ضد توڑنا۔ انکار توڑنا۔ جیسے ؎

لائے اُس بُت کو التجا کر کے کفر توڑا خدا خدا کر کے (للّا اعلم)

(۳) مرید کرنا۔ تابعدار بنانا۔ مطیع کرنا۔ رام کرنا +

کفر کا فتویٰ دینا (ہ) فعل متعدی :۔ کسی کو ملحد یا کافر قرار دینے کا حکم جاری

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کفر

کرنا۔ کسی پر الحاد یا کفر کا حکم لگانا۔ از روے احادیث و آیات کافر قرار دینا +

کفر کا کلمہ بولنا یا مُنہ سے نکالنا (ہ) فعل متعدی:۔ کفر بکنا۔ ایسا کلمہ یا ایسی بات زبان پر لانا جس سے دین کی اہانت یا منافی لغت پائی جائے۔ بیدینی کے الفاظ زبان پر لانا۔ دین یا کسی دیندار کی بے ادبی کرنا +

کفر کھپری (ہ) اسم مؤنث:۔ بری سنگت۔ گنگ۔ صحبت بد۔ وہ مصنوعی عدالت کا کھیل جو ہولی کے دنوں میں گالی گلوچ اور فحش کے ساتھ کھیلا جاتا ہے +

کفرانِ نعمت (ع) اسم مؤنث:۔ ناشکری نعمت۔ احسان فراموشی۔ نمک حرامی۔ کورنمکی

کفری (ہ) اسم مذکر:۔ زانی + اغلامی۔ لوطی +

کفش (ف) اسم مؤنث:۔ جوتی۔ پاپوش۔ نعلین + نعلدار جوتی +

کفش پا (ف) اسم مؤنث:۔ پیر کی جوتی۔ پاؤں کی جوتی۔ مطلق پاپوش ؎

انجم ناباں سرِ چرخ بریں چمکیں ہزار   پر نہ اپنی کفش پا کے تم ستاروں میں گنو (ظفر)

کفش خانہ (ف) اسم مذکر:۔ (لکھنؤ) غریب خانہ۔ دولت خانہ کا نقیض۔ انکسار اً اپنا مکان۔ کھنڈلا۔ جھونپڑا ؎

یہ گھر بھی کفش خانہ ہے آخر حضور کا   تشریف یاں بھی لایا کریں گاہ گاہ آپ (قلق شاگرد آتش)

کفش دوز (ف) اسم مذکر:۔ موچی۔ جوتی بنانے والا۔ چمار +

کفش نشین (ف) تابع فعل:۔ جوتیوں میں بیٹھنے والا۔ حاشیہ نشین۔ نہایت کم درجہ اور کم لیاقت کا۔ ادنےٰ مرتبہ کا ۔ جیسے اُردو ابھی تک مکمل زبانوں کے نزدیک کفش نشین ہے +

کفک (ف) اسم مؤنث:۔ ہاتھ کی ہتھیلی + پاؤں کا تلوا۔ پاؤں کی مہندی لگا ہوا پاؤں کا تلوا ؎

ہے ناف کوئی گرداب بلا اور گول سُرین رانیں ہیں صاف
ہے ساق بلوریں شمع ضیا پاؤں کی کفک پھر ویسی ہی } (نظیر)

کفگیر (ف) اسم مذکر:۔ کفچہ۔ تانبے یا پیتل کا ہتھیلی کے موافق ڈنڈی دار چمچہ۔ سوراخدار کفچہ۔ ایک آلہ کا نام جس کے وسیلہ سے ہانڈی کے اندر سے کف نکالتے ہیں +

کَفَن (ع) اسم مذکر:۔ وہ کپڑا جس سے مُردے کی لاش لپیٹتے ہیں۔ جامۂ میّت۔

کفن

مُردے کی چادر جس میں لپیٹ کر دفن کرتے ہیں +
(بعض اہل فارس نے تصرف کرکے بسکون فا بھی باندھا ہے) ؎

دے دو پٹہ تو اپنا ململ کا   ناتواں ہوں کفن بھی ہو ہلکا (ناسخ)
تا اُس کو بھی یقین ہو مرے انتظار کا   رکھنا مرے دستۂ نرگس کفن کے پاس (مؤلف)

کفن پر اُٹھنا (ہ) فعل متعدی:۔ (عو):۔ کفن پر خرچ ہونا۔ کفن کے خرچ میں آنا۔ قسم سخت ہے جس کے معنی ہیں ہمارے مُردے پر اُٹھے "جیتے مِرے پاس ایک کوڑی ہو تو کفن پر اُٹھے" +

کفن پھاڑ کر اُٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ مُردوں کا زندہ ہونا۔ مُردوں کا کسی عجیب بات کے سبب قبر سے نکل کھڑا ہونا + قیامت سمجھ کر مُردوں کا اُٹھ کھڑا ہونا ؎

کفن کو پھاڑ کر کیوں کر نہ اُٹھیں گور سے مُردے
کہ یہ بُوٹا سا قد اُس کا قیامت کی نشانی ہے } (مصحفی)

کفن پھاڑ کر یا پھاڑ کے بولنا (ہ) فعل متعدی:۔ بآواز مہیب بولنا۔ اس طرح چیخ کر بولنا کہ دوسرا ڈر یا دہل جائے + کسی عجیب یا خوفناک بات پر نہایت بے تاب اور مضطرب ہو کر بولنا۔ ضبط سخن نہ کر سکنا۔ دفعتہً بول اُٹھنا یا چیخ مارنا۔ جیسے کوئی کھائے جاتا تھا جو تو اس طرح کفن پھاڑ کر بولے (بھلا) ؎

پیر ہو کر جو ہو اے شیخ مرید اطفال   مُردے سب بولے کفن پھاڑ قیامت آئی (عزلت)

کفن چور (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) کفن دزد۔ گورشگاف۔ وہ چور جو قبر کھود کر مُردے کا کفن چرایا کرتا ہے۔ نبّاش۔ (۲) صفت (بازاری):۔ بدذات ملعون۔ شریر۔ حرامزادہ + ظالم۔ سنگدل۔ بے رحم +

کفن سر سے باندھنا یا لپیٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ جان کو جوکھوں میں ڈالنا۔ سر ہتھیلی پر رکھنا۔ جان پر کھیلنا۔ اپنی زندگی کو معرض خطر میں ڈالنا۔ اجل کا مقابلہ کرنا۔ مرنے کو تیار ہونا۔ موت کا سامنا کرنا +

کفن سر سے باندھے پھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ جان یا ہتھیلی پر لیے پھرنا۔ مرنے کو پھرنا۔ جان دینے کو مستعد رہنا +

کفن کاٹھی کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ گور گڑھا کرنا۔ تجہیز و تکفین کرنا۔ کفنانا دفنانا +

کفن کو کوڑی نہیں (ہ) محاورہ:۔ نہایت مفلس اور قلاّش ہے۔ اتنا پاس نہیں کہ مرنے پر کفن تو آسکے +

کفن کو لگے (ہ) عو:۔ کچھ پاس نہ ہونے کی نسبت سخت قسم۔ مُردے پر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کفن

اُٹھے۔ کفن پر صرف ہو۔ کفن کے کام میں آئے۔

جنوں میں پیراہن اپنا اُڑا چکا پرزے — جو ایک تار بھی باقی ہو تو کفن کو لگے (رند)

جنوں میں پھاڑتے ہم ایسے پیراہن کو لگے — جو ایک تار بھی چھوڑا ہو تو کفن کو لگے (ظفر)

کفن کھسوٹ (ه) اسم مذکر۔ (۱) کفن کش۔ دیکھو (کفن چور) (۲) آدمیوں کا مال کھا جانے والا۔

کفن میلا نہ ہونا (ه) فعل لازم:۔ دفن ہوئے زیادہ عرصہ نہ گزرنا۔ مرے ہوئے بہت زمانہ نہ گزرنا۔ تازہ معاملہ ہونا۔

ابھی مٹا نہیں دعوئے ستم رسیدوں کا — کفن ہوا نہیں میلا ترے شہیدوں کا (قلق)

کفنانا (ه) فعل متعدی:۔ میت کو کفن پہنانا۔ مردے کو نہلا دھلا کر کفن میں لپیٹنا۔

ابتو اٹھوانے کو تابوت آئیے — لوگ مردے کو مرے کفنا چکے (اسیر)

پیراہن چاک ترے در پہ جو کل کرتا تھا — آج لوگ اس کو لئے جاتے ہیں کفنائے ہوئے (جرأت)

چاک آتا ہے نظر پیراہن صبح بہار — کس شہید ناز کو دیکھا ہے کفناتے ہوئے (ذوق)

کفنی (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ کپڑا جو مردے کے گلے میں تکفین کے وقت ڈالتے ہیں۔ (۲) وہ کپڑا جسے درمیان سے پھاڑ کر فقرا گلے میں ڈالے رہتے ہیں۔ ایک قسم کا فقیروں کا جامہ۔ نیز وہ کپڑا جو بچے کے پیدا ہوتے ہی اس خیال سے اس کے گلے میں ڈالتے ہیں کہ وہ مدت تک زندہ رہے مگر درویش اس سے مُوتُوا قَبْلَ اَنْ تَمُوتُوا سے مراد لیتے اور زندگانی کے ساتھ موت کو وابستہ سمجھتے ہیں۔

کہہ دو نہ آنا جامے سے باہر ہوں بادشاہ — خلعت کا لطف ہے کفنی میں فقیر کو (اسیر)

یہ اس کی قبر ہے کہ جو آخر شدنی ہے — ہوتے ہی تولد جو گلے میں کفنی ہے (عارف)

(جو لوگ اس لفظ کو اردو خیال کرتے ہیں غلطی پر ہیں البتہ یائے نسبت فارسی والوں نے لگا کر فارسی ڈھنگ پر کر لیا اور اپنے اشعار میں برابر باندھا ہے معزالدین فطرت۔ میر احمد فایق کے اشعار ٹیک چند بہار کی مصطلحات میں دیکھو۔ اگر یوں کہیں کہ سکون فا کے سبب اُردو کہتے ہیں تو بھی غلط ہے کیونکہ اُردو شعرا نے بھی یائے متحرک کے ساتھ باندھا ہے البتہ عوام الناس یا مستورات بسکون فا بولتی ہیں لیکن بالفرض بسکون فا بھی تسلیم کیا جائے تو بھی فارسی والوں کا تصرف جیسا کفن میں ہوا ہے یہاں بھی اسی قاعدہ سے ہو سکتا ہے کیونکہ اُردو والوں میں کسی نے آج تک کفن بسکون فا نہ باندھا اور نہ زبان سے نکالا ہے)۔

کفو (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ہم جنس۔ ہم نسبت۔ ہم خاندان۔ ہم قوم۔

ککڑ

ہم ذات۔ ذات برادری۔ قوم۔ فرقہ۔ خیل۔ ہم برادری (۲) صفت) ہمتا۔ ہمسر۔ مانند۔ برابر۔ میل کا۔

کفیل (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ضامن۔ ذمہ دار۔ ذمہ دارہ۔ ضمانت دینے والا۔ مواخذہ دار۔ جواب دہ۔ کوئی کام اپنے اوپر لینے یا تکفل کرنے والا۔ (۲) اول پر غالب

کفیل ہونا (ه) فعل لازم:۔ ضامن ہونا۔ ذمہ دار ہونا۔ ضمانت دینا۔

کُک (انگلش Cook) اسم مذکر:۔ باورچی۔ طباخ۔ بکاول۔ کھانا پکانے والا۔

کُک بائی (ه) اسم مذکر:۔ دیکھو (کُک)

ککا (س) اسم مذکر:۔ (۱) سورج۔ برہما۔ وشنو۔ کام۔ خواہش نفسانی۔ اگنی۔ آگ۔ وایو۔ ہوا۔ پون۔ یم۔ موت۔ آتما۔ روح۔ راجہ۔ بادشاہ۔ مور۔ طاؤس۔ من۔ دل۔ سر۔ جسم۔ کال۔ وقت۔ دھن۔ دولت۔ شبد۔ آواز۔ پرکاش۔ ظہور۔ ہوشیار۔ پانی۔ سکھ۔ بال۔ (۲) حروف ہجے کا پہلا حرف क۔ حروف تہجی کی مشق۔ (۳-۴-۵) سکون کی علامات کے پہچان لینے کے نام جو ککا حرف سے شروع ہوتے ہیں جیسے کاچھا کیس۔ کرا۔ اسی وجہ سے سکون کو لگے اور لگنے بھی کہتے ہیں۔

ککرالی (ه) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا بغلی پھوڑا۔ وہ گلٹی جو بغل میں ہو جاتی ہے۔ کچھرالی۔ ککھرالی۔ بغلک۔ کنیں۔

(یہ لفظ ککھ بمعنی بغل اور رال بمعنی پیپ یا مواد سے مرکب ہے)۔

ککروندا (ه) اسم مذکر:۔ ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جو مزے میں ترش اور رنگ میں سرخ ہوتا ہے۔ لوگ اس کا اچار ڈالا کرتے ہیں۔

ککرم (ه) اسم مذکر:۔ فعل بد۔ کارشنیع۔ پاپ۔ گناہ۔ حرام۔ چھنالا۔

ککرمی (ه) صفت:۔ بدکار۔ زانی۔ پاپی۔ کلچھن۔

ککڑ (پنجابی) اسم مذکر:۔ مرغ۔ مرغا۔ خروس۔

ککڑ (ه) اسم مذکر:۔ (۱) چنے کا بنا ہوا تمباکو۔ ایک قسم کا پینے کا تمباکو جو گیلے اور سوکھے تمباکو کو ملا کر جلد سلگ جانے کی غرض سے بھربھرا بنایا جاتا ہے۔

سبک سمجھو نہ آہ عاشق شیدا کو بیدردو
اگر کی بو دھواں دیتا ہے اس قلیاں کے ککڑ کا

(۲) ایک قسم کا لمبے نیچے کا حقہ۔ مٹی کا بڑا حقہ۔ (۳) دبلا پتلا اور حقیر آدمی جیسے حاجی ککڑ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گکّڑباز (ہ) اسم مذکر:۔ (بازاری) :۔ حقے کا لَتیا۔ بہت حقّہ پینے والا آدمی +

گکّڑخانہ (ہ) اسم مذکّر:۔ وہ جگہ جہاں عام لوگ بیٹھ کر حُقّہ پیتے ہیں۔ تکیہ۔ دائرہ + بھنگیر خانہ۔ بھٹیار خانہ + بری جگہ۔ بری سنگت +

ککّڑکادم (ہ) اسم مذکّر:۔ حقّہ مخصوص کا کش۔ بڑے حقے کا گھونٹ +

گکّڑوالا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جو بازاروں عام مجموں اور میلوں میں لوگوں کو دام لے کر حقّہ پلاتا پھرتاہے۔ بازاری آدمیوں کو حقّہ پلانے والا۔ (۲۔ مجازاً) :۔ ذلیل اور خوار آدمی +

کُکڑوں کُوں (ہ) اسم مؤنّث :۔ مرغ کے بولنے کی آواز۔ مرغ کی اذان۔ بانگِ خروس +

کُکڑِی (ہ) اسم مؤنّث :۔ (۱) سوت کی بیضوی پیچک۔ پھینٹی۔ کچے سوت کی لچھی جو تکلے کے وسیلہ سے بنائی جاتی ہے۔ انٹی۔ کبّہ۔ گرہ۔ ڈُکچی۔ (۲) بکئی کا بُھٹّا۔ (۳۔ پنجابی) :۔ مرغی۔ ماکیاں۔ (۴) آکھ کا ڈوڈا + مدار کا پھل +

کُکڑی ہوجانا (ہ) فعل لازم :۔ سمٹ کر ذرا سا ہوجانا۔ اکچور ہوجانا۔ اینٹھ جانا۔ جیسے سوکھ کر ککڑی ہوگیا +

ککڑی (ہ) اسم مؤنّث :۔ خیار۔ خیارزہ۔ گلوندہ۔ قِثّا۔ ایک قسم کی ترکاری جسے کھاتے اور پکاتے ہیں لمبی اور حلقہ دار ہوتی ہے مزاجاً دوسرے درجہ میں سرد تر۔ پنجاب میں اسے تری یا ترکہتے ہیں۔ عورت اور ککڑی کی بیل جلدی بڑھتی ہے +

ککڑی کاچور (ہ) اسم مذکر:۔ ادنے چور۔ اُچکّا۔ خفیف چوری کرنے والا۔ چھوٹی چیز کا چور +

ککڑی کاچور باندھایا ماراجانا (ہ) فعل لازم :۔ بے انصافی اور ناپرساں حالی کے سبب ادنےٰ قصور پر بڑی سزا ملنا۔ وندمچنا۔ اندھیر ہونا۔ اندھیر نگری چوپٹ راج ہونا

باندھا جاتا ہے چور ککڑی کا مارا جاتا ہے وزد لکڑی کا (سودا)

ککڑی کھیرا کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (ع) :۔ نہایت بیدردی اور کثرت سے کوسنا۔ ہروقت اور ہر گھڑی بیقدری کے ساتھ کوسنا۔ نہایت بیقدر سمجھ کر کوسنا۔ بات بات پر کوسنا۔ جیسے "میرے بچوں کو ککڑی کھیرا کر رکھاہے ؎

سن میاں ہمکو جو تو کرتا ہے ککڑی کھیرا کوسنا ہر گھڑی ہرآن کا ہوتا ہے بُرا (نظیر)

(چونکہ ککڑی اور کھیرا ایسی ارزاں اور کم قدر ترکاری ہے کہ اُس کے توڑنے پھینکنے میں آدمی کو ذرا درد نہیں آتا پس اس وجہ سے انسان کو ککڑی اور کھیرے کے برابر ادنےٰ اور حقیر سمجھ کر کوسنے کو کہنے لگے ہمارے نئے محاورہ دان نے اس کی وجہ تسمیہ میں سخت غلطی کی ہے) +

ککڑی کھیرے کے بیج (ہ) اسم مذکر:۔ تخم خیارین +

ککڑی کے چور کو گردن نہیں مارتے (ہ) محاورہ :۔ ادنےٰ قصور پر بڑی سزا نہیں دیتے۔ ادنےٰ تقصیر لایق تعزیر نہیں ہوتی۔ چھوٹی سی خطا پر بڑی سزا نہیں چاہئے۔ ذرا سے قصور پر بگڑ جانا انسانیت کے خلاف ہے ؎

ٹوٹی کلائی کب کرد موقوف شور کو گردن کوئی نہ ماریگا ککڑی کے چور کو (ظفر)

ککھوری (ہ) اسم مؤنّث :۔ پورب (دیکھو کگرالی)

کِکیانا (ہ) فعل لازم :۔ بندر کا چلّانا چیخنا۔ کوکنا۔ چنگھاڑنا۔ کلکاری مارنا +

کگر (ہ) اسم مؤنّث :۔ کنارہ۔ کور۔ حاشیہ۔ کنّی + لب + حد۔ (۲) مکان کی کنگنی۔ کارنس۔ (۳) دھار۔ باڑھ +

کل (ہ) صفت :۔ کالا کا مخفف۔ سیاہ۔ کالا۔ شیام۔ اسود +

کل پوٹیا (ہ) اسم مذکر :۔ ایک پرند کا نام جس کا پوٹا آگے سے کالا ہوتا ہے +

کل جِبھّا (ہ) اسم مذکّر :۔ (ع) :۔ سیہ زبان۔ وہ شخص جس کی جیبھ کالی ہو + وہ شخص جس کی دعاے بد جلد اثر کرے + منحوس +

کل جیبھی (ہ) اسم مؤنّث :۔ (ع) :۔ وہ عورت جس کی زبان سیاہ ہو۔ منحوس عورت۔ بدشگون عورت۔ وہ عورت جس کا کوسنا جلد اثر کرے + کثرت استعمال کے سبب اُس عورت کو بھی کہنے لگے ہیں جس کے کوسنے کے بعد کوئی صدمہ وقوع میں آئے +

کل دُمہ (ہ) اسم مذکر :۔ ایک کالی دُم کا پرند + کالی دم کا کبوتر +

کل سِرا (ہ) اسم مذکّر :۔ (۱) وہ پرند جس کا سر یا چوٹی سیاہ ہو۔ کالے سر کا + پپیہا جس کا سر کالا ہوتا ہے ؎

سن رے پپیہا کلسرے آدمی برہن نہ کوک میں ماری کتا سکی اُٹھے کلیجے ہُوک (دوہا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کلم

(۲) آدمی۔ انسان۔ مُنش + کالے سر والا آدمی۔ جوان آدمی۔ مرد۔ نر ؎

گر کسے سے بھی مُنہ نہ موڑا
کلسرا نام کو نہ چھوڑا

سر نہیں دیتی اُٹھانے تیغ کوریش دراز
ہے وبال اس کلسرے کو اپنے پنچھالے کی جھونک

جیسے "کل سرے سے سب نیچے ہیں"۔ کل سرا بڑا آفت ہے۔ کل سرے سے سب نے پناہ مانگی ہے۔ (۳) کالے سر کا پتنگ +

کل موُنہا۔ کل مُنہا۔ کلموہا (ہ) اسم مذکر :۔ (عو) :۔ کالے مُنہ کا آدمی۔ سیہ چہرہ۔ سیہ رو + بدبخت۔ کم بخت + بدنصیب +

کل موُنہی۔ کل مُنہی یا کلموہی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) کالے مُنہ کی عورت۔ سیہ رو عورت۔ روسیاہ عورت۔ (۲) کم بخت اور بدنصیب عورت ؎

موئی نے قیس سے عاشق کو تنکے چنوائے
قربان کی تھی چھگانا وہ کلموئی لیلا

(۳) کلمۂ نفرین۔ ٹرخل۔ شفتل۔ ذلیل۔ بیہودہ۔ نابکار۔ جیسے "بہتیری بیویاں کلموئی ٹرخلوں شفتلوں کے مُنہ لگانے میں اپنا تس نس کھوتی ہیں (چتر بنیلی)

کل (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) ینتر۔ جنتر۔ مشین۔ کام کرنے کا آلہ۔ اوزار کام کرنے کی پتلی۔ وہ آلہ جو آدمی کا کام دے۔ جیسے "کپڑا سینے کی کل"۔ برف کی کل۔ روئی کی کل۔ سینے کی کل وغیرہ (۲) بندوق کی چانپ۔ بندوق کا گھوڑا۔ (۳) پنجرے کی چٹخنی یا کھٹکا + پنجرے کا وہ خانہ جس میں پرندوں کے پکڑنے کے لیے چٹخنی لگی ہوئی ہوتی ہے اور وہ حرکت کے ساتھ بند ہو جاتی ہے (۴) پھندا۔ جال۔ دام (۵) پُرزہ۔ پیچ + عضو۔ کسی چیز کا کوئی حصہ یا جزو جس کے بغیر وہ چیز کام نہ دے سکے۔ بند۔ جوڑ (۶) رکان + ڈوری۔ ڈور۔ تار۔ سلسلہ۔ کنجی۔ نکیل۔ چوٹی ؎

اُس کے کل یوں یہ قدرت میں ہے جیسے پتلی
سبب جنبش ہر تار اُٹھے اور بیٹھے

کلک

کل بگاڑ دینا (ہ) فعل متعدی :۔ کسی آلہ کو بیکار اور نکما کر دینا۔ نقص پیدا کر دینا۔ کام کا نہ رکھنا ؎

اے انتظار آنکھ کی کیا کل بگاڑ دی
اب سوجھتا نہیں یہ گھڑی ایک پل چلے

کل بگڑنا یا بگڑ جانا (ہ) فعل لازم :۔ کل میں فرق یا نقص آ جانا۔ کل کا بیکار ہو جانا۔ کسی پُرزے میں فرق آ جانا۔ کسی چیز کا نکما ہو جانا۔ کسی کل کا کام نہ دینا ؎

آدمی کہتے ہیں جس کو ایک پتلا کل کا ہے
پھر کہاں کل اُس کو جب کل ہو ذرا بگڑی ہوئی

کل بیکل ہونا (ہ) فعل لازم :۔ کسی پُرزے یا عضو کا اپنی جگہ سے سرک جانا + پیچ ڈھیلے ہو جانا۔ انجر پنجر ہل جانا۔ جوڑ بخیہ جدا ہو جانا۔ بے ترتیب ہو جانا +

کل پر پھرنا (ہ) فعل لازم :۔ کسی پھرانے والے آلہ کی مدد پر گردش کرنا +

کل پھیرنا (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو (کل مروڑنا یا موڑنا)

کل ٹھیک کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ کسی چیز کے پُرزے درست کرنا۔ مشین کو ڈھنگ سے لگا کر چلتا کرنا +

کل دار (ف) اسم مذکر :۔ کل کے ذریعے سے بنا ہوا سکہ۔ انگریزی روپیہ۔ چہرہ شاہی روپیہ +

کل دار بندوق (ف) اسم مؤنث :۔ توڑے دار بندوق کا نقیض۔ چانپدار بندوق۔ گھوڑے کی بندوق +

کل کا (ہ) صفت :۔ کل کے ذریعہ سے بنایا بنا ہوا۔ جیسے "کل کا کاتا ہوا کل کا بنایا ہوا +

کل کا پتلا (ہ) اسم مذکر :۔ کل کے ذریعہ سے کام کاج کرنے والا۔ کلدار پتلی + دوسرے اعضا کی مدد سے کام دینے والا + انسان۔ آدمی۔ منش ؎

رنگ ہے آنکھ کی پتلی میں اسی کا جھلکا
چھوڑ دنیا میں دیا جس نے یہ پتلا کل کا

اے مصحفی گر چشم حقیقت سے تو دیکھے
پتلے ہیں جو سب خاک کے پتلے ہیں یہ کل کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کلک

کل کا کارخانہ (ا) اسم مذکر:۔ وہ جگہ جہاں کل کے پرزے تیار ہوتے ہیں۔ ورک شاپ +

کل کل (ہ) اسم مؤنث:۔ جوڑ جوڑ۔ بند بند۔ انجر پنجر۔ جوڑ بخیہ +

کل کل توڑ دینا (ہ) فعل متعدی:۔ جوڑ جوڑ ہلا دینا۔ بند بند ہلا دینا۔ ٹانکے ہلا دینا۔ ناف تلے ٹلا دینا۔ ایک ایک عضو کو ڈھیلا اور بیکار کر دینا۔ اندرونی اعضا کو صدمہ پہنچانا۔ اعضا کو جگہ سے بے جگہ کر دینا۔

توڑ دی تم نے کل مری کل کل
دائی آوے تو بیکلی نکلے

کل کا گھوڑا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ گھوڑا جو کل اور پرزوں کے وسیلہ سے چلے +

کل لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کسی کام کے آلہ یا اوزار کو نصب کرنا۔ (۲) کسی پرند وغیرہ کے پکڑنے کے واسطے کوئی پھندا یا جال یا چٹخنی وغیرہ نصب کرنا +

کل مروڑنا یا کل موڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) مشین کو چلتا کرنا + کل گھمانا + کام دینے کے واسطے کھونٹی موڑنا۔ کلدار چیز میں کنجی دینا + کل چلانا۔ مشین دُرست کرنا۔ کل سنوارنا (۲) کسے کے دل کو ایک طرف سے ہٹا کر دوسری طرف لگا دینا۔ طبیعت کو پھیر دینا + برگشتہ کر دینا۔ برخلاف کر دینا +

کل ہاتھ میں ہونا (ا) فعل لازم:۔ کسی کے رکان اپنے قابو میں ہونا۔ کسی کے دل یا طبیعت پر اختیار ہونا۔ کسی کی باگ یا ڈوری اپنے ہاتھ ہونا۔ جیسے "اُن کی کل تو مرے ہاتھ میں ہے +

کل (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) آرام۔ چین۔ راحت۔ آسائش۔ سکھ۔ اطمینان۔ سکون۔ آسودگی۔

کیا کہیں اے ہمنشیں ہیں آج کیوں بیکل سے ہم
جن سے کل تھی جان کو اُن سے جدا کل سے ہیں ہم

(۲) فرحت۔ خوشی۔ انبساط۔ آنند (۳) ڈھب۔ طرح۔ وضع۔ طور۔

کل جو پہلو میں دیا تو نہ دکھائی مجھکو
آجتک کل سے کسی کل نہ کل آئی مجھکو

کلہ

کل آنا (ہ) فعل لازم:۔ چین پڑنا۔ راحت ہونا۔ اطمینان ہونا۔ آرام مِلنا۔ سکھ ہونا + اطمینان اور طمانیت ہونا۔ قرار ہونا۔

نہ پہنچا آپ کو ساعد چھڑا کر پاس غیروں کے
کلائی ہاتھ میں لے کر مرے دل کو کل آئی ہے

شکل دو دن سے جو تم نے ہم کو دکھلائی نہیں
کل سے بیکل ہیں ہمیں کل آجتک آئی نہیں

کل پانا (ہ) فعل متعدی:۔ آرام پانا۔ چین پانا۔ آسائش مِلنا۔ سکھ پانا۔ راحت حاصل کرنا۔ چین پڑنا۔ اطمینان ہونا +

کل پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ چین پڑنا۔ آسودگی ہونا۔ اطمینان ہونا۔ دل ٹھرنا۔ اضطراب یا قلق دور ہونا۔ جی ٹھرنا۔

پھر آج کل کا ہوا وعدہ دیکھئے کب تک
بغیر اُن کے ظفر ہم کو کل پڑے کیونکر

کل نہ پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ چین نہ آنا۔ قرار نہ پڑنا۔ مضطرب ہونا۔ تڑپنا۔ لوٹنا۔ آرام نہ ملنا۔ اطمینان نہ ہونا۔

کون اُٹھ گیا ہے پاس سے کیا ہو گیا ہے جو
پڑتی نہیں ہے تجھکو دلِ زار آج کل

کل اُس سے ہم نے ترک ملاقات کی تو کیا
پھر اُس بغیر کل نہ پڑی دو گھڑی کے بعد

کل نہ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ قرار نہ ہونا۔ اطمینان نہ ہونا۔ چین نہ ہونا۔ مضطرب اور بیقرار رہنا۔ سکون نہ ہونا۔ تھر نہ رہنا۔

اس دل بیتاب کو آہ نہیں کل کہیں
مجھکو پھرے ہے لئے آج کہیں کل کہیں

کل ہونا (ہ) فعل لازم:۔ آرام ہونا۔ چین آنا۔ راحت مِلنا۔ آسائش ہونا + آسودگی اور اطمینان خاطر ہونا۔ قلق اور اضطراب دور ہونا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کل

تسکین درد دل کو نے آج ہو نہ کل ہو
بے یار بے کلی ہے وہ ہی ملے تو کل ہو
([illegible])

کل (ہ) اسم مؤنث :- (۱) طرف - جانب - رُخ - کروٹ - بل - پہلو - جیسے "دیکھئے اونٹ کس کل بیٹھتا ہے" (۲) طرح - ڈھنب - طور - (۳) وضع - دھج - ہیئت - انداز - جیسے اونٹ رے اونٹ تیری کونسی کل سیدھی +

کل (ہ) اسم مؤنث :- (۱) روز گذشتہ - دی - دی روز - گزرا ہوا دن - آج سے پیچھے کا دن - روز پیس - آمس جیسے "وہ کل ہی گئے" - (۲) فردا - روز آئندہ - آج سے دوسرا دن جو آئیگا - غد - جیسے "کل کی کس کو خبر ہے - آج ہے سو کل نہیں" ؎

ایڑیوں تک تیری چوٹی کی رسائی ہوتی
کل جو آنی تھی بلا آج ہی آئی ہوتی
([illegible])

آیا مالی باگ میں کلیَن کری پکار
کِھلی کِھلی سب چِن لین کال ہماری بار
([illegible])

(۳) روز قیامت ؎

جو آج دیوے گا یہاں ویسا ہی وہ کل پاویگا (نظیر)

(۴) زمانۂ قریب - حال + عرصۂ قلیل +

کل پر کام نہ رکھنا (ہ) فعل متعدی :- دوسرے دن یا آئندہ پر کام نہ چھوڑنا - آج کا کام آج ہی کر لینا ؎

ولا منظور ہے توبہ تو پھر اس میں توقف کیا
جو عاقل ہیں نہیں رکھتے ہیں وہ کام آج کا کل پر
([illegible])

کل کا لڑکا (ہ) اسم مذکر :- زادۂ دی روز + قریب الولادت - حال کا پیدا شدہ - سامنے کا بچہ +

کل کی بات (ہ) اسم مؤنث :- حال کا ذکر - ابھی کی بات - ترت کی بات - قریب کا ذکر - وہ امر جو زمانۂ قریب میں واقع ہوا ہو - تھوڑے دنوں کا ذکر ؎

طفل قَبّاد (فتنہ فروش) بنا آج ترش رو ہو کر
لیکے نکلا ہے کیوں قتل کو گھر سے تلوار
کل کی یہ بات ہے تو کہ کے کہلاتا تھا مجھے
خوب بیٹھی ہے یہ سعری کی شکر سے تلوار
([illegible])

کلب

یہ کل کی بات ہے میں عاشقوں میں تھا اُسکے
شب وصال کے ہر روز لوٹتا تھا مزے
اب ایسا تو نے فلک کر دیا حقیر مجھے
سوال وصل کا کرتا ہوں میں جو اُس بُت سے
خدا کی شان دکھاتا ہے وہ جواب میں پاؤں
([illegible])

(۲) روز گذشتہ کا ذکر یا معاملہ +

کل کی رات (ہ) اسم مؤنث :- شبِ روز گزشتہ - دی شب - وہ رات جو آج کی رات سے پہلے گزر گئی ہو +

کل کل کرنا (ہ) فعل متعدی :- آج کل کرنا - روز کل کے وعدے پر ٹالنا - امروز و فردا کرنا - لیت و لعل کرنا +

کِل (ہ) اسم مذکر :- (بازاری) :- مُشت - مکّا - گھونسا +

کُلّ (ع) صفت :- (۱) ہمہ - تمام - سب - سارا جمیع - پورا - کامل + جملہ - (۲) صوفیہ کی اصطلاح میں واحد مطلق - چونکہ حق تعالےٰ باعتبار د حدیت والہیت جامع اسماے مجموع ہے اس وجہ سے اُس کا یہ نام بھی ہے - (۳) ہر - ہر ایک جیسے کل آدمیوں کو دو دو روپے دئے یا کُلُّ شیٔ یرجع اِلےٰ اصلہ - یعنی ہر شی اپنے اصل کی طرف رجوع کرتی ہے +

(لطائف اللغات والے نے لکھا ہے کہ یہ لفظ مفرد ہے مگر جمع کے معنی میں آتا ہے) +

کل جمع (ا) اسم مذکر :- (ہندو) کُلّہم - کل کائنات - ساری جمع پونجی - سب کی سب رقم - تمام سرمایہ - مجموع جیسے اُن کے پاس تو اب کل جمع دس روپے رہگئے +

کل کائنات (ع) اسم مؤنث :- (۱) جمیع مخلوق (۲ - ا) :- ساری جمع پونجی - تمام سرمایہ +

کُل (س) اسم مذکر :- (۱) خاندان - تبار - خانوادہ - بنس - گھرانا - کنبہ - (۲) جات - ذات - برن - قوم +

کُل اُچھال (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) ننگ خاندان - اپنے خاندان کو کلنک لگانے اور بدنام کرنے والا آدمی +

کُل بکھاننا (ہ) فعل متعدی :- (۱) بھاٹوں کا کسی کے خاندان کو سراہنا - کسے خاندان کی تعریف و توصیف کرنا + (۲) کسے خاندان کا نسب نامہ پڑھنا - (۳) بھٹئی کرنا - خوشامد کی تعریف کرنا - (۴) تمام خاندان کو برا بھلا کہنا - سارے گھرانے یا کنبے کو پن

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ڈالنا۔ خاندان میں عیب نکالنا۔ کسی کے خاندان کی ہجو کرنا + کسی کے بڑوں کو بُرا کہنا +

کُل دَھرَم (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو):۔ خاندانی رسم و قاعدہ۔ گھرانے کی چال۔ اپنے بنس کا دھرم۔ بڑوں کی ریت +

کُل وَنتا (ہ) صفت:۔ شریف گھرانے کا۔ خاندانی۔ اونچے گھر کا۔ بڑے گھر کا + رئیس زادہ۔ شریف زادہ + فخر خاندان +

(یہ لفظ کُل بمعنی خاندان اور وَنتا حرف نسبت سے مرکب ہے) +

کُل وَنتی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) اچھے گھرانے کی عورت۔ شریف زادی۔ رئیس زادی۔ (۲) پتی برتا ستی۔ عفیفہ۔ پاک دامن۔ عصمت والی۔ (۳) فخر خاندان عورت۔ خاندان کا نام اپنے ہنر اور لیاقت سے روشن کرنے والی عورت۔ صاحب ہنر عورت +

کَلّا (ہ) اسم مذکر:۔ درخت کی وہ کونپل جو کلی کی طرح اول نکلتی اور بعد میں اُس میں سے بڑے بڑے پتے نمایاں ہو جاتے ہیں فارسی میں اس کو تُندہ کہتے ہیں +

کُلّا (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) غرغرہ۔ کُلّی۔ غرارہ +

کَلا (س) اسم مؤنث:۔ (۱) بہت چھوٹا حصّہ + ذرّے کا آٹھواں حصّہ۔ (۲) قرص ماہ کا سولھواں حصّہ + چاند کی قطر کا سولھواں حصّہ۔ (۳) آٹھ سکنڈ۔ آٹھ ثانیہ + درجہ کا ساٹھواں حصّہ یعنی ایک منٹ یا دقیقہ۔ (۴) چھل۔ فریب۔ مکر۔ دھوکا۔ بہانہ۔ دغل فصل + شعبدہ۔ (۵) گن۔ ہنر۔ فن + گانے بجانے کے چونسٹھ فن۔ (۶) دیو شکتی۔ کرامت + معجزہ جیسے "درگا جی میں بڑی کلا ہے"۔ (۷) نٹ کی وہ حرکت جس میں سر نیچا کر کے ٹانگیں اوپر کر لیتا ہے۔ سکندری۔ مُعلّق۔ (۸) علم نجوم یعنی جوتش میں راس کے تینتیس حصّے کا ساٹھواں حصّہ $\frac{1}{1800}$ (۹) شوجی کے ماتھے کا ہلالی یعنی قوس نما نشان جس کے موافق اب بھی اُن کی مورتی کے ماتھے پر پوجا کرتے وقت کیسر سے بنا دیتے ہیں۔ (اس معنی میں شوجی کی استتی میں آیا ہے +

کلابازی (ہ) اسم مؤنث:۔ معلق و دن کا ترجمہ۔ ڈھینکلی۔

وہ حرکت جو سر کو نیچے اور پاؤں کو اوپر کر کے نٹ لوگ کیا کرتے ہیں۔ اُردو والے اسے قلابازی زیادہ بولتے ہیں +

کلابازی کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ڈھینکلی کھانا۔ نٹ کی طرح سر نیچا ٹانگیں اوپر کر کے لوٹنی لینا۔ (۲) (عو):۔ بچّے کا مچلنا۔ پٹّیاں کھانا۔ لوٹنیاں لینا۔ لوٹا لوٹا پھرنا +

کلاجنگ (ہ) اسم مذکر:۔ کُشتی کے ایک داؤں کا نام جو کلا کی طرح کیا جاتا ہے +

کلاکار (ہ) صفت:۔ (ہندو):۔ لغوی معنی مکّار۔ فریبی۔ دغا باز۔ اصطلاحی۔ فسادی۔ دنگئی۔ نٹ کھٹ۔ شوخ + شور مچانے والا۔ غوغائی۔ (۲۔ پنجاب):۔ ہنرمند۔ صاحب ہنر +

کلاکرنا (ہ) فعل متعدی:۔ ڈھینکلی کھانا +

کلاکھیلنا (ہ) فعل متعدی:۔ نٹ بازی کرنا۔ نٹ کی طرح ڈھینکلیاں کھانا ؎

دھم سے ہم دونوں گرے فرش پہ اس روپ سے رات
رہ گیا اُن کا دوپٹہ بھی چھپر کھٹ سے لپٹ
چوٹ کھا کر لگے کہنے کہ اگر ایسی ہی
ہو کلا کھیلنی تجھکو تو کسی نٹ سے لپٹ
([illegible])

کلاّ (و) اسم مذکر:۔ دیکھو دکرم کلاّ)

کَلّا (ف) اسم مذکر:۔ (یہ لفظ فارسی کَلّہ سے لیا گیا ہے) + (۱) رخسارہ۔ گال۔ (۲) جبڑا۔ گال کے اندر کا حصّہ۔ (۳۔ کنایۃً۔ عو):۔ آواز دراز + بدزبانی۔ زبان درازی۔ جیسے "اُس کا بڑا کلّہ ہے"۔ اُس کے کلّے سے سب ڈرتے ہیں۔ اُس نے اپنے کلّے سے سب کو دبا رکھا ہے ؎

لب ہلانے کی بھی غصّہ میں نہیں بات مجھے
بدزباں لیتا ہے کلّے کے تلے داب مجھے
([illegible])

کلّا بہ کلّا لڑنا (ف) فعل لازم:۔ دو بدو لڑنا۔ بالمواجہ گفتگو اور بحث کرنا + مُنہ پر کھانا مُنہ پر دینا + برابری کے ساتھ مقابلہ کرنا +

کلّا پھلانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) گالوں میں ہوا بھرنا۔ گالوں کو ہوا سے اونچا کرنا۔ (۲) مغرور ہونا۔ (۳) خفگی یا رنج کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

باعث مُنہ سُجھائے رہنا۔ گال پُھلانا +

کلّا توڑ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) برابر کا بھائی جو کسی بات اور ذات بلکہ زور و قوت میں بھی کم نہ ہو ؎

آہ بھی پیر فلک کا جوڑ ہے
گر نالہ بھی تو کلّا توڑ ہے } (نکہت)

(۲) صفت:۔ دندان شکن جیسے "کلّا توڑ جواب" +

کلّا جبڑا (ہ) اسم مذکر:۔ باہم مترادف۔ رخسارہ۔ گال جبڑا۔ جیسے "بڑے کلّے جبڑے کا آدمی ہے" +

کلّا چلے ستر بلا ٹلے (ہ) کہاوت:۔ مُنہ چلنے یعنی کھانے پینے سے ہزاروں بلائیں۔ (بیماریاں) دور ہوتی ہیں۔ جب تک آدمی کھاتا پیتا ہے برابر تندرست اور توانا رہتا ہے +

کلّا دبانا (ہ) فعل متعدی:۔ بولنے سے روکنا۔ اپنی بات کے آگے دوسرے کی بات نہ ہونے دینا۔ اپنی آواز کے آگے دوسرے کی آواز کو دبا دینا +

کلّا دراز (ہ) صفت:۔ (فارسی میں کلہ دراز اسی معنی میں آیا ہے اور یحیٰی شیرازی کی رباعی میں موجود ہے) (۱) بیہودہ شور و غوغا کرنے والا۔ چلّا کر بولنے والا۔ (۲) بدزبان۔ زبان دراز۔ لڑاکا۔ جیسے "وہ بڑی کلّا دراز عورت ہے" +

کلّا درازی (ہ) اسم مؤنث:۔ شور۔ غوغا + زبان درازی۔ بدزبانی + گالی گلوچ +

کلّا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) شور کرنا۔ غل مچانا۔ غوغا کرنا۔ (۲) زبان کرنا۔ زبان درازی کرنا۔ بدزبانی کرنا +

کلابتو (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (کلابتون)

کلابتون (ت) اسم مذکر:۔ چاندی یا سونے کے تار جو ریشم پر چڑھا کر دُوکوں کے ذریعہ سے بٹے جاتے ہیں۔ چاندی یا سونے کے تاروں کی ڈور۔ زرِ رشتہ +

(جن لوگوں نے اس کی وجہ تسمیہ کل کا بٹا ہوا لکھا ہے یہ محض گھڑت ہے وہ ذرا اکبر نامہ کو آنکھ کھول کر دیکھیں اول تو یہ کل کے ذریعہ سے بٹا ہی نہیں جاتا تھا اور پنڈلی کے رگڑنے سے بٹا جاتا ہے دوسرے اگر بالفرض کل سے بٹا جانا تسلیم کیا جائے تو بھی اس کی حقیقت نہیں معلوم ہو سکتی جس مادہ سے اصلی حقیقت معلوم نہ ہو وہ مادہ نہیں کہلاتا۔ فیلن صاحب کو بھی اُن کے نوجوان مددگاروں نے ایسا ہی دھوکا دیا ہے۔) +

کلابتونی (ت + ف) صفت:۔ کلابتون کا کام کیا ہوا۔ کلابتون کا بنا ہوا +

کِلاس (انگلش Class) اسم مؤنث:۔ (۱) درجہ۔ مرتبہ۔ طبقہ۔ پایہ۔ رُتبہ (۲) نوع۔ صنف۔ قسم۔ رقم۔ برن۔ پرکار۔ بھانت + جنس + ذات +

(وہ ترتیب جو مخلوق اور مادوں کی قدرتی ساخت خاصیت اور اوصاف میں عموماً پائی جاتی اور اُس کے موافق اُس کی جماعت بندی کی جاتی ہے مثلاً اقسام نباتات جمادات یا حیوانات کی بالخاصہ یا بالمادہ تقسیم) +

(۳) اشخاص یا اشیا کی ترتیب یا تقسیم۔ (۴) طلبا کی جماعت (۵) فرقہ۔ گروہ۔ زمرہ۔ تھوک +

کلاس فیلو (انگلش Class-fellow) اسم مذکر:۔ ہم جماعت۔ ہم سبق +

کُلاغ (ف) اسم مذکر:۔ جنگلی کوّا۔ غراب۔ کاگ +

کلاک (انگلش Clock) کلوک۔ اسم مذکر:۔ گھنٹہ۔ بڑی گھڑی جو طاقوں پر رکھی جاتی ہے۔ لٹکن یعنی پنڈلم والا گھنٹہ +

کَلال (ہ) اسم مذکر:۔ شراب کھینچنے اور بیچنے والا۔ مے فروش۔ بادہ فروش۔ آبکار۔ خمّار۔ ہندوؤں کا ایک فرقہ جس کا پیشہ شراب فروشی ہے۔ پاسی۔ جیسے "کلال کی بیٹی ڈوبنے چلی لوگوں نے کہا متوالی ہے" ؎

مجھ مست کے ہیں حال پہ کیا کیا عنایتیں
ساقی کا میں غلام ہوں بندہ کلال کا } (زخمی)

گلے پڑے ہے جو ہر ایک کے یہ دخترِ رز
لگایا تو نے یہ مُنہ او کلال کے کیسا } (یقین)

کلال خانہ (ہ) اسم مذکر:۔ شراب خانہ۔ میکدہ۔ مے خانہ۔ خرابات۔ پاسی خانہ۔ وہ جگہ جہاں شراب کی کشید ہوتی ہے + شراب فروش کی دوکان +

کلام (ع) اسم مذکر:۔ (۱) سخن۔ بات۔ گفتگو ؎

بے زبان و بے دہن ہے نطق کام اللہ کا
سب کلاموں سے ہے بالاتر کلام اللہ کا } (ذکی)

(۲) (نحو):۔ وہ عبارت جو کلموں سے مرکب ہو۔ یعنی کلام وہ مرکب ہے۔ جو کم سے کم دو کلموں سے بنا ہو اور زیادہ کی حد نہیں۔ (۳۔ ف):۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شعر- نظم- سخن ؎

اعجاز جان وہی ہے ہمارے کلام کو
زندہ کیا ہے ہم نے مسیحا کے نام کو } (مومن)

(۴-۱):- قول- مقولہ- بچن- (۵) وہ علم جس میں مسائل نقلی کو دلائل عقلی سے ثابت کریں- متکلمین کا علم- (۶) ملفوظ- ملفوظات- (۷) تصنیف + مضمون- (۸-۱):- اعتراض- عذر- جاے گفتگو- حجت گرفت- جیسے "انکے اس قول میں ہمیں کلام ہے یا اس میں کچھ کلام نہیں"- (۹-۱-عو):- کلام اللہ- قرآن شریف + پارۂ قرآن جیسے "تیسوں کلام کے قسم + تجھے کلام کی مار پڑے (۱۰-۱-عو) تقدیر- مقدر- قسمت- نصیب- مقسوم جیسے "ہمارے کلام میں بھی لکھا تھا"+

(یہ لفظ اس اخیر معنی میں، ہندی کرم سے بنایا گیا ہے عربی سے کچھ تعلق نہیں رکھتا)

کلام اُٹھانا (۱) فعل متعدی:- (عو) قرآن اُٹھاکر قسم کھانا- قرآن کی قسم کھانا- جیسے "اگر تو سچی ہے تو کلام اُٹھا جا"+

کلام اللہ (ع) اسم مذکر:- کلام آلہی- مصحف مجید- قرآن شریف- وہ کتاب الٰہی جو پیغمبر آخرالزمان پر نازل ہوئی+

کلام اللہ اُٹھانا (۱) فعل متعدی:- دیکھو (کلام اُٹھانا)

کلام تام (ع) اسم مذکر:- (نحو) وہ مرکب جو اپنے کلموں میں اسناد ہونے کے سبب سامع کو متکلم کے کلام کی پوری پوری خبر دے اور سننے والے کو کچھ پوچھنے یا دریافت کرنے کی حاجت نہ پڑے اسی کو مرکب مفید اور جملہ بھی کہتے ہیں جیسے "پانی لے آؤ"+

کلام کرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) بات چیت کرنا- بولنا- گفتگو کرنا- ہمکلام ہونا- (۲) جھگڑنا- بحث کرنا- منہ لگنا- جیسے "مجھ سے کلام نہ کرنا ورنہ ابھی ٹھیک بنا دونگا"+

کلام ناقص (ع) اسم مذکر:- (نحو) مرکب غیر مفید- وہ مرکب جس سے سننے والے کو پورا فائدہ حاصل نہ ہو- جیسے "احمد کا غلام"- محمود کا باپ- مرد دانا وغیرہ+

کلان (ف) صفت:- (۱) خُرد کا نقیض- بڑا- کبرسن- بزرگ- (۲) لمبا- دراز + عظیم (۳) بہتر- مہتر- سردار- (۴) بلند- افزون- اونچا- (۵) وسیع- فراخ- لمبا چوڑا+

کِلانا (ہ) فعل متعدی:- (ہندو):- رولنا- پھٹکنا- اناج کا چھڑنا+

کُلانچ (۱) اسم مؤنث:- چھلانگ- زغند- چوکڑی- جست- کود پھاند- طفرہ+

(اگرچہ لوگ اسے ہندی خیال کرتے ہیں مگر چونکہ ہندی میں اس کے مادے کا پتا نہیں لگتا اور نہ قدیم ہندی تصانیف میں پایا جاتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لفظ ترکی ہے اور عجب نہیں جو قلاج سے بنا لیا ہو کیونکہ اس کے معنی ترکی زبان میں کسی چیز کو مثلِ کمان زور سے کھینچنا آئے ہیں اور جست کرنے میں اپنے تمام جسم کو زور کے ساتھ دوسری طرف اُچھال کر لے جانا پڑتا ہے پس اس لحاظ سے یہ معنی لے لئے ہوں تو کچھ بیجا نہیں)+

کلانچ بھرنا (۱) فعل متعدی:- چھلانگ مارنا- زغند لگانا- کودنا- پھاندنا- چوکڑی بھرنا + لانگ جانا- برجستن کا ترجمہ+

کلانچ مارنا (۱) فعل متعدی:- دیکھو (کلانچ بھرنا)

کلانوت (ہ) اسم مذکر:- صحیح (کلا + ونت) ایک قسم کے ڈوم + وہ شخص جس کا پیشہ گانا بجانا ہو- خنیاگر- مُغنّی- گوّیا- جیسے "گاتے گاتے کلانوت ہو جاتا ہے"+

(راگ + خداوند)

(چونکہ سنسکرت میں کلو بمعنی راگ اور ونت بمعنی والا آتا ہے اس وجہ سے کلاونت گانے بجانے والا ہوا جیسے بلونت صاحب بل یعنی زور آور جسونت صاحب جس یعنی نام آور)+

کلانوت بچہ (۱) اسم مذکر:- مطرب بچہ- وہ شخص جو ڈوم کی نسل سے ہو- مغنی زادہ+

کَلاوَہ (ف) اسم مذکر:- (ف- کلابہ- کلافہ):- (۱) سوت کی گگڑی- کچا سوت جو تکلے پر لپٹا ہوا ہو- (۲-۱):- وہ سرخ اور زرد گنڈے دار رنگا ہوا کچا سوت جو ناریل پر لپیٹتے اور بیاہ شادی میں سہاگ پڑے پر باندھتے یا سہاگن

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کلا

عورتیں اُس سے اپنے بال گوندھتی ہیں نیز سیلانے ملانے بھی اسے کام میں لاتے ہیں۔ مُحولی +

کُلاہ (ف) اسم مؤنث :- (۱) لمبی ٹوپی جیسے کابلیوں کے پاس ہوتی ہے اور اُسے پہنکر لنگی وغیرہ بھی باندھ لیتے ہیں اس صورت میں اُس کا اوپر کا حصّہ جو اکثر کامدار ہوتا ہے کھلا رکھتے ہیں۔ (۲) تاج شاہی۔ مکٹ۔ افسر۔ (۳) ٹوپی۔ لال مرچ کی بیبی ہ

جنگل سے نکلی کامنی کر دلہن کا بھیس
لال جوڑا پہن کے سبز کلاہ ہیش

کلائی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) پہنچا۔ ساعد۔ کہنی سے لے کر پنجہ سے اوپر تک کا حصّہ اور نیز ہاتھ کے قریب کا وہ حصّہ جو گٹے کے قریب ہے۔ عورتیں اسی جگہ چوڑیاں پہنا کرتی ہیں۔ (۲) ایک قسم کی ورزش جس میں حریف سے اپنی کلائی چھڑا کر اُس کی کلائی پر ہاتھ چڑھا دیتے ہیں +

کلائی کرنا (ہ) فعل متعدی :- کلائی کی ورزش کرنا۔ اپنی کلائی کو حریف کے ہاتھ سے چھڑا کر اُس کی کلائی پر اپنا ہاتھ پہنچا دینا ہ

پنجۂ دنداں تری کنگھی نے توڑا سانپ کا[1]
کر کے گیسو نے کلائی ہاتھ توڑا سانپ کا

کلب (انگلش) Club اسم مذکر :- انجمن۔ مجلس۔ سوسائٹی۔ سبھا۔ سماج + کسی خاص بات کی ترقی کی پنچایت + چندۂ جماعت۔ شراکت + صحبت + مشاعرہ + پنچایتی مکان +

کلبل (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کیڑوں کا رینگنا۔ کیڑے مکوڑوں کا پیٹ کے بل چلنا۔ (۲) مجازاً :- کچھر بچھر۔ کچ بچ۔ چنگے پوٹے۔ بچے کچے ہ

معشوق بچہ کش سے تو سفلی خدا بچائے
بس انتشار ہوتا ہے کلبل کو دیکھ کر

کلبلانا (ہ) فعل لازم :- کیڑوں کا رینگنا۔ کیڑے مکوڑوں کا

[1] چونکہ سانپ کے صرف پانچ دانت ہوتے ہیں اس وجہ سے پنجۂ دندان باندھا ہے +

کلپ

پیٹ کے بل چلنا + کلبل کرنا +

کلبلانا (ہ) فعل لازم :- (۱) سوتی میں کیقدر جنبش کرنا۔ آہستگی سے ہلنا + (۲) کھجانا۔ کھجلانا۔ چل ہونا۔ (۳) مضطرب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ بے کل ہونا۔ بیاکل ہونا۔ تڑپنا۔ (۴) رینگنا چلنا۔ جیسے کیڑوں کا زخم میں کلبلانا۔ (۵) قراقر ہونا۔ انتڑیوں کا بولنا۔ (۶) بچے کو ہلانا جلانا + گدگدیاں کرنا +

کلبلاہٹ (ہ) اسم مؤنث :- جنبش۔ آہستگی سے حرکت کرنا + کیڑے مکوڑوں کی حرکت۔ کیڑوں کا رینگنا +

کلبہ (ف) اسم مذکر :- چھوٹا سا گھر۔ تنگ وتاریک حجرہ۔ غریبوں کا جھونپڑا + گوشہ۔ کونہ + خانۂ محقر +

کلبۂ احزان (ف + ع) اسم مذکر :- غموں کا گھر۔ غم کدہ۔ ماتم کدہ ہ

پاؤں میرا کلبۂ احزاں میں اب ہٹتا نہیں
رفتہ رفتہ اُس طرف جانے کی مجھکو لت ہوئی

کلپ (س) اسم مذکر (ہندو) :- وید کے چھے انگوں میں کا ایک انگ۔ وید کی ایک فصل کا نام۔ (۲) برہما کا ایک دن رات جو انسان کے .... ۴۳۲ برس یعنی چار جگ کے برابر ہوتا ہے۔ (۳) پرلے۔ قیامت۔ پرلو۔ (۴) خطرہ۔ اندیشہ۔ شک۔ شبہ۔ (۵) مطلب۔ مراد۔ مقصود۔ منورتھ۔ (۶) دیوتاؤں کے ہزار جگ کے برابر کا زمانہ۔ (۷) نیائے شاستر۔ منطق کی کتاب۔ (۸) صرف ونحو۔ ویاکرن۔ گریمر +

کلپ برچھ یا برکش (ہ) اسم مذکر :- اِندر کے باغ کا مراد بر لانے والا درخت۔ بہشت کے ایک درخت کا نام جسے مسلمان سدرۃ المنتہی کہتے ہیں۔ مسلمانوں کے نزدیک وہ ایک بیری کا درخت ہے جو ساتویں آسمان پر واقع ہے اعمال مردم کی منتہا اور علم خلق کی انتہا ہے۔ بلاغت اسی تک ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام اس سے آگے تک نہیں جا سکتے۔ کوئی شخص پیغمبر آخرالزمان کے سوا اُس سے آگے نہیں گیا ہ

کیا کروں بکنٹھے اور کلپ برچھ کی چھائیں احمد ڈھاک ساؤنی جو پیتم گل بائیں (دوہا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کلپ

کَلَپ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) وسمہ - خضاب - بالوں کے رنگنے کا خضاب - (۲) مانڈے - اہار - کانجی کلف جو دھوبی لوگ چاولوں یا میدے کا پکاکر کپڑوں کو کرارا اور صاف بنانے کے واسطے دیتے ہیں - (۳ - ا) عیب - کلنک - داغ +

کلپ دینا (ہ) فعل متعدی :- مانڈی چڑھانا - کپڑے کو اہار دینا +

کلپ لگانا (ہ) فعل متعدی :- عیب لگانا - کلنک لگانا - داغ لگانا + .

(ڈاڑھی کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) +

کلپانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ستانا - دُکھ دینا - رنج دینا - ایذا پہنچانا + کڑہانا - دل دُکھانا - ظلم کرنا + مضطرب کرنا - بیقرار کرنا - تڑپانا +

جو کوئی کسی کو یارہ کلپائیگا
یہ یاد رہے وہ بھی نہ کل پائیگا
اس دور مکافات میں سُن لے غافل
بیداد کریگا آج کل پائیگا
(قطعہ بزرگی)

(۲) کلف دینا - مانڈے چڑھانا - (اب ٹکسال باہر ہے)

اُس دھوبی کے لڑکے کو جو میں کل پایا
دل ہاتھوں سے اُس کے اپنا بیکل پایا
کیا جانئے میل خاطر اُس کو کیا ہے
جی جامہ کو میرے اُس نے جو کلپایا
(رباعی ...)

کلپنا (ہ) فعل لازم :- (۱) دُکھ پانا - ستایا جانا - دل دُکھنا - کڑھنا - (۲) بلبلانا - بےتاب و مضطرب ہونا - (۳) دعائے بد دینا - کوسنا - سراپ دینا - (۴) متروک :- کلپ دینا - مانڈی چڑھانا - اہار کرنا - (۵) افسوس کرنا +

کلپنا (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :- من کی کامنا - منورتھ - دلی آرزو - دلی مقصد +

کِلٹا (ہ) اسم مذکر :- ٹاپے کی طرح کا ٹوکرا جس میں پہاڑی لوگ کوئلے یا ترکاری وغیرہ بھر کر پیٹھ پر اُٹھاتے ہیں - ایک قسم کا کھانچا +

کلر

کِلِ جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) کیلوں یا منتر کے ذریعہ سے کسی مکان کسی چیز یا کسی جاندار کا قابو کیا جانا - تسخیر کیا جانا - قابو میں لایا جانا - جیسے "سانپ کا کل جانا مکان کا کل جانا" +

(جب زبان کی نسبت کہینگے تو وہاں اپنے بر خلاف منتر سے اُس کے بند ہو جانے اور کوئی کلمہ اپنے برعکس نہ نکلنے دینے سے مراد ہوگی) +

کلجگ (ہ) اسم مذکر :- چوتھا جگ جو چار لاکھ بتّیس ہزار برس اور پاپ کا زمانہ مانا گیا ہے - زمانۂ فساد کا قرن +

(کہتے ہیں کہ یہ جگ حضرت عیسےٰ علیہ السلام سے تین ہزار ایک سو دو برس ۳۱۰۲ پہلے ۱۸ فروری یوم جمعہ سے شروع ہوا ہے جسے اب تک تقریباً چار ہزار نو سو نواسی ۴۹۸۹ برس ہو گئے) +

کلجھوان (ہ) صفت (ہندو) :- سانولا - سونلایا ہوا - وہ چیز جس میں سیاہی کی شبیہ ہو +

کلجھوین صورت (ہ) اسم مؤنث :- کالی صورت - سانولی رنگت - جیسے زعفرانی دوپٹہ اور یہ نگوڑی کلجھوین صورت کھربا میں کوئلہ (چتر ہیلی)

کُلچہ (ف) (صحیح فارسی کلیچہ) اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کی میدے کی خمیری روٹی جو تنور میں پکائی جاتی ہے + روغنی ٹکیا (۲) لکڑی کا گول گتا جو خیمہ کی چوب میں اُس کے انجام کے قریب لگا ہوا ہوتا ہے +

کلچہ سا (ف) صفت :- کلچے کے مانند پھولا ہوا - جیسے "کلچہ سے گال" +

کُلچھن (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- بُرا چلن - بد چلن - بدکرداری - برے کوتک +

کُلچھنا (ہ) صفت (ہندو) :- (۱) بد اطوار - بدکردار - بد اخلاق - (۲) منحوس - نحس +

کلّر (ہ) صفت :- (۱) اوسر - بنجر - شور (۲) اسم مؤنث :- ریہ کی زمین جس میں شوریت کے سبب گھانس تک نہیں ہوتی - زمین شورہ - (۳) اسم مذکر :- شور - ریہ +

کلّر لگنا (ہ) فعل لازم :- شور لگنا - ریہ پیدا ہونا - جیسے "دیوار میں کلّر لگ گیا" +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کلر

کَلَرَن (ہ) اسم مؤنث (عو):- جونک والی۔ کیڑیاں لگانے والی ؎

ایک من باجی نے کلرن سے منگائیں کیڑیاں
آگیا غش مجھکو سن کر یہ کہ آئیں کیڑیاں (رنگین)

کَلَس (ہ) اسم مذکر:- (۱) گنبذ کے اوپر کی کلغی۔ قُبّہ لوہے یا پیتل یا تانبے کا سنہری ملمع کیا ہوا سکھر جو اکثر مندروں یا مسجدوں کے گنبذوں پر لگا ہوا ہوتا ہے۔ سرطوق گنبذ۔ میل سر گنبذ۔ شمسہ۔ سرگنبذ۔ (۲) گھڑا۔ گگرا۔ لوہے تانبے پیتل وغیرہ کا گھڑا مجازاً چوچی جیسے ؎

کاہیکو سوچ کرے من مورکھ
گربھ میں کانٹھ کا کتنا کھایو
پہلے دودھ کلس بھروایا
پیچھے تیرا جنم کروایو (بھجن کبیر)

کَلْسا (ہ) اسم مذکر:- تانبے یا پیتل کا تنگ مُنہ کا بڑا گھڑا۔ دیگچہ +

کَلْغا (ا) اسم مذکر۔ ایک سُرخ رنگ کے پھول کا نام جس میں خوشبو مطلق نہیں ہوتی۔ تاج خروس۔ بستان افروز مزاجاً پہلے درجہ میں سرد و خشک +

کلغی یا کلگی (ا) اسم مؤنث:- (۱) ایک خاص پرند کے چند خوشنما پر جنہیں بادشاہ لوگ اپنے تاج یا ٹوپی اور پگڑی پر رزم خواہ بزم میں لگالیا کرتے ہیں۔ جیغہ۔ کلل۔ کلگی۔ طُرّہ ؎

اشک مالا موتیوں کا دود کلغی شعلہ تاج
رکھتی ہے تختِ لگن میں شوکت شاہانہ شمع (ناسخ)

کون تجھ سا بادشاہ حسن ہے اے مہروش
تاج زریں مہ ہے کلگی کہکشاں بالائے سر (بیتاب)

(۲) مور یا مرغ وغیرہ پرندوں کے سر کا تاج۔ پرندوں کی چوٹی۔ پرندوں کا خوشنما گچھا جو اکثر پرندوں کی چوٹی پر قدرتی ہوتا ہے۔ (۳) کلس۔ قُبّہ۔ طُرّہ۔ شمسہ۔ (۴) لاوٗنی یا مرہٹوں کا مجموعہ +

(یہ لفظ فارسی میں کلگی بہ فتح لام مشدد آیا ہے اور بعض لغات میں بہ تخفیف لام مفتوح بھی پایا جاتا ہے لیکن اُردو والوں نے بسکون لام اختیار کر

کلک

رکھا ہے پس اس صورت میں اُردو کہنا چاہئے اُس کے علاوہ فارسی میں غین معجمہ کے ساتھ کسی نے نہیں لکھا اس لحاظ سے کہ کاف فارسی اور غین معجمہ کا باہم بدل ہے اسے غلط نہیں قرار دے سکتے) +

کلغی باز (ا) اسم مذکر:- مرہٹی باز۔ لاوٗنی بنانے والا +

(لاوٗنی بنانے والوں کے دو تھوک مشہور ہیں جن میں سے ایک کلغی باز کے نام سے مشہور ہے اور دوسرا طُرّہ باز کہلاتا ہے)

کلف (ا) اسم مذکر:- (۱) دیکھو (کَلَپْ بمعنی آہار) (۲-ع)۔ چہرے کی چھائیاں۔ داغ سیاہ جو چاند پر نظر آتے ہیں۔ وہ سیاہ دھبے جو خون کے بگاڑ سے مُنہ پر ہو جاتے ہیں۔ عشق۔ مُنہ کے داغ + چھیپ ؎

کتنا لگا ہے چاک پیرہن گر ہے داغ کلف دل قمر پر (مومن)

نہیں ہے یہ کلف رخسارۂ ماہِ درخشاں پر
یہ اُس نے داغ کھایا ہے رُخ پرنور جاناں پر
کون جانے عکس بخت تیرۂ عاشق سے ہے
مہ کو دیکھو ہے کلف اور ماہ رخساروں کو خط (کنھیا لال عاشق)

کلف آجائے ماہ کامل میں داغ رُخ لالہ کے مقابل میں (مومن)

کُلفت (ع) اسم مؤنث:- رنج۔ اندوہ + تکلیف۔ کشٹ۔ سختی۔ مصیبت۔ بپتا + کدورت + رنجش۔ ملال خاطر۔ کوفت ؎

کلفت ہجر کو کیا روؤں ترے سامنے میں
دل جو خالی ہو تو آنکھوں غبار آجائے (مومن)

خدا کے واسطے بتلاؤ کیا ہے یہ سامان
کلفت کیوں ہوئی ایسے کہو تو میری جان (امانت)

کلفت دور ہونا (ا) فعل لازم:- رنج و تکلیف کا مٹنا۔ کدورت کا جاتا رہنا +

کِلْک (ف) اسم مؤنث:- (۱) نیزہ جس کی قلم بناتے ہیں۔ نے۔ نرسل۔ (۲-ا) (اسم مذکر و مؤنث):- قلم۔ لیکھنی۔ خامہ ؎

لکھتا ہوں ترے حسن خداداد کی تعریف ہے کلک مرے ہاتھ میں جبریل کے پر کا (لااعلم)

زندان سے جو ہوتی ہے رہائی یوں کلک بیاں پر ہے آئی (صوفی)

کلکارنا (ہ) فعل لازم (ہندی):- پکارنا۔ آواز دینا۔ ہانک مارنا + نعرہ لگانا۔ چیخنا۔ زور کا دینا +

کلکاری (ہ) اسم مؤنث:- (۱) چیخ۔ کوک۔ چلی۔ زور کی آواز۔ نعرہ۔ (۲) بندر کی آواز۔ بندر کا کلکیانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کلک

کلکاری مارنا (ہ) فعل متعدی:- چیخ مارنا۔ رُوکا دینا۔ چلانا۔ قہقہہ لگانا۔ کوکنا۔ زور سے پکارنا ٭ بندر کا بکیانا۔ بندر کا چیخ مارنا جیسے "اُٹھ منہوان ماری کلکاری" ٭

کلکتہ (ا) اسم مذکر:- دیکھو (کلکٹر جو صحیح لفظ ہے)

کلکٹر (انگلش Collector کلکٹر) اسم مذکر:- اگاہنے والا۔ محصّل۔ خراج ملک و محصول او ٹیکس وغیرہ وصول کرنے والا۔ ضلع کا مالی افسر۔ منتظمِ ضلع۔ حاکمِ ضلع جیسے "تم ہی تو کلکٹر ہو؟" ٭

کلکٹر کا سالا (ا) اسم مذکر:- (بازاری) بخشی کا دو سگڑ۔ کوتوال کا یار۔ حاکم کا رشتہ دار۔ زبردست کا رشتہ دار۔ رستم کا سالا۔ جیسے ایسے ہی تم کلکٹر کے سالے ہونا ٭

کلکٹری (ا) اسم مؤنث:- (۱) ضلعداری۔ افسری کا عہدہ (۲) ضلع کی حکومت۔ حاکمی ٭

کل کل (ف۔ ہ) اسم مؤنث:- (۱) ہرزہ درائی۔ کاؤ کاؤ۔ بک بک ٭

الٰہی خیر ہو گریہ کی شدت کل سے اور ہی ہے — نکو واعظ یہ کل کل مجھ سے فرمائے قیامت کی (ظفر)

(۲) ا:- گھر والوں کی باہمی لڑائی جو روزمرہ ہوتی رہے۔ گھر کا جھگڑا۔ آئے دن کا ٹنٹنا۔ راڑ۔ تکرار۔ جخ۔ کھٹاپٹی ٭

(یہ لفظ فارسی کے اشعار میں بھی برابر پایا جاتا ہے اور لغات فارسیہ میں بھی موجود ہے میر نجات وغیرہ نے اسے اچھی طرح ادا کیا ہے۔ ہندی سنسکرت کوش میں بھی موجود ہے پس اس وجہ سے دونوں زبانوں میں شریک کیا گیا۔ مستورات بکسرہ دو کاف بھی استعمال کرتی ہیں) ٭

کل کل کرنا (ا) فعل متعدی:- ہر بات پر لڑنا جھگڑنا۔ بات بات پر خفا ہونا۔ باہم تکرار کرنا۔ باہم ٹنٹا کرنا۔ راڑ کرنا۔ کلیش کرنا ٭

حباب بحر کو جامِ بلوریں سے تو اے ساقی — ندے تشبیہ ہو قائل یہ شیشہ ہے وہ ٹھیکرا ہے
شباہت اور رنگت ایک گو دونوں کی ہیں لیکن — نہ کر تو نکتہ چیں کل کل یہ شیشہ ہے وہ ٹھیکرا ہے (illegible)

کہا تھا اُس نے مجھے کل کہ آؤں گا میں کل — ملا جو آج تو کل وہ بھی پھر آیا خلل
جو پوچھا میں کہ تری کل کبھی بھی ہے کل — تو ہنس کے کہنے لگا جا عبث نہ کر کل کل (illegible)

کِل کِل (ا) اسم مؤنث (ہو):- (۱) دانتا کل کل۔ تکرار۔ فساد ٭ کچاکچی۔ بحثا بحثی۔ کلیش (۲) کچ کچ۔ غل۔ شور۔ بک بک۔ اس طرح غل مچانا کہ دوسرے کو ناگوار گزرے جیسے "کیوں کل کل کر رہے ہو" ٭

بِرکل کل کرنا (ا) فعل متعدی:- کان کھانا۔ مغز کے کیڑے اڑانا۔ دماغ پریشان کرنا ٭

کلم

کُلکُلاں (ا) صفت (ہندو):- درودبست۔ بالکل۔ پوراپورا۔ جیسے "وہ اُن کے گھر کا کلکلاں ایک ہے" ٭

کل کلاں کو (ہ) تابع فعل (ہندو):- (۱) آئندہ کو۔ کل کو۔ بعد ازاں۔ آگے کو۔ اتفاقاً۔ تقضائے کار۔ قضا عند اللہ۔ سنجوگ سے ٭

کِلکِلانا (ہ) فعل لازم:- (ہندو پورب) چڑچڑانا۔ کاٹ کھانے کو دوڑنا۔ بدمزاج اور ترش رو ہونا۔ غرّانا ٭

کلکنا (ہ) فعل متعدی:- بیگمات (اب متروک) نگلنا۔ زہر مار کرنا۔ بے رغبتی سے کھانا ٭

تمہارا ہی شیشہ ایسا صاف ہے آنا کہ مسہل میں — اکیلی تم بھری شقاب کچھ بڑی کی کلکتی ہو (رنگین)

کِل کِل کانٹا (ہ) اسم مذکر (پورب):- بچّوں کے ایک کھیل کا نام جس میں لکیریں کھینچ کھینچ کر چھپا دیتے ہیں۔ دیکھو (چیل جھپٹو نمبر ۲)

کلکی (س) اسم مذکر:- وشنو کا دسواں اوتار جو قصبہ سنبل میں وشنو شرما برہمن کے گھرانے میں پیدا ہوگا وہ گھوڑے پر چڑھے گا اور تمام گناہگاروں گمراہوں کو مارے گا۔ جیسے مسلمانوں میں حضرت امام مہدیؑ خیال کئے گئے ہیں ایسا ہی یہ اوتار مانا گیا ہے ٭

کلگا (ا) اسم مذکر:- دیکھو (کلغا) ٭

کلگی (ا) اسم مؤنث:- دیکھو (کلغی) ٭

کلما (ا) اسم مذکر:- مُلمہ۔ مصالحہ دار قیمہ بھری ہوئی بکری کی انتڑی۔ گُلم۔ لنگوچا ٭

کلمات (ع) اسم مؤنث:- کلمہ کی جمع جسے عربی میں عصیب فارسی میں جرفند کہتے ہیں ٭

کلموہی (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو (کل موہی مشتقات کل بمعنی نحسمت کالا میں) ٭

کلمہ (ع) اسم مذکر:- (۱) شبد۔ لفظ۔ بول۔ یک سخن۔ بات۔ قول (۲) نحو میں وہ بامعنی لفظ جو آدمی کے منہ سے نکلے (۳) منطق کی اصطلاح میں بمعنی فعل (۴) تفسیر میں بمعنی رسول (۵) دین اسلام کے رسول کا عقیدہ۔ اعتقاد نامہ۔ ان مذہبی پانچ عقائد کا ہر ایک عقیدہ جس پر اسلام کی بنیاد ہے مثلاً (کلمہ طیب۔ کلمہ شہادت۔ کلمہ تمجید۔ کلمہ توحید۔ کلمہ تمجید) بعض نے چھٹا کلمہ ردِّ کفر۔ ساتواں کلمہ استغفار بھی اس میں داخل کیا ہے۔ ان کلموں کی تفصیل کتب عقائد میں دیکھنی چاہئے۔ بندہ بباعث طوالت اس جگہ لکھنے سے معذور ہے) (۶) کلمۃ اللہ۔ مجازاً خدا کا نام (اُردو والے بسکون لام زیادہ بولتے اور اکثر شعرا باندھ بھی دیتے ہیں۔ مثال دیکھو نمبر ۹ کلمہ پڑھنا و کلمہ تکبیر اور نیز کلمہ بھرنا میں وزیر اور جرأت نے کیا باندھا ہے) ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کلمۃ الحق (ع) اسم مذکر:- سچی بات - خدا لگتی بات - حق بات - انصاف کی بات - کھری بات - سچل ٭

کلمہ بھرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) دین اسلام کے اصول کو اعتقاد کے ساتھ زبان سے نکالنا - لا الہ الا اللہ کہنا - خدا تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کرنا ٭ خدا کا نام لینا (۲) کسی کا معتقد اور اُس کے کمال کا مقر ہونا ٭ کسی کا شیدا و دلدادہ ہونا ؎

کلمہ بھرے ترا جسے دیکھے تو بھر نظر ۔ کافر اثر ہے یہ تری کافر نگاہ کا (جرأت)

کلمہ پڑھانا (ہ) فعل متعدی:- کلمۂ توحید زبان سے نکلوانا - لا الہ الا اللہ کہلوانا ٭ مسلمان بنانا - اسلام میں لانا ٭ دین محمدی میں لانا ٭

کلمہ پڑھنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) دین اسلام کے اصول کو زبان سے ادا کرنا - خدا تعالیٰ کی توحید کا قائل ہونا - کلمۂ شہادت کو زبان سے نکالنا ٭ اسلام قبول کرنا - ایمان لانا - مسلمان ہونا ؎

خوش بیاں لاتے ہیں ایمان کلامِ اقدس
کلمہ پڑھتے ہیں جو سُنتے ہیں قرآں تیرا } (آتش)

(۲) خدا کا نام لینا - خدا کو یاد کرنا ٭ (۳) حق اللہ پاک ذات اللہ کہنا (طوطے کی نسبت بولتے ہیں) (۴) کسی کی اطاعت یا فرماں برداری کرنا - کسی کا معتقد ہونا - کسی کو ماننا - کسی کا دم بھرنا ؎

پری وش پڑھتے ہیں کلمہ مرا میں ہوں وہ دیوانہ
ہر اک داغ جنوں میں ہے اثر مہر سلیماں کا } (وزیر)

(۵) کسی کے کمال یا ہنر کا مقر ہونا - کسی بات میں اُستاد یا کامل ماننا ؎

ہے یہ سرسبز گلستان سخن آرائی کا ۔ کلمہ پڑھتے ہیں طوطے مری گویائی کا (اسیر)

(۶) کسی کا نام جپنا - کسی کو ہر وقت رٹنا - کسی کا نام یاد کرتے رہنا ؎

زاہد ایسا کوئی تو ہم کو بتا جا کلمہ ۔ کہ پڑھے وہ بُتِ بے رحم ہمارا کلمہ (معروف)

سُنا ہے اے زناخی جب سے باجا تو نے ارگن کا
لگی ہے تب سے کلمہ پڑھنے تو از خود فرنگن کا } (رنگین)

کلمہ پڑھوں میں یار کا بعدِ وفات بھی ۔ طوطی ہو مری گور کا سبزا کسی طرح (بحر)

(۷) کسی کا عاشق و فریفتہ ہونا - کسی کا دل دادہ اور شیدا ہونا ؎

اک نظر آئینہ گر آنکھ سے میری دیکھی ۔ ابھی اسے بت کلمہ پڑھنے لگے تو اپنا (رند)

کلمۂ تکبیر (ع) اسم مذکر:- وہ کلمہ جس میں خدا تعالیٰ کو بندگی کے ساتھ یاد کرتے ہیں - اللہ اکبر کہنا (یہ کلمہ نماز کی نیت اور اُس کی ہر نشست و برخاست کے ساتھ یا بوقت ذبح و جنگ زبان پہ لایا کرتے ہیں ؎

ان کبریائی والوں میں ہے جان کا خطر ۔ جیسے اجل ہے کلمۂ تکبیر میں چھپی (سوز)

کلمۂ شہادت (ع) اسم مذکر:- کلمہ اشہد ان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمداً عبدہ و رسولہ چونکہ اس میں صرف خدا ہی کے معبود ہونے اور حضرت محمد صلعم کے بندہ اور رسول ہونے پر گواہی دی جاتی ہے اسلئے اُسکو کلمۂ شہادت کہتے ہیں اور اسے مسلمان اکثر موقعوں پر خصوصاً صبح اُٹھتے مُنہ دھوتے اور مرنے کے وقت ضرور پڑھا کرتے ہیں ؎

وہ قتل کو ہمارے ارشاد کر رہے ہیں ٭ یاں کلمۂ شہادت ہم یاد کر رہے ہیں (شور)

کلمۂ کفر (ع) اسم مذکر:- (۱) وہ بات جس سے دین کی مذمت اور اہانت نکلے ٭ دھرم نندا (۲) غرور کی بات ٭ کلمۂ نخوت جو خدا تعالیٰ اور اُس کے بندوں کو ناپسند و داخل کفران نعمت ہے

کلمہ گو (ع - ف) صفت:- (۱) مسلمان ٭ مومن - دین اسلام کا کلمہ پڑھنے اور اُسپر اعتقاد رکھنے والا (۲) کسی کا معتقد (۳ - و) کسی کا خیر خواہ ٭ دُعا گو - خیر طلب - بہی خواہ - کسی کا کلمہ بھرنے والا ٭

کلمے (ہ) اسم مذکر:- (۱) کلمہ کی جمع (۲) حروف مغیّرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں ہائے مختفی کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ٭

کلمے کا شریک (ہ) اسم مذکر:- ایک ہی خدا اور ایک ہی رسول کا کلمہ پڑھنے والا - شریک مذہب - ذات بھائی - ہم مذہب - ہم مشرب - کلمہ گو ٭ مسلمان بھائی - دینی بھائی ٭

کلمے کی اُنگلی (ہ) اسم مؤنث:- انگشتِ شہادت - سبّابہ - انگوٹھے کے پاس کی اُنگلی - ترجنی اُنگلی - بت اُنگلی ٭

کلَکن (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کھولن - زخم کی ٹیس - چیس (۲) درد یا سلسلاہٹ - جیسے دانتوں کی کلکن ٭

کُلکنا (ہ) فعل متعدی:- ٹیسیں مارنا - درد کرنا - کھولن ہونا - جیسے "دانت کل رہے ہیں" ٭

کلَنج (ہ) صفت:- گھوڑے کے ایک عیب کا نام جس میں چلتے وقت اُس کی پچھلی ٹانگیں آپس میں رگڑ کھاتی اور ٹکراتی جاتی ہیں ٭

کلنڈرا (انگلش صحیح Calendor کیلنڈر) :- فرد - فہرست ٭ فہرست جرائم ٭ فرد قرار داد جرم ٭

کلنک (س) اسم مذکر:- داغ - دھبّا ٭ عیب - دوش - الزام - رسوائی - بدنامی - ذلت - خواری - روسیاہی ٭

کلنک چڑھانا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- بدنام کرنا - رسوا کرنا ؎

سانچ کہو ہر جی ہم سوں کچھ بیر ہتا جو نیہ لگایو ہو
گیہ اچرا میں پوچھت ہوں ہنا ہک ناحق ہے کلنک چڑھایو } (دوہا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کلنک کا ٹیکا (ہ) اسم مذکر:- داغ رسوائی - بدنامی کا دھبا - روسیاہی - داغ بدنامی ۔

نام آوری بھی یارو ٹیکا کلنک کا ہے — چھٹتی نہیں سیاہی دیکھو رُخ نگیں سے (نصیر)

بندہ ہے تیرا لاکھ چڑھے آسماں پہ چاند — مٹتا ہے یہ کلنک کا ٹیکا جبیں سے کب (اوج)

بزنا سے محبّتِ گیسو ہے سر کے ساتھ — مٹتا ہے یہ کلنک کا ٹیکا جبیں سے کب (معجز)

کلنک کا ٹیکا لگانا (ہ) فعل متعدی:- داغ رسوائی دینا - بدنام کرنا - عیب لگانا - الزام دھرنا - روسیاہ کرنا - داغ لگانا - رسوا کرنا ۔

کلنک کا ٹیکا لگنا (ہ) فعل لازم:- عیب لگنا - رسوا ہونا - بدنام ہونا - الزام دھرا جانا ۔

کلنکی (ہ) صفت (ہندو):- (۱) بدنام - رسوا - ذلیل ۔ عیبی - عیب دار - دوشی - داغی (۲) وہ شخص جس نے گئو یا برہمن کو قتل کیا ہو ۔

کُلنگ (ف) اسم مذکر:- (۱) ایک مٹیالے رنگ کے آبی پرند کا نام جس کی گردن لمبی اور لک لک سے بڑا ہوتا ہے - قاز - کونج (۲) ا:- لمبی لمبی ٹانگوں کا آدمی (۳) تشبیہاً - موٹا تازہ اور بڑا مرغ - اصیل مرغ - ٹینی یا گھاگس کا نقیض ۔

کلنی (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کی چچڑی جسے گچھی بھی کہتے ہیں - اکثر بکری - گائے - اونٹ - کتے وغیرہ کے جسم میں ہوتی ہے ۔

کلّو (ہ) صفت:- کالے رنگ کا آدمی - کالا آدمی - کالا کلوٹا - حبشی - شیدی - (بواؤ مجہول تانیث کے واسطے آتا ہے) ۔

کلوا (ہ) صفت:- (۱) کلّو یعنی حبشی کی تصغیر بالتحقیر (۲) اسم مذکر:- کالا کتا - (۳) کالا - کلوٹا ۔

کلوابیر (ہ) اسم مذکر:- کالا دیو - ایک فرضی کالے رنگ کا موکل جسے جادو ٹونا کرنے والے مناتے ہیں ۔

کلوار (ہ) اسم مذکر:- (پورب) مے فروش - کلال - مدرا کھینچنے اور بیچنے والا ۔

کلوانا (ہ) فعل متعدی:- تسخیر کرانا - حصار کرانا - منتر سے قابو کرانا ۔ بند کرانا جیسے سانپ یا آدمی کے منہ کو منتر کے زور سے کلوانا ۔ منتر پڑھ کر کیل سے بند کرنا ۔

کلوٹا (ہ) صفت:- کالا کا مترادف - سیاہ فام ۔

کُلوخ (ف) اسم مذکر:- مٹی کا ڈھیلا ۔ کچی اینٹ کا ٹکڑا ۔ پکی اینٹ کا روڑا ۔

کُلول (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کھیل کود - اُچھل کود - کھلاڑی کرنا (۲) تفریح طبع - تفریح - دل لگی - سیر گلگشت (۳) اچپلاہٹ - چنچل پن - شوخی - چلبلاپن (۴)

عیش و نشاط - آنند - عیش و عشرت (۵) عو - متروک:- آفت - بلا - مصیبت (یہ لفظ سنسکرت میں بمعنی دشمن بفتح اول پایا جاتا ہے - اسی سے شاید یہ محاورہ بنالیا ہو) ۔

کلول ٹلنا (ہ) فعل متعدی:- عو (متروک) آفت بلا رفع ہونا - مصیبت دور ہونا ۔

ہمیں غش آ گیا تھا وہ بدن دیکھ — ترثمی کلول ٹلی ہے جان پر سے (میر)

کُلول کرنا (ہ) فعل لازم:- (۱) کھیلنا کودنا - کھلاڑیاں کرنا (۲) چہچہانا - خوشی میں بولنا - چہکنا ۔

یہ باغ کھا گئی کس کی نظر نہیں معلوم — نہ جانے کتنے رکھا یاں قدم وہ کون تھا شوم
جہاں تھے سرو و صنوبر اب اُس جگہ ہے زقوم — پڑی [illegible] زغن سے اب اُس چمن میں دھوم
گلوں کے ساتھ جہاں بلبلیں کریں تھیں کلول
([illegible])

(۳) متعدی:- آنند کرنا - مزے لوٹنا - عیش منانا - عیش و عشرت کرنا - مزے اڑانا ۔ ہنسنا - بولنا - باہم چہل کرنا ۔

راجہ تم جگ جگ جیو ایسے بول نہ بول — رانی سے تم رنگ محل میں جاکر کرو کلول (چوبولہ)

کلونجی (ہ) اسم مؤنث:- مگریلا - ایک قسم کے سیاہ بیج جو اکثر اچار اور دوا کے کام میں آتے ہیں عربی میں الحبۃ السوداء - فارسی میں سیاہ دانہ و شونیز کہتے ہیں مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک ۔

کلونس (ہ) اسم مؤنث (۱) کالک - کاس - سیاہی - کاجل (۲) کلنک - داغ - دھبہ - داغ رسوائی - روسیاہی - بدنامی ۔

کلونس کا ٹیکا (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) دیکھو (کلنک کا ٹیکا) ۔

کلونس لگانا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- کلنگ لگانا - عیب لگانا - روسیاہ کرنا ۔

کُلہ (ف) اسم مؤنث:- مخفف کُلاہ بمعنی ٹوپی ۔

کُلہ شجرہ (ف + ع) اسم مذکر:- وہ ٹوپی اور سلسلہ خاندان وغیرہ جو صوفی یا درویش لوگ مرتے وقت اپنے جانشین کو عنایت کرتے ہیں (۲) ا:- بدھنا بوریہ - مال اسباب - استر بستر - انگڑ کھنگڑ - لیکن عوام قُلّہ شجرہ بولتے ہیں جیسے چلو اپنا قلہ شجرہ اٹھاؤ ۔

کلّہ (ف) اسم مذکر:- دیکھو (کلا بمعنی جبڑا) ۔

(اردو والے جو اسے لام مشدد سے لکھتے ہیں وہ غلطی کرتے ہیں کیونکہ فارسی میں اس معنی میں بہ لام مشدد کہیں نہیں پایا جاتا پس اسے دو قرار دیکر الف سے لکھنا چاہئے - ہاں قالب گر خشت اور سر کے معنی میں مشدد آیا ہے - اس میں انسان کا سر ہو یا حیوان کا مگر اردو میں بکری ہرن بھیڑ وغیرہ کے سر کو کلّا اور بنیر سری کہتے ہیں) ۔

کلّہ (ف) اسم مذکر:- راس - سر - سیس - مونڈ ۔ گرز خشت ، خشت قند -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کلہ

کلہ وراز (ف) صفت :- بیہودہ غل مچانے والا ۔ لڑاک ۔ شوری ۔ زبان دراز ۔
کلّہ قند (ف) اسم مذکر :- قالب قند ۔ خشتِ قند ۔ قند کے ڈلے ۔ ایک قسم کی مشہور شیرینی کا نام جو کھرے اور قند کے ذریعہ سے بنائی جاتی ہے اِس کو صرف قند بھی کہتے ہیں فارسی میں کلّہ قند و کلہ قند یعنی باضافت و بلا اضافت اور بہ تشدید لام عربی آیا ہے مگر اردو والے بلا تشدید و باقاف قرشت قلہ قند بولتے ہیں ۔
کلہ منار (ف) اسم مذکر :- مقلوب الاضافت یعنی منارِ کلہ ۔
(بیچ شہر میں جو دشمنوں باغیوں لٹیروں راہزنوں وغیرہ کے سر بینے کھوپریاں ایک دیوار میں چن کر ٹیلہ سا بنا دیتے ہیں اُسے کلّہ منار کہتے ہیں اس کے بنانے سے عبرت اور رُعب مقصود ہوتا ہے اِس زمانہ میں اس کا رواج کابل کے سوا دوسری جگہ نہیں پایا جاتا وہاں حال ہی میں بھی کلہ منار بنایا گیا تھا جس کے موافق یہاں لکھا گیا ہے ۔ جن لوگوں نے کلہ منار دیکھا نہیں وہ خیال کرتے ہیں کہ صرف کھوپڑیاں چن کر بنا دیتے ہیں لیکن یہ مشاہدہ کے خلاف ہے ہمارے دو مخلص دوست حال میں کابل سے یہ کیفیت دیکھ کر آئے ہیں) ۔
کلہاری (ہ) اسم مؤنث :- لڑاک عورت ۔ جھگڑالو ۔ جنگ جو ۔
بھو کلہاری نار سے میں دیکھا ہوں آپ ۔ جو تو گھر سے نکل جائے مٹیں جنم کے پاپ (دوہا)
کُلہاڑا (ہ) اسم مذکر :- تبر چوب شگاف ۔ تبر چوب شکن ۔ صافور ۔ بہت بڑی کلہاڑی جس سے لکڑہارے لکڑی کے پورے پھاڑا کرتے ہیں ۔ تیشۂ کلاں ۔
کُلہاڑی (ہ) اسم مؤنث :- لکڑی چیرنے کا چھوٹا آلہ ۔ تیشہ ۔ بسولا ۔ تبر ۔ کُہاڑی فاس ۔ تبر چوب شکن ۔
کُلھَڑ (ہ) اسم مذکر :- (۱) چھوٹا کلھڑا ۔ چھوٹا مٹی کا آبخورا ۔ شکنیا (۲) ایک قسم کی آتش بازی (۳) گول مول آدمی ۔ گول مٹول ۔ بیڈول آدمی ۔ وہ شخص جس کے اعضا میں کچھ تناسب نہ پایا جائے ۔
کُلھڑا (ہ) اسم مذکر :- شکنیا ۔ مٹی کا آبخورا ۔
کُلّہُم (ع) تابع فعل :- (۱) سب کا سب ۔ پورا کا پورا ۔ اجمعین ۔ جیسے "کلہم اجمعین یہی تھا" (۲) صفت :- سب ۔ تمام ۔ ہمہ ۔ پورا ۔ کامل (۳) ۔ صرف ۔ فقط جیسے "کُلّہُم اتنی بات تھی" ۔
کُلھیا ۔ کُلیا (ہ) اسم مؤنث :- (۱) بہت چھوٹا سا مٹی کا گول برتن جس میں عطار لوگ شربت وغیرہ دیتے ہیں ۔ کوزۂ کوچک ۔ چھوٹا سا آبخورہ (۲) چھوٹی سی ہانڈی جس میں جانوروں کا دانہ پانی یا کتھا چونہ رہتا ہے (۳) ایک قسم کی آتش بازی جس کی مثال نظیر کے اشعار میں موجود ہے (۴) بازاری مجازاً :- مقعد ۔ دُبر ۔ خبرز ۔ بُنڈ ۔ فرج ۔ قُبل ۔ اندام نہانی ۔

کلی

کُلھیا سا (ہ) صفت :- بہت تنگ ۔ سکڑا ہوا ۔ چھوٹا ۔ بند جیسے "کلھیا سا مکان" ۔
کلھیا لگانا (ہ) فعل متعدی :- پچھنے لگانا ۔ بھری سینگی لگانا ۔ شاخیں لگانا ۔
کلھیا میں گُڑ پھوڑنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) چھپ کر کوئی کام کرنا ۔ مخفی کوئی کام کرنا ۔ پوشیدہ کام کرنا ۔ چھپا کر کوئی کام کرنا (۲) بہت سے آدمیوں کے کام کو چند آدمیوں سے کر لینے کی کوشش کرنا جیسے کیا کلھیا میں گُڑ پھوڑنا چاہتے ہو ۔ (۳) ناممکن کام کرنا ۔
کلھیا میں گُڑ پھوٹنا (ہ) فعل لازم :- (۱) کسی کام کا خفیہ یا پوشیدہ ہونا ۔ چھپ کر کوئی کام کیا جانا ۔ کسی ایسی بات کا اخفا کرنا جو فی نفسہٖ اخفا کی قابلیت نہ رکھتی ہو ۔
گھر میں شیخی کرنی کچھ رکھتی ہے مُول ۔ کلھیا میں گُڑ پھوڑنے سے کیا حصول (سودا)
(۲) ناممکن بات ہونا ۔ ناممکن کام ہونا ۔
کلھیا میں گُڑ تھوڑا ہی پھوٹتا ہے (ہ) محاورہ :- بڑا کام چھپ کر نہیں ہو سکتا ۔ راز پوشیدہ نہیں رہ سکتا ۔
(یعنی جس طرح کلھیا میں جو ایک چھوٹا سا برتن ہے گُڑ کی بھیلی کا توڑنا دشوار اور ناممکن ہے اسی طرح کسی بڑے راز کا مخفی رہنا محال ہے) ۔
کلھیاں (ہ) اسم مؤنث :- کلھیا کی جمع ۔
کلھیاں بھرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) کسی دیوی پر دودھ یا شربت کی کلھیاں پڑھانا (۲) دیوالی کی پوجا کے وقت کلھیوں میں کھیلیں ڈالنا ۔
کُلّی (ع) صفت :- (۱) سارا ۔ پورا ۔ تمام ۔ سموچا ۔ کامل (۲) منطق :- جزی کا نقیض ۔ جس کے مفہوم میں بہت افراد شامل ہوں یا جس کا مفہوم شرکت سے خالی نہ ہو جیسے حیوان ۔
کِلّی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دیکھو (کلنی بمعنی چھڑی) (۲) گنوار :- کمر پٹی ۔ کیل ۔ کیلی ۔ (۳) گنوار :- چیخ ۔ کوک جیسے "کلّی مارنا" ۔
کُلّی (ہ) اسم مؤنث :- غرغرہ ۔ غرارہ ۔ کُلّا ۔ مُنہ میں پانی بھر کر پھینکنے کا نام ۔ زلالہ ۔
کُلّی کرنا (ہ) فعل متعدی :- مُنہ میں پانی بھر کر پھینکنا ۔ غرغرہ کرنا ۔ غرارہ کرنا ۔
اُس کے دانتوں پہ یہ عالم ہے جو کلّی کی کبھی ۔ موتیوں نے آب یہ پائی کہ دریا بڑھ گیا (بحر)
کَلی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) غنچہ ۔ زہر ۔ غنچۂ ناشگفتہ ۔ بن کھلا پھول ۔ گل دہان بستہ ۔ شگوفہ (۲) کونپل (۳) بازاری :- دوشیزہ ۔ کنواری ۔ کماری ۔ باکرہ (۴) پرندوں کے نئے اور چھوٹے پر کو بھی کلی کہتے ہیں ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بھری ہی یہ پرو بال میں ہوائے بہار　　کلی کلی میں شگفتہ یہاں گلاب رہا (بحر)

(۴) وہ مثلثی تراش کا کپڑا جو کرتوں انگرکھوں اور پاجاموں وغیرہ میں ڈالتے ہیں۔ شاخ جامہ۔ خریص۔ تریز ٭

گلبدن پیماز مانہ میں ہوا تو پیدا　　پائجامے کی بھی کلیوں سے ہے خوشبو پیدا (بحر)

(۵) ایک قسم کا حقہ جو ابتدا ایس شکل کلی یعنی صراحی نما بنایا گیا اور اب اس کے علاوہ اور اور وضع کی بھی کلیاں نکلی ہیں (۶) گنوار یا پنجاب کے لوگ جن سے قاف کا تلفظ ادا نہیں ہوتا قلعی کو بھی کلی کہتے ہیں ٭

کلی کھلنا یا پھولنا (ہ) فعل لازم :۔ غنچہ کا شگفتہ ہونا۔ پھول کھلنا۔ فرحتِ دل و انبساطِ خاطر ہونے سے بھی مراد ہے ٭

دل کی کلی نہ تجھ سے کبھی اے صبا کھلی　　چنپا کھلا گلاب کھلا سوتیا کھلی (داغ)

کلّے (۱) اسم مذکر :۔ (۱) کلّا بمعنی جبڑا کی جمع (۲) سر گوسفند کے معنی کی جمع۔ سریاں۔ (۳) حروفِ مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف یا ہائے مختفی کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ٭

کلّے پائے (۱) اسم مذکر۔ سری پائے۔ بکری کا سر اور اس کے پاؤں جو پکائے جاتے ہیں ٭

کلّے تلے دبا لینا (۱) فعل متعدی (عو) :۔ اپنی آواز سے دوسرے کو بات نہ کرنے دینا۔ دوسرے کو غل مچا کر دبا لینا۔ اپنی آواز کے آگے دوسرے کی نہ سننا ٭

کلّے چیرنا (۱) فعل متعدی :۔ گال چیرنا۔ رخساروں کو پھاڑ ڈالنا۔ جیسے زیادہ بکا تو کلّے چیر ڈالوں گا ٭

حیدرِ کرار نے وہ زور بخشا ہے نثار　　ایک دم میں دو کروں اژدر کے کلّے چیر کر (نثار)

کلّے دراز (۱) صفت :۔ دیکھو (کلّہ دراز یا کلّا دراز) ٭

کلّے والی (۱) اسم مؤنث :۔ بڑی اور بلند آواز کی عورت ٭ زبان دراز ٭ گالی گلوچ بکنے والی ٭

کُلّیات (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) کُلّی کی جمع۔ نقیضِ جزئیات (۲) مجموعۂ تصانیف ٭ مجموعۂ نظم جو ایک ہی شخص کی تصنیف سے ہو ٭

کلیاں (ہ) اسم مؤنث :۔ کلی کی جمع ٭

کلیاں آنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) شگوفے نکلنا۔ غنچوں کا نمایاں ہونا ٭ درختوں میں کونپلیں نکلنا (۲) پرندوں کے نئے پروں کا نکلنا ٭

کِلیان (س) اسم مذکر :۔ (ہندو) (۱) کُشل۔ خیریت۔ عافیت (۲) خوشی۔

منگل۔ آنند۔ خوش و خرم (۳) سونا۔ زر۔ طلا۔ کنچن (۴) خوش نصیب۔ صاحبِ اقبال۔ خوش حال ٭ خوش حالی۔ اقبال مندی (۵) نجات۔ مکت۔ رستگاری۔ (۶) فنافی اللہ (۷) ایک راگنی کا نام جو رات کو گائی جاتی اور اسے شام کلیان بھی کہتے ہیں ٭

کلیان ہونا (ہ) فعل لازم :۔ صاحبِ اقبال و خوش طالع ہونا (۲) پھلنا پھولنا۔ سرسبز ہونا (۳) فنافی اللہ ہونا ٭ مرنا۔ جنت کو سدھارنا۔ گزرنا۔ فوت ہونا۔ قضا کرنا (۴) مجازاً۔ تباہ و برباد ہونا (۵) نجات ہونا۔ مکت ہونا۔ گتی ہونا ٭

کلیانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) درختوں میں شگوفہ کا آنا (۲) پرندوں کا نئے پروں پر آنا۔ نئے پر نکالنا ٭

کُلیجن (ہ) اسم مؤنث :۔ خولنجان۔ پان کی جڑ۔ پان کی پرگرہ جڑ۔ دوسرے درجہ میں حار یابس۔ بلغمی کھانسی اور گندہ دہنی کو مفید ہے ٭

کلیجا یا کلیجہ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کبد۔ جگر۔ ایک عضو کا نام جو پہلو کے راست کی جانب واقع اور مخزنِ خون ہے۔ انسان کا جگر۔ وہ جگہ جہاں خون بنتا ہے۔ (اردو میں آدمی کی نسبت زیادہ بلکہ بالخصوص بولتے ہیں) (۲) مجازاً :۔ ہمت۔ جرأت۔ دلیری۔ دل گردہ۔ جگرا ٭ حوصلہ۔ دیدہ دلیلی ٭

جلوہ دیکھا تری رعنائی کا　　کیا کلیجا ہے تماشائی کا (داغ)

ہر نظارہ چلا ہے کوچۂ قاتل میں داغ　　کس بلا کا ہے کلیجا کس غضب کا دیدہ ہے (داغ)

نہ خوف آہ بتوں کو نہ ڈر ہے نالوں کا　　بڑا کلیجا ہے ان دل کے کھانے والوں کا (نامعلوم)

کوہِ غم مثل پرِ کاہ اُٹھا لیتا ہوں　　حوصلہ دیکھو ذرا میرا کلیجا دیکھو (رند)

(۳) مجازاً :۔ عالی ظرفی۔ عالی حوصلگی۔ بوتا ٭ سامی ٭

کتا ہوں صبر اُن کی جفا پر تو کہتے ہیں　　یہ دل ہی اور ہے یہ کلیجہ ہی اور ہے (داغ)

(۴) میانہ ہر چیز ٭ گری۔ مغز۔ گودا۔ اندر کا حصہ ۔ اس معنی میں جگر زیادہ مستعمل ہے (۶) تاب۔ طاقت۔ زور و توانائی۔ مجال۔ قدرت (۷) زہرہ۔ پتّا۔ شجاعت۔ بہادری جیسے "بڑے کلیجہ کا آدمی ہے"۔ "اس عورت کا بڑا کلیجہ ہے"۔ (۸) پیارا۔ عزیز۔ جانی۔ لختِ جگر۔ دل کی کلہ جان۔ جیسے "تو تو ہمارا کلیجہ ہے"۔ (۹) نہایت عزیز چیز۔ از حد پیاری چیز جیسے "ماں کلیجہ تک نکال کر کھلا دیتی ہے"۔ (۱۰) (عو) :۔ مایہ۔ دولت۔ جمع۔ پونجی۔ روپیہ۔ پیسہ جیسے "ہم نے ہی تو اپنا کلیجہ نکال کر دیا اور ہم ہی دشمن ٹھیرے"۔ (۱۱) (عو) :۔ پیٹ۔ شکم۔ رودہ۔ جیسے "گھی کہاں گیا کھچڑی میں کھچڑی کہاں گئی پیاروں کے کلیجے میں"۔ "جو کچھ ہوتا ہے اپنے ہی کلیجہ میں سکیڑ لیتی ہے"۔ (۱۲) (عو) :۔ مطلق دل۔ ہردہ۔ ہیا۔ جیسے "کلیجہ پکڑ کر رہ گیا"۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یعنی دل سوس کر رہ گیا + آپ کلیجہ تمہارا جلتا ہے یا ہمارا (شکوۂ سہیلی) ۔
نفنے سے کلیجے کو کیا اُس کے ہوا لوگو   کچھ ان دونوں بہتی ہے دلگیر مری جھو چھو (رنگین)

(۱۳) (عو) :- کلمۂ تنفر و اکراہ در جواب - بجائے سر - بھوبٹ - در گور وغیرہ - جیسے نیرا کلیجہ - یعنی تیرا سر - مثلاً کسی نے پوچھا یہ کیا بات ہے - دوسرے نے کہا تمہارا کلیجہ - نیز جھوٹ کے موقع پر بھی اُس کے جواب میں کہتے ہیں ؎

کسا میں نے یہ دل ہے شیدا تمہارا   لگے ہنس کے کہنے کلیجا تمہارا (لا اعلم)

(۱۴) (عو) :- چھاتی - سینہ جیسے کلیجے سے لگا لینا وغیرہ " +

کلیجا اُچھلنا (ہ) فعل لازم (عو) :- دل دھڑکنا - تپاک قلب ہونا ؎

دم ناک میں ہے آیا پھولوں کے مہکنے سے   ہے مغز اُڑا جاتا بلبل کے چہکنے سے
اُچھلے نہ کلیجا کیوں پتّے کے کھڑکنے سے   اللہ رے نزاکت وہ غنچہ کے چٹکنے سے
بولے کہ نہ پھٹ جاویں پردے کہیں کانوں کے   (نظیر)

(اگرچہ دل اور کلیجے میں بہت بڑا فرق ہے مگر عورتیں حالتِ خوف یا خفقان میں جو دل کو جنبش ہوتی ہے اُس کو بھی کلیجا ہی اُچھلنا بولتی ہیں) +

کلیجا اُڑا جانا (ہ) فعل لازم :- دل کا نہایت پریشان ہوا جانا - اوسان کھو جانا +

کلیجا اُلٹ جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) دل کا تہ و بالا ہو جانا - دل اُکٹ جانا - دیوانہ ہو جانا ؎

اقرار وصل کر کے پھر انکار ظلم ہے   تم کیا پلٹ گئے کہ کلیجا اُلٹ گیا (بحر)

(۲) متواتر قے آنے سے دم اُلٹ جانا - قے کرتے کرتے جی گھبرا جانا +

کلیجا اُلٹنا (ہ) فعل لازم :- (عو) دم اُلٹنا - جی گھبرانا - وحشت ہونا - کلیجہ منہ کو آنا (کم بولتے ہیں) +

کلیجا بڑھ جانا (ہ) فعل لازم (لکھنؤ) :- دل بڑھ جانا - وفورِ خوشی اور جوشِ مسرت سے دل کا شگفتہ اور باغ باغ ہو جانا ؎

ہونے کی شادی مرگ مجھ کو ہوگئی   بحر سینہ پھٹ گیا ایسا کلیجا بڑھ گیا (بحر)

کلیجا بیٹھا جانا (ہ) فعل لازم (عو) :- دل کا خوف اور ناتوانی کے باعث ڈوبا جانا - نہایت مضمحل ہوا جانا - دل کھبر جانا جیسے بھوک کے مارے کلیجا بیٹھا جاتا ہے +

کلیجا بیندھنا - سالنا - چھیدنا (ہ) فعل متعدی (ہند و عو) :- دل میں کچوکے لگانا - دل میں چھید کرنا - کلیجا گودنا - طعنے مہنے کی باتوں سے دل میں زخم ڈالنا - بول مارنا - دل میں تیر لگانا +

کلیجا پاش پاش ہو جانا (۸) فعل لازم :- دل کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا - دل خون ہو جانا - نہایت دل دُکھنا - دل کڑھنا جیسے تمہاری مصیبتیں سُن کے کلیجہ پاش پاش ہو گیا "

کلیجا پانی ہونا (ہ) فعل لازم :- نہایت رحم آنا - دل کا کسی کے صدمے کی تاب نہ لاکر رفیق ہو جانا جیسے " اس مصیبت کو سُن کر پتھر کا کلیجہ پانی ہوتا ہے " +

کلیجا پتھر ہو جانا (ہ) فعل لازم :- دل کا نہایت سخت ہو جانا + دل کا نہایت بے رحم اور کٹر ہو جانا ؎

ہوگیا روز کے صدموں سے کلیجا پتھر   نکلے ٹوٹے ہوئے قاتل ترے پیکاں بہت (داغ)

کلیجا پکانا یا پکا دینا (ہ) فعل متعدی :- دل جلانا - دل جلا دینا + سوزِ رشک سے طبیعت جلانا - غم و غصہ دلانا - دل دُکھانا - رنج دینا - درد کا پتلا بنانا ؎

اُن سے نازک کو کہاں گرمیِ صحبت کی تاب   بس کلیجا نہ پکا اے طبع خام اپنا (شیفتہ)

کسی کچے سے کہہ تو ناصحا جو عشق سے بھاگے
کہیں جا بھی پرے بک بک کلیجا کیوں پکاتا ہے   (سوز)

اس آہ نارسا نے کلیجا پکا دیا   اُس گل کے کان تک نہ گئے نالۂ دل (یاور)

کلیجا پک جانا (ہ) فعل لازم :- دکھی ہو جانا - سہا ئی کرتے کرتے دل کا پکا پھوڑا ہو جانا - جلتے جلتے کباب ہو جانا - غم ہی غم میں سوختہ ہو جانا - دل کا ماؤف ہو جانا + سخت عاجز اور زندگی سے تنگ آجانا - چھاتی پک جانا - کسی کی تکلیف دہ باتوں سے دل کا آزار رسیدہ ہو جانا ؎

کہتا ہے بات بات پہ کیوں جان کھائے ہے   گویا کہ پک گیا ہے کلیجا ندیم کا (مومن)
بکتے بکتے ناصحا تیرا تو بھیجا پک گیا   اور سُنتے سُنتے اب میرا کلیجا پک گیا (ظفر)
سُن سُن کے پک گیا ہے کلیجا میرا اب   موقوف کیجئے کہیں اس داستان کو (جرأت)
قیامت کا تو وعدہ اِس پہ انکار   کلیجا پک گیا تیری نہیں سے (داغ)
پک گیا ہے ترے ٹھٹوں سے کلیجا میرا   تجھ کو دو ں چیلوں کو گر ہو مرا مقدور دوا (رنگین)
تیری گرمی سے تو اے اخط کلیجا پک گیا   ذکرِ دوزخ کیوں کیا فردوس کے مذکور میں (اسیر)
چُپ ہو اے ناصح بہت باتیں نہ کر   تیری گرمی سے کلیجا پک گیا (انسیر)
اے حور آدمی ہوں نہ عدو کب تلک جواب   چُپ رہتے رہتے میرا کلیجا تو پک گیا (رند)

کلیجا پکڑ کر رہ جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) کسی صدمے کی بے تابی کے روکنے کو کلیجے پر ہاتھ رکھنا - دل مسوس کر رہ جانا - کسی صدمے کی تاب نہ لانے سے دل تھام کر رہ جانا : تڑپ کر رہ جانا - دھک ہو جانا ؎

باتوں باتوں میں جو وہ مجھ سے بگڑ کر رہ گیا
غیر تو اپنا کلیجا ہی پکڑ کر رہ گیا   (ظفر)

کلیجا پکڑ وہ تو بس رہ گئی   کلی کی طرح سے بکس رہ گئی (میر حسن)

(۲)(عو) دھک سے رہ جانا - اش اش کرنے لگنا - لوٹ ہو جانا - مزے میں آکر لوٹنے لگنا -

تم دیکھنا بے تکلف بولی اور سیدھی سادی باتوں سے جو کچھ دل میں آئے گا ایسا بے ساختہ کہہ دیں گے کہ سامنے تصویر کھڑی کر دیں گے اور جب تک سننے والے سنیں گے کلیجا پکڑ کر رہ جائیں گے اس کا سبب کیا وہی بے ساختہ پن"۔
(آب حیات کے دوسرے دور کی تمہید)

کلیجا پکڑ لینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کسی صدمہ یا الم کی تاب نہ لا کر دل تھام لینا۔ کسی صدمہ سے بے تاب اور مضطرب ہو جانا (۲) کسی دوا کا دل پر جا کر خشکی پیدا کرنا۔ چھاتی جکڑ دینا جیسے "اس دوا نے تو جاتے ہی کلیجا پکڑ لیا"۔

کلیجا پکڑنا (۱) فعل لازم :- کلیجا تھامنا۔ دل مسوسنا۔ دل کے صدمہ کو دبانا۔ کلیجے کو دبانا تاکہ زیادہ صدمہ نہ پہنچے ۔

چاہت وہ روگ ہے کسی بت پر جو آئے دل   تم بھی کہو پکڑ کے کلیجا کہ ہائے دل (شباب)

کلیجا پکڑے ہوئے آنا (ہ) فعل لازم :- پیٹ پکڑے ہوئے آنا۔ مضطربانہ آنا۔ دل تھامے ہوئے آنا ۔

یہ آہ وشیون نے سر اٹھائے کہ ہجر کی وہ نہ تاب لائے
کلیجا پکڑے ہوئے خود آئے ہمارے نالوں میں یہ اثر ہے } (اظہر)

کلیجا پکنا (ہ) فعل لازم :- دل جلنا۔ عاجز آنا۔ تنگ آنا۔ دل کا ماؤف ہونا۔ دل کا غمزدہ ہونا۔ چھاتی پکنا ۔

دل اپنا یاں تلک اس عشق کے ہاتھوں سے پکا ہے
کہ تار اشک بھی جوں سلک گوہر آبلہ پا ہے } (جرأت)

کلیجا پھٹا جانا (ہ) فعل لازم :- کسی صدمہ کے باعث یا رحم و دردمندی سے جگر کا ٹکڑے ٹکڑے ہوا جانا۔ کسی مصیبت کے سننے کی تاب نہ لانا ۔

اپنا تو کلیجا ہی پھٹا جائے ہے سن کر   دل تھلم کے آزردہ نہ تو آہ بھر ایسی (آزردہ)

کلیجا پھٹ جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) کلیجے کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ دل پارہ پارہ ہو جانا۔ جگر شق ہو جانا۔ دل پاش پاش ہو جانا۔ عشق و محبت کا گھائل ہو جانا ۔

آزاد چھکا رہنا آنکھوں پہ برا ہے   پھٹ جائے گا کلیجا کچھ بات بھی کیا کر (مرزا عظیم شاہ آزاد)

وہ پیر چراؤ کہ دیوانہ ہو عالم اس کا   طاق محراب بلا طرۂ خوش خم اس کا
چشم جادو و فسوں عشوۂ پیہم اس کا   تیر تیز ایسی نظر و شنۂ بھرے دم اس کا
تیغ ابرو کی یہ جنبش ہو کہ بس ٹوٹ جائے
دشت مژگاں کے اشارے سے کلیجا پھٹ جائے } (منیر شکوہ آبادی)

(۲) حسد یا رشک سے جل مرنا۔ چھاتی پھٹ جانا۔ دھک رہ جانا ۔

جب ہمارے آپ کے سب شکووں کے دفتر پھٹ گئے   پھر کلیجے اپنے بدخواہوں کے سارے پھٹ گئے (ظفر)

کلیجا پھٹنا (ہ) فعل لازم :- (۱) جگر شق ہونا۔ کسی صدمہ کے سننے کی تاب نہ لانا۔ کسی کی مصیبت نہ دیکھ سکنا۔ رحم یا دردمندی کے سبب کسی کی مصیبت دیکھ کر تاب نہ لانا۔ ترس آنا۔ رحم آنا جیسے "غدر میں جب دہلی کی بیگمیں چکیاں پیسنے بیٹھیں تو ان کو دیکھ کر لوگوں کے کلیجے پھٹنے لگے" (۲) دل بھر آنا۔ دل پر صدمہ گزرنا۔ صدمہ پہنچنا ۔

جاں دل کسی کا کسی سے پھٹے ہے   تو سنتے ہی اپنا کلیجا پھٹے ہے (معروف)

اس کا وہ چھاتی سے لگنا جب کہ یاد آجائے ہے
پھٹنے لگتا ہے کلیجا سینہ تڑپا جائے ہے } (〃)

(۳) کسی کی دولت ثروت یا ترقی کو دیکھ کر حسد کرنا۔ جلنا۔ رشک کھانا۔ تیوڑ تسنا۔ (ہمارے نئے محاورہ دان لالہ صاحب نے نہیں معلوم کہاں سے اس کے معنی دشمن ہونے کے لکھ دیئے شاید محاورہ پر اجتہاد کیا ہے تاکہ خزانہ میں کمی نہ رہ جائے)۔

کلیجا تر ہونا (ہ) فعل لازم (عو) :- پوٹا تر ہونا۔ دولت کے سبب بے فکر رہنا۔ دولت مند ہونا۔ مال کے سبب دل کا غنی ہونا۔ جیسے "تمہارا تو کلیجا تر ہے تمہیں قحط کا کیا ڈر ہے"۔

کلیجا تھام تھام کر رونا (ہ) فعل لازم :- بے تابی کے باعث دل کو پکڑ پکڑ کر رونا۔ زار و قطار رونا۔ بے تابانہ گریہ و زاری کرنا۔

کلیجا تھام کر بیٹھ جانا (ہ) فعل لازم :- دل پکڑ کر رہ جانا۔ دل مسوس کر رہ جانا ۔

بیٹھ جاتا ہوں اسی غم میں کلیجا تھام کر   جب میں سنتا ہوں کہ اب ہوتا ہے جانا آپ کا (تجلی)

کلیجا تھام کر یا تھام کے رہ جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) دل مسوس کر رہ جانا۔ دل پکڑ کر رہ جانا۔ صدمہ کی برداشت نہ کرنے کے سبب دل پر ہاتھ رکھ کر صبر کرنا۔ نہایت بے تاب اور بے قرار ہو جانا۔ لوٹنے لگنا۔ لوٹنیاں کھانے لگنا۔ تاب و طاقت نہ رہنا۔ تڑپ کر رہ جانا ۔

تیرے جلوے سے نہ رہ جائے کلیجا تھام کر   حشر تک انسان کی یہ تاب و طاقت ہو چکی (داغ)

رہ گئے لاکھوں کلیجے تھام کر   آنکھ جس جانب تمہاری اٹھ گئی (داغ)

گر لکھوں حال دل میں ہاتھ اپنا تھام کے   جو پڑھے خط کو وہ رہ جائے کلیجا تھام کے (ظفر)

(۲) دل ہار کر ہو بیٹھنا۔ صبر کر بیٹھنا۔ پتھر کی چھاتی کر لینا۔ صدمہ کو ضبط کر کے ہو بیٹھنا۔ رنج و الم کا اظہار نہ کر سکنا ۔

پاس جا بیٹھا جو میں کل اک ترے ہم نام کے
رہ گیا بس نام سنتے ہی کلیجا تھام کے } (جرأت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کلے

کلیجا تھام لینا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) اظہار بے تابی کرنا۔ ضبط بے تابی کی علامت ظاہر کرنا ۔ بے تاب ہوجانا۔ بے تابی کے مارے جگر پکڑ لینا ۔ مضطرب ہوجانا۔ ترٖپنے لگنا ؎

عبث الفت بڑھی تم کو وہ کب بیتا تھا وہ تم پر ۔ یہ مجھکو دیکھکر دشمن کا کلیجا تھام لیتا تھا (مومن)

کلیجا تھام لو گے جب سنو گے ۔ یہ سنوائے خدا شیون کسی کا (داغ)

(۲) ضبط صدمہ کرنا۔ صدمہ کے مارے دل پکڑ لینا۔ دل کو روکنا ؎

ترے جوڑے کا دکا فرجو کوئی نام لیتا ہے ۔ تو عاشق کھا کے مکا سا کلیجا تھام لیتا ہے (ظفر)

روکوں حضور کیوں یا تھام لوں کلیجا ۔ پہلو سے آپ اُٹھے اُٹھ درد اُٹھا جگر میں (بہار)

کلیجا تھامے ہوئے آنا (ہ) فعل لازم ۔ صدمہ کے مارے دل پکڑے ہوئے آنا۔ مضطربانہ آنا۔ گھبرایا ہوا آنا ؎

نو آخر کو ہوا آپ کے نالوں میں اثر ۔ لو وہ تھامے ہوئے ہاتھوں سے کلیجا آتے (نور)

کلیجا ٹوٹ جانا (ہ) فعل لازم (ہندوعو) ۔ دیکھو کلیجا بیٹھا جانا ۔ جیسے بھوک کے مارے کلیجا اُڑا جاتا ہے"۔

کلیجا ٹوٹنا (ہ) فعل متعدی (متروک) ۔ دل پر صدمہ پہنچنا ۔ دل پر چوٹ لگنا۔ اب کلیجا پھٹ جانا بولتے ہیں ؎

کبھی میر اس طرف آکر جو چھاتی کوٹ جاتا ہے ۔ خدا شاہد ہے اپنا تو کلیجا ٹوٹ جاتا ہے (میر)

کلیجا ٹوک ٹوک ہونا (ہ) فعل لازم (ہندوعو) ۔ دل ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ دل پھٹنا۔ دل پر صدمہ گزرنا۔ دل بے تاب ہونا ۔

کلیجا ٹھنڈا رہنا (ہ) فعل لازم (عو) ۔ مامتا خوش رہنا ۔ جی خوش رہنا۔ چین اور سکھ سے رہنا ۔ پلنگ اُٹھا اُٹھا کر راج کرو۔ کوک مانگ بھری پُری اور تمہارا کلیجا ٹھنڈا رہے (چتر بہیلی) ۔

کلیجا ٹھنڈا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ کسی کو خوش کرنا۔ آرام پہنچانا۔ چین دینا ۔ تسلی بخشنا۔ تسکین دینا ۔

کلیجا ٹھنڈا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) دل میں خنکی ہونا۔ دل کو طراوت حاصل ہونا ۔ جی خوش ہونا۔ دل کا مگن ہونا ۔ دل کو آرام ملنا۔ طبیعت کو راحت حاصل ہونا۔ آرام پانا۔ دل ٹھنڈا ہونا جیسے دل کے پھپھولے پھوڑ لئے چلو اب تو کلیجا ٹھنڈا ہوا ؎

خاک ٹھنڈا مرا کلیجا ہو ۔ اُس کے بن مجھ کو اک بلا ہے نیند (بجھو)

(۲) تسلی ہونا۔ تشفی ہونا۔ اطمینان خاطر ہونا ؎

تم گلے سے لگ گئے ٹھنڈا کلیجا ہو گیا ۔ میرے دل میں جو پھپھولا تھا وہ چھالا ہو گیا (بحر)

(۳) صبر آنا۔ سنتوکھ ہونا ۔ چین پڑنا۔ چین آنا۔ کل پڑنا ؎

کلے

گرمجوشی غیر سے کر کے جلایا آپ نے ۔ اب تو صاحب آپ کا ٹھنڈا کلیجا ہو گیا (خواجہ)

دیکھ کر غیر کو ہو کیوں نہ کلیجا ٹھنڈا ۔ نالہ کرتا تھا وہ طالب تاثیر بھی تھا (غالب)

راکھ جل کر یہ ہوا تا ہو کلیجا ٹھنڈا ۔ دل سوزاں کو مرے تیشہ بیدرد کس انگارے سے (جرأت)

ہو گیا آب دم تیغ سے بسمل ٹھنڈا ۔ کیوں ہوا اب تو کلیجا ترا قاتل ٹھنڈا (رند)

تپ دوری سے جو میں مر کے ہوں بالکل ٹھنڈا
تب کلیجا ہو ترا است تغافل ٹھنڈا } (ظفر)

کلیجا جلانا (ہ) فعل متعدی ۔ (عو) (۱) دل جلانا۔ آزردہ کرنا۔ جی جلانا (۲) عوام ۔ زیادہ حقہ پینے سے اپنا سینہ کو صدمہ پہنچانا ۔ زیادہ حقہ پینا (۳) لازم ۔ آزردہ ہونا۔ طبیعت جلانا ۔

کلیجا جلنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) دل جلنا۔ آزردگی اور کوفت ہونا ؎

غیر کا ذکر وفا اور ہمارے آگے ۔ داغ اس بات سے جلتا ہے کلیجا کیسا (داغ)

(۲) رنج اُٹھانا۔ غم کھانا۔ غم برداشت کرنا ۔

کلیجا جلی (ہ) اسم مؤنث ۔ دل سوختہ ۔ کوفتہ خاطر۔ رنج رسیدہ ۔

کلیجا جلی تکل (۱) اسم مؤنث ۔ وہ تکل جس کا بیچ کا حصہ سیاہ ہو ۔

کلیجا چھلنی ہونا (ہ) فعل لازم (عو) ۔ دل کا سوزن زدہ ہونا۔ داغ ہونا۔ طعنے مہنے کے سبب دل پھٹنا۔ طعنے سننے کی سہار نہ رہنا۔ طعن و تشنیع سے تنگ آجانا ؎

بولیوں سے سوت کی چھلنی کلیجا ہو گیا (مصرعہ)

کلیجا چھن جانا (ہ) فعل لازم ۔ طعن و تشنیع کے سبب دل کا پارہ پارہ اور سوزن زدہ ہو جانا۔ طعن و تشنیع کی باتوں کا ناگوار گزرنا ۔ غم کی تاب نہ رہنا ؎

بس ناصحا یہ تیری ملامت کہاں تلک ۔ باتوں سے تیری آہ کلیجا تو چھن گیا (جرأت)

کلیجا چھننا (ہ) فعل لازم ۔ دل کا سوزن زدہ اور مغموم ہونا۔ دل میں طعنے مہنے کی سہار نہ رہنا ۔

کلیجا دھڑکا دینا (ہ) فعل متعدی ۔ دل پر خوف بٹھا دینا۔ خوف سے دل ہلا دینا۔ دل کو خطرے یا اندیشے میں ڈال دینا۔ دل دہلا دینا ۔ جیسے تم نے تو میرا کلیجا دھڑکا دیا ؎

کیا چین ہے میں وصل میں بیٹھوں کہ ایک نہ ایک
خطرہ مرے کلیجے کو دھڑکائے جائے ہے } (جرأت)

کلیجا دھڑکنا (ہ) فعل لازم ۔ خوف یا اندیشہ کے باعث دل کانپنا۔ دل لرزنا۔ دل کپکپانا ۔ اندیشہ ہونا۔ خوف چھانا ۔ تپاک قلب ہونا ۔ دل میں دھڑکن ہونا۔ دل دھک دھک ہونا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

واسطے دل کے دھڑکتا ہے کلیجا اے وائے　　کہ مرا دہ خفقانی جو گیا پھر نہ پھرا (جرأت)

الٰہی خیر کیجیو آج کیوں بازو پھڑکتا ہے　　ملے گا تیغ زن شاید کلیجا بھی پھڑکتا ہے (میر سوز)

کلیجا دَھک دَھک ہونا (ہ) فعل لازم:- دل کانپنا - دل کا تپاں و لرزاں ہونا - خوف چھانا۔

کلیجا دُھکڑ دُھکڑ ہونا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (کلیجا دھڑکنا)۔

کلیجا دھک سے ہو جانا یا رہ جانا (ہ) فعل لازم (عو):- (۱) دل پر صدمہ سا گزر جانا - دل دہل جانا - دل پر خوف چھا جانا - دل ڈر جانا ؎

ہوگیا دھک سے کلیجا اُدھی میں تو ڈر گئی　　گھر میں بی مہتاب کے ٹوٹا جو تارا رات کو (یار علی)

(۲) متحیر ہو جانا - حیرت زدہ ہو جانا - حیرت چھا جانا - بھچک رہ جانا - دنگ ہو جانا - متعجب ہو جانا ؎

پہلے اِس بات کا مطلق اُسے آیا نہ یقیں　　وہی تیوری تھی بدستور وہی چین جبیں

جب کہا میں نے کہ موجود ہے وہ پردہ نشیں　　دیکھ ایسا کبھی دیکھا ہے زمانہ میں حسیں

سامنا جبکہ ہوا دور ہوا دل شک سے

رہ گیا دیکھتے ہی ہو کے کلیجا دھک سے

(زہرۂ عشق نسیم)

کلیجا سُلگانا (ہ) فعل متعدی:- دل جلانا - دل کو رنج دینا - دل کباب کرنا ؎

یہ کہ کے شبِ وصل میں سُلگا نہ کلیجا　　ہے ہے نہ لپٹ مجھ سے کہ پنڈا ہے ترا گرم (جرأت)

کلیجا سُلگنا (ہ) فعل لازم:- دل جلنا - دل کو رنج ہونا۔

کلیجا سنبھالنا (ہ) فعل متعدی:- دل کی روک تھام کرنا - دل کو قابو کرنا - دل کو پکڑنا - دل کو تھام لینا ؎

جھانکا کسی نے در سے جو گردن نکال کر　　ششدر سا رہ گیا میں کلیجا سنبھال کر (غضنفر)

کلیجا کاڑھ کے دینا (ہ) فعل متعدی (ہندو عو):- (۱) دوسرے کے واسطے دل نکال دینا - کسی عزیز اور پیاری چیز کا دریغ نہ کرنا - جان نکال دینا - جان تک عزیز نہ کرنا (۲) روپیہ نکال کر دینا - مال سپرد کرنا - بلا سود یا بن گروی روپیہ دینا۔

کلیجا کاڑھ لینا (ہ) فعل متعدی (ہندو عو):- (۱) ڈاین کی طرح جگر کھا جانا - (۲) کسی کو موہ لینا - فریفتہ کر لینا - دل چھین لینا (۳) چوٹی کی یا بیچ کی عمدہ عمدہ چیز نکال لینا (۴) کسی کی جمع پر ہاتھ مارنا - دوسرے کا مال مارنا۔

کلیجا کاڑھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- (۱) دل نکالنا - ڈاین کی طرح جادو کے زور سے دل پر صدمہ پہنچانا (۲) کسی کا مال مارنا - کسی کی دولت پر ہاتھ مارنا۔

کلیجا کانپنا (ہ) فعل لازم:- (۱) خوف سے دل دھڑکنا - دل کا لرزاں اور تپاں ہونا - خوف چھانا (۲) سردی لگنا - سردی سے دل کپکپانا - کپکپی چھوٹنا۔

کلیجا کٹنا (ہ) فعل لازم:- (۱) ہیرے کی کنی یا کسی اور زہریلی چیز کے کھا جانے سے دل خواہ جگر کے ٹکڑے ٹکڑے ہونا (۲) خونی دست آنا۔ اسہال آنا (۳) دل دکھنا - دل پر چوٹ لگنا - دل کڑھنا جیسے "اُس کا صدمہ دیکھ کر کس کا کلیجا نہیں کٹتا" (۴) ناگوار گزرنا - بُرا لگنا جیسے "ایسے بدکو تو ایک روپیہ دیتے ہوئے بھی کلیجا کٹتا ہے" (۵) دل پر نہایت صدمہ گزرنا - دل خون ہونا - صدمہ سے جگر کا ٹکڑے ٹکڑے اور پاش پاش ہونا - حادثہ گزرنا - اولاد گزرنا - جیسے (غالب) "ہائے ایک کا تو کلیجا کٹ گیا ہے اور لوگ کہتے ہیں صبر کر" (۶) بے جا روپیہ صرف ہونا - بہت روپیہ خرچ ہونا (۷) حسد ہونا - رشک ہونا - ایر کھا سے دل جلنا (یہ معنی صرف فیلن صاحب نے دیئے ہیں سُننے میں نہیں آئے)۔

کلیجا کھُرچنا (ہ) فعل لازم:- بھوک کے سبب دل پر خشکی معلوم ہونا - خوب بھوک لگنا - اشتہائے صادق معلوم دینا - گھُدیا لگنا - جیسے "تیسرے پہر کو بھوک کے مارے کلیجا کھرچتا ہے" (سگھڑ سہیلی)۔

کلیجا کھلانا (ہ) فعل متعدی:- کمال خاطر و مدارات کرنا - کیسی ہی عزیز چیز ہو اُس کے کھلانے سے دریغ نہ کرنا - مال کھلانا - دولت کھلانا - جان تک نکال کر حوالے کر دینا ؎

شاد ہو ہو کے کھلاتا ہوں کلیجا اپنا　　غم بھی کیا یاد کرے گا کہ مدارات نہ کی (نامعلوم)

کلیجا گودنا (ہ) فعل متعدی (عو):- دیکھو (کلیجا بیندھنا یا چھیدنا) دل کو کوچے لگانا - کلیجا کوچنا - طعنے مہنے دینا۔

کلیجا مسوس کر رہ جانا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (دل تھام کر رہ جانا - دل پکڑ کر رہ جانا) دل مار کر رہ جانا - صدمہ کو ضبط کر کے چُپ رہ جانا - جیسے "جب کچھ نہیں بن پڑتا تو کلیجا مسوس مسوس کر رہ جاتی ہوں"۔

کلیجا ملنا (ہ) فعل متعدی:- دل مسوسنا - دل کو صدمہ پہنچانا - دل و جگر مروڑنا - دل دکھانا ؎

رنج فرقت کو پہنچتی نہیں ایذا کوئی　　دل میں میٹھا ہوا ملتا ہے کلیجا کوئی (امان علی سحر)

کلیجا مُنہ تک آنا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (کلیجا مُنہ کو آنا) ؎

مرے بے تابیٔ فریاد کے جب زور کرتے میں　　کلیجا مُنہ تک آجاتا ہے ناقوسِ برہمن کا (نسیم دہلوی)

کلیجا مُنہ کو آنا (ہ) فعل لازم:- جی اُکتانا - دم گھبرانا - دم اُلٹنا - طبیعت کا کھلانا - دم گھٹنا - دم بولانا - نہایت جی گھبرانا جیسے "خالی بیٹھے جی گھبراتا اور کلیجا مُنہ کو آتا ہے"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کلے

یاں بھی گھٹ گھٹ کے دم آتا ہے کلیجا منہ کو ۔ گھر میں کیا ہے مجھے لحت جو بیاباں میں نہیں (صابر)

پڑا تھا اس خرابی سے دل اک ظالم کے کوچے میں
کہ اس کی دیکھ کر حالت کلیجا منہ کو آتا تھا } (جرأت)

فغاں کیا دم بھی لینا پارہ ہائے دل اڑاتا ہے ۔ کہوں کیا درد پنہاں کو کلیجا منہ کو آتا ہے (مومن)

اگر کچھ منہ سے بولوں ہوں مزا الفت کا جاتا ہے ۔ اگر چپکا ہی رہتا ہوں کلیجا منہ کو آتا ہے (نظیر)

(۲) جی بکلا پڑنا ۔ دم فنا ہوا جانا ٭

کس دن نہیں ہوتا قلق ہجر ہے مجھ کو ۔ کس وقت مرا منہ کو کلیجا نہیں آتا (ذوق)

مرا دل رنج و غم سے ہے بہت جس وقت گھبراتا ۔ تو یہ احوال ہوتا ہے کلیجا منہ کو ہے آتا
نہیں ہرگز سمجھتا کوئی گر ہے لاکھ سمجھاتا ۔ مگر جب میں یہ کہتا ہوں تو بالکل ہے ٹھہر جاتا
خدا دارم چہ غم دارم خدا دارم چہ غم دارم } (بنیم بخش)

زرقت یار میں بے تاب ہے دل کیا کہئے ۔ کب کلیجا نہیں منہ کو دم فریاد آیا (آتش)

(۳) خفقان ہونا ۔ سودا اچھلنا ۔ خون ہونا ۔ وحشت ہونا ٭

کلیجا آتا ہے منہ کو اب اس کے دیکھے سے ۔ نہ پوچھ رند کا احوال اس میں حال نہیں (رند)

(۴) بے تاب ہونا ۔ بے قرار ہونا ۔ تلملانا ۔ ناگوار گزرنا ۔ قلق گزرنا ٭

اکھی خبر ناصح پیٹ پکڑے آگے ہے دوڑا ۔ کوئی دل دے نہ دے اس کا کلیجا منہ کو آتا ہے (سوز)

کلیجا نکال کر یا نکال کے لے جانا (ہ) فعل متعدی ؛۔ کسی کی دولت چرا کرلے جانا ۔ مال مار کر چلا جانا ٭

کلیجا نکال لینا (ہ) فعل متعدی ؛۔ دیکھو (کلیجا کاڑھ لینا) ٭

کلیجا نکالنا (ہ) فعل متعدی ؛۔ دیکھو (کلیجا کاڑھنا) ٭

کلیجا نکل جانا (ہ) فعل لازم ؛۔ دم فنا ہو جانا ۔ دم نکل جانا ۔ جان نکل جانا ٭

دوڑو خدا کے واسطے دیکھو تو کیا ہوا ۔ کہتا ہے کوئی ہائے کلیجا نکل گیا (نسیم دہلوی)

کلیجی (ہ) اسم مؤنث ؛۔ تمام جگر ۔ دل ۔ پھیپھڑا ۔ تلی وغیرہ جو گلے کے نرخرہ سے لٹکا ہوا ہوتا ہے ۔ اگرچہ کلیجا کی تانیث ہے مگر اس کا اطلاق صرف حیوانات کے جگر پر ہوتا ہے جیسے بکری کی کلیجی ۔ بھیڑ کی کلیجی ۔ ہرن کی کلیجی وغیرہ ۔ جگر بند ۔ سواد البطن ٭

کلیجی پھیپھڑا (ہ) اسم مذکر ؛۔ (عو) ایک قسم کی پھبتی ہے جو بے میل سیاہی اور سرخی پر کہی جاتی ہے جیسے اچھی ذرا دیکھنا ! گل انار دوپٹہ اور سرمئی پیجامہ جیسے کلیجی پھیپھڑا (چتر بھنیلی) ٭

کلیجے (ہ) اسم مذکر ؛۔ (۱) کلیجا کی جمع (۲) حروف مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ٭

کلے

کلیجے پر چوٹ یا گھونسا لگنا (ہ) فعل لازم ؛۔ اندرونی صدمہ پہنچنا ۔ دل پر صدمہ گزرنا ۔ دل میں درد پیدا ہونا ٭

کلیجے پر چھری سی چل جانا (ہ) فعل لازم ؛۔ دل پر تیر سا لگنا ۔ دل پر صدمہ سا گزر جانا ٭

یاد آگئی جو جنبش ابروئے یار رند ۔ بے ساختہ چھری سی کلیجے پہ چل گئی (رند)

کلیجے پر سانپ پھرنا یا لوٹنا (ہ) فعل لازم ؛۔ دل پر نہایت افسوس گزرنا ۔ نہایت ملولا آنا ۔ رشک گزرنا ۔ حسد گزرنا ٭ رنج و صدمہ گزرنا ٭

کلیجے پر گھونسا سا لگنا (ہ) فعل لازم ؛۔ دل پر نہایت صدمہ گزرنا ۔ دل پر چوٹ لگنا ٭

کہہ کے غصے میں بھر آیا اور بھی جلتے ہوئے ۔ ایک گھونسا سا کلیجے پر لگا جاتے ہو تم (جرأت)

کلیجے پر ہاتھ دھر کے دیکھنا (ہ) فعل متعدی ؛۔ اپنے دل کا سا حال دوسرے کے دل کا جاننا ٭

کلیجے پر ہاتھ دھرنا (ہ) فعل متعدی ؛۔ (۱) کسی کے دل کو تسلی دینا ۔ (۲) اپنے دل کو دیکھنا ۔ اپنے دل کا سا حال دوسرے کا جاننا ۔ اپنے کو نفس سے کام لینا ٭

کلیجے پر ہاتھ دھرے پھرنا (ہ) فعل لازم ؛۔ بے تاب اور مضطرب پھرنا ۔ دل پکڑے پھرنا ۔ پیٹ پکڑے پھرنا ٭

ہو کے آرزدہ جو وہ ہم سے پرے پھرتے ہیں ۔ ہاتھ ہم اپنے کلیجے پہ دھرے پھرتے ہیں (لالا علم)

کلیجے سے دھواں اٹھنا (ہ) فعل لازم ؛۔ نہایت سوختگی اور برافروختگی ہونا ۔ کمال دل جلنا ۔ دل سے دھواں نکلنا ۔ دل سے بھاپ اٹھنا ٭

لگائی آگ کس نے میرے گھر کو ۔ دھواں سا کچھ تو اٹھتا ہے جگر سے (جرأت)

کلیجے سے لگا کے رکھنا (ہ) فعل متعدی (عو) ؛۔ نہایت عزیز کر کے رکھنا (۱) جان کے برابر رکھنا ۔ جان سے زیادہ رکھنا ۔ دم بھر جدا نہ ہونے دینا (۲) چھپا کے رکھنا ۔ کمال احتیاط اور حفاظت سے رکھنا ٭

کلیجے سے لگا لینا (ہ) فعل متعدی (عو) ؛۔ چھاتی سے فرط محبت کے باعث چمٹا لینا ۔ گلے سے لگا لینا ۔ نہایت پیار کرنا ۔ ممتا کے مارے خوب بھینچ بھینچ کر ملنا ٭

کلیجے سے لگائے رہنا (ہ) فعل لازم ؛۔ چھاتی سے لگائے رہنا ۔ دم کے ساتھ رکھنا ۔ اپنے سے جدا نہ ہونے دینا جیسے " واری تم کیوں کڑھتی ہو جب تک میرے دم میں دم ہے تمہیں کلیجے سے لگائے رہوں گی " ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کلیجے کا ٹکڑا (ہ) اسم مذکر :- (۱) لختِ جگر۔ کلیجے کی کور * نورِ چشم * قرۃ العین۔ نہایت پیارا۔ نہایت عزیز (۲) پارۂ دل۔ لختِ دل *

کلیجے کھائی (ہ) اسم مؤنث (عو) :- ڈاین۔ وہ جادوگرنی جو بچوں کے جگر کو نظر کے وسیلہ سے کھا جاتی ہے ہندؤں میں کلیجے والی بھی کہتے ہیں *

کلیجے کی کور (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (کلیجا کا ٹکڑا) *

کلیجے میں آگ لگنا (ہ) فعل لازم :- (۱) دل یا جگر یا سینہ میں کسی تیز چیز کے کھا جانے سے سوزش پیدا ہونا (۲) نہایت پیاس اور تشنگی ہونا *

کلیجے میں ٹھنڈک پڑنا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (کلیجا ٹھنڈا ہونا) *

کلیجے میں چٹکیاں لینا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (کلیجا گودنا) دل جلانا۔ طعنے مہنے کی باتوں سے دل کو صدمہ پہنچانا *

کلیجے میں ڈال رکھنا (ہ) فعل متعدی :- فرطِ محبت کے باعث یا ممتا کے مارے دل کے اندر رکھ لینا (مبالغۂ محبت) جیسے "جی چاہتا ہے کہ اسے تو کلیجے میں ڈال رکھوں" *

کلیجے میں ہاتھ ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) دل میں جگہ کرنا۔ دل میں گھر کرنا۔ دل میں بیٹھنا۔ مقرب اور عزیز ہونا ؎

حنائے یار کا پنجہ نہیں ہے گل کے رنگ ہمارے اُس نے کلیجے میں ہاتھ ڈالا ہے (میر)

(۲) کلیجا نکال لینا۔ کسی عزیز چیز کو لے لینا۔ دولت پر ہاتھ مارنا۔ کچھ چھین لینا۔ (۳) دل دکھانا۔ تکلیف دینا جیسے "کسی کے کلیجے میں ہاتھ ڈال کر روپیہ لیا تو کیا لیا" *

کلیجے والی (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو وعو) دیکھو (کلیجے کھائی) *

کلیچہ (ف) اسم مذکر :- دیکھو (کلچہ) *

کلید (ف) اسم مؤنث :- کنجی۔ مفتاح۔ چابی۔ تالی ؎

دہانِ یار کے مضموں جو سمجھیں گے کیا ہم سے زباں کلید ہے قفلِ درِ معانی کی (اسیر)

کلیس (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) کلیش۔ دُکھ۔ درد۔ پیڑا۔ تکلیف۔ کشٹ۔ سختی۔ رنج والم * بپتا۔ مصیبت (۲) جھگڑا۔ فساد۔ لڑائی۔ دنگا۔ راڑ۔ ٹنٹا۔ جیسے "وہ عورت تو روز کلیس رکھتی ہے" *

کلیسا (یونانی) اسم مذکر :- معبدِ ترسایاں۔ قومِ ترسا کا مندر * گرجا ؎

لبیک حرم ہم ہیں نہ ناقوس کلیسا پھر شیخ و برہمن میں ہے کیوں غلغلہ اپنا (مومن)

کلیسائی (یونانی) صفت :- منسوب بہ کلیسا *

کلیپیا (یونانی) اسم مذکر :- عیسائیوں کی ایک جماعت جو بُت پرست خیال کی جاتی اور وہ حضرت مریم کا بُت پوجتی ہے *

کلیل (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گھوڑے کا خوشی میں آکر دائیں بائیں جانب اُچھلنا کودنا (۲) ا :- اردو والے کریز کی جگہ بھی اس لفظ کو بول دیتے ہیں چنانچہ کلیل میں غلیل لگنا محاورہ ہو گیا ہے *

کلیل میں غلیل لگنا (ا) فعل لازم - رنگ میں بھنگ ہونا۔ خوشی میں دفعۃً رنج ہو جانا۔ دیکھو (کریز میں غلہ لگنا) *

کلیم (ع) اسم مذکر :- (۱) بات کرنے والا * ہم سخن (۲) حضرت موسی علیہ السلام کا لقب جو خدا تعالیٰ سے ہم کلام ہوا کرتے تھے (۳) ایک مشہور فارسی گو شاعر کا تخلص *

کلیم اللہ (ع) اسم مذکر :- خدا سے کلام کرنے والا۔ حضرت موسی علیٰ نبینا وعلیہ السلام کا لقب *

کُلین (س) صفت (ہندو) :- (۱) کُلوان۔ کُلونت۔ عالی خاندان۔ اچھے گھرانے کا۔ اشراف۔ جنٹلمین (بنگالی برہمنوں کا ایک فرقہ جو اور برہمنوں پر فوق رکھتا ہے اور اُس کو دیگر فرقے کے برہمن اپنی بیٹی دینا فخر سمجھتے ہیں) (۲) ہ :- کمینہ۔ رذیل۔ سفلہ۔ یہ معنی مجازاً ہیں جو ممالک مغربی کی طرف بولے جاتے ہیں *

کلیو یا کلیوا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) باسی کھانا۔ شبینہ۔ (۲) ناشتہ۔ وہ رات کا بچا ہوا کھانا جو صبح کو ناشتے کی بجائے کھایا جائے *

کُم (ع) ضمیر جمع مذکر مخاطب :- شما۔ تم۔ آپ جیسے سلامٌ علیکم آپ پر سلامتی ہو۔ دام عنایتکم۔ آپ کی ہمیشہ عنایت رہے *

کم (ف) صفت (۱) اندک۔ بیشی کا نقیض۔ قلیل۔ ٹک * تھوڑی دیر * ذرا سا۔ تھوڑا * ؎

گو نہ سمجھوں اُس کی باتیں گو نہ پاؤں اُس کا بھید پر یہ کیا کم ہے کہ مجھ سے وہ پری پیکر کھُلا (غالب)

اے مصحفی آئے تھے احباب سو تُو کر جو اس محفلِ ہستی میں افسوس کہ کم بیٹھے (مصحفی)

(۲) نہیں۔ نہ۔ نفیٔ مطلق کے واسطے۔ بے * معدوم جیسے "وہ کم ایسا کام کرتا ہے یعنی نہیں کرتا" (۳) بد۔ بُرا۔ منحوس۔ جیسے کم طالع۔ کم نصیب کم بخت وغیرہ (۴) اعلیٰ کا نقیض۔ ادنیٰ * چھوٹا۔ گھٹیا جیسے کم رتبہ *

کم اختلاطی (ا) اسم مؤنث :- نا ملنساری *

کم اصل (ا) صفت :- (۱) بد اصل۔ نیچ۔ رذال۔ سفلہ۔ کمینہ۔ پاجی (۲) ذلیل۔ خوار۔ نالائق *

کم بخت (ف) صفت :- (۱) ابھاگا۔ ابھاگی۔ بد قسمت۔ بد نصیب۔ نگوں طالع۔ (۲) کلمۂ تنفر و تحقیر :- نگوڑا۔ شامت کا مارا۔ خانہ خراب۔ شامت زدہ ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کم

دل کا کوئی حامی دمِ بسمل نہیں ہوتا — کمبخت کلیجا بھی تو شامل نہیں ہوتا (داغ)

(۳) تکیہ کلام۔ حُسنِ کلام ۔

وعدہ کرنے کو وہ تیار تھے پہلے دل سے — میں نے کمبخت یہ جانا مجھے دم دیتے ہیں (داغ)

کم بختی (۱) اسم مؤنث :۔ (۱) بدنصیبی۔ بدقسمتی۔ بدطالعی۔ نگوں بختی (۲) شامت۔ بدشگونی۔ بدفالی (۳) مصیبت۔ بپتا۔ آفت۔ بلا۔ بُرے دن۔ کھوٹے دن۔

کم بختی آنا (۱) فعل لازم :۔ شامت آنا۔ بُرے دن آنا۔ بلا کا سامنا ہونا۔ آفت نازل ہونا۔ مصیبت پڑنا۔

کم بختی کا مارا (۱) صفت :۔ شامت زدہ۔ مصیبت زدہ۔ آفت کا مارا۔ دکھیا۔ بدنصیب۔

کم بختی کے دن (۱) اسم مذکر :۔ ایامِ نحوست۔ زمانۂ مصیبت۔ کڑوے کسیلے دن۔ بُرے دن۔ بُرا وقت۔

کم بختی نے تو نہیں گھیرا۔ کم بختی تو نہیں آئی (ہند) محاورہ :۔ کیا شامت آئی ہے۔ کھوٹے دن تو نہیں آئے۔ پٹنے کو تو جی نہیں چاہا۔

کم پا (ف) صفت :۔ دیرپا کا نقیض۔ بودا۔ کم زور۔ ناپائدار۔ ناپائندہ۔

کم تر (ف) صفت (۱) بہت کم۔ بہت تھوڑا (۲) نہایت ادنیٰ۔

کم توجہی (ف ع) اسم مؤنث :۔ بے پروائی۔ کم نگاہی۔ کچھ خیال نہ کرنا۔ غفلت۔

کم تولا (۱) اسم مذکر :۔ کم تولنے والا۔ ڈنڈی مارنے والا۔

کم حوصلگی (ف + ع + ف) اسم مؤنث :۔ تنگ ظرفی۔ تھڑدلی۔ اوچھاپن۔

کم حوصلہ (ف + ع) صفت :۔ کم ظرف۔ تنگ ظرف۔ اوچھا۔ تھڑدلا۔ کم دلا۔

کم حیثیت (ف + ع) صفت :۔ (۱) ٹٹ پونجیا۔ کم بضاعت۔ کم سرمایہ۔ تھوڑی سی کائنات والا (۲) کمینہ۔ نیچ۔ سفلہ۔ ذلیل۔ ناچیز (۳) اوچھا۔ کم دلا۔ بے حوصلہ۔ تھڑدلا۔ کم ظرف۔

کم خرچ (۱) صفت :۔ (۱) کفایت شعار۔ کفایتی۔ جزرس۔ (۲) بخیل۔ کنجوس۔ تنگدل۔

کم خرچ بالانشین (ف) کہاوت :۔ وہ عمدہ چیز جو قیمت میں کم اور نمائش میں زیادہ ہو۔ تھوڑے داموں میں بڑا کام نکالنے والی چیز۔

کئے ضبط اشک آہ پہنچی فلک پر — مرا عشق کم خرچ بالانشیں ہے (ذوق)

کم خوراک (ف) صفت :۔ کم کھانے والا۔ تھوڑا کھانے والا۔ تھوڑی بھوک کا۔

کم دلا (۱) صفت :۔ (۱) تھڑدلا۔ بزدلا۔ ڈرپوک (۲) کنجوس۔ کم حوصلہ۔

کم ذات (۱) صفت :۔ رذالہ۔ رذیل۔ کمینہ۔ نیچ ذات۔ قوم کا ہیٹا۔

کم رَو (ف) صفت :۔ چلنے میں سُست۔ سُست رفتار۔ جو چل نہ سکے۔

کم رو ہے اس قدر کہ اگر اُس کے نعل کا — لوہا گلا کے تیغ بنادے کبھو لُہار
ہے دل کو یہ یقیں کہ وہ تیغ روزِ جنگ — رستم کے ہاتھ سے نہ چلے وقتِ کارزار ([illegible])

کم رُو (ف) صفت :۔ کریہ منظر۔ بدصورت۔ وجیہ کا نقیض۔ وہ شخص جو وجاہت نہ رکھتا ہو۔ بے حیثیت۔ بدہیئت۔ حقیر۔ ذلیل۔ کمینہ۔ ارذل۔

کم زور (ف) صفت :۔ (۱) نربل۔ مُوربل۔ ناتواں۔ ضعیف القویٰ۔ نقیہ۔ ناطاقت۔ (۲) ضعیف الاثر۔ ضعیف التاثیر۔ ہلکا۔ مدہم۔ غیر موثر۔ بودا۔

کم زور کرنا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) زور گھٹانا۔ طاقت توڑنا (۲) ناتوان کرنا۔ ضعیف و نقیہ بنانا۔

کم زوری (ف) اسم مؤنث :۔ ضعف۔ ناتوانی۔ ناطاقتی۔ نقاہت۔ دُبلاپا۔

کم سال (۱) صفت :۔ خردسال۔ کم سن۔ نوعمر۔ صغرسن۔ بچہ۔ طفل۔ یانا۔

کم سخن (۱) صفت :۔ بہت کم بولنے والا اور کم بات کرنے والا۔ کم گو۔ ان بولا۔ ہنرتھونہا۔ تیونھا۔ بے زبان۔ چُپ۔ سیدھا۔

کم سخنی (۱) اسم مؤنث :۔ کم گوئی۔ تھوڑا بولنا۔ کم بات کرنا۔

خوبانِ جہاں تو ہیں اُس عالمِ تصویر میں سب — اِک گُرنا دے یہ کم سخنی خوب نہیں (ذوق)

کم سن (ف + ع) صفت :۔ چھوٹی عمر کا۔ یانا۔

کم سُنتا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) نہ سُننا۔ توجہ نہ کرنا۔ خیال میں نہ لانا۔ دھیان نہ دینا۔ جیسے ایسی کم سُنتے ہیں (۲) اُونچا سُننا۔ کسی قدر بہرا ہونا۔ پکار کے سُننا۔

کم سنی (۱) اسم مؤنث :۔ خردسالی۔ طفولیت۔ بچپن۔

کم سے کم (۱) تابع فعل :۔ زیادہ سے زیادہ کا نقیض۔ اقل درجہ۔ تھوڑے سے تھوڑا۔ بہت ہی کم۔

کم شہوت (۱) صفت :۔ کم کا ڈھیلا۔ سُست۔ نامرد۔

کم طالعی (۱) اسم مؤنث :۔ کم نصیبی۔ بدنصیبی۔

کم ظرف (ف + ع) صفت :۔ (۱) عالی ظرف کا نقیض۔ کم حوصلہ۔ اوچھا۔ تھڑدلا۔ وہ شخص جسے کسی بات کی سمائی نہ ہو یا اپنے احسان کو جتلاتا پھرے۔ نامتحمل۔ نابردبار۔

ساقیا ظرف سے کم ظرف پیا کرتے ہیں — گر یقیں تجھ کو نہیں ہے تو لگا دے بوتل (لا اعلم)

روتا ہوں تو ہنستے ہیں وہ کم ظرف سمجھ کر — کرتے ہیں خجل مجھ کو مرے دیدۂ تر آور (〃)

کم ظرف ہیں جو مست خرابات دہر میں — ساقی خُمِ شراب بھی پیمانہ ہوگیا (ناسخ)

ایک ساغر میں ہوش اُڑ گئے واہ — کتنے کم ظرف ہو معاذ اللہ (شوق)

(۲) کمینہ۔ سفلہ۔ ارذل۔ ادنیٰ۔ حقیر۔ پاجی۔

اپنے پہلو میں جو دی آپ نے کم ظرف کو جا — نہ رہی خدمتِ عالی میں مرے حرف کو جا ([illegible])

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کم

وہ حد کم ظرف ہیں جو ایک ساغر میں بہکتے ہیں — نہیں قطرہ بھی اِن ہنگامہ نوشانوش ہیں دریا (آتش)

کم ظرفی (ا) اسم مؤنث :- (۱) کم حوصلگی - اوچھاپن - ہلکا سری - ناتحملی - عدم بردباری سمائی کا نہ ہونا ہ

کھل گیا سب راز کم ظرفی سے دم میں حسن جہاب — میں نے اتنا ضبط بھی کر کے پشیماں ہو گیا (عبدالکریم سوز)

ہوئے ساقی سے خجل وا رے کم ظرف دل — بوسۂ لب کی طلب پہلے ہی پیمانے پر (زکی)

(۲) کمینگی - سفلگی - رذالت - کمینہ پن ہ

رندان بادہ کش کی کم ظرفیاں تو دیکھو — ساقی کے پھینک مارا جام شراب منہ پر (نصیر)

کم عقل (ف+ع) صفت :- بے عقل - بے وقوف - کم فہم - سوبکہ - نادان ہ

کم عقلی (ا) اسم مؤنث :- بے عقلی - نادانی - کم فہمی - ناسمجھی ہ

کم عمر (ا) صفت :- دیکھو (کم سن) ہ

کم فرصتی (ف+ع) اسم مؤنث :- (۱) قابو طلبی - موقع ڈھونڈنا (صرف غالبی میں یہ معنی آتے ہیں) (۲) اس کام سے چھوٹ جانا - عدم مہلت - عدم فرصت ہ

نوبت نہ آئی یار کو کم فرصتی سے آج — آتا ہزار بار سر مرا کم قسمتی سے آج (عاشق)

کم فہم (ف+ع) صفت :- نادان - ناسمجھ ہ

کم فہمی (ا) اسم مؤنث :- نادانی - ناسمجھی ہ

کم قسمتی (ا) اسم مؤنث :- کم نصیبی ہ

کم قسمتی اپنی کے سوا اور تو ہم کو — کھلتا نہیں اُنکا سبب کم نگہی کچھ (ظفر)

کم قیمت (ا) صفت :- سستا - ارزاں - مندا - مول میں کم - نرخ میں کم ہ

کم کرنا (ا) فعل متعدی :- (۱) گھٹانا - مخفف کرنا (۲) وضع کرنا - منہا کرنا - کاٹنا (۳) دھیما کرنا - سست کرنا - چال کم کرنا (۴) اختصار کرنا - مختصر بنانا ہ

کم کم (ا) تابع فعل :- (۱) تھوڑا تھوڑا - اندک اندک - قطرہ قطرہ (۲) گاہے گاہے - کبھی کبھی - کبھی کبھار جیسے ہ

مت رہ اپنی نذر کہ غبار اتنا — کم کم آنا ترا قیامت ہے (جرکین)

(۳) ف :- آہستہ آہستہ - رفتہ رفتہ - دھیرے دھیرے - بتدریج ہ

کم گو (ف) صفت :- دیکھو (کم سخن) ہ

کم گوئی (ف) اسم مؤنث :- کم سخنی - خاموشی - چُپ - پنبہ دہنی ہ

کم محنت (ا) صفت :- کام چور - محنت و مشقت سے بھاگنے والا - زحمت کش کا نقیض - سست ہ

کم نصیب (ا) صفت :- دیکھو (کم بخت نمبر ا) ہ

کم نصیبی (ا) اسم مؤنث :- بد قسمتی - نگون طالعی ہ

کما

کم نگاہی (ف) اسم مؤنث :- عدم توجہی - بے التفاتی - بے پروائی - کم نظری

اُٹھوں نہ خاک سے میں کُشتہ کم نگاہی کا — دماغ کس کو ہے محشر کی داد خواہی کا (میر)

بھرا وہ چشم بتاں میں فسوں کہ جو دیکھے — تمام عمر کرے شکوہ کم نگاہی کا (ظفر)

کم و بیش (ف) تابع فعل :- تھوڑا بہت - تقریباً - قریب قریب - لگ بھگ ہ

کم ہمت (ف+ع) صفت :- پست ہمت - کم حوصلہ - بزدل - ڈرپوک - کام چور - جی چھوڑو ہ

کم ہمتی (ا) اسم مؤنث :- کم حوصلگی - پست ہمتی - بزدلی - کام چوری - عدم جرأت ہ

بے تو گیا پیام تعشق پیام بر — پہنچا نہ اُس کے کوچے میں کم ہمتی سے آج (عاشق)

کم ہونا (ا) فعل لازم :- (۱) گھٹنا - کسر رہنا (۲) گھٹنا - وزن میں پورا نہ ہونا - (۳) زوال ہونا - نور گھٹنا ہ

کمیاب (ف) صفت :- (۱) نایستر - ناپید - کم ملنے والی - عنقا صفت (۲) نادر - نایاب - شاذ ہ

کمیابی (ا) اسم مؤنث :- نامیسری - ناپیدگی - نایابی - ناہوت - قلت - ندرت ہ

کَما (ع) تابع فعل :- جیسا - جس قدر ہ

کماحقہٗ (ع) صفت :- جیسا اُس کا حق ہے - جیسا ہونا چاہئے - بخوبی - ٹھیک ٹھیک - واجبی ہ

کماینبغی - صفت :- جیسا کہ لائق ہے - جیسا کہ چاہئے حسب اطمینان - بخوبی ہ

کُماچ (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی ناہموار روٹی - وہ روٹی جو کہیں سے پتلی اور کہیں سے موٹی ہو - مجازاً بھدی - چوڑی چکلی - موٹی اور گول چیز جیسے جو کماچ سامنے تھا اب وہ سیب سا نکل آیا ہ

کماچ دار (ا) صفت :- سطبر - گرھواڑ - غفص - ٹھوک کر بنا ہوا سفت جیسے "لیجئے یہ نگین نگینہ ڈلا سا کماچ دار مصالحہ سفت نہیں جیسے کیلے کا گابھا" (سنگھاسن بتیسی)

کُمار (س) اسم مذکر :- (۱) کنور - دُلارا - کشورہی - بانک - کوارا - بن بیاہا (۲) شہزادہ - ملک زادہ - راج دُلارا - راجہ کا بیٹا جیسے "راج کمار" (۳) پتر - بیٹا - پسر - فرزند جیسے "نند کمار" "شمنت کمار" ہ

کُماری (ہ) اسم مؤنث :- (کمار کی تانیث) ہ

کمال (ع) اسم مذکر - از (کمل بمعنی سب) (۱) پوراپن - کمالیت - زوال کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کما

نقیض۔ کسی کام میں کامل یا پورا ہونے کا ملکہ۔ ادھورا یا ناقص نہ ہونا ؎

سن کے بولا تمام قصۂ قیس عشق کا اُس کو بھی کمال نہ تھا (جرأت)

(۲) ۱:- ہُنر۔ گن۔ جوہر۔ لیاقت۔ قابلیت۔ کرتب ؎

یوں ہیں اہلِ کمال آشفتہ حال افسوس ہے اے کمال افسوس ہے تجھ پر کمال افسوس ہے (ناظم)

(۳) ۱:- خوبی۔ عمدگی۔ وصف۔ فوق۔ فوقیت۔ جیسے "تم میں ایسا کونسا کمال ہے جس سے ہر ایک تابع ہوجاتے" (۴) ۱:- اچرج کرم۔ انوکھی بات۔ انوکھا پن۔ عجیب کام۔ حیرت انگیز اور تعجب خیز امر۔ طرفہ معاملہ۔ خرق عادت۔ کرامات۔ کرشمہ۔ تصرف۔ اعجاز۔ جیسے "تم بھی کمال ہی کرتے ہو" (۵) ۱:- صنعت۔ کاریگری۔ خوش سلیقگی۔ جوہر نمائی۔ ہنر نمائی۔ اُستادی (۶) صفت:- کامل۔ پورا۔ سب۔ تمام۔ مکمل۔ بالکل۔ سنپورن۔ جیسے کسی چیز کا کمال کو پہنچنا یعنی پورا ہو جانا (۷) ۱:- ازحد۔ نہایت۔ ازبس۔ بدرجۂ غایت جیسے کمال بے غیرت یا بے حیا ہو گیا ہے

کمال خوشی ہوئی ؎

اے داغ جذبِ عشق کی دیکھیے کشش کی اُس شیدہ رو نے ہم سے کمال کھینچ (داغ)

(۸) ۱:- انتہا کا۔ غایت درجہ کا۔ جیسے کمال توغل ہے۔ کمال استغراق ہے۔

کمال حاصل کرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کوئی ہنر یا فن بہم پہنچانا۔ لیاقت یا قابلیت حاصل کرنا (۲) کسی کام میں ید طولیٰ رکھنا۔ مہارت کامل بہم پہنچانا۔

کمال درجہ کا (۱) صفت:- ازحد۔ بدرجۂ غایت۔ نہایت۔ ات گت۔ جیسے کمال درجہ کا نالائق ہے۔

کمال دکھانا (۱) فعل متعدی:- (۱) ہنر یا کرتب دکھانا۔ گن دکھانا۔ جوہر دکھانا (۲) کرامات دکھانا۔ کوئی تصرف ظاہر کرنا۔ کرشمہ دکھانا۔

کمال رکھنا (۱) فعل متعدی:- کسی ہنر یا جوہر یا فن میں ید طولیٰ رکھنا۔ کامل فن ہونا۔

کمال کا بنا ہوا (۱) صفت:- (۱) پختہ فن۔ بڑا کرتبی۔ پُرہنر۔ پُرفن۔ (۲) نہایت عیار۔ نہایت چالاک۔ آفت کا پرکالا (۳) ازحد دھوکے باز۔ فریبی۔ چالیا۔ چالباز۔

کمال کرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کسی تعجب خیز و حیرت انگیز بات کا بروے کار لانا۔ قیامت کرنا۔ کوئی عجیب یا انوکھا کام کرنا۔ اعجاز کرنا۔ کسی ہنر یا جوہر یا صنعت میں قابلیت دکھانا۔ کاریگری دکھانا۔ اُستادی دکھانا۔ اعلیٰ درجہ کی لیاقت ظاہر کرنا۔ اپنی جدت طبع اور ایجاد کا ثبوت دینا۔ غضب کرنا۔ قابل تعجب کام کرنا۔ حضرت فصیح الملک داغ دہلوی سلمہ اللہ تعالیٰ ؎

کما

ہزار کام مزے کے ہیں داغ الفت میں
جو لوگ کچھ نہیں کرتے کمال کرتے ہیں (داغ)

(اگر اس جگہ طنزاً کمال کرنا کے معنی لیں تو بُرا کرنا۔ قابل افسوس کام کرنا۔ اچھا نہ کرنا وغیرہ چسپاں ہیں)۔

(اس معنی کی نظیر کے واسطے ہمارے ہاتھ دکن کے سفر میں ایک ایسی عمدہ اور تازہ مثال آئی ہے کہ اگر ہم اُسے کلام الملوک ملوک الکلام کے خیال سے فرہنگ آصفیہ کا سرتاج قرار دیں تو باعث فخرِ کتاب ہے اور جو بلحاظ برجستگی و شستگیٔ زبان درج صفات کریں تو انتخاب لاجواب۔ دراصل وہ ایک فی البدیہ شعر ہے جو شکارگاہ مانکوٹہ کے مقام پر ۱۴ ذالحج ۱۳۱۰ ہجری النبوی مطابق ۲۰ جون ۱۸۹۳ء یوم جمعہ کو جناب معلی القاب میر محبوب علی خاں بہادر سلطان حیدر آباد دکن آصف جاہ سادس بالقابہ کی زبان مبارک سے جس وقت کہ آپ دو جگادری شیروں کا شکار مار کر بندوق لئے ہوئے اُن کی کمروں پر پاؤں پھیلائے بیٹھے ہیں اور راجہ لالہ دین دیال صاحب مصور جنگ نے جو اپنے فن میں یکتائے زمانہ ہیں شبیہ مبارک اُتاری ہے۔ اُس سے خوش ہو کر زبان فیض ترجمان سے لالہ صاحب موصوف کی شان میں ارشاد فرمایا ہے۔ اس شعر میں دو معنی کی نظیریں موجود ہیں ایک تو لفظ کمال کے نمبر ۴۔ ۵ کی اور دوسری نمبر ۷ کی چونکہ اس جگہ کمال کرنا کے ساتھ شعر میں آیا تھا لہٰذا اسی موقع پر یہ شعر تیمناً و تبرکاً درج فرہنگ کیا جاتا ہے اور اس کے ساتھ ابو ظفر سراج الدین بہادر شاہ بادشاہ دہلی کے ایک فی البدیہ شعر کا بھی ذکر کیا جاتا ہے جو ایک ایسے ہی موقع پر سرزد ہوا تھا۔ سلطان دکن کا یہ شعر راجہ دین دیال صاحب مصور جنگ نے مع ترجمہ انگریزی ہمارے نوجوان دوست میر شاکر علی صاحب موجد فنون خوشنویسی وغیرہ وغیرہ سے لکھوا کر خود فوٹو اُتار اب سلطان دکن کے اور بھی اشعار نواب فصیح الملک بہادر عرف داغ دہلوی کی زبانی قابل وجد سُننے میں آئے مگر اجازت تحریر نہ ہونے سے درج فرہنگ نہ ہو سکے)۔

شعر مذکور صفحۂ آیندہ پر
ملاحظہ ہو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شعر

نتیجۂ طبع سلطانی و قریحۂ خاقانی اعلیٰ حضرت بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی

عجب[۱] یہ کرتے ہیں تصویر میں کمال کمال
(اعجاز — نہایت)

مصوّروں کے ہیں اُستاد لالہ دین دیال
(راجہ)

Translation by SHAMSUL ULMA SYED ALI BILGRAMI, B. A., L. L. B.

In art of picture making skilled surpassing all,
A master e'en of masters is Lalla Deen Deyal.

فٹ نوٹ ۱؎ جس طرح اعلیٰ حضرت والا شوکت نظام دکن نے راجہ دین دیال صاحب کے حق میں شکارگاہ کے مقام پر یہ برجستہ شعر کہا اِسی طرح ایک مرتبہ ابوظفر سراج الدین بہادر شاہ بادشاہ دہلی نے ایک موقع پر سکھدیو پہلوان کی نسبت ارشاد فرمایا تھا جس کی مختصر کیفیت یہ ہے کہ ایام غدر سے چند روز پیشتر ریاست الور کا مشہور پہلوان سکھدیو نامی دہلی میں آیا اور بادشاہ کے حضور میں عرضی گزرانی کہ حضور تمام شہر میں منادی کرادیں کہ جس پہلوان کو دعوئے کشتی ہو وہ کل جھروکوں کے نیچے آجائے ورنہ اب میں لنگوٹ کھول ڈالوں گا یعنی اپنا ثانی نہ دیکھ کر کشتی سے عہد کرلوں گا۔ چنانچہ دوسرے روز ریتی میں جھروکوں کے نیچے دہلی کی تمام خلقت اور بڑے بڑے نامی پہلوان جمع ہوئے اور ایک بڑا بھاری میلا لگ گیا مگر کسی کی ہمت نہ پڑی کہ سکھدیو سے کشتی لڑے۔ آخر کار سکھدیو نے بھاری بھاری مگدر ہلا کر طرح طرح سے ڈنڈ پیل کر ڈھیکلیاں کھا کھا کر اپنا زور دکھایا اور بادشاہ کے روبرو لنگر لنگوٹا رکھ کر آیندہ کشتی کرنے۔ پکڑ لڑنے سے ہاتھ اُٹھایا بادشاہ سلامت نے اُس کی خداداد طاقت اور دعوے کے ثبوت میں فی البدیہہ یہ شعر فرمایا۔ اور ایک چاندی کی تختی میں کھدوا کر اُس کے گلے میں ڈلوادیا شعر ؎

صُورتِ رستم سیرتِ گیو ✤ یکتا گُرد مہا سُکھدیو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲) مبالغہ کرنا۔ اغراق کرنا۔ جیسے "جھوٹ میں تم بھی کمال کرتے ہو" (۳) نہایت عیاری اور چالاکی کرنا۔ دھوکا دینے میں کامل ہونا (۴) کسی بات میں غالب آنا کسی امر میں بڑھ جانا ٭

کمال کو پہنچنا (۱) فعل لازم:۔ (۱) کسی بات میں کمال حاصل کرنا (۲) تکمیل کو پہنچنا۔ پورا ہونا۔ اتمام ہونا۔ ختم ہونا ٭

کمالا (۱) اسم مذکر:۔ پہلوانوں کی جنگ زرگری۔ صلح کے ساتھ کشتی کرنا۔ نقلی کشتی۔ اپنا اپنا کمال اور کرتب دکھانے کی کشتی جو سچی ہار جیت یا چت پٹ سے متعلق نہ ہو ٭ (جس طرح پتنگ باز کنکوا اڑانے میں غوطم چارہ کھیلتے اور کاٹنے سے کچھ غرض نہیں رکھتے ہیں اسی طرح کمالے میں پہلوان اپنے اپنے داؤں کرتب اور کمال دکھاتے مگر پچھاڑ دینے اور مات کردینے سے کچھ تعلق نہیں رکھتے ہیں) ٭

کمالا کرنا (۱) فعل متعدی:۔ پہلوانوں کا آپس میں جنگ زرگری کرنا۔ اپنے اپنے داؤں بطور صلح دکھانا ٭

کمالات (ع) اسم مذکر:۔ جمع کمال ٭

کما کھانا (۱) فعل متعدی:۔ محنت و مزدوری سے پیٹ پالنا۔ روزی حاصل کرنا ٭

کما لینا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) دباغت کرلینا۔ چمڑے کو خوب گل گل کر ملائم اور درست کرلینا (۲) نوکری یا تجارت کے وسیلہ سے روپیہ پیدا کرلینا (۳) نجاست صاف کردینا (۴) کمزور کردینا۔ چر لینا۔ نچوڑ لینا۔ ست نکال لینا جیسے بیماری نے کما لیا ٭

کمان (۱) انگلش Command کمانڈ کا بگڑا ہوا):۔ (۱) اگیا۔ حکم۔ ارشاد۔ فرمان۔ امر۔ اذعان۔ اذن (۲) حکومت۔ سرکردگی۔ سرداری۔ اختیار۔ افسری جیسے زیر کمان یعنی زیر حکم یا بسرکردگی ٭

کمان افسر (۱) اسم مذکر:۔ (لشکری) کمانیر۔ کمانڈر۔ فوج کا سردار۔ فوج کی کمان بولنے والا۔ سالار لشکر۔ سیناپتی۔ میر بخشی ٭

کمان بولنا (۱) فعل متعدی:۔ (لشکری) نوکری بولنا۔ نوکری بتانا۔ ڈیوٹی بتانا۔ جنگی خدمت کا حکم دینا۔ لڑائی پر جانے کا حکم دینا ٭

کمان بولی جانا (۱) فعل لازم:۔ نوکری نکلنا۔ ڈیوٹی بتائی جانا۔ نوکری بولی جانا۔ جنگی خدمت پر جانے کا حکم ملنا۔ جنگی نوکری پر جانا۔ لڑائی پر جانے کا حکم ملنا ٭

کمان پر جانا (۱) فعل لازم:۔ جنگی خدمت پر جانا۔ جنگی نوکری پر جانا۔ لڑائی پر جانا ٭

کمان پر ہونا (۱) فعل لازم:۔ ڈیوٹی پر ہونا۔ جنگی نوکری پر ہونا۔ جنگی خدمت پر ہونا

کمان دغنا (۱) فعل لازم:۔ (۱) حکم ہو جانا۔ کام بن جانا (۲) بندوق سر ہونا۔ توپ کا فیر ہونا۔ بندوق دغنا۔ بندوق چلنا ٭

کمان نکلنا (۱) فعل لازم:۔ نوکری نکلنا۔ فوج کا لڑائی کے واسطے تعین کیا جانا ؎
جنگ ہے عشق سے اپنا علمداری کر ۔۔۔ یعنی اشکوں کے بہانے کی کمان نکلی ہے (حکمت)

کمان (ف) اسم مونث:۔ (۱) اس خمیدہ آلہ کا نام جس کے وسیلے سے تیر چلاتے ہیں قوس۔ دھنش۔ دھنک۔ چاپ ؎
لاکھوں ہی گوشہ گیروں کے ابرو نے خوں کئے ۔۔۔ ہر چند یہ کمان ہے بے تیر آپ کی (حکمت)
(۲) آسمان کے بارہ برجوں میں سے نویں برج کا نام۔ دھن راس (۳) محراب۔ طاق۔ دائرہ کا کوئی حصہ۔ قطع دائرہ (۴) وہ قوسی شکل جو سلاطین کے فرامین پر کھینچی ہوئی ہوتی ہے اور یہ بمنزلہ طغرا ہوتی ہے۔ ہلالی شکل۔ قوس قزح۔ کمان رستم (۵) صفت:۔ خمیدہ۔ کوزہ۔ کبڑا۔ جھکا ہوا (۶) ۹:۔ لچکدار۔ لرزاں ٭

کمان ابرو (ف) اسم مذکر:۔ خمیدہ ابرو۔ قوسی بھوؤں والا۔ کمان جیسی بھوؤں والا معشوق ٭

کمان اتارنا (۱) فعل متعدی:۔ کمان تاننے کا نقیض۔ کمان ڈھیلی کرنا۔ کمان کا چلہ اتارنا ٭

کمان بردار (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کمان اٹھا کر چلنے والا۔ کمان لے چلنے والا ملازم۔ کمان دار (۲) تیرانداز سپاہی۔ وہ سپاہی جسے کمان کا ہتھیار دیا جائے۔ دھنش پال ٭

کمان تاننا (۱) فعل متعدی:۔ کمان کھینچنا یا چڑھانا۔ چلہ چڑھانا۔ کمان کو چلہ کرنا ٭

کمان چڑھانا (۱) فعل متعدی:۔ دیکھو (کمان تاننا) ٭

کمان چڑھنا (۱) فعل لازم:۔ اقبال سامنے ہونا۔ بات چلنا۔ کہا سنا چلنا۔ بول بالا ہونا۔ رتی چمکنا۔ دور دورا ہونا۔ ڈنکا بجنا۔ غلبہ ہونا۔ جیسے "آج کل ان کی کمان چڑھی ہوئی ہے" ٭

کمان دار (ف) اسم مذکر:۔ (۱) دیکھو (کمان بردار) (۲) صفت:۔ محراب دار۔ قوس نما ٭

کمان کھینچنا (۱) فعل متعدی:۔ کمان تاننا۔ کمان چلانا ؎
فروتنی سے جھکنا تو سرکشی سے رکنا ۔۔۔ وہ رستم ہیں جو یہ کماں کھینچتے ہیں (وزیر)

کمان گر (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کمنگر۔ کمان بنانے والا۔ کمان ساز (۲) ہاتھ پاؤں کی بیجا شدہ ہڈیوں کو ان کی جگہ پر لے آنے والا ٭

کمان گری (ف) اسم مونث:۔ (۱) کمنگری۔ کمانوں کے بنانے کا کام یا پیشہ (۲) ا:۔ ہڈیوں کے جوڑنے یا باندھنے کا ہنر ٭

کمان نکلنا (۱) فعل لازم:۔ قوس قزح کا نظر آنا جو مینہ کھلنے کی علامت ہے ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کی

ابرو ے یار نظر آئے تو رونا تھم جائے ۔ کہ جھڑی مینہ کی نکلتے ہی کماں کھلتی ہے (جرأت)

کمانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) روپیہ حاصل کرنا ۔ دولت پیدا کرنا ۔ تجارت یا ملازمت کے وسیلے سے دولت پیدا کرنا جیسے کماوے ٹوپی والا اڑا دے دھوتی والا ؎

کہہ میرا پیغام انہیں ہے جو کر ۔ کچھ اس طرح سیکھے کمانا رونا (رنگین)

(۲) لوہے کو خوب صاف کرکے لوچ دار بنانا ۔ لوہے کی سختی دور کرنا ۔ لوہے میں لوچ پیدا کرنا ۔ (۳) پوستین کے ملائم بنانا چمڑے کی کرختگی دور کرنا ۔ دباغت کرنا ۔ چمڑا صاف کرنا ۔ (۴) آدم کے کا گوہ اٹھانا ۔ میلا صاف کرنا ٹٹی صاف کرنا ۔ انسان کا فضلہ اٹھانا ؎

... تو ٹھانی بہم ہنگن تو نے ۔ بھاڑ میں جائے یہ سنڈاس کمانا تیرا (رنگین)

(۵) کسب کرنا ۔ پیشہ کرنا ۔ خرچی کمانا ۔ برا کام کرنا ۔ کوٹھے پر بیٹھنا (۶) محنت و مشقت سے اپنے جسم کو پکا اور مضبوط بنانا ۔ سخت کام کرنا جیسے "یہ ہڈیاں کمائی ہوئی ہیں" یعنی محنت کشیدہ ہیں (۷) ارتکاب کرنا ۔ سر لینا ۔ ذمہ لینا جیسے "پاپ کمانا" (۹) حاصل کرنا ۔ لینا ۔ جیسے "خوب کمانا" (۱۰) زمین کو بار بار جوتنا ۔ زمین کو زرخیز بنانا ۔ (۱۱) کم کرنا ۔ گھٹانا (یہ معنی اردو میں نہیں سنے گئے صرف ہندی کوشوں میں دیکھے گئے ہیں) ۔

کمانا دھمانا (ہ) فعل متعدی :۔ (عو) روپیہ پیسہ پیدا کرنا ۔ جیسے "خوب کما دھما کر لایا ہے" (دھمانا تابع مہمل ہے) ۔

کمانچہ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) چھوٹی کمان (۲) وہ غلیل جس سے عورتیں روئی دھنکتی ہیں ۔ دھنکی (۳) ایک قسم کی سارنگی ۔ سارنگ ۔ چوتارا (۴) ا :۔ کو لکی ۔ طاقچہ ۔ محراب دار چھت (۵) ا :۔ فولاد کی کمانی ۔

کمانڈر (انگلش Commander) اسم مذکر :۔ میر بخشی ۔ سالار لشکر ۔ سینا پتی ۔ فوج کا بڑا افسر ۔

کمانڈر انچیف (انگلش Commander-in-chief) اسم مذکر :۔ سپہ سالار ۔ جنگی لاٹ ۔ فوجی لاٹ ۔

کمانی (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ خمیدہ اور لچک دار لوہے کی قوس یا حلقہ وغیرہ جو اکثر بگھیوں گھڑیوں اور کرسیوں وغیرہ کی گدیوں میں ہوتی ہے ۔ برمیوں کی وہ لکڑی جس میں برما لگا کر گھماتے ہیں ۔ سارنگی کا گز ۔

کماؤ (ہ) صفت :۔ (۱) خوب کمائی کرنے والا ۔ روپیہ کما کما کر لانے والا ۔ نکھٹو کا نقیض ۔ جیسے "کماؤ خصم کس نے نچایا" (۲) محنتی ۔ زحمت کش ۔ مزدور (۳) اسم مذکر :۔ کمائی کرنے والا آدمی محنت مزدوری سے روپیہ لانے والا آدمی جیسے کماؤ آئے ڈرتا نکھٹو آئے لڑتا (۴) (عو) :۔ خاوند ۔ مالک ۔ پتی ۔ سائیں ۔ خصم ۔ شوہر ۔ پیا جیسے "تیرا کماؤ جیے" ۔

کمب

کماؤ پوت (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) وہ بیٹا جو نکھٹو نہ ہو ۔ سپوت (۲) کماؤ آدمی ۔ کمانے والا شخص جیسے "کماؤ پوت کی دور بلا" ۔

کماؤ دھن (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کھاتا دھن کا نقیض ۔ بیٹا ۔ اولاد نرینہ ۔ پوت (۲) کرایہ پر چلانے کی گاڑی ۔ بھاڑے کا ٹٹو وغیرہ (۳) بازاری :۔ فوجی ۔

کماویں میاں خان خاناں اڑاویں میاں فہیم (۱) کہاوت :۔ یعنی اعلیٰ دولت پیدا کرے اور ادنیٰ کے صرف میں آئے ۔ غیر مال سے بہرہ مند ہوں اور حق دار محروم رہیں ۔

(عبدالرحیم خان خانخاناں نے جو بیرم خان خانخاناں کا بیٹا اور اکبری نورتن کا ایک اعلیٰ رکن تھا ۔ اپنی ذاتی فیاضی اور سخاوت کے علاوہ اپنے غلام مرزا فہیم کو بھی اس کی بہادری خدمت گزاری اور جان نثاری کے سبب ایسا ہی فیاض اور سخی بنا دیا تھا ۔ چنانچہ جو کچھ خان خاناں کا مال تھا وہ سب فہیم کے اختیار اور ہاتھ میں تھا جو کچھ خانخاناں کماتا فہیم اسے جا ہے جس طرح خرچ کرتا پس اس وجہ سے یہ مثل مشہور ہوگئی چنانچہ فہیم آخر کار اپنے آقا ہی پر تصدق ہوا جس کا ذکر تزک جہانگیری میں اس طرح لکھا ہے کہ جہانگیر کو خانخاناں کی فتنہ سازی اور نیرنگ پردازی سے کھٹکا لگا رہتا تھا کیونکہ شاہ جہاں کی بغاوت کے زمانہ میں اس کا بیٹا داراب شاہ جہاں کے پاس چلا گیا تھا پس مشیران دربار کے مشورے سے خانخاناں کو نظر بند کر رکھا تھا اور اس کے گھر پر شاہی پہرا آگیا تھا ایک دفعہ بادشاہ نے اس کا مال ضبط کرنے اور فہیم نام اس کے نمک حلال غلام کو پکڑ لانے کے واسطے کچھ آدمی بھیجے اس نے نامردی کے ساتھ گرفتار ہونا اور اپنے آقا کا مال دوسروں کے ہاتھ لگنا مناسب نہ جان کر خوب داد مردانگی دی اور انجام کار اپنے نوکروں سمیت ہلاک ہوا) ۔

کمائی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) وہ دولت اور سرمایہ جو نوکری یا تجارت اور قوت بازو سے بہم پہنچایا ہو ۔ حصول محاصل ۔ آمدنی ۔ کھٹی ۔ آمد ۔ یافت ۔ پیدا ۔ دخل ۔ ماحصل ۔ مزد ؎

دل نہ کیجو تو حسرتیں برباد ۔ عمر بھر کی مری کمائی ہے (صفدر)

دولت عشق سے غنی ہوں برق ۔ نقد داغ جگر کمائی ہے (برق)

(۲) نفع ۔ فائدہ ۔ لابھ ۔ منافع (۳) مزدوری ۔ کام ۔

کمائی کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو (کمانا نمبر ۱) ۔

کمبل (س) اسم مذکر :۔ بھیڑ کے بالوں کا بنا ہوا کپڑا جو بارش اور سردی سے محفوظ رہنے کے واسطے غریب غربا کام میں لاتے ہیں ۔ پلاس ۔ کسا ۔ ایک قسم کی موٹی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کمب

لوئی۔ کمبل اوڑھنے سے فقیر نہیں ہوتا ۔

کمبل اُڑھانا (ہ) فعل متعدی:۔ جیل خانہ دکھانا۔ قید میں بھیجنا۔ قید کرانا۔ (چونکہ حسب قاعدۂ جیل وہاں ہر ایک ادنیٰ و اعلیٰ کو جاتے ہی اوڑھنے اور بچھانے کے واسطے کمبل دیتے ہیں اس وجہ سے یہ محاورہ ہو گیا ہے)۔

کمبل پوش (ا) اسم مذکر۔ وہ درویش جو ہمیشہ کمبل ہی اوڑھے یا پہنے رہے۔

کُمبھ (س) اسم مذکر:۔ (۱) گھڑا۔ مٹکا۔ ٹھلیا۔ کلس۔ کلسا (۲) ہاتھی کا سر۔ مستک (۳) جوتش میں گیارھویں راس۔ دلو۔ آسمانی گیارھویں برج کا نام۔ (۴) ہردوار کا میلا جو بارھویں برس ہوا کرتا ہے (۵) کُمبھ کرن کا بیٹا (۶) ۶۴ سیر۔ ایک من چوبیس سیر (۷) ہندی نظم: کُچیں۔ عورت کی چھاتیاں ۔

کُمبھی (ہ) اسم مؤنث:۔ ہردوار کا میلا جو چھ برس کے بعد ہوا کرتا ہے ۔

کمپا (ہ) اسم مذکر:۔ لمبی چھڑ یا بانس جس کے اوپر لاسہ میں تیلی بھر کر لگا دیتے اور اُس سے پرند پکڑتے ہیں ۔

کمپا مارنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) پرند کو لپے سے پھنسانا۔ لاسہ کے ذریعہ سے جانور کو پکڑنا ؎

پکڑی انگیا کی جو چڑیا تو یہ حوریں بولیں ۔ نخل طوبیٰ پہ لوصیاد نے کمپا مارا (مختر)

نار جب پار گیا چرخ کے بولے یہ ملک ۔ طائر صدرہ کو صیاد نے کمپا مارا (برق)

(۲) کسی کو دام فریب میں پھنسانا۔ کسی کو قابو میں لانا۔ داؤں مارنا۔ نشانہ لگانا ۔

کمپاس (انگلش Compass) اسم مؤنث:۔ محیط دائرہ ۔ حدود ۔ رقبہ ۔ ایک آلہ کا نام جو مقناطیسی سوئی کے وسیلہ سے اُفق کی سمت ظاہر کرتا ہے۔ قطب نما۔ قبلہ نما ۔ سمت نما ۔ پرکار ۔ گنیا۔ ایک قسم کی پیمائشی شیشے کی کل جس سے دوری اور بلندی ماپتے ہیں ۔ ایک آلہ کا نام جس سے انعکاس کے وسیلہ سے زاویہ کی پیمائش کرتے ہیں ۔

کمپاس کا دفتر (ا) اسم مذکر:۔ محکمۂ پیمائش ۔

کمپاس لگانا (ا) فعل متعدی:۔ آلہ کمپاس کے وسیلہ سے پیمائش کرنا ۔

کمپاس والا (ا) اسم مذکر:۔ مساح ۔ پیمائش کرنے والا۔ پیمائش کا صاحب ۔

کمپنی (انگلش Company) اسم مؤنث:۔ (۱) جماعت۔ ٹولی۔ سنگت۔ سبھا۔ مجلس۔ انجمن۔ سماج۔ منڈلی ۔ طائفہ۔ گروہ۔ زمرہ۔ فرقہ۔ جتھا (۲) شرکا۔ شریک۔ ساجھی (۳) سوسپاہیوں کی ٹولی (۴) انگلستان کے سوداگروں اور ساہوکاروں کی وہ جماعت جس نے

کمت

سنہ ۱۶۰۰ء میں متفق ہو کر ملکہ ایلزبتھ سے ہند کی تجارت کے واسطے یہ فرمان حاصل کیا کہ ہمارے سوا دوسری انگریزی کمپنی ہند میں تجارت نہ کر سکے۔ اور رفتہ رفتہ اِس کمپنی نے یہاں کی زمینداری خرید کر اور بعض اوقات حکمت عملی سے ملک لے لے کر ہندوستان کی حکومت کی باگ اپنے ہاتھ میں لی جو ۱۸۵۸ء سے بحکم ملکۂ انگلستان اُس سے واپس لی گئی کیونکہ ۱۸۵۷ء کا غدر اسی کمپنی کی غفلت کا نتیجہ خیال کیا گیا اب ہمارے زمانہ اور لغات تیار ہونے کے دنوں میں بھی ہند کی حکومت ملکۂ معظمہ کوئین وکٹوریہ قیصرۂ ہند دام اقبالہا کے قبضۂ اقتدار میں ہے۔ ہندوستان کے لوگ مدت تک کمپنی کو شخص واحد تصور کر کے بولتے چالتے رہے۔ مگر اب انگریزی زبان کا رواج ہو جانے اور مدارس کی تعلیم کے اثر سے وہ بات جاتی رہی گو عوام کالانعام اب بھی ایسا ہی خیال کرتے ہیں چنانچہ جب کمپنی کا روپیہ چلا تو یہ شعر اُن لوگوں نے گھڑا ؎

افسوس ایسے سکۂ زر کے چلانے پر ۔ مسرکاٹ کمپنی کا بکا سولہ آنے پر (نامعلوم)

کمپنی کا راج (ا) اسم مذکر:۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت ۔ حکومت جمہوری ۔

کمپنی مارک (انگلش Company Mark) اسم مذکر:۔ وہ کپڑے کی مخصوص علامت جو کسی انگریزی کپڑے کی کمپنی نے تجویز کر رکھی ہے ۔

کمپو (ا) صحیح (انگلش Camp) کیمپ۔ اسم مذکر:۔ (۱) لغوی معنی میدان وسیع۔ وہ زمین جو فوج لڑائی کے وقت گھیر لیتی ہے۔ خیمہ گاہ۔ لشکرگاہ۔ چھاؤنی۔ پڑاؤ۔ معسکر۔ اردو (۲) ڈیرے۔ خیمے (۳) فوج۔ لشکر۔ عسکر۔ سپاہ۔ سینا۔ کٹک (۴) عوام:۔ وہ فوج کی مقدار جو ایک جرنل کے ماتحت ہو۔ متعدد پلٹنوں یا رسالوں کا مجموعہ ۔

کمپو کے بگڑے ہوئے (ا) اسم مذکر:۔ (۱) لشکری لوگ۔ لُچے۔ گُنڈے۔ شُہدے۔ چھاؤنی کے شریر (۲) باغی۔ منحرف۔ سرکش۔ مفسد ۔

کمپوزنگ سٹک (انگلش Composing Stick) اسم مؤنث:۔ وہ سانچہ یا قالب جس میں ٹائپ کے حروف مرتب کئے جاتے ہیں۔ حروف جوڑنے کی تختی ۔

کمپوزیٹر (انگلش Compositor) اسم مذکر:۔ ٹائپ کے حروف ملانے یا جوڑنے والا۔ وہ شخص جو ٹائپ کو ترتیب دیتا ہے ۔

کمپونڈر (انگلش Compounder) اسم مذکر:۔ دواساز۔ دوا بنانے والا۔ نسخہ باندھنے والا۔ عطار ۔

کمتر (ف) صفت:۔ دوسرے سے کم۔ اَور سے تھوڑا۔ ادنیٰ۔ حقیر۔ خفیف۔ سُبک ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کمت

کمترین (ف) صفت:- (۱) نہایت ادنیٰ- نہایت کم درجہ کا (۲) اسم مذکر:- بندہ- غلام- نیازمند- فدوی ٭

کمتی (۱) صفت:- کم- وزن یا مرتبہ یا لیاقت میں گھٹا ہوا ٭

کمٹھا (۱) اسم مذکر:- بانس کی کمان- چاپ- وہ لکڑی کی کمان جو اکثر چوکیدار و بارکھوالوں کے پاس ہوتی ہے- کمانِ چوب- چوب کمان- فارسی شیر بچہ ٭ صحیح کمٹھا

کمخاب (ف) اسم مؤنث:- ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو تار ہائے زر کی آمیزش سے بُنا جاتا ہے- زربفت- تمامی- زری- تاش- بادلہ وغیرہ ٭

بوٹیاں ہیں ترے کمخواب کے پجامے پر یا چمکتے ہیں پڑے یہ زر دامان جگنو (نصیر)

(یہ لفظ خواب بمعنی رُوئیں اور کم بمعنے تھوڑے سے مرکب ہے چونکہ اس میں مخمل کی نسبت کم روئیں ہوتے ہیں اس سبب سے یہ نام رکھا گیا فارسی والوں نے اس کا مخفف کمخاب کرکے باندھا ہے) ٭

کمر (ف) اسم مؤنث:- (۱) میان- کر- خصر- کٹی- جسم کا درمیانی حصہ- تہگی- جب چیتے کی سی کمر کہیں گے تو پتلی کمر سے اور جب تگہ سی کمر کہیں گے تو سیدھی کمر سے مراد ہوگی- (کہاوت) کمر میں توشہ تو راہ کا بھروسا ٭

اس قدر پتلی کمر ہے اُس پری رخسار کی کہتے ہیں پھبتی سب اُس پر پیچ جسم زار کی (ناسخ)

(۲) پیٹھ- پشت (۳) وسط- بیچ کا حصہ- میانہ (۴) پٹکا- پیٹی- منطقہ ٭ پٹا- پرتلا (۵) محراب- طاق- کمان (۶) بازوے لشکر- فوج کا پہلو- فوج جرنغار- بُرنغار (۷) ا:- مجازاً- ہمت- ڈھارس (۸) ا:- کابلی کبوتر کا ہوا پر قلابازی کھانا- (۹) ا:- پہلوانوں کا ایک پیچ جو کمر یا کولے کے وسیلے سے کیا جاتا ہے ٭

کمر باندھنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کمر سے دوپٹہ یا پٹکا وغیرہ کسنا پیٹی باندھنا- پیٹی لگانا (۲) سفر کو آمادہ ہونا- چلنے کو تیار ہونا ٭

نالہ سینے سے کرے عزم سفر آخر شب راہ رو باندھے ہے چلنے پہ کمر آخر شب (سودا)

سفر ہے دشوار خواب کب تک بہت بڑی یہ منزل عدم ہے
نسیم جاگو کمر کو باندھو اٹھاؤ بستر کہ رات کم ہے (نسیم)

کیوں نہ اے آتش جوانوں کی طرح باندھوں کمر ٭ پیر ہوں درپیش لے کرنا ہے میدان مرگ کا (آتش)

(۳) مستعد ہونا- آمادہ ہونا ٭ کسی کام کے سرانجام کو تیار ہونا ٭ پختہ ارادہ کرنا مصمم ارادہ کرنا- عزم بالجزم کرنا ٭ قصد کرنا- لیس ہونا- جیسے آج نوکری پر کمر باندھوں تو سو موجود ہیں ٭

کمر تو قتل پر کس کے بُت خونخوار باندھے ہے کبھی خنجر کو تکتا ہے کبھی تلوار باندھے ہے (جرأت)

جامہ چینوں نے سدا باندھی کمر اس بات پر کچھ وامن کا ترے لیکن نہ آیا ما پنا (نصیر)

کمر

کمر کو جبکہ قاتل نے بقتل عاشقاں باندھا خم شمشیر سے پل بہر سر خونِ رواں باندھا (نصیر)

بار فاہم سا جہاں میں نہ ملے گا عاشق باندھے قتل پہ پیر سے نہ خبر دار کمر (اسیر)

رونے پہ باندھ لے جو مری چشم تر کمر کیسی نہیں فلک پہ ہو پانی کمر کمر (خلیل)

کمر باندھی ہے گل چینوں نے غارت پر گلستاں کی اجارہ بلبلوں کے خون کا صیاد کرتے ہیں (آتش)

پوچھتا ہے طنز سے کیا باندھی ہے کس پر کمر باندھی ہے اس پر کمر کھولوں ترا شلوار بند (ایضاً)

(۴) مسلح ہونا- ہتھیار باندھنا- پانچوں ہتھیار لگانا ٭ کیل کانٹے سے لیس ہونا- وردی پہن کر تیار ہونا ٭ لڑائی کے واسطے مستعد ہونا ٭

دل عاشق کو ان آنکھوں سے بچائے اللہ قتل مسلم پہ ہیں باندھے ہوئے کفار کمر (اسیر)

نہیں تار سر اشک سحر آلود اُس کی مژگاں میں کمر باندھے یہ کالی فوج استادہ ہے میداں میں (ظفر)

(۵) اختیار کرنا- عادت ڈالنا- شیوہ ڈالنا- طور کر لینا- جیسے جھوٹ بہتان یا ظلم وغیرہ پر کمر باندھنا ٭

خلق نے بہتان یہ باندھی کہ کب ہے کمر ہے کہاں اُس کا دہن اک بات ہے افواہیں (اسیر)

(۶) آس باندھنا- امید رکھنا- بھروسا کرنا ٭

کیا کمر باندھے امیدِ وصل پر عاشق ترا کٹ گئی اُس کی تو اب تیغ تغافل سے کمر (ظفر)

کمر بستہ (ف) صفت:- (۱) تیار- لیس- موجود- مستعد- حاضر- آمادہ ٭

کمر بستہ ہیں لوگ خدمت میں اُن کی گل و لالہ رہتے ہیں صحبت میں اُن کی
اسی طرح جانِ اہل ہمت ہیں جتنے کمر بستہ ہیں کام پر اپنے اپنے (حالی)

(۲) ہتھیار بند- مسلح ٭

الپ ارسلان سے یہ طغرل نے پوچھا کہ قومیں ہیں دنیا میں جو جلوہ فرما
نشاں اُن کی اقبال مندی کے ہیں کیا کہ اقبال مند اُن کو کہنا ہے زیبا
کہا ملک و دولت ہو ماتحت اُن کے جب تک
جہاں ہو کمر بستہ ساتھ اُن کے جب تک (حالی)

(۳) خادم- نوکر- ملازم- خدمت گار (صرف فارسی میں) ٭

کمر بندھانا یا بندھوانا (۱) فعل متعدی:- ڈھارس بندھانا- ہمت بندھانا- تقویت دینا- مستعد کرنا- آمادہ کرنا- فلاح آئندہ پر اس نظر سے امید دلوانا تاکہ کسی امر خاص کے ارادے سے باز نہ رہے- مدد کرنا ٭

ہوئی اس ناتوان سے گل مضموں کی استقامت یوں
کہ جوں گل ہائے گلدستہ کی بندھوائے کمر رشتہ (معروف)

کمربند (۱) اسم مذکر:- (۱) پٹکا کمر باندھنے کا دوپٹہ ٭ پیٹی- پٹا (۲) ازاربند- شلوار بند- ناڑا (۳) صفت:- کمر بستہ- تیار- مستعد- لیس ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کمربندی (۱) اسم مؤنث:- فوج کا ہتھیاروں اور وردی وغیرہ سے مستعد ہونا۔ آمادۂ جنگ۔ سلاح شوری۔ ہتھیار بندی۔

کمر بندھنا (۱) فعل لازم:- (۱) کمربندی ہونا۔ فوج یا سپاہی کا نوکری کے واسطے تیار ہونا۔ کمر کا کسا جانا (۲) مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا۔ چلنے کو تیار ہونا۔

یاں قصد عدم کا ہے وہاں قتل کا ساماں — دیکھیں تو سہی پہلے بندھے کس کی کمر آج (داغ)

کمر بیٹھنا (۱) فعل لازم:- ہمت ٹوٹنا۔ حوصلہ پست ہونا۔ مایوسی ہونا۔

کمر پکڑ کے اٹھنا (۱) فعل لازم:- بڑھاپے یا کمزوری کے سبب کمر تھام کر کھڑا ہونا۔ بڑھاپا آنا۔ بوڑھا ہونا۔

کمر پکڑنا یا تھامنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کسی کی اعانت اور مدد کرنا۔ حمایت کرنا۔ کام کے وقت ایسے شخص کی مدد کرنا جو اُس سے بیدل ہو چلا ہو۔ سہارا دینا۔ سہائتا کرنا (۲) ہمت بندھانا۔ مستعد کرنا (۳) بازاری:- مجامعت میں مدد دینا جیسے "سر تھامنا"۔

کمر تختہ ہونا (۱) فعل لازم:- پیٹھ کا سخت ہو جانا۔ کمر اکڑ جانا۔ جیسے زین پر پڑے پڑے کمر تختہ ہو گئی۔

سر اٹھائے گا وہ کیا تیری نظر سے گر کر — تختہ ہو جائے گی اے بت کمر آئینہ (امیر)

کمر توڑنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کمر کو شکستہ کرنا۔ کسی ضرب سے کمر کو نکما کر دینا۔ کبڑا بنا دینا (۲) مایوس کرنا۔ ناامید کرنا۔ آس توڑنا۔ نراس کرنا۔ ہمت توڑنا۔ ہمت ہرانا۔ بیدل کرانا۔

کوئی بولا کمر تو توڑ چلے — یہ کہو ہم کو کس پہ چھوڑ چلے (شوق)

(۳) کمزور اور ناتواں کرنا۔ زور توڑنا۔ زور گھٹانا۔ عاجز کر دینا۔ بٹھا دینا۔

توڑا کمر شاخ کو کثرت نے ثمر کی — دنیا میں گراں بار ہے اولاد غضب ہے (ذوق)

(۴) کسی کے دوستوں اور حمایتوں کو توڑ لینا۔

کمر تھامنا (۱) فعل متعدی:- (بازاری) مدد کرنا۔ سہارا دینا (کسبی کی نسبت بولتے ہیں)۔

کمر ٹوٹا (۱) صفت:- (۱) کوزہ پشت۔ کبڑا۔ خمیدہ پشت (۲) نامرد۔ کمر کا ڈھیلا۔ سست۔

کمر ٹوٹ جانا (۱) فعل لازم:- (۱) کمر شکستہ شدن کا ترجمہ۔ کمر شکستہ ہو جانا۔ (۲) مایوس ہو جانا۔ ناامید ہو جانا۔ نراس ہو جانا۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ امید منقطع ہونا۔ توقع سود جاتی رہنا۔ بیدم ہو جانا۔

بے اثر آہ کو پایا تو کمر ٹوٹ گئی — آس ملنے کی ترے رشک قمر ٹوٹ گئی (عارف)

اب ہاتھ سے صبر کی عناں چھوٹ گئی — لو کشور دل کو فوج غم لوٹ گئی
گھر جا کے جوانی کے گھر نہ پایا اُس کو — حیران ہے رہ گئے کمر ٹوٹ گئی

(۳) بے یار و مددگار ہو جانا (۴) اولاد یا بھائی بند کا مر جانا۔

کمر ٹوٹنا (۱) فعل لازم:- (۱) کمر شکستن کا ترجمہ (۲) بیدل ہونا۔ ہمت ٹوٹنا۔ آس چھوٹنا۔ جی چھوٹنا۔ ہمت ہارنا۔ نراس ہونا۔

باندھتا عباس غازی ہے جو مرنے پہ کمر — ٹوٹتی شہ کی کمر ہے وا دریغا وا دریغ (ظفر)

(۳) بے یار و مددگار ہونا (۴) اولاد نرینہ یا بھائی بند وغیرہ کا مر جانا (۵) کوئی صدمۂ جاں کاہ پہنچنا۔ سخت صدمہ گزرنا۔

نازک کمر جب اپنی تو نے سفر پہ باندھی — کیونکر کمر کسی کی اے نازنیں نہ ٹوٹے (جرأت)

کمر ٹوٹی (۱) اسم مؤنث:- ٹھٹھا اوٹی۔ کمر شکستہ۔ کبڑی۔ کوزہ پشت۔ کبّی۔

کمر ٹھوکنا (۱) فعل متعدی:- پیٹھ ٹھوکنا۔ تھپکنا۔ تعریف کرنا۔ آفریں کرنا۔ شاباشی دینا۔ سراہنا۔

کمر جھکنا (۱) فعل لازم:- گراں باری یا ضعیفی کے باعث پیٹھ کا جھک جانا۔ کبڑا ہو جانا۔ کوزہ پشت ہونا۔ نہایت بوڑھا اور منحنی ہو جانا۔

کمر چست باندھنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کمر کس کر باندھنا (۲) لازم۔ کسی کام پر نہایت مستعد اور آمادہ ہونا۔ کسی کام کا پکا اور پختہ ارادہ کرنا۔

حرص دنیا پر کمر تو کس لیے باندھے ہے چست — سست اے غافل کمر بند توکل کیوں ہوا (ظفر)

کیوں کر بچاؤں جان کو میں چشم یار سے — باندھے کمر جو قتل پہ یہ خانہ جنگ چست (رشک)

کمر چلانا (۱) فعل متعدی:- کمر کو حرکت دینا۔ ہچکے لگانا۔

کمر دیوال (۱) اسم مذکر:- کمر سے باندھنے کا تسمہ۔ کمر کی پیٹی جو چمڑے کی ہو۔ چمڑے کا تنگ۔

کمر رہ جانا (۱) فعل لازم:- (۱) کمر شل ہو جانا۔ کمر تھک جانا۔ کمر کا جکڑ جانا۔ کمر اینٹھ جانا (۲) مفلوج ہو جانا۔ فالج مار جانا۔ دھڑ کا بے حس حرکت ہونا۔

کمر سی ٹوٹ گئی (۱) محاورہ:- مایوسی سی ہو گئی۔ ہمت جاتی رہی۔ ہمت نہ رہی۔

ہر صید کی کمر سی گئی ٹوٹ جس گھڑی — ٹوٹی کمان دلبر ناوک فگن کی شاخ (ذوق)

کمر سیدھی کرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کمر راست کرنا۔ آرام کرنا۔ لیٹنا۔ آرام لینا۔ پہارا ہونا۔ کمر کو لیٹ کر آرام دینا۔ ذرا کی ذرا سونا۔ تکان اتارنا۔ کمر سنج کردن کا ترجمہ۔

ہوویں جب بے خواب ہم تو بات گر سیدھی کریں — بستر راحت پہ یوں کیونکر کمر سیدھی کریں (ظفر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کمر

نکی بیمارِ غم نے تیرے بستر پر کمر سیدھی کرو حسن باندھی علم کی اُس نخل اے رشکِ قمر سیدھی (منیر)
اے شورِ حشر تو نے ہمیں پھر اُٹھا دیا سیدھی ابھی تو کی تھی ذرا آن کر کمر (معروف)
(۳) قیلولہ کرنا۔ کھا کر لیٹنا ٭

کمر کا بل کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ کمر کا لچکنا۔ بار نزاکت سے کمر کا پیچ و تاب کھانا۔ ایک انداز معشوقانہ سے کمر کو مٹکانا ○

کمر تاب جو زلف چلیپا گئی میاں وہ کمر لا کھ بل کھا گئی (میرحسن)

کمر کا ڈِھیلا (ہ) صفت:۔ نامرد۔ بہجڑا۔ نپنسک۔ مخنّث ٭

کمر کا مضبوط (ہ) صفت:۔ (۱) مرد صفت۔ دیر میں انزال ہونے والا۔ ٹھیرنے والا۔ پشتوان (۲) طاقتور۔ بلوان۔ شہ زور۔ زور آور ٭

کمر کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (کبوتر باز) (۱) کابلی کبوتر کا ہوا پر قلا کرنا۔ کبوتروں کی ٹکڑی کا پلٹی کھانا۔ کبوتروں کا آدھی قلا کرنا۔ کبوتروں کا اکثر تیں قلا بازیاں کھانا یا پلٹیاں لینا ○

لکھ کے خط وصفِ کمر میں جو کبوتر کو میں دُوں
وقتِ پرواز کرے فخر سے سو بار کمر } (اسیر)

پیچ و تاب دلِ عشّاق تماشا ہے اسیر یہ کبوتر وہ نہیں ہیں جو کمر کرتے ہیں (اسیر)
کیا ہی اے طفل تری تاب کمر کا ہے اثر تری ٹکڑی کے کبوتر بھی کمر کرتے ہیں (ناسخ)

(۲) جب پہلوان کمر کے پیچ پر مارتے ہیں تو اُسے بھی کمر کرنا مثل گولا کرنے کے کہتے ہیں ٭ (۳) گھوڑے کا کمر یا پُٹھوں کو اِس طرح اچھالنا کہ اُس سے سوار کو گر پڑنے کا اندیشہ ہو۔ گھوڑے کا کمر کو ایک طرف سے اونچا ایک طرف سے نیچا کرنا ٭

کمر کس کر باندھنا (ہ) فعل لازم۔ کسی کام کے کرنے کا مصمم اور پختہ ارادہ کرنا۔ کسی کام کے انجام دینے پر نہایت مستعد ہونا ○

رہتے ہیں وہ زمانہ میں سب سے کنارہ کش کس کر کمر ہیں جو پئے تجرید باندھتے (ظفر)

کمر کسنا (ہ) فعل لازم:۔ کمر کا سخت کھینچ کر باندھنا۔ تیار ہونا۔ کسی کام پر مستعد ہونا۔ کسی کام کے انجام پر آمادہ ہونا۔ پکّا ارادہ کرنا ○

اُس دلِ رُبا کے پاس اگر بھیجوں ایک کو موجود ہوں خوشی سے کمر اپنی کس کے سو (ظفر)
ہم سے ناتواں تھے سو ہو چکے ہیں کب کے نکلے ہو تم پیارے کس کر کمر کس پر (میر)
کیا ہے ذبح ہم کو آپ کی تیغ تغافل نے کمر ہم بسملوں کے قتل پر کیا آپ کستے ہیں (جرأت)
عشق ازبس یہ کمر تم نہ کسو جانے دو راہ اس کی ہے کٹھن بوالہوس جانے دو (میرسوز)
کشتۂ تیغِ تغافل ہے جو دل خستہ ہے کون زندہ ہے تو اب کس پہ کمر کستا ہے (رند)

کمر

کمر کُشائی (ف) اسم مؤنث:۔ کمر بندی کا نقیض۔ سپاہ کا اپنے ہتھیاروں کو کمر سے کھولنا۔ کمر کھولنا۔ پیٹی اُتار کر رکھنا ٭

کمر کمر (۱) تابع فعل:۔ پیٹھ تک۔ کمر تک۔ کمر کے برابر۔ جیسے کمر کمر پانی ہے ○

حسابگاہ قیامت میں جب مجھے لائے تو آبِ شرم سے تھا واں کمر کمر پانی (عارف)

کمر کوٹ (ہ) اسم مذکر:۔ کمر برابر فصیل۔ سینہ پناہ۔ چھوٹی دیوار ٭

کمر کوٹھا (۱) اسم مذکر:۔ شہتیر یا کڑی کا وہ حصہ جو دیوار سے باہر کے رُخ نکلا رہتا ہے ٭

کمرِ کوہ (ف) اسم مؤنث:۔ پہاڑ کا بیچ کا حصہ۔ میان کوہ ٭

کمر کھول بیٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ کسی کام سے فارغ ہو کر آرام سے ہو بیٹھنا۔ پیٹی کھول ڈالنا۔ کوشش سے باز آنا۔ خانہ نشین ہونا۔ نوکری کرنے سے دست بردار ہونا ○

ہم جیسے ہیں کھول اپنی کمر مصحفی ہی اب جو چاہے سو اُس مت بیٹے کے باندھے (مصحفی)
رعنہ و خنب جوں مہروں کی کہیں پھر تیہیں بہر قرص ناں اہلِ دُنیا کھول بیٹھے کب تحمل سے کمر (ظفر)

کمر کھول ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ کمر سے پیٹی یا پٹکا کھول ڈالنا۔ کسی امر کی سعی اور کوشش سے باز آنا۔ بے فکر ہو بیٹھنا۔ نچنت ہو جانا ○

کھول ڈالی تھی قتل کر کے ہم کو قاتل نے کمر آج ترکش بھر گئے خالی طپنچا ہو گیا (نامعلوم)

کمر کھول کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ نوکری چھوڑ کر بیٹھنا۔ ترک روزگار کر کے خانہ نشین ہونا ○

کمر کو کھول کر اپنے کوئی کب بیٹھ سکتا ہے کمر باندھے نہ تا کس کے کمر بند توکل سے (معروف)

کمر کھولنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) پٹکا کھولنا۔ پیٹی کھولنا۔ ہتھیار کھولنا ○

کمر بھی کھول کر وہ سپاہی اس طرح سوئے مثل ہے اگر تلوار تو سر کے تلے خنجر (ظفر)

(۲) سعی و کوشش سے باز آنا (۳) کسی کام سے فارغ ہونا (۴) آرام لینا۔ سستانا۔ دم لینا ○

جلد آئیو جواب کا یاں انتظار ہے آگے ہیں پہ کہہ لیوا نامہ بر کمر (عاشق عرف بچے صاحب)

(۵) فسخ عزیمت کرنا۔ ارادہ فسخ کرنا ○

لالچ بھی ہے قاصد کو مرے خوف و خطر بھی حضرت خط باندھ کے کھولی ہے کمر آج (داغ)

کمر کی لچک (۱) اسم مؤنث:۔ جنبش کمر۔ کمر کا بل۔ کمر کا مٹکنا۔ بارِ نزاکت سے کمر کا پیچ و تاب ○

کمر اپنی دکھائے جو پیراہن میں لچک (مصرعہ مغفور)

کمر لچکانا (ہ) فعل متعدی:۔ کمر مٹکانا۔ کمر کو پیچ و تاب دینا۔ کمر کو ہلانا جلانا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کمر کو بل دینا - کمر کو موڑنا ؎

لچک سی آگئی ہے شاخِ گل کے شانے پر　　خدا کے واسطے اپنی کمر کو مت لچکا　(انشا)

کمر لچکنا (۱) فعل لازم :- کمر کا بل کھانا - کمر میں جنبش ہونا - کمر میں جھٹکا لگنا ٭

کمر لگانا (۱) فعل متعدی :- (۱) سقوں کی اصطلاح میں مشک کندھے پر رکھنا (۲) پورب :- پیٹی کسنا - کمر کسنا - نوکری یا پہرے کے واسطے تیار ہونا ٭

کمر لگنا (۱) فعل لازم :- (۱) چوپائے کی پیٹھ کا زخمی ہونا - پیٹھ لگنا ٭ پیٹھ میں زخم ہونا (۲) چارپائی یا بستر پر پڑے پڑے کمر میں زخم ہو جانا ٭

کمر مار کر چلنا (۱) فعل لازم :- گھوڑے کا بارِ گراں کے سبب کمری ہو جانا - گھوڑے کا بوجھ کے سبب کمر کو جھکا کر چلنا - بوجھ سے کُبڑا کر چلنا ؎

پر چھے گر اُس پہ ڈال دو میں بارِ عشق کے　　چلنے لگے یہ رخشِ فلک مار کر کمر　(معروف)

کمر مارنا (۱) فعل متعدی (۱) صفِ لشکر کے درمیان حملہ اور حربہ کرنا - قلب لشکر کو شکست دینا - فوج کے بیچ کے حصّہ پر حملہ کرنا - میانہ فوج پر حملہ آور ہونا کھاوے کیونکہ لشکرِ صبر و تواں شکست　　مارے جو فوجِ ناز و ادا آن کر کمر　(معروف)

(۲) پہلو کے رُخ ضرب لگانا ٭ پہلو مارنا ٭ ترچھا یا آڑا وار کرنا - سیف کا ہاتھ لگانا بدھی کا ہاتھ لگانا ٭

کمر میں چاپ آنا (۱) فعل لازم :- کمر میں وچکا لگنا - کمر کا جھٹکا کھانا - کمر میں ضرب پہنچنا ؎

جان صاحب کمر میں آتی ہے چاپ　　لے کے ڈولی جو کل کہار گرے　(جان صاحب)

کمر ہلانا (۱) فعل متعدی :- دیکھو (کمر چلانا) ٭ (ہمارے دوست نئے محاورہ دان نے اس لفظ کو کمر ہلانا اپنی تحقیقات کے موافق لکھا ہے اور معنی بھی خوب دیئے ہیں) ٭

کمرا (لاطینی) صحیح Camera کیمرا - اسم مذکّر - محراب دار یا گنبد نما چھت کا مکان - ان دنوں میں کمرا وہ پکّا مکان کہلاتا ہے جس کی چھت اندر باہر سے کانس دار یا مرغول دار اور اونچی ہو یا وہ پکّا کوٹھا جو کسی مکان کے اوپر اونچی اونچی منڈیروں کا بنایا جائے - کوٹھی کے اندر کا ہر ایک درجہ جیسے سونے کا کمرا - کھانے کا کمرا - گول کمرا وغیرہ ٭ حجرہ - کوٹھا - کوٹھری ٭ خلوت خانہ ٭

(فارسی والوں نے بھی اس لفظ کو طاق بلند مانند طاقِ ایوان و طاقِ بارگاہِ سلاطین و اُمرا کے معنی میں لکھا ہے چنانچہ حکیم ارزقی کے شعر سے بھی جو ابر کی صفت میں ہے یہی بات ثابت ہوتی ہے ؎

گہے از گردشِ کیواں بہ دریا بر زند کلّہ　　گہے از گوشۂ گردوں کیواں بر پہ دکمرا　(ارزقی)

از لحدِ گور تا بہ دوزخ نفساں　　راہ شد طاق و طاق را کمرا　(انوری)

نیز فارسی میں دیوار بلند اور بکریوں کے رات کے بند کرنے کا احاطہ اور زنّار زرتشت کے معنی میں بھی آیا ہے - ان معانی کے ثبوت میں عمعق بخاری - حکیم قطران - خسروانی - وغیرہ کے اشعار موجود ہیں - جن لوگوں نے پرتگالی قرار دیا وہ غلطی پر ہیں) ٭

کمرک (۱) صحیح انگلش Cambreck کیمبرک) اسم مذکّر - ایک قسم کا نہایت عمدہ اور باریک لٹھا جو نین سکھ کے مشابہ اور سفید ہوتا ہے ٭

کمرکھ (ہ) اسم مؤنث :- ایک ترش اور خوش نما پھل کا نام جس کی چار پھانکیں قدرتی طور پر نمایاں ہوتی ہیں ٭

کمری (ف) اسم مذکّر :- وہ گھوڑا جو بھاری بوجھ اُٹھانے کے سبب کمر کے صدمہ سے کُبڑا کر یا پیٹھ کو دبا کر چلے - کُبڑا کر چلنے والا گھوڑا ٭ کمزور گھوڑا - بودا گھوڑا - عیبی گھوڑا - کمر کا کچا گھوڑا ٭ گھوڑے کے ایک مرض کا نام جس میں راہ چلنا دشوار ہوتا ہے (۲) (- اسم مؤنث :- ایک قسم کی جاکٹ - مرزئی نیمہ - کرتی ٭

کمسریٹ (۱) صحیح انگلش Commissariat یعنی کمِسَرِیٹ - اسم مؤنث :- سپاہیوں کی رسد رسانی کا محکمہ ٭ رسد رسانی کے افسر کا دفتر ٭

کمشنر (انگلش Commissioner) اسم مذکّر :- حاکمِ قسمت یا پرگنہ - کئی ضلعوں کا حاکم - ڈپٹی کمشنر کا افسر ٭ امین - دلیل - گماشتہ ٭

کمشنری (۱) اسم مؤنث :- قسمت - پرگنہ - کئی ضلعوں کا حلقہ چکلہ - صوبہ ٭

کُمک (ت ٭ ف) اسم مؤنث :- مدد - اعانت - پُشتی - حمایت ٭ مددگاری ٭ وہ فوج جو لڑائی میں مدد دینے کے واسطے تعینات کی جائے ؎

ہر چند ناتواں ہیں مگر رکھتے دِل قوی　　ہم عشق کی کمک سے جنوں کی مدد ہیں　(ذوق)

پہنچا کمک لشکرِ باراں سے ہے یہ زور　　ہر نالہ کی ہے دشت میں مایہ چڑھائی　(ذوق)

(اگرچہ صاحب غیاث اس لفظ کو لغات ترکی کے حوالے سے ترکی قرار دے کر بضمتین لکھتے ہیں مگر کلام شعرائے فارس سے بفتح دوم ثابت ہوتا ہے - چنانچہ تاثیر اور مسیح کاشی وغیرہ کے اشعار سے ثابت ہوتا ہے ؎

باچشمِ تنم کہ فتنہ ہا را کمک است　　شوریست کہ در سیاہیٔ مردمک است
گر بخت کسے سفید مطلق نشود　　در بخت ہم اندکے سفیدی نمک است

اس سے ثابت ہے کہ فارس والے بفتح دوم استعمال کرتے ہیں - چنانچہ اسی وجہ سے اس کو فارسی بھی لکھا گیا) ٭

کمک پر ہونا (۱) فعل لازم - کسی حمایت یا پُشتی پر ہونا کسی کا معاون یا مددگار ہونا ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کمک

کمک دینا (۱) فعل متعدی:- سہارا دینا۔ مدد دینا۔ پشتی کرنا۔ اعانت کرنا۔ حمایت کرنا ٭

کمک کرنا (۱) فعل متعدی:- مدد کرنا۔ حمایت کرنا۔ مدد دینا۔ اعانت کرنا ؎

یہ مجھ پر ناتوانی نے بہت اب سر اٹھایا ہے کدھر ہے فوج درد و غم کہ کرنے کو کمک نکلے (عارف)

کمل (۱) اسم مذکر:- دیکھو (کمبل) ؎

روح کو ہوتا ہے منعم کے دوشالے سے حجاب میرا کمل میرے تابوت پہ ڈالا ہوتا (سحر)

ایسے جاڑے یوں بسر کرتا ہوں کوچۂ یار میں خاک کا بستر ہے کمل سایۂ دیوار کا (ناسخ)

کمل پوش (۱) اسم مذکر:- دیکھو (کمبل پوش) ؎

چاند پر یہ خاک ہے یا اُس کے چہرے پر بھبوت بدلی میں سورج ہے یا محبوب کمل پوش ہے (ناسخ)

کملا (س) اسم مؤنث:- (۱) لچھمی دیوی کا نام۔ وشنو کی بیوی (۲) خوب صورت عورت۔ حسین عورت ٭

کملا (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کے زرد کیڑے کا نام جس کے جسم پر کثرت سے روئیں ہوتے اور وہ اگلا دھڑ اٹھا کر چلتا ہے۔ بھونڈیلا۔ جھانجا۔ یہ کیڑا اکثر فالیز یا گھیے اور تُرئی کے کھیت میں پیدا ہوتا اور اُسے تباہ کر دیتا ہے ٭

کمّلانا (ہ) فعل لازم:- (۱) پژمردہ ہونا۔ مرجھانا۔ گلوں کا یا درختوں کا افسردہ ہونا۔ پھولوں کا بکسنا۔ طراوت نہ رہنا۔ رطوبت اور رونق نہ رہنا۔ خشک ہو نا ؎

سایۂ مژگاں میں رکھ ہر لخت دل کو چشم تر
یہ گل باغ محبت دیکھ کملا دیں نہیں (نصیر)

بنیا پھول گلاب کو بات کہت کملائے لاٹھی مارے نا مرے بھاؤ سنت مر جائے (دوہا)

کیا دیکھ لیا اُس چمن حسن کا جلوا گل خشک ہیں کملائے ہیں مرجھائے ہوئے ہیں (مشتری)

گالوں کے لئے ہیں کسے مشتاق نے بوسے بے وجہ نہیں پھول یہ کملائے ہوئے ہیں (ر)

کیا دیکھئے کہ تاب نگاہوں کی بھی نہیں پھولوں کی طرح آپ تو کملا جاتے ہیں (مرزا صابر)

(۲) خشک ہونا۔ سوکھنا۔ تری نہ رہنا (پسینے کی پہیلی) ؎

دھوپ لگے سوکھے نہیں اور چھاؤں لگے کملائے میں تجھ پوچھوں اے سکھی پون لگے مرجائے

(۳) دُبلا ہونا۔ کلی کی طرح بکسنا۔ جیسے بچے گرمی سے کملائے جاتے ہیں (۴) غمگین ہونا ٭

کمل بائی یا کمل باؤ (ہ) اسم مذکر (ہندو):- یرقان۔ ایک مرض کا نام جس سے آنکھیں زرد ہو جاتی ہیں۔ پنڈ رگ ٭

(یہ مرض صفرا کے بسبب عفونت یا سودا کے جاری ہونے سے جلد کی طرف حادث ہوتا ہے)٭

کملی (۱) اسم مؤنث:- کمل کی تصغیر۔ ایک قسم کی اُونی پوشش جو بکریوں اور

کمہ

بھیڑوں کے بالوں سے تیار کی جاتی اور اسے غریب و درویش لوگ پہنا کرتے ہیں یہ لفظ فارسی میں بھی مگر بہ فتح تحتین اسی معنی میں آیا ہے شاید توافق لسانین کا سبب ہے ؎

دراز کار بود گر بہ کسوت کملی ٭ بہ تاج و تخت کند میل اے پیر و گدا (رضی الدین نیشاپوری)

(کہاوت) نہ نماز پڑھی نہ گنہگار ہوئے۔ کملی جھاڑ الگ کھڑے ہوئے ٭

کملی بچھانا (۱) فعل متعدی (ہندوان پنجاب):- سوگ یا ماتم کی علامت ظاہر کرنا۔ کیونکہ جس شخص کا کوئی مرجاتا ہے تو وہ کریا کرم تک کملی بچھا کر بیٹھا کرتا ہے ٭

کملی کھتری کرنا (۱) فعل متعدی (لکھنؤ):- سبھتا بوریا سنبھالنا۔ گھر کا اسباب اٹھانا ٭

کمند (ف) (مبدل خمند مرکب از خم + وند) ایک قسم کی چرمی رسّی جو لڑائی کے وقت دشمن کی گردن میں پھندا سا کر ڈال دیتے اور اس کے وسیلہ سے اپنی طرف کھینچ لیتے ہیں اور کبھی کسی چیز یا آدمی کو بھی اونچی جگہ پر اُس سے چڑھا لیتے ہیں۔ چوروں کا وہ رسّا جس کے ذریعے سے کوٹھوں پر چڑھ جاتے ہیں۔ پھندا۔ حلقہ سرک۔ پھانسی ؎

ہزار کوس ہو محبوب دوڑ کر آئے عجیب جذب کمند خیال رکھتی ہے (امیر)

کمند پھینکنا یا ڈالنا (۱) فعل متعدی:- کسی دشمن یا چوپائے وغیرہ کے پکڑنے یا کوٹھے کے اوپر چڑھنے کے واسطے پھندا اڑانا ٭

کمند لگانا (۱) فعل متعدی:- رسّی کا زینہ لگانا ٭

کمنگر (۱) اسم مذکر:- (۱) دیکھو (کمان گر) (۲) وہ شخص جو ہاتھ پاؤں کی اپنی جگہ سے ہٹی ہوئی ہڈیوں کو اُن کی جگہ پر لے آئے

کموانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کھٹوانا۔ فائدہ کرانا۔ روپیہ حاصل کرانا (۲) چمڑے کو دباغت کرانا ٭

کمونی (ف) اسم مؤنث:- دیکھو (کاسونی) ایک ہاضم معجون کا نام جس کا جز اعظم زیرہ ہے۔ چونکہ کمون زبان فارسی میں زیرہ کو کہتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ٭

کمہار (ہ) اسم مذکر:- (کُنبہ + ہار) مٹی کے برتن بنانے والا۔ کوزہ گر۔ کاسہ گر۔ کلال۔ فخار۔ کوزہ ساز۔ جیسے "کمہار پر بس نہ چلا گدھی کے کان اینٹھے"۔ "کمہار کہنے سے گدھے پر نہیں چڑھتا" ٭

کمہار کا آوا (۱) اسم مذکر:- پزاوہ کاسہ گران۔ کمہاروں کی بھٹی۔ برتنوں کے پکانے کی جگہ۔ جیسے "ماں کا پیٹ کمہار کا آوا کوئی گورا کوئی کالا" ٭

کمہار کا چاک (ہ) اسم مذکر:- کمہار کا چکر جس کے وسیلہ سے برتن بناتا ہے ٭

کمہاری (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کمہار کی جورو (۲) کمہار کی تانیث (۳) ایک قسم کا بھڑ جو مٹی کا گھر بنا کر رہتی ہے۔ انجنہاری ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کمھاری کا گھر (ہ) اسم مذکر - وہ مٹی کا بنا ہوا گھر جسے کمھاری یعنی ایک قسم کی بھڑ بناتی ہے ٭

کمی (۱) اسم مؤنث :- توڑا ۔ گھٹتی ۔ جناہوت ۔ قلت ۔ ٹوٹا ۔ نقصان ۔ خسارہ ۔ نقص ۔ کسر ۔ کوتاہی ۔ چوک ۔ جیسے "سو میں چار کی کمی ہے" "میاں کس بات کی کمی ہے" ٭

کمی کرنا (۱) فعل متعدی :- کسر کرنا ۔ کوتاہی کرنا ٭

کسے ہے خنجرِ قاتل سے یہ گلو سیرا　　کمی جو مجھ سے کرے تو پیئے لہو میرا　(ذوق)

کمی نہ کرنا (۱) فعل متعدی :- کوتاہی نہ کرنا ۔ کسر نہ چھوڑنا ۔ کوشش سے باز نہ رہنا ۔ کوئی بات اُٹھا نہ رکھنا ۔ ذرا نہ چوکنا ٭

ستم ہی کرنا جفا ہی کرنا نگاہِ اُلفت کبھی نہ کرنا
تمہیں قسم ہے ہمارے سر کی ہمارے حق میں کمی نہ کرنا　(داغ)

کُمَیت (ف) اسم مذکر - لاکھی رنگ کا گھوڑا ۔ سیاہی مائل سرخ رنگ کا گھوڑا ۔ جس کے دُم کے بال سیاہ ہوں ۔ نیلیا ۔ سُہرنگ ٭

اس زمین میں لکھ غزل اک اور بھی ایسی نصیر
خوب چلتا ہے کمیتِ خامۂ اشڑوں نصیب　(نصیر)

ترے فیلِ فلک سے نعت سے تھی وہ بسکہ وابستہ　　کمیتِ خامۂ مضموں سواری سے بہت بھڑکا　(آتش)

کمیٹی (انگلش - صحیح Committee کَم مِٹی) اسم مؤنث :- ایک سے زیادہ منتخب شدہ اشخاص ۔ وہ مقررہ اشخاص جن کے سپرد کوئی معاملہ یا خاص کام ہو خواہ عدالت کی جانب سے خواہ عوام کی طرف سے ۔ پنچایت ۔ مجلس ۔ سبھا ۔ انجمن ۔ سماج ٭

کمیٹی کرنا (۱) فعل متعدی :- پنچایت کرنا ۔ باہم جمع ہو کر مشورہ کرنا ٭

کمیرا (ہ) اسم مذکر :- وہ مزدور جو باغبان کے تحت میں کام کرتا ہے ۔ کسان کا ٹہلوا ۔ سیوک ۔ نوکر ۔ چاکر ۔ مزدور ۔ کسی کے آگے کام کرنے والا ۔ اسسٹنٹ ۔ سہائک ۔ مددگار ۔ معاون ٭

کمیٹرے (ہ) اسم مذکر :- (ہندو عو) تشنجِ اعضا ۔ جسم کا اینٹھنا ۔ اینٹھن ۔ مروڑ ۔ جب ماتا کے کمیٹرے کہیں گے تو اس سے مرضِ چیچک کے سبب اعضا شکنی ہونے سے مراد لیں گے ٭

کمیشن (انگلش Commission) اسم مذکر :- (۱) جماعت ۔ گروہ ۔ جتھا ۔ جماعت متعینہ ۔ کمیٹی (۲) سفارت ۔ نیابت ۔ رسالت ۔ وکالت ۔ گماشتہ گری ۔ وہ جماعت جو ایک بادشاہ کی طرف سے دوسرے بادشاہ کی جانب بطور نیابت جائے (۳) دستوری ۔ دلالی ۔ حق السعی ۔ آڑت ۔ رسوم ۔ محنتانہ (۴) وہ امین یعنی کمشنر جو کسی عامل کی تحقیقات کے واسطے موقع پر بھیجا جائے یا پردہ دار عورت کا معاملہ خود جا کر تحقیق کرے ٭

کمیشن بیٹھنا (۱) فعل لازم :- کسی امر کی تحقیقات یا تصفیہ کے واسطے کسی جماعت کا اجلاس ہونا ۔ کسی غرض یا کارِ مفوضہ کے انجام دینے کے واسطے کسی گروہ کا اجلاس کرنا ٭

کمیلا (ہ) اسم مذکر :- ایک رنگ کی مانند سرخ رنگ کی دوا کا نام جو زخم، قرحہ اور کیڑوں کے حق میں مفید ہے ۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں حار یابس ۔ اس کو عربی میں قنبیل اور فارسی میں کنبیلانی کہتے ہیں ٭

کمیلا (ہ) اسم مذکر :- مذبح ۔ گھات استھان ۔ مسلخ ۔ مقتل ۔ بکریوں وغیرہ کے ذبح کرنے کی جگہ ٭

تڑپتا خاک و خوں میں طائرِ بسمل ہمارا دل ہے　　رواں ہے موج جوئے خوں کمیلا کوئی قاتل ہے　(نکہت)

کمیلا کرنا (ہ) فعل متعدی (قصاب) :- ذبیحہ کرنا ۔ کاٹنا ۔ ذبح کرنا ۔ حلال کرنا ۔ شریعت کے موافق چھری پھیرنا ٭

کمین (۱) اسم مذکر :- (۱) نیچ ۔ ادنیٰ قوم کا ۔ کمینہ ۔ شُدر ۔ خدمتی ۔ نیچ ذات ۔ شاگرد پیشہ ۔ نوکر چاکر ۔ ٹہلوا (۲) صفت :- سفلہ ۔ پاجی ۔ کم ظرف ۔ سفلہ مزاج ۔ اوچھا ۔ دون ہمت ٭

کمین ذات (۱) اسم مؤنث :- نیچ قوم ۔ رذالی ذات ۔ جیسے چوہڑا چمار ۔ دھوبی وغیرہ ٭

کمین (ع) اسم مؤنث :- گھات ۔ دشمن یا شکار کے مارنے کے واسطے چھپ کر بیٹھنا ٭

اے حلقۂ زلف دام داری ہے عبث　　اے ناز و ادا کمین داری ہے عبث　(مومن)

کمین گاہ (ع + ف) اسم مؤنث :- گھات کی جگہ ۔ وہ جگہ جہاں سے بیٹھ کر شکار یا دشمن کے چھپ کر مارنے کی کوشش کریں ٭

کُمِینڈ (ہ) اسم مذکر (لکھنؤ) :- دغا ۔ فریب ٭

کُمِینڈیا (ہ) اسم مذکر (لکھنؤ) :- دغا باز ۔ فریبی ۔ مکّار ٭

کمینہ (ف) صفت :- (۱) اوچھا ۔ کم ظرف ۔ دون ہمت ۔ سفلہ ۔ فرومایہ ۔ پاجی ۔ حات کا بیٹا (۲) اسم مذکر :- نیچ ذات ۔ کم اصل ۔ ارذل ۔ شُدر ۔ نیچ قوم ۔ کم ذات ۔ بد اصل ٭

کمینہ پن (۱) اسم مذکر :- سفلگی ۔ فرومائیگی ۔ اوچھا پن ۔ دون ہمتی ۔ رذالت ۔ کم ظرفی ۔ پاجی پن ٭

کمینہ سے خدا کام نہ ڈالے (۱) کہاوت : یعنی بد اصل اور کم ذات سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خدا پالا نہ ڈالے کیونکہ صاحب عزت کو مرجانے کی جگہ ہوتی ہے ○

میں کیا جفانہ اٹھاتی فلک کے کینے سے کسی کو کام نہ ڈالے خدا کمینے سے (بیتاب)

کن (ف) صیغۂ امر:- کھود۔ کند بکر۔ مرکبات میں آتا ہے اور وہاں اسم سے مل کر اسم فاعل ترکیبی ہوجاتا ہے جیسے گورکن۔ مہرکن۔ کوہ کن وغیرہ ٭

کَن (ہ) اسم مذکر:- (۱) ریزہ۔ ذرّہ۔ ذراسا۔ ٹکڑا (۲) شگوفہ۔ غنچہ۔ پھول۔ کلی۔ کونپل جیسے "لکڑیوں میں کن آرہا ہے"۔ "تمباکو میں کن نکلا ہے"۔ (۳) پورب:- اناج۔ غلہ۔ ان۔ اناج کا دانہ (۴) (ہندو):- طاقت۔ زور۔ بل۔ توانائی۔ ست۔ عطر۔ جیسے "بخار سے بدن میں کن نہیں رہا" (۵) چھوٹا۔ خُرد (۶) نیم۔ آدھا۔ کونہ۔ گوشہ۔ جیسے "کن انکھیاں گوشۂ چشم" ٭

کن انکھیوں سے دیکھنا (ہ) فعل متعدی:- نیم نگاہ سے دیکھنا۔ گوشۂ چشم سے دیکھنا۔ ترچھی نگاہ سے دیکھنا۔ پوشیدہ نظر کرنا۔ آنکھ چراکر دیکھنا۔ آنکھوں کے کونوں سے دیکھنا۔ نیچی نظروں سے دیکھنا۔ بھینپے پن سے دیکھنا۔ آنکھ دباکر دیکھنا۔ نظر بچاکر دیکھنا ○

گرچہ سب باتوں سے تائب ہوئے لیکن معروف
دیکھ لیتے ہیں کن انکھیوں سے طرحدار کو تو
(معروف)

اے دوا دیکھ تو کن انکھیوں سے دیکھوں میں چشم نم زناخی کو (رنگین)
آگے یا قسمت جلا و یار یا مارے ہمیں اب تو کن انکھیوں لگا بیٹھے دیکھنے بارے ہمیں (سودا)
کیا ترچھی انکھیں دیکھیو ہو تلوار کی طرف دیکھو کن انکھیوں ہی سے گنہگار کی طرف (میر)
کوئی سنبل کا اگر مذکور کرتا ہے تو وہ کافر کن انکھیوں سے وہیں زلف معنبر دیکھ لیتا ہے (مصحفی)

کن انگلی (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- چھنگلی۔ سب سے چھوٹی انگلی۔ کانی انگلی۔ چیتلی انگلی۔ انگشت کوچک ٭

کن کوت (ہ) اسم مؤنث:- اناج کی جانچ۔ غلہ کا اندازہ ٭

کن ماتر (ہ) صفت (ہندو):- نہایت قلیل بہت تھوڑا سا۔ تاؤ بھاؤ ٭

کَن (ہ) اسم مذکر:- (کان یعنی گوش کا مخفف) کرن۔ گوش۔ سمع ٭

کن بندھا (ہ) اسم مذکر:- کان چھیدنے والا ٭ بندھیرا ٭

کن پٹی یا کنپٹی (ہ) اسم مؤنث:- کان کے برابر کی سطح جہاں رگ حرکت کرتی رہتی ہے۔ کان اور آنکھ کے درمیان کا حصہ۔ بناگوش۔ شقیقہ۔ وہ نرم جگہ جو کان اور بھوں کے درمیان واقع ہے۔ صُدغ ٭

کن پھٹا (ہ) اسم مذکر:- شگافتہ گوش۔ وہ شخص جس کے کان پھٹے ہوئے ہوں۔ ایک قسم کے ہندو جوگی جو کانوں میں بڑے بڑے چھید کر کے مُندرے ڈالتے ہیں ٭

کن پھول (ہ) اسم مذکر:- (متروک) دیکھو (کرن پھول) ○

گہر کن پھول کے کانوں میں اُس کے کیا چمکتے ہیں
یہ باغ حسن میں انگور کے خوشے لٹکتے ہیں
(مصحفی)

کن پھیڑ (ہ) اسم مذکر:- گلوا۔ وہ ورم جو کان کے نیچے سے گلے کی حد تک ہوجاتا ہے ٭

کن ٹوپ (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کی ٹوپی جس سے کان ڈھکے رہتے ہیں اُسے رات کو سوتے وقت جاڑوں میں یا سردی کے وقت پہن لیا کرتے ہیں ٭

کن چھدا (ہ) صفت:- وہ شخص جس کے کان چھدے ہوئے ہوں ٭

کن چھیدن (ہ) اسم مذکر (ہندو):- بچوں کے کان چھیدنے کی رسم ٭

کن رس (ہ) اسم مذکر:- (۱) راگ رنگ سننے کا مزا (۲) باتیں سننے کا مزا (۳) کانوں کا راگوں کی آواز سے آشنا ہونا۔ فہم راگ دھونا ٭

کن رسیا (ہ) اسم مذکر:- وہ شخص جسے گانا سننے کا مزا ہو۔ راگ کے سمجھنے اور لطف حاصل کرنے کا مذاق رکھنے والا ٭

کن سلائی (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کا چھوٹا باریک سرخ رنگ کا دھاری دار کیڑا جو برسات میں پیدا ہوتا اور اکثر کان میں چلا جاتا ہے۔ خزک۔ ہزار پا۔ اس کے پاؤں بہت سے ہوتے ہیں ٭

کن سوئیاں لینا (ہ) فعل متعدی:- چھپ کر کسی کی باتیں سننا۔ دیوار سے کان لگا کر باتیں سننا۔ خفیہ بھید لینا۔ ٹوہ رکھنا۔ جاسوسی کرنا ٭

کن کٹا (ہ) صفت:- (۱) گوش بریدہ۔ بُوچا (۲) اسم مذکر:- دوسروں کے کان کاٹنے والا۔ گوش بُر۔ جیسے بچوں سے کہتے ہیں کہ "دیکھ وہ کن کٹا آیا اب کان کاٹ کرلے جائے گا دنگا نہ کر" ٭

کن کھجورا (ہ) اسم مذکر:- ہزار پا۔ صدپایہ۔ ایک زہریلے کیڑے کا نام جو کان میں گھس جاتا یا جسم میں چمٹ کر اپنے پاؤں گڑو دیتا ہے ○

ٹانگوں سے زخم پہلو لگتا ہے کنکھجورا متعجب پیر بیٹے دل کو بیٹھا ہے کن کھجورا
چھپا کلی کا اُس کی کیونکر خیال چھوٹے بے وجہ دل سے آکر لپٹا ہے کن کھجورا
(نظیر)

(چونکہ اس پر کھجور کے درخت کیسے نشان ہوتے اور کانوں میں اکثر گھس جاتا ہے اس سبب سے یہ نام رکھا گیا۔ دہلی میں کھنکھجورا کہتے ہیں) ٭

کِن (ہ) کلمۂ استفہام:- کون۔ کس۔ کدام۔ جیسے کِن کا۔ کِن کو۔ کِن کے۔ کِن کی۔ کِن نے وغیرہ۔ (کِنھے دکن میں زیادہ بولا جاتا ہے اور نیز کس کی نسبت تعظیم کا تقاضا ہے) ○

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کُن (ع) صیغۂ امر حاضر :۔ ہو۔ ہوجا * موجود ہو۔ ظاہر ہو۔ پیدا ہو *

کُن مُکاں (ع) اسم مؤنث۔ لفظی معنی، ہوجا پس وہ ہوگئی۔ (مجازی) :۔ دُنیا۔ مخلوقات۔ موجودات۔ کائنات * (چونکہ خداتعالیٰ نے ہر شے کی طرف جو اُس کے ذہن میں تھی اور اُسے پیدا کرنی منظور تھی خطاب کرکے کہا تھا کہ ہوجا یعنی وجود میں آجا پس وہ پیدا ہوگئی اس وجہ سے عالم موجودات کے معنی ہوگئے) *

کُن فیکون (ع) اسم مؤنث :۔ عالم موجودات۔ مخلوق۔ کائنات۔ وجہ تسمیہ دیکھو (کن مکاں) *

کُن (ف) صیغۂ امر :۔ کر۔ مرکبات میں اسم کے ساتھ مِل کر اسم فاعل ترکیبی کے معنی ہوجاتے ہیں جیسے "کارکن" *

کِنا (ہ) اسم مذکر۔ مخفف کینہ۔ بُغض۔ عداوت۔ کپٹ۔ حسد۔ لاگ *

کِنا رکھنا (۱) فعل متعدی :۔ بُغض یا عداوت رکھنا۔ کپٹ رکھنا۔ جلنا۔ حسد کرنا *

کِنا نکالنا (۱) فعل متعدی :۔ دشمنی لینا۔ عداوت نکالنا۔ بدلا لینا *

کنّا (ہ) اسم مذکر۔ (از کان) (۱) کنارہ۔ کور۔ لب۔ گگر (۲) وہ ڈھڈہ جو کانپ اور ڈھڈے کے مقام اتصال اور پچھاڑے سے اوپر کی جانب یعنی پتنگ کے بیچوں بیچ باندھی جاتی ہے۔ پتنگ کا وہ حصہ جس میں ڈور باندھتے ہیں ؎

یعنی رشتۂ حیات مرا ... رہیں کنّے اسی کے تکل میں (جلال)

(۳) چرخی کے پہیے کا کنارہ (۴) (ہندو) :۔ کڑہ یا حلقہ جو اکثر کڑاہے یا لوٹے میں لگا ہوا ہوتا ہے *

کنّا نکل جانا (ہ) فعل لازم :۔ کنارہ ٹوٹ جانا۔ کنارہ چر جانا۔ کنارہ پھٹ جانا *

کِنار (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) بغل۔ آغوش * گود * سینہ۔ چھاتی۔ جیسے ہمکنار یعنی ہم آغوش۔ بوس و کنار یعنی بوسہ بازی و ہم آغوشی یا چوما چاٹی ؎

خفقان اُلفتوں سے ہم مرکی ... طوق گردن کنار اب و عم کی (مومن)

(۲) جدائی۔ علیحدگی۔ بچھوڑا۔ مفارقت *

کنار گرم ہونا (۱) فعل لازم :۔ بغل گرم ہونا۔ حظِ وصال اُٹھانا۔ ساتھ سونا۔ ہم بستر ہونا۔ بغل میں لے کر سونا ؎

کیوں ابھی سے کنارہ کرتے ہو ... گرم ہونے تو دو کنار ابھی (معروف)

کَنار (ف) اسم مذکر :۔ کنارہ۔ لب۔ کور۔ حاشیہ۔ سنجاف۔ گوٹ۔ گوشہ۔ طرف۔ پہلو *

کنار (۱) اسم مذکر :۔ گھوڑے کا ٹر کام *

کُنار (ف) اسم مذکر :۔ بیر۔ سدر *

کنارا (۱) اسم مذکر :۔ گوٹ۔ کور۔ آنچل۔ کنّی۔ پہلو۔ حاشیہ۔ ریشمی خواہ سوتی خواہ زری کا فیتہ جو اکثر دوشالوں اور چادر جوڑوں وغیرہ پر لگایا جاتا ہے ؎

اطلس کے عوض شعلے میں ہے اطلس گردوں ... بجلی جسے کہتے ہیں کنارا ہے زری کا (برق)

کنارہ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) ساحل۔ لبِ دریا۔ تیر * کراڑا (۲) کونہ۔ طرف۔ گوشہ۔ کھونٹ (۳) انجام۔ سرا۔ انتہا * حد۔ چھور (۴) جدائی۔ علیحدگی۔ انقطاع (۵) گوٹ۔ کور۔ آنچل۔ پلو۔ حاشیہ۔ فیتہ * بلحاظ قافیہ الف سے بھی جائز ہے

کنارہ کرکے بیٹھ رہنا (۱) فعل لازم :۔ الگ ہوکر بیٹھ رہنا۔ کسی کام کو ترک کرکے ہو بیٹھنا۔ قطع تعلق کرلینا۔ آمدورفت چھوڑ دینا ؎

یاں کے کاس ہیں سے آپس کے یقین ہے مجھ کو ... بیٹھ رہوے گا کہیں کرکے کنارا تنہا (رنگین)

کنارہ کرنا (۱) فعل لازم :۔ علیحدہ ہونا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ الگ ہونا۔ قطع تعلق کرنا۔ انقطاع کرنا۔ چھوڑ بیٹھنا۔ گوشہ نشین ہونا۔ دستبردار ہونا۔ تارک ہونا۔ بچنا۔ چلا جانا۔ باز آنا۔ رخصت ہونا۔ جانا ؎

نقاب منہ سے اُٹھاوے اگر ہمارا چاند ... کنارِ چرخ سے کرنے لگے کنارہ چاند (نسیم دہلوی)

کرنے لگے یہ صبر و سکوں کیوں کنارہ آب ... کون اُٹھ گیا ہے آہ ہماری کنار سے (جرأت)

سب جو بے وقت میں کرتے ہیں کنارا افسوس ... آیا ساحل کبھی ایسی بے آب کے پاس (امانت)

ڈوبنا بحرِ محبت میں گوارا کرتے ... وہ نہ تجھے ہم کو جو ڈرنے سے کنارا کرتے (غافل)

کنارہ کش ہونا (۱) فعل لازم :۔ دیکھو (کنارہ کرنا) ؎

کنارہ کش ہو جو دنیا سے اے ظفر کوئی ... تو پھر نصیب اُسے کنجِ فراغ اچھا ہو (ظفر)

کنارہ کشی (ف) اسم مؤنث :۔ علیحدگی۔ انقطاع۔ جدائی۔ قطع تعلق *

کنارے (۱) اسم مذکر :۔ (۱) کنارہ کی جمع (۲) حروف مغیّرہ کی وہ حالت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں *

کنارے بیٹھنا (۱) فعل لازم (ہندو) :۔ جمنا کے کنارے ہونا۔ مرگھٹ کو بیٹھنا۔ گور میں پاؤں لٹکانا۔ مرنے کے قریب ہونا *

کنارے پر (۱) تابع فعل :۔ برلبِ دریا * ساحل پر * علیحدہ۔ جدا *

کنارے کنارے (۱) تابع فعل :۔ الگ الگ۔ لب سڑک * پہلو میں *

کنارے کنارے چلنا (۱) فعل متعدی :۔ بچ کر چلنا *

کنارے لگانا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) کشتی یا جہاز کو ساحل پر لاکر کھڑا کرنا۔ دریا پار اُتارنا۔ جیسے "تیری ہی نیا کنارے لگا کھیویا" (۲) مدد کرنا۔ سہانتا کرنا *

کنارے لگنا (۱) فعل لازم :۔ ساحل پر پہنچنا * اختتام پر پہنچنا * دریا پار ہونا *

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قریبِ مرگ ہونا۔ جیسے "موت کے کنارے پہنچنا"۔

کنارے ہو جانا (ہ) فعل لازم:۔ ایک طرف کو ہٹ جانا۔ پہلو میں بچ جانا۔ رستہ سے بچ جانا۔

کناری (۱) اسم مؤنث:۔ پتلا گوٹہ جو دوپٹوں وغیرہ کے کنارے پر عورتیں لگایا کرتی ہیں۔

شبِ وصال میں بجلی نشانِ عشرت ہے — لگا کے آئی ہے دامن میں یہ کناری رات (برق)

کناری باف (ہ) اسم مذکر:۔ کناری بُننے والا۔

کناس (ع) اسم مذکر:۔ مہتر۔ خاکروب۔ حلال خور۔ چوہڑا۔ جلاد۔ پھانسی دینے والا

کناگت (ہ) اسم مذکر:۔ (اصل میں کنیاگت تھا) ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جس میں اکثر وہ اپنی بیٹی کو عمدہ عمدہ کھانے کھلاتے اور آسن کے اندھیرے پاکھ کے ختم ہونے تک اپنے متوفی بزرگوں کے نام پر اُن کی تاریخ یعنی یوم وفات کو برہمنوں کو جمایا کرتے ہیں بلکہ پنجاب میں تو یہ دستور ہے کہ کنواری لڑکیاں کناگت کے شروع سے ختم ہونے تک روز اپنے گھر سے باہر چلی جاتی اور وہاں باہم خوب ایک دوسرے کی گت بناتی ہیں عجب نہیں کہ اس کا ماخذ یہی ہو۔ مگر بعض پنڈت یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ یہ لفظ اصل میں کرناگت تھا جس وقت راجہ کرن جو بڑا سخی اور دیگر اشیا کی بجائے صرف سونے کا دان پن کرنے والا تھا مر گیا اور فرشتے اُسے سُورگ میں لے گئے تو وہاں اُس کو کھانے پینے کے واسطے سونا ہی سونا ملا جو اُس کے کسی کام بھی نہ تھا۔ پس اُس نے پندرہ روز کے واسطے پھر دنیا میں آنے کی درخواست کی اور اب کی دفعہ پیدا ہو کر اناج اور غلّے ہی غلّہ کا پن کیا۔ پس جب سے کناگت کی رسم جاری ہوگئی یعنی راجہ کرن کی گت (حالت) سے منسوب۔ نو نوراتی درگا ماشی کے سوا کناگت پتروں کے مشہور ہیں جیسے "آئے کناگت پھولا کانس باہمن اُچھلے نونو بانس" (کہاوت)۔

کناگت کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (سرادھ کرنا)۔

کنال (پنجابی) اسم مذکر:۔ ایک طولانی پیمانے کا نام جو بیس مرلے یعنی بیگھہ کی ایک چوتھائی کے مساوی ہوتا ہے۔ گھماؤں کا آٹھواں حصّہ۔

کنائی کاٹنا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):۔ راستہ کاٹ کر دوسرے راستہ پر ہو لینا۔ ایک راستہ چھوڑ کر دوسرا راستہ لینا۔

کِنایَت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) پوشیدہ طور پر بات کہنا۔ اشارے سے بات کہنا۔ رمز۔ اشارہ۔ سخن پوشیدہ۔ مبہم بات۔

یہ بھی تقدیر کا لکھا کہ لکھے — خط وہ کن کن کنایتوں سے مجھے (ذوق)

(۲) ایک چیز کو دوسری چیز سے تشبیہ دے کر اسم مشبہ کو پوشیدہ رکھنا اور مشبہ بہ کا نام بیان کرنا۔

کِنایہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) رمز۔ ایما۔ اشارہ۔ مبہم بات۔ یقین (۲) معنی۔ منشا۔ مراد۔ مقصد۔ مطلب۔ (۳) استعارہ۔ مجاز (۴) صرف:۔ جب کوئی مطلب اختصاراً یا بغرض عدم اظہار ایک یا دو لفظوں میں ادا کیا جائے تو وہ لفظ اسمائے کنایہ کہلاتے ہیں جیسے یوں کیا۔ فلاں کیا۔ اس طرح بھی سمجھایا اُس طرح بھی سمجھایا وغیرہ۔

کنایتاً (ع) تابع فعل:۔ اشارۃً۔ اشارے سے۔ ضمناً۔ مجازاً۔ بطریق ایما۔ جیسے کنایتاً مانگنا یا منع کرنا۔

کنبل (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (کمبل)۔

کنبھ (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (کمبھ)۔

کُنبہ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کُٹم۔ قبیلہ۔ گھرانا۔ خاندان۔ خویش و برادری۔ گل۔ خویشاوند۔ تبار۔ پریوار (۲) لڑکے بالے۔ جورو بچے۔ بال بچے۔ اہل و عیال۔ آل و اطفال۔ آل اولاد۔ جیسے "مُنہ لگے ڈومنی کُنبے سمیت آئی"۔

کُنبہ پرور (ہ) صفت:۔ اپنے بال بچوں اور رشتہ داروں کی خبرگیری کرنے والا۔ کُٹم کو پالنے والا۔

کُنبہ جوڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ کُٹم اکٹھا کرنا۔ رشتہ داروں اور قرابتیوں کو جمع کرنا۔ بھیڑ لگانا جیسے "کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا بھان متی نے کنبہ جوڑا"۔

کنپٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ کان اور ماتھے کے بیچ کی جگہ۔ دیکھو (کن بمعنی مخفف کان) کے مشتقات میں۔

کَنت (س) اسم مذکر:۔ (۱) محب۔ دوست۔ پیارا (۲) خاوند۔ پیا۔ پریتم۔ سوامی۔ خصم۔ شوہر۔ بھرتار۔ پتی۔ جیسے "کنت نہ پوچھے بات ری میرا دھن سہاگن ناؤں" (ہندی اور اردو والوں نے اسی کو کنتھ کر لیا ہے)۔

کنتھ (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (کنت)۔

کنتھا (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (کنت) جیسے "کنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس"۔

کنٹر (انگلش۔ صحیح Decanter ڈی کنٹر):۔ شراب رکھنے کا خوشنما شیشہ۔ مینائے شراب۔ قرابہ۔

کنٹک (ہ) صفت:۔ بخیل۔ کنجوس۔ سوم۔ تنگ دل۔ دانہ ندہ۔ ممسک۔ خسیس۔

کنٹک پنا (ہ) اسم مذکر:۔ کنجوسی۔ تنگ دلی۔ بخیلی۔ خسیس پن۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کنٹ

کنٹاک بنا کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ کنجوسی کرنا۔ اوت بیچارنا۔ خست کرنا ٭

کنٹھ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) حلق۔ گلا۔ گلو (۲) گلے کی وہ ہڈی جو مرد کے بالغ ہونے پر اُبھر آتی اور اُس سے آواز کی خوبی جاتی رہتی ہے۔ گانٹھی (۳) گلے کی آواز۔ سُر (۴) کنٹھا کا مخفف جیسے نیل کنٹھ وہ پرند جس کے گلے میں نیلا طوق ہو۔ (ہ) صفت :۔ حفظ۔ ازبر۔ برزبان۔ نوک زبان ٭

کنٹھ اکشر (ہ) اسم مذکر :۔ ہندی حروف حلقی جیسے کا۔ کھا ٭ گا۔ گھا وغیرہ ٭ क - ख - ग - घ

کنٹھ بیٹھنا (ہ) فعل لازم :۔ گلا پڑجانا۔ آواز بیٹھنا۔ بھاری آواز ہو جانا ٭

کنٹھ سوکھنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) پیاس یا خشکی سے گلا خشک ہو جانا (۲) دُبلا ہو جانا۔ لاغر ہو جانا ٭

کنٹھ کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (ہندو) حفظ کرنا۔ ازبر کرنا۔ زبانی یاد کرنا۔ نوک زبان کرنا ٭

کنٹھ مالا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) خنازیر۔ گل سُوا۔ گھر گھرا۔ گلے کے ایک مرض کا نام جس میں گلٹیاں ہو جاتی ہیں (۲) گلے کا ہار۔ کنٹھا ٭ تسبیح گلو ٭

کنٹھ نکلنا یا پھوٹنا (ہ) فعل لازم :۔ گلے کی ہڈی کا نمایاں ہونا بن بلوغت کی علامت کا ظاہر ہونا۔ بالغ ہونا۔ بلوغت کو پہنچنا ٭

کنٹھا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) سونے کے منکوں یا بڑے بڑے موتیوں کا ہار ٭ منکوں کا ہار ٭ ایک قسم کا زیور طلائی جو گلے میں پہنتے ہیں (۲) پھولوں کا ہار۔ (۳) وہ طلائی وضع کا کڑھا ہوا کپڑا جو گریبان میں لگاتے اور اُسے کنٹھی بھی کہتے ہیں ٭

یہ تو اُترا ہوا کنٹھا ہے ترے کرتے کا　　ہاتھ آیا مرے کے یہ گریباں کیونکر　(صبا)

(۴) بڑے بڑے دانوں کی مخصوص تسبیح جسے اکثر فقرا اپنے گلے میں ڈالتے ہیں ٭

کنٹھا اُٹھانا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ) :۔ تسبیح یا مالا کی قسم کھانا ٭

ہم سے ہو غبار یہ باور نہیں ہیں　　گو تم نے خاک پا کا کنٹھا اُٹھا لیا　(امداد علی بحر)

کنٹھی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) لکڑی کے دانوں یا کسی پیڑ کے بیجوں کی مالا جو پارسا لوگ باندھتے ہیں ٭ تسبیح۔ گلے میں باندھنے کی لڑی۔ موتیوں کی لڑی (۲) پرندوں کے گلے کا طوق (۳) دیکھو (کنٹھا نمبر ۳) ٭

کنٹھی باندھنا (ہ) فعل لازم (ہندو) :۔ (۱) کسی کا چیلا ہونا۔ مرید ہونا۔ بیعت کرنا (۲) ترک حیوانات کرنا۔ گوشت اور شراب سے پرہیز کرنا۔ پارسا اور سادھو ہو جانا۔ بھگت بن جانا (۳) فعل متعدی :۔ چیلا بنانا۔ مرید کرنا۔ پنتھ میں ملانا ٭

کنج

کنٹھی دینا (ہ) فعل متعدی :۔ گرمنتر دینا۔ چیلا بنانا۔ مرید کرنا ٭

کنٹیا (ہ) اسم مذکر :۔ (لکھنؤ) :۔ کانٹا کی تصغیر۔ مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ شست۔ قلاب۔ کانٹا ٭

کنج (ف) اسم مذکر :۔ زاویہ۔ گوشہ۔ کونہ ٭ کنارہ ٭

کنج تنہائی (ف) اسم مؤنث :۔ گوشۂ خلوت۔ خلوت ٭

گو رہیں بھی جوش غم دل سے نہ نکلا ہائے　　آپ ہی میں ہم نہیں جب کنج تنہائی ملا　(مومن)

کنج قناعت (ف + ع) اسم مؤنث :۔ گوشۂ صبر۔ گوشۂ قناعت۔ گوشۂ تسلیم و رضا ٭

جو کنج قناعت میں ہیں تقدیر پہ شاکر　　ہے ذوق برابر انہیں کم اور زیادہ　(ذوق)

وسعت ملک سلیماں کو سمجھتے کیا ہیں　　سامنے کنج قناعت کے قناعت والے　(ظفر)

کُنج (س) اسم مذکر :۔ (۱) درختوں کے سایہ میں بیٹھنے کی جگہ۔ بیل بوٹوں کی جگہ۔ (۲) ہ :۔ گلی۔ کوچہ۔ محلہ ٭

کنجا (ہ) صفت (ہندو) :۔ کرنجا۔ ازرق چشم۔ نیلی آنکھوں والا۔ بلی کی سی آنکھوں والا۔ گربہ چشم ٭

کنجر (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) ایک خانہ بدوش قوم کے لوگ جن کا پیشہ کریاں، چھینکے، چھاج وغیرہ بنا کر بیچنے اور جنگلی جانوروں کو شکار کرنے کا ہے ٭ ایک مردارخوار قوم جس سے مجرموں کو پھانسی دلوائی جاتی ہے ٭ سانسی (۲) پنجاب :۔ کنچن۔ رنڈی کا بھڑوا (۳) کمینہ۔ ارزل ٭ بدوضع۔ بدہئیت۔ بدشکل ٭

کنجری (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) کنجر قوم کی عورت (۲) ایک قسم کے فحش گیت جسے کنجریاں لڑائی کے وقت گا گا کر اپنا بخار نکالتی اور بنیرہ و سوانگ میں بھی گاتے جاتے ہیں (۳) پنجاب :۔ کنچنی۔ رنڈی۔ کسبی۔ پاتر۔ بیسوا ٭

کنجڑا (ہ) اسم مذکر :۔ ترہ فروش۔ ترکاری بیچنے والا۔ کاچھی۔ سبزی فروش۔ رائیں ٭

کُنجڑن (ہ) اسم مؤنث :۔ کاچھن۔ ترکاری بیچنے والی عورت۔ جیسے کنجڑن اپنے بیر کو کھٹا نہیں بتاتی ٭

کُنجڑے (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کنجڑا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آ جانے سے الف کی یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت ٭

کنجڑے قصائی (ا) اسم مذکر :۔ ادنیٰ اور کمین آدمی۔ نیچ ذات کا آدمی۔ گھٹیل آدمی۔ عوام الناس ٭

کنجڑے کا غلہ (ا) اسم مذکر :۔ (۱) کنجڑے کی گولک۔ کھچڑی حساب۔ وہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حساب جو صاف اور بالانفراد نہ ہو۔ بلا جُلا حساب۔ بے ترتیب حساب کتاب ایسا حساب جس کی آمد و خرچ کا پتہ نہ لگے۔ گڈ مڈ حساب (۲) صفت:۔ بے ترتیبی۔ ابتری۔

کُنجڑے کی اگاڑی قصائی کی پچھاڑی (۱) کہاوت:۔ ترکاری اوّل وقت اور گوشت اخیر وقت اچھا ملتا ہے۔

کُنجشک (ف) اسم مؤنث:۔ چڑیا۔ گورّیا۔

کُنجل یا کُنجر (۱) اسم مذکر:۔ بڑا اور قوی الجثّہ ہاتھی (فرہنگ جہانگیری میں اس معنی میں کُنجلک آیا ہے اور فردوسی کا شعر بھی سنداً لکھا ہے مگر سنسکرت میں کُنجر ہے۔ اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ دراصل دونوں لفظ ایک ہی ہیں)۔

کنجُوس (ہ) اسم مذکر:۔ بخیل۔ کنجوس۔ دانہ زور خسیس۔ ممسک۔ تنگ دل سوم

بوسہ جب مانگو تو مُنہ کو پھیر لیتے ہیں بُت　　صورت اِن کی ہے سخی کی دل مگر کنجوس ہے (آتش)

کنجوسی (ہ) اسم مؤنث:۔ بُخل۔ تنگ دلی خِسّت۔ کنجوس پن۔ مُسکیٹر۔

کُنجی (ہ) اسم مؤنث:۔ کلید۔ چابی۔ مفتاح۔ تالی۔

کُنجی کا کھویا جانا (ہ) فعل لازم:۔ چابی کا جاتا رہنا۔ کلید کا گم ہو جانا۔ کسی صندوقچے یا دروازے کے بند رہ جانے کا سبب ہو جانا۔ بند کا بند رہ جانا یا مقفل رہجانا

صبح ہوتی نہیں ہجر کی شب آج کی رات　　آہ کھوئی گئی کیا بابِ اثر کی کُنجی (مصحفی)

کَنجی (ہ) صفت (ہندو):۔ ارزق۔ نیلگون۔ نیلی۔ کرنجی جیسے "کنجی آنکھ"۔

کنچن (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سونا۔ زر۔ ذہب۔ طلا (۲) ایک قوم کا نام جس کا پیشہ عورتوں سے کسب کموانا یا اُن کو نچوانا ہے کنچنیوں کا مالک۔ لولی زادہ۔ لولی بچہ۔ بھڑوا (۳) ولد الزنا۔ حرامی (۴) صفت:۔ زرد گا۔ نہایت تندرست۔

کنچن بچہ (۱) اسم مذکر:۔ لولی زادہ۔ لولی بچہ۔ کسبی کا جنا۔ بیسوا پسر۔

کنچن برسنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) مِن برسنا۔ روپیہ برسنا۔ کثرت سے آمدنی ہونا۔ جھڑا جھڑ روپیہ پڑنا (۲) زرخیز اور خوب پیداوار ہونا۔

کنچن نیر (ہ) اسم مذکر:۔ آب زر۔ نہایت صاف اور شفاف پانی۔ سُتھرا پانی

دلّی نگر سُہاونا برسے کنچن نیر　　سب کے کنٹھ ہٹور کے لے گئے عالمگیر (دوہا)

کنچنی (ہ) اسم مؤنث:۔ منسوب بہ زر۔ زر دوست۔ طالبِ زر۔ کنچن کی عورت پاتر۔ بیسوا۔ زنڈی۔ کسبی۔ رقاصہ۔ ناچنے والی۔ (بعض لوگ جیسے ڈاکٹر بنیر

وغیرہ اپنی تحقیقات میں لکھتے ہیں کہ کنچنی کے معنی ہیں سونے سے ملمع کی ہوئی یعنی آراستہ و پیراستہ)۔

کَند (س) اسم مذکر:۔ (۱) حلو بیڑ۔ بیخ بہیل (۲) گانٹھ گنٹھی جیسے پیاز۔ گاجر۔ مولی وغیرہ (۳) ف:۔ شکر۔ کھانڈ۔ بُورا۔ چینی۔ قند اسی کا معرب ہے۔

کُند (ف) صفت:۔ (۱) بُرّان کا نقیض۔ کھنڈا۔ بھترا۔ مُتھرا۔ وہ چاقو یا تلوار جو تیز نہ ہو جیسے کند چاقو

تھی چھری کُند گرچہ اے سیّد　　لطف آیا کیا پچھاڑوں میں (مؤلف)

(۲) سُست۔ کاہل۔ کُٹھل۔ ٹھس۔ غبی۔ جیسے "کند ذہن"۔

کُندا (۱) اسم مذکر:۔ (۱) پرند کا بازو۔ شہپر جیسے کُندے جوڑ کر گرا یا اُترا (۲) تنگ پائیجامہ کی وہ سہ گوشہ کلی جو آسن کے قریب رہتی ہے۔ شاخ پیجامہ۔ تریز (۳) بندوق کی وہ سہ گوشہ لکڑی جس میں گھوڑا اور نال وغیرہ جڑا ہوا ہوتا ہے اور اُسے چھاتی سے لگا کر سر کرتے ہیں۔ بندوق کا پچھلا حصہ (۴) پتنگ کا ہر ایک گوشہ جو عرض میں ہوتا ہے۔ باڑوے پتنگ (۵) بھنا ہوا دود۔ کھویا۔ ماوا (۶) دستہ۔ قبضہ۔ بینٹا (۷) پورا۔ موٹی لکڑی کا ٹکڑا۔ سوٹا۔ اِس معنی میں فارسی کندہ ہے۔

کُندا بھوننا یا کسنا (۱) فعل متعدی:۔ دود کا کھویا بنانا۔ دُود کا ماوا بنانا۔

کُندا چڑھانا (۱) فعل متعدی:۔ بندوق کی نال میں لکڑی لگانا۔

کندلا (ہ) اسم مذکر:۔ سونے کا تار۔ سونا جو چاندی پر چڑھا کر اُس کے تار بنائے جائیں۔ سونے کا ڈلا۔ (یہ لفظ کندل بمعنی سونا سے منسوب ہے)۔

کندلا کش (۱) اسم مذکر:۔ وہ شخص جو چاندی کے ڈلے پر سونا چڑھائے۔

کندلا گلانا (ہ) فعل متعدی:۔ چاندی اور سونا ملا کر گلانا تاکہ چاندی پر سُنہری رنگ آجائے۔

کُندن (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) خالص سونا۔ زر ناب۔ زر خام۔ اُتّم سونا جو نہایت ملائم اور رونق دار ہوتا ہے

کم ہو کچھ کندن سے کیا چہرے کا اُس کے زرد رنگ　　عشق کر کے مصحفی تو کیمیا گر ہو گیا (مصحفی)

(۲) نہایت چمکتا ہوا۔ دمکتا ہوا۔ سُرخ و سفید جیسے کُندن سا بدن (۳) صفت:۔ خالص۔ نرمل۔ بے ملاوٹ جیسے "یہ تو کُندن مال ہے" (۴) زردگا۔

کُندن بن جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) اکسیر کے وسیلہ سے خالص سونا تیار ہو جانا (۲) صاف اور سُتھرا نکل آنا۔ نکھر جانا۔ زردگا ہو جانا۔ چمک جانا۔ دمک جانا (۳) رسائن بن جانا۔ کیمیا بن جانا۔ اکسیر ہو جانا۔ پارس بن جانا جیسے یہ کام کر لو گے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کند

تو کندن بن جاؤ گے" ◆

کُندن سا دمکنا (ہ) فعل لازم :۔ سونے کی طرح چمکنا ◆

کُندن سا رنگ (ہ) اسم مذکر :۔ نہایت سنہری اور زرد رنگ۔ چمکتا ہوا سنہری رنگ۔ چمکتا ہوا سنہری رنگ ◆

کَندن (ف) اسم مذکر :۔ (۱) کھدائی (۲) کھدنی (۳) گودنا (۴) منبت کاری۔ کندہ کاری ◆

کندن کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ کھودنا ◆ کھدائی کرنا ◆ گودنا ◆ کھدنی کرنا۔ منبت کاری کرنا ◆ کندہ کرنا ◆

کندُوری (ف) اسم مذکر :۔ (۱) دسترخوان۔ سفرۂ چرمیں (۲) اسم مؤنث (ع) :۔ بیوی کی صحنک۔ بیوی کی نیاز۔ حضرت فاطمہ علیہا السلام کی فاتحہ جیسے بیوی کی کندوری (یہ لفظ پنجاب کی عورتوں میں بولا جاتا ہے) (۳) اسم مذکر :۔ ایک قسم کا جنگلی گھیا (۴) :۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کے سرخ پھل کا نام مجازاً لب لعل ◆

کندہ (ف) صفت :۔ کھدا ہوا۔ نقش کھدا ہوا۔ منبت ◆

کندہ کار (ف) اسم مذکر :۔ قلم کار۔ حکاک۔ نقش و نگار کھودنے والا۔ منبت کار ◆

کندہ کاری (ف) اسم مؤنث :۔ قلم کاری۔ نقاشی۔ منبت کاری۔ حکاکی ◆

کندہ کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ کھودنا۔ قلم کاری کرنا۔ نقاشی کرنا۔ منبت کاری کرنا ◆

کُندہ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) کاٹھ۔ لال خان کا لکڑا ۔ وہ موٹی لکڑی جس میں چھید کر کے مجرموں کا پاؤں ٹھونک دیتے ہیں (۲) قیمہ کوٹنے کی لکڑی (۳) لکڑی کا پورا۔ موٹی لکڑی ◆ تنۂ درخت۔ مندلا (۴) بندوق کی لکڑی۔ (۵) باقی ہائیاں دیکھو (کُندا) ◆

کُندۂ ناتراش (ف) صفت :۔ بے ڈول لکڑی کا پورا۔ انگھڑ لکڑی ◆ کاٹھ کا اُلو۔ بچھیا کا باوا ◆ مورکھ۔ مودھو۔ بے وقوف۔ احمق۔ ابلہ ◆

کندھا (ہ) اسم مذکر :۔ مونڈھا۔ شانہ۔ کتف۔ دوش جیسے "کندھے ڈالی جھولی چار چھوڑا نہ کوئی" ◆

کندھا بدلنا (ہ) فعل متعدی :۔ ایک کندھے سے دوسرے کندھے پر بوجھ لینا۔ ڈولی اٹھانے والوں کا مونڈھا بدلنا ◆

کندھا پکڑ کے چلنا (ہ) فعل لازم :۔ اندھے یا لنگڑے یا بیمار کا دوسرے کی مدد سے چلنا۔ دوسرے شخص کے شانے پر ہاتھ رکھ کر چلنا ◆

۔۔۔ دھا دینا (ہ) فعل متعدی (۔۔۔) جنازے کو دوش پر لینا۔ جنازے کو

کنڈ

باری باری سے اٹھانا۔ کندھے پر رکھنا ؎

شہیدی کے بہشتی ہونے میں کچھ شک نہیں ہرگز   جنازے کو دیا ہم نے بھی کندھا گل سے تھا ہلکا (شہیدی)

(۲) سہارا دینا۔ مدد دینا۔ سہایتا کرنا۔ بوجھ بٹانا ◆

کندھا ڈالنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) بیل کا اپنے کندھے پر سے جوئے کو گرا دینا۔ جوا چھوڑ دینا۔ جوا ڈال دینا (۲) ہمت ہار دینا۔ تھک جانا۔ دل چھوڑ دینا ؎

ڈھوروں کا ہوا تھا حال پتلا   بیلوں نے دیا تھا ڈال کندھا (حالی۔ برکھا رت)

کندھا لگنا (ہ) فعل لازم :۔ بوجھ یا رگڑ کے سبب کندھے کا زخمی ہو جانا۔ کندھے میں زخم پڑ جانا ◆

کندھے (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کندھا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل لینے کی صورت ◆

کندھے چڑھانا (ہ) فعل متعدی :۔ بچوں کو کندھے پر اٹھانا۔ پہلوانوں کو کشتی جیتنے کے بعد دوش پر چڑھا کر لوگوں کو دکھانا ◆

کندھے سے لگا لینا (ہ) فعل متعدی :۔ ماں کا اپنے بچے کو گودی میں لے کر مونڈھے سے چمٹا لینا ◆ بچے کو تھپک کر سلا دینا ◆

گُندے (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) گُندا یا گُندہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے وہ تبدیلی جس میں الف یا ہائے مختفی کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ◆

گُندے باندھ کر یا تول کر یا جوڑ کر آنا (ہ) فعل لازم :۔ پرندے کا اوپر سے اپنے شہ پروں کو سمیٹ کر سیدھا نیچے آنا۔ گدے سے آ پڑنا۔ ترت چلے آنا ◆

گُندے ڈالنا (ہ) فعل متعدی :۔ تریزیں ڈالنا۔ کلیاں ڈالنا ◆

گُندی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) موگری۔ کوبہ۔ دھلے ہوئے یا رنگے ہوئے کپڑوں کو کوٹ کر صفائی کرنے کی چیز ◆ کپڑوں کی صفائی جو موگری کے وسیلے سے کی جائے (۲) گھرت۔ گھٹنا۔ ارپیٹ۔ زدوکوب ◆

گُندی کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) دھلے ہوئے یا رنگے ہوئے کپڑوں کو تہ کر کے موگری سے کوٹنا۔ کپڑوں کی صفائی کرنا۔ گھرا کرنا۔ گھوٹا پھیرنا۔ استری کرنا۔ (۲) مارنا۔ پیٹنا۔ کوٹنا۔ گھٹنا۔ زدوکوب کرنا۔ گت بنانا۔ خوب ٹھوکنا ◆

گُنڈ (س) اسم مذکر :۔ (۱) زمین کا وہ گڑھا جس میں متبرک آگ رکھیں۔ ہوم کی آگ رکھنے کا گڑھا۔ جیسے اگن گنڈ ؎

اگن گنڈ میں گھر کیوں جل سے کیونکا س   پڑے پڑے جلت ہے پیا اپنے کے پاس (حقہ کی پہیلی)

(۲) غار۔ گڑھا۔ قعر۔ کھڈ۔ بھیرا۔ بڈھا (۳) تالاب۔ جوہڑ۔ حوض۔ غدیر۔ پانی کا چشمہ۔ مقدس پانی کا چشمہ۔ جیسے جل گنڈ ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کنڈ

ڈوب کر چاہ زنخداں میں نہ اُبھرا کوئی ہے عجب طرح کا اس کنڈ میں گہرا پانی (اسیر)

(۴) گرم چشمہ۔ جیسے سیتا کنڈ۔ بھون کنڈ۔ یا وہ کنڈ جو قصبۂ سُہنہ میں واقع ہے ٭

کَنڈا (ہ) اسم مذکر:۔ (پورب) اُپلا۔ ارنا۔ پاچک ڈنتی۔ جیسے ڈولی میں بیٹھ کر کنڈے بیتے گئے ہیں؟

کُنڈا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) حلقہ۔ وہ لوہے کا حلقہ جس میں زنجیر ڈالتے ہیں۔ (۲) پنجاب:۔ زنجیر۔ سانکل۔ کنڈی جیسے جاتا ہے بریلی نوں کنڈا مار حویلی نوں ٭

کُنڈل (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) حلقہ۔ دائرہ۔ چکر۔ وہ دائرہ جو بچے کھیلنے کے واسطے یا جادوگر منتر پڑھنے کے واسطے زمین میں کھینچ لیتے ہیں (۲) کان کا بالا۔ حلقۂ گوش۔ مُندرا (۳) ہالہ۔ چاند یا سورج کا حلقہ۔ منڈل۔ خرمن ماہ۔ خرمن آفتاب ٭

کنڈل مارنا } (ہ) فعل متعدی:۔ خرمن زدن ماہ یا خورشید۔ چاند کا ہالہ
کُنڈل میں بیٹھنا } نشین ہونا۔ سورج کا منڈل میں ہونا ٭

کُنڈلی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) حلقہ۔ گھیرا۔ دور۔ چکر (۲) زائچۂ مولود۔ جنم پترا۔ (۳) ایک قسم کی ہندی نظم ٭

کُنڈلی بنانا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو) زائچہ بنانا۔ جنم پترا بنانا ٭

کُنڈلیا (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ ایک قسم کے چھند کا نام۔ ایک قسم کے ہندی اشعار ٭

کنڈی (ہ) اسم مؤنث (۱) کِلٹا۔ ایک قسم کا کھانچے کی وضع کا ٹوکرا جس میں کوہستانی لوگ اسباب وغیرہ بھر کر کندھے پر اُٹھاتے ہیں (۲) میوے کا ہار جو ہولی کے تہوار میں ہندوؤں کے بچے اپنے گلے میں ڈالتے ہیں ٭

کُنڈی (ہ) اسم مؤنث:۔ زنجیر دروازہ۔ حلقۂ در۔ سانکل۔ زنگفی ٭

کنڈی بند کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ زنجیر لگانا۔ سانکل دینا۔ دروازہ بند کرنا ٭

کنڈی دینا یا لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ زنجیر لگانا۔ دروازہ بند کرنا ٭

کنڈی کھڑکھڑانا (ہ) فعل متعدی:۔ دروازہ پر زنجیر مار کر کھٹکا دینا۔ پکارنا ٭

کنڈی کھولنا (ہ) فعل متعدی:۔ کواڑوں کی زنجیر کھولنا۔ کواڑ کھولنا۔ دروازہ کھولنا ٭

چپکے ہی کھول کنڈی سے تو انشا کو بلا ڈر بھلا کیا چاہیے دربان بو بک کا تجھے (انشا)

کنڈی لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ زنجیر لگانا۔ سانکل دینا۔ کواڑ بند کرنا۔ دروازہ موندنا ٭

کنک

کنڈی مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (کنڈی کھڑکھڑانا) ٭

کنڈی موندنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ دروازہ بند کرنا۔ زنجیر لگانا ٭

آئے جو میرے گھر میں وہ شب راہ کرم سے۔ میں موند دی کنڈی
منہ پھیر لگے کہنے تعجب سے کہ یہ کیا۔ ہاں تیری یہ طاقت } (رنگین انشا)

کَنز (ع) اسم مذکر:۔ (۱) خزانہ۔ مخزن۔ گنج۔ گنجینہ (۲) علم فقہ اور علم لغت کی ایک کتاب کا نام ٭

کَنس (س) اسم مذکر:۔ (۱) ایک ظالم راجہ کا نام جو اُگرسین مہاراجہ متھرا کا بیٹا اور سری کرشن جی کا ماموں نیز جانی دشمن تھا۔ سری کرشن جی نے اسی ظالم کے مارنے کے واسطے اوتار لیا اور آخر کو اُسے ہلاک کیا چونکہ یہ دیوتا کا دشمن تھا اس وجہ سے اسُر یعنی دیو جنس خیال کیا جاتا تھا (۲) کامنی:۔ رویں ٭

کَنَستَر۔ (انگلش۔ صحیح Canister کینسٹر) اسم مذکر:۔ ٹین کا وہ بکس جس میں اکثر مٹی کا تیل آتا ہے۔ ٹین۔ بکس ٭

کنسلائی (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو (کن مخفف کان کے مشتقات) ٭

کَنَف (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) جانب۔ طرف۔ سمت۔ اور۔ رُخ۔ کنارہ (۲) پناہ۔ سرن (۳) بازو ٭

کَنَک (س) اسم مذکر:۔ (۱) کنچن۔ سونا۔ طلا۔ زر (۲) دھتورا۔ دھتورے کے بیج۔ مثال ہر دو معنی ؎

کنک کنک سے سو گُنا اور کنک کنک اُو دھکا وہ کھائے بورا کرے یہ پائے بورائے (دوہا)
دھتورے کے بیج

(۳) (ہ) اسم مؤنث:۔ گندم۔ گیہوں ٭

کَنکر (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا مٹی کا سخت مادہ جس سے چونا پکاتے اور پکی سڑکیں بناتے ہیں (۲) سنگریزہ ؎

کیا کہوں کیسے وہ گھبرائے ہیں بیٹھے بیٹھے میں نے شب گھر میں جو اُن کے کوئی کنکر پھینکا (ظفر)

کنکر پتھر (ہ) اسم مذکر:۔ (حقارتاً):۔ (۱) جواہرات۔ جیسے ہیرا۔ الماس۔ نیلم وغیرہ (۲) خاک دھول۔ خس و خاشاک۔ کوڑا کرکٹ۔ الابلا۔ واہیات ٭

کنکر سا (ہ) صفت:۔ نہایت سرد۔ خنک۔ بہت ٹھنڈا۔ جیسے کنکر سا پانی ٭

کنکر کا (ہ) صفت:۔ کنکر سے نسبت رکھنے والا۔ کنکر کا بنا ہوا۔ جیسے کنکر کا جھجر وغیرہ ٭ (صبح) اُٹھ میرے کنکر کے جھجر ہندی ٹوٹے کر سلام ٭

کنکر کی سڑک (ہ) اسم مؤنث:۔ پکی سڑک ٭

کنکری (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) سنگریزۂ خرد۔ ٹھیکری (۲) ڈلی۔ ٹکڑا جیسے نمک کی کنکری ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کنکری کر دینا (ہ) فعل متعدی :- ٹھیکری کر دینا۔ بے قدری اور افراط کے ساتھ اُٹھانا * دل کھول کر خرچ کرنا * اسراف کرنا *

کنکریلا (ہ) صفت :- کنکر آمیز * کرکرا *

کنکریلی (ہ) اسم مؤنث :- پتھریلی زمین۔ سنگلاخ۔ رانکڑ زمین *

کُنکُنا (ہ) صفت :- نیم گرم۔ شیر گرم۔ شسم۔ گُنگُنا۔ سہتا سہتا۔ سیل گرم *

کنکوّا (ہ) اسم مذکر :- (۱) کاغذ بادی۔ پتنگ۔ گڈی * تکل (۲) ایک بُوٹی کا نام *

کنکوّا اُڑانا (ہ) فعل متعدی :- پتنگ بازی کرنا۔ کاغذ بادی کو ہوا پر تاننا *

کنکوّا بڑھانا (ہ) فعل متعدی :- پتنگ کو بلند کرنا۔ کنکوا اُڑانا *

کنکوّا کاٹنا (ہ) فعل متعدی :- مخالف کے پتنگ کے ڈور کو اپنی ڈور کے گھسے اور پتنگ کے زور سے اُڑا دینا *

کنکوّا لڑانا (ہ) فعل متعدی :- پتنگ بازی کرنا۔ پتنگوں کا باہم اُڑا کر گھستوں سے کاٹنا کٹوانا *

کنکوت (ہ) اسم مذکر :- کھڑے کھیت کا تخمینہ لگانے والا۔ کھڑے اناج کو تخمنے اور اُس کے دام قرار دینے والا *

کن کھجورا (ہ) اسم مذکر :- کنکھجر۔ ہزارپا۔ صدپا (مفصل بچھو کن مخفف کان کے مشتقات میں) *

کنکی (ہ) اسم مؤنث :- وہ چاول کے ٹکڑے جو دھانوں سے نکالتے وقت ہو جاتے ہیں۔ چاولوں کا چُورا *

کنگال (ہ) صفت :- (۱) مفلس۔ نردھن۔ دھن ہین۔ محتاج۔ نادار۔ تنگ دست۔ تنگ حال۔ فقیر۔ قلاش *

مجھ سے فضول خرچ کے ہتھے جو چڑھ گیا — دو دن میں آسمان بھی کنگال ہو گیا (صبا)

(۲) قحط زدہ۔ کال کا مارا۔ فاقہ زدہ۔ فاقہ کش۔ بھُکّڑ *

کنگال بانکا (ہ) اسم مذکر :- خشک بانکا۔ فاقہ مست۔ مفلس شوقین۔ افلاس میں اُترانے والا *

کنگال کر دینا (ہ) فعل متعدی :- نردھن کر دینا۔ مفلس بنا دینا۔ محتاج کر دینا *

کنگال گھر کا (ہ) صفت :- غریب گھر کا۔ محتاج خاندان کا *

کنگال ملک (ا) اسم مذکر :- بھوکا دیس۔ کنگلوں کا ملک جیسے مارواڑ *

کنگال ہو جانا (ہ) فعل لازم :- مفلس ہو جانا۔ محتاج ہو جانا۔ افلاس

میں گھر جانا *

کُنگر (۱) صفت :- موٹا۔ فربہ۔ قوی ہیکل۔ موٹا تازہ۔ کھنگرا *

کُنگرا (۱) اسم مذکر :- موٹا اور فربہ آدمی۔ کھنگرا۔ ڈھینگ۔ ڈھینگرا *

کنگلا (ہ) صفت :- کنگال کی تصغیر یا تحقیر۔ مفلس۔ قلاش۔ بھوکا۔ محتاج۔ نادار *

کنگلی (ہ) اسم مؤنث :- فاقہ زدہ عورت۔ مفلوکہ۔ مفلس عورت۔ محتاج عورت۔ بھوکی عورت *

کنگن (ہ) اسم مذکر :- دست برنجن۔ دستینہ۔ کلائی کے ایک زیور کا نام جسے چوہے دنتیاں بھی کہتے ہیں۔ اینڈوی۔ سوار (یہ لفظ کر+گہن سے مرکب ہے یعنی ہاتھ کا زیور) *

کُنگرہ (ف) اسم مذکر :- کنگورہ۔ وہ طاق نما کٹے ہوئے طاقچے جو شہر کی فصیل قلعہ کی دیوار یا دیگر عمارات میں خوب صورتی کے واسطے بنا دیتے ہیں۔ شُرفہ *

کنگنا (ہ) اسم مذکر (ہندی) :- (۱) وہ کلاوے کا ڈورا جو پھیروں کے وقت دولھا کی داہنی کلائی اور دلہن کی بائیں کلائی میں باندھا جاتا ہے۔ کپڑے کی وہ پوٹلی جس میں اسپند اور گینڈے کی کھال یا لوہے کا چھلا سپاری ہلدی وغیرہ رکھ کر دولھا کے ہاتھ میں لگن کے دن باندھ دیتے ہیں (۲) وہ گیت جس میں کنگنا باندھنے کا ذکر ہوتا اور وہ کنگنا باندھتے وقت گایا جاتا ہے۔ جیسے "آؤ مورے ہرہالے بنرے۔ کنگنا میں باندھوں کر بیچ تیرے" (۳) ہندوؤں کی ایک شادی کی رسم جس میں دولھا دلہن کا کنگنا بیاہ کر لانے سے دو روز بعد کھولا جاتا ہے *

کنگنی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کانس۔ دیوار کی کگر (۲) ایک قسم کا چکنا اور چھوٹا اناج جسے اکثر چڑیوں اور لالوں کو بھی کھلاتے ہیں اور نیز اس کے لڈو بناتے ہیں *

کنگورہ (۱) اسم مذکر :- (۱) دیکھو (کنگرہ) (۲) کلغی۔ جیغہ * وہ خوش نما پر جو سرداروں کی ٹوپی پر لگائے جاتے ہیں۔ تاج کے اوپر کا جواہرات *

کنگھا (ہ) اسم مذکر :- شانہ۔ بال سلجھانے کا ایک مروجہ مردانہ آلہ۔ مُشط *

کنگھی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کنگھا کی تانیث۔ شانہ کوچک جس کی دونوں طرف دندانے ہوتے ہیں (۲) ایک درخت کا نام جس کے پھول میں کنگھی کے سے دندانے ہوتے ہیں۔ درخت شانہ *

اُلجھا ہے دلِ اُن کے گیسوئے پُرشکن میں — اُگتی ہے جائے سبزہ کنگھی مرے چمن میں (آتش)

بہارِ شانۂ صندل جو الک ہے لف پریشاں میں — عجب ہے جائے گل پیدا ہے کنگھی عشق پیچاں میں (افق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کنگھی چوٹی (ث) اسم مؤنث: ۔ تزئین مو ۔ بناؤ سنگار ۔ آرائش ؏

وائے اندھیر کٹ گئی شبِ وصل — کنگھی چوٹی میں مستی کاجل میں (لا اعلم)

کنگھی چوٹی کرنا (ف) فعل متعدی: ۔ بناؤ سنگار کرنا ۔ تزئین و آرائش کرنا ۔ سر گوندھنا ۔ بال سنوارنا ۔ چوٹی کرنا ۔ مانگ سنوارنا ۔

کنگھی کرنا (ف) فعل متعدی: ۔ بال باہنا ۔ شانہ در موزون کا ترجمہ ۔ بالوں کو کنگھی کے ذریعہ سے سلجھانا اور سنوارنا (اس کی نسبت عورتوں کا وہم ہے کہ اگر دوسرے شخص کے سر کی کنگھی کی جائے تو بیر پڑ جاتا ہے) ۔

کنواں یا کُواں (ہ) اسم مذکر: ۔ س (کوپ) چاہ ۔ بِر ۔ کھُو ۔ جھیرا ۔ کُو ۔ کوہ ؏

ملاحت ذقنِ یار کا ہے ہر سو شور — عجیب لطف کا کھاری ہے یہ کنواں نکلا (آتش)

کنواں بیچا ہے کنوئیں کا پانی نہیں بیچا (ہ) کہاوت: ۔ تکرار بے فائدہ دلیل ناجائز و شروط خلاف عقل پر اس مثل کا اطلاق ہوتا ہے ۔

کنواں پوجنا (ہ) فعل متعدی (ہندو): ۔ بیٹے کے جنم یا شادی کے وقت کنوئیں کی پرستش کرنا ۔

کنواں ٹوٹنا (ہ) فعل لازم: ۔ کنوئیں کا پانی گھٹنا ۔ کنوئیں کا پانی کم ہو جانا ۔

کنواں جوتنا یا چلانا (ہ) فعل متعدی: ۔ کنوئیں سے لاؤ کے ذریعہ سے پانی نکالنا ۔ آبپاشی کرنا ۔

کنواں چھوڑ دینا (ہ) فعل متعدی: ۔ کنواں چلانا بند کر دینا ۔ کنواں تھام دینا ۔ آبپاشی سے باز رہنا ۔

کنواں سا (ہ) صفت: ۔ مانندِ چاہ ۔ گہرا ۔ اوڑا ۔ عمیق ۔

کنواں کھودنا (ہ) فعل متعدی: ۔ (۱) چاہ کندن کا ترجمہ ۔ کنوئیں کے واسطے زمین کھودنا (۲) دوسرے کے گرانے کو گڑھا کھودنا ۔ کسی کے واسطے بدی کرنا ۔ برائی کرنا ۔

کنواں کھودنے والا (ہ) اسم مذکر: ۔ (۱) چاہ کن (۲) برائی کرنے والا ۔ بدی کرنے والا ۔

کنواسا (ہ) اسم مذکر: ۔ نواسے کا بیٹا ۔ بیٹی کے بیٹے کا بیٹا ۔

کنواسی (ہ) اسم مؤنث: ۔ نواسی کی بیٹی ۔ بیٹی کی بیٹی کی بیٹی ۔

کنوتی (ہ) اسم مؤنث: ۔ (۱) گوشِ اسپ ۔ گھوڑے کا کان ۔ گھوڑے کا کھڑا ہوا کان (۲) کان کی بالی ۔ مُرکی ۔ دُرِیچہ ۔

کنوتیاں (ہ) اسم مؤنث: ۔ کنوتی کی جمع ۔

کنوتیاں بدلنا یا کھڑی کرنا (ہ) فعل لازم: ۔ گھوڑے کا دونوں کانوں کو کھڑا کرنا ۔ چوکنا ہونا ۔

کنوٹھا (ہ) اسم مذکر: ۔ (۱) کونہ ۔ گوشہ ۔ کھونٹ ۔ زاویہ (۲) بغل ۔ کنارا ۔ آغوش (۳) برادر پہلو ۔ برابر کا بھائی ۔ ؏

زناخی جو کوٹھے سے پکڑی گئی — تو میرے کنوٹھے سے پکڑی گئی (رنگین)

کنور (ہ) اسم مذکر: ۔ (۱) لڑکا ۔ طفل کودک ۔ بالا ۔ (۲) بیٹا ۔ پسر ۔ پتر (۳) راج دُلارا ۔ ٹیکا ۔ راجہ کا بیٹا ۔ میاں ۔ شہزادہ ۔ ملک زادہ ۔ راج پتر (۴) عزت کا خطاب ۔

کنول (ہ) اسم مذکر: ۔ (۱) پدم ۔ ایک پھول کا نام جو دریا میں کھلتا ہے ۔ گُلِ نیلوفر ۔ کمھانے کے پھول کا نام ۔ کمودنی اس پھول کو اکثر دل سے تشبیہ دیتے ہیں ؏

ہمیشہ جوش گریہ سے پانی میں ہے آتش — کبھی تازہ نہیں ہے اپنا سا دل کا کنول کھلا (آتش)

وہ بہار آنکھیں روتے ہوئے ہنسنے لگیں — حوض کا فوارہ بن جائے کنول تالاب کا (بحر)

(۲) قمقمہ ۔ ایک سرخ کاغذ یا ابرق کا پھول جس میں موم کی بتی جلاتے ہیں اور اکثر بھادوں کے مہینے میں جمعرات کے روز عوام لوگ خواجہ خضر کے نام پر پانی میں بہا دیتے ہیں ۔ لالہ (۳) شیشے کے ایک ظرف کا نام جس میں شمع روشن کرتے ہیں ؏

چشمِ بد دور آپ کا کیا رنگ ہے سرخ و سفید — روشنی بالا ہے کہ روشن ہے کنول بلور کا (بحر)

(۴) ایک بوٹی کا نام (۵) مثانہ جانور ۔ پھکنا (۶) مجازاً دل ۔ من ۔ ہردہ جیسے "اُن کے دیکھتے ہی کنول ہرا ہو گیا" (۷) دیکھو (کمل بائی بمعنی یرقان) ۔

کنول باد یا باؤ یا بائی (ہ) اسم مذکر: ۔ یرقان ۔

کنول چرن (ہ) اسم مذکر: ۔ وہ شخص جس کے پاؤں میں پدم ہو ۔ مبارک قدم ۔ مبارک پے ۔

کنول کھلنا (ہ) فعل لازم: ۔ گل نیلوفر کا شگفتہ ہونا ۔ دل خوش و خرم شگفتہ اور شاداب ہونا ۔ دل کی کلی کھلنا ؏

جو دل کی آرسی کو ہمارے جلا کرے — اس کا کنول خدا کی طرف سے کھلا کرے (انشا)

کنول گٹا (ہ) اسم مذکر: کھانا ۔ کنول کا بیج جسے کھاتے ہیں ۔ کول ڈوڈے ۔

کنول نین (ہ) صفت: ۔ کٹورا سی آنکھوں والا ۔

کنوں (ہ) اسم مذکر: ۔ کنا کی جمع ۔ پتنگ کے کنے ۔ جوتے کے کنے (یہ جمع حروف مغیرہ کے آجانے سے اس طرح بنتی ہے) ۔

کنوں سے اکھڑنا (ہ) فعل لازم: ۔ اول معلوم ۔ دوم جڑ پیڑ سے جانا ۔ بالکل اکھڑ جانا ۔ کچھ تعلق نہ رکھنا ۔ جیسے "وہ تو کنوں سے اکھڑ گئے" ۔

کنونڈا (ہ) صفت: ۔ (۱) شرمندہ ۔ شرمسار ۔ شرمگین (۲) ذلیل ۔ خوار ۔ رسوا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کنو

داغی - بدنام - کلنکی - بیٹا (۳) احسان مند - ممنون - منت کشیدہ - شرمندۂ احسان ؎

وہ قومیں جو ہیں آج سرتاج سب کی کنونڈی رہیں گی ہمیشہ عرب کی (حالی)

(۴) ناقص الخلقت - عیبی - عیب دار - ناقص ◆

کنونڈا کرنا (ہ) فعل متعدی :- شرمندہ کرنا - داغی کرنا ◆ احسان مند کرنا ◆ داغ لگانا - عیب لگانا ◆ نیچا دکھانا ◆ کسی اعضا کو نقص پہنچانا ◆ عیب دار بنانا - جسمانی عیب کر دینا جیسے "ہاتھ پاؤں سے کنونڈا کر دیا" "آنکھ سے کنونڈا کر دیا" وغیرہ ◆

کنونڈا ہونا (ہ) فعل لازم :- شرمندہ ہونا ◆ ممنون ہونا - داغ لگنا - داغی ہونا - کلنک لگنا ◆ کسی اعضا میں نقص آ جانا - عیب دار بن جانا - عیب لگ جانا ◆

کنونڈی (ہ) صفت :- (کنونڈا کی تانیث) "کنونڈی بلی چوہے سے کان کترواتی ہے" ◆

کنووں یا کووں (ہ) اسم مذکر :- کنواں کی جمع جو حروف متغیرہ کے آ جانے سے بنائی جاتی ہے ◆

کنووں میں بانس ڈالنا یا کنوئیں میں بانس ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- کسی چیز کو کنووں میں بانس ڈال کر ٹٹولنا - بہت ڈھونڈ بھال کرنا - پتال تک تلاش کرنا - زمین کی تہ تک میں ڈھونڈ ڈالنا - نہایت ڈھونڈ ڈھابت تلاش و جستجو کرنا ؎

کنوئیں میں بانس ڈالے ہم نے ہر چند نہ آیا پر سے چاہِ ذقن ہاتھ (غضنفر)

کنووں میں بانس ڈلوا دینا (ہ) فعل متعدی :- نہایت تلاش کرا لینا - ڈھنڈوانے میں کوئی دقیقہ باقی نہ چھوڑنا ◆

کنوئیں (ہ) اسم مذکر (کنواں کی جمع) ◆

کنوئیں بھانگ پڑنا (ہ) فعل لازم :- سب کے سب کا متوالا اور پاگل ہو جانا - اوپر سے لے کر اعلیٰ تک کا مست و بے ہوش بلکہ خود رفتہ و دیوانہ ہو جانا - کسی کی عقل کا بھی سلیم اور بجا نہ رہنا ؎

... بھی بیہری ہے حفظ کی دیکھو جدھر کنوئیں پڑی ہے بھانگ (امیر)

چونکہ کنوئیں کا پانی ایک خلقت اور محلہ کا محلہ پیا کرتا ہے اور جب کنوئیں میں کوئی نشہ والی چیز ہو تو ظاہر ہے کہ سارا محلہ یعنی سب پینے والے متوالے ہو جائیں۔ پس اس لحاظ سے کثرتِ حمقا پر یہ محاورہ بولا جانے لگا) ◆

کنوئیں میں پڑ گئے اور پیاسے آئے (کہاوت) :- امید کی جگہ گئے اور پھر

کنو

محروم آئے - کمال بدنصیبی کے موقع پر بولتے ہیں ◆

کنوئیں جھانکنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) نہایت جستجو اور تلاش کرنا - کنووں کے اندر جا جا کر دیکھنا ◆ حیران و پریشان ہونا - سرگردان پھرنا ؎

ڈوبا میں اس لئے کہ جگت آشنا تھا میں جھانکے کنوئیں چاہِ زنخداں کی چاہ میں (امانت)

(۲) کنووں میں گرنا - کنووں میں پڑنا ؎

یہ جگہ وہ ہے فرشتوں نے کنوئیں جھانکے ہیں پاک آلایشِ دنیا سے بشر کیا ہوگا (بحر)

(۳) گھتے کے کاٹے کا ٹوٹکا کرنا جس کی نسبت یہ مشہور ہے کہ جسے کتا کاٹے اُس کو سات کنوئیں جھانکنے لازم ہیں تاکہ اُس کا اثر نہ ہو ◆

کنوئیں جھنکانا یا جھنکوانا یا جھنکا دینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کنووں کے اندر منہ ڈلوا کر دکھانا - کنووں کا پانی یا تہ دکھانا ◆ کتے کے کاٹے کو سات کنووں پر لے جانا تاکہ اُس کا اثر نہ ہو ◆ کنووں میں گرانا ؎

جیتے بتاہے شاہی مثلِ یوسف چرخ کہتا ہے مناسب ہے کنوئیں اس کو جھنکایا چاہیئے پہلے (امیر)

(۲) حیران کرنا - آوارہ پھرانا - در بدر پھرانا ◆ ناک میں دم کر دینا - ستانا - ناک چنے چبوا دینا - تنگ کر دینا - مصیبت میں ڈالنا - آفت میں پھنسا دینا - دق کرنا - تھکا مارنا - دیوانہ بنانا - سودائی بنانا - باؤلا کر کے پھرانا - دیوانہ وار پھرانا ؎

عزیزو یوسفِ کنعاں کی چاہ میں آ بستو کنوئیں جھنکائے گا مجھ کو ہنوز دل میرا (لالہ اعلم)

عشق چاہِ ذقن کیا تو ہے دل دیکھنا کیا کنوئیں جھنکاتے ہیں (وزیر)

یوسف کنوئیں میں گر کے ہو بادشاہِ مصر رفعت بھی ہے کنوئیں جو کسی کو جھنکائے عشق (امیر)

چاہ میں زہرہ جبینوں کے دلا غرق نہ ہو یہ فرشتوں کو کنوئیں دم میں جھنکا دیتے ہیں (امانت)

لڑکے کبھی جاتے ہیں یا کبھی تالاب کیا ہم کو جھنکاتی ہے کنوئیں چاہ تمہاری (ایضاً)

گردشِ نرگسِ فتاں سے تو دیوانہ کیا دیکھو جھنکوائے کنوئیں چاہِ زنخداں کیا کیا (آتش)

عشق ذقن نے ہم کو جھنکائے بہت کنوئیں جیتے رہے تو نام ہی لیں گے نہ چاہ کا (نادر)

... چاہ کا دیکھ اپنی مزا جھنکاتی ہوں کیسے کنوئیں میں بھلا (میر حسن)

یاد آئینہ ... تو بنایا حیراں دیکھوں جھنکوائے کنوئیں چاہِ زنخداں کتنے (رند)

کنوئیں ... کی مٹی کنوئیں کو لگتی ہے (ہ) محاورہ :- یعنی جس قدر آمد ہوتی ہے اُسی قدر خرچ بھی ہو جاتا ہے - جہاں کی کمائی ہوتی ہے وہیں صرف بھی ہو جاتی ہے ؎

تیرے بن کی اُسی کا وقف ہے کیوں ہو عکس کنوئیں کی لگتی کنوئیں کو ہے جانِ من مٹی (نصیر)

کنوئیں میں بولنا (ہ) فعل لازم :- ضعف کے مارے نہایت آہستگی اور دھیمے پن سے بولنا - اس طرح بولنا کہ بمشکل دوسرے کے کان میں آواز جائے ◆

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کنو

موت یا جان کنی کے وقت کیسی آواز نکالنا - قریب بمرگ ہونا ۔

کُنوئیاں (ہ) اسم مؤنث :- چھوٹا کنواں - کوئی - چاہ کوچک ۔

کُنہ (ع) اسم مذکر - (۱) کسی چیز کی انتہا - تہ - حقیقت - ماہیت (۲) مجازاً :- نکتہ - باریکی - مغز سخن ۔

کُنہ کو پہنچنا (ہ) فعل متعدی :- کسی بات کے مغز یا اس کی تہ کو پہنچنا ۔

کنہا (ہ) اسم مذکر (پورب) :- وہ سرکاری ملازم جو کھڑی کھیت کے غلہ کا اندازہ کرتا ہے - آنکو - کوتنے والا - جانچنے والا ۔

کَنہائی (ہ) اسم مذکر :- برج کی زبان میں کرشن جی کو کنہائی کہتے اور ہولیوں میں اکثر اسی نام کے ساتھ گاتے ہیں ۔

کنہیا (ہ) اسم مذکر :- (۱) سری کرشن جی کا نام - کاہن - شیام ۔

طرۂ حسن اس صنم کے سر پہ زیبا ہوگیا   زلف کالی بن گئی جوڑا کنہیا ہوگیا (بحر)

(مفصل کیفیت دیکھو کشن میں) (۲) خوب صورت لڑکا - جوان حسین - عورتوں کا بچہ

ہوا دھوپ میں بھی نہ کم حسن یار   کنہیا بنا وہ جو سو نلا گیا (بحر)

(۳) :- رسیا - معشوق صفت - جیسے "وہ تو گوپیوں میں کنہیا ہے" ۔

کَنی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ٹکڑا - ریزہ - کرچ - پارہ - بیش قیمت پتھر کا ٹکڑا - ریزۂ الماس ۔

تابِ نداں دکھا بزم میں تو ہنس ہنس کر   کوئی کھا جائے جو ہیرے کی کنی خوب نہیں (ذوق)

کیوں کہ پی جاؤں میں کیا لے ضبط   جو اشک ہے ہیرے کی کنی ہے (ناسخ)

(۲) کنکی - چاول کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے - ٹوٹے ہوئے چاول (۳) چاول کا وہ حصہ جو گلنے سے رہ گیا ہو - خامی - ادھکچراپن - جیسے جب چاولوں میں ایک کنی رہ جائے تو دم پر چھوڑ دو (۴) جوبن کا کوئی حصہ - حسن کا کوئی نشان - کوئی آن - کوئی انداز - جیسے "ابھی تو اس میں ایک کنی باقی ہے" ۔

کنے (ہ) تابع فعل :- (دکن اور ضلع کانگڑہ میں زیادہ بولتے ہیں - متروک) پاس - نزدیک - قریب ۔

متاع جس کنے اسباب ملکی اور مالی تھے   وہ سکندر گیا یاں سے تو دونوں ہاتھ خالی تھے (میر)

کنّے (ہ) اسم مذکر :- (کنّا کی جمع) ۔

کنّے ڈھیلے ہو جانا (ہ) فعل لازم :- رگ پٹے کا شست اور عضو کا بیکار ہو جانا - تھک جانا - عاجز آ جانا - پتلا حال ہو جانا - جوش جوانی و غرور و نخوت کا جاتا رہنا ۔

دیکھ حال میرا اٹھ کے سو سو چلے   ساتھی بھاگے سب اپنا اپنا جی لے (نظیر)

کنیا

کہتی تھی کنیز میں نہ چھوڑوں گی قدم   سو اس کے بھی ہو چکے ہیں کنّے ڈھیلے (نظیر)

کنّی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) حاشیہ - کنارہ - کور - سنجاف - مغزی - گوٹ - بیل خصوصاً شال پر لگانے کا اونی یا ریشمی کنارہ (۲) وہ دھجی جو پتنگ یا کُکّل کے گوشہ کی جانب کانپ میں باندھی جاتی ہے تاکہ پتنگ کا وزن برابر ہو کر سیدھا اڑے (۳) گوشۂ پتنگ - کنکوے کا بازو (۴) تمباکو کے وہ چھوٹے چھوٹے پتے یا کونپلیں جو ایک دفعہ کاٹ لینے کے بعد دوبارہ نکلتی اور قابل قدر و عمدہ نہیں ہوتی ہیں ۔

کنّی باندھنا (ہ) فعل متعدی :- پتنگ کے بازو میں دھجی باندھ کر اس کے دونو بازوؤں کو ہم وزن کرنا ۔

کنّی دار (ہ) صفت :- وہ کپڑا جس کے کناروں پر کسی رنگ کی دھاری ہو - کنارہ دار ۔

کنّی دبانا (ہ) فعل متعدی :- قابو میں لانا - عاجز کرنا - تنگ کرنا - بس میں کرنا ۔

کنّی دبنا (ہ) فعل لازم :- (۱) ادھین ہونا - مطیع و فرماں بردار ہونا - عاجز ہونا - مغلوب ہونا (۲) جھینپنا - کنیانا - لجانا - شرم کرنا - آنکھ نیچی ہونا - (۴) ڈرنا - خائف ہونا ۔

کنّی کھانا (ہ) فعل لازم :- پتنگ کا ایک رخ کو جھکنا - کنکوے کا ایک طرف سے نیچا ہو کر اڑنا

کَنیا (س) اسم مؤنث :- (۱) نو یا دس برس تک کی لڑکی - چھوٹی عمر کی لڑکی - صبیہ - معصومہ (۲) باکرہ - دوشیزہ - چہرہ بند - ناکتخدا لڑکی - کواری (۳) بیٹی - دختر - دھی - پتری (۴) دلہن - عروس - بنی (۵) چھٹی راس - برج سنبلہ (۶) درگا دیوی کا نام (۷) ایلوے کا درخت - درخت صبر (۸) بڑی الائچی - ہیل کلاں (۹) ہندی رباعی کا ایک وزن جس میں چار چار رکن ہوتے ہیں (۱۰) وہ پودا جو دوسرے درخت پر پیدا ہو جائے - اکاس بیل - امبر بیل (۱۱) بانجھ - وہ عورت جسے حمل نہ رہے ۔

کنّیا پتر یا کنیا سُت (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- بن بیاہی لڑکی کا لڑکا - حرامی - ولد الزنا - حرام کا ۔

کنّیا جمانا (ہ) فعل متعدی :- چھوٹی چھوٹی لڑکیوں کو درگا کے نام پر کھانا کھلانا ۔ معصوم لڑکیوں کی ضیافت کرنا ۔

کنیادان (ہ) اسم مذکر :- (۱) لڑکی کا بیاہ کرنا - لڑکی کو نکاح میں دینا (۲) جہیز -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دان۔ آہیز۔ دہیز (۳) وہ روپیہ جو بیٹی کے بیاہنے کے واسطے لوگوں سے بٹور مانگا جائے۔

کنیادان مانگنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کسی کی لڑکی کو نکاح میں لانے کے واسطے مانگنا۔ کسی کی بیٹی سے بیاہ چاہنا (۲) بیٹی کے بیاہنے یا جہیز میں دینے کے واسطے کچھ نقدی طلب کرنا۔

کنیاوانی (ہ) اسم مؤنث۔ سوات بوند۔ وہ بارش جو آفتاب کے برج سنبلہ میں آنے پر برستی ہے۔ موسم بہار کی بارش۔ نیساں۔ (ہندوستانیوں کے نزدیک تو یہ بارش ہندی چھٹے مہینے یعنی بھادوں میں تقریباً ہوتی ہے اہل فارس کے نزدیک ساتویں رومی مہینے میں جبکہ آفتاب برج حمل میں آتا ہے جو تقریباً ماہ مارچ ہے)۔

کنیانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) کنکوے کا ایک جانب یا ایک طرف کو جھکنا۔ پتنگ کا کنی کھانا (۲) کنارہ کرنا۔ بچنا۔ ہٹنا۔ ایک طرف ہونا۔ کترانا۔ منقل کو ہونا۔

کوئی کیسا ہی اُس سے کنیاوے   آخر اُس کو یہ بیچ میں لاوے   (میر قائم)

(۳) شرمانا۔ جھینپنا۔ آنکھ سامنے نہ کرنا (۴) دور بھاگنا۔ الگ الگ رہنا۔ بچا ہوا رہنا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ وصوے نہ جانا۔ وحشت کرنا۔ رمیدگی اختیار کرنا۔

(صاحب گلشن فیض نے جو حیران و متعجب ہونے کے معنی لکھے ہیں اس میں کلام ہے نہ تو کسی اُستاد کا شعر اس معنی میں نظر سے گزرا اور نہ سُننے میں آیا)۔

کُنیّت (ع) اسم مؤنث۔ وہ نام جو باپ یا ماں سے خواہ بیٹا یا بیٹی کے نام سے بولا جائے۔ عربی میں ایسے ناموں کے اوّل ابو ابا ام بنت ابن اور فارسی میں پسر یا دختر آتا ہے جیسے ابوالحسن۔ ابوالقاسم۔ ابابکر۔ ام الفاطمہ۔ بنت الکرم ابن حاجب۔ ابن ماجہ۔ ابن خلدون۔ پسر محمود۔ دختر حامد وغیرہ۔ اردو میں اصغر کی ماں۔ اکبر کا باوا وغیرہ۔ عربی میں وصفیت اور لقب کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔ جیسے ابوالفضل۔ بزرگی کا باپ۔ ابوجہل جہالت کا باپ۔ ابوہریرہ بلّیوں کا باپ یعنی بلّیوں کی پرورش کرنے والا کیونکہ اصل نام عبدالرحمٰن تھا۔ مگر بلّیوں سے رغبت رکھنے کے سبب یہ لقب پڑ گیا۔ ماں باپ کا رکھا ہوا نام۔ خاندانی نام۔ وہ نام جس سے ماں باپ اپنے بچے کو پکاریں۔

کنیر (ہ) اسم مذکر۔ ایک تلخ اور زہریلے درخت اور اُس کے پھل کا نام جس کا پھول اکثر زرد یا سرخ ہوتا ہے اور پھل میں سے دودھ سا نکلتا ہے اس پھل کی شکل نہایت مسخری ہے۔ عوام الناس کا خیال ہے کہ جس کے گھر میں اس کا پھول ڈال دیں اُس کے ہاں آپس میں کھٹاپٹی ہو جائے۔ گویا سی کے کانٹے کا اور اس کا ایک ہی خواص ہے دفل۔ خرزہرہ۔ کمہ ویر۔ کنیل۔ مزاجاً اوّل درجہ میں گرم۔ دوم میں خشک۔

کنیر کا پھول (ہ) اسم مذکر۔ (۱) گل خرزہرہ۔ (۲) لڑائی کا گھر۔ بس کی گانٹھ۔ فتنہ پرواز۔ فتنہ انگیز۔ سی کا کانٹا۔

جس کے سبب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں   کانٹا ہے گھر میں ساہی کا یا گل کنیر کا   (ذوق)

کنیر کی جڑ (ہ) اسم مؤنث۔ بیخ خرزہرہ جس کے کھانے سے آدمی مر جاتا ہے۔

کنیز (ف) اسم مؤنث۔ لونڈی۔ باندی۔ چیری۔ داسی۔ بندوڑ۔ زن مملوکہ۔ پرستار زنان۔ جمع سُریت۔

کنیزک (ف) اسم مؤنث۔ تصغیر کنیز۔ بندوڑ۔

کو (ہ) علامت مفعول (۱) را۔ نو۔ تیئیں جیسے اُس کو مارا۔ گھر کو گیا۔ شام کو جائے گا۔ میں تو اپنے کو حقیر سمجھتا ہوں۔ وغیرہ (۲) سے۔ از۔

نہ کعبہ میں نہ بت خانہ میں ملتا ہے خدا طالب   نہ پاوے گا نہ پاوے گا جو ڈھونڈے گا تو دل کو   (سوز)

کہیو اے صبا بچھڑے ہوئے یاروں کو   راہ ملتی ہی نہیں وحشت کے آواروں کو   (نامعلوم)

(اب متروک ہے) (۳) اظہار فعل کی تاکید کے واسطے جیسے "وہ جانیکو ہے"۔ آنیکو ہے یعنی جانیوالا یا عنقریب آنے والا ہے (۴) لئے۔ واسطے۔ برائے۔ جیسے اُن کے ہاں کھانے کو بہت ہے۔ وہ روٹی کھانے کو بیٹھا ہے۔ اپنے گھر کو سب پچتے ہیں۔ (۵) گنوار بجائے کا استعمال کرتے ہیں یعنی کس کو بجائے کس کا۔ داوا کو ہے یعنی داوا کا ہے (۶) برج میں کون کی جگہ بولتے ہیں۔ جیسے کو جلے ہے یعنی کون جاتا ہے (۷) بجائے میں۔ اندر۔ ور۔ جیسے رات کو۔ دن کو یعنی رات میں دن میں (۸) زاید۔ تحسین و ربط کلام کے واسطے جیسے کل کو آتا یعنی کل آتا اور آج کو وہ ہوتے تو دکھا دیتے۔

گُو (ف) اسم مؤنث۔ گلی۔ کوچہ۔ محلّہ۔ ٹولہ جیسے کوے یار کوے دلدار وغیرہ۔

کوّا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) زاغ۔ کاگ۔ کاگا۔ کاک۔ غُراب۔ جیسے کوّا ناک لے گیا ناک کو نہیں دیکھتے کوّے کے پیچھے دوڑے جاتے ہیں۔ یعنی چھوٹی بات کو بلا تحقیق مانے لیتے ہیں (۲) وہ گوشت کا ٹکڑا جو حلق کے اندر بشکل زبان لٹکا ہوا ہے۔ طلازہ۔ لہات (۳) سرکنڈے کا ایک کھلونا جسے بچے دور پھینکتے ہیں (ہندوستان کی عورتیں اس کے بولنے پر اپنے کسی پردیسی کے آنے کا شگون لیتی اور اُسے دیکھکر کہتی ہیں کہ کوّے اگر فلاں شخص آتا ہے تو اُڑ جا۔

کوّا اُٹھانا (ہ) فعل متعدی۔ گلا اُٹھانا۔ حلق کے اندر کا گوشت جو زیادہ لٹک جاتا ہے اُسے دبانا تاکہ تکلیف لاحق جاتی رہے۔

کوّا پری (ہ) اسم مؤنث۔ کالی عورت۔ کلّو۔ شیدن۔ حبشن۔ کالی کلوٹی۔

کوّا ہنسانے کی چال ہے (ہ) محاورہ۔ ہوشیار آدمی کو دام فریب

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

میں لانے کا ڈھنگ ہے ٭

کوا ٹرٹراتا ہی ہے دھان پکتے ہی ہیں (ہ) محاورہ (پورب) : یعنی کوّا تملاتا ہی رہتا ہے مگر دھان پکے بغیر نہیں رہتے۔ دشمن کے بُرا چاہنے سے بُرا نہیں ہوتا ٭

کوّا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھول گیا (ہ) کہاوت :- یعنی ادنیٰ جو اعلیٰ کی روش اور طرز اختیار کرتا ہے تو وہ خرابی اور رسوائی کا سبب ہوتا ہے یا جو شخص اپنی اوقات سے بڑھ کر حوصلہ کرتا ہے وہ اپنی پچھلی حیثیت کو بھی گنوا دیتا ہے ؎

جسف عدو کو ہے جرأت کی ہمسری کا خیال کبھولے اپنی بھی کوّا چلے جو ہنس کی چال (جرأت)

رقیب اب اُس کے گھر کی راہ مت میری طرح تولے
چلے گر چال کوّا ہنس کی تو اپنی بھی بھولے } (جرأت)

عجب طرح کا زمانے نے رنگ بدلا ہے نیا ہی شعبدہ برپا ہے زیر چرخ کہن
چلے ہے یعنی کہ کوّا ہر ایک ہنس کی چال کہ ہر فلوس نے سیکھا ہے اشرفی کا چلن } ([illegible])

کوّا گُھمار میں پڑنا (ہ) فعل لازم :- کاگار دل میں پھنسنا - کائیں کائیں اور زرفہ میں گھرنا۔ جیسے جب کچھ دینے کو نہ رہا تو قرض خواہوں کی کوّا گُھمار میں پڑے ٭

کُوآر (ہ) اسم مذکر :- ہندی چھٹا مہینا۔ آسن - اسوج - اکتوبر جیسے کوار کا سا بھلّا آیا برسا اور چلا ٭ ساون کی جھڑی بھادوں کا بھرن - کوار کے چھلّے بلّے مشہور ہیں ٭

کوآرا (ہ) صفت :- (۱) بن بیاہا - ناکتخدا ٭ مجرّد ٭ وہ شخص جس کی شادی نہ ہوئی ہو - جتی ستی - کوارا پنڈا (۲) اوت - وہ شخص جو بن بیاہا مر جائے۔ جیسے کوآرے کے نام کا اٹھانا (ہندو)

کوارا بالا (ہ) اسم مذکر :- بن بیاہا لڑکا - ناکتخدا لڑکا - کوارے پنڈے والا ٭

کوارا ناتا (ہ) اسم مذکر :- سگائی یا نسبت کے بعد کا اور شادی کے پیشتر کا رشتہ۔ جیسے کوارے ناتے کوئی بھی کسی کے ہاں جاتا ہے جو میں چلی جاؤں ٭ (عو)

کوار امنڈھوا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- دیکھو (کوارا ناتا) ٭

کوارپت یا کوارچھل (ہ) اسم مذکر :- بکارت - دوشیزہ پن - دوشیزگی - کوارپن - چیرہ ٭

کوارپت یا کوارچھل اُتارنا (ہ) فعل متعدی :- ازالۂ بکر کرنا - چیرہ توڑنا - کچا تاگا توڑنا - مُنہ کھولنا - سرفراز کرنا - چیرہ اُتارنا - کوارپن دُور کرنا - مینڈھی کھولنا ٭ سر ڈھکنا ؎

کبھی نہ جھوٹوں بھی آکے پوچھا کہ تیرے جوڑے کا حال کیا ہے
یہی تھے اقرار تو نے جس دم کوارچھل تھا مرا اُتارا } ([illegible])

کوآرپتا (ہ) اسم مذکر (عو) :- زمانۂ ناکتخدائی - شادی ہونے سے پہلے کا زمانہ - کوارپنے کی حالت۔ جیسے "بیٹی! کوارپتے میں کوئی اچھی مستی لگاتا ہے جو تم لگاؤگی" ٭ (عو)

کوآرپن (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (کوآرپتا) ٭

کوآرپن اُتارنا (ہ) فعل متعدی :- عرفی موجب شادی کرنا - ہاتھ پیلے کرنا - دو بول پڑھانا - مُنہ کھلوانا ٭

کوآری (ہ) اسم مؤنث :- زن ناکتخدا - بن بیاہی لڑکی ٭ کنیا ٭ دوشیزہ - باکرہ - اچھوتی لڑکی - ان چھیڑ - ان بندھا موتی - کچی کلی - مُنہ بند کلی۔ جیسے کوآری کھائے روٹیاں بیاہی کھائے بوٹیاں ٭ کوآری ارمان بیاہی پشیمان ٭

کوآری بالی (ہ) اسم مؤنث :- بن بیاہی لڑکی - ناکتخدا اور کم سن لڑکی - کورے پنڈے والی - اچھوتی لڑکی ٭

کوآری کو سدا بسنت (ہ) کہاوت :- آزاد اور مجرّد کے لئے ہر وقت خوشی ہے ٭

کوآری لڑکی کو پیٹ رکھوانا (ہ) فعل متعدی :- اوّل معلوم دوم بے اصل بات کو قائم کرنا - بہتان لینا - افترا کرنا ٭

کوارٹر (انگلش Quarter) اسم مذکر :- (۱) رُبع - چوتھا حصہ - چوتھائی - پاؤ - ¼ (۲) ہنڈرویٹ کا چوتھا حصہ جو ۲۸ یا ۲۵ پونڈ کے برابر ہوتا ہے (چونکہ ہنڈرویٹ سو پونڈ یا ایک سو بارہ پونڈ کا شمار کیا جاتا ہے اس وجہ سے ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا کوارٹر قرار دیا گیا مگر استعمال ۲۸ پونڈ کا زیادہ ہوتا ہے) (۳) ٹن کا چوتھا حصہ - ۷ من کا پیمانہ (۴) ایک ہفتہ یعنی مہینا کا چوتھا حصہ ٭ سال کا چوتھا حصہ یعنی سہ ماہی (۵) مقام - جگہ - چھاؤنی - قیام - جیسے ہیڈ کوارٹر - یعنی صدر مقام (۶) محلّہ - ٹولا - ضلع (۷) سپاہیوں یا افسروں کے رہنے کا مقام - صدر ٭

کوارٹر ماسٹر (انگلش Quarter-Master) اسم مذکر :- جنگی محکمہ کا وہ افسر جس کا کام چھاؤنیوں کے واسطے رسد ذخیرہ وردی ایندھن اسٹیشنری بہم پہنچانے اور فوج کی تبدیلی کا ہوتا ہے - ہر ایک چیز یعنی خیمہ وغیرہ مہیا کرنے والا فوجی افسر ٭ جہاز کا چھوٹا عہدہ دار جو پتوار یعنی سکّان پر حاضر رہتا ہے ٭

کِواڑ (ہ) اسم مذکر :- (۱) پٹ - دروازہ بند کرنے کے تختے - تختۂ در - اسباب (۲) در - دروازہ - دوار (۳) سینہ کا ہر ایک پہلو - سینہ کا حصہ ؎

تیغ قاتل نے جو کھولے مری چھاتی کے کواڑ حسرت دل کے نکلنے کو عجب در ہو گیا (ناسخ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کواڑ بند کرنا یا بھیڑنا یا دینا (۱) فعل متعدی:- پٹ بھیڑنا۔ کواڑ موندنا۔ کنڈی لگانا۔ دروازہ بند کرنا۔ دروازہ معمور کرنا۔

کواڑ توڑ توڑ کے کھانا (ہ) فعل متعدی:- مصیبت سے دن کاٹنا۔ مصیبت بھرنا۔ جوں توں عمر بسر کرنا۔

کواڑ کھٹکھٹانا (ہ) فعل متعدی:- زنجیر در کھڑکھڑانا۔ کنڈی ہلانا۔ دستک دینا۔

کواڑا (ہ) اسم مذکر (پورب لکھنؤ):- دیکھو (کواڑ)۔

اور تختوں کی ہماری قبر میں حاجت نہیں   خانۂ محبوب کا کوئی کواڑا چاہیے (ناسخ)

کواڑی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کواڑ کی تصغیر (۲) قبا کا وہ کپڑا جو سینہ کے دونوں طرف ہوتا ہے۔ انگرکھے کا پردہ۔ مرزئی وغیرہ کی دونوں پہلوؤں کا وہ حصہ جو سینے کے ادھر ادھر ہوتا ہے (۳) دیکھو (کواڑیہ) چھاتی کے کواڑ۔

کواڑیاں (ہ) اسم مؤنث:- کواڑی کی جمع۔ کترنے بیونتنے کی کچھ جی پہ لہر آئی۔ تو کترتے کترتے کپڑے کی تکے بوٹیاں کر ڈالیں۔ آستینوں کی کلیاں۔ کلیونکی کواڑیاں کواڑیوں کی کلیاں کر ڈالیں (سگھڑ سہیلی)۔

کواکب (ع) اسم مذکر:- کوکب کی جمع۔ روشن ستارے۔

کوآن (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (کنواں)۔

کوب (ف) امر از کوبیدن:- مرکبات میں آتا ہے جیسے زدوکوب۔ زرکوب۔ کلوخ کوب وغیرہ۔

کوبانس (ہ) اسم مذکر:- کوّوں کو بانس سے اڑانے کا فعل۔ کوّوں کے اڑانے کی آواز۔

کوبانس کوبانس کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کوّے اڑانا۔ کوّے اڑاتے پھرنا۔ (۲) کسی کے پیچھے پیچھے لکڑی لئے اور تنبیہ کرتے پھرنا۔ جیسے "دن بھر بچوں کے پیچھے کوبانس کوبانس کرتی پھرتی ہوں (۳) ہرزہ گردی کرنا۔ آوارہ گردی کرنا۔ واہی تباہی پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔

کوبہ (ف) اسم مذکر:- (۱) وہ لکڑی جس سے چونہ یا چھت وغیرہ کوٹتے ہیں تھاپی۔ موگرا۔ کوٹنے کا آلہ۔ موگری۔ موسل۔ مٹی کے ڈھیلے توڑنے کی لکڑی۔ کلوخ کوب۔ لات۔ مرزبہ (۲) چابک۔ کوڑا۔ تازیانہ۔ ساٹنا۔ دُرّہ۔ قمچی۔ (اُردو میں حالت انفراد میں یہ معنی نہیں آتے صرف کوبہ کاری میں یہ معنی پائے جاتے ہیں مگر فارسی لغات میں یہ معنی موجود ہیں)۔

کوبہ کاری (ف) اسم مؤنث:- (۱) کوبہ سے کوٹنا۔ کوبہ بجانا۔ تھاپی لگانا (۲) چابک زنی کرنا۔ کوڑے مارنا۔ تازیانے لگانا۔ مارپیٹ کرنا۔ زدوکوب کرنا۔

کوپ (س) اسم مذکر (ہندی):- غصہ۔ کرودھ۔ روس۔ خشم۔ خفگی۔ غضب۔ عتاب۔ قہر۔

کوپل (ف) اسم مذکر:- شگوفہ۔ کن۔ انکر یا انسوئی۔ نئے پھوٹے ہوئے ملائم پتے۔ کلی (اردو والوں نے اسی کو کونپل کر لیا ہے)۔

کوپل پھوٹنا یا نکلنا (۱) فعل لازم:- شگوفہ نکلنا۔ نئے پتے پھوٹنا۔ انگر یا انکھوئی نکلنا۔

بیٹھنا اس طفل کا دلاتا ہے یاد   پھوٹنا شاخ گل سے کوپل کا (ناسخ)

کوپین (ہ) اسم مؤنث:- (ہندو) لنگوٹی۔ لنگوٹہ۔

جوگی ہوئے تو کیا ہوا مالا ڈالیں مین   نا… ٹی دیکھ کے پھاٹ… ین (دوہا)

کوت (ہ) اسم مؤنث:- (۱) آنک۔ اندازہ۔ تخمینہ۔ شکل۔ پرکھ۔ جانچ (۲) پیمائش۔ مساحت۔ ماپ (۳) مثلث قائمۃ الزاویہ کا قاعدہ۔

کوتا (ہ) اسم مذکر:- کوتنے والا۔ جانچو۔ آنکو۔ اندازہ کرنے اور تعین… والا۔

کوتاہ (ف) صفت:- (۱) چھوٹا۔ اوچھا۔ بٹھل۔ کوپک… لم۔ تھوڑا۔ قلیل (۳) مختصر۔ مجمل۔ خلاصہ (۴) تنگ۔ فراخ کا نقیض۔ سکڑا (۵) ٹھنگنا۔ پستہ۔ بونا (۶) ا:- چکتا۔ بے باق۔ طے۔ انقطاع۔

کوتاہ بیں (ف):- (۱) کم نظر۔ کم بیں (۲) کوتہ اندیش۔ ناعاقبت اندیش۔

کوتاہی (ف) اسم مؤنث:- (۱) کمی۔ قلت۔ اختصار۔ چھٹائی۔ نقص۔ کسر (۲) تنگی۔ ضیق۔

کوتاہی کرنا (۱) فعل متعدی:- کمی کرنا۔ کسر چھوڑنا۔ دریغ کرنا۔

کوتک (ہ) اسم مذکر:- (۱) کام۔ فعل۔ لچھن۔ حرکت۔ گن۔ جیسے "ذرا ان صاحبزادی کی کوتک دیکھو تو معلوم ہو" (سگھڑ سہیلی) (۲) افعال ناشایستہ۔ بدکرداری۔ عادت بد۔ بدچلنی۔ جیسے "ماما عظمت اپنے کوتکوں کے پیچھے یہاں سے نکالی گئی (مراۃ العروس)"

کوتکی (ہ) صفت:- (۱) کوتک کرنے والا۔ گلچھنا۔ بدکردار (۲) فریبی۔ دغاباز۔ فتنہ پرداز۔

کوتل (ف) اسم مذکر:- بن سوار کا گھوڑا۔ خالی گھوڑا۔ زائد گھوڑا جو ضرورت کے موقع کے واسطے ساتھ رکھا جائے۔ خاص گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو امیروں کی سواری کے آگے آگے سازے آراستہ و پیراستہ محض زینت کی غرض سے چلتا ہے۔ جلو کا گھوڑا۔ خاص سواری کا گھوڑا۔

عرش سے اس بادشاہ حسن کا تخت رواں   وہ صنم کوتل کمیود چرخ کو دوڑائے گا (آتش)

کوتل کش (ف) اسم مذکر:- بالا تنگ۔ پیٹار۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوتل گارڈ (ا) مع انگلش Quarter Guard) کوارٹر گارڈ (
اسم مذکر ۔ چھاؤنی یا فوج کا وہ صدر مقام جہاں ہر وقت گارد متعین اور ہتھکڑی اور بندوقوں کا ڈھیر لگا رہتا ہے ۔ آتے جاتے افسروں کی سلامی میں گارد اُترتی اور ولیل والوں کی نگرانی یہیں ہوتی ہے ۔

کوتنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) اندازہ کرنا ۔ آنکنا ۔ جانچنا ۔ تخمینہ کرنا ۔ پرکھنا (۲) دفع ضرر کے واسطے بجانب منفعہ سانس کا زور لگانا ۔ (اس معنی میں کونتھنا زیادہ بولتے ہیں) ۔

کوتوال (ف) اسم مذکر ۔ محافظ قلعہ و شہر ۔ شب گرد ۔ میر شب ۔ جس شحنۂ شہر کا رات کو گشت لگانے والا افسر ۔ پولیس کا وہ عہدہ دار جس کے تحت کئی تھانے ہوں ۔ گرد اور (اس لفظ کی تحقیق میں اختلاف ہے اکثر لوگ تو اس طرف ہیں کہ یہ ہندی ہے کوٹ بمعنی قلعہ اور وال بمعنی محافظ سے مرکب یعنی محافظ قلعہ و حصار ۔ بعض کی رائے ہے کہ اصل میں یہ لفظ کوتہ وال یعنی مالک کوتہ ہے کیونکہ کوتہ اُن بندوقوں کو کہتے ہیں جو سپاہی لوگ گشتی کر کے کوتوالی میں رکھ دیتے ہیں ۔ غرض اس کے ہندی ہونے میں کلام نہیں اور یہیں سے یہ لفظ فارس و خراسان میں پہنچا ہے ۔ البتہ اس قدر محل تامل ہے کہ ہندی میں کوتوال مرکب ہو کر کسی جدید کوش یا پرانی تصنیف میں نہیں پایا گیا ہاں کوٹ علیحدہ بولا جاتا اور بکثرت استعمال میں آتا ہے ۔ لفظ کوتوال کے اشعار فارسی کتابوں میں برابر پائے جاتے ہیں ۔ چنانچہ درویش دہلی ملا محمد ظہوری وغیرہ کے اشعار اس وقت بھی ہمارے پیش نظر ہیں ۔ پس اس لحاظ سے اس کو غور سے خیال کرنا چاہیے) ۔

کوتوالی (ا) اسم مؤنث ۔ کوتوال کا صدر مقام ۔ کوتوال کا دفتر ۔ بڑا تھانہ ۔ پولیس اسٹیشن ۔ کوتوال کے رہنے کی جگہ ۔

کوتوالی چبوترہ (ا) اسم مذکر ۔ کوتوال کے دفتر کا مقام ۔

کوتوالی چڑھنا (ا) فعل متعدی ۔ دنگے فساد یا چوری اور فوجداری کے جرم کے سبب کوتوالی تک جانا ۔ بدمعاشوں میں نام لکھا جانا ۔

کوتہ (ف) مخفف کوتاہ ۔ صفت ۔ دیکھو (کوتاہ) ۔

کوتہ اندیش (ف) صفت ۔ ناعاقبت اندیش ۔ چھوٹی سمجھ والا ۔ کم بین ۔ دور اندیش کا نقیض ۔ کم حوصلہ ۔ کم نظر ۔ بے سوچے سمجھے کام کرنے والا ۔

کوتہ اندیشی (ف) اسم مؤنث ۔ دور اندیشی کا نقیض ۔ ناعاقبت اندیشی ۔ کم نظری ۔ کم بینی ۔ کم حوصلگی ۔

کوتہ بین (ف) صفت ۔ دیکھو (کوتاہ بین) ۔

کوتہ بینی (ف) اسم مؤنث ۔ دیکھو (کوتاہ اندیشی) ۔

کوتہ قد (ف ۔ ع) صفت ۔ پستہ قد ۔ ٹھنگنا ۔ بونا ۔ ٹھگنی ۔

کوتہ کرنا (۱) فعل متعدی ۔ (۱) کم کرنا ۔ چھوٹا کرنا ۔ گھٹانا ۔ مختصر کرنا (۲) طے کرنا ۔ بے باق کرنا ۔ ہٹانا ۔ چکانا ۔ چکتا کرنا ۔

کوتہ گردن (ف) صفت ۔ چھوٹی گردن والا جیسے "کوتہ گردن تنگ پیشانی حرامزادے کی یہی نشانی" ۔

اے فلک تیری شرارت سے جہاں آگاہ ہے — تنگ پیشانی ہے اور گردن تری کوتاہ ہے (نکہت)

کوتہ نظر (ف ۔ ع) صفت ۔ (۱) کم بین ۔ کم نظر (۲) غافل ۔ بے خبر ۔

کوتھ (ہ) اسم مذکر ۔ (صرف کہاوت میں آیا ہے) واسطہ ۔ تعلق ۔ سروکار جیسے "تو گدھی کمہار کی تجھے رام سے کوتھ" ۔

کوتھا (ہ) تابع فعل (ع) ۔ کون سا ۔ کدام ۔ جیسے اُسے کوتھا برس ہے ۔ کوتھا مہینہ لگا ۔

کوتھلا (ہ) اسم مذکر (گنوار) ۔ (۱) تھیلا ۔ تھیلی ۔ بیگ (۲) جیب ۔ پاکٹ ۔ کیسہ ۔ ڈبہ (۳) مجازاً ۔ شکم ۔ پیٹ ۔ اوجھ ۔ جیسے کوتھلا بھرنے سے کام ہے (حقارتاً بولتے ہیں) ۔

کوتھلا بھرنا (ہ) فعل متعدی (حقارتاً) اوجھڑی تاننا ۔ پیٹ بھرنا ۔ گڑھا بھرنا ۔

کوتھلی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) تھیلی ۔ کیسہ ۔ خرد ۔ جیب (۲) شیرینی یا مٹھائی کی تھیلی جو تحفۃً کسی کو دی جائے ۔

کوتھمیر (ہ) اسم مذکر ۔ ہرا دھنیا ۔ کشنیز سبز ۔ دھنیے کے پتے ۔

کوتھی (ہ) اسم مؤنث ۔ وہ لوہا جو تلوار یا پیش قبض وغیرہ کے میان میں طور شام لگا ہوا ہوتا ہے ۔ میان کا چھلا ۔

کوٹ (انگلش Coat) اسم مذکر ۔ انگریزی کرتی ۔ ایک خاص تراش اور وضع کا جامہ جسے انگریز لوگ یا ان کی فوج پہنتی ہے ۔ واسکٹ کے اوپر کا لباس ۔

پاجامے یا کے تیلوں میں ہیں انگ کیسے ہیں کوٹ — صاحب لندن سے آئی ہے ابلے کا منہ (میر)

کوٹ (ا) ۔ (انگریزی Court) کورٹ کا بگڑا ہوا لفظ ۔ کچہری ۔ عدالت ۔

کوٹ (ہ) صفت ۔ کروڑ ۔ سو لاکھ کی تعداد ۔

کوٹ (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) قلعہ ۔ حصار ۔ حصین ۔ گڑھ ۔ وہ مکان جس کی پناہ میں بیٹھ کر دشمنوں سے لڑیں (۲) فصیل ۔ شہر پناہ ۔ شہر بند ۔ چار دیواری ۔ (۳) کھیت یا گانو کے گرد کا کچا پشتہ ۔ احاطہ (۴) جادوگروں کا کنڈل جس میں بیٹھ کر منتر پڑھتے ہیں ۔ حصار (۵) مجازاً ۔ قالب ۔ کالبد ۔ کاٹھی جسم ۔ بیری ۔ جسد ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوٹ

کوٹ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی ۔ قلعہ چننا ۔ حصار تعمیر کرنا ۔ گڑھ بنانا ۔

کوٹ گشتی (ہ) اسم مؤنث ۔ شہر کے لوگوں کا حال معلوم کرنے اور بدافعالی کا پتہ لگانے کے واسطے سرکاری آدمیوں کا شہر کے گرد پھرنا ۔ گشت ۔

چپکے ملنے کی بھی کیفیت اُنہیں کُھل جائے ۔ کوٹ گشتی میں لگے کوئی جو پرچا اُس کا (برق)

کوٹڑ (ہ) اسم مذکر ۔ درخت کے اندر کی وہ جگہ جسے پرند کھوکھلا کر دیتے ہیں ۔

کوٹ کر (ہ) تابع فعل ۔ پیس کر ۔ چور کر کے ۔ بخوبی ۔ بکثرت ۔ ازحد ۔ ات گت ۔

کوٹ کر موتی بھرنا (ہ) فعل متعدی ۔ چمک کے واسطے موتیوں کا چورا کر کے کسی چیز میں بھرنا ۔ تمام حسن اور خوبی عالم کا ایک جا جمع کرنا ۔ آنکھوں کی تعریف میں کہتے ہیں کہ ایسی چمکتی ہوئی اور خوش وضع آنکھیں ہیں کہ گویا موتی کوٹ کوٹ کر بھر دیئے ہیں ۔

کوٹ کر موتی بھرے ہیں تری گر آنکھوں میں ۔ قطرۂ اشک بہاں بھی ہیں گہر آنکھوں میں (ناسخ)

کوٹ کوٹ کر یا کوٹ کوٹ کے (ہ) تابع فعل ۔ بخوبی ۔ اچھی طرح سے ۔ ٹھونس ٹھونس کے ۔ ٹھساٹھس ۔ کھچا کھچ ۔ ازحد ۔ نہایت ۔ ات گت ۔

کوٹ کوٹ کر بھرنا (ہ) فعل متعدی ۔ بخوبی بھرنا ۔ ناکوں ناک اور ٹھساٹھس بھرنا ۔ ٹھونس ٹھونس کر بھرنا ۔ جیسے اس میں تو کوٹ کوٹ کر شرارت بھری ہے ۔

بے تابیاں بھری ہیں مگر کوٹ کوٹ کر ۔ خرقے میں جیسے برق ہما ہے اضطراب (میر)

یہ کوٹ کوٹ کے شوخی بھری ہے اے ظالم ۔ کہ ایک دم تری آنکھ میں حیا ٹھیری (صابر)

کوٹ کوٹ کر موتی بھرنا (ہ) فعل متعدی ۔ تمام حسن و خوبئ عالم کا ایک جا جمع کر دینا ۔ آنکھوں کو نہایت بارونق اور چمکدار بنانا ۔

وہ آنکھیں جو روی ہیں بس پھوٹ پھوٹ ۔ تو گویا کہ موتی بھرے کوٹ کوٹ (میر حسن)

خوش نمائی سلک دنداں کی دہن میں کیا کہوں ۔ درج یاقوت میں موتی بھرے ہیں کوٹ کوٹ (نکہت)

کوٹ کے بھر دینا (ہ) فعل متعدی ۔ اچھی طرح سے بھر دینا ۔ بخوبی داخل کر دینا ۔ خوب سما دینا ۔ ٹھساٹھس بھر دینا ۔ ٹھونس ٹھونس کر بھر دینا ۔

شوخی سے بری پُتلی پھڑکتی ہے یار کی ۔ کیا بھر دیا ہے کوٹ کے اُس کے بدن میں رقص (اسیر)

کوٹلا یا کوٹلہ (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) چھوٹا قلعہ ۔ گڑھی (۲) وہ جگہ جہاں مندر کا توشہ خانہ یا اسباب رہے ۔

کوٹنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کوبہ زنی کرنا ۔ کوبہ کاری کرنا ۔ چھت یا چونے وغیرہ کو تھاپی خواہ موگری کے وسیلہ سے پیٹنا ۔ کوٹنا کوفتن و کوبیدن کا ترجمہ ۔ جیسے کوٹو تو چونا نہیں خاک سے دونا " (۲) چھیڑنا ۔ دردسا کرنا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ کچلنا ۔

کوٹھ

(۳) پیسنے کا مرادف جیسے پیسنا کوٹنا (۴) خرمن کوبہ کے ذریعہ سے بالوں کے اندر کا اناج نکالنا ۔ لاٹھی مارنا (۵) مارنا ۔ پیٹنا ۔ گھڑنا ۔ زدوکوب کرنا ۔ بھوڑنا ۔

> کھلتے ہو مجھے تم میں یہ نالکوں ہوں دُعا دل سے
> کوئی دلبر مرے آگے تمہیں بھی خوب سا کوٹے } (نظیر)

(۶) بجانا ۔ نواختن کا ترجمہ ۔ تھاپ لگانا ۔ ڈنکا لگانا ۔ چوب مارنا (۷) بازاری ۔ عورت سے خوب کام لینا ۔

کوٹو (ہ) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا اناج جسے ہندو لوگ برت میں کھاتے ہیں ۔

کوٹھا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) بام ۔ بالاخانہ ۔ اٹاری ۔ اُوپر کا کمرہ (۲) اینٹوں یا پتھروں کا بنا ہوا مکان ۔ کوٹھری کی تذکیر ۔ حجرۂ بزرگ ۔ بڑی کوٹھری (۳) ذخیرہ خانہ ۔ گودام گھر ۔ کھتا ۔ بھنڈار ۔ گولا (۴) اندرونی کمرہ ۔ اندر کی بڑی کوٹھری (۵) وہ مکان جس میں خزانہ یا امیروں کا مال متاع رہے ۔

دیکھ نازیا حسن کی دولت کا کوٹھا توڑ کر ۔ نکلی ہیں سر پر لئے دوبدرہ زر چھاتیاں (بحر)

(۶) سینہ ۔ چھاتی ۔ نیم تن یعنی سر سے کمر تک کا جسم (۷) گنوار ۔ پیٹ ۔ شکم ۔ اوور ۔ معدہ (۸) خانہ ۔ لکیروں کا کھینچا ہوا خانہ ۔ کالم ۔ کالم کا نصف حصہ ۔ (۹) ضرب کا نقشہ جس میں پہاڑے درج ہوتے ہیں (۱۰) بچہ دان ۔ دھرن (۱۱) چھت ۔ سقف ۔

کوٹھا بگڑ جانا (ہ) فعل لازم (ہندو) ۔ (۱) معدہ میں خلل ہو جانا ۔ ہاضمہ میں فرق آجانا ۔ معدہ کا غلیظ ہو جانا (۲) رحم یا بچہ دان میں خرابی ہو جانا ۔

کوٹھا لینا یا کوٹھا لے کر بیٹھنا (ہ) فعل متعدی ۔ کسب اختیار کرنا ۔ چکلے میں بیٹھنا ۔ پیشہ کمانا ۔ حرام پر روزی ٹھیرانا ۔

> تجھ کو نہیں لحاظ تو کب مجھ کو شرم ہے
> بیٹھوں گی کوٹھا لے کے میں منڈی بزار میں } (رحمت)

کوٹھڑی (ہ) اسم مؤنث ۔ حجرہ ۔ چھوٹا کوٹھا ۔ کمرہ ۔ دبہ ۔ حجرۂ خرد ۔

کوٹھے (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) کوٹھا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کے سبب وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں جیسے کوٹھے پر ۔ کوٹھے میں ۔ کوٹھے کے اندر ۔ کوٹھے کو ۔ کوٹھے سے ۔ کوٹھے تک ۔

کوٹھے اُوپر تو مڑی کیا دے گی لومڑی (ہ) ۔ (فقرۂ اطفال ہنود) اس میں اوّل فقرہ صرف تجنیس کے لحاظ سے ہے اور دوسرے سے یہ مراد ہے کہ سوم سے فائدہ کی امید نہیں ۔

(جب ہندوؤں کے لڑکے لوہڑی کے تہوار میں گھروں سے اینڈھن کو لوگوں سے پیسے مانگنے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوٹھ

جاتے ہیں تاکہ رات کو گرہاتے۔ کھود کر آگ جلائیں اور چرٹوے، بوڑیاں کھاکر خوشی منائیں اور کوئی عورت ایسے وقت میں نہیں دیتی یا انکار کرتی ہے تو اُس عورت کی نسبت یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں) +

کوٹھے پر بیٹھنا (ہ) فعل لازم ،- کسب اختیار کرنا۔ کسب کمانا۔ رنڈی بننا۔ بیسوا پن اختیار کرنا۔ پیشہ کمانا +

کوٹھے چڑھنا (ہ) فعل لازم ،- مشہور و معروف ہونا۔ الم نشرح ہونا۔ تمام زمانے میں پھیلنا۔ طشت از بام ہونا۔ سب کو معلوم ہو جانا۔ شہرت ہو جانا۔ جیسے ہونٹھوں نکلی کوٹھے چڑھی" ؎

کھڑکی نکال جانبِ دشمن نہ بام پر — کوٹھے چڑھے جو بات کھلے خاص و عام پر (رنج)

کوٹھے والا روئے چھپر والا سوئے (ہ) محاورہ ،- یعنی دنیا میں دولت مند زیادہ حاجت مند متفکر اور شاکی پایا جاتا ہے۔ اور غریب خوش و خرم +

کوٹھے والیاں (ہ) اسم مؤنث (عو) ،- کنچنیاں۔ رنڈیاں۔ کسبیاں۔ بیسوائیں۔ تھبائیں کنجڑیاں) +

کوٹھی (ہ) اسم مؤنث ،- (۱) چھوٹا پکا گھر (۲) کٹھلا۔ غلہ رکھنے کا گلی یا چوبی ظرف۔ بھنڈار۔ گودام۔ گنجینہ۔ گولا۔ گنڈج۔ کندو۔ ذخیرہ۔ انبار جیسے کوٹھی میں چاول گھر میں اُپاس (۳) وہ لکڑی کا اونچا اور گول چکر جسے کنوے کی تہ میں خاک نگرنے کی غرض سے ڈالتے ہیں۔ چونے کا گولا جو پلوں کے نیچے گلایا جاتا ہے

چوڑیوں کا بھیان ہے کیا دیدۂ تر خشک ہو — کوٹھیاں سب میں پڑیں وہ چاہ کیونکر خشک ہو (اسیر)

(۴) مہاجنی گھر۔ ہنڈی وال کی دکان۔ بینک۔ صراف یا ساہوکار کی دکان (۵) کارخانہ۔ بیوپار گھر۔ بنج استھان۔ بڑی دکان جیسے نیل کی کوٹھی۔ کپڑے کی کوٹھی انگریزی سامان یا اشیا کی کوٹھی (۶) بندوق کا خزانہ جس میں بارود جاکر ٹھیرتی ہے۔ خزانۂ تفنگ (۷) امیروں کے رہنے کا بڑا مکان۔ انگریزوں کے رہنے کا مکان۔ بنگلہ۔ حویلی۔ محل۔ ایوان ؎

تلاش اُس بادشاہِ حسن کو ہے شاہ منزل کی — پسند آئے تو حاضر ہے یہ کوٹھی ہے دل کی (نامعلوم)

(۸) بچہ دان۔ رحم۔ دھرن۔ گربھ استھان (۹) پنجاب ،- قحبہ خانہ۔ چکلہ۔ اڈا۔ وہ جگہ جہاں چانگیاں آکر جمع ہوں (۱۰) میان کی شام +

کوٹھی اُتارنا یا ڈالنا (ہ) فعل متعدی ،- کنوئیں کے اندر حلقۂ چوبیں کا داخل کرنا +

کوٹھی بیٹھنا (ہ) فعل لازم ،- دیوالہ نکلنا۔ خسارہ آنا۔ گھاٹا آنا۔ ٹوٹا ہونا۔ ٹاٹ الٹ جانا۔ تنپڑ اٹھنا۔ بینک کا دیوالہ نکلنا ؎

واں کوٹھی وہ بیٹھی بیٹھ گئی — یاں کھیتی باڑی کھیت رہی (نظیر)

کوٹھی کرنا یا کھولنا (ہ) فعل متعدی ،- (۱) بینک گھر کھولنا۔ صرافی یا ساہوکاری کی دکان جاری کرنا۔ ہنڈی کا بیوپار شروع کرنا (۲) کارخانہ جاری کرنا (۳) سوداگری کی بڑی دکان کرنا +

کوٹھی گلانا (ہ) فعل متعدی ،- کنوے میں یا دریا کی تہ میں گر لگانا۔ حلقۂ چوبین یا آہک بنا کر تہ میں بٹھانا +

کوٹھی وال (ہ) اسم مذکر ،- مہاجن۔ صراف۔ ساہوکار۔ ہنڈی کا بیوپار کرنے والا +

کوثر (ع) اسم مذکر ،- بہشت کی ایک نہر کا نام جو اُس کے اندر جاری ہے جنت کے اُس حوض کا نام جو بہشت کے باہر موقف میں واقع ہے چونکہ اس کا منبع کوثر ہے اس وجہ سے یہی نام رکھا گیا +

کوچ (ت) اسم مذکر ،- روانگی۔ گوَن۔ گمن۔ رحلت۔ نقل مقام۔ منضت۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ تحویل ۔ کسی منزل یا مقام سے دوسری منزل یا مقام کو جانا۔ جیسے درزی کا کیا کوچ کیا مقام ؎

یاران رفتہ سے کہو ٹھیرے ہوئے چلیں — اپنا بھی کوچ شام ہوا یا سحر ہوا (امیر)

کیا لطف مقام اُن کو جو مشتاق عدم ہیں — دل کوچ میں رہتا ہے ہمیشہ سفری کا (مصحفی)

سُن کر خبر سفر کی۔ مجھے تا ملال ہو — یہ شکار کا بھی وہ رکھتے ہیں نام کوچ
ناظم خدا کو علم ہے اُٹھ جائے مُنہ کدھر — یاں سے تو ہے بجانب بیت الحرام کوچ (ناظم)

کوچ کرنا (ہ) فعل لازم ،- (۱) روانہ ہونا۔ چلنا۔ سدھارنا۔ رحلت کرنا۔ ڈیرا ڈنڈا اُٹھانا۔ سفر کرنا۔ منضت فرما ہونا ؎

ہے جوش گریہ یہ تو کریں کس نہ اہل شہر — کشتی میں مثل نوح علیہ السلام کوچ (ناظم)

(۲) دنیا سے گزرنا۔ مرنا۔ انتقال فرمانا۔ رحلت کر جانا۔ وفات پانا ؎

کوچ سب کر گئے دلی سے ترے قدر شناس — قدر یاں رہ کے اب اپنی نہ گنوانا ہرگز (حالی)

(۳) وداع ہونا۔ راہ لینا۔ رخصت ہونا ؎

روتے ہیں اہل صومعہ دن الوداع کے — کرتا ہے آن کے زعم میں ماہِ صیام کوچ (ناظم)

کوچ مقام (ف + ع) اسم مذکر ،- چلنا اور ٹھیرنا۔ منزل و سفر کرنا +

کوچ ہونا (ہ) فعل لازم ،- روانگی ہونا۔ تصدہونا۔ جانا ؎

گویا نماز روزہ کو سمجھے ہیں زاد راہ — نہ تاد کا ہے جانبِ دارالسلام کوچ (ناظم)

کوچ یا کوچنچ (ہ) اسم مؤنث ،- وہ موٹا پٹھا جو آدمی کی ایڑی کے اوپر اور

ے بہو کو کوٹھی کٹھلا کو ہاتھ نہ لگاؤ گھر بار تمہارا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوچ

چارپایوں کے ٹخنے کے نیچے ہوتا ہے۔ پے۔ غرقوب۔ جیسے سطبر کرد مردم بالائے
پاشنہ بود ودر چارپایاں پس کعبین میان مفصل قدم وساق بود۔

جو اپنی کوچ بھی کٹتی تو اُس کے کوچے میں ‏ ‏ گھسٹ گھسٹ کے ہی گھٹنوں سے ہم وہاں جاتے (قمر)

(۲) جولاہوں کا برش جس سے تانی صاف کرتے ہیں یہ خس کے تنکوں کا بنا ہوا ہوتا ہے۔ چنانچہ مشہور ہے کہ ایک دفعہ کبیر داس جولاہے سے جو بڑا عارف ہو گزرا ہے کسی نے تانی کرتے وقت پوچھا کہ کیا کر رہے ہو تو اُس نے یہ ذو معنی لطیفہ کہا کہ "اِدھر سے توڑتا ہوں اُدھر کو جوڑتا ہوں کوچ سر پر ہے"۔

کوچ (انگلش) Coach) بواؤ مجہول۔ اسم مؤنث :۔ (۱) سیج گاڑی۔ ایک قسم کی چار پہیوں کی گاڑی جس پر بیٹھ کر ہوا کھانے جاتے ہیں۔ بگھی گاڑی۔

کوچ بکس (انگلش) (Coach-Box) اسم مذکر :۔ کوچوان کے بیٹھنے کی جگہ۔ وہ اونچی جگہ جو بگھی کے آگے صندوق نما بنی ہوئی ہوتی ہے۔

کَوْچ (انگلش) (Couch) اسم مؤنث :۔ بستر، آرام گاہ۔ ایک قسم کا پلنگ جو بید سے بنا ہوا ہوتا ہے۔ چارپائی۔

کوچا (ہ) اسم مذکر :۔ کچوکا۔ کسی نوک دار چیز یا تلوار وغیرہ کا تھوڑا سا زخم جو آرپار نہ ہوا ہو۔

کوچا دینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) کچوکا لگانا۔ چبھونا۔ نیزے وغیرہ کی نوک گھسیڑنا۔ گودنا۔ کھونا (۲) طعنہ دینا۔

کوچا کریلا (ہ) صفت :۔ کریلے کی طرح کوچے دیا ہوا۔ چیچک رو۔ چیچک مُنہ داغ۔ سیتلا کھایا۔ وہ شخص جس کے مُنہ پر چیچک کے داغ بشدت ہوں۔ بدصورت

مجھے جو نام دھرتی ہے دوگانا یہ سری جیلا ہے
وہ خود تو آرسی دیکھے کہ کیا کوچا کریلا ہے } (رنگین)

کوچا مارنا (ہ) فعل متعدی :۔ نوک چبھونا۔ ڈنک مارنا۔ نشتر لگانا۔ چھیدنا۔ آر کرنا۔ زخم دینا۔

کوچک (ف) صفت :۔ چھوٹا۔ خرد۔ کہتر۔ ننھا۔ کلان یا بزرگ کا نقیض۔ صغر سن۔

کوچنا (ہ) فعل متعدی (ہندو عو) :۔ کھونا۔ چبھونا۔ سالنا۔ چھری یا کانٹے سے گودنا۔ آجیدن کا ترجمہ۔ خلانیدن۔ سپوختن۔

کوچہ (ف) اسم مذکر :۔ تصغیر کو۔ گلی۔ کُنج۔ گلیارا۔ محلہ۔ ٹولہ۔ باڑا، بگڑ۔ ٹمنان، پکھل۔ راہ تنگ۔ سکڑا راستہ۔

کوچ

کوچہ بکوچہ (ف) تابع فعل :۔ گلی گلی۔ گلی در گلی۔

کوچہ بندی کرنا (ف) فعل متعدی :۔ گلیوں کی حد بست کرنا۔ محلوں کی حد باندھنا۔ احاطہ کھینچنا۔

کوچہ جھکانا (ف) فعل متعدی :۔ کوچے میں پھرانا۔ گلی کے پھیرے کرانا۔ گلیاں جھکانا۔

جھانک کر دے جو دیکھا تم نے کوچے میں مجھے ‏ ‏ تو کہوں کیا مجھ کو کیا کوچہ جھکایا آپ نے (جرأت)

کوچہ سربستہ (ف) صفت :۔ وہ گلی جس کا ایک ہی راستہ ہو۔ بند گلی۔

کوچہ گردی (ف) اسم مؤنث :۔ آوارہ گردی۔ ہرزہ گردی۔ گلیوں کو چھاننا۔ واہی تباہی پھرنا۔ گلیوں گلیوں پھرنا۔

کوچہ گردی کا مزہ خانہ نشیں کیا جانے ‏ ‏ پاؤں باہر کبھی رکھا نہیں دروازے سے (مصحفی)

کوچہ گردی کرنا (ف) فعل متعدی :۔ آوارہ پھرنا۔ ہرزہ گردی کرنا۔ واہی تباہی پھرنا۔ خراب خستہ پھرنا۔ گلیاں جھانکتے پھرنا۔

کوچے (ف) اسم مذکر :۔ (۱) کوچہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے اسے مختفی کے یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت۔ جیسے "اس کوچے میں سب اشراف رہتے ہیں"۔

تیرے کوچے کے رہنے والوں نے ‏ ‏ یہیں سے کعبے کو سلام کیا (میر)

کوچے (ہ) اسم مذکر :۔ کوچا کی جمع۔

کوچے دینا (ہ) فعل متعدی (عو) :۔ (۱) گودنا۔ زخم ڈالنا۔ سالنا۔ کھونا۔ بھونکنا۔ گھسیڑنا۔ چبھونا (۲) طعنے مہنے دینا۔ طعن و تشنیع کرنا۔ جلانا۔ "نندیں آنے ہی بھاوج کو کوچے دیتی ہیں کہ ایسا ہی ماں کے گھر سے خزانہ لے کر چلی تھیں کہ یہ نہیں وہ نہیں"۔

کوچی (ہ) اسم مؤنث :۔ برش۔ سفیدی پھیرنے یا سونا چاندی صاف کرنے کا برش۔

کوچیں یا کونچیں (ہ) اسم مؤنث :۔ کوچ کی جمع۔ عرقوب۔ دونوں پیروں کی ایڑیوں کے اوپر کے موٹے پٹھے۔ مجازاً پاؤں۔

کوچیں کاٹنا (ہ) فعل متعدی :۔ پے کردن کا ترجمہ۔ ایڑی کے اوپر پاؤں کے پٹھے کاٹ ڈالنا۔ پاؤں قلم کرنا۔ قدم کاٹ ڈالنا۔ لولا بنا دینا۔ آنے جانے چلنے پھرنے کے قابل نہ رکھنا۔

خاک اُسے قاصد جو اب خط کی ہو تم سے امید ‏ ‏ کاٹتے ہیں اپنی کوچیں ساکنان کوے دوست (ناسخ)
تو نے جس دن سے قاتل مری کوچیں کاٹیں ‏ ‏ بوالہوس نے تیرے کوچہ کا گزر چھوڑ دیا (...)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوچہ گردی سے کسی صورت قدم رکتے نہیں کاٹ ڈالوں اپنی گو چہیں یہی تعزیر پا (بحر)

کُودپھاند (ہ) اسم مؤنث:- اُچھل کود۔ دوڑ دھوپ۔ کودنا پھاندنا ٭

کُودک (ف) اسم مذکر:- طفل۔ لڑکا۔ بچہ۔ چھوکرا ٭

کودکِ اشک کو دیتا ہے جو تو گھر سے نکال تو گلے میرے وہ لے دیدۂ تر پڑتا ہے (ظفر)

کَودَن (ف) اسم مذکر:- (۱) سُست رفتار ٭ لدّو گھوڑا۔ ٹخ ٹخ کر کے چلنے والا بارکش گھوڑا ٭ راستہ بھولا ہوا گھوڑا (۲) کند فہم۔ مورکھ۔ گاؤدی۔ احمق نادان ٭

زور ہی طوق مضامیں تو نے باندھے ہیں نصیر
فہم میں آتے کہاں ہیں یہ کسے کودن کے طوق
} (نصیر)

سواد درس فہمایش جاہل سے کیا حاصل گرفتار مصیبت ہے معلم طفل کودن کا (اسیر)

کیوں نہ پیر فلک کا حمق ظاہر خلق پر دن کو جب روشن کرے خورشید کا کودن چراغ (ناسخ)

کُودنا (ہ) فعل لازم:- (۱) اُچھلنا۔ برجستن کا ترجمہ۔ جست لگانا۔ پھاندنا۔ پھلانگنا۔ چھلانگیں مارنا۔ چوکڑیاں بھرنا جیسے "کود بچھڑے کود تیری نلیوں ہیں گود" (۲) خوشی میں پھولا نہ سمانا۔ خوشی کے مارے اُچھل اچھل پڑنا۔ نہایت خوش ہونا (۳) مُتعدی:- گھمنڈ کرنا۔ اترانا۔ ڈینگ مارنا۔ ڈون کی لینا۔ تعلّی کرنا۔ ڈینگ ہانکنا۔ کسی کے برتے پر اترانا ٭

نہ کودا اے ترکِ چشمِ یار اتنا بل پہ آبرو کے
گھمنڈ ایسا بھی کیا ہے حملۂ اوّل پہ آبرو کے
} (نصیر)

کُودنا پھاندنا (ہ) فعل لازم:- اُچھلتے کودتے پھرنا۔ خوشی کے مارے چھلانگیں مارتے پھرنا ٭

کودوں (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کا سخت غلّہ جو چینہ کی مانند ہوتا ہے پہاڑ پر اس کو کودا اور فارسی میں گدم کہتے ہیں ٭

کودوں دلانا (ہ) فعل مُتعدی:- اوّل معلوم- دوم سخت کام لینا۔ محنت شاقہ کرانا۔ کٹھن کام کرانا۔ جیسے "چاہے کودوں دلالے چاہے منڈوا پلالے یعنی چاہے جیسا مشکل خواہ آسان کام لے لے" ٭

کودوں دے کے پڑھنا (ہ) فعل مُتعدی:- کم خرچ کر کے پڑھنا۔ مفت پڑھنا۔ بلا اجرت تعلیم پانا۔ ناقص تعلیم پانا ٭ (چنانچہ جب کوئی شخص علم ہونے کے باوجود غلطی کرتا ہے تو اُس کی نسبت کہتے ہیں کہ کودوں ہی دے کے پڑھے ہو یعنی کچھ خرچ کر کے نہیں سیکھا) ٭

کودوں کا بھات (ہ) اسم مذکر (ہندو):- ادنیٰ درجہ کا کھانا۔ سستی کُستی۔ دال دلیا۔ نان جویں۔ کم قیمت کھانا۔ جیسے "کودوں کا بھات کن بھاتوں میں مہیا سا۔ کن باسوں میں" ٭

کُور (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کنارہ۔ حاشیہ۔ گوٹ۔ کنّی۔ سرا ٭ گگرہ۔ سنجاف۔ مغزی۔ زنجیرہ۔ تُور (۲) کرسی۔ اُپلے کا ٹکڑا (۳) ریشۂ ناخن۔ وہ اُکھڑا ہوا کھال کا ٹکڑا جو اکثر ناخونوں کی جڑوں میں یا اُن کے گرد نظر آیا کرتا ہے ٭

جوں رگ برگ گل احمر ہو نہاں ہے نہاں دو گھڑی میں اُس کے ہر ناخن کی کور کو حنا (نصیر)

کور دبنا (ہ) فعل لازم:- کنّی دبنا۔ عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا ٭

کور کسر (ہ) اسم مؤنث:- کمی۔ نُقص۔ عیب۔ خامی۔ ادھورا پن ٭ کمی و بیشی ٭ برائی بھلائی ٭ قصور۔ قباحت۔ سقم ٭

کور کسر نکالنا (ہ) فعل متعدی:- گھاٹا نکالنا۔ کمی پوری کرنا۔ نقص یا عیب دور کرنا۔ بالکل درست اور ٹھیک کر دینا۔ جیسے "اب اس کپڑے کی سب کور کسر نکال دی" ٭

کور کسر نکلنا (ہ) فعل لازم:- گھاٹا پورا ہونا۔ کمی نکلنا۔ نقص جاتا رہنا ٭ عیب دور ہونا ٭

کور (ف) صفت:- اندھا۔ نابینا۔ سُور۔ اعمیٰ ٭

کور باطن۔ کور دل (ف) صفت:- کند فہم۔ کج طبع۔ کم ذہن۔ بے ادراک۔ کودن۔ ناسمجھ ٭

کور بخت (ف) صفت:- مُدبر۔ بدبخت۔ بدنصیب۔ نگوں طالع۔ ابھاگی۔ نربھاگ ٭

کور دہ (ف) صفت:- کم آباد اور چھوٹا گاؤں جسے کوئی نہ جانتا ہو۔ غیر مشہور موضع ٭ جاہلوں کی بستی۔ بے علموں کا مقام ٭

شہر کیا یہ کور دہ ایسا ہے وہ اندھا ہوا جس نے آنکھوں میں لگایا طوطیا کے پنور (مجیر)

کور نمک (ف) صفت:- وہ شخص جو نمک کا پاس نہ رکھے۔ نمک حرام۔ احسان فراموش۔ اپنی ولی نعمت سے بدی کرنے والا۔ ناسپاس۔ ناشکرا ٭

کورا (ہ) صفت:- (۱) نیا۔ غیر مستعمل۔ اچھوتا۔ بغیر برتا ہوا۔ آب نارسیدہ سفالین ظرف۔ پانی نہ لگایا ہوا۔ جیسے مٹّی کا کورا برتن (۲) سادہ۔ صاف۔ بن لکھا جیسے کورا کاغذ۔ کوری کتاب۔ کوری کاپی ٭ (۳) بغیر شوب پڑا ہوا۔ تازہ بُنا ہوا۔ پارچہ و جامۂ ناشستہ۔ مانڈی نہ نکلا ہوا۔ کلپ دار۔ کارخانہ سے آیا ہوا کپڑا۔ جیسے کورا گاڑھا۔ کورا لٹّھا (۴) محض جاہل۔ ٹھیٹ گنوار۔ ٹھوٹ۔ وہ شخص جو اپنی نادانی کے سبب سے ہنر یا کسی امر میں ذرا دخل نہ رکھتا ہو (۵) پڑھا نہ پڑھا برابر۔ ہنوز روز اوّل۔ وہ شخص جس نے پڑھ کر بالکل بھلا دیا ہو (۶) صاف۔ بلوث۔ بے لاگ ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جیسے کورا بچ گیا۔ کورے دس روپے لے گیا (۷) گوڑ۔ احمق۔ مورکھ۔ نادان (۸) غریب۔ مفلس۔ نردھن۔ تنگ دست۔ محتاج۔ دھن ہین (۹) بن دھار کا۔ دھار نہ نکالا ہوا۔ تیز نہ کیا ہوا۔ تازہ سان رکھا ہوا جس سے ابھی کام نہ لیا ہو۔ نہایت تیز۔ نہایت باڑھ دار جیسے کورا اُسترا (۱۰) پنجاب۔ بے مُروّت۔ بے وفا۔ روکھا۔ ناملنسار (۱۱) نرا۔ خالص۔ بالکل۔ سراسر ؎

ایک بی ایک بگلا دیکھا اوڑھے فقیری خرقہ — باہر سے سب اُجلا پایا اندر کورا کالا

کوئی صاف نہ دیکھا دل کا

کورا بچنا (ہ) فعل لازم:۔ نِلو بچنا۔ صاف بچنا۔ کسی صدمہ یا آفت کا اثر تک نہ پہنچنا۔ بال بال بچنا۔ بال بیکا نہ ہونا۔

کورا برتن (ہ) اسم مذکّر:۔ (۱) نیا باسن۔ غیر مستعمل ظرف گلی۔ بغیر برتا ہوا باسن۔ اچھوتا برتن ؎

تازگی جی کی اور ترے تن کی — واہ کیا بات کورے برتن کی (نظیر)

(۲) دوشیزہ۔ باکرہ۔ کواری۔ ان چھیڑ۔ اچھوتی (بازاری)۔

کورا پنڈا (ہ) اسم مذکّر (عو):۔ اچھوتا جسم۔ بن بیاہی عورت۔ بن بیاہا مرد۔ کوارا۔ کواری۔

کورا رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ٹھوٹ رکھنا۔ جاہل محض رکھنا۔ کچھ نہ سکھانا۔ بالکل تعلیم و تربیت نہ کرنا (۲) بالکل محروم رکھنا۔ کچھ نہ دینا۔ وعدہ وفا نہ کرنا۔ اقرار پورا نہ کرنا۔ خالی رکھنا۔ آرزو بر نہ لانا۔

کورا رہ جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) بالکل محروم رہ جانا۔ کچھ ہاتھ نہ لگنا۔ کچھ حاصل نہ ہونا (۲) جاہل رہ جانا۔ ٹھوٹ رہ جانا۔

کورا سر (ہ) اسم مذکّر:۔ وہ سر جس پر اُسترا نہ لگا ہو۔ وہ سر جس کے بال نہ مونڈے گئے ہوں۔ وہ سر جس پر پیٹ کے بال ہوں۔

کورا کاغذ (ہ) اسم مذکّر:۔ سادہ کاغذ۔ بن لکھا کاغذ۔

کورٹ (انگلش Court) اسم مذکّر:۔ (۱) محل شاہی۔ ایوان۔ محل سرا (۲) کچہری۔ عدالت۔ دربار۔ محکمہ (۳) ارکان دولت۔ حاکم عدالت۔ (۴) مقدمہ۔ روبکاری۔ جیسے "ہمارا اُس کا کورٹ ہوگا"۔

کورٹ انسپکٹر (انگلش) اسم مذکّر:۔ وہ پولیس کا سارجنٹ جو سرکار کی طرف سے عدالت میں پولیس کے بھیجے ہوئے مقدمات کی مدعیانہ پیروی کرتا ہے۔

کورٹ مارشل (انگلش Court-Martial) اسم مذکّر:۔ کورٹ مشولی۔ جنگی یا جہازی افسروں کا اُن مقدمات کی پیشی کے واسطے اجلاس جو جنگی یا جہازی قانون کے برخلاف ہوئے ہوں۔

کورکور (ہ) اسم مؤنث:۔ کُتّے کے پلّے کو بُلانے کی آواز۔

کورنش (ت) صحیح کُرنش) اسم مؤنث:۔ خمیدگی۔ جھکاؤ۔ جھک کر سلام کرنا۔ آداب بجالانا۔ آداب۔ تسلیمات۔ بندگی۔ تسلیم۔

کورنش بجالانا (ا) فعل متعدی:۔ آداب بجالانا۔ تسلیم عرض کرنا۔ بندگی کرنا۔

کورنشات (ت) اسم مؤنث:۔ جمع کورنش بہ قاعدۂ عربی جو خلاف فصاحت اور ناجائز ہے۔

کَورَو (س) कौरव اسم مذکّر:۔ کوروں۔ راجہ کرو کی اولاد۔ کرو بنسی۔ دھرت راشٹر اور پانڈو دونوں کے بیٹے پوتوں کو کرو بنسی کہہ سکتے ہیں لیکن خصوصاً دھرت راشٹر کے بیٹوں کو کورو اور پانڈو کے بیٹوں کو پانڈو کہتے ہیں۔ مہابھارت کی بڑی لڑائی انہیں دونوں خاندانوں میں اٹھارہ دن تک کروکھیتر کے میدان میں گرم رہی تھی اور سرانجام کار پانڈو فتحیاب ہوئے تھے۔ یہ لڑائی تقریباً حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانہ سے تیرہ سو برس پیشتر ہوئی تھی۔

کوری (ہ) اسم مؤنث:۔ (کورا کی تانیث)۔

کوری آنکھ سے دیکھنا (ہ) فعل متعدی (عو):۔ دیدے کی صفائی اور محض بے حیائی سے دیکھنا۔

کورے (ہ) اسم مذکّر:۔ (۱) کورا کی جمع (۲) حروف مغیّرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں۔

کورے اُسترے سے سر مُنڈوانا (ہ) فعل متعدی (عو):۔ تازہ دھار نکلے ہوئے اُسترے سے سر منڈوانا تاکہ کوئی بال باقی نہ رہ جائے۔ قرار واقعی سزا دلوانا۔ سخت سزا دلوانا (چونکہ عورت کے واسطے اس سے زیادہ کوئی بے عزتی کی سزا نہیں ہے اس وجہ سے نہایت رسوائی کی سزا دینے سے مراد ہوتی ہے۔ بعض اوقات تکلیف سخت سے مراد لیتے ہیں۔ چنانچہ پنجاب میں سوکھے اُسترے سے سر منڈوانا کہتے ہیں یعنی بغیر پانی لگائے سر منڈوانا تاکہ زیادہ تکلیف ہو)۔

کورے اُسترے سے سر مونڈنا (ہ) فعل متعدی:۔ تازہ سان لگے ہوئے اُسترے سے سر مونڈنا تاکہ کوئی بال باقی نہ رہ جائے۔ سوکھے اُسترے سے سر مونڈنا تاکہ زیادہ تکلیف ہو (۲) کوڑی پاس نہ چھوڑنا۔ دھڑی دھڑی کر کے لوٹنا۔ موسنا۔ خوب ٹھگنا۔ کپڑے تک نہ چھوڑنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جیسے کوئی اُس کے چھیل ٹیوں میں آوے تو پھر دیکھو کیسا کورے اُسترے سے سر مونڈے (سُگھڑ سہیلی)۔

گُوڑا (ہ) اسم مذکر:- (۱) خس و خاشاک۔ خاکروبہ۔ گھانس پھونس۔ بُہارن۔ خار و خس۔ کرکٹ (۲) آخور۔ الابلا۔ خراب اور نکمی چیز جیسے "یہ کیا کوڑا اُٹھا لائے"۔

گُوڑا اکرکٹ (ہ) اسم مذکر:- گھانس پھونس۔ خار و خس۔ آخور۔ الابلا۔

گُوڑا اکرنا یا پھیلانا (ہ) فعل متعدی:- خس و خاشاک ڈالنا۔ کوڑا اکرکٹ بکھیرنا۔ ایسا کام کرنا جس سے فرش یا انگنائی میں کوڑا ہی کوڑا ہو جائے۔

گَوڑا (ہ) اسم مذکر:- بڑی کوڑی۔ ٹکا۔ خرمہرہ۔

کوڑا بھر (ہ) صفت:- (بینوا فقیر) ایک خرمہرے کے برابر۔ ذرا سا۔ تھوڑا سا۔ کسیقدر۔ چٹکی بھر۔ پنجہ بھر۔

کوڑا (ہ) اسم مذکر:- (۱) چابک۔ تازیانہ۔ دُرّہ۔ سانٹا۔ جیسے جس نے کوڑا دیا وہ گھوڑا ابھی دے گا (۲) تنبیہ۔ گوشمالی۔

کوڑا اکرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) چابک لگانا۔ تازیانہ مارنا۔ گھوڑے کے سانٹا سہی کرنا۔

توسنِ طبع کو کرتا ہوں میں کوڑا کیا کیا　　ایک اک گام پہ پٹتا ہے یہ گھوڑا کیا کیا (صبا)

(۲) تنبیہ کرنا۔ تادیب کرنا۔ ادب دینا۔ گوشمالی کرنا۔ کان اینٹھنا۔ کان اینٹھنا

کوڑا لگانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) چابک مارنا۔ تازیانہ سہی کرنا (۲) تیز کرنا۔ دوڑانا۔

دنبالۂ سرمہ کا نہیں کیچ چشمِ مست میں　　کوڑا لگا دو ابلق لیل و نہار پر (امانت)

کوڑا لگنا (ہ) فعل لازم:- (۱) چابک پڑنا۔ تازیانہ سہی ہونا (۲) تنبیہ ہونا۔ تاکید ہونا (۳) تیزی ہونا۔ تُندی ہونا۔ جیسے

جو ہاتھ اپنے سبزے کا گھوڑا لگا　　تو سلنے کا اور اُس پہ کوڑا لگا (لا علم)

کوڑا ہونا (ہ) فعل لازم:- چابک لگنا۔ تیزی ہونا۔ اشتعالک ہونا۔ بھڑکنا۔ تنبیہ ہونا۔

نظرِ وقت تبسم جب پڑی اُس برقِ دنداں پر　　ہوا اک ور کوڑا توسنِ عمرِ گریزاں پر (اسیر)

گُوڑھ (ہ) صفت:- (۱) مورکھ۔ موڑھ۔ بے وقوف۔ بھوندو۔ گنوار۔ کودن۔ احمق۔ کھیلا۔

چیز نادر کوڑھ سے بھوگ کرے پچھتائے　　جیسے لگی نیم کو آنکھ میچ پی جائے (دوہا)

(۲) پھوہڑ۔ بے تمیز۔ بے سلیقہ۔ بے ہنر۔ لغو۔ مہمل۔

گُوڑھ پن یا گُوڑھ پنا (ہ) اسم مذکر (عو):- بدسلیقگی۔ بدتمیزی۔ بے وقوفی۔ پھوہڑپن۔ بے ہودہ پن۔ کھیلاپن۔

تو فصاحت ہو وہ ختم اس پہ ہے سب کوڑھ پن　　ساری مستی سے ہے انگلی دیکھ لے اس کی بحر (رنگین)

اس لئے کرتی ہوں شکوہ میں یہ ماما کا کہ وہ　　دیتی ہے کوڑھ پنے سے مجھے سالن کو کا (")

کوڑھ پنے سے جو دوا تو نے رگائی مہندی　　تو ہتھیلی میں مری دیکھ لے یہ چور پڑا (")

گُوڑھ مغز (ہ) صفت:- کُند ذہن۔ محض بے وقوف۔ نرا مورکھ۔ احمق۔ ابلہ۔ نادان۔ بے سلیقہ۔ پھوہڑ۔ بے تمیز۔ لغو۔ مہمل۔ بے ہودہ۔

لیلی سمجھتی آپ کو جو تجھ سے نغز ہے　　میں خوب جانتا ہوں کہ وہ کوڑھ مغز ہے (نکہت)

کوڑھ (ہ) اسم مؤنث:- بواو مجہول۔ برص۔ اپرس۔ جذام۔ پنڈروگ۔ گُشٹ۔ پیس۔ ایک سخت مرض کا نام جو فساد خون سے عارض ہوتا اور اس میں یا تو بدن پر سفید دھبے پڑ جاتے ہیں۔ یا اعضا پر ورم ہو کر انگلیاں وغیرہ گرنے لگتی ہیں۔

کوڑھ ٹپکنا یا چُونا (ہ) فعل متعدی:- شدت برص یا جذام سے بدن کی انگلیوں کا گرنے لگنا۔ جسم پر جا بجا زخم اور ورم ہو کر پانی یا مواد بہنے لگنا۔

دیکھے نگہِ بد سے جو عیسیٰ نفسوں کو　　کوڑھی کی طرح شومیِ تقدیر سے ٹپکے (آتش)

جس نے تمہاری چیز کو ہاتھ لگایا ہو اُس کے ہاتھ میں کوڑھ ٹپکے (عو)۔

کوڑھ میں کھاج (ہ) محاورہ:- آفت پر آفت۔ تکلیف میں تکلیف۔ بلا میں بلا۔ مصیبت میں مصیبت۔ ایک تو کوڑھ اُس پر کھجلی اور غضب ہے۔

کوڑھی (ہ) صفت:- (۱) جذامی۔ مجذوم۔ برصی۔ مبروص۔ پیسی۔ گُشٹی (۲) پورب: سست۔ کاہل۔ نکھٹو۔ آلکس۔ آسکتی۔

کوڑھی کلنکی (ہ) صفت:- فاجر و فاسق۔ گنہگار۔ پاپی۔ اپرادھی۔

کوڑھی کے جُوں نہیں پڑتی (ہ) کہاوت:- مرے کو کوئی نہیں مارتا۔ جو خود مصیبت زدہ ہے اُس پر کیا آفت آئے گی۔ مصیبت زدہ کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا۔

گُوڑی (ہ) اسم مؤنث:- ایک بیسی۔ بیس۔ بست عدد۔ جیسے دو کوڑی جوتے چار کوڑی کنکوّے وغیرہ۔

گَوڑی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کوڑا کی تصغیر۔ خرمہرہ خُرد۔ پیلچی۔ پشیز۔ ایک قسم کا چھوٹا سنکھ جو خرید و فروخت میں ادنیٰ سکہ کا کام دیتا اور مالدیپ کے جزیروں سے آتا ہے۔ جیسے

دیکھو دیکھو رے بلم چیتر باں ہار دمڑی میں تین کوڑی پھیر لائیں رے (پورب کا گیت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲) سینہ کی ہڈی جو خر مہرے کی طرح اونچی ہے۔ قص۔ سینہ کے نیچے کی وہ ہڈی جو خم معدہ سے اوپر اُبھری ہوتی ہے (۳) کٹار کی نوک ؎

کس سے کہوں خلش مژۂ آبدار کی کوڑی کے وار پار ہے کوڑی کٹار کی (بحر)

(دوم اور سوم کی مثال اس شعر سے ظاہر ہے) ♦ (۴) مجازاً :- روپیہ۔ پیسہ۔ مال۔ دولت۔ جیسے "کوڑی نہیں گانٹھ میں چلے باغ کی سیر کو" (۵) جبّہ۔ پائی۔ دام۔ دمڑی :- جیسے "اپنی تو کوڑی کوڑی ٹھوک بجا کے لے جاتی ہو (سگھڑ سہیلی) (۶) مقدارِ قلیل ♦

کوڑی بھر (ہ) تابع فعل :- تھوڑا سا۔ ذرا سا۔ کوڑی کے برابر۔ ماشہ بھر ♦

کوڑی جگن مگن یا کوڑی چھپول یا کوڑی زغند (۱) اسم مذکر :- (بچوں کے ایک کھیل کا نام جس میں دو گروہ مقرر کر کے آمنے سامنے ایک ایک گروہ کو صف میں بٹھا دیتے اور اس کا منتر باری باری سے ایک کوڑی ہاتھ میں لے کر ہر ایک کے ہاتھ میں مُگاتا جاتا اور جس کو چاہتا اُسے دے دیتا ہے جب یہ شخص کوڑی مگا چکتا ہے تو دوسرے گروہ کے منتر سے کہتا ہے کہ جس کے پاس کوڑی ہو مانگ لو۔ چنانچہ وہ آتا اور چہرے وغیرہ کی علامتوں سے قیافہ کر کے مانگ لیتا ہے اگر اُس کے قیافہ کے موافق کوڑی نکل آئی تو یہ جیت جاتا اور اسی طرح اپنی طرف کے آڑیوں کو مُگاتا اور اس طرف کے منتر سے دریافت کرتا ہے اور جو اُس کے پاس نہیں نکلتی تو سب لڑکے ایک ایک زغند لگا کر آگے بڑھ جاتے اور اسی طرح دوسرے کی حد سے باہر تک چلے جاتے ہیں اُس وقت اس گروہ کے لڑکے جیت جاتے اور اپنی اپنی جوڑیوں سے حدِ مقررہ تک چڑھیاں لیتے ہیں۔ کھیل کا آغاز اس طرح پر ہوتا ہے کہ پہلے دو سردار تجویز ہوتے ہیں اس کے بعد تمام لڑکے اپنی اپنی جوڑیاں باہم بدتے ہیں پھر ایک فاصلہ بیٹھنے کے واسطے مقرر کر کے ایک ایک لمبی لکیر کھینچ دیتے ہیں جس پر لڑکے پاؤں رکھ کر قطار میں اپنی اپنی حد کی طرف جا بیٹھتے ہیں اس وقت اس امر کا فیصلہ کرنے کے واسطے کہ پہلے کون سا منتر اپنے آڑیوں کو کوڑی مُگائے۔ یہ ترکیب کرتے ہیں کہ یا تو کوڑی کو اُچھال کر کوئی چت اور کوئی پٹ رُخ پر اپنا فیصلہ کر لیتا ہے۔ یا جوتی کے اُلٹے سیدھے گرنے پر یہ فیصلہ ہو جاتا ہے) ♦

کوڑی پاس نہ ہونا (ہ) فعل لازم :- نہایت مُفلس اور تنگ دست ہونا۔ ازحد ہاتھ تنگ ہونا۔ بھکڑ ہونا ♦

کوڑی پھرنا (ہ) فعل لازم (لکھنؤ) :- پیادہ سپاہیوں یا لشکریوں کا کسی امر پر متفق اور ہمراہی ہو جانا ♦

کوڑی کا مال نہیں (ہ) محاورہ :- محض نکما ہے۔ مفت لینے کے لائق بھی نہیں۔ بے حقیقت اور بے حیثیت ہے ♦

کوڑی پھیرا کرنا (ہ) فعل متعدی :- بات بات پر آمد و رفت کرنا۔ ادنیٰ ادنیٰ کام کے واسطے آنا جانا۔ بہت سے پھیرے کرنا۔ نہایت پھرنا ♦

کوڑی کا ہو جانا (ہ) فعل لازم :- نکما ہو جانا۔ خراب ہو جانا۔ ہیچ کارہ ہو جانا۔ کسی چیز کا بگڑ جانا۔ کام کا نہ رہنا ♦ بے قدر اور حقیر ہو جانا۔ نظروں سے گر جانا۔ قابل پسند نہ رہنا ؎

بُت کدہ میں ہے ہمارے نالۂ دل کا جو اوج اے صنم کوڑی کا ناقوس برہمن ہو گیا (امانت)

ہے جبسے دستِ یار میں ساغر شراب کا کوڑی کا ہو گیا ہے کٹورا گلاب کا (آتش)

کوڑی کوڑی (ہ) تابع فعل :- (۱) ایک ایک کوڑی۔ ایک ایک پیسہ۔ پائی پائی۔ جیسے "وہ آج کل کوڑی کوڑی کو حیران ہے" (۲) دام دام۔ جبّہ جبّہ۔ ذرا ذرا۔ بالکل جیسے "کوڑی کوڑی بھر پائی" ♦

کوڑی کوڑی ادا کرنا (۱) فعل متعدی :- ایک ایک جبّہ چکا دینا۔ دام دام بے باق کر دینا ♦

کوڑی کوڑی بھر پانا (ہ) فعل متعدی :- دام دام وصول پانا۔ جبّہ جبّہ لے لینا۔ بھر پانا ♦

کوڑی کوڑی جوڑنا (ہ) فعل متعدی :- ایک ایک پیسہ کر کے جمع کرنا۔ پائی پائی جوڑنا۔ تھوڑا تھوڑا کر کے روپیہ جمع کرنا۔ نہایت کفایت شعاری اور کنجوسی سے پس انداز کرنا۔ بمشکل اور نہایت دقت سے دولت جمع کرنا ؎

کوڑی کوڑی مایا جوڑی کر باتیں چھل کی
بھاری بوجھ دھرا سر اوپر کس بدھ ہو ہلکی } (دوہا)

کوڑی کوڑی کو تنگ یا حیران ہونا (۱) فعل لازم :- نہایت تنگ دست ہونا۔ ازحد تہی دست اور مفلس ہونا۔ ایک ایک پیسہ کے واسطے حیران و پریشان رہنا ♦

کوڑی کوڑی لینا (ہ) فعل متعدی :- ایک ایک جبّہ وصول کرنا۔ پیسہ پیسہ اور پائی پائی لینا۔ کچھ رعایت نہ کرنا۔ کچھ نہ چھوڑنا ♦

کوڑی کوس دوڑنا (ہ) فعل لازم :- (۱) نہایت لالچی اور حریص ہونا۔ ایک کوڑی کے واسطے کوس کوس بھر کا چکر لگانا (۲) نہایت محنت و مشقت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کرنا۔ از حد ہیر دوڑی کرنا۔ کمال کوشش اور سعی کرنا۔ اس زمانہ میں آدمی کوڑی کوس دوڑے جب چار پیسے کا مُنہ دیکھے ۔

کوڑی کو نہ پُوچھنا (ہ) فعل مُتعدی :۔ (۱) ذرا قدر نہ کرنا۔ مفت بھی کام نہ لینا۔ کوڑی بھی قیمت نہ لگانا۔ بات نہ پوچھنا۔ تنگ دستی میں کوئی کوڑی کو نہیں پوچھتا (۲) نہایت حقیر اور ذلیل جاننا۔ مطلق خاطر میں نہ لانا ۔

کوڑی کے تین تین (ہ) تابع فعل :۔ (۱) نہایت ارزاں۔ نہایت سستا۔ نہایت مندا (۲) نہایت بے قدر اور بے وقر ۔

کوڑی کے تین تین بکنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) ایک کوڑی میں تین آنا۔ نہایت ارزاں اور سستے بکنا (۲) کمال بے قدر اور حقیر ہونا۔ کچھ پوچھ نہ ہونا۔

کوڑی کے تین تین ہونا (ہ) فعل لازم :۔ نہایت ارزاں ہونا۔ سستے ہونا۔ بے قدر اور بے وقر ہونا۔ بات نہ پوچھی جانا ؎

کوڑی کے سب جہان میں نقش و نگین ہیں کوڑی نہ ہو تو کوڑی کے پھر تین تین ہیں (نظیر)

کوڑی کے دو دو بکنا (ہ) فعل لازم :۔ نہایت ارزاں اور بہت سستا بکنا ؎

تری آنکھوں سے کریں قصد جو ہم چشمی کا تو بکیں کوڑی کے دو دو یہ ہوں بادام خراب (ظفر)

افتادہ کوئے یار میں ہیں جائے جائے دل کوڑی کے دو دو کیوں نہ بکیں پارہ ہائے دل (نکہت)

کوڑی کی عزت ہو جانا۔ کوڑی کی بات ہو جانا (۱) فعل لازم :۔ کچھ عزت نہ رہنا۔ نہایت بے وقری اور بے قدری ہو جانا۔ ذرا آبرو نہ رہنا۔ بات بگڑ جانا ۔

کوڑی کے کام کا (۱) محاورہ :۔ محض بیکار۔ نکمّا۔ بے تصرف۔ ناکارہ۔ ہیچ کارہ ۔

دعویٰ بڑا ہے سوز کو اپنے کلام کا پر غور کیجئے تو ہے کوڑی کے کام کا (سوز)

کوڑی کے کام کا نہیں (۱) محاورہ :۔ محض نکمّا اور ناکارہ ہے۔ بالکل بے کار اور بے مصرف ہے ۔

کوڑی کے مول بکنا (ہ) فعل لازم :۔ نہایت سستا اور ارزاں بکنا ؎

بعد فنا کھلے گی تجھے قدر زندگی کوڑی کے مول بکنے کی یہ استخواں نہیں (آتش)

(جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ۔

کوڑی میں تین مزے (۱) :۔ کھٹے کی پھانکیں بیچنے والے کی آواز جس سے مراد یہ ہے کہ ایک کوڑی میں کھٹے کی پھانک دیتا ہوں جس میں نمک مرچ اور ترشی تین ہیں ۔

کوڑے (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کوڑا کی جمع (۲) زر۔ روپیہ۔ پیسہ۔ دام (۳) قیمت۔ مول ۔

کوڑے کر ڈالنا (ہ) فعل مُتعدی :۔ (بازاری) آؤنے پونے بیچ ڈالنا۔ دام کھڑے کر لینا۔ ارزاں بیچ ڈالنا ۔

کوڑے کرنا (ہ) فعل مُتعدی :۔ (بازاری) دام کھڑے کرنا۔ قیمت اُٹھانا۔ بیچنا۔ فروخت کرنا۔ آؤنے پونے بیچنا۔ جیسے یہ تو تمہارے بھی کوڑے کر لائے ۔

کوڑے ہیں اس چیز کے (۱) ندا :۔ (شُہدی) مول ہے اس چیز کا۔ دام ہیں اس چیز کے۔ جب شہدے کوئی چیز ارزاں فروخت کرتے ہیں تو اُس چیز کو ہاتھ میں لے کر اُس کے نام کے ساتھ کوڑے ہیں لگا کر یہ آواز لگاتے ہیں مثلاً کوڑے ہیں ایک لحاف کے۔ کوڑے ہیں اس چارپائی کے وغیرہ ۔

کوڑیالا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) ایک قسم کا سفید چِتّیوں والا نہایت زہریلا کالا سانپ ؎

وہ چنار حسن ہو گیسوؤں کا جھالوں سے کہ موتیوں سے بنے ہیں یہ کوڑیالے سانپ (برق)

(۲) ایک بوٹی کا نام جسے کوڑیالی بھی کہتے ہیں (۳) مال دار۔ زردار۔ متموّل۔ دولت مند۔ امیر ؎

زُلف نے نقد دل کئے ہیں جمع اب تو یہ سانپ کوڑیالا ہے (گویا)

کوڑیالی (ہ) اسم مُؤنث :۔ دیکھو (کوڑیالا نمبر ۲) ۔

کوڑیاں (ہ) اسم مُؤنث :۔ کوڑی بمعنی خرمہرہ کی جمع ۔

کوڑیوں (ہ) اسم مُؤنث :۔ کوڑی کی جمع جو حروف مغیّرہ کے آ جانے سے و۔ں کے ساتھ بنائی جاتی ہے ۔

کوڑیوں کا جھاڑ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کوڑیوں کا بنا ہوا درخت۔ کوڑیوں کا کھلونا (۲) بازاری :۔ عضو تناسل ۔

کوڑیوں کے مول (ہ) صفت :۔ نہایت سستا۔ ارزاں۔ کم قدر۔ بے قدر ؎

چار دن کی گرم بازار شباب ہے نونہال کوڑیوں کے مول یہ سیب ذقن ہو جائے گا (آتش)

کوڑیوں کے مول بکنا (ہ) فعل مُتعدی :۔ نہایت ارزاں اور بہت سستا بکنا۔ مفت بکنا۔ بے قدری کے ساتھ فروخت ہونا ؎

ہمارے بعد ہو گا زخم کھانے کا مزا کس کو بکے گا کوڑیوں کے مول قاتل اپل کٹاری کا (اسیر)

یہ اثر ہے خندۂ دنداں نمائے یار میں کوڑیوں کے مول گوہر بکتے ہیں بازار میں (نکہت)

بندگی کی یہ تمنا ہے کوئی لے جو ہمیں بکتے ہیں کوڑیوں کے مول خریدار کے ہاتھ (آتش)

محبت کوڑیوں کے ہے اگر مول بنی آدم نہ لے یہ درد سر مول (")

کوڑ

کوڑیوں کے مول بکوانا (ا) فعلِ مُتعدّی:۔ نہایت ارزاں اور سستا فروخت کرانا۔ بے غوری سے بکوانا۔ مفت لٹوانا۔

بکوایا موتیوں کے تئیں کوڑیوں کے مول رحمت ہے میرے دیدۂ گوہر فشاں پر (قمر)

کوڑیوں کے مول یا مولوں ڈھالنا (ہ) فعلِ مُتعدّی:۔ سستا بیچنا۔ ارزاں بیچنا۔ ٹکے دھڑی لگا دینا۔

فنداں جو دیکھنے وہ دل بیچ ڈالتے ہیں لو کوڑیوں کے مولوں یہ لال ڈھالتے ہیں (دہر شاگرد نسیم)

(دہلی میں نہیں بولتے)۔

کوڑیوں کے مول لینا (ہ) فعلِ مُتعدّی:۔ سستا لینا۔ ارزاں خریدنا۔ مفت لینا۔

کوڑیوں کے مول نہ لینا (ہ) فعلِ مُتعدّی:۔ مفت نہ لینا۔ بلاقیمت بھی لینے کا ارادہ نہ کرنا۔ ازحد نکما اور ناکارہ اور بے قدر سمجھنا۔

کیا بے قدر ایسا وہ در چشم ساقی نے کہ کوئی کوڑیوں کے مول جامِ جم نہیں لیتا (امیر)

مشتاقوں نے ترے نہ لیا کوڑیوں کے مول بکتا رہا یوسف سرِ بازار ہمیشہ (رند)

گوژ (ف) صفت:۔ (۱) خمیدہ۔ دوتا شدہ (۲) پشت خمیدہ۔ کُب۔

گوژپشت (ف) صفت:۔ خمیدہ پُشت۔ کُبڑا۔ کُبجا۔

کُوزہ (ع) اسمِ مذکّر:۔ (۱) ڈونگا۔ دستی دار ظرف (۲) قفلی۔ قلفی جیسے کوزے ہیں برف کے (آوازِ برف فروش)۔ (۳) وہ مصری جو مٹّی کے آبخورے کے سانچے میں گول گول ڈلے سے بنا کر بیچتے ہیں۔ کوزۂ نبات۔ جیسے مصری کے کوزے (۴) مٹّی کا برتن۔ مٹّی کا باسن۔ ظرفِ گلی (۵) مٹّی کا آبخورا۔ گلھڑا۔ شکنیا۔

کُوزہ گر (ف) اسمِ مذکّر:۔ کمہار۔ کلال۔ کاسہ گر۔

کُوزے (۱) اسمِ مذکّر:۔ (۱) کوزہ کی جمع (۲) حروفِ مغیّرہ کے آجانے سے ہائے مختفی کا یائے مجہول سے بدل ہو کر جمع کی صورت پیدا کر لینا۔ مثلاً اِس مصری کے کوزے کی ڈلیاں بنا لو۔

کُوزے میں دریا بند کرنا (۱) فعلِ مُتعدّی:۔ کسی بہت بڑے مضمون یا بیان کو نہایت مختصر کر کے لکھ دینا۔ سمندر کو آبخورے میں بند کر دینا۔ طولانی مضامین کو اِس طرح پر مختصر کر کے دکھا دینا کہ مطلب بھی فوت نہ ہو اور اختصار بھی بدرجۂ غایت ہو جائے۔ عجیب اور انوکھے بلکہ ناممکن امر کو مختصر کر کے دکھا دینا۔

ہم سمو اشک روک کے رکھتے ہیں آنکھ میں کوئی کرے تو کوزے میں دریا حکیم بند (داغ)

کوس

ضبطِ گریہ نے تماشا طرفہ تر دکھلا دیا چشم کے کوزے میں دریا بند کر دکھلا دیا (ذوق)

کوس (ہ) اسمِ مذکّر:۔ (۱) راستہ کی ایک حدِ معیّن کا نام جس کی مقدار بعض کے نزدیک چار ہزار گز اور بعض کے تین ہزار گز ہے۔ یہ گز سولہ گرہ کا ہے۔ انگریزی گز کے حساب سے ۲۳۴۶½ گز کا ایک کوس۔ کروہ۔ فرسخ کا تیسرا حصّہ۔ فرسنگ۔ جیسے "کوس نہ چلی بابل پیاسی"۔ "راہ چلنے سے کام ہے نہ کوس گننے سے" (یہ لفظ اصل میں ہندی گوس یعنی گوشبد بمعنی آوازِ گاؤ کا بگڑا ہوا ہے چونکہ پہلے گائے کی آواز سے بُعد اور فاصلہ کا اندازہ ہوا کرتا تھا جس طرح اب تیر اور گولی کے فاصلہ سے حساب لگایا جاتا ہے پس اِس وجہ سے معنیٔ مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا) (۲) وہ پتھر یا نشان یا منارہ جو ہر فرسنگ کی مقدار پر بنا دیتے ہیں۔ میل۔ سنگِ نشان (۳) ا:۔ آستین کا وہ بڑھا ہوا حصّہ جو اُس کے اوچھا ہو جانے کے سبب لگا دیتے ہیں۔ آستین کا کف۔ آستین کی موری کا جوڑ۔

وحشت اک ہوتی ہے اس سے کیوں نہ پھاڑوں پیرہن
کوس سے ہر آستیں صحرا کا دامن ہو گئی } (نامعلوم)

(فرہنگ جہانگیری برہان و دیگر کتب معتبرہ میں لکھا ہے کہ کمل اور جامہ وغیرہ کے اُس گوشہ کو کہتے ہیں جو اَور گوشوں سے بڑھا ہوا اور زیادہ ہو پس اسی وجہ سے بڑھائی ہوئی آستین کے حصّہ کو اردو والے کوس کہنے لگے)۔

کوس چڑھانا (۱) فعلِ مُتعدّی:۔ آستینوں کے آگے جوڑ ڈال کر طول بڑھانا۔ آستینوں کا اوچھاپن دور کرنا۔ کف لگانا۔

کوس ڈالنا (۱) فعلِ مُتعدّی:۔ آستینوں کے آگے اور کپڑا چڑھا کر اُس کو لمبا کرنا۔

کوس (ف) اسمِ مذکّر:۔ نقارۂ کلاں۔ دمامہ۔ دھونسا۔

کوسِ رحلت (ف + ع) اسمِ مذکّر:۔ کوچ کا نقارہ۔ روانگی کی گھنٹی۔

کوسا (ہ) اسمِ مذکّر:۔ (عو) سراپ۔ کوسا ہوا۔ دعائے بد۔ جیسے "اسے تو کسی کا کوسا بھی نہیں لگتا"۔

کوسا لگنا (ہ) فعلِ لازم:۔ دعائے بد کا اثر ہونا۔ کوسنا لگنا۔ سراپ لگنا۔

نہیں ہے نام کو بھی نم پڑی ہے خشک مدت سے
یہ کس کا لگ گیا کوسا ہماری چشمِ گریاں کو } (عارف)

کوسا کاٹی (ہ) اسمِ مؤنّث (عو):۔ کوسنا پیٹنا۔ سراپ۔ دعائے بد۔ دھرکار۔ پھٹکار۔

کوسا کاٹی کرنا (ہ) فعلِ مُتعدّی:۔ کوسنا پیٹنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ سراپ دینا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بددعا کرنا ۔

کوسنا (ہ) اسم مذکر (عو) :- دعائے بد۔ سراپ ۔ دھرکار ۔ نفرین ۔ جیسے اسے تو اُس کا کوسنا لگ گیا"۔ "تم اسے کیوں کوسنے دیتی ہے" ؟

کوسنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سراپنا ۔ دعائے بد دینا ۔ سراپ دینا ۔ برا بھلا کہنا ۔ جیسے کوسے جئیں اچھے مریں ۔ کووں کے کوسے ڈھور نہیں مرتے ۔

کوس کوس کے بیمار ڈال دیا ؏

مجھے کوسیں بلا سے گالیاں دیں ۔ مگر وہ نام لیں ہر بار میرا (داغ)

(۲) پیٹنا ۔ ماتم کرنا ؏

ڈبو دیا مجھے اس چشم تر کو کیا کوسوں ۔ جلا دیا مجھے سوز جگر کو کیا کوسوں (معروف)

کوسنا کاٹنا (ہ) فعل متعدی :- کوسنا پیٹنا ۔ برا بھلا کہنا ۔ دعائے بد دینا ۔ سراپنا جیسے پہلے تو اُس کی عادتیں بگاڑیں اب آپ اسکو کوسنا کاٹنا شروع کیا کہ موا مارا جاتے ہوئے کو دہائی گھڑی کی اُسنے میرا ناک میں دم کر دیا (شگوفہ سہیلی) ۔

کوسوں (ہ) اسم مذکر :- (۱) کوس بمعنی فرسنگ کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے واؤ نون کے ساتھ بن جاتی ہے (۲) بہت دور ۔ کالے کوس ۔

کوسوں بھاگنا (ہ) فعل لازم :- نہایت نفرت اور توحش کرنا ۔ پاس نہ پھٹکنا ۔ دور بھاگنا ۔ دور رہنا ۔ الگ رہنا ۔ از حد نفرت کرنا ۔ جیسے وہ اُن کے نام سے کوسوں بھاگتا ہے ۔

کوسوں دور بھاگنا (ہ) فعل لازم :- نہایت متنفر اور توحش کرنا ۔ از حد نفرت کرنا ۔ پاس نہ پھٹکنا ۔ بالکل الگ اور دور رہنا ۔ مطلق غرض نہ رکھنا ؏

بھاگتا ہوں نے گلزار سے میں کوسوں دور ۔ زر قت یار میں مستوں کا مگر ہوش ہوں میں (ناسخ)

کوسوں دور رہنا (ہ) فعل لازم :- نہایت دور اور الگ رہنا ۔ پاس نہ پھٹکنا ۔ الگ رہنا ۔ توحش کرنا ۔ وحشت کرنا ۔ پاس تک نہ جانا ۔

کوسوں دور ہونا (ہ) فعل لازم :- نہایت دور ہونا ۔ نہایت الگ رہنا ۔ پاس تک نہ جانا ۔ نہایت بچنا ؏

نفرت شراب سے ہے نہ رغبت کباب سے ۔ کوسوں میں بیٹھا ہم غم زہد و ثواب سے (مؤلف)

کوش (س) اسم مذکر :- (۱) خزانہ ۔ گنجینہ ۔ مخزن ۔ گنز (۲) کتاب لغات ۔ ڈکشنری ۔ وہ کتاب جس میں ہندی کے لغت ہوں ۔ فرہنگ ہندی ۔ لغات ہندی (۳) میان ۔ نیام ۔ خانہ ۔ تلوار وغیرہ کا گھر ۔

کوشش (ف) اسم مؤنث :- (۱) سعی ۔ جد و جہد ۔ جستجو ۔ جتن ۔ قصد ۔ اقدام ۔ پیروڑی ۔ دوڑ دھوپ (۲) صرف فارسی میں ۔ قتل و قمع ۔

جنگ و جدل ۔ اس معنی میں کشتن مصدر کا حاصل بالمصدر سمجھنا چاہئے ۔

کوشش کرنا (۱) فعل متعدی :- جد و جہد کرنا ۔ ہاتھ پاؤں مارنا ۔ دوڑ دھوپ کرنا ۔

کوشک (ف) اسم مذکر :- قصر ۔ محل ۔ ایوان ۔ اونچی اور بلند عمارت ۔ بلند مکان ۔ باج منذر ۔

کوفت (ف) اسم مؤنث :- (۱) صدمہ ۔ آزار ۔ آسیب ۔ ضرب دست و سنگ و چوب و مشت و لکد وغیرہ (۲) ا :- درد ۔ پیٹر ۔ دکھ ۔ سختی ۔ مصیبت ؏

بلا تھی کوفت کچھ سوز جگر سے ۔ ہمیں تو کوٹ کوٹ اُسنے جلایا (میر)

(۳) ا :- غم ۔ ملال ۔ آزردگی ۔ رنجش جیسے خرس کی مدد دینے سے کوفت حاصل ہوئی اور وہ کوفت باعث درد دل ہوئی (نامہ غالب) ؏

کوفت یہ دل نے اُٹھائی کہ ٹھیرے آنسو
یار آئی جو تری موسم باراں میں کبھی
(مصحفی)

(۴) ا :- تھکن ۔ تکان (۵) ا :- لوہے پر سونا چاندی چڑھانے کا کام جیسا گجرات (پنجاب) اور جالندھر میں ہوتا ہے ۔

کوفت گزرنا (۱) فعل لازم :- رنج اور صدمہ گزرنا ۔ تکلیف گزرنا ۔ سختی گزرنا ۔ مصیبت گزرنا ۔ الم گزرنا ؏

دیکھئے کب ہو وصال اب تو لگی ہے ڈر بہت ۔ کوفت گزری ہے فراق یار میں جی پر بہت (میر)

کوفتہ (ف) صفت :- (۱) آسیب رسیدہ ۔ آزار کشیدہ ۔ رنج دیدہ (۲) اسم مذکر ۔ قیمہ کے گول کباب ۔ تلے ہوئے کباب ۔ گولیوں کے تلے ہوئے کباب ۔

کوفتہ بیختہ (ف) تابع فعل (طبیب) :- کوٹ چھان کر ۔ کوٹ کر اور چھان کر ۔ جیسے "کوفتہ بیختہ و شربت نیلوفر آمیختہ بنوشند" ۔

کوفہ (ع) اسم مذکر ۔ عراق عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں کے لوگ سخت اور بے رحم ہوتے ہیں ۔ دشمن حلوات اور قاتل حسین علیہ السلام اکثر اسی جگہ کے لوگ تھے ۔

کوفی (ع) صفت :- (۱) کوفہ کا باشندہ ۔ کوفہ کا رہنے والا (۲) ا :- ظالم ۔ بے رحم ۔ باغی ۔ نمک حرام ۔

کوک (ہ) اسم مذکر :- بر اُو مجہول ۔ ایک کتاب کا نام جسے کوک شاستر بھی کہتے ہیں اس میں انواع مجامعت و اقسام زن یعنی آسنوں کے ڈھنگ اور عورتوں کی قسمیں لکھی ہیں ۔ بھوگ بلاس بدی شاستر ۔

کوک (ف) اسم مؤنث :- کچی سلائی ۔ تنگر ۔ لجپائی ۔ دھاگا ڈالنا ۔ لمبے لمبے ٹانکے ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوک دینا (ہ) فعل متعدی:- کچی سلائی کر دینا - لنگر ڈال دینا - تگیانا - تاگے ڈال کر کھڑا کر دینا - تُرپ دینا ء

کُوک (ف) اسم مؤنث ء - (۱) صدائے بلند - آواز بلند ء مطلق آواز (۲) ء - سُریلی آواز - ترانہ - چہچہاہٹ (۳) ء - قمری فاختہ کبوتر اور کوے کی آواز مگر بول چال میں صرف جھنکار کویل کی اور کوکلے کی آواز ہے

فزوں تیرے کوک کویل کی ہے ۔ نہ پوچھو جو حالت مرے دل کی ہے (بحر)

بیساری ہلسیی پیا آجھونہ آیو ری ما ۔ جنگل جنگل میں مری کی پتا ہونہ پایو ری ما (گیت)

کوکلا کی کوک سُنی جیرا اڑ ار دیو ری ما ۔ میرا لری بدیسی

(۴) ء - چیخ - کیک - کلکاری - شور - غُل - فغاں ہے

جس طرح جنے نگیں کو لا جاکے یہاں تک ۔ اُس بن مجھے کھانا یہ رم خوک ہے وائی

واں رات بن اُس کے ہے یہ اب بندی کی حالت ۔ یا شور ہے یا چیخ ہے یا کوک ہے وائی (جان صاحب)

(۵) ء - آہ و نالہ - آواز درد - فریاد و زاری - صدائے واویلا ہے

یارب جگر سے اٹھتی مرے کیسی ہوک ہے ۔ جانکاہ جس کی تا فلک العرش کوک ہے (انشا)

(۶) ء - گھڑی یا گھنٹے یا باجے وغیرہ میں کُنجی دینا - جیسے گھڑی کی کوک چڑھی ہوئی ہے (۷) ء - وہ آواز جو کوکا پنتھی لوگ رات کو ایک دوسرے سے ملتے وقت مارتے ہیں ء

کوک اُترنا (ہ) فعل لازم ء - گھڑی باجے یا گھنٹے وغیرہ کے چکر کا گھل جانا - کُنجی ہو چکنا ء

کوک چڑھنا (ہ) فعل لازم ء - گھڑی گھنٹے وغیرہ میں زیادہ کُنجی لگ جانا - چکر کا زیادہ کسا جانا ء

کوک دینا (ہ) فعل لازم ء - (۱) گھڑی باجے وغیرہ میں کُنجی دینا - چکر کسنا - ارگن باجے کو ذی صوت کرنا ہے

شور ہے دل کا ہے یا بانسلیوں کی آواز ۔ کوک کوئل کی ہے یا کوک دیا ہے ارگن (نامعلوم)

(۲) آواز لگانا - صدا لگانا ء

کوک کرنا یا مارنا (ہ) فعل متعدی ء - چیخ مارنا - آواز لگانا - ہانک مارنا - کلکاری لگانا

لگ گروں تو جگ ہنسے چپکے ہی گے گھاؤ ۔ ایسے کٹھن بینہ گرکے بد کروں اُپاؤ (دوہا)

کوکا (ہ) اسم مذکر ء - سکھوں کے اُس مذہب کا نام جسے بھائی رام سنگھ بڑھئی نے ۱۸۶۰ء میں ایجاد کیا تھا - اوّل یہ پنتھ ضلع راول پنڈی کے شہر حضرو میں شروع ہوا رام سنگھ بانئ مذہب سکھوں کی پلٹن میں نوکری بھی کر چکا تھا - جنرل ونٹوراکی فوجی قاعدہ کے موافق اُسے قواعد بھی سکھائی تھی - چونکہ اس کا گرو منتر بعض سکھ لوگ بیان کرتے ہیں کہ کوئی قرآنی آیت تھی اس سبب سے مسلمان بھی اُسے اچھا سمجھنے لگے تھے مگر یہ بات پایۂ ثبوت کو نہیں پہنچی کہ اس پر وثوق کیا جائے رام سنگھ کے جلاوطن ہونے تک ایک لاکھ ۲۰ ہزار اُس کے چیلے اور پیرو ہو گئے تھے اور اب تو کہتے ہیں کہ درپردہ بہت سی ترقی کر لی ہے اس شخص نے موضع بھنیل ضلع لدھیانہ کو اپنا صدر مقام یعنی گرو استھان مقرر کیا تھا بادشاہوں کی طرح حکم احکام جاری ہوتے تھے اس کا قول تھا کہ میں سکھوں کے چال چلن کو درست کرنے آیا ہوں نہ کہ اُن کا مذہب بدلنے - میرا دلی منشا اور مقصد یہ ہے کہ سکھ لوگ عیش و عشرت کو چھوڑ کر باگرو نانک کے پورے پورے پیرو ہو جائیں نیکوں کی طرح زندگی بسر کریں - اس شخص کے بیان میں یہ اثر تھا کہ اپنی ذاتی تلقین اور ہدایت کے وقت لوگوں میں ایک جوش پیدا کر دیتا اور جلسہ جمع ہونے پر نہایت شور و غل مچاتا تھا جس سے اُس کا نام کوکا یعنی کوکنے اور چلانے والا رکھا گیا - اس کے مذہبی جلسہ میں عورت مرد سب شریک ہو کر ناچتے حال کھیلتے وجد لاتے اور گرنتھ صاحب کے فقرے چیخ چیخ کر گاتے زور زور سے چلاتے اور خوب چکر کھاتے یہاں تک کہ چکرا کر گر پڑتے تھے - رام سنگھ نے اپنی کسی مصلحت سے بہت سے چیلوں کو سرکاری فوج اور پولیس میں بھرتی کرایا جب اُن کی تعداد بڑھ گئی تو اُس نے پنجاب میں بیس صوبے یعنی اپنے نائب مقرر کئے - اس کے چیلے اکثر پیشہ ور اور رذیل قوم کے لوگ تھے جن کی مدد سے اکثر اپنے مخالفوں کو قتل بھی کرا دیتا تھا چنانچہ امرتسر رائے کوٹ - مالیر کوٹلہ وغیرہ میں اس قسم کی خفیہ اور علانیہ وارداتیں ہوئیں - اس پنتھ کا آدمی اپنا بھید اور گرو منتر کسی پر تاوقتیکہ وہ اُس مذہب میں صدق نیت سے شامل نہ ہو جائے مرتے دم تک ظاہر نہیں کرتا - سکھوں اور ہندوؤں کے سوا دوسرا شخص اُن کے مذہب میں داخل نہیں ہو سکتا - ڈپٹی جیشی رام کا قتل اسی مذہب کے آدمی سے ظہور میں آیا تھا) ء

کوکا (ہ) اسم مذکر ء - باریک کیل میخچہ چھوٹی سی میخ ء

کوکابیلی (ہ) اسم مذکر (پورب) ء - گل نیلوفر - کنول ء

کوکب (ع) اسم مذکر ء - روشن ستارہ - ستارہ - بڑا ستارہ ہے

بیگانہ وصل اور قاروں کے خزانے بیم ۔ پست ایسا ہے اگر کوکب مری تقدیر کا (اسیر)

کوکبہ (ع + ف) اسم مذکر ء - ستارہ ء جماعت - انبوہ - بھیڑ بھاڑ ء دھوم دھڑکا - شان و شکوہ - حشمت و بندگی ء ایک مجلّا فولادی گولہ جو بادشاہوں کی سواری کے آگے آگے چوب میں لٹکتا ہوا چلتا ہے ء شاہی جلوس ء سوار و کا سپاہ ء شوکت شاہی ء جلو ء

کوکر (ہ) اسم مذکر ء - (۱) سگ - کتا - کلب - ڈوگ جیسے جا کوکر کر کر بھلا جو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوک

سووے اپنی نیند (۲) حقارتاً :۔ نوکر کا نوکر۔ نوکر کا غلام۔ جیسے نوکر کے آگے چاکر چاکر کے آگے کوکر ⁕

کوکر بسیرا کرنا (ہ) فعل لازم :۔ ذرا کی ذرا سستانا۔ ذرا آنکھ جھپکانا۔ بہت کم آرام کرنا ⁕ ذرا سی دیر ٹھیر کر چلتا بننا۔ بہت کم ٹھیرنا ⁕

کوکر بھنگرا (ہ) اسم مذکر :۔ ایک نہایت بدبو کی بوٹی کا نام ⁕

کوکر تیرائی (ہ) اسم مؤنث :۔ کتے کی طرح تیرنا۔ سگ شناوری ⁕

کوکر چال (ہ) اسم مؤنث :۔ کتے کی سی چال۔ دُلکی چال ⁕

کوکر چندی (ا) اسم مؤنث :۔ ایک جنگلی بوٹی کا نام جس کے پتّوں کو پیس کر سگ گزیدہ کے زخم پر لیپ کرتے ہیں ⁕

کوکر لینڈ (ہ) اسم مذکر (پورب) :۔ کتے اور کتیا کی لینڈی جڑ جانے کا نام۔ جفتی سگ با مادہ۔ عقد الکلب۔ قفل شدن یا پنبہ بستن سگ ⁕

کوکر متّا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :۔ کتّے کا موت۔ سانپ کی چھتری۔ سانپ کی ٹوپی۔ گگر مُتّا۔ کھنبی۔ ایک قسم کی روئیدگی جو اکثر برسات کے دنوں میں پھوٹ آتی ہے۔ کلاہ باراں۔ کلاہ زمین۔ سماغ۔ کلاہ مار۔ چتر مار ⁕

کوکلا (ہ) اسم مذکر :۔ ایک سبز از قسم فاختہ پرند کا نام جس کے گلے میں طوق ہوتا اور اس کی آواز بعینہ آدمی کے بچے کی مانند ہوتی ہے یہ جانور برفانی پہاڑوں پر اکثر دیکھنے میں آیا ہے سنسکرت اور ہندی کوشوں میں کویل کے معنی پائے جاتے ہیں۔ فارسی لغات میں کوکلہ بمعنی ہدہد۔ مرغ سلیمان۔ شانہ سر۔ بعض کٹ بڑھئی لکھا ہے۔ کٹھ پھوڑا ⁕

کوکنا (ہ) فعل متعدی :۔ بواو مجہول۔ کچی سلائی کرنا۔ لنگر ڈالنا۔ ٹانکا ڈالنا۔ کھرا کرنا۔ بہیچی بھرنا ⁕

کوکنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) چیخنا۔ چلّانا۔ بلند آواز سے بولنا۔ کیک مارنا۔ کلکیانا ⁕ آواز لگانا۔ شور کرنا۔ غل مچانا۔ فغاں کرنا۔ آہ و فریاد کرنا۔ واویلا کرنا ⁕

بن ایں کھٹری ہجاری کوک کے لئے لگتیا ہاتھ ٭ ٹانڈ امھار الدگیا اور نایک نہیں ہے ساتھ (دوہا)

اُس گلستاں سے کس دن پر شور سر نہ پٹکا ٭ اُس کی گلی میں جا کر کس رات میں نہ کوکا (میر)

(۲) کویل کا بولنا۔ فاختہ کا کوکو کرنا۔ مور کا جھنکارنا ⁕

دل پر داغ نالا نحلے کب اہل درد کے ہے ٭ چمن میں دیکھ کر طاؤس کو طاؤس کوکے ہے (منیر)

(۳) گھڑی یا گھنٹے یا باجے میں کنجی دینا۔ ساز کو ذی صوت کرنا۔ ارگن باجا بجانا۔ ساز لگانا (۴) کراہنا۔ درد کی آواز نکالنا ⁕

ککہ

کوکنار (ف) اسم مذکر :۔ پوست خشخاش کا ڈوڈا۔ بعض نے مطلق خشخاش اور بعض نے اُس کے عصارہ کو بھی لکھا ہے (یہ لفظ کوک بمعنی کمانچی اور نار بمعنی انار سے مرکب ہے) ⁕

کوکنی (ہ) صفت :۔ (۱) چھوٹا۔ ننھا۔ مجرد۔ جیسے کوکنی کیلا اور پنجاب میں جھڑ بیری کے بیر کو بھی کوکنی بیر کہتے ہیں (۲) ادنیٰ درجہ کا۔ گھٹیل۔ گھٹکا۔ جیسے کوکنی ککّو ⁕

کوکنی (ا) اسم مذکر :۔ ایک رنگ کا نام جو شہاب لاجورد اور پھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے (یہ لفظ ترکی زبان سے بنایا گیا ہے کیونکہ ترکی میں کوک بمعنی رنگ کبود آیا ہے) ⁕

کوکو (ف) اسم مؤنث :۔ فاختہ کی آواز ⁕ قمری کی آواز ⁕

میں تو اُس سرو کو ساتھ اپنے چمن میں لایا ٭ کھا گئی جان مری فاختہ کیوں کو کو سے (مصحفی)

وہ سہی قد پاس ہے جس کی ہے ہم کو جستجو ٭ قمریاں کرتی ہیں کو کو جس روش شمشاد پر (ناسخ)

سعیِ مشوق میں قمری کا قدم آگے ہے ٭ ورد بلبل کا کبھی کلمۂ کو کو نہ ہوا (منا صاحب)

کوکو (ہ) اسم مؤنث :۔ (اطفال) (۱) کوا۔ زاغ ⁕ کلاغ جیسے گیت میں آیا ہے ⁕

میں تو سو رہی سُکھ نیند پیا کو کوے گئی رے ⁕

(۲) بچوں کو ڈرانے کا فرضی نام۔ جیسے ہوّا۔ لولو۔ دال چپاتی وغیرہ ⁕

کوکہ (ت) اسم مذکر :۔ (۱) آنا کا بیٹا۔ دودھ پلانے والی کا لڑکا۔ برادر رضاعی۔ دعا بھائی۔ دود شریک بھائی ⁕

کوکا جی کیھیری وہ کانا پہ کیا کھلی ٭ پشواز اور می اوجھا جھل کی ہاتھ چھپی (انشا)

(۲) آنا کی بیٹی۔ دودھ پلانے والی کی بیٹی۔ دودھ بہن ⁕

کرتی ہے دُوبنی بہنا کوکہ مری جان ٭ پکڑے ہے خاک جا شکرے کان کی رمنی (رنگین)

کچھ نظر آتی ہے اُوجلی تری چتون کوکا ٭ ان دنوں رہتی ہے اینٹھی تیری گردن کوکا

جس سے لڑتی ہے تری آنکھ وہ پچھلی ہیں ٭ ہے کہیں گو تو شاید تری جگن کوکا

کوکھ (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) پیٹ۔ شکم۔ بطن۔ اودر (۲) پہلو ⁕ پہلو کے نیچے کی وہ جگہ جہاں ہڈی نہیں ہے۔ جھول۔ تھیگا۔ کشخ۔ جنب (۳) حمل۔ گربھ۔ ادھان (۴) بچہ دانی۔ اولاد ⁕

کوکھ اُجڑ جانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) حمل کا گر پڑنا ⁕ حمل کا قرار نہ پانا ⁕ حمل نہ رہنا (۲) اولاد کا مر جانا۔ اولاد کا زندہ نہ رہنا ⁕

کوکھ بند (ہ) اسم مؤنث :۔ بانجھ عورت۔ عقیمہ ⁕

کوکھ بند ہو جانا (ہ) فعل لازم :۔ جننے سے رہ جانا۔ حمل نہ ٹھہرنا ⁕

کوکھ جلی (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ عورت جس کے بچوں کے مرتے کا صدمہ پہنچا ہو ⁕

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوکھ

میری قسمت کا لکھا کوکھ جلی ہوں راحت   مر گیا پیٹ میں بچہ تو کرے دائی کیا (رحت)

کوکھ سے ٹھنڈی ہے (ہ) محاورہ (عو): - اولاد سے خوش ہے۔ اولاد والی ہے۔ گود بھری ہے۔ صاحبِ اولاد ہے اور جو بچہ پیدا ہوا زندہ و سلامت ہے ۔

کوکھ شاستر (ہ) اسم مذکر (ہندو عوام): - علم غیب - انتر جام جیسے میں نے کوکھ شاستر نہیں پڑھا جو پیٹھ پیچھے کی بات بتا دوں ۔

کوکھ کا خلل یا آزار (۱) اسم مذکر - استقاط کا مرض - پیٹ نہ رہنے کا دکھ - پیٹ کی نظر - بچوں کا جیتا نہ بچنے یا مر جانے کا روگ ۔

کوکھ کی آنچ (ہ) اسم مؤنث: - محبت مادری - ممتا - ماں کی محبت - مادری اُلفت - جیسے "کوکھ کی آنچ بُری ہوتی ہے" "پیٹ کی آنچ سہی جاتی ہے کوکھ کی آنچ نہیں سہی جاتی" - یعنی بھوکا رہا جا سکتا ہے مگر ممتا نہیں چھوڑی جا سکتی ۔

کوکھ ماری جانا (ہ) فعل لازم (ہندو عو): - بانجھ ہو جانا - عقیمہ ہو جانا - حمل ٹھیرنے کے قابل نہ رہنا ۔

کوکھ مانگ بھری پڑی رہے (ہ) محاورہ (عو): - (دعائے خیر) تمہاری اولاد اور خاوند زندہ و سلامت رہیں - گود بھری اور سُہاگن بنی رہو - جیسے خرو افروز نے دیکھتے ہی سلام کیا دَدا نے لاکھوں دعائیں دیں کہ بیوی جیتی رہو کوکھ مانگ بھری پڑی رہے (چتر بہنیلی) ۔

کوکھ مانگ سے ٹھنڈی رہنا (ہ) فعل لازم: - آل اولاد اور خاوند سے خوش و خرم رہنا - سُہاگن اور صاحبِ اولاد رہنا - اولاد اور خاوند دونوں کا زندہ و سلامت رہنا ۔

وہ کیوں کوکھ سے اور مانگ سے رہے ٹھنڈی   رہے مثالِ کماں جو کہ تیرے آگے خم (رنگین)

کوکھ مانگ سے ٹھنڈی ہونا (ہ) فعل لازم: - آل اولاد اور خاوند سے خوش رہ کر اُس کا سُکھ دیکھنا ۔

کوکھ اور مانگ سے وہ ٹھنڈی ہے جو دیتی ہے   جھاڑ بالوں سے زمیں لال پری کی بیٹھک (رنگین)

کوکھیں (ہ) اسم مؤنث: - کوکھ کی جمع ۔

کوکھیں لگنا (ہ) فعل لازم: - کوکھوں کا اندر کو دھس جانا - بھوک کے مارے کوکھوں کا خالی معلوم دینا - بھوکا ہونا ۔

کوکئی (ہ) اسم مؤنث: - ایک قسم کا اودا رنگ - کوکنی رنگ ۔

کَوَل (ہ) اسم مذکر - کچا اناج جو بھون کر یا اسی طرح گنوار لوگ کھاتے ہیں ۔

کَول (ہ) اسم مذکر (ہندو): - (۱) گراس - لقمہ - نکور - نوالہ (۲) اناج کی وہ مقدار جو چکی میں پیسنے کے واسطے ایک دفعہ ڈالتے ہیں - گالا - اناج کا ٹھا۔

کول

کول گراس نہ کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو): - نوالہ تک نہ کھانا - بھوکا رہنا - نراہار رہنا - کچھ نہ کھانا ۔

کولا (ہ) اسم مذکر (متروک): - انگشت - نرکال - زغال - ہیزم سوختہ - کوئلا ۔

جل کر اگر بجھائے بھی دل سوختہ مرا   تو پھر جلے گا جیسا کہ کولا بجھا ہوا (ذوق)

تاثیر آخر آتشِ ضبطِ فغاں نے کی   کولوں کی طرح داغ جگر کے سُلگ گئے (نامعلوم)

(آجکل کوئلا بولتے اور اسی کو صحیح خیال کرتے ہیں اگرچہ سودا نے بھی کولا ہی باندھا ہے لیکن لکھنؤ میں اب بھی دونوں طرح بولتے ہیں) ۔

کَولا (ہ) اسم مذکر - (۱) دروازے کے اِدھر اُدھر کا پہلو - پاکھا - کونہ - گوشہ - کھونٹ ۔ دروازے کے اِدھر اُدھر یا اندر کی دیوار (۲) وہ اناج کی پُولی جو کاٹنے کو دی جائے (۳) بغل - آغوش - گود (۴) پورب: - چھوٹا سنگترا - نگترا - نارنگی سا ایک قسم کا نہایت میٹھا نارنج ۔

کُولا (ہ) اسم مذکر: - پٹھ - پٹھا - چوتڑ - پُرا - سُرین - ازار بندھنے کی جگہ - حقوہ ۔

طرۂ زلف ہی زیبا نہیں رخسار کے پاس   خوش نما کتنے ہیں کولے کمر یار کے پاس (آتش)

پہنچی لچک کمر کو ارے لو گو دوڑیو   کولے تلک جو سر سے مرے ڈھلکی اوڑھنی (رنگین)

کولا ڈنکیاں (ہ) اسم مؤنث (پُرانا محاورہ): - دھینگا مشتیاں - ہاتھا پائیاں ۔

شوخی مزاج اُسکے سے اب تک نہیں گئی   ویسا ہی بانکپن ہے وہی ہیں کولا ڈنکیاں (مصحفی)

کُولا کاٹنا (ہ) فعل متعدی (عو): - سزا دینا - کچھ کر لینا - کسی طرح کا صدمہ پہنچانا جیسے "اگر میں کچھ منگا کر کھاؤں گی تو کیا کوئی میرا کولا کاٹ لے گا" "کوئی کسی کا کولا نہیں کاٹ سکتا" - "ابھی میری آنکھ پھوٹ جاتی تو کیا میں تمہارا کولا کاٹ لیتی" ۔

کولا مٹکانا یا کولا مار کر چلنا (ہ) فعل متعدی: - چوتڑ نچانا - کولا پھڑکانا - کمر سے کیسی گت لینا ۔

کولھو (ہ) اسم مذکر: - تیل نکالنے کی کل - تیل پیلنے یا رس نکالنے کا آلہ - شکنجہ عصاری - چرخشت - معصار ۔

شیرینی اُن لبوں کی کہتا جو تو تو کولھو   پانی سے تجھ کو تیلا اے نیشکر نہ کرتے (آتش)

کولھو پلنا (ہ) فعل لازم: - کولھو میں پِسنا - کولھو میں پڑ کر تیل نکلنا ۔

تل ہوئے کولھو پلے بیٹھے پلا یا انگ   ہم تو گھر گھر جلتے پھرتے تو بس ہے یار پتنگ (دونا)

کولھو چلانا (ہ) فعل متعدی: - (۱) تیل نکالنے کی چرخی یا کل کھڑی کرنا (۲) کولھو کا کارخانہ کھولنا یا قائم کرنا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کول

کولھو چلنا (ہ) فعل لازم:- (۱) تیل یا رس کی کل کارواں ہونا (۲) کولھو کا کارخانہ قائم ہونا۔

کولھو کا بیل (ہ) اسم مذکر:- (۱) تیلی کا بیل۔ وہ بیل جو کولھو میں جوتا جاتا ہے (۲) صفت:- نہایت محنتی۔ محنت کش۔ کسی کام میں ہر وقت جُتا رہنے والا۔ ملازمان محکمۂ بندوبست۔

کولھو کاٹ موگری بنانا (ہ) کہاوت:- ایک بڑے کام کی چیز کو بگاڑ کر چھوٹی چیز بنانا۔ ادنیٰ کام کے واسطے بڑا کام حرج کرنا۔ قیمتی چیز کو بگاڑ کر کم قیمت چیز میں لگانا۔ حماقت کا کام کرنا۔

کولھو کے بیل کو گھر ہی کوس پچاس }
کولھو کے بیل کو گھر ہی میں منزل ہے } (ہ) کہاوت:- یعنی غریب مزدور کو گھر میں بھی مصیبت رہتی اور نصیبے کی گردش حیران و سرگرداں رکھتی ہے۔ مصیبت زدہ کو گھر میں بھی آرام و قرار نہیں ملتا۔

کولھو کے بیل کی طرح پلنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سخت محنت و مشقت کرنا۔ کسی کام میں رات دن جُتا رہنا۔ از حد محنت کرنا۔ کسی محنت کے کام میں مصروف رہنا (۲) غلاموں کی طرح کام میں لگا رہنا۔

کولھو میں پلوا دینا (ہ) فعل متعدی:- شکنجے میں کھنچوا دینا۔ اگلے زمانہ کے موافق کولھو میں ڈلوا کر مروا ڈالنا۔ نہایت سخت اور بے رحمی کی سزا دلوانا۔

کولھو میں پیل ڈالنا }
کولھو میں پیلنا }
کولھو میں ڈال کر پیس ڈالنا } (ہ) فعل متعدی:- نہایت سخت سزا دینا۔ از حد تکلیف پہنچانا۔ نہایت محنت و مشقت میں رکھ کر مار ڈالنا۔ سخت محنت لینا۔ شکنجے میں کھینچنا۔ سخت تکلیف سے مار ڈالنا۔

یارب شبِ جدائی تو ہرگز نہ ہو نصیب بندی کو یوں جو چاہے تو کولھو میں پیل ڈال (رنگین)

کولی (ہ) اسم مذکر:- (۱) ہندو جولاہا (۲) ایک ادنیٰ قوم جس کا کام موٹا کپڑا بُننا مچھلیاں پکڑنا اور بیگار وغیرہ بھگتنا ہے۔ جیسے "سوت نہ کپاس کولی سے لٹھم لٹھا" (۳) لکھنؤ: صفت۔ وہ سیاہی جو مہندی لگانے کے بعد خضابستہ ہاتھوں میں نمودار ہو جاتی ہے۔

کولی تری مہندی کی نظر میں ہے مرے لال مشہور ہے نام حبشی رکھتے ہیں ہر جان (رشک)

کَولی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کِھچّی۔ گود۔ دونوں ہاتھوں کا حلقہ۔ گودی۔ آغوش۔

لے لوں اُسے کولی میں اگر میں تو عجب کیا بے مرہم ابھی زخم مرے دل کا بھر آئے (جرأت)

کون

کولی بھر کے لے لینا (ہ) فعل متعدی:- دونوں ہاتھوں کے حلقہ میں لے کر چھاتی سے لگا لینا۔ آغوش بھر کے لے لینا۔ گودی بھر کے لے لینا۔

اُنہیں جب پیار سے گودی میں کولی بھر کے لے لوں گا }
دہن کے بوسے بھی میں لب کو لب پر دھر کے لے لوں گا } (ظفر)

کَولی بھرنا (ہ) فعل متعدی:- کِھچّی بھرنا۔ آغوش میں لینا۔ دونوں ہاتھوں سے گھیر کر اُن کے بیچ میں لے لینا۔ گودی بھرنا۔ بغل میں دبانا (۲) فعل لازم:- ہم آغوش ہونا۔ بغل گیر ہونا۔ معانقہ کرنا۔ گلے لگانا۔ چھاتی سے لگانا۔

کولی میں بھر لینا (ہ) فعل متعدی:- دونوں ہاتھوں کے حلقہ میں لے لینا۔ کِھچّی بھر لینا۔

ہم نے تو تم کو دوڑ کے کولی میں بھر لیا فرمائیے اب آپ کی خاطر کیا ہوئی (مصحفی)

کَولے (ہ) اسم مذکر:- (۱) کولا کی جمع (۲) حروف مغیّرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں۔

کونے سے لگ کر کھڑا ہو جانا (ہ) فعل لازم:- رنج یا غصّے کے باعث دیوار کے پاکھے یا دروازے کے پہلو یا کونے سے لگ کر کھڑا ہو جانا۔ جیسے "ماری کوٹی کونے لاگی ہیں کیا سیاں روٹھی تھی"۔ (چڑیا کی کہانی کا فقرہ)۔

کولے سینچنا یا ٹھنڈی کرنا (ہ) فعل متعدی:- دروازے کے دونوں کونوں پر پانی چھڑکنا تاکہ رد بلا ہو (اکثر سفر کو جاتے یا سفر سے آتے یا ماتا کو پوج کر گھر میں داخل ہوتے وقت یہ ٹوٹکا کیا جاتا ہے)۔ (ہندو)

کومل (ہ) صفت:- (ہندی) (۱) نرم۔ ملائم۔ نازک (۲) شیریں۔ فصیح۔ میٹھا۔ خوش آیندہ۔ جیسے "کومل بچن"۔

کوھل یا گونبھل یا کوہل (ہ) اسم مذکر:- وہ شگاف جو چور دیوار میں کر کے مکان کے اندر گھس آتے ہیں۔ سیندھ۔ نقب۔ پاڑ۔

کوھل دینا یا لگانا (ہ) فعل متعدی:- پاڑ لگانا۔ سیندھ لگانا۔ نقب لگانا۔ مکان میں چوری کے واسطے شگاف دینا۔ مکان توڑنا۔ مکان پھوڑنا۔

کَوْن (ع) اسم مذکر:- ہو جانا۔ ہونا۔ موجود ہونا۔ ہست ہونا۔ عالم موجودات۔ دُنیا۔ جہان۔ ہستی۔ حادث ہونے والی چیز۔

کون و فساد (ع) اسم مذکر:- موجود ہونا اور تباہ ہو جانا۔ ہو کر بگڑ جانا۔ بود و نابود۔ مجازاً:- فانی۔ جیسے "عالم کون و فساد"۔

کَون و مکان (ع) اسم مذکر:- دُنیا جہان۔ جگ سنسار۔ لوک

کون (ہ) صفت:- بواؤ مجہول (دو ال) تو۔ ایک کم دس۔ نہ۔ جیسے کون

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوں

آنے بنی نہ آنے۔ کون چھٹے یعنی نو روپے وغیرہ۔

کُون (ف) اسم مؤنث۔ مقعد۔ دُبر۔ گانڈ۔ گُبتی۔ سُفو۔ جاے دیگر۔ دیدۂ پشت۔

کون خر (ف) اسم مذکر۔ مردناداں۔ احمق۔ بے وقوف۔ بے تمیز۔ مردناہموار۔ موربکہ۔

کَون (ہ) کلمۂ استفہام۔ کدام۔ کو۔ کم جیسے کون کسی کے آوے جاوے دانہ پانی قسمت لاوے۔

کس کا حشر ہیں یہ کون ہیں کون   مزا دے جائے گا انکار میرا (داغ)

کون بشر ہے (ا) محاورہ۔ کدام کس است۔ کون شخص ہے۔ کیا آدمی ہے۔ ہم نہیں جانتے۔

کون پرائی آگ میں گرتا ہے (ہ) محاورہ۔ کوئی شخص کسی کی عوض مصیبت میں نہیں پڑتا۔ دوسرے کی آفت کوئی اپنے سر نہیں لیتا۔ کوئی شخص کسی کے عوض جان شیریں کو تلخ نہیں کرتا اور شریک رنج وبلا و مصیبت نہیں ہوتا۔

یہ پتنگے کو مصیبت کھینچ لائی آگ میں   ورنہ کون اے شمع گرتا ہے پرائی آگ میں (معروف)

کون دن تھے (ہ) محاورہ۔ کیسے اچھے دن تھے۔ کیا اچھا زمانہ تھا۔

کون وہ دن تھے کہ جب تب تیرے نظارہ کو   تری آنکھوں میں پریشاں نظری کا تھا ہجوم (سودا)

(اب متروک ہو چلا ہے)۔

کون سا (ہ) کلمۂ استفہام۔ (ا) کدامیں۔ جیسے ان میں سے کون سا لوگے۔ کون سا آدمی گالی دے گیا۔ (۲) ایسا کس قدر۔ ایسا کتنا۔ کتنا۔ جیسے آپ کا کون سا خرچ ہو گیا۔

وہ کدہ کون سا ہے دُور ایسا   تجھ میں ہمت بھی اے خضر کچھ ہے (عارف)

کون سے مرض کی دوا ہو (ا) محاورہ۔ کس کام کے ہو۔ کیا کام کر سکتے ہو۔ یعنی محض نکمے اور بے تصرف ہو۔

تم سے ہوا نہ دل زار کا علاج   پھر کون سے مرض کی بتاؤ دوا ہو تم (ناسخ)

کونا (ہ) اسم مذکر۔ (ا) گوشہ۔ کنج۔ زاویہ۔ کون۔ دو لکیروں کا جھکاؤ۔ (۲) کھونٹ۔ طرف۔ جانب۔ پہلو۔ پاکھا۔ کولا۔

کونا کھدرا یا کونا کھترا (ہ) اسم مذکر۔ کونا ورنا۔ گوشہ۔ دوشہ۔ بلا دبلا۔ جیسے کسی کونے کھدرے میں پڑی رہ گئی۔ نوٹ کا مال چوری چھپی کونوں کھتروں میں بک گیا (اس جگہ کھدرا تابع مہمل ہے ورنہ بل یا سوراخ کے

کون

معنی ہیں)۔

گُونبھل (ہ) اسم مؤنث۔ دیکھو (گُونبھل)۔

گونپل (ہ) اسم مؤنث۔ دیکھو (کونپل مع مشتقات)۔

گونت (ہ) اسم مؤنث۔ اندازہ۔ تخمینہ۔ اٹکل۔ آنک۔ تشخیص۔

گونتنا یا گونتھنا (ہ) فعل متعدی۔ رفع براز کے واسطے مقعد پر زور لگانا۔ مجلنے میں زور کرنا۔ حالت قبض میں زور کرکے رفع براز کرنا۔

گونج (ا) اسم مؤنث۔ قاز۔ کلنگ۔ راج ہنس۔ جوصل۔ وہ مرغابیاں جو جاڑے کے موسم میں اکثر سرد ملکوں سے گرم ملکوں میں آ جاتے اور قطار باندھ کر اُڑتے ہیں۔

گونج گونج ہماری کوڑی دے جا اپنی کوڑی لے جا (ا) بچوں کے ایک کھیل کا نام۔ (جب لڑکے کونجوں کے غول کو دیکھتے ہیں تو دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں باہم رگڑتے جاتے اور یہ فقرہ کہتے جاتے ہیں اور اس رگڑ سے یا تو از خود سفید سفید نقطے جو ناخنوں پر نمایاں ہوتے ہیں اُن کو کوڑیاں خیال کر کے گنتے ہیں کہ ہمیں اتنی کوڑیاں دے گئی یا رگڑ سے جو نشان پڑ جاتے ہیں۔ اُن کو خیال کرتے ہیں)۔

گونجیں (ا) اسم مؤنث۔ کونج کی جمع۔

گونچ (ہ) اسم مذکر۔ (ا) جولاہے کا برش جس سے تانی صاف کی جاتی ہے (۲) شخنے سے اوپر کا پٹھا۔ پے۔ مفصل معنی دیکھو (لفظ کونچ بمعنی پے وغیرہم)۔

کونچ (ہ) اسم مؤنث۔ ایک درخت اور اُس کی پھلی کا نام جس کے چھو لگنے سے آدمی کے تمام جسم میں خارش ہونے لگتی اور آگ سی لگ جاتی بلکہ سوج بھی جاتا ہے دراصل اُس کے روؤں میں یہ خاصیت ہے۔ پہاڑوں پر بچھو کا درخت بھی ایسا ہی تماشا دکھاتا ہے۔

کونچ پھلی (ہ) اسم مؤنث۔ کونچ کے درخت کی پھلی جس کے روئیں سے آدمی کے جسم پر کھجلی ہونے لگتی ہے۔

گونچا (ہ) اسم مذکر۔ بھڑبونجے کا کچھا جس سے بالو وغیرہ نکالتا ہے۔

گونچی (ہ) اسم مؤنث۔ (ا) سفیدی پھیرنے کا برش۔ موبجھ کا برش۔ (۲) لمبی ڈاڑھی (۳) چاندی سونا صاف کرنے کا برش۔

کوند (ہ) اسم مؤنث۔ بجلی کی چمک۔ درخش۔ درخشندگی برق۔ تابندگی برق۔

کوندا (ہ) اسم مؤنث (پورب)۔ بجلی کی چمک۔ کسی چیز کا برق کی مانند اس طرح چمکنا کہ آواز مطلق نہ ہو۔

پکار ہے کہ وہ کوندا لگا دہ مینہ آیا   پڑی ہے دھوم مرے اشک و آہ کی ایسی (سحر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گوندنا (ہ) فعل لازم: ۔ بجلی چمکنا ۔ درخشیدن برق سے ۔

کوندے ہے جو بجلی تو یہ سوجھے ہے نظر میں — ساقی نے ہے آتش ہی سے تیزاب اُٹھائی (ذوق)

کوندتی تھی شمیں ہیرے کوندے کے بجلی — صیاد کے گھر آگ لگائی نہیں جاتی (داغ)

ہے آئینے میں اُس رخِ روشن کا عکس یوں — ہو جس طرح سے کوندتی دریا کے پار برق (معروف)

برق کوندی جو چمن میں ترے رخساروں سے — آ لگے مرغِ چمن باغ کی دیواروں سے (")

برق کوندے ہے پڑی دھوپ سے چمن میں سے — تو بجلی چمکا کے ذرا طش ہوا اگیرا اُٹھا (نصیر)

خدا کس چہرۂ تاباں پہ خدایا ہنس ہے — برق سی کوند گئی جو ہیں اُٹھایا برقع (ممنون)

گوندھ (ہ) اسم مؤنث: ۔ ناند ۔ تغار سفالین ۔ کٹھوتی ۔ خمیر کرنے کپڑے رنگنے یا دھونے کی ناند ۔ لدوک ۔ کٹھڑا ۔

کونڈا (ہ) اسم مذکر: ۔ (۱) آٹا گوندھنے کا مٹی کا ظرف ۔ ناند ۔ کٹھڑا ۔ تسلا ۔ پرات ۔ تغار ۔ (۲) ... ۔ نذر و نیاز کی شیرینی ۔ کسی ولی کی نیاز کا کھانا ۔

کونڈا کرنا (ہ) فعل متعدی (۱ ...): ۔ کسی ولی کے نام کی نیاز دلانا ۔ کچھ پکا کر کونڈے میں کھلانا ۔ کڑاہی کرنا ۔

ہمسائی میری ... کی قسم ... — کونڈا کروں گی جو کوتیہ جلال کا (میر علی)

(۲) ... ۔ ... ۔ وہ زمین آ و ... کسی کے ساتھ فعل شنیع کرنا ۔ سرکیبری کردن کا ترجمہ ۔

کونڈی (ہ) اسم مؤنث: ۔ چھوٹا کونڈا جو اکثر مٹی یا پتھر کا بنا ہوتا ہے ۔ ہاون ۔ بھنگ گھوٹنے کا برتن ۔ کونڈی ۔

کونڈی سونٹا (ہ) اسم مذکر: ۔ بھنگ گھوٹنے کی کونڈی اور ڈنڈا ۔

کونڈی سونٹا بجانا (ہ) فعل متعدی: ۔ بھنگ رگڑنا ۔ بھنگ گھوٹنا ۔

کونچیں (ہ) اسم مؤنث: ۔ دیکھو (کوچیں مع مشتقات) ۔

کونڈرا (ہ) صفت (عو): ۔ کام کی کثرت سے گھبرایا ہوا ۔ بدحواس ۔ بے اوسان جیسے مجھے کونڈرا کر دیا ۔

کونڈرا جانا (ہ) فعل لازم (عو): ۔ کام کی کثرت سے گھبرا جانا ۔ بدحواس اور بے اوسان ہو جانا ۔ تنگی میں آنا جیسے بچوں کے غل سے کونڈرا گئی ۔

کونڈرا دینا (ہ) فعل متعدی: ۔ گھبرا دینا ۔

کونسل (انگلش) Counsel اسم مؤنث: ۔ صلاح ۔ مشورہ ۔ مصلحت ۔ گزارش ۔ رائے طلبی ۔ منصوبہ ۔

کونسل کرنا (۱) فعل متعدی: ۔ صلاح و مشورہ کرنا ۔ منصوبہ گانٹھنا ۔ مل کر تدبیر سوچنا ۔

کونسل (انگلش) Council اسم مؤنث: ۔ مجلس شوریٰ ۔ مشورے کی مجلس ۔ صلاح کی کمیٹی ۔ پنچایت ۔ رائے دینے والوں کا مجمع ۔ حکام کی وہ جماعت جو معاملات سلطنت میں بادشاہ کو صلاح و مشورہ دیتی ہے ۔

کونسلی (۱) اسم مذکر: ۔ مشیر ۔ صلاح کار ۔ کونسل کا ممبر ۔ کونسلر ۔ منتری ۔ وکیل ۔ پیروکار ۔

کوں کوں (ہ) اسم مؤنث: ۔ کتوں کے پلوں کی آواز ۔

کون ہوتا ہے (ہ) محاورہ: ۔ (۱) اُسے کیا تعلق ہے ۔ وہ کیا علاقہ رکھتا ہے ۔ اُسے کیا واسطہ ہے یعنی اُسے کچھ واسطہ نہیں کچھ علاقہ نہیں (۲) رشتے میں کیا لگتا ہے ۔ کیا رشتہ ہے ۔

کونی (ف) اسم مذکر: ۔ نابکار ۔ وہ شخص جسے علتِ مشائخ ہو ۔ بولسیا ۔ گانڈو ۔

کونین (ع) صیغۂ تثنیہ: ۔ دونوں جہان ۔ ہر دو عالم ۔ دونوں لوک ۔ دنیا اور عقبیٰ ۔ یہ جہان اور وہ جہان ۔ دین و دنیا ۔

کوول (ہ) اسم مذکر: ۔ ... کی ... جو ... کے آنے سے ہو جاتی ہے ۔

کوتوں کی برات (ہ) اسم مؤنث: ۔ اطفال ۔ ... جیسے چپائیں چپائیں مائیں کوتوں کی برات آئی ۔

کوہ (ف) اسم مذکر: ۔ پہاڑ ۔ جبل ۔ اچل ۔ پربت ۔ گر ۔ وہ بڑا قلعہ جو سطح زمین سے بلند ہو ۔

تمام بادہ کشی خاک میں ملی جاتی — پس نے حق میں ... کے بہت گراں ٹوٹا (ظفر)

کوہ آتش خیز یا آتش فشاں (ف) اسم مذکر: ۔ جوالا مکھی پہاڑ ۔ آگ کا پہاڑ ۔ وہ پہاڑ جس میں سے گندھک کا مادہ ہونے کے باعث آگ کے شعلے اُٹھتے رہتے ہیں اور جب کبھی یہ مادہ زور کرکے ایک دفعہ ہی خروج کرتا ہے تو شہر کے شہر ویران اور تباہ ہو جاتے ہیں جیسے اٹلی کا اٹنا ۔ ایس لینڈ کا ہیکلا ۔ ہندوستان کا جوالا مکھی پہاڑ جو کانگڑے میں واقع ہے ۔

کوہ آدم (ف + ع) اسم مذکر: ۔ لنکا کے سلسلۂ کوہ کی وہ بلند چوٹی جس پر خیال کیا گیا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام بہشت سے آ کر اُترے تھے اِس پہاڑ کے اوپر دونوں طرف چڑھنے کے واسطے زنجیریں لگی ہوئی ہیں جس کے سبب سے سلسلہ ... اِس چوٹی کا نام ہو گیا ہے تقریباً ایک میل تک سیدھی چڑھائی ہے اوپر جا کر دیکھو تو ایک گڑھا کھدا ہوا ہے جو آدم کے قدم کا گڑھا بیان کیا گیا ہے ۔ کچھ مجاور وہاں موجود رہتے ہیں ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوہ بیستون (ف) اسم مذکر۔ فارس کے ایک پہاڑ کا نام جسے فرہاد نے کھود کر جوئے شیر نامی ایک نہر نکالی تھی۔ اس کی کیفیت اخبار الاخیار میں اس طرح لکھی ہے کہ یہ پہاڑ درمیان ہمدان اور حلوان کے ہے بہت بلند ہے عرض اس کا سہ روزہ راہ ہے پتھر اس پہاڑ کا نہایت سخت ہے اور چوٹی سے جڑ تک یہ پہاڑ یکساں ہے۔ قصۂ شیریں خسرو اور فرہاد کا ہر شخص جانتا ہے لکھنے کی حاجت نہیں۔ اس نے اس پہاڑ پر شیریں کی صورت بنائی تھی اور گرد اُس کے سامان آسایش بنایا تھا اور مکان کے درمیان خسرو کی صورت گھوڑے پر سوار زرہ پہنے ہوئے اس خوبی اور لطافت سے بنائی کہ زرہ کے جوڑ وغیرہ معلوم ہوتے تھے اگر کوئی شخص اُس کو غور سے دیکھے تو یہ معلوم ہو کہ متحرک ہے۔ اب تک وہ مکان اور صورت وہاں موجود ہے۔ ایک تیر کے فاصلے تک اُس نے پہاڑ کو ایسا تراش ڈالا ہے کہ دیکھنے والے کو اب تک یہی معلوم ہوتا ہے کہ اس کی عمارت سے ابھی معمار فارغ ہوئے ہیں۔ قصر شیریں و جوئے شیریں شیر اور راہ جو فرہاد نے بنائی تھی اب تک موجود و یادگار ہے۔

کوہ صفا (ف+ع) اسم مذکر۔ صفا اور مروہ مکہ معظمہ کے قریب دو مقدس پہاڑیاں ہیں جن کے بیچ میں حاجیوں کو سات بار دوڑنے کا حکم ہے۔

کوہ طور یا سینا (ف+ع) اسم مذکر۔ (۱) شام کے اُس مشہور پہاڑ کا نام جس پر موسیٰ علیہ السلام کو خداتعالیٰ نے اپنی تجلی دکھائی اور دس احکام شرعی نازل فرمائے (۲) ایک مشہور ہیرے کا نام جو کوہ نور کے مقابل کا تھا۔

کوہ قاف (ف+ع) اسم مذکر۔ (۱) ایک فرضی کا مانا ہوا پہاڑ جسے ایشیائی لوگ دُنیا کے گرداگرد خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ آسمان اُس کی اطراف سے ملحق ہے۔ حال کی تحقیقات کے موافق بحیرۂ اسود کے شمالی حصّہ کا وہ پہاڑ جسے انگریزی میں کاکسس کے نام سے موسوم کرتے ہیں (۲) ؛ ۔ وہ جگہ جہاں آدمی کا گزر نہ ہو سکے۔ نہایت دشوار گزار اور سنسان پہاڑ جو دیو اور پریوں کا ایک فرضی مقام ہے۔

کوہ کن (ف) اسم مذکر۔ پہاڑ کھودنے والا۔ فرہاد عاشق شیریں کا لقب جس نے کوہ بیستون کو کھود کر جوئے شیر نامی ایک نہر اپنی معشوقہ کے گھر تک پہنچائی تھی۔ اور یہ سراسر خسرو پرویز کا دھوکا تھا ؎

دل پہ ہوں گر داغ سوزان عشق میں اے کوہ کن
پھر تو خسرو کا بھی گنج سوختہ کیا مال ہے } (ذوق)

کوہ نور (ف+ع) اسم مذکر۔ ہندوستان کے ایک بہت بڑے اور مشہور ہیرے کا نام جس کے برابر تمام دُنیا میں اس وقت تک کوئی ہیرا دستیاب نہیں ہوا۔ اگرچہ اس ہیرے کی نسبت عام طور پر یہ مشہور ہے۔ کہ حضرت عیسیٰ سے تین ہزار برس پیشتر راجہ کرن انگھ جو مہابھارت کے ایک مشہور سورماؤں میں سے تھا۔ پہنا کرتا تھا۔ اور رفتہ رفتہ راجہ بکرماجیت والی اُجین کی ملکیت میں آگیا تھا۔ جب تک مسلمانوں کی حکومت نہیں آئی۔ یہ ہیرا راجگان مالوہ کے قبضہ میں رہا۔ مگر اس کے نام کے الفاظ صاف بتا رہے ہیں کہ یا تو مہابھارت کے زمانہ میں اس ہیرے کا یہ نام نہ ہوگا یا بعد میں یہ حکایت اُس سے متعلق کی گئی ہوگی۔ غرض یہ ہیرا کسی زمانہ میں مقام گولکنڈہ واقعہ حیدرآباد دکن سے برآمد ہوا تھا۔ جس کی نسبت محمد ظہیر الدین بابر بادشاہ اپنی تزک بابری میں اس طرح لکھتا ہے کہ یہ ہیرا جسے کوہ نور کہتے ہیں۔ گوالیار کے ایک راجہ نے جو اُس زمانہ میں سلطان ابراہیم لودھی کی بجائے آگرہ میں حکمرانی کر رہا تھا۔ لوٹ سے محفوظ رہنے کے شکریہ میں میرے بیٹے نصیر الدین ہمایوں کی نذر کیا تھا۔

کہتے ہیں سنہ ۱۶۶۵ء میں جب اورنگ زیب نے ٹیورنیر صاحب مبصر جواہرات کو اپنے جواہرخانہ کا ملاحظہ کرایا تو سب سے بڑھ کر یہی ہیرا جانچا۔ اور اسی کا نقشہ اُتار اگیا۔ مگر غلبہ رائے اِس طرف ہے کہ ٹیورنیر صاحب کی ملاقات کے بعد یہ ہیرا اورنگ زیب کے قبضہ میں آیا تھا۔ لیکن ابھی تک کوئی ایسی شہادت بہم نہیں پہنچی کہ اُس کے قبضہ میں کس طرح آیا۔ یعنی خاندانی ورثہ میں ملا یا کسی اور نے تحفتہً دیا۔

ہندوستان میں دو ہیرے مشہور تھے۔ ایک کوہ نور دوسرا دریائے نور۔ یہ دونوں ہیرے سنہ ۱۷۳۹ء میں کرنال کی لڑائی کے بعد دہلی کی لوٹ سے نادرشاہ کے تصرّف میں آئے تھے۔ اور وہ انہیں ایران لے گیا تھا۔ جن میں سے دریائے نور شاہ فارس کے تاج میں زیب دے رہا ہے۔ اور کوہ نور ہماری ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہا کے گردن میں جگمگا رہا ہے۔

کوہ نور کریم خاں زند کے ہاتھ سے جس نے نادرشاہ کے بعد سات برس تک سلطنت کی۔ اُس کے بھائی جعفر علی خان کے ہاتھ میں اور اُس سے لطف علی خان کے قبضہ میں آیا۔ بعد ازاں احمد شاہ دُرّانی اور اُس کے جانشینوں کے تصرّف سے نکل کر اُس کے پوتے شاہ شجاع کے توشہ خانہ میں پہنچا۔ جب شاہ شجاع تخت قندھار کی ناقابلیت کے سبب اپنے بھائی محمود شاہ سے مغلوب ہو کر ہندوستان میں آیا۔ تو یہ ہیرا بھی اپنے :

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوہ

ساتھ لایا۔ راول پنڈی میں پناہ لی وہاں سے لاہور چلا آیا۔ یہاں مہاراجہ رنجیت سنگھ نے اُسے مجبور کرکے تین لاکھ نقد اور پچاس ہزار روپیہ سالانہ کی جاگیر کے وعدہ پر لے لیا۔ جس کی نسبت فقیر نورالدین اپنا چشم دید معاملہ اس طرح لکھتا ہے کہ یکم جون ۱۸۱۳ء کو فقیر عزیزالدین۔ بھائی گوبند سنگھ مع جمعدار خوشحال سنگھ شاہ شجاع کی خدمت میں جاکر کوہ نور کے خواستگار ہوئے جس کے جواب میں شاہ شجاع نے کہا کہ اس کے واسطے مہاراجہ صاحب کو خود آنا چاہئے۔ چنانچہ مہاراجہ صاحب خود گھوڑے پر سوار ہوکر مع خدم و حشم نہایت خوشی کے ساتھ ایک ہزار روپیہ لئے ہوئے شاہ مذکور کے پاس گئے۔ شاہ نے نہایت تعظیم و تکریم سے بٹھایا اور وہ ہیرا نکال کر آگے رکھ دیا۔ جس کے صلہ میں مہاراجہ صاحب نے یہ اقرارنامہ لکھ کر دیا کہ ہم شاہ شجاع کو آئندہ ضرر و نقصان سے محفوظ رکھیں گے۔ غرض تحفہ و تحائف لے کر مہاراجہ صاحب قلعہ کی طرف چلے آئے۔ مگر یہ یقینی امر ہے کہ مہاراجہ صاحب نے ایفائے وعدہ نہیں فرمایا ۔

۱۸۴۹ء میں یہ ہیرا سرکار انگریزی کے ہاتھ آیا اور ۱۸۵۰ء میں مارکوئس ڈلہوزی گورنر جنرل ہند نے لفٹننٹ کرنل میکسن صاحب سی۔ بی اور کپتان رمزی صاحب کے ہدست ولایت روانہ کیا۔ انہوں نے وہاں پہنچ کر بورڈ آف ڈائرکٹرز کے حوالہ کیا۔ ۳ جولائی ۱۸۵۰ء کو جناب قیصرۂ ہند کے حضور میں پیش ہوا۔ جسے لندن میں اسی ہزار پونڈ کے خرچ سے امسٹرڈم کے ایک جوہری نے از سر نو پھر تراشا۔ گویا بقول سی۔ ڈبلیو کنگ صاحب اس کی اصلی اور خوبی کو مٹاکر ایک ایسی بد نما اصلاح دی جس نے اس ہیرے کو کانی اور تاریخی جوہر سے محروم کردیا۔ اب اس کا وزن صرف ۱/۴ ۱۰۲ رتی کا رہ گیا ہے ۔

کوہان (ف) اسم مذکر :۔ اونٹ کی پیٹھ کی بلندی جسے کوہ بھی کہتے ہیں ۔ سانڈ یا بچار یا بیل کا مُنڈ۔ بیل کا اونچا کندھا ۔

کوہر یا کُہر (ہ) اسم مؤنث :۔ کُہاسا۔ شب دُود۔ وہ دھندلاپن اور غبار جو اکثر جاڑے کے موسم میں صبح کے وقت دیس میں اور موسم برسات میں پہاڑوں پر بادلوں کے بخارات سے نظر آتا ہے۔ آبی غلیظ بخارات۔ دھند۔ تار میغ۔ خباب ۔

کوہسار (ف) اسم مذکر۔ پہاڑی ملک یا مقام ۔ پہاڑ سنگلاخ ۔

کوہستان (ف) اسم مذکر :۔ پہاڑی ملک۔ پہاڑی دیس ۔ پہاڑوں کا سلسلہ پہاڑ ۔

کوہ

کوہستانی (ف) صفت :۔ (۱) پہاڑی۔ کوہی۔ پہاڑ کا (۲) اسم مذکر :۔ پہاڑ کا رہنے والا۔ باشندۂ کوہ ۔

کوہی (ف) صفت :۔ پہاڑ کا۔ پہاڑی۔ منسوب بہ کوہ ۔

کوہی (ہ) اسم مؤنث :۔ بہری۔ ایک شکاری پرند کا نام جو اکثر کبوتروں کو پکڑ لیتی ہے۔ ایک قسم کا شکرہ ۔

کوئی (ہ) علامت تنکیر :۔ (۱) کچھ۔ یہ یکس کسے۔ کسی جیسے "کوئی چیز نہ لو کوئی نہ آوے" (۲) شخص نامعلوم۔ شخص فرضی۔ مطلق شخص۔ آدمی۔ جیسے کوئی کھڑا ہے۔ کوئی آتا ہے ۔

آنکھیں تک نقش قدم ہو گئیں سفید　　پھر اور کوئی اس کا کے انتظار کیا (امیر)
جگ میں کوئی نہ ٹک ہنسا ہوگا　　کہ نہ ہنستے ہی رو دیا ہوگا (درد)

(۳) تابع فعل :۔ تقریباً۔ قریب قریب۔ لگ بھگ۔ تخمیناً۔ اندازاً۔ اٹکل سے۔ جیسے کوئی دس سیر لے آؤ۔ کوئی دس بیس روپے دینے رہ گئے ہیں (۴) مطلق استفہام اور سوال کے لئے ۔

ہزار رنگ کے کھائے گا داغ داغ جگر　　مری بہار ٹھیری کوئی نہال ٹھیری (داغ)
بے چراغ اس کو نہ رکھو داغ الم سے اے عشق　　خانۂ دل کوئی ویرانہ ہوا گھر نہ ہوا (ذوق)

(۵) استفہام انکاری کی بجائے۔ کہیں۔ ممکن ہے؟ ہوسکتا ہے؟ یعنی نہیں ممکن نہیں ہوسکتا۔ جیسے "یہ بھی کوئی بات ہے"؟ ۔

کاوش غم وہ ہو میرے دل پر کہاں سے کیا　　خار جاتے ہیں کوئی صحرا کا دامن چھوڑکر (ناسخ)
عشق میں ہم کوئی بلبل سے خجل ہوتے ہیں　　گل کو جب چاہے ملادے ترے خار کے ساتھ (غافل)

میری جانب کوئی وہ ملتفت ہوتا ہے اب عارف
غرور حسن ہے اب تو وہ چند اس آفت جاں کو　} (عارف)

یہ بھی کوئی سونا ہے سیدھا ہے دہلہ ریز　　موج خون جگر اب تک کمر کے پاس ہے (المینا)
سید شراب کیا پئیں وہ جہر کے واسطے　　روزہ یکھولتے ہیں کوئی ایک جام پر (مؤلف)

(۶) قلت کمی کے واسطے جیسے ذرا۔ اک مثلاً۔ کوئی دم کا مہمان۔ کوئی دن کا مہمان ۔

تیرا کانا نہ جیوی کوئی دم کا　　داغ دے گئے کلیجے میں گم کا (گیت)

(۷) برلا۔ شاذ و نادر۔ اکا دُکا۔ ایک آدھ۔ خال خال۔ جیسے کوئی ایسا ہو تو ہو۔ کوئی ہوگا جو وہ حالت دیکھ کر نہ رو دیا ہوگا ۔

کوئی اب بولے کوئی جب بولے میری نکٹی شاباش بولے (۱)
محاورہ (عو) :۔ نہایت بے غیرت اور بے حیا کی نسبت کہتے ہیں یعنی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ذلیل ہی ہو کیا ہے لیکن کوئی ہی بڑا عیب۔ عیار۔ چالاک۔ بدشریر۔ بدذات جیسے تم بھی عجب کوئی چیز ہو۔

کوئی آنکھوں کا اندھا کوئی ہیئے کا اندھا (ع) محاورہ۔ کوئی جہالت اور بے علمی کے سبب بے وقوف اور کوئی پڑھا لکھا ہو کر جاہل سے بدتر۔

کوئی تقدیر کے لکھے کو نہیں مٹا سکتا (ا) محاورہ۔ یعنی کسی کی تدبیر سے سرنوشت تقدیر دگرگوں نہیں ہوتی۔ کسی پر یہ طاقت نہیں کہ قسمت کا لکھا بدل دے۔

چارہ سازو تمہیں تو صرف خیال ہیں لیکن کوئی تقدیر کے لکھے کو مٹا سکتے ہیں (انشا)

خط ترا اے صبت تو خدا کوئی لا سکتا ہے کوئی تقدیر کے لکھے کو مٹا سکتا ہے (بجست)

کوئی تو لہو چھیگا (ع) محاورہ۔ کوئی تو باز پرس کریگا۔ کوئی تو سنیگا۔ کوئی تو فریاد کو پہنچیگا۔ کسی کو تو ضرور رحم آئیگا۔

سلامی شب جو گزرے ستم کوئی تو لہو چھیگا ہوا سرے گستن سے قلم کوئی تو لہو چھیگا (دلگیر)

کوئی تولوں بھاری کوئی مولوں بھاری } محاورہ۔ کوئی کسی سبب سے بڑا
کوئی تولوں کم کوئی مولوں کم } اور عزت دار ہے کوئی کسی سبب سے۔ ہر شخص اپنی اپنی حیثیت کے موافق عزت رکھتا ہے۔

کوئی دم کا (ا) تابع فعل۔ دم بھرکا۔ ایک دم کا۔ ذرا سی دیر کا۔ لمحہ بھر کا۔

کوئی دم کا مہمان (ا) صفت۔ قریب بمرگ۔ آفتاب لب بام۔ پا بر گور۔ چراغ سحری۔ عنقریب مرنے والا۔ مریض۔ جلد رخصت ہونے والا۔ جان بلب۔

تمنا الفاظ ہے آشفتہ کو کوئی دم کا مہماں ہے کئی دن ہو گئے اس کو نہ جیتا ہے نہ مرتا ہے (آشفتہ)

بہ رنگ شمع دل جلتا ہے تربت پر مری ابھی چراغ صبح کی مانند کوئی دم کا مہماں ہے (حسرت)

آتا ہے تو آ جلد کہیں اے رشک مسیحا ہے جان مری جسم میں مہماں کوئی دم کی (امانت)

دیکھنا ہے گر مریض غم کو اپنے دیکھ آ اس گھڑی یا ہو کہ کوئی دم کا مہماں چھوڑ کر (معروف)

ستم گر پوچھتا ہے حال کیا بیمار کا اپنے کوئی دم کا گھڑی کا عشق کا ستا کا مہماں ہے (شوسن)

ٹھہر جا کوئی دم کے مہماں ہیں ٹھہر لے ہماری چلے ہم چلے (رند)

بجھتا جا ہا تم چہ دو شل بستر دیکھ لے کوئی دم کا ہے وہ مہماں چل کے ہم جو دیکھ لے (نصیر)

کوئی دم کو (ا) تابع فعل۔ کوئی گھڑی میں۔ ذرا سی دیر میں۔ عنقریب۔ بہت جلد۔ جیسے "کوئی دم کو مر لیا جائے گی"۔

کوئی دم میں (ا) تابع فعل۔ عنقریب۔ تھوڑی ہی دیر میں۔ لمحہ بھر میں۔ جلد۔ ابھی۔ فوراً۔ فی الفور۔ کوئی آن میں۔

کوئی دن (ع) اسم مذکر۔ کچھ دن۔ کچھ روز۔ چند روز۔

یوسف عزیز لہا جا مصر میں ہوا تھا وہ گست جو ہو وطن میں تو کوئی دن بسر کرے (میر)

کوئی دن کا مہمان (ع) اسم مذکر۔ (ا) مہمان چند روزہ۔ دو چار روزہ رہنے والا۔ جلد چلا جانے والا۔ قریب الزوال۔ رحلت کرنے والا۔ چند روزہ۔ فانی۔ زوال پذیر۔ رخصت ہونے والا۔

مہماں کوئی دن کا ہے دارفتۂ عشق کا ظاہر ہے حال سے کہ یہ بیمار کب تلک (میر)

کبھی گھٹتے نہیں مستیح میں ہے یہ ساماں کہ خود زندگی ہے کوئی دن کی مہماں
رہ جائیں گے سب یہ کاخ و ایواں باقی رہے گی حکومت نہ فرماں
ترقی اگر ہم نے کی بھی تو پھر کیا
یہ بازی اگر جیت لی بھی تو پھر کیا
} (حالی)

کوئی دن یاد کرو گے (ع) محاورہ۔ (ا) ہماری قدر بعد میں کچھ دن ہوگی کچھ عرصہ تک ہمیں بھی نہیں بھولو گے (۲) پچھتاؤ گے۔ کچھ دن افسوس کرو گے۔ کئی روز تک تکلیف اور مصیبت اٹھاتے رہو گے جیسے "تم تاتک نہیں بھولو گے"۔ جیسے "ایسا مارو گا کہ کوئی دن یاد کرو گے"۔

کوئی سا (ع) صفت۔ (ا) کچھ باشد۔ کئی میں سے ایک۔ جو ان سا خشک و ہر جو چاہو۔ علی العموم۔ جو ان سا چاہو۔ کوئی سا لے لو (۲) ایک ایک۔

کوئی کسی کی آگ میں نہیں گرتا (ع) محاورہ۔ کسی کی مصیبت اور بلا کو کوئی شخص اپنے سر پر نہیں لیتا۔

کوئی کسی کی قبر میں نہیں جاتا یا نہیں سوتا (ا) محاورہ۔ کسی کے عوض کوئی نہیں مرتا۔ دوسرے کی موت کوئی نہیں اختیار کرتا۔ ہمیشہ کسی کا ساتھ نہیں رہتا۔ ہر شخص اپنی ہی جوابدہی کرے گا۔

کوئی کسی کی قبر پر نہیں موتتا (ع) محاورہ۔ کوئی کسی کو یاد نہیں کرتا۔ کوئی کسی کی قبر پر فاتحہ پڑھنے پھول چڑھانے تو کیا موتنے بھی نہیں جاتا۔

کوئی کوئی (ع) صفت۔ شاذ و نادر۔ بہلا۔ ایک آدھ۔ اِکّا دُکّا۔ خال خال۔

کوئی مرے کوئی ملہار گاوے (ع) کہاوت۔ ایک کو صدمہ ہو دوسرا خوشی مناتے۔

کوئی نہ کوئی (ا) تابع فعل۔ ایک نہ ایک۔ کوئی سا۔ ایک نہیں دوسرا۔ یہ نہیں وہ۔ وہ نہیں یہ۔

کوئی نہیں پوچھتا کہ تیرے منہ میں کے دانت ہیں (ع) کہاوت۔ شورش انتظامی اور انصاف کی طرف ہیں یہ لفظ کہتے ہیں۔ یعنی کسی کو کسی سے کچھ غرض نہیں۔ نہایت طوائف الملوکی اور جس کا جان کا ڈنڈا ہے۔ ہر شخص آزاد اور بے حد خوف و خطر ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوذ

کوئی ہو (۵) محاورہ ۔ کیسے باشد ۔ جو چاہے ۔ کسی کی خصوصیت نہیں ۔ جیسے کوئی ہو وہاں بانشت نہیں ۔

جو ہووے باغ ہو بہار ہو ۔ کوئی ہو گل چیں ہو یا صبا در ہو (صبا)

کوئی ہے (۵) ندا ۔ ملازم کو بُلانے کی آواز ۔ یعنی کوئی ملازم موجود ہو یا حاضر ہو ۔

محفل میں مجھے دیکھ کے کہنے لگا اپنی ۔ جا وے بیہ بلا گھر سے مرے کوئی ہے ہے
اٹھا میں تو بولا کہ ہوں میں غیر کو گنتا ۔ جل جل کے تو کہہ اپنی ہی غیرت میں کئے جا (جرأت)

کوّے (۵) اسم مذکر ۔ کوّا کی جمع ۔

کوّے اُڑائی (۵) اسم مؤنث ۔ (۱) وہ عورت جس کی خدمت کوّے اُڑانے کی ہو ۔ نہایت ادنیٰ درجہ کی ملازمہ (۲) اگلے زمانہ کی ایک مشہور سزا جس میں راجہ یا بادشاہ اپنی رانی یا بیگم سے ناراض ہو کر اُسے سرمنڈوا کر کوّے اُڑانے بٹھا دیا کرتے تھے (۳) ایک ذلیل اور بے عزت عورت کا خطاب (۴) دیوانی ۔ باؤلی ۔ پگلی ۔ جیسے کوّے اُڑائی سی بنی پھرتی ہے ۔

کوّے اُڑانا (۵) شگون ۔ جب کوئی پردیسی آنے کو ہو اور کوّا گھر میں آ بیٹھے تو عورتیں یہ فقرہ کہہ کر اس کا شگون لیتی ہیں کہ اگر وہ آنے والا ہوگا تو یہ اُڑ جائیگا ورنہ بیٹھا رہیگا ۔

کوّے کھائی (۵) اسم مؤنث ۔ بڑھیا عورتوں کے چڑانے کا فقرہ ۔ یعنی عمر بڑھانے کی امید پر کوّے کھانے والی عورت ۔

کوّے کھائے ہیں (۵) محاورہ ۔ یعنی بڑی عمر کا ہے ۔ اس عمر میں بھی بال سیاہ ہیں (عوام کا اعتقاد ہے کہ کوّے کی عمر سب سے بڑی ہوتی ہے اُن کے کھانے سے کھانے والے کی عمر بھی بڑی ہو جاتی ہے اور بال سیاہ رہتے ہیں) ۔

کویا (۵) اسم مذکر ۔ (۱) گوشۂ چشم ۔ آنکھ کا کویا ۔ ماق ۔ پیغولۂ چشم ۔ کنجِ چشم (۲) کٹھل کا دانہ ۔ شریفہ یا بڑہل کا دانہ ۔

کویر (س) कुबेर اسم مذکر ۔ (ہندو) دھن کا دیوتا ۔ دولت کا دیوتا ۔ یکشوں کا راجہ ۔ خزانوں کا مالک ۔

کویر کو دھن دیا ہے شیو نے دیا اندر کو اندراسن
اپنے تن پر خاک رَمائی ناگوں کے پہنے بھوشن } (دونا)

کویرن (۵) اسم مؤنث (بیگمات) ۔ صحیح گویرن ۔ گنواری ۔ گاؤں کی رہنے والی ۔ زنِ دہقان ۔ زمیندارنی ۔ پھوہڑ ۔ بدسلیقہ ۔ غیر مہذب عورت ۔

رات دن کیتی ہے بدری تو مجھے لگتی ہے زہر ۔ اسے تم چاہتے ہو اُس کویرن کو لگے
ساتھیا اُس کی تشفی میں بہر کیف یہ کہہ ۔ پس گئی ایسے ہی نکلے تری کس کو لگے } (رنگین)

کوذ

کوئل (۵) اسم مؤنث ۔ ایک خوش آواز کالے رنگ کے پرند کا نام جو اکثر آموں کے موسم میں بولا کرتا ہے ۔

کوکتی باغ میں جو ہے کوئل ۔ شوق کے ہوتی ہے جان بلب بلبل (ادیب)

کوئل کے پاوے کا آم (۵) اسم مذکر ۔ جس عمدہ آم پر سفید گودڑے سے ہو جاتے ہیں اُسے کوئل کے پاوے کا آم کہتے ہیں اور یہ خیال کرتے ہیں کہ اُس کے پھل پر پاؤں دینے یا چونچ دینے سے یہ کیفیت ہو جاتی ہے اور وہ اکثر عمدہ ہی آم پر یہ حرکت کیا کرتی ہے ۔

کھلوا تو ما قیب پر عشا انہال ہو ۔ کوئل کے پاوے آم شعر سے حِلال میں (شمیم ناقولی)

کوئیلا (۵) اسم مذکر ۔ انگشت ۔ زغال ۔ فحم ۔ جلی ہوئی لکڑی کا بجھایا ہوا ٹکڑا یا کان سے نکالا ہوا سیاہ اور روزلی پتھر جو کوئلے کی طرح جلتا اور وہ اصل نباتاتی مادہ ہوتا ہے ۔

نگہ بد سے تجھے دیکھے تو اے عالم نور ۔ کوئلے سے ہو سوا رو سے ہو سنا کہ سیاہ (آتش)
خال شکیں نے دل ایسا ہی جلایا ہے کہ بس ۔ کوئلوں پر بھی پڑا سوکھا کباب انگارے ہیں (بحر)

اگلے شعرا نے بغیر ہمزہ کوئلا بھی باندھا ہے اور لکھنؤ میں اب بھی بولا جاتا ہے ۔ مگر دہلی کے فصحائے عالی اسے مکروہ خیال کرتے ہیں ۔

جلاتا ہوں ہے یہ کالوں کو ہرہا ۔ کر دھو نکیں شکیں ہے کوئلوں کا انبار (سودا)

حضرت ذوق نے بھی اس کو باندھا ہے جو اصل جگہ پر لکھا گیا ہے ۔

کوئیلوں (۵) اسم مذکر ۔ کوئیلا کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے واؤ مجہول اور نون غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے ۔

کوئیلوں پر مُہر ہونا (۱) فعل لازم ۔ اِس قدر کنجوس بنا کہ اشرفیوں اور روپیوں کی بجائے کوئیلوں کو مُہر لگا کر رکھنا ۔ بڑے بڑے اخراجات پر توجہ نہ کرنا اور ادنیٰ ادنیٰ خرچ میں کفایت دیکھنا ۔ امورِ کلیہ پر نظر نہ کرنا اور جزئیات میں تنگ چشمی و کم حوصلگی کرنا ۔ اشرفیاں گئیں اور کوئیلوں پر مُہر ہے ۔

محراب کو ئیلوں پہ ہونے لگی ۔ دولتِ حسن جب گشا بیٹھے (رند)

کوئیلوں کی دلّالی میں ہاتھ کالے (۹) محاورہ ۔ بُرے کام میں پڑنے کا انجام بدنامی ہے ۔ جس کام میں ناحق کا نام بدنام ہو اُس کی نسبت بولتے ہیں ۔

کوئیلے (۵) اسم مذکر ۔ (۱) کوئیلا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت ۔

کوئیلے کی کان (۹) اسم مؤنث ۔ وہ کان جس میں سے پتھر کا کوئیلا نکلتا ہے ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوبلیا (ہ) اسم مؤنث :- کویل کی تصغیر ۔

کویہ (ف) اسم مذکر :- ریشم کے کیڑے کی کھال - ریشم کے کیڑے کا خول ۔

کوئیہ ابریشم (ف) اسم مذکر :- ریشم کے کیڑے کا خول ۔

کہ (ف) اسم مذکر :- (اگرچہ فارسی میں بہت سے موقعوں پر مستعمل ہے مگر اُردو میں حرف چند جگہ آتا ہے اِس وجہ سے اختصار ہی کو مدِ نظر رکھا) ۔ (۱) بیان کے واسطے اور نیز جو کی بجائے جو بیان کے موقع پر آتا ہے یعنی جیسے اُس نے کہا کہ میں جاتا ہوں ؎

پاسِ ناموس مجھے عشق کا ہے اے بلبل — ورنہ یاں کون سا اندازِ فغاں ہے کہ نہیں (سودا)
غنچۂ ناشگفتہ کو دور سے مت دکھا کہ یوں — بوسہ کو پوچھتا ہوں میں مُنہ سے مجھے بتا کہ یوں (غالب)
نہیں منظور جو بچنا تو دمِ چارہ گری — ہم مسیحا کو ڈراتے ہیں کہ وہ آتے ہیں (داغ)

(۲) علت - سبب - کیونکہ - کس لئے کہ - زیراکہ - جیسے "وہاں نہ جاؤ کہ پٹو گے" ؎

دل وہیں پاس سے جاتے ہیں کہ وہ جاتے ہیں — صبر و ہوش و خرد آتے ہیں کہ وہ آتے ہیں (داغ)
پڑا تھا ہاے کس کمبخت کے ہاتھ — کہ ہے نکلا ہوا دامن کسی کا (داغ)

(۳) مفاجات - ناگاہ - دفعتہً - اچانک جیسے "میں بیٹھا ہی تھا کہ وہ آگیا ۔"

(۴) تردید کے واسطے بجاے یا - جیسے "یہ لوگے کہ وہ" ؎

دیکھا میں قصرِ فریدوں کے در اوپر اک شخص — حلقہ زن ہو کے پکارا کوئی یاں ہے کہ نہیں؟ (سودا)
دلِ لعنتی تھا وہ کہ الم تھا کچھ تھا — لے لیا عشق میں جو ہم کو میسر آیا (داغ)
دیر تھا قاصد کو لگی اُنے دلِ مشتاق چلا — دیکھئے ہم کو بلاتے ہیں کہ وہ آگئے ہیں (ایضاً)
ساتھ دشمن کے وہ کیا آئے قیامت آئی — خاک میں ہم کو ملاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں (ایضاً)

(۵) استفہام ؎

جرم ہے اُس کی جفا کا کہ وفا کی تقصیر — کوئی تو بولو میاں مُنہ میں زباں ہے کہ نہیں؟ (سودا)
مجھے معلوم تھا یا تم کو معلوم — وہ رازِ افشا ہوا مجھ سے کہ تم سے (داغ)
نہ کہنا پھر کہ ہم قائل نہیں ہیں — ہوا خونِ حنا مجھ سے کہ تم سے (ایضاً)

کہا (ہ) اسم مذکر :- (۱) مقولہ - کہنا - قول - بچن - سخن (۲) گفتہ شدہ - کہا ہوا - کہن ۔ جیسے "ماں باپ کا کہا مانو" ۔

کہا سُنا (ہ) اسم مذکر :- (۱) جرم - تقصیر - خطا - قصور - جو کچھ بُرا بھلا مُنہ سے نکلا یا کسی کی نسبت اپنے کانوں سے سُنا ہو - گلہ - شکوہ - شکوہ و شکایت ؎

کہتا تھا اُس بُتِ کو کل وہ سُنا سُنا — کر دے کوئی معاف کسی کا کہا سُنا (غضنفر)
بوسۂ لب مشتاب یا بخشو — ورنہ میرا کہا سُنا بخشو (معروف)
گفت و شنود اگر مری رہی بھی — ظالم معاف رکھیو تو میرا کہا سُنا (میر)

کہا سُنی (ہ) اسم مؤنث :- لگائی لُتری - غیبت - لگائی بجھائی - اِدھر کی اُدھر کہنا ۔

کہا کرنا (ہ) فعل متعدی :- کہنا کرنا - کہا ماننا - کہنے کے موافق کرنا - کہے پر عمل کرنا ؎

کہیں تو ہم بات تجھ سے لیکن کسی کا کب تو کہا کریگا
جو سوز پر تو ستم کرے گا تو دیکھ ظالم بُرا کریگا (میر سوز)

کھات (ہ) اسم مؤنث :- (۱) وہ میلا اور گھورا وغیرہ جسے گڑھا کھود کر دبا رکھتے اور کچھ عرصہ کے بعد نکال کر کھیتوں میں ڈالتے ہیں جس سے زمین کی طاقت بڑھتی اور درخت خوب پھبکتا ہے - مل - سار - پانس - بٹا - جیسے "کھات پڑے تو کھیت نہیں تو؟ ڈر کاریت" (۲) بوسیدہ - گلی سڑی ۔

کھاتا (ہ) اسم مذکر :- (۱) روزنامچہ - لیکھا بہی - روزمرہ کے حساب کی کتاب - سیاہا - خسرہ (۲) حساب - لیکھا - حساب کتاب - لین دین - بیوہار ۔

کھاتا پڑنا (ہ) فعل لازم :- حساب کتاب یا لین دین شروع ہونا ۔

کھاتا ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- کسی کے ساتھ حساب کتاب یا لین دین جاری کرنا - لیکھا ڈالنا ۔

کھاتا کرنا (ہ) فعل متعدی :- کھتیانا - کھاتے میں چڑھانا - روزنامچہ سے چھانٹ کر کچی بہی میں چڑھانا ۔

کھاتا پیتا (ہ) صفت :- خوشحال - آسودہ حال - مرفہ حال - دال روٹی سے خوش ۔

کھاتے (ہ) اسم مذکر :- (۱) کھاتا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یاے مجہول سے بدل لیتے ہیں ۔

کھاتے باقی (ہ) اسم مذکر :- (بقال) بقایا - باقی ۔

کھاتے پڑنا (ہ) فعل لازم :- حساب میں درج ہونا - روزنامچہ سے کچی بہی میں چڑھایا جانا ۔

کھاتی (ہ) اسم مذکر :- بڑھئی - نجار - ترکھان - لکڑی کا کام بنانے والا ۔

کھاتے پیتے لاتیں مارنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- باوجود آسودگی قسمت کا شاکی رہنا - ناشکری کرنا ۔

کھاٹ (ہ) اسم مؤنث :- چارپائی - پلنگ - پلنگڑی - کھٹیا - باچی - ماچا - جیسے "چور کو پکڑے گانٹھ سے چھنال کو پکڑے کھاٹ سے" ۔

کھاٹ پر پڑ کے کھانا (ہ) فعل متعدی (عو) :- بیماری پر اُٹھنا - بیماری میں صرف ہونا - بیماری پر لگنا جیسے "ہمارا روپیہ کھاٹ پڑ کر کھا گئے" ۔

کھاٹ پڑنا (ہ) فعل لازم :- بیمار ہو کر چارپائی پر پڑنا - صاحبِ فراش ہونا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہم دوش بستر ہونا ٭

کھاٹ سے اُتار لینا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- قریب مرگ آدمی کو چارپائی سے نیچے ڈال لینا تاکہ وہ مرکر بھوت نہ ہوجائے ٭

کھاٹ سے لگ جانا (ہ) فعل لازم :- صاحب فراش ہوجانا۔ چارپائی سے پیٹھ لگ جانا ٭

کھاٹ سینا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (کھاٹ پڑنا) ٭

کھاٹ کٹ جانا (ہ) فعل لازم :- صاحب فراش ہونے کے سبب بول و براز کے واسطے نیچے سے چارپائی کا کاٹ دیا جانا۔ نہایت بیمار پڑجانا۔ مرنے کے قریب ہوجانا ٭

کھاٹ کھٹولا (ہ) اسم مذکر :- بدھنا بوریا۔ استر بستر۔ انگڑ کھنگڑ۔ اخر بختر۔ جیسے "اپنا کھاٹ کھٹولا اُٹھاؤ" ٭

کھاٹ نکلنا (ہ) فعل لازم (عو) :- جنازہ نکلنا۔ تابوت نکلنا۔ ارتھی نکلنا ٭ مرنا جیسے "تیری کھاٹ نکلے اور میں دیکھوں یعنے تو مرے اور میں دیکھوں ٭

کھاج (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) کھجلی۔ خارشت۔ جھونجھ۔ چُل ٭ خواہش مجامعت ٭

کھاجا (ہ) اسم مذکر :- (۱) خوراک۔ غذا۔ جیسے "چوہا بلی کا کھاجا ہے" (۲) ایک قسم کی مٹھائی جیسے "اندھیر نگری چوپٹ راجہ ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا" ٭

کھاجانا (ہ) فعل لازم :- (۱) نگل جانا۔ چٹ کرلینا۔ ہڑپ کرلینا۔ چباڈالنا ٭

مقابل ہو اگر لب کے ترے مصری چبا جاؤں
تری آنکھوں سے ہم چشمی کرے بادام کھا جاؤں
(آگنا بیگم)

(۲) مال مار لینا۔ غبن کرلینا (۳) اُٹھ جانا۔ صرف ہوجانا۔ جیسے "یہ مکان تو ہزار روپے کھا گیا" (۴) چھوڑ جانا جیسے عبارت کھا جانا (۵) رشوت لے لینا (۶) تباہ کردینا۔ اُجاڑ دینا۔ برباد کردینا۔ ویران کردینا۔ خاک میں ملادینا ٭

چار ہی دن میں رکھا بلبل و گل کا نشاں
کھا گئی صیاد گل چیں کی نظر گلزار کو (آتش)

کھادر (ہ) اسم مؤنث :- بانگر کا نقیض۔ نشیب۔ زمین پست۔ کچھار۔ ہریانہ۔ کچھوہا۔ ترائی۔ وہ زمین جہاں سیلاب رہے ٭

کہار (ہ) اسم مذکر :- (۱) ہندو :- پانی لانے والا۔ پانی بھرنے والا ٭ دھینور۔ مہرا (۲) ڈولی یا پالکی اُٹھاکر چلنے والا۔ حمال (۳) برتن مانجھنے والا۔ ٹہلوا۔

شودر۔ خدمتی (یہ لفظ اصل میں کندھا + بار تھا یعنی کندھے پر بوجھ اُٹھانے والا) ٭

کھار (ہ) اسم مذکر :- (۱) شور۔ ریہ۔ کلر ٭ شوریت۔ نمک (۲) سجی۔ کاٹ کرنے والی چیز ٭

کھار لگنا (ہ) فعل لازم :- شور لگنا۔ کلر لگنا ٭

کھارا (ہ) اسم مذکر (پورب) :- (۱) کھانس ٭ لاوی (۲) نمکین۔ شور ٭ نمک (۳) ہندو :- سرکی کی تیلیوں یا سرکنڈوں کا چوکھونٹا ٹوکرا جس پر دولھا کو پھیروں کے وقت کپڑا ڈال کر بٹھاتے ہیں اور یہ اکثر اہیر نیوں جاٹنیوں کے پاس ہوتا ہے (۴) پہاڑ :- نمک۔ نون ٭

کھاروا (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا سُرخ موٹا کپڑا جو اکثر پردوں یا پجاموں یا سقوں کی لنگیوں کے کام آتا ہے ٭

کہاری (ہ) اسم مؤنث :- کہاروں کی مزدوری۔ ڈولی کا کرایہ ٭

فقط ہیگی میری اکہری سواری
یہ کیوں ڈولی رستے میں تم نے اُتاری
کرو لاکھ منت کرو لاکھ زاری
علی کی قسم میں نہ دوں گی کہاری
مجھے سمجھیو تم نہ بھولی کہارو
(بیگم جان)

جو رو پیسے کی ڈولی میں کہیں جاتی ہوں چڑھ کر تو
پُرانی شال دیتے ہیں کہاروں کی کہاری میں
(انشا)

کھاری (ہ) صفت :- نمکین۔ شورہ دار جس میں کھار پایا جائے ٭ تلخ۔ کڑوا۔ تیتا ٭

کھاری کنواں (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ کنواں جس کا پانی کڑوا یا نمکین ہو (۲) بے فیض ٭

کھاری کوئیں میں ڈال دینا (ہ) فعل متعدی :- ضائع کردینا۔ کھو دینا۔ پھینک دینا۔ فائدے سے ہاتھ اُٹھا لینا۔ بے فائدہ کھونا ٭

دشمن سے سارا حال کہیں گے وصال کا
ڈالیں گے اپنی بات کو کھاری کوئیں میں ہم (مرزا صابر)
قنادا گر سُنے ترے شیریں دہن کے وصف
کھاری کوئیں میں قند کے کوزے کو ڈال دے (بحر)

کھاری نمک یا نون (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا نمک جو اکثر کھانیں میں پینے اور دوائیوں میں ڈالنے کے کام آتا ہے ٭

کھاڑی (ہ) اسم مؤنث :- خلیج۔ پانی کا وہ تنگ قطعہ جو خشکی میں دور تک چلا گیا ہو۔ نیز وہ پانی جو بندرگاہوں میں جہاز لاکر کھڑا کرنے یا جہاز بنا کر سمندر میں لے جانے کی غرض سے خشکی کے اندر گلی سی بنا کر بھر رکھتے ہیں یہ پانی سمندر سے ملا ہوا ہوتا ہے اور اس کے انجام پر بند کردینے کے واسطے دو تنگ سمت بھی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لگا دیا کرتے ہیں۔

کھاس (ہ) اسم مؤنث۔ وہ جالی دار گون جس میں گھاس بھر کر گدھوں پر لادتے ہیں۔ اُپلوں کی جالی دار بوری۔ جالی دار بورا۔

کھاسا (ہ) اسم مذکر (پورب)۔ دیکھو (کھنگر)۔

کھا کر ڈکار نہ لینا (ہ) فعل متعدی۔ پرایا مال ہضم کر کے بے خبر ہونا۔ بالکل ہضم کر جانا۔ پچا لینا۔

کھاک سی (ہ) اسم مؤنث (عو)۔ وہ موٹی موٹی سفید لکیریں یا بدن کی رنگت کے برخلاف نشان جو زچہ کی چھاتیوں رانوں اور پیٹ پر جننے کے بعد کھچا پینے سے پڑ جاتے ہیں۔

نہیں ہے کھاک سی اے دل یہ جسم یار پیکر پر کہیں نقش تحریر اُتو گویا مشجر پر (حکمت)

کھاگ (ہ) اسم مذکر۔ گینڈے کا سینگ جو اکثر خنجر وپیش قبض کا طور اور چھرے وغیرہ کے دستوں میں لگایا جاتا ہے۔ کرگ۔

کھال (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) چمڑا۔ چام۔ چرم۔ ادھوڑی۔ انسان یا حیوان کے جسم کا پوست۔ حیوان کا بال دار چمڑا (۲) دھونکنی۔ چمڑے کی دھونکنی۔ دم آہن گر۔ دمہ۔ منفاخ۔

آتش افروزی بیاں کرتا ہے میرا ہیچ روز ہے شکم خماز کا یا کھال ہے حداد کی (آتش)

(۳) پوست۔ چھال۔ بکل۔ چھلکا۔

کھال اُپاڑنا (ہ) فعل متعدی (ہندو)۔ کسی کے جسم سے کھال اُکھاڑنا گوشت سے پوست جدا کرنا (۲) چمڑی اُدھیڑ دینا (۳) سزا دینا۔ بدلہ لینا۔ کچھ کر لینا۔

کھال اُدھیڑنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) پوست اُتارنا۔ چمڑی جدا کرنا (۲) سزائے تازیانہ دینا۔ سنٹیوں سے مارنا۔ بید لگانا۔

کھال اُڑوانا (ہ) فعل متعدی۔ چمڑی اُدھیڑنا۔ کوڑوں کی مار سے پوست اُڑانا۔ تازیانہ کی سزا دینا۔ کوڑے لگانا۔

کھال بگڑنا (ہ) فعل لازم۔ (بازاری) شامت آنا۔ پٹنے کو جی چاہنا۔ جیسے "تیری کھال تو نہیں بگڑی جو آ کے چھیڑتا ہے"۔

کھال کھنچنا (ہ) فعل لازم۔ چمڑا اُدھڑنا۔ پوست اُتارا جانا۔ سزائے موت ملنا۔ چمڑی اُترنا۔

آسمان گر چہ کیا بیداد سے اُس کے کم جانیئے کھال کھنچتی ہے ہمیشہ خانۂ قصاب میں (آتش)

کھال کھنچوانا (ہ) فعل متعدی۔ چمڑی اُدھڑوانا۔ پوست اُترڑوانا۔ سزائے موت دلوانا۔ سخت سزا دلوانا۔

شانہ اُس زلف میں آ جو کرے مشاطہ کھال کھنچوائیے گا بال جو بیکا ہو گا (آتش)

کھال کھینچنا (ہ) فعل متعدی۔ پوست کشیدن کا ترجمہ۔ زمانۂ جہالت کی وہ سزا جس میں زندہ مجرم کے جسم سے پوست اُتروا کر اُس میں بھس بھروا دیا کرتے تھے۔ سزائے موت دینا۔

شانہ کبھی جو اُس کی زلفوں کے بال کھینچے مشاطہ کی وہ جس کے غصے میں کھال کھینچے (لا ادری)

بسمل ہو وحشی مت پوچھ تو کر ناحق اکیوں کی کھال کھینچی یا کیوں کو دار کھینچا (میر)

کھال میں مست ہونا (ہ) فعل لازم۔ اپنے حال میں خوش ہونا۔ اپنی موجودہ حیثیت اور غریبی میں ہی مگن رہنا۔

ندوا میں اپنے حال میں مست قلاش ہیں اپنی کھال میں مست (حالی)

کھالا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) وہ نیچی زمین جس میں بہت سے ندی نالے ہوں۔ (۲) گڑھا۔ غار (۳) نالہ۔ ندی۔ آب جو۔

کھان (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) کان۔ معدن۔ آکر۔ منبع الفلزات اور جواہرات کے پیدا ہونے کی جگہ۔ وہ گڑھا جس میں سے معدنی اشیا برآمد ہوتی ہیں (۲) مخزن۔ خزانہ۔ منبع۔ مصدر۔ چشمہ۔ پوٹ (۳) افراط۔ کثرت۔ بہتات۔ وفور۔

کہاں (ہ) استفہام برائے ظرف مکان۔ (۱) کس جگہ۔ کس مقام پر۔ کجا۔ کدھر۔ کتھے۔ کون سی جگہ۔

کعبہ و دیر میں جو داغ نہیں پھر یہ خانماں خراب کہاں (داغ)

طاہر رنگ بیٹھا رگوں کے درمیاں ہے پہ نہیں ہے میں کہ رہوں کہاں ہوں (سودا)

ٹھیرو تو تماشا یہاں ہے دیکھ کر رو کا تم سے پوچھا نہ پہچان کہاں جاتا ہے (داغ)

رو رہا ہے نقش پا کی طرح خلق یاں مجھے اے عمر رفتہ چھوڑ گئی تو کہاں مجھے (راسخ)

(۲) استفہام انکاری۔ نہیں۔ کب۔

اُن سے کہو ہی ہے آرزوئے دل کی اب مری بات کا جواب کہاں (داغ)

ملاقات ہو رات بھی جدا اُن کی اب نکلتا ہے آفتاب کہاں (〃)

بات کر لی جیسے نہ ۲ تی ہو بات کھلنے کی اُس کو تاب کہاں (〃)

جو بلاوے لگا ہے اسے قیس تو پھر لیلیٰ کہاں محل میں ہو گی (〃)

پائے تک کیسے بیاباں کہاں چھٹتا ہے ہاتھ سے گریبان کہاں جاتا ہے (〃)

جاہ کے فرق مجھے یگانگی تھے ہیں ڈوبے گرداب محبت کے کہاں تھے ہیں (سودا)

(۳) تابع فعل۔ بعد۔ دوری۔ تفاوت عظیم۔ فرق عظیم۔ خارج از امکان۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کہا

خارج از نسبت۔ جیسے کہاں بڑھیا کہاں راج کنیا۔ کہاں ابراہیم کہاں مچھی مچھیرے۔ کہاں راجہ بھوج کہاں گنگا تیلی۔ یہ کہاں وہ کہاں۔

میں کہاں اور بزم خواب کہاں — لائی اے ہستی خراب کہاں (داغ)

کہاں تک یا تلک (ہ) تابع فعل۔ (۱) کب تک۔ کب تلک۔ کس وقت تک۔ کتنی دیر تک۔ تابکے۔ کس عرصہ تک۔ جیسے کہاں تک سوؤ گے؟ (۲) کتنی دور تک۔ کس حد تک۔ کتنے فاصلہ یا مسافت تک۔ کہاں تک ساتھ چلو گے؟ کہاں تک پانی ہے؟ (۳) کس قیمت پر۔ کس مول پر۔ جیسے کہاں تک فیصلہ ہو جائے گا؟ کہاں تک خرید لو گے؟ (۴) کتنا۔ کس قدر۔ جیسے کہاں تک سمجھاؤں۔ کہاں تک خاک اڑاؤ گے؟

کہاں چلے آتے ہو؟ (ہ) محاورہ۔ تمہارے آنے کا کام نہیں ہے۔ پردہ ہے۔ پردے والے بیٹھے ہیں۔

کہاں سر پھوڑوں (ہ) محاورہ۔ گجا روم۔ کہاں جاؤں۔ کیا کروں۔ اور کدھر جاؤں۔ کچھ تدبیر بن نہیں آتی۔ عالم مجبوری اور لاچاری ہے۔

اسی حسرت میں کٹی عمر کہاں سر پھوڑوں — کوئی سرکار سے اب تک نہ خریدار ملا (شرف)

کہاں سے (ہ) تابع فعل۔ کس مقام سے۔ کس جگہ سے۔ کدھر سے۔ کس طرف سے۔

کہاں سے ٹپک پڑے (ہ) محاورہ۔ اچانک یک کدھر سے نکل آئے۔ کہاں سے آ گئے۔ کدھر سے آ گئے۔

گھر کی جو راہ ناقۂ لیلیٰ نے یوں کہا — تم یاں کہاں سے حضرت مجنوں ٹپک پڑے (انشا)

کہاں سے کہاں (ہ) تابع فعل۔ کدھر سے کدھر۔ بے ٹھکانے۔ دور دست۔ کالے کوسوں۔ بہت آگے۔

کہاں کا (ہ) تابع فعل۔ (۱) کس جگہ کا۔ کس مقام کا۔ کس شہر کا رہنے والا۔ باشندۂ کدام جا۔ کس ملک کا۔

یہ صنم خوش ادا کہاں کا ہے — عشوہ گر دل ربا کہاں کا ہے (سوز)

(۲) کس طرف کا۔ کس جانب کا۔ کون سے شہر یا ملک کا۔

کیا اضطراب شوق نے مجھ کو خجل کیا — وہ پوچھتے ہیں کہئے ارادے کہاں کے ہیں (داغ)

(۳) کیسا۔ کس کام کا۔ کس غرض کا۔ کس مطلب کا۔

وفا کیسی کہاں کا عشق جب سر پھوڑنا ٹھیرا — تو پھر اے سنگدل تیرا ہی سنگ آستاں کیوں ہو (غالب)

نہیں ہے بن ترے کچھ محفل عشرت کی کیفیت — کہاں کا جام کیسا اے بت مغرور ہے شیشہ (نصیر)

(۴) کس کا۔ کدھر کا۔ کس قسم کا۔ کس کمیت کا۔ کون۔

کہا

کرو منع ناصح کو ہم سے نہ بولے — کہاں کا یہ غم خوار پیدا ہوا ہے (جرأت)

اس کے لب نگیں سے ہم تو کلام رکھتے ہیں — کہاں کا لعل رمانی کہاں یاقوت یمن کس کا (ظفر)

کرے ہے پند نہیں پند گو خدا کی ہے شان — کہاں کا آج ہمارا یہ غمگسار آیا (آرزو)

(۵) کون سا۔

میں نہ بیٹھوں گا اس سے کہنے واللہ — ایسا وہ پارسا کہاں کا ہے (سوز)

(۶) کب کا۔ کس زمانے کا۔ کن دنوں کا۔

سوز مرتا ہے تجھ پہ میں نے کہا — سن کے وہ بول اٹھا کہاں کا ہے
کیسی صورت ہے کیسا ہے نقشہ — وہ مرا آشنا کہاں کا ہے (سوز)

کہاں کا آنا کہاں کا جانا (ہ) فعل لازم۔ کیسا آنا کیسا جانا۔ کیسا ملنا کیسا جلنا۔ کیسی ملاقات کیسا واسطہ۔

کہاں کا آنا کہاں کا جانا وہ مانتے ہی نہیں یہ رسمیں
وہاں ہے وعدے کی بھی یہ صورت کبھی تو کرنا کبھی نہ کرنا (داغ)

کہاں کا کہاں (ہ) تابع فعل۔ کدھر کا کدھر۔ بے ٹھکانے۔ کس مقام سے کس مقام پر۔ بہت دور۔ کالے کوسوں۔ دور دست۔ کہاں کا کہاں لے آیا۔ کہاں سے کہاں لے گیا۔ پڑھتے پڑھتے کہاں کا کہاں پہنچا۔

کہاں کی بلا پیچھے لگی۔ (ہ) محاورہ۔ کلمۂ تنفر۔ کیسے آفت میں پڑے۔ کیسے مصیبت میں گھرے۔

(جب کوئی شے خلاف طبع ناگوار اور بار معلوم ہوتی ہے تو تنگ و ناراض ہو کر یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔)

جوں سایہ لگ چلا میں تو وہ مجھ کو دیکھ کر — بولا یہ میرے پیچھے کہاں کی بلا لگی (مصحفی)

کہاں کے ہیں (ہ) محاورہ۔ کون سی سرزمین اور کون سے ملک کے رہنے والے ہیں۔ کس مغنی شہر کے ہیں۔ ایسے کون ہیں۔

جلوے مری نگاہ میں کون و مکاں کے ہیں — مجھ سے کہاں چھپیں گے وہ ایسے کہاں کے ہیں (داغ)

کہاں لا کر پھنسایا (ہ) محاورہ۔ بری جگہ گرفتار اور فریفتہ کیا۔ کس عذاب میں ڈالا۔ کس بلا میں مبتلا کیا۔

ملاؤں آنکھ تک اس سے تو سر تن سے جدا ہووے
کہاں لا کر پھنسایا ہے ترے دل کا برا ہووے (جرأت)

کہانا (ہ) فعل لازم (گنوار)۔ (۱) باجنا۔ مشہور ہونا۔ کہلانا۔ موسوم ہونا۔ نام رکھا جانا (۲) متعدی۔ کہلوانا۔ پیغام دینا۔ کہوانا۔

کھانا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) خوراک۔ طعام۔ خورش۔ بھوجن۔ رسوئی۔ روٹی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ناگول۔ خاصہ جیسے "کھانا حاضر ہے"۔ "دُلہن کے ہاں سے سو آدمیوں کا کھانا آیا"۔ (۲) لشکری:۔ ضیافت۔ دعوت۔ مہمانی۔ جیونار۔ جیسے "آج دس صاحب لوگوں کا کھانا ہے"۔

کھانا پینا (ہ) اسمِ مذکّر:۔ آب و خورش۔ اکل و شرب۔ دانہ پانی۔

کھانا پینا لہو کرنا (ہ) فعلِ متعدّی (عو):۔ رنج یا غُصّہ دلا کر کھائے پیئے کو خون آلودہ کرنا۔ کھایا پیا خاک میں ملانا۔ انگ نہ لگنے دینا۔ جزوِ بدن نہ ہونے دینا۔ رنج دلانا۔

کھانا جوڑا (ہ) اسمِ مذکّر:۔ وہ طعام اور دُولہا کا بیش قیمت جوڑا جو دُلہن کے گھر سے آتا ہے۔ وداع کے روز کا کھانا اور جہیز و نقدی وغیرہ جو اس نام سے دی جائے۔

کھانا دانہ (ا) اسمِ مذکّر (عو):۔ شادی کی ضیافت۔ بیاہ کی دعوت جو برادری کے لوگوں کو دی جاتی ہے۔ جیسے "کھانا دانہ ایسا کیا کہ نام ہوگیا"۔

کھانا کھانا (ہ) فعلِ متعدّی:۔ تناول طعام کرنا۔ خاصہ نوش فرمانا۔ جیسے "کھانا کھا کر انگڑائی نہ لو نہیں تو کھایا پیا گُھٹنے کے پیٹ میں چلا جائے گا"۔ (صعد تعول کا وہم)۔

کھانا کھلانا (ہ) فعلِ متعدّی:۔ روٹی کھلانا۔ ضیافت دینا۔ دعوت کرنا۔

کھانا وہاں کھاؤ تو پانی یہاں پیو یا ہاتھ یہاں دھوؤ (ہ) محاورہ:۔ جلد آؤ۔ فوراً چلے آؤ۔ آنے میں تامل نہ کرو۔ جس طرح بیٹھے ہو اُسی طرح چلے آؤ۔

کھانا ہضم نہ ہونا (ہ) فعلِ لازم:۔ (۱) کھانا نہ پچنا۔ طعام کا گوارا نہ ہونا۔ (۲) عو:۔ بے قراری رہنا۔ اضطرابی رہنا۔ چین نہ پڑنا۔ جیسے "جب تک وہ اپنی چیز نہ لے لے گی کھانا ہضم نہیں ہوگا یعنی بے قرار اور مضطرب الحال رہے گی"۔

کھانا (ہ) فعلِ متعدّی:۔ (۱) خوردن کا ترجمہ۔ تناول کرنا۔ نوش کرنا۔ بھوجن کرنا۔ جیمنا۔ بھکنا۔ ہیلا کرنا۔ چٹ کرنا (۲) فرو بُردن کا ترجمہ۔ نگلنا۔ حلق سے اُتارنا۔ ٹھنکنا۔ سٹکنا۔ دھڑ میں ڈالنا۔ ڈکارنا۔ بھکوسنا۔ ڈڑکنا (۳) پھاڑنا۔ بھنبوڑنا۔ جیسے "شیر کا کسی کو کھا لینا" (۴) ڈسنا۔ کاٹنا۔ ڈنگ مارنا۔ جیسے "سانپ نے کھا لیا"۔ "بچھو نے کھا لیا" (عوام) مگر پہاڑی اقوام کھٹملوں اور پسوؤں کے واسطے بھی بولتی ہیں جیسے "کھٹمل کھاتے ہیں یعنی کاٹتے ہیں" (۵) سہنا۔ برداشت کرنا۔ سہارنا۔ پینا۔ جیسے "غصہ کھا کر چپ ہو رہے"۔ علیٰ ہذا

غم کھانا۔ رنج کھانا۔ درد کھانا (۶) اماتا۔ سمانا۔ اٹنا۔ بھرنا۔ آنا۔ کھپنا (۷) چاٹنا۔ کترنا۔ اَنس نکال لینا۔ کھوکھلا کر دینا۔ جیسے "دیمک نے کھا لیا"۔ "چوہوں نے کھا لیا"۔ "گھن نے کھا لیا" وغیرہ (۸) غبن کرنا۔ اُڑانا۔ ہضم کرنا۔ چٹ کرنا۔ خورد بُرد کرنا۔ ہاتھ مارنا جیسے "سرکاری روپیہ کھا گیا" (۹) رشوت لینا۔ گھونس لینا جیسے "وہ تو کُھلے خزانے کھاتا ہے" (۱۰) ستانا۔ تنگ کرنا۔ دق کرنا۔ جیسے "تو تو مجھے کھائے جاتا ہے" (۱۱) مار ڈالنا۔ قتل کر دینا۔ جان نکال دینا۔ جیسے "میرا بس چلے تو تجھے کھا جاؤں" (۱۲) اُڑانا۔ صرف کرنا۔ فضول خرچی کرنا۔ جیسے "چند روز میں پڑوسیوں تک کا مال کھا گئے" (۱۳) اُٹھنا۔ صرف ہونا۔ لگنا۔ جیسے "یہ مکان دس ہزار روپے کھا کر بنا" (۱۴) چھوڑ دینا۔ رکھ جانا۔ بھول جانا۔ جیسے "عبارت کھا جانا یا لکھنے میں حرف کھا جانا" (۱۵) پٹنا۔ زد و کوب ہونا۔ جھکنا۔ جیسے "جوتے کھانا"۔ "کوڑے کھانا"۔ مار کھانا وغیرہ (۱۶) لوطی و بازاری:۔ اندر لینا۔ ہڑپ کرنا۔ ہپ کرنا (۱۷) گلا دینا۔ بوسیدہ کر دینا۔ راکھ کر دینا۔ جیسے "لوہے کو زنگ کا کھا جانا"۔ "زمین کا فرش کو کھا جانا" وغیرہ (۱۸) ہندو:۔ نوشیدہ کا ترجمہ۔ سڑپنا۔ پینا جیسے "جل کھانا"۔ عوام ظرافتاً "حقہ کھانا" بھی کہہ دیتے ہیں (۱۹) خون پینا۔ خون چوسنا جیسے "مچھروں نے کھا لیا"۔ "کھٹملوں نے کھا لیا" (۲۰) اثر لینا۔ اثر حاصل کرنا جیسے "ہوا کھانا یعنی ہوا سے صحت کا اثر حاصل کرنا" (۲۱) سُننا۔ جیسے "گالیاں کھانا"۔ بھوگ کھانا (۲۲) موقوف کرانا۔ روزی چھڑانا۔ نوکری چُھٹانا جیسے "اس حاکم نے آتے ہی پہلے سررشتہ دار کو کھایا پھر جتنے چالاک تھے اُن کو اُڑایا" (۲۳) برباد کرنا۔ ستیاناس کرنا۔ جیسے "ٹڈی نے کھیت کھا لیا" (۲۴) زخم دینا جیسے "جوتی کا پاؤں کو کھانا" (۲۵) پریشان کرنا۔ پراگندہ کرنا جیسے "کان کھانا"۔ دماغ کھانا۔ سر کھانا وغیرہ (۲۶) کرنا جیسے "ترس کھانا"۔ رحم کھانا۔ غُصّہ کھانا۔ پیچ و تاب کھانا۔ (۲۷) ضربِ تیغ و سنگ و چوب و لکد وغیرہ کا اُٹھانا۔

(یہ لفظ مُرکّب ہو کر بہت سے مختلف معنی پیدا کرتا ہے جس کا ذکر اپنے اپنے موقع پر آئے گا اور اکثر جگہ موقع خود ہی بتائے گا)۔

کھانا اور غُرّانا (ا) فعلِ متعدّی:۔ بلّی کی سی عادت رکھنا۔ اپنے محسن کا احسان فراموش کرنا۔ ایک تو کھانا دوسرے دھمکانا۔

کھانا پینا (ہ) فعلِ متعدّی:۔ (۱) کھانا اُڑانا۔ چٹورپن کرنا (۲) کھانا کھونا کھانے دانے میں اُٹھانا۔ روٹی کپڑے کا خرچ اُٹھانا جیسے "کھاؤ پیو گھر اپنے رہو ہمارے سنگ"۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھانا کمانا (ہ) فعل متعدی:- نوکری چاکری کرنا۔ محنت مزدوری کرنا۔ روزی حاصل کرنا۔ کام دھندے اور روپیہ حاصل کرنے لگنا۔

کھانْچا (ہ) اسم مذکر:- (۱) ٹاپا۔ مرغیوں کے بند کرنے کا اونچا ٹوکرا۔ ایک قسم کا پنجرا۔ قفس خروس (۲) خوانچہ۔ چھابا۔ خوان۔ ٹوکرا (۳) موٹھ۔ کچی۔ دیوار کا کچ۔ دیوار کا گب (۴) وقفہ۔ دیر۔ ڈھیل۔ بچھا۔ فرق۔ تاخیر۔ تعویق۔ فرق تسلسل۔ ناغہ۔

کھانْچا پڑنا (ہ) فعل لازم:- تسلسل میں فرق آنا۔ بچھا پڑنا۔ وقفہ ہونا۔ ناغہ ہونا۔

کھانْڈ (ہ) اسم مؤنث:- شکر تری۔ بورا۔ چینی۔ شکر سفید۔

کھانْڈ کے کھلونے (ہ) اسم مذکر:- چینی کے بنے ہوئے ہٹتی گھوڑوں وغیرہ کی مورتیں جو دیوالی میں بنا کرتی ہیں۔

کھانْڈا (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کی سیدھی دودمہ تلوار۔ تیغہ۔ قصائی کا بغدہ۔ مچھلی کا قتلہ۔ دہلی میں کھنڈا بولتے ہیں۔ شمشیر چوبیں۔

کھانْڈا بجنا (ہ) فعل لازم:- تلوار چلنا۔ شمشیر زنی ہونا۔ جنگ و جدل ہونا۔

کھانْسنا (ہ) فعل لازم:- (۱) کھوں کھوں کرنا۔ کھانسی کی آواز نکالنا۔ کھونکھنا (۲) کھنکارنا۔

کھانْسی (ہ) اسم مؤنث:- سرفہ۔ سعال۔ کھوکھی۔ خارش گلو۔ دھانسی۔ گھرگھر۔ کھوں کھوں۔

کھانسی اُٹھنا (ہ) فعل لازم:- مرض سرفہ کا زور ہونا۔

کھانکھ (ہ) صفت (ہندی)،- (۱) نہایت سوکھی ہوئی چیز جیسے پاٹر پتا وغیرہ۔ (۲) کھائی۔ خندق۔

کھانگ (ہ) اسم مذکر:- ہاتھی یا شوروں کا دانت۔ ناب۔

کہانی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) حکایت۔ قصہ۔ داستان۔ کتھا۔ سمر۔ افسانہ۔ تذکرہ۔ شب افسانہ ؎

جائے گریہ ہے مرا قصۂ فرقت کہ وہ شوخ سن کے سر دکھ کی کہانی جو گیا پھر نہ پھرا (جرأت)

قصۂ فرہاد و شیریں کیا لکھوں درد اپنے کی کہانی اور ہے (محسن)

(۲) ذکر۔ بیان۔ برتن۔ حال احوال (۳) سرگزشت۔ بیتی۔ گزری ہوئی۔

کہانی جوڑنا (ہ) فعل متعدی:- قصہ بنانا۔ کتھا بنانا۔ افسانہ جوڑنا۔

کہانی کہنا (ہ) فعل متعدی:- داستان سنانا۔ قصہ بیان کرنا۔ کتھا بچھانا۔

کہانی ہے (و) محاورہ:- افسانہ ہے۔ گھڑت ہے۔ غلط ہے۔ صرف کہنے کی بات ہے۔ جھوٹی بات ہے۔ سب جھوٹ ہے ؎

خدا ملے تو ملے آشنا نہیں ملتا کوئی کسی کا نہیں دوست سب کہانی ہے (نوازش)

کہانی یہ پڑی ہے (ہ) محاورہ:- طول طویل ذکر اور قصۂ پر غصہ ہے۔ یہ سرگذشت دراز اور داستان طویل ہے ؎

کیا حال بیان کیجے عجب طرح پڑی ہے وہ طبع تو نازک ہے کہانی یہ پڑی ہے (سودا)

کھانے (ہ) اسم مذکر:- (۱) کھانا بمعنی طعام کی جمع (۲) حروف مبنو کے آجانے سے یائے مجہول کے ساتھ الف کے بدل جانے کی صورت۔

کھانے کمانے کا ٹھیکرا (ہ) اسم مذکر:- (بازاری) روزی کا وسیلہ۔ نوچی۔ وہ لڑکی جسے کسب کمانے کی نیت سے پالا ہو۔

کھانے کو بسم اللہ کام کو استغفر اللہ (۱) کہاوت:- کھانے کو موجود کام کو مفقود۔ کام کاج میں سست کھانے پینے میں چست۔ کام چور نوالہ حاضر۔

کھانے کو دوڑنا (ہ) فعل لازم:- (۱) بدمزاجی سے پیش آنا۔ خشونت طبع کھانا ؎

میں نے جو نرمی کی تو دونا سر چڑھا وہ بدمعاش کھانے ہی کو دوڑتا ہے اب مجھے حلوا سمجھ (میر)

(۲) فعل متعدی:- ڈرانا۔ کاٹ کھانے کا ارادہ کرنا۔ پھاڑ کھانے کو موجود ہونا۔

کھانے کو شیر کمانے کو بکری (۱) کہاوت:- کھانے میں سب سے زیادہ اور زبردست کمانے میں سب سے کم اور پست۔

کھانے کے دانت اور دکھانے کے اور (ہ) محاورہ:- یعنی ظاہر باطن کے خلاف ہے قول کچھ ہے اور عمل کچھ۔

کھاؤ (ہ) صفت:- (۱) پرخوار۔ بہت کھانے والا۔ اکال۔ پیٹو۔ شکم بندہ۔ (۲) رشوت خور۔ راشی۔ گھونس کھاؤ (۳) بہت خرچ کرنے والا۔ چٹورا۔ تن پرور۔

کھاؤ اُڑاؤ (ہ) صفت:- فضول خرچ۔ لکھ لٹ۔ مُسرف۔ خراج۔ چٹورا۔ تن پرور۔

کھاؤ بیت (ہ) اسم مذکر:- کھانے پینے کا دوست۔ مطلب کا یار۔ مطلب کا آشنا۔ خود غرض۔

کہاوت (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کہن۔ قول۔ بچن۔ مثل (۲) ضرب المثل۔ نیوا۔ وہ بات جو نظیراً بار بار زبان پر آئے۔

کھائے بکری کی طرح سوکھے لکڑی کی طرح (۱) کہاوت:- یعنی باوجودیکہ بہتیرا کھاتا ہے مگر پھر بھی دبلا ہوا چلا جاتا ہے۔

کھائی (ہ) اسم مؤنث:- خندق۔ وہ گڑھا جو قلعہ یا شہر پناہ خواہ باغ کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھا

گرد اگرد کھود دیتے ہیں ۔ نالہ ۔ سلامت کوچہ ۔

کھایا پیا انگ نہ لگنا (۱) فعل لازم ۔ خوراک کا جزو بدن نہ ہونا ۔ آب و نان کا خوش نہ آنا ۔ جسم کا فربہ اور تر و تازہ نہ ہونا ۔ دن بدن لاغر اور دبلا ہوا چلا جانا ۔

ستم کو خبر ہو کہ ترا اس پہ ہے آہنگ　جیو سے بجھی جو یہ سن کے تو کھایا نہ لگے انگ (سودا)

کھبّا (ہ) صفت ۔ (۱) سیدھا کا نقیض ۔ بایاں ۔ چپ ۔ الٹا (۲) بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا ۔ چپڑ ۔ چپ دست ۔

کھبّی (ہ) اسم مؤنث ۔ کھبا کی تانیث ۔ وہ عورت جسے بائیں ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ہو ۔ چپ دست ۔

کھُب جانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) گھس جانا ۔ بندھ جانا ۔ گڑ جانا ۔ چبھ جانا ۔ بیٹھ جانا ۔

کھب گئی رنگ سنہری یوں دل بیتاب میں　جس طرح سے ڈوب جاتا ہے طلا سیماب میں (ناسخ)

جب لڑی ہیں وہ نگاہیں عاشق دلگیر سے　چبھ گئی ہیں برچھیاں سی کھب گئے ہیں تیر سے (داغ)

(۲) بس جانا ۔ سما جانا ۔ منقش ہو جانا ۔ نقش ہو جانا ۔ دل نشین ہو جانا ۔ پسند خاطر ہونا ۔ منظور نظر ہونا ۔ نظروں یا آنکھوں کو اچھا لگنا ۔

وہ کب محو تماشائے مرقع ہوئے اے لی　نظر میں جس کی نقشہ کھب گیا جادو طراز دل کا (نا معلوم)

کھبی ہے اس قدر آنکھوں میں خوب صورت یار　کہ رہ گیا نظر آنے سے خوب و زشت مجھے (شاکر)

اے نکیلی یہ تھی کہاں کی ادا　کھب گئی جی میں تیری بانکی ادا (میر)

کھب گیا حسن یار آنکھوں میں　کیا ہی پھولی بہار آنکھوں میں (میر سوز)

شمع میں ہر چند ہے سر سے گزر جانے کی طرح
کھب گئی دل میں ہمارے ایک پروانے کی طرح } (سودا)

اس قدر کھب گئی ہے تیرے سنہری نگت　اے پری تجھ سماتا نہیں زر آنکھوں میں (ناسخ)

کھُبنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) چبھنا ۔ گھسنا ۔ خلیدن کا ترجمہ ۔ [illegible] گڑنا ۔ [illegible] (۲) بسنا ۔ سمانا ۔ نقش ہونا ۔ دل نشین ہونا ۔ نظروں کو اچھا لگنا ۔

کھہ بیٹھنا (ہ) فعل لازم ۔ برا بھلا کہ دینا ۔ گالی دے بیٹھنا ۔

کھپاچ (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) کھپچی ۔ بانس کا ٹکڑا ۔ پھانس (۲) نہایت دبلا پتلا آدمی ۔

کھپا ڈالنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) صرف کر دینا ۔ لگا دینا ۔ برت لینا ۔ کام میں لانا (۲) تباہ کر دینا ۔ پامال کر دینا ۔ غارت کر دینا ۔ خراب و خستہ کر دینا ۔ ملیامیٹ کر دینا ۔ اس کرنا ۔

عجیب ہے تو مروت جان ہی کھپا ڈالی (مصحفی انشا)

کھپ

کھپانا یا کھپا دینا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) برتنا ۔ لگانا ۔ صرف کرنا ۔ کام میں لانا ۔ جیسے اچھا برا مال سب کھپا دیا (۲) تحلیل کرنا ۔ گھلانا ۔ کام تمام کرنا ۔ ناس کرنا ۔ تباہ کرنا ۔ برباد کرنا ۔ کھونا ۔ گنوانا ۔ ضائع کرنا ۔ تلف کرنا ۔

اٹھتا نہ بار عشق کسی سے ہمارے بعد　ہم اور اپنی جان کو اس میں کھپا چلے (صابر)

جا عاشقی میں جان کھپا ہے یہی ہنر　کیوں خاک چھانتا ہے تو دنیا کے نام پر (مؤلف)

(۳) پچی کرنا ۔ جیسے مغز کھپانا ۔ سر کھپانا (۴) جذب کرنا ۔ پلانا ۔ پیوست کرنا جیسے سیر بیس دو سیر گھی کھپا دیا (۵) سمانا ۔ اٹانا ۔ بھرنا ۔

کھپت (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) صرف ۔ اسراف ۔ خرچ (۲) سمائی ۔ گنجائش ۔ گزارا ۔ نباہ ۔ اپنے تلو کو روکو کوئی ہنر سلیقہ سیکھو جو کہیں تم بیس جھلسیں تو وہاں تمہاری کھپت ہو (شگھڑ سہیلی) ۔

کھپچّی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) بانس کا چرا ہوا ٹکڑا ۔ کھپاچ ۔ بانس کی تیلی یا قمچی ۔ (۲) لاغر ۔ دبلا پتلا ۔ کانٹا سا ۔

کھپچی (ہ) اسم مؤنث ۔ کولی ۔ گود ۔ بغل ۔ آغوش ۔

کھپچی بھرنا (ہ) فعل متعدی ۔ کولی بھرنا ۔ آغوش میں لینا ۔ دونوں ہاتھوں سے کمر پکڑ لینا ۔ گود میں اٹھا لینا ۔

کھپّر (ہ) اسم مذکر (ہندو) ۔ (۱) کھوپری ۔ کپال ۔ کاسۂ سر ۔ سر کی ہڈی ۔ (۲) تونبی ۔ جوگیوں کا تونبے کا بنا ہوا برتن (۳) طشت خون ۔ وہ طشت جس میں مجرم کا خون اکٹھا کر کے بہایا جاتا یا دیوتا کو چڑھایا جاتا ہے ۔

کھپّر بھرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) ۔ (۱) خون کی بھینٹ چڑھانا ۔ قربانی کرنا ۔ قربانی دینا ۔ بل دان دینا (۲) جوگیوں کو شیو یا مہادیو جی کے نام کی خیرات دینا ۔

کھپرا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) چھال ۔ چھلکا ۔ بکل ۔ پوست ۔ فلوس ماہی (۲) پھانک ۔ قاش (۳) کھپریل چھانے کا سفالین ظرف ۔ کھولا ۔ پٹڑی باجو کی جس سے مکان چھایا جاتا ہے ۔

ہے بیچ گھر چار طرف ہے صحرا　دالان اجاڑ ہے سڑا ہے چھپرا
دروازہ دیمک زنجیر کی جا مار سیاہ　کھپریل کا کھپرا جو ہے وہ بس کھپرا } (میر حسن)

(۴) ایک قسم کا کیڑا جو گیہوں میں پیدا ہو جاتا ہے ۔ سُرسُری (۵) چوڑی بھال کا تیر ۔ چوڑے پھل کا تیر ۔ منجوف و نحیف ۔

کھپریل (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) کھپروں سے چھائی ہوئی چھت (۲) وہ مکان جو سفالہ پوش ہو ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھپریل ڈالنا (ہ) فعل متعدی :۔ کھپروں کی چھت چھانا۔ سفالہ پوشش مکان تیار کرنا ٭

کھپنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) صرف ہونا۔ خرچ میں آنا۔ اُٹھنا۔ لگنا۔ جیسے "سارا روپیہ کھپ گیا" (۲) سمانا۔ امانا۔ اٹنا۔ کسی چیز کا کسی چیز کے اندر آ جانا (۳) جذب ہونا۔ سوکھنا۔ خشک ہونا۔ جیسے "ان چاولوں میں بہت گھی کھپتا ہے"۔ "اُس آٹے میں بہت سا پانی کھپتا ہے" (۴) بکنا۔ بک جانا۔ کھپت ہونا۔ فروخت ہو جانا۔ جیسے "اس شہر میں ہر قسم کا مال کھپ جاتا ہے" (۵) سمائی ہونا۔ گزر ہونا۔ جیسے "اچھوں میں بُرے بھی کھپ جاتے ہیں" (۶) تحلیل ہونا۔ گھلنا۔ رنجھنا۔ غم یا مصیبت بھر بھر کر جان دینا ٭

قافس کر ہاجی جو یہ کہتی ہیں میں مرتی ہوں ۔۔۔ غم میں رو رو کے زنانی کے نہ کھپنا کم بخت (رنگین)
کب تک کراہوں میں نالہ بھروں کیونکر ۔۔۔ میں کیا کروں اے انشا اب جی ہی لگا کھپنے (انشا)
کھپ ہی جاتا ہے آدمی آے میر ۔۔۔ آفتِ جاں ہے عشق کا غم بھی (میر)

(۷) کام آنا۔ مارا جانا۔ جیسے "اس لڑائی میں ہزاروں آدمی کھپ گئے" (۸) لکھنؤ :۔ شرمندہ اور منفعل ہونا ٭

کھتّا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) وہ گڑھا جس میں غلّہ بھر کر اوپر سے پاٹ دیتے ہیں تاکہ ایام قحط میں گراں ہو کر بکے۔ زمیں دوز کوٹھا جس میں اناج بھرا جاتا ہے۔ کھتی۔ نہاں خانہ۔ مطمورہ (۲) گڑھا۔ مقتولوں کے ڈالنے کا گڑھا جو لڑائی میں کھود دیا جاتا ہے۔ گنج شہدا۔ وہ برف دبا کر رکھنے کا گڑھا (۳) ذخیرہ۔ انبارہ۔ خرمن۔ ڈھیر۔ گودام۔ بھنڈار (۴) خزانہ۔ گنجینہ ٭

کہتا (ہ) اسم مذکر :۔ کہنے والا۔ متکلم۔ بکتا۔ جیسے کہتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی۔ مارتے کے آگے کہتا نہیں ٹھیرتا۔ کہتا بھلا کہ سُنتا ٭

کہتا کہتا (ہ) صفت :۔ کہتا ہوا۔ بہت کہنا جیسے "میں کہتا کہتا تھک گیا" ٭

کہتا ہُوا (ہ) صفت :۔ کہنے کی حالت میں۔ اثنائے گفتگو میں۔ بولتا ہوا۔ جواب دیتا ہوا۔ جیسے کہتا ہوا چلا گیا ٭

کِہتر (ف) صفت :۔ مہتر کا نقیض۔ چھوٹا۔ ادنیٰ ٭

کھترانی (ہ) اسم مؤنث :۔ کھتری کی تانیث۔ کھتری کی جورو یا عورت ٭

کھترانا (ہ) اسم مذکر :۔ کھتریوں کی برادری ٭

کھتری (ہ) اسم مذکر :۔ ہندوؤں کے چار برنوں میں سے ایک برن۔ ہندوؤں کی ایک قوم کا نام۔ کھتریوں سے گورا سو پنڈرو گی ٭

(اصل میں یہ لفظ چھتری سے بنا ہوا بتاتے ہیں اور کھتری کی وجہ یہ بیان کرتے ہیں

کہ جب پرسرام برہمن نے اپنے باپ کا بدلہ لینے کے واسطے اِس قوم کو مارنا شروع کیا اور لاکھوں کو تباہ کر دیا تو اِن لوگوں نے اپنی جان بچانے کے واسطے اِس لفظ کو بدل کر کھتری مشہور کر دیا اور بھاگ کر پنجاب میں چلے آئے اور سوداگری کا پیشہ اختیار کر لیا) ٭

کھتر بٹا (ہ) اسم مذکر :۔ حقارتاً کھتری بچہ۔ کھتری زادہ۔ کھتری کا۔ کھتری والا ٭

کھتونی (ہ) اسم مؤنث :۔ گاؤں کی زمین کا حساب کتاب مع کیفیت تقسیم وغیرہ ٭

کھتّے (ہ) اسم مذکر :۔ کھتا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جسمیں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں۔ جیسے "کھتّے کے گیہوں" ٭

کھتّے کا (ہ) صفت :۔ وہ غلّہ جو کھتّی سے نکالا گیا ہو۔ بھکراندا۔ بھکر۔ بودار ٭

گھتّی (ہ) اسم مؤنث (عو) :۔ خزانہ۔ دولت۔ جیسے "کون سی ایسی گھتّی میرے پاس رکھی ہے یا کھاں کی دھروڑ تمہارے کتنے دھری ہے (سُگھڑ سہیلی) ٭

کھتیانا (ہ) فعل متعدی :۔ کھاتے میں رقم کو درج کرنا۔ روزنامچہ سے نکال کر کھاتے میں چڑھانا۔ کھاتا کرنا ٭

کہتے (ہ) صفت :۔ کہتے ہوئے۔ بات کرتے یا جواب دیتے ہوئے ٭

کہتے کہتے (ہ) صفت :۔ دیکھو (کہتا کہتا) ٭

کہتے کے ساتھ ہی (ہ) تابع فعل :۔ فوراً۔ حکم سُنتے ہی۔ جھٹ پٹ۔ تُرت ٭

کہتے ہوئے (ہ) صفت :۔ زبان پر لاتے ہوئے۔ مُنہ سے نکالتے ہوئے۔ جیسے "ہمیں کہتے ہوئے شرم آتی ہے"۔ "یہ کہتے ہوئے چلے گئے" ٭

کہتے ہی (ہ) تابع فعل :۔ دیکھو (کہنے کے ساتھ ہی) ٭

کھٹ (س) صفت (ہندو) :۔ چھے۔ ششش۔ سوس ٭

کھٹ پد (س) اسم مذکر :۔ چھے پیروں والا یعنی بھونرا ٭

کھٹ راگ (س) اسم مذکر :۔ (۱) چھے ملکاتِ ردیہ جیسے حسد۔ غضب۔ حرص۔ کبر۔ شہوت۔ بغض۔ گر مسلمانوں میں آٹھ ہیں۔ بخل۔ کذب۔ بے حیائی داخل اور شہوت اِن میں سے خارج ہے (۲) چھٹوں راگ یعنی بھیرُوں۔ مال کوس۔ سری۔ میگھ۔ ہنڈول۔ دیپک (۳) سری راگ کا پانچواں پتر ٭

مطرب ایسا کچھ سنا جس سے کہ بول گو کشو ۔۔۔ نیک سُن کبھی تر اکھٹ راگ آئے ہم تو منیں (ظفر)

(۴) جھگڑا۔ ٹنٹا۔ قضیّہ۔ قصّہ۔ راڑ۔ بکھیڑا۔ جھنجھٹ۔ عذاب۔ روگ۔ جھمیلا ٭ لغو و بیہودہ باتیں۔ جنجال ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جون تار چنگ پہ بزم انشا کو بات ان تیرا سنا ہوا ہے یہ کھٹراگ اے بسنت (انشا)
گاکے وہ مست ناز جو بدہوش کرے اپنے کھٹراگ کو تو صاف فراموش کرے (جرأت)
پڑے ہیں عشق کے کھٹراگ میں ہم اے عزّ کسے خیال ہے دھرپد ترانے تروٹ کا (صبا)
(چونکہ اس راگ میں کئی راگنیوں کے سُر شامل ہیں اس سبب سے اِس کا تام شکل ہے پس اِس وجہ سے جو الجھیڑے کی یا شکل بات ہوتی ہے اُس پر اطلاق کر لیتے ہیں بعض مقام پر کلمۂ تحقیر کی جگہ بھی مستعمل ہے جیسے کیا کھٹراگ مچا رکھا ہے)۔

کھٹراگ پھیلانا (ہ) فعل مُتعدی :- جھگڑا پھیلانا۔ بکھیڑا پھیلانا۔ جھمیلا کرنا۔ جھنجھٹ کرنا۔ کھوڑ ولانا۔

کھٹراگ لانا (ہ) فعل مُتعدی :- جھنجھٹ لانا۔ جھگڑا لانا۔ فیل لانا۔ کھورو لانا۔ شرارت کرنا۔ دنگا کرنا۔

کھٹراگ میں پڑنا (ہ) فعل لازم :- جھمیلے میں پڑنا۔ بکھیڑے میں پڑنا۔ فضول اور بے سود کام میں پھنسنا۔ جنجال میں پڑنا۔

کھٹ رس (س) اسم مذکّر :- چھے قسم کے ذائقے۔ جیسے کھٹّا۔ میٹھا۔ نمکین۔ تلخ۔ کسیلا۔ چرپرا یعنی تیز جیسے مرچ۔

کھٹ شاستر (س) اسم مذکّر :- چھے درشن یعنی اوّل نیائے شاستر جس کا مصنّف گوتم رشی ہے اور اُس نے اس کتاب کو علم منطق میں لکھا ہے۔ دوسرے ویشیشک شاستر جس کا مصنّف کنادمنی ہے اس کی اکثر باتیں نیائے شاستر سے ملتی ہوئی ہیں۔ تیسرے میمانسا یعنی ویدانت جس کا مصنّف جیمنی رشی ہے اس میں جگ کرنے برت رکھنے تپسیا کرنے دان دینے اور وید وغیرہ پڑھنے سے نجات یعنی مکتی حاصل ہونے کا حال لکھا ہے۔ چوتھے ویدانت جس کا مصنّف بیاس دیو ہے اس میں برہم گیان یعنی علم الٰہی کا ذکر ہے۔ پانچویں سانکھ شاستر جس کا مصنّف کپل منی ہے اس کا بیان دہریہ فرقہ کے عقاید سے ٹھیک ٹھیک ملتا ہوا ہے کیونکہ اُس میں لکھا ہے کہ دنیا کا کوئی خالق نہیں دنیا ہمیشہ سے چلی آتی اور از خود پیدا ہوئی۔ چھٹے پاتنجل جسے پتنجلی منی نے تصنیف کر کے اپنے نام پر نام رکھا اور وہ جوگ شاستر کے نام سے بھی مشہور رہا کیونکہ اُس میں جوگ منی سنیاس کا بیان ہے یہ سانکھ شاستر کے مطابق ہے مگر صرف اتنا فرق ہے کہ اس نے خدائے تعالیٰ کو خالق مانا ہے مفصل کیفیت آئین اکبری کی تیسری جلد میں موجود ہے۔

کھٹ کرم (س) اسم مذکّر :- برہمنوں کے چھے فرض جیسے اشنان۔ دھیان۔ جپ۔ ترپن۔ دیوتا کی پوجا وغیرہ اصطلاحاً وید پڑھنا اور پڑھانا جگ کرنا کرانا۔ دان دینا اور لینا۔

کھٹ (ہ) اسم مؤنّث :- (۱) دو چیزوں کے باہم ٹکرانے کی آواز۔ جیسے کھٹ سے پتھر آکر گھٹنے میں لگا۔ (۲) کھاٹ (چارپائی) کا مخفف۔

کھٹ بُنا (ہ) صفت :- کھاٹ بُننے والا۔ چارپائی بُننے والا۔

کھٹ پٹ (ہ) اسم مؤنّث :- (۱) گھوڑے کے متواتر ٹاپ پڑنے یا بوٹ پہنے ہوئے جلدی جلدی چلنے کی آواز (۲) لڑائی بھڑائی۔ لڑائی جھگڑا کھٹاپٹی۔ ان بن۔ ناچاقی۔ آجکل کھٹاپٹی زیادہ بولتے ہیں۔

کھٹ پٹ کھٹ پٹ (ہ) اسم مؤنّث :- جلد جلد اور متواتر ٹاپ پڑنے یا بوٹ پہنے ہوئے چلنے کی آواز۔ جیسے کھٹ پٹ کھٹ پٹ کرتے ہوئے آن موجود ہوئے۔

کھٹ پٹ کرنا (ہ) فعل متعدی :- لڑنا جھگڑنا۔ فتنہ و فساد برپا کرنا۔

جب دیکھو تب لاٹھی پاٹی کھٹ پٹ کرتے پھرتے ہیں
اُڑتے ہیں کوئی شیخ جی صاحب ان کو فرشتے بھول گئے
(انشا)

کھٹ پٹ ہونا (ہ) فعل لازم :- لڑائی جھگڑا ہونا۔

کھٹ کھٹ (ہ) اسم مؤنّث :- دو چیزوں کے متواتر ٹکرانے یا کوٹے جانے یا بجنے کی آواز۔ جیسے کیا کھٹ کھٹ لگا رکھی ہے۔

کُھٹ (ہ) اسم مؤنّث :- (۱) کسی چیز کے کھٹکنے کی آواز۔ کسی چیز کے ٹکرانے کی آواز۔ کھٹ۔ کھٹکا۔ کھٹاکا (۲) لکھنؤ :- کُٹ یعنی بچّوں کے کٹّی کرنے کی آواز جو ترک ملاقات کے وقت انگوٹھے کے ناخن کو اوپر کے دانت سے کھٹک کر نکالتے اور بعد میں زبان سے کہتے ہیں کہ یاری کُٹ۔

کُھٹ بڑھئی (ہ) اسم مذکّر :- کٹھ پھوڑا۔ ہُدہُد۔ کھٹ بڑھئی۔ مُرغ سلیمان۔ ایک لمبی چونچ کے پرند کا نام جو درخت کو کھوکھلا کرتا اور اُسی کے اندر گھر بنا کر رہتا ہے۔

کھٹّا (ہ) اسم مذکّر :- (۱) ترنج۔ گلگل۔ ایک ترش پھل کا نام جو چکوترے سے چھوٹا ہوتا اور اُس کا رس رنگ کے شوخ کرنے میں دیا جاتا ہے۔ بچے اُس کی پھانکیں بنا کر بیچتے اور بہت شوق سے کھاتے ہیں۔ بعض کھانوں میں ترشی کے واسطے نیبو کی بجائے ڈالا جاتا ہے۔ جیسے کوڑی کو پھانک ہے کھٹے کی۔ کوڑی میں تین مزے (پھانکیں بیچنے والے کی آواز) (۲) لکھنؤ :- کھاٹ۔ بڑی چارپائی۔ پلنگ کھٹیا کا اسم مکبّر (۳) صفت :- ترش۔ حامض۔ چوک۔ آمل۔

کھٹّا چُوک (ہ) صفت :- چوک سا کھٹّا۔ نہایت ترش۔ بہت ہی کھٹّا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھٹ

کھٹا کھانا (ہ) فعل متعدی (عوام ہنود) :- (۱) بری بات سننا۔ گالی کھانا۔ برا بھلا سننا۔ جیسے "مجھ سے بولے تو کھٹا کھاؤ گے"۔ (۲) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ بگڑنا جیسے تم نے کس بات پر کھٹا کھا رکھا ہے؟

کھٹا میٹھا (ہ) صفت :- کچھ ترش کچھ شیریں۔ کھٹ مٹھا ٭

کھٹا میٹھا ہونا (ہ) فعل لازم :- جی للچانا۔ دل چلنا۔ جی کرنا۔ جی چاہنا لوبھ ہونا۔ لالچ ہونا۔ من چلنا۔ رال ٹپکنا۔ منہ میں پانی بھر آنا ؎

جب نظر آئی مجھے شوخ کے سینے کی بہار　　کھٹا میٹھا سا لگا ہونے مرا دل اک بار (نظیر)

(۲) (ہنود) شکر رنجی ہونا۔ ان بن ہونا۔ رنجش ہونا ٭

کھٹا ہوجانا یا ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) ترش ہوجانا۔ ترشا جانا۔ حموضت آجانا (۲) اچار کا تیار ہوجانا۔ اچار اٹھ آنا (۳) جب دل یا جی کے ساتھ کہیں تو وہاں بیزار بے دل افسردہ اور متنفر ہوجانے کے معنی ہونگے (۴) سڑ جانا ٭

کھٹاپٹ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ان بن۔ لڑائی۔ خفگی۔ ناموافقت۔ تکرار۔ رنجش۔ ناراضگی (۲) ہتھیاروں یا کسی چیز کے متواتر ٹکرانے کی آواز ٭

کھٹاپٹی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ہتھیاروں کا باہم ٹکرانا۔ ہتھیاروں کی کھڑکھڑاہٹ (۲) لڑائی۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ تکرار۔ کھٹ پٹ۔ بگاڑ۔ ان بن۔ باہمی نزاع۔ رنجش۔ ناموافقت۔ نفاق ٭

کھٹاپٹی رہنا (ہ) فعل لازم :- ان بن رہنا۔ تکرار رہنا۔ لڑائی جھگڑا رہنا۔ باہم نزاع رہنا۔ رنجش رہنا۔ شکر رنجی رہنا ٭

کھٹاپٹی ہونا (ہ) فعل لازم :- ان بن ہونا۔ ناموافقت ہونا۔ رنجش ہونا۔ شکر رنجی ہونا ٭ لڑائی ہونا۔ جھگڑا ہونا ٭

کھٹاس (ہ) اسم مؤنث :- (۱) مٹھاس کا نقیض۔ ترشی۔ کھٹائی۔ حموضت (۲) خفگی۔ ناراضگی۔ بدمزگی۔ کلفت (۳) اسم مذکر :- ایک قسم کا نیولا ٭

کھٹاکا (ہ) اسم مذکر :- دو چیزوں کے ٹکرانے کی آواز۔ گرنے یا ٹوٹنے کی آواز۔ کڑاکا۔ کھڑکا ٭

کھٹائی (ہ) اسم مؤنث :- کھوٹاپن۔ نٹ کھٹی۔ کھوٹ ٭ دوش۔ عیب۔ سقم۔ برائی۔ نقص۔ اوگن۔ قباحت۔ قصور ٭ بدی۔ بدسلوکی۔ دغا۔ فریب۔ دھوکا ٭

کھٹائی کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) برائی کرنا۔ بدی کرنا۔ نٹ کھٹی کرنا (۲) دغا کرنا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا (۳) عیب لانا۔ کھوٹ دلانا ٭

کھٹ

کھٹائی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ترشی۔ کھٹاس۔ حموضت۔ کھٹاپن (۲) کچے آم کی سوکھی ہوئی پھانکیں۔ امچور ٭

کھٹائی کھانا (ہ) اسم مذکر :- (۱) ترشی سے رغبت رکھنے والا۔ کھٹائی کا عادی (۲) نامرد۔ وہ شخص جس کی رجولیت ترشی کھانے کے سبب جاتی رہی ہو۔ کمر کا ڈھیلا۔ ہیجڑا۔ کم شہوتا۔ (۳) مجازاً :- گنڈی۔ بھڑوا۔ دلہ۔ قرمساق (۴) مجازاً :- بے غیرت۔ بے حیا۔ بے شرم ٭

کھٹائی میں پڑنا (ہ) فعل لازم :- (۱) زیور کا اجلانے کے واسطے کھٹائی میں ڈالا جانا۔ ترشی میں پڑنا (۲) جھمیلے میں پڑنا۔ بکھیڑے میں پڑنا۔ وعدہ وعید میں پڑنا۔ آجکل میں پڑنا۔ تعویق میں پڑنا۔ امروزہ فردا کے جھگڑے میں پھنسنا۔ کام میں توقف تاخیر اور خرابی کا واقع ہونا۔ دیر لگنا ؎

چونکہ شیریں سخن کلام ان کے بھی ہیں ہر بار　　کچھ دنوں اب تو کھٹائی میں نگوار پڑے (رند)

ترش رو بہت ہے وہ زرگر پسر　　پڑے ہیں کھٹائی میں مدت سے ہم (میر)

کیوں ترش تم ہوں کب سے کھٹائی میں پڑا ہے　　تقیضے سے ابھی سوت کے زیور نہ نکالو (جان صاحب)

بجلی گرے الٰہی مہاجن کی جان پر　　کیا پڑ گئیں کھٹائی میں کانوں کی بالیاں (〃)

لو بوسے دیتے دیتے یکایک ترش ہوئے　　کیسا مقدمہ یہ کھٹائی میں پڑ گیا (امیر)

لبوں پہ جان آئی ہے تمہاری ترش روئی سے　　کھٹائی میں پڑے رہتے ہیں جیتے ہیں نہ مرتے ہیں (مرزا دولہا صاحب)

(یہ محاورہ سناروں سے لیا گیا ہے کیونکہ وہ اپنے بچاؤ کے واسطے زیور کے تقاضا کرنے والے کو اکثر یہ دھوکا دے کر ٹال دیا کرتے ہیں کہ زیور تیار تو ہوگیا اب اجلنے کے واسطے کھٹائی میں پڑا ہے دو چار روز میں نکال دیں گے چنانچہ درزی کا بندا اور سنار کی کھٹائی ایک مشہور مثل ہوگئی ہے) ٭

کھٹائی میں ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- اول معلوم۔ دوم جھمیلے میں ڈالنا۔ تعویق میں ڈالنا۔ آجکل کرنا۔ امروز و فردا کرنا۔ بکھیڑے میں پھنسانا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ وعدہ وعید کرنا۔ توقف کرنا۔ ڈھیل ڈالنا۔ ٹالم ٹول کرنا ؎

ہو کے اک بوسے پہ ترش ابرو　　بات ڈال نا کھٹائی میں (ذوق)

جواب صاف ہی دیجئے ترش رو ہی سے کیا حاصل　　کھٹائی میں مجھے کس واسطے یہ تم نے ڈالا ہے (عارف)

کیوں نہ ہو زرگر سے رنجش عاشق دلگیر کو　　اس نے ڈالا ہے کھٹائی میں تری زنجیر کو (صابر)

کھٹ بڑھئی (ہ) اسم مذکر :- ہدہد۔ کٹھ پھوڑا ٭

کھٹ بنا (ہ) اسم مذکر :- کھاٹ بننے والا۔ ایک قوم کا نام جس کا پیشہ چارپائی بننے کا ہے۔ یہ قوم اتفاق میں مشہور ہے۔ اس کا آج تک سرکار میں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھٹ

کوئی مقدمہ نہیں گیا ٭

کھٹ پٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ دیکھو (کھٹاپٹی) ٭

کھٹراگ (ہ) اسم مذکر :۔ دیکھو (کھٹ سنسکرت بمعنی چھ کے مشتقات میں) ٭

کھٹک (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) ۔ خلش ۔ چبھن ٭ رڑک جیسے آنکھ کی کھٹک
کانٹے کی کھٹک ۔ پھانس کی کھٹک ؎

خیال ہے نہیں کس گل کے خارِ مژگاں کا — کھٹک سی رہتی ہے لیل و نہار آنکھوں میں (اظہر)

(۲) ٹیس ۔ چلیس ۔ چپک ٭

کھٹکا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کسی چیز کے ٹکرانے یا گرنے کی آواز ٭ صدائے
خفیف جو کسی چیز کے ملنے سے ہو ٭ کھڑکا ۔ کھٹکا کا عربی وجس فارسی شرفاک ٭
پیروں کی آواز ۔ آہٹ ؎

ہم اُن کے گھر میں چوری سے رہے پر دم نکلتا تھا
دریچہ یہ پر ہوتا تھا گر زنجیر کا کھٹکا (ظفر)

مجھ کو ہر کھٹکے پہ گزرا ترے آنے کا خیال — اور شبِ وعدہ میں ہوتے رہے کھٹکے لاکھوں (سوز)

(۲) خلش ۔ چبھن ۔ کھٹک ؎

خلشِ خار کا کھٹکا ہے بغل میں ہو جو — دیکھ گل دھوئے نازک بدنی خوب نہیں (ذوق)

(۳) وہ بانس کا ٹوٹا جو ثمردار درخت میں جانوروں کے ڈرانے کے واسطے باندھ
دیتے اور اُسے ہلاتے رہتے ہیں تاکہ اس کی آواز سے کوئی جانور درخت پر بیٹھ کر
پھل کو نہ کھائے ؎

مرغانِ باغ کیا رہیں بے کھٹکے باغباں — کرتا سدا تو کھٹکے کی کھٹ کھٹ ہے بانس پر (نصیر)
درختوں میں اگر کھٹکا بندھا بلبل کو کیا پروا — اسے ہے باغباں پر اور کچھ تدبیر کا کھٹکا (ظفر)
لگا رہتا ہے تیرا باغ میں اے باغباں کھٹکا — کہاں مرغِ چمن شاخِ شجر پر جکے بیٹھے ہے (لا اعلم)
فزوں ہوتا ہے جمعیت سے زیرِ آسماں کھٹکا — درختِ بارور میں باندھتا ہے باغباں کھٹکا (آتش)

(۴) چٹخنی ۔ چٹکنی ٭ بلّی ۔ آگل ٭ ہگ ۔ کانٹا ٭ کیل کانٹا ٭ قفل کا کتّا ٭

(۵) آواز کی گٹکڑی ۔ سُریلی آواز کا موزوں جھٹکا جس سے دل پر چوٹ لگتی ہے ؎

سُنائی اپنی گمک بادلوں نے اے ساقی — صراحیوں کے گلے کا بھی ہیں سُنوں کھٹکا (بحر)

(۶) بھے ۔ خوف ۔ خطر ۔ ڈر ۔ وحشت ۔ بیم و ہراس ۔ اندیشہ ؎

نہ گھر میں غنیم اور دشمن کا کھٹکا — نہ باہر ہے قزاق و رہزن کا کھٹکا (حالی)
موت کا مجھ کو نہ کھٹکا شبِ ہجراں ہوتا — مرے دروازے پہ گر آپ کا درباں ہوتا (داغ)
خدا حامی ہے اپنے بندۂ عاجز کا مشکل میں — نہ واں کھٹکا ہے کچھ ہم کو نہ کچھ ہم کو یہاں کھٹکا (آتش)
خار کا کھٹکا نہیں رکھتے ہیں ہم آتش قدم — موم ہو جاوے اگر آجائے آہن زیرِ پا (") ٭

کھٹ

یہ سچ ہے وقت پہ بے علمی بھی کام آتی ہے — نہالِ خشک کو کھٹکا نہیں ہوتا ہے پت جھڑ کا (نسیم دہلوی)

بنایا شکلِ نیش ایسا خدا نے اُس کی مژگاں کو
کہ اک عالم کو ہے اُس عالمِ تصویر کا کھٹکا (ظفر)

اے ظفر ہے کچھ کھٹکا باغباں کا کس قدر — باغ میں بلبل کی آج آواز بھی آتی نہیں (ظفر)
ہے جو مرغانِ چمن کو تیرا کھٹکا باغ میں — باغ میں بلبل کی آج آواز بھی آتی نہیں (لا اعلم)
ظفر نہیں ہے اگر باغباں کا کچھ کھٹکا — تو آج کیوں ہوئے مرغانِ بوستاں ہیں چپ (ظفر)
خیالِ زلف ہے کیونکر مری آنکھوں میں نیند آئے — کہ رستہ بند کر دیتا ہے کھٹکا مار رہزن کا (اسیر)

(۷) اندیشہ ۔ فکر ۔ سندیہ ۔ دغدغہ ۔ خدشہ ۔ تشویش ۔ چنتا ۔ خلجان ۔ خطرہ ۔ سوچ
خیال ۔ دُبدھا ۔ تردد ۔ ڈبکا ؎

سیرِ بہار کیا تو کرے گا ہوس کہ یاں — کھٹکا رہے ہے گل کو سدا نوکِ خار کا (ہوس)

شبِ جدائی کا مجھ کو کھٹکا ہے بس کہ روزِ وصال بھی ہے
اگرچہ ہے رنگِ نشاط مُنہ پر تو دل میں کچھ کچھ ملال بھی ہے (غافل)

تھا زندگی میں مرگ کا کھٹکا لگا ہوا — اُڑنے سے پیشتر بھی مرا رنگ زرد تھا (غالب)

نہ لُٹتا دن کو تو کب رات کو یوں بے خبر سوتا
رہا کھٹکا نہ چوری کا دعا دیتا ہوں رہزن کو (")

ہوسِ گُل کا تصور میں بھی کھٹکا نہ رہا — عجب آرام دیا بے پر و بالی نے مجھے (")
نہ تم بیزار ہو ہم سے نہ ہم بیزار ہوں تم سے — محبت کا مزا کیا ہے جب آیا میاں کھٹکا (آتش)
آرام کہاں نصیب ہم کو — کھٹکا درپیش ہے سفر کا (نسیم دہلوی)
گو ابتدائے عشق میں سو حشر ہو چکے — کھٹکا مگر ہنوز ہے انجام کار کا (سالک)
پشتارۂ گناہ نہ باندھ اپنی پیٹھ سے — کھٹکا ہے راستے میں گرانبار کے لئے (رند)
چین سے پھر کیونکہ واں جس جا ہوں کھٹکے سو طرح — دل تو چاہے ہے کہ خوب آج لپٹ کر سوئیے (جرأت)
سرمایہ ہے بشر کے لئے مایۂ ضرر — کھٹکا ہے مالدار کو دنیا میں چور کا (اسیر)
جو مالدار ہے اُسے کھٹکا ہے چور کا — مچھلی کی طرح خار ہے پلے درم کے ساتھ (ناسخ)
شبِ وصال میں کھٹکا ہے ہجر کا دل پر — الٰہی حشر تلک ہو نہ آفتاب طلوع (شیدا)

(اگرچہ کھٹکا تصادم کو کہتے ہیں مگر اصطلاح میں ڈر خیال کے معنی آتے ہیں اور اُن
مقامات پر بھی بولتے ہیں جہاں جہاں ایک دفعہ کام بگڑ چکا ہو دوسری دفعہ کا ڈبکا ہو
یا جہاں کسی مُخل کا خیال ہو بعض جگہ خلش پر بھی اطلاق ہوتا ہے) (۸) مارواڑی ۔
بیت الخلا ۔ ٹٹی ۔ پاخانہ ۔ بول و براز کی جگہ ۔ صحت خانہ ٭

کھٹکا باندھنا (ہ) فعل متعدی :۔ باردار یا ثمردار درخت میں بانس کا ٹوٹا
جانوروں کے اُڑانے کے واسطے باندھنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھٹ

وہاں چھاتی ہے کدر آتی نہو کیونکر یہاں کھٹکا ۔ وہ درخت بارور میں باندھتا ہے باغباں کھٹکا (فرد)

کھٹکا پڑجانا (ہ) فعل لازم :- خوف یا اندیشہ ہو جانا ۔ ڈبکا لگ جانا ۔ ماتھا ٹھنک جانا۔

باتیں کرتے کرتے پیارے دل دھڑکنے کیوں لگا ۔ سنکے کچھ آہٹ کہو کیا دل میں کھٹکا پڑ گیا (جرأت)

کھٹکا لگا رہنا (ہ) فعل لازم :- فکر و تشویش رہنا ۔ اندیشہ اور دغدغہ لگا رہنا۔ خطرے میں جان رہنا ۔

تردد ہے مرے آنسو کو اس تک پہنچنے میں ۔ مسافر کو لگا رہتا ہے کھٹکا بعد منزل کا (نسیم دہلوی)

کھٹکا لگنا (ہ) فعل لازم :- اندیشہ ہونا ۔ چنتا ہونا ۔ فکر رہنا ۔ تشویش رہنا ۔

دن سے اپنے گھر گئے آئی شب فراق ۔ کھٹکا لگا ہوا تھا اسی رات کا مجھے (داغ)

کھٹکا مٹانا (ہ) فعل متعدی :- اندیشہ دور کرنا ۔ چنتا دور کرنا ۔ فکر رفع کرنا۔ ڈبکا مٹانا ۔

سب حسرتوں کا یاس نے کھٹکا مٹا دیا ۔ جن سے خلش تھی دل میں وہ کانٹے نکل گئے (داغ)

کھٹکا ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) آہٹ ہونا ۔ کھڑکا ہونا ۔

شب وصال میں از بسکہ تھا رقیب کا خوف ۔ ہوا ذرا سا جو کھٹکا تو دل مرا کھٹکا (امانت)

(۲) فکر ہونا ۔ سوچ ہونا ۔ تردد ہونا ۔

گرنہ آئے دال کا یاں کھٹکا ہوتا بار بار ۔ دوڑتے کاہے کو پھرتے صبح سے ہر سو آ (نظیر)

(۳) خوف ہونا ۔ اندیشہ ہونا ۔ ڈر ہونا ۔

کچھ نہیں کھٹکا ہے جو وحشی کو تیغ خار کا ۔ ہر قدم پر پاؤں کے چھالے سپر ہو جائیں گے (امانت)

کھٹکا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) کھڑکا ۔ آہٹ (۲) نقصان ۔ ضرر ۔ جیسے کوڑی کا کھٹکا نہیں ہوا (۳) اندیشہ ۔ دغدغہ (۴) گمان ۔ بھرم ۔ شک ۔ شبہ ۔ سندیہ ۔

کھٹکانا (ہ) فعل متعدی :- متروک ۔ دیکھو (کھڑکانا) ۔

راہ کس کی تو در یار پہ تکتا ہے نصیر ۔ کس کا کھٹکا ہے تجھے دق سے کھٹکا زنجیر (نصیر)

کھٹکتے رہنا (ہ) فعل لازم :- الگ الگ رہنا ۔ بچے بچے رہنا ۔ بچتے رہنا ۔ کنارہ کش رہنا ۔

کھٹک جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) چبھ جانا ۔ خلش کر جانا ۔ اثر کر جانا۔ موثر ہو جانا ۔

بستر پہ تیرا پھول بچھا با جو آیا یاد ؛ ۔ پہلوئے دل میں خار سا اے گلم کھٹک گیا (رند)

کھٹک جاتی ہے ان کے دل میں ایسی بات کہتے ہو ۔ ظفر کیونکر نہو دے آپ کی تقریر کا کھٹکا (ظفر)

(۲) ناگوار گزرنا ۔ برا لگنا ۔ خار گزرنا ۔

بنا نازک کے تصور میں ترے گلشن میں ۔ گل کی بھی پنکھڑی آنکھوں میں کھٹک جاتی ہے (نصیر)

کھٹ

(۳) اچٹ جانا ۔ اکھڑ جانا ۔ منڈلی سے نکل جانا ۔ جیسے "آج وہ ہم سے کھٹک گئی" (۴) بگڑ جانا ۔ بگاڑ جانا ۔ دوستی میں فرق آجانا ۔ جیسے "اب ہماری ان کی کھٹک گئی" ۔

کھٹکنا (ہ) فعل لازم :- (۱) خلیدن کا ترجمہ ۔ چبھنا ۔ خلیدہ ہونا ۔ بندھنا ۔ گھپنا ۔ خلش ہونا ۔ جیسے کانٹے یا پھانس کا کھٹکنا ۔

کس کماں ابرو کی مژگاں کا تصور تھا نصیر ۔ رات سے تا صبح دل میں تیر سا کھٹکا کیا (نصیر)

دل میں نشتر نگہ یار کا آ ہی کھٹکا ۔ وہی پیش آیا جو مدت سے تھا کھٹکا ہم کو (ذوق)

آثار دیکھے کیا کیا ان پلکوں سے اٹک کر ۔ جی نے گئے یہ کانٹے دل میں کھٹک کھٹک کر (میر)

مثل پیکان دل میں کھٹکے ہے ۔ تیرا ارمان کیا کہوں تجھ سے (سوز)

تیر سا دل میں کچھ کھٹکتا ہے ۔ دیکھیو میں شکار کس کا ہوں (لا اعلم)

(۲) درد کرنا ۔ ٹیس مارنا ۔ جیسے "آنکھ کھٹکنا" ۔ (۳) کرکرا معلوم دینا ۔ رڑکنا ۔ جیسے "سرمہ آنکھ میں کھٹکنا" ۔ (۴) حد ناگوار گزرنا ۔ گراں گزرنا ۔ برا لگنا ۔ خار گزرنا ۔ جیسے "ایک ہمارا ہی دم ان کو کھٹکتا ہے" ۔

کھٹکا کیا ہوں خاک کو بھی خاک ہو کے آہ ۔ میں سینۂ مزار کا اپنے غبار تھا (نسیم دہلوی)

وہ غنچہ ہوں شگفتہ دل ربا عالم کے خاروں میں
وہ کانٹا ہوں نہ کھٹکا میں کسی کو گلعذاروں میں } (داغ)

کیوں نہ کھٹکوں آسماں کو رات دن میں ناتواں ۔ آبلے کی شکل اس میں مجھ میں عالم خار کا (ناسخ)

سوکھ غم سے ہوئے ہیں کانٹا سے ۔ پر دلوں میں کھٹک رہے ہیں ہم (میر)

خلش گو ہے جو پاس ہر گل کے کانٹا ۔ کھٹکتا ہے وہ دل میں بلبل کے کانٹا (ظفر)

(۵) کھڑکنا ۔ بجنا ۔ ٹھنکنا (۶) لڑائی ہونا ۔ ان بن ہونا ۔ بگڑنا ۔ بگاڑ ہونا ۔ جیسے "ان کی ان کی آپس میں کھٹک رہی ہے یا کھٹک گئی" (۷) اچٹنا ۔ اکھڑنا ۔ کنارہ کش ہونا ۔ بیزار ہونا ۔ اچاٹ ہونا ۔

دل مرا اہل وطن سے ہے بہت کھٹکا ہوا ۔ خار تک جس میں نہو ویرانہ ایسا چاہیئے (داغ)

اب دل سے کھٹکتا ہے الگ خار تمنا ۔ کھٹکے کی جگہ کوئی بھی شامل نہیں ہوتا (لا اعلم)

(۸) خائف ہونا ۔ ہراساں ہونا ۔ اندیشہ ناک اور اندیشہ مند ہونا ۔ ڈرنا ۔ خوف کرنا ۔ دبنا ۔ جھجکنا ۔ کنیانا ۔ بدکنا ۔ بھڑکنا ۔ چونکنا ۔ ہچکچانا ۔

کیوں کھٹکتا ہے یہاں آتے ہوئے ۔ کیا مری مژگاں ہیں خار پلک خواب (صابر)

بغل میں لے کے یوسف کو اکیلا وان سے گزرا ہیں
قدم رکھتے ہوئے جس راستے میں کارواں کھٹکا } (آتش)

زمیں کو زلزلہ آیا جو میری بے قراری سے ۔ ستارے کیسے کیسے بھڑکے کیا کیا آسماں کھٹکا (آتش)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تیر تیرا بڑھ کے مژگاں سے نہیں   کچھ کھٹکتے ہیں اسی نشتر سے ہم (داغ)

(۹) تردد اور اندیشہ کے ساتھ کسی بات کا دل میں گزرنا۔ خلجان ہونا۔ خطور کرنا (۱۰) دل پر اثر کرنا۔ مؤثر ہونا۔ چوٹ سی لگنا (۱۱) کُھبنا۔ بسنا۔ گھر کرنا۔ پیٹھنا۔ بھلا لگنا۔ جیسے "دیا موری انکھیوں میں سانورا کھٹکے ؛ نینا اٹکے جیرا بھٹکے۔ اُمنگ جوانی رنگ سانورا ؛ چھتیں پر رنگ ٹپکے" ؛

کھٹکنا (ہ) فعل لازم :- (۱) پرند کے بچے کا انڈے میں چونچ مار کر باہر نکلنا ؎

دیا سلائی جو نیچے بٹھا یا کہ سر کٹ ڈا   ہُوا وہ صاحب لشکر ہنا کے اک جھنڈا
ہوائے باغ جہاں سے نہ کیوں ہو دل ٹھنڈا   جو مرغ ٹینی کا بچا کھٹکتے ہے انڈا
حضور بلبل بُستاں کرے نوا سنجی
(بیگم کی بگھی)

(۲) متعدی :- تربوز یا خربزہ کے بیج یا چلغوزہ وغیرہ کو گری نکالنے کے واسطے حلقوں سے دبا کر چھلکا جدا کرنا تاکہ ثابت گری نکل آئے۔ چھلکا اُتارنا ؛

کھٹ کھٹ (ہ) اسم مؤنث :- آواز تصادم۔ متواتر کوٹے جانے کی آواز جیسے سو کھٹ کھٹ سنار کی ایک چوٹ لُہار کی ؎

عبث محنت ہے کچھ حاصل نہیں پتھر تراشی سے   یہی مضموں تھا فرہاد کے تیشے کی کھٹ کھٹ کا (نظیر)

کھٹ کھٹ (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (کھٹ کھٹ) ؛

کھٹکھٹا (ہ) اسم مذکر :- (۱) بکھیڑا۔ جھمیلا۔ جھگڑا (۲) کام۔ دھندا۔ دُکان داری وغیرہ جیسے "کچھ کھٹکھٹا کر لو جو دو چار پیسے ہاتھ آتے رہیں" ؛

کھٹکھٹانا (ہ) فعل متعدی :- کھڑکھڑانا۔ کنڈی مارنا۔ کھڑکانا۔ دستک دینا ؛

کھٹکی (ہ) اسم مؤنث :- ڈور یا تاگے کو دانت سے کاٹ کر ٹوٹ جانے کے قابل کر دینا ؛

کھٹکی لگانا (ہ) فعل متعدی :- ڈور کو دانت سے کاٹ دینا۔ ڈور میں دانتوں سے نشان ڈال دینا ؛

کھٹلے (ہ) اسم مذکر (عو) :- کان کے اوپر کے سوراخ جو زیور کے واسطے عورتیں چھدواتی ہیں ؛

کھٹمٹھا (ہ) صفت :- وہ میوہ جو ترش و شیریں ہو۔ کھٹ مٹھا۔ میخوش۔ مُز۔ جیسے آلوچہ۔ آم۔ بیر وغیرہ ؛

کھٹمل (ہ) اسم مذکر :- (۱) ایک سرخ رنگ کے کیڑے کا نام جو اکثر موسم برسات میں پلنگ اور چارپائی وغیرہ میں پیدا ہو کر آدمی کا خون پیتا ہے عربی میں بُقّان فارسی میں شب گز اور غسک کہتے ہیں۔ چارپائی کا کیڑا۔ کھٹ کیڑا پنجابی ہے۔ مانگنوں (۲) ایک سیاہ رنگ کے پہاڑی پھل کا نام جسے کھاتے ہیں ؛

کھٹنا (ہ) فعل متعدی (سوداگر) :- کمانا۔ حاصل کرنا ؛ بٹنا۔ فروخت کرنا۔ جیسے "آج دس روپے بٹے"۔ "بتے سو کھٹے۔ "کھتن گئے کماؤ کچھ کھٹ کے بھی لائے ؟ بانٹو بہو شیرنی میاں خیر سے تو آئے" ؛

کھٹو (ہ) صفت :- (۱) کماؤ۔ کھٹنے والا۔ کمانے والا (۲) بنگال :- محنتی۔ مزدور۔ مشقت کرنے والا ؛

کھٹولا (ہ) اسم مذکر :- (۱) چھوٹا پلنگ۔ چھوٹی کھاٹ (۲) (ہندو) :- پالنا۔ جھولنا۔ پنگورہ۔ مہد ؛

کھٹولی (ہ) اسم مؤنث :- چھوٹی سی چارپائی۔ کھٹیا ؛

کھٹے (ہ) :- (۱) کھٹا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت ؛

کھٹے پیالے کو جی چاہنا یا جی چلنا (ہ) فعل لازم (زنان فاحشہ) :- مباشرت اور مجامعت کی خواہش ہونا۔ ہم صحبت ہونے کی رغبت ہونا ؎

پھر چلا کھٹے پیالے پر زناخی یہ جی   یاد آیا جو زباں کا وہ لہرانا تیرا (رنگین)

کھٹے چنے (ہ) اسم مذکر :- نخود ترش و نمکیں کھٹائی اور نمک مرچ لگے سہنے چنے ؛

کھٹے میٹھے دن (ہ) اسم مذکر (عو) :- (۱) کڑوے کسیلے دن۔ بُرے دن۔ خراب موسم (۲) ایام حمل۔ گربھ کے دن ؛

کھٹی (ہ) صفت :- (۱) ترش۔ حامض۔ امل جیسے "اپنی چھاچ کو کوئی کھٹی نہیں کہتا"۔ (۲) مجازاً :- بیزار۔ متنفر۔ جیسے "اُس سے طبیعت کھٹی ہو گئی" (۳) اسم مؤنث (پنجاب) :- کمائی۔ نفع۔ فائدہ جیسے "کتنے کی کھٹی ہوئی" ؛

کھٹی چھاچ سے بھی گئے (ہ) محاورہ :- جو کچھ ذرا ذرا فائدہ یا امید تھی وہ بھی جاتی رہی (چونکہ باہر والوں کا دستور ہے کہ اکثر کھٹی چھاچ محلے میں تقسیم کر دیا کرتے ہیں مگر جب بگاڑ ہو جاتا ہے تو وہ بھی نہیں دیتے اسی سے یہ محاورہ نکلا ہے) ؛

کھٹی میٹھی باتیں سُننا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) سخت و سُست سُننا۔ بُری بھلی باتوں کی برداشت کرنا ؛

کھٹیا (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چھوٹی کھاٹ۔ پلنگڑی ؛ کھاٹ کی تصغیر بالتحقیر ؛ چارپائی (۲) مجازاً :- (عو) ارتھی۔ بُوان۔ تابوت۔ جنازہ جیسے "خدا کرے اُس کی کھٹیا نکلے اور میں دیکھوں" ؛

کھٹیا پر پڑ کر کھانا (ہ) فعل متعدی (عو) :- بیمار پڑ کر کھانا۔ بیماری پر اُٹھنا۔ بیماری میں صرف ہونا۔ جیسے "جس نے تمہارا مال چرایا ہو وہ کھٹیا پر پڑ کر کھائے" ؛

کھٹیا پر پڑنا (ہ) فعل لازم :- بیمار پڑنا۔ صاحب فراش ہونا۔ ہمدوش بستر ہونا ؛

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھٹ

کھٹیا سینا (ہ) فعلِ لازم (عو) :- چار پائی پر بیماری کے باعث پڑا رہنا۔ بیمار پڑنا۔ صاحب فراش ہونا۔ جیسے آج اتنے دن مجھے کھٹیا سیتے ہو گئے کبھی بھولوں الٹ کر خبر نہ لی (تشاعت ہیں) ٭

کھٹیا نکلنا (ہ) فعلِ لازم (عو) :- ارتھی نکلنا۔ جنازہ نکلنا۔ مُردہ نکلنا ٥

کھٹیک (ہ) اسم مذکر :- (۱) چھڑا رنگنے والا۔ دباغ (۲) ایک قوم کا نام جس کا پیشہ ہر قسم کے جانوروں کے پالنے اور رکھنے کا ہے ٭ ابیٹری ٭

کھٹیانی (ہ) اسم مؤنث :- کھٹیک قوم کی عورت۔ کھٹیک کی بیوی ٭

کھج (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) رنجیدگی۔ ملال۔ رنج۔ آزردگی۔ خفگی۔ ناراضی ٭ رِچڑ۔ ناراضگی کا سبب۔ چھیڑ ٭

کھج نکالنا (ہ) فعل متعدی :- چڑ نکالنا۔ چھیڑ مقرر کرنا ٥

دور ہو یاں سے لونڈ پھیشہ مجھے ۔ کیا نکالی ہے تو نے میری کھج
کھو جڑا یا ئیو ترا رنگین ۔ ارے میں تجھ سے دل لگاتی رنج

کھجانا (ہ) فعل متعدی :- چڑانا۔ چھیڑنا۔ جلانا۔ غصہ دلانا ٭ ناراض کرنا۔ خفا کرنا۔ ایسی بات کہنا جو گراں گذرے اور رنجش خاطر کا باعث ہو ٥

نمک چھڑکے ہنستے ہیں میرے سینۂ پر داغ پر ۔ خوش نہیں یہ بات یوں ہم کو کھجاتی ہے بہار (رحست)

کھجانا یا کھجلانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) خاریدن کا ترجمہ۔ ناخن سے کھرچنا۔ چُل مٹانا۔ کھجلانا۔ سہلانا (۲ لازم) :- خارشت ہونا۔ چُل ہونا۔ کھجلی ہونا۔ جیسے آجکل بدن بہت کھجاتا ہے ٥

رخصت اے زنداں جنوں زنجیر کھڑکائے ہے
مژدہ خارِ دشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہے } (ذوق)

(۳ تحقیراً) :- سراہنا۔ تعریف کرنا۔ جیسے گدھے کو گدھا کھجاتا ہے۔ یعنی بیوقوف کی بیوقوف تعریف کرتا ہے ٭

کھجلا (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کی خستہ پوری جس میں چار چھید اور پرت پرت علیحدہ ہوتے ہیں۔ میلوں میں اکثر کبابی بیچا کرتے ہیں ٭

کھجلاہٹ (ہ) اسم مؤنث :- خارشت۔ خارش کھجلی۔ چُل ٭

کھجلی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کھاج۔ خارش۔ خارشت۔ چُل (۲) ایک سوداوی مرض کا نام جس میں یا تو بدن نہایت کھجلاتا یا ہاتھوں کی گھائیوں ڈھڈی وغیرہ میں پھنسیاں ہو جاتی ہیں اور ان میں میٹھی میٹھی چُل ہو کر کھجانے سے پانی ٹپکتا ہے اول قسم کی خشک اور دوسری تر کھجلی کہلاتی ہے (۳) وہ چُل جو خواہش جماع پر آمادہ کرے ٭ سزائے جسمانی پر آمادہ کرنے والی بات ٭

کھج

کھجلی اُٹھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) چُل ہونا۔ خارش ہونا۔ کھجلانا (۲) پٹنے یا مار کھانے کو جی چاہنا (۳) خواہش جماع کا زور کرنا (۴) شامت آنا ٭

کھجلی ہونا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (کھجلی اُٹھنا) ٭

کھجور (ہ) اسم مؤنث :- (۱) خرما۔ ایک قسم کا چھوٹا چھارا (۲) درخت خرما ٥

سائیں کا گھر دور ہے جیسی لمبی کھجور ۔ اوپر چڑھوں تو میوہ کھاؤں نیچے گروں تو چکنا چور (دوہا)

(۳) ایک قسم کی شیرینی جو کھجور کی مانند نشان ڈال کر تلتے ہیں اور اکثر بچے کا دودھ چھڑانے میں بھی بناتے اور تقسیم کرتے ہیں یہ مٹھائی میدے میں کھانڈ اور گھی ملا کر تیار کی جاتی ہے ٭

کھجور چھڑی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس پر کھجور کی ٹہنیوں سے مشابہ چھڑیاں بنی ہوئی ہوتی ہیں ٭

کھجورا (ہ) اسم مذکر :- (۱) نر کھجور جس میں پھل نہیں لگتا اور اس کے پھول کو مادہ کھجوروں کے پھول پر چھڑکنے سے بہت سی کھجوریں لگتی اور خوشہ میں سے جھڑنے نہیں پاتی ہیں (۲) چھپر کی لکڑی۔ کمہ جوڑ (۳ بنگال) :- کن کھجورا ٭

کھجوری (ہ) صفت :- کھجور سے منسوب۔ کھجور کی وضع کا۔ کھجور کی ٹہنی یا درخت کی مانند ٭

کھجوری چوٹی (ہ) اسم مؤنث (عو) :- ایک قسم کے لہردار گندھے ہوئے بال۔ مضبوط گندھی ہوئی چوٹی ٥

مرے دل میں نشہ کا ہے مکاں مجھے سوجھتی ہیں مستیاں
وہ کھجوری چوٹیوں والیاں پڑی پھرتی میری ہیں تاڑ میں } (انشا)

(جرأت میر حسن اور سحر وغیرہ نے بھی باندھا ہے) ٭

کھجوری ڈورا (ہ) اسم مذکر (پورب) :- دوبلی ڈور۔ دو بلا تاگا ٭

کھچا (ہ) صفت :- (۱) تنا ہوا۔ کسا ہوا ٭ جکڑا ہوا (۲) کشیدہ۔ ناراض (۳) گراں۔ تیز۔ مہنگا۔ چڑھا ہوا ٭

کھچا جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) لدا یا بھرا ہوا ابر برو ساوہ کو چلا جانا جیسے اَب تو سارا کپڑا پنجاب کو کھچا جاتا ہے (۲) گراں ہوا جانا۔ بھاؤ چڑھتا جانا۔ جیسے "بارش نہ ہونے سے اناج دن بدن کھچا جاتا ہے" (۳) کشش کے سبب کسی طرف کو چلا جانا۔ راغب اور متوجہ ہوا جانا۔ جھکا جانا۔ مائل ہوا جانا ٥

کھچا جاتا ہے عالم ہر طرف سے تیری جانب کو ۔ بجا ہے مرکز عالم ترے رخسار کا تل ہے (ناسخ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھچ

کھچا رہنا (ہ) فعل لازم: کشیدہ رہنا۔ الگ اور دُور دُور رہنا۔ رکاوٹ رکھنا۔ رُکا رہنا۔ بچتا رہنا۔ آزردہ رہنا ؎

کھچی اُس سے بھلا کب تک ہو مَیں میں لڑا کرتا ہے وہ مجھ سے ہمیشہ (رنگین)

کھچا کھچ (ہ) صفت: (۱) خوب بھرا ہوا۔ ٹھسا ٹھس + انبوہ خاص وعام جیسے "کھچا کھچ آدمی بھرے ہوئے ہیں یا کھچا کھچ بوری بھری ہوئی" ؎

وصل صنم ہوا تو مرا دم ہوا اخیر سینہ میں حسرتیں ہیں کھچا کھچ بھری ہوئی (حکمت)

(۲) تابع فعل: بکثرت۔ بافراط۔ کثرت سے جیسے "کھچا کھچ ڈولیاں اُتر رہی ہیں"

کچھ نہیں معلوم پوچھو کون سا میلا ہے آج جاتیاں ہیں جو کھچا کھچ ڈولیوں پہ ڈولیاں (انشا)

(۳) اسم مؤنث: چقا چاق۔ ہتھیاروں کے جسموں پر چلنے اور گوشت میں گھسنے کی آواز۔ گچا گچ +

کھچا کھچ بھرنا (ہ) فعل متعدی: ٹھونس ٹھونس کر بھرنا۔ ٹھسا ٹھس بھرنا۔ خوب داب داب کر بھرنا +

کھچاؤ (ہ) اسم مذکر: تناؤ۔ کساؤ۔ کھچاوٹ + کشیدگی + کھینچ کشش +

کھچاوٹ (ہ) اسم مؤنث: (۱) تناوٹ۔ کساوٹ ؎

سب سے سب بات جدی سب سے انوکھی رفتار
سب سے پوشاک الگ سب سے کھچاوٹ خاصی } (رنگین)

(۲) کشش۔ جذب (۳) رُکاوٹ۔ کشیدگی۔ انقباض +

کھچ جانا (ہ) فعل لازم: کشیدہ ہونا۔ رُک جانا۔ آزردہ اور خفا ہو کر ترک ملاقات کر دینا + بیٹھ رہنا۔ کنارہ کش ہو جانا۔ آمد و رفت موقوف کر دینا۔

کیا گنہ ایسا ہوا اگر اُس کی کھچواتی شبیہ کچھ کیا کیوں یار مجھ سے ہے یہ حیرانی مجھے (معروف)

کھچڑی (ہ) اسم مؤنث: (۱) دال اور چاول باہم ملے ہوئے + ایک ملائم خورش کا نام جس میں برابر کے دال چاول ملا کر پکاتے اور اکثر بیماروں، بچوں یا بوڑھوں کو کھلاتے ہیں۔ کچری۔ کشری۔ بچے اسے کھچی کہتے ہیں یا بتا (۲) بیری کا پھول (۳) ناچ کی ساتی۔ وہ نقدی جو کسبیوں کو دے کر دوسری جگہ ناچنے نہ جانے کے واسطے روک دیں (۴) روپے اور اشرفیوں کا مجموعہ۔ ملی جلی روپے اور اشرفیاں (۵) اطفال: چیل جھپٹے کے وہ چانٹے جو چیل بننے یعنی رسّی پکڑ کر بیٹھنے والے لڑکے کے سب لڑکے مل کر بٹھاتے وقت مارتے ہیں (۶) خفیہ صلاح و مشورہ۔ خفیہ چرچا (۷) اخراجات و محصولات مختلفہ (۸) کھ بڑے بال۔ موئے ابلق۔ سیاہ اور سفید بال۔ کھچڑی بال (۹) صفت: خلط ملط۔ ملا جلا + شیر و شکر + گڈمڈ۔ وہم برہم (۱۰) وہ دال چاول جو چھٹی کے روز زچہ کے واسطے اُس کے میکے سے گھٹھری بندھ کر آتے ہیں +

کھچڑی آنا (ہ) فعل لازم: (۱) بیری کے درخت میں پھول آنا (۲) چھٹی کے روز زچہ کے واسطے اُس کے میکے سے کھچڑی کی گھٹھری بندھ کر آنا +

کھچڑی پکانا (ہ) فعل لازم: اوّل معلوم۔ دوم خفیہ صلاح و مشورہ کرنا۔ سازش کرنا۔ گٹھ جوڑ کرنا۔ باہم خفیہ چرچا کرنا +

کھچڑی پکنا (ہ) فعل لازم: اوّل معلوم۔ دوم کسی امر کا خفیہ صلاح و مشورہ ہونا۔ چپکے چپکے چرچا ہونا۔ باہم گٹھ جوڑ ہونا اور منصوبہ بندھنا۔ کھسر پھسر ہونا

پک ہی ہے یہ جو کھچڑی سی بسوں میں جس سے اب تلک اُس کی گلی دال اُٹھا چاول نسگا (انشا)

(یہ محاورہ کھچڑی کے کھد بد ہونے سے لیا گیا ہے) +

کھچڑی کھاتے پہنچا اُترنا (ہ) فعل لازم: کمال نازک اور مرفہ بھویا ہونا۔ ذرا سے بوجھ سے زیادہ صدمہ پہنچنا۔ ناحق کی یا جھوٹی نزاکت جتانا +

کھچڑی کھانا (ہ) فعل متعدی: (اطفال) چیل جھپٹے کا کھیل کھیلنے میں رسّی پکڑ کر بیٹھنے والے کو سب کھلاڑیوں کا مل کر اوّل دفعہ چانٹے لگانا +

کھچڑی ہو جانا (ہ) فعل لازم: (۱) بالوں کا تل چاولا ہو جانا۔ کھ بڑے بال ہو جانا۔ بالوں کا سفید اور سیاہ ہو جانا یا ابلق ہو جانا (۲) گڈمڈ ہو جانا۔ رل مل جانا۔ خلط ملط ہو جانا +

کچ کچ (ہ) اسم مؤنث: کیچڑ میں چلنے کی آواز۔ پچ پچ +

کھچنا یا کھنچنا (ہ) فعل لازم: (۱) تننا۔ کسا جانا۔ جکڑا جانا۔ جیسے رگیں کھچنا (۲) اینچنا۔ گھٹنا (۳) کشیدہ ہونا۔ رُکنا۔ دور رہنا۔ کنارہ کش ہونا۔ ترک ملاقات کرنا جیسے بہت سا کھچو گی تو کہیں گے کیا دماغ چوٹی ہے (سنگھار سہیلی) + آزردہ ہونا۔ الگ رہنا ؎

کھنچ رہا ہے وہ اگر کچھ رہنے دو اپنی جانب سے بھی اب تو ڈھیل ہے (ناسخ)

جیسے ہیں کھنچے ویسے ہی یہاں آئیں وہ کھچ کر
یارب کشش دل میں اثر ہووے تو یوں ہو } (ظفر)

کچھ وہ کھچے کھچے رہے کچھ ہم کھچے کھچے اس کشمکش میں ٹوٹ گیا رشتہ چاہ کا (ارشد)

لذتِ قتل کے بھی کیا میں سزاوار نہیں
ایسے کھنچتے ہو کہ کھنچتی کوئی تلوار نہیں } (صابر)

(۴) عرق نکلنا۔ کشید ہونا (۵) طول پکڑنا۔ دراز ہونا۔ عرصہ لگنا (۶) نکلنا۔ خارج ہونا جیسے طاقت کا کھچ جانا روح کا کھچ جانا (۷) اُترنا۔ نقل ہونا۔ بننا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جیسے نقشہ کھپنا (۸) عکس اُترنا۔ شبیہ اترنا جیسے تصویر کھپنا۔ فوٹو کھپنا (۹) روانہ ہونا۔ باہر جانا جیسے "تمام مال اُدھر کھپا جاتا ہے" (۱۰) گراں ہونا۔ مہنگا ہونا۔ چڑھنا جیسے "اناج بہت کھچ گیا" (۱۱) کشش ہونا۔ جیسے "ان کی طرف دل کھچا جاتا ہے"۔

کُھدانا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ گڑھا جہاں سے برتن یا اینٹیں بنانے کے واسطے چکنی مٹی کھودتے ہیں۔ بجری کی کھان۔

کُھدائی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کُھدنے کا حاصل بالمصدر جیسے "دس گز روز کھدائی ہو جاتی ہے" (۲) کُھدوانے کی اُجرت (۳) کندہ کاری۔ کندیدگی۔

کھدبد (ہ) اسم مؤنث:۔ دال یا چاول وغیرہ کے پکنے کی آواز۔ کسی اناج کے اُبلنے کی آواز۔ جیسے "کھچڑی کا کھدبد ہونا"۔ پکنے کا شور۔

کھدبدانا (ہ) فعل لازم:۔ کھدبد کھدبد کرنا۔ اُبلنا۔ پکنا۔ جوش ہونا۔ کھولنا۔

کُھدرا (ہ) صفت:۔ (۱) کُھردرا۔ کھرکھرا۔ روکھا۔ ناہموار۔ نابرابر۔ اونچا نیچا (۲) کونہ کا مترادف۔ گوشہ۔ جیسے "کونے کُھدرے میں ہاتھ نہ ڈالو" "خدا جانے کس کونے کھدرے میں پڑا ہے" (۳) پورب:۔ متفرقات۔ چُٹ پٹ۔

کُھدنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کندہ ہونا۔ کھودا جانا (۲) نقش کیا جانا۔ (۳) اکھڑنا۔ مسمار ہونا۔ جیسے "مکان کُھد گیا"۔

کُھدنی (ہ) اسم مؤنث:۔ کُھدائی۔ مال یا دولت کی تلاش کے واسطے زمین کا کھودنا۔

کُھدنی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ دولت یا کسی سرقہ کا کھوج لگانے کے واسطے زمین کھودنا۔

کُھدنی ہونا (ہ) فعل لازم:۔ کُھدائی ہونا۔ کھودا جانا۔ کسی چیز یا مال کی تلاش کے واسطے زمین کا کندہ کیا جانا۔

کُھدوانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کندہ کرانا (۲) نقش کرانا۔ جیسے "مُہر کُھدوانا" (۳) جڑ سے نکلوانا۔ جیسے "گھاس یا درخت کُھدوانا" (۴) (عو) یوں توں کرانا۔ الفاظ فحش کے نقل کرنے میں یہ لفظ کہہ دیتے ہیں۔

کُھدوائی (ہ) اسم مؤنث:۔ کھدوانے کی اُجرت۔ کندہ کرائی۔

کُھدیا (ہ) اسم مؤنث:۔ بھوک۔ اشتہا۔ کھانے کی چاہ۔ خواہش طعام۔

کُھدیا لگنا (ہ) فعل لازم:۔ بھوک لگنا۔ پیٹ کو لگنا۔ اشتہا ہونا۔

کھدیڑ (ہ) اسم مؤنث:۔ (گنوار) پیچھا۔ تعاقب۔

کھدیڑنا (ہ) فعل متعدی (گنوار):۔ (۱) تعاقب کرنا۔ پیچھا کرنا (۲) نکالنا۔ بھگانا۔ باہر کرنا۔ تاڑنا۔ دھتکارنا (۳) بھگانا۔ رگیدنا۔ گریزانیدن کا ترجمہ۔

کہہ دینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کسی بات کو کھول دینا۔ ظاہر کر دینا۔ بھید کھول دینا (۲) جتا دینا۔ بتا دینا (۳) عرض کر دینا۔ بات سُنا دینا۔ بیان کر دینا (۴) سمجھا دینا۔ کان کھول دینا۔ متنبہ کر دینا۔

کہہ دیں گے (ہ) محاورہ:۔ پھر آنا۔ فرصت میں پوچھنا۔ موقع پر بتا دیں گے کیا جلدی ہے۔ کسی امر کے ٹالنے اور انکار کرنے کے موقع پر مستعمل ہے۔ جیسے

وقت ملنے کا جو پوچھا تو کہا کہہ دیں گے — غیر کا حال جو پوچھا تو کہا کہہ دیں گے (داغ)

کھڈ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) دو پہاڑوں کے بیچ کا عمق۔ غارِ کوہ۔ خندق۔ کھائی۔ گھاٹی۔ درہ۔ وادی کوہ (۲) پنجاب:۔ پہاڑی نالہ۔ کھالا۔ ندی۔

کُھڈی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) قدمچہ۔ وہ اینٹوں یا پتھروں کا چوکھا سا جس پر بیٹھ کر پیخانہ پھرتے ہیں (۲) مجازاً:۔ ریخ۔ دانتوں کا سوراخ (۳) سر کے بالوں کا سیدھا مُنڈا ہوا حصہ جیسے "شیطان کی کُھڈی بھی کہتے ہیں" (۴) پنجاب:۔ بالفتح گرگہ۔ کارگاہ۔ جولاہوں کے بیٹھ کر کام کرنے کا گڑھا۔

کُھر (ہ) اسم مذکر:۔ گائے بکری اور ہرن وغیرہ کے ناخن۔ چرے ہوئے سُم۔ عربی ظلف فارسی تحریر۔ ریزہ سرای۔ ریزہ خوانی

دانت گرے اور کُھر گھسے پیٹھ بوجھ نا لے
ایسے بوڑھے بیل کو کون باندھ بھس دے (دوہا)

کُھر بندی (ا) اسم مؤنث:۔ گھوڑے کی نعلبندی۔

کُھر پلٹا (ہ) اسم مذکر:۔ ہندوستان کی ایک خانہ بدوش قوم کا نام جس کا یہ پیشہ ہے کہ وہ بوڑھے بیلوں کو کُھر وغیرہ سے درست کر کے جوان بیلوں کی قیمت میں دھوکا دے کر بیچ جایا کرتی ہے۔

کُھر (ہ) اسم مؤنث:۔ کھانسی۔ سُرفہ۔ کھوکھی۔

کُھرکھانسی (ہ) ندا (عو):۔ ایک مشہور فقرہ ہے جو عورتیں بچے کو کھانسی کی تکلیف یا کھانسنے کے وقت رونے سے بہلانے کے واسطے زبان پر لایا کرتی ہیں جیسے کُھر کھانسی تیری دائی کے گلے میں پھانسی۔ کُھر کھانسی بنیئے کے جائے۔ اُس کے گھر گئے لڈو کھائے۔

کُھر کُھر کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کُھوں کُھوں کرنا۔ کھانسنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھر (ہ) اسم مؤنث :- وہ بخارات جو سردی کے موسم میں صبح اور شام کو دھند کا عالم کر دیتے ہیں۔ گہاسا۔ حباب۔ نزم۔ تامیغ وشم۔ جیسے "کھر پڑ رہی ہے" ◆

گُھرا (ہ) اسم مذکر :- کہاسا۔ گُھر ◆

کُھترا (ہ) اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کا بڑا چھان یا بنایا ہوا اوزار جس سے کپڑا چُنتے اور اس میں چُنت پت ڈالتے ہیں۔ گُھریا (۲) کھنگر۔ گھنگری۔ ایک مصالح کا نام جس سے چھاپنے کے پتھر پر سے حرف اُڑاتے اور اس کے کھنگر کی مانند سوراخ وار ڈلے ہوتے ہیں (۳) لکھنؤ :- درشت۔ سخت۔ خشن (۴) لکھنؤ :- درشت خو۔ سخت کلام۔ بدمزاج۔ اُکل کھرا۔ اکھڑ مزاج ◆

کھَرا (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) پورب :- مسودہ۔ کچا حساب کتاب۔ کچا کھاتا۔ (۲) لکھنؤ :- طومار۔ مکتوب دراز۔ طول طویل خط ◆

پڑھ سکے گا کون محشر میں یہ کس کو ہے دماغ
لکھتے لکھتے نامۂ اعمال کھرا ہو گیا (اسیر)

کھرا (ہ) صفت :- (۱) خالص۔ بے غش ◆ زرناب۔ زرخالص۔ بے ملاوٹ۔ کھوٹا کا نقیض۔ زرجعفری۔ زرمصر۔ سو۔ زرجید (۲) اچھا۔ چوکھا۔ عمدہ۔ خوب۔ خاصا۔ جیسے "کھرا مال" "تم کھرے آئے کرنے کر ہی جاؤ گے" ◆

عشق کے ہاتھ اے ظفر بیچ متاع جان کو
وہ زر نقد داغ دل دے گا تجھے کھرا کھرا (ظفر)

(۳) صاف۔ سچا۔ بے ریا۔ بے کپٹ۔ راست باز ◆ خوش معاملہ۔ لین دین کا صاف جیسے "وہ کھرا آدمی ہے" "یا کھرے سے کھوٹا اُسے عرش کا ٹوٹا" (۴) بے رو رعایت۔ صاف گو۔ کسی کا پاس اور لحاظ نہ کرنے والا۔ منصف مزاج۔ (ہ) اسم مذکر :- دوسرا کا نقیض۔ قوم کایستھ (۶) صفت :- نقد۔ جیسے "کھری مزدوری چوکھا کام" ◆

کھرا پن (ہ) اسم مذکر :- صفائی۔ خوش معاملگی ◆ خوبی۔ عمدگی ◆ دیانت داری۔ ایمان داری ◆ سچائی۔ صداقت ◆ صاف گوئی ◆

کھرا پن جھاڑنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- صاف معاملہ ہونے کا دعویٰ کرنا۔ خوش معاملگی کی ڈینگ مارنا ◆

کھرا کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- پرکھنا۔ چٹکی لگانا ◆

کھرا کھوٹا (ہ) صفت :- اچھا برا۔ برا بھلا ◆ ایسا ویسا ◆

کھرا کھوٹا پرکھنا (ہ) فعل متعدی :- برے بھلے کی آزمایش کرنا۔ اچھے برے کو آزمانا ◆

کھرا کھوٹا ہونا (ہ) فعل لازم :- نیت میں فرق آنا۔ نیت بگڑنا۔ کسی خوب صورت عورت کو دیکھ کر بدنیتی کرنا۔ اس معنی میں جی یا دل کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے۔ جیسے "اُسے دیکھ کر دل کھرا کھوٹا ہونے لگا" ◆ (نظیر اکبر آبادی نے بھی آندھی کے مضمون میں ایک موقع پر باندھا ہے) ◆

کھرا کھیل (ہ) اسم مذکر :- (۱) خوش معاملگی۔ معاملہ کی صفائی (۲) تابع فعل :- جلد۔ تُرت۔ پھرت۔ فوراً ◆

کھرا کھیل فرخ آبادی (ہ) اسم مذکر :- (۱) فرخ آبادی روپیہ کا معاملہ سب سے کھرا ہے کیونکہ وہ کھوٹا نہیں ہوتا۔ خوش معاملگی اچھی ہے۔ اُدھر دام دیجیے اُدھر کام لیا (۲) فوراً اور جلدی کے ساتھ سے کام کو بجا لانا ◆ (ایک زمانہ میں فرخ آباد ٹکسال گھر تھا اور وہاں کے برابر کسی کا کھرا سکہ نہیں ہوتا تھا چنانچہ وہاں کا روپیہ ہمیشہ بادھے سے بکتا تھا پس اسی وجہ سے یہ مثل مشہور ہو گئی۔ عوام اس کو کھرا کھیل فرخ آبادی کہنے لگے) ◆

کُہرام (ہ) اسم مذکر :- بلاپ۔ رونا۔ کلپنا۔ گریہ و زاری۔ واویلا۔ آہ و نالہ۔ رونا پیٹنا۔ ماتم۔ نوحہ و فریاد ◆ آفت۔ قیامت (اس کی اصل بعض اشخاص کے نزدیک قہر عام ہے کیونکہ سنسکرت اور ہندی قدیم تصانیف سے اس کا پتہ نہیں لگتا اور نہ مسلمان عورتوں کے سوا ہندو عورتیں اس لفظ کو بولتی ہیں) ◆

کہرام پڑنا (ہ) فعل لازم :- واویلا اور ماتم ہونا۔ کسی حادثہ کا رونا پیٹنا پڑنا ◆

کُہرام ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- واویلا مچانا۔ بلاپ کرنا۔ پٹیا ڈالنا۔ شور و غل مچا دینا۔ دہائی ڈالنا ◆

کُہرام کرنا (ہ) فعل متعدی :- ماتم اور شور برپا کرنا۔ بلاپ کرنا۔ رودن کرنا۔ رونا پیٹنا ◆

زنداں میں تھا کون جو مجھ بے تاب کی صف روشن کرتا
طوق نے باندھا حلقۂ ماتم بیڑیوں نے کہرام کیا (بحر)

گو یہ زناخی نے عجب کام کیا رنگیں سے مجھے لگا کے بدنام لیا
سب اِن کی زمیں تلے کی اوپر گھر میں مرے آکے یہ کہرام کیا (رنگین)

کُہرام مچنا (ہ) فعل لازم (عو) :- واویلا ہونا۔ شور و شیون ہونا۔ ماتم ہونا۔ رونا پیٹنا پڑنا ◆ آفت برپا ہونا۔ قیامت ٹوٹنا۔ جھگڑا پڑنا۔ شور و شر ہونا ◆

غرض کہ گھر میں مرے مچ رہا ہے وہ کہرام کہ جس کے لکھنے سے ہوتی ہے شق زبان قلم (رنگین)

کُہرام ہونا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (کُہرام مچنا) ◆

اُکتا شاعر ... کا شک کیا کیا مرے کلام پہ کہرام ہو چکا (رند)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھ

کھرب (ہ) اسمِ مذکر :- سَو ارب کا ایک کھرب ہوتا ہے ۔ دس ہزار کروڑ کی تعداد ۔

کہرُبا (ف) اسمِ مذکر :- (مخفف کاہ رُبا یعنی گھانس اُٹھا لینے والا گوند) ایک قسم کا زرد گوند جس کی یہ خاصیت ہے کہ اگر اُسے کپڑے یا چمڑے پر رگڑ کر گھانس کے تنکے کے مقابل کریں تو مقناطیس کی مانند اُسے اُٹھا لیتا ہے ۔

کہربائی (ف) صفت :- منسوب بہ کہربا ۔ متعلق بہ کہربا جیسے کشش کہربائی یعنی مقناطیسی قوت ۔

کھُرپا (ہ) اسمِ مذکر :- (۱) گھانس کھودنے کا آلہ ۔ رانپا ۔ فارسی رنبہ (۲) مجازاً ۔ گُندہ ناتراش ۔ احمق ۔ مودُھو ۔ کاٹھ کا اُلّو ۔ بھوندو ۔ بچھیا کا باوا ۔

کھُرپا جالی سنبھالنا (ہ) فعل لازم :- گھانس کھودنی اختیار کرنا ۔ گھانس کھودنے جانا ۔ سائیس کا پیشہ لینا ۔ سائیسی کرنا ۔

کھُرپی (ہ) اسمِ مؤنث :- (۱) چھوٹا کھرپا ۔ کھُرچنی (۲) (عو) :- انگیا اور پشواز کے مونڈھوں کی تراش ۔

کھرتل (ہ) صفت :- کھرا ۔ صاف گو ۔ بے ریا ۔ آزاد ۔ لگی لپٹی نہ رکھنے والا ۔

کھرتل رہنا (ہ) فعل لازم :- کھرا اور صاف رہنا ۔ سب سے الگ اور آزاد رہنا ۔

کھرتل کہنا (ہ) فعل متعدی :- صاف صاف اور کھُلی کھُلی کہنا ۔ لاگ لپٹ نہ رکھنا ۔ کسی بات کے کہنے میں ملاحظہ نہ رکھنا ۔ آزادانہ بولنا ۔

کھرتوا (ہ) اسمِ مذکر :- ایک قسم کی گھانس جو بتھوے کے ساگ سے مشابہ ہے ۔

کھَرج (ہ) اسمِ مؤنث :- چونکہ سُر بلندی و پستی کے اعتبار سے سات درجوں پر منقسم ہوئے ہیں ۔ پس پہلے سُر کا نام جو سب سے پست اور مخرج اُس کا ناف ہے اس نام سے موسوم ہوا اُس کی آواز مور کی مانند ہے ۔

کھُرچن (ہ) اسمِ مؤنث :- (۱) پکتے میں جو طعام یا کوئی اور چیز سُرخ و بریاں ہوکر ہانڈی کی پیندی میں تھپڑ سا جم جاتا ہے ۔ تہ دیگ ۔ تہ دیگی ۔ تہ گیرہ ۔ بنگران ۔ عربی قُردُرہ ۔ (۲) ہانڈی کی پوچھن (۳) دودھ کی جمائی ہوئی مٹھائی جو قصداً کڑھائی میں پکاتے وقت کناروں پر جما جما کر حلوائی لوگ اُتارتے ہیں (۴) بچا کھچا ۔ پس ماندہ ۔ جیسے "نوکری چھوٹ گئی تو کیا ہے اب بھی کھُرچن بہتیری ہے" ۔ (۵) سب سے اخیر بچہ ۔ پیٹ کی پوچھن ۔

کھُرچنا (ہ) فعل متعدی :- چھیلنا ۔ زدودن کا ترجمہ ۔ کریدنا ۔ ستردن ۔ مونڈنا ۔

کھُرچنی (ہ) اسمِ مؤنث :- (۱) کھرچنی کا آلہ ۔ کھُرپی ۔ رانپی (۲) غلط بردار ریزر ۔ حرف چھیلنے کا آلہ ۔

کھُردرا (ہ) صفت :- رُوڑہا ۔ ناہموار ۔ دانے دار ۔ اونچا نیچا ۔ کھرکھرا ۔ اُگھڑا ۔ درشت ۔ خشن ۔ اخشن ۔

کھردراپن (ہ) اسمِ مذکر :- روڑہاپن ۔ کھرکھراہٹ ۔ ناہمواری ۔ درشتی ۔

کھرسا (ہ) اسمِ مؤنث :- (۱) موسم خشک ۔ موسم گرما ۔ وہ موسم جس میں گرمی کے باعث گھانس وغیرہ جل جاتی ہے جیسے گدھا کھرسا میں موٹا ہوتا ہے ۔

کھرسا پیارا بیجنا ئیا لے پیاری آگ (بیجنا ، ٹھیا)   برکھا میں پیارے لاگیں کانبل چھاوا اَگ (بیل ، چھت) (دوہا)

(۲) سوکھا ۔ خشک سالی ۔ قحط ۔ کال ۔

کھرسا بگنا (ہ) فعل لازم (گنوار) :- برسات کا بارش کے بغیر گزرنا ۔

کھَرسَیلا (ہ) صفت :- خارشتی ۔ کھجلی والا (گدھے یا اونٹ یا کتّے کی خارش کی نسبت بولتے ہیں جیسے کھرسیلی کتیا ، کھرسیلا کتّا وغیرہ) ۔

کھرک (ہ) اسمِ مذکر :- گوسالہ ۔ گوخانہ ۔ باڑا ۔ وہ مکان جس میں چارپائے بند کئے جاتے ہیں ۔

کھَرکھَرا (ہ) اسمِ مذکر (گنوار) کھریرا ۔

کھُرکھُرا (ہ) صفت (پورب) :- دیکھو (کھُردرا) ۔

کھرل (ہ) اسمِ مؤنث :- ایک قسم کے پتھر کی کونڈی یا ادکھلی جو کشتی نما ہوتی اور ادویات کے پیسنے حل کرنے کے کام آتی ہے ۔ سنگ صلایہ ۔ مسحقہ ۔ صلایہ سنگین ۔

کھرل کرنا (ہ) فعل متعدی :- کسی دوا کو حل کرنا ۔ خوب باریک پیسنا ۔ سُرمہ سا بنانا ۔

کھرنڈ (ہ) اسمِ مذکر :- دیولی ۔ زخم کا انگور بندھنے کے بعد اوپر سے خشک ہو جانا ۔ وہ خشکی جو زخم اچھا ہو جانے کے بعد اُس کے اُوپر جم جاتی ہے ۔ خشک ریش ۔ خشک ریشہ ۔ جُلبہ ۔

گل رگ تر سمجھ کے لگا بیٹھی ایک چونچ   بُلبُل ہمارے زخمِ جگر کے کھرنڈ پر (انشا)

چار ٹکڑے ہوئے زخم سے اُترا تھا کھرنڈ   لے کے لالے نے ادُسے اپنے جگر پر رکھا (مصحفی)

اگر ہو چھانا پر سمند ریقین ہے ہو خاک دم میں جل کر
سُنا جو ہو آفتابِ محشر کھرنڈ ہے داغِ آتشیں کا (ناسخ)

کھرنڈ بندھنا (ہ) فعل لازم :- زخم کا انگور بندھ کر اُس پر خشکی آجانا ۔ زخم

کے اوپر پپڑی جم جانا۔

کِھرنی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو نبولی یعنی نیم کے پھل سے مشابہ اور ذائقہ میں شیریں ہوتا ہے۔

کہروا (ہ) اسم مذکر:۔ کہاروں کا ناچ اور گانا جو اکثر صبح کو رنڈیاں بھی گایا کرتی ہیں۔

کھرہا (ہ) اسم مذکر (پورب):۔ خرگوش۔ سُستا۔ سہا۔

کُھری (ہ) اسم مؤنث:۔ جوتی کے تلے کا وہ حصہ جو ایڑی کے نیچے رہتا ہے جوتی کا وہ حصہ جہاں نعل لگاتے ہیں۔ وہ چمڑے کا ٹکڑا جو جوتی کے نیچے بجائے پاشنہ کے نصب کریں۔ اڈّا۔

کُھرّی (ہ) اسم مؤنث:۔ کھردری چارپائی۔ وہ چارپائی جس پر بچھونا نہ ہو۔

کُھرّی چارپائی پر سونا (ہ) فعل لازم:۔ اوّل معلوم۔ دوم بدمزاج ہونا۔ خشم ناک ہونا۔ جیسے "کُھرّی چارپائی پر تو سو کر نہیں آئے جو ایسے بدمزاج ہو"۔

کھری (ہ) اسم مؤنث:۔ کھرا کی تانیث۔ خالص۔ بے غش۔ بے میل۔ صاف۔ کھرتل۔ چوکھی۔ عمدہ۔ خاصی۔ صاف گو۔ بے کپٹ۔

کھری سُنانا (ہ) فعل متعدی:۔ صاف صاف کہنا۔ لگی لپٹی نہ رکھنا۔

کھری کرنا (ہ) فعل متعدی (دکان دار):۔ اطمینان کرنا۔ خوش معاملگی کی تصدیق کرنا۔

کھرے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کھرا کی جمع (۲) حروف مغیّرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت۔

کھرے کھرے (ہ) صفت:۔ نقد۔ چوکھے۔ نخرچے۔ بغیر دستوری اور بٹے کے۔ جیسے "کھرے کھرے روپے لو"۔

کھرے ہوجانا (ہ) فعل لازم:۔ نقد کی برابر ہوجانا۔ قائم ہوجانا۔ جیسے "تمہارے روپے کھرے ہوگئے"۔

کھریا (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی سفید مٹی جسے مکانوں پر پھیرتے ہیں۔ چاک۔

کھریا میں کوئیلا (ہ) محاورہ:۔ ناموزون اور بے میل بات۔

کُھریا (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) بڑے چپٹیں یا ناریل کے چھلکے یا کاٹ کا بنایا ہوا کٹوری کی شکل کا آلہ جس سے کپڑا چُھنتے ہیں (۲) پورب:۔ گھٹنے کی چپنی۔

کُھرّے چپنے بن جانا (ہ) فعل لازم:۔ اکل کھرا ہونا۔ ملنسار بن جانا۔ بالکل بداخلاق اور بے مروّت بن جانا۔ جیسے "بہت ملنساری اختیار کرو نہ بالکل

کھرّے چپنے بن جاؤ"۔

کھربرا (ہ) اسم مذکر:۔ گھوڑے کے بال صاف کرنے اور گرد نکالنے کا آہنی آلہ۔ کھرکھرا۔ کھرہرا۔ شانۂ ستور خار۔ فرجون۔

کھڑ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) ریزۂ آبگینہ۔ زجاج جس سے چاندی سونے پر جلا کرتے یا جس کی پوٹلی میں گلٹ کٹے ہوئے پرزوں کو رکھ کر ملتے اور اُجالتے ہیں۔ (۲) پورب۔ گھانس۔

کھڑا (ہ) صفت:۔ (۱) استادہ۔ اُٹھا ہوا۔ برپا۔ قائم (۲) سیدھا۔ عمود وار۔ راست۔ مستقیم (۳) بغیر کٹا ہوا۔ اُبا ہوا۔ اُگا ہوا۔ جیسے "کھڑا کھیت" (۴) کچا۔ ادھ گلا۔ نیم پختہ۔ جیسے "چاول یا دال کا کھڑا رہ جانا" (۵) لنگر ڈالے ہوئے۔ پانی میں ٹھیرا ہوا۔ جیسے "جہاز کھڑا ہے"۔ (۶) (عو):۔ جلد۔ تُرت۔ فوراً۔ جیسے "کھڑا دونا دینا" (۷) درزی:۔ کچی سلائی کیا ہوا۔ ٹانکا ہوا (۸) نصب۔ برقرار۔ گاڑا ہوا جیسے "کھڑا جھنڈا" (۹) چلتا حساب (۱۰) بے تکان۔ بے پوچھے۔ بلاحساب۔ فوراً۔ جیسے "گن گن روزے کھائے کھڑا بہشت کو جائے"۔

کھڑا پانی (ہ) اسم مذکر:۔ بندھا پانی۔ وہ پانی جو بہتا ہوا نہ ہو۔ جیسے باولی یا تالاب وغیرہ کا پانی۔

کھڑا پانی نہ پینا یا کھڑے پانی نہ پینا (ہ) فعل متعدی:۔ تُرت چلا جانا۔ فوراً چلا جانا۔ فرانہ ٹھیرنا (نہایت نفرت یا خفگی کے موقع پر بولتے ہیں)۔

کھڑا پچھاڑیں کھانا (ہ) فعل لازم:۔ کھڑے ہو ہو کر گر گر پڑنا۔ بچے کا غصّے یا ضد کے سبب اپنے تئیں ہلکان کرنا۔ کسی صدمۂ عظیم یا حادثۂ مرگ کے سبب لوٹا لوٹا پھرنا (کھڑی پچھاڑیں کھانا زیادہ بولتے ہیں۔ مثلاً آج آپ کے چاہتے بھانجے نے تو میرا نفس تنگ کر رکھا ہے فجر سے لوٹ رہا ہے کھڑی کھڑی پچھاڑیں کھاتا ہے اور یہی کہتا ہے کہ ہاں ہاں میرے انگرکھے میں پھول بنادو۔ (سگھڑ سہیلی)۔

کھڑا پڑا پیٹنا (ہ) فعل لازم:۔ ہر حالت میں ماتم کرنا۔ اُٹھتے بیٹھتے پیٹنا۔ برابر گریہ و زاری کرنا۔ متواتر پیٹنا۔ کہرام ڈالنا۔ کہرام مچانا۔

کھڑا داؤں (ہ) اسم مذکر:۔ (قمارباز) وہ داؤں جو چلتے چلتے لگایا جائے۔ اخیر داؤں۔ اخیر بازی۔

کھڑا دونا (ہ) اسم مذکر (عو):۔ حضرت مولا مشکل کشا علی کرم اللہ وجہہ کی دست بدست نیاز۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھڑا دونا دینا (ہ) فعل متعدی (عو) :- حضرت مشکل کشا علی کی نیاز ہاتھوں ہاتھ دینا۔ فوراً منت ادا کرنا ○

ہے دو اماں کیا بڑا دونا ○ جو وہ آوے تو دوں کھڑا دونا (رنگین)

شرطی اُڑاؤں پتیاں اور سوؤں کھڑا میں دونا ○ گر آپ کے مجھ سے مل جائے اے پیر پیری باجی (〃)

پڑیاں بی بی کی پھولوں کا گہنا ○ گر وہ بیٹھے تو دوں کھڑا دونا (بیگم)

کھڑا رکھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ایستادہ اور قائم رکھنا (۲) حساب چلتا رکھنا۔ باقی رکھنا۔ بے باق نہ کرنا ◆

کھڑا رہنا (ہ) فعل لازم :- (۱) ٹھیرا رہنا۔ تھما رہنا (۲) ایستادہ رہنا ◆ اٹھا ہوا رہنا (۳) منتظر رہنا۔ راہ دیکھتے رہنا۔ راہ تکنا ◆

کھڑا کرکے دکھانا (ہ) فعل متعدی :- مانگنے کے جواب میں انگوٹھا کھڑا کرکے دکھانا۔ صاف انکار کرنا۔ بالکل نہ کرنا۔ شرارت یا ضد سے انکار کرنا ◆

کھڑا کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ایستادہ کرنا۔ اٹھانا (۲) برپا کرنا۔ لگانا۔ جیسے "فساد کھڑا کرنا۔ مقدمہ کھڑا کرنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا" وغیرہ (۳) ٹھیرانا۔ روکنا۔ تھمانا۔ اٹکانا۔ جیسے "گاڑی کھڑی کرنا۔ گھوڑا کھڑا کرنا" (۴) لنگر کرنا۔ لنگر ڈالنا۔ لنگر ڈال دینا جیسے "جہاز کھڑا کرنا" (۵) قائم کرنا۔ جاری کرنا جیسے "کارخانہ کھڑا کرنا" (۶) کچی سلائی کرنا۔ تگیانا۔ دور دور ٹانکے بھر کر پہلے اُس کی صورت بنا لینا جیسے "انگرکھا کھڑا کرنا" (۷) گاڑنا۔ نصب کرنا۔ جیسے "خیمہ کھڑا کرنا" (۸) سیدھا کرنا۔ حاصل کرنا۔ کمانا۔ جیسے "وہ تو اپنے چار پیسے روز کے روز کھڑے کر لیتا ہے" ◆

کھڑا کھیت (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ کھیت جو ابھی تک کاٹا نہ گیا ہو (۲) مساحت :- سیدھا یا لمبا میدان ◆

کھڑا کھیل (ہ) اسم مذکر :- تُرت کا معاملہ۔ ہاتھوں ہاتھ کا کام ◆

کھڑا ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) اٹھنا۔ ایستادہ ہونا (۲) گھوڑے کا چابک ہونا۔ الف ہونا (۳) برپا ہونا۔ قائم ہونا ◆ بنیاد پڑنا۔ برخاستن کا ترجمہ (۴) ٹھرنا۔ تھمنا۔ رکنا (۵) گڑنا۔ نصب ہونا (۶) لڑنے کو مستعد ہونا۔ سیدھا ہونا (۷) حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا (۸) مخفوظ ہونا۔ نہ مرمری کا اُٹھنا ◆

کھڑاکا (ہ) اسم مذکر (پورب) :- کھڑکا۔ کھٹکا ◆

کھڑاؤں (ہ) اسم مؤنث :- کفش چوبیں۔ وہ لکڑی کی جوتی جسے اکثر ہندو لوگ پہن کر چوکے میں جاتے یا عام لوگ موسم برسات میں خواہ نہاتے وقت پہن لیا کرتے ہیں۔ پا افشار۔ قبقاب ◆

کھڑبڑ (ہ) اسم مؤنث :- ٹاپ کی متواتر آواز۔ کھٹ کھٹ ◆

کھڑک (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (کھرک) ◆

کھڑکا (ہ) اسم مذکر :- (۱) کھٹکا۔ آہٹ۔ کھڑکا (۲) ہندو :- خلال۔ دانت کریدنے کی چیز۔ سینک (۳) دونا بنانے کا تنکا۔ کھنکا ◆

کھڑکا ہونا (ہ) فعل لازم :- کھٹکا ہونا۔ آہٹ ہونا جیسے "کھڑکا ہوا اور چور اُبھرا" ◆

کھڑکانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کنڈی مارنا۔ کنڈی کھٹکھٹانا۔ زنجیر مارنا۔ دروازہ بجانا۔ پکارنا۔ بلانا ○

رخصت اے زنداں جنوں زنجیر در کھڑکائے ہے
مژدہ خار اے دشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہے } (ذوق)

رشک کہتا ہے نہ کھڑکا در بے پیر کو ○ ہوے گی اس تک رسائی نالۂ زنجیر کو (صابر)

(۲) جھڑکنا۔ خبر لینا۔ لعن طعن کرنا۔ فاعل مفعول کرنا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ دھمکانا ○

نہ بولا ہم نے کھڑکایا بہت در ○ وزا درباں کو کھڑکایا تو ہوتا (ظفر)

کوچۂ یار میں جا جا کے ہم بے کھٹکے ○ کھڑکا پتا بھی دربان کے کھڑکانے کے بعد (لا اعلم)

کل اُس کا حلقۂ در شب جو ہم نے جاکے کھڑکایا ○ تو اُس نے خوب ہی دہاں کو باہر آکے کھڑکایا (معروف)

(۳) پورب :- ڈرانا۔ بدکانا۔ چونکانا ◆

کھڑکنا (ہ) فعل لازم :- (۱) درخت کے سوکھے پتوں کا بجنا ○

ہے فصل بہاری میں یہ صیاد کا دھڑکا ○ دل اُڑ گیا بلبل کا جو پتا کہیں کھڑکا (امانت)

لئے ہیں گل کے بوسے آج کس پر ہی بلبل نے ○ پڑا سویا کیا گل چیں کوئی پتا نہیں کھڑکا (نسیم دہلوی)

(۲) دیگوں کا کھنکنا۔ دیگوں کا بجنا (۳) کھنکنا۔ بگاڑ ہونا ◆ لڑائی ہونا۔ تلوار چلنا۔ کھانڈا بجنا ◆

کھڑکھڑ (ہ) اسم مؤنث :- وہ آواز جو کسی چیز کے چلنے یا گھسٹنے سے نکلے کھڑکھڑ یا گاڑی یا بگیے وغیرہ کے چلنے کی آواز۔ ہتھیاروں کے ٹکرانے کی آواز۔ سخت چیز کے ٹکرانے کی آواز۔ کھٹ کھٹ ◆

کھڑکھڑا ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- خبر لے ڈالنا۔ جھڑک دینا۔ آڑے ہاتھوں لے ڈالنا۔ دھمکا ڈالنا۔ جھڑجھڑا ڈالنا۔ جھاڑنا۔ جھڑکنا ◆

کھڑکھڑانا (ہ) فعل متعدی :- جھڑجھڑانا۔ کھٹکھٹانا ◆ بجانا۔ کھٹ کھٹ کرنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھڑ

کُنڈی بجانا۔ کواڑ بجانا (۲) آڑے ہاتھوں لینا۔ خبر لینا۔ دھمکانا۔ جھڑکنا۔ زجر و توبیخ کرنا ۔

کھڑکھڑاہٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ پتّوں یا دیگوں کے باہم ٹکرانے کی آواز۔ یکّے وغیرہ کے چلنے کی آواز ۔

کھڑکھڑیا (ہ) اسم مذکر :۔ ایک قسم کی گاڑی جس میں بگّی کے گھوڑوں کو سدھاتے اور اُس کی آواز کھڑکھڑ ہوتی ہے ۔

کھڑکی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) غرفہ۔ جھروکا۔ دو گھروں کی دیوار کے بیچ یا بالا خانے کے اوپر کا چھوٹا دروازہ۔ دریچہ۔ دریچی ۔ چھوٹا دروازہ ۔

آنکھیں نہ چھینے دیں گی تری بیوفا مجھے ۔۔۔ ان کھڑکیوں سے جھانک ہی ہے قضا مجھے (بحر)

(۲) پگڑی کے اُوپر کا وہ حصّہ جو سوکھا سا کُھلا ہوا ہوتا ہے اور مارواڑی لوگ اکثر اس قسم کی پگڑیاں باندھتے ہیں (۳) شہر یا قلعہ کا چھوٹا دروازہ ۔ وہ چھوٹا سا چور دروازہ جو غنیم سے چھپ کر نکل جانے اور اُس پر چھاپہ مارنے کے واسطے بنا کر چھوڑ دیتے ہیں (۴) پنجرے کا دروازہ (۵) چھوٹے چھوٹے کواڑ مع چوکھٹا ۔

کھڑکی دار انگرکھا (ہ) اسم مذکر :۔ وہ انگرکھا جو سینہ پر سے کُھلا ہوا ہو ۔

کھڑکی دار پگڑی (ہ) اسم مؤنث :۔ مارواڑی پگڑی۔ وہ پگڑی جس کے آگے سوکھا سا ہو ۔

کھڑگ (ہ) اسم مؤنث :۔ تیغ۔ تلوار۔ شمشیر ۔

کھڑگنجا (ہ) صفت :۔ سر سے گنجا چیچک رو نہایت بدصورت اور زشت۔ کریہہ منظر ۔

کھڑگنجی (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ گنجی اور سیتلا مُنہ داغ عورت جو نہایت بدنما اور کریہہ منظر و بدصورت ہو ۔

پڑی پھرتی ہے کھڑگنجی سی اک لونڈی جو وہ تھا کی
بزم عشرت بنائے اپنی صورت خاکساری میں
سو اُس کی اب یہ صورت ہے کہ گاہے گرہنی سے بھی
لگایا ہاتھ اُس کے کان کو اور وُہ پکاری میں (نظیر)

کھڑلا (ہ) اسم مذکر :۔ (پورب) ڈربا۔ مُرغی خانہ ۔

کھڑنجا (ہ) اسم مذکر :۔ کھڑی اینٹوں کا فرش ۔ اینٹوں یا سلوں کا فرش۔ پتھر کا فرش یا سڑک ۔

کھڑنگ (ہ) صفت :۔ نہایت سوکھا۔ پاپڑ سا۔ کرارا۔ کھانگڑ۔ جیسے سوکھ کر کھڑنگ ہو گیا ۔

کھڑے

کھڑے (ہ) :۔ (۱) کھڑا کی جمع (۲) حروف مغیّرہ کے آجانے سے حروف مغیّرہ کی یائے مجہول سے تبدیل ہو جانے کی صورت ۔

کھڑے پانی نہ پینا (ہ) فعل متعدی (عو) :۔ ذرا نہ ٹھیرنا۔ فوراً چلا جانا ۔

کھڑے پاؤں (ہ) تابع فعل :۔ کھڑے کھڑے۔ فوراً۔ اُسی وقت۔ تُرت ۔

کھڑے پاؤں بیٹھک دینا (ہ) فعل متعدی (عو) :۔ فوراً حضرت علی مشکل کُشا کی نیاز دلوانا۔ تُرت منت ادا کرنا۔ ہاتھوں ہاتھ فاتحہ یا نیاز دلوانا ۔

کھڑے پاؤں بیٹھک دوں گر آج پہنچے ۔۔۔ سلامت میاں لے کے کھاتا روتا (رنگین)

کھڑے پیر کا روزہ رکھنا (ہ) فعل لازم (ظرافتاً) :۔ برابر کھڑا رہنا۔ بیٹھنے کا نام نہ لینا جیسے "تم نے کیا کھڑے پیر کا روزہ رکھا ہے جو نہیں بیٹھتے" ۔

کھڑے کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ نقد کرنا۔ اُٹھانا۔ حاصل کرنا۔ جمع باندھنا۔ جیسے "اپنے دام کھڑے کر لئے" ۔

کھڑے کھڑے (ہ) تابع فعل :۔ (۱) فوراً۔ تُرت۔ جلد۔ شتاب۔ بے تاخیر و توقف۔ بے درنگ۔ اُسی وقت ۔ آتے ہی ۔

پیارے تمہارے دم نے بے دم کیا ہمیں ۔۔۔ خوب اپنے گھر میں آپ سدھارے کھڑے کھڑے (جرأت)

پہنے تھے جو لباس جوانان باغ آہ ۔۔۔ ترک خزاں نے دم میں اُتارے کھڑے کھڑے (؍)

(۲) دیر تک کھڑے رہ کر۔ عرصہ تک انتظار کر کے۔ جیسے "وہ تو کھڑے کھڑے تھک کر چلا گیا" (۳) ذرا کی ذرا۔ لمحہ بھر کو۔ تھوڑی سی دیر کو۔ جیسے "ذرا کھڑے کھڑے اُن کی بھی خبر لے آنا" ۔

جس بن میں بے خبر سا پڑا تھا سو جرأت آج ۔۔۔ وہ لے گیا خبر مری بارے کھڑے کھڑے (جرأت)

کھڑے کھڑے آنا یا آ کر چلا جانا (ہ) فعل لازم :۔ ذرا کی ذرا آنا۔ ذرا سی دیر کو آنا۔ تُرت آ کر چلا جانا ۔

مشتاق اُن کی باتوں کا تھا وقت نزع بھی ۔۔۔ بولے نہ کچھ کھڑے کھڑے آئے چلے گئے (رند)

کھڑے کھڑے پھرنا (ہ) فعل لازم :۔ مضطرب پھرنا۔ بے قرار پھرنا۔ پیٹ پکڑے پھرنا۔ نہایت تلملانا۔ گھبرایا گھبرایا پھرنا ۔

چارہ ترے مریض کا کیا ہو کہ اُس کے سب ۔۔۔ غمخوار اب پھرے ہیں بچارے کھڑے کھڑے (جرأت)

کھڑے گھاٹ کپڑے دُھلوانا (ہ) فعل متعدی :۔ گھاٹ پر کھڑے رہ کر کپڑے دُھلوا لانا ۔ جلدی کپڑے دھلوانا ۔ کپڑے دُھلنے کی جگہ پر جا کر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھڑ

کپڑے دھلوانا ؎

قابل شوب اگر جسم کا جامہ ہوتا تو کھڑے گھاٹ یہ گدڑی بھی دھلائی ہوتی (رند)

کھڑے گھاٹ دھونا (ہ) فعل متعدی:- جلدی دھونا۔ ترت دھو کر حوالہ کرنا ۔

کھڑے گھاٹ کلپانا یا کلپوانا (ہ) فعل متعدی:- سرو ست آزمانا۔ فوراً امتحان کرنا۔ سرو ست کوئی کام کرانا۔ سرسری کام لینا ؎

گھڑی بھر رہ کے کوے یار میں یوں رنگ دل کھویا
کہ کپڑا جیسے مفلس نے کھڑے گھاٹ آ کے کلپایا } (آتش)

کھڑے کھڑے ہو جانا (ہ) فعل لازم:- ذرا کی ذرا ہو جانا۔ لمحہ بھر کو آجانا۔ ترت آکر چلا جانا۔ تھوڑی سی دیر کو آجانا ؎

پھرتے ہیں بے قراری کے مارے کھڑے کھڑے ہو جا ہمارے پاس تو پیارے کھڑے کھڑے (جرأت)

کھڑی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) ایک قسم کی تیراکی جس میں سیدھے کھڑے ہو کر صرف پاؤں مارنے سے تیرتے ہوئے جاتے یا پانی میں سینہ ابھارے ہوئے کھڑے رہتے ہیں۔ لکڑ سان کا نقیض (۲) صفت:- استادہ۔ اٹھی ہوئی۔ سیدھی (۳) کچی۔ ادھ کچری جیسے کھڑی دال (۴) غیر وصول۔ موجود۔ وہ ہنڈوی جس کے دام وصول نہ ہوئے ہوں ۔

کھڑی پچھاڑیں کھانا (ہ) فعل متعدی (عو):- کھڑے ہو ہو کر گر پڑنا۔ بچے کا حالت ضد میں اور بڑے کا اپنے کسی پیارے کے صدمۂ انتقال میں اپنے کو زمین پر گرا گرا دینا ۔

کھڑی تال (ہ) اسم مؤنث:- چلتی تال۔ چلتی ہوئی نے۔ جیسے "کھڑی تال کے چوبولے" ۔

کھڑی چوٹ (ہ) تابع فعل (بازاری):- فوراً۔ ترت۔ اسی وقت۔ کھڑے کھڑے ۔

کھڑی چھایا (ہ) اسم مؤنث:- (جوتش) دُم دار ستارے کا سر ۔

کھڑی لکیر (ہ) اسم مؤنث:- عمود۔ سید حا خط ۔

کھڑی لگانا (ہ) فعل متعدی:- کھڑے رہ کر تیرنا۔ کھڑی کی تیراکی تیرنا۔ صرف پاؤں کے ذریعہ سے کھڑے کھڑے تیرنا ؎

نہیں اے خضر گردش پتلیوں کو چشم جاناں میں لگاتے ہیں کھڑی ہی اطفال ہندو آب جیواں میں (افق)

کھڑی ہنڈی (ہ) اسم مؤنث:- وہ ہنڈی جس کا روپیہ ادا نہ ہوا ہو۔ مُدتی کی ہنڈی ۔

کھُڑ ہنچ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) زخم خفیف۔ اُچٹتا ہوا زخم۔ کھرونٹ۔

کھس

چھل جانا (ہمارے دوست نے اس لفظ کے معنی کھونچ دیئے ہیں حالانکہ اس میں اس میں ازروے محاورہ بہت بڑا بل ہے کیونکہ کھونچ خاص کپڑے کے واسطے ہے اور کھڑ ہنچ جسم کے چھل جانے کے واسطے شاید وجہ تسمیہ قرار دینے کے واسطے یہ اجتہاد فرمایا ہو جو بالکل بے لگاؤ ہے کھڑ ہنچ کے لغوی معنی خود اصطلاحی معنی کی اصل بتاتے ہیں کیونکہ کھڑ ہنچ کا مفہوم کھرچا جانا کریدا جانا کھودا جانا وغیرہ ہے اور عداوت و دشمنی کے موقع پر بھی آدمی اپنے دشمن کا پوشیدہ عیب کھود کھود کر یا کرید کر نکالنا چاہتا ہے پس اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے) (۲) کینہ۔ بغض۔ دشمنی۔ عداوت۔ عیب گیری۔ نکتہ چینی۔ خردہ گیری۔ چھیڑ۔ چھیڑ چھاڑ۔ بیجا تکرار۔ حجت ناحق ۔

کھڑ ہنچ رکھنا (ہ) فعل متعدی:- عداوت رکھنا۔ دشمنی رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ کپٹ رکھنا ۔

کھڑ ہنچ نکالنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) عیب چینی کرنا۔ خردہ گیری کرنا۔ نقص نکالنا۔ اعتراض کرنا (۲) دشمنی کرنا۔ بیر کرنا۔ عداوت نکالنا (۳) چھیڑ نکالنا۔ حجت کرنا۔ ناحق کی تکرار کرنا۔ چھیڑنا ۔

کھڑ ہنچیا (ہ) اسم مذکر (ہندو):- دشمن۔ حاسد۔ بیری۔ عیب جو۔ خردہ گیر۔ حرف گیر۔ معترض ۔

کُہسار (ف) اسم مذکر:- (مخفف کوہسار) پہاڑی ملک۔ پہاڑی دیس۔ پہاڑ کی جگہ ۔

کھساری (ہ) اسم مؤنث (پورب):- ایک قسم کا غلہ جس کی دال کھاتے ہیں ۔

کھسرا (ہ) اسم مؤنث:- پنسا۔ حصبہ۔ پنگوٹی۔ ایک قسم کی چھوٹی چیچک۔ ہنسنی کھیلنی ماتا ۔

کھُس پھُس (ہ) اسم مؤنث:- کھسر پھسر۔ سرگوشی۔ کانا باتی۔ پھسر پھسر۔ باہم آہستہ باتیں کرنا تاکہ کوئی اور نہ سنے ۔

کھُسر پھُسر (ہ) اسم مؤنث:- کانا پھوسی۔ سرگوشی۔ پھسر پھسر۔ کانا باتی۔ چپکے چپکے باتیں کرنا۔ جیسے "کیا کھسر پھسر کر رہے ہو" ۔

کھُسر پھُسر کرنا (ہ) فعل متعدی:- کانا پھوسی کرنا۔ سرگوشی کرنا۔ چپکے چپکے غیبت یا کسی کی برائی یا باتیں کرنا۔ کانا باتی کرنا ۔

کھسکانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) ہٹانا۔ سرکانا۔ پرے کرنا (۲) ٹالنا۔ روانہ کرنا۔ چلتا کرنا۔ دوسری جگہ بھیج دینا (۳) الگ کرنا۔ چھپا دینا۔ اڑا دینا۔ غائب کر دینا۔ جیسے "دو ہی روز میں ہزاروں روپے کھسکا دیئے" (۴) رشوت میں کچھ دینا۔ رشوت ہاتھ بڑھا کر پاؤں کے نیچے یا سامنے رکھ دینا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھس

"جیسے بیٹھے بٹھے سو روپے کھسکا دیئے جب مقدمہ جیت کر آیا"۔

کھسک جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سرک جانا۔ ہٹ جانا (۲) چلا جانا۔ ٹل جانا۔ سٹک جانا۔ آنکھ بچا کر نکل جانا۔ چپکے سے نکل جانا۔ دبک کر چلا جانا (۳) رپٹ جانا۔ پھسل جانا۔ جگہ سے ہٹ جانا۔ جیسے "بیچارہ کھسک گیا"۔

کھسک کر جانا (ہ) فعل لازم:۔ ٹل کر چلا جانا۔ چھپ کر چلا جانا۔ چپکے سے چل دینا۔ سٹک جانا۔ آنکھ بچا کر نکل جانا۔

ایک ہی زخم تو اب دل پہ لگا کر گھر کو   دیکھ لے قاتل بے مہر کھسک مت جا (معروف)

کھسکنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سرکنا۔ ہٹنا۔ ٹلنا (۲) پھسلنا۔ رپٹنا۔ کھسلنا۔ اپنی جگہ سے ہٹنا۔ جیسے ازار کا کوٹھے سے کھسک جانا۔ (۳) چلا جانا۔ سٹک جانا۔ کنارہ کرنا۔ یک سو ہونا۔ چمپت بننا۔ چمپت ہونا۔ چلتا بننا۔ چل دینا۔ چھپ کر چلا جانا۔ ٹل جانا۔ آنکھ بچا کر نکل جانا۔ روانہ ہونا۔

کیا نوا سنجی کریں اے ہم صفیران چمن   آ گئی فصل خزاں گلشن سے سارے کھسکے پھول (نصیر)

کیا وہاں جاؤں وہاں حکم ہے یہ حاکم کا   جو وہاں جائے تو پھر وہ نہ کھسکنے پاوے (معروف)

وہ چلا جان چلی دونوں یہاں سے کھسکے   اس کو تھاموں کہ اسے پاؤں پڑوں کس کس کے (مومن)

نظیر چھپ جا چھپا لے منہ کو بدل لے تیوری کھسک شتابی
جو دیکھ پاوے گا وہ ستم گر تو جان پر ہے ابھی جھڑاکا } (نظیر)

کھسکو (ہ) محاورہ:۔ جاؤ۔ دفع ہو۔ چمپت بنو۔ ہوا کھاؤ۔ رخصت ہو۔ سدھارو۔ ٹہلو۔

کھس کھس (ہ) اسم مؤنث:۔ گھانس کاٹنے کی آواز۔

کھسلنا (ہ) فعل لازم:۔ پھسلنا۔ رپٹنا۔ کھسکنا۔ جگہ سے ہٹ جانا۔ ڈھسلنا۔

کھسوٹا (ہ) اسم مذکر:۔ کشتی کے ایک داؤں کا نام جس میں حریف کو آگے گھسیٹ لیتے ہیں۔

کھسوٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) نوچنا۔ بال اکھاڑنا۔ بال نوچنا۔ موبر کندن کا ترجمہ۔ کھوسنا۔ جیسے "جس کی گودی میں بیٹھے اسی کی ڈاڑھی کھسوٹے"۔

لے میں کہتی ہوں کہ سر پیٹ کے چونڈے کو کھسوٹ
نوچ نوچ اپنا تو منہ شوق سے کر زاری پہ چیخ } (رنگین)

(۲) اتارنا۔ چھیننا۔ کھوسنا۔ زبردستی لے لینا جیسے کپڑے تک کھسوٹ لئے (۳) اپاڑنا۔ اکھاڑنا۔ جڑ سے اکھاڑنا۔ توڑنا۔ نوچنا۔ سونتنا جیسے مہندی کے پتے کھسوٹنا۔ پھول کھسوٹنا۔ درخت کھسوٹنا۔

کھک

کھسیانا (ہ) صفت:۔ (۱) رنکھا۔ روانسا۔ رونا۔ رو دینے والا۔ چڑچڑا۔ (۲) شرمندہ۔ خفیف۔ خجل۔ نادم۔ محجوب۔ حجاب زدہ۔ آزردہ۔ جیسے "کھسیانی بلی کھمبا نوچے"۔

کھسیانا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ چڑانا۔ رلانا۔ کھجانا۔ شرمندہ کرنا۔ نادم کرنا۔ شرم دلانا۔

کھسیانا ہو جانا یا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) رنکھا ہو جانا۔ روانسا ہو جانا۔ رونے کو تیار ہو جانا۔ رو دینا۔ رو پڑنا۔ قریب بہ گریہ ہونا۔ رنجیدہ ہو کر رونے لگنا۔

رات ہنس ہنس کے کہے بسلسے بندہ نواز   تم تو باتوں میں ہوئے جاتے ہو کھسیانے سے (صابر)

(۲) شرمندہ ہو جانا۔ نادم ہو جانا۔ شرما جانا۔ خجل ہونا۔

کھسیانی ہنسی (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ ہنسی جو حالت شرمندگی یا قہر و غضب میں ہو۔ زہر خند۔ دانت نکوسنا۔

کھسیانی ہنسی ہنسنا (ہ) فعل متعدی:۔ رفع خجالت یا اخفائے غضب کے واسطے ہنسنے کا سا منہ بنانا۔ دانت نکوسنا۔

کہف (ع) اسم مذکر:۔ (۱) غار کوہ۔ پہاڑ کی کھوہ۔ گپھا (۲) وہ کھوہ جس میں اصحاب کہف جا کر سوئے تھے ان لوگوں کو رقیم بھی کہتے ہیں کیونکہ رقیم ایک لوح کا نام ہے جس پر ان کا تمام حال لکھا ہوا تھا اور اسے کسی بادشاہ نے اس غار پر لٹکوا دیا تھا۔ انگریزی کتابوں میں ان کو سیون سلیپرز لکھا ہے۔ ہمارے ایک دوست جو ترکستان کی سیر فرما کر آئے ہیں بیان کرتے ہیں کہ بحیرہ خزر کے پاس ایک غار ہے وہاں اصحاب کہف کی نعشیں رکھی ہوئی ہیں بہت سے لوگ زیارت کے واسطے آتے ہیں۔ میں بھی گیا۔ مجاوروں سے ساری حقیقت سنی ان کو دیکھا مگر ان لوگوں نے میرے حسب دل خواہ مجھ کو کفن بوسیدہ ہٹا کر نہیں دکھنے دیا چونکہ ان لوگوں کے زمانے میں یہ ملک اسی بادشاہ کے قبضہ میں تھا جس کے سبب سے یہ لوگ ایمان بچا کر غار میں چھپے تھے اس وجہ سے عجب نہیں کہ یہ بات صحیح ہو مگر ابھی ہم کو اس کی اور تحقیقات قابل اطمینان باقی ہے۔

کھکا (ہ) اسم مذکر:۔ خاکی۔ وہ پنجابیوں کی فوج کا آدمی جسے ایام غدر میں سرکاری خاکی پوشاک ملی تھی۔

کہکشاں (ف) اسم مؤنث:۔ (مخفف کاہکشاں) وہ طولانی سفیدی جو اندھیری رات میں سڑک کی مانند آسمان پر دور تک گئی ہوئی نظر آتی ہے اور اصل میں بہت سے چھوٹے چھوٹے ستاروں کی قطار ہے۔ کہکشاں اس وجہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سے نام رکھا گیا کہ جس طرح کوئی شخص گھانس رسّی میں باندھ کر کھینچتا ہوا دور تک لیجاتا اور اُس سے زمین پر نشان پڑجاتے ہیں یہی صورت اس کی ہے۔ آکاس گنگا۔ اندر کے ہاتھی کی راہ۔ آکاس جنیو۔ معراج کی راہ۔ کجرہ۔ شاعر مانگ سے تشبیہ دیا کرتے ہیں ٥

چھڑکے مانگ پہ افشاں وہ مہر روش بولا ستارے اُن کو دکھاتی ہے کہکشاں میری (امانت)

اے شکایت کہاں ہے خطِ شب کو کہکشاں کا نالے سے میرے شق ہے گنبد آسماں کا (نصیر)

کھکھ (ہ) صفت:۔ (۱) کھوکھلا۔ خالی (۲) تہیدست۔ مفلس۔ نادار۔ نردھن جیسے "ہم تو اس لغات کے پیچھے کھکھ ہوگئے"۔

کھکیڑ (ہ) اسم مؤنث:۔ رنج۔ مصیبت۔ سختی۔ صعوبت۔ زحمت۔ بپتا۔ سخت محنت۔

کھکیڑ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:۔ مصیبت جھیلنا۔ سختی اور صعوبت کی برداشت کرنا۔ رنج و مصیبت سہنا ٥

آوارگی سے کوئے محبت کے ہاتھ اُٹھا اے ذوق یہ اُٹھا نہ سکے گا کھکیڑ تو (ذوق)

کہگل (ف) اسم مؤنث:۔ (مخفف کاہ گِل) (اُردو والے بفتح کاف تازی فارسی بولتے ہیں) بھُس ملی ہوئی مٹّی جس سے مکان لیپتے ہیں۔ گارا۔ استرکاری کا گارا۔ پلستر کا گارا ٥

اُس پہ کوئی جائے تو خاک خوش آئے بھری ہے دراڑوں میں بھی کہگل کئی من سے (مصحفی)

کہگل کرنا (۱) فعل متعدی:۔ پلستر کرنا۔ استرکاری کرنا۔ لیپنا۔

کھل (ہ) اسم مؤنث:۔ کھلی۔ تل یا سرسوں کا فضلہ۔ تیل نکالی ہوئی سرسوں یا تل یا ترے وغیرہ کا پھوک۔ تل کی سیٹھی۔ جیسے "مایا کا کیا جوڑنا کھل کھانا کمل اوڑھنا"۔

کھل کھا کھل (ہ):۔ (محاورہ دوکان داران) (جس طرح بھُس کھا بھُس سستا مال خریدنے والے گاہک کو چڑانے کے واسطے کہتے ہیں اسی طرح یہ لفظ ہے یعنی تجھ میں اس چیز کے کھانے کی لیاقت اور حوصلہ نہیں ہے اس کی بجائے کھل خرید کرے جا جو ارزاں اور سستی ہے گی)۔

کھَل (ہ) اسم مؤنث:۔ کھال کا مخفف۔ چمڑا۔ چام۔ پوست۔

کھل اُپاڑ (ہ) صفت:۔ کھال اُدھیڑنے والا۔ لینے کے واسطے کھال تک میں سے نکال لینے والا۔ لوٹ کا نقیض۔ وہ قرض خواہ جو ہر طرح سے لے کر پیچھا چھوڑے جیسے "وہ لوٹ ہیں تو میں کھل اُپاڑ ہوں"۔

کھَتّل (ع) اسم مذکر:۔ مرد میانہ سال یعنی نہ بوڑھا نہ جوان۔ ادھیڑ۔

تیس برس سے لے کر پچاس برس تک کا آدمی۔

کُھلا (ہ) صفت:۔ (۱) بند کا نقیض۔ کُشادہ۔ وا۔ باز ٥

صبح آیا جانبِ مشرق نظر اک نگارِ آتشیں رُخ سر کُھلا (غالب)

نامہ کے ساتھ آگیا پیغامِ مرگ رہ گیا خط میری چھاتی پر کُھلا (")

(۲) فراخ۔ وسیع۔ چوڑا (۳) عُریاں۔ ننگا۔ بےحجاب (۴) صاف۔ بے ابر جیسے "ایسے میں کُھلا ہے چلے جاؤ" (۵) بے روک۔ بلا زحمت۔ آزادانہ بغیر بندھا (۶) مقفل کا نقیض۔ قفل یا کُنڈی نہ لگا ہوا۔ بکس سے باہر نکلا ہوا ٥

سطحِ گردوں پر پڑا تھا رات کو موتیوں کا ہر طرف زیور کُھلا (غالب)

(۷) عام۔ مشہور۔ معروف (۸) ظاہر۔ علانیہ۔ ڈنکے کی چوٹ ٥

ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ دیتے ہیں دھوکا یہ بازی گر کُھلا (غالب)

دیکھیو غالب سے اگر اُلجھا کوئی ہے ولی پوشیدہ اور کافر کُھلا (")

(۹) دل کُشا۔ صحن دار۔ جس میں جی خوش ہو جیسے "کُھلا مکان یا کُھلی باولی"۔

کُھلا کُھلا (ہ) صفت:۔ (۱) صاف صاف۔ نکھرا نکھرا جیسے "کُھلا کُھلا بیوپار" (۲) دور دور۔ فاصلے سے۔ جیسے "کُھلا کُھلا کہو" (۳) فراخ۔ دل کُشا۔ وسیع جیسے "کیا کُھلا کُھلا مکان ہے" (۴) بے لاگ۔ صاف ٥

روشناسوں کی جہاں فہرست ہے واں لکھا ہے چہرۂ قیصر کُھلا (غالب)

کُھلا کُھلا پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ آزادانہ پھرنا۔ بے روک ٹوک پھرنا۔

کھلا بھیجنا (ہ) فعل متعدی:۔ پیغام بھیجنا۔ کسی کے ہاتھ پیام بھیجنا۔ سندیسا بھیجنا۔ سندیسا دینا۔ بُلا بھیجنا۔

کُھلا جانا (ہ) فعل لازم:۔ پھولا نہ سمانا۔ باغ باغ ہوا جانا۔ خنداں و خوش و خرّم ہوا جانا۔ شگفتہ ہوا جانا ٥

پیام لُند کا کس کی صبا کے ساتھ آتا ہے کہ گُل آپ ہی کُھلا جاتا ہے غنچہ مسکراتا ہے (بہجت)

اس توقع میں کہ لائے ہیں کوئی مژدۂ وصل مثلِ گُل دیکھ صبا کو میں کھلا جاتا ہوں (قناعت)

کھلاڑ (ہ) صفت:۔ (۱) کھلاڑن۔ مردوں کے ساتھ کھیلنے والی۔ فنِ ہوس بنی میں اُستاد۔ فاحشہ۔ فنِ عیاشی سے ماہر۔ شوخ۔ چنچل۔ خوش طبع۔ اچپل چپل (۲) اسم مؤنث:۔ وہ عورت جو تماش بینی کے کھیلوں سے واقف ہو۔ فاحشہ عورت۔ چھنال عورت۔ بدکار عورت۔ اوباش اور بدوضع عورت (۳) اسم مذکر:۔ وہ شخص جو بازی اور لعب کی طرف مائل ہو۔

کھلاڑپن (ہ) اسم مذکر:۔ چھنال پن۔ چھنالا۔ اوباشی۔ شوخی۔ چنچل پن۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھل

کھلاڑن (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (کھلاڑ) ۔

کھلاڑی (ہ) صفت :- (۱) کھیل جاننے والا۔ کرتب جاننے والا۔ کرتبی۔ ماہر فن۔ اُستاد۔ کامل فن۔ پُرفن ۔ کوئی کھیل یا بازی جاننے والا ۔

کوئی کیا جانے کھلاڑی کھیلتے کیسے ہو تُم — بارہا اس گنجفہ کو تُم نے برہم کر دیا (ناسخ)

(۲) جواری۔ قمار باز۔ جُوا کھیلنے والا۔ جیسے "کھلاڑی کو دیکھ کھلاڑی نہیں رہ سکتا"۔ (۳) کھلنڈرا۔ کھیل کود میں مشغول رہنے والا (۴) سانپ پکڑنے والا۔ وہ شخص جو سانپ کا پکڑنا جانے (۵) مداری۔ حقہ باز۔ شعبدہ باز۔ بھان متی۔ بازیگر۔ نٹ ۔

بنا سے اپنی ہوا خاک آگ پانی پر — نہیں ہے سہل کھلاڑی کی لاگ پانی پر (انشا)

(۶) مکار۔ فریبی۔ عیار۔ دغاباز۔ چالاک ۔ شوخ ۔

کھلاڑیاں (ہ) اسم مؤنث :- کلول۔ اچھل کود۔ کود پھاند۔ شوخیاں ۔

کِھلانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) خورانیدن کا ترجمہ۔ تناول طعام کرانا۔ بھوجن کرانا۔ جیسے "کھلائے سونے کا نوالہ دیکھئے شیر کی نظر" (درحق اولاد) (۲) ضیافت کرنا۔ دعوت کرنا۔ روٹی دینا۔ جیونار کرنا۔ جیسے "چار آدمی کھلائے" (۳) بازی کرانا ۔ بہلانا۔ بچے کا دل خوش کرنا۔ جیسے "کھلائے کا نام نہیں رُلائے کا نام" (۴) سانپ کو منتر کے زور سے خوش کرنا ۔ سانپ کو رکھنا۔ سانپ کی محافظت کرنا جیسے "بچے کا رکھنا اور سانپ کا کھلانا برابر ہے۔ حاکم کے پاس رہنا اور سانپ کا کھلانا برابر ہے" (۵) بھوت پریت کا سر پر لانا۔ جن کو عمل کے زور سے کسی کے سر پر بلا کر اُس کے سر کو ہلوانا (۶) شگفتہ کرنا۔ پھلانا۔ وا کرنا۔ کھولنا ۔

کیوں نہ اُس رُت میں کریں سیر چراغ چمن — غنچۂ دل کو کھلاتی ہے ہوا ساون کی (مصحفی)

(۷) دانہ دانہ الگ کرنا جیسے "پکے چاولوں کو کھلانا" (۸) مال چٹ کرنا۔ جیسے "کسی عورت کا اپنے یار کو کھلانا" (۹) پٹوانا۔ ضرب لگوانا۔ جیسے "جوتیاں یا مار کھلانا"۔ (۱۰) کھیلیں کرنا یا پھلانا جیسے جوار مکئی وغیرہ کو بھون کر کھلانا (۱۱) خستہ کرنا۔ بھربھرا کرنا ۔

کہلانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) دوسرے شخص کی معرفت پیغام دینا۔ دوسرے شخص سے کوئی بات ظاہر کرانا۔ بکوانا (۲) اقرار لینا۔ اقرار کرنا جیسے اُس کے مُنہ سے کہلا لیا (۳) دوسری دفعہ پڑھوانا۔ سبق یاد کرانا (۴) فعل لازم :- مشہور ہونا۔ نامزد ہونا۔ باجنا۔ موسوم ہونا۔ جیسے "یہ کون سا گانوں کہلاتا ہے" (۵) متروک :- الکسانا۔ کاہلی کرنا۔ کاہل وجود ہونا۔ سست قدم ہونا ۔ خائف اور ترساں ہونا۔ ڈرنا ۔

کھل

تو جواں مرد ایسا کہلاتا ہے یار — نیند میں پھر کیوں تو کہلاتا ہے یار (رنگین)

کھلاؤ (ہ) اسم مذکر :- اوروں کو مال کھلانے والا۔ سخی۔ دریا دل جیسے "وہ بڑا کھاؤ کھلاؤ ہے" ۔

کھلائی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) خوراک۔ خورش۔ جیسے "اُس کی کھلائی خوب ہوتی ہے" (۲) کھانا کھلانے کی اُجرت۔ خوراک کی قیمت (۳) بچوں کو کھلانے والی عورت۔ دایہ۔ بچوں کی تیمارداری اور اُن کو پالنے پوسنے والی عورت۔ انّا

کھلائی پلائی (ہ) اسم مؤنث :- کھانے پینے کی قیمت۔ قیمت آب خور ۔

کھلابلی (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (کھلبلی) ۔

کھل بلانا (ہ) فعل لازم (پورب) :- کھولنا۔ اُبلنا۔ جوش آنا۔ اُچھلنا ۔

کھلبلی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ہل چل۔ افراتفری۔ درہمی برہمی۔ خلفشار۔ ہُلّڑ۔ تہلکہ۔ فتور۔ ہنگامہ۔ غدر ۔ رولا۔ بھونچال ۔ شور و شغب۔ شور و شر۔ فتنہ و فساد (۲) بوکھلاہٹ۔ گھبراہٹ۔ اضطراب۔ بے چینی۔ بے قراری ۔ جلدی۔ شتاب زدگی ۔

کھلبلی پڑنا یا مچنا (ہ) فعل لازم :- (۱) ہل چل ہونا۔ افراتفری ہونا۔ ہُلّڑ مچنا۔ غدر مچنا۔ شور و شر ہونا۔ ہنگامہ برپا ہونا ۔

ہوا غلغلہ نیکیوں کا بدوں میں — پڑی کھلبلی کفر کی سرحدوں میں
ہوئی آتش افسردہ آتش کدوں میں — لگی خاک سی اُڑنے سب معبدوں میں
ہوا کعبہ آباد سب گھر اُجڑ کر
جمے ایک جا سارے ڈنگل بچھڑ کر
(حالی)

(۲) گھبرانا۔ گھبراہٹ ہونا۔ بوکھلاہٹ پڑنا ۔ اضطراب اور بے قراری ہونا۔ جلدی پڑنا ۔

کھلبلی ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- ہل چل ڈالنا۔ گھبرا دینا۔ شور و شر مچانا۔ ہُلّڑ مچانا۔ غدر ڈالنا۔ خوف اور ڈر بٹھانا ۔

کُھلیں تیغ جو کہ اُس نے یا علی ڈالی — بتانِ ہند میں اک بار کھلبلی ڈالی (نصیر)

کُھل بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- فراغت سے بیٹھنا۔ اچھی طرح آرام سے پھیل کر بیٹھنا۔ چار زانو ہو کر بیٹھنا۔ با فراغت کشادہ ہو کر بیٹھنا ۔

مکانِ مصحفی اس کو نہ سمجھو آپ کا گھر ہے — تکلف کچھ نہیں کھل بیٹھئے یاں بے حجابی سے (مصحفی)

کُھل پڑنا (ہ) فعل لازم :- پردہ شرم و تکلف کو درمیان سے اُٹھا دینا۔ بے حجاب اور بے تکلف ہو جانا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھل

کھل پڑے عالمِ مستی میں تو ہم تخت کھلے ۔ لے نہ لے دخترِ رز اب تو ترے بخت کھلے (انشا)

کِھل جانا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (کھلنا بمعنی شگفتہ ہونا) ۔

کُھل جانا (ہ) فعل لازم:- (۱) گرہ یا کسی بندھی ہوئی چیز کا وا ہو جانا (۲) منکشف ہو جانا۔ مکشوف ہو جانا۔ ظاہر ہو جانا۔ معلوم ہو جانا۔ عیاں ہو جانا۔

صاف باطن ہو کے میری جان کس مشکل میں ہے
کھل گیا سب اُن پہ جو جو بھید میرے دل میں ہے } (دار شہ)

راز دل کتنا چھپایا کھل گیا ۔ حال اس دولت سرا کا کھل گیا (وزیر)

کیسو قاصد کو نہ کھل جائے کسی پر یہ راز ۔ سر مکتوب تو لکھ کے مرا نام نہ بھیج (ظفر)

آپنے جو جو دیے ہیں رنج سب کھل جائیں گے ۔ اس دلِ غمگیں سے اس جانِ حزیں سے پوچھئے (داغ)

جب پیچ عشق میں پڑے ناسخ کھل گیا ۔ کوئی نہیں ہے جان کا دشمن سوائے دل (ناسخ)

(۳) پھٹ جانا۔ شق ہو جانا۔ دو پارہ ہو جانا جیسے سر کھل جانا بھیجا کھل جانا وغیرہ (۴) اُگھڑ جانا۔ عُریاں ہو جانا۔ ننگا ہو جانا۔ برہنہ ہو جانا۔ ستر نہ رہنا پردہ سرک جانا (۵) سیون نکل جانا۔ اُدھڑ جانا۔ جیسے ٹانکا کھل جانا۔ (۶) متماحل ہو جانا۔ عقدہ وا ہو جانا۔ سُلجھ جانا۔ کوئی مشکل سوال یا مسئلہ صاف ہو جانا (۷) رسّی تڑا جانا۔ رسّی یا پھندے سے نکل جانا۔ جیسے "گھوڑا کھل گیا" (۸) صاف ہو جانا۔ کُشادہ ہو جانا۔ موکلا ہو جانا جیسے "موری کھل جانا" (۹) جاری ہونا۔ بہنے لگنا۔ چلنے لگنا۔ جیسے "رستہ کھل جانا۔ نہر کھل جانا۔ کام کھل جانا۔ زبان کھل جانا۔ یعنی گویائی ہو جانا" (۱۰) بے حجاب اور بے تکلف ہو جانا۔ شرم اُٹھ جانا۔ لحاظ جاتا رہنا۔ کھل مل جانا۔ ہمراز ہو جانا ۔

ہم سے کھل جاؤ بوقتِ مے پرستی ایک دن ۔ ورنہ ہم چھیڑیں گے رکھ کر عذرِ مستی ایک دن (غالب)

(۱۱) چوڑا اور فراخ ہو جانا۔ وسیع ہو جانا جیسے "اب تو اس مکان کا خاصہ صحن کھل گیا" (۱۲) ابر یا گھٹا کا ہٹ جانا۔ مطلع صاف ہو جانا۔ بادل نہ رہنا۔ بارش تھم جانا۔ مینہ ٹھیر جانا ۔

اے محترم اتنی اشک باری ۔ کھل جائے ہے ابر بھی برس کر (محترم)

ابر کیا گھر گھر کے آیا کھل گیا ۔ بس ثباتِ بحر و دنیا کھل گیا (وزیر)

(۱۳) چھوٹ جانا۔ رہا ہو جانا۔ آزاد ہو جانا (۱۴) مرتب اور مزین ہو جانا۔ موزون اور زیبندہ ہو جانا۔ پھب جانا ۔

اللہ رے جامہ زیب تری جامہ زیبیاں ۔ پہنا جو تو نے رنگ ہی رنگ کھل گیا (داغ)

(۱۵) اٹک جانا اور رک جانا کا نقیض۔ بحال ہو جانا سلسلہ جاری ہو جانا۔ جیسے تنخواہ کھل جانا۔ پنشن کھل جانا (۱۶) باز ہو جانا۔ پھندا یا کھٹکا وغیرہ ڈھیلا ہو جانا (۱۷) (ہندو):- گرہ سے جاتا رہنا۔ ضائع ہو جانا۔ مار جانا۔ جیسے "آج اُس کے بھی تو سو روپے کھل گئے" (۱۸) شطرنج کے مہرے کا اپنے گھر سے چل کھڑا ہونا (۱۹) روک نہ رہنا۔ لگام نہ رہنا۔ جیسے "زبان کھل جانا" ۔

دیتا ہے بات بات میں وہ ہم کو گالیاں ۔ یہ کھل گئی ہے اُس بتِ بے پیر کی زبان (معروف)

کھلآڑ (ہ) اسم مؤنث (بزعم عوام) (۱) وہ بڑھیا عورت جس کے جسم پر گوشت کی بجائے کھال ہی کھال رہ گئی ہو (۲) پہاڑ:- وہ بشکل مشک کھال جس میں کوہستانی لوگ آٹا وغیرہ رکھ کر لے جاتے ہیں ۔ چمڑے کی گون ۔

کھلآڑا (ہ) اسم مذکر:- کھال کی تصغیر ۔ فقیروں کی چمڑے کی جھولی ۔

کھلآڑی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کھال کی تصغیر۔ چمڑی ۔ پوست حیوانات ۔ کھال (۲) عضو تناسل کے آگے کا چمڑا جس کا ختنہ ہوتا ہے۔ غلاف سرِ ذکر۔ قُلفہ۔ گھونگٹ ۔

کھل کر یا کھل کے (ہ) تابع فعل:- (۱) خلاصہ ہو کر۔ پھیل کر۔ چار زانو ہو کر۔ کُشادہ ہو کر۔ آرام سے۔ جیسے کھل کر بیٹھو تکلیف سے کیوں بیٹھے ہو (۲) بافراغت بخوبی۔ اچھی طرح سے۔ آزادانہ حسب دل خواہ۔ جی کھول کر۔ جیسے "اب تو مینہ کھل کر برس گیا"۔ "اب کے مہینے میں کھل کر نہیں ہوئی (عو)" ۔

جوں صبح اس چمن میں نہ ہم کھل کے ہنس لیے ۔ فرصت رہی سو میر یہی اک نفس رہی (میر)

(۳) بے حجاب ہو کر۔ شرم و لحاظ اُٹھا کر۔ "ایک دفعہ تو کھل کر مل جاؤ" ۔

ذرا اب تو کھل کر کے مل مہرباں ۔ بہت مدتوں تک تو شرما چکا (بسمل)

ہم نے جب بات کی اُس غنچہ دہن سے کھل کر ۔ پہلے جب اُس کے تبسم کا دہن باندھ لیا (نظیر)

(۴) علانیہ۔ ظاہر ۔

کھل کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (کھل بیٹھنا) ۔

کھلا ہونا (ہ) فعل لازم (عو):- اچھی طرح سے حیض آنا۔ خون حیض کا بخوبی اخراج ہونا۔

کِھل کِھل (ہ) اسم مؤنث:- ٹھٹھے یا قہقہے کی آواز۔ قہ قہ۔ ٹھی ٹھی۔ قاہ قاہ۔ پھوہڑپن کی ہنسی ۔

کھل کھل کے ہنسنا (ہ) فعل متعدی:- خوش ہو ہو کر ہنسنا۔ قہقہے مارنا۔ ٹھٹھے مارنا

خبر ہے اپنے بھی رخسارِ زرد کی اُس کو ۔ یہ ہم سے ہنستی ہے کھل کھل کے زعفراں کیا خوب (اختر)

کھل کھل ہنسنا (ہ) فعل لازم:- ٹھی ٹھی ہنسنا۔ بے تابانہ ہنسنا۔ برابر ہنسے چلا جانا ۔

ثبات اس کو نہیں یہ عالم وا شد و در روزہ ہے ۔ ہنسو اتنا بھی اے غنچو نہ تم کھل کھل گلستاں میں (اختر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھِل کھِلا کر پھینکنا (ہ) فعل متعدی :- چوسر یا نماز کی کوڑیوں کو خوب ہلا کر بے لاگ پھینکنا۔

کھِل کھِلا پڑنا (ہ) فعل لازم۔ بے تاب ہو کر زور سے ہنس پڑنا۔ خوشی میں آکر بے تابانہ ہنس پڑنا۔ قہقہا مار کر ہنس پڑنا ؎

مذکور جب کہ تیرے تبسم کا آپڑا   گلشن میں طفل غنچۂ گُل کھِل کھِلا پڑا (معروف)

کھِل کھِلا کر ہنسنا یا **کھِل کھِلا کے ہنسنا** (ہ) فعل لازم :- ٹھٹا مار کر ہنسنا۔ قہقہا مار کر ہنسنا۔ ٹھٹی ٹھٹی کر کے ہنسنا۔ زور سے آواز کے ساتھ ہنسنا۔ بہت ہنسنا۔ خندہ زنی کرنا۔ قہقہا مارنا ؎

ہنس تبر پہ میری کھِل کھِلا کر   یہ پھول چڑھا کبھی تو آکر (درد)

کہا میں نے جو اے گُل کچھ وفا کر   تو وہ میں ہنس پڑا بس کھِل کھِلا کر (خلیق)

کیا قہر ہے یہ تیرا مجھ کو رُلا کے ہنسنا   پھر تس پہ اے ستم گر یہ کھِل کھِلا کے ہنسنا (محبت)

روتا ہوں بلبلا کے تو ہنستا ہے کھِل کھِلا   کہتا ہے یار وہ ڈیل و زور ہی بڑا ہے یہ (میر سوز)

کرتا ہوں رو کے ہنستے موہوم پر نظر   ہنستا ہے جب چمن میں کوئی کھِل کھِلا کے پھول (نصیر)

سچ کہہ صبا گلوں پر کیوں اوس پڑ گئی ہے   کیا آج کھِل کھِلا کر کوئی ہنسا چمن میں (")

ہنستا وہ گُل چمن میں اگر کھِل کھِلا کے صبح   حیرت سے کیا ؟ جو بُلبل تصویر بولتی (ظفر)

کھِل کھِلا کر جو ہنسے باغ میں گُل وقت بہار   تھا یہ باعث کہ نہیں روزِ خزاں دیکھا تھا

کھِل کھِلا کے ہنسے گلشن میں ہزاروں غنچے   دل ہلا خوش و خرم نہ ہوا پر نہ ہوا

جب کھِل کھِلا کے ساقیٔ گلفام ہنس پڑا   شیشے نے قہقہے لئے اور جام ہنس پڑا

ہنستا ہے کھِل کھِلا کے چمن میں گُل اور یہ   نالہ کناں ہوں بلبل ناشاد کس طرح (عاشق)

ہاتھ منہ پر رکھ کے وہ بُت کھِل کھِلا کے ہنس پڑا   رل گئے موتی سے دنداں موتیا کے ہار میں (وزیر)

کیسی ہی کیوں نہ ہم میں تم میں رکھائیاں ہوں   جب کھِل کھِلا کے ہنس دو دو میں صفائیاں ہوں (")

دیکھ کر اک وہ جنوں کی رنگ رلیاں باغ میں
کھِل کھِلا کر ہنس پڑیں پھولوں کی کلیاں باغ میں (انشا)

کھِل کھِلانا (ہ) فعل متعدی :- زور سے ہنسنا۔ قہقہا مارنا۔ ٹھٹا مارنا۔ ہی ہی ٹھی ٹھی کرنا۔ نہایت بے تاب ہو کر ہنسنا۔ نہایت ہنسنا۔ خرم و شاداں ہونا ؎

خندۂ گُل کے لئے تکلیف سیرِ باغ کیا   آئینہ لو ہاتھ میں اور کھِل کھِلا کر دیکھ لو (غضنفر)

گُل نہیں ہنستے چمن میں تم یہ پوچھو اے بلبلو   دیکھ رنگ زرد میرا کھِل کھِلائے ہے بسنت (میر سوز)

کھُل کھُلانا (ہ) فعل لازم :- انتڑیوں کا گڑگڑ بولنا۔ قراقر ہونا۔ پیٹ بولنا۔ جیسے کھُل کھُلا کر دست آیا۔

کھُل کھیلنا (ہ) فعل متعدی :- آزادانہ کسی فعل کا مرتکب ہونا۔ شرم و حجاب

اٹھا کر کوئی کام کرنا۔ علانیہ کسی معیوب امر کا کرنا۔ جس کام کو پہلے چھپا کر کرتے تھے پھر اُسے علانیہ اور کھلم کھلا کرنے لگے۔ مطلق آزاد ہو جانا ؎

تم شوخیوں سے پاؤں جو رکھو زمین پر   کھُل کھیلتے ہیں اب لبِ خاموش نقش پا (داغ)

کیا خوب راز دار ملا ہے نصیب سے   کھُل کھیلے پردے پردے میں تم تو رقیب سے (")

گالیاں دینے لگے نام مرا لے لے تم   اس مری چاہ کے کھُلتے ہی کھُل کھیلے تم (جرأت)

دیوانہ جان کر جو وہ کھُل کھیلے غیر سے   بے ہوشیوں سے اور میں ہشیار ہو گیا (مجنون)

کھِلنا (ہ) فعل لازم :- (۱) پھول کا شگفتہ ہونا۔ کلی کا پھولنا۔ بکسنا ؎

کھِل کے گُل کچھ تو بہار اپنی صبا دکھلا گئے   حسرت اُن غنچوں پہ ہے جو بن کھِلے مرجھا گئے (ذوق)

ایک سے دو داغ دو سے چار پھر تو سیکڑوں   کھِلتے کھِلتے پھول سینے پر گلستاں ہو گیا (نسیم دہلوی)

دل کی کلی نہ تجھ سے کبھی اے صبا کھِلی   چمپا کھِلا گلاب کھِلا موتیا کھِلی (داغ)

نرگس نہ اُس کی آنکھ سے شرمائی باغ میں   اللہ رے ڈھٹائی کہ یہ بے حیا کھِلی (")

(۲) پھول آنا۔ پھول لگنا (۳) خوش ہونا۔ باغ باغ ہونا۔ نہایت شاداں ہونا۔ ہنسنا۔ خنداں ہونا (۴) دانہ دانہ جُدا ہونا۔ جیسے "چاولوں کا کھِلنا" (۵) بُھر بُھرا اور خستہ ہونا (۶) دیوار کا شق ہونا۔ دیوار کا پھٹ جانا۔ پکی قبر یا گنبد وغیرہ میں درز آجانا ؎

داغ شگفتہ دل کا ذرا دیکھنا اثر   مانند غنچہ قبر بھی بعد فنا کھِلی (داغ)

نالوں سے شق ہوا نہ جگر پاسبان کا   دیوار قید خانہ مگر بار ہا کھِلی (")

برشکالِ گریۂ عاشق ہے دیکھا چاہئے   کھِل گئی مانند گُل سو جا سے دیوارِ چمن (غالب)

تم جو دو پھول چڑھا دو تو خوشی کے مارے   قبر کھِل جائے یہ پھولے تنِ لاغر اپنا (بحر)

(۷) چاندنی کا نور افشاں ہونا۔ روشنی پھیلنا۔ جیسے "کیا چاندنی کھِل رہی ہے" (۸) سرور ہونا۔ گٹھنا۔ جمنا۔ جیسے "نشہ کھِلنا" (۹) زیب دینا۔ پھبنا۔ سجنا۔ موزوں ہونا۔ نکھرنا۔ جیسے "سُرخی میں سبزی خوب کھِلتی ہے"۔ "یہ ٹوپی تمہارے چہرے پر نہیں کھِلتی"

آرسی لے کے ذرا تو بھی تو دیکھ اپنی زیب   لب کی مسی کھِلی ہے پان کی لالی کیا خوب (مصحفی)

مہتاب پر گماں ہوا آفتاب کا   رنگت جو تیری شیشے میں اے مہ لقا کھِلی (داغ)

(۱۰) بالوں کا نکھرنا (۱۱) پارہ پارہ ہونا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ کھِل کھِل ہونا جیسے "ہونٹ یا سر کا کھِل جانا"۔

کھُلنا (ہ) فعل لازم :- (۱) گرہ یا کسی بندھی ہوئی چیز کا وا ہونا۔ کشادہ شدن کا ترجمہ۔ عقدہ وا ہونا۔ عقدہ حل ہونا ؎

وہ کہ جس کے ناخنِ تاویل سے   عقدۂ احکام پیغمبر کھُلا (غالب)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھل

آہ کِس کِس نے لڑائے نہیں تدبیر کے پیچ
نہ کُھلے پر نہ کُھلے رشتۂ تقدیر کے پیچ (مومن)

(۲) ظاہر ہونا۔ منکشف ہونا۔ مکشوف ہونا۔ معلوم ہونا۔ عیاں ہونا۔ پرگھٹ ہونا۔ بھید کُھلنا۔ راز افشا ہونا۔ بھانڈا پھوٹنا۔

کُچھ تو ہیں حقیقتِ شمس و قمر کُھلے کِس کج کلاہ کے عشق میں پھرتے ہیں سر کُھلے (آتش)
ہنسو بولو کُھلے خوبی زباں کی خموشی بات کھوتی ہے وہاں کی (سالک)
وہ بھی تھی اک سیمیا کی سی نمود صبح کو رازِ مہ و اختر کُھلا (غالب)

غنچہ جو چمن میں صبح کُھلا تب کان میں گُل کے یہ کہنے لگا
ہاں آج یہ عقدہ مجھ پہ کُھلا تو اور نہیں میں اور نہیں (نصیر)

(۳) پھٹنا۔ شق ہونا۔ دراڑ پڑنا۔ چیر آنا۔ دوپارہ ہونا۔ کھیل کھیل ہونا۔ جیسے سر کُھلنا (۴) اُگھڑنا۔ عریاں ہونا۔ ننگا ہونا۔ برہنہ ہونا۔ سترنہ رہنا۔ پردہ اُٹھنا۔ پوشش سرکنا (۵) اُدھڑنا۔ بخیہ یا سیون نکلنا۔ سلائی کا ڈھیلا پڑنا جیسے ٹانکا کُھلنا (۶) متحامل ہونا۔ کسی مشکل بات کا سُلجھنا۔ کسی دقیق مسئلہ کا صاف ہونا۔ وا ہونا۔

فکر میں تھے انتہائے عشق کی مدت سے ہم بارے یہ عُقدہ ہمیں آکر تہِ خنجر کُھلا (سوزِ صہبائی)

(۷) رسّی تڑانا۔ پھندے سے نکلنا۔ جیسے کسی جانور یا گھوڑے کا تھان سے کُھلنا (۸) اٹنا کا نقیض۔ اڑاؤ نکلنا۔ صاف ہونا۔ صفا ہونا جیسے موری کُھلنا (۹) جاری ہونا۔ بہنے لگنا۔ چلنے لگنا۔ آمد و رفت شروع ہونا جیسے "نہر کُھلنا۔ رستہ کُھلنا"۔ کام کُھلنا۔ زبان کُھلنا وغیرہ۔

شگافِ چرخ سے اے آہ کیا ہوا حاصل کہ اور راہ کُھلی ہر بلا کے آنے کی (داغ)

(۱۰) حجاب اُٹھنا۔ شرم و لحاظ دور ہونا۔ مغائرت نہ رہنا۔ بے تکلف ہونا۔ خاموشی دُور ہونا۔ ہمراز بنا۔ بے تکلف ہو کر دل کی بات کہنا۔

کس طرح معلوم ہووے اُس کے دل کا مدعا مجھ سے باتوں میں ظفر وہ غنچہ لب کُھلتا نہیں (ظفر)
بات بھی کچھ کی تو اُس نے ذکرِ دشمن کا کیا وائے قسمت وہ کُھلا ہے ہم سے تو کیونکر کُھلا (تصور)
بزنگِ غنچہ گویا مُنہ پہ اک مُہرِ خموشی ہے نہیں کُھلا وہ ہم سے بر سرِ تقریر کیا باعث (نصیر)
باغِ معنی کی دکھاؤں گا بہار مجھ سے گر شاہِ سخن گستر کُھلا (غالب)
جبکہ باتوں میں وہ مجھ سے بُتِ مغرور کُھلا میرا دل ایسا کُھلا جیسے درِ معمور کُھلا (ظفر)

(۱۱) چوڑا ہونا۔ فراخ ہونا۔ وسیع ہونا (۱۲) ابر یا گھٹا کا ہٹنا۔ بادل کا دور ہونا۔ مطلع صاف ہونا۔ بارش تھمنا۔ مینہ تھمنا۔

شیشے شراب کے رہیں آٹھوں پہر کُھلے ایسا گھرے کہ پھر نہ کبھی ابرِ تر کُھلے (آتش)

کھل

سوزِ دل کا کیا کرے بارانِ اشک آگ بھڑکی مینہ اگر دم بھر کُھلا (غالب)

(۱۳) چھوٹنا۔ رہا ہونا۔ طویلے سے نکلنا۔ بند سے آزاد ہونا۔

توسنِ شہ میں ہے وہ خوبی کہ جب تھان سے وہ غیرتِ صرصر کُھلا
نقش پا کی صورتیں وہ دل فریب تو کہے بت خانۂ آزر کُھلا (غالب)

(۱۴) پھبنا۔ زیب دینا۔ سجنا۔ موزوں ہونا۔ زیبندہ ہونا۔

زیب ہم جنس کی ہم جنس سے ہے عالم میں پشتیٔ گوٹ بہت کُھلتی ہے مہتابی پر (امانت)
کُھلتی ہے کس شوخ پہ ہر رنگ کی پوشاک اودی اگرئی چمپئی گلنار بسنتی (〃)
غرق خوں ہے مری مژگاں بھی تراپیکاں بھی رنگ کُھلتا ہے مگر دیکھئے اچھا کس پر (داغ)
اُس سے اور بوسہ کی خواہش اپنی حد بات کر وہ اگر دے بھی تو سالک کب ترے منہ پر کُھلا (سالک)
لٹ پٹی تو نے جو دستار سجی مام خدا کیا ترے مُنہ پہ یہ اے شوخ بتاں کُھلتی ہے (جرأت)
واقعی دل پر بھلا لگتا تھا داغ زخم لیکن داغ سے بہتر کُھلا (غالب)
مُنہ نہ کُھلنے پر ہے وہ عالم کہ دیکھا ہی نہیں زلف سے بڑھ کر نقاب اُس شوخ کے منہ پر کُھلا (〃)
دیتی ہیں زیب آپ کو سب رنگتیں مگر سُرخ و سفید رنگ پہ کُھلتی ہے شال سبز (رند)
کُھلے ہے کیا ترے بازو پہ سیمبر تعویذ بندھے ہیں بیچ میں جوشن ادھر اُدھر تعویذ (〃)

(۱۵) اٹکنا اور رکنا کا نقیض۔ بحال ہونا۔ سلسلہ جاری ہونا۔ جیسے تنخواہ کُھلنا۔ پنشن کُھلنا (۱۶) باز ہونا۔ دروازہ یا قفل یا پھندے یا کھٹکے وغیرہ کا گشادہ ہونا۔

رہتے ہیں ہم اُس کوچے میں گو بار نہ پائیں
کُھلتا ہے تو سنتے ہیں درِ یار کی آواز (ناظم)

صبح دم دروازۂ خاور کُھلا مہرِ عالم تاب کا منظر کُھلا (غالب)
تھا دلِ وابستہ قفلِ بے کلید کس نے کھولا کب کُھلا کیونکر کُھلا (〃)

(۱۷) ہندو۔ گرہ سے جانا۔ ڈب سے نکلنا۔ ضائع ہونا۔ کھویا جانا۔ جوئے میں ہارنا۔ "آج بیٹھتے ہی سو روپے اُس کے بھی کُھل گئے"۔ "ہمارا کیا کُھل گیا جو سر پکڑ کر بیٹھ جائیں" (۱۸) شطرنج کے مُہرے کا اپنے گھر سے چلنا۔ مُہرے کا اپنے گھر کو چھوڑنا (۱۹) روک نہ رہنا۔ لگام نہ رہنا۔ قابو نہ رہنا۔ جیسے "اب تمہاری زبان بہت کُھل گئی ہے" (۲۰) گھوڑے کا بکنا۔ فروخت ہونا۔ جیسے "اُس کے تھان سے چار گھوڑے روز کُھلتے ہیں آج کل خوب کما رہا ہے" (۲۱) لکھنؤ۔ ناگوار گزرنا۔ گراں گزرنا۔ تلخ گزرنا۔ بُرا لگنا۔

ہجرِ جاناں میں کہیں جینے سے مرنا بہتر زندگانی کے مزے کو ہمیں کُھلتے دیکھا (رشک)

یعنی تلخ گزرتے ہوئے (۲۲) پھیلنا۔ خوشبو دینا۔ مہکنا۔ معطر ہونا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھل

تاول کی ہوا اشد ہو تو کیا لطف کھلے آہ　　کھلتی ہے جو بو غنچۂ گل کی تو کھلے پر (جرأت)

(۲۳) نکھرنا۔ رونق پر آنا۔ چمکنا۔ جوبن پر آنا ۞

جب چہرے پہ میرے نہ رہی نام کو سُرخی
تب ہنس کے کہا اُس نے کہ لو اب تو کھلا رنگ (جرأت)

(۲۴) فہرست یا رجسٹر نکلنا۔ دفتر دیکھا جانا ۞

پہلے ذرا کا کل آیا ہے نلم　　اُس کے سر منگوں کا جب دفتر کھلا (غالب)

(۲۵) جُدا ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ الگ ہونا ۞

ہاتھ سے رکھ دی کب ابرو نے کماں　　کب کمر سے غمزے کی خنجر کھلا (غالب)

(۲۶) ہندو: خیال بٹنا۔ چت اُچٹنا۔ جیسے "سمادھی کھلنا" یا "دھیان کھلنا" وغیرہ (۲۷) جچنا۔ اٹکنا۔ لگنا۔ قرار پانا۔ بھڑنا ۞

ہنس کر دکھائے انت جو ہم کو تو کیا ہوا　　لے لیجئے جو قیمت سلک گہر کھلے (آتش)

(۲۸) انقباض دُور ہونا۔ کلفت مٹنا۔ بشاش ہونا۔ بستگی دور ہونا ۞

کیا چیز ہے عبارت رنگیں میں شرح شوق　　خط کی طرح طبیعت بستہ اگر کھلے (〃)

(۲۹) گویائی ہونا۔ نطق ہونا ۞

حیواں سے آدمی کو شرف نطق سے ہوا　　شکر خدا کرے جو زبانِ بشر کھلے (〃)

کِھلنڈرا (ہ) صفت:۔ کھیل کود اور لہو و لعب میں مشغول رہنے والا۔ کِھلاڑی ۞

کِھلنڈرے ہیں پر ایسے کہ راہ میں ہر روز　　بگاڑ دیتے ہیں دو تین چار کی صورت (ناظم)

کِھلنڈری (ہ) صفت:۔ کھلاڑن۔ کھیل کود اور لہو و لعب میں مشغول رہنے والی ۞

کِھلّو (ہ) صفت:۔ (۱) ہر وقت ہنستی رہنے والی۔ ہنسوڑ۔ خوش مزاج۔ ہنسی باز۔ خواہ مخواہ ہنسے جانے والی۔ خوش مسخری (۲) کھلاڑن۔ کھیلتی رہنے والی۔ کھلنڈری ۞

کھلّو باؤلی (ہ) صفت (عو):۔ پگلنوں کی طرح ہنستی رہنے والی۔ بے محل و موقع ہنسنے والی۔ ہنسوڑ۔ خوش مسخری ۞ بے ہودہ ۞ جیسے "سسرال میں جا کر بہت سا ہنسو گی تو کہیں گے کھلّو باؤلی ہے نہ ہنسو گی تو کہیں گے کیا شُتر و مُحرّم کی پیدائش ہے (سُگھڑ سہیلی)" ۞

کُھلوانا (ہ) کھولنا کا متعدی المتعدی ۞

کِھلوانا (ہ) فعل متعدی المتعدی:۔ (۱) پیغام دلوانا (۲) سبق یا کسی عبارت کا منہ سے نکلوانا ۞

کھل

کھلوریاں (ہ) متروک:۔ بُن دھنیا، بیج وغیرہ بھنی ہوئی چیزیں جو منہ صاف کرنے کے واسطے کھاتے ہیں جیسے "خاصدان میں گلوریاں چو گھڑے میں کھلوریاں لا کر آگے رکھیں" ۞

کِھلونا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ کھیلنے کی چیز جس سے بچے کھیلا کرتے ہیں۔ عُبہ۔ وہ مٹی کی یا لکڑی خواہ تانبے پتھر وغیرہ کی بعبت جس سے بچے کھیلتے ہیں ۞

دل کھلونا نہیں جو کہتے ہو　　ہم یہی لیں گے ہم یہی لیں گے (سخی)

جیسے "بُوتا جورو کا کھلونا" ۞

فرصت نہیں دم لینے کی اک طفل کے غم سے　　معدوم کھلونے کی طرح حسن ہوئی ہم سے (ناسخ)

(۲) وہ خوش مزاج یا مسخرہ آدمی جسے ہر ایک پسند کرے۔ جیسے "یہ شخص تو امیروں کا کھلونا ہے" (۳) نازک اور دکھاوے کی چیز (۴) بازاری:۔ عضو تناسل۔ (خواجہ آتش نے بضم لام بھی رونا دھونا ہونا وغیرہ کے ساتھ باندھا ہے اور اکثر عوام خصوصاً ہندو یا بچے یہی بولتے ہیں ۞

بازیچۂ مستی ہیں وہ مجنوں پری ہوں　　اطفال سمجھتے ہیں کھلونا میرے دل کو (آتش)

کِھلّی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) مزاح۔ ہنسی۔ ٹھٹا۔ چُہل۔ ٹھٹولی۔ مذاق۔ تمسخر۔ خندہ زنی (۲) بے جا ہنسی۔ گندی گندی باتیں (۳) پورب:۔ گلوری ۞

کِھلّی اُڑانا (ہ) فعل متعدی:۔ ہنسی اُڑانا۔ ٹھٹا کرنا۔ احمق بنانا ۞ مسخرہ بنانا ۞ رسوا کرنا۔ فضیحت کرنا ۞

کِھلّی باز (۱) صفت:۔ مسخرہ۔ ظریف۔ چہل باز۔ خوش طبع۔ ہنسی مذاق کرنے والا ۞

کِھلّی بازی (۱) اسم مؤنث:۔ چھیڑ خانی۔ چھیڑ۔ ہنسی۔ مزاح۔ مذاق۔ ٹھٹا۔ چہل بازی ۞

کِھلّی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ ہنسی کرنا۔ مذاق کرنا۔ چھیڑنا۔ چھیڑ خانی کرنا۔ چہل کرنا ۞

غیر سے کھلّی نہ کر جوں غنچہ کھل کھل کر نہ ہنس　　مثل شبنم دیکھ گل رو ورنہ رووے کا کوئی (نکہت)

کِھلّی میں اُڑانا یا کھلّیوں میں اُڑانا (ہ) فعل متعدی:۔ ہنسی میں اُڑانا۔ احمق بنانا۔ پاگل بنانا۔ مسخرہ بنانا ۞

ذرا سی بات میں ہووے یہ حال ہو جس کا　　وہ کھلّیوں میں کسی کو اُڑائے گا پھر کیا (رند)

آج تو رونق گلزار مٹا و صاحب　　کھلّیوں میں گُل و لالہ کو اُڑاؤ صاحب (〃)

باغ میں اُس گل کو لے جا کر ہنسایا چاہئے　　کھلّیوں میں عندلیبوں کو اُڑایا چاہئے (ناسخ)

کِھلّی میں لینا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):۔ ہنسی اور مذاق سے تنگ کرنا۔ ہنسی اُڑانا۔ مسخرہ بنانا ۞

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھل

شرم غنچہ کو رہی تیرے دہن سے ورنہ — کھلیوں میں تھے اک گل خنداں لیتا دیکھو

کھلی (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (کھل) عربی کسب مقاربی کنجار - جیسے
"جیب نہیں کھلی کی ٹلی چھیلا پھرے گلی گلی" ٭

کھلے (ہ) :- (۱) کھلا بمعنی کشادہ وغیرہ کی جمع (۲) حروف منیو کے آجانے
کی صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں (۳) ظاہر -
نمایاں - عیاں ٭

جو چاہیں یار سے کہیں اغیار غم نہیں — خواجہ کو ہیں غلام کے عیب و ہنر کھلے (آتش)

کھلے بازار (۱) تابع فعل :- سر بازار - بے خوف و خطر - کھلم کھلا علانیہ -
ڈنکے کی چوٹ ٭

کیا ہوا محتسب شہر کو مے بادہ فروش — کھلے بازار جو بے خوف خطر بیچتے ہیں (معروف)

کھلے بالوں (ہ) تابع فعل :- (۱) بال کھولے ہوئے - ننگے سر (۲)
بے تکلف - بے دھڑک - بے خوف و خطر - بے اندیشہ ٭

بچا ہے گر کوئی یوں گھر سے باہر — کھلے بالوں نکل آیا نہ کیجے (مصحفی)

کھلے بند (۱) تابع فعل :- (۱) بے تکلف - آزادانہ - کھلم کھلا -
علانیہ - ظاہر ٭

کہا صبح دم میں نے غنچے سے جاکر — کھلے بند مرغ چمن سے ملا کر
تو بولا کہ فرصت یہاں اک تبسم — سو وہ بھی گریباں میں منہ کو چھپا کر (بیان)

(۲) صفت :- آزاد - بے قید - وہ شخص جو پابند نہ ہو ٭

کھلے بندوں (۱) تابع فعل :- بے دھڑک - بلا خوف و خطر - بے
باکانہ - نڈر ہو کر - بے اندیشے ٭ آزادانہ - بے تکلف ٭ علانیہ -
کھلم کھلا - ہانکے پکارے - ڈنکے کی چوٹ ٭ بے روک ٹوک - بے کھٹکے ٭

کھلے بندوں چلا جاتا ہے شائق بزم جاناں میں
کوئی اُس کی طرح سینہ سپر ہووے تو میں جانوں (شائق)

کھلے بندوں جو آبیٹھے وہ در پر — عجب کیا ہے جو ہووے رہگزر بند (مصحفی)
کھول کر بند قبا کو ملک دل غارت کیا — کیا حصار قلب نے لبرنے کھلے بندوں لیا (آرزو)
بھولے باتیں کر کے کھلے بندوں لبھا دل کو پھر — قید ہجراں میں پھنسا نا تحفت مجھ فن آپ ہیں (عاشق)

کھلے بندھن (ہ) تابع فعل :- لکھنؤ - دیکھو (کھلے بند) ٭

کھلے خزانے (۱) تابع فعل :- علانیہ - آزادانہ - بے دھڑک - کھلم
کھلا - ڈنکے کی چوٹ - ہانکے پکارے ٭

کھلے خزانے سُنانا یا کہنا (۱) فعل متعدی :- کھری کھری اور

کھم

صاف صاف کہنا - آزادانہ سُنانا - لگی لپٹی نہ رکھنا - ڈنکے کی چوٹ
کہنا - نڈر اور بے خوف ہو کر کہنا - ہانکے پکارے کہنا ٭

کھلی (ہ) - کھلا کی تانیث ٭

کھلی سوڑھ کہنا یا گانا (ہ) فعل متعدی :- علانیہ کہنا - کھلم کھلا کہنا -
صاف صاف سُنانا - آزادانہ بیان کرنا - سب کے روبرو کہنا یا سب
کو سُنا کر کہنا (سوڑھ اصل میں ایک راگنی کا نام ہے کیونکہ جب کوئی بات گا بجا کر
کہی جاتی ہے تو ہر ایک شخص کا خواہ مخواہ بھی سننے کو جی چاہتا ہے پس اسی وجہ سے سب
کو سُنا کر کوئی بات کہنے کے موقع پر بولتے ہیں) ٭

کھلی کرگا (ہ) صفت :- خفیہ پولیس کا مخبر - جاسوس - وہ کنسٹبل جو وردی
کے بغیر ہر جگہ گھس بیٹھ کر خبر لاتے اور چوروں کو پکڑواتے ٭

کھلیان (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ جگہ جہاں بھس میں سے اناج برسا کر ڈھیر
لگاتے ہیں - پیر (۲) وہ اناج کا ڈھیر جو کھیتوں پر صاف کر کے لگایا جاتا
ہے - خرمن - انبار غلہ - بکھتی - کھتا - کوٹھیار - اناج گودام - کوٹھی - گنج -
(۳) مطلق انبار - ڈھیر - تودہ ٭

کھلیان کر دینا (ہ) فعل متعدی :- (عو) توڑ پھوڑ کر ڈھیر کر دینا ٭
ستیاناس کر دینا - تہ و بالا کر دینا - تباہ و برباد کر دینا ٭

کھلیان ہو جانا (ہ) فعل لازم :- لاشوں اور کشتوں کا ڈھیر ہو جانا -
مقتولوں کا انبار لگ جانا - گنج شہیداں بن جانا ٭

دل جیسے خط سبز میں کھلیان ہو گئے — پڑتے ہیں ایسے جنگ میں کم کھیت گاہ گاہ (سجاد)

کھم (ہ) اسم مذکر :- تھم - ستون - رکن - تھونی - لاٹھ - منارہ

کھماچ (ہ) اسم مؤنث :- ایک راگنی کا نام جو کانہڑا راگنی میں اور راگنیوں
کا رنگ ملا کر بنائی گئی ہے ٭

کھمبا (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (کھم) ٭

کھمبی (ہ) اسم مؤنث :- گگن دھول - ایک قسم کی روئیدگی جو اکثر برسات
میں سفید رنگ کی لکڑی سی کھڑی ہو جاتی ہے اور لوگ اُسے انڈے کی
طرح تل کر کھاتے ہیں - عربی میں کما - عسقول فارسی میں کلاہ زمیں - سماغ -
کلاہ دیوان وغیرہ ٭

کھم کھم (ہ) اسم مؤنث :- (اطفال) (۱) ڈولی کے لچکنے یا رتھ کے چلنے
کی آواز (۲) مجازاً رتھ - جیسے چلو بھئی کھم کھم میں بیٹھ کے اپنی بیوی کو بزار
لے چلیں (رتھ بہلی) ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھن (ہ) اسم مذکر:۔ کھنڈ کا مخفف:۔ (۱) منزل۔ درجہ۔ حصہ۔ جیسے لاٹھ کا کھن (۲) مکان یا دوکان کا اندرونی حصہ۔ جیسے دوکھنی دوکان دوکھنا مکان وغیرہ ٭

کُہَن (ف) صفت:۔ پُرانا۔ سال خُوردہ۔ کُہنہ۔ مدّت کا۔ جیسے "چرخِ کُہن۔ پُرانا آسمان" ٭

کُہن سال (ف) اسم مذکر:۔ بوڑھا۔ بڈّھا۔ پیر۔ سال خوردہ۔ بڑی عمر کا۔ ضعیف۔ مُعمّر۔ عمر رسیدہ ٭

کُہن سالی (ف) اسم مؤنث:۔ بڑھاپا۔ پیری۔ ضعیفی ٭

کہن (ہ) اسم مؤنث:۔ کہنا کا حاصل بالمصدر۔ کہاوت۔ قول۔ بچن بات۔ مقولہ ٭

کہنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بیان کرنا۔ گفتن کا ترجمہ۔ بکھاننا۔ کتھنا۔ بولنا زبان پر لانا ؎

کہنے سے گرچہ ہوتی ہے یار و پرائی بات ہو ہم سے تو نہیں نہ کہیں مُنہ پر آئی بات (میر)

(۲) کھولنا۔ ظاہر کرنا۔ افشا کرنا۔ جیسے "دوسرے سے بات کہنا" (۳) خبر کرنا۔ اطلاع دینا۔ آگاہ کرنا (۴) نام رکھنا۔ موسوم کرنا۔ جیسے "اُسے کلّو کہتے ہیں"۔ (۵) بُرا کہنا۔ سُنانا۔ بھوگ سُنانا۔ گالی دینا۔ "نہ کچھ کہنا نہ سُننا۔ کیوں کہئے اور کیوں کہلائیے" (ہندو) (۶) شعر کہنا۔ شعر گوئی کرنا ؎

کیوں نہ غالب کے ہوں اشراق کا قائل ناظم دوسرے جس نے سکھایا مجھے ایسا کہنا (ناظم)

اے مصحفی بعضے مرے کہنے کے ہیں قائل بعضوں کا مقولہ ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا (مصحفی)

(۷) سمجھانا۔ فہمایش کرنا ٭ نصیحت کرنا (۸) کان کھولنا۔ تنبیہ کرنا۔ متنبہ کرنا ٭

کہنا سُننا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بہکانا۔ ورغلانا۔ جیسے "اُن کے کہنے سُننے میں نہ آجانا" (۲) ردّ و بدل کر کے مباحثہ کرنا۔ گالی گلوچ کرنا۔ بُرا بھلا سُنانا ٭

کہنا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) مقولہ۔ قول۔ بچن۔ بات۔ کہاوت۔ کہن۔ (۲) برنن۔ بیان۔ ذکر۔ کتھا (۳) پند۔ نصیحت۔ اُپدیش (۴) حکم۔ فرمان۔ اگیا۔ امر (۵) بات چیت۔ گفت گو ٭

کہنا ٹالنا (ہ) فعل متعدی:۔ کہا نہ ماننا۔ حکم بجا نہ لانا۔ حکم عدولی کرنا ٭

کہنا ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ حکم نہ ماننا۔ بات نہ ماننا ٭

کہنا سُنا (ہ) اسم مذکر:۔ دخل۔ مداخلت۔ رسائی۔ پہنچ۔ حکم۔ اختیار۔ چلتی۔ جیسے "آج کل تو ساری ریاست میں اُنہیں کا کہنا سُنا ہے" ٭

کہنا سُنا چلنا (ہ) فعل لازم:۔ دخل ہونا۔ رسائی ہونا۔ اختیار ہونا۔ بات مانی جانا۔ جیسے "سرکار میں جو اُن کا کہنا سُنا چلتا ہے دوسرے کا نہیں چلتا" ٭

کہنا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ حکم بجا لانا۔ کہا ماننا۔ تعمیل ارشاد کرنا۔ بات ماننا۔ عرض پوری کرنا۔ عرض سُننا ٭

کہنا ماننا (ہ) فعل متعدی:۔ کہنے پر چلنا۔ کہنے پر عمل کرنا۔ تعمیل ارشاد کرنا۔ بات ماننا یا تسلیم کرنا ٭

کہنا نہ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) قابو میں نہ ہونا۔ بس میں نہ ہونا۔ ارادے کے موافق کوئی کام نہ کرنا۔ جیسے "اب ہاتھ کہنا نہیں کرتا۔ پاؤں کہاں سے کرتا" (۲) حکم نہ ماننا۔ تعمیل نہ کرنا۔ عمل نہ کرنا ٭

کھنجری یا کھنجری (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) ایک باجہ کا نام۔ بہت چھوٹی سی ڈفلی۔ چھوٹی چنگ۔ جو اکثر جوگیوں کے پاس ہوتی ہے (۲) ا: چھوٹا کھنجر۔ (۳) ا:۔ ایک قسم کی لہر دار دھاری جو ریشمی کپڑے میں ہوتی ہے ٭

کِھنچاؤ (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (کھچاؤ) ٭

کِھنچنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) دیکھو (کھچنا) (۲) متفکر ہونا۔ متوحش ہونا۔ وحشت پکڑنا۔ کشیدہ ہونا۔ کنارہ کش ہونا ؎

خدایا جذبۂ دل کی مگر تاثیر اُلٹی ہے کہ جتنا کھینچتا ہوں اور کھنچتا جائے ہے مجھ سے (غالب)

کُھنّدل مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ پامال کر ڈالنا۔ زیر و زبر کر دینا۔ روند ڈالنا ؎

قاش سے زمین کے ذرّہ جو اُچک جائے عناں
مارے سم حوں روئے زمیں پشک فلک کو وہ کُھنّدل (سودا)

کُھنّدلنا (ہ) فعل متعدی:۔ پیروں سے روندنا۔ پامال کرنا۔ کھوندنا۔ زیر و زبر کرنا۔ پاؤں میں ملنا۔ مَسَلنا۔ کُچلنا ؎

دل کو پاؤں تلے کُھندلنا ہے کیوں جی ایسا بھی پیارا ہوتا ہے (مصحفی)

اُٹھاؤ نعش کو میری نہ اُس کوچے سے سُنتے ہو بلا سے گاہ گاہے اپنے گھوڑے سے کُھندلتا ہے (سوز)

کیا ناز و ادا کا ماتم ہے بے خوف اُچھلتے پھرتے ہیں
لو ننگے ننگے پیروں سے وہ لاش کُھندلتے پھرتے ہیں (نظیر)

کھنڈ (س) اسم مذکر:۔ (۱) ٹکڑا۔ حصہ۔ بھاگ (۲) منزل۔ درجہ۔ مکان پر مکان۔ مکان بلند کا درجہ (۳) مکان کا اندرونی حصہ۔ جیسے دوکان کے اندر دوکان یا کوٹھے کے اندر کوٹھا وغیرہ (۴) زمین کا کوئی حصہ۔ قطعۂ زمین۔ خطّہ۔ دیس۔ مُلک۔ ضلع۔ پرگنہ۔ جیسے بھارت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھنڈ - بندیل کھنڈ - روہیل کھنڈ - وغیرہ (۵) کتاب کا حصہ - باب - ادھیائے (۶) کھانڈ - شکر - قند - چینی - بورا ٭ میزاں کھانڈ - کچی کھانڈ (۷) بیاہ کے گیت (۸) دھوبیوں کے بنائے ہوئے گیت - دھوبیوں کا راگ (۹) قتلہ - قاش ؎

نہ مطربوں کی کسی نے سُنی تو وہ ناچار   شروع دھوبیوں کی طرح کھنڈ کرتے ہیں (انشا)

کھنڈ کھنڈ ہونا (ہ) فعل لازم :- ٹکڑے ٹکڑے ہونا - پارہ پارہ ہونا - ریزہ ریزہ ہونا - کھیل کھیل ہونا - پاش پاش ہونا ؎

نیناں تورے پٹاک من کھنڈ کھنڈ ہو جائے   تن بیچ واہ لگائے کے آپ الگ ہو جائے (دوہا)

کھنڈا (ہ) اسم مذکر :- (۱) چاولوں کا چورا - چاولوں کے ٹکڑے (۲) کھانڈا بمعنی تلوار کا مخفف - تلوار - تیغ - شمشیر ٭

کھُنڈا (ہ) صفت (ہندو) :- کھونڈا - کُند - بھتڑا - دھار کرا ہوا ٭

کھِنڈانا (ہ) فعل متعدی :- پھیلانا - بکھیرنا - ستھراؤ کرنا - زمین میں بچھا دینا - تتر بتر کرنا - تتر بتر کرنا - منتشر کرنا - پراگندہ کرنا ٭

کھنڈت (ہ) صفت :- صحیح سنسکرت (کھنڈِت) (۱) ٹوٹا ہوا - ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا - کٹا ہوا - چھِن بھِن ٭ (۲) تتر بتر - پراگندہ - بکھرا ہوا - منتشر (۳) مات کیا ہوا - رد کیا ہوا (۴) اسم مؤنث :- کھنڈن بھنجن - بھنگ - جیسے اس کام میں کھنڈت کر دیا (۵) خلل - دست اندازی - مزاحمت خلل اندازی - حرج ٭ تردید - تنسیخ ؎

کبھی یہ آگئے شاستر و بید و پران   کروں اک بات سے پنڈت کی کتھا میں کھنڈت (ذوق)

کھنڈت پڑنا (ہ) فعل لازم :- (۱) مزے میں خلل واقع ہونا - کرکری میں غلہ لگنا - کسی کام میں حرج واقع ہونا (۲) ہ :- ورد یا نیم میں فرق آنا - کسی بات کا سلسلہ نہ رہنا ٭

کھنڈت کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) خلل ڈالنا - دست اندازی کرنا - تعرض کرنا - حرج کرنا - رنگ میں بھنگ کرنا - رخنہ ڈالنا (۲) توڑنا - کھنڈن کرنا - بھنجن کرنا - (۳) رد کرنا - منسوخ کرنا ٭

کھنڈت ہونا یا ہو جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) ٹوٹ جانا - ٹکڑے ہو جانا - جیسے جنیو کھنڈت ہو جانا (۲) رنگ بھنگ ہو جانا - مزے میں خلل پڑنا ٭

کھنڈر (ہ) اسم مذکر :- (۱) ٹوٹا ہوا مکان - نہایت بوسیدہ مکان - ویران مکان ٭ ویرانہ - خرابہ (۲) ٹوٹے پھوٹے مکانوں کے نشان - کسی اُجڑی ہوئی بستی یا شہر کے غیر آباد مکانات ؎

وہ سنگیں محل اور وہ اُن کی صفائی   جمی جن کے کھنڈروں پہ ہے آج کائی (بقیہ)

وہ مرقد کہ گنبد تھے جن کے طلائی   وہ معبد جہاں جلوہ گر تھی خدائی

زمانے نے گو اُن کی برکت اٹھالی

نہیں کوئی ویرانہ پر اُن سے خالی

(مسدس حالی)

کھنڈلا (ہ) اسم مذکر :- قتلہ - ٹکڑا - قاش - پھانک - مچھلی کا قتلہ ٭

کھنڈلا (ہ) اسم مذکر :- تحقیراً ٹوٹا پھوٹا مکان - جھونپڑا - کلبہ - چھوٹا سا گھر ٭

کھنڈن (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- بھنجن - بھنگ - چھِن بھِن ٭ تردید - تنسیخ ٭ بُت شکنی ٭

کھنڈن کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- توڑنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا ٭ بگاڑنا - خلل ڈالنا ٭ مات کرنا - ہرانا ٭

کھِنڈنا (ہ) فعل لازم :- بکھرنا - پھیلنا ٭ پراگندہ ہونا - پریشان ہونا - منتشر ہونا - تتر بتر ہونا - تتر بتر ہونا ٭ خشکی کے باعث بکھرا جانا جیسے "روٹی کھنڈی جاتی ہے" "جی کھنڈا جاتا ہے" ٭

کھُنڈے اُسترے سے سر مونڈنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- دیکھو (کورے اُسترے سے سر مونڈنا) بن دھار کے اُسترے سے حجامت بنانا ٭ خوب تکلیف دینا ٭ لوٹنا - موسنا - خوب صفایا کرنا ٭

کھُنس (ہ) اسم مؤنث :- (۱) روس - کرودھ - کوپ - خشم - غصہ - رِس - (۲) بیر - حسد - دشمنی - دیرکھا ٭

کھُنسانا (ہ) فعل لازم (عو) :- (۱) جلنا - ناراض ہونا - حسد کرنا - بیر کرنا - دشمنی کرنا - جیسے "تو کیوں ہر وقت اُس سے کھنساتی رہتی ہے" (۲) روکھا پھیکا ہونا - منہ بنانا - تیوری چڑھانا - ترش رو ہونا - جیسے "جس سے آگ مانگو وہی کھنساتی ہے" (۳) لگائی بجھائی کرنا - کان بھرنا - چغلی کھانی ٭

کھنک (ہ) اسم مؤنث :- بجنے کی آواز ٭ روپے کی آواز - جھنکار ٭ کھڑک ٭

کھنکانا (ہ) فعل متعدی :- بجانا - جھنکارنا - کھڑکانا - روپیہ بجانا - روپیہ پرکھنے کے واسطے اُس کی آواز نکالنا ٭

کھنکڑی (ہ) اسم مؤنث :- کراری پوری - ایک قسم کے پاپڑ - مٹھڑی ٭

کھنکنا (ہ) فعل لازم :- (۱) بجنا - کھڑکنا - برتنوں کا ٹکرانا ٭ ٹھنٹھنانا - جھنکار ہونا - جھنجھنانا - پرکھتے یا گنتے وقت روپیوں کا بجنا (۲) لکھنؤ :- جھوجری آواز نکلنا - ٹوٹے ہوئے مٹی کے برتن کی آواز ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کہنے پر جانا (ہ) فعل لازم :- کہا ماننا - کسی کے کہنے میں آنا - کسی کے کہنے کا خیال کرنا - بات کا خیال کرنا ؎

پچھتائے گا آخر کو مجھے چھوڑ کے اے یار کہنے پہ تو ہر ایک مخالف کے نہ جا لیکھ (سوز)

کہنے سے بات پرائی ہوتی ہے (ہ) کہاوت :- منہ سے نکالی ہوئی بات پر قابو نہیں رہتا ؎

کہنے سے گرچہ ہوتی ہے یار و پرائی بات ہوتا ہم سے تو نہیں کہیں منہ پر آئی بات (میر)

کہنے کو (ہ) تابع فعل :- (۱) نام کو - ذکر کو - نام چارے کو - برائے نام جیسے "کہنے کو بات رہ گئی" (۲) عیب لگانے یا عیب نکالنے کو - جیسے "کہنے کو سب ہو جاتے ہیں دیکھتا کوئی نہیں" ؛

کہنے کو بات رہ گئی (ہ) محاورہ :- یعنی وقت نکل گیا شکوہ و شکایت اور گلہ باقی رہ گیا ؎

گو ہم سے تم ملے نہ تو ہم بھی مر گئے کہنے کو بات رہ گئی اور دن گزر گئے (میر قاسم)

کہنے کو منہ میں زبان رکھتے ہیں (۱) محاورہ :- اوّل معنی سوال کا جواب دے سکتے ہیں - جیسا کہو گے سنو گے - دوسرے معنی برائے نام زبان ہے گویائی کے قابل نہیں ؎

بولتے آپ نہیں ہم سے کبھی منہ میں کہنے کو زباں رکھتے ہیں (مصحفی)

کہنے کی باتیں ہیں (ہ) محاورہ :- خالی باتیں ہی باتیں ہیں - صرف زبانی خرچ ہے - عمل میں لانا مشکل ہے ؎

کہتے تو ہو یوں کہتے یوں کہتے جو یار آتا سب کہنے کی باتیں ہیں کچھ بھی نہ کہا جاتا (میر)

کہنے میں (ہ) تابع فعل :- (۱) مطیع - فرماں بردار - تابع جیسے وہ ہمارے کہنے میں ہیں (۲) قابو میں - بس میں جیسے "ہاتھ کہنے میں نہیں" ؛

کہنے میں آجانا (ہ) فعل لازم :- بہکائے میں آجانا - ورغلانے میں آجانا ؛ دھوکے میں آجانا - فریب میں آجانا - کسے کا یقین کر لینا - بات کا اعتبار کر لینا ؛

کھنکھار یا کھنکار (ہ) اسم مؤنث :- (۱) بلغم - کف ؎

مریض عشق و ق ہے اے المبا زندگانی سے جگر کا کٹ کے آنا اب کی تم کھنکار پر رکھو (منیر)

(۲) کھانسنے کی آواز - کھانسی کی آواز ؛ وہ آواز جو گلا صاف کرنے کے واسطے نکالی جائے - بلغم کے ہٹانے کی آواز (۳) لکھنؤ :- وہ آواز جو رونے یا کہنے یا گننے سے نکلے ؛

کھنکھارنا یا کھنکارنا (ہ) فعل لازم :- (۱) کھانسنا - کھانسنے کی آواز نکالنا ؎

ہم گزرے اس گلی میں نہ ہم رقیب سے آہستہ ٹک گلی ہی میں کھنکار رہ گئے (مصحفی)

(۲) دوسرے کو کھانسی کی سی آواز سنا کر جتانا - کھانس کر اپنی طرف متوجہ کرنا - کھانسی کے ذریعہ سے اشارہ کرنا ؎

دیکھ کر کھنکار اجھ کر اور دی دشنام بھی جب میں جھنجلایا تو بولے واہ تیرا نام بھی (انشا)

(۳) کھانس کر تھوکنا - گلے میں سے بلغم ہٹانا - گلا صاف کرنا ؛

کھنکھجورا (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (کنکھجورا) اگر اس کا مادہ کھن بمعنی ٹکڑا اور کھجور قرار دیں تو اس کے معنی ہوں گے کھجور کے درخت کیسے کھن والا - یعنی گنڈے دار ؎

مانگوں سے زخم پہلو لگتا ہے کھنکھجورا مت چھیڑ میرے دل کو میٹھا ہے کھنکھجورا (نصیر)

کِھن کِھن کرنا یا کِھنکھنانا (ہ) فعل لازم :- ناک میں رونا - بچہ کا بیماری کے باعث ناک میں رونا - جیسے "ذرا بچہ کِھن کِھن کرنے لگا چٹ پٹی دے دی" (اسگھڑ سہیلی) (یہ لفظ عربی فن سے لیا گیا ہے) ؛

کھنگالنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) پانی ڈال کر برتن میں ہلانا اور اسے پھینک دینا ؛ پانی سے برتن صاف کرنا ؎

ہولے ہے شوق چمن میں کسے صبوحی کا پیالۂ گل کے جو شبنم کھنگال رکھتی ہے (لاعلم)

(۲) دھونا - صاف کرنا - میل نکالنا - کدورت سے پاک کرنا ؎

کتنا نہیں کہ حشمت و مال و منال دے اس میرے میلے دل کو الٰہی کھنگال دے (رنگین)

(۳) بازاری :- بھوگ بلاس کرنا - جماع کرنا - زنا کرنا ؛

کھنگر (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ اینٹوں کا بھنڈ جو زیادہ پکنے سے ہو جاتا ہے - کٹی کٹی جڑی ہوئی اینٹوں کا مجموعہ - جلی ہوئی اینٹ - (۲) بہت سوکھا ہوا اور خشک (۳) دھات کا میل جو پگھلنے کے بعد نکلتا ہے (۴) ایک قسم کا کرنڈ جس سے چھاپہ کا پتھر صاف کرتے ہیں - گھرا - کھنگری ؛

کھنگر لگ جانا (ہ) فعل لازم :- ہڈیاں نکل آنا - گوشت اور جسم گھل کر صرف ہڈیاں رہ جانا - سوکھا لگ جانا - سوکھ کر کانٹا ہو جانا ؛

کُہنگی (ف) اسم مؤنث :- پرانا پن - بڑھاپا - پیری - قدامت ؛

کُہنہ (ف) صفت :- پرانا - سال خوردہ - دیرینہ ؛

کُہنی (ہ) اسم مؤنث :- مرفق - آرنج - ساعد و بازو کا جوڑ - بندگاہ ساعد و بازو ؛

کُہنی مارنا یا چلانا (ہ) فعل متعدی :- مرفق کے ذریعہ سے اشارہ کرنا - کہنی کی ضرب لگانا - کہنی سے ہٹانا ؛

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کہنے پر جانا (ہ) فعل لازم :- کسی کی بات کا خیال کرنا * کسی کی بات کا یقین کرنا
پچھتائے گا آخر کو مجھے چھوڑ کے اے یار کہنے پہ تو ہر ایک مخالف کے نہ جا دیکھ (سوز)
واعظا کس کی باتوں پر کوئی جاتا ہے میر آؤ مظ نے چلو تم کس کے کہنے پر گئے (میر)

کھو (ہ) اسم مؤنث :- غار - گپھا - گوہا - بھٹ - گڑھا - پہاڑ کے اندر کا کھوکھلا حصّہ *

کھوا (ہ) اسم مذکر :- شانہ - مونڈھا - کتف * کندھا - دوش * شانہ کی ہڈی *

کھوانا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (کہلوانا) *

کھو بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- ضائع کر دینا - برباد کر دینا - تباہ کر دینا - کھو دینا
کہیں تو بھی نہ دل کو کھو بیٹھے کہیں آنکھوں کو یوں نہ رو بیٹھے (مومن)

کھوپرا (ہ) اسم مذکر :- (۱) کھوپا - ناریل کا مغز - گری - مغز جوز ہندی - گولا - مغز نارجیل - لب النارجیل - مزاجاً بو علی سینا کے نزدیک دوم درجہ میں گرم اور اول میں خشک - اور ابن بیطار کے موافق اول میں گرم دوم میں خشک (۲) بازاری :- کاسۂ سر - کھوپری - جیسے کھوپرا چھوڑ دوں گا (ہندو اکثر کھوپا بولتے ہیں) *

کھوپری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کپال - کاسۂ سر - قحف - سر کے اوپر کا حصّہ - سر کی ہڈی - پالی - جمجمہ *

کھوپری چٹخنا یا چٹکنا (ہ) فعل لازم :- کاسۂ سر کا شق ہونا - تالو پھوٹنا - شدّت گرمی یا تشنگی کے سبب کاسۂ سر کا پھٹ جانا ؎
شرابِ عشق کی حدّت سہار نئے کیونکر یہ حال نشّہ کا ہے کھوپری چٹکتی ہے (بحر)

کھوپری کھا جانا (ہ) فعل متعدی (عو) :- (۱) مجازاً بھیجا کھا جانا - دماغ چٹ کر جانا (۲) ستانا - دق کرنا - جان کھانا - تنگ کرنا (۳) دوسرے کے مال کو کھا جانا - دوسرے کو موسنا - لوٹ کر کھا جانا - کچھ باقی نہ چھوڑنا - سر مونڈنا *

کھوپری گنجی کرنا (ہ) فعل متعدی :- اس قدر مارنا کہ سر کے بال اُڑ جائیں - سر پر بال نہ رکھنا - خوب مارنا - مار کر گنجا کر دینا *

کھوتو میں گھر چھوڑ دوں (ہ) محاورہ :- یہاں سے جائیے - تشریف لے جائیے - زیادہ نہ ستائیے (جب کوئی شخص آ کر جانا نہیں چاہتا تو اُس سے ناراض ہو کر کہتے ہیں) *

کھوٹ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) غش - ملاوٹ - ملونی - آمیزش (۲) اسم مذکر :- چاندی سونے میں کسی کم قیمت دھات کا ملاؤ - نقص - عیب - دوش - اوگن - سُقم - قباحت (۳ ") خطا - قصور (۴ ") نقصان - ضرر (۵) بدی - برائی ٹانتا ؎

یہ مصحفی ہے نصیبوں کی کھوٹ شکوہ نہ کر کوئی نہیں جو ترا قدرداں زمانے میں (مصحفی)
(۶) شرارت - نٹ کھٹی - بدذاتی - حرامزدگی (۷) دغا - چھل - فریب کینہ - کپٹ ؎

یکرنگ آشنا انہیں ہم نے پرکھ لیا منہ پر کھرے ہیں آپ مگر دل میں کھوٹ ہے (بحر)

کھوٹ کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- برائی کرنا - بدی کرنا * قصور کرنا * دوسرے کو نقصان یا ضرر پہنچانا *

کھوٹ ملانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) خالص سونے چاندی میں کوئی ادنیٰ دھات آمیز کر دینا (۲) نقص کرنا - خلل ڈالنا جیسے "میں نے کیا کھوٹ ملا دیا جو مری بات سے ناراض ہو گئی" *

کھوٹ نکالنا (ہ) فعل متعدی :- کسی کا نقص یا عیب ظاہر کرنا *

کھوٹا (ہ) صفت :- (۱) کھرا کا نقیض - ناسرہ - زر غیر خالص - ملونی کا - جعلی - سند قلب - سکۂ قلب جو چلنے کے قابل نہ ہو ؎
بازار مصر میں چل یوسف کا سامنا کر کھوٹے کھرے کا پردہ کھل جائے گا چلن میں (آتش)
(۲) برا - بد - زبون - زشت - خراب * شریر - بدذات - مفسد - فتنی - عیبی - نٹ کھٹ - جتنا چھوٹا اتنا ہی کھوٹا - بڑا کھوٹا آدمی ہے (۳) ناقص - نکما - ناکارہ جیسے "کھوٹا مال" (۴) دغاباز - بے ایمان - ادھرمی - نمک حرام - فریبی - متفنّی - مکّار (۵) بدچلن - زناکار - بدکار - جیسے "کھوٹے کے باپ بیٹے کھوٹا کہلائے" (۶) کپٹی - کینہ توز - بدباطن (۷) بدنیت - بُرے ارادہ والا *

کھوٹا بیٹا (ہ) اسم مذکر :- کپوت - ناخلف - نالائق بیٹا - جیسے "کھوٹا بیٹا اور کھوٹا پیسا وقت پر کام آتا ہے" *

کھوٹا پیسہ (ہ) اسم مذکر :- گھسا ہوا پیسہ - وہ پیسہ جو چلنے کے قابل نہ ہو *

کھوٹا پیسہ برے وقت کے کام آتا ہے (۱) کہاوت :- بیگانہ دشمن دوست بیگانہ سے بہتر اور کارآمد ہوتا ہے - اپنی نکمی اور ناکارہ چیز بھی وقت پر کام دے جاتی ہے ؎
داغ دل دیکھ ترحم تجھے خود کام آیا کھوٹا پیسہ ہی برے وقت پہ ہے کام آیا (نکہت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سچ مثل ہے کبھی کام آتا ہے کھوٹا پیسہ   صنم دیر ہوئے طالب ایماں ہم سے (ناسخ)

کھوٹا سما (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- بُرا زمانہ - کل جُگ ٭

کھوٹا کھرا دیکھنا (ہ) فعل مُتعدّی :- بُرے بھلے کی آزمایش کرنا - پرکھنا - تانا ٭

کھوٹا کھرا ہونا (ہ) فعل لازم :- نیّت کا ڈانواں ڈول ہونا - نیّت بگڑنا - للچانا ٭

کھوٹی (ہ) اسم مؤنّث :- (۱) کھوٹا کی تانیث - غیر خالص ناسُرو (۲) جعلی - قلب (۳) بد - زبُون - زشت - بدذات (۴) ناقص - نکمّی (۵) دغاباز - فریبن - (۶) کینہ توز - کپٹ باز (۷) فاحشہ - قحبہ - بدکار - چھنال - بدچلن ٭

کھوٹی بولنا (ہ) فعل مُتعدّی (ہندو) :- (۱) بے راہ یا خلاف تہذیب بات زبان پر لانا - گالی دینا (۲) مسلمان :- بُری کہنا - چُغلی کھانا - کٹتی ہوئی کہنا ٭

یہی رہتا ہے دھڑکا جب تک اُس کی بزم میں ہے
کہ کچھ کھوٹی نہ اپنے حق میں کوئی بدخواہ بول اُٹھے } (جرأت)

کھوٹی راہ کرنا (ہ) فعل مُتعدّی :- عداوت کے باعث بروقت روک رکھنا یا بے محل خصت کرنا ٭ صلح یا کام سے باز رکھنا ٭ بنی بات کو بگاڑنا - بنے کام کو بگاڑنا ٭ کسی کی شادی وغیرہ میں حارج ہونا ٭

قتل کرنا ہے تو لو دیکھو نہ دو چار کی راہ   کھوٹی کیوں کرتے ہو جی اپنے گنہگار کی راہ (جرأت)

کھوٹی کرنا (ہ) فعل مُتعدّی :- (۱) کھوٹ ملانا - چاشنی دینا - ملونی ملانا (۲) بدی کرنا - برائی کرنا - اچھا نہ کرنا ٭

گر میں کہوں کہ ہم سے تو کھوٹی کی تم نے جان   تو کس ادا سے کہوے ہے ہاں ہم میں کھوٹ ہے (جرأت)

(۳) ضرر یا نقصان پہنچانا ٭

کھوٹی کھری سُنانا (ہ) فعل مُتعدّی :- بُرا بھلا کہنا - گالی گلوج بکنا - گالیاں دینا ٭

کھوٹی کہنا (ہ) فعل مُتعدّی :- کسی کے حق میں بُرا کہنا - چُغلی کھانا - کسی کے برخلاف کہنا ٭

کھوٹی گھڑی (ہ) اسم مؤنّث :- بُری گھڑی - بُرا وقت - سخت گھڑی - منحوس گھڑی - ساعت بد ٭

کھوٹی ہنڈی (ہ) اسم مؤنّث :- جعلی ہنڈی - جھوٹی ہنڈی - جعلی نوٹ یا بل ٭

کھوج (ہ) اسم مذکر :- (۱) سُراغ - نقش پے ٭ آدمی کے پاؤں کا نشان نقش قدم - پیڑ - اثر (۲) پتا - نشان - ٹھکانا (۳) تلاش - جستجو - تفحص (۴) خبر - واقفیت ٭

کھوج پانا (ہ) فعل مُتعدّی :- پتا پانا - سُراغ لگنا - نشان ملنا ٹھکانا معلوم ہونا - خبر پانا ٭

اُسے ہم نے بہت ڈھونڈا نہ پایا   اگر پایا تو کھوج اپنا نہ پایا (ذوق)

غرض نام و نشاں سارا بتایا   دل گم گشتہ کا یوں کھوج پایا (مومن)

مضموں کب ہاتھ آوے باریک میاں کا   مشکل ہے کھوج پانا عنقا کے آشیاں کا (نکہت)

جس گشتہ کا دنیا میں کہیں کھوج نہ پایا   وہ کشتۂ غم چاہِ زنخدان میں دیکھا (مصحفی)

کھوج ڈھونڈنا (ہ) فعل مُتعدّی :- پتا لگانا - سُراغ لگانا - خبر لگانا ٭

اس لئے ڈھونڈتا پھرتا ہوں دل زار کا کھوج   کہ ملے دل تو ملے خانۂ دلدار کا کھوج (ظفر)

ڈھونڈ کر کیا سینہ میں تیر نگہ یار کا کھوج   نہ پتا ملتا ہے پیکاں کا نہ سوفار کا کھوج (″)

کھوج کرنا (ہ) فعل مُتعدّی (ہندو) :- جستجو کرنا - تفحص کرنا - ڈھونڈنا - تلاش کرنا - پتا لگانا - جیسے بولنے کا کھوج کرو برہم گیان دھر و بابا ٭

کھوج کھونا (ہ) فعل مُتعدّی :- ستیاناس کرنا - بیڑا غرق کرنا - تباہ و برباد کرنا - خانہ خراب کرنا ٭ کسی کام کا نہ رکھنا ٭

ہمارا کھوج کھونے کو نثار اینا وہ در پے ہے
اگر نقش قدم دیکھے مٹائے بن نہیں رہتا } (نثار)

کھوج لگانا (ہ) فعل مُتعدّی :- پتا لگانا - سُراغ لگانا - ٹھکانا معلوم کرنا - نشان معلوم کرنا - خبر لگانا ٭

کھوج لگنا (ہ) فعل لازم :- کسی شخص یا کسی چیز کا نہایت تلاش سے معلوم ہونا - پتا لگنا - سُراغ ملنا ٭

نہ اُس نورِ مجسم کا لگا کھوج   پھرے ایسے کہ ہارے چاند سورج (ناسخ)

کھوج مٹانا (ہ) فعل مُتعدّی :- نیست و نابود کرنا - نام و نشان نہ رکھنا - بیخ کنی کرنا - استیصال کرنا ٭

کھوج مٹ جانا (ہ) فعل لازم :- پتا نہ رہنا - نام و نشان نہ رہنا - بالکل تباہ و برباد ہو جانا - معدوم ہو جانا - نیست و نابود ہو جانا ٭

جب وہ دو چار قدم آئے کہ جوں نقش قدم
مٹ گیا خاک نشینوں میں سے دو چار کا کھوج } (ظفر)

کھوج مٹنا (ہ) فعل لازم :- نام و نشان مٹنا - پتا نہ رہنا - برباد ہونا -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھو

تباہ ہونا ۔

ترے زنداں سے جو رو کش ہو تو مانند حباب   صاف دریا میں بہے گوہر شہوار کا کھوج (ظفر)

کھوج مٹا (ہ) صفت :- خانہ خراب - خانہ ویران - بے نام و نشان - ستیاناس گیا ۔

کھوج مٹی (ہ) صفت :- خانہ خراب - خانہ ویران - ستیاناس گئی ۔

شوق مجھ کھوج مٹی کو ہے جو اُس بات سے کم
بولتی مجھ سے دوگانا ہے بہت رات سے کم } (رنگین)

کھوج ملنا (ہ) فعل لازم :- سُراغ ملنا - پتا لگنا - خبر لگنا ۔

چھوٹے ہم دام سے صیاد کے پر کیا حاصل   نہ پتا گل کا ملا اور نہ گلزار کا کھوج (ظفر)

کھوج نکالنا (ہ) فعل متعدی :- چوری کے مال کا پتا لگانا - سُراغ رسانی کرنا ۔

بے خلل پردۂ دلدار میں سوراخ نہیں   ہم نکالے بیٹھیں گے اِس سوزنِ دیوار کا کھوج (ظفر)

کھوج نکلنا (ہ) فعل لازم :- پتا لگنا - سُراغ ملنا ۔

کھوج نہ پانا (ہ) فعل متعدی :- پتا نہ پانا - سراغ نہ ملنا ۔

گو رہیاں اُس کی کا ہم کو رہا ہمیشہ   پر کھوج کچھ نہ پایا عنقا کے آشیاں کا (نصیر)

کھوج ہاتھ آنا (ہ) فعل لازم :- پتا لگنا - سراغ ملنا ۔

اے ظفر کیونکر نہ ہو کہ جنوں کے ہاتھوں   ہاتھ آیا نہ گریباں میں کہیں تار کا کھوج (ظفر)

کھوجڑا (ہ) اسم مذکر :- کھوج کی تصغیر بالتحقیر (۱) کھوج - سُراغ (۲) نام و نشان - بیخ و بنیاد ۔

کھوجڑا جانا (ہ) فعل لازم (عو) :- ستیاناس جانا - اُجڑنا - غارت ہونا - تباہ و برباد ہونا - بیڑا غرق ہونا - خانہ خراب اور خانہ ویران ہونا - نام و نشان تک نہ رہنا - نیست و نابود ہونا ۔

کھوجڑا جائے میری آنکھوں کا   نیند کیوں ان کو نہیں آتی ہے (رنگین)

کھوجڑا جائے (ہ) دعائے بد (عو) :- غارت ہو - برباد ہو - نیواں ناس جائے - ستیاناس ہو - خدا کھوئے - نام و نشان تک نہ رہے ۔

کھوجڑا کھونا (ہ) فعل متعدی (عو) :- ستیاناس کرنا - بگاڑنا - خراب کرنا - جیسے "تمہارا لاڈو پیار اس بچے کا کھوجڑا کھوئے گا - میرے تو بیٹے کا کھوجڑا کھو دیا" ۔

کھوجڑے پیٹا یا گیا (ہ) صفت :- (عو) ستیاناس - خانہ خراب - خانہ ویران - مُوا - غارتی - اُجڑا - نگوڑا - جیسے کھوجڑے پیٹے کی شامت نے گھیرا ہے " ۔

کھو

کھوجڑے پیٹی (ہ) دعائے بد (عو) :- (کھوجڑے پیٹا کی تانیث) ۔

کھوجی (ہ) اسم مذکر :- سُراغ لگانے والا - سُراغ رسان - کھوج نکالنے اور تفتیش کرنے والا - جوئیندہ - متفحص - پژوہندہ ۔

گھوچڑ (ہ) اسم مذکر :- ہوتے ہوئے کام کو روک دینے والا - مخل - خلل انداز - رخنہ انداز - چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانے والا - فسادی - مفسد - کھوٹا - بدسرشت - بدباطن ۔

کھود (ہ) اسم مؤنث (۱) پورب :- کھلی - کھل ۔ تلچھٹ - سیٹھی (۲) خوید - چری - ہرے جو ۔

کھود کر پوچھنا یا **کھود کھود کر پوچھنا** (ہ) فعل متعدی :- خوب چھان بین کرنا - کسی بات کو طرح طرح کے سوالات کرکے پوچھنا - طرح طرح سے پوچھنا - نہایت تفحص اور تفتیش کرنا ۔

تم اپنے شکوے کی باتیں نہ کھود کھود کے پوچھو   حذر کرو مرے دل سے کہ اس میں آگ دبی ہے (غالب)

کھودنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کندیدن کا ترجمہ - کاویدن - کندن - گڑھا کرنا - جیسے "چوہے کا بچہ بل ہی کھودتا ہے" (۲) اُپاڑنا - جڑ سے اکھاڑنا جیسے گھاس کھودنا (۳) کھوکھلا کرنا - خالی کرنا (۴) کُریدنا - کھرچنا (۵) کندہ کرنا - مُہر یا پیتل وغیرہ میں حروف کندہ کرنا - مُنبت کاری کرنا - نقاشی کرنا - جیسے کُتبہ کھودنا - مُہر کھودنا (۶) تحقیقات کرنا - تفحص کرنا - تفتیش کرنا (۷) (عو) گالی کہ اُس لفظ کی نقل جو بچے اکثر ماں بہن کی دیا کرتے ہیں ۔

کھودن کی سُنے رات کی (ہ) محاورہ :- سوال کے برخلاف جواب دینا - سوال کچھ جواب کچھ - سوال دیگر جواب دیگر ۔

کھو دینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ضائع کر دینا - گنوا دینا - برباد کر دینا - خاک میں ملا دینا جیسے "سارا روپیہ کھو دیا" (۲) کہیں کا نہ رکھنا - نکما کر دینا - جیسے اُس نے مجھے تو سب سے کھو دیا ۔

جی اپنا میں نے تیرے لئے خوار ہو دیا   آخر کو جستجو نے تری مجھ کو کھو دیا (میر)

(۳) گم کر دینا - غائب کر دینا ۔

کھور (ہ) اسم مؤنث (گنوار) :- (۱) مویشیوں کے کُٹی کھانے اور پانی پینے کی ناند یا نالی (۲) پورب :- راستہ - گلی (۳) پورب :- چپنی - ڈھکنا - سرپوش (۴) گنوار :- رضائی - لحاف ۔

گھوڑو (ہ) اسم مذکر :- (۱) کُھردار جانوروں کی وہ حالت جس میں وہ زمین کو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھور

اپنے کھُروں یا سم سے کھود کر کسی خواہش کا اظہار کرتے ہیں (۲) گائے کے رمبھانے یا سانڈ کے ڈڑوکنے کی حرکت۔ ڈکرانے کی حالت (۳) بدی۔ فساد۔ دنگہ۔ شرارت۔ نٹ کھٹی۔ فَیل۔ حرامزدگی۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ سداڑ ❊

کھورولانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) زمین پر کھُر یا سُم دے دے مارنا۔ پاؤں پٹیا (۲) شور و غل کرنا۔ شور مچانا (۳) فیل لانا۔ جھگڑا کرنا۔ فساد مچانا۔ نٹ کھٹی کرنا۔ شرارت لانا۔ حرمزدگی کرنا۔ بدی کرنا ❊

کھُوڑ (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندو):۔ (۱) پتروں کی خفگی۔ مرے ہوئے بزرگوں کی ناراضگی (۲) آسیب۔ خلل۔ اثر جیسے "اس کو میراں کی کھوڑ ہے" ❊

کھَوڑ (ہ) اسم مؤنث:۔ شیو کے پوجا کرنے والوں کا وہ تلک جو صندل یا سیندور وغیرہ کا لگاتے ہیں ❊

کھُوسا (۱) صفت:۔ وہ شخص جس کے ڈاڑھی اور مونچھ جوانی پر بھی نہ نکلے۔ کوسہ ❊

کھُوسٹ (۱) اسم مذکر:۔ وہ بوڑھا شخص جس کی ڈاڑھی اور مونچھیں بڑھاپے کے مارے گر پڑی ہوں ❊ ڈاڑھی منچا۔ ڈاڑھی کھسوٹا ہوا ❊ بوڑھا بوبک۔ نہایت بدشکل اور زشت رو آدمی۔ بوم خصلت ❊ چُغد ❊ کہن سال۔ پیر فرتوت۔ بوڑھا پھوس۔ ڈوکرا ❊

شیخ سے عید کو کیسں آپ ہم آغوش ہوئے ‏ کوئی جاتا ہے بھلا ایسے بھی کھوسٹ سے لپٹ (انشا)

کھوس دینا (ہ) فعل متعدی (بنگال):۔ اُڑس دینا۔ اُلجھا دینا۔ اُلجھا دینا

کھوس لینا (ہ) فعل متعدی (پورب و پنجاب):۔ چھین لینا۔ جھپٹ لینا۔ اُچک لینا۔ زبردستی سے لینا ❊

کھوسنا (ہ) فعل متعدی (گنوار):۔ بال گھسوٹنا۔ بال نوچنا (۲) (پورب و بنگال):۔ چھینا۔ چھیننا۔ اُچکنا۔ ہاتھ مارنا (۳) بنگال:۔ اُڑسنا۔ اُلجھانا ❊

کھوکر سیکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ نقصان اُٹھا کر تجربہ حاصل کرنا ❊

کھول

کھوکھا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سکاری ہوئی ہنڈی۔ وہ ہُنڈی جس کے روپے دیئے جاچکے ہوں (۲) بنگالی:۔ لڑکا۔ طفل ❊

کھوکھلا یا کھوکلا (ہ) صفت:۔ پولا۔ تھوتھا۔ خالی۔ میان تہی۔ کھُکل جوف دار۔ چھوچھا۔ بے مغز ❊

کھولانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) جوش دینا۔ اُبالنا (۲) (عو):۔ جلانا۔ غم دینا ❊

کھول کر (ہ) تابع فعل:۔ (۱) اُگھاڑ کر۔ ظاہر کر کے۔ واضح طور سے (۲) بے روک ٹوک۔ آزادانہ ؎

کھول کر دل جب میں روتا تھا فراق یار میں
چشم تر منبع تھی ہر مو سے مژہ فوارہ تھا } (آتش)

جیسے کھول کر اوپر (۳) بخوبی۔ جیسا چاہیئے ❊

کھول کر کہنا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی بات کو خوب ظاہر کر کے اور علانیہ کہنا صاف کہنا۔ بے لاگ کہنا۔ واضح کر کے کہنا ؎

جو دل میں ہے ہمارے کھول کر ہم کہہ نہیں سکتے ‏ کہ مثل غنچہ ارماں وہ اپنے دل میں بند ہو دیں گے (ظفر)

کھول کیسہ کھا ہریسہ (۱) محاورہ:۔ گرہ کا زر خرچ کر اور دُنیا کا مزا اُٹھا ❊

کھَولن (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) جوش۔ اُبال (۲) جلن۔ ٹیس۔ سوزش زخم۔ کُلن ❊

کھَولنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) اُبلنا۔ جوش کھانا۔ نہایت گرم ہونا۔ پکنا۔ جوشیدن کا ترجمہ۔ کھدبدانا (۲) عو:۔ جلنا۔ دل ہی دل میں غم کھانا جیسے بی دولتی اپنے دل میں آپ ہی کھولتی (۳) زخم یا پھوڑے میں جلن یا ٹیس ہونا

کھولنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کشادن کا ترجمہ۔ گرہ۔ بندش۔ پھندے یا کسی بندھی ہوئی چیز کا باز کرنا۔ عقدہ وا کرنا۔ عقدہ حل کرنا ؎

بند بند اُس کے جدا کیجے یہی ہے جی میں ‏ جانِ من بندِ قبا جس نے تمہارا کھولا (نصیر)

آہ کچھ ہم کو نہ تھی فرصتِ یک دم کی خبر ‏ اے حباب لب جو تو نے یہ عقدہ کھولا (")

سرِ عشاق پہ کیوں کر نہ بلا نازل ہو ‏ تو نے اے رشک پری شام کو جوڑا کھولا (")

(۲) ظاہر کرنا۔ منکشف کرنا۔ واضح کرنا۔ ابہام دور کرنا۔ شُبہ مٹانا ؎

قاصد پھرے گا شہر میں جنت کو پوچھتا ‏ کب اُس کو کھول کر ترے گھر کا پتہ دیا (عارف)

دل نے تو الفتِ پنہاں کو نہ اصلا کھولا ‏ چشم تر تو نے مرا حیف یہ پردہ کھولا (نصیر)

(۳) افشائے راز کرنا۔ بھانڈا پھوڑنا (۴) پھاڑنا۔ شق کرنا۔ دو پارہ کرنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھو

چیرنا ۔ جیسے سر کھول دینا (۵) اگھاڑنا ۔ ننگا کرنا ۔ عریاں کرنا ۔ پردہ اٹھانا ۔ برہنہ کرنا ۔ ستر نہ رکھنا ۔ پوشش سرکانا (۶) اُدھیڑنا ۔ بخیہ یا سیون کا جدا کرنا ۔ سلائی دور کرنا ۔ جیسے ٹانکا کھولنا (۷) سلجھانا ۔ حل کرنا ۔ کسی مشکل مسئلہ یا دقیقے کا صاف کرنا (۸) صاف کرنا ۔ کوڑا کرکٹ نکالنا ۔ جیسے موری کھولنا (۹) جاری کرنا ۔ بہانا ۔ جیسے نہر کھولنا (۱۰) حجاب دور کرنا ۔ بےتکلف کرنا ۔ بےتکلف بنانا ۔ خاموشی دور کرنا ۔ ہم راز بنانا ۔ دل کا بھید لینا ۔

ہزار طرح سے کھولا وہ دل رُبا نہ کُھلا ۔ ہمیں نہ کُھلنے کا کچھ اُس کے مدعا نہ کُھلا (ظفر)

(۱۱) چوڑا کرنا ۔ فراخ کرنا ۔ وسیع کرنا (۱۲) گھٹا یا بادل کا دور کرنا ۔ بارش تھمانا جیسے کئی روز بعد خدا تعالیٰ نے مینھ کھولا ہے (۱۳) بند سے آزاد کرنا ۔ رہائی دینا ۔ رہا کرنا (۱۴) کسی بندھے ہوئے جانور کی چوری کرنا (۱۵) اٹکانا اور روکنا کا نقیض ۔ بحال کرنا ۔ سلسلہ جاری کرنا جیسے تنخواہ کھولنا (۱۶) ہتھیار کا کمر سے جدا کرنا (۱۷) کھٹکا ہٹانا ۔ قفل کو زنجیر سے دور کرنا ۔

کھونا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گم کرنا ۔ بھلانا ۔ بسرانا (۲) گنوانا ۔ ضائع کرنا ۔ برباد کرنا ۔

دن کو کبھو ہنستے ہیں کبھو روتے ہیں ۔ اور رات جو ہوتی ہے تو ہم سوتے ہیں
نے کام خدا کا کیا نے عقبے کا ۔ اس عمر کو دنیا میں یونہیں کھوتے ہیں (رباعی میر حسن)

(۳) بے قابو کرنا ۔ قابو کا نہ رکھنا جیسے دل کھونا ۔ کسی آدمی کو ہاتھ سے کھونا ۔ وغیرہ (۴) نکما کرنا ۔ کام کا نہ رکھنا ۔ بگاڑنا ۔ خراب کرنا جیسے کسی کام سے کھونا (۵) دور کرنا ۔ زائل کرنا ۔ دفع کرنا ۔ رفع کرنا ۔

عاشقوں کی نہ کھو سکے اُلجھن ۔ پھر یہ کس درد کی دوا ہیں بال (رشید)

کھونپ (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی لمبی لمبی سلائی ۔ لمبے لمبے ٹانکے ۔ ٹوبا ۔ سیون ۔ تیپچی ۔ شلنگا ۔

کھونپ بھرنا (ہ) فعل متعدی :- موٹا موٹا سینا ۔ تیپچی بھرنا ۔ تگیانا ۔ شلنگے مارنا ۔ حقارتاً سینا ۔

کھونٹ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کون ۔ کرنہ ۔ گوشہ ۔ زاویہ (۲) پہلو ۔ جانب ۔ طرف ۔ سمت (۳) کنارہ چادر ۔ پلا ۔ پلو (۴) ہندو :- چکی کا ہتھا ۔ چکی کا کھونٹا (۵) پورب :- کان کا میل ۔ چرم گوش (۶) ہندو :- دیوی دیوتا پر چڑھانے کی روٹیاں (۷) ملک کا حصہ ۔ خطہ ۔ دیس ۔

کھونٹا (ہ) اسم مذکر :- (۱) میخ ۔ چوب ۔ مینخو ۔ خیمے کی میخ ۔ گھوڑا وغیرہ جانور باندھنے کی میخ (۲) کولھو کی لاٹھ (۳) چکی کا ہتھا ۔

کھو

کھونٹا سا (ہ) تابع فعل :- میخ کی مانند سیدھا اور مضبوط گڑا ہوا ۔

کھونٹا سا بیٹھ جانا (ہ) فعل لازم :- کھونٹے کی طرح جم جانا ۔ مضبوطی کے ساتھ قائم ہو جانا ۔ مستحکم ہو جانا ۔

کھونٹا سا گڑ جانا (ہ) فعل لازم :- جم کر بیٹھ جانا ۔ مستحکم ہو جانا ۔

کھونٹے (ہ) اسم مذکر :- (۱) کھونٹا کی جمع ۔ میخیں (۲) حروف مغیرہ کے آ جانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں جیسے بچھڑے بچھڑوں میں یا قسائی کے کھونٹے ۔

کھونٹے پر مارنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- ٹھینگے پر مارنا ۔ خاطر میں نہ لانا ۔ پروا نہ کرنا ۔ جوتی کی نوک پر مارنا ۔

کھونٹے سے باندھنا (ہ) فعل متعدی :- اول معلوم ۔ دوم کسی بے رحم کے ساتھ لڑکی کی شادی کر دینا ۔ پابند کر دینا ۔ نکاح یا شادی کر دینا ۔

کھونٹے سے بندھنا (ہ) فعل لازم :- اول معلوم ۔ دوم پابند ہونا ۔ نکاح یا شادی ہونا ۔ (عو)

کھونٹے کے بل کودنا (ہ) فعل لازم :- کسی کی حمایت پر اترانا ۔ کسی کی پشتی پر پھولنا ۔ کسی کے برتے بھروسے پر گھمنڈ کرنا ۔ جیسے بچھڑا کھونٹے کے بل کودتا ہے ۔

کھونٹی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چھوٹی میخ (۲) سارنگی یا ستار کے کان ۔ جن میں تار یا تانت لپٹی رہتی ہے (۳) بالوں کی جڑ ۔ بُن ۔ چھوٹے چھوٹے بال جو مُنڈنے کے بعد نکلتے ہیں (۴) گھوڑے وغیرہ کا قد ۔ جیسے چھوٹی کھونٹی کا گھوڑا یا آدمی ۔

کھونٹی لینا (ہ) فعل متعدی :- چھوٹے چھوٹے بالوں مونڈنا ۔

کھونٹی مروڑنا (ہ) فعل متعدی :- گوشمالی کرنا ۔ کان اینٹھنا ۔ ادب دینا ۔

کھونٹی نہ چھوڑنا (ہ) فعل متعدی :- خوب گھونٹ کر حجامت بنانا ۔ خوب سر گھونٹنا ۔ بہت صفائی سے حجامت بنانا ۔ خوب صفایا کرنا ۔ کوڑی نہ چھوڑنا ۔ خوب مُوسنا ۔

کھونچ (ہ) اسم مؤنث :- کیل یا کانٹے وغیرہ سے جو الجھ کر کپڑا پھٹ جائے اُس پھٹی ہوئی جگہ کو کھونچ کہتے ہیں ۔

کھونچ آنا یا لگنا (ہ) فعل لازم :- کپڑے کا کسی چیز سے الجھ کر پھٹ جانا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھونچا (ہ) اسم مذکر :- بڑی کھونچ ؂

کھونچا (ہ) اسم مذکر :- ساڑھے چھ کا پہاڑہ ؂

کھونچڑ (ہ) صفت :- دیکھو (کھوچڑ) ؂

کھوندنا (ہ) فعل متعدی :- پامال کرنا - روندنا - پیروں سے مسلنا - پاؤں تلے ملنا یا کچلنا - کھندلنا - لکدکوب کرنا ؂

کھونڈا (ہ) صفت :- آگے کے دانت ٹوٹا ہوا شخص - دانت ٹوٹا - وہ لڑکا جس کے دودھ کے دانت ٹوٹ رہے ہوں ؂

کھونسڑا (ہ) اسم مذکر :- پرانی اور ٹوٹی جوتی - پاپوش - پیزار ؂

کھونسنا (ہ) فعل متعدی (پورب) :- اڑسنا - بھرنا - ٹھونسنا - گھسیڑنا ؎

بال زلعون کے دیئے کھونس اس نے جو ٹوٹے ہوئے
سانپ کی بانبی میں سمجھا رخنۂ دیوار کو (ناسخ)

کھوں کھوں (ہ) اسم مؤنث :- ٹھوں ٹھوں - کھانسنے کی آواز - جیسے "بچہ رات بھر کھوں کھوں کرتا ہے" ؂

کھوں کھوں کرنا (ہ) فعل متعدی :- کھانسنا - ٹھوں ٹھوں کرنا - دھانسنا ؂

کھوؤ (ہ) صفت :- برباد کرنے والا - گنواؤ - لٹاؤ - فضول خرچ - مسرف - ضائع کرنے والا - روپیہ کھونے والا ؂

کھوہ (ہ) اسم مؤنث :- گپھا - گوہا - پہاڑ کا غار - کہف - مغار ؂

کھوئی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گنّے یا ایکھ کا پھوک جو رس نکالنے کے بعد رہ جاتا ہے - پنجاب میں سیٹھہ یا پھچی کہتے ہیں (۲) پورب :- مرمرا - بھنے ہوئے چاول یا دھان کی کھیل (۳) گنوار :- گھگھی - کپڑے یا کمل کو گوشہ نما بنا کر اوڑھنا - جھونپنا ؂

کھوے (ہ) اسم مذکر :- (۱) کھوا کی جمع - مونڈھے - کندھے (۲) حروف مغیّرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول کے ساتھ مبدل ہو جانے کی صورت ؂

کھوے سے کھوا چھلنا (ہ) فعل لازم :- کثرتِ خلائق و انبوہ کثیر کے باعث کندھے سے کندھا چھلنا - شانے سے شانہ رگڑ کھانا - نہایت بھیڑ ہونا - از حد ہجوم ہونا ؎

وہ دلّی کے کوچے ہیں اب سارے خالی کھوے سے کھوے تھے جہاں رندِ چھلتے (مصحفی)

کھویا (ہ) صفت :- بہت کھانے والا - پیٹو - بسیار خوار - کھاؤ - کھانے والا ؂

کھویا (ہ) اسم مذکر :- (۱) گندا - بھنا ہوا دودھ - دودھ کا ماوا - کھن - ربڑی (۲) اینٹیں بنانے کا گارا (۳) اینٹ کی رنگت کا - چنانچہ اینٹ کھویا اسی وجہ سے کہتے ہیں ؂

کھویا جانا یا کھوئے جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) گم ہو جانا - جاتا رہنا - (۲) سٹ پٹا جانا - سِٹّی گم ہو جانا - گھبرا جانا ؂ بدحواس ہو جانا - حیران ہو جانا - ہکا بکا ہو جانا - ششدر رہنا - دھک رہ جانا ؂ آپے سے باہر ہونا - بے خبر ہونا - از خود رفتہ ہونا ؎

کیا رفتگی سے مری تم گفت گو کرو ہو کھویا گیا نہیں میں ایسا جو کوئی پاوے (میر)
سدا ہم تو کھوئے گئے سے رہے کبھو آپ میں تم نے پایا ہمیں (ؔ)
شب تم جو بزمِ عیش میں آنکھیں چرا گئے کھوئے گئے ہم ایسے کہ اغیار پا گئے (مومن)

دلِ گم گشتہ کے مذکور پر تم کھوئے جاتے ہو
بڑی چوری ملے گی زلفِ پُرخم میں اگر پایا (داغ)

ذکر کے آتے ہی کیوں کھوئے گئے یہ تو واعظ کچھ سمجھنے کی بات ہے (نسیم بھرتپوری)

(۲) جواب نہ بن آنا - لاجواب ہو جانا - بند ہو جانا ؂

کھوئے سے گئے (ہ) محاورہ :- سٹ پٹا گئے - اوسان سے جاتے رہے - گھبرا گئے - حواس باختہ او متحیر ہو گئے ؎

لعل و گوہر اُن لب و دندان سے کھوئے سے گئے
پانی پانی اُس طلائی رنگ سے زر ہو گیا (آتش)

کھے (ہ) اسم مؤنث :- (۱) پشٹا - میلا - گوہ - براز - نجاست - گندگی - (۲) خاک - دھول - راکھ - کوڑا کرکٹ ؂

کھے کھانا (ہ) فعل متعدی :- جھک مارنا - بیہودہ بکنا - گوہ کھانا جیسے "جھوٹ بولنا اور کھے کھانا برابر ہے" ؂

کہی (ہ) اسم مؤنث (گنوار) :- بات - کہا - جیسے "ماں نے شام موری کہی رہے" ؂ (بیت)

کہی بدی (ہ) اسم مؤنث :- باہمی عہد و پیمان - قول و قرار ؂

کہی سنی (ہ) اسم مؤنث :- لوگوں کا کہنا سننا - ورغلانا - بہکانا ؎

ناصحا کہی سنی پہ ہمارا نہیں عمل جو جی میں آگیا وہ کیا کوئی کچھ کہے (داغ)

کھیپ (ہ) اسم مؤنث :- از (کھینا جس سے کھیو ہو کر کھیپ ہو گیا) (۱) اینٹوں یا مٹی وغیرہ کے بوروں کو کئی کئی چوپایوں پر بدفعات لاد کر لانے کو کھیپ کہتے ہیں (۲) بحری سفر - دریائی سفر - جاترا (۳) بار جہاز - بھرتی - بوجھ -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھی

(۴) دفعہ۔ وار۔ شمار۔ بار۔ کرت۔ مرتبہ (۵) غش۔ کھوٹ ٭

کھیپ بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ بوجھ لادنا۔ مال بھرنا۔ دساور کے واسطے بہت سامال لادنا ٭

کھیت (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کشت۔ مزرع۔ کشت زار۔ وہ زمین کا قطعہ جس میں بویا جوتا جائے (۲) بطریق مجاز کھیت میں اُگی ہوئی چیز جیسے "کھیت کھانے گدھا مارا جائے جولاہا"۔ "کھیت کھائے چڑی اور لوگ کے سر پڑی" ؎

آئینے میں لخت دل اشکوں میں بہتے مل گیا   کھیت لالہ کا کنارا جو نظر آیا مجھے (اختر)

(۳) خطہ۔ زمین۔ ملک۔ دیس۔ دھرتی۔ جائے پیدائش اسپ۔ جیسے "کون سے کھیت کا گھوڑا ہے" (۴) اصل۔ نژاد۔ نسل جیسے "اچھے کھیت کا گھوڑا ہے" (۵) میدان وسیع۔ چوڑا میدان۔ چٹیل میدان (۶) میدانِ جنگ۔ مصاف گاہ۔ میدانِ کارزار۔ معرکہ۔ حرب گاہ۔ رن بھوم۔ جنگ گاہ۔ رزم گاہ۔ مقتل (۷) تلوار کا وہ حصہ جو قبضہ سے اوپر اور پیپلے سے نیچے ہوتا ہے۔ تن شمشیر یعنی تلوار کا پھل ؎

چاک پیراہن ہر اک گل کا بعینہ زخم ہے   کھیت ہے تلوار کا یا رب کہ میدانِ بہار (آتش)

جو کہ ظالم ہے وہ ہرگز پھولتا پھلتا نہیں   سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کبھی شمشیر کا (سودا)

(بطریق مجاز مرسل یعنی ظرف بیان کرکے مظروف سے مراد لینا اس شعر میں مقتولوں اور کشتوں سے عبارت ہے) (۸) کارزار۔ جدھ۔ جدال و قتال۔ جنگ و جدل (۹) چاندنی۔ روشنی مہتاب۔ نور افشانیٔ ماہ۔ چاند کی روشنی کا پھیلنا ؎

کیا غم جلیں جو حاسد مضموں کی روشنی سے   مشعل غول بجھونکے کب کھیت چاندنی کا (اسیر)

کھیت آنا (ہ) فعل لازم (متروک)۔ کام آنا۔ مارا جانا۔ قتل ہونا۔ شہید ہونا۔ مقتول ہونا۔ میدانِ جنگ میں ٹھور رہنا ؎

کیا جواں مارا گیا خوباں کے ہاتھ   لاکھ حسرت کھیت آئیں جن کے ساتھ (مظہر)

خون منصور ہو گئی سب ریت   جتنے صوفی تھے سارے آئے کھیت (انشا)

کھیت پتر (ہ) اسم مذکر (گنوار)۔ زمین کا رہن نامہ۔ خطِ زمین ٭

کھیت پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ کسی جگہ جنگ و جدل کا واقع ہونا۔ بہت سے آدمیوں کا مارا جانا یا ٹھور رہنا۔ بہت سے لوگوں کا کام آنا۔ گھمسان پڑنا ٭

کھیت چٹھا (ہ) اسم مذکر:۔ پیمائش والوں کی کتاب جس میں تادیہ کی پیمائش لکھی جاتی ہے۔ خسرہ۔ فیلڈ بک۔ پٹواریوں کا خسرہ ٭

کھیت چھوڑنا یا چھوڑ جانا (ہ) فعل لازم:۔ میدان جنگ سے بھاگ نکلنا۔ میدانِ کارزار سے نکل بھاگنا۔ پیٹھ دکھانا ٭

کھی

کھیت رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ ٹھور رکھنا۔ مار رکھنا۔ جیتا نہ جانے دینا۔ سنگوا لینا ؎

دھانی جوڑے نے ترے کھیت رکھا ہے مجھ کو   سبز رنگ آپ نے دیکھے تو نہیں دھان کہیں (مصحفی)

زہر غم کھیت رکھے کیوں نہ ہمیں بھی ظالم
سبج کے پوشاک وہ دھانی جو گیا پھر نہ پھرا } (جرأت)

گولیوں کی طرح برساتی تو ہے تواب تگرگ   دیکھنا کھینچے گی پر کیسی پشیمانی گھٹا
یعنی اپنی کشت میں وہ کھیت رکھے گا تجھے   بیر میں اس دہقاں پسر کے ہے قبا دھانی گھٹا } (نظم)

کھیت رہنا (ہ) فعل لازم:۔ کام آنا۔ ٹھور رہنا۔ قتل ہونا۔ مارا جانا لڑائی میں مارا جانا۔ لڑائی میں اپنی جگہ سے نہ ہلنا اور وہیں مارا جانا۔ شہید ہونا۔ مار رکھنا۔ مار لینا ٭ مر رہنا ٭ فریفتہ ہو جانا۔ جان دینا ؎

دھانی جوڑے نے ترے کھیت رکھا ہے مجھ کو ٭ سبز رنگ آپ نے دیکھے تو نہیں دھان کہیں (مصحفی)

ہمدموں اس کے خط سبز سے کیا چاہتے ہو   شاید اس کھیت میں تم کھیت رہا چاہتے ہو (نصیر)

بھلا ہوا یہ کہ ہم نہ اس سے کبھی فلاخن کے ڈر سے کھیلے
رہے وہ آخر کو کھیت یارو جو کوئی دہقاں پسر سے کھیلے } ″

مانند دانہ خال پہ ہم خاک میں ملے   نکلا جو اس کا سبزۂ خط کھیت اب رہے (ناسخ)

گیا بیٹھ آ سامنے ریت میں   رہا کھیت وہ تو اسی کھیت میں (میر حسن)

صنم کے در پہ مبارک ہو مجھ کو مر لینا   رہا ہوں کھیت نہ میری کوئی خبر لینا (ناظم)

کیا نذر تیغ عشق سرِ سبز میں کیا ٭ اس معرکہ میں کھیت بہت خستہ جاں رہے (میر)

زرد جوڑا دیکھ کر جسم بتِ بے پیر میں   کھیت ہوئے یعنی کشت زعفراں کشمیر میں (نکہت)

عاشقوں سے یہ اشارہ ہے تری مژگاں کا   اس صف جنگ میں جو کھیت رہا رستم ہے (آتش)

کھیت کاٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ فصل کاٹنا۔ درو کرنا۔ غلہ کاٹنا۔ کھیتی کاٹنا ٭

کھیت کا لکھا پڑھا (ہ) اسم مذکر (لکھنؤ):۔ گنوار۔ دہقان۔ کسان۔ دیہاتی۔ روستا۔ ہل جوتنا۔ ہل باہنے والا۔ ہل چلانے والا ٭

کھیت کرنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) چاند کا اُدے ہونا۔ چاند نکلنا۔ رات کو قمر کا طلوع ہونا۔ اُگنا (انشاء اللہ خان نے چاندنی نے کھیت کرنا بھی باندھا ہے مگر ہمارے ہاں ایسے موقع پر چاندنی چٹکنا بولتے ہیں ؎

کیا جو کھیت آ کے چاندنی نے مراد اپنی نہ چاند نکلا
کہ ماہ کنعاں بھی جس کے آگے جو خوب سوچا تو ماند نکلا } (انشا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲) متعدی :- زراعت کرنا۔ بونا جوتنا (۳) متعدی : کھیت سنگوانا۔

کھیت کمانا (ہ) فعل متعدی۔ کھیت میں کھات، گھوڑا وغیرہ ڈال کر اُسے زرخیز بنانا۔ کھیت کی زمین کو قابل پیداوار بنانا ❊

کھیت کیار کرنا (ہ) فعل متعدی :- کسان کا کام یا کسان پن کرنا۔ بونا جوتنا۔ کھیتی باڑی کرنا ❊

کھیت نلانا (ہ) فعل متعدی :- زراعت کو خود رو گھانس اور سبزۂ بیگانہ سے صاف کرنا۔ اڑانا دور کرنا۔ گھانس پات کھود کر نکالنا اور جڑوں کو گوڈتے جانا۔ فارسی غشار کردن وخشارہ کردن ❊

کھیت ہاتھ ہونا (ہ) فعل لازم :- میدان ہاتھ ہونا۔ فتحیابی ہونا۔ پالا ہاتھ ہونا۔ پالا جیتنا۔ فتح نام پر ہونا ؎

کاٹ کر گو چیں قدم رکھ سرزمینِ عشق پر　کھیت ہاتھ اُس کے ہے بھاگا جو نہ دل چھوڑ کر (آتش)

کھیتی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) زراعت۔ کشت۔ زرع ❊ کشت زار۔ بویا ہوا کھیت (۲) فصل۔ ساکھ۔ پیداواری ❊ اناج۔ غلّہ۔ ان (۳) کسانی۔ کاشت کاری ❊

کھیتی باڑی (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (کھیت کیار) کھیت کرم۔ کسانی۔ کاشت کاری ❊

کھیتی باڑی کرنا (ہ) فعل متعدی :- زراعت کرنا۔ بونا جوتنا کسانی کرنا۔ کاشت کاری کرنا۔ بونے جوتنے کا کام کرنا ❊

کھیتی خصم سیتی (ہ) کہاوت :- کام مالک ہی کی توجہ سے خوب ہوتا ہے۔ اگر مالک کسی کام میں خود ہاتھ نہ لگائے تو وہ کام حسبِ دل خواہ نہیں ہوتا ❊

کھیتی کرنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (کھیتی باڑی کرنا) جیسے "سب سے بھلا کسان کھیتی کرے اور گھر رہے" ❊

کھید (س) اسم مؤنث (ہندو) :- (۱) دُکھ۔ درد۔ پیڑا۔ کشٹ۔ تکلیف۔ ایذا (۲) سوچ۔ فکر۔ اندیشہ (۳) غم۔ اندوہ۔ ملال۔ رنج والم ❊ ماتم ❊ سوگ (۴) روگ۔ بیماری۔ مرض ❊

کھیدا (ہ) اسم مذکر :- (۱) ہاتھیوں وغیرہ کے پکڑنے کی اَدگی (۲) زور آور پرند۔ وہ بُلبل جو اَور بُلبلوں یا پرندوں کو مار کر نکال دے ❊

کھیدنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) تاڑنا۔ نکالنا۔ نکال دینا۔ باہر کرنا (۲) پورب :- ستانا۔ دُکھ دینا۔ تکلیف دینا ❊ (گنوار)

کھیر (ہ) اسم مؤنث :- شیر برنج۔ دودھ اور چاولوں کا پکا ہوا ایک قسم کا عمدہ کھانا جو دلیے کی مانند ہوتا ہے۔ مثل مشہور ہے ؎

رَن کی سوبھا سورما گھر کی سوبھا بیر
رات کی سوبھا چاندنی بھوجن سوبھا کھیر　(دوہا)

کھیر چٹانا (ہ) فعل متعدی :- بچّے کو اَن کھلانے اور پانی پلانے سے پہلے کھیر کھلانا ❊

کھیر چٹائی (ہ) اسم مؤنث :- ایک رسم کا نام جو بچّے کے دودھ چھڑانے میں برتی جاتی ہے جب تک بچّے کی زبان پر کھیر نہیں رکھ لیتے پانی یا اناج کی قسم میں سے کوئی چیز اُس کے مُنہ تک نہیں جانے دیتے ❊

کھیر کا دلیا ہو جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) قسمت پلٹ جانا۔ اقبال جاتا رہنا۔ بنا بنایا کام بگڑ جانا۔ نصیبا اُلٹ جانا۔ انقلاب روزگار ہو جانا (۲) کچھ سے کچھ ہو جانا۔ کیا سے کیا ہو جانا۔ کسی آرزو یا امید کا خاک میں مل جانا۔ بھلائی کرتے بُرائی پلّے پڑنا۔ سنورا ہوا کام بگڑ جانا۔

نظیر یار کی ہم نے جو کل ضیافت کی　پکایا قرض منگا کر پلاؤ اور قلیا
سو یار آپ نہ آیا رقیب کو بھیجا　ہزار حیف ہم ایسے نصیب کے بلیا　(نظیر)
اِدھر تو قرض ہوا اور اُدھر نہ آیا یار　پکائی کھیر تھی قسمت سے ہو گیا دلیا

کھیرا (ہ) اسم مذکر :- (۱) بھورا رنگ۔ خاکی رنگ۔ بھوسلا رنگ (۲) ایک قسم کا کبوتر (۳) پیچ :- کھبا دست چپ۔ اُلٹا ہاتھ (۴) بنگال :- ایک قسم کی چھوٹی مچھلی ❊

کھیرا (ہ) اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کی چھوٹی ککڑی۔ بادرنگ۔ قثد۔ مزاجاً دوسرے درجہ کے اخیر میں سرد وتر (۲) تشبیہاً المبا (۳) بچھو درخت کا پھل ❊

کھیرا ککڑی کرنا (ہ) فعل متعدی (عو) :- بیدردی سے کوسنا۔ بے دھڑک کوسنا۔ کھیرے ککڑی سے بھی کم سمجھ کر کسی کا مرنا چاہنا۔ نہایت کوسنا۔ جیسے "واہ واہ تم نے کیسا میرے بچّے کو کھیرا ککڑی کر ڈالا" ؎

کل کھیرا ککڑی جن کو کیا کوس کاٹ کر　آج اُس پری نے زخم دیئے اُن کو آرے　(انشا)

کھیروگ (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- مرضِ دق۔ تپ کہنہ۔ تپ مزمن۔ بڑا روگ ❊

کھیری (ہ) اسم مؤنث :- بانکھ کا گوشت۔ جانوروں کے تھنوں سے اوپر کا وہ گوشت جس میں دودھ بنتا اور رہتا ہے ❊

کھیڑا (ہ) اسم مذکر :- (۱) چھوٹا سا گاؤں۔ بستی۔ دہ۔ گرام (۲) کئی قسم کا ملا ہوا اناج جو اکثر کبوتروں کو ارزاں ہونے کے سبب کھلاتے ہیں (۳)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھی

وہ ٹیلا یا مٹی وغیرہ کا ڈھیر جس سے معلوم ہو کہ یہاں پہلے گانوں آباد تھا۔ کھنڈر ✽

کھیڑا اُجڑنا (ہ) فعل متعدی:- بستی یا گانوں کا برباد ہو جانا ✽

کھیڑا بسانا (ہ) فعل متعدی:- گانوں آباد کرنا ✽

کھیڑا بسنا (ہ) فعل لازم:- گانوں آباد ہونا۔ بستی آباد ہونا ✽

کھیڑاپتی (ہ) اسم مذکر (ہندو):- (۱) وہ برہمن جو خاص خاص مذہبی فرائض یا دینی رسومات بجا لانے اور اپنا حق الخدمت گانوں والوں سے وصول کرنے کے واسطے مقرر کیا جاتا ہے (۲) مالکِ دہ۔ دِہ خدا۔ گانوں کا چودھری۔ مُقدم۔ گانوں کا سردار ✽

کھیڑی (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کا سخت اور عمدہ لوہا۔ فولاد۔ پولاد۔ اِسپات ✽

کھیڑے کی دُوب (ہ) اسم مؤنث:- (۱) گانوں کے آس پاس یا اندر کی گھانس جو اکثر روندن میں آتی رہتی ہے (۲) مجازاً گنوار:- نہایت غریب۔ مفلس۔ مسکین۔ ایسا غریب جو ہر ایک سے ستایا جائے ✽

کھیس (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کی بُناوٹ جو دوسوتی سے متعلق ہے ✽ ایک قسم کا کپڑا جو اوڑھنے اور بچھانے کے کام آتا ہے۔ دوسوتی کا چادرا ✽

کِھیس (ہ) اسم مؤنث:- پیوسی۔ وہ گاڑھا دودھ جو بچہ پیدا ہونے پر اوّل ہی اوّل تین روز تک نکلتا اور جوش کرنے سے اس کی کھیلیں سی بن جاتی ہیں ✽

کھیسا (ہ) اسم مذکر:- (۱) تھیلی۔ کیسہ۔ خریطہ ✽ جیب۔ ڈب۔ پاکٹ۔ (۲) وہ کڑھی ہوئی تھیلی جسے ہاتھ میں پہن کر بدن کا میل صاف کرتے ہیں ایک قسم کا کپڑے کا جھانواں ✽

کھیسا کرنا (ہ) فعل متعدی:- جسم کو کھیسا پھیر کر صاف کرنا۔ مشت مال کے بعد تھیلی سے بدن کا میل اُتارنا ✽

کھیسے سے ضد سوا ہوتی ہے (ہ) کہاوت:- یعنی آدمی کو جس قدر سمجھاؤ اُسی قدر وہ زیادہ ہٹ کرتا ہے ؎

تم اپنی بات کے راجہ ہو پیارے　کھیسے سے ضد تمہیں ہووے سوائی (آبرو)

کھَے کھَے (ہ) اسم مؤنث (عو):- ہے ہے کا مترادف۔ کِل کِل۔ جھگڑا ٹنٹا۔ دانتا کِل کِل جیسے "کسی کی ہے ہے نہ کھَے کھَے" ✽

کِھیل (ہ) اسم مؤنث:- (۱) بھُنے ہوئے چاول یا جوار یا مکی وغیرہ کا پھلا پھُلکی۔ کِھلا ہوا چاول۔ وہ بھُنا ہوا اناج جو پھول گیا ہو (۲) منقد از قلیل

کھی

شمہ بھر۔ حبہ بھر ✽ (۳) بھُنا ہوا سوہاگہ یا دھات جو پھول جائے ✽

کِھیل اُڑ کر مُنہ میں نہ جانا یا نہ پڑنا (ہ) فعل لازم:- بالکل نہ کھانا۔ ذرا بھی منہ تک نہ جانا۔ کچھ منہ میں نہ پڑنا۔ کوئی چیز نہ کھانا ؎

مُنہ پڑتی نہیں ہے کِھیل اُڑ کر　زندگانی ہے غصہ کھانے پر (مومن)

کِھیل کِھیل کر دینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ ریزہ ریزہ کر دینا۔ پارہ پارہ کر دینا (۲) نہایت خستہ بنا دینا ✽

کِھیل کِھیل ہو جانا (ہ) فعل لازم:- ٹکڑے ٹکڑے یا پارہ پارہ ہو جانا۔ خستہ ہو جانا۔ ٹوٹ کر یا پھٹ کر کِھیل جانا۔ ریزہ ریزہ ہو جانا ✽

کِھیل ہونا (ہ) فعل لازم:- بھُن کر کِھیل کی مانند پھول جانا جیسے سہاگے کا کھیل ہونا ✽

کھیل (ہ) اسم مذکر:- (۱) بازی۔ بازیچہ۔ لاب۔ لُعبہ۔ لہو و لَعب۔ جیسے شطرنج یا نرد یا تاش اور گنجفہ وغیرہ کا کھیل ؎

قطرہ میں دجلہ دکھائی نہ دے اور جزو میں کُل　کھیل لڑکوں کا ہوا دیدۂ بینا نہ ہوا (غالب)

(۲) تماشا جو کرتب کر کے دکھایا جائے۔ نٹ بازی۔ شعبدہ بازی۔ جیسے "کھیل کھلاڑی کا پیسہ مداری کا" (۳) دل بہلاوا۔ سیر۔ تماشا۔ شغل۔ مشغلہ جیسے "لڑکوں کا کھیل چڑیوں کی موت" ؎

گردنِ غیر پہ خنجر کو ہنسی سے رکھا　واں تجھے کھیل ہے یاں کام ہوا جاتا ہے (یاس)

(۴) لیلا۔ سوانگ ✽ ناٹک ✽ کریڑا (ہ) (۵) سہل۔ آسان۔ سہج۔ ہلکی بات ؎ ✽

وہاں ایک کھیل ہر ہمیں روزگار ہے　وہ انجمن میں آئیں تو پھر انجمن کہاں (ہلاک)

عشق کچھ کھیل نہیں اے دلِ آرام طلب　سیکھنا تھا تجھے وہ کام جو آساں ہوتا (داغ)

کھینچ کر تلوار قاتل مجھ کو دھمکاتا ہے کیا　کھیل سر دینا حضور ہمت مردانہ ہے (اسیر)

نہ دل میں رحم ہے اُس کے نہ ہے خوفِ خدا　قتل کرنا کھیل ہے اک اُس بُتِ بے باک کا (جرأت)

(۶) صفت:- کاریگری۔ نیرنگ سازی۔ نیرنگی جیسے قدرت کے کھیل (۷) کام۔ کاج۔ کارج۔ فعل۔ دھندا ؎

ہم سے پوچھیں کہ اسی کھیل میں کھوئی ہے عُمر　کھیل جو لوگ سمجھتے ہیں لگانا دل کا (شیفتہ)

(۸) وہ چھوٹا سا چشمہ جس میں مویشیوں کو پانی پلایا کرتے ہیں۔ چوآ۔ گونڈ۔ جھیرا (۹) بازاری:- جماع۔ مجامعت۔ بھوگ۔ ملاپ ✽

کھیل بکھیڑا ہونا (ہ) فعل لازم (عو):- کام بگڑنا۔ کارخانہ بھنڈ ہونا۔ کام میں کھنڈت پڑنا۔ کاروبار بگڑنا ✽

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھی

کھیل بگاڑنا (ہ) فعل متعدی :- کام بگاڑنا - کام خراب کرنا - مزا کِرکِرا کرنا - رنگ بھنگ کرنا - رخنہ ڈالنا - بنا بنایا کام بگاڑنا

کھیل بگڑ جانا (ہ) فعل لازم :- بنے ہوئے کام کا بگڑ جانا - کام میں رخنہ پڑ جانا - مزا کِرکِرا ہو جانا - رنگ بھنگ ہو جانا ؁

تیرِ نگہ تیری کا تیرے دیکھ بگڑ جائے گا کھیل دیکھ چہرے پہ نہ تو زلف سیہ فام بنا (ظفر)
جو چنگ نالہ کو ہم نے اُڑایا ہجر کی شب میں کہیں گے تب کہ تیرا کھیل اب چرخِ کہن بگڑا (مصحفی)

کھیل بنانا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- کام بنانا ٭ مجامعت کرنا - جماع کرنا - بھوگ بلاس کرنا ٭

کھیل بننا (ہ) فعل لازم :- (۱) کام بننا - مطلب نکلنا - کار برآری ہونا ؁
عاشق کا نہیں کھیل زر و سیم سے بنتا ٭ پاس اُس کے جو وہ سیم بدن جائے تو بن جائے (ظفر)
(۲) جماع ہونا - مجامعت ہونا ٭

کھیل بھنڈ یا بھنگ کرنا (ہ) فعل متعدی :- کام بگاڑنا - کام خراب کرنا - مزے میں خلل ڈالنا ٭

کھیل جانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گزار دینا - کھپا دینا ٭ جوکھوں یا ہلاکت میں ڈال دینا - جیسے جان پر سر پر عزت پر مال پر کھیل جانا ؁
کھیل جاتے ہیں جان پر عاشق جان دیتے ہیں آن پر عاشق (مصحفی)
(۲) مر جانا - ہلاک ہو جانا - جان سے جاتا رہنا ؁
ناگنی بیچ میں آ اُس کے نہا گئے پانی کھیل جاتے ہیں کالا جو ڈسے اُس کی لٹک (سودا)

کھیل جاننا (ہ) فعل متعدی :- آسان جاننا - بہت ہی سہل جاننا - ہیچ سمجھنا ؁

بہت جانے لگا ہے اب جو بازی گاہ طفلاں ہیں
دلا تو جانتا ہے کھیل شاید عشق بازی کو } (ناسخ)

کھیل ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- برت لینا - کام میں لے آنا - مستعمل کر دینا - کام بنا لینا - اُجڑا دینا ؁
چڑھ رہے ہیں دو دکھیں اِس کی یہ چھل مجھے رنگیں خدا کے واسطے تو اس کو کھیل ڈال (رنگیں)

کھیل سمجھنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (کھیل جاننا) (۱) ؁

ابھی تو کھیل سمجھے ہو مگر اک دن دکھا دیں گے
قیامت اِس کو کہتے ہیں قیامت ایسی ہوتی ہے } (داغ)

بوالہوس اور لافِ جاں بازی کھیل کیسا سمجھ لیا ہے عشق (مومن)
سب کو دیدہ دلیل سمجھا ہے کیا ملاقات کھیل سمجھا ہے (شوق)

کھی

سُن کے شکوے مرے کِس ناز سے وہ کہتے ہیں
آپ کیا کھیل سمجھتے ہیں لگانا دل کا } (بیخود دہلوی)

(۲) تماشا جاننا - سیر سمجھنا ؁

سمجھ کے اک کھیل کیا غضب ہے ہمارے لاشہ کو بعدِ مُردن
سپرد کرتا ہے اب وہ قاتل گہے بہ آب و گہے بہ آتش } (جرأت)

کھیل کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ہنسی سمجھنا ٭ کسی کام کو کام کی طرح نہ کرنا ٭ مذاق میں ڈالنا (۲) کھیلنا - کودنا - تماشا کرنا ٭

کھیل کود (ہ) اسم مذکر - لہو و لعب ٭ اُچھل کود - کودنا پھاندنا ٭

کھیل کھلاڑی کا (ہ) اسم مذکر :- قدرت الٰہی کی نیرنگ سازی - صانعِ لم یزلی کی صنعت کا تماشا ؁

کھیل کھلاڑی کا ہے دیکھ کیا ہی ہم یہ ہو گئے ایک پہ ایک عبارت آتش و آب و خاک و باد (انشا)

کھیل کھلانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) بازی کرانا ٭ صاحب لوگوں کے ساتھ انتا وغیرہ کھیلنا (۲) ہندو :- ستانا - حیران کرنا - ناچ نچانا - دق کرنا جیسے "یہ تو سارے دن کھیل کھلاوے ہے" ٭

کھیل کھیلنا (ہ) فعل متعدی :- بازیچہ کرنا - بازی کرنا ٭ کرنی کرنا ؁

وہ کھیل کھیل جس سے بنے کچھ وہاں کا کھیل
کیا فائدہ یہاں کے ظفر کھیل و کود میں } (ظفر)

عشق نہفتہ ہووے گا اشکوں سے آشکار طفل کھیل کھیلیں گے افشائے راز کا (آتش)

کھیل نکالنا (ہ) فعل متعدی :- کوئی نیا کھیل ایجاد کرنا - جیسے تم تو ایسا ہی کھیل نکالتے ہو ٭

کھیل ہاتھ لگنا (ہ) فعل لازم :- شغل ہاتھ لگنا - مشغلہ ہونا - دل کا بہلاوا ہاتھ آنا ؁

کہاں سے روز دل و سینہ و جگر لاؤں تمہیں تو کھیل لگا ہاتھ تیغ رانی کا (ممنون)

کھیل ہے (ہ) محاورہ :- (۱) ایک ادنیٰ بات ہے - ایک ادنیٰ کام ہے ٭ داخلِ عادت ہے ؁

ہوں وہ ابتر طفل حس کو جان کھونا کھیل ہے گنج مرقد ہے گھروندا میری بازی گاہ کا (آتش)
فقرہ دینا تو کھیل ہے تیرا خوب دیدہ دلیل ہے تیرا (شوق)

(۲) تماشا ہے - سیر ہے - ایک دل لگی کی بات ہے - مشغلہ ہے - شغل ہے - تفنن ہے ؁

اُس پری رو طفل کا دیوانہ ہوں آتش مجھے کھیل ہے اک توڑنا سودائی کی زنجیر کا (آتش)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

موم دل جو ہے سنتا ہے اُسے ہر سنگدل شمع کا سر کاٹنا اک کھیل ہے گلگیر کا (ناسخ)

(۳) سہل ہے - آسان ہے ۔

کھیلا کھایا (ہ) صفت (بازاری) :- جھگتا ہوا - کارکردہ ۔

کھیلنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) بازی کرنا - دل بہلانا - بازیدن کا ترجمہ - بازیچہ کرنا - کھیل کرنا ۔ شطرنج یا گنجفہ یا چوسر وغیرہ کا شغل کرنا ۔

آتے ہوئے پاس اپنے اُس کو ننگ آتا ہے ۔ لگے ہے عیب کیونکر عاشق بدنام سے کھیلے (نصیر)

دانہ پانی کے خبر لینے کی توفیق نہیں کھیلنا جانتے ہیں مرغِ گرفتار کے ساتھ (ثاقب)

(۲) اُچھلنا - کودنا - کھلاڑی کرنا (۳) لہو ولعب کرنا (۴) کام کرنا - کوئی فعل کرنا - کوئی امر کرنا ۔

سحر تک کیا کہیں جو کھیل تجھ بن شام سے کھیلے
تصور میں تری آنکھوں کے ہم بادام سے کھیلے } (نصیر)

(۵) دل بہلانا (۶) گزرنا - بیتنا - جیسے "بچہ ہاتھ سے کھیل گیا" - نیز جان پر کھیلنا - سر پر کھیلنا وغیرہ (۷) قمار بازی کرنا - جوا کھیلنا - جیسے "وہ خوب کھیلتا ہے" (۸) کسی بھوت پریت یا جن پری کے اثر سے سر ہلانا ۔

ڈسا ہو کالے نے جس کو کا فرتو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے
دہان و گیسو کا تیرے مارا نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے } (ذوق)

ہزار کوئی سیانے لائے کوئی بلائے کوئی کھلائے
بجے کہ آسیب زلف کا ہے نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے } (ظفر)

کھیلی یا کھلی (ہ) اسم مونث (پورب) :- گلوری - پان کا بیڑا ۔

کھیلی کھائی (ہ) اسم مونث (بازاری) :- جھگتی بھگتائی - دنیا کے کام سے واقف - کام دیتی ہوئی عورت ۔

کھیم کُسَل (ہ) اسم مونث :- خیر و عافیت - خیریت - چین چان - صحت - تندرستی - ہنسی خوشی ۔

کہیں (ہ) تابع فعل :- (۱) کسی جگہ - کسی مقام یا موقع پر - جائے - ہیچ جا - جائے دیگر - دوسری جگہ - اور جگہ ۔

سر کٹ کے بھی ہوا نہیں ٹھنڈا شہید عشق تن لوٹتا کہیں ہے کہیں سر ہے لوٹتا (ظفر)

چھوٹ جائیں غم کے ہاتھوں سے جو نکلے دم کہیں خاک ایسی زندگی پر تم کہیں اور ہم کہیں (")

حیرت ہے مجھ کو کیونکہ وہ جرأت ہے چین سے جس بن قرار جی کو ہمارے کہیں نہیں (جرأت)

بدگماں کیوں ہے وہ مجھ سے یارو کچھ کہیں تم نے سنا کیا باعث (عاشق)

آنے سے مرے ٹھیر گئے آپ وگرنہ جانے کا ارادہ تو کہیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

کوچۂ زلفِ بتاں میں دل پڑا ہوگا کہیں پوچھتے کیا ہو ٹھکانا اُس قلندر (؟) خوار کا (ذوق)

(۲) کسی طرف - کسی جانب ۔

سدھارو خیر سلا سے کہیں تم داب کر بھاگو وگرنہ کوئی دم کو سوز سو نشانے کے آتا ہے (سوز)

(۳) شاید - کداچت ۔ مبادا - ایسا نہ ہو - چناں نشود - چناں نہ باشد - جیسے "کہیں آپ ہی نہ بھول گئے ہوں" - کہیں وہ نہ آجائے (۴) مطلق استفہام اور استفہام انکاری کے واسطے - استفسار کے لئے - کیا - کوئی کی بجائے ۔

نکلتا ہی نہیں یاں سے کسی صورت جو توا ئے غم
ہمارے خانۂ دل کا کہیں لیتا قبالہ ہے } (عارف)

سینہ جو کیا چاک تو واں کچھ بھی نہ پایا کیا جل کے جگر خاک کہیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

کہیں اوسوں پیاس بجھتی ہے - کہیں تھوک سے بھی ستو سنے ہیں - کہیں لوٹ کے تو تے بھی پڑھے ہیں (۵) برائے تمنا - کاش - جیسے کہیں آتو جائیں (۶) برائے ترقی و ترجیح - بہت زیادہ - جیسے کہیں بڑھ کے ہے - کہیں آگے ہے ۔

مجھ کو کہتے ہیں رقیبوں کی برائی سن کر وہ نہیں تم سے برے بلکہ کہیں اچھے ہیں (داغ)

(۷) برائے تنبیہ - جیسے "کہیں تم کچھ نہ کہہ بیٹھنا" - کہیں تم بیچ میں نہ پڑ جانا (۸) تابع فعل :- کسی طرح - جیسے کہیں آتو جائے - کہیں مان تو لے ۔

سدھارو خیر سلا سے کہیں تم داب کر بھاگو وگرنہ کوئی دم کو سوز سو نشانے کے آتا ہے (امیر سوز)

(۹) ایسا نہ ہو - چناں نشود - مبادا ۔

آنکھ سے آنکھ ہے لڑتی مجھے ڈر ہے دل کا کہیں جا ئے نہ اُس جنگ و جدل میں مارا (ذوق)

کہیں اور (ہ) تابع فعل :- کسی اور جگہ - دوسری جگہ - جیسے کہیں اور سے لاؤ - کہیں اور چلے جاؤ ۔

کہیں پاؤں رکھتے ہیں اور کہیں پڑتا ہے (ہ) محاورہ :- یعنی نشے میں اس قدر چور ہیں کہ سیدھا راستہ بھی نہیں چلا جاتا ۔ ہر ہر قدم پر لڑکھڑاتے اور گرتے جاتے ہیں - نہایت سرشار مدمست مخمور اور بے ہوش ہونے کے موقع پر نشہ باز کی نسبت بولتے ہیں ۔

رکھتے ہیں کہیں پاؤں تو پڑتا ہے کہیں اور ساقی تو ذرا ہاتھ تو لے تھام ہمارا (انشا)

عجب چال سے وہ چلی نازنین کہ مستی میں پا تھا کہیں سے کہیں (میر حسن)

کہیں تل دھرنے کو جگہ نہیں (ہ) محاورہ :- کثرت خلائق یا آبلہ چیچک وغیرہ کے موقع پر بولتے ہیں - بالکل جگہ نہیں - اتنی جگہ نہیں کہ ایک تل بھی رکھ سکیں ۔

کہیں ڈوبے بھی ترے ہیں (ہ) محاورہ :- یعنی بگڑوں کا سنورنا دشوار ہے ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کہیں سے (ہ) تابع فعل :- کسی جگہ سے - کسی مقام سے - جیسے کہیں سے آمد نہیں - کہیں سے لاؤ مگر ہم کو دو ۔

کہیں کا کہیں (ہ) تابع فعل :- اظہار بُعد و فرق عظیم کے موقع پر بولتے ہیں - کہاں کا کہاں - جیسے وہ تو کہیں کا کہیں پہنچا - اس میں تو کہیں کا کہیں بل ہے ۔

کہیں کا نہ رہنا (ہ) فعل لازم :- کسی جگہ اور کسی موقع کے قابل نہ رہنا - دین و دنیا سے جانا - کسی کام کا نہ رہنا - کسی قابل نہ رہنا - محض نکما یا برباد ہو جانا ۔

کہیں کا ہو رہنا یا ہو جانا (ہ) فعل لازم :- کسی جگہ رہ پڑنا - جہاں جانا اُسی جگہ کا ہو جانا - جا کر واپس نہ آنا ۔

خاکساری سے مثال نقش پا جس جگہ بیٹھے وہیں کے ہو گئے (الفتی)

کہیں کہیں (ہ) تابع فعل :- کسی کسی جگہ پر - بعض بعض جگہ - بہت کم ۔

کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا بھان متی نے کنبہ جوڑا (ہ) محاورہ :- بے میل رشتہ جتانے کے موقع پر بولتے ہیں ۔

کہیں ناخن سے بھی گوشت جدا ہوا ہے (ا) کہاوت :- یعنی قرابت - یگانگت اور اپنوں سے چھوٹنا مشکل ہے - رشتہ کسی طرح نہیں چھوٹتا - اپنوں سے اپنے نہیں چھوٹ سکتے ۔

کہیں نہ کہیں (ہ) تابع فعل :- کسی نہ کسی جگہ - کسی نہ کسی مقام پر - ضرور - جیسے کہیں نہ کہیں تو برسا ہوگا - کہیں نہ کہیں سمجھ لوں گا ۔

کہیں نہیں (ہ) محاورہ :- کسی جگہ نہیں - کسی موقع پر یا مقام پر نہیں - بالکل پتا نہیں ۔

کہیں ہاتھوں کی لکیریں بھی مٹی ہیں؟ محاورہ :- یعنی کہیں رشتہ بھی چھوٹتا ہے؟ کہیں اپنے بھی چھوٹے ہیں؟ اپنوں سے اپنوں کا چھوٹنا اور رشتہ سے نکلنا دشوار ہے ۔

کھینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ناؤ چلانا - چپّو کے وسیلہ سے کشتی لے جانا - ڈانڈ لگانا ۔

وے قوم ہمارا تو یہ ہے نوح کی کشتی پر قوم نہ کھیوے تو یہ کاغذ کی ہے ناؤ (حالی)

(۲) ہندو :- برداشت کرنا - سہنا - اُٹھانا - بھوگنا - جیسے اب کے بڑا دُکھ کھیا" (۳) ہندو :- جلانا - آگ پر رکھنا - دھونی دینا جیسے دھوپ کھینا یعنی دھوپ گھانس جلانا (۴) ہندو :- ضرورت پر کسی کے کام آنا ۔

کھینچ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کشش - کھنچاؤ - کشیدگی (۲) کمی - قلت - قحط - کال - گرانی - آج کل اناج کی بڑی کھینچ ہے ۔

کھینچ کرنا (ہ) فعل متعدی :- کشیدگی - انقباض - رکاوٹ - رکاؤ ۔

اے داغ جذبِ عشق کی دیکھیں اکشش کی اُس کشیدہ رو نے توہم سے کمال کھینچ (داغ)

کھینچا کھینچ (ہ) اسم مؤنث :- کش مکش - کشاکش - اینچا تانی ۔

کھینچ لانا (ہ) فعل متعدی - اینچ لانا - گھسیٹ لانا - پکڑ لانا ۔

کہتا ہے جذبِ شوق کہ میں کھینچ لوں ہاں اُس تنگ دل کو لا کبھی یاں ادھر تو کھینچ (ظفر)

کھینچنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گھسیٹنا + اینچنا + تاننا ۔

پنجۂ شانہ سے تو زلف گرہ گیر نہ کھینچ دل سے دیوانے کو مت چھیڑ یہ زنجیر نہ کھینچ (مومن)

(۲) جذب کرنا - چوسنا - سوکھنا (۳) کشید کرنا - چوانا - مقطر کرنا - بھپکے کے ذریعہ سے عرق وغیرہ نکالنا ۔

لے اُڑے بُو جس کی اے پیر مغاں اب کے ایسی تُند چڑتا شیر کھینچ (داغ)

(۴) تمکنت کرنا - اکڑنا - غرور کرنا - نخوت کے باعث علیحدہ رہنا ۔

نازک بہت ہے رشتۂ اُلفت نہ ٹوٹ جائے اتنا نہ اپنے آپ کو اے مہ جمال کھینچ (داغ)

جیسے "وہ اپنے کو بہت کھینچتے ہیں" (۵) لکھنا - قلم سے جلدی جلدی نکالنا جیسے "دو ورق رہے ہیں ان کو بھی کھینچ ڈالو" (۶) عدالت میں لے جانا - گرفتار کرانا - پکڑوانا - پکڑوا بلوانا (۷) مہنگا کرنا - گراں کرنا - جیسے "جاں بیٹہ کو دیر ہوئی اور بنیوں نے اناج کھینچا" (۸) اُٹھانا - برداشت کرنا - سہارنا - سہنا - اپنے اوپر لینا + لینا ۔

غربت کے رنج فاقہ کشی کے ملال کھینچ اے داغ پر زمانے سے مت سوال کھینچ (داغ)

رنج بیہودہ طبیب دل بیمار نہ کھینچ منت خرسندگی اے عیسیٰ غمخوار نہ کھینچ (عاشق)

اپنا کر ایک کو یا ایک کا ہو رہ اے دل ناز دلدار اُٹھا منت اغیار نہ کھینچ (″)

ہے دوا میری ہی سو نہیں ممکن کہ ملے چارہ گر رنج و مصیبت پئے تدبیر نہ کھینچ (مومن)

ہم تو سمجھتے نہیں تا شام وہ آئے بھی تو کیا اے دعائے سحری منت تاثیر نہ کھینچ (″)

(۹) روکنا - سمیٹنا - پھیلانے کا نقیض جیسے ہاتھ کھینچنا (۱۰) تصویر بنانا - عکس اُتارنا - عکس لینا - فوٹو لینا - بنانا ۔

نقاش نقش کھینچ سکے اُس کا گر تو کھینچ کیا کھینچتا ہے دیکھیں وہ دہن تم تو کھینچ (ظفر)

میں نہ کہتا تھا مصور کہ وہ ہے شعلہ عذار دیکھ تو صفحۂ قرطاس پہ تصویر نہ کھینچ (مومن)

یوں مصور یار کی تصویر کھینچ کچھ ادا کچھ ناز کچھ تقریر کھینچ (داغ)

کیا کھینچتے شبیہ ہے صورت گراں چین توڑ و قلم کو مانی و بہزاد کی طرح (عاشق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۱۱) سونتنا۔ میان سے نکالنا۔ میان سے باہر کرنا ۵

کُشتۂ مقناطیس ہیں ہم سخت جاں ۔۔۔ کھینچ اے قاتل ذرا شمشیر کھینچ (داغ)

اے ستم پیشہ مرے بعد کہاں نشۂ عشق ۔۔۔ دیکھ خمیازۂ حسرت ہے یہ شمشیر نہ کھینچ (مومن)

کیوں دیر کر رہا ہے اگر ہے سرِ قتل پر ۔۔۔ تلوار تو نے باندھی ہے اے فتنہ گر تو کھینچ (ظفر)

(۱۲) باہر لانا۔ نکالنا ۵

ہوئے گا اُس کے سامنے اے غنچہ منہ ہے کیا ۔۔۔ باہر تو اپنا جیب خجالت سے سر تو کھینچ (ظفر)

اتنی فرصت دے ستم گر کہ نہ کھینچ جائے اجل ۔۔۔ دم کے دم اور بھی سینہ سے مرے تیر نہ کھینچ (مومن)

ظالم نہ کھینچ آئے گا مرا دل بھی سناں کے ساتھ ۔۔۔ سینے سے دیکھ بھال کے برچھی کی بھال کھینچ (داغ)

(۱۳) سمیٹنا۔ رولنا۔ بٹورنا۔ گھسیٹنا۔ کمانا۔ جیسے "روپیہ کھینچنا"۔ مال کھینچنا ۵

نامع قمار گاہِ محبت میں جی نہ ہار ۔۔۔ دل کو لگا کے نفع اٹھا خوب مال کھینچ (داغ)

(۱۴) بھرنا۔ نکالنا۔ لمبا سانس لینا۔ ٹھنڈا سانس لینا جیسے آہ کھینچنا ۵

کیوں کھینچتا عبث ہے دلا آہ بے اثر ۔۔۔ گر جانتا ہے کچھ بھی ہے اس میں اثر تو کھینچ (ظفر)

وہ ٹھنڈے ٹھنڈے چین سے گھر کو چلے گئے ۔۔۔ لے اور آہ سرد دلِ پُر ملال کھینچ (داغ)

خواب میں اُس کے ہمدم منہ سے بول ۔۔۔ یوں تو آہیں دمِ تعبیر کھینچ (")

(۱۵) چڑھانا۔ لٹکانا۔ جیسے دار یا سولی پر کھینچنا ۵

قامت دکھا کے آج صنوبر کو کر قلم ۔۔۔ سولی پہ سرو باغ کو اے نونہال کھینچ (داغ)

قمری پہ کیا کرے گا ستم اور عشق سرو ۔۔۔ ڈالا گلے میں طوق دیا دار پر تو کھینچ (ظفر)

(۱۶) حلقہ بنانا۔ احاطہ کرنا۔ گھیرنا۔ سرکل بنانا ۵

لے کے دشمن خطِ تقدیر کھینچ ۔۔۔ یہ حصار اے دل پئے تسخیر کھینچ (داغ)

(۱۷) کاڑھنا۔ نقش بنانا۔ نقش کرنا۔ نکالنا۔ بنانا۔ اُتارنا۔ جیسے زائچہ کھینچنا۔ خط کھینچنا۔ لکیر کھینچنا وغیرہ ۵

کھینچ یوں رمّال میرا زائچہ ۔۔۔ شکل میری یار کی تصویر کھینچ (داغ)

(۱۸) اظہار درازی اور بیان طوالت کے واسطے۔ کرنا۔ پکڑنا۔ جیسے طول کھینچنا۔ عرصہ کھینچنا۔ انتظار کھینچنا۔ حسرت کھینچنا ۵

ایسے نہیں میں وہ تو چلے آئیں گے ابھی ۔۔۔ تو اُن کا انتظار ظفر دوپہر تو کھینچ (ظفر)

مومن آکیش محبت میں کہ ہے سب جائز ۔۔۔ حسرت حرمت صہبا و مزامیر نہ کھینچ (مومن)

(۱۹) اُوپر لانا۔ اُوپر چڑھانا۔ جیسے کوٹھے پر کسی چیز کو کھینچنا یا کنوئیں سے پانی کھینچنا (۲۰) جکڑنا۔ باندھنا۔ کسنا ۵

مشکیں نہ کھینچ مری لغو سے لیا اگر بوسہ ۔۔۔ کیا ہے طاقت جو کہے بھی یہ گنہگار نہ کھینچ (عاشق)

کھینچوں گا وہ بال کہ جس کی خبر دور ہوگی (۱) محاورہ:۔ یعنی اُن پوشیدہ اور چھپے ہوئے عیبوں کا اظہار کروں گا جن سے تمام عالم میں ذلت و رسوائی ہو کر تمہارے بزرگوں کی عزت و آبرو خاک میں مل جائے گی ۔

کہیں کیا۔ کیا کہیں (ہ) محاورہ:۔ ایک مجبوری اور بے بسی کا کلمہ ہے جو حقیقت حال بیان کرتے ہوئے باز رہنے کے وقت زبان سے نکالتے ہیں کیا بیان کریں۔ کیا شکایت کریں۔ کچھ مت پوچھو۔ قابلِ بیان نہیں ۵

ہوا جو کچھ کہ ہونا تھا کہیں کیا جی کو رو بیٹھے
بس اب اک ساتھ ہم دونوں جہاں سے ہاتھ دھو بیٹھے (درد)

کھیوا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ناؤ کی اُتروائی۔ ناؤ کا کرایہ (۲) عبور دریا۔ پایاب (۳) مجازاً:۔ کشتی میں بیٹھنے والوں کا گروہ۔ عبور کرنے والے۔ عابرین۔ کھیپ (۴) کشتی۔ بیڑا۔ ناؤ۔ جیسے برسات کے سبب دن میں صرف ایک بار کھیوا لگتا ہے ۔

کھیوا پار کرنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ بیڑا پار لگانا۔ کشتی کو کنارے پہنچانا ۔ نجات دینا۔ عاقبت بخیر کرنا ۔

کھیوا پار ہونا (ہ) فعل لازم:۔ بیڑا پار ہونا۔ کنارے پر پہنچنا۔ ساحل مُراد پر پہنچنا۔ مراد حاصل ہونا۔ مصیبت دور ہونا۔ مراد بر آنا ۵

اگر باخبر ہیں حقیقت سے اپنی ۔۔۔ تلف کی ہوئی اگلی غفلت سے اپنی
بلندی و پستی کی نسبت سے اپنی ۔۔۔ گزشتہ اور آئندہ کی حالت سے اپنی
تو سمجھو کہ ہے پار کھیوا ہمارا
نہیں دور منجھدھار سے کچھ کنارا (حالی)

انہیں کے ہیں مشرق میں سب نام لیوا ۔۔۔ انہیں سے ہوا پار مغرب کا کھیوا (")

کھیوٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ سرکاری رجسٹر جس میں گاؤں کی کیفیت مندرج ہوتی ہے (۲) خراج کی قسط (۳) گاؤں کے حصّوں کی مِسل۔ وہ رجسٹر جس میں گاؤں کے حصہ داروں کی شراکت یا ورثہ درج ہو ۔ کاغذات بندوبست۔ (۲) پورب:۔ ملاح۔ مانجھی ۔

کھیوٹ دار (۱) اسم مذکر:۔ گاؤں کا شریک۔ شریکِ حصّہ ۔

کھیوٹ کھتونی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گاؤں کے بندوبست کا حساب و کتاب (۲) مالکان اراضی اور اُن کی زمینوں کا حساب کتاب ۔

کھیوٹیا (ہ) اسم مذکر:۔ (پورب) ملاح۔ مانجھی۔ ناؤ چلانے والا۔ کشتی بان ۔

کھیون ہار (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (کھیوٹیا) ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھے

کھیوٹیا (ہ) اسم مذکر :۔ دیکھو (کھیوٹیا) ۔

کھیئی (ہ) اسم مؤنث :۔ سوکھی کٹی ہوئی جھاڑی ۔ جھڑبیری کے وہ درخت جنہیں کاٹ کر پالا یعنی پتّے نکال لئے ہوں صرف جھانکڑ یا کانٹے رہ گئے ہوں جو باڑ لگانے اور جلانے کے کام آتے ہیں ۔

کے (ہ) برائے اظہار عطف درمیان دو فعل :۔ جیسے آکے گیا ۔ کھا کے جائے گا ۔ لے کے جاتا ہے وغیرہ ۔

کَے (ہ) استفہام عددی :۔ کتنے کِتّے ۔ چند ۔ جیسے کَے کوس ہے ؟ کَے آدمی آئے تھے ؟ کَے روپے لوگے ؟ وغیرہ ۔

کَے بار (ف) تابع فعل :۔ کتنی دفعہ ۔ چند بار ۔

کئی (ہ) صفت :۔ چند ۔ کتنے ہی ۔ دو چار ۔

چھپتے نہیں گواہ جو سوزِ نہاں کے ہیں — چند اشک گرم ہیں کئی چھالے زباں کے ہیں (لااعلم)

کئی ایک (ہ) صفت :۔ چند ۔ چند ایک ۔ دو چار ۔ کتنے ایک ۔

کئی بار (ف) تابع فعل :۔ چند مرتبہ ۔ چند بار ۔ اکثر ۔ بارہا ۔ کتنی دفعہ ۔

کی (ہ) ایک کلمہ ہے جو اضافت کا کام دیتا ہے بشرطیکہ مضاف مؤنث ہو اور مضاف الیہ خواہ مذکر ہو خواہ مؤنث ۔

نہ فقط چاہ مجھے قامتِ دلدار کی تھی — مثلِ منصور زمانہ کو ہوس دار کی تھی (لااعلم)

کیا (ہ) کلمہ استفہام :۔ (۱) چہ ۔ آیا ۔ (گنوار کہا ، بھوجپوری) سے (پنجابی) ۔

کی ۔ جیسے کیا قاضی کی گدھی چرائی ہے ۔

ونر دیدہ نظر ہے کیوں دمِ قتل — کیا مرنے سے جی چرائیں گے ہم (مومن)

ہوتا ہے زرد سن کے جو نامرد مدعی — رستم کی داستاں ہے ہمارا فسانہ کیا (آتش)

اب تو دل اُس بُت کو ہم نے دے دیا — اے ظفر دیکھیں خدا کرتا ہے کیا (ظفر)

مجھ سے ملنے کی مری جاں قسم کھائی کیا — ہجر میں مر ہی رہے اب تو شیدائی کیا (کاشف)

(۲) مساوات کے لئے جیسے "کیا بھیڑ کیا بھیڑ کی لات" ۔ کیا درزی کا کوئی نیچ کیا مقام ۔

جو کچھ کیا ہے تم نے کیا جور کیا تظلم — سب بھولیں دل سے پھر گر آئیے یہاں پر (عاشق)

(۳) خواہ ۔ چاہے ۔

شغل بہتر ہے عشق بازی کا — کیا حقیقی و کیا مجازی کا (ولی)

(۴) ایسا ہی ۔ گویا ۔ جیسے کیا منہ کا نوالہ ہے یعنی ایسا ہی منہ کے نوالہ کی طرح آسان ہے ۔ کیا گھر کی بات ہے ؟ (۵) کس قدر ۔ کتنا ۔ جیسے تمہارا کیا خرچ ہوا ؟ (۶) حرف تردید کی بجائے یا آگ ۔ آیا ۔ جیسے تم جاؤ گے کیا

کیا

مر جاؤں ۔ یہ لے لو کیا وہ لے لو ۔ کیا مار ڈالوں ڈھیری کیا دام ہی ڈھیری یعنی یا تو مر گئے یا مالا مال ہو گئے (۷) استفہام انکاری کے واسطے جیسے وہ کیا کر سکتا ہے ؟ وہ کیا طاقت رکھتا ہے ؟ اُس کی کیا مجال ہے ؟ یہاں کیا دھرا ہے ؟

طبل و علم ہے پاس نہ اپنے نہ ملک و مال — ہم سے خلاف ہو کے کرے گا زمانہ کیا ؟ (آتش)

(۸) کون سا ۔ کدام ۔

آتی ہے کس طرح سے مری قبضِ روح کو — دیکھوں تو موت ڈھونڈ رہی ہے بہانہ کیا (")

(۹) اظہار قلت و عظمت کے واسطے جیسے ایسی کیا بات ہے یعنی ذرا سی بات ہے ۔ کیا کہنا ہے ۔ کیا بات ہے ۔ یعنی نہایت تعریف کے قابل ہیں ۔

(۱۰) کون سی بڑی بات ہے ۔ کون سا فخر ہے ۔

ایک دو آنسو اں ڈھلے تو کیا — ہم سمجھتے ہیں چشم تر کیا ہے (عارف)

(۱۱) برائے نفی ۔

ترچھی نظر سے طائرِ دل ہو چکا شکار — جب تیر کج پڑے گا اُڑے گا نشانہ کیا (آتش)

یعنی نہیں اُڑے گا ۔

دیکھا ہے میں نے عالمِ طولِ شبِ فراق — کیا خوف ہے درازیِ روزِ شمار کا (حالی)

(۱۲) برائے تحسین و آفرین ۔

یہاں مدعی حسد سے نہ دے داد تو نہ دے — آتش غزل یہ تو نے لکھی عاشقانہ کیا (آتش)

(۱۳) کراہت و نفرت کے واسطے ۔ کلمۂ تنفر و اکراہ ۔

جیسے تیری کیا اصل ہے — تو کیا ہے اور تیری ہستی کیا (")

(۱۴) کیوں ۔ کس لئے ۔ کس واسطے ۔ چرا ۔

بے یار ساز وار نہ ہوگا وہ گوش کو — مطرب ہمیں سناتا ہے اپنا ترانہ کیا (")

دل مرا سنتا ہے کس کے عشق میں — تو نصیحت ناصحا کرتا ہے کیا (ظفر)

(۱۵) حیرت ۔ تعجب ۔ افسوس کے واسطے ۔

پروانہ کو جلا کے کیا ایک دم میں خاک — ہے ہے ستم یہ سوزِ محبت نے کیا کیا (ظفر)

(۱۶) برائے کثرت و افراط جیسے کیا بھیڑ تھی کہ خدا کی پناہ ۔ کیا مینہ برسا ہے کہ دم نہ لیا ۔ کیا ظلم کیا (۱۷) خوب ۔ عمدہ ۔ مبارک ۔ مسعود ۔

دل آہ سحر گاہ کے ہمراہ نکل چل — کیا ساتھ ہے کیا ساتھ ہے کیا ساتھ ہے واللہ (جرأت)

ثروت تو نہ کر خوفِ معاصی کہ علی کی — کیا ذات ہے کیا ذات ہے کیا ذات ہے واللہ (ثروت)

شطرنج میں وہ دس بوسے نہ ہم سے ہیں ہارے — کیا بات ہے کیا بات ہے کیا بات ہے واللہ (رافت)

(۱۸) قابلِ اعتبار نہیں ۔ قابلِ وثوق نہیں ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیا

قسم کھاتے ہو مرے سر کی جھوٹی ابھی جاؤ بھی جھوٹوں کی قسم کیا (مصحفی)

کیا اُدھار کی ماں مری ہے (ہ) محاورہ۔ یعنی کیا لین دین کا دستور دنیا سے اُٹھ گیا ہے تم نہ دو گے تمہارا بھائی دوسرا موجود ہے (جب کوئی قرض دینے میں لاحجت کرتا ہے تو بولتے ہیں)

کیا آسمان کے تارے ہیں (ا) محاورہ۔ یعنی کچھ عنقا صفت اور نایاب زمانہ نہیں ہیں ۔

کیوں نہ ہمارے ہاتھ آوینگے ایسے کیا آسماں کے تارے ہیں (مصحفی)

کیا اُکھاڑ سکتا ہے (ہ) محاورہ۔ یعنی کچھ نقصان زیان اور ضرر نہیں پہنچا سکتا ۔

گر کوئی نیفہ اپنا پھاڑے ہے لیک کمل کا کیا اُکھاڑے ہے (انشا)

(یہ محاورہ ایک کریہ فقرہ کا مخفف ہے جس میں عجیب زمانہ کی طرف اشارہ ہے)

کیا آگ لگاؤں (ہ) محاورہ (عو)۔ کیا کروں۔ نہایت اکراہ تحقیر اور بیزاری ظاہر کرنے کے موقع پر آتا ہے ۔ مرزا بیگ خاں صحیح جلد ہذا۔

فصل گل صحن چمن ابروئے آتش رنگ
سے کے کیا آگ لگاؤں کہ وہ دلدار نہیں } (بیدل)

کیا آگ لینے آئے تھے؟ (ہ) محاورہ۔ جب کوئی شخص فوراً آکر چلا جاتا ہے تو اُس سے طنزاً کہتے ہیں یعنی تم اس طرح آئے جیسے کوئی کسی کے گھر سے آگ لینے آتا اور اُسی وقت چلا جاتا ہے۔

کیا آنکھوں میں خاک ڈالتے ہو؟ (ا) محاورہ۔ یعنی کیا صریح دھوکا دینا منظور ہے۔ کیوں چندراتے اور مکرتے ہو۔

کیا انہیں کے سر ٹیکا ہے
کیا انہیں کے سر سہرا ہے } (ا) محاورہ۔ کیا انہیں پر موقوف ہے کیا انہیں پر دارو مدار ہے یعنی یہ کام کچھ انہیں پر موقوف اور منحصر نہیں ہے اور لوگ بھی کر سکتے اور قابلیت رکھتے ہیں۔

کیا آئے کیا چلے (ہ) محاورہ۔ آنا نہ آنا برابر ہے۔ جب کوئی دوست آتے ہی جانے کا ارادہ کرتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں یعنی تمہارا آنا آنے میں داخل نہیں ہے ۔

وعدہ عدو کا آپ کی تکرار سے کھُلا۔ میں نے یہ نہیں کہا تھا کہ کیا آئے کیا چلے (شیفتہ)

کیا بات ہے (ہ) محاورہ۔ کیا کہنا ہے۔ شاباش۔ مرحبا۔ واہ واہ۔ بلے۔ دھن ہے۔ کیا خوب۔ بہت خوب۔ سبحان اللہ۔

(یہ محاورہ مقام تحسین و آفرین اور نیز طنز حسب موقع بولا جاتا ہے جس کے معنی ہیں کہ یہ کام یا یہ بات بیان سے باہر ہے۔ بعض جگہ صرف کیا بات بھی کہہ دیتے ہیں ۔

کیا

میر کیا بات اُس کے ہونٹوں کی جینا دوبھر ہوا مسیحا پر (میر)

اہل دانش کے فوائد کی تو کیا بات مگر غور سے دیکھو تو عاشق بھی خسارے میں نہیں (شیفتہ)

کیوں کہوں کیوں کر کہوں کس سے کہوں کیا کہوں
آپ کی کیا بات ہے جو بات ہے سنجیدہ ہے } (داغ)

مطلب کی کہی نہ ایک ظالم کیا بات ہے تیری گفت گو کی (〃)

واعظ نہ تم پیو نہ کسی کو پلا سکو کیا بات ہے تمہاری شراب طہور کی (غالب)

اعجاز نما ہے لب عیسی کی طرح سے کیا بات ہے کیا بات ہے اُس گل کے سخن کی (رند)

کیا بڑی عمر ہے (ا) محاورہ۔ جب کوئی شخص اُس کی یاد یا اُس کا ذکر ہوتے وقت آجاتے تو اُسے یہ فقرہ سُناتے اور خیال کرتے ہیں کہ ایسے شخص کی عمر بڑی ہوتی ہے ۔

مذکور کے ہوتے ہی میں آیا تو وہ بولا کیا خضر کی مانند تری عمر بڑی ہے (مصحفی)

کیا بلا (ا) محاورہ (عو)۔ (متروک) یہ محاورہ پہلے لفظ مگر کی بجائے بولا جاتا تھا اب بالکل نہیں بولا جاتا مگر بعض شعر کے معنی حل ہونے کے واسطے ضروری سمجھا گیا ۔

تو گیا ہے عبول اُس کو کیا بلا تھا جو پہلے دن کہا تو نے بھلا (رنگین)

کیا بھروسا ہے (ہ) محاورہ۔ کیا اعتبار ہے۔ کچھ ٹھکانا نہیں۔ کچھ اعتبار نہیں۔ اطمینان کے قابل نہیں ۔

وہ بیمار ہوں کیا میرا بھروسا ہے مسیح جب کڑی مجھ پہ پڑے گی میں نکل جاؤں گا (مصحفی)

کیا بھروسا ہے زندگانی کا آدمی بلبلا ہے پانی کا (لا اعلم)

کیا پاؤں میں مہندی لگی ہے (ہ) محاورہ۔ کون سا سبب یہاں آنے کو مانع ہے۔ طنزاً متکبر شخص کی نسبت جو آنے جانے میں تکلف کرے بولتے ہیں۔

کیا پدی کیا پدی کا شوربا (ا) محاورہ۔ بے حقیقت چیز کی نسبت بولتے ہیں۔

کیا پروا ہے (ا) محاورہ۔ کچھ مضائقہ نہیں۔ کچھ ڈر نہیں۔ کیا ڈر ہے۔ کیا خوف ہے۔

(یہ محاورہ اصل میں انگریزی (Never Mind) نیور مائنڈ سے ترجمہ ہو کر اردو میں آیا ہے)

کیا پوچھنا ہے (ہ) محاورہ۔ دیکھو (کیا کہنا ہے) ۔

ہنگام قتل خیر تجھے بھی کیا تمام کیا پوچھنا ہے برش شمشیر یار کا (عبدالرحمن بیدل)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آیا جو ذکر میرا بولے پوچھنا کیا ایسے بھی لوگ شاید دنیا کے بیچ کم ہوں (انشا)

قدر شکر گلشن ایجاد ہے سو ہے کیا پوچھنا ہے حسنِ خداداد ہے سو ہے (نکہت)

ہمیں تھا آپ قصدِ عرضِ احوال جو وہ خود پوچھتے ہیں پوچھنا کیا (شیفتہ)

سوز کے اشعار کا کیا پوچھنا ہے شاعرو گفتگو میں اُس کی پاتا ہوں نظیری کا دماغ (سوز)

کیا تاک لگائی ہے (ہ) محاورہ (متروک):- یعنی کس قدر عزت آبرو اور توقیر پیدا کی ہے ۔

تجھ سے ورکش ہوں مہ و مہر لگا کر کیا تاک شہرتِ حسن تری تا بہ فلک جاتی ہے (نصیر)

تاک کے نیچے ہم اُس گل کی تاک لگائے بیٹھے ہیں
کون سے غنچہ مُنہ پہ اپنی تاک لگائے بیٹھے ہیں } (انشا)

کیا تھا کیا ہوا یا کیا تھا کیا ہو گیا (ہ) محاورہ:- اوّل معنی بنا ہوا کام یا بنی ہوئی بات بگڑ گئی - دوسرے معنی زمانہ دگرگوں اور اُلٹ پلٹ ہو گیا ۔

اب نہ بلبل ہے نہ وہ گلزار کیا تھا کیا ہوا
کچھ نہیں آتا نظر جز خار کیا تھا کیا ہوا } (تمکین)

جیسے کیا تھا کیا ہو گیا چمن تھا گل ہو گیا - ایک فقیر کی صدا جو غدر سے پیشتر کہتا پھرتا تھا ۔

کیا ٹوٹکا کرنے آئی تھیں (ہ) محاورہ (عو):- جب کوئی عورت جلد آ کر چلی جائے یا تھوڑی دیر کیواسطے آئے تو طنزاً یہ محاورہ زبان پر لاتی ہیں اِس کا اور آگ لینے آنے کا ایک ہی مفہوم ہے ۔

کیا جاتا (ہ) محاورہ:- کون سا نقصان ہو جاتا - کون سا کام بگڑ جاتا - کیا بگڑتا - یعنی تمہارا کچھ بھی نہیں بگڑتا ۔

میں بات کرتی جوانیوں میں تم سے اے صاحب ذلیل ہوتی وہ بندی تمہارا کیا جاتا (جان صاحب)

کیا جاتی دُنیا دیکھی (ہ) محاورہ:- یعنی کیا سبب ہوا جو تم نے دُنیا کو فانی سمجھ کر خلاف عادت بات کی ۔ (جب کسی بے رحم بے مروت سے کوئی رحم یا مروت کا کام ہو جائے یا کسی بخیل سے سخاوت ظہور میں آئے یا کوئی غیر ملنسار ملنساری کی باتیں کرے تو اُس وقت کہتے ہیں کہ تم نے کیا جاتی دُنیا دیکھی جو یہ خلافِ عادت برتاؤ کیا) ۔

کیا جان پائی (ہ) محاورہ:- یعنی کیا تاب و طاقت اور کیا مجال ہے جو ہمسر اور مقابل ہو سکے - مقابلہ اور روکشی کرنے کا حوصلہ تو پیدا کرے کیا مُنہ ہے ؟ ۔

غضب چہرا پایا ستم آن پائی تجھے پا کے تصویر کیا جان پائی (مُنیر)

روبرو تیرے ہو سکے جرأت یار کیا اُس نے جان پائی ہے (جرأت)

ستم صاف چہرا غضب شان پائی تجھے پا کے آئینہ کیا جان پائی (شیفتہ)

کیا جان ہے (ا) محاورہ:- کیا تاب و طاقت ہے - کیا حوصلہ ہے - کیا مجال ہے - کیا مقدور ہے ۔

رُخ سے حجاب جب اُس کے تری کیا جان ہے شمع روشنی تیری فقط رات کی مہمان ہے شمع (ظفر)

تن سے کیا جان کہ جان اپنی نکلنے پاوے ہو نہ جب ملنے ترے آنے کا بھروسا ہم کو (ذوق)

کیا جانے یا کیا جانیئے (ہ) محاورہ:- خدا جانے - خدا کو خبر ہے - مجھے خبر نہیں - نہ معلوم - لاعلمی ظاہر کرنے کے واسطے بولتے ہیں ۔

کیا جانے کس کی خاک ہے رکھ ہوش نقش پا ہو خاکِ عاشقاں نہ ہم آغوش نقش پا (سودا)

دل کو رکھا تھا میں نے بڑی احتیاط سے کیا جانے کے کان ملاحت نے کیا کیا (ظفر)

ہمارے قتل میں کیا جانے کیا ہو اُس پیش کھنچے وہ تیغ کی صورت گر سپر کی طرح (لاعلم)

دوستوں کو مرے دشمن تو کیا ہے تو نے اور کیا جانیئے کیا ہے تجھے منظور دوا (رنگین)

کیا جانیئے کہ وصل میں کیا بات ہو گئی آنکھیں نہیں ملاتے ہیں شرمائے جاتے ہیں (؎)

کیا جانے چپ ہوں کیوں تیری صورت کو دیکھکر آئینہ میں نہیں ہوں کہ حیران ہو گیا (داغ)

کیا چلائی (ہ) محاورہ:- کیا بات ہے - کیا کہنا ہے - جیسے آپ کی کیا چلائی امیر ہو چاہو سو اُٹھاؤ ۔

کیا چاہیئے (ہ) محاورہ:- (۱) کیا ضرورت ہے - کس چیز کی حاجت ہے - کیا مانگتے ہو (۲) کیا بات ہے - کیا کہنا ہے - کیا پوچھنا ہے - واہ وا ہے ۔

چاہیئے اچھوں کو جتنا چاہیئے یہ اگر چاہیں تو پھر کیا چاہیئے (غالب)

کیا چلے (ہ) محاورہ:- یعنی کچھ قابو اور ذرا اختیار نہیں ہے - عالم مجبوری اور باعثِ ناچاری ہے ۔

جدھر دیکھو اُدھر چرچا ہے اِن ہنگامہ سازوں کا چلے فتنہ کی کیا یاں دور ہے دامن دراز ی کا (مصحفی)

کیا چوڑیاں ٹوٹ جائیں گی (ہ) محاورہ:- کیا نقصان ہو جائے گا - کون سے ہاتھ دُکھ جائیں گے - جب کوئی شخص اپنے ہاتھ سے کسی کام کے کرنے میں اکراہ یا کاہلی کرے تو طنزاً یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ۔

کیا چیز ہے (ہ) محاورہ:- کیا مال ہے - کون سی بڑی دولت ہے - کچھ بھی نہیں ہے - اُس کی کیا اصل ہے - کیا حقیقت ہے - کم قدر اور حقیر چیز کی نسبت بولتے ہیں ۔

آدمی زاد تو کیا چیز ہے اے غیرتِ حور دل لگائیں ترے ہوتے نہ پریزاد سے ہم (رند)

کیا خاک ہے (ہ) محاورہ:- دیکھو (کیا چیز ہے) ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیا خاک رہا (۱) محاورہ :- کچھ نہیں بچا۔ کچھ نہیں رہا ؎

گرا جو شمع پہ پروانہ جل کے یوں بولا — اُڑوں میں کاہے سے کیا خاک بال و پر میں رہا (مصحفی)

کیا خبر (۱) محاورہ :- کیا معلوم۔ کچھ خبر نہیں۔ خدا جانے۔ کون جانتا ہے ؎

کسی کو کیا خبر کیوں خیر و شر پیدا کئے تو نے — کہ جو کچھ ہے خدائی میں وہ ہے بے ریب تنسک تیرا (داغ)

کیا خدائی ہے (۱) محاورہ :- خدا تعالیٰ کی کیسی قدرت اور کیسی شان ہے۔ خدا کی شان ہے۔ خدا کی قدرت ہے۔ کیا شانِ الٰہی ہے ✽

(تعجب۔ حیرت۔ طنز اور طعنہ کے موقع پر یا جب کسی ادنیٰ کو اعلیٰ رتبہ پر دیکھتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ؎

کیا خدائی ہے منڈانے لگے اب خط وہ لوگ — دیکھ کر ڈاڑھی میں جو چھپ رہے تھے جو نائی کو (انشا)

(خط مُنڈوانا اب نہیں بولتے خط بنوانا بولتے ہیں اس موقع سے زیبا ہے)

کیا خوب (۱) کلمۂ طنز و تعریف :- واہ۔ کیا کہنا ہے۔ چہ خوش۔ اچھے آئے۔ کھرے رہے۔ کیا پوچھنا ہے۔ چہ خوش چرا نباشد۔ سُبحان اللہ۔ آہا۔ خدا سلامت رکھے۔ رحمت خدا کی۔ اللہ اکبر۔ اوہوجی۔ اوہو۔ منہ بنواؤ۔ ہوش پکڑو۔ ہوش کی لو۔ ہوش میں آؤ۔ عقل سے بات کرو ✽

(غرض اِس قسم کے تمام محاورے مشتمل بر مدح اور دال بر مذمت ہوا کرتے ہیں کیونکہ اکثر ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں کہ جس کا فعل اپنی طبیعت کے خلاف اور ناگوار ہوا کرتا ہے اور بعض موقع پر صرف تحسین بھی منظور ہوا کرتی ہے چنانچہ اشعارِ ذیل سے یہ سب موقع ظاہر ہیں ؎

کیسا ہم سے کیا نباہ کیا خوب — صد آفریں اُن کو واہ کیا خوب (ظفر)
بوسہ جو طلب کیا شب اُس سے — بولا وہ رشکِ ماہ کیا خوب (〃)
آئے نہ اقرار پر وہ شب کو — تا صبح دکھائی راہ کیا خوب (〃)
ہر صبح ہے سر برہنہ خورشید — پُر زر ہے تری کلاہ کیا خوب (〃)
ظلمات کہوں میں یا شبِ تار — ہے زُلف تری سیاہ کیا خوب (〃)
گا ہے نہ کہا ظفر کو لاؤ — بس دیکھی تمہاری چاہ کیا خوب (〃)

جب میں نے کہا تجھ میں ہے کیا آن و ادا خوب
گردن کو ہلا کر وہ لگے کہنے کہ کیا خوب } (جرأت)

بس ہم کو نباہ کیا خوب — کیا خوب کیا نباہ کیا خوب (عاشق)
مارا عاشق کو کس ادا سے — کر کے ترچھی نگاہ کیا خوب (〃)

(ہم نہیں جانتے ہمارے دوست مخزن زباں والی کو اِس کے معنی تعجب اور بڑے اچھے

کی بابت کہاں سے معلوم ہوئی یہ صرف ایجاد بندہ ہے کیونکہ جن کتابوں سے اُنہوں نے لیا ہے اُن میں بھی نہ تو یہ معنی ہیں اور نہ کوئی اِس قسم کی مثال ہے)

کیا خوب آدمی ہے (۱) محاورہ :- نہایت اچھا آدمی ہے۔ بڑا بھلا مانس ہے۔ بہت عُمدہ آدمی ہے۔ قابلِ تعریف ہے ؎

ہنس دے ہے دیکھ روتا کیا خوب آدمی ہے — معشوق تو ہمارا کیا خوب آدمی ہے (میر)

کیا خوب آدمی تھا (۱) محاورہ :- جب کسی عُمدہ آدمی کا اُس کے مر جانے کے بعد ذکر کرتے ہیں تو یہ کلمہ اُس کے مر جانے کے افسوس میں زبان پر لاتے ہیں ؎

کہتے ہیں آج ذوق جہاں سے گزر گیا — کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے (ذوق)

خوب ہے ایسی زندگی سے مرگ — ذکر میرا جو وہ حبیب کرے
ہائے کیا خوب آدمی تھا سرور — حق اُسے مغفرت نصیب کرے } (حکیم غضنفر)

کیا خو نکالی ہے (۱) محاورہ :- کیسی عادت اختیار کی ہے۔ کیا بُری عادت ڈالی ہے۔ کیسی عادت بد اور خوئے زشت و زبون سیکھی ہے۔ جس کے سبب بُری بُری باتیں مُنہ سے نکلتی ہیں ؎

کہتے ہو رد زہم سے یہی کل کو آئیو — کیا خو ہے نکالی یہ ستاتے ہو ہمیں کیا (مصحفی)

کیا درزی کا کوچ کیا مقام (۱) چھڑے چھٹانک آدمی کو سفر و حضر یکساں ہے ✽ مرد درویش اپنی سبکباری نادا ری بے تعلقی اور آزادی کے سبب جہاں چاہے بے تکلف چلا جائے کوئی دامنگیر اور مزاحم نہیں ہوتا۔ مفلس کو سفر کا تردد کرنا نہیں کرنا پڑتا ✽

(چونکہ درزی کا سب سے بڑا سامان سوئی تاگا اور قینچی ہے جس کے اُٹھانے کو مزدور رکھنے کو کچھ بڑی جگہ درکار نہیں۔ ٹوپی میں سوئی جیب میں قینچی اور بیچک رکھ کر جہاں چاہے چل نکلتا ہے پس اِس وجہ سے آزاد۔ جریدہ۔ نادار وغیرہ کی نسبت بولنے لگے) ✽

کیا درجہ کر رکھا ہے (۱) محاورہ (عو) :- کیا حال کر رکھا ہے۔ کیا بُری گت بنا رکھی ہے۔ کیسی خراب حالت میں ہو ✽

کیا دِن تھے (ہ) محاورہ :- یعنی ایامِ گزشتہ کیسے اچھے اور حسبِ مُراد تھے جن کا اب افسوس آتا ہے۔ یا جو اب یاد آتے ہیں ؎

کیا دِن تھے وہ کہ یاں بھی دلِ آرمیدہ تھا — رو آشیانِ طائرِ رنگِ پریدہ تھا (سودا)
کیا دن تھے وہ کہ ہم کو بھی یار و فراغ تھا — یعنی کبھی تو اپنا بھی دِل تھا دماغ تھا (درد)

کیا دہا ڑا کر رکھا ہے (ہ) محاورہ (عو) :- دیکھو (کیا درجہ کر رکھا ہے) ✽

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیا

کیا ڈر ہے (ہ) محاورہ :- کیا مضائقہ ہے - کچھ پروا نہیں - کیا خوف و خطر ہے - کیا اندیشہ ہے - کیوں گھبراتے ہو * کیا حرج ہے - کیا نقصان ہے *

کیا ڈر ہے جو ہم شوق نے گر بند کی زبان　　کہتی ہے ہر نگہ دل مائل کی آرزو　(ممنون)

کیا ڈر ی ہے (ہ) محاورہ (عو) :- کیا خوف ہے - کون سا اندیشہ ہے - کچھ پروا نہیں - باکے نیست کا ترجمہ *

کیا رات ہے (ہ) محاورہ :- کیا عمدہ مبارک اور مسعود رات ہے ؎

امشب کسی کاکل کی حکایات ہے واللہ　کیا رات ہے کیا رات ہے کیا رات ہے واللہ　(جرأت)

کیا رات تھی (ہ) محاورہ :- کیا عمدہ مبارک اور مسعود شب تھی جس کا اب افسوس آتا ہے ؎

وہ بھی کیا رات تھی کہ سوتا تھا　سر رکھے اِس کنار میں کوئی　(بیان)

کیا رہا (ہ) محاورہ :- یعنی کچھ حالت باقی نہیں رہی - وقتِ نزع قریب پہنچا ہے * کوئی امید نہیں رہی - آس ٹوٹ گئی - توقع اُٹھ گئی ؎

ترے جانے سے مجھ میں کیا رہا ہے　رہا تھا جی سو لب پہ آ رہا ہے　(محبت)

اب کیا رہا کہ جس سے رقیبوں کا ڈر کریں　ہم تو بُرُں کی جان کو پہلے ہی رو چکے　(نامعلوم)

کیا شاخ نکلی ہے (ا) محاورہ :- کون سی انوکھی اور فخر کی بات حاصل ہوی ہے - ایسی کیا شان و شکوہ اور شیخی زیادہ ہو گئی ہے ؎

کھنچی رہتی ہے اُس ابروے خم سے　کوئی کیا شاخ نکلی ہے کماں میں　(میر)

کیا شان میں جھتے پڑ جائیں گے (ا) محاورہ :- کون سا عزت میں بٹہ لگ جائے گا - کیا قدر و منزلت میں فرق آ جائے گا *

(جب کوئی شخص کسی کام کرنے میں کٹ کرتا ہے تو اُس سے طنزاً یہ فقرہ کہتے ہیں)

کیا غم ہے (ا) محاورہ :- (۱) کیا اندیشہ ہے - کیا چنتا ہے - کیا فکر ہے جیسے تو ہے تو کیا غم ہے *

(لمبی ڈاڑھی والے کی نسبت جو درحقیقت دغاباز اور بظاہر نیک و پارسا معلوم ہوتا ہے کہتے ہیں یعنی اس ڈاڑھی کی طفیل سے تم ہمیشہ دھوکا دے سکتے ہو)

(۲) کیا مضائقہ ہے - کچھ ڈر نہیں *

کیا قاضی کی گدھی چرائی ہے؟ (ا) محاورہ :- کیا ہم نے حاکم کا کچھ قصور کیا ہے یعنی ہم نے کون گناہ اور جرم کیا ہے جس کے سبب ڈریں *

کیا قاضی گلہ کرے گا (ا) محاورہ :- کوئی طعن و تشنیع نہیں کرے گا کوئی نام نہیں دھرے گا - کچھ نقصان اور ضرر نہیں ہو گا - کوئی شکوہ و شکایت نہیں کرے گا - کوئی منہ پر بات نہیں لائے گا *

کیا

کیا قیامت ہے (ا) محاورہ :- کیسا بُرا ہے - کیسا غضب ہے - کیا ستم ہے * نہایت خوبصورت ہے - کسقدر حسین و خوش جمال ہے (برائے مدح و ذم) ؎

نئی باتیں نئی گھاتیں نئی چاہت نیا پیار　کیا قیامت ہے نئے شخص پہ آنا دل کا　(شہیدی)

کیا کام (ا) استفہام انکاری :- کچھ کام نہیں - کیا واسطہ - کیا تعلق - کیسا علاقہ ؎

سر سبز کشتِ دل ہے محمد کے عشق میں　کیا اس زمین میں کام ربیع و خریف کا　(داغ)

کیا کچھ (ہ) تابع فعل :- کس قدر - کتنا - بہت کچھ - نہایت - جیسے کیا کچھ روپیہ لُٹ رہا ہے - کیا کچھ نہیں کہا ؎

میں نے جو گل کہا یہ بُلبُل جائے گا　دل ساری رات مجکو کیا کچھ کہا کیا ہے　(جرأت)

منہ کر کبھی میری جانب سے پا نہیں کبھی وہ　کیا جانوں اُن کے جی میں ہے میری طرف سے کیا کچھ　(امیر)

کیا کروں (ا) محاورہ :- (۱) یہ محاورہ استفہام استفسار اطمینان طلبی - حیرانی تعجب و مجبوری کے موقعوں پر بولا جاتا ہے - یعنی حیران ہوں - مجبور ہوں - ناچار ہوں - ضیق میں ہوں - کوئی تو تدبیر بتاؤ - کسی طرح تو تسلی دو وغیرہ ؎

شکوہ نہیں عشاق کا دستور کروں کیا　گر اُس کے ستم کا نہوں شکور کروں کیا　(شہیدی)

سولی نے ہمیں منتِ زنداں سے بچایا　میں اب کہو اے حضرت منصور کروں کیا　(")

اکتا کے دوا سے مری کہتا ہے مسیحا　مرتا بھی نہیں یہ تیرا رنجور کروں کیا　(")

(۲) کس کام میں لاؤں - کیا کام لوں - مجھے نہیں چاہیے ؎

میت کو مری چاہیے خاک اُس کی گلی کی　جنت سے ملک لائے جو کافور کروں کیا　(شہیدی)

مے کھینچنے سے ان میں ہی اے حضرتِ واعظ　میں لے کے تبرک کے یہ انگور کروں کیا　(")

(۳) کیوں کروں - کس لئے کروں ؎

پہونچا تھا جو کچھ حال ہوا یار کے غم میں　نالاں ہو عبث غیر کو مسرور کروں کیا　(")

تھا روز مرا مجھ سے بھی تاریک زیادہ　میں تیرا گلا اے شبِ دیجور کروں لیا　(")

کیا کرے گا یا کیا کر لے گا (ہ) محاورہ :- کچھ نہیں کر سکتا - کیا کر سکتا ہے - کون سا نقصان یا ضرر پہنچا سکتا ہے ؎

طبل و علم ہے پاس نہ اپنے نہ ملک و مال　مجھ سے خلاف ہو کے کرے گا زمانہ کیا　(آتش)

کیا کوسوں کیا کہہ کر کوسوں (ہ) محاورہ (عو) :- نہایت خفگی اور دل جل جانے کے موقع پر یہ کلمہ بجائے دعائے بد زبان پر لاتے ہیں جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ ہم ایسے ناراض ہوئے ہیں کہ کوئی بددعا ایسی نہیں پاتے جو اس ملال کو رفع کرے اور ہمارا دل ٹھنڈا ہو ؎

ڈبو دیا مجھے اس چشمِ تر کو کیا کوسوں　جلا دیا مجھے سوزِ جگر کو کیا کوسوں　(معروف)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیا

رقیب ایک دم اُس سے جدا نہیں ہوتا یہ جم کے بیٹھے ہے اِس بے بسر کو کیا کو سِل (معروف)

کیا کہنا (ہ) محاورہ :- دیکھو (کیا بات ہے نیکیا پوچھنا ہے) کلمۂ تحسین وطنز۔ واہ واہ ٭

ہاے رے ہیں واہ کیا کہنا مرا رنج اُس کو چھیڑ کر پیدا کیا (داغ)
تیغ ہے اُس نظر کا کیا کہنا لیکن اپنے جگر کا کیا کہنا (ظہور)
دم نکلتا ہے سب کا بے دیکھے اُس دہن اُس کمر کا کیا کہنا (")
اُس پری رو کو دم ہیں لے آیا اپنے پیغامبر کا کیا کہنا (")
مہندی مل کر ہے چوٹ مرجاں پر ہاتھ لانا نگار کیا کہنا (صبا)
جھوٹے وعدوں پہ آ رہا ہے یقیں طرزِ گفتار یار کیا کہنا }
بن کے بیہوش گر پڑا خم پر طلب ہوشیار کیا کہنا } (ظہیر دہلوی)
کیا کیا مجھ پہ وار کیا کہنا واہ رے میرے یار کیا کہنا (مؤلف)
سر پہ بیٹھی کہ خاک پر ٹھیری بل بے تیغِ فگار کیا کہنا (")
سر بھی کٹ کر گرا تو قدموں پر دل چلے ہوشیار کیا کہنا (")
نقشِ اغیار سے مٹے جا ہی دیا دل کے سلوے نگار کیا کہنا (")
بفضیں چھوٹیں طبیب کی سن کر جسم زار و نزار کیا کہنا (")
دل اُچھلنے کے ساتھ ہی اُچھلا مرے سنگِ مزار کیا کہنا (")
اس مصیبت میں یہ غزل لکھی سید بے قرار کیا کہنا (")
یار ہوں غمگسار کیا کہنا اور بلیں ایسے یار کیا کہنا (خاور)
پاؤں پڑ کے اُسے منا لایا ہاتھ تو لاؤ یار کیا کہنا (")

کیا کہنا ہے (ہ) محاورہ :- دیکھو (کیا بات ہے کیا پوچھنا ہے) ٭

کیا کیا (ہ) استفہام :- (۱) تفصیل طلبی کے واسطے۔ کون کون سا۔ کدام کدام جیسے کیا کیا لاؤں۔ یعنی کون کون سی چیز لاؤں۔ کون کون سا اسباب لاؤں۔ سابن گئی ہے گاؤں بہو کہے میں کیا کیا کھاؤں۔

(۲) اظہار کثرت و افراط کے واسطے۔ سب کچھ۔ ساری باتیں سارے کام ٭ کس قدر۔ کتنے۔ کیسے کیسے۔ کہاں تک۔ بہت سے۔ کیسا کیسا۔ بہت سارے۔ بہت کچھ۔ جیسے کیا کیا رنج اُٹھائے ہیں۔ کیا کیا ارمان رہ گئے۔ کیا کیا ارادے تھے۔ کیا کیا ارمان ساتھ لے کر گیا وغیرہ ٭

بعد اُمتا و ذوق کے کیا کیا شہرت افزا کلامِ داغ ہوا (داغ)
جو صاحب قدرت ہیں وہ کیا کیا نہیں کرتے مجھ کو کسی شے کا نہیں مقدور کروں کیا (شہیدی)

یعنی صاحب مقدور سب کچھ اور ساری باتیں کرتے ہیں ٭

نہ پوچھ عشق کے صدمے اُٹھائے ہیں کیا کیا ٭ شبِ فراق میں ہم تلملائے ہیں کیا کیا (مصحفی)
ذرا تو دیکھ تو گھر سے نکل کے اے بے مہر ٭ کہ دیکھنے کو ترے لوگ آئے ہیں کیا کیا (")
میں اُس کے حسن کے عالم کی کیا کروں تعریف ٭ نہ پوچھ مجھ سے کہ عالم دکھائے ہیں کیا کیا (")
نصیب سب جا لڑا چکے ہیں خسارے کیا کیا اُٹھا چکے ہیں ٭ وہ مفت دل کو لگا چکے ہیں ہم اپنی قیمت پا چکے ہیں (نجم)

کیا کیا (ہ) محاورہ :- (۱) چہ کردم کا ترجمہ۔ افسوس۔ تعجب۔ حیرت۔ پشیمانی اور انفعال کے موقع پر الفاظ ذیل کی بجائے بولتے ہیں۔ یعنی بڑا غضب کیا۔ بڑا ستم کیا۔ حد کر دیا۔ بڑا قہر کیا۔ افسوس صد افسوس ٭ جائے تعجب ہے۔ بڑی حیرت ہے۔ نہایت شرم کی بات ہے ٭

اُس بے وفا کو پیار کیا ہم نے کیا کیا اِس دل کو مفت خوار کیا ہم نے کیا کیا (عاشق)
ناحق مسیح کو مرضِ عشق کے لئے بلوا کے شرمسار کیا ہم نے کیا کیا (")
عشقِ بتاں سے دیر و حرم ترک ہو گئے کیوں عشق اختیار کیا ہم نے کیا کیا (")
کہتا ہے یار دیکھ کے عاشق کا حال غیر کیوں ہم نے اُس کو خوار کیا ہم نے کیا کیا (")

(۲) کوئی بے جا بات نہیں کی۔ کیا بیجا کیا۔ کون سا بُرا کیا۔ کچھ غضب نہیں ہو گیا۔ کچھ ستم نہیں ہو گیا ٭

عشق کے مجرم تھے ہم ستوجب گردن کشی جو رہی اُن نے اگر ہم پر کیا تو کیا کیا (عاشق)

کیا کیا کچھ؟ (ہ) استفہام :- کون کون سی بات۔ کون کون سی چیز ٭ بہت کچھ ٭

کیا کیا کچھ کہا۔ یا۔ کیا کیا کچھ نہ کہا (ہ) محاورہ :- کون کون سی بات نہ کہی۔ کون کون سی گالی نہ دی۔ بہت کچھ بُرا بھلا کہا۔ بہت سے بھوگ سنائے ٭

قبلہ و کعبہ خداوند و ملاذ و مشفق مضطرب ہو کے یہ میں نے لکھا کیا کیا کچھ }
پر کہوں کیا رقم شوق کی اپنی تاثیر ہر حرف پہ وہ کہنے لگا کیا کیا کچھ } (قلعۂ میر)

کیا گزری (ا) محاورہ :- کیا بیتی۔ کیونکر بسر ہوئی۔ کیا ہوا۔ جب کوئی شخص کسی مصیبت میں مبتلا ہو جاتا ہے تو اور لوگ اُس کا حال دریافت کرتے وقت یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ٭

ہم تو مر کے جئے یوں شبِ بلید اگزری تم سے اتنا بھی نہ پوچھا کہ کہو کیا گزری (نا معلوم)

کیا گل پھولا ہے۔ کیا گل کھلا ہے (ا) محاورہ :- کیا فتنہ برپا ہوا ہے۔ کیا بہتان اُٹھا ہے۔ کیا خرابی نکلی ہے ٭ کون سی عجیب و غریب بات ظہور میں آئی ہے ٭

کیا کیا نہ ہوا (ہ) محاورہ :- کون سی بات رہ گئی۔ کیا کیا رسوائی اور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فضیحتی نہ ہوئی۔ کون سی بے عزّتی تھی جو ہمارے ساتھ عمل میں نہ آئی ؎

کیا کیا نہ تیرے عشق میں اے یار ہو گیا رسوا ہوا ذلیل ہوا خوار ہو گیا (تشنہ)

کیا کیا نہ کیا (ہ) محاورہ:۔ کون سی بات چھوڑ دی۔ سب کچھ کیا۔ کوئی کام نہ چھوڑا۔ کون سی بات باقی تھی ؎

ہم نے کیا کیا نہ ترے عشق میں محبوب کیا صبر ایوب کیا گریۂ یعقوب کیا (مضمون)

کیا گونگے کا گڑ کھایا ہے؟ (ہ) محاورہ:۔ کیوں نہیں بولتے۔ کیوں خاموشی اختیار کی ہے۔ کس لئے گونگے سے بن گئے ہو۔

کیا لوگے (ہ) ندا (محاورہ):۔ کیا فائدہ اُٹھاؤ گے۔ کس فلاح کو پہنچو گے۔ کون سے بچ جاؤ گے۔ کیا پاؤ گے۔ کیا حاصل ہو گا ؎

اے مخیّر بتوں سے کیا لوگے اللہ اللہ کیا کرو کیا بیٹھے (مخیّر)

مر کے کیا لوگے یار سیّد تُم واں بھی حوریں تمہیں ستائیں گی (مولف)

کیا مال ہے (ا) محاورہ:۔ یعنی محض بے حقیقت اور ناچیز ہے۔ کچھ قدر وقعت اور منزلت نہیں رکھتا۔ نہایت کم قدر اور حقیر ہے۔ کیا حقیقت ہے۔ کیا اصل ہے۔ کون ہے ؎

دولتِ دُنیا ہے کیا نام آوروں کے آگے مال دیکھ لو رکھتا نگیں ہے خاتم زر زیر پا (نصیر)

شیریں کیا مال ہے ترے آگے شرم سے خود وہ پانی پانی ہے (عاشق)

اُجرت میں مال تو ہے کیا مال ہے جان فدا اے قاصدِ یار (ناسخ)

گنج جو جانتے ہیں گنجِ قناعت کو فقیر سامنے اُن کے ہیں کیا مال یہ دولت والے (فقیر)

کیا مجال ہے؟ (ا) محاورہ:۔ کیا مقدور ہے۔ کیا تاب و طاقت ہے۔ کیا حوصلہ ہے۔ کیا کر سکتا ہے۔ کیا اُکھاڑ سکتا ہے؟

کیا معنی؟ (ا) محاورہ:۔(ا) کیا سبب۔ کیا وجہ۔ کیا واسطہ۔ کیا باعث۔ کیوں۔ کس لئے۔ کس واسطے ؎

ہم سے تو بولے تُو کے کیا معنی ہم سے اِس گفت گو کے کیا معنی (معروف)

(۲) کیا موقع۔ کیا بات۔ کیا مراد۔ کیا غرض ؎

چاہ میں چاہیے ہے بدنامی عزّت و آبرو کے کیا معنی (")

(۳) کیا مجال۔ کیا حوصلہ۔ کیا مقدور ؎

تو ہی دل میں ہے ورنہ آ تو سکے عزّت و آبرو کے کیا معنی (")

کیا مُنہ پر پھٹکار برستی ہے (ہ) محاورہ:۔ کیسا بے رونق اور اداس چہرا ہو رہا ہے۔ کیا بے نور چہرا ہو گیا ہے۔ کیا مُنہ کا نور اُڑ گیا ہے۔ کیا لعنت برستی ہے۔

کیا مُنہ دکھاؤ گے؟ (ہ) محاورہ:۔ کیا جواب دو گے؟ کیونکر سامنے آؤ گے؟ کس طرح سُرخرو ہو گے؟

کیا مُنہ سے پھول جھڑتے ہیں (ہ) محاورہ:۔(ا) کیسا خوش گفتار اور خوش بیان ہے۔ کیا دُر فشاں ہے۔ کیا فصیح ہے (۲) جب کوئی شخص بدکلامی کرتا ہے تو اُس سے بھی طنزاً کہتے ہیں کہ واہ آپ کے مُنہ سے بھی کیا پھول جھڑتے ہیں۔

کیا مُنہ لے کر جاؤں (ہ) محاورہ:۔ کس مُنہ سے جاؤں۔ کس سُرخروئی سے جاؤں۔ کون سی بھلائی لے کر سامنے ہوں ؎

کیا مُکھ لے گھر جاؤں پیا کے نیہر میں کچھ ڈھنگ نہیں سیکھا
گونے کے باجے باجن لاگے گونے کے لوگ سب دوار آئے آنگن میں پچھتاؤں کھی رہی (سوج)

کیا مُنہ ہے (ہ) استفہام انکاری:۔ کیا اصل ہے۔ کیا حقیقت ہے۔ کیا طاقت ہے۔ کیا حوصلہ ہے۔ کیا مجال ہے۔ کیا تاب ہے۔ کیا رتبہ ہے۔ کیا مقدور ہے ؎

مجنوں اُٹھائے تو سن وحشت کو مُنہ ہے کیا رخشِ جنوں کو میں جو برابر سے چھیڑ دوں (ظفر)

کیا مُنہ ہے کہ ہو خنجرِ قاتل کی شکایت یاں مُنہ ہی مرے زخم جگر کا نہیں کُھلتا (")

مُنہ کیا کہ سامنے ترے ابرو کے آسکے شمشیر اپنی کھینچ کے میدان میں ہلال (")

یہ غزل کیا ایک قلم تو نے لکھی ہے اے ظفر مُنہ ہے کیا پکڑے قلم کوئی سخنور ہاتھ میں (ظفر)

کیا مُنہ ہے ترا سوسن جو کچھ کہے وہاں پر تقریر کچھ اگر ہو تو وہم اور گماں پر (عاشق)

گل کا کیا مُنہ ہے نگارا جو ترے سامنے آئے باغ میں دست بکف برگِ حنا لگتا ہے (نصیر)

سچ ہے سوا دستِ شانہ کس کا مُنہ اور کون ہے ایسا چھیڑے تمہارے چہرے پر جو ان بلا کالا بار زلف کا حلقا (")

مہر دیکھے ماہ دیکھے ہر ستارا دیکھ لے کس کا مُنہ ہے مُنہ تو دیکھو مُنہ تمہارا دیکھ لے (نکہت)

(صرف کیا مُنہ بھی بولتے ہیں جیسے ؎

سنگ اسود نہیں ہے چشمِ بتاں بوسہ مومن طلب کرے کیا مُنہ (مومن)

کیا ناک لے کر بولتے۔ یا۔ بات کرتے ہو (ہ) محاورہ:۔ کس مُنہ سے بات کرتے ہو۔ کس غیرت اور شرم سے مُنہ سامنے کرتے ہو۔ یعنی شرماؤ اور گریبان میں مُنہ ڈالو۔

کیا نام۔ کیا نام جی (ا) تکیہ کلام نقالاں۔

کیا ننگی نہائے گی کیا نچوڑے گی (ہ) کہاوت: مفلس آدمی کیا دے گا کیا دلائے گا۔ مفلس کے پاس کیا دھرا ہے۔

کیا نہ چاہیے (ہ) محاورہ:۔ (ا) کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ جیسے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیا

اگر تم ہی چلے جاؤ تو پھر کیا نہ چاہئے (۲) سب کچھ چاہئے۔ سب ہی چیز کی ضرورت ہے (۳) سب کچھ موجود ہے۔ پھر اور کس چیز کی ضرورت ہے گویا سارا کام ہی بن گیا۔ جیسے تم بھی ہمارے ساتھ ہو جاؤ تو پھر کیا نہ چاہئے ؎

کیا واسطہ (۶) استفہام :۔ (۱) کیا تعلق۔ کیا علاقہ۔ کیا نسبت۔ جیسے "ہم سے اُس سے کیا واسطہ" (۲) کیا سبب۔ کس لئے۔ کیوں۔ کیا باعث ؎

کیا سبب کیا واسطہ کیا کام تھا بتلائیے　　گھر سے جو نکلے نہ اپنے تم ظفر دو دن تلک (ظفر)

کیا ہوا (ہ) محاورہ :۔ (۱) چہ شد کا ترجمہ۔ کیا حال گزرا۔ کیسی بیتی۔ کیا ماجرا گزرا۔ کیا وقوع میں آیا۔ کیا پیش آیا۔ کیا کر لیا۔ کون سا نقصان ہو گیا۔ کیا بگڑ گیا (۳) کیا بات ہے۔ کیا معاملہ ہے (۴) کچھ تعجب نہیں۔ کوئی نئی یا انوکھی بات نہیں (۵) کیا مضائقہ ہے۔ کیا ڈر ہے۔ کیا اندیشہ ہے ؎

کیا ہوتا (ہ) محاورہ :۔ (۱) کیا اثر ہوتا۔ کیا کام نکلتا۔ کون سی بات بن جاتی۔ کون سا کام بن جاتا۔ کیا اچھا ہوتا۔ کون سا بھلا ہوتا۔ کیا مُراد حاصل ہو جاتی۔ کیا فائدہ ہوتا۔ کیا حاصل ہوتا۔ کیا حاصل تھا۔ کیا فائدہ تھا۔ کیا مفاد تھا ؎

کیا ہوتا جو سمجھاتے اُسے جا کے مرے دوست
دشمن کا سخن ذہن نشیں ہو ہی چکا تھا　　(ذوق)

کبھی بھولے سے قتل صید لاغر وہ نہیں کرتا　　ہمارا اُس کے خنجر چڑھنا اگر ہوتا تو کیا ہوتا (عاشق)
نگہ مژگان و ابرو قتل کو کیا کم تھے اے قاتل　　سنان و تیر اور تیغا اگر ہوتا تو کیا ہوتا (؍؍)
ہجوم درد و غم سے لے بیمار کے وہ چھوٹا　　مریض درد دل اچھا اگر ہوتا تو کیا ہوتا (؍؍)

(۲) کیا بگڑ جاتا۔ کیا نقصان ہو جاتا کس بات میں فرق آ جاتا جیسے تم ہمارا کہا مان لیتے تو کیا ہوتا (۳) کیا پیش آتا۔ کیسی ہی بیتی۔ کیا مصیبت پڑ جاتی جیسے بچی آ جاتے تو کیا ہوتا (۴) تمنا کے واسطے کیا خوب ہوتا۔ کیا اچھا ہوتا۔ جیسے بچوں تو

مری قسمت میں یہ لکھا اگر ہوتا تو کیا ہوتا　　مرا مہماں وہ اک دن آہ گر ہوتا تو کیا ہوتا (عاشق)

کیا ہوگا (ہ) محاورہ :۔ (۱) کیا پیش آئے گا۔ کیا گزرے گا (۲) کیا نقصان ہوگا۔ کیا بگڑ جائے گا۔ کیا بگڑے گا۔ کون سی آفت آ جائے گی۔ کون سا ملک چھن جائے گا۔ کچھ نہیں ہوگا ؎

جو در سے اپنے درباں کو اُٹھا لو گے تو کیا ہوگا
یہ پتھر میری چھاتی سے جو ٹالو گے تو کیا ہوگا　　(معروف)

یہ اب ہونی نہیں ہرگز جو بوسہ بن لئے چھوڑیں
بگڑ کر مجھ سے گر مُنہ کو بنا لو گے تو کیا ہوگا　　(؍؍)

کیا

کیا ہو گیا (ہ) محاورہ :۔ حیرت تعجب افسوس اور نیز وفتہً بھوت پریت یا کسی معاملہ کے دگرگوں ہو جانے پر بولتے ہیں ؎

کوئی نظر سے گزرا معشوق خوش ادا کیا　　کیا جانے بیٹھے بیٹھے مجھ کو ہو گیا کیا (مصحفی)
دیدہ سمندر سے سوا ہو گیا　　دیکھتے ہی دیکھتے کیا ہو گیا (رشک)

کیا ہے (ہ) محاورہ :۔ (۱) برائے استفسار و استفہام۔ کیا بات ہے؟ کون سی بات ہے؟ کس بات کا ہے؟ کس چیز کا ہے؟ کیا چیز ہے؟ کون سی چیز ہے؟ کس چیز کا نام ہے؟ کیا معاملہ ہے؟ ؎

دلِ ناداں تجھے ہوا کیا ہے　　آخر اس درد کی دوا کیا ہے (غالب)
ہم ہیں مشتاق اور وہ بیزار　　یا الٰہی یہ ماجرا کیا ہے (؍؍)
میں بھی مُنہ میں زبان رکھتا ہوں　　کاش پوچھو کہ مُدعا کیا ہے (؍؍)
بہت سہی غمِ گیتی شراب کم کیا ہے　　غلام ساقیٔ کوثر ہوں مجھ کو غم کیا ہے (؍؍)
تمہاری طرز روش جانتے ہیں ہم کیا ہے　　رقیب پر ہے اگر لطف تو ستم کیا ہے (؍؍)
نہ شعلہ میں یہ کرشمہ نہ برق میں یہ ادا　　کوئی بتاؤ کہ وہ شوخ تُند خو کیا ہے (؍؍)
جلا ہے جسم جہاں دل بھی جل گیا ہوگا　　کریدتے ہو جو اب راکھ جستجو کیا ہے (؍؍)

(۲) استفہام انکاری۔ نہیں ہے۔ کون ہے ؎

سخن میں خامۂ غالب کی آتش افشانی　　یقیں ہے ہم کو بھی لیکن اب اُس میں دم کیا ہے (غالب)
ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے　　تمہیں کہو کہ یہ اندازِ گفتگو کیا ہے (؍؍)
یہ رشک ہے کہ وہ ہوتا ہے ہم سخن تم سے　　وگرنہ خوفِ بد آموزیٔ عدو کیا ہے (؍؍)
چپک رہا ہے بدن پر لہو سے پیراہن　　ہماری جیب کو اب حاجتِ رفو کیا ہے (؍؍)

(۳) بے حقیقت ہے۔ کچھ وقعت نہیں رکھتا۔ کسی کام کا نہیں۔ ہوا نہ ہوا برابر ہے۔ بیکار ہے۔ نکما ہے۔ کیا حقیقت ہے۔

شعر حضرت نواب میر محبوب علی خان بہادر فرمانروائے دکن

جن کے نام نامی اور دستگیری سے یہ فرہنگ آصفیہ تیار ہوئی ؎

دل میں گر تو نہیں تو پھر کیا ہے
گُل میں گر بُو نہیں تو پھر کیا ہے

رگوں میں دوڑتے پھرنے کے ہم نہیں قائل　　جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے (غالب)
پیوں شراب اگر خُم بھی دیکھ لوں دو چار　　یہ شیشہ و قدح و کوزہ و سبو کیا ہے (؍؍)
ہوا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اتراتا　　وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے (؍؍)

(۴) کیا کہتے ہو۔ جب کوئی نام لے کر پکارتا ہے تو اُس کے جواب میں کہتے ہیں (ہ) کیا کام ہے۔ لبیک۔ بُلانے کے جواب میں کہتے ہیں۔ عالم بے خبری اظہار بے خبری ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیا

مجھ کو اُن سے وفا کی ہے امید جو نہیں جانتے وفا کیا ہے (غالب)
جان تم پر نثار کرتا ہوں میں نہیں جانتا دُعا کیا ہے (״)

(۶) استفہام اقراری۔ یہی ہے ؂

ہاں بھلا کر تیرا بھلا ہوگا اور درویش کی صدا کیا ہے (غالب)

(۷) کیوں ہے۔ کس لئے ہے۔ کس سبب سے ہے کس واسطے ہے ؂

جان مجنوں مزا ہی کیا ہے عشق میں بے قراری کیا ہے (عاشق)

کیا ہی (ہ) محاورہ :۔ (۱) کثرت اور افراط ظاہر کرنے کے واسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ بہت ہی۔ بکثرت۔ بدرجۂ غایت۔ سات گت۔ از حد۔ خارج از حساب۔ جیسے کیا ہی خلقت جمع تھی۔ کیا ہی روپیہ لٹتا ہے۔ کیا ہی مزا آیا ہے (۲) نہایت عمدہ۔ بہت ہی اچھی۔ نہایت مسعود و مبارک ٭ قابل تعریف۔ حسب دلخواہ۔ جیسے کیا ہی کام بنا ہے"۔ وہ کیا ہی رات تھی" ؂

کیا ہی چمن میں شب کو واہ برسے تھی نور کی جھڑی
تارنشوں کے تھے بندھے ٹوٹے تھی چاندنی پڑی
غنچہ دہن تھا بے خبر پی تھی جو مے کڑی کڑی
دیتا تھا بوسے پیار کے سینہ کو مل گھڑی گھڑی
چشم سے چشم لب سے لب چھاتی سے چھاتی جب لڑی
کیا ہی گھڑی تھی عیش کی اُس میں بلا یہ آپڑی
صبح ہوئی گجر بجا پھول کھلے ہوا چلی
یار بغل سے اُٹھ گیا دل ہی کی دل میں رہ گئی (نظیر)

کیا ہیجڑے راہ مارتے ہیں (۱) محاورہ :۔ کیوں آنے سے ڈرتے ہو (طنز گو بولتے ہیں) ٭

کیا یاد رکھوگے۔ کیا یاد کروگے (۱) محاورہ :۔ یعنی بہت یاد رکھوگے۔ مدت تک یاد کرتے رہوگے ؂

ہے کس کا جگر جس پہ یہ بیداد کروگے لو دل تمہیں ہم دیتے ہیں کیا یاد کروگے (حسرت)

کیاری (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) خیابان۔ کھیت یا باغ کا وہ ہر ایک چھوٹا حصہ جو پانی دینے کے واسطے ہر ایک قطعہ میں بنا لیتے ہیں۔ قطعۂ باغ۔ تختۂ باغ۔ (آنکھ کی پہیلی) چھوٹی سی کیاری دل کو لگی پیاری۔ بوجھتا ہے بوجھ نہیں مارتی ہوں کٹاری (۲) وہ مستطیل یا مربع گڑھا جس میں نمک یا شورہ جماتے ہیں۔ جیسے نمک کی کیاری۔ شورے کی کیاری (۳) کیا اری کا مخفف یعنی اری عورت تو کیا کہتی ہے ؂

کیج

بولی نرگس کی جو کیاری میں نہ دیکھا پانی ہے ہماری ہی طرح تجھکو بھی کیاری روزہ (انشا)

کِیاسَت (ع) اسم مؤنث :۔ دانائی۔ زیرکی۔ چترائی۔ فہم و فراست۔ ہوش و خرد ٭

کیانی (ف) صفت :۔ منسوب بہ کیان۔ جو کے بمعنی بادشاہ عظیم کی جمع اور ملوک عجم کے دوسرے طبقہ کے پہلوی بادشاہوں کا لقب ہے۔ پس کیانی وہ چیز جو کیانیوں کی طرف منسوب ہو جیسے تاج کیانی۔ کمان کیانی ٭

کیت (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کیتو۔ دمدار ستارہ۔ جھاڑو تارا (۲) نواں گرہ۔ نواں ستارہ ٭

(ہندی میں یہ نو ستارے گرہ کہلاتے ہیں:۔ سورج۔ چاند۔ منگل۔ بدھ۔ برہسپت شکر۔ سنیچر۔ راہو۔ کیت) ٭ (۳) کیتکی کا مخفف جو ایک مشہور پھول ہے (۴) کوڑا۔ تازیانہ۔ بید۔ قمچی (یہ لفظ شاید انگریزی Cane کین سے عوام نے بنایا ہے) ٭

کیت (ہ) اسم مذکر :۔ ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو بیل کے پھل کی مانند سخت مگر ذائقہ میں کھٹ مٹھا یا ترش ہوتا ہے ٭

کیتکی (ہ) اسم مؤنث :۔ ایک مشہور خوشبودار پودے کا نام جو کیوڑے کے درخت سے مشابہ اور اُس کا پھول انڈے کی مانند ہوتا ہے ہندی شعرا کا خیال ہے کہ بھونرا اس پر عاشق ہے ٭

کیتلی (۱) اسم مؤنث :۔ انگریزی . Kettle) کیٹل کا بگڑا ہوا لفظ۔ ایک ٹونٹی دار ظرف کا نام جس میں چاء یا پانی جوش کرتے ہیں ٭ آفتابہ ٭

کیٹ (ہ) اسم مذکر (پورب) :۔ (۱) چیکٹ۔ چراغ کی گادھ تقہ کا میل ٭ تہ نشین روغن ٭ درد (۲) کیڑا۔ تکوڑا ٭

کیجا (ہ) اسم مذکر (عو) :۔ پیارے بچے کے کلیجے یا اُس کے سمجھانے کے واسطے اپنے جگر کو کہتے ہیں جیسے "تو تو میرا کیجا ہے" ٭

کیجا جان (۱) اسم مؤنث :۔ (۱) دائی۔ دایہ ؂

میری ایتی ہے بلائیں کس نے سان کے سب مرے اور میں ہوں قربان اپنی کیجاجان کے (رنگین)

(۲) مثل جان جگر۔ نہایت عزیز۔ جان کے برابر عزیز (۳) وہ عورت جسے مثل دایہ سمجھتے ہیں ٭

کیچ (ہ) اسم مؤنث :۔ (ہندو) گارا۔ گل۔ چہلا۔ دلدل۔ لاے۔ خلاب۔ وحل۔ گیلی مٹی۔ غلیظ مٹی سڑی مٹی جیسے "اگلے پانی پچھلے کیچ" ٭

کیچڑ (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) دیکھو (کیچ) ؂

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیچ

یہ تیرا مے کدہ خم خانہ عالم بنا ساقی۔ ارے خمار کیچڑ بھی یہاں تلچھٹ کی بھرتی ہے (اختر)
(۲) چیپڑ۔ کیٹ۔ چرک چشم۔ کیخ۔ رَمَص۔ (۳) درد۔ تلچھٹ۔ گاد۔
(۴) نہایت گاڑھی جیسے "کیچڑ سی بھنگ پیتا ہے" ٭

کیچڑ میں پھنسنا (ہ) فعل لازم :۔ دلدل میں دھنسنا ٭ کسی مصیبت یا دقت میں گھرنا ؂
یہ مجھ دیوانے کی زنجیر سے آواز آتی ہے وہ کیچڑ میں پھنسا ہے جو ہے آب گل کے زنداں میں (آتش)

کیچوا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) ایک قسم کے لمبے او سرخ رنگ کے کیڑے کا نام جو اکثر برسات کے موسم میں زمین نمناک میں پیدا ہو جاتا اور اُس کے شکم کی مٹی رات کے وقت چمکا کرتی ہے ٭ خراطین۔ شحم الارض۔ شکنند۔ گل خوردہ (۲) ایک قسم کا پیٹ کا کیڑا جو معدہ کی خرابی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ کرمِ شکم ٭

کید (ع) اسم مذکر :۔ مکر۔ فریب۔ دغا۔ دھوکا ٭

کیر (ہ) اسم مذکر (گنوار) :۔ ایک درخت کا نام جس میں ٹینٹیاں لگتی ہیں۔ کریل۔

کیر (ف) اسم مذکر :۔ ذکر۔ عضو تناسل۔ آلت ٭

کیر خر۔ یا۔ کیر خرا (ف) اسم مذکر :۔ وہ شخص جس کا عضو تناسل گدھے کی مانند بڑا ہو ٭

کیرا (ہ) صفت (گنوار) :۔ کرنجا۔ ازرق چشم۔ بلی کیسی آنکھوں والا۔ نیلی نیلی آنکھوں والا ٭

کیری (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) امبی۔ کچا آم (۲) ایک قسم کا زیور جس میں عطر رکھ کر گلے میں لٹکاتے ہیں (۳) کچے آم کی شکل کی چیز (۴) وہ عورت جس کی کرنجی آنکھیں ہوں ٭

کیری آنکھ (ہ) اسم مؤنث :۔ کرنجی آنکھ۔ چشمِ ازرق ؂
نہ چھپے کیونکہ حسن طفل زمرگر کیری آنکھوں سے کہ زر گر زا ہو ر سیمی کر ہاں اچھو ر ملتے ہیں (مغفور)

کیڑا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) مکوڑا۔ کرم۔ کیٹ ٭ حشرات الارض۔ دیدان۔ پلّو۔ رینگنے والا جانور۔ گھن ٭ دیمک (۲) سانپ۔ مار۔ ناگ ٭ کژدم۔ بچھو۔ کنکھجورا وغیرہ زہریلا جانور ؂
چبھی وہ نوک مژگاں جب ہوا درد اُٹھا ہمدم کہ جانا دل نے زہریلا کوئی کاٹ اب کیا کیڑا (منشی)
(۳) عو:۔ جوں۔ سپش مگر اس معنی میں جمع کے ساتھ بولتے ہیں جیسے اُس کے سر میں کیڑے بہ رہے ہیں (۴) ننھا بچہ۔ چند روزہ بچہ۔ تازہ پیدا شدہ بچہ ٭

کیڑ

کیڑا اُچھلنا (ہ) فعل متعدی :۔ (بازاری) علت اُبنا کا زور کرنا ٭

کیڑا دبانا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :۔ ابون کی خواہش مٹانا۔ چل مٹانا ٭

کیڑا کلبلانا (ہ) فعل لازم (بازاری) :۔ علت اُبنا کا زور ہونا۔ بوس ہونا۔ چل مٹوانے کو جی چاہنا ٭

کیڑا لگنا (ہ) فعل لازم :۔ دیمک لگنا۔ گھن لگنا۔ کرم خوردہ ہونا۔ کنکھایا ہونا۔ کتاب یا ریشمی اُونی کپڑے یا دانت وغیرہ کو جو بعض قسم کے کیڑے چاٹ جاتے ہیں اُسے کیڑا لگنا کہتے ہیں ؂
روئے گل پر دیکھ کر شبنم کو کہتا ہے وہ گل کیا ہی پھبتی ہے کہ کیڑا لگ گیا بادام میں (آتش)
کیوں ہالِ خوبی کا ہے خط یا دیں گماں ہم سے سنو لگا ہے یہ کیڑا کتاب میں (ناسخ)

کیڑا (ہ) صفت (گنوار) :۔ سخت ٭ درشت ٭ تند مزاج ٭ سخت گیر ٭ مضبوط۔ مستحکم ٭

کیڑے (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کیڑا بمعنی کرم کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل لینے کی صورت (۳) عو:۔ جوئیں۔ چیلڑ۔ پیش۔ قمل۔ جیسے اس کے سر میں کیڑے بہ رہے ہیں (۴) عو: کھٹمل۔ شب گز۔ عَسَک جیسے "اب تو اس چارپائی میں بھی کیڑے ہو گئے رات بھر سونے نہیں دیتے" ٭

کیڑے بہنا (ہ) فعل لازم (عو) :۔ اوّل معلوم۔ دوم سر میں کثرت سے جوئیں پھرنا۔ بہت سی جوئیں پڑ جانا۔ جوئیں رینگنا ٭

کیڑے پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) کسی چیز میں سڑ جانے کے سبب کرم پیدا ہو جانا (۲) عو: عیب ہونا۔ نقص ہونا۔ جیسے "اُس میں کیا کیڑے پڑے ہیں" ٭

کیڑے پڑیں (ہ) دعائے بد (عو) :۔ گلے سڑے ؂
کیڑے پڑیں اس کوہ کنی پر تری فرہاد شیریں نے کہا اس لئے ہے سنگ میں کیڑا (جرأت)

کیڑے مغز کے اُڑنا (ہ) فعل لازم (عو) :۔ دماغ کا پریشان اور پراگندہ ہونا۔ سر میں درد ہونے لگنا ؂
اُڑ گئے مغز کے کیڑے تو اُدھر کیوں ہے کھڑی میری چندیا پہ کھڑی ہو اُدھر آری چیخ (رنگین)
(مغز کے کیڑے اُڑنا زیادہ بولتے ہیں) ٭

کیڑی (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :۔ (۱) چینوٹی۔ چینٹی۔ مور (۲) عو:۔ جونک۔ زلو ٭

کیڑی والی (ہ) اسم مؤنث :۔ جونک والی۔ کلران۔ وہ عورت جس کا پیشہ جونکیں لگانے کا ہوتا ہے ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیڑیاں (ہ) اسم مؤنث :۔ کیڑی کی جمع - چیونٹیاں ۔ جونکیں ۔

ایک دن تاجی نے کلرہے منگائیں کیڑیاں　آگیا غش مجھ کو سن کر یہ کہ آئیں بیڑیاں (رنگین)
ڈنک سب ڈ کتے ہیں نگیں ان آگریل بھوت　دیکھ تو کیا ظلم میرے پر ہیں لائیں کیڑیاں (")

کیڑیاں لگانا (ہ) فعل متعدی :۔ جونکیں لگانا ۔

پتلی تیلی چن کے بھڑ بھوسے اپنے بے دھڑک　ساری گودی پر مری بھر کر لگائیں کیڑیاں (")

کیس (ہ) اسم مذکر (ہندو) ۔ (۱) بال ۔ مو ۔ موئے سر ۔ لمبے بال جیسے "چھاجا باجا کیس یہ تینوں بنگالہ دیس" ۔

گوری سوئی سیج پہ اور مکھ پہ ڈالے کیس　چل خسرو گھر اپنے سانجھ بھی چوندیس (دوہا)
تورے کارن بلموا چھاڑو دیس　ہم کر لیو جوگیا بھیس
ہاتھوں بیچ سمرن گلے بیچ سیلی　کانڈھے پڑے ہیں کیس ۔ تورے کارن (مؤلف)

(۲) مرغ کا تاج ۔ تاج خروس ۔ پرند کے سر کی کلغی (یہ لفظ فارسی گیش بمعنی گیسو سے ملتا ہوا ہے) ۔ پرند کی چوٹی ۔ پرند کے سر کے ابھرے ہوئے بال ۔

کیس (انگلش　Case) اسم مذکر :۔ (۱) ڈھکنا ۔ خانہ ۔ پیٹی ۔ بکس ۔ گھر ۔ نلوا ۔ ڈبیا جیسے گھڑی کا کیس ۔ بندوق کا کیس (۲) مقدمہ ۔ نالش ۔ قضیہ ۔ امر ۔ معاملہ (۳) نظیر ۔ تمثیل ۔ حوالہ (۴) چھاپے کے حروف یعنی ٹائپ جمانے کا خانہ دار بکس یا فریم ۔ سانچا (۵) حال ۔ صورت ۔ حقیقت (۶) گریمر :۔ حالت ۔ تعلق ۔ نسبت ۔ رشتہ ۔

کیسا (ہ) صفت :۔ (۱) کس قسم کا ۔ کس طرح کا ۔ جیسے کیسا رنگ ہے ۔

جلوہ حسن بتاں کی ہے نمایش کیسی　اے دل اس باغ کا ہوگا چمن آرا کیسا (ناظم)
اور دکھ درد ہو تو اس کو بھگت لوں یارب　مجھ کو سونپا ہے غم حوصلہ فرسا کیسا (")
جو ستم پیشہ ہو معتقد مہر و وفا　کیا وہ سمجھے کہ غم عشق ہے ہونا کیسا (")
دیکھ کر شمع پہ گرتے ہوئے پروانہ کو　پوچھتے ہیں کہ یہ ہوتا ہے تماشا کیسا (")
ایک ہی رنگ ہے سب یہ تماشا کیسا　کوئی کیسا ہے کوئی چاہنے والا کیسا (داغ)
نامہ بر تو نے بھی دیکھا ہے اسے سچ کہنا　گات کیسی ہے پھبن کیسی ہے نقشہ کیسا (")

(۲) کس بات کا ۔ کس چیز کا ۔ جیسے کیسا روپیہ مانگتے ہو ۔

نبل ہے لے گئے دل کو نکال کے وہ صریح　جو مانگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیسا (ذوق)
ہماری نعش پہ ہنگامہ کیوں ہے اے قاتل　اٹھا ہے قصہ یہ بعد انفصال کے کیسا (")

(۳) کس قدر ۔ کتنا ۔ کس درجہ ۔ بہت سا ۔ ازحد ۔ نہایت ۔ ات گت جیسے کیسا ڈھیٹ لڑکا ہے ۔

روئے ہم ملیں ہیں اس رنگ کا رونا کیسا　پانی ہو ہو کے بہا خون تمنا کیسا (داغ)

خوبیاں لاکھ کسی میں ہوں تو ظاہر نہ کریں　لوگ کرتے ہیں بری بات کا چرچا کیسا (داغ)
غیر کا ذکر وفا اور ہمارے آگے　داغ اس بات سے جلتا ہے کلیجا کیسا (")
جلد جم جاتا ہے ہر شخص کا نقشہ کیسا　سادہ دل ہے وہ بت آئینہ سیما کیسا (ناظم)
نہ پوچھ اس دل سودا زدہ سے شام فراق　کہ تو ہے شوق میں صبح وصال کے کیسا (نصیر)
گلے پڑے ہے جو ہر ایک کے یہ دختر رز　لگا یا تو نے یہ منہ او کلال کے کیسا (")
شب فراق میں اس مہ جبیں کے انجم چرخ　مجھے ڈراتے ہیں آنکھیں نکال کے کیسا (ذوق)
دھمکاتے ہیں جھنجھلاتے ہیں شرماتے ہیں کیسا　قابو میں ہمارے آ کے وہ گھبراتے ہیں کیسا (حیدر)
رعشہ بھی ہے کچھ جسم میں کچھ لب پہ ہنسی ہے　تنہا کہیں ملتے ہیں تو گھبراتے ہیں کیسا (")

(۴) کس کام کا ۔ کس مطلب کا ۔ کس غرض کا یعنی محض نکما ۔ بیکار اور بے فائدہ بے سود ۔

ساغر و خم سے گل و غنچہ خوش آتا ہے ہمیں　تو نہ ہو ساقی تو پھر کیسا چمن اور کس کے پھول (نصیر)
ذوق دیدار ہیں لے خود ہوں نہ کر مجھ سے حجاب　اٹھ گیا بیچ سے جب میں ہی تو پردا کیسا (ناظم)
اٹھ بالیں سے میری جا بھی گھر اپنے طبیب　اب دم آخر ہے یہاں کیسی دوا کیسا علاج (مصحفی)

(۵) کس طرح ۔ کس طرح پر ۔ کس ڈھنگ سے ۔

نہیں ہے فرصت یکدم یہ آدمی کو نظر　حباب بیٹھے ہے آنکھیں نکال کے کیسا (نصیر)
ہیں کیا کہوں ... دیکھ کر ابرو　چھپا ہے منہ کو گریباں میں ڈال کے کیسا (")
ہمارے خون سے دل پائمال کے کیسا　چلا ہے دیکھو وہ دامن سنبھال کے کیسا (ذوق)
ہزار دم میں اسے یاد تو نے دیکھا ذوق　گیا وہ غیر کے گھر مجھ کو ٹال کے کیسا (")
دل لے گئے مرا صاف مکر جاتے ہیں کیسا　جب مانگوں تو جھنجھلا کے یہ فرماتے ہیں کیسا (حیدر)

(۶) استفہام انکاری کے واسطے ۔ کیا ذکر ۔ کیا مذکور ۔

ہیں تو کس گنتی میں ہو قیس کا قصہ سن کر　کہتے ہیں بھی اک انداز ہے سودا کیسا (ناظم)

(۷) کہاں کا ۔ کس کا ۔ کاہے کا ۔

تپش و زاری و تنہائی و سرگردانی　گھر میں سب کچھ ہمیں موجود ہے صحرا کیسا (ناظم)
طلب بوسہ میں کیا چاہئے ناظم ابرام　دے چکے دل جب پھر اس سے تقاضا کیسا (")
ترے قربان کوئی دم یہی تکرار رہے　دل ہمارا ہے ہمارا ہے تمہارا کیسا (داغ)

(۸) کیوں ۔ کیا ۔ کس لئے ۔ کس وجہ سے ۔ کس سبب سے ۔ کس سے ۔

نہیں ہے جوگی اگر چشم یار گرد اس کے　ہجوم کرتے ہیں مژگاں کے بال کے کیسا (ذوق)
بخش دے اس بت سفاک کو لائے اور حشر　خون ہی مجھ میں نہ تھا خون کا دعوی کیسا (داغ)
حسن معشوقوں کو عاشق کے لئے اندوہ و درد　پھر شش و پنج اس میں دل آپ نے کیسا کیا (عاشق)

کرکے خون ایک کا جا بیٹھے ہیں گھر میں اور پھر
پوچھتے ہیں کہ میرے در پہ ہے غوغا کیسا (ناظم)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیسا ہی (ہ) تابع فعل :- (۱) کتنا ہی * کسی قدر * کما ینبغی * تا بہ امکان - تا بہ مقدور - جیسے کیسا ہی سلوک کرو پھر احسان نہیں - کیسا ہی سمجھاؤ ذرا اثر نہیں (۲) کسی قسم کا ہی - کسی طرح کا ہی - جیسے کیسا ہی گڑ ہو اس وقت لے آؤ - وہ کیسا ہی ہے پھر اپنا ہے *

کیسر (ہ) اسم مؤنث :- زعفران - ایک قسم کا نہایت خوشبودار زرد پھول - مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم - اوّل میں خشک ؎

دلّی کا تختہ گلشن بنا ہے کیسر کی ہی کیاری
کرم ہیں وا دہنی کے جیسے لٹ گئی سب پھلواری
کہاں گئی باغ و بہاری (ہولی)

کیسری (ہ) صفت (ہندو) :- زعفرانی - زرد *

کیسری بانا (ہ) اسم مذکر :- زعفرانی پوشاک * زرد پوشاک جو ہندوؤں میں دولہا کو پہناتے ہیں *

کیسریا بانا کرنا - یا - پہننا (ہ) فعل متعدی :- زرد پوشاک پہننا - زعفرانی پوشاک زیب تن کرنا *

(ہندوستان کے راجپوتوں میں قدیم سے دستور چلا آتا ہے کہ جب وہ کسی لڑائی پر نہایت مستعدی کے ساتھ عہد و پیمان کرکے جاتے ہیں تو اس قول و قسم کے اظہار کے واسطے کیسری بانا پہن لیتے ہیں اور اس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ ہم نے کرشن کا بانا پہنا ہے یا تو فتح کرکے آئیں گے یا وہیں کھیت رہیں گے - چنانچہ سودا نے بھی اس رسم کی طرف اشارہ کیا ہے ؎

صد برگ و جعفری و گل اشرفی نے اب کیسریا بانا کرکے یہ باہم کیا قرار (سودا)
سنکے صف قشون خزاں آوے جس گھڑی ہو کر اتار سے کیجئے میداں میں کارزار (؍)
ایسا نہ ہو کہ طعن کریں ہم کو بلبلیں لڑیو قدم کو گاڑ کے یاران طرحدار (؍)

کیسریا بانے والے (ہ) اسم مذکر :- وہ زعفرانی پوشاک والے راجپوت جو اگلے دستور کے موافق لڑائی پر چڑھتے وقت زرد پوشاک زیب تن کرکے جاتے اور پھر زندہ بغیر از فتح پھر کر نہیں آتے تھے *

کیسے (ہ) اسم مذکر :- (۱) کیسا کی جمع - کس بابت کے * کس قسم کے * کس رنگ - کس وضع کے * جیسے کیسے روپے مانگتے ہو - وہ کیسے آدمی ہیں - کیسے کپڑے پہنے ہوئے تھا - کیسے مکان بنے ہوئے تھے وغیرہ (۲) استفہام :- کیوں - کیونکر - کس وجہ سے - کس سبب سے - جیسے تم کیسے آئے - کیسے کھڑے ہو ؎

آنے میں تو سو طرح کی حجت تھی شب وصل دیکھیں گے پر اب اٹھ کے سحر جاتے ہیں کیسے (شہیدی)
اس صاحب عصمت کو یہی سوچ ہے ہر صبح بنے جو مرے بال بکھر جاتے ہیں کیسے (؍)
ایام مصیبت کے تو کاٹے نہیں کٹتے دن عیش کے گھڑیوں میں گزر جاتے ہیں کیسے (؍)

(۳) کس طرح - کس حالت میں - مثلاً کیسے ہو ؎

وہ وقت تو آنے دے بتاویں گے شہیدی بن آئی کسی شخص پہ مر جاتے ہیں کیسے (؍)

(۴) کس قدر - کتنے ؎

غصے میں نیا رنگ نکالے ہیں پری رو جوں جوں یہ بگڑتے ہیں سنور جاتے ہیں کیسے (؍)
رنجش کا مری پاس نہیں آپ کو مطلق برہم تمہیں ہم دیکھ کے ڈر جاتے ہیں کیسے (؍)

کیسہ (ف) اسم مذکر :- جیب - پاکٹ * تھیلی - خریطہ جیسے کھول کیسہ کھا ہریسہ -

کیسہ بُر (ف) اسم مذکر :- جیب کترا - گٹھ کترا - اُچکا - بدمعاش *

کیسی (ہ) کیسا کی تانیث ؎

کیسی شفا کہاں کی شفا یہ بھی چند روز قسمت میں تھا کہ ناز مسیحا اٹھائیے (ناظم)

کیش (ف) اسم مذکر :- (۱) مذہب - دین - اعتقاد - پنتھ - مت (۲) عادت - خو - خصلت - بھاؤ - بان (۳) گن - وصف - صفت * طور - طرز - ڈھنگ - طریقہ - طریق - روش (۴) ترکش - تیر دان - تیروں کے رکھنے کا نلوا *

کیش (انگلش Cash) اسم مذکر :- نقد - روکڑ - نقدی - روپیہ پیسہ - دام دمڑے *

کیش بُک (انگلش) اسم مؤنث :- روکڑ بہی - نقد کے حساب کی بیاض *

کَیْف (ع) تابع فعل :- (۱) کیونکر - کس طرح - کیسا - چگونہ (۲) اصطلاح میں وہ عرض جو بذاتہ تقسیم قبول نہ کرے جیسے سیاہی - سفیدی - نشہ - مستی (۳) بغیر فتح فا :- اسم مذکر - نشہ - مدھ - خمار - سرور - جیسے ذرا بلبل کو کیف دے دو ؎

بے ہوشیاں نصیب ہیں سامعین کو کیف شراب ناب ہے ہر سخن میں تھا (نسیم)

کَیْفَر (ف) اسم مذکر :- سزا - بدی کا عوض - پاداش - برے کام کا بدلہ *

کیفر کردار (ف) اسم مذکر :- کیے کی سزا - پاداش عمل بد - کار بد کی سزا *

کیفر کردار کو پہنچنا (ا) فعل لازم :- اپنے کیے کے پاس بیٹھنا - سزا کو پہنچنا - پاداش عمل پانا * ندامت اُٹھانا * کیا بھوگنا - کرنی کا پھل پانا *

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیف

کیفی (ع) صفت :- (۱) مسرور۔ مخمور۔ سرشار۔ مدھ ماتا۔ متوالا۔ نشہ میں چور۔ مدہوش (۲) ا:۔ نشہ باز ○

میں وہ کیفی ہوں کہ پانی ہو تو بن جائے شراب   جوشِ کیفیت سے میری خاک کے پیمانے میں (ذوق)

کیفیّت (ع) اسم مؤنث :- (۱) حالت۔ چگونگی۔ ماجرا۔ حال۔ احوال۔ حقیقت (۲) عالم۔ گت۔ رنگ ڈھنگ (۳) ا:۔ توضیح۔ شرح۔ تفسیر۔ تفصیل۔ تشریح (۴) ا:۔ جوبن۔ بہار۔ رونق ○

بادہ کشی کے سکھلاتے ہیں کیا ہی قرینے ساون بھادوں
کیفیت کے جو ہم نے دیکھے وہ ہیں مہینے ساون بھادوں } (نصیر)

(۵) ا:۔ لطف۔ مزہ۔ جیسے "آج بڑی کیفیت ہوئی" (فارسی والے وائے بلا تشدید اکثر استعمال کرتے ہیں) ○

کیفیت طلب کرنا (ع) فعل متعدی (قانون) :- استفسار کرنا۔ پوچھنا۔ سرکاری طور پر دریافت کرنا ○ بازپرس کرنا ○

کیفیت کی جگہ (ع) اسم مؤنث :- سیرگاہ۔ خوش نما و قابل سیر مقام۔ بہار کی جگہ۔ نظارہ گاہ ○

کیفیت لکھنا (ع) فعل متعدی :- تحریری رپورٹ کرنا ○

کیک (انگلش Cake) ایک قسم کی مٹھائی یا روٹی جو شکل مخروط میدے انڈے میوے وغیرہ ڈال کر سانچے کے وسیلہ سے تنور میں پکائی جاتی ہے۔ اکثر بڑے دن اور شادی میں بالضرور انگریز لوگ پکواتے اور کھاتے ہیں۔ یہ لفظ فارسی الاصل ہے اور کاک سے بنا لیا گیا ہے ○

کیکر (ہ) اسم مذکر :- ببول کا درخت۔ مغیلان۔ اس کی لکڑی نہایت مضبوط ہوتی ہے اور چھال سے چمڑا رنگا جاتا ہے ○

کیکری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چھوٹا کیکر۔ کیکر کا پودا (۲) ایک قسم کی سلائی جو کپڑے کو کتر کتر کنگرے سے اُسی کے اندر بناتے چلے جاتے ہیں چین کی مانند ہوتی ہے۔ اس کی اصل کیکر ہے کیونکہ کیکر کی پھلی سے یہ مشابہ ہوتی ہے ○

کیکری بنانا۔ یا۔ کاڑھنا (ہ) فعل متعدی :- کپڑے پر کنگری بنانا۔ چین بنانا ○

کیکڑا (ہ) اسم مذکر :- سرطان۔ خرچنگ۔ کرک۔ گینگٹا۔ پنج پا۔ پنج پایہ۔ ایک آبی کیڑے کا نام جو بچھو سے مشابہ ہوتا ہے ○

کیل

کیکنا (ہ) فعل لازم (پورب) :- چیخنا۔ چلانا۔ پکارنا۔ کوکنا۔ کلکاری مارنا (بندر کے بولنے کو اکثر کہتے ہیں) ○

کیکئی (س) اسم مؤنث :- کیکے والی کشمیر کی بیٹی جو راجہ دسرتھ والئی اودھ کی چاہیتی بیوی اور بھرت کی ماں تھی ○ راجہ رام چندر کی سوتیلی ماں جس نے اِن کو چودہ برس تک صحرانشین کرایا تاکہ میرا بیٹا بھرت راجہ دسرتھ کی گدی پر بیٹھے ○

کیل (ہ) اسم مؤنث :- (۱) پریک۔ میخ آہنیں۔ لوہے کی کھونٹی۔ میل آہنیں وغیرہ (۲) پیپ کا ڈورا جو اکثر مہاسوں کے چھیل ڈالنے سے نکلتا ہے

دیکھے جو آئینہ بھی شباب اُس جمیل کا   دل میں چبھے اُبھار مہاسوں کی کیل کا (ناظم)

(۳) لمبی کتری ہوئی چھالیہ یا لونگ جو اکثر گلوری بند رہنے کے واسطے لگا دیتے ہیں بعض امیروں کے ہاں سونے چاندی کی بھی بنوا کر رکھتے ہیں (۴) چاندی یا سونے کا ایک قسم کا زیور جو لونگ کی شکل کا ہوتا اور اکثر عورتیں ناک میں پہنا کرتی ہیں۔ بھو گلی ○

آبلے پھوٹیں آتا رو کان سوتی کہیں   دل میں چبھتی ہے نکالو کیل اپنی ناک سے (بحر)

کیل کا کھٹکا نہیں (ہ) محاورہ :- یعنی ایسا انتظام اور رعب داب ہے کہ کوئی کیل تک نہیں چرا سکتا۔ کیل کا بھی اندیشہ نہیں۔ کسی شے کا ذرا خوف و اندیشہ نہیں۔ ذرا بھی اندیشہ نہیں ○

وہ مراول تھا کہ جس کو کیل کا کھٹکا نہ تھا   سو قلق سے تجھ پہ چھیر انوک مژگاں واہ وا (منیر)
دُرو ہن کے لئے خاموشی مناسب ہے   یہی ہے قفل نہیں جس میں کیل کا کھٹکا (بحر)

کیل ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- کیل پر منتر پڑھ کر اُس کے وسیلہ سے حصار یا قابو کرنا۔ قابو میں لانا۔ بس میں لانا۔ سانپ کو منتر کے زور سے کاٹنے کے قابل نہ رکھنا ○

وصل کی شب یار کی کاکل کا کالا کیا ڈسے
پڑھ کے ہم نے اُس کو منتر کیل ڈالا کیا ڈسے } (شہیدی)

کیل کانٹا (ہ) اسم مذکر :- (۱) ہتھیار۔ اوزار۔ شستر۔ اسلحہ۔ جیسے کیل کانٹے سے درست ہو کر فوج آگے بڑھی (۲) ایک قسم کا زیور (۳) گھسیٹ۔ گھسیٹواں لکھا ہوا۔ کیڑے کوڑے کا رڑھے ہوئے۔ بدخط۔ (۴) بچوں کا ایک کھیل جس میں ٹھیکریوں دیواروں وغیرہ پر بہت بہت سی لکیریں دو دو نوک بن کر علیحدہ علیحدہ چھوٹواں کاڑھتے اور جگہ جگہ ٹھیکریاں وغیرہ دبا دیتے ہیں پھر میعاد مقررہ کے بعد وہ لکیریں گنی جاتی ہیں جس کی زیادہ ہوتی ہیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیم	کیل

کیل

وہ جیت جاتا ہے ۔

کیل نکالنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) پھنسی یا مہاسے کو دبا کر اس کے اندر سے پیپ کا خشک مادہ نکالنا (۲) عوام:- مارتے مارتے گوہ نکال دینا ۔ مار کر بھرکس کر دینا ۔ مار کر رائتا کر دینا ۔ خوب ٹھیک بنانا ۔

کیلا (ہ) اسم مذکر:- (۱) کھونٹا ۔ بڑی میخ ۔ چوب (۲) گوشت خوار جانوروں کے وہ دونوں بڑے دانت جن کے وسیلہ سے وہ گوشت کاٹتے یا شکار پکڑتے ہیں ۔ ناب ۔ بہیر ۔ کھانگ ۔ ڈاڑھ اور دانت کے بیچ میں کا دانت جسے کچلی کہتے ہیں ۔

کیلا (ہ) اسم مذکر:- (۱) ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جسے کدلی بھی کہتے ہیں ۔ موز ۔ طلح ۔ اس کی پھلی میٹھی اور لبلبی ہوتی ہے ۔ مزاجاً بقول ابن بیطار معتدل (۲) بازاری:- تشبیہاً عضو تناسل ۔

کیلنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سانپ کو منتر سے قابو کرنا ۔ کیل پر منتر پڑھ کر سانپ کو کاٹنے سے باز رکھنا ۔ جادو یا عمل کے زور سے آسیب یا جن و پری کو بس میں کرنا ۔ مکان کے کونوں میں عمل پڑھ کر کیلیں گاڑنا تاکہ وہاں آسیب نہ آسکے ۔ جادو یا منتر کے زور سے کسی شخص کو اپنے برخلاف بولنے سے باز رکھنا ۔ منہ بند کرنا ۔ زبان بند کرنا ۔ چنانچہ منہ کیلنا سے یہی غرض ہے ۔ کیونکہ جس شخص کو اپنے خلاف بولنے سے روکنا ہوتا ہے اس کا نام کیل پر منتر کے ساتھ پڑھ کر دبا دیتے ہیں ۔ رام کرنا ۔ قابو میں لانا ۔ تسخیر کرنا ۔

یاں کسے سائے کا کیا کروں مذکور — رہ سکے کوئی یاں کیا مقدور
جس کسی نے اسے آکر کیلا — خوب اسے اس نے بنایا ڈھیلا ([illegible])

کان پر سے زلف اس کی اب سرکتی کیوں نہیں
یا کہیں یہ سانپ اس بانبی سے ہے کیلا ہوا ([illegible])

ہے کسے میرا نام و درمِ مشت با آہن کی کیل — میں ہوں تیرا دستِ ظلم تو زبانِ دشمن کی کیل (رر)
خط آنے سے بھی زلف کا سودا نہیں جاتا — کالا اژدہا کالے سے بھی کیلا نہیں جاتا (مجروح)

(۲) کیلیں لگانا ۔ کیلیں جڑنا ۔ کیلیں ٹھونکنا ۔ کیلوں سے جڑنا ۔ ورج کرنا ۔

آدھا باجا آدھا گیلا — سارا جگت اسی میں کیلا (پہیلی)

(دوفتر) (۳) آنے جانے سے روک دینا ۔ بند کر دینا ۔ جیسے چیونٹیوں کو کیل دینا ۔

کیم

کیلی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) لکڑی کی کھونٹی ۔ وہ کھونٹی جو کنواں چلانے والے جوٹ جوڑنے میں لاؤ کی رسی اور جوے کے درمیان لگا کر کنواں چلاتے ہیں ۔ مطلق کیل ۔

اک نار کے بل ہیں کیلی — بن کیلی وہ آپ ہی ٹھیلی
ٹانگوں سے وہ رہے اگھاڑی — ناہیں لنگا ناہیں ساڑی ([illegible])

(۲) لوہے کی لاٹھ ۔ نیز وہ لوہے کی لاٹھ جو رائے پتھورا نے نجومیوں کے کہنے سے بنوا کر راجہ باسک کے سر پر کھڑی کی تھی ۔ یہ کیلی ابھی تک قطب صاحب یعنی مہرولی میں جو دہلی کے قریب ہے موجود اور برقرار ہے عوام اسے کولی میں جا کر پکڑا کرتے اور یہ کہا کرتے ہیں کہ جس کی کولی میں نہ آتے اس کے نطفہ میں فرق ہے ۔

ہے ماہ کہاں حد تلک یا کہ سر پر — کیلی ہے بہ باسک سے یہ مار کے سر پر (منیر)

(۳) کشتی کے ایک داؤں کا نام ۔ کشتی کا ایک مشہور پیچ جو ٹانگوں میں ہاتھ ڈال کر کیا جاتا ہے ۔ بکیتی کے ایک پیچ کا نام جس میں حریف کے ہاتھ سے ہتھیار چھین لیتے ہیں ۔ (۴) وہ کیل جو پہیے کے باہر نکل جانے کے واسطے دھرے کے سوراخ میں لگاتے ہیں ۔ پیچ ۔ اسکرو ۔

کیلی بارا چلانا (ہ) فعل متعدی:- لاؤ چلانا ۔ کنوں چلانا ۔ کنوئیں کا پانی بیلوں کے وسیلہ سے نکالنا ۔

(بارا اس جگہ سنسکرت واری بمعنی پانی سے لیا گیا ہے اور نیز بارا وہ راگ بھی ہے جو لاؤ چلاتے وقت چرس کے اوپر آجانے پر جتانے کے واسطے گاتے ہیں) ۔

کیلی کا کھٹکا نہ ہونا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (کیل کا کھٹکا نہ ہونا) ۔

کیلی کرنا (ہ) فعل متعدی:- پہلوانوں کا کشتی کے وقت وہ پیچ کرنا جسے کیلی کہتے ہیں ۔ ٹانگوں میں ہاتھ ڈال کر مارنا ۔

کیلی والا (ہ) اسم مذکر:- (۱) جوتیا ۔ وہ شخص جو کنوئیں کے بیل جوڑتا ہے (۲) پانی کا چرس ڈالنے اور نکالنے والا ۔ بارے والا ۔ آب کش ۔

کیلی والا لال (ہ) اسم مذکر:- بارا لینے والے یعنی کنواں چلانے والے کی آواز جو راگ کے ساتھ نکالی جاتی ہے ۔

کیلیا (ہ) اسم مذکر:- جوتیا ۔ کنوئیں کے بیل چلانے والا ۔ کنوئیں کے بیل ہانکنے والا ۔ بارے والے کا نقیض ۔

کیمخت (ف) اسم مذکر و مؤنث:- گھوڑے یا گدھے کی پیٹھ کی کھال ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وہ دانہ دار چمڑا جس پر دانہ اُٹھا کر زنگاری رنگ چڑھاتے اور موسم برسات میں اُس کی جوتیاں پہنتے ہیں ٭

کیمختی (ف) صفت:۔ کیمخت کا بنا ہوا ٭

کیموس (یونانی بعض کے نزدیک سریانی) اسم مذکر:۔ رس۔ وہ رقیق شے جو معدہ میں کھانا ہضم ہونے کے بعد پیدا ہو۔ مادہ۔ خلط۔ غذا کی اُس صورت کا نام ہے جو دوسرے طبخ میں جگر کے درمیان پختہ ہوتی ہے اور وہ صاف پانی کے مانند ہوتی ہے بعض لوگوں کے نزدیک وہ چیز جو جگر اور عروق میں نضج پاکر دودھ کے چھاگوں کی صورت میں پیدا ہوتی ہے ٭

کیمیا (ع) اسم مونث:۔ (۱) اوّل معنی مکر و حیلہ۔ دوم زرسازی۔ یعنی روح و نفس اجساد ناقصہ کو باہم ملا کر مرتبہ کمال تک پہنچانا جیسے رانگ کو چاندی اور تانبے کو سونا بنانا چونکہ یہ امر مکر و فریب سے خالی نہیں ہے اِس وجہ سے اوّل معنی میں اہل عرب استعمال کرنے لگے البتہ فارس والوں نے پیر و مرشد کامل کی نظر۔ عشق کامل و زر خالص کے معنی میں برتا ہے چنانچہ کیمیاگری سے عشق بازی مراد لی گئی ہے۔ مجازاً رسائن۔ اکسیر (۲) چیزوں کی خاصیت معلوم کرنے اُن کے اجزاؤں کے ملانے اور جدا کرنے کا علم۔ وہ علم جس سے مادوں کے ملانے اُن کے تبدیل کرنے نیز اُن کے مفرد اور مرکب ہونے کا حال معلوم ہوتا ہے۔ خاصیت و ماہیت اشیا کا علم۔ کیمسٹری (۳)(۱) صفت:۔ نہایت مفید۔ تیر بہدف۔ اکسیر حکمی ٭ ایک بڑا ایک مفید مطلب۔ حصولِ مقاصد کا ذریعہ ؎

عشق میں سونگھاؤ خاک در یار دوستو ... صابر کے واسطے ہے یہی کیمیا علاج (صابر)

ہوا کچھ وہی جس نے یاں کچھ کیا ہے ... لیا جس نے پھل بیج بو کر لیا ہے
کرو کچھ کہ کرنا ہی کچھ کیمیا ہے ... مثل ہے کہ کرتے کی سب بیا ہے (زیبا حالی)

یومیں وقت سو سو کے ہیں جو گنواتے
وہ خرگوش چھووں سے ہیں زک اُٹھاتے

کیمیا بنانا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) رسائن بنانا۔ چاندی سونا بنانا۔ (۲) مطلب حاصل کرنا۔ آسانی سے روزی حاصل کرنا ٭

کیمیا سمجھنا (۱) فعل متعدی:۔ اکسیر جاننا۔ نہایت مفید اور حسب مراد خیال کرنا ؎

وہ ہم سے خاکساروں کو جب اپنا خاک پا سمجھے
ہم اپنی خاک ساری اپنے حق میں کیمیا سمجھے (ذوق)

کیمیاگر (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) رسائنی۔ رسائنیا۔ مہوس۔ کیمیا بنانے والا۔ زرساز (۲) مکار۔ چالاک ٭

کیمیاگری (ع + ف) اسم مونث:۔ زرسازی۔ نقرہ سازی چاندی سونا بنانے کا فن ٭

کین (ف) اسم مونث:۔ کھوٹ کپٹ۔ نفاق ٭ حسد۔ بغض۔ دُولہ۔ دشمنی۔ عداوت۔ بیر ؎

مری تعزیت میں نہ لا غیر کو ... کہاں تک ستم پیشہ کیں ہو چکی (مومن)

(اہل لکھنؤ فریب کے معنی میں بھی بولتے ہیں) ٭

کینیا (۱) اسم مذکر (لکھنؤ):۔ فریبندہ۔ فریب دینے والا۔ دھوکے باز ٭

کینچلی (ہ) اسم مونث:۔ (۱) سانپ کی سفید جھلی جو اُس کے جسم کے اوپر سے اُترتی ہے۔ پوست مار ؎

مانگ سب کہتے ہیں جس کو سانپ کی وہ لکیر ٭ کینچلی مُو باف ہے اور اُس کی چوٹی مار ہے (ناسخ)

(۲) بازاری:۔ پوشاک۔ لباس ٭

کینچلی بدلنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) سانپ کا پُرانا پوست چھوڑ کر نیا پوست لانا (۲) عوام: سطر افتا۔ پوشاک بدلنا۔ کپڑے بدلنا۔ اُجلے کپڑے پہننا ٭ نکھرنا۔ بننا سنورنا۔ رُوپ نکالنا ٭

کینچلی جھاڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ سانپ کا مُردار جھلی کا اپنے اوپر سے اُتارنا۔ سانپ کا اپنے جسم سے پوست دور کرنا ٭

کینچلی چھوڑنا۔ یا۔ ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (کینچلی جھاڑنا) ٭

کینچلی کا لچکا (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا لچکا کہ جب اُسے کھینچتے ہیں تو سانپ کی کینچلی کی مانند لمبا ہو جاتا ہے چونکہ اُس پر کثرت سے اُتو کیا ہوا ہوتا ہے اِس وجہ سے یہ بات ہو جاتی ہے۔ لچکا ایک قسم کا گوٹہ ہے ٭

کینچلی میں آنا۔ یا۔ بھرنا (ہ) فعل لازم:۔ نئی کینچلی بدلنے کو ہونا۔ مردار کینچلی کے جسم پر سے اُترنے کا زمانہ آنا۔ جب سانپ کینچلی میں بھرتا ہے تو نہایت بد روپ اور سُست ہو جاتا ہے بلکہ اُسے نظر بھی کم آنے لگتا ہے کیونکہ وہ جھلی پھول کر اُس کی آنکھوں کو دھندلا کر دیتی ہے ٭

کینچوا (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (کیچوا) چوں کہ اُس کا مادہ کیچ ہے اِس وجہ سے وہاں لکھا گیا ٭

کینڈا (ہ) اسم مذکر:۔ ڈول۔ نمونہ۔ انداز ٭ خاکہ ٭ ڈھانچ ٭ سانچا۔ قالب ٭ نقشہ ٭ پیمانہ۔ اندازہ۔ ماپ ٭ وہ اوزار جس سے کسی چیز کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نقشہ درست کیا جاتا ہے ۔ ڈول ڈالنے کا اوزار ۔ وجع ۔ جیسے عجب کینڈے کا آدمی ہے ۔

کینڈا کرنا (ہ) فعل متعدی :- سرسری پیمایش کرنا ۔ ماپنا ۔ ڈول ڈالنا ۔

کینڈا لینا (ہ) فعل متعدی :- نمونہ لینا ۔ اندازہ لینا ۔ خاکہ اُتارنا ۔ ڈول کی پیمائش کرنا ۔

کینہ (ف) اسم مذکر :- دیکھو (کین) ؎

ذکر میرا مجھ سے بہتر ہے کہ اُس محفل میں ہے   رتبہ کینے کا مرے دیکھو کہ اُن کے دل میں ہے (للّا علم)

کینہ توز (ف) صفت :- کینہ کش ۔ کپٹی ۔ حاسد ۔ دل میں بغض رکھنے والا ۔

(توزیدن و توختن بمعنی جمع کرنا سے توز امر کا صیغہ ہے) ۔

کینہ رکھنا (ہ) فعل متعدی :- عداوت رکھنا ۔ دشمنی رکھنا ۔ کپٹ رکھنا ۔

کینہ کش (ف) صفت :- دشمنی رکھنے والا ۔

کینہ ور (ف) صفت :- کینہ رکھنے والا ۔ دشمن ۔ حاسد ۔

کیواں (ف) اسم مذکر :- زحل جو بہت بلند ستارہ ساتویں آسمان پر واقع ہے ۔ سینچر ۔ ساتواں آسمان ۔ آسمان ہفتم ۔

کیوٹی (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) دیکھو (کیوٹی دال) ۔

کیوڑا (ہ) اسم مذکر :- (۱) ایک درخت اور اُس کے پھول کا نام جس کی خوشبو نہایت عمدہ ہوتی ہے اس کا پھول گُلّی کی مانند ہوتا ہے اسی وجہ سے کیوڑے کی گلّی اُسے کہتے ہیں ۔ کاذی (۲) کیوڑے کا عرق ۔ ماء کاذی ۔ مزاجاً سرد تر ۔ مقوی دل و دماغ و اعضا ۔ رافع خفقان و مفرح قلب ۔

کیوکا (ہ) اسم مذکر :- جتنے کا سامان مثلاً گوند کھانے گھی سونف سونٹھ میوہ وغیرہ جیسے پورے دن ہوئے دائی کو کیوکے کے روپے دئے وہ کیوکا لے کے آئی (چتر ہیلی) ۔

کیوٹی دال (ہ) اسم مؤنث :- وہ دال جو سب قسم کی ملا کر پکائی جائے ۔ کیوٹی ۔

کیول (س) تابع فعل (ہندو) :- (۱) ایک ۔ واحد ۔ اکیلا (۲) صرف ۔ نِرا ۔ فقط جیسے کیول بھروسا تیرا ! (۳) تمام ۔ بالکل ۔ کامل (۴) علم وحدانیت ۔ آتم گیان ۔

کیول گیان (س) اسم مذکر :- (جینی) وحدانیت ۔ توحید ۔ لو خدا ۔

کیول گیانی (س) اسم مذکر :- (جینی) موحد ۔ توحیدیا ۔

کیولی (س) اسم مذکر (جینی) :- (۱) وہ شخص جسے کیول گیان ہو گیا ہو ۔ موحد ۔ نجات پانے والا ۔ مرنے اور پیدا ہونے سے نجات پایا ہوا ۔ موکش گامی (۲) جنم پترا ۔ زائچہ ۔ لگن ۔ گنڈلی ۔

کیوں (ہ) کلمۂ استفہام :- (۱) کس لئے ۔ کس سبب سے ۔ کس خاطر ۔ کس وجہ سے ۔ کیا باعث ۔ ترجمہ چوں اور نیز ترجمہ چرا (۲) سوال اور استفسار کے موقع پر بھی بولتے ہیں ۔ جیسے ؎

ہوگیا آپ دم تیغ سے بسمل ٹھنڈا   کیوں ہوا اب تو کلیجہ ترا قاتل ٹھنڈا (رند)

(۳) مقدار کے لئے ۔ کتنے ۔ جیسے کیوں سیر ۔ (عو)

کیوں اندھا نیوتا کیوں دو بلائے (۹) محاورہ :- یعنی اندھے شخص کو بلاؤ گے تو ایک کے ساتھ دو آئیں گے کیونکہ وہ دوسرے شخص کی مدد بغیر نہیں آسکتا ہے یعنی اپنی بے وقوفی سے دگنا نقصان اٹھانا اور حماقت ہے ۔

کیوں جان جاتی ہے !
کیوں دم نکلتا ہے ! } (۱) محاورہ :- کس لئے مرا جاتا ہے ۔ کس واسطے مضطرب ہوا جاتا ہے ۔ کس سبب سے گھبرایا جاتا ہے ۔ تجھے کیا غرض ہے ۔ تجھے کیا مطلب ہے ۔ تو کون ہوتا ہے ۔ تجھ کو کیا پڑی ہے ؎

وہ بہت جور و جفا کرتا ہے مجھ پر تجھ کو کیا ناصح
تری کیوں جان جاتی ہے ترا کیوں دم نکلتا ہے (نسیم دہلوی)

کیوں چبا چبا کر باتیں کرتے ہو (ہ) محاورہ :- کس لئے ازراہ تمسخر طنز آمیز باتیں کرتے ہو ۔ کس سبب سے ٹھہر ٹھہر کر باتیں کرتے اور دوسرے شخص کو بناتے ہو ۔ کس واسطے اس قدر اتراتے ہو ۔

کیوں سیر (ہ) محاورہ (عو) :- کس بھاؤ ۔ کتنے سیر ۔ کس نرخ پر ؎

بڑے آج لائی جو ہے بیر کا چھن   چکاؤ تو دینی ہے کیوں سیر کا چھن (رنگین)

کیوں کانٹوں میں گھسیٹتے ہو (ہ) محاورہ :- کس لئے شرمندہ کرتے ہو ۔

کیوں کر (ہ) تابع فعل (۱) چگونہ اور چساں کا ترجمہ ۔ کس طرح ۔ کیسے ۔ کس دلیل سے ۔ کس وجہ سے ۔ کس بنا پر ۔ کس امید پر ۔ کن لئے ۔ کس واسطے ؎

خدایا ہاتھ اُٹھاؤں عرض مطلب سے بھلا کیوں کر
کہ ہے دستِ دعا میں گوشۂ دامن اجابت کا (مومن)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نسے تیغ زبان کیونکر شکست ہمک کو طعنے ۔ کہ صفِ دشمنوں پر چلا ہے فوجِ خجالت کا (مومن)

(۲) کس ڈھنگ سے۔ کس انداز سے۔ کس طریق پر۔ ”... یہ کام کیونکر شروع کرنا چاہئے“ ۔

کیوں کہ (ہ) برائے علت :۔ اس لئے کہ۔ اس واسطے کہ۔ اس طرح پر کہ۔ اس سبب سے کہ ۔

کیوں کے (ہ) تابع فعل :۔ دیکھو (کیوں کر) ۔

کیوں نہو (کلمۂ تحسین وآفرین) :۔ سبحان اللہ۔ واہ وا۔ کیا کہنا ہے کس لئے قابلِ تعریف نہ ہو۔ کس واسطے نہ سراہا جائے۔ بے شک اور بالضرور اسی قابل ہے۔ دم مارنے کی جگہ نہیں۔ کوئی انکار نہیں کر سکتا۔

عالم تمام اُس کا گرفتار کیوں نہ ہو ۔ وہ ناز پیشہ ایک ہے عیار کیوں نہ ہو (میر)

کون سی طرز ہے جو اُسے آتی نہیں
کیوں نہ ہو شاگرد ہے ناسخ ہر اک اُستاد کا (ناسخ)

کیوں نہیں (ہ) تابع فعل :۔ کس لئے انکار کرتے ہو۔ کیا سبب۔ کیا وجہ۔ کیا باعث ۔ ضرور۔ بالضرور ۔ درحقیقت۔ یقیناً۔ بے شک۔ بلاشبہ ۔ ایسے ہی ہو۔ ایسا ہی ہے۔ کون انکار کر سکتا ہے۔ کون نہیں سراہتا ۔

جلد سوم ختم ہوئی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرہنگِ آصفیہ جلد چہارم

گ

گ (ف) اسم مذکر۔ (۱) فارسی کا چھبیسواں۔ اُردو کا اُنتیسواں۔ ہندی کا تیسرا حرفِ صحیح ہے جسے گافِ فارسی یا عجمی بھی کہتے ہیں (۲) حسابِ جُمل میں اس کے بیس عدد کافِ تازی کے برابر شمار کئے جاتے ہیں (۳) یہ حرف ہندی۔ فارسی زبان میں کبھی اوّل کبھی وسط کبھی آخر میں حروفِ ذیل سے بدلجاتا ہے۔ ب ج د خ غ م د ی +

گا (ہ) (۱) علامتِ مستقبل (۲) علامتِ تعظیم جیسے آیئے گا۔ کھایئے گا فوش فرمایئے گا وغیرہ +

گابھ (ہ) اسم مذکر: حیوانات کا حمل۔ بارِ شکم گاؤ وگوسفند وغیرہ +

گابھ ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گائے۔ بکری وغیرہ حیوانات کا پیٹ گرانا۔ کچا بچہ جننا (۲) خوف یا رُعب کے باعث حمل نکل پڑنا۔ نہایت رُعب ماننا۔ جیسے (وہ اس حوصلہ کی ہوئی تھی کہ اُس کے سامنے گابھنی گابھ ڈالتی تھی) +

گابھا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کیلے یا کھجور کے پیڑ کا نیا پتّا جو ابھی تک سفید اور نہایت ملائم ہو + شگوفہ یا کونپل کے بیچ کا پتّا (۲) لکڑی کا اندرونی حصہ۔ گودا۔ آسرا۔ (۳) کچا اناج۔ کھڑی کھیتی (۴) لحاف یا رضائی کے اندر کی نکالی ہوئی پُرانی روئی۔ رُوڑ۔ لوگڑ +

گابھن (ہ) اسم مذکر:۔ (پُورب) حاملہ۔ حیوانِ باردار۔ گرب وتی۔ پیٹ والی۔ گیابھن۔ گشن +

گابھنی (ہ) اسم مؤنث:۔ حاملہ۔ پیٹ والی۔ زنِ باردار۔ گرب وتی +

گابھنی گابھ ڈالتی ہے (ہ) محاورہ:۔ نہایت رُعب غالب ہے ایسا رُعب اور خوف ہے کہ حمل والیوں کے مارے دہشت کے حمل گرے پڑتے ہیں۔ جیسے "خرد افروز لکھی پڑھی ایک بڑی تعلقے جو سلیقے کی بیوی تھی جس کے سامنے گابھنی گابھ ڈالتی تھی" (جوہرِ بھنیلی) +

گات (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) جسم۔ سریر۔ تن۔ بدن + جسامت۔ انگلیٹ + عورت کا پنڈا ۔

جسنے باندھے ہوئے گاتی تجھے دیکھا پھر کا دلربا شے تھی مری جان تری گات نہ تھی (آتش)

(۲) سینہ۔ صدر۔ چھاتی۔ چنانچہ گاتی اسی وجہ سے اُس بندش کو کہتے ہیں جو سینہ پر آکر بندھے۔ جیسے "ندیاں پشواز پر اور گنوار یا گوجر جاڑوں میں چھاتی پر باندھتے ہیں (۳) چوچی۔ پستاں۔ کچیں ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مجھ میں جرأت ہے بھلا دست درازی کی کہاں
دیکھ کر مجھ کو چھپا لیتے ہو تم گات عبث (جرأت)

دکھائی گات تو موتی صدف میں جاکے چھپا — جو کھولی زلف تو ہر موج بیقرار ہوئی (مصحفی)
چمٹ گیا جو نہ اُسے تو بگڑ کر کہا کہ واہ — تم کون ہو کہ ہاتھ لگاتے ہو گات کو (اکبر)

(۲) وضع - اسلوب - وضع - خوشنمائی جسم ۔

مان کرتی ہے عبث اپنے وہ جوبن پہ دوا — گات تیری بھی نہ خاصی کی نہیں گت سیکم (رنگین)
نہ تری بات بری ہے نہ تری گات بری — نظر آئی نہ مجھے تیری کوئی بات بری (ناسخ)

(۵) عورت کا اوپر کا دھڑ - دھجا (۶ - ہندو عو) اندام نہانی - شرمگاہ - فرج - بدن (۷ - ہندو عو) گربھ - پیٹ - حمل - اُودھان ۔

گات اُمگنا (ہ) فعل لازم :- (گیتوں میں) عورت کی چھاتیاں اُبھرنا - جوبن یا مہ پر آنا ۔

گات سے ہونا (ہ) فعل لازم :- (ہندو عو) حمل سے ہونا - حاملہ ہونا - باردار ہونا - پاؤں بھاری ہونا - اُمید سے ہونا ۔

گاتا (ہ) اسم مذکر - ہندو :- (۱) وہی کا پتھا یا چکا - وہی کا تھتلا جو اُوپر سے جما ہوا ہو (۲ - پُوربی) کتاب کا پٹھا - بوٹ - گور - کتاب کی جلد - دفتی - وصلی ۔

گاتی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی پوشش جو کمل و دوشالہ وغیرہ جس میں چادر کو بغلوں کے نیچے سے نکال کر سینہ پر گرہ دے لیتے ہیں - لیکن رنڈیاں اُسے پشواز میں اُڑس لیتی ہیں ۔

اک خلق کو گرویدہ بنائیں تو عجب کیا — وہ گاتی وہ شالے کی چمکتے ہوئے گالے (جرأت)

گاتی باندھنا (ہ) فعل متعدی :- دوپٹہ کو سینے اور کمر سے کسی کام کے واسطے باندھنا

اِس اوڑھنی اوڑھنی سے نہ تو گاتی باندھیو
بن جائیگی یہ کوٹھڑی کاجل کی اوڑھنی (نظیر)

پیٹنے کو تشیع شیدا کے گاتی باندھ کر
دلربائی ختم کی اُس جانِ جاں نے گات میں (نظیر)

گاتی مارنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (گاتی باندھنا) ۔

گاتے گاتے کلاونت ہو ہی جاتا ہے (ہ) محاورہ :- یعنی کام کرتے کرتے تجربہ کار اور ماہر ہو ہی جاتا ہے ۔

گاج (ہ) اسم مؤنث (پُوربی) :- (۱) بجلی - برق - دامنی - صاعقہ - (۲) کلائی کی چوڑیاں (۳) جھاگ - کف - پھین (۴) قہر الٰہی - غضب - آفت ۔

گاج پڑنا (ہ) فعل لازم (پُوربی) :- بجلی پڑنا - بجلی گرنا - بجلی کے صدمہ سے مرنا ۔

گاجا باجا (ہ) اسم مذکر :- ڈھول - دمامے - تاشے - مرفے اور نقارے وغیرہ کی دھوم دھام ۔

گاجر (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گزر - زردک - حزر - ایک قسم کی میٹھی جڑ - مزاجاً درجۂ دوم کے انجیر میں گرم اور درجۂ اول میں تر (۲) حقارتاً ادنیٰ اور کم قیمت چیز - جیسے "گاجر کی پونگی بجی تو بجی نہیں تو توڑ کھائی"۔

گاجر مُولی (ہ) اسم مؤنث :- کم قیمت اور ادنیٰ درجہ کی چیز - جیسے "تم نے اسے بھی کوئی گاجر مولی سمجھا"۔

گاجنا (ہ) فعل لازم (گنوار) :- (۱) گرجنا - بادلوں کا بولنا - شیر کا دہاڑنا - ڈکرانا - چنگھاڑنا (۲) خوش و خرم ہونا - شادماں ہونا (پنجاب) (۳) ناگوار گزرنا - گراں گزرنا - جیسے "چھاتی پہ برن گاجتا ہے" ۔

گاچ (ف) اسم مؤنث :- ایک قسم کا باریک جالیدار ریشمی کپڑا ۔ ریشمی یا روئی کا باریک اور ملائم جالیدار کپڑا جو لاہی کی مانند ہوتا ہے ۔

گاچ باریک جو جھلی سی ہو — کُرتی تو اسکی عجب جیسی ہو (رنگین)

(چونکہ یہ کپڑا اوّل ملک کنعان کے شہر غازہ میں ایجاد ہوا تھا اس وجہ سے انگریزی میں اسے گاز Gauze کے نام سے موسوم کیا) ۔

گاد (ہ) اسم مؤنث (۱) دُرد - تلچھٹ - راب - تہ نشین - پانی کے نیچے بیٹھی ہوئی گرد (۲) کیٹ - گاڑھا تیل - تیل کے نیچے کا چیکٹ (۳) نیچے کا گدلا اور گاڑھا میل جو جما یا جاتا ہے ۔

گاد بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- دُرد کا تہ نشین ہونا - تلچھٹ کا نیچے اکٹھا ہونا ۔

گادڑ (ہ) اسم مذکر (گنوار) :- (۱) گیدڑ - شغال - سیار (۲) بھیڑ - میش - (۳) تابع مہمل جو گوڈر کے ساتھ آتا ہے - جیسے "گوڈر گادڑ بیچ کر کام چلاتا ہے"۔

گار (ف) (۱) علامتِ فاعل جو مرکبات میں آتی ہے - کنندہ - والا - ادا کرنے والا - بنانے والا - جیسے "پرہیزگار - ستمگار - گنہگار - خدمتگار - آموزگار - سازگار (۲) خداوند - صاحب - آقا (۳) لائق - قابل - جوگ جیسے رستگار یعنی رہائی کے قابل (۴) سبب - باعث - جیسے "روزگار یعنی سببِ روز و یادگار یعنی کسی کے یاد آنے کا سبب ۔

گارا (ہ) اسم مذکر :- گوندھی ہوئی مٹی جس سے دیوار چنتے یا اینٹیں جماتے ہیں - گلاوہ - بلاط - سانی ہوئی مٹی ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گار

گارا کرنا یا بنانا (ہ) فعل متعدی :- مٹی گوندھنا ۔ مٹی ساننا ۔ مٹی میں پانی ڈال کر تغار بجھانا *

گارڈ (ہ) اسم مذکر :- گارڈ Guard کا بگڑا ہوا لفظ ہے ۔ (۱) سنتری ۔ پہرے دار * نگہبان ۔ پاسبان ۔ محافظ ۔ چوکیدار (۲) طلایہ ۔ تلاوہ ۔ پیش رو لشکر کے گرد گشت کرنے والا گروہ (۳) چار سپاہیوں کا گروہ مع ایک افسر اور چند سپاہیوں کا مجموعہ ۔ چوکی ۔ سپاہیوں کے رہنے کی جگہ *

گارڈ (انگلش) Guard ریل کا محافظ ۔ ریلوے ٹرین کا نگہبان ۔ اور ذمہ دار *

گاڑا (ہ) اسم مذکر (۱) نومسلموں کا ایک فرقہ جو عالمگیر کے عہد سلطنت میں چوہانوں سے مسلمان ہوا تھا (۲) گھاتی ۔ گھات لگانے اور کمین گاہ میں بیٹھنے والا شخص چنانچہ گاڑا بیٹھنا یعنی دشمن کے انتظار میں کمین گاہ میں بیٹھنا آتا ہے *

گاڑنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) دبانا ۔ دفن کرنا ۔ دفنانا ۔ قبر میں رکھنا ۔ توپنا ۔ سمادھ دینا ؎

چھوڑ کر مجھ کو سسکتا تم اگر گھر جاؤ ۔ مجھے چپ چاپ مجھے گاڑ دو مرا مردہ دیکھو (رند)

مجھ کو تو گاڑے دوگانا اپنا بھی بھاری ۔ لیگیا گور لوٹ کر گھر چور سے تو سے بہا (رنگین)

(۲) کھود کر جمانا ۔ زمین میں قائم کرنا ۔ کھڑا کرنا ۔ جیسے "خیمہ گاڑنا ۔ کھونٹا گاڑنا بتے گاڑنا وغیرہ (۳) ٹھونکنا * دھسانا ۔ جیسے "کیل گاڑنا *

گاڑھ (ہ) اسم مؤنث (پورب) :- (۱) مصیبت ۔ سنکٹ ۔ بپتا ۔ مشکل ۔ (۲ ۔ اسم مذکر) کرگہ ۔ کپڑا بننے کا گڑھا *

گاڑھ پڑنا (ہ) فعل لازم (پورب) :- مصیبت پڑنا ۔ مشکل پیش آنا *

گاڑھا (ہ) صفت :- (۱) ضد رقیق ۔ غلیظ ۔ پتلا کا نقیض (۲) گھنہ ۔ ٹھونک کر بنا ہوا ۔ غفص ۔ سفت * سطبر ۔ ثخین (۳) گہرا ۔ دلی ۔ جگری ۔ جانی ۔ جیسے "گاڑھا یار ۔ گاڑھا دوست" (۴ ۔ ہندو) بھاری ۔ مشکل ۔ سخت دشوار ۔ کٹھن جیسے "دیبی اپنی دیا کریئے گاڑھی بیر" (۵) مضبوط ۔ طاقتور ۔ زور آور ۔ زبردست * قوی ۔ غالب ۔ زیادہ ۔ جیسے "یہ لال بڑا گاڑھا ہے * یہ اُس سے بھی گاڑھا ہے" (۶ ۔ اسم مذکر) ہندوستانی موٹا کپڑا ۔ گزی ۔ جامہ سفت (۷ ۔ اسم مذکر) جنگلی اور مست ہاتھی *

گاڑھی (ہ) اسم مؤنث :- گاڑھا کی تانیث *

گاڑھی چھننا (ہ) فعل لازم :- (۱) گیجڑ سی بھنگ بننا ۔ بہت گاڑھی بھنگ تیار ہونا ۔ پتلی بھنگ چھننے کا نقیض ؎

گاڑ

ساقی کی عطا میں کوئی کیا شاخ نکالے ۔ گاڑھی یہ چھنی بھنگ کہ ریشہ کلیس میں نظر آئی (اسیر)

(۲) گہری دوستی ہونا ۔ نہایت ارتباط ہونا ۔ یگانگی یا مانہ ہونا ؎

بھر دے عوض شراب کے ساغر کو بھنگ سے
گاڑھی چھنی ہے ساقی اب ایک سبزہ رنگ سے } (گویا)

(۳) بھاری دشمنی ہونا ۔ نہایت عداوت ہونا ۔ از حد آن بن ہونا * خوب لڑائی دنگا ہونا ۔ خوب گالی گلوج ہونا ۔ جیسے "آج تو اُن دونوں کی خوب گاڑھی چھنی ۔ (۴) گہرا نشہ ہونا * گہرا نشہ ہونا *

گاڑھے ہیں (ہ) محاورہ :- غالب ہیں ۔ قوی ہیں ۔ زبر ہیں ۔ زیادہ ہیں ۔ افزوں ہیں ۔ بڑھ کر ہیں ۔ مستزاد ؎

گاڑھے ہیں ہم اُس سے بھی جو سونٹے کو ہلا کر ۔ للکار کے بولے
دیتا جُوں گرا کنگرہ عرش معلّے ۔ ہے یاں بھی یہ قدرت } (جرأت)

گاڑھے یا گاڑے بیٹھنا (ہ) فعل لازم (ٹھگی) :- گھات میں بیٹھنا ۔ کمیں گاہ میں بیٹھنا ۔ گھات کے واسطے غاروں میں دبک کر بیٹھنا *

گاڑی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ارابہ ۔ عجلہ ۔ لڑھیا ۔ آدمیوں کے سوار ہونے اور اسباب لاد کر لے جانے کا پہیوں دار چھکڑا ۔ بہلی ۔ سجھولی ۔ رتھ * بگھی وغیرہ (۲) ریلوے ٹرین ۔ ریل ۔ ٹرین *

گاڑی بان یا گاڑی وان (ہ) اسم مذکر :- کوچوان ۔ گاڑی چلانے والا ۔ گاڑی ہانکنے والا * کوچبیں ۔ ارابچی *

گاڑی بھر (ہ) تابع فعل :- (۱) اس قدر بوجھ جتنا گاڑی میں آجائے (۲) اس قدر راستہ جس میں سے گاڑی چلی جائے ۔ (۳ ۔ مجاز) بہت سا بہت سی * بات گت ۔ نہایت * من مانتا ۔ حسب دلخواہ *

گاڑی بھر آشنائی نہ جَو بھر ناتا (ہ) کہاوت :- بہت سی دوستی سے ذرا سے رشتہ کا زیادہ خیال ہوتا ہے ۔ رشتہ داری طرفداری سے بہتر ہے * ذرا سی قرابت بہت سی دوستی پر غالب ہوتی ہے

گاڑی جوتنا (ہ) فعل متعدی :- رتھ یا بہلی یا بگھی وغیرہ میں بیل یا گھوڑے کو لگانا * بگھی میں گھوڑے جوڑنا ۔ گھوڑے کو بم میں لگانا *

گاڑی چلانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گاڑی ہانکنا (۲) گاڑی کو کرایہ پر دینا * گاڑی کو ٹھیکہ پر دینا *

گاڑی چھوٹنا (ہ) فعل لازم :- ریلوے ٹرین کا کسی مقام سے روانہ ہونا *

گاڑی خانہ (ہ) اسم مذکر :- بگھی یا گاڑی کے رہنے کا مکان *

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گاڑیوں کا اڈا ÷ وہ مقام جہاں بہت سی گاڑیاں کرایہ کے واسطے کھڑی رہتی ہیں ÷

گاڑی کا راستہ (ہ) اسم مذکر :- وہ چوڑی سڑک جس پر گاڑی آجا سکے ÷ شاہراہ۔ چوڑی سڑک۔ بڑی سڑک ÷

گاڑی کاٹنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) چلتی گاڑی میں سے کچھ چُرا لینا (۲) ریلوے ٹرین میں سے کسی گاڑی کو علیحدہ کرنا ÷

گاڑی کٹنا (ہ) فعل لازم :- چلتی گاڑی میں سے مال کا چوری ہو جانا ÷ ریلوے ٹرین میں سے گاڑی کا علیحدہ کیا جانا ÷

گاڑی کو دیکھ کر پاؤں پھولنا (ہ) فعل لازم :- سہارا پا کر ہمت توڑ دینا۔ سہارا دیکھ کر محنت سے باز رہنا۔ سواری دیکھ کر تھکنے لگنا۔ جیسے گاڑی کو دیکھ کر لاڑی کے پاؤں پھولتے ہیں ÷

گاڑی ہانکنا (ہ) فعل متعدی :- گاڑی چلانا ÷

گازُر (ف) اسم مذکر :- دھوبی۔ بَریٹھا۔ کپڑے دھونے والا۔ رنجک ÷

گاس (انگلش) Gas اسم مؤنث :- (۱) ہوائے بسیط۔ غیر مرکب ہوا (۲) ایک قسم کا آتشگیر مادہ یا روشن دُھواں جو اکثر جڑیوں یا کوئلوں وغیرہ میں رہتا ہے ÷ ہوائے روشن ÷

گاگر (ہ) اسم مؤنث :- لوہے یا تانبے کا تختہ جس میں پانی گرم کرتے ہیں۔ تخیڑی ÷ پانی رکھنے کا کلسا ÷ تانبے یا پیتل کا گھڑا ÷

گال (ہ) اسم مذکر :- (۱) رُخسارہ۔ رُخسار۔ کپول۔ عارض ؎

لوگ کہنے لگے کُندن پہ چڑھا ہے مینا
سبزۂ خط سے وہ خوش رنگ ترا گال ہوا } (مصحفی)

(۲ ہندو) کور۔ کول۔ لقمہ۔ گراس ÷ پھنکا (۳) کلا۔ مجازاً زبان درازی جیسے "گال والا جیتے مال والا ہارے" (۴۔ ہندو) شیخی۔ ڈینگ۔ لن‌ترانی۔ تعلّی ÷ لاف و گزاف۔ خودستائی۔ اپنی بڑائی (۵) وہ مٹھی بھر اناج جو چکّی کے مُنہ میں ایک دفعہ ڈالا جائے۔ لقمۂ آسیا (۶۔ پنجاب) گالی کا مخفف جیسے "کیوں گال کڈھنا ئیں" ÷ گال نہ کڈھو۔ فرانسیسی فرانس کا قدیم نام ÷ یورپ کی ایک وحشی قوم کا نام

گال بجانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گالوں میں ہوا بھر کر مُنہ سے بم بم کی آواز نکالنا۔ مثلاً جیسے "ہر گن گائے تیسے گال بجائے" (۲) بیہودہ بکنا۔ یا وہ گوئی کرنا ہرزہ سرائی کرنا۔ بکواس کرنا (۳) ڈینگ ہانکنا۔ شیخی بگھارنا۔ لاف زنی کرنا ÷

گال پچخ جانا یا پٹک جانا (ہ) فعل لازم :- بیٹھے ہوئے رُخسارو نکا جبڑے سے لگ جانا۔ گالوں کا دُبلا پڑ جانا۔ گالوں کا پچک جانا۔ کثرت

مباشرت سے مُنہ نکل آنا ÷

گال پچک جانا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (گال پچخ جانا) ÷

گال پر گال چڑھنا (ہ) فعل لازم :- بہت موٹا ہو جانا۔ گالوں کا پھول جانا۔ خوب گوشت چڑھ جانا۔ پکوڑی سے گال ہو جانا ÷

گال پھلانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گالوں میں ہوا بھرنا۔ گالوں کو ہوا بھر کر اونچا کرنا (۲۔ فعل لازم) موٹا ہونا۔ فربہ ہونا۔ پکوڑی سے گال کر لینا (۳۔ فعل لازم) مُنہ سُجانا۔ تھوتھنی پھلانا۔ رنجیدہ ہونا۔ خفا ہونا ؎

مشک کی طرح سے گال اپنے پھلانا کیوں ہے　　ارے او ستّے کے لونڈے تو نہ پانی چھلکا (انشا)

گال توڑنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- (۱) بتّی لینا۔ زبردستی بوسہ لینا۔ رُخسار پر دانت مارنا۔ گال کاٹنا۔ زور سے چوما لینا (۲) گال میں چٹکی لیتے کھینچنا ÷ گال مروڑنا ÷

گال سینکنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- مبارکباد دینا۔ اصل میں ایک رسم ہے جو دُولھا کے پہلے پہل خُسر کے گھر آنے پر اس طرح ادا کی جاتی ہے کہ سُسرال کے موجودہ رشتہ دار اپنے ہاتھوں کو گرم کر کے اُس کے رُخساروں پر رکھتے اور اُسے مُبارکباد خیال کرتے ہیں ÷

گال کاٹنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) زخم بر رخسار زدن کا ترجمہ۔ رخسارہ پر دانت مارنا۔ (۲) نقصان پہنچانا۔ ضرر پہنچانا جیسے "مُنہ چومتے ہی گال کاٹا" ÷

گال کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- زبان درازی کرنا۔ زبان کرنا۔ گالی گلوچ بکنا۔ بیہودہ الفاظ زبان سے نکالنا ÷

گالا (ہ) اسم مذکر :- (۱) دُھنی ہوئی روئی کا گولہ یا گِتّا۔ مندوف۔ مُنَدّفہ۔ پختہ۔ پنبہ زدہ۔ گولۂ پنبہ بر زدہ جیسے "سو گالیوں کا ایک گالا بنایا اور اُڑا دیا" (۲۔ پنجاب) ڈوڈے کے اندر کی موٹی موٹی روئی (۳۔ تشبیہاً) نہایت سفید۔ برف کی مانند۔ جیسے "سر گالا مُنہ بالا" ÷

گالاسا (ہ) صفت :- (۱) روئی کی مانند ملائم۔ نرم۔ (۲) برف سا۔ نہایت سفید۔ چٹّا۔ دھولا ÷ ابیض ÷

گالاے بال (ہ) اسم مذکر :- سفید بال۔ دھولے بال ÷

گالم گلوج (ہ) اسم مؤنث :- گالی گلوچ۔ دشنام دہی۔ گالی گفتار۔ باہمی دشنام دہی (گلوج تابع مہمل ہے) ÷

گالم گلوج کرنا (ہ) فعل متعدی :- گالی گفتار کرنا۔ گالیاں بکنا گلیل کی لڑائی لڑنا ÷ تکا فضیحتی کرنا۔ زبان درازی کرنا ÷

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گال

گاٹو (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- گپواسی - گپوادی - باتونی - باتُونی ٭ بیہودہ گو - یاوہ گو - ژاژخا ٭ ڈینگیا - شیخی باز - شیخی خورا ٭ باتراؤ - تھوویا ٭

گالوں میں چاؤل بھرنا (ہ) فعل متعدی :- چبا چبا کر باتیں کرنا - مُنہ میں گھنگنیاں بھرنا - مٹھار مٹھار کے باتیں کرنا ٭ بات بن آنا - چڑھ بننا ٭

وہ ایک دن تھا کہ میرے آگے فرشتوں کی تھی دال گلتی
بھرے ہیں گالوں میں اب تو چاؤل کریں وہ باتیں چبا چبا کے (رنگین)

گالے (ہ) اسم مذکر :- (۱) گالا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے تبدیلی - جیسے گالے کی معنی کھوٹے جا بڑا نہ ستائے سُوی نہ ستائے پلا ٭

گالے بنانا (ہ) فعل متعدی :- روئی کے گولے یا گتھے تیار کرنا تا کہ کاتنے کے کام آئیں ٭

گالے ڈُوبینگے پتھر ترینگے (ہ) کہاوت :- اُلٹا زمانہ آئیگا - کلجگ کے آثار کی نسبت کہتے ہیں - یعنی کلجگ میں رنڈیوں اور کمینوں کی تو بن آئیگی اور شریف و ذی رتبہ ذلیل و خوار ہو نگے ٭

گالی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دشنام - بدزبانی - بُری بات - فحش بات - شرم کی بات - سبوبہ - دشتیمہ ٭

گالی کو جانتا ہے سارا جہان گندی ‌ ‌ مت لا زباں پہ گالی ہوگی زبان گندی (معروف)

(۲) سِٹھنی ٭ مذاق کی بات - جیسے سُسرال کی گالی ہنسکر ٹالی ٭

گالی دینا یا سُنانا (ہ) فعل متعدی :- دشنام دینا - بدزبانی کرنا - بُری بات مُنہ سے نکالنا - لاسخن بولنا - جیسے "گالی دیجے سے گونگا بولے" یعنی بُری بات کی سہار گونگے کو بھی نہیں - گیت - چھاڈو مہار رواچپرا میں گاری دو نگی - تنگ کی لگر یا چھوٹی سوری ٭ بھول برتو سے ساری تونگی چھاڈو ٭

بات کرتے ہی سُنائی ہیں گالی کیا خوب ‌ ‌ آپ نے ہم سے نئی چھیڑ نکالی کیا خوب (مصحفی)
دیکھ رہتے میں ہمیں دیتے ہو گالی کیا خوب ‌ ‌ چال صاحب نے نئی یہ تو نکالی کیا خوب (کمال)

گالی کھانا (ہ) فعل متعدی :- دشنام سننا - فحش بات کی سہار کرنا - کھوٹی بات سننا - جیسے "گالی دو نہ گالی کھاؤ" ٭

گالی گُفتا یا گالی گُفتار (ہ) اسم مؤنث :- باہمی گالی گلوچ - باہمی دشنام دہی - گالیوں کی لڑائی ٭ تُو تُو میں میں ٭

گالی گلوچ (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (گالم گلوچ و گالی گُفتا) ٭

بس آج ہو چکی گالی گلوچ بندہ نواز ‌ ‌ اُمیدوار ہے اب یہ غلام بوسے کا (مرزا صابر)

گالیاں (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گالی کی جمع (۲) سِٹھنیاں ٭

گال

کہیں چُٹکیاں اور کہیں تالیاں ‌ ‌ کہیں قہقہے اور کہیں گالیاں (میرحسن)
سُسرال کی گالیاں سب کو بھاتی ہیں ٭

گالیاں بکنا (ہ) فعل متعدی :- زبان سے فحش باتیں نکالنا - کھوٹے بچن بولنا ٭ بدزبانی کرنا ٭ بیہودہ سرائی کرنا ٭

گالیاں دینا (ہ) فعل متعدی :- دشنام دہی کرنا - فحش کہنا - سِٹھنیاں سنانا ٭

لے لیا بوسہ تو کیا کیا دیں نہ اُس نے گالیاں ‌ ‌ گالیاں گنتے سے بھی زیادہ ہے مزا تعزیر کا (ممنون)

لگے منہ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیاں صاحب
زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا (نامعلوم)

گالیاں سُہالیاں (ہ) اسم مؤنث :- معشوقوں یا پیاروں کے مُنہ کی گالیاں جو اچھی معلوم ہوتی ہیں جیسے "تمہاری گالیاں نہیں سُہالیاں ہیں" ٭

گالیوں (ہ) اسم مؤنث :- گالی کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو واؤ مجہول سے بدل کر بنائی جاتی ہے ٭

گالیوں پر اُترنا یا گالیوں پر اُتر پڑنا (ہ) فعل لازم :- گالیاں دینے لگنا - بُرا بھلا کہنے اور دشنام دہی پر متوجہ ہوجانے کے موقع پر بولتے ہیں - جیسے "تم تو بات بات پر گالیوں پر اُتر پڑتے ہو یا اُتر آتے ہو" ٭

گالیوں پر زبان یا مُنہ کھُلنا (ہ) فعل لازم :- گالیوں کی عادت پڑجانا - گالیاں بکنے کا مشتاق ہوجانا - زبان پر گالیاں چڑھ جانا - زبان سے گالیاں نکلنا - گالیوں کا تکیہ کلام ہوجانا - زبان کا دشنام سے آشنا ہوجانا ٭

بیزبانی باتیں سنوانے لگی ‌ ‌ گالیوں پر مُنہ تمہارا کھُل گیا (وزیر)
تکلم اُس لبِ شیریں کے کیا بوسے نے ‌ ‌ گالیوں پر جو زبانِ بُتِ بے پیر کھُلی (نصیر)

گالیوں پر مُنہ کھولنا (ہ) فعل متعدی :- بدزبانی کرنا - زباں درازی کرنا - گالیاں بکنا - گالیاں دینا - گالیوں پر اُتر پڑنا ٭

بات پوری بھی مُنہ سے نکلی نہیں ‌ ‌ آپ نے گالیوں پہ کھولا مُنہ (مومن)

گالیوں کا جھاڑ باندھنا (ہ) فعل متعدی :- لگاتار گالیاں دینا - متواتر گالیاں دینے پر اُتر پڑنا - برابر گالیاں دیئے جانا - گالیوں کا مینہ برسا دینا ٭

نہ جھاڑا غیر کو تُو نے کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا -
کبھی پر گالیوں کا جھاڑ تُو نے بدزباں باندھا (ذوق)

گالیوں کی بوچھاڑ کرنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (گالیوں کا جھاڑ باندھنا) - لگاتار گالیاں دینا - پے در پے دشنام سنانا ٭

چھوڑتے ہیں اب کوئی دو چار بوسے بن لئے ‌ ‌ چُٹکیاں سے گالیوں کی خواہ تو بوچھاڑ کر (انشا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گام

گام (ہ ۔ ف) اسم مذکر (گنوار) :۔ گاؤں ۔ دیہات ۔ دِہ ۔ گرام ٭

گام (ف) اسم مذکر :۔ (۱) قدم ٭ ڈگ ۔ دو نو پاؤں کے درمیان کا وہ فاصلہ جو چلنے میں واقع ہوتا ہے ۔ پینڈ ٭ پیر ۔ پاؤں (۲) لگام ۔ لجام (۳) گھوڑے کی ایک قسم کی مشہور رفتار ۔ جیسے سبک گام ۔ خوش گام وغیرہ (۴) پاؤں کی برابر طویل ۔ ایک فٹ ۔ ایڑی سے انگوٹھے تک (۵) آدھ گز لمبا ۔ ایک ہاتھ ٭

گانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) سرودن اور سرائیدن کا ترجمہ ۔ نغمہ سرائی کرنا ۔ الاپنا ۔ راگ یا سُروں میں کہنا ۔ جیسے "گانا رونا کس کو نہیں آتا" ۔ "تم گانا مدھم بجانا" (۲) مشہور کرنا ۔ بیان کرنا ۔ ڈھنڈورا پیٹنا ۔ ڈونڈی پیٹنا ۔ جیسے "سب میں اُسی کی بُرائی گاتا پھرتا ہے" (۳) کہنا ۔ بیان کرنا ۔ جیسے "تم اپنی ہی گاتے ہو" (۴) دُکھڑا دُہرانا ۔ بپتا بیان کرنا ۔ سرگزشت سُنانا ۔ بیتی کہنا ۔ جیسے "اپنی اپنی سب گاتے ہیں" (۵) مدح خوانی کرنا ۔ سراہنا ۔ ثنا خوانی کرنا ۔ جیسے "جس کا کھانا اُس کا گانا" (۶) بکنا ۔ بیہودہ اور لغو بات کہنا ؎

کیا اوج و ورود رہ ہے تو کیا گاتا ہے | پھر سوئے حضیض آسمان لاتا ہے
تنکا جو ہوا سے اُڑ کے ہوتا ہے بلند | آخر وہ زمین پر ضرور آتا ہے
(ناسخ)

(۷) اسم مذکر ۔ نغمہ ۔ سرود ۔ راگ ۔ جیسے "پکا گانا" وغیرہ ٭

گانا بجانا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) راگ ۔ رنگ ۔ جیسے "وہاں تو روز گانا بجانا رہتا ہے" (۲) فعل متعدی ۔ نغمہ سرائی و طبلہ نوازی کرنا ۔ دُوم پنا کرنا ۔ جیسے "گاؤ بجاؤ کوڑی نہ پاؤ" ٭ گاؤ بجاؤ بنے کی وُہی نہیں ٭

گانٹھ (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) گرہ ۔ عقدہ (۲) جوڑ ۔ بند (۳) گرہ نیشکر ۔ گنّے کی وہ جگہ جہاں سے پوری کی حد جُدا ہوتی ہے ؎

پیت تو ایک سے کیجئے جا میں رس کی کھان
جہاں گانٹھ تہاں رس نا ہیں یہی پیت میں ہان
(دوہا)

(۴) غدود ٭ گلٹی (۵) سُدّہ ۔ جیسے "پیٹ میں گانٹھیں ہیں" ۔ (۶) ناف ۔ نابھی (۷) ڈب ۔ جیب ۔ کیسہ ۔ تھیلی ۔ ہمیانی ۔ جیسے "گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں میاں گٹھے والے ہوت" (۸) گٹھڑی ۔ پارسل ۔ بستہ ۔ پیکٹ (۹) جڑ ٭ گٹھی ۔ جیسے "ہلدی کی گانٹھ ۔ پیاز کی گانٹھ" (۱۰) بل ۔ فرق ۔ نفاق ۔ عداوت رکھ ۔ بندش ۔ آنٹ ۔ بیر ۔ برودت ۔ ڈاہ ۔ کپٹ ۔ جیسے "اُن کے دل میں اس کی طرف سے گانٹھ ہے" ؎

مُو بمُو دل میں گانٹھ رکھتی ہے | زُلف ... گانٹھ رکھتی ہے (نصیر)

(۱۱) عہد و پیمان ٭ قول و قرار ۔ اقرار ۔ ... ۔ ... بدہ

گان

گانٹھ باندھنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) گرہ دینا ۔ گرہ لگانا (۲) یاد رکھنا ۔ خیال رکھنا ۔ جیسے "اس بات کی گانٹھ باندھ لو" (۳) باہم عہد و پیمان کرنا ۔ (۴) جوڑا لگانا ۔ عقد باندھنا ٭ مناکحت کرنا ۔ ازدواج کرنا ٭

گانٹھ پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) گرہ لگنا ۔ گھُتھی پڑنا ۔ (۲) دل میں فرق آنا ۔ اَن بَن ہونا ۔ کینہ ہونا ۔ کپٹ ہونا (۳) بستگی ہونا ۔ بستہ ہوجانا ۔ گُٹھلیاں پڑجانا جیسے "دلیے میں گانٹھیں پڑگئیں" ٭ رگِ پٹھوں میں گانٹھیں پڑگئیں ٭

گانٹھ جوڑنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :۔ پھیروں کے وقت دُولہا اور دُلہن کے دو پٹّے میں ملا کر گرہ دینا ۔ عقد باندھنا ۔ گٹھ جوڑا لگانا ٭

گانٹھ سے جانا (ہ) فعل لازم :۔ گرہ سے جانا ۔ اپنا ذاتی نقصان ہونا ۔ جیب سے نکلنا ۔ ڈب سے نکلنا ٭ گنج سے خرچ ہونا ۔ پاکٹ سے نکلنا ٭

گانٹھ کا (ہ) صفت :۔ گرہ کا ٭ ذات کا ۔ ذاتی ٭

گانٹھ کا پُورا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) مالدار ۔ دولتمند ۔ صاحبِ دولت ۔ اپنی گرہ میں نقدی رکھنے والا ۔ پلّے کا مالک ۔ زردار ؎

غنچۂ چمن میں گانٹھ کا پُورا ہے پر صبا | جب تک نہ اِس زرِ کہ شت کو ہوا (ظفر)
زلف کو کتنا پریشاں عقل کی دُوری ہے | ہر گرہ میں اُس کے دل ہے گانٹھ کی پُوری ہے یہ (پہنچا)

(۲) بندھی مُٹھی ۔ مجتمع ۔ فراہم ۔ مجموع ٭ ؎

گل پریشاں ہے چمن میں برگ مانگے ہے صبا
گانٹھ کا پُورا ہے غنچہ کیوں نہ ہو زردار خوش
(...)

گانٹھ کا پُورا بیٹے کا اندھا (ہ) محاورہ :۔ بے وقوف مالدار ٭

گانٹھ کا پیسہ (ہ) اسم مذکر :۔ خاص اپنی ذات کا روپیہ ۔ ذاتی مال ٭

گانٹھ کا دینا اور لڑائی کا مول لینا (ہ) محاورہ :۔ اپنا پیسہ قرض دینا اور لڑائی خریدنا برابر ہے ۔ الفرض مقراض المحبت ٭

گانٹھ کاٹنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) جیب کترنا ۔ جیسے "گانٹھ کاٹ کر روپیہ نکال لینا" ٭ مال مارنا (۲) لُوٹنا ۔ زیادہ قیمت لینا ۔ نہایت گراں بیچنا ۔ ٹھگنا ٭ گراں فروشی کرنا ۔ کم تولنا ۔ ڈنڈی مارنا ٭

گانٹھ کا کھونا (ہ) فعل متعدی :۔ اپنی گرہ کا روپیہ برباد کرنا ۔ ذاتی روپیہ ضائع کرنا ٭ نقصان اُٹھانا ۔ ٹوٹا بھرنا ٭

گانٹھ کترنا (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو (گانٹھ کاٹنا) ؎

کھو لتا کوئی تو چوری سے ترے دل کی گرہ | ہم نے دیکھے ہی نہیں گانٹھ کترنے والے (داغ)

گانٹھ کٹنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) جیب کتر ی جانا ۔ جیب میں سے چوری ہوجانا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گان

(۲) گھٹنا۔ گھسنا۔ ٹھگا یا جانا۔ زیادہ قیمت دی جانا ٭

گانٹھ کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) جیب میں رکھنا۔ ڈب میں رکھنا۔ تھیلی میں ڈالنا۔ (۲) جمع کرنا۔ جوڑنا (۳) تصرفِ بیجا کرنا۔ مال مارنا۔ خورد برد کرنا۔ سلب کرنا۔ اڑانا۔ اپنا کرنا ٭ پرایا مال قبضہ میں کرنا۔ غصب کرنا۔ مال مارنا ٭

گانٹھ کھولنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گرہ دور کرنا۔ عقدہ وا کرنا ٭ تھیلی کھولنا۔ تھیلی کا منہ کھولنا۔ خوب صرف کرنا (۲) کینہ دور کرنا۔ کپٹ نکال دینا۔ صاف ہو جانا۔ ملاپ کر لینا ٭ صفائی کر لینا۔ ایک ہو جانا ٭

گانٹھ گرہ میں کچھ نہیں (۹) محاورہ :- کچھ پلے نہیں۔ نرا مفلسا بیا ہے۔ زر مد مفلس و قلاش ہے۔ نرا پھکڑ ہے ٭

نیمچاں طرح گانٹھ گرہ میں نہیں کچھ آہ ۔۔۔ اور ہے بھی تو ایک خو رِ جگر ہے خوش دل (نصیر)

گانٹھ گرہ میں نہ ہونا (ہ) فعل لازم :- پلے نہ ہونا۔ پاس نہ ہونا۔ جیب خالی ہونا۔ جیسے "گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں چاندنی چوک کی سیر" ٭

گانٹھ گرہ میں ہونا (ہ) فعل لازم :- پلے ہونا۔ پاس ہونا۔ گرہ میں ہونا

دل کا کیا مول بھلا زلف چلیپا ٹھہرے ۔۔۔ کچھ تری گانٹھ گرہ میں ہو تو سودا ٹھہرے (نصیر)

گانٹھ گٹھیلا (ہ) صفت مذ، گرہ دار۔ بہت سی گانٹھوں والا۔ جیسے ٹوٹے پر پھر جوڑے تو گانٹھ گٹھیلا ہو یعنی بگاڑ کے بعد اگر صلح کیجائے تو بھی کامل صفائی نہیں ہوتی دلوں میں گتھی رہتی ہے ؎

پیچ سے وہ گانٹھ گٹھیلا اُوپر سے وہ ٹیڑھا ۔۔۔ ہاتھ میں لیں تو غضب خدا کا اِسکا نام بھیلا (پچ کی پہیلی)

(۲) مضبوط گانٹھوں سے گٹھا ہوا۔ چاق چوبند ٭

گانٹھ میں رکھنا (ہ) فعل متعدی :- ڈب میں رکھنا۔ نقدی پلے رکھنا۔ مالدار ہونا۔ زردار ہونا ٭ صاحبِ ثروت و صاحبِ مقدور ہونا ٭

گانٹھ میں زر باندھ کے رکھنا (ہ) فعل متعدی :- روپے کو ۔۔ احتیاط سے رکھنا۔ دولت کو خرچ سے بچا کر رکھنا۔ روپیہ چھپا کر رکھنا۔ دولت ہوا نہ لگنے دینا ؎

اے ۔۔ بی کمول کے ۔۔ ہیں تو اُڑ ۔۔ کر ۔۔ رتب ۔۔ نچہ فقط گانٹھ میں زر باندھ کے تو (رجعت)

گانٹھ ۔۔ زر ہونا (ہ) فعل لازم :- ۔۔ ہونا۔ نقدی پاس ہونا۔ ڈب ۔۔ ۔۔ ۔۔ مس مال ہونا۔ دولتمند ۔۔ صاحبِ ثروت ہونا ؎

گانٹھ میں اپنی اگر خیر سے زر ہوتا ۔۔ تو مجھے ۔۔ ۔۔ ۔۔ ہوتا (نصیر)

گانٹھ میں زر ہے تو نر ہے ۔۔ خاطر ہے (۹) کہاوت :- آدمی کے پاس اگر دولت ہے تو ۔۔ سے ڈر اور غالب یعنی روپیہ ۔۔ ۔۔

گان

گدھے سے بدتر اور بے وقوف ہے ٭

گانٹھ میں ہونا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (گانٹھ میں زر ہونا) ست

جنس دین لیجئے دل کا گل دا سے مل ۔۔۔ اس کی کیا گانٹھ میں ہے اور جوار ہے ل (نصیر)

گانٹھا (ہ) اسم مذکر :- لکڑی کا گرہ دار حصہ ٭ ڈنٹھل۔ ٹھونٹھا ٭ ڈنٹھل جا نچوا یا اناج ٭ بھُس کے ڈنٹھل ٭

گانٹھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) باندھنا۔ گرہ دینا۔ گانٹھ لگانا۔ سانٹھنا ؎

کشمکش سے یہ بیڑی کی وہ ٹوٹا کہ ظفر ۔۔۔ رشتۂ دام کو صیاد نے پھر گر گانٹھا (ظفر)

(۲) جوڑنا۔ پیوند لگانا ٭ موٹی موٹی سلائی کرنا۔ ٹانکے بھرنا۔ گٹھیانا۔ بستوں کی سلائی کرنا۔ مرمت کرنا۔ جیسے "جوتی گانٹھنا۔ گدڑی گانٹھنا۔ پرانے کپڑے گانٹھنا" ؎

جائے حسرت ہے کہ اس تار رگِ جاں سے رہی ۔۔۔ کفش پا کو کسی نے تری دلبر گانٹھا (ظفر)

(۳) بندش باندھنا۔ خیال باندھنا۔ مضمون جوڑنا۔ مضمون بنانا۔ ترتیب دینا جیسے "شعر گانٹھنا۔ مضمون گانٹھنا۔ منصوبہ گانٹھنا" (۴) ملانا۔ دوست بنانا۔ یار بنانا۔ سازش کرنا۔ ساز باز کرنا۔ متفق کرنا۔ موافق بنانا۔ اپنے سے سانٹھنا ؎

ہم سے ہر بات پہ لکھڑے ہے تو یوں اے ظالم ۔۔۔ نہیں معلوم تجھے غیر نے کیونکر گانٹھا (ظفر)

کیا گانٹھ لو گے جا کے خدا کو بھی میری طرح ۔۔۔ تم جو چلے ہو کعبہ کو یہ جی سنوار کے (مشوق)

(۵) اس طرح پر گرفت کرنا کہ چھوٹنا مشکل ہو۔ دبوچنا۔ جکڑنا۔ پکڑنا۔ بخوبی گرفت کرنا۔ قابو کرنا۔ بس میں لانا۔ بے بس کرنا۔ پیچ میں لانا ؎

مرغِ دل یوں تری مژگاں نے ہے پکڑ گانٹھا ۔۔۔ جیسے جنگل میں ہو شاہیں نے کبوتر گانٹھا (ظفر)

(۶) حریف کے وار کو کسی چیز جیسے ڈھال یا سپر وغیرہ پر روکنا۔ ضرب کو کسی چیز پر لینا (۷) ملانا۔ چسپاں کرنا۔ جوڑنا ؎

نفس و نفس باہم ہے دم سرد مرا ۔۔۔ میں نے اس تیر کو اس طرح ستمگر گانٹھا (ظفر)

گانجھا (ہ) اسم مذکر :- بھنگ کے پھولوں کا بنایا ہوا نشہ جو نشہ باز حقے کی طرح یا چرس کے ڈھنگ پر پیتے ہیں جیسے گانجھے کا دم اور دم چلانے پل میں غم ٭ گانجھا پیئے گیان بڑھے ۔۔ گانجھا پینے والوں کے اقوال ہیں ؎

گانجھا پیئے گر گیان گھٹے اور گھٹے من اندر کا ۔۔۔ گھوکت گھوکت دم نکسے تکہ دیکھو جیسے بندر کا (۔۔)

گاندھار (س) اسم مذکر :- (۱) سُر کا تیسرا درجہ ٭ سات سُروں میں سے تیسرا سُر جو رکھب سے ایک درجہ بلند اور سینہ سے نکلتا ہے۔ جیسے بکری کی آواز ۔۔ (۲) قندھار جو ہندوستان کے شمال اور فارس کے درمیان واقع ہے۔ (۳) راجہ ۔۔ ۔۔ کی بیوی اور دریودھن کی ماں ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گان

گانڈ یا گانڑ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) مقعد - مبرز - سوراخ براز - کون - شفو - جائے دیگر - گدا (۲) پیندی - نیچے کا حصہ - تلا - تلی - جیسے "بیکی گانڑ بھی نہیں جاتے" (۳ - عو) آلت - عضو تناسل - ذکر - جیسے "گانڑ کا کر خوجہ ہوا ہے" (۴ - عو) بھوسڑا - بھوسڑی - کس دگالی کے موقع پر بولتے ہیں ؟

گانڈا (ہ) اسم مذکر :- (گنوار) گنّا - ایکھ - نیشکر - پونڈا + اوکھ +

گانڈر (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی گھاس جس سے چھپّر چھاتے اور اُس کی جڑوں کو خس کہتے ہیں - موسم گرما کے واسطے اس کی ٹٹیاں بنائی جاتی ہیں +

گانڈو (ہ) اسم مذکر :- (۱) مابون - کونی - بوبیا - علتِ شائع رکھنے والا - علت اُبنہ رکھنے والا - پُشت انداز - پُشت دہ - وہ شخص جسے فعل بد کرانے کا مزہ ہو (۲) نامرد - نپنسک - مخنّث - ہیجڑا - زنانہ - ہیز (۳) بزدل - ڈرپوک - پات گھابرا - ہیا - ہینا +

+ + کا ساتھی بھی ہارا ہے (و) کہاوت (بازاری) :- کم حوصلہ اور نامرد کا طرف دار بھی زک اُٹھاتا ہے - بودے کا ساتھی بھی شرمندگی اُٹھاتا ہے - نالائق اور کمینے کا ساتھ دینے داخلِ حماقت ہے +

+ + ہاتھی اپنی ہی فوج کو مارتا ہے (و) کہاوت :- (نامرد اور بودا آدمی اپنے ہی طرف دار پر حملہ کرتا ہے - جو شخص لڑائی میں پیٹھ دکھلا دے اپنے جانب داروں میں آکر مردانگی ظاہر کرے اُس کی نسبت اور نیز ایسے شخص کے حق میں بولتے ہیں جس کے سبب اُلٹا اُس کے ساتھیوں کو نقصان پہنچے) +

گانڑ (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (گانڈ) + (چونکہ ڈ کا ڑ سے بدل ہے اس وجہ سے یہاں بھی گڈھ گڑھ وغیرہ کی طرح بلحاظِ فصاحت اُردو والوں نے تبدیلی کر لی ہے) اصل میں دالِ مثقلہ سے آیا ہے +

+ + پھاڑ (ہ) صفت :- خوفناک دہشتناک - ہیبت ناک - بھیانک - سخت دشوار - دشوار گزار - کٹھن (بازاریوں کا محاورہ ہے) ع

کیا + + پھاڑ منزلِ صحرائے نجد تھی
دو چار کوس بھی نہ چلا قیس تھک گیا
(بحر یغما؟)

+ + پھاڑنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- (۱) ڈرانا - خوف دلانا + دھمکانا (۲) خوب خبر لینا (۳) دق کرنا - تنگ کرنا - ستانا - ناک میں دم کرنا - جیسے "ایک شخص نے سارے محلّے کی + + + رکھی ہے" (۴) شرمناک سزا دینا (مثالیں دیوان جرکین میں دیکھو)

+ + پھٹ کر حوض ہو جانا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- (۱) ڈر کے مارے گھبرا جانا - نہایت ڈر جانا - رُعب غالب ہو جانا - جیسے تیلا خوف چھا جانا ع

+ + حوض ہو شمشیر ستم و سہراب کی خنجرِ مژگاں اگر دیکھے مرے جلّاد کا (جرکین)

(۲) دیوالا نکل جانا - خرچ سے گھبرا جانا +

+ + پھٹنا (ہ) فعل لازم :- (۱) سکڑنا - مقعد کا دریدہ ہونا (۲) نہایت ڈرنا - رعب غالب ہونا - دہشت بیٹھنا - ڈر لگنا - خوف چھانا + دم نکلنا - جان نکلنا - از حد خوف کھانا (۳) خرچ کرتے ہوئے دم نکلنا - خرچ سے گھبرانا - دم خشک ہونا - دم سوکھنا (۴) گھبرانا - تلملانا - بے اوسان ہونا - جیسے عطار کی نسخے باندھتے باندھتے + + + گئی" +

+ + جلنا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- بُرا لگنا - بُرا معلوم دینا - پتنگے لگنا - مرچیں لگنا - حسد ہونا - جلن ہونا - رشک ہونا - ناگوار گزرنا ع

جلتی ہے تقیش کو کہن کی + + جب ہمارے وہ ساتھ چلتے ہیں (جرکین)

+ + جوڑ بخیہ (و) اسم مذکر (بازاری) :- گہری دوستی - گہرا یارانہ - پکّا یارانہ - داڑھی کاٹی روٹی - نہایت اتحاد ع

غیر سے + + جوڑ بخیہ ہے اُنکو ہم سے نہ کیوں خوش آئے فراق (جرکین)

+ + جھپ (ہ) اسم مذکر (بازاری) :- اپنی بات اور اپنے قول سے پھر جانے والا - متلوّن مزاج - جسکی بات میں پھدک نہ ہو - بات کا کچّا +

+ + چاٹنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- خوشامد کرنا - خصیے سہلانا - چاپلوسی کرنا - جیسے "کُتّے کی کُتّا + + چاٹتا ہے" +

+ + چرنا (ہ) فعل لازم :- اوّل معلوم - دوم دیکھو (پھٹنا) ع

لڑتی ہیں آنکھیں ایسے اب ایک شوخ شنگ سے رستم کی + + ہے جس خانہ جنگ سے (جرکین)

+ + چلنا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- دست آنا - پیٹ چلنا - اسہال جاری ہونا - دست لگنا - پیٹ جاری ہونا - بدہضمی ہونا - جیسے + + چلے من بھتوں کو ع

نہ سوڑا کھانے مُنتے کو تو پیٹ چھیکی + + نیا ہے شہر میں بیچنے کی ہے پکار بت (جرکین)

+ + حوض ہو جانا (و) فعل لازم :- + + پھٹ جانا - سہم جانا - ڈر جانا - خوف چھا جانا - رعب میں آ جانا - دہشت بیٹھ جانا - ہول سمانا ع

ہو جانے حوض ہاشے بتے آپ کی بھی + + عالم بیاں کروں جو دلِ بیقرار کا (جرکین)

+ + دھونا (ہ) فعل متعدی :- (۱) آبدست لینا - بڑا استنجا کرنا - مبرز کو پانی سے صاف کرنا (۲) دوسرے کی خوشامد کرنا - خصیے سہلانا +

+ + دھونی نہ آنا (ہ) فعل لازم :- کسی بات کا مطلق شعور نہ ہونا - مطلق کوڑھ اور نادان ہونا - ذرا سلیقہ نہ ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گان

+ + رگڑنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- (۱) نہایت کوشش وسعی کرنا۔ ہیچ مرنا۔ کمال تندہی کرنا۔ ازحد جستجو کرنا۔ خوب زور لگانا ✚

نہ ہوا صاف ✚ ✚ کمر گڑی یا کرے ال میں جب غبار آیا (جرکین)

(۲) سخت محنت کرنا۔ بخوبی مشقت کرنا۔ کٹھن کام کرنا۔ (۳) خوشامد کرنا۔ از حد عجز و انکسار کرنا حد سے زیادہ چاپلوسی کرنا ⌒

آئے اُسکے ✚ ✚ چرخ پیر رگڑ دیگا مدام دیکھ لینا گر جواں منتر سیہ ہو جائیگا (جرکین)

نگا و بیگانہ منہ گر غیر جاکر ✚ ✚ بھی رگڑے محبت ہوگئی ہے ساندتوں یہ ہم جاناں کو ایضاً

+ + سے گل کترنا یا گھوڑا کھولنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- کوئی انوکھا عجیب اور مشکل کام کرنا ✚ کرتب دکھانا ✚ ناممکن بات کرنا۔ خوق العادت کام کرنا ✚ ازحد کوشش کرنا ✚

+ + غلامی کرنا (ہ) فعل متعدی :- نہایت اطاعت اور فرمانبرداری کرنا۔ ازحد خوشامد کرنا۔ خصیے سہلانا ✚ چاپلوسی کرنا غلاموں کی طرح پیچھے لگے پھرنا ✚

+ + غلط ہونا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- نہایت بے شرت اور بے خبر ہونا۔ ازحد غافل ہونا ✚ قافیہ تنگ ہونا۔ بات نہ بننا۔ عجز ہونا ⌒

کہیںگے بحث جو ہم شعر کے اُصولوں کی تو ہوئی ✚ ✚ غلط سارے بوالفضولوں کی (جرکین)

+ + کاٹنا (ہ) فعل متعدی۔ عو: ختنہ کرنا۔ سلمانی کرنا۔ سنت کرنا ✚

+ + کا ہوش نہ ہونا (ہ) فعل لازم :- مطلق بے ہوش اور بیہوش ہونا۔ بالکل بے خبر ہونا ✚ آپے میں نہ رہنا ✚

+ + کھولے پھرنا (ہ) فعل لازم :- ننگا دُھڑنگا پھرنا ✚ بچپن اور بے ہوشی کا زمانہ ہونا۔ ایامِ طفولیت کا مقتضی ہونا ⌒

چھوکرے تھے بیرے آگے کے یہ ونو دشت میں
✚ ✚ کھولے پھرتے تھے وامق ہوا مجنوں ہوا (ناسخ)

+ + کی خبر یا سُدھ نہ رہنا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- بالکل بیہوش اور غافل ہو کر پڑ رہنا۔ نہایت بے خبر ہو کر سونا ✚ نشے کے سبب سے بے سُرت ہوجانا ✚ مدہوش ہوجانا۔ نہایت بیہوش ہوجانا ✚ حیرت میں ہوجانا ⌒

✚ ✚ کمر کی بھی حیرت سے نہ رہیگی کچھ خبر سامنے گر شیخ کے وہ جلوہ گر ہوجائیگا (جرکین)

ایسا نہ ہوکہ ✚ ✚ کی سُدھ بُدھ نہ پھر رہے دیکھینگے آپ نالہ و فریاد کا خروش

+ + کی خبر نہ ہونا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- مطلق بے خبر اور بیہوش ہونا۔ کچھ سُدھ بُدھ نہ رہنا۔ سُرت نہ ہونا۔ نشے میں بیہوش ہونا ⌒

افسوس آج انکو نہیں ✚ ✚ کی خبر کل تک خراج لیتے تھے جو رُوم و فرنگ سے (جرکین)

گان

+ + کی راہ یا رستے نکلنا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- (۱) دستوں کے ذریعہ سے اخراج ہونا۔ دست لگ کر نکلنا۔ مقعد کی راہ سے تکلیف دیکر نکلنا۔ دستوں کی راہ نکلنا ✚ جاتا رہنا ⌒

پیٹ بھرتا نہیں ہے آج بہت پلپلی تر ✚ ✚ کی راہ نکل جائیگی کل ساری ترس (جرکین)

(۲) قدر عافیت معلوم ہونا۔ حقیقت کُھلنا۔ خبر پڑنا۔ آنکھیں کُھلنا ⌒

ابر بر موج و ... روں کے بل تم بھی ✚ ✚ کی راہ دل لگی نکلے (راحت)

+ + کے نیچے یا ✚ ✚ تلے گنگا بہنا (ہ) فعل لازم :- بہت افراط سے دولت ہونا ✚ بے انتہا دولت ہونا ✚

+ + گردن ایک ہوجانا (۱) فعل لازم :- تھک کر چور ہوجانا۔ سر پیر کی خبر نہ رہنا۔ ✚ ✚ اور گردن کا ہوش نہ رہنا۔ کسی سخت محنت یا خستگی کے باعث لوتھ ہوجانا (۲) سُن ہوجانا، مستہ ہوجانا۔ نہایت موٹا ہوجانا ✚ چوتڑ اور گردن میں مٹاپے کے مارے تمیز نہ رہنا ✚

+ + گلے میں آجانا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- آنتیں گلے میں آجانا۔ آفت یا بلا میں پھنس جانا۔ مشکل بنجانا ✚ تنگ آجانا۔ عاجز آجانا ✚ جی چھوٹ جانا ✚

+ + گنجفہ کھیلنا (۱) فعل متعدی (بازاری) ✚ ✚ پھسر پھسر گندنا۔ دم پر بننا۔ جان پر بننا ✚

+ + گھسنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- دیکھو ✚ ✚ رگڑنا ⌒

مُنہ بکھ ہو تُو نہ غیر کو اس گل کے سو حسرت ہوں ہی گرچہ گھسے دیں کے سنگ سے (جرکین)

تلو کے مارے گھسی ✚ ✚ رات بھر میں نے ہوئی نہ اس پہ شب ہجر کی سحر پیدا (جرکین)

+ + گھسوانا (ہ) فعل متعدی المتعدی :- خوشامد و درآمد کرانا۔ منت سماجت کرانا۔ ناک چنے چبوانا ✚ ناک میں دم کرنا۔ تنگ کرنا ✚

+ + لپلپانا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- (۱) مقعد کا مفعولیت کے ارادہ سے از خود حرکت کرنا۔ اغلام کرانے کو جی چاہنا۔ مجازاً للچانا۔ خواہش کرنا۔ لکھنؤ میں ✚ ✚ پُھدپُھدانا بولتے ہیں۔ (۲) ڈرنا۔ خوف کرنا ✚

+ + مارنا (ہ) فعل متعدی (لوطی) :- (۱) کون زنی کرنا۔ اغلام کرنا۔ خلاف فطرت کام کرنا (۲) ستا مارنا۔ دق کرنا۔ حیران کرنا ✚

+ + مرانا (ہ) فعل متعدی (لوطی) :- اغلام کرانا ✚ چاپلوسی کرنا۔ خوشامد کرنا

+ + مرانی (ہ) اسم مؤنث (بازاری) سخت گالی :- دیکھو گُس مرانی، قحبہ۔ چھنال۔ حرامزادی ✚

+ + مرَوّل (ہ) اسم مذکر (لوطی) :- دُھتنڈ۔ باہمی اغلام ✚

+ + میں انگلی کرنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- اول معلوم دوم ستانا۔ انگلانا۔ دق کرنا۔ چھیڑنا۔ چھیڑ خانی کرنا۔ حیران کرنا ⌒

کون کرتا ہے ✚ ✚ میں اُنگلی آپ کیوں ہر گھڑی اچھلتے ہیں (جرکین)

+ + میں تنکے لگنا (ہ) فعل لازم :- مقعد چل جانا۔ سخت ناگوار گزرنا۔ مرچیں سی لگنا ✚

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گان

+ + میں تھوک دینا (ہ) فعل متعدی :- زک دینا۔ چونا لگانا۔ دھبا لگانا۔ کلنک لگانا۔ ذلیل کرنا۔ ذلت دینا + لجانا۔ شرمانا۔ ذلیل و رسوا کرنا +

+ + میں تھوکنا (ہ) فعل متعدی :- نہایت ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا +

+ + میں چُنچُنے لگنا (ہ) فعل لازم :- (۱) مقعد میں کھجلی ہونا۔ مبرز میں کھجلی ہونا۔ گون کھجلانا + چُل مٹوانے کو جی چاہنا ؎

چُنچُنے + میر شاید کہ لگے ہیں اُن کی		شیخ جی چھیڑتے ہیں آج جو بیجا مجھ کو (چرکین)

(۲) پتنگے لگنا۔ مرچیں لگنا۔ حد ناگوار گزرنا۔ حد بُرا لگنا۔ جیسے "ابھی سے کچھ کہہ دونگا تو + میں چُنچُنے لگ جائینگے۔ میری باتوں سے آگئی + + میں چُنچُنے لگ جاتے ہیں" +

+ + میں گُوہ بھی نہیں (و) محاورہ :- نہایت مفلس ہے۔ کوڑی پاس نہیں ؎

یار کی دعوت کریں کیا + میں گُوہ بھی نہیں		یہ مثل سچ کہتے ہیں کیا حوصلہ کنگال کا (چرکین)

+ + میں گوہ نہ ہونا (و) فعل لازم (بازاری) :- مطلق مفلس اور قلاش ہونا۔ نردھن ہونا۔ کوڑی پاس نہ ہونا۔ جیسے "+ + میں گوہ نہیں اور کتوں کی مہمانی" ؎

کس طرح صاحب کو پھر اے بندہ پرور چاہیے		+ + میں یار گوہ نہیں ہے آپ کو زر چاہیے (چرکین)

+ + میں گھُسا جانا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- نہایت خوشامد اور للو پتو کرنا۔ خوشامد کے مارے باوجود زجر و توبیخ پاس سے جُدا نہ ہونا +

+ + میں گھُسا رہنا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- خوشامد کے مارے ہر وقت کسی کے پاس رہنا + خوشامد کے لیے ساتھ ساتھ لگے پھرنا +

+ + میں گھُس جانا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- اول معلوم۔ دوم جاتا رہنا۔ نکل جانا۔ ذلت کے ساتھ نکلنا۔ جیسے "ساری شیخی + + میں گھُس گئی ساری ہماہمی + + میں گھُس گئی۔ سارا اترانا + + میں گھُس گیا" وغیرہ ؎

+ + میں گھُس جائیگی ہماری شیخیت شیخ جی		جب یہ عمامہ پُرانا اور سڑا ہو جائیگا (چرکین)

+ + میں گھُسنا (ہ) فعل لازم :- کسی امیر کی خوشامد کرنا۔ ہر دم خوشامد کے مارے ساتھ رہنا + کسی امیر کے ساتھ ساتھ لگا پھرنا +

+ + میں لنگوٹی نہ ہونا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- از حد مفلس ہونا۔ افلاس کے باعث ننگا رہنا + ننگا دھڑنگا پھرنا +

+ + میں مرچیں لگنا (ہ) فعل لازم :- حد ناگوار گزرنا۔ از حد بُرا لگنا۔ پتنگے لگنا۔ جلنا + تنکنا۔ تیہ پر ہونا۔ جھلانا۔ خشمناک ہونا +

گانٹھ لینا (ہ) فعل متعدی (پورب) :- جوڑ لینا۔ اپنا کر لینا۔ ... اپنا کر لینا ...

گاؤ

گرد گرفتن کا ترجمہ + کھینچ لینا۔ قابو کر لینا۔ جکڑ لینا +

گاتھنا (ہ) فعل متعدی (پورب) :- سالنا۔ پرونا۔ برمانا + چھبونا + چھیدنا۔ بیندھنا۔ آر پار کرنا + پار نکالنا۔ سوراخ کرنا +

گاتھی (ہ) اسم مؤنث (پورب) :- تیر کی گمس پیکان یعنی تیر ساق۔ تیغ۔

گاتھن (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کا پھوڑا + دنبل +

گانو یا گانوں یا گاؤں (ہ) اسم مذکر :- (۱) گرام۔ دِہ۔ قریہ۔ دیہہ۔ گام۔ موضع۔ کھیڑا۔ بستی۔ پِنڈ + مقام۔ مسکن۔ قیام گاہ۔ نِروگاہ۔ ٹھور۔ ٹھکانا +

(کبیر داس)
پانی میں ہے واکا گانوں		بستی میں نہیں واکی ٹھانوں
لیہ یا میں واکا نانوں

لاشوں کو عاشقوں کی نہ اُٹھوا گلی سے یار		بسنے کا پھر یہ گاؤں نہیں جب اُجڑ گیا (آتش)

(۲) غیر وطن۔ ملک غیر۔ پردیس جیسے ساس گئی گاؤں بہو کہیں کیا کیا کھاؤں +

گانو بانٹ (ہ) اسم مؤنث :- علاقہ دیہات کی تقسیم جو نمبر ۱۰ دس او ... پر بٹی ہوئی ہوتی ہے + تقسیم دہ نمبر وار علاقہ کی بٹی ہوئی حدیں +

گانو گنوئیں (ہ) اسم مؤنث :- قریہ۔ دیہات (گنوئیں تابع مہمل ہے) +

گانہ (ف) حرف نسبت :- منسوب۔ جیسے مانند۔ مثل۔ پنجگانہ۔ چہارگانہ جیسے پنجگانہ نماز۔ دوگانہ رکعت ؎ سگ بیابانی ہفتگانہ بشوے + چوں کتر شد پلید تر باشد +

گانے والے کا منہ نہیں رہتا اور ناچنے والے کا پیر (ہ)

کہاوت :- کامی آدمی خالی نہیں بیٹھتا۔ عادت چھپائے نہیں چھپتی + ہنر چھپا نہیں رہتا + جیسا آدمی ہوتا ہے اُس سے ویسا ہی ظاہر ہو جاتا ہے +

گاؤ۔ (ف) اسم مذکر :- یعنی بیل اور اسم مؤنث یعنی گائے۔ گو۔ بقر +

گاؤ پچھاڑ (و) اسم مذکر :- کُشتی کے ایک داؤں کا نام جس میں حریف کی گردن پکڑ کر دے مارتے ہیں (پہلوانوں کی اصطلاح ہے) +

گاؤ تکیہ (ف) اسم مذکر :- بڑا تکیہ جس سے کمر لگا کر فرش پر بیٹھتے ہیں +

گاؤ چشم (ف) صفت :- بڑی آنکھوں والا +

گاؤ خانہ (ف) اسم مذکر :- (۱) کھڑک۔ گوسالہ۔ گایوں کا باڑا۔ ڈھور باندھنے کی جگہ (۲) مرے ہوئے ڈھوروں کے ڈالنے اور اُنکی کھال اُتارنے کی جگہ۔

گاؤ خورد ہونا (و) فعل لازم :- گ... ے کے چرنے میں آجانا۔ گائے کے پیٹ میں جانا + گیا گزرا ہونا۔ جاتا رہنا۔ برباد ہونا۔ معدوم ہونا۔ غارت ہونا۔ اُجڑ جانا۔ نیست و نابود ہونا۔ جیسے "وہ دفتر ہی گاؤ خورد ہوا"

گاؤ ... صفت :- (۱) مخروطا گاجر کی وضع کا۔ لمبوترا۔ ایک سرے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گاؤ

پرے موٹا دوسرے پرے پتلا۔ (۲) ایک باجہ کا نام جسے قرنا ے یا بگل کہتے ہیں۔ شرم۔ دھونتو۔ تُرہی۔

گاؤ دیدہ (ف) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی میدہ کی چھریری اور لمبوتری روٹی جو بیل کی آنکھ سے مشابہ ہوتی اور تنور میں پکائی جاتی ہے۔

گاؤ روغن (ف) اسم مذکر [illegible]

گاؤ زبان (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کی لمبی روئی جو نیا اُگاؤ سے مشابہ ہوتی ہے (۲) ایک قسم کی بوٹی جس کا پتّا زبانِ گاؤ سے مشابہ ہوتا ہے۔ لسان الثور۔ مزاجاً حرارت و برودت میں قریب باعتدال مگر کسی قدر مائل بہ برودت لیکن درجہ اوّل کے اخیر میں مرطوب و بہ قول ابنِ بیطار معتدل مائل بہ رطوبت۔

گاؤ زمین (ف) اسم مؤنث:۔ بعقائد اہلِ ہند و اہلِ فارس وہ گائے جس کی پیٹھ پر تمام زمین ٹھہری ہوئی ہے۔ اور وہ خود ایک مچھلی پر کھڑی ہے عوام میں مشہور ہے کہ اُس گائے کے دو نو سینگوں پر زمین تھمی ہوئی ہے جب گناہوں کے بوجھ سے زمین بھاری ہو جاتی ہے تو وہ گلے جھٹک کر ایک سینگ سے دوسرے سینگ پر لیتی ہے جس سے بھونچال آتا ہے ؎

جب تیغِ خوش خلاف کل اُسکی اُگل پڑی گاؤ زمیں زمین کے نیچے اچھل پڑی (مصحفی)

گاؤ زور (ف) صفت:۔ شہ زور۔ بڑا طاقتور۔ بلوان۔

گاؤ زوری (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) سینہ زوری۔ زورآوری بل طاقت۔ توانائی۔ شہ زوری (۲) کشتی کے ایک پیچ کا نام۔ کشتی کرنیکی قوت۔ بزور کشتی کرنے کی خواہش۔ پہلوانوں کی باہمی زورآزمائی۔

گاؤ زوری کرنا (ف) فعل متعدی:۔ زورآزمانا۔ طاقت کرنا۔ طاقت دکھانا۔ بل کرنا۔ بہت زور کرنا۔ بیل کا سا زور دکھانا۔

گاؤ عنبر (ف + ع) اسم مذکر:۔ (۱) گاؤ آبی۔ سمندری گائے جسکی نسبت اہلِ فارس خیال کرتے ہیں کہ عنبر اس کا گوبر ہوتا ہے (۲) مالدار فائدہ پہنچانے والا آدمی۔ لفظ عنبر میں تازہ تحقیق لکھی گئی ہے۔

گاؤ کُشی (ف) اسم مؤنث:۔ گؤ ہتیا۔ گؤ بدھ۔ قربانیِ گاؤ۔

گاؤ میش (ف) اسم مؤنث:۔ بھینس۔ جھوٹا۔ بھوٹی۔ کالا دھن۔ لغوی معنی وہ گائے جو بھیڑ سے مشابہ ہے۔

گاوا (ہ) اسم مذکر:۔ گائے کا۔

گاوا گھی (ہ) اسم مذکر۔ گائے کا گھی۔

گاہ

گاؤدی (ف) صفت:۔ احمق۔ اُلّو۔ گدھا۔ ابلہ۔ سفیہ۔ نادان۔ بےعقل۔ بے وقوف۔ خر۔ کم سمجھ۔ کُند ذہن۔ کم عقل۔

گاؤ گھپ (ہ) اسم مذکر:۔ (گھاؤ گھپ زیادہ بولتے ہیں) (۱) کھاؤ۔ اُڑاؤ۔ تغلب کرنے والا۔ لوگوں کا مال کھا جانے والا۔ فریبی۔ دغاباز۔ (۲) تغلّب۔ غبن۔ خیانت۔ تصرفِ بیجا۔ (۳) وہ گھر جہاں اسراف اور فضول خرچی کا ٹھکانا نہ ہو۔ جو کچھ آئے سو کھپ جائے۔ جیسے "اُن کا گھر تو گاؤ گھپ ہے"۔ (نوٹ اصل میں کھاؤ گھپ تھا)

گاہ (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) تختِ شاہی۔ تختِ سلطنت۔ سنگھاسن۔ گدّی (۲) وقت۔ زمان۔ کال۔ سماں۔ سما۔ جیسے "گاہ بیگاہ نہ آؤ یعنی وقت بے وقت"۔ (۳) جگہ۔ استھان۔ ٹھور۔ مقام۔ جیسے "خوابگاہ۔ چراگاہ۔ لشکرگاہ وغیرہ" (۴) صبح۔ فجر۔ صبحِ صادق۔ تڑکا (صرف فارسی میں) (۵) باری۔ بار۔ کرّت۔ مرتبہ۔ دفعہ (۶) بعض اوقات۔ کبھی کبھی۔ کسی وقت (۷) ستارۂ جنوبی جو قطبِ شمالی کے پاس ہے۔ دُھروتارا۔

گاہ بگاہ (ف) تابع فعل:۔ کبھی کبھی۔ کسی کسی وقت۔ بھولے بسرے۔ کبھی کبھار۔ جیسے "گاہ بگاہ تو آجایا کرو۔ میں وہاں گاہ بگاہ جاتا ہوں"۔

گاہ بیگاہ (ف) تابع فعل:۔ وقت بے وقت۔ وقتاً فوقتاً۔

گاہ گاہ (ف) تابع فعل:۔ کبھی کبھی۔ کبھی کبھار۔ بھولے چوکے۔ بھولے بسرے ؎

میں نے کہا مشاعرے میں چلئے گا۔ کہنے لگے کہ چلئے ہماری بلا چلے
زلفوں کو پیری! سمیں سیہ دائی جب بتا۔ پھر ایسی مجلسوں میں ہماری بلا چلے (بیخبر لکھنوی)

گاہک (ہ) اسم مذکر:۔ خریدار۔ مشتری۔ خواہاں۔ طلبگار ؎

سروانِ روزوں میں ہے یہ گرمیِ بازارِ حسن
جنسِ دل کا ایک بھی گاہک نظر آتا نہیں (بیخبر)

مضمون اپنے باندھ کر گاہک ہوا یک خلق چوری کی جس میں جنس وہ دکان کیا چلے (احسان)

دل لیا پھر جان کے گاہک ہوئی بات تیری ہے نہ تیرا طرزِ نظر (مصحفی)

جوبن جب روپ تھا گاہک تھے سب کوئے
جوبن رُوپ گنوائے کے بات نہ پوچھے کوئے (دوہا)

گاہکی (ہ) اسم مؤنث:۔ خریداری۔ مانگ۔ طلب۔

گاہکی پٹنا (ہ) فعل لازم:۔ سودا بننا۔ معاملہ بننا۔ خرید و فروخت کا معاملہ ہونا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گاہنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کُنا یسلنا + کھُونْدنا - روندنا - پامالی کرنا + اناج پر دائیں چلانا - اناج پر بیلوں کو پھرانا تاکہ بُھس الگ اور اناج الگ ہو کر صاف ہو جائے (۲ - ہندو) ڈھونڈنا - چھاننا جیسے "سارا جگت گاہ مارا" +

گاہی (ہ) اسم مؤنث :- پانچ کا مجموعہ - پنجہ - پانچ پانچ کا تُرا +

گاہے (ف) تابع فعل :- کبھی - کسی وقت - بھُولے چُوکے - بھُولے بھٹکے ؎

نہیں جُوں گل ہوس ابر سیاہ ہے گاہے ۔ کا دہوں خشک میں اے برق تگاہے گاہے (سودا)

گاہے گاہے (ف) تابع فعل :- دیکھو (گاہ گاہ) ؎

اس طرف بھی نہیں ناز سے نکلے گاہے ۔ وسبدہ لحظہ بلحظہ نہیں گاہے گاہے (ظفر)

سرسری اُن سے ملاقات ہے گاہے گاہے ۔ صحبتِ غیر میں کاہے سرِ راہ گاہے (جرأت)

گاہے ماہے (ف) تابع فعل :- دیکھو (گاہ بگاہ) +

گائے (ہ) اسم مؤنث :- (۱) مادہ گاؤ - گؤ - بقرہ - دھن - جیسے "گائے نہ بچھی نیند آئے اچھی" (۲ - صفت) غریب - بے زبان - بیچارہ +

گائے رون (ہ) اسم مذکر :- سنگِ تلخ جو بیل کے پتے میں سے نکلتا ہے۔ ایک زرد رنگ کا مادہ جو گائے کے پتّے میں سے نکلتا اور بعد میں جم جاتا ہے گئولوچن +

گائے کا بچھیا تلے اور بچھیا کا گائے تلے کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- حکمت عملی سے کام نکالنا - تدبیر سے مطلب براری کرنا + (یعنی گائے کا دودھ بچھیا کی نسبت زیادہ اور بچھیا کا دودھ جو گائے کی نسبت کم دمدہ ہوتا ہے حب موقع اور متقضائے وقت ایک دوسرے کے نام سے ظاہر کر کے اپنا ٹکا سیدھا کر لینا۔ بعض لوگ بچھیا کی جگہ بھینس بھی بولدیتے ہیں) +

گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں ہوتے (ہ) کہاوت :- ماں باپ کو اپنی اولاد کی پرورش دُوبھر اور مالک کو اپنی چیز کو کیسی ہی تکلیف دینے والی ہو ناگوار نہیں گزرتی +

گائے کی طرح کانپنا (ہ) فعل لازم :- اِس طرح لرزنا جس طرح گائے قصائی کے آگے جان کے خوف سے تھرّاتی ہے - نہایت ڈرنا - نہایت خائف ہونا ڈر کے مارے گھگھیانا +

گایتری (س) اسم مؤنث (ہندو) :- (۱) رگوید کے منظوم منتر جو مصیبت یا خوشی کے [illegible] وید مانا - دُرگا [illegible] سورج دیوتا [illegible] (۲) ایک قسم کے چھند کا نام جسکے [illegible] میں چھے چھے حرف ہوتے ہیں

گپ

گایک (س) اسم مذکر (ہندو) :- گویا - گانے والا - مغنّی - خنیاگر - قوّال - میراثی - ڈوم - مُطرب +

گاین (س) اسم مؤنث :- ڈومنی - میراثن - گانے والی - مغنّیہ - زنِ خنیاگر - مطربہ - گوّیا عورت - وہ عورت جو علمِ موسیقی سے بخوبی واقف ہو +

گبدا (ہ) صفت :- ملائم و پُر گوشت - لیم شیم - فربہ - گدرایا ہوا - بدن بھرا ہوا +

گبر (ف) اسم مذکر :- (۱) خود - بختان - چلتہ - زرہ - بکتر - (۲) مغ - آتش پرست - زردشت کا پیرو - اگنی کی پُوجا کرنے والا - پارسی ؎

کس کی ملّت میں کہوں آپکو مبتلائے شیخ ۔ تو مجھے گبر کہے گبر مسلماں مجھ کو (سودا)

گبر (ہ) صفت :- (۱) بھاری - بیش بہا - قیمتی - بیش قیمت - جیسے "گبر مال مارا" (۲ - پنجاب) مغرور - متکبر - ابھمانی + (۳) مالدار بھاری بھرکم جیسے گبھر اسامی +

گبرو (ہ) صفت :- (۱) نوجوان - نوخیز - برنا - پٹھا - وہ جوان آدمی جس کی ابھی تک ڈاڑھی نہ نکلی ہو (۲ - ہندو - اسم مذکر) دُولھا - نوشہ + خاوند - پتی - سوامی - مالک - شوہر +

گبرون (ا) اسم مذکر :- صحیح (Gombroon) گمبرون - ایک قسم کا موٹا کپڑا جس کا ایجاد اوّل شہر گمبرون یا واقع سواحل شام سے ہوا ہے یہاں لودھیانہ کلوتھ کے نام سے مشہور ہے - وہ چارخانہ یا سُوسی وغیرہ جو ولائتی سُوت سے پنجاب میں تیار کی جاتی اور اکثر استر لگانے یا کوٹ پتلون وغیرہ بنانے کے کام میں آتی ہے +

گبریلا (ہ) اسم مذکر :- ایک سیاہ رنگ کے بھونرے کی مانند پردار کیڑے کا نام جو گوبر کو جمع کرتا اور خوشبو یا پھول کی بُو سے مرجاتا ہے - عربی میں اسے جُعل فارسی میں سرگین گرداں - ہندوستان کے مختلف قطعوں میں کہیں گبر دنا - کہیں گبرولا - کہیں گبر ڈنڈا وغیرہ کہتے ہیں - یہ جانور گوبر یا نباتات میں پیدا ہوتا ہے اور گوبر کی گولی سی بناکر اُسے لُڑکاتا پھرتا ہے +

گبھا (ہ) اسم مذکر :- گدیلا - گدا - توشک - وہ بستر جس میں روئی بھری ہوتی ہے +

گپ (ف) اسم مؤنث :- (۱) عموماً ہر بات - سخن - ذکر - حکایت (۲) رنگین ظرافت آمیز بات - جھوٹی دلچسپ بات + جھوٹی بات (۳ - ہ) ڈینگ - شیخی - تعلّی - بڑائی (۴ - ہ) جھوٹی خبر - افواہ - اُڑائی (۵ - ہ) بکبک - بکواس (۶ - ہ) دفعۃً ڈوب جانے کی آواز - گڑپ - غڑپ +

گپ شپ (ا) اسم مؤنث :- دل لگی کی باتیں - جھوٹی سچی باتیں - دل بہلانے کی باتیں ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گپ

ہنگامِ سخن سنجی آتش کے زبانے کو   شرمندہ کیا ایسا اُس شوخ کی گپ شپ نے (انشا)

گپ مارنا (ہ) فعل متعدی:- جھوٹ بولنا۔ شیخی بگھارنا۔ بے پر کی اُڑانا۔

گپ ہانکنا یا گپ شپ ہانکنا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو گپ اُڑانا ٭

گُپ (ہ) صفت:- (۱) اندھیرے کی صفت میں یہ لفظ آتا ہے جس کے معنی افراط اور زیادتیِ تیرگی کے آتے ہیں۔ جیسے "وہاں تو اندھیرا گُپ ہے ہاتھ کو ہاتھ نہیں سُوجھتا" (۲) وہ آواز جو حالت غشی یا بیہوشی میں کان میں آتی ہے (۳) خاموشی کا عالم۔ سُنسان ٭ چُپ کا مترادف ٭

گُپ چُپ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) خاموشی۔ چُپ چاپ (۲) لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں ایک لڑکا مُنہ بند کر کے اپنے گلے پھُلا لیتا ہے اور دوسرا دونوں ہاتھوں کو اُس کے گلوں پر اِس طرح سے مارتا ہے کہ اُس کے مُنہ سے بے اختیار آواز نکلتی ہے (۳) ایک کھلونے کا نام جو کھُلتا اور بند ہوتا ہے (۴) ایک قسم کی مٹھائی جو مُنہ میں رکھتے ہی گُھل جاتی ہے ٭

گُپ چُپ کی مٹھائی (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کی نہایت سُبک شیرینی کا نام جو مُنہ میں رکھتے ہی گُھل جاتی ہے ؎

لبِ شیریں کا بوسہ شوخ جو دیتا ہے چُپکے سے
حلاوت کیا کہوں گویا کہ گُپ چُپ کی مٹھائی ہے (ناسخ)

کم بولنا صنم کا میٹھا لگے ہے دل کو   خاموشی اُن لبوں کی گُپ چُپ کی ہے مٹھائی (آرام)
اے دل لبِ شیریں کے بوسے کو تو کیا جانے   گُپ چُپ کی مٹھائی ہے جو چکھے سو پہچانے (سودا)

رات بوسے دئے پوشیدہ شکر لب تو نے
کیا مزے وار تھی گُپ چُپ کی مٹھائی تیری (ذوق)

گپا (ہ) اسم مذکر (بازاری):- جلدی سے اندر چلا جانے والا۔ گڑپ سے بیٹھ جانے والا۔ مجازاً عضو تناسل ٭

گپا کھانا (ہ) فعل متعدی (بازاری):- جماع کرانا۔ مباشرت کرانا۔ بد فعل کرانا۔ لگوانا ٭ آنا جانا۔ سٹک جانا۔ ہضم کر جانا ٭

گپا گپ (ہ) اسم مذکر (بازاری):- (۱) غپا غپ۔ جلد جلد نگلنے یا کھانے کی آواز (۲) بافراط۔ بکثرت۔ جیسے "گپاگپ نُور برس رہا ہے" ٭

گُپت (س) صفت:- (۱) مخفی۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ نہاں (۲) الوپ غائب (۳) محفوظ۔ بچا ہوا۔ سمٹا ہوا۔ خاموش (بہ ما تصرف دیکھو) محذوف ٭ مُقدر۔ لفظ یا کسی عبارت کا جو کہ محذوف ہو۔ تابع فعل، چُپکے سے۔ چھپے چھپے ٭ در پردہ۔ اندر ہی اندر مخفی طور پر چھپواں ٭

گت

گُپت دان (س) اسم مذکر:- (۱) مخفی خیرات۔ اِس طرح کی خیرات کہ ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ کو خبر نہ ہو (۲) جب کوئی شخص اپنی امانت برہمن کے پاس رکھ کر اُس کا دعوےٰ نہیں کرتا تو وہ بھی گُپت دان کہلاتا ہے اور نیز جب کوئی مُہر لگا کر یا سربند چیز برہمن کو دیتا ہے تو وہ بھی گُپت دان ہے۔ اس کے علاوہ اگر چھتر کے تالاب میں جو نقدی وغیرہ سورج گرہن کے وقت ڈالتے ہیں تو وہ بھی گُپت دان میں داخل ہے ٭

گُپت مار (ہ) اسم مؤنث (۱) بھیتری مار۔ گھُمی مار۔ وہ ضرب جس کا نشان معلوم نہ ہو (۲) طعن تشنیع۔ طعنہ مہنہ ٭

گُپت مال (ہ) اسم مذکر:- دفینہ۔ چھپا ہوا خزانہ۔ مالِ پوشیدہ ٭

گُپتی (ہ) اسم مؤنث:- وہ تلوار جو لکڑی کے اندر چھپی رہتی ہے۔ ایک قسم کی پتلی تلوار جو عصا کی بجائے ہاتھ میں رہتی ہے۔ عصائے شمشیر ٭

گُپتی چلانا (ہ) فعل متعدی:- چھپواں تلوار مارنا ٭

گپڑ چوتھ (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- خلط ملط۔ گڈمڈ۔ گول مال۔ گپڑ چپڑ۔ وہ بات جو سمجھ میں نہ آئے ٭

گپڑ شپڑ (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- بکواس۔ بکواد۔ ہفوات۔ واہیات باتیں۔ بیہودہ باتیں۔ لغو باتیں ٭ (عوام نے گپ شپ کو بگاڑ لیا ہے) ٭

گپ گپ کھانا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- نگلنا۔ جلدی جلدی کھانا۔ اندھا دھند کھانا۔ لپ لپ کھانا ٭

گُپھا (ہ) اسم مذکر:- (۱) غار۔ کھو۔ مُغار۔ کُھوہ۔ شیر یا فقیر کے رہنے کی کھوہ (۲) جھاڑی۔ جنگل۔ بن۔ بنی ٭ بیلا ٭

گُپھا میں بیٹھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- ترکِ دنیا ہو کر غار میں بیٹھنا، فقیری لینا۔ سنیاس لینا۔ جوگ لینا۔ خلوت گزیں ہونا۔ گوشہ نشیں ہونا ٭

گُپھا (ہ) اسم مذکر:- (۱) جُھبا۔ پُھندنا۔ ریشم یا زری کے تاروں کا پُھندنا جو پھولوں کو گانٹھ کر گابی جوتیوں وغیرہ میں لگاتے ہیں (۲) پھولوں کا گُچھا۔ گلدستہ ٭ گُچھا ٭

گُپھّے دار (ہ) صفت:- پُھندنے دار۔ جھبے دار۔ گُپھے دار ؎

تقصیر کیا ہوئی تھی انشا پہ رات کو   وہ گُپھے دار آپ نے نولا ازار بند (انشا)

گپی یا گپیا (ہ) اسم مذکر:- ڈینگیا۔ لاف زن۔ شیخی باز۔ شیخی خورا۔ بیہودہ گو بطال۔ جھوٹا۔ لپاٹی ٭ لسان۔ باتونی ٭

گت (ہ) اسم مؤنث (۱) چال۔ روش۔ رفتار۔ حرکت (۲) حال۔ حالت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گت

کیفیت ۔ درجہ ۔ وَسا ۔ جیسے "تم نے اپنی کیا گت بنالی ہے گھائل کی گت گھائل جانے" ۔ کون گت بھئی ہو سری سُن ہوئے نند کشوری ؎

سوری گت ایسی بھئی تم بنا ہے پیچھو ۔ جیسے کھال لُہار کی سانس لیت بن جیو (دوہا)

(۳) ریت ۔ رسم ۔ طریقہ ۔ طریق ۔ رواج ۔ مارگ ۔ قاعدہ ۔ دستُور (۴) علم ۔ گیان ۔ معرفت ۔ واقفیت (۵) تدبیر ۔ علاج ۔ چارہ ۔ اُپاے ۔ تجویز ۔ (۶) کریاکرم ۔ تجہیز و تکفین ۔ گور گڑھا ۔ مردے کے جلانے یا دفنانے کی رسم (۷) مُکتی ۔ موکش ۔ نجات ۔ گتی ۔ نروان ؎

تمری ایسی تن کی کیسے گت وت ہوئے ۔ باپ نے راکھی پاتری تلکے ڈھنگ سوئے (دوہا)

(۸) زد و کوب ۔ مار پیٹ (مذاق کے طور پر کہتے ہیں) (۹) ترکیب سرود کی ایک قسم ✤ تے ۔ تان ۔ سُر ✤ نغمہ ۔ بول ۔ ساز کے بجانے کے مقررہ الفاظ جو پردوں کے ذریعہ سے نکالے جاتے ہیں ۔ جیسے سارنگی یا ستار کی گت ؎

ستار میں بھی دُھن رہتی ہے رنگ اُن کو جمانے کی
بہنکر شروع جوڑا گت بجاتے ہیں ٹھہانے کی } (امانت)

(۱۰) ڈھنگ ۔ وضع ۔ طریق ۔ طرز ۔ موقع ۔ جیسے "گت کا کپڑا بھی تو میسر نہیں" (۱۱) ناچنے کا ٹھاٹھ ۔ نرت کا انداز ۔ انواعِ رقص کی ایک قسم ۔ بارہ گتوں میں کا ایک ٹھاٹھ ۔ بارہ توڑوں کا مجموعہ ۔ سولہ اعضا کی حرکت جو ناچتے وقت ظاہر کی جاتی ہے (۱۲) شان ۔ قدرت ۔ صنعت ۔ کھیل ۔ جیسے واکی گت وا ہی جانے (۱۳) گوشتہ ۔ ماضی ۔ بیتیت ✤

گت بجانا (ہ) فعل متعدی :۔ بول بجانا ۔ نغمہ بجانا ۔ ساز بجانا ۔ سارنگی یا ستار کی کوئی لے چھیڑنا ✤

گت بجنا (ہ) فعل لازم :۔ بول بجنا ۔ نغمہ بجنا ۔ ساز بجنا ۔ سارنگی یا ستار کے بول نکلنا ✤ بارہ گتوں میں سے کسی گت کا ادا ہونا ✤

گت بنانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) ڈھنگ بنانا ۔ وضع اختیار کرنا ۔ طرز پیدا کرنا ۔ جیسے "تم نے اپنی کیا گت بنا رکھی ہے" (۲) ساز درست کرنا ✤ کوئی گت ایجاد کرنا ۔ نئے انداز سے گانے یا بجانے کی سروں کو ملانا ۔ ساز بجانے کا نیا ڈھنگ نکالنا ؎

کہہ ... ے کہاں آئی تو ہوش اُڑ ... نے بجائی
... ب یہ گت بنائی جو ... ر آیا } ([illegible])

... ا ... یا ۔ بُرا کرنا ۔ خراب ... بنانا ۔ بُرا یا خراب کرنا ۔ ... ابتا ۔ جیسے "ایک بیچاری بے خبر ... دیکھو دو چار جنہوں نے

گت

اُن کی کیا گت بنائی ایک نے چپ کے چپ کے گھٹنے میں چونی ناگمہ سی
دُوسری سوزنی میں پانچے سیدھے (چترینیلی) ؎

دکھا کر داغ اپنا خود ہی برباد کیا ہو ۔ جیسے پوچھتے ہو ہمارے کیا گت بنائی (۱۹ظلم)

(۳) سزا دینا ۔ خبر لینا ۔ پٹینا ۔ مارنا ۔ چھیتنا ۔ جیسے "آجانے تو وہ گت بناؤں کہ کوئی دن یاد کرے" ✤

گت بنوانا (ہ) گت بنانا کا متعدی المتعدی :۔ پٹوانا ۔ سزا دلوانا ۔ چھتوانا ✤ بُرا حال کرانا ۔ تباہ و برباد کرانا ۔ خرابی کرانا ✤

گت بھرنا (ہ) فعل متعدی :۔ ناچنے کا ٹھاٹھ بنانا ۔ نرت کرنا ۔ ناچنے کا کوئی ٹھاٹھ دکھانا ۔ ناچ کا روپ سروپ ظاہر کرنا ۔ مثلاً چھاتی کی گت ۔ سکر کی گت ۔ گھونگھٹ کی گت ۔ کیٹ کی گت ۔ بانسری کی گت ۔ گھونگھٹ کی گت ۔ تھالی کی گت ۔ تھوڑی کی گت ۔ مور کی گت ۔ لقا کبوتر کی گت وغیرہ کا رُوپ دکھانا ؎

خوشی سے کیوں گت بھرے تصوفی کہ دیکھتا ہے وہ بجک مُولیہ
بجے ہے ڈھولک اِدھر اُدھر ہے لُبھانے والا سُخن مراد حاصل } (انیاغ)

گت کا (ہ) صفت :۔ (۱) ڈھنگ کا ۔ وضع کا ۔ موقع کا ۔ سلیقہ کا ؎

رہا لکھوں کنارے روتی کپڑا بھی نہیں گت کا ۔ یکسو تھا ہی کیا یا الٰہی میری قسمت کا (رحمت)

(۲) اچھا ۔ عمدہ ۔ قابلِ تعریف ۔ خوش وضع ۔ خوش قطع ؎

ہوئی جاتی ہو کیوں جامے سے باہر مسیانے میں
چڑھ لیا ہے بٹو کو تم نے جوڑا کونسا گت کا } (رحمت)

گت کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :۔ (۱) کریاکرم کرنا ۔ تجہیز و تکفین کرنا ۔ مُردے کی رسم ادا کرنا ۔ (۲) مارنا ۔ پٹینا ۔ چھیتنا (۳) کم قیمت پہ فروخت کرنا ۔ دام گھٹے کرنا ۔ اونے پونے بیچ ڈالنا (۴) برتنا ۔ کام میں لانا ۔ مستعمل کرنا ✤ استعمال میں لانا ۔ کام لینا ۔ مصرف میں لانا ✤

گت ناچنا (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو (گت بھرنا) ✤

گت ہونا (ہ) فعل لازم (ہندو) :۔ (۱) کام میں آنا ۔ برتا جانا ۔ مصرف میں آنا ۔ (۲) پٹنا ۔ مار کھانا ۔ سزا پانا ۔ زد و کوب ہونا ۔ (۳) کریاکرم ہونا ۔ مُردے کی رسم ادا ہونا (۴) نجات ہونا ۔ مُکتی ہونا ۔ موکش ہونا ۔ جنت کو سدھارنا ۔ جیسے "رام ہی نام ست ہے ست بولو گت ہے" (۵) دام گھٹے ہو جانا ۔ بِک جانا ۔ ٹھکانے سے لگ جانا ۔ اونے پونے فروخت ہو جانا (۶) کیفیت گزرنا ۔ حال پیش آنا ۔ بننا ۔ بیتنا ۔ گزرنا ؎

نہ کچھ کیو نہ کر چلو رین گنوائی سوئے ۔ خالی ہاتھ جات ہوں دیکھو کیا گت ہوئے (دوہا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گتک

گتکا (ہ) اسم مذکر:- گدکا۔ پٹا کھیلنے کی لکڑی۔ چمڑا چڑھی ہوئی ڈنڈا۔ پھری کا تعیش ٭ سونٹا۔ جھنگہ ٭

گتھم گتھا (ہ) صفت:- غث پٹ۔ گھپ ٭ گتھم گتھا ٭

گتھم گتھا ہونا (ہ) فعل لازم:- جھٹنا۔ گتھنا۔ باہم لپٹ جانا۔ غث پٹ ہونا۔ گھپ ہونا۔ گتھم گتھا کرنا۔ جیسے "کسی سے گتھم گتھا کرتا ہے۔ کسی سے گتھم گتھا ہوتا ہے" ٭ وہ تو ایک ایک سے گتھم گتھا ہوتا ہے ٭

گتھنا (ہ) فعل لازم:- (۱) باہم لپٹنا۔ جٹنا۔ بھڑنا۔ غث پٹ ہونا (۲) پرو دیا جانا۔ نتھی ہونا۔ منسلک ہونا ٭ رگندھنا (۳) محو ہونا۔ غرق ہونا۔ ڈوبنا۔ جیسے "خیال میں گتھنا" ٭

گتھواں (ہ) صفت:- بٹا ہوا۔ الٹیا ہوا۔ گوتھا ہوا۔ جیسے "گتھواں ڈورا" ٭

گتھی (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- (۱) گٹھی۔ گنجلک۔ گرہ۔ الجھن (۲) پنجاب میں تھیلی ٭

گتھی پڑنا (ہ) فعل لازم:- (۱) الجھنا۔ گتھی پڑنا (۲) معاملہ کا پیچ در پیچ ہونا (۳) دل میں گرہ پڑنا۔ دل میں فرق آنا ٭

گتی (س) اسم مؤنث (ہندو):- نجات۔ مکتی ٭

گتیا (ہ) اسم مذکر:- طبلچی۔ طبلہ نواز۔ طبلہ بجانے والا۔ ڈھاڑی ٭

گٹا (ہ) اسم مذکر:- (۱) ٹخنا۔ شتالنگ۔ کعب ٭ ٹخنے کی ہڈی (۲) بند دست ہتیلی اور پہنچے کے پاس کا جوڑ۔ کلائی کا جوڑ (۳) ہاتھ پاؤں کی ہڈیوں کا جوڑ (۴) کاگ۔ بوتل کی ڈاٹ ٭ ڈاٹ (۵) حقہ کی وہ بندش جہاں پر دو نلکے مگر حقہ کے اندر رکھی جاتی ہیں۔ بند نیچہ فلیان (۶) ایک قسم کی مٹھائی جس میں تل لگانے سے ریوڑیاں بنتی ہیں۔ کھانڈ کی سلاخ کے کٹے ہوئے ٹکڑے جو اکثر بچے بیچا کرتے ہیں (۷) پرانا چونا جس کی تہ پچھائی جاتی ہے۔ پہنچے بچھانے کے کنکر یا روڑی (۸) ڈیل۔ گوکھرو۔ پاؤں یا ہاتھ کی وہ جگہ جو زیادہ رگڑ کھانے کے سبب سخت ہو جاتی ہے۔ عربی میں اس کو ثجل۔ فارسی میں پنبہ کہتے ہیں ٭ وہ نشان [illegible] کثرت سجود سے پیشانی پر پڑ جاتا ہے۔ سجادہ ؎

دل میں نہیں جو شیخ کی [illegible] نہ زہ — کیا کام آئیگا بھلا گٹا نماز کا (نامعلوم)

(۹) جواہرات [illegible] تیر [illegible] ہیرہ کا بڑا ٹکڑا ؎

[illegible] نیچا [illegible] گٹا [illegible] سی [illegible] الماس کا گٹا اکھیڑا ہے (بحر)

گٹا (ہ) اسم مذکر:- ٹھگنا آدمی۔ پستہ قد [illegible] ہونا۔ ٹھمنا ٭ ٹھنگی۔

گٹ پٹ (ہ) اسم مؤنث (عوام [illegible] انگریزی یا [illegible] زبان کے لہجہ اور اس کی

گٹک

بات چیت کو نقلاً اس طرح کہا کرتے ہیں۔ جیسے "گٹ پٹ گٹ پٹ گویا بولے لیٹ پیٹ کپتان ٭ ٹرتی پھپن تلنگا کو دے میجر کرے کمان" ٭

گٹ پٹ کرنا (ہ) فعل متعدی:- انگریزی بولنا۔ انگریزی بولی کی نقل اتارنا ٭

گٹ پٹ (ہ) صفت (عوام):- (۱) غث پٹ۔ گتھم گتھا (۲) گتھا۔ خلط ملط۔ (غث پٹ زیادہ بولتے ہیں) ٭

گٹ پٹ ہونا (ہ) فعل لازم (مشہور غث پٹ ہونا):- (۱) گڈمڈ ہونا۔ خلط ملط ہونا (۲) گتھم گتھا ہونا۔ جٹنا۔ گتھنا (۳) وصل ہونا۔ مجامعت ہونا۔ جفتی ہونا ٭ چپڑ قنو ہونا ٭ گھپ ہونا ٭

گٹرگوں (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (غٹرغوں) نر کبوتر کے گونجنے کی آواز ٭

گٹک (ہ) اسم مؤنث:- (۱) ڈاٹ۔ گٹا ٭ کاگ (۲) چلم کے سوراخ میں رکھنے کی ٹھیکری۔ چغل (۳۔ پنجاب) سخت گٹھلی۔ جیسے "چھوہارے یا بیر وغیرہ کی گٹھلی" (۴) بونا۔ ٹھگنا۔ پستہ قد ٭ ٹھنگی ٭

گٹکا (ہ) اسم مذکر:- (۱) دوا کی گولی ٭ گولی۔ انٹا۔ بڑی گولی (۲) چوسر کی نرد گوٹ ٭ مہرۂ شطرنج (۳) مختصر کتاب۔ دستی کتاب۔ پاکٹ بک۔ ہینڈ بک۔ مینول ٭ وہ چھوٹی سی کتاب جس میں جادو منتر وغیرہ کی یادداشت درج ہوتی ہے (۴) وہ خیس پنی یا مٹھائی کا لڈو جو بغیر چبائے نگلا جائے۔ جیسے

ساس کی چوری بہو کا گٹکا کبھی نہ کھائی ہوگی گپ چپ (نگلا فروش کی آواز)

(۵) ایک قسم کا مصالحہ جیسی جوز جوتری پستے کتھا۔ لونگ۔ الائچی۔ چھالیہ وغیرہ ڈال کر بناتے اور بھوپال میں پان کی بجائے بکثرت کھاتے ہیں۔ چھالیا گو بجز کٹھی میں بنایا جاتا ہے (۶) ایک قسم کی سیمابی طلسماتی گولی جسے جوگی لوگ بناتے اور اسے منہ میں رکھ کر جہاں چاہتے ہیں اڑ جاتے ہیں۔ کیونکہ اس سے ان میں قوت پرواز آ جاتی ہے ؎

لیا گر عشق نے منہ میں دل بیتاب کا گٹکا — تو جوگی جی صرار ہجا ئیگا سیماب کا گٹکا (انشا)

جان ہوا یوں ہوئی اس خال کا بوسہ لے کر
جیسے اڑ جائے دہن میں کوئی گٹکا لے کر (ذوق)

گٹکری (ہ) اسم مؤنث:- زمزمہ۔ رغولہ۔ وہ پیچیدہ آواز جو گانے والوں کے گلے سے لہرا کر نکلتی ہے۔ لہراتی ہوئی آواز ؎

گٹکری ہے گلے میں کافر کے — دیکھئے جب ہے تان ہونٹوں پر (ناسخ)

گٹکری لینا (ہ) فعل متعدی:- گاتے گاتے آواز کو لہرا دینا۔ آواز کا لہرا لینا۔ آواز کو جنبش دینا ؎

[illegible] بھی — تو نے اے جنبش حرام لی ہے (مصحفی)

گٹک [illegible] (۱) نگلنا۔ نگلنا۔ گلے سے اتارنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گٹ گ

(۲- ہندو) کبوتر کا غٹر غوں کرنا۔ غٹر غوں کرنا ٭

گٹ گٹ (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :- غٹ غٹ۔ جلد جلد پینے کی آواز۔ حلق سے رقیق چیز اُترنے کی آواز ٭ قُلقُل مینا۔ چھوٹے مُنہ کے برتن سے پانی اُنڈیلنے کی آواز ٭

گٹھ (ہ) اسم مؤنث :- گانٹھ کا مخفف۔ گرہ ٭ عقدہ ٭

گٹھ جوڑا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) گٹھ بندھن۔ گرہ بندھن۔ دُولہا دُلہن کے آنچلوں کی گرہ جو پھیروں کے وقت جوڑا لگانے کی غرض سے ہندوؤں میں دی جاتی ہے (۲) دُولہا دُلہن۔ میاں بیوی۔ نر مادہ (۳) رابطہ۔ ربط۔ ضبط۔ میل جول۔ یگانگت۔ معیّت۔ ہمرکاب ہونا۔ ہمراہ ہونا ٭

سارے عالم سے ترے واسطے مُنہ موڑا تھا ٭ رشتۂ ربط ہر اک شخص سے تھا توڑا تھا
جز ترے تھا نہ کسی اور سے گٹھ جوڑا ہائے ٭ تو نے ناحق کا نکالا جو یہ گٹھ توڑا ہائے
کیا کہوں دل نے مرے کون سی اُٹھائی کیسی ٭ اے ترے تفرقہ پرداز وں کی ایسی تیسی (بحر)

گٹھ جوڑا باندھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- دُولہا دُلہن کے آنچلوں کو ملا کر گرہ لگا دینا۔ بیاہ کرنا۔ جوڑا لگانا۔ نکاح کرنا ٭ عقد کرنا ٭

گٹھ کٹا (ہ) اسم مذکر :- (۱) کیسہ بُر۔ گرہ بُر۔ جیب کترا۔ طرّار۔ اُچکا۔ ٹھگ۔ چوٹا (۲) دغاباز فروشندہ۔ وہ دُکان دار جو تول میں بھی دغا کرے اور مول میں بھی زیادہ لے ٭

گٹھا (ہ) اسم مذکر :- (۱) بوجھا۔ بھار۔ گھانس یا لکڑی وغیرہ کا بوجھ۔ پشتارہ۔ بارِ ہیزم۔ گٹھڑ (۲) بڑی گٹھڑی۔ بقچہ۔ بوغبند (۳) پیاز کی گانٹھ۔ پیاز ٭ لہسن کی پوتھی (۴) جریب کا بیسواں حصّہ۔ تین گز کا مجموعہ ٭

گٹھانا (ہ) فعل متعدی :- گٹھوانا۔ سلوانا۔ پیوند لگوانا۔ جوتے وغیرہ کی مرمت کرانا۔ موٹی موٹی سلائی کرانا۔ سوئے سے ٹانکے لگوانا ٭

جن کے طویلے بیچ کئی دن کا ذکر ہے ٭ ہرگز عراقی و عربی کا نہ تھا شمار
اب دیکھتا ہوں میں کہ زمانہ کے ہاتھ سے ٭ موچی سے کفش پا کو گٹھاتے ہیں اُدھار (سودا)

گٹھا ہوا بدن (ہ) اسم مذکر :- نہایت سخت اور فربہ جسم۔ جوڑ بندوں سے مضبوط جسم ٭ گٹھیلا بدن۔ گٹھا ہوا بدن۔ چاق و چوبند جسم۔ آنٹھوں گانٹھوں سے مضبوط جسم ٭

گٹھ جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) سِل جانا۔ مرمّت ہو جانا۔ پیوند لگ جانا (۲) سازش کر لینا۔ مل جانا۔ سازباز کر لینا (۳) ایک ہو جانا۔ یار بن جانا۔ دوست ہو جانا۔ (۴) جنفتی کہا جانا ٭ جوڑا لگ جانا۔ مل جانا ٭

بگھا جان تری شرم کی ہے یہ تو بات ٭ گٹھ گئی بلجنے سے نشا کے تمہاری بی قاز (انشاء)

گٹ

گٹھڑ (ہ) اسم مذکر :- بقچہ۔ بڑی گٹھڑی ٭ گٹھا۔ بوجھا۔ جامہ بندِ کلاں۔ پشتارۂ جامہ۔ انبار ٭

اُٹھانے والوں پہ منعم کی لاش بھاری ہے ٭ مرے جو آپ تو گٹھڑ بنا دو شالوں کا (نامعلوم)

گٹھڑی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) بقچی۔ بستۂ جامہ۔ پوندہ۔ جامہ بندِ خُرد۔ پوٹ (۲) جمع۔ پونجی (۳) انبارِ گناہ (۴) مقدار۔ اندازہ۔ تعداد۔ (۵) ایک طرح کی تیراکی کا نام جس میں آدمی گٹھڑی میں لپٹ کر پانی میں گٹھڑی کی طرح تیرتا رہتا ہے ٭

گٹھڑی باندھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) بقچہ باندھنا۔ پوٹ باندھنا (۲) سرمایہ جمع کرنا۔ پونجی جوڑنا۔ مال اکٹھا کرنا۔ (۳) سفر کو تیار ہونا۔ بدھنا بوریہ سنبھالنا۔ استر بستر باندھنا ٭

گُل ہی پاس باغ سے جانے نہیں بیٹھے ٭ گٹھڑی غنچے نے بھی از بہر سفر باندھی ہے (مصحفی)

گٹھڑی حلال بقچہ مُردار (ہ) کہاوت :- یعنی غیر کے بُت سے مال کو تو حلال سمجھ کر خورد بُرد کر لیں اور تھوڑی چیز کو حرام سمجھ کر ہاتھ نہ لگائیں۔ تھوڑے میں استبازی ظاہر کی اور بہت میں بے ایمانی ٭

گٹھڑی کر دینا (ہ) فعل متعدی :- ہاتھ پاؤں باندھ کر یا توڑ کر ایک جگہ ڈال دینا۔ باندھ کر ڈال رکھنا۔ باندھ کر بستہ کر دینا۔ باندھ دینا۔ پوٹ بنا دینا ٭

رگ ہی دل میں تڑپنے کی ہوس قاتل نے آہ ٭ اس طرح کا تیر مارا کر دیا گٹھڑی مجھے (معروف)

گٹھڑی کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) جوڑنا۔ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ سمیٹنا۔ (۲) گٹھڑی باندھنا۔ پوٹ باندھنا (۳) کشتی میں حریف کو دوہرا کر دینا ٭

گٹھڑی مارنا (ہ) فعل متعدی :- لوٹنا۔ مال مارنا۔ ٹھگنا۔ چوری کرنا۔ چُرا لے جانا۔ جیسے "کسی کی گٹھڑی مارو" ٭ پرائی گٹھڑی مار کر چل دیا ٭

گٹھل (ہ) صفت :- (۱) بڑی گٹھلی کا۔ کم گودے اور بڑی گٹھلی کا۔ جیسے "گٹھل آم یا جامن وغیرہ" (۲) بے مغز۔ کوڑھ مغز۔ غبی۔ کُند ذہن (۳) بستہ۔ منجمد۔ (۴۔ اسم مذکر) گرہ۔ گانٹھ۔ جیسے "لحاف میں گٹھل پڑ گئے یا گٹھل ہو گیا" (۵) غدود۔ گلٹی ٭

گٹھلی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) پھل کا بیج۔ خستۂ ثمر۔ عجام۔ گٹک۔ تخم۔ حب۔ جیسے "بیر گٹھلی سب ہضم" (۲) غدود۔ گلٹی۔ وہ گرہ جو اعضاء وغیرہ میں پیدا ہو جاتی ہے۔ باغرہ۔ غدہ (۳) سُدّہ۔ پیخانہ کی گرہ۔ گانٹھ (۴۔ پنجاب) گٹھالی ٭ دھات گلانے کا ظرف جو کھریا مٹی میں روئی ملا کر کوٹ کر بنایا جاتا ہے ٭

گٹھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) سلنا۔ سِلنا۔ پیوند لگنا۔ موٹا موٹا ٹانکا بھرا جانا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گٹھ	گجر

جڑنا ۔ بلنا ۔ جیسے "گدڑی یا بجوتا گٹھنا" (۲) سازش ہونا ۔ ایک ہونا ۔ بلجانا ۔ متفق ہونا ۔ شریک ہونا ۔ سازش کرنا ۔ یار بننا ۔ جیسے "آپس میں گٹھنا" (۳) بُننا ۔ جفتی کھانا (۴) نتھی ہونا ۔ منسلک ہونا ۔ (۵) مضمون بندھنا ۔ مضمون کی بندش ہونا ۔ مضمون جڑنا ۔ شعر بننا ۔ جیسے "عبارت گٹھنا" (۶) آواز بلنا ۔ ہم آہنگ ہونا جیسے "سُر گٹھنا" (۷) جوڑا لگنا ۔ نر مادہ کا باہم مل جانا ۔

گٹھوانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) دیکھو (گٹھانا) (۲) بلوانا ۔ یار بنوانا ۔ ساز باز کرانا ۔ ایکا کرانا ۔ سازش کرانا ۔

گٹھوت (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) سازش ۔ آنٹ سانٹ ۔ ساز باز (۲) ربط ضبط ۔ میل ملاپ ۔ ارتباط (۳) موزونیت ۔ موزونی ۔

گٹھوت کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ سازش کرنا ۔ باہم ملکر کوئی مشورہ کرنا ۔ منصوبہ باندھنا ۔ ساز باز کرنا ۔ پلول ملانا ۔

گٹھوت گانٹھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :۔ سازش کرنا ۔ منصوبہ باندھنا ۔ باہم مشورہ کرنا ۔ ساز باز کرنا ۔ پلول ملانا ۔

گٹھوتی (ہ) اسم مؤنث ۔ عو :۔ سازش ۔ آنٹ سانٹ ۔ ملی بھگت ۔ جیسے "آپس میں گٹھوتی اور سب کی ملی بھگت ہے" (چتر بھیلی) ۔

گٹھونڈ (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :۔ امانتِ سربستہ ۔ گرویں کا مال جو علیحدہ گرہ میں باندھ کر رکھ دیتے ہیں ۔

گٹھی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) گانٹھ ۔ گرہ (۲) گرہِ پیاز ۔ پوتھی ۔ ہلدی کی گرہ ۔ سونٹھ کی گرہ ۔ بانس کی گرہ ۔ گنے کی گرہ (۳) جوڑ ۔ بند ۔ مفصل ۔

گٹھیا (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) درجع مفاصل ۔ جوڑوں کا درد ۔ نقرس ۔ بائی ۔ (۲) گٹھڑی کی تصغیر ۔ پوٹ ۔ پٹلیا ۔ پوٹلی ۔

گٹھیلا (ہ) صفت :۔ (۱) گرہ دار ۔ گانٹھوں والا (۲) مضبوط ۔ قوی ۔ کمایا ہوا سخت گٹھا ہوا ۔ جیسے "گٹھیلا بدن" ۔

گٹھی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) ریل ۔ پھرکی ۔ جس پر بادلہ یا تاگے لپٹے ہوئے ہوتے ہیں ۔ تاروں کی پھرکی (۲) ٹھیکری یا کنکری جو چلم کے سوراخ میں رکھی جاتی ہے ۔ چفل ۔ ٹنگ ۔ (پنجابی) روڑ ۔

گج (س) اسم مذکر :۔ (۱) ہاتھی ۔ ہستی ۔ فیل ۔ گنیش ؎

آدھا ارنا سارا ہاتھی ۔۔۔ وہ بوجھے جو رکھتے چھاتی (ارگجا کی پہیلی)

(۲) صفت) کلاں ۔ بڑا ۔ عظیم ۔

گج باگ (ہ) اسم مذکر :۔ انکس ۔ ہاتھی چلانے کا ہتھیار ۔ انکشر ۔

گج پال (س) اسم مذکر :۔ ہاتھی بان ۔ فیلبان ۔ مہاوت ۔ فوجدار ۔

گج پتی (س) اسم مذکر :۔ (۱) سب سے بڑا ہاتھی ۔ ہاتھیوں کا راجا ۔ گجراج ۔ گج اندر (۲) فیلبان ۔ مہاوت ۔

گج دنت (س) اسم مذکر :۔ ہاتھی دانت ۔ عاج ۔

گج راج (س) اسم مذکر :۔ بڑا ہاتھی ۔ فیلِ کلاں ۔

گج موتی (ہ) اسم مذکر :۔ ہاتھی کے سر کا موتی ۔ گج من (ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ بڑے ہاتھی کے سر میں سے ایک بہت بڑا موتی جو نہایت بیش قیمت ہوتا ہے نکلا کرتا ہے) ۔

گج نال (ہ) اسم مؤنث :۔ بہت بڑی توپ ۔ قلعہ شکن توپ ۔ جنگی توپ ۔ فیلتہ باتزی ۔

گجر (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) پہر کا باجا ۔ چار آٹھ بارہ بجے کے وقت گھنٹہ کا مکرر بجانا ۔ گھنٹے کی آواز ۔ گھڑیال کی آواز ؎

وصل کی رات قیامت ہے گجر کی آواز ۔۔۔ صورِ محشر ہے مجھے مرغِ سحر کی آواز (نور)

(۲) صبح کے چار بجے کا وقت ۔ صبح صادق کا وقت ؎

تھا شام سے وعدہ سحر کا ۔۔۔ دھڑکا ہی لگا رہا گجر کا (نسیم دہلوی)

(۳) لال اور سفید ملے ہوئے گیہوں (۴) الارم ۔ جگانے کی کل ۔ جگوتی (۵) صبح کی نوبت ۔ ورودی ۔

گجر بجانا (ہ) فعل متعدی :۔ گھنٹہ کا مکرر بجانا ۔ چار کے بعد پھر چار آٹھ کے بعد پھر آٹھ ۔ بارہ کے بعد پھر بارہ بجانا ۔

گجر بجنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) گھنٹہ کا مکرر بجنا جو آٹھ ۔ چار اور بارہ کے واسطے مخصوص ہے (۲) صبح کی گھڑیال بجنا ۔ صبح ہونا ۔ تڑکا ہونا ۔ بھور ہونا ؎

شبِ وصال میں بجتا تھا جس گھڑی گھڑیال ۔۔۔ مجھے یہ ڈر تھا کہ بجنے کہیں گجر نہ لگے (ظفر)

مرا دل جو دھڑکا تو کہنے لگے ۔۔۔ گجر بج رہا ہے سحر ہو گئی ۔ (نور)

ہم پہلے ہی سمجھے تھے تم گھر کو سدھارو گے
جس وقت گجر باجا تھا دہیں ٹھنکا تھا ۔ ([illegible])

میں نے کہا وہ گھر کو چلے جبکہ صبحدم ۔۔۔ جاتے ہو کیوں ابھی تو گجر بھی بجا نہیں
کہنے لگے کہ تاروں کو تو دیکھو تو سہی ۔۔۔ کچھ اب تو صبح ہونے میں باقی رہا نہیں ([illegible])

جس وقت گجر صبح شبِ وصل بجا ہے ۔۔۔ چوٹ اس کی یہاں اپنے کلیجے پہ پڑی ہے (اسیر)

وصل کی شب ہو چکی لے رشک بجتا ہے گجر
ہمنشیں گھڑیال اب ہو پانی کے گھڑیال کا ([illegible])

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گجر

(شاہی زمانے میں صبح اور شام کے وقت گجر یا نوبت بجنے کا دستور تھا۔ اِس زمانہ میں صبح کے وقت اور رات کے وقت توپ چھٹتی تھی جس طرح اب اکثر صبح کی نسبت کہتے ہیں کہ توپ چلتے ہی اُٹھتا ہوں۔ اُس وقت گجر بجتے ہی اُٹھتا ہوں کہا کرتے تھے۔ اور اکثر صبح ہی کے واسطے گجر کا لفظ زیادہ استعمال کرتے تھے۔ چنانچہ شعرا نے اپنے اشعار میں اسی گجر کا اشارہ کیا ہے بعلق گھڑیال بجانا کے معنی میں بھی بولتے ہیں) +

گجر دار (ہ) صفت :۔ گجر والا۔ جگونی والا + وہ گھنٹہ جس میں الارم لگا ہوا ہو +

گجر دم یا گجر بجے (ہ) اسم مذکر۔ ع :۔ علے الصباح۔ راجہ کرن کے پہرے۔ منہ اندھیرے۔ تڑکے۔ بھورے۔ بہت سویرے +

گجر کا وقت (ا) اسم مذکر :۔ وقت سحر۔ آفتاب طلوع ہونے سے پہلے کا وقت۔ سپیدہ دم۔ صبحدم ؎

وصل کی شب ہائے شیشے سے لڑایا جام کو
بول اُٹھا ساقی میں جاتا ہوں گجر کا وقت ہے } (بحر)

یہ آنا کیا ہے جو آئے تو آدھی رات کے بعد
اور اُٹھ کے چلتے ہوئے صبح تم گجر کے وقت (ظفر)

گجر (ہ) اسم مؤنث :۔ گاجر کا مخفف۔ گزر۔ خرط +

گجر بھت (ہ) اسم مذکر :۔ کدوکش میں نکالی ہوئی گاجریں جو چاولوں اور دودھ کے ساتھ یا مطلق دودھ میں پکائی جاتی ہیں +

گجرا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) گاجر کا پتا۔ گاجر کا سبزہ (۲) پاس پاس گُتھا ہوا ہار + پھولوں کا گت جو ہاتھ میں عورتیں پہنتی ہیں۔ پھولوں کے کنگن (۳) ایک قسم کے زیور کا نام جو گلے میں پہنا جاتا ہے (۴) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ مشروع +

گجری (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) گوجری۔ گوجر کی عورت (۲) ایک رنگی کھلونے کا نام۔ جو گنواری عورتوں کی شکل کا دیوالی وغیرہ میں بنا کر بیچتے ہیں +

گجگجا (ہ) صفت۔ عوام :۔ گِلگِلا۔ گیلا۔ گیلا سا نم دار۔ سیلا سیلا۔ کسی رینگنے والے کیڑے مثلاً کینچوے یا جونک وغیرہ کے جسم میں محسوس ہونے کے موقع پر بولتے ہیں جیسے پہلے گردن پر کچھ گجگجا سا معلوم ہوا جب دیکھا تو کنسجھورا تھا (۲) کچا کچا۔ گیلوندا سا۔ نیم پختہ۔ ذرا کچا سا جیسے گجگجا پراٹھا۔ گجگجی روٹی

گجگجانا (ہ) فعل لازم :۔ کیڑوں کا کلبلانا + کلبل کلبل کرنا + رینگنا +

گجگجی (ہ) صفت :۔ کچی اور ملائم۔ جیسے گجگجی روٹی +

گجھا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) بہت سا مال۔ خزانہ۔ دولت۔ مایہ۔ دھن۔ وہ بہت سا مال جو ایک جگہ جمع ہو (۲) ڈھیر۔ تودہ۔ انبار +

گجھا دبانا یا مارنا (ہ) فعل متعدی :۔ مال مارنا۔ دولت چھپانا۔ دولت پر قبضہ کرنا۔ خیانت کرنا۔ غصب کرنا۔ بددیانتی کرنا +

گجھا (ہ) صفت :۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ چھپواں +

گچی

گجھی (ہ) صفت :۔ اندرونی۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ بھیتری۔ گپتی +

گجھی چوٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ اندرونی صدمہ۔ گپت مار۔ مخفی ضرب۔ بھیتری مار +

گجھی گرمی (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ گرمی جس میں حبس ہوا ہونے کے باعث دل کو تو گھبراہٹ ہو مگر بظاہر گرمی معلوم نہ دے +

گجھی مار (ہ) اسم مؤنث :۔ دیکھو (گجھی چوٹ) + ہمدونی ضرب۔ بھیتری مار

گجھے اشارے (ا) اسم مذکر :۔ مخفی اشارے۔ پوشیدہ کنائے۔ چھپواں رمزیں +

ہوں کشتہ اُن کے گجھے اشاروں کی چوٹ کا
تھا جن کے سرو و پہ تمامی کی گوٹ کا (انشا)

گجھی (ہ) اسم مؤنث :۔ پورب۔ کنسلائی۔ ایک برساتی کیڑے کا نام۔ ہزار پا۔ گوش خنک

گجھی (ہ) اسم مذکر (پورب) :۔ گوجرا۔ گیہوں اور جو باہم ملے ہوئے +

گجیا (ہ) اسم مؤنث :۔ پورب۔ جرکھونٹ۔ سموسہ۔ گنجھی۔ ایک قسم کا پکوان + بالی + چھوٹا سا حلقۂ گوش +

گچ (ف + ہ) اسم مذکر :۔ چونہ۔ آہک + پکا فرش یا پکی چھت (۲) گوشت میں برچھی یا تلوار کی نوک گھسنے کی آواز۔ جیسے "گچ سے نوک گھس گئی" (۳) کیچڑ میں پاؤں دھنسنے کی آواز (۴) صفت) گاڑھا۔ ڈھٹ۔ غفص۔ سخت۔ (۵) ثقیل۔ غیر منہضم۔ جیسے "میدا پیٹ میں گچ ہو جاتا ہے" +

گچ کاری (ہ) اسم مؤنث :۔ چونے کا کام + چونے گچی کا کام +

گچاکا (ہ) اسم مذکر (بازاری) :۔ غچاکا۔ نوعمر نوچی۔ نوخیز عورت۔ جوانی میں بھری ہوئی عورت +

گچاگچ (ہ) اسم مؤنث :۔ غچاغچ۔ کسی چیز کے ملائم گوشت میں گھسنے اور نکلنے کی آواز۔ چپاچاپ۔ تلوار یا خنجر کے جسم میں گھسنے کی آواز +

گچ پچ (ہ) صفت :۔ ازدحام۔ کثرت مرداں۔ کثرت خلائق + پاس پاس۔ نزدیک نزدیک۔ بہت ہلواں + کھچاکھچ۔ انبوہ خلائق +

گچھا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) خوشہ۔ اناج کی بال۔ سنبلہ۔ گُچھا۔ جھمکا (۲) انبوہ۔ جھرمٹ۔ غول۔ بھیڑ (۳) پھندنا۔ جھبا (۴) الجھا۔ تاگوں کا ڈھیر۔ جیسے "ڈور کا گچھا" (۵) پھنسیوں کا چھتا + چند پھلوں کا مجموعہ جو ایک شاخ میں ہوں + مکھیوں کا مجمع۔ کسی چیز کا ڈھیر۔ جیسے "کمبیوں کا گچھا۔ کنجیوں کا گچھا" +

گچھا تارا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :۔ عقد ثریا۔ پروین سات سہیلیوں کا جھمکا۔ سبت رشی +

گچی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) چھوٹا سا ننھا سا گڑھا جس میں بچے کوڑیوں سے کھیلتے ہیں۔ گیند ڈالنے کا گڑھا (۲) صفت) نہایت خورد۔ چیاں سی +

گچی آنکھ (ہ) اسم مؤنث :۔ چھوٹی آنکھ۔ چیاں سی آنکھ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گچی پالا (ہ)، اسم مذکر :۔ ایک کھیل کا نام جس میں لڑکے گڑھے کھود کر اُس میں مقرر مقررہ سے کوڑیاں پھینکتے ہیں اور جس قدر کوڑیاں اُن گڑھوں میں آجاتی ہیں اُن کو تو بہرحال لے جاتے ہیں اور جو باہر رہ جاتی ہیں اگر اُن میں سے بتائی ہوئی کوڑی کو مار دیتے ہیں تو وہ بھی سب لے لیتے ہیں یہ ایک قسم کا ابتدائی جُوا ہے ✦

گد (ہ)، اسم مؤنث :۔ زمین پر پٹکنے کی آواز۔ دھم۔ جیسے "گد سے مارا" ✦

گدا (ہ)، اسم مذکر۔ ایک قسم کی چلتی ہوئی لے کے گیت جن کو پورب میں بکنا کہتے ہیں۔ یہ اصل میں گیت کی تصغیر ہے تانے تُنا کو حسبِ قاعدہ دال سے بدل لیا ہے۔ گھریلو گیت۔ گرہستیوں کے گیت ✦

گدا (ف)، اسم مذکر :۔ بھکاری۔ فقیر۔ منگتا ✦

گدا گری (ف)، اسم مؤنث :۔ عوام۔ بھکاری پن۔ بھیک مانگنے کا کام۔ فقیری۔ مگر گدائی ✦

گدا گری کرنا (ف)، فعل متعدی :۔ بھیک مانگنا۔ ٹکڑے مانگنا۔ بھکشا مانگنا ✦

گدا (س)، اسم مذکر :۔ گرز۔ گوپال۔ ایک لوہے کے ہتھیار کا نام جو آگے سے بُرج نما ہوتا ہے ✦

گدا (ہ)، اسم مذکر :۔ (۱) جُوار یا گندم یا جو کا خوشہ جو پک جانے کے قریب اور گدرایا ہُوا ہو۔ چنانچہ جوار کے گدّے مشہور ہیں (۲) گدیلا۔ توشک۔ گبھا۔ رُوئیدار بستر (۳) چری کی پُولی ✦

گدا (س)، اسم مؤنث :۔ منفعہ۔ سبزہ۔ گون۔ گانڑ ✦

گُدّا (ہ)، اسم مذکر :۔ موٹا ٹہنا۔ ڈالا ✦ شاخِ درخت جو بہت موٹی اور مضبوط ہو ✦

گُداز (ف)، صفت : (۱) پگلا ہوا۔ پانی سا۔ گُھلا ہوا ✦ مرادفِ سوز (۲ ۔ و) نرم۔ ملائم جیسے "گُداز جسم" (۳ ۔ مرکبات میں) اسم فاعل ترکیبی کا کام دیتا اور وہاں امر کا صیغہ ہوتا ہے۔ جیسے "جاں گُداز۔ دل گُداز وغیرہ" ؎

دڑ تا ہوں خنجر اُس کا نہ پہ جلائے ہوگئے آب میرے گلے میں نالۂ آہن گُداز ہے (ذوق)

گُداز کرنا (ف)، فعل متعدی :۔ نرم کرنا۔ ملائم کرنا۔ پگلانا۔ گُھلانا۔ پلپلا کرنا ؎

دل کو آئینہ کے کرکرے گُداز یار اپنی گرمئے رُخسار سے
جو ہر اُس سے یوں اُٹھا لیں جس طرح حرفِ قرطاس غلط بردار سے
(ظفر)

گُدازی (ف)، اسم مؤنث :۔ (۱) گدازگی۔ پگلاہٹ ✦ گُھلاوٹ ✦ رِقت۔ گدا ختگی ؎

غمِ جدائی میں تیرے ظالم کہوں میں کیا مجھ پہ کیا بنی ہے
جگر گُدازی ہے سینہ کاوی ہے دلخراشی ہے جانکنی ہے
(ذوق)

(۲) نرمی۔ ملائمت ؎

آپ کو سو بار سانچے میں اگر ڈھلوائے شمع پر گدازی جسم کی تیرے کہاں سے لائے شمع (رند)

گدا کا (ہ)، صفت : (۱) وہ نوخاستہ اور گُداز بدن کا خوبصورت معشوق جو

فربہ اندام اور سُڈول ہو گبرو پٹھا۔ گدرایا ہوا۔ گبدا۔ نوخیز ؎

برون ہے وہم و قیاس سے بھی بتاؤں سچ دھج میں اُس کی کیا اب
جوانِ رعنا بجسن یکتا پری کا عالم غرض گدا کا
(بنظیر)

(۲) ٹپکنا۔ پھدکنا۔ پتخ ✦ جیسے مجھ سے بولا تو ایک ہی گدا کا سنا دوں گا ✦

گدا گد (ہ)، اسم مؤنث :۔ (۱) پے در پے گرنے کی آواز۔ ایک کے اوپر ایک کے گرنے کی آواز۔ اُوپر تلے گرنے کی آواز۔ جیسے "گدا گد بیر گر رہے ہیں۔ یا گدا گد آدمی گرے" (۲) تواتر۔ پے در پے۔ لگاتار۔ ایک پر ایک۔ برابر۔ علی الاتصال ✦ تابڑ توڑ۔ پنجابی۔ دبادب ✦

گدالا (ہ)، اسم مذکر :۔ دو رُخی کدال۔ بڑی کدال۔ جس سے زمین کھودتے یا دیوار گراتے اور پتھر نکالتے ہیں ✦

گدائی (ف)، اسم مؤنث :۔ فقیری۔ بھیک مانگنا۔ حاجت خواہی ✦ بھکشا ✦

گدائی کرنا (ف)، فعل متعدی :۔ بھیک مانگنا۔ فقیری کرنا ؎

خوبوں کو محنت کی بجت لائی کہ بازو سے اپنے کرو تم کمائی
خبر تاکہ لو اُس سے اپنی پرائی نہ کرنی پڑے تم کو دریوزہ گدائی
طلب سے ہے دنیا کے گریاں یہ نیت
تو چگو گے داں ماہِ کامل کی صورت
(نجم)

گدبد (ہ)، تابع فعل :۔ اُوپر تلے گرنے کی آواز۔ پے در پے گرنے کی آواز ✦

گدّر (ہ)، صفت :۔ (۱) ادھ کچرا۔ ادھ پکا۔ نیم پختہ۔ نارسیدہ۔ نیم خام۔ گدرایا ہُوا۔ وہ پھل جو پک جانے کے قریب پہنچ گیا ہو ✦ ملائم ✦

کاچے اِدھک سہاؤنے گدّر اُدھک میٹھائیں یہ تن وہ پھل کون سے جو پاکے سے گدرائیں (دوہا)

(بڑھاپے سے مراد ہے) (۲) موٹا۔ سوتی۔ جیسے "گدّر روٹی" ✦

گدرانا (ہ)، فعل لازم :۔ (۱) پھل کا پک جانے کے قریب پہنچنا۔ نیم پختہ ہونا۔ نیم رسیدہ ہونا۔ گدّر ہو جانا ؎

قسمت میں ہے کیا نخلِ تمنا کے الٰہی پھل اس کے ملیں خاک میں گدرا کے ہمیشہ (شہیدی)

(۲) جوانی میں بھرنا۔ موٹا تازہ ہونا۔ بدن بھرنا۔ جوبن پر آنا۔ گداز ہونا۔ گبدا ہونا۔ بھرا بھرا بدن ہو جانا ؎

بھانجا اُس کا جوانی سے ہے اب گدرایا
جس کی خالہ پھرے تھی گلیوں میں پھاڑتے تشتک
(مرزا)

طفلی سے جوانی نے تصرف جو کیا ہے گدرا گیا کا ز کا بدن اور زیادہ (رند)

(۳) آنکھ میں گدلا پن ہونا۔ آنکھ کیچانا۔ آنکھ دُکھنے کو آنا۔ جیسے "کل سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گدر

آنکھ گدرا رہی ہے +

گدرایا ہؤا بدن (ہ) اسم مذکر:- گداز بدن - بھرا بھرا بدن - گول گول جسم - جوانی میں بھرا ہؤا جسم ؎

یاد آتا ہے تو کیا پھرتا ہوں گھبرایا ہؤا   چمپئی رنگ اور بدن اُس کا وہ گدرایا ہؤا (جرأت)

جسمِ رُخ سینے کا عالم یاد آتا ہے مجھے   گورا گورا گدگدا اور کیا ہی گدرایا ہؤا (امانت علی)

گدرخیل (ہ) اسم مؤنث - لکھنو:- زن بد نہاد کم رُو +

گُدڑی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) دلق - خرقہ - فقیروں کا جُبّہ جس میں بہت سے پیوند رنگ برنگ کے لگے ہوتے ہیں - ژندہ - بادامہ - پیوند لگا ہؤا پُرانا جامہ - گوڈری - گوڈر کا لباس پوشیدنی ؎

: لگا کھاوے ہرگز آپ کی گُدڑی سے اے سائیں
پڑا چمکا کرے گو مہرِ عالمتاب کا جوڑا (بیتاب)

ملا عل لب ہے بیر شہنشاہِ حُسن کا   سوتے میں جیسے بکتی ہے گدڑی فقیر کی (آتش)

(۲) ہوڑ دہ اوڑھنے کا کپڑا جسے غریب لوگ جاڑوں کے واسطے پُرانے کپڑوں کی تہ جما کر گانٹھ لیتے ہیں، پھٹا پُرانا لحاف (۳) پھٹی ہوئی رضائی ؎

پہنا لباس خُوب اگر عطر کا بھرا   یا چیتھڑوں کی گدڑی کوئی اوڑھ کر پڑا (نظیر)

(۴) بے میل مختلف چیزوں کا مجموعہ - مانگے تانگے کی چیزوں کا ذخیرہ ؎

معروف کی بیگمیں نے سُنی یہ تقریر   تقریر کے موجب نہیں اُس کی تحریر
لوگوں سے کہا اُس نے بے جمع کیا   دیوان گدڑی ہے اُس کا اور بے تقصیر (بیتاب)

(۵) حوصلہ - پونجی - بجیہ - تاب - طاقت - مجال جیسے "تمہاری کیا گدڑی ہے جو اس مال کو خرید و گے" (۶) گودڑی کا بگڑا ہؤا لفظ جس کے معنی بازارِ وقتِ شام کے آتے ہیں - چوک - وہ بازار جو شام کے وقت سرِ راہ پُرانی دُھرانی چیز بیچنے کے واسطے لگایا جاتا ہے ؎

اے مصحفی گدڑی کی ذرا سیر تو کر لے   جاتا ہے کہاں ابھی دو چار گھڑی ہے (مصحفی)

گدڑیا (ہ) اسم مذکر:- (۱) دلق پوش - وہ شخص جو گدڑی پہنے رہے (۲) گودڑ بیچنے والا - پھٹے پُرانے کپڑے بیچنے والا - کہنہ فروش (۳) خیمہ اور فرش وغیرہ کرایہ پر چلانے والا (۴) پھٹے حال سے رہنے والا - زدہ حال سے رہنے والا - وہ شخص جو پھٹے ہوئے کپڑے پہنے رہے (۵) گدڑی کی تصغیر یا تحقیر جیسے "گنج شکر کے لال میری میلی گدڑیا وصولے" +

گدڑیا پیر (ہ) اسم مذکر:- (۱) وہ گاؤں یا قصبے کے پاس کا درخت جس پر جاہل لوگ اکثر چیتھڑے گودڑے باندھ دیا کرتے اور یہ خیال رکھتے

گڑگ

ہیں کہ اس سے ہماری مُراد پوری ہوگی - یا وہ راستہ کا درخت جس پر مسافر لوگ راہگیر شگونوں کا سکن خیال کرکے اس پر یہاں تک کپڑے لپیٹ دیتے ہیں کہ وہ دلق پوش کے مشابہ ہوجاتا - اور اُس سے مراد مانگتے ہیں - اس کا مشہور فارس میں تھا چنانچہ وہ لوگ درخت فاضل کے نام سے موسوم کیا کرتے تھے (۲) درویش خرقہ پوش - دلق پوش - (۳) وہ شخص جو پھٹے ہوئے کپڑے پہنے رہے +

گدڑیا فقیر (ہ) اسم مذکر:- درویش خرقہ پوش +

گدکا (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (گتکا) +

گدگد (ہ) تابع فعل:- (۱) دیکھو (گداگد) (۲) - بنگال) آنند - خوش - پرسن - باغ باغ +

گدگدا (ہ) صفت:- (۱) نرم - ملائم - گداز - کومل - لچی سا ؎

بدن پری کا ترے تن سے گو کہ گورا ہے   ولے وہ چاہیے کہ ایسا ہو گدگدا معلوم (نظیر)

(۲) بستر نرم - مخمل اور روئیدار بستر (۳) گدرایا ہؤا - گبدا - موٹا تازہ +

گدگدانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) گدگدیاں کرنا - انگلیوں سے بغلوں یا تلوؤں یا کوکھ یا پیٹ وغیرہ کو سہلا کے ہنسی دلانا جسے عربی میں دغدغہ اور فارسی میں غلغج یا غلغلیج نمودن کہتے ہیں - سہلانا - سیلانا - چلبلانا - ہنسانا - ہنسی لانا - خوش کرنا ؎

ایک دن اُس نے بوقتِ اختلاط   خوب ہم کو گدگدا کر ہنس دیا - (نظیر)

جوگا ہے شکوہ کرتا مجھ کو لکڑی لے کے اٹھتا ہے
جو چُپ رہتا ہوں تو بغلوں میں آ کر گدگداتا ہے ([illegible])

جو میرے دل میں ہے کہتے ہوئے جی ڈرتا ہے
گدگداؤں تو کہوں پاؤں دباؤں تو کہوں ([illegible])

(۲) شوق بڑھانا - شوق دلانا - مزہ دلانا + مساس کرنا + شوق زیادہ کرنا ؎

کیا کہوں شوخیٔ نگاہِ بتاں   دل کو نظروں میں گدگداتی ہے (اسیر)

(۳) اُکسانا - آمادہ کرنا - بہکانا - بھڑکانا - اشتعال دینا - ابھارنا - چھیڑنا - حرکت دینا ؎

پرچھے تھے دستِ ستانہ اُس کمر کے درمیاں   شوقِ وصلِ یار دل کو گدگدا کر رہ گیا (آتش)

(۴) چھیڑنا - ہنسنا - مذاق کرنا - دل لگی کرنا ؎

نہ گدگدا ایسے اتنا کہ آدمی رو دے   تمہیں ہنسی ہے یہاں میری جان جاتی ہے (لالہ)

گدگدایا جو وہاں غیر کو یاں دل تڑپا   اِس دلی آگ کو تم نے نہ کُریدا ہوتا (دولہ)

(۵) گھوڑے کے پیٹ میں پاؤں لگا کر گدانا - ایڑ لگانا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گدگ

پیہ بدستہ فتراک گُل پڑے نہ کہیں   سمندِ ناز کو کیوں آشنا گُدگُدانے ہو۔ (ذوق)

گُدگُداہٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ گُدگُدی کا اثر۔ چُل۔ سلسلاہٹ ✦

گُدگُدائیے وہاں تک جہاں تک ہنسی نہ آئے (ہ) کہاوت:۔ دل لگی وہیں تک اچھی ہے جہاں تک دوست کو ناگوار نہ گزرے ✦

گُدگُدے (ہ) اسم مذکر:۔ جوار کی گھنگنیاں۔ اُبلی ہوئی جوار ✦

گُدگُدی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) بغل یا تلوے یا کوکھ کی کھجلی سلسلاہٹ وہ میٹھی میٹھی کھجلی جو اُنگلیوں کے مس ہونے یا جھانوین کے رگڑے جانے سے پیدا ہوتی اور ہنسی دلاتی ہے۔ دغدغہ۔ غلغچ۔ غلغلیچہ ؎

بل بے کمر کہ زلفِ مسلسل کے پیچ میں   کھاتی ہے تین تین بل اک گُدگُدی کے ساتھ (ذوق)

(۲) لہر۔ شوق۔ جوش۔ ولولہ (۳) خواہش جماع۔ شہوت ✦

گُدگُدی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گُدگُدانا۔ اُنگلیوں کو بدن پر لگا کر ہنسانا ✦ چھیڑنا ؎

{
کس کے ہنسنے کا تصور ہے شب و روز کہ یوں
گُدگُدی دل میں کوئی آٹھ پہر کرتا ہے
} (عزیز)

گُدگُدی ہم نے سرِ محفل جو کی اُس نے کہا   اے ظفر کچھ بھی حیا تو چاہئے انسان کو (ظفر)

ہم نے جب کی گُدگُدی اُس کے نظیر   پھر تو کیا کیا کِھل کِھلا کر ہنس دیا (نظیر)

(۲) شوق دلانا ✦ مساس کرنا ✦

گُدگُدی ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سلسلاہٹ ہونا۔ میٹھی میٹھی چل ہونا جس سے ہنسی آئے خود بخود ہنسی آنا۔ طبیعت کا شوخی اور خندہ زنی کی طرف مائل ہونا (۲) شوق پیدا ہونا۔ اُمنگ ہونا۔ شوق بھڑنا۔ اس معنی میں دل کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں ؎

وہاں چٹکی میں جب وہ تیر لیتے   یہاں اک گُدگُدی سی دل میں ہو گی (داغ)

{
شرمگیں آنکھوں کے بوسے لئے گستاخی سے
گُدگُدی دل میں ہوئی اُن کی حیا سے پیدا
} (امیر)

{
گفتگو ایسی کہ بات ہو جس کی اعجاز   خوبی و عشوہ و انداز و ادا ہو اور ناز
گُدگُدی دل میں ہو دیکھے سے بدن پر کہ گداز   ہوئے تصویرِ طلسم ایسی ہی کچھ خوش آواز
گا کے وہ مست نے ناز جو مدہوش کرے   اپنے کچھ اگلے تو صاف فراموش کرے
} (میر حسن دہلوی)

گدلا (ہ) صفت:۔ (۱) گدر۔ گاد ملا ہوا۔ کدورت آمیز۔ تیرہ۔ منغص ✦ میلا۔ (۲) غلیظ۔ گاڑھا ✦

گدلاپن (ہ) اسم مذکر:۔ کدورت۔ میل۔ تیرگی۔ کیچ ✦

گدلانا ۔ (ہ) فعل لازم:۔ پانی کا گدر ہونا ✦ میلا ہونا۔ گرد آمیز ہونا ✦

گدھ

گُدمہ (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا ملائم پشمدار کمل جو برفانی پہاڑوں میں بنایا جاتا ہے۔ بکھی ✦ پہاڑی پشمدار کمبل جو نہایت گرم اور ملائم سیاہ یا سفید رنگ کا ہوتا ہے ✦

گُدن ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ عورت جس کا جسم گُدا ہوا ہو ✦

گُدنا۔ فعل لازم:۔ (۱) سوئی سے ہاتھوں اور بازوؤں وغیرہ میں چبھ کر کے نیل یا سرمہ بھر کر نشان بنایا جانا (ہندوؤں کی ادنےٰ قوموں میں دستور ہے کہ وہ اس کو خوبصورتی سمجھ کر اکثر ہاتھوں اور بازوؤں بلکہ سینے تک مختلف قسم کے نشان سوئی سے ٹُلوا کر نیل بھر دیتے ہیں۔ پہلے عرب میں بھی یہ دستور تھا۔ چنانچہ وہ اس رسم کو وَشْم یاد کرتے تھے اور ہم نے اب بھی عرب کی عورتوں کا ہمسر چہرہ اور ہاتھ وغیرہ گُدا ہوا دیکھا ہے۔ اہلِ فرنگ میں بھی یہ دستور پایا جاتا ہے)

(۲) گودنے کی رسم یا فعل (۳)۔ اسم مذکر) گودنے کا فعل۔ گوکا ✦

گُدنی (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ عورت جس کا جسم گُدا ہوا ہو ✦

گُدنا گُدانا (ہ) فعل متعدی:۔ ہاتھوں وغیرہ میں سوئی سے نشان ڈلوا کر نیل بھروانا، گُدوانا

گُدوا (ہ) اسم مذکر۔ گو۔ گودی یا گودی کی تصغیر جیسے "یہ بچہ تو دن بھر گُدوے پر چڑھا ہی رہتا ہے" ✦

گِدھ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کرگس۔ نسر۔ ایک چیل کی قسم کے پرند کا نام جو مردار خوار ہوتا ہے۔ کھگراج (۲) ایک قسم کا کنکوا جو گدھ کی شکل کا بنا کر اکثر کنکوے والے اُڑایا کرتے ہیں ✦

گدھا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) خر۔ حمار۔ کھوتا۔ دراز گوش۔ (۲۔ صفت) احمق۔ نادان۔ مورکھ۔ بے وقوف۔ گنوار۔ کٹنانگر:۔ بکھیا کا باوا ہیں ڈھنگا کاٹھ کا اُلو جیسے کابل میں کیا گدھے نہیں ہوتے مثل۔ (۳۔ اسم مذکر) بارخر۔ گدھے کا بوجھا۔ جیسے "چار گدھے مٹی کافی ہے" ✦

گدھا برسات میں بھوکا مرے (ہ) محاورہ:۔ (لوگوں کا خیال ہے کہ برسات میں چونکہ کثرت سے ہری گھاس ہوتی ہے اور جہاں سے گدھا کھاتا ہے معلوم ہوتا ہے کہ جوں کی توں گھاس کھڑی ہے میں نے کچھ بھی نہیں کھائی پس اس بات سے وہ اپنے دل میں بھوکا رہتا اور دُبلا ہوتا جاتا ہے اسی وجہ سے اُس احمق کی نسبت تمثیلاً کہتے ہیں جو اپنے خیالات سے آپ ہی مصیبت میں پڑے) ✦

گدھا پن (ہ) اسم مذکر:۔ بیوقوفی۔ مورکھ پن۔ نادانی۔ حماقت ✦

گدھا پیٹے گھوڑا نہیں ہوتا (ہ) محاورہ:۔ بیوقوف کو ادب دینے سے سمجھ نہیں آتی۔ رذیل سے شریف نہیں ہو سکتا ع

ناکس بہ تربیت نشود اے حکیم کس

اصل بیاصل نہیں بدل جا سکتی ۔ ہر شخص اپنی اصل پر جاتا ہے ✦

گدھا چند (ہ) اسم مذکر (ہندو) :۔ بیوقوف آدمی ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گدھا دھونے سے بچھڑا نہیں ہوتا (ہ) کہاوت:۔ کمینہ لباس سے شریف نہیں بن سکتا۔ زیب و آرائش سے بُری چیز اچھی نہیں ہو سکتی +

گدھا کھر سا میں موٹا ہوتا ہے (ہ) کہاوت:۔ احمق ناہوت اور مفلسی میں بھی دُبلا نہیں ہوتا + واہمہ سب میں اثر پیدا کرتا ہے +

(لوگوں کا خیال ہے کہ موسم خزاں میں گدھا نہایت تیار ہوتا اور خوش رہتا ہے جس کی وجہ یہ بیان کرتے ہیں کہ وہ جب کھاتے کھاتے پیچھے مُڑ کر دیکھتا ہے تو کہتا ہے کہ اوہو میں نے قدر کھا لیا۔ چونکہ اُسے اپنی بیوقوفی کے سبب یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اس موسم میں قدرت ہی سے گھاس کا صفایا ہے خوشی کا نہیں بلکہ رنج کا موقع ہے پس ایسے شخص کی نسبت کہنے لگے جسے رنج کے موقع پر خوشی یا خوشی کے موقع پر رنج ہو) +

گدھا کیا جانے زعفران کی قدر (ہ) محاورہ:۔ بیوقوف جاہ و منصب کی قدر نہیں پہچانتا۔ چہ داند بوزنہ لذاتِ ادرک۔ ہر شخص اپنے مرتبہ کے موافق ہر چیز کی قدر کرتا ہے +

گدھا گھوڑا ایک بھاؤ یا گدھا گھوڑا برابر (ہ) کہاوت:۔ اچھی بُری چیز کا ایک نرخ (بہ تمیزی یا ناپُرساں حالی بے انصافی و بیقدری کے موقع پر بولتے ہیں) +

گدھا لوٹن (ہ) اسم مذکر:۔ (وہ جگہ جہاں پر گدھے کے لوٹنے کا نشان ہو۔ عوام کا خیال ہے کہ اُس کے اوپر سے گزرنے میں پاؤں میں درد ہونے لگتا ہے۔ کیونکہ گدھا جو اُس جگہ اپنی تکان لوٹ کر اُتارتا ہے وہ اس شخص کو چڑھ جاتی ہے) +

گدھا مرے کمہار کا دھوبن ستی ہو (ہ) کہاوت:۔ نقصان کسی کا ہو اور جی کوئی کُڑھ جائے (چونکہ دوسرے کی مصیبت میں پڑنا عقل کے خلاف یا کسی خاص غرض پر مبنی ہے اسلئے طنزاً کہتے ہیں +

گدھا ہنیچو (ہ) اسم مذکر:۔ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جسے گدھا گدھی بھی کہتے ہیں +

(اس کا قاعدہ یہ ہے کہ ایک لڑکا دوسرے لڑکے کی آنکھیں بند کرکے بیٹھ جاتا ہے اور باقی لڑکے اِدھر اُدھر چُھپ جاتے ہیں اس کے بعد آنکھیں بند کرنے والا لڑکا اس لڑکے سے جس کی آنکھیں بند ہوتی ہیں ایک ایک مخفی لڑکے کا نام لے کر پُوچھتا ہے کہ اُس کی کہاں پاتی ہے اگر اس نے غلط بتایا تو وہ پکار کر پُوچھتا ہے۔ فلاں گدھے۔ پس یہ ہنیچو لگا کر نکل آتا ہے اور جو صحیح بتایا تو وہ پکارتا ہے فلانی گدھی۔ یہ بھی نکل آتا ہے۔ جب گدھے گدھے ایک طرف اور گدھیاں ایک طرف اکٹھی ہو جاتی ہیں تو جس قدر لڑکے گدھے نکلتے ہیں۔ وہ سب گدھیوں کی چڈّھیاں لیتے ہیں۔ جو سب میں پہلی گدھی نکلتی ہے۔ وہ پھول پان کی گدھی کہلاتی اور

اب کی دفعہ اُسے آنکھیں بند کروانی پڑتی ہیں۔ غرض کہ اسی طرح سلسلہ جاری رہتا ہے) +

گدھوں (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گدھا کی جمع جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے و اور ن کے ساتھ بھی آتی ہے جیسے خدا اپنے گدھوں کو دو دھ لیدہ کھلاتا ہے۔

(۲۔ عوام) کثرت اور افراط کے اظہار کرنے کو بھی بولتے ہیں۔

"گدھوں اُنجار چڑھا۔ گدھوں سیتلا نکلی" +

گدھوں سے ہل چلیں تو بیل کیوں بسائیں (ہ) کہاوت:۔ اگر ناداں سے ہنرمندوں کا کام نکلے تو ہنرمندوں کو کون پُوچھے +

گدھوں کے ہل چلنا یا پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ کسی شہر کا ایسا تباہ اور ویران ہونا کہ وہاں گدھے چرتے پھرا کریں۔ نہایت ویران ہو جانا۔ دعائے بد کے موقع پر بھی عورتیں بولتی ہیں۔ جیسے "خدا کرے تیرے ہاں گدھوں کے ہل چلیں یعنی تیرا گھر اُجڑ جائے +

گدھے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گدھا کی جمع (۲) لفظ گدھا کی وہ صورت جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول کے ساتھ بدل لینے میں واقع ہوتی ہے۔ جیسے "کوئی گدھے کے کہنے کا بُرا نہیں مانتا +

گدھے پر چڑھانا یا سوار کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ اوّل معلوم۔ دوم رُسوا کرنا۔ تشہیر کرنا۔ جھنڈے پر چڑھانا۔ گدھا بنانا۔ بدنام کرنا +

(چونکہ پہلے دستور تھا کہ مجرم کو منہ کالا کر کے اُلٹا گدھے پر سوار کرتے اور شہر کے تمام بازاروں اور دروازوں پر پھرایا کرتے تھے۔ پس اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے) +

گدھے پر کتابیں لادنا (ہ) فعل متعدی:۔ بیوقوف کو علم پڑھانا۔ ایسے کو علم سکھانا جسے اُس پر عمل نہ ہو۔ علم تحصیل کرنا اور عمل نہ کرنا ؎

نہ کر علم تحصیل تو بے عمل   گدھے پر کتابیں نہ لادا نے غل (نکہت)

گدھے پر کتابیں لدنا (ہ) فعل لازم:۔ بے عمل کو علم ہونا۔ بیوقوف کو علم ہونا + نالایق کو اعلےٰ کام ملنا۔ ناسمجھ کو درجہ ملنا +

گدھے کا کھایا کھیت نہ پاپ نہ پُن (ہ) کہاوت:۔ بے موقع روپیہ اُٹھانے اور نالائق کے ساتھ سلوک کرنے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا +

(ایسے لغو اور بے فایدہ کام کرنے کے موقع پر بولتے ہیں جس سے کچھ بھی مفاد یا حصول نہ ہو) +

گدھے کو انگوری باغ (ہ) محاورہ:۔ بیوقوف کو اور یہ رتبہ؟ نالائق کو اور بڑا کام؟ (شانِ کبریائی اور استعجاب کے موقع پر بولتے ہیں) +

گدھے کو پوری حلوا خشکہ یا گلقند (ہ) کہاوت:۔ بیوقوف کو رتبہ۔ نالائق کو بڑا کام + (یہ مثل اُوپر کی مثل کا مترادف ہے) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گدھے کو حلوا کھلا کر لاتیں کھانا (و) فعل متعدی:۔ نادان اور بیوقوف کو سر چڑھا کر خِفّت اُٹھانا۔ بدوں کے ساتھ بھلائی کرکے بُرائی پانا +

گدھے کو گدھا کھُجاتا ہے (ہ) محاورہ:۔ احمق کو احمق ہی سراہتا ہے +

گدھے کو لون دیا اُسنے کہا میری آنکھیں دُکھتی ہیں۔ (ہ) محاورہ:۔ بیوقوف کے ساتھ سلوک کیا اُس نے بجھا بدسلوکی ہوئی +

گدھے کی آنکھوں میں نون دیا اُس نے کہا میری آنکھیں پھوڑیں (ہ) محاورہ:۔ نادان کے ساتھ بھلائی کی اُس نے کہا اُلٹی تکلیف دی۔ یعنی بیوقوف کے ساتھ سلوک کرنا بھی بے فائدہ ہے +

گدھے کے کھلائے کا پاپ نہ پن (ہ) محاورہ:۔ بیوقوف کے ساتھ سلوک کرنے میں عذاب نہ ثواب +

گدھے کے ہل چلنا یا پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ اُجڑنا۔ ویران ہونا۔ مسمار ہونا۔ برباد ہونا۔ اینٹ سے اینٹ بجنا +

گدھے کے ہل چلوانا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی شہر کو غارت کرانا۔ آباد جگہ کو اُجڑوانا یا مسمار کرانا + قلع قمع کرانا +

گدھے والا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) خربندہ۔ گمہار۔ پرجاپت۔ گدھے لادنے اور کرایہ پر دینے والا (۲) بدحیثیت آدمی + بدہیئت آدمی پر پھبتی +

گدھی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) مادہ خر۔ حمارہ۔ کھوتی جیسے چاہنے کے نام سے گدھی نے بھی کھیت کھانا چھوڑ دیا تھا + (۲) احمق عورت۔ پھوہڑ عورت +

گدھی کا بچا (و) اسم مذکر:۔ بچۂ خر۔ جحاش۔ خرگرہ۔ خودک جیسے جوبنی میں گدھی کے بچے پر بھی جوبن ہوتا ہے +

گدھی گدھے کا بیاہ (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ جب دھوپ میں بارش ہو بچے اُسے اس نام سے موسوم کرتے ہیں +

گدھیا (ہ) اسم مؤنث (گنوار) گدھی۔ مادہ خر۔ حمارہ۔ کھوتی (پورب میں بھی بولتے ہیں۔ چنانچہ شہر پٹنہ میں ایک نواب صاحب میر گدھیا کے نام سے مشہور تھے +

گدھیڑی یا گدیڑی (ہ) اسم مؤنث۔ گدھی کی تصغیر یا تحقیر نہایت پھوہڑ عورت بے سلیقہ اور بدتمیز عورت +

گُدّی (ہ) اسم مؤنث: (۱) قفا۔ پشتِ گردن۔ پیچ پس گردن۔ سر کا پچھلا مقعر حصہ + گردن کا پچھلا حصہ۔ جیسے "عورت کی عقل گدّی پیچھے ہوتی ہے" ؎

تلی تلی پنکھے پھر ہاتھوں سے اپنے بد عرق   ساری گدّی میں بیری بھر کر لگائیں کیڑیاں (رنگین)

(۲) بکھنو۔ ہتھیلی کا گوشت جس کے گھٹنے سے آدمی مر جاتا ہے +

گدّی بھانا یا نا پانا (ہ) فعل متعدی (بازاری):۔ گدّی پر دھولیں جڑنا۔ دھپیانا۔ چپت اُڑانا۔ دچپے لگانا +

گدّی پر ناگن ہونا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت منحوس ہونا۔ کیونکہ جب قفائے گردن پر بھونری یعنی پیچدار بال ہوتے ہیں تو وہ مرد یا عورت نہایت منحوس اور آفاکُش خیال کی جاتی ہے ؎

جس سے لڑتی ہے تری آنکھ وہ پچھتاتی ہے   ہے کہیں گدّی پہ شاید تری ناگن کوکا (رنگین)

گدّی سے زبان کھینچنا یا نکالنا (ہ) فعل متعدی:۔ پشتِ گردن کو چیر کر اُس راستہ سے زبان نکال لینا تاکہ مجرم کو نہایت تکلیف ہو۔ سخت سزا دینا۔ بدکلامی یا بدزبانی یا بدفالی کی سزا۔ بیرحمی کے زمانے میں بادشاہوں اور راجاؤں کی طرف سے دی جایا کرتی تھی۔ سزائے موت دینا ؎

گر آکے تری بزم میں تقریر نکالے   گدّی سے زباں شمع کی گلگیر نکالے (الجھن)

گدِّی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) مسندِ حکومت۔ چار بالشِ حکومت + سنگھاسن۔ اورنگ۔ تختِ شاہی + حکومت (۲) مسند۔ گیتا۔ گدیلا۔ گدّا۔ تُشک۔ نالیچہ + (۳) ٹاٹ۔ پٹیر۔ دری۔ دوکانداروں کے بیٹھنے کا غالیچہ + (۴) دوکاندار کے بیٹھنے کی جگہ۔ تھڑا (۵) رفادہ۔ رفیدہ۔ تنور میں روٹیاں لگانے کا وہ کپڑا جس کے اندر پھونس بھرا ہوا ہوتا ہے (۶) وہ تہ بستہ یا چوتہ کپڑا جو کسی زخم یا فصد پر رکھ کر اُوپر سے پٹی باندھ دیتے ہیں (۷) لتہ حیض وہ کپڑوں کا گول اور لمبا سا پتلا تکیہ جسے عورتیں حیض کے دنوں میں اندامِ نہانی کے اندر رکھ لیتی ہیں۔ شُلہ۔ کُرسف (۸) پالان۔ خوگیر۔ نمدہ (۹) زیرمشق۔ پیڈ۔ وہ کاغذوں کی تہ جس پر کاغذ رکھ کر لکھتے ہیں + مہر کی سیاہی لگانے کی گدّی (۱۰) وہ روئیدار فتیلی جو گدکے یا پٹے وغیرہ کی مُوٹھ میں لگا دیتے ہیں۔ تاکہ ہاتھ میں لکڑی کی ضرب نہ پہنچے۔ اور نہ ہاتھ میں لکڑی چُبھے (۱۱) کئی تہ کے کپڑوں کا مجموعہ۔ کئی لپٹے ہوئے کپڑوں کی تہ + سر پر بوجھ اُٹھانے کا اینڈوا یا اینڈوی (۱۲) استھان۔ کسی بزرگ یا درویش کا آستانہ۔ پیر کے رہنے کی جگہ۔ گرو استھان + (۱۳۔ اسم مذکر) گوالا۔ گھوسی (۱۴) ایک پہاڑی قوم کا نام جو اکثر بھیڑ بکریوں وغیرہ کی تجارت کرتی اور ریاست جموں۔ چینبہ۔ رامپور بشہر۔ کلو۔ چین وغیرہ میں پائی جاتی ہے ان لوگوں کو کنورے بھی کہتے ہیں تو تو کپڑا جو جوتی کی ایڑی وغیرہ میں رکھ دیتے ہیں

گدّی پر بٹھانا (ہ) فعل متعدی:۔ مسند نشین کرنا مسندِ حکومت پر متمکن کرنا تخت پر بٹھانا۔ حکومت سونپنا۔ ریاست سپرد کرنا۔ وارثِ ملک و ریاست قرار دینا۔ کسی پیر یا فقیر کا جانشین کرنا +

گدّی پر بیٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) مسند نشین ہونا۔ مسندِ حکومت پر جلوہ فرمانا (۲) کسی بزرگ یا پیر یا گرو کے بعد اُس کا جانشین ہونا +

گدی

گدی رکھنا (ہ) فعل متعدی :۔ عورتوں کا ایام حیض میں لتہ رکھنا یا رحم کی درستی کے واسطے کسی دوا کو کپڑے پر لگا کر اندام نہانی میں رکھنا ✣

گدی سے اُتارنا (ہ) فعل متعدی :۔ حکومت سے معزول کرنا تخت سے اُتارنا۔ فرمانروائی کے اختیارات لے لینا ✣

گدی نشین (ا) اسم مذکر :۔ تخت نشین۔ وہ شخص جو تخت حکومت یا ساہوکاری کی گدی پر بیٹھے ✣ نائب السلطنت۔ مختار ریاست۔ گورنر۔ وائسرائے ✣ درویشوں فقیروں پیروں وغیرہ کا جانشین ✣

گدی نشین ہونا (ا) فعل لازم :۔ مسند نشین ہونا۔ گدی پر بیٹھنا ✣

گدی نشینی (ا) اسم مؤنث :۔ مسند نشینی۔ تخت نشینی ✣ حکومت۔ ریاست۔ اختیار ملک ✣ پیر یا درویش وغیرہ کی جانشینی ✣

گدبڑی (ہ) اسم مؤنث :۔ دیکھو (گدھبڑی) ✣

گدیلا۔ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) جاڑے دو تا خصوصاً گھارہ وا جسمیں رُوئی بھر کر گندے ڈال دیتے ہیں۔ رُوئی کا گدا۔ گبھا۔ توشک۔ (۲) ہاتھی کا بچار جامہ۔ ہاتھی کے اُوپر رکھنے کی گدی ✣

گڈ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گاڈی کا مخفف = گاڑی ✣

گُڈ (انگلش۔ Good) صفت :۔ اچھا۔ عمدہ۔ چوکھا۔ نفیس۔ خوب۔ نیکا۔ تحفہ ✣ شبھ۔ مبارک۔ فرخندہ۔ میمون ✣ معقول ✣ کھرا ✣ پارسا۔ نیک۔ عابد ✣ مفید۔ سودمند ✣ اشراف۔ ذی عزت۔ شریف ✣

گڈ ایوننگ (انگلش Good evening) اسم مؤنث :۔ شام خیریت سے گزری۔ شام کا سلام ✣ مساکم اللہ بالخیر ✣

گڈ بائی (انگلش Good bye) اسم مؤنث :۔ خدا حافظ۔ اللہ بیلی اللہ نگہبان۔ سلام رخصت جو مصافحہ کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے۔ رام رام ✣ داتا دیلی۔ مدد خدا۔ فی امان اللہ بہ امان خدا۔ فی عین اللہ ✣

گڈ فرائی ڈے (انگلش Good friday) اسم مذکر :۔ حضرت عیسٰے علیہ السلام کے مصلوب ہونے کا جمعہ عیسائیوں کی شب شہادت ✣

گڈ مورننگ (انگلش Good morning) اسم مؤنث :۔ صبح خیریت سے گزرے۔ صبح سلامتی سے گزرے۔ صبح کا سلام ✣ صبحکم اللہ بالخیر ✣

گڈ نائٹ (انگلش Good night) اسم مؤنث :۔ شب بخیر۔ رات خیریت سے گزرے۔ رات کا سلام ✣

گڈا (پنجابی گنواری) اسم مذکر (۱) چھکڑا۔ لادنے کی گاڑی (رابہ ر ۲۔ ہ) گٹھا۔ بنڈل۔ پُولی۔ گٹھا۔ جیسے چقندروں کا گڈا۔ سرکنڈوں کا گڈا وغیرہ ✣

گڈھ

گڈا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) لعبت۔ پتلا۔ بت۔ ہیکل ✣ گڑیا کا نر جو کپڑے میں رُوئی بھر کر آدمی کی صورت کا بنا کر لڑکیاں کھیلا کرتی ہیں (۲) رسوائی کا پُتلا جو کسی بخیل کے نام کا بھاٹ لوگ بنا کر اُسے لکڑی میں باندھتے اور نچاتے پھرتے ہیں۔ نیز وہ کپڑے کا بُت جو سمدھنیں بوڑھے سمدھی کے مرجانے پر بطور مذاق ہندوؤں میں اپنے گھر سے لے کر ظرافت کے گیت گاتی ہوئی آتی ہیں۔ جن میں اس قسم کا ذکر ہوتا ہے کہ تم ہماری سمدھن کو رانڈ کر چلے وغیرہ ✣

گڈا بنانا (ہ) فعل متعدی :۔ رُسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ فضیحت کرنا ✣

گڈامی (و) اسم مذکر :۔ انگریزی۔ گوڈیم یُو ✣ Go dam you یعنی (ادم دُود چلا جا) کا بگڑا ہوا لفظ جس کے معنی مردود۔ ملعون۔ پاجی۔ مردوک۔ لعنتی وغیرہ آتے ہیں ؎
طبابت اپنا پیشہ ہے تخلص اپنا علامی کوئی کہتا ہے پاگل اور کوئی کہتا ہے گڈامی (علامی)

گڈامی بولی (و) اسم مؤنث (بازاری) :۔ انگریزی زبان کو اس وجہ سے بغیر معنی سمجھے حقارتاً کہنے لگے کہ وہ لوگ اکثر قلیوں وغیرہ کو گڈام کہکر خفگی ظاہر کیا کرتے ہیں۔ پس اُنہوں نے جانا کہ انگریزی زبان میں اسی قسم اور لہجہ کے الفاظ ہوتے ہیں ✣ (۲) کرسٹانوں کی اُردو خراب انگریزی آمیز اردو ✣

گڈامی جوتا (ا) اسم مذکر (بازاری) :۔ انگریزی جُوتا۔ بُوٹ ✣

گڈبڈ (ہ) صفت (پُورب) :۔ گڈمڈ۔ خلط ملط۔ باہم آمیختہ۔ رلا ملا ✣

گڈریا (ہ) اسم مذکر :۔ چوپان۔ چرواہا۔ گوالا۔ بکریاں چرانے والا۔ راعی۔ شبان ✣ بھیڑوں اور بکریوں کا ریوڑ چرانے والا ✣

گڈریا پُران (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) گوال کتھا ✣ گڈریوں کا افسانہ۔ (۲) دہقانی علم۔ جٹ بدیا ✣ کسانوں کا پندنامہ ✣

گڈس ٹرین (انگلش Goods Train) اسم مؤنث :۔ مال گاڑی۔ وہ ریل جس میں مال اسباب آتا جاتا ہے ✣

گڈمڈ (ہ) صفت :۔ (۱) درہم برہم۔ خلط ملط۔ ملا جلا۔ مخلوط۔ گھال میل۔ گول مال (۲) آمیختہ۔ ملایا ہوا۔ مغشوش ✣

گڈمڈ کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ مخلوط کرنا۔ ملانا جلانا۔ خلط ملط کردینا۔ گھال میل کردینا ✣ اُلٹ پلٹ کردینا ✣ درہم برہم کردینا ✣

گڈمڈ ہونا (ہ) فعل لازم :۔ مخلوط ہونا۔ ملنا۔ خلط ملط ہونا ✣ گتھنا جڑنا ✣

گڈھ یا گڑھ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کوٹ۔ قلعہ۔ حصار۔ ارک ✣ چھوٹا قلعہ۔ گڑھی ✣ جیسے "گڈھ تو چتوڑ گڈھ اور سب گڈھیاں ہیں" (۲) گڈھی یعنی گاڑی کا مخفف

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گڈھ

جو مرکبات میں آتا ہے (۳) گھر۔ خانہ۔ کدہ (عجب نہیں جو فارسی کدہ سے یہ لفظ یا فارسی کاکدہ اس سے بنایا گیا ہو) +

گڈھ والا (ہ) اسم مذکر:۔ گاڑی بان + چودھری + بہلی یا چھکڑا چلانے والا

گڈھی (ہ) اسم مؤنث:۔ گڑھی۔ چھوٹا قلعہ۔ کوٹلہ + قلعۂ کوچک۔ کوٹ +

گڈی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) بنڈل۔ مٹھا۔ پولی۔ دستہ۔ ترہ۔ ساگ کا بنڈل۔ (۲) آدھا یم۔ کاغذ کے دس دستوں کا مجموعہ (۳) سونے یا چاندی کے ورقوں کی تھئی جو ڈھائی سو ورق کی ہوتی ہے (۴) جیپ کے پھولونکا دونا یا پڑا + (۵۔ گنوار) گاڑی۔ چھکڑا۔ بہلی +

گُڈی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گھٹنے کی ہڈی + ہڈیوں کے جوڑ۔ قفلی چپطلق ہڈی چنانچہ ہڈی گڈی اسی سبب سے کہتے ہیں (۲) ایک قسم کا پتنگ جس میں پنچھالہ نہیں ہوتا۔ تنگی۔ (۳) ایک قسم کا چھوٹا حقہ۔ ٹھڈی۔ مداریا حقہ۔ کٹر کٹری (۴۔ لکھنؤ میں) پرندہ کے گندے جوڑنے کو بھی گڈی کہتے ہیں۔ پرندوں کا دونو بازوؤں کو اُڑنے کے واسطے باہم سمیٹنا +

گذار (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (گزار) +

(پہلے فرہنگ نویس اس قسم کے الفاظ جیسے گزار۔ گزارہ۔ گزارش۔ گزر وغیرہ ذال معجمہ سے لکھا کرتے تھے لیکن حال کے محققوں نے زائے ہوز کے ساتھ اس کا املا صحیح قرار دیا ہے کیونکہ ذال معجمہ زبان فارسی میں نہیں آتی اور یہ تمام الفاظ جو کاتب عجمی اور ذال معجمہ کے ساتھ لکھے جاتے ہیں فارسی الاصل ہیں۔ پس ذال معجمہ سے ان کا املا لکھا جانا کیونکر تسلیم کیا جائے۔ اگلے فرہنگ نویسوں نے اپنی عربی زباندانی کے سبب اس امر پر توجہ نہیں فرمائی۔ اس کا تصفیہ قاطع برہان میں حضرت غالبؔ نے خوب کیا ہے) +

گذارا (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (گزارا) +

گذارش (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (گزارش) +

گذارنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (گزارنا) +

گذاشتنی (ف) صفت:۔ دیکھو (گزاشتنی) +

گذر (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (گزر) +

گذرگاہ (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (گزرگاہ) +

گذرنامہ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (گزرنامہ) +

گذران (ف) صفت:۔ دیکھو (گزران) +

گذران (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو (گزران) +

گذرانا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (گزرانا) +

گرگ

گذرنا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (گزرنا) +

گذری (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (گزری) +

گذشتنی (ف) صفت:۔ دیکھو (گزشتنی) +

گذشتہ (ف) صفت:۔ دیکھو (گزشتہ) +

گَر (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ پہاڑ۔ کوہ۔ پربت۔ جبل + ڈونگر۔

گر (ف) علامت فاعل:۔ (۱) گار کا مخفف یا مرادف بمعنی والا۔ خداوند۔ صاحب۔ کنندہ۔ سازندہ۔ جیسے "زرگر۔ آہنگر۔ تیلی گر۔ کوزہ گر۔ کاسہ گر۔ صورت گر۔ صنعتگر وغیرہ" (۲) بنانے والا۔ جیسے "بادشاہ گر" دیکھو تاریخ ہند کہ سید حسین اور سید عبداللہ جنہوں نے فرخ سیر کو مار اپنے کو بادشاہ گر کہتے تھے یعنی جسے چاہتے اُسے بادشاہ بنا دینے کا دعوے کیا کرتے تھے۔ (۳) بجائے لفظ باز جو علامت فاعل ہے جیسے "لوٹنے گر" (۴) اگر کا مخفف جو کلمۂ شرط ہے ؎

گر تم سے اپنی ہٹ کو ہٹایا نہ جائیگا روٹھا ہوا یہ دل بھی منایا نہ جائیگا (مؤلف)

گُر (ہ) اسم مذکر۔ گرو کا مخفف:۔ (۱) پیر۔ مرشد۔ ہادی۔ رہنما + ہادیٔ دین۔ (۲) معلم۔ اُستاد۔ ماسٹر (۳) منتر دینے والا۔ اچارج (۴) دیوتاؤں کا اُستاد برہسپتی (۵) بزرگ۔ مربی۔ پرکھا (۶) قاعدۂ کلیہ۔ اُصول (۷۔ ؟) گُنہ۔ باریکی +

گُربار (ہ) اسم مذکر:۔ برہسپت۔ پنجشنبہ۔ جمعرات۔ چونکہ یہ دن برہسپت دیوتا کا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا +

گُربھائی (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) پیر بھائی۔ ایک ہی گرو کے چیلے (۲) ایک ہی اُستاد کے شاگرد۔ اُستاد بھائی + ہم جماعت۔ کلاس فیلو۔ ہم مکتب +

گُرجَن (ہ) اسم مذکر:۔ دینی بھائی۔ ایک دین کے پیرو +

گُرو چھنا (ہ) اسم مذکر:۔ جاگیرِ وقف + وہ زمین جو کسی گرو کو نذرانہ میں دی جائے + عطیۂ شاہی جو کسی پیر یا مرشد کے گزارہ کے واسطے بطور جاگیر مرحمت ہو +

گُردوآرا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گرو استھان۔ گرو کے رہنے کا مکان۔ پیر کی گدی۔ خانقاہ۔ صومعہ (۲) سکھوں کا دھرم سالہ۔ وہ مکان جہاں سکھوں کا گرنتھ صاحب رکھا رہتا ہے +

گرگر بدیا سر سر گیان (ہ) کہاوت:۔ یعنی ہر ایک گرو یا مرشد کا جدا علم و عمل اور ہر ایک سر میں مختلف عقل ہوتی ہے + انسان مختلف العقل اور مختلف الطبائع ہوتے ہیں۔ ہر شخص کی جدا رائے ہوتی ہے +

گُرگڑ ہی رہے چیلے شکر ہو گئے (ہ) کہاوت:۔ مرید مرشد سے یا شاگرد اُستاد سے بھی بڑھ گئے + گرتا اُستاد نہ کرتا شاگرد ہو گیا۔ ادنےٰ اعلیٰ مرتبہ پر پہنچ گیا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرگ

گرگیان (ہ) اسم مذکر :- وہ دینی علم جو مرشد اپنے مرید کو بتائے۔ مُرشدانہ نصیحت۔ پندِ بزرگاں ؎

گانجھا پئے گرگیا گھٹے اور گھٹے تن اندر کا
کھوکٹ کھوکٹ دم گھسے گھہ دیکھو جیسے بندر کا (؟)

گرباتا (ہ) اسم مؤنث :- گرو کی بیوی۔ مرشد کی زوجہ * سادھنی *

گرمکھی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) وہ زبان جو گرو بولتا ہو * وہ ہدایات جو پیر نے اپنی زبان سے کی ہوں * ملفوظات (۲) بابا نانک کی پنجابی زبان جس میں گرنتھ لکھا گیا ہے * پنجابی زبان کے ہندی حروف *

گرمنتر (ہ) اسم مذکر :- مرشد کی تلقین۔ پندِ مُرشد۔ پیر کی ہدایت۔ گرو اپدیش * وہ منتر جو برہمن اپنے ججمان کو اوّل دفعہ جنیو ڈالتے وقت سکھاتا ہے *

گرّا (ہ) صفت :- سُرخی مائل۔ لاکھی * لاکھی رنگ کا گھوڑا یا کبوتر *

گراب (۱) اسم مذکر :- وہ توپ کا گولا جس میں بہت سی گولیاں رال چھرا وغیرہ بھرا ہوا ہوتا اور دشمنوں کے پراگندہ کرنے کو متعدد از دحام پر مارتے ہیں۔ صحیح انگریزی گریپ (Grape) بمعنی چھرّا *

گرا پڑا (ہ) صفت :- (۱) اُفتادہ۔ زمین میں گرا اور پڑا ہوا ؎

پایا نہ اُس گلی میں دل اپنا کسی جگہ   یوں ہم گرے پڑے تو بہت ڈھونڈلئے دل (داغ)

(۲) خوار۔ مبتذل۔ ذلیل۔ حقیر۔ بیقدر * کمینہ۔ بے حقیقت ؎

نازک مزاج قابلِ جور و ستم نہیں   فقرہ نہیں ہے جوڑ نہیں ہے یہ دم نہیں
تم کو نہیں ہے بیچ تو مجھ کو بھی غم نہیں   وہ ڈھیے پڑوں میاں، کوئی اُن میں ہم نہیں
جو ہل گرے پڑے وہی گھر میں پڑے رہیں
شامت ہماری ہم جو گلی میں اٹھے رہیں (بزمِ سوختہ ؟)

گراس (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) لقمہ۔ نوالہ۔ کَوَل۔ کَور۔ کوا (۲) وہ چھوٹا سا روٹی کا ٹکڑا جو ہندو لوگ اپنے کھانا کھاتے وقت نکالتے۔ گئو اور کوے کے واسطے توڑ کر رکھ لیتے ہیں کہ اگر ہمارے پتر ان کی جون میں ہوں تو اُن کو خوراک ملجائے۔ جیسے "گؤ گراس" *

گراس (انگلش Grass) اسم مؤنث :- گیاہ۔ ہری گھاس *

گراس کٹ (۱) اسم مذکر :- صحیح گراسکٹر جو انگریزی ہے۔ گھسیارا۔ گھاس کھود کر لادنے والا۔ سائیس *

گرام (س) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) گام۔ گاؤں۔ گانوں۔ دیہ۔ قریہ۔ کھیڑا۔ پنڈ۔ موضع۔ بستی (۲) راگ کی اُٹھان *

گرا

(آواز کے تین درجے یعنی اونچے اعلےٰ اوسط قائم کر کے ہر ایک درجہ کو سات سات سُروں پر تقسیم کیا اور اُس کا نام گرام رکھا ہے۔ چنانچہ ان سب سُروں کے مجموعہ کو سپتک یا گرام کہتے اور تینوں گراموں کو ان ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ اوّل **کھرج گرام** یعنی درجۂ ادنےٰ دوم **نکھاد گرام** یعنی درجۂ اعلےٰ۔ سوم **مادھم یا مدھ گرام** یعنی درجۂ اوسط) *

گرامی (ف) صفت :- (۱) مکرّم۔ بزرگ۔ معظّم۔ مخدوم (۲) عزیز۔ پیارا۔ محبوب * مرغوبِ خاطر۔ دلپسند ہر دل عزیز۔ من بھاؤن۔ من بھاوتا *

گراں (ف) صفت :- (۱) ثقیل۔ سنگین۔ وزنی۔ بھاری۔ بوجھل نقیضِ خفیف و سبک (۲) ارزاں کا نقیض۔ مہنگا۔ (۳) ناگوار۔ مکروہِ طبع۔ دُوبھر۔ تکلیف دِہ (۴) بیش قیمت۔ بیش بہا۔ انمول۔ جیسے "گراں قیمت" (۵) سخت درشت۔ کرڑا۔ جیسے گراں جاں بمعنی سخت جاں (۶) سست۔ کاہل۔ (۷) مشکل۔ دشوار۔ اہم۔ کٹھن *

گراں بار (ف) صفت :- بھاری بوجھ میں لدا ہوا * باردار۔ بارآور۔ پھل لانے والا * مالدار۔ دولتمند * حاملہ *

گراں بہا (ف) صفت :- بیش قیمت۔ قیمتی۔ بیش بہا۔ انمول۔ امولک۔ عمدہ۔ بڑھیا * قابلِ قدر۔ قابلِ عزت۔ قابلِ وقعت *

گراں جان (ف) صفت :- سخت جاں * نہایت بوڑھا و بے حیا زندگی والا * بیمار۔ جان سے تنگ * فقیر *

گراں جانی (ف) اسم مؤنث :- سخت جانی * بیحیائی *

گراں خاطر (ف + ع) صفت :- (۱) ناگوارِ طبع۔ دوبھر۔ اجیرن۔ (۲) آزردہ۔ ناراض۔ غمگین۔ رنجیدہ۔ مکدّر ؎

نسیمِ صبح کے تجو کے سے ہوں گراں خاطر   چمن میں جائیے جو وہ خوش دماغ صبح کیو قت (ظفر)

گراں خاطر گزرنا (ہ) فعل لازم :- ناگوارِ طبع ہونا۔ دل کو بُرا لگنا *

گراں کرنا (ہ) فعل متعدی :- بھاؤ چڑھانا۔ مہنگا کرنا۔ بھاؤ تیز کرنا *

گراں گزرنا یا معلوم ہونا (ہ) فعل لازم :- ناگوار گزرنا۔ دوبھر معلوم ہونا۔ بُرا لگنا * دل پر بوجھ معلوم ہونا۔ ناپسندِ خاطر ہونا *

گراں ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) دوبھر ہونا * ناگوار ہونا۔ بُرا لگنا * بھاری ہونا۔ ناگوارِ خاطر ہونا خلافِ مرضی ہونا طبیعت کے خلاف ہونا ؎

اُٹھایا در سے کتنا سہل مجھ کو   کہہ گئے پھر کہ تم سب پر گراں ہو (سالک)

(۲) مہنگا ہونا۔ بھاؤ تیز ہونا * بھاؤ چڑھنا۔ نرخ بڑھنا۔ تیزی ہونا۔ بازار چڑھنا *

گرا دینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) پھینکدینا۔ ہاتھ سے چھوڑ دینا۔ نیچے ڈالدینا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرا

(۲) ڈھا دینا۔ مسمار کر دینا (۳) پٹک دینا۔ نیچے دے مارنا (۴) درجہ توڑ دینا۔ مرتبہ کم کر دینا (۵) قیمت کم کر دینا۔ مول گھٹا دینا (۶) اسقاط کر دینا۔ حمل [illegible] ✤

گرانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) پھینکنا۔ نیچے ڈالنا۔ ڈالنا (۲) ڈھانا۔ مسمار کرنا۔ منہدم کرنا (۳) پٹکنا۔ دے مارنا۔ پٹختنا (۴) درجہ کم کرنا۔ درجہ توڑنا۔ مرتبہ گھٹانا (۵) قیمت کم کرنا۔ مول گھٹانا (۶) اسقاط کرنا۔ حمل نکالنا (۷) بہانا۔ رواں کرنا۔ جیسے "خون گرانا" (۸) بدحال کرنا۔ مضمحل کرنا۔ جیسے "دوا نے جی گرا دیا" (۹) بکھیرنا۔ [illegible] انا۔ افشاندن کا ترجمہ ✤

گرانڈ جوری (انگلش Grand jury) اسم مؤنث:۔ وہ پنچایت جس میں بارہ سے کم اور تیئیس سے زیادہ پنچ نہ ہوں۔ بڑی پنچایت جو کسی مقدمے کے فیصل کرنے کے واسطے مقرر کی جاتی ہے ✤

(یہ لفظ گرانڈ بمعنی بڑا اور جوری بمعنی پنچایت سے مرکب ہے) ✤

گرانی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) مہنگا پن۔ مہنگی۔ ارزانی کا نقیض۔ بھاؤ کی تیزی (۲) توڑا۔ کمی۔ قلت۔ کمیابی (۳) قحط۔ کال۔ اکال۔ خشک سالی۔ (۴) بدہضمی۔ سوء ہضمی ✤ بوجھ ✤

گرانیِ خاطر یا طبع (ف) اسم مؤنث:۔ ناگوارئ طبع۔ بیزاری ✤

گراہ (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ مگرمچھ۔ مگر۔ نہنگ۔ گھڑیال۔ جیسے "بنئے کا منہ گراہ اور پیٹ موم" ✤

گرائی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) گرفتگی۔ پکڑ۔ گرفتاری۔ گیرائی کا مخفف (۲-و) محکمۂ ٹھگی۔ وہ محکمہ جسے ٹھگوں کے پکڑنے اور گرفتار کرنے کا اختیار ہے ✤

گرب (س) اسم مذکر (ہندو) مان گمان۔ ابھمان۔ غرور۔ گھمنڈ۔ تکبر ✤

گربہ (ف) اسم مؤنث:۔ بلی۔ ہربرہ۔ بلیّا۔ مارجار۔ چوہے پکڑ کر کھانے والے جانور کا نام۔ پوسی ✤

گربۂ آبی (ف) اسم مؤنث:۔ اود بلاؤ۔ دریائی بلی ✤

گربہ چشم (ف) صفت:۔ ازرق چشم۔ کرنجا۔ بلی کی سی آنکھوں والا۔ نیلی آنکھوں والا۔ جسے پنجاب میں بلا کہتے ہیں ✤

گربہ کشتن روزِ اوّل (ف + ع) کہاوت:۔ رعب پہلے ہی جمانا چاہئے۔ رعب پہلے ہی دن خوب بیٹھتا ہے ✤

(یہ ایک قصہ کی طرف تلمیح ہے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ پانچ یاروں نے مل کر عہد کیا تھا کہ ہم شادی ایک ساتھ ہی کریں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اور پھر ایک نے باری باری سے اپنی بیوی کی عادت مزاج اور خصلت بیان کرنی شروع کی۔ اتفاق سے چار کی بیویاں بدمزاج اور بدعادت ہوں پر

گرت

غالب رہنے والی آئیں۔ ایک کی نہایت فرمانبردار اور مطیع بیوی نکلی۔ سب نے اس کا سبب پوچھا۔ تو اس نے کہا کہ اوّل ہی روز جب ہم دونوں میاں بیوی کھانا کھانے بیٹھے تو ایک بلی بھی دسترخوان پر آ بیٹھی۔ میں نے کہا چل جا، وہ نہ گئی تب میں نے تلوار اٹھا کر اُسے مار ڈالا۔ اس روز سے بیوی پر یہ رعب چھایا کہ وہ ہر بات پر ڈرنے لگی کہ جس نے ذرا سی بات پر بلی کو مار ڈالا تو خدا جانے میرا تو کیا حال کریگا۔ ان دوستوں نے بھی اس پر عمل کیا مگر چونکہ عرصہ گزر گیا تھا۔ بیویاں ان کی عادتوں سے واقف اور مزاجوں پر حاوی ہو گئی تھیں اس سبب سے کچھ پیش رفت نہ گئی اور اُس دوست نے اُن کا حال سن کر کہا کہ بھائی گربہ کشتن روزِ اوّل بعد کا رعب جمانا کام نہیں دیتا) ✤

گربۂ مسکین (ف) صفت:۔ غریب حرامزادہ۔ مسمسی صورت والا۔ دیکھنے میں غریب اور اعمال میں شریر ✤ مکار۔ فریبی ✤

گربھ (س) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) حمل۔ بار۔ پیٹ۔ آدھان ؎

تمسی ہو رہی انھیں جب گر بھ نہ کھلائے \ جیسے جوالا استری گربھ رہے چھپائے (دوہا)

(۲) جنین۔ کچا بچہ۔ جنین ✤

گربھ استھان (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ رحم۔ بچہ دان ✤

گربھ پات (س) اسم مذکر (ہندو):۔ اسقاطِ حمل ✤

گربھ پات ہونا (ہ) فعل لازم:۔ اسقاط ہونا۔ پیٹ گرنا۔ حمل کچا رہنا ✤ تو ہنا ✤

گربھ رہنا (ہ) فعل لازم:۔ حمل قرار پانا۔ پاؤں بھاری ہونا۔ پیٹ رہنا۔ پیٹ میں بچہ پڑنا ✤

گربھ ونتی (س) اسم مؤنث:۔ حاملہ۔ پیٹ والی ✤

گر پڑ کر (ہ) تابع فعل:۔ بمشکل تمام۔ جوں توں کر کے۔ مصیبت بھگت کے۔ گرتا پڑتا۔ اُفتاں خیزاں۔ خدا خدا کر کے۔ کشٹ اُٹھا کے ؎

گر پڑ کے جو ہوتے ہیں تا تہ کے قریں پہنچا \ آواز جرس آئی لے [illegible] (مصحفی)

گرتا پڑتا (ہ) تابع فعل:۔ افتاں خیزاں۔ گر پڑ کر ✤ بمشکل تمام جوں توں کر کے ✤

گرتا پڑتا (ہ) صفت:۔ اُفتاں خیزاں۔ سرکُن پر کُن۔ جلد و شتاب دوڑتا اور لپکتا ہوا ✤

گر پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) افتادن کا ترجمہ۔ نیچے آ رہنا۔ زمین پر آ پڑنا۔ (۲) ڈھے جانا۔ مکان کا آ پڑنا ✤ دیوار یا مکان کا بیٹھ جانا (۳) نہایت کمزور اور نحیف ہو جانا۔ سنبھلنے کے قابل نہ رہنا۔ بیماری کے سبب ٹوٹ جانا۔ نہایت مضمحل ہو جانا۔ پنپنے کے قابل نہ رہنا (۴) تباہ ہو جانا۔ برباد ہو جانا ✤

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرج

گَرَج (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کڑک۔ آوازِ رعد۔ بجلی کے ایک بادل میں سے دوسرے بادل میں جانے کی آواز (۲) شیر کی آواز + فیل کے ٹوٹنے کی آواز + ہاتھی کی چنگھاڑ (۳) زور کی آواز۔ چیخ +

گَرَج کر (ہ) تابع فعل۔ عو: چیخ کر۔ چلّا کر۔ للکار کر۔ زور کی آواز سے دہاڑ کر۔ بہ آوازِ مہیب ؎

دوگلکوا دیکھ کو دیکھا جو لپٹے | تو پھر کیا گرج کر ہُوا بھوت خو جا
کہا کے جب طیش کیا اُسنے گرج کر بہ مُجھے | تب یہ جھنجلا کے کیا میں لے کر بی مُغلانی
نہیں یہ ہنسے کی تو لو جاؤ جی بس بس نخشو | میں بھی لیتی ہُوں ابھی اور بلا مغلانی
(جان صاحب)

گَرَج کر بولنا (ہ) فعل متعدی۔ عو:- بآوازِ مہیب بات کرنا۔ چیخ کر بولنا۔ ڈرا کر بات کرنا + کڑاکے کی آواز نکالنا +

گِرجا (پرتگالی) اسم مذکر:- عبادتگاہِ نصارٰے۔ کلیسا۔ صومعہ۔ کنشت۔ چرچ۔ عیسائیوں کا عبادت خانہ +

گِرجا کرنا (و) فعل متعدی:- عیسائیوں کا اپنی عبادتگاہ میں جاکر نماز پڑھنا +

گرجا ہونا (۱) فعل لازم: عیسائیوں کی نماز ہونا۔ عبادت ہونا +

گرجا ہوا موتی (ہ) اسم مذکر:- ٹوٹا ہوا موتی۔ بال پڑا موتی۔ گوہرِ شکستہ۔ مُولا یا ہُوا موتی

گرجتے ہیں سو برستے نہیں (ہ) کہاوت :- یعنی جو شیخی میں آکر ہنکارتے ہیں وقت پر اُن سے کچھ نہیں ہوسکتا۔ غُل مچانے والا کوئی کام نہیں کر سکتا۔ شیخی بازوں کی باتیں ہی باتیں ہوا کرتی ہیں ؎

فغاں کش دل جو ہوتا ہے تو اشکوں کو ترستے ہیں
مثل ہے جو گرجتے ہیں وہ بادل کم برستے ہیں
(بحر)

گرجنا (ہ) فعل لازم :- (۱) کڑکنا۔ بجلی کا آواز نکالنا۔ بادلوں کا بولنا ؎

کیا مزا ہو اگر گرجنے سے | تجھ کو سُننے نہ دے کچھ بدلی (ناسخ)

(۲) شیر کا دھاڑنا و ہاڑنا + ہاتھی کا چنگھاڑنا (۳) تڑقنا۔ کڑکنا۔ چٹکنا۔ تڑکنا۔ بال آنا۔ جیسے "موتی کا گرجنا" (۴) بآوازِ مہیب بولنا۔ چلّا کر بولنا۔ خفا ہو کر بولنا + ہنکارنا۔ شور مچانا + کڑاکے سے بات کرنا۔ کڑک کر بولنا +

گُرجی (ف) صفت :- (۱) منسوب بہ گرجستان + گرجستان کا باشندہ + گرجستان کا (۲) ایک قسم کا کُتّا جو گرجستان سے لایا گیا تھا ؎

اگر راتوں کو آؤں تو مجھے سرکار کا گرجی | اِدھر سے آکر جھپٹے اُدھر سے پاسباں لپٹے (انشا)

(۳) نوکر کا لڑکا + ریجھوا۔ نوکر زادہ +

گَرْد (ف) اسم مؤنث : (۱) غبار۔ راکھ۔ خاک۔ دھول + بھبوت۔

گرد

(۲-و) بے اصل۔ بے حقیقت۔ ناچیز۔ ہیچ +

گَرْد اُٹھنا (و) فعل لازم + غبار کا ہوا پر بلند ہونا۔ خاک اُٹھنا۔ دھول اُڑنا ؎

کمتر آئے کمتر چلے گلی سے تری
غبار بن کے جو بیٹھے تو گرد ہو کے اُٹھے
(میر)

گَرْد اُڑانا (۱) فعل متعدی :- (۱) دھول اُٹھانا۔ خاک اُڑانا (۲) اناج برسانا۔ غلّہ کی خاک نکالنا (۳) خاک میں ملانا۔ زمین کا پیوند کرنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا + جیسے "فوج نے شہر کی گرد اُڑا دی۔ توپوں نے قلعہ کی گرد اُڑا دی" +

گَرْد اُڑائی یا سڑک گھِسائی (۱) اسم مؤنث :- سڑک پر چلنے کا محصول۔ ٹول + ٹراختا کہتے ہیں +

گَرْد اُڑنا (۱) فعل لازم :- (۱) دھول اُڑنا۔ غبار اُڑنا۔ خاک اُڑنا ؎

چہرۂ خورشید کا غازہ بنایا چرخ نے | گرد اُڑی اے ماہ جب تیری تجلی گاہ کی (ناسخ)

(۲) تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ منہدم ہونا۔ ویران ہونا۔ گدھے کے ہل چلنا۔ شہر کا تباہ و برباد ہونا +

گَرْد آلُود یا گَرْد آلُودہ (ف) صفت :- غبار آلود۔ خاک میں ملا ہوا۔ دُھول ملا ہُوا + بھبوت رمایا ہُوا +

گِرْدباد (ف) اسم مذکر:- بگولہ۔ (دیکھو ببولا) ہوا چکر +

گَرْد بیٹھنا (۱) فعل لازم :- (۱) غبار کا تہ نشین ہونا + غبار فرو ہونا۔ خاک کا نیچے جمنا۔ دھول کا زمین میں بیٹھ جانا۔ گرد نشستن کا ترجمہ ؎

مجھ ناتواں کی خاک جو اس میں ہوئی شریک
اُٹھ اُٹھ کے بیٹھ بیٹھ گئی گرد راہ کی
(آتش)

(۲) غبار آلود ہونا۔ میل جمنا (۳) آندھی کا کم ہونا +

گَرْد جھاڑنا (۱) فعل متعدی :- (۱) غبار دُور کرنا۔ خاک اور دھول سے صاف کرنا (۲) مارنا۔ سزا دینا۔ خبر لینا۔ خُوب پیٹنا +

گَرْد جھڑنا (۱) فعل لازم :- (۱) دُھول جھڑنا۔ خاک یا کدُورت یا غبار کا دور ہونا (۲) پٹنا۔ سزا پانا۔ خبر لی جانا۔ ؎

پیچھا مجنوں کا کوئی چھوڑتی ہے تو اسد | جبتک گرد نہ جاوےگی تری وحشت جھڑ (نصیر)

گَرْد کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) بے نُور کرنا۔ ماند کرنا۔ بیرونق کرنا۔ بے آب کرنا۔ مدھم کرنا + مات کرنا۔ سرنگوں (۲) کپڑے میلے کرنا +

گَرْد کو نہ پہنچنا یا گرد کو نہ لگنا (و) فعل لازم :- کچھ بھی مناسبت اور ہمسری نہ رکھنا۔ کسی طرح مقابل اور ہم کش نہ ہوسکنا۔ برابر نہ ہوسکنا۔ مقابلہ نہ کرسکنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نقطۂ مقابل نہ ہونا + کسی تیز رفتار حیوان کے اس قدر پیچھے رہ جانا کہ اُس کی جو گرد چلنے میں اڑتی جاتی ہے اُس تک بھی نہ پہنچنا۔ عاجز رہنا۔ تھک جانا۔ پیچھے رہ جانا ؎

غرض وہ گرم عناں ہو کے جب چمکتا ہے ۔۔۔ نہیں پہنچتی ہے برق اُس کی گرد کو زنہار (سودا)

اللہ اللہ رے تری جلوہ گری کا عالم ۔۔۔ نہ لگے گرد کو بھی جس کی پری کا عالم (آخر)

سایۂ طوبیٰ کا ہم دنیا میں کیا سنتے تھے وصف ۔۔۔ گرد کو لگتا نہیں اُس سایۂ دیوار کی (معروف)

گَرد و غُبار (ف) اسم مذکر:- (۱) خاک۔ دُھول (۲-۳) کدورت۔ کپٹ۔ عداوت۔ دُشمنی +

گَرد و غُبار جھاڑنا (۱) فعل متعدی:- (۱) خاک دُھول جھاڑنا۔ گرد اصاف کرنا (۲) کدورت نکالنا۔ بھڑاس نکالنا۔ بخار نکالنا۔ بدلہ لینا۔ مارنا پیٹنا۔ ہاتھ صاف کرنا ؎

ظالم جو تو نہ ہووے ملک رتو جھاڑ دو دل ۔۔۔ سر پر عدو کے گرد و غبار اپنے ہاتھ کا (ظفر)

گرد ہو جانا (۱) فعل لازم:- گرد میں دب جانا + گم ہو جانا + پست ہو جانا۔ دب جانا۔ عاجز ہو جانا۔ تھک جانا۔ مات ہو جانا + ماند ہو جانا۔ رونق نہ رہنا مدھم پڑ جانا۔ بیرونق ہو جانا۔ ہیچ ہو جانا + مقابلہ نہ کر سکنا۔ مقابل نہ ہو سکنا۔ برابری نہ کر سکنا۔ بے حقیقت ہونا ؎

اس مرتبہ کو پہنچی ہے میری فتادگی ۔۔۔ نقش قدم بھی آگے مرے گرد ہو گیا (معروف)

بے ہوا اگر شستہ ہے میرا غُبار ۔۔۔ سامنے اس کے بگولا گرد ہے (ناسخ)

مجنوں بھی وحشت گرد تھا مانند گرد باد ۔۔۔ جب خاک اڑائی ہم نے تو وہ گرد ہو گیا (ذوق)

گَرد ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) بے حقیقت اور ناچیز ہونا۔ مات ہونا۔ پست ہونا۔ خاک ہونا۔ ہیچ ہونا + بے اثر ہونا۔ کچھ اثر نہ رکھنا +

اپنے عالم میں یہ نادال بھی کیا فرد ہے ۔۔۔ حُسن کی آن و ادا سب اُس کے آگے گرد ہے (نظیر)

مجنوں بھی وحشت گرد تھا مانند گرد باد ۔۔۔ جب خاک اُڑائی ہم نے تو وہ گرد ہو گیا (ذوق)

پوچھے ہے کیا لگا لے اگر سر میں درد ہے ۔۔۔ اُس خاک پا کے آگے تو صندل بھی گرد ہے (افسوس)

(۲) مدھم ہونا۔ بے رونق ہونا۔ مدھم پڑنا (۳) نہایت سہل اور آسان ہونا۔ کچھ مشکل نہ ہونا۔ جیسے "محنت کے آگے سب گرد ہے" (۴) شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ نادم ہونا +

گَرد ہے (۱) محاورہ:- بے حقیقت ہے۔ بے اصل ہے۔ کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔ ناچیز محض ہے۔ ہیچ ہے۔ نقطۂ مقابل نہیں ہے۔ ہمسری نہیں کر سکتا + ماند ہے۔ بے رونق ہے۔ مدھم ہے + مات ہے۔ عاجز ہے + شرمندہ ہے۔ نادم ہے۔ خجل ہے ؎

دل کی تپش سے گرمیٔ خورشید سرد ہے ۔۔۔ سینہ اگر یہی ہے تو دوزخ بھی گرد ہے (روشن)

گرمی سے میری ابر کا ہنگامہ سرد ہے ۔۔۔ آنکھیں اگر یہی ہیں تو دریا بھی گرد ہے (میر تقی)

کیا سُنہری اُس کی رنگت ہے کہے سونا گرد ہے ۔۔۔ سامنے جب آ گئی دینار و درہم گرد ہے (ناسخ)

مجنوں کو لوگ کہتے ہیں صحرا نورد ہے ۔۔۔ اک وہ تو کیا کہ خضر مرے آگے گرد ہے (عارف)

گِرد (ف) تابع فعل:- (۱) حلقہ۔ گھیرا + مدوّر۔ گول (۲) چاروں طرف۔ آس پاس۔ اِدھر اُدھر۔ نواح۔ حوالی۔ پیرامون۔ اطراف۔ دَور (۳) جمع۔ فراہم (۴-۱) پیچھے۔ پس۔ درپے (۵) بزبان پہلوی۔ شہر۔ مدینہ۔ نگر + مصر۔ سٹی + قصبۂ کلاں +

گِرد گھمتا (۱) اسم مذکر (بازاری):- وہ شخص جو آوارہ گرد ہو + طفیلی۔ نٹھو نچوڑ + آوارہ پھرنے والا۔ منڈلاتا پھرنے والا۔ چکر لگاتا ہوا پھرنے والا۔ کسی کے گرد پھرنے والا + بے زر تماشبین۔ بے زر شبی۔ مفلس چھیلا +

گِرد نامہ (ف) اسم مذکر:- ایک قسم کا نقش و تعویذ جس کے گرداگرد یعنی اطراف میں دعائے مخصوص لکھ کر بھاگے ہوئے غلام یا لونڈی کا نام اُس کے بیچ میں لکھتا اور اُسے چرخے سے باندھ کر پھراتے یا پتھر کے نیچے دباتے یا کیل کے ساتھ مکان کے تھم میں ٹھونک دیتے خواہ زمین میں دفن کر دیتے ہیں۔ اور اس دعا کی برکت سے وہ واپس آجاتے ہیں۔ اس کے لغوی معنی شہر نامہ ہیں کیونکہ گرد زبانِ پہلوی میں شہر کو کہتے ہیں۔ اور اس عمل سے وہ شخص ایسے شہر یا مقام پر واپس لایا جاتا ہے ؎

گرد نامہ خطِ مشکیں ہے ترا اپنے لئے ۔۔۔ تجھ سے کیا کر سکیں وحشت میں ہم لے بادیہ گرد (ناسخ)

گِرد و نواح (ف + ع) اسم مذکر:- آس پاس کا علاقہ۔ ضلع۔ حوالی۔ قرب و جوار۔ پڑوس۔ اطراف + سوادِ شہر +

گِرد ہونا (۱) فعل لازم:- درپے ہونا۔ سر ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ پیچھے لگنا +

گَردا (۱) اسم مذکر۔ پورب:- دُھول۔ گرد + بالو۔ ریتا۔ ریت +

گِرداب (ف) اسم مذکر:- بھنور۔ ورطہ۔ گھمن گھیری + وہ جگہ جہاں پانی گڑھا ہونے کے سبب چکر کھاتا ہے + پانی کا چکر ؎

ترے کیا بحر میں ڈھنگ ہم اب آپ حیراں ہیں ۔۔۔ یہ دور آستیں یا رب ہے یا گرداب پانی کا (ظفر)

گَردا باد (۱) صفت۔ صحیح گرد آباد:- (۱) غبار آلود۔ گرد آلود (۲) تباہ۔ برباد۔ ستیاناس۔ ویران (۳) بازاری، بھبھوت۔ بے ہوش۔ بے خبر۔ بے سُرت۔ جیسے "بخار میں گردا باد پڑا ہے" +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرداباد کرنا (ہ) فعل متعدی :- خاک میں ملانا - ملیامیٹ کرنا - زمین کا پیوند کرنا ۔ ویران کرنا - تباہ کرنا - برباد کرنا ۔

گرداباد ہونا (ہ) فعل لازم :- تباہ ہونا - ویران ہونا - خاک میں ملنا ۔

گرداگرد (ف) تابع فعل :- چاروں طرف - سب طرف - چارسُو ۔ آس پاس - قرب وجوار ۔ اطراف - اِردگرد ۔ چاکھوٹ ۔

گرداں (ف) صفت :- (۱) پھرنے والا - گردش کنندہ - دوّار - جیسے "گردونِ گرداں" (۲-۱) اُلٹا ہوا - لوٹا ہوا - پلٹا ہوا جیسے "رُوگرداں" ۔

گردان (ہ) صفت :- (۱) ہر پھر کر اپنی تہ پر آجانے والا - ہلا ہوا سدھا ہوا - مانوس - گرویدہ ۔ وہ کبوتر جو اپنے گھر کو نہ بھولے اور جب موقع ملے جب ہی آجائے - دوسری جگہ نہ بیٹھنے والا کبوتر - تہ کا سچّا کبوتر - وہ کبوتر جسے اپنے گھر بیٹھنے کی عادت ہوجائے دوسرے کے مکان یا چھتری پر نہ بیٹھے (گھٹہ کے لئے خصوصاً اور عشاق یا چھیلا گروں کے واسطے عموماً زبان پر لاتے ہیں) ۔

قاصدی سے کوئی ہوتے ہیں کبوتر فارغ — آمد و شد میں یہ گردان رہا کرتے ہیں (اسیر)

کیوں اُڑاتے ہو بُلایا ہمیں کب ہم آپ — جیسے گردان کبوتر ہمیں آ رہتے ہیں (میر)

ہے کبھی کوچۂ جاناں ہیں بدن میں ہے کبھی — طائرِ روح ہے گردان کبوتر اپنا (ناسخ)

جاؤں میں یاں سے کہیں آؤنگا پھر پھر کہیں — میں ترے گھر کا کبوتر بن گیا گردان ہوں (ظفر)

(۲) گردِ گھما - گرویدہ رہنے والا ۔ سر ہنے والا ۔ مانوس ۔

گردان ہونا (ہ) فعل لازم :- ہِلنا - مانوس ہونا - کبوتر کا اپنے گھر سے اُنس پکڑنا - دوسری جگہ نہ جانا ۔

گردان (ف) اسم مؤنث : دور - پھراؤ - لوٹاؤ ۔ صیغوں کی تصریف - ترتیب کے موافق صیغوں کو پڑھنا ۔ صرف کبیر و صرف صغیر ۔ قرآن شریف کی دَور ۔ قرآن شریف کو دُہرانا یا باری باری سلسلہ طرح پڑھنا کہ ایک دفعہ ایک قاری ہو دوسرا سامع دوسری دفعہ وہ سامع یہ قاری ۔

گردان کرنا (ہ) فعل متعدی :- صرف کے صیغوں کو بالترتیب زمانہ احد و وحدت و جمع کے لحاظ سے پڑھنا ۔ دوہرانا - دَور کرنا ۔

گرداننا (ہ) فعل متعدی :- (۱) صیغوں کی تصریف کرنا - کسی مصدر کے تمام صیغوں کو کہنا (۲) لپٹنا - جزو دان کے اندر رکھنا - نعمت میں رکھنا - بند کرنا - تہ کرنا جیسے حافظ کے جاتے ہی قرآن شریف گردان کر رکھدیا ۔

مُنہ دوپٹے سے لپیٹے سو گئے — رکھ دیا قرآن کو گردان کر (ہلال)

(۳) دوہرانا - تکرار کرنا - دَور کرنا - مکرر سہ کرر کہنا - جیسے "سبق گرداننا" - (۴) خیال کرنا - خیال میں لانا - سمجھنا ۔ قدر جاننا - قدر کرنا - ماننا - تسلیم کرنا - جیسے "میں اُن کی بات کو نہیں گرداننا" ۔

سرابزہ وجان نثار محبت وہ ہیں لیکر — رستم بھی ہو تو کچھ اُسے گردانتے نہیں (داغ)

(۵) باندھنا - کسنا - سیٹنا ۔

جب دیکھتے ہو مجھ کو چڑھاتے ہو آستیں — دامن عدو کے قتل پہ گردانتے نہیں (داغ)

(۶) لانا - دینا - کرنا - جیسے "وہ اسی شرط کو دلیل گردانتے ہیں" (۷- پنجاب) سانننا - پھنسانا - لپیٹنا - ملانا - شریکِ حال کرنا - جیسے "میں نوں بھی اِس جُرم وچ گردان لیا" ۔

گردان لینا (ہ) فعل متعدی (۱) :- مان لینا - فرض کر لینا - سمجھ لینا جان لینا ۔ بند کر لینا - جزو دان میں رکھ لینا ۔ صیغوں کی تصریف کر لینا ۔ دوہرا لینا - پھیر لینا - دَور کر لینا ۔ (۲ پنجاب) ملوث کر لینا - شریکِ جرم کر لینا - سان لینا -

گرداور (ف) اسم مذکر :- گشت کرنے والا عہدہ دار - پٹواریوں کے حلقہ یا چنگی کے علاقہ میں پھر کر دیکھنے والا افسر ۔ پولس کا انسپکٹر - پولس کا سپرنٹنڈنٹ ۔ ضلعدار ۔ نگراں - ناظر ۔

گرداوری (ف) اسم مؤنث :- (۱) گرداور کا عہدہ (۲) گشت - دورہ (۳) نگرانی - پاسبانی - محافظت - نگہبانی (۴) گشت کرنے کا حلقہ یا علاقہ ۔

گرداوری کرنا (ہ) فعل متعدی :- گرداور کا دورہ کرنا - پٹواریوں کے افسر کا اپنے حلقہ میں گشت لگانا ۔ دورہ کو جانا - گشت کو جانا ۔

گردباد (ف) اسم مذکر :- بگولا - دَونڈا - ہوا کا چکر جو غبار کو لیکر بشکل سرو بلند ہو جاتا ہے - واو بدلا پنجابی - زوبعہ و اعصار عربی (چونکہ اس کا مادہ گرد بفتح اوّل و گرد بکسر اوّل دونوں طرح جائز ہو سکتا ہے لہذا دونوں صورتوں پر لکھا گیا) ۔

شعلوں نے صاف سروِ چراغاں بنادیا — اُٹھا جو گردباد ہمارے غبار کا (ناسخ)

گردبالش (ف) اسم مذکر :- گول تکیہ - گل تکیہ - وہ چھوٹا اور گول تکیہ جو سوتے وقت امیر لوگ رخساروں کے نیچے رکھتے ہیں ۔

گردش (ف) اسم مؤنث :- (۱) چکر - دور - دورہ - گھماؤ - پھیر - مدور صورت میں حرکت کرنا - حلقہ میں پھرنا (۲) انقلاب - تغیر - زمانہ کا ہیر پھیر - قسمت کی برگشتگی - بد اقبالی - ادبار - بدنصیبی - آوارگی - (۳-۱) مصیبت - آفت - بپا - گشت - سختی - شکستہ - کھکیڑ ۔

گردشِ آسماں (ف) اسم مؤنث :- آسمان کا پھرنا - آسمان کا چکر کھانا ۔ (نظام فیثا غورث کے موافق پہلے تمام ایشیائی باشندے یہ خیال کرتے تھے کہ دنیا کے کل کام آسمان کی گردش کے موافق ہوتے ہیں چنانچہ تمام مشرقی شاعروں نے اسی طرف اشارہ کیا ہے ۔

رات دن گردش میں ہیں سات آسماں — ہو رہیگا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا (غالب)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرد

گردِشِ زمین (ف) اسم مؤنث:۔ زمین کا اپنے محور اور سورج کے گرد پھرنا جس سے رات دن پیدا ہوتے اور موسم بدلتے ہیں ٭

گردِش کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ گھومنا۔ چکر کھانا۔ پھرنا۔ دورہ کرنا ٭

گردِش میں آنا (ہ) فعل لازم:۔ چکّر میں آنا۔ تباہی یا مصیبت میں پھنسنا ٭

گردِش میں ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) چکّر میں ہونا۔ ادبار میں ہونا۔ برگشتگی میں ہونا۔ مصیبت میں ہونا۔ بپتا میں ہونا (۲) طالع یا ستارہ کا اپنے گھر سے باہر ہونا ؎

تعجب کچھ نہیں ہے تو جو آنکھیں پھیر لے ہم سے
ہمارے بخت کا اے ماہ گردش میں ستارہ ہے (ذوق)

گردن (ف) اسم مؤنث:۔ عُنق۔ نار۔ گلو۔ گلا ٭

گردن اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:۔ گردن اُونچی کرنا۔ گردن اُبھارنا۔ گردن بلند کرنا ٭ سر اُٹھانا ٭

گردن پر احسان ہونا (ہ) فعل لازم:۔ بارِ احسان سر پر ہونا۔ اپنے اُوپر احسان ہونا۔ مرہونِ منت ہونا۔ شرمندۂ احسان ہونا ؎

جاتا نہیں اِس ڈر سے میں شمشیر تلے بھی
احسان کسی کا مری گردن پہ نہ ہووے (مصحفی)

گردن اُڑانا (ہ) فعل متعدی:۔ گردن کاٹنا۔ سر قلم کرنا۔ سر اُڑانا یا دھڑ یا مُونڈ کاٹنا ٭ قتل کرنا۔ مارنا ٭ قربانی کرنا۔ بلدان کرنا ٭

گردن اَینٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ گردن کا اکڑ جانا۔ گردن کے پٹھوں کا جکڑ جانا ٭ ہوائے سرد کے اثر سے اعصاب میں تشنج پیدا ہو جانا ٭

گردن اَینٹھی رہنا (ہ) فعل لازم:۔ خفا رہنا۔ بگڑا رہنا۔ آزردہ رہنا۔ غضبناک رہنا۔ اکڑا اور کھچا رہنا ؎

کچھ نظر آتی ہے ڈھلی تری چتون کو کا
اندنوں رہتی ہے اینٹھی تری گردن کو کا (رنگین)

گردن پر بوجھ رہنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) بارِ اعمال اور دین کا سر پر ہونا۔ بارِ اعمال کا ساتھ رہنا۔ بُرائی ذمے رہنا۔ عذاب سر پر رہنا ؎

کہ وہ شیریں ہے نہیں ہجائیگا گردن پہ بوجھ
روز و شب گلسار کے پتھر بھی ڈھوتا ہے کوئی (جرأت)

(۲) بارِ احسان رہنا۔ احسانمند ہونا (۳) گراں خاطر گزرنا۔ گراں خاطر ہونا۔ ناگوار ہونا ٭ سرگرانی کا موجب ہونا۔ بارِ دوش ہونا ٭

گردن پر بوجھ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) بارِ احسان میں دبنا۔ احسان ذمّہ رہنا (۲) بارِ اعمال اور عذاب سر پر ہونا (۳) گراں خاطر اور ناگوار ہونا (۴) گرانبار ہونا۔ وبالِ دوش ہونا۔ بارِ گردن ہونا ؎

وہاں بیکار کشتن اور ہزاروں ناز جوبن پر
یہاں سرکا یہ عالم ہے کہ ہے اک بوجھ گردن پر (حیا)

گردن پر جُوا رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بوجھ اُٹھانا۔ کوئی بھاری کام ذمہ لینا۔ کسی چیز کو کھینچ کر لے جانیکے واسطے مستعد ہونا۔ اپنی مدد آپ کرنا ؎

بہت خوان بے اشتہا تم نے کھائے
بہت بوجھ بندھ بندھ کے تم نے اٹھائے
بہت آس پر ساز کی راگ گائے
بہت عارضی تم نے جلوے دکھائے
بس اب اپنی گردن پہ رکھو جوا تم
کرو حاجتیں آپ اپنی روا تم (حالی)

(۲) تابعداری کرنا۔ اطاعت قبول کرنا۔ کسی کام کے واسطے گردن جھکانا۔ (۳) جورو والا بننا۔ عیالدار بننا۔ متاہل کرنا ٭

گردن پر خُون رہنا (ہ) فعل لازم:۔ کسی کی قتلِ ناحق کا گناہ یا عذاب سر رہنا۔ ہتیا کا اپرادھی ہونا ؎

ڈرے کیوں میرا قاتل کیا رہیگا اُس کی گردن پر
وہ خُوں جو چشم تر سے عمر بھر یوں دمبدم نکلے (غالب)

گردن پر خُون لینا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی کے قتل کا گناہ لینا۔ جیو ہتیا کرنا۔ ہتیا سر لینا۔ ناحق جان سے مارنے کا عذاب سر لینا۔ پاپ لینا ؎

تیز خنجر سے سوا ہے تر انشتر فصاد
خون گردن پہ لینا کسی سودائی کا (اسیر)

لئے انکار ساقی نے ہزاروں خون گردن پر
نگاہیں ڈوب کر رہ گئیں جام لبالب میں (میر مہدی مجروح)

کھلا ننگ شفق سے یہ کہ ہر روز اپنی گردن پر
ہزاروں خونِ ناحق چرخ نیلی فام لیتا ہے (ظفر)

گردن پر خُون ہونا (ہ) فعل لازم:۔ کسی کے قتل ناحق کا عذاب یا گناہ سر ہونا۔ ہتیا ہونا۔ قتل کے گناہ کا مجرم ہونا۔ پاداشِ خُون کا ذمہ دار ہونا ؎

کردی ہر اک تمنا سو سو طرح سے کشتہ
ہے گردنِ فلک پر خوں اپنی آرزو کا (ممنون)

گردن پہ اُسکی خُون ہے سارے جہان کا
حیران ہُوں کہ جوشِ نزاکت کو کیا ہوا (نواب)

قربانِ نازِ نعش میری دیکھ کر کہا
گردن پہ کس کی خون ہے اِس بیگناہ کا (ممنون)

شفق بے وجہ مت گردُوں پہ سمجھو
یہ ہیں خون اُس کی گردن پر ہزار دل (جرأت)

جُرم بیجا اور بھی ہیں ایک گنہ یہ بھی سہی
میری ہی گردن پہ ہو لے کشِ خونِ اغیار کا (حیا)

گردن پر سوار ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کسی کی گردن پر چڑھنا (۲) سر رہنا۔ سر ہونا ٭ سخت تقاضا کرنا ٭ مجبور کرنا۔ ناچار کرنا۔ کسی بات یا کام کے واسطے ازحد تنگ کرنا۔ چھاتی پر چڑھا رہنا۔ چھاتی پر سوار رہنا ٭ دھمکانا۔ ڈرانا ٭ سر رہنا۔ پیچھے پڑا رہنا ٭

گردن پکڑ نکال دینا (ہ) فعل متعدی:۔ گردن میں ہاتھ ڈال کر نکال دینا۔ بے عزتی سے دھکّے دیکر نکالنا۔ گل ہتھے دیکر نکالنا ٭

گردن پھنسانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گردن کو پھندے میں پھنسانا

گرد

(۲) اپنے تئیں جوکھوں میں ڈالنا۔ اپنے کو جھگڑے میں پھنسانا (۳) ذمہ وار ہونا۔ جواب دہ بننا۔ ذمہ لینا۔ ضامن ہونا ✤

گردن تیار ہونا (۱) فعل لازم:۔ گردن کا فربہ اور موٹا ہونا ✤

اِس قدر زنگِ گریباں نہیں زیبا پیارے پھانسی دیجے اسے گردن ہے ہماری تیار (آتش)

گردن توڑنا (۱) فعل متعدی (بازاری):۔ گردن مروڑنا۔ گردن جُدا کرنا۔ جیسے "بل لایا تو گردن توڑ دوں گا" ✤

گردن جُھکانا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) گردن نیچے کرنا۔ گردن خم کرنا۔ سر خمیدہ کرنا ✤ بوجھ کے مارے گردن نِہوانا ✤

عدو کی سرکشی موقوف ہوجاتی ہے احساں سے
یہ وہ ہے بوجھ بھاری جو جھکا دیتا ہے گردن کو (امیر)

(۲) سیس نِہوانا۔ نمسکار کرنا۔ نمستے کرنا۔ تسلیم بجالانا۔ آداب بجالانا۔ ادب سے سلام کرنا ✤

جنابِ سلطانِ عشق وہ ہے کرے جو اے داغ اک اشارہ
فرشتے حاضر ہوں دست بستہ ادب سے گردن جھکا جھکا کر (داغ)

(۳) اطاعت کرنا۔ فرماں برداری بجالانا۔ تابعداری کرنا۔ مطیع ہونا۔ اَدھین ہونا۔ (۴) شرمندہ ہونا۔ سرنگوں ہونا۔ نادم ہونا۔ خجل ہونا۔ (۵) احسان کے بوجھ میں دبنا۔ احسانمند ہونا۔ بارِ احسان لینا (۶) عاجزی کرنا۔ فروتنی کرنا ✤

گردن جُھکنا (۱) فعل لازم:۔ (۱) گردن خم ہونا۔ سرِ تسلیم کا خمیدہ ہونا۔ گردن نیچی ہونا۔ آداب بجالانے کے واسطے سر کا خمیدہ ہونا ✤

کیونکر نہ آگے تیرے جھکے حور کی گردن بجلی کی مگر شعلہ کا مُنہ نُور کی گردن (ناسخ)
[illegible] وہاں کیوں نہ جھکے قیصر و فغفور کی گردن (آصف)

(۲) شرمندۂ احسان ہونا۔ بارِ احسان میں دبنا (۳) شرمندہ ہونا۔ نادم ہونا۔ (۴) اطاعت قبول کرنا ✤

گردن جُھکوانا (۱) فعل متعدی:۔ اطاعت کرانا۔ تواضع کرانا۔ سر جھکوانا ✤

غرورِ جاہ و حشمت عشق میں ہرگز نہیں رہتا
گدا کے آگے جھکواتا ہے یہ شاہوں کی گردن کو (عجیب)

گردن حلال کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) ذبح کرنا۔ قتل کرنا۔ مارنا۔ گردن کاٹنا ✤

چُھری نکالی ہے مجھ پر عدو کی خاطر سے پرائے واسطے گردن حلال کرتے ہیں (داغ)

(۲) نہایت ستانا۔ ظلم کرنا۔ ستم کرنا ✤

گرد

گردن ڈھلنا یا ڈھلکنا (۱) فعل لازم:۔ گردن کا بے سکت ہو کر جسم پر گر پڑنا۔ گردن کا مڑ جانا۔ گردن کا ٹوٹ جانا۔ منکا ڈھلکنا۔ قریب بہ مرگ ہونا ✤

اب تک نہ عیادت کو گیا وہ بُتِ غافل ڈھلکی ہوئی ہے ناسخِ رنجور کی گردن (ناسخ)

جب کشتۂ الفت کو اُٹھایا تو الم سے بس ڈھل گئی اُس قاتلِ مغرور کی گردن
بیساختہ بولا کہ ارے ہاتھ تو ٹک دو ڈھلکے نہ مرے عاشقِ مغفور کی گردن (نامعلوم)

کیا جانیے کیا حال ہوا صبح کو اُس کا ڈھلکی ہوئی تھی شب ترے رنجور کی گردن (مصحفی)

گردنِ زمیں[1] (ف) اسم مؤنث:۔ خاکنائے۔ خشکی کا وہ قطعہ جو دو بڑے قطعوں کو باہم ملائے ✤

گردن سے جُوا اُتارنا (۱) فعل متعدی:۔ اطاعت اور فرمانبرداری سے نکلنا۔ آزاد ہونا۔ خود مختار ہونا۔ بے باک ہونا ✤

گردن کا بوجھ (۱) اسم مذکر:۔ (۱) بارِ اعمال۔ بارِ دین (۲) بارِ احسان بارِ منت (۳) ناگوارِ طبع۔ گراں خاطر۔ گراں ✤

ہجرِ بُتاں میں جانِ سُبک تن کا بوجھ ہے سرِ ناتوانِ عشق کی گردن کا بوجھ ہے (حکمت)
شامِ وصال کا جو بتانا یہ کھوج ہے گردوں بھی روزِ ہجر میں گردن کا بوجھ ہے (انشا)

گردن کاٹنا (۱) فعل متعدی:۔ سر قلم کرنا۔ قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ حلال کرنا۔ گلا کاٹنا ✤

گردن کا ڈورا (۱) اسم مذکر:۔ (۱) وہ سیاہ ڈورا جو اکثر پہلوان لگ نظرِ گزر کے خیال سے گردن میں ڈالے رہتے ہیں (۲) گردن کی لچک جو ناچتے وقت معشوقانہ انداز سے ادا کی جاتی ہے۔ جُنبش و تحریکِ گردن۔ چہرے کی وہ حرکت جو معشوق بطریقِ بازی ظاہر کرتا ہے۔ علی الخصوص فرقۂ طوائف کا وہ معشوقانہ انداز و ادائے دلفریب جو قصداً حالتِ رقص میں اظہارِ خوش ادائی کی غرض سے بوسیلۂ ادائے حرکاتِ گردن ادا ہو۔ نیز عادت پڑ جانے کے سبب دیگر اوقات میں بھی یہ حرکت سرزد ہوتی ہے ✤

سروہی کا دکھا مت اپنی تو ڈورا کہ جیسے سِلے لا ماں مری رگِ گردن کے ڈورے سے (نصیر)

ہلا کر سر کیا کر بات تو مجھ سے نہ ہنس ہنس کر
زناخی مارتا ہے مجھ کو ڈورا تیری گردن کا (رنگین)

غبارِ تہنیئے عاشق جو آج اُس کو اُڑاتا ہے
سمندِ ناز کو گردن کا ڈورا تازیانہ ہے (ناسخ)

تیری گردن کے جو ڈورے کو اڑا جائے تو بجھر چشمِ خورشید میں جیسے وہیں سوزن مارے (انشا)

[1] گردن زدنی۔ ت صفت۔ واجب القتل۔ [illegible]

گرد

ممکن نہیں دم مارے مارا تری گردن کا
تلوار کا ڈورا ہے ڈورا تری گردن کا } (جرأت)

گردن کا منکا (ہ) اسم مذکر۔ استخوانِ گردن۔ پُشت کی وہ ہڈی جہاں سے گردن شروع ہوتی ہے ؎

ناتواں ہوش گئے ہیں مرے بازو تعویذ　　توڑ ڈالے مری گردن کا نہ منکا کہ غذ (داغ)

گردن کا منکا ڈھلنا یا ڈھلکنا (ہ) فعل لازم:۔ گردن کی پچھلی ہڈی کا بے سکت ہو کر پیچھے لٹک جانا۔ گردن کے جوڑوں کا سرک جانا جو قریب برگ ہو جانے کی علامت ہے۔ مرنے کا وقت قریب پہنچ جانا۔ مرنے لگنا ؎

جب ترے بیمار کی گردن کا منکا ڈھل گیا　　ہمدموں کی آنکھ میں نقشہ کفن کا ڈھل گیا (ظفر)

جو دیکھے ہے گردن کا ڈھلک جائے ہے منکا
گردن کے غضب ہیں بُتِ بے باک کے ڈورے } (میر حسن)

گردن کٹنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گلا کٹنا۔ سر قلم ہونا۔ سر اُڑنا۔ مارا جانا قتل ہونا۔ ذبح ہونا۔ حلال ہونا۔ (۲۔ عوام) تباہ ہونا۔ برباد ہونا + مُسنا۔ لُٹنا۔ زبردستی مال لیا جانا (۳۔ عوام) خوفِ جان ہونا۔ ڈر لگنا۔ دہشت آنا۔ جان نکلنا۔ جیسے "تیری تو وہاں جاتے ہوئے گردن کٹتی ہے" +

گردن کش (ف) صفت:۔ (۱) باغی۔ یاغی۔ سرکش۔ نافرمان۔ مُنحرف۔ حکم عدول۔ متمرّد (۲) زور آور۔ نہایت قوی و زور مند (۳) مغرور۔ متکبر۔ ابھمانی (۴۔ ف) سردار سالار (۵۔ ہ) گُستاخ۔ شریر۔ شوخ۔ بیباک۔ نٹ کھٹ + دنگئی + فتنہ پرداز۔ فسادی۔ فساد انگیز +

گردن کشی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) انحراف۔ بغاوت۔ نافرمانی۔ متمردی (۲) غرور۔ مان۔ گھمنڈ۔ تکبر۔ گرب (۳) زور آوری۔ قوت۔ قدرت۔ طاقت (۴) شوخی۔ گُستاخی۔ شرارت۔ نٹ کھٹی۔ بے باکی +

گردن مارا جانا (ہ) فعل لازم:۔ قتل کیا جانا۔ ہلاک کیا جانا۔ سر اُڑایا جانا ؎

دار پر اہلِ گنہ ہوتے ہیں انگشت نما　　سرِ بیدار سے گو جاتے ہیں گردن مارے (نصیر)

گردن مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ گردن زدن کا ترجمہ۔ قتل کرنا۔ سر اُڑانا۔ ذبح کرنا۔ حلال کرنا۔ ہلاک کرنا۔ جان لینا ؎

پیار سے کر کے حمائل غیر کی گردن میں ہاتھ
مارتے تیغِ ستم سے مجھ کو گردن آپ ہیں } (بحر)

اب یہی میری سزا ہے لے کے تیغِ آبدار　　ماریئے اس مجھ کو گردن جس جگہ پانی نہ ہو (معروف)

تو خریدار کی میرے ہے خریدار اصیل　　مارے گردن تجھے لیکر کوئی تلوار اصیل (رنگین)

گرد

صورت اُس کی یہ کھینچی تھی گلے لگنے ہوئے　　سو جفا کا ر نے نقاش کو گردن مارا (میر)

شوقِ دیدار میں گر تو مجھے گردن مارے　　ہو نگہ مثلِ گُلِ شمع پریشاں مجھ سے (غالب)

کشتنی اور بھی زنداں میں بہت ہیں لیکن　　آرزو ہے کہ وہ پہلے مجھے گردن مارے (مصحفی)

گردن مروانا (ہ) فعل متعدی:۔ قتل کرانا۔ ہلاک کرانا۔ ذبح کرانا +

گردن مروڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گلا گھونٹنا۔ ٹینٹوا دبانا + گردن توڑنا (۲) کسی جانور کو بغیر ذبح کئے گلا گھونٹ کر مارنا جو اہلِ اسلام کے ہاں ممنوع ہے + اختناق +

گردن میں ہاتھ دیکے نکالنا (ہ) فعل متعدی:۔ نہایت بے عزتی اور زبردستی سے کسی مکان یا مجلس سے باہر کرنا۔ گردن پکڑ کر نکال دینا +

گردن ناپنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گردن کاٹنا۔ سر اُڑانا۔ سر کاٹنا۔ قتل کرنا ؎

ہمسری کرتی ہے یہ ساقی کی گردن سے مدام
گردنِ مینا کو رندِ بادہ پیما ناپنا + } (بحر)

(۲۔ لکھنؤ) گردن میں ہاتھ دیکے نکالنا (یہ معنی صاحب گلشن فیض یا اُن کے نقّال صاحب مخزن المحاورات نے لکھے ہیں۔ دہلی میں نہیں سُنے گئے) +

گردن نہ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) شرمندگی سے سر اونچا نہ کرنا۔ شرمندہ و خجل رہنا۔ ندامت سے آنکھ سامنے نہ کرنا (۲) دم نہ مارنا۔ مُنہ سے بھاپ نہ نکالنا۔ اُف نہ کرنا۔ بات نہ کر سکنا ؎

اُٹھا نہیں اُس کو حسن کوئی گردن　　وہ اس حصہ میں ایک سنگِ گراں ہے (میر)

(۳) انکار نہ کرنا۔ عذر نہ کرنا (۴) بارِ احسان سے مُنہ سامنے نہ کرنا +

گردن ہلانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) انکار کرنا۔ نہیں کرنا۔ نا کرنا ؎

وبالِ گردن اپنی زندگی ہو جائے ہے ہم کو
ظفر انکار بوسہ پر جو وہ گردن ہلاتے ہیں } (ظفر)

(۲) مُنکر ہونا۔ نابر ہونا۔ مُکرنا۔ اقرار نہ کرنا۔ جیسے "چور چرا وے اور گردن ہلائے" (کہاوت) مُنہ پر تو پوچھو گردن ہلائے پیچھے دیکھو لپ لپ کھائے) +

گردن ہلنے لگنا (ہ) فعل لازم:۔ بڑھاپے کے باعث گردن میں رعشہ ہو جانا۔ نہایت بوڑھا ہو جانا +

گردنا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گُدّی کا چانٹا۔ دھول۔ دھپا۔ تھپڑ۔ سلی (۲) نہایت موٹی اور فربہ گردن۔ تیار گردن (۳۔ قصّاب) مذبوحہ بکری یا بھیڑ وغیرہ کی گردن کا گوشت +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرد

گرُدنا جڑنا - دینا - سہی کرنا - لگانا (۱) فعل متعدی (بازاری) ۔ دھول مارنا۔ چپت لگانا۔ گدی بجانا ۔گردن پر چانٹا جڑنا۔ چپت گاہ کی خبر لینا۔ دھپیانا + گردن پر مکا جڑنا۔ پنجابی چپیڑ مارنا +

(ایک نئے محاورہ داں نے خدا جانے کہاں سے یا بھدکن سُنانے کا خیال کر کے گرد نا سنانا لکھ دیا ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ سُنانے سے یہاں کیا نسبت ہے) +

گردنی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) گھوڑے پہ ڈالنے کا کپڑا۔ بالاپوش اسپ جو گردن سے لے کر پُٹھوں تک پڑا رہتا ہے ؎

گردنی اوڑھ کے سو جائے اگر کوئی شئیں ۔ مامڑی کھائیے سیا ٹو میں تو لندن میں نشن (لااعلم)

افسوس میرا گھوڑا جاڑوں میں ہے ننگا ۔ اُسکو نہ ملی گردنی مجھ کو نہ ملا انگا (عوام بازاری)

(۲) کُشتی کے ایک داؤں یا پیچ کا نام (۳ - ہندو) گلے میں ڈالنے کا چاندی کا ہار۔ (۴ - پُورب) قفا - دھپ -گدی کا چانٹا - سیلی (۵) کانس کنگنی کا رنس +

گرِدُوں (ف) اسم مذکر :۔ (۱) چرخ - آسمان - فلک - اکاش - گگن ؎

شاملِ ہے کوئی ہوتا ہے اگر اے ناسخ ۔ ساغرِ عمر کو گردوں وُہیں بھر دیتا ہے (ناسخ)

(۲) گاڑی - چھکڑا - ارابہ + رتھ - بہلی (۳) چرخی - پیا - جر ثقیل کے ایک آلہ کا نام +

(یہ لفظ گرد بمعنی گردیدن اور واؤ نون مُبدّلِ گرداں سے مرکّب ہے چونکہ حروف علّت باہم اکثر بدل جایا کرتے ہیں۔ پس اس جگہ الف کو واؤ سے بدل لیا +

گرِدُونِ گرداں (ف) صفت :۔ فلک دوّار +

گرِدہ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) قُرص - ٹکیا + حلقہ - منڈل - کنڈلی - دائرہ (۲) گتا + پٹاری کے اُوپر کا گول سِلا ہُوا کپڑا (۳) ایک قسم کی روٹی - (۴) ہر ایک گول اور مدوّر چیز (۵) گل تکیہ + گول تکیہ (۶ - و) ایک چاندی کے سکہ کا نام جو ایک آنہ چار پائی کی قیمت کا ہے (۷ - و) سر کے وہ بال جو تینوں طرف قائم اور بیچ میں سے ماتھے تک مُنڈے ہوئے ہوتے ہیں (۸) گول تشتری (۹) حقہ کا زیر انداز (۱۰) ڈفلی یا دائرہ وغیرہ کا چوبی حلقہ جس پر کھال منڈھی جاتی ہے +

گُردہ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) ایک مشہور عضو کا نام جو حیوانات کے دونوں پہلوؤں میں واقع ہے - گُلیہ (۲ - و) ایک قسم کی چھوٹی توپ - زنبُور (۳ - و) جرأت حوصلہ دلیری - جگرا - مرادف دل - جیسے "بڑا کیا دل گُردہ پیا کیا گُردہ" + بڑے گردے کا آدمی ہے ؎

منزلِ اُلفت میں رکھیں تو قدم ۔ رستم و سہراب کا کیا گُردہ ہے (نسیم دہلوی)

گرف

(۴ - و - عو) کلمۂ تحقیر جو کسی بات کے جواب میں عورتیں زبان پر لاتی ہیں - جیسے "تیرا گردہ - تیرا کلیجا - تیرا سر وغیرہ" (۵ - و) ایک قسم کی کفگیر جس سے گنے کا رس پکاتے وقت کڑھاؤ میں چلاتے جاتے ہیں تاکہ رس نیچے جم کر جل نہ جائے + ایک قسم کا کفگیر +

گردی (ف) اسم مؤنث (مرکبات میں) :۔ (۱) گردش - پھرنا - جیسے آوارہ گردی - ہرزہ گردی (۲ - و) انقلاب - افراتفری - پلٹی - جیسے بادشاہ گردی (۳ - و) زوال - تنزل - بیقدری - بے وقری - جیسے اشراف گردی (۴ - و) حملہ آوری + دَور دَورا - عہد جیسے نادر گردی پٹھان گردی +

گرُوڑ (س) اسم مذکر (ہندو) :۔ (۱) گِدھ - کرگس - کھگ پتی - کھگیش - پرندوں کا راجا (۲ - پنجاب) نیل کنٹھ - سبزک - شقراق - کاسکینہ +

(ہندوؤں کے اعتقاد میں یہ وشنو کی سواری مانی جاتی ہے) +

گرُوڑ پُران (۵) اسم مذکر :۔ ہندوؤں کے چھٹے پُران کا نام - جس کا ایک کلپ (باب) جو مُردے کی گتی اور کریا کرم پر مشتمل ہے بعد از وفات اُس کے لواحقوں کو سُنایا جاتا ہے - شاید تبرکاً یا نیک فال سمجھ کر گرُڑ سے منسوب کیا ہے گویا وہ میت کو بہشت تک پہنچا دیگا +

گُرز (ف) اسم مذکر :۔ ایک ہتھیار کا نام جو سر پر مارا جاتا اور اُوپر سے موٹا ہوتا ہے - گدا - گوپال - عمود آہنیں - عمود ؎

مرا مضمون نہ باندھے غیر اپنے شعر میں کہدو ۔ نہیں زیبا کہ دستِ زال میں ہو گُرز رستم کا (اسیر)

گُرز بردار (ف) اسم مذکر :۔ گدا دھر - گُرز اُٹھانے والا +

گُرز مار (و) اسم مذکر :۔ مُسلمان فقیروں کا ایک گروہ جن کے پاس گُرز رہتا ہے اور وہ لوگ جب کوئی اُن کو بھیک نہیں دیتا تو اُس سے اپنے آپ کو زخمی کر لیتے ہیں +

گُرس (و - صحیح انگلش گروس) (Gross) اسم مذکر :۔ بارہ درجن کا مجموعہ - ۱۴۴ عدد کا بنڈل +

گُرسَل (۵) اسم مؤنث (گنوار) :۔ ایک قسم کی چھوٹی مینا جس کی چونچ زرد ہوتی ہے + گرائی جسے پُورب میں گل گُھپیا کہتے ہیں +

گُرسَنگی (ف) اسم مؤنث :۔ بھوک - اشتہا - گھُدیا +

گُرسِنہ (ف) صفت :۔ بھوکا - گھُدیا وان +

گرِفت (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) پکڑ (۲) قبضہ - دستہ - پکڑنے کی جگہ -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرف

مؤنث (۳-۱) کمبختی - گولی (۴-۱) اعتراض - حرف گیری - نکتہ چینی + جراحت - ٹوک + بازپرس - مطالبہ +

گرفت کرنا (ہ) فعل متعدی: - پکڑنا + اعتراض کرنا - حجت نکالنا - مزاحمت کرنا - روکنا - ٹوکنا - نکتہ چینی کرنا - خردہ گیری کرنا - کھوٹ نکالنا + تھامنا +

گرفتار (ف) صفت: - (۱) پکڑا ہوا - ماخوذ + قیدی - نظربند + محبوس - اسیر (۲) پھنسا ہوا - مبتلا - گھرا ہوا (۳) عاشق - دلدادہ - فریفتہ - مفتون +

گرفتار کرنا (ہ) فعل متعدی: - پکڑنا - ماخوذ کرنا - آگے دھر لینا - باندھ لینا - اسیر کرنا + قید کرنا + ہتھکڑیاں ڈالنا + مشکیں باندھنا - مُشکیاں کسنا +

گرفتار ہونا (ہ) فعل لازم: - (۱) ماخوذ ہونا - پکڑا جانا - باندھا جانا - (۲) عاشق ہونا - فریفتہ ہونا - مفتون ہونا - دلدادہ ہونا ؎

دھیان میں کس کے یہاں بیٹھے ہو ناچار ہوئے | کیا مری جان کہیں تم بھی گرفتار ہوئے (حفیظ)

(۳) مبتلا ہونا - پھنسنا - گھرنا +

گرفتاری (ف) اسم مؤنث: - (۱) پکڑ + مواخذت (۲) اسیری - قید - نظربندی - حبس (۳) اُلجھاؤ - اُلجھیڑا - پھنساو - جنجال - مبتلا شدگی ؎

چشم نے دیکھا ہے صاحب اس کو تو زاری میں ہے | دل نے کیا دیکھا ہے بن دیکھے گرفتاری میں ہے (لااعلم)

گرفتگی (ف) اسم مؤنث: - (۱) پکڑ + مواخذت (۲) انقباض - رکاوٹ + گھٹاؤ + لکنت - ہکلاہٹ - توتلاپن +

گرفتگیٔ آواز (ف) اسم مؤنث: - آواز بیٹھنا - گلا پڑنا +

گرفتہ (ف) صفت: - پکڑا ہوا - جیسے "دست گرفتہ" +

گرگر سودا یا معاملہ کرنا (ہ) فعل متعدی: - سر ہو کر کوئی چیز دینا - زبردستی سر چپکنا - خلافِ مرضی سر منڈھنا - خواہ مخواہ کچھ دینا ؎

گرگر معاملہ کریں کیا اُس سے دل کا ہم | ہے یار بے نیاز اُٹھایا نہ جائیگا (مرزا صابر)

گرگ (ف) اسم مذکر: - بھیڑیا - ذیب - ایک درندے کا نام جو اکثر بھیڑ بکری کا شکار کرتا اور آدمی کے بچوں کو بھی اُٹھا کر لے جاتا ہے ؎

تو وہ یوسف ہے کہ تجھ پر کیا بشر دیوانے ہیں
گرگ دیکھے گا تو کُتا باؤلا ہو جائے گا (جرأت)

گرگِ باراں دیدہ (ف) صفت: - آزمودہ کار - گرم و سرد روزگار دیدہ - پرانا گھاگ - نہایت تجربہ کار - زمانہ دیکھا ہوا ؎

میرے رونے پر جو رویا آدمی فہمیدہ ہے | ناصحِ عاقل پرانا گرگِ باراں دیدہ ہے (داغ)

(چونکہ بھیڑیئے کا بچہ بارش سے بہت ڈرتا اور مینہ برستے وقت اگر اس کا پیاسا بھی ہو تو باہر نہیں نکلتا ہے گو اتفاق سے باہر ہو اور مینہ آجائے تو اُس میں بھیگ کر اس کا ڈر نکل جاتا اور یہ سمجھ لیتا ہے کہ بارش کوئی خوفناک چیز نہیں ہے پس اس وجہ سے دلیر اور بے خوف ہو جاتا ہے اور اسی طرح جو آدمی ہر طرح کا زمانہ دیکھ لیتا ہے وہ نہایت ہوشیار اور بے باک ہو جاتا ہے - لہٰذا بطور مذمت یہ محاورہ منتفی اور چالاک آدمی کی نسبت بولا جانے لگا) +

گرل

گرگِ کہن (ف) صفت: - (۱) گرگِ سال خوردہ - بوڑھا اور پرانا بھیڑیا (۲) پرانا مجرم - پرانا تجربہ کار - بڑا بھاری مکار ؎

ناصح بلائے لاکھ تمہیں عجز و نیاز سے | جانا نہ بھول کر کبھی گرگِ کہن کے پاس (مؤلف)

گرگا (ہ) اسم مذکر: - (۱) چھوکرا - گرو کی ٹہل کرنے والا + چیلا - چٹا - شاگرد - (۲) برتن مانجھنے والا - برتن دھونے والا - مشٹی - کمینہ نوکر (۳) نوکر - خدمتگار - ٹہلوا + ہرکارہ + کمینہ مصاحب - منہ لگا - سخت مقرب - ادنیٰ ہمراز ملازم (۴ - لکھنؤ) بدکار - بدوضع (۵) شیطون گرگا - اخوان الشیاطین میں سے +

گرگابی (ف) اسم مذکر (گرگ + آبی): - وہ انگریزی جوتا جو صرف پنجوں تک بشکل گرگ آبی ہوتا ہے - ایک قسم کا موزہ + رومی اور ترکی کی زبان میں بھی پایا جاتا ہے

گرگٹ (ہ) اسم مذکر: - حربا - آفتاب پرست - کرلا - ایک چھپکلی کی شکل کے جانور کا نام جو اکثر آفتاب کی طرف رُخ کر کے بیٹھتا اور اپنا رنگ سُرخ - زرد - نیلا بدلتا رہتا ہے +

گرگٹ کے سے رنگ بدلنا یا گرگٹ کی طرح رنگ بدلنا (ہ) فعل لازم: - نہایت متلون مزاج ہونا + ایک حال پر نہ رہنا + غصے کے مارے لال پیلا ہونا - نیلی پیلی آنکھیں ہونا + انقلاب پر انقلاب ہونا - تغیر و تبدل ہونا + ایک طور پر نہ رہنا - گھڑی میں کچھ گھڑی میں کچھ ہونا + کچھ سے کچھ ہونا - رنگ متغیر ہونا ؎

وسمہ سے ریش شیخ بدلتی ہے اے نصیر
گرگٹ کی طرح رنگ سفید و سیاہ و سُرخ ([illegible])

گرگٹ کی طرح لاکھوں گردوں نے رنگ بدلے | پر تو نے اے ستمگر اپنے نہ ڈھنگ بدلے (رنگین)

رنگ گرگٹ کی طرح بدلے بہار | جو ابھی گھر میں چھپکلی نکلے (راحت)

خورشید کیا کہوں انہیں آنکھوں کے سامنے
گرگٹ کی طرح رنگ زمانہ بدل گیا ([illegible])

گر گئے دانت آم کھانے سے (ہ) کہاوت: - تعجب اور خلافِ قیاس بات کی نسبت بولتے ہیں + جھوٹی نزاکت پر طنز ہو کر کھچڑی کھاتے پہنچا اترنے کا مترادف

گرل سکول (انگلش) (Girl School) اسم مذکر: -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لڑکیوں کا مدرسہ۔ لڑکیوں کے پڑھنے کا مکتب * مدرسۃ النساء *

گرم (ف) صفت :۔ (۱) مقابلِ سرد۔ تتا۔ حار۔ محرق۔ حراق۔ تپاں سوزاں۔ آتشی۔ جلتا ہوا ع *

شمع نازاں نہ ہوا اک رات بہا آنسو گرم ۔ برسوں یاں آنکھ سے ٹپکا ہے مرے لوہو گرم
کیا کہوں نامۂ جانسوز کی اپنے تاثیر * جل گیا بس یہ کبوتر کا ہوا بازو گرم } (مؤلف)

(۲) جلد۔ شتاب۔ بہ تعجیل۔ فوراً۔ فی الفور۔ ترت۔ عجلت کے ساتھ جیسے مصرع ع
"وہ گرم گرم آ کے یہاں سے چلے گئے"

(۳) سریع الحرکت۔ تیز رفتار ع

الکدم نہیں ہے اس بتِ خورشید رو کو چین ۔ پھرنے میں جیسے کوکبِ سیارگرم ہے (جرأت)

(۴) بہت۔ زیادہ۔ مفرط۔ ازحد۔ جیسے "گرم اختلاطی" (۵) مختلط۔ اختلاط رکھنے والا * ازحد گرویدہ۔ نہایت حِلا مِلا ع

صد شکر خدا جذبِ محبت کی یہ دولت ۔ کچھ آج وہ غلط میں بہت مجھ سے ہوا گرم (انشاء)

(۶) سرگرم۔ مستعد۔ تیار۔ آمادہ * مصروف * کمربستہ ع

کون سوختہ جاں صبح سے ہے گرمِ فغاں ۔ کہ ہوا آتی ہے کوچے سے ترے گلو گرم (ذوق)

اِن تیغ کھینچ لے بتِ نازک مزاج تو ۔ مرنے پہ آج یہ بھی گنہگار گرم ہے (آگاہ)

(۷) تُند۔ تیز * سخت۔ نا ملائم۔ ناگوار۔ بیجا * دھواں دھار ع

خود ایک تو وہ شعلۂ رخسار گرم ہے ۔ تسپر بلا ہی زلف دھواں دھار گرم ہے (جرأت)

گرم کی بات کسی سے نہ سنی تھی ثابت ۔ آپ سُناتے ہیں مجھے میرے مقدر لاکھوں (ثابت)

(۸) صفراوی۔ پت کا (۹) لال۔ انگارا سا۔ دہکتا ہوا۔ جیسے "گرم لوہا" (۱۰) بر سرِ رونق۔ پُر رونق۔ رونق پر۔ بارونق۔ جیسے "صحبت گرم رکھنا۔ بازار گرم ہونا" وغیرہ ع

بازار کس قدر ہے یوسف کا گرم ہے ۔ لاتے ہیں نقدِ عمر خریدار ہاتھ میں (سید)

جرأت خرید داغ پہ حسن امر آفتاب ۔ آتش رخوں کے حسن کا بازار گرم ہے (جرأت)

عاشق گُشی پہ جب سے وہ خونخوار گرم ہے ۔ تب سے جہاں میں حسن کا بازار گرم ہے (میر تقی)

(۱۱) غضبناک۔ خفا۔ ناراض ع

دستِ خورشید کی رعشہ سے پہ جائے جھٹ ۔ کھینچ کر تیغ کو جب ہو وہ جلال ابرو گرم
گفتگوئے بوسہ نہ رہا ہم پہ ہوا جب تو گرم ۔ شربتِ قند دیا کر کے پر آتش خو گرم } (ذوق)

(۱۲) پُر زور۔ پُر مضموں۔ پُر اثر۔ تڑپتا ہوا۔ گرما گرم ع

باتیں سنیئے تو پھڑک جایئے گا ۔ گرم ہیں داغ کے اشعار یہ کیا (داغ)

سر بزم تو مضمون سعید ہیں سخن سنج لیکن ۔ نکتے تو نصیر ایسی غزل کو تی جیلا گرم (نصیر)

غزل تو طرز پہ جرأت کی یہ بھی تھی معروف ۔ پہ ایک اور غزل گرم کہہ سُناتا ہوں (معروف)

ظفر کی طرح کوئی شعر گرم کہہ نہ سکے ۔ ہزار فکر سے مصرع اُل وہ ماغ جلا (ظفر)

(۱۳) بھبوکا۔ شوخ * سُرخ و سفید۔ لال۔ انار کا دانہ۔ شہاب کی مانند ع

داغِ عشق کے جلانے کا ہے لا ساماں ۔ مینی شعلہ ہے تری رنگ بھبوکا رو گرم (ذوق)

جل جاویں تیور اُس کے جو دیکھے تک آنکھ اُٹھا
اللہ کیا وہ شعلۂ رخسار گرم ہے } (مؤلف)

(۱۴) خوب۔ کھرے۔ چوکھے ع

گر کیجئے بغل کیجے ہماری بھی ذرا گرم ۔ تو آنکھ جھپک ناز سے کہتا ہے وہ کیا گرم (جرأت)

(۱۵) فائق۔ تیز۔ غالب۔ بڑھ کا ع

مصور نے جو دیکھا کھینچ کر دو نوک کے چہرے کو ۔ تو نقشہ گرم تھا یوسف کی بھی تصویر پر تیرا (جرأت)

(۱۶) شوخ و شنگ۔ شوخ چشم۔ بے باک * چالاک۔ شوخ۔ شریر۔ عیار۔ نٹ کھٹ ڈھیٹ ع

کرتی ہے سب سے پردہ مینا میں تاک جھانک
وہ دُختِ رز بھی ایک ہی مُردار گرم ہے } (ناسخ)

اللہ رے شرارت تری یا اللہ رے شوخی ۔ ایسا تو کوئی ہم نے نہ دیکھا نہ سُنا گرم (جرأت)

جاتے ہوئے کل راہ میں چھیڑا جو کسی نے ۔ لوگوں کے دکھانے کو ہوئی اُنکی دوا گرم
پر دل میں جو دیکھی تو لگی ہنسنے یہ کہنے ۔ اے صدقے کروں اسکو کیتا ہے مُوا گرم } (رنگین)

(۱۷) چلبلا۔ شوخ۔ طرار۔ نچلا نہ رہنے والا۔ تُرتُریا ع

ہر عضو پھڑکتا ہے بڑا شوخی کے مارے ۔ ہے ایک سے ایک اُس بتِ کافر کی ادا گرم (مصحفی)

گرم اختلاطی (ف) اسم مؤنث :۔ نہایت ربط ضبط۔ گہری دوستی تپاک۔ فرطِ محبت * انس۔ بے تکلفی۔ کمالِ اتحاد *

گرم بازاری (ف) اسم مؤنث :۔ خوب بکری۔ نہایت گاہکی اور خریداری۔ کثرتِ خرید و فروخت * ہجومِ خلائق۔ رونقِ بازار * لین دین اور بنج بیوپار کی کثرت ع

سرد ہے بازارِ خوباں گرم بازاری نہیں
کتنے یوسف دیکھتا ہوں کچھ خریداری نہیں } (مؤلف)

کوبکو خانہ بخانہ پھر تے ہیں خورشید وار ۔ مہوش یہ دن تمہاری گرم بازاری کے ہیں (ظفر)

گرم بغل کرنا (د) فعل لازم :۔ دیکھو (بغل گرم کرنا) ع

اب تلک گرم بغل کرنے کی کچھ فکر نہ کی ۔ اور آپہنچی قلق فصل زمستاں سر پر (قلق لکھنوی)

گرم بولنا (د) فعل متعدی :۔ خفگی یا خشونت کے ساتھ بات کرنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرم

بدمزاجی سے جواب دینا۔ تیز ہونا۔ تُندخُوئی سے پیش آنا ✦

گرم پانی (ہ) اسم مذکر۔ (۱) تتّا پانی۔ کھولتا پانی۔ حمیم۔ حمیمہ (۲)۔ بازاری۔ پنجاب) منی۔ دھات۔ نطفہ۔ بیج۔ بیرج۔ آبِ پشت ✦

گرم جوشی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) گرم اختلاطی۔ زیادہ ربط ضبط۔ تپاک محبّت و اختلاط ؎

یاد آئی جو گرم جوشیٔ یار　　دیدۂ تر نے شعلہ باری کی (مومن)

گرم جوشی نہ کرو غیروں سے تم بہرِ خدا　　ہم بھی الطاف و کرم کے ہیں تمہارے فی حقّ (ظفر)

رقیبوں سے جو دیکھی گرم جوشی اُس کی محفل میں
تو پھوڑے کی طرح کیا کیا کلیجا میرا کھولا ہے
} (لا اعلم)

سو مہری ہم سے ہے اور گرم جوشی غیر سے　　خوب ہی وہ تو ہمیں دکھلا رہا ہے سرد گرم (〃)

(۲) سرگرمی۔ ولولہ۔ جوش۔ نہایت تندہی۔ شوق۔ حمایت۔ سعی۔ کوشش ✦

گرم خبر (ہ) اسم مؤنث :۔ تیز خبر۔ جلدی کی خبر ✦ خبرِ تازہ۔ عام خبر۔ افواہ۔ شُہرت۔ دُھوم۔ عنقریب ظاہر ہونے والی بات کا چرچا ع

کیا گرم خبر ہے ترے آنے کی یہاں پر　　مشتاق چلے آتے ہیں ملکوں سے بڑے گرم (لا اعلم)

گرم سرد (ف) صفت :۔ (۱) تتّا اور ٹھنڈا۔ حار اور بارد (۲) گُنگُنا۔ شیر گرم۔ سہتا سہتا۔ سمویا ہُوا (۳) بُرا بھلا۔ نرم و سخت۔ نیک و بد۔ حوادثِ زمانہ ✦

گرم سرد اُٹھانا یا سہنا (ہ) فعل متعدی :۔ حوادثِ زمانہ کی برداشت کرنا۔ بُرا بھلا وقت دیکھنا۔ تجربہ حاصل کرنا۔ نیک و بد زمانہ دیکھنا۔ راحت و مصیبت کا امتحان کرنا ✦

گرم سرد دیکھنا (ہ) فعل متعدی :۔ راحت و مصیبت کا زمانہ دیکھنا۔ بُرے بھلے دنوں کی آزمائش کرنا۔ تجربہ حاصل کرنا ✦

گرم سیر (ف) صفت :۔ بالخاصیت نہایت گرم زمین۔ سردسیر کا نقیض گرم مُلک۔ گرم ولایت۔ وہ دیس جس کی آب و ہوا گرم ہو ✦

گرم کپڑے (ہ) اسم مذکر :۔ جاڑے کے دنوں کی پوشاک۔ اُونی یا روئی دار کپڑے۔ جزاول ✦

گرم کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) تتّا کرنا ✦ آگ پر رکھنا ✦ گرمی پہنچانا ✦ جوش کرنا۔ جیسے "دُودھ گرم کرنا" (۲) بھڑکانا۔ افروختہ کرنا۔ غصّہ دلانا۔ آگ لگانا۔ (۳) تیز کرنا۔ دوڑانا۔ ایڑ لگانا۔ مہمیز کرنا۔ جیسے "گھوڑے کو گرم کرنا" ✦

گرم گرم (ف) صفت :۔ جلد جلد۔ شتاب شتاب

یاد آیا سوئے دشمن اُس کا جانا گرم گرم　　پانی پانی ہو گیا میں موج دریا دیکھ کر (مومن)

گرم

گرم مزاج (ہ) صفت :۔ (۱) محرورالمزاج۔ وہ شخص جس کا مزاج حار ہو۔ صفراوی مزاج۔ (۲) تُندمزاج۔ غصیل۔ غصّہ ور۔ بدمزاج۔ مغلوب الغضب۔ تُندخو۔ اگن سبھاؤ ✦ تیز مزاج ✦ سخت گیر۔ خشونت پسند۔ درشت طبع ✦

گرم مزاجی (ہ) اسم مؤنث :۔ تُندخُوئی۔ بدمزاجی۔ خشونتِ طبع ؎

تو دولتوں کو گرم مزاجی نے کھو دیا　　سر گرم ہو گیا یہ بلند اُبخرے ہوئے (اسیر)

گرم مصالح (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) اباز یر۔ توابل۔ وہ خوشبودار چیزیں جو طعام میں ڈالی جاتی ہیں۔ جیسے "لونگ۔ الائچی۔ زیرہ۔ دارچینی۔ سیاہ مرچ"۔ جسے فارسی میں دیگ افزار بھی کہتے ہیں (۲)۔ عوام۔ بازاری) معشوق گرما گرم ✦

گرم مِلنا (ہ) فعل لازم :۔ تپاک اور اختلاط کے ساتھ مِلنا۔ نہایت اخلاق اور محبّت سے پیش آنا ✦ رواروی مِلنا۔ چلتے چلتے مِلنا۔ راستہ کی مُلاقات کرنا۔ سرسری مُلاقات کرنا ؎

معشوق سے گرم مِلنا پھر بات بھی نہ کہنا　　کیا بے مُروّتی ہے کیا بے وفائیاں ہیں (تاباں)

(یہ محاورہ کبھی سُننے میں نہیں آیا صرف تاباں کے باندھ دینے کے سبب لکھنا پڑا۔ تاکہ اُس کے معانی میں لوگ متفکر نہ ہوں) ✦

گرم ہونا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) تتّا ہونا ✦ حار یا محرُور ہونا ✦ تپنا۔ جلنا۔ بھبکنا (۲) جوش ہونا۔ اوٹنا۔ اُبلنا۔ کڑھنا۔ جیسے "دُودھ گرم ہونا" (۳) خفا ہونا۔ تیز ہونا۔ بگڑنا۔ طیش میں آنا۔ غضبناک ہونا۔ خشمگیں ہونا۔ جھنجلانا ؎

پارہ ہائے ابر میں ہو جس طرح سے آفتاب　　دھنم ہوتا ہے مجھے پردوں میں سو سو بار گرم (ناسخ)

میں نے کہا کہ آتشِ غم میں جلے ہے دل　　وہ سرد مہر گرم ہو بولا جلا کرے (میر)

کیوں طفلِ اشک تجھ کو آنکھوں میں میں نے پالا
اِس پر بھی میرے مُنہ پر تو گرم ہو کے آیا
} (میر)

نکلا تھا آج صبح بہت گرم ہو کے　　خورشید اُس کو دیکھتے ہی سرد ہو گیا (میر تقی)

ہم تو سُنتے تھے سدا گُل حموضِ بارد ہے　　ذوق ہوتا ہے وہ کیوں ہو کے ترش ابرو گرم (ذوق)

رہنے پہ جو مسجد کی ہری شیخ کی پگڑی　　وہ مجھ پہ ہُوا گرم تو میں اُس پہ ہُوا گرم (مصحفی)

خورشید کی ہو گر بیٹھے بازار وہیں سرد　　آنکھیں اُسے دِکھلائے جو تو ہو کے ذرا گرم (نصیر)

(۴) رونق پکڑنا۔ بارونق ہونا۔ برسرِ رونق ہونا۔ جمنا ؎

لو اور گرم ہو گئی محفل رقیب کی　　کیا کیا جلا ہوں میں نفس شعلہ بار سے (سالک)

گرما (ف) اسم مذکر :۔ سرما کا نقیض۔ تابستان۔ گریشم۔ گرمی کا موسم ✦

گرمابہ (ف) اسم مذکر۔ مرکب از (گرم + آبہ) :۔ حمام۔ غسلخانہ۔ اشنان گھر نہانے کا گرم مکان ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرما جانا (۱) فعل لازم:- (۱) سرد اجانا کا نقیض۔ گرم ہوجانا۔ تپ جانا۔ گرمی کا موسم آجانا۔ جیسے "اب تو دن گرما گئے" (۲) جوش خروش پر آجانا۔ جوش میں بھر جانا۔ اُمنگ پر آجانا ؎

گرما گئی طبیعت باہم جو مطربوں کی ✦ تو اُلجھی سُلجھی تانیں کیا کیا اُلجھ رہے ہیں (انشا)

پتا اصل مقصود کا پا گیا جب نشاں گنج دولت کا ہاتھ آگیا جب
محبت سے دل اُن کا گرما گیا جب سماں اُنپہ توحید کا چھا گیا جب
سکھائے معیشت کے آداب اُن کو
پڑھائے تمدن کے سب باب اُن کو
(حالی)

(۳) غصے میں بھر جانا۔ غضبناک ہو جانا۔ تندی میں آجانا (۴) گھوڑے وغیرہ کا گرمی پا کر تیز ہو جانا۔ (۵) مستا جانا۔ مستی پر آجانا۔ اُمنگ پر آجانا۔ جیسے "گھوڑی یا کُتیا کا گرما جانا" ✦

گرما گرم (ف) صفت (با الف اِلصاق):- (۱) ایک گرم دوسرے گرم سے مُلصق۔ ایک گرمی دوسری گرمی سے متصل اور پیوستہ (۲) تاتا تتا۔ بھبکتا ہوا بھاپ اُٹھتا ہوا۔ جلتا ہوا۔ تُرت کا پکا ہوا۔ تُرت کا دیگ یا کڑھائی سے نکلا ہوا۔ تُرت کا توے سے اُترا ہوا۔ جیسے "گرما گرم پلاؤ۔ حلوا۔ پراٹھا۔ پھلکا۔ وغیرہ" (۳) شعلہ انگیز۔ شعلہ زن۔ آتش افگن۔ شرر بار۔ پُرسوز ؎

ہمصفیروں نے یہ گرما گرم کل نالے بھرے
جن کی دولت پھک گئیں گُنج قفس کی تیلیاں
(انشا)

(۴) تازہ بتازہ۔ نَو بہ نَو۔ تُرت کا۔ ابھی کا۔ تازہ (۵) پُرجوش۔ پُرخروش۔ پُراثر۔ وجد آور۔ ولولہ انگیز۔ رقت خیز ؎

بشنواز نے کی اُپج ایسی ہی لی گرما گرم
کہ بس اک آگ گئی سارے نیستاں میں لپٹ
(انشا)

(۶) چُلبلی طبیعت کا۔ تیز طبع ✦ لطیفہ گو۔ بذلہ سنج ✦ ظریف الطبع ✦ چرب زبان۔ طرّار فرّار ؎

داغ اک آدمی ہے گرما گرم خوش بہت ہونگے جب ملیںگے آپ (داغ)

(۷) شوخ و شنگ۔ چُلبلا۔ اچپل۔ بےچین طبیعت کا۔ تھر نہ رہنے والا۔ شوخ طبع۔ طناز (۸) جوانی میں بھرا ہوا۔ مد پر آیا ہوا۔ جوانی کے جوش میں بھرا ہوا۔ جوانی کی حرارت اور مستی میں سرشار ؎

تو وہ گرما گرم ہے بہزاد گر کھینچے شبیہ سایہ بن جائے دھواں روغن جلے تصویر کا (بحر)

(۹) تابع فعل، فی البدیہہ۔ برجستہ۔ بغیر سوچے۔ بلا تکلف۔ بلا تصنع۔ تُرت۔ فوراً۔ تڑاق سے۔ تڑاق پڑاق ؎

کچھ رکھائی تھی کچھ تھی کچھ شرم تازہ فقرے لطیفے گرما گرم (شوق)

(اس لفظ میں الف الصاق کے واسطے آیا ہے۔ جیسے گوناگون رنگارنگ۔ روا رو وغیرہ جس کے لغوی معنی ایک گرم دوسرے گرم کے ساتھ ملصق لیکن اس جگہ گرم سے جزو مراد ہے جو متصف بصفت گرمی ہو یعنی ایک جزو متصف بصفت گرمی دوسرے جزو متصف بصفت گرمی سے ملصق جیسے شباشب یعنی شب کا ایک جزو اُس کے دوسرے جزو سے ملصق اور مقصود اس سے تمام شب ہے کیونکہ جب ہم کہینگے کہ شباشب چلے آئے تو مراد اس سے یہ ہوگی کہ اس طرح آئے کہ ایک جزو شب دوسرے جزو شب سے ملصق تھا یعنی ہمارے چلنے کے وقت میں شب کا ہر ایک جزو رفتار میں شامل تھا۔ چنانچہ محاورہ میں راتوں رات سے یہی مراد ہے۔ جب ہم کہینگے کہ توے پر سے یہاں تک گرما گرم روٹی پہنچی تو اُس سے بھی یہی غرض ہوگی۔ کہ سرد ہونے کا اثر اُس کے کسی جزو تک نہیں پہنچا) ✦

گرما گرمی سے (۹) تمیز فعل۔ (عوام):- سرگرمی سے نہایت گرمجوشی کے ساتھ۔ نہایت شوق مستعدی اور جلدی کے ساتھ تیزی سے۔ جوش کیساتھ ✦

گرمانا (۹) فعل لازم:- (۱) گرم ہونا۔ بھبکنا۔ تتا ہونا۔ جلنا۔ تپنا ؎

ہوا اب آہ کی گرمی سے رونا چشم کا ظاہر کہ برسے ہے نہایت ابر دریا بار گرما کر (جرأت)

(۲) غضبناک ہونا۔ غصے میں بھرنا۔ آگ بگولا ہونا۔ جھلانا۔ تیز ہونا۔ خفا ہونا۔ جُھنجلانا ؎

معروف خدا سے اپنے شرما دیں آپ تشنہ سے ہو جاویں بس گرما دیں آپ
کوئی اپنے بزرگوں کو کہتا ہے بد حق میں رنگین کے کچھ نہ فرما دیں آپ
(رنگین)

(۳) جوش میں بھرنا۔ جوش و خروش پر آنا (۴) مستانا۔ مد میں بھرنا ✦ اُمنگ پر آنا۔ شباب ہونا۔ (۵) حرارت میں بھر کر تیز ہونا۔ گرم رفتار ہونا۔ جیسے "گھوڑے کا گرما کر دوڑنا" ✦

گرماہٹ (۹) اسم مؤنث (متروک):- گرمی ✦ گرمائی ✦ حرارت۔ تپش۔ حدت ✦ شوخی۔ شرارت ؎

جُتی دو نو دو بھویں ہوئے بنظالم بیداد انکھڑیاں سحر نگہ قہر غضب گرماہٹ (انشا)

گرمائی (۹) اسم مؤنث۔ (عوام):- (۱) گرماہٹ۔ گرمی۔ حرارت۔ تپش (۲) پنجاب) دوائے گرم ✦

گرمائی آنا (۹) فعل لازم۔ عوام۔ گرمانا۔ گرم ہونا۔ تپنا۔ تتا ہونا ✦ جوش آنا۔ غصہ آنا۔ تیزی آنا ✦

گرمی (ف) اسم مؤنث:- (۱) حرارت۔ حدت۔ تپش۔ تتا پن۔ تپت ✦ آگ۔ جلن۔ سوزش۔ حُرقت ؎

دوزخ پہ کیوں رکھی ہے سزائے صنم پرست گرمی بتوں کے حسن میں کیا اے خدا نہیں (حیا)

(۲) گرما۔ تابستان۔ گرشیم۔ تپنے کا موسم۔ صیف ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرم

تھا تپش سے ہر اک دل بیمار   گرمی اپنا نکالتی تھی بخار (ادیب)

(۳) اختلاط - گرم جوشی - وفورِ شوق - فرطِ محبت - تپاک - سرگرمی - خوش اختلاطی - نہایت ربط وضبط - دلسوزی ؎

شب کو کے بناؤ آئے تو گرمی سے یہ بولے   لے اٹھ کے تو اس وقت ہو قربان ہمارے (مصحفی)

مانا کہ حال غیر پہ تو مہرباں نہیں   پر مجھ سے بھی تو پہلی سی وہ گرمیاں نہیں (شرر)

وہ گرمیاں جواب نہیں آتیں نظر ہمیں   کیا کیا تپش دکھائے ہے سوزِ جگر ہمیں (جرأت)

مجھے اب گھر کو جانے دیجئے آپ   گرمیاں اور سے یہ کیجئے آپ (شوق)

(۴) شوخی - طرّاری - اچپلاہٹ - چلبلاپن ؎

تری صورت کو کیوں تصویر بنی کس منہ سے میں
ہیں کہاں یہ گرمیاں یہ شوخیاں تصویر میں

اب تلک آنکھوں کے آگے برق کوندے ہے پڑی
آئے ہم غرفہ سے کس کا روئے انور دیکھ کر
ہائے رے گرمی کی باتیں واہ شوخی کے سخن
یوں لگا کہنے مجھے وہ شوخ کافر دیکھ کر
رات ہم کو انجمن میں سینہ و دل آپ کے
یاد کیا کیا آئے ہیں اسپند و مجمر دیکھ کر

(۵) رونق - گرم بازاری - خرید و فروخت کا زور شور ؎

ہر خریدار کو تھا مرتبۂ موسائی   آتشِ طور سے گرمی ترے بازار کی تھی (ناسخ)

(۶) تیزی - تُندی - (۷) آتشک - باؤ فرنگ - پہاڑی روگ - باد (۸) ولولہ - جوش ؎

سینہ پھڑک رہا ہے خوبوں کے درد و غم میں   پوچھو میں وہ کہاں ہیں جو گرمیاں ہیں ہم میں (نظیر)

(۹) غصہ - طیش غضب (۱۰) محبت انس الفت - عشق (۱۱) شہوت - خواہش نفسانی + آگ + جھل - کام (۱۲) شباب - جوانی + اُمنگ (۱۳) - پنجاب پسینا - عرق - پسیو (۱۴) ہاتھی یا گھوڑے کے پیشاب میں خون آنے کو بھی گرمی کہتے ہیں + (۱۵) گرمی دانوں اور چھوٹی چھوٹی پھنسیوں سے بھی کبھی مراد ہوتی ہے +

گرمئے بازار (ف) اسم مؤنث :- (۱) رونقِ بازار - خریداری - خرید و فروخت کا زور شور - ہماہمی - گاہکی اور بکری کی کثرت - رونق ؎

کچھ خریدار سے بھی ربط ہے اے یوسفِ حسن   جنس تنہا سببِ گرمئے بازار نہیں (سالک)

کوٹھے پہ چپ سے رہنے لگا جب رشکِ ماہ   خورشید کی ہے گرمئے بازار ان سے کم (نصیر)

جو خریدار یہ کو ہم آپل گئے برقِ حسن   آج کل شہرہ ہے تیری گرمئے بازار کا (قلق لکھنوی)

گرم

میرے ہونے سے تو کچھ گرمئے بازار نہیں   ہُوں میں وہ شے کہ کوئی جس کا خریدار نہیں (جرأت)

عاشق نہ کیوں ہو گرمئے بازارِ دخترِ رز
یہ مشتعل ہے کی ہوئی پیرِ مغاں کی آگ

(۲) شہرت - شہرہ - ناموری - دھوم - نام - قدر و منزلت - عزت و آبرو ؎

تم نے مجھ کو جو آبرو بخشی   ہوئی میری وہ گرمئے بازار
کہ ہوا مجھ سا ذرۂ ناچیز   روشناس ثوابت و سیار

ہے عشق سے میرے ہی ترے حسن کا شہرہ   میں کچھ نہیں پر گرمئے بازار ہوں تیرا (درد)

گرمی پڑنا (۱) فعل لازم :- حدت ہونا - موسم گرما کا آنا - دھوپ کا تیز ہونا - موسم کا تپنا - زمین تپنا + دھوپ پڑنا + تمازتِ آفتاب ہونا +

گرمی چھانٹنا (۱) فعل متعدی :- حرارت رفع کرنا - مزاج کی گرمی نکالنا - حرقت مٹانا + حرارت کا دفعیہ کرنا +

گرمی دانے (۱) اسم مذکر :- وہ چھوٹے چھوٹے دانے جو گرمی کے موسم میں اکثر جسم پر ہو جاتے ہیں - گھام + (پنجابی) پت +

گرمی کرنا (۱) فعل متعدی :- (۱) دل پر حرارت پہنچانا طبیعت میں حدت کا زیادہ کرنا (۲) شوخی کرنا - شرارت کرنا معشوقانہ انداز دکھانا ؎

مجھ سے گرمی بھی وہ کرتا ہے تو دوہری گرمی   خود جلانا مجھے خود آگ بگولا ہونا (رشک)

(۳) جوش بڑھانا - ولولہ پیدا کرنا ؎

رغبتِ بادہ بڑھانے کو گھٹائیں آئیں   گرمیاں کرتی ہوئیں ٹھنڈی ہوائیں آئیں (جلال لکھنوی)

گرمی کے کپڑے (۱) اسم مذکر :- وہ ٹھنڈی پوشاک جو گرمی کے موسم میں پہنی جاتی ہے +

گرمی کے رنگ (۱) اسم مذکر :- وہ رنگتیں جن کا موسم گرمی میں عورتوں میں پہننے کا رواج ہے - جیسے پیازی - آبی - چمپئی - کپاسی - بادامی - کافوری - دُودیا - خشخاشی - فالسئی - لاگیری - سینڈوری - اگرئی - لاجوردی وغیرہ +

گرمی نکالنا (۱) فعل متعدی :- (۱) حرارت دفع کرنا - (۲) - عوام ، جماع کرنا - بھوگ بلاس کرنا - خواہش جماع کو مٹانا +

گرمی ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) تپش ہونا - حدت ہونا - گرمی پڑنا - موسم گرمی آجانا (۲) آتشک ہونا - باؤ فرنگ ہونا (۳) حرارت بڑھنا آگ بھڑکنا - تمازت ہونا (۴) جھل ہونا - خواہش جماع کا غلبہ ہونا - مجامعت کا خواہشمند ہونا +

گرمیاں (۱) اسم مؤنث :- (۱) گرمی کی جمع (۲) گرم جوشیاں -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرم

خوش اِختلاطیاں۔ تپاک ؎

دو دن میں ٹھنڈی ہوگئیں وہ ساری گرمیاں	اب آپ نام لیں نہ کبھی اتحاد کا (تجمل)

(۳) موسمِ گرما۔ (۴) خفگیاں۔ تُندیاں۔ تیز مزاجیاں ؎

ٹھنڈی کبھی نہ ہونگی کیا گرمیاں تمہاری	آخر نسیم کا دل کب تک جلائیے گا (نسیم دہلوی)

گرمیاں آنا (ہ) فعل لازم :۔ گرمی کے موسم کا آنا ✦

گرمیاں کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ گرم جوشیاں دکھانا۔ کمالِ محبت جتانا۔ از حد اختلاط اور تپاک سے پیش آنا ؎

مجھے اب گھر کو جانے دیجیے آپ	گرمیاں اور سے یہ کیجیے آپ (شوق)

گرمیوں (ا) اسم مؤنث :۔ گرمی کی جمع جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدلکر بنالی جاتی ہے ✦

گِرنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) اُفتادن کا ترجمہ۔ اُوپر سے نیچے آپڑنا ✦ پھل وغیرہ کا جھڑنا (۲) ڈھینا۔ لُڑھنا۔ لُڑھکنا۔ پھسلنا ✦ کنایہ اُنہیں آسمان عمارت ✦ جیسے " دیوار گرنا۔ درخت گرنا " ؎

مصر کے بازار نے جلوے سے تیرے غش کیا	ماہِ کنعاں مجھ پہ اور میں ماہِ کنعاں پر گرا (شہیدی)

(۳) اُترنا۔ نزول کرنا۔ جیسے " نزلہ یا فالج گرنا " ؎

میرے گریہ پر فقیہہ شہر کو گرخندہ رہا	جبتلک نزلہ نہ اُس کے چشم و دندان پر گرا (شہیدی)

(۴) ٹپکنا۔ ڈھلکنا۔ جیسے " آنسو گرنا " ؎

چاک سینہ کے پھپھولوں میں نے رکھدیا	گریہ میں جو لختِ دل پلکوں سے داماں پر گرا (شہیدی)
طفلِ سرِشک کہ باعثِ افشائے راز ہے	آنکھوں سے کیا گرا مرے جی سے اُتر گیا (نامعلوم)

(۵) پڑنا۔ داخل ہونا۔ گھسنا۔ بیٹھنا۔ اندر جانا ؎

ہجر میں جینے سے مرنا وصل میں مجھ کو قبول
یہ سخن پروانہ کہہ کر شمع سوزاں پر گرا
ہم اسیروں نے کیا جو آتشیں نالہ بلند
عاقبت وہ برق بن کر اپنے زنداں پر گرا
(شہیدی)

(۶) کبوتر کا دوسرے شخص کی تنہ یا چھتری پر اُتر آنا۔ کبوتر کا دوسرے کے ہاں بیٹھنا جیسے " آج ہمارے چار کبوتر گرے " ؎

کوہکن کا خط شہیدی جو کبوتر لے گیا	قصرِ شیریں بھولکر خسرو کے ایواں پر گرا (شہیدی)

(۷) نہایت مائل ہونا۔ پھسلنا۔ از حد راغب ہونا۔ گرویدہ ہونا۔ متوجہ ہونا۔ جُھکنا۔ لالچ کرنا۔ حریص و طامع ہونا۔ جیسے " دانہ پر گرنا۔ روئی پر گرنا وغیرہ " ؎

قتل کے دن وہ ذکر میں پائے جاناں پر گرا	تشنۂ عمرِ خضر تھا آبِ حیواں پہ گرا (شہیدی)

گرن

ہم رہے مندی کی دولت عشرتوں کے مشتری	عاشق کم مایہ غم کی جنسِ ارزاں پر گرا (شہیدی)
خفا کہ تو وہ جنس ہے بازارِ حُسن میں	بےاختیار جس پہ خریدار گر پڑے (جرأت)

(۸) ساقط ہونا ✦ اسقاط ہونا۔ گربپات ہونا۔ حمل نکلنا (۹) وارد ہونا۔ نازل ہونا۔ اُوپر آنا۔ پیش آنا۔ مصیبت یا بلا یا آفت کا آنا (۱۰) لُڑکنی کھانا۔ پٹخنی کھانا۔ پھسل کر آرہنا (۱۱) مضمحل ہونا۔ ناتواں اور نا طاقت ہونا۔ جیسے " اب کے بخار میں ایسے گرے کہ اُٹھنا مُشکل ہوگیا " (۱۲) پچھڑنا۔ مغلوب ہونا۔ ہارنا۔ شکست کھانا۔ مات ہونا (۱۳) نرخ اُترنا۔ بھاؤ کم ہونا۔ سول گھٹنا۔ (۱۴) جھپٹا لگانا۔ کسی جانور پر بہری یا شکرے کا لپکنا۔ جیسے " کبوتروں پر بہری گری " (۱۵) برسنا۔ پڑنا۔ جیسے " برف گرنا۔ مینہ گرنا وغیرہ " (۱۶) درجہ کم ہونا۔ مرتبہ گھٹنا۔ عہدہ ٹوٹنا۔ حرمت و عزت میں فرق آنا (۱۷) نظروں میں سبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ قدر نہ رہنا ؎

گرے ہیں چشمِ خلائق سے خاک ہوکر ہم	ستم سے تم نے کیا کس طرح جہاں اپنا (سالک)

(۱۸) کام آنا۔ لڑائی میں مارا جانا۔ مقتول ہونا۔ گولی سے مارا جانا (۱۹) عاشق ہونا۔ مفتوں ہونا۔ فدا ہونا۔ جیسے " اُس کی خوبصورتی پر کون ہے جو نہیں گرتا " (۲۰) جلد کوئی کام اختیار کرنا۔ فوراً کسی کام میں لگ جانا۔ جیسے " کسی کی مُصیبت میں گرنا۔ کسی کے کام میں گرنا " (۲۱) بیمار ہونا۔ بیمار پڑنا۔ کھٹیا سینا۔ جیسے " دو مہینے سے گرا ہے یعنی بیمار پڑا ہے " (۲۲) ۔ پنجاب) کم مایہ ہوجانا۔ دولت و ثروت میں کم ہونا (۲۳) کنوئیں میں ڈوبنا۔ کنوئیں میں جا پڑنا ؎

گر جائے زلف سے نہ کہیں یہ اُلجھ کے دل	جاتا ہے دوڑ دوڑ کے چاہِ ذقن کے پاس (مؤلف)

(۲۴) ہجوم کرنا۔ ٹوٹنا۔ کثرت سے خریداری کرنا۔ آدمی پہ آدمی یا ایک پر ایک ٹوٹنا جیسے " لوگ آج تو خربزوں پر گِدھ کی طرح گر رہے ہیں " ؎

ایک بھی دیکھا نہ میں نے مہرومہ کا مشتری	گرتے ہیں گاہک ہزاروں جنسِ حُسنِ یار پر (غافل)

گرنتھ (س) اسم مذکر :۔ (۱) تالیف۔ جمع آوری۔ کسی کتاب کو مختلف مُصنفوں یا کتابوں سے اکٹھا کرکے بنانا (۲) پُستک۔ کتاب۔ پوتھی۔ بک (۳) مذہبی کتاب۔ دینی کتاب۔ شاستر۔ فقہ (۴) سکھوں کی وہ مذہبی کتاب یا دھرم پُستک جسے گرو بابا نانک نے موعظت اور پند و نصیحت میں تصنیف فرمایا ہے یہ کتاب ہندی۔ پنجابی اور کہیں فارسی عبارت میں ہے ✦

گرنتھ کرتا (س) اسم مذکر (ہندو) :۔ مؤلف۔ تالیف کنندہ ✦

گرنڈ (ہ) اسم مذکر :۔ چکّی کا وہ مٹی کا بنا ہُوا احاطہ جس میں پس پس کر آٹا گرتا اور جمع ہوتا ہے ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرو

گُرُو (س) اسم مذکر:۔ (۱) اوپدیشک دین۔ رہنمائے دین۔ پیر۔ مُرشد۔ آچارج۔ دھرم سکھانے والا * واعظ۔ ناصح * منتر دینے والا * (۲) دیوتاؤں کا گُرُو * برہسپتی۔ فرشتوں یا مُؤکلوں کا سردار (۳) گُسائیں۔ مہنت۔ درویش کامل * مُنی۔ رِشی۔ عابد۔ زاہد۔ سادھو۔ جیسے "گروجی چیلے بہت ہو گئے ہیں۔ کہا مُجھ کے مرینگے تو آپ چلے جائینگے"۔ (۴) بزرگ۔ بڑا بوڑھا۔ دُرجن (۵) اُستاد۔ مُعلّم۔ سابق۔ مُدرّس۔ درس دینے والا۔ ماسٹر۔ میاں جی۔ مُلّا۔ پنڈت۔ پانڈا (۶۔ صفت) بڑا۔ بھاری۔ بوجھل۔ وزنی (۷) قابلِ پرستش۔ قابلِ تعظیم و تکریم۔ پوجنیک۔ پُوجیا (۸) ماہرِ فن۔ کاملِ فن۔ جگت اُستاد۔ (۹۔ مجازاً) بڑا بھاری چالاک۔ مُتفنّی * شریر * مُفسد۔ فتنہ انگیز۔ بدمعاشوں اور لُچّوں کا سرگروہ۔ مُنڈ۔ شُہدا (۱۰) کائیاں۔ ہوشیار۔ خُرانٹ۔ گھاگ *

گُرُو گھنٹال (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ گُرُو جو اپنے گلے میں گھنٹہ ڈالے ہوئے ہو۔ یا وہ نامی مہنت جس کے آگے گھنٹا بجتا چلے۔ یا وہ بہت بڑا عابد جو ہر وقت گھنٹہ بجا کر عبادت کرتا رہے۔ مجازاً۔ بہت بڑا کامل یا سب کا پیر و مُرشد (۲) بہت بڑا چالاک یا بدمعاش۔ نہایت مُتفنّی اور فتنہ انگیز۔ پانچوں عیب شرعی۔ پیر۔ اُستاد * لُچّے گُنڈوں کا مُنڈ۔ بدمعاشوں کا سرغنہ *

گُرُو گُڑ ہی رہے چیلے شکر ہو گئے (ہ) کہاوت:۔ اُستاد یا پیر تو اپنے زعم کے سبب کچھ ترقی نہ کر سکے مگر شاگرد یا مُرید اپنی ریاضت کے باعث اُن سے بھی بڑھ گئے (یہ کہاوت گُرُو کے مُشتقات میں بھی دی گئی ہے کیونکہ دونو طرح مستعمل ہے) ؎

گرو جو کہ تھا وہ تو گُڑ ہی رہا — وے اُس کا چیلا شکر ہو گیا (نامعلوم)

گِرَو (ف) اسم مذکر:۔ (۱) رہن۔ گروی۔ بندھک۔ گہنے۔ دھروڑ (۲) مقید۔ گرفتار۔ مُبتلا *

گِرَو دھرنا یا رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ رہن کرنا۔ گہنے رکھنا۔ بندھک کرنا *

گِرَو کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ رہن کرنا۔ کسی چیز کو نقدی کے عوض میں آڑ کرنا *

گِرَو نامہ (ف) اسم مذکر:۔ رہن نامہ۔ رہن کا تمسک *

گِرْوانا (ہ) گرانا کا مُتعدی المتعدی *

گِرْوَر (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ پہاڑ۔ کوہ۔ پربت۔ اچل۔ گر۔ جبل *

گُرُوہ (ف) اسم مذکر (بکسرِ اوّل غلط ہے):۔ (۱) آدمیوں کا جتھا۔ ٹولی۔ طائفہ۔ منڈلی۔ جماعت * زمرہ۔ جرگہ۔ قوم۔ پارٹی۔ فرقہ ؎

کیا قوتِ بازو تھی نہ ہمت قاتل — دیکھا تو کئی کوس گروہ شُہدا تھا (نسیم)

(۲) پرا۔ ٹکڑی۔ غول۔ جھنڈ۔ پرندوں کی جماعت (۳) جنس۔ صنف۔

گرہ

قِسم۔ نوع۔ برن * درجہ۔ ذات (۴) لشکرِ فراہم شدہ۔ فوج۔ فشون۔ عسکر *

گُرُوہِ شُرکا (ف+ع) اسم مذکر (قانون) :۔ حصّہ داروں کی جماعت۔ شریکوں کا جتھا۔ پتّی دار۔ ساجھی۔ شریک۔ کمپنی *

گِرْوِی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) رہن۔ بندھک (۲) وہ چیز جو گرو رکھی گئی ہو۔ مرہونہ * دھروند *

گِرْوِی رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (گرو رکھنا) *

گِرْوِی سے چُھڑانا (ہ) فعل متعدی:۔ رہن سے نکالنا۔ فک الرہن *

گِرْوِی گانٹھا (ہ) اسم مذکر:۔ قرض وام۔ قرض دام۔ جیسے "کسی غریب نے گروی گانٹھا کرکے بیاہ کیا۔ کسی نے گھر سے لگایا" *

گِرْوِیدہ (ف) صفت (از گرویدن بمعنی رغبت کردن):۔ (۱) فریفتہ۔ شیفتہ۔ محو۔ مُوہت۔ دل دادہ۔ عاشق۔ مفتون (۲۔ ف) سر۔ درپے (۳) معتقد۔ پیرو۔ مطیع۔ مُرید *

گِرْوِیدہ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ اپنا شیدا و والہ کرنا۔ مفتون و فریفتہ کرنا *

گِرْوِیدہ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) عاشق و شیدا ہونا۔ دلدادہ ہونا۔ مفتون ہونا۔ مرنا۔ مِٹنا۔ کسی پر جان دینا (۲) سر ہونا۔ درپے ہونا۔ پیچھے پڑنا *

گِرِہ (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) گانٹھ۔ بندھن۔ عقدہ۔ عقد۔ گُھتّی ؎

ہے بسکہ رکھتا عقدہ کُشائی کا دل میں شوق — دیکھا جو نیشکر میں کہ ہیں جا بجا گرہ
کرتا ہے آشنا اُسے دنداں سے وہ فقط — اِس واسطے کہ اُس کے بھی دل کی ہو وا گرہ
(انتخاب جرأت)

(۲) جیب۔ ڈب۔ پاکٹ۔ کیسہ۔ ہمیانی۔ جیسے "گرہ کا دیکھئے پر عقل نہ دیکھئے"۔ گرہ میں کوڑی نہیں اور بازار کی سیر (۳) گُچھّا۔ خوشہ (۴) گُنبڈلی۔ گُنڈلی ؎

توسن ناز میں یہ جو کاوے کا ڈالے نقش — سمجھیں کہ بیٹھا مار کے ہے اژدہا گرہ (ذوق)

(۵۔ ف) گز کا سولھواں حصّہ۔ تین اُنگل کی چوڑائی (۶۔ ف) بند۔ جوڑ۔ مفصل۔ بندِ اعضا (۷۔ ف) رنج و ملال۔ کدورت۔ جیسے "دل میں گرہ پڑنا وغیرہ"۔ (۸۔ ف) مُشکل۔ دقّت۔ دشواری۔ اس معنی میں فارسی میں بھی پایا جاتا ہے چنانچہ گرہ کشا بمعنی مشکل کشا آیا ہے (۹۔ ف) سُدہ * غدُود۔ گلٹی۔ گُٹھلی۔ (۱۰۔ ف) گنّے کی وہ جگہ جہاں سے پوری کی حد شروع ہوتی ہے۔ گنّے کی گانٹھ۔ بانس کی گانٹھ۔ بید کی گرہ وغیرہ ؎

مرقد پہ میری طرّۂ شمشاد کی طرح — پھوٹے گی نخل شمع میں بھی جا بجا گرہ (ذوق)

(۱۱۔ ف) ہلدی۔ سونٹھ۔ ادرک وغیرہ کی جڑ۔ گٹھی۔ گنٹھی (۱۲) بند کے اخیر کا شعر * ٹیپ کا شعر یعنی عروض میں اُس اخیر کے مطلع کو گرہ کہتے ہیں جو ترجیع بند

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرہ

میں تو ہر بیگانگی کے بعد ہر پھر کر وہی آئے اور ترکیب بند میں اختتام خانہ پر ایک نیا مطلع ہو کر ظہور پکڑے اور معناً ہر گرہ کو بند کے ساتھ لگاؤ رہے۔ اسی طرح مُستَط مربع۔ مخمس۔ مسدس۔ مسبع۔ مثمن۔ مُعشّر وغیرہ کا ہر اخیر مطلع اور تضمین مثلث کا ہر اخیر مصرع گرہ سمجھنا چاہئے۔ اس کے علاوہ مصرعۂ طرح پر جو مصرع لگا کر شعر یا مطلع بنایا جاتا ہے۔ اُسے بھی گرہ کہتے ہیں (۱۳-۱) مال۔ دولت۔ جیسے "اس کو گرہ کا بل ہے"۔ اس معنی میں صرف عزت شاعر نے باندھا ہے۔ (۱۴) صفت) بستہ۔ بندھا ہوا۔ غنچہ صفت (۱۵-۱) مُند۔ بند۔ سربستہ (۱۶-۱) دامنگیر۔ سر۔ گریباں گیر ؎

رہو یگا شکل دستِ حنا بستہ حشر تک قاتل کے دست و دل میں مرا خوں بہا گرہ (ذوق)

(مثالیں دیکھو دیوان ذوق مُرتبہ آزاد قصیدہ نمبر۲) ✦

گرہ باز (ف) صفت :۔ کلا کرنے والا۔ لٹنی لینے والا۔ معلق زنی کرنیوالا ✦ وہ کبوتر جو بلندی پر چڑھ کر کلا بازیاں کھائے ؎

گو گرہ باز ہیں کبوتر اشک پر انہوں کی اُڑان کچھ بھی نہیں (معروف)

کھائیں کبوتران گرہ باز کی طرح سینہ سے آن کر سر دوش ہوا گرہ (ذوق)

گرہ باندھنا یا گرہ میں باندھنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) گانٹھ لگانا۔ ہیا در رکھنا۔ یادداشت کے واسطے بند یا رُو مال وغیرہ میں گانٹھ لگا لینا ✦ حرزِ جان بنانا۔ دل میں متمکن کرنا۔ پلّے باندھنا۔ بخوبی یاد رکھنا۔ دستور العمل بنانا۔ جیسے "آج سے اِس بات کو گرہ باندھو" ؎

جو سمجھے خضر تو قول شہید اُلفت کو گرہ میں باندھ رکھے عمر جاوداں کی طرح (داغ)

(۳) کسی چیز کو قابو میں کرنا۔ سنبھال کے رکھنا۔ ہوا نہ لگنے دینا۔ چھپا کر رکھنا کمال احتیاط سے رکھنا ؎

اِس قدر ہے اہلِ دُنیا میں دنائت کا رواج
بس ہو تو مثل صدف باندھیں گرہ میں آپ کو } (بحر)

گرہ پر گرہ پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ پیچ پر پیچ پڑنا۔ بل پر بل پڑنا۔ رنج پر رنج بڑھنا۔ چپٹ بڑھنا ؎

نبات کی لبِ شیریں سے یار نے اک دن پڑی گرہ پہ گرہ دل میں نیشکر کی طرح (امانت)

گرہ پڑنا یا پڑ جانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) گلجھٹی پڑنا۔ گانٹھ پڑنا۔ گانٹھ لگنا ✦ اُلجھنا (۲) دل میں بل پڑنا۔ دل میں فرق آنا۔ رنجش ہونا۔ عداوت پڑنا۔ بُغض ہونا۔ دشمنی ہونا۔ لاگ ہو جانا ؎

سوچ سے بات اگر کیجے تو کُھلتا ہی نہیں مجھ میں اور اُس میں نہ جانوں پڑ گئی ہے کیا گرہ (محمد عارف نادر)

گرہ

نکلی پڑ گئی یار سے دل میں جو گرہ سعی ہر چند مرے ناخن تدبیر نے کی (دلا اعلم)

گرہ دار (ف) صفت :۔ گٹھیلا۔ بہت سی گانٹھوں والا ✦

گرہ دینا (ہ) فعل متعدی :۔ گانٹھ لگانا ✦ یاد رکھنا ✦

گرہ سے جانا یا گرہ کا جانا (ہ) فعل لازم :۔ اپنی جیب سے خرچ ہونا۔ پاکٹ سے نکلنا۔ جمع میں سے خرچ ہونا۔ ذاتی نقصان ہونا۔ نج کا صرف ہونا ؎

ملامت میرے دل دینے پر آئنی۔ گرہ سے تیری ناصح کیا گیا ہے (سالک)

کیا شے ہے عشق بھی کہ گیا دل گرہ سے اور
بیٹھے ہیں سر جھکائے ہوئے شرمسار سے } (۰)

اپنے دل و جگر کا پڑا پیٹنا مجھے۔ تیری گرہ کا دیدۂ خونبار کیا گیا (ناظم)

گرہ کا بل (ہ) اسم مذکر :۔ دولت و مال کا گھمنڈ یا زور ✦

مرا دل زُلف لیلیٰ گانٹھ میں باندھ وہ سرکش ہے گرہ کا جس کو بل ہے (عزت)

گرہ کا کھلنا (ہ) فعل لازم :۔ ذاتی نقصان ہونا۔ پلّے سے جانا۔ جیب سے نکلنا۔ ڈب سے نکلنا۔ گانٹھ کا جانا ✦

گرہ کا کھونا (ہ) فعل متعدی :۔ ذاتی خرچ کرنا۔ ذاتی نقصان کرنا۔ اپنا روپیہ اُٹھانا۔ اپنا مال کھونا ؎

جُوں غنچہ اب اس چمن میں آکر کچھ اپنی گرہ کا کھو گئے ہم (زار)

گرہ کھانا (ہ) فعل متعدی :۔ کبوتر کا پلٹی کھانا۔ کبوتر کا قلا کھانا ؎

کھائیں کبوتران گرہ باز کی طرح سینہ سے آنکر سرِ دوش ہوا گرہ

گرہ کُھلنا (ہ) فعل لازم :۔ عقدہ وا ہونا۔ عُقدہ کُشائی ہونا۔ گلجھٹی کا سُلجھنا (۲) جیب کا کترا جانا۔ جیب میں سے کچھ نکل جانا۔ ذاتی نقصان ہو جانا جاتا رہنا۔ جیسے "کچھ تمہاری گرہ تو نہیں کُھل گئی" ✦

گرہ کھولنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) عقدہ وا کرنا۔ گانٹھ کھولنا۔ گلجھٹی نکالنا یا سُلجھانا (۲) دل کی کدورت یا رنجش کو دُور کرنا۔ ملال خاطر کو دھو ڈالنا۔ دل کا بل نکالنا ؎

عقدہ ہائے دام سے منقار سے کاٹے تو کیا اک گرہ ہم نے نہ کھولی خاطر صیاد کی (اسیر)

گرہ گیر (ف) صفت :۔ بل کھائے ہوئے۔ پیچیدہ۔ تابیدہ۔ مڑا ہوا۔ گرہ دی ہوئی ؎

لے جائے گروہ زُلف گرہ گیر لے گئی دل لے گئی تو کیا میری تقدیر لے گئی (منیر)

گرہ لگانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) گانٹھ دینا۔ گانٹھ باندھنا (۲) مصرعۂ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرہ

طرح پر دوسرا مصرع لگانا - (۳- ہندو) معاملہ بنانا - سودا کرنا - سودا بنانا +

گرہ میں پیسہ ہونا (۱) فعل لازم :- دولت پاس ہونا - پلّے ہونا - مالدار ہونا - دولت مند ہونا - صاحبِ ثروت ہونا - پیسے والا ہونا ؎

جبتک تھے گرہ میں احمقوں کے پیسے
سب گنتے تھے اُن کو آپ ایسے ایسے
مفلس جو ہوئے تو پھر کسی نے اے ذوق
پوچھا نہ کہ تھے کون وہ ایسے تیسے (ذوق)

گرہ میں رکھنا (۱) فعل متعدی :- پلے رکھنا - پاس رکھنا - امیر ہونا - متموّل ہونا - مالدار ہونا ؎

لے چکے خلق خدا سے نقدِ ایماں اور پھر
کچھ گرہ میں یہ بتانِ عشوہ گر رکھتے نہیں (سالک)

گرہ میں رہنا (۱) فعل لازم :- پاس رہنا - جیب میں رہنا - چھاتی تلے رہنا - پلے رہنا ؎

اُن کی نوبن تیری کرگئی جانِ مفت ؛ تہ
تیری گرہ میں کیا دلِ ناشاد رہ گیا (داغ)

گرہ میں کچھ ہونا (۱) فعل لازم :- کسی کا مالدار اور دولتمند ہونا - پلے ہونا - پاس ہونا +

گرہ ہونا (۱) فعل لازم :- بستہ ہونا - گرفتہ ہونا + مُندنا - بند ہونا + گچھا بننا - خوشہ بننا + اٹکنا - پھنسنا + شکلِ عقدہ بننا ؎

گردش میں چشمِ مست کی ہول اگر گرہ
او بھولے نے دانہ کی یوں آ بیا گرہ
سینہ میں دل اگر نہ گرہ تھا تو کس لئے
ہاں اشک میری آنکھ سے ہو کر گرا گرہ
ہوں وہ گرفتہ دل کہ قطرہ پر ہجوم اشک
ہوتا ہے شکل خوشۂ انگور آ گرہ
ہیں دل گرفتہ آہ اگر کارواں میں ہوں
حیرت سے اینٹھ کر ہو زبانِ درا گرہ
رو با ہیں شکل شیشہ کبھو کھو لکر نہ دل
میرے گلو میں گریہ ہمیشہ رہا گرہ
پھیلاؤں گر شمیم غذا میں گو ہند میں
ہووے ختن میں نافۂ مشکِ خطا گرہ (زبدۃ؟)

گرِہ (س - गृह) اسم مذکر (ہند و) :- (۱) گھر - باسا - مکان - مسکن - ڈیرا + خانہ (۲ - پورب) گھر والی - استری - صاحبِ خانہ عورت +

گرَہ (س - ग्रह) اسم مذکر :- (مگر اردو والوں نے مؤنث باندھا ہے جس کی وجہ فارسی کی گرہ کا تشابہ ہے) :- (۱) ہندی جوتش کے موافق ان نو ستاروں کو گرہ کہتے ہیں سورج - چاند - منگل - بدھ - برہسپتی - شکر - سنیچر - راہو - کیت (۲) بعض اوقات منحوس ستاروں - جیسے - سنیچر - راہ - کیت - منگل سے بھی مراد لیتے ہیں جیسے گرہ اپنا پھل کر کے جاتے ہیں یعنی منحوس ستاروں کا اجتماع اپنا اثر ضرور دکھا دیتا ہے +

گرہ آنا (ہ) فعل لازم :- برا ستارہ آنا - طالع بد کا اثر دکھانا - نحوست آنا - ادبار آنا - وشا آنا ؎

میری قسمت کی طرح رہتی ہے بل کھائی ہوئی
زلف پر بھی کیا ہے غنچی کی گرہ آئی ہوئی (داغ)

گرہ پتر (س) اسم مذکر :- گرہ گنڈلی - برگ پھل - برس روز تک اچھے بُرے پھلوں کا زائچہ + لگن گنڈلی +

گرہ وِشا (س) اسم مؤنث :- نحوست - ادبار - بدطالعی - بُرے دن - کڑوے کسیلے دن - کھوٹے دن +

گرہ دیکھنا (ہ) فعل متعدی :- جنم گنڈلی یا برگ پھل کے موافق ستارہ کا عمل بتانا + طالع کو دیکھنا - زائچہ دیکھنا +

گرہَست (ہ) (سنسکرت صحیح गृहस्थ گرِہَسْت) :- (۱) اُمورِ خانہ داری - معاملات دنیوی - دنیاداری - معاشرت - خانہ داری + دوسرا آشرم یعنی زندگانی بسر کرنے کا دوسرا درجہ جو علم حاصل کر لینے کے بعد دنیاداری کے واسطے منو دھرم شاستر کے موافق برہمنوں کے لئے مخصوص ہے جیسے جوگ آسان گرہست کٹھن" (۲) قبیلداری - عیالداری (۳) زراعت کشاورزی - کسان پن (۴ - پورب) گھر باری - گھر والا - دنیادار + چلن سے چلنے والا - نیک چلن - وہ شخص جو مسرف اور فضول خرچ تو نہ ہو مگر ضروریات و اسبابِ خانہ کو ہر حالت میں مہیا اور موجود رکھے +

گرہستن (ہ) اسم مؤنث :- (۱) منکوحہ - بیوی - زوجہ (۲) بیسوا کا نقیض + خاوند والی عورت + پردے میں بیٹھنے والی عورت - گھر میں بیٹھنے والی + نیک بیوی + اشراف بیوی + کنبہ والی عورت - خانہ نشین عورت (۳) سگھڑ - سلیقہ والی + کفایت شعار - چلن سے چلنے والی +

گرہستی (ہ) اسم مذکر :- (۱) دنیا دار + قبیلدار - عیالدار + گھرباری گھر والا - (۲) کسان - کشاورز - زمیندار - مزارع (۳ - لکھنؤ) گھر کا اسباب - اثالا - متاعِ خانہ - جیسے "ساری گرہستی بیچ بیچ کر گوران کی دمڑی کی مستی لاکئے وہی کہ لو بیوی تم بھی اپنا اپنا منہ کالا کرو" +

گرہستی کا اثالا (ہ) اسم مذکر :- اثاثہ - اسبابِ خانہ - اثاث البیت - گھر کا سامان - بدھنا بوریا - انگڑ کھنگڑ - تنا بنا +

گرہن (س) اسم مذکر :- (۱) گرفت + گرفتگی - انگی کا رسونکار گین ؛ (۲) کسوف و خسوف - سورج اور چاند کو راہو کے پکڑ لینے کا وقت - سورج اور چاند کے بیچ میں زمین کے حائل ہو جانے سے جو زمین کا سایہ چاند پر پڑتا ہے تو وہ چاند گرہن کہلاتا ہے اور جب زمین و آفتاب کے درمیان

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرہ

چاند آجاتا اور اُس کا سایہ اس پر پڑتا ہے تو وہ سورج گرہن کے نام سے موسوم ہے۔ یعنی جب ہلال کے وقت چاند زمین کے مدار سے اپنے قطر کی بنسبت کم بلندی یا پستی پر ہوتا ہے تو وہ آفتاب کے ایک جزو کو زمین کے ایک حصّے سے چھپا لیتا ہے اُس کا نام سورج گہن یا کسُوف ہے [illegible] جب بدر کے وقت چاند زمین کے سامنے آجاتا ہے تو زمین آفتاب کی روشنی اُس پر نہیں پڑنے دیتی۔ اس کو چاند گہن یا خسُوف کہتے ہیں ۔ +

گرہن پڑنا (ہ) فعل لازم (ہندو): - کسُوف یا خسُوف کا واقع ہونا۔ چاند یا سورج کا گہنا +

گرہن کرنا (ہ) فعل مُتعدی: - اَنگی کار کرنا۔ قبول کرنا۔ ماننا۔ اختیار کرنا۔ لینا۔ پکڑنا +

گرہن لگنا (ہ) فعل مُتعدی: - (۱) دیکھو (گرہن پڑنا)، (۲) عیب لگنا۔ داغ لگنا۔ بٹا لگنا +

گرہن ہونا (ہ) فعل لازم: - دیکھو (گرہن پڑنا) +

گری (ہ) اسم مؤنث: - (۱) مغز۔ مغز تخم۔ جیسے بادام یا اخروٹ وغیرہ کی گری (۲ پورب) کھوپرا۔ کھوپا۔ ناریل کا مغز + گولا۔ بیجا +

گریاں (ف) صفت: - روتا ہوا۔ رُوں کرتا ہوا۔ نالاں۔ گریہ کناں +

گریبان (ف) اسم مذکر۔ مرکب از {گری = گلو + بان = بمعنے نسبت} کپڑے یا جامہ کا وہ حصّہ جو گلے کے نیچے رہتا ہے۔ کنٹھی + جیب ؎

آئندہ کیوں ہو جامے سے باہر ہو کر شیخ چولی مسک گئی کہ گریبان پھٹ گیا (امیر)

گریبان پکڑ کے لانا (۱) فعل مُتعدی: - بزور لانا۔ زبردستی سے پکڑ کر لانا۔ گریبان میں ہاتھ ڈال کر کشاں کشاں لانا۔ گردن پکڑ کر لانا +

گریبان پکڑنا یا گریبان میں ہاتھ ڈالنا (۱) فعل مُتعدی: - گلوگیر ہونا۔ گریبان گیر ہونا۔ سخت تقاضا کرنا۔ نہایت متقاضی ہونا۔ گردن پکڑنا۔ گریبان پکڑ کر گھسیٹنا +

گریبان پھاڑنا (۱) فعل مُتعدی: - گریبان ٹکڑے کرنا۔ گریبان کی دھجیاں اُڑانا + دیوانہ ہونا۔ سودائی ہونا ؎

[illegible] نکلے گھر سے دامن جھاڑ کر سوئے صحرا جنوں چلے گریباں پھاڑ کر (ناسخ)

گریبان تار تار کرنا (۱) فعل مُتعدی: - گریبان ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ وحشت کے سبب کپڑے پھاڑ ڈالنا۔ دیوانہ اور پاگل ہو جانا +

گریبان چاک کرنا (۱) فعل مُتعدی: - دیکھو (گریبان تار تار کرنا)، سودا نے چاک چاک کرنا بھی باندھا ہے مگر اب نہیں بولتے ؎

گے

کیونکر نہ چاک چاک گریبان دل کروں دیکھوں جو تیری زلف کو میں دست شانہ میں (سودا)

گریبان چاک ہونا (۱) فعل لازم: - گریبان پھٹنا۔ گریبان ٹکڑے ہونا۔ گریبان دریدہ ہونا ؎

ہجر میں سینے سے ہاتھوں کو فراغت ہے کہاں
ہو سکے خاک بھلا چاک گریباں مجھ سے (عارف)

گریبان گیر ہونا (۱) فعل لازم: - گلوگیر ہونا۔ دامنگیر ہونا۔ گریبان پکڑنا۔ مزاحم ہونا۔ معترض ہونا۔ دعویدار ہونا ؎

مبادا ہو کوئی ظالم ترا گریباں گیر مرے لہو کو تو دامن سے دھو ہوا سو ہوا (سودا)

گریبان میں سر ہونا (۱) فعل لازم: - شرم یا خجالت سے گردن نیچی ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ نادم ہونا۔ خجل ہونا ؎

تم کو کیا آرزو باقی مرے ارمان میں نہیں تمہارا تو خجالت سے گریباں میں نہیں (سالک)

گریبان میں مُنہ چھپانا (۱) فعل مُتعدی: - کسی سے شرمندہ ہونا۔ آنکھیں نیچی کرنا۔ کسی سے مُنہ چھپانا۔ سامنے نہ ہونا ؎

کہا صبح دم میں نے غنچے سے جاکر کھلے بند مُرغ چمن سے ملا کر
تو بولا کہ فرصت یہاں اک تبسم سو وہ بھی گریباں میں مُنہ کو چھپا کر (نظم [illegible])

گریبان میں مُنہ ڈال کر دیکھنا (۱) فعل مُتعدی: - اپنا عیب وصواب آپ دیکھ کر خجل اور منفعل ہونا ؎

نہیں رکھتے نام اور کو وہ جو اپنے گریباں میں مُنہ ڈال کر دیکھتے ہیں (ظفر)

شعلہ اُس کا مصحفِ خوں لالہ پروانوں کا تھا
دیکھتا گر ڈال کر مُنہ کو گریباں میں چراغ (مصحفی)

کہا میں نے کہ کچھ خاطر میں ہوگا تمہارے ساتھ جو میں نے وفا کی
گریباں میں ذرا مُنہ ڈال کر دیکھ کہ تو نے اس وفا پر مجھ سے کیا کی
لگا کہنے کہ بس بس چونچ کر بند وفا لایا ہے دُت تیری وفا کی (نظم [illegible])

گریبان میں مُنہ ڈالنا (۱) فعل مُتعدی: - (۱) اپنا عیب و صواب دیکھ کر منفعل ہونا۔ اپنا آپا نہارنا۔ نہایت شرمندہ اور خجل ہونا۔ اپنے قصور اور عیب کا معترف ہونا۔ شرم وخجالت سے گردن نیچی کرلینا۔ جیسے "ایسا نرمی سے معقول جواب دیا۔ کہ وہ اپنے گریبان میں مُنہ ڈال کے چپ ہو رہا۔" (سگھڑ سہیلی) ؎

کچھ ایسا لُطف پایا ہے تمہارے بوئے خنداں میں
نہیں لیہ ڈالا بدر نے ہے مُنہ گریباں میں ([illegible])

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرا دیکھا دلِ محنت گرا کو جب زنخداں میں
تو منہ یوسف نے ڈالا چاہِ کنعاں کے گریباں میں (مرزا رجب)

تو اس غنچہ دہن کے آگے اے گل خوار و خستہ ہے
گریباں میں منہ اپنا ڈال کیا منہ لیکے ہنستا ہے (ناسخ)

گریباں میں ذرا منہ ڈال دیکھو کہ تم نے اس وفادار سے کیا کی (سوز)

بات اُن کی جو مری بات پہ اُونچی نہ ہوئی منہ گریباں میں ڈالا نظر اونچی نہ ہوئی (ظفر)

(۲) سر جھکا کر تامل کرنا۔ مراقبے میں جانا۔ گردن جھکا کر غور کرنا ؎

جب اپنے گریبان میں منہ ڈال کے بیٹھا دل سے نہ زیادہ کوئی دشمن نظر آیا (بحر)

گُریز (ف) اسم مؤنث :- (۱) بھاگنا۔ بھاگڑ۔ فرار (۲) دوری علیحدگی ٭ وحشت۔ بیگانگی ٭ اجتناب۔ پرہیز (۳) اصطلاح بیان وصنائع بدائع) قصائد میں اشعار حالیہ یا بہاریہ وغیرہ کے بیان کرتے کرتے ایک دفعہ ہی حرف فاصل کے لائے بغیر ممدوح کی مدح پر جھک پڑنا یعنی ایک مضمون سے دوسرے مضمون کی طرف دوڑ جانا ٭

گُریز کرنا (ف) فعل متعدی :- بھاگنا۔ دوری اختیار کرنا۔ اجتناب کرنا۔ بچنا۔ پرہیز کرنا۔ کنارہ کرنا۔ متنفر رہنا۔ وحشت پکڑنا ٭

گُریزاں (ف) صفت :- بھاگنے والا ٭ متنفر۔ وحشت گیر ٭

گرِیشم یا گرِیکھم (س) اسم مؤنث :- موسم گرما۔ جیٹھ اساڑھ کے دن۔ تابستاں۔ ہندی چھ رُتوں میں سے دوسری رُت ٭

گرَیمر (انگلش Grammar) اسم مؤنث :- (۱) ویاکرن علم صرف ونحو۔ قواعدِ زبان۔ زبان کے صحیح بولنے کا علم (۲) وہ کتاب جس میں صرف ونحو کا ذکر ہو ٭

گِریہ (ف) اسم مذکر :- رونا۔ زاری۔ رُوں رُوں۔ بِرلاپ۔ رقت ٭

گِریہ سر کرنا (ف) فعل متعدی :- زاری کرنا۔ رونا۔ پیٹنا۔ واویلا مچانا۔ گریہ وزاری آغاز کرنا۔ رونے لگنا۔ رونے ہو بیٹھنا ؎

بیرے حضور شمع نے گریہ جو سر کیا رویا میں اس قدر کہ مجھے تب لے گیا (میر)

گِریہ کرنا (ف) فعل متعدی :- رونا۔ پیٹنا۔ رُوں رُوں کرنا ٭

گِریہ کُناں (ف) صفت :- نالاں۔ گریاں۔ روتا پیٹتا۔ روتا دھوتا ٭

گِریہ وزاری (ف) اسم مؤنث :- آہ ونالہ۔ رونا پیٹنا۔ رونا دھونا واویلا ٭ پٹیک پیا۔ کہرام۔ آہ وبکا ٭

گُڑ (ہ) اسم مذکر :- (۱) قندِ سیاہ۔ گنے کا رس جسے پکا کر بھیلیاں بنا لیتے ہیں۔

قندہ ٭ مٹھاس شیرینی جیسے چوری کا گڑ میٹھا۔ جہاں گڑ ہوگا وہاں مکھیاں بھنکینگی۔ تھیلی میں روپیہ یا منہ میں گڑ (۲) صفت، میٹھا۔ شیریں ٭

گُڑ انبہ (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا حریرہ جس میں گڑ اور کیریاں ڈال کر پکاتے ہیں ٭

گُڑ بھرا ہنسیا نہ نگلتے بن پڑتا ہے نہ اُگلتے (ہ) کہاوت :- نہ کیئے ہی بنتی ہے نہ چھوڑے۔ ہر طرح مشکل ہے ٭

(یعنی مٹھاس کا لالچ تو اُگلنے نہیں دیتا اور اُس کے لوہے کی سختی اور جان کا خوف نگلنے نہیں دیتا وہ تو طرح مجبوری ہے) ٭

گُڑ دھانی (ہ) اسم مؤنث :- گرم گرم بھنے ہوئے دھانوں میں گڑ ملا کر جو لڈو سے بنا لیتے تھے اُسے گڑ دھانی کہا کرتے تھے مگر اب بھنی ہوئی گیہوں میں جو گڑ ملا کر مرنڈے بناتے ہیں اُسے گڑ دھانی کہتے ہیں ٭

گُڑ دیئے مرے تو زہر کیوں دیجیئے (ہ) محاورہ :- جب نرمی سے کام نکلے تو سختی کی کیا حاجت ہے۔ جو کام آسانی سے ہو سکے اُسے دقت میں کاہیکو ڈالتے ہو۔ جب تک لطف و مدارات سے کام نکلے درشتی سے مطلب نہ رکھے جب باطن میں دوستی کے پردے میں دشمن کا کام تمام ہو تو دشمنی ظاہر کرنے سے کیا حاصل ؎

گالی سے لب شیریں کو بس تلخ نہ کیجے جو گڑ دیئے مرتا ہے اُسے زہر نہ دیجے (مصحفی)

بے نگاہِ مہر سے دل مت بچشم قہر دیکھ
گڑ دیئے سے جو مرے تو دے نہ اُس کو زہر دیکھ (ذوق)

گُڑ کُلیا میں پھوٹنا (ہ) فعل لازم :- کسی کلام یا بات کا پوشیدگی میں ہونا خفیہ مشورت ہونا ٭

(مثلاً جب کسی امر کا اخفا منظور نہ ہو اور کھلم کھلا کہیں یا کوئی کام علانیہ کریں تو کہینگے کہ یہاں کچھ کلیا میں تو گڑ پھوٹتا ہی نہیں کہ چھپاتے پھریں۔ اسی طرح جب کوئی کلام یا بات ظاہر اور داتفاق وقوع میں آئے تو کہینگے کہ وہاں کیا کلیا میں گڑ پھوٹتا تھا جو کوئی مطلع نہ ہوتا) ٭

گُڑ کھانا گُلگُلوں سے پرہیز کرنا (ہ) فعل متعدی :- کسی شخص سے دوستی کا اظہار کرنا اور اُس کے باپ یا بیٹے سے تنگ آنا۔ ایک ڈھنگ کا کام کر گئے وہ سرے اُسی ڈھنگ کے کام سے انکار کرنا۔ ادنےٰ برائی سے بچنا اور اعلےٰ برائی سے پرہیز نہ کرنا۔ خفیف سی بدنامی سے بچنا اور بڑی بدنامی کا خیال نہ کرنا۔ بڑی گٹھڑی کو حلال اور چھوٹی بقچی کو حرام سمجھنا ٭

گُڑ کھائیگی تو اندھیری میں آئیگی (ہ) کہاوت :- عورت کو لالچ ہوگی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گڑ

تو وقت بے وقت اور خوف و اندیشہ کی حالت میں بھی چلی آئیگی۔ نفع کی اُمید پر تکلیف بھی گوارا ہوگی + گڑ کھائیگی تو آئیگی اندھیرے میں۔ گڑ کھائیگی! (گنواری گیت)

گڑ نہ دے تو گڑ کیسی بات تو کہے (ہ) محاورہ:۔ یعنی اگر سلوک نہ کر سکے تو نرمی سے تو بولے۔ فائدہ نہ پہنچائے تو میٹھی باتیں تو کرے +

گڑ ہوگا تو مکھیاں بہت آجائینگی (ہ) محاورہ:۔ یعنی دولت ہوگی تو حاجتمند اور محتاج بہتیرے دست بستہ حاضر و موجود ہو جائینگے +

گڑا (ہ) اسم مذکر:۔ ڈھیر۔ انبار۔ تودہ۔ کھلیان + (گنوار) +

گڑا بٹائی (ہ) اسم مؤنث (گنوار):۔ پولیوں کے ڈھیر یا اناج کے تودوں کی تقسیم۔ وہ تقسیم جو انداز سے انبار لگا کر کی جائے +

گڑاکو (ہ) اسم مذکر:۔ گڑ ملا ہوا تمباکو۔ بنا ہوا تمباکو +

گڑ بڑ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) قراقر۔ پیٹ کے بولنے کی آواز۔ آوازِ شکم۔ (۲) گول مال۔ جھمیلا۔ بکھیڑا + درہمی برہمی۔ افراتفری (۳) بے انتظامی بدعملی + غدر۔ بھنڈا۔ کھل بلی۔ ہنگامہ۔ خلفشار (۴) گڈمڈ۔ گھال میل۔ (ہ۔ صفت) درہم برہم +

گڑ بڑ جھالا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ابر و باد + بوندا باندی۔ مینہ بوندی (۲) بدنظمی۔ بے ترتیبی۔ ابتری۔ خلط مبحث (۳) جھگڑا۔ بکھیڑا جھمیلا + قضیہ۔ ٹنٹا +

گڑ بڑ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) پیٹ بولنا۔ پیٹ میں قراقر ہونا (۲) گڈمڈ کرنا + گول مال کرنا (۳) جھگڑا پھیلانا۔ بکھیڑا ڈالنا +

گڑ بڑ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ قراقر ہونا + گڈمڈ ہونا + بکھیڑا پھیلنا + بدانتظامی ہونا + بلوہ ہونا +

گڑپ (ہ) اسم مؤنث (گنوار):۔ دیکھو (غڑپ) جلدی سے ڈبکی لگانے یا ڈوب جانے یا کسی ملائم چیز میں گھس جانے کی آواز (۲۔ تابع فعل) جلد۔ جھٹ۔ جیسے "چیں چیں گڑپ تھیلی میں" +

گڑپ دینی یا گڑپ دیسی (ہ) تابع فعل (ہندو):۔ جلد۔ فوراً۔ ترت۔ جیسے "گڑپ دینی منھ میں رکھ گیا۔ گڑپ دیسی نگل گیا" +

گرد پنکھ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) بڑے بڑے پروں والا پرندہ + ایک پرندہ کا نام (۲) بچوں کا ایک کھیل جس میں کسی شخص کے سیدھے ہاتھ کر کے لکڑی سے باندھ دیتے اور اُسے بے قابو کر کے دھوتی یا پیجامہ کھول دیتے ہیں (۳) جھابڑ جھلا۔ بڑے بڑے پائینچوں یا ڈھیلی پوشاک پہننے والا آدمی +

گڑنگ

گڑ نیکھ بنانا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی شخص کو ہنسی میں سوانگ بنانا۔ احمق بنانا۔ اُلّو بنانا۔ پاگل بنانا۔ تماشا بنانا +

گڑ جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) دھس جانا + گھس جانا (۲) دفن ہو جانا۔ دب جانا۔ (۳) نہایت شرمندہ ہو جانا۔ خجالت کے مارے سر نہ اُٹھا سکنا۔ از حد نادم ہو جانا ؎

بُری صورت سے رہنا ننگ ہے دُنیا میں انساں کو
وہ گڑ جاتا ہے خود جیتا جو کوڑھی کا بدن بگڑا } (مصحفی)

گڑ گیا بارِ خجالت سے میں میں شمشاد | اِس روش سے جو تجھے باغ میں جاتے دیکھا (سعید)
گڑ گئے گلبن چمن میں شرم سے تیرے حضور | اب زرِ گل صاف قاروں کا خزانہ ہوگیا (ناسخ)
دیکھا تجھے جو خونِ شہیداں سے سُرخ پوش | ترکِ فلک زمیں میں خجالت سے گڑ گیا (آتش)
سرو گڑ جائینگے گل خاک میں مل جائینگے | پاؤں رکھے تو چمن وہ سرافراز اپنا (" ")

(۴) قائم ہو جانا۔ نصب ہو جانا (۵) ڈٹ جانا۔ اڑ جانا۔ جم جانا۔ پاؤں گاڑ دینا (۶) خلیدن کا ترجمہ۔ کانٹا چُبھ جانا۔ نشتر چُبھ جانا +

گڑچ (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو (گلو جو ایک دوا کا نام ہے) +

گڑ گچ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) قلعہ کا وہ حصہ جس پر توپیں چڑھاتے ہیں اور وہ بشکل دائرہ آگے کو نکلا ہوا ہوتا ہے۔ بُرجِ قلعہ جو اُوپر سے پٹا ہوا نہ ہو (۲) ڈھیر۔ انبار۔ تودہ۔ اِس معنی میں اَور لغات والوں نے لکھا ہے۔ مگر ہم نے نہیں سُنا (۳) پھانسی کا تختہ یہ معنی صرف شکسپیر ڈکشنری میں لکھے ہیں + (گڑ گچ یا تو قلعہ کے بیرونی حصہ کا نام اس وجہ سے رکھا گیا کہ وہ ہاتھی کی طرح آگے کو نکلا ہوا ہوتا ہے یا اس وجہ سے کہ وہ بہت بڑا سر کشادہ بُرج ہوتا ہے جس پر ہاتھی توپیں لیکر چڑھتے ہیں) +

گڑ گڑ (ہ) اسم مؤنث:۔ حُقّے یا صراحی سے پانی نکلنے کی آواز۔ قُلقُل +

گُڑ گُڑ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) پیٹ کے بولنے کی آواز۔ آوازِ شکم۔ قراقر۔ (۲) حُقّے کے بولنے کی آواز جو دم کھینچتے وقت اُس کے پانی میں تموّج پیدا ہونے سے نکلتی ہے +

گڑ گڑا (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا بڑا حُقّہ +

گڑ گڑانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گرجنا۔ کڑکنا۔ رعد کا بولنا (۲) حُقّہ کا بولنا +

گُڑ گُڑانا (ہ) فعل لازم:۔ آنتوں کا بولنا۔ پیٹ کا بولنا۔ قراقر ہونا +

گڑ گڑانا (ہ) فعل متعدی:۔ عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ بنتی کرنا۔ الحاح کرنا + خوشامد۔ درآمد کرنا + التجا کرنا۔ سوال میں مبالغہ و زاری کرنا +

گڑ گڑاہٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ حُقّہ پینے کی آواز + گرجنے کی آواز + کڑک +

۱۱

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گڑگڑی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چھوٹا حقہ ۔ ایک خاص وضع کا چھوٹا حقہ ؎

آگے میرے جو غیر کو دی اُس نے گڑگڑی   چنبر کی طرح چہرے کی رنگت بدل گئی (برق)

(۲) صدقے میں دینے یا چڑھانے کا چھوٹا سا مٹی کا حقہ جسے مداریا اور سٹر سٹری بھی کہتے ہیں ؎

منگاؤں پھولوں کا گہنا الاچیاں اور لونگ
منگاؤں گڑگڑی کوری بھی اور ایک چلم } (بیچین)

گڑگوڈر (ہ) اسم مذکر :- اوّل حرف تابع مہمل ہے ۔ پھٹے پُرانے کپڑے ۔ پھٹے پُرانے چیتھڑے ۔ پیتھڑے گودڑی ✤

گڑنا (ہ) فعل لازم :- (۱) دبنا ✤ دفن ہونا ✤ قبر میں رکھا جانا ۔ جیسے "جہاں کے مُردے تہاں ہی گڑتے ہیں" ؎

لاش بھولی نہ سمائیگی میری تُربت میں   کوچۂ یار میں گڑنے کی اگر جا پائی (اسیر)

(۲) دھنسنا ۔ گھسنا ۔ اندر جانا ۔ جیسے "آنکھیں گڑنا" ؎

بلبے گریہ گِل زمیں ہو کر قدم گڑنے لگا
اور قدم اُکھڑے تو کیا دیکھا بھنور پڑنے لگا } (بیتاب)

(۳) چُبھنا ۔ خلیدن کا ترجمہ ۔ جیسے "نشتر کا گڑنا" (۴) جمنا ۔ قائم ہونا ۔ استقرار ہونا ۔ جیسے "نظر گڑنا" (۵) نصب ہونا ۔ کھڑا ہونا ۔ جیسے "جھنڈا گڑنا" (۶) جمنا ۔ ڈٹنا ۔ جگہ پکڑنا ۔ زمین پکڑنا (۷) شرمندہ ہونا ۔ نادم ہونا ۔ خجل ہونا ۔

دم گلگشت اُٹھا کر ایڑیاں جب وہ رگڑتے ہیں
حنا پستی ہے شمشاد و چمن غیرت سے گڑتے ہیں } (نیتا)

میں مفلسی کے ہاتھوں خجالت سے گڑ گیا   قارُوں کیا فقیر کے مجھکو سوال نے (مؤلف)

گڑے جاتے ہیں شمشاد و صنوبر فرطِ غیرت سے   الٰہی کون سا سروِ رواں گلزار میں آیا (نسیم دہلوی)

گڑنت (ہ) اسم مؤنث :- وہ صدقہ یا بھینٹ یا پُتلا یا کسی کا نام جو سیانے مُلانے افسوں گر وغیرہ منتر پڑھ کر دفن کرنے کو دیتے ہیں اور اس سے دشمن کا ہلاک کرنا یا کسی معشوق وغیرہ کو موہنا خواہ کسی حاکم کو بس کرنا مقصود ہوتا ہے ؎

تیری ہیبت سے فلک کے تلے   کانپتی ہے زمیں کے بیچ گڑنت (سودا)

گڑنت گاڑنا (ہ) فعل متعدی :- کسی کی ہلاکت یا تسخیرِ دل کے واسطے جادو پڑھ کر کوئی چیز دفن کرنا ✤

گڑنگ (ہ) اسم مؤنث (ہندی) :- ڈینگ ۔ شیخی ۔ لاف گزاف ۔ بڑائی ✤

گڑنگ مارنا یا ہانکنا (ہ) فعل متعدی :- ڈینگ ہانکنا ۔ شیخی بگھارنا ۔ تعلی کرنا ۔ اترانا ۔ بڑائی کرنا ✤

گڑنگیا (ہ) اسم مذکر :- شیخی باز ۔ ڈینگیا ۔ لاف زن ✤

گڑوا (ہ) اسم مذکر :- (۱) پانی رکھنے کا برتن ۔ لُٹیا ۔ لوٹا ✤ آب خورا (۲) گنگا ساگر ۔ آفتابہ ۔ ٹونٹی دار لوٹا ۔ (۳) وہ آب خورہ جس میں سرسوں کے پھول مع شاخ بطور گلدستہ کے رکھتے اور اُسے پنّی وغیرہ سے خوبصورت بنا کر بسنت میں مزاروں یا مندروں پر چڑھانے کے واسطے گاتے ہوئے لے جاتے ہیں ۔ سرسوں کے پھولوں کا گلدستہ ۔ سرسوں کے پھولوں کا پھولدان ✤

(ہندوستان جنت نشان کا دستور ہے کہ بسنت کے روز آبخورے میں سرسوں کے پھولوں کا گلدستہ بنا کر رکھ دیتے اور اُس کے گردا گرد پنّی وغیرہ لگا دیتے ہیں اوّل بزرگوں کے آستانوں پر دیوی دیوتا کے استھانوں میں پھر امیروں کے گھروں پر بطور مبارکباد دے جاتے اور علیٰ قدر مراتب انعام و اکرام پاتے ہیں ۔ ڈوم ڈھاڑی اس انعام کے مستحق ہوتے ہیں اور وہی چڑھایا کرتے ہیں ؎

یہ قمر جو آپ کا گڑوا سا دیکھا پائے بہار   تو پھول پھول کے جوں عندلیب گائے بہار (ظفر)

گڑوا بنا کے ریشِ مخضّب سے محتسب   جاتا ہے اُس مقام میں جا مے جہاں بسنت (افشا)

تارِ خطِ شعاع کا گڑوا بنا کے مہر   لاتا ہے تیرے روبرو وقتِ سحر بسنت) (رنگینت)

گڑوانا (ہ) گاڑنا کا متعدی المتعدی ✤ دفن کرانا ۔ دبوانا ✤

گڑولنا (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کی چھوٹی سی گاڑی جس پر بچّے کو کھڑے ہو کر چلنا سکھاتے ہیں ✤ بچوں کے چلنے کی گاڑی ۔ گڈولنا ✤

گڑونا (ہ) فعل متعدی (ہندو) دھسانا ۔ گاڑنا ۔ گھسانا ۔ گھسیڑنا (۲) بیندھنا ۔ سوراخ کرنا ۔ چھیدنا ۔ برمانا ۔ سالنا ✤ چبھونا ۔ خلانیدن کا ترجمہ ✤

گڑھ (ہ) اسم مذکر :- (۱) قلعہ ۔ دُرگ ۔ کوٹ ۔ حصار ✤ دمدمہ (۲) آلاتِ جنگ میں سے ایک قسم کے چوبی مکان کا نام جس میں آدمیوں کو بٹھا کر قلعہ میں ڈال دیتے ہیں اور یہ لوگ وہاں جا کر اُس کے جوف میں بیٹھے ہوئے سُرنگ کھودتے ہیں ۔ دبابہ ۔ دراجہ ۔ عربی میں کہتے ہیں ✤

گڑھ توڑنا (ہ) فعل متعدی :- قلعہ فتح کرنا ۔ قلعہ جیتنا ✤

گڑھ جیتنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) قلعہ فتح کرنا (۲) کوئی بڑا کام کرنا ۔ مُہم فتح کرنا ✤ کسی مشکل یا مُصیبت سے رہائی پانا (۳) ۔ بازاری ازالۂ بکر کرنا ✤ سہاگ رات کو کامیاب ہونا ✤

گڑھ کپتان (ہ) اسم مذکر :- (۱) افسرِ قلعہ ۔ قلعدار (۲) میر عمارت ۔ انجینیئر ۔ وہ اعلیٰ افسر جس کے متعلق تعمیر کا کام ہو ✤ قلعوں کی مرمت کرانیوالا افسر ✤

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گڑھ کپتانی (ا) اسم مذکر:۔ محکمۂ تعمیر۔ وہ محکمہ جس کے سپرد سرکاری تعمیر کا کام ہو۔ پبلک ورکس کا دفتر ✦

گڑھا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) غار۔ کو۔ قعر۔ مغاک۔ مغار ✦ جھیرا (۲) کھڈ۔ گھاٹی۔ شعب (۳) گور۔ قبر ؎

مردہ غیب تو ہے گڑھے میں پڑا ہوا کیا خاک جو روضہ ہے اے مہرباں بلند (ناسخ)

گڑھا بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) غار بند کرنا۔ گڑھے کو مٹی سے پُر کرنا۔ گڑھا اٹنا۔ گڑھا پاٹنا (۲) جبر نقصان کرنا۔ ٹوٹا بھرنا۔ کمی یا گھاٹا پورا کرنا (۳) روکھا سوکھا پیٹ میں ڈالنا۔ بری بھلی چیز سے پیٹ کی ٹکی کو بجھانا (۴) فعل لازم۔ نقصان پورا ہونا۔ جبر نقصان ہونا۔ گھاٹا پورا ہونا ✦

گڑہل (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جو ذائقہ میں کھٹ مٹھا ہوتا ہے جو تر ہوتا ہو اس کے پھولوں کا شربت بناتے ہیں (۲) پھُندنا۔ جھبا۔ جوتی کے اوپر کا پھندنا جو گڑہل کے پھول سے مشابہ ہوتا ہے ✦

گڑھ والا (ہ) اسم مذکر:۔ گاڑی والا۔ گاڑی بان۔ چودھری چھکڑے والا۔ بھلی بان ✦ کوچوان۔ کالسکہ ران۔ کوچمین ✦

گڑھی (ہ) اسم مؤنث:۔ چھوٹا سا قلعہ۔ کوٹ۔ قلیعہ۔ قلعچہ ✦

گڑھی فتح کرنا یا جیتنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) قلعہ فتح کرنا (۲) کسی مہم کو سر کرنا۔ غالب آنا۔ کوئی مشکل اور بھاری کام بنانا (۳) بازاری سُہاگ رات میں کامیاب ہونا۔ ازالۂ بکر کرنا۔ بیوی کے ساتھ اوّل روز ہم صحبت ہونا۔ زفاف ✦

گڑھیا (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گڑھی کی تصغیر۔ بہت چھوٹی سی گڑھی۔ (۲) گوڑہی۔ گوڑا اور گندگی پڑنے کی جگہ (۳) بہت بڑا گڑھا بہت بڑا نشیب ✦ ڈلاؤ ✦

گڑھے بیٹھنا (ہ) فعل لازم (ٹھگ):۔ گھات میں بیٹھنا۔ کمین گاہ میں بیٹھنا ✦

گڑیا (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) لعبت۔ گڈّا کی تانیث۔ عروسک۔ وہ کپڑے کی بنی ہوئی پتلی جس سے لڑکیاں کھیلا کرتی اور اس سے تمام خانہ داری کی باتوں کا ارمان نکالتی ہیں (۲) کنوئیں کی گھرنی یا چاک یا چرخی کی کھونٹی کو بھی گڑیا کہتے ہیں جس میں لوہے کی سلاخ رہتی ہے اور اس سلاخ میں گھرنی یا چرخی پھرتی ہے (۳) حقیر سی دلہن ✦

گڑیا سنوار دینا (ہ) فعل متعدی۔ عو۔ اپنے مقدور کے موافق بیٹی کا بیاہ کر دینا۔ ہاتھ پیلے کر دینا ؎

گڑیا سنوار ڈونگی اری بھیک مانگ کر مشاطہ کہ ادھر تو سر انجام ہو گیا (جان صاحب)

گڑیا کے بیاہ میں چیونٹوں کی بیل (ہ) محاورہ۔ عو:۔ جیسا موقع ویسا خرچ۔ جیسا دیکھنا ویسا برتنا۔ جھوٹ موٹ کے بیاہ میں جھوٹ موٹ کا صرف ✦

گڑیاں (ہ) اسم مؤنث:۔ گڑیا کی جمع ✦

گڑیاں کھیلنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) لڑکیوں کا کپڑے کی پتلیوں کے ساتھ کھیلنا ✦ گڑیوں کا بیاہ کرنا۔ (۲) لڑکی بنجانا۔ لڑکیوں کا کھیل کھیلنا۔ عورتوں کی سی باتیں کرنا۔ لڑکیوں کی سی باتیں کرنا ✦

گڑے کوئیلے اکھاڑنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ (۱) پرانے جھگڑے کو تازہ کرنا۔ دبی دبائی بات کو چھیڑنا۔ فتنۂ خفتہ کو جگانا۔ دبی آگ کریدنا (۲) کسی کے مرے ہوئے بزرگوں میں عیب نکالنا ✦

گڑے مُردے اکھاڑنا (ا) فعل متعدی:۔ دیکھو (گڑے کوئیلے اکھاڑنا)

سودا کے ہوتے وامق و مجنوں کا ذکر کیا عالم عبث اکھاڑے ہے مُردے گڑے ہوئے (سودا)

گڑیوں (ہ) اسم مؤنث:۔ گڑیا کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو واؤ سے بدل کر بنا لیتے ہیں ✦

گڑیوں کا آلا (ہ) اسم مذکر:۔ گڑیوں کا طاق۔ وہ طاق جس میں لڑکیوں کی گڑیاں رکھی رہتی ہیں۔ گڑیوں کا گھر۔ لعبت خانہ ✦

گڑیوں کا بیاہ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گڈّے گڑیا کی شادی (۲) غریبوں کا بیاہ۔ ناداروں کی شادی جس میں بہت بکھیڑا اور دھوم دھام نہیں ہوتی ✦

گڑیوں کا کھیل (ہ) اسم مذکر (۱) لعبت بازی (۲) کار سہل۔ آسان کام۔ منہ کا نوالہ ✦

گڑیوں کا میلا (ہ) اسم مذکر (لکھنؤ):۔ ایک سالانہ میلا ہوتا ہے جس میں ہندوؤں کے بچے رنگین کپڑوں کی گڑیاں بنا کر دھوم دھام سے نکالتے اور ان کو پیٹتے جاتے ہیں۔ اسی روز پہلوانوں کی کشتیاں بھی ہوتی ہیں اس طرف یہ دستور نہیں ہے ✦

گز (ف) اسم مذکر:۔ (۱) جھاؤ کا درخت۔ طرفا (۲) لکڑی یا لوہے کا طولانی پیمانہ جس سے کپڑا زمین۔ لکڑی وغیرہ ناپتے ہیں۔ ذراع۔ سولہ گرہ کا پیمانہ ۲ ہاتھ ۳ فیٹ یا ۳۶ انچ کا طولانی پیمانہ۔ چار بالشت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گزا

کی مقدار ؎

اس قدر مجھ کو رہی اُس سرو قامت کی تلاش پھرتے پھرتے دشت میں میں گز زمیں کا ہو گیا (اسیر)

(ہندوستان میں مختلف گزوں کا رواج ہے۔ جس سے اکثر دھوکا پڑا کرتا ہے۔ معماری گز اور ہے قطعی گز اور ہے۔ سرکاری گز اور ہے۔ الٰہی گز اور ہے۔ اس کے علاوہ ہر شہر میں ایک نئے گز کا چلن ہے۔ مثلاً بنارس کا گز۔ ریاستوں کا گز۔ ہماری رائے میں گورنمنٹ کو ضرور اس کا انسداد کرنا چاہئے۔ سب جگہ یکساں گز اور یکساں تولنے کے بٹ ہونے مناسب ہیں +

(۳) لکڑی یا لوہے کی سلاخ۔ سیخ۔ جیسے "بندوق یا سارنگی وغیرہ کا گز" (۴) ایک قسم کا بے پر اور بے پیکان تیر +

(جب دیسی ہندوستانی یا الٰہی گز کہیں گے تو ۳۳ انچ لمبے سے اور جب انگریزی گز کہیں گے تو ۳۶ انچ کے طولانی پیمانہ سے مراد ہوگی) +

گز الٰہی (ف + ع) اسم مذکر:۔ اکبری گز جو ۴۱ انگل کا ہوتا ہے +

گز بھر (ف) تابع فعل:۔ ایک گز کی برابر۔ ایک گز +

گز سے گز (ف) اسم مذکر:۔ مربع گز +

گز گن (ف) اسم مذکر:۔ متعصب سنیوں کا ایک گھڑا ہوا مسئلہ جو اپنے فریقِ مخالف کی طرف محض چڑانے کی نظر سے منسوب کرتے ہیں یہ مسئلہ ایسا ہی ہے جیسا الفِ حریر کا مسئلہ گھڑا گیا ہے چونکہ ہمارے نزدیک یہ ایک غیر مہذب بات ہے۔ اس سبب سے ہم اس کا بیان نہیں لکھتے۔ مگر لغت اس نظر سے لکھ دیتے ہیں کہ مؤلف کی واقفیت پر مجرز لازم نہ آئے اور اگر عدالت میں ایسے الفاظ کی نسبت تہتک کی نالش ہو تو وہ قابلِ سماعت سمجھی جائے +

گزار (ف) صیغۂ امر (مرکبات میں):۔ جیسے مال گزار۔ باج گزار۔ تہجد گزار۔ (گزاردن بمعنی ادا کردن کا امر ہے جو اسم کے ساتھ مل کر اسم فاعل ترکیبی کے معنی دیتا ہے)

گزارا (ف) اسم مذکر:۔ (۱) اوقات بسری۔ گزر اوقات + وجہ معیشت سے اوقات بسری۔ جیسے "دس روپے میں کیا گزارا ہوتا ہوگا" ؎

مرے منہ سے ہے یہاں بعد مرے یا قسمت کوئی دن اور بھی کر اپنا گزارا تنگا (رنگین)

گزر جائیگی ہر صورت کروں کیوں داغ اندیشہ
مرے مولا کو ہر دم فکر ہے میرے گزارے کا } (داغ)

نفس ہے جادۂ عمرِ رواں جس طرح سے گزرے یہاں پوچھے ہے اے گمراہ کیا تو گزارا یکا (ذوق)

(۲) سمائی۔ بود و باش۔ گنجائش۔ سمات جیسے "اس مکان میں چار ہی آدمیوں کا گزارا ہو سکتا ہے" (۳) پہنچ۔ رسائی + دخل۔ مداخلت + گزر ؎

کسے جا نیکا اُس خونخوار کے کوچے میں یارا ہے جو گزرے جان سے اپنی اُسی کا واں گزارا ہے (غافل)

گزا

؎ آیا تھا کسی شہر سے اک ہنس بچارا + ایک پیڑ پہ جنگل کے ہوا اُس کا گزارا (نظیر)

دکھلاتے ہیں گو شمع صفت شعلۂ پنہاں لیکن تری محفل میں گزارا نہیں ہوتا (نسیم دہلوی)

(۴) نباہ۔ نرباہ۔ گزر + ٹھکانا ؎ صحبت جو ہوئی ہنس کی ان جانوروں میں + یک چند ہا خوب محبت کا گزارا

نکلکر مرے گھر سے یہ جان لو تم نہ ہوگا کسی گھر گزارا تمہارا (داغ)

گزارا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بسر اوقات کرنا۔ دن کاٹنا۔ کفایت سے گزران کرنا (۲) آنکلنا۔ جا نکلنا (۳) نباہنا۔ پورا کرنا۔ کام چلانا کار راجرائی کرنا + دفع الوقتی کرنا + دنوں کو دغا دینا +

گزارا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ اوقات بسری ہونا۔ نبھنا۔ نباہ ہونا + کٹنا بسر ہونا + کام چلنا۔ گزر ہونا + جانے یا آنے کا اتفاق ہونا +

گزارش (ف) اسم مؤنث (لغوی معنی ادا کرنا):۔ (۱) پاسخ۔ جواب۔ اُتر (۲) شرح۔ تفسیر۔ تشریح (۳) عرض۔ بیان۔ اظہار معروض صورت حال۔ عرض داشت۔ التماس + درخواست۔ سوال۔ ارداس۔ التجا +

گزارش کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ عرض کرنا۔ صورت حال بیان کرنا۔ ارداس کرنا + رپورٹ کرنا۔ خبر کرنا۔ گوش گزار کرنا +

گزارنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ادا کرنا + تعمیل حکم کرنا۔ بجالانا۔ جیسے "نماز گزارنا" (۲) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ رہا کرنا + واگذاشت کرنا + مہلت دینا۔ (۳) بسر کرنا۔ بتیت کرنا۔ کاٹنا۔ صرف کرنا۔ جیسے "رات گزارنا" ؎

رات باتوں ہی میں ہاں تو نے گزاری انّا صدقے تیرے کسے ڈھب سے لٹا دی انّا (رنگین)

(۴) گنوانا۔ ضائع کرنا۔ کھونا۔ برباد کرنا۔ رائیگاں کرنا جیسے "عمر گزارنا" (۵) پیش کرنا۔ سامنے رکھنا۔ جیسے "نذر گزارنا" (۶) داخل کرنا دینا جیسے "عرضی گزارنا"

گزارہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) راہ۔ گزر۔ رستہ (۲) گھاٹ۔ پایاب۔ دریا سے اُترنے کی جگہ (۳) اُترائی۔ ناؤ یا گھاٹ کا کرایہ (۴) ٹول بار۔ سڑک یا پل کا محصول لینے کی جگہ +

گزارے (ہ) اسم مذکر:۔ گزارا کی وہ صورت جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل لینے میں ہو جاتی ہے۔ اگرچہ گزارا کی جمع بھی ہے۔ مگر بول چال میں یہ لفظ جمع کے ساتھ بولنے میں نہیں آتا +

گزارے کا جھونپڑا (ہ) اسم مذکر:۔ دن کاٹنے کا مکان۔ وہ مکان جس میں تنگی و ترشی سے گزر اوقات کریں +

گزارے کی شکل نکالنا (ہ) فعل متعدی:۔ فکر معیشت کرنا۔ فکر معاش کرنا۔ کما کر اوقات بسری کی صورت نکالنا۔ نوکری یا کمائی کی تدبیر کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گزا

گزارے کی ناؤ (ہ) اسم مؤنث :- پار اُتارنے کی ناؤ۔ گھاٹ کی ناؤ۔ وہ ناؤ جو دریا لنگھانے کے واسطے گھاٹ پر رہتی ہے ✤

گزاشتنی (ف) صفت :- چھوڑ دینے کے لائق۔ قابلِ ترک۔ تیاگنے جوگ ✤

گزاف (ف) اسم مؤنث :- بیہودہ گفتگو۔ ہرزہ۔ واہی تباہی بات۔ بکواس ✤ (یہ لفظ لاف کے ساتھ بولا جاتا ہے اور اس صورت میں اس کے معنی ڈینگ اور شیخی کے لئے جاتے ہیں) ✤

گزٹ (انگلش) (GAZETTE) اسم مذکر :- (۱) اخبار۔ خبر کا کاغذ۔ نیوز پیپر۔ روزنامہ۔ (۲) کسی دفتر یا گورنمنٹ کا وہ اخبار جس میں حکم احکام تغیر و تبدل سرکار۔ رزولیشن موقوفی بحالی وغیرہ کی خبریں درج ہوں۔ جیسے "بنگال گزٹ۔ پنجاب گزٹ" ✤

(اصل میں گزٹ نامہ نویس والوں کا ایک سکہ تھا۔ چونکہ جو اخبار وہاں سب سے پہلے نکلا تھا اس کی یہی قیمت تھی اس وجہ سے اُس اخبار کا نام بھی یہی پڑ گیا تھا۔ رفتہ رفتہ یہ لفظ ہی اخبار کے معنی میں مروج ہو گیا) ✤

گزٹ ہو جانا (ہ) فعل لازم :- کسی سرکاری حکم کا چھپ کر مشتہر ہو جانا۔ گزٹ میں درج ہو جانا ✤

گزر (ف) اسم مذکر :- (۱) راہ۔ راستہ۔ رستہ۔ باٹ۔ سڑک۔ مارگ (۲) گھاٹ۔ پایاب (۳) دخل۔ باریابی۔ مداخلت ✤ آمد و رفت۔ آرجار۔ رسائی۔ پہنچ ؎

مشکل ہے ہم یار میں شام و سحر گزر　کب تک کروں میں یار کے دربان کے گزر (اسیر)

ہو دیر یا حرم کہیں جانا نہیں محال　مشکل ہے کوئے یار میں لے نامہ بر گزر (۔)

عشق کے میدان میں گزر ہے کس کا　بھولا بھٹکا کوئی اس سمت بھی آ جاتا ہے (مصحفی)

(۴) نباہ ✤ اوقات بسری۔ گزران۔ جیسے اس تنخواہ میں گزر مشکل ہے ✤ (۵) جانا۔ عبور۔ اُترائی۔ لانگنا۔ لنگھن۔ پار جانا۔ جیسے "اس راہ سے گزر مشکل ہے" ✤

گزر جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) بیت جانا۔ اخیر ہو جانا۔ منقضی ہو جانا۔ چلا جانا۔ جیسے "وہ دن گزر گئے تو یہ کیا رہ جائیں گے" (۲) مرنا۔ انتقال کر جانا۔ فوت ہو جانا۔ دُنیا سے اُٹھ جانا۔ کال کرنا ؎

تیرے ہی ہجر میں جی جا رہا ہے شوخ　سُنیو کہ میر آج ہی کل میں گزر گیا (میر)

جس طرح پیشِ نظر سارا زمانہ گزرا　میں اک روز اسی طرح گزر جاؤں گا (مصحفی)

(۳) نکل جانا۔ چلا جانا۔ جیسے "رستے سے گزر جانا" ✤

گزر

گزر کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) جا نکلنا۔ اتفاق سے چلا جانا (۲) اوقات بسر کرنا۔ دن کاٹنا ✤ کفایت شعاری سے گزران کرنا (۳) نباہنا۔ انجام پر پہنچانا۔ پورا کرنا ؎

کیسے گزر کروں رہی سکھیو آن پڑی اب تو بھاری
چرکھا بود امال پرانی دیہی بوڑھہ بھئی ساری　(کبیر)

گزرِ عام (ف + ع) اسم مؤنث :- عام راہ۔ شارعِ عام۔ سب کے آنے جانے کا راستہ ✤

گزرگاہ (ف) اسم مؤنث :- (۱) آمد و رفت کی جگہ۔ آرجار کا موقع۔ گزرنے کی جگہ۔ راہ۔ راستہ (۲) شارعِ عام۔ سڑک۔ کوچۂ نافذہ ✤ گھاٹی ✤

گزرگاہِ دریا (ف) اسم مؤنث :- وہ زمین جس پر دریا کا پانی بہتا ہے۔ دریا کا راستہ۔ تہ دریا ✤

گزرنامہ (ف) اسم مذکر :- پروانۂ راہداری ✤

گزر ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) بسر ہونا۔ بیتنا۔ کٹنا (۲) نباہ ہونا۔ (۳) آ نکلنا۔ چلا آنا (۴) رسائی ہونا۔ پہنچ ہونا۔ باریابی ہونا ؎

گزر واں کا ہو کس صورت سے اُس کی مانگ میں یارب
کہ مارِ زلف رہزن نے سب رستہ درمیاں باندھا　(نظیر)

گزر (ف) اسم مؤنث :- زردک۔ جزر۔ گاجر۔ مزاجاً رتبۂ دوم کے اخیر میں گرم اور درجۂ اول میں تر ہے ✤

گزرا (ہ) محاورہ :- باز آیا۔ دھائے پو جا ؎

گزرا اس اعتمادِ محبت سے میں ندا　مجھ سے چھپائیں کاش وہ اُلفتِ رقیب کی (وحشت)

پیشہ آگ نکلتی ہے میرے سینے سے　آئی موت وے گزرا میں ایسے جینے سے (آشفتہ)

گزران (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گزارا۔ بسر اوقات۔ اوقات بسری۔ اوقات گزاری۔ دنوں کو دھکا دینا (۲) ایامِ زندگی۔ زمانۂ عمر۔ جیسے "گزر گئی گزران کیا جھونپڑی کیا میدان" ✤

گزران کرنا (ہ) فعل متعدی :- اوقات بسری کرنا۔ دن کاٹنا۔ عمر پوری کرنا۔ مصیبت سے دن پورے کرنا۔ تنگی ترشی اور کفایت شعاری سے اوقات بسری کرنا۔ آدھا تھا بھوگنا ✤

گزران ہونا (ہ) فعل لازم :- تنگی سے اوقات بسر ہونا ✤

گزرانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) پیش کرنا۔ دینا۔ جیسے "درخواست گزرانا۔ نذرانہ گزرانا" (۲) ادا کرنا۔ گزارنا۔ جیسے "دوگانہ یا شکرانہ گزرانا" ✤

گزرنا (ہ) فعل لازم :- (۱) گزشتن کا ترجمہ۔ بیتنا۔ بیت ہونا۔ منقضی ہونا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جیسے وقت گزرنا۔ موقع گزرنا۔ بات گزرنا۔ وغیرہ ؎

نہ جھپکی نہ جھپکی ذرا آنکھ میری یہ شب مجھ کو اختر شماری میں گزری
شب ہجر کل بیقراری میں گزری سحر تک ہمیں آہ و زاری میں گزری (مصحفی)

(۲) دُنیا سے اُٹھنا۔ مرنا۔ انتقال کرنا۔ رحلت کرنا۔ جاں بحق ہونا + نظر سے کہیں جانا۔ بچے کا مرجانا (۳) بجا نکلنا۔ چلا جانا + آجانا۔ اتفاق سے کسی جگہ نکل آنا (۴) باز آنا۔ ترک کرنا۔ درگزرنا۔ ہاتھ اُٹھانا۔ دست بردار ہونا۔ دستکش ہونا۔ چھوڑنا۔ تیاگنا ؎

ہمیشہ آگ نکلتی ہے میرے سینے سے الٰہی موت دے گزرا میں ایسے جینے سے (آشفتہ)
رات کو نیند ہے نہ دن کو چین ایسے جینے سے اے خدا گزرا (سوز)
ناچار انتیار کیا شیوۂ رقیب کچھ بے حیا ہی خوب ہیں گزرے حیا سے ہم (داغ)
وہ ماہ رُو نہیں ملتا کئی مہینے سے الٰہی موت دے گزرا میں ایسے جینے سے (رند)

ہاتھ سے تیرے دوگانا یہ مری جان بچے
گزری میں سونے سے میلا یہ کہیں کان بچے (جان صاحب)

پیچ و تاب و کمرو زلف سے گھبرا کے وہ شوخ
اب یہ کہتا ہے میں اِس زلف و کمر سے گزرا (مصحفی)

(۵) وارد ہونا۔ پیش آنا۔ جیسے" بچے کی یاد جو دل پر گزرتی ہے دل ہی جانتا ہے ؎

کسی کو قتل جب کرتا ہے وہ بت رہ بر رہ گیر خدا ہی جانتا ہے مجھ پہ جو اُس دم گزرتا ہے (جرأت)

(۶) نبھنا۔ نباہ ہونا + ساز ہونا۔ موافقت آنا۔ بننا ؎

قیس جنگل میں اکیلا ہے مجھے جانے دو خوب گزرے گی جو مل بیٹھیں گے دیوانے دو (نامعلوم)

(۷) بسر ہونا۔ تیر ہونا۔ تمام ہونا۔ کٹنا ؎

اے دل تمام عمر یہاں کون خوش رہا گزرے ہے خوشی کے ساتھ جو اک دم بہت ہے یاں (مصحفی)
ہمیں آخر کار آیا یہ رونا کہ عمر عزیز اپنی خواری میں گزری (")
کیا اُس نے اک دن بھی ملنے کا وعدہ مری یونہیں اُمیدواری میں گزری (")
یہ عمر دراز اپنی گلبو کی صورت پریشانی و سوگواری میں گزری (")
ظلمت شب ہجر یہ کیونکر گزری گزرتے ہوئے سماں کے ساتھ گزری
گزری موج سرشک دیدۂ تر سے گزرا میداں سے جو آزردہ دل گزری (راجا جی)
بے شور و خطر گر اُس کی نہ گزرے تو یہ کہہ دو اُس کوچے میں دل آن کے بہلائے قیامت (مجروح)

(۸) جانا۔ نکلنا۔ جیسے رستہ سے گزرنا۔ پاس سے گزرنا ؎

ڈر جائیگا کہ گھر ہے ہمارا بہت سیاہ آنکھوں نہ کر کے اُدھر اے قمر گزر (امیر)

(۹) رخصت ہونا۔ وداع ہونا۔ چلنا۔ کھسکنا + دفع ہونا ؎

اے روح شب گزر گئی وہ ماہرو چلا تو بھی جہاں سے صورتِ شمع سحر گزر (امیر)

(۱۰) ضائع ہونا۔ رائگاں جانا۔ جیسے" لہو لعب میں عمر گزرنا (۱۱) اُترنا۔ نکلنا پار ہونا۔ عبور کرنا۔ جیسے" دریا سے گزرنا" (۱۲) آر پار ہونا۔ پار نکلجانا ؎

پہ لذتِ زخم میں بیخود ہیں ہمیں کیا معلوم آہ سینے سے کہ وہ تیر سپر سے گزرا (مصحفی)

گزرِی (ف) اسم مؤنث :۔ وہ بازار جو شام کو راہگزر پر لگتا ہے۔ گدڑی۔ چوک۔ بازار شام۔ شام کے وقت کا بازار ؎

پیری میں کریں سیر جوانی تو مزا ہے دن ڈھلتے ہی جو ہوتا ہے تماشا گزری کا (ناسخ)

گزرِی لگنا (۱) فعل لازم :۔ چوک لگنا۔ شام کا بازار لگنا + بازار لگنا ؎

بیٹھے ہیں دل کے بیچنے والے ہزار ہا گزری ہے اُس کی راہ گزر پر لگی ہوئی (ذوق)
کیا جہانِ گزراں میں بھی لگی ہے گزری مول لے جاتے ہیں غم یاں سے گزرنے والے (داغ)

گزری سو دل پر گزری (۱) محاورہ :۔ یعنی حال پر نہ کوئی بھی شریک نہ ہوا شکوہ و شکایت اور گلہ تک زبان پر نہ لائے بلکہ صبر و سکون اختیار کرکے دل ہی پر صدمے اُٹھائے ؎

جفائیں یار سے گزری سو دل ہی پر گزری زباں پہ حرف نہ لایا کبھی شکایت کا (مصحفی)

گزشتنی (ف) صفت :۔ گزرنے والا۔ بیتنے والا۔ ناپید ہونے والا۔ فانی +

گزشتہ (ف) صفت :۔ گزرا ہوا۔ ماضی۔ بیتا ہوا۔ پچھلا۔ سابقہ۔ سابق کا۔ اگلا۔ پہلے کا۔ جیسے گزشتہ را صلوٰۃ آیندہ را احتیاط۔ پہال گزشتہ +

گزشتہ را صلوٰۃ (ف + ع) محاورہ :۔ گزری ہوئی بات کو سلام کرو۔ اگلی باتوں کو جانے دو ؎

جو کچھ ہوا سو ہوا گزشتہ را صلوٰۃ کہاں تلک کوئی رویا کرے گلا دل کا (سحر)

گزک (ف) اسم مؤنث۔ مرکب از {گز - ک / خوردن - نسبت} :۔ (۱) وہ چیز جو تبدیل ذائقہ کے واسطے کھاتے ہیں۔ مثلاً شراب پینے کے بعد کباب۔ پستہ۔ بادام۔ تلی ہوئی دال یا نمکین چیزیں اور افیون یا بھنگ کے بعد مٹھائی وغیرہ + نقل۔ بدرقۂ شراب۔ بدرقۂ افیون + کوئی مزیدار چیز جو منہ صاف کرنے کے واسطے کچھ کھانے کے بعد کھائی جائے۔ چاکنا۔ چاٹ ؎

وہ زندہ جاوید کہ جہاں سُوں ہے گزک پہنچے نمکین نہ دیں پر ساقیا کباب میں پاؤں (اشک)

بوسے ترے عارض کے کباب نرگس سے بھی لذیذ
ساقیا ایسی گزک ہر جام پر ملتی نہیں (؟)

ساقی مجھے گزک کے عوض بھی شراب دے
محشر کو کون لاکھ طرح کا حساب دے (طور)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گزک

ساقی تجھے خدا کی قسم بزم مے میں آج بھر گزک ہو بیدلِ بریاں علی الخصوص (تجمل)

جگر تازہ کہاں سے میخوری کے وقت لاؤں میں
خدائی سے نرالی جانِ من تیری گزک دیکھی } (تجمل)

(۲ - و) تلشکری اس میں بیٹھی کی تلشکری ہو خواہ ٹکیا کی دونو کو گزک کہتے اور عوام الناس گجک بولتے ہیں۔ اس کا رواج دہلی میں بہت ہے۔ تلوں کی بھونسی اُتار کر انگی گری کو کھانڈ یا گڑ کی چت میں ملا کر ٹکیا خواہ قاشیں بنا لیتے ہیں۔ چنانچہ بیچنے والے اس آواز سے بیچتے ہیں۔ جیسے "گجک حلو اسون ہے جاڑے کا یا لوکھو پا گجک ہے جاڑے کی (۳ - ۱) مجازاً ناشتہ ❊ تھوڑی سی چیز۔ چٹنی۔ جیسے "سیر آدھ سیر کو تو وہ گزک سمجھتے ہیں (انہوں کے واسطے لفظ گزک کا استعمال ایجاد ہند ہے) ❊

گزک کرنا (و) فعل متعدی :۔ نُقل کرنا ❊ ناشتہ کی بجائے کھانا ❊ چٹ کرنا۔ اُڑانا ؎

اُس چشم مست کے ہوں تصور میں بدمست کیونکر گروں گزک نہ ہرن کے کباب کو (ناسخ)
اے شرابی گزک تو کرتا ہے کچھ تو کر دل میں اور کباب میں فرق (جرأت)

گزک ہونا (و) فعل لازم :۔ نُقل ہونا۔ ناشتہ ہونا۔ چکھنے میں آنا۔ چٹ ہونا ؎

کوئی مچھلی نہ ہاتھ آئی کہ مستی میں گزک ہوتی
لگا کر شست بیٹھے ہم کنارِ آبِ جو برسوں } (؟)

گزند (ف) اسم مذکر :۔ صدمہ۔ بلا۔ آفت۔ آسیب ❊ رنج ❊ نظرِ بد۔ چشم زخم ❊ ضرر۔ نقصان۔ ہانی خسارہ۔ زیان۔ ٹوٹا ❊ ایذا۔ دُکھ ❊ تکلیف ؎

یہ تیرے افعی گیسو میں زہر ہے قاتل پڑا جو سانپ یہ سایہ اُسے گزند ہوا (وزیر)

گزندہ (ف) صفت :۔ ڈسنے والا۔ کاٹنے والا۔ ڈنک مارنے والا۔ جیسے "سانپ بچھو وغیرہ موذی جانور" ❊

گزی (و) اسم مذکر :۔ بہت موٹا دیسی گاڑھا۔ ایک قسم کا کم قیمت اور موٹا سوتی کپڑا۔ کرباس۔ پلاس۔ پارچۂ سفت و سطبر ؎

پھٹے کپڑے گزی کے اُس سے بہتر ہم سمجھتے ہیں اگر اترا ہوا ہو وے تنِ نوآب کا جوڑا (آتش)

گزی گاڑھا (و) اسم مذکر :۔ موٹا جھوٹا کپڑا۔ کم قیمت کپڑا ❊

گزی گاڑھا پہننا (و) فعل متعدی :۔ موٹا جھوٹا کپڑا پہننا ❊

گزیر (ف) اسم مذکر :۔ چارہ۔ علاج۔ اُپائے۔ تدبیر ❊

گزیں (ف) امر از گزیدن بمعنی قبول کردن۔ مرکبات میں آتا ہے۔ جیسے

گشت

خلوت گزیں۔ گوشہ گزیں وغیرہ ❊

گستا (ہ) اسم مذکر (گنوار) لقمہ۔ گراس۔ کور۔ نوالہ۔ جیسے "پہلے ہی گستے میں بال آیا" ضرب المثل یعنی سرِ منڈاتے ہی اولے پڑے۔ اوّل ہی نقصان نظر آیا ❊

گسار (ف) امر از گساردن بمعنی خوردن :۔ مرکبات میں جیسے غمگسار ❊

گسائیں (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) گوسائیں کا مخفف۔ گوسوامی۔ گایوں کا مالک گؤوں والا۔ گھوسی۔ مجازاً کرشن (۲) مالک۔ سوامی۔ خداوند (۳) سنیاسی۔ سنت۔ پارسا۔ فقیر۔ زاہد۔ جوگی۔ عابد (۴) سائیں۔ جہنت۔ (۵) برہمنوں کا ایک وہ فرقہ جو اپنے آپ کو حکیم چیتن باشندہ شہر ندیا کے چیلوں کی اولاد بتاتا ہے (۶) ہندو درویشوں کا تعظیمی خطاب۔ جیسے "گسائیں جی میں جوگن ہو رہی جاؤں گی" ❊ (گیت) ❊

(یہ لفظ اصل میں گوسائیں یعنی گو سوامی تھا چنانچہ گھوسی بھی اسی سے بنا ہے۔ چونکہ کرشن اوتار درحقیقت گھوسی تھے اور گو دیں چرایا کرتے تھے اس وجہ سے پہلے اُن کا لقب ہوا۔ پھر اُن کی مناسبت سے عارف۔ خدا رسیدہ۔ اوتار۔ ولی اللہ وغیرہ کے معنی میں مستعمل ہو کر جوگیوں اور سنیاسیوں کا لقب پڑ گیا) ❊

گستاخ (ف) صفت :۔ شوخ۔ چالاک۔ بے ادب ❊ ڈھیٹ۔ بے شرم۔ خیرہ چشم ❊ ناشائستہ۔ غیر مہذب۔ ناتراشیدہ ❊ شریر۔ دنگئی ❊

گستاخانہ (ف) تابع فعل :۔ بے ادبانہ ❊ بے باکانہ ❊

گستاخی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) شوخی۔ بے ادبی ❊ بے شرمی۔ بے حیائی۔ ڈھٹائی (۲) تحقیر۔ حقارت۔ اہانت۔ (۳) شرارت۔ دنگا ❊

گستاخی کرنا (و) فعل متعدی :۔ بے ادبی کرنا۔ شوخی کرنا۔ شرارت کرنا ❊

گستاخی معاف (ف + ع) ندا :۔ جب کوئی شخص کوئی بات خلافِ ادب یا خلافِ تہذیب یا خلافِ اخلاق زبان پر لانا چاہتا یا کسی کے قول کو رد کرتا ہے تو اوّل یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے جو بجائے معذرت خیال کیا جاتا ہے۔ خطا معاف۔ قصور معاف ❊

گستانگر (و) صفت :۔ احمق۔ گنوار۔ مورکھ۔ بے وقوف۔ جانگلو۔ بے شعور۔ بے سلیقہ۔ نادان۔ پوچ۔ لچر۔ بے ڈھنگا۔ بے تمیز ❊ جاہل۔ اناڑی۔ گوڑھ ❊ ناتراشیدہ۔ ناشائستہ۔ غیر مہذب (یہ لفظ اصل میں گھاس کھانے والا ڈانگر تھا) ❊

گشت (ف) اسم مذکر :۔ (۱) سیر۔ چہل قدمی ❊ دَور۔ چکر (۲) دَورہ۔ روند۔ گرداوری۔ مجازاً کوتوال یا تھانہ دار کا شب کے وقت سپاہیوں کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گشت

ہمراہ کوچوں محلوں اور بازاروں میں دورہ کرنا ✦

گشت پھرنا۔ کرنا۔ لگانا۔ مارنا (ا) فعل متعدی :۔ چکّر لگانا۔ گھومنا۔ پھرنا۔ دورہ کرنا۔ گرداوری کرنا ؎

ساقی اس دور میں کب آنکھ چرا سکتا ہے رات بھر گشت کرے ہے عسسِ جامِ شراب (ذوق)

گشت سلامی (ا) اسم مؤنث :۔ وہ نذرانہ جو حاکم کو دورے کے وقت حسبِ دستور دیا جاتا ہے ✦

گشت ناچنا (ا) فعل لازم (ہندو) :۔ کنچنیوں کا برات کے آگے آگے ناچتے ہوئے جانا۔ برات کے ساتھ ساتھ ناچتے ہوئے چلنا ✦

گشتی (ف) صفت :۔ دوراں۔ پھرنے والا ✦ گشت کرنے والا ✦

گشتی پروانہ یا حکم یا سرکُلر (ا) اسم مذکر :۔ وہ حکم یا پروانہ وغیرہ جو تمام دفتروں یا اور حاکموں کو دکھا کر دستخط کرا لیا جاتا ہے ✦

گُشتاسپ (ف) اسم مذکر (صحیح گُشتاسب) :۔ (ا) لغت میں اُس برزخ کو کہتے ہیں جو حق تعالٰے کا فیض پہنچنے کے واسطے خلق اور خالق کے درمیان ہو ✦

(ملکِ ایران کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جو لہراسپ کیکاؤس کا داماد اور اسفندیار رُوئیں تن کا باپ تھا۔ اس شخص کو کیخسرو بن کیکاؤس نے خاندانِ ہوشنگ میں نہایت لائق۔ ہوشیار اور شجاع پاکر اپنے مرتے وقت فرمانروائے ایران کردیا تھا۔ اس کے زمانہ میں زرتشت پیشوائے آتش پرستاں موجود تھا۔ چنانچہ جب اُس نے اِس کے پاس آکر پیغمبری کا اظہار کیا اور کچھ معجزے دکھائے تو یہ اُس کا معتقد ہوگیا اور اُس کے دین پر چلنے لگا۔ بلکہ جب زرتشت مارا گیا تو یہی اُس کی جگہ گدی پر بیٹھا اور اُس کی شریعت کو برقرار رکھا۔ اسفندیار جس کے معرکے رستم کے ساتھ ہوئے۔ اسی کا بیٹا اور خلف الصدق تھا اس نے ایک سو ساٹھ برس تک حکومت کی) ✦

گف (ا) صفت :۔ غفص۔ سطبر۔ گندہ۔ موٹا۔ گاڑھا۔ سفت۔ خوب ٹھونک کر بنا ہُوا۔ ڈھٹ ✦

(ظاہرا یہ لفظ غفص سے بگاڑ کر گف کر لیا گیا ہے۔ کیونکہ غفص بھی اصل میں گبز کا معرب ہے جو گاف کو غین معجمہ اور بائے موحدہ کو ف سے اور زائے معجمہ کو سین مہملہ سے بدل کر غفس تھا اور پھر حسبِ قاعدۂ عربی صاد مہملہ سے بدل کر غفص ہوگیا۔ پس اُردو والوں نے صرف گف پر اکتفا کر کے اپنا مطلب نکال لیا) ✦

گفتار (ف) اسم مؤنث :۔ (ا) بات چیت۔ گفتگو۔ بات۔ سخن۔ گویائی نطق۔ بچن۔ قول۔ مقولہ۔ بولی۔ بانی۔ کلام۔ تقریر۔ بول چال۔ جیسے دستار اور گفتار اپنی ہی کام آتی ہے (۲-ا) گالی گلوچ کا مرادف چنانچہ گالی گفتار بجائے گالی گلوچ بولتے ہیں ✦

گل

گُفتگو (ف) اسم مؤنث :۔ (ا) بات چیت۔ بول چال۔ بولی ٹھولی۔ بیان۔ تقریر۔ مکالمت۔ قال بقال۔ ذکر اذکار ؎

پڑھا ہے ہم نے بھی قرآن قسم ہے قرآں کی جواب ہی نہیں رکھتی ہے گفتگو تیری (آتش)

(۲-ا) چرچا۔ تذکرہ ؎

ممنوں زبانِ غمزہ سے کل اُس نے کیا کہا ہے میرے ہمرازوں میں کچھ گفتگو ہنوز (ممنون)

گُفت وشنید (ف) اسم مؤنث :۔ کہا سنی کہنا سننا ✦ بحثا بحثی۔ ردّ و بدل۔ تکرار لفظی ✦ بات چیت۔ ذکر اذکار ✦

گگری (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :۔ گاگر کا مخفف۔ پانی رکھنے کا پیتل یا تانبے کا برتن۔ تبیلا۔ تبیلی۔ کلسا ✦ سبوچہ۔ سبو (میرا ہیرے بانکے یار گگری میں کمر دھر آؤں (گیت)

گگریا۔ (ہ) اسم مؤنث :۔ (گیتوں میں) دیکھو گگری ✦

گگن (ہ) اسم مذکر :۔ (ا) آسمان۔ فلک ✦ آکاش (۲) موج۔ لہر۔ تموّج۔ ہینڈ۔ پانی کا اُچھلنا۔ چنانچہ کہتے ہیں پانی گگن کھیلتا ہُوا جاتا ہے ✦

گگن بھیڑ (ہ) اسم مذکر :۔ حواصل۔ قانہ۔ گونج ✦

گگن دُھول (ہ) اسم مؤنث :۔ (ا) کیتکی یا کیوڑے کے درخت پر کی گرد (۲) کھمبی۔ سانپ کی چھتری یا ٹوپی کے اندر کا کالا کالا برادہ ✦

گگن کھیلنا (ہ) فعل متعدی :۔ پانی کا بلند ہونا۔ پانی کا آسمان کی طرف اُچھلنا۔ مینڈیں اُچھلنا۔ چڑھاؤ کے سبب پانی کا اُچھلتے ہوئے جانا۔ جیسے "دریا گگن کھیلتا جاتا ہے یا نالہ گگن کھیل رہا ہے" ✦

گگن ہونا (ہ) فعل لازم (ہندو) :۔ بلند ہونا۔ اونچا ہونا۔ تارا ہونا۔ آسمان سے لگنا جیسے "پتنگ یا چیل کا گگن ہونا" ✦

گُل (ف) اسم مذکر :۔ (ا) گلاب کا پھول۔ گُلِ ورد۔ گلاب (۲-ا) بقاعدۂ تجرید) عام پھول۔ پُشپ۔ فلاور ؎

خوش آوے باغ میں کیا مجھ سے بیدِ باغ کو گُل
کہ میں سمجھتا ہوں اپنے بھی دل کے داغ کو گُل
} (بخشش)

بہارِ غنچگی دیتا ہے جو دل خستہ ہوتا ہے پس از خندیدگی مُرجھا کے گُل پژمردہ ہوتا ہے (نسیم)

(۳-ا) اخگر۔ انگارا ✦ رنگِ سرخ (۴-ا) سوختہ۔ بجھا ہُوا انگارا۔ جلی ہوئی چیز (۵) داغ۔ کے۔ چھاپ۔ چرکا۔ وہ نشان جو دھات کو گرم کر کے انسان یا حیوان کے جسم پر دیا جائے۔ مجازاً اِس قسم کی نشانی کو بھی کہتے ہیں ✦ معشوق کے چھلے کو گرم کر کے جو داغ دیتے ہیں وہ بھی گُل کہلاتا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گلا

اس اپنے ہاتھ کے گُل کی کہوں کیا اک بانی ہے
نشانی اُن کی چھلا تھا سو اُس کی یہ نشانی ہے } (بیخبر)

چھلا نہیں تو چھلے کا گُل اے نگار دے   کچھ تو نشانی اپنی مجھے یادگار دے (ذوق)

عشق نے ہم کو دکھایا آج اعجازِ خلیل   آگ سے پیدا ہمارے ہاتھ کا گُل ہوگیا (ناسخ)

(۶) چراغ کی ٹیم - بتی کا جلا ہوا یا جلتا ہوا سرا - سرِ فتیلہ - قُراط ع

یہ کس نے ہاتھ سے اپنے لیا گُل شمعِ محفل کا
ہوا گلگیر ہیں عالم جو منقارِ حنا دل کا } ([illegible])

(۷-ا) آنکھ کی پُتلی - آنکھ کا ڈھیلا (۸-ا) پسے ہوئے کوئلوں کے قرص یا گولے جن کو جلا کر حقہ بھرتے یا حقے کی چلم پر رکھ دیتے ہیں (۹-ا) جلا ہوا تمباکو - حقے کے توے یا چلم کا جلا ہوا تمباکو جس کا اکثر منجن بنا لیتے ہیں جلا ہوا سُلفہ جیسے "حقہ کا گُل" (۱۰-ا) باعثِ رونق - باعثِ زینت - جیسے "اس منڈلی میں وہ بھی گُل ہے" یعنی رونقِ محفل ہے + تم بھی یاروں میں گُل ہو (۱۱ - لکھنؤ) جوتے کی ایڑی کا چمڑا - جوتے کے اڈے کا چمڑا - جوتے کا پان (۱۲-ا) چونے کا گول ٹیکا جو آنکھوں کے دُکھنے میں سرخی کٹنے کے واسطے کن پٹیوں میں لگا دیتے ہیں صُدّاغ (۱۳-ا) کارچوبی بنی ہوئی چمکدار ٹکلی جو خوبصورتی کے واسطے اکثر عورتیں یا معشوق کنپٹیوں پر لگا لیتے ہیں - نزلہ بند (۱۴-ا) مجازاً معشوق - دلبر - دلربا + شاہد - من موہن ع

اُس گُل میں پایا اثرِ بوئے محبت   سو بار سونگھائے اُسے پڑھ پڑھ کے فسونِ گُل (ذوق)

(۱۵) گول نشان - چنانچہ گُلدم بلبل کو اُس کی سُرخی مقعد کی وجہ سے کہا گیا ہے +

گُلِ اشرفی (ف) اسم مذکر :- ایک قسم کا گول پھول جس کی نقل اکثر توبیوں وغیرہ پر بھی بناتے ہیں +

گُلِ آفتاب (ف) اسم مذکر :- سورج مکھی +

گُل افشاں (ف) صفت :- (۱) پھول بکھیرنے والا - خوش گفتار فصیح - خوش بیان - دُرافشاں (۲) پھلجھڑی - ایک قسم کی آتشبازی +

گُلِ انار (ف) اسم مذکر :- (۱) انار کا پھول (۲ - صفت) سُرخ - لال - احمر + ارغوانی - قرمزی +

گُل اندام (ف) اسم مذکر :- معشوق + پھول کے سے جسم والا - سُرخ سفید جسم والا - نازک اندام +

گُلِ اورنگ (ا) اسم مذکر :- ایک قسم کا گلابی پھول جو گھنڈی کی وضع کا ہوتا ہے + ایک قسم کا گیندا +

گُل باندھنا (ا) فعل متعدی :- بندوق کے توڑے کو جلا کر اُس کی ٹیم باندھنا - بندوق کے توڑے کا سرا جلانا +

گلب

گُل بدن (ف) اسم مذکر :- (۱) معشوق (۲-ا) ایک قسم کا دھاری دار ریشمی کپڑا + (دیکھو گُل اندام) +

گُل برگ (ف) اسم مذکر :- (۱) گلاب کی پتی - گلاب کی پنکھڑی - (۲) معشوق - معشوقہ +

گُلِ بکاؤلی (ا) اسم مذکر :- ایک قسم کے نہایت عمدہ خوشبودار سفید رنگ کا پھول جس کا درخت ہلدی کے درخت سے مشابہ ہے یہ پھول علاقۂ ناگپور میں ہوتا ہے اور وہاں کے گونڈا ب تک آشوبِ چشم میں اس کا استعمال کرتے ہیں - اِس پھول کی نسبت یہ قصہ مشہور ہے +

امرکنتک ایک جنگل پُرخار و پُروحشت کا نام ہے اُس میں باغ بکاؤلی و حوضِ بکاؤلی و قلعہ بکاؤلی بنا ہوا ہے باغ بکاؤلی تک لوگ پہنچتے ہیں قلعۂ بکاؤلی تک کوئی نہیں پہنچتا - کیونکہ باغ سے وہ قلعہ بارہ کوس کے فاصلہ پر ہے یہ قلعہ از قسم طلسم ہے اور وہاں سے شب و روز دھواں اُٹھتا معلوم ہوتا ہے اور بنا اس قلعہ کی یہ ہے کہ ملک دکن میں راجہ کرنجوت نامی بڑا راجہ تھا ریاضی داں حکیم اُس کے ہاں نوکر تھے - اس راجہ کے دو بیٹے تھے بڑے کا نام راج بھوج تھا - بڑے بیٹے سے راجہ خوش تھا چھوٹے سے ناراض تھا - راجہ نے اپنی حیات میں ملک کی تقسیم اس طرح پر کی کہ زرخیز ملک دکن کا بڑے بیٹے کو اور کوہی جنگلی ویران ملک چھوٹے بیٹے کو دیا - باقی ملک اپنے قبضہ میں رکھا کہ راجہ کے بعد رانی قابض و مالک رہے - پھر دونو بیٹوں کو راجہ نے حکم دیا کہ اپنی اپنی حکومتگاہ میں جا کر راج کریں - اس تقسیم کا ذکر راجہ نے اپنے گرو کرتار نامی سے کیا - اُس نے بے انصافی کی شکایت کی اور کہا کہ بڑے بیٹے کا ملک سرسبز نہ ہوگا - چھوٹے بیٹے کا نام اُس کی اولاد کی وجہ سے ہمیشہ قائم رہیگا - جب دونو بیٹے باپ سے رخصت ہوئے تو چھوٹے بیٹے نے اس تقسیم ملک کی شکایت کی کہ میری فوج کا بھی گزارہ اس ویران ملک میں نہیں ہو سکتا +

کنڈا کھڑک جو قدیمی ملازم افسر فوج ہے اُس کو مجھے دیجئے راجہ نے انکار کیا - پھر لوگوں کے کہنے سے کنڈا کھڑک کو افسر فوج بنایا - بعد چند روز کے راجہ کرنجوت تو مر گیا اور راج بھوج یہ خبر سُنکر اپنے باپ کے ملک میں آیا اور اُس نے ملک کے تمام حکما و ساحران نامی گرامی کو ہمراہ لیکر سب ملک مقبوضہ کو دیکھا کوئی جگہ لائقِ قیام پسند نہ آئی - جس وقت امرکنتک کے جنگل میں پہنچے - یہ جنگل اور تالاب منزلوں کا لمبا چوڑا تھا اور گہرائی کا پتہ نہ ملتا تھا - قیام کے واسطے پسند آیا راجہ نے اس تالاب کے اندر مٹی ڈلوا کر طلسم اور جادو کے ذریعے سے ناف تالاب میں قلعہ بنوا کر بود و باش اختیار کی اور قلعہ میں بجز خاص لوگوں کے کوئی نہیں جا سکتا تھا جو کوئی جانے کا قصد کرتا وہ دلدل میں غرق ہو جاتا -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گلب

چنانچہ وہ قلعہ و مکانات اور طلسم کے بنے ہوئے باغ اب تک موجود ہیں۔ راج بھوج کی اولاد بمیات راجہ کرنجوت زندہ نہ رہتی تھی۔ سکونتِ قلعہ کے بعد راج بھوج کے ایک لڑکی جبینہ وجمیلہ پیدا ہوئی۔ نجومیوں نے اس لڑکی کا طالع دیکھ کر کہا کہ یہ لڑکی بڑی صاحب نصیب ہوگی اور اسکا نام تا تمامِ دُنیا قُوّۃُ و حُضور قایم و برقرار رہیگا پس اِس کا نام ماہیب اور نربدال رکھا جائے ✤

ماہیب امانت خدا کو کہتے ہیں اور نرب یعنی پیدائش اور دال یعنی اُلٹا ہے اور نرب دال نام رکھنے کا یہ سبب تھا کہ اپنی ماں کے بطن سے یہ لڑکی اُلٹی پیدا ہوئی تھی اور نجومیوں نے یہ بھی کہا کہ یہ لڑکی نہایت حسین اور نازک مزاج ہوگی۔ اس کے حُسن کا شُہرہ دُور دُور تک جائیگا۔ اس پر ایک فقیر عاشق ہوگا اور وہ ایک نیا نام رکھیگا ماہیب نام کو سب بھُول جائینگے نرب دال اور فقیر کا رکھا ہُوا نام یہ دو تو ہمیشہ قائم رہینگے اور کسی ملک کا ایک راجہ جو نہایت مستور اور خُوبصورت ہوگا وہ خواب میں اس لڑکی کو دیکھ کر عاشق ہوگا اور فقیر بنکر سوں بھدر کے پتہ نشان تبلانے سے وہ قلعہ کے اندر آئیگا ✤

نرب دال یعنی بکاؤلی کی پیدائش کے بعد کنڈا اکھڑک کے ہاں ایک لڑکی پیدا ہوئی۔ کنڈا اکھڑک نے اس لڑکی کا نام جبالہ رکھا جبالہ چودھویں رات کے چاند کو کہتے ہیں۔ راج بھوج اس نام کو سُن کر ناخوش ہُوا۔ کہ میری لڑکی کا نام تو ماہیب ہو۔ اور کنڈا اکھڑک کی لڑکی کا نام جبالہ رکھا جائے۔ کنڈا اکھڑک کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو اُس نے فوراً اپنی لڑکی کا نام ہمالہ یعنی بدصورت عورت بدل دیا ہمالہ سے ایک بڑی لڑکی کنڈا اکھڑک کی اور تھی جو کسی ملک میں کسی راجہ کے ساتھ بیاہی گئی تھی۔ اُس کے مؤکل تابع تھے وہ بڑی عاقلہ تھی جب جبالہ کے پیدا ہونے کی خبر اُس کو پہنچی تو اُس نے باپ کو ایک مبارکباد کا خط لکھا اور مؤکلوں کے ہاتھ کچھ تحفہ بھیجا۔ کیونکہ کنڈا اکھڑک کے پاس بجز مؤکلوں کے انسان کا گزر نہ تھا ✤

چونکہ بکاؤلی کو پھلواری۔ خوشبودار بوٹوں اور باغ و بہار کا بہت شوق تھا اِس وجہ سے راج بھوج نے اُس کے واسطے ایک باغ اور تالاب و حوض وغیرہ بنوا دئے تھے۔ بکاؤلی و ہمالہ و جھبیلہ نائن یہ تینوں اکثر باغ میں کھیلا کرتیں اور ان کا بھید کسی پر ظاہر نہ ہوتا تھا۔ ایک روز یہ تینوں باہم حوض پر دل لگی کر رہی تھیں۔ ناگاہ ایک فقیر سون بھدر نامی اپنے کمال کے زور سے باغ میں آیا اور بکاؤلی کو دیکھ کر عاشق ہوگیا اور کہا کہ میں نے بہت سیاحی کی ہے مگر تجھ سا خوبصورت میں نے نہیں دیکھا ہے اور ایک درخت ہے کہ سوا میرے اور کوئی اُس کو نہیں لاسکتا۔ میں چاہتا ہُوں کہ اُس درخت کو تیرے باغ میں لگاؤں۔ تو جیسی بے مثل ہے ویسے ہی تیرا باغ بھی بے مثل ہو ✤

بکاؤلی نے کہا کہ یہاں اس باغ میں کسی کی مجال نہیں ہے جو آسکے کیونکہ یہ جگہ انسان کے آنے کی نہیں ہے تم کیونکر یہاں آگئے۔ فقیر نے کہا کہ میں فقیر ہُوں ہر جگہ پھرتا ہُوں میرے

گلب

یہاں آنے کا تعجب نہیں ہے اور یہ تو کیا گنتی ہے کہ کوئی راجہ ہوگا وہ تجھے خواب میں دیکھیگا وہ فقیر ہو کر اس مُلک میں آئیگا اور خاص اس جگہ ہمالہ کی بہن کے ذریعہ سے آئیگا۔ یہ بات سن کر بکاؤلی خاموش ہوگئی اور یہ بات ہنسی میں اُڑ گئی۔ پھر بکاؤلی نے کہا وہ پھول ہم کو لادو اور اُس میں صفت کیا ہے۔ فقیر نے کہا وہ پھول نہایت نازک ہے۔ خوبصورتی میں سب پھولوں سے زیادہ ہے۔ نئی قسم کی خوشبو ہے دیکھنے سے دل کو فرحت ہوتی ہے۔ اُس کا نام بکاؤلی ہے اور وہ ایک جزیرہ میں ایک ساحر کے باغ میں لگا ہُوا ہے اور وہ ساحر رات دن اُس کو دیکھتا رہتا ہے اگر تو میرا احسان مانے تو لادوں ہمالہ اور جھبیلہ نے کہا کہ فقیر تم پر عاشق ہو گیا ہے معقول جواب دینا چاہئے۔ بکاؤلی نے کہا کیا خوب۔ شفقت تو آپ نے ایسی کی اور خود کیفیت اُس کی بیان کی اور لانے کا اقبال کیا اور مجھ سے احسان چاہتے ہو۔ فقیر نے کہا کہ تم اپنی شادی نہ کرنا۔ بکاؤلی نے کہا کہ میں اپنی خوشی سے اپنی شادی نہیں کرونگی مگر والدین سے ناچار ہُوں۔ فقیر نے کہا اپنے قول سے نہ پھرنا ورنہ کسی کے ہاتھ نہ لگے گی۔ مگر میں مثل تیرے ہو جاؤنگا۔ یہ کہکر فقیر پھول لینے چلا گیا۔ چند روز کے بعد درخت لے کر آیا اور باغ میں لگا دیا۔ اس سے تمام باغ مہکنے لگا صبح کو جب بکاؤلی کی آنکھ کھلی خوشبو سے دماغ معطر ہوگیا ✤

جھبیلا اور ہمالہ سے کہنے لگی کہ آج باغ میں نئی قسم کی سوندھی خوشبو آتی ہے جس سے میرا جی بے تاب ہُوا جاتا ہے۔ صدہا قسم کے خوشبودار درخت لگے ہوئے ہیں سب کی خوشبو پر اِسی کی خوشبو غالب آرہی ہے۔ دل ہاتھوں سے نکلا جاتا ہے۔ دیکھنا اور سُونگھنا کہ کس کی خوشبو دل کو مست کر رہی ہے۔ پھر بکاؤلی بیتاب ہو کر جلدی سے اُٹھی باغ میں پہنچی اور دیکھا کہ گل بکاؤلی کا درخت لگا ہوا ہے اور اُس کی خوشبو نے باغ کو مہکا رکھا ہے۔ اور اُس کے قریب وہی سون بھدر فقیر بیٹھا ہوا ہے۔ پھول اور درخت کو دیکھ کر بکاؤلی بہت خوش ہوئی اور فقیر سے کہا کہ آپ بھی یہیں قیام کریں میں اپنے باپ سے کہکر آپ کے واسطے عمدہ باغ بنوا دُونگی۔ فقیر نے کہا ہمارا مکان بستر خاک ہے ہمیں مکان کی ضرورت نہیں ہے ✤

بکاؤلی نے کل کیفیت اس کی اپنے باپ راج بھوج سے بیان کی۔ اُس نے بھی آکر درخت اور پھول کو دیکھا اور بہت خوش ہُوا۔ اُس روز سے اُس لڑکی ماہیب اور نربدال کا نام بکاؤلی مشہور ہوگیا۔ اور ہمالہ جو کنڈا اکھڑک کی لڑکی تھی اُس پر عاشق ہوگیا جب کنڈا اکھڑک کو اس کی اطلاع ہوئی۔ تو اُس نے قلعہ کی سکونت چھوڑ کر ہمالہ کے واسطے جنگل میں ایک مکان بنوا دیا ✤

ایک راجہ کسی ملک میں بڑا مصوّر تھا۔ اُس نے ایک روز رات کو ایک عورت کو خواب میں حوض کے کنارہ پر بیٹھے اور یہ کہتے ہوئے دیکھا کہ اگر کوئی شخص میری طرح حسین ہو

گلب

تومیں اُس کے ساتھ شادی کروں۔ جب راجہ خواب سے بیدار ہوا تو اُس عورت کے عشق میں مُبتلا ہوگیا۔ اور تصویر کھینچ کر نجومیوں سے کہا کہ بتلاؤ یہ تصویر کس کی ہے اور اس ماہ لقا ہوش رُبا کا مُلک مکان کہاں ہے؟ اگر نہ بتایا تو میں تم سب کو ہلاک کر دونگا ٭

نجومیوں نے زائچہ کھینچ کر کہا کہ جس عورت کو تُم نے خواب میں دیکھا ہے اُس کا مُلک لنکا ہے اور وہ راجہ کی بیٹی ہے اُس نے سات دریا میں طلسم کے ذریعہ سے مکان بنوایا ہے اور وہ اُس میں رہتی ہے۔ وہاں انسان کا گُزر کسی صُورت سے نہیں ہوتا ہے۔ وہاں جانا دُشوار ہے اور اُس لڑکی کا نام بکاؤلی ہے آپ وہاں کسی صُورت نہیں جاسکتے۔ جب راجہ وہاں کے جانے سے مایوس ہُوا۔ اور حال اُس کا دگرگوں ہونے لگا۔ تب ایک نجُومی نے کہا کہ بجز ایک صُورت کے دُوسری صُورت نہیں ہے کہ اس راجہ کی فوج کا ایک سردار ہے اُس کی دو لڑکیاں ہیں۔ چھوٹی لڑکی تو اُس لڑکی کی مصاحب ہے اور بڑی لڑکی شامی پُور نامی کسی جزیرہ میں وہاں کے راجہ کی زوجیت میں ہے۔ جس کے بہت سے مؤکل تابعدار ہیں۔ اگر وہ چاہے تو تجھے ضرور بکاؤلی تک پُہنچا دے۔ راجہ اس بات کے سُننے ہی بیقرار ہُوا۔ اور راج پاٹ چھوڑ کر نجومیوں کے پتہ کے بموجب جزیرہ کی طرف چلا۔ بعد مدت دراز اُس جزیرہ میں پُہنچ کر شامی پور سے ملاقات کی۔ اور سب اپنا حال بیان کیا۔ رانی کو اُس کے حالِ زار پر رحم آیا۔ اور کہا کہ جس جگہ بکاؤلی رہتی ہے وہاں کوئی پُہنچ نہیں سکتا ہے۔ کیونکہ حکیموں نے بکاؤلی کا مکان علم ریاضی کے زو سے اُس تالاب کے اندر بنایا ہے اور اُس کی حفاظت میں بہت کچھ طلسمات تیار کئے ہیں راجہ نے کہا کہ جب انسان وہاں پُہنچ نہیں سکتا ہے تو تُم نے خط اپنے باپ کے نام جس ذریعہ سے بھیجا تھا اُسی ذریعہ سے مجھ کو بھی وہاں پُہنچا دو۔ شامی پُور کو رحم آیا۔ اپنی بہن ہمالہ کے نام خط لکھا کہ یہ عاشقِ زار بکاؤلی ہے۔ اس کو ایک نظر بکاؤلی کو دکھا دینا اور خط اور راجہ کو مؤکلوں کے ذریعہ روانہ کیا۔ آن کی آن میں مؤکلوں نے راجہ کو بکاؤلی کے باغ میں پُہنچایا۔ اس وقت ہمالہ حوض پر بیٹھی تھی اور بکاؤلی قلعہ میں تھی۔ خط اور راجہ کو ہمالہ کے روبرو پیش کیا۔ راجہ نے ہمالہ کو جھک کر سلام کیا۔ ہمالہ نے کہا اطمینان رکھ بکاؤلی کو ابھی دکھلائے دیتی ہُوں۔ چنانچہ بکاؤلی باغ میں آئی تو ہمالہ نے راجہ کو دکھا دیا۔ راجہ دیکھتے ہی بیہوش ہوگیا۔ ہمالہ اُس کو ہوش میں لائی اور راجہ کو بذریعہ اُنہیں مؤکلوں کے ہاتھ اپنی بہن کے پاس بھیجدیا۔ چند روز کے بعد بکاؤلی کی جوانی نے وہ جوش مارا کہ وہ مستانہ عشق انگیز باتیں کرنے لگی۔ ہمالہ اور جہیلہ نائن نے اتفاق کر کے راج بھوج سے ذکر کیا کہ جلد بکاؤلی کی شادی کر دیجئے لیکن سون بھدر کو خبر نہ ہو۔ کیونکہ فقیر سے بکاؤلی اقرار کر چکی ہے کہ میں شادی کا نام نہ لُونگی۔ اگر فقیر کو شادی کی خبر ہوگی تو وہ کسی قسم کی خرابی پیدا کریگا ٭

گلب

اب بکاؤلی کے پیغام ہمالہ کی بہن کی معرفت آنے لگے۔ کیونکہ انسان کی تو مجال نہ تھی کہ وہاں آسکے۔ اور جب سے شامی پُور نے راجہ کو بھیجا تھا تو سب راجاؤں میں یہ بات مشہور ہوگئی تھی کہ شامی پُور کی معرفت پیغام جاتے ہیں۔ بالآخر راج بھوج نے ایک راجہ کا پیغام منظور کیا اور تاریخ مقرر کر دی۔ جب تاریخ مقررہ پر بکاؤلی کی برات دُھوم دھام سے آئی باجے گاجے کی آواز سون بھدر کے کان میں پُہنچی تو اُس وقت سون بھدر حوض کے کنارہ بیٹھا تھا۔ جہیلہ بھی اُسی مقام پر بیٹھی تھی۔ فقیر نے پُوچھا کہ یہ گانے کی آواز کہاں سے آتی ہے۔ جہیلہ نے کہا مہاراج آج بکاؤلی کی برات آئی ہے اور آپ کو ابھی تک اس کا علم نہیں ہے ٭

فقیر نے ایک آہِ سرد دلِ پُردرد سے کھینچکر دریافت کیا کہ اس وقت بکاؤلی کہاں ہے۔ جہیلہ نے کہا کہ اس وقت بکاؤلی کو حوض پر نہلانے لائے ہیں۔ فقیر کو یہ بات سُنتے ہی غصہ آگیا اور کہا کہ میں اور بکاؤلی اور یہ شخص جس کی ذات سے یہ فساد برپا ہُوا ہے۔ سب پانی ہو کر بہ جائیں۔ تاکہ صُورت بکاؤلی کی اُس کا خاوند نہ دیکھ سکے چنانچہ اُسی وقت تینوں پانی ہو کر بہ گئے اور نرب دال جس طرح اُلٹی پیدا ہوئی تھی اسی طرح سے پانی ہو کر بہ گئی۔ چونکہ فقیر کو منظور نہ تھا کہ اس کو کوئی دیکھے اس واسطے سمندر کے بجز کسی اور دریا سے نہ ملیں پس اُس ندی کا نکاس ابتک بکاؤلی کے اُسی حوض سے معلوم ہوتا ہے۔ اور پانی کے نکاس کے موقع پر تانبے کی ٹونٹی لگی ہوئی ہے۔ اور حوض کے دوسری جانب سے ندی جہیلا جو تھوڑی دُور چلکر بیس پہاڑوں میں رہ گئی ہے۔ اور ندی سون بھدر بہتی ہوئی پُورب کی سمت چلی ہے اور گنگا میں جا کر ملی ہے۔ اب اس جنگل امر کنٹک میں نشانات حوض و باغ و مکانات مندر اور بُتوں کے موجود ہیں۔ اور وہیں گُل بکاؤلی کے درخت ہیں) ٭ واللہ اعلم بالصواب ٭

گُل بندھ جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) جلتے جلتے بندھی روشنی ہو جانا خُوب سلگ جانا۔ آگ یا روشنی قبول کر لینا۔ گلک بستنِ آتش کا ترجمہ ہے (۲) کچھ پونجی جمع ہو جانا۔ چک بندھ جانا۔ کچھ پَلّے ہو جانا ٭

گُل بُوٹا (ہ) اسم مذکر :- (۱) پھُول اور اُس کا پودا۔ بیل بوٹا وغیرہ (۲) مجازاً زیب و زینت۔ رونق و آرائش ؎

داغ سے عشق کے رہتی ہے سدا اِس میں بہار ہے ہمارے چمن دل کا یہی گُل بُوٹا (مصحفی)

گُل بُوٹے کترنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کاغذ یا کپڑے وغیرہ کے پھُول پتیاں تراشنا (۲) کوئی انوکھا کام کرنا۔ اچنبے کا کام کرنا تعجب انگیز باتیں کرنا۔ حیرت انگیز باتیں کرنا (۳) کسی کے حق میں بُرائی کرنا۔ بدگوئی کرنا بُرا بھلا کہنا۔ گالیاں دینا۔ گالیاں سُنانا۔ بدزبانی کرنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گل

زباں کی کر کے مقراض اور بنا دشنام کا کاغذ
ہمارے حق میں کیا کیا آپ نے کترے ہیں گل بوٹے (بیکس)

(پچھلے دونو معنوں میں آج کل کم اور بہت کم بولتے ہیں) ⁂

گل پھلانا (ہ) فعل متعدی (متروک) :- کوئی انوکھا کام کرنا۔ اچنبے کی بات کرنا۔ متعجب خیز اور حیرت انگیز امر کا ظہور میں لانا۔ عجیب و غریب کام کرنا۔ فتنہ برپا کرنا۔ قیامت برپا کرنا ؎

بلبل کو روئے رنگیں اپنا دکھا کے آئے ۔ لو باغ میں گئے تھے یہ گل پھلا کے آئے (رند)
شاخیں نکالیجاتی ہیں اب بات بات میں ۔ دو چار دن میں دیکھئے کیا گل پھلائے چرخ (بحر)

گل پھول (ہ) اسم مذکر :- باہم مترادف ہیں اور ان کا مفہوم ایک ہی ہے دونو کو ملا کر بولتے ہیں ؎

کہتے ہیں بہار آئی گل پھول نکلتے ہیں ۔ ہم کنج قفس میں ہیں دل سینوں میں جلتے ہیں (میر)

گل پھول کاٹنا (ہ) فعل متعدی (متروک) :- کسی کے حق میں برائی کرنا افترا پردازی کرنا۔ نئے نئے بہتان اٹھانا۔ بدگوئی کرنا۔ غیبت کرنا ؎

دو کری سے نہیں کچھ اس کو حصول ۔ کاٹے ہے میرے حق میں نت گل پھول (سودا)

گل پھولنا (ہ) فعل لازم :- (۱) پھول کھلنا۔ غنچہ کا شگفتہ ہونا۔ کلی کا کھلنا (۲) کسی عجیب و غریب بات کا ظہور میں آنا۔ کوئی انوکھا اور اچنبے کا کام ہونا ⁂ آفتِ تازہ کا برپا ہونا۔ شگوفہ یا نیا شعبدہ اٹھنا۔ تازہ فتنہ کھڑا ہونا ؎

کر اس کو یاد اشکِ سرخ ہم بھر لائے کیوں پھولے
یہ دھڑکا لگ گیا ہے دیکھئے کیا اس کا گل پھولے (امانت)

لختِ دل کی اب ہے آمد دیدۂ خونبار میں ۔ دیکھئے کیا پھولتا ہے گل اب گھڑی دو چار میں

نئے گل پھولتے ہیں کیا نرالے رنگ کھلتے ہیں
بہاریں جو تری محفل میں ہیں کب ہیں وہ گلشن میں (داغ)

گلستانِ شہادت گاہ میں بطرفہ گل پھولا
بنایا شاخِ گل قاتل نے اپنے دستِ پرخوں کو (ذوق)

خارِ زنجیر سے وحشت میں سوا گل پھولے ۔ دیکھئے اب کے بہار آئے تو کیا گل پھولے (میر)
باجی دن رات کا بھر دو ہی کمبخت ارے ۔ کوئی گل پھولے گا پھر سوت کا چرچا نکلا (یار علی)

گل پیادہ (ہ) اسم مذکر :- سد الگلاب۔ وہ گلاب جس میں خوشبو نہیں ہوتی ⁂

گل پیرہن (ف) اسم مذکر :- معشوق۔ پھولوں کے لباس والا۔ گل پوش ⁂

گل جعفری (ف) اسم مذکر :- ایک قسم کا گیندا۔ ایک قسم کا زرد پھول مجازاً زرد رنگ ⁂

گل

گل جھڑنا (ہ) فعل لازم :- چراغ کی شمع یا بندوق کے جلے ہوئے توڑے کا گرنا۔ شمع سوختہ کی راکھ گرنا ⁂

گل چاندنی (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا سفید پھول جو چاندنی رات میں کھلتا اور خفقان کے واسطے مفید خیال کیا جاتا ہے۔ گل مہتاب ⁂

گل چشم (ف) صفت :- پھلی والا۔ وہ شخص جس کی آنکھ میں سفیدی یا پھلی یا ٹینٹ ہو ⁂

گل چلا (ہ) صفت (لکھنؤ) :- ٹھیک نشانہ پر لگانے والا۔ قادر انداز۔ بال باندھی گولی مارنے والا۔ ہدف انداز ؎

تمالِ شکیں سے شکار اہلِ قلم کو کیجئے ۔ گل چلے تیر سے کرتے ہیں نیستاں خالی (آتش)

(چونکہ نشانہ لگانے کے واسطے ہدف گاہ پر سیاہ چاند بنا کر اس پر نشانے مارا کرتے ہیں اس وجہ سے یہ محاورہ بن گیا) ⁂

گل چمن (ہ) اسم مؤنث (بیگمات) :- لونڈیوں باندیوں کے ایسے نام رکھا کرتی ہیں۔ چنانچہ۔ دل شاد۔ نیک قدم مبارک قدم وغیرہ بھی اسی قبیل سے ہیں ⁂

گل چھرے اڑانا (ہ) فعل متعدی :- (جن لوگوں نے اس لفظ کو گل بمعنی پھول سے مرکب خیال کیا ہے سخت غلطی کھائی ہے چنانچہ اسکی پوری تحقیق اس لفظ کے موقع پر دیکھئے "ہمارے ایک نئے محاورہ داں نے اپنی رائے ظاہر فرمائی ہے کہ گلگوں یعنی پھولوں کے جو قیمتی شے ہے چھرے بنانا ع
برین عقل و تحقیق باید گریست
چونکہ یہ محاورہ مسلمانوں کا ہے اس سبب سے ہمارے دوست یہاں معذور ہیں ⁂

گل چیں (ف) اسم مذکر :- باغ کے پھول توڑنے والا۔ مالی۔ باغبان ⁂

گل خال (ف) اسم مذکر :- چتی دار۔ مہندی کی دار ⁂

گل خطمی یا گل خیرو (ا) اسم مذکر :- خطمی کا پھول جو نیلے رنگ کا ہوتا اور مزاجاً اول درجہ میں گرم و خشک ہے ⁂

گل خنداں (ف) اسم مذکر :- کھلا ہوا پھول۔ گل شگفتہ ⁂

گل خندہ (ف) اسم مذکر :- منہ کھول کر ہنسنا۔ قہقہہ۔ ٹھٹھا ؎

خندہ زن زخم ہمگر و کچھ کہ ہر دم اپنے ۔ یاد آتے ہیں وہ گلخندۂ پیہم اپنے (مومن)

گل دار (ہ) صفت :- (۱) داغدار۔ دھبے دار (۲) پھول دار۔ وہ چیز جس میں پھول بنے ہوئے ہوں۔ اس معنی میں پنجاب میں بولتے ہیں۔ چنانچہ گلدار جوتی یعنی جوتی کو کہتے ہیں۔ اور ایک گل یا دو گل کی جوتی بھی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گل

بولتے ہیں۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ لفظ گل وہاں مُفرد بھی بولا جاتا ہے +

گُل دام (ف) اسم مذکر :- چھوٹا سا جال۔ مطلق جال۔ پھندا۔ مجازاً قفس ہ

ابخط صیاد کیوں دکھلا رہا ہے باغ سبز   یہ تنِ پروانۂ اپنا بن گیا گُل دامِ روح (وزیر)

گُل دان (ف) اسم مذکر :- پھولدان۔ گلدستہ رکھنے کا ظرف۔ گلاس۔ گڑوا + گلدستہ دان +

گُلِ داؤدی (۱) اسم مذکر :- ایک قسم کا اُودا پھول۔ زرد و سفید بھی ہوتا ہے +

گُل دستہ یا گُلدستہ (ف) اسم مذکر :- پھولوں کی ٹہنیوں کا باندھا ہوا گچھا جو ہاتھ میں رکھتے ہیں + پھولوں کا طُرّہ۔ عربی مُشقّر +

گُل دوپہریا (۱) اسم مذکر :- ایک قسم کا پھول جو دوپہر کو کھلتا ہے +

گُل دُم یا گُلدُم (۱) اسم مذکر :- بلبلِ ہند و ستاں۔ عندلیب۔ مرغِ چمن مرغِ سحر۔ مرغ بُستاں۔ ایک قسم کے لڑنے والے سیاہ رنگ کے پرند کا نام جس کے سر پہ چوٹی اور دُم کے نیچے سُرخ گُل ہوتا ہے اس کو لڑانے کے واسطے اکثر بچے پالتے ہیں۔ اگرچہ عوام اُسے بُلبل کہتے ہیں مگر درحقیقت وہ بُلبل نہیں ہے کیونکہ بُلبل ہندوستان میں نہیں ہوتا۔ محمد شاہ رنگیلے نے یہ نام رکھا تھا +

گُل دینا (۱) فعل متعدی :- داغ دینا۔ کوئی دھات کی چیز گرم کرکے جسم پر نشان ڈالنا ہ

ترے مرے ہاتھ یہ گُل غنچہ دہاں چھلّے کا   بس نشانی کو یہ کافی ہے نشاں چھلّے کا (ظفر)

گُل رُخ (ف) اسم مذکر :- معشوق۔ گلعذار۔ وہ شخص جس کے رُخسارے گلاب کی مانند سُرخ ہوں +

گُلِ رعنا (ف + ع) اسم مذکر :- ایک قسم کا عمدہ پھول جو اندر سے سُرخ اور باہر سے زرد ہوتا ہے +

گُل رنگ یا گُلرنگ (ف) صفت :- برنگِ گل۔ سُرخ۔ لال۔ قرمزی۔ احمر ہ

آشنا بھی تو مُصحفی نہ رہ خوں   گُلرنگ تو ہو گئے دوشالے (مُصحفی)

گُل رُو (ف) اسم مذکر :- معشوق۔ گلعذار۔ وہ شخص جس کے رُخسارے گلاب کے رنگ ہوں +

گُل ریز (ف) اسم مؤنث :- پھلجھڑی۔ قلم۔ ایک قسم کی آتشبازی +

گُل زار یا گُلزار (ف) اسم مذکر۔ مرکب از {گُل + زار / پھول + جگہ} :- (۱) چمن۔ گلشن۔ پھلواری۔ روضہ۔ تختۂ گل۔ پھولوں کی کیاری (۲) ۔ (۔ صفت) خوب آباد۔ بارونق۔ معمُور۔ پُر فزا۔ جیسے "وہ شہر تو گلزار بن گیا ہے" +

گُل زارِ خلیل اللہ یا ابراہیم ع (ف + ع) اسم مذکر :- تفسیروں میں لکھا ہے کہ جب نمرود نے حضرتِ ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا تو آگ خدا تعالٰے کے حکم سے سرد ہو کر باغ بن گئی اور اُس میں طرح طرح کے پھول کھل گئے تھے + صرف گلزارِ خلیل بھی کہتے ہیں +

گُل زمین (ف) اسم مذکر :- زمین کا عمدہ قطعہ۔ قطعۂ زمین۔ خطۂ زمین ہ

ہر گُل زمیں یہاں کی رونے ہی کی جگہ تھی   مانندِ ابر ہر جا میں زار زار رویا (میر)

گُلستاں یا گُلستان (ف) اسم مذکر۔ (۱) باغ۔ چمن۔ گلزار۔ باڑی۔ پھلواری ہ

گلِستاں میں جاکے ہر اک گُل کو دیکھا   نہ تیری سی رنگت نہ تیری سی بُو ہے (نیاز)

(۲) شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی ایک مشہور کتاب کا نام جو اخلاق تجربہ اور پند کا خزانہ ہے ہ

تصویر کھینچی اُس کے رُخِ سُرخ فام کی   اِک صفحہ میں قلم نے گلستاں تمام کی (آتش)

گُلِ سوسن (ف) اسم مذکر :- ایک قسم کا پھول جسے شاعر لوگ زبان سے تشبیہ دیا کرتے ہیں۔ اس کا رنگ آسمانی ہوتا ہے +

گُلِ شبّو (۱) اسم مؤنث :- ایک قسم کے پھول کا نام جو رات کو کھلتا ہے +

گُل شبّو کھیلنا (۱) فعل لازم (لکھنؤ) :- چراغ بُجھا کر جانا۔ چُھول کھیلنا +

گُل شکر یا گُل شکری (ف) اسم مؤنث :- ایک قسم کی خیسوندی جسے شکر اور گلاب کے پھول ملا کر بناتے ہیں۔ پورب کی طرف اس کا زیادہ رواج ہے مگر فارس والے گلقند کو گل شکر کہتے ہیں +

گُل شن یا گُلشن (ف) اسم مذکر :- گلزار۔ گلستاں۔ چمن۔ باڑی۔ باغ۔ پھلواری ہ

وہ پہروں دیکھتے ہیں داغ کے داغ   کسی کی سیر ہے گلشن کسی کا (داغ)

اپنے محبوب کا کوچہ رہے مسکن اپنا   بُلبلو تم کو مُبارک رہے گلشن اپنا (وزیر)

(یہ لفظ گُل بمعنی پھول اور شن کلمۂ نسبت سے مرکب ہے) +

گُلِ صد برگ (ف) اسم مذکر :- گیندا + گیندے کا پھول +

گُل طُرّہ (ف) اسم مذکر :- ایک قسم کا سُرخ پھول۔ کلغہ +

گُلِ عبّاسی (ف + ع) اسم مذکر :- ایک قسم کا پھول جو بعض تو سُرخ بعض گلابی بعض زرد بعض پچرنگا ہوتا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گل

گُل عِذار (ف + ع) اسم مذکر :۔ گلاب کیسے رخساروں والا معشوق۔ خوبصورت ٭ لال لال گالوں والا۔ چقندر کیسے رخساروں والا ٭

گُل فام (ف) اسم مذکر :۔ گلاب کیسے رنگ والا شخص۔ پھول کے رنگ کا۔ معشوق۔ گلرخ۔ گلرخسار۔ گلبدن۔ گل اندام ٭

گُل قند یا گُلقند (ف) اسم مذکر :۔ گل شکر۔ کھانڈ اور تازہ گلاب کے پھولوں کو ملکر جو لبدڑا سا بنا لیتے ہیں اُسے گلقند کہتے ہیں ٭

گُل کاٹنا (۱) فعل متعدی (متروک) :۔ تعجب انگیز باتیں کرنا۔ انوکھی باتیں کرنا۔ اچنبے کا کام کرنا ٭ مُنہ جوڑنا۔ چرچا کرنا ؎

میں آگے کیا کہوں کہ ہر اک اُسکی شکل دیکھ　　تیغ زباں سے کاٹے کے کرتا تھا گُل نثار (سودا)

گُل کاری (ف) اسم مؤنث :۔ نقاشی۔ چکن سازی۔ کشیدہ کاری۔ بیل بوٹے کا کام ؎

بھُولگیا وہ سو تماشا دیکھ کے آتشبازی کا　　آہ شرر افشاں نے ایسی کھلائی گلکاری رات (نصیر)

گُل کاری کرنا (۱) فعل متعدی :۔ نقاشی کرنا۔ بیل بوٹے کاڑھنا۔ گل پھول بنانا۔ پھول تراشنا ؎

دل و جگر پہ مرے دست عشق اے جرأت　　کرے ہے سینہ میں مقراض غم سے گلکاری (جرأت)

گُل کترنا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) پھول کترنا۔ کاغذ وغیرہ کے پھول بنانا۔ پھول تراشنا۔ گلکاری کرنا ؎

کیا کہوں کیا تری شمشیر نے گل کترے ہیں　　رشک گلشن ہے ترے زخمیٔ سرشار کی راہ (جرأت)

(۲) چراغ کی نیم کترنا۔ شمع کا گل کاٹنا۔ جلی ہوئی بتی تراشنا (۳) تعجب آمیز باتیں کرنا۔ انوکھی بات کرنا۔ اچنبے کا کام کرنا۔ عجیب و غریب کام کرنا۔ اعجوبہ کام کرنا۔ ابلہ فریبی کرنا ؎

دیکھو تو دلفریبیٔ انداز نقش پا　　موجِ خرام یار بھی کیا گُل کتر گئی (غالب)

عشق بھی خُوب گل کترتا ہے　　دیکھیو شک بہارِ لخت دل (جرأت)

گل کترتی ہیں ہزاروں تری آنکھیں کافر　　ہے عجب طرح کی اک تیز نگاہی مقراض (ذوق)

ٹکڑے ہیں ایڑی کے برنگ گلِ صد برگ　　کیا دشت نوردی میں کترتا ہے جنوں گُل (ایضاً)

کرکے آزاد ہر اک شہپر بُلبل کترا　　آج صیاد نے یہ اور نیا گُل کترا (نصیر)

(۴) غضب کرنا۔ غضب ڈھانا۔ ستم کرنا۔ ظلم کرنا۔ آفت توڑنا۔ فتنہ برپا کرنا ؎

گلگیر کا بُرا ہو کترے ہے گل نیا　　سرکاٹ کر ہے درپئے تدبیر پائے شمع (نصیر)

گئے آنے جو لختِ دل ابھی سے چشم میں یارب　　تماگے دیکھئے ہاں اب وہ کیا کیا گل کترتے ہیں (معروف)

آج صیّاد جفاکار نے کیا گُل کترے　　دُور لیجا کے چمن سے پر بُلبل کترے (الاعلم)

چھٹوا گلزار سے وہ راہ اور پر بلبل کترے　　ہائے صیاد جفا پیشہ نے کیا گل کترے (جرأت)

گل کترتی ہیں ہزاروں تری آنکھیں کافر　　ہے عجب طرح کی اک تیز نگاہی مقراض (ایضاً)

(۵) کسی کے حق میں بدی کرنا۔ بُرائی کرنا ٭ بدگوئی کرنا۔ غمازی کرنا۔ شُغلہ اُٹھانا۔ تہمت دھرنا۔ اتہام رکھنا۔ افترا کرنا۔ بہتان اُٹھانا۔ لگانا بجھانا۔ غیبت کرنا۔ چغلی کھانا ؎

قینچی کی طرح ظالم تیری زباں ہے چلتی　　کچھ بیٹھے بیٹھے میرے حق میں گل کترنا (ظفر)

چاہتے ہیں ہم کہ جاوے بیکلی دل کی اور آہ　　مدعی اس گل کترتے ہیں الٰہی کیا کریں (جرأت)

(۶) بڑھ کر چلنا۔ سبقت لیجانا۔ آگے بڑھ جانا۔ فوق لے جانا ؎

گل کترے نہ بُلبل مری فریاد کے آگے　　سر سبز ہو شاگرد کب اُستاد کے آگے (مصحفی)

گُل کرنا (۱) فعل متعدی :۔ چراغ بُجھانا۔ چراغ خاموش کرنا۔ دیا بڑھانا۔ چراغ بڑا کرنا۔ چراغ کو ہاتھ دینا ؎

مجھے یہ ڈر ہے کہیں میرا صرصر نالہ　　کرے فلک پہ نہ خورشید کے چراغ کو گل (ظفر)

ہے روشنیٔ خانۂ دلسوز محبت　　کافر تو بتا شمع حرم کیونکہ کروں گل (ذوق)

گُل کھانا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) چرکا کھانا۔ دھنا۔ معشوق کے چھلّے یا کسی اور زیور کو آگ پر لال کرکے اپنے ہاتھ یا سینہ پر بطور یادداشت داغ دینا۔ عشق جتانے کے واسطے جسم پر داغ کھانا ؎

لالہ رُخوں کے عشق میں گل کھانہ جسم پر　　نایاب پوستیں ہے نہ یہ پوستیں جلا (آتش)

جی میں آتا ہے کہ گل چھلوں کے کھاؤں اس قدر　　یک قلم ساعد مرا گلدستۂ نرگس سے ہو (مصحفی)

گل کھائے ہیں از بسکہ ترے عشق میں میں نے　　گلدستہ مرا ہاتھ ہے یا شہپر طاؤس (ایضاً)

اے ظفر لائے ہو تم جبین کے چھلّا اُن سے　　خیر تو ہے کہو گل کیا کہیں اب کھائیگا (ظفر)

کھائینگے نو طرح کے ہاتھ پہ گل　　دھیان اُس گل کے نورتن پر ہے (〃)

ہزاروں کھاکے گل ہم نے بنایا ہاتھ گلدستہ　　ہمارے دستہ گل پر عجب عالم ہے ہر گل کا (〃)

گل جو کھائے تیرے چھلّے کے تو کیا ہی خوشنما　　ہاتھ پر اس عاشق دلگیر کے حلقے ہیں گول (〃)

گل کھائے ہیں شوق کے چھلّے کے یہاں تک　　ہاتھوں پہ گماں ہے مرے طاؤس کا پر کا (الاعلم)

گل کھانے کو دیتے ہیں مجھے غیر کا چھلّا　　ڈھب میرے جلانیکے وہ کیا کیا نہیں کرتے (محو)

یہ گل چھلّے کے کھاتے ہیں کسی کی یاد میں گیسو　　کہ سر تا قدم اپنا تن لاغر مسلسل ہے (سیف)

یاد آتے ہیں وہ عارض پھول سے　　باغ میں جا جاکے گل کھاتے ہیں ہم (رند)

اُسکی شرارتوں سے جگر داغ داغ ہے　　گل کھانے کو رقیب کا چھلّا منگا دیا (مومن)

عشق خالِ رُخِ جاناں میں یہ گل کھائے کہ اب　　نہیں اک تل کے برابر بھی مرا تن خالی (امانت)

تجھے چھلّوں سے یہ اے شاکر چمن کھاتے ہیں گل　　حلقہ حلقہ ہے بدن اپنا سلاسل کی طرح (اسیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گُل

تاثیرِ عشق دیکھ کہ بُلبُل کے واسطے   ہر شاخِ گل نے ہاتھ پہ گلشن میں کھائے گُل (مجنوں)

بُلبُل نے کل کیا اگر بہت ہم نے کھائے گُل   لیکن ہزار حیف نہ تیری ہوائے گُل (میر)

یہ دیکھ سینہ داغ سے رشکِ چمن ہے یا   بُلبُل ستم ہُوا نہ جو تُو نے بھی کھائے گُل ″

یہ گُل جو میں نے ہاتھ پہ کھائے ہیں دو بدو   ہم کو بھی بھلا ہے تبرّک حضور کا (نظیر)

ہم نے تمہارے عشق میں کھائے ہزار گُل   تم بعدِ مرگ لائے نہ تربت پہ چار گُل (مہر)

(اکثر عاشق مزاج نوجوان عشق کی شیخی میں آکر روپے پیسے انگوٹھی یا چھلّے وغیرہ کو لال کر کے کلائی کے جوڑ کو داغ لیا کرتے اور اپنے اعتقاد کے بموجب سمجھا کرتے ہیں کہ اس حرکت سے معشوق کے دل پر اثرِ محبّت ہوتا اور وہ اکثر موا جاتا ہے) ✤

(۲) رشک کرنا۔ حسد کرنا۔ جلنا رشک سے جلے مرنا ؎

اس نزاکت پہ پھریں ہم کیوں نہ گُل کھائے ہوئے   پھرتے ہو شبنم کا جامہ تن میں بھڑکائے ہوئے (مصحفی)

کیا عجب دیکھ کے تیرے گلِ عارض کی بہار   گُل اگر جنبہ پہ گلزارِ ارم کھا بیٹھے (ظفر)

گُل کھاؤں کیوں رشک سے میں غیر کو ہر بار   تر ہاتھ سے گُل اپنے جو گلزار میں چُن دو (″)

زنگار رنگ چمن میں ایک موسمِ گل میں آئے گُل   ہم تو اُس بن داغ ہی تھے سو بھی جلکر کھائے گُل (میر)

(۳) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مفتوں ہونا۔ شیدا و والہ ہونا۔ مرنا۔ مِٹنا۔ جاں دینا ؎

وہ داغِ عشق میرے دلِ ناتواں نے کھایا   کہ جس کے داغ پہ گُل اِک جہان نے کھایا (ظفر)

گُل کسی شمع رو پہ کھا بیٹھے   دل کو پروانہ ساں جلا بیٹھے (رند)

اب تو گُل کھانے لگے ہیں لوگ تیرے نام پر   دیکھیو پُھولیگا یہ گلزار دن دو چار میں (سوز)

(۴) آبِ نزول کے واسطے کنپٹیوں پر داغ دلوانا ✤

گُل کِھلانا (۱) فعل متعدّی:- (۱) غنچہ کھلانا پھول کھلانا۔ پھولوں سے مزیّن کرنا۔ باغ لگانا ؎

زمینِ چمن گُل کھلاتی ہے کیا کیا   بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے (آتش)

(۲) شگوفہ کھلانا۔ کوئی عجیب و غریب کام کرنا۔ طرفہ تماشا دکھانا۔ انوکھی بات کا ظاہر کرنا۔ شعبدہ اُٹھانا۔ اچنبھے کی بات دکھانا۔ نئی بات کرنا۔ نئی چیز پیدا کرنا۔ نیرنگی دکھانا ؎

اس نے دکھلائیں بہاریں بے شمار   گُل کھلائے سینکڑوں لاکھوں ہزار (لا اعلم)

گُل کھلائے گی عجب رنگ یہ شاخِ مژہ   اس کو پانی کی جگہ روز لہُو ملتا ہے (داغ)

گُل کھلاتا ہے خزاں میں بھی مرا دستِ جنوں   جب چھلے زخم کہن اک تازہ گلشن کھل گیا (″)

چُٹکیوں نے تری لے رشکِ چمن کیا گُل کھلائے   جو ترا نیل اپنے تن پر برگِ سوسن ہو گیا (امانت)

شب کو تیرے رقص نے کیا کیا گُل کھلائے باغ میں   سُنبل پیچاں ہُوا پر دُودِ مشعل ہو گیا (″)

گُل کھلائے ہیں مری وحشت نے دیکھئے عجیب   سنگ جو آکر لگا وہ خوں سے گلگوں ہو گیا (وزیر)

دلا ناجنس کی صُحبت بھی طرفہ گُل کھلاتی ہے   کرے ہیں بگیاں ڈالیں اگر پانی پہ روغن کو (وزیر)

آگر ہماری خاک پہ اُس نے چڑھانے گُل   آخر کو جذبِ عشق نے یاں بھی کھلائے گُل (مصحفی)

اے جذبِ عشق کامل و گُل کِھلا چمن میں   پیدا ہو رنگِ بُلبُل ہر گُل کے پیرہن میں (بحر)

کجا ہے اندھیرا چراغ آہ بجھانا شبِ وصل   کس نے سیکھا ہے نیا گُل یہ کھلانا شبِ وصل (نصیر)

غیروں نے کر دیئے ہیں کچھ اور رنگ واں کا   ہے یہی اک تعجب کانٹوں نے گُل کھلائے (عارف)

(۳) فتنہ اُٹھانا۔ فساد برپا کرنا۔ قیامت مچانا۔ رنگ لانا۔ نیا فتنہ برپا کرنا۔ فساد مچانا۔ جھگڑا کھڑا کرنا ✤ بُرا نتیجہ ظہور میں لانا۔ آفت تازہ یا مصیبت دکھانا ✤ آفت لانا۔ واویلا مچانا یا مچوانا۔ دھوم مچانا یا مچوانا۔ شور کرنا یا کروانا۔ غل مچانا یا مچانا

خبر جب لائی ہوگی اُس گُل خنداں کے آنے کی   تو گلشن میں صبا نے گُل کھلایا کچھ نہ کچھ ہوگا (ظفر)

کسی دن حضرت دل تیرہ بختی گُل کھلائیگی   اُلجھنا روز کا اچھا نہیں ہے زُلفِ پیچاں سے (بسمل)

تم نے رکھتے پھول اٹھایا مرج ئی طرفہ بہار   گُل کھلائے عاشقوں نے بھی جلا کر چھاتیاں (محسن)

غربت میں گُل کھلا ہے کیا کیا وطن کی آگ   جیسے قفس میں مرغِ چمن کو چمن کی یاد (مومن)

آج کل دل کمال مضطر ہے   دیکھئے کیا عشق گُل کھلائے گا (اثر علی)

اب تک تو ہجر میں ہیں فقط تن پہ کھائے گُل
تقدیر دیکھیں آگے کو کیا کیا کھلائے گُل
(مرزا علی بیگ خاں نازنین)

کیا صبا نے گُل کھلائے دم بدم   بُلبُلیں کرتی ہیں ہائے دم بدم (عباس)

تیشہ نے گُل کھلایا یہ آخر کو قطع کی   یکدست نخلِ زندگیٔ کوہکن کی شاخ (نصیر)

تو روزِ حشر تک یُونہیں رہنا شبِ وصال   داغِ فراق کا نہ کوئی گُل کھلائے صبح ″

جوشِ جنوں یہی ہے جو فصلِ بہار میں   کیا کیا نہ گُل کھلائیں گے ہم دشت خار میں (غافل)

وہ تیغ دیکھو قاتل۔ کیا کھلا ہے گُل   یہ بیل اور بُوٹے جس کے میان پر ہیں (جرأت)

داغ جو کھایا جگر پر ماہ پُر انوار نے ہے   گُل کھلایا یہ کہیں اُسکے گُل دستار نے (معروف)

ابتدائے فصلِ گل میں غیر کے کھلنے ہیں گل   دیکھئے اس سال کیا کیا گُل کھلاتی ہے بہار (مومن)

اے گُل لہُو کے آنسو ہم کو رُلا رہیگا   یہ پُھول کھلا کے ہنسنا تجھ گُل کھلا رہیگا (ہمت)

یار کرتا ہے سفر گلشن میں آئی ہے بہار   دیکھیں اب کے سال کیا کیا گُل کھلاتی ہے بہار (ذوقی)

آگر ہماری قبر پہ اُس نے چڑھائے گُل   آخر کو جذبِ دل نے یاں بھی کھلائے گُل (مصحفی)

(۴) اُشغلہ اُٹھانا تہمت دھرنا۔ بُہتان لینا۔ پانی میں آگ لگانا۔ طوفان اُٹھانا۔ بُہتان اُٹھوانا۔ عیب دھروانا۔ بدنام کرانا ؎

مالی کو منّت لگ کے کوئی تازہ گُل کھلاؤں   در گزری اے بہار میں پھولوں کے ہار سے (رحمت)

غنچۂ لب مجھ سے ہنسا یا نہ ہنسا تو لیکن   دیا جھوٹوں نے تو گُل ایک کھلا جھوٹے سُوٹ (ظفر)

گُل کِھلنا (۱) فعل لازم:- (۱) پھول کا شگفتہ ہونا۔ کلی پھولنا۔ شگوفہ کھلنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گل

(۲) کسی عجیب بات یا امرِ غریب کا وقوع میں آنا۔ انوکھی بات عیاں ہونا۔ اچنبھے کی بات ہونا۔ نئی بات ہونا۔ نیا شعبدہ پیدا ہونا ؎

ترے وحشی کے باعث گل کھلاؤ	در و دیوارِ گلشن پر ہزار دل (جرأت)

یہ چھوٹے تا قیامت گل کھلے طرفہ تماشا ہو	لہو سے تیغِ قاتل پر چمن بنجائے جو ہر کا (برق)

باغ میں عکسِ رخِ دلدار سے یہ گل کھلا	جگنی پتوں پہ جم کر دھوپ سونے کا ورق (ناسخ)

(۳) راز افشا ہونا۔ بھید کھلنا۔ پردہ فاش ہونا۔ کسی امر کا طشت از بام ہونا۔ رازِ پوشیدہ کا ظاہر ہونا (۴) شور مچنا۔ غل ہونا۔ دھوم مچنا۔ دھوم پڑنا۔ (۵) فتنہ برپا ہونا۔ فساد مچنا۔ آفت آنا۔ مصیبت آنا۔ بپتا پڑنا۔ قیامت برپا ہونا۔ حشر برپا ہونا۔ آفت برپا ہونا ؎

کیا گل کھلیگا دیکھئے ہے فصلِ گل تو دور	اور سوئے دشت بھاگتے ہیں کچھ ابھی سے ہم (مومن)

گل کیوں نہ کھلے روز کہ ہاتھوں سے فلک کے	ہوتا ظفر اک سینہ فگار اور نیا ہے (ظفر)

پھرتی ہے مضطرب سی بادِ صبا چمن میں	سُن تا مجھے بھی کیا گل کھلا چمن میں (سرور)

کھلیگا بعد رونا دیکھیں کیا گل اے جرأت	کہ دل گرفتہ ہے غنچہ نمط زمین کے تلے (جرأت)

کیوں ڈالا کیا رنگ بدلا تو نے یہ کیا گل کھلا	کل سے ہے جو بات تیری بلبل کے ساتھ ہے (ر)

کیا جانئے چمن میں کیا تازہ گل کھلا ہو	آلے تھے آگ رکھ کر ہم اپنے آشیاں میں (مصحفی)

تیرے رونے سے یہ سوجھے ہے مجھے اے دیدۂ پُر خوں
کوئی دم کو نیا گل اور ہی کھلتا زمیں پر ہے } (ظفر)

محفل میں شمع ٹپوتی پھرتی ہے گل کھلے	گر دے نقاب چہرے سے تو اے حسین لٹ (عاشق)

(۶) طوفان اٹھنا۔ بہتان لگنا۔ تہمت لگنا۔ عیب دھرا جانا +

گلِ کیس (ا) اسم مذکر:۔ تاج خروس۔ بستان افروز۔ گل طرّہ۔ ایک پھول کا نام جو گلِ خروس سے مشابہ ہے۔ مزاجاً اوّل درجہ میں سرد و خشک +

گل گشت (ف) اسم مذکر:۔ سیرِ باغ۔ سیرِ چمن۔ مجازاً مطلق سیر ؎

تفریح کی شکل پڑتی ہے ان کے دماغ سے	گلگشت کو کہہ آئے ہیں دشمن کے باغ سے (داغ)

گل گوں (ف) صفت:۔ (۱) گلفام۔ گلرنگ۔ گلاب کے رنگ کا۔ سُرخ۔ لال (۲) شیرین معشوقہ فرہاد و معشوقہ خسرو پرویز کے گھوڑے کا نام مجازاً ایک عمدہ گھوڑا ؎ آتش

بوئے گل کی طرح گو راہ دکھلائی نہ دی	یار کا گلگوں نسیمِ صبح سے چالاک تھا (آتش)

گل گونہ (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے سُرخ رنگ کا نام جو عورتیں چہرے پر ملا کرتی ہیں۔ اس میں سیندور۔ سفیدہ۔ تخم حنظل اور چنبیلی کا تیل ہوتا ہے لیکن یہ دستور ایران کا ہے۔ ہند میں اسکی بجائے اُبٹنا ملتے ہیں +

گل

گل گیر یا گلگیر (ف) اسم مذکر:۔ وہ مقراض جس سے چراغ یا شمع کا گل کترتے ہیں ؎

گلگیر کا بُرا ہو کہ کترے ہے گل نیا	سر کاٹ کر ہے درپئے تدبیرِ پائے شمع (نصیر)

گردن پہ کیوں وبال لیا سر کو کاٹ کر	تقصیر وار شمع کا گلگیر ہو گیا (امیر)

گلِ لالہ (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے سُرخ پھول کا نام جس کے اندر سیاہ دھبا ہوتا ہے۔ اس کی سات قسمیں ہیں۔ خشخاش کا پھول۔ ہزارہ ؎

اک پیالے کے پیتے ہی ہو جاوے گا متوالا	آنکھوں میں تیری آ کر کھلجاوے گا گلِ لالہ (نظیر)

گلِ لالہ کھلنا (ہ) فعل لازم:۔ بہار ہونا۔ رونق ہونا۔ زیب و زینت ہونا۔ بہار کھلنا +

گل لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ کنپٹیوں کو داغنا۔ جسم میں داغ لگانا +

گل لینا (ہ) فعل متعدی:۔ شمع کی ٹیم مقراض یا گلگیر سے کترنا۔ سر فیتلہ بریدن کا ترجمہ + ٹیم توڑنا۔ ٹیم جھاڑنا +

گلِ مخمل (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے نہایت ملائم سُرخ پھول اور بیز وہ پھول جو مخمل میں بنتے ہیں +

گلِ مہندی (ا) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کے پھول کا نام جو اکثر سُرخ اور کتر اُودا سفید وغیرہ ہوتا ہے +

گل میخ (ف) اسم مؤنث:۔ وہ موٹی کیل جس کے اُوپر موٹا پھول بنا ہوا ہوتا ہے۔ موٹے سر کی کیل +

گل و لالہ (ا) اسم مذکر:۔ معشوق لوگ۔ اربابِ نشاط۔ طوائف۔ جیسے ؎ سراغ حالی۔

گل و لالہ رہتے ہیں صحبت میں اُن کی (حالی)

گل ہزارہ (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا گل لالہ جس کی بہت سی پنکھڑیاں ہوتی ہیں +

گل ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) چراغ کا خاموش ہونا۔ چراغ ٹھنڈا ہونا شمع کا بجھنا ؎

مے سے روشن رہے یاغ اپنا	گل نہ ہو ساقیا چراغ اپنا (ناسخ)

آہ کی تندی کے باعث ہے ہمارا گھر سیاہ	ہے ہوا ایسی کہ گل ہوتی ہے سو سو بار شمع (امیر)

مرے جو سوزِ غم سے جل کے ہو وہ نیکنام آخر	چراغِ مردہ کو اکثر یہی کہتے ہیں سب گل ہے (وزیر)

دوستِ اہلِ سوز کا ہوں میں مرا جی بجھ گیا	ایک بھی گر گل ہوا سر دِ چراغاں میں چراغ (مصحفی)

روشن ہمارا نام زمانے میں کب ہوا	یاں گل چراغِ زیست شام ہو گیا (افضل)

(۲) رونقِ محفل و زیبِ مجلس ہونا۔ باعثِ تفریحِ جمع ہونا جیسے وہ بھی ۔۔۔ ہر دل

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گل

میں گُل ہے۔ اس محفل میں وہ بھی ایک گُل ہیں" ✦

گُل (ہ) اسم مونث:۔ (۱) گولی کا مخفف ✦ گولہ کا مخفف۔ گلولہ۔ ٹُنّہ۔ جیسے گُل چھرّا یعنی گولی اور چھرّا۔ گُل چلا یعنی گولہ انداز (۲) گانٹھ۔ گرہ گٹھلی عقدہ۔ گنجلک۔ چنانچہ گُلتھی وہ چیز جو رقیق پکنے میں گٹھلی دار ہو جائے ✦

گُل جَھٹّی یا گُلجھٹّی (ہ) اسم مونث:۔ (۱) عقدۂ پیچ در پیچ۔ گُودڑ۔ گُنجلک۔ وہ گرہ جو ڈور یا تاگوں میں باہم اُلجھنے سے از خود پڑ جاتی ہے۔ (۲) شکن۔ بل۔ چین (۳۔ مجازاً) کدورت۔ انقباضِ خاطر ✦ (اس کو اگلے شعرائے گُلجھڑی باندھا ہے۔ مگر آج کل بول چال میں گُلجھٹّی بولتے ہیں۔ لیکن غلط وہ بھی نہیں ہے کیونکہ ہندی میں ڑ اور ٹ کا سینکڑوں جگہ باہم بدل آیا ہے یہ لفظ گُل بمعنی گرہ یعنی گُنجلک اور سنسکرت جھٹ بمعنی اُلجھنا یا جھٹی بمعنی جھاڑی سے مرکب ہے اور جھُل مدلول کا ایک ہی ہے) ✦

گُل جَھٹّی پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گُنجلک پڑنا۔ اُلجھنا۔ گرہ در گرہ ہونا۔ (۲) دلوں میں فرق آنا۔ بُغض پڑنا۔ دل میں رکاؤ ہونا۔ کدورت ہونا۔ کدورت آنا ✦

گُل جَھٹّی نکالنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سُلجھانا۔ گنجلک نکالنا۔ گرہ کھولنا (۲) دلوں سے صاف ہونا۔ دل کا فرق نکالنا۔ کدورت دُور کرنا ✦

گُل جَھٹّی نکلنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گرہ کُھلنا۔ سُلجھنا (۲) دل کا صاف ہونا۔ کدورت دُور ہونا ✦

گُل جَھڑی (ہ) اسم مونث:۔ (۱) دیکھو (گُل جھٹّی) ✦

مجھے بھاتا ہے ہکلانا تمہارا ۔۔۔ وہن گُل کی کلی ہے گُلجھڑی بات (بیان اعلیٰ لکھنوی)

(۲) گرہِ خاطر۔ انقباضِ طبیعت۔ کدورتِ دل۔ ملالِ طبع۔ طبیعت کا رکاؤ۔ دل کی رکاوٹ۔ بستگیِ خاطر۔ ناشگفتگیِ خاطر۔ گرہِ ملال ✦

ہنسی تیری پیارے نہ گُلجھڑی ہے ۔۔۔ یہی غنچہ کے دل میں گُلجھڑی ہے (مضمون)

وا شدہ ہوئی نہ بلبل اپنی بہار میں بھی ۔۔۔ کیا جانئے کہ جی میں یہ کیسی گُلجھڑی ہے (میر)

گُل جَھڑی دل کی یا جی کی (ہ) اسم مونث:۔ کدورتِ خاطر۔ ملالِ طبع۔ انقباضِ خاطر۔ گرہِ دل۔ بستگیِ خاطر۔ رکاؤ۔ رکاوٹ ✦

گرہ غنچہ کی فقط تو نے صبا کھول کے چل ۔۔۔ گُلجھڑی دل کی ہمارے بھی ذرا کھول کے چل (نصیر)

کھل گئی اک بات میں دل گُلجھڑی دل کی صبا ۔۔۔ اس روش سے ہم کل اس غنچہ دہن سے لگ چلے (۔)

گرہ کا کھولنا ہی غنچہ کی صبا اک دم میں کھولے ہے ۔۔۔ سُلجھنے مجھ سے آئے وہ جو اس دل کی گُلجھڑیاں (سودا)

گُل چلا (ہ) اسم مذکر:۔ گولہ انداز۔ توپچی۔ توپ چلانے والا ✦

گل

بحر کی غضب کیوں عدو سمجھا گردش کا ہو نہ چرخ ۔۔۔ تاکتا ہے گُل چلا پہلے علم بردار کو (مصحفی)

گُل چھرّے اُڑانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) لغوی معنی گولی بارود اور چھرّے میں روپیہ ضائع کرنا۔ بارود یا آتشبازی وغیرہ میں روپیہ برباد کرنا۔ شوق شکار میں روپیہ اُڑانا۔ خوب خرچ کرکے شکار کھیلنا (۲) خوب عیش منانا۔ اللّے تللّے کرنا۔ نہایت روپیہ خرچ کرنا۔ فضول خرچی کرنا۔ عیش و عشرت کرنا۔ مزے اُٹھانا۔ مزے لُوٹنا۔ لطف اُٹھانا۔ چین کرنا۔ دولت برباد کرنا۔ دولت پر پانی پھیرنا۔ جیسے "بیٹے نے باپ کے مرتے ہی وہ گُلچھرّے اُڑائے کہ ساری کمائی خاک میں ملا دی"۔ تنخواہ نیچ کھوچ یہ بھی برابر کی چار دن پھر صاحبِ عالم بگڑے۔ خوب گُلچھرّے اُڑائے آخر کو پھر وہی فاقہ فقر رہ گیا (از شکر سہیلی)

تو اُڑاتی ہے کہاں اے یہ بتا گُلچھرّے ۔۔۔ مجھ پہ مرتا نہیں گر کوئی مہاجن کو کا (رنگین)

اُس کو ڈھب پر اپنے لا کر دو، عطا ۔۔۔ خوب گُلچھرّے اُڑائے آپ نے (مؤلف)

یہ گُلچھرّے اُڑائے کل نکل مجنوں نے زنداں سے
کہ ہر سُو گُل نشانی تھی شرارِ سنگِ طفلاں سے } (ذوق)

پائی دولت ال یار اقتل کیا مجھ کو کیا ۔۔۔ خوب گُلچھرّے اُڑاتا ہے تپنچا یار کا (اسیر)

(چونکہ مسلمانوں میں پہلے اکثر امیروں کے بچّوں کو عیاشی کی بجائے سیر و شکار کا شوق ہوا کرتا تھا جس میں کثرت سے گولی بارود چھرّے کا کام پڑتا اور اُس میں ہزاروں روپیہ اُٹھا کرتا تھا۔ بلکہ خود مختار رہتے ہی وہ گُل کھیلتے اور رات دن شکار کے سوا دوسرے کام سے غرض نہیں رکھتے تھے۔ چنانچہ عالمگیر نے بھی اکثر رقعات میں اس امر کی شکایت لکھی ہے اور بار بار یہی نصیحت کی ہے کہ شکار کار بیکاراں است اور شعرا کے اشعار سے بھی یہی پایا جاتا ہے کہ گولی اور چھرّے سے یہ لفظ مرکب ہے۔ امیر اور ذوق کا شعر اسی پر دیکھ لو دُور کیوں جاؤ۔ چونکہ اس شوق میں روپیہ صرف ہونے کے علاوہ تضیعِ اوقات بھی ہے اس وجہ سے بافراط اور بے دردی کے ساتھ روپیہ اُٹھانے فضول خرچ ہونے۔ بیہودہ وقت کھونے اور لہو و لعب میں عمر گنوانے کے موقع پر اس محاورے کا اطلاق ہونے لگا۔ اور جب وہ شوقِ حکومت کے ساتھ رفو چکر ہوا۔ تو عیش و عشرت شراب خواری اور عیاشی نے آ کر دامن پکڑا اب ہمارے زمانے میں جب کہ ہتھیار تک رکھا یا نہیں رکھ سکتے صرف عیش و عشرت کے موقع پر بولنے لگے۔ امیروں کے بچّے جس طرح اب شب برات میں پھُلجھڑیوں میں روپیہ اُڑا دیتے ہیں۔ جب شکار میں اُڑایا کرتے تھے۔ ہم نہیں جانتے کہ یہ بات ہمارے نسخے تحاورات کو کہاں سے معلوم ہوئی انہوں نے اس کی وجہ تسمیہ میں لکھا ہے کہ "گل یعنی پھولوں کے جو قیمتی ستے ہے چھرّے بنانے" پھولوں کے چھرّے حضرت ہی کی زبان سے سُنے ہیں اگر اس لفظ تک ہماری ہندوستانی ہمدرد لغات

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گِل

اِن کے محاورات کے زمانۂ انطباع میں چھپ جاتی تو جہاں اور ہماری تحقیق کو اپنی تحقیق سمجھ کر بغیر حوالہ لکھ دیا ہے اس کو بھی لکھ دیتے۔ دیکھو "اش اش کرنا" وغیرہ بہتیرے محاورے الف سے ے کر حرف ث کے اخیر تک ذرا ذرا سے فرق سے نکر کھاتے چلے جاتے ہیں۔ لیکن اب بھی وہی بات ہے کہ تپی نے شیر کو سب کچھ سکھایا۔ مگر پیڑ پر چڑھنا نہیں بتایا اہل زبان ملاحظہ فرما کر اصل اور نقل کا انصاف کر سکتے اور جو نکات خاص مسلمانوں کے رُسوم وغیرہ سے متعلق ہیں اُن میں غور فرما سکتے ہیں کہ کون کہاں کہاں گرا اور کون کہاں کہاں بازی لے گیا ہے) ✤

گِل (ف) اسم مؤنث:- (۱) گیلی مٹی۔ گارا۔ گندھی ہوئی مٹی (۲) چہلا۔ کیچ۔ کیچڑ۔ وحل۔ خلاب۔ دلدل (۳) جمی ہوئی سوکھی مٹی خاک سیخہ خشک ✤

گِلِ اَرمنی (ف) اسم مؤنث:- (ایک قسم کی سُرخ مائل بہ سیاہی مٹی جسے عربی میں طین ارمنی کہتے ہیں۔ تپ وبائی وطاعونی کے حق میں علےالخصوص اور قروح اعضا وسل وقروح امعاء وضعف دل کے واسطے علےالعموم نافع ہے۔ مزاجاً اول درجہ میں بارد دوم میں یابس۔ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ملک آرمینیا میں نہایت وبا اور مرض طاعون نے یہاں تک زور پکڑا تھا کہ تھوڑے ہی سے آدمی بچے تھے۔ جب اُن سے دریافت کیا کہ تم کیونکر اس وبائی اور متعدی مرض سے بچے تو اُنہوں نے بیان کیا کہ ہم اُن دنوں میں یہ مٹی کھا لیا کرتے تھے۔ پس جب سے اطبا نے اس کا استعمال شروع کر دیا) ✤

گِل اندازی (ف) اسم مؤنث:- (۱) پُشتہ بندی۔ بند لگانا۔ سڑک وغیرہ پر مٹی ڈالنا۔ (۲) مٹی ڈلوائی کی اُجرت پُشتہ بندی کی مزدوری ✤

گِلِ حکمت (ف + ع) اسم مؤنث:- کپڑ وٹی۔ مُلتانی کو کپڑے پر لتھڑ کر کسی چیز کا مُنہ بند کرنا تاکہ بھاپ باہر نہ نکلے ✤

گِلِ حکمت کرنا (ف) فعل متعدی:- کپڑ وٹی کرنا۔ مُنہ خاننا۔ مٹی اور کپڑے سے بھاپ بند کرنا ؎

شیشۂ دل عشق کی آتش سے شق ہو نصیر ... کر گِل حکمت بسانِ کیمیا گر تہ بہ تہ (نصیر)

مٹی لپیٹ کر گِل حکمت کیا اُسے ... جب سوزِ غم سے پُختہ ہوئی میری جان ہائے (عارف)

گِل در گِل (ف) اسم مؤنث:- اہلِ اسلام کے دفنانے کا ایک خاص طریق جس کا نہایت ثواب بیان کرتے ہیں اس طرح دفن کرنے میں پاٹاؤ نہیں۔ کھتے قبر کو پتلے گارے سے پُر کر کے اُس میں مُردے کو چھوڑ دیتے ہیں ✤

گِل در گِل ہونا (ف) فعل لازم:- خاک میں خاک ملنا۔ مٹی میں مٹی ملنا ؎

جذبِ جنسیت بہم ہے نہیں تیا فراق ... گِل بنا جو جسم خاکی آج گِل در گِل ہوا (ناسخ)

گَل (ہ) اسم مذکر:- (۱) گلا کا مخفف۔ گلو۔ کنٹھ۔ ٹینٹوا۔ گردن۔ حلق۔ حلقوم

جو گَل کاٹے آدر کا اپنا رہے کٹائے ... سائیں کے دربار میں بدلا کبھی نہ جائے (دوہا)

(۲) گال کا مخفف۔ رُخسارہ۔ عارض۔ کپول (۳) گالی کا مخفف۔ دُشنام۔ (۴) لُقمہ۔ گراس۔ کور (۵) مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ بنسی (۶) پھانسی۔ وہ سزائے موت۔ جو گلے میں ریشم کی رسی کا پھندا ڈال کر دی جاتی ہے۔ مجازاً سُولی۔ دار۔ صلیب ✤

(بعض لوگ اس معنی میں انگریزی gallows گیلوز بمعنی تختۂ دار سے اور بعض سنسکرت گل بمعنی رسن و گلو سے خیال کرتے ہیں۔ اگر بالفرض انگریزی تسلیم کیا جائے تو بھی ہندوستانیوں نے اس لفظ کو گلے سے خیال کر کے استعمال کیا ہے جو نہایت قریب الفہم ہے)

(۷) گلے کی بیماری۔ گھینگا۔ بیٹر۔ وہ مرض جس میں آگے سے گلا بڑھ جاتا ہے۔ اور اکثر پہاڑ یا مرطوب ملک میں ہوتا ہے۔ (۸۔ پنجاب) بات۔ سخن۔ گفتگو۔ قول۔ بچن ✤

گَل بَیّاں (ہ) اسم مؤنث:- گلے میں بانہیں ڈال کر محبت یا پیار جتانے کی حالت ‏؛ معانقہ۔ پنجابی جپھی ✤

گَل بَیّاں ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- گلے میں دونو بانہیں ڈالنا محبت یا پیار سے گلے میں ہاتھ ڈال کر ملنا۔ مجازاً گلے لگنا۔ گلے ملنا ‏؛ ناز کرنا۔ لاڈ کرنا ✤

گَل پھڑا (ہ) اسم مذکر:- (۱) مچھلی کا وہ عضو جس سے وہ سانس لیتی ہے مچھلی کے پاس کا سوراخ۔ جبڑا۔ مُنہ کا کونہ۔ صانغان۔ کنمک دہن (۲) پرندوں کا وہ گوشت جو چونچ کے نیچے لٹکتا رہتا ہے ✤

گَل پھوٹ (ہ) اسم مؤنث (پُورب):- (۱) لاف وگزاف۔ شیخی۔ ڈینگ (۲) بکواس۔ زبان درازی ✤

گَل پھولا (ہ) صفت:- وہ شخص جس کے گال پھولے پھولے اور کچوری سے ہوں ✤

گَل پھیڑ (ہ) اسم مذکر (پُورب):- گلے کی گلٹی۔ گردن کی گُٹھلی وجبڑے کی گُٹھلی۔ جو کچھ تکلیف نہیں دیتی ✤

گَل تکیہ (ہ) اسم مذکر:- گرد بالش۔ وہ گول تکیہ جو سوتے وقت نازک لوگ رُخساروں کے نیچے رکھ لیتے ہیں ؎

ترے گل تکیوں کی خاطر تو اب اے راحت جاں ... یہ مُناسب ہے کہ ہو شمس و قمر کا تکیہ (فراق)

کیا نیند آئے ہو جو یہی رات بھر خیال ... گل تکیہ کے عوض کوئی مخمل سا گال ہو (ناسخ)

بُلبل کے ہیں پروں کے گل تکیے وہ بناتے ... جو گلبدن جہاں میں ہیں نرم گال والے (نصیر)

یاد رخسار میں بوسے لئے مُنہ رکھ رکھ کر ... سائے گل تکیہ سے لیتے رہے ہے کار عارض (وزیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گل

گل تنگ ہونا (ہ) فعل لازم (ہندو) :۔ نہایت غافل اور بے خبر ہونا۔ کچھ سُدھ نہ رہنا۔ غفلت میں چُور ہونا۔ اس قدر غافل ہونا کہ کوئی سر پر آکھڑا ہو۔ تو بھی خبر نہ ہو۔ سُرت نہ رہنا ✦

گل تنی (ہ) اسم مؤنث (گنوار) :۔ (۱) بیلوں کے گردن کی وہ رسّی جو جوئے سے باندھ دی جاتی ہے۔ جوتنے کی رسّی (۲) نکتہ۔ مُہری کا حصّہ سر دوال ✦

گل جندڑا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) وہ رومال جس میں گرہ دے کر ضرب رسیدہ یا ٹوٹے ہوئے ہاتھ کو لٹکائے رہتے ہیں۔ پارچہ گلو آویختہ (۲) گلے کا ہار۔ گلوگیر ✦ سایہ کی طرح ساتھ رہنے والا۔ ہمزاد ✦

گل جوٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ لکڑی یا رسّی جو دو بیلوں کے گلے میں جُتے رہنے کی غرض لگاتے ہیں۔ جیسے گُنوا چلانے یا جُوئے کے جوڑنے میں۔ مجازاً گٹھ جوڑا ✦ گلے کا ہار ✦ گُلوگیر ✦

گل خپ (ا) اسم مؤنث :۔ (۱) دست بگریبان۔ گُلوگیر (۲) ہشت مُشت ✦ ہاتھا پائی۔ گُتھم گُتھا۔ باہمی تکرار۔ جھنجھٹ۔ مُباحثہ۔ بے جا گفتگوئے رنجش آمیز ✦

(یہ لفظ اصل میں گلے اور کھپچی سے مرکب ہے جس کے معنی گردن یا گریبان میں ہاتھ ڈال دینے اور پچھاڑنے کے ارادے سے کھپچی بھر لینے کے ہیں۔ پس اُردو والوں نے بلحاظ فصاحت اُسے گل خپ کر لیا۔ کیونکہ ہندی کھا اور خ کا بہت جگہ باہم بدل آیا ہے) ✦

گل خپ کرنا (و) فعل متعدی :۔ ہشت مُشت کرنا۔ ہاتھا پائی کرنا ✦

گل خپ ہونا (ا) فعل لازم :۔ ہاتھا پائی ہونا۔ گُتھم گُتھا ہونا۔ گُتھم گُتھا ہونا ہشت مُشت ہونا۔ دست و گریباں ہونا ✦ گُلوگیر ہونا ✦

گل خور (ا) اسم مؤنث :۔ وہ حلقہ دار رسّی جو مولشیوں اور چوپایوں کے گلے میں ڈالی جاتی ہے ✦

گل دینا (ہ) فعل متعدی :۔ پھانسی دینا۔ پھانسی پر چڑھانا۔ دار پر کھینچنا ۔

حلقہ ہائے مُوئے پیچاں سے بنا کر پھانسیاں اُس فرنگی زادہ نے کتنے ہی عاشق گل دیئے (ظفر)

گلے لگ گئے بُتِ فرنگی کے واجب القتل ہیں تو گل دیگا (لااعلم)

(اس لفظ کو جن لوگوں نے انگریزی الاصل قرار دیا وہ غلطی پر ہیں شاید لفظ گیلوز بمعنی تختۂ دار نے یا انگریزی عملداری میں اس کا زیادہ رواج پانے نے ان کو دھوکا دیا ہے ورنہ سنسکرت میں خود یہ لفظ بمعنی گُلو درسن آیا ہے۔ اس کے علاوہ پُرانی ہندی داستانوں اور حکایتوں میں بھی اس کا ذکر پایا جاتا ہے۔ پریم ساگر۔ برج بلاس وغیرہ میں موجود ہے) ✦

گلا

گل ڈب کرنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) گلے سے اُتار جانا۔ کھا جانا یا لے لینا۔ غبن کرنا۔ خورد بُرد کرنا۔ مال مارنا ✦ غصب کرنا ✦

(لفظ ڈب اس جگہ گل کا مرادف ہے۔ چنانچہ علحدہ بھی بولتے ہیں کہ ڈب پکڑ کر کے لونگا یعنی گردن پکڑ کر وصول کر لونگا۔ اور اگر ڈب بمعنی جیب سے مرکب خیال کریں تو کہ سکتے ہیں کہ کھانا یا اپنی جیب میں ڈالنا) ✦

گل کٹ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) وہ شخص جس کا کسی نے گلال کاٹ کھایا ہو۔ رُخسار گزیدہ۔ رُخسار پر نشان پڑا ہوا شخص (۲۔ ہندو) قاتل۔ جیو گھاتک۔ جلّاد (۳) گلو بریدہ ✦

گل گل چوتھ منانا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :۔ لغوی معنی کھا کھا کر خوشی منانا۔ آنند بھوگنا۔ مزا اُڑانا ✦ ترمال کھانا۔ تر حلوے کھانا ✦

گل لگنا (ہ) فعل لازم :۔ پھانسی ملنا۔ سُولی پر چڑھنا۔ دار پر کھینچا جانا ✦

گل مالا (ہ) اسم مذکر :۔ گلے کا ہار۔ کنٹھا۔ گجرا ✦

گل مچھے (ہ) اسم مذکر :۔ وہ ڈاڑھی کے بال جو ٹھوڑی کے بال منڈانے کے بعد رُخساروں پر رکھ لیتے ہیں۔ پورب اور دکن میں اسکا زیادہ رواج ہے ✦

گلا (ہ) صفت :۔ (۱) گھلا ہُوا ✦ رائی کائی ✦ خُوب پکا ہُوا۔ دم نچت۔ اُبلا ہُوا جوشیدہ۔ جیسے گوشت کیوں نہ کھایا ڈوم کیوں نہ گایا۔ جواب۔ گلا نہ تھا۔ دو سخنہ (۲) بوسیدہ۔ آٹا آٹا۔ بے جان جیسے گلا ہُوا کپڑا (۳) سڑا ہُوا۔ دغیلا۔ جیسے گلا ہُوا چپل (۴۔ پورب) پگلا ہُوا۔ تپا ہُوا ✦

گلا سڑا (ہ) صفت :۔ بوسیدہ ✦ نکما۔ خراب ✦ دغیلا ✦

گُلا (ہ) اسم مذکر (قصاب) :۔ ایک آنہ۔ گنڈا۔ چار پیسے۔ رُوپے کا سولھواں حصّہ ✦

گلّا (و) اسم مذکر۔ ہندو (صحیح غلّہ) :۔ (۱) دوکانداروں کا وہ ظرف جس میں بکری رکھتے ہیں۔ غلک۔ چھوٹے مُنہ کا برتن جس میں نقدی رکھتے ہیں غلّہ دان (۲۔ بقال) اناج۔ اَن۔ جنس۔ دانہ دُنکا ✦ (مُسلمان غلّہ بولتے ہیں کیونکہ عربی میں غلّہ بمعنی اناج آیا ہے) (۳۔ ا۔ اہل قلعہ) جائے ضرور۔ پیخانہ۔ بیت الخلا۔ صحت خانہ (۴۔ ا۔ فرخ آباد) جیب۔ پاکٹ۔ ڈب۔ کیسہ (۵۔ عجم) پیچھے کا کمرہ۔ دالان کے اندر کی کوٹھڑی ✦

گلا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) گلو۔ گردن۔ گل۔ کنٹھ۔ گریوہ۔ حلق۔ حلقوم (۲۔ مجازاً) آواز۔ سُر۔ لے جیسے "اس کا گلا خوب ہے" ۔

مرکے جی اُٹھتے تھے مشتاق دم رقص کہ دو یہ تو سُور کا اثر تھا وہ گلے کی تاثیر (مشتاق)

(۳) گریبان جیب۔ جیسے "انگرکھے کا گلا تنگ ہے" ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گلا

گلا اُٹھانا یا کرنا (ہ) فعل متعدی:- حلق کے کوّے کو اُس کی جگہ پر لے جانا۔ گلے میں رُومال ڈال کر اُوپر اُٹھانا۔ بچوں کے تالو کو انگوٹھے سے اُٹھانا۔ کوّے کو انگوٹھے سے دبانا۔ تاکہ وہ اپنی جگہ پر آجائے ٭

(چونکہ گرمی یا سردی یا کھانسی کے سبب اکثر بچوں کے گلے کا کاگ لٹک جاتا ہے اس لئے کالی مرچیں وغیرہ انگوٹھے کو لگا۔ یا رُومال باندھ کر اکثر کوّے کو اُٹھایا کرتے ہیں) ٭

گلا آنا (ہ) فعل لازم۔ عو:- حلق کے کوّے کا گرمی یا سردی کے سبب بڑھ جانا جس سے تکلیف ہوتی ہے۔ گلے کے کاگ کا لٹک جانا۔ گلے میں چھالے پڑجانا۔ ورم ہوجانا ؎

گلا آجائے گا بچّے کا میرے ۔۔۔ جُساتی روز خالی چھانیاں ہو (ارشد)

گلا باندھنا (ہ) فعل متعدی۔ عو:- پیٹ کاٹ کر یا ضروری اخراجات روک کر رُوپیہ جوڑنا ٭ قرضدار ہو کر کوئی چیز بنانا۔ جیسے اُس نگوڑی نے گلا باندھ کر چار پیسے اکٹھے کئے تھے وہ بھی نہ دیکھ سکے ٭

گلا بندھانا (ہ) فعل متعدی۔ عو:- (۱) قرض لینا۔ قرض میں گرفتار ہونا قرض کا پابند یا مقید ہونا۔ مقروض ہونا۔ قرض میں گھرنا ٭ تمسک کرنا۔ اقرار نامہ لکھ دینا ٭ روپیہ کا ضامن ہونا۔ روپیہ اوڑھنا۔ ذمہ دار ہونا ٭ اپنے اُوپر بوجھ لینا۔ اپنی گردن پر جُوا رکھوانا ؎

رکھے گلے کا ہار جو وہ دلربا گرد ۔۔۔ گل دُمچھنے لُوں جو بندھا کر گلا گرد
ویوے وہ سرد نازجو زلفِ دوتا گرد ۔۔۔ قمری کی طرح لیجے بندھا کر گلا گرد } (بیان)

کل ستِ مُحتسب سے جوں توں مجھے چھڑایا ۔۔۔ شیشے نے میری خاطر اپنا گلا بندھایا (محمد بقا)

(۲) اپنے کو قیدِ محبت یا اس کے برخلاف کسی کا وابستہ کرنا ٭ نکاح پڑھا لینا نکاح میں آنا۔ پلے بندھنا۔ شادی کر لینا عقد بندھوانا۔ خورد بننا ٭ آزادی بیچنا۔ پابند ہونا۔ جیسے میں نے تمہارے ساتھ اس لئے گلا نہیں بندھایا کہ فاقہ مُردں ؎

جُنوں آمیز نکلے ہے صدا کچھ اپنے نالے سے ۔۔۔ گلا اپنا بندھایا ہم نے کیوں زنجیر والے سے (آشفتہ)

(۳) ضروری اخراجات کو روک کر یا اپنا پیٹ کاٹ کر کچھ جمع کرنا۔ کوڑی کوڑی جوڑنا۔ جیسے تین برسوں میں گلا بندھا کر ایک گلے کا بنا یا تھا سو وہ بھی خالصے لگ گیا" ٭

گلا بندھنا (ہ) فعل لازم۔ عو:- مقروض ہونا۔ قرضدار رہنا۔ دینیدار ہونا ٭

گلا بیٹھ جانا یا پڑ جانا ٭ گلا بیٹھنا یا پڑنا (ہ) فعل لازم:- آواز کا بھاری ہوجانا۔ آواز بھرا جاتا۔ گرفتگی آواز کا پیش آنا۔ آواز کا بندھ جانا۔

گلا

کل بھی محفل سے تری ہم نہ تیسے بیٹھ گئے ۔۔۔ بولے اُٹھ اُٹھ سب ہی یاں تک کہ گلے بیٹھ گئے (انشا)

نہ فریاد بُلبُل کو کون نے سُنی ۔۔۔ گلا چیختے چیختے پڑ گیا (نامعلوم)

نغمہ سنجی کی گئے مشق جو مجھ سے چپ رہے ۔۔۔ پھر گلا نہ بنا او بُلبُلِ گلزار بیٹھ رہے (رند)

کم ہے آواز تیرے کوچے کی ہا تند دنگی ۔۔۔ نالے کرنے سے مرغ مُنگے گلے بیٹھ گئے (تقیروری)

گلا پکڑنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) گردن پکڑنا۔ ٹینٹوا دبانا۔ گردن میں ہاتھ دینا (۲) کسی کسا و دار چیز کا گلے کو بھینچنا۔ کسیلی چیز کا گلے کو دبانا ٭ کسی تُند و تیز عرق کا گلے میں جا کر سوزش یا خراش کرنا ٭ تیز تمباکو کا گلے کو دبانا یا اُس میں خراش کرنا (۳) تنگ کرنا۔ ستانا ٭

گلا پھاڑنا یا پھاڑ کر بولنا (ہ) فعل لازم:- چیخنا یا چیخ کر بولنا دہاڑنا ٭

گلا پھٹنا (ہ) فعل لازم:- آواز کا زور سے نکلنا۔ آواز کا بے سُرا ہو کر نکلنا ٭ گلا بھرانا ٭ (چیخ کر بولنے والے کی نسبت کہتے ہیں کہ اس کا تو گلا پھٹ گیا) ٭

گلا پھرنا (ہ) فعل لازم:- آواز کا حسبِ مُراد گانے میں گردش کرنا۔ گٹکری لینے میں گلے کا مشاق ہونا۔ آواز کا حسبِ خواہش مُڑنا پھرنا ٭

گلا پھانسنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) پھندے یا کسی چیز میں گلا دبانا۔ کسی چیز سے ٹینٹوا دبانا (۲) قرض میں مبتلا ہونا۔ قرضدار بننا۔ مقروض ہونا۔ قرض لینا۔ اُدھار لینا ٭

گلا پھولنا (ہ) فعل لازم:- (۱) گلپھیڑ نکلنا۔ گلے میں گلٹی نکلنا ٭ گلا سُوجنا۔ گلے پر ورم ہونا (۲- پنجاب) گھینگا نکلنا۔ گلڑ نکلنا ٭

گلا تھکانا (ہ) فعل متعدی:- چیختے چیختے تھک جانا۔ گلا بیٹھنا نہایت چیخنا ؎

ہُنیری گُنڈی ماری تھکایا گلا تمک ۔۔۔ پر وہ نہ بولے غیر کے ڈر سے پکار کے (مہا)

گلا ٹیپنا (ہ) فعل لازم (بازاری):- دیکھو (گلا دبانا) ٭

گلا دبانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) ٹینٹوا دبانا۔ گلا گھونٹنا۔ گردن بھینچنا ٭ سانس روکنا۔ سانس بند کرنا۔ دم روکنا۔ گلے میں انگوٹھا دینا ؎

بہارِ گُل میں جو میں چیخا تو یوں بکی ۔۔۔ گلا دبانے کو پھانسی سی ہو گریبان تنگ (آتش)

(۲) بات کرنے یا بولنے سے روکنا۔ بات کرنے سے مانع آنا ؎

نالہ بھی کرنے نہ پائی کہ نکلتی حسرت ۔۔۔ ہم کو اے عشق گلا تو نے دبا کے مارا (ظفر)

سوائے صبر کیا چارہ جو وہ بیداد کرتے ہیں ۔۔۔ گلا غیرت دباتی ہے اگر فریاد کرتے ہیں (ہجر)

گلا کاٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) گلو بریدن کا ترجمہ۔ سر قلم کرنا گردن اُڑانا ذبح کرنا۔ قتل کرنا (۲) حق تلفی کرنا۔ حق دبانا۔ زبردستی کسی کا حق لینا (۳)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُوسنا۔ لوٹنا۔ حق سے زیادہ لینا۔ مال مارنا۔ (۴) ظلم کرنا۔ ستم کرنا۔ سختی کرنا۔ تعدی کرنا۔ دست تطاول دراز کرنا۔ سخت گیری کرنا۔ دراز دستی کرنا ۔

گلا کٹنا (ہ) فعل لازم: (۱) حلق کا بریدہ ہونا۔ حلق پر چھری پھرنا (۲) حق تلفی ہونا۔ حق مارا جانا ۔

حق دار نہ تھا نقد شہادت کا کوئی غیر — ایسا نہ ہوا اس میں بھی گلا میرا کٹا ہو۔ (صابر)

گلا گھٹنا (ہ) فعل لازم:۔ گلا بھنچنا۔ گلا دبنا۔ افشردہ شدن گلو کا ترجمہ ۔

گلا گھونٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ گلا بھینچنا۔ ٹینٹوا دبانا۔ گلا دابنا۔ گلا مروڑنا۔ گلو افشردن۔ خفہ کردن کا ترجمہ ۔

کیا گریباں نے گلا گھونٹا ہے — اِدھر سے دستِ جنوں آئیگا (وزیر)

عشق نے یہ ہے کہ دم میرا خفا ہوتا ہے — گھونٹتا ہے جو کوئی مست گلا مینا کا (ناسخ)

گلا مسوسنا (ہ) فعل متعدی:۔ گلا دبانا ۔

گلا مُوسنا (ہ) فعل متعدی:۔ گلا دبانا ۔

گلا ہلانا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):۔ گٹکری لینا۔ آواز کا حسب مراد گردش دینا۔ گلا پھرانا۔ گاتے وقت آواز کو چاہنا جدھر پھرانا ۔

گُلاب (ف) اسم مذکر:۔ (۱) گُلِ سُرخ۔ گُلِ احمر۔ ورد۔ ایک خوشبودار گلابی رنگ کے پھول اور اُس کے درخت کا نام۔ مزاجاً اوّل درجہ میں بارد دوم میں یابس نافع خفقان و غشی (۲) عرق گلاب۔ گُلِ سُرخ کا کشید کیا ہوا عرق۔ ماء الورد۔

اپنی غشی تو جائے جب ہی جب یہ بات ہو — عارض کا تیرے گُل ہو عرق کا گلاب ہو۔ (مؤلف)

(۳) صفت۔ ترکاری فروش) گلاب میں بسایا ہوا۔ گلاب چھڑکا ہوا۔ گلاب آمیز۔ جیسے گلاب ہیں گنڈیریاں پونڈے کی" (بیچنے کی آواز) ۔

گُلاب پاش (ف) اسم مذکر:۔ گُلاب زن۔ وہ ظرف جس میں عرق گلاب بھر کر آدمیوں پر محفلوں وغیرہ میں چھڑکتے ہیں۔ گلاب افشاں۔ اشاشہ یہ ظرف شکل صراحی ہوتا اور اُس کے اُوپر روزن دار ڈاٹ لگائی جاتی ہے ۔

وہ بٹہ سر پہ ہے بادلے کا گُلاب پاش اُس کے ہاتھ میں ہے
نہ کیونکر چمکے نہ کیونکر برسے فلک پہ بجلی زمیں پہ باراں (بیان)

گُلاب پاشی کرنا (ف) فعل متعدی:۔ گلاب چھڑکنا۔ گلاب کے عرق کا چھڑکاؤ کرنا۔ گلاب زدن کا ترجمہ۔ گلاب افشانی کرنا ۔

گُلاب جامن (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کے جامن جس میں کھانے سے گلاب کیسی خوشبو آتی ہے۔ اس کا رنگ سیاہ نہیں ہوتا (۲) ایک قسم کی مٹھائی جو رائے جامن کے برابر بنائی جاتی ہے ۔

گُلاب چٹکنا (ہ) فعل لازم:۔ گلاب کھلنا۔ گلاب کی کلی کا چٹکنا۔ گلاب پھولنا ۔

اِس رشک سے کلو کا بھی خانہ خراب ہے — کھلتی ہے بیوتی تو چٹکتا گلاب ہے (سید)

باغ میں چٹکا گلاب آیا جنوں پہ جوش پر — پنبہ خوں سے داغ سودا پر گلابی ہو گیا (ظفر)

گُلاب کی پتّی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) برگ گُل (۲) تشبیہاً لب نازک ۔

گُلاب کی پنکھڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو (گلاب کی پتّی) ۔

نازکی اُس کے لب کی کیا کہیئے — پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے (میر)

گُلاب کے پھول (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گُل ورد (۲) نازک اور خوبصورت بچے۔ انگریزوں کے سے بچے (۳) صفت) سرخ مثل گُلِ گلاب۔ گلابی ۔

ترے رُخسار ہیں گُلاب کے پھول — پر کہاں ایسی آب و تاب کے پھول (مخبر)

گُلابی (ف) صفت:۔ (۱) گلاب کے پھول کی مانند۔ منسوب بہ گلاب ۔ گلاب کے رنگ کا ۔ گہرا پیازی۔ گلرنگ۔ وزدی۔ سرخ نیم رنگ ۔ وہ رنگ جو شہاب اور ترشی سے تیار کیا جاتا ہے ۔ گلاب گوں ۔ شربتی۔ گلگوں ۔ لال۔ سُرخ۔ احمر ۔ لالہ گوں ۔

ہوئیں آنکھیں گلابی رو نے رونے — گلابی کی نہ دیکھی شکل افسوس (فراقی)

خوں سے اشک آنکھوں میں جب ملکر گلابی ہو گیا — پھر تو رو رو مال سفید اکثر گلابی ہو گیا
یاد میں اُسکے گل عارض کی اشکِ خوں سے رات — لی جو جو کروٹ اُدھر بستر گلابی ہو گیا
مُنہ پہ تانا رخت خواب اُس نے تو دیتا تو سفید — عکس سے اُس کے گالوں سے پر گلابی ہو گیا
وہ ترش رو ہوا جو اُسکی شوخی پر ظفر — رنگ لالہ باغ میں کٹ کر گلابی ہو گیا (ظفر)

(۲۔ پنجاب۔ ف) گُلاب میں بسایا ہوا۔ گلاب آمیز۔ جیسے "گلابی پیڑا ہے قند کا۔ گلابی ریوڑی ہے کھانڈ کی (۳۔ ف) ہلکا۔ کم کم۔ خوشگوار۔ گرم رفت جاڑے۔ کے واسطے بولتے ہیں۔ جیسے "گلابی جاڑا" (۴۔ ف۔ اسم مؤنث) شراب کی بوتل۔ شیشہ۔ جو چھوٹا سا ہو۔ مینا ۔ جام مے ۔ شراب کا گلاس شراب کی پیالی۔ ساغر۔ پیمانہ۔ ایاغ ۔

بزم میں دیکھی گلابی تو نے کس کی چشم مست — ساقیا بیہوش کیوں بھر کر گلابی ہو گیا (ظفر)

پیئے شراب چمن میں اگر وہ رشک چمن — تو ہو وے غنچہ گلابی ایاغ گُل ہو جائے (" ")

تشنہ کامی میں کبھی کام آئیگی اے مے کشو — رہنے دو دو چار قطرے تو گلابی میں پڑے (" ")

کبھی خوش بھی کیا ہے دل کسی رند شرابی کا — بھڑا دے منہ سے منہ ساقی ہمارا اور گلابی کا (درد)

صورت قلقل سوائے بُلبُلِ مستانہ ہے — ہے ہر اک غنچہ گلابی جو ہے گُل پیمانہ ہے (وزیر)

سایۂ گُل میں لب جو یہ گلابی رکھو — ہاتھ میں جام کو لو آپ کو بدنام کرو (میر)

رات میخانہ میں ساقی نے لنڈھائے شیشے — اور ترستے رہے ہم ایک گلابی کے لئے (مصحفی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ساقی یہی ہے میکدہ دہر میں مزا   دن رات مُنہ سے مے کی گلابی لگی رہے

(۵ - ۶) ایک قسم کی مٹھائی جس میں گلاب کی پتّی پڑتی ہے ✤

(بعض لوگوں نے دھوکا کھاکر شرابِ سُرخ کے معنی بھی لکھ دیے ہیں جس کی وجہ صرف اشعار کا نہ سمجھنا ہے چنانچہ نمبر ۵ میں کئی شعر ایسے ہیں جن سے دھوکا پڑتا ہے۔ صاحب بھی شاید اسی سبب سے دھوکا کھا گئے ہیں معنی کے برخلاف تھے۔ بلکہ ساغر کے معنی بھی بےتکلف ہوسکتے ہیں ✤

گلابی آنکھ (۶) اسم مؤنث :- شربتی آنکھ۔ گلاب کیسے رنگ کی آنکھ - سُرور آلود آنکھ جسے عاشق لوگ بہت پسند کرتے ہیں -

وہ گلابی آنکھ جو یاد آئی وقتِ مے کشی   پھر تو میرے حق میں ہر ساغر گلابی ہوگیا (ظفر)

گلابی پوش (ف) اسم مذکر :- وہ شخص جو گلابی پوشاک زیب تن کیے ✤

ترپسینے میں ہوا وہ جو گلابی پوش آج   بر میں جوڑا اور زیبا تر گلابی ہوگیا } (بحر)
خون کا دعوے کیا جو اس گلابی پوش نے   صاف رنگ کا نمذ محضر گلابی ہوگیا }

گلابی جاڑا (۶) اسم مذکر :- سرمائے گل - ہلکا جاڑا - کم کم جاڑا - وہ سردی جو باعتدال اور خوشگوار ہو جانا جاڑا - آغاز موسم بہار - جیسے "اب تو گلابی جاڑا ہے رضائی اور دوشالے سے تو دم گھبراتا ہے" (چترِ بہیلی) ✤

گلا دینا (۵) فعل متعدی :- (۱) گھلا دینا - رائی کائی کردینا (۲) سڑا دینا - متعفن کردینا - گوشت خراب کردینا - بکسا دینا - جیسے "زخم نے ہاتھ گلا دیا - (۳ - قمار باز) گنوا دینا - کھو دینا - ہار جانا (۴) پگلا دینا - پگلا دینا (۵) بوسیدہ کردینا - آٹا آٹا کردینا (۶) پھل کو سڑا دینا - ڈھیلا کر دینا - جیسے "پُروا ہوا نے پھل گلا دیے (۷) اُتار دینا - بٹھا دینا - دھسا دینا - جیسے "کنوئیں میں کوٹھی یا دریا میں گولہ گلا دینا (۸) کھو دینا - سہی نہ رکھنا - جائز نہ رکھنا - جیسے - داؤں گلا دینا" ✤

گِلاس (انگلش GLASS) اسم مذکر :- (۱) آبگینہ - شیشہ - کانچ - زجاج - کلچ (۲) آئینہ - درپن - مرآۃ - آرسی (۳) جام - پیالہ - ایاغ - ساغر - ایک قسم کا لمبا آبخورا جو شیشہ کا ہوتا ہے - مگر اب اُس کی وضع پر جو دھات سے بنایا جاتا ہے وہ بھی اسی نام سے موسوم ہے (۴) عینک چشمہ ✤

گلال (۶) اسم مذکر :- ایک قسم کا سُرخ بوڈر جو ہولی میں ایک دوسرے پر ہندو لوگ چھڑکتے ہیں اصل میں سنگھاڑے یا چاول کے آٹے کو پتنگ کے رنگ یا شہاب میں رنگ لیتے ہیں پنجاب میں اس کو النا کہتے ہیں ✤

گلانا (۵) فعل متعدی :- (۱) گھلانا ✤ اجزا کو ریشہ ریشہ کرنا - رائی کائی کرنا - (۲) پگلانا - ڈگلانا - تانا - ✤

گلایا انجم و خورشید و مہ کو تاب قدرت سے   بدل اللہ رے تیرا یہ جب سانچے میں ڈھالا ہے (عارف)

(۳) سڑانا - بکسانا جیسے "ہاتھ گلانا وغیرہ" (۴) کھونا - گنوانا - ضائع کرنا - ہارنا - (۵) بوسیدہ کرنا - آٹا آٹا کرنا - بیدم کرنا (۶) ڈھیلا کرنا پھل کو سڑانا - (۷) اُتارنا - بٹھانا - اندر دھسانا - جیسے "کوٹھی یا گولہ گلانا (۸) کھونا یا سہی نہ رکھنا - جائز نہ رکھنا - جیسے "داؤں گلانا" (۹) ٹھٹھرنا - سُن ہونا - تیخ ہونا سردی سے گرا جانا جیسے جاڑے کا پانی ہاتھ گلائے دیتا ہے" ✤

گلاگو (۵) صفت :- (۱) گلنے والا (عوام) گھلنے والا - قابل تحلیل جیسے "گلاؤ گوشت یا دال" (۲) وہ نازک پھل یا میوہ جو جلد سڑ جانے والا ہو ✤

گلاکوٹ (۵) اسم مؤنث :- (۱) گلا دینے والی چیز - جیسے "انجیر - کچری نوشادر - سہاگہ وغیرہ جس سے گوشت گلاتے ہیں (۲) گھلاوٹ - ملائمت تحلیل ✤

گلبانگ (ف) اسم مؤنث :- (۱) چہچہا - چہچہاہٹ - بُلبل کا گل کو دیکھ کر چہکنا - آوازِ بُلبل (۲) قلندروں اور شاطروں کا نعرۂ خوشی (۳) شادی کی دھوم دھام کا شور - خوشی کا غُل غپاڑا (۴) نعرۂ جنگ - تکبیر جنگ (۵) آوازِ غیب ✤ مژدہ - خوشخبری - بشارت - نِدا - (۶) دھوم - چرچا - افواہ - شہرت - (۷) صدا - آواز - ندا ✤

گلتھی (۵) اسم مؤنث :- (۱) نرم اُبلے ہوئے چاول - ملائم اور پتلے پکے ہوئے چاول جو اکثر پچش میں کھلائے جاتے ہیں (۲ - صفت) نرم - ملائم ✤

گِلَٹ (۱) - صحیح انگلش GILT) اسم مذکر :- ملمع - بجلی کے ذریعے جو سونا یا چاندی کسی چیز پر چڑھاتے ہیں اُسے گلٹ بولتے ہیں ✤

گِلٹی (۵) اسم مؤنث :- غدود - گانٹھ - گرہ - رسولی ✤ خناق - وہ پھوڑا جو گلے کے اندر تالو کے قریب نکلتا ہے ✤

گلے میں نکلے جو گلٹی کسی کے آپ سے ور   تو ہوئے راکھ سے تیری چلم کی وہ برہم (رنگین)

گلٹی نکلنا (۵) فعل لازم :- رسولی نکلنا - غدود پیدا ہونا - دنبل نکلنا - گانٹھ ہوجانا - خناق ہوجانا - گلے کے اندر تالو کے قریب پھوڑا نکلنا ✤

مرے مغز کے بس اُڑادو نہ پرخچے   سناؤ نہ اپنی یہ بولی کہارو } (بیچین دہلوی)
الٰہی کرے نکلے تالو میں گلٹی   جیسے زباں تم نے کھولی کہارو }

گلخن (ف) اسم مذکر - مرکب (گل ✤ خن - خانہ) :- (۱) آتش گاہ ✤ بھٹی - چولھا - تنور - آتش دان - بہاڑ (۲) کوڑی - کوڑا پھینکنے کی جگہ - گڑھا ✤ اکثر لوگوں کی رائے ہے کہ یہ گلخن اور آتش اور خن مخفف خانہ سے مرکب ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دوسرے معنی صاحب غیاث کی رائے میں یہ گُل لفظ ترکی بمعنی خاکستر اور خن مخفف خانہ سے مرکب ہے) +

گُلڈانگ (۱۔ صحیح انگریزی۔ بُل ڈاگ Bull dog) :- ایک قسم کا مشہور۔ دلیر۔ بہادر اور غضبیل کُتّا۔ جس کا سر اور جبڑا سانڈ سے مشابہ ہوتا ہے چونکہ انگریزی میں بل بمعنی سانڈ اور ڈوگ بمعنی کُتّا آیا ہے۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا + (بعضی کے طور پر چوڑے چکلے منہ والے اور غضبناک آدمی کو بھی کہہ دیتے ہیں) +

گلگل (ف) اسم مذکر :- (۱) ترنج۔ ایک قسم کا بڑا اور لمبوترا نیبو۔ گھاگس۔ کرنا۔ اترج۔ بجورا۔ جمبیری۔ فرہنگ جہانگیری میں لکھا ہے کہ ایک قسم کا لیموں ہے جو نارنج کے برابر اور نہایت ترش ہوتا ہے اُس کی تعریف یہ ہے کہ اگر سوئی اُس میں چبھوئیں تو تھوڑی دیر میں گل جائے اور گوشت الیق آٹا آٹا ہو جائے (۲) ایک قسم کی مینا جسے گرسل اور گل گچیا بھی کہتے ہیں۔ (۳) ایک مصالح کا نام جو چونے اور السی کے تیل سے کسی چیز کا منہ بند کرنے یا آئینے لگانے کے واسطے تیار کیا جاتا ہے۔ ببنبو (۴) پانی کے کسی نل میں سے گرنے کی آواز۔ غلغل +

گُلگلا (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا پکوان ہے جو آٹے یا میدے میں مٹھاس گھول کر اُس کا خمیر اٹھانے کے بعد گول گول تلتے ہیں +

گُلگلاسی ناک (ہ) اسم مؤنث :- پکوڑا سی ناک۔ موٹی اور اُبھری ہوئی ناک +

گلگِلا (ہ) صفت :- گجگجا۔ گیلا گیلا۔ نم آلود۔ تر +

گلگِلا سا (ہ) صفت :- گیلا گیلا۔ نم آلود +

گُلگوتھنا (ہ) صفت :- گول مول اور گٹھیلا + پھولے پھولے گالوں والا۔ بھرے بھرے جسم والا۔ موٹا تازہ۔ گول جسم کا + موٹا۔ فربہ جسیم + گدگدا۔ گداز + گل پھولا۔ پھوری سی گال والا +

(یہ لفظ گُل مخفف گول اور گوتھنا بمعنی گانٹھنا ۔ ہار پرونا سے مرکب ہے جس کے لغوی معنی گول اور گٹھیلے جسم کے ہوتے ہیں) + موٹے تازے بچّوں کو عورتیں اس لفظ سے تعبیر کرتی ہیں +

گلگوتھنا سا (ہ) صفت :- موٹا۔ خوب موٹا تازہ۔ بچھڑا سا۔ گبدا سا۔ پھولے پھولے گالوں والا +

گلما (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (گلما) +

گلنا (ہ) فعل لازم :- (۱) کسی چیز کے اجزا کا گرمی سے یا پکنے سے جدا اور گھلا ملا ہونا۔ گھلنا۔ ملائم ہونا۔ پک کر نرم ہونا۔ گل جانا۔ جیسے "ترکاری چاول یا گوشت وغیرہ کا گلنا" (۲) پگھلنا۔ گگلنا۔ رقیق ہونا + تیغا (۳) اُبلنا۔ جوش ہونا۔ پکنا (۴) سڑنا۔ بوسیدہ ہونا۔ جیسے "کپڑا گلنا" (۵) داغیلا ہونا۔ داغ لگنا۔ پھل کا بگڑنا۔ جیسے "آموں کا گلجانا" (۶) گوشت کا سڑ جانا۔ عضو کا مردہ یا بیکار ہو جانا یا متعفن ہونا۔ جیسے ہاتھ یا اُنگلیوں کا گلنا" (۷) تہ پر بیٹھنا۔ اندر دھسنا۔ جیسے "کوٹھی یا گولا گلنا (۸) ضائع ہونا۔ رائگان جانا۔ برباد ہونا۔ ماریں جانا۔ جیسے "روپے گلنا" ؎

گرہ سے نقدِ داغ جاتے ہیں نقدِ عیش کی خاطر ۔۔۔ قمار عشق میں کیا کیا ہمارا مال گلتا ہے (داغ)

(۹) سہی نہ رہنا۔ جائز نہ رہنا۔ جیسے "داؤں گلنا" (۱۰) ٹھٹھرنا۔ نہایت افسردہ ہونا۔ جیسے "جاڑے سے اُنگلیاں گلی جاتی ہیں" (۱۱) پنجاب۔ عو) کھو جڑا جانا۔ اُجڑنا۔ ستیاناس جانا۔ نیوں ناس جانا +

گُلنار (ف) اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کا انار جس میں بڑے بڑے پھولوں کے سوا جو گلاب کی مانند ہوتے ہیں پھل نہیں لگتا اسے گلنار فارسی بھی کہتے ہیں (۲) انار کا پھول (۳) سُرخ شوخ رنگ۔ ارغوانی رنگ۔ انار کے پھولوں کا سا رنگ۔ وہ رنگ جو شہاب۔ گل ہار سنگھار اور زرشک سے تیار کیا جاتا ہے +

گِلو (ہ) اسم مؤنث :- گرچ۔ ایک کڑوی بیل کا نام جو اکثر نیم کے درخت یا پہاڑ پر ہوتی ہے۔ مزاجاً اوّل درجہ میں حار یابس۔ بعض کے نزدیک تریعنی رطب نافع بخار کہنہ۔ کھانسی۔ یرقان وغیرہ +

گِلّو (ہ) اسم مؤنث۔ عو :- (۱) گلہری۔ کٹو۔ رودکھی۔ جیسے "آجا ری گلو آجا میرے ننّھے کا جی بہلا جا۔ بچّوں کے بہلانے کے فقرے (۲) خطاب بدختران ننّھے (ایک جانور کا نام جو اکثر درخت پر رہتا اور پر دل وغیرہ کو کتر کتر گودڑ کر دیتا اور اُس سے اپنا گھونسلا بناتا ہے۔ مسلمان عورتیں اسے حضرت فاطمہ علیہا السلام کی گلّو یا کہتی ہیں) +

گِلّو پیڑا مانگتی ہے (ہ) محاورہ بازاری :- جس کی طرف یہ جملہ مضاف ہوتا ہے اُس کی طرف خطاب کر کے کہتے ہیں یعنی تمہاری گلّو مشتاق کیر ہے (از دریائے لطافت) +

گِلّو گلہری کیا کھائیگی آدھی کا پیڑا منگا کھائیگی (ہ) دودھ پیتے بچّوں کے کھلانے اور بہلانے کا فقرہ ہے۔ جس سے مراد یہ ہے کہ تم کیوں روتے ہو تم کو تو آدھی کا پیڑا ہی خوش کر دیگا +

گُلو (ف) اسم مذکر :- (۱) گلا۔ حلق۔ کنٹھ۔ گردن۔ مخنق ؎

یہ ہیں نے مانا کہ آج خنجر مرا گلو بھی نہیں رہیگا ۔۔۔ پر بغل میں قاتل کی او ستمگر ہمیشہ تو بھی نہیں رہیگا (لا اعلم)

کیا پیوں اے ہجر ساقی میں کہ لگی ہیگی ڈاک ۔۔۔ پس گلو میرا بھی شیشے کا گلو ہو جائیگا (ناسخ)

(۲۔ مجازاً) آواز۔ لہجہ۔ لحن۔ لے سُر۔ جیسے "خوش گلو بمعنی خوش آواز یا خوش سُریلا" +

گلوبند (ف) اسم مذکر :- کمفرٹر۔ گلے میں باندھنے کا اُونی یا ریشمی پٹکا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وہ رُومال جو گلے میں باندھتے ہیں ✤

گُلو خلاصی (ف) اسم مؤنث (لکھنؤ) :- چھٹکارا - رہائی - نجات - پیچھا چھوٹنا مُصیبت یا جھگڑے سے بچنا ✤

گلوسوز (ف) صفت :- (حلق جلانے اور اُس میں خشکی پیدا کرنے والی چیز) مجازاً نہایت شیریں اور خوش ذائقہ چیز۔ کیونکہ زیادہ شیرینی خشکی پیدا کرتی ہے جب حُسنِ گلوسوز کہینگے تو وہاں حُسنِ شیریں یعنی حُسنِ صبیح سے مراد ہوگی مگر اُردو میں تیز اور تند چیز کی تعریف میں بولتے ہیں) ✤

گلوگیر (ف) صفت :- (۱) کسیلی چیز جو گلے کو پکڑ لیتی ہے۔ جیسے بازو ہڑ وغیرہ (۲) طامع - لالچی - سر ہونے والا جس سے لوگ نفرت کریں (۳ - ۱) مدّعی - دعویدار ✤ گریبان گیر - گردن پکڑنے والا - دامنگیر ✤ الزام لگانیوالا ✤

گِلَوری (ہ) اسم مؤنث :- پان کی بیڑی - بیڑا - کھیلی - بنا ہُوا پان جو ایک خاص وضع پر لپیٹا جاتا ہے ✤

(گلوری ایک پان کی بھی ہوتی ہے اور کئی پان کی بھی۔ بعض گلوری تعویذی بنائی جاتی ہے اور بعض تکھونٹی - بعض مخروطی ✤

بنواتے ہیں غیر سے گلوری بیڑا مرے قتل پر اُٹھا کے (بحر)

کرچکے سیرِ گلستاں تو مُبارک لیکن ایک گلوری تو مرے ہاتھ سے کھاتے جاؤ (مصحفی)

گلوری بنانا (ہ) فعل متعدی :- پان بنانا - پان لگانا ✤

گلوری کا آچار (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا آم کا آچار جو اُس کے ورق اُتار کر گلوری کی شکل کا بناتے ہیں ✤

گِلوریاں (ہ) اسم مؤنث :- گلوری کی جمع - پان کی بیڑیاں - کھلیاں - جیسے
دُرپہنائے شربت پلایا مِن سپاری کی طشتریاں دیں گلوریاں کھلائیں (چرخ نیلی)

گُلُولہ (ف) اسم مذکر :- گولی گولا ✤ پنڈ ✤ غُلّا ✤

گِلَونْدا (ہ) اسم مذکر :- مہوے کا پھول یا اُس کی کلی جیسے "گید گید گلوندی کھانے دوڑ دوڑ مہوے تلے آئے (کہاوت) یعنی مزا پڑا بُرا ہوتا ہے - ہر دفعہ لالچ کی جگہ جانا ہی پڑتا ہے ✤

گِلہ (ف) اسم مذکر :- شکوہ - شکایت - اُلاہنا - بلحاظ قافیہ الف سے بھی جائز ہے

گِلہ ٹپکنا (ہ) فعل لازم :- شکوہ ظاہر ہونا - شکایت مترشح ہونا ے

مرے دل میں نہیں کچھ پر اس میں ہوں مجبور اگر زبانِ قلم سے گِلا ٹپکتا ہے (مصحفی)

گِلہ شکوہ (ف) اسم مذکر :- شکوہ و شکایت ✤

گِلہ کرنا (ہ) فعل متعدی :- اُلاہنا دینا - شکایت کرنا - شکوہ کرنا ✤

گلہ گزاری (ف) اسم مؤنث - عو :- شکوہ و شکایت - جیسے "اتنے دن مجھے کھنیا بیتے ہو گئے اُلٹی کر خبر تو نہ لی اور اُلٹی اپنی ہی گلہ گزاری کرنے ہو بیٹھیں" ✤

گلّہ (ف) اسم مذکر :- (۱) جھنڈ - غول - جھلڑ - ڈل - گروہ - پرا - ٹکڑی (۲) ریوڑ - رمہ - ہرنوں کی ڈار یا لار - بھیڑ - بکری - گائے - اُونٹ وغیرہ کا غول ✤

گلّہ بان (ف) اسم مذکر :- چرواہا - چوپان - شبان - گڈریا - ریوڑ والا بھیڑ - بکری اور دیگر مویشی چرانے والا - گوجر ✤

گلّہ بانی (ف) اسم مؤنث :- چوپانی - گڈریاپن ✤ مجازاً نگہبانی - محافظت ✤ نگرانیٔ رمہ ✤

گِلہرا (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گلہری کا نر (۲) پان یا گلوریوں کے رکھنے کا ظرف ✤

گِلہری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کتو - گلّو - رُودکی - مُوش خرما - مُوشکِ پراں ے

گردنگی دُھوم سے شادی ہُوا نسبت تو ٹھیری ہے
گلہرا ہے مرا اور منجھلی بھابی کی گلہری ہے } (رنگین)

(ایک چوہے کی مانند جانور کا نام جس کی پیٹھ پر کالی کالی دھاریاں ہوتیں اور ہر ایک چیز کو مُنہ میں اُٹھا کر کھاتی ہے کپڑے کو کاٹ کر گُودڑ کر دیتی ہے - پردوں کی تو دشمن ہے - عورتیں اس کو حضرت فاطمہؓ کی گڑیا کہتی اور مارنا عذاب جانتی ہیں - یحیٰی کاشی نے بھی فارسی یہ لفظ باندھ دیا ہے - شاید تفنناً باندھا ہو ے

ہرچہ اندند بدست آں طرار بد دستش خورد گلہری وار) ✤

(۲ - مجازاً) ننھا سا بچہ ✤

گلہری کا پیڑ ٹھکانا (ہ) کہاوت :- یعنی ہر شخص اپنے آرام کی جگہ پہنچتا ہے ✤

گُلّی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) مکئی کا بھٹّا جس کے دانے نکال لیتے ہیں - مکئی کی ٹھُنڈی - دانے نکلے ہوئے لکڑی - پنجاب میں ٹُکّا کہتے ہیں (۲) کیوڑے کا پھول - گل کیوڑا (۳) شہد کی لکڑی - مُہال کی وہ جگہ جس میں شہد ہوتا ہے ذخیرۂ شہد (۴) گول لکڑی جو نحول کے اندر رہ جاتی ہے (۵) ایک قسم کی مینا - گنگا مینا - رام سلک - گنگ سلک - تلیر (۶) پنجاب گنّے کی پوری اور نیز کھیلنے کی گلی کو بھی گُلّی کہتے ہیں (۷) چاندی سونے کا ڈلا ✤ کندلا (۸) مصقلہ - بدوش - صیقل کرنے کا آلہ صیقل کرنے کے ایک اوزار کا نام ✤

گُلّی بندھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) ڈلا بننا (۲) منی جم کر ڈلا بننا - بلوغت کو پہنچنا - پورا جوان ہونا ✤

گُلّی (ہ) صفت :- گٹھلدار - داغدار ✤ دغیلا ✤ پھولدار ے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گل

جو کُبو تر گیا ہُوا وہ گلی   اُس پہ گل نا سر بر بھی کھاتے ہیں (وزیر)

گلی (ہ) اسمِ مؤنث:۔ کوچہ۔ تنگنائے۔ کُنج۔ کھوری۔ محلّے کے اندر کا رستہ ؎

گلی جھکانا (ہ) فعل متعدّی:۔ آوارہ و سرگشتہ یا کوچہ گرد کرنا۔ جسنع کے ساتھ بولتے ہیں۔ مگر رنگین نے ایک رُباعی میں اسی طرح باندھا دیا ہے ؎

گلی کوچہ (ہ) اسم مذکر:۔ محلّہ ٹولا ؎

گلی گلی (ہ) تابع فعل:۔ کوچہ بکوچہ۔ در بدر۔ کوچہ در کوچہ۔ ہر ایک گلی کوچے میں

گلّی (ہ) اسم مؤنث:۔ گُلّہ۔ وہ چھوٹی سی دو نو طرف سے نوکدار بیچ سے اُبھری لکڑی۔ جسے لڑکے ڈنڈے کے ذریعہ سے اُچھالتے اور بلّا لگا کر دور پھینکتے ہیں (لکھنؤ اور پنجاب میں بضم کاف فارسی بولتے ہیں) ؎

گلّی ڈنڈا (ہ) اسم مذکر:۔ ایک کھیل کا نام جو دو لکڑیوں سے کھیلا جاتا ہے۔ بلّے کو ڈنڈا اور چھوٹی لکڑی کو جو دو نو طرف سے نوکدار ہوتی ہے گلّی کہتے ہیں ؎

گلّی ڈنڈا کھیلنا (ہ) فعل متعدّی:۔ (۱) گلّی ڈنڈے کا کھیل کھیلنا۔ (۲) وقت ضائع کرنا۔ آوارہ پھرنا ؎ گیند بلّا کھیلنا ؎

گلے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گلا کی جمع۔ حلق۔ گردن۔ گلو (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت ؎

گلے باز (ہ) صفت (دکھنی):۔ خوش گلو۔ خوش آواز۔ خوش الحان۔ اچھی آواز سے گانے یا پڑھنے والا ؎

گلے باندھنا (ہ) فعل متعدّی:۔ (۱) سر کرنا۔ ذمّہ ڈالنا۔ سر چپیکنا تھوپنا۔ گلے منڈھنا۔ متعلق کرنا۔ بلا مرضی یا بلا خواہش کوئی چیز کسی کے سر چپکنا (۲) مناکحت کرنا۔ عقد کرنا۔ گٹھ جوڑا لگانا ؎ نامزد کرنا ؎

گلے بندھنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) ذمّہ پڑنا۔ ذمّہ ہونا۔ متعلق ہونا۔ چمپنا۔ بلا مرضی یا بلا خواہش کسی چیز کا سر پڑنا۔ حوالہ ہونا۔ سپرد ہونا ؎

اب تو گلے بندھا ہے زنجیر و طوق ہونا   عشق و جنوں کے اپنے ناموس اب ہیں ہم (میر)

گلے بندھا تھا جو عشق کی بیت کا جھگڑا   ان سے پوچھو کچھ فیصلہ کیا نہ کیا (ظفر)

(۲) نکاح میں آنا۔ مناکحت ہونا۔ گٹھ جوڑا لگنا۔ زوجہ بننا ؎

گلے بندھوانا (ہ) گلے باندھنا کا متعدّی المتعدّی: (۱) ذمّہ ڈلوانا سر کرانا۔ سر چپکوانا ؎ کراہنا۔ کسی چیز کو اُٹھا سہارنا۔ واپس کرنا ؎

تیغ کی اپنی صفت لکھتے جو کل وہ آ گیا   ہنسکے اُس بچے کو یہ بھی گلے بندھوا گیا (میر)

(۲) بلا مرضی نکاح کرانا ؎

گلے پڑ کے سودا کرنا (ہ) فعل متعدّی:۔ زبردستی بیچنا خوامخواہ سر منڈھنا سر ہو کے کوئی چیز دینا گاہک کی رضا و خواہش کے برخلاف اُس کے سر کوئی چیز چپیکنا ؎

گلے

گر نہ ہوتی طلب سو نو زُلفوں سے تری   جنس دل کا نہ گلے پڑکے ہیں سودا کرتا (نصیر)

گلے پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) بر گردن اُفتادن کا ترجمہ۔ ذمّہ پڑنا۔ سر ہونا۔ گلو گیر ہونا۔ بلا رضا و رغبت کسی کام کا ذمّہ پڑنا ؎ گلے کا ہار ہونا۔ زبردستی کوئی کام ذمّہ ہونا ؎ خواہ مخواہ کوئی چیز دی جانا ؎ متعلق ہونا۔ وابستہ ہونا ؎ پیچھے پڑنا ؎

زلفِ خوباں کیوں گلے پڑتی ہے تُو   کوئی تیرے دام میں آتے ہیں ہم (نصیر)

ہم اس لئے کسی کی نہیں پڑتے بات میں   ناحق بُری بھلی نہ ہمارے گلے پڑے (ظفر)

دیکھو مانو دخترِ رز کو لگاؤ تم نہ مُنہ   یہ پڑے گی جب گلے مشکل ظفر چھٹائیگی (ایضاً)

دستِ جنوں سے ٹکڑے کرنے اسے بجا تھا   کیوں پیرہن ہمارے ناحق گلے پڑا تھا (تنہا)

(۲) ناراض آدمی سے بجبر ملنا یا ملاقات کرنا۔ خواہ مخواہ کسی کے پیچھے لگے جانا۔ زبردستی لپٹنا۔ چمٹے جانا ؎

ہار کے شب گلے پڑے اُس کے   ہم بھی پھولوں کے ہار کی مانند (میر)

زُلف بوجھ گلے پڑتی ہے کیے حضرتِ دل   اسکو تم اپنے نصیبوں ہی کی شامت سمجھو (نصیر)

(۳) بے رضا و بلا خواہش نکاح ہونا ؎

ہنسلی گلے میں نوشہ کے ہر گز نہ جان تُو   یہ بے بسی کا طوق ہے جو رُو گلے پڑی (لا علم)

گلے پڑے کا سودا (ہ) اسم مذکر:۔ زبردستی کا سودا۔ زبردستی سر ہونیکا معاملہ۔ وہ سودا جو بلا رضا و رغبت یا جبراً سر کیا جائے۔ بارِ خاطر معاملہ۔ وہ معاملہ جو گرانِ خاطر ہو۔ مجبوری کا کام۔ جیسے کچھ گلے پڑے کا سودا نہیں ہے جی میں آئے لو نہ جی میں آئے نہ لو ؎

بوسہ ظفر نہ مانگو کیا فائدہ اڑ یکا   دل پھیر لو نہیں یہ سودا گلے پڑیگا (ظفر)

گلے پڑا ہے سودا یہی کہ مجنوں کی   کھنچی ہے ناقۂ لیلا کے زنگ پر تصویر (جرأت)

گلے پڑ کر دینا (ہ) فعل متعدّی:۔ سر ہو کے دینا۔ زبردستی دینا۔ بلا طلب اور بلا مرضی کوئی چیز سر کرنا ؎

گلے تک بھرنا (ہ) فعل متعدّی:۔ مُنہا مُنہ بھرنا۔ لبریز کرنا۔ لبالب بھرنا۔ تا بگلو گردن کا ترجمہ ؎

گلے چپیکنا (ہ) فعل متعدّی:۔ سر کرنا۔ ذمّہ ڈالنا۔ سر منڈھنا ؎ کسی چیز کو بزور حوالہ کرنا۔ بر گردن نہادن و بر گلو بستن کا ترجمہ ؎

گلے ڈالنا (ہ) فعل متعدّی:۔ دیکھو (گلے چپیکنا) ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گلے

گلے سے اُتارنا (ہ) فعل متعدی: ۔ نگلنا۔ بحلق فرو بردن کا ترجمہ ۔

گلے سے اُترنا (ہ) فعل لازم: ۔ حلق سے نیچے جانا۔ حلق سے اُترنا ۔ جیسے کڑوی دوا تو اُس کے گلے سے اُترتی ہی نہیں ؟

گلے سے لگانا (ہ) فعل متعدی: ۔ چھاتی سے لگانا ۔ معانقہ کرنا پیار کرنا ۔ تسلی دینا ۔ چمٹانا ۔ لپٹانا ۔

ہم آغوشی کو دل جب لوٹنے لگتا ہے تب اُس کو　　نفتور باندھ کر کیا کیا گلے سے میں لگاتا ہوں (جرأت)

گلے سے لگائے رکھنا (ہ) فعل متعدی: ۔ نہایت پیار اور محبت کے سبب چھاتی سے چمٹائے رکھنا ۔ اُلفت کے مارے جُدا نہ ہونے دینا ۔

میں لگائے جس کو رکھتا تھا گلے سے رات دن　　بارِ گردن ضعف سے وہی گریباں ہو گیا (لا اعلم)

گلے سے لگ جانا (ہ) فعل لازم: ۔ چھاتی سے لگ جانا ۔ مِل جانا بغلگیر ہو جانا ۔ گردن سے چمٹ جانا ۔

قاتل تو مانتا ہی نہیں تو ہی رحم کر　　لگ جا گلے سے خنجرِ بُرّاں کبھی کبھی (عاشق)

گلے سے لگ جا سلطانِ عالم ہمارا تیرا بگاڑ کیا ہے　　(گیت)

گلے سے لگنا (ہ) فعل لازم: ۔ بغلگیر ہونا ۔ چھاتی سے لگنا ۔ ہم کنار ہونا ۔ ہم آغوش ہونا ۔ ملنا ۔ چمٹنا ۔ لپٹنا ۔

گلے سے ملنا (ہ) فعل لازم: بغلگیر ہونا گلے لگنا ۔ معانقہ کرنا ۔

رخصت ہے تن زار سے اب جان حزیں کی　　مل جاؤ گلے سے کہ زمانہ ہے سفر کا (نسیم دہلوی)

گلے کا تعویذ (۱) اسم مذکر: ۔ (۱) وہ تعویذ جو گلے میں ڈالتے ہیں (۲) گلے کا ہار ۔ ہر وقت ساتھ رہنے والا ۔ مثلِ ہمزاد ۔

گلے کا تعویذ بنانا (و) فعل متعدی: ۔ گلے کا ہار بنانا ۔ ہمزاد بنانا ۔ ہر وقت ساتھ رکھنا ۔ ڈھولنا بنانا ۔ گلے کا طوق بنا کر ساتھ رکھنا ۔ جان کے برابر یا جان کے ساتھ رکھنا جُدا نہ ہونے دینا ۔

ضرور حفظ ہے نامہ کہ گر نہ پڑے　　گلے کا اپنے بنا اس کو نامہ بر تعویذ (اسیر)

گلے کا ڈھولنا (ہ) اسم مذکر (گھنٹو): ۔ وہ تعویذ یا حمائل جو تانبے کے خول میں بند کر نظر گزر کے واسطے گلے میں عورتیں ڈالی رہتی ہیں ۔ گلے کا تعویذ ۔ گنڈا (۲) صفت، گلے کا ہار ۔ دم کا ساتھی ۔ جان کا ساتھی ۔ مثلِ ہمزاد ۔ ہر وقت ساتھ رہنے والا (۳) چھاتی کا جم ۔ پاؤں کی بیڑی ۔ ناگوار خاطر ۔ گرانِ خاطر ۔ بوجھ ۔ بارِ خاطر ۔

گلے کا ہار (و) اسم مذکر: ۔ (۱) عقد ۔ گلوبار ۔ موتیوں یا پھولوں کی مالا جو عورتیں گلے میں پہنتی ہیں ۔ حمائل ۔ ایک زیور کا نام جو گلے میں پہنا جاتا ہے ۔ (۲) وہ بچہ جو ہمیشہ ماں سے چمٹا رہے ۔ وہ بچہ جو ہر وقت گود میں چڑھا رہے (۳) چھاتی کا جم ۔ گرانِ خاطر ۔ اجیرن ۔ ناگوار خاطر (۴) نہایت پستہ قد عورت جو طویل القامت کے ساتھ بیاہی جائے ۔ یا عورت عمر کی چھوٹی اور مرد عمر کا بڑا ہو تو اُسے بھی ظرافتاً یا طنزاً کہتے ہیں ۔ (۵) گرو ۔ گرویدہ ۔ سر ۔

گلے کا ہار بنانا (و) فعل متعدی: ۔ دیکھو (گلے کا تعویذ بنانا) ۔

گلے کا ہار بننا (و) فعل لازم: ۔ مثلِ ہمزاد بننا ۔ چمٹا رہنا ۔ ہر وقت ساتھ رہنا ۔ کسی وقت پیچھا نہ چھوڑنا ۔ اجیرن ہونا ۔ ناگوار خاطر ہونا ۔

گلے کا ہار رہنا (و) فعل لازم: ۔ گلوگیر رہنا ۔ گریباں گیر رہنا ۔ وابستہ رہنا ۔ پیچھا نہ چھوڑنا چمٹا رہنا ۔ آویختہ بہ گلو رہنا ۔ سر رہنا ۔

خیالِ یار جو شب مجھ سے ہمکنار رہا　　تمام شب میں اُسی کے گلے کا ہار رہا (مصحفی)

سہرے کہاں تک پڑیں آنسوؤں کے چہرے پر　　گریہ گلے ہی کا ہار دیکھئے کب تک رہے (میر)

طوق و زنجیر پہنے طفلی میں　　عشق تب بھی گلے کا ہار رہا (وزیر)

گلے کا ہار کر رکھنا (و) فعل متعدی: ۔ گرویدہ بنا رکھنا ۔ گلے کا تعویذ بنا رکھنا ۔ ہر وقت دم کے ساتھ رکھنا ۔ آویختہ بہ گلو رکھنا ۔

تمہاری جی میں اگر ہے تو بس ہم ہی جانتے ہیں　　جسے چاہو اُسے اپنے گلے کا ہار کر رکھو (مصحفی)

تڑپتا ہوں گلے کا ہار کر رکھوں کوئی لائے　　مزے سے کروٹیں جس بن بستر گل پر وہ لگ رہے (جرأت)

گلے کا ہار کرنا (و) فعل متعدی: ۔ گلے کا تعویذ بنانا ۔ گلوگیر کرنا ۔ مثلِ ہمزاد بنانا ۔ دم کا ساتھی بنانا ۔ ایسا ہمدم و مونس بنانا کہ عمر بھر جُدا نہ ہو ۔

باغ تم جاتے تو ہو لیکن خدا کے واسطے　　گل کو مت اپنے گلے کا کیجیو زنہار ہار (مجنوں)

گلے کا ہار ہو جانا (و) فعل لازم: ۔ (۱) طوقِ گلو بن جانا ۔ گلوگیر ہو جانا ۔ گلے کا تعویذ بن جانا ۔ سر ہو جانا ۔ گرد ہو جانا پیچھے لگ جانا یا پڑ جانا ۔ آویختہ بہ گلو ہونا ۔ پیچھا نہ چھوڑنا ۔ پیچھے چمٹ جانا ۔ درپے ہو جانا ۔

بُلبل ہمارے گل پہ نہ گستاخ کر نظر　　ہو جائیگا گلے کا کہیں ہار دیکھنا (میر)

مجھے کیا چشم ہوئے آنسو و تم سے میں تم کو　　ہمکو آنکھوں میں تم یوں گلے کے ہار رہے (ظفر)

تعریف مجھ سے سُنتے ہی پاس مُنعذار کی　　جو پھول تھا گلے کا مرے ہار ہو گیا (مصحفی)

ایک دن ہو جاؤں گا تیرے گلے کا ہار میں　　شوق مجھے کو مت دیا کر تجھ سے جس تن کے پہیلی (ضمیر)

ہر کسی نے آنکھ جب ڈالی گلو ئے صاف پر　　خلق نے فرمایا گلے کا ہار آنکھیں ہو گئیں (وزیر)

پھولوں نہیں سماتا ہوں مارے خوشی کے میں　　جب سے وہ گل گلے کا مرے ہار ہو گیا (انور)

(۲) اجیرن ہو جانا ۔ ناگوار ہو جانا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گلے کا ہار ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) حمائل ہونا ◆ طوق گلو ہونا ◆ گلوگیر ہونا۔ آویختہ بہ گلو ہونا۔ دست بگریباں ہونا۔ سر ہونا۔ چمٹنا ◆ گلے کا تعویذ ہونا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ زبردستی سر ہونا۔ پیچھے پڑنا ◆ دامنگیر ہونا ◆ وابستہ ہونا۔ گرد ہونا۔ درپے ہونا۔ گرویدہ ہونا۔ گلے پڑنا ؎

دیکھئے ہار یہ ہوتا ہے گلے کا کس کے — دست گل خوردہ کو رہتا ہے خیال گردن (غافل)

کیوں نہ گلے کا ہار ہو شوق اجل پڑے ہیں — پھول عدو کی خاک کے اُس نے گلے کے ہار ہیں (مومن)

خوں مرا ہار گلے کا نہ ہو کیوں اے قاتل — دست رنگیں مری گردن میں حمائل نہ ہوا (ایضاً)

اپنے سینے کے گل جو دکھلاؤں — بلبلیں ہوں گلے کا ہار ابھی (معروف)

سمجھا چکا ہوں تجھ کو میں سو بار طفل اشک — اتنا نہ ہو گلے کا مرے ہار طفل اشک (ایضاً)

بند قبا کو کھول کے گلشن میں تو نہ جا — ہووے نہ گل گلے کا کہیں ہار دیکھنا (خودغرض)

رفتہ رفتہ ہو گئے گلے کے ہار — طفل اشک اپنے ہیں نہایت شوخ (ظفر)

لگا تے دختر رز کو تو منہ ظفر تم ہو — گلے کا ہار تمہارے نہ یہ دبستگی ہو (ظفر)

ہاتھا پائی میں جو کل ٹوٹ گیا ہار اُن کا — اس قدر میرے گلے کے وہ ہوئے ہار کہ بس (ایضاً)

ہوں وہ گلے کے ہار اگر اُن سے پوچھئے — بکھرے ہوتے پڑے ہیں یہ کیوں ہار بیچ کے پھول (ایضاً)

چمن میں جاکے جو میں گرم وصف یار ہوا — گل اشتیاق سے میرے گلے کا ہار ہوا (میر)

لات کا پہنا ہار جواب تک وہ کوئی اتارا اُن نے نہیں — شاید میر حمائل گل بھی اُس کے گلے کا ہار ہے آج (ایضاً)

ہے جو مضموں کی یہی پیچیدگی — ہوگا قاصد کے گلے کا ہار خط (اسیر)

ہار اب میرے گلے کا نہ ہوئے طوق گراں — جب تلک جسم میں طاقت تھی اُٹھائی تیری (ایضاً)

کسی سے اور تو کچھ بس چلا نہ اُس کا نظیر — وہ شوخ میرے ہی آکر گلے کا ہار ہوا (نظیر)

جانے کیا کان بھرے آن کے گلچیں نے — ہار میرے جو گلے کا سربازار ہوا (نصیر)

کل جو ہونا تھا سو ہم پر ہو چکا اے رشک گل — آج کیوں ہے تو گلے کا ہار کل کی بات پر (ایضاً)

ہار پھولوں کے تنے میرے گلے لگتے سے — تو جو کہتا ہے بت عربدہ جو ٹوٹ گئے (دست بگریبان)

دیکھ طوفان نہ دے ہار گلے کا مت ہو — کون سے ہار بتا دے مجھے تو ٹوٹ گئے (ظہور ظفر)

جاں بلب ہوں مر رہا ہوں عشق کا آزار ہے — رنج مونس یاس ہمدم غم گلے کا ہار ہے (زار)

باتیں اس ڈر سے نہ گلشن میں تری یار کہیں — کہ نہ ہو جائیں گلے کے مرے گل ہار کہیں (جرأت)

گلے کے موتی ہار آنسو بھی میرے — گلے میں جو اُس شوخ نے ہار ڈالا (احمدی)

دکھا عارض کی خوبی اُس کو مت لے لالہ زرد و شہ — گلے کا ہار ہووے گا تمہارے پنجہ مرجاں (مہر)

کیونکر نہ میرے آنسو پھر ہار ہوا گلے کے — جب موتیوں کی مالا دلدار پہننے نکلے (ہوس)

خیال یار جو شب میرا ہمکنار رہا — تمام شب میں کسی کے گلے کا ہار رہا ◆ (مصحفی)

(۲) وبال گردن ہونا۔ وبال جان ہونا ◆ درپئے آزار ہونا ؎

عشق گرویاں ہیں بلبل اور ہم ہمزنگ ہیں — جس کو ہم سر پر چڑھاویں وہ گلے کا ہار ہو (شیفتہ)

وصف پیر تو کیا کروں جب کا ہر ایک پھول — ہو جاوے روز رزم عدو سے گلے کا ہار (سودا)

یہ جی جو میرے گلے کا ہے ہار تو ہی لے — تیرے گلے کے لئے میں یہ ہار لایا ہوں (میر)

پھر ابھولے جنوں اسے تو نے تو جان لے — تیرے گلے کا ہار مرا پیرہن ہوا (داغ)

(۳) اجیرن ہونا۔ بار خاطر ہونا۔ ناگوار طبع ہونا ؎

کل بزم میں اے ہمدمو اُس رشک چمن کی — جو گل کی نمط چاک گریباں گئے ہم

ہنسکر وہ لگا کہنے کہ ہو ہار گلے کے — مکار تیرے مکر کو پہچان گئے ہم (نسیم دہلوی)

گلے کی رگیں پھلانا (ہ) فعل متعدی :- غصے ہونا۔ غصے کی علامت ظاہر کرنا۔ رگِ گردن بلند کردن کا ترجمہ ؎

کبھی وہ گلے کی رگیں ہیں پھلاتے — کبھی جھاگ پر جھاگ ہیں منہ پہ آتے

کبھی خوک اور سگ ہیں اُس کو بتاتے — کبھی مارنے کو عصا ہیں اُٹھاتے

ستوں چشم بد دور ہیں آپ دین کے — نمونہ ہیں خُلق رسولِ امیں کے (مولانا حالی)

گلے لگانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ہمکنار کرنا۔ آغوش میں لینا۔ معانقہ کرنا۔ بغلگیر کرنا۔ چھاتی سے لگانا ◆ پیار کرنا۔ چمکارنا۔ تسلی دینا ◆ چمٹانا۔ لپٹانا ؎

پیار کرتا ہوں لگاتا ہوں گلے — ہو گیا اُس کی بلا برنامہ بر (ناسخ)

خنجر تو نہ توڑ سخت جانی — پھر کس کو گلے لگائیں گے ہم (مومن)

اک روز کہا یار کو میں پاکے اکیلا — مرتا ہوں مری جان گلے مجھ کو لگا لے

منہ پھیر کے شرما کے لگا کہنے کہ اچھا — کہنا نہ کسی سے یہ قسم پہلے تو کھا لے (نظیر)

ندی کنارے سارس بولے میں جانوں پیا مورا رے

آپہنچوا گلے لگا لوں جگ میں جینا تھوڑا رے (گیت)

(۲) لکھنؤ۔ پنجاب، سر منڈھنا۔ سر ڈالنا۔ سر کرنا۔ خواہش و طلب کے بغیر کوئی چیز ذمہ ڈالنا۔ زبردستی حوالہ کرنا۔ (پنجابی کہاوت) کس دے گلے لگائی نہ توا نہ کڑھائی۔ یعنی ایسے مفلس و نادار کو بیٹی دی جس کے گھر میں توا اور کڑھائی تک نہیں ◆

گلے لگ جانا (ہ) فعل لازم :- ہم آغوش ہونا۔ بغلگیر ہو جانا۔ ہمکنار ہو جانا۔ چھاتی سے لگ جانا۔ مل جانا۔ سلوک کرلینا۔ محبت سے لپٹ جانا ؎

جان من روٹھے کیا مجھے ترساتے ہو — آؤ نزدیک گلے سے مرے لگ جاؤ بھی (مصحفی)

گلے لگ کے رونا یا گلے لگ لگ کر رونا (ہ) فعل لازم :- مل کے رونا۔ دو ہمدردوں یا دردمندوں کا باہم مل کر اظہار درد کرنا۔ خوب مل مل کے رونا۔ دو بچھڑے ہوؤں یا بچھڑنے والوں کا لپٹ لپٹ کے رونا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گلے

گل بیاں ڈال ڈال کر رونا ؎

تو جس رات کو غیر کے پاس سویا — میں تکیے سے تیرے گلے لگ کے رویا
مجھے خواب آرام اُس رات آیا — کہ خنجر ترا میرے پہلو میں سویا } ([illegible])

کہاوت ۔ نند کا نندوی گلے لاگ لاگ روئی ٭

گلے لگنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) ہم آغوش ہونا ۔ بغلگیر ہونا ۔ ہمکنار ہونا ۔ چھاتی سے لگنا ۔ ہم بغل ہونا ۔ معانقہ کرنا ٭ ملنا ۔ لپٹنا ۔ چمٹنا ٭ گل بیاں ڈالنا ؎

فقط میں ہوں کہ تو کر اٹھ کے دربند — گلے بھی لگ قبا کے کھول کر بند (ممنون)
وہ غیر سے جو سامنے میرے گلے لگے — رشکِ عدو گلے کا مرے ہار ہو گیا (شاد)

(۲) ملاپ کرنا ۔ باہم سلوک کرنا ۔ ملجانا ۔ صفائی کر لینا ؎

ہے روزِ عید رنجشِ خاطر کو دو سلام — آؤ گلے لگو میرے کیسی نہیں نہیں (آزردہ)

(۳ ۔ ملخفہ) دیکھو (گلے پڑنا) ٭

گلے مل جانا (ہ) فعل لازم :۔ ملاپ کر لینا ۔ سلوک کر لینا ۔ باہم صفائی کر لینا ۔ من جانا ۔ روٹھا نہ رہنا ۔ خفا نہ رہنا ؎

کیوں ہوئے غمگین نہ تھا کچھ مرثیہ ذکرِ رقیب — آؤ ملجاؤ گلے بس اب ندامت ہو چکی (داغ)

گلے مل کے رونا (ہ) فعل لازم :۔ دیکھو (گلے لگ کے رونا) ؎

دنیا میں ایسے لوگ مصیبت زدہ کہاں — روئے ہم آج خوب گلے مل کے داغ سے (داغ)

گلے ملنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) ہم بغل ہونا ۔ ہم آغوش ہونا ۔ ہمکنار ہونا ۔ چھاتی سے لگنا ۔ لپٹنا ۔ گلے لگنا ؎

کس نے بھیجا ہے تجھے رات گلے پیار سے مل — سینہ پر نقش ہوا موتیوں کے ہار سے مل (ممنون)
سب سے ملتے تھے وہ محفل میں گلے عید کے دن — پر مجھے اپنی طرف دیکھ کے مائل نہ ملے (معروف)

(۲) ملاپ کرنا ۔ سلوک کرنا ۔ منانا ۔ صفائی کرنا ؎

بس اب تو جانے دو رنجش مجھ سے ملجاؤ — تڑپ رہا ہے یہ دل مرغِ نیم جاں کی طرح (ماہر)

(۳) ملاقات کرنا ٭ معانقہ کرنا ٭

گلے منڈھنا (ہ) فعل متعدی :۔ زبردستی کوئی چیز حوالہ کرنا ۔ سر ڈالنا ۔ گلے ڈالنا ۔ سر کرنا ۔ سر چپیکنا ٭

گلے میں اٹکنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) گلے میں پھنسنا ۔ گلے میں رکنا ۔ کھانے میں برا لگنا ۔ کسی بدمزہ یا ناپسند چیز کا حلق سے نہ اترنا ۔ جیسے "جو کی روٹی کیا گلے میں اٹکتی ہے"؟ (۲ ۔ عو) محبت یا ممتا کے باعث ماں کے حلق سے کسی عمدہ چیز کا اپنے بچے کے بغیر نہ اترنا ۔ بچے کے بغیر کوئی چیز نہ کھانا ٭

گلے میں زنجیر پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ اوّل معلوم دوم پابندِ علائق ہونا ۔ جورو پلے بندھنا ۔ بیاہ ہونا ۔ پاؤں میں بیڑی پڑنا ۔ مقید ہونا ٭

گم

گلے میں کانٹے پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ حلق میں کانٹے پڑنا ۔ حلق خشک ہونا ؎

کیا وصفِ مژہ کرتے ہیں تاثیر گلے میں — پڑ جاتے ہیں کانٹے دمِ تقریر گلے میں (عیش)

گلبیا (ہ) اسم مذکر :۔ وہ بیل جو کام کرتے کرتے بیٹھ جائے ۔ تھکا بیل ۔ ہار بیل ۔ جی چھوڑ دو بیل ٭ (صفت) کام چور ۔ حیلہ جو ۔ بہانہ جو ٭

گلیارا (ہ) اسم مذکر (گنوار) :۔ گلی ۔ کوچہ ۔ محلہ ۔ ٹولہ ٭

گلیاں (ہ) اسم مؤنث :۔ گلی کی جمع ۔ کوچے ٭

گلیاں جھانکنا (ہ) فعل متعدی :۔ کوچہ گردی کرنا ۔ ہرزہ گردی کرنا ۔ آوارہ پھرنا ۔ سرگشتہ پھرنا ۔ گلی گلی پھرنا ٭

گلیاں جھنکانا (ہ) فعل متعدی :۔ آوارہ و سرگشتہ پھرانا ۔ کوچہ گرد کرنا ۔ گلی گلی پھرانا ۔ حیران و سرگرداں کرنا ۔ جگہ جگہ پھرانا (مگر رنگین نے گلی جھنکانا بھی باندھ دیا ہے جو بول چال کے خلاف ہے ؎

جب عشق نے مشکل آ دکھائی ہم کو — تب سوچ بھلے برے کی آئی ہم کو
رنگین قائل ہوں اس کی نیرنگی کا — اس نے کیا کیا گلی جھنکائی ہم کو } (رنگین)

گلیاں چھاننا (ہ) فعل متعدی :۔ کوچہ گردی کرنا ۔ سرگرداں پھرنا ۔ کسی کی نہایت تلاش و جستجو میں مارا مارا پھرنا ۔ گلی گلی اور کوچہ کوچہ ڈھونڈ مارنا ؎

بہت چھانی ہیں گلیاں مل ہمیں اے شوخ بے پروا — تری خاطر جوانی خاک میں اپنی ملا تا ہوں (احمد)

گلیر (ہ) صفت ۔ عوام :۔ (۱) گلا ہوا ۔ بوسیدہ ۔ آم آم آتا ۔ سڑا گل (۲) سست کاہل ۔ آلکسیا (۳ ۔ بیگمات) پھوہڑ ۔ بے سلیقہ ٭ غلیظ ۔ کثیف الطبع ۔ گھوری جیسے "انت بنت نہ کرو ۔ تو کہینگی کیا گلیر ہے اپنے آپے کی سُدھ نہیں جب دیکھو سر جھاڑ منہ پھاڑ ہے" (سگھڑ سہیلی) ٭

گلیم (ف) اسم مؤنث :۔ کمل ۔ کملی ۔ کنبل ۔ اونی کپڑا ٭ لوئی ٭ دُستہ ؎

نہ روز ہجر ہی کچھ خواب ہے نہ شامِ فراق — گلیم بخت سیہ سیدھی ہوئی یا اُلٹی ([illegible])

گم (ف) صفت :۔ (۱) کھویا ہوا ٭ گیا ہوا (۲) ضائع شدہ ۔ تلف شدہ ٭ ضائع ۔ رائیگاں (۳) الوپ ۔ غائب ۔ پوشیدہ ۔ چھپا ہوا ۔ مخفی ٭ ناپید ۔ ناپدید (۴ ۔ و) مفرور ۔ بھاگا ہوا (۵ ۔ و) حیران پریشان ۔ حواس باختہ ۔ ہوش باختہ ٭

گم شدہ (ف) صفت :۔ کھویا ہوا ۔ گم گشتہ ٭ تلف شدہ ۔ ضائع شدہ ٭ مخفی شدہ ۔ نہاں شدہ ۔ چھپا ہوا ٭ مفرور ۔ فراری ۔ بھاگا ہوا ٭ حواس باختہ بہکا ہوا ۔ بھولا ہوا ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گم

گم کردہ آشیاں (ف) صفت :- گھر سے بھٹکا ہوا۔ گھر بھولا ہوا ✦

گم کرنا (ہ) فعل متعدی :- چھپانا ✦ کھونا۔ ضائع کرنا ✦ بچھڑانا ✦ بھُلانا۔ بسارنا ✦ گنوانا۔ رائگاں کرنا ✦

گم گشتہ (ف) صفت :- دیکھو (گم شدہ) ✦

گم ہونا (ہ) فعل لازم :- کھویا جانا ✦ بسرنا۔ جاتا رہنا ✦ چوری جانا ✦ ناپید ہونا۔ الوپ ہونا۔ معدوم ہونا۔ نیست ہونا ؎

در بدر خاک بسر پھرتا ہوں ایسا دان رات لوگ دنیا سے ہوا جانتے ہیں گم مجھ کو (رزمی)

گُمّا (ہ) اسم مؤنث :- بہت بڑی اور موٹی اینٹ جو اکثر انگریزی عمارتوں میں لگتی ہے ✦

گماشتہ (ف) صفت :- (۱) مقرر کردہ شدہ (۲) اسم مذکر وہ شخص جس کے کوئی کام سپرد کیا گیا ہو۔ نائب۔ کارندہ۔ ایجنٹ۔ کار پرداز۔ کارکن۔ منیب۔ عامل۔ قائم مقام۔ وکیل۔ مختار۔ منیجر ✦

گماشتہ کرنا (ہ) فعل متعدی :- نائب بنانا۔ منیجر مقرر کرنا۔ کارندہ قرار دینا۔ ایجنٹ بنانا ✦

گماشتہ گری (ف) اسم مؤنث :- (۱) کارندگی۔ نیابت۔ ایجنٹی۔ ایجنسی۔ قائم مقامی۔ وکالت۔ مختاری (۲) عہدۂ گماشتہ۔ منیجری ✦

گمان (ف) اسم مذکر :- (۱) شک۔ شبہ۔ ظن۔ دُبدھا۔ بھرم۔ احتمال ؎

خط آچکا ترے اپنی گئی نہ سادہ دلی کہ جھوٹے وعدوں پہ اب تک گمان باقی ہے (مہرسوز)

(۲) وہم۔ وسواس۔ خیال۔ قیاس۔ رائے ؎

میں تو کہتا ہوں محبت اُن سے کہ ہو عاشق صفات پر حسینوں کو مرے حق میں گماں اور ہی ہے (مصحفی)

گمانِ غالب (ف + ع) اسم مذکر :- احتمالِ قوی۔ پکا خیال ✦ یقینِ کامل ✦

گمان کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) خیال کرنا۔ قیاس کرنا۔ تصوّر کرنا۔ (۲) احتمال کرنا۔ شبہ کرنا۔ بھرم کرنا ✦

گمان گزرنا (ہ) فعل لازم :- خیال گزرنا ✦ شبہ ہونا۔ شک پڑنا ؎

سحر تک ہجر کی شب کو کھولا اکھ بار اٹھ کر گماں ہر مرتبہ گزرا نئے پاؤں کی آہٹ کا (رند)

گمان ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) شبہ گزرنا۔ شک ہونا (۲) خیال ہونا۔ قیاس میں آنا ✦

گمان ہے (ہ) ہ۔ مح :- غالب ہے۔ یقین ہے ✦

گُمان (ہ) اسم مذکر :- اَبھمان۔ تکبّر۔ مان۔ گرب۔ فخر۔ ناز۔ گھمنڈ۔ خود بینی۔ کبر۔ نخوت۔ غرور۔ کہاوت : دھان پان بہو کو بڑا گمان ✦ (کہاوت)

گم

گمان کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) فخر کرنا۔ ناز کرنا۔ اترانا۔ اپنے کو بڑا جاننا۔ نخوت کرنا۔ تکبر کرنا۔ مان کرنا۔ ابھمان کرنا۔ تمکنت کرنا۔ گھمنڈ کرنا۔ غرور کرنا ؎

آؤ من سے سیاں نہست بولت ہیں ہم کے کت گمان
سانوریا پیارے آنی ابرج موری مان } (گیت)

گوری مت کرے گورے رنگ کا گمان گورا رنگ نا ہیں ڈھونڈھا پائیگا (گیت)

(۲) اینٹھنا۔ بل کرنا۔ زور دکھانا۔ جیسے "تلوریا پٹھان موسے کرت گمان" ✦

گمانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گم کرنا۔ کھونا (۲) آپے میں نہ رکھنا۔ بیخود بنانا۔ ہوش و حواس قائم نہ رکھنا ؎

میں قربان جاؤں تیری نظروں کے یار ملاتے ہی آنکھیں گما یا مجھے (نیاز)

گُمانی (ہ) صفت (بھجن) :- ابھمانی۔ متکبر۔ مغرور۔ گھمنڈی ✦

گمبھیر (س) صفت :- (۱) گہرا۔ عمیق۔ اتھاہ۔ متعمر ؎

آگے راہ کٹھن ہے یا روند یا ہیں گمبھیر تاؤ نہ بیڑا نیر گمبھیر اکھیو ٹیا ہے پیر
وادن کی تدبیر کر ورے من وادن کی تدبیر } (کبیر)

(۲) متحمل۔ بُردبار۔ بھاری بھرکم۔ عالی ظرف۔ سمائی کا۔ دھیما۔ مٹھا ✦ متین۔ اُستوار۔ محکم ✦ مستقل مزاج۔ سنجیدہ (۳) منوچی۔ سوچنے والا فہیم۔ دُور اندیش (۴) بھاری۔ بوجھل۔ وزنی۔ گراں (۵) اسم مذکر ایک قسم کا اندرونی پھوڑا جسے خنجر بیگ یا ناز ربھی کہتے ہیں یہ پھوڑا اکثر پیٹھ یا گردن میں نکلتا۔ اور اس سے آدمی بہت کم جانبر ہوا کرتا ہے۔ آفت و مصیبت پھوڑا وہ پھوڑا جسے مریض پشت یا گردن پہ ہونیکی وجہ سے دیکھ نہ سکے

گمت (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :- (۱) منڈلی جتھا۔ سوسائٹی۔ ٹولی۔ سنگت (۲) گون۔ مطلب۔ غرض (۳) رائے ✦ صلاح۔ مشورہ ✦

گُمٹ (ہ) اسم مذکر۔ عوام (گنبد کا بگڑا ہوا) :- بُرج۔ گنبد ✦

گُمٹی (ہ) اسم مؤنث :- چھوٹا سا گنبد۔ بُرجک۔ مٹھ ✦

گمٹی (ہ) اسم مؤنث (صحیح انگلش [illegible] ڈیمٹی) :- ایک قسم کا دوہرے تاگے کا مضبوط سفید سوتی لٹھا۔ ایک قسم کا پھول دار یا دھاری دار مضبوط کپڑا۔ مثل چشم ✦

گمر (ہ) اسم مذکر (بیگمات) :- مان۔ گمان۔ ابھمان۔ گھمنڈ۔ غرور۔ تکبر۔ نخوت جیسے "آدمی کو ایسا بھی بہت گمر نہ کرنا چاہیے تم امیر ہو تو اپنے واسطے ہیں ہم بھاری فقیر ہیں تو اپنے لئے" (تکملہ سہیلی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گمر

گمراہ (ف) صفت :- (۱) گم کردہ راہ ۔ راستہ بھولا ہوا ۔ بھٹکا ہوا ۔ آوارہ گم گشتہ ۔ بہکا ہوا ۔ کج رو (۲) محروم ۔ بد نصیب ۔ (۳) خدا یا انسان سے نہ ڈرنے والا (۴) بددین ۔ بدمذہب ۔ بے راہ ۔ اَدھرمی ۔ بدعتی ۔ (۵) پھرا ہوا ۔ برگشتہ ۔ متمرد ۔ سرکش ۔ منحرف ؎

ہوس میں کعبے کی کیوں شیخ بتخانے سے گمراہ ہے
یہاں تو کوئی صورت بھی ہے واں اللہ ہی اللہ ہے (ذوق)

(۶) مغرور ۔ متکبر ۔ ابھمانی ۔ گھمنڈی ۔ جیسے "تم کس بات پر ایسے گمراہ ہو" ۔

گمراہ کرنا (ہ) فعل متعدی :- راستہ بھلانا ۔ بھٹکانا ۔ بے راہ کرنا ۔ بددین کرنا ۔ دین سے کھونا ۔ بہکانا ۔ بدعتی بنانا ۔

گمراہ ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) راستہ بھول جانا ۔ بھٹکنا ۔ بہکنا ۔ بے راہ ہونا (۲) بددین ہونا ۔ بدمذہب ہونا ۔ دین چھوڑنا ۔ دین کے خلاف کرنا ۔ اَدھرمی ہونا ۔ بھرشٹ ہونا ۔ بدعتی ہونا (۳) پھرنا ۔ منحرف ہونا ۔ متمرد ہونا ۔ رُوگردانی کرنا (۴ ۔ ۵) مغرور ہونا ۔ متکبر ہونا ۔

گمراہی (ف) اسم مؤنث :- (۱) بے راہی ۔ کج روی (۲) انحراف ۔ تمرد ۔ روگردانی (۳) بددینی ۔ الحاد ۔ لامذہبی ۔ بدعت ۔ دھرم بھرشٹ ۔

گم صم (ہ) صفت ۔ صحیح (گُنگ صم) :- (۱) گونگا بہرا ۔ (۲) خاموش ۔ بے حس و حرکت ۔ چُپ چاپ ۔ ششدر ۔ حیران ۔ ہکا بکا ۔ بھونچک ۔

گم صم رہ جانا (ہ) فعل لازم :- خاموش اور چُپ رہ جانا ۔ حیران و ششدر رہ جانا ۔ بھونچک رہ جانا ؎

چاشنی صاف گھڑوں کی دم ۔ رہ گئیں وہ بیچاریاں گم صم (انشا)

گمک (ہ) اسم مؤنث ۔ صحیح (بفتحتین) :- (۱) ڈھول کی آواز ۔ طبلہ کی گونج ۔ طبلے کی تھاپ ۔ بائیں یا پکھاوج کی آواز ۔ باجا بجنے کی آواز ۔ جیسے "باجوں کی گمک ۔ زنبوروں کی کڑک ۔ جلبل کی گونج ۔ تُرہی کی دُھوتو ۔ نوبت کی جھنکار سے کان پڑی آواز نہیں سُنائی دیتی تھی" ؎

نہ تہے گھر میں کبھی ناچ میں بہتے دیکھا ۔ نہ ترے در پہ سُنی آکے پکھاوج کی گمک (سودا)

صدا جاتی ہے دُور تک بانیں کی ۔ گمک سُن لی ہے گنگے اٹھیں کی (نامعلوم)

(۲) گرج ۔ بادل کی آواز ۔ کڑک ۔ گڑگڑاہٹ ؎

سُنائی اپنی گمک بادلوں نے اے ساقی ۔ صراحیوں کے گلے کا بھی سُنوں کھٹکا (بحر)

(۳) وہ گونج دار آواز جو گانے والوں کے منہ سے بھاری ہو کر نکلتی ہے ۔ جیسے ملہار وغیرہ کے گانے میں (۴) تصادم ۔ صدمہ ۔ تھاپ ۔ ڈنک ۔

گن

گمن (س) اسم مذکر (گیتوں میں) :- جانا ۔ جاترا ۔ سفر ۔ رخصت ۔ روانگی ۔ چالا ۔ جیسے "پیا گوَن کیسے کہیو رے" (ہندی میں گون آتا ہے) ۔

گمنا (ہ) فعل لازم :- گم ہونا ۔ کھو یا جانا ؎

گیا ہے بانگ میں دل جا کے میں ڈھونڈوں کدھر ۔ کہ آدھی رات اِدھر اور آدھی رات اُدھر (منتظر)

گمنام (ف) صفت :- (۱) غیر مشہور ۔ جس کا نام معلوم نہ ہو ۔ مجہول الاسم ۔ (۲) پوشیدہ ۔ مخفی ۔ گپت ۔ نامعلوم (۳) اظہار نام کے بغیر ۔ بغیر نام کے جیسے "گمنام عرضی" (۴) معدوم ۔ نیست و نابود ۔

گمنامی (ف) اسم مؤنث :- خمول ۔ نامعلومی ۔ اخفا ۔ پوشیدگی ۔ معدومی ۔

گُن (ہ) اسم مذکر :- (۱) بان ۔ سُبھاؤ ۔ عادت ۔ خصلت ۔ لپکا (۲) کرنی ۔ اعمال ۔ کرتوت ۔ فعل ۔ لچھن ۔ جیسے "آپ کے صاحبزادے نے تو اب پیٹ سے پاؤں نکالے ہیں نئے نئے گُن سیکھے ہیں" ؎

غیر کو پان دئیے اور جلے بُن ہم کو ۔ آج معلوم ہوئے شوخ ترے گُن ہم کو (معروف)

(۳) وصف ۔ صفت ۔ جوہر ۔ طبیعت ۔ خاصہ ۔ خاصیت ۔ اثر ۔ تاثیر (۵) تعریف ۔ توصیف ۔ حمد ۔ مدح ۔ ثنا ۔ اَستُتی ۔ جیسے ؎

شاہ پیا ہر کے گُن گاؤ یا ہی سے سب تورے نبھیں کاج
مورہی ڈگر چلت پت لینی آج (شاہ)

نج گُن سُنت شرون سکوچا ہن ۔ پر گُن سُنت اُو حک ہر کھا ہن (راماین)

یعنی سنت لوگ اپنی تعریف سے کانوں میں اُنگلیاں دے لیتے تھے اور دوسرے کی تعریف سے نہایت خوش ہوتے تھے (۶) ہُنر ۔ کمال ۔ فن ۔ سلیقہ جیسے "وہ سب گُنوں پورا ہے یعنی ماہر کامل ہے" ؎

جہاں نہ اپنا گُن چلے تہاں اپنی چھاؤں ۔ دھوبی رہ کے کیا کرے دگمبر کے گاؤں (دوہا)

(۷) خوبی ۔ عمدگی ۔ نیکی ۔ بھلائی ۔ جیسے "گُن سیکھئے اوگن تجئے" اچھی کرنی ۔ اعمال نیک ۔ سُکرم ؎

نام جس کا رہ گیا کچھ اس کا گُن باقی رہا ۔ ورنہ جو یاں سے گیا ساتھ اُس کے اُس کا گُن گیا (ظفر)

سنگت ہی گُن اپجے اور سنگت ہی گُن جائے ۔ بانس پھانس اور مصری ایک ہی بھاؤ بکائے (دوہا)

(۸) لیاقت ۔ قابلیت ۔ فضیلت ۔ شائستگی (۹) رسّی ۔ ڈوری ۔ ہنجُو (۱۰) وہ ریشمی رسّے کا توڑا جس سے پھانسی دیتے ہیں ۔ پھانسی ۔ بنے کی رسّی جو ڈھائی ہاتھ کی ہوتی ہے (۱۱) کمان کا چلّہ ۔ زہ کمان ۔ دھنک کی رسّی ۔ (۱۲) وہ موٹا رسّا جس سے ناؤ کو بہاؤ کے برخلاف کھینچ کر لے جاتے ہیں ؎

نالہ ہو یا دبا گئی آہوں کے گُن کھنچیں ۔ حسرت سے بھر گیا ہو بیڑ کسی طرح (بحر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۱۳- مجازاً) عنایت - مہربانی - کرپا - کرم - دیا ہِت - احسان - اُپکار - جیسے یہ کام ہوجائیگا تو بڑا گُن مانوں گا"۔ اُپکاری کا سب گُن مانتے ہیں (۱۴) نتیجہ - حاصل - پھل (۱۵) سبب - کارن - باعث - جیسے ؎

کون گُن گاری دینی رسیانے موری آلی (گیت)

(۱۵ - حساب) ضرب (۱۶) ہیئت - ڈَول - پیکر - نقشہ - وضع - طرز - رُوپ (۱۷) علم وجہل - گیان واگیان (۱۸) بہادری - شجاعت - سورماپن - (۱۹) منطق میں عرض - قائم بالغیر - جیسے" الوان مختلفہ (۲۰) حواس - اندری (۲۱ - ہندسہ) قوس کا وتر (۲۲) فائدہ - منفعت - نفع - یعنی ضرر و نقصان کا نقیض ؎

ہم اِن دِنگے ہنسکر بولا یہ کیا سخن ہے ۔۔۔ ہم نے کہا حضرت اُس نے کہا کہ گُن ہے (نظیر)

جیسے" اس دوانے بڑا گُن کیا" ✤

گُن اَوگُن (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- عیب ہنر - عیب صواب - بھلائی بُرائی ✤

گُن باچک (س) اسم مذکر (دیاکرن) :- صفت ✤

گُن کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) فائدہ بخشنا - شفا بخشنا - صحت بخشنا - آرام کرنا (۲) اثر کرنا - تاثیر بخشنا - مُوثّر ہونا (۳) بھلا کرنا - بھلائی کرنا - کسی کے ساتھ نیکی کرنا - نیک سلوک کرنا ✤

گُن گانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) حمد وثنا کرنا - تعریف و توصیف کرنا - مدح سرائی کرنا - استُتی کرنا - بڑائی کرنا - اوصاف بیان کرنا ؎

میں بھو بھجن گُن گاؤں اپنے رام کو مَناؤں
پات نہ توڑوں پھان نہ پوجوں یونہ دیپن جاؤں
پات پات میں آپ براجے واہی کو سیس نواؤں ✤ الآخرہ

(کبیر جی)

(۲) بھجن گانا - مناجات پڑھنا ✤

گُن ماننا (ہ) فعل متعدی :- احسان ماننا - ممنون ہونا - مشکور ہونا - مرہون احسان ہونا - احسانمند ہونا ✤

گُنا (ہ) اسم مذکر (مرکبات میں) :- چند - نوبت - مرتبہ - بار - جیسے دُگنا یعنی دوچند - چوگنا چہار چند - کئی گنا - سوگنا - وغیرہ ✤

گَنّا (ہ) اسم مذکر :- نیشکر - اِیکھ - گانڈا - ڈُدکھ ✤ پونڈا نرجا اوّل درجہ میں گرم و تر ✤

گِننا (ہ) فعل متعدی :- (۱) شمار کرنا - حساب کرنا - گنتی کرنا - حساب لگانا ؎

آج جو وعدۂ دیدار کیا ہے تو نے ۔۔۔ بیٹھے گھڑیاں ترے مشتاقِ لقا گنتے ہیں (ظفر)

(۲) خیال میں لانا - سمجھنا - تصوّر کرنا - خیال کرنا - خاطر میں لانا - جاننا - جیسے

غریب کو کون گنتا ہے" ؎

جن کو اِ جان ہم اپنا بخدا گنتے ہیں ۔۔۔ پوچھو وہ گبر کہ مومن ہمیں کیا گنتے ہیں (ظفر)
ہم بُرا گنتے نہیں اُن کو خدا ہی جانے ۔۔۔ وہ بُرا گنتے ہیں ہم کو کہ بھلا گنتے ہیں (ایضاً)
درد و غم یاسؔ الم رنج و تعب آہ و فغاں ۔۔۔ ہم تو ساتھ اپنے انہیں کو رفقا گنتے ہیں (ایضاً)
نفرت ایسی ہوگئی نظارہ بازی سے ہمیں ۔۔۔ گِنتے ہیں تارِ نظر کو رشتۂ زنار ہم (ناسخ)

گِنانا (ہ) فعل متعدی المتعدی (عوام) :- گنوانا - شمار کرانا - حساب لگوانا ✤

گُناہ (ف) اسم مذکر :- (۱) وہ کام جس کے کرنے سے آدمی کیفر کردار کا مستحق ہو - پاپ - اپرادھ - نافرمانیٔ خدا - عِصیان - معصیت (۲) جُرم - خلافِ ورزیٔ قانون (۳) خطا - قصور - اَوگُن - دوش ✤

گُناہ بخشنا (ف) فعل متعدی :- خطا معاف کرنا - قصور معاف کرنا - جیسے" تین گناہ خدا بخشتا ہے ایک گناہ تم بخشو" ✤

گُناہِ بے لذّت (ف + ع) اسم مذکر :- وہ گناہ جس کے کرنے میں کچھ حظ یا خوشی حاصل نہ ہو - گناہ بے سُود - ناحق کا دوش - جیسے" جھوٹ گناہ بے لذّت ہے" ✤

گُناہِ صغیرہ (ف + ع) اسم مذکر :- ادنےٰ گناہ - جُرم خفیف - اتی چار وہ گناہ جس کو خدا تعالےٰ توبہ سے معاف کردیگا - اخلاقی قابل عفو گناہ - جیسے کسی کو نظر بد یا نیّت بد سے دیکھنا - خیالات فاسدہ کا دل میں لانا" ✤

گُناہِ کبیرہ (ف + ع) اسم مذکر :- گناہ سخت - بھاری جُرم - مہا دوش مہا اپرادھ - جیسے" زناکاری شراب خواری وغیرہ" ✤

گُناہ کرنا (ف) فعل متعدی :- پاپ کمانا - قصور کرنا - خطاوار ہونا - مجرم ہونا ✤

گُناہ گار (ف) صفت :- (۱) پاپی - عاصی - آثم - اپرادھی - دوشی - تکرمی ✤ فاسق - بدکار (۲) قصورمند - خطاوار (۳) مجرم - قانونی ملزم ✤

گُناہ گار ٹھیرانا (ف) فعل متعدی :- مجرم قرار دینا - قصوروار تجویز کرنا - ملزم ٹھیرانا ✤

گُناہ گار ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) ایسے فعل کا مرتکب ہونا جو حلال و جائز نہ ہو (۲) مجرم و قصوروار ہونا - ملزم ٹھیرنا - (۳) گرفتارِ بلا و مصیبت ہونا - عذاب میں پڑنا - مثال دیکھو (گنہگار ہوجانا) ✤

گُناہ گاری (ف) اسم مؤنث :- (۱) خطا - قصور - جرم - دوش - اپرادھ (۲ - ف) جُرمانہ - تاوان - چٹّی (۳ - قانون) وہ آمدنی جو مالی عدالت کی طرف سے وصول کی جائے (ہ - ہندو - ۱) ٹوٹا - خسارہ - کسر ✤

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گنا

گُناہ گاری دینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) جُرمانہ دینا۔ چٹّی بھرنا۔ تاوان دینا۔ (۲-ہندو) ٹوٹا بھرنا۔ خسارہ دینا۔ کسر دینا۔ "سَودا کیا بیچا اُلٹے دس رُوپے گناہ گاری کے دیئے" +

گُنبد یا گُنبذ (ف) اسم مذکر :- (۱) بُرج۔ گُنٹ۔ مٹھ۔ قُبّہ۔ ایک قسم کی گول عمارت جس کی چھت لداؤ کی ہوتی اور اُس میں آواز گونجتی ہے ؎

چلیں سے خاک میں بھی عاشقِ مدفون ضمیر گا　کہ گنبد قبر کا جوں گنبدِ گردوں نہ ٹھیریگا (مومن)

(۲-ظرافتاً۔ بازاری) حاملہ کا پیٹ +

گُنبد کی آواز یا صدا (۱) اسم مؤنث :- گنبد کی گونج۔ وہ آواز جو گنبد میں بولنے سے ہو بہو سرزد ہوتی ہے + جیسا کہنا ویسا سُننا ؎

آوازِ گُنبد اُس سے شکایت عدو کی ہے　ناچار چُپ ہیں صورتِ دیوار کی طرح (مومن)

منہ بولے زیرِ گردوں گر کوئی میری سُنے　ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سُنے (ذوق)

گُنبدِ آہو (ف) اسم مذکر :- بیضوی شکل کا گنبد۔ وہ گنبد جو اوپر سے قبر نما بنا ہوا ہو ؎

مر گیا تھا دیکھ کر کس چشمِ وحشی کو اسیر　قبر پر بھی گُنبدِ آہو نظر آیا مجھے (اسیر)

گَنپَت (ہ) اسم مذکر۔ ہندو :- لغوی معنی سردار گروہ۔ اصطلاحی معنی دیوی دیوتاؤں کے گروہ کا سردار۔ گنیش جی کا لقب گنراج۔ گناوِھپ۔ گن نایک۔ گن ناتھ۔ شیوجی اور پاربتی کا بیٹا + دانائی کا دیوتا۔ مُشکل کُشا۔ اڑی کو نکالنے والا +

(گنیش جی کا قد چھوٹا اور سر ہاتھی کا سا مانا گیا ہے۔ یہ نہایت فربہ اور مختلف دیوتاؤں کے سرتاج خیال کئے گئے ہیں ان کے سر کی نسبت جو قصّہ مشہور ہے۔ وہ خلافِ قیاس ہونے کی وجہ سے نہیں لکھا گیا) +

گِنِت (س) اسم مؤنث (ہندو) :- علم حساب۔ انک بِدیا۔ علم اعداد +

گِنِت بِدیا (س) اسم مؤنث :- علم ریاضی۔ علم ہندسہ +

گِنِت کار (س) اسم مذکر :- (۱) حساب داں۔ محاسب۔ سیاق داں (۲) ریاضی داں + مہندس (۳) منجّم۔ جوتشی۔ نجومی۔ اختر شناس +

گِنتی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) شمار۔ سنکھیا + اندازہ + موجودات + تعداد۔ حساب۔ جیسے "وہ کس گنتی میں ہے" (۲) مہینے کی اخیر اور اوّل تاریخ جس میں سپاہیوں کا معائنہ اور پڑتال کرکے تنخواہ دیجاتی ہے۔ یوم موجودات اسی سے مجازاً مہینے کے اخیر اور پہلی تاریخ کو لشکری آدمی گنتی کہنے لگے (۳) حاضری کا رجسٹر۔ اسم نامہ

گِنتی کرنا (ہ) فعل متعدی :- شمار کرنا۔ گننا۔ سنبھالنا۔ جائزہ لینا۔ موجودات لینا +

گنج

گِنتی کے (ہ) صفت :- چند۔ تھوڑے سے۔ معدود۔ معدودے چند۔ جیسے "وہاں گنتی کے آدمی تھے" ؎

گنتی کے لوگوں کی وہاں صف ہووے گی کھڑی　تو میر کس شمار میں ہے کس قطار میں (میر)

گِنتی گِنوانا (ہ) فعل متعدی :- برائے نام شمار کرانا۔ نام کی تعداد ظاہر کرنا۔ درحقیقت کچھ نہیں اور بظاہر کام گنوا دینا + خانہ پُری کرکے دکھا دینا۔ برائے نام حاضری دے جانا۔ برائے نام آنا +

گِنتی لینا (ہ) فعل متعدی :- شمار کرنا۔ تعداد معلوم کرنا۔ گننا۔ جائزہ لینا۔ پڑتال کرنا + حاضری لینا۔ موجودات لینا۔ معائنہ کرنا +

گِنتی میں لانا (ہ) فعل متعدی :- شمار میں لانا۔ حساب میں داخل کرنا + بات پوچھنا۔ خاطر میں لانا ؎

مرتے ہیں مگر اس ہزاروں کوئی پوچھتا نہیں　اے میری زندگی تجھے گنتی میں لائے کون (سوختہ)

گنج (ف) اسم مذکر :- (۱) مالِ کثیر۔ دولتِ عمیق۔ خزانہ۔ کنز۔ کوش۔ دفینہ ؎

محبت ہوتی ہے معشوق کو بھی عشقِ کامل سے　زمیں میں ساتھ قاروں کے گئے ہیں گنج قاروں کا (آتش)

(۲) ذخیرہ۔ مودی خانہ۔ نعمت خانہ۔ گودام + بھنڈار (۳) انبار خانہ۔ مخزن۔ کھاتا + گنجینہ۔ کوٹھی۔ بھکی۔ غلّہ خانہ۔ خزینہ (۴-و) اناج منڈی۔ گولا۔ وہ بازار جہاں غلّہ فروش غلّہ جمع کرکے لوگوں کے ہاتھ اناج بیچتے ہیں۔ بازارِ غلّہ فروشاں + ہاٹ۔ بازار (۵-و) تودہ۔ انبار۔ ڈھیر (۶-و) وہ زمین جس میں لوگوں کو آباد کرتے ہیں۔ جیسے پہاڑ گنج۔ کشن گنج۔ بالو گنج وغیرہ (۷-و) وہ چیز جس میں کئی چیزیں جیسے چاقو۔ قینچی۔ سوچنہ وغیرہ ایک جگہ جمع ہوں۔ ایک قسم کا چاقو جس میں مختلف اوزار ایک دستہ میں جمع ہوتے ہیں +

چونکہ فارسی تصانیف میں گنج خسرو کا اکثر ذکر آتا ہے اور اُردو کے اشعار میں بھی بعض مقامات پر اس کا اشارہ پایا جاتا ہے۔ اس وجہ سے یہاں اُس کے آٹھوں خزانوں کا مختصر حال لکھا جاتا ہے۔ خسرو کے پہلے خزانہ کا نام جسے اُس نے بذاتِ خود جمع کیا تھا **گنجِ عروس** تھا دوسرے کا نام **گنجِ بادآورد** تھا۔ جس کی وجہ تسمیہ اس طرح پر ہے کہ ایک دفعہ قیصرِ روم خسرو پرویز کے خوف سے اپنے باپ دادا کے خزانوں کو کشتیوں میں لاد کر کسی جزیرے میں بھیجتا تھا جب اتفاق باد مخالف اور طوفان کے آجانے سے وہ کشتیاں بہتی ہوئی وہاں پہنچیں۔ جہاں خسرو پرویز نے اپنی چھاؤنی بنائی تھی اس سبب سے یہ تمام خزانے اُس کے ہاتھ آگئے اور اُس نے اس کا نام گنجِ بادآورد یا گنجِ باد رکھا اور اصطلاح میں اس کے معنی مالِ مفت کے ہو گئے۔ تیسرے خزانے کا نام **گنجِ دیبا** چوتھے کا **گنجِ افراسیاب** جو اسی نام کے بادشاہ کا رکھا ہوا پرویز کو مل گیا تھا۔ پانچویں کا **گنجِ سوختہ** یعنی سنجیدہ چھٹے کا **گنجِ خضرا**۔ ساتویں کا **گنجِ شادآورد**۔ آٹھویں کا **گنجِ بار** تھا جسے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گنج گاؤ بھی کہتے تھے ۔ یہ وہ خزانہ تھا۔ جو خسرو کو ایک دہقان کے بتانے سے معلوم ہوا تھا۔ اس خزانے میں زر و جواہر کے بھرے ہوئے کچھ آفتابے تھے جسے سکندر ذوالقرنین کے دفینوں میں سے بیان کرتے ہیں) ✣

گنجِ الٰہی (ف ۔ ع) اسم مذکر:۔ قرآن مجید۔ مصحفِ عزیز۔ کلام اللہ ✣

گنج بخش (ف) صفت:۔ (۱) بہت بڑا فیاض جو خزانے کے خزانے بخش دے۔ لکھ داتا۔ لکھ بخش ✣

(۲) (قطب الدین ایبک کا لقب جو سلطنت اسلام کا سب سے پہلا تخت ہند پر جلوس فرمانے والا نہایت سخی فیاض اور حاتم وقت تھا۔ یہ بادشاہ ۶۰۷ھ مطابق ۱۲۱۰ء میں چوگان کھیلتے ہوئے گھوڑے سے گر کر راہی ملک بقا ہوا۔ ہند کی ادنٰی قومیں اس کو پیر ہنتی اور اس کے نام کی کشتیاں لڑوا کر شیرینی تقسیم کرتی ہیں۔ ہندوؤں میں سب سے زیادہ اسکے نام کی پرستش ہوتی ہے۔ جھنج اسی کے نام پر مشہور ہے جو مراد پوری ہونے پر ہندو لوگ کرایا کرتے ہیں۔ اس میں پہلوانوں کو بلوا کر کشتیاں لڑواتے باجا بجاتے اور کھانا کھلاتے ہیں۔ لاہور کے ایک مشہور صاحب تصانیف ولی اللہ کا نام جنکا مزار بھاٹی دروازہ کے باہر ہے اور انہیں داتا گنج بخش بھی کہتے ہیں) ✣

گنجِ حکیم (ف ۔ ع) اسم مذکر:۔ سورۂ فاتحہ یعنی الحمد کی طرف اشارہ ہے جو قرآن شریف کی سب سے پہلی سورت ہے ✣

گنج ڈالنا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):۔ گنج بنانا۔ اناج کی منڈی آباد کرنا چھوٹے سے بازار یا ہاٹ کی بنیاد ڈالنا ؎

عدم کی راہ میں اک گنج ڈالتے لے بجر ہمارے پاس قارون کا خزانہ ہوا (بجر)

گنجِ رواں (ف) اسم مذکر:۔ قارون کا خزانہ جو ہمیشہ زمین کے اندر دھنستا چلا جاتا ہے ✣

گنج شایگاں (ف) اسم مذکر (مرکب از گنج ۔ شاہ ۔ گاں، خزانہ ۔ بادشاہ ۔ لائق):۔ (۱) بہت بڑا خزانہ جو بادشاہوں کے قابل ہو (۲) گنج بادآورد جو خسرو کا دوسرا اور بہت بڑا خزانہ تھا ؎

کوشش سے جو ملے وہ نہیں ہے فتوحِ غیب ہے گنج شایگاں بھی مجھے رائگاں پسند (ناظم)

(۳) عمدہ خوب اور بہتر چیز جو بادشاہوں کے لایق ہو ✣

گنجِ شہدا یا شہیداں (ف ۔ ع) اسم مذکر:۔ (۱) وہ کھتا جس میں شہیدوں یا مقتولوں کو اُوپر تلے بھر کر دفن کر دیتے ہیں۔ مدفن شہدا ؎

جب کبھی تیغ نکالی ہے مرے قاتل نے پیشتر گنجِ شہیداں میں میں جا بیٹھا ہوں (مصحفی)

لاشے اٹھوا کر نہ کر اُس کو بھی اے قاتل اُجاڑ ہے فقط آباد اک گنجِ شہیداں رہ گیا (آتش)

چمن کا عالم آتا ہے نظر گنجِ شہیداں میں قدم باد بہاری ہے مرے قاتل کے توسن کا (نصیر)

باغ میں جا کے ذرا دیکھ گلوں کے تختے تجھ سے میں کیا کہوں ہیں گنجِ شہیداں کتنے (نصیر)

(۲) مقتولوں یا شہیدوں کے انبار۔ کشتوں کے پشتے۔ مُردوں کا ڈھیر (۳) بہت سی چیزوں کا ڈھیر۔ انبار۔ پشتہ۔ تودہ۔ طومار ✣

گنجِ قارُوں (ف ۔ ع) اسم مذکر:۔ (۱) قارون کا بہت بڑا خزانہ جس کی نسبت کتب تواریخ میں لکھا ہے کہ چالیس آدمی صرف اُس کے خزانوں کی کنجیاں مل کر اٹھاتے تھے اور ہر ایک کنجی ایک ایک انگلی کے برابر تھی۔ امام شعبی سے منقول ہے کہ تعداد میں خزانۂ قارون کی چار لاکھ چالیس ہزار بڑی بڑی سونے اور چاندی کی بھری ہوئی بوریاں تھیں چونکہ یہ شخص از حد بخیل تھا۔ اور حضرت موسٰے علیہ السلام کے کہنے پر بھی اس نے اپنے مال کی زکوٰۃ نہیں دی تھی۔ اس وجہ سے یہ اُن کی بددعا اور حکم خدا سے اُس خزانہ سمیت زمین میں دھنسنا شروع ہوگیا۔ اور قیامت تک اسی طرح زمین میں دھنستا چلا جائیگا۔ ہندی میں اسے کوبیر کا خزانہ یا کوش خیال کرنا چاہیئے (۲) بہت بڑا خزانہ ✣

گنج لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ ڈھیر لگانا۔ انبار لگانا ✣

گنج (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک مرض کا نام جس سے سر پر بال نہیں آتے۔ جاتے رہیں۔ چندلائی۔ کھلواٹ۔ بورکا۔ جیسے "چمپئی سر پر نہ رکھو گنج ہو جائیگا" (۲) بال خورا ✣

گنجا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کے سر پر بال نہ ہوں۔ گنجے سر والا۔ چندلا۔ کل۔ کچل۔ احصی۔ اقرع ✣

گنجان (ہ) صفت:۔ گھنکا۔ گھنا۔ گچ پچ۔ گھندار ✣ پاس پاس بسا ہوا۔ متصل ✣

(یہ لفظ گنجیدن بمعنی سمانے سے بنایا گیا ہے جہاں تھوڑی سی جگہ میں بہت سی آبادی یا تھوڑے سے میدان میں بہت سے درخت سمائے ہوئے ہوں تو اُس مقام کی صفت میں گنجان کہتے ہیں) ✣

گنجائش (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) سمائی ✣ جگہ۔ مقدور۔ ٹھکانا ؎

آخر یہ ہو گیا دہنِ تنگ کا جواب گنجائش اپنی آپ کے دل میں کہاں اب (داغ)

(۲) (ہندو) اوت۔ فائدہ۔ کفایت۔ بچت۔ منفعت۔ جیسے "اس سودے میں چار آنے کی گنجائش ہے" (۳ ۔ ہ) بساط۔ مقدور۔ حوصلہ۔ جیسے "اپنی گنجائش سے زیادہ خرچ نہ کرو۔" (۴ ۔ قانون) قابل وصول مال گزاری۔ وہ خراج جو وصول ہو سکے ✣

گنجائی (ہ) اسم مؤنث (پورب):۔ ایک کیڑے کا نام جو اکثر برسات میں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گنج

پیدا ہو جاتا اور اُس کے تُبت سے پیر ہوتے ہیں۔ کنسلائی ✤ ہزار پا ✤

گنجفہ (و) اسم مذکر:۔ صحیح گنجیفہ۔ ایک کھیل کا نام جو تاش کی طرح کھیلا جاتا ہے اس میں ۹۶ پتّے اور آٹھ رنگ ہوتے اور تین کھلاڑی کھیلتے ہیں ✤

گنجفہ باز (و) اسم مذکر:۔ (۱) گنجیفہ کا کھلاڑی۔ گنجیفہ کھیلنے والا (۲) چالباز۔ چالیا۔ حرّاف۔ فطرتی۔ چھلیا۔ مکّار۔ فریبی ✤ شعبدہ باز ✤

گُنجلک (و) اسم مؤنث۔ صحیح (ت۔ گُنجلک):۔ (۱) چین۔ شکن۔ سِلوٹ۔ جُھرس (۲۔و) گانٹھ۔ گرہ۔ عقدہ۔ جیسے "اُن کے دل میں گُنجلک پڑ گئی ہے" (۳ و) پیچیدگی۔ عقدۂ مقدمات جو بمشکل حل ہو۔ اُلجھن۔ اُلجھاؤ ✤ جھگڑا۔ بکھیڑا ✤ اُلجھیڑا ✤

گُنجلک پڑنا (و) فعل لازم:۔ (۱) پیچیدگی عمل میں آنا۔ اُلجھاؤ پڑنا۔ اُلجھیڑا پڑنا۔ بکھیڑا پڑنا۔ معاملات یا مقدمات میں صفائی نہ رہنا (۲) فرق آنا۔ فرق پڑنا۔ کپٹ ہونا۔ نفاق ہونا۔ جیسے "دل میں گُنجلک پڑنا"۔ اس معنی میں دل کے ساتھ آتا ہے ✤

گُنجھیا (ہ) اسم مؤنث ہندو:۔ ایک قسم کا سموسہ۔ وہ سموسہ جس میں میوہ بھر کر تلتے ہیں ✤

گنجے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گنجا کی جمع (۲) حروف متغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل کر بھی یہ صورت بنا لیتے ہیں ✤

گنجے کو خدا ناخن نہ دے جو سر کھجائے (ا) کہاوت:۔ اوّل معلوم دوم خدا ظالم کو صاحب اختیار اور کمینے کو صاحب ثروت نہ کرے۔ کسی نااہل کو استعداد اور اس قدر قدرت نہ ہو کہ وہ شریفوں پر فخر کرے ✤

گنجی (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ عورت جس کے سر پر بال نہ ہوں ✤

گنجی پنہاری اور گوکھرو کا ایڈوا؟ (ہ) کہاوت:۔ اپنی حقیقت اور حیثیت سے بڑھ کر کام۔ یہ مُنھ اور مصالح؟

گنجی کبوتری محلوں میں ڈیرا؟ (ا) کہاوت:۔ بدقسمت اور بدصورت کا یہ رُتبہ؟ ✤ گدھے کو انگوری باغ ✤

گنجیا (و) اسم مذکر (پورب):۔ گاڑی بان یا گھسیارے وغیرہ کے اوزاروں کا تھیلا ✤

گنجیا (ہ) اسم مؤنث (ہند):۔ کان کے ایک زیور کا نام ✤

گنجیفہ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (گنجفہ) ✤

گنجینہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) منسوب بہ گنج وجائے گنج ✤ مال کثیر خزانہ۔ کوش۔ دفینہ (۲) وہ الماری جس میں کھانے پینے کے ظروف اور کھانا بغرض بحفاظت رکھا جاتا ہے۔ جیسے "دواؤں اور گرم مصالح کی ہنڈیاں ڈلیاں کس سگھڑائی سے چِٹھیاں لگی ہوئیں مُنہ بندھی ہوئیں گنجینے میں رکھی ہیں کہ عطار کی دوکان اس پر قربان کی تھی" (سگھڑ سہیلی) ✤ (۳) نعمت خانہ۔ بھنڈارا۔ مودی خانہ (۴) مال گودام۔ ذخیرہ گاہ۔ ذخیرہ خانہ ✤

گنجینہ دار (ف) اسم مذکر:۔ خزانچی ✤ فوطہ دار۔ خزینہ دار۔ تحویلدار۔ روکڑیا ✤

گند

گَنْد (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) بدبُو۔ بوئے بد۔ دُرگندھ ✤ عفونت تعفّن۔ بساند (۲) نجاست۔ غلاظت ✤ ناپاکی۔ پلیدی ✤

نہا کر سحر کے میں آتش آبِ تیغ قاتل سے ۔۔۔ خدا اچھا ہے تو پاک اس زندگی کی گند کرتے ہیں (آتش)

(۳۔ پنجاب) خراب اور نکمی چیز۔ کوڑا۔ جیسے "کھتوں گندا ٹھائے آیا" (۴۔ پنجاب) خس و خاشاک۔ کوڑا کرکٹ۔ جیسے "گند سٹور دو یعنی کوڑا جھاڑ دو" ✤

گند کاٹنا (ا) فعل متعدی:۔ جھگڑا پاک کرنا۔ قصّہ نمٹانا۔ مُصیبت دُور کرنا۔ پاپ کاٹنا ✤

اِس قیدِ فرنگ کی بڑی تھی گھاٹی ۔۔۔ لی تھی تیرے غم میں ضق نے کھٹواٹی
چھوٹا نہیں اس قید سے تو ایک فقط ۔۔۔ گویا کہ خدا نے گند سب کی کاٹی ✤ } (جان صاحب)

گند کٹنا (ا) فعل لازم:۔ پاپ کٹنا۔ جھگڑا پاک ہونا۔ قصّہ نمٹنا۔ فیصل ہونا ✤ رنج و مُصیبت یا محنت و مشقّت کا دُور ہونا ✤

گَنْدا (ف) صفت:۔ ناپاک۔ نجس ✤ غلیظ۔ گھنوری۔ مَیلا ✤ فتنہ!

گَنْدا (ہ) اسم مذکر:۔ گاؤں کے قریب کی زمین ✤

گِنْدر (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا کیڑا جو چنوں اور ارہر کو لگجاتا ہے ڈھورا ✤

گَنْدَک یا گندھک (ف۔ ہ) اسم مؤنث:۔ گوگرد۔ کبریت۔ ایک کانی آتشی مادّہ کا نام جسے مہوس آتش بستہ خیال کرتے ہیں۔ مزاجاً سوم درجہ میں اور بقول بعض چہارم درجہ میں گرم و خشک ✤

(فارسی میں گندک بمعنی بارود بھی آتا ہے اور گندش صرف بمعنی گوگرد آیا ہے اس کی تین قسمیں ہیں ایک احمر یعنی سُرخ جو اکسیر کا جزوِ اعظم ہے دوسری ابیض یعنی سفید جو بارود کا ایک جزو ہے۔ تیسری زرد کہ وہ بھی بارود اور دیگر ادویات میں کار آمد ہے جو گندک صاف ہوتی ہے اُسے آنولہ سار اور جو غیر مصفّا ہوتی ہے اُسے نلوے کی گندک کہتے ہیں ✤

گَنْدگی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) عفونت۔ بساند۔ سڑاند۔ بدبو۔ (۲) غلاظت۔ نجاست۔ ناپاکی۔ میلا۔ چرک۔ لید۔ گوبر وغیرہ ✤

گندگی پھیلانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) بدبو پھیلانا۔ سڑاند پھیلانا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲) کسی جگہ کو میلا اور غلیظ کرنا (۳) نا مہذب گفتگو کرنا ✤

گَنْدُم (ف) اسم مذکر :- گیہوں ۔ کنک ۔ حِنطہ ۔ مزاجًا اول درجہ میں حار مگر یُبس در رطوبت کے ساتھ ✤

گَنْدُم گُوں (ف) صفت :- گیہوں کے رنگ کا ۔ گندمی ✤ سانولا ✤

گَنْدُم نما (ف) صفت :- اول معلوم دوم دھوکے باز ۔ مکار ✤ چالاک عیار ✤ دغاباز ۔ منتفق ✤

گَنْدُم نما جَو فروش (ف) اسم مذکر :- وہ شخص جو اپنے آپ یا کسی چیز کو ظاہری ٹیپ ٹاپ سے رکھے ۔ اور درحقیقت ویسا نہ ہو ۔ مکار ۔ فریبی ۔ دغاباز ۔ عیار ۔ چالاک ۔ دھوکے باز ✤

گَنْدُم نمائی (ف) اسم مؤنث :- مکاری ۔ فریب ۔ دھوکا بازی ۔ چالاکی ۔ تیاری ۔ دغابازی ؎

آخر فریب زاہدِ مکار کھل گیا گندم نمائیاں نہ چلیں جو فروش کو (اسیر)

گَنْدُمی (ف) صفت :- گندم گوں ۔ گیہوں کے رنگ کا ✤ سانولا ✤

گَنْدُمی رنگ (ف) اسم مذکر :- سانولا رنگ ✤

گَنْدنا (ف) اسم مذکر :- ایک قسم کا سبزۂ خوردنی جو لہسن سے مشابہ ہے ۔ عربی میں کُرّاث فارسی میں زبُودہ بھی کہتے ہیں ۔ مزاجًا اول درجہ میں گرم دوم میں خشک (جَو لہسن میں بونے سے جو سبزہ پیدا ہوتا ہے اصل میں اُسے گندنا کہتے ہیں) ✤

گَنْدَوڑا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- نری کھانڈ کی ٹکیا یا روٹی جو شادیوں کی تقریب میں تقسیم ہوتی ہے ۔ قرص شکر ۔ جیسے "گوں گوں کرے گِندَوڑا کھائے بتیاں کرے بتاسے کھائے رووے تو وہ تھپیڑ کھائے" ✤

گَنْدھ (س) اسم مؤنث :- (۱) بو ۔ باس ۔ مہک (۲) خوشبو ۔ سُگندھ (۳) صندل وغیرہ خوشبودار چیز جو گھس کر یا رگڑ کر دیوتا وغیرہ کو لگاتے یا اپنے ماتھے اور دھڑوں پر ہندو لوگ ملتے ہیں (۴) سُرخ صندل ۔ گھسا ہُوا صندل ✤

گَنْدَہ (ف) صفت :- موٹا ۔ سطبر ۔ دبیز ۔ گاڑھا غلیظ ۔ سفت ۔ غفص ✤

گَنْدہ یا گَنْدا (ف) صفت :- (۱) ناپاک ۔ نجس ۔ پلید (۲) غلیظ کثیف (۳) بدبودار ۔ متعفن ۔ سڑا ہُوا ۔ بُسا ہُوا ۔ اُبسا ہوا ۔ سڑاندوالا ۔ سڑاندا پساندا (۴) میلا ۔ گھورا (۵ ۔ ۶) بد ۔ بُرا ۔ جیسے "گندہ مزاج" ✤

گَنْدہ انڈا (۱) اسم مذکر :- سڑا ہُوا انڈا ۔ وہ انڈا جس کی زردی سڑ کر پتلی پڑ گئی ہو ✤ وہ انڈا جس میں خون پڑ گیا ہو ✤

گَنْدہ بِروزہ (ف) اسم مذکر :- چیڑ کے درخت کا گوند ۔ ایک سفید بدبودار مادہ جو چیڑ کے درخت سے نکلتا ہے ۔ قینہ ۔ بارزو ۔ مزاجًا تیسرے درجہ میں حار دوسرے میں یابس ۔ مفید بواسیر ۔ ملین ۔ مُفتّح اور محلل ہے ✤

گَنْدہ بغل (ف) اسم مذکر :- وہ شخص جس کی بغلوں میں سے بدبو آئے ۔ بغل گندوالا ۔ عربی مُصِنّ ✤

گَنْدہ بہار (ف) اسم مؤنث :- لہاوٹ ۔ موسم سرما کی بارش ۔ بارانِ سرما ✤

گَنْدہ پانی (۱) اسم مذکر :- (۱) آبِ غلیظ ۔ ناپاک اور میلا پانی ۔ (۲ ۔ بازاری) منی ۔ بیرج ۔ نطفہ ۔ دھات (۳) بول ۔ پیشاب ۔ مُوت ۔ (۴ ۔ عو) بوتل والی ۔ شراب ۔ مے ۔ بادہ ۔ مل ۔ مدھرا ۔ مدھ ۔ دارو ؎

کیا کہوں میں کہ کیا کام کیا گندے پانی سے آکے دھار دیا (میر یار علی)

گَنْدہ پانی نکالنا (۱) فعل متعدی (بازاری) :- مجامعت کرنا ۔ طوعًا و کرہًا جماع کرنا ۔ رفع ضرورت کرنا ۔ شہوت مٹانا ۔ بدصورت عورت سے جماع کرنا ✤

گَنْدہ دہن (ف) اسم مذکر :- وہ شخص جس کے مُنہ سے بدبو آئے شگنج ۔ بیاستو ✤

گَنْدہ کام (۱) اسم مذکر :- (۱) ناپاک اور نجس کام ۔ میلا کام غلیظ کام (۲) خراب کام ۔ بُرا کام ✤ حرام ۔ زنا ۔ بدکاری ✤

گَنْدہ کرنا (۱) فعل متعدی :- (۱) ناپاک کرنا ۔ نجس کرنا (۲ ۔ بازاری) خراب کرنا ✤ کلنک لگانا ۔ داغ لگانا ۔ آبرو میں بٹا لگانا ✤ عفت میں داغ لگانا ۔ پاکدامنی میں فرق لانا ۔ بگاڑنا ۔ عصمت میں بٹا لگانا ۔ (۳) آلودۂ جُرم کرنا ۔ کسی جُرم کی سزا میں قید یا جُرمانہ کرانا ۔ کلنکی بنانا ✤

گَنْدہ گُس (ف) اسم مؤنث :- وہ عورت جس کے اندامِ نہانی سے پانی بہتے رہنے کے سبب مقام مخصوص متعفن رہے ۔ وہ عورت جس کی فرج میں سے بدبُو آتی رہے ✤

گَنْدھار (ہ) اسم مذکر :- (۱) علم موسیقی کی تیسری سُر کا نام جو رکھب سے ایک درجہ اُونچا اور اُس کا مخرج سینہ ہے ۔ جیسے "بھیڑ ۔ بینڈھے یا بکری کی آواز" (۲) شہر قندھار ✤

گَنْدَھرب (س) اسم مذکر :- (۱) سُورگ کا گویا ✤ راجہ اندر کے دربار کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گند

گویا (۲) مجازاً ہر ایک گانے والا۔ مغنی۔ نغمہ سرا۔ ڈوم۔ قوال۔ گایک (۳) کوئل ایک پرند کا نام (۴)۔ ہ۔ صفت) سندر۔ خوبصورت ✦ حمید۔ حسینہ شکیل۔ جیسے "گندھرپ کنیا جیسا بھاؤ تم ہر یہ منوا (۲)۔ ہ۔ صفت) اچھا راگ۔ نغمۂ خوش آیندہ۔ جیسے "گن دھرپ راگ" ✦

گندھرپ بیاہ (ہ) اسم مذکر :- عورت اور مرد کا اپنی رضا و رغبت کے موافق کسی رسم کے بغیر خود بیاہ کر لینے کو گندھرپ بیاہ کہتے ہیں ✦

گندھک (ہ) اسم مؤنث :- گوگرد۔ کبریت۔ گندک ✦ مفصل دیکھو گندک

گندھنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) آٹا سنا۔ آٹے کا پانی ادرنگی سے روٹی کے قابل ہونا (۲) بالوں یا موباف وغیرہ کا گتھنا۔ پھولوں کا پرویا جانا۔ سر کے بالوں کا گوندھا جانا ✦

گندھوانا (ہ) فعل متعدی المتعدی :- (۱) آٹا سنوانا (۲) بال یا رو وغیرہ گتھوانا ✦

گندھی یا گندی (ہ) اسم مذکر :- عطر فروش۔ پھلیل بیچنے والا۔ بو فروش۔ عطار ✦ پھلیرا ✦ تیل مسی سرمہ۔ کاجل اور عطریات بیچنے والا ✦

گندی (ا) صفت۔ گندہ کی تانیث :- (۱) پلید عورت۔ ناپاک عورت ✦ غلیظ عورت۔ نجاست اور نظافت سے دور (۲) ایک قسم کی گالی جو اکثر لونڈی باندیوں کو دیتی ہیں (۳) فحش۔ غیر مہذب۔ بکنی۔ جیسے "گندی بات" (۴) خراب۔ نکمی۔ ناکارہ۔ جیسے "گندی بوٹی" ✦

گندی بات (ا) اسم مؤنث :- شرم کی بات۔ غیر مہذب بات۔ گالی۔ فحش بات۔ مغلظات ✦

گندی بولی کا گندا شوروا (ا) کہاوت :- بدوں کی بد ہی اولاد۔ بُرے کام کا بُرا نتیجہ ✦ بُرے کام کا بُرا انجام ✦

گندی رُوح (ا) اسم مؤنث :- ناپاک روح۔ نجس روح ✦ پلید مزاج وہ شخص جس کی طبیعت ہمیشہ نجس ناپاک اور گندی باتوں کی طرف مائل رہے وہ روح جو بدبو کی طرف مائل ہو ؎

وہ زلف سونگھ کے میں نے جو شک یہ نکالا تو بولے سن کے تمہاری ہے کتنی گندی روح (معروف)

گندی زبان کرنا (ہ) فعل متعدی :- فحش بکنا۔ غیر مہذب باتوں کو زبان پر لانا۔ گالیاں بکنا ✦

گندی گندی باتیں کرنا (ہ) فعل متعدی :- بُری بُری باتیں زبان پر لانا۔ بکنی باتیں کرنا۔ گالیاں بکنا۔ فحش باتیں کرنا۔ شرم کی باتیں زبان پر لانا۔ مغلظات بکنا ✦

گندیلا (ہ) صفت :- گوند پیدا کرنے والا درخت، وہ درخت جس میں سے

گنڈ

گوند نکلتا ہے۔ جیسے ببکر۔ سہنجنا۔ ڈھاک وغیرہ ✦

گُنڈا (ہ) صفت :- لُچّہ۔ شہدا۔ بدمعاش۔ لفنگا۔ رند۔ بدوضع۔ بدچلن۔ بدرنگ ✦ بدکار۔ اوباش۔ جیسے "نہ گُنڈا گانوں کو بھے اور نہ کانوں گُنٹھے کو بھائے"

گَنڈا (ہ) اسم مذکر :- (۱) حلقہ۔ چھلا۔ کڑا ✦ چوڑی (۲) چار عدد۔ اربعہ۔ چار کوڑیاں یا چار پیسے ✦ آنہ ✦ چار روپے یا چار اشرفیاں (۳) فاختہ یا توتے وغیرہ کے گلے کا طوق۔ کنٹھ (۴) پٹا جو گھوڑوں کے گلے میں ڈالا جاتا ہے۔ نیز کوڑیوں اور گھنگروں وغیرہ کا حلقہ جو جانور کے گلے میں ڈالتے ہیں ✦ ایک قسم کا ساز و اسپ (۵) وہ تاگا و ڈورا جس میں منتر یا کوئی عمل پڑھ پڑھ کر گرہ دیتے جاتے اور اسے نظر گزر کے واسطے اکثر بچوں کے گلے میں ڈالتے یا بیمار کو پہناتے ہیں۔ رشتۂ منتر۔ یہ کچے تاگے یا کلاوے یا نیلے سوت کا ہوتا ہے۔ عورتوں کی کمر میں بھی بندھوایا جاتا ہے ✦ وہ تعویذ جو بصورت طوق چمڑے میں منڈھ کر بچے کے گلے میں ڈالتے ہیں ؎

کھینچے چلا دامن خط میری گردن پکڑیں یاد آیا ہے اُس طفل کا گنڈا مجھ کو (ناسخ)

سرمہ منظور نظر ٹھیرا ہے چشم یار کو نیلگوں گنڈا پہنایا مردم بیمار کو (آتش)

(۶) وہ نیلا ڈورا جسے بٹ کر ہاتھ میں باندھ لیتے ہیں (۷ ۔ برج) انحصار۔ موقوف۔ منحصر۔ جیسے "انکے آنے پر کیا گنڈا ہے" (۸) فرق۔ تفاوت ✦ پھاڑ ✦ نشان۔ خط ✦

گنڈا تعویذ (ا) اسم مذکر :- منتر جنتر ✦ جھاڑ پھونک۔ جادو ٹونا ؎

ترے بیمار محبت کا خدا حافظ ہے کہ موثر نہیں ہوتا کوئی گنڈا تعویذ (صابر)

گنڈا تعویذ کرنا (ا) فعل متعدی :- جادو و افسوں کرنا ✦ گنڈے تعویذ کے وسیلہ سے علاج کرنا۔ منتر جنتر کرنا۔ جھاڑ پھونک کرنا۔ جادو ٹونا کرنا۔ ٹوٹکا کرنا

گنڈاسا (ہ) اسم مذکر :- (۱) گنّے کاٹنے کا اوزار۔ چارہ کاٹنے کا ہتھیار جس سے گنڈیریاں سی کاٹتے ہیں۔ پولیاں کاٹنے کا اوزار (۲) تبر۔ پھرسا۔ لاٹھی میں لگا ہوا ہتھیار جسے اکثر مجاہدین پاس رکھتے ہیں ✦

گنڈلی (ہ) اسم مؤنث :- حلقہ۔ گنڈلی ✦ حلقۂ مار۔ گینڈلی۔ سانپ کا دائرہ بنا کر بیٹھنا ✦

گنڈلی مار کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- سانپ کا حلقہ زن ہو کر بیٹھنا۔ گینڈلی مار کر بیٹھنا۔ حلقہ زدن مار کا ترجمہ ؎

رخ پہ یوں اُس سیمبر کے زلف پیچاں ہے کہ جوں
گنج پر مار سیاہ بیٹھے ہے گنڈلی مار کے (جرأت)

گنڈلی مار کر سونا (ہ) فعل لازم :- سکڑ کر سونا۔ گٹھڑی بن کر سونا۔ ٹانگوں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گنہ

میں سر دیکر سونا۔ سمٹکر سونا + بطور حلقہ لیٹنا +

گنڈلی مارنا (ہ) فعل لازم :- سانپ کا حلقہ زن ہونا ۔

نیش زنی میں یہ عقرب ہے کالا ہے وہ گنڈلی مارے
حضرتِ دل بازآؤ نہ چھیڑو کان کا بالا زُلف کا حلقہ (بیان)

گنڈی (ہ) صفت (گنوار) :- (۱) نامرد - گانڈو - ہیجڑا - (۲) نامرد

ہین بہتر - ہیجڑا مخنث + ڈرپوک - بزدلا جس کا گانڈو +

گنڈے (ہ) اسم مذکر :- گنڈا کی جمع (۱) حلقے جوق جتھے وغیرہ (۲) فرق تفاوت بھیا (۳) نشان جو

ناگ وغیرہ میں دستے ہیں (۴) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یا مجہول سے بدلی ہوئی صورتیں

گنڈے دار (ہ) صفت :- (۱) حلقہ دار جو دھاری دار جیسے گنڈے دار

سانپ (۲) بیچ میں سے سفید سی چھوٹا ہوا - جیسے "کیا گنڈے دار ہندی

لگائی ہے (۳) بغیر تسلسل بے سلسلہ بیچ میں ناغہ کرکے - جیسے گنڈے دار حاضری یا نماز

گنڈے دار نماز پڑھنا (ہ) فعل متعدی :- ناغہ کرکے نماز پڑھنا

متواتر یا تسلسل سے نماز نہ پڑھنا - روزمرہ کی پابندی سے نماز نہ پڑھنا +

گنڈیری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گنے کی چھوٹی سی پوری - پونڈے کے گول

گول کٹے ہوئے ٹکڑے جیسے گلاب میں بسائی ہوئی گنڈیریاں پونڈے

کی (۲) آواز (۳) پوری سپارہ بند +

گنڈیری دار (ہ) صفت :- گنڈے دار مختلف رنگ کے گنڈے پڑا ہوا +

گنڑ (ہ) اسم مؤنث :- گانڑ کا مخفف - گانڈ - مقعد - سُفرہ +

گنڑ پتر (ہ) اسم مذکر (بازاری) :- گانڑ سے جنا ہوا اس کا جو خلافِ قیاس

اور ناممکن امر ہے - جیسے بیوی نہیں تھی تو کیا انکے گنڑ پتر ہوا +

گنڑ جھپ (ہ) اسم مؤنث (بازاری) :- گانڑ کے بل جھکنے کا فعل -

گانڑ کے رُخ کی کنی جیسے "گنڑ جھپ کھانا" یعنی گانڑ کے رُخ سے کنی کھانا

بہانہ کنیانا - شرمانا +

گنڑ چتڑیاں لڑانا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- چوتڑ سے چوتڑ لڑانا

باہم چوتڑوں کو ٹکرانا +

گنڑ سل (ہ) صفت (بازاری) :- گانڈو - نابود - لغوی معنی سڑی

ہوئی گانڑ والا (حقارتاً بولتے ہیں) +

گنڑ غمزہ (ہ) اسم مذکر (بازاری) :- بھونڈا نخرا +

گنڑ گھسنی (ہ) اسم مؤنث (بازاری) :- (۱) گنواروں کا ہیجانہ

- پھر گرز زمین سے چوتڑوں کو رگڑنا تاکہ صاف ہوجائیں گھسنی کرنا (۲)

گنگ

خوشامد درآمد - تلو پتو چاپلوسی +

گنڑ گھسنی کرنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- (۱) گانڑ گھسنا - چوتڑوں

کو زمین سے رگڑ کر صاف کرنا - (۲) خوشامد کرنا - تلو پتو کرنا - ناک رگڑنا -

عاجزی کرنا +

یاد ہیں اطبا سبھی پوں پوں مرے آگے گنڈگھسنیاں کرتا ہے فلاطوں مرے آگے (چرکیں)

گنڑول (ہ) صفت (بازاری) :- گانڈو - نابوان + بودا - بزدلا +

گنگ (ا) اسم مذکر :- دیکھو گنگا یا بہار گیر تی + اکبر کے زمانہ کا ایک مشہور کبیشر +

گُنگ (ف) اسم مذکر :- (۱) لال - ابکم - گونگا - وہ شخص جو اشاروں سے

بات کرے اور زبان سے نہ بول سکے (۲-۱ - مجازاً) ناشنوا - بہرا - کر -

آگندہ گوش (چونکہ گونگا ہونے کے ساتھ بہرا ہونا بھی لازم ہے - شاید

وجہ سے یہ معنی بھی ہوگئے) (۳-۱) کانوں کی وہ کیفیت جو پانی بھر جانے

یا آواز توپ وغیرہ سے ظہور پذیر ہوتی ہے اور اُس میں کچھ نہیں سُنائی دیتا

جیسے آج تو آپ ہی آپ کان گنگ ہو رہے ہیں یا ایک کان گنگ ہو رہا ہے +

گُنگ صُم (ف + ع) صفت :- (۱) گونگا بہرا (۲-۱) دیکھو گُم صُم +

گُنگ محل (ف - ع) اسم مذکر :- جلال الدین اکبر کے اُس عالیشان مکان کا

نام جو اُس نے انسان کی طبعی زبان معلوم کرنے کی غرض سے آبادی سے بُعد

فاصلہ پر جہاں آدمی کی آواز تک نہ سُنائی دے بنوا کر نوزائیدہ بچوں جنے ہوئے

بچوں کو رکھا - اور اُن کی پرورش و خدمت کے واسطے گونگی دائیاں

انائیں و دیگر اہلِ خدمت مقرر کئے تھے - چنانچہ جب وہ بچے پانچ پانچ سات

سات برس کے ہوگئے تو ایک روز دربار میں بُلوا کر اُن کی بولی سنی سب غائیں

بائیں یعنی بے معنی اور غیر مفہوم الفاظ کے سوا کچھ نہ بول سکے +

گُنگ ہو جانا (ف) فعل لازم :- کانوں کا بھر جانا آگندہ گوش ہو جانا -

کانوں میں ہر وقت ایک آواز سی سُنائی دینا +

گنگا (س) اسم مؤنث :- (ہندوستان کے سب سے نامی متبرک اور مقدس دریا

کا نام جسے جاکیرتی بھی کہتے ہیں - یہ دریا کوہ ہمالہ کے ایک پہاڑ لنگوتری نامی سے نکلا ہے

اور اس کے نکلنے کی جگہ کو گؤ مکھ کہتے ہیں - اس جگہ اس کی وسعت تقریباً نو گز چوڑی اور

صرف گز بھر کے قریب گہری ہے - لیکن آگے بڑھکر دو ندیوں کے شامل ہوجانے سے بڑی

ہوگئی ہے - چنانچہ ہردوار تک آتے آتے جہاں یہ دریا پہاڑوں سے نکل کر میدان میں

داخل ہوا بہت چوڑا ہوگیا - اور آگے بڑے بڑے دریاؤں کے ملجانے سے اس کا

پاٹ اس قدر پھیلا ہے کہ سمندر میں سندربن کے پاس پانچ کوس کے پاٹ سے جاکر گرا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گنگ

۱۵۶۰ میل اور یہاں سے سطح سمندر سے ۱۳۸۰۰ فیٹ اونچی گنگوتری پہاڑ ہے اس کا پانی نہایت شفاف اور ہلکا ہے۔ کہتے ہیں کہ بعض بوٹیوں کے شامل ہو جانے سے اس کی یہ کیفیت ہوگئی ہے کہ اس میں کبھی کیڑے نہیں پڑتے۔ بلکہ ہندوؤں کے نزدیک تو وہ خشک بھی نہیں ہوتا۔ ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ یہ ندی شیوجی کی جٹا یعنی لٹ سے نکلی ہے۔ اس میں نہانے سے پاپ دور ہوتے ہیں۔ اس کے قریب مردوں کا جلانا یا اس میں مردوں کی راکھ خواہ ہڈیوں کا ڈالنا باعث نجات ہوتا ہے۔ چنانچہ اکثر مردوں اور عورتوں کا نام بھی اسی وجہ سے یہی رکھتے ہیں ؎

ہم تو پیاسے ہیں تُو نے غیر کو دی پیرِ مغاں — اُلٹی اس شہر میں بہتی ہوئی گنگا دیکھی (اسیر)

گنگا نہانے مکت ہوئے تو مینڈک مچھلیاں — مونڈ منڈائے سدھ ہوئے تو بھیڑ کیا (بھجن کبیر)

یعنی اگر گنگا نہانے سے نجات ہوتی ہے تو مینڈک اور مچھلیاں جو رات دن اُسی میں رہتی ہیں سب سے زیادہ بے گناہ اور معصوم ہیں اور جو سر منڈانے سے سدھ یعنی نجات یافتہ ہوتا ہے۔ تو بھیڑ سب سے زیادہ سدھ ہے جس کے تمام بال اون کے لالچ سے مونڈے جاتے ہیں ✦

گنگا اُٹھانا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ) :- دریائے گنگا کی قسم کھانا ؎

چاہیے قسم یار تو کیا کیا اُٹھائیے — قرآں سر سے آنکھوں سے گنگا اُٹھائیے (امیر مینائی)

گنگا اِشنان (ہ) اسم مذکر :- (۱) گنگا نہان۔ گنگا کا غسل (۲) ہردوار کا سالانہ میلہ جو کاتک کے اخیر دن ہوتا ہے۔ ہندو اس غسل کا بہت بڑا ثواب خیال کرتے ہیں ✦

گنگا باسی (ہ) اسم مذکر :- دریائے گنگا کے متصل رہنے والا شخص جو متبرک خیال کیا جاتا ہے ✦

گنگا پار (ہ) اسم مذکر :- وہ ملک جو دریائے گنگ کے اُس طرف واقع ہے ✦

گنگا پار اُتار دینا یا کر دینا یا دکھلا دینا (ہ) فعل متعدی :- کسی مورد تقصیر کو جلاوطن کر دینا۔ تقصیروار کو دیس نکالا دینا ؎

کر دیا تھا جس کو گنگا پار کل کی بات پر — آج وہ ڈوبا سنا اے یار کل کی بات پر (شاہ نصیر)

کہا جو میں نے کہ تیرا شناکا قائل ہوں — جو مجھ حسن کا مجھ کو کنار دکھلا دے
بغل لپیٹ کے بولے سمجھے ہے منظر — کہ اس لپیٹ میں اپنی کنار دکھلا دے
جو وار نے میں لگا دل کو تو بولے ہے کوئی — کہ اس کو آج ہی گنگا کا پار دکھلائے (نظیر اکبر آبادی)

گنگا پُتر (س) اسم مذکر :- (۱) بھیشم۔ پانڈوں کا دادا۔ گنگا کا بیٹا (۲) وہ برہمن جو گنگا کے چند متبرک مقامات اور خاصکر بنارس پر جاتریوں کو پنڈ دان وغیرہ کراتے ہیں (۳) مخلوط النسل۔ دوغلے۔ کمینے۔ وہ اونے

گنگ

ذات کے بد گو لوگ جن کا پیشہ لاشوں کو اُٹھا کر لے جانے اور جلانے کا ہے ✦

گنگا تیر (س) اسم مذکر :- (۱) ساحلِ گنگ۔ دریائے گنگا کنارہ۔ (۲) وہ ملک جو سواحل گنگ پر آباد ہیں ✦

گنگا تیلی یا گانگلا تیلی (ہ) اسم مذکر :- (راجہ بھوج کے وقت کے ایک مشہور تیلی کا نام جس نے راجہ کو متنبہ کر دیا تھا اور اس کا قصہ اس طرح پر مشہور ہے کہ جب راجہ بھوج پر سارا دھن آئی اور راج پاٹ جاتا رہا تو یہ مدتوں حیران و پریشان جنگل جنگل مارا ہوا پھرا۔ ایک دفعہ مانگتا کھاتا کسی رانی کے محل میں پہنچا ہوا تھا کہ دفعۃً ایک ٹٹ کی مورتی رانی کا موتی کا ہار نگل گئی۔ اس نے اس کو چور سمجھ کر راجہ کے حوالہ کیا۔ راجہ نے ہاتھ پاؤں کٹوا کر باہر پھنکوا دیا۔ یہ پڑا ہوا پلاتا تھا کہ ادھر سے گنگا تیلی آ نکلا۔ اس کی بڑی صورت موہنی صورت دیکھ کر دل میں کہا کہ خدا نے اولاد تو مجھی نہیں۔ آؤ اسی کو لے چلیں یہ سوچ کر لیتا آیا۔ مرہم پٹی کی۔ وہ اچھا ہو گیا تو کولھو چلانے کی خدمت سپرد کی۔ ایک دن کہیں رات کو کولھو پر بیٹھا ہوا ایک راگ گا رہا تھا کہ حسب اتفاق کہیں اسی وقت راجہ کی بیٹی نے پہاڑوں کو چراغ گل کر دینے کا حکم دیا تھا لیکن جب وہ چراغ گل کر دیتی تو اگلی رونق کے اتفاق سے اُٹھ بیٹھی تحقیق سے معلوم ہوا کہ گنگا تیلی کے گھر پر کوئی دیپک گا رہا ہے۔ یہ سن کر اس کے دل پر چوٹ لگی اور صبح کو راجہ کے سر ہو کر باپ نے شادی کا پیغام دلوایا۔ گنگا اس بات سے متعجب ہوا اور ناچار شادی کر دی۔ پھر تو بڑے ٹھاٹ سے رہنے لگا اور ہاتھ پاؤں نکل آئے۔ راج پاٹ از سر نو نصیب ہوا اور اب کا ٹھاٹھ بھی پہلے سے دوبالا ہوگیا چنانچہ جب سے یہ مثل ہوگئی کہ کہاں گنگا تیلی کہاں راجہ بھوج۔ یعنی کو امیر غریب کی نسبت نہیں مگر تقدیر سے سب نزدیک ہے۔ راجہ نے ہمیشہ اس کو باپ مانا اور مالا مال کر دیا) ✦

گنگا جَل (س) اسم مذکر :- (۱) دریائے گنگ کا پانی۔ آبِ گنگ جو مقدس اور پوتر مانا جاتا اور اکثر تبرکاً یا مرتے وقت یا از سر نو مذہب میں داخل کرتے وقت ہندو لوگ پلاتے ہیں (۲) راجہ کے پینے کا پانی جس طرح آبِ حیات بادشاہ کے پینے کا پانی ✦

گنگا جَلی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) وہ برتن جس میں گنگا کا پانی رکھا جائے جس طرح مسلمانوں میں زمزمی (۲) وہ تکلف برتن جس میں راجاؤں کے پینے کا پانی رکھا جاتا ہے۔ مجازاً راجہ لوگوں کے پینے کا پانی جس طرح بادشاہوں کے پینے کا آبِ حیات ✦

گنگا جَلی اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :- گنگا جل ہاتھ میں لے کر قسم کھانا سخت قسم کھانا۔ حلف اُٹھانا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گنگ

گنگا جمنا (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دو مقدس دریاؤں کے نام جن میں سے اوّل گنگوتری پہاڑ سے اور دوسرا جمنوتری سے نکلتا ہے۔ گنگا سے دوسرے درجہ پر جمنا کو مانا گیا ہے (۲) ملا جُلا۔ آمیختہ + دو رنگا +

گنگا جمنی (ہ) صفت :- (۱) ملا جُلا۔ مِلواں جُلواں۔ باہم آمیختہ + دو رنگا۔ دو رنگ یا دو وضع کا (۲) سونے اور چاندی کا بنا ہُوا۔ سنہری اور روپہلی + پیتل اور تانبے کا بنا ہُوا + وہ چیز جس پر چاندی اور سونے کا کام ہو + (۳- اسم مؤنث) ایک قسم کا کان کا زیور (۴- اسم مؤنث) بیلوں کی دو رنگی یعنی سیاہ و سفید بنی ہوئی جُھول یا گھوڑے کی دو رنگی گردنی (۵) سیاہ اور سفید رنگ۔ ابلق (۶- اسم مؤنث) کیو کی دال۔ ملی جُلی دال + (چونکہ گنگا اور جمنا کے پانی کی صفائی اور رنگت میں کسی قدر تفاوت ہے اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے ہیں) +

گنگا دُہائی (ہ) اسم مؤنث :- گنگا جی کی قسم گنگا جی کی فریاد۔ جیسے "گنگا کی دہائی ہے نہ مانے قسائی ہے" +

گنگا دھر (س) اسم مذکر :- شیو۔ مہادیو۔ شمبھو۔ جنھوں نے پہلے گنگا کو اپنی جٹا میں رکھ لیا تھا +

گنگا رام (ہ) اسم مذکر :- ایک بہت بڑا ہاتھ بھر کا لمبا جوتا جو اکثر تحصیلدار یا کرتوالوں کے پاس خراج ادا نہ کرنے والوں اور بدمعاشوں کو سزا دینے کے واسطے تحصیل یا کوتوالی میں رہا کرتا تھا۔ جس جوتے سے ہندو خطاوار کو سزا دیجاتی اُسے گنگا رام جس سے مسلمانوں کو سزا دیجاتی اُسے مولا بخش کہا کرتے تھے اکبر کے زمانہ سے اس کا رواج ہوا تھا اور اب تک چلا آتا ہے +

گنگا ساگر (س) اسم مذکر (۱) وہ جگہ جہاں گنگا سمندر سے ملی ہے دہانہ گنگ (۲) ہندوؤں کے استعمال کا سرپوش اور ٹونٹی دار لوٹہ۔ آفتابہ +

گنگا کا میلہ (ہ) اسم مذکر :- ہردوار کا میلہ۔ وہ بڑا بھاری مذہبی میلہ جو دریائے گنگ کے کنارے پر ہوتا ہے +

گنگا کس کی کُھدائی ہے؟ (ہ) کہاوت :- (۱) یعنی یہ کام آپ ہی آپ ہُوا ہے یا بے تدبیر ہُوا ہے (۲) ایک بیوقوفی کا سُوال۔ سوالِ بیجا +

گنگا کو آنا تھا بھاگیرت کے سر جس ہُوا (ہ) کہاوت - یعنی ایک بات ہونے والی تھی مگر نامُوری قسمت نے مُفت میں اور کو دیدی (اِس کی نسبت یہ افسانہ مشہور ہے کہ پنڈتوں نے راجہ بھاگیرت سے کہا کہ تیرے بیٹے دوزخ میں جائینگے اگر تو گنگا جل لائے اور پنڈ چڑھائے تو وہ جنت کو جا سکتے ہیں پس اِس نے بیٹوں کی محبت میں عبادت کرنی شروع کی تاکہ آسمان سے گنگا زمین پر آ جائے۔ اِس کی عبادت مقبول ہوئی اور بشن نے خوش ہو کر مراد پوری کردی۔ مگر زمین کانپی کہ اگر یہ دھار پڑی تو میں شق ہو جاؤنگی۔ اِس سبب سے مہادیو نے اپنے سر پر لیا اور جٹا سے ایک قطرہ کمنڈل یعنی کجکول میں ڈال بھاگیرت کو دیا۔ وہ سوروں کے ورے اسے کھر گھر گیا کہ باجے گاجے اور دھوم دھام سے تجھے لے کر چلونگا۔ پیچھے ایک گڈریا اپنی گائے گنگا نامی کو پکارتا آیا اُس نے جانا بھاگیرت ہی بلاتا ہے۔ یہ نکلی جب بھاگیرت آیا تو متفکر ہوا۔ آواز آئی کہ جب میرا بھاؤ سوروں کی طرف ہوگا تو تیرا کام ہو جائیگا پس جب سے یہ مثل نکلی) +

گنگا کی مائیں پینڈ بھرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- گنگا کی جانب قدم رکھ کر قسم کھانا۔ گنگا جی کی قسم کھانا۔ حلف اُٹھانا +

گنگا کے میلے میں چکتے رہے کا کیا کام (ہ) کہاوت :- بے محل اور بے موقع کام قدر کے قابل نہیں ہوتا۔ بڑوں میں ادنے کی کیا قدر ہے

گنگا کے میلے میں چکتے رہے کو کون پُوچھے؟ (ہ) کہاوت :- بڑے لوگوں کے مجمع میں ادنے کو کوئی نہیں پُوچھتا +

گنگا گئے مُنڈ آئے سِدھ (ہ) جہاں سے آدمی بے نقصان اُٹھائے نہ آئے وہاں یہ کہاوت بولتے ہیں۔ یعنی کچھ نہ کچھ کھو کر آئے۔ چنانچہ اِس قبیل سے لڑکوں کا یہ فقرہ بھی ہے۔ گنگا نہا کر کیا پھل پائے مونچھ مُنڈا کر گھر کو آئے +

گنگا لابھ ہونا (ہ) فعل لازم (ہندو) :- دریائے گنگ کے کنارے جا کر مرنا۔ گنگا پر جا کر دم دینا۔ گنگا جی جا کر پران چھوڑنا + مکت ہونا۔ نجات پانا۔ بیکنٹھ کو سدھارنا +

گنگا نہانا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) گنگا میں اشنان کرنا - دریائے گنگ میں غُسل کرنا (۲) کسی دشوار اور مشکل کام کو انصرام پہنچانا - محنت شاقہ سے فراغت حاصل کرنا۔ دامِ فکر و اندیشہ سے رہائی اور خلاصی پانا۔ (۳) پاک ہونا - پوتر ہونا۔ گناہ دُھلنا۔ پاپ دُور ہونا۔ نجات پانا۔ (۴) پاپ کاٹنا۔ قرضہ یا گناہ سے سبکدوشی حاصل کرنا۔ بیٹی کے فرض سے ادا ہونا (ہ) ثواب کمانا۔ پُن کمانا +

گنگا نہائے! (ہ) محاورہ (ہندو) :- بڑا پاپ کٹا۔ بڑی مہم طے ہوئی۔ گڑھ جیتا + بڑا ثواب کمایا۔ بڑا پُن کمایا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گنگال (ہ) اسم مذکر (ہند و) :- پانی رکھنے کا بڑا برتن۔ کاسا۔ لگن۔ نگاگر ×

گنگالہ (ہ) اسم مذکر (پورب) :- وہ زمین جس تک دریائے گنگا کا چڑھاؤ پہنچتا ہے ×

گنگا شلجم (ہ) اسم مذکر :- وہ بڑا شلجم جو دریائے گنگا پر پیدا ہوتا ہے ×

گنگنا (ہ) اسم مذکر :- (۱) گُنگُنا۔ ناک میں بولنے والا شخص (۲۔ صفت) دیکھو (گُنگُنا) نیم گرم۔ سیل گرم۔ سم گرم ×

گُن گُنا بولنا (ہ) فعل متعدی :- ناک میں بولنا۔ گنگنانا ×

گُنگُنانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ناک میں بولنا۔ (۲) مُنہ ہی مُنہ میں گانا۔ اس طرح مدھم اور دھیمی آواز میں گانا کہ دوسرا نہ سمجھ سکے۔ لہر میں آکر گُن گُن کرنا۔ غُنغُنانا ×

جاتا ہے کوئی ملار گاتا ہے دیس میں کوئی گُنگُناتا (حالی)

خوش الحان ایسے اگر کچھ گُنگُنا دیں تو خود بھی رو دیں اور سب کو رُلا دیں (احمد)

گِن گِن کر یا گِن گِن کے (ہ) تابع فعل :- (۱) شمار کرکے ×۔ ایک ایک کرکے (۲) سنبھال سنبھال کے (۳) چُن چُن کے۔ چھانٹ چھانٹ کے ×

گِن گِن کے روز کرتے ہیں وہ عاشقوں کو قتل
ہر روز اُن کے کوچے میں روز شمار ہے (نامعلوم)

(۴) بمشکل تمام۔ بدقت۔ جوں توں کرکے ×۔ جیسے "گِن گِن کے مصیبت کے دن کاٹے"

گِن گِن کر آوے ٹوٹا پاوے (ہ) کہاوت :- بہت احتیاط اور ہوشیاری بھی آخر کو نقصان پہنچاتی ہے ×

گِن گِن کے دن کاٹنا (ہ) فعل متعدی :- بمشکل دن گزارنا۔ مصیبت سے دن پورے کرنا ×

دیکھئے کیونکر کٹیں گے ہم وہ دن گن گن کے ہم کو بہار آئے گلشن تک ہوئی آخر میں بہن ہی کے (ظفر)

گِن گِن کے دن گزارنا (ہ) فعل متعدی :- بمشکل دن پورے کرنا۔ مصیبت سے دن کاٹنا۔ جوں توں کرکے دن تمام کرنا ×

تنہا ہمیں تو جو بس ایک ایک مہینا برس دن گزارے ہیں ترے سر کی قسم گن گن کر (داغ)

گِن گِن کے سنانا (ہ) فعل متعدی :- تلبند گالیاں دینا۔ بجوبی ظاہر کرکے یا علانیہ گالیاں دینا۔

گر کچھ بھی منع کرتا منے سے پر یہ رو کے گِن گِن کے سناتا میں ناصح کو ابھی لاکھوں (نامعلوم)

گِن گِن کے قدم رکھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) آہستہ آہستہ خرام کرنا۔ سہج سہج چلنا۔ ہولے ہولے چلنا۔ چھوٹے چھوٹے قدم رکھنا ×

رکھتا اب بہر عیادت نہ قدم گن گن کر لے رہا ہے یہ مریض آپ کا دم گن گن کر (داغ)

وہ راہ میں ہیں جاتا نہیں کہدے ہمدم چلنے پہ ہے بیمار الم سوئے عدم (رباعی معروف)

آپ کیجے نہ دیر دم شماری ہے اُتے جلدی چلئے نہ رکھئے گن گن کے قدم (معروف)

(۲) پھونک پھونک کر پاؤں رکھنا۔ کمال احتیاط سے قدم رکھنا۔ ڈر ڈر کے چلنا۔ سنبھل سنبھل کے چلنا۔ نہایت نزاکت سے قدم اُٹھانا ×

چلتے ہیں ساتھ جنازے کے جو چالیس قدم تو نزاکت سے وہ رکھتے ہیں قدم گن گن کر (داغ)

(۳) ہوشیاری اور عاقبت اندیشی سے کوئی کام کرنا ×

گِن گِن کے گالیاں دینا (ہ) فعل متعدی :- کنبے کے ہر ایک آدمی کا نام لے لے کر گالیاں دینا۔ ایک ایک شخص کا بکھان کرنا ×

گنگوتری (س) اسم مؤنث :- دریائے گنگ کے منبع کا نام جو کوہ ہمالیہ میں واقع ہے ×

گنگوٹی (ہ) اسم مؤنث :- دریا گنگ کا ریتا۔ گنگا کی ریتکا ×

گنوار (ہ) اسم مذکر۔ اصل (گانو وال) :- (۱) دہقان۔ گانو کا رہنے والا۔ دیہاتی۔ باشندۂ دہ ×۔ روستا ×۔ کسان۔ زمیندار۔ جیسے "گنوار گانو کا یار" (۲۔ صفت) وحشی جنگلی۔ بن مانس ×

کریں ہیں دعوے خوش چشمی آہوان دشت ٹک ایک دیکھنے چل ملک اُن گنواروں کا (میر)

(۳۔ صفت) کودن۔ مورکھ۔ بیوقوف۔ نادان۔ احمق۔ کاٹھ کا اُلو۔ چوتیا۔ جیسے "گنوار گنا نہ دے بھیلی دے"۔ "گنوار کو گانٹھ کا دیجئے پر عقل نہ دیجئے"

(س) کِس رُت ہونگے بینگنا اور کِس رُت باغی انار
کیسے ہونگے رسیا اور کیسے ہونگے مورکھ گنوار
(ج) کاتک ہونگے بینگنا اور ساون باغی انار
چیلے ہونگے رسیا ہی گوری موٹے مورکھ گنوار
(امیر خسرو دہلوی)

ہر گھڑی وعدہ کرکے بہلانا ہاں جی ایسا بھی میں گنوار نہیں (میر سوز)

(۴) ٹھوٹ۔ اَن پڑھ۔ کُندہ۔ جاہل۔ بے علم (۵) اُجڈ۔ اجہل۔ جاہل مطلق۔ اکھڑ۔ جیسے "گنوار ہانسا تو ڈھے پانسا" (۶) گندۂ ناتراش۔ غیر مہذب۔ بے تمیز۔ ناشائستہ۔ ناتربیت یافتہ۔ ناہموار (۷) بے سلیقہ۔ پھوہڑ (۸) اناڑی۔ ناواقف۔ ناتجربہ کار۔ انجان۔ خام کار۔ ناپختہ کار × سیکھتڑ × جیسے (گیت) "موری نیند گنوائی تو نے مورکھ گنوار" ×

گنوار پن (ہ) اسم مذکر :- (۱) بے سلیقگی۔ پھوہڑ پن (۲) بیوقوفی۔ نادانی۔ احمق پن۔ حماقت (۳) جہالت۔ اناڑی پن (۴) بے تہذیبی۔ ناہمواری۔ ناشائستگی ×

گنوار کا لٹھ (ہ) اسم مذکر :- (۱) دیہاتی کی موٹی لاٹھی جو نہایت بے ڈول

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اور بدنما مگر مضبوط ہوتی ہے (۲۔صفت) مہذب۔ ناتراشیدہ۔ گندہ ناتراش۔ ناشائستہ۔ ناہموار۔ بے تمیز + اکھڑ۔ بونگا (۳) بے سلیقہ پھوہڑ (۴) اُلّو۔ گدھا بیوقوف (۵) اُجڈ۔ اجہل۔ جاہل مطلق۔ اُجبک اکھڑ (۶) ناعاقبت اندیش نافہم۔ نادان۔ احمق (۷) کج خُلق۔ بداخلاق +

گنوارُو (ہ) صفت :۔ گنواروں کا سا + بدنما۔ بھدّا۔ ناموزوں۔ بدزیب بدوضع۔ جیسے گنوارُو جوتا۔ گنوارُو گہنا +

گنواری (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) گاؤں کی رہنے والی۔ زمیندارنی۔ (۲) صفت مؤنث و مذکر) بدنما۔ بدزیب۔ بدوضع۔ بھدّی۔ ناموزوں۔ جیسے گنواری جوتی ؎

جانا نہیں ہے مجھ کو گنواری بازار بند جاکر دو اوہ چھے کالاری ازار بند (رنگین)
کس کی ہے بختاوری پہنے گنواری چوڑیاں رائے مینا کی جیا مجھ کو نہاری چوڑیاں (ایضاً)

(۲) منسوب بہ گنوار۔ گنوار کی +

گنواری بولی (ہ) اسم مؤنث :۔ گانوں والوں کی بولی۔ دہقانی زبان۔ شہری بولی کا نقیض +

گِنوانا (ہ) گننا کا متعدی المتعدی :۔ شمار کرانا +

گنوانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ کھونا۔ رائیگاں کھونا۔ مفت یا ناحق ضائع کرنا۔ یونہیں صرف کرنا۔ یونہی گزارنا ؎

کیوں مفت اپنی جان بھلے لئے گنوائیں نقصان کے سوا ہمیں کچھ فائدہ بھی ہے (انور لکھنوی)
غزل اس بحر میں ایک اور بھی کہتا اُ سننا ہے تو آخر بیٹھے بیٹھے سوز ناحق دن گنواتا ہے (سوز)
ستمن سانج اندھیر مائی اپاٹ مت بچال جان گنوائے ایک دن سنگ گنوائے مال (دوہا)

گنونت یا گنونتا (ہ) صفت :۔ (۱) گُنی۔ ہنرمند۔ صاحب فن۔ صاحب کمال۔ صاحب جوہر (۲) چتر۔ دانا + عالم۔ فاضل + پنڈت۔ بدیادان + ہوشیار۔ (۳) صاحب سلیقہ۔ سگھڑ +

گنونتی (ہ) اسم مؤنث :۔ صاحب سلیقہ۔ عالمہ۔ سگھڑ۔ دانشمند۔ عاقلہ +

گنہ (ف) اسم مذکر :۔ گناہ کا مخفف قصور خطا۔ جرم۔ دوش ؎

حُسن کس روز ہم سے صاف ہوا گنہِ عشق کب معاف ہوا (آتش)
الٰہی اور بھی کیا مرے گنہ کی سزا کہ انتظار دیا ہے کسی کے آنے کا (انور دہلوی)

گنہگار (ف) صفت :۔ (۱) عاصی۔ خطاوار۔ قصوروار ؎

پہنچا میں سر جھکا کے گنہگار کی طرح مجھ کو جہاں جہاں مری تقدیر لے گئی (محشر)

(۲) پاپی۔ اپرادھی + (۳) کلنکی۔ داغی۔ دوشی (۴) ملزم مجرم فاسق گرمی سا الزام یا قصور کا ذمہ دار

پی بھی جا شیخ کہ ساقی کی عنایت ہے شراب ہیں ترے بدلے قیامت میں گنہگار رہا (انور دہلوی)

گنہگار ہو جانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) عاصی ہو جانا۔ اپرادھی ہو جانا۔ پاپی بنجانا ؎ +

کی ترک مے تو مائل پندار ہو گیا میں توبہ کرکے اور گنہگار ہو گیا (داغ)

(۲) قصوروار ہو جانا۔ ملزم ٹھہر جانا۔ خطاوار ہو جانا + پکڑا جانا۔ چور بنجانا ؎

اک حرف آرزو پہ وہ مجھ سے خفا ہوئے اتنی سی بات کہہ کے گنہگار ہو گیا (داغ)

گنہگار ہونا (ہ) فعل لازم :۔ دیکھو گنہگار ہو جانا ؎

لب ہلاتے ہی مرے مجھ سے جو بیزار ہوا بات کہہ کر ترے آگے میں گنہگار ہوا (مصحفی)

گِنی (انگلش: guinea) اسم مؤنث :۔ ۲۱ شلنگ کا سونے کا سکہ انگریزی اشرفی جو ساڑھے دس روپیہ کی ہوتی ہے +

گُنی (ہ) صفت :۔ (۱) دیکھو (گنونت) (۲) علم و حسن کا کامل ماہر + (۳) کامل۔ ولی اللہ۔ خدارسیدہ۔ عارف شکتی مان (۴) لائق۔ فائق (۵) سانپ کا کھلاڑی۔ سانپ کا منتر جاننے والا۔ سپیرا (۶) سیانا۔ مُلانا + جادوگر۔ فسوں ساز۔ ٹوٹکیا۔ تونیا۔ جادو ٹونا کرنیوالا +

گُنّی (ہ) اسم مؤنث (گنوار۔ عو) :۔ وہ کپڑے کا بنا ہوا کوڑا جسے گنواریاں ہولی کے تہوار میں ایک دوسری کو مارتی ہیں +

گُنیا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) مضروب فیہ جس میں ضرب دیں (۲۔ف) بڑھئی کا گونیا۔ سادھن۔ قاعدہ۔ ایک لکڑی یا لوہے کے کونے کا نام جس سے لکڑی کو سُدھ کرتے ہیں۔ ٹیڑھی چیز کو سیدھا کرنے کا آلہ (۳۔ف) صاحب فرہنگ جہانگیری نے اس لفظ کو گونیا لکھ کر فارسی ٹھیرایا۔ اور اس کے معنی شاقول کے نوے کے دئے ہیں جس سے عمارت کی کجی اور سیدھ دیکھی جاتی ہے اسکے ثبوت میں حکیم قاآنی کا ایک شعر بھی لکھا ہے۔ جانسن صاحب نے بھی دوسرے اور تیسرے معنی میں فارسی قرار دیا ہے (۴۔ہ) ہنرمند۔ عقلمند۔ دانشمند۔ دانا۔ جیسے گُنیا تو گن کہے نرگنیا دیکھ گھنائے +

گُنی بولی سپاشوربا (ہ) کہاوت :۔ کم نہ زیادہ۔ بقدر ضرورت۔ نہایت خست یا حساب کے ساتھ + قابل گزارہ +

گنیش (ہ) اسم مذکر (ہندو) :۔ شیو اور پاربتی جی کے بیٹے کا نام جو دانائی کا دیوتا اور مشکل کشا مانا جاتا ہے۔ چنانچہ اسی وجہ سے جب کوئی مشکل کام شروع کرتے یا کوئی مضمون خواہ کتاب لکھتے ہیں تو پہلے اُس کا نام تبرکاً لیتے یا لکھتے ہیں۔ ہنود میں اس کی بڑی تعظیم ہوتی ہے یہ شخص قد کا چھوٹا جسم کا نہایت موٹا اور ہاتھی کے سے سر کا مانا گیا ہے۔ اسے مختلف قسم کے چھوٹے دیوتاؤں کا جو ہر وقت اس کے ساتھ رہتے ہیں سردار بھی خیال کیا گیا ہے اسکی تصویر کے ساتھ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ایک چوہے کی تصویر بھی ضرور ہوتی ہے جو شاید گنیش کی سواری مانی گئی ہے ہ

جے گنیش جے گنیش جے گنیش دیوا ماتا دا کی پاربتی پتا مہا دیوا
پان چڑھے پھول چڑھے اور چڑھے میوا لڈوؤں کا بھوگ لگے سبھل تیری سیوا (بھجن)

چوتھ کرونگی برت گنیش جو کاتوں تو ہوئے کلیش (ہندی مثال)

گنیش چوتھ (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :- ایک ہندی تہوار کا نام جو چوتھی
اگہن کو گنیش جی کے نام پر منایا جاتا۔ اور اُس روز کا برت چاند دیکھنے -
گنیش جی کے پوجا کرنے اور چندرما کو ارگھ دینے کے بعد کھولا جاتا ہے -
اس وقت برہمنی ایک بڑھیا اور اُس کے بیٹے کی کہانی سُناتی ہے جس سے
اس برت رکھنے کے پھل ظاہر ہوتے اور مشکل حل ہونے کا ثبوت پایا جاتا ہے
اِس تہوار کو عورتیں سب سے زیادہ مانتی ہیں۔ چوتھ کرونگی برت گنیش جو کاتوں تو ہوئے کلیش -

گو (ف) حرف شرط :- (۱) گرچہ اگرچہ - بالفرض - لو فرضنا - مانا کہ ہ
گو واں نہیں پہ واں کے نکالے ہوئے تو ہیں کعبہ سے اِن بُتوں کو بھی نسبت ہے دُور کی (غالب)
گو دل میں بال ہے ترے ہو جائیگا درست پہنچا اگر شیشہ کسی شیشہ گر تلک (مصحفی)
(۲) گفتن کا امر جو مرکبات میں اسم فاعل ترکیبی کے معنی پیدا کرتا ہے جیسے
بزرگو - خوش گو - بدگو - سخن گو - داستان گو وغیرہ +

گُو (ا) اسم مذکر - مخفف فارسی (گوہ) :- بمعنی براز - چرک - پخانہ دیکھو (گُوہ) +

گَو (س) اسم مؤنث :- (۱) گؤ - گائے - بقر - دھن - گاؤ (یہ لفظ فارسی میں
بفتح اوّل اسی معنی میں آیا ہے) +

گوپال (س) اسم مذکر :- (۱) گوالا - اہیر - گایوں کو پالنے والا - گھوسی
گوجر (۲) کرشن جی کا لقب +

گورَس (س) اسم مذکر - (۱) دُودھ - شیر (۲) دہی - جغرات (۳)
چھاچھ - دوغ - چھا +

گورَسا (ہ) اسم مذکر :- وہ بچہ جو گائے کے دُودھ سے پلا ہو +

گؤ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گائے - بقر - دھن (۲ - صفت) غریب - مسکین
حلیم - مظلوم + بیچارہ (۳ - صفت) سادہ دل - بھولا بھالا - حریت +

گؤ بتر (ہ) اسم مذکر :- (۱) گوسالہ - گائے کا بچہ - بچھڑا (۲ مجازاً) برہمن
(۳ - مجازاً) بیوقوف - بیل - مودھو - گدھا - گاؤدی - سادہ لوح +

گؤدان (ہ) اسم مذکر :- گائے کا خیرات یا پُن کرنا جو مشکلات یا بیماری
وغیرہ کے موقع پر ہوتا ہے +

گؤسالہ (ہ) اسم مذکر :- گایوں کے رہنے کی جگہ - کھڑک +

گؤگھاٹ (ہ) اسم مذکر :- تالاب یا دریا کا وہ مقام جو ڈھوروں کے
پانی پینے کے واسطے بنایا جاتا ہے - مشرب +

گؤکوس (ہ) اسم مذکر :- ہندی کوس - وہ بُعد یا فاصلہ جہاں تک گائے
کے آدھی رات کی وقت کی آواز جائے +

گؤکھی یا گوکھی (ہ) اسم مؤنث :- گائے کے چمڑے کی بنی ہوئی جوتی +

گؤلوچن (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (گائے روں) +

گؤمکھی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) بانات کی وہ تھیلی جس میں ہندو لوگ
مالا ڈال کر جپ کرتے ہیں (۲) ہمالہ پہاڑ کی ایک کھوہ کا نام جہاں سے گنگا
نکلی ہے - گنگوتری (۳ - صفت) گاؤ چہرہ - گائے کے چہرے سے مشابہ
لمبوتری +

گؤہتیا (ہ) اسم مؤنث :- گائے کے ذبح کرنے یا مارنے کا پاپ +

گوآر (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کے غلہ کا نام جو اکثر ڈھوروں کو زیادہ دودھ دینے
کی غرض سے کھلایا جاتا اور نہایت نفاخ ہوتا ہے +

گوآر کی پھلی (ہ) اسم مؤنث :- وہ پھیمی جس میں سے گوآر نکلتی ہے
اور کچی کو پکا کر کھاتے ہیں +

گوارا (ف) صفت :- (۱) زود ہضم - سریع الہضم + جزو بدن ہونیوالا
پچنے جوگ - رچنا پچنا - انگ لگنے والا (۲) خوش ذائقہ - خوش مزہ -
مرغوب الطبع - من بھاتا (۳) قابل برداشت - سہارنے کے لائق - سُہاتا
(۴ - ف) پسند خاطر - منظور خاطر - منظور +

گوارا کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) برداشت کرنا - سہارنا - سہنا -
انگیزنا (۲) ماننا - منظور کرنا - تسلیم کرنا قبول کرنا ہ
کس لئے مجھ سے خفا رہتے ہو کیا باعث ہے جو کہا تم نے سو کب میں نے گوارا نہ کیا (جرأت)

گوارا ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) برداشت ہونا (۲) منظور ہونا -
قبول ہونا - تسلیم ہونا + پسند ہونا ہ
کھانے پینے کی قسم کھائی ہے تجھ بن ہم نے ورنہ ہے زہر تو ہر طرح گوارا ہم کو (ذوق)
جیتے جی میرے کہے کوئی تجھے آدمی بات بات ہرگز یہ نہیں مجھ کو گوارا انتگا (رنگین)
کیوں کھنچے تیغ تیز نگہ تنہیں اک دم مرجاؤں میں یہ بھی تو گوارا نہیں ہوتا (نسیم دہلوی)

گوآل یا گوالا (ہ) اسم مذکر :- (۱) اہیر - گایوں کو پالنے والا - گھوسی
(۲) شیر فروش - گوجر - دودھ بیچنے والا +

گوآلن (ہ) اسم مؤنث :- گھوسن - گوجی - گوجری +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گوانا (ہ) فعل متعدی۔ ہی المتعدی گانا کا ✦

گُواہ (ف) اسم مذکر:۔ شاہد۔ ساکھی۔ ثبوت پہنچانے والا ✦

گُواہ بنانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گواہ قرار دینا۔ شاہد ٹھیرانا (۲) جھوٹا گواہ بنانا۔ گواہی کے واسطے جھوٹا شاہد تجویز کرنا۔ گواہی کیواسطے سکھا پڑھا نا

گُواہ دینا (ہ) فعل متعدی:۔ اپنے دعوے کے ثبوت یا برّیت کیواسطے شاہد پیش کرنا ✦

گُواہِ رویت یا گواہِ عینی (ف+ع):۔ وہ گواہ جس نے اپنی آنکھ سے کوئی معاملہ دیکھا ہو۔ اپنی آنکھ سے دیکھنے والا شاہد ✦

گُواہ سماعی (ف+ع) اسم مذکر۔ سُنی ہوئی بات کی گواہی دینے والا ✦

گُواہ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) شاہد بنانا۔ ساکھی بنانا (۲) جتانا۔ آگاہ کرنا۔ واقف الحال کرنا ✦

گُواہ کو پڑھانا یا سکھانا (ہ) فعل متعدی:۔ شاہد کو اپنے مفید مطلب ہدایات کر کے پختہ کرنا۔ گواہ کو تعلیم دینا ✦

گُواہِ مرقوم الحاشیہ (ف+ع) اسم مذکر:۔ وہ گواہ جس نے کسی دستاویز کے حاشیہ پر اپنی گواہی ثبت کی ہو۔ حاشیہ کے گواہ ✦

گُواہِ مندرجۂ دستاویز (ف+ع) اسم مذکر:۔ وہ گواہ جس کے دستخط کسی دستاویز کے اندر موجود ہوں ✦

گُواہی (ف) اسم مؤنث:۔ شہادت۔ وجہ ثبوت۔ مدار ثبوت۔ شاہدی۔ ساکھ ✦

گُواہی دینا (ہ) فعل متعدی:۔ شہادت دینا۔ اپنے بیان سے ثبوت پہنچانا۔ شہادت ادا کرنا۔ اظہار دینا ؎

دیگانہ کوئی ٹھوکریں کھانے کی گواہی   ہمراہ میرے حشر میں تُربت نہیں جاتی (داغ)

گُواہی کرنا یا لکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی دستاویز پر اپنی شہادت کے طور پر دستخط کرنا ✦

گوبَر (ہ) اسم مذکر:۔ سرگین۔ پلیدی۔ گاؤ۔ گائے بھینس کا فضلہ۔ چوپایوں کا میلا ✦

گوبَر کا چوتھ (ہ) اسم مذکر:۔ گوبر کا لونڈا۔ گوبر کا ڈھیر جو ایک دفعہ میں نکلتا ہے۔ بے موزوں اور بھدا ✦

گوبَر کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ مویشی یا چوپائے کا ہگنا ✦

گوبَر گنیش (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گوبر کا بنا ہوا گنیش جو نہایت بھدّا اور موٹا زمین پر پوجنے کے واسطے جاٹنیاں یا اہیرنیاں بنا لیا کرتی ہیں۔ (۲۔ صفت) نہایت بدصورت۔ بدہیئت۔ بد قرینہ۔ بدنما۔ بے ڈول۔ ناموزوں ؎

عجب گوبر گنیش اُسکی وہ شکل عمر گذرتی ہے   معاذ اللہ ایک بیٹیرا ب کیسی صورت ہے (انشا)

(۳) نہایت فربہ۔ موٹا۔ گوبر کا سا چوتھ۔ گل بھترا۔ سنڈ مُسنڈ۔ بھینسا۔ مربع۔ چوکور۔ گینڈا (۴) سُست۔ کاہل۔ آلکسیا۔ بھول۔ وہ شخص جو موٹاپے کے مارے ایک ہی جگہ پڑا رہے۔ احدی (۵) ضعیفہ گوشت ✦ ہیولا ✦ احمق۔ کوڑھ مغز ✦

گوبَردھن (ہ) اسم مذکر۔ صحیح سنسکرت गोवर्धन گووردھن لغوی معنی گایوں کو بڑھانے والا:۔ (۱) ایک دیوتا کا نام جو مویشیوں کا محافظ اور ہندو اُس کی پرستش کرتے ہیں (۲) وہ تہوار جو دیوالی کے دوسرے دن منایا جاتا ہے اور اُس میں رات کو ہیر نام ناگ چوپایوں کے سامنے چراغ جلا کر گاتے اور اُن کے سینگ۔ کھر جسم کو مہندی وغیرہ سے رنگتے گلوں میں ہار پہناتے اور خوشیاں مناتے ہیں ؎

گوبردھن پرو ہیک بیلے وربل بل بانکے بیل   جس سپوتی نے پالیو اسکی بھی بڑھی بیل (گیت)

جن لوگوں نے اس کو گوبر کے مشتقات میں لکھا ہے سخت غلطی کی ہے ✦

گوبَری (ہ) اسم مؤنث:۔ بہت پتلی مٹی جس میں گوبر ملا کر پوتا پھیرتے ہیں ✦ صرف گوبر کی پتلی رلیائی یا پوتا یا کوچی جس کے بعد سفیدی پھیری جاتی ہے ✦

گوبَری پھیرنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (گوبری کرنا) ✦

گوبَری کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ گوبر کا پتلا پوتا پھیرنا۔ پتلے گوبر کی کوچی کرنا ✦

گوبِند (س) اسم مذکر۔ اصل میں (گو + وِند) تھا:۔ (۱) لغوی معنی گو پالنے یا رکھنے والا اور نیز وید کی زبان جاننے والا کیونکہ گو بمعنی زبان و بید اور وند بمعنی جاننے والا بھی آئے ہیں (۲) کرشن جی کا ایک مشہور لقب ✦

گوبھی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا کرم کلا۔ کرنب ✦ (۱) ایک ترکاری کا نام جو دو قسم کی ہوتی ہے جس میں سے عمدہ قسم کو پھول گوبھی کہتے ہیں اس کے اندر بہت بڑا سفید پھول ہوتا ہے جسے کتر کر پکاتے ہیں۔ دوسری قسم کو بند گوبھی کہتے ہیں اس میں پتّے ہی پتّے پھول کی کلی کی مانند ہوتے ہیں۔ بعض لوگوں کا بیان ہے کہ یہ ترکاری تمباکو کے ساتھ امریکہ سے اکبر کے زمانے میں آئی تھی ✦

گوپ (س) اسم مذکر:۔ گوالا۔ اہیر۔ گوجر۔ گائے چرانے والا ✦

گوپ اشٹمی (س) اسم مؤنث:۔ گوالوں کے ایک تہوار کا نام جو کاتک سُدی آٹھویں کو منایا جاتا۔ اور گایوں وغیرہ کو رنگ کر اُن کے گلے میں ہار ڈالتے اور اُن کی پوجا کرتے ہیں ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گوپال (ف) اسم مذکر۔ لڑائی کے ایک ہتھیار کا نام۔ جو اُوپر سے موٹا یا سانپ کے پھن کی شکل کا ہوتا ہے۔ گرز۔ گدا ✦

گوپن یا گوپھن (ہ) اسم مذکر (پُورب) :۔ گوپیا۔ فلاخن ✦ ڈھیلوا۔ وہ رسی کا بنا ہوا ہتھیار جس میں پتھر یا مٹی کے گولے رکھ کر جانوروں کو اُڑاتے ہیں ✦

گوپی (س) اسم مؤنث :۔ (۱) گوالن۔ اہیرنی۔ گھوسن۔ گوجری۔ گائے چرانے والی (۲) شیر فروش۔ دُودھ بیچنے والی (۳) کرشن جی کی سہیلیاں جو تعداد میں سولہ سو مشہور اور اُن کے دل کا بہلاوا تھیں۔ چنانچہ مثل بھی مشہور ہے کہ سہنسر گوپی ایک کنہیا۔ ان میں سے ۲۰۰ منظور نظر خیال کی جاتی ہیں ✿

گو صنم سے میرے ہمچشمی کا دعوےٰ ہو تو لا   گوپیں تیری کنہیا ہیں کہ حور عین سے سوا (نصیر)

حقہ پر کا لاڈلا سب کا رکھے مان   بھری سبھا میں یوں پھرے جوں گوپن میں کان (احمد نصیر)

گوپی ناتھ (س) اسم مذکر۔ گوپیوں کا سوامی یا پتی۔ گوپیوں کا خداوند۔ کرشن جی کا لقب ✦

گوپی نندن (س) اسم مذکر۔ گوپیوں کو خوش کرنے والا۔ گوپیوں کو آنند کرنے والا۔ کرشن جی کا لقب ✦

گوپیا (ہ) اسم مذکر :۔ فلاخن۔ ڈھیلوا۔ گوپھن۔ قذاف۔ گوپن ✦ ایک رسی کے ہتھیار کا نام جس میں غلہ رکھ کر جانور یا حریف کو مارتے ہیں ✦

گوپیا پھرانا یا چلانا (ہ) فعل متعدی :۔ فلاخن سے جانوروں کو اُڑانا۔ گوپیے میں غلہ رکھ کر مارنا ✦

گوت (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) جنس۔ کُل۔ خاندان۔ گھرانا۔ تبار۔ خانوادہ ✦ نسل۔ حسب نسب (۲) قوم۔ جنس۔ فرقہ۔ آشرم۔ قبیلہ (۳) کسی قوم کی فرع کسی فرقہ کی شاخ (۴) نسل کی اصل ✦

گوتر (س गोत्र) اسم مذکر :۔ دیکھو (گوت) ✦ (۲) نسل کی اصل جیسے "تو طرف کے پنڈتوں نے ساکھا اُچار پڑھا اور اُن کا گوتر بتایا" (رسوم ہند)

گوتم (س गौतम) اسم مذکر :۔ (۱) ایک رشی یا مُنی کا نام جس نے نیائے شاستر (منطق) بنایا تھا (۲) بودھ مذہب کا بانی جسے ساکی مُنی بھی کہتے ہیں (۳) جین مت کے اخیر اوتار یعنی مہاویر سوامی کا پہلا چیلا (۴) برہمنوں کے ایک خاندان کا نام جو گوتم اول کی نسل سے ہیں ✦

(اول گوتم کی نسبت جو علم منطق کا بانی اور عقیدے میں ارسطو کا ہم اعتقاد تھا ہندی مذہبی کتابوں میں یہ قصہ لکھا ہے کہ گوتم اور اُس کی بیوی مسماۃ اہلیا دونوں ایک اُجاڑ جنگل میں رہا کرتے تھے اور اندر ان کے پاس آیا جایا کرتا تھا۔ لیکن اس آنے جانے کے سبب اہلیا پر پر فریفتہ ہو کر گوتم کے روپ میں اُس کے پاس آیا اور ہم بستر ہو گیا۔ مگر جب یہ بات گوتم پر کھل گئی تو اس نے بد دعا دی۔ جس کے سبب سے اُس کے فوطے جو منبع شہوت ہیں

زمین پر گئے۔ لیکن برہما کی سفارش سے اس نے وہ خصیے تو نہیں مگر مینڈھے کے فوطے لگا دئے۔ جس کی وجہ سے اندر کا نام میشان کہن मेषाण्ड یعنی مینڈھے کے خصیے والا ہو گیا۔ چونکہ اس میں اہلیا پر بھی شبہ گزرا تھا اس باعث سے اُس کو پتھر ہو جانے کا سراپ دیا۔ چنانچہ جبتک سری رامچندر جی اور لچھمن جی دونوں اُس طرف سے نہ گزرے یہ پتھر بنے رہے اور اُن کی دعا سے پھر اپنی اصلی حالت پر آ کر گوتم کے پاس رہنے سہنے لگے) ✦

گوتھنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) پرونا۔ منسلک کرنا۔ منتظم کرنا۔ نتھی کرنا۔ لڑی بنانا۔ جیسے ہار گوتھنا (۲) گوندھنا۔ بالوں کی لڑیاں بنانا۔ بالوں کی لٹیں ملا کر چوٹی بنانا

گوتی (ہ) صفت :۔ ہم نسل۔ ہم خاندان۔ ایک گل کے ✦

گوتی بھائی (ہ) اسم مذکر۔ برادری کا بھائی۔ دینی بھائی ✦

گوٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) سنجاف۔ حاشیہ۔ کنارہ۔ مغزی۔ کور۔ فراویز۔ لیس وہ کپڑے کی دھجی جو دوپٹہ۔ انگرکھے۔ رضائی وغیرہ کے گرداگرد لگاتے ہیں وہ گوٹہ یا دریائی جو دامن وغیرہ کے کنارے پر لگائی جائے ✿

گوری نچیں اور اودی انگیا جس پہ سنہری گوٹ لگی
ابر سے نکلا چاند کا ٹکڑا برق کے دل پر چوٹ لگی (نظیر)

دو رنگی گوٹ ہے رضائی کی   طرز ٹپکے ہے بے وفائی کی (الہام)

(۲) چوسر کی نرد۔ بجی۔ گیٹی۔ مُہرہ چوسر۔ چوپڑ کا مُہرہ۔ فص (۳) صندوقچے وغیرہ کے گرداگرد کی لکڑی (۴۔ مارواڑ) ضیافت۔ دعوت۔ جیونار۔ کھانا۔ مہمانی (۵) گاؤں۔ موضع۔ دِہ۔ قریہ۔ گرام (۶) جماعت۔ گروہ۔ جتھا۔ ٹولی۔ منڈلی ✿

گوٹ بستی (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ زمین جس پر گاؤں آباد ہو ✦

گوٹ مارنا (ہ) فعل متعدی :۔ نرد پیٹنا۔ بجی مارنا جب چال کے وقت ایک نرد حریف کی دوسری نرد کے خانہ تک پہنچتی اور اُسے مار کر ہٹا دیتی ہے تو اسے گوٹ مارنا کہتے ہیں۔ فارسی میں لت زدن عربی میں ضرب الفص مستعمل ہے ✦

گوٹ مرنا (ہ) فعل لازم :۔ مُہرۂ نرد کا مضروب ہونا۔ بجی کا مرنا۔ گوٹ کا پٹنا۔ گھر سے دوسری گوٹ کے آ جانے کے سبب پٹ کر نکلنا۔ لت خوردن کا ترجمہ ✦

گوٹا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) لچکا۔ پٹھا۔ کناری۔ دھنک۔ چاندی سونے کے تاروں کا کم عرض بافتہ جو ریشم کے بانے سے بُنا جاتا ہے۔ تاگ توڑ۔ پتلی لیس۔ تار توڑ (۲) مصالح۔ بُھنا دھنیا۔ خربوزے کے بیج کترا ہوا کھوپرا۔ الائچی۔ بادام۔ چھالیا وغیرہ ڈال کر جو محرم کے دنوں میں پانوں کی بجائے کھاتے ہیں اس کا نام گوٹا ہے۔ پنجاب میں اسی کو دھنیا کہتے ہیں ✦

گوٹا کناری (ہ) اسم مؤنث :۔ چاندی سونے کے تاروں کی لیس جو ریشم

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کے بانسے سے بُنی جاتی ہے۔ گوٹا پٹھا اور کناری چوڑی ہوتی ہے ✦

گوجرا (ہ) اسم مذکر:۔ گیہوں اور جو ملا ہُوا اناج۔ وہ گیہوں اور جو جن کو ملا کر بوتے ہیں ✦

گُوجَری (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گوپی۔ گوالن۔ گھوسن۔ گُوجر قوم کی عورت۔ (۲) ہندو عورتوں کے ایک زیور کا نام جو ہاتھ میں پہنا جاتا ہے (۳) ایک مٹی کے کھلونے کا نام جو دیوالی میں بنایا جاتا اور بچّے اُس سے کھیلا کرتے ہیں۔ (۴) میگھ راگ کی دُوسری راگنی کا نام جو ساون بھادوں مطابق جولائی اور اگست میں چاشت کے وقت یعنی دن کے ساڑھے نو بجے گائی جاتی ہے۔ چونکہ گوجریاں اس موسم میں یہ راگ بہت گایا کرتی ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ✦

گوجھا (ہ) اسم مذکر (گنوار):۔ (۱) جیب۔ کیسہ۔ ڈب۔ پاکٹ۔ خریطہ۔ گھوگھی۔ (۲) ایک قسم کی خاردار گھانس۔ گجھا (۳) ایک قسم کا پکوان۔ سموسہ۔ گُنجھی ✦

گوچر (س) اسم مذکر:۔ (۱) وہ چیزیں جو حواس سے پہچانی جائیں۔ جیسے۔ رُوپ رنگ۔ رس۔ گند۔ آواز۔ لمس وغیرہ (۲) چراگاہ۔ علف زار (۳) پچھتر۔ گرہ۔ (۴) خیال۔ وہم۔ قیاس ✦ تسلسل خیالات (ہ۔ صفت) بوسیلۂ حواس معلوم کردہ شدہ۔ اندریوں سے جانا گیا ✦

گوچری (ہ) اسم مؤنث:۔ بھیک۔ بھکشا۔ وہ بھیک جو گھر گھر پھر کر مانگی جائے۔ پھیری۔ مامت ✦

گوچنا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):۔ کسی چیز کا ہوا کے رُخ پر اس طرح پکڑنا کہ زمین پر نہ گرنے پائے۔ ہوا کے رُخ لے کر کھڑا ہونا ✦

گوچنی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گیہوں اور چنوں کا ملا ہُوا غلہ۔ جسے پنجاب میں بیڑرا کہتے ہیں (۲) باہم ملا کر گیہوں چنے بوئے ہوئے ✦

گود (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) آغوش۔ پہلو۔ کولی۔ کنار۔ بر۔ انکوار ✦ بیٹھ کر اور دونو ہاتھ پھیلا کر کسی کو دونو زانوں پر بٹھانا۔ رانوں پر بٹھانا۔ جیسے "بچّے کو گود میں لینا یا بٹھانا (۲) دامن۔ آنچل۔ جیسے "گود بھر کر ترکاری لینا" (۳) متبنّے کرنا۔ لے پالک بنانا۔ (۴) مٹھائی۔ ناریل۔ ازاربند کی جوڑی وغیرہ جو ہندوؤں میں

دُلہن کو مختلف تیوہاروں میں دیتے ہیں ✦

گود بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ ستواسے کی اُس رسم کا ادا کرنا جس میں کنبے والے جمع ہو کر سہ پہر کے وقت حاملہ کو دُلہن بناتے اور اُس کی گود میں سات قسم کا میوہ ناریل۔ سات قسم کی ترکاریاں۔ پان کا بیڑا نقدی وغیرہ ایک رومال میں باندھ کر رکھتے ہیں۔ جس سے یہ شگون لیا جاتا ہے کہ اس حاملہ کی گود ہمیشہ اولاد سے بھری پڑی رہیگی۔ عورتوں کا خیال ہے کہ اگر ناریل اندر سے گلا ہوا نکلا تو بیٹا اور جو اچھا نکلا تو بیٹی ہوگی ✦

گود بھری جانا (ہ) فعل لازم:۔ گود کی رسم کا ادا ہونا۔ حاملہ کی اُس رسم کا ادا کیا جانا جو ساتویں مہینے خُوشی کے ساتھ ہوتی ہے ؎

آج دروازے پہ نوبت جو دھری جاتی ہے   میری کوکا کی اجی گود بھری جاتی ہے (رنگین)

گودبھری (ہ) اسم مؤنث (ہندو عو):۔ صاحب اولاد۔ بچّے والی۔ آس اولاد والی ✦

گودبھری رہے (ہ) عو۔ دُعا:۔ اولاد زندہ وسلامت رہے گود میں ہر وقت بچّہ رہے۔ صاحب اولاد رہے ✦

گود پسار کے کوسنا (ہ) فعل متعدی۔ عو:۔ گود یعنی پھیلا کے یا دامن اُٹھا کے کسی کے واسطے بد دُعا کرنا جو اکثر مستجاب خیال کیجاتی ہے۔ بُری طرح سے کوسنا ✦

گود پسارنا یا پھیلانا (ہ) فعل متعدی۔ عو:۔ دامن پھیلانا۔ کسی چیز کے لینے کو پلّا پسارنا ✦ مانگنا۔ سوال کرنا ✦ آغوش کشادن کا ترجمہ ✦

گود پھیلا کے دعا مانگنا (ہ) فعل متعدی۔ عو:۔ نہایت عجز سے اور از حد شوق کے ساتھ دعا مانگنا۔ گڑ گڑا کر دعا مانگنا۔ دل سے دعا مانگنا ✦

گود دینا (ہ) فعل متعدی:۔ اپنا بچّہ دوسرے کی گود میں ڈالنا۔ فرزندی میں دینا۔ اپنے بچّے کو متبنّے کرنے یا لے پالک بنانے کے واسطے دُوسرے کے سُپرد کرنا ✦

گودکا (ہ) صفت:۔ آغوش کا وہ بچّہ جو گود میں ہو۔ گدیلا۔ گدیلوا ✦ دُودھ پیتا۔ شیرخوار ✦

گود کا بچّہ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) پیٹ کے بچّے کا نقیض۔ وہ بچّہ جو گود میں ہو (۲) ننھا بچّہ دُودھ پیتا بچّہ۔ شیرخوار بچّہ (۳) وہ بچّہ جسے گودیوں میں کھلایا ہو۔ گود کا کھلایا بچّہ ✦

گود کا چھوڑ یا ڈال یا کھو کر پیٹ کی آس (ہ) محاورہ:۔ جو پاس کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یا موجودہ چیز کو کھو کر آئندہ نفع کی اُمید کرنا + اُدھار کے بھروسے پر نقدی کو گنوانا +

گود کا کھلایا (ہ) صفت و۔ گود میں پالا ہوا۔ وہ بچہ جسے گودیوں میں کھلایا ہو +

گود کا کھلایا گود میں نہیں رہتا (ہ) کہاوت :۔ آدمی کا ہمیشہ یکساں حال اور ایک سی کیفیت نہیں رہتی +

گود کھلانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) بچّے کو گودی میں رکھ کر بہلانا (۲) گود میں پالنا۔ (۳) پرورش کرنا + بچّے کی ماں بننا + بچّے کی دایہ گری کرنا + بچّے کو دودھ پلانا

گود لینا (ہ) فعل متعدی :۔ متبنّےٰ بنانا۔ لے پالک بنانا۔ فرزندی میں لینا +

گود میں لینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) گودی میں لینا۔ آغوش میں لینا۔ گولے پر بٹھانا۔ درکنار گرفتن کا ترجمہ (۲) دونو رانوں پر ہاتھ پھیلا کر بٹھانا دونو زانوں پر بٹھانا +

گودا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) مغز۔ بھیجا۔ سار۔ ہڈّی۔ نلی یا سر کی کھوپری کے اندر کی ملائم چربی۔ دماغ۔ مُخ (۲) گری۔ گُٹھلی کے اندر کا مغز (۳) بھیتری حصّہ۔ اندرُونی حصّہ۔ جیسے تربُوز کا گودا۔ گنّے کا گودا۔ روٹی کا گودا (۴) شحم۔ چربی۔ پنیری۔ جیسے "خنظل کا گودا۔ کھتّے کا گودا یعنی کسی پھل کے اندر کا وہ حصّہ جو چھلکا اُتارنے کے بعد نکلے (۵) لُب۔ خلاصہ۔ کسی چیز کا سب سے بہتر حصّہ (۶) پودوں کے بیچ کی نس +

گودا جھاڑنا (ہ) فعل متعدی : کسی چیز کے اندر سے جھٹک کر مغز یا بھیجا نکالنا

گودا نکالنا (ہ) فعل متعدی :۔ بھیجا یا مغز جدا کرنا۔ گری نکالنا +

گودام (ملایا۔ صحیح۔ گُدَنگ) اسم مذکر :۔ (۱) ذخیرہ۔ ڈھیر۔ انبار۔ کھلیان۔ تودہ۔ گنج (۲) مال خانہ۔ ذخیرہ خانہ۔ مال گھر۔ کوٹھی۔ بھنڈار (۳) سودی خانہ۔ گولا +

گودڑ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) پھٹا پُرانا کپڑا۔ پُرانا اور ناکارہ کپڑا۔ کپڑوں کی دھجیاں۔ چیتھڑے۔ لیرے + (۲) پُرانے کپڑوں کی پوٹلی (۳) پُرانی روئی جو لحاف وغیرہ سے نکالی جائے۔ رُوڑ (۴) گرانیٔ خواب و خُمار۔ جیسے "آنکھوں میں گودڑ بھر رہا ہے +

گودڑ خیل (ہ) صفت (عورتوں کی نسبت) : خیلا۔ پھوہڑ۔ بدسلیقہ +

گودڑ کا لال یا لعل (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) باوصف ناداری عزیز دلهاشدن وہ شخص جو شریف و نجیب ہونے پر مبتلائے عسرت و کلفت ہو۔ وہ شخص جو غریبی میں تو ہو مگر ذات صفات اصل نسل یا صورت شکل کا اچھا ہو + خوبصورت آدمی کا پھٹے حال یا بُرے لباس میں ہونا۔

گودڑ کا لال کیوں نہ کہوں اُس بحُسن کو میلا ہے کس قدر رہے مگر خوشنما لباس (مُصحفی)

روادار کھ کلفتِ ایام میں بھی قدر نیکوں کی پھٹے کپڑوں میں بھی ان کو سمجھ لعل گودڑ کا (آتش)

(۲) وہ اہل جوہر یا صاحبِ کمال جس کا حال معلُوم نہ ہو۔ چھپا رستم +

گودڑ کا لعل ہونا (ہ) فعل لازم :۔ باوصف ناداری عزیز دلها ہونا۔ باوجود شرافت و نجابت مبتلائے عُسرت ہونا۔ خوبصورتی کی حالت میں بباعثِ افلاس میلا کچیلا ہونا + بُروں کے ہاں اچھوں کا ہونا۔ جاہلوں کے ہاں عالم کا پیدا ہونا۔ شیطان کے گھر رحمان ہونا + خوبصورت کا بُرے لباس میں بھی اچھا ہونا +

گودڑ گادڑ (ہ) اسم مذکر : پھٹا پُرانا کپڑا۔ چیتھڑے گودڑے۔ لیر پھیر +

گودڑ گانٹھنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) پُرانے دُھرانے کپڑوں میں پیوند لگانا۔ پیوند پارہ کرنا۔ پھٹے پُرانے کپڑوں کو بُرا بھلا سینا۔ پُرانے کپڑوں کی مرمّت کرنا (۲) بُری طرح سینا۔ بھدّا کر کے سینا۔ جھول جھال ڈال کر سینا +

گودڑ میں سے گِندوڑا نکلنا (ہ) فعل لازم (ہندو) :۔ جاہلوں کے ہاں عالم کا پیدا ہونا۔ ادنےٰ قوم میں اعلےٰ مرتبہ کا شخص پیدا ہونا۔ بُروں میں اچھا نکلنا + (چونکہ ہندو عورتوں کا قاعدہ ہے کہ وہ اکثر گندوڑے یا حصّہ بکرہ کی آئی ہوئی مٹھائی وغیرہ کو اس نظر سے گودڑ میں باندھ کر رکھ دیتی ہیں کہ کسی کا اُس طرف خیال بھی نہ جائے اور اُس میں سے گِندوڑے کا نکل آنا ایک باعثِ تعجّب ہوتا ہے پس اس نظر سے یہ محاورہ ہندوؤں میں رائج ہوگیا) +

گودنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) کچوکے لگانا۔ کوچہ دینا۔ نشتر یا کسی نوکدار چیز سے چھید چھید کرنا + چبھونا۔ بیندھنا۔ زخم دینا۔ سپوختن۔ آجیدن۔ آژیدن آژدن کا ترجمہ۔ آر لگانا۔ انکس مارنا۔ ٹینیا (۲) جسم پر گودا لگانا۔ بدن چھیننا۔ جسم پر سُوئی سے کھود کر نیل بھرنا۔ کھستا۔ جسم کھود کر رنگ بھرنا جیسے "ماتھا گودنا۔ ہاتھ گودنا وغیرہ"

سُنا ہے غیر کا گودا ہے اُس نے ہاتھ پہ نام اگر یہ سچ ہے تو حرف اپنی زندگی پر ہے (معروف)

(۳) کندہ کرنا۔ کندیدن کا ترجمہ۔ پھاوڑے یا کدال سے تھوڑا تھوڑا کھودنا۔ کوڑھنا جیسے "کھیت گودنا۔ کیاری گودنا۔ کھیت گودنا (۴) عو: طعنے مہنے دینا باتوں سے دل دُکھاتے رہنا۔ باتوں کی نشتر سے دل کو زخمی کرتے رہنا۔ طعن و تشنیع سے دل چھلنی کرنا۔ چٹکیاں لینا۔ چھیڑنا۔ جلانا۔ جیسے "ایسی ساس بھی نہیں دیکھی جو آٹھ پہر گودتی رہے" +

گودنا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) گُدائی۔ کندیدگی + جسم کے وہ نشان جو نشتر وغیرہ سے ڈالے گئے ہوں۔ سوزن زدگی (۲) ایک اوزار کا نام جس سے گنّوں کے کھیت کو گودا کرتے ہیں۔ کُھرپی۔ پنجابی رمبا +

گودنا گودنا (ہ) فعل متعدی۔ عو :۔ بدن پر نشان ڈالنا۔ جسم کو سوزن زدہ بنانا + طعنے مہنے دینا۔ جیسے اُستانی اگر تم کچھ سکھا دو تو وہ بندی ساس نند دل

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گود

کے گودنا گودنے سے بچ جائے"+

گودہ (ہ) اسم مذکر (لکھنؤ) :- کیلوں کی بھری ہوئی شاخ۔ کیلوں کا خوشہ گیل+

گودی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گود کا مزید علیہ۔ آغوش۔ کنار۔ بغل+ کولی+ کھپچی+ گولا۔ پھوا۔ کانکھ+ ؎

تو وہ حسیں ہے دیکھ لے گر طفل بھی تجھے — گودی میں چین اُسے ہو نہ آرام دوش پر (ناسخ)

(۲) پہلو۔ کوکھ (۳- مجازاً) پاس۔ قریب۔ جیسے "جس کی گودی میں بیٹھے اُسی کی ڈاڑھی نوچے (۴) دامن۔ پلّا۔ آنچل جیسے "گودی بھر کر بیر کہاں سے لائیں"؟

گودی پھیلا پھیلا کر دعا دینا (ہ) فعل متعدی (بیگمات) :- دل سے دعا دینا۔ جی سے اسیس دینا۔ دامن پھیلا پھیلا کر خدا تعالیٰ سے کسی کے واسطے کچھ مانگنا۔ جیسے "ہاتھ اٹھا اٹھا گودی پھیلا پھیلا کے دل سے دعا دی کہ الٰہی جس نے ہمیں ہنر سکھایا وہ بھی اس کا پھل پائے"۔ (چندر بہیلی)

گودی لینا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (گود لینا)+

گودی میں آنا (ہ) فعل لازم :- کنار میں آنا۔ بغل میں آنا+ پہلو میں بیٹھنا۔ آغوش میں آنا ؎

تم کیا گئے یہاں سے شغل ہی مٹا گئے — کس سے کہیں کہ گودی میں بیٹھیں تو آ کے لوٹ (نامعلوم)

گودی میں لینا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (گود میں لینا) بچہ کو کنار میں لینا+

گودے دار (۱) صفت :- (۱) پُرمغز جس میں خوب گودا ہو جیسے گودے دار ہڈی (۲) گری دار

گودے کی ہڈی (ہ) اسم مؤنث :- وہ نلی جس میں گودا ہو۔ پُرمغز نلی+

گوڈا (ہ) اسم مذکر (گنوار) :- گھٹنا۔ زانو۔ رُکبہ۔ بندِ ساق+

گوڈنا (ہ) گنوار :- (۱) قلان کرنا۔ (۲- پنجاب) گودنا۔ کھودنا+

گوڈوں میں سر دینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کسی کے گھٹنوں میں سر گھسیر دینا۔ جیسے "اب کے بولا تو گوڈوں میں سر دیے دونگا" (۲) غمگینی کی صورت بنانا۔ رنج و غم ظاہر کرنا۔ جیسے "گوڈوں میں سر دیئے کیوں بیٹھا ہے"+

گور (ف) اسم مؤنث :- (۱) قبر۔ گڑھا۔ سماوہ۔ تُربت۔ مزار۔ مرقد (۲) صحرا جنگل۔ وہ بیابان جہاں پانی نہ ہو (۳) گورخر۔ جنگلی گدھا (۴) ساسانیہ خاندان کے ایک ایرانی بادشاہ کا نام جسے گورخر کے شکار کا بہت شوق تھا اور اسی وجہ سے اس کے نام کے ساتھ گور کا لفظ لگا کر بہرام گور کہتے تھے+

گور بنانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) قبر تیار کرنا۔ گڑھا کھودنا۔ مدفن بنانا۔ (۲) بازاری) قبر کھودنا۔ قبر میں دابنا۔ مار کر گاڑ دینا۔ خوب پیٹنا جیسے "مار کر تیری گور بنا دونگا"

گور پر گور بنانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) قبر پر قبر بنانا۔ مُردے پر مُردہ رکھنا (۲) ایک کے قابض ہوتے ہوئے دوسرے کا دخل چاہنا جو خلافِ سررشتہ

گور

اور ناممکن ہے۔ جیسے "گور پر گور نہیں ہوتی"+

گور پر گور کرنا (ہ) فعل متعدی (گڑانا محاورہ ہے) :- بخلافِ استحقاق دوسرے کے مقام پر قائم ہونا۔ ایک شخص کے قابض ہوتے ہوئے دوسرے کا دخل چاہنا ؎

وہاں ناہیں کوئی مرنا ہے اُس پر — عبث کرنے گیا میں گور پر گور (ناجی)

گور جھانکنا (ہ) فعل متعدی :- قریبِ مرگ ہونا۔ جبنا کنارے پہنچنا۔ موت کا انتظار کرنا ؎

روزن در نہیں جو پاتا ہوں — گور کو جھانک جھانک آتا ہوں (امانت)

گور جھکانا یا جھنکانا (ہ) فعل متعدی :- مرنے کے قریب پہنچانا۔ قریب بہ ہلاکت کرنا۔ گور کے کنارے لگانا+ مار رکھنا ؎

بارہا گور دل جھکا لایا — اب کے شرطِ وفا بجا لایا (میر)

شوخیٔ ابلقِ ایام یہی ہے تو اسیر — گور اک روز جھکائیگا یہ توسن مجھ کو (اسیر)

عشق میں رکھ نہ زندگی کی امید — یہ مرض گور ہی جھنکاتا ہے (رند)

گورِ غریباں (ف) اسم مؤنث :- وہ زمین کا ٹکڑا جسے مسافروں اور اجنبی لوگوں کے دفن کرنے کے واسطے وقف کر دیتے ہیں۔ مقبرۂ مسافروں کا قبرستان جہاں کوئی فاتحہ پڑھنے والا بھی نہیں جاتا۔ بیکسوں کا گورستان۔ عاشقانِ آوارہ و سرگشتہ کا مزار ؎

وہ پھول گر کسی نے چڑھائے اڑا دیئے — بادِ صبا کو گورِ غریباں سے لاگ ہے (امراؤ)

کسے رحم آئے جز داغِ جگر حالِ پریشاں پر — بغیر از شمع روتا کون ہے گورِ غریباں پر (رحیم)

آسماں خاک میں شاید کہ ملا کر رویا — نظر آتی ہے گھٹا گورِ غریباں کی طرف (سالک)

گھر قبر ہو گیا جو مجھے ہجرِ یار میں — گھبرا کے سوئے گورِ غریباں نکل گیا (امانت)

داخلِ گورِ غریباں دلِ نالاں جو ہوا — چین رہنے کا نہ اب شہرِ خموشاں میں رہا (جرأت)

دُھواں چھایا ہے ایسا آہ کا گورِ غریباں پہ — فرشتوں کو نہیں ملتا ہے رستہ میرے مدفن کا (اسیر)

کبھی تو کھینچ لائے گی اُسے گورِ غریباں پر — کہ مدت سے ہماری خاک دامنگیر پھرتی ہے (غافل)

اے صبا غیروں کی تربت پہ گل افشانی چند — جانبِ گورِ غریباں بھی کبھی آیا کر (مصحفی)

مل گئے خاک میں ایسے کہ نشاں تک نہ رہا — پھر کوئی خاک کرے گورِ غریباں پہ نگاہ (ایضاً)

سمجھ کے گورِ غریباں پہ رکھ قدم مغرور — کہ ہر قدم پہ ہے اک سر یہاں زمیں کے تلے (ایضاً)

مصحفی گورِ غریباں میں ہوا تھا کب دفن — کوچۂ یار ہی میں اُس کی تو تربت نکلی (ایضاً)

لے گئی وحشتِ دل گورِ غریباں کی طرف — ہم نے یارانِ گزشتہ کا بھی گھر دیکھ لیا (آتش)

اے شہ سوار گورِ غریباں میں آنکل — اپنی بھی مشتِ خاک جو تیری رکاب میں (ایضاً)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گور

گور کا مُنہ جھانک کر آنا یا پھرنا (و) فعل لازم :۔ مرمر کر بچنا۔ از سر نو زندگی پانا۔ نئے جنم سے پیدا ہونا۔ مہلک بیماری سے نجات پانا ●

گور کا مُنہ جھانکنا (و) فعل لازم :۔ قریب بمرگ ہونا۔ حالتِ نزع یا دم واپسیں ہونا ●

حلقۂ زانو میں سر ہے کیا تیرے رنجور کا ۔ زندگی سے تنگ ہے مُنہ جھانکتا ہے گور کا (منیر)

گور کفن یا گور گڑھا (و) اسم مذکر :۔ تجہیز و تکفین۔ سامانِ گور کفن۔ کریا کرم

گور کفن یا گور گڑھا کرنا (و) فعل متعدی :۔ تجہیز و تکفین کرنا۔ کریا کرم کرنا ● قبر میں دفن کرنا۔ دابنا ●

گور کن (ف) اسم مذکر :۔ قبر کھودنے والا۔ وہ شخص جس کا پیشہ قبر کھودنے اور مردہ دفن کرنے کا ہو۔ حفار ●

گور کنارے (و) صفت :۔ قریب بمرگ۔ قریب بہلاکت۔ جاں بلب۔ کوئی دم کا مہمان ●

رُو بہ صحت نہ ہُوا ایک مریضِ فُرقت ۔ ایسے بیمار سدا گور کنارے دیکھے (رند)

گور کنارے آلگنا یا گور کنارے جا لگنا (و) فعل لازم :۔ مرنے کے لگ بھگ پہنچ جانا۔ قریب بمرگ ہو جانا۔ نزع کے قریب پہنچ جانا ●

جُراُت یقیں ہے تو بھی کنارہ کرے وہ شوخ ۔ گر غم سے اُس کے گور کنارے میں جا لگوں (جراُت)

ظلم ہوتے ہیں کیا کیا ہم پہ صبر کیا ہے کیا کیا ہم ۔ آن لگے ہیں گور کنارے اس کی گلی میں جا جا ہم (میر)

گور کنارے آ جانا (و) فعل لازم :۔ مرنے کے قریب پہنچ جانا۔ نہایت بُوڑھا ہو جانا ● جمنا کے کنارے پہنچ جانا ●

پیری آئی آ گئے ہیں ہم کنارے گور کے ۔ اب تو ذوقِ ہمکناری سے کنارا کیجئے (جراُت)

گور کے کنارے پہنچانا (و) فعل متعدی :۔ مرنے کے قریب کر دینا۔ مار کر پار لگا دینا۔ مار کر پار اُتارنا۔ مار رکھنا ●

اس طرح کرتے ہیں ہم سے کیوں کنارہ کیا سبب ۔ گور کے ہم کو کنارے وہ مگر پہنچائیں گے (ظفر)

وصل کی شب تم کرو جس سے کنارا بے نصیب ۔ گور کے اُس کو کنارے تا سحر پہنچا تو دو (ایضاً)

گور کے کنارے پہنچنا (و) فعل لازم :۔ (۱) مرنے کو تیار بیٹھنا۔ موت کے لگ بھگ ہونا۔ جمنا کنارے پہنچنا۔ قریب بمرگ ہونا ●

جو واں جانے لگا پہنچا کنارے گور کے ۔ رہرو ملکِ عدم ہیں ہو ان کے سو دوست (ناسخ)

کمالِ عشق تب ہو جب کنارِ گور کے پہنچیں ۔ لحد کہتے ہیں جس کو بحرِ اُلفت کا کنارا ہے (وزیر)

(۲) نہایت بُوڑھا ہونا ●

گور کے کنارے جا لگنا (و) فعل لازم :۔ دیکھو (دیکھو گور ...

گور

جا لگے گور کے کنارے ہم ۔ کیچ کی ٹھیری پا تراب کیا (وزیر)

مرتے رہتے تھے آپ یوں پر آب ۔ جا لگے گور کے کنارے ہم (میر)

لگ گئے جیتے ہی جی ہم تو کنارے گور کے ۔ ناتوانی تا سرِ منزل ہمیں پہنچا گئی (غافل)

چھوڑا حسرتِ ہم آغوشی ۔ لگ گئے گور کے کنارے ہیں (رند)

گور کے مردے اُکھیڑنا (و) فعل متعدی (دکھنی) :۔ (۱) گزرے ہوئے لوگوں کا ذکر کرنا۔ اگلوں کو یاد کرنا۔ مُردوں کا بیان کرنا۔ پچھلی باتوں کو یاد کرنا ●

کہتے ہیں ذکرِ لیلیٰ و مجنوں جو چھیڑ کے ۔ چپ رہئے بس نہ گور کے مردے اکھیڑئیے (آتش)

(۲) گڑے ہوئے جھگڑے نکالنا۔ دبی ہوئی باتوں کو اُبھارنا۔ گئے گزرے قصوں کو تازہ کرنا۔ گڑے کو بیلے اُکھاڑنا۔ وبا فتنہ کھڑا کرنا ●

گور گڑھا (و) اسم مذکر :۔ تجہیز و تکفین ● کریا کرم۔ سامان گور و کفن ●

گور گڑھا کرنا (و) فعل متعدی :۔ تجہیز و تکفین کرنا۔ گور و کفن کے سامان سے فراغت پانا۔ گفنانا۔ دفنانا۔ دابنا، دبانا۔ کریا کرم سے نمٹنا ●

گور گڑھا ہونا (و) فعل لازم :۔ سامان گور و کفن ہونا۔ تجہیز و تکفین ہونا۔ دفن ہونا ●

سُنا ہے حال ترے کشتگاں بچاروں کا ۔ ہُوا نہ گور گڑھا اُن ستم کے ماروں کا (میر تقی)

گور میں انگارے بھرنا (و) فعل متعدی۔ عو :۔ دوزخ کے کام کرنا۔ عاقبت کا عذاب سر لینا۔ گنہگار ہونا۔ عذاب کمانا ● غیبت کرنا۔ بدی کرنا۔ جیسے "دوانے کہا خدا کو جان دینی ہے آج زبان تر ہے کل خشک دیکھو اُس کا پیٹھ پیچھا ہے میں کیوں اپنی گور میں انگارے بھروں اور ناحق صبر سمیٹوں۔" (چندر بنھیلی) ●

گور میں پاؤں رکھنا (و) فعل متعدی (دکھنی) :۔ مرنے کے قریب آ جانا۔ مرنے کو بیٹھنا۔ اخیر عمر ہونا۔ نہایت بُوڑھا ہونا۔ چند روز کا مہمان ہونا۔ کوئی دم کا مہمان ہونا ●

ہم نواب گور میں ہیں پاؤں رکھے ۔ زندہ اے بُت تجھے خدا رکھے (امانت)

گور میں پاؤں لٹکانا (و) فعل لازم :۔ نہایت ضعیف ہونا۔ مرنے کو بیٹھنا۔ اخیر عمر ہونا ● قریب بمرگ ہونا ●

گور میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں (و) محاورہ :۔ مرنے پر آمادہ اور مستعد بیٹھے ہیں۔ نہایت عمر رسیدہ ہیں۔ کوئی دن یا چند روز کے مہمان ہیں ●

بزم خوباں میں کیوں کر ہو بسر نہو سلے موئے ۔ گور میں جو بیٹھے ہیں ہم تو پاؤں لٹکائے ہوئے (معروف)

گور میں ... اُٹھنا (و) فعل لازم :۔ عذاب قبر ہونا ● قبر میں جلنا یا سلگنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گور

گور میں کیڑے پڑیں (ہ) دعائے بد۔ عو:- (تیری) قبر سڑے جسم سڑ کر قبر میں کیڑے بہے ہے پھیریں +

گور نہ پانا یا نہ مِلنا (ہ) فعل لازم:- ایسا معدوم اور غائب ہونا کہ گور تک کا ٹھکانا نہ مِلنا۔ قبر کا پتا نہ لگنا۔ بے ٹھکانے مزار ہونا ؎

سوچ اے منعم عمارت کا تو ہے مذکور کیا گور بھی مِلتی نہیں دنیا میں کیکاؤس کی (ناسخ)

گورا (ہ) صفت:- (۱) چِٹّا۔ سُرخ و سُفید رنگ والا۔ میدہ شہاب۔ صبیح۔ اصبح۔ سفید۔ اُجلا۔ دھولا۔ ابیض۔ جیسے کھتری گورا سو پنڈرو گی ؎

گورے گورے مکھ پر کجرا سوہے اور رسے ہے نکبیر ماتھے سوہے بندلی اور مالم سوہے سیندُر (خیال)

(۲) خُوبصُورت۔ حسین۔ جمیلہ۔ صاحب جمال۔ صاحب حُسن۔ سُندر (۳) اسم مذکر۔ یُورپین سپاہی۔ انگریز سپاہی۔ اور نئے قوم کا فرنگی۔ گھسیل انگریز +عوام فرنگی +

گورا بھبُوکا (ہ) صفت:- نہایت سفید رنگ کا۔ نبیچ +

گوراپن (ہ) اسم مذکر:- جسم کی سُرخی و سُفیدی۔ صباحت۔ چِٹّاپن۔ سفیدی +

گورا چِٹّا (ہ) صفت (ہر دو مترادف):- حسین۔ صبیح و ملیح۔ خُوبصُورت سُرخ و سفید۔ میدہ و شہاب ؎

گو حُسن پر ہیں نازاں مہ رُویہ گورے چِٹّے لیکن کوئی بلا ہے وہ سانولا سلونا (جُرأت)

گورا چمڑا (ہ) اسم مذکر:- سفید چمڑا۔ حُسنِ بے نمک۔ پھیکا ہُوا شلجم ؎

گورے چمڑے پر نہیں موقوف خُوبی حُسن کی چاہتے اُس کو نہیں ہم جس میں رعنائی نہ ہو
دیکھنے کو اس کے آنکھیں چاہئیں قدر کیا جانے وہ تیری جس کو بینائی نہ ہو

گورا شاہی (ہ) اسم صفت:- گوروں کے استعمال کا۔ گوروں کے کام کے لائق۔ مضبوط۔ گوروں کے پہننے کا انگریزی مضبوط جوتا +

گورخر (ف) اسم مذکر:- جنگلی گدھا۔ حمارِ دشتی۔ صحرائی گدھا (یہ لفظ گور بمعنی جنگل اور خر بمعنی حمار سے مرکب ہے) +

گورستان (ف) اسم مذکر:- قبرستان۔ تُربت۔ تکیہ۔ مدفن۔ گور خانہ۔ مُردوں کے دفن ہونے کی جگہ + شہر خموشاں + مرگھٹ۔ مسان ؎

تردو لے گو دِ گورستاں میری قالب سے جاں سدھاری ہے (مولوی محمد سعید)

گورکھ دھندا (ہ) اسم مذکر:- (۱) گرُو گورکھ ناتھ کا ایک قسم کا ایجاد کیا ہُوا قفل جس کا کھولنا مشکل سے تعلق رکھتا ہے یہ قفل فقیروں کے پاس اکثر دل بہلانے اور شغل کرنے کے واسطے رہتا ہے یہ لفظ گورکھ یعنی گورکھ ناتھ اور دھندا بمعنی شغل سے مرکب ہے۔ قفل وسواس۔ قفل ابجد (۲) ایک کھلونے کا نام جو ناشپاتی کی شکل کا بنا ہُوا اور اس میں رنگین ڈورا پڑا ہوا ہوتا ہے ایک طرف سے کھینچو تو سُرخ یا کسی اور رنگ کا دُوسری طرف سے کھینچو تو دوسرے رنگ کا نکلتا ہے عربی میں اسکو ستحارہ کہتے ہیں (۳) ایک حلقہ دار چیز کا نام جس کا کھولنا اور بند کرنا ذرا مشکل ہے اور اسی طرح پر ایک قسم کی انگوٹھیاں۔ چھلے بنائے گئے ہیں جن کا کھولنا اور بند کرنا ذرا کام رکھتا ہے + شعبدہ کی قسم سے ایک چیز۔ (۴) الجھیڑے اور بکھیڑے کا کام۔ پیچیدہ معاملہ۔ عقدۂ لاینحل۔ وہ چیز جو آدمی کو مشکل اور دِقّت میں ڈالے + بھُول بھلیاں +

گورکھا (ہ) اسم مذکر:- (۱) باشندۂ گورکھپور علاقۂ نیپال جن کا پیشہ سپہ گری ہے یہ لوگ پہاڑ کی لڑائی خوب لڑتے اور کھوکھری جوان کا اصل ہتھیار ہے اُسے خُوب چلاتے۔ پستہ قد اور چپٹی ناک کے ہوتے ہیں۔ بلکہ بعض گورکھوں کے تو ناک معلوم ہی نہیں ہوتی اور وہی سب سے زیادہ اصیل گورکھے کہلاتے ہیں۔ شمالی آدمی (۲) چھوٹی کھونٹی کا آدمی۔ پستہ قد آدمی۔ ٹھنگنا۔ بونا +

گورنر (انگلش Governor) اسم مذکر:- کسی ملک یا ریاست میں کُلّی اختیار رکھنے والا۔ حاکم اعلےٰ یا مجسٹریٹ فرمانروائے صوبہ۔ عامل۔ ناظم +

گورنر جنرل (انگلش Governor-General) اسم مذکر:- (اردو والے گورنر جرنل بولتے ہیں) حاکم اعلےٰ جو گورنر کے اُوپر ہوتا اور ہندوستان میں وائسرائے یعنی نائب السلطنت کہلاتا ہے۔ مُلکی لاٹھ۔ بڑا لارڈ +

گورنمنٹ (انگلش Government) اسم مؤنث:- (۱) طاقت حکومت + سلطنت۔ راج۔ دولت۔ پادشاہی جیسے گورنمنٹ ہند یا ایران وغیرہ (۲) حکمرانی۔ حکمروائی۔ فرمانروائی۔ عملداری (۳) طرزِ حکومت۔ سیاست نظم و نسق کا قاعدہ۔ انتظام سلطنت (۴) عملداری۔ اختیار۔ اقتدار۔ (۵) پُورا اختیار رکھنے والا گروہ۔ جمہوری حکومت۔ جمہوری سلطنت۔ (۶) حکمراں۔ فرمانروا۔ سرکار (۷) عمل۔ حکم +

گوری (ہ) اسم مؤنث (گیتوں میں):- (۱) معشوقہ۔ محبوبہ۔ حسینہ۔ جمیلہ۔ سندر ناری۔ خوبصورت عورت۔ معشوقۂ صبیح۔ جیسے ؎

منوا ری گوری کوی آج تو بنا میر دبان
سگری رین تربت بیتی تم بن سجنا اکیلی سیجھو میری ہائے

(۲) صفت۔ گورا کی تانیث + صبیحہ۔ چِٹّی + دھولی۔ سفید جیسے گوری چمڑی +

گوری چمڑی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سفید چمڑی۔ گوری رنگت (۲) حُسنِ بے نمک۔ پھیکا شلجم ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گوری ہے چھری تری اے شمع اور پھیکا نمک ۔۔۔ لیکن وہ کان ملاحت ہے نہ ستا پا نمک (نکہت)

گوری کا جوبن چٹکیوں میں جانا (ہ) فعل لازم :- کسی شخص کے حسن یا کسی چیز کی خوبی کا عبث رائیگاں جانا * مفت خوروں کے ہاتھ مال کا ستیاناس جانا * نوٹوں میں کسی چیز کا ختم ہو جانا *

گوری (س) اسم مؤنث :- (۱) گورا ۔ پاربتی ۔ مہادیو کی استری ۔ گرجا ۔ حوا ۔ حضرت آدمؑ کی بیوی ۔ جیسے "گوری گنیس کا ٹو کلیس" (۲) آٹھ برس تک کی کنیا ۔ باکرہ ۔ دوشیزہ ۔ کنواری (۳) مالکوس راگ کی دوسری راگنی کا نام جسے آخرِ روز میں گاتے ہیں ۔ ماگھ پھاگن یعنی جنوری ۔ فروری اس کا موسم ہے *

گوری پُتر (س) اسم مذکر (ہندو) :- گنیش ۔ گوری بچ ۔ شنکر ۔ مہادیو جی کے بیٹے کا نام *

گوریا (ہ) اسم مؤنث (پورب) :- (۱) گنجشک ۔ چڑیا ۔ گنجشک خانہ (۲) مٹی کا چھوٹا ساحقہ ۔ مداریا *

گوڑ (س) اسم مذکر :- (۱) ملک بنگالہ کا وسطی حصہ (۲) صوبۂ بنگال کے قدیم دارالخلافہ کا نام (۳) شہر گوڑ کا رہنے والا ۔ جس کے سبب سے گوڑ برہمن مشہور ہیں (۴) برہمنوں کی ایک اعلیٰ قوم *

گوڑ (ہ) اسم مذکر :- (۱) پاؤں ۔ قدم ۔ پیر (۲) پنڈلی ۔ ٹانگ (۳) ٹخنا ۔ شتالنگ ۔ کعب *

گوڑا یا گوڈا (ہ) اسم مذکر (گنوار) :- (۱) گھٹنا ۔ بندِ ساق ۔ گھونٹا ۔ رکبہ ۔ زانو * گھٹنے کی چپنی (۲) وہ رسی جو چوپایوں کے پاؤں میں باندھتے ہیں

گوڑنا (ہ) فعل متعدی (گنوار) :- (۱) تخم ریزی کے واسطے زمین کو دنابہ کدالی سے کھودنا ۔ ہل یا ہنا ۔ ہل چلانا (۲) نلانا ۔ نرانا ۔ کھیت میں سے اڑاڑ کا ٹنا ۔ گڈائی کرنا ۔ گدائی کرنا (۳) گاہنا ۔ اناج صاف کرکے بھس سے نکالنا *

گوڑھ (س) صفت :- (۱) ادق ۔ مشکل ۔ کٹھن ۔ دشوار (۲) مخفی ۔ پوشیدہ ۔ گپت ۔ نہاں ۔ پنہاں جیسے گوڑھ چار یعنی خفیہ خبر دریافت کرنے والا جاسوس ۔ مخبر *

گوڑھ چار (س) اسم مذکر :- جاسوس ۔ مخبر ۔ خفیہ پولیس ۔ بھیدیا ۔ بھیدی *

گوڑی (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :- فائدہ ۔ نفع * لابھ ۔ بُرد ۔ بافت ۔ حصولِ مفت کی کمائی ۔ وہ مال جو بے محنت و مشقت حاصل ہو (یہ لفظ سنسکرت گرہ بمعنی حصول سے بنایا گیا) *

گوڑی کرنا (ہ) فعل متعدی :- کمانا ۔ بُرد حاصل کرنا ۔ فائدہ اٹھانا * گھٹنا بٹنا ۔ جیب میں ڈالنا * گھٹن بٹن کرنا *

گوڑی ہاتھ سے جانا (ہ) فعل لازم :- بُرد کا نکل جانا ۔ کمائی نہ ہونا ۔ کھٹی نہ ہونا ۔ کچھ ہاتھ نہ لگنا ۔ پھٹکار جانا رہنا * کھٹن بٹن نہ ہونا *

گوڑے (ہ) اسم مذکر (گنوار) :- گوڈے ۔ گھٹنے * جیسے گوڑے گوڑے پانی تھا *

گوڑے پڑنا (ہ) فعل لازم (ہندو) :- پاؤں پڑنا ۔ قدم لینا ۔ قدمبوس ہونا ۔ قدمبوسی کرنا ۔ تعظیم و تکریم کرنا ۔ پا لاگنا * پالاگن کرنا *

گوڑے پسار دینا (ہ) فعل لازم (ہندو) :- (۱) پاؤں پھیلا دینا ۔ مرجانا ۔ انتقال کر جانا (۲) ہمت ہار دینا ۔ حوصلہ پست کر دینا ۔ جی چھوڑ دینا * کاہل بنجانا *

گوڑے پسارنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- ٹانگیں پھیلانا * ہمت ہارنا * مرنا *

گوڑے توڑنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) بھٹکانا ۔ پھرانا ۔ حیران کرنا ۔ ربڑ کرانا (۲) فعل لازم : بھٹکنا (۳) پیروِ دوڑ کرنا ۔ کوشش کرنا (۴) مایوس کرنا ۔ نراس کرنا *

گوڑے ٹوٹ جانا (ہ) فعل لازم (ہندو) :- (۱) گھٹنے ٹوٹ جانا (۲) چلتے چلتے ٹانگیں تھک جانا * مطلق تھک جانا ۔ ہار جانا ۔ چلنے کی ہمت نہ رہنا ۔ تھک کر چور ہو جانا ۔ پاؤں شل ہو جانا (۳) ہمت نہ رہنا ۔ جی چھوٹ جانا ۔ حوصلہ پست ہو جانا (۴) نا امید ہو جانا ۔ مایوس ہو جانا ۔ نراسا ہو جانا ۔ آس نہ رہنا *

گوڑیا (ہ) اسم مذکر :- (۱) باشندۂ گوڑ (۲) حکیم چیتن (۱۴۸۵-۱۵۲۷ء) ساکن ندیا کے پیرو جو سمت ۱۵۴۲ شالباہن مطابق ۱۴۸۵ء میں وشنومت کا اخیر رفارمر قوم برہمن میں پیدا ہوا ۔ اور اس نے یہ اظہار کیا تھا کہ اب چونکہ وید کے علم کو کوئی اس کے حسب منشاء نہیں سمجھتا ۔ اس لئے جو میں طریقہ بتلاتا ہوں اس پر چلنا چاہئے ۔ کیونکہ یہ بھی عین وید کے موافق ہے ۔ پس اس کا نتیجہ وشنومت کی ایک شاخ قرار دیا گیا ۔ کہتے ہیں کہ اس مذہب کے پیرو اگر ہندوستان کے تمام اضلاع سے اکٹھے کئے جائیں تو پچاس لاکھ سے کم نہ ہوں ۔ وہ لوگ اسے کرشن کا اوتار خیال کرتے ہیں *

گوز (ف) اسم مذکر :- پاد ۔ باؤ ۔ ریح ۔ وہ متعفن ہوا جو مقعد کی راہ سے بے آواز نکلے * پھسکی ۔ گندی ہوا *

گوز اڑانا یا مارنا (ہ) فعل متعدی :- پاد لگانا ۔ پاد مارنا ۔ پادنا ۔ بادی پھیلانا *

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گوز

گوزِ شتر (ا) صفت: - بادہوائی - لغو - پوچ - بیہودہ + بے اثر - بے تاثیر - واہیات (چونکہ اُونٹ کے گوز کی آواز اُس کے جسم کی حیثیت سے نہایت خفیف اور ایک بیسُری معلوم ہوتی ہے اس وجہ سے قابلِ پذیرائی ہونے اور خیال میں گزرنے والی بات کی نسبت بولنے لگے۔ چنانچہ ایک اُردو مثل ہے کہ اونٹ پادیگا پادیگا جب پادا تو پھس اِس سے بھی یہی نتیجہ نکلا ؎

ایکدن دل بھی نہ اُس بُت کا بسیجا ٹھہرے ... تھا مگر گوزِ شتر نالۂ دلِ ناشاد کا (شیخ ہلاک علی)

گوزِ شتر بنا میری فریاد کا خواص ... بلا کبھی نہ اُس ستم ایجاد کا خواص (ایضاً)

گوزِ شتر سمجھنا (و) فعل متعدی: - بادہوائی جاننا - لغو و پوچ سمجھنا - بے وقعت سمجھنا - خاطر میں نہ لانا - خیال میں نہ لانا - ذرا توجہ نہ کرنا +

گوزِ شتر کردینا (و) فعل متعدی: - کسی بات کو یونہیں اُڑا دینا - خیال میں نہ لانا - توجہ نہ کرنا ؎

سکانا سن کے ناقۂ لیلیٰ کے پہلو سے ... مجنوں نے کردی گوزِ شتر ساربان کی بات (نصیر)

گوز مارا کرنا (و) فعل متعدی: - نکما پڑا رہنا - بیکار بیٹھا رہنا - خالی پڑا رہنا ؎

گھر میں اے چرکین کب تک گوز مارا کیجئے ... دیکھئے اب جاکے گوگا پیر کی درگاہ کو (چرکین)

گوزاک (و) اسم مذکر (طبی) مرکب از (گوز + سمیۂ نسبت اک): - وہ سخت سوزاک جو اغلامیوں کو مفعول کے اثر گوز یا سفرے کی گرمی سے اُن کے بقول ہوجاتا ہے +

گوسا (ہ) اسم مذکر (پورب): - گوئیٹھا - گوہا - اُپلا - کنڈا +

گوسالہ (ف) اسم مذکر: - (۱) لغوی معنی خرد سالہ کیونکہ گو بمعنی خرد و بچہ آیا ہے اور نیز بمعنی گائے (۲) بچھڑا - گائے کا ایک سالہ بچہ + بچۂ شتر - جبل + اُس سونے کے بچھڑے کا نام جسے سامری جادوگر نے موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں مُنہ سے بولتا ہوا بنایا تھا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اُس نے حضرت جبرئیل علیہ السلام کے گھوڑے کے سُموں کی مٹی اُس میں بھردی تھی اس سبب سے وہ بولنے لگا تھا +

گوسفند یا گوسپند (ف) اسم مؤنث: - بھیڑ - بھیڑی + دُنبہ - مینڈھا - کھاڈو - بعض اوقات بمعنی بُز - بکری - بکرا - وغیرہ +

گوش (ف) اسم مذکر: - کان - کرن - سرون + سمیع - اُذُن +

گوش برآواز یا گوش براہ (ف) محاورہ: - کسی بات کے سُننے کا منتظر - خبر کا مترصد - کسی خبر کے آنے کا امیدوار + منتظر - مترصد ؎

بیٹھے ہیں ہم بھی گوش برآواز کہہ تو دو ... آتا ہے جس کو آئے یہاں امتحاں ہے لب (داغ)

گوش

گوش بھرنا (و) فعل متعدی (متروک): - دیکھو (کان بھرنا) ظفر نے باندھا ہے (پانچ سطروں کے بعد یہ شعر موجود ہے) نوٹ

گوش زد ہونا (و) فعل لازم: - سُننے میں آنا - سُنا جانا - اصغا ہونا +

گوش کرنا (و) فعل متعدی (پُرانا محاورہ ہے جو گوش کردن سے ترجمہ کیا گیا تھا): - سُننا - سماعت کرنا ؎

کب اِسکو گوش کرے تھا جہاں میں اہلِ کمال ... یہ سنگریزہ ہوا ہے دُرِ عدن مجھ سے (سودا)

گوش کھڑے ہونا (و) فعل لازم (متروک): - دیکھو (کان کھڑے ہونا) ؎

کیوں نہ یہ سُن کر کھڑے ہوں باغ میں بلبل کے گوش
صبح دم شبنم نے یکسر بھر دئے ہیں گل کے گوش (ظفر)

گوش گُزار کرنا (ا) فعل متعدی: - سُنانا - کان سے نکالنا - کان میں ڈالنا - جتانا - اطلاع کرنا - آگاہ کرنا - کہہ دینا - مطلع کردینا +

گوش گزار ہونا (و) فعل لازم: - کان میں پڑنا - سُننے میں آنا - خبر ہونا - اطلاع ہونا +

گوش گُزاری (ف) اسم مؤنث: - اطلاع - خبر - رپورٹ +

گوشت (ف) اسم مذکر: - (۱) لحم - ماس - بوٹی - شکار ؎

نہ دانت مارو رقیبوں کے مُنہ پہ جانے دو ... ابھی یہ گوشت ہے بالکل حرام ہونٹوں کا (اختر)

(۲ - ف) گودا - مغز - گری + پوست کے اندر کی لکڑی - پوست کے اندر کی چیز + شحم - چربی +

گوشت خوار (ف) صفت: - (۱) ماس اوحاری - ماساہاری - شکار کھانے والے (۲) درندہ - (۳) وہ حیوانات جو اور حیوانات کا شکار کرتے یا جن کا کھاجا صرف گوشت ہے + مُردار خوار +

گوشت سے ناخن جُدا کرنا (و) فعل متعدی: - اپنوں کو چھوڑنا جو ایک ناممکن بات ہے - دو رشتہ داروں یا گہرے دوستوں میں تفرقہ اندازی کا ارادہ کرنا +

گوشت سے ناخن جُدا ہونا (و) فعل لازم: - اپنوں کا چھوٹنا - رشتہ داری کا منقطع ہونا - چونکہ یہ امر دشوار اور ناممکن ہے اس وجہ سے امرِ محال و ناممکن اور دشوار کے حق میں بولنے لگے ؎

دل سے مٹنا تری انگشتِ حنائی کا خیال ... ہوگیا گوشت سے ناخن کا جُدا ہوجانا (غالب)

گوشت سے ناخن کا جدا نہ ہونا (و) فعل لازم: - تفرقہ انداز کی کوشش سے رشتہ اور قرابت میں فرق نہ آنا - کمال [illegible]

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تیرے ابروے مراد لق چھٹے گا ہرگز — گوشت ناخن سے کہو کیونکہ جدا ہوتا ہے (عبدالمجید)

گوشت کا لوتھڑا (ہ) اسم مذکر:- (۱) مضغۂ گوشت۔ گوشت کا مچا۔ ماس کا ٹکڑا۔ گوشت پارہ (۲) صفت، بالکل نکما جس سے کچھ نہ ہوسکے + اپاہج + احدی۔ سست۔ دیکھنے کا صرف نام کا + ہیولا۔ بیوقوف + (ہم نہیں جانتے کہ فیلن صاحب نے اور اُن کے نقال یا مترجم صاحب نے اس لغت کے معنی بہت موٹا آدمی۔ نامرد آدمی کا عضو تناسل یعنی چیچھڑا کہاں سے لکھے۔ مترجم صاحب نے جن کو ذاتی تجربہ نہیں یہ غضب اور ڈھایا ہے کہ اس معنی میں مسلمان عورتوں کا لفظ لکھا ہے سُبحان اللہ کیا عمدہ اور صحیح تحقیق ہے اگر اُن کو اتنی بھی تحقیق ہوتی کہ لوتھڑا کس قدر مقدار کے واسطے ہے تو ہرگز ایسی موٹی غلطی نہیں کرتے لجلجا آدمی بن ہڈی کا ہوتا تو موٹے سے تشبیہ دینا جائز تھا یہ بھی محض غلط ہے۔ شاید یہ کوئی خاص دل سے تراشی ہوئی اُردو زبان کا لفظ ہے)۔

گوشت کھائیے گوشت بڑھائیے گوشت ہی پر سوئیے (ہ) عیاشوں کا مقولہ ہے یعنی طاقت کے واسطے اور ذائقہ کے واسطے گوشت کا کھانا حظ نفسانی کے واسطے مجامعت کرنا اور استراحت کے واسطے نسان پر سونا اس سے بہتر دنیا میں کوئی کام نہیں ہے +

گوشمال (ف) اسم مؤنث:- سزائے گوش۔ کان اینٹھنے کی سزا جو اکثر مکتب کے اُستاد دیا کرتے ہیں۔ کان مروڑنا +

گوشمالی (ہ) اسم مؤنث:- کان مروڑنے کی سزا۔ کان اینٹھنے کی سزا + سزا۔ تعزیر + تنبیہ۔ چشم نمائی +

گوشمالی کرنا (ہ) فعل متعدی:- کان اینٹھنا۔ کان مروڑنا۔ سزا دینا۔ تعزیر دینا + تنبیہ کرنا۔ چشم نمائی کرنا +

گوشوارہ (ف) اسم مذکر:- (۱) کان کا بالا۔ حلقۂ گوش۔ کُنڈل۔ آویزہ

اے صبا کیا پوچھتی ہے تو شعاع مہر کو — گوش گل پر صبح دم یہ گوشوارہ ہو نہ ہو (نصیر)

(۲) دُرِ یتیم۔ دُرِ یکدانہ۔ وہ بہت بڑا موتی جو سیپ کے اندر سے ایک ہی نکلتا ہے (۳) پگڑی کا طُرّا۔ پگڑی یا لُنگی کا سرا جو کلبتوں سے بُنا ہوا ہوتا ہے (۴) جیغہ + طُرّہ۔ وہ زیور مرصع جو پگڑی پر باندھتے ہیں (۵۔ ہ) وہ کامدار پٹی جو چھٹی کے روز زچہ کے سر سے باندھ کر اور اُسے رانی بنا کر بٹھاتے ہیں۔ عصابۂ مرصع۔ مکٹ۔ تاج۔ اکلیل۔ اکثر پہلے پہل کی چھٹی میں یہ سنگار ہوتا ہے (۶) خلاصۂ حساب۔ چٹھا بہی۔ انتخاب حساب + نقشۂ حساب۔ کسی کاغذ کا اختصار + میزان۔ جوڑ (۷) کنھیدن + (۸) کسی نقشے یا رجسٹر کی پیشانی۔ ریتی +

گوشہ (ف) اسم مذکر:- (۱) زاویہ۔ کونہ۔ کھونٹ (۲) خلوت۔ تنہائی۔

کنارہ۔ علٰحدگی۔ تخلیہ۔ (۳) طرف۔ جانب۔ پہلو۔ سمت۔ دِسا۔ کھونٹ۔ (۴) کمان کا سرا۔ کمان کی دونوں نوکیں جن میں دانت رہتے ہیں +

گوشۂ جنوب و مشرق (ف + ع) اسم مذکر:- اگنی کون۔ دکھن پورب کا کونہ + دکھن اور پورب کا زاویہ +

گوشۂ جنوب و مغرب (ف + ع) اسم مذکر:- نیرت کون۔ دکھن اور پچھم کا کونہ + دکھن اور پچھم کا زاویہ +

گوشۂ چشم (ف) اسم مذکر:- آنکھ کا کویا + کنج یا پیغولۂ چشم۔ ماق +

گوشۂ شمال و مشرق (ف + ع) اسم مذکر:- ایشان کون۔ اُتر پورب کا کونہ + اُتر اور پورب کا زاویہ +

گوشۂ شمال و مغرب (ف + ع) اسم مذکر:- وایو کون۔ اُتر پچھم کا کونہ + اُتر اور پچھم کا زاویہ +

گوشۂ عافیت (ف + ع) اسم مذکر:- گوشۂ تنہائی جہاں کچھ جھگڑا اُٹھنا نہیں ہوسکتا۔ بسم اللہ کا گنبد۔ گوشۂ امان +

گوشۂ کمان (ف) اسم مذکر:- کمان کی نوک جس میں تانت لگی رہتی ہے +

گوشہ میں (ہ) تابع فعل:- خلوت میں۔ تنہائی میں۔ علٰحدگی میں + غرفہ میں۔ کونے میں۔ الگ +

گوشۂ نشین (ف) اسم مذکر:- خلوت نشین۔ تنہائی میں رہنے والا۔ سب سے علٰحدہ رہنے والا۔ تجرد و گزیں۔ تارک الدُنیا +

گوشۂ نشینی (ف) اسم مؤنث:- عزلت۔ خلوت نشینی + تجرد۔ علٰحدگی + تنہائی۔ اکانت + خانہ نشینی +

گوگل (س) اسم مذکر (عوام بفتح کاف عربی بولتے ہیں):- (۱) گائیوں کا ریوڑ (۲) گوسالہ۔ باڑا (۳۔ برج) اُس مشہور اور مقدس گانوں کا نام جو متھرا کے قریب دریائے جمنا کے متصل واقع ہے۔ یہ وہی گانوں ہے جہاں نند جی رہتے تھے اور سری کرشن جی نے وہاں اپنا بالپن بسر کیا اور وہیں پیدا ہوگئے +

گوکھرو (ہ) اسم مذکر:- (۱) ایک قسم کے سہ گوشہ کانٹے کا نام جسے خسک بھی کہتے ہیں۔ پنجابی بھکھڑا بولتے ہیں۔ مزاجاً اول درجہ میں سرد و خشک (۲) گوکھرو کا پودا۔ گوکھرو کی بیل (۳) وہ آہنی کانٹے جو گوکھرو کی شکل کے بنا کر قلعوں کے نیچے یا دمدموں کے سامنے بکھیر دیتے ہیں۔ تاکہ دشمن کی فوج کے پاؤں اور گھوڑوں کے سموں میں چُبھ کر اُن کو آنے سے باز رکھیں (۴) ڈِلی۔ گٹّا وہ کانٹا یا گوشت کی سخت گرہ جو اکثر تنگ جوتا پہننے کے سبب یا گرمی سے پیدا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پیدا ہوکر چلنے پھرنے میں تکلیف دیتی اور جس قدر تراشو بڑھتی جاتی ہے ؎
بیچ کے کانٹوں سے چلے ہم نے یہ کی تبیر پا   گوکھرؤ تلووں میں نکلے واہ رے تقدیر پا (بحر)

(۵) کان کے ایک خاردار زیور کا نام جو منڈی دوا کے مانند ہوتا اور اکثر گوجروں یا گھاروں کے لڑکے پہنا کرتے ہیں (۶) ہندو عو) ہاتھ کے ایک زیور کا نام جسے چوہے دتیاں یا کنگن بھی کہتے ہیں (۷) مقیش یا دھنک وغیرہ کا گھونٹا موڑا ہوا گوتا جو اکثر عورتوں کے دوپٹوں یا بچوں کی ٹوپیوں میں ٹانکا جاتا ہے ؎

کام زیبائش سے کیا اے دادِ وحشت مجھے
میرے دامانِ قبا میں گوکھرو ٹانکا نہ کر (بحر)

گوگا - (ہ) اسم مذکر:۔ (خاکروبوں کے مشہور پیر کا نام جو اصل میں راجپوت قوم چوہان سے موضع ادریرہ تحصیل راجگڈھ علاقۂ بیکانیر میں محمود غزنوی کے عہد سے پہلے پیدا ہوا تھا یہ شخص اپنے ماں باپ سے لڑکر پرگنہ توہر علاقۂ بیکانیر میں آیا اور جہاں اب اُس کا مزار بنا ہوا ہے۔ وہاں پہنچ کر ایک جوگی کا چیلا بن گیا۔ اور چند مدت اسی حالت میں رہ کر آخرکار مشرف بہ اسلام ہو۔ ظاہر پیر کے نام سے مشہور ہوا۔ اور اسلام لانے کے بعد اپنے گھوڑے اور ہتھیاروں سمیت زمین میں جو شق ہوگئی تھی سما گیا۔ ایک عرصہ تک اس کی قبر بے نشان رہی مگر محمود غزنوی کے وقت میں اُس کی بہت سی کراماتوں کو دیکھ کر ایک عمدہ قبر اور قبر پر ایک عمارت بنوادی گئی جو آج تک موجود ہے۔ یہ عمارت نہایت مختصر گرجا یا گنبد کی طرح گاؤدم بنی ہوئی ہے علاوہ اور کراماتوں کے علاوہ ایک یہ کرامات بھی اُس زمانے کے لوگوں نے دیکھی تھی کہ اکثر گائیں خود بخود آکر گوگا کے مزار پر دودھ کی دھاریں مار جایا کرتی تھیں۔ غرض اُسی زمانہ سے آج تک اُس مقام پر بھادوں سُدی اشٹمی و نومی کو بڑا بھاری میلہ ہوتا ہے۔ ہزاروں کوس سے خلقت آتی ہے۔ اس قبر کے پجاری مسلمان ہیں جو چاہل کہلاتے۔ اور قصبہ کرن پورہ میں رہتے ہیں۔ چڑھاوے کا نصف حصہ ہندو برہمن بھی لیتے ہیں۔ نیاز میں۔ پیاز۔ پنکھا۔ پوریہ۔ دودھ ناریل وغیرہ چڑھایا جاتا ہے اور مراد مانگنے والے ایک ایک روپیہ بھی اُس کلس میں ڈالتے ہیں جو عمارت مذکور کے اوپر سنہری رنگ کا رکھا ہوا ہے۔ ہر قسم کے مال کی دکانیں دور دور سے آتی ہیں بیلوں اور اونٹوں وغیرہ کی خرید و فروخت بھی اس میلہ پر ہوتی ہے چنانچہ ناگور۔ مارواڑ۔ بیکانیر کے بیل اور اونٹ کثرت سے آتے ہیں۔ اس گوگا پیر کو ہندو اور چاہل یعنی نومسلم مسلمان دونوں پوجتے ہیں۔ گوگا کے بھگت ڈیرو کی آواز اور اُن کا گیت سُن کر وجد میں آجاتے، اور آہنی زنجیروں سے اپنے سر اور جسم کو بڑے زور سے پیٹتے ہیں مگر چوٹ نہیں لگتی بلکہ اکثر سانپوں کو پکڑ کر اپنے گلوں میں ڈال لیتے ہیں۔ گویا یہ بھی ایک کرامات ہے (لیکن خاکروبوں میں گوگا پیر کی پیدائش اور حقیقت کی نسبت اس طرح مشہور ہے کہ دادریرہ علاقۂ بیکانیر میں راجہ جیوڑ کی ایک رانی مساۃ باچھل اور اُس کی سالی کاچھل دونوں بانجھ تھیں۔ باچھل بڑی بہن تھی اور کاچھل چھوٹی۔

باچھل نے خدا تعالیٰ سے اولاد کے واسطے دعا مانگی۔ اُس کے قبول ہونے سے گورو گورکھناتھ دادریڑے میں آکر نولکھی باغ میں ٹھہرے باچھل نے خبر پاکر اُن کی سیوا شروع کی بارہ برس تک ٹہل کرتی رہی۔ تیرھویں برس گرو گورکھناتھ چلنے کو تیار ہوئے۔ تو کاچھل نے آکر باچھل سے کہا کہ مجھے ذرا اپنی سیوا کے کپڑے مانگے دیدے اُس نے سیدھے سُبھاؤ دیدئے۔ یہ اس چھل سے کپڑے پہن کر باچھل کے بھیس میں اُن کے پاس گئی اور کانی پا چیلے کی معرفت عرض کیا کہ مہاراج میں نے اتنے دنوں آپ کی سیوا کی مگر کچھ پھل نہ پایا گرو گورکھناتھ نے چیلے کی طرف اشارہ کیا کہ اُسے کچھ دیدے۔ اُس نے دو جو نکال کاچھل کے حوالے کئے اور کہا کہ جا تیرے دو جوڑواں بچے پیدا ہونگے۔ وہاں سے رخصت ہوکر آئی اور اپنی بہن سے بیان کیا کہ تُو نے اتنی مدت جوگیوں کی خدمت کی اور کچھ حاصل نہ ہوا۔ آخر کو دیکھ وہ آج چلے ہی گئے۔ تیری ساری محنت اکارت گئی۔ باچھل یہ بات سُنتے ہی اپنے کپڑے بدل کر اُن کی تلاش میں نکلی بارہ کوس پر جا پکڑا۔ اور کہا کہ مہاراج مجھے کیا دے چلے۔ انہوں نے خفا ہوکر فرمایا کہ دُر کمبخت ہم تجھے دیکر تو آئے ہیں۔ اُس نے کہا کہ وہ تو میری بہن کاچھل کپٹ کے اپنا مطلب نکال گئی ہے گرو گورکھناتھ نے کانیپا بالکے سے کہا کہ یہ کیا بات ہے اُس نے کہا کہ واقعی اسی طرح ہے پس گرو گورکھناتھ نے اپنے ماتھے کا میل پونچھ کر اُس کے حوالہ کیا اور کہا کہ جا تیرے گوگا پیدا ہوگا۔ اور وہ کاچھل کے دونو جوڑواں بچوں کو ہلاک کریگا۔ چاروں کھونٹ میں اُسکی پیری ہوگی۔ سب لوگ اُسے گوگا پیر سمجھ کر ماننے لگینگے۔ باچھل نے وہ میل کھایا جس سے حمل ٹھیر گیا اور گوگا پیر تمام مرحلے طے کرکے بارہ برس میں پیدا ہوا۔ کیونکہ جس وقت باچھل کو حمل رہا تو راجہ جیوڑ بدگمان ہوگیا تھا۔ اور اُس کی رانیاں بھی طعنے دینے لگیں تھیں جس کے سبب سے باچھل نکالی گئی اور وہ سیدھی اپنے بھائی باسک کی طرف روانہ ہوئی۔ ابھی تک وہ پہنچنے نہ پائی تھی اور گوگا پیٹ ہی میں تھا کہ اُس نے خواب میں جاکر راجہ باسک کو دے مارا۔ اُس نے جوتشیوں کو بلاکر دریافت کیا انہوں نے سارا حال من وعن بیان کردیا اور کہا کہ یہ آفت کا پرکالا اب تمہارے ملک میں آتا ہے پس اُس نے خائف ہوکر تمام سانپوں کو بلایا اور کہا کہ جو گوگا کو مار ڈالیگا اُسے آدھا راج پاٹ دیدونگا اس پر تاریک ناگ نے بیڑا اُٹھایا۔ اور وہ بالشتی سانپ بن کر چلا۔ آتے ہی پہلے تو باچھل کی گاڑی کے دونو بیلوں یعنی سوہنی سوہنی کو ڈسا پھر گاڑی بان کو کاٹا اور اپنے دل میں کہا کہ اگر میں باچھل کو کاٹتا ہوں تو گوگا بچ جاتا ہے۔ اس سے بہتر ہے کہ باچھل کے منہ کے رستے گھس کر پہلے گوگا کو کاٹوں پس یہ باچھل کو سوتا پاکر اُس کے منہ میں گھسنے کے ارادہ سے آیا تھا کہ گوگا نے پیٹ سے ہاتھ نکال کر اُس کا پھن داب کر سارا زہر جذب کرلیا جس کے سبب سے وہ کیچوا بن گیا۔ اُس وقت گوگا نے خواب میں اپنی ماں سے کہا کہ کس نیند سوتی ہے ذرا اُٹھ کر دیکھ بیل کہاں گئے۔ گڑھوالا کیا ہوا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جو نہیں وہ چونک کر اُٹھی تو خواب کو سچ پایا۔ اور افسوس سے کہا کہ اب اپنے بھائی تک کس طرح پہنچوں گی۔ گوگا نے پیٹ میں سے آواز دی کہ تو میری گرب کُشنہ دری یعنی پیٹ مانے یہ سب زندہ ہو جائیں۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ غرض اسی طرح یہ راجہ باسک تک پہنچے اُس نے وہاں ایک تہ خانہ میں سانپ بچھو چھوڑ رکھ کر۔ اس کے اوپر کچے سوت کا پلنگ بچھوا دیا تاکہ یہ ہلاک ہو جائے۔ مگر وہ پلنگ سونے کا بن گیا۔ سانپ مر گئے۔ اور کچھ نہ ہوا۔ بارہ برس تک یہ وہاں رہی۔ لیکن گوگا پیدا نہ ہوا۔ اور یہی کہا کہ میں یہاں پیدا ہو کر ننھیال یعنی نانا کے گھر کا جنا ہوا نہیں کہلاؤں گا۔ اپنے باپ دادا کی سرزمین میں جا کر پیدا ہونگا۔ اس کی ماں نے کہا کہ راجہ جیو۔ وہاں گھُسنے کب دیگا ایسی بات کر کہ وہ خود لینے آئے۔ چنانچہ اُس نے اُس کو بھی جا کر پلنگ سے گرا دیا اور کہا کہ میری ماں کو لے کر آ۔ حاصل کلام راجہ جیو رہا کر اُس کی ماں کو گھر لایا۔ اور یہاں آکر گوگا پیدا ہوا۔ پس اپنے وطن میں آکر ظاہر ہونے سے ظاہر پیر کہلایا۔ اور اخیر کو سمادھ میں از خود سما گیا۔ اس کی مزار پر سانپ بکثرت حاضر رہتے ہیں۔ اور خاکروب اس کی بہت سی کراماتیں بیان کرتے ہیں۔ جو باعث تطویل چھوڑ دی گئیں ؎

یہ دعا ہے روز و شب جر کین کی گوگا پیر سے　　میں بھی اب مہتر بنوں جا کر الہ آباد کا ✤ (جر کین)

گوگا پیر کی چھڑیاں یا میلا (ہ) اوّل مُؤنث دوم اسم مذکر :۔ ظاہر پیر کے سمادھ لینے کا دن یا تاریخ جس میں اُس کی زیارت کے واسطے تمام مُلک کے خاکروب اپنے اپنے شہروں میں جمع ہو کر چھڑیاں نکالتے اور گوگا کی مزار تک بھی مرادیں لے کر جاتے ہیں ؎

میلا ہے گوگا پیر کا چھڑیلوں کی سیر ہے　　چلئے نواز جنگ کے بازار کی طرف (جر کین)

چلنے لگے دیکھنے جس روز گوگا پیر کا میلا　　بنے گا مہتروں کا ٹوکرا تخت رواں اپنا (ایضاً)

گوگل (ہ) اسم مذکر :۔ ایک درخت کے گوند کے نام جو ذائقہ میں تلخ اور بہت سی قسم کا ہوتا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں حار دوم میں یابس اور بقول البعض اوّل درجہ میں گرم اور دوم درجہ کے اخیر میں خُشک۔ جلانے میں اس کی بو دماغ کو ناگوار معلوم ہوتی ہے۔ مگر ہندو لوگ اکثر اپنے دیوتاؤں کو اس کی اور دھوپ کی دھونی دیا کرتے ہیں۔ بلکہ سفلی عمل والے بھی دھونی میں اسی کا استعمال کرتے ہیں ؎

گوگل جلا کے سینکڑوں سفلی عمل پڑھے　　اُس تک نہ دسترس کبھی تم پیر سے ہوا (شیخ باقر علی کھنوی)

گول (ہ) صفت :۔ (۱) مدوّر۔ گرد۔ غلطاں۔ گردی۔ مستدیر۔ چکردار ؎

کیا اشکِ تر ہیں اپنے بچشم پر آب گول　　دیکھے صدف میں ایسے نہ دُرِ خوشاب گول
لاتا ہے اپنے پیچ میں ہر اہل بزم کو　　عمامہ سج کے شیخ فضیلت مآب گول } بحر

(۲) مُبہم۔ مشکوک۔ مشتبہ۔ محتمل۔ احتمالدار۔ مذبذب۔ وہ بات جو بخوبی سمجھ میں

نہ آئے ✤ پیچدار۔ پیچیدہ (۳) مجہول الحال۔ وہ شخص جس کا حال معلوم نہ ہو (۴) پُر گوشت۔ بھرا ہُوا۔ بھرا بھرا (۵)۔ اسم مؤنث) مٹی کا بڑا مٹکا۔ گھڑا۔ خُم۔ سبُو ؎

جام و مینا و سبُو سے تو بجھی اپنی نہ پیاس　　ہم نے ساقی مُنہ سے اب بھر کر لگا دی گول ہے (ظفر)

(۶۔ ف) ابلہ۔ بیوقوف۔ نادان۔ احمق ✤

گول بات (ہ) اسم مؤنث :۔ مُبہم بات۔ وہ بات جو سمجھ میں نہ آئے چند احتمال رکھنے والی بات۔ پردے کی بات۔ محتمل بات۔ مشکوک بات۔ مُشتبہ بات۔ پیچدار بات ؎

اقرار وصل میں بخُدا دیکھیو دِلا ✤　　باتیں کہے ہے کیا ہی وہ خانہ خراب گول (ظفر)

پھرتی ہر پہلو پہ ہیں باتیں تُمہاری گول گول　　گوہر غلطاں کہوں گا آپ کی تقریر کو (صابر)

گول بدن (ہ) اسم مذکر :۔ بھرا ہُوا بدن۔ بھرا بھرا جسم۔ پُر گوشت جسم ✤

گول گول (ہ) صفت :۔ مبہم۔ مشکوک۔ مشتبہ۔ صاف صاف کا نقیض۔ واشگاف کا نقیض ✤

گول گول بات (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ بات جو چند احتمال رکھے۔ پہلودار بات ✤ مُبہم بات۔ وہ بات جو واشگاف نہ ہو۔ مذبذب بات ✤

گول گول کہنا (ہ) فعل متعدی :۔ واشگاف نہ کہنا۔ صاف صاف نکہنا ابہام میں بیان کرنا۔ اس طرح بیان کرنا جس میں چند احتمال ہو سکیں ✤

گول مال (ہ) صفت (پورب) :۔ (۱) رلا ملا۔ گڈمڈ۔ رلا مِلا (۲) سازش اٹ سٹ۔ آنٹ سانٹ (۳) خیانت۔ غبن۔ تغلب (۴) دال میں کالا۔ مُشتبہ۔ مشکوک (۵) غائب ✤ الوپ ✤ غایب غلہ ✤ تلپٹ ✤

گول مال کرنا (ہ) فعل متعدی (پورب) :۔ (۱) گڈمڈ کرنا۔ رلا مِلا دینا (۲) غبن کرنا۔ تغلب کرنا۔ خیانت کرنا (۳) غائب کرنا۔ گم کرنا۔ چرا لینا۔ اُڑا دینا۔ (۴) اٹ سٹ لڑانا۔ اٹ سٹ کرنا۔ ساز باز کرنا۔ سازش کرنا ✤ تلپٹ کرنا ✤

گول مال ہونا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) گڈمڈ ہونا (۲) سازش ہونا (۳) غبن ہونا۔ تغلب ہونا (۴) چوری ہونا۔ غائب ہونا (۵) دال میں کالا ہونا۔ شُبہ گزرنا ✤ تلپٹ ہونا ✤ پتا نہ لگنا۔ کچھ بیچ نہ پانا ✤

گول مٹول (ہ) صفت :۔ بینگن سا۔ گول ہول۔ پیپے کی مانند پیپا سا۔ ایسا موٹا آدمی جس کے جسم کا ہر ایک عضو مٹائی میں چھپا ہوا اور جسم کی گولائی میں دبا ہوا ہو۔ کوتاہ قامت و فربہ اندام ✤

گول مرچ (ہ) اسم مؤنث (پورب) سیاہ مرچ۔ کالی مرچ ✤ دکھنی مرچ ✤

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گول مول (ہ) صفت :۔ (۱) مدوّر اور بے پہلو (چیز) نہایت ہی گول ؎

مُنہ دیکھو ماہ کا جو وہ نقشا ترا سا لائے — صورت خدا نے اُس کو بھی گول مول دی (جراٗت)

(۲) موٹا تازہ اور ٹھنگنا آدمی - فربہ اور کوتاہ قامت (۳) موٹا بیوقوف +

گول مُنھ (ہ) اسم مذکر :۔ چکلا مُنھ - آفتابی چہرا - طباقی سا مُنھ - چوڑا مُنھ +

گول نقشہ (ا) اسم مذکر (عو) :۔ دیکھو (گول مُنھ) +

گول ہو رہنا (ہ) فعل لازم :۔ ٹال جانا - خاموش ہو رہنا - چُپ سادھنا - جواب نہ دینا - بے خبر ہو جانا +

گولا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) گھیرا - منڈل + گول کا مزید علیہ - پنڈا - جیسے ڈور کا گولا - گیند - کرہ + گول پنڈ + گولہ تفنگ و توپ وغیرہ (۲) ناریل کے اندر کی ثابت گری - مغز ناریل - (۳) اناج کا کوٹھا - کھتا + اناج کی منڈی - گنج - (۴) گول شہتیر - بغیر گھڑی اور لمبی لکڑی جو چھت میں ڈالی جائے - لٹھا (۵) پکا کنواں - وہ کنواں جو اندر باہر سے پکا اور استرکاری کا اونچا منڈیر دار بنا ہوا ہو (۶) گول پیچک - ولائتی پیچک - تاگوں کی پیچک (۷) قالب تیار وہ لکڑی کا سر جس پر دستار بند پگڑی باندھا کرتے ہیں (۸) ایک قسم کا کبوتر جو کابلی اور پشاوری کے خلاف ہے - یہ نہ پر اُڑتا اور نیچی پرواز کا ہوتا ہے قد میں چھوٹا گول متھول وزن میں بھاری اور سینہ کے بل اُڑنے والا ہوتا ہے - (۹) پیل پایہ - ستون - کھم - کھمبا - چونے گچ کا کھمبا (۱۰) ستون کے گردا گرد کا اُبھرا ہوا حلقہ - مرغول - مرغولہ - (۱۱) بادِ گول - وہ پیچ یا ہوا جو معدہ میں ہو کر پیٹ میں اُٹھتی اور تکلیف دیتی ہے - جسے بادِ گولہ بھی کہتے ہیں (۱۲) ریوڑ - رمہ - ڈھوروں کا غول (۱۳) سوجن - آماس - ورم +

گولا اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :۔ اپنی صداقت اور بریت کے واسطے لوہے کے جلتے اور تپتے ہوئے گولے کو ہاتھ میں اُٹھا کر قسم کھانا - کہ اگر ہم سچے ہوں تو ہاتھ نہ جلے اور جھوٹے ہوں تو آگ اپنا کام کرے - پہلے لوگوں میں اس طرح کی قسموں کا ڈراوے کے واسطے دستور تھا تاکہ چور جھٹ قبول دے ؎

دزدی سے اِس نے گرم یہ گولا اُٹھایا ہے — دستِ فلک میں صبح نہیں آفتاب گول (ظفر)

گولا چلانا (ہ) فعل متعدی :۔ گولہ اندازی کرنا - گولہ مارنا - توپ چھوڑنا +

گولا دن (ہ) صفت :۔ گول متھول - نہایت موٹا تازہ - فربہ اندام - مُشٹنڈا مُسٹنڈا - توپ کے گولے کی مانند گول مول بنا ہوا - چونکہ دن توپ کی آواز کو کہتے ہیں - اِس سبب سے یہاں مجازاً توپ کے معنی ہو گئے ہیں +

گولا دن بنا ہوا ہے - محاورہ :۔ نہایت موٹا تازہ ہے +

گولا دھار (ہ) صفت (ہندو) :۔ موسلا دھار - زور کی بارش +

گولا دھار برسنا (ہ) فعل لازم :۔ موسلا دھار پانی پڑنا - چھاجوں مینھ برسنا - خوب زور شور سے برسنا +

گولا لاٹھی کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ ہاتھ پاؤں باندھ کر اور گھٹنوں میں لاٹھی دے کر اُٹھانا - ایک سزا کا نام جو مکتب کے مُلا سخت قصور پر دیتے ہیں اِس طرح بچہ بے قابو ہو جاتا اور مار کھانے سے بھاگ نہیں سکتا ہے +

گولائی (ہ) اسم مؤنث :۔ دَور - چکر - مُدوّری - گولپن +

گُولر (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو انجیر سے مشابہ مگر رنگ میں سُرخ ہوتا اور اُس کے اندر سے اکثر بُھنگے نکلتے ہیں - لوگوں کا گمان ہے کہ وہ اِس کے اندر ہی پیدا ہوتے ہیں - مگر یہ بات غلط ہے کیونکہ جس پھل میں یہ کیڑے نکلتے ہیں اُس میں چھوٹے چھوٹے سوراخ ضرور ہوتے ہیں - جن میں سے یہ اندر چلے جاتے اور اُس کی شیرینی کو چوستے ہیں - عوام اس گولر کو کیڑوں سمیت کھا جانا آنکھوں کا دُکھنے سے بچنا خیال کرتے ہیں عربی میں اسے رُقعہ کہتے ہیں - ڈومر - تیمر (۲) روئی کا ڈوڈا - ٹینٹ - کپاس + ڈوڈا +

گُولر کا پھول (ہ) اسم مذکر :۔ اول معدوم - دوم عنقا صفت - معدوم - کمیاب - نادر - نایاب - ناپید - نامیسر - چڑیا کا دودھ - ناممکن الحصول ؎

اے فکر کیا سبب جو یہ آتا نہیں ہے ہاتھ — مضمونِ تازہ کیا کوئی گولر کا پھول ہے (اسیر)

لاؤں کہاں سے داغ جگر قابل پسند — گولر کا پھول آپ کو درکار ہے تو ہو (ایضاً)

تیرے مریضِ لب کی دوا جب تلاش کی — گولر کا پھول باغ میں عُناب ہو گیا (بحر)

گولر کا گر پھل ہے اُس کا رُخ رنگیں — پایا نہ پتا ہم نے کبھی اُس کے نشاں کا (شیخ باقر علی)

(گولر کے پھول کی نسبت یہ مشہور ہے کہ اس کا پھول نہیں ہوتا مگر دیوالی کے دن نکلتا ہے جو شخص اُسے دیکھ لے راجہ یا بادشاہ ہو جاتا ہے) +

گُولر کا پیٹ پھڑوانا (ہ) فعل متعدی (ہندو - عو) :۔ پوشیدہ یا دبی ہوئی بات کو ظاہر کرانا - قلعی کھلوانا - بھانڈا پھڑوانا - بھید کھلوانا +

گُولر کا کیڑا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) گولر کا بھُنگا جو اُس کے اندر رہتا ہے (۲) وہ شخص جس نے گھر سے نکل کر باہر کی ہوا نہ کھائی ہو - گھر گھُسڑو - چار دیواری سے باہر نہ نکلنے والا + گھر گھسنا - جیسے گولر کے کیڑے کا گولر ہی جہان اور آسمان ہے -

گُولر کباب (ہ) اسم مذکر :۔ ایک قسم کے کباب جو اُبلے اور پسے ہوئے گوشت کے اندر پودینہ - ادرک - پنیر وغیرہ بھر کر پکائے جاتے ہیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گول

گولر گپکنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- چبا چبا کر باتیں کرنا۔ ٹھہر ٹھہر کر باتیں کرنا۔ مُنہ میں گھنگنیاں بھر کر بولنا ✦

گولک (ہ) اسم مؤنث :- (۱) غلّہ گلّہ۔ روز مرّہ کی بکری رکھنے کا ظرف۔ غلّک۔ بکری رکھنے کی گُتھی (۲) وہ حرامی بچّہ جو بیوہ کے ساتھ زنا کرنے سے پیدا ہُوا ہو ✦

گولنداز (ف) اسم مذکر :- گولہ انداز۔ توپچی۔ توپ چلانے والا ✦

گولہ (ف) اسم مذکر :- گُولہ ✦ گُولۂ توپ ✦ گیند۔ انٹا ✦ غلّہ ✦ گوپیے میں چلانے کا گولہ ✦ کُرہ ✦

گولی (ہ) اسم مؤنث۔ گولا کی تصغیر :- (۱) گلولۂ تفنگ۔ بندوق کی گولی۔ بندقۂ تفنگ (۲) حَبّ۔ دوا کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں۔ بٹی ✦ گُٹکا (۳) بچوں کے کھیلنے کی لاکھ یا شیشے یا پتھر وغیرہ کی گولی ✦ انٹا (۴) آٹے کی ٹکیاں جس میں اسم ذات رکھ کر دریا میں ڈالتے ہیں (۵) گول دانہ۔ روا (۶) خُم۔ پانی رکھنے کی بڑی ٹھلیا۔ مٹکا ✦

گولی بارُود کہیں جائے طلب لینے سے کام (ہ) کہاوت :- کسی کا کام بگڑے یا سنورے اپنے فائدے سے غرض۔ کارگزاری ہو یا نہ ہو تنخواہ سے کام۔ مردہ دوزخ میں جائے یا بہشت میں اپنے حلوے مانڈے سے کام ✦ عوام بارُوت بولتے ہیں گو وہ بھی کچھ غلط نہیں کیونکہ ت اور د کا باہم بدل ہے غلط نہیں

گولی بچا جانا (ہ) فعل لازم :- کارِ دُشوار یا مُصیبت کے وقت سے کنارہ کر جانا۔ مُشکل کام سے پہلُوتہی کر جانا۔ کسی حیلہ یا بہانے سے آتی ہوئی آفت کو دیکھ کر صاف الگ ہو جانا ؎

لے بچا دل کو خطا جان جو نگے ہے خال　　　سوز کہتا ہے یہ گولی تو بچا جاؤں گا (میر سوز)

کیا کیا فریب کر کے مزے لُوٹتے ہیں ہم　　　گولی بچا گئے کبھی گُولا اُٹھا لیا ✦ (بحر)

گولی بچانا (ہ) فعل متعدی :- مُصیبت کے وقت حال پُر اختلال کا شریک نہ ہونا بلکہ کنارہ کشی اور پہلُوتہی کرنا۔ کارِ دُشوار و مُشکل سے دھوکا دیکر بچاؤ نکال لینا ؎

یاد خال آئی تو میں فکرِ دہن میں گم ہُوا　　　سچ تو یُوں ہے مجھ پہ بھی گولی بچانی ختم ہے (معروف)

گولی پلانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گولی مارنا۔ گولی چلانا (۲) بندُوق بھرنا۔ بندُوق میں گولی ڈالنا (۳) کسی کے جسم میں گولی اُتارنا۔ بندُوق کی گولی جسم کے اندر داخل کرنا ✦

گولی دینا (ہ) فعل متعدی :- دوا کی بٹّی کھلانا ✦

گوم

گولی کان پر سے جانا (ہ) فعل لازم :- کسی آفت کا بالا بالا چلا جانا۔ کسی صدمہ یا مُصیبت سے بال بال بچ جانا ؎

تفنگ اُس کی چلی آواز پر ایک　　　گئی ہے میرے گولی کان پر سے (میر)

گولی لگانا (ہ) فعل متعدی :- حریف یا نشانے یا شکار پر گولی چلانا۔ گولی مارنا ✦ بھری بندُوق چلانا ✦

گولی لگنا (ہ) فعل لازم :- (۱) بندُوق کا نشانہ لگنا (۲) جسم پر گولی کا صدمہ پہنچنا ✦ گولی کی ضرب یا زخم آنا ✦

گولی لگے (ہ) دعائے بد :- بندوق سے مارا جائے ✦ (عو)

گولی مارنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گولی چلانا۔ گولی لگانا۔ بندُوق سر کرنا۔ فیر کرنا۔ بندُوق چھوڑنا (۲) گولی سے جان لینا۔ جان سے مارنا ✦

گولی مارو (کلمۂ تنفّر) محاورہ :- اوّل معلوم۔ دوم۔ آگ لگاؤ۔ بھاڑ میں ڈالو۔ کالا مُنہ کرو۔ دفع کرو۔ چولہے میں ڈالو۔ ایسے کا نام نہ لو۔ جانے دو۔ خیال نہ کرو۔ ایسے کا مُنہ کالا کرو ✦

گولیاں (ہ) گولی کی جمع ✦ حبوب۔ بٹیاں ✦

گولیاں پھینکنا (ہ) فعل متعدی :- شریکوں کی رنگ برنگ کی گولیاں ملا کر بال نکالنے اور داؤں چلنے کے واسطے زمین پر لُڑھکانا ✦

گولیاں کھیلنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گولیوں کی بازی کھیلنا۔ گوئیوں کا جُوا یا کھیل کھیلنا ✦ انٹا بازی کرنا (۲) ہنوز طفل ہونا۔ طفلی کا زمانہ ہونا ؎

ہم دل یکف نہادہ تب ہی اُس کے گرد تھے　　　وہ جن دنوں میں کھیلتے تھا لڑکوں سے گولیاں (مُصحفی)

گولیاں کھیلتے ہیں (ہ) محاورہ :- ابھی تک بچے ہیں۔ ہنوز طفل ہیں ✦

گولے دار پگڑی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی گول بندھی ہوئی پگڑی جس کا اگلے بادشاہوں کے وقت میں دربار میں باندھ کر جانے کا دستُور تھا ✦

گومڑا (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ سُوجن کا اُبھار جو سر وغیرہ میں ضرب آنے سے ظاہر ہو۔ ورم۔ آماس (۲) بھوٹنا۔ دُنبل ✦

گومڑا پڑنا (ہ) فعل لازم :- چوٹ کے سبب سے ورم یا سُوجن کا آجانا ✦

گومڑی (ہ) اسم مؤنث (گنوار) :- قلدار پھنسی۔ مُطلق پھنسی پھوڑیا ✦

گومگو (ہ) صفت :- (۱) تذبذب۔ دُھکڑ پُکڑ۔ دُبدھا۔ شک شُبہ۔ کسی بات کے کہنے نہ کہنے کا سوچ۔ پس و پیش۔ وسوسہ ؎

ادب ہے اور یہی کشمکش تو کیا کیجے　　　حیا ہے اور یہی گومگو تو کیونکر ہو (غالب)

گومگو نے عجب آفت میں پھنسا رکھا ہے　　　گوشِ دل تم کو نہیں تابِ تکلّم مجھ کو (ادیب)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اُس صنم کو خدا کہوں نہ کہوں ہے سخن گومگو خدا حافظ (وزیر)

(۲) مبہم۔ مشکوک۔ مشتبہ۔ مذبذب۔ غیر مشخص۔ گول مال (۳) نہاں۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ خفیہ۔ پنہاں۔ گپت ۔

جو دل میں ہے وہی منہ سے کہو خدا کے لئے اُسے تو رہنے ہی دو گومگو خدا کے لئے (ظفر)

بھلا کیا فائدہ کھولوں جو میں شکوے کے دفتر کو
یونہیں رہنے دے اس کو گومگو اے یار جانے دے } (ذوق)

(۴) ناگفتہ بہ۔ نہ کہنے کے قابل۔ قابلِ خاموشی۔ ناگفتنی ۔

سُننے نہیں کبھو جو نہ کہئے تو دم رُکے کچھ پوچھیے نہ قصہ ہمارا ہے گومگو (میر)

(۵) درپردہ۔ پچپواں۔ واشگاف کا نقیض ۔

گومگو اب تو چلی جاتی ہے اُس سے ہمنشیں عرض مطلب میں ہے ڈر عیار کے انکار سے (عاشق)

گومگو رکھنا (ف) فعل متعدی:۔ پوشیدہ رکھنا۔ خفیہ رکھنا۔ چھپانا۔ تذبذب میں رکھنا۔ پردہ میں رکھنا۔ واشگاف نہ کرنا۔ کھول کر نہ کہنا ۔

نامہ بر اچھا نہ تھا دیتا کھلا گر وہ جواب حرفِ مطلب اُس نے رکھا گومگو اچھا ہوا (ظفر)

تم ایک بوسہ دو اور دل کا لیے لو سودا سنو لو غنچہ دہن رکھو گومگو سودا (ء)

گُوں (ف) اسم مذکر (مرکبات میں):۔ رنگ۔ لون۔ برن جیسے "نیلگوں لالہ گوں" وغیرہ ۔

گون (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ تھیلا جو بکری کے بالوں یا رسیوں وغیرہ سے بنا ہوا گدھوں یا بیلوں وغیرہ پر غلہ سے بھر کر لادا جاتا ہے۔ تنگ۔ خرجین۔ بیلوں وغیرہ پر لادنے کی بوری جو دو رُخی ہوتی ہے ۔

گوں (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) موقع۔ فرصت۔ گھات۔ داؤں۔ گھیتا۔ اوسر (۲) مطلب۔ غرض۔ واسطہ۔ مقصد۔ کام۔ جیسے "گوں نکل گئی آنکھ بدل گئی" ۔

مطلب اپنے بھی گوں کی باتیں ہیں آ ہی جاتا جدھر کو آتا ہے (درد)

(۳) لائق۔ قابل۔ جوگ ۔

عالم میں لوگ ملنے کی گوں اب نہیں رہے ہر چند ایسا ویسا تو عالم بہت ہے یاں (میر)

یہ کاسداں ملا تو رہنے کی گوں نہ نکلی ہر صبح یاں سے ہم کو عزم سفر رہا ہے (ء)

(۴) خواہش۔ رغبت۔ اچھا۔ ضرورت۔ حاجت ۔

ہم کو جز بوسۂ لبِ میگوں نہیں صہبائے خوشگوار کی گوں (ظفر)

گوں پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ کام پڑنا۔ غرض متعلق ہونا۔ مطلب پڑنا۔ جیسے "ہمیں ایسی کیا گوں پڑی جو گھاٹے سے دیدیں" ۔

گوں کا (ہ) صفت: (۱) مطلب کا۔ غرض کا۔ ابن الوقت۔ ابن الغرض۔ خود کام۔ خود غرض۔ لوبھی۔ لالچی ۔

یار تم کو دل نہیں دینے کا بوسہ بن لئے تم جو اپنی گوں کے ہو ہیں بھی ہوں اپنی گھات کا (بحر)

(۲) کام کا۔ کارآمد۔ جیسے "یہ مال ہماری گوں کا نہیں ہے" ۔

گوں کا یار (ہ) اسم مذکر:۔ خود غرض۔ مطلب کا یار۔ خود کام۔ خود مطلبیا جیسے "گنوار گونکا یار" ۔

گوں گانٹھنا (ہ) فعل متعدی (بقال):۔ اپنا مطلب بنانا۔ اپنی غرض نکالنا۔ اپنا کام نکالنا ۔

گوں گھات (ہ) اسم مؤنث (ہر دو مترادف):۔ داؤں گھات۔ موقع مطلب ۔

گوں گیر یا گوں گیرا (ہ) اسم مذکر:۔ خود غرض۔ خود کام۔ خود مطلب ابن الغرض۔ ابن الوقت ۔

گوں نکالنا (ہ) فعل متعدی:۔ کام نکالنا۔ مطلب برآری کرنا۔ غرض نکالنا ۔

گوں نکلنا (ہ) فعل لازم:۔ مطلب نکلنا۔ کام پورا ہونا۔ مراد حاصل ہونا جیسے "گوں نکل گئی آنکھ بدل گئی" ۔

گوَن (انگلش GOWN) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا ڈھیلا ڈھالا انگریزی زنانہ بیرونی لباس جو پیشواز سے کچھ کچھ مشابہ ہے۔ ڈریس (۲) یونیورسٹی کے طلباء اُن کے اُستادوں۔ بیرسٹروں اور سول افسروں کا جُبہ جو اور لوگوں سے تمیز ہونے کے واسطے پہنا جاتا ہے (۳) شریفوں کی وہ پوشاک جو اپنے گھروں میں پہنے رہتے ہیں۔ (۴) عام پوشاک۔ عام لباس ۔

گوٹا (ہ) اسم مذکر:۔ برگان۔ ایک قسم کا سنہری رنگ جو سونے یا پیتل سے بنایا جاتا۔ اور صندوقچوں یا شیشوں اور تلوار کی میانوں وغیرہ میں لگایا جاتا ہے ۔

کیا سنہری رنگ ہے جو عکس سے صاف آئینہ پہ گوٹا ہو گیا (ناسخ)

گونا (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) دُلہن کو لینے کے واسطے دولہا کا اپنے سسرال جا کر وداع کر کے لانا۔ سنِ بلوغت کے بعد دُلہن کو گھر لانا۔ مُکلاوا۔ رونا (۲) تخت کی رات۔ سہاگ رات۔ شبِ زفاف۔ دولہا دُلہن کے ساتھ سونے کی پہلی رات۔ خلوت۔ شبِ عروسی ۔ یہ لفظ سنسکرت گون بمعنی جانا سے مشتق ہے۔

گونا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ مُکلاوا کرنا۔ دُلہن کو وداع کرنا۔ دُلہن کو رخصت کرنا۔ وداع کر کے لانا ۔

گونا کرنے جانا (ہ) فعل لازم:۔ بیاہ کے بعد دولہا کا دُلہن کو گھر میں لانے کے واسطے بعد از بلوغ جانا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گون

گونا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ مُکلاوا ہونا۔ دُولھا کے گھر جانا ✦ دُلہن کے گھر جانا۔ وداع کی رسم کا ادا ہونا ✦

گوناگوں (ت) صفت:۔ رنگ برنگ کا۔ رنگا رنگ کا۔ طرح بہ طرح کا۔ نوع بنوع کا۔ طرح طرح کا۔ انواع اقسام کا ✦

گونتھنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (گوتھنا) ✦

گونج (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) آواز کا دیر تک ہوا یا گنبد وغیرہ میں چکراتا رہنا ✦ گرج ✦ تصادمِ آواز۔ آواز کا ٹکرانا۔ آوازِ بازگشت۔ آوازِ گنبد و کوہ وغیرہ جو تصادمِ باد سے سرزد ہوتی ہے۔ ڈھول وف۔ دُہل نقارہ وغیرہ کی آواز جیسے طبل کی گونج سے کان پڑی آواز نہیں سُنائی دیتی تھی ✦ بھن بھناہٹ طنین (۲) شیر کی آواز۔ شیر کا ڈُروکنا (۳) کبوتر کی آواز۔ قمری کی آواز ✦ کبوتر کی وہ آواز جو حالتِ مستی میں نکلتی ہے (۴) تمہ۔ بالی یا بالے اور بندے وغیرہ کی مڑی ہوئی نوک۔ حلقۂ گوش یا بینی کا سرا ؎

شب جو اے مہوش نظر آئی ترے بالے کی گونج ۔۔۔ رشک سے کیا کیا نہ کھٹکی جان میں بالے کی گونج
بیخودی میں کھو نہ بیٹھے کان کا بالا کہیں ۔۔۔ موڑ دے اے بخششِ تو میرے متوالے کی گونج
کیوں شبالا پھینک مارے جل کے جب عشرت کی رات ۔۔۔ ٹو ٹکر کھو جائے اس آتش کے پرکالے کی گونج (تسلیم)

گونج ہے نیش ترے کان کا بالا ہے بچھو ۔۔۔ بچھوؤں سے ہے زمیں پہ نرالا بچھو (نہمت)
کیا بوسہ رخ لوں کہ یہ بالے کی ترے گونج ۔۔۔ ہے نیش نی میں مجھے کژدم سے زیادہ (نصیر)
شاباش تجھے گو کا کہ تو نے دیا مجھے ۔۔۔ گرنے میں تھا کیا تھی گونج کھلی دُر کی (رنگین)

(۵) سانپ کی پھنکار ؎

وقت گریہ آہِ عاشق کا ہے جیسا زور شور ۔۔۔ اے شہیدی یوں نہ ہو برسات میں کالے کی گونج (شہیدی)

گونج اُٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ شور و فغاں سے لبریز ہو جانا۔ آواز سے پُر ہو جانا۔ صدائے کوس یا بادل سے دشت و جبل کا بھر جانا۔ آواز ہی آواز سُنائی دینا ؎

وہ بجلی کا کڑکا تھا یا صوتِ ہادی ۔۔۔ عرب کی زمیں جس نے ساری ہلا دی
نئی اک لگن دل میں سب کے لگا دی ۔۔۔ اِک آواز میں سوتی بستی جگا دی (بے حالی)
پڑا ہر طرف غُل یہ پیغامِ حق سے
گونج اُٹھے دشت و جبل نامِ حق سے

گونجنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) آوازِ نقارہ و دُہل کا پُر ہونا۔ صدائے گنبد و کوہ کا سرزد ہونا ✦ صداہائے بلند کے سبب مکان کا پُر آواز ہونا ✦ آواز کا بھر جانا۔ آواز ہی آواز سُنائی دینا ؎

گون

گاہ طوطی کا دے ہے ہنکارا ۔۔۔ گریہ شدت کہ گونجے گھر سارا (سودا)
سندِ پُر زہرہ کی ہوا وہ سبزہ رُو شب نغمہ سنج ۔۔۔ سبز طارم میں گئی آواز جو نالے کی گونج (شہیدی)

(۲) شیر کا ڈُروکنا۔ شیر کا دہاڑنا۔ شیر کا گرجنا۔ چنگھاڑنا ؎

جیسے ہر بالی میں ہو کر مست گونجے شیر نر ۔۔۔ آسمانِ سبز میں ہے یوں مرے نالے کی گونج (شہیدی)
آئے مستی کے دن ایامِ بہاری آئے ۔۔۔ شیر کی طرح لگا گونجنے صحرا میرا (بحر)

(۳) کبوتر کا مستی میں غٹر غوں کرنا۔ کبوتر کا مستی میں بولنا (۴) سانپ کا پھنکارنا ✦

گونچ (ہ) اسم مؤنث (پورب):۔ (۱) چرمٹی۔ گھونگچی۔ گھمچی۔ رتی۔ سُرخ (۲) ایک قسم کی مچھلی ✦

گونْد (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا چیپدار مادہ جو درختوں سے نکلتا ہے عربی صمغ۔ فارسی گوج۔ انڑدی وغیرہ (۲) گھر میں بھون کر کھانڈ کے قوام میں پکایا ہوا گوند جو اکثر زچہ کو طاقت کے واسطے کھلاتے ہیں ✦

گوند پنجیری یا گوند کھانے (ہ) اسم مذکر:۔ زچہ خانہ میں جو گوند اور آٹے کی پنجیری بنی ہوئی یا کھانے وغیرہ بجائے شیرینی تقسیم ہوتے یا زچہ کو طاقت کے واسطے کھلائے جاتے ہیں اُن سے مراد ہے ✦

گوند پنجیری اَور ہی کھائیں جچا رانی پڑی کراہیں (ہ) کہاوت:۔ تکلیف کوئی سے فائدہ کوئی اُٹھائے ✦

گوندانی (ف) اسم مؤنث:۔ بھیگا ہوا گوند رہنے کا ظرف جس سے اکثر دفتروں وغیرہ میں کام پڑتا ہے ✦

گوندا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) بھنے ہوئے چنوں کا گوندھا ہوا آٹا جو بلبل کو کھلایا جاتا ہے (۲۔ عو) گُلتھی۔ گُتھی سا۔ لونداسا۔ (۲) مٹی کا لوندا۔ گندھی ہوئی مٹی کا پنڈ ✦

گوندا دِکھانا (ہ) فعل متعدی:۔ بلبلوں کو باہم لڑانے کے واسطے اُن کا چارہ دکھا کر جھڑپانا۔ ایک پرند کو گوندا دکھا کر دُوسرے کو دے دینا۔ تاکہ وہ غصہ میں آ کر لڑے۔ مجازاً بھڑکانا۔ اُکسانا۔ جھڑپانا۔ باہم لڑوانا ✦ ڈبکانا

گوندا کر دینا (ہ) فعل متعدی (بیگمات):۔ گُلتھی کر دینا۔ پکا کر لڈو سا کر دینا جیسے "کیسے ہی مہین چاول ہوں وہ نگوڑی گوندا کر دیتی ہے" (گھر سیلی) ✦

گوندنی (ہ) اسم مؤنث:۔ گوندی ✦

(ایک مشہور درخت اور اُس کے پھل کا نام جو نہایت لیسدار اور شیریں ہوتا ہے۔ لکھنؤ میں اسے گوندی بولتے ہیں مگر دہلی والے غیر فصیح سمجھتے ہیں۔ اہل لکھنؤ کے نزدیک دونوں بیان غلط ہے۔ مگر

ہمارے نزدیک لفظ نی خود حرفِ نسبت ہے۔ کیونکہ جس طرح چاند سے چاندنی بنایا گیا ہے اسی طرح لیسدار ہونے کے باعث اِسے گوند سے نسبت دیکر گوندنی بنالیا یا یوں کہو کہ نی جو علامت تانیث ہے اُسے لگاکر گوند سے گوندنی کر لیا۔ جیسے مور سے مورنی۔ سانڈ سے سانڈنی وغیرہ بنایا گیا ہے)۔

گوندنی سانڈنا (ہ) فعل متعدی:۔ پھلوں سے بجُوبی پھیلنا۔ کثرت سے سیتلا نکلنا۔ خوب سیتلا بھرنا۔ کثرت سے آبلے پڑنا۔

گُوندھنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) آٹا سانِنا۔ آٹا ماندنا۔ روٹی پکانے کے واسطے آٹا سوندنا۔ آٹا ملنا۔ سرشتن کا ترجمہ (۲) مہندی گھوٹنا۔ ہاتھوں میں لگانے کے واسطے پسی ہوئی حنا کو سانٹنا ؎

گُوندکر ہاتھ پاؤں ہیں نگیں اُس نے مہندی مرے لگائی کب (رنگین)

(۳) سر کے بالوں کو گُوندھنا۔ مُو بافیدن کا ترجمہ۔ سر کے بالوں کی لڑیاں بناکر باہم بٹنا۔ مینڈی کرنا۔ چوٹی کرنا (۴) موتیوں یا پھولوں وغیرہ کی لڑیاں بنانا یا منسلک کرنا۔ پرونا۔ جیسے "سہرا گُوندھنا"۔

گوندی (ہ) اسم مؤنث (لکھنؤ):۔ دیکھو (گوندنی)۔

گوندے کا حلوا سوہن (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا ملائم حلوا سوہن جو گوندے سے مشابہ ہوتا ہے۔

گونڈ (س) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جس کی ناف اُبھری ہوئی ہو۔ اونچی سونڈی والا (۲) ایک ادنےٰ ذات کے ہندو فرقہ کا نام۔ وہ لوگ جو دریاے نربدا اور کرشنا کے درمیان علاقۂ **گونڈوانا** بندھیاچل کے مشرقی حصے یعنی وسطِ ہند میں آباد ہیں علاقۂ ساگر کے پہاڑی لوگ جو ہند کے اصلی باشندے خیال کئے جاتے ہیں۔

(اس قوم کا نام شاید اس سبب سے گونڈ رکھا گیا کہ اوّل میں یہ لوگ وحشی اور جاہل ہونے کے سبب سے ناف کا تراشنا موزوں کرنا نہیں جانتے تھے۔ جب بچہ پیدا ہوتا تھا تو اُس کی ناف بکری کے بچوں کی طرح یونہی سوکھنے دیا کرتے تھے جس کی وجہ سے وہ بڑی رہجاتی تھی۔ پس اس مناسبت سے یہ نام پڑ گیا)۔

گونڈا (ہ) اسم مذکر (گنوار):۔ (۱) گانوں۔ گرام۔ موضع۔ دِہ۔ قریہ۔ کھیڑا۔ بستی (۲) گاڑی کی سڑک۔ شاہراہ۔ بڑی سڑک (۳) صحن۔ چوک۔ آنگن۔ انگنائی (۴) وہ نچھاور جو دُولھن کے گھر برات کے پہنچنے کے وقت کی جاتی ہے۔ بکھیر۔ بُور۔ نثار۔

گونڈا بکھیرنا (ہ) فعل متعدی (گنوار):۔ شادی کے موقع پر خیرات کرنا۔ نچھاور کرنا۔ بکھیرنا۔ بُور بانٹنا۔

گونڈادہ (ہ) اسم مذکر (پُورب) بالفتح:۔ وہ جگہ جو پہاڑوں یا جنگلوں خواہ آبادی وغیرہ میں چارپایوں کے بسیرا لینے کے واسطے بنا دیتے ہیں۔ بھیڑ بکریوں کا باڑا۔ کھڑک۔ فارسی آغال عربی حظیرہ۔ حیوانوں کے رکھنے کی جھونپڑی گئوسالہ۔

گُونگا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جو زبان سے بول نہ سکے۔ بے زبان۔ بےنُطق۔ اَبکم۔ اَخرس۔ لال۔ گنگ (۲) صفت) چُپ چاپ۔ خاموش۔ بُز مُنہا۔ اَنبولا۔

گونگی (ہ) اسم مؤنث:۔ گُونگا کی تانیث۔ ابکمہ۔

گُونگی پہیلی (ہ) اسم مؤنث:۔ (وہ پہیلی جو مُنہ سے نہ کہی جائے اور اشاروں سے پُوچھی جائے مثلاً کسی شخص نے پہلے ہاتھ سے بُلانے کا اشارہ کیا اور پھر چار اُنگلیاں دکھادیں تو اس کی بُوجھ آچار ہوتی۔ اسی طرح پہلے کسی چیز پر ہاتھ مار کر کھٹ کی آواز نکالی اور پھر اُنگلیوں سے کُنے کا اشارہ کیا تو اِس کی بُوجھ کھٹمل ہوئی علےٰ ہٰذا القیاس اور بہت سی گُونگی پہیلیاں ہیں)۔

گُونگے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گُونگا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف مقصُورہ کے یاے مجہُول سے بدل کر واحد کے واسطے بولیجانے کی صورت۔

گُونگے کا اِشارہ گونگا ہی سمجھے (ہ) کہاوت:۔ فراشن کو فراشن ہی پہچانتا ہے۔ ہر جنس اپنی ہی جنس سے خُوب میل کھاتی ہے ؎

کند ہم جنس با ہم جنس پرواز۔

گُونگے کا خواب (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ بات جسے آدمی دیکھے مگر زبان سے نہ کہہ سکے۔ کہنے میں نہ آنے کی بات۔ وہ رمز یا لُطف جو زبان سے بیان نہ ہوسکے ؎

اِک پرِ دہ نشیں کا عشق جُرأت گُونگے کا سا خواب ہوگیا ہے (جرأت)

تقریرِ لُطف بوسہ میں دل لاجواب ہے گپ چُپ کی ہے مٹھائی کہ گُونگے کا خواب ہے (نکہت)

(۲) حال پوشیدہ اور سخن مُبہم جس کا سمجھنا دشوار ہو ؎

پوشیدہ دل کا حال ہے کہا سوچتے نال تعبیر کیا کرے کوئی گُونگے کے خواب کی (اسیر)

گُونگے کا گُڑ کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ کچھ بیان نہ کرسکنا۔ چُپ اختیار کرنا۔ چُپ سادھنا۔ گُھنّی سادھنا۔ جیسے "تم نے تو گُونگے کا گُڑ کھایا ہے کہ بات کا جواب ہی نہیں ملتا"۔

گُونگے کا گُڑ کھٹا نہ میٹھا (ہ) محاورہ:۔ ناقابلِ اظہار۔ بیان نہ کرسکنے کے قابل۔

گُونگے کا گُڑ کِھلانا (ہ) فعل متعدی:۔ قابلِ بیان نہ رکھنا۔ کہنے سے عاجز کر دینا۔ خاموش کر دینا۔ گپ چُپ کی مٹھائی کھلا دینا۔ بولنے سے مجبُور کر دینا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گوں

غنچۂ دہن نہ بول اب ہم نے جتا دیا ہے　گونگے کا گڑ حیا نے مجھ کو کھلا دیا ہے (شوق)

گونگے کی مٹھائی (ہ) اسم مؤنث :- اُس لطف و لذّت کا حاصل ہونا جو بیان سے باہر ہو اور کہنے میں نہ آسکے۔ وہ بات جس کے بیان کے واسطے لفظ نہ بن سکے۔ وہ بیان جس کے کرنے میں زبان لال اور عاجز ہو ؎

گونگے کی ہے مٹھائی جانے ہے یہ وہ لذت　جس نے کسی صنم کی مُنہ میں زبان لی ہے (امیر حسن)

گونگے نے سپنا دیکھا من ہی من پچھتائے۔ کہاوت :- وہ بات جس کے بیان کرنے کو جی چاہے اور بیان نہ ہو سکے۔ کسی بات کے اظہار اور بیان سے عاجز ہونے کے موقع پر بولتے ہیں ✦

گُونہ (ف) اسم مذکر :- (۱) رنگ۔ لون۔ برن (۲) گُلگُونہ۔ غازہ۔ ایک قسم کے سُرخ پوڈر کا نام جسے فارس کی عورتیں رُخساروں پر لگاتی ہیں (۳) قسم۔ نوع۔ صنف۔ جنس۔ رقم۔ ذات۔ طرح۔ پرکار (۴) طور۔ طرز۔ ڈھنگ۔ وضع۔ طریق۔ اُسلوب۔ قاعدہ ✦

گُونہ گُونہ (ف) صفت :- طرح طرح کا۔ انیک پرکار کا۔ انواع اقسام کا ✦

گَونہار (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- وہ عورتیں جو دُلھن کے ساتھ میکے سے سُسرال میں آتی ہیں۔ ساتھ والیاں ✦

گوہ (ہ) اسم مؤنث :- سُوسمار۔ ضَبّ۔ ایک قسم کے صحرائی جانور کا نام جو چھپکلی سے مشابہ اور دو زبانوں والا ہوتا ہے۔ یہ جانور زمین میں بھٹ بنا کر رہتا اور نیولے سے بہت بڑا ہوتا ہے۔ اِس کی دو قسمیں ہیں ایک کو چندن گوہ کہتے ہیں جو دُبلی پتلی ہوتی ہے اور دوسری کو پنڑا گوہ کہتے ہیں جو بہت چوڑی چکلی ہوتی ہے۔ مزاج گرم خشک درجہ میں یابس۔ مقوّیِ باہ۔ رافع بیاض عین۔ اگر اس کے گُوہ کا کوڑھ کے دھبّوں پر لیپ کریں تو اُن کو دُور کر دیتا ہے ✦

گُوہ (ف) اسم مذکر :- (۱) براز۔ پس افگندۂ حیوانات۔ فُضلہ۔ بِشٹا۔ مَیلا۔ چھی چھی۔ پیخانہ۔ نجاست۔ پلیدی۔ غلاظت (۲) چرک۔ مَیل ✦

(یہ لفظ اُردو والے ہائے ہوز حذف کر کے بھی بولتے ہیں۔ لیکن جو الفاظ اس سے بنائے گئے ہیں اُن میں ہائے مذکور برابر قائم ہے مثلاً گوہانجنی۔ گوہا چھی چھی وغیرہ فارسی میں اس کا مخفف گُہ آتا ہے) ✦

گُوہ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) پیخانہ کمانا۔ بِشٹا اٹھا کر پھینکنا۔ نجاست ہٹانا (۲) بہت بڑی خدمت کرنا۔ نہایت اعتقاد کے سبب گندا کام کرنا ؎

گوہ

اُٹھائے گوہ مرا کیونکر نہ مجنوں دشتِ وحشت میں　} (بیخبر)
سعادتمند لڑکے خدمتِ اُستاد کرتے ہیں　}

فخر ہوگا مرا ایں عاشق ہوں　گوہ بھی گر آپ کا اُٹھاؤں گا (〃)

گُوہ اُچھالنا (ہ) فعل متعدی (عوام) :- (۱) بُری بات کی شُہرت کرنا۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ ذلیل کرنا۔ تھُڑی تھُڑی پیٹنا۔ لتّا اُڑانا ؎

سامنے اُسکے نہ کیجے گفتگو ہر ایک سے　گوہ اُچھالیگا بُہت چرکیں ہے اپنے نام کا (چرکیں)

(۲) اپنے کو ذلیل کرنا۔ بدنامی سر لینا ✦

گُوہ اُچھلنا (ہ) فعل لازم (عوام) :- (۱) رُسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ تُکا فضیحتی ہونا۔ تھُڑی تھُڑی پٹنا ؎

ہر لحظہ ہر اک بات میں گوہ اُچھلے نہ کیونکر　چاہت جسے کہتے ہیں اِدھر ہے نہ اُدھر ہے (شیخ باقر علی)

(۲) قابلِ شرم لڑائی ہونا۔ گالی گلوج ہونا۔ جوتی پیزار ہونا۔ لڑائی ہونا۔ جُوتم جاتا ہونا ؎

کر بات نہ غیر فتنہ گر سے　گوہ اُچھلیگا خُوب اِدھر اُدھر سے (شیخ باقر علی)

گُوہ اُچھلوانا (ہ) فعل متعدی المتعدی (عوام) :- (۱) رسوائی کرانا — فضیحت کرانا۔ بدنام کرانا ؎

دست بردار ہو اِن باتوں سے آجانے دے　قتل چرکیں کو نہ کر گوہ نہ اُچھلوا قاتل (چرکیں)

(۲) رسوائی لینا۔ بدنامی لینا ✦

گُوہ تھاپتے پھرنا (ہ) فعل لازم (عوام) :- سودائی بنا پھرنا۔ مجنونانہ حرکتیں کرتے پھرنا۔ ہنکے چُھٹتے پھرنا۔ دیوانہ وار پھرنا۔ دیوانہ اور پاگل ہو جانا ؎

گلیوں میں مثلِ قیس نہ گوہ تھاپتا پھرے　چرکیں بنے جو یارِ پریزاد کا خواص (چرکیں)

دل دیکے اُس پری کو جو گوہ تھاپتا پھروں　چرکیں تمہاری طرح سے سودا نہیں مجھے (ایضاً)

گُوہ تھاپنا (ہ) فعل متعدی (عوام) :- نہایت پاگل اور دیوانہ ہونا ہوش میں نہ رہنا ؎

تھاپتا ہے گوہ ایسا ہو گیا ہے دیوانہ　کس پری سے لے چرکیں آجکل جدائی ہے (چرکیں)

گُوہ در گُوہ (ہ) صفت (عوام) :- خراب سے خراب۔ بُرے سے بُرا۔ نہایت نجس۔ نہایت پلید۔ ازحد غلیظ۔ جیسے "گوہ در گوہ مرغی کا گوہ" ✦

گُوہ سے گھِنا مُوتا کرنا (ہ) فعل متعدی (عوام) :- ازحد ذلیل و رسوا کرنا۔ ازحد نفرت کے قابل سمجھنا۔ نہایت اکراہ کرنا۔ کراہیت کی نظر سے دیکھنا ✦

گُوہ کا ٹوکرا (ہ) اسم مذکر :- بدنامی کا ٹوکرا۔ بدنامی کی ڈلیا ✦

گُوہ کا ٹوکرا سر پر اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :- کسی بدنامی اور رُسوائی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گوہ

کا کام اپنے ذمہ لینا۔ بُرائی سر لینا۔ کمینہ کام اختیار کرنا۔

گوہ کا ٹوکرا سر سے اُتارنا (ہ) فعل متعدی:۔ بدنامی کا ٹوکرا سر سے پھینکنا۔ بدنامی کی بات دُور کرنا۔ رُسوائی کا عمامہ اُتارنا۔

عمامہ جل کے سر سے زاہد کے مارتے ہیں ۔ اِس گوہ کے ٹوکرے کو سر سے اُتارتے ہیں (شیخ باقر علی)

گوہ کا ٹوکرا سر سے پھینکنا (ہ) فعل متعدی:۔ بدنامی یا رُسوائی کی بات سے بچنا۔ ذلّت سے بچنا۔

ناداں اُٹھا نہ بارِ عصیاں ۔ یہ ٹوکرا گوہ کا پھینک سر سے (شیخ باقر علی)

گوہ کا چوتھ (ہ) اسم مذکر:۔ اوّل معلوم۔ دوم ایک بدنما ڈھیر لونداسا۔ گوبر گنیش۔

گوہ کا کیڑا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ کیڑا جو گوہ میں پیدا ہوتا ہے۔ چُنچُنا۔ کرم (۲۔ عو) بچّۂ نوزائدہ۔ چند روز کا بچّہ۔ چھوٹا سا بچّہ جس کے مرجانے کا کم افسوس ہو۔

گوہ کر دینا (ہ) فعل متعدی (عو):۔ نہایت مَیلا کر دینا۔ از حد چکٹ کر دینا۔ جیسے "بچّے نے چار دن میں انگرکھا گوہ کر دیا۔ کیسے جلدی کپڑے گوہ کر دیتا ہے"۔

گوہ کھانا (ہ) اسم مذکر:۔ غلامی۔ لُوطی۔ مُغلم۔ جھک مارنیوالا۔ نہایت جھوٹا۔

گوہ کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ برا زچٹ کرنا۔ نجاست کھانا۔ جیسے "گوہ کھائے کال نہیں کٹتا یعنی ایمان بگاڑنے سے مُصیبت دُور نہیں ہوتی (۲) جھک مارنا۔ بیہودہ بکنا۔ ژاژ خائی کرنا۔ ہرزہ درائی کرنا۔

ہوئے ہیچ کچھ حاصل نہیں اے دلرُبا تجھ سے ۔ وہ گوہ کھاتے ہیں جو رکھتے ہیں اُمید وفا تجھ سے (شیخ باقر علی)

(۳) جھوٹ بولنا۔ دروغ گوئی کرنا۔ (۴) غیبت کرنا۔ نندا کرنا۔ بدنی کرنا۔ (۵) اغلام کرنا۔ لو، لطت کرنا۔ (۶) زنا کرنا۔ حرام کرنا۔ مُنہ کالا کرنا (۷۔ چوسر بازی) چوسر کی گوٹ کا پیٹی کے اُس خانہ میں آجانا جہاں سے چال شروع ہوتی ہے اور پھر بغیر پو آئے نہ اُٹھنا یا دوسرے شخص کی پو آجاتے سے مرجانا۔

گوہ کی طرح چھپانا (ہ) فعل متعدی:۔ نہایت چُھپانا۔ کمال احتیاط سے رکھنا۔ ڈھانکتے پھرنا۔

رکھتا ہوں گوہ کی طرح سے اسواسطے چھپا ۔ دیکھے نہ غیر تا تری تصویر ہاتھ میں (شیخ باقر علی)

گوہ مُوت کرنا (ہ) فعل متعدی (عو):۔ بچّے کا گوہ مُوت دھونا۔ بچّے کی خدمت کرنا۔ ننھے بچّے کی ٹہل کرنا۔

گوہ مُنہ میں دینا (ہ) فعل متعدی:۔ جھوٹا ثابت کرکے ذلّت دینا۔ جھوٹا ثابت کرنا۔ ذلیل کرنا۔ شرمانا۔ شرم دلانا۔

گوہ

گوہ میں ڈھیلا پھینکو نہ چھینٹیں اُڑیں (ہ) کہاوت:۔ رذالے کو چھیڑیگا سو گالیاں سُنے گا۔ بُروں کے مُنہ لگو نہ گندی باتیں سُنو۔

گوہ میں ڈھیلا پھینکیگا سو چھینٹے کھائیگا

گوہ میں جو ڈالیگا ڈھیلا چھینٹے کھائیگا ضرور
شیخ صاحب بخشنا رندوں سے کچھ بہتر نہیں (شیخ باقر علی)

گوہ میں نہانا (ہ) فعل لازم (عوام):۔ سخت رُسوا ہونا۔ از حد بدنام ہونا۔ فضیحت ہونا۔

گوہ میں نہلانا (ہ) فعل متعدی (عوام):۔ خُوب ذلیل کرنا۔ نہایت شرمندہ کرنا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔

مُوتنے تک کا مرے احوال جاناں سے کہا ۔ گوہ میں نہلاؤں کہیں پاؤں اگر غماز کو (شیخ باقر علی)

گوہ نہ کھا (ہ) عوام۔ محاورہ:۔ (۱) جھک نہ مار۔ بیہودہ مت بک۔ ژاژ خائی نہ کر۔ بکواس نہ کر۔ بک بک مت کر۔

سائل کو شہد لب کے وہ کہتا ہے گوہ نہ کھا ۔ کس مُنہ سے بوسہ لینے کی ہم آرزو کریں (شیخ باقر علی)

کرتا ہوں عرض حال تو کہتا ہے گوہ نہ کھا ۔ ہوتا ہے دردِ سر تری گفتار سے ہمیں (ایضاً)

(۲) جھوٹ مت بول۔ جھوٹا دعوٰے نہ کر۔ لاف نہ کر۔ شیخی مت مار۔

گوہ نہ کھا دعوٰے بیجا ہے یہ او کبک دری ۔ تیری رفتار الگ یار کی رفتار الگ (شیخ باقر علی)

گوہ نہ کھا پُوچ نہ رندوں کو سمجھ جھوٹ نہ بول ۔ صوفیا ہوش میں آ عقل و خرد کر پیدا (ایضاً)

(۳) غیبت مت کر۔ طوفان نہ لے بُہتان مت لگا۔ تُہمت نہ دھر۔

گوہ ہو جانا (ہ) فعل لازم (عو):۔ مَیلا ہو جانا۔ چکٹ ہو جانا۔ جیسے "سارے کپڑے گوہ ہو گئے"۔

گوہار (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) ہانک پُکار۔ واویلا۔ داد فریاد۔ دُہائی تہائی توبہ دھاڑ۔ فریاد۔ استغاثہ۔ سہائتا۔

ہُوں اپرادھی جنم کا نِک سِک بھرا بکار ۔ تُم داتا دُکھ بھنجن ہو موری سنو گوہار (دوہا)

(۲) غُل شور۔ غُل غپاڑا۔ رَولا۔ شور غوغا۔ رَول (۳) کاگا رول۔ لڑائی کا غُل شور۔ کائیں کائیں کرکے پیچھے پڑجانے کی نسبت بولتے ہیں (۴۔ ہ) ایک آدمی کا کئی آدمیوں سے مقابلہ۔ ایک آدمی کا کئی آدمیوں سے ڈٹ کر لڑنا (۵۔ ہ) ایک آدمی کا کئی آدمیوں کو گالی گلوج کا جواب دینا۔ جھوٹ۔ ضلع جگت میں کئی آدمیوں سے مقابلہ کرنا (۶) گالی گلوج۔ ضلع جگت۔ ٹھٹھا۔ مذاق۔ پھکڑ (۷) گنواروں کا لاٹھیوں سے لڑنا (۸) آدمیوں کا وہ گروہ جو لڑنے کی مدد کے واسطے اِدھر اُدھر سے جمع کیا جائے۔ چلیہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پچریک۔ کمکی فوج۔ کمک۔ امدادی فوج ✦

گوہار لڑنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) چونکھا لڑنا جیسے "مجھ پر جدا منہ آتے ہو میاں داد خاں سے جدا لڑتے ہو۔ بھائی صاحب مغلبچہ پن پر آگئے گوہار لڑتے ہو" (نامۂ غالب) (۲) گنواروں کا لاٹھیوں سے لڑنا (۳) ضلع جگت یا پھکڑ لڑنا ✦ ایک آدمی کا کئی آدمیوں سے پھکڑ میں مقابلہ کرنا۔ چھوٹ لڑنا ✦ گالی گلوج کرنا ✦

گوہا چھی چھی (ا) اسم مؤنث (ہردو مترادف) (عوام) :۔ (۱) غلاظت نجاست۔ پلیدی۔ مثال دیکھو (چرکین کی اُس غزل میں جس کی ردیف الف اور زنگ قافیہ ہے یا وہ غزل جس میں ردیف الف اور کاغذ قافیہ ہے) (۲) بک بک۔ جھک جھک ✦ مغلظات۔ گالی گفتار۔ گالی گلوج۔ بدتہذیبی ✦

گوہا چھی چھی پر مزاج یار خود مائل ہوا غیر سگ سیرت کی پھر صحبت میں وہ داخل ہوا (شیخ باقر علی)

(۳) کلیس۔ کلکل۔ دانتا کلکل۔ تکا فضیحتی۔ جھگڑا ٹنٹا۔ جوتی پیزار۔ نفرت انگیز باتوں کی لڑائی ✦ مخصہ ✦

تنگ آتے ہیں دنیا کی گوہا چھی چھی سے ہو قبض روح نجس چھوٹیں اس عذاب سے ہم (شیخ باقر علی)

کیا خطا چرکیں کی ثابت کی جو کہتے ہو بُرا ہر گھڑی کی گوہا چھی چھی جان من بہتر نہیں (چرکیں)

(۴) رسوائی۔ بدنامی۔ فضیحتی۔ ذلت و خواری ✦

گوہا چھی چھی کے سوا کچھ نہیں حاصل اُس سے گوہ وہ کھاتے ہیں جو امید وفا رکھتے ہیں (شیخ باقر علی)

(۵) بحث و تکرار۔ جبس بھیں۔ صندم صندا ✦

گوہا چھی چھی سے نہ مطلب نہ الجھنے سے غرض غیر کے اُن سے چلن چلتے ہیں ہم شر کی عوض (شیخ باقر علی)

گوہا چھی چھی ہونا (ہ) فعل لازم :۔ جھک جھک ہونا۔ تکرار ہونا۔ بدمزگی ہونا۔ جوتی پیزار ہونا۔ کھٹا پٹی ہونا۔ گالی گفتار ✦

نہ کیونکر ہو آپس میں پھر گوہا چھی چھی میں نازک مزاج اور وہ تُند خُو ہے (شیخ باقر علی)

گوہانجنی (ہ) اسم مؤنث :۔ آنکھ کے اوپر کی وہ پھنسی جو بشکل جَو اکثر پلک کے نیچے ہو جاتی ہے اور اس کی نسبت عورتیں خیال کرتی ہیں کہ یہ گوہ کے ٹوکنے سے ہو جاتی ہے عربی میں اس کو شعیرہ۔ ٹھیٹ ہندی میں انجنہاری یا گوہیری یا گوہائی کہتے ہیں۔ کچی دیوار کے کوئلے۔ پلاؤ کی لونگ۔ چھوہارے کی گٹھلی وغیرہ کے گھِس کر لگانے سے اکثر آرام ہو جاتا ہے ✦

گوہانجنی نکلنا (ہ) فعل متعدی :۔ گوہیری نکلنا۔ انجنہاری نکلنا۔ پلکوں کے نیچے پھنسی نکلنا ✦

چشم بیار صنم میں نکلی ہے گوہانجنی ٹوکا گتے دیکھ کر کیا عاشق رنجور کو (شیخ باقر علی)

گوہر (ف) اسم مذکر۔ (۱) موتی۔ لؤلؤ۔ دُر۔ مروارید۔ صدف دانہ ✦

عرق آلودہ رخ ہے چاندنی میں یوں تر اک تیرے کہ گویا گوہر اک دریائے نورانی میں ڈوبا ہے (ظفر)

(۲) جوہر۔ قیمتی پتھر۔ جیسے لال یاقوت ہیرا زمرد وغیرہ ✦

یوں میرے دل میں چبھتی ہے دنداں کی اُن کے تاب
ہیرے کی جوں کنی کوئی گوہر میں گھر کرے } (ذوق)

(۳) ذاتِ شے و اصلِ ہر چیز۔ نژاد۔ مادہ۔ ماہیت۔ اصل نسل۔ جڑ بنیاد ذات۔ جیسے "گوہرِ قابل" (۴) بیٹا۔ فرزند۔ (۵) ہنر نہانی و صفات پوشیدہ جو ظاہر ہو۔ اُردو میں اس جگہ جوہر بولتے ہیں۔ جیسے اب آپ کے جوہر کھلے (۶) عقل و فرہنگ (۷) جوہر شمشیر ✦

گوہر شب تاب یا شب چراغ (ف) اسم مذکر :۔ ایک قسم کا لعل جو رات کو مثل چراغ چمکتا ہے ✦

گویا (ف) صفت :۔ (۱) گوینده۔ سخن کنندہ ✦ لسّان۔ چرب زباں۔ خوب بولنے والا۔ خوش گفتار۔ خوش تقریر۔ جیسے "وہ بڑا گویا ہے" (۲۔ تابع فعل) غالباً۔ ظاہرا۔ (۳۔ حرف تشبیہ) جیسے مانند۔ مثل۔ ہو بہو۔ جوں۔ ہُو بہُو۔ عین بعین۔ بعینہٖ۔ جیسے "گویا وہ ہی بیٹھا ہے" (۴۔ ل) بالفرض۔ مانا کہ۔ لو فرضنا تسلیم کیا (۵۔ اسم مذکر) حیوانِ ناطق ✦

گویا اِن تلوں میں تیل نہیں (ہ) کہاوت :۔ یعنی بالکل روکھے اور بے مروت ہیں۔ طوطا چشم اور نہایت بے مروت کی نسبت بولتے ہیں ✦

تل میں دل لیکے یوں بگڑتے ہو۔ گویا اِن تلوں میں تیل نہیں (منیر نجال)

گوّیا (ہ) اسم مذکر :۔ گایک۔ رامشگر۔ مغنی۔ سرود گو۔ نغمہ سرا۔ گانے والا۔ قوال۔ ڈوم۔ میراثی۔ کلاونت ✦

گوئیاں (ہ) اسم مؤنث (پورب)۔ (۱) سہیلی۔ سکھی۔ پہنیلی۔ آلی ✦ ہم عمر اور ہم جلیس لڑکی یا عورت۔ ہم صحبت لڑکی۔ صواحب ✦

اے ری گوئیاں کیسے بھیجوں پاتی کدر کو میں (ٹھمری)

(۲) کھیل کا ساتھی۔ آڑی۔ جوٹ۔ جوڑ۔ انباز ✦

گویائی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) نطق۔ طاقت۔ گفتار۔ بول چال گفتگو کلام۔ بات چیت ✦

ہم ہیں مشتاقِ سخن اور اُس میں گویائی نہیں اِس لئے تصویرِ جاناں ہم نے کھنچوائی نہیں (لااعلم)

(۲) گفتگو کی طاقت۔ بولنے کی طاقت (۳) فصاحت۔ بلاغت۔ خوش کلامی ✦

گوئیٹھا (ہ) اسم مذکر (پورب) :۔ اُپلا۔ کنڈا۔ گوسا۔ گوہا۔ پاتھک دستی ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گوی

گویندہ (ف) اسم مذکر:- (۱) کہنے والا - گویا (۲) مجازاً - مخبر - جاسوس - دُوت - بھیدی - بھیدیا - خبر دینے والا - خفیہ نویس - کھلی کمر کا (۳) زبان - لسان - اِس معنی میں شاہنامہ وغیرہ پُرانی تصانیف میں آیا ہے ✦

گہ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کمرے کی بلندی - ارتفاع مکان - کوٹھے کی اُونچائی (۲) مکان کی منزل - طبقہ - درجہ - **گھنڈ** (۳) مُوٹھ - قبضہ - دستہ - ہتھیار کے پکڑنے کی جگہ ✦

(صاحب گلشن فیض نے جو اس جگہ جرأت کا شعر دیا ہے وہ مثال غلط ہے۔ کیونکہ لفظ گہ وہاں امر کا صیغہ گہنا مصدر سے ہے نہ کہ اسم ہاں شاعر نے اس لفظ کو ضرور تلوار کی رعایت سے استعمال کیا ہے چنانچہ ہم اُس شعر کو اس جگہ نقل کرتے ہیں ؎

مجھ کو مارا ہے تری تیغ تغافل ہی نے جاں — قتل کرنے کو مرے تیغ کا مت قبضہ گہ و مینی پکڑ ✦

گہ بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- تلوار کے قبضہ کا ہاتھ میں جم جانا - مُوٹھ بیٹھ جانا -

جو ہاتھ چڑھا اُس کے دل خُوں ہی کیا اُس کا
اُس پنجۂ رنگیں کی اے میر نہ گہ بیٹھے } (میر)

گھات (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کمیں - داؤں - تاک - موقع ؎

کمر یار تھی از بسکہ نہایت نازک — کچھ بھی بندش مضموں کی کوئی گھات نہ تھی (آتش)

(۲) فند - فریب - دھوکا - جال - چھل - بھگل - چُل - ٹھگ - بدیا - بُتا - پیچ - چال - چال بازی ؎

ہمارے سامنے شکوہ عدو کا — ہماری گھات اے ظالم نہیں سے (داغ)

مل کر تمام بھید کہوں گا رقیب سے — آتا ہے خُوب توڑ تری گھات کا مجھے (ایضاً)

(۳) آن - انداز - ادا - سج دھج ؎

ہونگے حُورانِ بہشتی کے بُرانے انداز — آپ کی بات نئی گھات نئی گات نئی (داغ)

(۴) قابو - اختیار (۵) ارادہ - بچار - عندیہ ✦ مقصد - مطلب - مدعا - مقصود ؎

پڑا ہوں بسترِ غم پر فقط مریض نہیں — مزاج پُوچھنے آئیں وہ گھات اتنی ہے (اسیر)

(۶) کمین گاہ - کمین - مرصاد - داؤں کی جگہ - وہ جگہ جہاں دشمن یا شکاری کے انتظار میں بیٹھیں - (۷ - ہندو) مجازاً جادو - ٹونا - چھُو منتر - مُوٹھ چنانچہ گھات چلانا - ہندو مُوٹھ چلانا - جادو کرنا کے موقع پر بولتے ہیں ✦ (۸ - سنسکرت) قتل - بدھ - ہتیا - مارن (۹) قتل کرنے کی فکر - ارادۂ قتل ؎

اِس کی بغل میں کتنی تیغ اُس کے ہاتھ میں ہے
یہ اُس کی فکر میں ہے وہ اِس کی گھات میں ہے } (نظیر)

گھات

(۱۰) ڈھب - ڈھنگ ؎

رکھ کے اوروں پہ بُرا مجھ کو کہا کرتے ہو — گالیاں دینے کی اچھی تمہیں گھاتیں آئیں (اسیر)

(۱۱) عیاری - چالاکی - مثال (دیکھو گھات میں آنا) ✦

گھات پر چڑھنا (ہ) فعل لازم :- قابو پر چڑھنا - داؤں پر چڑھنا - ڈھب پر چڑھنا - ہتھے چڑھنا - قابو میں آنا - داؤں میں آنا - جال میں آنا ؎

کیا چڑھو گے نہ کسی روز مری گھات پہ تُم — آخر اس راستہ سے روز ہو آتے جاتے (رند)

گھات چلانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) داؤں چلانا - وار کرنا - (۲ - ہندو) مُوٹھ چلانا - جادو چلانا ✦

گھات کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) داؤں لگانا - موقع تاکنا (۲) مارنا - ذبح کرنا - قتل کرنا - بدھنا - ہتیا کرنا - مار ڈالنا - جیسے "چار جیو گھات کئے" ✦

گھات لگانا (ہ) فعل متعدی :- چھپکے بیٹھنا - داؤں لگانا - موقع تاکنا - فکر میں رہنا - تاک لگانا ؎

ہوں وہ دانا نہ کبھی دام میں آیا ہرگز — گھات مُدت سے لگائے ہوئے صیاد ہیں سب (امانت)

بیٹھے لگا کے تاک ترے در پہ ہم تو کیا — ملنے کی کچھ لگا نہ سکے گھات وہم سے (ظفر)

اجل لگائے ہوئے گھات ہر کسی پر ہے — بہوش باش کہ عالم روا روی پر ہے (مصحفی)

گھات میں آنا (ہ) فعل لازم :- دم میں آنا - دھوکے میں آنا - جال میں آنا - فریب کھانا - عیاری یا چالاکی میں پھنسنا ؎

دل کچھ آگاہ تو ہو شیوۂ عیاری سے — اس لئے آپ ہم آتے ہیں تری گھاتوں میں (داغ)

گھات میں بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- دشمن کے مارنے یا شکار کے صید کرنے کے واسطے چھپ کر بیٹھنا - داؤں میں رہنا - موقع تاکنا - قابو ڈھونڈنا ؎

نکلے تھے چمن سے کہ پھنسے کُنج قفس میں — لو گھات ہی میں بیٹھا تھا صیاد ہماری (رند)

گھات میں پھرنا (ہ) فعل لازم :- تاک میں پھرنا - قابو دیکھتے اور موقع ڈھونڈھتے پھرنا - داؤں میں رہنا ؎

کوئی بُت خانے کو جاتا ہے کوئی کعبے کو — پھرتے گبر و مسلماں ہیں تری گھات میں کیا (آتش)

گھات میں رہنا (ہ) فعل لازم :- فکر میں رہنا - موقع تاکنا - قابو ڈھونڈنا ✦

گھات میں ہونا (ہ) فعل لازم :- فکر میں ہونا - موقع تاکنا - داؤں لگانا - قابو ڈھونڈنا ✦

گھاتا (ہ) اسم مذکر (ماکھنو) :- رُوکن - منگنی - رُونگا - چُنگا - کوئی چیز خریدنے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھات

کے بعد اُوپر سے مانگ لینے کو گانٹھا کہتے ہیں۔ فارسی میں سرنگاوے بابر سر کہتے ہیں ✦

گھاتک (س) اسم مذکر:۔ (۱) قاتل۔ ہتیارا۔ خونی۔ سفاک۔ جلاد۔ قصاب۔ قسائی (۲) جانی دشمن۔ جان کا لاگو۔ لہو کا پیاسا (۳۔ صفت) بیرحم۔ بردردی ✦ ایذا دہندہ۔ دکھ دائی ✦ ظالم ✦ خونخوار۔ تُند مزاج (۴) منحوس۔ نحس۔ سعد کا نقیض۔ اشبھ (طالع بد) بُرا ستارہ ✦

گھاتی (ہ) صفت (ہندو):۔ (۱) چھلیا۔ بھگلیا (۲) داؤں گھات رکھنے والا۔ موقع تاکتا رہنے والا (۳) چالیا۔ چالباز (۴) قاتل۔ خونی (۵) خود غرض۔ گونگیرا ✦

گھاتیا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جو کسی چیز یا کسی آدمی کی گھات میں رہے (۲) گونگیرا۔ خودغرض۔ خود مطلب۔ گونکا یار ✦

گھاتیں (ہ) اسم مؤنث:۔ گھات کی جمع ✧

مزاول کر دیا قابو سے باہر　نگاہِ ناز کی گھاتیں نہ پوچھو　(تجمل)

گھاتیں بتانا (ہ) فعل متعدی:۔ چالیں بتانا۔ چالبازیاں سکھانا ✧

اب نہ مانینگے نہ مانینگے تمہارا کہنا　کبھی اس قول سے پھر جائیں تو جھوٹا کہنا
سیکھ آئے ہو کہو کس سے یہ قصا کہنا　خوب بے پر کی اُڑاتے ہو اجی کیا کہنا
ایسی گھاتیں تو بتا دیتے ہیں ہم اَوروں کو
جائیے جائیے بس دیکھئے دم اَوروں کو　([illegible])

گھاتیں یاد ہونا (ہ) فعل لازم:۔ موقعے معلوم ہونا۔ ڈھب یاد ہونا۔ داؤں جاننا۔ ڈھنگ جاننا ✧

جان لینے کی تو ہیں یاد ہزاروں گھاتیں　دلفریبی کا بھی مجھ کو کوئی ڈھنگ آتا ہے　(غافل)

گھاٹ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) دریا خواہ تالاب یا کنوئیں وغیرہ کا ایک کنارا جہاں سے پانی بھرتے یا نہلاتے دھوتے ہیں۔ وہ سیڑھیوں دار مقام جہاں دریا پر ہندو لوگ نہاتے ہیں ✦ جانوروں کے پانی پینے کا مقام۔ مشرب۔ منہل۔ آبشخور (۲) پایاب۔ معبر۔ دریا خواہ ندی سے اُترنے کا مقام جہاں پانی کم اور چوڑائی زیادہ ہوتی ہے۔ دریا سے پار ہونے کی وہ ڈھلوان سطح جہاں سے کشتی وغیرہ پر سوار ہوتے ہیں۔ گزرگاہِ دریا (۳) ساحلِ دریا۔ کنارۂ تالاب وغیرہ جہاں دھوبی کپڑے دھوتے ہیں۔ دھوبیوں کے کپڑے دھونے کی جگہ۔ جیسے دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا (۴) تلوار کی وہ جگہ جہاں سے اُبھار شروع ہوتا ہے ✦ باڑھ سے اُوپر کا حصہ۔ نیم شمشیر ✧

گھاٹ

اغیار کے پُل بندھ گئے ہیں کوچہ میں اے ترک
ہم تیغ کے گھاٹ اُن کو اُتارا نہیں کرتے　([illegible])

وار کیا معلوم ہو تیغِ نگاہِ یار کا　ساحل بحرِ فنا ہے گھاٹ اِس تلوار کا　(سلطان)

(۵) طرف۔ جانب۔ سمت۔ رُخ۔ دِشا۔ اور ✧

میں اپنا سرپرست سمجھ کر چلا گیا　جس گھاٹ مجھ کو یاس کی شمشیر لے گئی　(مخبر)

(۶) انگیا کا گریبان ✧

گھاٹ انگیا کا کم و بیش جو پایا اُس نے　نفس کے خیاط کو چڑیا کا بنایا اُس نے　(امانت)
محرم میں اپنے یار نے ٹانکا ہے گوکھرو　میلا لگا ہے چڑیوں کا انگیا کے گھاٹ پر　(لااعلم)

(۷) تراش خراش۔ قطع وضع ✦ ڈول۔ رُوپ۔ صُورت ✦ طرز۔ ڈھنگ۔ انداز (۷) راہ۔ راستہ ✧

دوگانا جان میں مطلب کے گھاٹ ملتی ہوں　کھلاے پان تو انگیا کروں رنگوتیری　(راحت)

نہیں گھاٹ پر گو ترقی کے آتے　نئی بات سے ناک بھوں ہیں چڑھاتے
نئی روشنی سے ہیں آنکھیں چراتے　مگر ساتھ ہی یہ بھی ہیں کہتے جاتے
کہ دُنیا نہیں گرچہ رہنے کے قابل
پر اس طرح دُنیا میں رہنا ہے مشکل　(حالی)

(۸۔ ہندو) بجو کی ثابت نکلی ہوئی گری جو نمی وغیرہ نکالی جاتی ہے (۹۔ ہندو) دلہن کا لہنگا (۱۰) ناؤ کا کرایہ۔ اُجرتِ کشتی ✦ گھاٹ اُترائی ✦ پل کا محصول ✧

گھاٹ گھاٹ کا پانی پینا (ہ) فعل متعدی:۔ جہاں دیدہ اور کار آزمودہ ہونا۔ جگہ جگہ کا سفر کرنا۔ مختلف ملکوں میں پھرنا۔ ملک در ملک پھر کر تجربہ حاصل کرنا ✦

گھاٹ لگنا (ہ) فعل لازم:۔ بہت سے آدمیوں کا دریا سے پار اُترنے کے واسطے کنارے پر اکٹھا ہونا۔ جسے پنجابی پُور بھرنا کہتے ہیں ✧

گھاٹ تو دریائے فانی کے ہے ساحل پر لگا　بادباں لے تیر قاتل کشتیِ دل پر لگا　(نصیر)
کیوں نہ اُس چشم سے ہو قافلۂ اشک رواں　یہ وہ دریا ہے جہاں گھاٹ سدا لگتا ہے　(ایضاً)

گھاٹ مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ پل کا محصول نہ دینا۔ اُترائی کا محصول مار کر چلا جانا ✦

گھاٹ مانجھی (ہ) اسم مذکر:۔ وہ ملاح جو کشتیوں کے کرایہ کا انتظام اور سواریوں کی فراہمی کا کام کرتا ہے ✦

گھاٹ وال (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ گھاٹیا۔ وہ برہمن جو گھاٹوں پر اشنان کراتا اور ٹیکا لگاتا ہے ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھاٹ

گھاٹ (ہ) صفت (گنوار) :۔ کم۔ جیسے "تانے گھاٹ کر بانے گھاٹ"۔ یعنی نہ تانے میں کم نہ بانے میں ہر طرح مساوی اور برابر ہے ◆

گھاٹ تولنا (ہ) فعل متعدی (گنوار) :۔ کم تولنا ◆

گھاٹا (ہ) اسم مذکر :۔ کمی۔ نقصان۔ خسارہ۔ ٹوٹا۔ زیان (۲۔ گنوار) آشِ جو۔ گٹھے اور چھڑے ہوئے جَو کا شوربہ ◆

گھاٹا اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :۔ خسارہ اُٹھانا۔ ٹوٹا اُٹھانا۔ گو سے دینا۔ پلّے سے دینا ◆

گھاٹا آنا (ہ) فعل لازم :۔ نقصان ہونا۔ کمی ہونا۔ ٹوٹا پڑنا۔ خسارہ ہونا۔ جیسے دس روپے میں کیا گھاٹا آجائیگا ◆

گھاٹا بھرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) ٹوٹا بھرنا۔ پلّے سے دینا۔ گرہ سے دینا (۲) کمی پوری کرنا۔ نقصان پورا کرنا ◆

گھاٹا پڑنا یا ہونا (ہ) فعل لازم :۔ دیکھو (گھاٹا آنا) ◆

گھاٹی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) دو پہاڑوں کے بیچ کا راستہ۔ درۂ کوہ۔ پہاڑ پر چڑھنے کا سکڑا راستہ۔ پہاڑوں کے بیچ کی گلی۔ خشکی کا وہ قطعہ جو پہاڑ یا پہاڑیوں کے درمیان واقع ہو ؎

اَوگھٹ گھاٹی مشکل پَینڈا گودی میں بالک یانا (بھجن)

(۲) روتہ۔ چالان۔ پروانۂ راہداری جو محصول ادا کرنے کے بعد دیا جاتا ہے (۳) حلق۔ گلا۔ جیسے "اُترا گھاٹی ہُوا ماٹی" ◆

گھاٹی کرنا (ہ) فعل متعدی (گنوار) :۔ گلا کرنا۔ گلا اُٹھانا ◆

گھاٹیا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :۔ گھاٹ پر بیٹھنے اور اشنان کرانے والا برہمن ◆ گھاٹ پر رہنے والا برہمن ◆

گھار (ہ) اسم مؤنث :۔ دیکھو (گُوہار) ◆

گھاس یا گھانس (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) کاہ۔ گیاہ۔ علف۔ گھاس ؎

اے دل و وا ہو کیا مرض اِیہ ٹیکی بوٹی قبا کی گھاس نہیں ہے خرید کی (اسیر)

دانہ نہ گھاس پھیرا تین تین بار

(۲) پھُوس۔ کانس۔ پوُلا (۳) کوڑا۔ کرکٹ۔ جیسے کیا گھانس اُٹھا لایا؟۔ (۴) ایک قسم کا ریشمی کپڑا ؎

جوحسن سبز کی تاثیر اک ذری ہو جائے تمہ دوپٹے کی گھانس اے صنم ہری ہو جائے (امانت)

(۵) کاغذ یا پنّی وغیرہ جو قینچی سے باریک باریک کتر کر تعزیہ وغیرہ پر کھڑی ہوئی جماتے ہیں (۶) چارہ۔ جانوروں کی خوراک جیسے "دانہ نہ گھاس گھوڑے تیر آس" ◆

گھال

(۷) بُوٹی ◆ ساگ پات ◆ سبزی ◆

گھاس پھُوس (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کوڑا کرکٹ۔ خس و خاشاک۔ (۲) ڈاڑھی۔ ڈاڑھی کے بال۔ مطلق بال ◆ موئے زہار ◆

گھاس کاٹنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) کاہ بُریدن کا ترجمہ (۲) جلد جلد پڑھنا۔ اِس طرح پڑھنا۔ بولنا یا سُنانا کہ سمجھ میں نہ آسکے۔ بے سوچے سمجھے جلد جلد بولنا۔ بے لُطفی سے پڑھنا سُنانا یا باتیں کرنا۔ جلد جلد بے مزہ شعر کہنا۔ بے سلیقگی اور بیدلی سے کوئی کام کرنا۔ بیگار سی ٹالنا ؎

کیسے ہے شعر جو معروف اتنی جلد دستی سے لکھے ہے شعر یا گھانس تو اے یار کاٹے ہے (معروف)

قصہ کتنے میں نظر جب آگیا مجھکو وہ گُل گھانس کاٹی عارض رنگیں کا سبزہ دیکھ کر (امانت)

گھاس کھا گھاس (ہ) محاورہ :۔ جب کوئی گاہک نہایت سستی چیز مانگتا ہے تو دُکاندار اُس کے جواب میں کہتا ہے کہ یہ حیوانوں کے کھانے کی چیز نہیں ہے جو ارزاں مانگتا ہے تُو اِس کی بجائے گھانس خرید کر کھالے ◆ تو اِس کی قدر کیا جانے ◆

گھاس کھانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) حیوانات کا چارہ چرنا۔ جیسے "کیسی بنی رے ہردا اس گھوڑی کی دانہ کھائے نہ گھاس" (۲) حیوان بننا۔ حیوانوں میں شمار ہونا ◆

گھاس کھودنا (ہ) فعل متعدی :۔ زمین سے گھاس نکالنا۔ کاہ بریدن گیاہ کندن کا ترجمہ۔ گھاس تراشنا (۲) دیکھو (گھاس کاٹنا نمبر ۲) ◆

گھاس والی (ہ) اسم مؤنث :۔ گھسیاری۔ زنِ گیاہ فروش۔ گھانس لا کر بیچنے والی عورت ◆

گھاگ (ہ) صفت :۔ بُوڑھا۔ خرانٹ۔ مردِ پختہ کار۔ بُوڑھا تجربہ کار ◆ نہایت بُوڑھا ◆ جہاندیدہ۔ گرم و سرد دیدہ۔ کار آزمودہ ◆ سیانا۔ چتر۔ ہوشیار ◆

گھاگرا (ہ) مذکر :۔ (۱) لہنگا ◆ سایہ۔ گون۔ پیشواز (۲) ایک دریا کا نام جسے سرجو بھی کہتے ہیں (۳) ایک پودے کا نام (۴) ایک قسم کا کبُوتر ◆

گھاگرا پلٹن (ا) اسم مذکر :۔ اسکاٹلنڈ کے پہاڑی گوروں کی پلٹن جن کی وردی گھاگرے سے مشابہ ہوتی ہے ◆

گھال میل (ہ) صفت (ہندو) :۔ (۱) گڈ مڈ۔ ملا جُلا۔ خلط ملط (۲) میل ملاپ ربط ضبط۔ ڈانڈا مینڈا ◆

گھال میل رکھنا (ہ) فعل متعدی :۔ ربط ضبط اور میل ملاپ رکھنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ڈانڈا ایندا رکھنا۔ اتحاد رکھنا ۔

گھال میل کر دینا (ہ) فعل متعدی:۔ گڈ مڈ کر دینا۔ ملا جلا دینا۔ کھچڑی کر دینا۔ خلط ملط کر دینا ۔

گھالنا (ہ) فعل متعدی (گنوار):۔ (۱) ڈالنا۔ انداختن کا ترجمہ (۲) برباد کرنا۔ تباہ کرنا۔ جیسے "گھر گھالنا"۔ مگر یہ لفظ اس معنی میں گھر کے بغیر نہیں آتا۔ (۳) گھسیٹنا۔ وصول کرنا ۔

گھام (ہ) اسم مؤنث (گنوار):۔ (۱) دھوپ۔ سورج کی روشنی (۲) امس۔ گھمس۔ گمکا۔ حدت۔ گرمی۔ سورج کی تیزی۔ تپش۔ جیسے "یا مارے ساجھی کا کام یا مارے بھادوں کی گھام" (۳۔ بنگال) پسینا۔ پسیو۔ سیت۔ عرق (۴) گرمی دانے ۔

گھامڑ (ہ) صفت:۔ (۱) گھام یعنی گرمی کی ماری ہوئی (گائے)۔ وہ بدحواس اور ہر وقت ہانپنے والی گائے جسے گرمی مار گئی ہو (۲) بدحواس۔ حواس باختہ۔ ہوش گم کردہ۔ بے اوسان (۳) احمق۔ سادہ لوح۔ گاؤدی۔ مودھو۔ بچھیا کا باوا (۴) پھوہڑ۔ بدسلیقہ۔ ناکردہ کار (۵) سست۔ کاہل۔ آلکسیا۔ مجہول۔ ڈھیلا ۔ احدی ۔

گھان (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کور۔ چکی کا لقمہ۔ گلہ۔ اناج کی وہ مقدار جو ایک دفعہ چکی یا اوکھلی میں ڈالی جائے (۲) پکوان کی وہ مقدار جو ایک دفعہ کڑھائی میں ایک ساتھ تلی جانے کے واسطے ڈالی جائے۔ جیسے "پہلے گھان کے گلگلے اچھے نہیں اترے" (۳) دفعہ۔ باری۔ وار۔ اوسرا۔ جیسے "اب کے گھان میں تمہیں کو دینگے" (۴) تلوں یا سرسوں وغیرہ کی وہ مقدار جو ایک دفعہ کولھو میں ڈالی جائے (۵) گنے کے رس کی وہ مقدار جو ایک بار گڑ بنانے کے واسطے کڑاہے میں ڈالی جائے ۔

گھان اتارنا (ہ) فعل متعدی:۔ تل کر نکالنا۔ تلنا۔ جیسے "انکے واسطے پوریوں کے دو گھان اتار دو پھر دوسرے کو دینا" ۔

گھان اترنا (ہ) فعل لازم (۱) تل کر بھلنا۔ پکوان کا کڑھائی سے نکلنا (۲) تیار ہونا ۔

گھان پڑ جانا (ہ) فعل لازم: کسی کام کا بندھا لگ جانا۔ کوئی کام شروع ہو جانا۔ غیر بٹ پالنا ۔

گھان پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) بہت سی چیزوں کے ایک ساتھ تیار ہونے کا ڈھنگ پڑنا (۲) ایک دفعہ تلے جانے کے قابل پکوان کی مقدار کا کڑھائی میں ڈالا جانا۔ کڑھائی میں پڑنا ۔

گھان ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ایک دفعہ تلے جانے کی مقدار کڑھائی میں چھوڑنا (۲) کسی کام کو ہاتھ لگانا۔ بدھا لگانا۔ کوئی کام شروع کرنا

کسی کام کا کھیڑ ڈالنا ۔

گھانس (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو (گھاس) ۔

گھانی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) تلوں خواہ سرسوں وغیرہ کی وہ مقدار جو ایک بار کولھو کی اوکھلی میں پیلنے کے واسطے ڈالی جائے ۔

کیا تو کو سے تل بھلے کیا رہیں تیل بلاے — آدھے بیچ کی گھانی بری وہ نو دین سے جائے (دوہا)

(۲) کولھو۔ بیلن۔ چکی۔ جاتا۔ تیل یا رس نکالنے کی کل (۳) گھان ڈالنے یا کولھو چلانے والا (۴۔ پنجاب) مٹی کا تغار ۔

گھانی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کولھو چلانا۔ تیل نکالنا۔ سرسوں یا تل پیلنا ۔

گھاؤ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) زخم۔ ریش۔ جراحت۔ جرح۔ خستگی۔ قرحہ۔ چیر۔ (۲۔ مجازاً) نقصان۔ ہان۔ ٹوٹا۔ خسارہ ۔

گھاؤ بھرنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) زخم کا اندمال پذیر ہونا۔ زخم کا اچھا ہو کر برابر ہونا۔ انگور بندھ جانا (۲۔ مجازاً) ٹوٹا پورا ہونا۔ جبر نقصان ہونا ۔

گھاؤ پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ زخم ہونا ۔

گھاؤ سینا (ہ) فعل متعدی:۔ زخم کو ٹانکے لگانا ۔

رکھتے ہیں سینکڑوں وہ سوزن مژگاں لیکن — کوئی پوچھے کہ سیا آپ نے گھاؤ کس کا (ظفر)

گھاؤ گھپ (ہ) صفت:۔ (۱) نہایت فضول خرچ۔ مکھ لٹ۔ مسرف۔ کھاؤ کماؤ۔ کھاؤ اڑاؤ (۲) وہ گھر جس میں جو کچھ آئے صرف ہو جائے۔ جیسے "اس کا گھر تو گھاؤ گھپ ہے جو کچھ آتا ہے اٹھ جاتا ہے" (۳) بلاچٹ۔ بلا نوش۔ ہر کچھ کھا جانے والا۔ چٹورا۔ شکم خوارہ۔ شکم بندہ (۴) غبن کرنے والا۔ تغلب کرنے والا۔ خائن ۔

گُھائی (ہ) اسم مؤنث (پورب):۔ بچہ کا گوہ۔ کیٹی ۔

گھائی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) دو انگلیوں کے درمیان کی جگہ۔ انٹی۔ انگوٹھے اور انگلی کے درمیان کا زاویہ جسے پورب میں گستا عربی میں فترہ و فوت کہتے ہیں ۔

دل گھائیوں میں اس نے لیکر چھپا ہی ڈالا — ظاہر ہوئی نہ آخر دزدِ حنا کی چوری (مصحفی)

(۲) وہ زاویہ جو درخت کے تنہ اور شاخ سے پیدا ہو (۳۔ پورب) پانچ عدد۔ پنجہ (۴) چند مقررہ ضربوں کا نام جو چوپڑ بازی یا پانسے میں مخصوص ہیں مثلاً دو کی گھائی چار کی گھائی وغیرہ جس میں دو دو اور چار چار معین چوٹیں لگائی جاتی ہیں (۵۔ مجازاً) دھوکا۔ مغالطہ۔ وہ دھوکا جو پٹا باز حریف کو دیتا ہے جیسے سر کا وار دکھایا اور پاؤں پر ضرب لگائی۔ اسی سے مطلق فریب۔ بتا۔ چھل۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جُل۔ وغیرہ کے معنی ہوگئے +

گھائیں (ہ) اسم مؤنث (پُورب) :- (۱) ماہیں۔ طرف۔ اور۔ جانب۔ (۲) ساتھی۔ ہمراہی۔ طرف دار۔ حامی۔ مددگار۔ صلہ تابع فعل طرف سے۔ جانب سے۔ اور سے۔ جیسے "میری گھائیں ہوا کو پیار دیکھو (۴) اوسر۔ بار۔ دفعہ +

گھائیں مائیں کردینا (ہ) فعل متعدی (بیگمات) :- (۱) اِدھر اُدھر کردینا۔ اُڑا دینا۔ غائب کردینا۔ سرکا دینا۔ ایک طرف کردینا۔ جگہ سے ہٹا دینا۔ چُرا لینا۔ جیسے "خُوب قول جو تم نے سرکار کے سامنے پھیلائیں آنکھ بچا وٹس بنیں ان میں سے گھائیں مائیں کیں (چتر بنہیلی) (۲) آرے بلے کردینا۔ ہاں ہاں کردینا۔ آج کل کردینا + ٹال ٹول کرنا۔ وعدہ وعید کرنا۔ ٹال دینا +

گھاتیاں (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گھاتی کی جمع (۲) چالاکیاں۔ عیاریاں فریب۔ دھوکے +

گھاتیاں بتانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ چھل کرنا۔ بتا دینا۔ جھانسا دینا (۲) ٹالنا۔ آلا بالا بتانا (۳) وار بچانا حلہ بچانا۔ داؤں بچانا +

گھایَل یا گھائل (ہ) صفت :- (۱) زخمی۔ مجرُوح۔ زخم رسیدہ۔ زخم خوردہ۔ خراشیدہ۔ فگار۔ خستہ۔ بسمل (۲۔ مجازاً) عشق کا مارا۔ دلفگار کشتۂ عشق (۳۔ لکھنؤ) کنکوے کے ایک رنگ کا نام ؎

صبح ہوتی ہے لے ناسخ جو شمشیرِ نگاہ ۔ جو پتنگ اُس نے اُڑایا بس وہ گھائل ہوگیا (ناسخ)

(اس لفظ کے تلفظ میں ذرا سا جھگڑا ہے وہ یہ ہے کہ حضرت ناسخ اور اکثر شعرائے لکھنؤ و دہلی اس کو سائل و مسائل کے وزن پر۔ دِل۔ تِل۔ بسمل۔ مشکل۔ قابل وغیرہ کے ساتھ قافیہ باندھنا فصیح سمجھتے ہیں۔ چنانچہ اُوپر جو شعر لکھا گیا اس کی اور آیندہ کے اشعار کی بنا کے قافیہ دل۔ بسمل اور حائل وغیرہ ہے ؎

اضطرابِ دُور ہے مجبوب سے معذور ہوں ۔ کیوں تڑپے اس قدر قاتل سے گھائل دُور ہے (ناسخ)

نہ لعاب کی تیغِ احساں سے گھائل ۔ دیجیے سے طالب نہ بھائی سے سائل
نہ دُکھ درد میں سوئے آرام مائل ۔ نہ دریا و کوہ اُن کے رستے میں حائل (حالی)

عشق کی چوٹیں پے در پے اُٹھائی گئیں گھائل ہے دل
یُوں بے دم ہے اب پھڑکیں جوں صیدِ بسمل ہے دل (امیر)

لڑگئیں آنکھیں تماشائی دل نے چوٹ ۔ یہ تماشائی عبث گھائل ہوا (ایضاً)

یہاں بنائے قافیہ مائل۔ قاتل۔ سائل۔ حائل۔ زائل ہے۔ مگر بعض اہلِ دہلی اور ہندی لُغات والے بہ فتح حماتی صحیح اور فصیح خیال کرتے ہیں۔ بلکہ شعرائے لکھنؤ میں سے بقول حضرتِ جلال

شیخ امداد علی صاحب بحر نے بھی جو حضرتِ ناسخ کے شاگردِ رشید تھے بفتح ہی صحیح مانا۔ اور منزل و محمل کے ساتھ اس کا قافیہ روا رکھا ہے۔ بہر حال دونوں طرح جائز اور اوّل افصح سمجھنا چاہیے) +

گھایَل کا سانگ (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا سوانگ جس میں سوانگی اپنے تمام جسم پر چھریاں کٹاریں وغیرہ حکمتِ عملی سے اس طرح لگا لیتا ہے کہ لوگ جانتے ہیں کہ اُس کے جسم کے اندر گھسی ہوئی ہیں +

گھایَل کرنا (ہ) فعل متعدی :- زخمی کرنا۔ مجروح کرنا +

گھایَل کی گت گھائل جانے (ہ) کہاوت :- مصیبت زدہ کی قدر مصیبت زدہ ہی جانتا ہے +

گھایَل ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) زخمی ہونا۔ مجرُوح ہونا۔ بسمل ہونا۔ (۲) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا +

گھبرا جانا (ہ) فعل لازم :- مضطربُ الحال ہو جانا۔ بَوکھلا جانا۔ سٹ پٹ جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ اوسانوں میں نہ رہنا۔ اَوسان خطا ہو جانا۔ سراسیمہ ہو جانا +

گھبرا کر (ہ) تابع فعل :- جلدی سے۔ تلملا کر۔ مضطرب ہو کر۔ سراسیمہ ہو کر +

گھبرا کر اُٹھنا (ہ) فعل لازم :- چونک کر کھڑا ہونا۔ بیاکُل ہو کر اُٹھنا۔ سراسیمہ ہو کر اُٹھنا ؎

خواب میں مجھ سے جو وہ شب ہو کے ہمبستر اُٹھا ۔ وائے بیداری کہ میں سوتے سے گھبرا کر اُٹھا (نصیر)

گھبرانا (ہ) فعل لازم :- (۱) بَولانا۔ بَوکھلانا + سٹ پٹانا۔ ہڑبڑانا + حواس باختہ ہونا۔ بے اوسان ہونا + تلملانا۔ مضطرب ہونا۔ بیقرار رہنا۔ بیاکُل ہونا۔ سراسیمہ و سرگرداں ہونا۔ حیران و پریشان ہونا۔ دل قابو میں نہ رہنا ؎

کوچے میں جو عشاق بہت آئے ہوئے ہیں ۔ وہ خوف سے بدنامی کے گھبرائے ہوئے ہیں (مشتری)

(۲) خفقان ہونا۔ خفقان اُچھلنا (۳) عاجز اور بیچارہ ہونا (۴) ہکا بکا ہونا۔ بھَونچک رہنا (۵) ڈرنا۔ خائف ہونا۔ خوف زدہ ہونا۔ وحشت کرنا ؎

اُس نگری کا کھو نام ہے کیا جس جا سے یہ سب آتے ہیں
جب آتے ہیں شرماتے ہیں جب جاتے ہیں گھبراتے ہیں (مرزا)

(۶۔ متعدی) بے اوسان کرنا۔ حواس ٹھکانے نہ رکھنا۔ جیسے "تم نے تو مجھے گھبرا دیا (۷) مضطرب کرنا۔ سراسیمہ کرنا۔ بیاکُل کرنا۔ (۸) ڈرانا۔ خوف زدہ کرنا +

گھبراہٹ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) اضطراب۔ بیقراری۔ اضطرار۔ ہڑبڑی۔ سراسیمگی۔ بے اوسانی۔ بے حواسی۔ بدحواسی۔ بے کلی۔ تلملاہٹ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بلچل۔ ہڑبڑا جولی۔ بوکھلاہٹ (۲) خفقان۔ گھبری۔ تپاکِ قلب (۳) جلدی۔ شتاب کاری ÷ شتاب زدگی ÷

گھبرایا ہوا پھرنا (ہ) فعل لازم: پیٹ پکڑے پھرنا۔ تلملاتا پھرنا۔ بوکھلایا ہوا پھرنا۔ بولایا ہوا پھرنا۔ حیران و سرگرداں پھرنا۔ سراسیمہ پھرنا۔ گھبرایا ہوا پھرنا ؎

گھبرائے ہوئے پھرتے ہیں لو بام پہ وہ بھی — اتنا تو ہوا ہے مرے نالوں کے اثر سے (ناظم)
لگ رہی ہے خانۂ دل کو جلا ہے آگ آگے — اور ہم چاروں طرف پھرتے ہیں گھبرائے ہوئے (مصحفی)

گھبرائی ڈومنی پھر پھر سہیلے گائے (ہ) کہاوت: گھبراہٹ میں عقل ٹھکانے نہیں رہتی۔ یعنی جب ڈومنی گاتے گاتے یا بیل لیتے لیتے گھبرا جاتی ہے تو ہر پھر کر ایک ہی گیت گانے لگتی ہے اُسے یہ بھی خبر نہیں ہوتی کہ ابھی تو میں اس گیت کو گا چکی ہوں۔ چونکہ سہیلے تعریفیہ گیت ہوتے ہیں اس سبب سے یہاں زیادہ لطف ہو گیا ÷

گھبری (ہ) اسمِ مؤنث (عو): (۱) اضطراب۔ گھبراہٹ۔ اضطرار۔ بیکلی۔ بے قراری ÷ بدحواسی۔ بے اوسانی۔ سراسیمگی (۲) خفقان۔ تپاکِ قلب (۳) جلدی۔ شتابی ÷

گھُپ (ہ) صفت: نہایت تاریکی کی تعریف میں یہ لفظ بولا جاتا ہے۔ جیسے "اندھیرا گھپ ہو رہا ہے کہ ہاتھ کو ہاتھ نہیں سوجھتا" ÷

گھپلا (ہ) اسمِ مذکر (ہندو): گڑبڑ ÷ الّسیٹ۔ چینڈ۔ جھمیلا۔ جھگڑا ÷ حساب کتاب کی غلطی ÷ شور و غل ÷

گھپلا پڑنا (ہ) فعل لازم (ہندو): حساب میں مغالطہ پڑنا۔ چینڈ ہونا۔ جھمیلا پڑنا۔ الّسیٹ ہونا ÷

گھٹ (ہ) اسمِ مذکر (ہندو): (۱) دل۔ ہردہ۔ ہیا۔ من۔ جی۔ جیسے "گھٹ گھٹ میں رام بسے رگھورائی" (۲) گھاٹ بمعنی کم کا مخفف۔ جیسے "یہ کیا اُس سے گھٹ ہے" (۳) گھاٹ بمعنی ساحل کا مخفف جو اکثر مرکبات میں آتا ہے۔ جیسے "پن گھٹ" (۴) جسم۔ سریر۔ دیہ۔ بدن۔ جیسے "گھٹ گھٹ میں رم رہا" (۵) گھڑا۔ مٹکا۔ سبوچہ۔ ٹھلیا (۶) (پنجاب) گھٹا۔ بادل۔ ابر۔

گھٹ میں بیٹھنا (ہ) فعل لازم: (۱) من میں بسنا۔ دل میں گھر کرنا۔ جیسے "جس کے گھٹ میں رام بیٹھے گا اُسی سے دلوائیگا" (ہند و فقیر) (۲) ذہن نشین ہونا۔ دل میں جمنا۔ یاد ہونا ÷

گھٹّا (ہ) اسمِ مذکر: (۱) موکھا۔ گومُبھل۔ نقب۔ سینْدھ (۲) رخنہ۔ چھید۔ (۳) دراڑ۔ درز۔ شگاف۔ دریڑ (۴) ماتھے کا نشان جو سجدوں کی کثرت سے

پڑ جاتا ہے۔ سجادہ۔ دیکھو (گٹا نمبر ۲) (۵) (پنجاب) گرد و غبار۔ خاک۔ دھول۔ ریگ ÷

گھٹا کھلنا (ہ) فعل لازم: (۱) منشگاف ہونا۔ درز پڑنا۔ دراڑ ہونا ÷ پھلنا۔ پھٹنا۔ جیسے "زمین ایسا تھرارا کہ گھٹا کھل گیا" (۲) سر پھوٹنا۔ سر کا پھانک کی طرح کھل جانا (۳) بڑا بھاری ٹوٹا آنا۔ نقصان پڑنا۔ خسارہ ہونا۔ گھاٹا ہونا ÷

گھٹا (ہ) اسمِ مؤنث: (۱) ابر۔ بادل۔ سحاب ÷ ابرِ سیاہ جو اُفق کو چھپا لے۔ میگھ۔ گھن۔ بدلی ؎

چشمِ پُرآب کی مری مژگانِ تر کو دیکھ — دریا پہ دیکھی ہوگی کبھی ایسی کم گھٹا
تکو نہیں لبِ جاں بخش پر ترے — جانتے ہیں اس کو چشمۂ حیواں پہ ہم گھٹا

(۲) مجازاً: غبار۔ کدورت۔ جیسے "غم کی گھٹا" ÷

گھٹا اُٹھنا (ہ) فعل لازم: ابر کا آسمان پر نمایاں ہونا۔ بادلوں کا آنا۔ سحاب کا نمودار ہونا ÷ بدلی چھانا ÷

گھٹا اُمڈنا یا اُمنڈنا (ہ) فعل لازم: بادلوں کا گھر کر آنا۔ ابر کا کثرت سے چھانا۔ بادل گھرنا ؎

ترشح آنسوؤں کا ہو رہا ہے — گھٹا اُمڈی ہوئی ہے چشمِ تر کی (نسیم)

گھٹا آنا (ہ) فعل لازم: ابر چھانا۔ بادلوں کا نمودار ہونا۔ سحاب کا نمایاں ہونا ÷

گھٹا جھومنا (ہ) فعل لازم: بادلوں کا چھانا۔ بادلوں کا گھرنا ؎

زلف کا جھٹنا ترے رخسار پر — ہے گھٹا کا جھومنا گلزار پر (مصحفی)

گھٹا چھانا (ہ) فعل لازم: ابر گھرنا۔ بادلوں کا آسمان پہ بھرنا۔ ابر محیطِ آسمان ہونا ؎

اُس کے عارض پہ ہے یوں زلفِ پریشاں کی بہار
چاند پر جیسے کہ چھا جائے گھٹا ساون کی

آج بیڈھب ہے ہمارے دل میں کچھ آئی ہوئی
جامِ مَے بھی سبز ہے اور ہے گھٹا چھائی ہوئی

گھٹا ٹوپ (ہ) اسمِ مذکر: (۱) وہ غلاف جو ناکی۔ پالکی۔ رتھ۔ گھوڑا گاڑی۔ تمی۔ بینس۔ ہودج۔ سکھپال وغیرہ پر گرد و غبار اور بارشِ باراں سے محفوظ رکھنے کے واسطے ڈالتے ہیں ؎

گھٹا ٹوپ اُس پری کی نالکی کا جو ہوا اچھا — تو پاٹا کُن میں لیکر چادرِ مہتاب کا جوڑا (انشا)
لازم اُس ماہ کی سواری میں گھٹا ٹوپ بھی ہے — نہ بھگو دے کہیں سکھپال کا سب نور گھٹا (ناسخ)

(۲) وہ اندھیرا جو بادلوں کے گھرے رہنے سے ہوتا ہے۔ ہجومِ ابر۔ اندھیرا گھپ ÷

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گو مزا ابر میں ہے بادہ کشی کا پر جی — اِس گھٹا ٹوپ میں اے بادہ کشاں گھٹتا ہے (معروف)

گھٹانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) کم کرنا۔ کمتی کرنا ❖ قیمت توڑنا ؎

نہ آیا اس فلک کو آدھ کچھ آیا تو یہ آیا — گھٹانا وصل کی شب کا بڑھانا روزِ ہجراں کا (نامعلوم)

لیتا ہے ایک بوسہ پہ بھی تو بنا کے مُنہ — دی ایسی قدر و قیمتِ دل اے صنم گھٹا (ممنون)

(۲) نرخ مندا کرنا۔ بھاؤ اُتارنا (۳) درجہ توڑنا۔ مرتبہ پست کرنا (۴) زائل کرنا۔ دُور کرنا۔ کھونا (۵) حساب۔ تفریق کرنا۔ منہا کرنا۔ وضع کرنا (۶) دُبلا کرنا۔ لاغر کرنا ؎

مہ دو ہفتہ کریگا ظاہر تمہارے آگے کمال اپنا — رُخِ منور کریگا آخر گھٹا گھٹا کر ہلال آدھا (ناسخ)

گھٹانا یا گھٹوانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) سر مُنڈوانا۔ سر کے بال صاف کرانا۔ (۲) مُہرا کرانا۔ چکنا کرانا ❖

گھٹاؤ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) حبس۔ انقباض۔ تنگیٔ نفس۔ ضیق (۲) اُمس۔ گُمس۔ گھمکا ❖

گھٹاؤ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کمی۔ کوتاہی۔ کسر۔ قلت۔ تخفیف۔ تنزل ❖ تفریق۔ منہائی (۲) دریا کا اُتار۔ چڑھاؤ کا نقیض ❖

گھٹاؤ بڑھاؤ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کمی و بیشی۔ ترقی و تنزل (۲) صعود و نزول ❖

گھٹا ہوا (ہ) صفت :۔ پُختہ کار۔ آٹھوں گانٹھ کُمیت۔ تجربہ کار۔ آزمودہ کار ❖ چلتا ہوا۔ عیار۔ چالاک۔ ہوشیار۔ جیسے "وہ کس کے دم میں آتا ہے بڑا گھٹا ہوا ہے" ❖

گھٹائی (ہ) اسم مؤنث :۔ مُہرہ کاری ❖ رگڑائی ❖ پالش۔ ریگ مال کی صفائی ❖ سحق ❖ کھچڑی یا حلیم خواہ کھیر وغیرہ کا ڈوئی یا کپچے وغیرہ کے ذریعے گھوٹ کر یکجان کرنا ❖

گھٹتی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) کمی۔ نقص۔ تخفیف (۲) زوال۔ تنزل ❖ انحطاط ❖

گھٹتی کا پہرا (ہ) اسم مذکر :۔ زمانۂ تنزل۔ زوال کے دن ❖ کمی کا زمانہ ❖ جیسے "اب تو دن بدن گھٹتی کا پہرا ہے" ❖

گھُٹ گھُٹ کے (ہ) تابع فعل :۔ رُک رُک کے ❖ منقبض ہو ہو کر ❖ چُپ رہ رہ کر ❖ دم بند ہو ہو کر۔ سانس رُک رُک کر ❖ جل جل کر۔ غم میں انقباض ہو ہو کر۔ ضیق سے۔ تنگیٔ نفس سے ؎

چُپ رہنے سے تیرے مجھے یہ خوف ہے جُرأت — گھُٹ گھُٹ کے کہیں تجھ کو وہ آزار نہ ہو جائے (جُرأت)

گھُٹ گھُٹ کے رہ جانا (ہ) فعل لازم :۔ بند ہو ہو کر رہ جانا۔ رُک رُک کر رہ جانا۔ منقبض ہو ہو کر رہ جانا ؎

دل میں گھُٹ گھُٹ کے رہ گئی حسرت — لب پہ آ آ کے رہ گیا مطلب (داغ)

گھُٹ گھُٹ کے مرنا (ہ) فعل لازم :۔ چُپ رہ رہ کر مرنا۔ انقباضِ طبع کے باعث دم نکلنا۔ چُپ لگ کر مرنا۔ چُپ یا تنہا رہنے رہنے گھبرانا۔ نفس تنگ ہونا۔ ضیق میں دم ہونا ؎

مدت ہوئی گھُٹ گھُٹ کے ہمیں شہر میں مرتے — واقف نہ ہوا کوئی اِس اسرار سے اب تک (میر)

گھٹنا (ہ) اسم مذکر :۔ رُکبہ۔ چشمِ زانو۔ بندِ ساق۔ پنڈلی اور ران کے بیچ کا جوڑ۔ گوڈا۔ گوڑا۔ زانو ❖

گھُٹنا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) گھٹنوں تک کا پاجامہ جو جانگیئے سے بڑا ہوتا ہے (۲) پوششِ زیر پاجامہ جو اکثر ڈھیلے پاجامے کے نیچے عورتیں پہنتی ہیں ❖

گھٹنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) کم ہونا۔ تھوڑا ہونا۔ کاہیدن و کاستن کا ترجمہ جیسے تول میں گھٹنا ؎

دریا ظفر اُتر گیا اور ابر کھُل گیا — اپنا نہ زورِ طبع نہ زورِ قلم گھٹا (ظفر)

ناتوانی ہوئی دن رات کے غم کھانے سے — جس قدر بھوک بڑھی اور مرا زور گھٹا (ناسخ)

(۲) اُترنا۔ چڑھاؤ کم ہونا۔ جیسے "دریا گھٹنا" (۳) تنزل ہونا۔ زوال ہونا جیسے "چاند گھٹنا۔ درجہ گھٹنا" (۴) دُبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ جیسے "بدن گھٹنا۔ ڈیل گھٹنا" (۵) چھوٹا ہونا۔ کوتاہ ہونا۔ جیسے "رات گھٹنا۔ دن گھٹنا"۔ (۶) بھاؤ اُترنا۔ نرخ کم ہونا۔ مندا ہونا ❖

گھُٹنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) کھرل ہونا۔ پسنا۔ حل ہونا۔ جیسے "دوا گھُٹنا۔ بھنگ گھُٹنا" (۲) خوب گھُل مِل جانا۔ ایک جان ہونا۔ گل کر حریرہ ہو جانا۔ جیسے "دال گھُٹنا" ؎

ایسا کیا مُنہ کا نوالہ ہے حریرہ کِتنا — دم لے کیوں اتنی مری کھائی جاں گھُٹتا ہے (معروف)

(۳) مُہرہ ہونا۔ پالش ہونا۔ ریگ مال ہونا۔ رگڑا یا گھسا جانا۔ گھوٹا پھرنا (۴) سر مُنڈنا۔ صفایا ہونا۔ اُسترا پھرنا۔ جیسے "سر گھُٹنا" (۵) دم رُکنا۔ سانس رُکنا۔ انقباض ہونا۔ کسی تنگ و تاریک جگہ میں دم اُلٹنا۔ جی گھبرانا۔ نفس تنگ ہونا۔ ضیق میں ہونا ؎

جا کے واں اُسکی خموشی سے یہ ہوتا ہوں تنگ — کیا کہوں آہ کہ دم آ کے یہاں گھُٹتا ہے (معروف)

(۶) بھرنا۔ سمانا۔ پُر ہونا۔ اٹنا۔ جیسے "مکان میں دھواں گھُٹنا" (۷) چُپ لگنا۔ خاموش رہنا (۸) گٹھوت ہونا ❖ گھُل مِل کر باتیں ہونا ❖ نبھنا۔ گزرنا۔ موافقت ہونا۔ جیسے "اِن کی اُن کی خوب گھُٹتی ہے" (۹) مصروف ہونا۔ باتوں میں نہایت مشغول و مصروف ہونا۔ جیسے "بڑی دیر سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اِن کی اُن کی گھُٹ رہی ہے۔" ✦

گھٹنوں (ہ) اسم مذکر:۔ گھٹنا بمعنی گوڈا کی جمع جو حروفِ مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آجانے سے واؤ نون کے ساتھ بنالی جاتی ہے ✦

گھٹنوں کے بَل چلنا (ہ) فعل لازم:۔ گوڈوں کے زور سے چلنا۔ زانو کے بَل چلنا ✦ رینگنا۔ آہستہ آہستہ چلنا ✧

شعر: زور اپنے زور میں گرتا ہے مثل برق ... وہ طفل کیا گریگا جو گھٹنوں کے بل چلے (الاعلم)

گھٹنوں میں سر دیکے بیٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) متفکر یا نہایت غمگین ہوکر بیٹھنا۔ غم یا فکر کے مارے سر جھکا کر بیٹھنا۔ نہایت سوچ کرنا۔ سوچ میں بیٹھنا (۲) مایوس ہوکر بیٹھنا ✦

گھٹنوں میں سر دینا (ہ) فعل متعدی۔ عوام:۔ (۱) گردن پکڑ کر گھٹنوں میں دبا دینا (۲) گنوار، مایوس ہونا۔ ہراس ہونا ✦

گھٹنوں میں سر دے لینا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ شرما جانا۔ سرنگوں ہوجانا۔ شرمندہ و خجل ہوجانا۔ شرمندگی کے باعث گردن نیچی کرلینا ✦

گھٹنے (ہ) اسم مذکر:۔ (گھٹنا بمعنی گوڈا کی جمع) ✦

گھٹنے پیٹ کو ہی نہرتے ہیں (ہ) کہاوت:۔ عزیز اپنے عزیز کی پاسداری ضرور ہی کرتا ہے۔ اپنوں کی طرف سب ڈھلتے ہیں۔ اپنوں کی رعایت سب کو منظور ہوتی ہے (بعض لوگ نیونا بعض نیو ہرنا اس موقع پر بولتے ہیں مگر صحیح نہرنا بمعنی جھکنا۔ ڈھلنا وغیرہ ہندی لغات میں پایا جاتا ہے) ✦

گھٹنے سے لگاکر بٹھانا (ہ) فعل متعدی (عو):۔ بیٹی کو پاس سے جدا نہونے دینا۔ دم سے جدا نہ کرنا۔ پاس سے سرکنے نہ دینا۔ آنکھ سے اوجھل ہونے نہ دینا۔

گھٹنے سے لگائے بیٹھے رہنا (ہ) فعل لازم۔ عو:۔ پاس سے جدا نہونے دینا۔ ہر دم ساتھ رکھنا۔ پہلو سے لگائے رکھنا۔ دوسری جگہ نہ جانے دینا۔ جیسے "دو دانش نے کہا آخر تمہیں بیٹی کہیں نہ کہیں کرنا ہے آج کے آج یا آج کے دس برس کو ساری عمر گھٹنے سے لگائے تو بیٹھے رہنا ہی نہیں؟ (چتر بھنیلی) ✦

گھٹنے سے الگ کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم (عو):۔ پاس سے نہ سرکنا۔ ہروقت پاس بٹھانا ✦

گھٹنے سے لگی بیٹھی رہتی ہے (ہ) محاورہ:۔ ہروقت پاس رہتی ہے۔ کبھی پاس سے نہیں سرکتی۔ چم چچڑ ہوگئی ہے ✦

گھٹنوں چلنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) بچوں یا پاؤں رہے ہوؤں کا

دو نو ہاتھ ٹیک کر دو نو زانو ٹیکے بل چلنا۔ گوڈوں کے بل چلنا۔ گھٹنوں کے زور سے چلنا۔ فارسی غژیدن (۲) رینگنا۔ گھسٹنگر چلنا۔ رک رک کر چلنا ✦ (۳) سستی کے ساتھ ترقی کرنا۔ آہستہ آہستہ کوئی کام کرنا۔ آہستگی اور ڈھیل سے کچھ کرنا۔ دیر میں کرنا (۴) سچ بولنا۔ جیسے "تمہارے بچے بھی کبھی گھٹنوں چلینگے یعنی تم بھی کبھی سچے اور اقرار کے پورے ہوگے"؟ یہ معنی خاص اسی مثل کے ساتھ بولے جاتے ہیں ✦

گھُٹوانا (ہ) فعل متعدی المتعدی:۔ (۱) حل کرانا۔ خوب پسوانا۔ کھرل کرانا۔ خوب رگڑوانا۔ (۲) سر یا داڑھی مونچھوں وغیرہ کو ایسا منڈوانا کہ کھونٹی تک نہ رہے۔ خوب صفایا کرانا۔ استرا پھروانا ✦

گھُٹی (ہ) اسم مونث:۔ (۱) وہ دست آور دوائیں جو نوزائیدہ بچے کا پیٹ صاف کرنے کے واسطے دودھ پلانے سے پہلے جوش دے کر اس کے منہ میں ٹپکائی جاتی ہیں۔ زقہ ✧

گھٹی میں دی ہے دایہ نے مجھ کو شراب ناب ... میں آشنائے دختر رز ہوں مدام سے (آتش)

(یہ لفظ اصل گھونٹی تھا یعنی گھونٹ گھونٹ کر کے پلانے کی دوا کثرتِ استعمال سے واؤ اور نون گر کر گھٹی ہوگیا) ✦

گھٹی دو قسم کی ہوتی ہے ایک تو سادہی جس میں بادیان۔ بائو برنگ۔ بادکش۔ نرکچور۔ چھوٹی بڑی ہر۔ منقیٰ۔ کالا نون۔ عناب۔ دوسری مغلی جس میں املتاس۔ گلاب کے پھول۔ گلاب کا زیرہ۔ انار کی کلی۔ مصری۔ پانچ چیزیں زیادہ ہیں اس کا رواج مغلوں کے وقت اور اُن کے طبیبوں کی سلے سے ہند کے مسلمانوں میں ہوا) ✦

(۲۔ مجازاً) خمیر۔ سرشت۔ جنم۔ عادت۔ طبیعت۔ خلط۔ سبھاؤ۔ بان۔ نہاو۔ خُو۔ خصلت۔ جیسے "یہ بات تو اُن کی گھٹی میں پڑی ہوئی ہے" ✦

گھٹی پلانا یا دینا (ہ) فعل متعدی:۔ بچے کو پیٹ صاف ہونے کی دوا پلانا

گھٹی میں پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ سرشت میں داخل ہونا۔ عادت میں ہونا۔ خمیر میں ہونا۔ طبیعت میں مرکوز ہونا۔ جنم میں پڑنا۔ جیسے "جھوٹ تو اس کی گھٹی میں پڑا ہوا ہے" ✦

گھٹیا یا گھٹیل (ہ) صفت:۔ (۱) بڑھیا کا نقیض۔ کم درجہ کا۔ کم قیمت کا ✦ ادنٰے قسم کا ✦ ارزاں (۲) کمینہ۔ نیچ۔ ادنٰے ذات کا۔ کم اصل ✦

گھچا گھچ (ہ) اسم مونث (عوام):۔ گوشت پر تلوار کے برابر پڑنے کی آواز۔ گوشت کے اندر ہتھیار کے متواتر گھسنے اور نکلنے کی آواز۔ چقاچاق۔ خنجر یا شمشیر۔ غچاغچ۔ گچاگچ ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھچ

گھچ پچ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کثرت - انبوہ - ازدحام - بھیڑ - ٹھٹ - جمگھٹ (۲) بہت پاس پاس لکھا ہوا - بھواں لکھا ہوا - گنجان اور روا رو لکھا ہوا ✤

گُہر (ف) اسم مذکر (مخففِ گوہر) :- (۱) جوہر - قیمتی نگ یا پتھر - (۲) اصل - نسل - حسب نسب - ذات - خاندان ✤ اولاد - سنتان ✤ مادہ - اصلیت (۳) موتی - دُر - لُولُو ؎

اجی یہ عرش معلّے کے گوشوارے کا گُہر کہاں سے تمہارے بُلاق میں آیا (ناسخ)

گھر (ہ) اسم مذکر :- (۱) مکان - حویلی - گَرہ - بیت - دار - کدہ - خانہ - سرا - (۲) مسکن - رہنے کا مکان - محلسرا - دولتسرا - شبستان - ڈیرا ؎

جی مرا تن سے سفر کر ہی گیا وہ تو گھر میں ہے یاں گھر ہی کیا (گویا)

باہر میاں صُوبے دار گھر میں بیوی جُھونکیں بھاڑ (کہاوت)

(۳) جائے - جگہ - ٹھور - ٹھکانا ؎

صحرا میں پاؤں پڑکے مجھے خار رکھتے ہیں ہے سب کے دل میں گھر ترے خانہ خراب کا (وزیر)

(۴) مقام - اسٹیشن - پڑاؤ - صدر ✤ اڈّہ - آفس - جیسے - تار گھر - ڈاک گھر ✤ ریل گھر (۵) حُجرہ - دالان - کوٹھا - سکونت - کمرہ - جیسے "اس حویلی میں کئی گھر ہیں" (۶) چار دیواری - احاطہ - باڑہ - مُحاط (۷) چوسر یا شطرنج وغیرہ کا چوکھونٹا خانہ - کوٹھا ؎

کس طرح دیں وہ جگہ خانۂ دل میں مجھ کو نرد کو بھی نہیں چوسر میں جو گھر دیتے ہیں (اسیر)

(۸) آئینہ کا خانہ - آئینہ کا خول - کیس - عینک گھڑی وغیرہ کا چھوٹا بکس ؎

الُفت سے چھوٹ کر جو بلے دوسرے سے دل یہ جان لے کہ آئینے کا گھر بدل گیا (صبا)

(۹) دراز - الماری یا میز وغیرہ کا خانہ (۱۰) نقشِ تعویذ ✤ خانۂ زائچہ - (۱۱) مقامِ سیارہ - راس - بُرج (۱۲) بھٹ - کھوہ - گپھا ✤ بل - بلا - جیسے "شیر یا چوہے کا گھر" (۱۳) گھونسلا - آشیانہ (۱۴) سوراخ - ہول - چھید - کلج - رخنہ - مُنفّذ - روزن - جیسے "بوتام کا گھر بڑھ گیا" (۱۵) گڑھا - غار - قعر - گہرائی - جیسے "پانی نے گھر کر لیا" (۱۶) میان - غلاف - نیام - جیسے "تلوار یا کٹار وغیرہ کا گھر" (۱۷) مقلم سُر - راگ کا مقام - جیسے "گاتا تو ہے مگر گھر میں نہیں کہتا" (۱۸) خوش الحان پرند کی آواز - نغمۂ بلبل و طوطی وغیرہ - بول - بولی - چہچہا - ہانک - جیسے "یہ جانور سینکڑوں گھر کہتا ہے" یعنی بولیاں بولتا ہے ؎

باغ سے جاؤ گے کہاں سید حامیں بیابانِ کیفر عاشقِ وحشی ہوں بُلبل گھر سناتی ہے کسے (لا اعلم)

گھر

(۱۹) مولد - زاد بُوم - جنم بھوم - مسقط الراس - جائے پیدائش - وطن - اپنا دیس (۲۰) خاندان - گھرانا - کُنبہ - قبیلہ - خانوادہ - کُل - بنس - گوت جیسے "اونچا گھر اعلیٰ خاندان" (۲۱ - عو - مجازاً) گھر والی - زوجہ - بیوی - جُورُو - جیسے "اپنی زندگی میں بھائی حامد کے گھر کی تجویز کر لو بہ برکے ساتھ گھر ہے" ✤ "اُن کے گھر سے کہاں گئے ہیں" ✤ "اُن کے گھر سے بیمار ہیں" ✤ (۲۲ عو مجازاً) خاوند - بر - دُولھا - جیسے "کل کو اپنے گھر کی ہو جائیگی تو کیا وہاں بھی ماں سمجھانے جائیگی" (۲۳) سبب - باعث - سبدا - بُنیاد - جیسے "روگ کا گھر کھانسی لڑائی کا گھر ہانسی" ✤ "کھانسی کا گھر بیر ہے" (۲۴) مجازاً - گرہ - جیب - ڈبہ - جیسے "اپنے گھر سے کھوئیں تو آنکھیں ہوئیں اِن کے گھر سے کیا جاتا ہے" (۲۵) خانہ داری - گرہست پن - جیسے "گھر کرستر بلا سر دھر" (۲۶) گنجائش - سمائی - جیسے "پاؤں نے ابھی جُوتی میں گھر نہیں کیا" (۲۷) سرکار - آقا - جیسے "ہم تو اِسی گھر کے پلے ہوئے ہیں" ✤ "اُس ایک گھر کے بگڑنے سے سیکڑوں کی روزی گئی" (۲۸) اسبابِ خانہ - اثاثہ - اثاث البیت - متاعِ خانہ - اثملا - اُس کی بدچلنی سے گھر برباد ہوا جاتا ہے (۲۹) بازاری - مجازاً) شفرہ - کُون - مقعد ✤ فرج - جیسے "گھر پھٹنا" - "گھر چرنا" (۳۰) رونقِ خانہ ✤ اطلاقِ خانہ - جیسے "اُسی کے دم سے گھر تھا" (۳۱ - عو) ساز و سامان - اکھیڑا بکھیڑا - اٹراگ کھٹراگ - جیسے "اسی کے لئے گھر لئے بیٹھی ہوں" (۳۲ - مجازاً) مامن - امن کی جگہ - امن کی جگہ - محفوظ جگہ - ملجا یا وا - پناہ گاہ - جائے پناہ - بسم اللہ کا گُنبد جیسے "اس دشت سے نکلتے ہی گویا گھر میں آگئے" (۳۳ - مجازاً) قریب - پاس - نزدیک - دلّی سے پانی پت تو گھر ہے (۳۴) تھیوا - انگوٹھی کی وہ جگہ جہاں نگینہ رکھا جاتا ہے جیسے "نگینہ کا گھر" (۳۵ - پٹا باز) موقعِ ضرب - چوٹ مارنے کی جگہ - وار کی جگہ - حملہ کی جگہ جیسے "گھر خالی ہے - گھر خالی دینا - چھوڑنا وغیرہ" (۳۶) حلقۂ چشم - چشم خانہ - حدقہ - کاسۂ چشم (۳۷) فریم - چوکھٹا - مُرقّع جیسے "تصویر کا گھر" (۳۸) ضلع - دِلا - وہ کھڑکی یا خانہ جس میں آئینہ جڑتے ہیں (۳۹ - مجازاً) مخزن - خانہ - گودام ✤ منبع - سرچشمہ - جیسے "یورپ تو آموں کا گھر ہے" (۴۰ - مجازاً) بسیرا - جماؤ - ڈٹاؤ ✤ بستر بستر - جیسے "جہاں ڈرہ وہیں یاروں کا گھر" (۴۱) گھات - موقع - جیسے "اُسے سب گھر یاد ہیں" - (۴۲) داؤ - پیچ - بندِ کُشتی - جیسے "وہ کُشتی کے سب گھروں سے واقف ہے" ✤

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھرا

گھر آباد کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) جورو کرنا ۔ بیوی لانا ۔ گھر میں جورو لانا ۔ بیاہ کرنا ۔ شادی کرنا ۔ نکاح کرنا ۔ جیسے "بیٹا اب تم جوان ہوگئے اپنا گھر آباد کرلو" (۲) موہبت کرنا ۔ گھر بسانا ۔ ہم بستر ہونا ۔ دُلھن کو ساتھ سُلانا ۔ پُھکلاوا کرنا ۔ گونا کرنا ؎

لیٹ پہلو میں مرے تجھ سے گھر آباد کروں ۔ تجھ کو لپٹا کے گلے وصل سے دل شاد کروں (امانت)

(۳) رہنا ۔ بسنا ۔ ٹھیرنا ۔ مقام کرنا ؎

ہم جان گئے کلمۂ رخصت کے اشارے ۔ اب اور کہیں جا کے گھر آباد کروگے (نسیم دہلوی)

گھر آباد ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) جورو کا گھر میں آنا ۔ بیاہ ہونا ۔ شادی ہونا ۔ نکاح ہونا (۲) گھر بسنا ۔ دُلھن کے ساتھ ہم بستری ہونا ۔ صحبت داری ہونا (۳) خاوند والا ہونا ۔ سُہاگن ہونا ۔ خاوند کا زندہ ہونا ؎

مجھ سے مت پوچھ دوا تیر گھر آباد بھی ہے ۔ اب سے دُور اگلی مصیبت کا مزا یاد بھی ہے (سید)

گھر اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :- گھر کی خبر گیری کرنا ۔ گھر کا خرچ اُٹھانا جیسے "اُس اکیلے دم نے سارا گھر اُٹھا رکھا ہے" ۔

گھر اُجاڑنا (ہ) فعل لازم :- خانہ ویرانی کرنا ۔ گھر تباہ کرنا ۔ گھر کھوج کھونا ؎

اے مرگ ہزار گھر اُجاڑے تو نے ۔ اچھے اچھے لباس پھاڑے تو نے
جو نخل کہ بارور ہوئے دُنیا میں ۔ جڑ پیڑ سے وہ سب اُکھاڑے تو نے ([illegible])

گھر اُجڑنا (ہ) فعل لازم :- (۱) گھر تباہ ہونا ۔ گھر برباد ہونا ۔ خانہ ویرانی ہونا ۔ خانہ خرابی ہونا ؎

انداز گر یہی ہے ظالم ترے تو گھر ۔ اُجڑے گا آج کل کسی خانہ خراب کا (بسمل)

(۲) گھر لُٹنا ۔ گھر سُنسنا ۔ گھر کا مال ضائع ہونا (۳) میاں بیوی میں نااتفاقی ہونا (۴) خاوند یا جورو کا مرجانا ۔ رنڈوا ہونا ۔ رانڈ ہونا (۵) گھر کا غیر آباد ہونا ۔ گھر خالی ہونا ۔ جیسے "حاکم کے ظلم سے بہتیرے گھر اُجڑ گئے" ۔

گھر اُف ہوجانا (ہ) فعل لازم :- خانہ خراب اور برباد ہوجانا ۔ گھر کا بالکل تباہ ہوجانا ۔ گھر میں کچھ نہ رہنا ۔ ویران ہوجانا ؎

اُف کی تھی اتفاقاً گھر جل کے ہوگیا اُف ۔ حال آگے اب نہ پوچھو اس سوزشِ جگر کا (معروف)

گھر اکھڑوا کر پھکوانا (ہ) فعل متعدی :- اینٹ سے اینٹ بجوانا ۔ جڑ بنیاد سے گھر کھُدوا کر پھکوانا ۔ مکان ڈھوانا ۔ گھر ویران کرنا ۔ تباہ کرنا ۔ گدھوں کے ہل چلوانا (سزائے سخت جو بادشاہ کی طرف سے دی جاتی تھی) ۔

گھر آئے گتے کو بھی نہیں نکالتے (ہ) کہاوت :- یعنی اپنے گھر پر اگر کوئی ذلیل سا ذلیل اور ادنےٰ سے ادنےٰ بھی آئے تو اُس کی بھی

گھرب

خاطر و مدارات کیجاتی ہے ۔ اپنے گھر پر کسی کی بے عزتی نہیں کرتے ۔

گھر آئے کی شرم یا لاج (ہ) اسم مؤنث :- گھر پر آنے کا لحاظ اور پاس ؎

ذرا گھر آئے کی کر شرم کیا ستم ہے یار ۔ نہ ہووے صاحبِ خانہ کو مہماں کی خبر (جرأت)

گھر آئے ناگ نہ پوجے بانبی پوجن جائے (ہ) کہاوت :- موجودہ نفع کو چھوڑ کر غائب کی اُمید پر جانا ۔ گھر آئی دولت چھوڑ کر دوسری جگہ تلاش میں جانا اور اپنی حماقت ظاہر کرنا ۔
(ناگ پنچمی ساون سُدی پنچمی یعنی ناگ پنچمی کو ہندو لوگ سانپ کی بانبی پوجنے جاتے ہیں اور گھر پر اُس کی اِس قدر قدر نہیں کرتے اس سبب سے یہ مثل ہوگئی) ۔

گھر بار (ہ) اسم مذکر (گھر ۔ خانہ + بار بمعنی مالک) :- گھر ۔ خانہ ۔ مسکن ۔ مکان ۔ اثاث البیت ۔ نتا پتا ۔ اسبابِ خانہ داری ۔ مال و متاعِ خانہ ۔ عیال و اطفال ۔ بال بچے ۔ کُنبہ ۔ خاندان ۔ کُٹم ؎

کوچہ میں اُس کے میں جو گرا تو بول اُٹھا ۔ کیا جانے اس مریض کا گھر بار کیا ہُوا (جرأت)
لبوں پر ہے ہر لحظہ آہِ شرربار ۔ جلا ہی پڑا ہے ہمارا تو گھر بار (میر)
گھر بار لُٹا بیٹھے ہیں تیرے لئے عاشق ۔ غارتگرِ عالم ترا جوبن نظر آیا (جگر)

کوٹھے کُٹھلے کو ہاتھ نہ لگاؤ گھر بار تمہارا ہے ۔ کہاوت ۔

گھر بار بسانا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (گھر آباد کرنا) ۔

گھر بار بسنا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (گھر آباد ہونا) ۔

گھر بار کا ہونا (ہ) فعل لازم :- کتخدا ہونا ۔ بیاہا جانا ۔ جورو والا ہونا ۔ گرہستی ہونا ۔ عیالدار ہونا ۔

گھر بار کی ہونا (ہ) فعل لازم :- کتخدا ہونا ۔ خاوند والی ہونا ۔ بیاہی جانا ۔ شادی ہونا ۔ گھر کا بوجھ سر پڑنا ۔ خاوند کے پلّے بندھنا ۔ گرہستن ہونا ۔

گھر باری (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) صاحب خانہ ۔ مالکِ مکان ۔ گھر والا (۲ ۔ صفت) خانہ دار ۔ عیالدار ۔ بال بچے دار ۔ ٹبر والا (۳ ۔ صفت) دنیادار ۔ گرہستی ۔

گھر برباد کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گھر اُجاڑنا ۔ خانہ ویرانی کرنا ۔ گھر تباہ کرنا (۲) گھر کھونا ۔ میاں بیوی کو چھُڑا دینا (۳) گھر لُٹانا ۔ گھر کا پیسا اور اسباب وغیرہ ضائع کرنا ۔

گھر برباد ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) خانہ ویرانی ہونا ۔ گھر تباہ ہونا ۔ گھر اُجڑنا ۔ خانہ خراب ہونا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھرب

کچھ بھی ترس آیا تجھے اے عشق ہے یہ کیا غضب
گھر بسے لاکھوں ہوئے برباد تیرے ہاتھ سے (میر)

(۲) جورو یا خاوند کا مر جانا * کسی خاندان کے سرپرست اور مربی کا سر سے اُٹھ جانا *

گھر بسا (ہ) صفت۔ ہندو عو:۔ (۱) خانہ آباد (۲۔ مجازاً) خانہ خراب اُجڑا۔ بگوڑا۔ (فالِ بد سے بچنے کی خاطر اچھے لفظ کو بُرے معنوں میں استعمال کرتے ہیں) *

گھر بسانا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (گھر آباد کرنا) *

گھر بسنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گھر آباد ہونا (۲) شادی ہونا۔ بیاہ ہونا جیسے "ہنستے ہی گھر بستے ہیں" (۳) دُولھا دُلھن کا ہمبستر ہونا (۴۔ عو) گھر کا کام کاج چلنا۔ گھر کے کاموں کا انصرام ہونا۔ گھر کا خرچ چلنا۔ جیسے "اگر عورتوں کی کمائی سے گھر بسا کریں تو مرد کیوں ہوں" *

گھر بسی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) سُہاگن۔ خاوند والی (۲۔ مجازاً) خانہ خراب خانہ کن۔ گھر اُجاڑو۔ خانہ برانداز۔ رانڈ۔ بیوہ۔ بے خصمی ؎

لاش تا اُٹھے ترے کُشتے کی کوچے سے ترے   تو بھی ٹک اے گھر بسی کوٹھے پہ چڑھ کے دیکھ لے (نصیر)

گھر بگاڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گھر اُجاڑنا۔ خانہ ویرانی کرنا۔ خانہ خراب کرنا۔ گھر تباہ کرنا (۲۔ پنجاب) گھر میں نفاق ڈالنا۔ میاں بیوی میں لڑائی کرانا * کسی کی بیوی یا خاوند کو بہکانا۔ اِغوا کرنا۔ ورغلانا *

گھر بگڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) خانہ ویران ہونا۔ گھر تباہ ہونا۔ خانہ بربادی ہونا۔ گھر اُجڑنا (۲) بیوی خواہ میاں کا مر جانا۔ رانڈ یا رنڈوا ہو جانا۔ (۳) میاں بیوی میں نفاق ہونا۔ اَن بَن ہونا۔ تکرار ہونا * میاں بیوی کا چھوٹنا۔ طلاق ہونا ؎

مانی جان جنہیں مُفت میرا گھر بگڑتا ہے   نہ تم رخصت کرو مجھ کو نہ دو دن مرد و اُبھرے (رجت)

گھر بگھر (ا) تابع فعل (عوام):۔ خانہ بخانہ۔ دربدر۔ گھر گھر (اس جگہ بائے الصاق خلافِ قاعدہ ہندی لفظ کے ساتھ عوام نے لگا دی ہے) *

گھر بنانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) مکان بنانا۔ مکان کی تعمیر کرنا۔ مکان چُننا۔ عمارت بنانا ؎

گھر بناؤں خاک اس وحشت کدے میں ناصحا   آئے جب مزدور مجھ کو گورکن یاد آ گیا (ناسخ)

(۲) قدم جمانا۔ پاؤں جمانا۔ اطمینان سے بیٹھنا۔ قیام پذیر ہونا ؎

اُس کے دل میں اثر کرائے گریہ   غیر کیا گھر بنائے بیٹھے ہیں (سالک)

(۳) گھر بھرنا۔ گھر میں دولت جمع کرنا۔ دُوسرے کا مال مار مار کر دولتمند ہونا۔ (۴) گھر سنوارنا۔ گھر درست کرنا۔ گھر سجانا۔ گھر آراستہ کرنا جیسے "اس بچے کو ابھی سے گھر بنانے کا شوق ہے" (۵) گھونسلا بنانا۔ کسی جانور کا اپنے رہنے کے واسطے بھٹ خواہ بِل خواہ بلا خواہ موکھا بنانا (۶) گھر کا انتظام کرنا۔ گھر کا بندوبست کرنا (۷۔ پنجاب) شادی کرنا۔ بیاہ کرنا۔ گھر میں جورو لانا۔ گھر آباد کرنا (۸) ٹھکانا بنانا۔ ٹھکانا کرنا۔ جیسے "کسی سرکار دربار میں گھر بنانا" *

گھر بننا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) مکان تعمیر ہونا ؎

کاخِ دنیا جو ہے بازیچۂ طفلاں ہے نصیر   کہ کبھی گھر یہ بنا اور کبھو ٹوٹ گیا (نصیر)

(۲) گھر درست ہونا۔ گھر آراستہ ہونا (۳) قیام ہونا۔ قدم جمنا۔ پاؤں جمنا (۴) گھر میں ثروت آنا۔ گھر بھرنا (۵۔ پنجاب) گھر میں جورو آنا۔ ٹھکانا ہونا *

گھر بند ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گھر کو قفل لگنا۔ (۲) گھر کا کوئی والی وارث نہ رہنا (۳) شطرنج کے مُہرے یا چوسر وغیرہ کی گوٹ کو چلنے کا راستہ نہ رہنا (۴۔ پنجاب) جورو کا مر جانا *

گھر بولنا (ہ) فعل لازم:۔ ہُمک بولنا۔ بُلبُل کا دستان سرا ہونا۔ خوش الحان پرند کا چہچہانا۔ چہکنا۔ بولی بولنا ؎

آتش گلزار جب بھڑکی تھی لازم تھا یہی   خانۂ صیاد میں قفس کا ہم گھر بولتے (بحر)

گھر بھر (ہ) تابع فعل:۔ تمام گھر۔ تمام گھر کے لوگ۔ سارا اٹبّر۔ جیسے "گھر بھر بیمار پڑا ہے" *

گھر بھر کر باہر بھرے (ہ) دعا۔ عو:۔ یعنی اس قدر دولت ہو کہ گھر میں رکھنے کو جگہ نہ ملے اور وہ باہر تک رکھی جائے *

گھر بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) مکان کو اسباب یا غلے وغیرہ سے پُر کرنا (۲) دُوسرے کی دولت چُرا چُرا کر اپنے ہاں جمع کرنا۔ مال مارنا۔ دولت گھسیٹنا۔ پیسہ سمیٹنا۔ اپنے گھر کو آسودہ بنانا۔ (۳) گھاٹا پُورا ہونا۔ جبرِ نقصان ہونا (۴۔ فعل لازم) مہمانوں یا لوگوں کا مکان میں جمع ہونا۔ مکان اٹنا * سُوراخ بند ہونا۔ چھید بند ہونا *

گھر بیٹھ جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گھر کا بارش کے سبب گر پڑنا ؎

روتے روتے جو مرے دیدۂ تر بیٹھ گئے   ایسی برسات ہوئی آہ کہ گھر بیٹھ گئے (فقیر اللہ)

جس سمت کو تُو نے آنکھ اُٹھا کر دیکھا   مانندِ حباب گھر کے گھر بیٹھ گئے (درد)

(۲) خانہ نشین ہو جانا * نوکری چھوڑ کر ہو بیٹھنا۔ بے روزگار ہو جانا۔ خانہ نشینی اختیار کرنا۔ (۳۔ بازاری) کسبی کسبی کا کسی کے گھر میں رہ پڑنا۔ مدخولہ ہونا (۴۔ پنجاب) عورت کا دُوسرے گھر پڑ جانا۔ چادر ڈال لینا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھرب

اور سے شادی کرلینا۔ اوڑھنا ڈالنا +

گھر بیٹھنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) خانہ نشین ہونا۔ خلوت گزیں ہونا۔ تنہائی اختیار کرنا (۲) بیکار رہنا۔ بے روزگار ہونا + معطل ہونا (۳) نوکری چھوڑنا۔ ترکِ روزگار کرنا (۴) پنشن لینا (۵) کام چھوڑنا۔ ملازمت سے دست کش ہونا جیسے "تم سے اب کام نہیں ہوسکتا اپنے گھر بیٹھو" (سگھڑ سہیلی) (۶) مکان کا بارش یا سیلاب کے باعث گرنا۔ گھر ڈھینا۔ مسمار ہونا ۔

تیرے کوچے میں جو ہم با دیدۂ تر بیٹھتے   جوشِ طوفاں سے زمیں میں سینکڑوں گھر بیٹھتے (داغ)

(یہ معنی فارسی کتابوں میں بھی آئے ہیں چنانچہ خانہ نشستن اکثر اساتذہ کے کلام میں پایا جاتا ہے اور شاید یہ فارسی زبان سے ہی اس معنی میں ترجمہ ہوا ہو ۔

از نشینندگاں کسے چو نماند   عاقبت نو نشست خانۂ ما (سعیدائے اشرف)

خانہ ساختم برائے نشست   خود نشست و مرا مسافر کرد) +

(۷ - پنجاب) کسی رانڈ یا کسبی کا دوسرے مرد کے گھر پڑنا۔ مدخولہ بننا۔ اوڑھنا ڈالنا + جورو بننا۔ محل سرائے میں داخل ہونا +

گھر بیٹھے (ہ) تابع فعل :۔ (۱) گھر میں۔ اندرون خانہ۔ گھر کے اندر۔ خانہ نشینی کی حالت میں۔ جیسے "گھر بیٹھے باتیں کرتے ہو باہر جاؤ تو معلوم ہو ۔

مزا کیا ہے فتح نوشی کا اے نواب گھر بیٹھے
یہ کارِ خیر مسجد میں کبھی بالائے ممبر ہو

(۲) کہیں آنے جانے کے بغیر۔ گھر کے گھر میں۔ گھر میں ہی۔ اپنے ہی مکان پر۔ جانے کی تکلیف بغیر۔ بلا تردد ۔

سرِ رہ سیر کرنے کے لئے جب بام پر بیٹھے   کیا تیغ نگہ سے قتل اک عالم کو گھر بیٹھے (شہیدی)

گھر بیٹھے بیر دوڑانا (ہ) فعل متعدی (عو) :۔ گھر میں بیٹھ کر ٹونا ٹوٹکا دوڑانا۔ گھر میں بیٹھے جادو کرنا۔ سحر و جادو کے زور سے کسی کو اپنے گھر بلوانا۔ گھر میں بیٹھ کر تسخیر کا عمل کرنا + موٹھ چلانا ۔

میں تجھ کو سمجھتی ہوں تو ایک ہی گھسیا ہے   دوڑاتی ہے گھر بیٹھے کیا بیر میری چھو چھو
یہ ہنسنے پہ تو چلی ہاں رنگیں سے ملوگی ہیں   ناغیر تو کر بیجو جاگیر میری چھو چھو

گھر بیٹھی روٹی (ہ) اسم مؤنث :۔ پنشن۔ علوفہ۔ مددِ معاش۔ وظیفہ۔ انگلس۔ سالانہ یا ماہانہ وظیفہ +

گھر بیٹھے کی تنخواہ یا نوکری (۱) اسم مؤنث :۔ وہ ملازمت جس میں کچھ کام نہ کرنا پڑے۔ بے فکری کی نوکری۔ مفت کی تنخواہ + پنشن۔ علوفہ۔ وظیفہ +

گھرت

گھر پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) مدخولہ ہونا۔ عورت کا کسی مرد کے گھر بیٹھنا + نکاح میں آنا۔ محل میں داخل ہونا ۔

فکر ہے ہم کو یہی وہ بت ہمارے گھر پڑے   کیا کہیں ہم کیا ہماری عقل پر پتھر پڑے (عارف)

(۲) گھر میں آنا۔ گھر میں داخل ہونا (۳) لاگت بیٹھنا۔ خرچ پڑنا۔ گھر پہنچ کر یا خرچہ پڑ کر قیمت ٹھہرنا۔ مثلاً "یہ چیز کیا بھاؤ گھر پڑی" +

گھر پکڑنا (ہ) فعل متعدی :۔ جگہ پکڑنا۔ جمنا۔ قیام کرنا۔ قدم جمانا۔ جڑ پکڑنا ۔

آنکھ اپنی اُسکے لب پہ عجب گھر پکڑ گئی   جوں عنکبوت برگِ گلِ تر میں گھر کرے (ذوق)

گھر پھٹنا (ہ) فعل لازم (بازاری) :۔ (۱) مکان میں درز پڑنا۔ گھر کی عمارت میں شگاف آنا۔ دراڑ پڑنا (۲) شفر و چیرنا۔ کاڑ پھٹنا (۳) بچہ پیدا ہونا۔ (۴) ناگوار گزرنا۔ برا لگنا + دوبھر ہونا۔ بھاری ہونا۔ جیسے "لے لینا تو آسان ہے دیتی دفعہ گھر پھٹتا ہے" (۵) مصیبت پڑنا (۶ - پنجاب) ان بن ہونا۔ نفاق ہونا۔ بگڑنا۔ لڑائی ہونا۔ جیسے "سس بہو وا گھر پھٹا۔ خصم وا دل ماں وتوں ہٹا" یعنی ساس بہو کی لڑائی کے سبب خصم کا دل ماں کی طرف سے ہٹ گیا +

گھر پھوڑنا (ہ) فعل متعدی :۔ گونبھل دینا۔ کونل دینا۔ نقب دینا۔ سیندھ لگانا۔ گھٹا پھوڑنا + چوری کرنا +

گھر پھونک تماشا دیکھنا (۱) فعل متعدی :۔ نقصان کرکے حظ حاصل کرنا۔ بہت کچھ کھو کر سیکھنا + تباہ ہو کر کوئی بات پیدا کرنا + اپنی تباہی اور خانہ ویرانی پر خوش ہونا + روپیہ برباد کرکے آتشبازی چھوڑنا۔ فضول خرچی سے خوش ہونا۔ گرہ کا کھو کر لطف اٹھانا۔ گلچھرے اڑانا۔ اللے تللے کرنا۔ تباہ و برباد ہونا ۔

دل جلا کے رُخِ محبوب کا جلوہ دیکھا   ہم نے گھر پھونک کے کیا خوب تماشا دیکھا (اسیر)

گھر پیچھے (ہ) تابع فعل :۔ گھر گیل۔ فی گھر۔ فی مکان۔ گھر پڑتی +

گھر تجنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) گھر چھوڑنا۔ گھر تیاگنا۔ گھر سے تعلق نہ رکھنا۔ قطع تعلق کرنا (۲) گھر برباد کرنا۔ گھر تباہ کرنا۔ گھر ویران کرنا ۔

رنگیں معروف تو تہمت ہے ذرا ہوش   کیا جانیے عشق کا ہوا کیا جوش
جو واسطے خیر کے تجا گھر اُس نے   صوفی گنوں اُس کو یا کہوں میں بے ہوش

گھر تک پہنچانا (ہ) فعل متعدی :۔ اول معلوم۔ دوم انجام تک پہنچانا۔ دھر تک پہنچانا۔ اخیر تک پہنچانا۔ ٹھکانے تک لیجانا۔ پورا پورا اعتقاد کرنا۔ کوئی حجت باقی نہ رکھنا۔ بالکل قائل کر دینا۔ جیسے "جھوٹے کو گھر تک پہنچا دیا" +

گھر تک پہنچنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) اول معلوم۔ دوم ماں بہن کی گالی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دنیا۔ کنبے والوں کو کھانا ٭

گھر جاتا رہنا (ہ) فعل لازم (عو):۔ خاوند سے قطع تعلق ہو جانا۔ مطلقہ ہو جانا۔ میاں سے چھوٹ جانا ٭

گھر جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) اوّل معلوم۔ دوم گھر تباہ ہونا۔ خانہ ویران ہونا۔ گھر اُجڑنا۔ خانہ خراب ہونا ه

یار گھر جاتا ہے یارو کیا کروں　آہ گھر جاتا ہے یارو کیا کروں　(اُمید)

تیرے گھر جانے سے یاں اپنا تو گھر جاتا ہے　اے مری جان کہ دشمن تو کدھر جاتا ہے　(امیر)

ہم پر ایامِ مصیبت آج پھر آنے لگا
یار گھر جانے لگا اے ولے گھر جانے لگا

ناصح نہ روئیں کیونکہ محبت کے جی کو ہم　اے خانماں خراب ہمارا تو گھر گیا　(میر)

اگر اُٹھ کے تو اپنے گھر جائیگا　سمجھ لے مرا اس میں گھر جائیگا　(شوق)

(۲) گھر بگڑنا۔ میاں بیوی کا قطع تعلق ہونا۔ مطلقہ ہونا۔ خاوند سے چھوٹنا۔ نکاح سے نکلنا ٭ محبت چھوٹنا۔ دوستی جانا۔ تعلق نہ رہنا۔ دو ٹوک ہونا ه

تو بلاتا ہے غیر کو گھر میں　ایسی باتوں سے گھر نجائیگا ؟　(ظفر)

گھر جگت (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ خانگی کفایت شعاری۔ صرفہ۔ امورِ خانہ داری میں جُز رسی ٭

گھر جلے کسی کا تاپے کوئی (ہ) کہاوت:۔ کوئی دکھ اُٹھائے کوئی سکھ بھوگے۔ کوئی نقصان اُٹھائے کوئی نفع کمائے ه

آنکھیں سینکے باغباں دل میں لگے بلبل کے آگ
گھر کسی کا باغ عالم میں جلے تاپے کوئی

گھر جمنا (ہ) فعل لازم:۔ گھر کا ساز و سامان سے درست ہونا۔ جیسے "گھر جمتے ہی جمیگا" ٭

گھر جنوائی (ہ) اسم مذکر:۔ گھر داماد۔ گھر میں رکھا ہوا داماد ٭

گھر جھکنی (ہ) صفت (لکھنؤ):۔ خانہ گرد۔ وہ عورت جو ایک جگہ نہ بیٹھی رہے اور پاس پڑوس کے گھر جھانکتی پھرے۔ خانہ پیماں جلے پاؤں کی بلی ٭

گھر جوت (ہ) اسم مؤنث (کسان):۔ ذاتی زراعت۔ گھر کی کھیتی۔ مالک اراضی کی اپنی کھیتی ٭

گھر چڑنا (ہ) فعل لازم (بازاری):۔ دیکھو گھر پھٹنا نمبر ۲۔۴۔۵ ٭

گھر چڑھ کر لڑنے آنا (ہ) فعل لازم:۔ کسی کے مکان پر آکر لڑنا۔

خانہ جنگی کرنا۔ مارنے چڑھ جانا ٭ ازحد لڑاک ہونا ه

مرے خیال پہ وہ چشمِ فتنہ گر چڑھ کر　یہ خانہ جنگ ہے آتی ہے لڑنے گھر چڑھ کر　(ذوق)

گھر چلانا (ہ) فعل متعدی:۔ گھر کا خرچ اُٹھانا۔ گھر کا کاروبار جاری رکھنا۔ خرچ نباہنا ٭ اُمورِ خانہ داری کا انتظام کرنا۔ سلیقہ کے ساتھ گھر کا انصرام کرنا۔ برتنا۔ گھر کا برتنا وا کرنا ٭

گھر چلنا (ہ) فعل لازم:۔ گھر کا کاروبار بند نہ ہونا۔ گھر کا خرچ اُٹھنا ٭

گھر چھوڑ حظیرہ قائم (ا) کہاوت:۔ حویلی چھوڑ کر جھونپڑا اختیار کرنا۔ نفع چھوڑ کر نقصان کی طرف دوڑنا ٭

گھر دار (ا) اسم مذکر (عو):۔ دنیا دار۔ گرہستی۔ کنبہ والا۔ بال بچے دار ٭

گھر داری (ا) اسم مؤنث:۔ خانہ داری۔ دُنیاداری۔ گرہستی پن ٭

گھر دُوآری (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا ٹیکس جو پہلے فی گھر۔ فی دُکان فی کس یعنی چولھے پیچھے لیا جاتا تھا ٭

گھر داماد لینا (ا) فعل متعدی:۔ بیٹی کو اس اقرار پر بیاہنا کہ اس کا خاوند بھی ہمارے ہی گھر آن رہے۔ داماد کو بیٹا بنا کر گھر رکھنا ٭

گھر دُور بھروٹا بھاری (ہ) کہاوت:۔ گھر فاصلہ پر اور بوجھ بھاری یعنی سخت مصیبت ہے ٭

گھر دیکھ لینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کسی کے گھر بار بار کچھ مانگنے یا لینے جانا (۲) راستہ جان لینا۔ گھر سے واقف ہو جانا۔ مکان جان لینا۔ گھر جان جانا۔ جیسے "بڑھیا مر گئی تو کچھ غم نہیں پر فرشتوں نے گھر دیکھ لیا" (۳) ہل جانا۔ مانوس ہو جانا۔ یار بنجانا ٭

گھر ڈبونا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گھر تباہ کرنا۔ گھر برباد کرنا۔ گھر کھونا۔ گھر بگاڑنا۔ گھر اُجاڑنا (۲) خاندان کو داغ لگانا ٭

گھر ڈوبنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گھر کا تباہ اور برباد ہونا۔ خانہ خراب ہونا۔ خانہ ویراں ہونا۔ گھر اُجڑنا (۲) خاندان کو کلنک لگنا۔ کنبہ کو داغ لگنا ٭

گھر رویا (ہ) صفت (ہندو و عو):۔ نگوڑا ماٹھا۔ گھر کھوج مٹا۔ خانہ خراب۔ کھوجڑے پِٹیا۔ بے وارثا ٭

گھر روئی (ہ) صفت مؤنث:۔ گھر کھوج مٹی۔ نگوڑی ناٹھی۔ بے وارثی ٭

گھر سر پر اُٹھانا یا گھر کو سر پر اُٹھانا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) نہایت شور و غل مچانا۔ چیخم دھاڑ سے مکان کو سر پر کر دینا۔ بات نہ سُننے دینا۔ شور سے گھر کو نچا مارنا۔ کان پڑی آواز نہ سُننے دینا۔ شور برپا کرنا ه

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھرس

لے کے اُڑ جانے کی طاقت گر نہ پائے عندلیب
غُل سے گھر صیّاد کا سر پر اُٹھائے عندلیب
(اسیر)

شورِ فغاں نے اُٹھا یا سر پہ گھر ہر نفس نکلا لئے لختِ جگر (مومن)

(۲ - پنجاب) گھر کا انتظام اپنے سر لینا ✤

گھر سُکھ تو باہر چین (ہ) کہاوت :- گھر میں خوشی ہو تو باہر بھی خوشی - گھر میں آرام تو باہر بھی راحت - خوش اقبالی میں گھر باہر یکساں ہے ✤

گھر سے (ہ) تابع فعل :- (۱) از خانہ - مکان سے (۲) گرہ سے - پتے سے - گانٹھ سے - ڈب سے - جیب سے - جیسے "تمہارے گھر سے کیا گیا جس کا نقصان ہُوا اُس کا ہُوا" (۳ - اسم مؤنث - عوام - مجازاً) اہلِ خانہ - گھر والی - بیوی - جیسے "اُن کے گھر سے اپنے بھائی کے ہاں گئے ہیں" ✤

گھر سے باہر پاؤں نکالنا یا گھر سے پاؤں نِکالنا (ہ) فعل متعدی :- بساط سے بڑھ کر چلنا - حد سے باہر کام کرنا ✤

گھر سے باہر کرنا (ہ) فعل متعدی :- گھر سے نکالنا - گھر میں نہ رکھنا - از خانہ بیروں کردن کا ترجمہ ؎

وہ آیا ہے اے مردُمِ دیدہ دیکھو تمہیں چشم کے گھر سے باہر کرونگا (نصیر)

گھر سے باہر نہ جانا (ہ) فعل لازم :- مکان سے باہر نہ نکلنا - گھر کے اندر بیٹھا رہنا - چار دیواری سے باہر قدم نہ رکھنا - ایک جگہ بیٹھا رہنا ؎

اشک رہتا ہے سدا دیدۂ تر سے باہر یا یہ جاتا نہ تھا لڑکا کبھی گھر سے باہر (عاشق)

گھر سے بے گھر کرنا (ہ) فعل متعدی :- بے گھر کرنا - رہنے کو گھر نہ چھوڑنا - گھر سے باہر نکالدینا ✤ خانماں خراب کرنا - خانہ خراب کرنا ✤

گھر سے پاؤں نِکالنا (ہ) فعل لازم (عو) :- اپنے مکان سے باہر جانا - باہر پھرنے کی عادت ڈالنا - حد سے باہر جانے لگنا - جیسے "تُو نے بہُت گھر سے پاؤں نکالے ہیں دیکھ کیسا پِٹتا ہے" ✤

گھر سے دینا (ہ) فعل متعدی :- اپنے پلّے سے دینا - گرہ سے بھُگتنا - اپنے پاس سے بھرنا ✤ ڈنڈ دینا - تاوان دینا ✤ ٹوٹا بھرنا - نقصان اُٹھانا ✤

گھر سے کھونا (ہ) فعل متعدی :- (۱) پلّے سے خرچ کرنا - گرہ سے رائگاں کھونا جیسے "گھر سے کھوئیں تو آنکھیں ہوئیں" (۲) نقصان اُٹھانا - ٹوٹا بھرنا

گھر سینا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) گھر میں پڑا رہنا - گھر سے باہر نہ نکلنا - ہر وقت گھر میں بیٹھا رہنا (۲) نکمّا بیٹھا رہنا - بیکار پڑا رہنا - خانہ نشینی اختیار کرنا (۳) سُست ہو جانا - کاہل ہو جانا - احدی بن جانا ✤

گھرک

گھر کا (ہ) صفت :- (۱) منسوب بخانہ - گھر کے متعلق - خانگی - جیسے "گھر کا کام" (۲) ذاتی - نِج کا - اپنا - آپتاہی - ذاتِ خاص کا - اپنی ملکیت کا ✤ زر خرید - جیسے "گھر گھر کا نام ہر کا ✤ گھر کا مکان ✤ گھر کا باغ ✤ گھر کا پیسہ وغیرہ - (۳) اپنا - آپس کا - جیسے "اُن سے تو گھر کا معاملہ ہے" (۴) کُنبے کا - قبیلے کا - رشتہ کا - رشتہ دار - ناتہ دار - قرابتی - کُنبہ کا - جیسے ؎

تین بُلائے تیرہ آئے دیکھو یاں کی ریت باہر والے کھاگئے اور گھر کے گاویں گیت (کہاوت)

گھر کا آدمی (ا) اسم مذکر :- (۱) رشتہ دار - کُنبے کا آدمی - اپنے گھرانے کا آدمی - اپنا بھائی بند - ٹبّر کا آدمی - اپنے خاندان کا آدمی کُنبہ کا آدمی (۲) نِج کا ملازم - ملازمِ خاص - اپنا ذاتی نوکر (۳) جان پہچان - واقف کار - (۴ لشکری) خاوند خصم - بھرتار - پتی (۵ لشکری) بیوی - جورو - لگائی - گھر والی - ٹھرارُو ✤

گھر کا آنگن ہو جانا (ہ) فعل لازم (ہندو) :- (۱) مکان کا میدان بنجانا - گھر کا کھنڈر ہو جانا (۲) گھر کا تباہ ہو جانا - گھر ویران ہو جانا - خانہ ویرانی ہو جانا - (۳ - ظرافتاً) عورت کے بچہ ہو جانا - بیا وڑ ہو جانا - بچے دار ہو جانا ✤

گھر کا اُجالا (ہ) اسم مذکر :- رونقِ خانہ - آبادیٔ خانہ ✤ نورِ عین - نورِ چشم - نہایت عزیز - نہایت لاڈلا - از حد پیارا ؎

سُن ری سہیلی میری بہیلی بابل گھر میں رہی البیلی -
ماتا پتا نے لاڈ سے پالا سمجھا مجھ کو گھر کا اُجالا
ایک بہن تھی ایک بہیلی
(بہیم)

گھر کا اسباب (ا) اسم مذکر :- متاعِ خانہ - اثاث البیت - رختِ خانہ - لتا پتا - کالائے خانہ - اٹالہ ✤ مال و منال ✤

گھر کا بامن (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- پروہت - پیشوائے دین - گرو - گرمنتر داتا - پانڈھا - دادا ✤

گھر کا بوجھ اُٹھانا یا سنبھالنا (ہ) فعل متعدی (عو) :- (۱) امورِ خانہ داری کا سر انجام کرنا - گھر کا انتظام کرنا (۲) گھر کا صرف اپنے ذمّہ لینا - اخراجاتِ خانہ کا کفیل ہونا ✤

گھر کا بوجھ پڑنا (ہ) فعل لازم (عو) :- اُمورِ خانہ داری میں گرفتار ہونا - خانہ داری کا انتظام اپنے سر ہونا - جیسے "جب بال بچے ہونگے گھر کا بوجھ پڑیگا تو آپ سیدھی ہو جائینگی" ✤

گھر کا بھاڑا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- کرایۂ مکان ✤

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھر کا بھولا (ہ) صفت :- اپنے خاندان میں سب سے بے وقوف - خاندانی احمق + بالکل سیدھا - نہایت نادان - جیسے "ایسا ہی تو گھر کا بھولا ہے ناکہ مفت میں دے دیگا" +

گھر کا بھیدی (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ شخص جو کُل گھر کے راز سے واقف ہو - رازداں - کُل امورِ خانہ سے آگاہ (۲) رازدار - ہمراز - بھیدیا - محرمِ کار - ہمدم - محرمِ اسرار +

گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے (ہ) کہاوت :- رازدار کی دشمنی بڑا نقصان پہنچاتی ہے + اکثر محرمِ اسرار ہی گھر کی تباہی اور چوری کا باعث ہُوا کرتا ہے - آپس کے نفاق سے حکومت جاتی رہتی ہے +

(اس کہاوت میں راجہ رامچندر جی اور بھبھیشن برادرِ راون کے قصے کی طرف تلمیح ہے - کیونکہ اُس نے رامچندر جی کو کُل راز کی باتیں بتاکر لنکا کا قلعہ فتح کرا دیا تھا جس کا مفصل حال راماین میں موجود ہے - پس جب سے یہ کہاوت مشہور ہوئی اور ایسے موقع پر بولنے لگے جہاں کسی رازدار کے سبب بڑا نقصان پہنچے - بعض لوگوں کا بیان ہے کہ ہنومان کی طرف جو راون کا بھانجا اور رامچندر جی کا سپہ سالار تھا یہ اشارہ ہے کیونکہ اُس نے بہت سے بھید لاکر دئے اور سیتا جی کو ہر قسم کی خبریں اس طرف سے اور رامچندر جی کو اُس طرف سے پہنچائیں) +

گھر کاٹ کھانے یا کاٹنے کو دوڑتا ہے (ہ) محاورہ :- یعنی گھر میں رہنا خوش نہیں آتا - اژدہے کی طرح ڈسنے یا شیر کی طرح پھاڑ کھانے کو دوڑتا ہے - یا یوں کہو کہ نہایت بھیانک اور ویران معلوم ہوتا ہے مطلق جی نہیں لگتا - جب اپنا کوئی عزیز کسی مکان سے چلا جاتا یا اُس گھر میں مرجاتا اور اُس کی باتیں یاد آآکر دل گھبراتا ہے - تو اُس موقع پر یہ فقرہ زبان پر لایا کرتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ گھر پر اُس کے بغیر ویرانی برستی ہے + غیر آباد اور ویران مکان کی نسبت بھی جہاں آدمی کو ڈر لگے یا وحشت آئے یہ فقرہ بولا جاتا ہے ؎

جس جگہ کرتے تھے ہم آرام — وحشت آتی ہے دیکھ کر وہ مقام
سگگزیدہ کی طرح ہوں مضطر — کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے گھر } (مومن)

گھر کا چراغ (ا) اسم مذکر :- گھر کی روشنی - رونقِ خانہ - گھر کا اُجالا - اولادِ عزیز - اپنے ہی مکان کا چراغ ؎ دِل کے پھپولے جل اُٹھے سینے کے داغ سے + اِس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

گھر کا حساب (ا) اسم مذکر :- (۱) گھر کا حساب کتاب - خانگی لین دین - ذاتی لین دین (۲) اپنی ہی مرضی کا لیکھا - اپنی ہی سمجھ کا حساب +

گھر کا خرچ (ا) اسم مذکر :- اخراجاتِ خانگی +

گھر کا دھندا (ہ) اسم مذکر :- اُمورِ خانگی - کار و بارِ خانہ داری +

گھر کا راستہ یا رستہ (ا) اسم مذکر :- (۱) راہِ خانہ (۲) کارِ سہل و آسان - ذاتی سڑک یا راہ - وہ زمین جو اپنی طرف سے آمد و رفت کے لئے چھوڑی گئی ہو،

گھر کا راستہ سمجھنا (ا) فعل لازم :- کارِ سہل و آسان سمجھنا ؎

سنبھلو تو اب راہِ اُلفت میں — یہ بھی کیا گھر کا راستہ سمجھے (نواب)

گھر کا رستہ بتانا (ا) فعل متعدی :- بے نیل مرام گھر کو رخصت کرنا - ہوا بتانا - ٹالنا - رخصت کرنا جیسے "سب کچھ لے لوا کر گھر کا رستہ بتا دیا" +

گھر کا رستہ لو (ا) محاورہ :- چلتے پھرتے نظر آؤ - رخصت ہو - لمبے بنو - چمپت ہو - جاؤ - دفع ہو - مُنہ نہ دکھاؤ +

گھر کا رستہ لینا (ا) فعل متعدی :- گھر کو سدھارنا - بے نیلِ مرام کسی جگہ سے واپس جانا +

گھر کا گھر (ہ) تابع فعل :- (۱) تمام گھر - سارا گھر - گھر بھر - تمام مردمانِ خانہ - جیسے "گھر کا گھر بیمار پڑا ہے" (۲) تمام اسبابِ خانہ - جملہ اثاث البیت ؎

بدن کو دل کو جگر کو آگ لگی — غمِ فراق مرے گھر کے گھر کو آگ لگی (حسرت)

(۳) جملہ عمارتِ خانہ - گھر کی ساری تعمیر - تمام مکانیت ؎

حقیقت جسم و دل کی کچھ نہ پوچھو — محبت نے وہ گھر کا گھر بٹھایا (جرأت)

گریہ نے تیرے کام کیا چشمِ تر تمام — مثلِ حباب بیٹھ گیا گھر کا گھر تمام (نکہت)

گھر کا گھر وا کر دینا (ہ) فعل متعدی (عو) :- گھر کو تباہ و برباد کر دینا - گھر کا ناس ملا دینا - مُوس گھر کا تباہ کر دینا - لغوی معنی بڑے گھر کو چھوٹا گھر یا کھنڈر بنا دینا +

گھر کا گھر وا ہو جانا (ہ) فعل لازم (عو) :- بڑے گھر کا چھوٹا گھر رہ جانا - گھر کا تباہ و برباد ہو جانا - گھر کا ستیاناس ہو جانا - جیسے "اینٹ سے اینٹ بج گئی تخت کا تختہ اور گھر کا گھر وا ہو گیا" (شگفتہ سہیلی)

جب مرا شوہر چھوڑا ہو گیا — لے دوگانا گھر کا گھر وا ہو گیا (نازنین)

(۲) غبن یا خیانت سے گھر تباہ ہو جانا +

گھر کا مال (ا) اسم مذکر :- دولتِ خانہ - مال و متاعِ خانہ (۲) ذاتی روپیہ - ذاتی دولت - (۳) اثاث البیت - اسبابِ خانہ - اثاثہ - خانماں (۴) ملکیت - مملوک - مِلک - مقبوضہ - عین المال +

گھر کا مالک (ا) اسم مذکر :- (۱) صاحبِ خانہ - مالکِ مکان - گھر والا - (۲) شوہر - خاوند - پتی - میاں - خصم +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھرک

گھر کا مرد (۱) اسم مذکر:- (۱) خاوند۔ گھر والا۔ میاں۔ خصم۔ پتی۔ سائیں (۲) خاندان یا کنبے قبیلے کا مرد۔ اپنا مرد۔ انس (۳) صفت: اپنے ہی گھر کا بہادر۔ گھر پر شیر۔ گلی کا کتا۔ اپنی گلی میں شیر اور باہر بھیڑ ❖ ے

گھر کے ہی مرد ہو نرے واعظ　　آکے رندوں میں بھی ذرا نخرہ کو (مؤلف)

گھر کا نام اُچھالنا (۱) فعل متعدی:- خاندان کو کلنک لگانا۔ گھر کا نام بد کرنا۔ گھر کے لوگوں کو بدنام اور رسوا کرنا ❖

گھر کا نام ڈبونا (۱) فعل متعدی:- خاندانی عزت کو برباد کرنا۔ خاندان کو بٹا لگانا ❖

گھر کا نائی (ہ) اسم مذکر:- وہ نائی جو ہمیشہ ٹہل کرتا رہتا ہے۔ قدیمی حجام ❖

گھر کتی کا (ہ) صفت (ہندو) :- (۱) گھر کے کتے ہوئے کا۔ گھر کے کتے ہوئے سُوت کا۔ جیسے "گھر کتی کا کپڑا" (۲) گھر کا کتا ہوا۔ گھر کا بنا ہوا سُوت (۳) مُفت برابر۔ مُفت کا۔ بن داموں کا ❖

گھر کر ستر بلا سر دھر (۱) کہاوت:- یعنی فقیری یا تجرد ہی چھوڑ کر دُنیا دار بننا۔ طرح طرح کی آفتوں اور مختلف بلاؤں میں گرفتار ہونا ہے ❖

گھر کر گھر کر ستر بلا سر دھر (۱) کہاوت:- مثلہ یعنی گھر کرنے سے بڑی بڑی آفتیں اور مصیبتیں جھیلنی پڑتی ہیں ❖

گھر کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) گنجائش کرنا۔ سمائی کرنا۔ اپنی گنجائش نکالنا۔ جگہ کرنا۔ جگہ نکالنا۔ جگہ پیدا کرنا ے

گھر کر دو لونڈی کے دل میں حج کی کیا حاجت نہیں
ہے حرم گھر میں میاں کعبہ نہ جانا چاہیئے　(نظیر)

جیسے "ابھی پاؤں نے جُوتی میں گھر نہیں کیا" (۲- عو) گھر بسا کر رہنا۔ خاوند کے گھر میں ٹکنا۔ گھر آباد کرنا۔ گھر میں رہنا۔ خاوند سے نباہ کرنا۔ جیسے "ایسی لاڈلی نے گھر کیا تو رہی بات" (۳) گھسنا۔ بیٹھنا ❖ تصرف کرنا۔ قبضہ کرنا ❖ گھسنا۔ پیٹھنا۔ چُبھنا ے

تیر اُس نگہ کا گر دل مضطر میں گھر کرے　　تا سُورِ عشق زخم کے پھر گھر میں گھر کرے (ذوق)

(۴) گھر بنانا۔ مسکن بنانا۔ رہنا۔ رہ پڑنا۔ بسنا۔ سکونت اختیار کرنا ے

پُتلی سیاہ دیکھیو اُس چشمِ مست کی　　بھونرا عجب ہے یُوں گُل عبہر میں گھر کرے
گُنبد میں گرد باد کے مجنوں نے گھر کیا　　سرگشتہ ایسا کون کہ چکر میں گھر کرے　(ذوق)

بنایا چاہتے ہیں زیر میرے خانۂ دل کو　　بہت، اللہ اکبر گھر خدا کے گھر میں کرتے ہیں (رند)

مسجد کے زیر ہونگے ساکن اے شیخ　　ہم گھر میں خدا کے گھر نہ کرینگے (سوز)

آتش عشق سے اُڑ جائیں سمندر کے حواس　　یہ ہمیں ہیں کہ جو اس آگ میں گھر کرتے ہیں (ظفر)

گھرک

کہیں ہیں دل کو تو سب خانۂ خدا معروف　　بتوں نے اس میں کیا گھر کیونکہ گھر خدا جانے (معروف)

تم نے ہمارے دل میں گھر کر لیا تو کیا ہے　　آباد کرتے آخر ویرانے آدمی ہیں (داغ)

(۵) بل کھودنا۔ بل بنانا۔ بل بنانا ❖ سوکھا بنانا۔ بھٹ بنانا ❖ گھونسلا بنانا۔ گھونسلا رکھنا۔ آشیاں بنانا ❖ چھید کرنا۔ سوراخ کرنا ے

کیڑا ذرا سا اور وہ پتھر میں گھر کرے　　انساں وہ کیا نہ جو دلِ دلبر میں گھر کرے
یوں میرے دل میں چبھتی ہے دنداں کی اُنکے تاب　　ہیرے کی جوں کنی کوئی گوہر میں گھر کرے　(ذوق)

(۶) کفایت شعاری یا جز رسی سے گھر کا انتظام کرنا۔ امور خانہ داری کو سر انجام دینا۔ جیسے "گھر کرنا تو راحت زمانی پر ختم ہے" ❖ "گھر کر گھر کر ستر بلا سر دھر" ❖

(۷) مناکحت کرنا۔ مزاوجت کرنا۔ باہم عقد کرنا۔ باہم بیاہ کرنا۔ جوڑا لگانا ے

آ سورا گھر کریں آیو ساون ماس　　بھیجن لاگی ننکھری چھیجن لاگو ماس (دوہا)

(۸) جمنا۔ قیام کرنا۔ قیام پکڑنا ❖ قدم جمانا ے

قاتل میرے لہو کو شتابی سے دھو کہیں　　جوں مورچہ نہ یہ تیرے خنجر میں گھر کرے (ذوق)

(۹) اثر کرنا۔ سرایت کرنا ے

شوخی میں انکی چھیڑ ہے کچھ اضطراب کی　　گھر کر گئی وفا کسی خانہ خراب کی (داغ)

(۱۰) چھید کرنا۔ سوراخ کرنا۔ جیسے "تسمہ میں دو گھر کر دو" ❖

گھر کھوج مٹا (ہ) صفت:- خانہ خراب۔ خانہ ویراں۔ کھوجڑے پیٹا خانماں برباد۔ نگھرا ❖ (عو)

گھر کھوج مٹے (ہ) دعائے بد (عو):- خانہ برباد ہو۔ کھوجڑا جائے خانہ خراب ہو۔ گھر ویراں ہو جائے ے

آہ اِس عشق کا گھر کھوج مٹے　　اس نے گھر دیکھیو کیا کیا گھالے (رنگین)

گھر کھوج مٹی (ہ) اسم مؤنث:- وہ عورت جس کے گھر کا تباہی بربادی اور خرابی کے سبب سُراغ تک مٹ گیا ہو۔ خانہ خراب۔ خانماں برباد۔ نگھری (عو) ے

کیوں یہ گھر کھوج مٹی آج کہا مان گئی　　دم تو لینے دے زناخی ترے قربان گئی (رنگین)

ہو یہ گھر کھوج مٹی چاہ نصیبِ اعدا　　کرے اس دُکھڑے کو اللہ نصیبِ اعدا (انشا)

گھر کھو کر تماشا دیکھنا (۱) فعل متعدی:- گھر برباد کر کے عیش منانا۔ واہیات میں گھر تباہ اور برباد کرنا ❖

گھر کھونا (ہ) فعل متعدی:- (۱) گھر برباد کرنا۔ گھر اُجاڑنا۔ گھر تباہ کرنا (۲) خاوند سے بگاڑ کرنا ❖

گھرکی (ہ) صفت:- (۱) منسوب بخانہ۔ خانہ ساز ❖ خانگی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

متعلق بخانہ۔ (۲) اپنی۔ ذاتی۔ نج کی۔ جیسے "گھر کی کھیتی" (۳) آپس کی آپس داری کی۔ جیسے "گھر کی بات"۔

گھر کی آدھی نہ باہر کی ساری (ہ) کہاوت:۔ یعنی گھر کی کم آمدنی باہر کی زیادہ آمدنی سے بہتر ہے۔ گھر میں آدھی روٹی کھانی پردیس میں جاکر ساری کھانے سے بہتر ہے۔

گھر کی بیوی ہانڈی گھر گنتوں جوگا (ہ) کہاوت:۔ یعنی جب گھر کی بیوی اِدھر اُدھر پھریگی تو گھر میں گنتے ہی لوٹینگے۔

گھر کی بات (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) رازخانہ۔ گھر کا بھید۔ جیسے "گھر کی بات جگہ جگہ کہتا پھرتا ہے" (۲) آپس کی بات۔ آپس داری کی بات معاملۂ واحد (۳) نہایت سہل یا آسان کام۔ اپنے قبضہ اور اختیار کا کام۔ اپنے ہاتھ کا کام۔

گھر کی پیٹکی باسی ساگ (ہ) کہاوت:۔ بیجا شیخی بگھارنے والے کے حق میں کہتے ہیں یعنی صرف شیخی ہی شیخی ہے گھر میں دیکھو تو ایک ڈھوبرے اور باسی ساگ کے سوا کچھ بھی نہیں نکلیگا۔

(لفظ پٹکی کی اصل پٹ خیال کرسکتے ہیں کیونکہ سنسکرت میں لفظ پُٹ بمعنی دونا۔ سرپوش۔ یا وہ مٹی کے دو پیالے جن کے بیچ میں دوا رکھ کر پکاتے ہیں پایا جاتا ہے یہاں خواہ تو یہ کہو کہ گھر میں باسی ساگ اور بجائے ظرف دونے کے سوا کچھ بھی نہیں۔ یا یوں کہو کر دیکھینگے تو مٹی کے ڈھوبرے اور ساگ کے سوا گھر میں کوئی تازہ ترکاری بھی پکی ہوئی نہیں نکلے گی۔ ہندوؤں میں پُٹکی آن کو بھی کہتے ہیں۔ مگر وہ معنی اس جگہ تکلف سے خالی نہیں)۔

گھر کی پونجی (ہ) اسم مؤنث:۔ مال و متاع خانہ۔ سرمایۂ ذاتی۔ گھر کی کائنات۔

جلد اچھا ہو یہ تعالیٰ اللہ　　یہی انشا کے گھر کی پونجی ہے
تیری بخشی ہوئی خداوندا　　میری یہ عمر بھر کی پونجی ہے　(انشا)

عاشق ہے دل ہوئے لاویں کہاں سے دل کو ہم
گھر کی پونجی پوچھ بیٹھے اُس بتِ قاتل کو ہم

گھر کے پیروں کو تیل کا ملیدہ (؟) (ا) کہاوت:۔ حقداروں کے ساتھ کم سلوک کرنے اور غیروں سے بتعظیم و تکریم پیش آنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ گھروالے تیل کھائیں باہر والے گھی اُڑائیں۔ اپنوں کی بے توقیری غیروں کی ثناخوانی۔

عجائب لوگ ہیں دہلی کے عارف　　خدا جانے کہاں کے ہیں کدھر کے
نہیں کچھ اس میں تنک رہتے ہیں دشمن　　فلک سے بھی سوا اہلِ ہنر کے
سخن سنجانِ پورب ہی پرغش ہیں　　سدا ہیں تشنہ اُن کے شعر تر کے
انہوں کا سست بھی گر شعر سُن لیں　　گریباں پھاڑتے ہیں آہ کر کے
ہمارا شعر ہو گر سب سے بہتر　　سُنیں اس کو نہ ہرگز کان دھر کے
مثل ان پر یہی آتی ہے صادق　　ملیدہ تیل کا پیروں کو گھر کے

گھر کے جالے لیتے پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ گھر کے کونے کونے جھانکتے اور ہر ایک چیز ٹٹولتے پھرنا۔

گھر کی جلی بن میں گئی بن میں لاگی آگ۔ بن بچارا کیا کرے جو ہیں ہمارے بھاگ (ہ) کہاوت:۔ بدنصیب کا کہیں ٹھکانا نہیں جہاں جائیگا وہیں سختی اٹھائیگا۔

گھر کی جورو کی چوکسی کہاں تک (ہ) کہاوت:۔ گھر میں رہنے والے شخص کی نگہبانی یا گھر کے چور کی نگرانی مشکل ہے۔

گھر کی طرح بیٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کشادہ اور فراخ ہو کر بیٹھنا کھل کر بیٹھنا۔ پاؤں پسار کے بیٹھنا۔ فراغت سے بیٹھنا۔ آرام سے بیٹھنا۔ بہت سی جگہ روک کر بیٹھنا۔ پھیل کر بیٹھنا (۲۔ مجازاً) ذرا سکڑ کر بیٹھنا۔ سمٹ کر بیٹھنا۔ بہت جگہ نہ روکنا۔ جیسے "اے میاں ذرا گھر کی طرح بیٹھو دوسری کو بھی تو جگہ دو"۔

گھر کی طرح رہنا (ہ) فعل لازم:۔ اپنا سا گھر سمجھ کر رہنا۔ بے تکلفانہ برتاؤ رکھنا۔ تکلف نہ کرنا۔ بے تکلف ہو کر رہنا۔ بے تکلفی سے بسر کرنا۔ شرم و حجاب نہ کرنا۔

اِدھر اُدھر پھرتے ہو کیا نظر کی طرح　　جو آئے ہو تو رہو میرے گھر میں گھر کی طرح　(رشک)

گھر کی عقل (ا) اسم مؤنث:۔ ذاتی عقل۔ گرہ کی عقل۔ اپنی ہی سمجھ۔

گھر کی سوبھا گھر والے سے (ہ) کہاوت:۔ صاحب خانہ سے ہی گھر کی زیب و زینت ہوتی ہے۔ مکان کی رونق مکین سے ہے۔

گھر کی کھانڈ کرکری چوری کا گڑ میٹھا (ہ) کہاوت:۔ گرہ کی قیمتی چیز کی نسبت مفت کی چیز زیادہ پسند ہوتی ہے۔

گھر کی کھیتی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) اپنی کھیتی۔ ذاتی کشت۔ نج کی کھیتی باڑی (۲) اپنا مال و اسباب۔ اپنا ہی مال۔ اپنی ہی چیز۔ موروثی مال۔ (۳) ڈاڑھی اور مونچھوں کے بال جنہیں ہر وقت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھر

سندوا دینے اور رکھ لینے کا اختیار ہے۔ ف

سرے تو شی اے زاہد اگر ہے ریش کو منڈوا
نکل آئینگی پھر ڈاڑھی کہ یہ تو گھر کی کھیتی ہے } لا اعلم

گھر کے گھر (ہ) تابع فعل :۔ (۱) گھر کے اندر۔ گھر ہی میں۔ تم نے تو گھر کے گھر بھاؤ کر لیا (۲) نفع میں نہ نقصان میں۔ برابر سرابر۔ جیسے ہم اچکے ٹھیکے میں گھر کے گھر رہے۔ (۳) برائے کثرت اسم مذکر) بہت سے گھر۔ بہت سے خاندان۔ بہت سے مکان۔ بہت سے لوگ۔ جیسے گھر کے گھر بیمار پڑے ہیں۔ گھر کے گھر ویران ہو گئے۔ ف

شہر تیرے ظلم سے اے فتنہ گر خالی ہوئے قافلے لاکھوں لٹے اور گھر کے گھر خالی ہوئے (مصحفی)

ابرِ مژہ یہ چشم تو کیا ہے کہ گھر کے گھر
تو نے برس برس کے ہزاروں بٹھا دیئے } (درد)

گھر کے گھر بند ہو گئے (ہ) محاورہ (۱) یعنی کثرت بیماری یا طوفان یا وبا سے اس قدر آدمی مرے کہ مکانوں میں کوئی رہنے والا نہ رہا۔ بہت سے گھر بے وارثے اور غیر آباد ہو گئے۔ بہت سے گھر تباہ و برباد ہو گئے۔ (۲) حاکم کے ظلم سے گانوں کے گانوں ویران ہو کر دوسرے علاقہ میں جا بسے +

گھر کے گھر بیٹھ گئے یا بیٹھے (ہ) محاورہ۔ کثرتِ بارش سے بہت سے مکانات گر پڑے ف

نہ پوچھو عشق کی سوزش نے عالم میں کیا کیا کیا
عجب طوفان اٹھا ہے کہ جس سے گھر کے گھر بیٹھے } (درد)

گھر کے گھر رہنا (ہ) فعل لازم۔ برابر سرابر ہونا۔ نہ تو نفع ہی ہونا نہ نقصان۔ نہ تو کچھ کمانا اور نہ گرہ سے کھونا۔ نیلو چھوٹنا +

گھر کے گھر صاف ہو جانا (ہ) فعل لازم :۔ بہت سے گھروں کا ویران تباہ برباد اور خراب ہو جانا۔ ف

گھر کے گھر پھر تو معاذ اللہ ہو جاوینگے صاف
اور آہوں کی ہوا ہے گر گھڑی دو چار تیز } (معروف)

گھر کے لوگ یا گھر کے آدمی (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) مردمانِ خانہ۔ اہلیہ۔ بیوی۔ زوجہ (۲) بال بچے۔ کنبا۔ جورو بچے۔ عیال اطفال +

گھر کی مرغی دال برابر (ہ) کہاوت۔ گھر کی قیمتی چیز بھی مفت برابر خیال کی جاتی ہے + گھر کی عمدہ چیز کی بھی قدر نہیں ہوتی۔

(یہ مثل دو موقعوں پر بولی جاتی ہے ایک تو وہاں کہ جب ہر وضع اور تمام حسین شخص

گھر

کو اپنی خوبصورت بیوی سے رغبت نہ ہو اور اُس سے کچھ لذت نہ پائے۔ دوسرے جب کوئی شخص اپنے عزیز یا فرزند یا دوست یا غلام باوفا یا ملازم باسلیقہ کی قدر تو نہ جانے اور غیروں کی تعریف کرے بلکہ اُن پر زیادہ صرف کر کے کام لینے پر توجہ رہے

گھر کے ہوئے نہ در کے (ہ) محاورہ۔ کہیں کے نہ رہے۔ گھر کے ہی قابل رہے نہ باہر کے ف

اُس آستاں کی دوری اس دل کی ناصبوری
کیا کہئے آہ غم سے گھر کے ہوئے نہ در کے } میر

گھر گھاٹ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) طور طریق۔ چال ڈھال۔ ٹھاٹ باٹ طرح وضع۔ رنگ ڈھنگ ف

تاڑا اُس کے مزاج کا گھر گھاٹ کھیل سے اُسکے لیجے دل کو اُچاٹ (انشا)

جو بھیجا ابر کو دریا نے نادر پاٹ کا جوڑا +
تو واں بجلی نے طوفاں آور ہی گھر گھاٹ کا جوڑا } (درد)

(۲) عادت۔ خو خصلت۔ سبھاؤ۔ مزاج طبیعت۔ جیسے یہ اور ہی گھر گھاٹ کا آدمی ہے۔ (۳) محلِ نزول بجائے سکونت۔ مقام۔ نشان۔ پتا۔ ٹھور۔ ٹھکانا

گھر گھاٹ معلوم ہونا (ہ) فعل لازم۔ داؤں گھات معلوم ہونا۔ رنگ ڈھنگ طور طریق معلوم ہونا۔ ٹھاٹ باٹ معلوم ہونا۔ تمام باتوں کی ماہیت اور آگاہی ہونا۔ کوئی امر پوشیدہ اور مخفی نہ رہنا۔ سب بھید جاننا ف

بھلا حاصل جو دیدے سے دھوئے دھلائے سات پانی سے
کہ یہاں گھر گھاٹ سب معلوم ہے اُن کی صفائی کا } (انشا)

گھر گھالنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) گھر برباد کرنا۔ گھر اُجاڑنا۔ خانہ ویرانی کرنا بیسوا کی طرح کچھ باقی نہ چھوڑنا۔ لوٹنا۔ موسنا۔ دھوکے اور فریب سے مال مارنا

آہ اِس عشق کا گھر کھوج مٹے اِس نے گھر دیکھیے کیا کیا گھالے (رنگیں)

(کہاوت) ایک تو گھر گھالوں اپنا دوسرے آس پاس۔ (۲) عاشق و شیدا کرنا۔ موہنا۔ فریفتہ کرنا۔ عاشق بنانا۔ ف

ابھی تو پردے ہی میں تم نے اک عالم کا گھر گھالا
مجھے یہ فکر ہے صورت دکھاؤ گے تو کیا ہوگا ! } (جرأت)

پیٹ سے پاؤں اگر ایسے نکالو ہیں ابھی ایک کیا دیکھنا گھر سینکڑوں گھالوں ہیں ابھی (میر یار علی)

(کہاوت) لمبا گھونگھٹ مٹھری چال یہ آئیں کس کا گھر گھال +

گھر گھر (ہ) تابع فعل :۔ (۱) خانہ بخانہ + دربدر + ہر ایک گھر میں۔ ہر ایک مکان میں + سب گھروں میں۔ سب کے ہاں۔ سب جگہ۔ جیسے کوٹھے چڑھ کر دیکھا گھر گھر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھر

ایک ہی لیکھا۔ کہاوت ؎

کس طرف جاؤں کہ ہو ان دو بلاؤں سے نجات
آسماں گھر گھر یہی ہے اور یہی گھر گھر زمیں۔ } (وزیر)

جس دم کہ سوزِ عشق کی مجھ کو ہوا لگی بھڑکی وہ دل میں آگ کہ گھر گھر کو جا لگی (عارف)

(۲) ہر کس و ناکس کے ہاں۔ سب کے ہاں۔ سب کے گھروں میں۔ ادنے و اعلےٰ کے گھروں میں۔ جیسے گھر گھر شادی، گھر گھر چین ✦

گھر گھر عید ہے (ل) محاورہ :- عالمگیر خوشی ہے۔ عام خوشی ہے ✦

گھر گھر کے جالے لینا (ہ) فعل لازم :- ہر ایک گھر میں جانا۔ گھر گھر پھرنا

گھر گھر لئے پھرنا (ہ) فعل لازم :- ہر ایک گھر جھنکاتے پھرنا۔ دربدر لئے پھرنا۔ کوچہ گردی کرانا ✦ ؎

شوقِ نظارہ نے آئینہ بنایا ہے مجھے حسرتِ دید لئے پھرتی ہے گھر گھر مجھکو (اسیر)

گھر گھر مانگتے پھرنا (ہ) فعل لازم :- (۱) پھیری لگانا۔ ہر ایک گھر سے سوال کرتے پھرنا۔ گداگری یا گدائی کرتے پھرنا۔ (۲) قرض لیتے پھرنا۔ مستعار مانگتے پھرنا ✦

گھر گھر مٹیالے چولہے ہیں (ہ) کہاوت :- کوئی آسودہ حال اور فارغ البال نہیں۔ سب ایک حال میں مبتلا ہیں۔

جس قوم یا ملک یا شہر میں کسی کو بھی آسودگی نہ ہو اُس کی نسبت بولتے ہیں۔

گھر گھسڑ یا گھر گھسنا (ہ) اسم مذکر :- ہر وقت عورتوں میں بیٹھا رہنے والا شخص۔ خلوت گزیں۔ زن مرید۔ گھر سے باہر نہ نکلنے والا ✦

گھر گھوڑا نخاس مول (ل) کہاوت :- چیز تو گھر میں مول تول بازار میں جب کوئی شخص بن دکھائے کسی چیز کی تعریف کرتا ہے تو اُس کی نسبت کہتے ہیں۔ یعنی کارِ بیفایدہ اور حرکتِ لغو سے مراد ہے۔

نخاس کے اصطلاحی معنی غلاموں یا گھوڑوں کے بکنے کا بازار مستعمل ہیں۔

گھر گُھسی (ہ) اسم مؤنث عو :- گھر اُجڑی۔ خانہ خراب۔ نگھری۔ بن گھر کے لاوارث۔ ناٹھی۔ نگوڑی ناٹھی۔ رانڈ۔ بیوہ۔ نخصمی ✦

گھر گیا (ہ) صفت۔ عو۔ خانہ خراب۔ اُجڑا۔ نگوڑا ناٹھا۔ خانماں برباد ؎

اندوہ سے تیرے مر گئے ہم کیونکر روئیں نہ گھر گئے ہم (میر سوز)

گھر لینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) مکان کرایہ پر لینا۔ مکان میں کرایہ پر رہنا آکر رہنا ؎

اُس نے ہمسائے میں آ گھر لیا تو کیا ہوا اب اُسے آوازِ اپنی میں سناؤں دور پار (رنگین)

(۲) مکان خریدنا۔ گھر مول لینا ✦

گھر مُوسنا (ہ) فعل متعدی۔ گھر لوٹنا۔ گھر میں چوری کرنا۔ گھر پر جھاڑو پھیرنا۔ گھر کا صفایا کرنا ؎

آیا بڑھاپا اے سکھی اور جوبن چلا لاڑکی دوڑو لوگو پکڑیو چور چلا گھر مُوس۔ (دوہا)

گھر میں آنا (ہ) فعل لازم :- (۱) مکان میں داخل ہونا ✦ کسی ستارے کا اپنے اصلی مقام پر آنا۔ ستارہ کا برج میں داخل ہونا۔ (۲) اپنی ذات کو فایدہ پہنچنا۔ اپنے ہاتھ لگنا۔ جیسے اُن کے نقصان سے میرے کیا گھر میں آتا ہے۔

گھر میں آئی جورو ٹیڑھی پگڑی سیدھی ہو گئی (ہ) کہاوت :- بیوی کے آنے سے سارا بانکپن نکل جاتا ہے۔ بیاہ ہوتے ہی شیخی جھڑ جاتی ہے ✦

گھر میں بھونی بھنگ نہیں اور باہر نیوتے سات (ہ) کہاوت :- مفلسی یہ کچھ اور حوصلہ یا شیخی وہ کچھ ✦

گھر میں بیٹھے شکار کرنا یا کھیلنا (ل) فعل متعدی :- گھر کے اندر مزے اُڑانا ✦ باہر نہ جانا اور گھر میں ہی لوگوں کو مُوسنا۔ گھر بیٹھے مال مارنا ✦ اپنے گھر میں چھپ کر عیاشی کرنا ✦ گھر میں ہی کام نکالنا ؎

ملنے جو گیا اُسے ہی مارا گھر میں بیٹھا شکار کرتا ہے (میر سوز)

گھر میں بی بی لکھوا اوتار باہر میاں تھانہ دار (ل) کہاوت :- (۱) گھر میں بیوی اوتار (ولی) بنکر موسیں باہر میاں حکومت جتا کر لوٹیں۔ (۲) بیوی فقیرنی بنی بیٹھی ہے۔ میاں شیخی میں تھانہ دار بنے پھرتے ہیں ✦

گھر میں پڑنا (ہ) فعل لازم :- کسی عورت کا محل میں داخل ہونا۔ مدخولہ بننا۔ بیوی بننا۔ جورو بننا ✦ ازدواج میں داخل ہونا ✦ کسبی یا بیسوا کا کسی کے گھر میں پیشہ ترک کر کے بیٹھ جانا ✦

گھر میں جورو کا نام بہو بیگم رکھ لینے سے کیا ہوتا ہے (ل) کہاوت :- اپنے منہ سے اپنی عزت نہیں ہوا کرتی ✦

گھر میں چوہے لوٹتے یا قلابازیاں کھاتے ہیں (ل) کہاوت :- یعنی نہایت مفلسی ہے چوہوں تک کے کھانے کو نہیں ملتا ✦

گھر میں دھان نہ پان بیبی کو بڑا گمان (ل) کہاوت :- ناہوت میں غرور کرنے اور ناحق اتراتے کے موقع پر بولتے ہیں ✦

گھر میں ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ گھر میں داخل کرنا۔ مدخولہ بنانا۔ کسی کسبی یا کم ذات عورت کو بیوی بنانا۔ کسی بازاری عورت کو گھر میں بٹھا لینا ✦

گھر میں نہ سمانا (ہ) فعل لازم :- گنجایش مکان سے زیادہ ہو جانا۔ اُمنڈ پھول جانا۔ بڑھ جانا۔ گھر میں نہ آسکنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھر

عدو کے گھر میں چلے ہو تو پھر رہوگے کہاں   خوشی سے آپ وہ گھر میں نہیں سمائے گا (انور)

گھر میں نہیں تاگا البیلا مانگے پاگا (ہ) کہاوت۔ گویا باپ کچھ دہے مگر بیٹے کو پھیلا جتنا ضرور ہے ٭

گھر نہ گھر بار میاں محلے دار (اُ) کہاوت ۔ مُفت کی شیخی ناحق کا اِترانا۔ بےبنیاد شیخی ٭

گھر نہ ہونا۔ (ہ) فعل لازم ع‌و۔ نباہ نہ ہونا ٭ موافقت نہ ہونا۔ آپس میں نہ بنا۔ دل نہ مِلنا ٭ گرہستی پن نہ ہونا۔ گھرداری نہ ہونا۔ بہو بیٹیوں کا سا کام نہ ہونا ٭ گھر نہ بسنا ٥

دُنیا کی نکر تو خواستگاری   اس سے کبھی بہرہ ور نہ ہوگا
آخانہ خرابی اپنی مت کر   قحبہ ہے یہ اِس سے گھر نہ ہوگا } (قطعہ میرا)

ہونا کبھی شوہر کو میسّر نہیں ہوتا   عورت انہیں باتوں سے تِرا گھر نہیں ہوتا (نازنین)

گھر والا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مالکِ مکان۔ صاحبِ خانہ۔ (۲) خاوند۔ میاں۔ شوہر۔ خصم۔ پتی۔ پُرکھ۔ سائیں۔ سُوامی ٭

گھر والی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) مالکِ مکان۔ صاحب خانہ۔ مالکنی۔ وہ عورت جو گھر کی مالک ہو۔ (۲) خاتُون خانہ۔ بیوی۔ بیگم۔ جورُو۔ اہلِ خانہ۔ اہلیہ۔ زوجہ ٥

مچائی جسکی گھر والی نے یہ دُھوم   کہ لرزے ہے پڑا از شام تا رُوم (سودا)

گھر والے کا ایک گھر نگھرے کے سو گھر (ہ) کہاوت:۔ (۱) بے نام و ننگ اور بدمعاش کو کہیں روک نہیں۔ (۲) آزاد اور درویش کا جہاں ٹھہر گئے وہیں گھر ٭

گھر ویران ہونا (ا) فعل لازم۔ (۱) گھر تباہ و برباد ہونا۔ گھر اُجڑنا (۲) میاں بیوی میں نااتفاقی ہونا۔ (۳) بیوی کا مرنا۔ گھر والی کا گزر جانا ٭

گھر ہونا۔ (ہ) فعل لازم ع‌و:۔ (۱) نباہ ہونا۔ نبھنا ٭ آپس میں بنا۔ موافقت ہونا۔ خاوند جورُو کا دل مِلنا۔ باہم ملاپ اور سلوک رہنا ٥

فاحشہ خانہ برانداز ہے ہرجائی ہے   گھر میں دُنیا کو جو ڈالو نگا تو گھر کیا ہوگا (بحر)

(۲) گرہستی پن ہونا۔ بہو بیٹیوں کا سا کام ہونا۔ خانہ داری ہونا ٭ انتظام و انصرام خانہ ہونا۔ (۳) چھید ہونا۔ سوراخ ہونا۔ (۴) گنجایش ہونا۔ سمائی ہونا۔ وسعت ہونا (۵) جمنا۔ قیام ہونا (۶) جگہ ہونا۔ جا ہونا ٥

کیا کیا نہ ہوئی میرے لئے خانہ خرابی   پر اب بھی تو دل میں ترے گھر ہو نہیں سکتا (ظفر)

گھرّا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) آنکھ کی ایک دوا کا نام جو مختلف اجزا یعنی افیون۔ پھٹکری۔ نیم کی پتی۔ چراغ کی ٹیم ملا کر گھسنے اور گھی وغیرہ کے ملانے سے تیار کیجاتی ہے (۲) غرغرہ۔ وہ آواز جو حالتِ نزع میں گلے میں سانس کے رُک رُک کر نکلنے سے ظاہر ہوتی ہے گھونگرو بولنا ٭

گھرّا چلنا (ہ) فعل لازم (ہندی) مرتے وقت سانس کا رُک رُک کر نکلنا گھونگرو بولنا۔ اخیر دم ہونا۔ نزع ہونا ٭

گھرّا لگنا (ہ) فعل لازم۔ حالت نزع کے سانس کا نکلنا۔ گھونگرو بولنا۔ اخیر سانس چلنا۔ جاں کنی کا وقت ہونا۔ نزع کے وقت بلغم کا گلے میں آجانا قریبِ مرگ ہونا ٥

وہاں آنکھیں ہیں اُسکی دُکھنے آئیں   ہمیں یاں مَوت کا گھرّا لگا ہے۔ (امانت)

کیوں نہ پہنچی نزع کی نوبت یہاں گھرّا لگے
آنکھیں آئیں یار کی تیار گھرّا ہو گیا } (اسیر)

آنکھیں تیری جو آئیں تو بیمار چشم کو   مرنے کے انتظار میں گھرّا لگا رہا۔ (رشک)

گہر

گہرا (ہ) صفت:۔ (۱) عمیق۔ ژرف۔ مقعر۔ اگم۔ ڈونگھا ٭ غرقاب۔ ڈباؤ۔ سرڈوب۔ بے تھاہ ٥

جن ڈھونڈا تِن پائیاں گہرے پانی پیٹھ   میں بَوری ڈوبن ڈری رہی کنارے بیٹھ (دوہا)

(۲) کھودا ہُوا۔ غار۔ گڑھا۔ مغاک (۳) برائے اظہار کثرت و مبالغہ) گہرا گاڑھا۔ بہت تیز۔ جیسے گہرا نشہ (۴) شوخ ٭ غلیظ۔ گاڑھا۔ گوڑھا۔ جیسے گہرا رنگ (۵) بڑا بھاری۔ نہایت پکا۔ گاڑھا جیسے گہرا یارانہ گہرا سُہاگ۔ گہرا اخلاص (۶) از حد۔ بہت۔ جیسے گہرا پردہ (۷) غائر۔ رسا۔ صائب۔ پُرمغز۔ دُور کا۔ غامض جیسے گہرا خیال ہے۔ (۸) بڑا۔ لمبا جیسے گہرا گھونگٹ ٭

گہرا پردہ (ا) اسم مذکر۔ نہایت حجاب۔ بہت بڑا لحاظ و شرم۔ بڑی بھاری اوٹ۔ ٥

ابتو اگلی سی طرح کا نہیں گہرا پردہ   رہ گیا آپ میں اور ہم میں اِک گہرا پردہ (اِنشا)

گہرا رنگ (ا) اسم مذکر:۔ (۱) شوخ رنگ۔ گاڑھا رنگ۔ بوڑھا رنگ (۲) پنجاب) ہلکا یا پھیکا رنگ ٭

گہرا سُہاگ یا اخلاص۔ ا۔ اسم مذکر:۔ نہایت ارتباط۔ از حد تپاک ٭ میاں بیوی کا از حد سلوک۔ زن و شوہر میں بہت پیار۔ محبت و موافقت۔

گہرا زخم (ا) اسم مذکر:۔ بھاری گھاؤ۔ زخمِ عمیق ٭ زخم کاری ٭

گہرا ہاتھ لگانا۔ (ہ) فعل متعدی۔ زخم کاری یا عیب لگانا۔ بھاری ضرب مارنا۔ زور کا ہاتھ لگانا ٭ ٥

ہاتھ گہرا لگا کوئی قاتل   زور لذت ہے زخم کاری میں۔ (انشا)

گہرا ہاتھ مارنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) دیکھو گہرا ہاتھ لگانا۔ (۲) خُوب ہاتھ رنگنا۔ بہت سا مال مارنا۔ بڑا بھاری غبن کرنا ٭ بھاری چوری کرنا ٭ نہایت نفع لینا۔ بہت سا نفع کمانا (۳) کسی عمدہ خاندان کی یا نہایت حسین عورت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کو بھگا کر لے جانا +

گھرایا رانہ (ا) اسم مذکر ۔ وانت کاٹی روٹی ۔ پکا یارانہ ۔ گہری دوستی ۔ اتحادِ قلبی +

گھراٹا (ہ) اسم مذکر ۔ (گنوار) دیکھو (غراٹا) +

گھرامی (ہ) اسم مذکر ۔ (پورب) چھپر بند +

گھراتا (ہ) فعل لازم ۔ (گنوار) دیکھو ۔ (غرانا) +

گھرانا (ہ) فعل لازم ۔ عمیق ہونا ۔ گہرا ہونا ۔ ڈونگھا ہونا ۔ جیسے ندی تو گہراتی کیوں ہے میں پہلے ہی پاؤں نہیں رکھتا +

گھرانا (ہ) اسم مذکر ۔ (ا) خانوادان ۔ دودمان ۔ کل ۔ بنس ۔ خانوادہ ۔ گھر ۔ ؎

آخر وہ اس گھرانے کا بندہ ہے زرخرید بس کیوں نہ وہ کرے جسے اتنا ہو اقتدار (سودا)

(۲) کنبہ ۔ کٹم ۔ شبر ۔ قبیلہ + (۳) سلسلہ ۔ نسب ۔ پیڑھی ۔ پشت ۔ (۴) نسل ۔ اولاد ۔ سنتان +

گھر آنا (ہ) فعل لازم ۔ اُمنڈ آنا ۔ ہجوم کر لینا ۔ جھوم کر آنا ۔ چھا جانا ۔ جیسے ابر کا گھر آنا ۔ ؎

گھر آئے بادر کارے ۔ اے ری سکھی ری چھپ گئے تارے
پہو پہو پپیہا پکارے ۔ گھر آئے بادر کارے (گیت)

گھراند (ہ) اسم مؤنث ۔ (پورب) بدبو ۔ دُرگندھ پیشاب کی بو +

گھراؤ (ہ) صفت ۔ عمیق ۔ قعر ۔ نشیب ۔ ڈونگھا پن +

گھرائی (ہ) اسم مؤنث ۔ دیکھو (گھراؤ) +

گھر کر آنا (ہ) فعل لازم ۔ حصار کر کے آنا ۔ چھا کر آنا ۔ ہجوم کر کے آنا ۔ اُمنڈ گھمنڈ کر آنا جیسے مینہ کیا گھر کر آیا ہے +

گھرائی (ہ) اسم مؤنث ۔ (کسان) وہ اُجرت جو مویشیوں کے گھیر کر رکھنے اور چرانے کی بابت دی جائے +

گھرکنا (ہ) فعل متعدی ۔ گھرکی دینا ۔ گھور کر آنکھیں دکھانا ۔ ڈانٹنا ۔ ڈپٹنا ۔ دھمکانا ۔ غرانا ۔ للکارنا ۔ جھڑکنا ۔ سرزنش کرنا ۔ جھڑکی دینا ۔ تیوری چڑھا کر دھمکانا ۔ دھتکارنا +

گھرکی (ہ) اسم مؤنث ۔ جھڑکی ۔ ڈانٹ ۔ ڈپٹ ۔ دھمکی ۔ بھبکی ۔ جیسے اُس کا ایک گھرکی میں دم نکلتا ہے ؎

گھرکیاں جو مغل تازہ ولایت کو ہیں یاد
غور کیجیے تو وہ اصلا کسی ہند میں نہیں (انشا)

گھرکی دینا (ہ) فعل متعدی ۔ جھڑکنا ۔ گھرکنا ۔ ڈپٹنا ۔ ڈانٹنا ۔ بھبکی دینا ۔ دھمکانا ۔ ؎

سُنتی ہے میرے مُنہ سے جب نام تیرا رنگیں
دیتی ہے مجھے آ جا ہندر کی طرح گھُرکی (رنگیں)

گھر گھر (ہ) اسم مؤنث ۔ (پورب) چکی کی آواز ۔ گھمر گھمر +

گھرنا (ہ) فعل لازم ۔ (ا) بند ہونا ۔ گھیرے میں آنا ۔ احاطہ میں آنا ۔ حصار میں آنا ۔ محصور ہونا (۲) چھانا ۔ اُمنڈنا ۔ جھومنا ۔ جیسے بادلوں کا گھر کر آنا +

گھرنی (ہ) اسم مؤنث ۔ (ا) چرخی ۔ گھمانے کا آلہ ۔ پیا ۔ (۲) رسی بٹنے کی کل (۳) ۔ گنوار) گھمیر ۔ دورانِ سر ۔ سر کا چکر (۴) ایک آبی پرند کا نام جو اکثر دریا کے کنارے پر رہتا اور مچھلیاں پکڑ پکڑ کر کھاتا ہے ۔ رام چڑیا ۔ (۵) لوٹن کبوتر +

گھرنی کھانا ۔ (ہ) فعل لازم ۔ چکر کھانا ۔ لوٹنی لینا ۔ گھومنا ۔ چکھیری پھرنا ۔ گھرنیاں لینا ۔ ؎

جب سُنی اُس بُت گلفام نے میری تقریر ہنس کے فرمایا کہ اے عاشق شیدا دلگیر
دام اُلفت میں ہمارے ہوا اب تو تو اسیر ہے میری زلف مسلسل تیرے پا کی زنجیر
چھوٹ کر عشق کے پھندے سے کدھر جائیگا
گھرنیاں چاہ زنخدان میں میرے کھائیگا ([illegible])

گھروا (ہ) اسم مذکر ۔ گھر کی تصغیر بالتحقیر ۔ چھوٹا سا گھر ۔ کٹیا ۔ جھونپڑا ۔ کھنڈلا ۔ جیسے گھر کا گھروا ہو گیا +

گھرواہا یا گھروایا (ہ) اسم مذکر ۔ گھر کی تصغیر بالتحقیر ۔ ڈروایا ۔ کھنڈلا ؎

لے کے سارا حق تیرے گھروا ہے میں آئی ہوں ہیں
آج تیار ہی مرے چوبوں کی تو کرو اسمد حسن (رنگیں)

گھروندا (ہ) اسم مذکر ۔ (ا) بچوں کا گھر جو وہ گڑیاں کھیلنے کے واسطے بناتے ہیں گڑیوں کا گھر ۔ چھوٹا سا مٹی کا بنایا ہوا گھر ۔ وہ گھر جو بچے برسات کے دنوں میں پاؤں ریتے کے اندر بجائے قالب رکھ کر سوکھا سا بنا لیتے ہیں اور پھر اُسے کھیل کر توڑ ڈالتے ہیں ۔ جیسے یہ بچوں کا گھروندا نہیں کہ گھڑی بنایا گھڑی توڑا ؎

جو مکاں ہے وہ گھروندے کی طرح مٹ جائیگا منعمو شوقِ عمارت بازیٔ طفلانہ ہے (امیر)

وہ بدخو طفلِ اشک اے چشمِ تر میں دیکھنا اِک دن
گھروندے کی طرح سے گنبدِ چرخ کُہن بگڑا (آتش)

ہوں وہ ابتر طفل جس کو جان کھونا کھیل ہے کُنجِ مرقد ہے گھروندا میری بازی گاہ کا ۔ (بحر)
خانہ برباد کیا عشق نے طفلی سے ہمیں کہ شتابی بیٹھے گھروندے کی طرح گھر اپنا ۔ (بحر)

گہری (ہ) صفتِ مؤنث ۔ (ا) عمیق ۔ مقعر ۔ ژرف ۔ اونڈی ۔ ڈونگھی ۔ گہرائی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گہر

تانیث۔ اگم جیسے گہری ندی۔ (۲) گاڑھی۔ لبریز۔ غلیظ (۳)۔ برائے اظہار کثرت ومبالغہ) نہایت۔ ازحد۔ بہت بھاری۔ ات گت جیسے گہری دوستی (۴) شوخ گاڑھی جیسے گہری رنگت (۵) غائر۔ رسا۔ صائب۔ دُور کی۔ غامض پُرمغز۔ جیسے گہری سمجھ۔ گہری بات ✦

گہری بات۔ (ہ) اسم مؤنث ؛۔ سخن پُرمغز۔ سخنِ رسا۔ رائے صائب۔ دُور کی بات۔ باریک خیال ✦ دقیق اور مُشکل بات ✦

گہری چھننا (ہ) فعل لازم ؛۔ (۱) خُوب گاڑھی بھنگ چھننا۔ (۲) نہایت اخلاص اور اتحاد ہونا۔ کمال ارتباط ہونا۔ نہایت بے تکلفی ہونا۔ گاڑھی دوستی ہونا۔ نہایت پکا یارانہ اور ربط وضبط ہونا ؎

اس بڑھاپے میں بھی کم ہو وینگے لہری ہم سے
سبزہ رنگوں سے چھنا کرتی ہے گہری ہم سے } (معروف)

یاں دلپہ لگے زخم نہ کیوں رشک سے گہرا   واں غیروں سے چھنتی ہے ہر اک بات میں گہری (مشار)

(۳) نہایت جنگ ہونا۔ ازحد لڑائی ہونا۔ خُوب لگا فضیحتی ہونا۔ بھاری تکرار یا بحث ہونا ✦ مناظرہ ہونا ؎

کل کی سبزی تھی جو اے رنگین غضب گہری چھنی
تو نشے میں میری اور اُس کی غضب گہری چھنی } (رنگیں)

بلا سے تُو مرے قاتل کے کھا کر تیر چھن جاوے
پر اک بار اُس سے گہری اے دلِ دلگیر چھن جاوے } (امیر)

گہری چھنے گی آپ سے اور مجھ سے کسطرح   ظاہر ہے خستگی میرے دامانِ حال سے (صفیر)

بھر دے تُو ساقیا مرے کاسے کو بنگ سے   گہری چھنے گی آج کسی سبزہ رنگ سے (لااعلم)

گہری گھٹنا (ہ) فعل لازم ؛۔ (۱) کثرت سے بھنگ کا رگڑا اور پیا جانا۔ (۲) نہایت تپاک اور ارتباط ہونا۔ بڑا بھاری سلوک اور اخلاص ہونا۔ کمال اتحاد اور بے تکلفی ہونا۔ گہرا اور پکا یارانہ ہونا ✦

گہری نیند سونا۔ (ہ) فعل لازم ؛۔ نہایت غافل اور بے خبر ہو کر سونا ✦ خواب خرگوش میں ہونا ✦ سُکھ نیند سونا ✦

گہرے۔ (ہ) صفت ؛۔ (۱) گہرا کی جمع۔ جیسے گہرے سمندر۔ گہرے گہرے کنوئے گہرے دریا۔ گہرے تالاب وغیرہ (۲) حروفِ مُغیّرہ کے آجانے کے باعث الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صُورت ✦

گہرے چلو۔ (ہ) (ٹھگوں کی اصطلاح) جاتے ہوئے مسافر کو مار دو۔ راہگیر کا کام تمام کر دو۔ لغوی معنی جلدی سے مار کر چلدو۔ یا جلد ہی جلدی چل کر مار ڈالو ✦

گھڑچ

گہرے سانس بھرنا (ہ) فعل متعدی ؛۔ ٹھنڈے سانس لینا۔ آہ سرد نکالنا۔ اُف اُف کرنا۔ دمِ سرد کھینچنا۔ دیر دیر میں سانس لینا۔ لبے سانس کھینچنا ✦ (بعض شعرائے لفظ سانس کے لحاظ سے مؤنث بھی باندھا ہے مگر بول چال میں مذکر ہی بولا جاتا ہے ✦ ؎

تک صبا کی پھُریریاں دیکھو   سانسیں یہ گہری گہریاں دیکھو (انشا)

گہرے کرنا (ہ) فعل متعدی ؛۔ (بقال) نہایت نفع اُٹھانا۔ بخُوبی فائدہ حاصل کرنا۔ مال مارنا۔ خاطرخواہ فائدہ اُٹھانا ؎

کئے اے خضر تم نے خُوب نقدِ عمر کے گہرے   خیال آیا نہ اے حضرت مگر آخر خسارے کا (داغ)

گہرے ہونا۔ (ہ) فعل لازم ؛۔ خُوب کمانا۔ نہایت نفع اور فایدہ ہونا۔ بخُوبی منافع اُٹھانا۔ خوب مال ہاتھ لگنا ✦ بہت سا نابھ ہونا ✦

گہرے یار ہیں یا گہرے دوست ہیں (ا) محاورہ ؛۔ جانی دوست ہیں دلی دوست ہیں۔ نہایت بے تکلف ہم پیالہ وہم نوالہ ہیں کہ کسی طرح کا پردہ اور غیریت نہیں۔ ایک جان دو قالب ہیں۔ یکدل اور یک جہت ہیں بہت ہیں ؎

ہمارے یار کہلاتے تھے تم گہرے میاں صاحب   سو اب اس جان کے دشمن تمہیں ٹھہرے میاں صاحب (معروف)

گھریا (ہ) اسم مؤنث (مذ پورب) کُٹھالی۔ چاندی سونا وغیرہ گلانے کی کُلھیا جو کھریا مٹی کی بنا لیتے ہیں۔ بوتہ۔ بوتق ✦

گھِریا (ہ) اسم مؤنث ؛۔ (عو) نرغہ ✦

گھریا میں گھرنا (ہ) فعل لازم ؛۔ (عو) نرغہ میں پھنسنا ✦

گھریلو (ہ) صفت ؛۔ (۱) منسُوب بہ گھر۔ گھر کا۔ خانگی (۲) گھر کا بنا ہوا۔ خانہ ساز۔ گھر گرہستی کا (۳) پالتو دست پروردہ۔ دست آموز (۴) گھر کا پلا ہوا۔ گھر کا نکلا ہوا۔ جو مدعی یا شکاری نہ ہو۔ طائر خانگی ✦

گھڑ۔ (ہ) اسم مذکر ؛۔ گھوڑا کا مخفف ✦

گھڑبہل (ہ) اسم مؤنث ؛۔ گھوڑوں کی رتھ ✦ گھوڑا گاڑی جس کا پہلے ہندوستان کے راجاؤں میں دستور تھا ✦

گھڑچڑھا (ہ) اسم مذکر ؛۔ (۱) گھوڑے پر چڑھا ہوا (۲) سوار۔ پیدل کا نقیض ✦ خود اسپہ۔ ہنرک سوار ✦ (۳) عمدہ سواری کرنے اور گھوڑے پر خُوب بیٹھنے والا سوار کار۔ فارسِ میدان۔ پکا سوار (۴) ایک قسم کا سوانگ جسمیں سوانگ کرنے والا اپنی کمر سے کاٹھ کے گھوڑے کا ڈھانچ اس طرح باندھ لیتا ہے کہ گویا گھوڑے پر چڑھا ہوا ہے ✦

گھڑچڑھی (ہ) اسم مؤنث ؛۔ ہندو (۱) ایک بیاہی رسم کا نام جس میں دُولہا گھوڑے پر سوار ہو کر دُلہن کے گھر پر جاتا ہے (۲) ایک قسم کی چھوٹی توپ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جسے گھوڑے پر سوار ہو کر چلاتے ہیں۔ قزاقی کی وہ توپ جسے گھوڑے پر چڑھا کر آسانی سے ہر جگہ لے جاسکتے ہیں۔ رہکلہ۔ ضرب۔ چخر باری۔ تفنگِ اسپی (۳) رسالہ۔ سواروں کی فوج۔ سواروں کا ٹرپ +

گھڑدوڑ (ہ) اسم مؤنث۔ ا۔ (۱) گھوڑوں کی دوڑ۔ اسپ بازی۔ ریس گھوڑوں کا باہم شرط بد کر دوڑانا (۲) گھوڑوں کے دوڑنے کا میدان۔ وہ میدان جہاں گھڑ دوڑ ہو +

گھڑدوڑ کا گھوڑا (ہ) اسم مذکر۔ وہ گھوڑا جو اسپ بازی کے واسطے سدھایا ہوا ہو۔ گھڑدوڑ کے قابل گھوڑا +

گھڑسال (ہ) اسم مذکر۔ اصطبل۔ طویلہ +

گھڑمکھی (ہ) اسم مؤنث۔ ایک قسم کی مکھی جو گھوڑے کو اکثر ستاتی رہتی ہے۔ بگمی +

گھڑمنہا (ہ) صفت۔ (۱) گھوڑے جیسے منہ والا۔ وہ شخص جس کا منہ گھوڑے کی مانند اور سارا جسم انسان کا سا ہو۔ ایک قسم کی خلقت جس کا منہ گھوڑے کا سا مشہور ہے۔ لمبے منہ یا تھوتنی کا آدمی +

گھڑنال (ہ) اسم مؤنث۔ توپ۔ رہکلہ +

گھڑا (ہ) اسم مذکر۔ سبو۔ چپ۔ کلیزہ۔ جرہ۔ ٹھلیا۔ مٹکا۔ کمبھ۔ کمہار کا گھڑا ہوا مٹکا۔ گگری +

گھڑانا (ہ) فعل متعدی۔ گھڑوانا۔ بنوانا۔ جیسے گہنا گھڑانا۔ رات کہانیاں
گہنا گھڑا دوں بھور بھئے دکھلانے لاگے انکھیاں نہ مانوں رے لبار توری بتیاں (گیت)

گھڑائی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) گھڑنے کی اجرت۔ زیور وغیرہ بنانے کی مزدوری (۲) (پنجاب) گھڑت۔ ساخت۔ بناوٹ +

گھڑت (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) بناوٹ۔ ساخت۔ تصنع ؎

اللہ رے زیورِ بہتِ بیسر کی گھڑت ۔۔۔ دیوانہ دل ہے دیکھ کے زنجیر کی گھڑت
ابرو تری نہ دیوے نمونہ اگر دکھا ۔۔۔ شمشیر گر سے ہووے نہ شمشیر کی گھڑت (ظفر)
اے عشق تو بھرا ہے اسی سے موم کو ۔۔۔ ہوتی ہے شمع کے لئے گلگیر کی گھڑت

(۲) بنائی ہوئی بات۔ اصل کے برخلاف بات۔ جھوٹی بات ؎

ہم جانتے ہیں لائے ہو تم دل سے گھڑ کے بات
چھپتی نہیں ہے آپ کی تقریر کی گھڑت (ظفر)

گھڑگھڑاہٹ (ہ) اسم مؤنث۔ بجلی یا گرج یا گاڑی وغیرہ کی آواز۔ غرّیو آسیا گمگم۔ گھڑگھڑ +

گھڑنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ساختن کا ترجمہ۔ بنانا۔ ساخت کرنا۔ وضع کرنا۔ جیسے گھڑے کمہار بھرے سنسار ؎

کہیں نہ داد ملی شِبل نالۂ زنجیر ۔۔۔ کچھ ایسے لفظ گھڑے ہیں میرے فغاں کے لئے (صاحب)

(۲) اینٹ کو تراش کر درست کرنا۔ اینٹ کو بسولی سی سے درست کرنا جیسے گھڑ گھڑ کر اینٹ لگانا (۳) زرگری کرنا۔ سونے یا چاندی سے زیور بنانا (۴) جھوٹی بات یا جھوٹا قصہ گانٹھنا۔ بات بنانا۔ افسانہ تراشی کرنا (۵) مارنا۔ پیٹنا۔ زدو کوب کرنا۔ لکڑی یا جوتی سے خبر لینا ؎

سیم تن سے نہ مرے آنکھ لڑا ری بجلی ۔۔۔ ایک دن تجھ کو گھڑ دوں گا میں سنار نئی بجلی (حقیر)
معروف کدھر ہے دھیان تیرا اے یار ۔۔۔ کرتا زگمین ہے یہ تیرے گوش گذار
ہے جی میں گھڑوں تجھ کو کسی دن ایسا ۔۔۔ زر کو گھڑتا ہے جیسے تانا کے سنار

گھڑوں پانی پڑ جانا (ہ) فعل لازم۔ عو۔ نہایت شرمندہ ہو جانا۔ شرم کے مارے پسینوں میں ڈوب جانا۔ شرم سے پسینے پسینے ہو جانا۔ عرقِ انفعال میں تر ہو جانا۔ جیسے اس بات سے میں ایسی شرمندہ ہوئی کہ گھڑوں پانی پڑ گیا

گھڑونچی (ہ) اسم مؤنث۔ لکڑی کی بنی ہوئی ایک چیز جس پر پانی کے مٹکے رکھتے ہیں۔ لکڑی کا ٹکن۔ پلاہنڈا +

گھڑی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) رات دن کا ساٹھواں حصہ۔ ایک گھنٹہ کا ۲/۵ حصہ۔ ۲۴ منٹ کا وقفہ۔ ۶۰ پل۔ ساعت۔ پارۂ از روز و شب (۲) وقت۔ سما۔ کال۔ زمانہ۔ جیسے خدا بری گھڑی نہ لائے (۳) پیمانۂ وقت ایک آلہ کا نام جس سے وقت کی تمیز ہوتی ہے۔ واچ۔ ٹائم پیس۔ وقت بتانے کا آلہ۔ گھنٹہ۔ کلوک ؎

شبِ وصال ہیں کھٹکا رہا یہی تا صبح ۔۔۔ گھڑی کرکی نہ بجنے لگے گجر کی طرح (بحر)

گھڑی بنانا (ہ) فعل متعدی۔ گھڑی درست کرنا۔ گھڑی صاف کرنا۔ گھڑی کے پرزوں کی مرمت کرنا +

گھڑی بھر (ہ) تابع فعل۔ (۱) ایک گھڑی۔ یک ساعت۔ جیسے گھڑی بھر دن رہے سے چلے جاتے ہیں۔ (۲) لمحہ بھر۔ یک لحہ۔ ذرا۔ یکدم۔ جیسے گھڑی بھر کی بے شرمی سارے دن کا ادھار +

گھڑی بھر میں (ہ) تابع فعل۔ دم بھر میں۔ یک لمحہ میں۔ آناً فاناً میں۔ دم کے دم میں۔ فوراً۔ ترت۔ کھڑے کھڑے۔ ابھی۔ ذرا سی دیر میں۔ جیسے گھڑی بھر میں ڈوب کر مر رہے گا +

گھڑی پل کی آس نہیں کہے کال کی بات (گنواری۔ کہاوت) دم بھر کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بھروسا نہیں کل کا بندوبست کرتا ہے +

گھڑی تولا گھڑی ماشا (۱) محاورہ :- کبھی کچھ کبھی کچھ۔ نہایت متلون مزاج۔ دم دم میں مزاج اور طبیعت کو بدل لینے والا۔ غیر مستقل مزاج ۵

گھڑی ہیں سیر دُنیا سے گھڑی تولہ گھڑی ماشا۔
میاں اِس سوز کا سودا گھڑی کچھ ہے گھڑی کچھ ہے } (سوز)

گھڑی ٹھیک کرنا۔ (ہ) فعل متعدی :- گھڑی درست کرنا۔ گھڑی کا وقت دُرست کرنا +

گھڑی ساز (۱) اسم مذکر :- گھڑی صاف کرنے بنانے اور درست کرنے والا۔ واچ میکر +

گھڑی ساعت پر ہونا (۱) فعل لازم ہوا۔ قریب بمرگ ہونا۔ کوئی دم کا مہماں ہونا۔ دم شماری ہونا۔ جاں بلب ہونا۔ جاں کنی کی حالت میں ہونا۔ دم توڑنا +

گھڑی ساعت کا ہونا (۱) فعل لازم :- کوئی دم کا مہمان ہونا۔ اخیر سانس ہونا۔ جاں بلب ہونا۔ جان کنی میں ہونا ۵

ترے کوچے میں مدت سے ہے ہم پر نزع کا عالم
گھڑی ساعت کا نقشہ ہم نے دیکھا ہے یہیں ہو } (نواب)

گھڑی کوکنا (ہ) فعل متعدی :- گھڑی کو کنجی دینا۔ گھڑی میں چابی دینا۔ گھڑی کا چکر کسنا +

گھڑی گھڑی ۔ہ۔ تابع فعل :- (۱) دمبدم۔ ساعت بساعت۔ لمحہ بلحظہ۔ لمحہ بہ لمحہ + ہر وقت۔ ہر ساعت۔ (۲) بار بار۔ ہر دفعہ پھر پھر کے + پے در پے۔ متواتر لگاتار +

گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشا (۱) محاورہ :- دیکھو گھڑی تولا گھڑی ماشا

مزاج زرگر بچے کا ہم نے جو خوب دیکھا تو ہے تماشا۔
نہیں ہے اک حال پر وہ قائم گھڑی میں تولا گھڑی میں ماشا } (بہار)

مزاج کیا ہے کہ اِک تماشا گھڑی میں تولا گھڑی میں ماشا۔ (لالا علم)

گھڑی میں گھڑیال ہے۔ (ہ) کہاوت :- (ہندو) دم بھر میں کچھ سے کچھ ہے۔ زمانہ کا حال دگرگوں ہوتے دیر نہیں لگتی + آدمی کے مرنے میں کیا رکھا ہے۔ مر جاتے دیر نہیں لگتی۔ زمانہ کے انقلاب سے ڈرنا اور ناگہانی اتفاقات سے پناہ مانگنی چاہیے + ۵

ہر وقت دگرگوں ہے زمانے کا حال دن سے جو مہینا تو مہینے سے ہے سال (رباعی بحر)

امید ترقی کی تنزل میں رہی اے گشتہ یاس ہے گھڑی میں گھڑیال

(یہ مثل ہندوؤں کی رسم میت سے متعلق ہے کیونکہ جب اُن میں کوئی بوڑھا مر جاتا ہے تو اُسے باجے گاجے سے گھنٹے بجاتے اور شور غل کرتے ہوئے پھونکنے لے جاتے ہیں۔ پس اس سے غرض یہ ہے کہ دیکھو ابھی تو زندہ تھا ابھی مرگھٹ کی تیاری ہوگئی دُنیا کا بھروسا نہیں کرنا چاہیے گھڑی میں گھڑیال بجوا دیتی ہے) +

گھڑیا (ہ) اسم مؤنث :- تصغیر بالتحقیر۔ چھوٹے قد کی گھوڑی۔ ٹانگھری +

گھڑیال (ہ) اسم مؤنث :- (۱) پیتل کا گھنٹہ جو اکثر مندروں یا امیروں کے دروازوں پر لٹکا رہتا اور گھنٹوں کے حساب سے بجایا جاتا ہے۔ جرس۔ گھڑی۔ گھنٹی +

بس اک گھڑی میں بنا دیجے انہیں گھڑیال
وہ کہیے آہ کریں ساتوں آسماں فریاد } (وزیر)

ہر گھڑی ہے سینہ کوبی ہر گھڑی فریاد ہے پوچھیں گھڑیالی سے کیوں گھڑیال ہم سی ہوگئی (ظفر)

کل شب وصل میں کیا جلد بجی تھیں گھڑیاں آج کیا مر گئے گھڑیال بجانے والے (شہیدی)

(۲) اسم مذکر :- مگرمچھ۔ نہنگ۔ مگر ۵

وصل کی شب ہو چکی اے اشک بجتا ہے گجر
ہمنشیں گھڑیال اب ہو پانی کے گھڑیال کا } (ناسخ)

تھا شب وصال حسد اُنکے دل سیرا گھڑیال اُنکے واسطے گھڑیال ہو گیا۔ (اسیر)

گھڑیالی (ہ) اسم مذکر :- گھڑیال بجانے والا۔ گھنٹہ بجانے والا۔ ساعت نواز ۵

وصل کی شب ہو چکی احسان کر اک گھڑی گنتی میں گھڑیالی گھٹا (ناسخ)

گھڑیاں (ہ) اسم مؤنث :- (گھڑی کی جمع) +

گھڑیاں گننا (ہ) فعل متعدی :- کسی کی انتظاری میں ساعت شماری کرنا۔ نہایت انتظار کرنا۔ از حد راہ دیکھنا + ۵

جبکہ ہر روز کٹے وعدہ پہ گھڑیاں گن کے کیوں نہ ہر دن ہمیں ہو روزِ شمار آئینہ نظر (جرات)

وعدے پہ کوئی تیرے لے شام سے سحر تک آہیں بھرا کیا ہے گھڑیاں گنا کیا ہے (۔)

گھڑیاں ہی گنتے عمر گئی پر ہوئی نہ صبح یارب شب فراق کہ روز شمار تھا۔ (محشر)

سلطاں خیال زلف و رخ یار میں مجھے گھڑیاں ہی گنتے گزرے ہے لیل و نہار (سلطان)

گھڑے (ہ) اسم مذکر :- (۱) گھڑا کی جمع (۲) وہ صورت جو خوف یا خفت کے آجانے سے پیدا ہوتی ہے جیسے گھڑوں پانی

گھڑے پانی کے پڑنا۔ (ہ) فعل لازم :- پانی کے گھڑے بھرنا زیادہ بولتے ہیں۔ نہایت شرمندگی ہونا۔ شرم کے پسینوں میں نہانا ۵

تمہارے کانوں کے آگے کان گل اکثر پکڑتے ہیں
حضورِ چشم نرگس پر گھڑے پانی کے پڑتے ہیں } (اسیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھڑی

گھڑولی (ہ)، اسم مؤنث ۔ (۱) گھڑی کی وہ جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے کی حالت میں الف کو واو مجہول سے بدل کر بنائی جاتی ہے (۲۔ تابع فعل) عرصہ تک۔ دیر تک جیسے گھڑیوں روتا رہا۔ جب تک گھڑیوں خوشامد نہ کریں وہ کھانا نہیں کھاتی ✦

گھسا (ہ)، اسم مذکر ۔ رگڑ۔ رگڑا ✦ جیسے گھسا لگتے ہی کنکوا الٹ گیا ✦

گھسا بیٹھنا۔ (ہ) فعل لازم :۔ گہرا رگڑا لگنا۔ رگڑ کا اندر تک پہنچنا جیسے ڈور کا گھسا بیٹھنا تلوار کا گھسا بیٹھنا وغیرہ

گھسا پڑنا (ہ)، فعل لازم :۔ رگڑ لگنا۔ رگڑ کا نشان ہونا ✦

گھسا جمنا (ہ)، فعل لازم ۔ دیکھو (گھسا بیٹھنا) ✦

گھسا لگنا (ہ)، فعل لازم ۔ رگڑ لگنا۔ رگڑ آنا ✦ گھسنے کا نشان پڑنا۔ رگڑ کا نشان پڑنا جیسے تلوار یا ڈور کا گھسا لگنا وغیرہ ✦

گھسا میری (ہ)، اسم مؤنث ۔ گھسم گھسا۔ باہم ڈور کے ٹکڑوں کو لے کر اور فور میں ڈور ڈال کر گھسنا۔ بچوں کا ایک کھیل ہے ✦

گِھسا (ہ)، صفت ۔ گِھسا ہوا۔ سائیدہ ✦ شودہ ✦ فرسودہ ✦ مستعمل ✦ پرانا۔ کہنہ

گھَسا (ہ)، صفت ۔ (بازاری) تراشیدہ۔ چھنا ہوا۔ نطفہ۔ جیسے اوت کا گھسا یعنی بیوقوف کا جنا۔ نہایت احمق۔ انتہا مورکھ۔ بڑا گاؤدی ✦

(یہ لفظ گھسنے بمعنی رگڑنے و مجامعت کرنے سے بتبدیل حرکت بنایا گیا ہے)

گھس آنا۔ (ہ) فعل لازم ۔ اندر چلا آنا۔ بلا اجازت مکان میں درآمد ہو جانا۔ بے دھڑک چلا آنا ✦

گھُسانا (ہ)، فعل متعدی ۔ گھسیڑنا۔ اندر داخل کرنا۔ دخول کرنا۔ بھاڑنا۔ اندر پہنچانا ✦ اٹانا۔ اماناً۔ سمانا۔ بھرنا ✦

گِھساو (ہ)، اسم مذکر :۔ رگڑ ✦ فرسودگی ✦

گِھسائی (ہ)، اسم مؤنث ۔ گھسنا کا حاصل بالمصدر۔ فرسودگی ✦ سائیدگی جیسے اس کام میں تو مفت کی ہاتھ گھسائی ہے ✦

گھس بیٹھنا (ہ)، فعل لازم ۔ (۱) اندر ہو بیٹھنا۔ اندر چھپ جانا (۲) پاس پاس بیٹھنا۔ ایک دوسرے سے لگ کر بیٹھنا جیسے بچے کا ماں کے پاس گھس بیٹھنا۔ پہلو سے لگ بیٹھنا ✦

گھس پڑنا (ہ)، فعل لازم ۔ بے دھڑک اور بے فکر و اندیشہ کسی کام میں ہاتھ ڈال بیٹھنا۔ بے تامل کسی کام میں شریک و دخیل ہو جانا ✦

گِھس پس کر اترنا۔ (ہ) فعل لازم عوام ۔ کسی کپڑے کا نیگ لگنا کام میں آنا

گھس

لباس کا سزاوار ہونا۔ سازگار اور مبارک ہونا۔ جب اپنا کوئی عزیز نیا کپڑا یا عمدہ لباس پہنتا یا خرید تا ہے تو از روئے دعا عورتیں کہتی ہیں یعنی یہ کپڑا انکو مبارک کرنا بہنا ہو تمہارے جسم پر سے تمہاری سلامتی میں کہنہ اور فرسودہ ہوکر اترے۔ (ہمارے نئے محاورہ داں نے اپنی ناواقفی سے اس میں بھی اجتہاد کیا ہے اور جتایا ہے کہ بے تمیز کی نسبت کہا کرتے ہیں کوئی اُن سے پوچھے کہ ذرا زبان سے بول کر تو دکھاؤ)

گھس پیٹھ۔ (ہ)، اسم مؤنث :۔ مرکب از (گھسنا ✦ پیٹھنا) ہر دو مترادف ✦ (۱) دخل۔ رسائی۔ پہنچ۔ مداخلت۔ باریابی ؎

رکھتے نہیں ہم صحبت اغیار میں گھس پیٹھ ۔۔۔ وہ اور ہیں جو کرتے ہیں دربار میں گھس پیٹھ۔ (ظفر)

(۲) تابع فعل یا لفظ کر محذوف) رسائی پیدا کرکے۔ دخیل ہوکے۔ باریابی حاصل کرکے۔ گٹھ کے۔ یار بنا کے۔ راہ و رسم پیدا کرکے ✦ ؎

شب عیش کیا ہم نے بہم دختر رز سے ۔۔۔ اے بادہ کشو خانۂ خمار میں گھس پیٹھ۔ } (ظفر)
کا دش دل صد چاک سے اب تا بہ شانہ ۔۔۔ کاکل کے ظفر اسکے ہر اک تار میں گھس پیٹھ }

(۳۔ تابع فعل) داخل ہوکر۔ گھس کر۔ بیٹھ کر۔ اندر بیٹھ کر۔ اندر پہنچ کر ؎

ہے تاک کسی وجہ سے اُس پردہ نشیں کو ۔۔۔ اے مرغ نظر روزن دیوار میں گھس پیٹھ (ظفر)

گھس پیٹھ کر یا گھس پیٹھ کے (ہ)، تابع فعل :۔ رسائی اور راہ و رسم پیدا کرکے۔ یارانہ گانٹھ کے۔ یار بنا کے ؎

جس جگہ بزم میں وہ چار حسین بیٹھے ہیں ۔۔۔ ہم بھی گھس پیٹھ کے البتہ وہیں بیٹھے ہیں (معروف)

گِھسٹنا۔ (ہ)، فعل لازم :۔
(اہل لکھنؤ کاف فارسی مفتوح و سین مہملہ مکسور پڑھتے ہیں مگر اہل دہلی اول مکسور دوم مفتوح استعمال کرتے ہیں)
(۱) کھنچنا۔ کھنچ کر آنا۔ (۲) زمین سے رگڑتا ہوا چلنا۔ زمین سے کشاں اور چسپاں چلنا ؎

کوئی گھسٹتا زمیں کے اوپر کوئی خوشی سے فلک نشیں ہے } (نظیر)
یہ بھید اپنا وہ آپ ہی جانے کسی کو ہرگز خبر نہیں ہے }

گھسٹے گھسٹے پھرنا (ہ) فعل لازم :۔ کھنچے کھنچے پھرنا۔ پڑے پکڑے پھرنا۔ جیسے ایک بات بھی خلاف قانون ہو جائے تو میاں گھسٹے گھسٹے پھریں (بعض محققوں نے اسکے معنی مارا مارا پھرنا لکھے ہیں۔ اسکی تصدیق انکو ہوگی)

گھس کر بیٹھنا (ہ)، فعل لازم :۔ (۱) گھر میں یا کسی اور جگہ میں چھپ کر بیٹھنا۔ اندر ہو کر بیٹھنا۔ (۲) پاس پاس بیٹھنا۔ مل کر بیٹھنا۔ چمٹ کر بیٹھنا۔

گِھس گِھس کر چلنا (ہ)، فعل لازم :۔ کپڑے کا خوب اور مدت تک کام دینا۔ کپڑے کا اخیر تک مضبوط اور دیر پا رہنا ✦ جوتے کا اچھی طرح ٹوٹتے دم تک

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کام دینا +

گِھس لگانے کو نہیں (ہ) محاورہ :۔ اِس قدر بھی نہیں کہ گھس کر دوا کی بجائے لگائیں۔ مجازاً بالکل نہیں۔ مطلق نہیں۔ ذرا نہیں۔ نام کو نہیں۔ نہایت کمیاب۔ نامیسر۔ ناپید سا و غلط ہے + سب صرف میں آگیا کچھ باقی نہیں۔ بالکل نہیں بچا + ؎

کس سے سر پھوڑوں جنوں میں گھس لگانے کو نہیں
سنگ کوئے مشوخ قاتل سنگ پارس ہو گیا (نکہت)

دوش پر سر زردِ سر ہے عشق کے آزار میں گھس لگانے کو کہیں صندل نہیں بازار میں (منصور)
اُس کفِ پا کی جُدائی سے حنا کا ہے یہ رنگ گھس لگانے کو بھی اب دیکھا تو اُس میں ست نہیں (بیتاب)

گھس کھُدا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) گھانس کھودنے والا۔ گھسیارا۔ چرکٹا۔ گراسکٹ (۲) صفت۔ چرپوز۔ ادنیٰ۔ کمینہ۔ رذیل۔ کم قدر۔ (۳) صفت۔ کرو۔ بدہیت۔ بے حیثیت۔ بدرونق (۴ ،،) اناڑی۔ جاہل مطلق۔ ناشائستہ۔ غیر مہذب۔ ہیچ کارہ۔ ناکارہ۔ نگھٹر۔ (۵) نادان۔ احمق۔ ابلہ۔ مُودھو۔ بیوقوف +

گِھسنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) سُودن یا سائیدن کا ترجمہ۔ رگڑ آنا۔ رگڑا لگنا۔ رگڑ کھانا جیسے کہتے ہوئے زبان تو نہیں گھسی جاتی؟ (۲) فرسودہ ہونا۔ پُرانا ہونا کام دیتے دیتے پتلا پڑ جانا۔ (۳) کم ہونا۔ وزن میں تھوڑا ہو جانا جیسے بٹ گھسنا (۴۔ متعدی) رگڑنا۔ پیسنا۔ حل کرنا جیسے صندل گھسنا +

گھُسنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) خزیدن کا ترجمہ۔ اندر جانا۔ اندر پڑنا۔ مُوخل ہونا داخل ہونا۔ بھیتر جانا۔ (۲) مداخلت کرنا۔ دخل دینا۔ بیچ میں پڑنا۔ شریک ہونا جیسے ہر ایک کام میں گھُس پڑتا ہے۔

گِھسّن بٹی ۔ (ہ) اسم مونث :۔ (لکھنؤ) زدو کوب۔ مارکوٹ۔ رگیدا رگادی۔

گھسیارا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) گھانس کھودنے والا۔ گراسکٹ۔ چرکٹا۔ علاف۔ (۲) کاہ فروش گھانس بیچنے والا۔ گھانس والا۔ (۳) دیکھو گھس کھُدا ۲، ۳، ۴، ۵ +

گھسیارِی (ہ) اسم مونث :۔ گھانس کھودنے اور بیچنے والی عورت +

گھِسیٹا گھسائی (ہ) اسم مونث :۔ اینچا تانی۔ کھینچا کھانچی +

گھسیٹن (ہ) اسم مونث :۔ کسی چیز کے کھینچنے کا وہ نشان جو زمین پر پڑ جاتا ہے۔ گھسیٹنے کا نشان۔ کشاکشی۔ جیسے انجن چھوڑ گھسیٹن میں پڑے +

گھسیٹنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) کشیدن کا ترجمہ۔ اینچنا۔ کھینچنا۔ زمین سے رگڑتے ہوئے لے جانا۔ کشاں کشاں لے جانا۔ (۲) جلدی جلدی بُرا اُبرا لکھ دینا۔ چلتا ہوا لکھ دینا۔ جیسے چار حرف گھسیٹ دو۔ (۳) شریک حال کرنا

مبتلائے آفت کرنا + پکڑوا کر بلوانا۔ (۴) چوسنا۔ جذب کرنا۔ سوکھنا +

گھُسیڑنا (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو گھُسانا +

گہک کر بولنا ۔ (ہ) فعل لازم :۔ نہایت گرمجوشی اور تپاک سے بولنا۔ للکار کر بولنا تیخ کر جواب دینا۔ سخت کلامی سے جواب دینا۔ تیز ہو کر بولنا۔ ترش ہو کر بولنا جیسے ایک دفعہ ہی گہک کر بولے۔ بسم اللہ حضرت لیجئے۔ اب کے اپنے ہی دستِ مبارک سے تنخواہ دے دیجئے۔ (چتر بھیلی) +

گِہکنا (ہ) فعل لازم :۔ تیز آواز سے بولنا + چہکنا۔ چمکنا + نہایت تپاک اور گرمجوشی سے کلام کرنا۔ خوشی میں آکر بہ آواز گفتگو کرنا +

گہگڈ (ہ) صفت :۔ گہرا۔ گھنگھور۔ بھاری۔ مگر صرف نشہ کے حق میں بولتے ہیں جیسے گہگڈ نشا ہو رہا ہے +

گھگری یا گھگریا (ہ) اسم مونث :۔ ہندو خو :۔ گھاگھرا کی تصغیر۔ چھوٹا لہنگا

گھگر یا پلیٹن (۱) اسم مذکر :۔ دیکھو (گھاگھرا پلٹن) +

گھُگّو (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) چغد۔ اُلّو۔ بُوم۔ رات والا + (۲۔ پنجاب) مٹی کے ایک کھلونے کا نام جو پھونکنے سے بجتا ہے (۳) دُخانی کارخانوں کے انجن کی آواز صبح۔

گھُگّی (ہ) اسم مونث (گنوار) (۱) کمل یا چادر کے اس طرح لپیٹ کر سر پر ڈالنے کو جس سے ایک چونچ سی نکل آتی ہے گھگی کہتے ہیں یا یوں کہو کہ بارش میں جو لوئی یا کمل وغیرہ کو سنہو سہ سا بنا کر سر پر ڈال لیتے ہیں اُسے گھگی یا گھونگی یا گونگری کہتے ہیں + پچوٹ۔ جھمبھہ (۲) فاختہ۔ ٹوٹرو۔ فاختوڑی +

گِھگّی (ہ) اسم مونث :۔ (۱) ہُبکی۔ ہچکی۔ روتے روتے سانس کا رُک رُک کر نکلنے لگنا۔ (۲) خوف یا دہشت کے مارے سکتہ کا عالم۔ دفعۃً خوف چھا جانے کے سبب مُنہ سے گھی گھی کی آواز نکلنا +

گِھگّی بندھ جانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) روتے روتے آواز کا رُک رُک کر نکلنے لگنا۔ شدت گریہ سے دم کا گرفتہ ہونا۔ روتے روتے سانس بند ہونے لگنا ہچکی بندھ جانا۔ (۲) خوف یا دہشت کے مارے بول نہ سکنا۔ ڈر کے باعث سکتہ کا عالم ہو جانا۔ گھگیانے لگنا +

گِھگیانا ۔ (ہ) فعل لازم :۔ (۱) گھگّی بندھ جانا۔ خوف یا ڈر کے مارے سکتہ کا عالم ہونا (۲) گڑگڑانا۔ عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ جیسے بندر کی طرح گھگیانے لگا۔ ؎

یوں کہا گھگیا کے اُس نے کیا کروں لاچار ہوں بس نہیں چلتا تو روتی ہوں برے کی جان کو (رنگین)
نہ جا تو غیر کے گھگیاتے پر مفسد ہے وہ مُوذی وہ قابو جی بڑا ہے اُسکی یہ منت سماجت بازی ہی دشمنو باجر (علی)

گھُلانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) پگلانا۔ پگھلانا۔ گداز کرنا۔ پلپلانا۔ ملایم کرنا۔ (۲)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دُبلا کرنا۔ لاغر کرنا۔ گھٹانا جیسے غم نے گُھلا دیا۔ (۳) مضمحل کرنا۔ ناتواں کرنا + تحلیل کرنا۔ جیسے روح گُھلانا ؎

مرحبا عشق کہ تُو نے مجھے مجنوں کی طرح
اُلفتِ لیلیٰ وشاں میں ہے گُھلا کے مارا (ظفر)

(۴) کسی چیز کو مُنہ میں پلپلا کر رس لینا۔ چُوسنا۔ (۵) رقیق کرنا۔ پتلا کرنا جیسے آم گُھلانا برف کی قفلی گُھلانا۔ (۶) لگانا۔ سارنا۔ دینا جیسے آنکھوں میں کاجل گُھلانا۔ سُرمہ گُھلانا (۷۔ عو) گزارنا۔ بتانا۔ جیسے برسوں گُھلاوئے۔ مہینوں گُھلاوئے +

(وہ کونسا بگوڑا سُنار ہے جس سے تم نے میری چیز بنوائی ہے شہر میں ہے یا اُڑ ہٹ گیا۔ جو مہینوں گُھلا دے اور دینے کا نام نہیں لیتا) سگھڑ سہیلی) +

گُھلاوٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ گُداز پن۔ گدازگی۔ ملائمت۔ نرمی + پلپلاہٹ۔

گُھلا ہُوا (ہ) صفت :۔ (۱) پگلا ہوا۔ گداز۔ ملایم۔ پلپلا + پتلی رس کا جیسے گھلا ہوا آم۔ گُھلا ہوا آڑو۔ (۲) صاف۔ چلتا ہوا۔ رواں جیسے گھلا ہوا قلم یا نب وغیرہ

گُھل جانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) پگل جانا۔ گَل جانا + (۲) گداز ہو جانا۔ پلپلا ہو جانا۔ ملائم ہو جانا۔ نرم ہو جانا۔ (۳) پتلا ہو جانا۔ پانی ہو جانا۔ رقیق ہو جانا۔ پگلنا بہ جانا۔ سیال ہو جانا۔ حل ہو جانا۔ تحلیل ہونا ؎

کن پر رکھے یہ حق نمک ہم نے تو
چکھا نہ خوانچۂ فلک پیر سے نمک
پُرسوز دل ہے یوں اثرِ گریہ سے گداز
گُھل جائے جیسے آب کی تاثیر سے نمک (بہادر شاہ ظفر)

(۴) مضمحل ہو جانا۔ بیٹھ جانا + تھک جانا۔ نکما اور معطل ہو جانا ؎

غم میں تیرے راحت و آرام سے جاتے رہے
گُھل گئے ایسے کہ ہم ہر کام سے جاتے رہے (مصحفی)

(۵) دُبلا ہو جانا۔ لاغر ہو جانا۔ سوکھ جانا۔ جسم پر گوشت رہنا (۶) گُھل مِل جانا۔ مل جل جانا (۷) پتلا پڑ جانا جیسے برف کی ڈلی کا گُھل جانا۔ (۸) گُند جانا۔ بیت جانا۔ جیسے برسوں گُھل گئے جب چیز دی + (۹) جاتا رہنا۔ برابر ہو جانا۔ جیسے سب داؤں گُھل گئے یعنی تمام داؤں جاتے رہے یا مٹ کر برابر ہو گئے +

گُھل گُھل کر یا گُھل گُھل کے (ہ) تابع فعل تحلیل ہو ہو کر دُبلا ہو ہو کر

گُھل گُھل کر یا گُھل گُھل کے مرنا (ہ) فعل لازم :۔ غم یا بیماری میں رنج پر رنج سہہ کر دم دینا۔ تحلیل ہو ہو کر جان دینا۔ نہایت دُبلا اور لاغر ہو کر مرنا۔ سوکھ سوکھ کر مرنا ؎

سوئے گُھل گُھل کے گورے پنڈوں پر
ہو کفن برگِ یاسمن اپنا +
مر گیا گُھل گُھل کے ناسخ آدمی کیا دیکھتے
لے گئے آخر تلک اُسکا جنازہ دوش پر
کس قدر جرمِ عشق سے گُھل گُھل کے مرا ہے
اُنگلی سے ہیں کم ناسخ مغفور کے شانے (ناسخ)
گُھل گُھل کے مر گیا ہوں نہیں دریائے عشق میں
کافی ہے میرے دفن کو کنبۂ حباب کا
مرنے جس سے گُھل گُھل کے مجنوں سے لاکھوں
ہمیں بھی وہ آزار پیدا ہوا ہے۔ (جرأت)

گُھل گُھل کر آخر یا تمام ہونا (ہ) فعل لازم :۔ تحلیل ہو ہو کر مرنا۔ غم یا بیماری یا عشق سے رنج پر رنج سہہ کر دم دینا۔ دُبلا اور لاغر ہو ہو کر مر جانا۔ سوکھ سوکھ مر جانا ؎

گُھل گُھل کے جو آخر ہوئی پروانے کے غم میں
تھا کچھ تو ظفر شمعِ شبستاں پہ صدمہ (ظفر)
بر گیا ہو کے لہو یوں یہ دلِ زار تمام
آہ گُھل گُھل کے ہو جیسے کوئی بیمار تمام (جرأت)

گُھل گُھل کے کانٹا ہو جانا (ہ) فعل لازم :۔ غم یا بیماری کے باعث رنج پر رنج سہہ کر نہایت دُبلا ہو جانا۔ سوکھ کر کانٹا ہو جانا ؎

تجھے بھی خبر ہے کہ او غیرتِ گُل
کوئی ہو گیا غم میں گُھل گُھل کے کانٹا (ظفر)

گُھل مِل جانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) بالکل آمیز ہو جانا۔ ایک جان ہو جانا (۲) نہایت ارتباط اور اخلاص پیدا کر لینا۔ دوستی گانٹھ لینا +

گُھل مِل کر یا گُھل مِل کے (ہ) تابع فعل :۔ نہایت ارتباط اور محبت سے۔ از حد اختلاط سے۔ مل جُل کے۔ پیار اخلاص سے +

گُھل مِل کر باتیں کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ پیار اخلاص اور محبت سے بولنا

گُھل مِل کر رہنا (ہ) فعل لازم :۔ پیار اخلاص سے رہنا۔ محبت سے بسر کرنا۔ کمال اتحاد اور ارتباط سے رہنا۔ مل جُل کر رہنا +

گُھل مِل کے بیٹھنا (ہ) فعل لازم عو :۔ مل جُل کر بیٹھنا۔ پیار اخلاص سے بیٹھ کر بات چیت کرنا۔ محبت سے پاس جا کر بیٹھنا جیسے بہت سا کسی میں گُھل مِل کے بیٹھو گی تو کہینگے کہ کیا چھچھوری ہے ہر کسی سے گھلو بنتو ہو جاتی ہے (تیس سہیلی)

گُھلنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) پگلنا۔ پگھلنا۔ گداختہ ہونا + گرمیِ عشق و محبت یا سوزِ جگر کے سبب تپ ہونا ؎

عاشق و معشوق کی دل کی لگی میں ہے یہ فرق
شمع گُھلتے ہی گُھلی پروانہ جل میں خاک تھا (مصحفی)

(۲) گداز ہونا۔ پلپلا ہونا۔ ملایم ہونا۔ نرم پڑنا (۳) پانی ہونا۔ پگلنا۔ رقیق ہونا (۴) مضمحل ہونا۔ بیٹھ جانا۔ تحلیل ہونا ؎

گُھل گُھل کے غم ہر ایک کا یاں تک گُھلے کہ بس
دنیا ہی سے ہمیں غمِ احباب لے گیا (جرأت)

(۵) دُبلا ہونا۔ لاغر ہونا جسم پر گوشت نہ رہنا۔ سوکھ کر کانٹا ہونا (۶) حل ہونا نہایت آمیز ہونا (۷) پتلا پڑنا (۸) گزرنا۔ بیتنا۔ (۹) جاتا رہنا۔ برابر ہونا جیسے داؤں گُھلنا۔ (۱۰۔ پنجاب) لڑنا۔ جھگڑنا۔ دنگا فساد کرنا۔ جیسے تُم کیوں گُھل رہے ہو۔ (۱۱۔ ") پہلوانوں کا باہم گتھنا۔ گُتھنا +

گُھلنا مِلنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) نہایت آمیز ہونا۔ ایک جان ہونا۔ (۲) متعدی) پیار اخلاص محبت اور ارتباط پیدا کرنا۔ یارانہ گانٹھنا۔ ہار بننا۔ مربوط ہونا +

گُھلوانا (ہ) (گھولنا کا متعدی المتعدی) آمیز کرانا۔ حل کرانا۔ بلوانا۔ جیسے کھانڈ گُھلوانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھلو

گھلو آتّھو ہو جانا (ہ) فعل لازم: (بیگمات) جلد مل جُل جانا۔ جلد اخلاص جوڑ لینا۔ مل جُل جانا۔ ارتباط پیدا کر لینا۔ آمیزگار ہو جانا۔ جیسے وہ تو ہر کسی سے گھلو تّھو ہو جاتی ہے۔ مثلاً اتنا کسی سے گھلو تّھو ہو کہ اپنا وقر جائے نہ ایسی لکھ لُٹ بنو کہ جسمیں تباہی اور قرضداری ہو۔ (چتر ہیلی)

(اس لفظ کے لغوی معنی متھاس کی طرح گھل مل جانے کے ہیں) +

گہما گہم (ہ) اسم مؤنث ع: چہل پہل۔ رول چول۔ آبادی + گرم بازاری۔ رونق + دھوم دھام۔ جیسے جب بہو آتی ہے تو اُسکے دم سے سارے گھر میں گہما گہم ہو جاتی ہے +

گہما گہمی (ہ) اسم مؤنث ع:۔ دیکھو (گہما گہم) +

گھماں (پنجابی) اسم مذکر:۔ دو بیگہ زمین کی تعداد +

گھمانا (ہ) فعل متعدی: (مدھوام) (۱) پھرانا۔ چکر دینا۔ (۲) گشت کرانا۔ سیر کرانا +

گھماؤ (ہ) اسم مذکر:۔ (پورب) (۱) پھیر۔ چکر (۲) زمین کی وہ مقدار جسے بیلوں کی ایک جوڑی ایک دن میں جوت لے +

گھُم گھُمر (ہ) اسم مؤنث: چکّی کے چلنے کی آواز۔ جیسے: المفال رچکی گھُمر گھُمر چکی گھُمر گھُمر (دسا ریچہ)

گھُمڑیاں لینا (ہ) فعل متعدی (پورب) چکھیریاں پھرنا۔ چکر کھانا + گرد پھرنا گھِرنیاں کھانا ؎

گھُمڑیاں لیتے ہیں بہارِ چمن نکہت آتی ہے مُنہ پہ رکھ دامن۔ (انشا)

گھمسان (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) لڑائی۔ جُدھ۔ رن۔ جنگِ عظیم۔ مہابھارت رزم۔ جنگ۔ جدل۔ کارزار۔ جدال و قتال۔ معرکۂ عظیم۔ (۲) قتل عام۔ قتل۔ خُونریزی۔ کُشت و خون۔ کُشش و کوشش (۳) مقتولوں کا ڈھیر۔ گنج شہیداں۔ مُردوں کا کھتا۔ لاشوں کے تودے۔ لاشوں کے انبار۔ کشتوں کے پُشتے ؎

مارے گئے اتنے کہ ہوئے لاشوں کے تودے گھمسان پڑا عشق کے میدان میں وکیھا (مصحفی)

(۴) انبوہ۔ بھیڑ۔ ہجوم۔ ازدحام (۵) تباہی۔ پامالی۔ بربادی۔ غارتگری۔ ویرانی (۶) کثرتِ جنگ اور خُونریزی کے اظہار کے واسطے جیسے گھمسان کا رن پڑا یعنی بھاری لڑائی ہوئی۔ (۷) صفت، تہ و بالا۔ زیر و زبر۔ اُوپر تلے +

گھمسان کا رن پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ بھاری لڑائی ہونا۔ جنگِ عظیم پیش آنا۔ کُشتوں کے پُشتے لگنا +

گھمسان کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) خُونریزی کرنا۔ کشت و خون کرنا۔ قتل و قمع کرنا ؎

تیغ پکڑ ہاتھ میں سب کے ملاتا ہے آنکھ آج کریگا یہاں پھر کہیں گھمسان تُو (ظفر)

(۲) کٹ کر لڑنا۔ جان توڑ کر لڑنا۔ (۳) کُشتوں کے پُشتے لگانا۔ لاشوں کا

گھمسن

کھیت ڈالنا۔ مقتولوں کا ڈھیر اور انبار کے انبار لگانا۔ جیسے ؎

جب جُھوجھن کو گئے کاہم جی گھمسان کیو رن ہیں ڈنکے
دَل مار کے سارے ہٹائے دیو پگ پاچھے دھرو نہ ہٹکے
تلواران سے تن چُور بھیو پاگ کے بیچ گرے کٹ کے
مکہ پر بکھرے لہرا وت ہیں سب لوگ کہیں مہا بلکے

(گنوار کی زبان کا مرثیہ)

گھمسان کی لڑائی (ہ) اسم مؤنث:۔ بڑی بھاری لڑائی۔ جنگ عظیم انبوہ اور کشمکش کی لڑائی۔ گہری لڑائی ؎

خوب گھمسان کی لڑائی ہے دیکھیں اب کس طرف صفائی ہے (اللہ اعلم)

گھمسان ہو جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کُشتوں کے پُشتے لگ جانا۔ لاشوں کے تودے اور انبار کے انبار لگ جانا۔ ہزاروں کا کھیت پڑ جانا مقتولوں کا ڈھیر لگ جانا۔ (۲) فوج کا فراہم ہو جانا۔ فوج کا ہجوم ہو جانا سپاہ کا مجتمع ہو جانا۔ لشکر اکٹھا ہو جانا ؎

طبلِ وغا کے بجتے ہی گھمسان ہو گیا دو نو طرف لڑائی کا سامان ہو گیا (امانت)

گھُمکا (ہ) اسم مذکر:۔ اُمس۔ گُھمس۔ حبس۔ احتباس۔ انقباض۔ گُھٹاؤ۔ وہ کیفیت جو برسات میں ہوا کے رُکنے اور زمینی بخارات کے نکلنے سے پیدا ہوتی ہے۔

گھُم گھُم (ہ) اسم مؤنث:۔ رتھ کے چلنے کی آواز۔ جیسے رتھ میں بیٹھ گھُم گھُم کرتی خرد افروز کے ہاں چلیں (چتر ہیلی)

گھمنڈ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) غرور۔ ابھیمان۔ گرب۔ مان۔ گمان۔ نخوت۔ تکبر۔ عُجب۔ پندار۔ تمکنت۔ کبر ؎

گر بال پہ ہے تجھے گھمنڈ آج تو میں بھی نہیں کسی کی محتاج (رنگین)
واعظ بڑے ہیں رند چلے جاؤ تم خفا اچھا نہیں ہے عزّت و توقیر پر گھمنڈ۔ (ناظم)
عاشق ہیں گرد رہتے ستاروں کی طرح سے زیبا ہے تمکو چاند سے رخسار پر گھمنڈ۔ (آتش)
حُسنِ ظاہر پر نہ بھولو حسن باطن چاہیئے اے بُتو بیفایدہ ہے خود نمائی کا گھمنڈ (شیریں)
یاں تو بے پردہ ہوئی جو کچھ ہوئی تھی گفتگو پھر کلیم حق کو کیا ہے لن ترانی پر گھمنڈ (تجمل)
وے کیا کرے رسم دُنیا ہے یہ۔ وگرنہ گھمنڈ آپ کا کیا ہے یہ۔ (میر حسن)

(۲) خود نمائی۔ خودستائی۔ خود فروشی + خود آرائی۔ نمود۔ دکھاوٹ + نمائش۔ ٹیپ ٹاپ (۳) خود بینی۔ خود پسندی۔ خود رائی (۴) فخر۔ شان۔ شیخی مشیخت۔ بڑائی۔ اترانا ؎

باتوں میں کوئی کام نکلتا ہے ہمنشیں تھا نامہ بر کو خوبیِ تقریر پر گھمنڈ۔ (ناظم)
دیکھا عدو کا جنبش ابرو نے کیا کیا ہے اب بھی تمکو برّشِ شمشیر پر گھمنڈ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھمن

دختر رز کو خدا ۔ محفل میں تم آنے تو دو   دیکھ لینگے آج سب کی پارسائی کا گھمنڈ (ظفر)

برہمن کو بتکدہ پر شیخ کو کعبہ پہ ناز   ہمکو ہے اُس آستان کی جبہسائی کا گھمنڈ (ایضاً)

ابھی سر اُٹھا کر ادھر دیکھنا   انھی چشم و ابرو پر اتنا گھمنڈ (انشاء)

دکھا تو ایک بوسہ پر اُسنے لیا نہ مول   تھا کیا گھمنڈ اس دلِ پُر داغ پر مجھے (رنگیں)

تھا گھمنڈ ابرِ بہاری کو بہت رونے کا   پر نہ زیادہ میرے دیدۂ خونبار کی طرح (مصحفی)

(۵) برتا۔ حمایت۔ پُرچک۔ مرل۔ سند و۔ طاقت جیسے کسی کے گھمنڈ میں نہ آنا ابھی سر توڑ دُونگا۔ تو کس کے گھمنڈ پر اتراتا ہے ✦ ف

اے حنا شاباش باندھے تو نے اُسکے دست و پا۔
تھا بہت شوخی سے جسکو تھا پائی کا گھمنڈ } (ظفر)

(۶) بھروسا۔ سہارا۔ آسرا۔ امید۔ سہاتا ف

وہ حور ہے پری نہیں آجائے سامنے   ہو جسکو سحر و دعوت تسخیر پر گھمنڈ
نظارگی ہُوں صورتِ بزمِ شہود کا   تقدیر کا گلہ ہے نہ تدبیر پر گھمنڈ } (ناظم)
ناظم ہمیں تیغِ غالب پر ناز ہے   ہو گا کسی کو پیرِ وصے پیر پر گھمنڈ

زہد پیشہ بنے ہیں تسبیح خوانی پر گھمنڈ   ہمکو ہے خالق کی ہر دم مہربانی پر گھمنڈ (تجمل)

ہو گیا دم میں مکدر دیکھو وہ آئینہ رُو   حضرت دل تھا تمہیں جسکی صفائی کا گھمنڈ (ظفر)

ہوس ہیں کھاتا ہوں عشق شراب و شاہد دوست   مجھے گھمنڈ نہیں اپنی پارسائی کا (رہوس)

گھمنڈ پر آجانا (ہ) فعل لازم :۔ مغرور ہو جانا۔ متکبر ہو جانا۔ نازاں ہو جانا اِترانے لگنا۔ غرور کرنے لگنا ✦ شیخی میں بھر جانا ف

کندن سے نورتن کی پھبن دیکھ ڈھنڈ پر   پھر آگیا ہے وہ بت کافر گھمنڈ پر (مصحفی)

گھمنڈ پر ہونا (ہ) فعل لازم :۔ مغرور ہونا۔ متکبر ہونا۔ نازاں ہونا۔ اترانا ف

ہے زورِ حسن سے وہ نہایت گھمنڈ پر   نام خدا نگاہ پڑے کیوں نہ ڈنڈ پر (انشا)

گھمنڈ رکھنا (ہ) فعل لازم :۔ غرور کرنا۔ تمکنت رکھنا۔ اترانا۔ اپنے کو دوسروں سے اونچا سمجھنا ف

رکھتا ہے یار ابروئے خمدار پر گھمنڈ   اُس ترک تیغ زن کو ہے تلوار پر گھمنڈ (آتش)

گھمنڈ کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) غرور کرنا۔ تکبر کرنا۔ نخوت کرنا۔ ابھیمان کرنا مان کرنا۔ گرب کرنا۔ اترانا ف

ہو تو کیجے آہ کی تاثیر پر گھمنڈ   جاتی رہی کمان تو کیا تیر پر گھمنڈ (ناظم)

نشۂ حسن میں کرتے ہو جو ہر بار گھمنڈ   سبزہ آغاز ہے زیبا ہے تمہیں یار گھمنڈ (تجمل)

دولتِ حسن پہ کیونکر نہ کرے یار گھمنڈ   اپنی دولت پہ کیا کرتے ہیں زردار گھمنڈ (نصیر)

یہ آپ حسن پہ اپنے گھمنڈ کرتے ہیں   کہ آپ شیش محل ہی میں ڈنڈ کرتے ہیں (انشا)

(۲) شیخی کرنا۔ شیخی بگھارنا۔ لاف مارنا۔ ڈینگ ہانکنا۔ سخت کرنا۔ ڈون کی لینا۔ ڈون ہانکنا۔ ف

دانش پہ گھمنڈ اپنی جو کرتا ہے بشدت   واللہ کہ وہ شخص ہے مجنوں سے آگے (مصحفی)

(۳) فخر کرنا۔ ناز کرنا۔ نازاں ہونا۔ ف

آشنا ہر گز نہیں بالکل ہے وہ نا آشنا   اسقدر کرتے ہو جسکی آشنائی کا گھمنڈ۔ (ظفر)

گھمنڈ معلوم ہونا (۱) فعل لازم :۔ بڑا بول سامنے آنا بڑے بول کا سر نیچا ہونا ف

بے مثالی کا گھمنڈ آپ کو ہوتا معلوم   پر یہ کہئے کہ خود آئینہ مقابل نہ ہوا (خلق)

گھمنڈ نکال دینا۔ (ہ) فعل متعدی۔ شیخی جھاڑ دینا۔ نیچا دکھا دینا۔ بل نکال دینا۔ زور ڈھا دینا۔ شیخی کرکری کر دینا ف

زلفِ جاناں سے کہو کرتی ہے کیوں اتنی کجی
شانہ دیگا سب نکال اس کج ادائی کا گھمنڈ } (ظفر)

گھمنڈ نکل جانا (ہ) فعل لازم :۔ تکبر جاتا رہنا۔ شیخی جھڑ جانا۔ بل نکل جانا زور ڈھیجانا ف

آخر ستم رسیدۂ ہجراں نکل گیا۔   سارا گھمنڈ اے بت ناداں نکل گیا (بحر)

گھمنڈ ہونا (ہ) فعل لازم :۔ غرور ہونا۔ نخوت ہونا۔ ابھیمان ہونا۔ تکبر ہونا۔ ناز ہونا۔ فخر ہونا ✦ شیخی ہونا۔ ف

ہم کو ہے اس رازداری پر گھمنڈ   دوست کا ہے راز دشمن پر کھلا۔ (غالب)

گھمنڈ (ہ) اسم مذکر :۔ بادلوں کا ہجوم۔ بادلوں کا جمگھٹا۔ ابر کا گھرنا اور چھانا جیسے سکھی ری اُمنڈ گھمنڈ موہے بدرا ڈرا دے ✦ جیا را ڈر ڈر جاوے ✦

گھمنڈنا (ہ) فعل لازم :۔ بادلوں کا اُمنڈنا۔ ابر چھانا۔ بادل گھرنا ✦

گھمنڈی (ہ) صفت :۔ (۱) مغرور۔ متکبر۔ ابھیمانی۔ مُتمنع۔ گربونت (۲) خود بین۔ خود پسند۔ خود رائے۔ خود نما۔ (۳) شیخی خورا۔ ڈینگیا۔ لاف زن۔ تعلی باز (۴) نازاں۔ اترانے والا۔ فخر کرنے والا۔ مفتخر۔ افتخار کنندہ ✦

گھُمیر (ہ) اسم مؤنث :۔ (عوام) چکر۔ دورانِ سر۔ دردِ سر جیسیں بھیرا ✦

گھمیری (ہ) اسم مؤنث :۔ (پورب) چکر۔ دورانِ سر ✦

گھن۔ (س) اسم مذکر :۔ (۱) ابر۔ گھٹا۔ میگھ۔ بادل۔ بادلوں کا ہجوم۔ (۲) بہت بڑا ہتھوڑا۔ پتک۔ مطرقہ۔ وہ ہتھوڑا جسے دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر لُہار لوگ گرم لوہے پر ضرب مارتے ہیں ✦ ف

پہلوان مانتے ہیں دب کے تمہارا لوہا   ہاتھ تلوار کا پڑتا ہے کہ گھن پڑتا ہے (اسیر)

(۳) نہائی۔ اہرن۔ سنداں ف

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھن

مدعا منہ اُلفت اُٹھا اے داغِ دل تو بھی تو اُڑ نام جب بیتا رہا دے جبکہ گھن سے لگ چلے (احسان)
(۴۔ حساب) کعب۔ کسی عدد کو فی نفسہٖ تین بار ضرب دینا (۵۔ ریاضی) مجسّم چیز۔ جسم دار چیز۔ وہ چیز جس میں عرض طول عمق یا ارتفاع ہو + جسامت۔
(۶) جسم۔ بدن۔ دیہہ۔ سریر۔ جُثّہ۔ تن۔ انگ۔ (۷) ایک قسم کی خوشبودار گھانس۔ (۸) شمار۔ تعداد۔ گنتی۔ نمبر (۹) وسعت۔ فراخی۔ کشادگی۔ پھیلاؤ (۱۰) مضبوطی۔ استحکام (۱۱) بلغم۔ کف۔ کھنکھار۔ (۱۲) ابرق چلپل بھوڈل۔ طلق (۱۳) گھنٹہ۔ گھڑیال۔ (۱۴) ایک قسم کا رقص (۱۶) صفت) موٹا۔ سطبر + گاڑھا۔ دبیز۔ گندہ۔ دَلدار + (۱۸) صفت) بھاری۔ ٹھوس۔ بوجھل۔ وزنی۔ (۱۸۔ ۔) سخت۔ کڑا۔ (۱۹۔ ۔) مضبوط۔ مستحکم۔ (۲۰۔ ۔) برائے اظہار کثرت + بھرا ہُوا پُر۔ معمور۔ ہجوم۔ انبوہ۔ جیسے گھن کے بال گھن کے درخت گھن کا جنگل گھن کی چھاؤں (۲۱۔ ۔) کثیر۔ بہت۔ بافراط۔ (۲۲۔ ۔) مبارک۔ سعید۔ شُبھ۔ سازگار۔ (۲۳۔ ۔) مستقل دائمی (۲۴۔ ۔) گنجان۔ گھنا۔ تراکمِ اشجار ؎

نخلبندانِ چمن لے گئے کیا کیا نہال اُس چمن میں اب لگینگے اس چمن سے لگ چلے
باغبانانِ قضا نے اسقدر کی پرورش الله الله واں یہ پودے کیا ہی گھن سے لگ چلے
(شاہ احسان)

گھن وار (۱) صفت :۔ گنجان۔ گھنا۔ پاس پاس (درخت یا شاخیں وغیرہ) +

گھن چکّر (ہ) صفت :۔ (۱) بہت چکر کھانے والا۔ بہت گردش کرنے اور پھرنے والا (۲) آوارہ گرد۔ ہرزہ گرد۔ ڈانواں ڈول پھرنے والا (۳) وہ شخص جسکی عقل ہمیشہ چکر میں رہے۔ مُورکھ۔ کوڑ مغز۔ بیوقوف۔ بودھو۔ کم عقل۔ نادان (۴۔ اسم مذکر) ایک قسم کا آتشبازی کا چکر جو آگ دینے سے خُوب گردش کرتا ہے (۵۔ ۔) سورج مُکھی کا پھول (۶۔ ۔) چرخی۔ چکر (۷۔ ۔) گردش۔ چکر +

گھن چکّر میں آنا (ہ) فعل لازم :۔ گردش میں آنا۔ مصیبت میں پھنسنا +

گھن شیام (س) اسم مذکر :۔ (۱) کالی گھٹا۔ ابرِ سیاہ (۲) سری کرشن کا لقب۔ کنھیا۔ (۳۔ صفت) کالے رنگ کا۔ سیہ فام +

گھن کار (ہ) صفت :۔ (۱) گنجان۔ تراکُم (۲) شاخ در شاخ اور سایہ دار درخت

گھن کی چوٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ ضربِ شدید۔ صدمۂ سخت۔ بھاری چوٹ گہری ضرب۔ ہتھوڑے کی دو ہتھی چوٹ +

گھن گرج (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) بادلوں کی کڑک۔ بجلی کی کڑک۔ آوازِ رعد + زور کی کڑک (۲) غوغائے عظیم۔ نہایت غل۔ شور +

گھن گھور (ہ) اسم مؤنث :۔ مرکب از گھن (بادل) + گھور (گہرا)
ڈراؤنی اور نہایت گہری گھٹا۔ ابرِ مہیب۔ ابرِ تیرہ و تار۔ ابرِ غلیظ۔

گھن

ابرِ سطبر۔ ہولناک بادل +

گھن گھور گھٹا (ہ) اسم مؤنث :۔ نہایت گہری اور ڈراؤنی گھٹا۔ کالی اور مہیب گھٹا۔ بہت برسنے والی گھٹا۔ ابرِ مہیب و ہولناک۔ کالی پیلی گھٹا۔ ابرِ سطبر۔ بہت چھائی ہوئی گھٹا ؎

رعد ہے خاموش آگے نالۂ پر شور کے دودِ دل سے ہوش اُڑتے ہیں گھٹا گھنگھور کے (ظفر)
آگ برسے تو نہیں جائے عجب فرقت میں ہے یہ دودِ دلِ سوزاں نہیں گھنگھور گھٹا (ناسخ)
اُس رُخِ رنگیں پہ زلفیں دیکھ کر کہتے ہیں سب واہ کیا صحنِ گلستاں میں گھٹا گھنگھور ہے (اسیر)

(گھن گھور مرکب ہے گھن بمعنی ابر و کثرت اور گھور بمعنی گھرنا اور محیط ہونا سے چونکہ اکثر پیش زبر سے اور زیر پیش سے بدل جاتا ہے اس وجہ سے گھر نا گھور ہو گیا جس طرح گھلانا سے کھلانا چھپانا سے چھپانا۔ کھلنا سے کھلنا بمعنی زیب دینا ٹٹ پونجیا سے ٹٹ پونجیا۔ مُکھ سے مُکھی یعنی مُنہ پر بیٹھنے والی۔ اگھو گھو سے اگھو گھو وغیرہ الفاظ بن گئے)

گھن گھور گھٹا آنا (ہ) فعل لازم :۔ گہری گھٹا آنا۔ ابرِ تیرہ و تار کا نمایاں ہونا۔ بادلوں کا جھوم کر آنا۔ خوب گھٹا چھانا۔ بادلوں کا اُمڈ آنا ؎

میکشو مژدہ کہ گھنگھور گھٹائیں آئیں تم پہ رحمت ہوئی توبہ پہ بلائیں آئیں (داغ)

گھن گھور گھٹا چھانا (ہ) فعل لازم :۔ بھاری گھٹا چھانا۔ گہرا ابر محیط ہونا ؎

اے فلک ہجر میں گھنگھور گھٹا چھائی ہے دامن ابر بھی میرا ہی گریباں ہوتا۔ (داغ)

گھن گھور لڑائی (ہ) اسم مؤنث :۔ (لکھنؤ) محاربۂ عظیم۔ بڑی بھاری لڑائی جیسے بڑی گھنگھور لڑائی ہوئی صفوں کی صفائی ہوئی +

گہن (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) گرہن۔ کسوف۔ خسوف۔ گرفتگیِ ماہ و خورشید چاند یا سورج یا کسی اور روشن اجرام کی روشنی کا کسی اور اجرام یا اجسام کے حایل یا مقابل ہو جانے سے رُک جانا۔ چنانچہ جب چاند گرہن ہوتا ہے تو اس میں چاند زمین کے سایہ کے قریب سے گزرتا ہے اور جب سورج گرہن ہوتا ہے تو چاند سورج اور زمین کے درمیان ہو کر نکلتا ہے۔ (۲۔ مجازاً) داغ۔ عیب۔ کلنک +

(اگرچہ بول چال میں بفتح اوّل و کسرِ ثانی زبان زد ہے مگر شعرا نے بفتح اوّل و دوم یعنی کفن۔ ذقن۔ لگن۔ ہرن۔ چمن وغیرہ کے ساتھ اس کا قافیہ باندھا ہے ؎

بھری جیسے رخسار پہ جو زلف تو مجھ کو اک داغ طرا چاند گہن تدر [illegible] کر (انشاء)

گہن پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ دہشتہ کسوف یا خسوف کا ہونا۔ ؎

چاند سا رُخ ہے تیرا زلف تو بوسہ ہو عطا کیجئے صدقے کی تدبیر گہن پڑتا ہے (اسیر)

گہن لگنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) کسوف یا خسوف ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(مفصل کیفیت لفظ گہن یا کسوف خواہ خسوف میں دیکھو) ✦

(۲) عیب لگنا۔ داغ لگنا۔ کلنک لگنا۔ بدنامی یا رسوائی ہونا ؎

خطِ رُخ پہ تیرے آنے نظر گلبدن لگا   ہو کیوں نہ شور دن دیئے مہ کو گہن لگا۔ (ظفر)

ہماری ہر اک بات میں سفلہ پن ہے   کمینوں سے بدتر ہمارا چلن ہے
لگا نام آبا کو ہم سے گہن ہے   ہمارا قدم ننگِ اہلِ وطن ہے
بزرگوں کی توقیر کھوئی ہے ہم نے
عرب کی شرافت ڈبوئی ہے ہم نے
(مولانا حالی)

چاند کہنے سے گہن لگتا ہے   اس صباحت کو دیکھتے ہیں ہم (نامعلوم)

گہن میں آنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) چاند یا سورج کے رُخِ روشن کا عکسِ زمین یا چاند کے سبب مدھم پڑنا۔ کسوف یا خسوف میں آنا ؎

جبین و رُخ کو نہیں زلف نے چھپایا ہے   گہن میں ہے قمر آفتاب آئے ہوئے (نیساں)

(۲) آدمی یا حیوانات کے کسی عضو کا ٹیڑھا بنگڑا پیدا ہونا جسکی نسبت عوام کا خیال ہے کہ اگر پیدایش کے وقت گہن پڑے یا اُسکا اثر زچہ پر ہو تو بچے کے کسی نہ کسی عضو میں فرق آجاتا ہے ✦

گہن ہونا (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو (گہن پڑنا)

گِھن (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) کراہت۔ کراہیت۔ اِکراہ۔ نفرت۔ تنفر۔ اَرُچی۔ کسی مکروہ چیز کو دیکھکر طبیعت کا غثیان کرنا یا گھبرانا یا توحش کرنا (۲) متلی۔ غثیان۔ اُلٹی۔ زمین دیکھنے یا جی تلے اُوپر ہونے کی سی کیفیت ✦

گِھن آنا (ہ) فعل لازم ۔ کراہیت آنا۔ اکراہ ہونا۔ نفرت ہونا۔ طبیعت کا متنفر اور متوحش ہونا۔ کسی کریہ چیز کو دیکھ کر کراہت پیدا ہونا ✦

گِھن کھانا (ہ) فعل متعدی ۔ نفرت کرنا۔ کراہیت کرنا ✦

گھُن (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) ایک قسم کے کیڑے کا نام جو اکثر لکڑی کو کھا کر آٹا آٹا کر دیتا ہے (۲) وہ کیڑا جو غلہ میں لگ جاتا ہے جیسے سُرسری و ڈھورا وغیرہ کہتے ہیں۔ فارسی سبُشہ۔ عربی سُوس (۳) وہ بُرادہ یا میدہ سا جو کیڑے کے کھا لینے کے بعد لکڑی وغیرہ سے جھڑتا ہے چنانچہ اُسے گھن جھڑنا کہتے ہیں (۴) مجازاً مرضِ کہنہ یا تپِ مزمن جو گھن کی طرح تا قیامِ جسم قائم رہے ✦

گھُن جانا (ہ) فعل لازم ۔ لکڑی یا غلہ کا گھن کے سبب سے گل سڑ جانا تھوتھا ہو جانا۔ بودا پڑ جانا ✦

گھُن جھڑنا (ہ) فعل لازم ۔ کرم خوردہ لکڑی کا بُرادہ چھن چھن کر گرنا۔ گھن کھائی ہوئی لکڑی کا میدہ سا ہو ہو کر جھڑنا۔

گھُن جوانی کو لگنا (ہ) فعل لازم ۔ عالمِ شباب میں کسی ایسے مرض کا لگ جانا جس سے ساری رونقِ شباب جاتی رہے۔ آتشک کا مرض لگ جانا۔

گھُن دل کو لگنا (ہ) فعل لازم ۔ عشق کا آزار ہونا۔ دل کو مرض عشق ہو جانا۔ دل کا کسی فکر یا خیال میں ہر وقت مبتلا رہنا ؎

گھن دل کو لگا قصد یہ ہے عید کو مُنسے   میں اپنے مُنوں تھوڑا سا گھن تدریک کر (انشا)

گھُن لگ جانا یا لگنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) لکڑی یا غلے وغیرہ میں گھن کیڑے کا پیدا ہو جانا۔ کیڑا لگنا۔ کرم خوردہ ہونا (۲) کسی مرض کا پیچھے پڑ جانا۔ دُکھڑا لگ جانا۔ روگ لگ جانا۔ ایسا آزار ہو جانا جو دم کے ساتھ جائے۔ دق کا مرض ہو جانا۔ بڑا آزار ہو جانا ✦ آتشک ہو جانا ؎

بھلی چنگی تھی میں گھن لگ گیا ہے جوانی میں
نگوڑے چیرے والے لوزنج کھاؤں میں دوا تیری
(بیگمان ریختی)

(۳) غم کھا جانا یا فکر لگ جانا ✦

گھنا (ہ) صفت ۔ (گنوار) (۱) بہت سا۔ اَت گت۔ القاروں۔ نہایت از حد۔ ڈھیر سا۔ وافر۔ (۲) گنجان۔ گھن کا۔ گھندار (۳) وہ درخت جسمیں بہت سی اور پاس پاس شاخیں ہوں ✦

گہنا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) زیور۔ ابھوکن۔ بھوشن۔ حلیہ۔ تُوم ؎

کثرتِ زخم ہے مردوں کے بدن کا گہنا   بسرو چشم ہے منظور تمہارا کہنا (مؤلف)

(۲) پنجاب، گرو۔ رہن۔ گردین۔ جیسے گہنے رکھنا یعنی گرو رکھنا ✦

گہنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) گرہن میں آنا۔ گہن لگنا۔ کسوف یا خسوف ہونا۔ جیسے چاند گہنا یا سورج گہنا۔ (۲) گنوار) فعل متعدی ۔ لینا۔ پکڑنا۔ گرفت کرنا ؎

جگو مارا ہے تری تیغِ تغافل ہی نے جان   قتل کرنے کو ری تیغ کا مت قبضہ گہہ (جرأت)

بات چلت میرو اچر اگھے۔   میری سُنے نہ اپنی کہے
ناکچھ موسے جھگڑ ابھانا   کیوں سکھی ساجن ناسکھی کانٹا
(امیر خسرو)

میری اُنگلی گہہ لینی کارے شام   شام تم زیٹ اناری۔ گردھاری بلہاری (ٹھمری)
میں ایسی سکری ناری

گھُنّا (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو (گھن لگنا) کرم خوردہ ہونا ؎

یہ عمر جسے تم سمجھے ہو یہ ہر دم تن کو چُنتی ہے
جس لکڑی کے بل بیٹھے ہو دن رات یہ لکڑی گھُنتی ہے
(نظیر)

گھُنّا (ہ) صفت ۔ (۱) وہ شخص جو بات کو سمجھے اور بخوبی جانے مگر جواب نہ دے۔ اَن بولا۔ چُپ۔ گمرا۔ (۲) کینہ ور۔ کینہ توز۔ منافق۔ دل میں بات

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

۔ کھنے والا۔ کپٹی۔ دل میں بغض رکھنے والا۔ کپٹ بانہ +

گہنانا (ہ)، فعل لازم ۔ (۱) گہن لگنا۔ گسوف یا خسوف میں ہونا ؎

اندھیرا تو ایخ پر چھا رہا تھا | ستارہ روایت کا گہنا رہا تھا۔
درایت کے سورج پہ ابر آرہا تھا | شہادت کا میدان دُھندلا رہا تھا } بندِ حالی
سرِ رہ چراغ اِک عرب نے جلایا | ہر اک قافلے کا نشاں جس سے پایا

(۲) مدھم پڑنا۔ رونق گھٹنا۔ روشنی کم ہونا۔ تیرگی چھانا۔ تیرگی میں آنا ؎

؛ ماں سود ہے یاں زہیں ہے یاں بھی | جہاں روشنی ہے وہیں ہے دُھواں بھی
سفر بھی ہے یہ خاکداں اور جہاں بھی | بہاریں بھی ہیں اس چمن میں خزاں بھی } بندِ حالی
نکھرتے ہیں جو یاں وہ گدلاتے بھی ہیں | چمکتے ہیں جو یاں وہ گہناتے بھی ہیں

(۳) کسی عضو کا پیدائشی خمیدہ اور ٹیڑھا ہونا جسے عام لوگ چاند یا سورج گرہن کے اثر سے خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ گرہن کے وقت جو پیدا ہوتا ہے اُس کے عضو میں نقص آجاتا ہے +

گھناؤنا (ہ)، صفت ۔ (۱) مکروہ۔ کریہ۔ نفرت انگیز۔ (۲) جھنکتا۔ گھن کھایا۔

گھناؤنا کرنا (ہ)، فعل متعدی ۔ قابلِ نفرت بنانا۔ گھن کھایا بنانا جیسے گوہ سے گھناؤنا کر دیا

گہنایا ہوا (ہ)، صفت ۔ پھنڈا۔ پھرا ہوا۔ پیدائشی ٹیڑھا۔ ناقص الخلقت

گہنایا ہوا پاؤں (ہ)، اسم مذکر ۔ پھرا ہوا یا پیدائشی پھنڈا اور مڑا ہوا پاؤں +

گہنایا ہوا ہاتھ (ہ)، اسم مذکر ۔ پیدائشی مڑا ہوا ہاتھ۔ خلقی خمیدہ ہاتھ۔

گھنٹا یا گھنٹہ (ہ)، اسم مذکر ۔ (۱) گھڑیال۔ برنجی توا جسے موگری سے بجاتے ہیں (۲) جرس۔ درا۔ زنگولہ۔ گلے میں لٹکانے کی ٹلّی جو اکثر بیل یا اونٹ وغیرہ کے گلے میں ڈال دیتے ہیں (۳) وقت بتانے کا بڑا آلہ۔ کلوک۔ ٹائم پیس۔ وقت نما۔ ساعت نما۔ (۴) ساٹھ منٹ یا ڈھائی گھڑی کا وقت (۵۔ بازاری) عضوِ تناسل +

گھنٹا بجانا (ہ)، فعل متعدی ۔ گھڑیال بجانا۔ گھنٹے پر چوٹ لگانا +

گھنٹا گھر (ہ)، اسم مذکر ۔ وہ اونچا مینار جسکے چاروں طرف گھنٹے کی سوئی لگی ہوئی ہوتی ہے اور وہ تمام شہر و بازار میں وقت کی خبر دیتا ہے +

گھنٹا ہلانا (ہ)، فعل متعدی ۔ (ہنود) (۱) گھنٹا ہلا کر پوجا کرنا۔ پوجا پاٹ کرنا (۲) کارِ بے حصول کرنا۔ بیفایدہ کام کرنا۔ وقت گزارنا۔ وقت گذاری کرنا۔

گھنٹی (ہ)، اسم مؤنث ۔ (۱) گھنٹا کی تانیث۔ ٹالی۔ ٹال۔ ٹلی۔ درائے کوچک زنگلہ۔ جلجل۔ جرس کوچک۔ (۲) پیتل کی چھوٹی سی لٹیا جو اکثر پوجا کے وقت کام آتی ہے۔

گھنٹے (ہ)، اسم مذکر ۔ (۱) گھنٹا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے گھنٹے پر چوٹ لگانا۔ گھنٹے بھر میں آنا +

گھنٹے مورچھل سے اُٹھانا (ہ)، فعل متعدی ۔ (ہنود) بوڑھے آدمی کے جنازے کو نہایت دُھوم دھام یعنی باجے گاجے کے ساتھ مرگھٹ میں لے جانا +

گھنڈی (ہ)، اسم مؤنث ۔ (۱) کپڑے کی گول مول سلی ہوئی گولی جسے حلقہ میں لگا کر انگرکھے کا پردہ یا گریبان وغیرہ باہم ملا دیتے ہیں۔ گرئے گریبان تکمہ۔ گوپک + سوتی بٹن + بٹن۔ بوتام۔ (۲) دھان کی دوبارہ پھوٹی ہوئی جڑ۔ (۳۔ پنجاب) چنے کا بھُس نکال کر جو ڈنٹھل رہ جاتا ہے۔ (۴۔ پنجاب) گرہ۔ عقدہ۔ بندش۔ جیسے دل کی گھنڈی کھولو اور رام رام بولو۔ (۵۔) بل۔ فرق۔ کدورت۔ جیسے میری طرف سے تیرے دل بیچ گھنڈی ہے (۶، مجازاً) رکاوٹ۔ انقباض +

گھنڈی دل کی کھولنا (ہ)، فعل متعدی ۔ دلوں سے صاف ہونا۔ رنجش یا کدورت دُور کرنا۔ دل سے کینہ نکال ڈالنا +

گھنڈی کھولنا (ہ)، فعل متعدی ۔ بند کشادن کا ترجمہ۔ گرہ کھولنا۔ بند کھولنا۔ بٹن کھولنا +

گھنڈی لگانا (ہ)، فعل متعدی ۔ (۱) بٹن لگانا۔ بند باندھنا۔ تکمہ کو حلقہ کے اندر داخل کرنا۔ (۲) گھنڈی ٹانکنا۔ بٹن ٹانکنا +

گھنگچی (ہ)، اسم مؤنث ۔ چرمٹی۔ سُرخچہ۔ رتی۔ رنگ۔ ایک قسم کے سُرخ بیجوں والے کا نام جسکا مُنہ سیاہ ہوتا ہے۔ گھمچی۔ گھونگچی۔ چشم خروس +

گھنگرالے (ہ)، صفت ۔ گھونگروالے بال۔ مرغولہ۔ سوئے پیچ۔ پیچ بل کھائے ہوئے بال +

گھنگرو (ہ)، اسم مذکر ۔ (۱) زنگلہ۔ گلگلہ۔ ایک قسم کے بجنے والے زیور کا نام جسے اکثر ناچنے والے پاؤں میں باندھتے یا عورتیں پہنتی ہیں (۲) گلے کی وہ آواز جو جانکنی کے وقت سانس کے اٹک کر نکلنے یا بلغم کے پھنس جانے سے نکلتی ہے۔ آوازِ جاں کندن (۳) وہ خول جس میں چنا رہتا ہے۔ ٹاٹ چنے کا ڈوڈا۔ بوٹ کا چھلکا (۴) سَنی کا پھل جسکے اندر اُسکے بیج رہتے اور گھنگرو کی طرح بجتا ہے۔ اکثر بچے اُسے تاگے میں پرو کر اپنے پاؤں میں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

باندھا کرتے ہیں +

گھنگرو باندھنا (ہ) فعل متعدی:۔ کنچن، ناچنے میں شاگرد کرنا۔ ناچ سکھانے کا شاگرد بنانا (۲) ناچنے کو کھڑا ہونا۔ ناچنے کی تیاری کرنا +

گھنگرو بند بھائی (ہ) اسم مذکر:۔ (کنچن) کنچن بچہ۔ لولی زادہ۔ ناچنے گانے والے آپس میں ایک دوسرے کو کہتے ہیں +

گھنگرو بولنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) زنگلہ یا کا صدا کرنا۔ گھنگروں کا چھن چھن کرنا (۲) گھر گھر اگنا۔ گھر اچلنا۔ جانکنی کے وقت سانس کا رک رک کر نکلنا۔ بلغم کا حلق میں بولنا۔ جانکنی ہونا۔ قریب بمرگ ہونا + ف

دواں بزم رقص میں تو سرگرم ہے طربکا　　یاں بولتا ہے گھنگرو اس تیرے جان بلب کا (معروف)

رواں ہے کاروانِ عمر غافل تو کیوں چوکے ہے
جرس کے بھی وہ گھنگرو بولتا اندر گلو کے ہے (منیر)

جانکنی کے وقت مجکو دیکھنے آیا جو تو　　شور گھنگرو سے ہوا پیدا امبار کباد کا (بحر)

گھنگرو سالدنا یا گھنگرو کی طرح لدنا (ا) فعل لازم:۔ کثرت سے پھنسیاں نکلنا۔ یا آبلے پڑنا۔ سیتلا کا خوب بھر کر نکلنا۔ گوندنی سالدنا ف

یہ سوختہ آبلوں سے دیکھو　　گھنگرو سا لدا ہوا کھڑا ہے (احسان)

گھنگنیاں (ہ) اسم مؤنث:۔ باکلیاں۔ اُبلے ہوئے چنے یا جوار یا گیہوں وغیرہ

گھنگنیاں منہ میں بھر کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ گھُنّی سادھ کر بیٹھنا۔ چپ ناندھنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ چپ لگانا +

گھنگولنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کسی رقیق چیز یا پانی کے بھرے ہوئے برتن میں ہاتھ ڈال کر ہلانا۔ کسی رقیق چیز کو ہاتھوں سے درہم برہم کرنا + گندہ کرنا گدلا کرنا (۲) خوب ملانا۔ گھولنا +

گھنگھنانا (ہ) فعل لازم:۔ کسی پہیہ کے جلدی جلدی چکر کھانے کی آواز۔ چرخی کی وہ آواز جو زور کے چلنے سے سرزد ہوتی ہے +

گہنے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گہنا بمعنی زیور کی جمع (۲) وہ صورت جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل لینے میں واحد کے واسطے جائز ہے۔ جیسے میرے گہنے کو میلا کر دیا میرے گہنے کا ستیاناس کھو دیا وغیرہ (۳) گرو۔ گروی۔ رہن (پنجاب) +

گہنے رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ گرو رکھنا۔ رہن کرنا۔ سندھک رکھنا (پنجاب)

گہنی (ہ) اسم مؤنث (۱) گہناتی ہوئی گائے۔ وہ گائے جسکے اعضا میں خلقی نقص ہو۔ ناقص الخلقت گائے (۲) چھوٹے قد کی گائے۔ چھوٹی گائے

گھُنّی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) چپ۔ خاموشی۔ (۲) مکری عورت۔ انہولا رانی جیسے سسرال میں نہ بولوگی تو کہینگے کیا گھُنّی مُٹھی ہے۔ اسکی زبان کو لنگی رنگھڑ سیلی (۳) صفت: کینہ توز۔ کپٹن۔ کپٹ رکھنے والی۔ دل میں بات رکھنے والی +

گھُنّی سادھنا (ہ) فعل لازم:۔ چپ ناندھنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ مکرا پن کرنا۔ جان کر جواب نہ دینا۔ مکر و فریب سے چپ رہنا

گھُنّی مُٹھی (ہ) صفت:۔ گربہ مسکین۔ غریب صورت شیطان خصلت۔ غریب نیاب حرام زادی۔ چپ حرامزادی مسکین صورت بدذاتنی +

گھُوآ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کے کیڑے کا نام جو اکثر پانی کے کنارے پر رہتا اور اُسے بلبل وغیرہ پرند بہت خوشی سے کھاتے ہیں (۲) سرکنڈے کے اوپر کا پھول جو روئی کی مانند ہوتا ہے۔ پھوئی +

گھوارہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) بچوں کے سلانے کا جھولا۔ پالنا۔ پنگورہ۔ مہد ہنڈولا۔ وہ کھٹولا جو دو طرف ڈوروں کے سہارے لٹکا کر انکے نیچے کی لکڑی میں لٹکا دیتے ہیں ہنڈولا

عہد طفلی سے جنونِ عشق کا مال ہے یقیق　　شاخِ نخل بید مجنوں سے مرا گھوارہ تھا (آتش)
توتا تھا اسمیں بد خوئی سے میں مانند اشک　　شوخئ طفلانہ سے جنباں سیر اگھوارہ تھا

(۲) وہ چارپائی جسپر عورتوں کے جنازے کے واسطے محراب نما لکڑیاں باندھ کر اُسکے اندر لاش رکھتے ہیں +

گھوٹا (ہ) اسم مذکر: ہ ہندہ (۱) کاغذ گھوٹنے کا مہرا خواہ ڈنڈی دار ہو خواہ حلقہ نما (۲) چار ابرو کا صفایا۔ سر کی اُسترے سے گھٹائی +

گھوٹا پھروانا (ہ) فعل متعدی المتعدی:۔ صفایا کرانا۔ سر ڈاڑھی مونچھوں وغیرہ کو اس طرح مُنڈوانا کہ کھونٹی تک نہ رہے +

گھوٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) رگڑنا۔ حل کرنا۔ کھرل یا کونڈی میں خوب باریک کرنا جیسے بھنگ گھوٹنا (۲) مُہرا کرنا۔ مہرے سے صفائی کرنا (۳) خوب یاد کرنا۔ بار بار پڑھکر ذہن نشین کرنا۔ جیسے سبق گھوٹنا +

گھور (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) میل۔ چرک۔ غلاظت۔ جیسے اسکے بدن پر چار چار انگل گھور چڑھا ہوا ہے (۲-س) بھیانک۔ خوفناک۔ ڈراؤنا۔ مہیب۔ دہشت انگیز جیسے گھمن گھور یعنی ڈراؤنی گھٹا۔ گھور شبد یعنی چنگھاڑ وغیرہ (۳-ہ) گھوڑے کا گہرا رنگ (۴-س) رات۔ شب +

گھور نرک (س) اسم مذکر:۔ نہایت ڈراؤنا دوزخ۔ وہ دوزخ جسمیں سخت عذاب ہو +

گھورا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کوڑی۔ ڈلاؤ۔ کوڑا کرکٹ پھینکنے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھور

کی جگہ۔ کھتا۔ گُناسہ۔ سُباط (۲) گوہ گوبر کوڑا کرکٹ وغیرہ جو خاکروب صاف کر کے لے جاتے ہیں (۳) گھورنا مصدر سے ماضی مطلق کا صیغہ غور سے دیکھا۔ ٹکٹکی باندھ کے دیکھا ✤

گھُور اگھاری (ہ) اسم مونث۔ (۱) دیکھا دیکھی۔ نظر اندازی۔ دیکھنا بھالنا (۲) دید بازی۔ دیدار بازی۔ نظر بازی۔ آنکھیں لڑانا۔ ایک دوسرے کو نظر محبت سے باہم بغور دیکھنا ؎

گھُور اگھاری میں اُڑ گیا کاجل — بیچ رہا کیوں کسی کا یہ بادل (ناسخ)

گھُورنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) تاکنا۔ تکنا۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔ گھُورنا۔ غور سے دیکھنا آنکھ گاڑ کر دیکھنا۔ تیز نظر سے دیکھنا ✤ صرف دیکھنا ✤ نظر ڈالنا ؎

تمام رات تجھے چاند اس طرح گھُورے — نہ تو نے آنکھ وہ رشکِ ماہ دکھلائی (عارف)

کیا مرے آنے پہ تُو اے بُتِ مغرور گیا — کبھی اِس راہ سے نکلا تو تجھے گھُور گیا (میر)

رشک آتا ہے مجھے کہ دوبتِ دلخواہ سے — آسماں گھُورے ہے تجکو چشمِ مہر و ماہ سے (نکہت)

(۲) چشم غضب و قہر آلود سے دیکھنا۔ تیز نگاہ سے دیکھنا۔ خفگی کی نظر سے دیکھنا ؎

جسنے دیں آنکھیں ملا اُس صنمِ کافر سے — اتنا گھُورا کہ اُسے جان سے مارا آخر (مصحفی)

(۳) نظر بازی کرنا۔ نظارہ کرنا۔ دیدار بازی کرنا۔ نظرِ محبت سے دیکھنا۔ آنکھیں لڑانا۔ آنکھیں ملانا ؎

یہ نگیں مُرد اجو ہے کھڑا اس سے کوئی کہدے — کہ میرا ہے تجھے گر گھورنا منظور میلے میں
تو اک جالی کے پیچھے سے یا چلون کے اندر سے — بچا کر آنکھ سب کی شوق سے بس گھُور میلے میں (نظیر)

(۴) بُری طرح آنکھیں گاڑ کر دیکھنا۔ نظر بد سے دیکھنا۔ غضبناک نظر سے دیکھنا۔ بُرے تیوروں سے دیکھنا ؎

کہہ تو کیا اے چارہ گر تجکو ہوا منظور آج — گھُورتا ہے بے طرح کچھ دیدۂ ناسور آج (نسیم دہلوی)

گھوری (ہ) صفت :۔ (۱) غچلی۔ غلیظ۔ میلا۔ گندا۔ وہ شخص جو نہانے دھونے سے کام نہ رکھے۔ (۲) اگھوری کا مخفف۔ سربھنگی۔ سربنگ ✤

گھوڑا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) اسپ۔ تُرنگ۔ توسن۔ مرکب۔ فرس۔ (۲) شطرنج کے اُس مُہرے کا نام جو آڑا ڈھائی گھر چلتا ہے (۳) بندوق کا کتا۔ خرطول۔ چُٹکی۔ چانپ۔ وہ چٹخنی جس کے صدمہ سے پٹاخیدار یا پتھری دار بندوق چلتی ہے۔ بندوق کا طوطا ✤

(حیات الحیوان میں لکھا ہے کہ جس شخص نے اوّل گھوڑے کی سواری کی وہ اسمٰعیل تھے چنانچہ اسی وجہ سے تازی گھوڑے کا نام عراب رکھا گیا ✤)

گھوڑا اٹھانا (ہ) فعل متعدی :۔ گھوڑے کو دوڑانا۔ گھوڑا ڈالنا۔ سرپٹ دوڑانا۔ گھوڑا بھگانا۔ گھوڑا لپکانا۔ گھوڑا ڈپٹانا۔ بگٹُٹ دوڑانا ؎

خامہ سے کام لیجئے ہنگامِ فکرِ شعر — میدانِ کارزار میں گھوڑا اُٹھائیے (آتش)

گھوڑا الانگنا (ہ) فعل متعدی :۔ گھوڑے پر اوّل مرتبہ سواری کر کے

گھوڑ

اُسکی جھجک نکالنا۔ نئے گھوڑے پر چڑھنا ✤

گھوڑا بھر جانا (ہ) فعل لازم :۔ گھوڑے کا پسینے پسینے ہو کر جکڑ جانا۔ سینہ بند ہو جانا۔ گھوڑے کا بند بند تھک کر جکڑ جانا ✤

گھوڑا پائے پر چڑھانا (ہ) فعل متعدی :۔ بندوق کے گُتّے کو بندوق چلانے کے واسطے اُٹھانا۔ بندوق کی چانپ کو پٹاخے پر صدمہ پہنچانے کے واسطے اُٹھا کر اُسکے پائے پر لا رکھنا ✤

گھوڑا پلانا (ہ) فعل متعدی :۔ (پوربی) گھوڑے پر کاٹھی یا زین رکھنا چارجامہ کسنا ✤

گھوڑا پھینکنا (ہ) فعل متعدی :۔ گھوڑا ڈالنا۔ گھوڑا ڈپٹانا۔ گھوڑا لپکانا ✤

گھوڑا چھوڑنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) گھوڑے کو گھوڑی پر تخم لینے کے واسطے چڑھانا۔ اسپ نر کو مادیان سے جفت کرانا۔ فارسی اسپ کشیدن (۲) گھوڑا دوڑانا (۳) گھوڑے کو اُسکی مرضی پر چلنے دینا۔ (۴) گھوڑا کھولنا۔ گھوڑے کا چارجامہ وغیرہ اُتار ڈالنا ✤ جُتے ہوئے گھوڑے کو گاڑی سے نکالنا (۵) خوید پر چھوڑنا ✤ چرائی پر ڈالنا (۶) اشومیدھ جگ کرنا۔ یہ پُرانا دستور تھا کہ زبردست راجہ گھوڑا چھوڑ کر دیکھتے تھے کہ کوئی راجہ اسکا پکڑنے والا ہے یا نہیں ✤

گھوڑا دوڑانا (ہ) فعل متعدی :۔ گھوڑا بھگانا۔ گھوڑے کو سرپٹ کرنا بگٹُٹ بھگانا۔ گھوڑا لپکانا۔ تاختن کا ترجمہ ✤

گھوڑا دینا (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو گھوڑا چھوڑنا (پوربی) ✤

گھوڑا ڈالنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) کسی رُخ پر گھوڑے کو دوڑانا ✤ گھوڑا سرپٹ کرنا (۲) کسی کے پیچھے گھوڑا لپکانا۔ گھوڑے سے تعاقب کرنا ✤

گھوڑا گھاس سے آشنائی کرے تو بھوکا مرے (۱) کہاوت :۔ یعنی اگر سوداگر مروت برتے یا نفع سے غرض نہ رکھے تو بھوکا مرے۔ مزدور مزدوری نہ لے تو بھوکا مر جائے۔ اپنا مطلب کوئی نہیں چھوڑتا ✤

گھوڑا گھڑ سال ہی میں قیمت پاتا ہے (۱) کہاوت :۔ ہر ایک چیز کی قدر اُسی کے محل پر خوب ہوتی ہے۔ ہر شخص اپنے ہی گھر پہ بھاری بھرکم ہوتا ہے

گھوڑا مارنا (ہ) فعل متعدی :۔ گھوڑا ڈپٹانا۔ گھوڑا بھگانا۔ گھوڑے کو ایڑ یا مہمیز کرنا جیسے دم بھر میں گھوڑا مار کر پہنچتا ہوں ✤

گھوڑا نکالنا۔ (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) گھوڑے کو گاڑی کے واسطے سدھانا گھوڑے کو کھڑکھڑیے میں جوت کر گاڑی کا عادی بنانا ✤ گھوڑے کو سواری کے واسطے سدھانا (۲) گھوڑا بڑھانا۔ گھوڑا آگے لیجانا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رستم کی کیا ہے تاب کہ میدان جنگ میں   گھوڑا نکالے اُس بت چابک سوار کے (مصحفی)

(۴) دُلدُل نکالنے کو بھی بعض جگہ گھوڑا نکالنا کہتے ہیں +

گھوڑوں (ہ) اسم مذکر:۔ گھوڑے کی وہ جمع جو حروف مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آگے آجانے سے واو مجہول اور نون غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔ جیسے گھوڑوں پر چڑھے۔ گھوڑوں سے اُترے۔ گھوڑوں کو دوڑایا۔ گھوڑوں میں بیماری پھیلی وغیرہ

گھوڑوں کو گھر کتنی دور (ا) محاورہ:۔ یعنی گھوڑوں کے آگے مسافت اور فاصلہ کچھ نہیں + چست وچالاک آدمی کو مطلب حاصل کر لینا کچھ بڑی بات نہیں۔ کام کرنے والے کو سب آسان ہے +

گھوڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گھوڑا کی تانیث۔ اسپ مادیان۔ اسپ مادہ گھوڑے کی مادین گھوڑا بشوق بنارس (۲) سویاں توڑنے کا آلہ جس پر کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر بوجھ ڈالنے کے سبب اُسکے توے میں سے سویاں نکلنے لگتی ہیں۔ (۳) وہ لکڑی جو گوٹا بننے والیاں گوٹے کے تار تنے رہنے کے واسطے تانے کے نیچے کھڑی کر دیتی ہیں۔ (۴) کپڑا ڈالنے کی چوبی تپائی یا الگنی جو زمین پر رکھی رہتی ہے (۵) وہ کھپچی کی بیچ میں سے چری ہوئی چھوٹی سی لکڑی جس سے ختنہ کے وقت کھال دبا کر کاٹتے ہیں تاکہ عضو مخصوص کی کھال پیچھے نہ سرک جائے (۶) بیاہ کے گیت جو دُولھن کی تعریف میں قبل از زواج گھروں میں گائے جاتے ہیں۔ ان کو سہاگ گھوڑیاں بھی کہتے ہیں ؎

اُدھر کا تو یہ رنگ تھا اور راگ   محل میں اُدھر گھوڑیاں اور سُہاگ (میر حسن)

(۷) چڑھی چنڈول۔ آنکھ مچولی یا چتر چھپول وغیرہ میں جس پر سوار ہوں۔ یعنی جسکی چڑھتی ہیں اُسے گھوڑی کہتے ہیں چنانچہ پھول پان کی گھوڑی وہ لڑکا جو سب سے اوّل چور نکلے اور اُس پر سواری کی جائے +

گھوڑی چڑھانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ختنہ کی اُس رسم کا ادا کرنا جو نہانے کے روز مسلمانوں میں مسجد یا کسی درگاہ پر مختون کو دھوم دھام سے دُولھا بنا کر لے جاتے اور ملیدہ وغیرہ نیاز دلوا کر چڑھانے سے برتی جاتی ہے (۲) چری ہوئی لکڑی سے بچے کے مقام مخصوص کی کھال پکڑ کر ختنہ کرنا تاکہ کھال پیچھے نہ کھسک جائے عضو تناسل کی کھال کو کھپچی سے کس دینا (۳) ہندو۔ برات چڑھانا

گھوڑی چڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) مختون کا تندرست ہو کر کسی مقدس جگہ پر دھوم دھام سے شکریہ صحت ادا کرنے جانا۔ سُنّت کی رسم کا ادا ہونا۔ (۲) ہندو۔ دولھا بننا۔ دولھا بنکر دُولھن کے مکان پر جانا +

گھوڑے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گھوڑا کی جمع (۲) وہ تبدیلی جو حروف مغیرہ یا تابع

مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول کے ساتھ بدل لینے سے ظہور میں آتی ہے +

گھوڑے بیچ کر سونا (ہ) فعل لازم:۔ بالکل فارغ بے پروا اور مطمئن ہو کر سونا۔ بے فکری سے پڑ کر سونا۔ پاؤں پھیلا کر سونا +

(چونکہ گھوڑے کے سوداگر کو جب تک اُسکا مال نہیں بک لیتا سب سے زیادہ فکر اور تردد رہتا ہے اور بیچ لینے کے بعد وہ نہایت بے فکر ہو جاتا ہے اس وجہ سے معنے مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا یعنی گھوڑوں کی فکر سے بچنت ہو جانیکے سبب پاؤں پھیلا کر سویا) +

گھوڑے جوڑے کی خیر (ا) دعا:۔ یعنی میاں بیوی اور سواری کا گھوڑا ہمیشہ سلامت رہے ؎

جو چاہے تو مجھسے ہنسوڑے کی خیر   تو یوں دیکھ اس گھوڑے جوڑے کی خیر (انشا)

گھوڑے سوار (ا) اسم مذکر:۔ گھڑ چڑھا۔ راکب۔ فارس۔ اسپ سوار۔ (۲) صفت۔ جلد باز۔ شتاب کار +

گھوڑے کی شادی کرنا (ا) فعل متعدی:۔ گھوڑے کو بیچنا۔ گھوڑا فروخت کرنا۔ (چونکہ گھوڑے کی نسبت بیچنے کا لفظ بُرا خیال کیا جاتا ہے اس وجہ سے شادی کرنا کہتے ہیں) +

گھوڑے کی دُم بڑھیگی تو اپنی ہی مکھی اُڑائیگا (ا) کہاوت:۔ ثروت ہونے سے اہل ثروت ہی فائدہ اُٹھائیگا۔ ہر شخص اپنا ہی فائدہ اور بھلا چاہتا ہے۔ اپنی ترقی سے اپنا ہی فائدہ ہوتا ہے +

گھوڑے گھوڑے لڑیں موچی کا زین ٹوٹے (ا) کہاوت:۔ زبردستوں میں جھگڑا ہو زیر دستوں کی شامت آئے کوئی کرے کوئی بھرے +

گھوڑے گئے گدھوں کا راج آیا (ہ) کہاوت:۔ شریف نابود ہوئے رذیل سرچڑھے۔ نامور جاتے رہے کمینے اُنکے قائمقام ہوئے +

گھوس (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) خرموش۔ ایک قسم کا بڑا چوہا جو اکثر دیواروں کی جڑیں کھود کر کھوکلی کر دیتا ہے۔ اسکو گھونس نون غنہ کے ساتھ بھی کہتے ہیں (۲) ہندو۔ رشوت۔ مُنہ بھرائی +

گھوس بھچڑ (ہ) اسم مذکر:۔ رشوت۔ مُنہ بھرائی +

گھوسم گھاشا (ہ) اسم مذکر:۔ دُوکا ڈوکی۔ مُکا مُکی۔ لپا ڈکی۔ مُشت زنی۔ ڈگ بازی +

گھوسن (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) مسلمان گوالن + دودھ بیچنے والی (۲) پنجاب گھسیاری +

گھوسی (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) مسلمان گوالا۔ گائے بھینس رکھنے چرانے اور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھوک

اُن کا دودھ بیچنے والا (۲) پنجاب) گھسیارا +

گھوکنا (ہ) فعل متعدی (ہندی) سبق گھوٹنا۔ بار بار پڑھ کر یاد کرنا۔ رٹنا۔ پکار پکار کر پڑھنا۔ بار بار جپنا +

گھوگس (ہ) اسم مذکر۔ (عوام) برج فصیل۔ گرگج +

گھوگی (ہ) (۱) اسم مؤنث۔ (گنوار) (۱) جیب۔ پاکٹ۔ کیسہ۔ گوجھا۔ ذب (۲) فاختہ۔ گھگی۔ توتڑی +

گھولا (ہ) اسم مذکر۔ پانی میں حل کی ہوئی افیون جسے آجکل گھولوا بولتے ہیں ؎

رات تریاک کے نشے نے الٹ ڈالا واں کوئی گھولا تھا کہ تھا کاسہ سم یا مہبود (انشا)

گھول پینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) شربت کی طرح پانی میں ڈال کر پی جانا۔ (۲) کچھ حقیقت نہ سمجھنا۔ کچھ خیال نہ کرنا (۳) مار رکھنا۔ مار ڈالنا +

گھول کر پی جانا (ہ) فعل لازم۔ نرم چارہ سمجھ کر جلدی سے نگل جانا۔ سہل سمجھ کر مار ڈالنا۔ کھا جانا۔ کچھ نہ گننا۔ کچھ حقیقت نہ سمجھنا۔ ذرا خیال میں نہ لانا۔ بالکل خاطر میں نہ لانا ؎

شربت وصل پہ یہ بد مزگی کیا مجھے گھول کے پی جائیگا (مشتری)

گھول کر زہر پلانا یا زہر گھول کر پلانا (ہ) فعل متعدی۔ زہر دینا۔ جانی دشمن ہونا۔ جان کا لاگو ہونا۔ جان کا خواہاں ہونا ؎

گن کے پالے تجھے ڈالا ہے خدا یا تو نے گھول کر زہر پلاتے ہیں وہ اکثر ہیں (حیا)

گھولنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) بشوراندن کا ترجمہ۔ پانی یا کسی رقیق چیز میں کسی چیز کا آمیز کر دینا + پانی میں ملانا۔ (۲) پلپلانا۔ رس لینا۔ چوسنا +

گھولوا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) دیکھو گھولا (۲) کسی دوا کا عرق۔ مکسچر (۳) آش ولیا۔ شلہ۔ شوربا + پیچ۔ مانڈی۔ پسانو + حریرا۔ کوئی رقیق پکی ہوئی چیز +

گھولوا پینا (ہ) فعل متعدی۔ عو۔ کسی رقیق بدمزہ چیز کا پینا یا دوائی پینا جیسے مجھے تو گھولوا پیتے ہوئے کئی دن ہوگئے اب نہیں پیا جاتا +

گھولوا گھولنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) گھول کر پتلا کرنا۔ رقیق بنانا۔ شوربا سا کرنا۔ (۲) افیون کو پانی میں حل کرنا۔ افیم پینے کے واسطے گھولنا۔ (۳) دیر کرنا۔ دیر لگانا۔ تعویق میں ڈالنا۔ ڈھیل کرنا +

گھولے میں پڑنا (ہ) فعل لازم۔ (لکھنؤ) کسی ایسے کام میں مصروف ہونا جو تمام نہ ہو۔ دقت میں پڑنا۔ عذاب میں پھنسنا۔ الجھیڑے میں پڑنا +

گھولے میں ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ (لکھنؤ) (۱) الجھاؤ میں ڈالنا۔ بکھیڑے میں پھنسانا۔ کسی ایسے کام میں لگانا جسکا سرانجام ناممکن ہو۔ کشمکش میں میں ڈالنا (۲) حیران کرنا۔ ہیرے پھیرے کرانا۔ کسی کام کے وعدے پر دوڑانا۔ ٹال مٹول کرنا۔ لیت و لعل کرنا۔ آجکل کرنا۔ وعدہ وعید کرنا +

گھومنا (ہ) فعل لازم (عوام) (۱) گردش کرنا۔ پھرنا۔ چکرانا + چکر لگانا۔

گھوں

چکر مارنا + گرد پھرنا (۲) دورہ ہونا۔ دوران ہونا۔ بخارات کا دماغ کو لگنا۔ جیسے سر گھومنا +

گھومنی (ہ) اسم مؤنث۔ (لکھنؤ) دوران سر +

گھونا (ہ) صفت۔ (لکھنؤ) ہوشیار۔ پختہ کار۔ تجربہ کار۔ خرانٹ۔ گرگ دُم کہن ؎

بچپنے سے اُسنے سیکھا ہے کپٹ پنا بھولا بھولا ہو کے گھونا ہو گیا (اشک)

گھونپنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) بُری طرح سے سینا۔ شلنگے مارنا۔ شلنگے بھرنا۔ گودڑ گانٹھنا۔ جیسے سینے پرونے کو جی چاہا تو وہ اناپ شناپ گھونپ کر کپڑے کو گھونگا کر دیا (سگھڑ سہیلی) (۲) عوام) گھسیڑنا۔ ہولنا۔ ہول مارنا۔ تلوار سنگین کی نوک گھسیڑنا۔ آر لگانا۔ آر کرنا +

گھونٹ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) جرعہ۔ کسی رقیق چیز یا پانی کی وہ مقدار جو ایک دفعہ حلق سے اُترے۔ دم آب۔ چسکی + ؎

خوش ہو کے پی شراب محبت کے گھونٹ ہیں ایدل کلام یار کے شربت کے گھونٹ ہیں
منت سے دی شراب تو احسان کیا رہا ساقی دیئے بھی تو مری محنت کے گھونٹ ہیں (مجیر)

سکندر آب بقا سے بھر آیا تشنہ وہاں۔ ملا نہ ایک بھی بعد اتنی جستجو کے گھونٹ۔ (ظفر)

نزع میں بوسہ لیا دے نہ گلاو اب کے گھونٹ دم آخر تو پلا شربت عناب کے گھونٹ (نصیر)

(۲) بہت قلیل پینے کی مقدار۔ بہت کم مقدار جو کسی رقیق چیز کی ہو۔ چلو ؎

نہیں ہے فیض سے محروم کوئی ساقی کے کسو کے جام نصیبوں میں ہے کسو کے گھونٹ (ظفر)
تمہارے شربت دیدار سے ہیں سب سیراب نہیں نصیب میں پر اس پُر آرزو کے گھونٹ (؂)

(۳) حقہ کا دم۔ کش ؎

گریں ہزار غراروں سے شہنہ وہ اپنا صاف جو ایک لیں مرے قلیاں کا بھولے چُک کے گھونٹ (ظفر)

گھونٹ بھرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) جرعہ کشیدن کا ترجمہ۔ گھونٹ پینا۔ چسکی بھرنا (۲) کش لگانا۔ حقہ کا دم لگانا +

گھونٹ پھینکنا (ہ) فعل متعدی۔ شراب بمقدار جرعہ زمین پر ڈالنا تاکہ اُسکے نشہ میں فرق نہ آئے یا نظر نہ لگ جائے۔ شرابیوں کا دستور ہے کہ جب وہ شراب پیتے ہیں تو اُس میں سے ذرا سی زمین پر بھی گرا دیتے ہیں ؎

کیا خاک پر لٹاتی ہیں ساقی کی شوخیاں پھینکے زمین پہ میری نیت کے گھونٹ کیا (مخبر)

گھونٹ پینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) جرعہ پینا۔ جرعہ کشیدن کا ترجمہ + چسکی لگانا جیسے دو گھونٹ پی کر رہ گئے ؎

غیر پاؤں میں لگائے ترے مہندی ہیہات ہم نہیں دیکھ کے خون دل اپنا کے گھونٹ (نصیر)
تپ فرقت کا علاج اور ہے جانے طبیب کس سے اے یار پئے جائینگے جلاب کے گھونٹ (؂)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھوں

(۲) حقہ کا دم لینا۔ کش کھینچنا ✦

گھونٹ گھونٹ کرکے اُتارنا یا پینا (ہ) فعل متعدی :۔ تھوڑا تھوڑا کرکے پینا۔ ذرا ذرا پینا۔ قلیل مقدار میں نوش کرنا ✦

گھونٹ لہو کے پینا (ہ) فعل متعدی :۔ غم و غصہ کھانا۔ دل جلانا۔ دل ہی دل میں گھٹنا۔ پیچ و تاب کھانا۔ ؎

پلانا غیر کو صہبائے مشکبو کے گھونٹ ہے گا رشک سے ظالم کوئی لہو کے گھونٹ (ظفر)

وہ پیکشی تم کرو غیروں سے بہم تو اپنے گھونٹ لہو کے پئے کیوں نہ عاشق دانستا

گھونٹ لینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) جرعہ کشیدن کا ترجمہ۔ چسکی لگانا۔ ایک دفعہ حلق سے اُتر جانے کی مقدار پینا۔ (۲) دم لگانا۔ کش لگانا ✦

گھونٹ گھونٹ کر مارنا (ہ) فعل متعدی :۔ عو۔ جلا جلا کر مارنا۔ رنج دے دے کر مارنا۔ چٹکی مار دینا۔ اندرونی رنج دینا ✦

گھونٹنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) گلا دبانا۔ دم روکنا۔ ٹینٹوا دبانا۔ گردن مروڑنا۔ خفہ کردنِ گلو۔ خنق۔ فشردنِ گلو۔ سانس بند کرنا۔ جیسے گلا گھونٹنا۔ دم گھونٹنا۔ (۲۔ عو۔) بند کرنا۔ منقبض کرنا۔ نفس تنگ کرنا۔ ضیق میں کرنا۔ تنگ کرنا ✦

گھُونٹنا (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو (گھوٹنا) ✦

گھونس (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) خرموش۔ بڑا چوہا جو اکثر دیواروں اور زمین کو کھود کر کھوکھلا کر دیتا ہے اِسکی اور بلّی کی خوب لڑائی ہوتی ہے۔ مگر گھونس قابو میں نہیں آتی (۲۔ ہندو) رشوت۔ مُنہ بھرائی ✦

گھونس پچّر (ہ) اسم مؤنث۔ ہندو :۔ دیکھو (گھوس پچر دینا) ✦

گھونس دینا (ہ) فعل متعدی :۔ (ہندو) رشوت دینا۔ مُنہ بھرائی دینا ✦

گھونسا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) مُکّا۔ مُشت۔ ڈک۔ دھُوکا۔ (۲) صدمہ۔ ضرب۔ چوٹ جیسے اس بات سے دل پر ایک گھونسا سا لگ گیا ✦

گھونسا پلانا (ہ) فعل متعدی :۔ (بازاری) ڈک مارنا۔ مُکّا لگانا۔ مُشت زدن کا ترجمہ ✦

گھونسا جڑنا یا سہی کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (بازاری) دیکھو (گھونسا پلانا)

گھونسا لگانا یا مارنا (ہ) فعل متعدی :۔ ڈک مارنا۔ مُکّا لگانا ✦

گھونسلا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) آشیانہ۔ پرندوں کا گھر۔ الانا۔ آلنا۔ خانۂ مرغاں۔ عُشّہ۔ عُشعُش (۲۔ مجازاً) چھوٹا سا یا چھپر کا گھر۔ گھنڈلا۔ جھونپڑا۔ گھروایا۔ گھرونداَ

گھونسلا اُجاڑنا (ہ) فعل متعدی :۔ پرندوں کا آشیانہ ویران کرنا۔ پرندوں کے گھر کا پھونس نوچکر پھینک دینا ✦

گھوں

گھونسلا بنانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) کسی پرند کا اپنا گھر بنانا۔ آشیانہ بنانا (۲) گھنڈلا بنانا۔ چھوٹا سا گھر بنانا ✦

گھونسلا رکھنا (ہ) فعل متعدی :۔ پرند کا پھونس لاکر رکھنا۔ آشیان بستن یا نہادن کا ترجمہ۔ آشیانہ بنانا۔ بسا بنانا۔ بسیرے کی جگہ قرار دینا ✦

گھونسلا نوچنا (ہ) فعل متعدی :۔ آشیانہ ویران کرنا یا کھسوٹنا۔ پرند کا گھر اُجاڑنا۔ پرندے کے گھر کا پھونس نکال کر پھینک دینا ✦

گھونسم گھانسا (ہ) اسم مذکر :۔ دیکھو (گھوسم گھانسا) ✦

گھونسوں (ہ) اسم مذکر۔ گھونسا کی جمع جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے تبدیل واؤ مجہول بالف اور نون غُنہ سے بنائی جاتی ہے ✦

گھونسوں کا کیا اُدھار (ہ) کہاوت :۔ پاداش اور بدلے میں کیا توقف مار کی عوض مار۔ پاداش جرم میں کیا توقف ✦

گھونسوں لڑنا (ہ) فعل لازم :۔ مُکّا بازی کرنا۔ مُشت زنی کرنا۔ مُکّوں سے لڑنا۔

گھونسیا (ہ) صفت :۔ (ہندو) رشوت خوار۔ راشی۔ مرتشی۔ رشوت کھاؤ۔ مُنہ بھرائی لینے والا۔ کھاؤ ✦

گھونگا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) صدف پیچاک ✦ گوشِ ماہی ✦ (ایک قسم کے دریائی کیڑے کا خول جو ہنڈی کی مانند اور گنبد نما پیچدار ایک جانب سے کھُلا ہوا اور دوسری جانب سے بند ہوتا ہے۔ بعض مخروطی بعض مدوّر دیکھنے میں آیا ہے اصل میں یہ سیپی اور سنکھ کی اقسام سے ہے برسات کے دنوں میں اکثر دیواروں پر بھی چھوٹے چھوٹے مخروطی اور لمبے پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان کا چونا بھی بنایا جاتا ہے (۲) شمبک۔ شنالک۔ سیپی۔ صدف۔ کوڑی۔ خرمہرہ۔ سنکھ۔ کوڑا ✦ چڑیا کی جُوتی

گھونگٹ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) دُلہن کے مُنہ کا پردہ جو تا بہ سینہ پڑا ہوا ہوتا ہے۔ پردۂ روئے عروس۔ چادر کا مُنہ تک پڑا ہوا کپڑا۔ بُرقع۔ نقاب۔ پردۂ زنبوری۔ مقنع ✦ پردہ ✦ ؎

پھر کس لئے گھونگٹ رُخ روشن پہ لیا ہے پھر کیوں نئے سرے وہی پہلی سی حیا ہے (مومن)

وہ مُنہ چھپاتے ہیں جبتک حجاب ہے شب وصل عذار صبح سے شب کا نہ دُور گھونگٹ ہو (ناسخ)

(۲) اوٹ۔ پردہ۔ حجاب۔ دروازہ کے سامنے کی اندرونی دیوار۔ پردۂ در۔ (۳) عضو تناسل کے آگے کا چمڑا جسکا ختنہ کیا جاتا ہے۔ غلاف۔ قُلفہ۔ (۴۔ مجازاً) شرم۔ حیا۔ لاج۔ لحاظ۔ جیسے ناچنے نکلی تو گھونگٹ کیسا (۵) اندھیری۔ سقوں کی اندھیری یا گھوڑے کی اندھیری ✦

گھونگٹ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) حجاب دُور کرنا۔ پردہ ترک کرنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھو

دُلہن کا سامنے ہونا جیسے چار دن کی بیاہی نے گھونگٹ اُٹھا دیا (۲) گھونگٹ اُونچا کرنا ✦

گھونگٹ اُلٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ (لکھنؤ) دیکھو گھونگٹ اٹھانا نمبر ا (۲) گھونگٹ مُنہ سے اُٹھا کر سر پر ڈال لینا ✦

گھونگٹ کاڑھنا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو) دوپٹہ سے مُنہ ڈھانکنا۔ نقاب ڈالنا۔ مُنہ چھپانا ✦ پردہ کرنا ✦

گھونگٹ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) دوپٹہ سے مُنہ چھپانا۔ نقاب ڈالنا۔ مُنہ پر آنچل ڈالنا۔ پردہ کرنا۔ حجاب کرنا ✦ شرم کرنا۔ لحاظ کرنا ؎

لوٹو غنچہ بہار ہو لی ہے — ہو تو بلبل نثا ہولی ہے
ہم سے گھونگٹ نہ کر عروس عیش — کُھل حجاب تو ہنگار ہولی ہے
جبتک ہو دیں نہ یار محفل میں — اپنی آنکھوں میں خار ہولی ہے
(نظیر اکبرآبادی)

(۲) گھوڑے کا اپنی گردن کو پیچھے کی طرف موڑنا۔ گردن کو خم کرنا ✦

گھونگٹ کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ لشکر یا فوج کا مڑ جانا یا رخ بدلنا۔ شکست کھانا۔ زک اُٹھانا۔ مغلوب ہونا۔ فوج کا پیچھے ہٹنا۔ پیٹھ دکھانا۔ مُنہ موڑنا۔ مُنہ پھیرنا۔ فوج کا بھاگنے کے ارادے سے رُوگرداں ہونا۔ فوج کا میدانِ کارزار سے فرار کرنا ✦ ؎

حیدری نعرہ تو جب روز وغا میں کھینچے — لشکر شام ترے آگے سے کھا دے گھونگٹ (انشا)
جھٹ نقاب اُسنے اُلٹ کر مُنہ سے دکھلائی جو آنکھ — فوج صبر و تاب و طاقت وہیں گھونگٹ کھا گئی (جرأت)
غصے سے جو بل زلف سیاہ فام نے کھایا — سو مرتبہ گھونگٹ سپہ شام نے کھایا۔ (برق)

گھونگٹ کھولنا (ہ) فعل متعدی:۔ گھونگٹ اُٹھانا۔ مُنہ کا پردہ یا نقاب ہٹانا۔ حجاب دُور کرنا۔ بے حجاب ہونا۔ مُنہ سامنے کرنا۔ مُنہ دکھانا۔ مُنہ کھول کر سامنے ہونا ؎

ہے شرمانا بھلا غیروں سے گھونگٹ کھولنا — تیغ چلوائیگی یہ حسن و حیا کی چھیڑ چھاڑ۔ (تجلی)

کھولے اُس چاند سے مکھڑے کا جو گھونگٹ عاشق
کیوں نہ پھر لیوے بلائیں تیری چٹ چٹ عاشق
(انشا)

گھونگٹ کی دیوار (ا) اسم مؤنث:۔ پردے کی دیوار۔ دروازے کے اندر کی دیوار۔ وہ دیوار جو باغ یا گھر کے اندر آنے جانے والے دروازہ کے مقابل بنا دیتے ہیں تاکہ راہ گیروں کی نظر نہ پڑے ✦

گھونگٹ مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ (گنوار) دیکھو گھونگٹ کاڑھنا۔

گھونگٹ نکالنا (ہ) فعل متعدی:۔ گھونگٹ کرنا۔ مُنہ پر آنچل ڈالنا۔ پردہ کرنا۔ مُنہ چھپانا۔ سر کا دوپٹہ چھاتی تک ڈال کر مُنہ چھپانا ✦

گھونگٹ والی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) پردہ دار یا برقع پوش عورت جو کسی اجنبی شخص یا کسی اپنے بزرگ کے سامنے نہ آئے۔ حیاوالی۔ باشرم۔ ناجوتی جیسے گھونگٹ والی نے توڑے ہیں بیر کھٹے اور میٹھے ہیں بیر (آواز میوہ فروش) لیے گھونگٹ والی سے ڈریئے۔ (۲) دُلہن۔ عُروس۔ بنی۔ بنڑی۔ جیسے گھونگٹ والی گھونگٹ کھول۔ اے ہریالی گھونگٹ کھول (بیاہ کا گیت)

گھی

گھونگروالے یا گھونگریالے بال (ہ) اسم مذکر:۔ مرغول۔ موباف مرغولہ جعد۔ گرہ در گرہ اور پیچ در پیچ بال۔ مُڑے ہوئے بال۔ حبشیوں کیسے بال جیسے ؎ تہارے سیاں گھونگروالے بال۔ ہات بھونرا سے کالے لٹ ناگن سی چال پون موہن کا جال (ٹھمری)

گھی (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) روغنِ زرد۔ تایا ہوا مکھن۔ روغن گاؤ و بز و میش وغیرہ عربی میں سمن۔ گھرت سنسکرت میں کہتے ہیں (۲) صفت، نرم۔ ملایم۔ کومل۔

گھی داغ کرنا (ا) فعل متعدی:۔ گھی کو کڑکڑانا۔ چھونکنا۔ تڑکا لگانا ✦

گھی سا (ہ) صفت:۔ گھی کی مانند نرم ملایم چکنا۔ درسفید ✦

گھی سنوارے سالن کو اور بڑی بہو کا نام (ا) کہاوت:۔ کام کسی کا اور نام کسی کا۔ کوئی کرے اور کسی کا نام ہو۔ لڑے فوج نام ہو سردار کا ✦

گھی کا ڈورا (ہ) اسم مذکر:۔ (باورچی) وہ گھی جو بڑے کڑچھے سے کسی کھانے میں دھار باندھ کر ڈالا جائے۔ کڑکڑائے ہوئے گھی کو بڑے چمچے سے کسی کھانے میں ڈالنا جیسے ڈورا دینا کہتے ہیں

گھی کا کُپا لُڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ اوّل معلوم دوئم کسی بہت بڑے رئیس امیر یا بادشاہ وقت کا مر جانا۔ جیسے آج گھی کا کپا لڑھ گیا اب وہ بادُور رہ گیا

گھی کہاں گیا کھچڑی میں (ہ) کہاوت:۔ جس نقصان یا خرچ یا صرف سے اپنوں کو فایدہ پہنچے اور اُس سے کچھ ملال خاطر نہ ہو تو کہتے ہیں کہ ہمارے پاس نہ رہا ہمارے یگانے کے پاس رہا۔ یعنی بیجا صرف نہیں ہوا بلکہ عزیزوں کے مصرف میں آیا جیسے گھی کہاں گیا کھچڑی میں اور کھچڑی کہاں گئی پیارے ہن کے پیٹ میں گویا ہمارا مال ہمارے ہی کام آیا ✦

گھی کھچڑی (ہ) صفت:۔ نہایت ملے جُلے۔ ہم نوالہ و ہم پیالہ۔ شیر و شکر گہرے یار۔ گہرے دوست۔ گھلے ملے ✦

گھی کھچڑی ہونا (ہ) فعل لازم:۔ شیر و شکر ہونا۔ انتہا سے زیادہ میل ملاپ ہونا۔ کمال اتحاد ہونا۔ گھل مل جانا۔ یک جان دو قالب ہونا ✦

گھی کے جلنا (ہ) فعل لازم:۔ چیتے پورے ہونا۔ مراد بر آنا۔ مراد پوری ہونا۔ مقصد حاصل ہونا۔ خوشی حاصل ہونا۔ بن آنا۔ جیسے اُنکے تو گھی کے جل گئے (چونکہ ہندوستان میں دستور ہے کہ جب مراد پوری ہوتی ہے تو گھی کے چراغ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھی

دیوی دیوتا یا مزار بزرگاں وغیرہ پرلے جاکر جلاتے ہیں اسوجہ سے یہ معنی ہوگئے) +

گھی کے چراغ جلانا (۱) فعل متعدی :- مراد برآنے کی خوشی میں کسی بزرگ کے مزار یا درگاہ یا مندر میں گھی کی روشنی کرنا۔ مجازاً خوشی منانا۔ نہایت خوشی کرنا۔ نذر چڑھانا۔ منت یا ماننا کا پورا کرنا ؎

آنکھیں مری کرے جو منور جمالِ یار ۔ گھی کے چراغ طور کے اوپر جلاؤں میں (آتش)

کونسا بلبل پھنسا ہے دام میں صیاد کے ۔ باغباں گھی کے جلاتا ہے گلستاں میں چراغ

وہ آئینگے شب وعدہ یقیں نہیں اے دل ۔ چراغ گھی کے جلاؤں یہ ایسی شام نہیں (داغ)

زبسکہ جوشِ خوشی ہے چمن میں ہر بلبل ۔ چراغ گھی کے جلاتی ہے روغنِ گل سے (نکہت)

گھی کے چراغ جلنا (۱) فعل لازم :- (۱) دل کی مراد پوری ہونا۔ جیتے ہونا۔ حسبِ دلخواہ مراد بر آنا۔ نہایت خوشی حاصل ہونا۔ بن آنا۔ جشن اُڑنا۔ خوشیاں منانا۔ رنگ رلیاں ہونا۔ رنگ رس ہونا ؎

یہاں تو سینہ میں شب وصل کے داغ جلتے ہیں ۔ وہاں گھر انکے میں گھی کے چراغ جلتے ہیں (رنگین)

کیوں دشمنوں کے گھر میں گھی کے جلیں چراغ ۔ دل ایسے دوستوں کے جو تو نے جلا دئے (انشاء)

ہے شمعِ انجمن وہ مہِ آتشیں عذار ۔ گھی کے جلینگے آج دشمن کے گھر چراغ (شیفتہ)

جو آئے رات کو جہاں وہ ماہِ بزم افروز ۔ تو کیوں نہ گھی کے جلیں خانۂ ظفر میں چراغ (ظفر)

داغ پر داغ جو وہ دلپہ مرے دیکھتے ہیں ۔ گھر میں کیا گھی کے چراغ انکے ظفر جلتے ہیں

سفر سے وہ شمع رو پھر آیا ہوئیں مرادیں جہاں کی حاصل (اسیر)

اسیر گھی کے چراغ کیا کیا ہر ایک مسجد میں جل رہے ہیں

وہ چاندنی میں جو ٹک سیر کو نکلتے ہیں ۔ تو رکے طشت میں گھی کے چراغ جلتے ہیں (نظیر)

(۲) اسقدر دولتمندی و ثروت ہونا کہ بجائے تیل گھی کے چراغ جلنا۔ نہایت امیری اور زر عیالی ہونا

اس دنگ رنج کرتے ہیں کچھ چرب زبانی ۔ جلتے ہیں ظفر گھی کے چراغ انکے گھروں میں (ظفر)

گھی کے ڈلے ۔ (ہ) اسم مذکر :- دہلی کے شلجم فروش کی آواز۔ شلغم بیچنے والے کی صدا +

گھی کیسے گھونٹ آتے ہیں (ہ) محاورہ :- یعنی اس چیز میں نہایت گھی پڑا ہوا اور پُر ذائقہ ہے +

گھی کے کپّے سے جا لگنا (ہ) فعل لازم :- (ہندو) کسی دولتمند تک رسائی ہوجانا۔ دولت کی کھان ہاتھ لگ جانا۔ سونے کی چڑیا ہاتھ آجانا +

گھی گر پڑا ان مجھے رُوکھی ہی بھاتی ہے (ہ) کہاوت :- اخفائے مجبوری و اظہار شیخی کے موقع پر بولتے ہیں انگوروں تک پہنچا نہیں گیا کہ اخ تھو کھٹے ہوتے ہیں کون توڑے یس تو چلا نہیں کہ میں نے رعایت کردی +

گھی مصالح کام کرے اور بڑی بہو کا نام کرے (۱) کہاوت :- کوئی

گھی

کام کرے کوئی نام پائے +

گھی والا (ہ) اسم مذکر :- روغن فروش۔ گھی بیچنے والا۔ سمان +

گھیا (ہ) اسم مذکر :- کدو۔ لوکی۔ قرع۔ اُج۔ بد مزاجا دوسرے درجہ میں سرد تر + (دو قسم کا گھیا ہوتا ہے ایک تو وہ جو کدوئے دراز یعنی لمبا گھیا کہلاتا ہے۔ دوسرا گول گھیا جسے میٹھا گھیا اور سیتا پھل بھی کہتے ہیں اسکے علاوہ اور بہت سی قسمیں مختلف ناموں سے مشہور ہیں)

گھیا تُرئی یا توری (ہ) اسم مؤنث :- کھرا ترئی کا نقیض ایک قسم کی لمبی اور صاف ترئی جو نہایت خوش ذائقہ پکتی اور مطلق تلخ نہیں ہوتی ہے۔

گھیا کش (ا) اسم مذکر :- کدو کش۔ ایک آلہ کا نام جسمیں رائتے وغیرہ کے واسطے گھیا کس کر باریک بناتے ہیں +

گھُئیاں (ہ) اسم مؤنث (پوُرب) اروِیاں۔ ایک قسم کی لیسدار ترکاری کا نام جو در اصل جڑ ہوتی ہے + گاگلیاں۔ بنڈے +

گھیپنا (ہ) فعل متعدی :- (پوُرب) (۱) لتھڑنا۔ ہاتھوں کی ہتھیلی یا پاؤں سے متھنا۔ خوب مِلانا۔ آمیز کرنا (۲) گھر چپنا۔ چھیلنا +

گھیتلا (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا زنانہ جوتا جو آگے سے بہت سا مڑا ہوا ہوتا ہے۔ ایک قسم کی کفش پائی سلیپر۔ لمبی نوک کا پھندا جوتا +

گھیر (ہ) اسم مذکر :- (۱) محیط۔ دور۔ گردہ۔ گھماؤ۔ گھیرا۔ بدھی۔ چکر۔ گرداگرد ہر چیز عموماً اور انگرکھے یا چوغہ وغیرہ کا خصوصاً ؎

تیرے آنے سے جہاں اے گل ہوا ہے باغ باغ ۔ دامنِ بادِ بہاری پیرہن کا گھیر ہے (برق)

(۲) حلقہ۔ دائرہ۔ احاطہ۔ صحن۔ آنگن + بگڑ +

گھیر دار (۱) صفت :- دوردار۔ گھوم گھمیلا۔ فراخ۔ کشادہ۔ ڈھیلا ڈھالا۔

گھیر گھار (ہ) اسم مذکر :- اول معلوم دوم تابع مہمل۔ دور دار۔ کشادگی و وسعت۔

گھیر گھار کر لانا ۔ (ہ) فعل متعدی :- چاروں طرف سے اکٹھا کرکے لانا۔ ہر طرف سے سمیٹ سماٹ کر ایک جگہ لانا۔ جیسے شکار گھیر گھار کر لانا۔ کسی بیان کو ہر طرف سے گھیر گھار کر اپنے حسب مراد لا ڈالنا +

گھیرا (ہ) اسم مذکر :- (۱) حلقہ۔ گردہ۔ کنڈل۔ دائرہ۔ وہ مدور چیز جو کسی چیز کو احاطہ کرے۔ مثلاً چنبرِ دف و غربال وغیرہ۔ عربی میں اطارہ۔ فارسی میں انجلم جیسے ہانڈی یا چھینکے کا گھیرا (۲) باڑہ۔ محیط۔ دور۔ اِزارہ۔ چکر۔ منڈل (۳) حصار۔ چاردیواری فصیل۔ (۴) محاصرہ۔ نرغہ۔ قلعہ بندی +

گھیر ا ڈالنا ۔ (ہ) فعل متعدی :- محاصرہ کرنا۔ نرغہ میں کرنا۔ چاروں طرف

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھی

سے گھیر لینا۔ حلقہ کر لینا۔ کسی شہر یا قلعہ کو ہر طرف سے قابو کر لینا +

گھیرا (ہ) اسم مذکر۔ ایک چھوٹا سا زہر دار رتیلے رنگ کا لشتِ چربا کیڑا ہوا اکثر جنگلوں کھنڈروں میں بل بنا کر رہتا ہے (ایک قسم کے نہایت زہریلے گرگٹ کا نام جسکے بِل بیا اکثر کنکر پڑے رہتے ہیں اور اسکی وجہ یہ بیان کرتے ہیں کہ جب تک وہ منہ میں کنکر نہ دبائے اُسکا پیشاب نہیں اُترتا اسکے زہر کی نسبت مشہور ہے کہ یہ کاٹ کر آدمی سے کہتا ہے مجھسے پرے گر یو) +

گھیر لینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) درمیان گرفتن کا ترجمہ۔ محاصرہ کر لینا۔ چاروں طرف سے روک لینا (۲) پکڑ لینا۔ رستہ گھیر کر کھڑا ہو جانا۔ رستہ روک لینا ؎

آج کنہیا نے گھیر لیتی کُنجن میں۔ سکھیاں نہیں مورے سنگ میں (ہولی)

گھیرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) احاطہ کرنا۔ محصور کرنا۔ گرد گرفتن یا درمیان گرفتن کا ترجمہ۔ حلقہ میں لینا۔ دائرے میں کرنا ؎

غیر گھیرے بیٹھے ہو نگے جرأت اپنے یار کو
گنج تنہائی میں بھی یہ غم ہمیں گھیرے رہا (جرأت)

(۲) جگہ روکنا۔ باڑ کھینچنا۔ چار دیواری بنانا۔ جنگلہ لگانا۔ باڑ لگانا (۳) محاصرہ کرنا۔ نرغہ میں لینا۔ (۴۔ گنوار) کسی عورت کو گھر میں ڈال لینا۔ مدخولہ بنانا + بیوہ سے شادی کرنا۔ (۵) قبضہ کرنا۔ تصرف کرنا۔ مکان یا زمین وغیرہ کے واسطے لیتے ہیں (۶) ہیچھا لینا۔ سر رہنا۔ (۷۔ گنوار) چرائی کے واسطے لینا۔ مویشیوں کے چرانے کا ذمہ وار ہونا (۸) محدود کرنا۔ حد بندی کرنا۔ حد باندھنا (۸) بند کرنا۔ روکنا۔ حبس کرنا (۹) دبانا۔ پکڑنا۔ جکڑنا۔ گھونٹنا ؎

جوڑ جوڑ دھن آؤنند وگا ئرے۔ جا کو کوئی لینے نہ پاوے۔ ہے کوئی بھولا من سمجھاوے
کنٹھ کھول آن جب گھیرو۔ ویدے سے تبلا وے۔ ہے کوئی بھولا من سمجھاوے (بھجن کبیر)

گھیرے میں آنا (ہ) فعل لازم:۔ گھِر جانا۔ محصور ہو جانا۔ بند ہو جانا۔ نرغہ میں پھنس جانا۔ قلعہ بند ہونا۔ چاروں طرف سے مسدود ہو جانا +

گھیکوار یا گھیگوار (ہ) اسم مذکر:۔ (ایک قسم کے پودے کا نام جسکے پتّوں میں لیس ہوتا اور وہ آنکھ کی دوائی میں اکثر کام آتا ہے اسمیں پتا علیحدہ نہیں ہوتا البتہ اسکے پتّے کے کناروں پر کانٹے ہوتے ہیں اسکا گودا نہایت ملائم ہوتا ہے۔ چنانچہ اسی وجہ سے گھی اور کواری سے مشابہت دی گئی ہے)

گھینٹ (ہ) اسم مذکر (پورب) کنٹھ۔ گلا۔ گلو۔ حلق +

گھینٹ کاڑھنا (ہ) فعل متعدی:۔ (گنوار) چلّانا۔ غل مچانا۔ گلا پھاڑنا۔ چیخنا +

گھینٹا (ہ) اسم مذکر:۔ سؤر کا بچہ۔ بچۂ خوک۔ خنزیر کا بچہ۔ خوک بچہ۔ جیسے سؤر گھینٹا یعنی بچۂ خوک +

گیا

گھینگا (ہ) اسم مذکر:۔ گلہڑ۔ گلے کے ایک مرض کا نام جس سے وہ پھولا ہوا رہتا ہے +

گھیور (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کی مٹھائی کا نام جو گھی اور میدے سے تل کر بنائی جاتی ہے۔ ذائقہ میں مجلے سے مشابہ ہے۔ جیسے "ٹاپڑے کے پاپڑ یا جیور کے گھیور" +

گی (ف) (۱) علامت حاصل بالمصدر جو فارسی میں آتی ہے جیسے بخشندگی۔ خواندگی۔ رفتگی وغیرہ۔ (۲) وہ علامت جو فارسی اسم یا کلمہ کے اخیر میں لگا کر مصدری معنی پیدا کرتے ہیں جیسے فرخندگی مردانگی ہمسائگی وغیرہ +

گیا (س) اسم مونث:۔ صوبۂ بہار کے ایک پرانے شہر کا نام جو ہندوؤں کا بڑا تیرتھ مانا جاتا ہے چونکہ یہ گیا مُنی یعنی راج رشی کے عبادت کرنے کا مقام تھا اِس وجہ سے وشنو اوتار نے خوش ہو کر اس شہر کو بزرگی اور تقدس عطا فرمایا چنانچہ ہندو وہاں جا کر مرتے پنڈ دینے یعنی شرادھ کرانے کو باعث نجات تصور کرتے اور بہت کچھ خیر خیرات دان پن میں روپیہ اُٹھاتے ہیں پہلے زمانے میں یہ لوگ اپنا بلدان کیا کرتے اور آرے سے اپنے کو چروا دیا کرتے تھے اگر کوئی ہندو چارپائی پر مر جائے تو اُس کا بیٹا اس کا دوش دور کرنے کے واسطے وہاں ضرور جاتا ہے بلکہ اپنے پتروں یعنی ماں باپ کی نجات کے واسطے بھی۔ اُنکے مرنے کے بعد وہاں جا کر شرادھ کرانا فرض خیال کیا گیا ہے

گیاوال (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گیا کا وہ برہمن جو وہاں کے مندروں کی خدمت کرتا ہے۔ گیا جی کا پجاری۔ گیا کے مندر کا مجاور (۲۔ صفت) گیا کا رہنے والا۔

گیا (ہ) صفت:۔ (۱) گذشتہ۔ گذرا ہوا۔ اگلا۔ رفتہ۔ بیتا ہوا۔ ماضی۔ سابقہ۔ نکل گیا ہوا (۲) رفت۔ چلا گیا۔ روانہ ہوا۔ چلتا بنا۔ رخصت ہوا (۳) پچھلا۔ اخیر۔ جیسے گئے ہفتے میں یہ بات ہوئی تھی۔ (۴) بیتا۔ گذرا۔ گذر گیا۔ تمام ہوا۔ اخیر ہوا۔ ہو چکا۔ جاتا رہا۔ منقضی ہوا +

گیا بیتا (ہ) صفت:۔ (۱) گذرا ہوا۔ رفتہ و گذشتہ + پچھلا (۲۔ ہندو) نکما۔ ناکارہ۔ از کار رفتہ۔ بیکار۔ مہمل + (۳) بُرا۔ خراب +

گیا جان سے (ا) محاورہ:۔ یعنی جہانِ فانی سے چل بسا۔ راہیٔ ملک عدم ہوا۔ مر گیا۔ فنا ہو گیا۔ جیتا نہ بچا۔ زندہ نہ رہا۔ تباہ و برباد ہوا۔ خاک میں ملا (جان سے جانا زیادہ بولتے ہیں) ؎

گیا جان سے ایک عالم یہاں ولیکن نہ تیرا تغافل گیا ۔ ۔ ۔ (مصحفی)

گیا گزرا (ا) صفت:۔ (۱) رفتہ و گذشتہ۔ گذرا ہوا۔ بیتا ہوا (۲) کالعدم

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گیا

نیست و نابود ۔ معدوم ۔ مفقود ۔ عدم و وجود برابر ۔ ہوئے نہوئے یکساں ✤ محض بے تعلق ۔ کچھ واسطہ نہ رہا ۔ ؎

جب حرف محبت کے باہم سے گئے گزرے ہم تم سے گئے گزرے تم ہم سے گئے گزرے (نشاط)

(۳) از کار رفتہ ۔ عضو معطل ۔ مہمل ✤ از حد ناتواں ۔ نہایت کمزور ✤ مضغۂ گوشت ✤ ؎

ہرگز آنے نہ دینگے غیر کو جاں ہوئنگے کیسی ہی ہم گئے گزرے ۔ (میر سجاد)

(۴) نکما ۔ ناکارہ ۔ کم ہمت ۔ کم حوصلہ ۔ بودا ۔ بزدل ۔ نامرد ؎

سوز کے قتل پر کمر سبت باندھ ایسا جانا ہے کیا گیا گزرا (میر سوز)
سلیمانیت مجنوں کو ہکن اور وحشت میں مجنوں میں ایسا گیا گزرا ہوں ہر دل میں سما و نگا

(۵) ناچیز ۔ بیقدر ۔ بے حیثیت ۔ حقیر ۔ سبک ۔ بے عزت ۔ بے توقیر ۔ ذلیل ۔ رسوا ۔ خوار ۔ بے شرم ۔ بے غیرت ۔ بے حیا ۔ ؎

نہ پھر رکھینگے تیری راہ میں پا ہم گئے گزرے ہیں آخر ایسے کیا ہم ۔ (میر)

غیر سے چھپ چھپکے جدا تم سے جدا ملتے ہیں ایسے لوگوں سے کوئی اہل وفا ملتے ہیں
کیسے اُلفت کے مزے نام خدا ملتے ہیں جانیدو پوچھنے والے نہیں کیا ملتے ہیں } بند ناظم

بیوفاؤں سے عبث قصد وفا کرتے ہو
گئے گزرے نہیں تم ایسے یہ کیا کرتے ہو

(۶) تباہی کی حالت میں ۔ خستہ حال ۔ بربادی کی حالت میں ۔ خراب حالت میں ۔ بُرے حال میں ۔ دُرگت میں ؎

کوچۂ یار سے سنجائیں گے کیسے ہی ہونگے ہم گئے گزرے (میر)

(۷) خراب ۔ بُرا ۔ زبوں ۔ (۸) نالائق ۔ بد وضع ۔ بد اطوار ۔ بد چلن (۹) مفلس ۔ مفلوک الحال ۔ جیسے اُسے گیا گزرا نہ جانو اب بھی سینکڑوں روپے کا آدمی ہے ۔ (۱۰) مفلسی میں ۔ تنگدستی میں ۔ افلاس میں ۔ اِس گئے گزرے وقت میں بھی اَوروں سے اچھا ہے (۱۱) کم سے کم ۔ گئے درجے ۔ (۱۲) بٹے کھاتے ۔ ناقابلِ وصول ۔ جیسے اُنکا روپیہ تو گیا گزرا ہوا ۔ (۱۳) بحالت فعل ماضی (باز آیا سلام کیا ۔ دست بردار ہوا ۔ ہاتھ اُٹھایا ۔ جیسے میں اِس اخلاص سے گیا گزرا (۱۴ ۔ ۰) کسی کام کا نہ رہا ۔ کسی قابل نہ رہا ۔ بگڑ گیا ؎

اگر راہ میں اُسکی رکھا ہے گام گئے گزرے خضر علیہ السلام (میر تقی)

(۱۵) تباہ ہو گیا ۔ برباد ہو گیا ۔ جل کر خاک ہو گیا ۔ جل بُجھا ۔ کام تمام ہو گیا ؎

آتش عشق جا ہے چولہے میں جل گیا بھُن گیا گیا گزرا ۔ (رشک)

گیا گزرا ہونا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) جاتا رہنا ✤ نکما ہونا ۔ بیکار ہونا ۔ کام کا نہ رہنا ۔ بگڑ جانا ۔ خراب ہو جانا (۲) وصول نہ ہونا ۔ ڈوب جانا ۔ نہ پٹنا (۳)

گیا

کالعدم ہونا ۔ (۴) تباہ و برباد ہونا ۔ باقی معانی دیکھو گیا گزرا میں ✤

گیا وقت (ا) اسم مذکر :۔ (۱) وقت گزشتہ ۔ جلدی سے گزرا ہوا زمانہ ؎

مہرباں ہو کے بلالو مجھے چاہو جس وقت میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آبھی نہ سکوں (غالب)

(۲) عیش رفتہ ۔ لطف گزشتہ ۔ خوشی کا گزرا ہوا زمانہ ؎

سدا دور دوراں دکھاتا نہیں گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں ۔ (میر حسن)

گیا وقت پھر ہاتھ نہیں آتا (ا) کہاوت :۔ جو دم گزر جاتا ہے پھر میسر نہیں ہوتا ۔ عیش رفتہ کا پھر ملنا دشوار ہے ۔ گزرا سو گزرا ✤ بار بار موقع ہاتھ نہیں لگتا ۔ فرصت کو غنیمت سمجھو ✤

گیا گوایا (ہ) صفت :۔ (اوّل ماضی دوم تابع مہمل) جو گزر چکا ہو ۔ گزرا اور بیتا ہوا ۔ رفتہ و گزشتہ ۔ جیسے گیا گوایا پھر آگیا ✤

گیابھ (ہ) اسم مذکر :۔ (گنوار) گابھ ۔ حیوانوں کا حمل ✤

گیابھ ڈالنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) حمل گرانا ۔ پیٹ گرانا ۔ اسقاط کرنا ✤ خوف کے مارے بے وقت بچہ جن دینا (۲) نہایت رعب ماننا ۔ از حد ڈرنا ۔ جیسے اُسکے نام سے گیابھنی گیابھ ڈالتی ہے ✤

گیابھن (ہ) صفت :۔ (گنوار) حاملہ ۔ پیٹ والی ۔ گربھونتی ۔ دوجیا ✤ حاملہ حیوان

گیابھنی (ہ) صفت :۔ دیکھو (گابھن) ✤

گیارہ (ہ) صفت :۔ ایکادش ۔ ایک اور دس ۔ دہ و یک ۔ یازدہ ۔ احد عشر ۔

(کہاوت) :۔ ایک اور ایک گیارہ یعنی دو کے اتفاق سے گیارہ آدمیوں کی طاقت دو آدمیوں میں ہو جاتی ہے چنانچہ ایک کے ہندسہ کو دو جگہ لکھیں تو وہ بھی گیارہ پڑھے جاتے ہیں ✤

گیارھواں (ہ) صفت :۔ یازدہم ۔ گیارہ سے نسبت رکھنے والا ✤ متعلق بہ یازدہ

گیان ۔ س ۔ [illegible] اسم مذکر :۔ (۱) علم ۔ دانش ۔ واقفیت (۲) عقل ۔ فہم ۔ فراست ۔ دانائی ۔ سمجھ ۔ بوجھ ۔ بُدھ ۔ بُدھی ۔ ہوش ۔ خرد ۔ زیرکی ۔ چترائی ۔ (۳) علم معرفت ۔ علم الٰہی ۔ وہ خاص مذہبی علم جو غور و فکر اور فلسفہ کے وسیلے سے حاصل ہوتا ہے اس سے خدا تعالٰے کی قدرت اُسکا غیر مادّی ہونا جسمانی و دنیوی خوشیوں کی ناپائیداری فانی خوشیوں سے خدا اور اُخروی نجات کی کامل امید انسان کے ذہن میں سما جاتی ہے ✤ (۴) حواس خمسۂ ظاہری ۔ پانچوں اندریاں ۔ جیسے سُرت گیان ۔ اندری گیان ۔ چکشو گیان وغیرہ ✤

گیان چرچا ۔ (س) اسم مذکر :۔ (۱) علمی بحث ۔ مباحثۂ علمی ۔ علمی ذکر اذکار ۔ (۲) دینی یا مذہبی یعنی دھرم شاستر کا بکھان ✤

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گیا

گیان چوسر (ہ) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی چوسر جو کاغذ پر چھپی ہوتی اور اسمیں دو بڑے اور بہت سے چھوٹے چھوٹے سانپ بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ کسی خانہ میں نرد کے جانے سے دوزخ میں جانا اور کسی میں گوٹ کے چلے جانے سے جنّت میں جانا خیال کیا جاتا اور یہ کھیل صرف دو گوٹوں اور پانچ یا سات کوڑیوں سے عوام النّاس میں کھیلا جاتا ہے +

گیان گدڑی (ہ) اسم مؤنث :۔ خرقۂ درویشاں۔ فقیروں کی گدڑی۔ برقعۂ درویشی۔ دلقِ درویشاں۔ عارفوں یا کاملوں کی گدڑی +

گیان وان (س) صفت :۔ گیانی۔ بدھی مان۔ پنڈت۔ ودوان۔ عالم۔ فاضل۔ گنی۔ ہنرمند + دانشمند +

گیان ہوجانا (ہ) فعل لازم :۔ واقفیت ہوجانا۔ تبحر ہوجانا۔ معرفت حاصل ہوجانا + عرفان حاصل ہوجانا۔ فنافی اللہ ہوجانا۔ فنافی الوحدت ہوجانا +

گیانی (س) صفت :۔ (۱) دیکھو گیان وان (۲) عارف +

گیاہ (ف) اسم مؤنث (۱) ہری گھانس۔ علف۔ گراس (۲) کاہ۔ خشک گھانس

گئی بُو بُودار کی اور رہی کھال کی کھال (۱) کہاوت :۔ رتبہ کھو کر جیسے تھے ویسے ہی رہ گئے۔ ہوا ہوا کر بگڑ گئے۔ بن بنا کر بگڑ گئے +

گئے بیچارے روزے رہے ایک کم تیس (۱) کہاوت :۔ جب کسی مشکل کام کا کوئی حصّہ کرلیا تو وہ آسان نظر آنے لگا۔ یعنی جب پہلا روزہ رکھ لیا تو باقی روزے بھی رکھے برابر سمجھو +

گیت (ہ) اسم مذکر :۔ سرود۔ راگ + بھجن + گانا۔ وہ تکرار اور باوزن فقرے جو سُروں میں گائے جاتے ہیں۔ جیسے خیال۔ دھرپد۔ بھجن۔ پد وغیرہ +

گیت گانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) راگ الاپنا۔ سرود خوانی کرنا۔ نغمہ سرائی کرنا۔ بھجن کرنا۔ (۲) رام کہانی کہنا۔ طول طویل بیان کرنا (۳) گُن گانا۔ تعریف کرنا۔ مدح سرائی کرنا۔ مدّاحی کرنا۔ جیسے خصم کی کمائی کھائی بھائی کے گیت گائے + کسی کے کھائے کسی کے گیت گائے +

گیتا (س) اسم مؤنث :۔ (۱) راگ۔ گیت۔ بھجن۔ نغمہ۔ سرود + (۲) چرچا۔ بحث مباحثہ + ذکر۔ بکھان۔ تذکرہ (۳) مقولہ۔ ملفوظ۔ قول۔ (۴) ایک نام جو اکثر مباحثہ یا تذکرے یا ملفوظات وغیرہ اِس قسم کی ہندی کتابوں کا رکھا جاتا ہے جیسے شیو گیتا۔ رام گیتا۔ گیتا گوبند۔ پانڈو گیتا۔ بھاگوت گیتا وغیرہ جسمیں معرفت الٰہی کا ذکر ہے اسمیں کرشن جی اور ارجن کے وہ سوال و جواب ہیں جو مشکل مسایل الٰہیات پر باہم طے ہوئے ہیں اور ارجن نے کرشن جی سے مہابھارت کے بعد سوال کئے ہیں اور انہوں نے اُسکے جواب دیئے ہیں اسکے مصنف کرشن جی ہیں اکثر جب گیتا کا ذکر ہوتا ہے تو وہاں اِسی کتاب سے مراد لی جاتی ہے اور یہی گیتا سب سے زیادہ مشہور ہے۔

گید

گیتا گریاں (ہ) اسم مؤنث :۔ (گنوار عو) وہ گنوار عورتیں جو اکثر گیت جوڑا کرتی ہیں۔ گیت بنانے والی عورتیں +

گئے تھے نماز کو روزے گلے پڑے (۱) کہاوت :۔ ایک مشکل سے بچنا چاہا دوسری مشکل اور گلے پڑی۔ ایک کام سے عذر کیا دوسرا کام اور سپرد ہوا + اُلٹے لینے کے دینے پڑ گئے۔ امید کے برخلاف ظہور میں آیا + (کہتے ہیں کوئی شخص پانچوں وقت کی نماز سے تنگ آکر اس پابندی سے بچنے کے واسطے کسی مولوی صاحب کے پاس گیا کہ میری نماز معاف کردو۔ اُسنے کہا رمضان کے روزے بھی رکھا کر و تاکہ پورا فرض ادا ہو۔ پس اُس وقت سے یہ مثل ہوگئی) +

گیتی (ف) اسم مؤنث :۔ دُنیا۔ عالم۔ جگت۔ سنسار۔ جہان۔ زمانہ۔ دہر +

گیتی آرا (ف) صفت :۔ (۱) جہاں آرا۔ دُنیا کو آراستہ اور مزیّن کرنے والی + نہایت خوبصورت (۲) ایک خوبصورت پھول کا نام جو بصرہ میں ہوتا اور مُدّت تک تازہ رہتا ہے۔ جب یہ سُوکھ جاتا ہے تو لوگ اس کو کپڑوں میں رکھ کر انہیں بسا دیتے ہیں اسکی خوشبو مُشک سے مشابہ ہے (۳) اکثر مغلیہ خاندان کی عورتوں اور شہزادیوں کا نام بھی ہوتا ہے چنانچہ شاہجہاں کی ایک بیٹی کا نام بھی تھا +

گیتی افروز (ف) صفت :۔ (۱) عالم کا روشن کرنے والا۔ عالمتاب (۲) اسم مذکر) آفتاب۔ خورشید۔ سُورج +

گیٹس۔ انگلش (Gaiters) اسم مذکر :۔ جمع گیٹر جو انگریزی کے موافق ہے (۱) چمڑے یا موٹے کپڑے کی بنی ہوئی ایک پٹی سی جسے اکثر سوار لوگ بوٹ پہنکر پنڈلیوں پر بٹنوں یا بندوں سے کس لیتے ہیں۔ ٹخنہ پوش۔ (۲) موزے کا بند وہ ربڑ یا سوت کا فیتہ جسے موزوں کے پنڈلیوں سے نیچے اُتر پڑنے کی احتیاط کے واسطے اُوپر سے لگا لیتے ہیں +

گئے و رجے (۱) تابع فعل :۔ (۱) ہار کے۔ آخر کار۔ مجبوراً (۲) کم از کم۔ کم سے کم +

گیدڑ (ہ) اسم مذکر :۔ شغال۔ سیال۔ جمبو۔ شنغز۔ ایک درندہ کا نام جو کتّے سے چھوٹا ہوتا اور رات کے وقت کبھی نو بجے کبھی آدھی رات کو کبھی صبح ہوتے اپنے گروہ کے ساتھ بولا کرتا ہے۔ (عربی) ابو العرس۔ سرحوب۔ داوی

گیدڑ اُچھلا اُچھلا جب انگور کے خوشے تک نہ پہنچا تو کہا آخ تھو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھٹ

کھٹے ہوتے ہیں (۱) کہاوت :- بہتیری تدبیر کی جب نہ بن پڑی تو اوروں ہی کا قصور بتایا۔ اپنی شرمندگی کو شرمندگی خیال نہ کرکے دل کی تسلی دینے یا شیخی کے باعث قائل نہ ہونے کے موقع پر بولتے ہیں +

گیدڑ اوروں کو شگون بتلائے آپ اپنی گردن کتّوں سے تڑوائے (۱) کہاوت :- یعنی اوروں کو نصیحت اپنے کو فضیحت۔ اپنی خبر نہیں اوروں کا شگون دیکھتے پھرتے ہیں +

گیدڑ بولنا (ہ) فعل لازم :- (۱) گیدڑوں کا بھونکنا۔ (۲) شگون بد ہونا۔ بدشگونی کی علامت ظاہر ہونا۔ چونکہ کسی کام کے شروع پر گیدڑ کا بولنا منحوس خیال کرتے ہیں۔ اس وجہ سے بدشگونی کے موقع پر ہندو لوگ بولتے اور نیز شگونیے اسکی آواز سے شگونِ نیک و بد لیتے ہیں (۳) ویران ہونا۔ اُجڑنا جنگل ہو جانا۔ گدھوں کا ہل چلنا۔ اُلّو بولنا جیسے اب تو آدھے شہر میں گیدڑ بولنے لگے یعنی تباہ و ویران اور غیر آباد ہو گیا۔ دہلی کی موجودہ حالت کی نسبت کہتے ہیں +

گیدڑ بھبکی (ہ) اِسم مؤنث :- گیدڑ کی طرح غرّا کر حملہ کرنے کا ڈراوا۔ اوپری دھمکی۔ دکھاوے کی گھُرکی۔ غُرفِش۔ ڈراوا۔ ہیبت بیجا۔ اکڑ بھوں ؎

تاکجا اعدا کی گیدڑ بھبکیاں الغیاث اے شیرِ یزداں الغیاث (ناسخ)

(صاحبان لکھنؤ بھبکی بولتے ہیں)

گیدڑ جب جھیرے میں گرا تو کہا آج یہیں مقام ہے (۱) کہاوت مجبوری میں بھی شیخی نہ گئی۔ شرمندہ ہوئے مگر بات وہی رکھی +

(جب کوئی شخص اپنی تدبیر یا ارادہ پر کامیاب نہیں ہوتا اور اِس ناکامی کو اپنی بیوقوفی کے سبب ناکامی خیال نہیں کرتا تو اُسکے چھیڑنے کو یہ کہاوت کہتے ہیں) +

گیدڑ کی کمبختی آئے تو گانو کو بھاگے (۱) کہاوت :- جب دن کھوٹے آتے ہیں تو اُلٹی ہی تدبیر سوجھتی ہے +

گیدی (ف) صفت :- وہ شخص جسے رجولیت غیرت اور حمیت نہ ہو۔ بے غیرت۔ بے حمیت۔ بھاڑا۔ دیوث۔ بھڑوا۔ قلتبان + مخنث۔ نامرد۔ ہیجڑا + بزدل۔ کم حوصلہ + احمق۔ نادان۔ بےوقوف۔ بےتمیز ؎

تنہا نہ ہمارا مضحک ہے تو اے ضحاک گیدی تری ڈاڑھی پر ہنستا ہے سدا شانہ (سودا)

پھاکر بنگنی خرگوش کی حقے میں اے رندو پڑا ہو شیخ افیونی کو وہ گیدی بڑا خر ہے (شیخ باقر علی)

(اس محاورہ کا ماخذ لفظ گید ہے جسکے معنی چیل کے ہیں چونکہ چیل کی نسبت مشہور ہے کہ وہ چھ مہینے یا ایک سال نر اور اسی قدر مادہ رہتی ہے پس اس وجہ سے ایسے شخص کی نسبت بولنے لگے جسمیں عورت اور مرد کی صفت شامل ہو اور رفتہ رفتہ معانیٔ مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا) +

گیے

گیدی خر (ف) صفت :- بہت بڑا بیوقوف + نہایت بے غیرت۔ اُلّو۔ گدھا۔ بودھو۔ بھونڈو۔ ساٹھو۔ خرِ نا شخص +

غیر کو لے تو نہ ہمراہِ رکاب اے شہسوار لیدا ٹھوانیکے قابل بھی یہ گیدی خر نہیں ہے (باقر علی)

گیر (ف) امر از گرفتن جو اسم کے ساتھ ملکر اسم فاعل ترکیبی کے معنی دیتا ہے جیسے دستگیر گلگیر + جہانگیر عالمگیر وغیرہ +

گیر و دار (ف) اسم مؤنث :- پکڑ دھکڑ + جنگ و جدال۔ لڑائی + حکومت حکمرانی۔ سیاست + شان و شکوہ۔ تزک و احتشام +

(یہ دونوں امر کے صیغے ہیں۔ چونکہ حکومت اور موقع جنگ میں پکڑ لے جانے دے نگاہ رکھ وغیرہ اس قسم کے کلمے زبان پر آتے ہیں لہٰذا معانیٔ مذکورہ میں مستعمل ہو گیا) +

گیرائی (۱) اسم مؤنث :- (۱) گرفتگی۔ پکڑ۔ (۲) محکمہ ٹھگی۔ وہ محکمہ جسمیں ٹھگوں کے پکڑنے کا کام ہوتا ہے + نیز وہ محکمہ جس میں خفیہ پولیٹیکل راز کا دفتر اور افسر رہتا ہے۔

گیرنا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) (۱) دیکھو (گرانا) (۲) سانا۔ لگانا۔ جیسے کاجل گیرنا۔ سُرمہ گیرنا۔ (۳) بنانا۔ ڈالنا۔ تیار کرنا جیسے اچار گیرنا (۴) داخل کرنا ڈالنا جیسے کسی چیز میں ہاتھ گیرنا + کنوئیں میں گیرنا وغیرہ +

گیرو (ہ) اِسم مذکر :- ایک قسم کی لال مٹی جس سے اکثر جوگی یا سپیرے وغیرہ اپنے کپڑے رنگتے ہیں۔ گلِ ارمنی + مندہ +

گیروا (ہ) صفت :- گیرو کے رنگ کا۔ لال رنگ کا۔ جوگیا۔ گہرا گلابی۔ وہ رنگ جسے اکثر جوگی سنیاسی درویش وغیرہ پسند کرتے اور جیل خانوں کے قیدیوں کو بھی اِس رنگ کے کپڑے گرمی کے موسم میں دئے جاتے ہیں

گیڑی (ہ) اِسم مؤنث :- وہ لکڑی جس سے لڑکے کھیلتے ہیں اسمیں کسی کا نام پہنچی کسی کا نام ننگا۔ کسی کا ٹِلوا ہوتا ہے۔ ایک لکیر کھینچکر اُس سے ایک معمولی فاصلہ پر لکڑی رکھتے اور دوسرا شخص اُس پر لکڑی کی چوٹ لگا کر لکیر سے پار کرتا اور جیت لیتا ہے +

گیڑیاں (ہ) گیڑی کی جمع :- کھیلنے کی بہت سی لکڑیاں +

گیڑیاں کھیلنا (ہ) فعل متعدی :- لکڑیوں سے کھیلنا ؎

پانوں میں ڈالونگی اُسکے میں جھنکتی بیڑیاں کھیلنے جاتی ہے لڑکوں میں یہ کوکا گیڑیاں (رنگین)

گیسو (ف) اسم مذکر :- لمبے بال۔ عورتوں کے لمبے بال + کاکل۔ لٹ۔ بعض نے زُلف کا مرادف بھی لکھا ہے مگر یہ درست نہیں ہے۔ مرغولہ ؎

کھُل گیا گیسو جو کس بت گلفام کا موج بوئے گل میں عالم ہو گیا گلدام کا گویا،

گیے کٹک رہے اٹک (ہ) کہاوت :- یعنی جو کٹک گیا وہ وہیں کا ہو رہا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گمی

چونکہ شہر کنک سمندر کے کنارے پر جہاں جگنا تھ جی کا مندر ہے۔ ایک ایسی جگہ آباد ہے کہ بُعد مسافت اور خرابیٔ آب و ہوا کے باعث وہاں سے تیرتھ کر کے صحیح سلامت اور تندرست آنا مشکل ہے اِسوجہ سے ایسے محل پر بولتے لگے جہاں واپس آنیکی امید بہت ہی بہت ہو لیکن اب سرکار انگریزی کی طفیل مسافت کی دقّت دخانی جہاز اور ریل کے سبب سے جاتی رہی۔

گمی کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) درگزر کرنا۔ طرح دینا۔ اغماض کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ باز رہنا۔ پہلوتہی کرنا۔ جا نگر ٹالنا + کمی کرنا۔ فروگذاشت کرنا۔ جان کر چھوڑنا۔ کسر کرنا۔ کوتاہی کرنا ؎

اے ناوکِ نگاہِ بتاں گھر ہے دل ترا کرتا ہوں میں تو اضعِ مہاں سے کپ گئی (نصیر)

جو کبھی اُسنے بگڑ کر دہ کہی میں نے بھی آبنی مجھپہ تو پھر کی زندگی میں نے بھی (صابر)

عشق کیا صبر و تحمّل کی اگر بات گمی ظلم میں تو بھی نکرا وبتِ بد ذات گمی (رشک)

(۲) صبر کرنا۔ تحمل کرنا۔ برداشت کرنا۔ بُردباری کرنا۔ سہارنا۔ انگیزنا ؎

جگر منہ تک آتے نہیں بولتے غرض ہم بھی کرتے ہیں کیا کیا گمی (میر)

(۳) چوکنا۔ غفلت کرنا۔ تغافل فرمانا ؎

اُنکے ستم کی جا ہے فریاد کچھ نہ کچھ روزِ جزا ہے آج تو اے دل گمی نکر (للّا علم)

گمی نکرنا (ہ) فعل متعدی :- درگذر نکرنا۔ کمی نکرنا۔ کوتاہی نکرنا + پاس ولحاظ نکرنا۔ اسکی سند دیکھو نمبر ۳ صابر نمبر ۳ للّا علم)

گیگلا (ہ) صفت :- بھولا۔ سادہ لوح۔ بلّلا۔ بودھو۔ احمق۔ بھونڈو۔ بشر پا۔ مرد احمق و طفل مزاج +

گیگلاپن (ہ) اسم مذکر :- بھولا پن۔ سادہ لوحی۔ حماقت۔ بیوقوفی۔ نادانی +

گیگلی (ہ) اسم مؤنث :- پھُوہڑ عورت۔ بلّلی۔ بودلی۔ بھنسل۔ احمق۔ سٹلو رسٹر بلی۔ ٹرخل +

گیل (ہ) اسم مؤنث :- ہندو، (۱) راہ باٹ۔ راستہ۔ ڈگر۔ مارگ۔ مگ سڑک پگڈنڈا + پگ ڈنڈی۔ باٹ۔ بٹیا۔ روش +

نیر بھرن میں چلی دھام سے بیچ ملے پنگھٹ میں کان
وہ تو جانتے نہ دیں پنگھٹ کی گیل سندرپیارنکھت ساری بہاری (ٹھمری)
میکا ڈگر چلت دینی گاری

(۲) کیلوں کا گچھا۔ کیلوں کا خوشہ کیلوں کی ڈال خوشہ موز۔ تابع فعل) ساتھ۔ ہمراہ۔ سنگ + ؎

رستہ ایسا کیجئے جیسے بنجارے کا بیل ہناناتھ بن جھوڑا لاگا ڈولے گیل (دوہا)

گیل جانا (ہ) فعل لازم :- (ہندو) سنگ جانا۔ ساتھ جانا۔ ہمراہ جانا +

گیل کرنا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) ہمراہ کرنا۔ کسی کے ساتھ کرنا۔ سنگ کر دینا۔

گیمن

گیل گیل (ہ) تابع فعل :- (ہندو) سنگ سنگ۔ ساتھ ساتھ +

گیل لگے پھرنا (ہ) فعل لازم :- (ہندو) پیچھے پیچھے پھرنا۔ ساتھ ساتھ رہنا پیچھا لینا + درپے ہونا۔ درپے رہنا۔ پیچھا نہ چھوڑنا +

گیل لینا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) ہمراہ لینا۔ ساتھ لینا +

گیلا (ہ) صفت :- تر۔ نم۔ مرطوب۔ بھیگا ہوا۔ نمناک + سیلا۔ نم رسیدہ +

گیلا کرنا (ہ) فعل متعدی :- تر کرنا۔ بھگونا۔ نم کرنا۔ نمی پہنچانا +

گیلا ہونا (ہ) فعل لازم :- نم ہونا۔ بھیگنا۔ تر ہونا۔ نمناک ہونا +

گیلڑ (ہ) صفت :- ساتھ کا بچہ۔ پہلے خاوند کا وہ بچہ جسے عورت اپنے ساتھ دوسرے خاوند کے ہاں لائی ہو۔ ربیب +

گیلن۔ انگلش (GALLon) اسم مذکر :- کسی رقیق یا سیّال چیز کا پیمانہ جو چار کوارٹ یعنی چار بڑی بوتلوں کی برابر ہوتا ہے لیکن اندنوں میں جو گیلن رائج ہے وہ ۲۷۷، ۲۷۴ مکعب انچ کے برابر ہے۔

گین (ف) صفت :- مخففِ آگین (۱) بھرا ہوا۔ پُر۔ مملو۔ معمور۔ آلودہ جیسے خشمگین۔ اندوہگین۔ غمگین + سُرمگین وغیرہ (۲) صاحب۔ والا۔ خداوند جیسے شرمگین یعنی شرم والا۔ صاحب شرم +

گینا (ہ) اسم مذکر :- چھوٹے قد کا بیل۔ ٹھِنگنا بیل۔ گاوِ کوتاہ قد +

گینتی (ہ) اسم مؤنث :- کدال۔ کتی + زمین کھودنے کے ایک نوک کدال آہنی اوزار کا نام +

گینڈ (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) گج۔ ہاتھی۔ فیل۔ سونڈ والا + ناگ + ہاتھی و ننگ بہرہ جانور +

گیند (ہ) اسم مؤنث :- (۱) وہ کپڑے یا چمڑے کا چھوٹا سا گولہ جس سے لڑکے کھیلتے ہیں۔ گوے۔ سنرگل۔ کنجہ۔ کندک جسے کھدو پنجاب میں کہتے ہیں + ؎

جی نزاکت سے کلائی کے دھڑکتا ہے مرا ہاتھ میں گیند اُٹھا تُمنے اُچھالی بیدھب (ظفر)

(اہل لکھنؤ اور اہل پنجاب مذکر بولتے ہیں چنانچہ رشک نے بھی باندھا ہے ؎

بنا ہے ترے واسطے کاغذ بادی آسماں گیند تیرے کھیل کا یہ کرۂ زمیں نہیں۔ (رشک)

(۲) (تشبیہاً) جوان عورت کی سخت اور چھوٹی چھاتیاں (۳) ٹوپیوں کے رکھنے کا قالب۔ لکھنؤ (۴) جلانے کی گیند جسے اکثر دیوالی میں جلاتے ہیں اور اُسکے اندر سے ایک تار نکال کر تیل کی کُپّی تک لیجاتے ہیں۔ جسکے وسیلہ سے انہیں تیل پہنچتا رہتا ہے +

گیند بلّا (ہ) اسم مذکر :- گو و چوگان۔ کرکٹ۔ بیٹ اینڈ بول۔ ڈنڈے اور گیند کا کھیل +

گیند ترّی (ہ) اسم مؤنث :- بچّوں کے ایک کھیل کا نام جسمیں ایک دوسرے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گے گیند مارتے ہیں۔ پس جسکے وہ گیند لگ جاتی ہے وہی چور ہوتا ہے ✦

گیند دھڑکا (ہ) اسم مذکر۔ (لکھنو) گیند بازی۔ گیند کا کھیل ✦

گیند گھر (ہ) اسم مذکر: بڑا اونچا اور ٹوپی کان جیسیں صاحب لوگ گیند کھیلتے ہیں

گیندا (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کے زرد پھول اور اُسکے پودے کا نام۔ گُل صد برگ

گیندئی (ہ) صفت: گیندے کے رنگ کا۔ سُرخی لئے ہوئے زرد رنگ کا

گینڈا (ہ) اسم مذکر۔ (ایک جانور کا نام جو ہاتھی کے پاٹھے کی برابر بھینسے سے مشابہ اور اُسکی ناک پر ایک سینگ ہوتا ہے بلکہ بعض گینڈوں کے دو بھی سُننے میں آئے ہیں لیکن دو سینگوں کا گینڈا افریقہ کے سوا دوسری جگہ نہیں پایا جاتا۔ اسکی طاقت مشہور ہے۔ اور کھال ایسی مضبوط و سخت ہوتی ہے کہ اُسکی ڈھالیں بناتے ہیں۔ ہندو اسکی ہڈی کو مقدس سمجھ کر اُسکے چھلے ہاتھ میں رکھتے ہیں۔ فارسی میں ہے کرگدن۔ عربی میں ہرہنیں کہتے ہیں اور چوپایہ دودھ پلانے والے حیوانات میں سے ہے۔ اہلِ لغات نے لکھا ہے کہ اس کا بچہ پانچ برس تک ماں کے پیٹ میں رہتا ہے مگر ایک برس بعد سر نکال لیتا اور گھاس کھانی شروع کر دیتا ہے۔ جب اس طرح چار برس گذر جاتے ہیں تو ایک دفعہ ہی نکل کر بھاگ جاتا ہے چار برس تک پیٹ کے اندر رہنے میں یہ حکمت ہے کہ اُسکی ماں جسکی زبان نہایت سخت ہوتی ہے وہ اُسے چاٹ نہیں سکتی۔ کیونکہ اس بچّے کی کھال نہایت ملایم ہوتی ہے جو اُسکے چاٹنے کی تاب نہیں لا سکتی ورنہ تمام کھال جگہ جگہ سے چھِل کر خون خون ہو جاتی) ✦

گینڈلی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کُچھی۔ سُوت کا لچھا۔ سُوت کی انٹی۔ حلقہ۔ (۲) حلقہ مار۔ سانپ کا حلقہ بنا کر بیٹھنا۔ کُنڈلی۔ کُنڈل بنا کر بیٹھنا (بمکار خاص)

گینڈلی مار کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم۔ سانپ کا حلقہ زن ہو کر بیٹھنا۔ کُنڈلی مار کر بیٹھنا۔ کُنڈل بنا کر بیٹھنا ✦

گینگٹا (ہ) اسم مذکر:- (پوُرب) کیکڑا۔ سرطان۔ کرک ✦

گینی (ہ) اسم مؤنث:- چھوٹے قد کی گائے۔ دانہ خور گائے۔ نوبہ گائے ✦

گیو (ف) اسم مذکر:- گودرز کے بیٹے کا نام جو ایران کے مشہور پہلوانوں میں ہوا ہے۔ کہتے ہیں کہ کیخسرو اسکو ترکستان سے ایران میں لایا تھا ✦ نام بادشاہ

گئے وہ دن (ہ) محاورہ:- وہ زمانہ جاتا رہا۔ وہ عیش و نشاط کے ایام چلے گئے۔ اب وہ اقبال وہ زور وہ دَور دورا گیا گذرا ہوا ✦

گئے وہ دن کہ شب کٹتی تھی اپنی جنبش نیں — نظارہ دُور سے کرتے ہیں اب بھی جنبش نیں (معروف)

گئے وہ دن جو خلیل خاں فاختہ مارتے تھے (۱) کہاوت:- خوش اقبالی کا زمانہ جاتا رہا۔ اب ادبار کا زمانہ ہے ✦

گیہواں (ہ) صفت:- گندمی۔ گندم گون۔ کنک رنگا۔ نہ بہت کالا اور نہ گورا

چمپئی ✦ سانولا۔ ملیح ✦

گیہوں (ہ) اسم مذکر:- گندم۔ کنک۔ حِنطہ۔ آدمی کے حق میں یہ سب سے عُمدہ اور بہتر غلّہ ہے کیونکہ اسمیں غذائیت زیادہ اور گرمی و سردی میں معتدل ہے ✦

(یہ لفظ زبانِ سنسکرت میں ۔۔۔ گودھوم تھا اُس سے گوہوں ہوا جواب بھی پورب علی الخصوص علاقہ بھوجپور میں بولا جاتا ہے رفتہ رفتہ گیہوں ہو گیا)

گیہوں کی بال نہیں دیکھی (ہ) محاورہ:- یعنی ابھی تک گھر کی چار دیواری سے نکل کر یہ بھی نہیں دیکھا کہ گیہوں کا پیڑ اور اُسکی بال کیسی ہوتی ہے۔ نہایت نادان اور ناواقف کار ہے کہ اپنے گھر سے باہر قدم نہیں نکالا۔

ہُوا فریفتۂ حُسنِ گندمی کیونکر — کہ طفلِ اشک نے دیکھی گیہوں کی بال نہیں (حکمت)

گیہوں کی روٹی کو فولادی پیٹ چاہئے (۱) کہاوت:- یعنی نعمت کھا کر پچانے کو بڑا حوصلہ چاہئے۔ گیہوں کی روٹی وہ کھائے جو آپے سے باہر نہ ہو جائے ✦

گیہوں کے ساتھ گھن پس جاتا ہے (ہ) محاورہ:- امیروں کے ساتھ غریبوں کی شامت آجاتی ہے۔ شریروں کے ساتھ مسکین بھی خرابی میں آجاتے ہیں۔ خطاداروں کے ساتھ بے خطا بھی مصیبت میں پھنس جاتے ہیں ✦

ل

ل (ع) اسم مذکر:- (۱) عربی کا تیئیسواں فارسی کا ستائیسواں سنسکرت یا ہندی کے حروفِ صحیح کا اٹھائیسواں اردو کا تیسواں حرف جسے لام کہتے ہیں (۲) حسابِ جمل میں اسکے تیس عدد وضع کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف فارسی میں صرف رائے مہملہ اور کاف تازی سے بدلتا ہے۔ مگر ہندی میں اپنے اپنے موقع پر حروفِ ذیل سے۔ کبھی اوّل کبھی وسط کبھی اخیر میں بدلا گیا ہے۔ آ ب پ ت ٹ ج چ د ڈ ر ڑ س ق ک گ م ن و ی۔ انکی مثالیں ایک علیحدہ رسالہ میں لکھی جائینگی (۴) عربی میں واسطے لئے برائے کے معنی میں کلمہ کے اوّل آتا ہے جیسے للہ۔ خدا کے واسطے۔ لہٗ اُس کے واسطے ✦

لا (ہ) کلمہ نسبت (۱) منسوب۔ نسبت رکھنے والا۔ کا۔ والا دار وغیرہ جیسے اگلا۔ پچھلا۔ پچھلا۔ ورلا۔ پرلا۔ لاڈلا۔ بودلا۔ گٹھیلا۔ گیلا۔ رنگیلا۔ مٹیلا۔ ہیٹھلا۔ باؤلا وغیرہ (۲) تصغیر، چھٹائی ظاہر کرنے کے واسطے — جیسے کوٹھی سے کٹھلا۔ کھنڈ سے کھنڈلا۔ نانڈ سے ننڈولا۔ کھاٹ سے کٹھولا۔ وغیرہ (۳) تصغیر بالتحقیر جیسے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

موٹے سے موٹا مثلاً بھائنڈ سے بھنڈیلا علیٰ ہذا القیاس کھنڈ لا چھوٹا سا مکان وغیرہ (۴) تصغیر بالمحبت یا عظمت) جیسے مور سے مُرلا یعنی پیارا مور۔ چنانچہ گیتوں میں آیا ہے۔ مُرلا جھنگارے دریا کنارے بادر کارے گھر آئے سارے وغیرہ سُریلا پیارے سُروالا۔ چھبیلا اچھی چھب والا۔ رسیلا اچھے رس والا۔ مزیدار۔ ہریالا سبزہ آغاز۔ نوعمر دُولہا۔ زہریلا نہایت زہر دار۔ بھڑکیلا۔ نہایت بھڑک دار۔ چمکیلا نہایت چمکدار وغیرہ (۵۔ علامت ماضی) صرف بھوجپور اور گیہ میں ہے جیسے آئیلا آیا۔ گئیلا گیا۔ کھائیلا کھایا۔ کھلا کہا وغیرہ (۶۔ ف) پردہ۔ تہ۔ تو۔ جیسے لا برلا۔ یک لا دو لا وغیرہ چنانچہ دُلائی اسی سے بنا ہے۔ لاف دگزاف کا مخفف بھی فارسی میں آیا ہے اور نیز بمعنی مقراض جو شاید صرف لا کی مشابہت سے اس معنی میں مستعمل ہو گیا ہے +

لا (ع) حرف نفی ۔۔ (۱) نہ۔ نا۔ اَن۔ بغیر۔ بنا۔ (۲) نقیض نعم یا بلے۔ نہیں۔ برائے انکار۔ (۳۔ جبر و مقابلہ) مقدار مجہول یا نامعلوم +

لا اُبالی (ع) صفت۔ در اصل میں مضارع کا صیغۂ واحد متکلم ہے جسکے معنی ہیں مجھے خوف نہیں ہے باک ندارم۔ اس میں لا کے بعد ہمزہ بشکل الف ہے پس الف کی بجائے واؤ لکھنا یا پڑھنا غلطی میں داخل ہے گو لکھنے کا رواج واؤ سے ہی پڑ گیا ہے۔ اُردو اور فارسی والے معانیٔ ذیل پر اطلاق کرتے ہیں۔

(۱) نڈر۔ بے خوف۔ بے باک۔ دلیر ۔ ؎

ملادے لب سے لب ساقی لگادے مُنہ سے منہ ساقی
میں رند لاابالی ہوں تو مست لاابالی ہے (وزیر)

(۲) بے فکر۔ بیخبر۔ غافل۔ بے پروا۔ کچھ خبر نہ رکھنے والا + بیرحم۔ بے دردی۔ سنگدل۔ کٹھور ۔ ؎

لاابالی ہے وہ ایسا کہ مرے قاتل کے — ہیں پرے زنگ زدہ ہیں ابھی خنجر میلے۔ (مصحفی)
تصور میں ترے کہیو صبا اُس لاابالی سے — گلے لگ لگ کے رو یارات تصویر نہالی سے (لااعلم)
پروائے نفع و نقصان مطلق نہیں ہے اُسکو — اُسکی تو لاابالی سرکار ہے ہمیشہ (میر تقی)
آئینہ لیتا تجھ ہے وہ لاابالی دیکھنا — پھیر دیگا چار دن میں اے سکندر توڑ کر
کہاں تک پردہ اے آتش کھو اُس لاابالی ہے — محبت کا تری ہم بھی دم اے محبوب بھرتے ہیں (آتش)

(۳) آزاد منش۔ رند مشرب۔ آزاد کا سوتنا۔ دین و دنیا سے آزاد۔ لامذہب۔ منکرِ خدا اور رسول ۔ ؎

یہاں قُل کا پیالہ ہے وہاں مے کی پیالی ہے — مرا محبوب مے کش کیا ہی رندِ لاابالی ہے
واعظا ہو نہ درپئے ناسخ — عاشق و رندِ لاابالی ہے۔ (ناسخ)

نشستِ شیخ نے مجلس میں چھاتی توپکا ڈالی — لے آوے یاں کوئی اب جا کے سوزِ لاابالی کو (میر سوز)

(۴) شوخ۔ گستاخ۔ بے شرم۔ بے لحاظ۔ ٹیڑھ۔ چالاک۔ دھو یا دیدہ ۔ ؎

اُسنے غرفہ سے جب نکالی آنکھ — دیکھ لی ہمنے لاابالی آنکھ۔ (ظفر)

(۵۔ اسم مؤنث) بے باکی + بے پروائی + آزادی + آزاد منشی + بیرحمی + سنگدلی + شوخی ۔ ؎

رحم آیا نہ خستہ حالی پر — ضد رہی اپنی لاابالی پر
دعوئے غفلت سگالی کب تلک — لاف ہائے لاابالی کب تلک (مومن)

کُلاہِ کج سے ہر غنچے کی پیدا ہے گلستاں میں
کہ کیا کیا اس چمن میں دلبروں کی لاابالی تھی (میر تقی)

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ (ع) کلمۂ توحید۔ خدا کے سوا کوئی معبود (قابل پرستش) نہیں مسلمانوں کے نزدیک جسکی زبان سے مرتے وقت یہ کلمہ نکلتا ہے وہ بلاشبہ بخشا جاتا ہے پس اسی وجہ سے اہل اسلام مرتے وقت یہ کلمہ اکثر زبان پر لاتے اور اگر حالت نزع میں بے ہوش ہو جاتے ہیں تو آس پاس کے لوگ یہ کلمہ پکار پکار کر پڑھتے ہیں تاکہ مرنے والے کو اس کی خبر ہو جائے اور وہ بھی اپنی زبان سے نکال کر نجات پائے ۔ ؎

لے مُوا لا الٰہ الا اللہ — ہو گئے میں تیری جان کے صدقے (میر سوز)

لااُمّتی (ع) صفت۔۔ (۱) اُمّت سے خارج۔ منکرِ پیغمبر۔ لامذہب۔ محض بیدین۔ ذات سے باہر + کافر۔ ملحد۔ منکر + دینِ اسلام سے پھرا ہوا۔ (۲) نگرا۔ بے پیر۔ بے مرشد ۔۔ بے اُستادا۔ خود مُنڈا۔ ناقابل اعتبار +

لابُدّ (ع) تابع فعل ۔۔ مرکب از (لا بمعنی بغیر + بُدّ بمعنی چارہ) ناچار۔ لاعلاج۔ ناگزیر۔ بالضرور لازم۔ الزم۔ بیشک۔ یقیناً۔ بالتحقیق۔ قطعی + مجبور اً۔ چار ناچار +

لابُدّی (ع) اسم مؤنث ۔۔ ضروری۔ لازمی۔ یقینی +

لَاتُعَدُّ وَ لَاتُحْصیٰ (ع) صفت ۔۔ بے حد و نہایت۔ شمار و حساب سے باہر۔ انگنت۔ بے حساب۔ بے شمار +

لاثانی (ع) صفت ۔۔ بے نظیر۔ اکا۔ فرد۔ یکتا۔ بے مثل۔ یگانہ۔ جسکا دوسرا نہ ہو

لاجَرَم (ع) تابع فعل ۔۔ (نہیں لا + جرم چارہ) دیکھو (لابُدّ) +

لاجُنب (ع + ف) صفت ۔۔ جو جنبش نہ کر سکے۔ غیر متحرک۔ ثابت۔ قائم۔ (اُردو والوں نے جُنبش کا مخفف جُنب کر لیا ہے)

لاجواب (ع) صفت ۔۔ (۱) جواب سے معذور۔ چُپکا۔ خاموش۔ ساکت۔ چُپ۔ مُنہ بند۔ سکوت میں (۲) جسکا ثانی نہ ہو۔ بے نظیر۔ بے مثل۔ یکتا۔ یکا۔ یگانہ۔ فرد۔ اپنی نظیر آپ۔ بے جواب۔ (۳) مات۔ ہارا ہوا۔ مغلوب۔ عاجز۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۴) جھوٹا۔ کاذب۔ باطل ٭

لاجواب کر دینا (۱) فعل متعدی:۔ بند کر دینا۔ مات کر دینا۔ ہرا دینا۔ جواب نہ بنے دینا۔ چپ کر دینا ٭

لاچار (۱) صفت:۔ (صحیح ناچار کیونکہ عربی لائے نافیہ کے ساتھ فارسی کی ترکیب جائز نہیں اس وجہ سے اسکو غیر فصیح مانا جاتا ہے گو بعض شعرا نے اس امر کا خیال نہیں کیا ہے چنانچہ شیخ قلندر بخش جرأت آزردہ اور نواب الٰہی بخش خاں معروف نے بھی ایک آدھ جگہ باندھ دیا ہے

دل جو اک پردہ نشیں پر مبتلا ہے کیا کریں دیکھ کر مضطر اُسے ہیں ششدر و لاچار سے (جرأت)

نہ تو چھوڑے ہی بنے ہے اور نہ بُھلائے بنے ہم تو قابو میں بھی لا کر اُنہیں لاچار ہوئے (آزردہ)

غیر کو بھی کیا ورانداز ی ہے اے معروف یار کچھ نہیں بنتی تو پھر لاچار چغلی کھائے ہے (معروف)

(۱) لاعلاج۔ ناگزیر۔ ناچار جسکا چارہ نہ ہو ٭ لابُد (۲) مجبور۔ بے بس۔ بے قابو۔ عاجز۔ مغلوب و درماندہ۔ فرو ماندہ۔ (۳) اپاہج۔ محتاج۔ کام کاج سے معذور (۴) غریب۔ مفلس۔ کنگال۔ بیچارہ (۵) قدرت نہ رکھنے والا۔ ناقادر۔ دسترس سے معذور۔ (۶) بے سروسامان۔ بے نوا۔ بیکس ٭ بدنصیب۔ (۷) تابع فعل: ہار کر۔ مجبور ہو کر۔ ناچار ہو کر۔ مجبوراً۔ تھک کر۔ اخیر کے درجے۔ مثال دیکھو (شعر معروف اسی لفظ کے نوٹ میں) ٭

لاچار کرنا (۱) فعل متعدی:۔ عوام۔ (۱) مجبور کرنا۔ بے بس کرنا۔ عاجز کرنا۔ تھکانا (۲) اپاہج کرنا۔ محتاج کرنا۔ معذور کرنا۔ کام کا نہ رکھنا۔ نکما کرنا (۳) مفلس بنانا۔ تنگدست کرنا ٭

لاچارگی (۱) اسم مؤنث:۔ عوام۔ ناچاری۔ مجبوری۔ درماندگی۔ فرو ماندگی۔ بے بسی۔ بے کسی ٭ بدنصیبی۔ محتاجی ٭ غریبی۔ مفلسی۔ بے سروسامانی ٭

لاچار ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) لاعلاج ہونا (۲) مجبور ہونا۔ بے بس ہونا۔ (۳) عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا۔ تھکنا۔ ہارنا (۴) اپاہج ہونا۔ محتاج ہونا۔ نکما ہونا معطل ہونا۔ بیکار ہونا۔ معذور ہونا۔ (۵) مفلس اور کنگال ہونا۔ تنگدست ہونا۔

لاچاری (۱) اسم مؤنث:۔ عوام۔ بیچارگی۔ ناچاری۔ مجبوری۔ عاجزی۔ فرو ماندگی۔ درماندگی۔ معذوری۔ بے بسی۔ بے کسی ٭ محتاجی۔ مفلسی ٭ بے مقدوری۔ بے سروسامانی ٭ بدنصیبی ٭ مصیبت۔ جیسے لاچاری پربت سے بھاری (کہاوت:۔ یعنی اودنے مصیبت بھی بہت ہوتی ہے) ٭ ؎

بس میں آیا جو تمہارے اُسے چاہو سو کرو کیا تم آدمی سہتا نہیں لاچاری سے (محمد خاں رند)

لاحاصل (ع) تابع فعل:۔ (۱) بے سود۔ بیفایدہ۔ بے منفعت۔ اکارت۔ بر تھا۔ یونہیں فضول۔ نکما۔ جیسے یہ ساری کوشش لاحاصل ...

اپھل۔ نِس پھل۔ غیر بار ور۔ بے بر۔ (۲) صفت) بنجر۔ اوسر۔ (۴-۳) ناکارگر ٭

لاحَل (ع) صفت:۔ جو حل نہ ہو سکے۔ مشکل۔ دشوار۔ کٹھن۔ مغلق۔ دقیق۔ غامض۔ گوڑھ ٭

لاحول (ع) کلمۂ نفرت:۔ (۱) نہیں ہے قوت۔ نہیں ہے زور و توانائی۔ (۲-۱۔ مجازاً) لعنت۔ دھتکار۔ پھٹکار (۲-۱) شیطان کے بھگانے کا منتر۔ بھوت پریت دُور کرنے کا کلمہ ٭

لاحول بھیجنا (۱) فعل متعدی:۔ لعنت بھیجنا۔ لعنت کرنا۔ دھتکار کرنا۔ نفرت ظاہر کرنا جیسے ایسے کاموں پر لاحول بھیجتا ہوں ؎

لاحول بھیجتے ہیں مخیر شراب پر حضرت ہمارے اتنے بڑے پارسا ہوئے (مخیر)

لاحول پڑھنا (۱) فعل متعدی:۔ شیطان کے دُور کرنے کے واسطے زبان سے لاحول ولاقوۃ الا باللہ کہنا کیونکہ اہلِ اسلام کے اعتقاد کے موافق بھوت پریت اور شیطان اس کلمے سے بھاگتا اور نیز اُسے اذیت پہنچتی ہے پس حالت غیظ و غضب میں اکثر اس کلمہ کے پڑھنے کی ہدایت کیا کرتے ہیں تاکہ غصہ جو ایک جن یا دیو سے کم نہیں ہے دفع ہو ٭ اور چیز کے جاتے رہنے پر بھی ٭

لاحول ولاقوت (ع) کلمۂ تنفر:۔ یہ فقرۂ آیندہ کا مخفف ہے۔ اظہار نفرت اور نہایت بیزار ہونے کے موقع پر بولتے ہیں ؎

گر قتل ہی کرنا ہے قاتل کہیں جلدی ہو لاحول ولاقوت کیا دیر لگائی ہے۔ (ذوق)

لاحولَ ولاقوۃَ الا باللہ (ع) کلمۂ نفرت:۔ خدا تعالے کے سوا کسی میں کچھ طاقت اور زور نہیں ہے یعنی تقدیر ازلی یا حکم ربی سے کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ یہ کلمہ بھوت پریت جن و پری دیو اور شیطان وغیرہ کل خبیثوں کے دُور کرنے اور بھگانے کے واسطے یا جب کوئی چیز جاتی رہے تو اُسکے پا جانیکی اُمید میں زبان پر لاتے ہیں اور بعض اوقات اسکا مخفف کر کے صرف لاحَول یا لاحول ولا یا لاحول ولاقوۃ بھی کہدیتے ہیں ؎

واعظ نے مجھے کعبہ کی بتاتا ہے راہ کرتا ہے صنم کدہ سے مجکو گمراہ (رباعی)

میں کب مانوں ہوں ایسے شیطان کا کہا لاحول ولاقوۃ الا باللہ (میر سوز)

لاخراج (ع) صفت:۔ جسپر سرکاری محصول نہ ہو ٭ وہ زمین جسکی مالگذاری سرکار میں نہ دینی پڑے۔ بے باج۔ معافی ٭

لادعوے (ع) اسم مذکر:۔ (قانون) بے دعوے۔ دست برداری نزع۔ دست برداری۔ درگذر ٭ دستاویز عدم دعوے۔ فارغ خطی ٭

لادعوے پر مہر دینا (۱) فعل متعدی:۔ دست برداری اور عدم دعوے کی دستاویز لکھ دینا۔ دست بردار ہو جانا۔ دعوے سے ہاتھ اٹھا لینا ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لادوا (ع) صفت :- لاعلاج جسکی دوا نہ ہوسکے۔ جو علاج پذیر نہو۔ مرُاپاؤ ✦

لاریب (ع) صفت :- بیشک۔ بلاشبہ۔ تحقیق۔ یقیناً ✦

لازوال (ع) صفت :- جسکو زوال نہ ہو۔ غیر فانی۔ اٹل۔ قدیم۔ ہمیشہ رہنے والا۔ مستقل۔ انت۔ ازلی۔ ابدی ✦

لاسخن (ع+ف) صفت :- (۱) خاموش۔ بے زبان۔ چپکا۔ (۲) اسم مذکر) نامالایم بات۔ نامناسب اور بیجا بات۔ نازیبا کلام۔ گالی گلوج۔ بیہودہ کلام۔ ابے تبے۔ تُوتڑاق تو تکار۔ غیر مہذب کلام ✦

لاطائل (ع) صفت :- بے فایدہ۔ بے سُود۔ لاحاصل ✦ غیر مُنتج ✦

لاعلاج (ع) صفت (۱) دیکھو (لادوا) (۲) ناچار۔ لاچار۔ ناگزیر ✦

لاکلام (ع) صفت :- (۱) وہ بات جسمیں کچھ گفتگو کی جگہ نہ رہی ہو۔ بیشک بلاشبہ۔ بے چون وچرا۔ لاریب۔ یقیناً ✦ ضرور۔ مقرر۔ البتہ۔ لاکھوں میں ؎
محفل میں اُسکی جانا ٹھیرے اگر ہمارا نوبت کلام کی بھی پھر لاکلام پہنچے (اسیر)
بھینوں صورتِ قرآں سے ہم نہیں واقف تمہارا مصحفِ رُخ لاکلام دیکھتے ہیں (امانت)

لامذہب (ع) صفت :- جسکا کچھ مذہب نہ ہو۔ بیدین۔ ملحد۔ اَدھرمی ✦ دہریہ۔ زندیق۔ کافر۔ بے ایمان۔ ناستک ✦

لامکان (ع) صفت :- عالم الٰہی جو مکان اور جہات سے مُبرا ہے ✦

لاوارث (ع) صفت :- (۱) جسکا کوئی والی وارث نہ ہو ✦ نگوڑا۔ ناٹھا ✦ بے وارثا۔ (۲) وہ چیز جسکا کوئی حقدار نہ ہو۔ وہ چیز جسپر کوئی دعوے کرنے والا نہ ہو۔ مملوکِ بے مالک ✦

لاوارثا (۱) صفت :- دیکھو (لاوارث) ✦

لاوارثی (۱) اسم مؤنث :- بے وارثی چیز۔ وہ مال جسپر کوئی دعوے نکر سکے۔

لاوارثی مال (۱) اسم مذکر :- (قانون) وہ مال جسکا کوئی والی وارث اور دعوایدار نہ ہو ✦

لاولد (ع) صفت :- بے اولاد۔ نپوتا۔ نربس۔ اُوت نپوتا۔ بے اولاد۔ جسکے اولاد نہ ہو ✦

لاونعم (ع) حروف ایجاب۔ اوّل حرف نفی کے واسطے ہے اور دوسرا اثبات کے لئے۔ ہاں نہیں۔ آرے بلے ✦

لاہوت (ع) اسم مذکر :- (تصوف) عالم ذاتِ الٰہی جسمیں سالک کو فنافی اللہ کا مقام حاصل ہوتا ہے ✦
(لاہوت فعلوت کے وزن پر مصدر اور لفظ لاہ سے مشتق ہے۔ جیسے رغبوت ورحموت مگر

لاہ اصل میں لفظ اللہ ہے جو لفظ لیہ بمعنی پوشیدن و در پردہ رفتن سے ماخوذ ہے بعض کے نزدیک اسکی اصل لاہو الاہو درست ہے اور تا اسکے اخیر میں زائد کیونکہ اہل عرب کا دستور ہے کہ جب کلمات مغلقہ زبان پر لاتے ہیں تو اُن میں کبھی کچھ بڑھا دیتے اور کبھی گھٹا دیتے ہیں تاکہ نامحرم اُسکی حقیقت سے محروم رہیں پس لاہُو بھی اِسی قسم کی نفی ہے یعنی نہیں ہے۔ تجلی صفات طایفہ افراد کے لئے مگر تجلیٔ ذات۔ واللہ اعلم بالصواب۔

لایزال (ع) صفت :- زایل نہ ہونے والا۔ بیزوال۔ ہمیشہ رہنے والا ✦ دائمی۔ قدیم (صفات الٰہی) ✦

لایعقل (ع) صفت :- صیغۂ مضارع منفی جو استمرار کے واسطے آتا اور حیوانوں کی بے عقلی و نادانی کے سبب اُنکی صفت واقع ہوتا ہے مجازاً ہر ایک بیوقوف و نادان کے لئے بھی آجاتا ہے ✦

لایعلم (ع) صفت۔ جاہل و بے علم۔ حیوان کی صفت میں آتا ہے ✦

لایعنی (ع) صفت :- بیفایدہ۔ لغو۔ پوُچ۔ بیہودہ ✦ غیر منتج۔ بے نتیجہ۔ لاحاصل ✦

لایموت (ع) صفت :- (۱) غیر فانی۔ نہ مرنے والا۔ اسٹ۔ امر۔ (۲) جس سے مر نہ سکے۔ جیسے قُوت لایموت یعنی خوراک قابل زندگی۔ وہ خوراک جو جسم اور رُوح دونوں کے قایم رکھنے کے واسطے مکتفی ہو ✦

لابھ (س) اسم مذکر :- (۱) نفع۔ فائدہ۔ منفعت۔ حصُول۔ پراپتی۔ سُود (۲) تحصیل اکتساب۔ حصُول (۳) یافت۔ بُرد۔ بالائی آمدنی۔ مفت کی آمد۔ رشوت۔ (۴) چاند کا گیارھواں نچھتر۔ چاند کا گیارھواں گھر۔ یازدھم منزل قمر۔ (۵) لالچ لوبھ۔ حرص۔ طمع۔ لالسا ✦

لابھ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :- فایدہ اُٹھانا۔ نفع حاصل کرنا۔ کمانا دھمانا ✦

لابھ بنا نہیں ہر کے (ہ) کہاوت :- اِسکے دو معنی ہیں ایک تو یہ کہ خداتعالے کی امداد بغیر فایدہ نہیں ہوسکتا۔ دوسرے یہ کہ لالچ کے بغیر کوئی خدا کو بھی نہیں پوُجتا ✦

لات (ع) اسم مذکر :- عرب کے تین مشہور بتوں یعنی منات وعزٰی میں سے تیسرے بُت کا نام جسے شعیب علیہ السلام کی قوم پوُجتی تھی۔ اور زمانہ جاہلیت تک اسکی پرستش برابر جاری رہی ✦

لات (ہ) اسم مؤنث :- لکد۔ لت۔ لچ۔ پاؤں کی ضرب۔ ٹھوکر ✦ ؎
رفتار سے کرتے رہو پامال بتوں کو چلتی سر عزا پہ رہے لات تمہاری (صبا)

لات جانا (ہ) فعل لازم :- (گنوار) گائے بھینس کا دُودھ سے ہٹ جانا۔
(چونکہ جب دُودھ کم ہوجاتا ہے تو یہ جانور دُودھ نکالنے والے کو لات مار کر اپنے پاس سے ہٹاتے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہیں اسوجہ سے یہ محاورہ ہوگیا) +

لات چلانا (ہ) فعل متعدی :- ٹھوکر مارنا - پاؤں کی ضرب لگانا - دولتی پھینکنا - دولتی مارنا - ٹھکرانا + لگدکوبی یا لگدبازی کرنا +

لات لگانا (ہ) فعل متعدی :- ٹھوکر مارنا - ٹھکرانا - لتیانا - لگدزنی کرنا + بے ادبی کرنا - گستاخی کرنا - ؎

ٹک بجھکر تو لگاؤ لات ہاں بہرِ خدا　　یہ کنشتِ دل ہے دیکھو اے بتاں بہرِ خدا (نصیر)

کیونکر یہ میرے کعبۂ دل پر لگائے لات　　عرش بریں پہ ہے بتِ عیار کا دماغ (ظفر)

لات مار کر کھڑا ہونا (ہ) فعل لازم :- عو - جن کر تندرستی کے ساتھ اُٹھنا - جننے سے بخیریت فراغت پانا + اس میں پلنگ کو لات مار کر کھڑا ہونا تھا (فقرہ)

خدا نے پٹھانی گنوار یوں ہی کو دی ہے کہ ادھر جنا اُدھر پلنگ کو لات مار کر کھڑی ہوگئیں +

لات مارنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) دیکھو لات چلانا + (۲) نفرت ظاہر کرنا - اظہار تنفر کرنا - بیزار ہونے کی علامت جتانا - خفگی سے ٹھوکر مارنا + بیقدری کرنا - بے عزتی کرنا - جیسے گھر آئی لچھمی کو لات مارتا ہے - کیوں روٹی کو لات مارتے ہو بھلے چنگے روزگار کو لات مار کر چلا آیا ؎

مُنہ اُن سے بُرا ہوں جنکے لیے میں ہزار حیف وہ شوخ　　کبھی نہ لات بھی آکر مزار پر مارے (جرأت)

(۳) چھوڑنا - ترک کرنا - تیاگنا - غرض نہ رکھنا - باز آنا - ہاتھ اُٹھانا - کسی قسم کے آرام یا بہتری خواہ دولت و بہبودی سے جان بوجھ کر درگذر کرنا - جیسے بہشت میں لات مارنا یعنی بہشت سے نافرمانیِ والدین کے سبب اپنے ہاتھوں باز رہنا - جنت سے ہاتھ اُٹھانا ؎

مع قارُوں زمیں میں دھنس گیا گنجِ زرِ قارُوں　　کسی نے دولتِ دُنیا پہ ایسی لات ماری تھی (لا اعلم)

(۴) بے ادبی کرنا - گستاخی کرنا +

لات مُکی (ہ) اسم مؤنث :- جنگِ لگد و مُشت - وہ لڑائی جو لاتوں اور گھونسوں سے ہوتی ہے + لاتوں اور مُکّوں سے مارنے کی لڑائی - لپاڈُکی +

لاتوں (ہ) اسم مؤنث :- لات کی جمع جو حروف مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آجانے کے سبب یائے مجہول کو واوِ مجہول سے بدل کر بنا لیتے ہیں +

لاتوں کا بھوت یا دیو باتوں سے نہیں مانتا (ہ) کہاوت :- جوتی خور از بانی سمجھانے سے نہیں سمجھتا - بد آدمی پٹے بغیر نہیں مانتا - شریر یا سرکش مار پیٹ سے ہی درست ہوتا ہے - رذالہ جوتے سے ہی ٹھیک رہتا ہے +

لاتیں (ہ) اسم مؤنث :- لات کی جمع + لگدہا - لتہا +

لاتیں چلانا (ہ) فعل متعدی :- لاتوں سے مارنا - ٹھوکریں لگانا - ٹھکرانا +

دُلتیاں مارنا - لاتیں لگانا - پاؤں چلانا +

لاتیں کھانا (ہ) فعل متعدی :- لاتوں سے پٹنا - ٹھکرایا جانا - دُلتیاں کھانا - جیسے دُولہا دُلہن پائے شہ بالا لاتیں کھائے +

لاتیں مارنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (لاتیں چلانا) +

لاٹ (ہ) اسم مؤنث (۱) دیکھو (لاٹھ) (۲) لَو - شعلہ + جوالا مُکھی پہاڑوں کی لپٹ - زبانۂ آتش +

لاٹ (ا) صحیح انگلش (LORD) لارڈ - (۱) خداوند - صاحب - مالک - آقا + جواب دِہ - ذمہ وار - کفیل + امیر + مخدوم + سرتاج (۲) عامل - حاکمِ مُلک + جلیل القدر حاکموں کا لقب + (۳) ایک قسم کا اعزازی خطاب راے - راؤ - و نواب - خان - (۴) نواب زادہ - رئیس زادہ - کنور (۵) وہ شخص جو پارلیمنٹ کا ممبر ہو (۶) شوہر - میاں - خصم - پتی - سوامی (۷) خدا تعالے - (۸) ہندوستان کا صوبہ یعنی لفٹنٹ گورنر + گورنر + گورنر جنرل +

وجب مُلکی لاٹ یا بڑا لاٹ کہینگے تو وہاں وائسرائے یعنی نائب السلطنت یا گورنر جنرل سے مراد ہوگی اور جنگی لاٹ کہینگے تو وہاں کمانڈر انچیف یعنی سپہ سالار ہند سے اور جب چھوٹا لاٹ کہینگے تو لفٹنٹ گورنر یعنی ہندوستان کے کسی احاطہ یا صُوبہ کے حاکم اعلےٰ سے)

لاٹ پادری (ا) اسم مذکر :- لارڈ بشپ - پادریوں کا سب سے بڑا پادری - ہندوستانی مفصلات کے گرجا کا پادری +

لاٹ صاحب (ا) اسم مذکر :- گورنر جنرل یا کمانڈر انچیف کا ایڈی کیمپ - سیناپتی - ایجوٹنٹ + مشیرِ سلطنت +

لاٹ انگلش صحیح LOT (لوٹ) مجموعہ - مختلف چیزوں کا ڈھیر - نیلام کی وہ چیزیں جو کئی ملا کر بولی کے واسطے رکھی جائیں - اشیائے مختلفہ یا متعددہ کا مجموعہ + تھوک - گڈا - گٹھا - گٹھی - بنڈل +

لاٹھ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کھمبا - مینار - ستون - کھم - تھم + کیلی + پتھر یا لوہے خواہ اینٹوں کا بنا ہوا یادگاری ستون (۲) لاٹھی - بانڈی - لٹھ - بیساکھی - چوبدستی - عصا - جریب (۳) چکی کی کیلی + مجوّر - دُھری (۴) کولھو کی لمبی اور موٹی لکڑی جسکے دباؤ سے تیل نکلتا ہے - کولھو کا لٹھا جیسے تیلی کے تینوا برس اُوپر سے ٹوٹے لاٹھ + (۵) موسل - موسلی - دستۂ ہاون - موگری - دستہ - (۶) چرخے کی سب سے لمبی اور بیچ کی کھونٹی جسمیں سے مال آتی جاتی اور وہ دونوں گُڑیوں کے بیچ میں رہتی ہے (۷) - (ا) دیکھو (لاٹ یعنی خداوند جو انگریزی لارڈ سے بگڑا ہے) + تشبیہاً طویل القامت - لمبو - دراز قد - سرا پے کا ہاتھ +

لاٹھی (ہ) اسم مؤنث :- بیساکھی - بانڈی - عصا - جریب - چوب دستی - ہاتھ کی لکڑی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لاٹھی پاٹھی (ہ) اسم مؤنث :۔ (پُورب) زدوکوب۔ مار پیٹ۔ باٹھی بنڈول
لاٹھی پونگا (ہ) اسم مذکر :۔ (بنگال) (۱) لٹھ اور بانس۔ لاٹھی اور سونٹا (۲) باٹھی بنڈول۔ لاٹھی لٹھول۔ لٹھم لٹھا۔ لاٹھیوں اور بانڈیوں سے لڑنا۔ زدوکوب۔ مار پیٹ جُوتی پیزار۔ سر پھٹول جیسے بنگالیوں کی نسبت مشہور ہے کہ جب محلّے میں کسی سے لڑائی ہوتی ہے تو وہ لڑنے مرنے کی بجائے یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں "سرکار لڑو ر بابا لڑو لاٹھی پونگے سے کیا لڑنا"۔
لاٹھی پونگا کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (پُورب) باٹھی بنڈول کرنا۔ لاٹھی لٹھول کرنا سر پھٹول کرنا۔ جوتی پیزار کرنا ✦
لاٹھی ٹوٹے نہ باسن پھوٹے (ہ) کہاوت :۔ اِس طرح کام لینا جس میں کسی کا نقصان نہ ہو۔ نرمی سے کام نکالنا چاہیئے ✦
لاٹھی ٹیک کے چلنا (ہ) فعل لازم :۔ لکڑی پکڑ کے چلنا۔ لکڑی کے سہارے سے رفتار کرنا ✦ بوڑھوں کی طرح چلنا ✦
لاٹھی کپار سے بھیٹ نہیں جھوٹوں باپ باپ (ہ) کہاوت :۔ ناحق کی داویلا۔ بلا سبب دُہائی یعنی کھوپری اور لاٹھی سے ابھی تک مٹھ بھیڑ ہوئی نہیں کہ باپ کو پکارنا شروع کر دیا ✦ (پُوربی مثل ہے) ✦
لاٹھی کے ہاتھ مالگزاری بیباق (ا) کہاوت :۔ مار پیٹ سے جلدی دام وصُول ہوتے ہیں۔ مار دھاڑ سے معاملہ جلدی وصُول ہو جاتا ہے ✦
لاٹھی لٹھول (ہ) اسم مؤنث :۔ باٹھی بنڈول۔ سر پھٹول۔ جُوتم جاتا۔ جُوتی پیزار۔ مار پیٹ۔ زدوکوب ✦
لاٹھی مارے پانی نہیں جُدا ہوتا (ا) کہاوت :۔ بھائی بندوں میں فرق ڈلوانے سے فرق نہیں پڑتا۔ کسی کے بہکائے سکھائے سے قرابت یا رشتہ نہیں ٹُوٹ جاتا۔ گوشت سے ناخن جُدا نہیں ہوتا ✦
لاج (ہ) اسم مؤنث (۱) حیا۔ شرم۔ لحاظ۔ حجاب ✦ ننگ ✦ عار ✦ خجالت شرمندگی۔ غیرت ؎
یہ چاہت ہوئی ایک کو ایک کی جو آنے لگی لاج کو بھی ہنسی (انشلر)

جب سے سُندر صُورت دِشٹ پڑی جی چنچل اپنا ہو جو رہا ہے
بھوجن بھون سُہات نہیں اِن نینن سے جل جات بہا ہے
مات پِتا سمجھائیں سبھی نیک نہ لاگے کا ہُو کہا ہے
لوگ کہت سکھی لاج کرو جب لاگ گئی تب لاج کہا ہے
(ایضاً)

(۲) عزت۔ آبرو۔ حُرمت۔ پت جیسے بڑوں کی لاج کھُونا بُروں کا کام ہے
لاج آنا (ہ) فعل لازم :۔ لحاظ آنا۔ شرم ہونا۔ شرم لگنا ✦ غیرت آنا ✦

لاج رکھنا (ہ) فعل متعدی۔ عزّت بنی رکھنا۔ آبرو نہ بگڑنے دینا ✦ عزت بچانا۔ شرم رکھنا۔ رسُوخ قایم رکھنا۔ بات بنی رکھنا ✦
لاج سے مرنا (ہ) فعل لازم :۔ شرم و غیرت کے مارے بیٹھا جانا ✦
لاج کرنا۔ (ہ) فعل متعدی :۔ شرم و لحاظ کرنا ✦
لاج کی آنکھ جہاز سے بھاری (ا) کہاوت :۔ یعنی جہاز اپنی جگہ سے چل سکتا ہے مگر لحاظ کی آنکھ اُونچی نہیں ہو سکتی۔ شرم والے کی مشکل ہے۔ شرمالُو ہر طرح سے نقصان اُٹھاتا ہے ✦
لاج ونت یا لاجونتا (ہ) اسم مذکر :۔ (ہندُو) حیامند۔ شرم و لحاظ والا ✦
لاج ونتی (ہ) اسم مؤنث :۔ (ہندُو) شرم والی۔ غیرت مند۔ صاحبِ غیرت۔ عصمت والی۔ پاکدامن۔ ناک والی ✦ نیک بخت ✦
لاجورد (ف) اسم مذکر :۔ (۱) لازورد۔ ایک قسم کا چمکدار نیلا پتھر جس کے نگینے بناتے اور پیس کر کتاب و تصویر وغیرہ پر اُس کا رنگ چڑھاتے یا جدول کرتے ہیں۔ یہ جس قدر دھویا جاتا ہے اُسی قدر نکھرتا اور خوشنما ہوتا ہے۔ لاجوردِ مغسُول کا مزاج اوّل درجہ میں بالعموم میں یابس۔ رافعِ امراضِ سوداوی و توحش و غم وغیرہ ؎
کرتے مصوّر اُس کو تصویرِ خضر میں صرف ہوتا جو تیرے خط سا کچھ لاجورد پایا (آتش)
(۲) ولایتی نیل جو نہایت عمدہ ہوتا اور گندک کی آمیزش سے بنتا ہے۔
لاجوردی (ف) صفت :۔ (۱) نیلا۔ نیلگوں۔ لاجورد کے رنگ کا۔ (۲۔ اسم مذکر) وہ رنگ جو نمادہ رس عرق لیمو و جغرات سے تیار کیا جاتا ہے
لاجوں مرنا (ہ) فعل لازم :۔ نہایت شرم اور غیرت سے بیٹھا جانا۔ نہایت شرم و لحاظ کرنا۔ نہایت شرمندہ ہونا۔ شرم کے مارے زمین میں گڑا جانا۔ جیسے اپنی ٹانگیں کھولیئے اور آپ ہی لاجوں مریئے ؎

ران کی چھلکی دکھادیں کس کو وہ ہے فی المثل
یعنی لاجوں آپ مریئے کھول اپنی ران کو
(بحر)

(اس جگہ نون جمع کا نہیں ہے مگر اظہار کثرت کے واسطے ضرور ہے جیسے بھُوکوں مرنا وغیرہ)
لاحق (ع) صفت :۔ پیچھے سے آ کر ملنے والا۔ بعد میں شریک ہونے والا ✦ پیوستہ۔ چسپاں۔ ملا ہوا۔ چمٹا ہُوا۔ جُڑا ہوا۔ وابستہ ✦ کسی چیز کے پیچھے لگا ہُوا۔ ضمیمہ۔ تتمہ۔ تکملہ ✦
لاحق ہونا (ع) فعل لازم :۔ چمٹنا۔ وابستہ ہونا۔ لپٹنا۔ ملنا۔ جیسے مرض لاحق ہونا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لاح

لاحقہ (ع) صفت :۔ ملحقہ ۔ پیچھے لگا ہوا ۔ چمٹا ہوا ۔ وابستہ ۔ موجودہ جیسے مرض لاحقہ ۔

لاد (ہ) اسم مؤنث :۔ (گنوار) گدھے یا ٹٹو وغیرہ کا بھار ۔ گھاس سلدا ہوا بوجھ ۔ جیسے لادہے اُپلوں کی ۔ (آواز)

لادچلنا (ہ) فعل لازم (گنوار) :۔ اسباب وغیرہ باندھ بوندھ کر رخصت ہونا ۔ کوچ کرنا ۔ جیسے سب ٹھاٹھ پڑا رہجائیگا جب لاد چلیگا بنجارا ۔

لادنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) کسی جانور پر بوجھ رکھنا ۔ بھار رکھنا ۔ گاڑی یا چھکڑے وغیرہ میں اسباب بھرنا ۔ جیسے لاد دے لدا دے لادنیوالا ساتھ دے (۲) کثرت سے بوجھ رکھنا ۔ بہت سا بوجھ آدمی پر رکھ دینا ۔ (۳) کُشتی) دُھڑ پر اُٹھالینا ۔ کولے پر اُٹھالینا ۔

لادناپھاندنا (ہ) فعل متعدی :۔ اسباب کو بار کرنا ۔ رخت سفر باندھنا مسافرت کا قصد کرنا ۔ استر بستر اُٹھانا ۔ بدھنا بوریا سنبھالنا ۔

لادی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) لدجانے کے قابل بوجھ ۔ بوجھ ۔ بھار ۔ بوجھا ۔ (۲) دھوبیوں کی گٹھڑی ۔ پشتارہ گازراں ۔

لادیا (ہ) اسم مذکر :۔ بوجھ لاد کر لیجانے والا ۔ چھکڑے لاد کر لیجانے والا ۔ باربردار ۔ بارکش ۔

لاڈ (ہ) اسم مذکر :۔ ناز ۔ لاڑ ۔ پیار ۔ اخلاص ۔ محبت ۔ ماتما ۔ دُلار ۔ غنج و دلال ۔ چاؤ چوچلا ۔

لاڈپیار (ہ) اسم مذکر :۔ پیار اخلاص ۔ لاڈ دُلار ۔

لاڈکرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) ناز کرنا ۔ جیسے ماں باپ سے سب لاڈ کرتے ہیں (۲) پیار کرنا ۔ چمکارنا ۔ ماتما جتانا ۔ دُلار کرنا ۔

لاڈ لڈانا (ہ) فعل متعدی :۔ (ہندو) ناز و نعمت سے پالنا ۔ چاؤ چوچلے میں پرورش کرنا ۔

لاڈا (ہ) اسم مذکر :۔ (گنوار) (۱) نیل کا کچا پودا ۔ (۲) ایک سوانگ کا نام جسے لاڈا لاڈی کا سانگ بھی کہتے ہیں ۔

لاڈا لاڈی (ہ) اسم مذکر :۔ (ہندو) لاڈا لاڈی دُولہا دُلہن بنڑا بنڑی بنا بنی ۔

لاڈا لاڈی کا سوانگ (ہ) اسم مذکر :۔ ایک قسم کا تماشا یا کھیل جس میں دُولہا اور دُلہن کا سوانگ بناتے ہیں ۔

لاڈلا (ہ) صفت :۔ پیارا ۔ عزیز از جاں ۔ دُلارا ۔ وہ بچہ جسے ماں باپ نے نہایت محنت اور محبت سے ناز و نعمت میں پرورش کیا ہو ۔ نازپروردہ

لاز

چاہیتا ۔ آنکھوں کا تارا ۔ جاکِ دل کا پیوند ۔ آنکھوں کی پُتلی ۔ کلیجے کی کور ۔ لختِ جگر ۔ فرزند جگر بند ۔ وہ لڑکا جو ماں باپ کی محبت سے آوارہ اور بدراہ ہو گیا ہو جیسے لاڈلا پوت کٹورے ۔

تُو ساتوں پریوں کا ہیگا وہ لاڈلا بھائی کہ تیری لیتی ہیں چٹ چٹ بلائیں وہ ہم (رنگین)

پُوچھتے کیا ہو چشم پُرنم کو پوچھو تم اپنے لاڈلے غم کو (میرسوز)

تمہاری زلف کا شامت زدہ کو سودا ہے بلائے عشق میں دل نگہاں پھنسا میرا
نہ کیونکہ روؤں کہیگا وہ جا کہیں ہیں آہ رفیق میرا جگر میرا لاڈلا میرا (ظہور احسان)

لاڈلی (ہ) اسم مؤنث :۔ پیاری ۔ دُلاری ۔ نازپروردہ ۔ نازونعمت کی پلی ہوئی وہ لڑکی جو زیادہ محبت کے سبب کاہل سست ۔ سرکش ۔ غیر مہذب اور بدراہ ہو گئی ہو ۔ محبت کے سبب بگڑی ہوئی ۔ اکثر مسلمان عورتوں کا نام جیسے لاڈلی خانم لاڈلی بیگم وغیرہ

لاڈو (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) دیکھو لاڈلی (۲) دُلہن ۔ عروس ۔ بنی ۔ بنڑی ۔

لار (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) قطار ۔ صف ۔ پرا ۔ لنگ ۔ اُونٹوں کی قطار ۔ (۲ ۔ پورب) مُنہ کی رال ۔ لعاب دہن ۔ تھوک ۔

لارالیری (ہ) اسم مؤنث :۔ لیت و لعل ۔ آرے بلے ۔ آلا بالا ۔ ٹال مٹول ٹالم ٹول ۔ حیلہ حوالہ ۔ جیسے لارالیری کا یار کبھی نہ اُترے پار ۔ (اصل میں یہ لفظ لائے اور لے رے تھا جو لطایف الحیل کے واسطے مستعمل ہے کثرت استعمال سے یہ صورت ہو گئی) ۔

لارالیری لگانا (ہ) فعل متعدی :۔ ٹال مٹول کرنا ۔ ٹالم ٹولا کرنا ۔ لیت و لعل کرنا ۔ آرے بلے کرنا ۔ ٹالنا ۔ حیلہ حوالہ کرنا ۔ آجکل آجکل کرنا ۔

لاڑ (ہ) اسم مذکر :۔ (گنوار) دیکھو (لاڈ) ۔

لاڑنا (ہ) فعل متعدی :۔ (گنوار) دیکھو (ڈالنا) ۔

لاڑھیا (ہ) اسم مذکر :۔ (لکھنؤ) جو فروش گندم نما ۔ چھٹک کر بیچنے والا ۔ بُری چیز کی تعریف کر کے بکوا دینے والا دلال ۔ خریدار سے مل کر اُسے کھوٹا دینے والا مکار ۔ جھوٹا خریدار بن کر دھوکا دینے والا آدمی ۔ مکار جعلساز فریبی ۔ دغاباز ۔

لاڑھیاپن (ہ) اسم مذکر :۔ (لکھنؤ) مکاری ۔ جعلسازی ۔ دغابازی چالاکی ہوشیاری ۔ عیاری ۔ یار ماری ۔

لازم (ع) صفت :۔ (۱) چمٹا ہوا ۔ چسپاں ۔ لگا ہوا ۔ ہمیشہ کسی چیز کے ساتھ لگا رہنے والا ۔ وابستہ ۔ ملحق (۲) واجب ۔ ضرور ۔ انسب ۔ لابُد ۔ فرض (۳ ۔ صرف و نحو) متعدی کا نقیض ۔ وہ فعل جو صرف فاعل ہی پر ختم ہو جائے اور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مفعول کو نہ چاہیے۔ جیسے آنا جانا ڈرنا وغیرہ (۴-۱) سر۔ ذمہ۔ تعلق۔ جیسے
نیکی برباد گناہ لازم ٭

لازم آنا یا لازم ہونا۔ (۱) فعل لازم ۔ واجب ہونا۔ لابد ہونا۔ وابستہ ہونا۔ متعلق ہونا۔ جیسے اس بات سے کفر لازم آتا ہے۔ تمہیں سلام کرنا لازم ہے ٭

لازم جاننا (۱) فعل متعدی ۔ فرض جاننا۔ ضروری سمجھنا۔ واجب خیال کرنا ٭

لازم ملزوم (ع) صفت ۔ (۱) ایک دوسرے کے متعلق۔ ایک دوسرے سے وابستہ۔ ایک دوسرے پر موقوف۔ وہ دو چیزیں جن میں ایک دوسرے کی جدائی ناممکن ہو جیسے سورج اور دھوپ آدمی اور پرچھائیں وغیرہ (۲-۱) لابد۔ واجب۔ ضرور ٭

لازم ملزوم ہونا (۱) فعل لازم ۔ ایک چیز کا دوسری چیز کے ساتھ تعلق رکھنا۔ ایک کا دوسرے سے وابستہ ہونا۔ باہم مناسبت رکھنا ؎

یہ لازم وہ ملزوم شکوہ کہاں کا ہے نسبت سدا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری (مؤلف)

لازمہ (۱) اسم مذکر ۔ سامان۔ جوڑ میل ٭

لازمی (ع) صفت ۔ دیکھو (لازم) ٭
(چونکہ لازم خود اسم فاعل کا صیغہ ہے اس وجہ سے یائے فاعلیت کی ضرورت نہیں غلطی سے لازم کی بجائے لازمی بولنے لگے ہیں) ٭

لاسا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) ایک نہایت لیسدار چیز جو اکثر پودوں کے دودھ اور علی الخصوص بڑ کے دودھ سے چھوٹے پرندوں کے پکڑنے کے واسطے تیار کیا جاتا ہے۔ سریشم ٭ ایک قسم کا ریشم ٭ تبت کا دار الخلافہ ٭ کالکا اور شملہ کے ایک درمیانی مقام کا نام ٭

لاسا لگانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کسی چیز پر جانوروں کے پکڑنے کے واسطے چیپدار چیز کا لگانا ؎

شاخِ گل پر باغ میں لاسا لگاتا ہے عبث بیٹ بلبل کی نہ بھر جاوے کفِ صیاد میں (شیخ علی بخش بیمار)

(۲) دو شخصوں کو بھڑوانا۔ فساد کا تخم بونا ٭ جھگڑا اٹھانا۔ بلا پیچھے لگانا۔ (۳) پھانسنا۔ چپکانا۔ پھنسانا۔ پھندے میں لانا ٭ دام میں لانا ٭

لاسا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ چپکنا۔ چمٹنا۔ چسپاں ہونا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ پیچھے ہونا۔ سر ہونا ٭ ہمزاد بننا۔ پرچھائیں کی طرح ساتھ رہنا ٭

لاسٹک (ا) اسم مذکر ۔ صحیح انگلش (Elastic) (ایلسٹک) لغوی معنی لچکدار چیز۔ اصطلاحی بوٹوں میں لگانے کا ربڑ ٭

لاسے پر لگانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) ڈھب پر لگانا۔ ہلانا۔ مانوس کرنا۔ ڈورے پر لگانا۔ (۲) گرویدہ بنانا ٭ یار بنانا ٭

لاش (ت) اسم مؤنث ۔ تنِ مردہ۔ جسمِ مردہ۔ لوتھ۔ نعش۔ میت۔ مردہ جنازہ ؎

آتشِ ہجر سے جل بھن کے موا جو عاشق لاش اسکی تہِ مدفن بھی سلگتی ہوگی (رند)

بے رحم تجھ کو ایک نظر کرنی تھی ادھر ٹکڑے کے تیرے ٹکڑے ہوئے لیکن بھی لاش (میر)

لاش پر آنیکی شہرت شبِ غم دیتے ہیں اے پری ہم ملک الموت کو دم دیتے ہیں (للاعلم)

لاش پٹی (ا) اسم مؤنث ۔ (قانون) خون یا سبب موت کی اطلاعی رپورٹ ٭

لاش پڑنا (ا) فعل لازم ۔ ڈھیر ہونا۔ مردہ ہو کر گرنا۔ مارا جانا۔ خون ہونا۔ لوتھ پڑنا۔ ہلاک ہونا ٭

لاش ڈالنا۔ (ا) فعل متعدی ۔ مار کر ڈھیر کرنا۔ لوتھ ڈالنا۔ قتل کرنا۔ مار ڈالنا۔

لاشہ (ف) اسم مذکر ۔ (۱) نزبون۔ لاغر۔ دبلا۔ ضعیف۔ تن کاہیدہ۔ قاق۔ (۲) جسم۔ تن۔ بدن جیسے ؎

داں پیر لاشہ را کہ سپردند زیرِ خاک خاکش چناں بخورد کزو استخواں نماند (سعدی)

(۳) دیکھو (لاش) ؎

ہوا ہے خون کی چھینٹوں سے پیرہن گلزار ترے شہید کا لاشہ بہار سے اٹھا۔ (داغ)

خارِ حسرت قبر تک دل میں کھٹکتا جائیگا مرغِ بسمل کی طرح لاشہ پھڑکتا جائیگا
مرگیا ہوں میں کسیکے حسرتِ دیدار میں قبر تک لاشہ بھی میرا راہ تکتا جائیگا (بخش)

سخت جانی کا اثر اسمیں ابھی باقی ہے موج دریا میرے لاشے کو بہانے کی نہیں (بسملی)

پڑی ہے کیا صنم کو اٹھ کھولو گیا وہ سیّد ہی جان سے لو۔
ذرا تو چلکر شریک ہو لو سنا ہے لاشہ اٹھا چکے ہیں (نفیس)

(۴۔ عوام) ہندی لاسا کو بگاڑ کر لاشہ کہتے ہیں ٭

لاغر (ف) صفت ۔ دبلا۔ قاق۔ ماڑا۔ پتلا۔ نحیف۔ زار۔ نزبون۔ ضعیف۔ نزار۔ حقیر ٭

لاغری۔ (ف) اسم مؤنث ۔ دبلاہٹ۔ ماڑاپن۔ نحافت۔ نزبونی۔ ضعف۔ کمزوری۔ ناتوانی۔ ناطاقتی ٭

لاف (ف) اسم مؤنث ۔ خودستائی۔ ڈینگ۔ شیخی۔ بڑائی۔ تعلّی۔ دون کی لینا۔ (اہل لکھنؤ مذکر بولتے ہیں۔ چنانچہ حضرت آتش کا شعر ہے ؎

وہ دہن ہوں نہ نکلا حرف فرد وہ زباں ہوں نہ جس سے لاف ہوا۔ (آتش)

لاف زن (ف) صفت ۔ شیخی باز۔ ڈینگیا۔ بڑبولا۔ گپّی۔ خودستا۔ خودسرا ٭

لاف زنی (ف) اسم مؤنث ۔ دیکھو (لاف) ٭

لاف زنی کرنا (ف) فعل متعدی ۔ ڈینگ مارنا۔ شیخی بگھارنا۔ تعلّی کرنا۔ اترانا

لاف مارنا (ف) فعل متعدی ۔ دیکھو (لاف زنی کرنا) ٭

لاف و گزاف (ف) اسم مؤنث ۔ بیہودہ سرائی۔ ہرزہ سرائی۔ شیخی و تعلّی ٭

لاک

لاکِٹ۔ انگلش (Locket) لوکٹ) اسم مذکر :- (۱) تکمہ۔ گھنڈی۔ کانٹا۔ ہُک (۲) نقرئی یا طلائی خانہ جس میں اکثر اپنے دوست کے بال یا تصویر بطور یادداشت رکھتے ہیں۔ تعویذ۔ ڈھولنا۔ کیری۔ اب بطور زیور کے کام میں آتا ہے ؎

لاکھ (ہ) اسم مذکر :- (۱) سو ہزار کی تعداد۔ لکھ۔ صد ہزار۔ مائتہ الف۔ سلام۔ ۱۰۰۰۰۰

جیسے جانے لاکھ رہے ساکھ ؎

تم کو تو حشر کے دن لاکھ میں پہچان لیا میں بھلا کون ہُوں میرا تو پتا دو مجھکو (داغ)

(۲ ۔ صفت) برائے اظہارِ کثرت۔ جیسے ہزار۔ بہتیرا۔ بہت سا۔ بہت۔ از حد۔ نہایت۔ بہتیرے۔ بہت سے۔ کتنے ہی ؎

تدبیریں کریں لاکھ ملاقات کی لیکن تدبیر نہیں چلتی ہے تقدیر کے بدلے (کنہیا لال عاشق)

یہ جو چُپکے سے آئے بیٹھے ہیں لاکھ فتنے اُٹھائے بیٹھے ہیں۔ (مجروح)

لاکھ گھاتیں ہیں کہیں دل کے پھنسا لینے کی ہمیں صیاد ہوں یا سکے جو وہ صیاد نہ ہو (داغ)

لاکھ وعدے کرو نہ مانے گا برق کے دل کو اعتبار نہیں (برق)

کیا غرض لاکھ خدائی میں ہوں دولت والے اُنکا بندہ ہُوں جو بندے ہیں محبت والے (ذوق)

لالہ رخوں کے حُسن کا مجھو کا ہُوں اس قدر دل ہو نہ سیر لاکھ اگر داغ کھاؤں میں (آتش)

لاکھ کلفت کو دیکھتے ہیں ہم دُگنا اُلفت کو دیکھتے ہیں ہم (مؤلف)

اے جان لاکھ جان سے ہے مجھ پہ فدا کیونکر نہ لاکھ جان سے ہوں میں فدا دلِ صابر (صابر)

(۳۔ تابع فعل) ہر چند۔ کتنا ہی۔ بہتیرا۔ کتنا۔ کس قدر۔ کہاں تک۔ جیسے کوئی لاکھ سمجھائے وہ اپنی ہی کرتا ہے ؎

چارہ گر زنداں میں اُسکی آستاں سے لیگئے ایک بھی میری نمانی لاکھ سر پٹکا کیا۔ (نامعلوم)

نہیں اچھا ہے تیرے حق میں اے دل لاکھ سمجھایا بصد جاں مبتلا ہونا دو روزہ حسنِ خوباں پر (کنہیا لال عاشق)

آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور چیز لاکھ طوطے کو پڑھایا پر وہ حیواں ہی رہا (ذوق)

دو ہاتھ نا بھی بس اے منزلِ مقصود نے کھینچ تھک گیا لاکھ میں ہمت تو نہیں ہاری ہے (آتش)

لاکھ لبسوے (ہ) تابع فعل :- اوّل معلوم دوم ضرور۔ بالضرور۔ یقیناً۔ بلا شُبہ۔ بالتحقیق ؎

ہر قدم پیش قدمی دل جواب کرنے لگا لاکھ بسوے یہ اُسی کے گھر کو رستہ جاتا ہے (معروف)

لاکھ پر بھاری ہے (ہ) محاورہ :- سب پر وزن ہے۔ سب پر غالب ہے کوئی مقابلہ اور ہمسری نہیں کر سکتا۔ بے بدل ہے۔ بے نظیر ہے۔ لاثانی ہے ؎

گرچہ ہے فکرِ سخن خاطرِ ناسخ کو گراں لاکھ پر تو بھی ہے یہ شاعرِ کامل بھاری (ناسخ)

اگرچہ سود عینِ غضب ہے بید بید شُبک ہے آنکھ میں تیری ہے لاکھ پر بھاری (نکہت)

لاکھ جی سے (ہ) تابع فعل :- ہزار دل سے۔ ہزار جان سے۔ بدل وجان۔ بسر و چشم۔ بطیبِ خاطر۔ نہایت شوق سے۔ بڑی اُمنگ سے۔ بڑے چاؤ سے ؎

کوئی لاکھ جی سے ہو مجھ پر فدا میں تجھ پر فدا ہُوں مجھے اُس سے کیا (میر حسن)

لاکھ چوہے کھا کر بلّی حج کو چلی (۱) محاورہ :- بہت سے گناہ و فعل بد کر کے توبہ کا ارادہ کیا ؎

حج کر کے یہاں کہاں حاجی اگر معروف یہ چاہتا ہے کعبہ جاکر
بلّی چلی حج کو لاکھ چوہے کھا کر یہ قطعہ اُسکا زنگیں نے کہا (رنگین)

لاکھ سر کا ہونا (۱) فعل لازم :- بہت بڑا زبردست۔ قوی ہیکل۔ فولاد بازو پرزور۔ دلیر۔ شجاع۔ زردار۔ کامل فن۔ کامل ہنر۔ یکتائے زمانہ وغیرہ ہونا + بھاری بھرکم۔ قابلِ اعتبار اور گمبھیر ہونا + ؎

سودائے دل نہ کیجئے گو لاکھ سر کا ہو جب تک نہ خُوب پانسے طلبگار توڑئے (آتش)

گر لاکھ سر کا ہو کے مسیحا کرے علاج تاہم نہ ہو وے کشتۂ دیدار کا علاج (کنہیا لال عاشق)

(اس کے معنی میں فیلن صاحب نے ضد اور ہٹ کرنا لکھ کر بڑا دھوکا کھایا اور ساتھ ہی اُن کا مترجم مخزن المحاورات والا بھی پیروی کر گئے گرا بلا سے شعر سے نہ سہی کوئی فقرہ ہی اُسکے مثال میں لکھ کر موقع استعمال تو دکھاتے جس سے ظاہر ہوتا کہ یہ معنی درست بھی ہیں یا بڑی گھڑت ہے) +

لاکھ کا گھر خاک کر دینا (۱) فعل متعدی :- (۱) ساری جمع پونجی برباد کر دینا۔ تمام دولت و ثروت کو خاک میں ملا دینا۔ بالکل تباہ و برباد ہو جانا + بڑا بھاری نقصان اُٹھانا۔ (۲) کی کرائی محنت اور مشقت برباد کر دینا +

لاکھ کا گھر خاک کرنا (۱) فعل متعدی :- بنا بنایا کارخانہ تباہ کرنا۔ نہایت برباد کرنا۔ ضایع کرنا +

لاکھ کا گھر خاک ہو جانا یا ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) بالکل تباہ و برباد ہو جانا۔ ساری جمع پونجی پوُج بیٹھنا۔ بگڑ جانا۔ برباد ہو جانا۔ نام کو دولت و ثروت نہ رہنا۔ نہایت مفلس اور کنگال ہو جانا ؎

ہم کہے دیتے ہیں اے دل عشق ہے خانہ خراب اسنے جب رکھا قدم پھر لاکھ کا گھر خاک تھا (حضور جعفر)

(۲) کی کرائی محنت اور مشقت کا ضایع ہو جانا۔ بنا بنایا کام بگڑ جانا۔ کھیل بکھیڑا ہو جانا +

لاکھ لاکھ بناؤ دینا (ہ) فعل لازم :- نہایت پھبنا۔ نہایت زیب دینا۔ نہایت بھلا لگنا۔ جیسے اُسے لیکپان لاکھ لاکھ بناؤ دیتا ہے +

لاکھ من کا ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) نہایت وزنی اور گراں ہونا۔ از حد بھاری اور بوجھل ہونا + بوجھ کے مارے اپنی جگہ سے ہل نہ سکنا۔ (۲) بھاری بھرکم اور باوقعت ہونا۔ صاحبِ عزت اور والا منزلت ہونا۔ با توقیر اور بلوقر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہونا۔ جیسے اپنی جگہ پر پتھر بھی لاکھ من کا ہے ؎
کوئے بتاں میں جانا یوں بار بار کیا ہے   اپنی جگہ پہ سالک پتھر ہے لاکھ من کا (سالک)

لاکھوں میں (۱) تابع فعل :- (۱) ہزاروں میں سینکڑوں میں۔ کروڑوں میں۔ بہت سوں میں۔ ازدحام میں۔ انبوہ میں۔ بھیڑ بھاڑ اور جم غفیر میں ؎
نین چھپائے نا چھپیں پٹ گھونگھٹ کی اوٹ   چترنا ، اور سُورما کریں لاکھ میں چوٹ (دوہا)
(۲) بر ملا۔ حضور (۳) بہت سوں کے سامنے ✦

لاکھ (ہ) اسم مؤنث ۔ لاک۔ لگ۔ لاہ۔ (ایک قسم کا سُرخ رنگ اور کیڑا جو قرمزی مانند ہوتا ہے اور نیز وہ دانہ دار صمغی مادہ جو اکثر بیروں اور پیپل کے درختوں پر ٹہنیوں کی جڑوں میں بڑیوں کی شکل کا برنگِ سیاہ جمع ہوجاتا ہے بعض کے نزدیک وہ ایک قسم کی شبنم ہے جو برودتِ ہوا کے سبب درختوں کی شاخوں پر جم جاتی ہے اُسے کُوٹ کر پکاتے صاف کرتے اور بتیاں یا پپڑیاں بنا کر کام میں لاتے ہیں مگر درحقیقت یہ اُس کیڑے کا گھر ہوتا ہے۔ ہم لوگ اُس کو اکثر بیری کا میل بھی کہتے ہیں۔ اِس سے نری ریشم وغیرہ سُرخ رنگتے چوڑیاں بناتے دستے جوڑتے وارنش تیار کرتے اور بہت سے کام لیتے ہیں۔ علم کیمیا میں بھی اس سے کام پڑتا ہے۔ غازہ بھی بنتا ہے۔ نقاشی اور مصوری میں بھی اس کا رنگ کام دیتا ہے۔ ایک آذرمحقق اس طرح لکھتا ہے۔ لاکھ جسکی تجارت ہندوستان میں بکثرت ہوتی ہے۔ درختوں کا لُعاب نکلا ہوا ایک کیڑے کا ہے جو لوکس لاکھا مشہور ہے۔ وجہ تسمیہ اس کی یہ معلوم ہوتی ہے کہ سنسکرت زبان میں لکش بمعنی لاکھ کے ہے اور چونکہ لاکھوں کیڑے اُس کے پیدا ہونے کے باعث ہوتے ہیں۔ اِس وجہ سے اُس کو لاکھ کہتے ہیں۔

دراصل کیفیت اُس کی یہ ہوتی ہے کہ وہ کیڑے پیڑوں کی نرم اور نازک ٹہنیوں میں چھوٹے چھوٹے سوراخ کرتے ہیں اور اِس وجہ سے اُن درختوں سے جو لُعاب نکلتا ہے وہ لاکھ ہوتا ہے۔ لاکھ پیپل۔ بیر برگد۔ کوشم وغیرہ کے درختوں سے نکلتی ہے اور اِس ملک میں مدت سے مشہور ہے اصل پیداوار اسکی ہندوستان برہما اور سیام اور آسام ہے۔ بہ ولایت میں اسکی بہت قیمت ہوتی ہے۔ اسٹرشیل صاحب ڈپٹی کانزرویٹر جنگلات ملک برہما کے جو کہ عرصے سے اُن اطراف میں رہتے ہیں جہاں لاکھ بکثرت پیدا ہوتی ہے یہ لکھتے ہیں کہ ان کیڑوں میں پانچ ہزار مادہ میں ایک نر ہوتا ہے یہ جانور جمع ہوکر نئی نئی شاخ پر لپٹتے ہیں اور درخت کے لُعاب اور کیڑوں کے اثر سے اُس لکڑی پر لاکھی جلد چڑھ جاتی ہے۔ کہ جس میں بہت سے باریک باریک خانے ہوتے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک خانہ نئے کیڑوں کی پرورش اور پُرانے کیڑوں کے مر کر رہ جانے کی جگہ ہوتا ہے۔ کچی لاکھ کی لکڑیاں جو مشہور ہیں وہ وہی ہیں اور یہ رنگت جو لاکھ میں سے نکلتی ہے کیڑوں کے پوست کی ہوتی ہے جو خانوں کے اندر بھرے ہوئے ہوتے ہیں جب اُن کے انڈے پھوٹ جاتے ہیں تو بچے سوراخوں میں سے نکل کر بھاگ جاتے ہیں اور شاخوں پر لپٹ جاتے ہیں اور اگر غور سے دیکھا جائے تو ہزاروں لاکھوں کیڑوں کا مجموعہ معلوم ہوتا ہے۔ جس لاکھ کی تجارت ہوتی ہے وہ پانچ قسم کی ہوتی ہے ✦ ایک لکڑی کی لاکھ۔ دوسرے دانہ دار لاکھ۔ تیسرے گُٹھیلی لاکھ۔ چوتھے چپڑا لاکھ۔ پانچویں گھنڈی دار لاکھ۔ پہلی قسم وہ ہے جو لاکھا کیڑا درختوں کے لعاب سے بناتا ہے۔ جس کا ابھی بیان ہو چکا اور اُس کی صورت ہونگے کی پتلی شاخ کی مشابہ ہوتی ہے اور تخمیناً پندرہ میں سیر ایک شاخ سے نکلتی ہے۔ دانہ دار لاکھ بھی ابتدائی بناوٹ کی ہوتی ہے۔ مگر وہ دانہ دار ہوتی ہے اور اُس میں رنگت نہیں ہوتی درحقیقت یہ لاکھ وہ ہے جسکو کیڑے بنا کر چھوڑ جاتے ہیں اُنکے خانوں کے اندر اُن کا جسم مردہ نہیں ہوتا لاکھ کو لکڑی میں سے اِس طریق سے چھڑاتے ہیں کہ شاخوں کے اُوپر جلد جلد بیلن گھماتے ہیں اِس طریق سے لاکھ جُدا ہوجاتی ہے پھر اُسکو صاف کرتے ہیں اور پھر تھوڑا کچل کر سرد پانی میں دھوتے ہیں اور پھر گرم پانی میں ڈبوتے ہیں تاکہ اُسکے کیڑے مر جاویں اور جو رنگت نکلتی ہے وہ چھان کر علیحدہ رکھ لیتے ہیں اور رہ جو دانے رہ جاتے ہیں اُنکو سکھا لیتے ہیں ✦

گُٹھیلی لاکھ وہ ہوتی ہے کہ دانہ دار لاکھ جم کر اکٹھی ہوجاتی ہے وہ گُٹھیلی لاکھ کہلاتی ہے۔ چپڑا لاکھ اِس طرح سے بنتی ہے کہ دانہ دار لاکھ کو موٹے کپڑے کی تھیلیوں میں رکھ کر کوئلے کی آنچ دیتے ہیں۔ اور جو لاکھ نکلتی ہے اُس کو جما لیتے ہیں۔ وہ چوڑی چوڑی ٹکیاں ہوجاتی ہیں اُس میں جو موٹی اور گول ٹکیا بنتی ہے وہ گھنڈی کی لاکھ کہلاتی ہے۔ جب کہ دانہ دار لاکھ بطریق مذکور اُبالا بناتے ہیں تو پھٹکری یا ایک قسم کا نمک ڈال کر اُس میں سے رنگت نکالتے ہیں اور اُسکو درست کرکے نیل کی سی ٹکیاں بنا لیتے ہیں ✦

حضرت موسیٰ نے جو توریت میں طولا کا ذکر لکھا ہے جسسے یہودیوں کے اماموں کی پوشاک رنگی جاتی تھی وہ درحقیقت لاکھ ہی ہے۔ ڈاکٹر ہُڈ صاحب لکھتے ہیں کہ شہر سارڈس کی قرمزی یعنی لاکھی رنگت بہت عمدہ ہوتی ہے ✦

ہیرودیطوس یونانی حکیم کی پوشاک جو بہت شوخ ناری رنگت کی تھی وہ بھی درحقیقت لاکھ کی ہی رنگت تھی۔ دیوس قوری دیس نامی حکیم لکھتا ہے کہ لاکھ دانہ دار پھل ہے جو ایشیا اور آرمینیا وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے جہاں عورتیں اُسکو اپنے مُنہ سے جمع کرتی ہیں اور اُسکو کس کہتے ہیں ✦ بلیناس لکھتا ہے کہ لاکھ افریقہ اور عقیقہ اور لوسی طانیا میں پیدا ہوتی ہے ✦ عربی میں اس جانور کو قرمز کہتے ہیں۔ اِسی وجہ سے اُسکی رنگت کو قرمزی رنگت کہتے ہیں ✦ ہندوستان میں لاکھ بہت کام آتی ہے اِسکی چوڑیاں اور کرن پھول اور مالا اور کنٹھے وغیرہ بنتے ہیں اور سیاہی بھی اُس سے بنتی ہے اور جوڑنے میں بھی کام آتی ہے سنہری زیوروں کے اندر بھری جاتی ہے   لاکھی برتن بھی اِسی سے بنتے ہیں اور ہر پیل پر رنگ بھی اِسی کا ہوتا ہے۔ برہما میں جوہری لوگ سونے پر لاکھ کی رنگت چڑھاتے ہیں ✦

لاکھ

لاکھی بتی (ہ) اسم مؤنث۔ لاکھ کی بنی ہوئی وہ بتی جس سے پارسلوں اور لفافوں پر مُہر لگاتے ہیں۔

لاکھ کی چوڑیاں (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ چوڑیاں جو لاکھ کو پگھلا کر بنائی جاتی ہیں۔ عورتیں اِن چوڑیوں کو سُہاگ کی علامت سمجھتی ہیں۔

لاکھا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) لاکھ کا سرخ رنگ جسے عورتیں اپنے ہونٹوں پر خوبصورتی کے واسطے لگالیتی ہیں بلکہ اب تو شہاب یا پان سے ہی لاکھا جمانے لگی ہیں ؎

لبِ لعلیں پہ اُسکے یہ نہیں ہے پان کا لاکھا نکل آیا ہے کھاکر جوش خوں لعلِ بدخشاں کا (وزیر)

(۲۔ پنجاب) لاکھی رنگ کا گھوڑا۔

لاکھا جمانا یا لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ مسّی کی دھڑی لگا کر اُسکے اوپر پان کی سُرخی جمانا۔ ہونٹوں پر شہاب یا پان کی لالی کا منجمد کرنا ؎

دیکھنا اُنکے فدوی ہونگے آج پھر لاکھوں کے خوں پھر جمایا اُسنے لعل لب پہ لاکھا پان کا (فدوی)

صدقے اُس صورت کے ہیں سب لاکھ لاکھ اُسکے بنائے اک نقط مسّی کو مل لاکھا جمانا پان کا (جرأت)

لاکھن (ہ) صفت:۔ (گنوار) لاکھ بمعنی صد ہزار کی جمع۔ لاکھوں جیسے گیت ؎

نہ مانا پیا یہ سے لاکھن بار کہا

لاکھوں (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) لاکھ کی جمع (۲۔ صفت) ہزاروں سینکڑوں۔ بہتیرے۔ بہت سے۔ بکثرت۔ ازحد۔ اَنگنت۔ بے شمار ؎

کیوں نہ لُوں وصل کی شب تیری بلائیں لاکھوں میں نے تیرے لئے مانگی ہیں دُعائیں لاکھوں
وائے قسمت کہ شفا ہم کو میسّر نہ ہوئی گرچہ کی ہیں مرضِ غم کی دوائیں لاکھوں } (مصحفی)

چارہ گرنے جو مرے سینہ سے کھینچا پیکان لختِ دل ساتھ نکل آئے لپٹ کر لاکھوں (حیا)

لاکھوں جُوتیاں پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ عو۔ نہایت ذلیل و رسوا ہونا۔ نہایت شرمندہ و منفعل ہونا۔

لاکھوں من کا (ہ) صفت:۔ (۱) نہایت وزنی اور گراں۔ بھاری۔ بوجھل (۲) نہایت بھاری بھرکم۔ ازحد با وقعت اور با توقیر ؎

سبک ہو جائینگے گر جائینگے وہ بزمِ دشمن میں کہ جبتک گھر میں بیٹھے ہیں تو لاکھوں من کے بیٹھے ہیں (داغ)

لاکھوں میں (ہ) تابع فعل:۔ (۱) شرطیہ وعدے سے۔ ضرور۔ بالضرور۔ یقیناً۔ بالتحقیق۔ بیشک۔ بلاشبہ۔ البتہ جیسے وہ لاکھوں میں جیت کر رہیگا۔ ہم لاکھوں میں پہنچینگے۔ وہ لاکھوں میں نکلیگا وغیرہ وغیرہ۔ (۲) ہزاروں میں سینکڑوں میں سرِ بازار۔ سب کے سامنے۔ علانیہ ؎

دلدار و دلفریب دل آزار و دلستاں لاکھوں میں ہم کہینگے کہ ہاں تُمہیں تو ہو (داغ)

لاکھی (ہ) صفت:۔ (۱) لاکھ کے رنگ کا۔ سُرخ۔ سُرخ۔ گھوڑے کا ایک رنگ (۲) لاکھ کا بنا ہوا۔ لاکھ سے نسبت رکھنے والا۔

لاگ (ہ) اسم مؤنث:۔ از لگنا (۱) تعلق۔ لگاؤ۔ ربط۔ لگاوٹ۔ علاقہ۔ نسبت۔ مناسبت۔ میل۔ سمبندھ ؎

اے رو سیہ رقیب تو ڈر میری آہ سے بجلی کو لاگ ہوتی ہے رنگِ سیاہ سے (ناسخ)

لاگ

ایک تودۂ بارود بہت سی آگ سے خوف کیجو اُسکی اندک لاگ سے (رنگین)

لاگ ہو تو اُس کو ہم سمجھیں لگاؤ جب نہ ہو کچھ بھی تو دھوکا کھائیں کیا (غالب)

یہ جانوں ہوں کہ دلکو ہے اُس شعلہ رو سے لاگ کیا جانوں پیش آوے ہے اب صبح و شام کیا (میر)

آپ کی زلف کے حلقہ سے دل اے غنچہ دہن اس شناور کو ہے اِس حلقۂ گرداب سے لاگ
آنکھ اُس رخ سے لگی یوں میری جیسے لگ جائے گُلِ خورشید کی خورشید جہاں تاب سے لاگ } (ظفر)

عشق کو کس کے دل سے لاگ نہیں کونسا گھر ہے جسمیں آگ نہیں۔ (ناسخ)

لاگ ہو یا لگاؤ ہو کچھ بھی نہ ہو تو کچھ نہیں بنگئے فرشتہ آدمی بزم جہاں میں آئے کیوں (داغ)

ازل کے روز سے اک لاگ حسن و عشق میں ہے نہ ہے قصور ہمارا نہ ہے خطا اُن کی (اعلیٰ حضرت آصف)

(۲) دل بستگی۔ تعلقِ خاطر۔ اُنس۔ محبت۔ موہ۔ چھوہ۔ لگن۔ عشق۔ تعشق ؎

شعر بنے سنے ہیں رنگیں کے تو نہ اُس سے کسی کی لاگ لگے
جو چلے اُسکی قتل کرتے ہیں اُسکی اِس گفتگو کو آگ لگے } (سید انشا)

دل لگے اور حسیں سے نہ مرا تیرے سوا لگے جز شمع نہ پروانہ کی مہتاب سے لاگ (ظفر)

مہوشوں سے لاگ سے دل کو گرم رکھے اک آگ سے دل کو (مومن)

(۳) چاٹ۔ چسکا۔ مزہ۔ لپکا ؎

جام کوثر کو بھی وہ منہ نہ لگادے ساقی جسکے ہو لب کو لگی جامِ مئے ناب سے لاگ (ظفر)

(۴) چینک۔ چونپ۔ شوق۔ اُمنگ۔ چاؤ۔ خواہش۔ رغبت (۵) عداوت۔ بیر۔ دشمنی۔ بغض۔ کینہ۔ کپٹ۔ گُنس۔ کاوِش۔ ڈاہ۔ مخالفت۔ حقد۔ چشمک۔ شکر رنجی۔ ضد۔ بُغض ؎

تھی لاگ اُسکی تیغ کو ہم سے سو عشق نے دونوں کو معرکہ میں گلے سے ملادیا۔ (میر)

میں کینے سے بھی خوش ہوں کہ سب تو کہتے ہیں اُس فتنہ گر کو لاگ ہے اِس مبتلا کے ساتھ (مومن)

مصحفی سے تجھے کیا لاگ ہے جل جانے دے اتنا در پے نہیں ہوتا ہے کوئی انساں کے (مصحفی)

سوزشِ عشق کی یوں ہے دل جتا ہے لاگ جسطرح آتشِ سوزاں کی ہو سیماب سے لاگ (ظفر)

دو پھول گر کسی نے چڑھائے اُڑا دئے بادِ صبا کو گورِ غریباں سے لاگ ہے (امداد علی)

ہے لاگ کا مزا دلِ بے مدعا کے ساتھ تم کیا کرو کسی کو اگر آرزو نہ ہو (داغ)

دن کو جلائے مہر تو شب کو ستائے ماہ کس کس کو مجھ سے لاگ نہیں تیرے واسطے (شہیدی)

(۶۔ عو) ضد۔ ہٹ۔ پینٹھ۔ اڑ۔ جیسے اُسکو تو میرے ہی دم سے لاگ ہے۔ جو کچھ کرتی ہے میری ہی لاگ سے کرتی ہے (۷) رشک۔ حسد۔ اِیرکھا۔ جلن ؎

آتشِ رشک عدو خاک کریگی ہمکو لاگ کی آگ بُری ہوتی ہے جلنے کیلئے (داغ)

گر خطِ سبز سے اُسکے نہ تمہیں تھی کچھ لاگ پھر بھلا میر جی یہ زہر کا کھانا کیا تھا (میر)

(۸) کیمیائی عمل کا اثر۔ کرتب۔ شعبدہ۔ کسی چیز کی تاثیر یا آمیزش کے نتیجہ کا ظہور۔ طلسم۔ حیرت انگیز بات۔ جیسے سارہ لاگ کا کھیل ہے بجھا منہ میں آگ دھر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آگ کھا لیتا ہے ؎

پانی کبھی ہو بی تو کبھی آگ ہو گئی اے شیخ! وہ دل کی لگی لاگ ہو گئی (لا اعلم)

(۹) نفرت۔ وحشت۔ توحش۔ رمیدگی۔ گریز ؎

آنکھ کس طرح لگے میری کہ تا بہ سحر شب خواب کو چشم سے ہے چشم کو ہے خواب سے لاگ (ظفر)

(۱۰) سازش۔ آنٹ سانٹ۔ گٹھ جوڑ۔ ساز باز۔ ملی بھگت (۱۱۔ گنوار) ساتھ۔ سنگ۔ گیل جیسے تمہاری لاگ کا کہاں چلا گیا۔ (۱۲) پہنچ۔ دسترس۔ رسائی۔ گزر۔ دخل (۱۳) جادو۔ منتر۔ ٹونا۔ سحر جیسے لاگ کروا کے مار ڈالا (۱۴) دوا۔ دارو۔ اوکھد۔ جیسے لاگ کھلانا (۱۵) گائے کے تھن کا وہ مادہ جو ٹیکا لگانے والے ٹیکے کے زخم پر لگاتے ہیں۔ چیچک کے آبلہ کا چیپ (۱۶) سہارا۔ ٹیک۔ ٹیکن آڑ۔ مدد۔ جیسے بشولے کی لاگ لگا کر ہتھوڑا مارو۔ ہاتھ کی لاگ سے یہ کام کیا (۱۷) دھیان۔ لو۔ توجہ۔ خیال۔ چت جیسے جبتک دل کی لاگ نہو کام نہیں آتا ؎

کام مسجد سے مجھے کیا مگر اُس ابرو نے شوق میں اپنے لگا دی مری محراب سے لاگ (ظفر)

(۱۸) راز۔ بھید۔ اسرار۔ پوشیدہ بات۔ مخفی اثر یا تعلق (۱۹) مدد۔ سہارا ؎

نہ آئیے آپ جو گی جی ابھی ہم ہی بچا ہیں تو بچھا کر مرگ چھالا بیٹھ لیں گے لاگ پانی میں (انشا)

(۲۰۔ قلیل الاستعمال) مار۔ چوٹ۔ ضرب۔ صدمہ (۲۱۔ ہ) لاگت۔ خرچ۔ صرف (یہ پچھلے دونوں معنی ہندی کوش کی رعایت سے لکھے گئے ہیں) (۲۲) صفت۔ مانند۔ مثل جُول جیسے ؎

نُرتا کسی صیدی کا کبوتر ہر دم لاگ پروانہ کی سو بار اُٹھے اور بیٹھے (نسیم)

(اب متروک ہے) (۲۳۔ پنجاب) انعام و حق شادی جو کمین وغیرہ کو حسب معمول دیا جاتا ہے جیسے نائی کے چار لاگ ہیں کمہار کے دو (۲۴۔ پنجاب) کشتہ۔ ماری ہوئی دھات۔ پھُنکی ہوئی دھات ✦

لاگ باندھنا (ہ) فعل متعدی:۔ بیر باندھنا۔ عداوت یا دشمنی کرنا۔ ضد اور مخالفت کو اپنا شعار کرنا۔ بغض رکھنا۔ ضد باندھنا۔ حریف ہونا ؎

اُٹھ نہ دامنِ دلدار سے کبھی افسوس صبا نے لاگ یہ باندھی مرے غبار کے ساتھ

آبرو رکھنی ہے دریا کو گر اپنی منظور کہو باندھے نہ مرے دیدۂ پُر آب سے لاگ (ظفر)

کی ہے جس روز سے اہدانے لگاوٹ اُس سے اے ظفر باندھی ہے اُس شوخ نے اپنا سے لاگ

مُنہ دیکھو عاشقوں کے مقابل ہو رنگ میں باندھے ہے مجھ سے کس لئے تو لاگ اے بسنت (انشا)

لاگ دار (۱) اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) عزیز و اقارب۔ رشتہ دار۔ ناتہ رشتہ کا۔ سمبندھی۔ ناتہ دار (۲) بہنوئی یعنی جیجا۔ شوہرِ خواہر۔ بہن کا خاوند (۳) دوست۔ یار آشنا ✦

لاگ ڈانٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ بیر اکھیری۔ بغض و عداوت۔ ان بن۔ نزاع و عداوتِ باطنی۔ عِناد۔ معاندت۔ چشمک ؎

ابروئے خمدار پر ہونے لگی ہے لاگ ڈانٹ دیکھنا اک روز سرکٹجائیں گے دو چار کے (امانت)

لاگ رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) تعلق رکھنا۔ نسبت رکھنا۔ علاقہ رکھنا (۲) دل میں کینہ حسد یا بغض رکھنا۔ عداوت رکھنا۔ دشمنی رکھنا۔ چشمک رکھنا۔ عناد رکھنا ؎

کیا تا بُل جلوں سے جو برق لاگ رکھے دوزخ بھی ہو تو انکی جلوں پہ آگ رکھے (ذوق)

لاگ کھلانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کوئی جادو کی ہوئی چیز کھلانا۔ کوئی ایسی چیز کھلانا جس سے آدمی پاگل دیوانہ یا حواس باختہ ہو جائے (۲) جادو کرنا۔ ٹونا کرنا۔ موہنا۔ منتر جنتر سے فریفتہ کرنا (۳۔ پنجاب) کُشتہ کھلانا ✦

لاگ لپیٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) رُو رعایت۔ طرفداری۔ پاسداری۔ جانب داری۔ پچ۔ حمایت (۲) مکر۔ فریب۔ دغا۔ چھل بتا ✦

لاگ لگنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) عشق ہونا۔ تعشق ہونا۔ تعلقِ خاطر ہونا۔ وابستگی ہونا۔ لگن لگنا۔ پریت ہونا ؎

اُس لبِ لعل سے اب لاگ لگی ہے دلکو چشمۂ خضر سے اب آگ لگی ہے دل کو (مہر)

جسکے دل کو تری زلفوں سے میاں لاگ لگے اُسکی آنکھوں میں جو رسّی بھی ہو تو ناگ لگے (امیر)

مثل۔ لاگ لگی تب لاج کہاں (۲) چینک لگنا۔ چوٹ پہ ہونا۔ اُمنگ ہونا۔ شوق ہونا (۳۔ ہندو) خیار ستہ پڑنا۔ رستہ نکلنا۔ پاپ لگنا۔ کر بندھنا۔ ٹیکس لگنا جیسے دینے دلانے کا ڈر نہیں مگر ہمیشہ کو لاگ لگتی ہے ✦

لاگت (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) خرچ۔ اُٹھاؤ۔ صرف۔ اصل خرچ جو کسی چیز کی تیاری پر بیٹھا ہو جیسے اس ٹوپی پر کیا لاگت آئی ہے ؎

کہا دلکو بیچو تو بولے نہ دو ٹکا دمڑے لو جو اِس میں ہو لاگت تمہاری (صابر)

(۲) قیمت۔ مول۔ نرخ۔ بھاؤ ✦

لاگت آنا یا بیٹھنا (ہ) فعل لازم۔ خرچ اُٹھنا۔ دام لگنا۔ صرف بیٹھنا۔ خرچ ہونا

لاگت لگنا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (لاگت آنا) ✦

لاگ جانا (ہ) فعل لازم:۔ (گنوار) لگ جانا۔ عشق ہو جانا۔ پریت ہو جانا۔ لگن لگ جانا۔ وابستگی و تعلقِ خاطر ہو جانا ✦ ؎

دن کو ہجوم نالہ و زاری شب کو و فور آہ و فغاں ہے فایدہ کیا اس پند سے ناصح لاگ گئی تب اللہ ہی کہاں (نسیم دہلوی)

لاگنا (ہ) فعل لازم:۔ (گنوار) (۱) لگنا (۲) عشق ہونا ✦

لاگو (ہ) صفت:۔ (۱) ہوا خواہ۔ خواہشمند۔ خواہاں۔ چاہنے والا (۲) ساتھی۔ ساتھ دینے والا۔ پُرسانِ حال۔ خبر گیر۔ شریکِ حال۔ معاون۔ دستگیر۔ حامی۔ مددگار۔ جیسے بُرے کا کوئی لاگو نہیں (۳) درپے۔ بر سرِ پرخاش۔ جیسے جان کا لاگو۔ عزت کا لاگو (۴) دوست۔ یار۔ آشنا جیسے چار پیسے کے سب لاگو ہیں (۵) طرفدار

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لاگ

جانب دار (۶) خریدار۔ مشتری۔ گاہک +

لاگو ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) ہوا خواہ ہونا۔ خواہشمند ہونا۔ چاہنا۔ خواہاں ہونا + خواہش رکھنا + ٥

جسے کچھ کسی نے چھوا ہی نہ ہو ۔۔۔ کوئی لاگو اُس کا ہُوا ہی نہ ہو (انشا)

(۲) خریدار ہونا۔ گاہک ہونا ٥

تو لاگو نہیں جی کا تو لاچار ہیں ورنہ ۔۔۔ اِس جنسِ گرانمایہ سے گزرے نہیں کب ہم (میر)

(۳) سر ہونا۔ درپے ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ آمادہ ہونا ٥

خونریزی کے تو لاگو ہوتے نہیں یکبارگی ۔۔۔ پہلے تو پوچھتے ہیں ظالم گناہ کو بھی (میر)

(۴) ساتھی ہونا۔ شریکِ حال ہونا (۵) معاون و مددگار رہنا۔ حامی ہونا + طرفدار ہونا۔ جانب دار رہنا۔ ٥

کچھ گل صبا کا لاگو نہیں اِس چمن میں میرؔ ۔۔۔ کرتے ہیں سب ہی اپنے طرفدار کی طرف (میر)

(۶) پُرسانِ حال ہونا۔ خبر گیر ہونا (۷) تعلق رکھنا۔ واسطہ رکھنا۔ غرض رکھنا۔ مطلب رکھنا ٥

اگر اب میں لاگو ہوں اُسکی کبھی ۔۔۔ تو پھر بیٹھ نک دیجو مجھے تم تبھی (میر)

(۸) دوست یا آشنا بننا۔ یار بننا (۹) مشتاق ہونا۔ آرزومند ہونا +

لال (ت) صفت۔ گونگا۔ گُنگ۔ صُم۔ زباں گرفتہ۔ وہ شخص جو مُنہ سے بولنے اور کانوں سے سُننے کی قوت نہ رکھتا ہو ٥

جو دل میں بیاں ہے نہ کُھلی ہے نہ کُھلے گی ۔۔۔ ہاں لال زباں ہے نہ کُھلی ہے نہ کُھلیگی (نامعلوم)

لال (ف) اسم مذکر۔ (۱) سُرخ رنگ۔ رنگ احمر۔ سُوہا رنگ (۲) ایک قسم کا ٹمرا یاقوت۔ یاقوت رمانی۔ مانک +

ایک بیش قیمت کانی جوہر کا نام جو کئی رنگ کا ہوتا ہے مگر سُرخ سب سے زیادہ قیمتی اور عمدہ مانا جاتا ہے۔ لعل اسی کا معرب ہے۔ بدخشانی لعل عمدہ ہوتا ہے۔ ابو ریحان کا بیان ہے کہ پہلے یہ جوہر نہیں تھا ایک دفعہ جو ملک بدخشاں میں بڑا بھاری زلزلہ آیا تو وہاں کا ایک پہاڑ شق ہو گیا اور اُسمیں سے بہت سے گول گول بیضۂ مرغ سے بڑے بڑے پتھر نکل پڑے جب اُن میں سے ایک کو تراشا تو لعل نمایاں ہوا۔ اس فن کے اُستاد اُسکی جلا کرنے سے عاجز آ گئے بہت سے تجربہ کے بعد ایک پتھر ایسا ملا کہ اُس سے اسکی جلا ہو گئی۔ بادشاہِ وقت نے اُسکی چمک اور رنگ پر فریفتہ ہو کر تمام لعلوں کو ترشوا ڈالا جنمیں سے کوئی سبز کوئی زرد کوئی بنفشئی کوئی پیازی۔ کوئی سُرخ نکلا اور یہ اخیر رنگ سب سے بہتر اور عمدہ ثابت ہوا + اگرچہ ریحان کا یہ بیان بالکل ٹھیک ہے مگر ہم نہیں کہہ سکتے کہ اس سے پیشتر دُنیا کے پردے پر لعل نکلا ہی نہیں تھا۔ اگر یہ بات درست ہوتی تو اس کا نام اور مُلکوں میں نہ پایا جاتا۔ سنسکرت میں اسکے لئے [illegible] لفظ موجود ہے۔ فرانسیسی میں [illegible] انگریزی میں

لال

پُرتگال میں روبن [illegible] ہسپانیہ میں رُبی [illegible] اٹلی میں روبینو [illegible] لاطینی میں رُبینس [illegible] جرمن اور اسکاٹلینڈ میں رُبین [illegible] ڈینمارک میں رُبین [illegible] وغیرہ جنکا مادہ [illegible] بمعنی سرخ ہے +

(۳) صفت مشترک۔ بفارسی) سُرخ۔ لال۔ سُوہا۔ احمر۔ رتا + چنانچہ گُل لالہ و لالہ اسی سے بنا ہے +

لال (ہ۔ا) اسم مذکر۔ (۱) لڑکا۔ بالک۔ چھوکرا۔ چھوکرا۔ طفل۔ کودک۔ ننھا بچہ۔ مُنّا لالا معصوم بچہ

کچھ تو بھی بول غنچۂ گُل عندلیب سے ۔۔۔ کیوں چُپ ہے لال کیا تیرے مُنہ میں زباں نہیں (ہدایت)

(۲) پسر۔ بیٹا۔ پُوت۔ پُتر۔ فرزند ٥

تریا تجھ میں تین گُن اور آدگن ہیں لکھ چار ۔۔۔ منگل گاوے سِل رچے اور کوکھ اُجیالے لال (دوہا)

سِل رچے یعنی گھر بنائے سنوارے (۳) ایک خوش آواز خوش رنگ چڑیا سے چھوٹے پرند کا نام جو چڑی کی قسم سے ہے۔ اسکی چونچ اور پَر سرخ ہوتے ہیں اور اُن پر سفید و سیاہ قدرتی چتیاں نہایت خوشنما معلوم ہوتی ہیں۔ اس پرند کی لڑائی قابل دید ہے۔ فارسی زبان میں اسکو سُرخ ہندی میں مُنیا اور مانک جوڑ کہتے۔ مسلمان اسکی آواز سے آیت صُمٌّ بُکمٌ عُمیٌ فہم لا یرجعون۔ کا تلفظ ادا ہونا خیال کرتے ہیں۔ برسات میں اسکی سُرخی نہایت تیزی پر ہو جاتی ہے ٥

دلِ پُرخوں کو مٹھی میں دبا کر جنگجو تُو نے ۔۔۔ ہمارا کیا لڑائی کا بھبھو کا لال مارا ہے (شاعر)

رنگیں لبِ لعل کی صدا ہے ۔۔۔ کیا خوب یہ لال بولتا ہے (وزیر)

بنگیا سر پر دو پٹیا جالی جالی لوٹ کا ۔۔۔ لال انگیا کی نہیں چڑیا قفس میں لا ہے (برق)

(۴) گلی ڈنڈے میں پانچ ڈنڈے کے فاصلہ کا ایک لال اور بیس لال کا ایک مُنڈا شمار ہوتا ہے۔ مگر پنجاب میں بارہ چپے کا ایک لال مشہور ہے۔ جو چیڑی ٹھپا یعنی بتی سر رشتہ کھیل میں مروج ہے (۵) مشترک بفارسی) ایک مشہور کانی بیش قیمت پتھر کا نام جسکا مفصل حال فارسی لفظ لال میں لکھا گیا ٥

شائق موتیوں کی آب اُسکے دانتوں نے ۔۔۔ اُڑا دیا لبِ رنگیں نے رنگ لالوں کا (بحر)

(۶۔ اسم مؤنث) رال۔ لعاب دہن۔ آب دہن۔ کھنک۔ (۷) صفت مشترک بفارسی) سُرخ۔ سُوہا۔ احمر۔ رتا۔ چُہچہا۔ گلفام۔ گلرنگ۔ میگوں ٥

چھلے تصویر چھلیاں بُراق ۔۔۔ چوڑیاں سبز ہاتھ لال ہری (رنگیں)

(۸۔ ،،) سوزاں۔ تپاں۔ دہکتا ہوا۔ انگارا سا۔ خوب جلتا ہوا۔ بھبکتا ہوا۔

(۹۔ ،،) غضبناک۔ خشمناک۔ خشمگین۔ غصہ میں بھرا ہوا۔ خشم آلود۔ لال پیلا۔ ٥

(۱۰ ،،) پیارا۔ دُلارا۔ عزیز از جان۔ آنکھوں کا تارا۔ کلیجے کی ٹھنڈک۔ ناز پروردہ لاڈلا

اے میرے دل تو کیوں پڑا ہے بے حال ۔۔۔ آنکھ تو کھول جو نک میرے لال (میر سوز)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لال

بھلا تو مجھ سے تو کہ کیا ہوا تجھے اے دل جو اس طرح سے تو رہتا ہے مرے لال پڑا (جرأت)

لال اُگلنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سخن ہائے عجیب و غریب کا زبان سے سرزد ہونا - خوش کلام و خوش گفتار ہونا - منہ سے موتی جھڑنا - (۲) فحش کلامی کرنا - گالی گلوج بکنا - بدزبانی کرنا - شال (دیکھو لعل اُگلنا) +

لال انگارا (ہ) اسم مذکر :- (۱) نہایت سرخ انگارا - اخگرِ سُرخ (۲) انگارا سا سُرخ انگارے کی مانند سرخ - نہایت سرخ - نہایت شوخ - چہچہا (۳) غصہ میں بھرا ہوا خشمناک - غضبناک - لال پیلا - ~

اسکے سنتے ہی غضب ہو کے وہ لال انگارا لاٹھی پاٹھی جو نہ پائی تو یہ پھر جھنجھلایا (نظیر)
کھینچ مارا مرے سینہ پہ اُٹھا کر تربوز

لال بجھکڑ (ہ) اسم مذکر :- (۱) سب کا پیارا عقلمند - وہ عقلمند جسکی عقل کو سب تسلیم کرتے ہوں - وہ سمجھ دار آدمی جو ہر ایک بات کو جھٹ سمجھ لے اور شدنی امر کی سب سے پہلے خبر کر دے (۲) ایک اگلے زمانے کے فرضی عقلمند کا نام جو بیوقوفوں کی ہر ایک بات کا خلاف عقل جواب دے کر اپنے آپ کو عاقل یگانہ اور فرزانۂ زمانہ کہا کرتا تھا اس زمانہ کے مورکھ ہر ایک مشکل بات کو اسی سے پوچھنے جایا کرتے تھے چنانچہ مشہور ہے کہ ایک دفعہ کسی گاؤں سے رات کو کوئی ہاتھی نکل گیا - وہاں کے باشندوں نے چونکہ وہ گاؤں کے رہنے والے تھے ہاتھی خواب میں بھی نہیں دیکھا تھا - صبح کو اُسکے پاؤں کا چوڑا چوڑا نشان دیکھ کر حیران ہوئے کہ اتنے بڑے پاؤں کس کے تھے سب نے عقل لڑائی جب بات کو نہ پہنچے تو میاں لال بجھکڑ کو بُلا کر دریافت کیا آپنے دیکھتے ہی فرمایا کہ ~

یہ تو بُوجھے لال بجھکڑ اور نہ بُوجھے کوے پیر ان چکی باندھ کے کہیں ہرنا کودا ہوئے

یعنی یہ مشکل بات اور عقدۂ لاینحل تو تمہارا لال بجھکڑ ہی حل کر سکتا ہے اور کوئی اتنی عقل نہیں رکھتا یہ تو ہو نہ ہو ہرن پیروں سے چکی باندھ کے کودا ہو - اسی طرح ایک دفعہ کوئی لڑکا گھڑے کے تھم کی کوٹے بھرے کھڑا تھا اُس کا باپ باہر سے چنے لئے ہوئے آیا بچے نے اسی حالت میں اُس سے چنے مانگے - باپ نے دونوں ہاتھوں کی مُٹھی میں دیدئے جب وہ لے چکا تو حیران ہوا کہ ہاتھ نکالوں کیونکر باپ کے سامنے رونے لگا کہ ہاتھ نہیں نکلتا - وہ بھی حیران ہوا کہ تھم توڑے بغیر کیونکر نکل سکتا ہے - دوڑا دوڑا جا کر لال بجھکڑ کو بلالایا اُس سے دریافت کیا تو اُس نے یہ رائے دی ~

لال بجھکڑ بُوجھیاں اور نہ بُوجھا کو کڑی بڑنگا تار کے اُوپر ہی کو لو -

یعنی یہ بات تو لال بجھکڑ ہی سمجھا اور کسی کی بھی سمجھ میں نہیں آئی - اسکی ترکیب یہ ہے کہ چھت کی کڑیاں اُدھیڑ کے اُوپر سے لڑکے کو نکال لو - پس ان وجوہات سے بیوقوفوں کے سردار اور اُس شخص پر اسکا اطلاق ہونے لگا جو اپنے آپ کو باوجودِ نادانی سب سے

لال

زیادہ عقلمند سمجھتا ہو - مثلاً طنزاً کہتے ہیں کہ یہ بھی اپنے زمانہ کے لال بجھکڑ ہیں یعنی عقل خاک نہیں مگر دعوئے دانشمندی سب سے بڑھا ہوا ہے +

لال بیگ (ا) اسم مذکر :- (۱) ایک پروار سُرخ رنگ کے کیڑے کا نام (۲) خاکروبوں کے پیغمبر کا نام جو معراج کے جاروب کش بال ہیک جی کے قائمقام اُس پیراہن سے پیدا ہوئے جو قدرت کاملہ نے اُنکے بوڑھے ہو جانے کے سبب عطا فرمایا تھا - یہ غزنی میں پیدا ہوئے تھے مفصل کیفیت فقرائے ہند میں دیکھو وہاں لکھی گئی ہے (ظاہرا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی غزنی کا مُغل جو تعلیم یافتہ اور خواندہ آدمی تھا کسی خاص وجہ سے جیسے عشق یا ضد وغیرہ کے سبب خاکروب ہو گیا ہو اور اُس نے اپنی عزت اور تعظیم کے واسطے اپنے کو اُن کا پیغمبر مشہور کیا ہو کیونکہ کتب تواریخ سے اس کا پتا کہیں نہیں چلتا +)

لال بیگی یا لال بیگیا (ہ) اسم مذکر :- لال بیگ کا پیرو - مہتر - خاکروب - چوڑھا - حلال خور - بھنگی +

لال پانی (ہ) اسم مذکر :- (۱) سُرخاب - وہ پانی کا چشمہ جو شعاعِ آفتاب یا زمین کی مٹی سرخ ہونے یا سُرخ کیڑوں کے سبب لال نظر آئے چنانچہ اس طرح اور اس نام کے اکثر پہاڑوں پر چشمے موجود ہیں (۲- عوام) خونِ حیض - (۳) مے لالہ گوں شرابِ سُرخ +

~

لال پردہ (ا) اسم مذکر :- وہ سُرخ پردہ جو خاص شاہی دردولت پر آویزاں رہتا ہے

یہ شرف میں دردولت سے زمیں گردوں ہے لال پردے سے ہویدا شفق گلگوں ہے (نکہت)
بادشاہ وقت ہے حسن جوانی نے کیا لال پردہ ہے لٹکتا اُنکے دربر اندنوں (آتش)

لال پری (ا) اسم مؤنث :- (۱) پری زاد و سرخ لباس سرخ پوشاک پہننے والی پری

ہے زناخی مسری وہ لال پری ہو جسے دیکھ کر نڈھال پری (رنگین)

(۲) اندر سبھا کی ایک فرضی پری کا نام (۳) شرابِ سُرخ - مے گلگوں - مے گلرنگ - مے لالہ فام - لال شراب ~

ساقیا بند تھی جو لال پری شیشے میں لے گیا آج اُسے سندِ قدح گھیر اُڑا (نصیر)
روز شیشہ میں اُترتی ہے یہاں لال پری ساقئِ انجمن عیش بھی عامل ٹھیرا (لااعلم)

لال پھٹکا (ا) اسم مذکر :- ایک قسم کا کبوتر جسکا رنگ لال پوٹا سفید کچھ دُم اور بازو سفید ہوتے ہیں +

لال پیارا تو اُسکا خیال بھی پیارا (ا) کہاوت :- اپنے دوست یا محب یا اقارب کا عیب بھی ہنر میں شمار ہوتا ہے - اگر دوست پیارا ہے تو اُس کی سب باتیں قابل پسند اور لایق تعریف ہیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لال پیلا (ہ) صفت:۔ غصّے میں گرگٹ کیسے رنگ بدلنے والا۔ غضبناک۔ خشمناک +

لال پیلا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت خفا ہونا۔ غُصّہ میں بھرنا +

لال پیلی آنکھیں کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کالی پیلی آنکھیں کرنا۔ چشم قہر آلود سے دیکھنا +

لال جوڑا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سُرخ رنگ کی پوشاک۔ لباسِ ارغوانی (۲) بادشاہوں کے عتاب کی پوشاک۔ وہ سُرخ پوشاک جسے اگلے بادشاہ پہنکر حکمِ قتل سُنایا کرتے تھے +

لال چندن (ہ) اسم مذکر:۔ سُرخ صندل۔ رکت چندن +

لال خاں کا لکڑا (ا) اسم مذکر:۔ کاٹھ۔ ایک قسم کا بڑا بھاری شہتیر جو بیچ میں سے چِرا ہوا اور سُوراخ دار ہوتا ہے۔ اِس میں مجرم کے پاؤں رکھ کر دونوں ٹکڑوں کو ملا دیتے اور قفل جڑ دیتے ہیں جسکے سبب سے مجرم بھاگ نہیں سکتا۔ چونکہ اس کو ایک شخص لال خاں نامی ملازم پولس نے اِیجاد کیا تھا اِس وجہ سے اُسی نام کے ساتھ مشہور ہو گیا +

لال خاں کے لکڑے سے باندھا جانا (ا) فعل لازم:۔ مجرم ہو کر کاٹھ میں پاؤں ٹھونکا جانا + (جن لوگوں نے ایک رنگین اور چہرہ دار لکڑی لکھ کر اس کے معنی خُوب سزا دینا خوب کوڑے لگانا لکھے ہیں۔ اُنکو ذرا تحقیق بھی کر لینا واجب تھا کہ وہ کیا چیز ہے گھڑت کے معنی محاورہ دانی نہیں ہیں) +

لال ڈورے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سرخ تاگے۔ سُرخ تار (۲) لال لال رگیں۔ وہ سرخ رگیں جو آنکھوں میں دکھائی دیتی ہیں ؎

لال ڈوروں سے اُس پری رُو کے ہے قیامت بہار آنکھوں میں (مصحفی)

لال رکابی (ا) اسم مؤنث:۔ صحنک۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی نیاز۔ جیسے خدا تمھیں لال رکابی کا شریک رکھے۔ یعنی باعصمت بنی رہو +

لال رگ (ا) اسم مؤنث:۔ شریان۔ رگ جان وہ رگ جس سے تمام جسم میں خون پہنچتا ہے۔ شہرگ۔ حبل الورید +

لال رہو (ہ) دعا:۔ سُرخ و سفید رہو۔ خوش و خرم رہو۔ بنے رہو (آزاد فقیروں کی دعا ہے)

لال ساگ (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا سُرخ ساگ جسے لال چولائی بھی کہتے ہیں +

لال سرا (ا) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا کبُوتر جسکا تمام رنگ سفید سر لال ہوتا اور بہت کم پایا جاتا ہے +

لال سوداگر (ا) اسم مذکر:۔ وہ تھوڑی پونجی والا سوداگر جو اِدھر مال لے اور اُدھر تھوڑے نفع پر جھٹ فروخت کر دے۔ ٹٹ پونجیا سوداگر +

لال کتاب (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) لال بجھکّڑ کی وہ کتاب جس میں اُسنے اپنا فالنامہ اور دیگر یادداشتیں لکھ رکھی تھیں جسکے وسیلہ سے وہ ہر ایک بات جاہلوں کو دیکھ کر بتاتا اور اُنہیں سمجھاتا تھا کہ یہ تو کتابی بات ہے جو کبھی غلط نہیں ہو سکتی (۲) وہ کتاب جس سے جاہلوں کے نزدیک ہر ایک مشکل حل ہو جائے اور تمام باتوں کا جواب حسب مرضی یا حسب سوال ملجائے + بیوقوفوں کا فالنامہ (۳) وہ بیاض جس میں یادداشت لکھ رکھی ہو۔ کجکول + (۴) پٹواریوں یا قانُون گویوں کی سرکاری کتاب جسمیں دیہات کے شجرہ اور خسرہ کی کیفیت مندرج رہتی ہے اور اُسکی جلد بھی لال ہی کھاروی کی ہوتی ہے

لال کُرتی (ا) اسم مؤنث:۔ گوروں کی وہ پلٹن جسکی وردی میں سُرخ کرتیاں ہوں۔ سُرخ پوش پلٹن +

لال گودڑ میں نہیں چھُپتا (ہ) کہاوت:۔ اچھی چیز چھپائے نہیں چھپتی شرافت کو تنگدستی چھپا نہیں سکتی۔ جوہر پر خاک نہیں پڑتی +

لال لگنا (ہ) فعل لازم:۔ کوئی انوکھی اور عجیب بات ہونا۔ سُرخاب کا پر لگنا۔ شاخِ زعفران ہونا۔ مثال دیکھو (لعل لگنا) +

لال لنگوٹ والا } (ہ) اسم مذکر:۔ (عوام) بندر۔ بوزنہ۔ شادی +
لال لنگوٹے والا } میمُون۔ بانر +

لال مرچ (ہ) اسم مؤنث:۔ فلفل دراز۔ سرخ مرچ +

لال ہو جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سُرخ ہو جانا (۲) غضبناک ہو جانا + برافروختہ ہو جانا۔ آنکھوں میں خون اُتر آنا۔ خفا ہو جانا۔ ناراض ہو جانا (۳) پک جانا۔ پھل کا پختہ ہو جانا +

لال ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سُرخ ہونا + بھبھوکا ہونا + غصّے سے چہرا متغیر ہونا آنکھوں میں خون اُترنا۔ برافروختہ ہونا ؎

غصّے سے وہ گل جو لال ہوگا ہو جائیگی ساری انجمن زرد (ناسخ)

(۲) غضبناک ہونا۔ خشمناک ہونا۔ غصّے میں بھرنا + خفا ہونا۔ آزُردہ ہونا + ؎

مجھ پہ کیوں لال ہوئے تم نہ ہوئے تھے جو لال تمکو لگوائی تھی جب تم نے حنا میں تو نہ تھا (معروف)

سینہ کے کھُلنے کی علامت ہے شفق کا پھُولنا لال وہ مجھپہ ہوا رونا بھی کم ہو جائیگا (ناسخ)

کل مجھے دیکھ کر سیر اگُل رُو اپنی محفل میں کیا ہی لال ہوا (راغب)

بوسہ جو لعل لب کا کل اُسنے طلب کیا کیا کیا ظفر وہ مجھپہ ہوئے انجمن میں لال (ظفر)

ہر روز لال ہوتا ہے وہ آفتاب رُو کیا کہئے اُس سے قابُو میں رہتی زباں نہیں (اشرف)

(۳) کسی پھل کا پختگی پر آنا۔ پختہ ہونا۔ پھل پکنا +

لالٹین (ا) اسم مؤنث:۔ صحیح انگلش (لینٹرن) Lantern شیشے کی قندیل۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فانُوس - فانُوسِ زُجاجی +

لالچ (ہ) اسم مذکر :- (۱) حرص - آز - شرہ - طمع - لالسا - لوبھ - (۲) پُھسلاوا - بہلاوا - ترغیب

لالچ بُری بلا ہے (۱) کہاوت :- طمع سے بڑھکر کوئی آفت نہیں - حرص سے زیادہ مصیبت نہیں ۔

مکھی بیٹھی شہد پر اور پنکھ گئے لپٹائے ہاتھ ملے اور سر دُھنے لالچ بُری بلاے (دوہا)

لالچ دینا (ہ) فعل متعدی :- لوبھ دینا - طمع کے فریب میں لانا + پُھسلانا - ترغیب دینا - کسی بات کا وعدہ کرکے اپنے ڈھب پر لانا ۔

سن بھی کیا چیز ہے زاہد ذرا انصاف کر اپنے بندوں کو خدا دیتا ہے لالچ حُور کا (ناسخ)

لالچ کرنا (ہ) فعل متعدی :- لالسا کرنا - طمع کرنا - حرص کرنا + للچانا - حریص ہونا لوبھ کرنا - فایدہ تکنا +

لالچ میں آنا (ہ) فعل لازم :- دامِ حرص میں پھنسنا - طمع میں آنا - لوبھ میں آنا + دم میں آنا +

لالچ ہونا (ہ) فعل لازم :- طمع ہونا - لوبھ ہونا - حرص ہونا +

لالچی (ہ) صفت :- طامع - حریص - لوبھی ۔

رکھے اس لالچی لڑکے کو کوئی کب تلک بہلا چلی جاتی ہے فرمایش کبھی یہ لا کبھی وہ لا (ناجی)

اے لالچی تو کیسہ غیروں کا مت ٹٹولے جو کچھ تو چاہے مجھ پاس یکمشت آکے سو لے (سودا)

آشنا ہوتے ہیں مفلس کے کہاں یہ لالچی زر کی خواہش ان حسینوں کو ہے زیور سے غرض (آتش)

لالچی بندہ (۱) اسم مذکر :- بندۂ زر - مطلب کا یار - لوبھی - خود غرض نہایت طامع +

لالڑی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چھوٹا لال - یاقوت (۲) تالڑا (۳) ایک قسم کا بنایا ہوا چھوٹا مُونگا (۴) لال پوتھ (۵) تشبیہاً اُودی یا سُرخ گاجر جیسے شاہ مرداں کی لالڑیاں +

لالسا (س) اسم مؤنث :- نہایت خواہش - اِچھا - اَبھلاکھا + طمع - لالچ - حرص + آرزُو - تمنا + آز +

لالوں (ہ) اسم مذکر :- (لال کی جمع) +

لالوں کا لال (ہ) صفت :- (۱) پیاروں کا پیارا - عزیز دلہا - ہردلعزیز - آرام دل و آرام جاں - نہایت پیارا - لاڈلا - دُلارا - جیسے اگر خاوند کی اطاعت کروگی تو سدا لالوں کی لال ہوگی ہو (۲) سرخ و سفید رنگ و روغن والا - موٹا تازہ - خوش بشاش +

لالوں لال (ہ) صفت :- نہایت سرخ و شاداب - نہایت شوخ چہچہاتا + خُون خُون ۔

بھائیو داغ دلِ خُوں گشتہ کا کیا حال ہے صبح دیکھو مطلع خورشید لالوں لال ہے (مُنیر)

کچھ یہ کھٹمل پڑے ہیں ابکے سال کہ زمیں سب ہوئی ہے لالوں لال (انشا)

کہتے ہیں منسکر وہ لعلِ لب کہ یہ دیکھو بہار پنکھڑی گُل کی بھی لالوں لال ہمسے ہوگئی (ظفر)

لالوں لال بنا پھرنا (ہ) فعل لازم :- سُرخ و سفید بنا پھرنا - خوب موٹا تازہ بنا پھرنا - خوش و خُرم رہنا +

لالہ (ف) اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کے سُرخ مشہور پھُول کا نام + پوست کا لال پھُول - گُل کوکنار + شقایق + گُلِ نافرمان - ہر قسم کے سرخ خودرو پھُول - مطلق پھُول - وہ پھُول جسکے اندر داغ ہوتا ہے - واقعات بابری میں لکھا ہے کہ نواح کابل میں بچاس طرح کا لالہ نظر سے گزرا (۲) کنایۃً لبِ معشوق (۳) عاشق - باعث داغ دل

لالہ رخ (ف) صفت :- سرخ چہرے اور رخساروں والا معشوق - دلبر - دلربا +

لالہ رخسار - لالہ رُو - لالہ عذار (ف) صفت :- دیکھو لالہ رُخ ۔

غیر سمجھے ہیں لہو روتا ہوں آنکھیں مری سُرخ رکھتا ہے سدا لالہ رخسار کا عکس (مجنوں)

تن پہ گُل کھلنے کا انداز بتایا مجھ کو لالہ رُویوں نے غرض داغ لگایا مجھ کو (امانت)

لالہ زار (ف) اسم مذکر :- تختۂ لالہ - لالہ کا کھیت + باغ - گلزار + چمن +

لالہ فام - لالہ گُوں (ف) صفت :- لال - سرخ - لال رنگ کا +

لالہ یا لالا (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) (صحیح للا) (۱) صاحب - جناب - حضرت - میاں - مسٹر - بابُو + معزز ہندوؤں کا خطاب (۲) مہاجن - دُکاندار - بنیا - ساہوکار - رئیس (۳) والد کا خطاب - والد ماجد - پدر بزرگوار - باوا - ابا - پتا جیسے کمند لال کا لالہ باہر گیا ہے (۴ - گنوار) عزیز - پیارا - ننا - مُنا - جیسے دیکھ لالہ مانجا ڈنگا نہ کر ۔

نروئی سے پیت کرے نہ کوئی جاؤ للا جو جیتی سو بھیتی (۴ - ہندو) خسر - سُسرا - سُسر - سُہرا (۵ - پنجاب) کایستھ - کلال - کرال وغیرہ کا خطاب (۶ - مسلمان) ہر ایک ہندو کا خطاب - ہندو (۷ - صفت) بودا - کمزور - ڈرپوک - بُزدل - تھُڑدلا ۔

وضع رکھتا ہے سپاہی کی وہ خالِ ہندو میرزائی پہ کمر باندھے ہے لالا ہوکر (بحر)

لالہ بھائی (ہ) اسم مذکر :- ہندو (۱) بنیے - بقال + عموماً قوم ہنود خصوصاً ویش (۲ - صفت) بھلامانس - شریف - ذی عزت - (۳ - صفت - طنزاً) کفایت شعار - جزرس - کثر بیونت سے چلنے والا - چلن کا (۴ - صفت) بودا - ڈرپوک - کمزور +

لالہ بھائی یا لالہ بھیا کرنا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) پیار اور محبت کے الفاظ سے بولنا - خوش اخلاقی اور نرمی سے بات چیت کرنا - عزت کے الفاظ سے مخاطب کرنا جیسے ہم تو لالہ بھائی لالہ بھیا کہتے جاتے ہیں اور وہ سر پر ہی چڑھتا چلا آتا ہے +

لالہ بھیا کرکے سُلانا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو عو) تھپک کر چمکار کر سُلانا - لوری دیکر سُلانا +

لالہ جی (ہ) اسم مذکر :- (۱) دُکاندار بنیوں کا اعزازی لقب - ہندوؤں کا عزت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

و آبرو کا خطاب (۲۔ ہندو) خسر۔ سسرا ✦

لالی (ہ) اسم مؤنث ۔ (گنوار) (۱) لال یعنی عزیز کی تانیث۔ دُلاری۔ پیاری۔ عزیزہ۔ ننی۔ مُنّی (۲) بہن۔ ہمشیرہ۔ خواہر۔ بھگنی جیسے وہ تو اپنی لالی کے گھر گیا ہوا ہے۔ (رسُوم ہند) (۳۔ عام وخاص) سُرخی۔ حمرت جیسے سبزی میں سُرخی خبر لائے دُھر کی (مُخمّس)

پہنچی اُس لب پہ پان کی لالی　　اب یہ لاکھوں میں سرخرو ہوگی　　(امانت)

(۴) پسی ہوئی اینٹیں جو چُونے میں ملائی جاتی ہیں۔ بجری۔ سُرخی (۵) وہ سرخی جو بلبل وغیرہ کی دُم کے نیچے ہوتی ہے (۶۔ ہندو) حیض۔ ایام۔ کپڑے (۷۔ ہندو)۔ سرخروئی۔ عزت۔ آبرو جیسے ؎

میری کیسی بنی تو گھر والی　　میری کھودی جگت میں تیں لالی　　(چوبولہ)

(۸۔ ہندو) خونی دست۔ اسہالِ خونی۔ خُون کے دست (۹۔ گنوار) بیٹی۔ دختر۔ لڑکی ✦

لالی رہجانا (ہ) فعل لازم۔ (ہندو) عزت رہ جانا۔ بات بنی رہنا۔ آبرو بچ جانا۔ توقیر میں فرق نہ آنا ✦

لالے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) تمنا۔ آرزو۔ اشتیاق۔ آبلاکھا۔ اِچھا۔ ارمان۔ جیسے آج کے دن کے تو لالے تھے خدا نے یہ دن کیا کہ میری بچی کو کھانے پکانے کا شعور ہوا (سگھڑ سہیلی) ہمیں تو اُسکے جینے ہی کے لالے ہیں (۲) کمال مایوسی۔ نہایت ناامیدی ؎

تجھپہ اے رشکِ چمن نرگس اگر بیمار ہے　　باغ میں لالے کو اپنے زیست کے لالے ہوئے　　(ناسخ)

لالے پڑنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) تمنا ہونا۔ آرزو ہونا۔ کمال حسرت ہونا۔ ارمان ہونا۔ ابلاکھا ہونا ✦ تمنائے مقصود وحصولِ مقاصد میں حالت اضطراب وبیقراری کے سبب تھوڑی سی مدعا رسی کو بھی غنیمت جاننا ؎

اِس اسیری کے نہ کوئی اے صبا پالے پڑے　　اک نظر گُل دیکھنے کے بھی ہمیں لالے پڑے　　(میر تقی)

کسے قیدِ قفس میں یادِ گُل کی　　پڑے ہیں اب تو جینے ہی کے لالے　　(")

آغازِ محبت میں ہوا ہجر کا بیمار　　دل دیتے ہی مجھ کو تو پڑے جان کے لالے　　(رند)

(۲) کمال مایوسی ہونا۔ نہایت ناامیدی ہونا ✦ آس ٹوٹنا۔ نراس ہونا ؎

نہ کیوں ہو جان کے لالے پڑے ہیں ایسے کے پالے　　کہ جو اقرار برسوں میں کرے انکار دم بھر میں　　(حیا)

عشقِ بتِ گلفام میں ایمان کا کیا ذکر　　ہمکو بخدا پڑ گئے ہیں جان کے لالے　　(عاشق)

دلکو بیٹھا جو وہ بے پروا لے　　پڑ گئے جان کے مجھکو لالے
دلکو کوئی کس طرح سنبھالے　　یاں جان کے پڑ رہے ہیں لالے　　} (نسیم)

دل کو تو کیا جان کے پڑ جائینگے لالے سبکو　　آفتیں لائیگا اے جان نہ کیا کیا تیرا فیل　　(نسیم دہلوی)

ہائے صد افسوس کس کافر کے ہم پالے پڑے　　دل تو پہلے دیچکے اب جان کے لالے پڑے　　(نصیر)

زندگانی کے ہیں لالے پڑے　　ہائے کس بیدرد کے پالے پڑے　　(مومن)

دل لگتی ہے یاں جان کے لالے پڑے حیرتؔ　　آویگا ابھی دیکھئے کیا کیا مرے آگے　　(حیرت)

(۳) مصیبت میں پھنسنا۔ آفت میں آنا۔ بلا میں مبتلا ہونا ؎

کچھ اور لبِ یار کی تعریف کروں کیا　　وہ لعل کہ دیکھے سے پڑیں جان کے لالے　　(آتش)

(۴) از حد قلت ہونا۔ کمی ہونا۔ نایُسری ہونا۔ گھاٹا ہونا جیسے اب تو روٹیوں کے بھی لالے پڑتے نظر آتے ہیں۔ (۵) دُوبھر ہونا۔ دشوار ہونا۔ مشکل پڑنا۔ لینے کے دینے پڑنا ؎

کسی کا تو کچھ بھی نہ جاویگا لیکن　　پڑینگے مجھے اپنے جینے کے لالے　　(نظیر)

لام (فرنچ) اسم مذکر۔ صحیح (Larme) (لارم) وہ فوج کا دستہ جو کسی بڑے افسر کے زیرِ حکم ہو۔ بریگیڈ۔ سگڈ۔ سوار۔ پیدل وغیرہ کی فوج اور توپ خانہ۔ پلٹنوں کا مجموعہ وغیرہ ✦

لام باندھنا (۱) فعل متعدی ۔ چڑھائی کے واسطے فوج جمع کرنا۔ چاروں طرف سے لشکر جمع کرنا۔ لڑائی کا سامان کرنا۔ جنگی تیاریاں کرنا ؎

جانتا ہوں کھنچنے گیسُو کے ہیں اے جنگجو　　لام باندھا ہے جو اُسنے ہے چڑھائی شام پر　　(اسیر)

نجد کو آتے ہیں اطفال کہو مجنوں سے　　لام تجھپر ہے یہ شیطان کا لشکر باندھے　　(صابر)

لام بندھنا (۱) فعل لازم ۔ فوج وسپاہ وغیرہ کا مع سامان چڑھائی کیواسطے جمع ہونا ؎

چڑھائی ہو نہ ختن پر یا خطا پر دیکھئے کیا ہو　　کئی دن سے بندھا ہے لام اُس زلفِ پریشاں کا　　(اسیر)

لام (ع) اسم مذکر ۔ (۱) عربی کا تیئیسواں[23] فارسی کا ستائیسواں[27] اُردو کا تیسواں[30] سنسکرت یا ہندی کا اٹھائیسواں[28] حرف (۲) فارسی والے معشوق کی زلف کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں (۳۔ ف) لاف وگزاف ✦

لام الف (ع) اسم مذکر ۔ عربی کا انتیسواں[29] حرف جو لام اور الف سے بدیں توجہ مرکب ہو کر بنایا گیا کہ کلامِ عرب میں چونکہ ابتدا بساکن محال ہے اور الف ہمیشہ ساکن مانا گیا ہے علیحدہ نہیں لکھا جا سکتا تھا پس اُسکے واسطے یہ شکل مقرر کر کے **لا**۔ لام الف ایک حرف ہی قرار دے لیا۔ عربی حروفِ تہجی میں جو اوّل حرف ہے اُسکو اسی واسطے عرب والے ہمزہ کہتے ہیں۔ کیونکہ وہ بذاتہ متحرک ہے۔ جن لوگوں نے اسمیں انکار کیا اُنکو رسول مقبول نے مردود کہا ✦

لام کاف (ع) اسم مذکر ۔ لام ✦ کاف۔ کسی پر لعنت کرنا اور اُسے کافر کہنا۔ لعنت ملامت۔ طعن وتشنیع ✦ گالی گفتار۔ بُرا بھلا۔ گالی گلوج۔ لاف وگزاف۔ فحش کلامی۔ واہی تباہی ؎

کب وہ گزرتے ہیں سر لاف وگزاف سے　　جنکی کہ آشنا ہے زباں لام کاف سے　　(ذوق)

لام کاف بکنا (۱) فعل متعدی ۔ گالی گلوج بکنا۔ واہی تباہی بولنا۔ بدزبانی کرنا۔ فحش بکنا

لام کاف کرنا (۱) فعل متعدی ۔ گالی گلوج کرنا۔ گالی گفتار کرنا۔ مادر خواہی کرنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لام

لام کاف کہنا (۱) فعل متعدی :۔ برا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ گالی گلوچ دینا ؎

لام و کاف اب جو تو لنگا کہنے   تجھ کو ایسا پڑھا دیا کسنے (معروف)

لام کاف نکالنا (۱) فعل متعدی :۔ بد زبانی کرنا۔ فحش کلامی کرنا۔ برا بھلا کہنا۔ گالی گلوچ کرنا +

لامسہ (ع) صفت :۔ چھونے والی (قوت) مس کرنیکی قوت۔ انسان کے بدن کی جلد میں ایک قوت ہے جو کسی چیز کے چھونے سے اسکی نرمی سختی کو معلوم کرتی ہے +

لاما گرو (ہ) اسم مذکر :۔ تبت والوں کا پیشوا جسکی نسبت اُن لوگوں کا اعتقاد ہے کہ وہ مرتا نہیں صرف چولا بدلتا اور سامنے گزشتہ حالات بتاتا ہے (جام جہاں نما میں لکھا ہے کہ بودھ مذہب والے اپنے گرو اور پیشوائے مذہب کو لاما کہتے ہیں اور سب سے بڑا لامہ شہر لاسہ دار الحکومت ملک تبت میں رہتا ہے اور تبت و چین کے وہ لوگ جو بودھ مذہب رکھتے ہیں لامہ کے بڑے لاما کو مجسّم بودھ جانتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ حیاتِ ابدی رکھتا ہے اور جب کبر سن کے باعث اُسکا جسم بوسیدہ ہو جاتا ہے تب نئے قالب میں چلا جاتا ہے لیکن یورپین سیاح اُسکی نسبت یہ خیال کرتے ہیں کہ جب لاما مرجاتا ہے تو اُسکے کارپرداز مخفی طور سے کسی تُرت کے پیدا ہوئے لڑکے کو لا کر لاما کی مسند پر بٹھا دیتے ہیں اور اُسے ایسے طور پر پالتے پوستے اور سکھاتے پڑھاتے ہیں کہ وہ تمام باتیں پہلے لاماؤں کے وقت کی بتانے لگتا ہے اور اُسکے ناواقف جاہل پیرو اسے لاما کے کشف و کرامات کا کرشمہ سمجھ کر یقین کر لیتے ہیں۔ لاما جب قالب تبدیل کرتا ہے تو اُسکے مُردہ جسم کو سکھا کر اور چاندی سے منڈھ کر مندر میں پرستش کے واسطے رکھ دیتے ہیں +)

لانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) آوردن کا ترجمہ۔ لے آنا۔ لیکر آنا (۲) پیش کرنا۔ حاضر کرنا موجود کرنا۔ سامنے کرنا۔ روبرو کرنا (۳) کرنا۔ اُٹھانا۔ برپا کرنا۔ جیسے فیل لانا۔ جھگڑا لانا۔ رنگ لانا۔ ڈھب پر لانا (۴۔ بازاری) رنڈی ملانا۔ کٹنا پا کرنا۔ دلّہ پن کرنا۔ (۵) خریدنا۔ مول لینا جیسے جس بھاؤ لائے اُسی بھاؤ بیچا (۶۔ ہندو۔ گنوار) چھونا۔ لگانا۔ مس کرنا۔ (۷۔ پرانی ہندی) کرنا۔ جوڑنا۔ لگانا ؎

ساجن وہ دن کون تھے کہ سکھ سے لائی پیت   اب دکھ وے نیارے بیٹھے کہو ں بس گئی ریت (دوہا)

لانا بندی (۱) اسم مؤنث :۔ ہلوں کی تعداد کے موافق لگان۔ ہلوں کی تعداد پر جو خراج لگایا جائے۔ معاملہ۔ مالگزاری +

لانا لگانا (ہ) فعل متعدی :۔ قرضدار کا زر قرض کے عوض مویشی لے لینا۔ دھن کو قرضہ میں لگا لینا

لانبا (ہ) صفت :۔ (گنوار) لمبا + طویل + دراز قد۔ طویل القامت۔ (۲۔ اسم مذکر) ہا چینی یا تبت کا باشندہ۔ لامہ گرو کا پیرو +

لانڈ (ہ) اسم مذکر :۔ (گنوار) لنڈ۔ ذکر قضیب۔ کوڑا عضو تناسل۔ اندری۔ کیر۔ لنگ

لاو

لانگ (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) کٹے ہوئے اناج کا ڈھیر۔ اناج کا وہ ڈھیر جسمیں سے ابھی تک اناج نہ نکالا ہو۔ کھلیان۔ خرمن + (۲) بھُس۔ بھوسا + چوکر۔ بھوسی۔ سبوس (۳۔ پورب) گرِ ضب۔ لٹک۔ سیان (۴) چیپ۔ لزوجت۔ لیس۔ لاسا (۵) مقدار۔ اندازہ۔ تعداد +

لانگ ڈالنا (ہ) فعل متعدی :۔ اناج کاٹ کر ڈھیر لگانا +

لانگ (ہ) اسم مؤنث :۔ (ہندو) (۱) دھوتی کا وہ لپٹا اور چنا ہوا حصہ جو آگے لٹکتا رہتا ہے۔ پنجابی۔ لڑ۔ (۲۔ چابکسوار) صد۔ سو +

لانگ ماسا (ہ) اسم مذکر :۔ (چابکسوار) سو روپے +

لانگ مالی ریکھے (ہ) اسم مذکر :۔ (چابکسوار) سات روپے +

لانگاٹیر (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) لار۔ ڈار۔ قطار۔ پرا۔ صف۔ (۲) تسلسل۔ سلسلہ +

لانگن یا **لانگھن** (ہ) اسم مؤنث :۔ عو۔ اُلانگن کا مخفف +

لانگن میں آنا (ہ) فعل لازم :۔ عو۔ اُلانگا جانا۔ اُلانگنے میں آنا۔ جیسے دیکھو بچے کو اُٹھا لو لانگن میں آتا ہے۔ لانگن میں آئی چیز نہ کھاؤ +

لانگنا یا **لانگھنا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) اُوپر سے جانا۔ اُوپر سے گزر جانا۔ پھاندنا۔ عبور کرنا۔ اُلانگنا ؎

اے شوق یہ خون مصحفی ہے   چل بچ کے نہ آتے جاتے تو لانگھ (مصحفی)

(۲) گھوڑے یا گھوڑی پر پہلے پہل سواری ہونا +

لاؤ (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) چرس کھینچنے کی موٹی رسّی۔ موٹا رسّا۔ لاس۔ رسّا۔ جیسے لاؤ گھوڑے پر (جب کوئی شخص کسی چیز کو کہتا ہے کہ لاؤ تو دینے والا بصورتِ انکار یہ جواب دیتا ہے) (۲) اسقدر زمین جو ایک دن میں ایک لاؤ کے ذریعہ سے بھری جائے جسکی تعداد ۵۔۱ ایکڑ ہوتی ہے (۳) مانگ۔ مطالبہ۔ طلب جیسے تمہاری لاؤ لاؤ نے تو ناک میں دم کر دیا (۵۔ ہندو) وہ قرضہ جو کسی چیز کو رہن کر کے لیا ہو (۶) ناؤ کا رسّا۔ گُن +

لاؤ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :۔ کسانوں کو تقاوی دینا۔ لاؤ کا خرچ اُٹھانا۔ بونے جوتنے کے واسطے قرض دینا +

لاؤ چلانا (ہ) فعل متعدی :۔ چرس کے ذریعہ سے پانی نکالنا۔ کنواں چلانا۔ بیلوں کے ذریعہ سے آبپاشی کرنا۔ کنواں جوتنا +

لاؤ بالی (ا) اسم مؤنث :۔ دیکھو (لااُبالی مشتقات لابھی نہیں ہیں) ؎

دل وحشی کا بھی کیا کارخانہ لاابالی ہے   نہ داغ جنوں کا خرچ ہے سرکار عالی ہے (سیاح)

لاؤ بالی پن (ا) اسم مذکر :۔ الھڑپن۔ بے پروائی۔ بے باکی۔ آزادمنشی۔ گستاخی۔ بے ادبی + ادب و تہذیب کے برخلاف برتاؤ ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تمہارا لاڈ بالی پن تمہارا حسن ہے گویا + پری کیونکر کہیں تمکو جو تم میں آدمیت ہو (مرزا جعفر)

لاؤڑ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ایک قصبہ کا نام جو میرٹھ کے علاقہ میں واقع ہے اور اُسکا گڑ نہایت عمدہ صاف و قابلِ تعریف ہوتا ہے چنانچہ اسی وجہ سے عمدہ گڑ کو بھی لاوڑ کہنے لگے (۲- پورب) تمباکو یا دھان کی پود جو ایک جگہ سے دوسری جگہ لگائی جائے

لاڈلاگ (ہ) اسم مؤنث (متروک) دشمنی۔ عداوت۔ خصومت۔ لاگ ڈانٹ۔ بغض ؎

دوستو اسکو جو پکڑا ہے تو تم چھوڑ رومت لاڈلاگ اپنے تئیں بھی اُسی کافر سے ہے (مصحفی)

لاؤلشکر (ا) اسم مذکر۔ فوج مع سامان۔ لشکر اور اسکے ہمراہی و ملازمان افسر وغیرہ فوج بھیڑا۔ فوجی بھیڑ بھاڑ۔ انبوہ سپاہ۔ بھیڑ بھاڑ۔ بھیڑ بھڑکا۔ انعام۔ ہجوم انبوہ خلایق

لاوَن (ہ) اسم مذکر۔ (۱) وہ چیز جس سے روٹی لگا کر کھائیں جیسے دال سالن۔ ترکاری وغیرہ (۲- پورب) دامن۔ فیل +

لاؤنی (ہ) اسم مؤنث۔ (پورب) (۱) مرہٹی۔ ایک قسم کے گیت جنمیں بڑے بڑے قصے یا بیان ہوتے ہیں۔ (۲) لائی۔ فصل کا کاٹنا۔ دِسو۔ باڈی (۳) لائی کی اُجرت فصل کاٹنے کی مزدوری (۴) معاملہ۔ مالگزاری۔ خراج +

لاہا (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) لابھ۔ فایدہ۔ نفع۔ حصول۔ حاصل پھل۔ جیسے وہ تو لاہا گنے نہ ٹوٹا ؎

رادھا کرشن منائے کے جت چاہے اُت جا لاہا ہوگا چوگنا کانٹا لگے نہ پا (جو بولے کا ٹکڑا)

لاہا تھ (ہ) محاورہ۔ کسی کام کی داد دینے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں یعنی اس خوشی میں ہاتھ ملاؤ اور پوری پوری داد دے + کیا کہنا ہے۔ واہ واہ۔ سبحان اللہ ؎

کیا ہاتھ لگایا ہے کہ دو ٹکڑے ہوا غیر قربان صفائی پہ ترے ہاتھ کی لاہاتھ (کفایت علی)

دیکھ عقد ثریا ہمیں انگور کی سوجھی لاہاتھ اِدھر دے کہ بہت دور کی سوجھی (نظیر)

لاہن (ہ) اسم مذکر۔ خمیر شراب جو بیری پیپل اور بڑ کے درختوں کی چھال سے اُٹھایا جاتا ہے

لاہوت (ع) اسم مذکر۔ دیکھو (مشتقات لا بمعنی نہیں میں) +

لاہی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) ایک قسم کے پودے کا نام (۲) ایک قسم کی سرسوں (۳) ایک قسم کا نہایت باریک اور نفیس ریشمی کپڑا +

لائی (ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار) (۱) دِسو۔ فصل کا کاٹنا۔ باڈی (۲- پورب) خودرو دھان (۳)۔ مُرمُرے۔ بھنے ہوئے چاول۔ غلہ بریاں۔ بھُنا ہوا اناج +

لائی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو ملک چین سے آکر فروخت ہوتا ہے۔ گجرات میں بھی اس نام کا کپڑا تیار کیا جاتا ہے جو ایک طرح کا الوان ہے (۲) کیچڑ۔ وہ کیچڑ جو حوض یا تالاب کی تہ میں بیٹھ جاتی ہے مجازاً دُردِ شراب۔ شراب کی تلچھٹ۔ نیچے کی شراب ؎

مصحفی کو رات ساقی نے جو دی لائی تمام اُٹھ گیا جھنجھلا کے وہ شیشے پہ سافر مارکے (مصحفی)

لائق (ع) تابع فعل۔ (۱) واجب۔ سزاوار۔ قابل شایاں۔ زیبا۔ مناسب۔ جوگ۔ موزوں (۲) روا۔ جائز۔ مباح (۳) ٹھیک۔ بجا۔ درست۔ (۴)۔ کافی۔ مکتفی۔ بس۔ وافی۔ جتنا چاہئے۔ حسب ضرورت۔ جیسے بچے کے لائق کھانا لاؤ (۵ صفت) ذی جوہر۔ ذی ہنر۔ لئیق۔ گنی۔ گن والا۔ ہنرمند۔ مستعد۔ اہل۔ دانا۔ ہوشیار۔ گرامی قدر۔ والا منزلت +

لائق کرنا (ا) فعل متعدی۔ (۱) قابل بنانا۔ ہوشیار کرنا۔ چاق چوبند بنانا (۲) مقدرت دینا۔ مقدور بخشنا۔ جیسے خدا نے تمکو سب لائق کیا ہے +

لائق ہونا (ا) فعل لازم۔ (۱) قابل ہونا۔ سزاوار ہونا۔ مستحق ہونا۔ مستوجب ہونا۔ متقضی ہونا (۲) موزوں ہونا۔ زیبا ہونا۔ پھبنا۔ سجنا۔ زیب دینا (۳) دانا اور ہشیار ہونا۔ صاحب جوہر ہونا۔ گنی ہونا۔ گرامی قدر ہونا۔ والا مقدرت ہونا (۴) کافی ہونا۔ مکتفی ہونا +

لُب (ع) اسم مذکر۔ مغز۔ خلاصہ۔ تت۔ عطر۔ ست +

لُبِ لُباب (ع) اسم مذکر۔ خلاصہ کا خلاصہ۔ نہایت خالص مغز ہی مغز۔ مغزگری۔ خلاصہ۔ عطر۔ تت۔ ست۔ اصلی مادہ +

لَب (ف) اسم مذکر۔ (۱) ہونٹھ۔ شفت۔ یک طبق از دو طبقِ دہاں ؎

بوسۂ لب جو میں نے مانگا اُسنے ظفر تو کہنے لگے حد سے زیادہ بڑھو نہ دیکھو جتنے ہو اُتنے ہی رہو (ظفر)

(۲) کنارہ۔ طرف۔ جانب۔ تیر۔ چھور۔ لب سڑک ؎

مُنہ نہیں کیسا خم صہبا کے بھر آیا پانی تیر سلب سے جو لب ساغر سرشار لگا (مومن)

(۳) ساحل۔ کرارا۔ جیسے لبِ دریا (۴) حاشیہ۔ دور۔ کور۔ پلو۔ کنی (۵) کگر۔ منڈیر۔ چھجا۔ جیسے لبِ بام (۶-۱) تھوک۔ لعاب دہن۔ رال۔ جیسے لب لگا کر ورق اُٹھانا۔ لب لگا کر مُہر لگانا۔ (۷-۱) ہونٹوں کے اُوپر کے بال۔ مونچھوں کے بال۔ مونچھیں۔ اس معنی میں جمع کے ساتھ اور مؤنث بولتے ہیں جیسے لبیں بہت بڑھ گئی ہیں

لب بند ہو جانا (۱) فعل لازم۔ ہونٹھوں کا از حد شیرینی یا کسی چیپدار چیز کے سبب چسپاں ہو جانا۔ ہونٹھ چپک جانا۔ ہونٹوں کا جڑ جانا۔ منہ بند ہو جانا۔ خاموش ہو جانا ؎

کیونکہ پوچھے حال تجھی عاشق دلگیر سے ہو گئے ہیں بند لب شیرینیٔ تقریر سے (مومن)

لب بند ہونا (۱) فعل لازم۔ شیرینی سے ہونٹھوں کا چپکنا۔ خاموش ہونا۔ منہ بند ہونا

لبِ دریا (ف) اسم مذکر۔ ساحل دریا۔ کنارۂ رود۔ کرارا +

لبِ شیریں (ف) اسم مذکر۔ میٹھے ہونٹھ۔ معشوق کے ہونٹھ جنکی حلاوت مشہور ہے۔

لب کھولنا (۱) فعل متعدی: - بولنا - بات چیت کرنا - کلام کرنا ؎

کم بولنا ادا ہے ہر چند پر نہ اتنا مُند جائے چشمِ عاشق تو بھی وہ لب کھولے (سودا)

لبِ گور ہونا (۱) فعلِ لازم: - گور کنارے پہنچنا - مرنے کے قریب ہونا - قبر میں پاؤں لٹکانا ✣

لب لگانا (۱) فعل متعدی: - تھوک لگانا - دہن کا لعاب ملنا ✣

لبِ معشوق ہونا (۱) فعل لازم: - (لکھنؤ) تیر کا نشانہ پر جا کر سوفار تک و حصّہ جانا سارا تیر گڑ جانا - مع سوفار گھس جانا - پورا تیر بیٹھنا - (ہم نہیں جانتے جن لوگوں نے اسکے معنی تیر کا سوفار تک پہنچنا لکھتے ہیں - اُنہوں نے کیا مفہوم رکھا ہے) ✣

لب نوشیں (ف) اسم مذکر: لبِ شیریں - معشوق کے لبِ لعلیں ؎

ناصح نہ سُنینگے لب نوشیں کی قسم ہے شیریں سخنی تیری ہمارے لئے سم ہے (مفتون)

لب نہ ہلانا (۱) فعل متعدی: - زبان نہ ہلانا - چُپ رہنا - خاموش رہنا - اُف نہ نکالنا - خاموشی اختیار کرنا - بات نہ کرنا ؎

بھرے ہیں دل میں شکوے سینکڑوں کی روبرو تیرے کبھی لب بھی نہیں ہم اے بُتِ پُرفن ہلاتے ہیں (ظفر)

لب و لہجہ (ف) اسم مذکر: تلفظ - اُچارن - خوش کلامی - خوش گفتاری - طرزِ کلام - طرزِ گفتگو - طرزِ تکلم ؎

بادِ صبا نے اہلِ چمن میں اُس سے کی چلائی بات اس لب و لہجہ پر بلبل کو اُسکی آگے نہ آئی بات (میر)

لبادہ (ف) اسم مذکر: - دگلہ - فرغل - فرغل - روئیدار چوغہ - اوور کوٹ - جُبّہ ✣

لباڑ (ہ) صفت: - (گیتوں میں) جھوٹا - دروغ گو - بطّال ✣

لباڑی (ہ) صفت: - جھوٹا - لپاٹی ✣

لِباس (ع) اسم مذکر: - (۱) پوشاک - بستر - چولا - پوشش - جامہ ؎

کب لباسِ دنیوی میں چھپتے ہیں روشن ضمیر جامۂ فانوس میں بھی شعلہ عُریاں ہی رہا (ذوق)

تن کی عریانی سے بہتر نہیں دُنیا میں لباس یہ وہ جامہ ہے کہ جسکا نہیں سیدھا اُلٹا (آتش)

نہ ہوں ہم سینہ نسرین خمل کیونکر کہ ہے زیبا لباس اُس ماہ پیکر کا سیہ ایسا سفید ایسا (ظفر)

(۲) بھیس - رُوپ - شکل - بُرقع ✣

لِباسی (۱) صفت: پوشاکی - ظاہر دار - صورت کا - دِکھاوے کا ✣ لِفافہ

لبالب (ف) صفت: - مُنہا مُنہ - لبریز - پُر - بھرا ہوا - منہ تک بھرا ہوا - کناروں تک بھرا ہوا

لبالب ہونا (۱) فعل لازم: - مُنہا مُنہ بھرنا - پُر ہونا ✣ لبریز ہونا ✣

لُبدی (ہ) اسم مؤنث: - (لکھنؤ) لگدی - پُٹری - ثقلِ بنگ - پِلپِس جیسے بھنگ کی لبدی

لُبدی باندھنا (ہ) فعل متعدی: - (لکھنؤ) پلپس باندھنا - پُٹری باندھنا ✣

لبرٹی (انگلش) (Liberty) اسم مؤنث: - آزادی - پابندی کا نقیض - حرّیت ✣

لبرل (انگلش) (Liberal) صفت: - (۱) آزاد - پابند کا نقیض - کُھلا ہوا - وابستہ - کُھلے بند - مطلق العنان - خود مختار - بے لاگ - صاف - خود رائے (۲)

عام لوگوں کا خیر خواہ - خیر خواہ خلائق - سب کا بھلا چاہنے والا - رفاہ عام اور فائدہ عوام کا طرفدار - وہ شخص جسکی رائے انتظامِ ملک کی بابت اُمورِ فائدہ عام کی ترویج میں ہو ✣

لبریز (ف) صفت: - دیکھو (لبالب) ✣

لبڑ خندہ (۱) صفت: - جھوٹا - لپاٹی ✣ بیہودہ گو - واہی باتیں کرنے والا ✣ خوشامدی ✣

لبڑ خندی (۱) اسم مؤنث: - بیہودہ عورت ✣ پھوہڑ عورت ✣ نابکار عورت ✣ تلو تھو کرنے والی عورت - خوشامد گو - جیسے ؎

جن لبڑ خندیوں کو تم نے مُنہ لگا رکھا ہے اُنکا چاٹا ہوا درخت کبھی ہرا نہیں ہوا (چھبیلی)

لبڑ دھوں دھوں (ہ) اسم مؤنث: - (۱) غل غپاڑا - غل شور - ہنگامہ جیسے یہ کیا لبڑ دھوں دھوں مچا رکھی ہے (۲) چھینا - رونٹ - بے ایمانی (۳) بدنظمی - بدانتظامی - ناپرساں حالی - بدعملی جیسے وہاں تو ایک لبڑ دھوں دھوں ہے کوئی بھی کسیکو نہیں پوچھتا ✣

لبڑ سبڑ (ہ) اسم مؤنث: - بیہودگی - گپڑ چوتھ ✣ بدسلیقگی - پھوہڑپن ✣

لبڑو (ہ) صفت: - جھوٹی - لباڑ - بطّالہ - بیہودہ گو اور واہی باتیں کرنے والی ✣ بکواسن - بک بک کرنے والی - باتُونی - چرب زبان - لسّان ؎

میری گو کا جو ہے یاروں پیٹی تو وہ ایک لبڑو ہے یاروں پیٹی (رنگین)

لبکا (ہ) اسم مذکر: - عادت - بان - خو - ڈھب - علّت - لت - دھت - خوئے بد ✣ مزہ - چسکا - چاٹ ✣ ؎

وصیاق اُس بوسہ لبکا نہ گیا لب پہ جان آئی پہ لبکا نہ گیا (نصیر)

بے صید ذبح کردہ وہ کھاتا نہیں ہے گوشت لبکا ہے سگِ سگ کو بھی رزقِ حلال کا (مصحفی)

(یہ لفظ آجکل ہائے فارسی سے بولا جاتا ہے - قدیم شعرا نے ہے کے ساتھ اسکا قافیہ اکثر باندھا ہے)

لبلبا (ہ) صفت: - (پورب) (۱) چیپدار - لیس دار - چپکنے والا (۲) لچکدار ✣

لبلبی (ہ) اسم مؤنث: - بندوق کی کمانی ✣

لبنی (ہ) اسم مؤنث: - (پورب) وہ بدھنی یا مٹّی کی چھوٹی سی ٹھلیا جسمیں تاڑی یا سیندھی رس رس کر جمع ہوتی ہے ✣

لُبُوب (ع) اسم مذکر: - (۱) لُب بمعنی مغز کی جمع (۲) ایک قسم کی معجونِ مغزیات وغیرہ ✣

لبوں (۱) اسم مذکر: - لب کی جمع - جو حروفِ مغیرہ و تابع مغیرہ کے آنے سے یائے تحتانی کو واو مجہول سے بدل کر بنی ہے ✣

لبوں پر جان آنا (۱) فعل لازم: - ہونٹھوں پر دم آنا - جانکنی کا وقت ہونا - دم واپسیں ہونا - گور کے کنارے لگنا ✣ نہایت تنگ آنا ؎

جان سُننے والوں کی واعظ لبوں پر آ گئی واہ کیا کہنا ہے حضرت آپ کی گفتار کا (اموز)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لبو

لبوں پر جان یا دم ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) گور کے کنارے ہونا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ جانکنی میں ہونا۔ لبوں پر دم پہنچنا بھی بولا جاتا ہے۔ ؎

پیامِ جلد صبا وصلِ یار کا پہنچا — کہ دم لبوں پہ ہے اس بیقرار کا پہنچا (جرأت)

لوگ کہتے تجھے ہے لبوں پر جان — مر کے صدقے تو جھوٹ کے قربان (شوق)

(۲) نہایت تنگ و عاجز ہونا +

لبوں پر ہونا (۱) فعل لازم:۔ کنارہ پر پہنچنا۔ اختتام پر ہونا۔ کسی کام کا خاتمہ پر ہونا

لُبھانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) لوبھ دینا۔ لالچ دینا۔ پرچانا۔ للچانا۔ رغبت دینا (۲) فریفتہ کرنا مائل کرنا۔ راغب کرنا۔ موہنا۔ گرویدہ کرنا۔ عاشق بنانا۔ ؎

آنکھیں لڑا کر پہلے پھر مُنہ چھپا لیا ہے — کس کس ادا سے اُسنے دلکو لُبھا لیا ہے (جرأت)

اپنی جانب کو جسے تو نے لُبھایا ہو گا — کوئی اور اُسکو سوا تیرے نہ بھایا ہو گا (ظفر)

مُنہ دوپٹے میں چھپایا اُس نے — دل کو پردے میں لُبھایا اُسنے (مرزا سبحان قلی بیگ رعب)

لُبھاتا ہے نہایت دلکو خطِ رخسارِ جاناں کا — گھسیٹیگا مجھے کانٹوں میں سبزہ اس گلستاں کا (آتش)

وہ جوگن بھی سو سو طرح کر ادا — ہر اک آن میں اُسکو لیتی لُبھا (میر حسن)

دل میرا لُبھاتا ہے اِسی ڈھب سے وہ عیار — ہر آن نیا غمزہ ہے ہر لحظہ ادا اور (فیض الملک ادیب)

(۳) بہکانا۔ اکسانا۔ ورغلانا۔ یار بنانا۔ پھسلانا۔ بہلانا۔ ترغیب دینا +

لُبھاؤ (ہ) اسم مذکر:۔ (پورب) رُوکن۔ منگنی۔ رُونگا کچھ سودا خریدکر اُسکی بعد اُوپر سے مانگ لینا +

لُبی (ہ) اسم مؤنث:۔ گنّے کا اُبلا ہوا رس جس سے گُڑ شکر وغیرہ بناتے ہیں +

لبیدا (ہ) اسم مذکر:۔ سونٹا۔ گتکہ۔ باندی۔ لٹھ۔ ٹھُنکا۔ جیسے آئے آم جائے لبیدا۔ (کہاوت) یعنی حصولِ مقاصد میں کچھ نقصان بھی ہو تو پروا نہیں +

لبیرا (ہ) اسم مذکر:۔ چیتھڑا۔ لیر۔ دھجی +

لبیرے لگنا (ہ) فعل لازم:۔ (بیگمات) چیتھڑے لگنا۔ دھجیاں لگنا۔ کپڑوں کا لیر لیر ہو جانا جیسے نئے نئے کپڑوں کے لبیرے لگ جائیں دھجیاں ہو جائیں۔ کیا مقدور جو ٹانکا بھرا جائے (سگھڑ سہیلی)

لبَّیک (ع) کلمۂ ایجاب۔ کھڑا ہوں حاضر ہوں۔ حاضر۔ جی۔ ہاں۔ خداوند جنابِ عالی یعنی آپ کی خدمت میں جیسا کھڑا ہونا چاہئے اُس طرح مؤدبانہ کھڑا ہوں جب مخدوم اپنے خادم یا آقا اپنے ملازم کو پکارتا ہے تو خادم جواب میں یہ لفظ کہتا ہے۔ جیسے اردو میں حاضر۔ خداوند۔ جی۔ حضور وغیرہ بولتے ہیں۔ اسی طرح حاجی لوگ مقامِ عرفات میں ہلہلا یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جس سے نہایت اطاعت و انقیاد کا اظہار منظور رہتا ہے۔

لئے علم و فن اُنسے نصرانیوں نے — کیا کسبِ اخلاق رُوحانیوں نے
ادب اُنسے سیکھا صفاہانیوں نے — کہا بڑھ کے لبیک یزدانیوں نے
ہر اک دل سے رشتہ جہالت کا توڑا — کوئی گھر نہ دُنیا میں تاریک چھوڑا (مولانا حالی)

لپٹ

لبیں (ا) اسم مؤنث:۔ (لب کی جمع) (۱) ہونٹھ۔ دونوں لب جیسے لبیں بند ہونا (۲) مُوچھیں۔ مُوچھوں کے وہ بال جو ہونٹھوں پر سے کتروائے جاتے ہیں جیسے کتنی لبیں بڑھ گئی ہیں (اگرچہ لب مذکر ہے مگر اُردو کے محاورے میں ان الفاظ کے ساتھ جو ذیل میں درج ہوتے ہیں اُسکی جمع مؤنث ہی بولی جاتی ہے) +

لبیں بڑھ جانا (ا) فعل لازم:۔ مُوچھیں بڑھ جانا۔ ہونٹوں سے اوپر بالوں کا بڑا ہو جانا

لبیں بند ہونا (ا) فعل لازم:۔ کسی چیز کے نہایت شیریں ہونے کی تعریف میں کہتے ہیں۔ جیسے ان خربزوں سے لبیں بند ہوتی ہیں +

لبیں لینا (ا) فعل متعدی:۔ ہونٹھوں کے اُوپر کے بال کترانا۔ مُوچھیں منڈوانا۔ ہونٹوں کے کناروں سے بال مُونڈنا +

لَپ (ہ) اسم مؤنث:۔ مُٹھی بھر۔ دونوں ہاتھوں کو باہم ملا کر جو پیالہ سا بنجاتا ہے۔ یک کفِ دست۔ حُفنہ۔ حَفنہ۔ بُکتا۔ پَسر +

لپ کاٹ ھکے (ہ) تابع فعل:۔ (گنوار) مُٹھی بھر کم کر کے (اکثر دیہات میں اناج کا سودا لیا کرتے ہیں کیونکہ ان غریبوں کے پاس نقدی کہاں سے آئی جو روپیہ پیسہ دے کر ترکاری خریدیں پس ترکاری فروش یا کاچھیں وغیرہ جو ترکاری وہاں بیچنے جاتے ہیں وہ کسی چیز کو اناج کے برابر تول کر فروخت کرتے ہیں کسی کو دو حصے اناج لیکر ایک حصہ کی بھر دیتے ہیں کسی میں صرف ایک لپ نکال کر تول دیتے ہیں کوئی چیز دو سیر کوئی چیز ایک سیر کر کے دیتے ہیں

لپّا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) تپڑ۔ تھپڑ۔ چانٹا۔ سیلی جیسے لپّا ڈگی (۲) گیڑی کا خمیدہ حصہ۔ گیڑی کا ٹکا۔ جیسے لپّا نہ ٹوٹے (۳۔ پورب) گوٹا۔ کناری۔ لپکا +

لپّا ڈُگی (ہ) اسم مؤنث:۔ ڈگ اور تھپڑ کی لڑائی۔ جُوتی پیزار۔ چانٹا چٹول گھُوم گھُما۔ جوتم جاتا۔ مار پیٹ۔ ڈُکم ڈُکا +

لپاڑی (ہ) صفت:۔ جھُوٹا کا مترادف۔ لباڑ۔ دروغگو۔ بطّال۔ کاذب ؎

کسکا ہے کوئی عاشق جھُوٹے ہیں لپاڑی سب — کہتے ہو یہ تم صاحب بندے کے سُنانے کو (جرأت)

لپاڑیا (ہ) صفت:۔ تصغیر بالتحقیر۔ نہایت جھُوٹا۔ بطّال۔ کذّاب +

لپالپ (ہ) تابع فعل:۔ جلد جلد۔ جھپا جھپ۔ جیسے لپالپ گُولر کھا رہی ہے +

لِپائی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) استرکاری۔ کہگل۔ گوبری۔ پلستر۔ پتائی + لیپنے کا حاصل بالمصدر۔ (۲) لیپنے کی اُجرت۔ استرکاری کی مزدوری (۳۔ مجازاً) بیچ بیچ لکھا ہوا پاس پاس لکھا ہوا جیسے یہ لکھائی نہیں لپائی ہے +

لَپٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) شعلہ۔ لَو۔ آنچ۔ بھبک۔ لاٹ۔ جوت۔ گرمی۔ جوالہ۔ لپک۔ جیسے آگ کی لپٹ (۲) اثرِ گرمی ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لپٹ

اُس خلائی دستِ نازک پر لپٹ آخر لگی　　ہاتھ کہتا تھا دلِ پُرسوز پر دھرو دیکھ کر (ممنون)

(۳) ہوا کا جھونکا۔ ہوا کی لہر۔ سرسراہٹ (۳۔ گنوار) لُو۔ بادِ سموم۔ گرم ہوا جیسے لپٹ یعنی لُو لگ گئی (۴) خوشبو جو ہوا کے ساتھ آئے۔ مہک۔ باس۔ شمیم۔ نکہت۔ خوشبو۔

سحر بہار کی خوشبو میں آ گئی یہ لپٹ　　کہ صاف چاند سے مکھڑوں کی گھل گئی کھل کھل کر (انشا)

گراتی نہ تو الفتِ محبوب کی تو کیپ　　دیکھا نہ لپٹ تھرسیوی اگر ایسی (اختر)

نہیں ہوا ایسی یہ بُو نہ فتن کیسی　　لپٹ ہے یہ تو کسی زلفِ پُرشکن کیسی (نظیر)

لپٹ آنا (ہ) فعل لازم:۔ جھونکا آنا۔ خوشبوناک ہوا کا آنا۔ خوشبو کی لہر آنا ✦

لپٹا (ہ) اسم مذکر:۔ تصغیر یا تحقیر (۱) لپسی۔ موٹے آٹے کا حلوا۔ (۲) ایک قسم کا پتلا شیرہ۔ راب۔ لاٹ۔ پتلا گڑ۔ (۳) ایک قسم کی گھاس (۴۔ گنوار) رشتہ۔ ناتہ قرابت۔ سمبندھ ✦

لپٹانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) چمٹانا۔ بدن سے چمٹانا۔ جوشِ محبت میں چھاتی سے لگانا گلے لگانا۔ پیار کرنا۔ مساس کرنا (۲) اُلجھانا۔ لپیٹنا۔ چڑھانا جیسے درخت سے بیل کا لپٹانا۔ (۳) ساتھ لگانا۔ ساتھ ملانا (۴) چپکانا۔ چیپکنا۔ چسپیدن کا ترجمہ جیسے کسی چیز پر ورق لپٹانا (۵) سر کرنا۔ بھڑانا۔ جٹانا۔ پیچھے لگانا۔ جیسے شہدوں کو لپٹا دیا (۶) کسی مقدمہ یا علت میں پھنسانا۔ سانا۔ آلودہ کرنا۔ (۷) مصروف کرنا۔ مشغول کرنا لگانا۔ جیسے کسی کام میں لپٹانا۔ (۸) کشتی کرانا۔ جٹوانا (۹) لپیٹنا۔ پیچک بنانا۔ (۱۰) ملفوف کرنا۔ (۱۱) کنکوا اُلجھانا۔ پتنگ کا پتنگ سے اُلجھانا (۱۲۔ گنوار) شادی کرانا۔ جوڑو کرانا۔ متاہل کرنا ✦

لپٹنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) پیچیدہ ہونا۔ پیچیدہ ہونا۔ لف ہونا۔ ؎

جانا گرے جو برے سینہ سے کھینچا پیکاں　　لختِ دل ساتھ نکل آئے لپٹ کر لاکھوں (حیا)

(۲) چمٹنا۔ سر ہونا۔ پیچھے لگنا۔ ؎

ہم نہ سمجھے تھے کہ جنجال پڑے گا سر پر　　لپٹی کاکل تری سو پیچ سے جادو ہو کر (عاشق)

لپٹتا ہے غبار اُڑ کر کسی کا　　بچا جائے گا کوئی دامن کہاں تک (انور)

(۳) چپکنا۔ چسپاں ہونا۔ سٹنا۔ (۴) ہم آغوش ہونا۔ گلے سے لگنا۔ چھاتی سے لگنا۔ بدن سے بدن ملانا (۵) گرویدہ ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ مبتلائے عشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ شیفتہ ہونا۔ مفتون ہونا۔ عاشق ہونا۔ (۶) آشنائی ہونا۔ دوستی ہونا۔ عشق ہونا۔ پھنسنا۔ اُلجھنا۔ (۷) بھڑنا۔ گتھنا۔ جٹنا۔ (۸) کسی مقدمہ میں آنا۔ لپیٹے میں آنا۔ سنا۔ مبتلا ہونا۔ (۹) مشغول ہونا۔ مصروف ہونا۔ کسی کام میں ہمہ تن مشغول ہونا۔ (۱۰) کشتی کرنا۔ (۱۱) بل کھانا۔ پیچ کھانا۔ سانپ کی طرح لپٹنا۔ (۱۲) پتنگ کا پتنگ سے اُلجھنا (۱۳۔ گنوار) شادی ہونا۔ بیاہ ہونا۔ کتخدا ہونا۔ جوڑو والا ہونا۔ (۱۴) بند ہونا

لپڑ

ملفوف ہونا۔ (۱۵) تہ ہونا جیسے بستر لپٹنا۔ (۱۶) ساتھ ہونا۔ ہمراہ ہونا۔ ہم آہنگ ہونا۔ ساتھ لگنا۔ (۱۷) مصیبت یا آفت میں پھنسنا۔ مبتلائے بلا ہونا ✦

لپٹنٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ لپٹنے کا حاصل بالمصدر (۱) ہم آغوشی۔ بغل گیری۔ (۲) کشتی۔ لڑنت۔ گاؤزوری۔ زور آزمائی۔ کشتم کشتا ✦

لپ جھپ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) تیزی۔ پھرتی۔ چابکدستی۔ تیزدستی ✦ جلدی ✦ شتابکاری۔ جلد کاری۔ جلدی کا کام (۲۔ عو) ہاتھ چالاکی۔ چوری۔ سرزوری جیسے مغلانیاں اپنی لپ جھپ سے باز نہیں آتیں۔ ماں کے کفن میں سے بھی کپڑا چُرا لیتی ہیں (۳) چالاکی۔ عیاری ✦ شوخی ✦ طراری ✦ فریب۔ مکاری۔ دھوکا بازی ؎

ہر امر میں دُنیا کے موجود جہاں دیکھو　　آدم کو کیا حیران شیطان کی لپ جھپ نے (انشا)

خدا بچائے تگے ان لٹیروں کو یہ لپ جھپ ہے بلا کی　　کیئے جاتے ہیں دین و ایماں کو لوٹ کر سینہ جھپا جھپ (ظفر)

(۴) زود رفتاری۔ تیز رفتاری۔ جیسے کیسی لپ جھپ سے وہاں پہنچا کہ سب حیران رہ گئے (۴) صفت۔ تیز۔ چالاک۔ ہوشیار ✦ پھرتی باز۔ پھرتیلا جیسے باپ چپ چپ پُوت لپ جھپ۔ (ہندو) (۵) تابع فعل۔ جھٹ پٹ۔ فوراً۔ جلد۔ شتاب۔ فی الفور۔ جھٹ پٹ۔ پھرتی سے۔ جھپاکے سے جھٹا جھٹ جھپا جھپ مثلاً جیسا یہ ماما لپ جھپ کام کرتی ہے کوئی نہ کرتا ہوگا ✦

لپچھنی (ہ) اسم مؤنث:۔ زٹلو۔ بیہودہ گو۔ خوشامد گو۔ خوشامد کرنے والی جیسے دو چار لپچھنیاں خوشامد چوٹیاں ناک کا بال بنی ہوئی ہیں۔ (ہ چھیڑ ہیلی)

لپڑ (ہ) اسم مذکر:۔ تصغیر۔ چانٹا۔ تماچہ۔ طپانچہ ✦ پنجابی چپیڑ ✦

لپڑ شپڑ (ہ) اسم مؤنث:۔ (عوام) (۱) ایسی بات جو سمجھ میں نہ آئے۔ جلدی جلدی بولنا۔ گپڑ شپڑ۔ جلدی کی بات (۲) گھال میل۔ گڈمڈ۔ غلط ملط (۳) آلا بالا۔ ٹال مٹول آرے۔ بلے۔ ہیرا پھیری ✦

لپڑ لپڑ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو) بیہودہ بکنا۔ بکواس کرنا۔ کان کھانا۔ چپڑ چپڑ کرنا۔ ہرزہ درائی کرنا ✦

لُپڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) روغنی آٹے کی گولی جس سے نوزائیدہ بچوں کے بدن کا میل صاف کرتے ہیں (۲) پلٹس۔ بھرتا۔ لیپ۔ ضماد۔ پلستر۔ لگدی لُبدی (۳) میوے وغیرہ کی پوٹلی جس سے ٹکور دیتے یا سینکتے ہیں (۴) حقارتاً ٹوپی۔ لٹو۔ ٹٹو۔ پُپیا تحقیراً سر کا پھینٹا ✦

لُپڑی باندھنا (ہ) فعل متعدی:۔ لگدی باندھنا۔ بھرتا باندھنا۔ ضماد کرنا۔ پلٹس باندھنا۔ پھینٹا باندھنا ✦

لُپڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ پُورب (۱) کپڑا۔ جامہ۔ بستر (۲) پھٹا پرانا۔ پھٹا۔ گدڑی۔ بستہ سا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لپس

لپسی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) لپٹی۔ گیہوں کے آٹے کا کم گھی کا حلوا۔ ہریرا (۲) نہایت بوڑھا جسکا گوشت بڑھاپے کے سبب لٹک گیا ہو۔ بوڑھا پھونس۔ پیر فرتوت ✦

لپک (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چمک۔ کوندہ۔ چمکارا۔ لمعہ۔ روشنی (۲) شعلہ۔ لو۔ لپٹ۔ لاٹ (۳) جُنبش۔ پھُدکنا۔ پھُدکی۔ دھڑکن۔ تڑپ۔ دھڑک جیسے نبض کی لپک (۴) دوڑ۔ جھپٹ۔ چھلانگ جیسے چیتے کیسی لپک ہے

چیتے سے کچھ کمر کو تری ہے مناسبت ۔ صورت نہیں اگرچہ میاں پر لپک تو ہے (نصیر)

(۵) پھوڑے کی کھولن۔ سوزشِ زخم۔ حرارہ۔ ٹیس۔ چیس۔ چبک (۶) لچک۔ مڑنے تڑنے دبنے اُچھلنے کی طاقت ✦

لپک جھپک (ہ) اسم مؤنث :- تیزی۔ طرّاری۔ چُستی۔ چالاکی۔ چابکی۔ پھُرتی۔ تیزدستی۔ شتاب کاری۔ جلدبازی۔ چابکدستی ✦

لپک جھپک سے (ہ) تابع فعل :- طرّاری سے۔ چالاکی سے۔ پھُرتی سے۔ چابکدستی سے۔ تُرت پھُرت ✦

لپکا (ہ) اسم مذکر :- (۱) خُوئے بد۔ عادتِ بد ✦ خُو۔ عادت۔ ڈھب۔ لت۔ دھت۔ بانِ زشتخوئی ہے

جسکو چوری کا پڑ گیا لپکا ۔ ساہ کی قدر کب وہ جانے ہے
خُوباں کے دیکھنے کا وہ لپکا نہیں گیا ۔ پیری میں گرچہ خوبئ بصارت نہیں رہی
ربطِ خوبانِ عشوہ گر چھوٹا ۔ دیکھنے کا لپکا پر چھوٹا (ممنون)

چشم پوشی کا مری جان تمہیں لپکا ہے ۔ کھاتے ہو دیدہ درائی سے قسم کا ہیکو (میر)
جان جبتک ہے یہ لپکا ہے نظر بازی کا ۔ کہ رگِ جاں ہے جسے تارِ نظر کہتے ہیں (ناسخ)
آئینہ کو ہے پریشاں نظری کا لپکا ۔ اور ہوتی ہے میاں چشمِ مروت دیکھو (نصیر)
چشمِ لیلی کو یہ لپکا تھا نظر بازی کا ۔ دشت میں قیس کو دیکھ آتی تھی آہو ہو کر (خواجہ وزیر)
جھانکنے تاکنے کا رکھتی ہیں لپکا آنکھیں ۔ نکریں اپنی طرح سے مجھے رسوا آنکھیں (عبدالرحیم بجارحیم)
نہ رُہیں ہیں کبھی نظروں میں حسینوں کی ذلیل ۔ چھوڑ دیں حسن پرستی کا جو لپکا آنکھیں (ارشاد علی ...)

(۲) چاٹ۔ مزہ۔ چسکا ✦ ہے

بوسہ لبِ شیریں کا ترے جسنے لیا ہے ۔ کھانے کا اُسے قند کا لپکا نہیں ہوتا (نصیر)
تجھ کو اُسکے بوسۂ لب کا ہے لپکا اے ظفر ۔ لب ترا مثلِ لبِ پیمانہ وہاں پہنچے ہی گا (ظفر)
ہے وہی جنبش لبہائے جراحت پس قتل ۔ کس لب تیغ کے بوسہ کا ہے لپکا ہمکو (ذوق)
خونِ عاشق کا پڑا ہے اِسے بیڈھب لپکا ۔ زلف پُرپیچ نہ کاٹے کہیں ناگن ہو کر (مشتری)

لپکا اُس بات کا (ہ) محاورۂ عو :- خواہشِ جماع کی عادت۔ جماع کا مزہ۔ روز روز ہمبستر ہونیکی دھت۔

لپکا پڑنا (ہ) فعل لازم :- بُری عادت پڑنا ✦ لت لگنا۔ دھت ہونا ✦ مزہ پڑنا۔ چسکا لگنا۔ چاٹ لگنا ✦ ہے

لپل

ہے عین وصل میں بھی مری آنکھ سوئے در ۔ لپکا جو پڑ گیا ہے مجھے انتظار کا (ذوق)
پایا نہ بوسہ پر نہ ہٹی مانگنے کی خُو ۔ بیہودہ پڑ گیا مجھے لپکا سوال کا (ناظم)
آہ مت ناکام رکھ تو اے بتِ ترسا مجھے ۔ بوسۂ لب کا پڑا ہے بطرح لپکا مجھے (نصیر)
چھٹتا نہیں ہے آئینہ ہیہات ہاتھ سے ۔ لپکا بُرا پڑا ہے یہ اُس خود پسند کو
کرتا تھا دل کو تو میں تصور سے بھی خوشی ۔ پر دیکھنے کا چشم کو لپکا بُرا پڑا۔ (غمگین)

لپکا لگنا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (لپکا پڑنا) ہے

دوڑ دوڑ اُسکی گلی میں کیوں نہ جرأت دل جائیں ۔ بات وہ چھُٹتی نہیں جس بات کا لپکا لگے (جرأت)

لپکانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) دوڑانا۔ جھپٹانا۔ بھگانا ✦ سرپٹ ڈالنا (۲) جلدی سے بڑھانا۔ پھیلانا۔ آگے کرنا۔ جیسے ہاتھ لپکانا یعنی کسی چیز کے لینے کو جلدی سے ہاتھ بڑھانا۔

لپک جانا (ہ) فعل لازم :- دوڑ جانا۔ جھپٹ جانا ✦

لپک کر (ہ) تابع فعل :- دوڑ کر۔ جلدی سے۔ بھاگ کر۔ تُرت۔ فوراً۔ جھٹ۔ جھپاک سے

زاہد بتاؤں بات تجھے میں ثواب کی ۔ بوتل لپک کے لائے اگر تو شراب کی (محمود)

لپک کر آنا (ہ) فعل لازم :- دوڑ کر آنا۔ جلدی سے آنا ✦

لپک لینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) اُچک لینا۔ جھپٹ لینا جیسے گیند کو لپک لینا۔ (۲) راستے سے چھین لینا۔ اُڑا لینا ✦

لپکنا (ہ) فعل لازم :- (۱) دوڑنا۔ جھپٹنا۔ سپاٹا بھرنا (۲) اُچکنا۔ نیچے نہ گرنے دینا جیسے گیند لپکنا (۳) راستہ میں لے لینا۔ بیچ میں اُچک لینا۔ چھینتا (۴) پھوڑے کا ٹیس مارنا۔ چسکنا۔ کھولنا۔ ٹپسنا۔ جلنا۔ چبک مارنا ہے

دُکھ درد میں جلنا رہ رہ کے پھر لپکنا ۔ پھوڑا ہے دل نہیں ہے تجکو سنائیں کیا کیا (میر سوز)

(۵) بجلی کوندنا۔ چمکنا۔ لہکنا (۶) دھڑکنا۔ دھک دھک کرنا۔ اُچھلنا۔ پھڑکنا۔ پھُدکنا۔ کودنا۔ جیسے نبض کا لپکنا (۷) چھلانگ مارنا۔ جست کرنا۔ زقند مارنا۔ چوکڑی بھرنا۔ پھاندنا۔ پھلانگنا (۸) کسی چیز کے لینے کو دوڑنا ✦ بھاگ کر جانا۔ (۹) چلا جانا۔ سرعت سے جانا۔ دوڑ کر جانا (۱۰) حملہ کرنا۔ حربہ کرنا ✦

لپکی (ہ) اسم مؤنث :- عو۔ (۱) تیپچی۔ شلنگا۔ کچی سلائی۔ ٹانکا۔ سیون۔ ٹوبا (۲) گوٹ۔ کنارہ

لپکی بھرنا یا مارنا (ہ) فعل متعدی :- ٹوبا بھرنا۔ تیپچی بھرنا۔ ٹانکا لگانا۔ کچی سلائی کرنا۔ تگیانا ✦

لپ لپ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) زبان سے چاٹنے یا پوپلے مُنہ سے کھانے کی آواز بغیر چبائے نگلنے کی آواز۔ جیسے لپ لپ لپسی کھائے مُنہ دُکھے نہ جیب پرائی۔ (۲) تابع فعل) جلد جلد۔ جھپ جھپ (صرف کھانے کے واسطے بولتے ہیں)

لپ لپ کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) پوپلوں کی طرح کھانا۔ ہپ ہپ کرنا (۲) بیہودہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لپل

بکنا۔ بکواس کرنا +

لپ لپ کھانا (ہ) فعل متعدی :۔ جلدی جلدی کھانا۔ بغیر چبائے اندھے بگلے کی طرح نگلے جانا + جیسے ۔ بھینس چڑھی ببول پے لپ لپ گولر کھائے (مثل)

لُپ لُپ (ہ) اسم مؤنث :۔ کسی ملایم چیز کے بند ہونے اور کھُلنے کی آواز۔ جنبش کرنیکی آواز۔ مقعد کے بند ہونے اور کھُلنے کی آواز +

لُپ لُپ کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (بازاری) دھک دھک کرنا۔ دھڑکنا۔ خوف کے مارے کپکپی ہونا۔ کانپنا + سُکڑنا اور کھُلنا +

لُپلُپانا (ہ) فعل متعدی :۔ (بازاری) لُپ لُپ کرنا کھُلنا مُندنا گھڑی گھڑی بند ہونا کھُلنا۔ بیل یا گھوڑے کی مقعد کی طرح بند ہونا اور کھُلنا۔ ڈر کے مارے گانڑ سکیڑنا + ڈرنا۔ خوف کھانا +

لِپنا (ہ) فعل لازم :۔ پلستر ہونا۔ پوتا پھرنا۔ استرکاری ہونا +

لپتو (ہ) اسم مؤنث :۔ (بازاری) ٹُٹو ٹپیا + پگڑی۔ دستار۔ (حقارتاً) +

لپوانا (ہ) فعل متعدی التعدی :۔ استرکاری کرانا۔ پوتا پھروانا۔ پلستر کرانا +

لپوائی (ہ) اسم مؤنث :۔ دیکھو لپائی نمبر ۲ +

لپیٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) پیچ۔ بل۔ طے۔ تہ۔ نورد۔ لپیٹنے کا حاصل بالمصدر۔ جیسے اِس لپیٹ کی لپیٹ میں نہ آجانا (۲) مکر۔ فریب۔ دغا۔ دم۔ جھانسا۔ چھل بتا۔ جُل۔ فند۔ چال ؎

صاف جوں آئینہ مُنہ پر کہو جو دل میں ہو کُچھ یہ اچھی نہیں ہر بات میں اے یار لپیٹ (عاشق)

وصل کی شب نہیں عاشق سے سزاوار لپیٹ نیند کا حیلہ نہ کر مُنہ کو نہ اے یار لپیٹ
طرّہ کی طرح سے دل عاشق کو پیچ میں کس کس لپیٹ سے تری دستار نے کیا } (آتش)

جُوڑے کو یہ لپیٹ نہ آتی تھی جان جاں زلف دوتا کو پیچ میں لانیکا ڈھب نہ تھا (بحر)

(۳) دَور۔ محیط۔ منڈلا۔ گردہ۔ گھیرا (۴) پوشش۔ غلاف۔ بیٹھن۔ بندھن۔ گوڑ۔ گستا (۵) پہلو دار۔ ذو معنی پیچدار بات (۶) اُلجھیڑا۔ اُلجھاؤ۔ جنجال (۷) مصیبت۔ بپتا۔ سنکٹ۔ بلا۔ آفت (۸) جھپیٹ +

لپیٹ جھپیٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ فند فریب۔ داؤں پیچ +

لپیٹ سپیٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ فند فریب۔ داؤں پیچ +

لپیٹ لینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) تہ کر لینا۔ پیچیدہ کر لینا + لگا لینا۔ اُلجھا لینا ؎
(۲) سان لینا۔ شریک جُرم کر لینا۔ شریک کر لینا ؎

جان پر بنتی ہے ہو جاتا ہے اک سودا سا دلکو لیتی ہے تری گیسوئے خمدار لپیٹ (آتش)

لپیٹن (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) لپیٹنے کا حاصل بالمصدر۔ پیچ (۲) چرخ ۔ وہ گول لکڑی جس پر آدمی کپڑا لپیٹ کر صاف کرتے ہیں (۳) روئی اوٹنے کی چرخی کے اندر کا آہنی پیچ جس کے ذریعہ سے بنولے علیحدہ اور روئی علیحدہ نکالی جاتی ہے (۴) بیلن۔ تُر۔ جس پر جولاہے بُن بُن کر کپڑا لپیٹتے جاتے ہیں +

لپیٹنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) پیچیدن یا نوردیدن کا ترجمہ۔ طے کرنا۔ تہ کرنا۔ باندھنا۔ کسنا ؎

قتل پر میرے اُٹھایا ہے جو بیڑا تُو نے خُوب کس کر کمر اے ترک جفا کار لپیٹ (آتش)

آیا ہے میرے مرنیکی سُنکر وہ بدگماں کوئی لپیٹ دو مجھے زندہ کفن کے ساتھ (انور)

(۲) سانَنا۔ لتھیڑنا۔ آلودہ کرنا۔ ملوث کرنا ؎

کافی ابرو کا اشارہ ہے مجھے اے قاتل خونِ ناحق میں مرے اپنی نہ تلوار لپیٹ (آتش)

(۳) ساتھ لینا۔ اُلجھانا + ؎

داغ عشق آپ ہی کھا اُسکو نہ کھلوا للہ ساتھ اپنے نہ جگر کو بھی دلِ زار لپیٹ (آتش)

(۴) پیچ میں لانا۔ قریب میں لانا (۵) اپنے اُوپر فریفتہ کرنا۔ فریبِ عشق میں لانا۔ موہنا۔ عاشق بنانا۔ مائل کرنا ؎

چاند سے مُنہ پہ دکھا ابر سیہ سے زلفیں کبک و طاؤس کو بھی اپنی طرف یار لپیٹ (آتش)

(۶) ڈھانکنا۔ چھپانا۔ پوشیدہ کرنا ؎

آمد آمد کی اطبا کی جو سُنتے ہیں خبر مُنہ کو لیتے ہیں کفن سے ترے بیمار لپیٹ (آتش)

(۷) آمادہ کرنا۔ راضی کرنا ؎

شانِ مریخ بھی دکھلا چکے قاتل مجھ کو اُس خوش اندام کو اے جامۂ گلنار لپیٹ (آتش)

لپیٹواں (ہ) صفت :۔ (۱) پیچیدہ۔ لپٹی ہوئی۔ ملفوف۔ (۲) ملا ہوا۔ ساتھ لگا ہوا (۳) پوشیدہ۔ در پردہ۔ چھپواں۔ گُپت (۴) پیچدار۔ بل دار۔ خمیدہ۔ (۵۔ تابع فعل) کنایتہً۔ اشارتاً۔ ایچ پیچ سے۔ فند فریب سے +

لپیٹواں بات (ہ) اسم مؤنث :۔ گول بات۔ پیچیدہ بات۔ چال کی بات۔ فریب کی بات۔ وہ بات جو صاف نہ ہو +

لت (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) لات کا مخفف۔ لکد۔ لات۔ دُلتی +

لت خورا (ہ) صفت :۔ (۱) لاتیں کھانے والا۔ جوتی خورا۔ پُجیل۔ حقیر۔ کمینہ۔ ذلیل (۲) غلام۔ بندہ۔ بردہ (۳) آستانہ۔ دہلیز۔ سنگِ آستاں (۴) پاانداز۔ کمل۔ نمدہ +

لت روندن (ہ) اسم مؤنث :۔ (لکھنؤ) پائمالی +

لت (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) بُری عادت۔ خصلت۔ خُو۔ بان۔ دھت + ڈھب۔ ملت۔ لپکا۔ سُبھاؤ +

شریفوں کی اولاد بے تربیت ہے تباہ اُنکی حالت بُری اُنکی گت ہے
کسی کو کبوتر اُڑانے کی لت ہے کسی کو بٹیریں لڑانے کی دھت ہے
چرس اور گانجے پہ شیدا ہے کوئی
[illegible] ہے کوئی } (نظیر علی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لتپ

پاؤں میرا کلبۂ احزاں میں اب رہتا نہیں   رفتہ رفتہ اُس طرف جانیکی مجھ کو لت ہوئی (میر)

(۲) لتر۔ تتا۔ بیل ✦

لت پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ بان پڑنا۔ بُری عادت ہونا۔ وصت لگنا۔ چسکا پڑنا ✦ علّت لگنا ✦ ڈھب پڑنا ✦

لت لگنا (ہ) فعل لازم :۔ (دیکھو لت پڑنا) ✦

لَتّا (ہ) اسم مؤنث :۔ (پورب) ۔ بیل۔ تاک۔ لتر بیارہ۔ وہ درخت جسکی ساقیں زمین پر پھیلتی ہیں

لتّا پتّا (ہ) صفت :۔ (لکھنؤ) زار و نزار۔ دُبلا پتلا ✦

لتا پتیا (ہ) اسم مذکر :۔ استر بستر۔ مال تال۔ اسباب وسباب۔ اٹالہ۔ اثاثہ ✦ (پورب)

لتاڑ (ہ) اسم مؤنث :۔ (لغوی معنی لکد زنی سلا) لعنت ملامت۔ سرزنش۔ فضیحت۔ (۲) تکلیف۔ دُکھ۔ عذاب۔ آفت۔ دِقّت مُصیبت۔ دردسری۔ سنکٹ۔ کشٹ ؎

آمد و شد رہی نہ انشا جو گلی میں اُنکی اب   خوب ہوا کہ بچ گئے روز کی لتاڑ سے (انشا)

(۳) کام کی زیادتی۔ کام کی فراوانی۔ کثرتِ کار۔ کام کاج کی بہتات۔ لے دے۔ مارامار۔ (۴) دھتکار۔ دھرکار۔ پھٹکار (۵) بھاگ دوڑ۔ دوڑ دھوپ۔ رپٹر۔ (۶) روندن۔ پایمالی ✦

لتاڑ میں آنا (ہ) فعل لازم :۔ مصیبت اور بلا میں مبتلا ہونا۔ چکر میں آنا۔ گردش میں آنا۔ ریوڑی کے پھیر میں آنا ✦ ؎

نکل اپنی جاں کو تحمل ارے انشا اُنسے لگا کہ دل   تو دگر نہ ہوئیگا منفعل کہیں آگیا جو لتاڑ میں (انشا)

لتاڑ میں رہنا (ہ) فعل لازم :۔ زیرِ مشق رہنا۔ زیرِ استعمال رہنا۔ روندن میں رہنا۔ پایمالی میں رہنا۔ کام کاج کی لے دے میں رہنا ؎

کریں رقم ہم اگر حالِ پایمالئ دل   رہے ہمیشہ قلم کی لتاڑ میں کاغذ (ظفر)

لتاڑنا (ہ) فعل متعدی :۔ لاتوں سے بھگانا۔ لتیانا۔ لاتیں مارنا۔ ٹھکرانا۔ روندنا۔ کھوندنا۔ پامال کرنا ؎

ذبح کر کے نعش عاشق ہے لتاڑی پاؤں سے   اُسنے کب رنگیں کئے مہندی میں بھر کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

دھتکارنا۔ دُور دُور کرنا۔ کھیدنا۔ نکالنا۔ للکارنا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ سرزنش کرنا۔ ملامت کرنا۔ خُوب خبر لینا۔ فضیحت کرنا۔ چشم نمائی کرنا۔ ذلیل کرنا۔ زجر و توبیخ کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ قائل کرنا۔ سخت سست کہنا۔ دھمکانا۔ دھمکی دینا ؎

ہے ہے انشا ہمارے دل کو   بیطرح گیا لتاڑ کر عشق (انشا)

تنگ اس وحشتکدے میں ہُوں میں اے جوشِ جنوں   عرش کی سقفِ محدب کو لتاڑا چاہیے (ناسخ)

کہاں اُسمیں تیری ہی محشر خرامی   لتاڑا ہوا تیرا ایک ایک دری ہے (داغ)

لُترا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) چغل خور۔ غماز۔ ادھر کی اُدھر کہنے والا۔ سخن چیں۔ نمام۔

لتے

(۲۔ پنجاب) بکواسی۔ بکّی۔ جھڑبلی۔ (۳۔ ۔) طوطا چشم۔ بے وفا۔ بے مروّت ✦

لُترا پا (ہ) اسم مذکر :۔ عو چغل خوری۔ غمازی۔ سخن چینی۔ لگائی بجھائی۔ غیبت۔ نندا ✦

لُترا پن (ہ) اسم مذکر :۔ غمازی۔ تمامی۔ چغل خوری۔ سخن چینی۔ کہاسنی۔ نندا۔ غیبت ✦

لُتری (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ عورت جو اِدھر کی اُدھر اور اُدھر کی اِدھر باتیں لگائے۔ تینگ۔ چھری۔ چغلخور۔ جیسے کسی کی بات کو دُہراؤ گی تو کہینگے کیا لُتری ہے۔ کیا پیٹ کی ہلکی ہے ذراسی بات پیٹ میں نہیں ٹکی۔ (گھر سہیلی)

لُتری کان کُتری (ہ) اسم مؤنث :۔ حقارتًا وہ عورت جو اپنے لتراپے کے سبب کان کاٹ دینے کے لائق ہو یا جسکے کان کاٹ دئے گئے ہوں۔ بوچی۔ غمازہ ✦

لتھڑ یا لت (ہ) اسم مؤنث :۔ آمیزش ✦ آلودگی ✦

لتھ کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ ملانا۔ آمیز کرنا۔ لتھنا ✦

لتھ ہونا (ہ) فعل لازم :۔ ملنا۔ آمیز ہونا۔ گڈمڈ ہونا۔ سنا۔ گندھنا ؎

انگشت آرزو سے دوا آج لت ہوئی   بارے مریضِ عشق میں اتنی سکت ہوئی (رشک)

لتھ پتھ یا لت پت (ہ) صفت :۔ (۱) آلودہ۔ ملوث۔ بھرا ہوا۔ سنا ہوا۔ شرابور۔ (۲) خراب حالی۔ خستہ حالی ✦

لتھ پتھ کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ سانا۔ لتھیڑنا۔ بھرنا۔ آلودہ کرنا۔ شرابور کرنا ✦

لتھ پتھ ہونا (ہ) فعل لازم :۔ شرابور ہونا۔ بھرنا۔ سنا۔ آلودہ ہونا۔ ملوث ہونا ✦

لتھڑ پتھڑ (ہ) صفت :۔ (دیکھو لتھ پتھ) ✦

لِتھڑنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) آمیز ہونا۔ ملنا۔ مخلوط ہونا (۲) سنا۔ آلودہ ہونا۔ ملوث ہونا۔ بھرنا

لتھیڑنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) سانا۔ بھرنا۔ آلودہ کرنا۔ شرابور کرنا (۲) آمیز کرنا۔ ملانا۔ مخلوط کرنا (۳) لیپ کرنا۔ لیپ لگانا ✦

لَتّہ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) چیتھڑا۔ گودڑا۔ (۲) کپڑا۔ بستر۔ جامہ۔ پوشیدنی۔ پارچہ۔ جیسے تن پہ نہیں لتّہ پان کھائیں البتہ ✦

لَتّے (ہ) اسم مذکر :۔ لتّہ کی جمع ✦

لَتّے لینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) کپڑے اُتارنا۔ کپڑے کھوسنا (۲) دھجیاں اُڑانا۔ پرزے اُڑانا۔ پرخچے اُڑانا ✦ نہایت ملامت و سرزنش کرنا ✦ نہایت تنگ و عاجز کرنا ✦ خبر لینا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ جھاڑنا۔ لتاڑنا ✦ ؎

لتّے لے ڈالو نگا حُسن لے نام میرا بے ڈھنگ   بخیہ گر سینا مرا چاک گریباں دیکھ کر (وبنگ)

لئے یہ دستِ جنوں نے لباس کے لتّے   کہ آستیں نہیں دامن نہیں ہے جیب نہیں (امیر)

چلیں جیب پر کیوں نہ ہتّے ہمارے   جنوں نے لئے خوب لتّے ہمارے (معروف)

آفریں صد آفریں دستِ جنوں   خُوب ہی لتّے لئے پوشاک کے (آتش)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لتّی

لتے ذلّت نے لئے جامۂ زیبائی کے — حوصلے پست ہوئے انجمن آرائی کے (ناظم)

لتّی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لتّو کی ڈوری (۲) تیرنے میں لاتیں چلانے کی حرکت۔ (۳) وہ کپڑا جو بانس کے چھتّے پر کبوتروں کے بلانے کو لگایا جاتا ہے (۴) مُوباف سربند۔ چوٹی بند۔ سر کا ڈورا (۵) پورب۔ پیسری۔ وہلمی دھجّی جو لنگوٹے کے پنچھالے میں باندھ دیتے ہیں (۶) پورب۔ پگڑی۔ دستار۔ پٹری۔ (۷) منسُوب بہ لات جیسے دولتّی ✦

لتیا (ہ) صفت :۔ وھتیا۔ بُری عادت والا ✦ عادی۔ خُوگر۔ خوگرفتہ ✦ علتی ✦

لتیانا (ہ) فعل متعدی :۔ لاتیں مارنا۔ لاتوں سے خبر لینا ✦

لٹ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) موئے چند زلف کہ باہم پیچیدہ ہوگئے ہوں۔ چند موئے پیچیدہ و دراز۔ شاخِ گیسو ✦ جٹا۔ بالوں کی لڑی ؎

زیرے پاؤں ہوں زنجیر کے کبھی شانہ کی — جو اُسکی کاکل پیچاں کی ہاتھ میں لٹ ہو (ناسخ)

(۲) لاٹ کا مخفف۔ شعلہ۔ جوآلہ۔ لو (۳) وہ بال جو مدت تک کنگھی نہ ہونے یا چکٹ جانے سے بہم بستہ و پیوستہ ہوجائیں جنہیں فارسی میں موئے سرِ فتیلہ کہتے ہیں (۴) پورب۔ مینڈک کا بچہ (۵) رسّی۔ ڈوری۔ لڑ ✦

لٹ دبنا (ہ) فعل لازم :۔ (ہندو) گو دبنا۔ کنّی دبنا ✦ ڈوری ہاتھ ہونا۔ نکیل ہاتھ ہونا۔ قابو میں ہونا۔ بس میں ہونا ✦

لٹ دھونا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) بالوں کے لڑ کو پانی سے صاف کرنا (۲) شادی اور جنے کی ایک رسم جسمیں دُودھ سے لٹ دھوئی جاتی اور اُس کا حقداروں کو نیگ ملتا ہے ✦

لٹ دُھلائی (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ نیگ جو دُولھا کی بہن کو لٹ دُھلانے کی بابت شادی تولید یعنی چھٹی میں دیا جاتا ہے ✦

لٹ کترنا (ہ) فعل متعدی :۔ ایک ٹوٹکا ہے جو بانجھ عورتیں کسی عورت کے بچے کے بال کتر کر کیا کرتی ہیں جس سے اُنکے خیال میں وہ بچہ مرجاتا اور اُنکے اولاد ہوجاتی ہے۔ کہتے ہیں وہ ان بالوں کو جلا کر گُڑ کے ساتھ یا کسی اور طرح سے کھا لیتی ہیں ✦

لٹا (ہ) صفت :۔ (۱) دُبلا۔ لاغر۔ ماڑا۔ نحیف و زار۔ بیماری کے سبب جھٹکا ہوا (۲) جٹادار۔ لٹ ✦

لٹا دھاری (ہ) اسم مذکر :۔ جوگی۔ جٹادھاری۔ وہ ہندو فقیر جو بڑے بڑے بال لٹکائے رہتے ہیں ✦

لٹا ہاتھی بٹوُرا سا (ہ) کہاوت :۔ امیر تباہی اور خرابی کی حالت میں بھی بہت کچھ سہارا رکھتا ہے۔

لٹا ہاتھی سوا لاکھ ٹکے کا (ہ) کہاوت :۔ گیا گذرا امیر بھی غریبوں سے بہتر ہے ✦

لٹپ

لٹا پٹا (ہ) اسم مذکر :۔ (ہندو) بدھنا بوریہ۔ انگڑ کھنگڑ۔ استر بستر۔ الکھیڑا بکھیڑا۔ اٹالا ✦

لُٹا لُٹا کر مارنا (ہ) فعل متعدی :۔ زمین پر گرا گرا کر مارنا۔ خُوب پٹکنیاں دینا۔ بید ہی سے مارنا۔ خُوب مارنا۔ نہایت زدوکوب کرنا۔ ازحد پیٹنا۔ نہایت ذلّت سے سزا دینا۔ کمال تشدد اور تنبیہ کرنا ؎

نخچیر گہیں تجھ سے جو نیم کشتہ چھوٹا۔ — حسرت نے اُسکو مارا آخر لُٹا لُٹا کر (میر)

لِٹانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) کسی کھڑی ہوئی چیز کو سیدھا کرکے زمین پر ڈالنا۔ دراز کرنا۔ پسارنا۔ پھیلانا۔ بچھانا۔ فرش یا چارپائی پر ڈالنا (۲) بچّے کو سُلانا۔ خوابیدن کا ترجمہ (۳) قبر میں ڈالنا (۴) چت ڈالنا۔ پچھاڑنا۔ زمین پر گرانا ✦

لُٹانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) اپنا مال ضایع کرنا۔ روپیہ برباد کرنا۔ اُڑانا (۲) بکھیر کرنا۔ روپیہ پیسہ پھینکنا ✦ (۳) غارت کرنا۔ غارت میں دینا۔ فضول خرچی کرنا۔ اسراف کرنا (۴) زمین پر گرانا۔ زمین پر ٹپکنا جیسے لُٹا لُٹا کر مارنا ؎

قتل کرنیکے بھی انداز نئے ہیں اُن کے — تیغ کھنچنے نہیں پاتی کہ لُٹا دیتے ہیں (نسیم بھرتپوری)

(۵) مضطرب و بیقرار کرنا۔ تڑپانا۔ بیتاب رکھنا ؎

کھائی ہے وعدۂ فردا پہ قسم کیا جھٹ پٹ — آج اِس حرفِ تسلّی نے لُٹا رکھا ہے (داغ)

(۶) پھڑکانا۔ ہنسی کے مارے پیٹ میں بل ڈالنا۔ خُوب ہنسانا ؎

کیا کیا لٹاتی ہیں مجھے ساقی کی شوخیاں — چھینٹے زمین پر مری نیّت کے گھونٹ ہیں (مخبر)

لُٹاؤ (ہ) صفت :۔ مُسرف۔ اُڑاؤ۔ فضول خرچ۔ لگو لُٹ۔ خُوب لُٹانے والا ✦

لٹ پٹ (ہ) صفت :۔ (ہندو)۔ (۱) بانکا۔ رنگیلا چھیل چھبیلا۔ بانکا ترچھا۔ البیلا (۲) متوالا۔ سرمست۔ سرشار۔ نشیلا جیسے لٹ پٹ پنچھی چتر سُبحان ✦ سب کا داتا سری بھگوان (۳) بٹر جلتر۔ اُلٹ پلٹ ✦ کج دو اکج ✦ (۴) ڈگمگاتا ہوا۔ لڑکھڑاتا ہوا (۵) ہکلاتا ہوا۔ تُتلاتا ہوا۔ خوف کے باعث زبان کا لڑکھڑانا ✦

لٹ پٹا (ہ) صفت :۔ (متروک) (۱) کج و دا کج۔ پیچ در پیچ۔ دو رنگا رنگ۔ پیچ کشادہ۔ تاب دادہ۔ ہر طرف لٹکتا ہوا۔ جھومتا ہوا۔ وارستہ۔ کھُلا ہوا ؎

خدا جانے ترا کس پیچ میں اُلجھا ہے دل اشرف — وہ چیرا لٹ پٹا رہ رہ کے تجھکو یاد آتا ہے (اشرف)

کسی اغیار نے شاید دیا پیچ — کہ ہے جوڑے کا تیرے لٹ پٹا پیچ (عاشق)

(۲) البیلا۔ رنگیلا۔ چھبیلا چھیل (۳) خوش مزاج۔ خوش طبع۔ ظریف۔ ٹھٹول۔ (۴) چٹخارے دار۔ خوب نمک مرچ پڑا ہوا۔ چٹ پٹا (۵) گھُلا ہُلا ✦ گاڑھا۔ (۶) ہکلا۔ توتلا۔ الکن ✦

لٹ پٹانا (ہ) فعل لازم :۔ (متروک) (۱) لڑکھڑانا۔ ڈگمگانا ✦ لرزنا۔ کانپنا ✦ اٹھکیلیوں سے چلنا۔ خراماں خراماں چلنا۔ خرام کرنا ✦ (۲۔ متعدی) :۔ دیر کرنا۔ ٹالنا۔ ڈھیل

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لٹپ

کرنا (۳) ہکلانا۔ لکنت کرنا۔ تتلانا ✦

لٹ پٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ لٹ پٹا کی تانیث ✦

لٹ پٹی پگڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ دستارِ آشفتہ و پیچ در پیچ و بے ڈھنگی۔ کج و واکج دستار۔ اِدھر اُدھر لٹکی ہوئی پگڑی۔ بے پیچ کشادہ پگڑی ؎

لٹ پٹی پگڑی سے اُس قاتل کی کیا تشبیہ دوں | داغ کا دھبا لگا ہے لالے کی دستار میں (آتش)

لٹ پٹی چال (ہ) اسم مؤنث:۔ مستانہ چال۔ جھومتی چال ✦

لٹ پٹی دستار (ا) اسم مؤنث:۔ دیکھو (لٹ پٹی پگڑی) ؎

ہوگیا آشفتہ سر ہر ایک اُسکو دیکھکر | باندھ کر بکلانہ کر یہ لٹ پٹی دستار تو (میر سوز)

حق تعالےٰ نے جو چاہا تو دکھا دیگی صنم | زلف سے بیچ ترے لٹ پٹی دستار جدا
کرینگے افترا شاہ قبائے یار پر کیا کیا | بند ھینگے باندھنوں اُس لٹ پٹی دستار پر کیا کیا (نثار)

لٹ پٹے دن (ہ) اسم مذکر:۔ کڑوے کسیلے دن۔ بُرے بھلے دن۔ مصیبت کا زمانہ۔ سختی کے دن۔ ایامِ ادبار ؎

لٹ پٹے دن کاٹتے رہتے گمنام ہی سے گئے | وا کے تلے نہ بیٹھے ہا پیڑ پات نہ ہوئے (گرو دھر کنڈلی)

لٹ جانا (ہ) فعل لازم:۔ جھٹک جانا۔ دُبلا ہو جانا۔ نحیف و ناتواں ہو جانا۔ لاغر ہو جانا ؎

شب میر سے ملے ہم اک وہم رہگیا ہے | اُسکے خیال میں بیچ اب تو گیا بہت لٹ (میر)

لٹر (ہ) اسم مذکر:۔ (لکھنؤ) مرد بیہودہ۔ لغو ✦

لُٹس (ہ) اسم مؤنث:۔ لوٹ کا حاصل بالمصدر۔ لوٹ۔ غارت۔ غارتگری ✦ چھینا جھپٹی لوٹ مار۔ لوٹ کھسوٹ ✦

لُٹس ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ لوٹ مچانا ✦

لُٹس مچانا (ہ) فعل متعدی:۔ لوٹنا کھسوٹنا۔ غارتگری کرنا۔ تاخت و تاراج کرنا۔ لوٹ مچانا۔ چھینا جھپٹی کرنا ✦

لُٹس مچنا (ہ) فعل لازم:۔ لوٹ ہونا۔ لوٹ پڑنا ✦

لٹک (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) لٹکنے کا حاصل بالمصدر۔ آویزش۔ لٹکاؤ ؎

اُس کان کے جھمکے کی لٹک دیکھ لے شاید | ہر خوشہ اسی تاک میں رہتا ہے عنب کا (نظیر)

(۲) نازو ادا۔ چٹک مٹک۔ آن بان۔ آن و انداز ؎

ناگنی پیچ میں آ اُسکے نہ مانگے پانی | کھیل جائے وہیں کالا جو ڈسے اُسکی لٹک (سودا)

گیا شباب مگر زلف کی لٹک نہ گئی | ابھی ہے حسنِ دل آویز مُو بمو باقی (بحر)

(۳) لہر۔ موج۔ ترنگ جیسے لٹک میں آکر گھر پھونک دیا۔ (۴) اثرِ جن و پری۔ سایہ بھوت پریت یا سید وغیرہ کا اثر۔ جھونج۔ کھوڑ۔ جسے پنجاب میں وباؤ کہتے ہیں ✦ دیوانگی یا جنون کا اثر۔ سودائی پنے کی علامت۔ اثر ؎

لٹک

پکڑی لٹ اُسکی زلف کی میں نے تو یہ کہا | دیوانگی سے آپ میں بھی اک لٹک تو ہے (معروف)

جاتی رہتے زلفوں کی لٹک دل سے ہمارے | افسوس کچھ ایسا ہمیں لٹکا نہیں آتا (ذوق)

(بعض ناواقف فرہنگ والوں نے لٹکنے کی مناسبت سے اسکے معنی پردہ۔ جھالر۔ بے پروائی۔ کاہلی۔ وغیرہ لکھ دئے ہیں جنسے نہ تو ہمارے کان آشنا اور نہ کوئی اہلِ لغات واقف) ✦

لٹک چال (ہ) اسم مؤنث:۔ مستانہ چال۔ جھومتی ہوئی چال۔ خرامِ ناز۔ نخرے کی چال۔ مٹک چال۔ رفتار کج و واکج ؎

نہیں دیکھی لٹک کی چال اُس شمشاد قامت کی | کہ دعوےٰ ہے تجھے اے سرو اپنی خوشخرامی کا (بیدار)

لٹک کر چلنا (ہ) فعل لازم:۔ جھوم کر چلنا۔ مستانہ رفتار سے چلنا۔ مٹک کر چلنا۔ معشوقانہ انداز سے قدم اُٹھانا ✦ ؎

سرو تدرو وہ لوں پھر آپ میں نہ آئے | گلزار میں چلا تھا وہ شوخ لٹک لٹک کر (میر)

لٹکا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) موہنی۔ کسی کو اپنی سے اُلجھا لینے کا منتر۔ عملِ حُب۔ عملِ تسخیر ✦ چلتا ہوا عمل۔ سحر۔ جادو۔ افسون۔ منتر۔ ٹونا۔ لاگ۔ ٹوٹکا۔ جادو کی مُوٹھ ✦

چشمِ جادوگر سے دل اُچٹا تو جا اُسمیں پھنسا | زلف نے اُسکی خُدا جانے کہ کیا لٹکا کیا (نصیر)

گر چھپنا بھی کُھل جاویگا تو ملکر افسوں ساز وں سے | کچھ اور ہی لٹکا سحر بھرا اُسوقت بہم پہنچا ئینگے ہم (نظیر)

نہ آنکھوں میں تری جادو نہ بر گر سحر زلفوں میں | پھلا جس سے ہے دیوانہ محبت کا ہے وہ لٹکا (سودا)

اُس زلف کی لٹوں پر کوئی چلے نہ لٹکا | جن بھی اگر جو ہو تو بھاگے ان منتروں کے آگے (ظفر)

(۲) شعبدہ۔ کرتب۔ امرِ عجیب حیرت انگیز۔ جھگل بدیا۔ جادو کا کھیل ✦ ہاتھ چالاکی۔ چلتر۔ عیاری ✦ ؎

ہمارے ڈسنے کو مار سیاہ بنتی ہے | تمہاری زلف کا اونٹے یہ ایک ہے لٹکا (صبا)

(۳) چٹکلہ۔ گن۔ ہنر جیسے فقیری لٹکا۔ خوب خوب لٹکے یاد ہیں ؎

ساحری سیکھے بتِ وہ فسوں ساز آکے | چٹکلے سینکڑوں یاد اُسکو ہیں لٹکے لاکھوں
لٹ کو اُس زلف کی ہیں یاد وہ لٹکے لاکھوں | جسنے ہر بال میں دل رہتے ہیں لٹکے لاکھوں
شاخِ گل میں چاہئے لٹکانا اسکا اے ظفر | بڑھتی اِس لٹکے سے ہے جبل کے توقیر قفس (نجم)

(۴) داؤں پیچ۔ گھات ✦ طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ جتن۔ تدبیر۔ اُپائے ؎

دل مانگنے کے ہیں یاد لٹکے | وہ کاکل مشکبو بلا ہے (مجروح رامپوری)

دل تجھے یار کی کیوں زلف کا سودا ہوتا | تو اگر آج کو سیکھا کوئی لٹکا ہوتا (نصیر)

ہر اک کو پیچ سے کیا ڈسکے مار رکھتا ہے | مگر یہ سانپ نے سیکھا ہے زلف کا لٹکا (امانت)

(۵) مشغلہ۔ مشغولہ۔ شغل۔ دل بہلاوا۔ دھندا۔ کھیل ؎

زلف کا کیا اُسکی چسکا لگ گیا | زور دکھے ہاتھ لٹکا لگ گیا (نصیر)

اے جنوں گیسوئے شبرنگ کا سودا لٹکا | ہاتھ آیا ترے دیوانے کو اچھا لٹکا (اسیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لٹک

(۶) مکر۔ فن۔ فریب۔ دم۔ جھانسا۔ بُتّا۔ چال۔ چھل۔ بھبگل ؎

کوئی لٹکا یا دیکھو نکر زلف کی لٹ کو نہیں خود بخود دل سینکڑوں لٹکے چلے جاتے تو ہیں (ظفر)

(۷) تیر بہدف دوا۔ اکسیر۔ حکمی دوا۔ چلتا ہوا نسخہ +

لٹکانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) آویزاں کرنا۔ معلق کرنا۔ آویختہ کرنا۔ ٹانگنا۔ اُدھر کرنا۔ (۲) بر دار کشیدن کا ترجمہ۔ پھانسی دینا۔ گل دینا۔ سُولی چڑھانا۔ گلے میں پھندا ڈالکر کھینچ لینا (۳) اٹکائے رکھنا۔ جُھلانا۔ تعویق میں ڈالنا۔ اُلجھانا۔ اُلجھائے رکھنا۔ جیسے مقدمہ لٹکانا۔ ایک ہی کتاب میں لٹکائے رکھنا (۴) انتظار میں رکھنا۔ امید میں رکھنا۔ منتظر رکھنا +

لٹکن (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) چھوٹی گھڑونچی۔ ٹھلیا رکھنے کی تپائی۔ حباب (۲) ناک کے ایک زیور کا نام جو نتھ میں ڈال کر پہنا جاتا ہے۔ بُلاق۔ بُندا + جُھمکا۔ کان کے ایک زیور کا نام۔ کرن پھول۔ آویزہ (۳) ایک بیل کا نام جس سے زرد رنگ نکلتا ہے (۴) گھنٹے کا لنگر۔ پنڈلم + شاقول (۵) جھاڑ۔ فانوس کی بلوریں قلمیں۔ آویزے۔ (۶) جھولا۔ لٹکتی ہوئی چیز۔ جھومتی ہوئی چیز +

لٹکنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) آویزاں ہونا۔ معلق ہونا۔ آدھر ہونا۔ ٹنگنا (۲) دار پر کھنچنا۔ سُولی پر چڑھنا۔ پھانسی لگنا (۳) اٹکنا۔ التوا میں رہنا۔ رُکنا۔ تعویق میں پڑنا۔ جُھولنا۔ اُلجھنا ؎

میر لیں شاید اُس کی زلف سے کام برسوں سے تو لٹک رہے ہیں ہم (میر تقی)

(۴) منتظر رہنا۔ راہ تکنا + امیدوار رہنا۔ آسرا رکھنا ؎

تو طُرہ جاناں سے جا ہے ابھی مقصد برسوں سے پڑے ہم تو اے میر لٹکتے ہیں (میر)

(۵) مدتوں بیمار رہنا۔ بیماری میں اُلجھا رہنا۔ بیچ بچنا۔ کھٹیا سینا۔ (۶) دُبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ بھٹک جانا (۷) پیچھے رہنا۔ آگے نہ بڑھنا +

لَٹنا (ہ) فعل لازم :۔ لاغر ہونا۔ دُبلا ہونا۔ قاق ہونا۔ ماڑا ہونا۔ کمزور ہونا۔ چھٹکنا۔ نحیف ہونا۔ زار ہونا ؎

نہیں پہچانتے ہم اپنے تئیں آپ زیادہ کیا کوئی اس سے لٹے گا۔ (جرات)

شمشاد شرم قامتِ موزوں سے کٹ گیا سنبل ہوائے گیسوئے پیچاں میں لٹ گیا (اسیر)

ہزار ہاتھی لٹے پھر بھی سوا لاکھ ٹکے کا +

لُٹنا یا لُٹ جانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) لُٹنا۔ غارت ہونا۔ تاراج ہونا۔ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ چوری ہونا + صفایا پھرنا۔ کچھ باقی نہ رہنا۔ خاک میں ملنا + ؎

وہ گھر نہیں ہے جو ترے پیچھے لُٹا نہیں وہ دل نہیں ہے جو ترے غم سے لہو نہ ہو (عارف)

(۲) ٹھگا یا جانا۔ دھوکا کھانا۔ خرید و فروخت میں نقصان اُٹھانا (۳) خانہ ویرانی ہونا۔ گھر اجڑنا۔ گھر کی رونق نہ رہنا۔ ویران ہونا +

لٹو

لٹّو (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) بنگی۔ پھرکی۔ ہاتھی دانت یا سینگ یا لکڑی کے ایک گول کھلونے کا نام جو پھرانے سے دیر تک پھرتا چکر کھاتا اور گونجتا رہتا ہے۔ عربی فودا تقہ یر صاع فارسی گردنا۔ لاتو۔ جو پھیرا لبوترا لٹو ہوا سے بنگی کہتے ہیں ؎

بناؤ لیکے لٹو استخواں کو اپنے عاشق کے تمہیں کیا کام ہے ہاتھی کے ان مروارِ دانتوں سے
ٹوٹی نہ آس ہرگز ہوں آشنا فغاں کا لٹو یہ تیرا بنگی ہے میرے استخواں کا

(۲) ساقُول۔ ساہول۔ عمارت کی سیدھ معلوم کرنے کا گولہ۔ (۳) گول بنی ہوئی چیز جیسے ہرن کے سینگوں کا لٹو +

لٹو ہونا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) عاشق و فریفتہ ہونا۔ دل دادہ ہونا۔ شیدا و والہ ہونا۔ مفتون ہونا۔ موہا جانا ؎

جو ہیں اُسنے وہ بچہ آہ یارو اک نظر دیکھا وُہیں لٹو ہو کر بولا یہی لونگا یہی لونگا (نظیر)

محتسب تا کہ پھرے کب یہ جدا ہوتا ہے دختر رز پہ جو دیکھا تو ہے لٹو شیشہ (معروف)

(۲) محو ہونا۔ مستغرق ہونا۔ (۳) چکرانا۔ چکر کھانا + گھرنی ہونا۔ پھرکی بنا +

لٹوانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) تاراج کرانا۔ کھسوانا۔ غارت کرانا (۲) برباد کرانا۔ اُجڑوانا۔ ویران کرانا (۳) مہنگا سودا دلوانا۔ کٹوانا + نقصان کرانا۔ صرف کرانا +

لٹورا (ہ) اسم مذکر :۔ (بواؤ مجہول) ایک ابلق رنگ کے شکاری پرند کا نام جو فاختہ سے چھوٹا ہوتا اور چڑیا کا شکار کرتا ہے۔ عربی میں اُسے صُرَد فارسی میں شیرِ کنجشک کہتے ہیں +

لٹورا (ہ) اسم مذکر :۔ عو۔ تصغیر بالتحقیر لٹ۔ اُلجھے ہوئے بالوں کی لٹ + جھنڈولا جٹا۔ چونڈا۔ سر +

لٹورے (ہ) اسم مذکر :۔ عو۔ لٹورا بمعنی لٹ کی جمع۔ بال جھنڈولے۔ لٹیں +

لٹورے اُتروانا (ہ) فعل متعدی :۔ عو۔ بچے کے بال اُتروانا۔ مُونڈن کرانا + بچے کے پیٹ کے بال مُنڈوانا +

لٹورے کھولے پھرنا (ہ) فعل لازم :۔ عو۔ ننگے سر پھرنا۔ بال کھولے پھرنا جو عیب اور بد تمیزی میں داخل ہے۔ جھنڈولے کھولے پھرنا۔ چونڈا کھولے پھرنا +

لٹورے ڈالنا (ہ) فعل متعدی :۔ عو۔ سر مُونڈ ڈالنا۔ بال نوچ لینا۔ چونڈا مونڈنا +

لٹوریا (ہ) اسم مذکر :۔ جٹا دھاری۔ لٹوں والا جوگی۔ بڑے بڑے بالوں والا جوگی۔ گیسو دراز +

لٹوروں والی یا لٹوریوں والی (ہ) اسم مؤنث :۔ ڈاین۔ چڑیل۔ پچھل پائی۔ جنا تنی۔ بھوتنی + ساحرہ۔ جادوگرنی۔ ٹونہائی +

لٹھ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) ہاتھ کی موٹی لکڑی۔ بیساکھی۔ بانڈی۔ سونٹا۔ موٹی اور لمبی لاٹھی ؎

بولا وہ کہ یہ جو لٹھ مرا ہے موسیٰ کا عصا ہے اژدہا ہے (نسیم لکھنوی)

(۲۔ پنجاب) چرخے کی لاٹھ (۳) کلام سخت و درشت +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لٹھ

لٹھ باز (ا) اسم مذکر۔ لٹھیت۔ لاٹھیوں سے لڑنے والا۔ بانڈی باز۔ شورہ پشت +

لٹھ بازی (ا) اسم مؤنث۔ لٹھم لٹھا۔ لاٹھم لاٹھی۔ لاٹھیوں کی لڑائی +

لٹھ چلانا (ہ) فعل متعدی۔ بانڈی مارنا۔ لاٹھی لگانا +

لٹھ چلنا (ہ) فعل لازم۔ لاٹھیوں کی لڑائی ہونا +

لٹھ سا مار دینا (ہ) فعل متعدی۔ نہایت سخت جواب دیدینا۔ پتھر سا مار دینا۔ سخت بات کہدینا +

لٹھ مار بات (ہ) اسم مؤنث۔ کلام سخت و درشت۔ کڑوی بات۔ کڑا بول +

لٹھ مارنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) لاٹھی مارنا (۲) سخت جواب دینا +

لٹھا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) شہتیر۔ گولا۔ تیر سقف۔ کڑی۔ واسا۔ لکڑ (۲) سلیپر۔ برگہ۔ وہ لکڑے کے چوڑے چوڑے ٹکڑے جو ریل کی سڑک پر بچھے رہتے ہیں (۳) جریب کا دسواں حصہ جو دس کڑی کے برابر ہوتا ہے +

لٹھا (ا) اسم مذکر۔ صحیح انگلش LONGCLOTH (لونگ کلوتھ) یورپین کلوث۔ ایک قسم کا سوتی نہایت نفیس کپڑا جو شہر گلاسگو اور مانچسٹر واقع انگلستان سے آتا ہے +

لٹھیا (ہ) اسم مؤنث۔ لاٹھی کی تصغیر۔ چھوٹی لاٹھی۔ بیساکھی۔ بانڈی۔ ہاتھ کی لکڑی۔ چوب دستی۔ چھڑی +

لٹھیانا (ہ) فعل متعدی۔ لاٹھیوں سے خبر لینا۔ بجوڑنا پیٹنا۔ بانڈیاں مارنا +

لٹھیت (ہ) صفت۔ (۱) لاٹھیوں سے لڑنے والا۔ لٹھ باز (۲) سینہ زور۔ شہ زور۔ زبردست

لٹی (ہ) اسم مؤنث۔ (پورب) پتریا۔ بازاری عورت۔ کسبی۔ پاتر۔ بیسوا۔ جیسے لٹی کا یعنی حرامی۔ ولد الحرام +

لُٹیا (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) چھوٹا سا لوٹا۔ پیتل کی گھنٹی (۲) پانی پینے کی چھوٹی سی ٹونٹی دار گنگی

لُٹیا ڈبونا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) (۱) پانی بھرنے کا لوٹا کنوئیں میں گرا دینا۔ لُٹیا غرق کرنا (۲) ناکامیاب ہونا۔ فیل ہونا۔ نامرادی حاصل کرنا (۳) پت کھونا۔ بات بگاڑنا۔ اپنے آپ کو کلنک کا ٹیکا لگانا۔ بات کھونا۔ (۴) نقصان اٹھانا۔ گھاٹا بھرنا۔ پناو والہ نکالنا (ہ) ہمت ہارنا۔ ناحق چھوڑنا +

لُٹیا ڈوبنا (ہ) فعل لازم۔ (ہندو) (۱) تباہی آنا۔ بربادی ہونا + گھاٹا آنا۔ نقصان ہونا + بات بگڑنا۔ پت جانا + کام بگڑنا۔ کارخانہ تباہ ہونا۔ تیتر اُڑنا۔ دوالہ نکلنا + ناکامیابی ہونا۔ جیسے لُٹیا ڈوبی رہے ہر داس + گھوڑی دانہ کھائے نہ گھاس +

لٹے پٹے دن کاٹنا (ہ) فعل متعدی۔ بمشکل (ہندو) مشکل سے گزر اوقات کرنا + کڑوے کسیلے دن بھوگنا۔ مصیبت برداشت کرنا۔ جیتا کاٹنا +

لٹیرا (ہ) صفت۔ (۱) لوٹ مار کرنے والا۔ لوٹ لینے والا۔ غارتگر۔ غنام۔ راہزن

لجا

قزاق۔ دھاڑی۔ ڈاکو۔ ٹھگ۔ بٹمار (۲) کم تولنے والا۔ اڈے مار۔ بھگیا۔ دغاباز۔ چور +

لجادہ (ا) اسم مؤنث۔ (ہندو) لاج کا مخفف یا تصغیر۔ شرم۔ حیا۔ غیرت +

لجامان (ہ) صفت۔ (ہندو) شرمالو۔ شرم والا۔ حیامند۔ غیرت والا۔ صاحب غیرت +

لَجاجَت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) لڑائی۔ ستیزہ۔ خصومت۔ جھگڑا۔ ہٹ۔ اصرار۔ مبالغہ (۲-۱) عاجزی۔ منت۔ سماجت۔ چاپلوسی۔ خوشامد درآمد + (یہ معنی عربی دانایان ہندی نژاد کے اختراعات سے ہیں جو صرف مبالغہ کے لگاؤ سے لگائے ہیں) +

لجالو (ہ) صفت۔ (۱) باحیا۔ حیامند۔ شرم والا۔ صاحب غیرت (۲) اسم مذکر۔ ایک پودے کا نام جو آدمی کے ہاتھ لگنے یا گرم ہوا کے مس کرنے سے مرجھا جاتا ہے۔ لجونی۔ چھوئی موئی۔ لاجونتی ۔

شرم حسن ایسی ہے میں ہاتھ لگاؤں جو کبھی دامن اس گل کا سمٹ جائے لجالو ہوکر

گل کھلکو دیکھتے ہی لجالو کی طرح سے یکبارگی سمٹ گئی اس انجمن کی بیل

(اہل دہلی اس لفظ کو نہیں بولتے)

لگام (معرب لگام) اسم مؤنث۔ باگ۔ عنان ۔

گردش ہے آسمان کو میری دعا کے ساتھ ہاتھ آگئی ہے میرے لجام اس کبود کی (رند)

لجانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) شرمانا۔ شرمگیں ہونا۔ خجل ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ نادم اور منفعل ہونا۔

عارض گل پہ نہیں شبنم عرق ہے شرم کا دیکھ کر سیر اجنبوں یار و لجاتی ہے بہار (سودا)

عاشق سے جھپکتی ہیں لجائی ہوئی آنکھیں باہر وہ کبھی شرم کے مارے نہیں آتے (بحر)

(۲) فعل متعدی۔ شرمندہ کرنا۔ خجل کرنا۔ منفعل کرنا۔ نادم کرنا۔ ندامت دینا۔

جیسے جن جالی ان نہیں لجائی یعنی جنے جنا اسی کو ندامت دی +

لجاؤ (ہ) صفت۔ شرمگیں۔ شرم والا۔ حیامند۔ صاحب حیا۔ لاجونت + صاحب غیرت۔ غیرتمند۔ غیرت والا۔ ناک والا۔ جیسے لجاؤ مرے ڈھیٹا جیئے گنگا جمن جمایئے

لجلجا (ا) صفت۔ گلگلا + پلپلا + لچکدار۔ ملائم + چیپدار۔ لسدار۔ لزج + (یہ لفظ اصل میں لزج سے بگڑا ہوا ہے) +

لجونتی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) صاحب غیرت۔ لاج والی۔ شرم والی۔ حیامند (۲) چھوئی موئی

لجہ (ع) اسم مذکر۔ دریا۔ رود۔ ندی +

لچ (ف) صفت۔ مخفف لوچ (۱) ننگا۔ عریاں۔ برہنہ۔ (۲-۱) بدوضع۔ بداطوار۔ بدچلن۔ اوباش۔ رند۔ آوارہ۔ بدکار۔ بدمعاش۔ خراباتی۔ بے نام و ننگ۔ شہدا۔ جھپک

لچ بہادر (ہ) صفت۔ نہایت شہدا۔ گنڈوں کا سردار۔ بڑا شورہ پشت +

لُچا (ا) صفت۔ ف (لچہ بمعنی عریاں) (۱) بے ننگ و نام۔ نرلج۔ بے شرم۔ بے باک۔ آزاد طبع + (۲) بدمعاش۔ شہدا۔ اوباش۔ گنڈا۔ بدوضع۔ بدچلن۔ بدکار۔ رند۔ شرابی۔ بداطوار۔ بدراہ۔ خراباتی۔ (۳) فطرتی۔ فتنہ انگیز۔ فسادی۔ جنگی۔ جھگڑالو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لچ

فساد کی جڑ۔ لڑاکا۔ بِس کی گانٹھ۔ شریر۔ بدذات (۴) جواری۔ قمار باز (۵) اُٹھائی گیرا۔ اُچکّا۔ ٹھگ (۶) بازاری۔ اسم مذکّر) حُقّہ قلیان (۷) عیبی۔ عیب دار۔ پُرعیب ✦

لُچّاپن (ا) اسم مذکّر: شہدپن۔ بیحیائی۔ بیغیرتی۔ بے شرمی ✦ بدچلنی۔ بدراہی ✦ فساد۔ شرارت۔ بدکرداری۔ بدافعالی۔ بدکاری۔ گُنڈا پن ✦

لُچّا گُنڈا (ا) صفت: (مرکب۔ مترادف) شریر و بدمعاش ✦ شہدا وضع۔ بدچلن بد اطوار ✦ بے ننگ نام ✦

لچانا (ہ) فعل متعدی: (پُورب) ٹیڑھا کرنا۔ لچکانا۔ جُھکانا ✦

لُچّپن (ا) اسم مذکّر: دیکھو (لُچّاپن) ✦

لچر (ا) صفت: (۱) پُوچ۔ لغو۔ مہمل۔ بیہودہ۔ جیسے لچر خیال ؎

اہلِ ہنر سمجھتے ہیں اہلِ ہنر مجھے　　باقر وہ خود لچر ہے جو سمجھے لچر مجھے (شیخ باقر علی)

(۲) اناڑی۔ بیوقُوف۔ احمق۔ سادہ لوح (۳) بے ربط۔ بے معنی۔ مجذُوب کی بڑ۔ بے تُکی جیسے لچر عبارت۔ لچر تحریر ✦

لچک (ہ) اسم مؤنث: (۱) جنبش۔ لرزش۔ پیچ و خم۔ کسی چیز کا نزاکت سے جُنبش کرنا ✦ لپکپاہٹ۔ لہر ؎

آج اپنی کمر کی تم تہِ دانہ لچک دیکھو　　آہُو ہے یہ دل اِس پر چیتے کی لپک دیکھو
گو شاخِ بید یہ قدِ نازک نہیں ترا　　اے سروِ ناز چلتے ہوئے پر لچک تو ہے (نصیر)

گر اُس کمر کی نظر آئے پیرہن میں لچک　　تو شاخِ گل کی نہ دیکھوں کبھی چمن میں لچک (سرور)

نوخیز کُچیں دو غنچے ہیں ہے نرم شکم اک خرمنِ گُل　　باریک کمر جوں شاخِ گُل رکھتی ہے لچک پھر ویسی ہی (ظفر)

(۲) جھٹکا۔ چک۔ ضرب۔ ہچکولا۔ (مثال دیکھو لچک آجانا میں) (۳) خم۔ کجی۔ خمیدگی۔ جُھکاؤ (۴) ملائمت۔ نرمی ✦

لچک آجانا (ہ) فعل لازم: جھٹکا آجانا۔ ضرب آجانا۔ چک آجانا ✦ ؎

جی ڈرتا ہے کہ پہنچے میں نہ آجائے لچک　　ہاتھ سے چھوڑ دیا میں نے ترا جان کے ہاتھ (اُمی)

لچک جانا (ہ) فعل لازم: بل کھاجانا۔ مُڑجانا ✦ ہل جانا۔ لرز جانا۔ کانپ جانا۔ جنبش کھاجانا ؎

کیا نزاکت ہے کہ پھولوں کے دو لاگجرے سے　　ہاتھ کی اُسکے کلائی بھی لچک جاتی ہے (نصیر)

لچک دار (ا) صفت: لرزاں۔ جُنباں۔ وہ چیز جو حرکت سے جنبش کرے۔ لہردار ✦

لچکا (ہ) اسم مذکّر: (۱) جھٹکا۔ ضرب۔ ہچکولا۔ دھکّا۔ جھونک۔ (۲) موچ ✦ چک۔ (۳) ایک قسم کا پتلا گوٹا۔ دھنک ؎

کیا عجب جوش جوانی میں یہ جوبن چمکے　　پٹّھا پٹّھا تنِ پرنور میں یہ لچکا ہوجائے (برق)

(۴) بجرا۔ نواڑہ۔ کشتی۔ مورپنکھی (۵) جُنبش۔ لرزش ؎

لچھ

لباسِ ناز کی آراستہ ہے اُسکے قامت پر　　کمر میں کیونکہ ہو لچکا اگر دامن میں پیک ہو (بحر)

لچکا کھانا (ہ) فعل متعدی: جھٹکا کھانا۔ بل کھانا۔ مُڑنا ؎

چلنے میں تھرتھراتی ہے جو سر بسر کمر　　لچکا نہ کھائے او بُتِ نازک کمر کمر (محمد بخش رسا)

لچکانا (ہ) فعل متعدی: جنبش دینا۔ ہلانا۔ لرزاں کرنا۔ لرزش دینا۔ لچک دینا ✦

لچکنا (ہ) فعل لازم: (۱) بوجھ یا نزاکت کے سبب خمیدہ ہونا۔ نرمی و نازکی سے دُوتا ہونا۔ جُھکنا۔ مُڑنا۔ بل کھانا ؎

دیکھے مثال کیا ائے تارِ نگاہ سے　　نازک کمر وہ لچکے ہے بارِ نگاہ سے (نکہت)

ہوں یہ لاغر جُھکے قامت ایک خس کے بوجھ سے　　جوں کماں وہ لچکے ہے پائے مگس کے بوجھ سے (ذوق)

(اس شعر کے اوّل مصرع میں شُبہ ہے کیونکہ ایک بیاض کُہنہ میں جو حضرت ذوق کے زمانے کی ہے یہ مصرع اور طرح پر ہے اور دیوانِ ذوق میں جو حضرت میران نے اپنی یادداشت پر جمع فرمایا ہے دوسری طرح چھپا۔ عجب نہیں جو یادداشت میں غلطی واقع ہوئی ہو۔ چنانچہ ہم اُس مصرع کو اس جگہ نقل کرتے ہیں ؎ کیوں نہ بل کھاوے کرو دستِ ہوس کے بوجھ سے) ✦

(۲) داب کا اثر قبول کرنا۔ کسی صدمہ یا بوجھ سے دبنا اور اُسکے ہٹتے ہی پھر اپنی اصلی حالت پر آجانا۔ کسی چیز میں دبنے اور اُبھرنے کی قوّت ہونا (۳) ہلنا جُلنا۔ لرزنا۔ کانپنا۔ جیسے تیری لچکتی چارپائی نکلے (عودعاء بد) ✦

لچلچ (ہ) اسم مؤنث: لچکنے کی آواز ✦

لچلچا (ہ) اسم مذکّر: لبدڑا سا لن۔ لُعاب دار سالن ✦ وہ سالن جو نہ تو شوربے دار ہو اور نہ نرا خشک بلکہ گھی کے شوربے یا صرف لعاب پر اُتار لیا جائے ✦

لچنا (ہ) فعل لازم: (لکھنؤ) (۱) جُھکنا۔ خمیدہ ہونا۔ ٹیڑھا ہونا (۲) فروتنی کرنا۔ متواضع ہونا ✦

لچھّا (ہ) اسم مذکّر: (۱) سُوت کی انٹی (۲) ریشم یا سُوت کے بہت سے تاگوں کا بنا ہوا حلقہ جو اکثر بچّوں کے ہاتھوں میں ڈال دیتے ہیں (۳) ایک قسم کے زیور کا نام جیسے پیروں کے لچھّے ہاتھوں کے لچھّے وغیرہ (۴) باریک مثل تار کتری ہوئی چیز۔ جیسے کھیرے کا لچھّا۔ ادرک کا لچھّا۔ پیاز کا لچھّا۔ (۵) پیچیدہ اور مسلسل تار لپٹے ہوئے تاگے جیسے ڈور کا لچھّا (۶) مسلسل چیز۔ پیچیدہ چیز۔ ڈورے۔ ٹکڑی۔ آواز کی پیچیدگی ؎

کرنے لگتا ہوں میں فُرقت میں مسلسل نالے　　لچھّے یاد آتے ہیں مجکو جو تری نالوں کے (ناسخ)

(۷) اُلجھی ہوئی ڈور ✦

لچھمی (ہ) اسم مؤنث: (۱) دھن کی دیوی۔ دولت کی مالک۔ ملکۂ دولت۔ (یہ دراصل سمندر کی بیٹی اور وشنو کی بیوی مانی گئی ہے جو اسمائے ذیل سے پکاری جاتی ہے۔ پدما۔ کملا۔ شری۔ اندرا۔ لوک ماتا۔ ماسو وغیرہ (۲) دولت۔ ثروت۔ مال و زر۔ دھن ؎

لچھمی ہمارے یار کے قدموں کے ساتھ ہے　　لچھمی وہاں گئی جہاں مہماں گیا (بحر)

پچھم

(۳) جاہ و جلال۔ شان و شوکت حشمت۔ دبدبہ (۴) خوبصورتی۔ سُندرتا۔ حُسن۔ جمال (۵) بھو۔ بیٹے کی بیوی (۶) اولادِ اُناث۔ لڑکیاں۔ بیٹیاں۔ بیٹی کی ذات (۷) سیتا۔ رامچندر جی کی بیوی (۸) ایک جڑی کا نام جسے ورِدھی بھی کہتے ہیں اور نیز ورِدھی نام ایک اور جڑی کو بھی اِسی نام سے موسُوم کرتے ہیں (۹) بہادُر کی جورو (۱۰) ہلدی۔ زردچوب (۱۱) مُوتی۔ دُر۔ مروارید +

لچھمی بن آدر کون کرے (ہ) کہاوت ہ۔ دولت کے بغیر کوئی نہیں پُوچھتا + جورُو کے سوا کوئی خاطرداری نہیں کرتا + روپے کی سب عزت کرتے ہیں +

لچھمی گھر میں آنا (ہ) فعل لازم ہ۔ دولت کا گھر میں آنا۔ کسی صاحبِ اقبال کا گھر میں آنا۔ نوبدھ بارہ سدھ ہونا۔ صاحب اقبال ہونا۔ دھن دولت کا گھر میں آجانا۔ مبارک قدم بھو کا گھر میں آنا + گھر میں بیٹی کا پیدا ہونا +

لچھمی نارائن کرنا (ہ) فعل متعدی ہ۔ (ہندو) بسم اللہ کرنا۔ کھانا شروع کرنا۔ سدھ واتا گنیش کرنا (یہ لفظ کایستوں میں کھانا شروع کرنیکے موقع پر یا کھانا کھانیکی اجازت دینے پر بولتے ہیں) +

لچھن (ہ) اسم مذکر ہ۔ (۱) نشانی۔ علامت + ظاہر اسامان۔ آثار۔ انداز ؎

گردش سے رُو سیہ کیا کیا بلائیں آئیں جانتے ہی کے ہیں یہ لچھن سارے اس آسمان کے (میر)

(۲) چال ڈھال۔ طور طریق۔ رنگ ڈھنگ (۳) کوتک۔ کرتُوت۔ افعال۔ قول فعل۔ کام۔ (۴) عادت۔ خصلت۔ سُبھاؤ۔ سیرت۔ کردار (۵) عیب۔ کلنک۔ اوگن بدنامی۔ جیسے ہاتھوں مہندی پاؤں مہندی اپنے لچھن آور وں دینڈی (۶) حال۔ حالت۔ کیفیت۔ برتاؤ۔ عمل۔ جیسے اُتر جاؤ کہ دکھن وہی کرم کے لچھن۔ (۷) اعمال۔ کرنی۔ کرم۔ کریا ؎

بخشیگا خدا بجز کو کس حسنِ عمل پر ہمکو تو نہ اچھا کوئی لچھن نظر آیا (بحر)

(۸) پہچان۔ گُن۔ تعریف۔ اوصاف۔ توصیف (۹) رُوپ۔ رنگ۔ روغن۔ رونق۔ (۱۰) لچھمن۔ رامچندر جی کا چھوٹا بھائی جو سوسترا کے پیٹ سے تھا (۱۱) اقبال +

لچھن جھڑنا یا جھڑ جانا (ہ) فعل لازم ہ۔ (۱) پہلی سی رونق نہ رہنا۔ مُنہ کا نُور اُتر جانا۔ رنگ رُوپ جاتا رہنا۔ حسن کا زوال پذیر ہو جانا۔ بدنما ہو جانا۔ چہرے پر تازگی نہ رہنا ؎

روزِ وصال آنکھوں کو اپنی دکھائیگا روزِ شبِ فراق کے لچھن جھڑے ہوئے (آتش)

(۲) بگڑنا۔ خراب ہونا۔ اُترنا۔ زوال پذیر ہونا۔ گھٹنا۔ (۳) بیقدر ہونا۔ توقیر گھٹنا۔ نظروں سے گرنا (۴) ادبار آنا۔ بداقبالی ہونا۔ کھوٹے دن آنا +

لچھن سے جھڑ جھڑ نا (ہ) فعل لازم۔ بے رونق ہو جانا۔ تر و تازگی کا جاتا رہنا۔ خوشحالی میں فرق آجانا۔ رنگ رُوپ نہ رہنا ؎

لچا

پھولوں کے اندازوں میں لچھن ہیں جھڑ پڑتے ہیں شاید کہ اُس پری کے دامن سے جھڑ پڑے ہیں (انشاء)

لچھن سے جھڑ جانا (ہ) فعل لازم ہ۔ رونق نہ رہنا۔ رنگ و روغن جاتا رہنا۔ بیرونقی ہو جانا۔ مُنہ کا نُور اُتر جانا۔ پہلا سا حسن و جمال نہ رہنا + پہلی سی بات نہ رہنا۔ توقیر گھٹ جانا۔ وہ بات نہ رہنا ؎

مژہ تر سے نکرنی تھی بری ہم چشمی اے رگ ابر ترے جھڑ گئے کچھ لچھن سے
ہو تم ہی سامنے میری چشم پر آب کے اے ابر آج کچھ ترے لچھن سے جھڑ گئے (ظفر)

چہرہ اُتر گیا ہے نقشے بگڑ گئے ہیں پھر اندنوں تو میرے لچھن سے جھڑ گئے ہیں (مصحفی)

لچھن سیکھنا یا پکڑنا (ہ) فعل متعدی ہ۔ کسی کے ڈھنگ سیکھنا۔ کسی کے ڈھنگوں پر آنا۔ بُری عادت پکڑنا۔ اوگن سیکھنا +

لچھے (ہ) اسم مذکر ہ۔ (۱) لچھا کی جمع۔ (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صُورت جیسے ہاتھ کے لچھے میں چھلا اُلجھ گیا +

لچھے دار (ا) صفت ہ۔ (۱) حلقہ دار۔ پرت دار (۲) ڈوریدار (۳) مسلسل۔ سلسلہ وار۔ علی الاتصال۔ پے درپے۔ متواتر۔ برابر (۴) لپیٹواں۔ پیچ درپیچ۔ پیچیدہ (۵) خوش آیندہ۔ مزیدار +

لچھے دار باتیں (ا) اسم مؤنث ہ۔ مسلسل اور مزیدار باتیں + لپیٹواں باتیں +

لچھے سے (ہ) تابع فعل ہ۔ لچھوں کی مانند۔ ملایم۔ نرم +

لچھے کا ازار بند (ا) اسم مذکر ہ۔ ایک خاص قسم کا ریشمی ازار بند جسے عورتیں ڈالا کرتی ہیں ؎

ازار بند کے لچھے کا واہ رے عالم گ ازار انواب یہ پاجامہ کی شکن کیا خوب (بحر)

لچی (ہ) اسم مؤنث ہ۔ ایک قسم کی نہایت باریک چپٹی اور ملایم میدے کی پُوری جیسے پراٹھے ہیں تو وہ نرم نرم جیسے لچی روغنی روٹی ہے تو وہ کراری گرم گرم جیسے ٹکی (گھوسلی)

لچی سا پیٹ (ہ) اسم مذکر ہ۔ نہایت ملایم پیٹ +

لچی (ا) اسم مؤنث ہ۔ لچا کی تانیث۔ شہدی عورت۔ بے باک اور بے شرم عورت۔ زن بد وضع۔ فضول خرچ۔ چٹوری۔ بدچلن۔ ترشہ۔ ڈھاڑا ک۔ جنگجو۔ بے لحاظ۔ بیہودہ کلام اور بدنام عورت ہ ؎

سب لوگوں سے بدتر یہ تن ہے یہ دُنیا کے وہ مجبوب نادان ہے جو لیتی ن سے لگ چلے
ہیں تمہارے عقل پر دیوانہ ہُوں تم کیوں لا اے وہ دانی باؤلی لچی سٹرن سے لگ چلے (نظیر)

لچیلا (ہ) صفت ہ۔ لچکیلا۔ لسدار۔ لیس دار۔ لزج + نرم۔ ملائم۔ کومل + نازک +

لحاظ (ع) اسم مذکر ہ۔ (۱) لغوی معنی چشم نیم باز یا کن انکھیوں سے دیکھنا + کسی چیز کا آنکھ میں خیال رکھنا۔ دیکھنا (۲) نظر۔ نگاہ۔ دیکھنا (۳) پاس ادب۔ حفظِ مراتب ؎

فلک پہ کیوں رہتے ہیں ماہ و مہر و فرو ہیں جو ہونہ اُسکو ترے نعل کفش پا کا لحاظ (ظفر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لحا

تھوڑی سی پی ہی لی ہے بہت حجتوں کے بعد — آہی گیا ہے پیرِ خرابات کا لحاظ (داغ)

(۴-۱) شرم۔ حیا۔ سنکوچ۔ حجاب۔ پردہ ۔

ظفر پلاوے اُسے بھر کے ساغرِ مئے ناب — اگر اُٹھانا ہے منظور دلربا کا لحاظ
اٹھا کے آنکھ نہ دیکھا چمن میں نرگس نے — رہا جو اُسکو تری چشمِ پُرحیا کا لحاظ } (ظفر)

دیکھو ادھر اُٹھاؤ نظر ہو چکی حیا — کیا جانتا نہیں کوئی اس گھات کا لحاظ
کل غیر کے بھی سامنے جھپکے گی تیری آنکھ — دن کو مزہ دکھائیگا اِس رات کا لحاظ
اے داغ میکدہ میں گئے ہیں جنابِ شیخ — ٹوٹا ہے آج قبلۂ حاجات کا لحاظ } (داغ)

گالیاں دینے میں تمکو نہیں زنہار لحاظ — پوچھئے بات تو ہے مانعِ گفتار لحاظ (ناظم)

(۵-۱) مروت۔ پاسِ خاطر۔ طرفداری۔ جانب داری۔ پاس۔ ملاحظہ ۔

رکھیں ہم اُس سے دلا چشمِ آشنائی کیا — نہ پاس یار کا جسکو نہ آشنا کا لحاظ
کرے ہے فتنہ تری چشمِ فتنہ زا کا لحاظ — یہ وہ بلا ہے بلا کو ہے اس بلا کا لحاظ } (ظفر)

دامن جھٹک جھٹک کے چھڑایا ہزار بار — تمکو ہوا نہ خاک مرے ہاتھ کا لحاظ (داغ)

(۶-۱) خیال۔ دھیان ۔

فرش رہیں ابسرِ راہ گزر دیدہ و دل — چاہئے تمکو بھی اسکا دمِ رفتار لحاظ (ناظم)

نہ کی شکایت ظلم و ستم کبھی مینے — رہا سدا مجھے اُس شوخِ پُرجفا کا لحاظ
ملوں ہوں تیرے کفِ پا سے اپنے دیدۂ تر — مگر ہے مجھ کو ذرا سرخیٔ حنا کا لحاظ } (ظفر)

قول و قسم کی شرم ملاقات کا لحاظ — انسان کو ضرور ہے ہر بات کا لحاظ
اقرار بھی ہے وصل پر انکار بھی نہیں — اِس بات کا لحاظ نہ اُس بات کا لحاظ } (داغ)

(۷-۱) پرہیز۔ احتیاط۔ اجتناب۔ حذر ۔

دل اُسکی جنبشِ مژگاں سے کیوں ضرر نکرے — کہ اس مریض کو ہاں چاہئے ہوا کا لحاظ
نہ توڑو دل کو مرے اے بتانِ سنگیں دل — ڈرو خدا سے کہ خانۂ خدا کا لحاظ (احتیاط) } (ظفر)

(۸-۱) توجہ۔ رجحان۔ میل خاطر۔ التفات (۹-۱ پنجاب) ملاقات۔ واقفیت۔

جان پہچان۔ شناسائی (۱۰) حمیت۔ غیرت ✦

لحاظ اُٹھا دینا (۱) فعل متعدی ۔ بے شرم و بے حجاب ہوجانا۔ نرا بے حیا بنجانا۔

نرلج ہوجانا ✦ بے غیرت ہوجانا۔ غیرت نہ رکھنا ✦

لحاظ آنا (۱) فعل لازم ۔ (۱) شرم آنا۔ شرم لگنا ۔

سچ ہی تھا عہدِ وفا لیکے دل اُسکو دینا — آگیا وقت پہ کرتے ہوئے تکرار لحاظ (ناظم)

(۲) خیال آنا۔ دھیان آنا ۔

جیب وہ اُن کو کیا سوسرِ آلودۂ خوں — کچھ نہ آیا تجھے اے دیدۂ خونبار لحاظ (ناظم)

لحاظ ٹوٹنا (۱) فعل لازم ۔ حجاب اُٹھنا۔ شرم دور ہونا ✦ جھجک مٹنا ۔

لحد

اے داغ میکدہ میں گئے ہیں جنابِ شیخ — ٹوٹا ہے آج قبلۂ حاجات کا لحاظ (داغ)

لحاظ رکھنا (۱) فعل متعدی ۔ (۱) خیال رکھنا۔ دھیان رکھنا (۲) پاسِ ادب کرنا۔

بڑائی رکھنا (۳) شرم و حیا کرنا۔ حجاب رکھنا (۴) پرہیز رکھنا۔ احتیاط رکھنا ✦

لحاظ کرنا (۱) فعل متعدی ۔ (۱) پاس کرنا۔ ملاحظہ کرنا۔ مروت سے پیش آنا۔ پاسِ ادب کرنا ۔

وہ خجل اپنی جفاؤں سے ہے میں خوش ہوں کہ میں — کچھ تو احسانوں کو کرتا ہے مرا یار لحاظ
ایک بوسہ پہ کبھی دوش دل و جاں دونوں — کیوں کرے مول چکانے میں خریدار لحاظ } (ناظم)

(۲) شرم کرنا۔ حیا کرنا ۔

ہمسے چھٹتی ہے کہیں بادہ پرستی ناظم — منہ پہ واعظ کے کیا کرتے ہیں ناچار لحاظ
کیوں تمہیں غیر سے خلوت میں وہ صورت پیش آئی — جسکے ہونے سے کرے صورتِ دیوار لحاظ } (ناظم)

(۳) پردہ کرنا۔ حجاب کرنا۔ منہ چھپانا (۴) خیال کرنا۔ دھیان کرنا (۵) پرہیز کرنا۔ اجتناب کرنا۔ بچنا

چاہئے تجھسے رہیں بندہ و آزاد ملول — چاہئے مجھسے کریں کافر و دیندار لحاظ
نہ تجھے حشر کا اے فتنۂ ایام خیال — نہ تجھے خلق کا اے شوخِ ستمگار لحاظ } ([illegible])

لحاظ کے قابل (۱) صفت ۔ توجہ دینے کے لایق۔ قابلِ التفات۔ قابلِ خیال ✦

لحاظ نہ کرنا (۱) فعل متعدی ۔ (۱) ادب نہ کرنا۔ حفظِ مراتب کا خیال نہ رکھنا (۲)

شرم نہ کرنا۔ حیا نہ کرنا (۳) ملاحظہ نہ کرنا۔ مروت سے پیش نہ آنا۔ بیمروتی کرنا۔ خیال میں نہ لانا

لحاظ والا (۱) صفت ۔ (۱) بامروت۔ مروت والا (۲) شرم و حیا والا۔ لاجونت۔ باحمیت

(۳۔ پنجاب) جان پہچان۔ ملاقاتی۔ آشنا ✦

لحاف (ع) اسم مذکر ۔ رات کے سونے کا روئی دار کپڑا۔ سوڑ۔ بالاپوش۔ رضائی،

جسمیں بہت سی روئی ہو۔ قز اگند ۔

نالوں نے وہی چڑھا جو تپِ لرزہ مہر کو — کھولی نہ آنکھ ابر سیہ کے لحاف سے (ذوق)

لحد (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) وہ بغلی کھو جو قبر کے ایک پہلو میں مردہ دفن کرنیکے واسطے

کھودی جاتی ہے۔ قبر کا گڑھا مجازاً قبر۔ مزار۔ تربت۔ گور (لحد صرف تحت زمین میں کھودی جاتی ہے)

عشق اُس چاہِ زنخداں کا ہوا جسدن سے — مینے سمجھا کہ لحد میں دلِ بیتاب اُترا (آتش)

لحد میں بھی ترے مضطر نے آرام
خدا جانے کہ پایا یا نہ پایا } (ذوق)

عبرت کا ہے مقام زمانے کا انقلاب — تکیہ فقیر کا ہے لحد بادشاہ کی (اسیر)

(۲-۱) وہ کم گہرا گڑھا جو مُردہ نہلانے کے واسطے گھر میں کھود لیتے ہیں تاکہ اسکی

آلایش اور پانی تمام گھر میں نہ پھیلے۔ عوام اسے لہر کہتے ہیں ✦

لحظہ (ع) اسم مذکر ۔ ایک دفعہ کن انکھیوں سے دیکھنے کا وقفہ۔ ایک جھپکی۔ پلک

مارنے کا وقفہ۔ پل۔ لمحہ۔ آنِ واحد۔ طرفۃ العین ✦ دم کے دم۔ دم بھر ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لحظہ بہ لحظہ (ع) تابع فعل :- دمبدم - ساعت بساعت - لمحہ بلمحہ - ہردم - ہرگھڑی +

لحظہ بھر (۱) تابع فعل :- دم بھر - لمحہ کے واسطے - دم کے دم کو جیسے اُسکی ماں لحظہ بھر تو چھوڑتی ہی نہیں کہ بچہ کہیں آئے جائے +

لَحْم (ع) اسم مذکر :- گوشت - ماس + شکار - مٹّی +

لَحْن (ع) اسم مذکر - (۱) آواز - شبد - (۲) آوازِ خوش - موزوں آواز - سُریلی آواز - اچھی آواز - سُر - لے (۳) خوش نوائی - آہنگ - ترانہ - نغمہ - راگ (۴) خوشخوانی + خوش گفتاری + قرآن شریف کو خوش الحانی اور قرأت کے ساتھ پڑھنا (۵) تلفظ کی غلطی (۶) ایک قسم کا معیوب قافیہ +

لخت (ف) اسم مذکر - (۱) پارہ - ٹکڑا - حصہ - کھنڈ (۲) مقدارِ قلیل - (۳) لوہے کا گرز +

لختِ جگر (ف) اسم مذکر - (۱) جگر کا ٹکڑا - کلیجے کی کور ؎

بٹے ثابت قدم یارانِ ایذا دوست سختی میں کہ اشکِ دیدہ سے لختِ جگر ہو کر ہم نکلا (نسیم)

اے دل کس سے بگڑی کہ آتی ہے فوجِ اشک لختِ جگر کی لاش کو آگے دھرے ہوئے (سودا)

(۲) اولاد - بیٹا - بیٹی + (۳) شعر - نظم - سخن - بیت وغیرہ +

لخلخ (ف) صفت :- (۱) دُبلا - پتلا - نحیف - لاغر - ضعیف (۲ - اسم مؤنث) بھوک یا پیاس کی وہ آواز جو حلق کی خشکی کے باعث حلق سے نکلتی ہے +

لخلخ کرنا (۱) فعل متعدی :- بھوک یا پیاس سے نڈھال ہونا - بھوک میں پھڑکنا - حلق خشک ہونا - جیسے بچہ بھوک سے لخلخ کر رہا ہے +

لخلخانا (۱) فعل لازم :- بھوک پیاس سے تڑپنا - بھوک سے نڈھال ہوا جانا +

لَخْلَخہ (ف) اسم مذکر :- (۱) وہ دوا جو تقویتِ دماغ کے واسطے ترکیب دیکر بنائی جاتی ہے کئی خوشبوؤں کا مجموعہ جسے ملا کر سُونگھتے ہیں - وہ ٹکڑی جو عنبر - مشک - عودِ قماری۵ و کافور وغیرہ کو باہم آمیز کر کے بناتے اور دماغ پر رکھتے یا سُونگھاتے ہیں ؎

نالے مجھ بلبل کے سنکر غش ہوا تھا باغ میں نکہت گل نے سُنگھایا لخلخہ صیاد کو (نواب بیگم حجاب)

کرتی ہے صبا آکے کبھی غالیہ بیزی کرتی ہے نسیم آکے کبھی لخلخہ سائی (ذوق)

(۲ - ا - عوام) قمقمہ - قندیل +

لداپھندا (ہ) صفت :- خوب لدا ہوا - نہایت بھرا ہوا - اٹاٹٹ - بوجھ میں دبا ہوا +

لدا دینا (ہ) فعل متعدی :- لدوا دینا - بار کرا دینا - اسباب رکھوانے میں مدد کرنا چھکڑے وغیرہ پر اسباب بھروا دینا جیسے لادو دے لدا دے لادنے والا ساتھ دے +

لدانا (ہ) فعل متعدی المتعدی :- لدوانا - بار کرانا - گاڑی یا چھکڑے وغیرہ پر اسباب بھروانا

لداؤ (ہ) اسم مذکر :- وہ بوجھ جو کسی چیز پر لادا جائے - بار - بھار - لادنے کا اسباب - بوجھ +

لداؤ کی چھت (ہ) اسم مؤنث :- ریختہ کی چھت - وہ چھت جس پر کڑیاں نہ ڈالیں اور صرف چونے سے ڈاٹ وغیرہ لگا کر پاٹ دیں + گنبد نما چھت +

لداوا (ہ) اسم مذکر :- بھار - بوجھ - بار +

لداوا لادنا (ہ) فعل متعدی :- بوجھ اُٹھانا - بوجھ لادنا - جیسے جاڑوں سے پہلے ہی رضائی کا لداوا لادلیا +

لد جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) بوجھ رکھا جانا - بوجھ سے پُر ہو جانا - اسباب بھرا جانا (۲) بھر جانا - پھلوں یا پھولوں یا پھنسیوں وغیرہ سے پُر ہو جانا - لاٹ جانا (۳) چٹ پٹ ہو جانا - چلا جانا - بیت جانا - گزر جانا - جاتا رہنا - جیسے وہ زمانہ لد گیا کہ خلیل خان فاختہ مارتے تھے (۴ - پنجاب) مرجانا - انتقال کرجانا - دنیا سے گزر جانا +

لدنا (ہ) فعل لازم :- (۱) بار ہونا - اسباب یا بوجھ کا دھرا جانا - اسباب بھرنا - بوجھ رکھا جانا ؎

اے جاں نکل کہ مصحفی کا اسباب لدا ہوا کھڑا ہے (مصحفی)

(۲) بھرنا - پُر ہونا - پھلنا - بہت سا پھل پھول آنا ؎

ہے موسم گل چمن میں ہر نخل پھولوں سے لدا کھڑا ہے۔ (مصحفی)

لدّو (ہ) صفت (۱) بار برداری کے لائق - بوجھ اُٹھانے کے قابل (۲) وہ حیوان جو بار برداری کے کام آئے - جیسے بیل - گدھا - گھوڑا - اُونٹ - ٹٹو - خچر وغیرہ +

لدّو کرنا (ہ) فعل متعدی :- بار برداری کے قابل بنانا - سواری کے قابل نہ رکھنا +

لدی پھندی (ہ) اسم مؤنث :- گہنے پاتے میں اٹاٹٹ - بوجھ میں دبی ہوئی + جیسے سونے جھونے میں لدی پھندی اتراتی پھرتی ہیں (چتر بنہیلی)

لدّھڑ (ہ) صفت :- بھاری - بوجھل - موٹا اور بدوضع - بھدا - اپنی مقدار اور اپنے معمول سے زیادہ بھاری + وہ چیز جو بہت سی چیپیوں یا پیوندوں کے سبب بھاری اور بدنما ہو گئی ہو +

لڈّو (ہ) اسم مذکر :- (۱) ڈھیلا - پنڈ - ڈلا - کلوخ (۲) ایک قسم کی مٹھائی جو بیسن یا مونگ کے آٹے وغیرہ سے بشکل مدور بنائی جاتی ہے - گلولۂ شیریں (۳ - مجازاً ہندو) - نفع - فائدہ - لابھ - جیسے لڑائی میں لڈو نہیں بٹتے (۴ - ہندو) مول - اصل پونجی سرمایہ جیسے لڈو نہ توڑو چورا جھاڑ کھاؤ (جب ٹھگ کے لڈو کھیلنگے تو اُن زہر آمیز لڈوؤں سے مراد ہوگی جنہیں ٹھگ لوگ مسافروں کو دھوکے سے کھلا کر مار ڈالتے اور لوٹ لیتے ہیں - اسی وجہ سے ٹھگ کے لڈو کھا بیٹھنا دھوکے میں آجانا اور بیوقوف ہو جانا کے موقع پر بولتے ہیں - مثلاً وہ تو ٹھگ کے لڈو کھا بیٹھا ہے - یعنی بیوقوف ہو گیا ہے اور جب من کے لڈو کھیلنگے تو وہاں خیالی پلاؤ پکانے سے مراد ہوگی - یہ محاورہ خاص ہندوؤں کا ہے جیسے وہ تو من کے لڈو پھوڑتا یا لڑھکاتا ہے یعنی خیالی پلاؤ پکا رہا ہے) +

لڈو بانٹنا (ہ) فعل متعدی :- کسی خوشی یا منت یا نذر میں لوگوں کو شیرینی تقسیم کرنا - مٹھائی تقسیم کرنا

۵ عودِ قماری - وہ عود جو راس کماری سے آتا اور نہایت عمدہ ہوتا ہے +

۶ لدوانا (ہ) فعل متعدی المتعدی :- دیکھو (لدانا) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لڈو باندھنا یا بنانا (ہ) فعل متعدی :۔ لڈو بنانا۔ پنڈ بنانا +

لڈو بٹنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) شیرینی تقسیم ہونا۔ مٹھائی تقسیم ہونا۔ جیسے لڑائی میں لڈو نہیں بٹتے ہیں (۲) پنجاب) لڈو بنانا۔ باندھنا +

لڈو کھلانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) شیرینی کی ضیافت کرنا۔ مٹھائی کھلانا + منہ میٹھا کرنا (۲) رشوت دینا۔ گھوس دینا۔ منہ بھرنا۔ منہ بھرائی دینا +

لڈو کہے سے منہ نہیں میٹھا ہوتا (ہ) کہاوت :۔ یعنی خالی باتوں باتوں اور نری چاپلوسی سے مطلب برآری نہیں ہوتی کچھ خرچ کرنا بھی پڑتا ہے۔ بے دمڑی لئے کام نہیں چلتا +

لڈو ملنا (ہ) فعل لازم :۔ (مبتذل) فایدہ حاصل ہونا۔ کچھ ہاتھ لگنا۔ لابھ ہونا جیسے کسی کی برائی میں تمہیں کیا لڈو ملینگے +

لڈوا (ہ) اسم مذکر :۔ لڈو کی تصغیر۔ چھوٹا لڈو۔ جیسے پاں ہے لڈوے کی بینی چھوٹے چھوٹے پال کے آم لکاؤ ہیں۔ رام نام لڈوا گوپال نام گھی۔ ہر کا نام مصری گھول گھول پی

لذائذ (ع) اسم مؤنث :۔ لذت کی جمع۔ مزے۔ ذایقے لذات +

لذائذِ نفسانی (ع + ف) اسم مؤنث : حظِ نفسانی۔ نفس کے مزے۔ نفس کی خوشی۔ اندری بھوگ۔ شہوت پرستی +

لذت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) لغوی معنی خوش مزہ اور خوش ذایقہ ہونا۔ مزہ۔ ذائقہ۔ سواد۔ چسکہ (۲) لطف۔ آنند۔ خوشی۔ سرج عیش و نشاط + حظ +

لذت اٹھانا (ا) فعل متعدی :۔ مزہ لینا۔ لطف حاصل کرنا۔ حظ اٹھانا۔ ذایقہ لینا۔ سواد پانا

لذت آشنا (ع + ف) صفت :۔ مزہ سے واقف۔ مزہ پایا ہوا۔ مزہ چکھا ہوا ؎

جو لذت آشنائے مرگ ہوتا خضر تو ہرگز نہ پیتا آبِ حیواں ڈوب مرتا آبِ حیواں میں (ذوق)

لذت پانا (ا) فعل متعدی :۔ مزہ پانا۔ لطف حاصل کرنا۔ حظ اٹھانا +

لذت چکھنا (ا) فعل متعدی :۔ مزہ چکھنا۔ مزہ لینا۔ ذایقہ لینا۔ سواد پانا۔ لطف حاصل کرنا۔ مزہ اڑانا + ؎

لذتِ غمِ فراق کی چکھا کیا کرے۔ امید مرگ میں شبِ ہجراں جیا کرے (محسن)

لذیذ (ع) صفت :۔ (۱) خوش مزہ۔ خوش ذایقہ۔ مزیدار۔ پُر مزہ۔ مزہ کا۔ لذت بخش ؎

خونِ دل لختِ جگر کے عشق میں لذت ہے اور گو کہ اکل و شرب سب ہیں ایدل اِن دِل لذیذ (کنہیا لال عاشق)

(۲-۱) خوشگوار۔ خوش آیندہ۔ لطف انگیز۔ پُر لطف ؎

گو وصالِ یار میں ہے عیش کا ساماں لذیذ پر جدائی میں بھی ہے ہمکو غمِ ہجراں لذیذ
ہجو میں رحمت بھی زحمت سے زیادہ ہے مجھے یار ہو ساغر ہو مے ہو پھر یہ ہے باراں لذیذ
عاشقِ شوریدہ سر کو سن بقول استاد تذکرہ تیرا ہے ہر دم اے مرِ جاناں لذیذ (محسن)

(۳-۱) عزیز۔ پیارا۔ دلپسند۔ من بھاتا ؎

جذبۂ عشقِ زلیخا گر نہ تھا ف باشے مصر کے بازار میں کیا تھا کنعاں لذیذ (عاشق)

لُر (ف) صفت :۔ احمق۔ بے خرد۔ بے تمیز۔ بے عقل۔ بے شعور۔ بدسلیقہ۔ بونگا۔ بھیا کا باوا ؎

لینی ہے خبر اب ایک لُر کی تُرکی کا جواب بھی ہے تُرکی (عاشق)

(اصل میں صحرانشینوں کے ایک فرقہ کا نام ہے۔ چونکہ وہ شخص گنوار اور اجڈ ہوتے ہیں اس وجہ سے اس معنی میں مستعمل ہو گیا) +

لرز جانا (ا) فعل لازم :۔ کانپ جانا۔ تھرا جانا۔ کانپ اٹھنا۔ تھرتھرا جانا + ڈر یا خوف سے رعشہ آجانا۔ خائف ہو جانا ؎

نگاہِ یاس میری دل ہلا دیتی ہے قاتل کا لرز جاتے ہیں بازو ہاتھ سے تلوار گرتی ہے (اسیر)

لرزش (ف) اسم مؤنث :۔ کپکپی۔ تھرتھراہٹ۔ کپکپاہٹ۔ رعشہ۔ جنبش +

لرزنا (ا) فعل لازم :۔ از لرزیدن (۱) کانپنا۔ تھرانا۔ کپکپانا۔ تھرتھری چھوٹنا۔ سردی یا خوف یا رعب سے بدن میں رعشہ آنا ؎

ہوا نے زلف کو چھیڑا اور اپنا دل لرزتا ہے کہیں ایسا نہ ہووے مجھ سے وہ کافر ادا الجھے (ذوق)

(۲) ہلنا۔ جنبش کرنا۔ ڈولنا +

لرزہ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) رعشہ۔ تھرتھراہٹ۔ کپکپاہٹ۔ جُھرجُھری۔ کپکپی۔ جنبش۔ لرزش۔ دھڑکن (۲) بھونچال۔ زلزلہ۔ ہالن ڈولن۔ اسن چین +

لرزہ آنا (ا) فعل لازم :۔ رعشہ آنا۔ کپکپی چھوٹنا۔ کانپنا۔ کپکپانا + خوف خدا ہونا۔ ایمان کانپنا + زلزلہ آنا۔ بھونچال آنا + خوف چھانا۔ رعب چھانا +

لَڑ (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) لڑی۔ سِلک + ہار۔ سلسلہ + ڈور۔ طناب۔ ڈوری۔ تانا جدمن۔ (۲) رسی کا بل۔ بھانج (۳) قطار۔ صف۔ لائین۔ (۴) زنجیر۔ زنجیرہ۔ چین۔ (۵) وسیلہ۔ تعلق۔ رشتہ (۶) ٹولی۔ جماعت۔ پرا + جھوک۔ (۷۔ پنجاب) دامن پلہ۔ کنارہ (۸۔ ") گرہ۔ گانٹھ +

لڑ لگانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) وسیلہ و تعلق پیدا کرنا۔ پیچھے لگانا۔ [illegible] (۲۔ پنجاب) زوجیت میں دینا۔ نکاح میں دینا۔ بیاہنا +

لڑ ملانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) سلسلہ ملانا۔ تعلق پیدا کرنا۔ ربط کرنا۔ پلول ملانا۔ دوستی کرنا۔ یارانہ گانٹھنا۔ (۲۔ پنجاب) سینے کے واسطے دونوں کپڑوں کے کناروں کو ملانا

لڑ میں رہنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) کسی کے کہنے میں رہنا۔ کسی کا طرفدار بنا رہنا۔ ساتھ دینا۔ ساتھی رہنا۔ (۲۔ پنجاب) گرہ میں رہنا۔ گانٹھ میں ہونا۔ جیب میں ہونا۔ پلے ہونا۔ پاس ہونا +

لڑاک (ہ) صفت :۔ جنگجو۔ ستیزہ کار۔ مفسد۔ جھگڑالو +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لڑاکا (ہ) صفت :- (۱) لوگوں سے نہایت لڑنے بھڑنے والا۔ جنگجو۔ ستیزہ کار۔ بس کی گانٹھ۔ فسادی۔ فتنہ انگیز۔ جھگڑالو۔ دنگئی۔ شریر۔ (۲) بدمزاج۔ بدخو۔ درشت طبع۔ تندخو۔ جھلّا۔ غضبناک۔ غضبی۔ ترشرو۔

ناسازئ طبیعت کیا ہے جواں ہوئے پر اوباش وہ ستمگر لڑکا ہی تھا لڑاکا (میر)

(۳) جنگی۔ بہادر۔ سُورما۔ مردکاری۔ شیر مرد (۴) اسم مؤنث) فتنہ انگیز عورت۔ مفسدہ پرواز عورت۔ شریر عورت۔ بدمزاج عورت۔ زنِ تندخو۔ لڑنے بھڑنے والی عورت۔

زالِ دنیا نے صلح کی کس دن یہ لڑاکا سدا سے لڑتی ہے (ذوق)

لڑاکا کے چار کان (ہ) کہاوت :- جس عورت کو لڑنے جھگڑنے کا مزہ ہوتا ہے وہ ہر طرف اور ہر بات پر کان لگائے رہتی اور بہانہ ڈھونڈتی پھرتی ہے ✚

لڑانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) لڑائی کرانا۔ جنگ کرانا۔ بھڑانا۔ کشتی کرانا۔ جٹانا (۲) ملانا۔ شریک کرنا۔ ساجھا ملانا۔ جیسے چار چار پیسے لڑا کر سودا کھایا (۳) پیچ کرانا۔ گھستا بازی کرانا۔ جیسے پتنگ لڑانا (۴) متوجہ کرنا۔ لگانا۔ مصروف کرنا جیسے جان لڑانا طبیعت لڑانا (۵) (قمارباز) داؤں پر رکھنا۔ داؤں پر لگانا۔ (۶) سامنے کرنا۔ ملانا۔ گھورنا جیسے نظر لڑانا۔ آنکھ لڑانا (۷) ٹکرانا۔ ٹکر لگانا (۸) زور کرنا۔ زور آزمائی کرنا جیسے پنجہ لڑانا ✚

لڑائی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) جنگ۔ جدل۔ رزم۔ جُدھ۔ کارزار۔ حرب۔ معرکہ آرائی۔ مصاف۔ مہم (۲) تکرار۔ دنگا۔ فساد۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ ستیزہ ✚ راڑ۔ جوتی پیزار ✚ گالی گلوج ✚ مارکٹائی۔ مارپیٹ۔ گتھم گتھا (۳) مقابلہ۔ مٹھ بھیڑ۔ سامنا (۴) کشتی ڈنٹ۔ پلٹنت۔ زور آزمائی۔ کاوزوری (۵) خصومت۔ دشمنی۔ نزاع۔ بیر۔ عداوت۔ بغض۔ کینہ۔ حسد۔ (۶) شکررنجی۔ بدمزگی۔ ان بن۔ کدورتِ خاطر۔ ناموافقت۔ خفگی۔ رنجش۔ بگاڑ۔

صلح کی ٹھہرائیے اب تو لڑائی ہو چکی ہو چکی صاحب محبت آزمائی ہو چکی (ظفر)

کون کہتا ہے کہ ہم تم میں لڑائی ہوگی کسی دشمن نے اڑائی یہ اُڑائی ہوگی (لااعلم)

لڑائی باندھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) جنگ کی ٹھہرانا۔ دعوت جنگ کرنا (۲) دشمنی ٹھاننا۔ خصومت اختیار کرنا۔ بیر باندھنا۔ دشمنی کرنا (۳) جھگڑا مول لینا۔ جھگڑا گلے لگانا

لڑائی بڑھانا (ہ) فعل متعدی :- خصومت یا عداوت کو ترقی دینا۔ جھگڑا بڑھانا تکرار کو طول دینا ✚

لڑائی بگڑ جانا (ہ) فعل لازم :- (لکھنؤ) جنگ میں حریف سے شکست کھانا۔ شکست یاب ہونا۔

لڑائی بھڑائی (ہ) اسم مؤنث :- جنگ۔ ستیزہ۔ دنگہ و فساد ✚

لڑائی پر جانا یا چڑھنا (ہ) فعل لازم :- مہم پر جانا۔ معرکہ آرائی کے واسطے روانہ ہونا۔ جنگ و جدل پر جانا ✚

لڑائی پلّے باندھنا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) جھگڑا مول لینا۔ جھگڑے میں پڑنا۔ بیر باندھنا۔ بگاڑ کرنا ✚ عذاب مول لینا ✚

لڑائی تلجانا (ہ) فعل لازم :- موقع جنگ کا قریب آجانا۔ معرکہ ٹھن جانا۔ جنگ کا قریب الوقوع ہو جانا۔ مہم سر پر آجانا۔ جنگ و جدل پر مستعد و آمادہ ہو جانا۔

جب تُل گئی لڑائی ترازو کی تول پر باتوں سے بات پھوٹے دھڑوں سے دھڑے لگے (انشا)

لڑائی ٹھاننا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (لڑائی باندھنا)

صلح کل ہے مذہب اپنا اپنی کسی سے جنگ نہیں معرکہ آرا ہو کے لڑائی ٹھاننے والے اور ہی ہیں (ظفر)

(۲) بیر باندھنا۔ دشمنی اختیار کرنا ✚

لڑائی ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) جھگڑا اڈالنا۔ ٹنٹا کھڑا کرنا ✚ لڑنا ✚ جنگ کرنا۔ جدھ کرنا (۲) جٹانا۔ بھڑانا۔ دو آدمیوں یا پرندوں کو لڑوانا ✚

لڑائی سر پر مول لینا (ہ) فعل متعدی :- اپنے ذمہ جھگڑا لینا۔ عذاب مول لینا۔ ٹنٹے میں پڑنا ✚

ہمسری کر کے یہاں تو نے عبث شانے سے مول لی اے دل صد چاک لڑائی سر پر (نصیر)

لڑائی سر کرنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (لڑائی مارنا) ✚

لڑائی سی لڑائی (ہ) اسم مؤنث :- بہت ہی لڑائی۔ ازحد جھگڑا

آج پھر تھا بے حمیت میر واں کل لڑائی سی لڑائی ہو چکی (میر)

لڑائی کا باجا (ہ) اسم مذکر :- طبل جنگ ✚ جنگ کے وقت کا مست باجا۔ جنگی باجا ✚

لڑائی کا جہاز (ا) اسم مذکر :- جنگی جہاز۔ وہ جہاز جو سمندری جنگ کا کام دے ✚ وہ جہاز جس میں بیٹھ کر سمندر کی لڑائی لڑیں اور سامانِ جنگ وغیرہ سے آراستہ ہو ✚

لڑائی کا سامان (ا) اسم مذکر :- سامانِ جنگ۔ اسبابِ حرب جیسے آلاتِ جنگ و گولہ و بارود وغیرہ ✚

لڑائی کا گھر (ہ) صفت :- (۱) بانئ فساد۔ بس کی گانٹھ۔ فساد کی جڑ۔ بنائے فساد فتنہ پرداز۔ فتنہ انگیز۔ باعثِ فتنہ۔ باعث فساد ✚ جیسے لڑائی کا گھر ہانسی روگ کا گھر کھانسی (۲) فساد کرنے والا۔ جھگڑا اڈالنے والا۔ آگ لگاؤ تیتر پھُرّی ✚

لڑائی کا کھیت (ہ) اسم مذکر :- میدانِ جنگ ✚

لڑائی کا گیت (ہ) اسم مذکر :- ساکھا۔ وہ گیت جو بوقت جنگ بہادروں کی تعریف میں گا کر سنایا جاتا ہے ✚ رجز ✚ رزمیہ اشعار ✚

لڑائی کا میدان (ا) اسم مذکر :- میدانِ جنگ۔ جدھ استھان۔ مقامِ کارزار۔ معرکہ۔ کھیت ✚

لڑائی کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) جھگڑنا۔ دنگا کرنا۔ تکرار کرنا۔ راڑ کرنا۔ کلکل کرنا۔ لڑنا (۲) خصومت کرنا۔ نزاع کرنا۔ دشمنی رکھنا۔ عداوت رکھنا (۳) جنگ کرنا۔ معرکہ آرائی کرنا ✚

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لڑائی لڑنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) جنگ کرنا۔ میدان کارزار میں ہتھیاروں سے قتل و قمع کرنا۔ معرکہ آرائی کرنا (۲) جھگڑا کرنا۔ جھگڑنا۔ تکرار کرنا جیسے کیا عورتوں کیسی لڑائی لڑتے ہو ✦

لڑائی مارنا (ہ) فعل متعدی :- شکست دینا۔ پس پا کرنا۔ حریف کو میدانِ جنگ میں مغلوب کرنا۔ غنیم کو ہرانا۔ لڑائی سر کرنا۔ میدان جیتنا ؎

حیرت کی جگہ یہ معرکہ ہے بارے　　کیا پوچھتے ہو مرتے ہیں عاشق سارے
مشہور ہے عشق نے لڑائی ماری　　اِس پر کہ گئے لوگ سب اُسکے مارے　　(رباعی)

لڑائی مول لینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) خواہ مخواہ جھگڑے میں پڑنا ✦ پاپ بسانا۔ عذاب مول لینا۔ ناحق دقت اور مصیبت میں پڑنا جیسے اپنا دیکر لڑائی مول لی۔ اُدھار دینا اور لڑائی مول لینا برابر ہے (۲) خواہ مخواہ دوسرے سے لڑنا۔ چھیڑ خانی کرنا۔ خود جھگڑا نکال لینا۔ خواہ مخواہ اُلجھنا ؎

ہوا بند یہ مژگاں سے ظاہر　　لڑائی لیں وہ آنکھیں ڈھونڈ کر مول　　(آتش)

لڑائی میں لڈو نہیں بٹتے (ہ) کہاوت :- یعنی لڑائی کچھ خوشی کا مقام نہیں ہے۔ دیکھو (لڑائی میں مٹھائی نہیں بٹتی) ✦

لڑائی میں مٹھائی نہیں بٹتی (ہ) کہاوت :- یعنی لڑائی کا پھل تلخ کلامی مار پیٹ اور کشت و خوں ہوتا ہے۔ لڑائی خوشی کی جگہ نہیں ہے۔ لڑائی شیرینی تقسیم ہونے کا مقام نہیں ہے ؎

کلام تلخ بھی ہوں گر لڑائی ہے صاحب　　لڑائی میں نہیں بٹتی مٹھائی ہے صاحب　　(ظفر)

لڑائی ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) تکرار ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ قضیہ ہونا۔ فساد ہونا۔ دنگہ ہونا (۲) جنگ ہونا۔ معرکہ آرائی ہونا۔ جُدھ ہونا۔ کارزار ہونا (۳) پھوٹ پڑنا۔ بیر ہونا۔ دشمنی ہونا۔ اَن بن ہونا۔ شکر رنجی ہونا۔ یاری کٹ ہونا۔ یارانہ چھوٹنا ✦

لڑباؤلا (ہ) صفت :- (پورب) احمق۔ ابلہ۔ بیوقوف۔ بُودھو ✦

لڑبڑا (ہ) صفت :- (۱) لزج۔ لجلجا۔ لزوجت دار ✦ ہندھی بوٹی کا نقیض۔ پتلا اور لزج جیسے کیا لڑبڑا گوشت اُٹھا لائے (۲) ڈھیلا۔ بیجڑ۔ نر نخنہ۔ نامرد۔ ہیز۔ کم ہمت ✦

لڑبڑانا (ہ) فعل لازم :- (پورب) (۱) ہکلانا۔ تتلانا۔ زبان میں لکنت ہونا۔ رُک رُک کر بولنا (۲) لڑکھڑانا۔ ڈگمگانا ✦

لڑت (ہ) اسم مؤنث :- لکھنؤ (لڑنت) ✦

لڑکا (ہ) اسم مذکر :- (۱) طفل۔ کودک۔ چھورا۔ چھوکرا۔ مُنڈا۔ صبی (۲) بالک۔ بچہ۔ مولود۔ کمسن بچہ۔ معصوم بچہ (۳) پوت۔ پتر۔ پسر۔ بیٹا۔ ابن۔ خلف۔ فرزند (۴) صفت) ننا۔ مُنا۔ چھوٹا۔ ننگا۔ کمسن۔ یانا (۵) ناتجربہ کار۔ بے سمجھ۔ نادان۔ ان سمجھ۔ بھولا ؎

لڑکا ہی تھا نہ قاتل ناکردہ خوں ہنوز　　کپڑے گلے کے سارے سے خوں میں بھر چلا　　(میر)
ناداں کی محبت میں ہے سو طرح کا دھڑکا　　دل دُوں کسی ناداں کو میں ایسا نہیں لڑکا　　(سید آغا حسن امانت)

لڑکا بالا (ہ) اسم مذکر :- (۱) بال بچہ۔ اولاد۔ بیٹا بیٹی۔ چھورا چھوری۔ بچہ وچہ کوئی بچہ۔ (۲) صفت) کمسن۔ چھوٹی عمر کا۔ یانا جیسے ابھی تو وہ آپ ہی لڑکا بالا ہے ✦

لڑکا جنے بیوی اور پٹی باندھیں میاں (ہ) کہاوت :- دُکھ بھرے کوئی اور فایدہ اُٹھائے کوئی۔ یک تکلیف اُٹھائے دوسرا مزا اُڑائے ✦

لڑکا روے بالوں کو نائی روے مُنڈائی کو (ہ) کہاوت :- ہر شخص اپنا ہی دُکھ روتا ہے۔ اپنا اپنا دُکھڑا سب بیان کرتے ہیں ✦

لڑکا گود لینا (ہ) فعل متعدی :- متبنیٰ بنانا۔ بیٹا بنانا۔ گود لینا۔ فرزندی میں لینا ✦

لڑک بُدھ (ہ) اسم مؤنث :- بچپن کی سمجھ۔ بال بُدھ۔ بچوں کی سی عقل۔ عقل ناقص۔ عقل خام۔

لڑکپن (ہ) اسم مذکر :- (۱) بچپن۔ طفولیت۔ طفلی۔ بچگی۔ خُردسالی۔ صغر سنی۔ لڑکائی۔ بالپن۔ کودکی ✦ (۲) ہنگام طفلی۔ دورانِ صبی۔ کم سنی کا زمانہ ؎

مرے قاتل کا لڑکپن دیکھو　　دیکھ کر خوں کو مرے ڈر ہی گیا　　(گویا)

(۳) چھچھورا پن۔ چلبلا پن۔ چھچھور پن۔ سبک وضعی۔ سبک سری۔ ہلکا پن۔ اوچھا پن۔ ناسنجیدگی ؎

آلپٹ چھاتی سے میری دل کی جلوں چھوڑ دے　　ہر کسو سے لگ کے چلنا یہ لڑکپن چھوڑ دے　　(نظیر)

لڑکوری (ہ) اسم مؤنث :- (پورب) بچے والی۔ بچہ دار۔ مُصنّیہ۔ بچے کی ماں۔ اولاد والی ✦

لڑکوں (ہ) اسم مذکر :- لڑکا کی جمع۔ جمع کی وہ بدلی ہوئی صورت جو حروف مغیرہ کے آجانے سے بجائے یائے مجہول واؤ مجہول اور نون غنہ سے بدل کر پیدا ہو گئی ہے

لڑکوں کا باوا (ہ) اسم مذکر :- شریروں کا سردار۔ شیطان کے کان کاٹنے والا ✦ نہایت حرامزادہ۔ بڑا ہی شریر۔ کھیل بگاڑ کر نیوالا۔ کھنڈت ڈالنے والا۔ کام بگاڑو۔ ؎

جہاں بلند ہوا صحبت وہاں آوے خلل کرنے　　رقیب نا ولد ناجی گویا لڑکوں کا باوا ہے　　(ناجی)

لڑکوں کا کھیل (ہ) اسم مذکر :- (۱) بچوں کا کھیل۔ بازیچۂ طفلاں۔ بازیچۂ اطفال (۲) بچوں کا دل بہلاوا۔ بچوں کا تماشا۔ بچوں کی ہنسی۔ بچوں کے خوش ہونے کی چیز جیسے لڑکوں کا کھیل چڑیوں کا مرن (۳) مُنہ کا نوالہ۔ کار آسان۔ کار سہل و ادنیٰ (۴) ناستقل بات۔ وہ بات جسمیں استقلال نہ ہو ؎

ہم وحشیوں کا گھر ہے کہ لڑکوں کا کھیل ہے　　دن میں ہزار بار بنا اور بگڑ گیا　　(آشفتہ)

لڑکوں کا کھیل چڑیوں کا مرن (ہ) کہاوت :- نا سمجھ کے آگے جانبازی اور جاں نثاری کی کچھ قدر نہیں (مرن اس مثل کے سوا ہر جگہ مؤنث بولتے ہیں) ✦

لڑکھڑا کر چلنا (ہ) فعل لازم :- ڈگمگا کر چلنا۔ اٹھلا کر چلنا۔ مستانہ چال سے چلنا ✦ ٹھوکریں کھاتا چلنا۔ گرتا پڑتا لڑھکتا پڑھکتا جانا۔ افتاں و خیزاں چلنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لڑکھ

کچھ بے سبب نہیں ہے یہ لڑکھڑا کے چلنا جانے کہاں ہو مست آنکھوں کو تم چرائے (عارف)

لڑکھڑانا (ہ) فعل لازم۔ ضعف خواہ سستی سے پاؤں وغیرہ کا کانپنا۔ لرزنا۔ تھرانا۔ تزلزل ہونا۔ تھرتھرانا۔ لغزش کرنا۔ ہلنا۔ جنبش کرنا۔ ڈگمگانا۔ ڈگڈگانا۔ لغزیدن کا ترجمہ۔ پاؤں کا جگہ پر نہ پڑنا۔ مستانہ چال سے چلنا۔ کپکپانا۔ مجاز: اُچوکنا۔ دھوکا کھانا۔ بے راہ ہونا۔ گمراہ ہونا۔ بھٹکنا۔ نیت ڈانواں ڈول ہونا۔ نیت بگڑنا۔ ایمان یا نیت میں فرق آنا ٥

کل جو ہمنے مغبچہ کے ساتھ سیر دیر کی لڑکھڑایا تھا ہی پا لیکن خدا نے خیر کی (امیر)

آتی ہے کوئے یار سے مستانہ کسقدر کیا لڑکھڑائے جاتے ہیں بادِ سحر کے پاؤں }
الٰہی قاصد کی خیر گذرے کہ آج کوچے سے فتنہ گر کے صبا نکلتی ہے لڑکھڑا کر نسیم چلتی ہے تھرتھرا کر } (داغ)

لڑکھڑاتا ہے مرے سروِ خراماں کے حضور پاؤں کس نے ترا اے سرو گلستاں توڑا (امانت)

ہر قدم پر ہے مجھے یوں رہ دین میں لغزش لڑکھڑاتا ہوا جیسے کوئی میخوار چلے }
ہیں وہ میکش کہ لڑکھڑا کے جو مستی میں گریں دستگیر اپنا وہیں دستِ سبو ہو جائیگا } (ناسخ)

لڑکھڑاتے ہیں قدم کیوں نہ دیر میں اُسکے زاہدِ خشک کو ساقی نہیں میخواروں میں (امیر)

جانب خانۂ خمار سے کیا آتی ہے۔ لڑکھڑاتی ہوئی جو بادِ صبا آتی ہے (رند)

جھوم جھوم ایسے بادل آنے لگے پاؤں توبہ کے لڑکھڑانے لگے (ذوق)

ٹھوکریں کھانے لگی صحنِ گلستاں میں نسیم لڑکھڑاتا ہوا جسدم بتِ میکش آیا (ہوس)

کل جو ہمنے مغبچے کے ساتھ سیر دیر کی لڑکھڑایا پاؤں تھا لیکن خدا نے خیر کی (یاس)

لڑکی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) چھوری۔ چھوکری۔ کنیا۔ طفلہ (۲) بیٹی۔ دختر۔ صبیہ۔ بنتِ (۳) بالی۔ کم سن۔ کم عمر۔ ناداں (۴) کنواری۔ بن بیاہی۔ دوشیزہ۔ باکرہ۔ (۵) ناتجربہ کار۔ ناسمجھ۔ نافہم (۶) عروس۔ دُلہن ٭

لڑکی کا باپ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) بیٹی کا باپ۔ (۲) دُلہن کا باپ۔ پدرِ عروس ٭ (۳۔ حقارتاً) مرد کم ہمت۔ کم زور۔ بزدل ٭

لڑکی والا (ہ) اسم مذکر۔ لڑکی کا باپ۔ پدرِ عروس ٭

لڑکے (ہ) اسم مذکر۔ اول لڑکا کی جمع دوسرے حروف مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل کر تلفظ اور اکرنیکی صورت جیسے لڑکے کو۔ لڑکے ہیں۔ لڑکے کا۔ لڑکے سے وغیرہ

لڑکے بالے (ہ) اسم مذکر۔ بال بچے۔ اہل و عیال۔ عیال و اطفال۔ جورو بچے۔ بیوی بچے۔ کنبہ۔ کُنبہ ٭

لڑکے والا (ہ) اسم مذکر۔ دُولہا کا باپ۔ پدرِ داماد ٭

لڑکیاں (ہ) اسم مؤنث۔ لڑکی کی جمع۔ بیٹیاں ٭

لڑمرنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) لڑکر جان دیدینا۔ لڑکر مرجانا۔ لڑکر مارا جانا۔ آپس میں تکرار کرکے جان سے گذر جانا ٥

لڑن

انگوٹھی لعل کی رتی قیامت آج گر ہوتی جنھوں کی آن بھی لڑ مرتے ایک تھلّے پر (ناجی)

(۲) لڑ پڑنا۔ باہم تکرار یا جھگڑا کر بیٹھنا۔ گتھ جانا۔ پِل پڑنا۔ بھڑ جانا ٭

لڑنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) جھگڑنا۔ تکرار کرنا۔ ساڑ کرنا۔ مٹا کرنا۔ نزاع کرنا۔ خصومت کرنا ٥

شورِ قلقل یہ کیوں ہے دخترِ رز کیا کسی آشنا سے لڑتی ہے }
ترے بیمار کے سر ہالیں موت کیا کیا شناسی لڑتی ہے } (ذوق)

(۲۔ متعدی) مار پیٹ کرنا۔ جوتی پیزار کرنا۔ کُشتم کُشتا کرنا۔ (۳) بھڑنا۔ جٹنا۔ گتھنا۔ گتھم گتھا ہونا (۴۔ متعدی) مقابلہ کرنا۔ سامنا کرنا ٥

قسمت اُس بت سے جا لڑی اپنی دیکھو احمق خدا سے لڑتی ہے }
نہیں مژگاں کی دو صفیں گویا اک بلا اک بلا سے لڑتی ہے } (ذوق)

(۵۔ لازم) بھڑنا۔ مقابل ہونا۔ سامنے ہونا۔ رُوکش ہونا۔ جٹنا۔ سنگھم ہونا ٭ ٥

دیکھو اُس چشمِ مست کی شوخی جب کسی پارسا سے لڑتی ہے (ذوق)

(۶۔ متعدی) جنگ و جدل کرنا۔ جدوجہد کرنا۔ کارزار کرنا۔ رزم آرا ہونا۔ معرکہ آرائی کرنا۔ ہتیاروں سے مقابلہ کرنا ٭ وار کرنا۔ حملہ کرنا۔ حرب کرنا۔ جیسے لڑتوں کے پیچھے بھاگتوں کے آگے۔ لڑیں نہ بھڑیں زرہ بکتر پہنے پھریں ٭ ٥

سچ ہے الحرب خدعۃ اے ذوق نگہ اُسکی دغا سے لڑتی ہے (ذوق)

(۷۔ لازم) ٹکرانا۔ ٹکر کھانا۔ جیسے ریل کا لڑنا ٥

ہم فراق میں لڑتے ہیں شیشہ و ساغر کیا نہ فیصلہ ساقی نے اِس لڑائی کا (اعلم)

(۸۔ ۹۔ لازم) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ رُوٹھنا جیسے ٥

سونی سیجڑیاں اکیلے پڑے ہو بلم تم ہمسے لڑے ہو (گیت)

(۹۔ لازم) مطابق ہونا۔ یکساں ہونا۔ جوڑ برابر آنا۔ میزان کھانا۔ میزان ملنا۔ جیسے حساب لڑنا (۱۰۔ ۱۱) شرکت ہونا۔ ساجھا ملنا۔ جیسے آؤ بھئی دو دو پیسے لڑیں (۱۱۔ ۱۱) یاور ہونا۔ مددگار ہونا۔ یاری دینا۔ یاری کرنا۔ جیسے قسمت لڑنا۔ نصیبا لڑنا (۱۲۔ ۱۱) ملنا۔ موافق ہونا۔ یکساں ہونا۔ جیسے مضمون لڑنا۔ خیال لڑنا۔ شعر لڑنا (۱۳۔ ۱۱) گڈمڈ ہونا۔ غٹ پٹ ہونا۔ باہم بھڑ جانا۔ رل مل جانا۔ جیسے کبوتروں کا لڑنا (۱۴۔ ۱۱) مصروف ہونا۔ متوجہ ہونا۔ ملتفت ہونا ٭ پہنچنا۔ جمنا ٥

واہ کیا کیا طبیعت اپنی بھی عشق میں ابتدا سے لڑتی ہے (ذوق)

دیکھوں کسی کو آنکھ ہے اُس سے لڑی ہوئی بیٹھوں کہیں مگر ہے دل اُس سے لڑا ہوا (عارف)

(۱۵۔ ۱۱) باہم ضدنا۔ ضد کرنا۔ اڑنا۔ پیچ کرنا۔ جیسے کیوں آپس میں لڑکر دام بڑھاتے ہو (نیلام) (۱۶۔ ۱۱) کُشتی کرنا۔ ڈنٹ کرنا۔ زور آزمائی کرنا (۱۷۔ ۱۱) مباحثہ کرنا۔ بحثنا۔ مناظرہ کرنا (۱۸۔ پنجاب و پورب) ڈنگ مارنا۔ کاٹنا ٭ ڈسنا۔ جیسے تتیا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لڑنا۔ پتھر لڑنا۔ بھڑ لڑنا۔ سانپ لڑنا وغیرہ +

لڑنا بھڑنا (ہ) فعل متعدی: باہم جنگ وجدال کرنا۔ آپس میں جھگڑا ٹنٹا کرنا۔ بحث وتکرار کرنا ٥

لڑنے بھڑنے کا ذوق رکھتے ہیں — مرغبازی کا شوق رکھتے ہیں (انشاء)

جس سے بچاتے تھے (بھڑ کے وہ آزار نہیں — آپ کی ترک وفا سے تو دشوار نہیں (مومن)

لڑنا جھگڑنا (ہ) فعل متعدی: آپس میں بحث وتکرار کرنا + جھگڑا ٹنٹا کرنا۔

لڑنت (ہ) اسم مؤنث: کشتی۔ زور آزمائی۔ پہلوانی ٥

ترے حانے تلے ہے تو وہ ہمت — پنجہ کرے دیو دد سے لڑنت (سودا)

لڑنتیا (ہ) صفت: کشتی گیر۔ پہلوان۔ کشتی کرنے والا + کسرتی +

لڑھانا (ہ) فعل متعدی: (۱) لڑکانا۔ غلطاں کرنا۔ ڈھلکانا۔ پھسلانا (۲) بہانا۔ گرانا۔ نیچے ڈالنا۔ اونڈھانا۔ لنڈھانا جیسے پانی لڑھانا (۳) مار گرا دینا۔ بندوق یا توپ سے گرانا۔ مار ڈالنا۔ نشانہ بنانا۔ جیسے ایک وار میں دس کو لڑھا دیا +

لڑھ پڑھ کر (ہ) تابع فعل: لوٹ پیٹ کر۔ گر پڑ کر۔ افتاں وخیزاں۔ جوں توں کر کے ضدا خدا کر کے

بچ تو گیا ہے لڑھ پڑھ اس لف عنبریں سے — پر کاٹے ہے کلیجا اس چشم شرمگیں سے (میر سوز)

لڑھتا پڑھتا (ہ) صفت: لڑکتا پڑکتا۔ لوٹتا پوٹتا۔ لڑکنیاں کھاتا ہوا۔ افتاں وخیزاں گرتا پڑتا جیسے لڑھتا پڑھتا لوٹتا آیا۔ احسن کے گھر پیٹا آیا + لڑھتی پڑھتی جھپتی آئی جس گھر بیتی آئی (ٹیسو والوں کی ٹیسیں)

لڑھکنا (ہ) فعل لازم: (۱) غلطاں ہونا۔ ڈھلکنا۔ لڑکنی کھانا۔ پھسلنا۔ لڑھنا (۲) لیٹنا پڑنا۔ سونا۔ لوٹنا۔ لوٹ لگانا جیسے آج زمین ہی پر لڑھک رہو (۳) مرنا۔ دنیا سے اٹھنا۔ جان سے جانا۔ انتقال کرنا۔ جیسے آج وہ بھی لڑھک گئے + (عوام)

لڑھکنی (ہ) اسم مؤنث: لوٹنی۔ غلطیدگی + لوٹ +

لڑھکنی کھانا (ہ) فعل متعدی: لوٹنی کھانا۔ لڑھکنا۔ پھسل جانا۔ قلابازی کھانا۔

لڑھنا (ہ) فعل لازم: دیکھو (لڑھکنا) +

لڑھنا پڑھنا (ہ) فعل لازم: گرنا پڑنا۔ لوٹنا پوٹنا ٥

دست و پا گم شدہ دل خستہ عالم زدہ دل — ترے کوچے کو چلا آئے ہے لڑھتے پڑھتے (میر سوز)

لڑھیانا (ہ) فعل متعدی: مروڑی دیکر سینا۔ ٹنکہ مارنا۔ سیون سے کور دبانا۔ کنارہ سینا۔ رسی کر کنارہ بنانا +

لڑی (ہ) اسم مؤنث: (۱) لڑ۔ سلک۔ نظم لآلی۔ موتیوں کی مالا۔ ہار (۲) جھڑی۔ سلسلہ۔ تسلسل۔ جیسے آنسوؤں کی لڑی +

لڑیانا (ہ) فعل متعدی: لڑی پرونا۔ ہار گوندھنا +

لڑے فوج نام سردار کا۔ کاٹے باڑھ نام تلوار کا (۱) کہاوت: ماتحت کام کرتے ہیں افسر نام پاتے ہیں۔ چھوٹوں کا کام بڑوں کا نام۔ کام کسی کا نام کسی کا ٥

قتل کرتی ہے مژہ شہرہ ہے چشم یار کا — جنگ کرتا ہے سپاہی نام ہے سردار کا (امیر)

مژہ ہے سفاک شہرہ ہے نگاہِ یار کا — سچ کہا ہے باڑھ کاٹے نام ہو تلوار کا (ذوق)

لَزِج (ع) صفت: چپچپا۔ لیسدار۔ لعابدار۔ چپکتا ہوا۔ سریش کی مانند چپچپا +

لُزوجت (ع) اسم مؤنث: چسپیدگی۔ لیس۔ چیپ۔ لعاب۔ چپچپاہٹ +

لُزوم (ع) اسم مذکر: لازم ہونا۔ ملزوم۔ وجوب۔ واجب۔ لازم۔ ضرور +

لس (ہ) اسم مذکر: لیس۔ لعاب۔ چیپ۔ چسپیدگی۔ چپچپاہٹ۔ لزوق +

لس دار (ا) صفت: لعابدار۔ چیپدار۔ چپچپا +

لسان (ع) اسم مؤنث: (۱) جیب۔ زبان۔ رسنا۔ للوا (۲) بولی۔ بھاشا۔ بھاکھا۔ بانی +

لسان الغیب (ع) اسم مؤنث: اکاش بانی۔ صدائے غیب۔ غیب کی آواز + (حافظ شیراز کا لقب۔ جو صحیح فال نکلنے کے سبب پڑ گیا ہے) +

لَسّان (ع) صفت: (۱) زباندراز۔ بہت بولنے والا۔ بکّی۔ جھکّی۔ فصیح الکلام۔ تیز زبان۔ خوشگو۔ خوش گفتار۔ میٹھ بولا۔ شیریں زبان (۲) چرب زبان۔ چکنی چپڑی باتیں بنانے والا۔ خوشامد در آمد اور اپنی طراری سے لوگوں کا دل اپنی طرف مائل کرنیوالا +

لسانیت (ع) اسم مؤنث: (۱) زباندرازی۔ چرب زبانی۔ بکواس (۲) تیز زبانی۔ فصاحت۔ خوش کلامی +

لسرکا (ہ) اسم مذکر: (لگاؤ) واسطہ۔ سبب۔ تعلق۔ علاقہ۔ سروکار ٥

تعلقات جہاں قطع کرچکا ہوں مگر — ہنوز الفت احباب کا لسر کے ہیں (بحر)

لسلسا (ہ) اسم مذکر: (۱) ایک نہایت چیپدار پھل کا نام۔ لسوڑا۔ ایک سپستان مخاط۔ مخیط۔ لیسوا۔ لبھیڑا۔ مزاجاً معتدل مانا گیا ہے (۲) صفت: لیسدار۔ لعابدار۔ چیپدار +

لسلسانا (ہ) فعل لازم: چپکنا۔ چپچپانا +

لَسَن (ہ) اسم مذکر: (۱) لہسن۔ برادر پیاز۔ سیر۔ ثوم۔ فوم۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک (۲) سرخ یا سیاہ داغ جو اکثر گردن یا رخسار خواہ جسم پر ہو جاتا ہے +

لسنا (ہ) فعل لازم: (۱) لتھڑنا۔ آلودہ ہونا۔ لپنا (۲) ٹھیک بیٹھنا۔ چسپاں ہونا۔ جچنا۔ نہایت موزوں ہونا جیسے یہ پھبتی تو اس پر لس گئی اب دھونے سے نہیں چھوٹ سکتی

لسوڑا (ہ) اسم مذکر: (گنوار) دیکھو (لسلسا نمبر ۱) +

لسی (ہ) اسم مؤنث: (۱) بہت سا پانی ملا ہوا کچا دودھ۔ عربی صواح (۲) پوربیہ آلا زخم۔ آلا گھاؤ۔ کچا زخم +

لش (ا) اسم مؤنث: کتے کو کسی پر چھپٹانے کا اشارہ کرنیکی آواز + (عربی میں لش بمعنی ہانکنا آیا ہے۔ اسی سے یہ مطلب بنا ہے) +

لش پش ہونا (ا) فعل لازم: تھک کر چور ہونا۔ مضمحل ہونا۔ چور چور ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لشت

کام یا سفر کے باعث نہایت تھک جانا +

(دہلی میں بکسرِ لام وہائے فارسی لکھنؤ میں بفتح ہر دو بولتے ہیں +)

لَشتم پَشتم (۱) صفت: جُوں توں کبھی اچھی طرح کبھی بُری طرح بسر اوقات ہونا۔ جرہی بھلی طرح بہر طور۔ بہر حال جس طرح بنا جس طرح ہو سکا۔ جیسے میاں لشتم پشتم گذر ہی جائیگی (تائے ہندی کے ساتھ بھی مستعمل ہے بلکہ عورتیں تو اکثر لشٹم پشٹم ہی بولتے ہیں) +

لشکارنا (۱) فعل متعدی: شکاری کا اپنے کُتّے کو شکار پر جھپٹانے کے واسطے لفظِ لَش کہکر اشارہ کرنا (عربی میں لَش بمعنی ہانکنا آیا ہے اور مسلمان شکاریوں نے اُسی سے یہ لفظ بنایا ہے۔ واللّٰہ اَعلم بالصّواب) +

لشکر (ف) اسم مذکر: (۱) عسکر۔ فوج۔ سپاہ۔ سینا۔ کٹک۔ اُردو۔ قُشون ؎

اے پری شیفتہ ہوتے ترے جن و انسان　عشقبازوں سے سلیمان کا لشکر ملتا (آتش)

(۱-۲) بھیڑ۔ ہجوم۔ ازدحام۔ دَل۔ بھیڑ بھاڑ (۱-۳) کیمپ۔ کیمپو۔ چھاؤنی۔ لشکرگاہ۔ فوج کا پڑاؤ +

لشکر اکٹھا کرنا (۱) فعل متعدی: (۱) فوج جمع کرنا۔ سپاہ فراہم کرنا۔ (۲) بہت سے آدمی جمع کرنا۔ بھیڑ لگانا۔ جیسے تُم نے تو ایک لشکر اکٹھا کر رکھا ہے +

لشکرِ خلاص (۱) اسم مؤنث (بازاری و لشکری) پاتر۔ پتریا۔ بیسوا۔ قحبہ۔ کسبی۔ ہزاروں کو پار اُتارنے والی سینکڑوں سے فلان کرانے والی +

لشکر کشی (ف) اسم مؤنث: (۱-۱) فوج کشی۔ چڑھائی۔ حملہ۔ دھاوا۔ ایلغار (۲) بھرتی۔ نفرا بھیجے سپاہ

لشکر کی بولی (۱) اسم مؤنث: لشکری زبان + وہ بولی جسمیں بھانت بھانت کی بھاکھا مل گئی ہو

لشکرگاہ (ف) اسم مذکر: (۱) کیمپ۔ چھاؤنی۔ کیمپو۔ معسکر۔ (۲) سپاہ کا پڑاؤ۔ فرودگاہِ لشکر +

لشکر والا (۱) اسم مذکر: (بیگمات) بادشاہ۔ صاحبِ احتشام۔ راجہ۔ نوّاب۔ حاکم۔ سلطان ؎

نکلا عید کا چاند جو گھر سے لشکر والا نکلا آج　کیوں شہروں میں اہل گہلی اُوپر والا نکلا آج (رنگین)

لشکری (ف) اسم مذکر: (۱) سپاہی۔ فوجی ملازم۔ عسکری۔ تلنگا (۲) منسوب بہ لشکر۔ لشکر سے نسبت رکھنے والا + جنگی۔ ملیٹری۔ فوجی (۱-۳) بازاری + چھاؤنی کے رہنے والے۔ وہ لوگ جنکی قوم زبان وغیرہ کا ٹھیک نہ ہو + اُچکّے۔ شُہدے +

لشکری بولی (۱) اسم مؤنث: وہ غیر معتبر بے قاعدہ غلط ملط اور غلط زبان جو اہلِ لشکر بولتے ہیں۔ ست نیجھڑی بولی +

لِشتی پشتی ہونا (۱) فعل لازم: تھک تھکا کر چُور ہونا۔ نہایت مضمحل ہونا۔ کام یا سفر سے تھک جانا +

لطافت (ع) اسم مؤنث: (۱) باریکی + پتلاپن۔ رِقّت (۲) عمدگی۔ خُوبی۔ تحفگی۔ نکوئی ؎

ترے پسینے نے دکھا عالم بیان کرنے سے بخود ہیں　نہ لطف بوئے عطر میں ہے یہ لطافت گلاب میں ہے (جرأت)

لطی

(۳) نرمی۔ ملایمت (۴) کثافت کا نقیض۔ صفائی۔ پاکیزگی۔ نفاست۔ ستھرائی + شفاف پن۔ شفافی (۵) نازکی۔ نزاکت۔ خوبصورتی۔ (۶) رونق۔ بہار۔ جوبن + طراوت۔ تازگی۔ (۱-۷) ذایقہ۔ مزہ۔ لذت۔ حلاوت۔ لُطف (۱-۸) باریکی + نکتہ۔ (۱-۹) فصاحت۔ سلاست۔ (۱-۱۰) خوش اسلوبی۔ خوش وضعی۔ خوش قطعی۔ شایستگی۔ سلیقہ

لطائف (ع) اسم مذکر: لطیفہ کی جمع۔ چٹکلے + خُوبیاں۔ مزے۔ ظرافت کی باتیں +

لطایف الحیل (ع) اسم مذکر: لغوی معنی حیلوں کی خُوبیاں۔ اچھے حیلے۔ خوش آیندہ حیلے۔ وہ بہانے جو دوسرے کو ناگوارِ خاطر نہ گزریں: جیسے لطایف الحیل سے فُلاں کام کرنے سے روک دیا +

لطایفِ غیبی (ع) اسم مذکر: وہ مہربانیاں اور عنایتیں جو خاص خدا تعالے کی طرف سے بلا واسطہ پہنچیں +

لُطف (ع) اسم مذکر: (۱) عنایت۔ مہربانی۔ عطوفت۔ کرپا۔ دیا (۲) خُوبی۔ بھلائی۔ عمدگی۔ نکوئی۔ تحفگی (۳) نرمی۔ ملائمت (۴) تازگی۔ طراوت۔ تر و تازگی۔ (۵) مزہ۔ لذت۔ بہار + خوشی۔ فرحت ؎

افسردہ دل کے واسطے کیا چاندنی کا لطف　لپٹا پڑا ہے مُردہ سا گویا کفن کے ساتھ (ذوق)

(۶) حظ۔ ذایقہ۔ حلاوت ؎

جو لطف سوز میں ہے کہاں نرم خشک میں　لذّت ہی اَور ہوتی ہے دل کے کباب کی (مؤلف)

(۷) ظرافت۔ خوش طبعی۔ مزاح جیسے لطف کی باتیں (۸) کیفیت۔ حلاوت + حظِ طبع۔ حظِ نفس ؎

یہ تو ظاہر ہے کہ وصل اُنکا کہاں اور ہم کہاں　لیکن اس پیغام میں کچھ لُطف ہے تکرار کا (انور)

لُطف یہ ہے (۱) ندا (۱) خُوبی یہ ہے۔ عُمدگی یہ ہے۔ (۲-طنزاً) طُرّہ یہ ہے۔ حاشیہ یہ ہے۔ یہ اور بڑھکی دانائی ہے (۳) تعجب یہ ہے +

لُطفی (ع) صفت: متبنّٰی۔ لے پالک۔ گود لیا ہوا +

لَطیف (ع) صفت: (۱) باریک۔ مہین۔ دقیق + پتلا۔ رقیق + (۲) نازک۔ کومل۔ نرم۔ (۳) ہلکا۔ سُبک۔ ملائم۔ زود ہضم جیسے غذائے لطیف (۴) کثیف کا نقیض + صاف۔ شفاف۔ نرمل (۵) نفیس۔ پاکیزہ۔ ستھرا (۶) لذیذ۔ مزہ دار۔ مزے کا۔ خوش ذایقہ۔ خوشگوار (۷) خُوب۔ عمدہ۔ تحفہ (۸) نکوکار۔ پاک۔ مقدس +

لطیف الطبع (ع) صفت: شگفتہ طبع۔ خوشدل۔ زندہ دل۔ خوش طبع + اچھی سمجھ کا۔ عمدہ طبیعت کا + حلیم المزاج۔ رحمدل۔ دیاونت۔ دیاوالا۔ سلیم الطبع۔ بے شر + غریب۔ مسکین +

لطیفہ (ع) اسم مذکر: (۱) خُوبی۔ نکوئی۔ نازک اور عمدہ چیز (۲) چٹکلا۔ لُطف آمیز

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لعا

بات۔ بذلہ۔ ظرافت کی بات۔ چھوٹی سی معنی خیز او خوش آئندہ بات۔ دلچسپ بات۔ (۳-۱) اعجوبہ۔ انوکھا۔ طرفہ معجون۔ عجیب + (۴-۱) تعجب انگیز بات۔ شگوفہ۔ تازہ گھڑت +

لطیفہ چھوڑنا (۱) فعل متعدی :۔ چٹکلا چھوڑنا۔ کوئی انوکھی بات بناکر بیان کرنا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ تعجب انگیز یا فتنہ انگیز بات بیان کرنا +

لطیفہ گو (ع۔ ف) صفت :۔ بذلہ سنج۔ بذلہ گو۔ ظریف۔ خوش طبع۔ خوش مزاج۔ ٹھٹول۔ خوش دل +

لُعاب (ع) اسم مذکر :۔ (۱) آبِ دہن۔ تھوک + کف۔ رال۔ بچے کے منہ سے بہنے والا رقیق اور لزج مادہ۔ منہ کی رطوبت ؎

شیریں سخنی ایسی کہاں پائی کسی نے
چھوٹا ہے مرے منہ میں لعاب اسکے دہاں کا (ناسخ)

(۲) چیپ۔ لزوجت۔ لیس ؎

نگوڑی بھنڈیاں ایسی بری یہ ہوتی ہیں
کسی جتن سے پکاؤ لعاب رہتا ہے (جان صاحب)

(۳) ہر ایک چیز کا رس یا عرق جس میں چیپ اور غلظت ہو۔ لبدڑا +

لعاب دار (ع + ف) صفت :۔ لیسدار۔ چیپدار۔ چپچپاتا۔ لسلسا۔ لچلچا۔ لبدڑا +

لِعَب (ع) اسم مذکر :۔ (۱) کھیل کود۔ بازی۔ بکھیڑا۔ لہو ولعب۔ بہلاوا (۲-۱) سیر تماشا۔ لیلا +

لُعبت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) گڑیا۔ گڈا۔ پتلا۔ پتلی + مورت۔ بت۔ مورتی (۲) تصویر۔ چتر کاری (۳) کھیل۔ بازیچہ۔ کھلونا۔ کھیلنے کی چیز +

لَعل معرب لال۔ اسم مذکر :۔ (۱) دیکھو لال نمبر ۵ (۲) معشوق کا ہونٹھ۔ لبِ یار ؎

یاقوت لعلِ یار سے بہتر نہیں ولے
ہر جوہری کو اسکی پرکھ کی نظر نہیں (میر سوز)

(۳ صفت) لال۔ سرخ۔ احمر۔ یاقوتی +

لعل اُگلنا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) سخنہائے عجیب وغریب کا زبان سے سرزد ہونا۔ خوش کلام وخوش گفتار ہونا۔ موتی اگلنا۔ زبان سے دُرفشانی کرنا۔ منہ سے پھول جھڑنا ؎

رنگیں لبوں کے وصفِ دہن سے نکل چکے
ہم لعل اس صنم کی بدولت اگل چکے (محمر)

کرتے ہیں صفت جب ہم لعل لب جاناں کی
تب کوئی ہمیں دیکھے کیا لعل اگلتے ہیں (میر تقی)

وصف کرتا ہے اُن لبوں کا جب
غافل اُسوقت لعل اگلتا ہے (رائے سنگھ غافل)

(۲۔ مجازاً) بدکلامی کرنا۔ بدزبانی کرنا۔ فحش کلامی کرنا۔ گالی گلوج بکنا۔ نامہذب الفاظ زبان سے نکالنا جیسے بس اب زیادہ لعل نہ اگلیے معاف رکھیے ورنہ ادھر سے بھی کچھ سنیگا (۳) باتوں سے فیض پہنچانا + دولت بخشنا۔ فایدہ پہنچانا۔ جیسے ایسے ہی وہ لعل اگلتے ہیں کہ اُنکی خوشامد ورآمد کرتے پھریں +

لعل توڑنا (۱) فعل متعدی :۔ (طنزاً) نقصان دینا کسی بیش قیمت چیز کو چرا لینا۔ جواہرات اکھاڑ لینا۔ شان میں جھتی ڈالنا۔ شان گھٹانا۔ جیسے تم آؤ گے تو ایسے ہی ہم تمہارے لعل توڑ لینگے یعنی کیا تمہاری شان میں بٹا لگیگا +

لعن

لعل گودڑ کا (۱) اسم مذکر :۔ دیکھو (گودڑ کا لعل)۔

روا رکھو کلفتِ ایام میں بھی قدر نیکوں کی
پھٹے کپڑوں میں بھی انکو سمجھے لعل گودڑ کا (آتش)

(دہلی والے گودڑ کا لعل بولتے ہیں) +

لعل لب (ع۔ ف) صفت (۱) لب سرخ۔ لبِ رنگیں۔ لال ہونٹھ۔ یاقوت کے رنگ کے ہونٹھ + ؎

بوسہ جو لعل لب کا کل اُنسے طلب کیا
کیا کیا ظفر وہ مجھ پہ ہوئے انجمن میں لال (ظفر)

(۲۔ اسم مذکر) رنگین لب۔ یاقوت لب۔ لال ہونٹھوں والا معشوق +

لعل لگنا (۱) فعل لازم :۔ (۱) جواہرات سے مرصع ہونا۔ قیمتی ہونا۔ بیش قیمت ہونا۔ انمول ہونا (۲) ندرت ہونا۔ نادرپن ہونا۔ انوکھا پن ہونا۔ سرخاب کا پر لگنا۔ علیٰ حاجٍ کو پہنچنا۔ کوئی عجیب بات ہونا ؎

بوسہ کے مانگتے ہی پھیرنے چتون کو لگے
ایسے کیا لعل لبِ غیرتِ گلشن کو لگے (ذوق)

ہم اب سے لینگے بوسۂ گل تیرے سامنے
کیا ایسا لعل ہے ترے لب میں لگا ہوا (داغ)

لَعْن (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) پھٹکار۔ دھتکار۔ نفرین۔ کوسنیس ؎

رہ گئے سجدہ نکر وائے ان ہاتھوں سے
بر زباں لعن پئے لات ومنات آپہنچی (اختر)

(۲) سرزنش۔ ملامت۔ سخت وسست بات۔ جھڑکی۔ زجر و توبیخ (۳) سرب۔ وغا بد

لعن طَعْن (ع) اسم مؤنث :۔ لعنت ملامت۔ بلعنہ وبہا طعن وتشنیع۔ نفرین۔ دھتکار۔ پھٹکار + دھتکار۔ دور دبک۔ سرزنش۔ زجر و توبیخ +

لعن طعن کرنا (۱) فعل متعدی :۔ برا بھلا کہنا۔ دھتکارنا۔ جھڑکنا۔ سرزنش کرنا۔ زجر و توبیخ کرنا۔ پھٹکارنا۔ خبر لینا +

لعنت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) دھتکار۔ پھٹکار۔ نفرین۔ کوسنیس۔ ملامت (۲) سرزنش۔ زجر و توبیخ۔ دھتکار۔ دور دبک (۳) برا بھلا۔ سخت وسست +

لعنت بھیجنا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) نفرین کرنا۔ برا بھلا کہنا (۲) نفرت سے ترک کرنا۔ چھوڑنا۔ کنارہ کرنا۔ اجتناب کرنا۔ پرہیز کرنا۔ حذر کرنا (۳) کوسنا۔ بددعا دینا۔ سراپ دینا

لعنت کا شوروا، پھٹ پھٹ کی روٹی (۱) اسم مؤنث :۔ نہایت بے قدری اور بے عزتی کی روٹی +

لعنت کا مارا (۱) صفت :۔ (۱) مردود۔ ملعون۔ لعنتی۔ راندۂ درگاہ۔ نفرین کردہ شدہ۔ لعین (۲) بدبخت۔ بدنصیب۔ شامت زدہ +

لعنت کرنا (۱) فعل متعدی :۔ دیکھو لعنت بھیجنا ؎

کیا ہنسی آتی ہے مجکو حضرتِ انسان پر
فعل بد تو انسے ہوں لعنت کریں شیطان پر (انشا)

لعنت کی روٹی پھٹ کا شوروا (۱) اسم مذکر :۔ جو۔ نہایت بے عزتی اور بے وقری کی روٹی۔ وہ روٹی جو سینکڑوں باتیں سنا کر اور طعنے مہنے دے کر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لعن

کھلائی جائے۔ جیسے ہمارا کہنا تمہاری سمجھ میں نہ آیا۔ اب یہ لعنت کی روٹی

(پھٹ کا شوروا اچھا (سگھڑ سہیلی) +

لعنت ملامت کرنا (۱) فعل متعدی:۔ بُرا بھلا کہنا۔ سرزنش کرنا۔ زجر و توبیخ

کرنا۔ سخت سُست کہنا + ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا + دھتکارنا۔ خبر لینا۔ پھٹکارنا +

لعنتی (۱) صفت:۔ ملعون۔ مردود۔ لعین + بدبخت۔ بدنصیب۔ شامت زدہ +

لعُوق (ع) اسم مذکر:۔ چاٹنے کی لیسدار دوا۔ جیسے لعوق سپستاں +

لَعین (ع) صفت:۔ مردود۔ ملعون (لعنت کا مارا) لعنتی (راندہ۔ پھٹکار کا ملا۔ دھتکارا ہوا۔

پھٹکارا ہوا۔ نکالا ہوا۔ زبون۔ بدبخت + دوزخی۔ جہنمی۔ نرکی +

لُغات (ع) اسم مذکر:۔ لُغت کی جمع (۱) الفاظ۔ شبد۔ زبانیں۔ بولیاں (۲) ڈکشنری

کوش۔ فرہنگ۔ وہ کتاب جس میں زبان کے الفاظ کے معانی ایک جگہ جمع ہوں +

لغایت (ع) تابع فعل:۔ صحیح (الغایتہ) اُس سرے تک۔ اخیر تک۔ انجام تک۔

انتہا تک (۲-۱) شمول۔ شامل۔ مشتمل۔ داخل۔ ملا ہوا +

لغام (ف) اسم مؤنث:۔ لگام۔ عنان۔ لجام۔ باگ۔ دہنہ اسپ۔ دہانہ +

لُغت (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کسی قوم کی زبان۔ بولی بھاشا۔ وہ اصوات و کلمات

جسکے وسیلہ سے آدمی اپنے مطالب و اغراض کو بیان کریں + (۲) وہ الفاظ

جنکے معنی مشہور نہ ہوں (۳) لفظ۔ شبد۔ کلمہ مفرد۔ ورڈ۔ (۴) ڈکشنری۔ کوش۔

کتاب لغت۔ فرہنگ +

لغت تراش (ع + ف) صفت:۔ لفاظ۔ لسّان + لُغت چھانٹنے اور گھڑنے والا۔

لغت تراشنا یا گھڑنا (۱) فعل متعدی:۔ بڑے بڑے مشکل اور دقیق الفاظ

اپنی بول چال یا طرز تحریر میں داخل کرنا جسکا سمجھنا دشوار اور دقّت طلب ہو

لفاظی کرنا + غیر مانوس اور زبان نا آشنا الفاظ زبان پر لانا۔

لغت تراشی (ا) اسم مؤنث:۔ الفاظ مشکلہ و دقیق کا استعمال۔ لفاظی +

لغت چھانٹنا (۱) فعل متعدی:۔ اپنا علم ظاہر کرنے کے واسطے غیر مشہور اور

مشکل الفاظ کا زبان پر لانا۔ لفّاظی کرنا +

لُغَز (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) لغوی معنی جنگلی چوہے یا گُھیرے یا خرگوش کا بھٹ (۲)

معما۔ پہیلی۔ چیستاں۔ بُجھوّل۔ بُجھارت +

لغزِش (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) پھسلن۔ رپٹن۔ پھسلاہٹ (۲) ڈگمگاہٹ۔ لڑکھڑاہٹ

+ جنبش۔ لرزہ۔ لرزش۔ کپکپاہٹ۔ کپکپی۔ (۳) بے ثباتی۔ بے استقلالی۔ ناپائیداری

بے قیامی (۴) خطا۔ سہو۔ بھول چوک۔ غلطی (۵) گمراہی۔ ضلالت (۶) خلاف بیانی

لغزش آنا (۱) فعل لازم:۔ پھسلنا۔ رپٹنا + بہکنا۔ ڈگمگانا۔ لڑکھڑانا۔ کانپنا۔

لغو

کپکپانا + ثبات رائے و استقلال میں فرق آنا + گمراہ ہونا + اظہار یا بیان میں فرق پڑنا

لغزش کرنا (۱) فعل متعدی:۔ کانپنا۔ ڈگمگانا۔ پھسلنا + بہکنا + گمراہ ہونا۔ پھرنا +

لغو (ع) صفت:۔ (۱) بیہودہ۔ پوچ۔ یاوہ۔ ہرزہ۔ باطل۔ واہیات + اوٹ پٹانگ

بعید القیاس۔ نامعقول + بے معنی۔ مہمل + بیفائدہ۔ بیکار (۲۔ اسم مذکر) بیہودہ

آدمی۔ جیسے وہ تو بالکل لغو ہے اُسکی بات پر نجاؤ۔ (۳۔ اسم مؤنث) بیہودہ بات۔

ژٹل۔ جھک۔ بیہودہ گوئی۔ واہی تباہی بات۔ بکواس۔ بکواد۔ سخنِ باطل +

لغو بکنا (۱) فعل متعدی:۔ بیہودہ بکنا۔ واہیات باتیں زبان پر لانا۔ اوٹ پٹانگ

بولنا۔ بے سُود و بے معنی باتیں کرنا۔ ہرزہ گوئی کرنا +

لُغَوِی (ع) صفت:۔ لغت سے منسوب۔ اصلی۔ وضعی۔ جیسے لغوی معنی یعنی اصل معنی +

لَغوِیات (ع) اسم مؤنث:۔ لغو کی جمع +

لَف (ع) صفت:۔ لپٹا ہوا۔ لپیٹا ہوا۔ تہ کیا ہوا۔ شامل۔ متمسک + لپیٹنا۔

ملفوف کرنا۔ پیچیدہ کرنا +

لفِ حریر (ع) اسم مذکر:۔ (متعصب سُنّیوں کا ایک گھڑا ہوا مسئلہ جو اپنے فریق مخالف

کی طرف محض چڑانے کی نظر سے بجواب تبرّا منسوب کرتے ہیں یہ مسئلہ بھی ایسا ہی ہے جیسا اگر تمن

کا مسئلہ گھڑا گیا ہے چونکہ ہمارے نزدیک یہ ایک غیر مہذب دل دکھانے والی بات ہے اس سبب

سے ہم اس کا بیان نہیں لکھتے مگر لُغت صرف اس نظر سے لکھ دیتے ہیں کہ مؤلف کی واقفیت

پر اسمیں عجز لازم نہ آئے اور اگر عدالت میں ایسے الفاظ کی نسبت کبھی ناحق کی نالش ہو یا

لائبل قایم کیا جائے تو وہ بجا اور درست متصور ہو کیونکہ جہانتک اس امر کی بابت ہمنے کتب سے

تحقیق کی ہمیں کوئی بات پایۂ ثبوت کو پہنچتی ہوئی نظر نہیں آئی) +

لفّ و نَشر (ع) اسم مذکر:۔ پراگندہ اور منتشر چیزوں کو لپیٹنا +

(علم بیان کی اصطلاح میں وہ صنعت کہ جسمیں اوّل چند چیزوں کا مفصل یا مجمل ذکر کریں اور

پھر اُسکے بعد چند اور چیزیں بیان کریں جو پہلی چیزوں سے نسبت رکھتی ہوں۔ مگر اس طرح

کہ ہر ایک کی نسبت اپنے منسوب الیہ سے ملجائے اسکی دو قسمیں ہیں جنکا بیان ترتیب سے آگے لکھا جائیگا)

لفّ و نشرِ غیر مرتّب (ع) اسم مذکر:۔ علم بیان کی وہ صنعت جسمیں لف کے

موافق نشر نہ ہو بلکہ اُسکی ترتیب میں بمقابلہ لف اختلاف ہوا کرتا ہے۔ جیسے

منشی سید غلام حسین صاحب قدر کے اس شعر میں ؎

روئے پیٹے مرے ماتم میں جو اے قدر ہاتھ کی مہندی چھُٹی آنکھ کا سُرمہ چھوٹا (قدر)

یعنی رونے سے آنکھوں کا سرمہ بہا اور پیٹنے سے ہاتھوں کی مہندی چھوٹی

اگر مصرع ثانی میں پہلے سُرمہ اور بعد میں مہندی کا لفظ آجاتا تو یہی لف و

نشر مرتب ہو جاتا۔ اسی طرح منشی جگن ناتھ صاحب خوشتر نے راجہ رامچندر جی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لغو

کے بن باس ہونے کے مقام پر لکھا ہے ؎

ادھر میں زاغ نالاں بن میں بلبل ۔ اُدھر کے کانٹے یہاں پھولے وہاں گل (طوشتر)

یعنی اجودھیا پوری میں رامچندرجی کی جدائی سے کوّے بول گئے اور جنگل میں اُنکے آنے سے منگل ہوگیا یعنی بہار آگئی اور وہ خارستان اور جنگل مثلِ گلستان بن گیا تھا گویا شہر اجودھیا ویران تھا اور بن آباد ✦

لف و نشرِ مرتب (ع) اسم مذکر۔ علم بیان کی وہ صنعت جسکا نشر اپنے لف کے موافق ہو اور اُسمیں کچھ بھی اُلٹ پھیر نکرنا پڑے جیسے نصیر دہلوی ؎

دو پٹہ سر پہ ہے بادلے کا گلاب شمش اسکے یہ پر ہے ۔ نہ کیونکر چمکے نہ کیونکر برسے فلک پہ بجلی زمیں پہ باراں (نصیر)

لب و چشم کا جس کو بیمار دیکھا ۔ کئی بار پوچھا کئی بار دیکھا (میر رشک)

یہاں لب کے موافق پوچھنا اور چشم کے موافق دیکھنا علی الترتیب لکھا ہے ✦

لفّاظ (ع) صفت۔ (۱) خوش الفاظ بولنے والا۔ خوش گفتار۔ خوشگو۔ خوش تقریر۔ خوش بیان۔ شیریں زبان۔ فصیح اللسان ✦ (۲-۱) لسان۔ بہت باتیں بنانے والا۔ چرب زبان۔ زیادہ گو۔ باتونی۔ باگون۔ لنت تراش ✦

لفّاظی (ع) اسم مؤنث۔ (۱) فصاحت۔ خوش بیانی (۲-۱) لسانی۔ زیادہ گوئی۔ طول کلامی۔ بکواس۔ بکواد۔ بک بک (۳-۱) فرہنگ۔ شیخی۔ نمود۔ تعلّی ✦

لِفافہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) اُوپر کا خول۔ جامہ بیرونی جو مُردہ وغیرہ پر لپیٹتے ہیں ✦ لپٹا ہوا کاغذ۔ کاغذ کی تھیلی۔ کاغذ کا غلاف ✦ کوزہ۔ پوشش ؎

یوں لفافے میں ہمارا ہے کلامِ شیریں ۔ جس طرح باندھتے ہیں قند کے اُوپر کاغذ (ناسخ)

(۲-۱) ظاہری سامان۔ دکھاوا۔ بناوٹ۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ۔ بیرونی نمایش۔ (۳-۱) دھوکے کی ٹٹی۔ دھوکا (۴-۱) ملمع۔ قلعی۔ مجہول (۵-۱ صفت) کانچ جیسی نازک ✦ جلد ٹوٹ جانے والی چیز (۶-۱) عیب۔ راز۔ حسن و قبح۔ عیب و صواب ✦ پوشیدہ امر

لفافہ بنا رکھنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) ظاہر سامان درست رکھنا۔ ٹھاٹ بنا رکھنا ظاہری ٹیپ ٹاپ بنا لینا (۲) دھوکا دینا۔ دھوکے کی ٹٹی بنا رکھنا ✦

لفافہ بنانا (۱) فعل متعدی۔ (۱) چِٹھی کا غلاف تیار کرنا۔ تھیلی سینا۔ کوزہ یا پوشش تیار کرنا۔ (۲) لفافے کا کام بنانا۔ ٹیپ ٹاپ کا کام کرنا ✦ کانچ جیسا کام کرنا ✦

لفافہ کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) چٹھی کو لفافہ میں رکھنا۔ خط کو تھیلی میں ڈالنا۔ خط بند کرنا (۲) ہلکا سا ملمع کرنا۔ ہلکا سا خول چڑھانا ✦

لفافہ کُھل جانا (۱) فعل لازم۔ (۱) خط کا ظاہر ہو جانا۔ چٹھی کے مضمون کا معلوم ہو جانا (۲) بھید نکل جانا۔ راز فاش ہو جانا۔ قلعی کُھل جانا۔ حقیقت کُھل جانا۔ حسن و قبح ظاہر ہو جانا۔ فریب کُھل جانا۔ چال معلوم ہو جانا۔ کچا چٹھا معلوم ہو جانا

لقب

صاف لکھ بھیجا جواب اُسنے مری تحریر کا ۔ لو لفافہ کُھل گیا سارا خطِ تقدیر کا (قلق)

حسنِ عارض عارضی تھا کُھل گیا ۔ خط کے آنے سے لفافہ کُھل گیا (خواجہ وزیر)

لفافہ کُھلنا (۱) فعل لازم۔ چالاکی ظاہر ہونا۔ پوشیدہ بات معلوم ہونا۔ بھید کُھلنا۔ فریب ظاہر ہونا۔ چال معلوم ہو جانا ؎

قاصد کُھلا لفافہ یہ تیرا فریب ہے ۔ اُسکے تو دستخط نہیں خط کی رسید پر (اسیر)

لفظ (ع) اسم مذکر۔ لغوی معنی مُنہ سے باہر پھینکنا اور بات کہنا۔ اصطلاحی شبد۔ کلمہ۔ بات۔ لغت۔ بول جو مُنہ سے نکلے ✦ وہ بامعنی کلمہ جو آدمی کے مُنہ سے نکلے ✦ (بعض لغت نگاروں نے لغوی معنی صرف پھینکنا بھی لکھے ہیں) ✦

لفظ بلفظ (ع) تابع فعل۔ حرف بحرف۔ ایک ایک لفظ۔ ایک ایک کرکے۔ ہو بہو۔ جوں کا توں۔ ایک ایک بات۔ صاف صاف تفصیل وار۔ بالتصریح ✦

لفظاً (ع) تابع فعل۔ از روئے لفظ ✦ صاف صاف تفصیل وار ✦

لفظی (ع) صفت۔ اصلی۔ حقیقی۔ ٹھیک۔ جیسے لفظی معنی (۲) باتوں کی۔ الفاظ کی۔ جیسے لفظی بحث۔ لفظی تکرار ✦

لفظی ترجمہ (ع) اسم مذکر۔ بے محاورہ اور لفظ بلفظ ترجمہ۔ وہ ترجمہ جو لفظوں کے اصل معانی کے ساتھ تقدیم و تاخیر کے بغیر کیا جائے ✦

لفظی معنی (ع) اسم مذکر۔ لغوی معنی۔ حقیقی معنی ✦

لفنگ (۱) صفت۔ بدوضع۔ بداطوار۔ لُچّا۔ لُنگاڑا۔ اوباش۔ بدوضع۔ شہدا۔ رند۔ مشٹنڈا۔ ننگ۔ بے غیرت۔ آزاد وضع۔ بے نام و ننگ۔ ڈینگیا۔ شیخی باز۔ لاف زن ✦

لفنگانہ (۱) تابع فعل۔ شہدانہ۔ شہدوں کی مانند جیسے لفنگانہ وضع۔ لفنگانہ برتاؤ ✦

لفنگیا (۱) صفت۔ ڈینگیا۔ شیخی باز ✦

لِقا (ع) اسم مؤنث۔ (۱) دید۔ دیدار۔ درشن۔ ملاقات۔ نظارہ (۲-ف) چہرہ۔ صورت۔ شکل۔ جیسے مہ لقا۔ حور لقا۔ خورشید لقا وغیرہ جیسے عطائے تو بہ لقائے تو ✦

لَقّا (۱) اسم مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر جو اکثر گردن اُونچی رکھتا ہے یہ کبوتر سب سے نرالا ہے اسکی دُم کاغذی پنکھے یا تاڑ کے پتّے کی مانند ہوتی ہے۔ جیسے کا اندازہ ہے کہ دُم اور سر دونوں مل جاتے ہیں اور دُم سے سر اُس وقت جدا ہوتا ہے جب دانہ نکالنے کو جھکتا ہے

لقات (۱) صفت۔ عرب۔ نہایت دُبلا۔ لاغر۔ کانٹا۔ پنجر جیسے سُوکھ کر لقات ہو گیا ✦

لقب (ع) اسم مذکر۔ وہ نام جسمیں کسی کی مدح یا ذم ہو۔ وہ نام جو مدح اور ذم پر دلالت کرے یا وہ دوسرا وصفی نام جو کسی صفتِ خاص کی وجہ سے پڑ گیا ہو جیسے کلیم اللہ موسیٰ علیہ السلام کا لقب خدا تعالےٰ کے ساتھ ہمکلام ہونے کے باعث پڑ گیا ؎

یہ اسکے ہے سلیمان کا عالم کہ جنے دیکھے ہوا وہ بیدم ۔ نیام تیغ قضا قضا ہے صبر لقب ہے قتل کی شب کا (ناسخ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لقل

لقلقہ (۱) اسم مذکر۔ (۱) اچھا۔ حوصلہ۔ ظرف۔ ہمت۔ رُتبہ۔ رُعب داب۔ جیسے خرد افروز ایک بڑے لقلقے حوصلے سلیقے کی بیوی تھی۔ (۲) چہچہانا (۳) لہجہ۔ خوش الحانی لب و لہجہ۔ قوت بیانی و طاقت لسانی جیسے کس لقلقے سے پڑھتا ہے کہ جی تڑپ جاتا ہے۔

لُقمان (ع) اسم مذکر۔ (۱) ایک مشہور حکیم کا نام جو باعُور کا بیٹا اور حکیم ایّوب کا یا اُن کا خالہ زاد بھائی تھا۔ بعض نے اِسے حضرت داؤد علیہ السلام کا شاگرد بھی لکھا ہے اور بعض کے نزدیک قوم بنی اسرائیل کا قاضی بھی ہے یہ شخص ملک نوبہ واقع افریقہ کا رہنے والا اور ایک آزاد شدہ غلام تھا۔ اس نے ملکِ شام میں علم حاصل کیا اور شہر رملہ علاقہ فلسطین میں دفن ہوا۔ مشہور ہے کہ خدا تعالےٰ نے اسکو نبوت خواہ حکمت لینے کا اختیار دیا تھا۔ مگر اسنے حکمت قبول کی۔ یہ حکیم چند عربی قصص کا مؤلف اور بڑا صاحب الرائے شخص تھا اسکے اقوال اور نصائح مشہور ہیں (۲) مجھ میں کیا باقی ہے جو دیکھے ہے تو آن کے پاس بدگمان ہم کی دارو نہیں لقمان کے پاس (ذوق) (۳۔ مجازاً) نہایت دانا۔ ازحد عقیل۔ بڑا تجربہ کار +

لقمان کو حکمت سکھانا (۱) فعل متعدی۔ کسی عقل مند اور ہوشیار کو تدبیر بتانا۔ صاحب الرائے کو رائے دیکر خود بیوقوف بننا +

لُقمہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) طعام کی وہ مقدار جو ایکبار مُنہ میں ڈالیں۔ نوالہ۔ گراس۔ کور دیکھنے مرد و روز مرس ہو کیا صورت نسیم ایک ہی لقمہ میں غم سارا کلیجہ کھا گیا (نسیم دہلوی) (۲) وہ مقدار جو ایکبار کسی چیز کے اندر ڈالی جائے جیسے حمام گرم کرنے کے واسطے لکڑیوں کا لقمہ دینا۔ یا انجن میں ایک بار کوئلہ ڈالنا +

لقمہ دینا (۱) فعل متعدی۔ (۱) نوالہ دینا۔ نوالہ کھلانا مُنہ میں گراس دینا (۲) دوسرے کی بات میں بولنا۔ بات کاٹنا۔ دخل در معقولات کرنا۔ (۳) حافظ کو بتانا۔ قرآن سُناتے وقت جو بھول ہو اُسے جتانا (۴) توپ میں تھیلی ڈالنا۔ بارود بھرنا۔ گولہ ڈالنا (۵) حمام میں لکڑیاں ڈالنا۔ بھاڑ یا تنور جھونکنا (۶) مُنہ بھرائی دینا۔ رشوت دینا۔ گھُونس پہنچا دینا (۷۔ بازاری) کسی چھید یا سوراخ میں میخ ٹھونکنا +

لُقمہ کر جانا (۱) فعل لازم۔ ہڑپ کر جانا۔ نگل جانا۔ حلق سے اُتار جانا۔ نوالہ کر جانا چٹ کر جانا۔ اڑا جانا۔ ڈکا جانا۔ کھا جانا +

لُقندرا (۱) اسم مذکر۔ (قلندر کا بگڑا ہوا لفظ) لُقہ۔ اوباش۔ بدمعاش۔ شہدا۔ لُچہ۔ ننگ۔ گُنڈا۔ بد وضع۔ بدچلن۔ یاوہ۔ ہرزہ۔ بیہودہ +

لُقندری (۱) لقندرا کی تانیث۔ لُچی۔ شہدی +

لق و دق (ع) صفت۔ وہ سخت و ہموار زمین جسمیں نہ تو درخت ہوں اور نہ گھانس پات۔ یہ لفظ اصل میں لقع و دقع تھا چٹیل میدان صحرا۔ بیابان۔ ہُو کا مقام وہ میدان جہاں دُور تک یکساں زمین چلی گئی ہو اور آدمی ہونہ آدم زاد بلکہ درخت تک بھی نہ ہوں۔ ویران زمین۔ ویرانہ۔ خرابہ۔ اُجاڑ بیابان۔ سُنسان صحرا ۔
صحرائے لق و دق میں سلگتا ہُوں آپ ہی آپ وہ آگ ہُوں گیا ہو جسے کاروان چھوڑ (انشا)

ہے مخوف یہ راہ وادیٔ عشق جرس و کارواں کچھ بھی نہیں
لق و دق ایک مکاں ہے ہُو کا نقش پا تک نشان کچھ بھی نہیں } (ناسخ)

لکڑ

لق و دق میدان (۱) اسم مذکر۔ وہ ہموار میدان جہاں گھانس پات اور درخت وغیرہ کا نام و نشان نہ ہو چٹیل میدان +

لقوہ (ع) اسم مذکر۔ ایک مرض کا نام جس میں مُنہ ٹیڑھا ہوجاتا اور چہرا پھر جاتا ہے یہ مرض غلبہ بلغم سے لاحق ہوتا ہے ایک عصبانی مرض متعلقہ گردن و چہرہ کا نام جو بہ سبب خلط گرم اکثر لاحق ہوجاتا ہے

لقوہ مار جانا (۱) فعل لازم۔ غلبۂ بلغم سے مُنہ کا ٹیڑھا ہوجانا۔ لقوے کے اثر سے چہرہ پھر جانا

لقوہ ہوجانا (۱) فعل لازم۔ (۱) لقوے کے مرض کا لاحق ہوجانا (۲) مُنہ پھر جانا۔ مُنہ ٹیڑھا ہوجانا۔ جیسے ایسا تھپڑ ماروں گا لقوہ ہوجائیگا +

لُقّہ (۱) صفت۔ (۱) لُقندرا۔ بدمعاش۔ اوباش۔ لُچہ۔ شہدا۔ بے نام و ننگ۔ ننگ مشرب۔ گُنڈا (یہ لفظ اس معنی میں شاید فارسی لُق بمعنی فریب و بازی دادن سے بنایا گیا ہے یا یوں کہو کہ لُکہ بمعنی مخل و برہم زن ہیجت سے لقہ کر لیا کیونکہ لکہ بہانہ کو اس معنی میں آیا ہے) (۲) دھوئیں کی وہ مقدار جو ایک دفعہ ہی بلند ہو۔ لکہ + ابر کا ٹکڑا +

لک (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لُو کا شُعلہ۔ لو۔ لٹ۔ جوت۔ جوالہ (۲) وارنش۔ روغن۔ چلا روغن۔ چپڑا (۳) شہابہ۔ وہ تارا جو رات کو ٹوٹتا ہوا دکھائی دیتا ہے (۴۔ پنجاب) خواہشِ جماع۔ جھل۔ آگ +

لکانا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) چھپانا۔ مخفی کرنا۔ پوشیدہ کرنا۔ گپت کرنا +

لُکٹی (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو) (۱) جلی ہوئی لکڑی۔ ادھ جلی لکڑی۔ چیلا۔ سوختہ + ہیزم نیم سوختہ + جلتی ہوئی لکڑی (۲) آگ لگانے والی عورت۔ چغل خور عورت۔ لڑائی کرا دینے والی عورت۔ غماز (۳) آگ کی ٹہلنی کر چھا۔ کو نچا۔ آگ کرید نیکا اوزار +

لکٹیا (ہ) اسم مؤنث۔ لکٹی کی تصغیر +

لکچر انگلش Lecture اسم مذکر۔ درس۔ سبق + وعظ۔ درس زبانی + ویاکھیان۔ اُپدیش۔ زبانی مضمون +

لکچرار انگلش Lecturer اسم مذکر۔ واعظ۔ درس گو۔ درس کہنے والا زبانی مضمون سنانے والا۔ اُپدیشک +

لکدوف) اسم مؤنث۔ لات + ٹھوکر + دولتی +

لکڑ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) شہتیر۔ کڑی۔ کُندہ۔ لٹھا۔ چوب کلاں۔ کُندہ۔ پورا۔ بوڑا۔ بڑی لکڑی (۲۔ پنجاب) کاٹھ کا اُلّو۔ کندۂ ناتراش۔ بیوقوف (۳)۔ نا مختل۔ سنگین دل۔ ٹھوس

لہ قلعہ عربی ہے بمعنی لقلقہ: سکے ندر کے ساتھ بولنے کو کہتے ہیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لکڑ

لکڑ پھوڑ (ہ) اسم مذکر:۔ ہُدہُد۔ کُھٹ بڑھئی۔ مُرغِ سلیمان۔ چکّی رہا۔ کٹھ پھوڑ ◆

لکڑسان (ہ) اسم مذکر:۔ لکڑیوں کا ڈھیر۔ انبارِ ہیزم۔ لکڑیوں کی ٹال۔ لکڑ ونکا ذخیرہ ◆

لکڑا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) لکڑ کی تصغیر۔ بڑی لکڑی۔ کُندہ۔ لٹھا جیسے لال خاں کا لکڑا۔ (۲۔ صفت) نہایت سُوکھا ہوا۔ نہایت سخت و کرخت ◆

لکڑہارا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) لکڑیاں لا کر بیچنے والا۔ ہیزم فروش۔ خارکش۔ حطاب۔ جلانے کی لکڑیاں لا کر بیچنے والا (۲) لکڑیاں پھاڑنے والا۔ لکڑیاں چیرنے والا۔ چوب تراش

لکڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) ہیزم۔ ہیمہ۔ کاٹھ۔ چوب۔ حطب۔ خشب (۲) چھڑی۔ بیدی۔ چوبِ دستی۔ ساتھ میں رکھنے کی لکڑی۔ عصا۔ لاٹھی۔ سونٹا (۳) گیڑی (۴۔ مجازاً) سہارا۔ مدد۔ آسرا۔ جیسے اندھے کی لکڑی (۵۔) چوب بازی۔ پھکیتی۔ پٹا ◆ اکھنگ ◆ (۶) مُو انجم ◆ گدکا ◆ (۷۔ صفت) سنگیں دل۔ سخت دل۔ کٹھور ◆ (۸۔) سخت۔ کرخت۔ نہایت سُوکھا ہوا۔ اینٹھا ہوا۔ کھنکھڑ (۹۔) نہایت دُبلا پتلا

لکڑی پھینکنا (ہ) فعل متعدی:۔ چوب بازی کرنا۔ پٹا کھیلنا۔ پھکیتی کرنا ◆ اکھنگ کھیلنا ؎

نے بگونہ ترکیب چشم وہ مژگاں کا لکڑا — جو دیکھے پھینکتے میرے دلِ بیتاب کی لکڑی (نصیر)

لکڑی کھیلنا (ہ) فعل متعدی:۔ پٹا کھیلنا۔ پٹا بازی کرنا ◆

لکڑی کے بل بکری یا بندری ناچے (ہ) کہاوت:۔ (۱) حمایتی کے بھروسے پر ہر ایک کُودتا ہے ◆ (۲) ڈنڈے کے مارے سب کچھ کرنا پڑتا ہے ◆

لکڑی لیئے پیر خاک (۱) کہاوت:۔ آوارہ گرد۔ ہرزہ گرد۔ ہاتھ میں لکڑی پیروں پر خاک پڑی ہوئی حالت سے پھرنا ◆

لکڑی والا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ہیزم فروش۔ ہیمہ فروش۔ جلانے کی لکڑیاں بیچنے والا (۲) چوب فروش۔ کڑے تختہ بیچنے والا ◆

لکڑیاں (ہ) اسم مؤنث:۔ لکڑی کی جمع ◆ حطوب۔

لکڑیاں دینا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو) (۱) رشتہ داروں کا مُردے کی چتا میں ایک ایک سری ...... رہبے کو جلانا۔ چتا میں آگ دینا۔ مُردے کا سنسکار کرنا (۲) کریا کرم کرنا۔ کریا کرنا ◆

لکڑیاں کھانا (ہ) فعل لازم:۔ لکڑیوں سے پٹنا۔ لاٹھیاں کھانا۔ ہانڈیاں کھانا ◆

لکشمی (س) اسم مؤنث:۔ دیکھو (لچھمی) ◆

لکشمی پوجا (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ پوجا جو کاتک کے اندھیرے پاکھ کے اخیر دن یعنی دیوالی کی رات کو کی جاتی ہے (۲) وہ لچھمی کے نام کی پوجا جو دُلہن کے بیاہ کر لانے پر دولہا دُلہن کرتے ہیں ◆

لکشمی نارائن کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو) (۱) لکشمی نارائن کو بھوگ لگانا۔

لکّہ

کھانا کھاتے وقت پہلے لکشمی نارائن کے نام کا نکال لینا (۲) بہم اللہ کرنا۔ کھانا شروع کرنا

لکنا (ہ) فعل لازم:۔ (ہندو) چُھپنا۔ پوشیدہ ہونا۔ مخفی ہونا۔ الوپ ہونا۔ گپت ہونا۔ نظر سے غائب ہونا ◆

لکنت (ع) اسم مؤنث:۔ ہکلاپن۔ تُتلاہٹ۔ توتلاپن۔ رُک رُک کر بولنے کی حالت ؎

ہمکو تسم ہے یار کی لکنت کی مصحفی — گر اُسکے مُنہ سے ہمنے سنا ہو سخن تمام (مصحفی)

لکنت آنا (۱) فعل لازم:۔ ہکلاپن ہونا۔ تتلاہٹ آنا۔ خوف کے مارے زبان سے صاف لفظ نہ نکلنا۔ زبان لڑکھڑانا۔ زبان ہکلانا ؎

اوّل تو تھوڑی تھوڑی باتیں تھیں درمیاں میں — چھایا یہ رعب لکنت آنے لگی زباں پیا (مصحفی)

لکھ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) لاکھ کا مخفف۔ لاکھ۔ لک۔ سو ہزار کی تعداد۔ صد ہزار (۲) لاکھ بمعنی صمغ معروف کا مخفف جیسے لکھیرا لاکھ کا کام کرنے والا ◆

لکھ بخش یا لکھ داتا (۱) صفت:۔ نہایت سخی۔ داتا۔ فیاض۔ لاکھوں روپیہ بخش دینے والا۔ لاکھوں لُٹا دینے والا۔ حاتمِ وقت ◆ (۲) اسم مذکر۔ (قطب الدین ایبک کا لقب جسکی فیاضی کے سبب آجتک ہندو پوجتے اور اسکے نام کی پہنچ کراتے ہیں۔ اکثر لوگ اُسکے نام پر روٹی کھاتے اُسکے مجاور کہلاتے اور جابجا تھان بنا کر لوگوں سے پوجا کراتے ہیں یہ شخص پہلے شہاب الدین محمد غوری کا غلام تھا اُسکے مرنے پر خود بادشاہ ہو کر سلطنت غلامان کا بانی اور ہندوستان کا اوّل بادشاہ ہوا یعنی سلطنت اسلامیہ نے ہندوستان میں اسی کے وقت سے جڑ پکڑی اور سنہ ۶۰۲ھ میں محمد غوری کی وفات کے بعد قطب الدین ہی ہندوستان کا سلطان قرار پایا اور شہر دہلی اسکا پایہ تخت ہوا۔ یہ شخص ایسا فیاض تھا کہ اسکا لقب لکھ بخش یا لکھ داتا پڑ گیا اکبر کے زمانے تک جب کبھی کسی کی فیاضی یا سخاوت کی تعظیم دی جاتی تھی تو اُسے قطب الدین ثانی کہا کرتے تھے جس طرح اب اخیر زمانے میں آصف الدولہ مشہور ہوا)

لکھ پتی (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ سوداگر جسکے پاس لاکھ روپیہ کا سرمایہ ہو۔ لاکھ روپے کی حیثیت والا۔ لاکھ روپے کی اسامی (۲۔ صفت) نہایت امیر۔ غنی۔ دولتمند ◆

لکھ پیڑا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ باغ جسمیں بہت سے پیڑ ہوں۔ آموں کا وہ باغ جہاں کثرت سے آم ہوں ◆

لکھ لُٹ (ہ) صفت:۔ بہت بڑا فضول خرچ۔ مُسرف۔ کھاؤ اُڑاؤ۔ جیسے مثل ہے لکھ لُٹ۔ سو کہ جس میں تباہی اور قرضداری ہو اور ایسے شخص سے کہا جاتا ہے کہ مکھی چوس اور دانہ نرد کھلاؤ ◆

لکھاں (ہ) اسم مذکر۔ (پنجاب) لاکھوں ؎

سائیں انکھیاں پھیریاں بیری ملک جہان — تک اک جھاتی مہر کی لکھاں گئیں سلام (ساں)

لکّہ (ف) اسم مذکر:۔ ابر کا ٹکڑا۔ بدلی۔ ابر پارہ۔ دھوئیں کا بھبکا ؎

لکھا

دل ڈھے گیا فرقت ساقی میں ہمارا + لگا جو اٹھا ابر کا کہسار سے کوئی (اسیر)

لکھا (ع) اسم مذکر :- (۱) نوشتہ۔ تحریر شدہ۔ لکھا ہوا۔ بکستہ۔ رقم زدہ۔ مرقوم۔ (۲) حکم ازلی۔ قضا۔ سرنوشت۔ کتاب اللہ۔ للاٹ۔ بھاگ۔ تقدیر۔ پرالبدہ قسمت مقدر۔ تقدیری اور شدنی امر ؎

جواب نامہ تو نے جاکر کھویا اے قاصد تری تقصیر کیا اے یار پر لکھا ہمارا ہے (امیر ہوس)
لکھنے کی کیا خبر تھی پہ کون جانتا تھا لیلی کے ساتھ پڑھکر مجنوں خراب ہو گا (صبا)

(۳-ع) وجہ۔ حالت۔ حال۔ گت۔ جیسے کیا برا لکھا کر رکھا ہے۔ اسکا برا لکھا کیا۔ گھر کا کیا لکھا ہو رہا ہے (۴) خط۔ دستخط۔ حرفوں کی صفائی۔ رائٹنگ جیسے اسکا لکھا اسکے لکھنے کو نہیں پہنچتا +

لکھا پڑھا (ع) صفت :- تعلیم یافتہ۔ خواندہ۔ ذی علم۔ دو یا دان بہت قلم تحریری اقتدار کا

لکھا پورا کرنا (ع) فعل متعدی :- ع۔ کرم بھوگنا + قسمت بھگتنا۔ بپتا بھوگنا۔ مصیبت بھرنا۔ برے دن کاٹنا۔ تقدیر کے لکھے کو پورا کرنا۔ مصیبت کے دن پورے کرنا

لکھا پورا ہونا (ع) فعل لازم۔ ع۔ ۱۔ قسمت کا لکھا سامنے آنا۔ تقدیری امر کا ظاہر ہونا (۲) نکاح بندھنا۔ آسمانی نکاح ہونا۔ پلے بندھنا۔ جیسے جس مرد کے ساتھ میرا لکھا پورا ہوا ہے۔ وہ بھی سلامتی سے دنیا کے مردوں کی طرح چھوک نہیں (مجالس النسا) (۳) ورگت ہونا۔ برا درجہ ہونا +

لکھا (ع) صفت مؤنث :- (۱) خمانہ۔ چغل خور۔ لکھیا۔ لگٹی۔ نندک۔ غیبت کرنیوالی۔ (۲) ایک مشہور جیسوا جسکا ذکر گل بکاؤلی کے قصہ میں ہے جو آشناؤں کو مار مار کر لاکھوں روپے کی مالک ہو گئی تھی۔ یہ جیسوا جان اور مال کی بازی لگا کر چوسر کھیلا کرتی اور ایک سدھائے ہوئے چوہے کے وسیلے سے ہمیشہ جیت جایا کرتی تھی۔ پس اس وجہ سے بڑی بھاری جیسوا کو لکھا یا لکھیا کہنے لگے ؎

میں سمجھ کر بھجتی ہوں تو یہی لکھا ہے وہ ذاتی ہے گھر بیٹھے کیا ہیر پھیری بوجھو (رنگین)

لکھانا (ع) فعل متعدی :- (۱) لکھوانا۔ تحریر کرانا۔ نوشت کرانا (۲) دستاویز کرانا۔ نوشتہ لینا۔ تحریری اقرار لینا۔ تمسک کرانا (۳) اپنے نام کرانا۔ جیسے دکان لکھانا وغیرہ (۴) املا تحریر کرانا۔ عبارت لکھوانا + مشق کرانا + کتابت کرانا +

لکھائی (ع) اسم مؤنث :- (۱) کار تحریر۔ کار نوشت (۲) اجرتِ تحریر۔ لکھنے کی مزدوری (۳) لکھنے کی محنت +

لکھت (ع) اسم مؤنث :- (۱) تحریر۔ نوشت (۲) دستاویز۔ اقرار نامہ۔ تمسک +

لکھت پڑھت ہونا (ع) فعل لازم :- باہمی تحریری اقرار و مدار ہونا۔ عہد نامہ لکھا جانا۔ دستاویز لکھی جانا۔ تحریری عہد و پیمان ہونا +

لکھتم (ع) اسم مؤنث :- (ہندی) تحریر۔ نوشت۔ جیسے لکھتم کے آگے بکتم نہیں چلتی۔

لکھی

یعنی تحریر کا زیادہ اعتبار ہوتا ہے +

لکھنا (ع) فعل متعدی :- (گیتوں میں) (۱) دیکھنا۔ بھانپنا۔ نظر کرنا ؎

سادھو سادھو کی گت لکھے چور چور کے سین انتر گت کی کو لکھے کہے دیت ہیں نین
سبھی جات چار کی بنا چام نہیں کوے بنا چام وہ آپ ہے جسے لکھے نہ کوئے (دوہا)

(۲) فعل لازم۔ دکھائی دینا۔ نظر آنا۔ دیکھنے میں آنا ؎

مایا میرے سام کی ہر دے رہی سمائے جوں مہندی کے پات میں لالی لکھی نہ جائے (دوہا)

لکھنا (ع) فعل متعدی :- (۱) تحریر کرنا۔ نوشت کرنا۔ ارقام کرنا (۲) لکھائی کرنے کا کام تحریر کرنا (۳) درج رجسٹر کرنا۔ بہی میں چڑھانا۔ کتاب میں درج کرنا۔ فہرست میں داخل کرنا۔ روزنامچہ پر چڑھانا (۴) رچنا۔ بنانا۔ تصنیف کرنا جیسے مصنف نے اپنی عمر میں چار دیوان لکھے۔ امیر خسرو نے ۹۹ کتابیں لکھیں (۵) مضمون بنانا۔ رائے تحریر کرنا (۶) خاکہ اتارنا۔ ڈول ڈالنا۔ لکیرنا۔ خط کرنا۔ مسودہ کرنا (۷) قلم کاری کرنا (۸) خط کی مشق کرنا۔ خوشنویسی کرنا (۹) تحریری عہد کرنا۔ نوشتہ دینا۔ تمسک کر دینا۔ (۱۰) خط بھیجنا۔ تحریری اطلاع دینا۔ چٹھی بھیجنا (۱۱) اسم مذکر) نوشت۔ تحریر۔ دستخط۔ خط۔ ہینڈ رائٹنگ۔ جیسے انکا لکھنا ہمارے پسند نہیں۔ انکا لکھنا برا قرار ہے

لکھنا پڑھنا (ع) اسم مذکر :- نوشت خواند + لکھائی پڑھائی + تعلیم و تربیت +

لکھنی یا لیکھنی (ع) اسم مؤنث :- قلم۔ کلک۔ خامہ +

لکھوانا (ع) لکھنا کا متعدی المتعدی :- دیکھو لکھانا +

لکھو بندر یا جا لے پان اُڑ گیئی چھپیارہ گئے کان (ع) (اطفال) بندریا کو دیکھ کر چڑانے کا فقرہ جو بچے پکار پکار کر کہا کرتے ہیں اور اسے چھیڑتے ہیں

لکھوٹا (ع) اسم مذکر :- لاکھا کی تصغیر (۱) پان یا شہاب وغیرہ کی وہ سرخی جو خوبصورت عورتیں مسی ملنے کے بعد ہونٹوں پر لگا لیتی ہیں ؎

پانوں کے لکھوٹے سے کب خون نہیں ہوتے مسی کی دھڑی پر کب تلوار نہیں چلتی (مصحفی)
شہر آشوب۔ دھڑی جس پہ لکھوٹا کافر بن جو چھوٹا ہے تو ہے قشقہ پہ پھلاوٹ نمک
ستھرا جو ہے تو نے پان کھایا تو میرا لکھوٹا ہے سوایا (رنگین)
کہ مسی کی دھڑی ہے گاہ لکھوٹا پان کا تنگ عاشق سے تمہارے حسن نے بانکے (آتش)

(۲) لکھوٹا) لاکھ کی مہر جو لفافوں یا پارسلوں وغیرہ پر کی جاتی ہے ؎

وال لب گوہر فشاں پر پان کا لاکھا نہیں ہے حفاظت کو لکھوٹا درج مروارید پہ (ناسخ)

لکھی (ع) صفت :- لاکھ روپے کی حیثیت کا۔ لاکھ کی اسامی۔ لکھ پتی۔ بڑا دھنوان جیسے لکھی سوداگر یا لکھی بنجارا +

لکھی گھوڑا (ع) اسم مذکر :- نہایت قیمتی گھوڑا۔ لاکھ کی قیمت کا گھوڑا۔ جس کی قیمت گھوڑا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لگھیا (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) چغل خور۔ نمّام۔ لگنی۔ اِدھر کی اُدھر لگانے والی۔ لگھار (۲) جیسوا چتریا۔ پاتر۔ کسبی۔ رنڈی۔ پیشہ کمانے والی۔ فاحشہ۔ بدکار۔ قحبہ (۳) آوارہ پھرنے والی عورت۔ ہرزہ گرد عورت۔ باؤ۔ ڈونڈی (۴) نہایت چالاک اور عیار عورت۔ چاتر۔ چلتر باز

لکھیرا (ہ) اسم مذکر۔ لاکھ چڑھانے والا۔ لاکھ کا کام کرنے والا۔ لاکھ کی چیزیں بنانے یا بناکر بیچنے والا +

لکھے موسیٰ پڑھے خدا (۱) کہاوت ۔ (۱) ایسا باریک یا بدخط لکھنا کہ جسے اپنے سوا دوسرا نہ پڑھ سکے (۲) موسیٰ پیغمبر کا لکھا خدا کے سوا جو اُسکا ہمراز تھا دوسرا نہیں پڑھ سکتا چونکہ موسیٰ علیہ السلام خدا سے ہمکلام ہوتے اور اکثر بھید کی باتیں اشاروں وکنایوں میں باہم ادا ہوا کرتی تھیں اس سبب سے طنزاً ایسے بدخط کو کہنے لگے کہ جسکا خط وہی پڑھ سکے جسے اِلقا ہو۔ اوّل معنی میں مُو سالینی بال کی مانند اور خود آمینی آپ آگر سمجھنا چاہیئے اور دوسرے میں موسیٰ پیغمبر اور خدا کی طرف اشارہ خیال کرنا چاہیئے مگر املاء دوسرے معنی کے موافق رواج ہے اور زیادہ تر لوگ اسی طرف تلمیح کرتے ہیں پس اس وجہ سے یہی املا لکھا گیا ورنہ اس طرح لکھنا غلط تھا ؎

تصویرِ صنم میں کر اسے کلکِ ازل ۔ پنہاں ہے نگہ سے بانگہ کا ہے خلل }
جز عالمِ غیب کون جانے یہ راز ۔ لکھے موسیٰ پڑھے خدا سچ ہے مثل } (رجب علی)

لکھے نہ پڑھے نام محمد فاضل (۱) کہاوت ۔ لکھنا آئے نہ پڑھنا جانے محمد فاضل نام بتاوے۔ عالمانہ وضع رکھنے والے جاہل کی نسبت بولتے ہیں +

لکیر (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) لیک۔ ریکھا۔ خط۔ دھاری۔ ڈنڈی۔ لائن + وہ نشان جو مثل خط کسی سرتیز چیز سے زمین یا اور کسی شے میں پڑ جائے (۲) قطار۔ سلسلہ (۳) سطر۔ پنکتی (۴۔ مجازاً) رسم قدیم۔ پُرانا دستور (۵) سانپ کے چلنے کا نشان +

لکیر پر چلنا (ہ) فعل لازم ۔ پڑے ہوئے رستے پر چلنا۔ آبا و اجداد کے طریقے پر کام کرنا۔ رسم فرسودہ وقدیم کا پابند رہنا۔ پُرانے دستور کو ہاتھ سے نہ دینا +

لکیر پر فقیر ہونا (۱) فعل لازم ۔ (۱) پُرانی رسم کو پیٹنا۔ پُرانے دستور پر مٹنا۔ پُرانی لکیر پر چلنا۔ رسم قدیم کو ہاتھ سے نہ دینا (۲) کسی دوست یا معشوق کی نشانی پر جوگ رما بیٹھنا۔ کسی کے عشق میں دُھونی رما بیٹھنا۔ کسی کے عشق میں جوگ لینا + سر رہنا گرویدہ رہنا ؎

ہنگ کو دیکھ دل کسی کی ظفر ۔ تم بھی بیٹھے لکیر پر ہو فقیر ۔ ۔ ۔ ۔ (ظفر)
ہو رہا ہے مدّتوں سے ان لکیروں پر فقیر ۔ ہاتھ دکھلاؤ تو نکلے برہمن کی آرزو (اسیر)
فلک نے سہہ کے بھی یہ نہ سرکشی چھوڑی ۔ اگرچہ ناک میں بھی کہکشاں کا تیر رہا (قلعہ)

مثل سنی ہے کہ ہوتے لکیر پر ہیں فقیر ۔ سو اس لکیر پہ ہاں یہ بھی اب فقیر ہوا (شاہ نصیر)

لکیر پیٹنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) سانپ کے نکل جانے پر جو اُسکے پیروں کے نشان کو پیٹیں اُسے لکیر پیٹنا کہتے تھے مگر اب اصطلاح میں رسم فرسودہ پر چلنے کو کہتے ہیں۔ رسم قدیم کو ہاتھ سے نہ دینا۔ پُرانے دستور پر چلنا۔ پُرانی لیک پر چلنا۔ رسم فرسودہ وکہنہ کا پابند رہنا (۲) افسوس کرنا۔ پچھتانا۔ کلملانا۔ ہاتھ ملنا۔ وقت نکل جانے کا افسوس کرنا (اس معنی میں سانپ کے ساتھ مخصوص ہے) + ؎

خیال زلف میں سر اسے نصیر پیٹا کر ۔ نکل کے سانپ گیا ہے لکیر پیٹا کر (نصیر)
سر دھرت پاؤں پہ تو منہ نہ لگاؤں تجھکو ۔ آئینہ اُسکے کفِ پا کا دکھاؤں تجھکو }
گر میاں اُس سے کروں خوب جتاؤں تجھکو ۔ اگلی باتیں جو ہیں سب یاد دلاؤں تجھکو }
روئے تو میں کہوں چل دور ہو منہ ڈھانپ نکل }
پیٹ شرما کے لکیر اب کہ گیا سانپ نکل } (رنگین)

لکیر کا فقیر ہونا (۱) فعل لازم ۔ (۱) پُرانی رسم کا پابند ہونا۔ قدیم دستور پر چلنا (۲) سر رہنا۔ گرویدہ رہنا۔ عاشق ہونا۔ معشوق کے کسی نشان پر فقیر ہونا۔ جوگ لینا۔ کسی پر عاشق ؎

کیا خطِ مستقیم ہے ناک اُس شریر کی ۔ گو شہوتیاں فقیر ہوئیں اِس لکیر کی (رشک)
سب گوشکن ہیں زلفِ صنم کے اسیر ہیں ۔ ہم ہنگ کی لکیر کے اے دل فقیر ہیں (لا اعلم)

لکیر کھنچنا ۔ (ہ) فعل لازم ۔ (۱) خط کھنچنا۔ خط پڑنا۔ مخطط ہونا۔ دھاری پڑنا۔ دھاری بنا ؎

جب لکیریں سی تری چینِ جبیں کی کھنچ گئیں ۔ سر پہ تلواریں مرے سو نبض لکیں کی کھنچ گئیں (ظفر)

(۲) حد بندی ہونا۔ حد و بست ہونا (۳) قلم پھرنا۔ کاٹا جانا +

لکیر کھینچنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) خط کھینچنا۔ لیک کاڑھنا + ڈول کرنا۔ دھاری بنانا۔ لکیرنا (۲) نشان لگانا۔ حد بندی کرنا۔ حد باندھنا۔ حد بست کرنا (۳) قلم سے کاٹ دینا۔ قلم پھیرنا۔ مٹانا (۴۔ ہنود) توبہ کرنا۔ کان پکڑنا + عہد کرنا۔ سوگند کھانا۔ قسم کھانا + (چونکہ ہندوؤں میں اور سب سے زیادہ پنجاب میں یہ دستور ہے کہ جب بچے سے کوئی قصور ہو جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ناک سے لکیر کھینچ کہ اب میں ایسا نہیں کرونگا۔ پس اُس سے یہ محاورہ ہو گیا ہے۔ ہمارے ہاں ناک رگڑوانا بجائے اسکے موقع پر بولا جاتا ہے اور وہ بھی ابتدا میں ایک ایسی ہی حرکت سے نکلا ہے) +

لکیرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندی) (۱) خط کھینچنا۔ لائن کھینچنا۔ ڈول کرنا۔ دھاری بنانا (۲) کیلنا۔ منتر سے محدود کرنا۔ گھیرنا۔ (۳) خاکہ ڈالنا۔ ڈول بنانا۔ ڈھیر رہنا۔ منطلا کنا

لگ (ہ) حرف جر (گنوار) تک۔ توڑی۔ تنگ۔ تئیں + پاس۔ قریب +

لگ بھگ (ہ) تابع فعل ۔ (۱) قریب قریب۔ عنقریب۔ قریب۔ پاس۔ نزدیک جیسے عید کی سواری لگ بھگ ہے گھر میں کھانے تک کو نہیں (دسگر میلی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لگ

(۲) ملتا جلتا۔ انومان۔ مشابہ۔ ہمشکل۔ مماثل + غیر تحقیق کی نسبت بھی بولتے ہیں جیسے اندازہ سے تخمیناً۔ اٹکل سے +

لگ پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ ہمسر ہو جانا۔ پیچھے لگ جانا۔ گرویدہ ہو جانا۔ محبت بڑھانا

کیا کچھ ہمسے ضد ہے تمکو بات ہماری اُڑا دو ہو ۔ لگ پڑتے ہیں ہم تمسے تو تم اوروں کو لگا دو ہو (جرأت)

لگ چلنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) ساتھ ہو لینا۔ ساتھ لگ لینا۔ ہمراہ ہو جانا۔ سنگ ہو لینا + ساتھ چلنا۔ ہمراہ چلنا۔ لگا پھرنا۔ پیچھے پھرنا ٥

باغ سے وہ چلا تو مرغِ چمن ۔ لگ چلے ساتھ گلستاں کو چھوڑ (جرأت)
سایہ ساں لگ چلو آتش نہ بہت یار سے تم ۔ دشمن و دوست کی آنکھوں میں سماتے ہو عبث (آتش)

(۲) بھڑ کر چلنا۔ اڑ کر چلنا۔ چھو کر چلنا۔ پاس ہو کر چلنا۔ پاس ہو کر نکلنا ٥

گرچہ آوارہ جوں صبا ہیں ہم ۔ لیک لگ چلنے کو بلا ہیں ہم
حذر کر تو نہ لگ چل اے صبا اُس زلف سے اتنا ۔ بلا آوے گی تیرے سر جو اُسکا ایک مُو ٹوٹا
دلا اُسکے گیسو سے کیوں لگ چلا تو ۔ یہ اک اپنے جی کی بلا کیا نکالی
لگ نہ چل اے نسیم باغ کہ میں ۔ رہ گیا ہوں چراغ سا گل ہو (میر)

(۳) مختلط ہونا۔ سرگرمِ اختلاط ہونا۔ مل چلنا۔ ملکر چلنا۔ ملا جلا رہنا۔ مربوط و مانوس رہنا + اخلاص میں آنا۔ لاڈ میں آنا۔ چاؤ میں آنا۔ اخلاص سے بولنا + یار بننا۔ منہ لگنا۔ مصاحب بننا۔ کمال آمیزش و اختلاط پیدا کرنا۔ رسم و ملاقات پیدا کرنا۔ ربط ضبط بڑھانا۔ دوستی بڑھانا۔ یارانہ گانٹھنا۔ میل جول بہم پہنچانا۔ گرم اختلاطی کرنا۔ گہرا یار بنانا۔ یار بنانا۔ منہ لگانا + ٥

تجھسے وہ لگ چلے کھائی ہو جسے لات کوئی ۔ ہاتھ کس طرح لگا دے تجھے ہیہات کوئی (رنگین)
کہا جو میں نے کہ اک بوسہ دو تو یوں بولے ۔ نہ لگ چل اتنا اب بس بہت تو یار ہوا (ہوس)
لگ چلا میں تو بول اُٹھا چل بے ۔ منہ لگانا ترا قیامت ہے ......
ذرا ہم اُس سے لگ چلنے کو سو سو ڈھب لگاتے ہیں ۔ رسائی جو نہیں پاتے تو کیا کیا تلملاتے ہیں (جرأت)
اے دردیاں کسو سے نہ دل کو پھنسائیو ۔ لگ چلیوں تو سب سے پہ یہ جی مت لگائیو (درد)
ہائے غضب کہ جتنا میں اس سے زیادہ لگ چلوں ۔ اُتنا ہی مجھسے وہ رہے میرا صنم الگ الگ (ظفر)
لگ چلا اُنسے میں باتوں میں تو جھنجلا کے کہا ۔ سر پھرا ہیں نہ مرا آپ بھی گھر جائیں کہیں (مصحفی)
وہ زود رنج ہے اے دل بہت نہ لگ چلنا ۔ نہ ہووے یہ کہیں جوتیوں میں دال بٹے (معروف)
ٹک بھی لگ چلئے تو یوں کہتا ہے وہ کم اختلاط ۔ اُنسے یہ غلط رہے جنسے ہے ہر دم اختلاط (میر ممنون)
مرے نزدیک اے دل اُس سے لگ چلنا نہیں اچھا ۔ ابھی تو تیری اُسکی دُور کی صاحب سلامت ہے (عاشق)
صبا کی طرح ہر اک غیرتِ گل سے ہیں لگ چلتے ۔ محبت ہے سرشت اپنی ہمیں یارانہ آتا ہے (آتش)

(۴) محبت ظاہر کرنا۔ عشق جتانا۔ الفت جتانا۔ عاشقی کا اظہار کرنا۔ دعوے دوستی کرنا۔ عشق کرنا۔ دوستی کرنا ٥

عاشقِ مفلس کی کیا بازارِ خوباں میں ہو قدر ۔ جو کوئی زردار ہو اُس سیمتن سے لگ چلے (نصیر)
تم نے رقیبوں سے ملاقات بڑھائی ۔ لگ چلتے ہیں اب ہم بھی کسی اور پری سے (رند)
کل لگ چلے جو ہمدم ہم یار سے زیادہ ۔ دشنام دیکے جھڑکا ہر بار سے زیادہ (نظیر)

(۵) لپٹنا۔ چمٹنا + ٥

گرچہ لگ چلنا مرا اُسکو تو لگتا ہے بُرا ۔ پر کروں کیا بے طرح دل تم سے جاناں لگ گیا (جرأت)

لگا

لگ نہ لگنا (ہ) فعل لازم :۔ جو۔ پاس نہ پھٹکنا۔ قریب نہ آنا۔ مانوس نہ ہونا۔ الگ الگ رہنا۔ ملکر نہ چلنا۔ متنفر رہنا۔ یار نہ رہنا۔ اخلاص نہ رکھنا۔ مل کر نہ بیٹھنا ٥

لگ نہیں لگتا وہ جرأت لیک میں لاچار ہوں ۔ کیا کروں جی لگ گیا اس سے لگھاتا ہوں میں (جرأت)
اب جو سیکر وہ لگ نہیں لگتا ۔ یارب ایسا لگا دیا کس نے (معروف)
کیا کہوں اے ہمدمو میرا کہاں دل لگ گیا ۔ لگ نہیں لگتا کسی کے جو وہاں دل لگ گیا (سبقت)

لگ نہ لگنے دینا (ہ) فعل لازم :۔ پاس نہ پھٹکنے دینا۔ قریب نہ آنے دینا۔ الگ تھلگ رکھنا۔ مختلط نہ ہونے دینا۔ اخلاص نہ ہونے دینا ٥

ہم پہ کھینچے تیغ تو غیروں کو لگ لگنے نہ دے ۔ وہ اگر ہو وینگے اُسکے درمیاں تو ہم نہیں (شاعر)
ہوتی جو کچھ عشق کی غیرت بھی اگر بلبل کو ۔ صبح کی باد سے لگ لگنے نہ دیتی گل کو (میر)
جوں سایہ دلا یار کے ہمراہ پڑا پھر ۔ ہر چند وہ لگ لگنے نہ دے ساتھ لگا پھر (معروف)

لگّا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) لاگ۔ لگن۔ پریم۔ پیار۔ محبت۔ عشق۔ اُلفت۔ نیہ۔ سنیہ۔ پریت + دوستی۔ آشنائی + ٥

اے دوگانا اگر زناخی سے نہیں لگا تیرا ۔ تو نے ایک اپنا لہو پانی کیا کس واسطے (رنگین)

(۲) تعلق۔ نسبت۔ علاقہ۔ لگاؤ۔ رابطہ۔ اتحاد۔ وابستگی۔ پوشیدہ آمیزش۔ اندرونی سازش + ربط۔ ارتباط ٥

بزمِ خوباں میں وہ اک ہم جو ہیں آ نکلا تو بس ۔ لگے والے جتنے تھے سب کو لگا کر لے گئے (جرأت)

(۳) مناسبت۔ مشابہت۔ برابری۔ ہمسری۔ ٹکر۔ مطابقت۔ ہمتائی + میل۔ نظیر۔ ثانی + ٥

بیاں کیا ہو سکے عمرِ رواں کی تجھسے چالاکی ۔ کہاں توسن نسے لگا ہے نہ ترکی کو نہ تازی کو
ماہ ہے پُرداغ کیا نسبت ہے اُسکی گال سے ۔ ہے زحل منحوس کیا لگا ہے اُسکی چال سے ([illegible])
سرو کو لگا نہیں قامت دلچسپ سے ۔ یار کے رخسار سا گل نہیں گلزار میں (آتش)

(۴۔ لکھنؤ) لگی۔ لمبی چھڑ۔ سرا بنچے کا بانس۔ (۵) ناؤ کھینے کا چپو۔ ڈانڈ (۶) ناؤ کی بلی۔ ناؤ کا لمبا بانس (۷) ڈھنگ۔ ڈول جیسے ہماری نوکری کا بھی کہیں لگا لگاؤ۔ (۸) شروع۔ آغاز۔ بدھا۔ آرمبھ۔ جیسے آج سے ہمارے کام کا بھی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لگا لگا دو (۹) رسید۔ پہنچ۔ رسائی۔ دخل۔ مداخلت +

لگا سگا (ہ) اسم مذکر :۔ رسم و رواج متراوف (۱) محبت۔ علاقہ + رابطہ۔ آنٹ سانٹ۔ حساب کتاب۔ میل جول۔ میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ سٹ۔ ڈھب۔ موقع + آدھار۔ واقفیت۔ رسائی۔ جیسے انکا بھی وہاں لگا سگا ہے +

لگا کھانا (ہ) فعل متعدی :۔ ٹکر کھانا۔ برابری کرنا۔ ہمسری کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ ہمتا ہونا۔ جوڑ ہونا۔ پلے کا ہونا۔ ہم پلہ ہونا۔ مقابلہ کا ہونا + مقابل ہونا۔ ہمسر ہونا۔ برابر ہونا ؎

باطن سے ترے کھائے نہ جب باطنی لگا — ظاہر کی بدی ہے تری آفاق میں تشہیر (مصحفی)

لگا لگانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) دوستی پیدا کرنا۔ آشنائی کرنا۔ حساب کتاب لگانا۔ ڈورا لگا رکھنا۔ ربط ضبط پیدا کرنا۔ اخلاص جوڑنا۔ میل ملاپ پیدا کرنا۔ سٹ لڑانا ؎

کیونکہ جرأت لگائیں ہم لگا — کہ فرشتے کا واں لگاؤ نہیں (جرأت)

(۲) شروع کرنا۔ بدھا لگانا۔ کسی کام کو ہاتھ لگانا۔ جیسے آج سے اس دیوار کا بھی لگا لگا دیا (۳) ڈھنگ ڈالنا۔ ڈول ڈالنا۔ ڈھنگ لگانا۔ موقع نکالنا۔ جیسے کسی کی نوکری یا شادی کا لگا لگانا +

لگا لگ جانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) حساب کتاب بنجانا۔ ربط ضبط کی صورت نکل آنا۔ رسائی ہو جانا۔ کام بنجانا۔ موقع نکل آنا۔ ڈھنگ لگ جانا۔ ڈھب لگ جانا۔ سٹ لڑجانا + ؎

شاید ظفر کچھ اسمیں لگ جائے بنا لگا — پھرتے لگے ہوئے ہیں سب ہم ہوکے پیچھے (ظفر)

(۲) کام شروع ہو جانا۔ ہاتھ لگ جانا + بنیاد پڑ جانا۔ نیو ڈل جانا +

لگا لگنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) کام شروع ہونا۔ بدھا لگنا۔ کسی کام کو ہاتھ لگنا (۲) مشابہ ہونا۔ ہمتا ہونا۔ ہمسر ہونا۔ (۳) ربط ضبط ہونا۔ میل ملاپ ہونا۔ میل جول ہونا۔ حساب کتاب لگنا۔ تعلق ہونا۔ دوستی ہونا۔ سٹ لڑنا +

لگا نہ لگنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) نسبت نہ کھانا۔ مناسبت نہ رکھنا۔ ہمسری نہ کرنا۔ ٹکر نہ کھانا (۲) ہمسر نہ ہونا۔ ہمتا نہ ہونا۔ ثانی یا نظیر نہ ہونا۔ بے مثل و بے ہمتا ہونا۔ نسبت نہ ہونا۔ مناسبت نہ ہونا ؎

بھلا کوئی ایسے کو کیونکر نکھے — کہ جس سے کسی کا نہ لگا لگے (انشا)

(۳) کام کو ہاتھ نہ لگنا۔ کام شروع نہ ہونا۔ بدھا نہ لگنا +

لگا نہ ہونا (ہ) فعل لازم :۔ کچھ مناسبت نہ ہونا۔ ذرا تناسب نہ ہونا۔ کچھ نسبت نہ ہونا۔ زمین و آسمان کا، کوہ و کاہ، ذرہ و خورشید کا فرق ہونا۔ بہت بڑا فرق ہونا ؎

ہجر میں گرم ہے اس داغ سے پہلو میرا — جس سے لگا نہیں دوزخ کے بھی انگاروں کا (ناسخ)

لگا ہونا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) مناسبت ہونا۔ تناسب ہونا۔ نسبت ہونا (۲) تعلق ہونا۔ ربط ہونا۔ آشنائی ہونا۔ دوستی ہونا۔ حساب کتاب ہونا۔ سٹ لڑنا۔ محبت ہونا۔ عشق ہونا ؎

حسن و خوبی کی بھی کم بے اعتباری سے ہو قدر — ہو سبک رو حسن گر لگا پروائی سے ہو (جرأت)

لگا (ہ) صفت :۔ (۱) سٹا۔ سٹا ہوا۔ ملا ہوا۔ ساتھ۔ ہمراہ۔ سنگ (۲) ملحق۔ ساتھ ملوان۔ ملصق۔ پیوستہ۔ چپ۔ چسپاں (۳) گلا۔ سڑا۔ ڈھیلا۔ کانٹا۔ اکھیا۔ جیسے لگے لگے پھل جدا کردو اور اچھے اچھے جدا۔ (۴) جلا ہوا۔ داغ لگا ہوا۔ جیسے لگا سالن لگا پلاؤ جب کھاؤ جب مزا نہ پاؤ (۵) لگنا مصدر کا ماضی مطلق +

لگا بندھا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) ملازم قدیم۔ محکوم۔ مطیع فرماں بردار۔ (۲) وہ شخص جس سے لین دین اور حساب کتاب ہو۔ مقرر کیا ہوا۔ ٹھیرایا ہوا (۳) آشنائے قدیم۔ آشنا۔ لگوانڑ۔ لگو۔ یار (۴) متعلق۔ وابستہ ؎

مرید سلسلۂ مو ہے بالکا ہے دل — کمند زلف دوتا سے لگا بندھا ہے دل (نکہت)

(۵) اسیر۔ قیدی + پابند + نظر بند + مبتلا۔ گرفتار ؎ دباؤ۔ تابع۔ توڑ +

گو چھیں مارے مہندی کے رنگوں نے ملک والے — چھوٹے نہ اس سے اسکا لگا اور بندھا ہوا (سحر)

لگاتار (۱) تابع فعل :۔ پیاپے۔ پے در پے۔ برابر۔ متواتر۔ پیہم۔ زنجیر۔ بلا فرق۔ بلا فصل۔ علے الاتصال۔ متصل۔ پاس پاس + دباؤ۔ تابڑ توڑ +

لگا تو تیر نہیں تو تکا (۱) کہاوت :۔ ہوا تو اچھا نہ ہوا تو اچھا، کام ہو یا نہ ہو مگر ہمت بندھی رہے +

لگا جانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) تعاقب کئے جانا۔ پیچھے پیچھے چلا جانا۔ ساتھ ساتھ چلا جانا۔ پیچھا کرنا۔ پیچھا لینا (۲) سر ہوئے جانا۔ پیچھے پڑے رہنا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ ساتھ نہ چھوڑنا۔ چمٹے جانا + ؎

اس طرف سے تو لگاوٹ کی نہیں ایک بھی بات — نہیں معلوم کہ پھر کیوں میں لگا جاتا ہوں (مصحفی)

جو پھر بھر بھرکے ٹھنڈے سانس میں تجھ سے لگے جاؤ — تو میری گریۂ حسرت سے تو انجان گھبرانا

لگ نہیں لگتا وہ جرأت لیک میں لاچار ہوں — کیا کروں جی لگ گیا اس سے لگا جاتا ہوں (جرأت)

لگا چلنا (ہ) فعل لازم :۔ ساتھ ساتھ چلنا۔ ہمراہ چلنا۔ سنگ سنگ جانا +

لگا دینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) لیپ کر دینا۔ پلستر کر دینا۔ لستھیڑ دینا۔ لیس دینا۔ (۲) مل دینا۔ مالش کر دینا۔ دوا یا مرہم وغیرہ کا زخم پر رکھ دینا۔ (۳) شامل کر دینا۔ نتھی کر دینا۔ منسلک کر دینا (۴) چپٹا دینا۔ چسپاں کر دینا۔ چپکا دینا (۵) بھکا دینا۔ ورغلان دینا + برانگیختہ کر دینا۔ سنکار دینا۔ اکسا دینا۔ ابھار دینا ؎

کہا کچھ ہمسے ضد سے تمکو بات ہماری کڑا دو جو — لگ پڑتے ہیں ہم تم ... دن کو لگا دو جو (جرأت)

(۶) داؤں پر رکھ دینا۔ اڑا دینا۔ بازی پر رکھ دینا، ہار جیت یا مقابلہ میں دیدینا۔ بیچ دینا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لگا

سر لگاؤں ابروئے خمدار کی قیمت ہیں آج — اِس فقیری میں بھی یاں تک شوق ہے تلوار کا (معروف)

(۸) ترتیب سے رکھ دینا۔ چُن دینا۔ سجا دینا۔ ڈھنگ سے رکھ دینا۔ سلیقہ سے رکھ دینا۔ (۹) مقرر کر دینا۔ ٹھہرا دینا۔ سر منڈھ دینا۔ ذمّہ ڈال دینا۔ جیسے ٹیکس یا عذاب لگا دینا سر لگا دینا (۱۰) کھڑا کر دینا۔ نصب کر دینا۔ گاڑ دینا جیسے ڈیرہ لگا دینا۔ بسا لگا دینا (۱۱) مشغول کر دینا۔ کوئی شغل تجویز کر دینا (۱۲) پار اُتار دینا۔ پہنچا دینا۔ کنارے سے دھرا دینا (۱۳) تقسیم کر دینا۔ بانٹ دینا (۱۴) تھوپ دینا۔ متہم کر دینا۔ عشق کا الزام دھر دینا۔ آشنائی سے ملوث کر دینا۔ تہمت دھر دینا۔ لگا مارنا ○

وصوم وہ دیوانے اُڑاتے ہیں پری زادوں کی — شمعِ محفل کو لگا دیتے ہیں پروانے پر راز کی (مراد آبادی)

(باقی معانی دیکھو لگانا میں) +

لگا رکھنا یا لگائے رکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) وقت بے وقت کے لئے رکھ چھوڑنا۔ بچا رکھنا۔ پیشت رکھنا۔ اُٹھا رکھنا ○

وہاں وہ وش ہے اس ناتواں کو پیر کُن — لگا رکھا ہے ترے خنجر و سناں کے لئے
سر تو ہے تن پر مرے تیغِ ستم کے واسطے — پر لگا رکھتے ہیں وہ جھوٹی قسم کے واسطے (ذوق)

(۲) اُمیدوار رکھنا۔ آسا میں رکھنا۔ آس میں رکھنا (۳) مشغول رکھنا۔ معروف رکھنا جیسے تم اسے لگائے رکھو میں اُسے پکڑ لیتا ہوں (۴) چمٹائے رکھنا۔ ٹھیرائے رکھنا۔ پاس سے جدا نہ ہونے دینا ○

میں لگا جسکو رکھتا تھا گلے سے دامن — بارِ گردن ضعف سے وہ بھی گریباں ہو گیا (لا علم)

لگا رہنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) ساتھ رہنا۔ ہمراہ رہنا۔ پیچھے رہنا (۲) لپٹا رہنا۔ چمٹا رہنا۔ چپکا رہنا ○

کیا رنگ یہ دکھاتی ہے عالم کو دیکھئے — رہتی ہے اُسکے پاؤں سے ہر دم حنا لگی (عارف)

(۳) مصروف رہنا۔ مشغول رہنا۔ سرگرم رہنا۔ (۴) جاری رہنا۔ ہوتا رہنا۔ جیسے اُسکے اں ایک نہ ایک کام لگا رہتا ہے (۵) جما رہنا۔ ٹکا رہنا۔ برقرار رہنا۔ مستقل رہنا (۶) مقرب بنا رہنا۔ مصاحب بنا رہنا (باقی دیکھو صفحہ ۲۰۱ کالم اوّل)

لگا سو بھگا (ہ) کہاوت ۔ یعنی جو کام شروع ہوا پھر وہ انتہا کو پہنچا۔ زمانے کو گزرتے دیر نہیں لگتی +

لگا کر لے آنا (ہ) فعل متعدی ۔ بھگا کر لے آنا۔ ورغلا کر لے آنا۔ بھگا لانا + باتوں میں لے آنا۔ ساتھ ساتھ لے آنا +

لگا کر لے جانا (ہ) فعل متعدی ۔ بھگا کر۔ ساتھ لے جانا۔ گھر سے نکال کرلے جانا۔ ورغلا کر لے جانا۔ ساتھ لے جانا۔ ہمراہ لے جانا ○

نیم خواب ہیں وہ اک دم کو جو آ نکلے تو بس — لگنے والے جتنے تھے اُنکو لگا کر لے گئے (جرأت)

لگا

دیکھئے کس اجل گرفتہ کو — آج قاتل لگا کے لیجائے (ظفر)

لگا لانا (ہ) فعل متعدی ۔ بھگا کر لے آنا۔ ورغلا کر لے آنا۔ بہانے سے لے آنا۔ ساتھ لے آنا۔ پھسلا کر لے آنا۔ دم دلاسا دیکر لے آنا۔ اپنا گرویدہ بنا کر ہمراہ لے آنا ○

لگا لاتی ہو روز اک مردوے کو — الٰہی تم ہو باجی اور جہاں ہو (زنانہ بیں)
وحشی وہ ہیں کہ ہم کو لگا لائی بوئے گل — پوچھی بہار میں نہ کسی سے چمن کی راہ (اسلام)

(۲) سدھائے ہوئے حیوانات کا اپنے ہم جنس کو شکاری کی گھات پر اپنے ساتھ لے آنا +

لگا لگایا (ہ) صفت ۔ (۱) جما جمایا۔ بنا بنایا۔ لگا ہوا جیسے لگا لگایا روزگار چھڑا دیا (۲) جما جمایا جیسے لگا لگایا درخت گر پڑا (۳) ہموار شدہ جیسے آیا تو دیکھا لگا لگایا کام چھوڑ گیا (۴) مقرر شدہ۔ لگا بندھا۔ جیسے لگا لگایا وظیفہ بھی چھڑا دیا (۵) درست کیا کرایا۔ بنا سنورا۔ آراستہ۔ درست +

لگا لینا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) ساتھ کر لینا۔ ہمراہ لے لینا (۲) مانوس کر لینا۔ ہلا لینا۔ یار بنا لینا۔ مائل کر لینا۔ گرویدہ بنا لینا۔ پرچا لینا۔ ڈھب پہ لے آنا ○

بے لگا لینے کو وہ غنچہ دہن کو باد — پر طبیعت بھی غضب چیز ہے لگا بیٹھو (جرأت)
خوب آتا ہے لگا لینا لگاوٹ یار کو — ایک سے ان بن ہوئی تو دوسرا گرویدہ (داغ)
کبھی مجاد کبھی غیروں کو لگا لیتے ہیں — خوب سیکھی ہیں لگاوٹ کے اطوار نگہیں

(۳) مشغول کر لینا۔ معروف کر لینا۔ رجوع کر لینا۔ متوجہ اور مخاطب کر لینا۔ (۴) اپنا کر لینا۔ اپنے مطلب کا بنا لینا۔ ڈھب پر لے آنا ○

داغ دل ہے صفت مُہرِ سلیماں اپنا — جو پری زُو ہے وہ ہے تابع فرمان اپنا
ہیں وہ بلبل کہ گل اپنا ہے گلستاں اپنا — ہیں اپنی ہیں جہاں ... اپنا
دُون کی ہم جو یہ لیتے ہیں بجا لیتے ہیں
چار ہاتوں میں فرشتوں کو لگا لیتے ہیں (بیخود)

(۵) شروع کر لینا۔ جیسے کام لگا لینا (باقی معانی لگانا میں دیکھو) +

لگا مارنا (ہ) فعل متعدی ۔ تہمت دھر دینا۔ عیب لگا دینا۔ دوش دینا۔ تہمت تھوپنا۔ کسی کے عشق یا محبت میں ملوث کر دینا۔ اتہام رکھنا۔ سونگھ لگانا۔ الزام رکھنا۔ بدنام کرنا + ○

آہ وہ کون تھا خدا مارا — جس نے اُس سے مجھے لگا مارا (معروف)

لگا ہوا (ہ) صفت ۔ (۱) پیوستہ۔ ملا ہوا۔ سٹا ہوا + بھڑا ہوا شخص۔ پاس۔ قریب + چسپاں (۲) مصروف۔ مشغول۔ مجتا ہوا (۳) ہلا ہوا۔ سدھا ہوا۔ مانوس جیسے آواز پر لگا ہوا۔ بچہ کھچڑی پر لگا ہوا ہے (۴) عادی۔ خوگر۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لگا

خوگرفتہ - مزا پڑا ہوا +

لگام (ف) اسم مؤنث :- عنان - باگ - لغام - لجام + دہانہ - وہ لوہے کی بنی ہوئی چیز جس میں تسمہ باندھ کر گھوڑے کے منہ میں اُسے قابو رکھنے کے واسطے لگا دیتے ہیں

لگام اُتارنا (ا) فعل متعدی :- (ا) گھوڑے کے منہ سے لغام نکال لینا - گھوڑا کھولنا +

لگام چڑھانا یا دینا (ا) فعل متعدی (ا) گھوڑے یا ٹٹو کے منہ میں لغام رکھنا - دہانہ چڑھانا - لگام بر گردن اسپ نہادن یا لگام بر اسپ کردن وکشیدن کا ترجمہ (۲) روکنا - بند کرنا - ڈانٹنا - تھامنا - قابو کرنا - چپ کرنا جیسے زبان کو لگام دینا (۳ - بازاری) ڈھاٹا کسنا + لنگوٹ کسنا - کس کر لنگوٹ باندھنا +

لگام لئے پھرنا (ا) فعل لازم :- رسّی لئے پھرنا - کسی کے پکڑنے کو ڈوری لئے پھرنا + پیچھے پیچھے پھرنا - ڈھونڈتے پھرنا - پکڑنے اور قابو کرنے کو پھرنا +

لگان (ہ) اسم مذکر :- (ا) پڑتہ - پوتہ - بر تج - بھیج - لگتی - معاملہ - خراج زمین - باج کر - جمع - جمع بندی - سرکاری محصول - تحصیل (۲) تشخیص جمع - بندوبست (۳) کشتی کے لنگر کرنے کی جگہ - ناؤ کا گھاٹ - کشتی گاہ - وہ مقام جہاں آکر کشتی لگے - ساحل - کنارہ +

لگا رہنا (ہ) فعل لازم :- (ا) مشغول رہنا - مصروف رہنا - گتھا رہنا - (۲) چسپاں رہنا - چسپاں رہنا - ؎

ہر چند ہے وصال مگر چاہتا ہے شوق تصویر یار گھر میں رہے جا بجا لگی (رند)

(۳) ساتھ رہنا - ہمراہ رہنا (۴) پیچھے پڑا رہنا - سر رہنا - سر ہو جانا - جیسے بلا سا پیچھے لگا ہی رہتا ہے (۵) باقی رہنا - بچا رہنا - ثابت رہنا - محفوظ رہنا - موجود رہنا - قائم رہنا + ؎

تیرے ہاتھوں سے اے جنوں نہ رہا جیب و دامن میں ایک تار لگا (ظفر)

لگانا (ہ) فعل متعدی :- (ا) جوڑنا - سٹانا - چپکانا - چسپاں کرنا + وصل کرنا - پیوستہ کرنا - (۲) بھڑانا - پاس لانا جیسے گاڑی دروازے سے لگانا (۳) ٹانکنا - سینا - دوخت کرنا جیسے کنارہ لگانا - گوٹ یا گوٹا لگانا وغیرہ - (۴) شامل کرنا - منضم کرنا - منسلک کرنا - ساتھ جوڑنا - ملحق کرنا - جیسے مثل کے ساتھ کاغذ لگانا (۵) بونا + کشت کرنا جیسے اب کے تم نے کھیت میں کیا کیا لگایا ہے (۶) جمانا - پودا نصب کرنا - مثلاً جیسا درخت لگاؤ گے ویسا پھل کھاؤ گے + (۷) ٹھکانا - سہی کرنا - جڑنا - مارنا - ضرب کرنا جیسے چانٹا لگانا - جوتا لگانا - لکڑی لگانا وغیرہ ؎

اپنا جوڑا دکھا دکھا کر تو + + ولپھنگے نہ بار بار لگا . . . . . . (ظفر)

(۸) چغلی کھانا - غمازی کرنا + ورغلانا - اُکسانا - بھڑکانا - اُبھارنا - اشتعال دینا - بھڑکانا - جیسے آٹھ پہر ساس کو لگاتی رہتی ہے ؎

نہ مانا کر و میری جانب سے اے ہمدم لگانا کسی کا لگانا کسی کا
مری جانب سے غیر و نے لگایا کچھ نہ کچھ ہوگا نہ آیا وہ تو اُسکے دل میں آیا کچھ نہ کچھ ہوگا (بینظیر)
کسی نے کچھ تو لگایا مری طرف سے ظفر جو بات بات میں ہیں مجھ سے وہ قسم لیتے

وہ آگ ہو رہا ہے خدا جانے غیر نے میری طرف سے اُسکی تئیں کیا لگا دیا (میر)

مفسدوں نے کی عجب طور سے رنجش برپا میری جا تجھ سے کبھی مجھ سے لگائی تیری (انیم)

میں بھی سناؤں گا تجھے صلواتیں سنکر تو سُن گر اب صبا وہ تیرے لگاتے سے اُٹھ گیا (مؤلف)

(۹) ڈالنا - سانا - گھالنا - دینا جیسے سُرمہ لگانا - کاجل لگانا - دوا لگانا وغیرہ - (۱۰) ملنا - جمانا - لیسنا - جیسے ستی لگانا - لاکھا لگانا وغیرہ (۱۱) ترتیب سے رکھنا - سجانا - قاعدے سے لگانا - ٹھکانے سے رکھنا - چننا - اپنے اپنے موقع پر رکھنا - جیسے اسباب لگانا - چیزیں لگانا (۱۲) مشغول رکھنا - مصروف رکھنا - متوجہ رکھنا - مائل رکھنا ؎

اے ظفر کب سنے ہے وہ میری اُسکو باتوں میں تو ہزار لگا . . . . (ظفر)

(۱۳) سودا پھیلا کر رکھنا - فروختنی اشیا کو نکال کر رکھنا - جیسے دوکان لگانا - بازار لگانا - ہٹ لگانا وغیرہ (۱۴) رجوع کرنا - متوجہ کرنا - مصروف کرنا - مائل کرنا جیسے دھیان لگانا - چت لگانا - دل لگانا (۱۵) مالوف کرنا - مانوس کرنا - پرچانا - ہلانا - سدھانا جیسے ڈور پر لگانا - اشارہ پر لگانا - لاسہ پر لگانا وغیرہ (۱۶) اٹکانا - پھنسانا - اُلجھانا - جیسے طبیعت یا دل کسی شخص سے لگانا (۱۷) چپٹانا - لپٹانا - چسپاں کرنا ؎

وہ نہیں ہیں تو درد کو اُن کے سینے سے ہم لگائے بیٹھے ہیں (مجروح)

(۱۸) اتہام رکھنا - تہمت دھرنا - دوش دینا - عیب دھرنا - متہم کرنا - تھوپنا - جیسے نام لگانا - لونڈی کو میاں سے لگانا - (۱۹) مقرر کرنا - ذمہ دھرنا - سر کرنا - جیسے کر لگانا - ٹیکس لگانا - وغیرہ (۲۰) کام دینا - کام پر بھیجنا - کام لینا - کام میں مشغول کرنا - جیسے مزدور لگانا - مدد لگانا (۲۱) جلانا - سلگانا - بالنا - روشن کرنا - بھڑکانا - آگ لگانا - بتی لگانا وغیرہ (۲۲) گھونپنا - چبھونا - کوچنا - کچوکا دینا - کوچ دینا - جیسے نشتر لگانا (۲۳) تیز کرنا - دھار رکھنا - چٹانا - دھار بنانا - سان چڑھانا - پتھری چٹانا - جیسے اُسترا لگانا - قینچی لگانا وغیرہ (۲۴) کنارے پر لانا + لنگر ڈالنا - لنگر کرنا - جیسے ناؤ یا کشتی لگانا (۲۵) سر منڈھنا - سر کرنا - سر ڈالنا - چپکنا + پیچھے چپٹانا - جیسے بلا لگانا - عذاب لگانا (۲۶) بچھانا - پھیلانا + جمانا جیسے بستر لگانا - جال لگانا - پھندا لگانا ؎

بے یار میکدہ میں نہ بستر لگائیے ٹھوکر سبو کو جام کو پتھر لگائیے (امیر اللہ تسلیم؟)

(۲۷) گھات میں بٹھانا - تاک میں بٹھانا - شکار کے واسطے خبر لینے کو بٹھانا (۲۸)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لگا

اُٹھانا۔ صرف کرنا۔ خرچ کرنا۔ جیسے کسی کام پر روپیہ لگانا۔ دولت لگانا۔ مال لگانا وغیرہ۔ (۲۹) قیمت لینا۔ محصول لینا۔ چارج کرنا۔ محسوب کرنا۔ دام لینا۔ جیسے اس چیز کا کیا لگایا۔ اُس کا تم کیا لگاتے ہو۔ (۳۰) قیمت دینا۔ مول تجویز کرنا۔ دام دینا۔ جیسے ہماری چیز کے اُنسے کچھ بھی دام نہیں لگائے (۳۱) کھپانا۔ صرف کرنا۔ بیچنا۔ جیسے ہزاروں کا مال سرکار میں لگا دیا (۳۲) بند کرنا۔ بھیڑنا۔ مُونْدنا۔ دینا۔ جیسے کواڑ لگانا۔ کُنڈی لگانا (۳۳) کھڑا کرنا۔ نصب کرنا۔ جیسے چوکھٹ لگانا۔ بسالگانا (۳۴) داؤں پر رکھنا۔ بازی پر رکھنا۔ اڑنا ؎

سب گھر کو لگاتے ہیں بس ایک چہرہ چاتی   کچھ تجھ سے طلب ہم تُم صبہانہیں کرتے (عارف)

بے اشتیاق بوس وکنار مستعد رکیا ر   جی تک تواب لگاتے ہیں ہر ایک وار پر (انشا)

(۳۵) قائم کرنا۔ تجویز کرنا۔ ٹھیرانا۔ لڑانا۔ ہلانا۔ جیسے رائے لگانا۔ عقل لگانا ✦ (۳۶) شروع کرنا۔ آغاز کرنا جیسے کب سے کام لگاؤ گے (۳۷) برتنا۔ کام میں لانا۔ مصرف میں لانا جیسے جب چیز آہی گئی تو کہیں نہ کہیں لگا بھی دینگے (۳۸) جوڑنا۔ اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ جیسے پنچایت لگانا۔ بسالگانا (۳۹) آویزاں کرنا۔ لٹکانا جیسے اشتہار لگانا (۴۰) ڈالنا۔ عادی بنانا۔ جیسے بچے کو کھچڑی پر لگانا۔ روٹی پر لگانا۔ (۴۱) سدھانا۔ ربط ڈالنا۔ عادت ڈالنا ؎

اگر منظور قاصد طایرِ جاں کو بنانا ہے   ہوا پر اس کبوتر کو لگایا چاہیے پہلے (اسیر)

(۴۲) خریدنا۔ مول لینا۔ بسانا۔ سر لینا جیسے اپنے پیچھے عذاب لگا لیا۔ روگ لگالیا وغیرہ ؎

لگایا روگ جوانی میں کیوں میاں جرأت   ابھی تو کھیل تماشے کے تھے تمہارے دن (جرأت)

(۴۳) بنانا۔ نشان ڈالنا۔ قایم کرنا ؎

لگاؤ نہ کاجل کے تل اپنے مُنہ پر   ابھی خاک میں گر کے اختر بینگے (نامعلوم)

(۴۴) لیسنا۔ تھوپنا۔ جیسے مہندی لگانا۔ لیپ لگانا۔ صندل لگانا وغیرہ۔ (۴۵) لیپنا۔ پوتنا ✦ مرمت کرنا ✦ جیسے چولہے کو مٹی لگانا۔ دیوار کو مٹی لگانا۔ (۴۶) ہتھیار کا وار کرنا۔ ضرب لگانا۔ ہاتھ لگانا۔ مارنا۔ چلانا۔ جیسے تلوار یا تیر لگانا ؎

لگاؤ تیغ یہ دل یہ جگر یہ سینہ ہے   کہ عاشقوں کو کرے زخم امتحاں محظوظ (مومن)

ہم کو سیراب کر شہادت سے   قاتل اک تیغ آبدار لگا ✦ ✦

دلبر عاشق کے ایک تیرِ نگاہ   آنکھیں ہوتے ہی جب دو چار لگا

خوش ہوا دل میں وہ شکار افگن   کہ مرے ہاتھ اک شکار لگا۔ (ظفر) قطعہ بند

(۴۷) آیا گیا کرنا۔ مجرے کرنا۔ محسوب کرنا۔ حساب میں برابر کرکے اپنا کرلینا ؎

نصیب سب جلا چکے ہیں خسارے کیا گنتے ہیں   وہ مُفت دل کو لگا چکے ہیں ہم اپنی قیمت یہ پا چکے ہیں (مؤلف)

(۴۸) سر کرنا۔ چھوڑنا۔ چلانا۔ داغنا جیسے بندوق یا طمنچہ لگانا (۴۹) رکھنا۔ دھرنا۔

لگا

کھڑا کرنا۔ قائم کرنا۔ جیسے شہر یا قلعہ کے سامنے توپ لگانا (۵۰) چُپیڑنا۔ ملنا۔ جیسے گھی لگانا۔ مرہم لگانا (۵۱) تنور میں دوڑانا۔ تنور کے اندر روٹی چپکانا۔ مثلاً انکی روٹی بھی لگا دو (۵۲) عاید کرنا۔ قرار دینا۔ تجویز کرنا۔ جیسے فرد لگانا دفعہ لگانا۔ حد لگانا۔ حکم لگانا وغیرہ (۵۳) پھنسانا۔ الجھانا۔ پھانسنا جیسے مچھلی لگانا (۵۴) بات ٹھیرانا۔ نسبت ٹھیرانا۔ سگائی کرانا۔ (۵۵) جڑنا ✦ رصع کرنا۔ بٹھانا جیسے نگینہ لگانا۔ کُندن لگانا وغیرہ (۵۶) بیچنا۔ فروخت کرنا جیسے کیا سیر لگا رکھا ہے (۵۷) ساجھا ملانا۔ شراکت کرنا جیسے دس دس روپے لگا کر حلوا سوہن بنایا (۵۸) نر و مادہ ملانا۔ جفت کرنا۔ جیسے جوڑا لگانا۔ کبوتر کو کبوتری سے لگانا (۵۹) ٹھونکنا۔ باندھنا۔ جڑنا جیسے نعل لگانا (۶۰) کرنا جیسے پیٹ لگانا۔ ہمت لگانا۔ ڈھیر لگانا (۶۱) نقش اُٹھانا۔ چھاپ اُبھارنا جیسے مُہر لگانا۔ چھاپ لگانا۔ چانٹا لگانا ✦

(چونکہ یہ لفظ مرکب ہو کر اپنے اپنے موقع پر سینکڑوں مختلف معنی پیدا کر لیتا ہے اس سبب سے اُن سب کا لکھنا موجب تطویل خیال کرکے اُن موقعوں ہی پر موقوف رکھا ہے)

لگانا بجھانا (ہ) فعل متعدی و مستعمل بھڑکا کر پھر دھیما کرنا۔ لڑائی کرا کر ثالث بننا۔ منافقوں کی طرح آتش افشانی کرنا۔ آتشِ فتنہ کو بھڑکا کر آب صلح سے بجھانا۔ کسی کی طرف سے بدگوئی کرکے دل میں فرق ڈالنا۔ لڑائی جھگڑا کرانا۔ آتش افروزی کرنا۔ غیبت اور بدگوئی کرنا۔ درانداز و غمازی کرنا ✦ بہکانا۔ کان بھرنا۔ کسی کو کسی کا مخالف بنانا۔ دشمنی کرانا ؎

نہ ہنس بولو چمن میں تم کسی سے آہ جانے دو   خدا غنچوں کو کھلنے دو گلوں کو کھل کھلانے دو

لگاتی ہیں یہ آنکھیں آگ اشکِ تر بجھاتا ہے   ہماری خوش گزرتی ہے لگانے دو بجھانے دو (بیان یزدانی)

اس لگانے سے ترے اور بجھانے سے ترے   تیرے تاؤ میں الٰہی پڑے ناسور دوا۔

جو باتیں مری لگا دے بجھا دے باجی سے   نہ بہنے پائے وہ بستی میں لے وہ راہ عدم (میر حسن)

کیا لگائیگا بجھائیگا مری جانب سے   ڈر یہی ہے مجھے پاس لگے وہ بہت (نصیر الدین نصیر)

اے بادِ صبا شمع سے پروانے کی باتیں   آتی ہیں بہت تجھکو لگائی و بجھائی (رشید)

چشم تر اور آہ دونوں پردہ وا اپنے ہوئے   کچھ نہ سمجھا یہ لگانا اور بجھانا منع ہے (نثار)

لگا آتش جگر کو سوزِ الفت اب سُلگاتا ہے   لگانا اسکو کہتے ہیں بجھانا اسکو کہتے ہیں (جرأت)

ہوا و دولت سے آنکھوں ہی کی ہے بیڑا ابھی دل   کرے ہی اُسکو اب پھر کچھ لگاتی اور بجھاتی ہیں یا رب نہ جانی (جوش)

لگانے والے (ہ) اسم مذکر۔ لگانے والا کی جمع۔ درانداز۔ غماز۔ چغل خور۔ غیبت کرنیوالے ؎

سوز رنگیں سے بھڑاتے ہیں مجھے   یا رب اُٹھ جائیں لگانے والے (رنگین)

عشق پاک اپنا تو بے لاگ ہے پر ڈرتے ہیں   کہ بُرے ہوتے ہیں کمبخت لگانے والے (رفعت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لگاؤ (ہ) اسم مذکر :- (۱) تعلق۔ نسبت۔ علاقہ + ع

لگاؤ اگر ہو تو اتنا تو ہو + وہاں بات کی یاں خبر ہوگئی (مجروح)

کیوں نہ قاتل مرے گلے سے لگے تیغ تیری لگاؤ رکھتی ہے (حکمت)

(۲) رسائی۔ پہنچ۔ دخل۔ مداخلت۔ باریابی۔ گزر ع

وہاں لگا دل جہاں لگاؤ نہیں بات بنے کا کچھ بناؤ نہیں
کیونکہ جرأت لگائیں ہم لگتا + کہ فرشتے کا واں لگاؤ نہیں } (جرأت)

(۳) راہ و رسم۔ میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ میل جول + محبت۔ اختلاط۔ پیار۔ اخلاص۔ ربط ع

میرا لگاؤ غیر سے ثابت ہوا اُنہیں لو بدمزاجیوں کا کُھلا اب سبب مجھے (رند)

(۴) رشتہ۔ ناتہ۔ سمبندھ۔ قرابت۔ یگانگت۔ سگارت (۵) مناسبت۔ مطابقت۔ مشابہت + جوڑ۔ ہمسری۔ ہمتائی (۶) ملاوٹ۔ آمیزش۔ لاگ۔ (۷) شراکت۔ مشارکت۔ شرکت۔ (۸) میلانِ طبع۔ رجحان۔ میلِ خاطر ع

میں تو ملتا نہیں ہوں اُنسے مگر نہیں جاتا ہنوز دل کا لگاؤ (مصحفی)

(۹) ایما۔ اشارہ۔ جیسے اِس بات میں اُن کا بھی کچھ نہ کچھ لگاؤ ہے (۱۰) تہمت عشق۔ اتہام محبت ع

یہ لگاؤ تو مجھے اُس کا مزا دیتا ہے مجکو ہر ایک سے ناحق جو لگا دیتا ہے (عالی)

لگاوٹ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) لگاؤ۔ تعلق۔ علاقہ۔ نسبت۔ لاگ (۲) معشوقوں کا کسی کو اپنی خوش اختلاطی آمیز گاری اور انداز ہائے سازش و ارتباط سے اپنی جانب مائل کرنا۔ وہ معاملہ جو موجب اُنس اتحاد و التفات ہو + میلان۔ رجحان۔ میلِ خاطر۔ اُنس۔ سرگرمی اخلاص و محبت۔ خوش اختلاطی۔ چاہت۔ چاؤ۔ محبت آمیز باتوں سے اپنی طرف مائل کرنیکا انداز۔ تالیف قلوب ع

گردن عشاق کو دم میں لگا لیتی ہے آہ ہے لگاوٹ یا دیہ تیغ بُت سفاک کو (حکمت)

لگاوٹ سے لگا کہتے ہیں خاطر اُنکے ہاتھوں میں وہ مجھسے جنگ کیوں تھی بعض تھا یا لگا ہاں
اے ظفر کرتے ہیں سب اُنسے لگاوٹ لیکن کس کا لگا ہو وہاں اور لگاؤ کسکا } (ظفر)

صورت کبھی دکھلائی تو اُسمیں بھی لگاوٹ باتوں کی جو ٹھیرائی تو اُسمیں بھی لگاوٹ (نظیر)

(۳) ربط ضبط۔ میل ملاپ۔ میل جول۔ اتحاد + لگا۔ سازش (۴) دوستی آشنائی۔ یارانہ۔ اٹ سٹ + (۵) لاڈ۔ غمزہ۔ ناز۔ معشوقانہ چھیڑ۔ نخرہ ع

یہ صاف تھنہ دنیا کی اک لگاوٹ تھی کہ شب کو رکھ کے میرے پاس ہار بھول گئی (مصحفی)

بوسہ کا جو اقرار کیا وہ بھی فقط چھل اور منہ کے قسم کھائی تو اُسمیں بھی لگاوٹ (نظیر)

فلک جیلوں میں بھی اپنے دل میں ٹھانی ہے تری طرف سے ہزار اے پری لگاوٹ جلا (ناسخ)

سرجہ اتن سکے سی روز کرائے خنجر یار یہ لگاوٹ تری ہر بار نہیں اچھی ہے (امیر)

لگاوٹ کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) محبت جتانا۔ اُنس ظاہر کرنا۔ خوش اخلاقی سے پیش آنا (۲) غمزہ جتانا۔ غمزہ کرنا۔ ناز کرنا (۳) دوستی ظاہر کرنا۔ آشنائی جتانا +

لگائی (ہ) اسم مؤنث :- لوگ کی تانیث (گنوار) (۱) عورت۔ استری۔ زن۔ بیتربانی۔ (۲) بیوی۔ زوجہ۔ گھر والی۔ اہلیہ۔ پتنی (۳) پاتر۔ پتریا۔ بیسوا۔ کسبی۔ رنڈی۔ قحبہ۔ پہاڑی میں لگی +

لگائی کرنا (ہ) فعل متعدی :- (گنوار) (۱) بیوہ سے نکاح کرنا۔ رانڈ کو گھر میں ڈال لینا۔ (۲) استری کرنا۔ عورت کرنا + اکیلے سے دُکیلا ہونا +

لگائی والا (ہ) اسم مذکر (گنوار) متاہل۔ بیوی والا۔ بیاہا۔ گھرباری۔ گرہستی +

لگائی بجھائی (ہ) اسم مؤنث :- لگائی لُتری۔ غمازی۔ چغل خوری۔ بدگوئی۔ فطرت۔ فتنہ انگیزی۔ فتنہ پردازی۔ افترا پردازی۔ تہمت۔ بہتان۔ اتہام۔ آتش افروزی۔ آتش افشانی۔ دراندازی ع

مری آہ سوزاں نے اور آنسوؤں نے عجب ہی لگائی بجھائی دکھائی (ظفر)

فقرہ۔ لوگوں کی لگائی بجھائی نے خاوند جورو میں لڑائی کرا دی +

لگائی بجھائی کرنا (ہ) فعل متعدی :- لگانا بجھانا۔ اِدھر کی اُدھر اور اُدھر کی اِدھر کہکر نفاق ڈلوانا۔ بدی کرنا۔ غیبت کرنا۔ آگ لگانا۔ کبھی لڑانا کبھی صلح کرانا +

لگائی لُتری (ہ) اسم مؤنث :- لگائی بجھائی۔ غمازی۔ چغل خوری۔ بدی۔ غیبت اِدھر کی اُدھر اور اُدھر کی اِدھر کہنا۔ ایک کی بُرائی دوسرے سے کرنا +

لگاتار (ا) تابع فعل :- لگاتار۔ پیہم۔ متواتر۔ برابر۔ پے درپے۔ متصل ع

ہوا قائل ہمارے ابر دریا بار رونے کا جو لگتا تار رہا مدعا چشم تر نے مار رونے کا (نکہت)

لگتی (ہ) صفت :- (۱) چُبتی۔ کُھبتی۔ کٹتی۔ کاٹ کرنے والی۔ زخم ڈالنے والی (۲) مشابہ۔ ہمشکل۔ ملتی۔ ملتی جُلتی۔ لگا کھاتی ہوئی۔ ہمسر ہمتا (۳) مؤثر۔ اثر کرنیوالی +

لگتی کہنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) چُبتی کہنا۔ کٹتی کہنا۔ (۲) مؤثر بات کہنا۔ (۳) بھاتی ہوئی کہنا۔ پسندیدہ کہنا۔ ٹھیک ٹھیک کہنا۔ شگفتہ لگتی کہنا۔ ایمان لگتی کہنا +

لگتے ہاتھ (ہ) تابع فعل :- ساتھ کے ساتھ۔ کسی کام کے ساتھ میں +

لگ جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) مائل ہو جانا۔ رجوع ہو جانا۔ اِس معنی میں دل یا طبیعت کے ساتھ آتا ہے ع

دل کا لگ جانا بھی گویا دوستو ایک روگ ہے آہ مجکو روتے دیکھا اُسکو مسکرانا لگ گیا (جرأت)

(۲) شروع ہو جانا۔ مثال دیکھو نمبر اول کے دوسرے مصرع میں (۳) اثر کر جانا۔ کُھب جانا۔ چوٹ کرجانا۔ بیٹھ جانا۔ چُبھ جانا۔ کھٹک جانا۔

اچھی کبھی اچھا نہیں کچھ دل کا لگانا بیلاگ گیا ہے ناصحِ ناداں سے یہ دل کو دماغ (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لگ چلنا (ہ) فعل لازم :- ۱- چھڑ چلنا - بل کے چلنا + ارتباط و اخلاص رکھنا - اخلاص بڑھانا - دوستی کرنا - یارانہ رکھنا - ربط رکھنا ؎

اے دردیاں کسی سے نہ دلکو پھنسائیو لگ چلیو سب سے یُوں تو پہ جی مت لگائیو (درد)

پھر پھر کے پیچھے دیکھ مجھے اُسنے یُوں کہا اتنا بھی لگ نہ چل تو مرے ساتھ رہ لو (مصحفی)

لگدی (ہ) اسم مؤنث :- کسی گیلی پسی ہوئی چیز کی گولی یا ٹکیا +

لگدی بنانا (ہ) فعل متعدی :- کسی چیز کو گیلا پیسکر گولی یا گولہ سا بنانا - جیسے بھنگ کی لگدی

لگڑ (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا شکرا - ایک قسم کا باز +

لگڑا (ہ) اسم مذکر (گنوار) (۱) پھٹا پُرانا کپڑا - چیتھڑا (۲) بستہ - بیٹھن +

لگڑ بھگا (ہ) اسم مذکر :- تیندوا - چنگ بگھیلا - ایک قسم کا چیتا جو اکثر کُتّوں کو اُٹھا کر لے جاتا ہے کہتے ہیں کہ یہ شیرنی اور بھیڑیئے کے میل سے پیدا ہوتا ہے -

لگمات یا لگماتر (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (لگماترا نمبر اول) +

لگماترا (ہ) اسم مذکر :- (۱) اعراب یعنی حرکات جیسے زیر زبر پیش - حروفِ اعراب کی علامات یعنی سُور کی وہ علامت جو حروفِ صحیح کے وسط یا اخیر میں پُورے سُور لکھنے کی بجائے لگائی جاتی ہے - حروفِ علت - واول یا رک (۲) بازاری یا دھگڑ - دھگڑا - لگواڑ - لگو - یار - آشنا ؎

پچھتے ہی کئے ڈھونڈ کے پیدا یہ دوگانا لگماترے دونوں ہیں طرحدار تمھارے (میر یار علی)

لگن (ف) اسم مذکر :- (۱) طشت - تسلا - طاس - آتا گوندھنے کا کسی ظرف بڑا برتن جسمیں پاؤں رکھکر دھوتے ہیں - طشت آفتابہ - سلپچی - چلمچی ؎

دھوتا ہوں جب میں پینے کو اُس سیمتن کے پانو رکھتا ہے ضد سے کھینچ کے باہر لگن کے پاؤں (غالب)

شیشوں میں مہندی ملی جا بجا آب آسا میں آپ کے پاؤں تو نازک ہیں لگن پتھر کے (اختر)

(۲) طاسِ شمع - شمع کی تھالی جسمیں چربی پگل پگل کر گرتی ہے - شمعدان ؎

پروانہ سر پٹک کے لگن ہی میں مرگیا ایسے کہاں نصیب کہ ہو ہمکنار شمع (مصحفی)

رواج سرقہ یہی ہے تو کیا عجب اسکا جو چور شمع کا بھی تاکنے لگن کو لگے (رند)

(۳) عود سوز - مجمر - اگردان +

لگن (ہ) اسم مؤنث :- (۱) نسبت - لگاؤ - تعلق - وابستگی (۲) دُھن - لَو - خیال - دھیان - چیت

بھو کے فریب دل کی خدا اسی لگن نہو سچ ہے کہا کسی نے کہ بھو کے بھجن نہ ہو (نظیر)

(۳) شوق - اشتیاق - اُمنگ - چاؤ چاہ - کامنا - آرزو - تمنا - خواہش - رابچھا + ولولہ - جوش و خروش ؎

وہ بجلی کا کڑکا تھا یا صوت ہادی عرب کی زمیں جسنے ساری ہلادی
نئی اک لگن دل میں سب کے لگادی اک آواز میں سوتی بستی جگادی (حالی)

پڑا ہر طرف غل یہ پیغام حق سے
کہ گونج اُٹھے دشت و جبل نام حق سے

(۴) پریت - محبت - عشق - اُنس - پیار - اُلفت - حُب - دوستی - میلانِ خاطر ؎

آہ ہوتی ہے لگن آخر وبال سر یہاں عشق پروانہ سے سیکھے شمع بھی سر پیٹنا (ظفر)

(۵ - مذکر) - گھڑی - ساعت - مُہورت - وقت - سماں - جیسے شُبھ لگن یعنی مبارک وقت (۶ - ہندو) دُلہن کے باپ کا دُولہا کے باپ کو شادی کی تاریخ اور اُسکا وقت مقرر کرکے چٹھی لکھنا - پیغامِ شادی - نکاح کے وقت کا تقرر - (۷ - س - م) سورج کے راس منڈل میں جانے یا منطقۃ البروج میں آنے کا وقت یعنی اس کے اُدے ہونے کا سماں - آفتاب عالمتاب کے برج حمل میں تحویل کرنیکی ساعت -

لگن دھرنا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) شادی کا روز مقرر کرنا +

لگن کُنڈلی (ہ) اسم مؤنث :- جنم پترا - زائچہ +

لگن لگانا (ہ) فعل متعدی :- عشق کرنا - لو لگانا - محبت کرنا ؎

پروا نہیں پروانہ کے جلنے کی تجھے آہ اے شمع کوئی خاک لگن تجھسے لگادے (نصیر)

لگن لگنا (ہ) فعل لازم :- (۱) عاشق ہونا - محبت ہونا - پریت ہونا - نیہ لگنا - نینا لگنا - دل لگنا + ؎

لگ گئی جسکی لگن کیا وہ پھر افسوس جیئے شمع جلتی ہے سراپا در فانوس لئے (شاہ نصیر)

ہمارے کرن ایسی آئے سانی ملے تو جینا جب سے موری تو ری لگن لگی ہے - رام جانے یا گسیاں ہمارے کرن) گیت -

(۲) لو لگنا - دھیان لگنا - تصور بندھنا - خیال بندھنا +

لگنا (ہ) فعل لازم :- (۱) جُڑنا - سٹنا + چپکنا - چسپاں ہونا + پیوستہ ہونا - ملنا (۲) ٹنکنا - سِلنا - ٹانکا جانا جیسے گوٹ یا کنارہ لگنا - بٹن لگنا - بند لگنا - (۳) شامل ہونا - شمی ہونا - منسلک ہونا - ساتھ جُڑنا - شاملِ شمل ہونا (۴) ملحق ہونا - ملصق ہونا - متصل ہونا - قریب ہونا (۵) جمنا - قائم ہونا - کھڑا ہونا - جڑ پکڑنا - جیسے درخت لگنا (۶) اُگنا - اُبنا - پیدا ہونا ؎

جو ہوا تیرا کشتۂ قامت سرو اُسکے سر مزار لگا - (ظفر)

(۷) بچند انداز ہونا - اٹکل یا قیاس میں آنا - جیسے نہیں تو یہ چیز دس سیر نہیں لگتی (۸) آنا - پیدا ہونا - ظاہر ہونا - پھرنا جیسے پھل آنا - پھول آنا - (۹) نصب ہونا - کھڑا ہونا - قائم ہونا - جیسے - بمبا لگنا - تھم لگنا - کھمبا لگنا وغیرہ - (۱۰) رشتہ یا ناتہ کا ہونا جیسے یہ تمہارا کیا لگتا ہے (۱۱) پڑنا - مارا جانا - پیٹا جانا جیسے چانٹا لگنا - دھول لگنا - جوتا لگنا ؎

کیا تھا گلبہ لوں سے مقابلہ شاید طمانچے خوب سے نسرین و یاسمن کو لگے (رند)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لگن

(۱۲) کسی ہتیار کا صدمہ پہنچنا۔ ضرب پُہنچنا۔ چوٹ آنا۔ کسی ہتیار سے ضرب آنا پڑنا۔ جیسے تلوار لگنا۔ گولی لگنا۔ بندوق لگنا ؎

ملاتا نہیں لوں سے آنکھ ہے یہ صحرائی ۔ میں کیسا شاد ہوں گولی اگر ہرن کو لگے (رند)

(۱۳) ٹکرانا۔ ٹکر کھانا۔ بھڑنا جیسے دیوار سے گیند لگنا۔ چھت سے سر لگنا۔ فصیل سے گولہ لگنا (۱۴) ملا جانا۔ لیپ کیا جانا۔ لیسا جانا۔ جیسے مہندی لگنا وغیرہ۔

اللہ حسن و عشق میں کیا اختلاف ہے ۔ یاں دل میں چھالے پڑ گئے جب واں حنا لگی
ٹیسیں گئیں نہ دل کی دعا بار ہا لگی + کو ساتھا کسنے کسکی اسے بد دعا لگی + (رند)

(۱۵) ڈلنا۔ دیا جانا۔ سارا جانا۔ جیسے سرمہ یا کاجل لگنا + ملا جانا۔ جمایا جانا۔ جیسے مسّی یا لاکھا لگنا (۱۶) آلودہ ہونا۔ چمٹنا۔ جیسے خاک لگنا۔ کیچڑ لگنا ؎

آسکتے ہیں لحد میں فرشتے عذاب کے ۔ دیکھینگے جب کفن میں ہے خاکِ شفا لگی (رند)

(۱۷) سیا جانا۔ بھرا جانا۔ گھوپا جانا ؎

فسردگی نے یہ خاموش کر دیا مجکو ۔ کہے تو گویا کہ ٹانکے مرے دہن کو لگے (رند)

(۱۸) محسوس ہونا۔ جس میں آنا + چُھوا جانا۔ مس ہونا۔ جیسے کسی چیز کا ہاتھ یا پاؤں کو لگنا۔ لمس ہونا ؎

یہی دعا ہے ہماری الٰہی سانپ ڈسے ۔ جو دستِ غیر تری زلفِ پرشکن کو لگے (رند)

(۱۹) ہونا۔ پڑنا۔ جیسے چاٹ لگنا۔ وحشت لگنا + گہن لگنا۔ دھبا لگنا۔ عرصہ لگنا۔ نام لگنا۔ دیر لگنا وغیرہ + ؎

وہ زلف رخ پہ ہے دینگ تو ہو اندھیر ۔ جہاں سیاہ ہو عرصہ اگر گہن کو لگے
لگائیں کھوٹ نہ رفتار میں کہیں نظری ۔ بڑا غضب ہے جو تا تیرے چلن کو لگے (رند)

(۲۰) گزرنا۔ معلوم دینا جیسے بُرا لگنا۔ یعنی ناگوار گزرنا۔ بھلا لگنا۔ یعنی اچھا معلوم دینا۔ ؎

ستونہ ایک کی بکنے وہ سب کو تم اے رند ۔ سخن وہی ہے جو خوش ساری انجمن کو لگے
میں وصفِ لعلِ لب یار اور بڑھکے کروں ۔ بُرا نہ گر کسی باشندۂ یمن کو لگے۔
بے لطف ہو گئی نمکینی کباب کی ۔ تجھ بن شراب ناب مجھے بدمزا لگی
جو دل پسند ہو آگ اُس سخن کو لگے ۔ کلام وہ ہے کہ خوش ساری انجمن کو لگے (رند)

(۲۱) مقابل ہونا۔ برابر ہونا۔ ہمسر ہونا۔ پہنچنا۔ لگا کھانا۔ ٹکر کھانا۔ ہمتا ہونا ؎

لگے ہے جعد کو کب اُسکے ہر کہیں کا سانپ ۔ کہ ملکِ شام کی ہے ول وہ سرزمیں کا سانپ (شاہ نصیر)

طرزِ سخن کا اپنی ظفر بادشاہ ہے ۔ اسکے سخن سے یاں نہ کسیکا سخن لگا (ظفر)

یقیں ہے بندی کو جس گھر میں جائیگا ترا قدم ۔ لگے بہشت نہ اُس گھر کو اور نہ باغِ ارم (رنگین)

رُخ کو تیرے قمر لگے نہ لگے + ۔ اور لبوں کو شکر لگے نہ لگے (رضا)

(۲۲) لاحق ہونا۔ چمٹنا۔ وابستہ ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ جیسے دُکھ لگنا۔ روگ لگنا۔ مرض لگنا وغیرہ ؎

عشق کا مہلک مرض سُنتے تھے کہانی میں مرض ۔ ملئے وہی لگ گیا ہمکو جوانی میں مرض (مضمون)

(۲۳) شروع ہونا۔ آغاز ہونا۔ جیسے دَوج لگنا۔ برسات لگنا۔ دن لگنا۔ رات لگنا۔ کام لگنا جیسے لگا سو بھگا۔ کوتھا برس لگا ؎

کچھ اُٹھائی ہے عشق نے آفت ۔ پھر جو دل ہونے بیقرار لگا (ظفر)

لازم ہے اب تو تجکو عیادت دمِ اخیر ۔ ہچکی ترے مریض کو او بیوفا لگی (رند)

(۲۴ ۔ متعدی) شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ کسی کام میں ہاتھ ڈالنا ؎

سو پیچ و تاب کھائے اگر چھو لیا کبھی ۔ مجھسے بھی بل کی لینے وہ زلفِ رسا لگی۔
پایا نہ جب کہ اُس گلِ رعنا کو باغ میں ۔ گلشن میں سر پہ خاک اُڑانے صبا لگی
لحد میں نالے وہ مانندِ صورِ حشر کئے ۔ کہ مُردے کانپ گئے پھاڑنے کفن کو لگے (رند)

(جب یہ لفظ کسی متعدی فعل کے ساتھ مرکب ہو کر آتا ہے تو وہاں اسکے معنی بھی متعدی کے ہو جاتے ہیں چنانچہ اشعار بالا سے واضح ہے کہ لینا اُڑانا اور پھاڑنا کے ساتھ آکر یہ بھی متعدی ہو گیا ہے) +

(۲۵) معلوم دینا۔ نظر آنا۔ دکھائی دینا۔ سوجھنا + معلوم ہونا ؎

دولتِ حسنِ رُخِ یار پہ کیا زلف ہے سانپ ۔ داغِ چیچک بھی دو دلی کا دیا لگتا ہے (نصیر)

ہے مرے پیشِ نظر ایسی کسی کی صورت ۔ دل سی لگتی ہے آنکھوں میں پری کی صورت (معروف)

کہنے دے شاعروں کو جو سنبل بتاتے ہیں ۔ میری نظر میں زلف تری اژدہا لگی + (رند)

(۲۶) باہم آشنائی ہونا۔ اٹ سٹ ہونا۔ اُلجھنا۔ اِلجھنا۔ پھنسنا۔ آلودۂ فسق ہونا۔ اٹکنا۔ دل لگی ہونا + ؎

کرتی ہے زیرِ برقعِ فانوس تاک جھانک ۔ پروانے سے ہے شمع سحر لگی ہوئی (ذوق)

(۲۷) مؤثر ہونا۔ کارگر ہونا + اثر کرنا + مفید ہونا۔ فائدہ مند ہونا + موافق پڑنا۔ راس آنا۔ جیسے جڑی لگی نرونشی ؎

اس رنگ سے جو چاک گلوں کا جگر ہوا ۔ کیا آہ تیری بلبل خوش لَو لگی (عارف)

بس اے طبیبو ہاتھ تم اب سوز سے اُٹھاؤ ۔ اتنے دنوں میں کونسی اُسکو دوا لگی (سوز)

آخر ترے مریضِ محبت نے جان دی ۔ تاثیر کی دعا نے نہ کوئی دوا لگی +
ہر ایک فصل میں پھولے پھلے رہے سرسبز ۔ نظر کسی کی الٰہی نہ اس چمن کو لگے (رند)

(۲۸) جلنا۔ سُلگنا۔ بھڑکنا۔ مشتعل ہونا۔ بلنا + ؎

جلا ہوں اپنے پرائے سے بسکا دہشت ۔ نہ دیکھوں پھر کے اگر آگ بھی وطن کو لگے
کیونکر بجھائے دیدۂ گریاں اس آگ کو ۔ دل جل چکا نہ تھا کہ جگر کو بھی جا لگی (رند)

(۲۹) سرایت کرنا۔ گھُسنا۔ اندر بیٹھنا۔ اثر دکھانا۔ تاثیر کرنا۔ تیزی کرنا جیسے تیز [illegible] لگنا ... لگی ہے (۳۰) جزوِ بدن ہونا۔ رچنا پچنا۔ ہضم ہونا۔ انگ لگنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لگن

غمِ فراق نے کھایا ہے مجھ کو گھن کی طرح غذا بتا تو تو کیونکر مرے بدن کو لگے (رند)

(۳۱) ہم بستر ہونا۔ ہم خواب ہونا۔ ساتھ سونا۔ جماع کرنا۔ مجامعت کرنا۔ بھوگ کرنا۔ وشے کرنا۔ بھوگ بلاس کرنا۔ صحبت داری کرنا۔ ہلنا ؎

مسیں گی وصل کروں سے نہ خواہشِ دُنیا کرا جوان کوئی ایسی قحبہ زن کو لگے (رند)

(۳۲) سر ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ چمٹنا۔ گلے کا ہار ہونا۔ گلے پڑنا ؎

دل کیوں مجھے وہ زلفِ سیہ خوشنما لگی بیٹھے بٹھائے جان کے پیچھے بلا لگی (رند)

(۳۳) بند ہونا۔ مُندنا۔ بھڑنا جیسے کواڑ لگنا۔ آنکھ نہ لگنا ؎

فرقت کی رات آنکھ نہ دم بھر ذرا لگی کیسی بُری گھڑی تھی جو آنکھ اے خدا لگی (رند)

(۳۴) قبول ہونا۔ مستجاب ہونا۔ جیسے دعا یا بد دعا لگنا ؎

پڑ جائیگا کہیں کسی عاشق کا کوسنا مر جاؤگے جوان اگر بد دعا لگی (رند)

(۳۵) ترتیب سے رکھا جانا۔ سجایا جانا۔ چُنا جانا جیسے اسباب لگنا۔ (۳۶) مشغول ہونا۔ مصروف ہونا۔ توجہ ہونا۔ جیسے اپنے کام سے لگو باتوں میں نہ لگو (۳۷) بکری کی چیزوں کا پھیلنا یا سجا کر رکھا جانا۔ جیسے دوکان لگنا۔ بازار لگنا۔ (۳۸) رجوع ہونا۔ مائل ہونا۔ میلان ہونا + جمنا۔ جیسے دل لگنا۔ طبیعت لگنا (۳۹) مقرر ہونا۔ ذمہ پڑنا۔ سر پڑنا۔ ٹھپنا جیسے کر لگنا۔ ٹیکس لگنا (۴۰) گھسنا۔ چُبنا۔ بندھنا۔ گھُپنا۔ جیسے پھانس لگنا۔ نشتر لگنا۔ کانٹا لگنا وغیرہ (۴۱) تیز ہونا۔ دھار رکھا جانا۔ چٹا یا جانا جیسے اُسترا لگنا۔ کھُرپا لگنا (۴۲) کنارے پہنچنا۔ آنا۔ جیسے کشتی کا گھاٹ پر لگنا (۴۳) اُلجھنا۔ پھیلنا جیسے جال لگنا (۴۴) گھات میں بیٹھنا۔ تاک میں رہنا جیسے دو چار آدمی ہر وقت شکار گاہ پر لگے رہتے ہیں (۴۴) اُٹھنا۔ صرف ہونا۔ خرچ ہونا۔ جیسے شادی میں اتنا روپیہ لگا۔ یا آنے جانے میں اتنا وقت لگا + لاگت آنا۔ صرف بیٹھنا۔ جیسے سو روپے لگ کر انگرکھا تیار ہوا۔ اسمیں کیا لگا۔ (۴۵) داؤں پر رکھا جانا۔ بازی پر اڑ جانا (۴۶) قیمت اُٹھنا۔ مول اُٹھنا۔ دام حاصل ہونا۔ جیسے اُس چیز کے سب جگہ دس ہی روپے لگتے ہیں (۴۷) بکنا۔ فروخت ہونا۔ کھپنا جیسے ہزار کی کتابیں ہر سال سرکار میں لگ جاتی ہیں (۴۸) تلازم ہونا۔ لڑنا جیسے رائے لگنا (۴۹) استعمال میں آنا۔ برتا جانا۔ مصرف میں آنا (۵۰) عادی ہونا۔ ڈھب پڑنا۔ سبھاؤ پڑنا جیسے بچہ کھچڑی پر لگ گیا ہے (۵۱) آیا گیا ہونا حساب میں برابر ہونا۔ محسوب ہونا جیسے جائداد کا قرض میں لگ جانا (۵۲) چپڑا جانا۔ ملا جانا جیسے گھی یا مرہم لگنا۔ (۵۳) جڑا جانا۔ مرصع کیا جانا جیسے نگینہ لگنا۔ لعل لگنا (۵۴) بات ٹھیرنا۔

لگن

نسبت ٹھیرنا (۵۵) زیب دینا۔ پھبنا۔ جیسے اُسے پان کیا اچھا لگتا ہے۔ ہمیں یہ رنگ اچھا لگتا ہے (۵۶) لگن ہونا۔ عشق ہونا (۵۷) کاٹ کرنا۔ سوزش کرنا جیسے دوا کا لگنا۔ آنکھوں کو دھوئیں کا لگنا وغیرہ (۵۸) داغ آنا۔ جلنا۔ جیسے کھچڑی لگ گئی (۵۹) زخمی ہونا۔ پک جانا جیسے گھوڑے کی کمر کا لگ جانا (۶۰) اجتماع ہونا۔ ہجوم ہونا۔ جڑنا۔ اکٹھا ہونا جیسے دربار لگنا۔ سبھا لگنا۔ بھیڑ لگنا۔ (۶۱) کھُبنا۔ بیٹھنا۔ جیسے کسی بات کا دل کو لگ جانا۔ (۶۲) گزر ہونا۔ آمد و رفت ہونا۔ آرجار ہونا۔ جیسے یہاں شیر لگتا ہے (۶۳) کھپنا۔ صرف ہونا بیٹھنا۔ جیسے اس رستی کو چار سیر سن لگ گیا۔ (۶۴۔ پورب) ڈاک میں پڑنا جیسے چٹھی لگنا (۶۵) اثر بد کرنا۔ موافق نہ آنا۔ جیسے اِس شہر کا پانی لگتا ہے۔ (۶۶) سمٹنا۔ سکڑنا۔ بیٹھنا جیسے کوک لگنا۔ پیٹ لگنا۔ (۶۷) وخیلا ہونا۔ کاٹرا ہونا۔ جیسے لگا ہوا آم یا خربزہ وغیرہ (۶۸) موافق آنا۔ راس آنا جیسے پانی گھی ہو کر لگا (۶۹) ٹھیک آنا۔ درست ہونا جیسے عینک کا آنکھ کو لگنا (۷۰) جُتنا۔ جوڑا جانا۔ جڑنا۔ لگایا جانا جیسے گاڑی میں بیل یا گھوڑے لگنا (۷۱) معلوم ہونا۔ محسوس ہونا جیسے جاڑا لگنا۔ گرمی لگنا۔ پیاس لگنا۔ بھوک لگنا۔ (۷۲) عمل کرنا۔ اثر کرنا جیسے جادو لگنا۔ ٹونا لگنا (۷۳) بھرنا۔ لتھڑنا جیسے ایڑی کو گوہ لگنا (۷۴) الجھنا۔ پھنسنا جیسے مچھلی لگنا (۷۵) تیزی یا تندی دکھانا جیسے شراب لگنا۔ زردے (تمباکو) کا نہار منہ لگنا (۷۶) بتجویز پانا۔ قرار پانا۔ جمنا۔ جیسے فرد لگنا۔ دفعہ لگنا۔ حکم لگنا۔ حد لگنا (۷۷) ملنا۔ پانا۔ جیسے پتا لگنا۔ سراغ لگنا۔ (۷۸) بیٹھنا۔ پڑنا۔ پھیلنا جیسے فی آدمی کیا لگا۔ (۷۹) بندھنا۔ جیسے دُھن لگنا۔ خیال لگنا (۸۰) عائد ہونا۔ جیسے سود لگنا۔ بیاج لگنا (۸۱) نقش ہونا۔ نقش اُبھرنا۔ چھاپہ ہونا جیسے مُہر لگنا۔ چانٹا لگنا۔ ٹھپا لگنا۔ (۸۲۔ پورب) پہنچنا۔ جیسے پانچ روز میں وہاں چٹھی لگتی ہے (۸۳) سدھنا۔ ہلنا۔ مانوس ہونا۔ مالوف ہونا۔ جیسے اشارہ پر لگنا۔ ڈور پر لگنا لاسے پر لگنا۔ (۸۴) چپکنا۔ لسنا پیوستہ ہونا۔ لپٹنا جیسے مہندی لگنا۔ کیچڑ لگنا۔ (۸۵) ٹنگنا۔ لٹکایا جانا۔ آویزاں کیا جانا۔ جیسے پنکھا لگنا۔ اشتہار لگنا (۸۶) چپکنا۔ مقرر ہونا۔ قرار پانا۔ ٹھیرنا۔ جیسے قیمت لگنا + (یہ لفظ بھی کثیر المعانی ہے ہر جگہ مرکب ہو کر حسب موقع معنی پیدا کر لیتا ہے)

لگنت (ہ) اسم مؤنث۔ (بازاری) مجامعت۔ جماع۔ بھوگ +

لگنت چتیا (ہ) اسم مؤنث۔ (بازاری) کوک شاستر۔ وہ ہندی علم جسمیں مجامعت کے طریق اور ڈھنگ بتائے گئے ہیں +

لگنی (ہ) اسم مؤنث (۱) چھوٹا لگن۔ آٹا گوندھنے کا چھوٹا سا ظرف (۲) پان

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لگو

رکھنے کی تھالی جو اندر سے گہری ہوتی ہے جیسے پان دان کہیں لگنی کہیں (اکبر علی)

لگو (ہ) صفت :۔ (بازاری) لگواڑ۔ دھگڑ۔ یار ✦

لگواڑ (ہ) صفت :۔ (بازاری) یار۔ آشنا۔ دھگڑ۔ دھگڑا۔ عاشق۔ چاہنے والا ؎

ساتھ اپنے شکل غیر نہ کھنچوائے کیوں کہ تو | تصویر میں بھی چاہیے لگواڑ کی شبیہ (جرأت)

تھا اتفاقاً اُسکے کل ساتھ ساتھ میں بھی | پیکر چڑھے وہ کیفیٔ سرشار گھر سے نکلا
تو چپکے سے بس اُس سے کہنے لگا کہ کوئی | پیچھے لگا یہ اچھا لگوار گھر سے نکلا } (بیخود ابنِ انشا)

(دہلی میں رائے مشقلہ کے ساتھ اور پورب میں رائے مہملہ کے ساتھ بولتے ہیں) ✦

لگوانا (ہ) فعل متعدی المتعدی لگانا کا۔ (۱) دیکھو لگانا کے نمبر ۱-۲-۳-۴-۵-۶-
۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۸-۳۰-۳۱-
۳۲-۳۳-۳۴-۳۸-۳۹-۴۲-۴۳-۴۴-۴۸-۴۹-۵۰-۵۳-۵۸-۶۰
کے معانی کو متعدی المتعدی بنا کر (۲) مجامعت کرانا۔ جماع کرانا ✦

لگو بندھو (ہ) اسم مذکر :۔ (عوام) دوست۔ آشنا۔ یار۔ دھگڑا۔ دھگڑ۔ عورت کا دوست ✦

لگوا (ہ) صفت :۔ لگنیا۔ (۱) دھگڑا۔ یار۔ آشنا۔ (۲) مطلب کا یار۔ ابن الوقت۔
خود غرض۔ وہ شخص جو کسی طمع یا فائدے کے سبب یار رہتا ہو ✦

لگی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) بنسی۔ مچھلی پکڑنے کی لچک دار چھڑی (۲) وہ لمبی بانس
کی چھڑ جسیں لوٹنے والے کنکوا اُلجھانیا کرتے ہیں (۳) لیری۔ وہ لمبی ڈنڈی
جو کنکوے کے پنچھالے میں باندھ دیتے ہیں (۴) ناؤ کی بلی جس سے ناؤ
کو پانی میں ٹھیرا لیتے ہیں ✦ لمبا بانس ✦

لگی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) خواہش۔ نہایت آرزو۔ کمال تمنا۔ اِچھا۔ کامنا۔ چاؤ۔
شوق (۲) عشق۔ لگن۔ پریت۔ نیہا۔ پریم۔ چاہت۔ چاہ۔ (۳) بھوک۔ گھدیا۔
گرسنگی۔ اِشتہا۔ آتشِ معدہ جیسے ہے کوئی داتا کا سخی جو لگی کو بجھاوے۔ (۴)
لگ لپیٹ۔ البیٹ۔ پاسِ خاطر۔ طرفداری ؎

ہو دل میں بے زبان ہے گھتے ہیں صاف صاف | ہم رند لوگ رکھتے نہیں ہیں ذرا لگی (رند)

(۵) بنی۔ بنی ہوئی۔ برقرار ؎

کچھ بھی لگی نہ رکھتی تو بو دی رہی سہی | دل کو وہ ڈالنا تھا سوال و جواب میں (آزردہ)

(۶) آگ۔ آتش۔ تپش۔ سوزش۔ سوزِ محبت۔ تپشِ دل ؎

عاشق دسعوق مکڈاں کی لگی میں ہے فرق | شمع گھلتے ہی گھلی پروانہ جل کر خاک تھا (حضرتِ آتم)

لگی بجھنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) آرزو یا آتشِ شوق کا فرو ہونا۔ اِچھا پورن ہونا
خواہش پوری ہونا ؎

سوزِ فراق یار کُھل کس کنٹھل سے | میری لگی بجھیگی نہ ہر گز منیل سے (بحر)

لگی

(۲) پیٹ میں روٹی پڑنا۔ آتشِ معدہ کا فرو ہونا۔ بھوک و بنا (۳) غصہ فرو ہونا
غصے کی آگ کا دِھیما ہونا ✦

لگی بُری ہوتی ہے یا لگی ہوئی بُری ہوتی ہے یا لگی بُری ہے (ہ) محاورہ :۔ دل کی
آگ بُری ہے۔ عشق بُری بلا ہے۔ محبت میں اچھا بُرا کچھ نہیں سوجھتا۔ اُلفت
میں آدمی اندھا ہوتا ہے۔ عاشقی بد بلا شے ہے ؎

یہ چاہ نہیں بھلی بُری ہوتی ہے | جی لیتی ہے دوستی بُری ہوتی ہے
لگتا نہیں جی کہیں بھی اُسکے بن آہ | سچ کہتے ہیں یہ لگی بُری ہوتی ہے } (امیر مینائی)

اب یہ سمجھے کہ لگی آہ بُری ہوتی ہے | نہ لگی آنکھ کسی سے جو لگائیں آنکھیں (احمد علی)

لگی نہ آنکھ نہ تا لُو سے آ زبان لگی | مثل ہے سچ بُری ہوتی ہے میری جان لگی (مصحفی)

جی کے لگ جانے کا کچھ پایا دلا تو نے مزا | ہم نہ کہتے تھے بُری ہوتی ہے دیوانے لگی (جرأت)

تم بن مجھے جبکہ بیکلی ہوتی ہے | کیا کیا اسپر مری ہنسی ہوتی ہے
لگ جائیگی آنکھ جب تمہاری بھی کہیں | تب جانو گے ہاں لگی بُری ہوتی ہے } (ایضاً)

ہوتا ہے کیوں خفا مرے آنے سے بار بار | ہوتی بُری ہے کیوں بُت کافر لگی ہوئی (اثاث)

لگی کو بجھانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) آتشِ افروختہ کو فرو کرنا ✦ عشق کی آگ
کو دبانا۔ خواہشِ دل کو بر لانا۔ اِچھا پورن کرنا۔ آرزو پوری کرنا ؎

لگے لاگ اُس سے کسی کو نہ یا رب | ہماری لگی کو نہ جس نے بجھایا۔
غرض یہ آتشِ دل اور بھی بھڑکے ہے تاکسے | لگی کو گرچہ اشکِ چشم کتنا ہی بجھاتے ہیں
چلو اب بھی سمجھ جاؤ لگی کو کچھ بجھاؤ تم | ارادہ گر نہیں ہے آپ کو اُلفت گھٹانے کا } (جرأت)

تمہارا نام تھا جیسا کہ سوز ویسے جلے | وہ لے کریم لگی کو تری بجھاویگا (سوز)

یہ اشکِ گرم آپ تو ہو لیویں پہلے سرد | کیا خاک میرے دل کی لگی کو بجھائینگے (دبیر)

جلیگا آپ جو ہر شعلہ رُو کی فرقت میں | کسی کے دل کی لگی کو بجھائیگا پھر کیا (امانت)

کیا بجھائی ہمارے دل کی لگی | صدقے اُس آبدار خنجر کے (وزیر)

(۲) آتشِ معدہ کو سرد کرنا۔ پیٹ کی گھنٹیا شانا۔ پیٹ میں ڈالنا۔ پیٹ بھرنا
بھوک مٹانا ✦ ؎

نفس کی شامت سے یوں جو چاہے کر فرشتہ مجھے | ایک فقیرِ فاقہ کش کی تو لگی کو یہ بجھا (معروف)

کوئی بندہ خدا کا ایسا آئے | مجھ بیکس کی اب لگی کو بجھائے (سودا)

(۳) غصہ فرو کرنا۔ آتشِ غضب کو دبانا۔ فتنہ و فساد کو مٹانا ✦

لگی کہنا (ہ) فعل متعدی ۔ خوشامد کی کہنا ✦ موافق کہنا۔ طرفداری کی کہنا۔
پاسداری کی کہنا۔ مرغ کی کہنا ؎

قسمت کے ساتھ یہ بھی مگر مجھ سے پھر گئے | کہتی ہیں اب تو اُسکو مرے آشنا لگی (عارف)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لگی

لگی لپٹی (ہ) صفت ۔ طرفداری کی ۔ کٹ کی ۔ پاسداری کی ۔ خوشامد کی ۔ کسی کے موافق ۔ کسی کے دل کی سی ✦

لگی لپٹی رکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) طرفداری کرنا ۔ رعایت کرنا ۔ جانبداری کرنا (۲) صاف نہ کہنا ۔ حق نہ کہنا ۔ شک و شبہ میں رکھنا ۔ دبدھا میں رکھنا ✦

لگی لپٹی کہنا (ہ) فعل متعدی ۔ طرفداری کی کہنا ۔ رعایت کی کہنا ✦ صاف نہ کہنا ۔ دبدھا میں رکھنا ۔ انصاف کی نہ کہنا ✦

لگی نہ رکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) لاگ لپیٹ نہ رکھنا ۔ لسیٹ نہ رکھنا ۔ (۲) طرفداری نہ کرنا ۔ پاس نہ رکھنا ۔ رو رعایت کرنا ۔ ذرا مروت نہ رکھنا ؎

بے لاگ ہے تیغ جنگجو کی ۔ رکھتی نہیں لگی گلو کی (داغ)

(۳) ذرا سا تعلق باقی نہ رکھنا ۔ بنی نہ رکھنا ۔ بالکل بگاڑ کر لینا ۔ قطع تعلق کر لینا

کچھ بھی لگی نہ رکھی ڈبو دی رہی سہی دلکو نہ ڈالنا تھا سوال و جواب میں (آزردہ)

ہے کان تیرے زلفِ سمنبر لگی ہوئی رکھیگی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی (ذوق)

لگی ہوئی کہنا (ہ) فعل متعدی ۔ رو رعایت کی کہنا ۔ طرفداری کی کہنا ۔ کسی کے دل کے موافق کہنا ۔ حق نہ کہنا ۔ صاف نہ کہنا ۔ لاگ لپیٹ کی کہنا ؎

اب جائیں کس کے پاس کہو اُنکے داد خواہ کہتے ہے اُسکی داورِ محشر لگی ہوئی (عارف)

لگے (ہ) صفت ۔ (۱) متصل ۔ قریب ۔ پاس ۔ نزدیک ۔ ملے ہوئے (۲) ساتھ ۔ ہمراہ سلسلے کے ساتھ میں ۔ سلسلے کے ساتھ (۳) پڑے ۔ جوتی یا تھپڑ مارنے کا اشارہ جیسے لگے دیکھتا کیا ہے ✦

لگے جانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) متصل اور برابر ۔ جمع و احد کئے جانا ۔ جماعت کئے چلے جانا ۔ لگنے سے نہ ہٹنا ۔ ملے جانا (۲) پیچھے پیچھے چلا جانا ۔ ساتھ ساتھ جانا ۔ ساتھ نہ چھوڑنا ۔ ہمراہ چلے جانا ؎

یاد کیا آتا ہے وہ مرا لگے جانا اور آہ اُسکا پیچھے ہٹ کے یہ کہنا کوئی آ جائیگا (جرأت)

(۳) ہمراہ ہوئے جانا ۔ پیچھے پڑے جانا ۔ چین نہ لینے دینا ۔ پیچھا نہ چھوڑنا ✦

لگے رہنا (ہ) فعل لازم ۔ ساتھ رہنا ۔ پیچھے رہنا ۔ پیچھا نہ چھوڑنا ۔ ہمراہ رہنا ✦

لگے لگے (ہ) صفت ۔ (۱) پاس پاس ۔ متصل ۔ قریب قریب ۔ پہلو بہ پہلو ۔ (۲ ۔ محاورہ) بندروں وغیرہ کے ڈرانے یا بھگانے کا کلمہ ۔ یعنی مارو مارو ۔ لیو لیو ۔ (۳ ۔ پنجاب) (تابع فعل) جلد جلد ۔ جلدی جلدی ۔ شتابی سے جیسے لگے لگے اس کم کو کر لو ✦

لگے ہاتھ (ہ) تابع فعل ۔ ساتھ کے ساتھ ۔ لگتے ہاتھ ۔ اسی سلسلے میں ۔ اسی وقت

لگے والے (ہ) صفت ۔ یار ۔ دھگڑ ۔ دھگڑے ۔ آشنا ۔ لگوار ۔ عاشق ۔ چاہنے والا

للک

بنم خواب میں وہ ایک دم کو جو آ نکلا تو بس لگے والے جتنے تھے اُنکو لگا کر لے گئے (جرأت)

للّا (ہ) اسم مذکر ۔ لالہ کا مخفف ۔ (۱) لال ۔ بال ۔ بالک ۔ بالا ۔ بچہ ۔ طفل ۔ لڑکا ۔ کودک ۔ بھولا ۔ للوا (۲) پیارا ۔ عزیز ۔ دلارا ۔ لاڈلا ۔ نازپروردہ (۳) ناسمجھ ۔ نادان کم سن ۔ نوعمر ۔ نوخیز ۔ جیسے ؎ نہ کوئی سے پیت کریئے نہ کوئی اے للا جو بھی سو کیجی (۴) احمق ۔ بے وقوف ۔ مودھو ۔ کودن گاؤدی ۔ جیسے براہٹی کے للا ۔ (۵) کرشن جی کا لقب ۔ (۶) پوت ۔ بیٹا ✦

للا بد اؤ کے (ہ) صفت ۔ بدایوں کے احمق ✦ مطلق احمق ۔ نرا گاؤدی ۔ بڑا کودن ۔ بھانگلو ۔ نہایت بیوقوف (یہ ایک مشہور روایت کی طرف تلمیح ہے ۔ جیسے سب جانتے ہیں مگر مختصر یہ ہے کہ زمانہ سابق میں شہر بدایوں کے لوگ ایسے احمق اور بیوقوف ہوا کرتے تھے کہ وہ بالغ ہو جانے پر بھی خورد سال اطفال کی طرح دایہ کے ساتھ چلا کرتے تھے اگر کوئی اُنسے اُنکا نام پوچھتا تھا تو شرم سے آپ نہ بتاتے تھے بلکہ دایہ کے حوالے کر دیتے اور اکثر اوقات بچوں کی سی ہٹ کیا کرتے تھے مثلاً ہاتھی کو دیکھتے تو مچل جاتے کہ ہم تو یہی لینگے پھر کوئی بہتیرا سمجھاتے بہلاتے مگر یہ ایک کی نہ سنتے تھے) جاہل کم سن زیادہ بو حسب

لِلاٹ (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہندی) (۱) ماتھا ۔ پیشانی ۔ جبین ۔ مستک ۔ بھما (۲) پرالبدھ ۔ بھاگ ۔ نصیب ۔ تقدیر ۔ پیشانی کا لکھا ۔ قسمت ۔ سرنوشت ✦

لَلَت (ہ) صفت مؤنث ۔ (۱) مرغوب ۔ مطلوب ۔ پسند خاطر ۔ منوہر (۲) خوبصورت ۔ سندر ۔ جمیلہ ۔ چھبیلا ۔ حسینہ (۳) چنچل ۔ شوخ ۔ چلبلی ۔ اچپل (۴ ۔ اسم مؤنث) ۔ للک ۔ جذبۂ محبت ۔ ولولۂ عشق (۵ ۔) عورت استری ۔ بستر بانی ۔ تریا (۶) ۔ ہنڈول راگ کی دوسری راگنی کا نام جو چیت بیساکھ یعنی مارچ اپریل میں صبح کے وقت گائی جاتی ہے ✦ (یہ لفظ زبان سنسکرت میں بفتح اول و بکسر دوم صحیح ہے)

للچانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) لالچ کرنا ۔ لاسا کرنا ۔ لابھ کرنا ۔ حرص کرنا ۔ طمع کرنا ۔ طبیعت چلنا

زیست وہ تلخ کریگا اے دل میٹھی باتوں پہ نہ للچائیے آپ (عاشق)

(۲) آرزو کرنا ۔ تمنا کرنا ۔ دل کا بے اختیار راغب اور نہایت خواہشمند ہونا ۔ آرزو مند ہونا ۔ چاہنا ۔ رغبت کرنا ۔ مائل ہونا ۔ رال ٹپکانا ۔ جی چلنا ؎

جی تو للچائے ہے اپنا کہ میسر ہو کہیں ہاتھ کا بازو کا زانو کا کمر کا تکیہ (انشاء)

پردیسی کی پیت کو سب کا جی للچائے ایک بات کا کھوٹ ہے جب نہ سنگ لیجائے (دوہا)

(۳) ڈھکانا ۔ لبھانا ۔ طمع دینا ۔ ترغیب دینا ✦

للک (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) شوق ۔ چوپ ۔ اُمنگ ۔ (۲) جوش و ولولہ (۳) لالچ ۔ لاسا ۔ لوبھ ۔ طمع ۔ حرص (۴) دُھن ۔ لو ۔ چیت ۔ خیال ۔ تصور ۔ (۵) لہر ۔ موج ۔ ترنگ ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

للک

للکار (ہ) اسم مؤنث :- (۱) نعرہ ۔ ہلہلہ ۔ آوازِ سخت (۲) ہانک ۔ پکار ۔ (۳) شکار کو اُٹھانے اور ہوشیار کرنیکی آواز ۔ (۴) کمک کے واسطے پکارنے کی آواز (۵) دپٹ ۔ دھمکی ۔ جھڑکی ۔ رعب کی آواز ۔ ڈراؤنی آواز سے پکارنا +

للکارنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) نعرہ مارنا ۔ آواز لگانا ؎

خاموش جب تلک تھی کہ تھمے پے نہ ظفر للکارتے ہیں اب تو کہ ہم بانو اپنے (ظفر)

(۲) ہانک مارنا ۔ ہانک لگانا ۔ پکارنا (۳) رعبناک آواز سے پکارنا ۔ دھمکانا ۔ دھمکی دینا ۔ دھتکارنا ۔ آوازِ سخت سے پکارنا ۔ کڑک کر بولنا ؎

مست اے ساقی کب مد کی للکار سے ہشیار ہوئے مردم چشم ہیں مے نعرے سے ہشیار ہوئے (ظفر)

(۴) شیر یا شکار وغیرہ کو ہشیار کرنا ۔ شیر کو آواز دینا ۔ سوتے شکار کو اُٹھانا +

للو (ہ) اسم مؤنث :- عو ۔ (۱) جیب ۔ زبان ۔ رسنا ۔ لسان ۔ تُوتُو جیسے ہاتھ بھر کی للو ہے (۲) بولی ۔ بول چال ۔ زبان ۔ گفتگو ؎

بس تری للو کے صدقے میں گئی رنگیں مرے مجکو بھاتا ہے غزل ہٹ سے کہلانا ترا (رنگیں)

(۳) چٹورپن ۔ زبان کا مزہ ۔ چاٹ ۔ جیسے للو کو سنبھالو نہیں تو بچھڑ جاؤ گے +

للو بند ہونا (ہ) فعل لازم :- زبان بند ہونا ۔ بول نہ سکنا ۔ کسی کے حق میں کچھ نہ کہہ سکنا ؎

میں تیرے صدقے گئی میرے نوری شہزادے طفیل شاہ سکندر کے کر کچھ ایسا کرم
کہ ہووے میری طرف سے یہ سب کی للو بند کرے نہ جور کوئی مجھ پہ دوستنے ہمدم } (نظم بیگم)

للو پتو (ہ) اسم مؤنث :- زبانی بڑھاوا ۔ چڑھاوا ۔ زبانی حرّت ۔ خوشامد درآمد تملق ۔ چاپلوسی ۔ لبتو شبتو ۔ چرب زبانی ۔ چکنی چپڑی اور میٹھی باتیں ۔ سخن سازی جیسے چونکہ آدمی نے کچا شیر پیا ہے میں اُنکی للو پتو میں آگئی (سگھڑ سہیلی)

للو پتو کرنا (ہ) فعل متعدی :- عو ۔ لغوی معنی زبانی حرّت کرنا ۔ اصطلاحی حرفہائے خوشامد کا زبان پر لانا ۔ چاپلوسی کرنا ۔ خوشامد درآمد کرنا ۔ چرب زبانی سے لبھانا ۔ چکنی چپڑی باتیں بنانا ۔ سخن سازی کرنا +

للو میں سانپ ڈسے (ہ) عو ۔ دعائے بد ۔ بدشگون ۔ بدفال یا جھوٹے کے حق میں بولتے ہیں ۔ یعنی ایسے الفاظ بولنے والے کی زبان کو سانپ کاٹے ۔

للو نہ رہنا (ہ) فعل لازم :- عو ۔ زبان تالو سے نہ لگنا ۔ برابر بولے چلے جانا ۔ بن بولے نہ رہنا ۔

للو کا باپ جگدھر (ہ) کہاوت :- (۱) الک ڈھلک ۔ الکا ڈھلکا ۔ ایرا غیرا ۔ فلاں ابن فلاں + (یہ فقرہ اصل میں یوں تھا کہ وہی کا تھاں مراوے للو کا باپ جگدھر یعنی ہمکو للو اور اُسکے باپ جگدھر سے کچھ کام نہیں ۔ یہ قصہ بیوہ کی شادی کرنے پر مبنی ہے جسکی وجہ اس طرح پر زبان زد خلائق ہے کہ آگرہ میں سیٹھ للو جگدھر نے

لمچھڑ

پختہ بیواہ کی تجویز نکال کر ایک سبھا کی تھی اور اُسمیں اس امر کو پیش کر کے بیوہ کی شادی نہ کرنے کی رسم کو اُٹھا دینا چاہا تھا اثنائے تقریر میں ایک مہاراج نے خفا ہو کر فقرۂ مذکورہ کہا اور اُٹھ کر چلے گئے کہ ہمکو اس سے کام نہ اُس سے جب سے یہ مثل نکلی) +

لِلّٰہ (ع) ندا :- (۱) برائے خدا ۔ خدارا ۔ خدا کے واسطے ۔ خدا کے لئے ۔ خدا کو مانکر ؎

قید سے ہجر ہوں دے حکم قدمبوسی کا سرو قد قید سے لِلّٰہ کر آزاد مجھے (عاشق)

فقرہ لِلّٰہ مجھے نہ چھیڑو ۔ (۲) ۔ تابع فعل) نامِ خدا ۔ خدا کے نام پر ۔ خیر خیرات ۔ دان پُن ۔ جیسے کبھی تو کچھ للہ بھی دیا کرو ۔ وہ تو لِلّٰہ فی اللّٰہ کا کھانے والا ہے ۔ (۳) ۔ کلمۂ انکسار) ؎

خوبان ظلم دوست کو ہنے بُرا کہا تم کیوں خفا ہوئے تمہیں لِلّٰہ کیا کہا (سالک)

لِلّٰہِ الحمد (ع) ندا :- (۱) سب تعریف خدا کے لائق ہے ۔ خدا تعالٰی ہی سب تعریف کے قابل ہے (۲) خدا کا شکر ہے ۔ خدا کا احسان ہے ۔ خدا کی مہربانی ہے ؎

الحمد للہ ٹھکانے لگی محنت میری طے ہوئی آج کی منزل میں مسافت میری (لااعلم)

لِلّٰہِ الحمد و المنّۃ (ع) ندا :- خدا تعالٰی کا شکر اور احسان ہے ۔ خدا کا شکر ہے ۔ خدا کا احسان ہے +

للی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) لالی کا مخفف ۔ لڑکی ۔ چھوری ۔ چھوکری (۲) ۔ صفت) ۔ نامرد ۔ کمر کا ڈھیلا ۔ وہ شخص جو عورت پر قادر نہ ہو ۔ عنّین ۔ ہینز ۔ ہیجڑا ۔ زنخہ + (یہ لفظ دہلی میں نہیں بولا جاتا ۔ لکھنؤ اور اطراف مشرق میں بولا جاتا ہے) +

لم (ہ) صفت :- لمبا کا مخفف ۔ طویل ۔ دراز ۔ لانبا +

لم بوت (ا) اسم مؤنث :- لمبی کشتی ۔ لمبی ناؤ + (یہ لفظ انگریزی بوٹ سے مرکب ہے ۔ جس طرح اگن بوٹ ایک ہندی ایک انگریزی لفظ ملا کر بنا لیا ہے اسی طرح لمبوت بھی بن گیا ہے یا یوں کہو کر لانگ بوٹ کا لمبوٹ کر لیا ہے) +

لم بوترا (ہ) صفت :- بیضوی ۔ لم چھوا ۔ بیچ میں سے گول اور موٹا مگر دونوں سروں پر سے سکڑا ہوا ۔ کتابی +

لم پری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) نادری) لمبی دُم والی پری ۔ دُم دراز پری گیسی وہ جر ۔

لم ترنگا (ہ) صفت :- طویل القامت ۔ دراز قد ۔ سرا چہ کا بانس ۔ وہ شخص جس کا قد لمبا ہو ۔ لمبو +

لم ٹنگا (ہ) صفت :- بڑی بڑی اور لمبی لمبی ٹانگوں والا +

لم ٹنگو (ہ) صفت :- (۱) دیکھو (لم ٹنگا) (۲) ۔ اسم مذکر (۲)) کلنگ ۔ لگ لگ ۔ سارس ۔ لگ لگ ۔ لمبی ٹانگوں کا گیدہ ۔ لم ڈھینک +

لم چھڑ (ہ) صفت :- (۱) لمبا ۔ دراز قد ۔ طویل القامت (۲) ۔ اسم مؤنث) لمبی برچھی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لمچھ

لمبا بانس - وہ لمبی چھڑی جس سے کبوتر اڑاتے ہیں (۲) - لمبی بندوق - توڑے دار بندوق

لم چھوآ (ہ) صفت: - دیکھو (لمبوترا) ○

چینی زنخت تھی ستواں ناک لم چھوئی سی آنکھ ہے نہایت خوبصورت خوب صورت یاد ہے (معروف)

لم ڈڑھیا (ہ) صفت - دراز ریش - ریشاٹیل - لمبی ڈاڑھی والا +

لم ڈور (ہ) صفت: - (۱) وہ لمبی ڈوری جس سے مچھلی پکڑتے ہیں - ڈگن - (۲) لمبی دُم والا پرند +

لم ڈھینگ (ہ) اسم مذکر: - (۱) دیکھو لم ٹنگو نمبر ۲ - (۲ صفت) دیکھو (لنگوٹ)

لم قدا (۱) صفت - دراز بالا طویل القامت + لمبو - لمبوا +

لم کنا (ہ) صفت (۱) دراز گوش - لمبے لمبے کان والا (۲) خرگوش - سنسنا - گدھا + ارنب

لم گرونا (۱) صفت - دراز گردن - لمبی گردن والا - صراحی گردن +

لِم (ع) اسم مذکر - (۱) سبب - علت - باعث - وجہ + سبب پرسی - اعتراض حجت باز پرس (۲-۱) تہمت - بہتان - اتہام - دوش + پھندا +

لم رکھنا یا دھرنا (۱) فعل متعدی - تہمت دھرنا - دوش لگانا - الزام لگانا - نام لگانا - متہم کرنا - عیب لگانا - کلنک لگانا +

لم لگانا (۱) فعل متعدی: - دیکھو (لم رکھنا یا دھرنا) +

لمبا (ہ) صفت - (۱) دراز - طویل - دور تک گیا ہوا - (۲) بلند - اونچا - مرتفع - (۳) دراز قد - طویل القامت (۴) بہت - کثیر - وافر - زیادہ - جیسے انکا بڑا لمبا خرچ ہے (۵) احمق - بیوقوف - نادان (اسکا املا لنبا بھی صحیح ہے) +

لمبا بنا (ہ) فعل لازم - چلدینا - رفوچکر ہونا - رخصت ہونا - کافور ہونا - بھاگ جانا - سفرور ہونا - فرار ہونا - ہوا کھانا - ٹہلنا - ڈولی بنا - سدھارنا - جانا +

لمبا چوڑا - (ہ) صفت - طویل و عریض - دراز و وسیع + فراخ - کشادہ - کھلا ہوا - وسیع + طول طویل جیسے لمبا چوڑا خط +

لمبا سفر (۱) اسم مذکر - (۱) دور کی مسافت - مسافت بعیدہ - بڑا سفر - دور کا سفر - سفرِ دراز (۲) سفر عقبیٰ - دنیا سے رحلت یا کوچ +

لمبا سفر کرنا (۱) فعل متعدی: - بڑی مسافت طے کرنا - دور کا سفر کرنا - رحلت کرنا - دنیا سے کوچ کرنا - مرجانا +

لمبا کرنا (ہ) فعل متعدی - (۱) طول میں بڑھانا - دراز کرنا - (۲) روانہ کرنا - رخصت کرنا - ٹہلانا - ڈولی کرنا +

لمبا ہونا (ہ) فعل لازم - (۱) دراز ہونا - طویل ہونا (۲) چلدینا - رفوچکر ہونا - ہوا کھانا - ٹہل جانا - رخصت ہونا - ڈولی ہونا - سدھارنا ○

لمب

قیامت شہر وہ ہے بالائے موزوں کی بلندی کا سنے طوبیٰ جو اُسکو گلشن جنت سے لمبا ہو رشک

لمبان (ہ) اسم مؤنث - درازی - لمبائی - طول + طوالت +

لمباؤ (ہ) اسم مذکر: - طول - درازی - لمبائی - بڑائی +

لمبائی (ہ) اسم مؤنث - درازی - طوالت - بڑائی + بلندی - ارتفاع +

لمبائی چوڑائی (ہ) اسم مؤنث - (۱) لمبان چوڑان - عرض و طول - (۲) قد و قامت + جسامت +

لمبر (ا) اسم مذکر - صحیح (انگریزی number نمبر) (۱) آنک - ہندسہ - عدد - رقم (۲) وہ فرضی نمبروں کی تعداد جو ممتحن لگا کر پاس یا فیل کرتا ہے (۳) درجہ - رتبہ - گریڈ - عہدہ - منصب (۴) باری - وارہ - نوبت - دفعہ + وقت ○

بھیجا جو ہمنے ملکہ کے فرنگی پسر کو خط پہ بھی لکھا کہ ڈاک میں لمبر بدل گیا (اسیر)

(۵) مارک - سوداگری یا کارخانے کا مقرری نشانِ علامت (۶) شمار - گنتی - تعداد ٹھو - سنکھیا - مقدار (۷ - بازاری) خروٹ - کھیل - ڈولا +

لمبر آنا (۱) فعل لازم: - وار آنا - باری آنا - نوبت پہنچنا +

لمبر چڑھانا (۱) فعل متعدی: - (۱) درجہ بڑھانا - منصب بڑھانا - عہدہ بڑھانا - ترقی دینا (۲) امتحان کے نمبروں کو درج رجسٹر کرنا +

لمبردار (۱) اسم مذکر: - گانوں کا عہدہ دار - گانوں کا چودھری - دِہ خدا - مقدم وہ شخص جو سرکاری مالگزاری کو زمینداروں سے وصول کر کے داخل سرکار کرتا ہے

لمبرداری (۱) اسم مؤنث - زمینداری - چودھرایت +

لمبر دینا یا لگانا (۱) فعل متعدی: - امتحان دہندہ کی لیاقت کے موافق مارک دینا

لمبر سے خارج ہونا (۱) فعل لازم: - (قانون) مثل سے خارج ہونا - فہرست سے خارج ہونا - داخل دفتر ہونا +

لمبر قایم رہنا (۱) فعل لازم - (قانون) پہلی ہی مثل قایم رہنا - پہلی مثل پر بحال رہنا

لمبر کھینچنا (۱) فعل لازم - (۱) مقدمہ کا طول پکڑنا - مقدمہ بڑھنا (۲) مقدمہ کی تاریخ بڑھنا - مقدمہ ملتوی ہونا - پیشی کی تاریخ بڑھنا +

لمبروار (۱) تابع فعل - سلسلہ وار - باری باری سے - نوبت بہ نوبت - درجہ بدرجہ +

لمبری (۱) صفت - (۱) نمبر کا - نمبر لگا ہوا - نمبر والا - حسب نمبر - نمبر وار - نمبر کے مطابق (۲) نشان لگا ہوا - مارک دیا ہوا - جیسے لمبری گھوڑا یا توپ خانہ کا بیل وغیرہ - (۳) سرکار کیطرف سے مقرر کیا ہوا پیمانہ - سرکاری پیمانہ - جیسے لمبری گز - لمبری بٹ وغیرہ (۴) احمق - بیوقوف - بیکاما نا ہوا مودھو - جیسے اُسکی باتوں پر کیوں جاتے ہو وہ تو لمبری ہے (ہ) جب لمبری احمق کہینگے تو اس سے غرض - رجسٹری شدہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لمب

احمق۔ ہے جسمیں کسی کو کلام نہیں (۶) پولیس کے رجسٹر پر چڑھا ہوا بدمعاش +

لمبی دعوے یا نالش (۱) اوّل مذکر دوم مؤنث :۔ نالشِ عام۔ دعوے عام سلسلہ وار نالش۔ ابتدائے مقدمہ سے حسب سلسلہ نالش +

لمبُو (ہ) صفت :۔ لمبا۔ دراز قد۔ طویل القامت +

لمبی (ہ) لمبا کی تانیث :۔ (۱) دراز۔ طویل + دُور تک گئی ہوئی (۲) اُونچی۔ مرتفع۔ بلند (۳) بڑی۔ (۴) اسم مؤنث) گھوڑے کا لمبا قدم۔ شترگام۔ شہگام +

لمبی تاننا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) دراز ہونا۔ بیخبر ہو کر دیر تک سونا۔ بے فکری سے سو جانا۔ پڑ کر سو رہنا (۲) سفر دراز کرنا۔ دُور کا سفر کرنا۔ اپنے وطن سے بہت دُور نکل جانا + مدت تک باہر رہنا۔ برسوں اپنے ملک میں نہ آنا۔ سفر دراز کرنا۔ (۳) مرجانا۔ فوت ہو جانا۔ دنیا سے گزر جانا۔ آخرت کا سفر کرنا +

لمبی چوڑی ہانکنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) اُودن کی لینا۔ تعلّی کی لینا۔ شیخی بگھارنا۔ ڈینگ مارنا۔ (۲) بڑی داستان سنانا۔ بڑا قصہ بیان کرنا۔ قصہ ناندھنا +

لمبے (ہ) صفت :۔ (۱) لمبا کی جمع (۲) حروف مغیّرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صُورت جیسے لمبے سفر میں کون جائے۔ لمبے ہاتھ سے دو +

لمبے بننا (ہ) فعل لازم :۔ دیکھو (لمبا بننا) +

لمبے بنو (ہ) محاورہ :۔ چلدو۔ رہو اکھاؤ۔ رخصت ہو۔ سدھارو۔ چمپت بنو۔ چلتے پھرتے نظر آؤ۔ چال دکھاؤ۔ ہٹو۔ دُور ہو۔ ڈولی ہو +

لمبے سانس بھرنا یا لمبے لمبے سانس بھرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) بڑے بڑے سانس لینا۔ گہرے سانس لینا ہو (۲) آہ کھینچنا۔ آہ سرد بھرنا۔ ٹھنڈے سانس لینا۔ (۳) مرتے وقت بڑے بڑے سانس بھرنا۔ دم توڑنا۔ (۴)۔ نہایت افسوس کرنا۔ کمال تاسف کرنا +

لمبے ہونا (ہ) فعل لازم :۔ دیکھو (لمبا ہونا نمبر ۲) جیسے بس اب روپیہ لیکر لمبے ہو۔

لمبیان کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (الکنش) (۱) پرندوں کا بلند پروازی کر کے نظر سے غایب ہو جانا۔ تارا ہو جانا۔ نہایت اُونچا اُڑنا (۲) گھوڑے کا نہایت زور میں اتنی دُور نکل جانا کہ دکھائی نہ دے +

لمپٹ (س) صفت :۔ (ہندو) (۱) لگرمی۔ بدکار۔ بدفعل۔ زانی۔ زناکار۔ بدراہ بدچلن (۲) لُچّہ۔ شہدا۔ آوارہ۔ گنڈا۔ لُنگارا۔ بدمعاش۔ بدروتیہ۔ (۳) جھوٹا۔ باطل۔ دروغ گو۔ لباڑی +

لِمپٹی (ہ) صفت :۔ (ہندو) دیکھو (لمپٹ) +

لمحہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) بجلی کی چمک۔ کوندا (۲) قدر چشم زدن۔ یک نظر۔ آنکھ کی جھپکی۔ آنکھ کا چمکارا۔ پلک مارنے کا وقفہ۔ چشم زدن۔ طرفۃ العین (۳) مجازاً) زمانۂ اندک۔ بہت تھوڑا سا وقت۔ ثانیہ۔ پل۔ دقیقہ۔ سیکنڈ۔ منٹ کا ساٹھواں حصّہ

لمحہ بھر (۱) تابع فعل :۔ ذرا سی دیر۔ پل چھن۔ ٹگ۔ اک نظر +

لمحہ لمحہ میں (۱) تابع فعل :۔ پل پل میں۔ منٹ منٹ میں۔ دمبدم +

لَمس (ع) اسم مذکر :۔ (۱) مَس۔ کسی چیز کو ہاتھ یا کسی عضو سے چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ (۲) قوت لامسہ۔ کسی چیز کو چھو کر معلوم کرنے کی قوت۔ گیان اندری۔ سپرش اندری وہ قوت جس سے نرمی سختی۔ سردی گرمی وغیرہ کو محسوس کر سکیں +

لَمعہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) چمکارا۔ چمک۔ ذرا سی روشنی + روشنی۔ نُور۔ (۲)۔ شعاع۔ کرن۔ رشمی۔ سوکھ +

لمکنا (ہ) فعل لازم :۔ (پُورب) لپکنا۔ جھپٹنا۔ دوڑنا۔ لپک کر جانا۔ لمبے ڈگ یا قدم رکھنا +

لَمَیَزَلی (ع) صفت :۔ لازوال۔ اَمرٹ۔ اٹل۔ قدیم۔ ہمیشہ رہنے والا۔ غیر فانی +

لنبا (ہ) صفت :۔ دیکھو (لمبا مع مشتقات) +

لنبان (ہ) اسم مؤنث :۔ طول۔ لمبائی۔ درازی +

لنبائی (ہ) اسم مؤنث :۔ درازی۔ طوالت +

لنترانی (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) لغوی معنی تو مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکیگا ؎

چشم مردم کہاں کہاں وہ جمال۔ ہے بجا شور لنترانی کا (مجروح رامپوری)

جو دیکھی خال مینے بہر دیدار تو قراں میں بھی نکلا لنترانی (نواب محمد تقی خاں ہوس)

لنترانی کے سوا اُسکی زباں پر کچھ نہیں اُس ستمگر نے سُنا ہے جب سے قصہ طور کا (غلام نبی خاں تمکین)

(یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قصہ کی طرف تلمیح ہے۔ کیونکہ جب اُنہوں نے خدا تعالےٰ سے فرمایا تھا کہ رَبِّ اَرِنی اُنظُر اِلَیکَ یعنی اے میرے پروردگار تُو مجھے اپنا دیدار دکھا تاکہ میں اُس کا نظارہ کروں تو اِسکے جواب میں حق تعالےٰ سے ارشاد ہوا تھا کہ لَن تَرانی یعنی تو میرے دیدار کی ہرگز تاب نہ لائیگا چونکہ یہ کلمہ ذات باری کے سوا دوسرے کو شایاں نہیں، ورنہ کوئی ایسا دعوے کر سکتا ہے پس اسی سے مجازاً انسان کے حق میں اسکے معنی مفصلہ ذیل ہو گئے) +

(۲) خودستائی۔ انانیت۔ تعلّی۔ خود نمائی۔ بڑائی۔ اُودن۔ شیخی۔ ڈینگ وغیرہ +

پیمبر میں نہیں عاشق ہُوں جانی رہے موسیٰ ہی سے یہ لنترانی
جلاتی ہے دلِ آتش کو طُور کی طرح کسی پردہ نشیں کی لنترانی } ([illegible])

ہزاروں عاشق و معشوق سے ہوں ناز کی باتیں خطاب اے بیخرد تجھسے نہیں کچھ لنترانی کا (رشیدی)

خواب میں تیری تجلّی دیکھ لی لن ترانی کا مزا جاتا رہا
سن سکے تیرے مُنہ سے کیا اگلا لنترانی کی جو صدا نہ سُنے } (داغ)

ہے بجائے شعلۂ آواز شعلہ طُور کا لنترانی اُس مغنّی کا ترانہ ہو گیا (ناسخ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہوگیا قرآن کا پڑھنا غضب اُسکو وِردِ لنترانی ہوگیا
منزلت اپنی تواے آتش کے پرکالے نہ بھول بندہ عاجز ہے خدا کو لنترانی چاہیئے۔ (ذوق)
لنترانی سنتے ہی دیدار سے محروم ہیں یعنی اس حیرت کدہ میں کور ہیں ہم کر نہیں
کب دکھاتا ہے بھلا وہ دلربا وہ مطرب پسر مُنہ سے جو نکلا ترانہ لن ترانی ہوگیا
یہ گھبرائے ترانی منہ سے نکلا حرف لن بھولے بنانا بھی نہ آیا تمکو فقرہ لن ترانی کا (نسیم)
کہو کلیم سے کیا طور پر کریں آ کر سنی نہ جائیگی آواز لنترانی کی
شور ہے اُس کی لنترانی کا حشر برپا ہوا جدھر دیکھا۔ (شیریں)

لنترانی کرنا (ا) فعل متعدی: شیخی کرنا۔ ڈینگ مارنا۔ اِترانا۔ تعلّی کرنا +

لنترانی کی لینا (ا) فعل متعدی: مع دون کی لینا۔ تعلّی کی لینا۔ شیخی بگھارنا۔ ڈینگ مارنا ف
لنترانی کی نہ لیجئے ہم سے بس یہ موسیٰ ہی سے فرمائیگا (شستری)

لنترانیاں (ع) اسم مؤنث: لنترانی کی جمع۔ (ا) اوّل معلوم: دوم شیخیاں۔ ڈینگیں۔ تعلّیاں ف
پردہ تو پردہ اور سنو لنترانیاں آتے نہیں ہیں خواب میں شرم کے سامنے (مرزا محمد خان برق)
ایسی سنی ہیں ہمنے بہت لنترانیاں روکے سے کب ہوئی ہے زبانِ کلیم بند (داغ)
عاشق سے کیا ضرور ہیں یہ لنترانیاں موسیٰ نہیں ہیں آپ نہ یہ گفتگو کریں (امیر وزیر سوز)
بیتاب ہوں سنوں گا نہ میں لنترانیاں گستاخ ہوں ڈر سو لگاتری اس نہیں سے کب (اشرف ملکوی)

لُنج (ف) اسم مذکر: (۱) وہ شخص جسکے ہاتھ کی اُنگلیاں کج ہوں اور اُس کے سبب اُسکے پنجہ سے کوئی کام نہ ہو سکے + (۲) شل۔ ہاتھ پاؤں سے معذور۔ ٹنٹا + دست بریدہ (۳) لنگڑا۔ لولا۔ پا بریدہ۔ پیروں سے معذور (۴-۱) ہاتھ پاؤں کی معذوری۔ اُنگلیوں یا ہاتھ کی کجی۔ ٹنٹ +

لُنجا (۱) صفت: وہ شخص جو پاؤں ہونے کے باوجود رفتار سے عاجز ہو۔ دیکھو (لنج ۱۔۲۔۳)

لُنجھاڑا یا لُنجھیڑا (ہ) اسم مذکر: اسبابِ تعلقات دنیاوی۔ دُنیوی پھنساو۔ بکھیڑا +

لُنجی (ہ) اسم مؤنث: لنجا کی تانیث۔ ہاتھ یا پاؤں سے محتاج۔ لولی لنگڑی۔ شل دست و پا سے معذور + وہ عورت جسکے ہاتھ کی اُنگلیاں کام نہ دیسکتی ہوں +

لِنجی (ا) صحیح انگلش۔ (Linsey لنزی) ایک قسم کا روئی اور سن کا بُنا ہوا کپڑا۔ یا اُونی سوتی کپڑا +

لَنڈے پھندے (ا) اسم مذکر: (عوام) فند فریب۔ مکروفریب۔ ہیر پھیر +

لَنڈ (ہ) اسم مذکر: عضوِ تناسل۔ ذکر۔ کیر۔ لِنگ۔ اندری۔ قضیب +

لُنڈ (ہ) صفت: اصل سنسکرت (رُنڈ रुण्ड) بے سر کا تڑپتا ہوا جسم۔ بن سر کا دھڑ۔ سر کٹا ہوا دھڑ + (۲) کٹا ہوا (۳) ٹھنٹ۔ بن پتوں اور بن شاخوں کا

درخت یا سُوکھا ہوا ٹھنا +

لُنڈ مُنڈ (ہ) صفت: (۱) صفاچٹ۔ چار ابرو کا صفایا + وہ شخص جس کا سر داڑھی مونچھیں منڈی ہوئی ہوں (۲) بے تعلق۔ نِگوڑا ناٹھا۔ مردِ بے سروپا (۳) ٹھنٹ۔ بن پتوں اور بن شاخوں کا درخت۔ جیسے پت جھڑ کا موسم آیا اور درخت لنڈ منڈ ہوگیا (۴) بے سروسامان۔ مفلس۔ تنگدست۔ بے پروبال۔ قلّاش۔ قلّانچ جیسے وہ آپ لنڈ منڈ ہے اُسکے پاس کیا دھرا ہے (یہ لفظ لُنڈ بمعنی لُنڈا اور مُنڈ بمعنی مُنڈا ہوا سے مرکّب ہے) +

لُنڈا (ہ) صفت: (۱) دُم بریدہ۔ باندا۔ لنڈورا۔ بن دُم کا۔ دُم کٹا۔ کلّہ۔ ابتر۔ (۲) درختِ بے برگ۔ وہ پیڑ جسمیں شاخیں اور پتّے نہ ہوں (۳) بے یار و آشنا نگوڑا ناٹھا۔ وہ شخص جسکا کوئی ساتھی نہ ہو۔ بیکس (۴) چھوٹے چھوٹے دامنوں کا انگرکھا۔ اُونچے اونچے دامنوں کا انگرکھا (۵ پورب) جوتا۔ برتن مانجھنے یا صاف کرنے کا گھانس یا مُونجھ کا مُٹھا +

لُنڈورا (ہ) صفت: (۱) مُرغ دم بریدہ۔ بن دُم کا پرند + لُنڈا (۲) بے یار و آشنا۔ بے کس۔ (۳۔ مجازاً) گنجا +

لُنڈوری (ہ) صفت: لنڈورا کی تانیث +

لنڈوری فاختہ (۱) اسم مؤنث: (عو) وہ عورت جسکا کوئی شریک و ہوا خواہ نہ ہو۔ زنِ بیکس۔ نگوڑی ناٹھی (۲) گنجی +

لُنڈھانا (ہ) فعل متعدی: (۱) اَوندھانا۔ بہانا۔ لُڑھانا۔ بر زمیں ریختن کا ترجمہ۔ کسی رقیق چیز کے برتن سے زمین پر گرانے کو کہتے ہیں۔ (۲) لُڑکانا۔ + غلطانیدن کا ترجمہ (۳) گرانا۔ پچھاڑنا۔ جان سے مارنا۔ (اس معنی میں لڑھانا زیادہ بولتے ہیں)

لُنڈھنا (ہ) فعل لازم: (۱) بہنا۔ اَوندھنا۔ لُڑھنا۔ کسی برتن کے لُڑک جانے سے کسی رقیق چیز کا بہجانا۔ ریختہ شدن کا ترجمہ + ف
لنڈھتی ہے کوئے یار میں زاہد بجا شراب جنت میں کیوں نہ چشمۂ کوثر رواں رہے (للّا علم)
(۲) لُڑکنا۔ غلطیدہ ہونا۔ غلطیدن کا ترجمہ (۳) مرنا۔ گرنا۔ پچھڑنا۔ اِس معنی میں لُڑھنا زیادہ مستعمل ہے +

لَنڈی (ہ) اسم مؤنث: ہنود غیر حالت نفرت یا حقارت میں عورت کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔ جیسے جالنڈی۔ موذ لنڈی وغیرہ۔ کُتیا۔ فیہانی۔ موئی۔ قطامہ جیسے ف
سن لنڈی کے بھرتری تمیں ملے کیا سد سے ابجھو گ رکھدے جال اُتار کے تیرا نہیں سعیگا جوگ (از قصہ بھرتری)

لَنڈیت (ہ) صفت: (بازاری) (۱) کیر خرا۔ بڑے لنگ والا (۲)

لنگ

نہایت نماشبین۔ بڑا بھاری زانی + نہایت زناکار + پُرشہوت۔ شہوت پرست +

لنک (ہ) اسم مذکر۔ لانگ کا مخفف۔ عو۔ ڈھیر۔ انبار۔ تودہ۔ اٹم جیسے پیسہ پیسہ جمع کرو تو لنک لگتا ہے۔ تھوڑا تھوڑا کر کے لنک ہو جاتا ہے

لنک لگنا (ہ) فعل لازم۔ عو۔ اٹم لگنا۔ انبار لگنا۔ ڈھیر ہونا +

لنگ (ہ) اسم مؤنث۔ سلر پورب (۱) باگ۔ عِنان۔ لگام۔ لجام (۲) کمر۔ میان +

لنکا (س) اسم مؤنث ۔ (۱) راون کی راجدھانی کا نام۔ دارالخلافہ راون اور اُسکا قلعہ جو جزیرۂ سیلون میں واقع ہے مگر اندنوں میں شہر کولمبو اُس کا دارالسلطنت ٹھیرایا گیا ہے + وہ مشہور قلعہ جسپر رام اور راون کی لڑائی ہوئی اور ہنومان سپہ سالار نے اُسے پھونکا تھا (۲) جزیرۂ سیلون۔ سنگل دیپ۔ سراندیپ راون کا ٹاپو۔ (۳) شاکنی دیوؤں میں سے جو شیو اور درگا کے ہمراہ رہتے ہیں۔ ایک دیوی کا نام شاید یہ وہی دیوی ہے جو شہر لنکا کی محافظ تسلیم کیگئی ہے + (۴) دیوؤں اور پریوں کے ایک موہومی مقام کا نام (۵) قحبہ عورت۔ فاحشہ عورت مگر اردو میں آجکل عیار چالاک۔ چلتر باز۔ تفتی۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز چربانک ہوشیار۔ شریر۔ شوخ۔ شوخ چشم اور آگ لگاؤ عورت کی نسبت صرف عورتیں بولتی ہیں۔ جیسے وہ بڑی لنکا ہے اُس سے خدا بچائے۔ کیوں ری لنکا تو نہیں مانتی۔ یہ لڑکی تو بڑی لنکا ہے (چنانچہ سٹنیوں میں بھی اس طرح عورتیں گاتی ہیں جن میں صرف ایک مصرعہ کچھ پچاہوا دیکھکر لکھا جاتا ہے ؎

اری اے ری سمدھن تیری چھاں — تیری جھانجن کی سوبا ری لنکا میں گونجنی (سٹھنی)

یہ تمام گیت ذو معنی ہے ہر ایک مصرعے کے اوّل آدھا لفظ لکھکر چھوڑ دیتے ہیں جو در حقیقت کلام فحش نہیں ہے مگر خیال فوراً فحش لفظ کی طرف جاتا ہے لیکن جب دوسرا حصہ گاتی ہیں۔ تو وہ خیال بالکل باطل ہوجاتا ہے + ؎ مثلاً

اری اے ری سمدھن تیرے بھو — تیرے بھولے سے جوبن کی لنکا میں گاجی گونجی (سٹھنی)

علٰے ہٰذا القیاس اور بھی ایسے ہی فقرے ہیں) + (۶) عو۔ آفت کا ٹکڑا۔ قہر۔ غضب + مبدأ فساد و فتنہ۔ فساد کی جڑ ؎

ہے یکم لنکا یہاں ہے کوئی باون گز سے کم — ایک سے ایک تو بندی کی ہیلی قہر ہے (رنگین)

اہ جزیرہ ہندؤں کی رائے کے مطابق بہت لمبا چوڑا اور ساحل کے برخلاف ایشیا کے تمام براعظم سے بڑا ہے جو زمین کے خطِ استوا کے جنوب کے ¼ حصے کی برابر ہے اور یہ ان مقامات میں سے ہے جو نصف النہار اوّل میں واقع۔ اور جہاں سے طولِ بلد شمار کیا جاتا ہے یہ مقام بحرِ ہند میں سیلون کے جنوب میں واقع ہے لیکن ولفرڈ صاحب کی تحقیقات کے موافق ملاکا کا جزیرہ نما ہے اور بعض ہندی حسابات کے مطابق بھی یہ سیلون سے علیحدہ ہے

لنکا

جہاں سے کہتے ہیں کہ جزیرہ لنکا بخوبی نظر آتا ہے۔ ہندؤں کا اعتقاد ہے کہ جس اثنا میں راچندر جی کی لڑائی ہوئی وہ ایک دیوؤں یعنی راکشسوں کا مقام ہے جہاں سونے کا قلعہ بنا ہوا ہے۔ مگر اب وہ غائب ہو گیا۔ بعض اہلِ تاریخ نے لکھا ہے کہ لنکا ایک قلعہ کا نام ہے جسپر راون قابض تھا۔ اور وہ مہادیو جی کے حکم سے ہندوستان کے دکن سمت جزیرۂ سیلون میں بسوکرمان نام ایک معمار کے ہاتھ سے بنوایا گیا تھا +

اس جزیرہ میں ایک پہاڑ بنام کوہِ آدم مشہور اور ابتک زیارتگاہِ خلائق ہے مسلمان اسے حضرت آدم علیہ السلام کے جنت سے نکل کر اُترنے کا مقام بیان کرتے ہیں۔ جغرافیہ میں تازہ تحقیقات کے موافق یوں لکھا ہے۔ کہ یہ جزیرہ ہندوستان سے ۵۰ کوس کے فاصلہ پر جانبِ جنوب بحرِ ہند میں واقع ہے اسکا طول ۲۰۰ عرض ۱۴۰ میل ہے۔ جزیرۂ سیلون اور سنگل دیپ کا ٹاپو بھی یہی ہے۔ یہاں کے اصلی باشندے سنگھالی ہیں۔ جو بودھ مذہب کے پیرو ہیں۔ یہاں کی زمین عمدہ ہے اُس میں گرم مصالحہ خوب پیدا ہوتے ہیں اور ہاتھی دانت موتی لعل لوہا یا۔ اعقیق۔ گھراج۔ نیلم۔ بلّور بھی بافراط ملتا ہے۔ سنگ یشب کی کان اور دار چینی کے درخت بھی یہاں پائے جاتے ہیں +

ساحل کرناٹک اور اس جزیرے کے شمالی حصے کے درمیان جو سمندر کی شاخ ہے اُسے خلیج منار کہتے ہیں۔ اِس خلیج میں ساحل ہند کے قریب جزیرۂ رامیشور اور لنکا کے پاس ایک ٹاپو منار نام ہے ان دونوں کے بیچ میں ریتلے پتھروں کا ایک ٹاپو سا ہے اُسے سیت یعنی پُل کہتے ہیں۔ چنانچہ سیت بند رامیشور اس کا نام مشہور ہے۔ ہندو اس پُل کو راجہ رامچندر جی کا بندھا ہوا بتلاتے ہیں اور مسلمانوں کے نزدیک وہ حضرت آدم کا بنایا ہوا ہے۔ بہت لوگ مدت تک اس جزیرے کو راون کا ٹاپو کہتے رہے ساڑھے تین ہزار برس گزرے کہ راجہ بجے نے اُسپر اپنا عمل کر لیا تھا۔ ۱۵۰۵ء میں پرتگیزوں نے قبضہ کیا ۱۶۵۶ء میں ولندیزوں نے چھینا اور ۱۷۹۶ء میں انگریزوں کے ہاتھ آ کر ۱۸۱۵ء سے تمام جزیرے پر قطعی قبضہ ہو گیا +)

لنکا میں جو چھوٹا سو باون ہی گز کا (ہ) کہاوت۔ یہ کہاوت ایسے مقام یا مجلس کے حق میں بولی جاتی ہے جہاں سب کے سب شیخی باز لاف زن مغرور۔ متکبر یا نہایت مفسد شریر فتنہ انگیز فتنہ پرداز اور آفتِ روزگار ہوں یا یوں کہو کہ جنکا بچہ بچہ فسادی تفتی ہو ان لوگوں کی نسبت بولتے ہیں۔ مثال اوّل دیکھو لنکا نمبر ۶۔ مثال ۲ دیکھو نوٹ کے اخیر بد + (چونکہ لنکا دیوؤں اور جنوں کا مقام مانا گیا ہے۔ اس سبب سے وہاں کے لوگ بڑے بڑے قد کے اور اُنکے بچے باون باون گز کے خیال کئے گئے ہیں جس سے مراد یہ ہے کہ ایسے شہر کا چھوٹے سے چھوٹا بھی اور جگہ کے بڑوں سے" گنوں پورا ہوتا ہے۔ یہ مثل

لنگ

تین طرح پر بولی جاتی ہے۔ اوّل تو جس طرح اُوپر لکھی گئی اور دوم سوم طرح یہ ہے۔ لنکا میں چھوٹا سو باون گز کا۔ لنکا میں جسے دیکھا وہ باون گز کا ہے

گئے سرکش نہ پایا ان بتانِ سہ و بالا میں جسے دیکھا وہ باون گز کا لنکا میں (نامعلوم)

لنگ (ف) صفت ۔ (۱) لنگڑا۔ لُولا۔ اپاہج۔ پنگل۔ اعرج۔ معیوب الرجل۔ پنگا جیسے تیمور لنگ۔ تمر لنگ۔ اسپ کہنہ لنگ (۲) لنگڑا پن۔ پنگا پن نقص پا۔ جیسے اُسکے پاؤں میں لنگ ہے۔ گھوڑا لنگ کرتا ہے +

لنگ کرنا (۱) فعل متعدی :۔ لنگڑانا۔ پاؤں کا سیدھا نہ پڑنا۔ پُورا پاؤں نہ ٹکنا

لنگ (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) صف۔ قطار۔ سلسلہ۔ لار۔ باڑ (۲) جانب۔ طرف۔ سمت۔ سرا کنارہ (۳۔ پنجاب) دیوار۔ جدار + قنات + اوٹ۔ پردہ (۴) دھوتی کی لانگ۔ دھوتی کی آنٹ۔ پاٹا۔ دھوتی کا وہ حصہ جو آگے لٹکتا رہتا ہے

لِنگ (س) اسم مذکر :۔ (ف۔ لنگ) (۱) عضوِ تناسل۔ انندری۔ ذکر۔ کیر قضیب (۲) شیو کی مُورتی جیسے شیو لنگ (۳۔ ہندی۔ دیاکرن) جنس جاتی قسم صنف جیسے پُرلنگ یعنی از جنس مذکر استری لنگ یعنی از جنس مؤنث + نپنسلنگ یعنی نہ مذکر نہ مؤنث۔ مخنث (۴) دیکھو لنگ ہ نمبر ۴) +

لِنگ اَرچن (ہ) اسم مؤنث :۔ (ہندو) لِنگ کی پُوجا۔ مہادیوجی کے ذکر کی پرستش +

لُنگارا (۱) صفت :۔ (لُونگر کی تصغیر بالتحقیر) (۱) لنگڑوا۔ بے ننگ و نام۔ بے شرم و بے حیا۔ ڈھیٹ۔ رند لاوبالی + (۲) لُچّہ۔ شہدا۔ گُنڈا (۳) شریر۔ بدذات + (۴) دنگئی۔ فسادی + (یہ لفظ فارسی لُنگ بمعنی فوطہ و لنگی سے ماخوذ ہوا ہے جس سے بے شرم و بیحیا ہونا صاف ظاہر ہے یعنی وہ شخص جو لنگوٹ بند یا ننگ مُننگ یعنی بے پردہ ہو۔ چنانچہ فارسی میں لُنگوتہ بمعنی لنگوٹ خواہ لنگوٹی اسی وجہ سے آیا ہے یا یوں کہو کہ فارسی لنگر بمعنی مکّار حیلہ گر و سرکش سے بنالیا ہے) +

لُنگارا پن (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) لُچپن۔ شہدپن۔ گُنڈاپن + (۲) بدذاتی شرارت حرم زدگی۔ (۳) بے غیرتی۔ بیحیائی +

لَنگر (ف) اسم مذکر :۔ (از لنگ بمعنی ایستادن و رائے مہملہ نسبت) مجازاً جہاز یا قافلہ کا ٹھیرنا۔ (۱) لوہے کا بھاری وزن یا وزنی پتھر خواہ زنجیر جو کشتی ٹھیرانے کے واسطے رسوں میں باندھ کر لٹکا دیتے ہیں تاکہ ناؤ کا بوجھ زیادہ ہو کر پانی اُسے بہانہ سکے ناؤ یا جہاز کو ٹھیرانے کا وسیلہ۔ اَنجَر یا اَنجر۔ بر ساہ ہے

دہشت ہمیں تلاطمِ دریائے غم سے کیا دل ہے جہاز صبر ہے لنگر جہاز کا (اسیر)

جی اُٹھا دھیان جو زلفوں کا دمِ مرگ آیا کشتیِ عمرِ رواں کو ہوئے لنگر گیسو (اشرف لکھنوی)

(۲) تمکین۔ وقار۔ بھاری بھرکم پن۔ (۳) وہ جگہ یا مکان جہاں ہر روز کھانا

لنگ

تقسیم کیا جائے۔ مساکین و فقرا کو روز مرہ کھانا تقسیم ہونے کی جگہ۔ لنگر خانہ۔ خیرات خانہ۔ خیرات گھر۔ سدا برت۔ بٹنے کی جگہ۔ محتاج خانہ + خانقاہ۔ امام باڑہ (۴) ضریح۔ مُجیر۔ بزرگوں کے مزار کے گرد کی چاندنی (۵) مکار۔ حیلہ گر + سرکش + ناگوار طبع۔ بارِ خاطر۔ برخلاف باد بان + بکروح و یا بخاطر کے معنی میں آتا ہے یہ خاص فارسی میں ہی مستعمل ہے (۶) سدا برت۔ خیرات۔ روزینہ فقرا۔ وہ طعام جو فقرا اور مساکین کو دیا جائے جیسے اُنکے اں لنگر بٹتا ہے یا لنگر جاری ہے (۷۔۱۔ مجازاً) پناہ۔ پشت پناہ۔ پشتی بان۔ محافظ۔ نگہبان۔ معاون و مددگار ہے

بہت نوعِ انساں کے غمخوار یاور ہوا خواہ ملّت۔ اندیش کشور
شہ ایزد کے دریائے غم میں شناور جہاں کی پُرآشوب کشتی کی لنگر
ہر اک قوم کی ہست و بُود ان سے عیاں
سب اس انجمن کی ہوئے ہیں یاں
(مسدس حالی)

(۸۔۱) بڑے آدمیوں کا باورچی خانہ جہاں اُنکے متعلقین اور نوکر چاکر وغیرہ کھانا کھاتے ہیں (۹۔۱) رسّا۔ لاؤ۔ ناؤ کا رسا + خیمہ کھڑا کرنے کا موٹا رسا۔ (۱۰۔۱) پہلوانوں کا لنگوٹ۔ وہ لمبا کم چوڑا اسلا ہوا کپڑا جسے اکثر پہلوان کُشتی کے وقت باندھتے ہیں (۱۱۔۱) دھڑ کے نیچے کا حصہ۔ کولا۔ چوتڑ وغیرہ جیسے اس پہلوان کا لنگر بھاری ہے (۱۲۔۱) بوجھ۔ بھار۔ وزن + پاسنگ جیسے ترازو کا لنگر (۱۳۔۱) وہ پتھر کا ٹکڑا اور ڈور جسے نیچے آبسیں باندھتے ہیں۔ (۱۴۔۱) سیون۔ وہ رگ جو مقعد اور عضوِ تناسل کے درمیان اُبھری ہوئی نظر آتی ہے (۱۵) گھٹنے کا لنگن۔ ہنڈولہ + شاقول۔ ساہول +

لنگر اُٹھانا (۱) فعل متعدی :۔ جہاز یا کشتی کے لنگر کو پانی سے نکالنا۔ کشتی یا جہاز چھوڑنا۔ کشتی کو آگے چلانا۔ جہاز روانہ کرنا +

لنگر باندھنا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) پہلوانوں کا کاچھا کسنا۔ لنگوٹ باندھنا + (۲) تجرد اختیار کرنا۔ عورت کی صحبت سے پرہیز کرنا۔ نجاست سے باز رہنے پر کمر باندھنا

لنگر بٹنا (۱) فعل لازم :۔ سدا برت بٹنا۔ روز مرہ کھانا تقسیم ہونا +

لنگر جاری کرنا (۱) فعل متعدی :۔ سدا برت جاری کرنا۔ خیرات خانہ کھولنا۔ محتاج خانہ جاری کرنا۔ خیرات تقسیم کرنا +

لنگر خانہ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) سدا برت۔ فقرا کو روز مرہ کھانا تقسیم ہونے کی جگہ۔ خیرات خانہ۔ محتاج خانہ (۲) خانقاہ۔ امام باڑا۔ (۳) رسوئی۔ جیمنے کی جگہ۔ باورچی خانہ۔ کارخانہ۔ مطبخ

لنگر ڈالنا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) جہاز یا کشتی ٹھیرانا۔ جہاز کھڑا کرنا (۲)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لنگ

قیام کرنا۔ مقام کرنا۔ ٹھیرنا۔ قرار پکڑنا +

لنگرگاہ (ف) اسم مذکر:۔ جہازوں کے لنگر کرنے یعنی ٹھیرنے کی جگہ۔ بندرگاہ۔

لنگر لنگوٹا (ہ) اسم مذکر:۔ کاچھا اور لنگر جو پہلوانی کا جامہ ہے +

لنگر لنگوٹا باندھنا یا کسنا (ہ) فعل متعدی:۔ کُشتی کرنے کو مستعد ہونا۔ کُشتی کرنے کا جامہ پہننا +

لنگر لنگوٹہ دینا یا آگے رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی پہلوان کی شاگردی اختیار کرنا۔ پہلوان کا شاگرد ہونا +

لنگروا (ہ) صفت:۔ لنگر کی تصغیر (گیتوں میں) ڈھیٹ۔ بیہیا۔ بے غیرت + نرلج + نڈر۔ بے باک۔ شوخ چشم۔ باک شہدا۔ نپٹ لُچّے۔ اوباش۔ بدچلن۔ بدراہ۔ رند لاابالی جیسے ؎ لنگروا کو دپڑو موہے پانی اکیلی جان۔ دیگر ؎ سُن رے لنگروا میں گاری دُونگی توکو مورِی بَتِیاں نہ پکڑ گھر واجان دے موکو۔ دیگر ؎ سکھی ری کہا کروں نہ مانے ری۔ مورنکٹ والو ڈھیٹ لنگروا۔ ڈگر چلت پنیاں بھرت موسی کرت ٹھٹھولی۔ دیگر ؎ چھاڑ لنگروا مُور گہ موری باہیں رے۔ ایسو ڈھیٹ بھیو نہیں مانت کنہائی رے +

لنگری (ا) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جو محتاجوں کو لنگر خانے میں کھانا تقسیم کرتا ہے (۲-ف) ایک قسم کا طشت (۳-ا) لگنی۔ پانوں کے رکھنے کی چھوٹی سی گہری تھالی +

لنگڑا (ا) صفت:۔ (۱) ایک ٹانگ سے اپاہج۔ پنگل۔ پنگا۔ اَعرَج۔ پاشکستہ۔ وہ شخص جو چلنے میں سیدھی طرح نہ چل سکے۔ ناقص رفتار۔ ٹانگ ٹوٹا جیسے لنگڑے نے چور پکڑا دوڑیو بے اندھو + (۲) اسم مذکر۔ ایک قسم کا مشہور بنارس کا آم جو نہایت عمدہ ہوتا ہے

لنگڑا کر چلنا (ا) فعل لازم:۔ لنگ کرکے چلنا۔ سیدھی طرح نہ چلنا۔ پاؤں برابر نہ پڑنا +

لنگڑانا (ہ) فعل لازم:۔ لنگ کرنا۔ لنگ کرکے چلنا +

لنگڑی (ہ) لنگڑا کی تانیث +

لنگڑی کنّو آسمان پہ گھونسلا (ہ) کہاوت:۔ چونکہ لنگڑی گلہری کا نہایت بلندی پر گھر بنانا اپنی طاقت سے باہر کام کرنا ہے اس سبب سے اپنی لیاقت سے بڑھ کر حوصلہ کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں +

لنگوٹ (ا) اسم مذکر:۔ (۱) کاچھا۔ کوپین۔ کچھنی۔ کچھنا۔ قیزہ۔ لنگوتہ۔ وہ کم عرض کپڑا جو فقرا یا پہلوان لوگ اکثر باندھتے ہیں ؎

کیا چھین لیگا ہم سے جو بھر جائیگا فلک — دولت فقیر کی کفنی ہے لنگوٹ ہے (بحر)

(۲) وہ رنگین مثلثی یا دراز کاغذ جو کنکوے کے نیچے کی طرف لگا دیتے ہیں +

لنگ

لنگوٹ باندھنا یا کسنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) کاچھا کسنا۔ کوپین لگانا۔ (۲) کُشتی کے واسطے لنگر کسنا۔ کُشتی کرنے کو مستعد ہونا +

لنگوٹ بند (ا) صفت:۔ (۱) لنگوٹ باندھے رہنے والا۔ (۲) جتی۔ مجرد وہ شخص جو بیاہ نہ کرے۔ کوارا رہنے والا۔ جتی ستی۔ عورت سے بچار رہنے والا

لنگوٹ بھل (ا) اسم مذکر:۔ (بازاری) قضیب۔ کیر۔ ذکر +

لنگوٹ وار (ا) صفت:۔ وہ پتنگ کنکوا جسکے نیچے کیطرف رنگین مثلثی یا دراز کاغذ لگا ہوا ہو۔

لنگوٹ کا سچا (ا) صفت:۔ (۱) وہ شخص جو غیر عورت پر لنگوٹ نہ کھولے۔ زنا سے بچار رہنے والا۔ کسی پر ازار بند نہ کھولنے والا (۲) جتی۔ مجرد۔ سُنت زاہد۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ برہم چاری۔ متقی۔ پاکدامن وغیرہ +

لنگوٹ کھولنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) کسا ہوا لنگر یا لنگوٹا اُتارنا (۲) کُشتی کرنے کو موقوف رکھنا (۳- بازاری) جماع کرنا۔ مجامعت کرنا (۴) ننگا کرنا۔ عریان کرنا

لنگوٹا (ا) اسم مذکر:۔ وہ کپڑا جس سے سترِ عورت کریں۔ وہ چھوٹا سا کم عرض کپڑا جسے اکثر غربا فقرا مساکین۔ زمیندار۔ پہلوان واراذل وغیرہ باندھتے ہیں کاچھا کوپین۔ لنگوٹی۔ بِشٹی + دھوتی۔ تہبند +

لنگوٹا باندھنا یا کسنا (ا) فعل متعدی:۔ دیکھو لنگوٹ باندھنا ؎

ہمنے جب قطعِ علائق پر ارادا باندھا — پھاڑ کر خلعت شاہی کو لنگوٹا باندھا (بحر)

لنگوٹا کھینچنا (ا) فعل متعدی:۔ دیکھو لنگوٹ باندھنا ؎

جی میں ہے فقیروں کی طرح کھینچ لنگوٹا — اور باندھ کے تہمت
جا کھینچ خرابات میں اک گھونٹ کے سبزا — یوں کیجے عبادت (انشا)

لنگوٹی (ا) لنگوٹا کی تانیث:۔ کوپین۔ کچھنی۔ بِشٹی۔ وہ کم عرض چھوٹا سا کپڑا یا دھجی جس سے سترِ عورت کریں +

لنگوٹی باندھے پھرنا (ا) فعل لازم:۔ (۱) نہایت غریبی اور افلاس کے سبب ننگا پھرنا۔ رذالوں کی طرح ننگا دھڑنگا پھرنا (۲) حالت طفولیت میں پھرنا

لنگوٹی بندھوا دینا (ا) فعل متعدی:۔ ننگا کر دینا۔ کچھ پاس نہ چھوڑنا۔ بالکل لُوٹ لینا۔ مفلس کر دینا۔ فقیر بنا دینا۔ محتاج کر دینا +

(چونکہ ٹھگوں اور راہزنوں کا قاعدہ ہے کہ وہ جب سب مال اسباب کپڑا لتّا اُتار لیتے ہیں تو از راہِ ترحم ستر عورت کے واسطے ایک دھجی پھاڑ کر دیدیتے ہیں۔ بس اس وجہ سے معانی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا۔ رنڈی اور چور کے حق میں زیادہ بولتے ہیں۔) +

لنگوٹی کھُلنا (ا) فعل لازم:۔ اوّل معلوم دوم پردے کی دیوار یا زنان خانہ کی اوٹ کا گر پڑنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لنگوٹی میں پھاگ کھیلنا (۱) فعل متعدی: مفلسی میں شوق نباہنا۔ تنگدستی میں مزے اڑانا۔ نحوست میں رنگ رلیاں کرنا +

لنگوٹے (۱) اسم مذکر: (۱) لنگوٹا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

لنگوٹے کا ڈھیلا (۱) صفت: زانی۔ زناکار۔ وہ شخص جو ہر ایک عورت کے ساتھ صحبت کرنے کو مستعد ہو جائے۔ ازار بند کا ڈھیلا۔ مغلوب شہوت +

لنگوٹے کا سچا (۱) صفت: دیکھو (لنگوٹ کا سچا) +

لنگوٹیا (۱) صفت: (۱) لنگوٹ بند (۲) دیکھو (لنگوٹ دار) (۳) ساتھ کا کھیلا بچپن کا یار۔ گہرا یار۔ گاڑھا دوست +

لنگوٹیا یار (۹) اسم مذکر: وہ شخص جس سے عہدِ طفولیت سے یارانہ ہو۔ بچپن کا یار۔ ہمجولی۔ برابر کا پرانا یار۔ قدیمی دوست۔ آشنائے قدیم۔ یارِ دیرین

نہیں جس آدمی کے پاس ازار — اسکو سمجھے ہے لنگوٹیا یار (سودا)

لنگوچا (۱) اسم مذکر: جانور کی آنت مصالحہ دار قیمہ سے بھری ہوئی جسے تل کر کھاتے ہیں۔ کلما۔ گلما +

لنگور (۵) اسم مذکر: ایک قسم کا بندر جسکا منہ کالا اور دُم دراز ہوتی ہے یہ جانور طاقت میں بندر سے بہت بڑھا ہوا ہے چنانچہ جہاں لنگور ہوتا ہے وہاں سے بندر بھاگ جاتا ہے۔ ہنومان۔ بہنانہ بچوڑے منہ کا بندر۔ لجوزنہ میمون

لنگوری (۵) اسم مؤنث: (۱) چوری پکڑوانے یا نکال لینے کی خوشی (۲) گھوڑے کی پچھاڑی یا ایک قسم کی چال

لنگھانا (۵) فعل متعدی: پار اُتارنا۔ عبور کرانا۔ ندی سے پار کر دینا ؎

ندیا کا ہیکو بیرن بھئی ری ستیاں ہے و اُہو لیے — سن رے ملّاح کے رے چھوکرا رے نیا لنگھادے پار (گیت پوربی)

ہاتھ کا دونگی تو ہے کنگنا میں اور گلے کا ہار

لنگھن (۳) اسم مذکر: (ہندی) (۱) عبور۔ دریا سے لانگھنا۔ پار اُترنا (۲) فاقہ۔ اپاس ؎

پی کارن بیری بھئی لوگ کہیں پنڈ رُوگ — چھپ چھپ لنگھن ہیں کئے پیا ملن کے جوگ (دوہا)

(۳) وہ آتشک جو اس مرض والے کے پیشاب پر سے گزر جانے سے ہو جائے۔

لنگھن پڑنا (۵) فعل لازم: (ہندی) جاری ہونا۔ آغاز ہونا۔ شروع ہونا۔ رستہ پڑنا۔ بنیاد پڑنا۔ بُری رسم پڑنا +

لنگھن کرنا (۵) فعل متعدی: فاقہ کشی کرنا۔ اپاس کرنا۔ بھوکا رہنا۔ گرسنہ رہنا جیسے یا ہنسا موتی چگیں یا لنگھن کر جائیں +

لنگھنا (۵) فعل لازم: (۱) پار ہونا۔ عبور کرنا۔ پار اُترنا (۲) اُلانگھنا۔ کسی چیز کے اوپر سے پھلانگ جانا +

لِنگی (۵) اسم مؤنث: (ہندی) پیشاب۔ بول۔ شاشہ۔ موت۔ موتر + (یہ لفظ پاٹھ شالاؤں کے لڑکے اپنے اُستاد سے پیشاب کی اجازت کے واسطے بولا کرتے ہیں) +

لِنگی (۵) اسم مذکر: (ہندی) شیو لنگ کی پُوجا کرنے والا۔ مہادیو کی پُوجا کرنے والا +

لُنگی (۱) اسم مؤنث: (۱) تہبند۔ تہمت۔ دھوتی۔ لنگ۔ فوطہ۔ وہ کپڑا جو کمر سے لیکر گھٹنوں یا پنڈلیوں تک باندھتے ہیں (۲) سر سے باندھنے کا رنگین یا دھاری دار لمبا دوپٹہ جسکے اکثر اوّل اخیر سروں پر کلبتو بھی ہوتا ہے جسے طُلّا بولتے ہیں۔ صافہ۔ اسکا دستور اکثر کابل پشاور کی طرف زیادہ ہے +

لَنّیاں پَتّیاں ہو کے دوڑنا (۵) فعل لازم: (بیگمات قلعہ) خوشی میں لڑھکتے پڑتے جانا۔ سر پاؤں پیر گاڑے کر کے دوڑنا۔ بیتابانہ دوڑنا۔ کسی کے اشتیاق میں دوڑا ہوا جانا۔ جیسے دربان نے پکار کے اندر با ریدار سے کہا۔ بڑی بیگم صاحبہ کی سواری آئی ہے سنتے ہی اندر سے سب لنیاں پتیاں ہو کے دوڑیں (چتر بھنیلی صفحہ ۵۴) +

لو (۵) لینا مصدر سے امر کا صیغہ (۱) بگیر یدکا ترجمہ۔ پکڑو۔ سنبھالو۔ گرفت کرو۔ گرفت میں لاؤ۔ قابو کرو۔ وصول کرو جیسے قیمت لو اور دیدو۔ تم اس بچے کو لو میں اُسے لیتی ہوں (۲) برائے خطاب یا ندا۔ کسی شخص کو اپنی طرف متوجہ یا مخاطب کرنے کا کلمہ۔ سنو۔ دیکھو۔ خیال کرو۔ متوجہ ہو۔ اِدھر دیکھو۔ اِدھر سنو۔ کان دو۔ مخاطب ہو۔ فارسی میں بیا کا لفظ ایسے ہی موقع پر آتا ہے جیسے ؎

بیا تا ز بیداد شو تیم دست — کہ بیداد نتواں ز بیداد رست (نظامی)

دشمن کو ہٹاتے ہیں اب مجکو بلاتے ہیں — لو اور نئی سوجھی مُنہ دیکھ کے خنجر کا

آؤ قبل از حشر ملکر فیصلہ کر لیں ہم — زندہ کر لینا ہمیں تو تم پہ مر جاتے ہیں آج (ماہر اکبر آبادی)

(۳) آؤ۔ اُٹھو۔ کھڑے ہو۔ تیار ہو جیسے لو چلو یعنی آؤ چلو ؎

ٹھیرا ہے وہاں مشورۂ قتل ہمارا — لو حضرت دل ایک سنو تازہ خبر اور (داغ)

جو اوقات اس تنگدستی سے گزرے — تو لو جان ہم ایسی ہستی سے گزرے (امیر سوز)

بزم میں بیٹھے ہو کیا رات چلی جاتی ہے — لو ہمیں اب کہیں سلوائیے اور سو رہیے (انشاء)

(۴) برائے شہادت طلبی اپنے قول کی دوسرے شخص سے تصدیق کرانے کے واسطے۔ جیسے لو میں نے انہیں کیا کہا تھا۔ لو آپ یہ وہاں کب تھا (۵) گواہی دلوانے کے واسطے اشارہ۔ گواہ رکھنے یا کرنے کا کلمہ۔ جیسے لو سنتے جاؤ یہ کیا کہتا ہے۔ لو دیکھتے جاؤ میں کچھ نہیں کہتا ہوں۔ یعنی گواہ رہو (۶) برائے تعجب و حیرت۔ جیسے لو ابھی بیٹھے بیٹھے مر گیا۔ لو کیا سے کیا ہو گا ؎

لو دلگی رہی دل ہی میں حسرت نہ بر آئی — ساغر نہ بھرا تھا کہ اجل کی خبر آئی (نسیم دہلوی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دم ہو گیا فنا لبِ جاں بخش کے حضور لو مر گیا مریض مسیحا کے سامنے (امانت)
مجنوں ست بنے پھرتے ہیں لو دشت میں سیّد بھاتا ہے ہمیں کہنا یہ دیوانہ کسیکا (سیّد)
(اس معنی میں ایلو کا مخفف بھی ہے) +

(۷) استفسار کے واسطے۔ کوئی بات دریافت کرنے یا پوچھنے کا کلمہ ؎
لب خشک ہو رہے ہیں کفِ دست سُرخ ہیں لو سچ کہو کہ قولِ رقیبوں کو کیا دیا (داغ)

تنبیہ اور آگاہی کے واسطے۔ جتانے اور آگاہ کرنے کا کلمہ۔ ہوشیار کر دینے کا کلمہ ؎
تم خفا ہم سے بہت تھے یہ خبر کرتے ہیں لو مبارک ہو تمہیں ہم تو سفر کرتے ہیں (مصحفی)
داغِ شب کو زہر کھا کر مر گیے لو اُٹھو بیٹھے ہوئے ہو شاد کیا (داغ)
کہے ہے جب وہ محفل میں کہ لو اب گھر کو جاتا ہوں تو میں ایک ایک کو کیا کیا اشاروں سے جتاتا ہوں (جرأت)

(۹) کلمۂ اِدّعا۔ دعوے سے کوئی بات کہنے کا کلمہ جیسے ؎
لو ہم مریضِ عشق کے تیمار دار ہیں (مصرعہ)

(۱۰) تحسین کلام کے واسطے۔ کلام کو خوبصورت بنانے کا کلمہ۔ بعض لوگوں کا تکیہ کلام یا سخن تکیہ بھی ہوتا ہے ؎
اغیار سے دیکھ کر ترا ربط دل مرا جو بے قرار ہو گا
جا بیٹھو نگا در پر اور کے میں کیا یہ بھی نہ ناگوار ہو گا۔
ہو گا ایسا کہ دشمنوں کے ایک تیر جگر کے پار ہو گا
لو آؤ چلو خدا کو مانو کہنا تجھے بار بار ہو گا (ہجو از مصحفی)

لو (ہ) حرفِ جر (گنوار) تک۔ تلک۔ لگ۔ لوں جیسے ؎
ندیا لو ہمارے سنگ چلو یا ندیا میں چور البست میں
ڈھل تکو ریا باندھے چلو۔ ندیا لو ہمارے سنگ چلو (بیت)

لُو (ہ) اسم مؤنث:۔ ہوائے گرم۔ بادِ سموم۔ وہ گرم ہوا جو موسم گرما میں چلتی ہے۔ بادِ گرم۔ حرور۔ سموم ؎
پھر گئی رُت چمن اب سیر کے قابل نہ رہا وہ کہاں ٹھنڈی ہوائیں کہ ہوئی لُو پیدا (بحر)
بعض شعرا نے لُوں بھی باندھا ہے۔ بلکہ دہلی میں بھی جہاں اور اکثر الفاظ میں نُون بڑھا کر بولتے ہیں۔ وہاں یہ لفظ بھی اُن میں داخل ہے۔ چنانچہ لفظ لُوں میں میر تقی اور شاہ نصیر کے شعر درج ہیں + ؎
لگے جلنے پتھر چلی ایسی لُوں لگے جوش کھانے جوانوں کے خُوں (لا اعلم)

لُو چلنا (ہ) فعل لازم:۔ وزیدنِ بادِ گرم۔ بادِ سموم کا چلنا۔ گرم ہوا چلنا +
لُو لگنا (ہ) فعل لازم:۔ بادِ سموم سے ضرر پہنچنا۔ گرم ہوا کے اثر سے بیمار پڑنا یا مر جانا۔
لُو مار جانا (ہ) فعل لازم:۔ بادِ سموم کا اثر کر جانا۔ بادِ گرم سے ضرر پہنچنا +

لَو (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) شعلہ۔ لپٹ۔ لٹ۔ جوالہ۔ لاٹ۔ بھبوکا۔ جوت۔ لہب زبانۂ آتش + زبانِ شمع و چراغ ؎
دکھاؤں آہ سے گر اپنے دل کے داغ کی لو نہ نکلے روزنِ فانوس سے چراغ کی لو
خجل ہے شعلۂ دل سے مرے چراغ کی لو نہ کیونکہ دیکھ کے کانپے اُسے چراغ کی لو
ہلائے ہے پرِ پروانہ بادکش اے شمع فرو ہو کیونکہ ترے سوزشِ دماغ کی لو (بحر)

(۲) دھیان۔ توجہ۔ خیال۔ سُدھ + تعلقِ خاطر۔ دل کا لگاؤ (۳) آس۔ امید آسا۔ توقع۔ آرزو۔ خواہش۔ اِچھا + شوق۔ محبت۔ اشتیاق ؎
بدن میں دیکھ کے اُسکے قبائے پھلکاری ہمارے دل سے مٹی تختہ ہائے باغ کی لَو (ظفر)

(۴) نرمۂ گوش۔ بناگوش۔ کچیا۔ کان کی جڑ۔ کان کے نیچے کے رُخ کی نوک جس میں گوشت ہی گوشت ہے + ؎
بغور دیکھو دلا تاب دُر سے کیا یکسر چمک رہی ہے عجب گوشِ خوش دماغ کی لَو (ظفر)

(۵) یکسوئی۔ یک جہتی۔ یک طرفی +

لو اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:۔ شعلہ بلند کرنا + چرس اُڑانا + چرس کا دم لگانا +
لو اُٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ شعلہ کا نمایاں ہونا۔ شعلہ کا بلند ہونا +
لو بجھنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) شعلہ فرو ہونا۔ (۲) خواہش مٹنا۔ جی بجھنا +
لو چراغ کی اُڑا! (۱) محاورۂ بازاریاں) جب کوئی شخص کسی بات کے جواب میں بجائے انکار ل و ڑ ا کہتا ہے تو اُسکے جواب میں وہ لوگ یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں +

لو لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) دھن باندھنا۔ تصوّر باندھنا۔ خیال باندھنا۔ سُدھ باندھنا + ؎
ذرا خیال رہے سوختہ دلوں کا بھی بھلستے ہیں پہ تری لو لگائے بیٹھے ہیں (رند)

(۲) ہر وقت دھیان لگانا۔ چیت لگانا۔ توجہ دینا۔ دل کو متوجہ کرنا۔ رجوع ہونا۔ بہت مولا ہونا
جو شکل دیدیجئے اُسکی اگلی یے لو وہ اک چراغ لاکھوں قندیل حیرت کا (صفیر)
کوئی نہیں آشنا کسی کا بہتر ہے خدا سے لو لگائی (جرأت)
لبوں پہ دم ہے گھلتا ہوں مثالِ شمع فرقت میں بتوں کے غم میں جل جل کر خدا سے لو لگائی ہے (امانت)
ہمیشہ کیونکہ نہ روشن رہے وہ شمع جمال ہم اُسپہ رہتے ہیں ہر وقت لو لگائے ہوئے (صابر)

(۳) عبادت میں غرق رہنا۔ ذکرِ خدا میں مشغول و مصروف رہنا۔ (۴) محبت کرنا۔ عشق کرنا۔ دل لگانا۔ پریت جوڑنا۔ عاشق ہونا۔ محو ہونا ؎
لگائے اور سے پروانہ لو پروا نہیں اُسکو جلا دیگی محبت جو کہ ہے شمع شبستان میرے (اسد اللہ خاں تمنا)
اب اور سے لو لگائینگے ہم جوں شمع تجھے جلائینگے ہم (مومن)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لول

اُس شعلہ خُو سے بزمِ جہاں میں لگا کے لو ۔ مانندِ شمع آپ کو ہمنے گُھلا دیا (ظفر)

نہ واقف تھے انساں قضا اور جزا سے ۔ نہ آگاہ تھے مبدا و منتہا سے
لگائی تھی اک اک نے لو ماسوا سے ۔ پڑے تھے بہت دُور بندے خدا سے
یہ سنتے ہی تھرّا گیا گلّہ سارا
یہ راعی نے للکار کر جب پکارا (زینت محل)

(۵) خواہش کرنا۔ اِچھا کرنا۔ آرزُومند ہونا +

لو لگنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) دُھن بندھنا۔ تصوّر بندھنا۔ خیال بندھنا۔ دھیان بندھنا

دل اگر لاکھ رکھے اب تک ہوا اور طرف ۔ پھر بھی جُوں شمع لگے چاہیئے لو اور طرف
کچھ آپ سے پروانہ نہیں آگ میں جلتا ۔ لگ جاتی ہے جب شمع کی لو بن نہیں آتی (نظم)

لگی ہے تیرے چشمِ ستم کے کیفی کو لو تیری ۔ جو دل میں بات ہو آخر وہ مُنہ پر آوے ہی آوے (معروف)

اے اوج اسکو جان وسیلہ نجات کا ۔ دل کو ترے لگی ہے جو خیر البشر کی لو (امام الدین اوج)

(۲) دھیان بندھنا۔ چِت لگنا۔ توجّہ ہونا۔ تعلّقِ خاطر ہونا۔ لو لین ہونا۔ محو ہونا۔ مستغرق ہونا۔ کسی چیز کا متواتر تصوّر یا خیال رہنا ؎

حاضر ہے یہ غلام جو بلواؤ یا امام ۔ ہے رند کی بھی لو طرفِ کربلا لگی (رند)

لگ رہی ہے شمع اُسکو تیری لسوزی کی لو ۔ عشق کا دعوےٰ کوئی کرتا ہے پروانہ دروغ
ظفر نہیں ہے خط پشت لبِ اُسکے خال ۔ لگی ہے طوطیِ عشق شکر شکن سے زاغ کی لو (نظم)

لو لگ رہی ہے جس سے وہ شمع رُو نہ آیا ۔ بل بے تری شرارت یاں تک کبھو نہ آیا
میری لگ رہی اُسکی طرف کو تھی لو شبِ ہجر مثالِ چراغِ سحر۔
یہی کہتے تھے لوگ کہ بار خدایا شتاب کشاکش دم سے چھٹے
رشتۂ اُلفت نہیں ہے ہم کو شمع طور سے ۔ لگ رہی ہے اپنی لو بارو چراغِ گور سے (نظم)

کانوں سے گو کہ ذکرِ خدا کا سُنیں مگر ۔ تیری طرف ہے لوبتِ کافر لگی ہوئی (عارف)

گو فکر دل کے ساتھ تری سو لگی رہے ۔ آصف یہ شرط ہے کہ اُدھر لو لگی رہے (آصف)

(۳) کمال مصرُوفیت ہونا۔ محویّت ہونا۔ عبادت یا ذکرِ خدا میں مصرُوف و مشغُول رہنا۔ (۴) عشق لگنا۔ تعشّق ہونا۔ دل لگنا ؎

سوائے کاہشِ جاں اور کچھ نہیں حاصل ۔ عبث ہے شمع سے لو تیری اے پتنگ لگی (اسیر)

اُسی پہ غش ہے وہ جسکی لگی ہے جس سے لو ۔ پتنگ ماہ کے صدقے نہ ہو سوائے چراغ (معروف)

شعلہ رُو کو مری دلسوزی پہ آیا نہ خیال ۔ دلگداز اپنا ہے اُنکی لگی لو اور طرف (ظفر)

لگے ہے جب کسی سے لو تو کچھ ایسی ہی سُوجھے ہے ۔ نہ پوچھو ڈھیر کیوں جل کر ہوئے پروانے کیا سُوجھی
لو تری اے شعلہ خو دلکو اگر لگ جائیگی ۔ آگ سی سینہ میں دل سے تا جگر لگ جائیگی (نظم)

(۵) خواہش ہونا۔ خواہشمند ہونا۔ شوق لگنا۔ اشتیاق ہونا۔ کمال آرزُو و تمنّا ہو

لوب

بھری ہے تو نے شراب دو آتشہ ساقی ۔ نہ کیونکر دل کو لگے اپنے اب ایاغ کی لو (ظفر)

اور جو کھانے کی لگے اُسکو لو ۔ اور نہ کچھ دیجیو جز آشِ جو (سودا)

(۶) اُمید بندھنا۔ آس بندھنا۔ آس لگنا۔ متوقّع ہونا (۷) جیبنی لگنا۔ رٹ لگنا۔ نام کی یا کسی بات کی تسبیح ہو جانا + ؎

لو لگی تھی مجھے اے شمع ترے نام کی آہ ۔ خامشی میں بھی تو یہ ذکر فراموش نہ تھا (جراَت)

(۸) آگ لگنا۔ جلنا۔ سوز و گداز ہونا۔ جلن ہونا ؎

ہمارے جلنے سے کیا تجھکو کیوں لگی ہے لو ۔ سنیں تو ایک تجھی تو بنائے باتیں سو
یہاں نہیں کوئی دیوانہ جو کرے تک و دو ۔ نصیب ماست بہشت اے خدا شناس برو
کہ مستحقِ کرامت گنہگارانند (نیر موہن)

(۹) کسی چیز کا بار بار ذکر کرنا۔ دیر تک ذکر کئے جانا۔ بار بار نام لینا۔ اس میں خواہ معشوق کا نام ہو خواہ یادِ الٰہی بیمار کی زبان پر بوقت نزع یا حالتِ اخیر جیسے اللہ اللہ یا ہائے وغیرہ

جوں شمع سحر حسن بتوں کے غم میں ۔ اللہ رے ابتو لو لگی ہے اپنی (میر حسن)

لو نکلنا (ہ) فعل لازم:۔ شعلہ اُٹھنا۔ لاٹ نکلنا +

لوا (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کی بٹیر۔ ایک بٹیر سے مشابہ اور اُس سے چھوٹا پرند جو نہایت لذیذ ہوتا اور اکثر جھاڑیوں میں رہتا ہے۔ عربی میں اسے سلوےٰ جسکے سبب سے من سلوا مشہور ہوا۔ فارسی میں وَرتیج اور سمانی کہتے ہیں +

لِوا (ع) اسم مذکر:۔ عَلَم۔ جھنڈا۔ طوغ۔ دھجا۔ رایت۔ فوج کا نشان + نیزہ ؎

نوبتِ فتح و ظفر سے سینہ کوبی ٹھنگے رقیب ۔ اب لوائے عشق فوجِ حسن پر خم ہو گیا (اختر)

لَواحِق (ع) اسم مذکر:۔ لاحق کی جمع (۱) متعلّقین۔ رشتہ دار۔ خویش و اقربا۔ بھائی بند۔ یگانے (۲) نوکر چاکر +

لَوارا (ہ) اسم مذکر:۔ گئے کا بچّہ۔ گوسالہ۔ بچھڑا +

لَوازِم (ع) اسم مذکر:۔ لازم کی جمع۔ ضرُوری چیزیں۔ سر و سامان۔ اسباب۔ سامگری +

لَوازِمات (ع) اسم مذکر:۔ لازم کی جمع الجمع۔ سامان۔ اسباب۔ سامگری +

لَوازِمہ (ع) اسم مذکر:۔ لازم کی جمع۔ سامان۔ ضروری چیزیں +

لِواطت (ع) اسم مؤنث:۔ امرد بازی۔ اِغلام +

لِوا لے جانا (ہ) فعل متعدی:۔ اُٹھوا لے جانا۔ ہمراہ لے جانا۔ ساتھ لے جانا +

لِوانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) مول دلوانا۔ خرید کروانا۔ خرید دینا۔ مول لے دینا + (۲) اُٹھوانا جیسے مزدور پر لوا لاؤ +

لوبان (ع) اسم مذکر:۔ ایک درخت کا خوشبودار گوند جو آگ پر رکھنے سے عود کی طرح خوشبو دیتا ہے۔ کوڑیا لوبان عمدہ ہوتا ہے + اسکی پیدائش جاوا۔ درخت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لوبھ (س) اسم مذکر۔ حرص۔ لالچ۔ طمع۔ لالسا۔ پرائی دولت کی خواہش۔ ترشنا۔ اِچھا۔ تمنا۔ ہَوَس کا۔ زیادہ طلبی جیسے تنی آہ آسنا ہی لوبھ +

لوبھ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ لالچ کرنا۔ طمع کرنا۔ ہَوَس کا کرنا۔ زیادہ طلبی کرنا۔ حرص کرنا

لوبھی (ہ) صفت:۔ ہندو۔ (۱) حریص۔ طامع۔ لالچی (۲) خواہشمند۔ مشتاق۔ متمنی۔ کسی بات کا بھوکا۔ کمال آرزومند۔ جیسے درشن کے نینا لوبھی۔ (۳) کنجوس۔ بخیل۔ شوم +

لوبیا (ع) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا غلّہ جو ماش کی قسم سے رنگ کا سفید ہوتا ہے اسکی کچی پھلیاں گوشت میں پکاتے اور دانوں کو گھنگنیاں کرکے کھاتے ہیں +

لوپ (س) صفت:۔ (۱) مخفی۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ گُپت۔ پنہاں۔ غایب از نظر (ہندی گرامر) حذف۔ (۳) معدوم۔ نیست و نابود +

لوتھ (ہ) اسم مؤنث:۔ جسد مردہ۔ تنِ مُردہ۔ لاش۔ نعش۔ لاشہ۔ کشتہ۔ جُثّہ +

لوتھ پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ لاش پڑنا۔ مردہ ہو کر گرنا +

لوتھ پوتھ (ہ) صفت:۔ تھک کر چُور۔ جسد بیجاں کی مانند۔ مثل مُردہ۔ مثل نعش جیسے بخار میں لوتھ پوتھ پڑا ہے۔ تھک کر لوتھ پوتھ ہوگیا +

لوتھ ڈالنا یا ڈالدینا (ہ) فعل متعدی:۔ مار کر گرا دینا۔ جان نکال لینا۔ مار کر ڈھیر کر دینا۔ لاش ڈال دینا +

لوتھڑا (ہ) اسم مذکر:۔ گوشت کا بڑا ٹکڑا جسمیں ہڈی نہ ہو۔ مُضغہ۔ گوشت پارہ۔ پارچہ۔ مُگّا +

لوٹ (ا) اسم مذکر:۔ صحیح انگلش NOTE (نوٹ) کرنسی نوٹ۔ دستی ہنڈی۔ وہ سرکاری کاغذ جو بجائے سکّہ رائج الوقت کام دیتا ہے +

لوٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) لوٹنا کا حاصل بالمصدر۔ لوٹنی۔ لڑھکنی۔ قلندری۔ غلطیدگی (۲) عاشق۔ غش۔ فریفتہ۔ مفتون۔ دلدادہ۔ مِٹا ہوا۔ محوِ الفت کسی چیز کی خواہش میں نہایت مضطرب اور بیقرار (۳) کروٹ +

لوٹ پوٹ (ہ) صفت:۔ (۱) غلطک زنان۔ لڑھکتا پڑھکتا۔ لوٹنیاں کھاتا ہوا (۲) عاشق۔ فریفتہ۔ غش۔ مفتون (اس جگہ لفظ پوٹ تابع مہمل ہے) + (۳) مضطرب۔ بیقرار۔ تڑپتا ہوا (۴) اُلٹ پلٹ۔ اُوپر تلے۔ اُتھل پُتھل (دُودھ دہی گھی چھاچھ کی پہیلی)

پہلے ماں کے ہم ہوے پیچھے بڑا بھائی لوٹ پوٹ کے باپ جایا پیچھے بابا مائی (پہیلی)

یعنی بلونے سے گھی نکلا +

لوٹ پوٹ ہونا یا ہوجانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) غلطان و پیچاں ہونا۔ (۲) دفعۃً تڑپنے لگنا۔ تڑپ جانا۔ پھڑک جانا (۳) عاشقِ زار ہوجانا۔ فریفتہ

ہوجانا۔ غش ہوجانا۔ عاشق ہوجانا۔ مرجانا۔ مفتون ہونا ؎

کیا کہیں کہنے کی کچھ منزل نہیں باقی رہی ہوگئے ہم لوٹ پوٹ انکی ادا و آن پر (انشاء)

میں کس حساب میں ہوں جنہ لوٹ پوٹ ہے بجلی کی کوند بھی تری طرز نگاہ پر (مصحفی)

(۴) دفعۃً مرجانا۔ پھڑک کر دم نکل جانا۔ تڑپ کر مرجانا جس طرح زہر قاتل سے آدمی ہیٹکا نہیں کھاتا اس طرح مرجانا (۵) مضطرب اور بیقرار ہوجانا۔ بیچین ہونا۔ تڑپنا۔ پھڑکنا ؎

اک چاند کی جھلک سی جو یہ پٹ کی اوٹ ہے کیونکر اُدھر نہ دیکھوں کہ دل لوٹ پوٹ ہے (جرأت)

لوٹ جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) مچل جانا۔ زمین پر لوٹنے لگنا۔ پچھاڑیں کھانا غلطک مارنا۔ لڑھکنیاں کھانے لگنا۔ لوٹنیاں لگانا (۲) غش ہوجانا۔ غش کرجانا عاشق ہوجانا۔ مرجانا۔ فریفتہ ہوجانا۔ دل قابو میں نہ رہنا کسی عمدہ چیز کو دیکھ کر پھڑک جانا۔ موہا جانا ؎

تنہا نہ اُسکو دیکھ کے محفل نے غش کیا اپنی بھی جان لوٹ گئی دل نے غش کیا (انشاء)

(۳) بیتاب ہوجانا۔ بیقرار ہوجانا۔ پھڑک جانا۔ تڑپ جانا۔ مضطرب ہوجانا۔ تاب نہ رہنا

فغاں وہ ٹھٹے مرے ہنستے ہنستے لوٹ گئے نکل کے منہ سے بنی شاخ زعفراں فریاد (وزیر)

(۴) مکر جانا۔ منحرف ہوجانا۔ انکار کرجانا۔ بے ایمان ہوجانا جیسے اسکے سو روپے لیکر لوٹ گیا (۵) پھر جانا۔ برگشتہ ہوجانا جیسے قسمت لوٹ جانا (۶) ٹوٹا آنا۔ دیوالہ نکلنا۔ کام بگڑنا۔ جیسے کوٹھی لوٹ گئی۔ (۷) نہایت محظوظ اور مسرور ہوجانا۔ ازحد پسند کرنا۔ ازحد خوش ہونا ؎

ہمارے نالے پہ مرغِ چمن تو لوٹ گئے بلا سے جو نہ لگی کِلسرے کا داغ کو چوٹ
قصور اس میں ہیں میاں تانسین کا کیا ہے نہ پہنچے اُنکے جو گانے سے کچھ الاغ کو چوٹ (...)

(چونکہ اطفال خُردسال کو جب چیز پسند آجاتی ہے تو اُسکے حصول کے واسطے ضد یا ہٹ کرتے اور اس ضد میں زمین پر لوٹنے بلکہ مچلنے لگتے ہیں۔ پس مجازاً بہت پسند کرنے کے معنی ہوگئے۔ بلکہ اکثر ایسے ہی محل میں استعمال کرتے ہیں کہ پسند کرنے والا اُسکی طلب میں اصرار کرے اور چاہے کہ وہ شئے خواہی نخواہی حاصل ہوجائے چنانچہ کہتے ہیں کہ وہ اُس چیز کو دیکھ کر لوٹ گیا)

لوٹ لگانا یا مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ لوٹنی لگانا۔ لوٹنا پوٹنا۔ لڑکنا پڑکنا۔ غلطیدن کا ترجمہ۔ لیٹنا۔ سو رہنا۔ پڑ رہنا۔ دراز ہوجانا۔ اینڈنا +

لوٹ ہوجانا (ہ) فعل لازم:۔ غش ہوجانا۔ فریفتہ ہوجانا۔ نہایت پسند کرنا۔ کسی پر مرجانا۔ عاشق ہوجانا۔ دل دے بیٹھنا۔ دلدادہ ہوجانا ؎

ہر اک آن بھی دیکھ تجھے لوٹ ہوگیا محشر میں بھی سنی نہ ترے دادخواہ کی (مرزا حاجی بیگ شہرت)

لوٹ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مرنا۔ غش ہونا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جنکی آرائش پہ ہے دل لوٹ اپنا مصحفی   مانگ اُنکو اب تک مستی لگانا منع ہے (مصحفی)
جسپہ عاشق ہے صبا اُس خاک کا وہ ہوں میں   برق جسپر لوٹ ہے اُس کھیت کا دیوانہ ہوں (داغ)

(۲) ریجھنا۔ مائل ہونا۔ للچانا۔ نہایت پسند کرنا ؂

زعفرانی جوڑے پہ پُر پیلی گوٹ ہو۔   دیکھ کر اُسکو جیا بندی نہ کیونکر لوٹ ہو (رنگین)
لوٹ اے دل نہ ہو اُس شوخ کے رخسار وں پہ   مفت میں جل نہ دہکتے ہوئے انگاروں پر (نسیم دہلوی)

(۳) قربان ہونا۔ نثار ہونا۔ صدقے جانا۔ فدا ہونا۔ تصدق ہونا ؂

قدم اس وجہ سے کچھ پڑتا ہے اُس غارت گر جاں کا   کہ دل ہر ہر قدم پر لوٹ ہے گبر و مسلماں کا (مصحفی)
قدوسیوں سے اسکے تعلق نہیں ذرا   معروف ہی پہ لوٹتا ہے غش ہے فدائے غم (معروف)

لُوٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) غارت غنیمت۔ یغما۔ وہ اسباب جو غنیم یا کسی اور شخص سے چھین جھپٹ کر لائیں (۲) غارتگری۔ تاراج۔ نہب۔ لوٹ کھسوٹ۔ چھینا جھپٹی جیسے لوٹ بولوں کی گھانو گدھیا کا (کہاوت) ؂

رام نام کی لوٹ ہے لوٹی جائے سو لوٹ   انت کال پچھتائیگا جب پران جائینگے چھوٹ (دوہا)
تری برق تجلی گر ٹھہر جاتی تو کیا ہوتا۔   کہ ان بیتابیوں پر لوٹ ہے امیدوار دیں (داغ)

(۳) ظلم۔ اندھیر۔ ناپرساں حالی۔ ایسی کیا لوٹ ہے کہ مفت لے جاؤگے (۴) زیادہ ستانی۔ زیادہ طلبی + حصول بالجبر۔ رشوت +

لُوٹ پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) غارت گری ہونا۔ لوٹ ہونا۔ لُٹنا۔ (۲) ناپُرساں حالی ہونا۔ اندھیر مچنا۔ ظلم ہونا +

لُوٹ کا مال (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) مالِ غنیمت یغما (۲) چوری کا مال (۳) مفت کا مال +

لُوٹ کھسوٹ یا لُوٹ مار (ہ) اسم مؤنث:۔ غارت و نہب۔ ڈاکہ۔ قزاقی۔ رہزنی۔ غارت گری +

لُوٹ کے موسل بھی بھلے (ہ) کہاوت مفت کی اودنے چیز بھی اچھی ہے۔

لُوٹ میں چرخہ بھی غنیمت ہے (ا) کہاوت:۔ بن داموں کی ادنی چیز بھی اچھی ہوتی ہے +

لُوٹ لینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کھسوٹ لینا۔ مال چھین لینا (۲) عاشق کر لینا فریفتہ کر لینا۔ موہ لینا (۳) مال مار لینا۔ چوری کر لینا (۴) تباہ و برباد کر دینا۔ ننگا کر دینا +

لُوٹ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ غارت گری ہونا۔ تاراج ہونا۔ ہاتھ پڑنا ؂

کہتی ہے فوجِ آرزو دل کی   لوٹ قاروں کے مال کی ہوتی (صبا)

لُوٹ مچانا یا ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ چھینا جھپٹی کرنا۔ زبردستی کرنا + غارت گری کرنا۔ لوٹنا مارنا۔ ہاتھ ڈالنا +

لوٹا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا ٹونٹی دار برتن خواہ مسی ہو خواہ گلی جو اکثر وضو و طہارت وغیرہ کے کام آتا ہے۔ مطہرہ۔ آبریزہ۔ ابریق۔ چھاگل۔ آفتابہ۔ (۲) ہندو) پیتل کا گڑوا۔ بڑی لٹیا +

لوٹا اٹھانا یا رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ اودنے درجہ کی خدمتگاری کرنا۔ مُنہ ہاتھ دھلانے کی نوکری کرنا۔ بیت الخلا میں لوٹا رکھنے کی ملازمت کرنا +

لوٹا سجی یا لوٹن سجی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی عمدہ اور سفید یا گلابی رنگ کی سجی جو اکثر مربے وغیرہ میں گلانے کا کام دیتی ہے۔ لوٹا سجی اس وجہ سے کہتے ہیں کہ جس حوضہ میں سجی کے درخت جلائے جاتے ہیں اُسکے اندر گوڑ کر کرکے لوٹے رکھدیتے ہیں درختوں کا پسا و اُن میں آ آکر جمع ہوتا اور اس سجی کے لوٹے سے جم کر بنجاتے ہیں۔ سجی کے درخت حصار کے ضلع میں بہت پائے جاتے ہیں +

لوٹا نہ اٹھوانا یا نہ رکھوانا (ہ) فعل متعدی:۔ عو۔ اودنے درجہ کی خدمت بھی نہ لینا کسی سے اعتقاد سا کراہ کرنا کہ اُس سے اودنے کام لینا بھی ناگوار طبع ہو جیسے وہ تو ایسی خوبصورت ہے کہ اُس سے لوٹا بھی نہ اٹھواؤں +

لُوٹا کھسوٹا (ہ) صفت:۔ غارت زدہ۔ غارت خوردہ وہ شخص جسکا مال لوٹ لیا ہو لٹا ہوا

لُوٹا لُوٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) لوٹ مار۔ لوٹ کھسوٹ۔ قزاقی۔ رہزنی۔ لوٹا چھاٹی۔ غارتگری ؂

خوب دل کھول کر تماشا لوٹ   حسن کی اندنوں ہے لوٹا لوٹ (عاشق)

(۲) اندھیر۔ ناپرساں حالی ؂

بوسے وعدے سے جب زیادہ لئے   بولے کیا خوب کیا بات لوٹا لوٹ آنتھیا لال (عاشق)

لوٹا لوٹا پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ بے تابانہ پچھاڑیں کھانا۔ مضطربانہ پٹخنیاں کھانا + کسی درد یا صدمہ کے باعث تڑپنا۔ از حد پھڑکنا +

لَوٹانا (ہ) فعل متعدی:۔ (عوام) (۱) واپس کرنا۔ پھیرنا۔ ہٹانا۔ کسی چیز کو ستر د کرنا (۲) کسی آدمی کو اُلٹا پھیرنا (۳) اُلٹنا۔ زو گرداں کرنا۔ نیچے کا اُوپر یا اُوپر کا کپڑا نیچے کرنا +

لَوٹ پَوٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ دُرخی رساتھ کے ساتھ دو پشتہ چھپائی + (چھاپنے والوں کا قاعدہ ہے کہ پہلے کاغذوں کو اک پشتہ کرلیتے ہیں جب وہ سُوکھ جاتا ہے تو دو پشتہ کرتے ہیں مگر جب کسی ضرورت کے باعث ساتھ کے ساتھ دو پشتہ کرنا ہوتا ہے تو اُسے لوٹ پوٹ کہتے ہیں۔ یعنی ایک رُخ چھاپکر اُسی وقت دوسرے رُخ کو بھی چھاپ دینا۔ اس صورت میں کاپیاں بھی دوسرے انداز سے لکھی جاتی ہے +

لوٹنا پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ بے تابانہ پھرنا۔ مضطربانہ پھرنا۔ پچھاڑیں کھاتا ہوا پھرنا۔ نہایت تڑپنا۔ از حد پھڑکنا۔ بے قرار رہنا ؂

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لوٹ

دل کا ساہوتا گردِ غلطاں کو اضطراب   پھرتا تمام دامنِ ساحل میں لوٹتا (ذوق)

لُوٹم لاٹ یا لُوٹم لُوٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ عو۔ ماتھا چھانٹی۔ سرزوری اور بے باکی کے ساتھ چوری۔ اندھیر کھاتا۔ غارت گری۔ ناپرساں حالی۔ اندھیر کھال بدانتظامی۔ جیسے۔ جہاں ایسی لُوٹم لاٹ ہو اِنکا بس چلے تو چندیا پر بال تک نہ چھوڑیں جہانتک ہوسکے خُوب سر مُونڈیں (از سگھڑ سہیلی)

اس لُوٹم لُوٹ اور آپا دھاپی کا کہنا کیا توبے کی بیری ہاتھ کی سیری (از چتر بھنیلی)

لوٹن (ہ) صفت :۔ (۱) لوٹنے والا۔ تڑپنے والا۔ پھڑکنے والا۔ قلابازیاں کھانے والا۔ پچھاڑیں کھانے والا (۲۔ اسم مؤنث) ایک قسم کی عمدہ گلابی رنگ کی سجی لوٹا سجی؟

لوٹن سجّی (ہ) اسم مؤنث :۔ دیکھو (لوٹا سجی) +

لوٹن کبُوتر (ہ) اسم مذکر :۔ گرہ باز کبُوتر۔ قلابازیاں۔ کھانے والا کبوتر۔ ایک قسم کا سفید رنگ کا کبُوتر جس میں یہ صفت ہے کہ جہاں اُسکے سر کو ہاتھ لگاکر چھوڑا اور وہ لوٹنیاں کھانے لگا۔ کہتے ہیں اسکا دماغ نہایت نازک ہوتا ہے یہ ذرا سے صدمہ کی تاب نہیں لاسکتا ؎

طپش پہ بلبلوں کی رشک ہے لوٹن کبوتر کو   ہوا کس طفل خُو کو عزم بازیگاہِ مقتل کا (شہیدی)

لَوٹنا (ہ) فعل لازم :۔ (عوام) (۱) پھرنا۔ واپس ہونا۔ مراجعت کرنا۔ ہٹنا۔ واپس پھرنا۔ بازگشت کرنا۔ (۲۔ متعدی ۔) اُلٹنا۔ پلٹنا۔ رُوگردان کرنا۔ ابرے کو استر یا استر کو ابرہ بنانا۔ کپڑے کا رُخ بدلنا +

لوٹنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) از پہلو بہ پہلو غلطیدن یا گردیدن کا ترجمہ۔ غلطاں ہونا + کروٹیں بدلنا۔ کروٹیں لینا۔ لُڑکنا۔ لڑکنیاں کھانا + خاک یا مٹی میں لیٹنا جیسے مرغی یا تیتر وغیرہ کا زمین پر لوٹنا ؎

لیلی کے شوقِ وصل میں مجنُوں کو دیکھنا   کیا کیا ہے راہ ناقہ محمل میں لوٹتا
دل کا سا ہوتا گردِ غلطاں کو اضطراب   پھرتا تمام دامنِ ساحل میں لوٹتا (ذوق)

بسترِ گل پر وہ سوئے غیر کو جب لیکے ساتھ   کیوں نہ میں لوٹوں بچھا کر آہ اخگر تہ بہ تہ (نصیر)

(۲) مچلنا۔ پچھاڑیں کھانا۔ بچے کا ضد یا ہٹ کرنا (۳) حالت مستی یا نشہ میں زمین پر لیٹ لیٹ جانا۔ زمین پر لُڑ کا لُڑ کا پھرنا ؎

دیکھ کر وہ چشم میگوں بزم میں یوں ہے بحال دل   جُوں شرابی کوئی لوٹے ہے پڑا بازار میں (نصیر)

(۴) کسی صدمہ یا درد سے تڑپنا + پھڑکنا۔ بیقرار ہونا۔ تلملانا۔ مضطرب رہنا یا ہونا بے چین ہونا۔ بے تاب رہنا + بے اختیار اور بے قابو ہونا۔ آپ میں نہ رہنا۔ جھنجھلانا

سیماب چین میں ہے کہ پہلو میں برق ہے   اللہ رے لوٹنا دلِ پُر اضطراب کا (حضورِ آصف)

نہ لوٹنا دل پُر اضطراب سے چھوٹا   بلا سے جان گئی میں عذاب سے چھوٹا (جرأت)

لوٹ

دیکھ کر اے ہمنشیں فرقت کی بھاری رات ہم   لوٹتے ہیں کروٹیں لیلے کے ساری رات ہم (جرأت)

دردِ دل سے لوٹتا ہُوں میرا کسکو درد ہے   ہوگئی ہیں حرفِ درد جس پہلو سے اُٹھو درد ہے (ذوق)

تڑپئے لوٹیئے تاب و تواں تک   نہ پوچھینگے نہ دیکھینگے کہاں تک (انور)

کیا شبِ فرقت میں صدمے میں دلِ بیتاب پر   مثلِ زخمی لوٹتا ہُوں چادرِ مہتاب پر (ناسخ)

کعبہ کا رُخ ہے اور ترے دردِ فراق سے   میں اے صنم ہُوں پہلی ہی منزل میں لوٹتا
بے آبِ تیغ [illegible] آب کی طرح   اے ذوق دل ہے سینۂ بسمل میں لوٹتا (ذوق)

(۵) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ شیفتہ ہونا۔ غش ہونا۔ مفتُون و شیدا ہونا۔ دل دے بیٹھنا۔ موہت ہونا ؎

نہ دل اِن شُعلہ رخساروں پہ لوٹے   بلا سے گرچہ انگاروں پہ لوٹے (ظفر)

چھپاتا ہے گلِ نرگس سے تُو جو اپنے گھُونگھٹ کو   تری اِس بات پر کیا کیا ترا حیران لوٹے ہے (جرأت)

(۶) لیٹنا۔ پڑنا۔ سونا۔ لوٹ لگانا۔ آرام لینا۔ سستانا (۷) گرنا۔ پڑنا۔ بچھنا جیسے پیروں میں لوٹنا (۸) دفعتہً مرجانا۔ مرگِ مفاجات کا آجانا (۹) مکر جانا۔ انکار کرجانا۔ لوٹنی لے جانا۔ نامقر ہوجانا جیسے بیوپاری روپیہ لیکر لوٹ گیا + لیتی ہے اور لوٹ جاتی ہے (۱۰) پھرنا۔ برگشتہ ہونا۔ پھُوٹنا۔ بگڑنا جیسے قسمت لوٹنا۔ نصیب لوٹنا (۱۱) دیوالہ نکلنا۔ ٹوٹا آنا۔ تباہی آنا۔ کام بگڑنا جیسے کوٹھی لوٹنا۔ بنک کا لوٹ جانا (۱۲) وجد میں آنا۔ وجد کرنا + شرے میں آ کرنا چنے لگنا۔ رقص کرنا۔ حال آنا۔ حالت آنا ؎

یُوں تو تڑپا کئے سب مقتل میں   بس یہ تڑپا کہ قضا لوٹ گئی (اعلم)

(۱۳) نہایت خوش ہونا۔ نہایت محظُوظ ہونا۔ پھڑک جانا۔ انتہا پسند کرنا ؎

کہے اشعارِ بے تابی کے تو نے ایسے ہی جرأت   کہ پڑھ پڑھ ہر سخنداں اب ترے اشعار لوٹے ہے (جرأت)

لوٹ جاتے جو مجھے دیکھتے آکر لبِ بام   رقصِ بسمل کا سر کُوچہ تماشا ہوتا (برق)

(۱۴) عش عش کرنا۔ سراہنا۔ واہ واہ کرنا + مرحبا کہنا۔ کسی کے ہنر کا قایل ہونا + رشک کرنا۔ حسد کرنا ؎

جب نیم جاں کُوچۂ قاتل میں لوٹتا   قاتل ہے لوٹنے پہ مرے دل ہی لوٹتا (ذوق)

لوٹنا پوٹنا (ہ) فعل لازم :۔ سونا۔ سُلانا۔ لیٹنا۔ اُٹھانا۔ بے تکلفانہ چاہنا۔ جہاں پڑ رہنا۔ لیٹنا پوٹنا بھی کہتے ہیں ؎

اب جوان فضلِ الہٰی ہو چکے کیا ڈر تمہیں   آؤ بیٹھو کھیلو کو دو لوٹو پوٹو سو رہو (انشا)

(پوٹنا تابع مہمل ہے) +

لُوٹنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) غارتگری کرنا۔ تاراج کرنا۔ جبراً یا زبردستی چھیننا۔ لُوٹ کھسوٹ کرنا جیسے لُوٹو دے گھر کوئی نہیں ہنڈیا ہے تو ڈوئی نہیں۔ کہاوت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لوٹ

یعنی بگڑے ہوے کا کوئی سامان درست نہیں چاہو سو لوٹ ∽

وہ شہرِ دل کو لُوٹے جاتے ہے اور میں یہ کہتا ہوں — کہ وہ جاتا ہے وہ جاتا ہے وہ تاراج گر دیکھو (ممنون)

(۲) تباہ کرنا۔ برباد کرنا (۳) اُجاڑنا۔ ویران کرنا (۴) عاشق بنانا۔ فریفتہ کرنا۔ اپنا شیدا و دوالہ کرنا ∽

جا بکھو تو بھی تو بازار کو ہولے ہولے — لُوٹ ہر ایک خریدار کو ہولے ہولے (عارف)

(۵) اُڑانا۔ حاصل کرنا۔ بھوگنا جیسے مزا لُوٹنا۔ بہار لُوٹنا۔ جوبن لُوٹنا (۶) مہنگا فروخت کرنا۔ گراں بیچنا۔ زیادہ قیمت لینا۔ ٹھگنا۔ سر مُونڈنا۔ کورے اُسترے سے حجامت بنانا (۷) مال مارنا۔ غبن کرنا۔ ہاتھ رنگنا۔ ناجائز طریقے سے روپیہ لینا +

لوٹنی (ہ) اسم مؤنث :۔ ٹرکئی۔ قلابازی + صاف انکار۔ صاف جواب +

لوٹنی لینا (ہ) فعل متعدی :۔ بالکل انکار کرنا۔ صاف ٹکرنا۔ کوئی چیز لے کر کانوں پر ہاتھ دھر جانا۔ بے ایمانی کرنا + لے لوٹ بتا +

لوٹنیاں (ہ) اسم مؤنث :۔ لوٹنی کی جمع +

لوٹنیاں کھانا (ہ) فعل متعدی :۔ قلابازیاں کھانا۔ تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ پھڑکنا۔ پچھاڑیں کھانا جیسے وہ مارے درد کے لوٹنیاں کھا رہا تھا +

لوٹنے کی جائے ہے (ہ) محاورہ :۔ (۱) یعنی عجب سیر و تماشا ہے۔ بڑی کیفیت ہے۔ عجب لطف ہے + (جا اور جائے دونوں طرح جائز ہے) ∽

یہ لوٹنے کی جا ہے گدھے پر سوار ہو — زاہد نے عزمِ کعبہ بایں ریش و فش کیا (انشا)

(۲) تڑپنے کی جگہ ہے۔ پھڑکنے کا موقع ہے + پھڑپھڑانے کی جگہ ہے + قربان ہونے کی جگہ ہے۔ فدا ہو جانے کا مقام ہے ∽

سرو قامتِ ذبح اپنا اُسکے زیرِ پا ہے — یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے (ذوق)

لوٹھا (ہ) صفت :۔ عو۔ موٹا مشٹنڈا۔ سنڈ مسنڈ۔ مرد جوان و فربہ۔ ہٹا کٹا ∽

اور تو کیا کسی لوٹھے سے تجھے دُونگی بیاہ — لاوے گر اُسکا تو پیغام زبانی باندی (رنگین)

یاں تو آ او چوٹی کس لوٹھے پہ بھولی ہے تُو — اپنی خشخشک میں جراتی کیسے لو بولی ہے تُو (انشا)

لوٹھی (ہ) لوٹھا کی تانیث +

لوٹے (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) لوٹا کی جمع۔ (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

لوٹے ڈالنا (ہ) فعل متعدی :۔ عو۔ نہا کرنا پاکی اُتارنا۔ نہا کر پاک ہونا۔ پاک ہونے کے واسطے نہانا۔ غسلِ جنابت کرنا + پنڈا دھونا۔ غسل کرنا۔ نہانا +

لوٹے میں نمک ڈالنا یا گھلانا (ہ) فعل متعدی :۔ (ہندو) سخت عہد کرنا۔ سخت قسم کھانا۔ قسمیہ عہد کرنا +

لوح

(جب ہندو لوگ کسی معاملہ پر اتفاق کرتے ہیں تو پنچایت کر کے پانی کے بھرے ہوئے لوٹے میں ایک ایک کنکری باہم ملکر ڈالتے ہیں جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ جو کوئی آج کے عہد سے پھرے وہ نون کی طرح گھل گھل کر مرے) +

لوث (ع) اسم مذکر :۔ (۱) آمیزش۔ ملونی۔ ملاؤ۔ رلاؤ۔ غش (۲) آلودگی (۳۔ مجازاً) داغ۔ دھبہ۔ عیب۔ کلنک +

لوچ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) چپچپیگی۔ چپ۔ لیس۔ لس۔ لزوجت۔ چپچپاہٹ۔ (۲) نرمی۔ ملائمت۔ نزاکت + لچک + حسن و خوبی (۳۔ اسم مؤنث) جینی سادھو سر کے بال ہاتھ سے راکھ لگا کر اُکھاڑنے کو کہتے ہیں۔ بالوں کا نوچنا +

لوچ دار (ہ) صفت :۔ (۱) لسدار۔ لیس دار۔ لزوج (۲) نرم۔ ملائم + نازک + لچکدار۔ لچیلا +

لوچ دینا (ہ) فعل متعدی :۔ گلی دے دے کر آٹے میں لس پیدا کرنا + آٹے کو گوندھنے کے بعد پانی دیکر مکیاں لگانا +

لوچرا (ہ) صفت :۔ تارو۔ ڈھیلا۔ وہ شخص جسے سستی ہو (علت اُپٹنے والے بولتے ہیں)

لوچن (س) اسم مذکر :۔ (گیتوں میں) نین۔ نیتر۔ چشم۔ عین۔ آنکھ۔ دیدہ۔ جیسے مرگ لوچن یعنی آہو چشم +

لوح (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) لکھنے کی تختی۔ تختۂ چوب و سنگ۔ پٹی + ∽

بُہت اُس سیمتن کی مدح کے مضمون سُوجھے ہیں — مجھے درکار ہیں لوحیں پئے تحریر چاندی کی (ناسخ)

(۲) وہ چوڑی سِل جو پتھر کی بنا کر قبر کے سرہانے مدفون کی تاریخِ وفات و آیات وغیرہ لکھ کر لگا دیتے ہیں۔ لوحِ مزار ∽

جو مر جاؤں تو لوحِ قبر پر میری یہ کھدوانا — سوا یہ درد و فرقت سے قضا کا اک بہانا تھا (رند)

(۳) سرورق۔ کتاب کا پہلا صفحہ۔ صفحۂ اوّل۔ ٹیٹر۔ ٹائیٹل پیج + سرنامہ۔ عنوان + وہ بیل بوٹہ جو کسی کتاب کے شروع یا اوّل ورق پر بنا دیتے ہیں۔ لوحہ ∽

زر وہ ہے اہلِ حق کو بھی دیتا ہے آبرو — لوحِ طلا سے صفحۂ قرآں چمک گیا (اسیر)

لوحِ پاک یا سادہ (ع ف) صفت :۔ تختۂ سادہ + کوری تختی۔ وہ پٹی جسپر ابھی تک کچھ لکھا یا نقش نہ کیا گیا ہو +

لوحِ تعلیم یا لوحِ مشق (ع ف) اسم مؤنث :۔ (۱) تختۂ مشق۔ وہ تختی جسپر بچے مشق کرتے ہیں۔ پٹی (۲) وہ چیز جو بکثرت استعمال میں آئے۔ زیرِ مشق +

لوحِ طلسم (ع) اسم مؤنث :۔ تانبے یا پیتل یا کاغذ وغیرہ کی وہ تختی جس میں طلسم کے کھولنے کا طریق یا اُسکی حقیقت لکھ کر خواہ کندہ کر کے دفن کر دیتے ہیں +

لوحِ محفوظ (ع) اسم مؤنث :۔ وہ مصئون و محفوظ یعنی لازوال تختی جس پر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خدا تعالیٰ نے انسان کے تمام افعال شروع سے لیکر اخیر تک لکھ رکھے ہیں اور اسی کے موافق ہوتا ہے ✦

لوحِ مزار یا تُربت یا مرقد و قبر (ع) اسم مؤنث ۔ وہ سل جس پر آیات وابیات خواہ تاریخ وفات وغیرہ کندہ کر کے قبر کے سرہانے لگا دیتے ہیں۔ بعض اوقات صرف سادہ اور بے نقش پتھر بھی کھڑا کر دیتے ہیں ✦

لوح نویس (ع ✦ ف) اسم مذکر ۔ وہ شخص جو کتاب کے سر ورقوں کو منقش کرتا ہے۔ نقاش۔ مصوّر ✦ چھاپہ کی کتابوں کا سرورق بنانے والا ✦

لوح و قلم (ع) اسم مذکر ۔ (۱) تختی اور خامہ (۲) لوحِ محفوظ اور قلمِ قدرت۔ احکامِ الٰہی کی تختی اور اُسکے لکھنے کی قلمِ قدرت ✦

لودھ (س) اسم مذکر ۔ (۱) لودھ درخت کی چھال جو اکثر آنکھ کی دوا کے کام آتی ہے (۲) ایک قسم کی بُوٹی جو رنگنے کے کام آتی ہے ✦

لودھا (ہ) اسم مذکر۔ ایک نومسلم مسلمان فرقہ کا نام جس کا پیشہ کشتکاری اور کسانی ہے ✦

لودھی یا لودی (ا) اسم مذکر۔ پٹھانوں کے ایک زبردست فرقہ کا نام جس میں بہلول لودھی سکندر لودھی وغیرہ مشہور بادشاہ ۱۴۵۰ء سے ۱۵۲۶ء تک حکمراں رہے۔ کایستھوں نے اسی سکندر لودھی کے وقت میں فارسی پڑھنا شروع کیا تھا ✦

لوئر۔ انگلش ۔ صفت ۔ ادنےٰ۔ چھوٹا ۔ کمتر۔ اسفل۔ ماتحت ۔ ابتدائی

لوئر سکول انگلش۔ اسم مذکر ۔ ابتدائی اسکول۔ مدرسۂ ادنےٰ۔ برینچ اسکول ✦

لوئر کلاس انگلش۔ اسم مؤنث ۔ جماعتِ ادنےٰ۔ ابتدائی جماعت ✦

لوری (ہ) اسم مؤنث ۔ (از لار یعنی لاڈ جسے لاڈ کہتے ہیں) وہ پیارے اور سریلے الفاظ جو بچّے کے سُلانے کے واسطے گیت کے طور پر دھیمے دھیمے سُروں میں عورتیں گاتی ہیں مُناغات۔ ننگرہ۔ ناؤ جیسے ؎

آجا ری نندیا تو آ کیوں نہ جا — میرے بالے کی آنکھوں میں گُھل مل جا
آتی ہُوں بیوی آتی ہُوں — دو چار بالے کھلاتی ہُوں (لوری)

لوری دینا (ہ) فعل متعدی ۔ بچّے کو لوری سنا کر سُلانا۔ سُلانے کا گیت گانا ✦

لوڑ (ہ) اسم مؤنث ۔ (پنجاب) خواہش۔ ضرورت۔ حاجت۔ طلب۔ درکار۔ چاہ جیسے ہمیں اس کی لوڑ نہیں ✦

لوڑا (ہ) اسم مذکر (بازاری) آلۂ تناسل مذکر۔ قضیب۔ لِنگ۔ لُنگ ✦

لوڑا پیلا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (بازاری) (پیلا از پیلڑ بمعنی خایہ) گالی گلوچ

بکنا۔ فحش بکنا۔ گالیاں دینا۔ بدزبانی کرنا۔ بدسخن نکلنا ✦

لوڑا جھوڑی (ہ) اسم مؤنث ۔ (بازاری) چھینا جھپٹی۔ لڑائی جھگڑا۔ جھگڑا ٹنٹا۔ فحش کلامی کے ساتھ تکرار۔ بدتہذیبی کی تکرار ✦

لوڑہا (ہ) اسم مذکر پورب (۱) سل بٹّا (۲) اوسوال مہاجنوں کا ایک گوت ✦

لوڑھی (ہ) اسم مؤنث ۔ (پنجابی) ہندوؤں کا ایک تیوہار جس میں کالی دیوی کے نام پر وہ شخص جسکے ہاں اُس سال لڑکا پیدا ہوتا ہے لکڑیاں جلاتا ہے ✦

(شاید ابتدا میں یہ تیوہار لاہا یعنی لڑکا پیدا ہونے کی خوشی کا تھا مگر رفتہ رفتہ پنجاب کے ہندوؤں کا ایک سالانہ تیوہار ہو گیا جس میں پوس کے مہینے میں ۹ تاریخ کو کالی دیوی کے نام پر رات بھر لکڑیاں جلاتے اور کالی دیوی کے گیت گاتے ہیں اسی تیوہار میں کواری لڑکیاں اُپلے پیسے ریوڑیاں وغیرہ گیت گا کر مانگتی پھرتی ہیں لیکن یہ تیوہار جس شخص کے ہاں اُس سال لڑکا پیدا ہوتا ہے - وہ سب سے زیادہ مانتا اور دن رات بھر عورتوں سے گیت گواتا ہے) ✦

لوز (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) بادام ۔ (۲) ایک قسم کی معروف تراشی ہوئی بادام یا بادام کی شیرینی یا مثلث وضع یا شبیہ معین کے مانند ترشی ہوئی مٹھائی ؎

حسن کی لوز جب نظر آئی — عشق میں بوئے نیشکر آئی (اختر)

لوزات (ا) اسم مؤنث ۔ دیکھو (لوز) لوزیات کی بجائے لوزات کر لیا ہے ✦

لوزات کی گوٹ (ا) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی گوٹ سموسے کی گوٹ ✦

لوزیات (ع) اسم مؤنث ۔ (لوز کی جمع) ✦

لوزینہ (ع) اسم مذکر۔ بادام کا حلوا ✦

لوس (ا) اسم مؤنث ۔ (لشکری) لیس کا بگڑا ہوا لفظ ہے۔ رُپہلی خواہ سنہری فیتہ۔ کلابتو یا تاروں کا چوڑا فیتہ ✦

لُوط (ع) اسم مذکر ۔ (۱) ایک مشہور پیغمبر کا نام جو ہاران کے بیٹے اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے بھتیجے تھے یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ایمان لا کر ملک شام تک اُنکے ساتھ گئے تھے۔ جب شہر سدوم اور اُسکے آس پاس کے رہنے والے نہایت گمراہ ہوئے اور اُنہوں نے بُت پرستی کے علاوہ امرد بازی و دیگر افعال ناشایستہ اختیار کئے تو خدا تعالیٰ نے حضرت لوط کو اُنکی ہدایت کے واسطے بھیجا مگر وہ راہِ راست پر نہ آئے اس سبب سے اُس شہر پر غضب الٰہی نازل ہوا یعنی شہر اُلٹ گیا۔ انکی بیوی کافرہ تھی (۲) ایک کھاری جھیل کا نام جو ملک شام میں واقع اور جھیل مردار کے نام سے مشہور ہے ✦

لُوطی (ع) اسم مذکر ۔ (۱) لُوط پیغمبر کی قوم۔ باشندگانِ سدوم (۲) مجازاً اغلامی۔ مُغلم۔ امرد باز۔ کودک باز ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لوک

لوک (س)، اسم مذکر:۔ (۱) لوگ۔ منش۔ اشخاص۔ بشر۔ انسان۔ آدمی۔ (۲) طبقہ۔ بھون۔ پردہ۔ یہ تین لوک سب سے زیادہ مشہور ہیں اوّل **سورگ لوک** سے دیولوک بھی کہتے ہیں یعنی قدسیوں کے رہنے کا مقام۔ عالمِ ارواح۔ دوم **مرتولوک** دُنیا۔ سنسار۔ عالَم۔ جہان۔ گیتی۔ سوم **پاتال لوک** یعنی نیچے کا طبقہ۔ تحت الثریٰ ✦ (اکثر ہندی کتابوں میں سات لوک بہ تفصیل ذیل لکھے ہیں۔ (۱) بھورلوک یعنی دُنیا (۲) بھورلوک جس میں رِشی مُنی بسدھ وغیرہ رہتے ہیں اور وہ آفتاب و زمین کے درمیان واقع ہے (۳) سُورلوک۔ یعنی سورگ جس میں اندر اور دیوتا رہتے ہیں یہ مقام سُورج اور قطب یعنی دُھرو تارے کے درمیان واقع ہے (۴) مَہرلوک جس میں بھرگو رشی وغیرہ بستے اور برہما کے جینے تک زندہ رہتے ہیں۔ لیکن جب تینوں لوک میں قیامت آتی ہے اور اُس کا اثر مَہرلوک تک پہنچتا ہے تو وہ سب رِشی پانچویں لوک یعنی جَن لوک میں چلے جاتے ہیں۔ جہاں برہما کے بیٹے سَنک۔ سندن سناتن اور سنت کمار رہتے ہیں۔ (۶) تپولوک جہاں تپشی یعنی مرتاض لوگ رہتے ہیں (۷) ست لوک یعنی برہم لوک ✦

ان ساتوں لوکوں میں سے اوّل تین لوک کلپ یعنی برہما کے ہر دن کے اخیر میں فنا ہو جاتے ہیں اور پچھلے تین لوک یعنی ۵۔۶۔۷۔ برہما کے جینے تک یعنی برہما کے سو برس تک رہتے ہیں۔ بلکہ چوتھا مَہرلوک بھی جب ہی تک قایم رہتا ہے۔ بعض کتابوں میں چودہ لوک لکھے ہیں جسمیں سات لوک یہی ہیں اور سات پاتال یعنی اَتل۔ وِتل۔ سُتل۔ تلاتل۔ مہاتل۔ رَستل۔ رَساتل شامل ہیں ✦

لوک آچار یا لوک بیوہار (ہ)، اسم مذکر:۔ (ہندو) ویساچال۔ ملکی رُسوم مُلک کا دستور۔ دیس کی رِیت ✦

لوک پال (س)، اسم مذکر:۔ بھوپتی۔ راجہ۔ بادشاہ۔ بھوپال۔ جہاں پناہ ✦

لوک ناتھ (س)، اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) راجا۔ بادشاہ۔ (۲) شیو۔ مہادیو۔ (۳) برہما۔ (۴) وشنو ✦

لُوکا (ہ)، اسم مذکر:۔ (۱) شعلۂ آتش۔ زبانۂ آتش۔ لپٹ۔ لو۔ لاٹ (۲) جُھلسا۔ لکڑی کا جلتا ہوا ٹکڑا ✦ لُکٹی ✦ ہیزمِ نیم سوختہ ✦ چَھلا جلتی ہوئی لکڑی ✦

لُوکا لگا دینا (ہ)، فعل متعدی۔ عو:۔ بتی لگا دینا۔ آگ لگا دینا۔ جلا دینا۔ جُھلس دینا۔ پھونک دینا ؎

بن ترے آئے جو اوبتِ قاتل بادل ہے وہ لُوکا ہی لگا دینے کے قابل بادل (رافت)

لُوکا لگانا (ہ)، فعل متعدی:۔ عو:۔ (۱) جلانا۔ آگ لگانا۔ جُھلسا لگا دینا۔ بتی دینا۔ بتی لگانا۔ جُھلسنا۔ جیسے ایسے خاوند کے مُنہ کو لُوکا لگاؤں (نہایت نفرت و خفگی کے موقع پر بولتے ہیں) (۲) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ تیاگنا۔ قطع تعلق کرنا ✦

لوگ

لُوکا لگاؤں (ہ)، دعائے بد و کلمۂ تنفر۔ عو:۔ آگ لگاؤں چُولہے میں دُوں جُھلسا لگاؤں۔ جُھلسُوں۔ نام نہ لُوں۔ بات نہ پوچھوں ✦

لُوکا لگ جائے یا لگے (ہ)، دعائے بد و کلمۂ تنفر:۔ آگ لگے۔ چُولہے میں جائے بھاڑ میں پڑے۔ غارت ہو۔ جُھلسا لگے۔ ناپید ہو۔ وفان ہو ؎

چُولہے میں جائے اُلفت لگ جائے اُسکو لُوکا جس واسطے ہوئی ہے دلگیر میری باجی (رنگین)

یہ بُت نہ چین کا ہے نہ یہ ہند کا صنم لُوکا لگے فرنگ کو کار فرنگ ہے (امیر سوز)

جگر میں آگ بھڑکے ہے جلی جاتی ہُوں میں ہے بُوا لُوکا لگے اُلفت کو مُنہ کالا محبت کا (راحت)

(یہ محاورہ اصل میں اہل پنجاب سے لیا گیا ہے جہاں آجکل چولگے بھی اِسکی بجائے بولا جاتا ہے بعض لوگوں نے لُوکا پڑے بھی باندھا ہے۔ مگر یہ بول چال کے خلاف ہے) ✦

لُوکا لگنا (ہ)، فعل لازم:۔ آگ لگنا۔ جُھلسا لگنا۔ بتی لگنا۔ جلنا ✦ غارت ہونا۔ برباد ہونا

لوکاٹ (ملایا)، اسم مذکر:۔ ایک قسم کا زرد رنگ کا میوہ جو زردآلُو سے مشابہ اور کھٹ مٹھا ہوتا ہے ✦

لوکارتھم (ع)، اسم مذکر:۔ ایک قسم کا حساب جو حساب کے پھیلاؤ کو مختصر کر لینے کے واسطے اِیجاد کیا گیا ہے۔ اسمیں ضرب و تقسیم کی بجائے صرف جمع و تفریق سے کام لیا جاتا اور متناسب اعداد سے بحث ہوتی ہے۔ لوکارتھم بھی کہتے ہیں ✦

لوکالوک (س)، اسم مذکر:۔ (ہندو) پہاڑ کا وہ فرضی سلسلہ جو ساتوں سمندروں کے گرداگرد مانا گیا اور دُنیا کی حد خیال کیا گیا ہے۔ جس طرح اہل اسلام نے کوہ قاف کو تصور کیا ہے ✦

لوکٹ (ہ)، اسم مؤنث:۔ ہیزمِ نیم سوختہ۔ ادھ جلی لکڑی۔ لُکٹی۔ چَھلا ✦

لوکڑا (ہ)، اسم مذکر:۔ (۱) لڑکا۔ طفل۔ کودک ✦ معصوم (۲) وہ چھوٹی عمر کا لڑکا جو دُرگا دیوی کی خدمت میں حاضر باش خیال کیا جاتا ہے (۳) وہ لڑکا جسے دُرگا دیوی کی پوجا کرنیکے بعد اُسکے نام کا کھانا کھلاتے ہیں ✦ (ہندو بولتے ہیں)

لَوکی (ہ)، اسم مؤنث:۔ (پُورب) کدو۔ لبیا گھیا مزاجاً درجہ دوم میں سرد و تر ✦

لوگ (ہ)، اسم مذکر:۔ (۱) مردم۔ اناس۔ اشخاص۔ خلائق۔ خلق اللہ۔ خلقت۔ بہت سے آدمی۔ (۲) گنوار۔ عو:۔ خاوند۔ خصم۔ پتی۔ شوہر (۳) ذات۔ قوم۔ برن۔ جیسے تم کون لوگ ہو ✦

لوگ لگائی (ہ)، اسم مذکر:۔ (ہندو) زن و مرد۔ عورت مرد ✦

لوگ ہنسائی (ہ)، اسم مؤنث:۔ (ہندو) جگت ہنسائی۔ شماتت تضحیک رسوائی۔ رسوائی عام یا خلائق ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لُوگا (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) کپڑا۔ لتہ۔ پارچہ (۲) بیٹھن۔ لپیٹن +

لوگوں (ہ) اسم مذکر۔ لوگ کی جمع + جیسے ۱؎ بیٹوں میں لڑائی ہوئی لوگوں لنے جانا۔ جیہ۔ بڑا +

لولا (ہ) اسم مذکر (۱) لٹو جو اکثر نالیوں گھنٹیوں وغیرہ کے اندر لٹکتا رہتا ہے اور اُسکی جُنبش سے ٹکرا کر آواز پیدا ہوتی ہے (۲) کان کے ایک زیور کا نام جسے اکثر کہاروں کے بچے پہنتے ہیں۔ لٹکن۔ لٹک (۳) بچے کا عضو تناسل۔ بھُنتو +

لُولا (ہ) صفت۔ (۱) (پورب) لُنجا۔ ٹُنڈا۔ جسکے ہاتھ بیکار ہوگئے ہوں (۲) پچھم لنگڑا کا مترادف۔ پیروں سے اپاہج +

لُولُو (ع) اسم مذکر۔ دُر۔ موتی۔ گوہر۔ مانک۔ مروارید +

لُولُو (ف) اسم مذکر۔ (۱) فارس کی ایک خوبصورت قوم کا نام جسے گُرجی بھی کہتے ہیں (۲) وہ ہیبت اور ڈراؤنی صورت جو بچوں کے ڈرانے کے واسطے بناتے اور اُسے اُردو میں ہَوا کہتے ہیں۔ نرہ طفل۔ مجازاً بھوت پریت۔ جن۔ دیو۔ ہوّا۔ آسیب۔ بلا + وہ مہیب آواز جس سے بچوں کو ڈراتے ہیں وغیرہ ؎

کان کا موتی چھپاؤ طفلِ ناداں ہے یہ دل — اسکو لُولُو سے ہمیشہ کیوں ڈرا جاتے ہو تم
اے بتو دل کو دُرِ گوش دکھاتے کیوں ہو — ہے یہ لڑکا اسے لُولُو سے ڈراتے کیوں ہو (نصیر)

گر خمِ زلف کو اُسکے کبھی چھیڑوں ہوں نصیر — حلقۂ مارِ سیاہ اُسکو بتاتا ہے مجھے
اور کبھی ہاتھ جو پہنچے ہے دُرِ گوش تلک — تو وہ مُنہ پھیر کے لُولُو سے ڈراتا ہے مجھے (قطعہ)

(۳-و) ایک قسم کی بڑی چیچک۔ اس معنی میں صرف جرأت نے باندھا ہے جو صرف موتیا کی رعایت پر دلالت کرتا ہے ورنہ بول چال میں نہیں ہے ؎

کوئی تو اُس سے یہ پوچھے ہو کے۔ برو — اری تو موتیا ہے یا کہ لُولُو (جرأت۔ در ہجو چیچک)

(۴-و) اُلّو۔ احمق۔ پاگل۔ باؤلا سودائی۔ خبطی۔ دیوانہ جیسے لُولُو ہے +

لُولُو بنانا (۱) فعل متعدی۔ احمق بنانا۔ پاگل بنانا۔ سودائی بنانا۔ لُولُو کہکر چھیڑنا۔

لولی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) لغوی معنی عمدہ نازک + خوبصورت۔ خوش مزاج۔ (۲) ناچنے گانے والی عورت۔ کنچنی۔ رنڈی۔ رقاصہ (۳) فاحشہ۔ پاتر۔ بیسوا۔ پتریا کسبی۔ ؎

چوک چوراہے کی مُوت خواہے صد قوتی تنگ — ڈامنیں ہیں لولیاں بیسیائے کانپور (تحریر در ہجو کانپور)

(۴) ایک خوبصورت قوم کا نام جسے گُرجی بھی کہتے ہیں +

لولیٔ فلک (ف + ع) اسم مؤنث۔ زہرہ۔ ناہید۔ مطربۂ فلک۔ سکر۔ شُوک ایک مشہور ستارے کا نام جسے آسمان کی ڈومنی بھی کہتے ہیں +

لُولین (ہ) صفت۔ مستغرق ہو موکسی بات کے خیال میں ڈوبا ہوا۔ غرق +

لولین ہونا (ہ) فعل لازم۔ کسی خیال میں نہایت مستغرق ہونا۔ تصور میں ڈوبنا۔ لَو لگانا +

لومڑی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لوکھڑی۔ ثعلب۔ رُوباہ۔ ایک چھوٹے سے جانور کا نام جو بلّی کی برابر ہوتا اور اکثر شیر کے آنے سے چلاتا پھرتا ہے (۲) عیار۔ مکار۔ گُرگ بہ مسکیں۔ بگلا بھگت +

لومڑی کے شکار کو جائیے تو شیر کا سامان کر لیجئے (۹) کہاوت۔ تھوڑا سا یا چھوٹا سا کام بھی ہو تو اُسکا معقول سامان کرنا چاہئے +

لون (ہ) اسم مذکر۔ (س) ([illegible] لَوَن) کھار۔ نمک۔ نون۔ ملح۔ کھارا + (محاورۂ حال میں حسب قاعدۂ زبان اسکا لام لُون سے بدل کر نون مستعمل ہوگیا ہے جو لوگ نون کو غلط لون کو صحیح خیال کرتے ہیں وہ خود غلطی پر ہیں کیونکہ اگر صحیح ہے تو سنسکرت کے تلفظ کے موافق لَوَن بولو نہ کہ لون ورنہ دونوں غلط ہیں) +

لون مرچ لگانا (ہ) فعل متعدی۔ اپنی طرف سے کوئی بات بڑھانا۔ حاشیہ چڑھانا۔ آگ بھڑکانا + بات کو مزیدار یا زوردار بنانا +

لُوں (ہ) حرف جر (گنوار) تک۔ تئیں۔ لگ + جیسے گھر لوں تو چل +

لُوں (ہ) اسم مؤنث۔ باد گرم۔ سَموم۔ وہ گرم ہوا جو وسط گرمی میں چلتی اور جسم کو جھلسے دیتی ہے۔ لُو +

لُوں چلنا (ہ) فعل لازم۔ ہوا گرم کا چلنا۔ سموم چلنا ؎

دشت میں ڈھونڈنے لیلی تجھے مجنوں چلتی — نالۂ گرم سے تیرے نہ اگر لُوں چلتی (نصیر)
جل گیا دل مگر ایسی جو بلا نکلے ہے — جیسے لُوں چلتی مرے منہ سے ہوا نکلے ہے (میر)

لونا (ہ) صفت۔ (ہندو) (۱) الونا کا نقیض۔ سلونا۔ نمکین۔ (۲) کھاری۔ شور۔ کڑوا جیسے لونا پانی۔ (۳) تیز۔ تیکھا۔ (رامائن میں یہ معنی آئے ہیں) +

لوناچماری (ہ) اسم مؤنث۔ بنگالے کی ایک مشہور جادوگرنی کا نام جسکی نسبت عالمگیر نامہ میں لکھا ہے کہ ہندوستان کے جادوگروں کی جگت اُستانی لوناچماری اور اُسکے گرو گھنشال میاں اسمٰعیل جوگی کے منتر جنکے شیطانی نام جادو ٹونے کے منتروں میں کام روپ دیس کے ساتھ ایسی باتوں کے معتقد اکثر جپا کرتے ہیں قلعہ نائدہ واقع ملک آسام مقام کوچ بہار کے متصل پہاڑ کی چوٹی پر نیچے سے اوپر تک ابتک بنے ہوئے موجود ہیں جنکی سیڑھیاں ایک ہزار کے قریب ہونگی +

لونار (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) نمک سار۔ نمک + نمک کی کیاری۔ نمک کی جھیل +

لونبڑ (ہ) صفت۔ (لکھنؤ) طویل القامت احمق۔ لمب ڈھنگ۔ وہ شخص جو دراز قد

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اور احمق ہو +

لَونجی (ہ)، اسم مؤنث :۔ کچّے آم کی پھانکوں کا اچار + کیریوں کی وہ پھانکیں جو اچار کے واسطے تیار کی جاتی ہیں + کچومر +

لونْد (ہ)، اسم مذکر :۔ (۱) مَلماس۔ اَدھک مہینا۔ وہ تیرھواں مہینہ جو تیسرے سال ہر سال کی کسرات کو جمع کرکے بڑھایا جاتا ہے۔ سالِ کبیسہ۔ کبیسہ۔ وہ مہینا جو ہر تیسرے برس شمسی حساب سے بڑھایا جاتا ہے (۲) زاید۔ فضول۔ زیادہ۔ فاضل +

لوندا (ہ)، اسم مذکر :۔ گیلی چیز کا ڈلا + گگدی۔ لُبدی +

لوند سودا خصم خدائی (۱)، کہاوت :۔ عو۔ یعنی لوند سودا اقرار کرتی ہے کہ خدا میرا خصم ہے۔ جس عورت کا کوئی روکنے ٹوکنے والا نہ ہو اور وہ آزاد و خود مختار ہو تو اُسکی نسبت طنزاً بولتے ہیں +

لونڈا (ہ)، اسم مذکر :۔ (۱) سادہ رُو۔ نوزسیدہ۔ نوخچہ۔ امرد۔ وہ لڑکا جسکے ڈاڑھی مُونچھ نہ نکلی ہو۔ لڑکا۔ چھوکرا۔ کودک۔ طفل۔ (۲) بیٹا۔ پسر۔ ابن۔ پُتر۔ پُوت۔ (۳) داس۔ غلام۔ چیلا + بردہ (۴) روتہ۔ کام کاج کرنے والا لڑکا۔ ٹِنگا۔ ہرکارہ (۵) معشوق۔ شاہد۔ یار + مفعول۔ بدفعلی کرانے والا چھوکرا۔ غلام بارہ۔ کنغالہ۔ جیسے ہاتھی کو پونڈا پہلوان کو لونڈا (کہاوت) (۶) صفت) ناوان۔ ناتجربہ کار۔ بچہ۔ پچونگڑا۔ نافہم جیسے تم لونڈے ہو اِن باتوں کو کیا جانو (۷ صفت) سفلہ۔ چھچھورا +

لونڈا پن (ہ)، اسم مذکر :۔ چھوکرا پن + سفلہ پن۔ چھچھورا پن +

لَونڈوں (ہ) اسم مذکر :۔ لونڈا کی جمع جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے وَن کے ساتھ ہو جاتی ہے +

لونڈوں کھدیڑی (ہ) صفت :۔ عو۔ زنِ بچہ باز۔ چُوزے باز۔ وہ عورت جسے لڑکوں کے ساتھ فعل کرانے کا مزہ ہو۔ بدکارہ۔ وہ عورت جو لونڈوں کے پیچھے پیچھے پھرے + ہے

کیوں نہیں گھستی مرے پاؤں کی ایڑی باندی تو کدھر اُڑ گئی او لونڈوں کھدیڑی باندی (انشا)

لونڈوں گھیری (ہ) صفت :۔ وہ عورت جو لڑکوں سے رغبت رکھے۔ زنِ بچہ باز + وہ عورت جو لڑکوں کو ساتھ لگائے رہے یا لڑکے اُسے گھیرے رہیں ہے

دیکھے ہے اُب لانہ اندھیری غضب یہ پھیلا ہے لونڈوں گھیری (جرأت)

مدھر میں حُسن کے بھری ہیں جو لونڈوں گھیریاں بیٹھیاں ہیں صحن اور کوٹھوں پہ سو چک پھیریاں (انشا)

لونڈوں ہائی (ہ) صفت :۔ لڑکوں سے رغبت رکھنے والی۔ لڑکوں میں بیٹھنے اُٹھنے والی۔ لڑکوں سے صحبت رکھنے والی۔ طفل مزاج +

لونڈا ہایا (ہ) صفت :۔ لڑکوں سے صحبت رکھنے والا۔ لڑکوں سے رغبت رکھنے والا۔ طفل مزاج +

لونڈا ہایا کارخانہ (۱)، اسم مذکر :۔ سفلہ کارخانہ۔ ابتر کارخانہ۔ بے انتظامی۔ بچوں اور چھوکروں کے ہاتھ پڑا ہوا کام +

لَونڈے (ہ)، اسم مذکر :۔ (۱) لونڈا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صُورت۔ جیسے لونڈے کا یار رسیلا رنڈی کا یار اُجلا +

لَونڈے باز (۱)، اسم مذکر :۔ امرد پرست۔ شاہد باز۔ بچہ باز۔ کودک باز۔ لُوطی۔ مُغلِم۔ اِغلامی۔ غلام بارہ۔ کنغال +

لَونڈے بازی (۱)، اسم مؤنث :۔ اِغلام۔ لواطت۔ شاہد بازی۔ بچہ بازی +

لونڈے بازی کرنا (۱)، فعل متعدی :۔ بچہ بازی کرنا۔ کودک بازی کرنا۔ امرد پرستی کرنا + اغلام کرنا۔ شاہد بازی کرنا +

لَونڈی (ہ)، اسم مؤنث :۔ (۱) باندی۔ چیری۔ داسی۔ کنیز۔ کنیزک۔ امتہ۔ پرستار۔ (۲) ٹہلنی۔ خدمت کرنے والی۔ خادمہ۔ سیوک۔ داشی۔ خواص +

لونڈی اَوروں کے پیر دھوئے اپنے پیر دھوتی لجائے (ہ) کہاوت :۔ اَوروں کے کام میں چستی اپنے میں سُستی۔ اُس کاہل وجود آدمی کی نسبت بولتے ہیں جو اَوروں کا کام کرتا پھرے اور اپنی خبر نہ رکھے +

لَونڈی بچہ (۱)، اسم مذکر :۔ پرستار زادہ۔ خانہ زاد غلام۔ داسی پُتر۔ وہ شخص جو لونڈی کے پیٹ سے ہو۔ لونڈی کا جنا۔ باندی کا جام۔ کنیزک زادہ +

لَونڈی کا جنا یا لَونڈی کے پیٹ کا (ہ) اسم مذکر :۔ دیکھو (لونڈی بچہ)

لَونڈی کو لَونڈی کہا رو دی بیوی کو لونڈی کہا ہنس دی (ہ)، کہاوت :۔ شریف اور رذیل میں یہی فرق ہے کہ اُس کا ظرف بڑا ہوتا ہے اسکا چھوٹا +

لَونڈی کی خُوشامد سے سُسرال میں باس (۱) کہاوت :۔ کارندوں کے خوش رکھنے سے آقا بھی راضی رہتا ہے +

لَونڈی ہو کر کمانا بیوی بنکر کھانا (۱) کہاوت :۔ جو شخص محنت میں شرم نہیں کرتا وہ اپنی گزران امیرانہ کرتا ہے +

لونڈیا (ہ)، اسم مؤنث :۔ (۱) لڑکی۔ چھوری۔ چھوکری۔ صبیہ۔ (۲۔ عوام) بیٹی۔ دُختر۔ پُتری +

لَونگ (ہ)، اسم مؤنث :۔ (۱) قرنفل۔ کرانپھل۔ بینگ۔ گرم مصالحہ کے ایک درخت کا شگوفہ۔ ایک خوشبودار درخت کی ... نہایت تیز اور خوشبودار ہوتی ہے۔ مزاجاً دوم درجہ میں گرم و خشک (۲) ناک کے ایک زیور کا نام جو لونگ کی شکل کا ہوتا ہے۔ ناک کی کیل +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لونگ چڑے (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے کباب جو بیسن کی آمیزش سے بنائے جاتے ہیں۔ نیز پھلکیوں کو بھی کہتے ہیں جیسے لونگ چڑے مصالحہ کے بھی

لونگ چڑے مصالحہ کے دو شمسرے کے دو سالے کے ۔

آج کل زیرِ فلک گرم ہے مطبخ اُسکا بیچتا لونگ چڑے تھا جو سرے پانی کے (جرأت)

وہ لونگ چڑے تھے زعفرانی جو دیکھے بھر آئے منہ میں پانی (لاادری)

لُونی (ہ) اسم مؤنث:۔ شور۔ کھار۔ وہ نمناک مٹی جو شوریت کے سبب دیوار وغیرہ سے جھڑ جھڑ پڑتی ہے۔ ریہ +

لُونی لگنا (ہ) فعلِ لازم:۔ شور پیدا ہونا۔ کھار ہونا ۔

خاک میں ملتا ہے پیری سے جوانی کا مزا گُنہ ہوتی ہے تو لُونی لگتی ہے دیوار کو (مصحفی)

لُونیا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا ساگ جو نمکین اور کسی قدر ترش ہوتا ہے اُسکا پھول نہایت خوبصورت اور رنگ برنگ کا ہوتا ہے۔ خُرفہ کو چک۔ بقلۃ الحمقا۔ چنانچہ سودا نے اپنی مخمس میں بھی جو شیخ کی ہجو میں ہے یہ مصرع لکھا ہے

دُولہا نمک بھرا ہے جُوں لُونیے کا ساگ (سودا)

ایسی ہے ملاحت اُسکے مُنہ پر رُخسار کا سبزہ لونیا ہے (بحر)

(۲) نمک ساز۔ نمک بنانے والا + (۳) وہ بنجارہ جو صرف نمک کی سوداگری کرتا ہے۔ نمک فروش جیسے لونیے کا لون گرا دُونا ہوا تیلی کا تیل گرا بہنا ہوا +

لوہ (ہ) اسم مذکر:۔ لوہے کا مخفف۔ آہن۔ حدید۔ (۲) ریلوے کی لکڑی (۳) پنجاب۔ وہ بڑا توا جسپر کئی کئی روٹیاں ایک ساتھ پکتی ہیں +

لوہ چُون (ہ) اسم مذکر:۔ براوۂ آہن۔ لوہے کا چُورا +

لوہ سار (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندو) لوہے کی کان +

لوہا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) آہن۔ حدید جیسے ٹھنڈا لوہا گرم لوہے کو کاٹتا ہے۔ لوہا کرے اپنی بڑائی۔ ہم بھی ہیں مہادیو کے بھائی ۔

خشم اعدا انہیں رہنے کا تحمل سے ترے آہنِ گرم کو کاٹے گا یہ لوہا ٹھنڈا (اسیر)

(۲۔ صفت) مضبوط۔ مستحکم + سخت + بھاری +

(یہ لفظ سنسکرت۔ لوہ بمعنی سُرخ سے جسکا مادہ لوہو ہے نکلا ہے چونکہ لوہا نمی پانے سے سُرخ رنگ لے آتا ہے اسلئے اسکا یہ نام رکھا بلکہ لال بمعنی سُرخ بھی اسی طرح ہوا ہے)

لوہا بجانا (ہ) فعل متعدی:۔ تلوار چلانا۔ تیغ زنی کرنا +

لوہا برسنا (ہ) فعل لازم:۔ (لکھنؤ) تیغ باری یا کشت و خوں ہونا۔ تلوار چلنا ۔

بھویں بالوں سے ہیں شمشیرِ ابری کہیں عُشاق میں لوہا نہ برسے (بحر)

لوہا تیز ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) تلوار تیز ہونا۔ چھُری تیز ہونا + بس چلنا قابو چلنا + غصہ چلنا۔ زور چلنا جیسے غریب پر سب کا لوہا تیز ہوتا ہے +

تُمہارا لوہا بھی ہمارے ہی اُوپر تیز ہے (۲) غالب ہونا۔ ور ہونا ۔

توڑیئے زنجیرِ ہستی مثلِ تارِ عنکبوت آجکل جوشِ جنوں کا اپنے لوہا تیز ہے (آتش)

یہ تیز ہے اُس نشترِ مژگان کا لوہا کٹ جائے جس سے دیکھ کے پیکان کا لوہا (جرأت)

لوہا دینا یا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (دھوبی و درزی) استری کرنا۔ استری پھیرنا لوہے کو گرم کرکے ٹانکے بٹھانا + دُھلے کپڑے کو لوہے کی گرمی سے صاف کرنا۔ شکن مٹانا +

لوہا لاٹھ (ہ) صفت:۔ (۱) نہایت مضبوط۔ نہایت مستحکم۔ نہایت سخت۔

(۲۔ تابع فعل) سنگلاخ زمین میں۔ مشکل زمین میں مشکل قافیہ یا ردیف میں؟

کیا ہی لوہا لاٹھ غزل یہ تُونے لکھی ہے اے ظفر ہوتے ہیں گوں آہ رقم کہ سنگ و آتش آہن آب (ظفر)

لوہا لاٹھ ہو جانا (ہ) فعل لازم:۔ کسی چیز کا نہایت سخت ہو جانا + از حد جم جانا۔ نہایت پیوست ہو کر مستحکم ہو جانا +

لوہا لوٹ جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) تلوار کا مُڑ جانا۔ شمشیر کا خمیدہ ہو جانا۔ (۲) تلوار کا دوہرا ہو کر کچھ کاٹ نہ کرنا۔ تلوار کا کارگر نہ ہونا۔ شمشیر کا کام نہ دینا۔ پُورا ہاتھ نہ پڑنا۔ پُورا ہاتھ نہ بیٹھنا۔ وار خالی جانا (۳) قسمت لوٹ جانا تقدیر پھُوٹ جانا۔ نصیبا بگڑ جانا۔ کام بگڑ جانا۔ نصیب بد ہو جانا ۔

ٹوٹ گئی شمشیرِ دودم جب قاتل کرنے جوش گیا ہائے نہ لوٹا وقت شہادت ایسا لوہا لوٹ گیا (نکہت)

(بعض شعرا نے آہن لوٹنا بھی باندھ دیا ہے ۔

گلا کٹتا نہیں تیغِ نگہ سے کہیں لوٹا ہوا آہن کسی کا۔ (مرزا صابر)

لوہا ماننا یا مان جانا (ہ) فعل لازم:۔ کسی کی تلوار کے ہاتھ یا وار سے ڈرنا۔ جنگی طاقت کو تسلیم کرنا۔ کسی کی شجاعت۔ بہادری دلیری اور سخت دلی کا قائل ہونا۔ رعب ماننا۔ عجز اختیار کرنا۔ دبنا۔ ڈرنا۔ خوف ماننا۔ زبردست تسلیم کرنا۔ ہار ماننا۔ چیں بولنا۔ عاجز ہونا۔ بول جانا ۔

کس لئے اُس ناوکِ مژگاں کا نہ مانا لوہا ہر کماندار گیا دے کی طرح دب نکلا
پہلواں مانتے ہیں اب کے تُمہارا لوہا ہاتھ تلوار پہ پڑتا ہے کہ گھن پڑتا ہے (اسیر)

وحشتِ دل کیوں نہ جُھومُوں ہاتھ میں جرأت کے مانتا ہے قیس بھی لوہا میرے زنجیر کا (لاادری)

رہے سینہ سپر ہر دم یہ جوہر ہے محبت کا کبھی لوہا نہ مانا یار کی تیغِ عداوت کا (بحر)

سخت جانی تھی بیکھ مان گئی تیغ لوہا تُمہارے بسمل کا (ذوق)

سخت جانی کی آہیں ٹُوٹ گئی لوہا مانا تمہارے خنجر کا (صدعلی حسرت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لوہ

لوہار (ہ) اسم مذکر:- آہنگر- حداد- لوہے کی چیزیں بنانے والا +

لوہارخانہ (ف) اسم مذکر:- کارخانۂ آہن- وہ کارخانہ جہاں لوہار کام کرتے ہیں +

لوہارخانے میں سوئیاں بیچنا (ہ) فعل متعدی:- اُلٹے بانس بریلی کو بھیجنا- جو چیز جہاں خود تیار ہوتی ہو وہیں لے جانا- اُلٹی گنگا پہاڑ کو چڑھانا- بیوقوفی کا کام کرنا +

لوہار کی بھٹی (ہ) اسم مؤنث:- کورۂ آہنگر- لوہارخانہ +

لوہارنی (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو (لوہاری) +

لوہاری (ہ) اسم مؤنث:- زنِ آہنگر- لوہار کی بیوی- وہ عورت جو قوم کی لوہارنی ہو +

لوہو (ہ) اسم مذکر:- دیکھو- لہو- خُون- رکت- رودر- دم +
(چونکہ امتحاناً ثابت ہوا ہے کہ خُون میں لوہے کا مادہ چونہ وغیرہ کی نسبت زیادہ ہے بلکہ خون سے اکثر لوہا نکلتا بھی ہے شاید اسی وجہ سے یہ نام رکھا گیا جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ علم کیمیا نے کچھ ابھی رواج نہیں پایا مدت سے ہے) +

لوہیا (ہ) اسم مذکر:- آہن فروش- لوہے کی بنی ہوئی یا آہنی چیزیں فروخت کرنے والا +

لوہے (ہ) اسم مذکر:- (۱) لوہا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

لوہے کا پُل (ہ) اسم مذکر:- جسرِ آہنی- وہ پُل جو لکڑی کی بجائے لوہے کے شہتیروں کھمبوں وغیرہ سے نہایت مضبوط بنایا گیا ہو- فنطرۃ الحدید ؎
دریائے غم سے میرے گزرنے کیواسطے تیغِ خمیدہ یار کی لوہے کا پُل ہوا (ذوق)

لوہے کے چنے (ہ) اسم مذکر:- نہایت سخت اور کٹھن کام- کارِ دشوار- ترِ صعب +

لوہے کے چنے چبانا (ہ) فعل متعدی:- نہایت کٹھن اور سخت کام کرنا- کارِ دشوار و صعب تر میں مصروف ہونا جیسے قرآن کا حفظ کرنا لوہے کے چنے چبانا ہے ؎
پاس ہرجاں ہیں جو لوہے کے چنے بھی تو چباؤں نعمتِ عشق کے قابل لب و دنداں مانگوں (آتش)

لوہے کی چھاتی کرلینا (ہ) فعل متعدی:- پتھر کا جگر کرلینا- پتھر کی چھاتی بنالینا- نہایت سخت دل اور کٹھور ہوجانا + دل سخت کرلینا- نہایت سخت کاموں کی برداشت کرنے کے قابل ہوجانا- مصیبت جھیلنے کے لائق ہوجانا- نہایت متحمل ہوجانا- جیسے (اگر تم سگھڑ صاحب شعور سلیقہ مند ہوگی تو اپنے پتے کو مارو گی- سب باتیں انگیز و گے لوہے کی چھاتی پتھر کا جگرا کرو گی- اپنی جان کو جان نہ سمجھو گی- کچھ سگھڑاپا کرکے دکھاؤ گی ساس نندوں کے دل میں گھر کرو گی میاں کا دل ہاتھ میں لاؤ گی جب ساس نندیں آنکھیں بچھائینگی) (از سگھڑ سہیلی) +

لٹ

لوہے کے گھاٹ اُتارنا (ہ) فعل متعدی:- مایوس کرنا- نراس کرنا- نا امید کرنا- دل توڑنا- دل شکستہ کرنا + مار ڈالنا- قتل کردینا +

لوئی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) اُونی چادر- اُونی باریک پٹو- ایک قسم کا باریک کمبل جو اکثر کشمیر یا سرد ملکوں میں بُنا جاتا ہے (۲) گُندھے ہوئے آٹے کا پیڑا- (۳) عزت کا کپڑا جیسے پگڑی عمامہ- دوپٹہ وغیرہ مجازاً عزت- آبرو- مثلاً- اگر گئی لوئی تو کیا کریگا کوئی- (۴) پنجاب) منہ اندھیرے- راجہ کرن کے پہرے- بہت سویرے- علے الصباح جیسے میں تجھے لوئی لوئی جاؤنگا +

لوے (ہ) تابع فعل:- (ہندو) قریب- متصل- پاس + نزدیک- دھورے + واکی جت

لوے لگنا (ہ) فعل لازم:- (ہندو) دل کو لگنا- باور آنا- یقین ہونا- اعتبار ہونا +

لُہار (ہ) اسم مذکر:- آہنگر- حداد- لوہے کے ہتیار وغیرہ بنانے والا +
(مشتقات دیکھو لفظ لوہار میں) +

لُہارن (ہ) اسم مؤنث:- (پورب) لُہاری- زنِ آہنگر- آہنگر کی بیوی + لوہار قوم کی عورت +

لُہاری (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو (لُہارن) +

لُہاڑا (ہ) صفت:- (ہندو و بقال) نادہند- لین دین کا کھوٹا- وہ شخص جو ہاتھ کا سچا نہ ہو + لے لوٹ + لے کر نہ دینے والا + پیچڑ- مشکل سے قرض کے دام ادا کرنے والا- دیر میں دینے والا +

لَہاس (ہ) اسم مذکر:- (گنوار) (۱) لاؤ کا رسا- موٹا رسا- وہ رسا جس سے چرس کھینچتے ہیں (۲) جہاز کا رسا- وہ موٹا اور بہت بڑا رسا جو جہاز یا ناؤ پر لنگر وغیرہ لٹکانے تانے کھینچنے باندھنے کے کام آتا ہے- قلس- یقو (۳) پورب بڑا ٹوکرا- جھلی- جھال +

لُہان (ہ) صفت:- خُون آلودہ- لہو سے لتھڑا ہوا- خُونم خون- خُون سے بھرا ہوا (یہ لفظ لہو کے ساتھ مستعمل ہے جیسے لہو لُہان) +

لَہَبَر (ہ) اسم مذکر:- (پورب) (۱) لمبی اور ڈھیلی پوشاک- چوغہ- لبادہ- جبّہ (۲) ایک قسم کا لمبا طوطا جو گردن کو خُوب ہلاتا ہے اور اسکی گردن بھی لمبی ہوتی ہے (۳) پھریرا- نیزہ + علم- جھنڈا- نشان- رایت- دھجا- +

لَہَبَری (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا دراز قد لمبی گردن کا طوطا جسکی گردن ایک خاص انداز سے بولتے وقت جنبش کرتی ہے +

لہٹی ہے (ہ) (محاورۂ عو- لکھنؤ) فریفتہ ہے- عاشق ہے- مفتون ہے شیفتہ ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لہج

لہجہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) تلفظ۔ اُچّارن۔ الفاظ کی آواز۔ وضعِ تکلّم۔ طرزِ کلام۔ (۲) زبان۔ محاورہ۔ بول چال (۳) آوازِ خوش۔ الحانِ خوش (۴) لَے۔ سُر۔

لہٰذا (ع) تابع فعل۔ اسی واسطے۔ اسی لئے۔ بنا براں۔ اس واسطے۔ بناءً علیہ۔ پس۔ الحاصل۔ الغرض۔ قصہ کوتہ۔ قطعِ کلام۔

لہر (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) موج دریا۔ ہلکورا۔ ہلورا۔ جنبشِ آب۔ تلاطم۔ ترنگ۔ وہ سلسلۂ آب جو تحریکِ ہوا سے سطحِ آب پر نمودار ہوتا ہے۔ جوار بھاٹا۔ جذر و مد ؎

شغل رونے کا ہے تیرے عشق میں اے بحرِ حسن رات دن بیٹھا گنا کرتا ہوں لہریں آب کی (ناسخ)

(۲) اُمنگ۔ اُپنگ۔ حذبۂ دل۔ شوقِ دل۔ من کی موج۔ ترنگ۔ جوشِ طبع۔ ولولہ

عشق پیری میں پھر کہاں ناصح یہ بھی اک لہر ہے جوانی کی (رمخیز)

(۳) حال۔ وجد۔ جذبہ (۴) وہم۔ خیال (۵) دیوانگی۔ سودا۔ خبط۔ جنوں۔ پاگل پن۔ (۶) کسی مرض یا اثرِ زہر وغیرہ کا دَور۔ غلبۂ مرض۔ مرض کا اُبھار۔ ہڑک۔ نوبت۔ جسم کی لرزش جو کسی زہر کے اثر سے ہوتی ہے۔ سانپ کا زہر چڑھنے سے جسم کا لہرانا یا پیچ و تاب کھانا۔ جیسے کُتّے یا سانپ کے کاٹے کی لہر۔ کالے کی سی لہر ؎

ذقنِ ساقی میں یہ موجِ شراب سانپ کے کاٹے کی ناسخ لہر ہے (ناسخ)

(۷) پوربی) سوزش۔ جلن۔ چرچراہٹ۔ تیزی۔ چِنگ۔ چنچناہٹ۔ ٹیس۔ چیس۔ چبک (۸۔ گنوار) جوشِ شہوت۔ خرمستی۔ جھل۔ چُل۔ خواہشِ جماع جیسے

آدھی رات لہر سوہے چھوٹی جل گیا جنگل جل گئی بُوٹی (گیت)

(۹) کشیدہ کی دھاری۔ چھینٹ وغیرہ کی پٹڑی۔ بیل (۱۰) ہرے پودوں کی جنبش۔ لہلہاہٹ جیسے کھڑے کھیت کی لہر (۱۱) ایکھ کے پودے۔ چھوٹے چھوٹے گنّے۔ (۱۲) کسی کی یاد یا خیال کا دل میں آنا۔ دھیان۔ رَو راہٹ (۱۳) لہریا۔ وہ گوٹے یا بچکہ وغیرہ کی ٹیڑھی ٹنکائی جو اکثر عورتیں رضائی یا دوپٹے وغیرہ پر ٹانکتی ہیں۔ وہ خط کج و دار کج۔

لہر اُٹھنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) موج آنا۔ ترنگ آنا۔ تموّج ہونا (۲) ولولہ اُٹھنا۔ جوش اُٹھنا۔ شوق پیدا ہونا۔ اُمنگ اُٹھنا (۳) ارادہ ہونا۔ ٹھنتا۔ خیال پیدا ہونا۔

لہر آجانا (ہ) فعل لازم۔ خواہش کا غلبہ کرنا۔ دفعۃً ارادہ یا قصد ہو جانا۔ دل کا بے اختیار ہو جانا۔ ٹھنتا۔ دُھن بندھ جانا۔ خیال آجانا ؎

آ بہائے اشکو لہر اِدھر آ نکلی کہیں لہریں گنا کرتا ہوں کہتا ہے کنارِ گنگ (ناسخ)

اے خضر بیابان میں عارف کا کب ہے انتظار یاں چلے آتے ہیں جب وہ دل پہ لہر آجائے ہے (عارف)

رونے کی جو آجائے دوانے کو ترے لہر لہرائے فلک پر گھڑی دو چار میں پانی (جرأت)

لہر آنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) موج آنا۔ ترنگ آنا۔ (۲) تموّج ہونا۔ تلاطم ہونا۔

لہر

(۳) دفعۃً ارادہ یا قصد ہونا۔ ٹھنتا۔ دُھن بندھنا۔ خیال بندھنا۔ تصوّر بندھنا۔ خیال آنا ؎

یہ چلا چشم سے اک بار جو یہ دریا سا بیٹھے بیٹھے مجھے کیا جانئے لہر آئی کیا (جرأت)

وہ بحرِ حسن جب فرقت کی شب میں یاد آتا ہے یہی لہر آتی ہے دل میں کہ چلکر ڈوب جائیں (آتش)

دل میں اب اُسکے لہر آئی ہے گھر جانے کی تو بھی رونے کی جھڑی اے دیدۂ خونبار لگا (جرأت)

(۴) شوق پیدا ہونا۔ اُمنگ اُٹھنا۔ غلبۂ شوق ہونا ؎

مرے یوسف کو لہر آئے اگر اسمیں نہانے کی حباب ایک ایک ہو گا دیدۂ یعقوب دریا میں (آتش)

(۵) سانپ کے زہر کا اثر ہو کر جسم کا لہرانے لگنا۔ زہر کے اثر سے پیچ و تاب کھانا ؎

کالے کے کاٹے کی لہر آنے لگی بے اختیار سونگھتا اُس گیسوئے مشکیں کا مجھ کو سم ہوا (آتش)

لہر بہر (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) اوج موج۔ خوش اقبالی۔ اقبالمندی۔ خوشحالی۔ طالع مندی (۲) کسی چیز کی کثرت یا افراط۔ جیسے وہی آمدنی اور وہی گھر اب ہے کہ سب چیز کی لہر بہر ہے (از چتر بھنیلی)

(۳) خوشی۔ آنند۔ خرسندی۔ جیسے ایک آنکھ میں لہر بہر ایک آنکھ میں خدا کا قہر یعنی ایک بچّے سے خوش دوسرے سے ناراض۔ ایک آنکھ کو اچھا سمجھ کر خوش ہونا۔ دوسری سے نفرت کرنا۔ جب کانے کی نسبت یہ فقرہ کہتے ہیں تو وہاں یہ غرض ہوتی ہے کہ ایک آنکھ میں رونق دوسری میں اندھیرا۔ ایک بازار آباد دوسرا اُجاڑ (۴) برکت۔ بہبودی جیسے خیبو جی کرو لہر بہر ایک گھڑی سوا پہر۔ دُکاندار لوگ بکری کے واسطے یہ دُعا مانگتے ہیں۔

لہر بہر ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) اوج موج ہو جانا۔ خوشی و خرسندی کا حاصل ہو جانا۔ موج آجانا۔ کام بن جانا۔ اقبال یاور ہو جانا (۲) خوب بارش ہو جانا۔ کھل کر برس جانا۔ رحمتِ الٰہی کا نازل ہو جانا ؎

ہو گئی دم میں لہر بہر ایسی ساری حسرت نکل گئی جی کی (ادیب)

(۳) فراخ اقبالی ہو جانا۔ عسرت اور تنگی کا زمانہ نکل جانا۔ کسی چیز کی کمی نہ رہنا۔

لہر چڑھنا (ہ) فعل لازم۔ سانپ کا زہر چڑھنا۔ مار گزیدہ کا لہرانا۔ زہر کا دورہ ہونا۔

لہر چھوٹنا (ہ) فعل لازم۔ (ہندو۔ عو) غلبۂ شہوت ہونا۔ مستی چھوٹنا۔ چُل اُٹھنا۔ جھل ہونا۔ جماع کے واسطے جی چاہنا جیسے ؎

کوئی دے گیا یار جھنجر بوٹی مرے آدھی رات لہر چھوٹی

لہر لینا (ہ) فعل متعدی۔ دریا کا موج مارنا۔ موج زن ہونا۔

لہرا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) موج افزا اثر۔ طبیعت میں جوش پیدا کرنے والا اثر۔ چلتی ہوئی لَے۔ سارنگی کی وہ گت جو طبیعت میں ایک لہر پیدا کرتی ہے۔ کسی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سارنگیوں کی ملی ہوئی آواز ؎

کافور سا رہا ہے سارنگیوں کا لہرا — طبلے کی تال وسم کے ہر ہر برن کے اندر
سو چلتوں کے باہر مضطرب جو گا رہا ہے — آتی ہے کس مزے سے آواز چھن کے اندر } (نظیر)

جان قالب میں نہ ٹھہری رقصِ جاناں دیکھ کر — مجھ کو گھنگرو اُس کی سارنگی کا لہرا ہو گیا (بحر)

(۲) سُر۔ آواز۔ لَے۔ زمزمہ۔ ترانہ۔ نغمہ (۳) متواتر زدو کوب۔ ضربِ پیہم۔ ترا تر۔ جوتیوں کی آواز +

لہرا اُڑانا (ہ) فعل متعدی :۔ (بازاری) جُتیانا۔ زدو کوب کرنا۔ خوب جوتیاں لگانا۔ متواتر پیٹنا۔ ترا تر لگانا +

لہرا بجانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) سارنگی کے جوش افزا سُر نکالنا۔ سارنگی بجانا۔ (۲) دیکھو (لہرا اُڑانا) +

لہرا لگانا (ہ) فعل متعدی :۔ (بیگمات) آواز سے کہنا۔ پکار کر بولنا + سُریلی آواز سے بات کہنا۔ سنوار کے کہنا۔ پُر اثر کلام کرنا۔ طبیعت کو اُبھارنے والے الفاظ زبان پر لانا۔ گہک کر بولنا جیسے "ایک نے بیٹھے بیٹھے ہنسایا اہا اہا ! دیکھنا کیا ابر آیا ہے جی چاہتا ہے جھولا پڑے کڑاہی چڑھے۔ دوسری نے اُکسایا پچہاتے جوڑے بھی تو گلے میں ہوں جب بہار ہے۔ تیسری نے لہرا لگایا۔ ووئی۔ بوا ساوے سوُوے کس کام کے مصالحہ بھی تو اُن پہ ٹکے جو ذرا جھم جھم ہووے" (چتر بھنیلی)

لہرا لینا (ہ) فعل متعدی :۔ عو۔ خوب خبر لینا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ لتے لینا۔ چتھاڑنا۔ ذلیل کرنا۔ قائل معقول کرنا +

لہرانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) موج مارنا۔ ہلورے لینا۔ ہلکورے لینا۔ ہلکورنا۔ پانی کا دریا نہر تالاب وغیرہ میں لہریں لینا۔ موج زن ہونا۔ بہا بہا پھرنا۔ پانی پھر جانا۔

رونے کی جو آجائے دوانے کو ترے لہر — لہرائے فلک پر گھڑی دو چار میں پانی (جرأت)

(۲) لہلہانا۔ لہلہانا۔ ہلنا۔ جنبش کرنا + جیسے ہری کھیتی کا لہرانا ؎

ساقیا خالی نہ رکھ جام زمرد فام کو — سبزہ صحنِ چمن کس کس روش لہرا رہا ہے (جرأت)

(۳) فرّانے بھرنا۔ اُڑنا۔ جیسے پھریرا لہرانا۔ باڑ کا لہرانا (۴) بھر بھرانا۔ دل چلانا۔ مائل ہونا۔ للچانا۔ راغب ہونا ؎

نشاط و عیشِ جہاں پر نہ بحر لہرانا — کہ باغِ سبز گلستاں ہے اور سراب شراب (بحر)

(۵) سانپ یا زلف خواہ گیسو کا جنبش کرنا۔ سانپ کا چلنا۔ بل مارنا۔ زلف کا رخساروں پر ہلنا ؎

رُوئے صبیح پر نہیں لہرا رہی ہے زلف — بوُئے سمن کو پا کے ہے بے اختیار سانپ (آتش)

(۶) شعلہ زن ہونا۔ بھڑکنا۔ شعلہ مارنا۔ دہکنا +

لَہَری (ہ) صفت :۔ (۱) موجی۔ من موجی۔ دل کا بادشاہ۔ دل چلا۔ لااُبالی مزاج۔ بے پروا۔ ترنگی (۲) خوش طبع۔ زندہ دل۔ ظریف۔ ٹھٹول۔ بے سنج۔ رنگیں۔ خوشدل۔ عاشق مزاج ؎

اس بڑھاپے میں بھی کم ہو دینگے لہری جیسے — سبزہ رنگوں سے چھنا کرتی ہے گہری جیسے (معشوق)

(۳)۔ اسم مذکر :۔ ریچھ۔ بھالو۔ خرس۔ جھمورا جیسے ناچ لے لہری آؤ تو میرے لہری +

لَہریا (ہ) صفت :۔ (۱) لہردار۔ آڑی ترچھی دھاریوں کا۔ خنجری دار۔ (۲)۔ اسم مذکر۔ وہ خنجر نما نشان جو متواتر بنے ہوئے ہوں مثلثی۔ پے در پے نشان (۳)۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا جس میں کج و اکج نشان یا آڑی ترچھی پٹڑیاں ہوتی ہیں +

لَہریں (ہ) اسم مؤنث :۔ لہر کی جمع۔ موجیں +

لہریں گِننا (ہ) فعل متعدی :۔ مجازاً بیکاری و بے شغلی میں رہنا۔ نکما کام کرنا۔ وقت گنوانا۔ وقت ضائع کرنا۔ تضیع اوقات کرنا۔ بیفائدہ کام کرنا۔ بیکار رہنا ؎

آجائے اُس کو لہر اِدھر آنے کی کہیں — لہریں گنا کروں میں کہاں تک کنارِ گنگ (ناسخ)

لہریں لینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) جھومنا۔ جھولنا۔ لہرانا۔ ہلنا۔ جنبش کرنا ؎

ران ترے خاصا رے گھوڑا۔ پاکر لہریں ہی لے مرے بنرے
بنو مانگے گی رس بتیاں۔ سر تیرے بھاری سہرا
طرا لہریں ہی لے مرے بنرے — بنو مانگے گی رس بتیاں } (سہاگ گیت)

(۲) دریا کا موجیں مارنا۔ ہلورے لینا (۳) دل ہی دل میں مزے لیا۔ آپ ہی آپ خوش ہونا +

لَہسَن (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) سیر۔ براور پیاز۔ دیکھو (لسن نمبر ۱-۲) +

لہسنی ہِینگ (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ ساختہ ہینگ جو لہسن کی آمیزش سے بنائی جاتی ہے۔ نقلی ہینگ +

لَہسَنیا (ہ) اسم مذکر :۔ ایک قسم کے بیش قیمت جواہر کا نام جو لہسن اور چشم گربہ سے مشابہ ہے۔ عین الہر +

لَہَک (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) شعلہ۔ لہر۔ لپٹ۔ لاٹ۔ زبانۂ آتش۔ (۲) جوشِ سرسبزی۔ لہلہاہٹ۔ نموے سبزہ و ریاحین۔ بہار۔ جوبن ؎

گلگشتِ چمن کیا ہے لو ہاتھ میں آئینہ — اس اپنے خطِ رُخ کے سبزے کی لہک دیکھو (نظیر)

(۳) چمک۔ درخشندگی +

لہک کر بولنا (ہ) فعل متعدی عو :۔ گہک کر بولنا۔ بے باکانہ کلام کرنا زور سے بولنا۔ ترُخ کر بولنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لہک

لہکا (ہ) اسم مذکر:- پتلا گوٹا + لچکا۔ دھنک +

لہکارنا (ہ) فعل متعدی:- (پُورب) گھوڑے کو چُمکارنا۔ تھپکی دینا۔ تھپکنا
پُٹھے پر ہاتھ پھیرنا +

لہکانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) اُکسانا۔ بھڑکانا۔ اشتعال دینا۔ برانگیختہ
کرنا۔ اُبھارنا۔ بہکانا۔ سنکارنا (۲) آگ دہکانا۔ آگ سُلگانا۔ آگ مشتعل
کرنا (۳) لشکارنا۔ شکاری کُتّے کو شکار پر دوڑانا۔ (۴) چمکوانا۔ اُجلوانا۔
صیقل کرانا (۵) چہکوانا۔ ہانک دلوانا۔ کسی پرند کو بُلوانا۔ آواز لگوانا +

لہکنا (ہ) فعل لازم:- (۱) چہکنا۔ چہچہانا۔ ریز کرنا۔ پرند کا خوش آوازی سے نغمہ
نغمہ سرا ہونا (۲) مشتعل ہونا۔ شعلہ زن ہونا۔ بھڑکنا۔ دہکنا۔ جلنا جیسے
آگ لہکنا (۳) لہلہانا۔ لہرانا۔ موج مارنا۔ سبزہ و ریاحین کا لہر مارنا۔ جوشِ سرسبزی
و نمُوئے سبزہ کا نمودار ہونا۔ حکیم قدرت اللہ خاں قاسم دہلوی ؎

خطِ پُشتِ لبِ جاناں کو تُو نے دیکھا آکر آگا۔ سوادِ چشمۂ حیواں میں کیا سبزہ لہکتا تھا (قاسم)
بہار کا جو موسم آیا لہک رہا ہے ہر ایک تختا۔ گلاب کی ڈالیوں پہ کیا کیا چہک رہے ہیں ہزار پنچھی (بحر)

(۴) چمکنا۔ روشن ہونا۔ دمکنا۔ درخشاں ہونا۔ جھلکنا۔ جھمجھمانا۔ چھلکنا +

لہلوٹ (ہ) صفت:- (لکھنؤ) لیلوٹ۔ لیچڑ۔ نادہند + وہ شخص جو کسی چیز
کو دیکھ کر بیتاب و بے قرار ہو جائے اور جس طرح بنے لیکر رہے اور مُطلق
قسمت تک نہ دے +

لہلہا (ہ) صفت:- (۱) ڈہڈہا۔ لہراتا ہوا۔ موجیں مارتا ہوا۔ ہلورے لیتا ہوا
لہر مارتا ہوا ؎

اپنی آنکھوں میں طراوت آگئی یکبارگی۔ دیکھ کر یہ لہلہی پوشاک دھانی آپ کی (انشاء)
خطِ سبز اپنا دکھلائے نہ جبتک وہ گلستاں رُو۔ مرا دل شاد سبزے لہلہے سے کچھ نہیں ہوتا (ظفر)

(۲) سرسبز۔ تروتازہ۔ شگفتہ۔ کِھلا ہوا۔ ہرا بھرا۔ شاداب۔ پھلا پھولا ؎

محل میں عجائب ہوئے چہچہے۔ وہ مُرجھائے گُل پھر ہوئے لہلہے (میرحسن)

لہلہاتا (ہ) صفت:- (۱) لچکتا۔ جنبش کرتا ہوا۔ جھومتا ہوا۔ جُنبان۔ لہراتا ہوا۔
لچکتا ہوا جیسے تیرا لہلہاتا جنازہ نکلے۔ (عو) (۲) سرسبز۔ شاداب۔ ہرا بھرا۔
تروتازہ + شگفتہ۔ پھلا پھولا ؎

برقِ خرمن سوز دانائی ہے نافہمی تری۔ ورنہ کیا کیا لہلہاتے کھیت ہیں ہر دو نیم میں (ذوق)

(۳-عو) جان جوان۔ جوانی میں بھرا ہوا۔ ڈھمر۔ نوخیز جیسے تو لہلہاتا جائے
یعنی جوان مرے +

لہلہانا (ہ) فعل لازم:- (۱) موج مارنا۔ موجزن ہونا۔ لہرانا۔ سبزہ زار کا تحریکِ
نسیم سحری سے متحرک ہونا۔ سرسبزی و شادابی کا جوش مارنا۔ سبزہ و ریاحین
کا لہریں مارنا۔ ہری کھیتی یا درخت کا ہوا سے ہلنا۔ جھومنا + حضور نظام آصف ؎

انقلابِ دہر کے نیرنگ دیکھو تو یہی۔ لہلہاتا سبزہ ہے جس جا خس و خاشاک تھا (حضور آصف)

(نیچرل) ۔۔۔
بُرے اُنپہ وقت آکے پڑنے لگے اب۔ وہ دُنیا میں بس کر اُجڑنے لگے اب
بھرے اُنکے میلے بچھڑنے لگے اب۔ بنے تھے وہ جیسے بگڑنے لگے اب
ہری کھیتیاں جل گئیں لہلہا کر
گھٹا کُھل گئی سارے عالم میں چھا کر

(۲) سرسبز و شاداب ہونا۔ تروتازہ ہونا۔ شگفتہ ہونا۔ کِھلنا۔ پھلنا پھولنا +

لہلہاہٹ (ہ) اسم مؤنث:- لہر۔ موج + سرسبزی۔ شادابی۔ تروتازگی ؎

ہیں اس ہوا میں کیا کیا برسات کی بہاریں۔ سبزوں کی لہلہاہٹ باغات کی بہاریں (نظیر)

لہنا (ہ) اسم مذکر:- (۱) نصیب۔ قسمت۔ بھاگ۔ بہرہ۔ بخت۔ جیسے ہُوا تمہارا
لہنا اچھا ہے گھر بیٹھے خدا من سلوے بھیجتا ہے (سگھڑ سہیلی) ؎

دل نے بھی دیا نہ ساتھ جُرأت۔ کیا دوس کسی کو دتے بجے لہنا (جرأت)

(رباعی درد) ۔۔۔
کس کا ہے کون کیا کسی سے کہنا۔ اپنا اپنا ہر ایک کا ہے لہنا
گزرے ہے اب اس طرح سے اپنی ہمدم۔ رونا چپکے پڑے اکیلے رہنا

(۲) تمتّع۔ نفع۔ فائدہ۔ حاصل۔ حصُول ؎

اُلفت سے ہو خاک ہمکو لہنا۔ قسمت میں تو ہے عذاب سہنا (جرأت)

(نیچرل) ۔۔۔
یہ سرگرم کوشش ہیں جو روز و شب ہیں۔ اُٹھاتے سدا بارِ رنج و تعب ہیں
ترقی کے میداں میں سبقت طلب ہیں۔ نمائش پہ دُنیا کی بھولے یہ سب ہیں
نہیں اُنکو کچھ اپنی محنت سے لہنا
بناتے ہیں وہ گھر نہیں جسمیں رہنا

(محمد زائف بیگ) ۔۔۔
چاہئے تھے یہی نیکی کے ہمارے بدلے۔ سچ کہیں خُوب ہی ہم اپنی سزا کو پہنچے
کچھ گلا ہے نہ شکایت ہے نہ شکوہ تمسے۔ ہمارے انداز یہ سب ڈھنگ میں دیکھے بھالے
جو گیا آپ گیا تم سے یہی تھا لہنا
خُو خطا وار ہو انسان تو پھر کیا کہنا

(۳) ساجھا۔ شراکت۔ حصّہ۔ قسمت کا ساجھا ؎

مرتے مرتے بچ گیا ہے اور بھی دو چار روز۔ کچھ جو عطاروں کا لہنا ہے ترے بیمار سے (معروف)

لہنا بہنا (ہ) اسم مذکر:- (۱) قسمت کا ساجھا + (۲) حاصل حصول + (۳)
نصیب جیسے خدا تمہیں یہ چیز لہنی بہنی کرے +

لہنگا (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) گھاگرا۔ گھگرا۔ گون۔ دھبلا۔ ہندو عورتوں کا پاجامہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لہن

لہنگا پہنانا (ہ)، فعل متعدی :- (ہندو عو) زنانہ لباس پہنانا۔ زنانی پوشاک پہنانا۔ چوڑیاں پہنانا۔ عورت بنانا۔ عورت کا بھیس بدلنا۔ عورت کی جون میں آنا۔ جیسے کمایا دھمایا نہیں جاتا تو لہنگا پہن لے +

لہنگا لگرا اُتارنا (ہ)، فعل متعدی :- (بیگمات) ذلیل پوشاک ہٹا کر شرفا کا لباس پہنانا۔ عزت بخشنا۔ مرتبہ بڑھانا۔ ادنےٰ درجہ سے اعلےٰ رتبہ پر پہنچانا۔ موری کی اینٹ چوبارے چڑھانا جیسے (سچے سُورج کوئی میں کسی کی لونڈی ہوں یا کسی بات کی کنوڑی ہوں کسی نے بجھ پر روپے خرچ تھے۔ یا میرا لہنگا لگرا اُتارا تھا جو میں کسی کی ذلیل ہوں اور سڑی لُچی باتیں سُنوں (از سگھڑ سہیلی) +

لہُو (ہ)، اسم مذکر :- لوہو کا مخفف (مادہ لوہ بمعنی لوہا) (۱) خُون۔ دم۔ رکت۔ رُدر۔ اخلاط اربعہ میں سے ایک خلط کا نام (۲۔ مجازاً) اپنا۔ یگانہ۔ ایک دادا کی اولاد۔ ایک باپ کی اولاد۔ وہ شخص جو قریب کا رشتہ دار ہو۔ (کڑوا لہو کہینگے تو وہاں ایسے لہو سے مراد ہوگی جسے خُون پینے والے جانور یعنی کھٹمل مچھر پسّو وغیرہ بھی پسند نہ کریں نیز وہ غلیظ اور خراب لہو جو جونکوں یا پچھنوں کے بعد رہجائے اور اُسے دُوسری دفعہ نکالیں اور جب میٹھا لہو کہینگے تو وہاں اُس لہو سے مراد ہوگی جسے خُون پینے والے جانور نہایت شوق سے پئیں یعنی خُوب کاٹیں اسی طرح ہلکا لہو وہ کہلائیگا جو جلد اثر قبول کرے مثلاً جسکو خُون دیکھ کر غش آجائے یا جس کی رنگت پر جلد نظر لگ جائے تو کہینگے اِسکا ہلکا لہو ہے یہ محاورہ خاص عورتوں کا ہے)

لہُو اُتر آنا (ہ)، فعل لازم :- (۱) خُون کا مقام اسفل یا نیچے کی طرف نزول کرنا۔ (۲) خُون بھر آنا۔ خُون جمع ہوجانا۔ (۳) سُرخ ہوجانا۔ لال ہوجانا۔ جیسے آنکھوں میں لہو اُتر آنا +

لہُو اُترنا (ہ)، فعل لازم :- (۱) خُون کا مقام اسفل کی طرف رجوع کرنا۔ نیچے آنا۔ بھر آنا (۲) سُرخ ہونا۔ لال ہونا + .

لہُو آنا (ہ)، فعل لازم :- (۱) خُون نکلنا۔ خُون جاری ہونا (۲) خُون کے دست آنا۔

لہُو اَوٹانا (ہ)، فعل متعدی :- عو۔ لہو کھولانا۔ لہو میں متواتر غصے یا غم کے باعث جوش پیدا کرنا۔ نہایت جلانا +

لہُو اَوٹنا (ہ)، فعل لازم :- عو۔ لہو کھولنا۔ خُون میں آٹھ پہر کے غم یا غصے کے سبب جوش آنا۔ نہایت جلنا +

لہُو برسنا (ہ)، فعل لازم :- خُون ٹپکنا۔ خُون کا نمایاں ہونا۔ خُون جھلکنا جیسے اُس کی آنکھوں سے لہو برستا ہے + خُون کی بارش ہونا +

لہُو بگڑ جانا - (ہ) فعل لازم :- خُون میں فساد آجانا۔ خون کا قوام بگڑ جانا۔

لہو

خون کی اصلی حالت میں فرق آجانا۔ کوڑھ ہوجانا۔ جذام ہوجانا۔ آتشک ہوجانا + خُون میں حرکت آجانا +

لہُو بہانا (ہ)، فعل متعدی :- (۱) خُون نکالنا۔ خُون جاری کرنا (۲) خُونریزی کرنا۔ قتل کرنا۔ جان سے مارنا۔ ہلاک کرنا (۳) جان دینا۔ خُون کرنا ہلاک ہونا ؎

مت لال کر آنکھ اشکِ خُوں پر   دیکھ اپنا لہو بہائینگے ہم ——— (مومن)

لہُو بھرا (ہ)، صفت :- خُون آلُود۔ خُون میں لتھڑ پتھڑ۔ خُون سے لتھڑا ہوا +

لہُو بھرنا (ہ)، فعل لازم :- خُون لگ جانا۔ خُون میں آلُودہ ہوجانا ؎

محشر ہمارے خُون کا ہوگا یہ حشر کو۔   اچھا ہوا لہُو ترے دامن میں بھر گیا (صبا)

لہُو پانی ایک کرنا (ہ)، فعل متعدی :- (۱) خُون اور پانی ملانا خونابہ بنانا۔

فلک نے ایک کیا ہے مرا لہُو پانی   ذخیرہ چاہیئے تھا چشمِ خُوں فشاں کے لئے (صابر)

(۲) اتنی محنت و مشقت کرنا کہ اُس کی گرمی سے لہُو کا نہایت رقیق ہوجانا محنت شاقہ سے جسم کے لہُو پانی کو ملا کر ایک کردینا + سخت محنت اٹھانا چوٹی کا پسینا ایڑی تک لانا۔ پسینا بہانا۔ پسینوں میں نہانا + کسی کام میں نہایت سرگرمی دکھانا۔ کمالِ ہمت و جہد فرمانا۔ از حد جستجو کرنا ؎

ملے سرشک میں کس رنگ خُونِ دل عارف   نہ جب تلک کہ کروں ایک میں لہُو پانی
کرے نہ ایک یہ اپنا اگر لہو پانی   تو اُسکے پاؤں تلک کس طرح حنا پہنچے } (عارف)

چشمِ خونبار سے برسے نہ کبھی پانی ایک   ابر ہر چند کرے اپنا لہُو پانی ایک (خلیل)

کرتا ہے ابر اپنا لہُو پانی ایک کیوں   کب رو سکیگا دیدۂ خُونبار کی طرح (مومن)

ایک کرنے سے لہو پانی کہیں ہوتا ہے ایک   قطرۂ خون جگر ہے اور تسنواہ ہے (ظالم)

(۳) جان ہلکان کرنا۔ اپنے کو ہلاکت میں ڈالنا۔ اپنا حال قریب بہ مرگ پہنچانا اپنی جان کو نہایت تکلیف دینا۔ از حد رنج اُٹھانا ؎

ہمنے کیا رو رو کے جو اپنا تجھ بن لہُو پانی ایک   پھر تو اشکِ گلگوں نکلے اپنی کیا کیا آنکھوں سے (ظفر)

رو کے کیونکر نہ کریں ایک لہُو پانی ہم   سُنتے ہیں غیر سے وہ شیر و شکر رہتا ہے (اسیر)

لہُو پانی کیا رو کے رو کے تمنے ایک کیوں سالک   سُناتے ہو کہیں گریہ سے لکھا اپنی قسمت کا (سالک)

رات جو بات نہ مطلب کی ہوئی بانو ایک   شمع ساں میں کیا رو کے لہو پانی ایک (نکہت)

تو نے ڈھرکا کے جو رنگیں مجھے کل   لبِ کا بوسہ دیا جانی ایک
ہمنے اس سر کی قسم ہے اپنا   کیا رو رو کے لہُو پانی ایک } (قطعۂ گمنام)

(۴) نہایت طیش کھانا۔ نہایت غضب ناک ہونا۔ از حد غصہ کرنا۔ نہایت بگڑنا خفا ہونا۔ ناراض ہونا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اے دوگانا گر زنا خی سے نہیں لگا ترا　　تو نے ایک اپنا لہُو پانی کیا کس واسطے (رنگین)

(۵) کسی کو نہایت غصّہ دلانا۔ جلانا۔ جلا کر کباب کرنا۔ غضبناک کرنا + نہایت رنج دینا۔ تکلیف دینا۔ ستانا ؎

لہُو پانی ایک وہ دونوں نے کیا میر اندوہ سے　　یعنی دل لہُو ہوا سب چشم پانی ہو گئی (میر)

لہُو پانی ایک ہونا (ہ) فعل لازم:۔ عو۔ غصّے کے مارے کھایا پیا تک نہ لگنا +

لہُو پانی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) لہُو پانی ایک کرنے کا مخفف۔ جان ہلکان کرنا۔ کثرتِ اشکباری سے خُون کو خُونابہ بنا دینا۔ کمال مشقت کرنا ؎

{شوقِ وصلت میں ہے شغلِ اشک افشانی مجھے　　ہجر میں کرنا پڑا آخر لہو پانی مجھے
رُلاتا ہے وصالِ یار کا شوق　　فراق اپنا لہُو کرتا ہے پانی} (آتش)

اُنکا وہ نا تو سے کہنا کہ عبث رو رو کر　　پانی کرتا تمہیں خوب اپنا لہُو آتا ہے (نواب شیفتہ خان شمیم)

(۲) کسی مرض کے سبب لہُو میں پانی کا بڑھ جانا۔ لہُو کی سُرخی کا زائل ہو جانا +

لہُو پانی ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) خُون کا رقیق ہونا۔ خُون کا پتلا پڑنا + خُون میں رطوبت کا بڑھ جانا (۲) جان ہلکان ہونا۔ جان پر بنا۔ جان جانا۔ آفت آنا۔ نہایت رنج ہونا۔ غم و ہم کا سامنا ہونا۔ جی جلنا۔ پیچ و تاب کھانا ؎

نہیں معلوم کس کس کا لہُو پانی ہوا ہو گا　　قیامت ہے سرشک آلُود ہونا تیری مژگاں کا (غالب)

لہُو پسینا ایک ہونا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت محنت و مشقت میں پڑنا۔ سختی اُٹھانا۔ مصیبت جھیلنا۔ کشٹ اُٹھانا ؎

{یہ اک خارکش صبر و ہمت میں کامل　　یہ کہتا تھا محنت سے گھستا تھا جب دل
کہ جن سختیوں کا اُٹھانا ہے مشکل　　وہی ہیں کچھ اے دل اُٹھانے کے قابل
حلال آدمی کو ہے کھانا نہ پینا
نہ ہو ایک جب تک لہُو اور پسینا} (نظیر حالی)

لہُو پی پی کر رہنا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت غصّہ کی برداشت کر کے خاموش رہنا۔ غصّہ مار مار کر رہنا۔ آپ ہی آپ کھول کر رہنا۔ جی ہی جی میں جلنا۔ اندر ہی اندر غصّہ کھانا۔ اندر ہی اندر گھٹنا۔ غم کھانا ؎

پی پی کے اپنا لہُو رہیں گو کہ ہم ضعیف　　جُوں رینگتے نہیں ہے اُنھوں کے تو کان پہ (میر)

جب میں کچھ تو نجر سے کہتا ہُوں　　لہُو پی پی کے اپنا رہتا ہُوں (سودا)

لہُو پی جانا (ہ) فعل لازم:۔ مار کر خُون پی جانا۔ مار ڈالنا۔ قتل کر دینا۔ خُون چُوس لینا۔

پکڑ گردن لہُو پی جاؤں میں اک گھونٹ میں سارا　　نہیں چلتا ہے بیخواروں سے کچھ مقدور شیشے کا (سوز)

اُسکا ہُوں مشتاق گر پاوے تو پی جاوے لہُو　　جسکو اتنی ضد ہے اپنے تشنۂ دیدار سے (معروف)

لہُو پینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) خُون آشامیدن کا ترجمہ خُون پینا۔ خُون چُوسنا ؎

{قاتل یہ رنگ پان ہے لبِ لعل پر ترے　　یا تُو نے ذبح کر کے کسی کا لہُو پیا
تو بھی کبھی عیادتِ بیمارِ عشق کر　　کہتے ہیں تیرے واسطے مر مر کے وہ جیا} (جرأت)

ہمارا پی کے لہُو تیرے تیر کا سوفار　　یہ چُپ ہوا ہے کہ گویا نہیں زبان مُنہ میں (ذوق)

اب وہ جگر طپش سے تڑپتا ہے تشنہ لب　　مدت تلک جو میر کا لوہو پیا کیا (میر)

(۲) نہایت دق کرنا۔ جان مارنا۔ ستانا۔ جان کھانا۔ تکلیف دینا۔ جیسے اِس لڑکے نے تو ہمارا لہُو پی لیا۔ وہ روز آ کر لہو پیتا ہے ؎

جو کچھ کہ میرے تن میں لہُو تھا سوا کے سال　　عامل نے خیر آباد کے پیکر کیا تمام (سودا)

{رنگین ہم تو تجھ کو ایسا نہ جانتے تھے　　تو نے تو عاشقوں کا لہُو پی لیا ہے پیارے
کوئی آشنا جا کے پُوچھو اس نگوڑی چاہ سے　　چاہ کر اُس کو لہو میرا پیا کس واسطے} (رنگین)

(۳) قتل کرنا۔ مارنا۔ ذبح کرنا۔ جان لینا۔ خُون بہانا ؎

سچ بتا مجھ کو تو سُوفارِ خدنگِ قاتل　　لہُو کس کس کا پئیگا دہن سُرخ ترا (نصیر)

لہُو پیئے (ہ) (قسم سخت) خون پیئے۔ مارے۔ جنازہ دیکھے۔ ہے ہے کرے۔ ماتم کرے پیٹے (یہ وہ قسم ہے جو عزیز عزیز کو دوست دوست کو عاشق معشُوق کو یا معشُوق عاشق کو اپنے اُس اعتبار پر دلاتا ہے جو اُسے اِس کا خیر خواہ ثابت کرتا ہے۔ جیسے ہمارا لہُو پیئے جو پان نہ کھائے ؎

کہے ہے خنجرِ قاتل سے یہ گُلُو میرا　　کمی جو مجھ سے کرتے تو پیئے لہُو میرا (ذوق)

فصّاد خُوں فساد پہ ہے مجھ سے اندنوں　　نشتر نہ تو لگائے تو میرا لہُو پیئے (میر)

لہُو تھوکنا (ہ) فعل متعدی:۔ خُون ڈالنا۔ خُون کی قے کرنا + سِل کا آزار ہونا۔ پھیپھڑے میں غم یا رنج کے باعث زخم پڑ کر مُنہ سے لہُو آنے لگنا اور اسی میں تحلیل ہو جانا۔ وقت قریب پہنچنا ؎

پان وہ کھاتے ہیں میں تُھوکتا ہُوں غم لیئے لہُو　　اُنکے ہونٹوں پہ ہے سُرخی مرے لب پہ دم ہے (امانت)

وہ لب کیا دیکھ کر گلبرگ لختِ دل پہ تُھوکے ہے　　کہ پسکر پائے رنگیں پر حنا بھی تو لہُو تُھوکے ہے (میر)

عشق کہتے ہیں اسے یہ نیمچۂ ابرُو کا　　صورتِ زخم لہُو تا دمِ آخر تُھوکا (آتش)

لہُو ٹپکنا یا چُونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) لہُو گرنا۔ لہُو بہنا (۲) نہایت سُرخ و سفید ہونا۔ چقندر بنا۔ جسم سے خُون جھلکنا۔ جسم میں خُون افراط سے ہونا۔ جیسے آجکل تو اُسکے گالوں سے لہُو ٹپک رہا ہے یعنی خُوب سُرخ و سفید ہو رہا ہے (۳) کوڑھ ہونا۔ جلد ی امراض کے سبب مواد ٹپکنا +

لہُو خشک ہو جانا یا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) خُون سُوکھ جانا۔ غم یا خوف سے جسم میں خُون نہ رہنا۔ دم خشک ہو جانا۔ ڈر جانا۔ خوف چھا جانا۔ رُعب بیٹھ جانا۔ دم بند ہونا۔ خُون کی حرکت بند ہونا۔ خوف کے مارے دم فنا ہونا۔ جان نکلنے لگنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لہو

مرنے کی بھی امید نہیں خوبئے تدبیر — پہلے ہی لہو خشک ہوا تیغ دو دم کا (نسیم دہلوی)

(۲) نہایت رنج و صدمہ پہنچنا ۔ دم پر بننا ۔ جان پر بننا ۔ ف

غسلِ صحت کی خبر سُن کے ہوا خشک لہو — خون میں نہانے کو فورًا مجھے بلا آیا (امانت)

خشک ہو جاتا ہے حاسد کا لہو سُننے کے تئیں — کوئی ناسخ کا جو مجکو شعر تر آتا ہے یاد (ناسخ)

لہو دینا (ہ) فعل متعدی ۔ خون چھوڑنا ۔ فصد کھولتے وقت رگ سے خون نکلنا ۔ خون برآمد ہونا ۔ جیسے اُن کی فصد نے خون نہیں دیا +

لہو ڈالنا (ہ) فعل متعدی ۔ دیکھو (لہو تھوکنا) ۔ مرض سِل میں مبتلا ہونا دق ہونا ۔ راج اوگ ہونا ۔ ف

کیا کیا مزے اُٹھائے ہیں اُسکے اُگال کے — مر مر گئے رقیب لہو ڈال ڈال کے (مجیز)

لُوٹے مزے جو ہمنے تمہارے اگال کے — مر مر گئے رقیب لہو ڈال ڈال کے (قلق)

لہو رونا (ہ) فعل لازم ۔ خون گریستن کا ترجمہ ۔ بجائے اشک آنکھوں سے خون نکلنا ۔ نہایت رونا ۔ روتے روتے آنسو باقی نہ رکھنا ۔

(شعرا کا خیال ہے کہ جب آنکھوں کے آنسو کثرتِ گریہ سے خشک ہو جاتے ہیں تو اُن کی بجائے خون ٹپکنے لگتا ہے) +

لہو سفید ہو جانا یا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ خون کی حرارت کا زائل ہو کر سفیدی لے آنا ۔ محبت کا وصال ہو جانا ۔ محبت نہ رہنا ۔ سرد مہری و بے مہری کا ظہور پکڑنا ۔ اپنایت اور محبت کا اُٹھ جانا ۔ رحم نہ رہنا ۔ حیا نہ رہنا ۔ مروت نہ رہنا ۔ ف

دوست جب دشمن ہوئے اور آشنا ناآشنا — ہو گیا لوہو جہاں کا ہمنے جانا ہاں سفید
سرخرو ہوں اے ظفر کیونکر عزیزوں کے عزیز — بے مروت ہے زمانہ ہو گئے لوہو سفید (ظفر)

کیوں ہو نہ جائے اہلِ جہاں کا لہو سفید — اُلفت کا رنگ اُڑ گیا ہے جہاں سے فراز رنگ (ناسخ)

قطرۂ اشک میں سُرخی کا کہیں نام نہیں — لہو تیرا ابھی ہوا اے دلِ ناکام سفید (آتش)

لہو سوکھ جانا یا سوکھنا (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو (لہو خشک ہو جانا) ۔ ف

سُنتا ہے مجھے تو کیوں کہ پیاسا ہوں تیرے خون کا — لوہو میرا تو اے قاتل یہ سنکر سوکھ جاتا ہے (ظفر)

لہو کا بگاڑ (ہ) اسم مذکر ۔ خون کی بیکاری ۔ فسادِ خون +

لہو کا پیاسا (ہ) صفت ۔ تشنۂ خون ۔ جانی دشمن ۔ دشمنِ جان ۔ جان کا لاگو ۔ جان کا خواہاں ۔ جان کا لیوا ۔ ف

گریۂ خونیں تک بھی ہے تو خاک سی منہ پر اُڑتی ہے — شام و سحر رہتے ہیں یعنی اپنے لہو کے پیاسے ہم (میر)

مقتل میں نکلے ہے زبانِ یار کی شمشیر — کس مرتبہ پیاسی ہے شہیدی کے لہو کی (شہیدی)

خون اپنا گراؤں جو گرے اُنکا پسینا — اور اُسکے ستم وہ مرے لوہو کے ہوں پیاسے (ظفر)

لہو

جب مینے دیگا نہ محتسب تو پیئے مے خوار — رہینگے اُسکے لہو کے پیاسے کچھ بھی ہو (ظفر)
کھلے نہیں لب سے خونخوار میری جانب — لہو کے پیاسے وہ دو ہوئے ہیں پسارے تیغ

لہو کا پیاسا ہونا یا رہنا (ہ) فعل لازم ۔ جانی دشمن ہونا ۔ جان کا لاگو ہونا دشمنِ جاں ہونا ۔ خون کا تشنہ ہونا ۔ قتل کی تاک میں رہنا ۔ مارنے کی فکر میں رہنا ۔

جانتا ہوں کہ غمِ ترا پیاسا سا مرے لہو کا ہے — پر نہ جگر میں ہو مرے قطرۂ خوں تو کیا کروں (ظفر)

شوق دیدار اُن گلرخان ہونا کا مجکو ہے — لوہو کے پیاسے ہیں جو مجھ تشنہ دیدار کے (جرأت)

سر شک سُرخ کو جاتا ہوں جو پیچھے ہر دم — لہو کا پیاسا علے الاتصال اپنا ہوں
رات پیاسا تھا مرے لہو کا — ہونا دیوانہ ترے سگ کو کا
اسیر لہو کے پیاسے ہیں تیرے لہو کے کشک — اک نام کو رہی ہے عقیق یمن میں آب

پیاسی مرے لہو کی وہ رہتی ہے دمبدم — بر لائیے بھلا تو میاں آرزوئے تیغ (درد)

عاشقوں کے لہو کی پیاسی ہیں — پھلیاں اُس کفِ حنائی کی (وزیر)

تیشے کے جو دہن سے نکل آئی ہے زبان — پیاسا ترے لہو کا تو اے کوہکن نہ ہو (غافل)

لہو کا جوش (ہ) اسم مذکر ۔ ولولۂ مہر و محبت ۔ مامتا ۔ ایک خون ہونے کی محبت خاندانی اُلفت ۔ مادری محبت ۔ خواہری محبت ۔ برادرانہ اُلفت ۔ پدری محبت وغیرہ

دم نکل جاتا ہے میرا دیکھ کے باندیہ اے غیر — آدمی سب ایک ہیں یہ بھی لہو کا جوش ہے (برق)

لہو کا جوش کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ رگِ محبت کا حرکت کرنا ۔ مامتا کا زور کرنا ۔ مامتا اُچھلنا ۔ مہر و محبت کا ولولہ اُٹھنا ۔ جیسے بھائی کی مصیبت سُنتے ہی لہو نے جوش کیا بہن ننگے پاؤں ننگے سر نکل کھڑی ہوئی +

لہو کا جوش کھانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) خون کا اونٹنا ۔ خون کا چکر کھانا خون کا تاؤ کھانا ۔ خون میں حرارت کا زیادہ ہونا ۔ خون کی حدت کا بڑھ جانا (۲) دیکھو (لہو کا جوش کرنا) +

لہو کا کڑوا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ خون کا تلخ ہونا جسکے باعث پسو کھٹمل مچھر وغیرہ آدمی کو نہیں کاٹتے +

لہو کا میٹھا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ خون کا شیریں ہونا ۔ جسکے باعث کھٹمل پسو مچھر وغیرہ خوب کاٹتے ہیں +

لہو کا ہلکا (ہ) صفت ۔ عو ۔ وہ شخص جو کسی کا صدمہ یا خون دیکھکر غش کھا جائے نہایت نرم دل ۔ لطیف الدم یطیف ادر صاف خون والا ۔ وہ شخص جسکا خون جلد اثر قبول کرے

لہو کا ہلکا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ عو ۔ نہایت نرم دل ہونا ۔ از حد رحم دل ہونا ۔ دل کا کچا ہونا ۔ کسی کا خون یا صدمہ دیکھکر غش آجانا ۔ ف

اُس سُرخ رو پٹے کی طرف دیکھ نہ اے دل — ناحق سُبکی ہو گی لہو تیرا ہلکا ہے (بحر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لہو گھٹنا یا کٹ پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) خُون کے دست آنا۔ پیچش کی راہ خُون نکلنا (۲) فرج کے راستے خون کا بافراط بہنا۔ پیر چُھوٹنا +

لہو کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ عو۔ خُون میں ڈبونا۔ تلخ کرنا۔ غصہ دلا کر مزہ کھونا۔ انگ نہ لگنے دینا۔ جزوِ بدن نہ ہونے دینا ؎

لال پیلی مجھے غصّے کی دکھا کر آنکھیں کھانا پینا مرا کیوں آپ لہو کرتے ہیں (میر یار علی)

لہو کو پانی کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) کسی مرض سخت کا آدمی کے خُون کو پانی کر دینا۔ خُون کی سُرخی کا جاتا رہنا۔ خُون میں حرارت کا نہ رہنا (۲) دق کرنا۔ ستانا۔ ازحد تکلیف دینا ؎

فرصت ملی نہ گریہ سے ایک لحظہ عشق میں پانی مرے لہو کو اِس آزار نے کیا (آتش)

لہو کے سے گھونٹ پینا (ہ) فعل متعدی :۔ غم و رنج یا خشم و غضب کی برداشت کرنا۔ غصّے کو مار کر رہ جانا۔ غم کھانا۔ برداشت کرنا۔ بردباری کو کام میں لانا۔ سخت تکلیف یا صدمہ کو جھیلنا۔ جبر و صبر اختیار کرنا۔ غم و غصّہ کو ضبط کرنا + تیہا مارنا ؎

جب وہ آب تیغ وقفِ ہر گلو ہونے لگا گھونٹ لوہو کیسے پی پیکر یہ گھائل ہو گیا (ممنون)

لہو کی قسم (۱) اسم مؤنث :۔ عو۔ جان کی قسم۔ جیسے تمہیں ہمارے لہو کی قسم جو وہاں جاؤ +

لہو کے گھونٹ (ہ) اسم مذکر :۔ جرعۂ خُون۔ خُون کے گھونٹ۔ مجازاً زہر کے گھونٹ

پیاس میں یاد جو شبیر کی آئی ناسخ گھونٹ کیونکر نہ لہو کے ہوں دمِ آب مجھے (ناسخ)

لہو کے گھونٹ پینا (ہ) فعل متعدی :۔ اوّل معلوم دوم نہایت رنج و غم کھانا۔ غصّے یا غضب کی برداشت کرنا۔ جبر و صبر اختیار کرنا۔ غم و غصّہ کو ضبط کرنا۔

گلے پر غیر کے چلتی ہے تیغ تیز روز اُسکی لہو کے گھونٹ کس دن عاشقِ شیدا نہیں پیتا (مصحفی)

پلانا غیر کو صہبائے مشکبو کے گھونٹ پئیگا رشک سے ظالم کوئی لہو کے گھونٹ (ظفر)

دل کہتا ہے کیوں پیتے ہو تم گھونٹ لہو کے خالی کرو رو رو کے اگر چشم بھر آئے (رند)

لہو کے گھونٹ گھونٹنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) صبر و جبر کرنا۔ غم و غصّہ کھانا۔ باوجود تکلیف و صدمہ شکوہ و شکایت زبان پر نہ لانا۔ غصّے کو ضبط کرنا۔ (۲) جلنا۔ انگاروں پر لوٹنا۔ رشک کرنا۔ حسد کرنا۔ تلملانا ؎

گلے کو کاٹ کر اپنے شہیدانِ محبت نے لہو کے گھونٹ گھونٹے ہیں حنائے یار پر کیا کیا (آتش)

گھونٹا کریں ہم ایکے برس یوں لہو کے گھونٹ او بادہ خواری میں کٹے برسات آپ کی (رند)

لہو کے نالے بہا دینا (ہ) فعل متعدی :۔ نہایت خونریزی اور کُشت و خُون کرنا +

لہو کی ندیاں بہ گئیں (ہ) محاورہ :۔ (۱) کثرت سے خُون جاری ہوا۔ (۲) نہایت کُشت و خُون ہوا +

لہو گھونٹنا (ہ) فعل متعدی :۔ رنج کرنا۔ غم کھانا۔ رانی گھن ڈالنا +

لہو لگا کر شہیدوں میں ملنا یا داخل ہونا (۱) فعل لازم :۔ تھوڑی سی بات سے اپنے کو بڑا مستحق سمجھنا۔ ذرا سا کام کر کے اپنے کو بڑا کام کرنے والوں میں شمار کرنا۔ کسی رنگ میں ملنا۔ پانچویں سواروں میں داخل ہونا۔ کسی کی وضع اور صُورت اُس میں شامل ہونے کے واسطے اختیار کر لینا۔ زبردستی یا دھینگا دھینگی سے ناموروں میں شریک ہونا۔ کسی کام میں تھوڑا سا شریک ہو کر اپنا نام کر دینا۔ کسی صحبت یا جلسہ میں شریک ہونے کی وجہ سے اُسکے کچھ رنگ ڈھنگ اختیار کر لینا + بے سبب اور بلا وجہ اپنے کو خرابی میں ڈالنا۔ آفت میں پڑنا۔ بلا سر لینا ؎

لہو لگا کے شہیدوں میں کیوں ملا رنگین تجھے یہ کس نے کہا تھا کہ تو بے یار میں جا (رنگین)

گل اُس نگہ کے زخم رسیدوں میں مل گیا یہ بھی لہو لگا کے شہیدوں میں مل گیا (ذوق)

لگتے ہی پاسے یار کے بسمل ہوئی حِنا لوہو لگا شہیدوں میں داخل ہوئی حنا (نکہت)

داخل شہیدوں میں تو لوہو لگا کے سب تجھے شمشیرِ ناز سے یہ انگار تھا سو میں تھا (سوز)

ناخُن سے بوالہوس کا گلا یُونہیں چھل گیا لوہو لگا کے وہ بھی شہیدوں میں مل گیا (میر)

قاتل کو ہِنے خط نہیں شنگرف سے لکھا جسو جیسے ہوا ہے تو اے سرخرو قلم
یعنی کہ اُسکے عشق میں اسدم ملا ہے یاں منہ سے لہو لگا کے شہیدوں میں تو قلم (نامعلوم)

کھاتے ہیں پان کے لب جان بخش چھل گئے عیسے لہو لگا کے شہیدوں میں مل گئے (نامعلوم)

(بعض اوقات عاشقوں میں داخل ہونے سے بھی مراد ہوا کرتی ہے) +

لہو لوانا (ہ) فعل متعدی :۔ فصد کھلوانا۔ خُون نکلوانا +

لہو لہان (ہ) صفت :۔ خُون آلودہ۔ لہو میں لتھ پتھ۔ خُون میں لتھڑا ہوا۔ خُونم خُون۔ آغشتہ بخُوں + وہ شخص جسکا تمام بدن مجروح ہونے کے سبب خُون سے آلودہ ہو گیا ہو +

لہو لہان کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ ایسا زخمی یا گھائل کرنا کہ سر سے پاؤں تک خُون آلودہ ہو جائے۔ بخُون آغشتن و آلودہ کردن کا ترجمہ۔ خُونم خُون کرنا۔ خُون کی ندیاں بہانا +

لہو لہان ہو جانا (ہ) فعل لازم :۔ خُونم خون ہو جانا۔ خُون میں لتھ پتھ ہو جانا۔ خُون میں لتھڑ جانا۔ خُون میں بھر جانا ؎

آغوش غیر ہو گئے سارا لہو لہان آسمان نہیں ہے آپکے بسمل کا تماشا (آتش)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لہو لُہان ہونا (ہ)، فعل لازم:۔ خُون میں لتھ پتھ ہونا۔ خُون میں شور بور ہونا۔ خُون میں ڈُوبنا۔ خُون میں لتھڑنا۔ آلُودہ ہونا۔ آغشتہ ہونا نہانا وغیرہ۔

گر پڑکے پہنچے ہم تیرے کُوچے میں اسطرح ۔ سارے لہو لُہان ہیں چھل چھل کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

کر ذبح مجکو قاتل اپنی گلی سے باہر ۔ ناحق زمیں یہ ہوگی لوہو لہان گندی (معروف)

لہُو لینا (ہ)، فعل متعدی:۔ (۱) خُون لینا۔ نشتر مارنا۔ فصد کھولنا۔ رگ زدن کا ترجمہ۔ لہو نکالنا۔ خُون کم کرنا۔ صفرائے جوشیدہ کو نکالنا ؎

ہے برخلاف سارے جہاں سے مرا مزاج ۔ کم لیجیئے لہُو کو تو سودا زیادہ ہو ۔ (غافل)

(۲) فصد کھلوانا۔ گندا خُون نِکلوانا + خُون کم کرانا +

لہُو مُوتنا (ہ)، فعل متعدی:۔ پیشاب کے راستے خُون آنا۔ خُون کا پیشاب آنا۔ سُوزاک یا پتھری یا حرارت جگر کے باعث پیشاب میں خُون آنے لگنا۔

لہو موتا کرے کبتک مریضِ غم ترا او بت ۔ خبر لے ہے خلل پتھری کا حال اُسکا دگرگوں ہے (شیخ ناصر علی لکھنوی)

لہُو میں غرق ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) خُون میں غرق ہونا۔ خُون میں آلُودہ ہونا (۲) لگانہ لگنا۔ جزوِ بدن نہ بننا۔ جیسے کھانے میں مت رُلاؤ سارا کھایا پیا لہو میں ڈُوبتا ہے +

لہُو میں لتھیڑنا (ہ)، فعل متعدی:۔ خُون میں بھرنا۔ خُون آلُودہ کرنا۔ خُوں میں سانا

اِس صید مضطرب کو تامل سے ذبح کر ۔ دامان و آستیں نہ لہُو میں لتھیڑ تُو (ذوق)

لہُو میں نہلانا (ہ)، فعل متعدی:۔ دیکھو (لہُو لُہان کرنا) ؎

نہلادیا عدو کو لہو میں بسانِ تیغ ۔ میری زباں کے آگے چلے کیا زبانِ تیغ (مومن)

لہُو میں ہاتھ رنگنا (ہ)، فعل متعدی:۔ کسی کے خُون سے ہاتھوں کو رنگین کرنا۔ قتل کرنا۔ خُون کرنا۔ ذبح کرنا۔ ہلاک کرنا +

لہُو نکالنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) لہُو لینا۔ نشتر مارنا۔ فصد کھولنا (۲) خُون جاری کرنا۔ خُون بہانا۔

لہُو نِکلوانا (ہ)، فعل متعدی:۔ (۱) خُون نِکلوانا۔ فصد کھلوانا (۲) خُون جاری کرانا۔

لہُو ہو کر بہ جانا (ہ)، فعل لازم:۔ کسی گوشتین عضو کا رقیق ہو کر یا خُون ہو کر بہ جانا +

لہو ہو بہ گیا آنکھوں سے اے سوز ۔ یہی تھی کیا مگر تقدیر دل کی ۔۔۔ (سوز)

لہُو ہونا (ہ)، فعل لازم:۔ (۱) زخمی ہونا۔ خُونم خُون ہونا۔ لہُو لُہان ہونا۔ مجرُوح ہونا۔ گھائل ہونا ؎

دل جگر سینہ ہوا لوہو تمام ۔ عاشقی کا یا خُدا اُڑجائے داغ (ممنون)

(۲) نہایت سُرخ ہونا۔ لال ہونا +

لَہو (ع)، اسم مذکر:۔ (۱) کھیل۔ بازی۔ کریڑا (۲) جماع۔ مجامعت۔ بھوگ بلاس۔ مُباشرت۔ صحبت + (۱-۲) واہیات +

لَہو و لعب (ع)، اسم مذکر:۔ کھیل کُود۔ سیر و تماشا + عیش و نشاط۔ دل لگی

تفریح۔ ہنسی مذاق + اشغال بے سُود +

لَے (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) آوازِ موزُون۔ سُر۔ آہنگ + لہجہ۔ لحن۔ جیسے لَے سے خفا سُر سے برخلاف (کہاوت) (۲) شوق۔ آرزو۔ تمنّا۔ اِشتیاق (۳) دُھن۔ خیال۔ رٹ۔ رٹنا (۴) سلسلہ۔ تسلسل +

لَے بڑھانا (ہ)، فعل متعدی:۔ شوق بڑھانا۔ زیادہ مزہ ڈالنا۔ لت لگانا۔ عادت ڈالنا۔ چسکا ڈالنا +

لَے بڑھنا (ہ)، فعل لازم:۔ شوق زیادہ ہونا۔ مزہ پڑنا۔ لت لگنا۔ چسکا لگنا۔ عادت پڑجانا۔ عادی ہوجانا +

لَے لگادینا (ہ)، فعل متعدی:۔ شوق لگادینا۔ بات سمجھادینا۔ جیسے جو کسی نے لے لگادی اُسی کی دُھن لگ گئی +

لَے کُھلنا (ہ)، فعل لازم:۔ چھپی بات کا معلوم ہونا۔ بھید کُھلنا۔ قلعی کُھلنا۔ حال معلوم ہونا +

لَے لگنا (ہ)، فعل لازم:۔ رٹ لگنا۔ دُھن بندھنا۔ شوق لگنا۔ رٹنا لگنا +

لَے لینا (ہ)، فعل متعدی:۔ سُر نکالنا۔ تان لینا۔ الاپنا۔ گانا۔ سُر نکالنا ؎

تُمنے بجانے کو جب ہاتھ بیچ تے لی ۔ مجنُوں ہوگئے سب یہ اس طرح کی لے لی (آبرو)

لے (ہ)، صیغۂ امر از لینا (۱) بگیر۔ پکڑ۔ گرفت کر (۲) سنبھال۔ قابو کر (۳) ہ تابع فعل و حرفِ جر) لیکر کا مخفف۔ ابتدائیہ از کی بجائے۔ شروع سے۔ آغاز سے۔ اوّل سے۔ ابتدا سے۔ جیسے ایک سے لے سو تک۔ بازار سے لے گھر تک۔ ہاتھ سے لے پاؤں تک وغیرہ (۴) حرفِ تنبیہ و خطاب۔ سُن۔ متوجہ ہو۔ جان۔ معلوم کر۔ آگاہ باش۔ مظفر یار جنگ اشرف ؎

کہتے نہ تھے ہم شکوۂ بیداد نہ کرنا ۔ لے اے دلِ مضطر وہ ہوئے تجھ سے خفا اور (اشرف)

لے اُڑنا (ہ)، فعل متعدی:۔ (۱) لیکر چل دینا۔ لیکر رفو چکر ہو جانا۔ لیکر بھاگ جانا۔ بھگا لے جانا + اپنے ساتھ لیکر اُڑجانا (۲) بڑھا دینا۔ تیز کردینا۔ بھڑکا دینا + نہایت مدہوش اور متوالا کردینا۔ سرمست کردینا۔ بیخود کردینا۔ دماغ کو چکرا دینا۔ نشہ میں غرقاب کردینا۔ ہوش و حواس کھو دینا ؎

وہ نگاہِ مست دل کو لے اُڑی کہ دیکھنا ۔ کب ہوا ہے تحمل اِس شرابِ تیز کا (معروف)

لے اُڑا باد کی مانند یہ پانی ساقی ۔ کشتیِ مے ہوئی جُوں تختِ سُلیماں پیدا (مغفور)

ایک قطرۂ مے لے اُڑا سودا کو جگہ سے ۔ بارود کے تو دے کو ہے بس ایک تلِ آتش (سودا)

(۳) مزہ دوبالا کردینا۔ لُطف بڑھا دینا۔ مزیدار بنا دینا۔ چٹکیلا کردینا۔ جیسے اس سالن کو کھٹائی لے اُڑا (۴) زیادہ مُزیّن کردینا۔ خُوب موزُوں کردینا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لے

بِھلا دینا۔ رونق بڑھا دینا۔ جیسے "یہ گوٹ تو رضائی کو لے اُڑی" ٭

باعث اَوج ہے عشق بُتِ ترسا مجکو لے اُڑا نالۂ ناقوس کلیسا مجکو (صابر)

(۵) لے پہنچنا۔ لے جانا۔ پہنچا دینا ٭

اُس بزم دِلکشا میں بٹھا ہی دیا مجھے دیکھو مرا خیال کہاں لے اُڑا مجھے (نامعلوم)

(۶) طرز یا ڈھنگ حاصل کر لینا۔ نقل اُتا لینا۔ اُچک لینا۔ محمد اسداللہ مظفر ٭

لے اُڑی طرزِ فغان بلبلِ نالاں ہمسے گُل نے سیکھی روشِ چاکِ گریباں ہمسے (مظفر)

لے آنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) لانا۔ آوردن کا ترجمہ + اُٹھا لانا + جا کر لانا۔

(۲) باہر سے لانا۔ دُوسرے مُلک سے لیکر آنا +

لے بھاگنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ور بودن کا ترجمہ۔ لیکر چلدینا۔ کسی چیز کو لیکر فرار ہو جانا (۲) بھگا لے جانا۔ کسی عورت کو نکال کر لیجانا۔ کسی عورت کو نکال لانا (۳) کسی کی طرز کو اُڑا لانا۔ بغیر سیکھے کوئی بات حاصل کر لینا + کسی کام کے نکات سے واقف نہ ہونا۔ ادھر میں رہنا +

لے بھاگو (ہ) صفت:۔ طرز اُڑا لینے والا۔ کسی کام کو بغیر سکھائے سیکھکر چلدینے والا۔ عطائی۔ بے اُستادا۔ نِگرا۔ وہ شخص جسنے قاعدہ و ترتیب سے سیکھے بغیر کوئی کام اختیار کر لیا ہو +

لے بھائی (ہ) برائے ندا و خطاب:۔ (۱) سنو بھائی۔ دیکھو بھائی۔ جیسے لے بھائی ہم تو چلے (۲) تکیۂ کلام (۳) برائے تعجب +

لے بیٹھنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) لے ڈوبنا۔ کسی کو لیکر بپتا کی تہ میں جا بیٹھنا (۲) اپنے ساتھ دوسرے کو بھی تباہ کر دینا جیسے اپنا تو دیوالہ نکالا ہی تھا دوسرے کو بھی لے بیٹھے (۲) لے گرنا۔ اپنے ساتھ گرانا۔ جیسے یہ دیوار اُس دیوار کو بھی لے بیٹھی (۳) دبا بیٹھنا۔ دبا لینا۔ آسن کس لینا۔ آسنوں میں دبا لینا (۴) کسی عورت کو گھر میں ڈال لینا +

لے پالک (ہ) اسم مذکر:۔ وہ بچہ جسے لیکر پال لیا ہو۔ گود لیا ہوا۔ متبنّیٰ۔ متبنّیہ۔ فرزندی میں لیا ہوا۔ پسر خواندہ۔ دھرم کا بیٹا۔ دھرم کی بیٹی۔ گود لی ہوئی لڑکی ٭

خواستگاری جو کرے اُسکے نسب میں شک ہے دُختِ رز پیر خرابات کی لے پالک ہے (اسیر)

رائج اتنی بے مروت کہ غزالہ کو پلنگ اِس طرح سمجھے کہ فرزند گویا لے پالک (سودا)

لے پالنا (ہ) فعل متعدی:۔ گود لیکر پرورش کرنا۔ فرزندی میں لے لینا۔ متبنّیٰ بنا لینا

لے پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کسی بچے کو ساتھ لیکر لیٹ جانا (۲) کسی عورت سے زبردستی ہمبستر ہو جانا۔ کسی عورت سے زبردستی لپٹ جانا۔ کسی عورت کو گرا کر اُسپر سوار ہو جانا +

لے

لے جانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ٹھیرنے نہ دینا۔ ٹکنے یا رہنے نہ دینا ٭

سکن کیا تھا دل نے جو گیسوئے یار میں ہوشانہ ہاتھوں ہاتھ اُسے یہاں لے گیا (جرأت)

(۲) لیکر چلے جانا۔ اُبھار کر لے جانا۔ بہکا کر لے جانا ٭

مدت کے بعد گھر مرے آیا تو کیا کہوں کچھ کہہ کے کان میں کوئی بندا ت لے گیا (جرأت)

(۳) ایک مُلک سے دُوسرے مُلک میں لیکر روانہ ہونا۔ دوسرے ملک کو مال لادنا (۴) لے ڈوبنا۔ برباد کر دینا۔ جیسے "اپنے ساتھ اُسے بھی لے گئے"۔

(۵) مار ڈالنا۔ اُٹھا دینا۔ قائم نہ رکھنا۔ جینے نہ دینا ٭

کھا کھا کے غم ہر اک کا یاں تنگ گھلے کہ بس دُنیا ہی سے ہمیں غم احباب لے گیا (جرأت)

(۶) بہا دینا۔ گرا دینا۔ ڈھا دینا ٭

باقی ہے جوشِ گریہ سے اب تو خُدا کا نام سب گھر کے گھر کو موسم برسات لے گیا (جرأت)

(۷) سلب کر لینا۔ لے لینا۔ چھین لینا ٭

مبہوت اُسکو دیکھ کے کیوں شیخ جی بنے یکون اُنکی کشف و کرامات لے گیا (جرأت)

لے چلنا (ہ) فعل لازم:۔ ساتھ لے جانا۔ ہمراہ لے جانا۔ ساتھ لے لینا۔ معیت میں لے لینا۔ ساتھ کر لینا۔ سنگ لے لینا +

لے دوڑنا (ہ) فعل لازم:۔ عو۔ (۱) جلدی سے لیکر آ جانا۔ بھاگ کر لے آنا جیسے "بن بلائی احمق لے دوڑی صحنک + کاتا اور لے دوڑی" (کہاوت)۔

(۲) بھاگ کر لے جانا۔ جلد لیکر چلا جانا (۳) بیان کرنے لگنا۔ مُنہ سے بات توڑ لینا۔ ذکر کرنے لگنا۔ ذکر چھیڑ دینا (۴) کسی کی نسبت گمان کر لینا +

لے دے (ہ) اسم مؤنث:۔ لینا دینا (۱) جلد لینا اور جلد دینا۔ مجازاً نہایت سعی و کوشش۔ دَوڑ دھوپ۔ جدوجہد مارا مار (۲) زجر و توبیخ۔ سرزنش لعنت ملامت۔ لتاڑ۔ جیسے "آج اُن پر بڑی لے دے ہوئی ہے"

لے دے کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) خُوب کوشش کرنا۔ نہایت دَوڑ دھوپ اور جد و جہد کرنا۔ تندہی کرنا۔ مارا مار کرنا جیسے "بیگم بھی بہت تُجھل گئی ہیں۔ ہر بات کی لے دے کرتی ہیں بچوں کو پڑھنے لکھنے کی تاکید ہے۔ کرنل پر تقید ہے" (خیر مہیلی) (۲) زجر و توبیخ کرنا۔ سرزنش کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ تنبیہ کرنا۔ ڈانٹنا۔ ڈپٹنا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ خبر لینا۔ لتاڑنا جیسے "اگر کسی سے بے ادبی ہوتی تو میرے سامنے اُسپر لے دے کرتیں کہ سنو صاحب جھوٹ میری چڑ ہے" (مجالس النسا) (۳) مار پیٹ کرنا جیسے "جبتک نہ منداروں پہلے دے نکر کوڑی نہیں دیتے" +

لے دے ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) خوب کوشش اور مارا مار ہونا (۲) مار پیٹ ہونا (۳) سرزنش ہونا۔ لعنت ہوتی تھی ٭

بے دعوےٰ ہوئی ریقبوں پہ وہ شدّ و مد سے آج لے لے کے اپنا منہ وہ گریباں میں رہ گئے (نامعلوم)

لے دے کے (ہ) تابع فعل:۔ (۱) کمال کوشش سے۔ نہایت سعی ا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ے

جد و جہد سے (۲) بمشکل تمام۔ نہایت مشکل سے۔ بہزار دقت (۳) لے دلا کر کاٹ کوٹ کر۔ چکا چکو کر۔ لینا لیکر دینا دیکر۔ بے باق کر کے۔ تمام وضعات کے بعد جیسے لے دے کے دس روپے بچے ہیں (۴) کُلّھم۔ صرف۔ فقط۔ اکیلا۔ تنہا جیسے اُنکے لے دیکے یہی بچہ ہے اور آگے خدا کا نام (۵) سب میں سے۔ منجملہ۔ (۶) ہمگی۔ تمام۔ سارا (۷) کلمۂ حصر۔ بچا کُھچا۔ باقی ساقی ؎

لے دے کے یہاں جسم میں اک جان ہے باقی کس کس کو تری دیکھیے لوٹیگی ادا آ ور ساقی (قدرت اللہ مضطر)

لے دینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) دلوا دینا۔ لوا دینا (۲) خرید وا دینا۔ مول لے دینا خرید دینا۔ خرید کر دینا۔ مول لیکر دینا +

لے ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) خرید لینا۔ خرید ڈالنا۔ مول لے لینا جیسے ایکی دفعہ گُڑ بھی لے ڈالو (۲) ہرا دینا۔ عاجز کر دینا۔ چیں بلوا دینا۔ مات کر دینا۔ تھکا دینا (۳) جھنجھوڑ ڈالنا۔ کھڑ بکھڑ اڈالنا۔ خبر لے ڈالنا۔ آڑے ہاتھوں لینا (۴) لے لینا۔ باقی نہ چھوڑنا جیسے تمنے تو اُسکی جان لے ڈالی (۵) انجام پر پہنچا دینا۔ تمام کر دینا جیسے آج اس کام کو بھی لے ڈالونگا (۶) مضمحل کر دینا جیسے دوروزہ کے بخار نے لے ڈالا (۷) مار رکھنا۔ مار ڈالنا جیسے فلاں مرض نے غریب کو لے ڈالا۔ (۸) جیت لینا۔ جیت جانا +

لے ڈوبنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) لے بیٹھنا۔ اپنے ساتھ دوسرے کو بھی تباہ کر دینا۔ حالِ بد کا شریک کر لینا۔ اپنے ساتھ دوسرے کو بھی نقصان پہنچانا۔ (۲) پانی میں بٹھا دینا۔ دریائے فنا میں غرق کر دینا۔ ڈبو دینا ؎

سنا جسدم کہ سوج گل و رود یوار لے ڈوبی اسیران قفس کو حسرت دیدار لے ڈوبی (قائم)

خدا آنکھوں سے سمجھے لکو بھی ساتھ اپنے لے ڈوبیں نہیں تو پار تھا بیڑا غریق بحرِ اُلفت کا (نامعلوم)

لے رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ خرید کر رکھ چھوڑنا۔ مول لے رکھنا۔ خرید لینا +

لے رہنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) لے ڈوبنا۔ لے مرنا۔ اپنے ساتھ سان لینا۔ جیسے تُم تو اپنے ساتھ دوسرے کو بھی لے رہے (۲) کما لینا۔ حاصل کر لینا۔ جیسے اِس سودے میں بھی کچھ نہ کچھ لے ہی رہیگا (۳) سیکھ لینا۔ ہنر حاصل کر لینا

لے لوٹ (ہ) صفت:۔ نادہند۔ قرض لیکر نہ دینے والا۔ نالوٹ۔ دام مار کھنے والا + لیکر مکر جانے والا + لچڑ +

لے لینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) چھین لینا۔ زبردستی لے لینا۔ غصب کر لینا مار لینا۔ دبا لینا (۲) خرید لینا۔ اپنا کر لینا۔ آیا گیا کر لینا۔ لگا لینا (۳) گرفت کر لینا قابو کر لینا۔ سنبھال لینا (۴) پھیر لینا۔ لوٹا لینا۔ واپس کر لینا۔ ہٹا لینا (۵) منزل طے کر [illegible] (۶) پکڑ لینا۔ جا لینا۔ جیسے دو ہی کوس پر لے لیا

لیا

(۷) حاصل کر لینا۔ بہم پہنچا لینا +

لے مرنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) لے ڈوبنا۔ لے بیٹھنا۔ لے رہنا۔ حالِ بد کا شریک کر لینا۔ اپنے ساتھ سان لینا (۲) بہتان لگانا۔ الزام دھرنا۔ تہمت دھرنا۔ نام لگانا۔ چوری لگانا۔ اتہام رکھنا۔ متہم کرنا ؎

چشم و نگہ کو تیری بدنام کیوں کریگا مرگ و قضا کو تیرا عاشق نہ لے مریگا (ذوق)

کیا قہر ہے جو ہمکو کفن بھی ہوا نصیب وہ لے مرے کہ میرا دوپٹا اُٹھا لیا (بحر)

(۳) غصب کر لینا۔ دبا لینا۔ مار لینا۔ جیسے اُسکا روپیہ بھی لے مرا (۴) کھسوٹ لینا حاصل کر لینا۔ کما لینا جیسے روز کچھ نہ کچھ لے ہی مرتا ہے + (اختصار)

لے نکلنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) لے اُڑنا۔ لے جانا۔ لے بھاگنا (۲) کامیاب ہو جانا حاصل کر لینا + سیکھ جانا۔ پڑھ جانا +

لیے (ہ) (برائے سبب و مفعول لہ) ہ:۔ (۱) برائے۔ واسطے۔ کارن۔ جہت (۲) تحصیل فعل کے واسطے جیسے کھانے پینے وغیرہ +

لیئی (ہ) اسم مؤنث:۔ لیٹی۔ میدہ کو جو پتلا کر کے کاغذ وغیرہ جوڑنے کو پکا لیتے ہیں اُسے لیئی کہتے ہیں + سریش۔ لزاق +

لیئے (ہ) تابع فعل ہ:۔ (۱) لئے ہوئے۔ لیکر۔ گرفتہ (۲) مجبور۔ ناچار (مرکبات میں) +

لیئے پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ ساتھ لیئے پھرنا۔ ہمراہ لیئے جانا جیسے ؎

لئے پھرتی ہے بلبل چونچ میں گل اُس شہیدِ ناز کی تربت کہاں ہے (نامعلوم)

لیئے جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) مجبور ہونا۔ ناچار ہونا (۲) شرمندہ ہونا۔ قائل ہونا۔ خجل ہونا۔ ذلیل ہونا۔ لجانا۔ کٹنا ؎

یُوں تو ہزاروں عذر وہ ہمسے کئے گئے لیکن خمارِ چشم سے دل میں لئے گئے (نامعلوم)

گر جو ہوا بے ملاقات تو بدلا لے لیں جس سے وہ خوب لئے جائیں وہ طعنے دیے ہیں (مومن)

کل [illegible] میں جو ہم تجھے پُرفن لئے گئے کیا کیا دلوں میں رشک سے دشمن لئے گئے (صابر)

(۳) لیکر جانا جیسے ؎

لئے جاتا ہے نامۂ بیکس بال بیکا نہ ہو کبوتر کا (نامعلوم)

لیئے مرنا (ہ) فعل متعدی:۔ ناحق نام لگانا۔ بلا سبب ملزم ٹھیرانا۔ بہتان رکھنا۔ تہمت دھرنا۔ اتہام رکھنا۔ دوش دینا۔ الزام لگانا۔ جھوٹا نام لینا ؎

آپ کو میں ہلاک کرتا ہوں لئے مرتے ہو کس پہ مرتا ہوں (مومن)

اگرچہ مصحف روئے بتاں پر ہاتھ دھرتا ہوں لئے مرتے ہیں کب بوسے لئے ہیں اسپہ مرتا ہوں (حکمت)

لیا (ہ) (لینا مصدر کا ماضی مطلق) (۱) پکڑا۔ گرفت کیا (۲) حاصل کیا۔ وصول کیا۔ (۳) شرمندہ کیا۔ لجایا (۴) خریدا۔ مول لیا۔ (۵) کمایا۔ کھسوٹا۔ باقی معانی اسکے مصدر میں دیکھو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لیا

لیا دِیا (ہ) اسم مذکر:- ثمرۂ افعالِ نیک۔ کیا کرایا۔ وہ نیکی جو کبھی کی ہو۔ کرنی کا پھل۔ ٹھ
لیا دِیا آگے آجانا (ہ) فعل لازم:- نیکی کا آڑے آجانا۔ کرنی کا پھل ملنا۔ افعال و کردارِ نیک کا ثمرہ حاصل ہونا۔ نیکی کا نتیجہ ملنا ٭

نالے سے گرتے گرتے رہا سر پہ آسماں کچھ آج آگیا مرے آگے لیا دیا (عارف)

لیا گیا (ہ) محاورہ:- شرمندہ ہوا۔ خجل ہوا۔ لجایا۔ محجوب ہوا + ذلیل ہوا۔ رسوا ہوا۔
لیا ہی نہیں جاتا (ہ) محاورہ:- (۱) سامان میں ہی نہیں آتا۔ کسی طرح قابو پر نہیں چڑھتا۔ سنبھالے نہیں سنبھلتا۔ منائے نہیں منتا۔ کسی کی نہیں سُنتا (۲) دھوکے میں نہیں آتا۔ دھوکا نہیں کھاتا +

لیاقت (ع) اسم مؤنث:- (۱) استعداد۔ قابلیت (۲) وصف۔ گُن۔ ہُنر۔ جوہر۔ خُوبی۔ عمدگی۔ فضیلت (۳) حوصلہ۔ ظرف۔ سمائی (۴) شائستگی۔ تہذیب۔ سزاواری (۵) دانائی۔ ہوشیاری۔ چترائی (۶) کسی چیز کے حاصل کرنیکا مادہ (۷) مقدُور۔ مقدرت۔ استطاعت +

لیپ (ہ) اسم مذکر:- (۱) ضماد۔ پلستر۔ وہ دوا جو پانی یا روغن میں ملا کر لی جائے اگر غلیظ ہو تو ضماد اور رقیق ہو تو طلا کہتے ہیں (۲) کہگل۔ ریختہ +

لیپ چڑھانا (ہ) فعل متعدی:- پلستر کرنا۔ لیپنا۔ ضماد کرنا۔ چُپڑنا +

لیپ کرنا (ہ) فعل متعدی:- ضماد کرنا۔ پلستر کرنا۔ چُپڑنا +

لیپ لگانا (ہ) فعل متعدی:- ضماد کرنا۔ چُپڑنا +

لیپا پوتا (ہ) اسم مذکر:- (۱) لیپا اور پوتا ہوا۔ پلستر۔ قلعی (۲) کیا کرایا۔ بنا بنایا۔ جیسے سارا لیپا پوتا بہ گیا +

لے پالک (ہ) اسم مذکر:- متبنّٰی۔ گود لیا ہوا + متبنّیہ۔ گود لی ہوئی۔

لیپا لیپا پھر دیکھا تو ہاتھ ہی کالے (ہ) کہاوت:- محنت کی اور کچھ ثمرہ نہ پایا۔

لیپنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) پوتنا۔ کہگل کرنا۔ قلعی کرنا + گوبری پھیرنا۔ پچارا کرنا۔ پچارا پھیرنا۔ + پلستر کرنا (۲) چوکا دینا۔ چوکا کرنا (۳) عو) چُھپانا۔ دبانا۔ مخفی کرنا۔ جیسے اُسکی باتوں کو کہاں تک لیپوں اپنے عیب سب لیپتے ہیں (۴ ہندوعی) (۵ لکھنؤ) آموختہ بھُول جانا +

لیپنا پوتنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) پلستر کرنا اور پوتا پھیرنا (۲) اسم مذکر۔ لپائی پُتائی +

لیپنے کا نہ پوتنے کا (ہ) محاورہ:- محض نکما۔ محض بیکار۔ کسی کام کا نہیں جیسے بلی کا گوہ لیپنے کا نہ پوتنے کا +

لیپے میں آجانا (ہ) فعل لازم:- (عوام) آٹے کے ساتھ گھُن پس جانا۔ سنا۔ آلودہ ہوجانا۔ دُوسرے کی مصیبت یا بلا میں آپ بھی مبتلا ہوجانا۔ ناگہانی آفت میں آجانا جیسے پڑوسن نے کوسنے دیئے میں لیپے میں آگئی + کیا کہیں اُسکے ساتھ

لیت

ہم بھی لیپے میں آگئے (چونکہ جو چیز لیپنے کی مٹی میں ملجاتی ہے وہ بھی ساتھ کے ساتھ لیپنے میں آجاتی ہے اس وجہ سے معانیٔ مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا۔ ہمارے دوست نے جو اس کی وجہ تسمیہ لکھی ہے کہ لیپی ہوئی جگہ میں پھسلن کی وجہ سے چلنا دشوار ہوتا ہے وہ ہماری سمجھ میں اس موقع پر نہیں آتی۔ اسی طرح دم میں آجانے کے معنی بھی ہمارے کانوں نے دہلی میں نہیں سُنے اور جگہ کی خبر نہیں) +

لیتا بھولے نہ دیتا (ہ) محاورہ:- سیدھا حساب۔ وہ حساب جو ایچ پیچ کا نہ ہو + نقد کا لین دین۔ ہاتھوں ہاتھ کا سودا +

لیتڑا (ہ) اسم مذکر:- کھونسڑا۔ پُرانا ٹوٹا جُوتا +

لیتڑے (ہ) اسم مذکر:- (۱) لیتڑا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہُول سے بدلی ہوئی صُورت +

لیتڑے پڑنا (ہ) فعل لازم:- جُوتیاں پڑنا۔ کھونسڑے لگنا۔ نہایت ذلیل ہونا۔

لیتڑے چیتھڑے (ہ) اسم مذکر:- ٹوٹی جُوتی پھٹے کپڑے۔ جیسے چار دن پھر صاحبِ عالم بنگئے خوب گلچھرے اُڑا لئے آخر کو پھر وہی لنگوٹی جھوٹی لیتڑے چیتھڑے فاقہ فقر در بدر خاک بسر ہیں (از سنگھرِ سہیلی) +

لیتڑے کھانا (ہ) فعل متعدی:- جُوتیاں کھانا۔ نہایت ذِلّت سے پٹنا۔ کھونسڑے کھانا +

لیتڑے لگانا یا مارنا (ہ) فعل متعدی:- کھونسڑے مارنا۔ جھتیانا۔ جُوتیاں لگانا۔ جُوتیوں سے خبر لینا +

لیت ولعل (ع) اسم مؤنث:- (لیت و لعل عربی زبان میں اُن حرفوں میں سے ہیں جو فعل کے مشابہ اور آرزو و تمنّا کے مقام پر بولے جاتے ہیں جیسے فارسی میں کاشکے ہندی میں کیا اچھا ہوتا وغیرہ۔ بعض فرہنگ نگاروں نے لکھا ہے کہ لیت اُس چیز کی آرزو کو کہتے ہیں جسکا حاصل ہونا خارج از امکان ہو اور لعل اِسکے برخلاف اُس چیز کی تمنا جسکا حصُول ممکن ہو۔ پس مجازی معنی ممکن و ناممکن ہوئے مگر اُردو میں ٹالمٹول ٹال ٹول امروز و فردا۔ آجکل۔ وعدہ وعید۔ بہانہ بتانا حیلہ حوالہ۔ بہانہ۔ عذر وغیرہ کے موقع پر بولتے ہیں) + ٭

جی گیا میر کا اس لیت و لعل میں لیکن نہ گیا ظلم ہی تیرا نہ بہانا ہی گیا (میر تقی)

وعدۂ وصل کہاں عاشق بے صبر کہاں کام محتاج کا ہے لیت و لعل میں ہوتا (آتش)

گر یہی لیت و لعل ہے اور یہی دار و مدار مار رکھیگا تمہارا وعدۂ فردا مجھے (مصحفی)

بھاتی ہے سب کو تری لیت و لعل تُو نے کہاں سیکھی ہے یہ آجکل (نامعلوم)

لیت و لعل کرنا (ع) فعل متعدی:- ٹالمٹول کرنا۔ حیلہ حوالہ بتانا۔

ٹھ لیپنے سے مُراد ثواب دینے سے خیر خیرات مراد ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لیٹ

آجکل کرنا۔ امروز و فردا کرنا۔ بالا بتانا +

لیت و لعل میں ڈالنا (ع) فعل متعدی :۔ جھیلے میں ڈالنا۔ بکھیڑے میں ڈالنا۔ کسی کام کو اُلجھیڑے میں ڈالنا۔ وقفہ میں ڈالنا۔ ٹالنا۔ ٹالمٹول کرنا۔

ہوں تعلق سے جان پہ تازہ عذاب ہے   لیت و لعل میں ڈالو نہ کارِ ثواب کو (معروف)

لیٹ (انگلش LATE) تابع فعل :۔ (۱) دیر کرکے۔ معمولی وقت کے بعد۔ بے وقت۔ (دیر کرکے) پیچھے۔ بعد میں (۲) صفت) پچھیتا۔ غیر وقت یا غیر موسم کا + پیچھے۔ بعد +

لیٹ جانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) پسر جانا۔ پڑ جانا۔ دراز ہو جانا (۲۔ عوام) تھک جانا۔ بیٹھ جانا۔ آگے نہ چل سکنا۔ پیچھے رہ جانا (۳) ہمت ہار دینا۔ کم ہمت ہو جانا۔ جی چھوڑ دینا (۴) قدموں میں گر پڑنا۔ عاجزی کرنا۔ خوشامد کرنا۔ کسی کے آگے عجز و انکسار کرنا۔ گڑگڑانا۔ ناک کھانا (۵۔ پُورب) پتلا ہو جانا۔ بیٹھ جانا جیسے گڑ لیٹ گیا (۶) مُرجھانا +

لیٹنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) بستر پر دراز ہونا۔ سیدھا ہو کر پڑنا + پسرنا۔ پڑنا + سونا۔ آرام کرنا۔ استراحت فرمانا (۲) بچھنا۔ پودوں کا زمین پر گرنا۔ جیسے تمام کھیتی بارش یا ہوا سے لیٹ گئی (۳) قدموں میں گرنا۔ پیروں پڑنا (۴) عجز کرنا خوشامد کرنا۔ گڑگڑانا (۵) اوندھا پڑنا۔ پٹ پڑنا (۶) ہارنا۔ مغلوب ہونا (۷۔ پورب) بیٹھنا۔ پتلا پڑنا۔ جیسے گڑ کا لیٹنا +

لیٹے جانا (ہ) فعل لازم :۔ (عوام) پسے جانا۔ نہ بچھے جانا۔ پڑے جانا + کم ہمت ہو جانا۔ ہمت چھوڑے دینا۔ ہمت ہارے دینا + نہایت خوشامد درآمد کرنا +

لیٹی (ہ) اسم مؤنث :۔ (ہندو) (۱) لئی۔ کاغذ جوڑنے کی چیز جو میدہ سے بنائی جاتی ہے۔ سریش (۲) پتلی پسی۔ لیسی۔ پتلا اور کچا حلوا +

لیج (ہ) اسم مؤنث :۔ (گنوار) پانی بھرنے کی رسّی۔ ڈوری +

لیجُو یا نیجُو (ہ) اسم مؤنث :۔ (گنوار) دیکھو (لیج) +

لیجیو (ہ) نہا۔ پکڑیو۔ پکڑنا۔ لینا۔ جانے نہ دینا۔ روکنا۔ تھامنا + گرفتار کرنا ؎

ہم ایک نظر دیکھ نظیر اُسکو جو بھاگے   بولا کہ اسے لیجیو ہاں جانے نہ پاوے (نظیر)

لیچڑ (ہ) صفت :۔ (۱) نادہند۔ دیر میں قرضہ ادا کرنے والا۔ لے لوٹ (۲) منحوس۔ بخیل۔ کنجوس۔ کنٹک +

لیچی (چینی) اسم مؤنث :۔ ایک پھل کا نام جو ملکِ چین سے ہندوستان میں لایا گیا ہے۔ یہ پھل خاردار قد میں رائے جامن سے بڑا صورت میں دھتورے سے مشابہ رنگ میں سُرخی لئے ہوئے مزے میں شیریں و خوش ہوتا ہے جب اسکو

لیس

چھیلتے ہیں تو اُبلے ہوئے انڈے کی مانند اسکا گودا دکھائی دیتا ہے۔ پُورب میں بکثرت ہونے لگا ہے بلکہ اب سہارنپور تک نوبت پہنچ گئی ہے +

لید (ہ) اسم مؤنث :۔ سرگینِ خر و اسپ و امثالِ آں۔ گھوڑے۔ گدھے۔ ٹٹو خچر۔ ہاتھی وغیرہ کا فضلہ + گوبر +

لید کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) گوبر کرنا۔ ہگنا۔ گھوڑے۔ گدھے وغیرہ کا فضلہ کرنا (۲۔ عوام) کوڑا پھیلانا۔ کوڑا کرنا۔ جیسے ہٹ کے لید کرو +

لیر (ہ) اسم مؤنث :۔ دھجی۔ کتر۔ کترن۔ کپڑے کی پتلی اور لمبی پٹی + چیتھڑا۔

لیر لیر کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ پُرزے اُڑانا۔ دھجیاں کرنا۔ پھاڑ ڈالنا۔

لیر لیر ہو جانا (ہ) فعل لازم :۔ پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ دھجیاں لگ جانا + چیتھڑے لگ جانا +

لیرے (ہ) اسم مذکر :۔ چیتھڑے۔ پُرزے +

لیرے لگنا (ہ) فعل لازم :۔ چیتھڑے لگنا۔ کپڑے پھٹ جانا۔ کپڑوں کا بُور بُور ہو جانا +

لیرنی (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ لمبی دھجی جو کنکوے کے پچھاڑے میں باندھ دیتے ہیں۔

لیزم (ف) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی نرم اور لچکدار کمان جس پر کمان کھینچنے کی مشق کرتے ہیں نیز وہ کمان جس میں لوہے کی زنجیر اور بہت سی کٹوریاں پڑی ہوتی ہیں پہلوان اور کسرتی آدمی اُس سے جسمانی کسرت کیا کرتے ہیں۔ اس سے تھوڑی سی دیر میں ڈنٹر اُبھر آتے ہیں (کباده) کمانِ فولاد +

لیزم ہلانا (ہ) فعل متعدی :۔ لیزم کی کسرت کرنا +

لَیس (۱) صفت :۔ (۱) وردی اور ہتھیاروں سے درست + کمر کسا ہوا کمربستہ۔ کیل کانٹے سے درست + تیار۔ مستعد۔ آمادہ۔ موجود ؎

کو لیس حضرتِ دل ہر بلا سے ہیں   اُلجھے ہوئے جو یار کی زلفِ دوتا سے ہیں (منیر)

کب سے ہیں چلا رہا ہوں کر گزر اپنا دلا   شاخسانے مت نکال اب لیس سب سامان ہے (ظفر)

(یہ لفظ اس معنی میں انگریزی Dressed ڈریس سے بگڑا ہوا ہے جسکی معنی وردی لباس پوشاک کے ہیں جو نوکری پر جاتے وقت پہنی جاتی ہے) +

(۲۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پُورب) ایک قسم کا تیر جسکی نوک لمبی اور بڑی ہوتی ہے چنانچہ شیخ امداد علی بحر لکھنوی نے بھی اس معنی کی رعایت سے اوّل معنی میں یہ لفظ باندھا ہے ؎

تیری مژہ بھی لیس رہی میرے قتل پر   ابرو کی تیغ نے تو بہ بیڑا اُٹھالیا (بحر)

(۳) ایک قسم کا سرکہ (۴) کمانی۔ حرکت دینے والی چیز +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لیس

لبیس ہونا (ہ) فعل لازم:- آراستہ ہوجانا۔ کیل کانٹے سے درست ہونا + کمربستہ ہونا۔ کمر باندھنا۔ مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا۔ تیار ہونا +

لَیس (ا) اسم مؤنث:- صحیح انگلش LACE لیس) ڈوری۔ فیطون + چوڑی بُنی ہوئی پیچک۔ کلابتو یا تار تہالے کا گوٹا۔ لشکری اسے لوس بھی بولتے ہیں +

لیس (ف) لیسیدن کا حاصل بالمصدر۔ جیسے کاسہ لیس یعنی پیالہ چاٹنے والا +

لیس (ہ) اسم مذکر:- چیپ۔ لزوجت۔ لزوجیت۔ لس۔ چپچپاہٹ + بکسرِ لام ہے

لیسدار (ا) صفت:- لزج۔ چپچپا۔ لسدار +

لیسنا (ہ) فعل متعدی:- لیپنا۔ پلستر کرنا +

لِیک (ہ) اسم مؤنث:- (۱) پگڈنڈی۔ راہ۔ سڑک۔ بات۔ بیٹا (۲) گاڑی کے پہیے کا نشان + ہل باہنے کا نشان۔ خطِ جادہ۔ نشانِ راہ + سانپ یا چیونٹیوں کے چلنے کا نشان۔ لکیر۔ دھاری۔ پٹڑی (۳) کمینوں کا نیگ۔ خدمتیوں کا انعام خدمت جو حسب دستور دیا جاتا ہے (۴) رسم۔ رواج۔ ریت۔ دستور۔ قاعدہ۔ مرجاد (۵) کلنک۔ داغ۔ عیب (۶) جوں کا انڈا۔ بیضۂ سپش +

لِیک پیٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) لکیر پیٹنا۔ پُرانے دستور اور پُرانی رسم پر چلنا۔ ریت پر مرنا۔ لکیر کا فقیر ہونا (۲) ایک ہی بات پر قائم رہنا۔ ایک ہی بحث پر اڑنا۔ کسی بات کو بار بار دُھرانا +

لِیک سے بے لیک ہونا (ا) فعل لازم:- گمراہ ہونا۔ بیراہ ہونا۔ سیدھا راستہ چھوڑنا۔ مرجاد باہر چلنا۔ قدیم رسم و رواج کو ترک کرنا۔

لیک لیک چلنا (ہ) فعل لازم:- راہ راہ چلنا۔ رستہ رستے چلنا۔ سڑک سڑک جانا۔ پگڈنڈی سے جانا۔ مرجاد پر چلنا۔ پُرانے رسم و رواج کا پابند رہنا۔

لیک لیک گاڑی چلے اور لیک چلے سپوت | لیک چھوڑ تین ہی چلیں کوی سنگھ کپوت (دوہا)

لیک (ف) حرف استثنا۔ لیکن کا مخفف جو فارسی والوں نے کرلیا ہے +

لیکن (ع) حرفِ استثناء:- پر۔ مگر۔ پرانتو۔ الّا۔ امّا۔ ولے۔ ولیکن۔ ئل +

لیکھ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) جوں کا انڈا۔ بیضۂ سپش۔ صوابہ۔ رشک (۲) دھک۔ چھوٹی جوں (۳) آمد و رفت کا نشان۔ لکیر۔ گاڑی کی لکیر۔ جادہ +

لیکھا (ہ) اسم مذکر:- (۱) حساب۔ گنت۔ حساب کتاب۔ لین دین ع

ٹھاکر دوارے برہمن کہے حضرت کو شیخا | کہت کبیر سُنو بھئی سادھو دو میں ایک ہی لیکھا
ہوں ہر کو دیکھا رے سادھو ہر میں ہر کو دیکھا | صاحب میرا بسیا گُونتا جائے میں نہ لیکھا

(کبیر)

لیل

(۲) بَہی بہی۔ کھاتہ بہی۔ پکا حساب (۳) حال۔ حالت۔ درجہ۔ احوال۔ کیفیت جیسے آپ نچے چڑھ کے دیکھا تو گھر گھر ایک ہی لیکھا (۴۔ ع) عادت۔ سبھاؤ۔ پکا لت۔ دھت۔ یہ معنی سعادت یار خان رنگین کی ریختی سے ہی ثابت ہوتے ہیں۔ لگاتی اور اُٹھاتی ہے مری جانب سے جس تس کو | یہ لیکھا چھوٹ جاوے یا الٰہی والی سوسن کا (رنگین)

(۵) معاملہ۔ برتاؤ ع

اے ورد بہت کیا پرکھا ہم نے | دیکھا یہ عجب یہاں کا لیکھا ہم نے
بینائی نہ تھی تو دیکھتے تھے سب کچھ | جب آنکھ کھلی تو کچھ نہ دیکھا ہم نے

(رباعی)

(۶) طریقہ۔ دستور +

لیکھا بہی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کتابِ حساب۔ لین دین کی بہی (۲) خاص وہ کتاب جسمیں کسی کا حساب کتاب جاری ہو +

لیکھا پُورا کرنا یا لیکھا پھر چاکرنا (ہ) فعل متعدی:- (بقال) حساب چُکانا۔ حساب نمٹانا۔ روپیہ بے باق کرنا۔ حساب کا فیصلہ کردینا +

لیکھا جوکھا (ہ) اسم مذکر:- ہر دو باہم مترادف۔ حساب کتاب۔ لین دین۔ جیسے لیکھا جوکھا برابر ہوا +

لیکھا ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- (بقال) حساب شروع کرنا۔ کسی کا حساب جاری کرنا

لیکھا ڈیوڑھا برابر کرنا (ا) فعل متعدی:- حساب چُکا دینا۔ حساب صاف کردینا۔ حساب بے باق کردینا۔ ادا کردینا۔ لین کا فیصلہ کر دینا۔ (چونکہ مہاجنوں کا دستور ہے کہ جب مدت کا حساب اُتارتے اُتارتے تھک جاتے ہیں اور اُسے برابر سرابر کرنا منظور ہوتا ہے تو وہ اُس لیکھے کو جو ڈیوڑھا رہتا ہے دُوسری طرف باقی یا فاضل جمع کرکے آمد و خرچ برابر کردیتے ہیں تاکہ آمد و خرچ کی میزان میں جھمیلا نہ پڑے پس اِس وجہ سے حساب برابر کردینے کے موقع پر بولنے لگے +

لیکھا کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) حساب کرنا۔ حساب دیکھنا۔ لین دین کی مطابقت کرنا۔ باقی ساقی نکال کر ایک رقم معلوم کرنا (۲۔ ع) معاملہ کرنا۔ جیسے آدھیاں لیکھا کریں بیوی کا ٹٹّہ دیکھا کریں (کہاوت) +

لیکھنی (ہ) اسم مؤنث:- (ہندو) قلم۔ خامہ۔ کِلک +

لیکھے (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) (۱) لیکھا کی جمع (۲) ور۔ نرخ۔ بھاؤ۔ جیسے تیرہ کے لیکھے کھانڈ بکے تو ہمکو بھی دینا (۳)۔ تابع فعل (حسابوں۔ نزدیک۔ جیسے اُسکے لیکھے کچھ ہی ہو۔ ہمارے لیکھے تو وہ مرگیا۔ اندھے کے لیکھے رات دن برابر۔

لَیل (ع) اسم مؤنث:- شب۔ رات۔ راتری۔ رَین +

لیل و نہار (ع) اسم مذکر:- رات دن۔ روز و شب۔ شب و روز۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لیل

دشنات۔ رنس ون + غالب در عرض حال ہے ؎

رات کو آگ اور دن کو دھوپ　　بھاڑ میں جائیں ایسے لیل و نہار
آگ تاپے کہاں تلک انساں　　دھوپ کھاوے کہاں تلک جاندار　}(غالب)

لیلا (ہ)، بجائے لوُل :۔ اسم مذکر :۔ (پنجاب) بکری یا بھیڑ کا بچہ۔ برہ۔ لیرو +

لیلا (س)، اسم مؤنث :۔ (ہندو) (۱) کھیل۔ کریڑا۔ بلاس۔ لہو و لعب وغیرہ۔ (۲) بلاس۔ کلول۔ رہس۔ رنگ رس۔ عیش و نشاط۔ سیر و تماشا جیسے کرشن لیلا دان لیلا۔ وغیرہ (۳) تماشائے قدرت۔ کرتب۔ منظر قدرت۔ جیسے رام لیلا +

لیلا دھاری (ہ)، اسم مذکر :۔ تماشا گر۔ تماشا کرنے والا ایکٹر۔ کھلاڑی۔ تماشا دکھلانے والا۔ روپ بھرنے والا +

لیلا کرنا (ہ)، فعل متعدی :۔ تماشا کرنا۔ کھیلنا۔ نظارہ دکھانا۔ جھانکی دکھانا :۔

لیلاوتی (س)، اسم مؤنث :۔ (۱) بلاس کرنیوالی عورت۔ عیش و نشاط منانیوالی عورت۔ کھلنڈری عورت۔ زن بازیچہ پسند۔ کھلاڑن۔ کھلاڑن (۲) بھاسکر آچارج کی بیٹی کا نام جس سے ہندوستان کے ہندو مسلمان سب واقف ہی نہیں بلکہ جو لوگ حساب اور ہندسہ کے شوقین ہیں انہیں تو اسکے نام کی چیٹی ہے۔ بھاسکر آچارج ہندوستان میں بڑا نامی ہیئت دان گزرا ہے۔ یہ لیلاوتی اُسی کی بیٹی تھی۔ بھاسکر کا زمانہ بعض کے قول سے محمد غوری کا وقت یعنی ۱۱۹۲ء پایا جاتا ہے اور بعض اس سے پیشتر بیان کرتے ہیں۔ لیلاوتی ایسی بدنصیب پیدا ہوئی تھی کہ جنم پتر سے اُسکا سدا کوارا رہنا سمجھا جاتا تھا۔ بھاسکر آچارج کے دل میں یہ بات ہمیشہ کانٹے کی طرح کھٹکتی رہتی تھی۔ بہت سی اُدھیڑبن کے بعد یہ بات خیال میں آئی کہ پھیروں کے لئے کوئی ایسی شبھ گھڑی مقرر کرنی چاہیئے جس سے گرہ کی سختی جاتی رہے۔ ظاہر ہے کہ ایسا وقت اتفاق ہی سے ملتا ہے مدتوں بھاسکر آچارج اس ساعت کا منتظر رہا۔ جب وہ دن آیا اور وہ شبھ گھڑی قریب آ پہنچی تو اِسنے ایک ہوشیار منجم کو گھڑی کے کٹورے پر نگہبانی کے لئے کھڑا کردیا اور نہایت تاکید کے ساتھ یہ کہدیا کہ جس وقت کٹورا ڈوبے اُسی وقت آکر ہمکو اطلاع دو۔ مگر تقدیر کا لکھا کب مٹتا ہے جو گھڑی بھاسکر نے اتنی مدت سے سادھ رکھی تھی وہ ایک آن کی آن میں ہاتھ سے نکل گئی اور سب ہاتھ ملتے رہگئے۔ بچوں کا قاعدہ ہے کہ نئی چیز کو بڑے چاؤ سے دیکھا کرتے ہیں لیلاوتی گو سمجھدار تھی مگر پھر بھی بچہ ہی تھی جس مکان میں کٹورا ڈال رکھا تھا اُسکے پاس بار بار جاتی تھی اور جھک جھک کر کٹورے کو دیکھتی تھی ایکبار جھکنے میں اُسکی چوڑی کا ایک موتی جھڑ گیا اور وہ کٹورے کے عین سوراخ پر جا کر ٹھیرا۔ فوراً پانی آنے کا رستہ بند ہوگیا جب اندازہ سے زیادہ دیر لگی اور منجم نے آکر کچھ خبر نہ دی تو بھاسکر آچارج کا ماتھا ٹھنکا دل میں سمجھا کہ لیلاوتی کے ستارے نے شاید کچھ کرشمہ دکھایا اُسنے کٹورے کو آکر جو دیکھا یہاں ابھی کٹورے کے بھرنے میں بہت دیر تھی اُس کا پانی نکالکر دیکھا تو معلوم ہوا کہ ایک چھوٹے سے موتی نے اُس کا روزن بند کر رکھا ہے۔ اب کیا ہو سکتا تھا۔ بھاسکر نے اپنے جی میں کہا کہ یہ ہمارے منصوبے باندھنے بالکل عبث تھے۔ پرمیشر کے حکم بغیر پتا نہیں ہلتا۔ پھر اپنی بدنصیب بیٹی سے کہا سُنو پیاری بیاہ شادی اِس واسطے کرتے ہیں کہ اولاد ہو اور اُس سے دُنیا میں نام چلے سو میں تیرے نام کی ایک ایسی کتاب بناتا ہوں کہ جب تک دُنیا قائم ہے اُس سے جہان میں تیرا نام روشن رہیگا۔ حقیقت میں اُسنے جو اقرار کیا تھا اُسے پورا کیا۔ حساب اور ہندسہ عملی میں ایک نہایت عمدہ کتاب لکھی اور لیلاوتی اُس کا نام رکھا جس سے آجتک لیلاوتی کا نام زبانزدِ خاص و عام ہے۔ غرض جب یہ بات ٹھہر گئی کہ لیلاوتی کو ساری عمر کنوارے پن میں رہنا پڑیگا تو باپ نے بڑی محنت اور جانفشانی سے اُسے ہر طرح کے علم سکھائے اور سچ یہ ہے کہ اُسنے بیٹی کی تنہائی کا ایسا عمدہ علاج کیا کہ اُس سے بہتر ہو نہیں سکتا۔ کہتے ہیں کہ لیلاوتی نے حساب میں وہ مشق بہم پہنچائی تھی کہ ایک نگاہ ڈالکر بڑے سے بڑے درخت کے پھل اور پتوں کا شمار بتا دیتی تھی جسے مساوات جاننے والے خوب سمجھ سکتے ہیں اس مہارت کے سبب سکو یہی یقین ہوگیا تھا کہ وہ کتاب خاص اِسی کی لکھی ہوئی ہے چنانچہ ابتک بھی اکثر لوگوں کا یہی خیال ہے۔ کتاب لیلاوتی کی ترتیب اس عنوان پر رکھی ہے کہ اوّل سے آخر تک باپ بیٹی سے سوال کرتا چلا گیا ہے۔ ڈاکٹر ہٹن صاحب کو اس کتاب کے ترجمہ کے چند اوراق مل گئے تھے وہ دیکھکر انہوں نے اس کتاب کی نہایت تعریف کی۔ فارسی میں اِسکا ترجمہ فیضی نے اور انگریزی میں ڈاکٹر ٹیلر صاحب اور مسٹر کولبرک صاحب نے کیا ہے +

لیلۃ البدر (ع)، اسم مؤنث :۔ چودھویں رات جسمیں چاند پورا ہو جاتا ہے اور اُسکی روشنی کمال کو پہنچ جاتی ہے +

لیلۃ القدر (ع)، اسم مؤنث :۔ شبِ قدر۔ ایک قابل قدر رات کا نام جو ہر سال میں ایکبار آتی ہے مگر اسکے تعین میں مختلف روائتیں ہیں لیکن اکثروں کے نزدیک رمضان المبارک کی ۲۷ تاریخ ہے۔ چونکہ اس ایک رات کی عبادت ہزار ماہ کے برابر ہے اس سبب سے اس کی سب سے زیادہ قدر کرتے ہیں۔

لیلی۔ لیلے۔ لیلا (ع)، اسم مؤنث :۔ (۱) لغوی معنی شبرنگ۔ سیاہ فام۔ سانولی + قیس یعنی مجنوں کی معشوقہ کا نام جو عامر کی بیٹی نجد واقع عرب کے رہنے والے خلفائے بنی اُمیہ کے عہد ۹۰ھ میں موجود تھی۔ ؎

وحشت پہ ہم جو کبھی اپنی آئینگے　　مجنوں بنینگے ہم تمہیں لیلی بنائینگے (نامعلوم)

(۲۔ مجازاً) ہر ایک معشوقہ (۳۔ مجازاً) پری۔ پری تمثال۔ خوبصورت حسینہ جمیلہ

لیلی زادہ (ف)، صفت :۔ معشوق۔ ماہوش ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لیل

دست خواہم زد بدامانِ سکندر روزِ حشر   زانکہ لیلی زادہ ام رازنگِ مجنوں کردہ است (نامعلوم)

لیلی وش (ف) صفت :- ماہوش۔ حسین۔ خوبصورت ✦ لغوی معنی لیلی کی مانند ✦

لئیم (ع) صفت :- (۱) کمینہ۔ سفلہ۔ ناکس۔ فرومایہ (۲) خسیس۔ نہایت بخیل۔ از حد کنجوس۔ کنتک۔ سوم۔ اصطلاح میں لئیم وہ ہے جو آپ کھائے نہ دوسرے کو کھانے دے اور بخیل وہ جو اپنے اوپر تو اٹھائے مگر دوسرے پر صرف نہ کرے۔

لئیم الطبع (ع) صفت :- خسیس الطبع۔ اوچھا۔ کمظرف ✦ وہ شخص جسکی طبیعت میں بخل ہو ✦

لیمپ۔ انگلش (LAMP) اُردو میں لمپ کہتے ہیں۔ ظرف، روشنی، چراغ۔ ایک قسم کی کُپّی مع بتّی اور چمنی وغیرہ ✦ (لیمپ اصل میں لاطینی زبان کے لیمپس سے مشتق ہے تھوڑی مدت پیشتر اسکی یہ تعریف تھی کہ یہ ایک روشنی کا ظرف مع تیل اور بتی ہے۔ گو تاریخ سے یہ پتا نہیں چلتا کہ ابتدا میں اسکی کیا قطع وضع تھی البتہ اتنا معلوم ہوتا ہے کہ قدمائے مصر و یونان اور یہود میں جس ظرف کا استعمال ہوتا تھا وہ یا تو چپٹا یا مدور اور مستطیل شکل کا ہوا کرتا تھا جسکے ایک طرف دستی دوسری جانب ٹونٹی لگا دیا کرتے تھے اکثر نباتی تیل جلایا کرتے تھے مگر پلینی محقق کی تحریر سے پایا جاتا ہے کہ روغن نفط کا استعمال بھی ہوتا تھا اُس زمانہ کے چراغ خوش وضع اور خوشنما نیز نقش و نگار سے مزین بھی ہوا کرتے تھے۔ بڑے بڑے چراغ زنجیروں میں لٹکا کر روشن کئے جاتے تھے۔

نارنتم اور اجینا اس قسم کے خوبصورت چراغ بنانے میں مشہور تھے چنانچہ کا او بین ایک فرانسیسی فرقہ کے استعمال میں ابتک اس قسم کے چراغ چلے آتے ہیں ✦

یہودیوں میں تمام شب چراغ جلانے کا دستور تھا بلکہ ابتک بھی دمشق اور مصر کے یہودیوں میں یہ رواج پایا جاتا ہے زمانۂ سلف سے لیکر حال کی وسط صدی تک قریب قریب ایسے ہی چراغ جلائے جلاتے تھے۔ مصنوعی روشنی کا ایجاد ایم۔ آر۔ جی۔ آرگینٹ نے ۱۷۸۴ء میں گول بتی بناکر ظاہر کیا اس ترکیب سے لَو کو اندرونی اور بیرونی ہوا پہنچنے لگی آرگنٹ ہی چمنی کا بھی موجدِ اوّل ہے۔ گول بتی کے لیمپ میں تیل بھرنے کا ظرف بھی مجوف ہوا کرتا تھا اور جس مقام پر بتی لگاتے تھے وہ اِس ظرف کے بیچوں بیچ ہوا کرتا تھا۔ کارسل نامی ایک شخص نے لیمپ کے پیندے کے متصل ایک پرزہ لگایا جس سے تیل بتی تک برابر پہنچنے لگا۔ بعدازاں لیمپ میں خفیف خفیف تغیر و تبدل ہوتے رہے جو پہلی تمام ترمیموں سے بہتر رہے لیکن گراں ہونیکے سبب عام استعمال نہ ہوسکا اس صدی میں ڈی آگن نے جو کارسل کے لیمپ میں ترمیم کرکے جدید لیمپ بنایا اُسکی بہت شہرت رہی ✦

بیز کیور نے ۱۸۰۳ء میں لیمپ میں بہت کچھ ایجاد کیا اور اُسی زمانہ سے لیمپ کے رواج و استعمال نے روز افزوں ترقی میں قدم رکھا ✦

لین

اُرگنس نے بتی تک برابر تیل پہنچنے کی غرض سے ایک ایسا مرکب ایجاد کیا جس سے تیل کا وزن متناسب زیادہ بڑھ گیا یہ مرکب دراصل یہی معمولی نمک اور پانی تھا ✦

۱۸۰۰ء میں پیوڈر کے اتفاقیہ ایجاد کی ازبس قدر ہوئی یہ لیمپ ایک طور پر آویزاں کیا جاتا اور ایک مساوی الوزن لنگر اُسکی دوسری جانب باندھ دیا جاتا تھا جسقدر بتی جلتی اور تیل کم ہوتا تھا اسی قدر بتی خود بخود نیچے اُترتی جاتی تھی۔

۱۸۳۲ء میں سموئیل پارکس نے نہایت ضروری ایجاد کیا وہ یہ ہے کہ چمنی کو حلقی حلقہ یعنی چوڑی میں لگایا حال کے لیمپوں اور اسکے پہلے لیمپوں میں باعتبار اصول چنداں فرق نہ تھا لیکن ۱۸۶۵ء میں کروسین یعنی مٹی کے تیل کے ظاہر ہونے سے لیمپ کے اصول میں ایک تغیرِ عظیم واقع ہو گیا بلکہ گیس اور برقی روشنی کے ایجاد نے بھی کچھ کم تغیر پیدا نہیں کیا۔

لیمپ کے متعلق سب سے زیادہ عجیب اور حیرت افزا ایجاد ھیرہ وساکن اسکندریہ نے کئے تھے پانی کی آمیزش سے تیل اُوپر چڑھ جاتا تھا) ✦

لیموں (ف) اسم مذکر :- نیبو۔ ترنج۔ ایک ترش پھل کا نام ✦ مزاجاً سرد و تر ✦

لیموں کے چور کا ہاتھ کٹتا ہے (۱) محاورۂ قدیم :- یعنی شہر ناپرساں ہے اور بازارِ ظلم و جفا گرم ہے۔ اندھیر نگری چوپٹ راج ؎

کیا ہوا یار رو وہ فسق ہیہات   لیموں کے چور کا کٹے ہے ہات   (سودا)

لیموں (ع) اسم مذکر :- نیبو ✦ ترنج ✦ گلگل ✦ مزاجاً سرد و تر ✦

لین (۱) صحیح انگلش (LINE) (لائن) اسم مؤنث :- (۱) ڈوری۔ رسّی۔ رسن (۲) لکیر۔ خط۔ دھاری۔ ڈنڈیر۔ جدول۔ ڈول۔ ریکھا (۳) حد۔ سوانہ۔ سینڈ۔ (۴) جھُرّی۔ چین۔ شکن (۵) لنگ۔ قطار۔ صف۔ باڑ (۶) سطر۔ پنکتی (۷) بند۔ مصرع۔ فرد (۸) لوہے کی سڑک۔ لوہے کی پٹڑی۔ ریلوے لیکھ۔ ریل کی سڑک۔ (۹-۱۰) چھاؤنی۔ کیمپ۔ بارک۔ لشکرگاہ۔ فوجی پڑاؤ ✦

لین ڈوری (۱) اسم مؤنث :- (۱) ڈیرہ خیمہ نوکر چاکر وغیرہ جو لشکر کے آگے آگے جاکر اُترنے کا سامان درست کرتے ہیں۔ پیش خیمہ۔ وہ خیمہ جو آگے جاکے کھڑا کیا جاتا ہے۔ وہ فوجی سامان جو کوچ سے پیشتر روانہ کیا جاتا ہے ✦ بھیر بنگاہ (۲) آثار۔ نمود۔ علامت۔ نشان ✦

لین کلیئر (انگلش) اسم مؤنث :- (۱) صفائیِ راہ۔ سڑک کا صاف اور قابلِ آمد و رفت ہونا (۲) وہ پرچہ جو اسٹیشن ماسٹر انجن ڈرائیور کو صفائی سڑک کی بابت لکھ دیتا ہے ✦

لینا (ہ) اسم مذکر :- قرضہ۔ آتا۔ آتا ہوا۔ وہ روپیہ جو لینا ہو۔ گرفتنی۔ یافتنی ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لین

اِجارہ۔ دعوے سے ○

وہ جس طرح جسے چاہے اُسی طرح پالے کسی کا کچھ نہیں پروردگار پر لینا (ناظم)

لینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گرفتن کا ترجمہ۔ گرفت کرنا۔ پکڑنا۔ گرہن کرنا (۲) ستاندن کا ترجمہ۔ حاصل کرنا ✦ اخذ کرنا ○

بچے نہ سیم وزر اُنسے نہ دین و دل چھوٹے کچھ اَور خاک نہیں جانتے مگر لینا (ناظم)

(۳) تھامنا۔ پکڑنا۔ گرفتار کرنا۔ جانے نہ دینا۔ روکنا۔ کسی بھاگتے گرتے دوڑتے ذی روح یا غیر ذی رُوح کو پکڑنا۔ جیسے لینا جانے نہ پائے۔ لینا چور جاتا ہے۔

کوئی بتاؤ کہ میں اُسکے پاس کیا جاؤں کھے جو دُور ہی سے مجکو دیکھکر لینا (ناظم)

(۴) سنبھالنا۔ سہارنا ✦ لپکنا ✦ تھامنا۔ جیسے ارے میاں لینا میں گرا ○

بغیرِ ختم سوئے یار اُڑ چلا نامہ پکارتا ہی رہا میں کہ نامہ بر لینا (ظفر)

(۵) چُننا۔ اِستنباط کرنا۔ اقتباس کرنا۔ انتخاب کرنا۔ چھانٹنا جیسے کتاب میں سے کوئی مضمون لینا (۶) خریدنا۔ خرید کرنا۔ بسانا جیسے کوئی چیز لینا۔ مثلاً دس میں بیل لیا اور سو میں گھوڑا (۷) وام گرفتن کا ترجمہ۔ قرض کرنا۔ اُدھار کرنا۔ قرض لینا جیسے سو روپے مہاجن سے لئے جب کام چلا (۸) فتح کرنا۔ تسخیر کرنا۔ جیتنا ✦ قبضہ کرنا۔ تصرف کرنا جیسے قلعہ لینا۔ توپ لینا۔ ملک لینا۔ مورچہ لینا وغیرہ۔ (۹) فرض کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا جیسے ہم اس سے یہ عبارت یا مراد لیتے ہیں۔ (۱۰) پہنچنا۔ پکڑنا۔ داخل ہونا۔ جیسے آندھی میں گھر لینا مشکل پڑ گیا (۱۱) وصول کرنا۔ تحصیل کرنا۔ اُگاہنا۔ اُگاہی کرنا جیسے مالگزاری لینا۔ ٹیکس لینا۔ جزیہ لینا۔ بھینٹ لینا۔ نذر لینا (۱۲) اختیار کرنا۔ دھارن کرنا۔ سادھنا جیسے جوگ لینا۔ فقیری لینا۔ کوئی پیشہ لینا (۱۳) سہارنا۔ برداشت کرنا۔ جھیلنا۔ اُٹھانا جیسے بوجھ لینا۔ ناحق کا دُکھ لینا (۱۴) درکنار گرفتن کا ترجمہ۔ گودی چڑھانا۔ جیسے بچے کو لے لو (۱۵) رکھنا۔ بہلانا جیسے تم بچے کو لو میں روٹی پکاؤں (۱۶) مار ڈالنا۔ فنا کردینا۔ دُنیا سے کھونا۔ اُٹھانا جیسے سیتلا نے اُسکا دوسرا بچہ بھی لے لیا (۱۷) غصب کرنا۔ ہرنا۔ مار لینا۔ دبا لینا۔ جیسے کسی کا مال لے لینا۔ مکان لے لینا وغیرہ (۱۸) کھلانا۔ کھلوانا۔ یاد کرانا۔ لِوانا جیسے قسم لینا۔ سوگند لینا۔ عہد لینا (۱۹) ملانا۔ شریک کرنا۔ جیسے اُسے بھی پارٹی میں لے لو (۲۰) رشوت کھانا۔ گھوس کھانا جیسے یہ تھانہ دار یا سررشتہ دار تو خُوب لیتا ہے (۲۱) کاٹنا۔ تراشنا۔ مونڈنا۔ چھانٹنا جیسے بال لینا۔ ناخن لینا۔ اُوپر اُوپر کی گھانس لیتا لو (۲۲) نکالنا۔ کھینچنا۔ جیسے خُون لینا (۲۳) لتاڑنا۔ ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ شرم دلانا۔ قائل معقول کرنا جیسے آج اُسے خُوب ہی لیا (۲۴) کسی فعل کی تکمیل کرنا۔ کوئی کام

لین

پُورا کردینے کے واسطے جس طرح کہ لفظ ڈالنا۔ جانا۔ پڑنا وغیرہ آتے ہیں۔ جیسے اُتارنا سے اُتار لینا۔ کھانا سے کھا لینا علیٰ ہذا القیاس گن لینا۔ سنبھال لینا۔ سنوار لینا۔ پکڑ لینا وغیرہ ✦ ○

صنم کے وصل پہ مُبارک ہو مجکو مر لینا رہا ہوں کھیت نہ میری کوئی خبر لینا
کھلا در قفس آئے فراغبالی کے دن بشرطیکہ پر و ہن کا نہ کتر لینا
وہ کون ہے جو نہیں چاہتا کہ کام بنے پر اختیار میں بھی ہو درست کر لینا
کہاں کی نیند او جب یہ اُنکی یاد آئے اُٹھا کے تکیہ سے بازو پہ سر کو دھر لینا
چلے ہو دشت کو ناظم اگر لئے مجنُوں ذرا ہماری طرف سے بھی پیار کر لینا
(ناظم)

(۲۵- بازاری) جماع کرنا۔ بھوگ بلاس کرنا۔ مباشرت کرنا (۲۶) بازی جیتنا ✦

سودا قمارِ عشق میں شیریں سے کوہکن بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا (سودا)

(۲۷) بہم پہنچانا۔ سیکھنا۔ حاصل کرنا۔ جیسے ہر جگہ سے کوئی نہ کوئی بات لی اور عقلمند بن گئے (۲۸) قابو کرنا۔ بس میں کرنا۔ قبضے میں لانا (۲۹) دبوچنا۔ دابنا۔ دبانا۔ پکڑنا۔ جیسے ٹینٹوا لینا۔ ٹانگ لینا (۳۰) نکالنا۔ کاڑھنا۔ بھرنا جیسے بدلہ لینا۔ دشمنی لینا۔ انتقام لینا ○

بے گنہ انتقام لیتے ہو دل نہ دینے کے طعنے دیتے ہو (مومن)
مجھی کو تم پہ مُسلط کرے تو دیکھو سیر ستم کا چاہے خُدا انتقام گر لینا (ناظم)

(۳۱) سلب کرنا۔ کھینچنا۔ قبض کرنا۔ نکالنا جیسے جان لینا۔ جی لینا (۳۲) کرایہ پر لینا۔ کرایہ کرنا۔ جیسے دُکان لینا۔ مکان لینا ○

اُسنے ہمسائے میں آکر گھر لیا تو کیا ہُوا اب اُسے آواز میں اپنے سناؤں مُو بہار (رنگین)

(۳۳) پینا۔ نوش کرنا۔ چُسکی بھرنا۔ جیسے گھونٹ لینا۔ حقہ کا دم لینا ○

جام الفت سے ہرو خونناب و ہلاہل سے ہے پُر جسکو لینا ہے سو لے اس ساغرِ لبریز کو (ممنون)

(۳۴) طے کرنا۔ مسافت پُوری کرنا۔ پکڑنا۔ پہنچنا جیسے منزل لینا ○

نہ رہ غافل سرائے دہر میں ہے آخر چل پھرا مسافر جلد لے منزل کہ دن باقی ہے تھوڑا سا (جرأت)

(۳۵) بھرنا۔ کھینچنا۔ نکالنا۔ جیسے سانس لینا۔ دم لینا (۳۶) کرنا۔ عمل میں لانا۔ جیسے آرام لینا۔ صبر لینا۔ دم کو لینا (۳۷) کمانا۔ کمانا۔ حاصل کرنا ✦ اینٹھنا۔ جیسے ثواب لینا۔ عذاب لینا ✦ مال لینا ○

بچے نہ سیم وزر اُنسے نہ دین مول چھوٹے کچھ اَور خاک نہیں جانتے مگر لینا (ناظم)

(۳۸) لگانا۔ دھرنا۔ منسوب کرنا۔ جیسے بُہتان لینا۔ الزام لینا۔ تہمت لینا۔ نام لینا وغیرہ (۳۹) فایدہ اُٹھانا۔ فلاح کو پہنچنا۔ جیسے غریب کو مار کر کیا لوگے (۴۰) پانا۔ حاصل کرنا۔ جیسے نمبر لینا۔ عہدہ لینا۔ درجہ لینا (۴۱) کھاجانا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لین

سادر رکھنا۔ جیسے بلا یا آسیب نے لے لیا (۴۲) اختیار کرنا۔ منظور کرنا۔ جیسے امتحان میں کوئی مضمون لینا (۴۳) روکنا۔ مزاحم ہونا۔ سدِّراہ ہونا جیسے آگا لینا۔ ناکہ لینا۔ (۴۴) جپنا۔ رٹنا۔ یاد کرنا۔ جیسے خدا کا نام لینا (۴۵) گرو اَنا۔ گنّا نیدن کا ترجمہ۔ جیسے نوکری لینا۔ خدمت لینا (۴۶) چھیننا۔ تعلق اٹھانا جیسے کسی سے اُسکا کام لے لینا (۴۷) قبول کرنا۔ منظور کرنا۔ مقرون بہ اجابت کرنا جیسے سلام لینا۔ مجرا لینا۔ (۴۸) کام میں لانا۔ خرچ میں لانا۔ استعمال میں لانا۔ خرچ کرنا اُٹھانا جیسے تمنے اس میں سے کتنا آٹا لیا (۴۹) گزارنا۔ بتانا جیسے چار دن اور لے لے تو پُورے دِنوں ہو جائے (۵۰) بگاڑنا۔ نقصان کرنا + جیسے اِس بچّے نے تُمارا کیا لیا تھا جو اتنا مارا (۵۱) چرانا۔ چوری کرنا۔ جیسے آقا کا مال لینا (۵۲) ہٹانا۔ سرکانا۔ پرے کرنا۔ اُڑانا جیسے ہوا کا بادل کو لے جانا (۵۳) گھیرنا۔ محصور کرنا۔ احاطہ کرنا (۵۴) واپس کرنا۔ ہٹانا جیسے اپنی چیز لے لو ہمارے دام پھیر دو (۵۵) کرانا جیسے تحریر لینا۔ مچلکہ لینا۔ اقرار لینا وغیرہ (۵۶) ساتھ یا معیت میں لانا۔ ساتھ لگانا جیسے فوج لیکر چڑھنا۔ (۵۷) کترنا۔ کاٹنا۔ تراشنا۔ جیسے ناخن لینا۔ بال لینا وغیرہ (۵۸) مونڈنا۔ استدن کا ترجمہ جیسے سر کے بال لینا (۵۹) منظور کرنا۔ جیسے سلام لینا (۶۰) مُوسنا۔ لُوٹنا جیسے غریب کے سارے روپے لے لئے +

لینا ایک نہ دینا دو (ہ) محاورہ :- نہ کسی سے ایک لینگے نہ دو دینے پڑینگے + حاصل نہ حصول۔ فائدہ نہ مطلب۔ غرض نہ مطلب + ناحق کی مصیبت۔ مُفت کی علت ؎

کوئی پھُول کے بیٹھے مسند پر کوئی سوچے اپنی دولت کو
جو اپنا ہو سو مجھ سے لو اور میرا ہو سو مجھ کو دو۔
کوئی لڑتا ہے کوئی مرتا ہے کوئی جھگڑے حق پر ناحق کو
جو دیکھا خُوب تو آخر کو کچھ لینا ایک نہ دینا دو

نظیر

(اس محاورے کی نسبت ایک کہانی بھی مشہور ہے کہ ایک مینڈک اور سور کی دوستی تھی ایک روز سور مینڈک کو باغ کی سیر کرانے لے گیا۔ مینڈک نے کہا کہ یار میں تو تھک گیا میرے گھر پہنچا دو۔ سور نے پیٹھ پر بٹھا جھٹ دریا کنارے پہنچا دیا۔ جب واپس آیا تو ایک چڑی مار نے جال بچھا رکھا تھا یہ دانے کے لالچ سے جا پھنسا سور نے کہا کہ مجھے کیوں پکڑا اُسنے کہا کہ داموں کے لالچ سے اُسنے کہا کہ چلو میرا ایک دوست یہاں سے قریب ہے اُس سے کچھ دلوا دوں وہ مان گیا یہ مینڈک کے پاس لایا اور کہا کہ اِسے کچھ دیکر میرا پیچھا چھڑا دو اُسنے ایک لعل لاکر چڑی مار کو دیا چڑی مار نے کہا کہ میں تو دو لُونگا مینڈک نے کہا کہ تم سور کو تو چھوڑ دو میں دوسرا بھی لاتا ہوں اُسنے کہا اچھا سور کے رہا ہوتے ہی مینڈک نے اپنے یار سے کہا کہ لو یار سنا ہے تو۔ اب تو لینا ایک نہ دینا دو یعنی نہ تو میں اس سے وہ ایک لعل واپس لیتا ہوں اور نہ دو دیتا ہوں کام بن ہی گیا پس اسی کے نتیجہ سے یہ فقرہ بطور ضرب المثل مشہور ہو گیا) +

لینا دینا (ہ) فعل متعدی :- لین دین کرنا۔ داد و ستد کرنا (۲) اسم مذکر۔ لین دین۔ داد و ستد۔ حساب کتاب (۳) معاملہ۔ برتاؤ جیسے یہ شخص لینے دینے کا کھرا ہے +

لینا نہ دینا باتوں کا جمع خرچ (۱) کہاوت :- یعنی باتوں ہی میں ٹالتے ہیں۔ نِری باتیں ہی باتیں ہیں +

لینا نہ دینا کا رے نہ مسئلے (۱) کہاوت :- کچھ حاصل نہ حصول +

لین دین (ہ) اسم مذکر :- (۱) داد و ستد۔ لینا دینا + حساب کتاب (۲) معاملہ۔ بیوہار۔ برتاؤ (۳) خرید و فروخت (۴) تعلق۔ واسطہ۔ سروکار۔ جیسے ہمارا اُنکا کیا لین دین (۵) سوداگری۔ تجارت۔ کاروبار +

لین دین کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) داد و ستد کرنا + حساب کتاب کرنا۔ (۲) معاملہ کرنا۔ بیوہار کرنا۔ اُدھار لینا دینا (۳) کاروبار کرنا۔ تجارت کرنا سوداگری کرنا۔ بیچ بیوپار کرنا +

لینڈ (ہ) اسم مذکر :- براز گندہ۔ سُدہ۔ موٹی لینڈی ؎

چاندنی کے کھیت میں گھنے لگا جو ماہِ نَو لینڈ بل کھا کر ہلالِ چرخِ گرداں ہو گیا (رنگین)

لینڈی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چھوٹا لینڈ۔ آدمی کا بندھا ہوا پیخانہ۔ کُتّے کا بندھا ہوا پیخانہ۔ قبضیت کی حالت میں جو سوکھا ہوا بشکل شکر قند پیخانہ نکلتا ہے۔ (۲) ایک قسم کا کتا جو شکار کے قابل نہیں ہوتا۔ دیسی کتا۔ گلی کوچے کا کتا۔ عام کتا (۳) گنوار۔ بھولا۔ ڈرپوک۔ ہیز۔ نامرد + (۴) مُید +

لینڈی جُڑنا (ہ) فعل لازم :- (۱) کُتّے اور کُتیا کا جفتی کھانے کے سبب جُڑ جانا۔ بال کھانا رہ جانا (۲) انتہا کا اتحاد۔ آشنائی ہونا۔ گہری دوستی ہونا۔ اتحاد ہونا۔

لینڈی تر ہونا (ہ) فعل لازم (عوام) اترانا۔ نازاں ہونا۔ غرور بڑھنا۔ مغز چلنا دماغ چلنا۔ گھمنڈ بڑھنا۔ جیسے جوں جوں خوشامد کرتے ہیں میاں کی لینڈی تر ہوتی ہے یعنی زیادہ اتراتے ہیں + (چونکہ لینڈی تر ہونے سے آسانی نکل آتی ہے۔ پس اسی طرح خوشامد سے غرور میں آسانی ہو جاتی ہے اور آدمی زیادہ اترانے لگتا ہے۔ لطیفہ۔ چونکہ فیلن ڈکشنری میں لینڈی تر ہونے کی جگہ ستر ہونا چھپ گیا تھا پس ہمارے دوست کو بھی یہی ٹھیک معلوم ہوا اور انھوں نے جھٹ لینڈی ستر ہو!

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لین

چھاپ دیا اگر یہ محاورہ سنا ہی نہ تھا تو لکھنا ہی کیا ضرور تھا) +

لینڈی کُتّا (ہ) اسم مذکر :- شکاری کُتّے کا نقیض - بازاری کتّا - گلی کوچہ کا عام کتّا - بودا اور ڈرپوک کتّا +

لینڈی کُتّے کی موت مارنا (۱) فعل متعدی :- نہایت ذلت اور خواری سے مارنا - نہایت آسانی کے ساتھ مار ڈالنا ؎

گرگ و شیر و پلنگ کو وہ ترک لینڈی کتّے کی موت مار آیا (شیخ باقر علی)

لینڈی کُتّے کی مَوت مرنا (۱) فعل لازم :- نہایت خواری اور ذلت سے مرنا - نہایت تکلیف سے جان دینا +

لینی (ہ) اسم مؤنث :- (گنوار) وہ رسم جو بچّے کو دایہ سے واپس لینے میں برتی جاتی ہے جیسے اب چھورے کی لینی کر لو پر اُسکا پرچنا مشکل ہے (رسوم ہند) -

لینے کو مچھلی دینے کو کانٹا (ہ) کہاوت :- جو - لیتے وقت نرم دیتے وقت گرم -

لینے کے دینے پڑ جانا یا پڑنا (ہ) فعل لازم :- لینے کی بجائے دینا پڑ جانا - نفع کی بجائے نقصان اُٹھانا - جو کام فایدہ کے واسطے کیا جائے اُسمیں اُلٹا نقصان و ضرر پہنچنا و آس کا متبدل بہ یاس ہونا - سلامتی میں خلل پڑنا - جان پر بننا - جان کے لالے پڑ جانا - مصیبت پڑ جانا + - ؎

دیکھ وہ زلفِ دوتا لینے کے دینے پڑ گئے سر پہ جب آئی بلا لینے کے دینے پڑ گئے
زہر ہو جاتی ہے حق میں اُس مریضِ عشق کے جب پلائی مجھ دوا لینے کے دینے پڑ گئے (بہار)

پڑ گئے لینے کے دینے جان ہی اپنی بچی مفت قاصد اُس سفاک کی ابھی خبر لینے گیا (معروف)

کٹی رات داد و ستد میں عجب جو بوسہ کو اُس شوخ سے جا اڑے
لگاتے ہی بس لب سے لب جی دیا حسن اب تو لینے کے دینے پڑے (تنظیم حسن)

لینے دینے میں نہ ہونا (ہ) فعل لازم :- محض بے تعلق اور بے غرض ہونا کسی کے معاملہ سے کام نہ رکھنا - بے سروکار رہنا ؎

کسی کے لینے دینے میں نہیں کونے میں بیٹھے ہیں تمہارا غم ستاتا ہے اسے سمجھائیے صاحب (نا معلوم)

لینے میں نہ دینے میں (ہ) محاورہ :- محض بے تعلق - محض بے سروکار - بُرے میں نہ بھلے - نفع میں نہ نقصان میں ؎

ناسخ نہ لینے میں ہوں کسی کے نہ دینے میں مفلس سے کچھ غرض ہے نہ زردار سے غرض (ناسخ)

کسی کے نہ لینے میں دینے میں تھے غریبوں کو ناحق ستا کر چلے (سوز)

لیو (ہ) اسم مذکر :- دیوار کا پلستر جو سوکھ کر گر جائے لیپے ہوئے کی تہ جیسے حمام کا دیو بھیت کا لیو +

لیو چڑھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) دیوار پر پلستر ہونا جیسے بھیت ہوگی تو لیو بہتیرے چڑھ رہینگے (۲) موٹا ہونا - گوشت چڑھنا - فربہ ہونا +

م

لیوا (ہ) صفت :- (۱) لینے والا - لین ہار + محصّل جیسے جان لیوا - پران لیوا (۲) - اسم مذکر) گائے بھینس کا تھن - بکری کا تھن (۳) ہانڈی جو تلا دیا جاتا ہے -

لیوا دیوی (ہ) اسم مؤنث :- (پُورب) دیکھو (لین دین) +

لیوڑا (ہ) اسم مذکر :- لیو کی تصغیر بالتحقیر - پلستر +

لیویا (ہ) صفت :- (پُورب) دیکھو (لیوا نمبر ۱) +

لیھی (ہ) اسم مؤنث :- (پُورب) لیٹی + سریش - پُلٹس +

لیھی چھیی (ہ) اسم مؤنث :- (پُورب) سرمایہ - پُونجی - مال و متاع - روپیہ پیسہ - کاٹھ کباڑ -

لیئے (ہ) (برائے سبب و مفعول لہ) واسطے - خاطر - کارن - سبب +

لیئے مرنا (ہ) فعل لازم :- تہمت لگانا - الزام دھرنا - پھانسنا - سانٹنا - لپیٹنا - نام لگانا - مُتّہم کرنا - اتہام لگانا - نسیم بھرتپوری ؎

پھوٹی قسمت کا گلہ ہے نہ اجل کا شکوہ تیغِ قاتل کو لیئے مرتے ہیں مرنے والے (نسیم)

م

م (ع) اسم مذکر :- (۱) عربی کا چوبیسواں[24] فارسی کا اٹھائیسواں[28] سنسکرت یا ہندی کے حروفِ صحیح کا پچیسواں[25] اردو کا اکتیسواں حرف جسے میم کہتے ہیں + یہ شفتی یعنی ہونٹوں سے تعلق رکھنے والا حرف ہے جسکی ہندی میں یہ شکل ہے م (۲) حساب جُمّل میں اسکے چالیس[40] عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) وہ مخصوص دستخط جو سلطنت مغلیہ کے زمانہ میں دیوانِ سلطنت - معافی یا جاگیر پر اس حرف کو لکھ کر کیا کرتا تھا (۳ - ف - مجازاً) دہنِ معشوق باعتبار نقطۂ موہوم یا شکل غنچہ (۴ - ف) جنتریوں یعنی تقویموں میں یہ اتوار کے روز کی علامت ہے اور نیز ماہِ محرم کے اختصار میں بھی یہ حرف لکھا جاتا ہے اگر اسکے پہلے حرفِ عین ہو تو علیہ السلام کا مخفف سمجھا جاتا ہے (۵ - ف) علامت نہی جو دعا وغیرہ کی ممانعت کے واسطے آتی ہے - جیسے مبادا - مکن وغیرہ (۶ - ف) جب اسکے ماقبل پیش ہو تو اعداد میں فاعلیت کے واسطے آتا ہے جیسے ہشتم - یکم - دوم وغیرہ (۷ - ف) علامت تانیث - جیسے بیگم خانم (۸ - ع) جب کسی اسم کے اوّل میں بفتح آتا ہے تو وہاں ظرف مکان یا مفعول - کے معنی دیتا ہے جیسے مقبرہ - مجلس - مسکن - مسجد + مظلوم - مغرور - مفہوم وغیرہ (۹ - ع) جب کسی اسم کے اوّل میں یہ حرف بالضم آتا ہے تو فاعلیت کا کام دیتا ہے جیسے مُفرّح - محافظ - معاون - مجرم وغیرہ (۱۰ - ف) برائے نسبت جیسے نیلم (۱۱) یہ حرف اپنے اپنے موقع پر فارسی ہندی میں حروف ذیل سے بدلتا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ما

ب پ ٹ ج غ گ ک ل ن و ہ ے +

ما (ع) حرف نفی :- (۱) نہ۔ نہیں۔ مت۔ نیست۔ لا۔ بر ان۔ بے (۲) کلمہ استفہام) کیا چیز۔ کیا + کون۔ کدام + کیوں۔ کیونکر۔ کیسے۔ کس طرح (۳) اسم موصول) جو کہ۔ آنچہ۔ جو کچھ۔ جو۔ ہر چہ۔ ہر سبکچھ۔ کوئی چیز +

مابعد (ع) صفت :- ماقبل کا نقیض۔ جو کچھ بعد میں آوے۔ پیچھے آنیوالا۔ پچھلا۔ پیچھے کا +

مابقا (ع) صفت :- (۱) بچا ہوا۔ باقی۔ بقایا۔ جو کچھ باقی رہ گیا ہو - (۲) پس خوردہ۔ جھوٹا کھانا۔ اُلش +

مابہ الاحتیاج (ع) اسم مذکر :- جسکی ضرورت پڑے۔ ضرورت کی چیزیں۔ جسکی حاجت ہو۔ جو کچھ ضروریات سے ہو +

مابہ الامتیاز (ع) اسم مذکر :- وہ چیز یا سبب جس سے کسی امر کی تمیز کی جائے۔ باعث امتیاز۔ وہ چیز جس سے شناخت ہوسکے +

مابہ النزاع (ع) اسم مذکر :- وہ بات جسپر نزاع واقع ہوئی ہو۔ باعث خصومت۔ جھگڑے کی بنا۔ بنائے فساد +

مابین (ع) تابع فعل :- (۱) درمیان میں۔ وسط میں۔ بیچ میں۔ اثنا میں (۲- اسم مذکر) وسط + درمیان۔ بیچ (۳- صفت) درمیانی۔ وسطی بیچ کا۔ بچلا +

ماتحت (ع) صفت :- (۱) جو نیچے ہو۔ زیر حکم۔ زیر فرمان (۲- اسم مذکر) نائب۔ مددگار۔ اسسٹنٹ۔ معاون۔ کام بٹانے والا۔ ہاتھ بٹانے والا سہارا لگانے والا + منشی۔ بابو۔ کرانی +

ماتقدم (ع) صفت :- اول کا۔ پہلے کا + جو پہلے گزرے۔ مذکورۂ بالا +

ماحصل (ع) اسم مذکر :- (۱) جو کچھ کہ حاصل ہو۔ محصول۔ حاصل شدہ + نتیجہ۔ حصول۔ پھل۔ ثمرہ (۲) فایدہ۔ نفع۔ سود۔ منافع۔ لابھ۔ پراپتی۔ (۳) پیداوار۔ پیدا + اناج۔ غلہ۔ جنس۔ ان وغیرہ +

ماحضر (ع) اسم مذکر :- جو کچھ حاضر ہو + جو کچھ کھانا موجود ہو + موجودہ + دال دلیہ +

ماسبق (ع) صفت :- جو پہلے گزر چکا ہو۔ گزشتہ۔ گزرا ہوا۔ ماقبل کا نقیض۔ اقبل الذکر +

ماسلف (ع) صفت :- بیتا ہوا۔ گزرا ہوا۔ گزشتہ +

ماسوا (ع) حرف استثناء (۱) اُسکے علاوہ۔ جو کچھ کہ سوا ہو۔ بجز۔ ماورا

ما

علاوہ (۲) صوفیوں کی اصطلاح میں ذات باری تعالےٰ کے سوا جو کچھ ہے اُسے ماسوا کہتے ہیں یعنی موجودات۔ مخلوقات۔ مگر بعض جگہ معشوق مجازی سے بھی مراد لی گئی ہے ؎

نہ واقف تھے انسان قضا اور جزا سے — نہ آگاہ تھے مبدا و منتہےٰ سے
لگائی تھی ایک اک نے لو ماسوا سے — پڑے تھے بہت دور بندے خدا سے
یہ سنتے ہی تھرا گیا گلہ سارا
یہ راعی نے للکار کر جب پکارا
([illegible])

ماشاء اللہ (ع) کلمۂ دعا :- جو خدا چاہے + اگر خدا نے چاہا + خدا کرے رام کرے + خدا کی مرضی سے۔ خدا کے چاہے سے۔ جب کسی اپنے عزیز یا حبیب کی تعریف کرتے ہیں تو دفعیہ چشم بد کے واسطے تعریف سے پیشتر یہ کلمۂ زبان پر لاتے ہیں جس سے چشم بد دُور۔ حف نظر مراد ہوتی ہے - جیسے ماشاء اللہ وہ سب سے خوبصورت اور خوب سیرت ہے۔ یا اب تو ماشاء اللہ تم بھی جوان ہوگئے۔ نصیر الدین قناعت ؎

آگے آفت قیامت ہوگئے ڈھنگ یہی ہیں آپ کے گر
ماشاء اللہ آپ ابھی سے اتنی شرارت رکھتے ہیں۔
([illegible])

مافات (ع) صفت :- جو گزر گیا۔ جو فوت ہوا۔ ماضی۔

مافوق (ع) صفت :- جو اوپر ہو۔ جو فوقیت رکھتا ہو۔ بڑھکا۔ اعلےٰ۔ ممتاز بالا۔ اونچا۔ بلند۔ برتر۔ اوپر کا + فائق + بزرگ تر۔ معظم +

مافی الضمیر (ع) اسم مذکر :- جو کچھ دل میں ہو۔ دل کی بات۔ منشا۔ ارادہ۔ نیت۔ غرض۔ مراد۔ مطلب۔ مدعا۔ مقصد۔ عندیہ۔ پرچوجن۔ منورتھ۔ ارتھ۔

مافیہا (ع) اسم مذکر :- جو کچھ اُسمیں ہے جیسے دنیا و مافیہا سے کچھ تعلق نہیں +

ماقبل (ع) اسم مذکر :- جو پہلے ہو۔ مابعد کا نقیض۔ پہلے کا +

ماقبل الذکر (ع) اسم مذکر :- جسکا پہلے ذکر ہو چکا ہو +

مالایطاق (ع) اسم مذکر :- وہ جو کسی کی قدرت اور طاقت سے باہر ہو۔

مالاینحل (ع) اسم مذکر :- جو حل نہ ہوسکے۔ جو کھل نہ سکے۔ نہایت مشکل یا ادق مسئلہ جو حل ہونے کے قابل نہ ہو۔

مامضےٰ (ع) اسم مذکر :- جو گزر گیا۔ گزشتہ۔ زمانۂ گزشتہ۔ جو کچھ ہو چکا +

ماورا (ع) حرف استثناء :- بجز۔ سوا۔ اُسکے علاوہ +

مایحتاج (ع) اسم مذکر :- وہ شے جسکی انسان کو حاجت پڑتی ہے۔ ضروریات (اصل میں مایحتاج الیہ تھا۔ کثرت استعمال سے صلہ محذوف ہوگیا) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ماء

ماء (ع) اسم مذکر:- (۱) آب۔ پانی۔ جل۔ نیر (۲) رس۔ عرق +

ماءُ الجُبن (ع) اسم مذکر:- آبِ شیر۔ وہ پانی جو دودھ کو پھاڑ کر سفیدی جُدا کرنے کے بعد رہجاتا ہے اگر یہ پانی بکری کا ہو تو بہت سے امراض میں کام آتا ہے۔ عوام اِسکو غلطی سے مال جوبن کہتے ہیں +

ماءُ اللحم (ع) اسم مذکر:- گوشتابہ۔ جلوان کی یخنی جو بذریعہ کشید نکالی جاتی ہے۔ آبِ گوشت۔ شوربہ +

ما (ہ) اسم مؤنث:- (۱) مادر۔ ماں۔ اماں۔ ماتا۔ مہتاری۔ میّا۔ والدہ۔ جننی۔ (۲) ایک کلمۂ محبت جو ماں اپنے بچّے سے خطاب کرتے وقت گویا اُسی کی زبان میں ادا کرتی ہے جیسے نہیں ما تجھے کون مار سکتا ہے۔ دیکھ ما ماں جا دلفگانہ کر۔ کیوں ما؟ مینے تم سے کہا نہیں تھا؟ + دہلی کے اخیر بادشاہ کا تکیہ کلام جو اکثر باہمی گفتگو میں بلحاظِ محبت زبان پر آیا کرتا تھا۔ عنہ (۳) والدہ کو پکارنے کا لفظ۔ حرفِ ندا جو گنواروں میں ماں کے واسطے مخصوص ہے۔

ما اِلی باپ تیلی بیٹا شاخِ زعفران (۱) کہاوت:- مجہول النسب یا کمینہ شیخی باز کے حق میں بولتے ہیں اور نیز جب کوئی ادنےٰ فخرِ خاندان ہوجائے تو اُسکی نسبت بھی کہتے ہیں +

ماباپ (ہ) اسم مذکر:- والدین۔ ماتا پتا۔ مات پتا۔ مادر پدر +

ماباپ کا لاڈلا (ہ) اسم مذکر:- وہ لڑکا جسے والدین نے ناز سے پالا ہو۔ نازپروردہ۔ دُلارا۔ والدین کا بگاڑا ہُوا +

مابہن (ہ) اسم مؤنث:- والدہ و ہمشیرہ +

مابہن کرنا (ہ) فعل متعدی:- عوام۔ کسی کی مابہن کو گالی دینا۔ مادر خواہی کرنا گھر تک جانا +

ما بیٹوں میں لڑائی ہوئی لوگوں نے جانا بیر پڑا (ہ) کہاوت:- اپنوں کی لڑائی لڑائی میں داخل نہیں ہے +

ما بیٹوں میں چھنالا نہیں چھُپتا (ہ) کہاوت:- پاس رہنے والوں سے عیب نہیں چھپ سکتا +

ما پسنہاری بھلی باپ ہفت ہزاری بُرا (۱) کہاوت:- ما کی محبت باپ سے زیادہ ہونے کی نسبت بولتے ہیں +

ماٹینی باپ گُلنگ بچے نکلے رنگ برنگ (۱) کہاوت:- نالائق خاندان اور بداطوار اولاد کی نسبت بولتے ہیں +

ماجائی (ہ) اسم مؤنث:- سگی بہن۔ خواہر۔ ہمشیرہ۔ جی جی +

ماپ

ماجایا (ہ) اسم مذکر:- سگا بھائی۔ برادرِ حقیقی +

ماسارنگی باپ تنبُورا (ہ) اسم مذکر:- ڈومنی بچہ۔ میراثی۔ وہ شخص جسکی ماں ڈومنی اور باپ ڈُوم ہو۔ کلاونت بچہ +

ماسے سوا چاہے سو کُٹنی (۱) کہاوت:- والدہ سے زیادہ محبت جتانا خالی از علت نہیں ہوتا +

مافقیرنی پُوت فتح خاں (۱) کہاوت:- کم قدر مجہول النسب مغرور آدمی کی نسبت بولتے ہیں +

ماکا پیٹ کمہار کا آوا کوئی کالا کوئی گورا (ہ) کہاوت:- یعنی جسطرح کمہار کے آوے میں سب برتن سُرخ نہیں نکلتے اسی طرح ماکے پیٹ سے ہر ایک گورا ہی نہیں پیدا ہوتا +

ماکا دُودھ (ہ) اسم مذکر:- (۱) شیرِ مادر (۲) ہر طرح سے مفید اور مزاج کے موافق۔ نہایت مفید (۳) حلال۔ مباح۔ جائز +

ماکو نہ باپ کو جو بنے گی سو آپ کو (ہ) کہاوت:- ہر شخص اپنے اعمال کا جوابدہ اور کرنی کا بھوگی ہے +

ماکے پیٹ سے لیکر نکلنا (ہ) فعل لازم:- سیکھا سکھایا پیدا ہونا۔ ساتھ لیکر پیدا ہونا۔ سیکھے بغیر کچھ حاصل کرنا جو محال امر ہے۔

ماکے پیٹ سے لیکر کوئی نہیں آتا (ہ) کہاوت:- سیکھا سکھایا کوئی پیدا نہیں ہوتا (کم شوق کی توجہ اور ترغیب کے واسطے کہتے ہیں) +

ما مارے اور ماہی ما پکارے (ہ) کہاوت:- اپنوں کی سختی بھی بُری نہیں لگتی۔ اپنا کتنی ہی تکلیف دے پھر اپنا ہی کہلائیگا جس طرح بچہ ماسے کیسا ہی پٹے مگر ماہی ماہی کہتا جائیگا +

ما مرے موسی جیئے (ہ) کہاوت:- یعنی ما مرجائیگی تو خالہ پال لیگی۔ یعنی ما اور خالہ میں کچھ فرق نہیں ہے +

مانہ ما کا جایا سبھی لوگ پرایا (ہ) کہاوت:- اجنبی مقام کی نسبت بولتے ہیں۔ جہاں کوئی بھی اپنا واقف کار نہ ہو +

مابُون (ع) اسم مذکر:- وہ شخص جسے علّت اُبنہ ہو۔ بوسیا۔ وہ شخص جسے اغلام کرانے کی بیماری ہو۔ علتیا +

ماپ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) پیمایش۔ پرمان۔ ناپ + جریب کشی۔ رقبہ بندی۔ (۲) پیمانہ۔ میانہ۔ گیل (۳) جانچ۔ اندازہ۔ کُوت۔ طُول و عرض کا تخمینہ +

ماپ تول (ہ) اسم مؤنث:- مساحت۔ عرض طُول کی پیمایش + رقبہ +

عنہ اصل میں اسجگہ میاں کا مخفف ماں اور ارے میاں کا اماں [illegible]

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تول جوکھ۔ جانچ پرتال +

ماپ کا پُورا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ گھوڑا یا سپاہی جو لمبائی اور اُونچائی میں جنگی قاعدے کے موافق پُورا ہو چنانچہ سپاہی کا قد کم از کم پانچ فیٹ چھ انچ اور گھوڑے کا چودہ دو ہونا چاہیئے جب وہ پُورا خیال کیا جائیگا +

ماپک (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ماپ۔ ناپ۔ پیمائش۔ رقبہ بندی۔ جریب کشی۔ (۲) جریب کش۔ مساح۔ پیمائش کنندہ۔ ناپنے والا +

ماپنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) پیمائش کرنا۔ طول و عرض کا اندازہ کرنا۔ رقبہ جانچنا۔ ناپنا (۲) اندازہ کرنا۔ جانچنا۔

مات (ہ) اسم مونث:۔ (گیتوں میں) (۱) ماتا کا مخفف۔ ما۔ مادر۔ والدہ (۲) ماترا کا مخفف۔ لگمات۔ ماترا۔ حروفِ علت کا حروفِ صحیح کے ساتھ سیلان۔

مات پِتا (ہ) اسم مذکر:۔ ماتا پتا۔ ماباپ۔ والدین۔ ماں باپ۔ جیسے مات پتا اور بھائی بند سو کوئی نہ سنگ جاون ہارا۔ کیوں من بھولا رے سنسارا +

مات (ع) اسم مونث:۔ (۱) مر گیا۔ ہار گیا۔ اگرچہ ماضی کا صیغہ ہے مگر بجائے اسم مستعمل ہے (۲) شکست۔ ہزیمت۔ زک۔ ہار (۳) شطرنج (ریختہ) شہ کشت۔

مات دینا (ع) فعل متعدی:۔ (۱) بازی دینا۔ بازی لے جانا۔ جیتنا۔ ہرانا۔ شکست دینا۔ زک دینا۔ ہزیمت دینا۔ مغلوب کرنا۔ عاجز کرنا۔ پست کرنا

چالاکیوں سے اپنی بچے میرے ہاتھ سے ورنہ میں دیچکا تھا اُنہیں کل تو مات صاف (جعفر)

(۲) نیچا دکھانا۔ شرمندہ کرنا۔ خجل کرنا۔ نادم کرنا۔ منفعل کرنا۔ بیرونق اور ماند کرنا۔

مات کرنا (ع) فعل متعدی:۔ (۱) شکست دینا۔ مغلوب کرنا۔ پست کرنا۔ ہرانا۔ زک دینا۔ حریف سے بازی جیتنا۔ بازی لے جانا۔ خلال کرنا۔ نیچا دکھانا۔ جی چھڑانا (۲) شرمندہ کرنا۔ خجل کرنا۔ منفعل کرنا۔ نادم کرنا۔ بیرونق کرنا۔ رُوپ کھونا

زلفوں تلے تیری پھبنکی ہے خورشید پر کمند رُخ نے تیرے کیا ہے مہ چاردہ کو مات (مصحفی)

کوئی معشوق گرما گرم ایسا کسنے دیکھا ہے کیا ہے مات پریوں کو بھی تمنے اپنی چھل بل سے (سحر)

(۳) کسی کام میں بڑھ جانا۔ سبقت لیجانا۔ فوق لیجانا۔ جیسے اُسنے تو جگنوں کو بھی مات کیا۔

مات کھانا (ع) فعل متعدی:۔ شکست کھانا۔ زک اُٹھانا۔ ہارنا۔ مغلوب ہونا۔ عاجز ہونا + شرمندگی اُٹھانا۔ ندامت اُٹھانا +

مات ہونا یا ہو جانا (ع) فعل لازم:۔ (۱) مغلوب ہونا۔ عاجز ہو جانا۔ ہارنا۔ شکست کھانا۔ ہزیمت اُٹھانا۔ بازی ہار لینا۔ سنج ہونا۔ زک پانا۔ پچھڑنا۔ رہونا۔ بازی ہاتھ سے جانا ۔

یاں تو ہوتی نہیں شطرنجِ زمانے کی چال ہو رہ ان بازی ہوئی مات چلی جاتی ہے (منیر)

(۲) شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ منفعل ہونا۔ نادم ہونا۔ بیرونق ہونا۔ ماند ہونا۔ کم پڑنا۔ بیرونق ہو جانا

زلفیں ہی دیکھ کر نہ خجل رات ہو گئی مکھڑا جو کھل گیا تو سحر مات ہو گئی (اسد)

نو سوز کو چہرے نے ترے یار ہرایا زُلفوں سے شب قدر بھی اب مات ہوئی ہے (میر سوز)

ماتا (ہ) اسم مونث:۔ (ہندو) (۱) ماں۔ والدہ۔ اماں۔ مہتاری جیسے ماتا پالے کرکے لاڈ سا گھاٹ تو ڑدوں ہاڑ

سولہ بیٹھی ماتا موہے کہیں کرونڈائے گوری کیوں جھرے ہندے حب کے جتن جو ٹی اُن تو دی (بھجن)

(۲) چیچک۔ سیتلا۔ ٹھنڈی + سیتلا دیوی (۳) صفت۔ مدہوش۔ مست۔ متوالا۔ سکران۔ مخمور۔ نشہ میں چُور

ٹیڑھی کر کے کلاہ آتے تھے مے ناخوردہ ماتے تھے (مصرعۂ میر تقی)

(۴، شملہ) مہتا کا بگڑا ہوا لفظ۔ چودھری۔ مقدم۔ ذی عزت۔ پینداد +

ماتا پِتا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) والدین (۲) بزرگ۔ مربی۔ پرتسی پال۔ آقا۔ خداوند۔ مالک۔

ماتا پُوجنا (ہ) فعل متعدی:۔ سیتلا دیوی کی پرستش کرنا۔ سیتلا کی پُوجن کرنا۔

ماتا کا مندھ (ہ) اسم مذکر:۔ چھوٹا سا ٹھیا گنبد جو سیتلا دیوی کے نام کا بنا دیا جاتا ہے +

ماتا نکلنا (ہ) فعل لازم:۔ بدن پر چیچک کے دانے اُبھرنا۔ سیتلا کا نمایاں ہونا۔

ماتر (س) اسم مونث:۔ (ہندو) (۱) کیول۔ اکیلا۔ صرف۔ فقط۔ تنہا۔ جریدہ (۲) تھوڑا سا۔ کسیقدر۔ کچھ + اتنا ہی۔ اسیقدر (۳) مرکبات میں) اندازہ۔ مقدار۔ قلیل جیسے چھن ماتر +

ماترا (س) اسم مونث:۔ (ہندو) (۱) ناپ۔ ماپ۔ پرمان۔ کسی دوا کی مقدار یا اندازہ (۲) ہندی کے حروفِ اعراب علت خواہ مرکب ہوں خواہ دیرگھ جیسے اَ۔ آ۔ اِ۔ ای۔ اُ۔ اُو۔ اے۔ ائی۔ او۔ آو۔ انگ۔ اَہ وغیرہ انہیں کا نام لگماترا ہے جنکا اس طرح

अ आ इ ई उ ऊ ऋ ए ऐ ओ औ अं अः

اختصار کیا گیا ہے

ा ि ी ु ू ृ े ै ो ौ ं ः

(۳) دوا کا اندازہ۔ مقدار۔ دوا کو کھد کا پرمان (۴) دھن دولت۔ مایا۔ زر۔ ثروت +

ماترا لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ لگ مات لگانا۔ اعراب دینا۔ حروفِ علت کو حروفِ صحیح کے ساتھ ملاکر آواز پیدا کرنا

ماتم (ع) اسم مذکر:۔ (۱) جتا۔ مصیبت۔ بلا۔ آفت (۲) عورتوں کا کسی کار خیر یا شر میں اجتماع (۳) (۱) سوگ۔ سیاپا۔ شیون

تمہیں آنکھوں سے ہے منظور ماتم اپنے نالاں کا کہ پیراہن سیہ ہے دامنِ چشمِ نیتاں کا (مرزا صابر)

(۴-۵) غم۔ رنج۔ الم۔ ملال۔ اندوہ (۵۔۶) نوحہ۔ بلاپ۔ گریہ و زاری۔ کہرام۔ آہ و نالہ۔ پینک۔ پیاپ

چھوٹے نہ غم و رنج سے ہم بعدِ فنا بھی ہے تعزیتِ عشق لو ماتم ہے وفا کا (شادان)

(۶) اہل تشیع) سینہ زنی۔ سینہ کوبی۔ چھاتی پیٹنے کا فعل +

ماتم پُرسی (ع+ف) اسم مونث:۔ تعزیت۔ پُرسہ۔ سیاپا۔ میت کی غمخواری و ہمدردی +

ماتم پُرسی کرنا (ع) فعل متعدی:۔ تعزیت کرنا۔ پُرسہ دینا۔ میت کی غمخواری و ہمدردی ظاہر کرنا۔ مقام پر بیٹھنا

ماتم خانہ یا کدہ یا سرا (ف) اسم مذکر:۔ غمی کا گھر۔ سوگ کا گھر۔ وہ گھر جسمیں غمی ہو گئی ہو +

ماتم دار (ع+ف) صفت:۔ ماتمی۔ سوگی۔ سوگوار ۔

جونک ہم سانس بھرتے تو کلیجے پر دھمکے تھے تم اب سر پیٹتے ہو آہ ماتم دار کسکے ہو (میر سوز)

ماتم داری (ع+ف) اسم مونث:۔ سوگ۔ غم۔ شیون۔ سیاپا + اندوہ۔ رنج و الم۔ کہرام۔ آہ و نالہ۔ گریہ و زاری

ماتم زدہ (ف) صفت:۔ سوگوار۔ ماتمی۔ سوگی + اندوہگین۔ غمین۔ غمگین۔ رنجور۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مات

ماتم کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) غم کرنا۔ رنج کرنا (۲) سوگ کرنا۔ شیون کرنا مُردے کو رونا۔ عزاداری کرنا (۳) نوحہ کرنا۔ گریہ وزاری کرنا۔ آہ و ماتم کرنا۔ رونا۔ پیٹنا (۴) مرثیہ خوانی کرنا + سینہ زنی کرنا۔ سینہ کوبی کرنا۔ چھاتی یا سر پیٹنا۔

شہیدی ہے نہیں واقف ہیں یہاں اتنے واقف ہیں کوئی راتوں کو یاں کرتا ہوا ماتم نکلتا ہے (شہیدی)

ماتم ہونا (ہ) فعل لازم :- کہرام ہونا۔ پیٹنا پڑنا۔ نوحہ ہونا + سیاپا پڑنا۔ سوگ ہونا۔ شیون ہونا + سینہ زنی وسینہ کوبی ہونا + رنج والم ہونا۔ غم ہونا۔ پیٹک بپا ہونا۔ رونا پیٹنا ہ

بعد میرے روئیگا سارا زمانہ دیکھنا دُھوم سے ہوگا مرا ماتم تمہارے سامنے (داغ)

کیا کہیں مرگِ احبا میں جو ہمکو غم ہوا گر موا دشمن کوئی اُسکا بھی اک ماتم ہوا (ناسخ)

ماتمی (ہ) صفت :- ماتم کرنے والا۔ سوگوار۔ سوگ رکھنے والا۔ شیون کرنے والا۔ ماتم و غم رکھنے والا۔ سوگی

ماتمی لباس (ہ) اسم مذکر :- نیلے یا سیاہ کپڑے۔ جامۂ آبی + میلے کچیلے کپڑے جو حالت سوگ میں پہنتے ہیں

ماتھا (ہ) اسم مذکر :- (۱) پیشانی۔ ناصیہ۔ جبہ۔ جبین + للاٹ + مستک + کپال کھوپری۔ سر کا اگلا حصّہ (۲) جہاز کا مُہرا۔ ناؤ کا اگلا حصّہ +

ماتھا بھڑکنا (ہ) فعل لازم :- (۱) پیشانی گرم ہونا۔ پیشانی کا جلنا (۲) سر میں درد ہونا

ماتھا پٹن کرنا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) (۱) سر مغز خالی کرنا۔ سر مارنا۔ مغز زنی کرنا۔ دیر تک سمجھانا (۲- طنزاً) سلام کرنا۔ رام رام کرنا (۳) محنت و مشقت کرنا۔

ماتھا پیٹنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سر پیٹنا۔ ماتم کرنا (۲) افسوس کرنا + پچھتانا ہ

رکھ کے اُس در پہ جبیں اسلئے ماتھا پیٹا سر سے ہم پاؤں تلک یعنی جبیں کیوں نہ ہوئے (معروف)

ماتھا پیٹی (ہ) اسم مؤنث :- وہ عورت جسکا ماتھا چپٹا اور بدنما ہو۔ ماتھا کُچلی +

ماتھا ٹکانا (ہ) فعل متعدی :- سر جُھکانا۔ سجدہ کرنا۔ ڈنڈوت کرنا۔ آداب بجا لانا +

ماتھا ٹھنکنا (ہ) فعل لازم :- کسی فعل کے صادر ہونے سے پیشتر واقفیت ہو جانا۔ کسی کام کا انجام و آغاز کسی علامت متعلقہ سے معلوم ہو جانا۔ کسی بات کا کسی علامت سے خطور کرنا۔ ماتھے گولی لگنا۔ کسی تقریب سے اُس چیز یا بات کا دل میں گزر جانا جس سے کچھ اندیشہ و خطر ہو۔ اندیشہ کا گمان ہونا۔ خیال بد گزرنا۔ مثلاً کوئی شخص کسی سے کوئی ایسی بات سُنے جو فحوائے کلام سے اُسکے یا اُسکے کسی عزیز کے مُضر ہو اور پھر ویسا ہی ظہور میں آئے تو وہ کہیگا کہ میرا ماتھا جبھی ٹھنکا تھا۔

ہم آگے ہی سمجھے تھے تم گھر کو سدھاروگے جسوقت گجر باجا ماتھا وہیں ٹھنکا تھا (نثار)

زناخی سچ کہوں اُس دم ہی تھا میرا ٹھنکا تھا بڑی روئی کو تونے بید معرکے جبدم اُٹھایا تھا (رنگین)

جس دن کہ بھووں تک تم سج نکلے تھے اک بیجا اُس دن ہی تمہیں دیکھے ماتھا مرا ٹھنکا تھا (میر)

ہو خیر دُلہن دُولہا کی ماتھا مرا ٹھنکا اچھا نہیں یہ ٹوٹنا سہرے کی لڑی کا (جان صاحب)

ماتھا رگڑنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) پیشانی گھسنا۔ جبین سائی کرنا۔ جبہ سائی کرنا

ماتھا رگڑ رہا ہوں تری آستان سے لکھا مٹا رہا ہوں میں اپنے نصیب کا (شفق)

(۲) نہایت عاجزی کرنا۔ ناک رگڑنا۔ منت سماجت کرنا۔ ہا ہا کھانا + خوشامد درآمد کرنا۔

ماتھا کوٹنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) حالتِ غم یا غصہ میں سر پیٹنا (۲) افسوس کرنا۔ سر دُھننا۔ ہاتھ ملنا۔

مصحفی رہ ہی گیا دیکھ کے اُسکی یہ ادا جب ہتیلی سے کل اُس شوخ نے ماتھا کوٹا (مصحفی)

مستعد اُٹھنے پہ بیٹھا تھا مرے گھر سے وہ رات بوندیں پڑنے لگیں اور سا برسا کچھ چھا آیا
تب لگا کوٹ کے ماتھے کو یہ کہنے ہے ہے مجھے رہنا ہی پڑا قہر یہ کیسا آیا

کیا برسنا تھا اسے میرے ہی گھر جاتے وقت
اے دوا کس لئے بادل یہ نگوڑا آیا

(۳) ماتم کرنا + سر پیٹنا۔ سینہ زنی کرنا۔ سینہ کوبی کرنا +

ماتھا گودنا (ہ) فعل متعدی :- عو۔ قیدی یا غلام کی پیشانی کو نشانی کے واسطے کچھو کر نیل وغیرہ بھرنا + پیشانی کو سوزن زدہ بنانا +

ماتھُر (س) माथुर اسم مذکر :- (۱) متھرا کا رہنے والا۔ متھرا باسی۔ متھرا کا باشندہ (۲) کایستوں کی ایک ذات (۳) متھرا کے برہمنوں کی ایک ذات۔ چوبے۔

ماتھے (ہ) اسم مذکر :- (۱) ماتھا کی جمع (۲) ماتھا کی حروفِ مغیرہ کے سبب بدلی ہوئی صُورت جیسے ماتھے پر موتڑی بسنت کے گیت +

ماتھے ٹیکا ہونا (ہ) فعل لازم :- عو۔ کسی خاص قسم کا فخر ہونا۔ سُرخاب کا پر ہونا جیسے "کیا تمہارے ماتھے ٹیکا ہے" ہ

اڑد کہے میرے ماتھے ٹیکا مجھ بن بیاہ نہ ہووے نیکا (دوہا)

ماتھے جانا (ہ) فعل لازم :- (لکھنؤ) الزام لگنا۔ سر پڑنا۔ تھُپنا۔ سر لگنا۔

ماتھے چاند ٹھوڑی تارا (ہ) محاورۂ عو :- (کہانیوں میں) خوبصورتی کی تعریف میں یہ فقرہ آتا ہے یعنی ماتھے کا یہ عالم تھا کہ گویا چاند اُتر آیا ہے اور ٹھوڑی کی یہ کیفیت تھی کہ جیسے ستارہ چمک رہا ہے +

ماتھے رولی چاول چڑھانا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) (۱) تلک کرنا۔ تلک لگانا۔ ٹیکا لگانا۔ قشقہ کھینچنا (۲) گدی پر بٹھانا۔ مسند نشیں کرنا۔ راج تلک لگانا۔ تخت پر بٹھانا (۳) کام سپرد کرنا۔ کام سونپنا +

ماتھے مارنا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) سر سے مارنا۔ پھیرنا۔ واپس کرنا۔ لوٹانا جیسے یہ اُسی کے ماتھے مارو۔ متھے مارنا بھی بولتے ہیں +

ماتی (ہ) صفت تانیث :- (۱) پُر۔ سرشار۔ مست۔ متوالی۔ مخمور۔ مدہوش۔ جیسے مدھ ماتی (۲) بالغہ۔ جوان۔ نوجوان۔ نوخواستہ (۳) شاداب۔ شگفتہ۔ تروتازہ۔ (۴) بھرپور۔ کامل۔ پورا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ماٹ

ماٹ (ہ) اسم مذکر :۔ (گنوار) (۱) مٹکا۔ گول۔ خُم (۲) نیل کا حوض۔ نیل کا ہودہ (حوض)

ماٹ بگڑنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) نیل کا مٹکا خراب ہو جانا۔ نیل بگڑ جانا (۲) پنجاب کسی راجہ کا مر جانا (۳) افواہ اُڑنا۔ غلط خبر مشہور ہونا ؎

چرچا بہت دروغ کا ہے زیرِ آسمان شاید کہ ماٹ نیل کا کوئی بگڑ گیا (اسیر)

(چونکہ نیل خراب ہو جانے پر غلط خبر اُڑا دنا اُسکی دُرستی کا ٹوٹکا خیال کرتے ہیں اسوجہ سے یہ معنی ہوگئے) +

ماٹ کا ماٹ بگڑنا (ہ) فعل لازم :۔ آوے کا آوا خراب ہو جانا۔ سارے خاندان کا ایک ہی حال ہونا۔ سبکی عقل جاتی رہنا۔ سارے خاندان کو داغ لگنا +

ماٹ کی بھاجی (ہ) اسم مونث :۔ (ہندو) ایک قسم کی ترکاری جو ہمیشہ سرسبز رہتی ہے

ماٹھو (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) بندر۔ بانمر۔ بانر میمون۔ بوزنہ (۲) مسخرہ۔ ٹھٹھول۔ ظریف۔ مضحک۔ بھانڈ جیسے تم بھی نرے ماٹھو ہی ہو +

ماٹی (ہ) اسم مونث :۔ (گنوار) (۱) مٹی۔ خاک۔ دھول۔ گرد۔ غبار۔ ریت۔ ؎

ماٹی میں ماٹی ملی اور سلی پون میں پون میں تو تسے پُوچھوں اے سکھی دو میں مرا کون (دوہا)

(۲) زمین۔ دھرتی۔ بھوم +

ماٹی بھانکنا (ہ) فعل متعدی :۔ (گنوار) حسد کرنا۔ دشمنی کرنا۔ جلنا۔ بیر رکھنا +

ماٹی میں رُلنا (ہ) فعل لازم :۔ (گنوار) (۱) خاک میں ملنا۔ زمین کا پیوند ہونا۔ مرنا۔ گڑنا۔ دفن ہونا ؎

ہر ذرہ خاک تیری گلی کا ہے بے قرار یاں کونسا ستم زدہ ماٹی میں مل گیا (اسیر)

(۲) برباد ہونا۔ ویران ہونا۔ خراب ہونا۔ تباہ ہونا +

ماجِد (ع) اسم مذکر :۔ مردِ بزرگوار۔ بزرگ +

ماجِدہ (ع) اسم مونث :۔ زنِ بزرگوار۔ معظمہ۔ مخدومہ +

ماجَرا (ع) اسم مذکر :۔ (۱) لغوی معنی جو چیز کہ جا رہی ہو۔ اصطلاحی جو کچھ کہ گزر گیا ہو۔ سرگزشت۔ احوال۔ بیتی + احوالِ زمانہ + حال چال۔ حال احوال۔ خیر خبر۔ ذکر اذکار

دیدہ و دل میں اِسلئے ہے فرق ایک کا ایک ماجرا نہ سُنے (داغ)

دھوبی کمہار کے گدھے اُس دن بچے تھے گم اِس ماجرے کو سُن کیا دونوں نے نعل گُم (سودا)

(۲) واقعہ۔ قضیہ۔ واردات۔ حادثہ۔ سانحہ (۳) گت۔ گتی۔ حالت۔ درجہ کیفیت

جوشِ گرمی کا مرے تم کچھ نہ پُوچھو ماجرا چادرِ آب رواں مُنہ پر مرے رومال ہے (ذوق)

ماجنا (ہ) اسم مذکر :۔ (ہندو) وقر۔ وقار۔ عزت۔ پت آبرو جیسے ہمارا دو کوڑی کا ماجنا کر دیا +

ماجو (ہ) اسم مذکر :۔ صحیح ف (مازو) مائیں۔ ایک تخم کا نام جو مزہ میں چرپرا اور

ملج

نہایت کسادُ دار ہوتا ہے۔ عربی میں اسکو عفص کہتے ہیں مزاجاً دوم درجہ میں سرد و خشک + ؎

سستی خراب ہوتی ہے کوکا تو ڈھونڈ لا سوسن کو طاق میں نہیں ماجو نظر پڑا (جان صاحب)

ماجُوج سُریانی۔ اسم مذکر :۔ (حضرت یافث ابن نوح علیہ السلام کے ایک بیٹے کا نام ہے جسے منشج بھی کہتے ہیں انکی اولاد آجتک منگولیا یعنی مغلستان وغیرہ میں آباد ہے۔ فی زمانہ یہ لوگ قلماق کے نام سے مشہور ہیں جو چین کے شمال یا چین کے اُس شرقی حصے میں رہتے ہیں جسے انگریزی میں منگولیا اور فارسی میں مغلستان کہتے ہیں اس قوم کی نسبت جیسے جیسے مذہبی خیالات ہیں اُنکو ہم لفظ یاجوج میں ظاہر کرینگے اور تازہ تحقیقات کا حال لفظ سکندر میں لکھ آئے ہیں +

یافث ابن نوح کی اولاد تاتاری لوگ چینی تاتار کے آدمی + مولوی سید احمد خاں صاحب نے اس لفظ کی تحقیقات میں لکھا ہے کہ ہمارے بعض علماء نے یاجوج ماجوج کو عربی بنانا چاہا مگر اس کی کوئی وجہ موجہ نہ بیان کر سکے بیشک یہ دونوں لفظ عجمی زبان کے ہیں۔ توریت کتاب پیدائش باب دہم آیت دوم میں یافث کے ایک بیٹے کا نام ماغوغ آیا ہے چونکہ عبرانی زبان میں غین کا تلفظ گاف کی آواز سے ہوتا ہے پس ماغوغ کو ماگوگ بولا گیا اور جب اسے عربی زبان میں لائے تو گاف کو حسب قاعدہ جیم سے بدل کر ماجوج کر لیا۔ بیبل کا عربی ترجمہ جو پوپ کے حکم سے ہوا اور ۱۶۰۹ء میں چھپا اُسمیں بھی ماغوغ کو عربی میں ماجوج لکھا ہے۔

یورپ کی زبانوں میں واؤ کا تلفظ ایسی آواز سے ہوتا ہے جو آواز مابین حرفِ الف اور حرفِ واؤ یا واؤ منقلب بہ الف ہو اس وجہ سے جب توریت کا ترجمہ یونانی زبان میں ہوا تو ماغوغ کا تلفظ ماگوگ یا میگاگ لکھا گیا۔ اور میگاگ کی نسل یعنی اس قوم کا جو میگاگ سے نکلی گوگ یا گاگ نام ہوا اور پھر اُس ملک پر بھی جہاں وہ آباد تھی گوگ کا استعمال ہونے لگا مگر استعمال میں یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے تھے جیسے گاگ میگاگ اور ایک کا دوسرے لفظ پر اطلاق ہوتا تھا۔ عربی زبان میں بجائے گاگ میگاگ کے یاجوج ماجوج کا استعمال ہوا پس یہ دونوں لفظ عجمی ہیں اور عَلَم کے طور پر مستعمل ہوتے ہیں اور اسی سبب سے عربی زبان میں غیر منصرف مستعمل ہوتے ہیں۔ کتاب حزقیل نبی باب ۳۸۔ درس ۲ میں گوگ کا لفظ قوم پر اور ماگوگ کا لفظ ملک پر بولا گیا ہے۔ لیکن جب ثابت ہوگیا کہ یاجوج ماجوج گاگ میگاگ سے معرب ہو گیا ہے اور اُن میں سے ایک ملک کا دوسرے قوم کا نام ہے تو یاجوج اور ماجوج کو دو شخص سمجھنا جیسے کہ ہمارے مورخوں اور مفسروں نے سمجھا ہے صحیح نہیں ہو سکتا بلکہ اُنسے وہی مطلب سمجھا جائیگا جو گوگ اور ماگوگ سے سمجھا جاتا ہے جو ملک کہ اب بھی تبت کی شمال میں واقع ہے اور جو قدیم زمانہ میں ستھیا اور تاتار کہلاتا تھا اب حال کے نقشوں میں چینی تاتار کے نام سے لکھا جاتا ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ماج

اس قوم کے رہنے کی جگہ تھی اور تاتاری انہیں کی نسل سے ہیں۔ بہت سے لوگوں نے تاتاریوں کو دیکھا ہوگا وہ مثل عام انسانوں کے ہیں اُن میں کوئی بھی عجیب بات نہیں ہے البتہ تمھ سے ضرور ہوتے ہیں باقی سب انسانی گھڑت ہے +

ماجھی یا مانجھی (ہ) اسم مذکر :- ملاح۔ ناؤ چلانے والا + (کشمیری زبان کا لفظ ہے)

ماچا (ہ) اسم مذکر :- (۱) بڑا پلنگ۔ بہت بڑی اور اونچی چارپائی۔ کھاٹ (۲) وہ اونچی جگہ جہاں سے کھیت کے پرندوں کو اڑاتے ہیں۔ ٹانڈ۔ پہاڑ میں جنگلی

ماچا توڑ (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ شخص جسے پلنگ پر پڑے ہوئے چارپائی توڑنے کے سوا دوسرا کام نہ ہو + احدی۔ کاہل وجود۔ سست۔ مجہول

وہ شخص کہ جس جا پر جم کر بیٹھے پھر نہ اُٹھے ؎

اب تو وہ جا نکے نہیں بیٹھے ہیں بنکے ماچا توڑ اپنی سی میں تو کر چکا صاف کہوں ہوں منہ کو پھوڑ (انشا)

(۲) وہ راجپوت سپاہی جو ہمیشہ افیون کھانے کے سبب سست معلوم دے مگر جوش میں آکر سب سے زیادہ بہادری دکھائے +

(زمانہ سابق میں اکثر ہندوستانی رجواڑوں میں ماچا توڑ راجپوت نوکر ہوتے تھے اور اکبر کے زمانہ میں وہی احدی کے نام سے مشہور ہوئے) +

ماچی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چارپائی۔ چھوٹا پلنگ۔ ماچا کی تانیث (۲) وہ مستلی یا رسی کا جالیدار تھیلا جو گاڑی کے پیچھے اسباب وغیرہ کے واسطے لگا رہتا ہے سانگی کا نقیض (۳) گاڑی کے پیچھے کی وہ جگہ جس میں نوکر یا بچہ بیٹھ جاتا ہے۔۔ (۴) ہمیڑا۔ ہنگا۔ سراون۔ پٹھرا (۵) دکنی زبان میں کھٹی۔ گمس (۶) جوا۔ وہ دو لکڑیاں جو ہل کے بیلوں کی گردن پر رکھی جاتی ہیں +

ماخذ (ع) اسم مذکر :- (۱) اخذ کرنے یعنی لینے کی جگہ۔ منبع۔ نکاس۔ چشمہ۔ وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز نکلے (۲) اصل۔ بنیاد۔ جڑ۔ بیخ۔ مول (۳) مادہ۔ مبدا۔ دھاتو۔

ماخوذ (ع) صفت :- (۱) گرفتار۔ پھنسا ہوا۔ پکڑا ہوا (۲) مبتلا۔ لپٹا ہوا۔ بیچ میں آیا ہوا (۳) محاسبہ طلب۔ مواخذہ طلب + جواب طلب۔ بازپرس میں مبتلا۔

ماخوذ کرنا (۱) فعل متعدی :- (۱) پکڑنا۔ گرفتار کرنا (۲) پھنسانا۔ لپٹنا (۳) دوش لگانا۔ الزام دھرنا۔ مجرم قرار دینا (۴) محاسبہ طلب کرنا۔ مواخذہ کرنا +

ماخوذ ہونا (۱) فعل لازم :- گرفتار ہونا۔ پکڑا جانا۔ مواخذہ میں آنا۔ محاسبہ طلب ہونا۔

ماخولیا (یونانی) اسم مذکر :- دیوانہ باؤلا۔ پاگل۔ مجنوں سودائی + ابلہ۔ بیوقوف + سفلہ (اصل میں مالیخولیا کا مخفف ہے جسکے لغوی معنی خلط سیاہ اور اصطلاحی جنون و مرض دماغ کے ہیں چونکہ مرض مذکور سوداوی ہے لہٰذا یہ نام رکھا گیا لیکن اردو میں اس کا استعمال غلط ہے) +

ماد

مادام (ع) تابع فعل :- (۱) جب تک۔ تا وقتے (۲) ہمیشہ۔ مدام۔ ہنت۔ سدا + (اس معنی میں در اصل مدام تھا بسم میں الف زاید لگا کر مادام کر لیا) +

مادام الحیات (ع) تابع فعل :- تا بزندگی۔ تمام عمر۔ جنم بھر۔ عمر بھر۔ تا بزیست۔ ہمیشہ۔ سدا +

مادام العمر (ع) تابع فعل :- دیکھو (مادام الحیات)

مادر (ف) اسم مؤنث :- ما۔ ماں۔ والدہ۔ اماں۔ ماتا۔ مہتاری۔ میا۔ انگریزی مدر۔

مادر بخطا (ف + ع) اسم مذکر :- ایک سخت گالی یعنی تیری ماں حرامکار تھی حرامی۔ نطفۂ حرام۔ حرامکا۔ ولد الزنا۔ کموت + (عوام اسکو مادر بخطا بالتشدید بولتے ہیں) +

مادر چود (۱) صفت :- (بازاری) دشنام سخت (۱) اپنی ماں کے ساتھ فلاں کرنے والا (۲) شریر۔ حرامزادہ۔ بدذات +

مادر خواہی کرنا (۱) فعل متعدی :- ماں کی گالی دینا۔ ماں کا نام لے کر برا بھلا کہنا۔ ماں بہن کرنا +

مادر زاد (ف) صفت :- (۱) جنم کا۔ اصل کا۔ پیدائشی جیسے مادر زاد اندھا یا مادر زاد نامرد وغیرہ (۲) وہ بچہ جو اپنی ماں کا جنا ہوا ہو +

مادر زاد اندھا یا نابینا (۱) صفت :- جنم کا اندھا۔ کورِ مادر زاد + سورداس +

مادرِ مادر (ف) اسم مؤنث :- نانی۔ ماں کی والدہ +

مادری (ف) صفت :- منسوب بہ مادر۔ مادرانہ۔ ماں کا یا ماں کی۔ جیسے مادری زبان مادری اُلفت۔ مادری حق وغیرہ +

مادری زبان (ف) اسم مؤنث :- ماں کی زبان۔ ماں باپ کی زبان۔ گھر کی زبان۔ ذاتی زبان۔ مدر ٹنگ۔ خاندانی بولی۔ اپنی بولی۔ ماتری بھاشا +

مادہ (ف) صفت :- (ژند۔ مایہ) زن۔ مادین۔ عورت۔ نر کا نقیض۔ استری۔ مؤنث۔ مذکر کا نقیض +

مادّہ (ع) اسم مذکر :- (۱) اصلِ ہر چیز۔ ہر شے کے بنانے کا مصالحہ۔ ہر چیز کا سامانِ ترکیب۔ جوہر۔ گوہر۔ گن۔ ہیولا + موجود بالذات۔ وہ شے جس سے کوئی چیز بنائی جائے (۲) استعداد۔ قابلیت۔ صلاحیت (۳) باب۔ مقدمہ۔ بابت جیسے در مادہ سعی فلاں در مادہ ارسالِ رسل رسایل وغیرہ (۴) دھاتو۔ سدوٹ۔ ماخذ۔ اصل۔ جڑ۔ مول۔ نکاس۔ منبع۔ مصدر (۵) کسی بات کے سمجھنے کی قوت۔ مغز دماغ۔ قوتِ فہم۔ سمجھ۔ بدھی۔ عقل۔ تمیز (۶) جسم۔ دیہ۔ وجود۔ وہ چیز جو محسوس ہوسکے (۷) مواد۔ پیپ۔ راد +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مادہ

مادھو (س) (माधो) اسم مذکر ۔ کرشن جی کا لقب جیسے اُودھو کا لینگ مادھو کا دین ۔

مادی (ع) صفت ۔ منسوب بہ مادہ ۔ ذاتی ۔ اصلی ۔ قدرتی ۔ خلقی ۔ جبلی ۔ طبعی ۔ سرشتی ۔ طینتی ✦

مادیان (ف) اسم مؤنث ۔ گھوڑی ۔ اسپ مادہ ۔ ٹٹوانی ۔ ترنگنی ۔

(یہ لفظ مفرد ہے اور خاص گھوڑی کے واسطے مستعمل ہے) ✦

مادیت (ع) اسم مؤنث ۔ جسمانیت ۔ جسمیت ✦

مادین (ف) اسم مؤنث ۔ ضد نر ۔ نر کا نقیض ۔ مادہ حیوانات وغیرہ ✦

مار (ف) اسم مذکر ۔ سانپ ۔ ناگ ۔ افعی ۔ اژدھا ۔ اجگر ۔ سرپ ۔ کیڑا ۔ ع

موئے سر یارانِ سیہ کا ایک سراسر لشکر ہے ۔ مانگ جو ہے اک مارِ سفید اُس لشکر کا سرلشکر ہے (ذوق)

کاکلِ پیچانِ جاناں کا اگر غم ہے یہی ۔ سُوکھ کر مارِ سیہ مانند مُو ہو جائیگا (ناسخ)

مار پیچ (ف) اسم مذکر ۔ (۱) پرچم ۔ سیاہ ریشم کا گُپھا جو جھنڈے کے سر پر لگادیتے ہیں ۔ جھنڈے کی چوٹی (۲) سانپ کیسی لہر (۳) کئی سانپوں کی مانند باہم پیچیدہ تصویر (۴) راہِ پُرپیچ ۔ پیچدار رستہ ۔ ٹیڑھا راستہ ۔ چکر کی سڑک ۔ پرو گشتا ۔ ہیر پھیر کا راستہ ✦

مار پیچ کی راہ (۱) اسم مؤنث ۔ ٹیڑھا راستہ ۔ راہ کج و واکج ۔ ہیر پھیر کی راہ ۔ گھوم گھمیلا رستہ ۔ چکر کا رستہ ✦ ع

رکھتا ہے زلفِ یار کا رستہ ہزار پیچ ۔ اے دل سمجھ کے جائیو ہے راہ مار پیچ (کلیم)

مار گزیدہ (ف) اسم مذکر ۔ سانپ کا ڈسا ہوا ۔ وہ شخص جسکو سانپ نے کاٹ کھایا ہو ۔ جیسے مار گزیدہ از ریسماں مے ترسد ✦

مار گیر (ف) اسم مذکر ۔ (۱) سانپ پکڑنے والا ۔ سانپ کا کھلاڑی ۔ سپیرا ۔ (۲ ۔ ف) مکار ۔ حیلہ ساز ۔ فریبی ۔ دغاباز ✦

مارِ گیسو (ف) اسم مذکر ۔ زلف کی ناگن ۔ معشوق کی لٹ ۔ کاکلِ معشوق ۔ معشوق کی زلفِ پیچ دار ✦

مار (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) مارنا کا حاصل بالمصدر ۔ چوٹ ۔ ضرب ✦ زد و کوب ۔ کوبہ کاری جیسے وہ مار ماروں کہ یاد کرے ۔ چار چوٹ کی مار ✦ مار کے آگے بھوت بھاگتا ہے ✦ لوہے کی منڈی میں مار ہی مار ۔ ع

نہیں تلوار کی حاجت جو دشمن ہو اُنہے سے ۔ زیادہ ہوتی ہے لوہے سے لئے مار نے کی (ناسخ)

(۲ ۔ مارنا مصدر سے امر کا صیغہ) بزن ۔ ضرب لگا ۔ چوٹ لگا ✦ قتل کر ✦ وار لگا ۔ پیٹ ۔ دھونس ۔ کوٹ ۔ جیسے مار موے مار تیری ہتھری پر اے میری عادت نہ جائے ۔ کہاوت (۳ ۔ عو) صدمہ ۔ دھکا ۔ آسیب ۔ جیسے تجھے از غیب کی مار ۔

مار

خدا کی مار ۔ رسول کی مار وغیرہ ✦ اُسپر دوہری مار پڑی بچہ بھی مُوا آپ جوری بھی ہوئی (۴) کوفت ۔ عذاب ۔ رنج ۔ دُکھ ۔ درد ۔ تکلیف ✦ مصیبت ۔ بپتا ۔ تنگی ۔ مفلسی جیسے خدا پیٹ کی مار دشمن کو بھی نہ دے ✦ سب کچھ سہا جاتا ہے روٹی کپڑے کی مار نہیں بھگتی جاتی (۵) نقصان ۔ ٹوٹا ۔ خسارہ ✦ غصب ۔ خیانت ۔ حق تلفی ۔ جیسے یہ وہ سرکار نہیں ہے جہاں تمہارا روپیہ مار میں جائے (۶) مرادفِ لوٹ ۔ غارت ۔ دستبرد ۔ جیسے لُوٹ مار نہ کرو اپنا اپنا حصہ لے لو ۔ میرے پاس مار کا روپیہ نہیں آتا جو مفت خوروں کو دیدوں (۶ ۔ عو) سزا ۔ تعزیر ۔ مکافاتِ عمل ۔ شامت جیسے اسکو پیٹ کی مار دو آپ درست ہو جائیگی ۔ جیسا ماں باپ کو ستایا ویسی ہی مار پڑی (۷ ۔ عو) وبال ۔ آفت ۔ بلا ۔ عذاب ۔ شامت ۔ غضبِ الٰہی ۔ جیسے بچے اتنا سر اُٹھا تا نہ مار میں آتا (۸ ۔ عو) تہدید ۔ تخویف ۔ دھمکی ۔ ڈراوا ۔ جیسے بچے کو آنکھ کی مار بہت ہے (۹ ۔ عو) لعنت ۔ دھتکار ۔ پھٹکار ۔ سراپ ۔ بددعا (جیسے اُسے کسی فقیر کی مار ہے اس سے مارا مارا پھرتا ہے ✦ جو ماں باپ پر ہاتھ اٹھائیگا اُسے خدا کی مار ہوگی ✦ اسے کیا خدا کی مار ہے کہ پڑھنے نہیں جاتا ✦ یہ بچہ جہاں جاتا ہے وہیں مار مار ہوتی ہے) (۱۰ ۔ عو) صرف ۔ خرچ ۔ اُٹھاؤ ۔ جیسے بوا جتنی میرے ہاں گھی کی مار رہتی ہے اتنی تو کسی کے ہاں بھی نہ ہوگی ۔ بھرمار بھی اسی معنی میں ہے وہاں دونوں مترادف جمع ہوگئے ہیں (۱۱ ۔ عو) کاروبار ۔ کام کاج ۔ دو گھروں کی مار میں بچہ کا منہ نکل آیا (۱۲ ۔ عو) سعی ۔ کوشش ۔ جلدی ۔ تاکید جیسے اپنی جانب سے تو بہتیری مار کرتے ہیں آگے قسمت ✦ اپنی طرف سے تو مار مار کئے جاؤ (۱۳ ۔ عو) کثرت ۔ بہتات ۔ شدت ۔ زیادتی ۔ جیسے چار آدمیوں پر بھی وہ کام کی مار ہے کہ پُورا ہی نہیں پڑتا ۔ فصد لی ہے تو گھی کی مار رکھنا ۔ مچھلی پکانے میں فقط آنچ کا کھیل ہے دہی اور گھی کی مار ہے (سگھڑ سہیلی) (۱۴) بدرقہ ۔ مارگ ۔ مصلح ۔ جیسے کھچّی اور گندک کی مار گھی ہے (۱۵) توڑ ۔ زد ۔ پلّہ ۔ ٹپہ ۔ جیسے دو سو قدم کی مار کا رفل ✦ اس بندوق کی بڑی مار ہے (۱۶) فریب ۔ دھوکا ۔ چال جیسے کس مار سے بلبل کو پکڑا ہے (۱۷ ۔ مرکبات میں) اسم فاعل ترکیبی ہو کر ہلاک کرنے والے کے معنی ہو جاتے ہیں جیسے مرد مار عورت یعنی مرد کو ہلاک کر دینے والی عورت (۱۸ ۔ بندیل کھنڈ) پنڈول مٹی ۔ ایک قسم کی عمدہ مٹی ✦ چکنی مٹی (۱۹) چکنی دھرتی جسمیں اکثر دھان پیدا ہوتا ہے ۔ چکنوٹ ۔ دھانی مٹیا

مار اُتار نا (ہ) فعل متعدی ۔ کام تمام کر دینا ۔ ہلاک کر دینا ۔ کھیت رکھنا ۔ جیتا نہ چھوڑنا ۔ قتل کر دینا ✦ تباہ کر دینا ۔ ستیاناس کھو دینا ۔ برباد کر دینا ✦ ٹھور رکھنا ✦ موہ لینا ۔ فریفتہ کر لینا ۔ عاشق بنا لینا ✦ ع

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سرِ تن سے مرے تو نے ستمگار اُتارا   آخر کو محبت نے مجھے مار اُتارا   (جرأت)

شب سر سے جو زلفوں کا سیہ مار اُتارا   کس پیچ سے عالم کے تئیں مار اُتارا (شوق)

اِس کو شیشہ میں اُتارے ہے جو   مار اُتارے ہے یہ اُلٹا اُس کو   (معروف)

مار بھگانا (ہ) فعل متعدی :۔ مار کر بھگانا۔ حملہ آوری سے شکست دینا۔ ہرانا۔ مارتے ہوئے دُور تک لے جانا +

مار بیٹھنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) ٹھونک دینا۔ پیٹ دینا۔ گت بنا دینا۔ تھپڑ لگا دینا۔ لکڑی سے پیٹ دینا جیسے اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مار بیٹھیگا۔ (۲) کسی کا مال دبا بیٹھنا۔ مال مار لینا۔ غصب کر لینا۔ خیانت کر لینا۔ قبضہ کر بیٹھنا۔

مار پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) زدوکوب ہونا۔ کوبہ کاری ہونا۔ جوتا کاری ہونا۔ شلاق کیا جانا۔ پٹنا۔ پیٹا جانا۔ جیسے آج اُسپر چار چوٹ کی مار پڑی۔

اختو نے پکائیں بڑیاں بختو نے پکائی دال۔ اختو کی جل گئیں بڑیاں تو بختو پہ پڑی مار (بازیگر)

ہوں وہ آزردہ کسی اوسے ہم کوسے جائیں   کوئی تقصیر کرے اُنکی ہمیں مار پڑے   (رند)

(۲) قہرِ الٰہی نازل ہونا۔ خدا کا غضب ٹوٹنا۔ آفت آنا۔ صدمہ پہنچنا جیسے کوئی دن جاتا ہے کہ اُسپر خدا کی مار پڑتی ہے ۔

اُنکی نوچندی میں آئے نہ زیارت کو اگر   عَلم حضرتِ عباس ہی کی مار پڑے   (رند)

(۳) سراپ لگنا۔ بددعا لگنا۔ کوسا پڑنا جیسے اسے تو فقیر کی مار پڑ گئی +

مار پیٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ زدوکوب۔ مار کٹائی۔ ٹھونکا ٹھانکی۔ جوتی پیزار + کڑائی جھگڑا + ہاتھا پائی۔ بندوبل +

مار پیچھے سنوار (ہ) کہاوت :۔ جنگ کے بعد انتقام مشکل ہی سے لیا جاتا ہے + کام بگڑ جانے یا عزت میں فرق آجانے کے بعد صلح و آشتی بیکار ہے ۔

لڑتے پھرتے ہیں پیار ہے سو ہے   مار پیچھے سنوار ہے سو ہے   (درد)

دلِ عشاق پر بتاں پہلے   مارِ گیسو کی مار ہوتی ہے
چشم کرتی ہے عذر خواہی پھر   مار پیچھے سنوار ہوتی ہے   (بلقیس جہاں بیگم)

مار دلوانا (ہ) فعل متعدی :۔ عو۔ پٹوانا۔ زدوکوب کرانا +

مار دھاڑ (ہ) اسم مؤنث :۔ زدوکوب۔ مار پیٹ۔ مار کٹائی۔ ضرب و شلاق + جنگ و جدل + ۔

الٰہی خیر ہو بگڑا گیا ہے واں قاصد   قبول دے نہ کہیں مار دھاڑ میں کاغذ (ظفر)

ہر کیف یاں تلک ہے کہ اُسکی گلی کے بیچ   گاہے صدا سنی نہ بجز مار دھاڑ یا دھر (افشار)

(۲) زبر و توبیخ (اس جگہ لفظ دھاڑ تابع مہمل ہے جو تحسینِ کلام کے واسطے لاتے ہیں جیسے پھیڑ بھاڑ، بھیڑ بھاڑ توبہ دھاڑ وغیرہ میں) +

مار دھاڑ کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ مار پیٹ کرنا۔ زدوکوب کرنا۔ جوتا کاری کرنا۔ پیٹنا ۔

نہ پہنچے یار تلک لئے چھین لیں اغیار   ہمیشہ راہ میں قاصد کو مار دھاڑ کے خط (ظفر)

مار دینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) قتل کر دینا۔ ہلاک کر دینا۔ جان نکال ڈالنا۔ جیسے گولی یا تلوار سے مار دینا (۲) مار بیٹھنا۔ ہاتھ چلا بیٹھنا۔ دست درازی کر بیٹھنا۔ جیسے چار جُوتے مار دئے دو تھپڑ مار دئے وغیرہ +

مار ڈالنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) ہلاک کر دینا۔ خُون کر دینا۔ قتل کر دینا + ذبح کر دینا (۲) تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ کہیں کا نہ رکھنا۔ ستیاناس کھو دینا ۔

کیا غضب ہے کہ وہ اُلفت کو سمجھتا ہی نہیں + مارے ڈالے ہے ہمیں آہ محبت جسکی (جرأت)

(۳) فریفتہ کر لینا۔ عاشق بنا لینا۔ موہ لینا۔ گرویدہ کر لینا ۔

انگڑائی لیکے اپنا مجھ پر خُمار ڈالا   کافر کی اِس ادا نے بس مجکو مار ڈالا (مصحفی)

(۴) ہنساتے ہنساتے لٹا دینا۔ پھڑکا دینا۔ بیتاب کر دینا۔ جیسے یار تیری باتوں نے تو ہنساتے ہنساتے مار ڈالا۔ مشتاق دہلوی ۔

مار ڈالا ہمکو اس خالی کماں نے بے خدنگ   جب اُٹھا کر ہاتھ وہ انگڑائیاں لینے لگا (مشتاق)

مار ذبح کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ قتل و غارت کرنا۔ مار کر کام تمام کرنا۔ مار رکھنا۔ مار ڈالنا۔ جیتا نہ چھوڑنا ۔

ہمکو تو مار ذبح کیا اُسکے ہجر نے   قاصد تو کہہ کہ لایا ہے قاتل سے کیا خبر (مصحفی)

مار رکھنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) ٹھور رکھنا۔ کھیت رکھنا۔ کام تمام کر دینا۔ بچکر نہ جانے دینا۔ قتل کر دینا۔ جیتا نہ چھوڑنا۔ جان لے ڈالنا۔ ارو و مے معلیٰ (غالب)

میاں اپنی اگلی نیچے بھی غضب ہوتے ہیں جسپر مرتے ہیں اُسے مار رکھتے ہیں ۔

زُلف اُس کی سیاہ ناگن ہے   مار رکھتی ہے جسکو ڈستی ہے   (رند)

غمِ ہجراں نے مجھے مار رکھا آخر کار   ایک مدت سے یہ دشمن مری تدبیر میں تھا (غافل)

(۲) فریفتہ کر لینا۔ عاشق بنا لینا۔ موہ لینا + مائل کر لینا۔ رجوع کر لینا ۔

خُوب واسوخت کہا آپنے واللہ سحر   اپنے غصے سے کیا خُوب اُنہیں آگاہ سحر
اُس سے ملنے کی نکالی یہ نئی راہ سحر   خوب کے بند کہے جلے جلے واہ سحر
دل جلانے کی یہ تدبیر نکالی تُم نے
مار رکھنے کی یہ تقریر نکالی تُم نے   (مرزا محمد سحر)

دیکھنا تُم کو نہ آتا تھا دکھانا کیسا   یہ نہ معلُوم تھا ہوتا ہے نشانا کیسا
جھوٹی قسمیں کسے کہتے ہیں بہانا کیسا   مُنہ سے آواز نکلتی نہ تھی گانا کیسا
دل کے لینے کی کوئی گھات بھی معلُوم نہ تھی   (ایضاً)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مار رکھنے کی کوئی گھات بھی معلوم نہ تھی

عالم کو مار رکھا ہے تیں باقد و وقا زاہدیہ کاٹ ہے تری تیغِ ورنیم کا (میر تقی)

(۳) تباہ کردینا۔ برباد کردینا۔ ستیاناس کھودینا۔ اُجاڑ دینا۔ ویران کردینا ؎

بیچ میں جیسکو لیا ڈسکے اُسے مار رکھا گو بہت کرچکی ہے زلف کی ناگن خالی (امانت)

(۴) پرایا مال دبالینا۔ دبا بیٹھنا۔ غصب کرلینا۔ ہتھیا لینا۔ ناجائز طور سے قبضہ کرلینا۔ مُفت کا مالک بن جانا۔ اینٹھ لینا۔ امانت میں خیانت کرلینا۔ قرضہ مار لینا۔ آنا ہوا نہ دینا +

مار سکنا (ہ) فعل لازم :۔ مارنے کے قابل ہونا۔ مارنے کے لایق ہونا +

مار سے بھاگنا (ہ) فعل لازم :۔ پٹنے کے خوف سے رفوچکر ہونا۔ زدوکوب کے سبب کھڑا نہ رہنا۔ چوٹ کے ڈر سے چل دینا ؎

جُوتیاں کھا کر نہ آیا پھر رقیب سچ مثل ہے بھوت بھاگے مار سے (شہیدی)

مار سے بھوت بھاگتا ہے (ہ) کہاوت :۔ مار کے آگے بھوت بھی سرکشی بھول جاتا ہے۔ مار سبکو سیدھا بنا لیتی ہے۔

مار کُٹائی (ہ) اسم مؤنث :۔ زدوکوب۔ مار پیٹ۔ مار دھاڑ۔ جوتم جاتا۔ باندی بندل

مار کھانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) پٹنا۔ سزا پانا۔ جُوتیاں لگنا۔ دھن گُتی بنا۔ ضرب کھانا۔ تھپڑ کھانا ؎

کہاں ہوں قصد ہاتھ اُس زلف کے جب ہیں لگنے کا تو دل کہتا ہے یہ کام مُنہ پر مار کھانے کا (نصیر)

(۲۔ فعل متعدی) ٹھگ۔ بتدبیر سے کچھ کما لینا۔ فریب یا دھوکے سے کچھ حاصل کرلینا۔ بچا لینا۔ چُرا کر کھانا۔ جیسے وہ سودا سلف میں بھی دو چار پیسے روز مار کھاتا ہے +

مار کے (ہ) تابع فعل :۔ (۱) برائے اظہارِ کثرت۔ جیسے مار کے بچھا دیا۔ مار کے لُٹا دیا۔ مار کے تباہ کردیا۔ مار کے پتلا کردیا وغیرہ (۲) ضرب لگا کے چوٹ لگا کے۔ زدوکوب کر کے جیسے مار کے بھگا دیا +

مار کے مرنا (ہ) فعل لازم :۔ دُوسرے کی جان لیکے اپنی جان دینا۔ پہلے مار ڈالنا پھر خود مر جانا +

مار گرانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) ہلاک کردینا۔ خُون کردینا۔ مار ڈالنا۔ لاش ڈالدینا۔ لوتھ ڈالدینا (۲) پچھاڑ دینا۔ پٹک دینا۔ دے مارنا +

مار لانا (ہ) فعل لازم :۔ چُرا لانا۔ ڈاکا ڈال کر لے آنا۔ لُوٹ کھسوٹ کرکے آنا۔ دغا و فریب سے لے آنا۔ غبن کرکے لے آنا +

مار لینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) دبا لینا۔ غصب کرلینا۔ دبا بیٹھنا۔ ہتھیا لینا۔

قبضہ کر بیٹھنا۔ ناجائز طور سے کسی چیز کا مالک بنجانا (۲) پیٹ لینا۔ تھپڑ یا جوتہ لگا لینا۔ (۳) غالب آجانا۔ مغلوب کرلینا + فتح کرلینا۔ (۴) تباہ کردینا۔ برباد کردینا۔ جیسے اس ٹیکس نے تو مار لیا (۵) ٹھور رکھنا (۶) صیدی کا کبوتر پکڑ لینا (۷) لُوٹ لینا۔ غارت کرلینا +

مارا مارے کئے جانا (ہ) فعل لازم :۔ کوشش کئے جانا۔ کوشش میں کسر نہ رکھنا۔ جیسے فتح و شکست تو خدا کے ہاتھ ہے مگر اپنی طرف سے تو مارا مار کئے جاؤ +

مار مارنا (ہ) فعل متعدی :۔ پیٹنا۔ ٹھونکنا۔ زدوکوب کرنا۔ چوٹ لگانا۔ ضرب لگانا جیسے مجھسے بولے تو وہ مار ماروں کہ یاد کرے +

مار مرنا (ہ) فعل لازم :۔ اپنے تئیں خنجر وغیرہ سے ہلاک کرنا۔ خودکشی کرنا۔ آتم گھات کرنا۔ آپ گھاتی کرنا۔ جان دے دینا (۲) دوسرے کو قتل کرکے اپنے آپ کو ہلاک کرنا۔ مرنا امیر بیگ امیر ؎

کب تلک روکے کہو کوئی کہ تمکو تو امیر مار مرنا سہل ہے اور زہر کھانا بات ہے (امیر)

مینے کہا تنگ ہوں مار مروں کیا کروں ہنسکے لگے کہنے ہاں کچھ تو لیا چاہیے (نامعلوم)

(۲) دُوسرے کو مار کے مر جانا +

مار میں جانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) روپیہ ڈوبنا۔ ضائع ہونا۔ کھویا جانا۔ رائیگاں جانا۔ جاتا رہنا۔ روپیہ مارا جانا۔ جیسے تمہارا روپیہ کچھ مار میں تو نہیں جاتا (پنجاب) لُٹجانا۔ غارت جانا۔ تاراج ہونا + (۳) بٹے کھاتے پڑنا۔ وصول نہ ہونا +

مار ہٹانا (ہ) فعل متعدی :۔ پسپا کرنا۔ مار کر بھگا دینا۔ بھگانا۔ ہزیمت دینا۔ شکست دینا +

مارا (ہ) اسم مؤنث :۔ (پُورب) (۱) بارانی زمین۔ وہ زمین جس میں صرف بارش کے پانی سے پیداوار ہو۔ پہاڑی کیارے کہتے ہیں۔ وہ زمین جسکا تردد بارش پر منحصر ہے (۲ پنجاب) میڑا +

مارا (ہ) صفت :۔ (۱) مقتول۔ قتل شدہ۔ کُشتہ۔ جاں دادہ + مذبوح + ذبح شدہ (۲) ڈسا ہوا۔ گزیدہ ؎

ڈسا ہو کالے نے جسکا فقر تو وہ فسُوں کے اثر سے کھیلے
دہان و گیسو کا تیرے مارا نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے (ذوق)

وہ سرد مہریاں تمہی نظروں میں ہیں بھری پانی بھی مانگتا نہیں مارا نگاہ کا (سالک)

(۳) تباہ شدہ۔ برباد شدہ۔ خراب شدہ۔ جیسے کال کا مارا۔ عشق کا مارا۔ باقی کا مارا۔ گاؤں اور آگ کا مارا۔ کھولنا نہیں پنپتا۔ لالچ کا مارا (۴) تکلیف رسیدہ رنج کشیدہ۔ دکھی۔ ستایا ہوا۔ جیسے سردی کا مارا۔ غم کا مارا۔ بھوک کا مارا۔ پیاس کا مارا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مار

پریشاں دیکھ کر اُس زلف کو دل کی یہ حالت ہے کہ جیسے دھوپ کا مارا تکے ہے دم بدم سایا (معروف)

(۵) مارا ہوا۔ زدہ جیسے خوف کا مارا۔ ڈر کا مارا۔ دہشت کا مارا وغیرہ ؎

وصل کی شب میں بھی نہ سویا آہ روزِ ہجراں کے خوف کا مارا (معروف)

مارا پڑنا (ہ)، فعل لازم ہے۔ مارا جانا۔ قتل ہونا + ذبح ہونا + کُشتہ ہونا۔ مرنا۔ مقتول ہونا + ؎

مُرغِ دل مارا پڑا چشمِ سیاہ یار سے پنجۂ مژگاں اُسے شاہیں کا چنگل ہوگیا
مارا پڑا ہیں جنبشِ ابرو سے بے گناہ رُتبہ شہید کا تری شمشیر سے ہوا (آتش)

مارا پڑا جہاں ہیں میں اپنے نصیب سے بختِ سیاہ مجکو سیہ مار ہوگیا۔ (اسیر)

تیغِ ابرو کی جو دریافت کرے بُرّانی پڑے ایسا ہی تو مارا کہ نہ مانگے پانی (جرات)

مارا پڑا ہوں دیکھ کے اک سیوتی سا رنگ لازم جریدہ میں کو ہے نسترن کی شاخ (آتش)

مارا پڑا ہوں خنجرِ غفلت شعار سے ٹانکو دہانِ زخم کو سوتے کے تار سے (وحشت)

فرقہ کوئی بچا نہیں اُس ترک چشم سے مارے بہت پڑے ہیں مسلماں علی الخصوص (حسرت)

(۲) تباہ ہونا۔ برباد ہونا +

مارا پھرنا (ہ)، فعل لازم ہے۔ (۱) واہی تباہی پھرنا۔ خراب و خستہ پھرنا۔ ذلیل و خوار پھرنا + ڈانواں ڈول پھرنا۔ آوارہ پھرنا ؎

یا خدا پہنچا تجمل کو مدینہ کی طرف ہند میں مارا پھرے بے زور و بے زر کب تلک تجمل (تجمل)

(۲) دھکّے کھاتے پھرنا۔ ٹھوکریں کھاتے پھرنا۔ دربدر پھرنا۔ بیقدری ہونا ؎

جب سے ہے مجکو روزِ ہجر پسند ماری پھرتی ہے دربدر شبِ وصل (ناسخ)

جنسِ زبوں کی طرح سے مارا پھرا ہوں میں ہر کوچے ہر گلی میں خریدار کے لئے (غافل)

مارا جانا (ہ)، فعل لازم ہے۔ (۱) قتل ہونا۔ ہلاک ہونا۔ کام تمام ہونا۔ جان سے جانا۔

مصحفی وادیِ اُلفت میں سمجھ کر چلنا آدمی جاتا ہے اس راہ میں اکثر مارا (مصحفی)

آنکھ سے آنکھ ہے لڑتی مجھے ڈر ہے دل کا کہیں یہ جائے نہ اس جنگ جدل میں مارا
دل کہا اُس کا کل پیچاں سے نہ بل کرنا تھا یہ سیہ بخت گیا اپنے ہی بل میں مارا۔ (ذوق)

(۲) ڈوبنا۔ ضایع ہونا۔ اکارت جانا۔ رائیگاں ہونا جیسے روپیہ مارا جانا۔ (۳) تباہ ہونا۔ برباد جانا۔ ویران ہونا۔ اُجڑنا جیسے بیج مارا جانا + اب کے اولوں سے چنا مارا گیا (۴) کھویا جانا۔ تلف ہونا جیسے حق مارا جانا (۵) کٹ جانا۔ قتل ہو جانا۔ کھیت رہنا جیسے فوج کا مارا جانا (۶) شامت آنا۔ خرابی میں آنا۔ آفت میں پڑنا۔ بلا میں پھنسنا۔ مُبتلائے آفت ہونا جیسے وہ غریب تو مُفت مارا گیا ؎

چھپکے سے مل مجھ سے دگا نا ترے واری جاؤں مُفت میں سہانہ ہو میں کہیں ماری جاؤں (رنگین)

(۷) کلمۂ تنفر: غائب ہو جانا۔ اُٹھ جانا۔ ناپید ہو جانا۔ غارت ہو جانا۔ فنا ہو جانا۔

مار

نیست و نابود ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ گم ہو جانا جیسے آج سب کے سب ملازم کہاں مارے گئے (۸) لُٹ جانا۔ مُس جانا۔ چوری ہو جانا + (۹) اسم مذکر ہو۔ موت

مارا مار (ہ)، اسم مؤنث ہے۔ (۱) برائے اظہار کثرت۔ کثرت۔ بہتات۔ افراط۔ افزونی۔ زیادتی جیسے آجکل کام کی مارا مار ہے (۲) نہایت کوشش۔ ازحد سعی۔ دوڑ دھوپ۔ تگاپو۔ جدّ و جہد۔ تندہی۔ مثلاً جیسی مینے اس کام میں مارا مار کی ہے کوئی کیا کریگا۔ (۳) کشاکش۔ دھکا پیل۔ اینچا تانی + تاڑ + کش مکش (۴) زد و کوب۔ مار دھاڑ۔ چاروں طرف سے مار مار جُوتی پیزار۔ وہ تیرے کی وہ تیرے کی + ازحد جور و جفا ؎

کوچۂ گیسو میں کیوں جاؤں ہیں سجھائی نہیں پیچ ہیں اندھیر ہیں غوغا ہے مارا مار ہے (رشک)

(۵) ہل چل۔ افراتفری۔ بھاگڑ۔ (۶) کمال محنت۔ جانفشانی۔ زحمت کشی۔ جفاکشی

مارا مارا پھرنا (ہ)، فعل لازم ہے۔ (۱) واہی تباہی پھرنا۔ خستہ و خراب پھرنا۔ دربدر پھرنا۔ دربدر خاک بسر پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔ ہرزہ گردی کرنا۔ ذلیل و رسوا ہوتا ہوا پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا۔ خدائی خوار پھرنا۔ تباہ اور خراب ہوتا ہوا پھرنا۔ بے قدری اور نابرساں حالی کے ساتھ پھرنا ؎

جو مر رہے ہیں اُسیر اُنکا نہیں ٹھکانا کیا جانیئے کہاں وہ پھرتے ہیں مارے مارے (امیر تقی)

دوستدار اُسکا جو مجھسا اُٹھ گیا دُنیا سے ہے بیکسی پھرتی ہے کیسی ماری ماری اندنوں (آتش)

دربدر اپنی نگہ پھرتی ہے ماری ماری بیٹھے رہنا کبھی سائل کے مقدر میں نہیں (ناسخ)

(۲) ٹھوکریں کھاتا پھرنا۔ رُلتا ہوا پھرنا + لُڑکتا ہوا پھرنا + ؎

میں مع سنگِ رہ ہوں کہ جو ٹھوکروں میں پھرے ہر طرف مارا مارا زمیں پر (مصحفی)

(۳) بھٹکتا پھرنا۔ بھولا بھولا پھرنا۔ بسر آیا ہوا پھرنا۔ بھولا بھٹکا پھرنا ؎

کیا اجابت کے ہوا ڈر کو خداوندا آہ ماری ماری جو دعائے سحری پھرتی ہے (مرزا سلیمان)

پھروں ہوں بیخود آنہ جا بجا یوں تجھے ہی ڈھونڈتا رشکِ قمر رات
کہ جیسے بھول کر رستہ کوئی شخص پھرے ہے مارا مارا دربدر رات (قطعۂ جرات)

مارا مار کرکے (ہ)، تابع فعل ہے۔ عو۔ جلدی کر کے۔ نہایت کوشش سے + بمشکل تمام۔ جیسے مارا مار کرکے تمہارا اڈّو پتا نجار میں ہی ملا انکا (سگھڑ سہیلی)

مارا مار کرنا (ہ)، فعل متعدی ہے۔ (۱) نہایت سعی و کوشش کرنا۔ خوب دوڑ دھوپ کرنا۔ انحد لے دے کرنا (۲) نہایت محنت و مشقت کرنا۔ کمال جانفشانی کرنا (۳) جلدی کرنا۔ شتابی کرنا۔ شتاب کاری کرنا +

مارا چہ ازیں قصہ کہ گاؤ آمد و خر رفت (ف)، ضرب المثل ہے۔ ہمیں کسی کے معاملہ سے کیا واسطہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مار

مارتا (ہ) اسم مذکر:- (۱) مارنے والا۔ ضرب لگانے یا وار کرنے والا + (۲) مارتا ہوا پیٹتا ہوا۔ شلاق کرتا ہوا۔ جیسے مارتے کا ہاتھ پکڑا جاتا ہے۔ کہتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی + مارتے کے آگے بھاگتے کے پیچھے +

مارتول (پرتگالی) اسم مذکر۔ Marteils) ٹھونکنے کا آلہ۔ ہتوڑی۔ ہتوڑا۔ موگرا۔ موگری +

مارتے خاں (ہ) اسم مذکر:- ظالم۔ ستمگر۔ سفاک + زبردست۔ زور آور۔ رستم۔

مارتے مارتے بھرکس کر دینا (ہ) فعل متعدی:- اتنا مارنا کہ دن نکل آئے + اتنا مارنا کہ آنکھوں کے آگے تیورا کر جانا ہو جائے۔ خوب مارنا۔ از حد زد و کوب کرنا

مارتے مارتے گٹھڑی بنا دینا (ہ) فعل متعدی:- اتنا مارنا کہ آدمی لوتھ ہو جائے۔ مار کر تھیلا بنا دینا +

مارمار (ہ) اسم مؤنث:- (۱) بزن بزن + لگالگا۔ پیٹو پیٹو جیسے مار مار کئے جا فتح داد الہی ہے (۲) تابع فعل) پیٹ پیٹ کے۔ مار مار کے جیسے مار مار دھول اڑا دی (۳) لتاڑ۔ سرزنش۔ زجر و توبیخ۔ لے دے۔ خرابی ؎

سودائی ہونا زلفِ سیہ فام کچھ نہیں ہے مار مار ہر طرف انجام کچھ نہیں (امان)

(۴) کوشش۔ سعی (۵) شامت آفت۔ مار پیٹ۔ مار دھاڑ۔ زد و کوب ؎

قہر بہر کش یہ زلفِ یار ہے اب ہر طرف دل کو مار مار ہے اب (شاہ نصیر)

مار مار کر بھرکس نکال دینا (ہ) فعل متعدی:- خوب زد و کوب کرنا۔ اچار کر دینا کچومر نکال دینا + (مارے مار کر بھی بولتے ہیں +

مار مار کر سیدھا کرنا (ہ) فعل متعدی:- سزائے جسمانی سے ٹھیک بنانا۔ پیٹ پیٹ کر درست کرنا + ؎

شانہ نے بل نکال دیئے زلفِ یار کے سیدھا کیا ہے موذیوں کو مار مار کے (حقیر)

مار مار کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) تاکید کے ساتھ پیٹنے کی اجازت دینا۔ دے تیرے دے تیرے کی کرنا۔ لگے لگے کہنا۔ (۲) لتاڑ کرنا۔ لے دے کرنا سرزنش کرنا۔ زجر و توبیخ کرنا (۳) نہایت کوشش کرنا۔ از حد پیروڑی کرنا۔ کمال تندہی کرنا۔ خوب جد و جہد کرنا (۴) کمال محنت و مشقت کرنا (۵) نہایت جلدی کرنا۔ شتابی کرنا (۶) دھتکارنا۔ دور دبک کرنا۔ پاس نہ پھٹکنے دینا۔ پھٹکارنا۔ مار پیٹ کرنا ؎

یوں ہم تو تیری کاکلِ مشکیں پہ جان دیں وہ سب طرف سے ہمپہ کرے مار مار حیف (جعفر)

مارنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) زدن کا ترجمہ۔ پیٹنا۔ زد و کوب کرنا۔ کوٹنا۔ بھوڑنا۔ شلاق کرنا۔ کوڑے لگانا۔ بید لگانا۔ گوبہ کاری کرنا + لتیانا۔ جوتیانا۔ لٹھیانا۔ جوتی کاری کرنا۔ دُمعوقہ سنا۔ گیانا جیسے کوئی مجھے ہ۔ ارے تو بس سارے جہان کو مار آؤں سارے :- گوٹے دل ہی دل میں گھونٹے ؎

خطا تو دل کی تھی قابل بہت سی مار کھانیکے تری زلفوں نے مشکیں ہاندھکر مارا تو کیا مارا (ذوق)

(۲) ضرب لگانا۔ چوٹ لگانا ؎

ہمنے جانا وہیں اس عشق نے مارا اُسکو تیشہ فرہاد نے جو وقت جبل ہیں مارا (ذوق)

مہ جبیں کی ہیں یہ باتیں کہ وہ روٹھ گئے ہمنے زانو پہ جو ہیں ہاتھ اٹھا کے مارا (ظفر)

(۳) لگانا۔ ٹکانا۔ سہی کرنا۔ جڑنا۔ دھرنا۔ جیسے غوطہ۔ چکھ دھول۔ جوتا۔ چانٹا۔ لٹھ باتڈی۔ ٹکا۔ تھپڑ وغیرہ مارنا ؎

پاس آنے نہ دیا آہ شرر افشاں نے دور سے پھینک کے جلاد نے خنجر مارا
قلزمِ عشق میں ہے گوہرِ مقصود اے دل ڈوبنے غوطہ کبھی اس میں شناور مارا
ستم چرخ نے مارا ہے یہ ظاہر ہو جائے اسلئے اٹھکے مری خاک نے چکر مارا (نسیم)

نیند اُڑ جاتی ہے جب آتا ہے یاد مُنہ پہ اُس کافر کا تکیہ مارنا (معروف)

جگر و دل دونوں پہلوؤں میں ہیں زخمی اُسنے کیا جانے ادھر مارا تو کیا مارا اُدھر مارا تو کیا مارا (ذوق)

دلِ سنگین خسرو پہ بھی ضرب اے کوہکن پہنچا اگر تیشہ سرِ کہسار پر مارا تو کیا مارا (")

طرزِ نظارہ مری اُن سے ہے کچھ مت پوچھو مرغِ دل پر مرے اک دام بھرا کے مارا (ظفر)

دہنِ لالہ جو ہوا پُر خوں چٹکنا تو نے کیوں صبا مارا (معروف)

تیشہ فرہاد نے جب سر پہ اُٹھا کر مارا شیشۂ شیریں نے کیوں سینہ پہ پتھر مارا
بسکہ دیوانہ نزاکت کا تری تھا مجکو گل بھی مارا جو کسی شخص نے پتھر مارا (نصیر)

(۴) وار کرنا۔ حربہ کرنا۔ ہاتھ اٹھانا۔ ہاتھ چلانا ؎

کھینچکر عشق جفا پیشہ نے شمشیرِ جفا پہلے اک ہاتھ مجھی پر تھا ازل میں مارا (ذوق)

داد دیتے ہیں ظفر اُس غمزۂ پنہانی کی جسکو مارا اُسے کافر نے جتاکے مارا (ظفر)

قتلِ عشاق کا جب قصد کریں وہ آنکھیں پہلے تیغ ابروئے پر خم کی اشارت مارے (")

(۵) حملہ کرنا۔ ہلہ کرنا۔ دھاوا کرنا جیسے چھاپہ یا شبخون مارنا ؎

آجگایا خفتگانِ خاک کو کس سے تم سیکھے ہو چھاپہ مارنا (معروف)

(۶) قتل کرنا۔ ہلاک کرنا۔ شہید کرنا۔ جیو گھات کرنا۔ جان لینا۔ کام تمام کرنا۔ ٹھور رکھنا۔ فنا کرنا۔ نیست کرنا۔ ناپید کرنا۔ معدوم کرنا ؎

مری آنکھوں سے ہے عیاں پس مرگ نرگسِ نیم خواب نے مارا (داغ)

اقرارِ وصل خوگرِ ہجراں کو زہر تھا مارا ابھی اس طرح کہ شکایت نہیں رہی (مشتاق علی)

جیسے گئے فلک پہ دوا اب جلائے کون مارا ہے جنکو آپ نے انکو جلائے کون (مؤلف)

چشم کافر کی رہی بحث لبِ معجز سے کہ مرے مُردے کو سو بار جِلا کر مارا (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مار

دوست دشمن کو ترے ناز نے اکثر مارا | ایک ہی وار میں دونوں کو برابر مارا
سخت جانی سے یقیں تھا نہ مرے مرنیکا | موت سے پوچھتے ہیں وہ اسے کیونکر مارا
رگِ تیغ قتل گہ عام میں عزت میری | آج قاتل نے مجھے لاکھوں میں چُنکر مارا
جان بچتی نظر نہیں آتی ۔ | اب نگاہِ عتاب نے مارا
مری میّت پہ کیوں نہ برسے نُور | غیرتِ آفتاب نے مارا
دیکھ کر جلوہ غش ہوئے موسےٰ | داغ مجھ کو حجاب نے مارا (داغ)

لہو میں بھر کے جو دامن کو اپنے یار آیا | یقین ہے آج کسی بے گناہ کو مار آیا (زیب)
تھام رکھتی ہے تری امیدِ وصل | ورنہ کیا مشکل ہے اپنا مارنا ۔ (معروف)
جسکی غیروں سے لڑ رہی ہے نگاہ | ہمیں اُس کی کٹار نے مارا ۔ (عاشق)
قاتل بنے کیا قتل نہ جلاد نے مارا | کافر ترے اِس حُسنِ خدا داد نے مارا (رند)

اجل آئی نہ شبِ ہجر میں اور تُو نے فلک | بے اجل ہم کو تمنائے اجل میں مارا ۔
عشق کے ہاتھ سے نہ قیس بچا نے فرہاد | اُسکو گردشت میں تو اسکو جبل میں مارا
اُس لب و چشم پہ ہے زندگی و مرگ اپنی | کہ کبھی دم میں جلایا کبھی پل میں مارا
کسی بیکس کو اے بیداد گر مارا تو کیا مارا | جو آپ ہی مر رہا ہو اسکو گر مارا تو کیا مارا (ذوق)

میّت کا میرے منہ نہ لحد میں بھی کھولنا | مارا ہے مجکو یار نے تیغِ حجاب سے (غافل)

کیونکہ انکار پہ بوسے کے نکل جائے نہ دم | تُو نے تو ناز سے گردوں کو ہلا کے مارا
مرحبا عشق کہ تُو نے مجھے مجنوں کیطرح | الفتِ لیلی وشاں میں ہی گھلا کے مارا
نالہ بھی کرنے نہ پائے کہ نکلتی حسرت | ہمکو اے عشق گلا تُو نے دبا کے مارا
تو سُنے وہ کسی ہمدم سے کہ دم کب نکلا | چپکے چپکے مجھے ایسا غمِ فرقت مارے (ظفر)

(۷) حلال کرنا۔ ذبح کرنا + گردن اُڑانا۔ کاٹنا۔ جیسے بکرا مارنا ۔

ہنکھوں میں ہمیں اُس بُتِ بیدرد نے آہ | تیغ سے ناز کی خنجر سے ادا کے مارا (ظفر)

(۸) سزا دینا۔ تعزیر دینا۔ ڈانٹنا۔ جیسے اُستاد کا شاگرد کو مارنا (۹) فتح کرنا۔ جیتنا۔ سر کرنا۔ تسخیر کرنا + نصرت پانا جیسے میدان مارنا۔ معرکہ مارنا۔ ملک مارنا ۔

جنسِ صبر و خرد لُٹی معروف | ملکِ دل فوجِ غم نے آ مارا ۔ (معروف)
مٹی کوئی بھی میدانِ سخن میں نہ رہا | تُو نے کیا معرکہ اے داغ سخنور مارا (داغ)

(۱۰) جیتنا۔ بازی لینا + کشتی جیتنا + حریف کے مُہرے یا نرد یا گوٹ کو پیٹنا ۔ جیسے پیادہ کا گھوڑے کو۔ مُرغ کا مُرغ کو پہلوان کا پہلوان کو مارنا (۱۱) ہنکانا۔ دُور کرنا۔ دھتکارنا۔ رستا بستا، سرکانا۔ پرے کرنا۔ جیسے کُتے کو مارنا۔ مرغی کو مارنا۔ کھیت سے گدھے کو مارنا وغیرہ (۱۲) اُڑانا۔ بھگانا۔ جیسے کھیت کے جانوروں کو مارنا۔ کوّے کو مارنا وغیرہ (۱۳) پکڑنا۔ پھنسانا۔ بجھانا۔ پھانسنا۔ دوسرے کا

مار

کبوتر پکڑنا۔ جیسے دو کبوتر مارے + دس مچھلیاں مار کر لائے ۔

طائر نامہ بر اپنا تو نہ ہوا سے تقدیر | آج سُنتا ہوں کوئی اُسنے کبوتر مارا (داغ)
جس کبوتر کو کہ خط لیکے وہاں بھیجا تھا | غیر نے راہ میں وہ ضد سے کبوتر مارا (مصحفی)
پنجۂ فکر سے چھوٹا نہ دہن کا مضموں | کیا کبوتر کیطرح ہاتھ سے عنقا مارا (برق)

(۱۴) خورد برد کرنا۔ غبن کرنا۔ تیر کرنا۔ الگ کرنا۔ بے ایمانی سے لینا۔ کھا جانا۔ اُڑا دینا۔ جیسے مال مارنا ۔

اُس نے غضب مال بہت ردّ و بدل میں مارا | ہمنے دل اپنا اُٹھا اپنی بغل میں مارا (ذوق)

(۱۵) پھینکنا۔ گرانا۔ ڈالنا۔ لگانا جیسے جادو کی کنکری مارنا۔ ماش پڑھ کر مارنا۔
(۱۶) پٹخنا۔ سُٹانا۔ بھدکنا دینا۔ پٹکنا۔ پچھاڑنا۔ نیچے گرانا۔ چت کرنا۔ جیسے اُس پہلوان کو دو دفعہ مارا ۔

چمن سے گھر میں پڑے کرتے تھے باتیں دل سے | دخترِ عشق نے مے ہمکو اُٹھا کے مارا (ظفر)

(۱۷) چلانا۔ چھوڑنا + سر کرنا۔ فیر کرنا۔ لگانا جیسے بندوق مارنا۔ توپ مارنا۔ تیر مارنا۔ غُلّہ مارنا وغیرہ ۔

چرخ بد بیں کی کبھی آنکھ نہ پھوٹی سو بار | تیر نالے نے مرے چشمِ زحل میں مارا
دلِ بدخواہ میں تھا مارنا یا چشمِ بدبیں میں | فلک پر ذوق تیرِ آہ گر مارا تو کیا مارا (ذوق)

(۱۸) راکھ کرنا۔ پھونکنا۔ کشتہ کرنا۔ جلا کر خاک کرنا۔ خاکستر کرنا ۔

قتلِ عالم کرتے ہیں بیرحم کیونکر بے خطر | ہمتو پارا بھی نہ ماریں کیمیا کے واسطے (فرخ)
نہ مارا آپ کو جو خاک ہو اکسیر بن جاتا | اگر پارے کو اے اکسیر گر مارا تو کیا مارا (ذوق)

(۱۹) غصب کرنا۔ دبانا۔ ہتیانا۔ ناجائز قبضہ کرنا۔ امانت میں خیانت کرنا۔ جیسے حق مارنا۔ جائداد مارنا (۲۰) لیکے نہ دینا۔ مکر جانا۔ لے لوٹ ہو جانا۔ جیسے قرضہ مارنا۔ آنا ہوا رکھنا (۲۱) لُوٹنا۔ کھسوٹنا۔ غارت کرنا + مُوسنا۔ ڈاکا ڈالنا۔ جیسے دھاڑ مارنا۔ رستہ مارنا۔ اُسنے بڑے بڑے گھر مارے ہیں (پنجاب)
(۲۲) روکنا۔ مانع آنا۔ مزاحم ہونا۔ سدِّ راہ ہونا۔ جیسے راہ مارنا (۲۳) نشانہ لگانا ہدف بنانا۔ شست لگانا۔ جیسے گولی پر گولی مارنا ۔

تفنگ و تیر تو ظاہر نہ تھا کچھ پاس قاتل کے | الٰہی پھر جو دل پر تاک کر مارا تو کیا مارا (ذوق)

(۲۴) دبانا۔ زیر کرنا۔ مغلوب کرنا۔ کم کرنا جیسے پیاز یا لہسن کی بو مارنا (۲۵) تیزی کم کرنا۔ جھاگ گھٹانا۔ چرپراہٹ دبانا جیسے گھی سے مرچ کی تیزی ماری ہوتی ۔ (۲۶) کم کرنا۔ گھٹانا۔ کھونا جیسے زیادہ گھی بھوک مار دیتا ہے (۲۷) اثر کم کرنا۔ زور توڑنا۔ دبانا۔ جیسے آگ کو آگ مارتی ہے ۔ (۲۸) ستانا۔ تنگ کرنا۔ دق کرنا۔ ناک میں دم کرنا۔ ضیق میں جان کرنا + رنج دینا۔ جلانا۔ کوفت دینا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رنج پہنچانا۔ دُکھی کرنا ؎

بیمار کیا اور بھی اس کم نظری نے ظالم ہمیں مارا تری بیداد گری نے (تاثیر)

کھا گیا مغز ناصح ناداں مجھ کو اِس خیر خواہ نے مارا
ضبط کر درد عشق کو اے دل اس تری آہ آہ نے مارا
یاد کرتے ہو غیر کے اشعار لے اس انتخاب نے مارا
جسکو ڈھونڈا ملا نہ کعبہ میں ایسے خالی ثواب نے مارا
تھک گئے ہاتھ لکھتے لکھتے خط اس سوال و جواب نے مارا
مجھکو بیتاب دیکھ کر بولے آپ کے اضطراب نے مارا } (داغ)

(۲۹) تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ کہیں کا نہ رکھنا۔ ستیاناس کھونا۔ حضور نظام آصف ؎

او راست لوٹ لیا دل فراق نے مارا نہ ابتدا ہے کچھ اچھی نہ انتہا اُنکی (حضور ممدوح)

دلِ پر اضطراب نے مارا اِسی خانہ خراب نے مارا
جا چکیں خلد میں کہ دوزخ میں طول روزِ حساب نے مارا
مرگئے ہم تو وضعداری میں دوستی کے نباہ نے مارا
جب کھنچے اُنسے ہوئے اور زیادہ مضطر مرض عشق کے پرہیز نے مارا ہم کو } (داغ)

کیا کہیئے ہمیں تیرے تغافل نے تو مارا لے اب تو خبر اے بتِ بیداد ہماری (جرأت)
کوتاہیٔ نصیب نے مارا ہے مصحفی ورنہ نہ تھی دراز تو چنداں شبِ فراق (مصحفی)
شامیانہ بھی نہیں قبر پہ اُنکی پس مرگ تیرے مارے ہوئے اے چرخِ کہن جتنے ہیں (فراق)
مجھے اے دل تری جلدی نے مارا نہیں تقصیر اُس دیر آشنا کی (مومن)
ہمکو لیل و نہار نے مارا گردشِ روزگار نے مارا (مبارک)

سوتے تھے چین سے ہم خواب عدم میں لیکن شورِ ہستی نے ہمیں آ جگا کے مارا
ہے کفن چادرِ مہتاب سے میرا لازم کہ مجھے جلوہ نے اُس ماہ لقا کے مارا } (ظفر)

مجکو مارا ہے پر خجالت سے وہ بھی گردن جھکائے بیٹھے ہیں (مجروح)

(۳۰) اُجاڑنا۔ ویران کرنا۔ خراب کرنا۔ جیسے پالے نے گانو کو مار دیا ؎

مری کشتِ تمنا پر تو آفت ہی برستی ہے کبھی بجلی گری ہے اور کبھی پانی نے مارا ہے (ممنون)

(۳۱) شرمندہ کرنا۔ احسانمند کرنا۔ خجل کرنا۔ نادم کرنا + احسان میں دبانا ؎

خوب رو کا شکایتوں سے مجھے تو نے مارا عنایتوں سے مجھے (ذوق)

(۳۲) کُند کرنا۔ کھنڈا کرنا۔ بھترا کرنا۔ جیسے دھار مارنا (۳۳) نکالنا۔ بھرنا۔ سر کرنا۔ باہر لانا۔ جیسے آہ مارنا۔ نعرہ مارنا ؎

جاگے جو رہی ہے اُسے شب یوں جگایا ہے نے کہ کہیں چیخ نہ وہ باعثِ دہشت مارے (ظفر)

(۳۴۔ پنجاب) دھکیل کرنا۔ دھکیلنا۔ دُور کرنا۔ ہٹانا۔ کھرچنا جیسے حرف مارنا (۳۵) کمانا۔ حاصل کرنا۔ کھٹنا۔ جیسے آج بھی سودے میں اُسنے چار پیسے مار ہی لئے (۳۶۔ پنجاب) نثار کرنا۔ نچھاور کرنا۔ بکھیر کرنا۔ پھینکنا (۳۷) موہنا۔ لبھانا۔ فریفتہ کرنا۔ عاشق بنانا۔ فریفتہ کرکے ہلاک کرنا جیسے رنڈی آن سے مارے تان سے مارے اور اسپر بھی بچے تو ران سے مارے ؎

شعلۂ حسن تو اوروں کو دکھا کے مارا تو نے ظالم ہمیں بے آگ جلا کے مارا (ظفر)
مجھے اسکی نگاہ مصلحت اندیش نے مارا تری آنکھیں عدو سے مجھسے مل کر جھک گئیں کیا کیا (انور)

(۳۸) پژمردہ کرنا۔ مرجھا دینا جیسے لوؤں نے پودوں کو مار دیا۔ صدموں نے اُس کا دل مار دیا (۳۹۔ پنجاب) جڑنا۔ لگانا۔ جیسے تالا مارنا یعنی قفل لگانا یا مقفل کرنا۔ (۴۰۔ ہندو) بھیڑنا۔ بند کرنا۔ مونڈنا جیسے کُنڈا مارنا۔ پنجاب میں بوہا مارنا بمعنی کواڑ بند کرنا (۴۱) کھٹکھٹانا۔ کھڑکھڑانا جیسے کوئی کُنڈی مار رہا ہے (۴۲) بھونکنا۔ گھسیڑنا۔ گھُسانا۔ جیسے خنجر مارنا۔ نشتر مارنا (۴۳) دینا۔ لگانا۔ جیسے جھٹکا مارنا ؎

ڈالنی پہلے تو گردن میں کمند اور پھر اُس کا وہ جھٹکا مارنا (معروف)

(۴۴) خواہشوں سے روکنا۔ خواہشوں سے باز رکھنا۔ ضبط کرنا ؎

بڑے موذی کو مارا نفسِ امّارہ کو گر مارا نہنگ و اژدہا و شیرِ نر مارا تو کیا مارا (ذوق)
مارنا دل کا سمجھتا ہوں جہادِ اکبر وہی غازی ہے بڑا جسنے یہ کافر مارا (داغ)

(۴۵) بجانا + ڈنکا لگانا۔ چوب لگانا + آواز نکالنا۔ لگانا۔ سان پہ ہاتھ مارنا۔ گھنٹہ مارنا۔ گھنٹی مارنا وغیرہ ؎

نہیں وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دے دیکر جو اُسنے ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا تو کیا مارا (ذوق)

(۴۶) کرنا۔ عمل میں لانا۔ لگانا۔ لکنا جیسے شیخی مارنا۔ ڈینگ مارنا۔ قہقہہ مارنا۔ ٹھٹھا مارنا۔ گپ مارنا۔ آواز مارنا۔ غوطہ مارنا ؎

ہنسی کے ساتھ یاں رونا ہے مثلِ قلقلِ مینا کسی نے قہقہہ اے بیخبر مارا تو کیا مارا
نہ ہوا پہ نہ ہوا میر کا انداز نصیب ذوق یاروں نے بہت زور غزل میں مارا } (ذوق)

قلزمِ عشق میں ہے گوہرِ مقصود اے دل تو نے غوطہ نہ کبھی اُس میں شناور مارا
ستمِ چرخ نے مارا ہے یہ ظاہر ہو جائے اسلئے اشک کے میری ناک نے چکر مارا } (داغ)

(۴۷) رگڑنا۔ گھِسنا + ٹکرانا۔ پٹخنا۔ پٹکنا۔ دے دے مارنا۔ پھوڑنا۔ جیسے سجدے میں سر مارنا ؎

گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے میں اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا (ذوق)
دیکھے اُس جلوۂ قامت کو جو کوئی لبِ بام در و دیوار سے سر تا بہ قیامت مارے (ظفر)

(۴۸) ڈسنا۔ کاٹنا۔ ڈنک مارنا ؎

ڈسا ہو کالے نے جسکو کافر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے رہاں گیسو کا تیرے مارا نہ منتر سے بولے نہ سر کھیلے (ذوق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دم نہ لے اُس کی زلفوں کا مارا میر کاٹا جیئے نہ کالوں کا (میر)

کاٹے کا یہ ڈسا نہیں کھیلے جو بید ھڑک مارا ہے زلف نے جسے اُسکو کھلائے کون (شوق)

(۴۹) دبانا۔ دبوچنا + لینا سنبھالنا ؎

پیچھے جب مرے قاتل نے بغل میں مارا جو چڑھا منہ اُسے میدانِ اجل میں مارا

اُسنے جب مال بہت رد و بدل میں مارا ہنے دل اپنا اُٹھا اپنی بغل میں مارا } (زیبا)

(۵۰) گھایل کرنا۔ زخمی کرنا۔ مجروح کرنا ؎

دل لگاوٹ نے کر دیا بسمل اور پھر اجتناب نے مارا (داغ)

(۵۱) پھینا۔ درخست کرنا۔ جیسے ٹانکا مارنا۔ کھوٹپ مارنا۔ شلنگا مارنا۔ گھونسی مارنا وغیرہ

(۵۲) فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ دغا دینا۔ دھوکے سے لوٹنا ؎

کیا کہیں ہناک کہیں عشوہ گروں نے مارا جانکہ سیدھا سا بیچارہ مسلماں ہم کو (نامعلوم)

(۵۳۔ مرکبات میں) کھانا۔ نگلنا۔ حلق میں اُتارنا جیسے نوالہ مارنا (۵۴) رینا۔ گھستا رگڑ کر برابر کرنا۔ جیسے کور مارنا (۵۵) برائے تکمیل فعل جیسے ڈالنا۔ دینا وغیرہ مثلاً پچیس مارنا۔ ستا مارنا۔ لگا مارنا وغیرہ ؎

ایک ہے تو بھی بد بلا اے چشم دل کو پھر زلف میں پھنسا مارا (معروف)

(۵۶) بجھانا۔ فرو کرنا۔ زور گھٹانا جیسے شہوت مارنا۔ شوق مارنا (۵۷) جھپکانا۔ جنبش دینا۔ پھڑکانا۔ مٹکانا جیسے آنکھ مارنا (۵۸) جُھٹکانا۔ جھونک دینا جیسے تول میں ڈنڈی مارنا (۵۹) کاٹنا۔ چھیکنا۔ رد کرنا۔ مٹانا۔ لکیر پھیرنا جیسے لکھنے پر قلم مارنا + اسپر بھی قلم ماردو (۶۰) شکار کرنا۔ صید پکڑنا۔ صید کرنا جیسے وہ ہرن روز شکار مار لاتا ہے + آج بہت سی مچھلیاں ماریں (۶۱) ٹھپا لگانا۔ نقش اُبھارنا۔ چھاپ لگانا۔ جیسے مہر مارنا (۶۲) کم کرنا۔ مدھم کرنا۔ مندا کرنا۔ کھونا۔ جیسے جھوٹے کام نے سچے کام کی تجارت ماردی (۶۳) بھرنا۔ دبانا۔ جیسے مٹھیاں مارنا (۶۴) دبانا۔ چھپانا۔ دبتو کر دینا جیسے بدنامی کی بات مار دینا (۶۵) پینا۔ روکنا ہضم کرنا۔ جیسے غصہ مارنا (۶۶) بے ایمانی کرنا۔ دبانا۔ رکھ لینا جیسے تھلی کے چار روپے مار لئے (۶۷) پھانا۔ پھیلانا۔ جیسے جال مارنا ؎

جالِ زلفِ سیہ نے مارا تیرِ کا فرنگاہ نے مارا (داغ)

(۶۸) نکالنا۔ سر کرنا۔ جیسے دم مارنا۔ سانس مارنا ؎

زیرِ خنجر بھی ضبطِ عشق رہا دم نہ اُس بے گناہ نے مارا (داغ)

(۶۹) ہرانا + تھکانا۔ مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ جتانا کا نقیض جیسے بڑھاپے نے ماردیا

پھر گیا روزِ حشر دل مجھ سے مجکو مل کر گواہ تے مارا (داغ)

(۷۰) رسوا کرنا۔ ذلیل کرنا۔ پست کرنا۔ تضحیک کرنا۔ فضیحت کرنا ؎

دیکھ اے داغ اہلِ دُنیا کو ہوسِ عز و جاہ نے مارا (داغ)

(۷۱) ڈالنا۔ بھاری کرنا۔ جیسے لنگر مارنا ؎

آسماں سے تیرے کوچے میں بہت زور ہوئے نہ ہٹے ایک قدم جنسے جو لنگر مارا (داغ)

(۷۲) اغلام کرنا۔ مردوں کا امردوں کے ساتھ فعلِ شنیع کرنا (۷۳) آنا۔ معلوم دینا محسوس ہونا۔ جیسے یہاں تو بُو مارتی ہے (۷۴) فریفتہ کرنا۔ شیفتہ کرنا۔ عاشق بنانا۔

ہاں گر سر کیا کر بات تو مجھ سے نہ ہنس مُنھ پھیر کر زناخی مارتا ہے مجھ کو ذرا تیری گردن کا (رنگین)

مارگ س ہندی اسم مذکر۔ (۱) راہ۔ باٹ۔ راستہ + طریق۔ سبیل + پنتھ مسلک + شارع۔ سڑک۔ ڈگر + پینڈا (۲) طرح۔ طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ ڈھنگ وضع۔ روش۔ چال (۳) ہدرقہ۔ آثار (۴) چارہ۔ علاج۔ تدبیر۔ اُپائے +

مارُو (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لڑائی کا باجہ۔ نقارۂ جنگ۔ طبل جنگ (۲) ایک قسم کا راگ جسے مارُو ڈھولا بھی کہتے ہیں + سری راگ کی تیسری راگنی کا نام جو اگہن پھوس یعنی نومبر و دسمبر میں دن کے اخیر وقت گائی جاتی ہے (۳) راگنی جو لڑائی کے وقت گاتے ہیں (۴) ایک قسم کا ہتیار جو ہرن کے دونوں سینگوں کا بنا ہوا ہوتا اور نوکوں پر فولاد یا لوہا چڑھا رہتا ہے (۵) مارنے والا + ہلاک کرنیوالا (۶) ایک قسم کا گول اور بڑا بینگن جو ریتی میں پیدا ہوتا ہے (۷) سری راگ کی راگنی

مارُو ڈبنگن (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کا گول اور بڑا بینگن جو دریا کے کنارے یا ریتی میں پیدا ہوتا اور بھرتا وغیرہ بنانے کے کام آتا ہے +

مارواڑ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) علاقہ جودھپور کا نام (۲) ایک قسم کے گیت جو راجپوتانہ میں گائے جاتے ہیں (۳) ایک قسم کے منا ورسی کبوتر برنگِ سبز جن کے پروں پر کچھ سفید پتیاں اور پریاں بنی ہوئی ہوتی ہیں +

مارُوت (ع) اسم مذکر۔ اُن دو فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کا نام جو چاہِ بابل میں اوندھے لٹکے ہوئے عذاب الٰہی میں گرفتار ہیں اگر کوئی شخص جادو سیکھنے جاتا ہے تو وہ اُسے تعلیم بھی کرتے ہیں یہ دونوں فرشتے کہتے ہیں کہ ایک حسین طوائف مسماۃ زُہرہ پر عاشق ہونے کے سبب بابل کے کنوئیں میں تید کئے گئے تھے۔ (جسکا قصہ اس طرح پر مشہور ہے کہ جب وہ طوائف مذکور پر عاشق و شیدا ہو گئے تو زُہرہ نے اُنسے علوی یعنی آسمان پر چڑھنے کا علم سیکھا اور اُنکو اپنا سفلی علم یعنی جادو سکھا دینے کے دم سے کنوئیں میں لٹکا آپ آسمان پر اُنکی جگہ زُہرہ ستارہ بنگئی +) ؎

زُہرہ کی جیب آئی کفِ ماروت میں انگلی کی رشک نے تب دیدۂ ماروت میں انگلی (مصحفی)

مارے (ہ) حرفِ علت) (۱) سبب۔ باعث۔ لئے۔ وجہ۔ خاطر۔ واسطے۔ کارن بسبب جیسے سردی کے مارے مرگیا۔ اُسکے مارے سب بے چین ہیں ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مار

اُس گل تر کو نگر اد یکھیت گل بد و ماغ مارے غصّے کے ابھی آ جائیگا غم تاک میں (ناسخ)

جاری ہے جسم سے پسینہ جلتا ہے تپش کے مارے سینہ (ارشد گورگانی)

دلکو فرصت نہیں تو آئیے پیارے شب کو ہم تو آسکتے نہیں غیر کے مارے شب کو (غضنفر)

ڈرسے تری کاکل کے نہیں چلتے ہیں رستے دم بند ہے اس سانپ کے مارے کئی دن سے (شوق)

(۲) صیغۂ مضارع واحد غائب) لگائے۔ ٹکائے۔ پیٹے۔ ضرب لگائے۔ [illegible] زدہ جیسے شامت کے مارے نے پھر قصور کیا یعنی شامت زدہ نے ۔

زلف کا پیچ جو دو کان طاحت مارے ہوں گرفتار بلا سینکڑوں شامت مارے
جوڑا وہ غیر سے بندھوائیں بلا سے اُن کی نکتے چھاتی پہ کوئی صاحب غیرت مارے (بحر)

(۳) تباہ۔ خراب وخستہ۔ دربدر (۴) قتل کرے۔ ہلاک کرے۔ جان لے۔ پران نکالے۔

مارے پھرنا (ہ) فعل لازم۔ دھکّے کھاتے پھرنا۔ خراب وخستہ پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔ حیران وسرگردان رہنا۔ خدائی خوار پھرنا۔ دربدر پھرنا جیسے تم کیوں مارے مارے پھرتے ہو

ہم تو اے طبیب لیلیٰ تیری خاطر اب تک قیس کی طرح پڑے پھرتے ہیں بن بن مارے (مصحفی)

مارے مار کریا مارے مار کے (ہ) تابع فعل۔ نہایت پیٹ کر۔ پیٹ پیٹ کے خوب زدو کوب کرکے ۔

مارے مار کر بٹھا دینا (ہ) فعل متعدی۔ پیٹتے پیٹتے زمین پر لٹا دینا۔ مارتے مارتے فرش کر دینا۔ خوب اُدھ موا کر دینا۔ نہایت پیٹنا ۔

اتنا کہا تھا کہ نثر تری ۔ وہ کہ ہم ہوں کاش سو ٹوٹے مارے مار کے آخر بٹھا دیا (اسیر)

مارے مارے پھرنا (ہ) فعل لازم۔ دربدر خاک بسر پھرنا۔ آوارہ وسرگرداں پھرنا۔ دھکّے کھاتے پھرنا۔ خدائی خوار پھرنا۔ نہایت خراب وخستہ پھرنا ۔

سنے لذت عشق کے الفت سے ہوئے خاک بسر مارے مارے پھرے دنیا میں بہت ہاۓ (ظفر)

جو رہ ہے ہیں اُسپر اُن کا نہیں ہے ٹھکانا کیا جانئے کہاں وہ پھرتے ہیں مارے مارے (مہر)

ماری پڑنا (ہ) فعل لازم۔ (ہ) اناری شامت آنا۔ صدمہ گزرنا۔ صدمہ پہنچنا۔ پھٹکی نظر آنا۔ خرابی ہونا۔ جان پر بننا ۔

ماڑا (ہ) صفت۔ (پنجابی) (۱) بودا۔ کمزور۔ ناتواں۔ کم طاقت۔ ضعیف۔ نزار۔ (۲) لاغر۔ دُبلا پتلا۔ (۳) بُڈھا ضعیف۔ پیر فرتوت (۴) غریب۔ مسکین۔ [illegible] گوہر ایک [illegible] (۵) مفلس۔ تہیدست۔ نادار۔ کنگال۔ تنگدست (۶) نکمّا۔ خراب۔ بُرا۔ کھوٹا۔ جیسے ماڑا گھی (۷) حقیر۔ ناچیز۔ [illegible] خفیف۔ [illegible] (۸) کمینہ۔ دوسرے درجہ کا۔ ادنیٰ (۹) علیل۔ بیمار۔ مریض۔ ناخوش۔ اُنکا جی ماڑا ہی ہے (۱۰) تھوڑا۔ [illegible] بھر مقدار تیل ۔

ماڑی (ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار) (۱) ماڑا کی تانیث۔ کمزور ضعیف وغیرہ (۲) [illegible]

ماش

پیچ۔ ماندہ پٹھے جو بچاولوں کا پانی (۲) کلف۔ اہار۔ مانڈی (۳) پنجاب (۴) (فارسی) کوٹھا بام۔ اُوپر کی منزل ۔

مازُو (ف) اسم مذکر۔ ماجو۔ مائیں (مفصل کیفیت دیکھو ماجو میں) ۔

ماس (س) اسم مذکر۔ (۱) ماہ۔ مہینا۔ شہر۔ چاند (۲) چاند۔ چندرما۔ ماہ۔ قمر (۳) گوشت۔ لحم۔ مٹی۔ شکار۔ سالن۔ قلیہ۔ بیٹرا جیسے ماس پنا سب گماس رسوئی ۔

ماس آدھاری (ہ) صفت۔ گوشت خوار۔ [illegible] بھکش کرنے والا ۔

ماس سب کوئی کھاتا ہے ہڈی گلے میں کوئی نہیں باندھتا (ہ) کہاوت۔ اچھی چیز یعنی لائق آدمی سے سب کو محبت ہوتی ہے نالائق وبے نکمّے کو کوئی نہیں پوچھتا۔ اچھے کے سب لاگو ہیں بُرے کا کوئی خواہاں نہیں ۔

ماس کبار (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ماہواری نقشہ۔ ماہواری گوشوارہ۔ میزان۔ پورے مہینے کا حساب۔ تو ضیح (۲) مہینے کا اخراج ۔

ماس بماس (ہ) تابع فعل۔ (ہندی) (۱) ماہ بماہ۔ ماہواری۔ مہینے کے مہینے (۲) سُود در سُود اصل پر بڑھایا جاتا اور اس سے وہ سود در سود ہوتا جاتا ہے۔

ماس نوچنا (ہ) فعل متعدی۔ بوٹیاں کاٹنا۔ بھنبھوڑنا۔ گوشت اُتارنا ۔

ماسی (ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار) ماسی۔ ماں کی بہن۔ خالہ۔ [illegible] ۔

ماش (س) [illegible] اسم مذکر۔ اُڑد۔ ماہ۔ حب القلت۔ (ایک قسم کا غلہ جو نہایت لیسدار اور [illegible] جاتا ہے اس کی دو قسمیں ہیں ایک سیاہ اور ایک سبز [illegible] ماش [illegible] کہتے ہیں اور بعض [illegible] کہا جاتا ہے [illegible] لسان میں ہو مگر [illegible] ہندی ہے کیونکہ بعض جگہ ماش ہندی لکھا ہے)

ماش مارنا (ہ) فعل متعدی۔ اُڑدوں پر منتر پڑھ کر جادو کرنے کے واسطے کسی آدمی یا کسی چیز پر پھینکنا۔ جادو کرنا۔ ٹونا کرنا۔ سحر کرنا ۔

چھلنا جو مولوی کہیں پڑھ کے جادو ماش مارا [illegible]
مل گئی گر کوئی [illegible] ماش نہیں (جان صاحب)

ماشا (ہ) [illegible] اسم مذکر۔ [illegible] حضرت۔ جناب میاں صاحب حضور۔ (۲) [illegible] پھرکی۔ [illegible] وہ گول پھرکی جس پر [illegible] کے واسطے تار لپیٹے ہیں ۔

ماشاء اللہ (ع) [illegible] چشم بد دور۔ خدا چشم زخم [illegible] محفوظ رکھے [illegible] کہتے ہیں۔ سبحان اللہ۔ بطور تعریف [illegible]

ظاہر ہیں تو [illegible] کہ ماشاء اللہ [illegible] ماشاء اللہ
باطن ہیں [illegible] لاحول ولا قوۃ الا باللہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(تحقیق میں دیکھو لفظ ماہ موضوع کے مشتقات ہیں) +

ماشہ (ف) اسم مذکر :۔ (پرانی فارسی ماسہ۔ ژند ماہچہ۔ ماہ) (۱) تولہ کا بارھواں حصّہ آٹھ رتی کا وزن (۲) ۔ دلالوں کی اصطلاح میں چونی۔ چار آنے۔ بھوگ آنے (۳) ۔ پھوٹی کیل۔ کوکہ۔ پریگ + تار کی بندش۔ چنانچہ چینی یا شیشے کا برتن ٹوٹ جانے پر ماشے لگواتے ہیں +

ماشہ بھر (ف) صفت :۔ (۱) ایک ماشہ کی مقدار۔ پورا آٹھ رتی (۲) ۔ ذرا سا۔ رتی بھر۔ یک حبّہ۔ شمّہ بھر +

ماشہ تولہ ہونا (ف) فعل لازم :۔ متلون مزاج ہونا۔ رنگ برنگی طبیعت ہونا ایک حال پر نہ رہنا۔ جیسے ؎

مزاج کیا ہے کہ اک تماشا ۔ گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشا

مصرعہ ؎ ماشا گھڑی میں تولہ ہے زردار کا مزاج

ماشی (ف) صفت :۔ ماش کے رنگ کا۔ سبز کاہی۔ سیاہی مائل سبز جیسے ماشی چادر جو کیس ناسپال ہلدی پھٹکری میں بہ ترکیب سُوت رنگا جاتا ہے۔

ماضی (ع) صفت :۔ (۱) گزشتہ۔ گزرا ہوا۔ بیتا ہوا۔ (۲) صرف و نحو میں اسم مؤنث وہ فعلی صورت جو زمانۂ گزشتہ سے تعلق رکھے۔ سمجھوت کال +

(کتب صرف کے موافق چھ بتفصیل ذیل ماضیاں ہیں۔ مگر فارسی والوں نے ایک ماضی معطوفہ اور زیادہ کی ہے)

ماضی احتمالی یا شکیہ (ع + ف) اسم مؤنث :۔ وہ ماضی جس سے زمانۂ گزشتہ میں کسی فعل کے صادر ہونے کا احتمال پایا جائے۔ جیسے گیا ہوگا۔

ماضی استمراری یا ناتمام (ع) اسم مؤنث :۔ وہ ماضی جس سے زمانہ گزشتہ میں فعل کا تواتر مفہوم ہو +

ماضی بعید (ع) اسم مؤنث :۔ وہ ماضی جس سے زیادہ گزرا ہوا زمانہ سمجھا جائے جیسے گیا تھا +

ماضی تمنائی یا شرطی (ع) اسم مؤنث :۔ وہ ماضی جسکے پہلے تمنا یا شرط کا کلمہ ہو جیسے کاش آتا یا اگر آتا +

ماضی قریب (ع) اسم مؤنث :۔ وہ ماضی جس سے قریب کا گزرا ہوا زمانہ سمجھا جائے جیسے کھایا ہے +

ماضی مطلق (ع) اسم مؤنث :۔ وہ ماضی جس سے مطلق گزرا ہوا زمانہ بلا کسی قید کے بغیر سمجھا جائے جیسے آیا۔ گیا +

ماضی معطوفہ (ع) اسم مؤنث :۔ وہ ماضی جو دو ماضی مطلق سے مل کر حرف

ماطیفہ کے ساتھ بڑھائی جائے جیسے آمد و رفت۔ نشست۔ برخواست وغیرہ۔

ماضیہ (ع) صفت :۔ گزشتہ۔ بیتا ہوا۔ اگلا۔ پچھلا۔ سابق کا۔ اب سے پہلے کا۔ جیسے زمانہ ماضیہ +

ماکھن (ہ) اسم مذکر :۔ (گیتوں میں) (۱) مکھن۔ مسکا۔ کچا گھی۔ بغیر تایا ہوا گھی۔ نینی (۲) ربڑی۔ بھنا ہوا دودھ۔ پکا کر خوب گاڑھا کیا ہوا دودھ۔ گنوار بولتے ہیں۔

ماکھو (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) انکھہ۔ افواہ۔ چرچا۔ شہرت۔ مذکور۔ لوگوں کے منہ میں کسی بات کا پڑ جانا (۲) پنجاب: شہد کی مکھی +

ماکھو دوڑنا (ہ) فعل لازم :۔ چرچا ہونا۔ افواہ ہونا۔ کسی بات کا لوگوں کے منہ میں پڑ جانا۔ شہرت ہونا +

ماکیاں (ف) اسم مؤنث :۔ مرغی +

ماگدھ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) مگدھ دیش یا بہار کا باشندہ (۲) بھاٹ۔ کڑکیت۔ وہ لوگ جنکا پیشہ راجاؤں کی مدح خوانی کرنے نسب نامہ رکھنے۔ ساکھی گانے اور بوقت جنگ دکو رچ فوج کے ہمراہ رہنے کا ہے +

ماگھ (س) اسم مذکر :۔ (۱) ہندی کا گیارھواں مہینا۔ ۵ جنوری سے ۵ فروری تک کا عرصہ جیسے ماگھ کا جاڑا جیٹھ کی دھوپ بڑے کشٹ سے اُبھے رُوکھ (۲) ۔ ایک نچھتر کا نام جسے مگھا کہتے ہیں۔ اس مہینے میں پورا چاند اس نچھتر کے قریب رہتا اور اس مہینے کی پونوں کے دن یہ نچھتر ہوتا ہے +

ماگھ ننگی بیساکھ بھوکی (ہ) کہاوت :۔ سدا مفلس ہمیشہ محتاج +

مال (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ ڈور جو چرخے میں تکلے کو متحرک کرنے کے واسطے لگی رہتی ہے۔ مالا۔ ہار ؎

تار نفس ہے سینہ میں گردش کیواسطے ۔ ڈورا کمر میں چرخ کی ڈالا ہے مال کا (مرزا صابر)

مآل (ع) اسم مذکر :۔ (۱) مرجع۔ جائے رجوع۔ جائے بازگشت۔ لوٹنے کی جگہ (۲) انجام کار۔ نتیجہ۔ انجام۔ اخیر۔ پھل۔ انت۔ آخر۔ خاتمہ ؎

قطرہ دریا میں جو مل جائے تو دریا ہو جائے ۔ کام اچھا ہے وہ جسکا کہ مآل اچھا ہے (غالب)

رو سیاہی خط عارض کی نہیں پیری میں ۔ کیا قیامت ہے کہ کافر کا مآل اچھا ہے
کبھی کہتا ہوں محبت کا مآل اچھا ہے ۔ کبھی کہتا ہوں جواب ہے یہی حال اچھا ہے
کیا وہ غارت گر دیں حشر سے اُڑ جائیگا ۔ ہر مسلمان کا کہتے ہیں مآل اچھا ہے
لوگ کہتے ہیں بھلائی کا زمانہ نہ رہا ۔ یہ بھی کہیں کہ برائی کا مآل اچھا ہے
(وزیر)

دیر و حرم بچشم حقیقت نہیں جدا ۔ یعنی مآل سبحہ و زنار ایک ہے (مصحفی)

(یہ لفظ اول بروزن قول مصدر ہے اسم ظرف کو صیغہ ہے جسکے معنی بازگشت کرنے کے ہیں) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مال

مآل اندیش (ع + ف) صفت :- انجام بیں - دور اندیش - کسی بات کے انجام کو سوچنے والا - اخیر نتیجہ کا سوچ بچار کرنے والا +

مآل اندیشی (ع + ف) اسم مؤنث : بانجام بینی - دور اندیشی - سوچ بچار +

مآلِ کار (ع + ف) تابع فعل :- (۱) انجام کار - اخیر کو - انت کو (۲) انجام کار نتیجہ کار - کرنی بھرنی ہے

مآل کار کا اپنے نہیں ہے خیال آتا ۔ ملا کرتے ہیں مٹی میں گو گن متی (آتش)
بیکار نہ ہوں یہ ڈر ہے اے کاش ۔ ناکام مآل کار رہوتا ...... (مومن)

مال (ع) اسم مذکر :- (۱) زر و خواستہ - دھن - دولت - مایہ - پونجی - نقدی - (کہتے ہیں چونکہ طبع انسانی اسکی طرف مائل ہوتی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا مگر اصل بات یہ ہے کہ عربی زبان میں مال بمعنی شتر ہے کیونکہ جس طرح ہندوستان میں گائے بھینس دھن کے لفظ سے تعبیر کئے بولتے ہیں اسی طرح وہاں بھی چوپائے دولت سمجھے جاتے ہیں اسلئے کہ زمین کی پیداوار کا اور یہی اُن کی دولت تھی) + ہے

افسوس ہے انسان نہ ہو علم کا جویا ۔ وہ مال ہے یہ صرف سے جو کم نہیں ہوتا (آتش)

(۲) اسباب - متاع + ملک - املاک - جائداد + لتا پتا - اٹالا - چیز بست - اثاثہ - سامان - انگریزی گڈز (۳) جنس - چیز - اشیاء - رقم - سوداگری مال ہے

بوسہ دیتے نہیں اور دل پہ ہے ہر لحظہ نگاہ ۔ جی میں کہتے ہیں کہ مفت آئے تو مال اچھا ہے (غالب)
چھان لی ہے جہانِ گزراں کی گزری ۔ سارے بازار میں ایک تو ہی تو مال اچھا ہے
اک دکاں میں ابھی رکھ آئے ہیں ہم دل اپنا ۔ دور سے سب کو بتاتے ہیں وہ مال اچھا ہے
تم نہیں اور سہی دل کے طلبگار بہت ۔ سو خریدار ہیں موجود جو مال اچھا ہے -
کوئی ہستی میں لے جنس جزا اعمال نکو ۔ کہ یہی مال سوئے ملک عدم چڑھتا ہے (ظفر)

(۴) جمع - مالگزاری - لگان - خراج - کر - محاصل - محصول - وہ محصول جو سرکار زمینداروں پر لگاتی ہے - آمدنی ملکی محاصل - سر اصل - بیچ + تحصیل (۵ - قانون) [illegible] مال یعنی [illegible] زراعت یا پیداوار [illegible] (۶ - ف) اصل - حقیقت - کائنات - وجود - ہستی ہے

یاوری طالع کریں [illegible] ۔ [illegible] ہاتھ میں لونگا تو زر ہو جائیگا (رند)
لب تیرے [illegible] مال کیا ہے ۔ [illegible] آگے تیرے [illegible] مال کیا ہے (ظفر)
[illegible] میں مال تو ہے کیا مال ۔ [illegible] صد بار (ناسخ)
کیا مال تھا وہاں نہ کبھی در سے اُٹھا تا ۔ جو تمنے اُٹھا بیٹھے ہیں کچھ نہیں کہ (معروف)
ہے [illegible] مال کیا بڑا دونا ۔ جو آدے تو دو [illegible] دونا (رنگین)
یاد [illegible] [illegible] ۔ عشق ملے تو دولت [illegible] مال کیا (امانت)

مسند ہے بوریا مرا داغِ جنوں ہے تاج ۔ میں تختِ سلطنت کو سمجھتا ہوں مال کیا (امانت)
مُتان سیم تن ایدل ہیں کیا مال ۔ نہیں بوسہ فقیروں کا خدا ہے
تیس کیا مال ہے پلّے میں ہمارے جو تلے ۔ کوہکن بھی نہیں پاسنگِ ترازو اپنا (اسیر)
مال کیا مال ہے اور دل کی ہے کیا اصل بھلا ۔ گر ہو جان بھی جو وہ مانگے تو بیار نہ کریں (رعجاب)

(۷ - ف) وہ چیز جس پر جتنی پڑے + لاٹری کا انعام + حاصل - برد (۸ - ف) نفیس اور خوش مزہ کھانا - قیمتی طعام - بڑھیا کھانا - عمدہ کھانا - امیرانہ خوراک - حلوا پوری ملائی وغیرہ جیسے سسرال میں جاکر تو خوب مال اڑاتے ہو گے (۹ - حساب) مجذور مربع - کسی عدد کے فی نفسہ ضرب کھانے سے جو حاصل ضرب ہو - جیسے ۴ چار کا مال ہے (۱۰) ڈاک کی تھیلی - ڈاک کا بیگ - کام (۱۱) وہ دانہ دار نیل کی گاد جو نیل کے ماٹ میں گرمی پہنچانے اور پانی خشک کرنیکے بعد باقی رہجاتی ہے (۱۲ - پنجاب) سونا چاندی - روپا - کانسی وغیرہ (۱۳ - بازاری) خوبصورت اور نوعمر قحبہ - قوم - رقم قابل قدر عورت - حسین آدمی - خوبصورت آدمی ہے

عرصۂ حشر میں سب ہوگئے خواہاں اُس کے ۔ لوگ کہتے ہیں اشاروں سے یہ مال اچھا ہے (داغ)

(۱۴ - پنجاب) گڑ - شکر - کھانڈ وغیرہ -

مال اُڑانا (۱) فعل متعدی :- (۱) روپیہ صرف کرنا - روپیہ برباد کرنا - روپیہ لٹانا - فضول خرچی کرنا - اسراف کرنا (۲) تر مال کھانا - نفیس کھانے اور لذیذ و قیمتی چیزیں کھانا - ودنے چٹ کرنا - مٹھائی کھانا - عمدہ غذا اچیٹ کرنا + چٹورپن کرنا (۳) روپیہ خورد برد کرنا - غبن کرنا - تغلب کرنا - کسی کے مال پر ہاتھ مارنا - کسی کا روپیہ غائب کرنا - خیانت کرنا (۴) روپیہ صرف کرکے مزے اڑانا - عیش منانا +

مال اُڑجانا (ف) فعل لازم :- مال خرچ ہو جانا - دولت کا صرف میں آجانا - روپیہ برباد اور غارت ہو جانا ہے

یہی دولت کا مزا ہے کہ اُڑیں گلچھرے ۔ ہاتھ آتے ہی جو اُڑ جائے وہ مال اچھا ہے (داغ)

مال المال (ع) اسم مذکر :- (حساب) کسی عدد کی چوتھی قوت - چوتھا چرتھاؤ - جیسے ۲۵۶ = ۴ × ۴ × ۴ × ۴ ، ۴ کا مال المال ہے -

مالِ اموات (ع) اسم مذکر :- (قانون) (۱) وہ اثاثہ اور نقدی وغیرہ جو کوئی شخص متوفی اپنے پیچھے چھوڑ جائے - پنجابی اُتی (۲) لاوارثی مال - وہ مال جسکا کوئی والی وارث نہ ہو +

مالِ برآمد (ع + ف) اسم مذکر :- (قانون) (۱) وہ مال جو دوسرے ملک کو بھیجا جائے - بھرتی - اپنے ملک سے دوسرے ملک میں لیجا کر فروخت کرنیکی جنس - تجارتی مال و منال - سوداگری اسباب (۲) وہ مال مسروقہ جو برآمد ہوا یا پایا گیا ہو - بازیافتہ مسروقہ مال -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چوری کا نکلا ہوا مال ۔ (۳) وہ مال جو مجرم چھوڑ جائے ۔ مال گزاشتہ مجرم +

مال پچنا (ہ) فعل لازم :۔ کسی کی دولت کا ہضم ہونا ۔ کسی کے مال کا قبضہ اور تصرف میں آجانا ۔ کسی کا مال اپنا ہو جانا ؎

بو اسکی غنچہ نے جو چرائی تو کھل گئی کیونکر کسی کا مال کسی کو بھلا پچے (معروف)

مال پر زکوٰۃ ہے (ا) کہاوت :۔ آمد پر خیرات بھی موقوف ہے ۔ ہوت کی جوت ہے +

مال تال (ہ) اسم مذکر :۔ (لفظ دوم تابع مہمل) مال و متاع ۔ مال و منال ۔ روپیہ پیسہ

راہ عدم میں کوئی کسی کا نہیں معین خالی ہیں مال تال سے ہر ہر سفر کے ساتھ (برق)

مال چکھنا (ہ) فعل متعدی :۔ پرایا روپیہ اپنے صرف میں لانا + تر نوالے کھانا دوسرے کی بدولت مزے اڑانا ۔ چکھوتیاں کرنا ؎

باقی ہے نہ دل کا کوئی ٹکڑا نہ جگر کا چکھتا غم دلدار ہے سب مال ہمارا (لا اعلم)

مال چیرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (عوام) مال مارنا ۔ غبن کرنا ۔ چوری کرنا ۔ خیانت کرنا ۔ ہاتھ مارنا ۔ خورد برد کرنا ۔ تغلّب کرنا ۔ روپیہ کھا جانا +

مالِ حرام (ع) اسم مذکر :۔ (۱) بُری کمائی ۔ چوری کا مال ۔ ناجائز مال ۔ وہ مال جو شرعاً درست یا مباح نہ ہو ۔ ملعوت کا مال + (۲) حرام کمائی +

مال حرام بُود بجائے حرام رفت (ف) مثل :۔ جیسی بُری کمائی تھی ویسی ہی بُری جگہ صرف ہوئی ۔ جیسا بے محنت آیا ویسا ہی گیا ۔ بُری کمائی بُرے طور اُڑتی ہے +

مال حصہ داری (ا) اسم مؤنث (قانون) حصہ داروں کا سرمایہ ۔ ساجھے کی پونجی ۔ ساجھے کا روپیہ ۔ شراکت کا مال +

مال خانہ (ع + ف) اسم مذکر :۔ (۱) جنس خانہ ۔ جنس گھر ۔ وہ جگہ جہاں ہر قسم کا مال رہے ۔ گودام ۔ ذخیرہ ۔ بھنڈار ۔ کوٹھا ۔ کوٹھی ۔ انبار خانہ ۔ گولا ۔ (۲) ریلوے اسٹیشن کا وہ بڑا گودام جہاں مال گاڑی سے اسباب اُتار کر رکھا جاتا ہے ۔ مال گھر ۔ مال گودام + (۳) کوٹھار + گنجینہ +

مال دار (ع + ف) صفت :۔ دارندۂ مال ۔ دولتمند ۔ صاحب دولت ۔ تونگر ۔ دھنی ۔ منعم ۔ امیر ۔ دستور +

مالداری (ع + ف) اسم مؤنث (عوام) دولتمندی ۔ ثروت +

مال زادہ (ع + ف) اسم مذکر :۔ (۱) رنڈی کا جنا ۔ کنچن بچہ ۔ کسبی کا جنا ۔ پاتر کا جام (۲) صفت ۔ حرامی ۔ حرامزادہ + حرامی ثروت ۔ لطفہ بے تحقیق ۔ ایک قسم کی سخت گالی (۳) ظرافتاً ۔ مالدار ۔ کوڑیالا (۴) قزاق ۔ بھڑوا ۔ قلتبان +

مال زادی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) کسبی ۔ قحبہ ۔ رنڈی ۔ پتریا ۔ پاتر ۔ لولی ۔ زنِ بازاری ؎

تم مال مست ہوگئے مرے جہیز سے کم نیکو مالزادیوں کی گالیاں چلے (راحت)

(۲) چھنال ۔ فاحشہ ۔ بدکار ۔ قطامہ ۔ حرامزادی ۔ ایک قسم کی سخت گالی ۔ (۳) کٹنی ۔ دلالہ ۔ نائکہ +

مالِ سائر (ع) اسم مذکر :۔ (قانون) مالگزاری کے علاوہ تمام متفرق محاصل جیسے چنگی ۔ کر ۔ محصول ۔ رسوم ۔ ٹولیاں ۔ ٹول ۔ سڑک وغیرہ وغیرہ +

مالِ شراکت (ع) اسم مذکر :۔ ساجھے کا مال + ساجھے کی پونجی +

مال ضامن (ع) اسم مذکر :۔ حاضر ضامن کا نقیض ۔ وہ شخص جو اس طرح پر ضامن ہو کہ اگر یہ شخص چلا جائیگا تو اس قدر مال سرکار میں حاضر کرونگا ۔ نقدی کی ضمانت دینے والا ۔ ادائے زر مطالبہ کا ضامن ۔ روپیہ ادا کرنیکا ذمہ دار ۔

مال ضامنی (ع) اسم مؤنث :۔ روپیہ بھر دینے کی ضمانت ۔ حاضر ضامنی کا نقیض ۔ نقدی کی کفالت ۔ روپیہ کی ذمہ داری +

مال ضامنی داخل کرنا (ا) فعل متعدی :۔ سرکاری خزانہ میں ضمانت کا روپیہ جمع کرا دینا ۔ ضمانت کا روپیہ ادا کرنا +

مال ضامنی دینا (ا) فعل متعدی :۔ روپیہ بھر دینے کا ذمہ دار ہونا ۔ نقدی کی ضمانت دینا ؎

پوچھو اگر کرے کوئی اقبال ضامنی ہم دیویں دل جو دیوے کوئی مال ضامنی (معروف)

مال ضبطی (ع) اسم مذکر :۔ قُرق شدہ مال ۔ قرق کیا ہوا مال ۔ سرکاری حکم سے قبضہ کیا ہوا مال +

مالِ طیّب (ع) اسم مذکر :۔ عمدہ مال ۔ اچھا مال + نیک کمائی کا مال ۔ حق حلال کا مال + تر مال + محاورۃً بُری کمائی اور مال حرام کو بھی کہتے ہیں ۔

مالِ عرب پیشِ عرب (ع + ف) کہاوت :۔ اپنا مال اپنی ہی آنکھوں کے سامنے خوب رہتا ہے +

مالِ غنیمت (ع + ف) اسم مذکر :۔ (۱) لوٹ کا مال ۔ لوٹ کھسوٹ کا مال ۔ وہ مال جو غارتگری سے لایا گیا ہو ۔ لوٹ (۲) وہ مباح مال جو کافروں سے زبردستی چھینکر یا لوٹ کر لائے ہوں ۔ کافروں کا مال جو لڑائی میں ہاتھ آئے ۔

مالِ غیر منقولہ (ع) اسم مذکر :۔ اٹل دھن ۔ وہ جائداد جو اپنی جگہ سے نہ سرک سکے جیسے مکانات ۔ زمین ۔ کھیت ۔ کنواں وغیرہ +

مال فرود (ع + ف) اسم مذکر :۔ (قانون) (۱) مال اترنے کی جگہ ۔ آڑھت ۔ گولہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مال

منڈی۔ ۲) آڑھت کا مال گودام (۳) آڑھت کا مال۔ سودی خانہ کا مال۔ کوٹھے یا دکان کا مال

مال کا بندوبست (ف) اسم مذکر۔ (قانون) انتظامِ خراج۔ بندوبست پیداوار کے خراج کا انصرام ٭

مال کاٹنا (ف) فعل متعدی۔ (۱) چلتی گاڑی میں سے اسباب نکال لینا۔ گاڑی میں سے چوری کرنا (۲) بہت سا مال فروخت کر دینا ٭

مال کٹنا (ف) فعل لازم۔ (۱) گاڑی میں سے مال چوری جانا۔ گاڑی میں سے بہت سا مال نکل جانا۔ گاڑی میں چوری ہو جانا (۲) بہت سا مال بک جانا۔ بخوبی مال بکنا۔ جیسے اِس منڈی میں بڑا مال کٹتا ہے ٭

مال کی رسید (ف) اسم مؤنث۔ اسباب کی چٹھی۔ بل۔ مال پہنچ جانے کی سند یا دستاویز ٭

مال گزار (ع + ف) اسم مذکر۔ باجگزار۔ زمین کا خراج یا ٹیکس ادا کرنے والا۔ معاملہ دینے والا۔ زراعت یا گاؤں کے معاملہ کا مہتم۔ وہ شخص جو زمینداروں سے سرکاری روپیہ فراہم کر کے داخلِ سرکار کرے۔ نمبردار۔ پٹی وار۔ اجارہ دار۔ گاؤں کا چودھری ٭

مال گزاری (ع + ف) اسم مؤنث۔ خراج۔ معاملہ۔ پٹی۔ جمع۔ سرکاری مطالبہ جو زمین پر ہو

مالِ لاوارث (ع) اسم مذکر۔ وہ مال جس کا کوئی وارث یا والی وارث نہ ہو۔ لاوارثی مال۔ مالِ بے صاحب ٭

مال لگے سرکار کا مرزا کھیلیں پھاگ (ف) کہاوت۔ پرائے مال پر عیش منانا۔ دوسرے کا مال برباد کر کے آپ رنگ رلیاں کرنا ٭

مال مارنا (ف) فعل متعدی۔ دولت لوٹنا۔ ہاتھ مارنا۔ غبن کرنا۔ امانت میں خیانت کرنا۔ تغلب کرنا۔ لوٹنا کھسوٹنا۔ چوری کرنا۔ کوے اُسترے سے مونڈنا۔ دوسرے کا روپیہ ہتھیانا۔ ٹھگنا۔ دھوکے سے لینا۔ فریب سے لینا۔ ہضم کرنا۔ خورد برد کرنا ٭ دوسرے کے مال پر گزارہ کرنا۔ مال چرانا۔ مال گھسیٹنا ؎

سامنے آنکھوں کے پھوں ہی ہتھایا یار کو مال مارا ہے لوٹا دولتِ بیدار کو (آتش)

دل مرا ایک ہی ٹہرانے لگے معلوم ہوا مال اس طرح سے ہے آپ نے سب کا مارا (ظفر)

مال مارو (صفت) خائن۔ تغلب کرنے والا۔ غبن کرنے والا۔ خورد برد کرنے والا۔ دوسرے کا مال اُڑا لے جانے والا۔ تصرف بیجا کرنے والا ٭ غاصب۔ دوسرے کی دولت ہتھیانے والا ٭

مال مجرم (ع) اسم مذکر۔ (قانون) چوری۔ مال کا مجرم۔ وہ جس نے چرا کر اُٹھانے والا۔

مال محمولہ (ع) اسم مذکر۔ جہاز پر لدا ہوا مال۔ بار جہاز۔ کھیپ ٭ باردانہ بھرتی۔ وہ مال جو لاد کر بذریعہ جہاز یا ناؤ یا گاڑی وغیرہ دوسری جگہ لیجائیں ٭

مال

مال مست (ع + ف) صفت :- مال کے نشہ میں مخمور۔ دولت پر مغرور۔ دولت کا گھمنڈی۔ دھن ابھمانی ٭ دولت کے سبب بے فکر۔ جیسے کوئی مال مست کوئی حال مست ؎

خیریت چاہے تو سیدھی چال چل او مال مست گرتے ہیں نشہ میں چلتے ہیں اگر سنوار کے (ناسخ)

مال مستی (ف) اسم مؤنث :- غرورِ دولت۔ دولت کا تکبر۔ دھن کا ابھیمان ٭ دولت کی مستی ٭ دولت کا مان ٭

مالِ مُفت (ع) اسم مذکر :- وہ دولت خواہ اسباب جو کسی محنت اور کوشش یا خرچ کے بغیر حاصل ہوا ہو ٭

مالِ مُفت دلِ بے رحم (ف) کہاوت :- مُفت کا روپیہ بیدردی اور بیقدری سے صرف کیا جاتا ہے۔ دوسرے کے روپیہ کی قدر نہیں ہوتی۔ پرائی چیز عزیز نہیں ہوتی

مالِ منقولہ (ع) اسم مذکر۔ (قانون) وہ مال و متاع یا چیز جو ایک جگہ سے دوسری جگہ جا سکے جیسے برتن کپڑا لتا زیور وغیرہ ٭

مالِ وقف (ع) اسم مذکر۔ سنکلپ کیا ہوا مال۔ خدا کے نام پر چھوڑا ہوا مال۔ وہ اسباب یا مکان یا چیز وغیرہ جو کسی شخص نے اپنے دھرم یا رفاہ عام کے لئے اپنی ملکیت سے خارج کر دی ہو جیسے مسجد۔ مندر وغیرہ ٭

مال (ف) مالیدن مصدر سے امر کا صیغہ جو مرکبات میں آتا ہے۔ مالش۔ رگڑ۔ جیسے زر مال جس سے منہ پونچھا جائے۔ دست مال جس سے ہاتھ پونچھیں ٭

مالا (ہ) اسم مذکر و مؤنث۔ (۱) پھولوں کا ہار۔ سونے یا موتی وغیرہ کا ہار۔ عقد۔ حمائل۔ گلوبند۔ ہیکل۔ سمرن۔ بدّھی۔ گجرا (دہلی میں مؤنث ہی بولتے ہیں) ٭ ؎

اونیوں کی چلیں گے تیرے ترے زلف پہ موتیوں کا گونا انھی میں مالا ہو گیا (نسیم دہلوی)

سینے پہ تو پہنا اک موتیوں کا مالا نقاش کھینچنا یوں تصویر اشک باراں (مصحفی)

ہار بے شبہ ہے ترے دانتوں کے عکس سے مالا کے کا لوٹ کے موتی بکھر گئے (ناسخ)

(۲) سمرن۔ جپ مالا۔ تسبیح۔ بمعنی ؎

جوں ... ہر زنار کی اے شیخ مالا نہ جپوں رات کو بے اشکِ فشانی (...)

(۳) قطار۔ سلک۔ جھمکی۔ پالت (۴) وہ نشان جو تیغ فولادی یا شمشیر ہندی کی دونوں طرف بڑا ابھرا ہوا ہوتا ہے ؎

جوہر مالا سوتیوں کا قتل کرتا ہے اے پری مالا سروہی کا مالا ہو گیا (ناسخ)

(۵) ایک درخت کا نام جس کے سرخ سرخ پھول مثل مرجان ہوتے اور اُنکے ہار بنا کر پہنا کرتے ہیں اور نیز ایک اور درخت کا نام جس کے پھولوں کو گل تسبیح کہتے اور اُنکے سیاہ سیاہ بیجوں کی تسبیح بناتے ہیں۔ ہندو لوگ انہیں بیجوں کو مالا پھل کہتے ہیں۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مالاپھل (ہ) اسم مذکر:- ایک درخت کے بیج جنکی تسبیح بنتے ہیں +

مالا پھیرنا یا جپنا (ہ) فعل متعدی:- سُمرن کے ایک ایک منکے کو ہاتھ میں لیکر کوئی منتر پڑھنا۔ سُمرن جپنا۔ پرمیشور کا پاٹھ کرنا۔ سُمرن کرنا۔ تسبیح پڑھنا

اینڈی بینڈی دھوتی باندھے لمبی مالا جپنا ہے   من میں کپٹ ترے ہاتھ کترنی یوں کیا ایشور ملتا ہے (دوہا میں)

مالامال (ع) صفت:- (۱) بہت۔ کثیر۔ بسیار۔ وافر۔ بافراط۔ فراواں۔ اتگت ریل پیل۔ انیک۔ ادھک (۲۔ مجازاً) بھرا ہوا۔ پُر۔ معمور۔ لبریز۔ لبالب۔ لبتب۔ مُنہا منہ۔ بھرا ہُوا۔ مملوٗ ؎

دولتِ ساقی سے مالامال ہے پیمانہ آج   بادشاہِ وقت ہے اپنا دلِ دیوانہ آج (آتش)

(۲) نہال۔ خوشحال۔ دولتمند۔ غنی۔ توانگر۔ مستغنی۔ بھرا پُرا جیسے نوکر چاکر نہال مالامال ہیں (چتر بھیلی) ؎

دیکھے جس بے ہنر کو آج مالامال ہے   تھا غلط مشہور دولت بے ہنر ملتی نہیں (رفد)

(اسکی اصل میں اختلاف ہے بعض لوگ تو کہتے ہیں کہ اصل میں مال مالی تھا الف اتصالی ملا کر مالامال کر لیا اور اسجگہ مال اہل حساب کی اصطلاح کے موافق بمعنی مجذور تھا یعنی مجذور کا مجذور جیسے ۲۰ × ۲۰ = ۴۰۰ اور ۴۰۰ × ۴۰۰ = ۱۶۰۰۰۰ علیٰ ہذا القیاس رقم بڑھتی چلی جائیگی پس اسوجہ سے کثرت کے معنی ہوئے اور بعض کے نزدیک یہ لفظ اصل میں مالی کا مخفف ہے جسکا مادہ ملا بمعنی پُر ہے الفِ اتصال کے لانے سے مالامال ہوگیا۔)

مالامال کر دینا (۱) فعل متعدی:- (۱) نہال کر دینا۔ امیر یا دولتمند بنا دینا۔ تونگر کر دینا۔ گھر بھر کر باہر بھر دینا (۲) نہایت زرخیز آباد یا قابلِ پیداوار کر دینا +

مالامال ہو جانا (۱) فعل لازم:- نہایت دولتمند اور امیر کبیر ہو جانا۔ نہال ہو جانا

مال پُوا (ہ) اسم مذکر:- گلگلا۔ مال پُوڑا +

مالتی (س) اسم مؤنث:- (۱) ایک قسم کی بیل۔ ایک بوٗٹی کا نام (۲) ایک قسم کے پھول کا نام + چنبیلی۔ یاسمن (۳) جوان عورت (۴) چاندنی رات (۵) دریا +

مالتی بسنت (س) اسم مؤنث:- ایک قسم کا کُشتہ جو سونے کے ورقوں اور موتیوں سے تیار کیا جاتا ہے اسے تپ دق یا تپ کہنہ کے واسطے بہت مفید بیان کرتے ہیں +

مالسری (س) اسم مؤنث:- سری راگ کی پانچویں راگنی کا نام جو دوپہر کے بعد اگھن چھن مطابق نومبر دسمبر میں گائی جاتی ہے +

مالش (ف) اسم مؤنث:- (۱) مالیدگی۔ ملنا۔ رگڑنا (۲) غثیان۔ متلی۔ جی کا متلانا جیسے طبیعت مالش کر رہی ہے (۳) صیقل۔ جلا۔ اوپ۔ پالش (۴) کھریرا کرنا۔ کھریرا پھیرنا (۵) کسی چیز کو جسم پر ملکر جذب کرنا جیسے تیل کی مالش کرنا +

مالش کرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) ملنا۔ رگڑنا (۲) مانجھنا۔ صاف کرنا۔ جلا کرنا۔ صیقل کرنا۔ پالش کرنا (۳) متلانا۔ اُبکائی آنا۔ غثیان ہونا +

مالک (ع) اسم مذکر:- (۱) صاحب۔ خداوند۔ آقا (۲) خدا تعالیٰ۔ رب۔ سائیں کرتار۔ ایشور۔ (۳) ملکیت رکھنے والا۔ کسی چیز کا خداوند۔ والی۔ ملک والا۔ ملکی + وارث۔ جیسے مالکِ مکان (۴) خاوند۔ شوہر۔ سیاں۔ خصم۔ پتی۔ سُوامی (۵) ایک سوداگر کا نام جسنے یوسف علیہ السلام کو اُسکے بھائیوں سے خریدا تھا (۶) ایک فرشتہ کا نام جو دوزخ کا موکل ہے اور نیز دوزخ کے دربان کا نام (۷) قابض متصرف (۸) صاحب اختیار۔ مختار۔ خود مختار۔ ادھیکاری (۹) حاکم۔ افسر۔ سردار۔ عامل (۱۰) سُنت جماعتوں کے چار اماموں میں سے ایک مشہور امام کا نام جو تیسرے امام مانے اور اُنکے اکثر پیرو عرب میں پائے جاتے ہیں۔ بیت اللہ شریف میں اُن کا بھی مصلےٰ بنا ہُوا ہے +

مالکِ ارضی یا زمین (ع) اسم مذکر:- زمیندار۔ جاگیردار۔ ٹھاکر۔ دھرتی پت

مالکُ الملک (ع) اسم مذکر:- ملک کا مالک۔ دیش پتی۔ بھوپال۔ بادشاہ شہنشاہ (کبھی خدا تعالےٰ اور کبھی بادشاہ کو بھی اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں) +

مالکِ دِہ (ع + ف) اسم مذکر:- گانوں کا سُوامی۔ صاحبِ دِہ۔ مقدم۔ پردھان گرام ادھیکار + نمبردار۔ زمیندار +

مالک کرنا (۱) فعل متعدی:- مالک بنانا۔ قابض کرنا۔ قبضہ دینا۔ مختار کرنا۔ اختیار دینا۔ ذی اختیار کر دینا۔ خود مختار بنانا +

مالکِ مکان (ع) اسم مذکر:- (۱) صاحبِ خانہ۔ گھر والا۔ مکاندار +

مالک ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) وارث ہونا۔ والی ہونا + قابض ہونا۔ متصرف ہونا۔ قبضہ یا ملکیت میں کسی چیز یا جائداد کو لانا (۲) مختار ہونا۔ مجاز ہونا (۳) مربّی ہونا۔ سردھرا ہونا۔ سرپرست ہونا +

مالکانہ (ع + ف) اسم مذکر:- (۱) حقِ زمیندار۔ حقِ جاگیردار۔ زمینداری کا حق + سالانہ یا ماہواری نقدی یا جنس جو کاشتکار زمیندار کو ادا کرتا ہے (۲۔ تابع فعل) بطورِ مالک۔ مالک کے طور پر۔ مثلِ مالک +

مالکانہ خانگی (ع + ف) اسم مذکر:- (تالوٗن) وہ فیس جو زمیندار اپنے خانگی اخراجات کے واسطے کاشتکاروں پر لگاتا ہے۔ خانگی اخراجات کا ٹیکس +

مالکانہ رسوم (ع) اسم مؤنث:- ملکیت کا حق۔ حقیت کا روپیہ +

مالکنگنی (ہ) اسم مؤنث:- ایک مشہور سیہ پہلو خوشبودار دانہ کا نام جو مزاجاً تیسرے درجہ میں حار دوم میں یابس مقوّیِ دماغ و باہ و قوتِ حافظہ و ذہن و لقوہ و فالج

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مال

وغیرہ خیال کیا گیا ہے +

مالکوس (ہ) اسم مذکر :۔ ایک مشہور راگ کا نام جو ماگھ پھاگن یعنی جنوری فروری میں گایا جاتا ہے +

مالکی (ع) اسم مذکر :۔ امام مالک کا پیرو +

مالن (ہ) اسم مؤنث :۔ مالی کی بیوی ۔ زنِ باغبان + مالی قوم کی عورت + پھول بیچنے والی + کابھن +

مالنیا (ہ) اسم مؤنث :۔ مالن کی تصغیر (گیتوں میں) جیسے گوندھ لاؤری بنے کا سہرا مالنیا

مالوف (ع) صفت :۔ اُلفت گرفتہ شدہ ۔ اُلفت کردہ شدہ + خوگرفتہ شدہ ۔ خوگر + اُنس گرفتہ ۔ مانوس + دوستی کردہ شدہ ۔ انیس ۔ عزیز ۔ پیارا جیسے وطنِ مالوف

مالی (ع) صفت :۔ (۱) منسوب بہ مال (۲) منسوب بہ مالگزاری ۔ زرمالی جیسے اُس مُلک کی مالی حالت اچھی نہیں ہے +

مالی پیشکار (ا) اسم مذکر :۔ (قانون) محاسب خراج و اصل باقی نویس ۔ مالگزاری یا زمین کے معاملہ کا جمع خرچ لکھنے والا ۔ محررِ مالگزاری +

مالی کام (ا) اسم مذکر :۔ (قانون) معاملاتِ مالی + مالی کاروبار ۔ مالگزاری یا معاملۂ زمین کے متعلق کام کاج +

مالی (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) باغبان ۔ نخل بند ۔ ناطور ۔ چمن ساز ۔ چمن آرا ۔ گلچیں ۔ گلشن آرا ۔ چمن ساز (۲) ایک خاص قوم کا نام جسکا کام باغبانی اور کھیتی باڑی کرنا ہے ؎

مالی چاہے برسنا دھوبی چاہے دھپ + ساہ چاہے بولنا چور چاہے چپ (کہاوت) ساہوکار

مالیت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) جمع ۔ پونجی ۔ مایہ ۔ سرمایہ (۲) دھن ۔ دولت ۔ (۳) قیمت ۔ مول ۔ در ۔ (۴-۱) قدر و منزلت ۔ وقعت (۵) مالیت (۶-۱) مول اصل (۷) تشخیصِ قیمت ۔ آنک ۔ جانچ +

مالیت جانچنا (۱) فعل متعدی :۔ قیمت کی تشخیص کرنا ۔ مول لگانا ۔ تخمینہ کرنا ۔ آنکنا

مالیخولیا (یونانی) اسم مذکر :۔ لغوی معنی صفرائے سیاہ ۔ اصطلاحی خللِ دماغ ۔ سودا ۔ خیالِ خام ۔ خفقان ۔ جنون ۔ وحشت +

مالیدہ (ف) (۱) ملا ہوا (۲) ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا پشمینہ کا کپڑا جو ملکر ملائم کیا جاتا ہے (۳) ملیدہ ۔ چورما ۔ روغنی روٹی کو چورا چورا کر کے کھانڈ ملانے سے جو چیز تیار ہوتی ہے اُسے مالیدہ یا ملیدہ کہتے ہیں +

مام (ہ) اسم مذکر :۔ عو ۔ مقدور ۔ مقدرت ۔ استطاعت ۔ قدرت ۔ بساط ۔ بلیہ ۔ جیسے مجھ میں اتنا مام نہیں کہ اُسکی شادی کروں ہاب خلقت میں مام نہیں رہا (۲) بوتا ۔ طاقت ۔ حوصلہ + حسیب الدین سوزاں ؎

مام

خزلوں میں گرچہ اب وہی خود کام رہ گیا　پر کیا کریں کہ اپنے میں کیا مام رہ گیا　(سوزاں)

ماما (ہ) اسم مذکر :۔ (بشد د) ماں کا بھائی ۔ ماموں ۔ برادرِ مادر جیسے سات ماما کا بھانجا پتو تا ہی تو جاتا ہے

ماما (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) مادر ۔ والدہ ۔ ماتا (۲) بڑھیا ۔ بڑھیا عورت (۳-۱) کھانا پکانے والی عورت ۔ باورچن ۔ وہ عورت جو باورچی گری کا پیشہ کرے (۴-۱) خادمہ ۔ ملازمہ ۔ دائی ۔ مہری ۔ مسلمانوں کے ہاں جو عورت خدمت کے واسطے نوکر ہو ماما کہلاتی ہے (۵-۱) اصیل ۔ کنیز ۔ لونڈی ۔ باندی ۔ پرستار ۔ لیکن اس معنی میں اصیل کا مرادف ہو کر یہ لفظ بولا جاتا ہے +

ماما اصیل (۱) اسم مؤنث :۔ لونڈی ۔ باندی ۔ کنیز و پرستار + چیلی +

ماما پختڑیاں (۱) اسم مؤنث :۔ ماما کے ہاتھ کی پکی ہوئی روٹیاں + بے مشقت ہاتھ آئی ہوئی روٹیاں + مُفت کی روٹیاں + وہ روٹیاں جو ملازم عورتیں امیروں کے گھر سے اپنے بچوں کے واسطے بھیجتی ہیں +

ماما پختڑیاں کھانا (۱) فعل متعدی :۔ ناز و نعمت میں پلنا ۔ پکی پکائی روٹیاں توڑنا ۔ بے محنت و مشقت مال چٹ کرنا + مُفت کا مال اُڑانا ؎

چکنی باتیں تھیں سب اے نیک نظر اُڑ گئے　ماما پختڑیوں کا کھانا وہ مگر بھول گئے　(جانصاحب)

ماما حوا (۱) اسم مؤنث :۔ (عو) حضرت آدم علیہ السلام کی بیوی کو بلحاظ ادب ماما حوا کہتے ہیں ۔ گورا پاربتی +

ماماگری (۱) اسم مؤنث :۔ (عو) روٹی پکانے کی خدمت ۔ کھانا پکانے کی ملازمت ۔ باورچی گری ۔ پیشۂ ملازمت ۔ جیسے ماں اپنے بچے کو چرخہ کات کے ماماگری کر کے جسطرح ہو پال لیتی ہے (جاہل عورتیں ماماگیری بولتی ہیں) +

ماماگری کرنا (۱) فعل متعدی :۔ کھانا پکانے کی نوکری کرنا ۔ باورچی گری کرنا +

ممتا (۱) اسم مؤنث :۔ (۱) اُلفت ۔ محبت ۔ پیار ۔ کالکو ۔ پریم جیسے بھائی کی ممتا + مہر و محبت مادری ۔ مادرانہ محبت جیسے ماں کی ممتا ۔ (چونکہ مام فارسی زبان میں والدہ کو کہتے ہیں لہذا اُردو والوں نے تاکلمہ نسبت لگا کر ممتا کر لیا جیسے دھی سے دھیتا ۔ ایلا سے اکلوتا وغیرہ)

مامن (ع) اسم مذکر :۔ جائے امن ۔ آرام کی جگہ ۔ ٹھکانا ۔ پناہ گاہ +

ماموں یا ماموں (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) ماما ۔ ماں کا بھائی ۔ برادرِ مادر ۔ خال جیسے ماموں کے کان میں انٹی بھانجا اینڈا اینڈا پھرے (۲-عو) سانپ ۔ مار ۔ سرپ ۔ ناگ ۔ چونکہ عورتیں شب کے وقت خوف کے مارے سانپ کا نام نہیں لیتی ہیں اسوجہ سے ماموں یا رسی کہکر جتاتی خواہ ذکر کرتی ہیں ؎

جو بڑھ کے باجی سے میں ہوں بولی تو میری تو تو ہیں ماموں لیٹے
نہیں ہے باور تو اُس سے پوچھو چیا ہے میری گواہ . بوُ بوُ　(جیلیٰن)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اُوہی مہمانی جان، یہ دھڑکا کیسا دل میں بیٹھ گیا ۔ اتنا جیسا سونا سارا ماٹوں بل میں بیٹھ گیا (انشاد)

ماموا للہ بخش (ا) اسم مذکر :- ایک جن کا نام جسے اکثر مسلمان عورتیں مانتی اور اُسکے نام کی نذر نیاز کرتی ہیں ✣

مامُور (ع) صفت :- (۱) امر کیا گیا۔ حکم کیا گیا۔ اجازت دیا گیا۔ اگیا دیا گیا (۲) مقرر کیا گیا۔ متعین کیا گیا ✣

مامُور کرنا (ا) فعل متعدی :- مقرر کرنا۔ متعین کرنا۔ تعینات کرنا۔ کوئی کام سپرد کرنا کسی کام پر نوکر رکھنا۔ چہرا لکھنا۔ دفتر میں نام چڑھانا۔ ملازموں کی فہرست میں داخل کرنا ✣

مامُور ہونا (و) فعل لازم :- (۱) کسی عہدے یا کام پر مقرر ہونا۔ کوئی کام سپرد کیا جانا ✣

ماموں (ہ) اسم مذکر :- دیکھو ماموُ ✣

مامُون (ع) صفت :- (۱) امن کیا گیا۔ مضمون کا مرادف۔ محفوظ۔ بیخوف (۲) اسم مذکر ہارون رشید خلیفہ بغداد کے بیٹے کا نام

مامی (ہ) اسم مونث :- (ہندی) ماما کی بیوی۔ ماموں کی جورو۔ ممانی ✣

مامی (ا) اسم مونث :- (ہ) ہاں کیسی طرفداری۔ مادرانہ حمایت ✣ حمایت۔ جانب داری۔ طرفداری۔ پچھ پک۔ پاسداری۔ پچ۔ نُور رعایت ✣

(یہ لفظ مام بمعنی والدہ اور یائے نسبت سے مرکب ہے) ✣

مامی پینا (ا) فعل متعدی :- ع - پچھ پک لینا۔ حمایت لینا۔ طرفداری کرنا۔ پچ کرنا۔ پاسداری کرنا۔ نُور رعایت کرنا۔ جانب داری کرنا جیسے اپنے اپنے بچے کی سب مامی پیتے ہیں ✣

ماميران (ف) اسم مذکر :- (مشہور ممیرا) ایک قسم کی زرد جڑ ہی مائل بسبزی جو ہلدی کی طرح گرہ دار مگر پتلی پتلی ہوتی اور آنکھ کی دوا میں اکثر پڑتی ہے مزا چرپرا تیسرے درجہ میں گرم و خشک بعض لوگوں نے یرقان کے واسطے بھی نہایت مفید لکھا ہے عربی میں اسے بقلۃ الخطاطیف و شجرۃ الخطاطیف کے نام سے نامزد کرتے اور کہتے ہیں کہ جب ابابیل کا بچہ گھونسلے میں اندھا ہو جاتا ہے تو اُسکی ماں ممیرے کی ایک ٹہنی لاکر آشیانہ میں رکھ دیتی ہے چنانچہ اس سے اُسکے بچے کی آنکھیں روشن ہو جاتی ہیں ✣ ایک قسم کی ہلدی ✣

ماں (ہ) بنون غنہ :- ظرف مکان (کنوار) (۱) اندر۔ بیچ۔ میں۔ جیسے مجھ سا لوکے کھوٹ ملگیو ہے (۲) اسم مونث) دیکھو ما بمعنی والدہ اماں کا مخفف ✣

مان (ف) اسم مذکر :- (۱) گھر۔ خانہ۔ مکان۔ بیت۔ حکیم اسدی نے بھی اس معنی میں باندھا ہے (۲) اسباب خانہ۔ اثاثہ۔ مولوی معنوی نے بھی اس معنی میں باندھا ہے لفظ خانمان اسی سے مرکب ہے ✣

مان (ہ) صیغہ امر از ماننا :- (۱) تسلیم کر۔ قبول کر۔ منظور کر۔ اقرار کر جیسے خدا کو مان

(۲) راضی ہو۔ اجازت دے۔ جیسے مان نہ مان میں تیرا مہمان ✣

مان جانا (ہ) فعل لازم :- تسلیم کر لینا۔ قائل ہو جانا۔ قبول کر لینا۔ معتقد ہو جانا۔ کامل یا اُستاد سمجھ لینا ؎

ایسے تنگ مزاج کو اپنا بنا لیا ۔ حق تو یہ ہے کہ ہم بھی ہیں مان تو گیا (ظہیر)

مان لینا (ہ) فعل لازم :- (۱) منظور کر لینا۔ تسلیم کر لینا۔ قبول کر لینا ؎

کیا چیز دل ہے چاہیئے تو جان لیجیئے ۔ پر بات کوئی میں جو کہوں مان لیجیئے (مصحفی)

(۲) راضی ہو جانا۔ اقرار کر لینا ✣

مان (س) اسم مذکر :- (۱) آدر۔ عزت۔ قدر و منزلت۔ پت۔ سنمان ؎

الطاف و کرم غیروں پہ رہتا ہے تمہارا ۔ تم جانتے فتنہ بھی نہیں مان کسی کا (ظفر)

(۲) خاطر۔ تواضع۔ مدارات۔ آؤ بھگت جیسے مان کا بیڑا اپمان کا پان بہت ہے (۳) گھمنڈ۔ ابھیمان۔ غرور۔ تکبر۔ نخوت۔ گھمنڈ۔ دماغ۔ مزاج۔ معروف کہاوت

اتنا ستم نہ کیجیے مری جان ۔ جان جان ✣ یکساں نہیں رہیگا تمامان ۔ مان مان (امیر مینائی)

لائی اگیا جو میرے واسطے سی ننگا لالی ۔ اپنے سنگھار پے پر اتراکے ہنسی ننگا لالی
اُسکا تب مان گھٹانے کو کہا یوں میں نے ۔ بات سنکے تیوریاں تیری لی جھلائی
کیا اس اگیا سے کم بھاؤ نے کی بجا کرتا ہے ۔ بھول مشتاہی ہی نہیں کتنا کسی ننگلائی (رنگین)

(۴) ناز۔ نخرہ۔ نازبیجا ✣ نوز نا زیبا۔ تمکنت (۵) نخرہ۔ چوچلا (۶) (۱) ارمان۔ چاؤ آرزو۔ تمنا۔ شوق۔ چاہنا (۷) رس بتیاں۔ رس کی باتیں۔ عشقیہ باتیں۔ محبت کی باتیں (۸) ماپ۔ اندازہ۔ پیمانہ۔ پیمانہ کیل ✣

مان بھری (ہ) صفت :- ع - (۱) بھرا ارمان۔ آرزو مند۔ مشتاق۔ اشتیاق مند (۲) شکتہ۔ منظرف۔ دماغدار۔ مزاج دار۔ مدمغ ✣

مان ڈھینا (ہ) فعل لازم :- غرور ڈھینا۔ غرور ٹوٹنا۔ گھمنڈ نکلنا۔ نخوت و تکبر نہ رہنا۔

مان رکھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) بات رکھنا۔ پت رکھنا۔ عزت رکھنا۔ توقیر کرنا۔ آدر کرنا۔ ستکار کرنا ✣ خاطر تواضع کرنا۔ خاطر و مدارت کرنا۔ تعظیم و تکریم کرنا۔ آؤ بھگت کرنا ؎

محلہ بھرکا لاڈلا سب کا رکھے مان ۔ بھری سبھا میں یوں پھرے جوں گوپیوں کان (ادوا)

(۲) آرزو بر لانا۔ تمنا پوری کرنا۔ مراد بر لانا (۳) حکم بجا لانا۔ بات ماننا۔ کہا ماننا۔ کہنا کرنا۔ ارشاد کی تعمیل کرنا جیسے خدا ابا جان کو سلامت رکھے وہی میرا مان رکھتے ہیں

مان رہنا (ہ) فعل لازم :- (۱) عزت رہنا۔ بات رہنا۔ حرمت قائم رہنا۔ بات بنی رہنا (۲۔ ہندو عو) زیرِ سایہ رہنا۔ ماتحت رہنا۔ متعلق رہنا۔ تابع رہنا۔ ادھین رہنا جیسے میرے سر کا سردار جیتا تو میں کسکے مان رہتی ✣

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مان

مان کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) آدر ستکار کرنا۔ تکریم و تعظیم کرنا۔ آؤ بھگت کرنا۔ خاطر و مدارات کرنا (۲) تکبر کرنا۔ غرور کرنا۔ گمان کرنا۔ ابھمان کرنا۔ گھمنڈ کرنا۔ دماغ کرنا۔ مزاج کرنا۔ نخرہ کرنا۔ اترانا۔ گرب کرنا۔ کسی کو اپنے ہمسر اور برابر نہ سمجھنا ۔

مان گمان (ہ) اسم مذکر :۔ کبر و ناز۔ غرور و نخوت۔ ابھمان۔ گھمنڈ۔ گرب۔ تمکنت ۔

مان گون (ہ) اسم مذکر :۔ عو (اصل مان گمان) (۱) چاؤ چوچلا۔ ناز و نیاز۔ راؤ چاؤ ✤ ارمان۔ ناز برداری ✤ (۲) عزت۔ آدر ✤

مان گون رکھنا (ہ) فعل متعدی :۔ عو۔ حسبِ خواہش مراد بر لانا۔ ارمان پورا کرنا۔ دل رکھنا۔ جی رکھنا۔ ناز اٹھانا۔ ناز برداری کرنا۔ حکم بجا لانا۔ عزت رکھنا۔ بات رکھنا جیسے ماں باپ ہر طرح سے اپنی بیٹی کا مان گون رکھتے ہیں ✤

مان گون والی (ہ) اسم مؤنث :۔ عو۔ آن تان والی۔ ناز نخرہ والی۔ عزت آدر والی۔ چاؤ چوچلے والی

مان گھٹانا (ہ) فعل متعدی :۔ عو۔ غرہ ڈھانا۔ دماغ جھاڑنا۔ غرور توڑنا۔ تر کی تمام کرنا۔ گھمنڈ دور کرنا جیسے پہلی منطلانی کا مان گھٹانے کو دوسری بلائی ✤

مان گھٹنا (ہ) فعل لازم :۔ غرور ڈھینا۔ دماغ جھڑنا۔ تمکنت دور ہونا ✤

مان مرجانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) غرور ڈھینا۔ غرہ ڈھینا۔ تکبر نہ رہنا۔ تر کی تمام ہونا۔ گھمنڈ جاتا رہنا۔ شیخی جھڑ جانا (۲) دل ٹوٹ جانا۔ دل مرجانا۔ وہ دل نہ رہنا۔ اُمنگ نہ رہنا (۳) عاجز ہو جانا۔ ہیا ہی نہ رہنا۔ جو امر باعثِ فخر ہو وہ جاتا رہنا۔

مان مہت (س) اسم مذکر :۔ عو (۱) ہر دو مترادف بمعنی مان گمان۔ ناز و نخرہ۔ ناز و غمزہ ✤ غرور و تمکنت (۲-۵) آن تان (۳-۵) راؤ چاؤ۔ چاؤ چوچلا (۴-۵) نازیبا۔ غمزۂ نازیبا جیسے مجھے کسی کا مان مہت نہیں اُٹھتا (۵) قدر و منزلت تعظیم و تکریم (دہلی میں بکسرہا۔ لکھنؤ میں بفتح ہا بولتے ہیں مگر جیم ؛ ے موقوف ہے)✤

مان مہت والی (ہ) اسم مؤنث :۔ ناز و نخرے والی ✤ غرور و تمکنت والی۔ ناک والی ✤ آن تان والی۔ قدر و منزلت والی ✤ راؤ چاؤ والی۔ چاؤ چوچلے والی ✤

مانا (ہ) صیغۂ ماضی :۔ فرض کیا۔ تسلیم کیا۔ منظور کیا۔ قیاس کیا۔ جانا ✤

مانا کہ (ہ) تابع فعل :۔ فرض کیا کہ۔ تسلیم کیا کہ ✤ بالفرض۔ کو فرض نا ✤ منظور کیا کہ جانا کہ۔ قیاس کیا کہ ؎

غالب تمہیں کہو کہ ملیگا جواب کیا مانا کہ تم کہا کیے اور وہ سنا کیے (غالب)

مانا کہ تغافل نہ کرو گے لیکن خاک ہو جائینگے ہم تم کو خبر ہوتے تک (")

مانا کہ نہ دل لیکر تو مجھ سے وفا کرتا پر دل کی تسلی کو وعدہ تو کیا کرتا (رمز)

آزردہ ہونٹھ تک نہ ملے اُسکے روبرو مانا کہ آپ سا کوئی جادو بیاں نہیں (آزردہ)

مانا کہ ہمسے آپ کو نفرت ہے پر اسے کیا کیجیے کہ ہمکو محبت ہے آپ سے (مرزا خرم)

مان

مانا کہ ستم تم نہیں کرتے ہو کسی پر غیروں پہ کرم ہو یہ ستم بھی نہیں تھوڑا (مرزا اخضر سلطان)

مانا کہ لطفِ عشق میں سہتے ہم مگر کہاں کیا سُوجھتا نہیں کہ لڑی ہے نظر کہاں
نہ کروں نالہ تو کس شغل میں کاٹوں اوقات یہ تو مانا کہ یہ مانوس اثر کچھ بھی نہیں } (ذوق)

ماننا (ہ) اسم مؤنث :۔ (ہندو) (۱) منّت۔ اپنے اوپر کسی بات کا فرض کر لینا۔ آن۔ ہٹ۔ تگیا۔ پرن۔ نیم (۲) عقیدہ۔ اعتقاد (۳) نیت۔ سنکلپ۔ احترام۔ عہد (۴) تعظیم و تکریم۔ آؤ بھگت۔ قدردانی۔ جیسے وہاں جاتے ہی اُس جوگی کی بڑی ماننا ہو گئی۔

مانتا ہوں (۱) محاورہ :۔ قائل ہوں۔ مُقر ہوں۔ تمہاری اُستادی ہوشیاری عیاری تسلیم کرتا ہوں ✤ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے ؎

اک زمانہ میں پڑ گئی ہل چل مانتا ہوں تمہاری چتنوں کو
جیسے ارے واہ روست مانتا ہوں لا ہاتھ } (؟)

مانجا (ہ) اسم مؤنث :۔ (پُورب) (۱) دلدل کی زمین (۲) ترائی۔ کچھار۔ کچھوہا (۳) گنگ برآر۔ دریا برآر۔ دیارا ✤

مانجھنا (ہ) فعل متعدی :۔ (لکھنؤ و پنجاب) (۱) صاف کرنا۔ برتن ملنا ✤ اُجالنا ✤ جلا کرنا صیقل کرنا (۲) سُونتنا۔ بٹی ہوئی ڈوریا تاگے کو تر کپڑے سے صاف کرنا ✤

مانجھ (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) میگھ راگ کی ساتویں بھاریا یعنی کا ہنڑا کی بیوی۔ ایک راگنی کا نام (۲) وسط۔ بیچوں بیچ۔ مدھ۔ نیچ۔ عین وسط ✤

مانجھ دھار (ہ) اسم مؤنث :۔ ندی یا دریا کی دھار۔ دریا کا عین متوسط۔ منجھدھار۔ جیسے بیچ مانجھ دھار میں ناؤ اٹک گئی ✤

مانجھا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) وہ کلف جو ڈور پر بیچ پسا ہوا شیشہ۔ پکے ہوئے چاول اور گیرو وغیرہ ملا کر کنکوے لڑانے کے واسطے پھیرا جاتا ہے تاکہ اُسمیں تیزی اور برّائی آجائے (۲۔ پنجاب) پلنگ۔ چارپائی۔ ماچا۔ کھاٹ۔ کھٹیا جیسے مرے نہ مانجھا لے (کہاوت) (یعنی نہ تو مرتا ہی ہے کہ مرگھٹ کو لیجائیں اور نہ تندرست ہی ہوتا ہے کہ پھر چارپائی پر ڈالدیں۔ چونکہ ہندوؤں میں چارپائی پر مرنا بُرا خیال کرتے ہیں اس وجہ سے جب آدمی مرنے کو ہوتا یا اُسکی زیست سے نا امید ہو جاتے ہیں تو اُسے چارپائی سے اتار لیتے اور زمین پر ڈال دیتے ہیں) (۳) پنجاب کے ایک علاقہ کا نام جو دوابۂ باری کے درمیان واقع ہے اور اُس میں امرتسر، جنڈیالہ، ترنتارن، بٹالہ وغیرہ شامل ہیں اس علاقہ کے آدمی بڑے مضبوط اور قوی ہیکل ہوتے ہیں (۴۔ پنجاب) گو کا نقیض۔ بھینس کا گاؤمیش کا جیسے مانجھا دودھ یا گھی۔ (۵۔ پنجاب) وہ ضیافت جو دولہا کی طرف سے شادی سے پیشتر کی جاتی ہے (۶۔ پنجاب) درخت کا تنہ۔ منڈلا (۷۔ لکھنؤ) وہ زرد پوشاک جو مائیوں میں دولہا دلہن کو پہنائی جاتی ہے۔ مائیوں کا زرد جوڑا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مانیوں کا زرد لباس +

مانجھی (ہ) اسم مؤنث:۔ (پُورب۔ کشمیر) ملّاح۔ کشتی بان۔ ناؤ چلانے یا کھینے والا۔ کھیویّا۔ کھیوٹیا۔ ڈانڈی ؎

بتاؤ مانجھیو تم کو قسم ہے گنگا کی — کدھر وہ کھیل رہے ہیں آنکا رنگیلی کا (ناسخ)

مانڈ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گوبر کا ڈھیر:۔ سرگین بر ہم بستہ جو خشک ہوجاتا اور اُسے اُپلوں کی طرح جلاتے ہیں لیکن اس کا شعلہ اچھا نہیں ہوتا ؎

ہو شہد سوتے ہیں کہ اُپلے مانڈ کے — یا کہیں ٹوٹے کنارے ناند کے (دوہا)

(۲۔ پُورب) غار۔ بھٹ۔ گپھا۔ کھوہ (۳) بے رُوپ۔ بدرُوپ۔ کہنہ۔ بے آب و تاب بے رونق۔ غیر مصفّا۔ غیر مجلّا ؎

یہاں جو تشریف آپ لائے کدھر سے یہ آج چاند نکلا — کہ ماہِ کنعاں بھی جسکے آگے جو خوب سوچو تو مانڈ نکلا (انشاء)

بنایا ہے کمبخت نے مانڈ کتنا — نہ لے ایسا کوئی خریدار جُوتا (رنگین)

(۴) ہلکا۔ پھیکا۔ شوخ کا نقیض۔ مدھم رنگ۔ اُترا ہوا رنگ ❊

مانڈ پڑجانا (ہ) فعل لازم:۔ بدرُوپ ہوجانا۔ آب و تاب نہ رہنا۔ مدھم ہوجانا۔ پھیکا پڑجانا +

مانڈ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ بے رُوپ کرنا۔ آب و تاب کھونا۔ بدرُوپ کرنا۔ چمک دمک زائل کرنا۔ بے رونق کرنا ؎

اُس آئینہ رُو کا کروں کیا بیاں — صفا دکھتے اور چمکے وہاں
کرے حسن کو کوئی کس طرح مانڈ — چھپے ہے کہیں خاک ڈالے سے چاند } (بے نظیر حسن)

مانڈ ہوجانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) بدرُوپ ہوجانا۔ آب و تاب کا نہ رہنا۔ مدھم پڑجانا ؎

لہروں میں ایک چاند کے لاکھ چاند — جنہیں دیکھ کر دھوپ ہوجائے مانڈ (سوہن لال)

(۲) رنگ کا پھیکا پڑجانا۔ ہلکا رنگ ہوجانا۔ رنگ اُتر جانا +

ماندا (ا) اسم مذکر:۔ سقیم۔ بیمار۔ مریض۔ علیل۔ روگی۔ آزاری + ناساز۔ انمنا +

ماندگی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) تکان۔ تھکان۔ کسل۔ سُستی۔ خستگی ؎

مرگ اک ماندگی کا وقفہ ہے — یعنی آگے چلیں گے دم لیکر . . . (میر)

(۲) ایک قسم کا جنون (۳۔ ف) علالت۔ بیماری۔ ناسازی۔ روگ۔ آزار +

ماندہ (ف) صفت:۔ (۱) تھکا ہوا۔ خستہ (۲) بچا ہوا۔ رہا ہوا۔ باقی رہا ہوا۔ پیچھے رہا ہوا (۳۔ ف۔ اسم مذکر:) دیکھو (ماندا) +

مانڈ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) پیچ۔ مانڈی۔ کانجی۔ گجی۔ اُبلے ہوئے چاولوں کا پانی (۲) کلف (۳) ایک قسم کے مارواڑی گیت +

مانڈا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) نان تُنک:۔ ایک قسم کی نہایت پتلی اکہری بڑی روٹی جو میدہ میں گھی ملا کر تندور میں پکائی جاتی ہے ❊ بلُوئی۔ لچی جیسے سموسے بن رہے ہیں مانڈے پک رہے ہیں (چتر بھنیلی) (۲) سفید جالا جو آنکھ کی پتلی پر آجاتا ہے۔ غشاوہ۔ آنکھ کی پُتلی پر کی جھلی ❊

مانڈل (ہ) اسم مؤنث:۔ حلقۂ آہنی جو پانی کے چرس کے مُنہ پر لگا رہتا ہے۔ (اصل میں منڈل بمعنی حلقہ تھا) ❊

مانڈنا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو) (۱) ملنا۔ مسلنا۔ پاؤں کے نیچے روندنا۔ پامال کرنا۔ کچلنا (۲) گوندھنا۔ سانںا۔ سوندنا۔ گُسنا (۳) بتانا۔ جتنا کرنا۔ رچانا۔ مچانا۔ جیسے کھیل مانڈنا (۴) لکھنا۔ تحریر کرنا۔ رقم کرنا جیسے چٹھی مانڈنا (۵) ٹھاننا۔ مصمم ارادہ کرنا۔ عزم بالجزم کرنا +

مانڈی (ہ) اسم مؤنث:۔ پیچ۔ کانجی۔ کلف۔ ماوا +

مانس (ہ) اسم مذکر:۔ انسان۔ آدمی۔ مُنش۔ منکھ۔ بشر ؎

مانس کیسے ہاتھ پاؤں مانس کیسی کایا — چار مہینے بر کھاہتی چھپّر کیوں نہیں چھایا (دوہا)

(فصحائے دہلی اس لفظ کو علیحدہ استعمال نہیں کرتے بھلا مانس البتہ بولتے ہیں۔ جب بن مانس کہینگے تو جنگلی آدمی یا بندر سے مراد ہوگی)

مانع (ع) اسم مذکر:۔ منع کرنے والا۔ روکنے والا۔ مزاحم ہونے والا۔ باز رکھنے والا۔ سدِّ راہ

مانع آنا (ا) فعل لازم:۔ مزاحم ہونا۔ معترض ہونا۔ روکنا۔ برجنا۔ سدِّ راہ ہونا۔

مانع ہونا (ا) فعل لازم:۔ مزاحم ہونا۔ سدِّ راہ ہونا۔ معترض ہونا ؎

گلی سے تری ہم تو اُٹھ کر چلے تھے — ہوا ضعف مانع تو ناچار ٹھیرے (مصحفی)

مانک (س) माणिक اسم مذکر:۔ (عوام مانک) رتن۔ جواہر۔ گوہر۔ منی +

مانک ٹیکا (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا موتی جڑا ہوا زیور جسے امیر عورتیں ماتھے پر لٹکاتی ہیں ❊

مانگ (ہ) اسم مؤنث:۔ (اصل مارگ بمعنی راہ) (۱) بالوں کے بیچ کی لکیر یا لیکھ۔ فرق سر۔ وہ بالوں کے بیچ کی لکیر جو عورتیں پٹیاں جمانے میں نکال لیتی ہیں۔ مفرق۔ فارسی میں گیوار کہتے ہیں ؎

ہمنے وہی تیری مانگ سے جو مثال — رتبۂ کہکشاں بلند ہوا + + (ناسخ)

مانگ کیا زُلفوں میں ظاہر ہے بتِ مغرور کی — صبح نکلی پھاڑ کر چھاتی شبِ دیجور کی (ظفر)

بھری تھی دلوں سے زلفیں اُسکی مانگ — بہت دل لیئے اُس سے شانہ نے مانگ (امیر حسن)

گم ہے مانگ میں مل جاکے اب ہیں ڈھونڈھوں کدھر — کہ آدھی رات ادھر ہے اور آدھی رات اُدھر (منظر)

(۲۔ از مانگنا) منگیتر۔ وہ کنواری لڑکی جسکی نسبت ہوگئی ہو (۳۔ صیغۂ امر) طلب کر (۴۔ عو) مجازاً خاوند۔ سر کا وارث۔ میاں۔ شوہر ❊

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مانگ اُجڑنا (ہ) فعل لازم :- عو- بیوہ ہونا۔ رانڈ ہونا۔ بدھوا ہونا +

مانگ بھرنا (ہ) فعل متعدی :- ہنود (۱) مانگ میں موتی یا سیندور بھرنا جو اکثر شادی کے موقع پر بھرتے ہیں (۲) شادی کردینا۔ بیاہ دینا + (ہنود۔عو)

مانگ بھری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) سہاگن۔ خاوند والی (۲) پیاری۔ عزیزہ (۳) جورو۔ بیوی۔

مانگ پٹی (ہ) اسم مؤنث :- آرایش مو۔ بالوں کی درستی۔ کنگھی چوٹی +

مانگ پٹی میں لگا رہنا (ہ) فعل لازم :- کنگھی چوٹی میں مصروف رہنا۔ بناؤ سنگار میں مشغول رہنا +

مانگ جلی (ہ) اسم مؤنث (عو) :- رانڈ۔ بیوہ۔ وہ عورت جسکا خاوند مرگیا ہو ؎

دل جلی مانگ جلی کو کہ جلی ہوں بتو — کیا ہوا منہ سے نکلتا جو دھواں ہے ہے (میر یار علی)

مانگ چرنا (ہ) فعل لازم :- (زنان بازاری یا طوائف) ازالۂ بکر ہونا۔ سر ڈھکا جانا چیر اُٹھنا + مینڈھی کھلنا +

مانگ سنوارنا (ہ) فعل متعدی :- پٹیاں جمانا۔ بالوں کو درست کرنا۔ کنگھی چوٹی کرنا

مانگ کیا بیٹھا سنوارے ہے گلے لگ جا مرے — رات باقی اے بُت بے پیر آدھی رہ گئی (ظفر)

مانگ سے ٹھنڈی رہے (دعا۔عو) خاوند جیتا رہے۔ ہو سہاگن۔ سہاگ بنا رہے۔

مانگ سے ٹھنڈی ہے (ہ) محاورہ عو :- سہاگن ہے۔ خاوند زندہ و سلامت ہے +

مانگ کھانا (ہ) فعل لازم :- (ہنود۔عو) (۱) منگیتر لڑکی یا لڑکے کے مرجانے سے رشتہ نہ رہنا (۲) بیاہی ہوئی عورت کا مرجانا +

مانگ نکالنا (ہ) فعل متعدی :- بالوں کے بیچ میں لکیر یا لیکھ بنانا۔ پٹیوں کے بیچ میں سیدھی لکیر نکالنا ؎

آئینہ لیکر ہاتھ میں اپنے مانگ بت بے پیر نکال — طرفہ تماشا ہمکو دکھا ظلمات میں جوئے شیر نکال (مغفور)

دکھا دو گر مانگ اپنی شبکو تو حشر برپا ہو کہکشاں پر — جو جبیں پہ کبھی جو افشاں تو نکلیں تارے زِ آسماں پر (نصیر)

جو مانگ تُونے نکالی ہے سر جبین سیدھی — وہ ہستی ہے کہاں خطِ کہکشاں کے لیے (ظفر)

مانگ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) خواہش۔ چاہ۔ طلب۔ چاہت۔ ضرورت۔ حاجت + کانگی۔ خریداری (۲) صیغۂ امر) طلب کر۔ چاہ۔ (۳) لاؤ لاؤ کی پکار۔ زود طلبی۔ شتاب طلبی۔

میخانہ میں کیا لطف ہے کیا مانگ ہے ساقی — آواز چلی آتی ہے لاؤ اور پلا ادر حضور نظام آصف)

مانگ تانگ کر کام چلانا (ہ) فعل متعدی :- اِدھر اُدھر سے لے لوا کر کام نکالنا اِدھر اُدھر سے گزارہ کرنا۔ قرض وام سے کام نکالنا +

مانگ تانگ کر کھانا (ہ) فعل متعدی :- بھیک مانگ کر گزارہ کرنا۔ گدائی کرکے کھانا

مانگ لینا (ہ) فعل متعدی :- عاریتاً لے لینا۔ مستعار لے لینا۔ اُدھار لے لینا +

مانگا (ہ) صفت :- خواستہ شدہ۔ مستعار لیا ہوا + مطلوبہ +

مانگا تانگا (ہ) صفت :- اوّل بمعنی مانگا ہوا دوم تابع مہمل۔ قرض لیا ہوا۔ اُدھار لیا ہوا۔ مستعار لیا ہوا۔ عاریتاً لیا ہوا +

مانگنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) چاہنا۔ طلب کرنا۔ درخواست کرنا۔ سوال کرنا۔ استدعا کرنا۔ خواستگاری کرنا (۲) سگائی چاہنا۔ نسبت کی درخواست کرنا (۳) دُعا کرنا۔ دُعا کے واسطے ہاتھ اُٹھانا۔ التجا کرنا (۴) اُدھار چاہنا۔ قرض طلب کرنا۔ (۵) تقاضا کرنا۔ اڑانا +

مانگے (ہ) تابع فعل :- مستعار۔ اُدھار +

مانگے پر تانگا اور بڑھیا کی برات (ہ) کہاوت :- کوئی بات درست نہیں خود محتاج ہیں اور اِدھر اُدھر سے کام نکال لیتے ہیں۔ جب کوئی شخص ایک چیز خود مانگ کر لایا ہو اور دوسرا اُس سے وہی چیز مانگ کر کام نکالے تو اُسوقت کہتے ہیں

مانگے دینا (ہ) فعل متعدی :- مستعار دینا۔ عاریتاً دینا + اُدھار دینا +

مانگے کا یا مانگے کی (ہ) صفت :- مستعار لیا ہوا۔ دام گرفتہ۔ عاریتاً لی ہوئی +

مانگے کا تانگا بڑھیا کی برات (ہ) کہاوت :- پرائی چیز پر شیخی مارنے والے کے حق میں بولتے ہیں +

مانگے تانگے (ہ) تابع فعل :- مانگے ٹونگے۔ مانگ تانگ کر۔ مستعار لے لوا کر۔ اُدھار لے لوا کر۔ جیسے مانگے تانگے کام چلے تو بیاہ کرے بلا۔ یعنی کام جب ہی چلتا ہے جب اپنی گرہ سے صرف کیا جائے +

ماتمت (ہ) اسم مؤنث :- (عو لکھنؤ) قیامت۔ شور و شر۔ واویلا۔ توبہ دھاڑ۔ داد فریاد۔ چیخم دھاڑ۔ چیخم چاخ۔ غل غپاڑا۔ غل شور۔ دھوم۔ ہنگامہ +

ماتمت مچانا (ہ) فعل متعدی :- غل شور کرنا۔ واویلا کرنا۔ قیامت برپا کرنا۔ حشر برپا کرنا۔ دھوم مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ دھوم دھڑیا مچانا۔ پھبک پیٹ ڈالنا۔ فضیحتی کرنا ؎ +

دیکھنا گھر اگر نہ جاؤنگی — کیسی پھر ماتمت مچاؤنگی (شوق)

ماننا (ہ) فعل متعدی :- (۱) تسلیم کرنا۔ قبول کرنا۔ منظور کرنا ؎

کیجیے اعدا کی بھی کچھ دلشکنی ہے منظور — یہ تو مانا کہ تمہیں خاطرِ احباب نہیں (شیفتہ)

(۲) فرض کرنا۔ ٹھیرانا۔ قیاس کرنا۔ (۳) خیال کرنا۔ اثر قبول کرنا جیسے یہ جانور گرمی بہت مانتا ہے (۴) کاہلی کرنا۔ سُستی کرنا (۵) بزرگ جاننا۔ تعظیم و تکریم کرنا۔ ادب کرنا۔ عزت کرنا۔ قدر و منزلت کرنا۔ آدر کرنا (۶) لحاظ کرنا۔ پاس خاطر کرنا۔ پاسداری کرنا۔ (۷) کسی کے ہنر یا کمال کا مُقر ہونا۔ اُستاد جاننا۔ کمالیت کا اقرار کرنا (۸) بیعت یا نذر کا اقرار کرنا۔ بزرگوں کی ارواح کے واسطے کچھ دینے کا عہد کرنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مان

(۹) پرستش کرنا۔ اعتقاد رکھنا جیسے دیوی یا دیوتا یا پیر پیغمبر کو ماننا جیسے مانو تو دیو نہیں
تو بھیت کا لیو جا مانو تو ایشر نہیں تو پتھر (کہاوت) (۱۰) خاطر میں لانا۔ سمجھنا۔
گننا۔ جیسے وہ کسی کو بھی نہیں مانتا (۱۱۔لازم) راضی ہونا۔ رضامند ہونا۔ خوش ہونا
جیسے مان نہ مان میں تیرا مہمان (۱۲) اقرار کرنا۔ مقر ہونا۔ اقبال کرنا (۱۳) مطیع ہونا
تابع ہونا۔ (۱۴۔ پنجاب) سنانا۔ بجانا۔ عمل میں لانا۔ جیسے تم جنم اشٹمی کب مانو گے۔
(۱۴) کہا کرنا۔ کہنا کرنا۔ حکم بجالانا۔ حکم کی تعمیل کرنا۔ سُننا۔ عمل میں لانا جیسے یہ تو کسی
کی بھی نہیں مانتا (۱۵) جاننا۔ خیال کرنا جیسے بُرا ماننا بھلا ماننا وغیرہ +

مانند (ف) حرفِ تشبیہ۔ (عوام مانند) جیسا۔ نظیر۔ مثل۔ سا۔ مشابہ۔ سمانتا۔
جُوں۔ ہُوا۔ مطابق + ہُوبہو۔ بعینہٖ +

ماننے جوگ (ہ) صفت۔ (ہندو) قابلِ اعتقاد۔ پرتیت جوگ۔ پرمان جوگ۔
قابلِ پذیرا۔ لائقِ اعتماد۔ معتمد +

مانو (ہ) حرفِ تشبیہ۔ (گیتوں میں) (۱) جیسا۔ گویا۔ مثلاً (۲) جیسے امر از ماننا تسلیم
کرو۔ قبول کرو (۳) فرض کرو۔ جانو ؎
گورے گورے ہاتھ میں چوڑی لال حک سہائے مانو چندن ڈار ناگ رہو لپٹائے (دوہا)
(۴) عمل کرو۔ تعمیل کرو۔ منظور کرو جیسے ؎
بلم کہا مانو چھوڑو سوتنیا کی پیت اور چھے کی پیت دار ایسی جیسے ہا بالو کی بہت (دوہا)

مانوس (ع) صفت۔ مانوف۔ اُنس کردہ شدہ۔ اُنس گرفتہ۔ مائل۔ راغب۔
خوگر۔ خوکردہ شدہ۔ پسند۔ مرغوب۔ ہلا ہوا۔ ہلا ملا۔ شیر وشکر +

مانہ (ہ) حرف جر (گنوار) اندر۔ میں۔ بھیتر۔ بیچ۔ درمیان ؎
بڑے نہ ہوجے گُنن بن وید ہیں جا کی بڑائی بانہ جیسے لوٹا ناؤ سنگ تیرت ہے جل مانہ (دوہا)

مانہیں (ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار) جانب۔ طرف۔ اور۔ اوڑ +

مانی (ف) اسم مذکر۔ ایک مشہور مصور نقاش کا نام جو جھوٹی نبوت کا دعویٰ کرتا اور نقاشی اپنا معجزہ قرار دیکر لوگوں کو اپنی طرف
رجوع کیا کرتا تھا۔ کتاب ارژنگ اُسی کی تصنیف ہے۔ بعض کے نزدیک اردشیر کے زمانہ میں بعض کی رائے میں بہرام شاہ
کے وقت میں بعد انحصر ہوئے اس شخص نے ظہور کیا چنانچہ بہرام شاہ بن شاپور نے دعوے پیغمبری کے سبب سے قتل کرادیا +
خاکے پر اُسکے نقشۂ یُوسف نہ کھینچا اُتنا کہوں ضرور جو مانی سے میں بڑوں (مصحفی)

مانی (ہ) اسم مؤنث۔ (بدبیگماتِ قلعہ) بچے کو پالنے والی عورت۔ بچے کو رکھنے اور
کپڑا پہنانے والی عورت۔ بچہ کی خادمہ۔ انا۔ دایہ +

مانی (ہ) صفت۔ (ہندو) ابھمانی۔ مغرور۔ متکبر۔ گھمنڈی (ابھمانی کا مخفف ہے)

مانی (ہ) اسم مؤنث۔ وہ چھوٹی سی سوراخدار لکڑی جو چکی کی کیلی میں ڈالی جاتی
اور اُس سے چکی کا پاٹ باآسانی پھرتا ہے ؎

مان

چلتی چاکی دیکھ کے دیا کبیرا روئے دو پاٹن کے بیچ میں ثابت رہا نہ کوئے (دوہا)
چاکی چاکی سب کہیں مانی کہے نہ کوئے جو مانی سے لگ رہا اُسکا بال نہ بیکا ہوئے (جواب دوہا)

مانیاں (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) ماں کی جمع (۲) غریب عورتیں۔ مسکین عورتیں جیسے
مانیاں تو بہتیری ملی ہیں باؤ کوئی نہیں ملا (۳) اُمجھا شادی کی ایک رسم جس میں بیاہ
سے کچھ دن پیشتر دولہا اور دُلہن کو زرد کپڑے پہنا کر گھر میں بٹھا دیتے ہیں +

مانیٹر انگلش۔ صحیح Monitor مونیٹر۔ مکتب یا مدرسہ کا خلیفہ +

مانیوں بٹھانا (ہ) فعل متعدی۔ مانجھے بٹھانا۔ شادی کی ایک رسم کا نام
جس میں دولہا کو زرد کپڑے پہنا کر چوکی پر بٹھاتے اور پنڈیاں اُبٹنے ملتے ہیں نیز
ہیں مگر دُلہن کو ایک کوٹھڑی میں تنہا رکھتے ہیں تاکہ کوئی مرد اُسکے پاس تک آجا
نہ سکے اور اُسکا تصور دولہا کی طرف بندھے +

مانیوں بیٹھنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) مانجھے بیٹھنا۔ ایک رسم ہے جو شادی سے
چند روز پیشتر برتی جاتی ہے (۲) مجازاً چلّے بیٹھنا۔ اعتکاف کرنا۔ خلوت
نشیں ہونا۔ گوشہ نشیں ہونا۔ گوشہ گزیں ہونا جیسے تم کیا مانیوں بیٹھے ہو جو
گھر سے نہیں نکلتے + (اصل میں یہ لفظ مانجھے بیٹھنا سے بنایا گیا ہے)

ماوا (ع) اسم مذکر۔ جائے بازگشت۔ جائے پناہ۔ گھر۔ ٹھکانا +

ماوا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مادہ۔ اصل۔ جوہر۔ مانع جیسے مرغی ماوا جمع کرکے انڈے
دیتی ہے (۲) کھویا۔ گندہ۔ بھنا ہوا دُودھ (۳) سامان۔ مصالح (۴) مانڈی۔ کلف
آہار۔ کانجی (۵) سرشت۔ خمیر (۶) دودھ۔ نشاستہ (۷) عطاروں کی اصطلاح
میں صندل کا عطر (۸) انڈے کی زردی +

ماوا نکالنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) نشاستہ نکالنا (۲۔ بازاری) مارے مار کر کچومر
نکالنا۔ بھرکس کرنا۔ ایسا کرنا۔ خوب پیٹنا جیسے میرے ہتھے چڑھے تو مارتے مارتے ماوا نکال دوں گا

ماوس (ہ) اسم مؤنث۔ صحیح اماوس (۱) سورج اور چاند کا ملاپ۔ چاند کی تبدیلی
+ نیا چاند۔ اندھیرے پاکھ پندھرویں تتھ۔ بدی کی اخیر تاریخ ؎

ماوسا (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) موسا۔ خالو۔ ماں کی بہن کا خاوند۔ پنجاب میں اُسفر +

ماوسی (ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار) خالہ۔ ماں کی بہن۔ پنجابی ماسی +

ماہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) چاند۔ قمر۔ سوم۔ چندرما۔ ماہتاب ؎
دل میں شوقِ رُخِ روشن نہ چھپیگا ہرگز ماہ پردے میں کتاں کے کوئی پنہاں ہوگا (مومن)
ڈر ہے چشمِ ماہ کی تم کو نہ لگ جائے نظر دیکھو کوٹھے پر چڑھو آپنے نہ تنہا رات کو (ظفر)
(۲) ماس۔ مہینا۔ ایک چاند کے دیکھنے سے دوسرے چاند کے دیکھنے تک کا وقفہ
جو کبھی ۲۹ اور کبھی تیس روز کا ہوتا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ماہ بماہ (ف) تابع فعل:- ماہوار۔ ہر مہینے۔ ہر مہینے۔ مہینے کے مہینے +

ماہ پارہ (ف) اسم مذکر:- چاند کا ٹکڑا۔ خوبرو۔ صاحبِ جمال +

ماہ جبین۔ ماہ رُو۔ ماہ لقا (ف) صفت:- چاند کی سی پیشانی یا صورت والا۔ نہایت خوبصورت۔ حسین۔ چندر مکھی + معشوق۔ من موہن۔ دلفریب ؎

ہوش رُبا ستمگر ا ماہ لقا تو کون ہے ! صبر و قرار لے چلا سچ تو بتا تو کون ہے (ظفر)

ماہِ کامل (ف + ع) اسم مذکر:- پورا چاند۔ چودھویں رات کا چاند۔ پورنماشی کا چاند +

آئینہ جب لئے جاناں کے مقابل ہو گیا ماہِ کامل کے مقابل ماہِ کامل ہو گیا (دفا)

ماہِ کنعاں (ف + ع) اسم مذکر:- حضرت یوسف علیہ السلام سے مراد ہے +

ماہِ نخشب (ف) اسم مذکر:- (وہ چاند جو حکیم ابن عطا معروف بہ مقنع نے چند اجزائے سیمابی کی ترکیب سے بنا کر روشن کیا تھا یہ چاند چار مہینے تک رات کو اُس کنوے سے جو کوہِ سیام کے دامن میں واقع تھا نکلا کرتا اور چار فرسنگ تک اُسکی روشنی پہنچا کرتی تھی ماہِ نخشب اس وجہ سے کہتے ہیں کہ نخشب ماوراء النہر کے ایک شہر کا نام ہے جہاں یہ چاند بنایا گیا تھا ماوراء النہر سمرقند سے تین روز کے راستہ پر اور وہاں سے نخشب دو فرسنگ کے فاصلہ پر ہے

کیا چمک خال کی ہے واہ لبِ چاہِ ذقن چاہِ نخشب سے یہ گویا مہ نخشب نکلا (امیر)

ماہتاب (ف) اسم مذکر:- (۱) چاندنی۔ چاند کی روشنی۔ نورِ ماہ (۲۔ مجازاً) چاند قمر۔ چندرما۔ سوم ؎

یہ وہ فلک ہے کہ جسکے سبب سے عالم میں نہ ایک چال پہ دو روز ماہتاب رہا (صبا)

نکر یہ وعدہ کہ میں چاندنی میں آؤنگا ترے مقابلہ کب ماہتاب نکلے گا (میرسوز)

ماہتابی (ف) اسم مؤنث:- (۱) پورب۔ ایک قسم کا تربوز (۲۔ پورب) چکوترہ۔ (۳) ایک قسم کے کپڑے کا نام جسپر اجرامِ فلکیہ کی رُپہلی یا سُنہری شکلیں منقوش ہوتی ہیں (۴) ایک قسم کی آتشبازی جسکے اندھیری رات کے وقت چھوڑنے سے چاند کیسی روشنی ہو جاتی ہے (۵) اُونچا کھلا ہوا پکا چبوترا اساجود الان یا صحنِ خانہ یا صحنِ باغ میں رات کو بیٹھکر چاندنی کی بہار دیکھنے کے واسطے بنا دیتے ہیں۔ تختِ ماہتابی (۶) وہ چیز جس تک چاندنی پہنچی ہو +

ماہُر (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) زہر۔ بِس۔ سم۔ ہلاہل۔ جیسے مان کا ماہُر اچھا اور ایمان کا لڈو بھی نہیں +

ماہر (ع) صفت:- (۱) اُستاد۔ حاذق + اُستادِ کار۔ کسی کام میں اُستاد + کاملِ فن۔ تیز فہم۔ زیرک۔ سگھڑ۔ سلیقہ شعار۔ صاحبِ شعور۔ ہنرمند۔ لائق فائق (۲-۱) واقف۔ آگاہ۔ جاننے والا۔ تجربہ کار +

ماہو (ہ) اسم مذکر:- (پورب) کنسلائی۔ ایک برساتی کیڑے کا نام جو اکثر کان میں

گھس جاتا ہے۔ ہزار پا۔ کنکھجائی۔ کنکول +

ماہوار (ف) تابع فعل:- (۱) ماہ بماہ۔ ہر مہینے۔ مہینے کے مہینے۔ مہینے میں۔ فیماہ ماہانہ۔ ماہ در ماہ (۲) درماہہ۔ مشاہرہ۔ تنخواہ +

ماہواری (ف) صفت:- (۱) مہینے کا۔ پورے مہینے کا۔ چاند کا۔ چاند کے چاند کا جیسے ماہواری حساب +

ماہوں (ہ) اسم مذکر:- ایک کیڑے کا نام جو کپاس کو کھاتا ہے +

ماہی (ف) اسم مؤنث:- (۱) مچھلی۔ حُوت۔ مچھی۔ مین۔ جل توری (۲) وہ مچھلی جسپر زمین ٹھیری ہوئی فرض کرتے ہیں +

ماہی پشت (ف) صفت:- (۱) اُبھرواں۔ قبہ دار۔ گنبدی۔ مُرغ سینہ۔ محدب (۲) ایک قسم کا کارچوب جو پشتِ ماہی سے مشابہ ہوتا ہے +

ماہی توا (ف) اسم مذکر:- ماہی تابہ۔ ایک قسم کا گھراتوا جسمیں مچھلی تلتے ہیں۔ کڑھائی۔ فری پان +

ماہی خوار (ف) اسم مذکر:- بگلا۔ بُوتیمار +

ماہی فروش (ف) اسم مذکر:- مچھلی والا۔ مچھوا۔ مچھلی بیچنے والا +

ماہی گیر (ف) اسم مذکر:- دھیمور۔ ماچھی۔ مچھوا۔ مچھلیاں پکڑنے والا +

ماہی مراتب (ف) اسم مذکر:- وہ اعزازی نشان جو بادشاہوں کی سواری کے آگے آگے ہاتھیوں پر چلتے ہیں اصل میں یہ سات شکلیں باعتبار سیارات بہ تفصیلِ ذیل ہوا کرتی ہیں۔ بشکلِ آفتاب یعنی سورج کا نشان۔ نشانِ پنجہ نشانِ میزان۔ اژدہا پیکر۔ سورج مکھی۔ مچھلی۔ گولہ یعنی کرہ +

ماہیانہ (ف) اسم مذکر:- (۱) مہینہ۔ مشاہرہ۔ تنخواہ (۲) صفت) مہینے کا۔ ماہواری +

ماہیت (ع) اسم مؤنث:- (اصل میں تھا ماہی یعنی یہ کیا ہے تائے مصدری بڑھا کر ماہیت کر لیا۔) (۱) حقیقت۔ چگونگی۔ کیفیت (۲) اصل مادہ۔ جوہر۔ مغز۔ تت۔ ہیولا۔ (۳) حقیقتِ حال +

مائی (ع) اسم مؤنث:- آبی۔ پانی سے نسبت رکھنے والا۔ پانی کا جیسے بخاراتِ مائی یعنی آبی +

مائی (ہ) اسم مؤنث:- ماں۔ والدہ۔ مادر۔ اماں۔ ماتا۔ بڑھیا۔ ضعیفہ۔ بڑی بی +

مائی باپ (ہ) اسم مذکر:- (ارازل) (۱) والدین۔ ماتا پیتا۔ مادر و پدر۔ (۲) خداوندِ نعمت۔ پالن ہار۔ ولی نعمت۔ پرت پال۔ حاکم۔ سردار۔ ان دا تا ؎

ہائے تھی جب تک جو وہ تو آپ تھی اپنی تو یارو وہ مائی باپ تھی (مرزا فیضو کی بچپکلی)

مائی کا پُوت (ہ) اسم مذکر:- ماں کا بیٹا۔ ماں کا لاڈلا۔ ناز کا پلا ہوا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مائی کا لال (ہ) اسم مذکر:- (۱) اپنی ماں کا پیارا بیٹا۔ ماں کا لاڈلا بیٹا (۲) بہادر۔ سورما۔ سُوربیر +

مایا (س) اسم مؤنث:- (۱) قدرتِ حق تعالےٰ۔ اِیشور کی شکتی (۲) ظہُورِ قدرت۔ نیچر۔ فطرت۔ رچنا۔ جیسے "سب اِیشور کی مایا ہے" ؎

مایا مورے رام کی اوردھرنی دھر کی دیہ پونجی ساہو کار کی جس کوئی کرلے (دوہا)

(۳) کرپا۔ رحم۔ دَیا (۴) موہ۔ پیار۔ سنیہ (۵) چھل۔ کپٹ۔ دھوکا۔ فریب جیسے مایاچار یعنی دھوکے باز + اِس مایا رُوپی سنسار میں کیوں بھرم رہا ہے۔ (۶) دھن۔ دولت۔ مایہ جیسے "مایا تیرے تین نام پرسا پرسُو۔ پرسرام" ؎

مایا کو مایا ملے کر کر لمبے ہات تلسی داس غریب کی کوئی نہ پُوچھے بات
مایا ہُوئی تو کیا ہوا ہردا ہوا کٹھور نوندیزے پانی چڑھا تو بھی نہ بھیگی کور } (دوہا)

مچھنے کیسی مایا کو اپنی بتلاوے سوئے جاتے پرائی دھن دولت کو پاوے (بھجن کبیر)

(۷) اندرجال۔ جادو۔ نادر الظہُور۔ عجیب۔ اعجوبہ (۸) رونق۔ کرشمہ۔ کرامت۔ روشنی۔ بہار۔ کیفیت۔ لُطف جیسے سب چار پیسے کی مایا ہے۔ (۹) رُوح۔ آتما۔ پران۔ جان (۱۰) دستگاہ۔ سامان (۱۱) سرشٹی۔ خلقت۔ دنیا۔ مخلُوق جیسے آپ مُدہ بی مایا ہے۔

مایا پاتر (س) اسم مذکر:- دھنی۔ دولتمند۔ دھنونت۔ مالدار +

مایا پتی (س) اسم مذکر:- اِیشور۔ پرمیشور۔ خدا تعالےٰ +

مایا جوڑنا (ہ) فعل متعدی:- دھن جوڑنا۔ روپیہ پیسہ جمع کرنا جیسے مایا کا کیا جوڑنا کھل کھانا کمبل اوڑھنا +

مایا چار (س) صفت:- فریبی۔ ریاکار۔ کپٹی۔ دھوکے باز +

مایا رُوپی (س) صفت:- پُرفریب۔ جھُوٹی۔ دھوکے کی ٹٹی جیسے مایا رُوپی سنسار ہے۔

مایع (ع) اسم مؤنث:- رقیق شے۔ بہنے والی چیز جیسے پانی۔ شہد۔ سرکہ تیل وغیرہ +

مایحتاج (ع) اسم مؤنث:- وہ شے جسکی طرف انسان کو حاجت پڑتی ہے۔ ضرُوریات + (اصل میں مایحتاج الیہ تھا لفظ الیہ اُس کا صلہ حذف کر دیا ہے)

مایُقرا (ع) اسم مذکر:- ایسا لکھا ہوا جسکو آدمی پڑھ سکے۔ پڑھنے جوگ +

مایل (ع) صفت:- (۱) میل رکھنے والا۔ متوجہ۔ راغب (۲) شایق۔ مالُوف۔ مفتنت۔ عاشق۔ میلان رکھنے والا (۳) خمیدہ۔ جھکا ہوا (۴) ڈھلواں جیسے سطح مائل (۵) مشابہ ہوتے۔ کسیقدر۔ تھوڑا سا جیسے سُرخی مائل زردی مائل وغیرہ

مائل کرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) رجُوع کرنا۔ راغب کرنا۔ متوجہ کرنا۔ توجہ دلانا۔ (۲) جھکانا۔ ڈھلانا۔ خمیدہ کرنا۔ خم کرنا۔ سلامی کرنا +

مائل ہونا (۱) فعل لازم:- راغب ہونا۔ متوجہ ہونا۔ رجُوع ہونا۔ رغبت کرنا + ڈھلنا۔ جھکنا۔ پھسلنا + مفتوُن ہونا۔ فریفتہ ہونا +

مائیں (ہ) اسم مؤنث:- ایک درخت کے پھل کا نام جو مازُو سے مشابہ ہے مائیں دو قسم کی ہوتی ہے ایک بڑی مائیں جو درخت گز کا پھل ہے۔ فارسی میں اسکو گزمانج عربی میں ثمرۃ الطرفا کہتے ہیں اوّل درجہ میں گرم ہے دوم میں خشک بعض کے نزدیک دوم میں بارد و یابس + دُوسری چھوٹی مائیں جسے عربی میں ثمرۃ الاثل کہتے ہیں یہ دُوسرے درجہ میں سرد اور تیسرے میں خشک ہے مگر بعض نے دوم میں بارد سوم میں یابس لکھا ہے +

مایُوس (ع) صفت:- (۱) بے آس۔ نا اُمید۔ نراسا۔ بے توقع + (۲-۱) ناکام نامراد۔ بے نیلِ مرام (۳) دل شکستہ (بقول بہارِ عجم وہ چیز جس سے امید منقطع ہوگئی ہو۔ مگر اہلِ فارس نا امید کے معنی میں استعمال کرتے ہیں اصل میں یہ اس ماخوذ از یاس تھا مائے موصُولہ کے آنے سے مایُوس ہو گیا لیکن صاحب نفائس کے نزدیک یہ ایس مقلُوب یئس ہے جو فارسیوں کے تصرّفات سے ہے کیونکہ فعل لازم سے مفعُول نہیں آتا پس عربی میں یئس تھا)

مایُوس کرنا (۱) فعل متعدی:- آس توڑنا۔ نا امید کرنا۔ نراس کرنا + ناکام کرنا۔ دِل توڑنا +

مایُوس ہونا (۱) فعل لازم:- نااُمید ہونا۔ نراس ہونا۔ بے آس ہونا۔ آس ٹُوٹنا۔ ناکام ہونا۔ دل ٹُوٹنا + حضُور نظامِ آصف ؎

مایُوس نہ ہو کوئی زمانہ میں خدا سے ہونے کے لئے غیب سے سامان بہت ہیں (حضُور آصف)

مایُوسی (ع) اسم مؤنث:- نا امیدی۔ نراس + ناکامی۔ نامرادی۔ شکستہ دلی +

مایہ (ف) اسم مؤنث:- (۱) پونجی۔ سرمایہ۔ جمع (۲) اصل۔ راس المال (۳) مادہ۔ ہیولا (۴۔ مجازاً) مقدار و کیفیت اندازہ جیسے چہ مایہ (۵) دستگاہ۔ سامان (۶) واسطہ۔ سبب + درباب۔ دربارہ۔ برائے (۷) اُس گائے کا نام جسنے فریدُون کو دودھ پلایا تھا (۸) بادین۔ نرکا نقیض۔ مادہ (۹) بنیادِ ہر چیز۔ نیو۔ بنا (۱۰) دولت۔ زر۔ جیسے مرد بے مایہ بمعنی مفلس +

مایہ دار (۱) صفت:- دولتمند۔ مالدار۔ دھنونت۔ دھنی ؎

موتی ہیں آج بحر میں یا میری کلک میں مشہُور ہیں جہان میں یہ مایہ دار دو (عارف)

مُباح (ع) صفت:- (۱) جائز۔ روا + حلال۔ حلال داشتہ شدہ۔ دُرست + مسنُون۔ شریعت کے موافق (۲) پاک۔ شُدھ۔ پوِتر (بھنگڑ) آؤ تو سبز سبز کیا ہے عاشقوں کو مُباح ہے + قاضی پُوچھے کیا ہے تو کہہ تیری بیٹی کا نکاح ہے (۳) مذبُوح۔ ذبیحہ۔ ذبح کیا گیا +

مُباح رکھنا (۱) فعل متعدی:- جائز رکھنا۔ روا رکھنا۔ درست تصوّر کرنا۔ حلال جاننا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُباح کرنا (ع) فعل متعدی:- جائز کرنا۔ روا ٹھیرانا۔ حلال جاننا۔ درست تصوّر کرنا۔

مُبَاحَثہ (ع) اسم مذکر:- بحث۔ مناظرہ۔ باہم بحث کرنا۔ تکرار۔ جواب سوال۔ ردّوبدل +

مباحثہ کرنا (ا) فعل متعدی:- بحث کرنا۔ بحثنا۔ مناظرہ کرنا۔ باہم ردّوبدل یا تکرار کرنا

مَبادا (ف) کلمۂ دُعا:- ایسا نہ ہو۔ خدا نہ کرے۔ خدانخواستہ۔ دُور پار + قضارا۔ کداچت۔ کبھی ؎

غرہ ہوں پہ نگہت جو رکچھ خوفِ خدا بھی ہے مجھے ڈر ہے کسی دل سے مبادا بد دعا نکلے (امیر سوز)

بھنے اُس بُت میں جو دیکھا ہے نہیں کہہ سکتے کہ مبادا کہیں سُن پائیں شریعت والے (ظفر)

مُبادَرَت (ع) اسم مؤنث:- (۱) جلدی۔ شتابی۔ تیزی۔ تعجیل۔ سرعت۔ عُجلت۔ (۲) سبقت۔ پیشی (۳) دلیری۔ جرأت۔ چالاکی۔ چُستی۔ بے باکی +

مُبادَرت کرنا (۱) فعل متعدی:- سبقت کرنا۔ پیشی کرنا + دلیری کرنا۔ جُرأت کرنا + چستی یا چالاکی کو عمل میں لانا +

مَبادَلہ (ع) اسم مذکر:- باہم بدل کرنا۔ بدلہ۔ عوضہ۔ معاوضہ۔ پلٹا۔ پلٹی۔ ادلہ بدلہ۔ الٹا پلٹا۔ بدلائی + ہنڈاون +

مبادلہ کرنا (۱) فعل متعدی:- بدلنا۔ پلٹنا۔ تبدیل کرنا۔ ادلہ بدلہ کرنا۔ باہم تبادلہ کرنا۔ ایک ملک کے سکہ سے دوسرے ملک کا سکہ بدلنا +

مبادلہ ہونا (۱) فعل لازم:- الٹا پلٹا ہونا۔ عوض معاوضہ ہونا۔ ادلہ بدلہ ہونا +

مَبادی (ع) اسم مؤنث:- اصل۔ بُنیاد + ابتدا۔ آغاز۔ شروع۔ آرمبھ۔ مبدا۔ جیسے مبادی الحساب۔ مبادی العلوم +

مُبارِز (ع) صفت:- آگے بڑھ کر لڑنے والا سپاہی۔ مقابلہ پر آنے والا سپاہی۔ جنگجو۔ جنگی۔ بہادر۔ دل چلا۔ دلاور۔ سُوربیر۔ لڑاکا +

مُبارَک (ع) صفت:- (۱) نحس کا نقیض۔ برکت کردہ شدہ۔ خجستہ۔ باعث برکت۔ بزرگ کردہ شدہ۔ فرخ۔ یُمن۔ بابرکت (۲) خوش نصیب۔ خوش قسمت۔ بھاگوان (۳) شُبھ۔ شُبھ۔ نیک۔ سعید۔ سعد۔ اچھا۔ موافق۔ مسعود۔ لائق۔ سزاوار۔ سازگار۔ لہنا بہنا۔

اے جواں بخت مبارک تجھے سر پہ سہرا آج ہے یُمن و سعادت کا ترے سر سہرا (ذوق)

(۴) مبارکباد۔ جے جے کار۔ خوش آمدی۔ سو آگتم۔ مرحبا۔ خوشا جیسے ناک کاٹی مبارک کان کاٹے سلامت (۵) تہنیت۔ مژدہ۔ خوشخبری۔ بدھائی۔ منگل چار۔ بدھاوا۔

مبارکباد (ع + ف) دُعا:- (۱) سعید ہو۔ نیک ہو۔ سازگار ہو۔ برکت نصیب ہو۔ خدا برکت دے (۲) اسم مونث:- تہنیت۔ خوشخبری۔ مژدہ۔ شادی کی تہنیت۔ بدھائی۔ بدھاوا۔ منگل چار۔ شادیانہ ؎

عید سے کچھ کم نہ تھا مرنا ترے ناشاد کا گرم تھا ہر سمت ہنگامہ مُبارکباد کا (مرزا صابر)

(۳) اشیرباد۔ کلیان۔ دعائے خیر +

مبارکباد دینا (ا) فعل متعدی:- بدھائی دینا۔ شادی کی تہنیت کرنا +

مبارکبادی (ا) اسم مؤنث:- مبارکی۔ بدھائی۔ بدھاوا۔ تہنیت۔ مژدہ۔ خوشی۔ خوشخبری۔ شادیانہ +

مبارکبادی دینا (ا) فعل متعدی:- بدھائی دینا۔ بدھاوا دینا +

مبارکبادی گانا (ا) فعل متعدی:- شادیانہ گانا۔ شادی کے گیت گانا۔ بدھائی گانا۔

مبارکباد کہنا (ا) فعل متعدی:- تہنیت دینا۔ بدھائی دینا +

مبارک سلامت (ع) اسم مؤنث:- بدھائی اور شکریہ۔ گُن باد۔ شادی کی باہمی تہنیت +

مبارک ہو (ا) کلمۂ دعا:- (۱) جب کسی دوست کو کوئی چیز ملتی ہے تو بطریقِ دعائیہ کلمہ کہتے ہیں یعنی خدا لہنا بہنا کرے۔ سازگار ہو ؎

کہا شاہِ دو عالم نے زہے بخت مُبارک ہو بھرت کو افسر و تخت (خوش تر)

(۲) بطریق طنز وطعن بھی یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جیسے کان کٹے مُبارک ناک کٹی سلامت +

مبارک سلامت ہونا (ا) فعل لازم:- باہمی تہنیت ہونا۔ ایک دُوسرے کو باہم تہنیت سُنانا +

مبارَکی (ا) اسم مؤنث:- (۱) مبارکبادی۔ برکت۔ یمن۔ تہنیت۔ بدھائی۔ (۲) دعائے خیر۔ دعائے نیک۔ اشیرباد۔ کلیان (۳) نیکی۔ سعادت +

مُباشَرَت (ع) اسم مؤنث:- جماع۔ صحبت۔ صحبت داری۔ خلوت۔ مجامعت۔ بھوگ۔ وِشے۔ رنگ رس۔ ہم بستری۔ ہمخوابی +

مباشرت کرنا (ا) فعل متعدی:- صحبت کرنا۔ صحبت داری کرنا۔ وِشے کرنا۔ بھوگ کرنا۔ جماع کرنا۔ مجامعت کرنا۔ ہمبستر ہونا +

مُباف (ا) اسم مذکر:- (مُوباف کا مخفف) وہ کپڑے کی دھجّی یا پٹی جو عورتیں سر گُوندھ کر چوٹی میں گوندھ لیتی ہیں +

مَبالِغ (ع) اسم مذکر:- مَبلَغ کی جمع۔ روپے۔ رقمیں۔ رقُوم نقدی۔ رقُوماتِ زر +

مُبالَغہ (ع) اسم مذکر:- کسی کام میں سخت کوشش کرنا۔ ایسی تعریف یا ہجو جو محال معلوم دے۔ زیادہ گوئی۔ طول طویل یا لمبی چوڑی بات۔ حد سے بڑھ کر بولنا۔

مبالغہ کرنا (ا) فعل متعدی:- زیادہ گوئی کرنا۔ حد سے زیادہ تعریف یا مذمت کرنا۔ بڑھا کر بیان کرنا۔ اصل کے خلاف کہنا۔ ترجیحِ بلا مرجّح +

مُباہات (ع) اسم مؤنث:- فخر۔ شیخی۔ بڑائی۔ کسی بات پر تفاخر کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مبت

مُبْتَدا (ع) اسمِ مؤنث :۔ (۱) اوّل ۔ شروع ۔ آغاز ۔ ابتدا ۔ آرمبھ (۲ ۔ گریمر) جملۂ اسمیہ کا پہلا جزو ۔ خبر کا نقیض ۔ مسند الیہ ✦

مبتدا و خبر (ع) اسمِ مؤنث :۔ اوّل اخیر ۔ مسند الیہ اور مسند ۔ اسم اور اُس کی خبر ۔ بات کی ابتدا اور انتہا ۔ سرپیر ✦

مبتدا و خبر ندارد (ا) محاورہ :۔ بے سر و پا بات ۔ وہ بات جس کا سر پیر نہ ہو ✦

مُبْتَدِی (ع) اسمِ مذکر :۔ شروع کرنے والا ۔ نو آموز ۔ سیکھتڑ ۔ ابجد خواں ✦

مُبْتَذَل (ع) صفت :۔ ذلیل ۔ خوار ۔ خفیف ۔ حقیر ۔ رسوا ۔ بدنام ۔ سفلہ ۔ کمینہ ۔ بیقدر ✦

مُبْتَلا (ع) صفت :۔ گرفتار ۔ ماخوذ ۔ پکڑا ہوا (۲) پھنسا ہوا ۔ لپٹا ہوا ۔ اُلجھا ہوا ✦ غلطان ۔ پیچان ۔ کسی بلا یا آفت میں پڑا ہوا ۔ بیچ میں آیا ہوا ۔ گھرا ہوا (۳) عاشق ۔ فریفتہ ۔ دل دادہ ۔ اٹکا ہوا ۔ دل آیا ہوا ۔ لٹو ۔ مفتون ۔ گرویدہ ۔ موہت ۔ لوبین ۔ (۴) مصروف ۔ مشغول ۔ لگا ہوا ✦

مبتلائے آفت (ف) صفت :۔ گرفتارِ بلا ۔ مصیبت میں پھنسا ہوا ۔ بپتا میں پڑا ہوا ۔ آفت زدہ ۔ مصیبت زدہ ✦

مبتلائے بلا (ع) صفت :۔ دیکھو (مبتلائے آفت) ✦

مبتلائے عشق (ع) صفت :۔ کسی کے دامِ عشق میں اُلجھا ہوا ۔ شیدا و والہ ۔ فریفتہ ۔ مفتونِ اُلفت ✦

مبتلا کرنا (ا) فعل متعدی :۔ پھانسنا ۔ گرفتار کرنا ۔ پھنسانا ۔ عذاب میں ڈالنا ۔ اُلجھانا ✦ مائل کرنا ۔ فریفتہ کرنا ۔ مفتون کرنا ✦

مبتلا ہونا (ا) فعل لازم :۔ (۱) پھنسنا ۔ گرفتار ہونا ۔ (۲) اُلجھنا ۔ اٹکنا ۔ عشق میں گرفتار ہونا ۔ عاشق ہونا ۔ فریفتہ ہونا ؎

شکوۂ جور کیا میں نے جو اُنسے تو کہا ۔۔۔ مبتلا آپ بھلا اور کہیں کیوں نہ ہوے (معروف)

مَبْدا (ع) اسمِ مذکر :۔ جائے شروع ۔ ظاہر ہونے کی جگہ ۔ آغاز ۔ شروع ۔ ابتدا ۔ آرمبھ ۔ نکاس ۔ نزول ۔ منبع ۔ مصدر ۔ بنا ۔ اصل ۔ بنیاد ۔ مادہ ۔ جڑ جیسے مبدائے فساد ✦

مُبْدَل (ع) صفت :۔ (۱) بدلا ہوا ۔ تبدیل شدہ ۔ متغیر ۔ پلٹا ہوا ۔ بدلا گیا (۲ ۔ اسم مذکر ۔ گریمر) مبدل منہ ۔ وہ اسم جس کے بعد ایک اسم اُسکا بدل واقع ہو اور معنی میں جو مقصود مبدل منہ سے ہے وہی بدل سے ہوتا ہے مثلاً زید تیرا بھائی آیا ۔ زید مبدل منہ اور بھائی اُسکا بدل ہے ✦

مُبَرّا (ع) صفت :۔ (۱) بری ۔ صاف ۔ آزاد ۔ پاک ۔ منزہ ۔ نیارا (۲) بردوکھی ۔ معصوم ۔ بے قصور ۔ بے عیب ۔ بے گناہ (۳) بیزار ۔ روٹھا ۔ متنفر ✦

مَبْرَز (ع) اسمِ مؤنث :۔ مقعد ۔ گانڑ ۔ پیخانہ نکلنے کی جگہ ۔ سغرہ ۔ دُبر ۔ گون ✦ پیخانہ

مبن

مُبْرَم (ع) صفت :۔ محکم و اُستوار ۔ مضبوط ۔ مستحکم ۔ سخت ۔ ضروری ۔ لابُد ۔ ناقابل مزاحمت ۔ اٹل ۔ اِمٹ جیسے قضائے مُبرم ✦

مَبْرُور (ع) صفت :۔ نکوئی کردہ شدہ ۔ نیکی کیا گیا ۔ مقبول ۔ گناہوں سے بری کیا گیا ۔ مغفور ۔ مرحوم ۔ بیکنٹھ باشی ۔ جنتی ۔ پاک ۔ مقدس ✦

مُبَشِّر (ع) صفت :۔ خوش خبری پہنچانے والا ۔ مژدہ رساں ۔ بشارت دہندہ ✦

مُبْصِر (ع) صفت :۔ (۱) بینائی والا ۔ بینا ۔ دیکھنے والا ۔ سُجاکھا (۲) پرکھنے والا ۔ پرکھیا ۔ کھرا کھوٹا دیکھنے والا ۔ جوہری ۔ صراف ۔ نگاہ باز ؎

ابرو کو اُسکی دیکھ کے حیران رہگئے ۔۔۔ تھی جن مبصروں کو کہ تلوار کی نگاہ (مصحفی)

مَبْعُوث (ع) صفت :۔ اُٹھایا گیا ۔ برانگیختہ کیا گیا ۔ پیدا کیا گیا ۔ بھیجا گیا ✦

مَبْعُوث ہونا (ا) فعل لازم :۔ نبی کا بھیجا جانا ✦

مَبْلَغ (ع) صفت :۔ مصدرِ میمی جو زرِ نقد کی صفت میں بمعنی اسم مفعول آتا ہے ۔ (۱) کامل ۔ سرہ ✦ کھرا ۔ پرکھا ہوا (۲) مقدار ۔ کیفیت (۳) اندک ۔ تھوڑا ۔ جیسے مبلغ ر ۱ (۴) بسیار ۔ بہت (۵) روپیہ کی رقم ۔ تعدادِ زر ✦

مَبْنی (ع) صفت :۔ بنا کی جگہ ۔ بُنیاد ۔ جس کے اُوپر کسی بات کی بنا ہو ۔ بنا کیا گیا ۔ بنا رکھا گیا ✦

مبنی ہونا (ا) فعل لازم :۔ کسی بات کی کسی بات پر بنا ہونا ۔ موقوف ہونا ۔ منحصر ہونا ✦

مُبْہَم (ع) صفت :۔ ابہام کیا گیا ۔ در بستہ ۔ کار فروبستہ ✦ مشتبہ ۔ مشکوک ۔ وہ کلام جسکا مطلب کسی طرح دریافت نہ ہو سکے ۔ گول ۔ گول گول ۔ مذبذب ✦

مبہوت (ع) صفت :۔ (۱) حیران ۔ بھوچکا ۔ متحیر ۔ ہکا بکا ✦ گنگ صُم (۲ ۔) نشہ میں چور ۔ سرشار ۔ مخمور ۔ دیوانہ ۔ باؤلا ✦

مُبِین (ع) صفت :۔ ظاہر ۔ آشکار ✦ صاف ✦ صریح ✦ کھلا ہوا ۔ پرگھٹ ۔ روشن ۔ مبرہن ۔ ظاہر و باہر ✦

مُبَیَّن (ع) اسمِ مذکر :۔ (۱) بیان کیا گیا ۔ برنن کیا گیا ۔ جتایا گیا ۔ پرکاش کیا گیا ۔ (۲ ۔ نحو میں) وہ اسم جس کے بعد ایک جملہ اُسکی تفسیر میں واقع ہو ۔ اس جملہ کو جملۂ بیانیہ کہتے ہیں ✦

مَپان (ہ) اسمِ مؤنث :۔ ناپ ۔ نپت ۔ مپائی ۔ ماپ ۔ پیمایش ۔ پیمودگی ✦

مَپانا (ہ) اسمِ مذکر :۔ پیمانہ ۔ کیل ۔ ماپنے کی چیز ۔ مقیاس جیسے جوتی کا مپانا لیجاؤ اور اُسکے موافق بنا لاؤ ✦

مپانا (ہ) فعل متعدی :۔ (عوام) نپوانا ۔ پیمایش کرانا ✦

مَپَت (ہ) اسمِ مؤنث :۔ پیمایش ۔ ناپ ۔ مقیاس ✦

مپنا (ہ) فعل لازم :۔ ناپا جانا ۔ پیمایش ہونا ۔ مپائی ہونا ۔ گز یا جریب سے اندازہ کیا جانا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk -

پپو

مپکوانا (ہ) فعل متعدی۔ نپوانا۔ پیمائش کرانا۔ ناپ کرانا +

مت (ہ) کلمۂ نفی جو امر کے ساتھ آتا ہے۔ لا۔ نہ۔ نہیں۔ متی۔ جیسے مت کرو اور جو بھگتے رکار۔ مت لا۔ مت کھا وغیرہ ؎

میرے تغیّر حال پر مت جا اتفاقات ہیں زمانے کے (میر)

مت رکھ رو! یہ مجھ پہ کہ تمثال کے تئیں تیری سلامتی میں کروں مجرا و سلام (سودا)

مت پوچھو (محاورہ) قابلِ بیان نہیں۔ تعریف سے باہر ہے ؎

ڈوم کی چھوری کی مت پوچھو راہیر راتجھے تو بانے گاوے ہے کے (دوہیرا)

مت کر ساس بُرائی تیرے بھی آگے جائی (ہ) کہاوت عجیب۔ بدی کا نتیجہ بدی ہی ہوتا ہے۔ جیسا تو برائی بیٹی کے ساتھ کریگی ویسا ہی کوئی تیری بیٹی کے ساتھ کریگا

مت (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) سمجھ۔ بوجھ۔ بدھی۔ گیان۔ ہوش۔ فہم۔ ادراک۔ فہم و فراست۔ عقل۔ زیرکی۔ خرد۔ دانائی۔ چترائی۔ ہوشیاری۔ رائے۔ عادت +

اے جان لڑکپن کی تری مت نہیں جاتی ہاں سچ ہے کہ بگڑی ہوئی عادت نہیں جاتی (نسیم)

الٹی ہے مت اُنکی تجھے بوسہ ہی ملیگا آتش حرکت قابلِ دشنام کئے جا (آتش)

(۲۔ اسم مذکر) مذہب۔ ملت۔ دھرم۔ فرقہ۔ پنتھ۔ عقیدہ۔ اعتقاد۔ یقین۔ نشچے۔

مت پھرنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) رائے بدلنا۔ رائے قائم نہ رہنا۔ رائے پلٹنا۔

الٹی تقدیر مری قسمتِ اغیار پھری ہائے کیسی تری مت اے بتِ لنگ پھری (صبا)

(۲) سمجھ الٹنا۔ اوندھی سمجھ ہونا۔ عقل ماری جانا +

مت دینا (ہ) فعل متعدی۔ رائے دینا۔ تدبیر بتانا۔ صلاح دینا۔ مشورہ دینا۔ عقل کی بات بتانا۔ نصیحت کرنا۔ اپدیش دینا۔ سیکھ دینا +

مت ماری جانا (ہ) فعل لازم۔ (عو) عقل ماری جانا۔ عقل زائل ہونا۔ مت گم ہونا۔ عقل سے خارج ہونا۔ عقل کا جاتا رہنا۔ بیوقوف بننا۔ ہوش و حواس یا سُدھ بُدھ نہ رہنا۔ یہ اہلِ پنجاب کا محاورہ ہے مگر اب اَور لوگ بھی بولنے لگے ہیں

کل زناخی کیا کہوں کیا میری مت ماری گئی لے گیا رنگیں مجھے دیکر بتولا بو فبند (رنگین)

بگھٹ کو جاری اگر ادھر ماری گئی ہے تو واں بھی لگی ساتھ میں خواری گئی ہے

سنتے ہیں کہ کہتی ہوئی بیماری گئی ہے دیکھو بڑھاپے میں یہ مت ماری گئی ہے (جان صاحب)

سب چیز کو ہوتا ہے بُرا ہائے بڑھاپا

عاشق کو تو اللہ نہ دکھلائے بڑھاپا

مت ہین (ہ) صفت۔ (ہندو) عقل سے خارج۔ بے عقل۔ بیخرد۔ مورکھ۔ بودھو (۲) لامذہب۔ بے دین۔ ملحد۔ ادھرمی (اس معنی میں یہ لفظ مت بمعنی مذہب سے متعلق ہے)

متا (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) رائے۔ خیال۔ صلاح۔ مشورہ (یہ لفظ مت کا مزید علیہ ہے)

متّا

متا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) صلاح و مشورہ کرنا + باہم سازش کرنا +

مُتابعت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) پیروی۔ تقلید (۲) تابعداری۔ اطاعت۔ فرمانبرداری۔ بجا آوریِ حکم +

مُتاثر (ع) صفت۔ (۱) اثر پذیر۔ اثر قبول کرنے والا۔ مؤثر۔ کارگر۔ (۲) دل میں بیٹھنے والا۔ دلگداز۔ جگرسوز۔ رقت انگیز۔ دل کو لگ جانے والا +

متاخرین (ع) اسم مذکر۔ متاخر کی جمع۔ پچھلے زمانے والے۔ اخیر کے زمانے والے اس زمانے کے۔ ابکے۔ حال کے زمانہ کے لوگ۔ پچھلے لوگ۔ متقدمین کا نقیض +

مُتاس (ہ) اسم مؤنث۔ (عوام) موتنے یا پیشاب کرنے کی حاجت۔ بول کرنیکی خواہش۔ احتیاجِ بول +

متاس لگنا (ہ) فعل لازم۔ پیشاب لگنا۔ موتنے کی حاجت ہونا۔ بول کی احتیاج ہونا

مُتاسا (ہ) اسم مذکر۔ وہ شخص جسے پیشاب کرنیکی سخت حاجت ہو۔ بول کرنے کا خواہاں۔ بول گرفتہ +

مَتاع (ع) اسم مذکر۔ پونجی۔ سوداگری کا مال اسباب۔ رخت۔ اثاثہ۔ چیز بستو + وہ چیز جس سے نفع حاصل ہو جیسے تجارت کا مال +

(اہل دہلی مؤنث اور اہل لکھنؤ مذکر بولتے ہیں ؎

بلا غارتگری آتی ہے ظالم تیرے غمزے کو متاعِ صبر و طاقت سب مری اک پل میں غارت کی (ظفر)

کی گھر ریزی ہمارے آبلوں نے ٹوٹ کر تھا متاعِ عمر جو وقفِ بیاباں ہو گیا (نسیم لکھنوی)

مُتالی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) وہ جگہ جو گھوڑے کے پیشاب کرنے کے واسطے مختص ہو گھوڑے کے موتنے کی جگہ ؎

سڑتے تھے پھول جوش تھا گندہ بہار کا کچھ کم متالی سے روشِ بوستاں نہ تھی (جرکین)

(۲) انورہ۔ کوڑا کرکٹ۔ لوبا کی وہ گھاس جسپہ گھوڑوں نے موتا ہو +

مُتاعی (ع) اسم مؤنث۔ (از متعہ) اہلِ تشیع میں وہ عورت جس سے متعہ کیا گیا ہو۔ چند روزہ بیوی۔ نکاحی سے کم درجہ کی بیوی ؎

نکاحی بیوی کو نے نکالا متاعی رنڈی کو گھر میں ڈالا بنایا صاحب امام باڑا خدا کی مسجد کو تمنے ڈھا کر (میر یار علی)

مُتانا (ہ) فعل متعدی۔ عو (۱) بچے کو پیشاب کرانا + کسی جانور کو مدر ادویات سے پیشاب کرانا (۲۔ اسم مذکر) مثانہ۔ پھکنا۔ پیشاب رہنے کی جگہ (۳) اندری۔ ذکر۔ پیشاب گاہ پہاڑی لوگ اسے موتنا کہتے ہیں +

متانت (ع) اسم مؤنث۔ مضبوطی۔ پکی۔ استواری۔ سنگینی۔ وزن۔ پختگی۔ جیسے متانتِ کلام +

مُتاہّل (ع) صفت۔ اہل یا اہلیہ کرنے والا۔ جورو کرنے والا۔ کنبہ دار۔ قبیلہ دار۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

متنب

جو نہ بچنے والا + بیاہا ہوا۔ کنوارا کا نقیض +

مُتَبائِن (ع) صفت:۔ باہم جُدا۔ باہم مختلف۔ متناقض۔ دو ایسے مخالف کہ ایک دُوسرے پر صادق نہ آسکیں۔ انمیل +

مُتَبَحِّر (ع) صفت:۔ بہت بڑا عالم۔ فاضلِ اجل + علم کا دریا۔ دریائے علم۔ بحر العلوم۔

مُتَبَرَّک (ع) صفت:۔(۱) پاک۔ صاف۔ مقدس۔ پوتّر۔ منزّہ۔ مبرّا + برکت یافتہ۔ برکت دار۔(۲) قابلِ تعظیم۔ معزز۔ بزرگوار۔ بزرگ۔ آدر جوگ + فرشتہ خو۔ فرشتہ خصلت۔ ملکی صِفات +

مُتَبَسِّم (ع) صفت:۔ (از تبسم) (۱) مُسکرانے والا۔ آہستہ ہنسنے والا (۲) شگفتہ۔ کِھلا ہوا +

مُتَبَنّیٰ (ع) صفت:۔ گود لیا ہوا۔ فرزند بنایا ہوا۔ پسرِ خواندہ۔ فرزندی میں لیا ہوا۔ لے پالک۔ پالا ہوا + پالک پُتر۔ دھرم پتر +

مُتَبنّیٰ کرنا (۱) فعل متعدی:۔ گود لینا۔ فرزندی میں لینا۔ بیٹا بنانا۔ بیٹا کر لینا +

مُتَجاوِز (ع) صفت:۔ تجاوز کرنے والا۔ گزرنے والا۔ اپنی حد سے گزر جانے والا +

مُتَّحِد (ع) صفت:۔ اتحاد کیا گیا۔ ایک کیا گیا۔ ایک + ملا ہوا + متفق۔ شامل۔ مشمُول + مخلوط۔ پیوستہ +

مُتَحَرِّک (ع) صفت:۔(۱) قابلِ حرکت۔ حرکت کرنے والا۔ چلتا پھرتا۔ جُنبان۔ پھرتا پھرتا۔ چلتا ہوا۔ رمتا۔ رواں۔ جاری۔ متدائر۔ حرکت پذیر +۔ منقُول۔ (۲۔ نحو) وہ حرف جو زیر یا زبر یا پیش رکھتا ہو +

مُتَحَقَّق (ع) صفت:۔ تحقیق کیا گیا۔ درست۔ ٹھیک۔ صحیح۔ تحقیق + مصدّقہ +

مُتَحَقَّق کرنا (۱) فعل متعدی:۔ تحقیق کرنا۔ ثابت کرنا۔ تصدیق کرنا۔ جانچنا۔ امتحان کرنا۔ پرکھنا کرنا۔ تجربہ سے معلوم کرنا +

مُتَحَمِّل (ع) صفت:۔ برداشت کرنے والا۔ صابر۔ بُردبار۔ سنتوکھی۔ گمبھیر۔ مستقل مزاج۔ ثابت قدم +

مُتَحَیِّر (ع) صفت:۔ حیران۔ بھچک۔ متعجب۔ بھوچکا۔ حیران و پریشان۔ حیرت زدہ۔ دنگ۔ حواس باختہ۔ سراسیمہ۔ ہکا بکا۔ بھونچکا +

مُتَخاصِم (ع) صفت:۔ خصُومت کرنے والا۔ جھگڑالو۔ دشمن۔ مخالف + مدعی۔ لڑنے والا

مُتَخاصِمَین (ع) اسم مذکر:۔ مدعی اور مدعا علیہ۔ طرفین جو جھگڑا کریں۔ باہم مخالف فریقین

مُتَخَلخَل (ع) صفت:۔(۱) اندر سے خالی۔ پولا جو ٹھوس نہ ہو۔ (۲۔۱) ڈھیلا۔ ڈھیلا ڈھالا۔ جیسے یہ انگرکھا تو متخلخل ہو گیا +

مُتَخَلِّص (ع) صفت:۔ تخلص رکھنے والا۔ ملقّب۔ موسُوم۔ مسمیٰ۔ نامزد۔ مخاطب۔ معروف

متر

مُتَخَیَّل (ع) صفت:۔ خیال کیا گیا + موہُوم +

مُتَخَیِّلہ (ع) اسم مذکر:۔(۱) خیال کیا گیا + محلِ خیال یعنی دماغ (۲) بکسر یائے تحتانی قوّتِ خیالی۔ قوّتِ متصوّرہ + خیال۔ تصوّر۔ وہم۔ گمان۔ قیاس۔ سوچ بچار۔ دماغ کی اُس قوّت کا نام جو بعض صُورتوں کو بعض معنی سے ملاتی اور کبھی دیکھی یا اَن دیکھی سچی خواہ جھُوٹی چیزوں کو منقُوش کرتی ہے +

مُتَداوَل (ع) صفت:۔ ہاتھوں ہاتھ پہُنچی ہوئی چیز۔ دست بدست پھری ہوئی چیز۔ نوبت بہ نوبت گرفتہ شدہ۔ مروّج +

مُتَدَیِّن (ع) صفت:۔(۱) دیندار۔ مومن (۲) امانت دار۔ امین۔ دیانتدار۔ دھرم آتما۔ دھرمی۔ ایماندار۔ سچا۔ کھرا۔ کھرتل۔ معاملہ کا سچا۔ راست معاملہ۔ ست بادی۔ ایماندار۔ راسخ الاعتقاد۔ بات کا پُورا +

مُتَذَکِّرہ (ع) صفت:۔ ذکر کیا گیا۔ بیان کیا گیا۔ مذکُورہ مضمرہ +

مُتَذکِّرہٴ بالا (ع + ف) صفت:۔ جسکا اُوپر ذکر آچکا ہو۔ مرقومہٴ بالا +

مِتّر (س) اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) دوست۔ مخلص۔ یار۔ متر۔ میت۔ محب۔ حبیب۔ اخلاصمند۔ آشنا۔ ہِتُو۔(۲) خیر خواہ۔ خیر اندیش۔ بھی خواہ (۳) یاور۔ مددگار۔ ساتھی۔ جانی۔ سہایک (۴) مصاحب۔ ہمنشین۔ جلیس +

مِتّر (ہ) اسم مذکر:۔ (گنوار بتشدید) (۱) کھیل کا افسر۔ وہ لڑکا جو کھیل میں سردار بنایا جائے۔ سرگروہ۔ سرغنہ۔ کپتان۔ صوبہ دار +

مُتَرادِف (ع) صفت:۔ ہم ردیف۔ ایک دُوسرے کے پیچھے سوار ہونیوالا۔ ہم معنی۔ متحد المعنی۔ سم ارتھی۔ دو ایسے لفظ جنکے معنی ایک ہی ہوں باہم مترادف کہلاتے ہیں۔ سمرتھی +

مُتَرجِم (ع) اسم مذکر:۔ ترجمہ کرنے والا۔ ایک زبان سے دُوسری زبان میں بیان کرنے والا۔ ترجمان۔ دو بھاشیا + شارح۔ ٹرینس لیٹر۔ ترجمہ نویس۔ سنگرہ کاری +

مُتَرَدِّد (ع) صفت:۔(۱) آنے جانے والا۔ تردد کرنے والا۔(۲) متفکر۔ فکرمند۔ چنتاوان۔ مُشوّش۔ سوچ میں رہنے والا۔ سوچ کرنیوالا (۳) پس و پیش سوچنے والا۔ پس و پیش کرنیوالا۔ دُبدھا میں رہنے والا (۴) مضطرب۔ بیقرار۔ آشفتہ۔ پریشان

مُتَرَشِّح (ع) صفت:۔ تراوندہ۔ ٹپکنے والا + مجازاً ظاہر ہونے والا۔ ظاہر عیاں۔ آشکارا جیسے "اُنکے مضمُون سے مترشح ہوتا ہے" +

مُتَرَصِّد (ع) صفت:۔ امیدوار۔ متوقع۔ امید رکھنے والا۔ آس رکھنے والا۔

مَتْرُوک (ع) صفت:۔ ترک کردہ شدہ۔ چھوڑا گیا + منسُوخ۔ خارج شدہ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

متز

مخرُوج۔ باطل۔ معطّل۔ بیرِ رواج + رد کیا گیا + ٹکسال باہر۔ تجدید کیا گیا + نامنظور۔ بدلا ہوا۔ ترا ہوا

مُتَزایِد (ع) صفت:۔ بڑھنے والا۔ زاید ہونے والا۔ زیادہ ہونے والا۔ جیسے حرکت متزاید جو دم بدم بڑھتی جائے +

مُتَزَلزِل ۔ (ع) صفت:۔ ڈگمگانے والا۔ لرزندہ۔ لرزاں۔ جُنبش کرنے والا۔ لڑکھڑانے والا۔ کانپنے والا +

مُتَساوی (ع) صفت:۔ باہم برابر۔ ایک دُوسرے کے مساوی۔ برابر۔ ایک پرمان۔ ہموزن۔ ہمرنگ۔ ہم مقدار۔ ہمسر۔ مقابل۔ ہمتا۔ ہم قدر۔ ہم قیمت +

مُتَسَلِّط (ع) صفت:۔ غالب ہونے والا۔ غالب۔ غلبہ کرنے والا + قبضہ کرنے والا قابض۔ مختارِ کُل۔ کُل مختار +

مُتَشابِہ (ع) صفت:۔ (۱) ہمشکل۔ ہم صُورت۔ ہمتا۔ ہم مثل۔ نظیر۔ سمان۔ موافق۔ یکساں۔ مقابل۔ برابر۔ مانند۔ سمانتا (۲) جسکے معنی میں کچھ شُبہ ہو۔ مخفی المعنی۔ مشتبہ۔ مشکوک (۳۔ اسم مذکر) بھُول۔ چُوک۔ شبہ۔ جیسے قرآن شریف میں بعض آیات کے یکساں آجانے سے شبہ پڑ کر کہیں سے کہیں پڑھجاتے ہیں +

مُتَشابِہ لگنا (۱) فعل لازم:۔ شبہ پڑنا۔ کہیں سے کہیں پڑھنے لگنا۔ بھُول میں پڑنا۔ چُوکنا (یہ محاورہ خاص قرآن شریف کے واسطے ہے کیونکہ اُس میں بعض آیات کے مختلف موقعوں پر آجانے سے حافظ لوگ کہیں سے کہیں پڑھجاتے ہیں جس سے سیاقِ عبارت میں فرق آجاتا ہے)

مُتَشَرِّع (ع) صفت:۔ پابندِ شریعت۔ بھگت۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ پکّا دِیندار۔ سادھو۔ سنت +

مُتَشَکِّل (ع) صفت:۔ شکل اختیار کرنے والا۔ کوئی صُورت قبُول کرنے والا +

مُتَصاعِد (ع) صفت:۔ صعُود کرنے والا۔ اُوپر چڑھنے والا۔ اُوپر ہونے والا +

مُتَصَدِّع (ع) صفت:۔ دردِ سر کرنے والا۔ دردِ سر دینے والا۔ تصدیعہ دینے والا۔ تکلیف دہندہ۔ متکلّف +

مُتَصَدِّی (ع) صفت:۔ (۱) پیش آنے والا + پیشکار + دیوان (۲) ذمّہ دار۔ کفیل (۳) منتظم۔ انتظام کرنے والا (۴) منشی۔ محرّر۔ کاتب۔ دبیر۔ نقلنویس۔ کاتب۔ کاپی کرنے والا (۵) مُشرِف۔ محاسب۔ حساب دان۔ جمع خرچ نویس + پٹواری (۶) نائب۔ مُنیم۔ گماشتہ۔ ایجنٹ +

مُتَصَرِّف (ع) صفت:۔ قابض۔ تصرّف کرنے والا۔ قبضہ کرنے والا +

مُتَّصِف (ع) صفت:۔ جسکے ساتھ کوئی وصف لگا ہو۔ موصُوف۔ تعریف کیا گیا۔ صفت کردہ شدہ +

متع

مُتَّصِل (ع) صفت:۔ اتّصال رکھنے والا۔ پاس۔ قریب۔ لگا ہوا۔ لگوان۔ جُڑوان۔ پیوستہ۔ نزدیک۔ ملحق۔ مماس۔ جُڑوان + برابر۔ متواتر۔ لگاتار۔ پے در پے۔ تابڑتوڑ۔ پیاپے۔ دبادب ؎

اب نہ ہے بزمِ طرب ہو گیا لگاتار رونا ۔ رات بھر سارے محلّے کو جگاتا رونا

معمن میں گہ کبھی دالان میں آتا رونا ۔ خونِ دل متّصل آنکھوں سے بہاتا رونا

خاک پر لیٹ کے ہر شام سحر کرتی ہُوں

زندگی مردہ کی مانند بسر کرتی ہُوں

(بندہ اسی بنت منشی ...)

مُتَصَوَّر (ع) صفت:۔ تصوّر کیا گیا + خیال کیا گیا۔ بچارا ہوا۔ سوچا ہوا +

مُتَضاد (ع) صفت:۔ (۱) باہم مخالفت کرنے والا۔ متبائن۔ متناقض۔ منافی۔ مخالف۔ برعکس۔ اُلٹا۔ ناموافق (۲) ایک صنعت کا نام جسمیں مخالف اور متضاد معانی کے الفاظ لائے جاتے ہیں۔ جیسے زمین آسمان۔ ٹھنڈا گرم وغیرہ +

مُتَضَمِّن (ع) صفت:۔ درضمن گیرندہ۔ پیٹ میں لینے والا + شامل۔ مشتمل۔ مندرج۔ داخل۔ مشمُول +

مُتَعارِف (ع) صفت:۔ معرُوف۔ مشہُور۔ آپسمیں تعارف رکھنے والا۔ جان پہچان۔ جسمیں کچھ پوچھنے کی حاجت نہ پڑے +

مُتَعارِفہ (ع) صفت:۔ مشہُورہ۔ مشہُور۔ جو قابلِ اعتراض نہ ہو۔ قابلِ تسلیم۔ بدیہی۔ ظاہر۔ جیسے علُوم مُتعارفہ (تحریرِ اقلیدس) +

مُتَعاقِب (ع) صفت:۔ (۱) پیچھے سے آنے والا۔ مترادف۔ پس روندہ۔ تعاقب کرنے والا (۲) جانشین۔ ولیعہد + اولاد +

مُتَعال (ع) صفت:۔ بلند۔ عالی۔ برتر۔ بزرگ۔ جیسے ایزدِ مُتعال + (اصل میں متعالی تھا جو تعالی کا صیغہ اسم فاعل اور باب تفاعُل سے ناقص واوی ہے تعلیل کے بعد متعال رہگیا ہے یعنی بلند ہونے والا)

مُتَعَجِّب (ع) صفت:۔ تعجب کرنے والا۔ حیرت میں رہنے والا۔ دنگ۔ ہکا بکا۔ حیران۔ حیرت زدہ۔ متحیّر +

مُتَعَدِّد (ع) صفت:۔ (۱) گنے ہوئے۔ گنتی کے۔ چند۔ شمار کردہ شدہ۔ تھوڑے (۲) بہت۔ بہت سے۔ بہتیرے (۳) مختلف۔ متفرق۔ جدا جدا +

مُتَعَدّی (ع) صفت:۔ (۱) تجاوز کرنے والا (۲) اُڑ کر لگنے والی بیماری۔ ایک سے دُوسرے کو سرایت ہو جانے والی بیماری (۳۔ نحو) وہ فعل جو مفعُول ...

مُتَعَرِّض (ع) صفت:۔ آگے آنے والا۔ روکنے والا۔ مزاحم ہونے والا۔ اعتراض کرنے والا

مُتَعَصِّب (ع) صفت:۔ تعصّب کرنے والا۔ دِین کی پچ کرنے والا۔ مذہب کا کچا

مُتَعَفِّن (ع) صفت:۔ (۱) عفُونت رکھنے والا۔ سڑا ہوا۔ بسا ہوا۔ جسمیں سڑاند آئے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

متع

بدبودار (۲- مجازاً) مہلک - فاسد +

مُتَعلِّق (ع) صفت :- (۱) تعلق رکھنے والا - لگاؤ رکھنے والا - علاقہ رکھنے والا + (۲) سمبندھی - رشتہ دار - قرابتی (۳) شامل - متضمن - مشمولہ - منسلک (۴) تابع ماتحت - وابستہ - آدھین +

مُتَعلَّق کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) لگانا - ملانا - ملحق کرنا - شامل کرنا + پیوستہ کرنا - سانٹنا (۲) ساتھ لگانا - جوڑنا - ٹانکنا - چسپاں کرنا - نتھی کرنا (۳) سپرد کرنا - سونپنا -

مُتعلّقات (ع) (متعلق کی جمع) بال بچے - کنبہ قبیلہ +

مُتَعلِّقین (ع) صفت :- (۱) (متعلق کی جمع) تعلق رکھنے والے - لواحق - مجازاً بال بچے - گھر کے لوگ - وابستگان (۲) نوکر چاکر - شاگرد پیشہ +

مُتَعلِّم (ع) صفت :- تعلیم پانے والا - طالب علم - مبتدی - تلمیذ - شاگرد - چیلا چانٹا +

مُتْعَہ (ع) اسم مذکر :- چند روزہ نکاح جو شیعہ مذہب میں جائز رکھا گیا ہے - کچھ مدت کے واسطے عورت سے نکاح کر لینا +

مُتعَہّد (ع) صفت :- (۱) ذمہ دار + کام میں مشغول (۲) جس سے عہد کیا گیا ہو - عہد کردہ شدہ - وہ سرکاری یورپین ملازم جو ولایت سے عہد نامہ دیکے آتے ہیں - (۳) ہمعصر - ہم عہد - ایک زمانہ کے (۴) ٹھیکہ دار - مستاجر - کنگنے دار +

مُتَعیّن (ع) صفت :- مقرر کیا گیا - کسی کام پر لگایا گیا - تعین کردہ شدہ +

مُتعیّن کرنا (ہ) فعل متعدی :- مقرر کرنا - نوکر رکھنا - کام پر لگانا - تعینات کرنا - نامزد کرنا - نامور کرنا +

مُتعیّن ہونا (ہ) فعل لازم :- مقرر ہونا - نوکر ہونا - کام پر لگنا - تعینات ہونا نامزد ہونا - ملازم ہونا - جبرا لکھا جانا - مامور ہونا +

مُتَغیّر (ع) صفت :- (۱) متبدل - تبدیل ہونے والا - تغیر پذیر - پلٹ جگ - قابل تغیر (۲) غیر مستقل - بے ثبات - اتھر +

مُتَغیَّر (ع) صفت :- تغیر کیا گیا - بدلا گیا + تبدیل شدہ - پلٹا ہوا - انقلاب شدہ - انحراف کردہ شدہ - منحرف +

مُتَفاوَت (ع) صفت :- تفاوت کیا گیا - فرق کیا گیا - بعید - دور دراز - فرق کردہ - میز شدہ + متبائن - متضاد - نیارا - مخالف +

مُتَفحّص (ع) صفت :- ڈھونڈنے والا - تلاش کرنے والا - کاوندہ - جستجو کرنے والا - متلاشی - کھوجنے والا - محقق - تجسس کرنے والا - تحقیق کنندہ - تگ و دو کرنے والا +

مُتَفرّق (ع) صفت :- فرق کیا گیا - جدا جدا - الگ الگ - مختلف - بھانت بھانت کا - علیحدہ علیحدہ - نیارا نیارا - فرق فرق سے - منفصل - پراگندہ - منتشر - پریشان - تتر بتر - بکھرا ہوا

نتک

مُتَفرّق کرنا (ہ) فعل متعدی :- جدا کرنا - نیارا کرنا - پراگندہ کرنا - تتر بتر کرنا - منتشر کرنا - بکھیرنا - پھیلانا - الگ الگ کرنا +

مُتَفرِّقات (ع) اسم مونث :- (۱) مختلف چیزیں - اشیائے مختلفہ - متعدد چیزیں (۲) حساب کی مختلف رقمیں - رقوم مختلفہ - (۳) زمین کے وہ جدا جدا اور مختلف حصے جو ایک گاؤں یا املاک میں شامل ہوں +

مُتّفِق (ع) صفت :- (۱) اتفاق کرنے والا + ملا ہوا - شامل - جڑا ہوا - لگا ہوا + (۲) راضی - رضامند - موافق (۳) ایک دل - ایک رائے - ایک زبان - ہمرائے - یک رنگ - ہمدل - ہمزبان - ہم صلاح - ہم مشورہ - ایک منہ +

مُتّفِقُ الرّائے (ع) صفت :- ہمرائے - ہم صلاح - ہم مشورہ - شریک الرائے - + ایک چت +

مُتّفِق الکلمہ (ع) صفت :- یکزبان - ایک منہ - ہمزبان - ہمرائے - ہم صلاح - ہم مشورہ +

مُتّفِق اللفظ (ع) صفت :- دیکھو (متفق الکلمہ) +

مُتّفِق علیہ (ع) صفت :- جس پر اتفاق کیا گیا ہو - جس پر سب اتفاق کرنے والے ہوں - سب کی رائے اور مرضی کے موافق +

مُتّفِق ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) موافق ہونا - شریک الرائے ہونا - ہمزبان ہونا - (۲) ایک دل ہونا +

مُتَفکّر (ع) صفت :- فکر مند - جس کو فکر ہو - چنتا وان - مغموم - دلگیر - اداس - سست +

مُتَفنّن صفت :- ذوفنون - عیار - فن فریب جاننے والا - فطرتی - حیلہ باز - چھلیا - دغاباز - فریبی - چالاک +

مُتَفنّنی (ع) صفت :- بدحکمتی + فند فریب جاننے والا - مکار - حیلہ باز - فریبی - دھوکے باز - فیلسوف - عیار +

مُتَقاضی (ع) صفت :- تقاضا کرنے والا - طلب کرنے والا - مطالبہ کرنے والا - مانگنے والا +

مُتَقدِّم (ع) صفت :- پیش ہونے والا - آگے بڑھنے والا + اگلا - پہلے کا - سلف کا - سابق کا - پرانا - پراچین - پہلے زمانہ کا +

مُتَقدِّمین (ع) اسم مذکر :- (متقدم کی جمع) پہلے زمانے کے لوگ - پراچین +

مُتّقی (ع) صفت :- پرہیزگار - گناہوں سے بچنے والا - خلاف شرع سے پرہیز کرنے والا - زاہد - عابد - پارسا - خدا پرست - بھگت - دیندار - دھرمی - ستی جتی - صوفی صافی +

مُتَکبّر (ع) صفت :- تکبر کرنے والا - مغرور - گھمنڈی - خود پسند - اترانے والا +

مُتَکفّل (ع) صفت :- ضامن - کفیل - ذمہ دار - متعہد + آڑ کرنے والا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُتَکَلِّف (ع) صفت :- (۱) تکلیف کرنے والا + کوشش کرنے والا۔ (۲) تکلیف دہندہ۔ تصدیعہ دینے والا +

مُتَکَلِّم (ع) صفت :- بولنے والا۔ کلام کرنے والا۔ بات کرنے والا۔ تقریر کرنے والا +

مُتَکَلِّمِین (ع) اسم مذکر :- (۱) کلام کرنے والے (۲) علمِ کلام جاننے والے۔ مذہبی باتوں کو عقلی دلیلوں سے ثابت کرنے والے۔ (۳۔ صفت) خوش گفتار۔ شیریں زبان۔ خوش بیان۔ خوش تقریر +

مُتَلاشی (ع) صفت :- (۱) سرگرداں۔ پریشاں۔ خراب و خستہ (۲) نیست و نابود۔ معدوم۔ فنا ہونے والا۔ مٹنے والا (۳۔ ۱) تلاش کرنے والا۔ ڈھونڈنے والا۔ کھوجی (اخیر معنی میں یہ لفظ ترکی تلاش سے اُن لوگوں نے جن کو عربی و ترکی کی تمیز نہیں بنالیا ہے جو محض غلط ہے کیونکہ عربی قاعدہ یہاں جاری نہیں ہو سکتا تلاشی البتہ تلاش کرنے والا بقاعدۂ فارسی بن سکتا ہے اوّل و دوم معنی میں عربی ہے جو لاشے سے مشتق ہے)

مُتَلَذِّذ (ع) صفت :- لذت اُٹھانے والا۔ مزا لینے والا۔ ذائقہ چکھنے والا۔ سُواد پانے والا۔ محظوظ ہونے والا۔ حظ اُٹھانے والا +

مُتَلَوِّن (ع) صفت :- رنگ برنگ ہونے والا۔ رنگ اختیار کرنے والا۔ وہ شخص جسکے مزاج میں استقلال نہ ہو۔ تغیر پذیر۔ تبدّل پذیر۔ متغیر۔ گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ + وہمی۔ وسواسی + موم کی ناک + طرح طرح کا۔ رنگ برنگ کا +

مُتَلَوِّن مزاج (ع) صفت :- جسکے مزاج میں استقلال نہ ہو۔ اُچھا۔ وہمی۔ وسواسی۔ خفقانی۔ تولہ ماشہ +

مُتلی (ہ) اسم مؤنث :- غثیان۔ مالش۔ دلشوری۔ طبیعت کا غذا یا خلطِ شوذی کے معدہ سے دفع کرنے کے واسطے تقاضا کرنا + اُبکائی +

مُتَمادی (ع) صفت :- دراز۔ لمبا۔ طویل۔ بعید +

مُتَمَتِّع (ع) صفت :- تمتع اُٹھانے والا۔ فایدہ اُٹھانے والا۔ برخوردار۔ مستفید +

مُتَمَرِّد (ع) صفت :- سرکش۔ نافرمان۔ باغی۔ منحرف۔ بھرا ہوا۔ اُپادھی۔ نٹ کھٹ۔ نٹ کھٹی کرنے والا +

مُتَمَلِّق (ع) صفت :- تملق کرنے والا۔ خوشامدی۔ چاپلوسی کرنے والا۔ لَلّو پتّو کرنے والا۔ ست بچنی۔ ہاں میں ہاں ملانے والا۔ خُصیئے سہلانے والا +

مُتَمَکِّن (ع) صفت :- جائے گزیں۔ جگہ پکڑنے والا + قایم +

مُتَمِّم (ع) صفت :- (۱) تمام کرنے والا۔ کامل کرنیوالا۔ پورا کرنے والا۔ ختم کرنے والا۔ (۲۔ اقلیدس۔ اسم مذکر) جو سطح متوازی الاضلاع کسی سطح متوازی الاضلاع کو تمام کرے اُسے اُس سطح کا متمم کہتے ہیں۔ کسی سطح متوازی الاضلاع کے عَلَم کا حصّہ

مُتَمَنّی (ع) صفت :- تمنا کرنے والا۔ آرزو رکھنے والا۔ آرزومند۔ خواہشمند۔ مشتاق۔ ارمان رکھنے والا +

مُتَمَوِّل (ع) صفت :- دولتمند۔ مالدار۔ دھنی۔ تونگر۔ امیر +

مَتْن (ع) اسم مذکر :- (۱) پشت۔ پیٹھ (۲) مضبوط۔ اُستوار۔ مستحکم (۳) سخت اور اُونچی زمین (۴۔ مجازاً) کتاب کی اصل عبارت جسکی شرح کی جائے۔ وہ عبارت جو کتاب کے بیچ میں ہو (۵) بیچ۔ درمیان۔ وسط + درمیانی حصّہ + ہو وہ جیسے دوشالے کا متن۔ کتاب کا متن (بہ فتح تائے مثنّات پڑھنا غلط ہے) +

مُتّنا (ہ) اسم مذکر :- (مرکبات) مُوتنے والا۔ جیسے نین مُتّنا +

مُتَنازَع (ع) صفت :- جھگڑا کیا گیا + وہ چیز جسپر جھگڑا ہو +

مُتَناسِب (ع) صفت :- نسبت رکھنے والا۔ تناسب رکھنے والا +

مُتَناقِص (ع) صفت :- نقص رکھنے والا۔ کم۔ ناقص۔ ناتمام +

مُتَناقِض (ع) صفت :- نقیض رکھنے والا۔ مخالف۔ متضاد۔ برعکس۔ اُلٹا۔ متبائن۔ منافی +

مُتَناہی (ع) صفت :- انتہا کو پہنچنے والا۔ انت کو پہنچنے والا جیسے فیضِ نامتناہی وغیرہ

مُتَنَبَّہ (ع) صفت :- (۱) تنبیہ کیا گیا + خبردار کیا گیا۔ جتایا گیا۔ خبردار۔ ہوشیار۔ چوکس (۲) آگاہ۔ واقف۔ مُطّلع +

مُتَنَبَّہ کرنا (ف) فعل متعدی :- جتانا۔ آگاہ کرنا۔ خبردار کرنا + ہوشیار کرنا۔ چوکس کرنا +

مُتَنجن (ف) اسم مذکر :- وہ مزعفر جسمیں گوشت بھی ڈالا جائے۔ ایک قسم کا میٹھا پلاؤ جس میں نیبو کی تُرشی بھی پڑتی ہے +

مُتَنَفِّر (ع) صفت :- نفرت کرنے والا۔ گھِن کھانے والا + وحشت کر کے بھاگنے والا۔ کراہیت کرنے والا + بیزار ہونے والا۔ بیزار۔ رمندہ +

مُتَنَفِّس (ع) صفت :- (۱) جاندار۔ روح انسانی رکھنے والا + نفس رکھنے والا۔ (۲) شخص واحد۔ نفر۔ بشر۔ آدمی۔ انسان + فرد +

مُتَواتِر (ع) صفت :- پے در پے آنے والا۔ یکے بعد دیگرے۔ لگاتار + جاری۔ سلسلہ وار۔ علی الاتصال۔ متسلسل +

مُتَوازی (ع) صفت :- باہم برابر ہونے والا + باہم برابر فاصلہ پر رہنے والا۔ جیسے خطوط متوازی جو آپسمیں نہیں مل سکتے +

مُتَواضِع (ع) صفت :- تواضع کرنے والا۔ فروتن۔ عاجزی کرنیوالا + خاطر و مدارات کرنیوالا۔

مَتْوالا (ہ) صفت :- (۱) مست۔ مدہوش۔ نشہ میں چُور۔ مخمور۔ مدھ ماتا۔ خراب۔ سکران۔ مستانہ ہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عاقِ ابرو میں تک اس شیشۂ دل کو دیکھ سے ؎ جھومتا جاتا ہے اب اے سرے متوالے تو (ظفیر)

محفلِ دشمن سے میری پیشوائی کے لئے ؎ جھوم کر آنا وہ ترا ہائے متوالے سرے (داغ)

چھوڑتے دخترِ رز کو ہیں کوئی متوالے ؎ ضد اس فتنہ سے کرتے ہیں حرمت والے (ظفر)

(۲- مجازاً) گھمنڈ کرنے والا- اترانے والا- فخر کرنے والا- جیسے چیچا کے مال پر سالا متوالا (۳) وہ بڑا گول پتھر جو پہاڑ کے اوپر سے دشمن کو دفع کرنے کے واسطے لڑھکا دیتے ہیں رفتہ رفتہ پہاڑی لوگ ایسے پتھر کو جان کہتے ہیں ؎

میکشو خوب آج متوالے لگانا چاہیئے ؎ محتسب آتا تو ہے دُرّہ لئے تعزیر کو (ناسخ)

متوالا ہونا (ہ) فعل لازم :- مست ہونا- مدماتا ہونا- مخمور ہونا +

مُتَوالِی (ع) صفت :- پے درپے آنے والا + وہ عدد جو بار بار آئے +

مُتَوَجِّہ (ع) صفت :- (۱) توجّہ کرنے والا- دھیان دینے والا + ملتفت- سلوادھان- راغب- مائل- رجوع- مخاطب (۲- ف) مہربان- کرپا کاری- نظرِ عنایت رکھنے والا +

مُتَوَجِّہ ہونا (ف) فعل لازم :- رجوع ہونا- مخاطب ہونا- ملتفت ہونا +

مُتَوَحِّش (ع) صفت :- وحشت اختیار کرنے والا- رمندہ- غیر مانوس- بھاگنے والا- متنفر

طفلی میں بھی شادی متوحش رہی ہم سے ؎ چھٹی نہ ملی جمعہ کو بھی ہفتہ کے غم سے (نامعلوم)

مُتَوَرِّع (ع) صفت :- پارسا- پرہیزگار- پارسائی اختیار کرنے والا +

مُتوڑا (ہ) اسم مذکر :- بستر پر موت دینے والا- جوال +

مُتوڑی (ہ) اسم مؤنث :- بستر پر موت دینے والی عورت- موالہ +

مُتَوَسِّط (ع) صفت :- (۱) بیچ کا- درمیانی- بیچ ساس کا- میانہ- اوسط درجہ کا (۲) معمولی- رواجی- بجا نہ بھلا- رسمی +

مُتَوَسِّل (ع) صفت :- (۱) وسیلہ ڈھونڈنے والا + وسیلہ ہونے والا یعنی مربی (۲) رغبت کرنے والا- نزدیکی چاہنے والا- سبب ڈھونڈنے والا- وسیلہ بنانے والا +

مُتَوَطِّن (ع) صفت :- رہنے والا- باشندہ- وطن رکھنے والا- ساکن + مقیم- مکین +

مُتَوَفّٰی (ع) صفت :- وفات یافتہ- مرا ہوا- انتقال کردہ شدہ ہوا- جہان سے گزرا ہوا

مُتَوَقِّع (ع) صفت :- توقّع رکھنے والا- امیدوار- آس رکھنے والا- مترصّد +

مُتَوَقِّف (ع) صفت :- توقّف کرنے والا- ٹھیرنے والا- دیر کرنے والا- تساہل کرنیوالا +

مُتَوَکِّل (ع) صفت :- توکّل پر رہنے والا- بھروسا کرنیوالا- خدا کی مرضی پر شاکر رہنے والا +

مُتَوَلّی (ع) صفت :- کام پر رہنے والا- مہتمم- منصرم- سپرنٹنڈنٹ + نگرانِ کار والی- سرپرست +

مُتَوَہِّم (ع) صفت :- وہم کرنے والا- وسواسی +

متھانی (ہ) اسم مؤنث (پورب) بلونی- رئی- دہی بلونے کے ایک اوزار کا نام

جسے متھنی بھی کہتے ہیں- مدھانی +

متھرا (س) اسم مذکر :- (از متھ بمعنی کشتن) وہ جگہ جہاں بہت سے راکشس مارے گئے ہوں + کرشن کی جائے ولادت- کنہیا جی کی جنم بھوم- برج کے ایک مشہور شہر کا نام جو قسمت آگرہ میں واقع اور ہندوؤں کا مشہور تیرتھ دریائے جمنا کے کنارے پر بستا ہے +

مُتَّہَم (ع) اسم مذکر :- وہ شخص جسپر تہمت لگائی گئی ہو- دوشی- اپرادھی- بھری-

مِتھُن (س) اسم مذکر :- آسمان کا تیسرا برج- جوزا- اس برج میں ۲۵ مئی کے قریب آفتاب داخل ہوتا ہے اسکے لئے کَ چھ قَ حروف مخصوص ہیں جن کو راس کہتے ہیں +

متھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) بلونا- رئی پھیرنا- رڑکنا- مسکہ نکالنے کے واسطے دہی کو بلونا- شیر زدن کا ترجمہ (۲) مارنا پیٹنا- (۳) کسی بات کو کھود کھود کر پوچھنا- بار بار کہنا +

متھنی (ہ) اسم مؤنث :- بلونی- رئی- وہ لکڑی جس سے دہی بلوتے ہیں مدھانی +

مِتی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) تیتھی- تاریخ- ترتھ- پروشٹی- (۲) سود کی تاریخ- وہ تاریخ جس سے سود لگایا جائے (۳) روپیہ ادا کرنے کا وقفہ جیسے اِس ہنڈی میں دس دن کی رتی ہے (۴) سود- نفع- بٹا +

متی پگنا (ہ) فعل لازم :- روپیہ ادا کرنے کی تاریخ کا پورا ہو جانا- ہنڈی کی میعاد کا ختم ہو جانا +

مِتی چڑھانا (ہ) فعل متعدی :- ہندو :- تاریخ ڈالنا- تاریخ لکھنا +

مِتی کاٹا (ہ) اسم مذکر :- وہ حساب جسکے موافق صرّاف لوگ مقت، مقنہ کا سود ہنڈی پر لیتے ہیں- کٹوتی +

مِتی کاٹنا (ہ) فعل متعدی :- سود وضع کرنا- کٹوتی کرنا +

مِتی وار (ہ) صفت :- (ہندو) تاریخوار- تاریخ کے بموجب +

مِتیرا (ہ) اسم مذکر :- چھوٹا تربوز + ہندوانہ خرد + ایک قسم کا تربوز +

مِتیسا (ف) صفت :- دوغلا- دونسلا- ہاف کاسٹ- دو غلے انگریز- فارسی میں اسے میتسا استعمال کیا ہے (یہ لفظ فرنچ زبان کے Metis سے بنایا گیا ہے

دوش ویدم بکلیسا بتِ متیسا ئے ؎ ہر لبش مریم و ہر جنبش لب عیسائے (عاصم)

مُتَیَقَّن (ع) صفت :- یقین کیا گیا- وہ امر جسکا یقین ہو +

مَتِین (ع) صفت :- (۱) استوار- مضبوط- محکم (۲) ٹھوس- پُر- نگر- (۳) گمبھیر- مستقل مزاج (۴- باصطلاح تازہ) بولیا- علت مشائخ والا (۵) دقیق- مشکل-

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جیسے "بیتین عبارت" +

مُٹاپا (ہ)، اسم مذکر۔ فربہی۔ مُٹائی۔ پھُلاوٹ۔ جسیم پن۔ تیاری جیسے کھو بڑھے مٹاپا چڑھے۔ مثل

مٹاپا سرایا نکل جائیگا   گرا پانی مُنہ دوار جل جائیگا   (مؤلف)

مُٹاپا چڑھنا (ہ)، فعل لازم۔ تیاری آنا۔ فربہ ہونا۔ جسم کا پھول جانا +

مِٹانا (ہ)، فعل متعدی۔ (۱) ناپدید کرنا۔ معدوم کرنا۔ نابود کرنا۔ ناپید کرنا۔ مثل

نقشِ پا خالقِ گیتی نے بنایا ہم کو   جسکے قدموں سے لگے اُسنے مٹایا ہم کو (ذوق)

(۲) محو کرنا۔ زائل کرنا۔ حک کرنا۔ کھرچنا۔ چھیلنا۔ دور کرنا۔ مثل

ازل سے یاں خطِ قسمت کی جا ہے نقشِ قدم   مٹے ہوئے مقدر مٹائیگا پھر کیا   (امانت)

گھر سُونا ہوگیا مرا بچوں کی موت سے   اس داغ دل کو تیرے سوا اب مٹائے کون (مؤلف)

(۳) کھونا۔ برباد کرنا۔ تباہ کرنا۔ جیسے اِسنے اپنے تئیں اُس کے پیچھے مٹا دیا (۴) منسوخ کرنا۔ رد کرنا +

مُٹائی (ہ)، اسم مؤنث۔ فربہی۔ تیاری۔ پھُلاوٹ۔ جسامت + سطبری۔ گندگی۔ وبیہزپن۔ دل +

مٹائے نہ مٹنا (ہ)، فعل لازم۔ مٹانے سے بھی نہ مٹنا۔ کسی طرح نہ مٹنا۔ کسی ڈھب زائل نہ ہونا۔ حضور نظام آصف۔ مثل

زاہد کی کبھی حرص مٹائے نہ مٹیگی   چاہیگا اسے کچھ مجھے جنت کے سوا اور (حضور والا) {آصف}

مٹر (ہ)، اسم مؤنث۔ ایک قسم کا غلہ جسکے گول گول دانے ہوتے ہیں۔ عربی میں اُسکو کرسنہ فارسی میں کسنک طبرستان میں کشنہ کہتے ہیں۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک +

مٹر سی آنکھیں۔ (ہ)، اسم مؤنث۔ } چھوٹی چھوٹی آنکھیں۔
مٹر سے دیدے۔ (ہ)، اسم مذکر۔ } ننھی ننھی آنکھیں۔ مثل

چرہ کیاں دیکھو کوئی لونڈی کی ہماری   مٹکاتی ہے کیا کیا موئی دیدے یہ مٹر سے (نازنین)

مٹر گشت (ا)، اسم مذکر۔ آوارہ گردی۔ کوچہ گردی۔ ہرزہ گردی + گشتِ تفریح

مٹر گشت کرنا (ا)، فعل متعدی۔ آوارہ پھرنا۔ آوارہ گردی کرنا۔ ہرزہ گردی کرنا۔ بیہودہ پھرنا + گشت لگانا۔ ہواخوری کرنا +

مٹرالا یا مٹر پلا (ہ)، اسم مذکر۔ ریوڑ، جسطرح جو پینے لاکر بیچھڑ کہتے ہیں اسیطرح مٹر او جو کو مٹرالا بولتے ہیں +

مُٹھ بھیڑ یا مُٹھ بھیڑ (ہ)، اسم مؤنث۔ (۱) آمنا سامنا۔ مقابلہ۔ بھیٹ۔ (۲) مقابلہ و مجادلہ راہ۔ رہ کشی راہ۔ (بعض پرانے شاعروں نے اسکو منھ بھیڑ

اور بعض نے منہ بھیڑ اپنے اشعار میں باندھ دیا ہے اور انہیں کی پیروی کر کے فیلین جیسے لغت تراشوں نے بھی غلطی کھائی ہے بلکہ اُسکے مترجموں نے بھی نظیر اکبر آبادی کے شعر کو دیکھ کر اسی طرف ندر دیا ہے لیکن یہ محض غلط ہے اگر علم زبان کے قاعدے سے دیکھا جائے تو صاف ثابت ہے کہ یہ لفظ ابتدا میں مُونڈ بھیٹ تھا مونڈ بمعنی سر اور بھیٹ بمعنی ملنا۔ مُونڈھ سے واؤ گر کر مُنڈ ہوا اور مُنڈھ سے نون گر کر مُڈ ہوگیا چونکہ ڈ اور ٹ کا ہندی میں باہم بدل ہے جیسے کانٹا و کانٹا ڈونڈی اور ٹونڈی اڈا اور اٹا۔ ٹھاٹ اور ٹھاٹ وغیرہ۔ پس مُڈ کا مُٹ بن گیا نہ کہ مُنھ علی ہذا القیاس بھیٹ سے بھیڑ ہوگیا۔ کیونکہ ٹ اور ڑ کا بھی اسی طرح باہم بدل پایا جاتا ہے جیسے ہٹتال کا ہڑتال مٹنا کا مڑنا۔ چھڑانا کا چھٹانا۔ پٹا کا پڑا کا لہذا اس لفظ کے مرکب معنی دو مختلف سروں کا ملنا یا ٹکرانا ہوئے +

ہم اسجگہ نظیر کا ایک بند لکھکر کہتے ہیں کہ اُسنے جو مُٹ بھیڑ کو منھ بھیڑ باندھ دیا۔ اسکی بڑی وجہ یہ ہے کہ وہ زبان اور اُسکی تحقیق یا فصیح و غیر فصیح الفاظ کا پابند نہیں اسی بند میں کئی ٹکسال باہر گھڑے ہوئے لفظ موجود ہیں جس سے وہ ساقط الاعتبار ہوسکتا ہے

بھیں ہوا دل سینے میں گر دیکھنے میں کچھ دیر ہوئی   گھبرا کے لگے بے بس ہوا دو شوق کی گھیر گھیر لگی
بازار گلی اور کوچوں میں ہر ساعت پھیرا پھیر ہوئی   تھی چاہ نظر بھر دیکھنے کی جس جاگہ پر منھ بھیڑ ہوئی

(ٹک دیکھ لیا دل شاد کیا خوش رقت ہوئے اور چل نکلے) (۳) اتفاقیہ ملاقات

مُٹ بھیڑ ہونا (ہ)، فعل لازم۔ راہ میں دو چار ہونا۔ راستے میں بھیٹ ہو جانا سمکھ ہونا۔ مقابل ہونا۔ چار چشم ہونا۔ آمنا سامنا ہو جانا۔ مثل

مٹ بھیڑ جو ہو رستے میں مری ننگ عار سے   منھ پھیرے ادھر کو جو تا شیر وعا کا (مصحفی)

(۲) راہ میں مقابلہ اور مجادلہ ہونا۔ مثل

کٹ کر گرینگے راہ میں مشتاق علف سے   مٹھ بھیڑ اگر ہو گئی اُس تیغ کف سے (میر تقی)

مِٹ جانا (ہ)، فعل لازم۔ بے نشان ہو جانا۔ معدوم ہو جانا۔ تباہ و برباد ہو جانا + عاشق ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا + محو ہو جانا + زائل ہو جانا +

مُٹر مُٹر کام کرنا (ہ)، فعل متعدی۔ جو چھوٹی لڑکی یا بچے کا اپنے بساط کے موافق جلد جلد کام کرنا +

مُٹر مُٹر دیکھنا (ہ)، فعل متعدی۔ بھولے بچے کا ٹکٹکی تعجب یا حیرت سے نظر کرنا۔ چپکے پڑے ہوئے ادھر اُدھر دیکھنا +

مُٹھڑی یا مُٹھری (ہ)، اسم مؤنث۔ گٹھڑی کا مترادف یا تابع مہمل جو اُس سے جدا نہیں بولا جاتا ہے۔ اول صورت میں مٹھا بمعنی بنڈل سے مُٹھڑی ہوا ہے اور دوسری صورت میں صرف تحسین کلام کے واسطے آگیا ہے +

مٹک (ہ)، اسم مؤنث۔ (مٹکنا کا حاصل بالمصدر جو مرکبات میں آتا ہے جیسے چنک منک

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مٹک

نازونخرہ۔ نخرہ بازی۔ چوچلا۔ عشوہ گری۔ کرشمہ سازی۔ چم خم +

مٹک چٹک (ہ) اسم مؤنث :۔ (لکھنؤ) چم و خم چٹک مٹک زیادہ بولتے ہیں +

مٹکا (ہ) اسم مذکر :۔ خُمِ کلاں۔ بڑا گھڑا۔ گول۔ قُلّہ۔ گگرا +

مٹکانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) جنبش دینا۔ حرکت دینا۔ گھمانا۔ گردش دینا۔ لمکانا۔ چمکانا جیسے آنکھیں مٹکانا (۲) نچانا۔ ہلانا۔ جیسے ہاتھ مٹکانا (۳۔ع) دکھاوے کو پہننا۔ زیبِ تن کرنا۔ کوئی چیز پہنکر اِترانا جیسے سب سے پہلے تمہیں کپڑے مٹکا بیٹھیں (۴) بھاؤ بتانا۔ نخرہ کرنا +

مٹکنا (ہ) فعل لازم :۔ نخرہ کرنا۔ سر یا دیگر اعضا کو عجب خواہ تعجب یا نخرہ کی حالت میں جنبش دینا۔ ہاتھوں کو نچانا۔ غمزہ دکھانا۔ معشوقانہ ادا دکھانا +

مٹکنا (ہ) اسم مذکر :۔ (ہندو) مٹکینا۔ چھوٹا آبخورا۔ کلھڑا +

مٹکنا (ہ) صفت :۔ (بیگمات قاعدہ) میانہ۔ چھوٹا۔ پستہ۔ متوسط چھوٹا اور بہت خوبصورت۔

مٹکنا سا باغ (ہ) اسم مذکر :۔ چھوٹا سا نہایت خوشنما اور گنجان باغ۔ باغیچہ۔ چمن + آخری ہے چار شنبہ چلو واں جس جگہ مٹکنا سا باغ ہو اور ننھی ننھی کیاریاں (رنگین)

مٹکنا سا قد (ہ) اسم مذکر :۔ ع۔ بوٹا سا قد۔ ننا سا قد۔ میانہ اور موزوں قد۔ قدِ موزوں +

مٹکو (ہ) اسم مؤنث :۔ مٹکنے والی عورت۔ وہ عورت جو ہمیشہ ناز سے اِترا کر چلے۔ وہ عورت جو ہاتھ نچا نچا اور آنکھیں مٹکا مٹکا کر باتیں کرے جیسے وہ تو بڑی مٹکو ہے + کانی مٹکو +

مٹکی (ہ) اسم مؤنث :۔ (پورب) (۱) ٹھلیا۔ چھوٹا مٹکا۔ چھوٹا گھڑا (۲) خُمِ شراب شراب کا گھڑا (۳) وہ مٹی کا برتن جسمیں دہی بلوتے ہیں۔ چاٹی + دہی جمانے کا برتن۔ دہینڈی +

مٹکینا (ہ) اسم مذکر :۔ (ہندو) مٹی کا آبخورا۔ کلھڑا۔ کوزہ +

مِٹ گیا (ہ) اسم مذکر :۔ ع۔ بجائے دعائے بد۔ اُجڑا۔ خانہ خراب۔ ستیاناس گیا۔ مرنے جوگ مرنے جوگا۔ مُوا جیسے "مٹ گیا روز آآ کر ستاتا ہے + مٹ گئے ہاں جا وغیرہ۔

مُٹلا (ہ) صفت :۔ موٹا کی تصغیر بالتحقیر۔ فربہ اندام۔ جسیم۔ تیار۔ بھدا۔ موٹلا +

مِٹنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) بے نشان اور محو ہونا۔ ناپید ہونا۔ معدوم ہونا۔ نابود ہونا (۲) ہلک ہونا۔ چھیلا جانا۔ زائل ہونا۔ کھُر جا جانا۔ (۳) برباد ہونا۔ تباہ ہونا۔ خاک میں ملنا (۴) فریفتہ ہونا۔ مفتوں ہونا۔ عاشق ہونا ؎

اپنا سا حال جان نے تو سب کا واعظا بیٹھا ہے کیوں مٹا ہوا جنت کے نام پر (مؤلف)

(۵) منسوخ ہونا۔ رد ہونا (۶) فرد ہونا۔ بجھنا۔ کم ہونا۔ انطفا ہونا ؎

مٹی نہ سوزِ غمِ دل اشک کے بہانے سے یہ آگ وہ ہے کہ بجھتی نہیں بجھانے سے (برکت)

مٹھ

مَٹھ (ہ) اسم مذکر :۔ (ہندو) (۱) خانقاہ۔ صومعہ۔ دھرم سالا۔ منڈھ۔ منڈھی۔ جیسے بہت ارتیت بیٹھ خراب یعنی بہت سے فقیروں کے ہوجانے سے مٹھ بھی خراب ہوجاتا ہے (۲) کُٹی۔ ہندو فقیروں کے رہنے کا مکان۔ گھسائیوں کے رہنے کا گھر پوجا پرستش کرنیکا مقام (۳) پاٹ شالا۔ مذہبی مدرسہ (۴) ماٹھ بمعنی ظرف کا مخفف بڑا مٹکا + نیل کا حوض۔ حوضۂ نیل +

مَٹھ دھاری (ہ) اسم مذکر :۔ (ہندو) مہنت۔ سجادہ نشین + زاہد۔ جوگی۔ تپشی۔ بیراگی۔ قلندر۔ منی +

مٹھ مارا جانا (ہ) فعل لازم :۔ (اصل میں ماٹھ مارا جانا تھا) نیل کا حوضہ بگڑ جانا۔ نیل بگڑ جانا + مجازاً خراب ہوجانا۔ بگڑ جانا۔ ستیاناس ہوجانا جیسے تعلیم اور تہذیب کا تو مٹھ مارا گیا + (ہمارے تازہ محقق نے حسب عادت اسکی اصل میں بھی بڑی غلطی کھائی ہے) +

مٹھ مار دینا (ہ) فعل متعدی :۔ خراب کر دینا۔ بگاڑ دینا۔ ستیاناس کھو دینا +

مِٹھ (ہ) اسم مذکر :۔ (میٹھا کا مخفف) شیریں۔ رُطب۔ میٹھا +

مِٹھ بولا یا مِٹھ بولنا (ہ) اسم مذکر :۔ (ہندو) شیریں کلام۔ میٹھی میٹھی باتیں کرنے والا۔ جیسے۔ جہاں بانک تہاں پھیکنا + جہاں گو رس تہاں کھور + یہاں مراجا مٹھ بولنا بسین گھنیرے لوگ +

مِٹھ لونا یا مِٹھلونا (ہ) صفت :۔ کم نمک کا۔ پھیکے نمک کا۔ میٹھا جسمیں سلونا پن کی بجائے کچھ میٹھا پن ہو +

مُٹھ (ہ) اسم مؤنث :۔ موٹھ کا مخفف (۱) مُشت + مُکّا۔ گھونسا + ضربِ دست (۲) مُٹھی۔ پنجہ۔ چنگل۔ مُگا (۳) قبضہ۔ دستہ۔ گرفت۔ پکڑ (۴) پنجاب) مٹھولا۔ جلق۔ ہتھرس +

مُٹھ مارنا (ہ) فعل متعدی :۔ (پنجاب) مٹھولے مارنا۔ جلق زنی کرنا۔ ہتھرس کرنا +

مُٹھ مرد (ہ) اسم مذکر :۔ (عوام) (۱) مضبوط آدمی۔ ٹھاڈا آدمی۔ قوی ہیکل۔ زبردست تگڑا۔ زور آور + سخت۔ کڑا (۲) چور۔ دزد۔ رہزن۔ بٹمار۔ ٹھگ۔ کیٹ۔ لٹیرا۔ حرامی۔ چھلا۔

مُٹھ مردی (ہ) اسم مؤنث :۔ زور آوری۔ بار اجوری۔ سینہ زوری۔ شہزوری۔ زبردستی + جبر و تعدی + جور و ستم۔ ظلم۔ جفا کاری + تندی۔ سختی + اندھیر۔ غضب +

مُٹھا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) مُٹھی بھر۔ لپ بھر۔ لپ۔ مُٹھی (۲) مٹھل۔ گٹھا۔ گڈا۔ گڈی + گٹھو۔ کاغذوں کا جُنگ۔ پشتارہ (۳) قبضہ۔ دستہ۔ موٹھ۔ گرفت۔ بیٹھا ہل کا وہ حصہ جس جگہ سے تھامے رہتے ہیں (۴) نداقوں کا وہ چوبی اوزار جسے تانت پر مار مار کر روئی دُھنتے ہیں (۵) کپڑے کی گدی جو اکثر پہلوان یا جوان ڈنڑوں پر زیبائی دکھلانے اور جسم کے خوشنما معلوم دینے کے واسطے باندھتے ہیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُٹّھا

مُٹھا باندھنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) گٹھّی یا بنڈل بنانا + گٹھا باندھنا (۲) ڈونڈوں پر گٹہی باندھنا تاکہ موٹے دکھائی دیں +

مَٹّھا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) متھا ہوا دہی۔ چھاچھ۔ پتلا دہی جو مسکہ نکالنے کے بعد رہجاتا ہے۔ دوغ۔ ماست۔ عربی میں اسکو مخیض کہتے ہیں (۲) اسپ کم رو۔ وہ گھوڑا جو تیزی کے ساتھ نہ چلے۔ سست رو گھوڑا (۳۔ پنجاب) ایک قسم کا پکوان (۴۔ صفت) تھکا ہوا۔ سست۔ دھیما۔ ڈھیلا۔ کاہل۔ کاہل وجود۔ جھول۔ ٹھنڈا + سُست گفتار۔ سُست کردار۔ (۵) کند ذہن۔ غبی۔ بھدی سمجھ کا۔ موٹی سمجھ کا (۶) کُند۔ بُھترا گھِسا ہوا۔ جیسے مٹھا سوہن یا مٹھی ریتی +

مَٹھاپن (ہ) اسم مذکر :۔ بھولپن۔ سستی۔ کاہلی + کُند ذہنی +

مٹھار مٹھار کر باتیں کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ چبا چبا کر باتیں کرنا۔ مزہ لے لیکر باتیں کرنا۔ تمکنت کے ساتھ بولنا +

مٹھارنا (ہ) فعل متعدی :۔ (عوام) (۱) گول کرنا۔ مدوّر بنانا + کور یا دھار مارنا۔ کور دبانا۔ کُند کرنا۔ بُھترا کرنا (۲) آٹے کو لوچ دینا۔ لیس پیدا کرنا۔ متھنا۔ مُکّی دینا۔ (۳) مزے لے لے کر باتیں کرنا۔ بنا بنا کر باتیں کرنا۔ بن بن کر بولنا۔ باتیں بنانا۔ باتیں بگھارنا۔ باتیں مٹکانا (۴) پھیلانا۔ کھولنا۔ فراخ کرنا۔ چوڑا کرنا۔ وسعت دینا۔ کشادہ کرنا + شرح کرنا۔ تفسیر کرنا۔ مفصل بیان کرنا +

مِٹھاس (ہ) اسم مؤنث :۔ حلاوت۔ شیرینی۔ میٹھائی۔ رس۔ کھٹاس کا نقیض ؎

بوسہ لیا تھا خواب میں تمت ہوئی اسے ابتک لبوں میں اُنکے لبوں کی مٹھاس ہے (بحر)

مِٹھائی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) شیرینی۔ جیسے لڈو۔ پیڑا۔ حلوا۔ برفی۔ جلابی وغیرہ وغیرہ۔ مثلاً لڑائی میں مٹھائی نہیں بٹتی (۲۔ گنوار) گڑ۔ قند سیاہ + (۳) راب۔ سیرا۔ مٹکے کا گڑ۔ پتلا گڑ +

مُٹھ بھیڑ (ہ) اسم مؤنث :۔ دیکھو (مُٹ بھیڑ) اتفاقیہ ملاقات +

مَٹھڑی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) مٹھی۔ نمکین خستہ تلی ہوئی ٹکیا۔ ایک قسم کا سلونا شہال (۲۔ بکسر میم) میٹھی خستہ تلی ہوئی ٹکیا +

مُٹھری (ہ) اسم مؤنث :۔ گٹھڑی کا استرادف۔ جیسے گٹھڑی مٹھری لیکر سدھارو۔ (یہ لفظ علیحدہ نہیں آتا اگرچہ ازروئے اصل مُٹھا سے بنا ہے مگر تابع مہمل بھی ہو سکتا ہے) +

مِٹھلونا (ہ) صفت :۔ دیکھو (مٹھ مخفف میٹھا کے مشتقات میں) +

مِٹھو (ہ) اسم مؤنث :۔ (بواوِ مجہول) بوسۂ اطفال۔ مٹھی۔ میٹھا پیار۔ بپی۔ چوما۔ پچھی۔ بہار میں ٹپکا۔ بچی۔ بھائیں بولتے ہیں +

مِٹھو (ہ) اسم مذکر :۔ لغوی معنی میٹھ بولا۔ شیریں گفتار۔ اصطلاحی توتا۔ سُوا۔ طوطے

مُٹّھی

ہندوستان جو اپنی خوش گفتاری کے سبب ہر دلعزیز ہے۔ مجازاً پیارا۔ بچہ۔ پیارا +

مِٹھو سا (ہ) اسم مذکر :۔ (بواوِ معروف) وہ شخص جو کسی فکر یا رنج کے سبب خاموش بیٹھا ہو اور کسی سے بات چیت نہ کرے لیکن اطفال کی نسبت زیادہ بولتے ہیں بعض لوگوں نے گھُنّے آدمی کو بھی لکھا ہے جو خاموش رہے اور اپنے دل کا حال کسی سے نہ کہے +

مٹھولا (ہ) اسم مذکر :۔ جلق۔ زلق۔ پنجاب میں مُٹھ۔ ہتھرس +

مٹھولے (ہ) اسم مذکر :۔ مٹھولا کی جمع +

مٹھولے مارنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی :۔ جلق لگانا۔ ہاتھ کی استعانت سے منی نکالنا۔ ہتھرس کرنا +

مِٹھی (ہ) اسم مؤنث :۔ بوسۂ اطفال۔ پیار۔ بپّی۔ چُوما +

مُٹھی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) بند ہاتھ + مُشت۔ پنجۂ گرد کردہ شدہ۔ قبضہ۔ چنگل (۲) اَنکی (۳) مقدار یک مشت۔ بمقدار یک کف۔ لپ۔ کھونچ + جیسے چنوں کی مٹھی (۴) گرفت۔ پکڑ (۵) بند ہاتھ کے مقدار جو ماپنے میں مستعمل ہے جیسے مٹھی بھر اونچا۔ دو مٹھی پانی ہے وغیرہ (۶) چُسنی۔ ایک چھوٹی سی صاف لکڑی جو بچّے کو چُوسنے کے واسطے دیدیتے ہیں (۷) گھوڑے کے سُم اور ٹخنے کے بیچ کا جوڑ + گھوڑے کے ٹخنے کی الٹی طرف کے بال (۹) ڈلک۔ مالش +

مُٹھی باندھنا (ہ) فعل متعدی :۔ پنجہ گرد کردن کا یا کف غنچہ کردن کا ترجمہ۔ ہاتھ بند کرنا۔ انگلیاں بند کرنا۔ جمع الکف +

مُٹھی باندھے (ہ) صفت :۔ مٹھی بند کیے ہوئے + مٹھی میں کچھ لیے ہوئے + بندھی مٹھی۔ مشت بستہ ؎

ناکوئی سنگ آیا ہے نہ کوئی سنگ جائے مٹھی باندھے آیا ہے ہاتھ پسارے جائے (دوہا)

مُٹھی بند ہونا (ہ) فعل لازم :۔ احوال معلوم ہونا۔ ہاتھ میں کچھ چھپا ہوا ہونا ؎

کھولو تو ہاتھ دیکھیں تو کیوں مٹھی بند ہے دل لے گیا اُڑا کے جو دزدِ حنا نہیں (حیا)

مُٹھی بھر (ہ) صفت :۔ بمقدار یک کف۔ لپ بھر۔ بکٹا۔ کھونچ بھر۔ مقدارِ یک مُشت۔ جیسے کبھی گھی گھنا کبھی مٹھی بھر چنا +

مُٹھی بھرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (مُٹھیاں بھرنا زیادہ بولتے ہیں) چپّی کرنا پاؤں دبانا۔ مُکّی مارنا۔ ڈلک دینا کرنا۔ بدن کی مالش کرنا ؎

کہے تو مٹھی بھروں اُسکے تو مُکّی ماروں لیک مُکّی سے ہے آرام سوا مٹھی میں (معروف)

مٹھی گرم کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ کسی کی مٹھی میں نقدی دینا۔ رشوت دینا۔ گھوس دینا۔ منہ بھرائی دینا۔ چٹانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مٹھی

مُٹھی میں آنا (ہ) فعل لازم: - قابو میں آنا - قبضہ میں آنا +

مُٹھی میں دھرا ہونا (ہ) فعل لازم: - بہت پاس ہونا - نزدیک ہونا - تیار اور موجود ہونا - ہاتھ میں ہونا - مٹھی میں ہونا - لئے بیٹھا ہونا - لئے بیٹھنا ؎

مٹھی میں کیا دھری تھی کہ جھٹکے سے نپ دی ۔ جانِ عزیز نذر و پیش کش نامہ بر غلط (ناظم)

مُٹھی میں دینا (ہ) فعل متعدی: - ہاتھ میں دینا - ہاتھ میں پکڑانا +

مُٹھی میں ہونا (ہ) فعل لازم: - قابو میں ہونا - قبضہ میں ہونا - اختیار میں ہونا - بس میں ہونا جیسے وہ تو ہماری مٹھی میں ہے +

مُٹھیا (ہ) اسم مذکر: - (۱) ہل کا دستہ - ہل کی مُوٹھ - مُٹھا - ہتھونم (۲) قبضۂ کمان - کمان کی وہ جگہ جہاں پر ہاتھ رہتا ہے (۳) مُوٹھ - قبضہ - چوبدستی کی مُوٹھ - (۴ - لکھنؤ) سونے یا چاندی کا ڈھولنا جس میں تعویذ رکھ کر بازو پر باندھتے ہیں - (۵) گُڑ کا بھنڈ - گُڑ کی بٹی (۶) وہ شخص جو کولہو میں گنے کی گنڈیریاں ڈالتا جاتا ہے -

مُٹھیا قلم (و) اسم مذکر: - وہ قلم جو مٹھی بھر سے زیادہ لمبی نہ ہو - چھوٹی قلم جس سے لکھنا منحوس خیال کرتے اور استاد پر کہتے ہیں کہ گالی پڑتی ہے +

مُٹھیانا (ہ) فعل متعدی: - (۱) مٹھی میں پکڑنا - ہاتھ میں پکڑنا - مٹھی میں رکھنا جیسے بٹیر کو مُٹھیانا (۲ - بازاری) عضو تناسل پکڑنا - جلق مارنا - مٹھ مارنا - آلت ہاتھ میں لینا (۳ - پورب) ہتھیانا - قبضہ میں لانا - قبضہ کرنا +

مُٹھیاں (ہ) اسم مؤنث: - مُٹھی کی جمع +

مُٹھیاں بھرنا (ہ) فعل متعدی: - چپی کرنا - پاؤں دبانا - دلک زنی کرنا - مکیاں لگانا +

مِٹّی (ہ) اسم مؤنث: - (س मृतिका مرتکا) گنواروں کی زبان (عوام مَتی بفتح میم) (۱) زمین - ارض - بھوم - بھومی - دھرتی - تراب - یکے از عناصرِ اربعہ (۲) گیلی مٹی - گل - گارا - کیچڑ - کیچ - دلدل (۳) دُنیا - پرتھوی - کرۂ زمین + پرتھی - سنسار (۴) خاک - دھول - گرد و غبار + ریگ - ریت جیسے آنکھوں میں مٹی پڑ گئی (۵) راکھ - خاکستر - بھسم - جیسے پارے کی مٹی (۶) مکان بنانے کی چکنی مٹی جیسے بورے ہیں مٹی کے؟ (مٹی بیچنے والے کی آواز) (۷) خمیر - سرشت - مادہ - ترکیبِ عناصر - خلط - عنصر خاکی ؎

جہاں کی ہو مری مٹی وہیں مجھے پہنچا ۔ وہ سرزمیں نہ مجھے اے آسماں نہیں معلوم
اے آسمان کیا مری مٹی یہیں کی ہے ۔ ہوتا نہیں جو کوچۂ قاتل سے دل اُچاٹ } (رند)

کعبے کی ہے ہوس کبھی کوئے بتاں کی ہے ۔ مجھ کو خبر نہیں مری مٹی کہاں کی ہے (داغ)

(۸ - ہندی) لاش - نعش - لاشہ - لوتھ - جسمِ مردہ - میت جیسے لوگ کسی کی مٹی لئے جاتے ہیں (۹ - ہندو) گوشت - ماس - شکار - غلیہ (۱۰) مزاج - طبیعت - جیسے اُس کی

مٹی

ٹھنڈی مٹی ہے (۱۱) وہ تین تین مٹھی خاک جو مُردے کو دفن کرنے کے بعد اُسکی قبر میں تمام حاضرین ڈالتے ہیں ؎

مٹی نہ پائی دستِ احبا کی یا نصیب ۔ مارا فلک نے کرکے غریب الوطن مجھے (رند)

(۱۲) صندل کی تہ جو عطر کے واسطے دی جاتی ہے (۱۳) گرد - برادہ جیسے کھایا پیا سب مٹی ہوگیا - اُتر اگیا ہوا مائی (۱۴ - صفت) ٹھنڈا - سرد - جیسے دھرے دھرے کھانا مٹی ہوگیا (۱۵) خاک آلود - گرد آلود - میلا - چرک آلود - جیسے چار دن میں کپڑے مٹی کر دیئے +

مٹی برباد کرنا (و) فعل متعدی: - میت کو رسوا کرنا - رسوائے عام کرنا - کسی کو بدنام کرنا - ذلیل و خوار کرنا - کسی کی خاک اُڑانا ؎

آباد ہیں حضرتِ دل اُنسے یقین ہے ۔ یہ خوب ہی مٹی مری برباد کرینگے (داغ)

نہ اذنِ دفن دیتے ہیں خود آتے ہیں لاشہ پر ۔ وہ گھر بیٹھے ہوئے مٹی مری برباد کرتے ہیں (نامعلوم)

مٹی پر لڑنا (ہ) فعل متعدی: - زمین پر جھگڑنا - زمین کا جھگڑا کرنا +

مٹی پکڑنا (ہ) فعل لازم: - زمین پکڑنا - جگہ پکڑنا - جم جانا - ڈٹ جانا - جم ہو جانا ؎

فنا ہو کر بھی کوئے یار سے اُٹھنا نہ تھا لازم ۔ یہیں مٹی پکڑ کر پشتۂ دیوار ہونا تھا (بحر)

مٹی پکڑے سونا ہوتا ہے (ہ) محاورہ: - یعنی ایسا خوش اقبال ہے کہ اگر مٹی پر ہاتھ ڈالتا ہے تو وہ بھی سونے کا کام دیتی ہے +

مٹی پلید کرنا (و) فعل متعدی: - (۱) مٹی خوار کرنا - مورگت کرنا - ذلیل و رسوا کرنا - خستہ حال کرنا (۲) ستانا - دق کرنا - حیران کرنا - ہنسی اُڑانا - مسخرہ بنانا - تضحیک کرنا + کریا خراب کرنا (۳) لاش نہ اُٹھانا - لاش کی بُری گت کرنا - تجہیز و تکفین نہ کرنا - کریا کرم نہ کرنا +

مٹی پلید ہونا (و) فعل لازم: - (۱) بجوگی کریا کرم نہ ہونا - تجہیز و تکفین کی رسم ادا نہ کی جانا - کریا خراب ہونا (۲) ذلیل و خوار ہونا - رسوا ہونا - خستہ حال ہونا (۳) ستایا جانا - ہنسی اُڑنا - تضحیک ہونا - مورگت ہونا (۴) تباہ و برباد ہونا +

مٹی تھوپنا (ہ) فعل متعدی: - مٹی لیپنا - پلستر کرنا - کہگل کرنا - مٹی چڑھانا +

مٹی ٹھکانے لگانا (ہ) فعل متعدی: - حسبِ قاعدہ یا حسبِ رسم تجہیز و تکفین کرنا - کریا کرم کرنا - اچھی طرح سے دفن کرنا - بجوگی گور گڑھا کرنا - مرنے کی رسم اور درود و فاتحہ بجالانا +

مٹی ٹھکانے لگنا (ہ) فعل لازم: - گور گڑھا ہونا - کفن کاٹھی ہونا - تجہیز و تکفین اور درود و فاتحہ ہونا - اطمینان کے ساتھ مرنا +

مٹی خرابہ (و) اسم مذکر - (عوام) (۱) تباہی - خرابی - بربادی - پائمالی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مٹّی

خانہ خرابی۔ ستیاناس (۲) بیقدری بے وقری۔ بے عزتی۔ ذلّت۔ رسوائی۔ بدنامی۔ فضیحتی +

مٹّی خراب رہنا (۱) فعل لازم :۔ بے عزتی ہونا۔ رسوائی ہونا۔ ندامت ہونا۔ شرمندگی ہونا۔ واجد علی شاہ اختر ؎

ہے نہ حشر میں مٹّی خراب اختر کی   بلائیں ہاتھ سے بھر بھر کے بوتراب تُرا (اختر)

مٹّی خراب کرنا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) تجہیز و تکفین کرنا۔ گور گڑھا نہ کرنا + میّت کو اچھی طرح نہ اُٹھانا + کریا کرم نہ کرنا + کریا خراب کرنا ؎

مٹّی مری خراب نہ کرگا ڑ چک کہیں   دو گز کفن تو مجھسے نہ کر آسماں عزیز
کی بس اثر مرگ فلک نے مری مٹّی بھی خراب   گو رہی دی نہ مجھے اُسنے نہ کفن مجکو دیا (رِند)

(۲) ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ دُرگت کرنا۔ خوار کرنا۔ بُرا درجہ یا بُرا لکھا کرنا۔ بدنام کرنا۔ کیچڑ میں گھسیٹنا جیسے کیوں اُس غریب کی مٹّی خراب کر رکھی ہے ؎

جوہر تھے مجھ میں سب ملکوتی خصال کے   انساں بناکے کیوں مری مٹّی خراب کی (وحید عیلی ٹکی)
آرام تھا گلی میں تری نقشِ پا کی طرح   ظالم اُٹھا کے کیوں مری مٹّی خراب کی (صفدر)
ضد سے کیا جانیں وہ کیا کرتا مری مٹّی خراب   گز زمیں تھوڑی سی فلک سے بہرِ تُربت مانگتا (قلق)
زمیں پہ خاک اُڑی ہے کہاں کہاں میری   خراب کرتا ہے مٹّی یہ آسماں میری (امانت)
بنتا جو جامِ بادہ تو ہوتا میں رند شاد   مسجد بناکے کیوں مری مٹّی خراب کی (ناسخ)
در در پھرایا خاک بسر عشقِ یار نے   اِس کوچہ گردی نے مری مٹّی خراب کی (امانت)

(۳) ستانا۔ دق کرنا۔ حیران کرنا۔ تکلیف دینا۔ ناک میں دم کرنا ؎

بنتا جو جام بادہ تو ہوتا میں رند شاد   مسجد بناکے کیوں مری مٹّی خراب کی (امام بخش)

(۴) ہنسی اُڑانا۔ خاکہ اُڑانا۔ احمق بنانا۔ مسخرہ بنانا ؎

کی مری مٹّی عزیزوں نے خراب   لائے لاکر خانۂ خمار میں + + (رنگین)

(۵) تباہ کرنا۔ برباد کرنا + خانماں خراب۔ آوارہ و پریشان کرنا۔ خانہ خراب پھرانا (۶) کسی چیز کو خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ رُوپ کھونا۔ ستیاناس کرنا +

مٹّی خراب ہونا (۱) فعل لازم :۔ (۱) گور گڑھا نہ ہونا۔ تجہیز و تکفین نہ ہونا۔ میّت کا اچھی طرح سے نہ اُٹھایا جانا + کریا کرم نہ ہونا۔ کریا خراب ہونا (۲) ذلیل و رسوا ہونا۔ خوار ہونا۔ بدنام ہونا۔ ذلّت و رسوائی میں پھنسنا۔ خرابی ہونا

جاہل کی ہر طرح یہاں مٹّی خراب ہے   اے دل ہنر کو کرتے ہیں اہلِ جہاں سخن (سخن)
اچھے وہ ہیں جو ہوکے تری خاکِ راہ ہوں   مٹّی خراب طالبِ گور و کفن کی ہے (تمیز)
پہنچے عدو کے گھر میں تو دامن جھٹک دیا   ہم خاک بھی ہوئے ہیں تو مٹّی خراب ہے (سالک)
لیلی کی جستجو میں ہے کتنا تباہ قیس   صحرا میں اس جوان کی مٹّی خراب ہے (مصحفی)

(۳) دُرگت ہونا۔ بُرا درجہ ہونا۔ بُرا لکھا ہونا ؎

دُنیا میں فکرِ نان ہے عدم میں عذاب ہے   ہر طرح سے غریب کی مٹّی خراب ہے (عرش)
اس خانہ خراب دل میں اے داغ   مٹّی ہے خراب آرزو کی + + (داغ)
پاؤں کو کیا رہنے گردش میں ہے مٹّی خراب   کاسۂ سر میں ہے عالم کوزہ گر کے چاک کا (بحر)
اک بُت بنایا خاک سے اُسکی کلال نے   زاہد کی بعدِ مرگ بھی مٹّی خراب ہے (صابر)

(۴) دق ہونا۔ حیران ہونا ؎

دُنیا میں فکرِ نان ہے عدم میں عذاب ہے   ہر طرح سے غریب کی مٹّی خراب ہے (عرش)

(۵) تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ خانماں خراب ہونا۔ خرابی و بربادی ہونا ؎

برباد ہو رہے ہو کچھ آتش تمہیں نہیں   مٹّی خراب اپنی بھی ہے اس دیار میں (آتش)
عاشق کی بعدِ مرگ بھی مٹّی خراب ہے   خاکِ مزار کا بھی تو ملتا نشاں نہیں (صبا)

(۶) آوارہ ہونا۔ پریشان ہونا۔ سرگرداں ہونا۔ خراب و خستہ ہونا۔ آوارگی و پریشانی ہونا۔ سرگردانی ہونا ؎

تنہا نہ آسمان کی مٹّی خراب ہے   عالم میں اک جہان کی مٹّی خراب ہے (مصحفی)
پھرتا ہے گردباد سا آوارہ جا بہ جا   مٹّی خراب ہے غرض اپنے غبار کی (اسیر غلام علی)
پھرتا ہے بعد مرگ غبار اپنا کُو بہ کُو   گو خاک ہو گئے ہیں پہ مٹّی خراب ہے (عرش)
کیوں نہ مٹّی خراب ہو اپنی   اس خرابات کی بنا ہیں ہم (معروف)

(۷) بیقدری ہونا۔ پوچھا نہ جانا۔ قدر نہ ہونا ؎

زلال نوش ہیں مست دور میں میرے   رہیگی دُرد کی مٹّی خراب شیشہ میں (آتش)

مٹّی خوار کرنا (۱) فعل متعدی :۔ دیکھو مٹّی خراب کرنا ؎

اس کوچہ سے ظالم تُو مجھے لے تو چلا ہے   اے عشق کہیں خوار نہ کیجو مری مٹّی (مصحفی)

مٹّی خوار ہونا (۱) فعل لازم :۔ (۱) دیکھو (مٹّی خراب ہونا) (۲) دقت ہونا مُشکل ہونا۔ ضیق میں ہونا ؎

دل اُدھر سینے میں تڑپے جی اِدھر بیزار ہے   کہا کہیں اب تو بہت مٹّی ہماری خوار ہے (نظیر)

مٹّی دینا (۵) فعل متعدی :۔ دفن کرتے وقت مُردے کی قبر میں تین تین مُٹھی خاک ڈالنا + قبر میں دفن کرنا۔ قبر میں گاڑنا + (چونکہ مُردے کی قبر میں مٹّی ڈالنے سے دونوں کو ثواب حاصل ہوتا ہے اس سبب سے یہ عمل ظہور میں آتا ہے) +

ساتھ آئے تھے جنازے کے تو مٹّی دیتے   خاک میں عاشقِ شیدا کو ملاتے جاتے (امانت)
سو جسم تھیں ملی ہیں مرے ساتھ خاک میں   مٹّی بھی دی تو اِنکو اسی خاکسار نے (داغ)
احبا کو نہ آیا رحم میری ناتوانی پر   کہ مٹّی دے کے ناحق بوجھ ڈالا سیکڑوں منکا (امیر)
پریزادوں نے دی مٹّی جو مجکو بعد مرنے کے   کوئی تختہ لحد میں تھا مگر تختِ سلیماں کا (منیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مٹّی

کل نہ دیگا کوئی مٹّی بھی اُنہیں آج زر جو کہ دیا کرتے ہیں + + (ناسخ)

عبث تو شیریں پہ مرتا تھا آغوشِ لبِ مرگ نہ آئی وہ تجھے دینے کو کوہکن مٹّی (مصحفی)

میں مرگیا ہُوں تری چشمِ سُرمہ سا کو دیکھ ذرا تو ہاتھ سے دے آکے گلبدن مٹّی (نصیر)

کس چاہنے والے کو دیئے آتے ہو مٹّی پاؤں پہ بھی کچھ گرد ہے اور چشم بھی تر ہے (نواب احمد علی خاں ثروت)

مٹّی ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) جب کسی کی کوئی چیز جاتی رہتی ہے تو جسقدر آدمیوں پر شبہ ہوتا ہے اُنسے کہتا ہے کہ سب ملکر ایک جگہ تھوڑی تھوڑی سی مٹّی ڈال آؤ اسمیں اگر کوئی ہماری چیز بھی ڈالدیگا تو اُسکا پردہ ڈھکا رہیگا پس اس طریقہ کا نام بھی مٹّی ڈالنا ہو گیا +

کسی نے کچھ تو چُرایا ہے رشکِ مہ تیرا جو سب گڑ ڈالتے ہیں اہلِ انجمن مٹّی (نصیر)

(۲) کسی بات پر خاک ڈالنا + چھپانا۔ پردہ پوشی کرنا + درگزر کرنا۔ ٹالنا۔ معاف کرنا +

مٹّی ڈلوانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) مٹّی بھروانا۔ کسی جگہ مٹّی کا اکٹھا کرانا (۲) چوری نکلوانے کے لئے مشتبہ اور غیر مشتبہ موجودہ اشخاص سے کسی خاص جگہ میں ایک ایک مُٹھی خاک ڈلوانا تاکہ جسنے چیز چُرائی ہو وہ بیکھے سے بدیں خیال ڈالدے کہ پردہ رہجائیگا اور میرا نام بھی نہ ہوگا اس ترکیب سے اکثر کھجا چور مال ڈال دیا کرتا ہے +

مٹّی ڈھونا (ہ) فعل متعدی :- مٹّی کا بوجھ اُٹھانا + مٹّی اُٹھانے کی مزدوری کرنا تلی کا کام کرنا + سخت مصیبت اُٹھانا جیسے بُڈھے گھر پڑے مٹّی ڈھو ڈھو مر ئیے +

مٹّی ڈھیجانا (ہ) فعل لازم :- جسم کا سکت جاتا رہنا۔ بدن قابو میں نہ رہنا۔ کایا کا بے سکت ہو جانا + مرنے کے دن قریب آجانا۔ جسم کا گوشت مرجانا۔ روح کا جسم کو چھوڑ دینا۔ جسم کا دم نکل جانا +

مٹّی عزیز کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کسی مُردے کے دفن میں شریک ہونا یا اپنے ہاتھوں سے دفن کرنا۔ گور گڑھا اور درود و فاتحہ کرنا۔ مٹّی ٹھکانے لگانا ؎

قبولِ خاطرِ مردم ہو تو تیا کی طرح عزیز تیری کریں شیخ و برہمن مٹّی (آتش)

(۲) گاڑنا۔ داپنا۔ زمین کو سونپنا۔ مارنا۔ دُنیا سے کھونا ؎

یہ شت خاک ہو کہیں مقبول بارگاہ مٹّی ہماری کر بھی چکے آسماں عزیز (رند)

(۳) دیکھو (مٹّی خراب کرنا) (چونکہ بعض اوقات فالِ بد کی بجائے بھی الفاظِ نیک مستعمل ہوتے ہیں اس وجہ سے اس معنی میں یہ محاورہ مروّج ہوگیا) +

مٹّی عزیز ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) اپنے عزیز و اقارب کے ہاتھوں سے دفن کیا جانا۔ گور گڑھا ہونا۔ مٹّی ٹھکانے لگنا۔ دولہ رئیس بھوپال ؎

اُسکے خنجر سے ہماری ہوگئی مٹّی عزیز ہوں شفیدِ خلق ہیں جو کشتۂ فولاد تھا (دولہ)

(۲) دیکھو مٹّی خراب ہونا۔ فالِ نیک بجائے فالِ بد +

مٹّی

مٹّی کا برتن (ہ) اسم مذکر :- ظروفِ گلی۔ کاسۂ گلی +

مٹّی کا پُتلا (ہ) اسم مذکر :- جسمِ خاکی۔ قالبِ خاکی + مجازاً انسان ضعیف البنیان +

مٹّی کا پنجر (ہ) اسم مذکر :- قالبِ خاکی + خاک کا پُتلا +

مٹّی کا تیل (ہ) اسم مذکر :- قریشہ تیل۔ کروسین آئل۔ ایک قسم کا نہایت تیز شفاف تیل جو پُرانے مقامات کے کنوؤں سے نکلتا اور لیمپ وغیرہ میں جلایا جاتا ہے۔ اس تیل میں گندک اور کاربن کا مادّہ زیادہ ہے + نفط +

مٹّی کا عطر (ہ) اسم مذکر :- عطرِ گل۔ ایک قسم کا عطر جسکا جزو اعظم ملتانی یا پنڈول مٹّی ہے

مٹّی کا گھڑا بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں (ہ) کہاوت :- آدمی کو ادنےٰ چیز بھی خوب دیکھ بھال کر لینی چاہئے +

مٹّی کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) خاک میں ملانا۔ خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ کرکرا کرنا۔ جیسے مزہ مٹّی کرنا (۲) میلا کرنا۔ مٹّی کے رنگ کرنا جیسے دو دن میں سارے کپڑے مٹّی کردیئے (۳) ٹھنڈا کرنا۔ بے لطف کرنا جیسے کھانا مٹّی کرنا۔ (۴) برباد کرنا۔ لُٹانا جیسے روپیہ مٹّی کرنا +

مٹّی کی ٹکیا (ہ) اسم مؤنث :- قرصِ گلی۔ چکنی مٹّی کی پکائی ہوئی ٹکیا جسے اکثر حاملہ عورتیں کھایا کرتی ہیں +

مٹّی کے مادھو (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) مُورکھ۔ موڑھو۔ کُندۂ ناتراش۔ بیوقوف جیسے تم بھی نرے مٹّی کے مادھو ہو +

مٹّی کی مُورت (ہ) اسم مؤنث :- (۱) مٹّی کا پُتلا۔ مٹّی کی بنی ہوئی مُورتی۔ بُتِ خاکی + قالبِ انسانی۔ جسم۔ کایا۔ قالبِ خاکی۔ دیہہ۔ بدن ؎

سیرت کے ہم غلام ہیں صورت ہوئی تو کیا سُرخ و سفید مٹّی کی مُورت ہوئی تو کیا (نامعلوم)

(۲) مردِ ابلہ۔ بیوقوف آدمی۔ کٹھ پتلی۔ صرف صُورت کا آدمی +

مٹّی کے مول (ہ) صفت :- نہایت ارزاں۔ کوڑیوں کے مول۔ نہایت سستا۔ مُفت

مٹّی کے مول بھی تو کوئی پُوچھتا نہیں بگڑی ہوئی ہے آجکل اعظم ہوائے دل (اعظم)

مٹّی گر جانا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (مٹّی ڈھیجانا) +

مٹّی ماس کھانے والے (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) گوشت خوار۔ شکار کھانے والے۔ مجازاً مُسلمان +

مٹّی میں لوٹنا (ہ) فعل لازم :- درخاک غلطیدن کا ترجمہ + خاک میں رُلنا +

مٹّی میں مٹّی ملنا یا ماٹی میں ماٹی ملنا (ہ) فعل لازم :- خاک میں خاک ملنا۔ خاک کے ساتھ خاک ہو جانا۔ مرکر خاک ہو جانا۔ جسم کا خاک ہو جانا۔ فنا ہو جانا۔ جیسے ماٹی میں ماٹی ملی پونن میں پون + میں تو تجھے پُوچھوں اے سکھی دونوں میں مواکون

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مٹی

مٹی میں ملانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) خاک میں ملانا۔ زمین کا پیوند کرنا۔ مٹانا۔ ناپید کرنا۔ بے نشان کرنا۔ معدوم کرنا + دفن کرنا۔ دابنا ؎

نسیم اعدا سے شکوہ کیا پس از مرگ ہمیں یاروں نے مٹی میں ملایا (نسیم دہلوی)

(۲) بے لطف کرنا۔ بے مزہ کرنا۔ کرکرا کرنا جیسے ساری خوشی مٹی میں ملا دی + (۳) برباد کرنا۔ ضائع کرنا۔ کھونا ؎

بے صرفہ چشم تر سے آنسو بہا دیئے ہیں مٹی میں ہمنے کیا کیا موتی ملا دیئے ہیں (غافل)

مٹی میں ملجانا (ہ) فعل لازم:- (۱) خاک میں ملجانا (۲) خاک ہوجانا۔ جسم کا خاک بنجانا (۳) خراب ہوجانا۔ بگڑ جانا۔ ستیاناس ہونا +

مٹی ہوجانا (ہ) فعل لازم:- (۱) خاک ہوجانا۔ خاک میں ملجانا۔ خاکستر ہوجانا۔ راکھ ہوجانا۔ بھسم ہوجانا (۲) بوسیدہ ہوجانا۔ گل جانا۔ سڑ جانا۔ بگڑ جانا۔ خراب ہوجانا۔ کوڑی کے کام کا نہ رہنا۔ نکما ہوجانا۔ بیکار ہوجانا ؎

زہے سنبل کو ہم پہنچا خس و خاشاک کا پیش زلفِ یار مٹی مشک و عنبر ہوگیا (آتش)

(۳) بے رونق ہوجانا۔ ماند ہوجانا۔ آب و تاب نہ رہنا۔ چمک دمک نہ رہنا۔ (۴) افسردہ دل اور مردہ طبیعت ہوجانا (۵) شرمندہ ہوجانا۔ شرما جانا ؎

یہ جو لپٹی غرض کہ ہو مٹی گلِ مختوم ہوگیا مٹی (انشا)

(۶) پا ٹھا مار جانا۔ ٹھنڈا ہوکر بگڑ جانا جیسے "کھچڑی دھری دھری مٹی ہوگئی"۔

مٹی ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) خاک ہونا۔ خاک میں ملنا۔ بھسم ہونا۔ راکھ ہونا (۲) خراب ہونا۔ بگڑنا۔ نکما ہوجانا۔ بیکار ہونا۔ کام کا نہ رہنا ؎

بہر نثار زلف منگائی نہ آپ نے مٹی دھرے دھرے ہوئے نافے غزال کے (اسیر)

(۳) گلنا۔ سڑنا۔ بوسیدہ ہونا ؎

خدا کے واسطے اے آسماں حوالے کر دھرے دھرے نہ کہیں ہو مرا کفن مٹی (آتش)

(۴) مٹنا۔ خاک میں ملنا۔ زمین کا پیوند ہونا۔ فنا ہونا۔ دفن ہونا۔ گڑنا۔ دبنا ؎

بنائیں آدمی اس خاک سے جب ان کا ظاہر ہو کہ کیا کیا حسرتیں مٹی ہوئی ہیں کوئے جاناں کی (سالک)

(۵) ماند ہونا۔ بے رونق ہونا۔ پھیکا پڑنا۔ آب و تاب یا چمک دمک نہ رہنا۔ پست ہونا ؎

ترے گلے میں وہ چنپا کلی ہے سونے کی کہ جسکو دیکھ کے سورج کی ہو کرن مٹی (نصیر)

مٹیا (ہ) صفت:- (مرکبات میں) (۱) مٹی کا۔ گلی + مٹی کے رنگ کا + مٹی سے منسوب۔ سفالی (۲) چکنی مٹی کی زمین جسمیں اکثر دھان پیدا ہوتے ہیں۔ چکنوٹ۔ دھانی +

مٹیا پھوس (ہ) اسم مذکر:- (۱) نہایت بوڑھا جسکی مٹی یعنی جسم پھوس

مثا

کی مانند پھس پھسا ہوگیا ہو۔ وہ شخص جسکی مٹی گرگئی ہو۔ ایسا بوڑھا جیسا مٹی میں کا پھونس گلا ہوا اور بیجان ہوتا ہے۔ بوڑھا پھیسی + نہایت ناتواں۔ نہایت کمزور۔ از حد ضعیف و نحیف۔ دُبلا۔ مزبل۔ نقیہ۔ مفلس قلاش +

مٹیا پھوس صاحب (ا) اسم مذکر:- (ظرافتاً) بوڑھا انگریز یا کرشتان + دوغلا بوڑھا انگریز + مفلس انگریز +

مٹیا ٹھس (ہ) صفت:- مٹی کی طرح ایک جگہ پڑا رہنے والا۔ کاہل۔ سست۔ احدی۔ مٹھا۔ کامچور + کم رو۔ سست رفتار +

مٹیا سانپ (ہ) اسم مذکر:- مٹی کے رنگ کا سانپ۔ وہ سانپ جس پر کالی کالی چتنیاں ہوں +

مٹیا محل (ا) اسم مذکر:- (۱) چکنی مٹی کا بنا ہوا مکان۔ دہلی کے ایک محلہ کا نام جسکی نسبت مشہور ہے کہ شاہجہانی امرا نے جب دہلی کو بنوانا شروع کیا تو چند روز کے واسطے عارضی رہنے کو یہاں کچی مٹی کے مکانات بنوالئے تھے اور بعض کا قول ہے کہ خود بادشاہ نے یہاں رہنے کے واسطے قلعہ تیار ہونے سے پیشتر اپنے کچے محل بنوائے تھے +

مٹیار (ہ) پورب۔ اسم مؤنث:- (۱) دیکھو (مٹیا نمبر۲) (۲) گدلا۔ مکدر +

مٹیالا (ہ) صفت:- (۱) مٹی کا۔ مٹی کا بنا ہوا۔ گلی۔ جیسے گھر گھر مٹیالے چولہے ہیں یعنی سب کا ایک حال ہے (۲) مٹی کے رنگ۔ بھبھورا۔ بھوسلا۔ پیلا۔ (۳) گل آلودہ۔ مٹی میں بھرا ہوا۔ مٹی میں لتھڑا ہوا +

مٹیانا (ہ) فعل لازم:- (پورب) (۱) سُنکر ٹال جانا۔ نگرا پن کرنا + اغماض کرنا۔ سُون کھینچنا۔ چُپ ناندھنا (۲) چراغ گل ہوجانا۔ بجھ جانا۔ بجھنا +

مثابہ (ع) (لفظ تشبیہ) مانند۔ مشابہ (یہ لفظ درحقیقت اسم ظرف ہے جو ثوب بمعنی بازگشت سے مشتق ہے) +

مثال (ع) اسم مؤنث:- (۱) مانند۔ نظیر۔ شبیہ۔ تمثیل۔ مشابہت۔ شباہت۔ ع

دی جو تیرے پیارے پیارے روئے گیسو سے مثال منہ ہے پیارا صبح کا گیسو ہے پیارا شام کا (ناسخ)

(۲) صورت۔ مورت۔ تصویر۔ تمثال (۳) نمونہ۔ بانگی (۴) حکم۔ فرمانِ بادشاہی۔ پروانہ۔ حکم نامہ۔ حکمنامۂ قاضی (۵) حکایت۔ کہانی (۶) کہاوت۔ مثل۔ بیان (۷) ایک عالم کا نام جو عالم ارواح سے نیچے ہے جو کچھ اس عالم ظاہری میں پایا جاتا ہے اُسکی مثال اُس عالم میں موجود ہے + عالم خواب +

مثال دینا (ہ) فعل متعدی:- نظیر دینا۔ تمثیل دینا۔ مشابہت ظاہر کرنا +

مثانہ (ع) اسم مذکر:- وہ پھکنا جسکے اندر پیشاب رہتا ہے۔ پیشاب کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مثب

تحصیلی۔ کیسہ۔ بول +

مُثبَت (ع) صفت:۔ (۱) قائم کیا گیا۔ ساکن کیا گیا۔ اثبات کردہ شدہ۔ نفی کا نقیض۔ وہ جو منفی نہ ہو۔ (۲) ثبت کیا گیا۔ لکھا گیا۔ مرقوم شدہ۔ نوشتہ شدہ (۳) ثابت کیا گیا۔ تصدیق کیا گیا۔ مُصدقہ۔ برقرار رکھا گیا +

مُثبتَہ۔ مُثبتَہ (ع) صفت:۔ (۱) قائم کیا گیا + ثبت کیا گیا + لکھا گیا (۲) چھاپا گیا۔ مُہر کیا گیا۔ نشان لگایا گیا۔ اسٹامپ لگایا گیا۔ اسٹام لگایا گیا +

مثبتہ اسٹام (ا) اسم مذکر:۔ وہ کاغذ جسپہ اسٹام لگایا گیا ہو + (قانون)

مِثقال (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ساڑھے چار ماشہ کا وزن ۴½ ماشہ (۲) ایک سونے کے سکہ کا نام جو عرب میں رائج ہے +

مِثل (ع) صفت:۔ (۱) مانند۔ موافق۔ برابر۔ سب صفتوں میں مساوی۔ ویسا ہی۔ جیسا۔ ہمشکل۔ متشابہ۔ ملتا ہوا۔ یکساں۔ نظیر۔ عدیل۔ ہم جنس۔ ہمرنگ۔ (۲۔ا۔اسم مؤنث) روئیدادِ مقدمہ۔ مقدمہ کی کیفیت یا کارروائی +

(چونکہ اس لفظ کا اُن کاغذات پر اطلاق کیا جاتا ہے جو باہم متماثل اور ایک ہی مقدمہ یا معاملہ سے متعلق ہوں لہذا ثائے مثلثہ سے لکھنا چاہیئے جو لوگ سوال کو اسکا ماخذ خیال کرکے سین مہملہ سے لکھتے ہیں اور اسکو اصل میں مسل خیال کرتے ہیں وہ محض غلطی پر ہیں) +

مِثل مرتّب کرنا (ا) فعل متعدی:۔ مقدمہ کی روئداد کو ترتیب دینا۔ مقدمہ کے کاغذات کو ترتیب وار لگانا +

مِثل مرتّب ہونا یا بننا (ا) فعل لازم:۔ کسی مقدمہ کی کُل کارروائی کے کاغذات کا اکٹھا ہو کر جمع کیا جانا +

مَثَل (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) مثال۔ کہاوت + وصفِ حال + کہانی۔ داستان +

مَثَلاً (ع) صفت:۔ جیسے۔ یعنی۔ گویا۔ جانو۔ ارتھات۔ جسطرح +

مُثَلَّث (ع) اسم مذکر:۔ لغوی معنی سہ کردہ شدہ (۱) وہ سطح جو تین خطوط مستقیم سے محاط ہو + تین ضلعوں کی شکل۔ تکھونٹ۔ جیسے یہ △ (۲) تین تین مصرعوں کا بند۔ (۳) سہ گوشہ۔ تکونا (۴) ایک خوشبو کا نام جسکے سہ گوشہ قرص ہوتے ہیں اور وہ مشک۔ صندل۔ کافور۔ ان تین ہی چیزوں سے تیار کی جاتی ہے (۵) شراب سہ آتشہ۔ تیکی (۶) علم تعویذات کی ایک شکل کا نام جسکے سہ در سہ کُل نو خانے ہوتے اور اُسے مربّع کی نسبت زیادہ مؤثر خیال کرتے ہیں (۷) وہ علم جس میں مثلثات کی پیمایش کا ذکر ہے۔ تکھونٹ ماپ۔ زاویوں کی پیمایش کا علم۔ وہ علم جس میں مثلث بناکر سطح کی پیمایش کی جاتی ہے +

مُثلّثِ حادّ الزاویہ (ع) اسم مذکر:۔ وہ مثلث جسکے سب زاویئے

مجا

حادّے ہوں۔ چھٹ کونیا تکھونٹ +

مثلّثِ قایم الزاویہ (ع) اسم مذکر:۔ وہ مثلث جس میں ایک زاویہ قائمہ ہو۔ پر کونیا تکھونٹ +

مثلّثِ متساوی الاضلاع (ع) اسم مذکر:۔ وہ مثلث جسکے تینوں ضلعے آپسمیں برابر ہوں △ تین بھج برابر تکھونٹ +

مثلّث متساوی الساقین (ع) اسم مذکر:۔ وہ مثلث جسکے دو ضلعے آپسمیں برابر ہوں۔ دو بھج برابر تکھونٹ +

مثلّثِ مختلف الاضلاع (ع) اسم مذکر:۔ وہ مثلث جسکے تینوں ضلعے آپس میں نابرابر ہوں۔ نابرابر بھج تکھونٹ +

مثلّثِ منفرجہ الزاویہ (ع) اسم مذکر:۔ وہ مثلث جسمیں ایک زاویہ منفرجہ ہو۔ بڑھ کونیا تکھونٹ +

مُثلّثی (ع) صفت:۔ تکونیا۔ تکھونٹا۔ جیسے مثلثی شیشہ +

مِثلی (ا) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جسکی مثل بنی ہوئی ہو۔ سزایافتہ (۲) پُرانا مجرم نامی چور یا بدمعاش +

مِثلی اُچکا چور یا بدمعاش (ا) اسم مذکر:۔ وہ چور یا اُچکا یا بدمعاش جو بارہا سزا پاچکا ہو۔ سزایافتہ چور۔ سزایاب بدمعاش۔ نامی بدمعاش +

مُثمّن (ع) صفت:۔ (۱) ہشت پہلو۔ آٹھ ضلعوں کا۔ آٹھ حصے کیا گیا۔ اٹھ کونیا۔ جیسے مثمن بُرج + اٹھ کونا (۲۔ا۔اسم مذکر) آٹھ ضلعوں کی شکل +

مُثنّےٰ (ع) صفت:۔ (۱) تثنیہ۔ دوسرا + دوبارہ کردہ شدہ۔ دوم کیا گیا (۲۔ اسم مذکر) نقل مطابق اصل۔ دُوسری نقل + پیٹھ۔ مکرر نقل۔ اُتار (۳۔ اسم مذکر) جوڑا۔ جفت۔ جوڑ +

مثنّےٰ بہ (ع) اسم مذکر:۔ منقول عنہ۔ جس سے نقل کی گئی ہو۔ اصل +

مثنوی (ع) اسم مؤنث:۔ منسوب بہ مثنیٰ۔ دو دو کیا گیا۔ چونکہ مثنوی کے بیتوں میں ہر ایک بیت کے دو قافیہ علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں لہذا ابیات مختلف القوافی کو مثنوی کہنے لگے یا یُوں کہو کہ ایسے اشعار جنکے ہر بیت کا قافیہ جدا اور دو مصرعوں کا متفق ہو۔ ایک مثنوی کل ایک ہی وزن میں ہوتی ہے اور وہ بحر ہزج۔ رمل سریع خفیف۔ متقارب۔ متدارک کے سوا اور بحروں میں بھی کہی جاتی ہے اسکے اشعار کی خاص تعداد نہیں +

مُجادلہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) جنگ پیکار۔ لڑائی + جُدھ + ہنگامہ خونریزی۔ (۲) جھگڑا۔ ٹنٹا۔ قضیہ۔ بکھیڑا۔ راڑ۔ مناقشہ (۳) دشمنی۔ خصومت۔ منازعت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نزاع (۴) تکرار۔ مباحثہ۔ مکابرہ۔ بحث ✢

مُجارِیہ (ع) صفت :۔ (قانون) اجرا یافتہ۔ جاری شدہ۔ رواں شدہ۔ پاس شدہ (قانون) مروجہ۔ مصدرہ۔ نافذہ۔ مجریہ ✢

مَجاز (ع) صفت :۔ جوز (۱) گزرنے کی جگہ۔ راہ (۲) حقیقت کا نقیض۔ جو حقیقت نہ ہو (۳)۔ اسم مذکر) وہ کلمہ جو اپنے حقیقی معنی کے خلاف مستعمل ہو مگر اُسکے حقیقی موضوع معنی متروک نہ ہوگئے ہوں بلکہ معنی موضوع اور غیر موضوع له میں مشابہت یا ظرفیت یا سببیت وغیرہ کا علاقہ پایا جائے یا یُوں سمجھو جب کسی لفظ کو اُس معنی میں استعمال کرتے ہیں جس کے واسطے وہ لفظ بنایا گیا ہے تو اُسکو حقیقت کہتے ہیں اور اُس معنی کو حقیقی جیسے دست کے معنی ہاتھ اور جب ایسے معنی میں استعمال کرتے ہیں جسکے واسطے وہ لفظ بنایا نہیں گیا تو مجاز کہتے ہیں اور اس معنی کو مجازی جیسے دست بمعنی قابو غلبہ وغیرہ مگر یہ ضرور ہے کہ حقیقی اور مجازی معنی میں کوئی علاقہ و مناسبت ضرور ہو۔ پس اگر وہ علاقہ تشبیہ سے متعلق ہے تو اُسے استعارہ کہینگے جیسے شیر کہنا اور بہادر آدمی سے مراد لینا اور اگر تشبیہ کے سوا کوئی اور علاقہ ہوگا تو مجاز مرسل کہینگے جیسے دست کے معنی قدرت کے لئے جائیں کہ اُس میں علاقہ سبب اور مسبب کا ہے اسی طرح لازم کہکر ملزوم ظرف کہکر مظروف اور کُل کہکر جزو اور کسی کا ذکر کرکے صاحب سے مراد لینی اسی کو ہمارے ایک کرم فرما اپنی تصنیف میں اس طرح لکھتے ہیں کہ مجاز کا مضاف اور مضاف الیہ کی ترکیب اضافی سے بنا ظاہر ہے پس جب کسی جملہ میں ترکیب اضافی واقع ہو اور اُسکے مضاف کی قوت اصلی حقیقی کو ترک کریں یعنی مضاف کی رعایت سے کچھ غرض نہ رکھیں اور معنی بیان کرنے میں فقط مضاف الیہ کا کام رہجائے یعنی اگر مضاف کو نکال بھی ڈالیں تو بھی جملہ بے معنی نہ ہوسکے۔ پس ایسے مضاف کو مجاز کہتے ہیں مثلاً ہم تیغ ابرو پر عاشق ہیں۔ اس سے یہ مراد نہیں کہ ہم تیغ پر عاشق ہیں بلکہ تیغ جو مضاف ہے اُسکی قوت اصلی حقیقی سے کچھ غرض نہ رہی فقط برائے نام ہے اگر غرض ہے تو ابرو سے غرض ہے جو مضاف الیہ ہے یعنی متکلم کا عشق ابرو پر ثابت ہوتا ہے۔ اس حالت میں لفظ تیغ مجاز ہے۔ مجاز کی دو قسمیں ہیں ایک استعارہ دوسری مجاز مرسل جب مضاف سے مضاف الیہ کو کچھ تشبیہ کا لگاؤ ہو جیسے گلِ رخسار یا تیغ ابرو یا مارِ زلف یا جام چشم تو اُس مضاف کو استعارہ کہتے ہیں یہاں رخسار کو پھول سے ابرو کو تلوار سے زُلف کو سانپ سے اور آنکھ کو پیالے سے تشبیہ کامل ہے پس گل تیغ مار اور جام یہ چاروں الفاظ استعارہ ہیں اگر مضاف اور مضاف الیہ سے کچھ تشبیہ کا لگاؤ نہ ہو مگر دونوں میں باہم کسیقدر نسبت ہو جیسے چشم دولت یا ابر کرم یا باغ دانش یا چمن انصاف تو اُس مضاف کو مجاز مرسل کہتے ہیں۔ یہاں دولت کی صورت آنکھ کی شکل نہیں کرم کی شکل بادل کی مانند نہیں دانش کی تشبیہ باغ سے نہیں انصاف کی صورت کچھ چمن کیسی نہیں ہے جو ان چاروں کی اپنے اپنے مضاف سے تشبیہ ہوسکے پس ایسے مضاف یعنی چشم ابر باغ اور چمن چاروں مجاز مرسل کہلائینگے۔ **تنبیہ** استعارہ اور مجاز مرسل بالکل بیکار بھی نہیں ہوتے اُنکا اثر اُنکے افعال یا اُنکی خبر سے ثابت ہوا کرتا ہے جیسے مصرعہ

تیغ ابرو نے ہمکو قتل کیا۔ اگرچہ قتل کرنے کا فعل یہاں ابرو سے متعلق ہے مگر ابرو بھوؤں کے چند بال ہیں اُنسے قتل انسان کیونکر ہوسکے لہذا تیغ کا لفظ گویا مستعار مانگ کر لفظ ابرو کے ماقبل لگا دیا تاکہ قتل کا فعل اُس سے بخوبی ثابت ہوسکے علیٰ ہذا القیاس ؎ مار گیسوئے یار موذی ہے۔ اگرچہ لفظ موذی گیسوئے مبتدا کی خبر ہے اور گیسو سے متعلق ہے لیکن گیسو بھی چند بال ہیں وہ کیا موذی ہونگے لہذا لفظ گیسو کے ماقبل مار کا لفظ لگا دیا تاکہ موذی ہونے کی خبر بخوبی اُس سے ثابت ہوسکے۔ (۴۔ ۹) با اختیار جائز کیا گیا۔ مختار جیسے حاکم مجاز وہ حاکم جسے از روئے قانون سزا دینے یا چھوڑ دینے وغیرہ کا اختیار ہو۔ حاکم با اختیار ✢

مجازِ مُرسَل (ع) اسم مذکر :۔ علم بیان میں اُس مجاز یا صنعت بیانیہ سے مراد ہے جسمیں سبب سے مسبب ظرف سے مظروف کل سے جزو لازم سے ملزوم ذکر سے صاحب ذکر مراد لے سکتے ہیں ✢

مجاز ہونا (ہ) فعل لازم :۔ با اختیار ہونا۔ مختار ہونا۔ کسی امر کا اختیار رکھنا از روئے شرع یا قانون با اختیار ہونا ✢

مَجازاً (ع) تابع فعل :۔ (۱) فرضاً۔ مراداً (۲) قانوناً۔ حسب قانون۔ جوازاً۔ از روئے شرع ✢

مَجازی (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) غیر حقیقی۔ غیر اصلی (۲) فرضی۔ مرادی۔ فرض کیا ہوا جیسے مجازی معنی (۳) مصنوعی۔ ساختہ۔ جعلی۔ نقلی ✢

مَجال (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) جولانگاہ۔ چوگان پھرانے کا میدان۔ جگہ۔ رہنے کا میدان (۲)۔ مجازاً) قدرت۔ طاقت۔ حوصلہ۔ تاب ✢ بس۔ قابو ✢ مقدور۔ سار۔ بے پر کرم۔ ؎

ہر ایک مُو ہو بدن پہ مری زباں گویا　　مجال ہو جو ترے آگے گفتگو کی مجھے (ظفر)

اُستاد شہ سے ہو مجھے پرخاش کا خیال　　یہ تاب یہ مجال یہ طاقت نہیں مجھے (غالب)

مَجالِس (ع) اسم مؤنث :۔ جمع مجلس بمعنی بیٹھنے کی جگہ۔ محافل۔ سبھائیں۔ سوسائٹیاں۔ جلسیں۔ مجلس خانہ ✢

مُجامَعَت (ع) اسم مؤنث :۔ مباشرت۔ جماع۔ صحبت داری۔ ہم بستری۔ ہمخوابی۔ وطی۔ بھوگ بلاس۔ وہ بات ✢

مجامعت کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ بھوگ بلاس کرنا۔ بھوگ کرنا۔ لگنا ✢

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مجا

مُجاوِر (ع) اسم مذکر۔ (۱) ہمسایہ۔ پڑوسی۔ پاس رہنے والا (۲-۱) محافظِ درگاہ یا مسجد۔ پجاری۔ پانڈا۔ مقدس مقامات کا خدمتی + جاروب کش +

مُجاہِد (ع) اسم مذکر۔ (۱) کوشش کرنے والا۔ جہد کرنے والا۔ ساعی (۲) کافروں سے لڑنے والا۔ غازی مرد +

مُجاہَدہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) سعی۔ کوشش۔ جدّوجہد۔ جانفشانی (۲) ریاضت محنت۔ مشقت۔ کشٹ (۳) کافروں سے لڑنا۔ مذہبی جنگ +

مُجاہِدِین (ع) اسم مذکر۔ مذہب پر لڑنے والے۔ مذہب کے لئے جانفشانی کرنے والے + والنٹیئر۔ شمشیر +

مَجبُور (ع) صفت۔ جبر کیا گیا۔ ناچار۔ دِق۔ تنگ۔ دبا ہوا۔ بے بس +

مجبُور کرنا (۱) فعل متعدی۔ ناچار کرنا۔ لاچار کرنا۔ بے بس کرنا۔ دِق کرنا۔ تنگ کرنا۔ ستانا۔ دبانا۔ زبردستی روکنا۔ جبراً باز رکھنا +

مجبُور ہونا (۱) فعل لازم۔ لاچار ہونا۔ ہارنا۔ تھکنا۔ تنگ ہونا۔ دِق ہونا۔ بے بس ہونا۔ عاجز ہونا ؎

یا تنگ ہیں دل کے ہاتھوں سے مجبور ہو گیا　　جو جس نے کہہ دیا مجھے منظور ہو گیا (حیا)

مَجبُوراً (ع) تابع فعل۔ جبر سے۔ ناچاری سے۔ ہار کر۔ تھک کر۔ عاجز ہو کر +

مجبُوری (۱) اسم مؤنث۔ ناچاری۔ بے بسی +

مُجتَبےٰ (ع) صفت۔ برگزیدہ۔ پسندیدہ۔ چنا گیا۔ چنا ہوا۔ چھانٹا ہوا۔ منتخب +

مُجتَمِع (ع) صفت۔ (۱) جمع کیا گیا۔ اکٹھا کیا گیا۔ فراہم کردہ شدہ (۲) جمع ہونے کی جگہ۔ مجلس۔ سبھا۔ انجمن۔ محفل۔ سوسائٹی +

مُجتَنِب (ع) صفت۔ اجتناب کرنے والا۔ پرہیز کرنے والا۔ دور رہنے والا۔ علیحدگی اختیار کرنے والا +

مُجتَہِد (ع) صفت۔ (۱) کوشش کرنے والا۔ جدّوجہد کرنے والا (۲) راہِ صواب پیدا کرنے والا۔ ٹھیک اور عمدہ رستہ نکالنے والا (۳) منکروں سے جہاد کرنے والا۔ (۴) اسم مذکر۔ اہلِ تشیعہ کا فاضل۔ امامیہ مذہب کا فقیہ + امام۔ پیشوائے مذہب +

مُجَدَّداً (ع) تابع فعل۔ از سرِ نو۔ نئے سرے سے +

مَجذُوب (ع) صفت۔ (۱) کھینچا گیا۔ جذب کیا گیا (۲) محبت خدا میں کھینچا ہوا۔ بلائے الٰہی میں غرق + صاحبِ جذبہ (۳-۱) مست۔ بیہوش۔ حواس گم کردہ + بے خبر۔ آپے سے باہر (۴-۱) سڑی۔ پاگل۔ دیوانہ +

مجذُوب کی بڑ (۱) اسم مؤنث۔ مجنونانہ بکواس۔ وہ بے معنی اور غیر مربوط

مجر

باتیں جو اکثر مجذوب یا مست فقیر بکتے رہتے اور اسی میں سائل کی بات کا جواب دیتے ہیں۔ بے معنی باتیں۔ بے سروپا باتیں۔ سچی نہ جھوٹی باتیں ؎

سمجھ لیتے ہیں مطلب اپنے اپنے طور پر سامع　　اثر رکھتی ہے آتش کی غزل مجذوب کی بڑ کا (آتش)

مَجذُور (ع) اسم مذکر۔ فی نفسہ ضرب کھایا ہوا۔ مربع۔ دوہرا چڑھاؤ۔ کسی عدد کو فی نفسہ ضرب دینے سے جو حاصل ضرب پیدا ہو اُسے مجذور یا اُس عدد کا مربع کہتے ہیں اور اُس عدد کو جذر۔ جیسے ۳۶ مجذور ہے ۶ کا یعنی ۶×۶=۳۶ کے

مَجذُوم (ع) اسم مذکر۔ جذامی۔ کوڑھی۔ اجیت برن۔ سبروص۔ وہ شخص جسکا جسم آتشکی مادے سے بگڑ گیا ہو اور ٹپک ٹپک کر گرے +

مُجرا (ع) اسم مذکر۔ (۱) رواں کردہ شدہ۔ جاری کیا گیا (۲) محسوب۔ کٹوتی۔ محسوب کیا گیا۔ منہائی (۳-۱) ڈنڈوت۔ پرنام۔ نمش کار۔ آداب۔ بندگی۔ کورنش۔ سلام۔ تسلیمات۔ ملاقاتِ اُمرا۔ جیسے دادا حضرت میرا مجرا دکھو سلی

مت رکھو روا یہ مجھ پہ کہ عُمّال کے تئیں　　تیری سلامتی میں کرے مجرا و سلام (سودا)

سوز کچھ منہ بنائے آتا ہے　　آج مجرے کا پھر جواب ہوا + (میر سوز)

(۴-۱) رقص و سماع۔ ناچ گانا جو بطور سلام امرا کے روبرو یا بیاہ شادی میں کیا جاتا ہے + آدھا ناچ۔ صرف صبح یا شام کا ناچ ؎

بحر اگر چمکا ستارا عشق کا　　لوٹئے گردوں کا مجرا دیکھیے (بحر)

(۵-۱) وہ مرثیہ جو رباعی یا غزل یا قطعہ و قصیدہ کی طرز پر کہا جاتا اور اُسکے مطلع یا اوّل شعر میں لفظ مجرا یا سلام لایا جاتا ہے (۶-۱) باریابی۔ ملازمت۔

مُجرا پانا (۱) فعل متعدی۔ (۱) روپیہ وصول پانا۔ بھر پانا۔ چڑھا ہوا روپیہ لے لینا (۲) باریابی پانا۔ روپیہ بہی میں جمع ہونا +

مُجرا طلبی (۱) اسم مؤنث۔ (قانون) دعوے بالمقابل۔ اُلٹا دعوے +

مُجرا دینا (۱) فعل متعدی۔ حساب میں محسوب کر دینا۔ وضع کر دینا۔ حساب میں لگا دینا۔ کاٹ دینا +

مُجرا کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) محسوب کرنا۔ حساب میں لگانا (۲) وضع کرنا منہا کرنا۔ کاٹ دینا (۳) بادب سلام کرنا۔ آداب بجالانا۔ کورنش یا تسلیمات ادا کرنا (۴) کسی امیر یا نوشہ وغیرہ کے روبرو و بطورِ سلام ناچنا گانا ؎

ارادہ تھا یہی مدت سے میرا　　کریں یہ سامنے حضرت کے مجرا (جرأت)

مُجرا لینا (۱) فعل متعدی۔ کاٹ لینا۔ محسوب کر لینا۔ حساب میں لگا لینا

مُجرا ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) محسوب ہونا۔ وضع ہونا۔ حساب میں لگایا جانا + وصول ہونا۔ بھر پایا لکھا جانا (۲) کسی امیر یا نوشہ کے روبرو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

۔ ناچ ہونا۔ محفل میں ناچ ہونا ✤

مُجرائی (ع) (ی) اسم مذکر:۔ (عوام مجرئی)۔ (۱) سلام کرنے والا۔ سلامی۔ مجرا بجا لانے والا۔ کورنش کنندہ۔ وہ شخص جو اپنے خداوند نعمت کا آداب بجا لایا ہو۔ (۲) وہ لوگ جو صرف سلام کرنے کی تنخواہ پاتے ہوں۔ امتیازی۔ یکے منصبدار درباری (۳) گھاٹ جمع یا لگان۔ متھائی۔ کمی (۴) مرثیہ کا سلام پڑھنے یا کہنے والا ✤ مرثیہ خواں ✤

مُجَرَّب (ع) صفت:۔ تجربہ کیا گیا۔ آزمایا گیا۔ آزمودہ۔ امتحان کردہ ✤ کارگر۔ مؤثر۔ تیر بہدف۔ ایک بر ایک ✤

مُجَرَّبات (ع) اسم مذکر:۔ آزمائے ہوئے نسخے۔ تجربہ کی ہوئی چیزیں جیسے مجربات اکبری۔ مجرّباتِ بوعلی سینا وغیرہ ✤ وہ کتابیں جنہیں اُنکے آزمایش کئے ہوئے نسخے جمع ہیں ✤

مُجَرَّد (ع) صفت:۔ (۱) جریدہ۔ تنہا۔ اکیلا۔ چھڑا چھٹانک۔ اکانت ✤ وہ شے جو مادہ سے پاک ہو۔ (۲) بن بیاہا۔ مردِ بے زن۔ ناکتخدا ✤ بے جورو والا۔ بے زن و فرزند۔ آزاد۔ مخلص جیسے مجرّد سب سے اعلےٰ جسکے لڑکا نہ بالا ✤ مجرد سب سے اعلےٰ جسکے سُسرا نہ سالا (۴) جتی۔ یوگی۔ جیت اندریا سنیاسی۔ وہ شخص جو دُنیا سے الگ ہو گیا ہو ✤

مُجَرَّد رہنا (ہ) فعل لازم:۔ اکانت رہنا۔ آزاد رہنا۔ عورت کے بغیر رہنا۔ بن بیاہا رہنا۔ شادی نہ کرنا۔ جتی رہنا۔ جتی ستی رہنا ✤

مُجَرَّدات (ع) اسم مذکر:۔ (۱) وجودِ بے جسم۔ غیر مادی وجود۔ غیر محسوس (۲) عقول عشرہ۔ ملائکِ ارواح ✤

مُجَرَّدی (ع) اسم مؤنث:۔ تجرد۔ تنہائی۔ آزادی۔ جتی پن۔ کوارا پن ✤

مُجْرِم (ع) اسم مذکر:۔ گنہگار۔ اپرادھی۔ پاپی۔ جرم کرنے والا۔ قصور وار۔ خطاوار ✤ سرکاری چور ✤ اسامی ✤ مُلزم ✤

مُجرم ٹھیرانا یا قرار دینا (ہ) فعل متعدی:۔ (قانون) قصور وار ٹھیرانا۔ قابلِ بازپرس یا سزا قرار دینا۔ الزام ثابت کرنا۔ ملزم ٹھیرانا ✤

مُجرم ہونا (ہ) فعل لازم:۔ قصور وار ہونا۔ ملزم ہونا۔ خطاوار ہونا۔ قابلِ بازپرس ہونا ✤

مَجْرُوح (ع) صفت:۔ (۱) گھائل۔ زخمی۔ وہ شخص جسکے زخم لگا ہو ✤ چوٹ کھایا ہوا (۲) تخلصِ حضرت میر مہدی حسین صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ خلف الصدق جناب میر حسن صاحب متخلص بہ انگار دہلوی جو فی زماننا

اساتذۂ دہلی کی ایک چراغ سحری روح پر فتوح اور خاندانی شاعر ہیں۔ آپ ہی نے سب سے زیادہ جناب اسد اللہ خان غالب علیہ الرحمۃ کی صحبت اور صلاح سے فیض پایا ہے۔ حضرت غالب کو آپ پر بڑا ناز تھا۔ اُردوے معلّے میں جابجا آپکے نام کے خط ہیں۔ اِسی انشائے غالب کا دیباچہ بھی آپ ہی کا لکھا ہوا ہے۔ ریاست الور سے تحصیلداری کی پنشن پاتے اور اُسی میں گزر فرماتے ہیں اِس بڑھاپے میں افسوس کہ یارانِ صحبت کی طرح اُنکی آنکھوں کی بینائی نے بھی مفارقت اختیار کر لی ہے بطور یادگار اُنکی ایک حسرت بھری غزل اِس جگہ نقل کر دینی مناسب سمجھی گئی اور اکثر اشعار اپنے اپنے موقع پر نظیروں میں دیئے گئے ہیں ✤ وھو ہذا ✤

حرف تم اپنی نزاکت پہ نہ لانا ہرگز — ہاتھ بیداد و ستم سے نہ اُٹھانا ہرگز
تم بھی چوری کو یقیں ہے نہ کہو گے اچھا — اب ہمیں دیکھ کے آنکھیں نہ چُرانا ہرگز
عشق ہے ایک مگر آفتِ نو ہے ہر دم — یہ وہ مضموں ہے کہ ہوگا نہ پُرانا ہرگز
یہی انداز تو ہیں دل کے اُڑانے کے لئے — اُنکی تم نیچی نگاہوں پہ نہ جانا ہرگز
سبب قتل محبت ہے اگر اے ظالم — تو میرا جرم کسی کو نہ بتانا ہرگز
جنسِ نایاب کے پھرتے ہیں خریدار کہ ہیں — تم پتا اپنا کسی کو نہ بتانا ہرگز
جو چلا تیرِ ستم دل سے وہ گزرا اے چرخ — تیرا خالی نہ گیا کوئی نشانا ہرگز
ذکر بربادیٔ دہلی کا سنا کر ہمدم — نیشتر زخمِ کہن پر نہ لگانا ہرگز
آب رفتہ نہیں پھر بحر میں پھر کر آتا — دہلی آباد ہو یہ دھیان نہ لانا ہرگز
وہ تو کچھ دیکھ چکے اُس سے بھی افزوں مصیبت — اہلِ دہلی کو نہ محشر سے ڈرانا ہرگز
وہ تو باقی ہی نہیں جس سے کہ دہلی تھی مراد — دھوکا اب نام پہ دہلی کے نہ کھانا ہرگز
گیتی افروز اگر حضرتِ نیّر رہتے — اپنا تاریک تو ہوتا نہ زمانا ہرگز
اب تو یہ شہر ہے ایک قالبِ بیجاں ہمدم — پھر یہاں رہنے کی خوشیاں تم منانا ہرگز
درِ میخانہ نہ ہوا بند و صدا ہے یہ بلند — یاں حریفانِ قدح خوار نہ آنا ہرگز
رہی یارانِ گزشتہ کی کہانی باقی — یہ تو بھولا ہے نہ بھولیگا فسانا ہرگز
اللہ اللہ وہ نوابِ علائی کا کلام — جس سے رنگیں نہیں بلبل کا ترانا ہرگز
تو تو ہے انور و سالک کی جدائی کا نشاں — دلِ پُر درد سے اے داغ نہ جانا ہرگز
صوتِ بلبل طرب انگیز سہی پر ہمدم — درد فرسودہ دلوں کو نہ سُنانا ہرگز
ہیں ہُوں اک مجمع احباب کا بچھڑا پنچھی — مجھکو گلدستۂ رنگیں نہ دکھانا ہرگز
جمع ہے مجمع احباب مضامیں تیرے — اے تصور یہ مرقع نہ مٹانا ہرگز
دلمیں ہیں حسرت و اندوہ کے انبار لگے — اتنا یکجا نہ کہیں ہوگا خزانا ہرگز

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مجن

سلتے تھے بزم میں تیرے تغافل کے نشان — ذرہ دے کا کبھی ادھر جام نہ لاتا ہرگز
کاکل و زلف بتاں تنگ ہیں پریشانیٔ خاطر — نہیں جمعیتِ دل کا یہ زمانا ہرگز
قہر اٹھینگے یہ طالع جو ذرا بھی چھیتے — اے فلک خواب سے انکو نہ جگانا ہرگز
محفلِ عیش سے گر حظ ہو اٹھانا اے دوست — ہم سے آزردہ دلوں کو نہ بُلانا ہرگز
دارِ فانی میں نہ کر فکر قیام استاد اں — گزرِ سیل ہے یاں گھر نہ بنانا ہرگز
جنکے ایوان تھے ہم پایۂ قصرِ قیصر — اُن کو ملتا نہیں چھپروں کا ٹھکانا ہرگز
وہ گئے دن جو چمن زار میں دل لگتا تھا — سچ ہے یکساں نہیں رہتا ہے زمانا ہرگز
ہمصفیران چمن بہت ہوئے گرمِ پرواز — اب خوش آتا نہیں گلزار میں جانا ہرگز
زغن و زاغ کی گلشن میں صدا ہے ہر سُو — مرغِ خوش نغمہ نہ آواز سنانا ہرگز
قصرِ حالی کے حوالی میں فراتم مجروح — اپنی زیرِ صرا اینٹ کی مسجد نہ بنانا ہرگز

مجروح کرنا (و) فعل متعدی :- زخمی کرنا۔ گھائل کرنا۔ زخم لگانا +

مجروح ہونا (و) فعل لازم :- گھائل ہونا۔ زخمی ہونا + چوٹ کھانا۔

مجسٹریٹ (انگلش Magistrate) اسم مذکر :- حاکم مجازہ۔ با اختیار حاکم + فوجداری یا دیوانی کا حاکم + منصف۔ جج + سپردکنندہ +

مجسٹریٹی (و) اسم مؤنث :- (۱) حکومت۔ اختیار (۲) مجسٹریٹ کا عہدہ۔ مجسٹریٹ کی اسامی +

مُجَسَّم (ع) صفت :- جسم دار۔ جس میں طول عرض عمق ہو + مسطح۔ دیہہ بندھی جسمی۔ اکاری +

مُجَسَّمات (ع) اسم مذکر :- مجسّم کی جمع + مسطحات + ڈول ناپ۔ وہ اجسام جنہیں عرض طول عمق پایا جائے +

مجکو (ہ) ضمیر :- مجھ کو کا مخفف۔ میرے تئیں۔ مجھے۔ مرا۔ مارا +

مجکو پاتا ہے تو تلوار کو نہیں پاتا (ہ) محاورہ :- (اُجڑی کو نہیں پاتا زیادہ بولتے ہیں) یعنی دشمن جان ہے کیا کرے کہ بس نہیں چلتا۔ ؎

ہے عداوت مجھسے ایسی اُس بتِ خونخوار کو — مجکو پاتا ہے تو وہ پاتا نہیں تلوار کو (صنعت)
اللہ یہ دشمن ہے اے شوخ تو مرا اب — جب مجکو تُو پاتا ہے تلوار نہیں پاتا (انشا)

مجکو بیٹھے (ہ) قسم (ع) :- میرا ماتم کرے۔ مُوا اللہ دیکھے۔ ہے ہے کرے۔ ہمیں کھائے۔ ہمارا جنازہ دیکھے ؎

میں کہا دل میں درد ہے میرے — ہنسکے بولا کہیں خدا نہ کرے
پھر جو کچھ دھیان آ گیا تو کہا — مجکو بیٹھے اگر دوا نہ کرے } (رنگین)

مرے ہی سر کی قسم ہے نام جانیکا نہ لو — مجکو بیٹھو آج اگر تم اپنے گھر جاؤ رہو (انشا)

مُجَلّا (ع) صفت :- جلا کیا گیا۔ جلا کیا ہوا۔ چمکا یا گیا۔ صیقل کیا گیا + روشن صاف۔ ظاہر۔ آشکارا

مجم

مُجَلَّد (ع) صفت :- (۱) جلد باندھا ہوا۔ جلد بندی کیا ہوا (۲) کتاب۔ جلد۔ نسخہ +

مَجالِس (ع) اسم مؤنث :- (۱) بیٹھنے کی جگہ + وہ مقام جہاں پر آدمیوں کا گروہ جمع ہو۔ بزم۔ سبھا۔ انجمن۔ مجمع۔ سوسائٹی + سماج۔ کونسل۔ کانفرنس۔ جلسہ۔ (۲-و) انجمن عزائے سید الشہدا حضرت امام حسین علیہم السلام شہدائے کربلا کے ماتم اور فاتحہ کا مجمع +

مجلس حیراں (و) اسم مؤنث :- (لکھنو) ایک قسم کی نہایت عمدہ بستی +

مجلس خانہ (ع + ف) اسم مذکر :- مجلس جمع ہونے کا مقام۔ بزم گاہ وہ جگہ جہاں مجلس کے لوگ جمع ہوتے ہیں۔ کسی بزرگ کے آستانہ کا وہ مقام جہاں بیٹھکر مشائخ لوگ قوالی سنتے ہیں + دیوان حال۔ دیوانِ عام۔ دربار +

مجلسِ رقص و سرود (ع + ف) اسم مؤنث :- یہ لفظ نا واقفوں نے اپنی ڈکشنریوں میں لکھا ہے ورنہ بول چال میں محفل رقص و سرود آتا ہے مجلس خاص انجمن عزا کے واسطے مخصوص ہے +

مجلسِ علمی (ع) اسم مؤنث :- علمی سوسائٹی۔ انجمنِ علوم +

مجلس کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) لوگوں کو جمع کرنا۔ سبھا کرنا (۲) امام حسین علیہم السلام کی عزاداری کے واسطے لوگوں کو جمع کرنا۔ مرثیہ خوانی کرنا +

مجلسِ ہوائی (و) اسم مؤنث :- ایک تماشے کا نام جس میں پریوں کا اکھاڑا اودھر میں جمع ہوتا ہے +

مَجلِسی (ع) اسم مذکر :- وہ شخص جو شریکِ مجلس ہو۔ اہلِ مجلس۔ وہ شخص جسے کسی مجلس کا بلاوا بھیجکر بلایا ہو +

مَجْمَع (ع) اسم مذکر :- (۱) مجلس۔ لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ (۲-و) اکٹھا۔ ہجوم۔ انبوہ۔ ازدحام۔ بھیڑ۔ ہنگامہ۔ جمگھٹ +

مجمع البحرین (ع) اسم مذکر :- دو دریاؤں کا ملاپ۔ وہ جگہ جہاں دو سمندر یا دریا ملے ہوں + وہ مقام جہاں فارس اور روم کے سمندر ملے ہیں۔ وہ جگہ جہاں خضر اور موسیٰ کی ملاقات ہوئی تھی۔ بعض کے نزدیک حضرت موسیٰ اور خضر کی ملاقات ہی علم کے دو دریاؤں کا ملنا تھا +

مجمع الجزائر (ع) اسم مذکر :- ٹاپوؤں کا جھنڈ +

مجمع خلافِ قانون (ع) اسم مذکر :- رقانون ؛ ناجائز ازدحام۔ ہنگامۂ خلاف قانون +

مجمع عام (ع) صفت :- عام لوگوں کا ازدحام۔ میلا۔ ہنگامۂ عام۔ پبلک میٹنگ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مجم

مجمعِ عام میں مخل ہونا (۱) فعل لازم :- عام لوگوں کی پنچایت یا بھیڑ بھاڑ میں خلل ڈالنا۔ میلا کھنڈت کرنا۔ میلا درہم برہم کرنا +

مُجمَل (ع) صفت :- اجمال کیا گیا + مفصل کا نقیض جو تفصیل کا محتاج ہو۔ انتخاب۔ خلاصہ۔ اختصار۔ سنکشیپ + سرسری۔ رواروی + ملا ہوا۔ ملا جلا +

مجمل حساب (ع) اسم مذکر :- خلاصہ حساب۔ وہ حساب جو تفصیل کے ساتھ نہ ہو۔ اکھٹا جز اہوا حساب۔ حساب کا چٹھا یا گوشوارہ۔ چٹھا بہی +

مُجمَلاً (ع) تابع فعل :- اجمالاً۔ خلاصہ کے طور پر۔ بطور خلاصہ۔ بطور انتخاب۔ انتخاباً۔ از روئے اجمال + فی الجملہ۔ اختصاراً + سرسری۔ رواروی +

مجموعہ (ع) صفت :- (۱) جمع کردہ شدہ۔ اکٹھا کیا ہوا۔ فراہم کردہ شدہ۔ جمع کیا گیا (۲) اسم مذکر) جملہ۔ کلیات + ذخیرہ۔ خزینہ۔ خزانہ۔ مخزن (۳) اسم مذکر) مجنگ۔ پشتارہ (۴) مرکب عطر۔ وہ عطر جس میں بہت سے عطر یا مختلف خوشبوئیں ملی ہوئی ہوں +

مجموعۂ قوانین (ع) اسم مذکر :- قوانین کا ذخیرہ +

مجموعہ کا عطر (و) اسم مذکر :- ایک قسم کا عطر جس میں اور سا اور عطر بھی شامل ہوتے ہیں +

مجموعی (ع) صفت :- جملگی۔ تمام۔ اجمالی جیسے مجموعی حیثیت + مجموعی رپورٹ

مجموعی قیمت (ع) اسم مؤنث :- اجمالی قیمت۔ اکٹھی قیمت +

مجموعی نمبر (و) اسم مذکر :- کل نمبر۔ کل حاصل شدہ نمبر +

مجنون (ع) اسم مذکر :- (۱) دیوانہ۔ باؤلا۔ پاگل۔ سڑی۔ جنونی۔ سڑا۔ بورا۔ سودائی + خبطی + مخبوط الحواس (۲) قیس عامری جو لیلائے عامرہ کا عاشق تھا چنانچہ اسکا مختصر قصہ یہ ہے۔ **مجنوں کا مختصر قصہ** (اس موقع پر اعجیر کا نون عنہ ہے)

مجنوں کا نام قیس تھا مگر عشق کی دیوانگی کے سبب مجنوں مجنوں کہا کرتے تھے۔ یہ کوئی ایسا ویسا آدمی نہ تھا۔ بلکہ بنی عمر ابن عامری جو قبیلۂ بنی عامر کا رئیس و سردار مانا جاتا تھا اس کا باپ تھا اور یہ نجد واقع عرب کا باشندہ تھا اس کی قسمت میں ریاست کی بجائے عشق کی وراثت آئی۔ غرض اس کے پڑوس سے اللہ کریں بھی جس کی مختصر کیفیت یہ ہے کہ مجنوں ابھی سات ہی برس کا تھا کہ اس کے گھر چند مہمان آئے چونکہ لیلا اور قیس دونوں کے گھر پاس پاس تھے اور دونوں گھر اور کہاں رہتا وہ اور ساتھی و تھا۔ اس وجہ سے قیس کی ماں نے اُسے لیلا کے گھر بھیجا کہ انکی ماں سے چھاچ کی ہانڈی بھر لا۔ جب قیس اُسکے گھر میں گیا تو لیلا کی ماں نے اپنی لڑکی سے کہا کہ بیٹی اکوٹھری میں سے مٹکا لاکر قیس کی ہانڈی بھر دے۔ جب وہ مٹکا لیکر آئی اور انکی ہانڈی میں چھاچ ڈالنے لگی تو اس نے ہانڈی کو نیچے رکھ دیا۔ اور اُس کی بھولی بھولی صورت اور

مجن

انکھڑیوں کو تکنے لگا۔ اُس نے بھی ٹکٹکی باندھ دی۔ دونوں اس کھیل میں ایسے محو ہوئے کہ ہانڈی چھاچ بھر کر چھلک بھی گئی مگر وہ ڈالے ہی چلی گئی یہاں تک کہ چھاچ کا ہنڈا خالی ہو گیا۔ مگر انہیں محویت سے فرصت نہ ہوئی۔ لیلی کی ماں نے دیکھکر کہا کہ لڑکی ادیوانی تو نہیں ہو گئی؟ کہ ساری چھاچ انڈیل کر زمین پر دریا بہا دیا اور ابھی تک دونوں میں سے ایک کو بھی خبر نہیں۔ یہ سنتے ہی دونوں شرما گئے۔ مجنوں بھری ہانڈی لے اپنے گھر چلا آیا۔ لیلی دوڑ کر کوٹھری میں چھپ گئی۔ بڑھیا تاڑ گئی کہ خدا خیر کرے بچپن کی لگی بُری ہوتی ہے ایسا نہ ہو کہ یہ کھیل کچھ گل کھلائے۔ اُس نے لیلی کو پکارا وہ بڑی دیر کے بعد نیچی آنکھیں کیئے ہوئے کوٹھری سے باہر نکلی ۔؎ نیچی نیچی نظریں کیا کیا نہ جگ لائیں + اندازہی غضب ہے ظالم ترے حیا کا۔ لیلی کی ماں نے مجنوں کا گھر میں آنا جانا بند کر دیا اور لڑکی سے کہا کہ اگر تُو نے کبھی اس سے بات کی تو تو ہی جائیگی۔ مگر عشق خانہ خراب دونوں کے دلوں میں گھر کر چکا تھا ادھر لیلی کو چیٹک تھی اُدھر مجنوں کو لٹک ہو گئی ۔؎ سنبھالا ہوش تو مرنے لگے حسینوں پر + ہمیں تو موت ہی آئی شباب کے بدلے + مگر مجنوں غریب نے تو ابھی ہوش ہی نہیں سنبھالا تھا کہ بچارے پر محبت کا آسمان ٹوٹ پڑا چنانچہ وہ خود اپنے ایک شعر میں کہتا ہے کہ "میں لیلی پر اُس وقت عاشق ہوا کہ وہ بھولی بھولی اور کمسن سی اور میں سات برس کا لڑکا تھا مجھے اٹھواں برس بھی نہیں لگا تھا کہ عشق نے مار لیا"۔

لیلائے عامرہ۔ بنت عامر بھی ایک عزت دار اور پاک دامن نیک بخت لڑکی تھی۔ ہاں طبیعت کی چلبلی اور پرلے درجہ کی شوخ مغرور تھی قیس بھی عشق کے زمانہ سے پیشتر بڑا ہی غیرت دار صورت شکل کا اچھا اور ایک طرحدار لڑکا تھا۔ ہمیشہ خوش پوشاک رہتا اور عمدہ عمدہ لباس پہنا کرتا تھا۔ ایک دن اسی سج دھج سے ایک خوبصورت سانڈنی پر سوار ہو کر گھر سے نکلا۔ راستہ میں ایک ایسی جگہ سے گزرا کہ جہاں اُسی قبیلہ کی کریمہ نامی ایک لڑکی اپنی ہمجولیوں سے بیٹھی باتیں کر رہی تھی۔ اور اسکی سہیلی لیلا بھی وہاں موجود تھی پہلے قیس کی دلربا ادا اور اُس کی بانکی وضع کا جادو ان پر چل گیا سب نے مل کر کہا کہ قیس ہم سے باتیں نہیں کرتے؟ آؤ دیکھو کس مزے کی باتیں ہو رہی ہیں۔ یہ تو خدا اسے چاہتے ہی تھے جھٹ ناقہ سے اُتر پڑے اور یہاں تک مزے میں آئے کہ غلام کو وہی اُونٹنی ذبح کر کے کباب بنا ڈالنے کا حکم دیا اور سب نے مل کر انہیں چٹ کیا۔ تمام دن اسی شغل میں گزار دیا۔ اُدھر اُدھر کی گپتیں مار اتیں کہ آسمان زمین کے قلابے ملا دئے۔ جھٹ پٹا ہو چلا تھا کہ اتنے میں منازل نام ایک نوجوان کہ وہ بھی بنی عامر ہی کے قبیلہ کا تھا آ نکلا سب کی سب لڑکیاں قیس کو چھوڑ کر اُسکی باتوں میں جا گھسیں۔ قیس کو یہ حرکت نہایت ہی ناگوار گزری۔ یہ جھنجھلا کر اٹھ کھڑا ہوا اور اس مضمون کا شعر پڑھتا ہوا چلدیا۔ "واہ میں نے اپنی اُونٹنی اسی لئے ذبح کی تھی کہ میرے بیٹھے ہی منازل شریک و مخل ہو" اور اُس کی صورت دیکھتے ہی سب کی سب مجھے چھوڑ کر

مجن

ہوئی اُسکے پاس دوڑ جائیں۔ اور مجھے گھنگروؤں کی یہ آواز صدائے صُور ہو جائے" ؎ بھر بھر کے جو دیتے ہیں وہ جام اور کسی کو + لے لے کے مزے پیتے ہیں یاں خونِ جگر اَور + اِس جلسہ کی اور سب باتیں تو دل لگی ہی میں ٹل گئیں۔ مگر لیلی کے دل پر قیس کے حسن و جمال نے اپنا سکہ جمالیا۔ قیس کو اِس بات کی خبر بھی نہیں ہوئی۔ اور لیلی اُسکی اندرُونی محبت میں اندر ہی اندر لوٹ پوٹ ہو گئی۔ یہ تو چلا آیا مگر لیلی کی رات جس اُدھیڑ بُن میں تارے گنتے گزری اُسے کوئی اُسی معصوم کے دل سے پوچھے ؎ کہوں کس سے میں کہ کیا ہے شبِ غم بُری بَلا ہے + مجھے کیا بُرا تھا مرنا اگر ایک بار ہوتا + میاں قیس بھی کل کے مزے کو یاد کرکے دوسرے روز اُسی چال ڈھال پر پھر ایک اور اُونٹنی پر سوار ہو کل سے بھی زیادہ بن ٹھن بنی عامر کے خیموں میں چکر لگانے چلے منڈلاتے منڈلاتے کہاں پہنچے کہ لیلی کے خیمہ کے پاس۔ اُس وقت لیلی بھی اپنی دو ایک سہیلیوں کے ساتھ بیٹھی ہوئی دل بہلا رہی تھی اِسنے اُسے دیکھ کر اپنی اُونٹنی ٹھہرائی اور سب سے صاحب سلامت کی لیلی کی ہمجولیوں نے اپنی سہیلی کا اشارہ پاکر قیس سے کہا کہ آپ بھی آئیے اور دم بھر بیٹھ کر لطفِ صحبت اُٹھائیے۔ جب یہ اُتر کر آ بیٹھے تو اُن میں سے ایک بولی نُگوڑی کیوں جی! ایک ایسی لڑکی سے تمہارا جی باتیں کرنے کو چاہتا ہے جو تمہیں چھوڑ کے نہ منازل کی طرف متوجہ ہو اور نہ کسی اَور کی جانب دیکھے۔ قیس نے کہا ہاں بی بی خدا کی قسم میں بھی چاہتا ہوں۔ لیلی ایک عقلمند لڑکی تھی۔ اُس نے اس بات کا اندازہ شروع کیا کہ آیا میرے دل کی طاقت اور حالت نے قیس کے دل پر بھی کچھ اپنا اثر کیا ہے یا نہیں۔ اُس کی ہمجولیاں تو قیس سے باتیں کرتی تھیں اور یہ اُنہیں کاٹ کر کسی اور کا ذکر چھیڑ چھیڑ دیتی تھی اور ساتھ ہی کن انکھیوں سے دیکھتی بھی جاتی تھی کہ اس کا اثر قیس پر کیا ہوتا ہے ؎ نکلیگی بھلا کس طرح یہ دل سے ہمارے + گھر کرتی ہے چھپ چھپ کے جو رفتارِ محبت۔ لیکن عشق کے غمازدونوں کی آنکھوں سے ناز و انداز کے سوال و جواب کرتے جاتے تھے ؎ میانِ عاشق و معشوق رمزیست + کراماً کاتبیں را ہم خبر نیست۔ عشق کی جڑیں دونوں دلوں میں جگہ پکڑ رہی تھیں کہ لیلی نے ایک بہت سخت امتحان کیا۔ وہ کیا تھا کہ جب اتفاق سے بنی عامر کے قبیلہ کا ایک اَور لڑکا آگیا۔ لیلی نے قیس کے چھیڑنے اور اُسے جلانے کے لئے اُس لڑکے کو الگ لیجا کر دیر تک کانا پھوسی کی ؎ وائے ناکامئ مجنونِ سیہ بختِ زبون + جسے لیلا بھی یہ کہتی ہے کہ سودائی ہے۔ جب بہت عرصہ ہو گیا تو اُسے رخصت کرکے چلی آئی۔ اور قیس کی صُورت دیکھنے لگی۔ کیا دیکھتی ہے کہ قیس کا تو عجب حال ہے۔ غصے کے مارے چہرہ تمتمایا ہوا ہے اور شدتِ غیرت سے یہ عالم ہے کہ ایک رنگ آتا ہے اور ایک جاتا ہے۔ لیلی کے دل میں تو عشق کی آگ بھڑک ہی رہی تھی۔ ضبط نہ کر سکی۔ اور از خود رفتہ ہو کر یہ دو شعر زبان پر لائی جس کا خلاصہ یہ ہے۔ ہم دونوں کے دلوں میں عشق جوش مار رہا ہے اور دونوں نے ایک دوسرے کے دل میں گھر کر لیا ہے ؎ من تو شدم تو من شدی من جاں شدم تو تن شدی + تا کس نگوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری

مجن

؎ اک حشر بپا تھا دمِ اظہارِ محبت + رفتارِ قیامت ہوئی گفتارِ محبت + یہ اشعار سنتے ہی تیر کے رہے سہے ہوش جاتے رہے۔ تڑاقا کھا کر بے ہوش ہو زمین پر گر پڑا۔ لیلی کی ہمجولیاں گھبرا کر۔ اے ہے! کیا ہوا۔ اے ہے کیا ہوا کہتی ہوئی دوڑیں۔ کسی نے منہ پر پانی چھڑکا کسی نے گلاب کا عطر سنگھایا۔ کوئی کیوڑا لے دوڑی کسی نے تلوے سہلائے کسی نے کانوں میں تیل ڈالا جب جا کر ذرا ہوش آیا۔ غرض قیس اور لیلی کے عشق کی یہی ابتدا اور یہی درسِ عشق کا مدرسہ تھا۔ نہ کہ وہ مکتب جو عام لوگوں نے مشہورِ عالم کر رکھا ہے ؎ عقل کے مدرسہ سے اُٹھ عشق کے میکدہ میں آ + جامِ فنا و بیخودی اب تو پیا جو ہو سو ہو۔ اسی محبت نے دونوں کے دلوں کو گرفتارِ الفت کر دیا۔ لیلی چونکہ گھر کی بیٹھنے والی اور ایک نجیبہ و شریف طینت لڑکی تھی۔ اُس نے دل پر ہزار کوفت اُٹھائی مگر ننگِ خاندان کے لحاظ سے قدم باہر نہ نکالا۔ لیکن قیس پر یہ اثر ہوا کہ وہ اپنا آپ رقیب بنکر ماں باپ عزیز و اقارب گھر بار سب کو چھوڑ چھاڑ صحرا النورد ہو گیا۔ قبیلہ بنی عامر کے فرودگاہ کے آس پاس جو ریت کے ٹیلے تھے اُنہیں میں پڑا رہتا اور رات دن ہائے لیلی ہائے لیلی پکارا کرتا۔ عریانی کا لباس پہنا ننگِ خاندان سے ننگا ہوا ؎ تن کی عریانی سے بہتر نہیں دُنیا میں لباس + یہ وہ جامہ ہے کہ جس کا نہیں سیدھا اُلٹا۔ کھانا چھوڑا پینا چھوڑا۔ جو قافلہ اُدھر سے نکلتا اُسے ننگا دُھڑنگا اور بھوکا پیاسا پاتا گو صحرا اور ریگستان ہی میں رہتا تھا مگر لیلی کی کشش نے وادئ نجد کو مرکز بنا دیا تھا۔ جہاں بنی عامر کے قبیلہ کا مسکن اور ٹھکانا تھا وہیں قیس کا رہنا اور چکر لگانا۔ کوئی راہگیر کیوں نہ ملجائے اُسی کے ہاتھ لیلی کو پیغامِ محبت بھیجتا ؎ مُوئی نے قیس سے عاشق کو تنکے چنوائے + قربان کی تھی چھگانا وہ کلموئی لیلا + اگر کوئی اُس سے بات چیت کرتا تو مطلق جواب نہ دیتا۔ ہاں اگر کوئی لیلی کا ذکر چھیڑ دیتا تو پھر مجنوں سے پیچھا چھڑانا مشکل ہو جاتا اُس وقت باتیں بھی ٹھکانے کی کرنے لگتا +

اُس زمانہ میں اسلامی حکومت کا یہ قاعدہ تھا کہ جس طرح کُفار سے جزیہ لیا کرتے تھے۔ اُسی طرح مسلمانوں سے بھی وصول کرتے تھے جس سے مراد زکوٰۃ ہے اس ٹیکس کو ایک سرکاری عہدہ دار وصول کیا کرتا تھا۔ ان دنوں میں نوفل بن مساحق نام ایک شخص بنی عامر سے زکوٰۃ وصول کرنے پر مامور تھا۔ جب نوفل اُدھر سے گزرا تو مجنوں کو ریگستان میں آہ و بکا کرتے دیکھکر لوگوں سے پوچھنے لگا کہ یہ کون ہے اور کیوں روتا ہے لوگوں نے اُس کا سارا حال کہہ سنایا نوفل کو اُس کے حالِ زار پر ترس آیا اور پاس جا کر حال پوچھنا چاہا۔ اُسکے ساتھیوں نے کہا کہ جب تک لیلی کا ذکر نہ چھیڑو گے یہ بات نہیں کریگا۔ نوفل نے مجنوں کے سامنے اگر لیلی کا ذکر چھیڑا۔ مجنوں فوراً مخاطب ہو گیا۔ نوفل سے خوب باتیں کیں۔ اور نہایت تڑپتے ہوئے آپ بیتے اشعار سنائے۔ نوفل نے کہا۔ اچھا آپ کی مرضی ہے؟ کہ میں لیلی کے ساتھ آپ کی شادی کرا دوں؟ مجنوں کی اس سے زیادہ تمنا ہی کیا تھی کہا ہاں مگر یہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مجن

کیونکر ممکن ہے" نوفل نے کہا کپڑے بہنو اور میرے ساتھ ہو لو۔ غرض نوفل نے اُسے کپڑے پہنائے اور اپنے ہمراہ لیکر بنی عامر کے قبیلہ کی طرف روانہ ہوا +

جب بنی عامر کو اس امر کی اطلاع ہوئی۔ تو سب کے سب ہتھیار باندھ کر لڑنے مرنے کو مستعد ہوگئے۔ اور نوفل سے کہا کہ قسم ہے خدا کی یہ ہرگز ہرگز نہ ہوگا کہ مجنوں ہمارے گھروں میں قدم رکھے۔ پہلے تو نوفل نے سب کو دھمکایا اور اپنی طرف سے لڑائی کی تیاری دکھائی" مگر جب دیکھا کہ بنی عامر جان دینے تک آمادہ ہیں تو مجنوں کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا "کہ بھئی میرے نزدیک تمہارا ناکام ہی واپس جانا صدہا آدمیوں کے مارے جانے سے بہتر ہے۔ لہٰذا میں مجبور ہوں اور تم کو اجازت دیتا ہوں کہ جدھر جی چاہے اُدھر چلے جاؤ" نوفل کی یہ تقریر سُن کر مجنوں نہایت برہم ہوا اور غضب آلودہ لہجہ میں کچھ اشعار پڑھتا ہوا انہیں ریگستانی ٹیلوں پر جا بیٹھا +

جب یہاں تک نوبت پہنچی اور لیلی کے باپ کو کسی طرح رحم نہ آیا تو مجنوں کے والد نے اپنے تمام اعزّہ و اقربا کو جمع کیا۔ لیلی کے باپ کے پاس لے گیا اور درخواست کی کہ خدا کے واسطے اب تو اس دیوانے باؤلے مجنوں کے حال پر رحم کھاؤ جس قدر مہر منظور ہو بندھوا لو بلکہ اسی وقت پر کھا لو مگر مجنوں کے ساتھ لیلی کا عقد کر دو۔ اِس درخواست نے رحم کی بجائے لیلی کے باپ کو اور بھی بھڑکا دیا۔ اُس نے کہا کہ میری جو کچھ رسوائی ہوئی ہے وہ کچھ تھوڑی نہیں ہے جو اَب اور بھی زیادہ رسوائی کو اپنے سر آپ تھوپوں میں قسم کھاتا ہوں کہ چاہے ادھر کی دُنیا اُدھر ہو جائے مگر لیلی کا نکاح مجنوں کے ساتھ ہوا ہے اور نہ ہوگا۔ اِدھر مجنوں کے رشتہ دار مایوس ہو کر واپس آئے اُدھر لیلی کے باپ نے اپنی قوم کے ایک شخص کے ساتھ لیلی کا عقد کر دیا۔ اس خبر کے پھیلنے سے مجنوں کی مایوسیاں اور بھی زیادہ ہوگئیں حتّٰے کہ ریگستان میں بھی ماہیِ بے آب کی طرح چین نہ پڑا اور جا بجا مارا مارا پھرا۔ مجنوں کی یہ حالت دیکھ کر اُس کے بھائی بندوں سے کسی طرح خاموش نہیں بیٹھا جاتا تھا۔ آخرکار سب نے مل کر مجنوں کے باپ سے کہا کہ اب تو اُس کی حالت کسی طرح نہیں دیکھی جاتی۔ اب کی دفعہ ایّامِ حج میں اُسے ساتھ لے جا کر حج کراؤ۔ اور وہاں درگاہِ الٰہی میں دعا مانگو شاید قبول ہو جائے اور یہ اس بلا سے نجات پائے چنانچہ مجنوں مارے باندھے اپنے باپ کے ساتھ مکّے شریف گیا +

بعد فراغتِ حج شب کو میدانِ منٰے میں جب تمام حاجی جمع ہوئے تو کسی عورت نے دُوسری عورت کو کہ اُس کا نام بھی لیلی تھا پکارا۔ اس آواز نے مجنوں کے سینہ میں پھر آگ بھڑکا دی۔ اس نام کے سنتے ہی ایک ایسی چیخ ماری کہ لوگوں کو خیال ہو گیا کہ شاید اس چیخ کے ساتھ ہی اُس کا دم بھی نکل گیا۔ مجنوں نعرہ مارتے ہی غش کھا کر زمین پر گر پڑا۔ تمام رات بیہوش پڑا رہا۔ صبح کو ہوش آیا تو آنکھ کھولی اور اپنے جذبات دل کے نغموں سے غزل خوانی شروع

مجن

کر دی ۔۔ باپ نے جان لیا کہ اب اس مرض کے لئے کوئی علاج کارگر نہیں ے مجھ سے مریض کو طبیب، ہاتھ تو اپنا سست لگا + اس کو خدا پہ چھوڑ دے بہرِ خدا جو ہو سو ہو + الحق ے جو چارہ گر آیا میری بالیں پہ یہ بولا + اللہ کو سونپا تجھے بیمارِ محبت + پس وہاں سے واپس لے آیا۔ یہاں پہنچتے ہی وُہی مجنوں تھا اور وہی اُس کا نجد کا ریگستانی ٹیلا + ے عشق میں تیرے کوہِ غم سر پہ لیا جو ہو سو ہو + عیش و نشاطِ زندگی چھوڑ دیا جو ہو سو ہو +

کہتے ہیں کہ مجنوں صحرائے نجد میں پھرتے پھرتے ایک دفعہ لیلی کے خاوند سے جا ملا۔ اُسے پہچان کر دو پُر درد اشعار پڑھے جن کا یہ مضمون تھا "کہ تجھے اپنے خدا کی قسم سچ سچ بتا کہ کبھی صبح سے پہلے تُو نے لیلی کو اپنے گلے سے لگایا ہے یا اُسکے مُنہ کا بوسہ لیا ہے؟ کبھی تیرے جسم پر اُسکی زلفیں لہرائی ہیں"؟ یہ اشعار سُن کر اُس کا خاوند شرم سے پسینے پسینے ہو گیا اور ندامت کے لہجہ سے کہا کہ اگر قسمیہ پُوچھتا ہے تو ہاں ایسا ہوا ہے یہ جملہ سنتے ہی مجنوں کی طیش میں آیا اور لپک کر دونوں ہاتھوں میں دو دہکتے ہوئے انگارے اُٹھا لیے۔ گوشت چرچرا کر جلنے کی آواز لیلی کے خاوند کے کانوں تک آئی اور اُس نے حیرت سے دیکھا کہ انگاروں کے ساتھ مجنوں کی ہتھیلیوں کی کھال چربی کی طرح پگھل کر گر پڑی چنانچہ وہ گھبرا کر اُٹھ کھڑا ہوا۔ سچ ہے ے بوسے دیئے غیروں کو ہمیں اتنا نہ پُوچھا + بیٹھا ہے کوئی اور بھی حقدارِ محبت + مجنوں کے اشعار بہت ہیں اور ہر شعر سے اُسکی از خود رفتگی و پاک محبت کی بُو آتی ہے آخرش اُسکی یہ کیفیت ہوگئی کہ انسان سے کچھ تعلق نہ رکھا۔ حیوانات سے یہاں تک ربط بڑھایا کہ وحوشِ صحرا اُس کو اپنا دوست سمجھنے لگے۔ یہ اُن میں پھرا کرتا تھا اور وہ بھاگنا کیسا کہ بھڑکتے بھی نہ تھے۔ مجنوں کو سب سے زیادہ اُنس ہرنیوں سے تھا۔ اُسے اِنکی آنکھوں سے معشوقیت برستی ہوئی معلوم ہوتی تھی۔ وہ اکثر ہرنیوں کو تصویرِ لیلی کہا کرتا تھا + بلکہ اپنے ایک شعر میں تو صحرا کی ہرنیوں کی طرف مخاطب ہو کر یہ کہتا ہے "کہ اے ہرنیو! مجھے خدا کے لئے بتاؤ کہ لیلی تم میں سے ہے یا آدمیوں میں سے" کہتے ہیں کہ مجنوں اِنہیں جنوں انگیز ولولوں میں جنگل و صحرا اور کوہ و بیابان کی خاک اُڑاتا پھرتا تھا کہ لیلی اُسکے غم میں کُڑھتے کُڑھتے مرگئی۔ لوگوں نے دفن کر دیا اور مجنوں کو خبر بھی نہ ہوئی۔ دو چار روز بعد جب اُس کے گوش گزار ہوا کہ لیلی مرگئی تو بنی عامر کے قبرستان کی طرف پہنچا اور لوگوں سے پُوچھا کہ لیلی کی قبر کہاں ہے لوگوں نے اِس خوف سے کہ کہیں یہ بھی نہ مرجائے قبر بتلانے میں تامّل کیا۔ مجنوں نے قبروں کی مٹّی اُٹھا اُٹھا کر سُونگھنی شروع کی۔ جب لیلی کی قبر کی مٹّی ہاتھ آئی تو اُسے سُونگھ کر یہ شعر پڑھا "لوگ چاہتے ہیں کہ اُس کے عاشق سے اُس کی قبر چھپائیں مگر خود اُس کی قبر کی مٹّی بتا رہی ہے کہ یہ اُسکی قبر ہے" یہی شعر پڑھتے پڑھتے گرا اور مر گیا +

لیکن معتبر ذریعوں سے جو معلوم ہوا وہ یہ ہے کہ مجنوں ریگستانی تودوں پر پھرتے پھرتے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وہیں مرا ہوا ملا۔ اُسکی موت کے وقت کوئی شخص موجود نہ تھا۔ ایک وادی میں جہاں پتھر کی چٹانیں بکثرت تھیں اُس کی لاش پڑی ہوئی ملی۔ جس شخص کی نظر پہلے پہل اُسکی لاش پر پڑی۔ وہ قبیلۂ بنی عامر کا ایک شخص تھا جو کسی ضرورت سے اُس وادی میں ہو کر گزر رہا تھا ؎ خوب روتے آج ہم سنسان ہاموں دیکھ کر ✦ یاد آیا ہم کو مجنوں بید مجنوں دیکھ کر ✦ مجنوں کی لاش دیکھتے ہی وہ بنی عامر میں آیا اور مجنوں کے اعزہ کو اسکے مرنے کا پیغام سنایا۔ بنی عامر کے لوگ روتے پیٹتے اُس مقام پر پہنچے اور اُسکی لاش کو غسل دیکر کفنا دفنا دیا ؎ بیاباں مرگ۔ ہے مجنونِ خاک آلودہ تن کس کا ✦ ہیے ہے سوزنِ خارِ مغیلاں تو کفن کس کا ✦ لوگوں کا بیان ہے کہ بنی عامر کو کسی نے کبھی اس قدر روتے اور ماتم کرتے نہیں دیکھا تھا جس قدر کہ وہ مجنوں کے تجہیز و تکفین کرتے وقت رو پیٹ رہے تھے۔ ایک عام ماتم اور کہرام تھا جس میں عورتیں اور مرد سب شریک تھے۔ یہاں تک کہ بچے بھی اپنی ماں باپ اور بزرگوں کی آواز سے ہائے مجنوں ہائے مجنوں پکار رہے تھے ؎ ہوئے مر کے ہم جو رسوا ہوئے کیوں نہ غرقِ دریا ✦ نہ کبھی جنازہ اُٹھتا نہ کہیں مزار ہوتا ✦ لیکن یہ امر یقینی معلوم ہوتا ہے کہ لیلیٰ مجنوں سے پہلے ہی گزر گئی تھی۔ مجنوں نے سنہ میں مرا ہے جبکہ خلفائے بنی اُمیّہ کا دور دورا اور اُن کی سطوت و جبروت کا چار دانگِ عالم میں ڈنکا بج رہا تھا ؎ بخاک مرقدِ مجنوں گزشتم و دیدم ✦ کہ آشنا تر شنائے آشنا خفت است۔ درحقیقت ؎ تھی وہ مجنوں کے دم ہی تک رونق ✦ خاک اُڑتی ہے اب بیاباں میں ✦

یہ وہی مجنوں ہے جس کے جوشِ عشق کے متعلق اسلامی دنیا میں بڑے بڑے افسانے گھڑے گئے ہیں۔ جیسے شعرائے کہیں محمل لیلیٰ کے ساتھ دوڑایا ہے۔ کہیں صحرائے نجد کا دیوانہ بنایا ہے۔ کبھی اُسکی تصویر اُڑتے ہوئے بگولے میں دکھائی ہے۔ کبھی مجنوں کا خون نکلوا نے کو لیلیٰ کی فصد کھلوائی ہے۔ عورتوں کا مسئلہ ہے کہ لیلیٰ مجنوں کی شادی میں وہی شخص نیوتا ہوگا جسکی ڈاڑھی پر کبھی اُسترا نہ پھرا ہوگا ✦

نوٹ۔ یہ مشہور کہا ہے کہ مجنوں حضرت امام حسن علیہ السلام کا رضاعی بھائی تھا۔ وہ ایک دور قیس بن ذریح قبیلۂ کنانہ میں سے تھا جو بنی کعب کی ایک بیٹی لبنیٰ بنت حباب پر عاشق تھا اور جناب امام حسن علیہ السلام نے سفارش کر کے اُسکی معشوقہ کے ماں باپ کو راضی کر دیا تھا۔ عقد کے بعد جب کچھ عرصہ تک اولاد نہ ہوئی تو ذریح نے بمشکل قیس کا دوسرا نکاح کر دیا۔ جس کے سبب اُسے اپنی معشوقہ کو چھوڑنا اور ایک ہی غم میں وہ لو کو تڑپ تڑپ کر مرنا پڑا ؎

ہوتا ہے بُرا انجام یہ آزارِ محبت ✦ بچتا ہی نہیں کوئی بھی بیمارِ محبت

(۳) عاشق۔ شیدا۔ والہ و شیفتہ۔ مفتوں۔ دل دادہ ؎

جل ہی جائیگا اگر گور پہ مجنوں کی ترے ✦ بید مجنوں کے سوا کوئی نہال آور لگا (ظفر)

(۴) نہایت دُبلا پتلا آدمی۔ سوکھا ہوا اتفاقات آدمی (۵) ایک درخت کا نام جسکی شاخیں جھکی ہوئی ہوتی ہیں اور اُسے بید مجنوں بھی کہتے ہیں ✦

مجنوں بنانا۔ (۱) فعل متعدی۔ دیوانہ باؤلا بنانا۔ پاگل بنانا۔ سودائی بنانا ؎ میں دیوانہ سا پھرتا ہوں تو وحشی کہنے لگتے ہیں ✦ اسے مجنوں بنایا ہے کسی لیلیٰ شمائل نے لاؤ یا تسکین نسیم (نسیم)

مجنوں کا ٹیلا (ہ) اسم مذکر۔ نواح شاہجہان آباد یعنی دہلی میں ایک پہاڑ کا ٹکڑا ہے جو اس نام سے مشہور ہو گیا ہے۔ شاید وہاں کوئی اس نام کا فقیر آ کر رہا ہو ؎

بید مجنوں سا کانپتا تھا وقتِ مرگ ✦ میر کو دیکھو مجنوں کے یار ٹیلے پر (میر)

مُجوَّز (ع) صفت۔ تجویز کیا گیا ✦ جائز کیا گیا ✦

مُجوِّز (ع) صفت۔ (۱) تجویز کرنے والا (۲) جائز رکھنے والا ✦ (۳) ✦ اصرار کرنے والا۔ مُصِر ✦

مجوّزانِ قانون (ع) اسم مذکر۔ قانون بنانے والے۔ موجدانِ قانون۔ قانون تجویز کرنے والے۔ لیجس لیٹو کونسل۔ قانون بنانے کی مجاز جماعت۔ واضع آئین۔ واضعانِ قانون ✦

مُجوَّزہ (ع) صفت۔ (۱) تجویز کردہ شدہ۔ تجویز کیا گیا ✦ پیش کیا گیا ✦ ٹھہرایا گیا۔ مقرر کیا گیا۔ معینہ ✦

مجوس (ف) اسم مذکر۔ (مجوسی کی جمع) زردشت کا پیرو۔ آتش پرست۔ آتش پرست کی قوم جو زردشت کی تابع ہے ✦

مجوسی (ف) اسم مذکر۔ مجوس کا واحد۔ آتش پرست۔ زردشت کا پیرو۔ زردشت کو ماننے والا ✦ چاند سورج کی پوجا کرنے والا ✦

مُجوَّف (ع) صفت۔ مجوف کیا گیا۔ کھوکھلا۔ اندر سے خالی۔ پولا۔ تھوتھا ✦

مجھ (ہ) ضمیر۔ ایک کلمہ ہے جو اپنے نفس پر اطلاق کیا جاتا ہے اور جب یہ اور کلمے سے ملتا ہے تو ہائے مخلوط کے بغیر بھی لکھنے اور بولنے میں آتا ہے جیسے مجکو۔ مجیں وغیرہ مخاطب نہات خود ✦

مجھ سے (ہ) تابع فعل۔ (۱) میری ذات سے۔ از من۔ جیسے مجھ سے اُمید نہ رکھنا (۲) مجھ جیسے۔ میرے سے ؎

مجھ سے دیوانے کی تصویر تو بے لیلیٰ ✦ پھر کہاں مجنوں صفت قیس او امیر لے بصیر شوق (شوق)

مجھ جیسے کو یا مجکو (ہ) مفعول۔ میرے تئیں۔ مجھے۔ مرا۔ میں کو۔ مجھکو تو میں مجکو ✦

مجھ میں (ہ) میرے میں۔ میری ذات میں۔ جیسے مجھ میں دم نہیں ✦

مجھ میں آیا (ہ) محاورہ۔ میں سمجھا مجھ میں بیخ دیو کہوں میں گڈ کا مینے اٹھا۔ میں نے اوٹ لیا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مجھ

مجھلا (ہ) اسم مذکر (پوربی) جھمیلا۔ بکھیڑا۔ کسی معاملہ کا دشوار ہو جانا +

مجہول (ع) صفت ۔ (۱) نادانستہ شدہ۔ نامعلوم۔ غیر معلوم (۲) وہ فعل جسکا فاعل معلوم نہ ہو (۳)۔ (ف) کاہل۔ سست۔ احدی۔ نِکھٹّا۔ آرام طلب۔ نکما۔ نکھٹو۔ حیلہ جو۔ بہانہ جو۔ ع

فکر تو دیر کا، نیک میں کیا جانئے کیا ہوگا   اگر اس کام میں کچھ عرصہ ہے مجہول کھینچیگا (ظفر)

(۴۔ جبر و مقابلہ) وہ مقادیر جنکی قیمت معلوم کرنی ہو۔ نامعلوم رقم +

مجہول النسب (ع) اسم مذکر ۔ وہ شخص جسکا نسب معلوم نہ ہو۔ ایسا آدمی جسکے حسب و نسب اور اصل و نسل میں شبہ ہو +

مجھولا (ہ) صفت ۔ درمیانی۔ وسطی۔ بیچکا۔ منجھلا۔ میانہ۔ متوسط۔ جیسے مجھولا درجہ یا بازار بند + (اہل دہلی ایک نون زیادہ کرکے منجھولا بولتے ہیں اور یہی صحیح ہے)

مجھولی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) منجھلی۔ وسطی۔ درمیانی (۲) ایک قسم کی ہندوستانی چھوٹی گاڑی + (اہل دہلی ایک نون زیادہ کرکے منجھولی بولتے ہیں)

مجھے (ہ) مفعول ۔ میرے تئیں۔ میری ذات کے واسطے۔ مرا۔ مجھ کو۔ مینو۔ جیسے مجھے کوئی نہ مارے تو میں سب کو مار آؤں (نامرد کی نسبت بولتے ہیں) +

مجھے اور نہ تجھے ٹھور (ہ) کہاوت ۔ نہ تو مجھ کو ہی تیرا سا ملیگا اور نہ تجھکو ہی دوسری جگہ پسند آئیگی۔ تیرے بغیر مجھے اور میرے بغیر تجھے نہیں بنیگا

مجھے منہ نہ دکھا (ہ) کلمۂ تنفر ۔ میرے سامنے مت آ۔ مجھے اپنی صورت [illegible]

مجھیلا (ہ) اسم مذکر ۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ تصغیر جھمیلا۔ ع

ہوتا نہیں ہے یار کا جور و ستم تمام   ہوجائیں کاش اس ہی مجھیلے میں ہم تمام (مصحفی)

مجھیلا پڑنا (ہ) فعل لازم ۔ جھمیلا پڑنا۔ تصفیہ کا طول پکڑنا۔ کسی مقدمہ یا معاملہ کا پیچ در پیچ ہونا۔ ع

کبھی صبا سے کبھی شانہ سے کشاکش ہے   پڑا ہے زلف سے اسکی مجھیلا کیا دل کا (میر ممنون)

مُجّی ۔ (ہ) اسم مذکر ۔ مرزا کا بگڑا ہوا لفظ ہے جو عورتیں پیار سے تو مغل کے لڑکے کو کہتی ہیں مثلاً چھوٹے مرزا جیسے نام خدا میں اپنی ایڑی کی کھونوں سہرا آج تجھے رہا پہنتے اوڑھنے کا شعور ہوا (جہیز بہیلی)

مُجیب (ع) صفت ۔ (۱) جواب دینے والا (۲) قبول کرنے والا +

مُجیب الدعوات (ع) صفت ۔ دعائیں قبول کرنے والا۔ خدا تعالےٰ۔

مجیٹھ (ہ) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی لکڑی جسکے سُرخ رنگ سے کپڑے رنگے جاتے ہیں۔ عربی فوّہ۔ فارسی رونگ مزاجاً اوّل درجہ میں گرم و خشک +

مجید (ع) صفت ۔ بزرگوار۔ گرامی۔ بزرگ۔ جیسے قرآن مجید +

مجیرا (ہ) اسم مذکر ۔ زنگولہ۔ برنجی۔ وہ چھوٹی چھوٹی پیتل کی کٹوریاں جو طبلے کے ساتھ میں تال دینے کے واسطے دونوں ہاتھوں سے بجاتے ہیں۔ چھوٹے جھانجن

مچل

مچا (ہ) اسم مذکر ۔ گوشت کا بڑا اور بن ہڈی کا ٹکڑا۔ عربی قدیدہ۔ مضغہ۔ لوتھڑا +

مچاچ مچ (ہ) اسم مؤنث ۔ (پوربی) (۱) کھچا کھچ۔ لبریز۔ ٹھساٹھس۔ بھرپور۔ لبالب (۲) چارپائی کے چر چرانے کی آواز۔ چارپائی کے چوں چوں کرنے کی آواز +

مچان (ہ) اسم مذکر ۔ ٹانڈ۔ ٹانڈا۔ وہ تختے یا لکڑیاں جو دیواروں میں اسباب وغیرہ رکھنے کے واسطے زمین سے اونچی لگا دیتے ہیں۔ عربی رف +

مچانا (ہ) فعل متعدی ۔ رچانا۔ کرنا۔ عمل میں لانا جیسے غل مچانا۔ دنگا مچانا۔ ہولی مچانا۔ دُوند مچانا۔ اندھیر مچانا۔ راڑ مچانا +

مچک (ہ) اسم مؤنث ۔ (پوربی) لچک۔ لرزش +

مچکا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) مندا۔ ارزانی۔ سستاپن۔ (۲۔ پوربی) فرق۔ تفاوت۔ بچھاو۔ وقفہ۔ ڈھیل۔ جیسے چار روز کا مچکا پڑ گیا +

مچکا پڑنا یا کھا جانا (ہ) فعل لازم ۔ (دکاندار) (۱) بازار کا مندا پڑ جانا۔ سستا ہو جانا۔ قدر گھٹ جانا (۲) آمد کا کم ہو جانا۔ کسی چیز کی آمدنی کا رک جانا (۳) وقفہ پڑ جانا۔ ڈھیل پڑ جانا۔ بچھاو پڑ جانا +

مِچکانا (ہ) فعل متعدی ۔ جھپکانا۔ آنکھ مارنا۔ آنکھ دبانا۔ پلک مارنا۔ آنکھ کا موندنا اور کھولنا +

مچکانا (ہ) فعل متعدی ۔ (پوربی) لچکانا۔ جنبش دینا۔ ہلانا۔ جھٹکانا۔ لرزاں کرنا۔ جھکانا +

مچکنا (ہ) فعل لازم ۔ (عو) (۱) لچکنا۔ لرزنا۔ کانپنا۔ تھرانا (۲) چارپائی کا بولنا۔ چرچرانا۔ چوں چوں کرنا +

مَچلا (ہ) صفت ۔ تمرا۔ گھنّا۔ ڈھیٹ۔ ضدی۔ ہٹی۔ ہٹیلا۔ نٹ کھٹ۔ شوخ۔ جیسے سو گاڑی نہ ایک چھکڑا۔ سو سوتے نہ ایک مچلا +

مَچلاپن (ہ) اسم مذکر ۔ ضد۔ ہٹ۔ اڑ۔ تمراپن۔ گھنّاپن۔ ڈھٹائی +

مِچلانا (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندو) متلانا۔ غثیان کرنا۔ مالش کرنا۔ ابکائی آنا۔ جی اوپر تلے ہونا۔ قے آنا۔ قے کی حاجت ہونا جیسے جی مچلانا +

مَچلانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) تمرانا۔ تمراپن کرنا۔ ٹالنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ بہانہ کرنا۔ حیلہ و حوالہ کرنا۔ ع

ہم قیچ شک زن ہے ساقی ابر ہے آیا ہوا   جام مے مجھکو دکھاتا ہے مچلایا ہوا (انشا)

(۲) ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ اصرار کرنا۔ ڈھٹائی کرنا۔ ع

گوری تیرا گونا نگچانا۔ گونے کے باجے باج رہے ہیں اب نا چلے ترا مچلانا
لاج سرم کی اوڑھ لے چنری۔ کھول گھونگٹ پیا کو مکھ دکھلانا   (گیت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مچل

مچلائی (ہ) اسم مؤنث :- ڈھٹائی - ڈھیٹ پن - ضد - ہٹ + شوخی +

مچل پڑنا (ہ) فعل لازم :- ضد پر آجانا - ہٹ پر آجانا - اَڑجانا - پھر جانا - لوٹ جانا ۔

رہتا نہیں ہے آنکھ سے آنسو ترے لئے ۔ دیکھی جو اچھی شے تو یہ لڑکا مچل پڑا (میر)

ہو ایک طفلِ اشک تو کچھ زور چل سکے ۔ روکیں کسے کسے کہ ہزاروں مچل پڑے (نسیم دہلوی)

مچل جانا (ہ) فعل لازم :- پھر جانا - لوٹ جانا - ضد پر آجانا - ضد کر بیٹھنا - ہٹ پر آجانا - اَڑ جانا - سر ہو جانا - کسی چیز کے لینے کی ہٹ کرنا ۔

روئے خوش حشر میں بھی گر نظر آئیگا تو میں ۔ سامنے داورِ محشر کے مچل جاؤنگا
خوب ہی بڑی ہے یہ طفلانِ اشک کی ۔ دیکھا جب اچھی چیز کو اُس پر مچل گئے (مصحفی)

بیزار جس سے تھے یہ وہی دل ہے میر بجا ۔ اب کیا ہوا کہ دیکھتے ہی تم مچل گئے
گلی سے یار کی ہم اُٹھکے چل چکے تھے مگر ۔ مچل گیا دلِ پُر اضطراب رستے میں (داغ)
دیکھنا حشر میں جب تم پہ مچل جاؤنگا ۔ میں بھی کیا وعدہ تمہارا ہوں کہ ٹل جاؤنگا

دل یہ کہتا ہے کہ تو ساتھ نہ لے چل مجھکو ۔ ورنہ میں جاکے وہاں دیکھ مچل جاؤنگا (ذوق)

جوں توں اسد کو لائے تھے اسکی گلی سے ہم ۔ خانہ خراب راہ میں آکر مچل گیا (میر امانی اسد)

کمبخت دل کے ہاتھوں سے ایسا ہوا ہوں تنگ ۔ جس خوبرو کو دیکھ لیا بس مچل گیا (صدیق احمد رآم)

مُچلکا (ت) اسم مذکر :- عہد نامہ - اقرار نامہ - کسی کام کے نہ کرنے کا تحریری عہد + عہد نامۂ مجرمان + پرتگیا - قول - قرار - بچن جیسے نیک چلنی کا مچلکا - حفظ امن کا مچلکا وغیرہ جو سرکار کی جانب سے تحریری لیا جاتا ہے +

مُچلکا دینا (ہ) فعل متعدی :- عہد نامہ لکھ دینا - کسی بات کے نہ کرنے کا اقرار نامہ لکھ دینا - کسی امر سے باز رہنے کا تحریری عہد کرنا + قول دینا - بچن دینا ۔

میں نہ ملنے کو لکھوں یار سے لاحول ولا ۔ جان دوں اپنی مگر دوں نہ مچلکا اُنکا (برق)

مُچلکا لکھانا یا لکھوا لینا (ہ) فعل متعدی :- اقرار نامہ تحریر کرانا - عہد نامہ لکھوا لینا - کسی بات کے نہ کرنے کا تحریری اقرار لے لینا ۔

جاؤ بلم جہاں رین گنوائی ۔ نہ ہوری کھیلوں نہ کھیلن دونگی ۔ چھٹ ہو کو جھٹے دونگی وہاں ہی پاؤں پلنگیا پہ دھرنے نہ دونگی ۔ لونگی مچلکا لکھائی بلم تم تو ہو ہرجائی (رسولی)

افسوس ہم نے خطِ غلامی دیا اُسے ۔ لکھوا لیا نہ اُس سے مچلکا رقیب کا (بحر)

مُچلکا لینا (ہ) فعل متعدی :- کسی امر کے نہ کرنے کا تحریری عہد نامہ لینا - اقرار نامہ لینا - تحریری قول یا بچن لینا ۔

ایک عاشق ہو تو فریاد کروں حاکم سے
کون لے سارے زمانے سے مچلکا اُن کا (برق)

مچلنا (ہ) فعل لازم :- (۱) ضد کرنا - ہٹ کرنا - ضد پر آنا - کسی چیز کے لینے

مچن

پر اڑنا - اصرار کرنا + ڈھٹائی کرنا + ضد سے لوٹنا - پھرنا جیسے بچہ ذرا سا مچلا بلکا کچھ سودا اپا چنے دلوا دیئے (سگھڑ سہیلی) ۔

دُنیا سے ایک روز سفر تجھ کو ہے ضرور ۔ سیدھی طرح سے جا ہے تُو چاہے مچل کے چل
اے طفلِ اشک آنکھوں سے چلنی ہے راہِ عشق ۔ اس راہ میں خوشی سے تُو چل یا مچل کے چل (؟)

سُوجھی تدبیر نہ تقدیر کو بہلانے کی ۔ جب تجھے قتل پہ عاشق کے مچلتے دیکھا (سودا)

مرے دل کو باتوں سے بہلائے رکھنا ۔ قیامت کریگا یہ فتنہ مچل کر
چھین لیتا اُسے میں حشر کے دن ضد کر کے ۔ کیا کروں مجھ کو فرشتوں نے مچلنے نہ دیا (داغ)

دل مچلتا ہے جُدا اور دم اُلٹتا ہے جُدا ۔ گھر کو جب چلتا ہوں اُلٹا کوچۂ دلدار سے (معروف)

گرم رو گرچہ رہ کعبہ میں ہم ہیں اے شیخ ۔ لیکن ایسے بھی جو مچلیں تو مچل سکتے ہیں (انشا)

ہر ایک بات پہ ایسا نہ تو مچل اے دل ۔ ستم میں تیرے اُٹھاؤنگا یا جفا اُنکی (منصور نظیم آصف)

غضب میں جان آتی ہے جہاں دیکھی کوئی صورت ۔ دلِ ناداں مچلتا ہے کہ بس میں تو یہی لونگا (نامعلوم)

(۲) مکر اپن کرنا - گھنّا پن کرنا - ٹال مٹول کرنا - ٹالنا - لیت و لعل کرنا - جان کر انجان بننا - تجاہلِ عارفانہ کرنا - جیسے کیا مچلے پڑے ہیں گویا سچ مچ سوتے ہیں - (۳) رونا بلکنا - گریہ کرنا (۴) کسی چیز کے نہ دینے کی ہٹ کرنا - مطلق انکار کرنا ۔

لیکے دل کہتے ہو کیوں میں اسے چلنے کیلئے ۔ مل گیا خوب بہانا یہ مچلنے کے لئے (داغ)

مچلی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ضدن - ہٹیلی - شوخ - ڈھیٹ (۲) مکری - حیلہ باز - گُھنّی +

مچمچانا (ہ) فعل لازم :- کچکچانا + مرد خواہ عورت کا زورِ جوانی کے سبب پُر شہوت و مست ہونا - شہوت کے زور یا مستی میں آکر کچکچی باندھنا - مستی کے جوش میں آنا - مستانا - گرمانا - زورِ شہوت میں دانت پیسنا - بکرے کی طرح جُنبھنانا ۔

ایک بوسہ مچمچا کر نوچ سے ہونٹھوں کے دے
پھر اگر دل تجھ سے مانگوں جان بھی تاوان ہے (؟)

مچمچائی تو تھی یا میں تھی زناخی تو ہی کہہ ۔ ہے سیاتی کس کی اچھی اوئے کسکی بھوری رنگین (؟)

مچمچا کے لپٹنا (ہ) فعل لازم :- مستی کے جوش میں کچکچا کے یا کچکچی باندھ کے چمٹ جانا - مزے میں دانت پیس کر لپٹنا +

مچمچاہٹ (ہ) اسم مؤنث :- کچکچاہٹ - مستی یا شہوت کے زور میں دانت پیسنے کی حالت - عاشق کی بوس و کنار کے واسطے کمال خواہش - زورِ شہوت - جنبھناہٹ +

مچنا (ہ) فعل لازم :- بند ہونا - مُندنا - جیسے آنکھ مچنا +

مچنا (ہ) فعل لازم :- (۱) ہونا - عمل میں آنا - کیا جانا - جیسے دھوم مچنا - غل مچنا -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مچن

(۲) دھاتی برتن (۲) پہاڑ) رچنا۔ بسنا جیسے گھی کے برتن کا مچنا یعنی چکنا جانا۔ رچ جانا۔ اس چیز میں اسکی بو مچ گئی +

مچنگڑ (ہ) (مچا کی تصغیر بالتحقیر) موٹا مچا سا + نہایت موٹی روٹی جیسے کیساہی لوچدار آٹا ہو دے جب دیکھو موٹے موٹے مچنگڑ پکا آگے رکھ دیوے (سگھڑ بیٹی)

مچوانا (ہ) فعل متعدی :- بند کرانا۔ مُندوانا جیسے آنکھیں مچوانا +

مچوانا (ہ) فعل متعدی :- کرانا۔ کروانا جیسے غُل مچوانا۔ شور مچوانا +

مچھ (ہ) اسم مذکر :- (۱) بڑی مچھلی۔ مچھلی کی تذکیر ؎

پیا مچھ کچھنے موہے گھیر لیا کوئی ایسا نہیں جت پی کو ملا (گیت)

(۲) وشنو کا پانچواں اوتار جسنے پہلے چھوٹی سی مچھلی کی صورت میں ظاہر ہو کر ستیا ورت رشی کو جو مسیح سے تین ہزار برس پہلے ہوا ہے عام طوفان کے آنے کی خبر دی اور چاروں ویدوں کے کشتی میں رکھ لینے کی ہدایت کی تاکہ وہ انکو بچالے۔ اوّل اول یہ مچھلی ایسی چھوٹی تھی کہ ستیا ورت نے اشنان کرتے وقت اُسے اپنے ہاتھ میں اُٹھالیا تھا لیکن پھر اس قدر بڑی ہوگئی تھی کہ اُسنے تمام سمندر پر پھیل کر اپنے سینگ سے کشتی کو بچالیا +

مچھر (ہ) اسم مذکر :- ایک نیشدار چھوٹے سے اُڑنے والے جانور کا نام جو اکثر جسم کا خون پیتا اور بھن بھن کرکے اُڑتا ہے۔ پشہ۔ گنگی +

مچھر کی جھول (ہ) اسم مؤنث :- نہایت ادنے حقیر اور کم قیمت چیز۔ کم قدر اور ناچیز شے۔ خفیف چیز +

مچھر کی جھول کا چور (ہ) اسم مذکر :- ادنے چور۔ اُٹھائی گیرا +

مچھرنگا (ہ) اسم مذکر :- (پورب) رام چڑیا۔ ماہی گیر۔ ایک آبی پرند کا نام جو اکثر مچھلیاں پکڑ پکڑ کر کھاتا ہے +

مچھلی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) مچھری۔ مچھی۔ ماہی۔ مین۔ حوت۔ جل توری۔ سمک جیسے تازی مچھلی ہے دریاؤ کی (آواز) (۲) عضلۂ بازو و ساق۔ پنجاب اور پہاڑ پر اسے چوہا بھی کہتے ہیں۔ گوشت بازو مثل ۱۳۱۱ ہتھیلی کا اندرونی گوشت یا عضلہ + ؎

بوٹی بوٹی ہے پھڑکتی واہ رے شوخی تری دست رنگیں کی بھی مچھلی کو قرار اک دم نہیں (وزیر)

ہماری آنکھوں سے دریائے اشک ہے جاری خیال ہے ترے بازو کی یار مچھلی کا
دونوں حنائی ہاتھ دہکتے ہیں آگ سے مچھلی کف صنم میں سمندر سے کم نہیں } (ناسخ)

(۳) عضلہ کا گوشت جسے عوام اولہ کہتے ہیں۔ ساق حیوانات کا گوشت (۴) ایک قسم کا کان کا طلائی زیور جو مچھلی کی صورت کا بنا ہوا اور اکثر جڑاؤ ہوتا ہے

محاورہ حال میں اسی کو مگر بھی کہتے ہیں ؎

بوسے لیتی ہے ترے بالے کے مچھلی اے صنم ہے ہمارے دل میں عالم ماہیٔ بے آب کا (ناسخ)

(۵) پہاڑ) ناک کا بُلاق +

مچھلی پکڑنا (ہ) فعل متعدی :- مچھلی کا شکار کرنا۔ بنسی لگانا +

مچھلی پکڑنے کا کانٹا (ہ) اسم مذکر :- ایک طرح کا ہُک نما آنکڑا جس میں چارہ لگا کر مچھلی پکڑتے ہیں +

مچھلی تو نہیں کہ سڑ جائیگی (ہ) کہاوت :- یعنی ایسی کیا جلدی ہے۔ کونسا کام بگڑا جاتا ہے۔ اکثر اوقات بیٹی کی شادی کی نسبت بولتے ہیں جس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ جبتک اچھا گھر اور اچھا بر نہیں ملیگا ہم شادی نہیں کرینگے بیٹی ہے کچھ مچھلی نہیں ہے کہ سڑ کر بگڑ جائیگی +

مچھلی کا پر (ہ) اسم مذکر :- بازوئے ماہی۔ مچھلی کا پنکھ +

مچھلی کا تیل (ہ) اسم مذکر :- ایک خاص قسم کی مچھلی کے کلیجہ کا تیل جسے انگریزی میں کوڈلیور آئل کہتے ہیں۔ کوڈ مچھلی اکثر بحرِ شمالی اور خاصکر نیوفون لنڈ کے کناروں پر پائی جاتی ہے۔ امراض سینہ سِل دق کے واسطے مفید خیال کیا جاتا ہے +

مچھلی کا کانٹا (ہ) اسم مذکر :- استخوانِ ماہی۔ خارِ ماہی۔ مچھلی کی ہڈیاں پسلیاں وغیرہ +

مچھلی کا گلپھڑا (ہ) اسم مذکر :- مچھلی کا وہ مقام جہاں سے وہ سانس لیتی ہے۔ کینٹی۔ کنکھلا +

مچھلی کے جائے کو تیرنا کون سکھائے (ہ) کہاوت :- اپنے خاندانی کام سے ہر شخص واقف ہوتا ہے +

مچھلی کی طرح تڑپنا (ہ) فعل لازم :- نہایت تڑپنا۔ ازحد بیقرار اور مضطرب ہونا۔ بیاکل ہونا۔ بے چین ہونا۔ لوٹا لوٹا پھرنا +

مچھلی والا (ہ) اسم مذکر :- دھنیور۔ جھینور۔ مچھوا۔ ماہی فروش۔ ماہی گیر +

مچھلیاں (ہ) اسم مؤنث :- مچھلی کی جمع +

مچھلیاں پڑنا (ہ) فعل لازم :- ڈنٹروں پر تیاری کے سبب عضلوں کا اُبھر آنا۔ کسرت یا ورزش کے باعث رانوں یا بازوؤں کا پھر جانا +

مچھندر (ہ) اسم مذکر :- بڑی بڑی مونچھوں والا جیسے

چل چل بے مچھندر تجھے کس وہم نے گھیرا ڈاڑھی کو منڈا ڈال تو مونچھوں کا بکھیڑا (الطفال)

(۲) چوہا۔ موش (۳) بدوضع اور واہی آدمی۔ باؤلا اور مسخرا آدمی شخص دیوث ؎

دیکھ کر اُنکی طرف شیخ رہا تو بولے خوبیٔ قسمت کی ہوا میہ مچھندر عاشق (ناسخ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مچھ

مچھوا (ہ) اسم مذکر۔ (پوُرب) ماہی فروش + ماہی گیر۔ مچھلیاں پکڑنے والا۔

مچھّی (ہ) اسم مؤنث۔ (پوُرب) (۱) مچھلی۔ ماہی (۲) بوسۂ اطفال۔ چمی۔ چُوما۔ منھو۔ مچھی ع

اس کتابی منہ کی اک مچھی دوگا ناجان ہو ۔ میں نہا دھو کے ہوں آئی چومنے قرآن (بیر علی)

لب دہ ایسے کہ جان و بیرے بجے ۔ دہن ایسا کہ مچھیاں سے بجے (شوق)

مچھی یا مچھیاں لینا (ہ) فعل متعدی۔ (پوُرب) بوسہ لینا چمیاں لینا

پڑ گئے لینے کے دینے تو مزہ آجائیگا ۔ میں یہ کہکر اُسکے مُنہ کی مچھیاں لینے لگا (مشتاق)

مچھی بھوَن (ہ) اسم مذکر۔ وہ تالاب جو امرا یا بادشاہ اور راجاؤں کے محلوں میں ہوتا ہے اور اُسمیں اکثر مچھلیاں چھوٹی ہوئی رہتی ہیں ع

جس خط میں اُنکو لکھتا ہوں بوسہ کی آرزو ۔ منگوا کے پھینک دیتے ہیں مچھی بھون میں خط و مرسل

لہریں لیتا ہے پڑا مچھی بھون آئینہ میں ۔ چوم لے تو بھی بھلا اپنا دہن آئینہ میں
مانگا جو مینے بوسہ اُنسے چمن کے اندر ۔ بولا کہ یاں نہیں چل تبی بھون کے اندر (نظیر)

مچھیل (ہ) اسم مذکر۔ بڑی بڑی مونچھوں والا۔ سبلت دراز +

محابا (ع) اسم مذکر۔ مروت۔ لحاظ۔ فروگذاشت + صلح + اعانت + نگہداشت۔

محاذی (ع) صفت۔ برابر ہونے والا۔ مقابل۔ برابر۔ آمنے سامنے + سمکھ۔ روبرو +

محاربہ (ع) اسم مذکر۔ باہم جنگ کرنا۔ جدھ۔ یُدھ۔ لڑائی۔ گھمسان معرکہ۔ مجادلہ۔ کارزار۔ جنگ وجدل +

محاسب (ع) اسم مذکر۔ (۱) حساب داں۔ علم حساب سے واقف۔ (۲) حساب کرنے والا۔ پرتال کرنے والا۔ جانچنے والا۔ پرتالیا۔ اگزیمنر۔ اکونٹینٹ +

محاسبِ دِہ (ع + ف) اسم مذکر۔ گاؤں کا حساب کتاب رکھنے والا۔ پٹواری +

محاسبہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) حساب شمار۔ کسی سے حساب لینا یا کرنا (۲) محاذمہ۔ بازپرس۔ مواخذہ۔ اخراجات +

محاسبہ طلب ہونا (۱) فعل لازم۔ حساب طلب کیا جانا۔ حساب مانگا جانا +

محاسبہ کرنا (۱) فعل متعدی۔ حساب طلب کرنا۔ حساب مانگنا۔ روپیہ کی بازپرس کرنا + مطالبہ کرنا۔

محاسن (ع) اسم مؤنث۔ جمع حُسن خلافِ قیاس (۱) خوبیاں بھلائیاں نیکیاں (۲) خصائل۔ ہنر (۳) مردوں کی ڈاڑھی یا مُونچھیں +

محاصِر (ع) صفت۔ محاصرہ کرنے والا۔ حصار کرنے والا۔ گھیرنے والا +

مُحاصَرہ (ع) اسم مذکر۔ کسی کو گرداگرد سے بند کرنا۔ چاروں طرف سے

محا

بند کر دینا۔ گھیر ڈالنا + ناکہ بندی۔ قلعہ بندی۔ انحصار۔ تسخیر گھیرا +

مُحاصَرہ اُٹھانا (۱) فعل متعدی۔ تسخیر سے باز آنا۔ ناکہ بندی چھوڑ دینا۔ افواج محاصرہ کو بلا لینا +

مُحاصرہ کرنا (۱) فعل متعدی۔ گھیرنا۔ گھیر ڈالنا۔ تسخیر کرنا۔ ناکہ بندی کرنا۔ قلعہ بندی کرنا +

مُحاصِرین (ع) اسم مذکر۔ محاصرہ کرنے والے۔ گھیرنے والے۔ گھیرا ڈالنے والے۔ ناکہ بندی کرنے والے +

محاصِل (ع) اسم مؤنث۔ (۱) آمدنی۔ نفع۔ فائدہ۔ یافت۔ حاصل۔ پیداواری۔ زرِ حاصل + خراج۔ باج (۲) بکری کا روپیہ۔ بکری۔ فروخت +

محاصلِ خام (ع + ف) اسم مؤنث۔ کچی نکاسی۔ تحصیلِ خام کچی آمدنی غیر مستقل آمدنی۔ معاملۂ خام +

محاصلِ دِہ (ع + ف) اسم مؤنث۔ گاؤں کی آمدنی زرِ لگان۔ زرِ معاملہ +

محاطہ (ع) صفت۔ (۱) احاطہ کیا گیا۔ گھیرا گیا (۲) جانا گیا۔ سمجھا گیا۔ معلوم کیا گیا +

مُحافِظ (ع) صفت۔ (۱) حفاظت کرنے والا۔ نگراں۔ رکھوالا۔ چوکیدار۔ پاسبان۔ نگہبان۔ دربان۔ (۲) ولی۔ مُربّی۔ سرپرست۔ امین۔ مہتمم۔ (۳۔ اسم مذکر) وہ سپاہی جو کراچیول پر رہتے ہیں۔ کراچی کا چوکیدار +

مُحافِظِ تن (ع + ف) اسم مذکر۔ محافظ ذات۔ وہ سپاہی جو امرا یا سرداروں کی جان کے محافظ ہوتے اور ہر وقت ساتھ رہتے ہیں۔ بوڈی گارڈ +

مُحافظِ حقیقی (ع) صفت۔ اصل حفاظت کرنے والا۔ خدا تعالےٰ +

مُحافظ خانہ (ع + ف) اسم مذکر۔ وہ دفتر جس میں فیصلہ شدہ مثلیں رہتی ہیں + مثلوں کا دفتر۔ دفتر خانہ۔ وہ مکان یا کمرہ جس میں عدالت کے متعلق کاغذات رہتے ہیں +

مُحافظ دفتر (۱) اسم مذکر۔ نگرانِ دفتر۔ عدالت کے کاغذات کا ذمہ دار۔ مثلیں رکھنے والا +

مُحافِظِ مَحبَس (ع) اسم مذکر۔ داروغۂ جیل جیلخانہ کا داروغہ +

مُحافظت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) نگاہبانی۔ حفاظت۔ نگرانی۔ چوکیداری پاسبانی۔ رکھوالی (۲) اہتمام + سرپرستی +

محافِل (ع) اسم مؤنث۔ محفل کی جمع۔ مجلسیں۔ انجمنیں +

مُحافہ (ع) اسم مذکر۔ ڈولا۔ ڈولی۔ پالکی۔ چنڈول۔ نالکی۔ پینس۔ دُلہن کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

محا

ڈولا۔ وہ پردہ دار سواری جسمیں عورتیں بیٹھتی اور کہار اُسے اُٹھا کر لے چلتے ہیں (عربی میں یہ لفظ محفّہ تھا فارسی والوں نے تصرّف کرکے محافہ بنالیا) +

مُحاکمہ (ع) اسم مذکر :- (۱) جھگڑا چکوانے کے لئے حاکم کے پاس جانا۔ رفع خصومت کے لئے جج کے پاس جانا + دعوے۔ انصاف طلبی۔ فیصلہ۔ (۲) منصف بنکر قضیہ چکانا +

مَحال (ع) اسم مذکر۔ محل کی جمع :- (۱) مقامات۔ مکانات۔ منازل + فرودگاہا۔ (۲) جاگیریں + پرگنے + ضلعے + جائداد غیر منقولہ + (یہ اصل میں محالل تھا لام کو لام میں ادغام کرکے محال کرلیا) +

مُحال (ع) صفت :- (۱) ناممکن۔ غیر ممکن۔ اَن ہونی۔ ان ہوت (۲-۱) دشوار۔ دقّت طلب۔ مشکل۔ کٹھن۔ سخت +

ایک مندر کے ستّر در ۔ ہر در میں تریا کا گھر ⎫ مُہال کے چھتّے
بیچ بیں ور کے امرت تال ۔ بوجھ ہے اُسکی بڑی محال ⎭ کی پہیلی

(۲-۱۔ اسم مؤنث) شہد کی مکھیوں کا چھتّا۔ مگڑی (یہ لفظ اس معنی میں غلط مستعمل ہوگیا ہے کیونکہ وہ کوئی ہندی لفظ ہے جسکے معنی شہد کا چھتّا ہیں اسکے متعلق دیکھو) جتنے لفظ ہیں وہ سب سے پائے جاتے ہیں مثلاً پہاڑ میں شہد کی مکھی کو ماہُو کہتے ہیں۔ دیس میں موآ۔ اسی طرح مارواڑ میں شہد کے چھتّے کو مہوک اور سنسکرت میں شہد کو مدھو چھتّے کو مدھو کرم یا مدھو کو مکھ کہتے ہیں شاید مہوک بھی اسی سے بنا لیا ہوگا پس عجب نہیں کہ مہال بھی کوئی لفظ اسی قبیل سے ہو یا یوں کہو کہ مُہال عربی بمعنی جائے خوفناک سے مسلمانوں نے یہ لغت تراش لیا ہو) +

مُحالات (ع) اسم مؤنث :- (مُحال کی جمع) ناممکنات۔ غیر ممکن باتیں۔ غیر ممکن چیزیں + دشواریاں +

مَحامِد (ع) اسم مؤنث :- محمدت کی جمع :- تعریفیں۔ نیک خصلتیں۔ عمدہ سیرتیں اوصافِ حمیدہ۔ خصائلِ پسندیدہ +

مُحاوَرات (ع) اسم مؤنث :- (محاورہ کی جمع)

مُحاوَرَہ (ع) اسم مذکر :- (۱) ہمکلامی۔ باہمی گفتگو۔ بول چال۔ بات چیت سوال جواب (۲) اصطلاح عام۔ روزمرّہ۔ وہ کلمہ یا کلام جسے چند ثقات نے لغوی معنی کی مناسبت یا غیر مناسبت سے کسی خاص معنی کے واسطے مختص کرلیا ہو جیسے حیوان سے کل جاندار مقصود ہیں مگر محاورے میں غیر ذوی العقول پر اسکا اطلاق ہوتا ہے اور ذوی العقول کو انسان کہتے ہیں (۳-۱) عادت لپکا + مہارت۔ مشق۔ ربط۔ ابھیاس جیسے مجھے اب اس بات کا محاورہ نہیں رہا۔

محب

مُحاورہ پڑنا (و) فعل لازم :- روزمرّہ پڑنا + عادت ہو جانا۔ سبھاؤ پڑجانا۔ لپکا پڑجانا۔ بان پڑنا +

مُحاورہ ڈالنا (ف) فعل متعدی :- عادت ڈالنا۔ کسی بات کا عادی بنانا۔ مہارت پیدا کرنا۔ مشق بہم پہنچانا۔ ربط ڈالنا +

مُحِب (ع) اسم مذکر :- پیار رکھنے والا۔ دوستی رکھنے والا۔ یار۔ دوست۔ مشفق۔ مہربان۔ آشنا +

مَحَبَّت (ع) اسم مؤنث :- (۱) پریت۔ پریم۔ اُلفت۔ چاہ۔ موہ۔ پیار۔ لاڈ + دوستی۔ اخلاص۔ یارانہ۔ آشنائی۔ ملاپ (۲) عشق۔ سنیہ + لگن۔ لَو +

محبت چاہئے باہم ہمیں بھی ہو تمہیں بھی ہو ۔ خوشی ہو ہمیں یا ہو غم ہمیں بھی ہو تمہیں بھی ہو ظفر

(اس لفظ کے موقع پر مؤلف اپنی ایک تازہ غزل کے فرمائشی چند اشعار لکھہ دینے بطور یادگار مناسب جانتا ہے :-

مطلع

جو تم نے بُرا مانے یہ آزارِ محبت ۔ بچتا ہی نہیں کوئی بھی بیمارِ محبت
کہتے ہیں بُرا ہوتا ہے آزارِ محبت ۔ پوچھے کوئی اُنسے جو ہیں بیمارِ محبت
ہیں قتل پہ راضی مگر اُس بات کے دشمن ۔ اقرارِ محبت ہے نہ انکارِ محبت
کترا کے نکل جاتے ہیں رستہ میں بھی اکثر ۔ کیوں ہمسے ہوا مائے رے انکارِ محبت
بوسے دئے غیروں کو ہمیں اتنا نہ پوچھا ۔ بیٹھا ہے کوئی اور بھی حقدارِ محبت
بوسہ کی طلب میں اسے جو چاہو سزا دو ۔ آبیٹھا ہے مقتل پہ سزاوارِ محبت
بس دیکھ لی ہیبت یہ تری چار گھڑی بھی ۔ لے ہاتھ سے جاتا ہے وہ بیمارِ محبت
دنیا سے چھپے پھرتے ہو اک بات پر انکی ۔ دیکھو گے ابھی خفتہ تم اسرارِ محبت
غم کھاتے ہیں پیتے ہیں سدا خونِ جگر ہم ۔ اس طرح بسر کرتے ہیں غمخوارِ محبت
فرہاد جوئے شیر کے لانے پہ ہو غرّہ ۔ میں سر پہ اُٹھا لاتا ہوں کُہسارِ محبت
دیکھینگے وہاں چل کے ذرا ہوتا ہے کیا کیا ۔ ہے آج بڑی دھوم سے دربارِ محبت
کی خوب درستی مرے اخلاق کی تم نے ۔ حالی کو سمجھنے لگا گفتارِ محبت
دل خوش کئے کرتے ہیں ترپ اُسکی خلش پر ۔ اس لطف کی کھٹک ہے کھٹکا خارِ محبت
اس عشق کی عزّت ہی نرالی ہے جہاں میں ۔ جو طوق طلاقت ہے وہی ہارِ محبت
ہے عقل تو حیران کرتا ہو کرے کس طرح ۔ رُکتا ہی نہیں روکے سے رہوارِ محبت
سیّد کو کبھی جھوٹوں بھی تم نے نہ لگا :- ۔ کر دیگا ابھی غیروں میں اظہارِ محبت

محبت اُچھلنا (و) فعل لازم :- عو۔ ماستا اچھلنا۔ محبت کا جوش مارنا۔ جوش محبت ہونا۔ دوستی یا اُنسیت کا ولولہ اُٹھنا جیسے بھائی کی وہ محبت اُچھلی کہ اچھائی بُرائی کی خبر نہ رہی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُحبّت آمیز (ع + ف) صفت :- پیار سے ملی ہوئی ۔ محبّت کی ۔ الفت کی محبانہ جیسے محبّت آمیز باتوں سے یار بنا لیا +

مُحبّت رکھنا (۱) فعل لازم :- اخلاص رکھنا ۔ دوستی رکھنا ۔ چاہنا ۔ پیار کرنا ۔ عزیز رکھنا +

مُحبّت کا جوش (۱) اسم مذکر :- ولولۂ عشق ؎

نہ کھانے کی سُدھ اور نہ پینے کا ہوش بھرا دل میں اسکے محبّت کا جوش (میر حسن)

مُحبّت کا دم بھرنا (۱) فعل لازم :- محبّت کا اقرار کرنا ۔ محبّت کا دعوےٰ کرنا ۔ محبّت کا نام لینا ۔ محبّت کا نام جپنا + عشق ظاہر کرنا ۔ عشق جتانا +

مُحبّت کا دم مارنا (۱) فعل متعدی :- دعوئے الفت کرنا ۔ عاشقی کا دعوےٰ کرنا +

مُحبّت کرنا (۱) فعل متعدی :- پیار کرنا ۔ اخلاص کرنا ۔ اُلفت رکھنا ۔ چاہنا +

مُحبّتِ کُل (ع) اسم مونث :- (صُوفی) صوفیوں کی اصطلاح میں ایک مرتبہ کا نام جس میں آدمی سب کو دوست ہی دوست خیال کرتا اور صُلحِ کُل پر رہتا ہے ۔ سب سے یکساں محبّت کرنیکا مرتبہ +

مُحبّت کی نظر یا نگاہ ڈالنا (۱) فعل متعدی :- اُلفت کی نظر سے دیکھنا نظرِ التفات کرنا ۔ توجّہ کی نگاہ ڈالنا +

مَحبَس (ع) اسم مذکر :- جیل ۔ جیلخانہ ۔ بندی خانہ ۔ زنداں ۔ قید خانہ ۔ بندت خانہ ۔ بڑا گھر +

مَحبُوب (ع) اسم مذکر :- پیارا ۔ عزیز ۔ مُحب ۔ دوست ، + معشوق + چاہیتا + دلارام ۔ دلدار ۔ دلپسند ۔ منظورِ نظر +

مَحبُوبِ الٰہی (ع) اسم مذکر :- حضرت نظام الدین اولیا قدس اللہ سرالعزیز کا لقب ۔ خدا کا پیارا ۔ خدا تعالےٰ کا منظورِ نظر +

مَحبُوبہ (ع) اسم مؤنث :- معشوقہ ۔ پیاری +

مَحبُوس (ع) اسم مذکر :- مقیّد ۔ قیدی ۔ بندھوا ۔ قید کیا گیا ۔ اسیر +

مُحتاج (ع) صفت :- (۱) حاجتمند ۔ ضرورت مند ۔ خواہش مند ۔ آرزومند ۔ متمنّی ۔ خواہاں ۔ بھوکا ؎

پھل ملیگا ہمیں کیا سرو قدوں سے عاشق سرو ہوتے ہیں ہمیشہ سے ثمر کے محتاج
دل شبِ ہجر میں کوسوں ہی اُڑا پھرتا ہے گھر میں ہم گوشہ نشیں کب ہیں سفر کے محتاج (ناسخ)

(۲-۱) دست نگر ۔ دوسرے کا ہاتھ تکنے والا ۔ ہاتھ تکو (۳-۱) تنگدست ۔ مفلس غریب ۔ کنگال + زدہ حال ۔ تہی دست ۔ نادار ۔ نردھن ۔ دھن ہین (۴-۱) ناقص الخلقت ۔ وہ شخص جسکے کسی عضو میں نقص آگیا ہو ۔ اپاہج ۔ کنونڈا ۔ دست و پا وغیرہ سے معذور جیسے ہاتھ یا پاؤں یا آنکھوں سے محتاج ؎

کس طرح حرفِ تسلّی پہ گروہ باندھے سیمبر خود ہیں دہن اور کمر کے محتاج (عاشق)

(۵-۱) پابند ۔ منحصر ۔ موقوف ۔ وابستہ ۔ نواب فصیح الملک بہادر دہلوی ؎

دُنیا میں کب انسان کی حاجت نکلی حسرت ہی رہی کوئی نہ حسرت نکلی
جیتے تھے قیامت کی توقع پر ہم خود وقت کی محتاج قیامت نکلی (داغ)

(۶-۱) اسم مذکر :- فقیر ۔ بھکاری ۔ منگتا ۔ گدا ۔ کنگلا +

مُحتاج خانہ (۱) اسم مذکر :- غریب خانہ ۔ وہ جگہ جہاں قحط زدہ یا مفلس یا لاوارث بچے وغیرہ رہتے اور پرورش پاتے ہیں +

مُحتاج کرنا (۱) فعل متعدی :- (۱) غریب کرنا ۔ مفلس بنانا + دست نگر بنانا جیسے خدا انسان کو انسان کا محتاج نہ کرے (۲) کسی عضو سے بیکار اور معطّل کرنا ۔ اپاہج بنانا ۔ جیسے مار کر ہاتھ سے محتاج کر دیا +

مُحتاج ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) حاجتمند ہونا (۲) دست نگر ہونا (۳) مفلس اور کنگال یا تنگدست ہونا جیسے کوڑی کوڑی کو محتاج ہے (۴) اپاہج ہونا ۔ کنونڈا ہونا +

مُحتاجگی یا مُحتاجی (۱) اسم مؤنث :- (۱) ناچاری ۔ مجبوری (۲) حاجت ضرورتمندی ۔ ضرورت (۳) مفلسی ۔ غریبی ۔ تنگدستی ۔ افلاس ۔ بے نوائی ۔ عسرت تنگی ۔ ناداری (۴) دست نگری ۔ دوسرے کا ہاتھ تکنا +

مُحتاط (ع) صفت :- احتیاط کردہ شدہ ۔ وہ شخص جو بہت احتیاط رکھے +

مُحتَرَم (ع) صفت :- عزّت کیا گیا ۔ حرمت کیا گیا ۔ معزّز ۔ واجب التعظیم ۔ بزرگوار ۔ آدر جوگ +

مُحتَسِب (ع) اسم مذکر :- حساب گیرندہ ۔ حساب لینے والا + وہ حاکم جو خلافِ شرع باتوں کی ممانعت کرے + مفتی ۔ قاضی ۔ شیخ ۔ مجسٹریٹ + کوتوال ؎

محتسب گرچہ دل آزار ہے میخواروں کا دیجے اک جام تو ہے یار ابھی یاروں کا (ذوق)
در دوازہ میکدہ کا نہ کر بند محتسب ظالم خدا سے ڈر کہ درِ توبہ باز ہے (")

مُحتَشِم (ع) صفت :- صاحبِ خدم و حشم + لاؤ لشکر والا ۔ بہت سے نوکروں چاکروں والا + نواب ۔ امیر ۔ دولتمند ۔ رئیس +

مُحتَمَل (ع) صفت :- احتمال کیا گیا ۔ گمان کیا گیا + مشتبہ +

مَحجُوب (ع) صفت :- پوشیدہ ۔ حجاب کردہ شدہ ۔ مخفی +

مُحَدَّب (ع) صفت :- اُبھرا ہوا ۔ مقعر کا نقیض ۔ کبھ دار ۔ قُبّہ دار ۔ اُبھروال ماہی پشت ۔ مرغ سینہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

محد

مُحَدِّث (ع) اسم مذکر :۔ علمِ حدیث جاننے والا۔ اخبارِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے واقف + فقیہ + راوی ۔ حدیث گو +

مَحْدُود (ع) صفت :۔ حد کیا گیا۔ انتہا کیا گیا۔ حدبندی کیا گیا۔ گھیرا گیا۔ احاطہ کیا گیا۔ محصور۔ مقید +

مَحْدُود کرنا (ف) فعل متعدی :۔ حدبندی کرنا۔ حد باندھنا۔ روکنا۔ احاطہ کرنا +

مَحْذُوف (ع) صفت :۔ حذف کیا گیا۔ گرایا گیا۔ نکالا گیا۔ علیحدہ کیا گیا + وہ لفظ یا حرف جو گرا دیا گیا ہو +

مِحْرَاب (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) لغوی معنی ہتھیار۔ سلاح۔ اصطلاحی۔ وہ قوس یا کمان جو مسجد میں کعبہ کی طرف امام کے کھڑے ہونے کے واسطے بنی ہوئی ہوتی ہے چونکہ یہ شیطان کی لڑائی کا ایک آلہ ہے اس وجہ سے محراب نام رکھا گیا (۲) گھر۔ خانہ (۳) صدرِ مجلس + طاق۔ طاقچہ۔ کمانچہ + ڈاٹ۔ گول دروازہ (۴) شاہی خلوت گاہ + خلوت خانہ۔ حجرہ ؎

صحتِ سوزشِ دل کی جو دعا کرتا ہوں آگ لگ اُٹھتی ہے محراب دعا جلتی ہے (صبا)

مِحْرَاب دار (ع + ف) صفت :۔ قوس نما۔ کمان کی مانند +

مُحَرِّر (ع) اسم مذکر :۔ کاتب۔ نویسندہ۔ راقم۔ لکھنے والا۔ تحریر کنندہ + منشی +

مُحَرَّرہ (ع) صفت :۔ لکھا ہوا۔ مرقومہ جیسے محررۂ بست و ہفتم اپریل ۱۸۹۰ء

مُحَرِّرِی (ع) اسم مؤنث :۔ منشی گری۔ متصدی گری :۔ کارِ تحریر کا عہدہ +

مُحَرَّف (ع) صفت :۔ راستی سے پھیرا گیا۔ کج۔ ٹیڑھا۔ اُلٹا۔ مقام سے ہٹا ہوا +

مُحْرِق یا مُحْرِقہ (ع) اسم مؤنث :۔ جلا دینے والی شے جیسے تپِ محرقہ وغیرہ +

مُحَرِّک (ع) صفت :۔ (۱) حرکت دینے والا۔ تحریک کرنے والا۔ ہلانے والا۔ جُنبش دینے والا (۲) اُکسانے والا۔ بہکانے والا۔ اُبھارنے والا +

مَحْرَم (ع) اسم مذکر :۔ وہ شخص جس کے ہمراہ نکاح کرنا درست نہ ہو۔ بہت قریب کا رشتہ دار۔ وہ مرد جس سے شادی جائز نہ ہو۔ جیسے باپ۔ بھائی۔ چچا۔ تایا۔ خالو۔ نانا۔ دادا وغیرہ (۲) واقفِ اسرار۔ رازدار۔ ہمراز۔ دمساز۔ ہمدم + واقف الحال + وہ شخص جس سے پردہ جائز نہ ہو جیسے خاوند۔ دیور وغیرہ + جان پہچان۔ واقف۔ روشناس۔ صورت آشنا۔

اُس سے منے جو ہیں یہ آج کہا مجھ سے بند کھلوالو بندِ محرم بھی
کھل کے دشنام پر دیا یہ جواب میں تو تجھ سے نہیں ہوں محرم بھی } (نظام)

ابتک حرم وصل سے محرم نہ ہوئے ہم کعبے میں حجابِ در و دیوار غضب ہے (مصحفی)

(۲-۱-اسم مؤنث) انگیا کا مُلکٹ۔ انگیا کی کٹوری۔ چونکہ اس کا پردہ عورت پر پردے سے واجب ہے اور یہ کپڑا گویا محرمِ راز ہے اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا ؎

تری محرم پہ ہو دل شمع دیکھ نہ کر پروانہ کہ بے چولے یہ دونوں صورتِ فانوس میں گو یار شاہ نصیر

کیوں نہ اس غم سے رہیں انکو یہ سرکو ہم دھرے ہاتھ محرم پر تری ہیہات نامحرم دھرے (انشا)

(۳-۱-اسم مؤنث) انگیا۔ سینہ بندِ زناں ؎

مجھسا محرم تیری محرم کا نہ ہوگا کوئی بیشتر کھولا ہے بند اور اکثر باندھے (رند)

وہ ہاتھا پائی رات کو کی مجھسے چاند خاں محرم کتاں کی تم نے مری تار تار کی (جان صاحب)

مَحْرَمِ اَسْرار (ع) صفت :۔ واقف الحال۔ رازدار۔ ہمراز۔ ولی دوست جگری دوست۔ گاڑھا یار + ؎

عاشق ہوا اُس آفتِ جاں پر سرانجام جب خوب میرا محرمِ اسرار ہو چکا (ناظم)

مَحْرَمِ راز (ع + ف) صفت :۔ دیکھو (محرمِ اسرار) +

مَحْرَمِ کار (ع + ف) صفت :۔ واقفِ کار۔ کسی کام سے واقف +

مَحْرَم کُرتی (ف) اسم مؤنث :۔ انگیا کرتی +

مَحْرَم ہونا (ف) فعل لازم :۔ واقف ہونا۔ واقف الحال ہونا +

مُحَرَّم (ع) اسم مذکر :۔ (۱) حرام کیا گیا۔ حرام رکھا گیا + حرمت کیا گیا۔ تعظیم کیا گیا (۲) اُن تین مہینوں میں سے ایک مہینا جنمیں ایام جاہلیت میں جدال و قتال۔ مارنا لوٹنا حرام تھا چنانچہ وہ تینوں مہینے یہ ہیں (ذوالقعدہ ذوالحجہ۔ محرم) + عربی سال کا پہلا مہینہ۔ (۳) + وہ مہینا جسمیں امام حسین علیہ السلام اپنے کُنبہ سمیت یزید پلید کے حکم سے بھوکے پیاسے شہید ہوئے تھے + شہدائے کربلا کے سوگ کا مہینا۔ ماتم کا مہینا +

مُحَرَّم رہنا (ف) فعل لازم :۔ سوگ رہنا۔ ماتم رہنا۔ جیسے ان کے ہاں تو بارہ مہینے محرم رہتا ہے +

مُحَرَّم کا سپاہی (ف) اسم مذکر :۔ چند روزہ سپاہی۔ دو دن کا بہادر (چونکہ محرم میں ہر ایک مسلمان شہدائے کربلا کی مصیبت یاد کر کے لڑنے مرنے پر مستعد رہتا ہے اسوجہ سے چند روزہ سپاہی پر اطلاق ہونے لگا جیسے "رمضان کے نمازی۔ محرم کے سپاہی - (کہاوت)

مُحَرَّم کی پیدائش (ف) اسم مؤنث :۔ وہ شخص جو ماہ محرم یعنی اس غم والے مہینے میں پیدا ہوا ہو مجازاً روتی صورت۔ رونی صورت۔ ماتمی شکل۔ سوگواروں کی مانند۔ وہ شخص جو ہر وقت رنجیدہ و مغموم نظر آئے +

مُحَرَّمات (ع) اسم مؤنث :۔ فارسی والے بالتشدید :۔ بہ وزن مقدمات استعمال کرتے ہیں۔ ایک قسم کا کپڑا جس پر لال لال دھاریاں ہوتی ہیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲) کپڑا جسپر اوّل سے اخیر تک گوٹے کا پشت ماہی جال بنا ہوا اور گوکھرو لہریا سلمیٰ ستارا وغیرہ لگا ہوا ہو ؎

نامحرموں کے آگے نہ آیا کرو میاں پاجامہ اس پہن سے پہن محرمات کا (مصحفی)

مَحْرُور (ع) صفت :- حرارت کیا گیا + گرم ـ تتا +

محرُور المزاج (ع) صفت :- گرم مزاج ـ وہ شخص جسکے مزاج میں حرارت ہو +

مَحْرُوسہ (ع) صفت :- نگاہبانی کیا گیا ـ حراست کیا گیا ـ نگرانی اور محافظت کیا گیا ـ ماتحت کیا گیا ـ جیسے ممالک محروسہ ـ ریاستہائے محروسہ +

مَحْرُوم (ع) صفت :- (۱) حرام کیا گیا + روکا گیا ـ باز رکھا گیا ـ منع کیا گیا ـ (۲) بے نصیب ـ بے بہرہ ـ مایوس ـ ناکام ـ نامراد ـ نا امید ـ بے نیل مرام ـ بدبخت ـ بدنصیب ـ ابھاگی +

محرُوم رکھنا (ہ) فعل لازم :- باز رکھنا ـ روک رکھنا ـ ناکامیاب رکھنا ـ بے بہرہ اور بدنصیب رکھنا + حق نہ دینا + مایوس رکھنا ـ بیمراد اور ناشاد رکھنا ؎

سر و تن دیدہ و دل جان و جگر حاضر ہیں آج محروم نہ رکھ کچھ تو گر اے یار پسند (نسیم دہلوی)

محرُوم رہنا (ہ) فعل لازم :- ناکامیاب رہنا ـ بدنصیب رہنا + مایوس رہنا ـ نا امید رہنا + خالی رہنا ؎

محتسب تھرہے تو شوق سے رنگے انگور اور محرُوم رہیں بادۂ انگور سے ہم (احسان)

محرُوم کرنا (ہ) فعل متعدی :- حق نہ دینا ـ حق مار لینا +

محرُومی ـ } (ع) اسم مؤنث :- بدنصیبی ـ بدطالعی + یاس ـ ناامیدی ـ
محرُومیت } مایوسی ـ ناکامی ـ حرمان +

مَحْزُون (ع) صفت :- اندوہگیں ـ غمگیں ـ ملول ـ آزردہ ـ رنجیدہ ـ دلگیر ـ مغموم +

مُحْسِن (ع) صفت :- (۱) احسان کرنے والا + بھلائی کرنے والا + سلوک کرنے والا + مسلوک ہونے والا ـ داتا ـ اُپکاری + سخی ـ فیاض + دیاوان ـ (۲) مربی ـ پشت پناہ ـ سرپرست ـ سہایک ـ دستگیر ـ حامی ـ مددگار +

مُحْسِن کُش (ع + ف) صفت :- بے احسانا ـ وہ شخص جو اپنے محسن کے ساتھ برائی کرے ـ ناشکرگزار ـ ناشکرا ـ ناسپاس ـ حق ناشناس ـ کافر نعمت +

مُحْسِنات (ع) جمع محسنہ :- نیکیاں ـ خوبیاں ـ بھلائیاں + سلوک ـ احسان ـ

مَحْسُوب (ع) صفت :- (۱) حساب کیا گیا ـ شمار کردہ شدہ (۲) حساب میں لگا لیا گیا ـ وضع کیا گیا ـ مجرا کیا گیا +

محسُوب ہونا (ہ) فعل لازم :- مجرا ہونا ـ وضع ہونا ـ حساب میں لگنا +

محسُود (ع) صفت :- حسد کیا گیا ـ رشک کردہ شدہ ـ جیسے حاسد سے محسود رہنا اچھا +

محسُوس (ع) صفت :- حس کیا گیا ـ وہ شے جو حس میں آئی ہو ـ جو کچھ پانچوں حواسوں میں سے کسی کے ذریعے معلوم ہو + ظاہر ـ معلوم ـ آشکارا ـ پہچانا گیا +

محسُوس ہونا (ہ) فعل لازم :- معلوم ہونا + پہچانا جانا +

محسُوسات (ع) اسم مؤنث :- (محسوس کی جمع) وہ چیزیں جو محسوس ہو سکیں +

مَحْشَر (ع) اسم مذکر :- قیامت کے روز لوگوں کے اکٹھا جمع ہونے کی جگہ ـ مجازاً روزِ قیامت ـ حشر ـ پرلو ـ روزِ رستخیز ؎

اے فلک اب تو شبِ وصل کا ہونا معلوم صبحِ محشر کی طرح چاکِ گریباں نہ ہوئیں (وزیر)

مُحَشّٰے (ع) صفت :- حاشیہ چڑھا ہوا ـ شرح لکھا ہوا ـ ٹیکا سہت +

مُحَصِّل (ع) صفت :- تحصیل کرنے والا ـ حاصل کرنے والا + وصول کرنے والا اُگاہنے والا ـ محصول وصول کرنے والا ـ ٹیکس اُگاہنے والا ـ تحصیلدار جیسے ؎

اپنے دمڑے پر کھلانے کو تو خاصے محصّل بنکر آ بیٹھتے ہو (سگھڑ سہیلی) +

محصُور (ع) صفت :- حصر کیا گیا ـ گھیرا گیا + گھیرا ہوا ـ گھرا ہوا ـ قلعہ بند ـ گھیرے میں آیا ہوا +

محصُور کرنا (ہ) فعل متعدی :- گھیرنا ـ گھیرا ڈالنا ـ قلعہ بند کرنا +

محصُور ہونا (ہ) فعل لازم :- گھر جانا ـ گھیرے میں آجانا ـ قلعہ بند ہونا +

محصُورِین (ع) اسم مذکر :- محصُور کی جمع ـ گھرے ہوئے ـ گھیرے میں آئے ہوئے قلعہ بند

محصُول (ع) صفت :- (۱) حاصل کیا گیا ـ حاصل کردہ شدہ (۲) اسم مذکر) حاصل ـ خراج ـ مالگزاری + کر + لگان ـ ڈنڈ ـ ٹیکس + کرایہ ـ اُجرت ـ ٹول ـ یوشج + آمدنی ـ

محصُولی (ع) اسم مؤنث :- (۱) وہ زمین جسکی سرکار میں مالگزاری ادا کی جاتی ہے خراجی (۲) صفت :-) قابلِ محصُول ـ محصُول لینے کے قابل + بیرنگ +

مَحْض (ع) صفت :- (۱) شیرِ خالص + بے غش + خالص + نرا (۲) فقط ـ صرف (۳) تابع فعل) بالکل ـ سرتاسر ـ تمام جیسے محض غلط ہے +

مَحْضَر (ع) اسم مذکر :- (۱) حاضر ہونے کی جگہ (۲) قبالۂ شرعی + کمنامۂ شرعی وہ نامہ جو قاضی کی مہر سے مزیّن کیا گیا ہو (۳) وہ نوشتہ جو اثبات دعوے کے واسطے باشندگانِ شہر یا واقفانِ معاملہ کی مہروں اور دستخطوں سے تیار کیا جائے + عرضداشت ـ وہ کاغذ جسمیں عوام کسی بات کی شہادت لکھیں ؎

دکھائے لاکھ وہ شاہ و وزیر کا محضر سند نہ رکھیگا کوئی فقیر کا محضر (ظفر)

(۴ ـ صفت) روبرو ـ سامنے ـ حضور میں ـ بالمواجہ ـ فارسی میں اس معنی میں آیا ہے جیسے ؎ انگہ بزرگانِ ایران را یک یک بہ دو دو در محضر خویش طلب داشتہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

محض

(جب نیک محضر کہینگے تو اُس شخص سے مراد ہوگی جو غائب کو نیکی کے ساتھ یاد کرے) +

محضرِ خُون (ع + ف) اسم مذکر :۔ وہ محضر جسکے اُوپر کسی کے واجب القتل ہونے کی تصدیق کی گئی ہو یا جس سے کسی کا قتل کیا جانا ثابت کیا جائے۔

شہادت نامۂ خُون ؎

شعلۂ اُسکا محضرِ خوں لاکھ پروانوں کا تھا　　دیکھتا گر ڈال کر مُنہ کو گریباں میں چراغ (مصحفی)

محضر نامہ (ع + ف) اسم مذکر :۔ سجل ثقات وغیرہ کی مہروں اور دستخطوں سے تصدیق کیا ہوا نوشتہ یا عرض حال +

محظُوظ (ع) صفت :۔ (۱) بہرہ مند۔ بختاور۔ صاحب نصیب (۲۔ ف) خوش۔ خرم۔ مگن۔ آنند۔ شادمان۔ باغ باغ (۳۔ ا) حلاوت یاب +

محظوظ ہونا (ہ) فعل لازم :۔ خوش ہونا۔ باغ باغ ہونا۔ شاداں ہونا + حلاوت پانا۔ مزہ پانا۔ لُطف اُٹھانا +

مَحفِل (ع) اسم مؤنث :۔ آدمیوں کے جمع ہونے کی جگہ۔ مجمع احباب۔ مجلس۔ انجمن۔ سبھا۔ سماج۔ بیٹھک ؎

اگر شیخ پاکدامن طالب ہو رہا کا + رندوں کی محفل میں اُسکا اُڑے نہ خاکا (ریختہ، ناشر پیارے لال آشوب)

جتنا ہے عیش اُس قدر اُس کو نہیں ثبات　　برہم شتاب کیوں نہ ہو محفل شراب کی (ناسخ)

آتے آتے رہ گیا محفل میں مجھ تک دورِ جام　　پھر گئی ساقی کی چشم لُطف بھی ساغر کے ساتھ (شاداں)

محفلِ رقص و سرود (ع + ف) اسم مؤنث :۔ ناچ گانے کی مجلس۔ ناچ رنگ کی مجلس +

محفل کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) سبھا جوڑنا۔ مجلس کرنا۔ لوگوں کو جمع کرنا (۲) ناچ کرنا۔ ناچ کی مجلس کرنا +

محفُوظ (ع) صفت :۔ حفاظت کیا گیا۔ بچایا گیا۔ مصئون۔ مامُون + حفاظت میں رکھا ہوا۔ بچا ہوا +

محفُوظ رکھے (ہ) دُعائے خیر :۔ بچائے۔ امن میں رکھے۔ سلامت رکھے۔ جیسے ؎ خدا محفوظ رکھے ہر بلا سے +

محقِّق (ع) اسم مذکر :۔ تحقیق کرنے والا۔ حکیم۔ فلاسفر۔ فیلسُوف۔ وہ شخص جو بات کو دلیل سے ثابت کرے +

مِحَک (ع) اسم مؤنث :۔ کسوٹی۔ وہ سیاہ پتھر جس پر سونے کی برائی بھلائی دیکھتے ہیں۔ سونے کا کس دیکھنے کا پتھر۔ عیار + ؎

نفاق اُس سے نہاں کیا ہو چھپے شرک خفی کیونکر　　محک ہے اُسکا سنگِ آستانہ نیک اور بد کا (ناسخ)

مُحکَم (ع) صفت :۔ مضبُوط۔ پائدار۔ مستحکم۔ اٹل۔ مستقل۔ تھر۔ ثابت قدم۔ برقرار +

محکَمہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) انصاف کرنے کی جگہ۔ عدالت۔ کچہری۔ دربار۔ (۲) سررشتہ۔ صیغہ۔ ڈپارٹمنٹ +

محل

مَحکُوم (ع) صفت :۔ (۱) حکم کیا گیا (۲) ماتحت۔ زیرِ حکم۔ زیرِ فرمان۔ تابع۔ (۳۔ مذکر) رعیت۔ رعایا۔ پرجا + نوکر۔ چاکر۔ ملازم۔ جیسے حاکم محکوم کی لڑائی کیا۔

مَحکُومہ (ع) صفت :۔ حکم کیا گیا۔ حکم دیا گیا +

مَحَل (ع) اسم مذکر :۔ (بول چال میں بالتخفیف) (۱) اُترنے کی جگہ۔ منزل + مکان۔ ٹھکانا۔ گھر۔ جگہ (۲) موقع۔ وقت۔ اوسر۔ جگہ ؎

سلطان کا جو عہد بے خلل تھا　　گھر والوں کو خوف کا محل تھا (گلزار نسیم)

دشمن بھی گر مرے تو خوشی کا نہیں محل　　کوئی جہاں سے آج گیا کوئی کل گیا } (؟)
رہنے نہ پائے قصر میں جی بھر کے نمو　　پیغام کیا اجل کا تمہیں بر محل گیا }

(۳) ایوان امرا و سلطان و سلاطین۔ قصر۔ محلسرا۔ راج مندر۔ راج بھون۔ آرام منزل۔ دولتسرا۔ بارگاہ۔ رنواس۔ بادشاہ یا راجہ یا امیروں کے رہنے کا زنانہ مکان۔ جیسے بکی محل میں میاں مانگے پیسہ ملے رُوپیا ؎

بوقتِ شب ہوا شادِ نکو روز　　محل میں کیکئی کے رونق افروز (خوشتر)

(۴۔ و) بیگم۔ رانی۔ ملکہ۔ زن امرا و سلاطین جیسے غازی الدین حیدر کے چار محل تھے +

محلِ خاص (ذ) اسم مؤنث :۔ پٹ رانی۔ ملکہ۔ خاص محل۔ سب بیگموں میں افضل اور سردار +

محل دار (ع + ف) اسم مذکر :۔ محافظِ محل۔ پاسبانِ محل +

محل دارنی (و) اسم مؤنث :۔ (۱) وہ ملازمہ یا خادمہ جو محل کا کام کاج کرتی ہے۔ محافظِ محل۔ چوکیدارنی۔ باری دارنی (۲) چکلے کی چودھرن۔ وہ کسبی یا نائکہ جسکے ذمہ اُسکے محلہ کی بازپرس ہو + دکھائی کے ہسپتال کی سپرنٹنڈنٹ +

محل سرا (ع + ف) اسم مؤنث :۔ دولت سرا۔ وہ قصر یا ایوان جو امرا و سلاطین کی سکونت کے واسطے مختص ہو۔ امرا کا زنان خانہ۔ حرم سرا۔ زنانہ۔ رنواس۔ محل ؎

دل بر نام ایک جیسوا تھی　　اُس ماہ کی وہاں محل سرا تھی (گلزار نسیم)

مَحلّات (ع) اسم مذکر :۔ (محلّہ کی جمع) +

مُحَلِّل (ع) صفت :۔ حل کر دینے والی چیز۔ گلا دینے والی چیز +

مَحلُول (ع) صفت :۔ حل کیا ہوا۔ حل کردہ شدہ +

مَحَلّہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) اُترنے کی جگہ۔ منزل۔ فرودگاہ + آدمیوں کا مقام۔ مسکن (۲) مجازاً شہر کا کوئی حصہ۔ شہر کا کونہ۔ کوچہ۔ ٹولہ۔ بکھل۔ ٹوپا۔ پاڑا۔ باکھل۔ پورہ۔ بگڑ۔ گلی :۔ گنج جیسے محلّے میں آئی بہات پڑوس کو ہوئی گھبراہٹ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

محل

(۳-ا) خاکروب کا علاقہ +

محلہ دار (ع + ف) اسم مذکر:- میر محلہ - میر کوچہ - محلہ کا چودھری جیسے گھر نہ بار میاں محلہ دار (۲) مہتر - خاکروب - چوڑھا +

محلہ دیکھنا (۱) فعل متعدی:- (خاکروب) محلہ کمانا - محلہ میں جاکر صفائی کرنا +

مَحَلّی (۱) اسم مذکر:- خواجہ سرا - خوجہ مخنّث + ناظر - وہ نامرد یا مخنّث آدمی جو بادشاہوں کے محلوں میں آنے جانے کا مجاز ہوتا ہے +

مُحَمَّد (ع) صفت:- (۱) نہایت تعریف کیا گیا - بسیار ستودہ (۲- اسم مذکر) پیغمبر آخر الزمان حضرت احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک - احمد مختار - خاتم المرسلین پیدائش ۵۷۰ء وفات ۶۳۲ء

مَحمِدَت (ع) اسم مؤنث:- حمد + تعریف - ستائش - نعت +

مُحَمَّدی (ع) صفت:- وہ شخص جو اُمّتِ محمدؐ سے ہے - محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا پیرو +

مَحمِل (ع) اسم مذکر:- کجاوہ - اُونٹ کا ہودہ + لیلیٰ کی سواری ؎

ذلولے ہیں نفس چند رکے تا فرصت عمر کچھ دلوں ہیں نہ یہ لیلیٰ نہ محمل ہوگا (نسیم دہلوی)

مَحمُود (ع) صفت:- (۱) مستحسن - قابلِ تعریف - سراہا گیا - تعریف کیا گیا (۲) سلطان ناصر الدین ابن سبکتگین کا نام جو ایک بڑا فاتح بادشاہ دسویں عیسوی صدی کے اندر غزنی میں گزرا اور ہندوستان کو بائیس مرتبہ آآکر اپنے حملوں سے کامیابی کے ساتھ فتح کر گیا ہے +

مَحمُودی (ع) اسم مؤنث:- (۱) ایک قسم کی باریک ململ (۲) ایک چاندی کا سکہ جو ڈھائی آنے کے قریب ہوتا اور عرب میں چلتا ہے +

محمول (ع) صفت:- (۱) لادا گیا - اُٹھایا گیا - لدا ہوا (۲) گمان کیا گیا - مظنون (۳- منطق) وہ خبر جو مبتدا کے مقابل واقع ہوتی ہے +

محمولہ (ع) صفت:- لدا ہوا - بار کردہ +

مِحَن (ع) اسم مؤنث:- محنت کی جمع +

مِحنَت (ع) اسم مؤنث:- (۱) رنج - دُکھ - کشٹ - زحمت - تکلیف - جفا (۲-ا) مشقت - ریاضت - جانفشانی (۳-ا) مزدوری + کام - کاج - دستکاری (۴-ا) سعی - کوشش - تندہی - سرگرمی (۵-ا) اُجرتِ کار - مزدوری - دھیانگی - روز - روزینہ - اجورہ +

محنت اُٹھانا (۱) فعل لازم:- تکلیف برداشت کرنا - زحمت اُٹھانا - دُکھ سہنا + دردسری کرنا - خونِ جگر پینا - جان مارنا +

محنت ٹھکانے لگنا (۱) فعل لازم:- محنت کام آنا - زحمت کام آنا - محنت کا پھل ملنا - سعی یا کوشش میں کامیاب ہونا ؎

محو

طے ہوئی آج کی منزل میں مسافت میری للہ الحمد ٹھکانے لگی محنت میری (نامعلوم)

محنتِ شاقہ (ع) اسم مؤنث:- سخت محنت - سخت جانفشانی - کارِ دشوار و مشکل - کٹھن کام +

محنت کرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کوشش کرنا - تندہی کرنا - سرگرمی کرنا - (۲) مزدوری کرنا (۳) کاشت کرنا - بونا جوتنا - تردد کرنا +

محنت مزدوری (۱) اسم مؤنث:- (ہر دو مترادف) کاروبار - محنت مشقت - کام کاج +

محنت نہ ملنا (۱) فعل متعدی:- مزدوری نہ ملنا + کام نہ ملنا + ؎

دنیا دے کچھ کم نہیں میں کوہکنی میں پھرتا ہوں بہت پر کہیں محنت نہیں ملتی (عارف)

مَحنتانہ (ع + ف) اسم مذکر:- حق السعی + اجورہ - اُجرت - مزدوری + صلہ - پھل - عوضانہ +

محنتی (ع) صفت:- (۱) زحمت کش - سختی برداشت کرنے والا - تندہ - کشٹ اُٹھانے والا - جفاکش (۲- اسم مذکر) کمیرا - مزدور - قُلی +

مَحو (ع) صفت:- (۱) زائل + حرفوں کو پھیل ڈالنا - نقش مٹانا - حک کرنا - کھرچنا - اُڑانا - دھو ڈالنا (۲- تصوف) بھولا ہوا - گم + نابود کرنا - نیست کرنا - معدوم کرنا - مٹانا - فنا کرنا - ناپید کرنا (۳- ف) شیفتہ - والہ - فریفتہ + عاشق +

محو کر دینا (۱) فعل متعدی:- (۱) مٹا دینا - زائل کر دینا (۲) گم کر دینا - گنگ صُم کر دینا - بُت بنا دینا - متحیر کر دینا (۳) موہ لینا - عاشق بنا لینا - فریفتہ کر لینا +

محو ہو جانا (۱) فعل لازم:- (۱) مٹ جانا - زائل ہو جانا - جاتا رہنا - اُڑ جانا - (۲) گم ہو جانا - غائب ہو جانا (۳) مر مٹنا - فنا ہو جانا + نہایت عاشق اور فریفتہ ہو جانا ؎

صحبت میں ایک رات کی کیا محو ہو گئی اُس بزم میں سحر کو نہ پایا نشانِ شمع (نامعلوم)

(۴) متحیر ہو جانا - بھوچکا ہو جانا - بُت بنجانا - بت ہو جانا - مبہوت ہو جانا - کچھ خبر نہ رہنا - گنگ صم ہو جانا +

مِحوَر (ع) اسم مذکر:- دُھرا - دھری جس پر پہیا گردش کرتا ہے - کِیلی +

محورِ زمین (ع + ف) اسم مذکر:- زمین کا دُھرا - قطبین کے بیچ کا وہ خط جس پر زمین گھومتی ہے - میرد - قطب - زمین کا وہ خط وہمی جو اُسکے مرکز سے گزرتا اور زمین اُس پر گردش کرتی ہے +

مَحوِیَّت (ع) اسم مؤنث:- گم شدگی - استغراق + شیفتگی - فریفتگی +

مُحِیط (ع) صفت:- (۱) احاطہ کرنے والا - گھیرنے والا (۲- اسم مذکر:-) گھیرا - احاطہ - دائرہ کا گول خطہ - چکر - گھماؤ - دور - گردہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

محی

مُحِیط ہونا - ف - فعل لازم ، - (۱) احاطہ کرنے والا ہونا - گھیرنے والا ہونا (۲) غالب ہونا - حاوی ہونا - چھانا - جیسے وہ اُسکی طبیعت پر ایسا محیط ہے کہ کچھ کام نہیں کرنے دیتا +

مَخارِج (ع) اسم مذکر ، - مخرج کی جمع - خارج ہونے کی جگہ - نکلنے کی جگہ - بڑ - نکاس +

مُخاصَمت (ع) اسم مؤنث ، - بیر - دشمنی - عداوت - لاگ - خصومت - مخالفت +

مُخاطِب (ع) اسم مذکر - (۱) خطاب کرنے والا - بات کرنے والا - سامنے بولنے والا - روبرو گفتگو کرنے والا (۲) عتاب کرنے والا - عتاب ہونے والا +

مُخاطِب ہونا (ف) فعل لازم ، - بات کرنا - متوجہ ہونا - رجوع ہونا +

مُخاطَب (ع) اسم مذکر - (۱) وہ شخص جسکی طرف خطاب کیا جائے - جس سے بات کی جائے (۲) صفت ، معاتب - عتاب کیا گیا (۳) خطاب کیا گیا +

مَخاطَرہ (ع) اسم مذکر ، - (۱) خطرہ - اندیشہ - ڈر - خوف - جھجک + جوکھوں - چنتا - (۲) وہ بات جو ذہن میں آجائے - ذہن میں خطور کر جانے والی بات +

مَخافات (ع) اسم مؤنث ، - (مخافت کی جمع) +

مَخافَت (ع) اسم مؤنث ، - جائے خوف - خطرہ - اندیشہ - ڈر - جھجک +

مُخالَطَت (ع) اسم مؤنث ، - اختلاط - میل جول - دوستی - میل ملاپ - اتحاد +

مُخالِف (ع) اسم مذکر - (۱) وہ شخص جو خلاف پر ہو - عدو - دشمن - مخاصم - مقابل - بیری - پرپروحی - مدعی - طرفِ ثانی (۲) صفت ، - برخلاف - برعکس - متناقض - نقیض - اُلٹا +

مُخالِف ہونا - ف - فعل لازم ، - برخلاف ہونا - پھرنا + باغی ہونا +

مُخالَفَت (ع) اسم مؤنث ، - خلاف - دشمنی - عداوت - روگردانی + ضد + خاصمت + کشیدگی + اختلاف +

مُخالفت کرنا (ف) فعل متعدی ، - اختلاف کرنا - برخلاف ہونا - اعتراض کرنا +

مُخْبِر (ع) اسم مذکر ، - خبر دینے والا - جاسوس - دوت - گوئندہ + خفیہ نویس +

مُخْبِری (ف) اسم مؤنث ، - جاسوسی - گوئندگی - دوت پن + خفیہ نویسی - مخبر سانی -

مَخْبُوط (ع) صفت ، - خبط کردہ شدہ + با جنون آمیختہ شدہ - بدحواس - جنونی +

مَخْبُوطُ الحواس (ع) اسم مذکر ، - وہ شخص جسکے حواس باطل یا جنوں آمیز ہوگئے ہوں - دیوانہ - باؤلا - سڑی - پاگل - بورا - سودائی - خبطی - مجنون +

مُخْتار (ع) صفت - (۱) اختیار کیا گیا - چُنا گیا - چھانٹا گیا - پسند کیا گیا (۲) آزاد - بااختیار - مالک - مجاز (۳) - اسم مذکر - ایجنٹ - گماشتہ + وکیل + کارکن - سربراہ کار - متولی +

مُختارِ عام (ع) اسم مذکر ، - رتا گون ، وہ گماشتہ جسے عام باتوں کا اختیار دیا گیا ہو +

محن

مختار کار (ع + ف) اسم مذکر ، - سربراہ کار - متولی - سپرنٹنڈنٹ - مہتمم - منصرم +

مختار کاری (ف) اسم مؤنث ، - سربراہی - انصرام - اہتمام +

مختار کرنا (ف) فعل متعدی ، - اختیار دینا - گماشتہ بنانا - مالک بنانا - اجازت دینا +

مختارِ کُل یا مطلق (ع) اسم مذکر ، - وہ شخص جسے پورا پورا کل اختیار دیا گیا ہو - مدار المہام - راج دوت - وکیلِ مطلق +

مختار نامہ (ع + ف) اسم مذکر ، - وہ نوشتہ جسکے ذریعہ سے اختیار دیا گیا ہو +

مختار نامۂ خاص (ع) اسم مذکر ، - کسی خاص کام یا خاص امر کی بابت نوشتہ یا دستاویز

مختار نامۂ عام (ع) اسم مذکر ، - مختار نامہ مطلق - عام امور کی نسبت مختار کردینے کا نوشتہ

مختار ہونا (ف) فعل لازم ، - بااختیار ہونا - مالک ہونا - کسی کا گماشتہ ہونا + مجاز ہونا +

مُخْتَرِع (ع) اسم مذکر ، - ایجاد کرنے والا - اختراع کرنے والا - نئی بات یا نئی چیز نکالنے والا - بانی - موجد - واضع +

مُخْتَرَعات (ع) اسم مؤنث ، - وہ چیزیں جو نئی نکالی گئی ہوں - ایجاد کی گئیں چیزیں +

مُخْتَصَر (ع) صفت ، - (۱) اختصار کیا گیا - خلاصہ - انتخاب - جو طویل نہ ہو - جو دراز نہ ہو - مجمل + تھوڑا - ذرا سا - کیقدر سے

مختصر حالِ چشم و دل یہ ہے ۔۔۔ اسکو آرام اُسکو خواب نہیں + + (آزردہ)

(۲) چھوٹا - خُرد +

مختصر کرنا (ف) فعل متعدی ، - کم کرنا - گھٹانا - چھانٹنا - چھوٹا کرنا - مجمل کرنا - اختصار کرنا

مُخْتَصّ (ع) صفت ، - خاص کیا گیا - مخصوص +

مُخْتَفِی (ع) صفت ، - پوشیدہ - چھپا ہوا - اختفا کیا ہوا - خفیہ +

مُخْتَل (ع) صفت ، - پریشان - درہم برہم - بگڑا ہوا - خلل پذیر +

مختل حواس (ع) صفت ، - بدحواس - بے اوسان - حواس باختہ - وہ شخص جسکے حواسوں میں فتور آگیا ہو - فاترالعقل - سترا بہترا - مخبوط الحواس +

مُخْتَلِف (ع) صفت ، - (۱) اختلاف کرنے والا - جو یکساں نہ ہو - ناموافق + انمیل - بے میل - غیر جنس - مخالف - بے جوڑ + غیر مشابہ + جدا - نیارا - علیحدہ - متبائن - (۲) بھانت بھانت کا - قسم قسم کا - نوع بہ نوع +

مَخْتُوم (ع) صفت ، - (۱) مُہر لگایا گیا - دستخط کیا گیا (۲) مقفل - بند کیا ہوا + (۳) لپیٹا ہوا - گِل حکمت کیا ہوا - کپڑ مٹی کیا ہوا +

مَخْتُون (ع) صفت ، - ختنہ کیا ہوا - ختنہ کیا گیا - سنت کیا گیا +

مُخَدَّرَہ (ع) صفت ، - (۱) پردہ نشین - پردہ میں بیٹھنے والی - پردہ دار (۲) سُن کر دینے والی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بے حس و حرکت کر دینے والی + خواب آور - نیند لانے والی +

مُخَدِّرات (ع) اسم مؤنث :- (مُخدِّر کی جمع) بےحس کرنے والی دوائیاں +

مَخْدُوم (ع) اسم مذکر :- خدمت کیا گیا - قابل تعظیم - بزرگ - مربی - آقا - ولی نعمت - مولیٰ - آئی

مَخْدُومہ (ع) اسم مؤنث - مخدوم کی تانیث +

مَخْرَج (ع) اسم مذکر - نکلنے کی جگہ - منبع - مصدر - نکاس + اصل جڑ - مادہ - مُوٹ +

مَخْرُوط (ع) صفت :- خراد کیا گیا - تراشا گیا - چھیلا گیا + گاجر کے ڈول کا +

مخروطی (ع) صفت :- گاجر کی شکل کا - گاجر کے ڈول کا - گاؤدُم +

مَخْزَن (ع) اسم مذکر - خزانہ کی جگہ - جمع کرنے کی جگہ - گودام - مال گودام - گودام گھر - میگزین + گنج - ذخیرہ +

مَخْصُوص (ع) صفت :- خاص کیا گیا + نامزد کیا گیا +

مخصوص کرنا (ف) فعل متعدی :- خاص کرنا - نامزد کرنا +

مُخَطَّط (ع) صفت :- (۱) لکیروں والا - خط دار - وہ شے جس پر لکیریں پڑی ہوئی ہوں + ڈوریا - دھاریدار - سینکیا - (۲) خط نکلا ہوا - ڈاڑھی آیا ہوا + وہ شخص جسکے ڈاڑھی نکلتی آتی ہو +

مَخْطُور (ع) صفت :- (۱) خطرہ کیا گیا - اندیشہ کیا گیا - وہ چیز جس میں خوف و اندیشہ ہو (۲) وہ بات جو دل میں گزرے - دل میں پیدا ہونے والا خیال - دل میں گزرنے والا خیال +

مُخَفَّف (ع) صفت :- تخفیف کیا گیا - گھٹایا گیا - ہلکا کیا گیا - اختصار کیا گیا - کم کیا گیا + وہ لفظ جس میں سے کوئی حرف کم کیا جائے جیسے بُو بدبو کا مخفف ہے +

مَخْفِی (ع) صفت :- پوشیدہ - چھپا ہوا - گپت - خفیہ + شہزادی زیب النسا کا تخلص + (اس کا قابل عبرت مقبرہ لاہور کے پاس موضع نواں کوٹ میں بندہ نے دیکھا ہے)

مخفی رکھنا یا کرنا (ف) فعل متعدی :- پردہ رکھنا - چھپانا - ظاہر نہ کرنا +

مخفی نہ رہے کہ (ف) فقرہ - واضح ہو کہ - واضح رہے کہ - معلوم ہو کہ +

مُخِلّ (ع) صفت :- خلل انداز - خلل ڈالنے والا - مُفسِد - رخنہ انداز - رخنہ پرداز - خرخشہ ڈالنے والا +

مخل ہونا (ف) فعل لازم - خلل انداز ہونا - رخنہ انداز ہونا +

مُخْلِص (ع) صفت :- (۱) اخلاص کنندہ - خالص - ریتھا - صادق - سیدھا سچا - کھرا - بے کپٹ - بیریا - وفادار - باوفا (۲ - لشکری) مجرد - بن بیاہا - کوارا - بے زن و فرزند - بیاہا کا نقیض (۳ - اسم مذکر) دوست صادق - یار غار - سچا دوست - یگانہ دوست +

(بضم میم و کسر لام اخلاص کرنے والا و بفتح میم و فتح لام خالص کیا گیا - رہا کیا گیا - پاک کیا گیا - خلاص کیا گیا و بفتح میم و نیز تمام جائے اخلاص و محل اتمام اور نیز مصدر میمی ہے جس کے معنی رہائی - خلاصی - آزادی کے آتے ہیں)

مَخْلَصی (ع) اسم مؤنث :- خلاصی - رہائی - نجات - چھٹکارا - آزادی - چھٹی +

مَخْلُوط (ع) صفت :- گڈ مڈ - ملا جلا - باہم آمیختہ - آمیختہ شدہ +

مخلوط النسل (ع) اسم مذکر :- دوغلا - دونسلا - مجنس - شخص جس کی نسل میں میل ہو

مَخْلُوق (ع) صفت :- (۱) پیدا کیا گیا - پیدا کیا ہوا - رچا ہوا - اُتپن کیا ہوا - (۲ - اسم مؤنث) خلق - دنیا - سنسار - سرشٹی - جگ - سرشٹی - ہستی - کائنات - عالم کون و فساد - خلقت +

مَخْلُوقات (ع) اسم مؤنث :- (مخلوق کی جمع)

مُخَلّٰی (ع) صفت :- خالی کیا گیا - رہا کیا گیا - چھوڑا گیا - آزاد کیا گیا +

مُخَلّٰی بالطبع (ع) صفت :- رہا کردہ شدہ بالطبیعت - طبیعت پر چھوڑا گیا - باہم بے تکلف - باہم آزاد - جیسے یہ دونوں نہایت مخلّٰی بالطبع ہیں +

مُخَمَّر (ع) صفت :- خمیر اٹھایا ہوا - خمیر کردہ شدہ +

مُخَمَّس (ع) صفت :- (۱) پنج گوشہ کردہ شدہ (۲ - اسم مذکر) پانچ گوشہ - پنج گوشہ - پانچ ضلعوں کی شکل (۳ - م) ایک قسم کی نظم جس میں پانچ پانچ مصرعوں کا ایک ایک بند ہوتا ہے +

مُخَمَّسات (ع) اسم مذکر - مخمس کی جمع +

مَخْمَصَہ (ع) اسم مذکر :- (۱) بھوک - گرسنگی - کھدیا - بھوک کی آگ - بھوک کی جھانجھ (۲ - مجازاً) غم عظیم - اضطراب انگیز - شدت غم والم جس سے بیقراری ہو جائے (۳ - ۶) مشکل - تردد - عذاب - فکر + ضیق + جھمیلا - بکھیڑا - دقت - جھگڑا + مبداء فساد - جھنجھٹ -

نظر آجاتا ہیں اگر مصحف رخ کے جلوے — نہ رہے مخمصہ دہر میں اضداد بہم (تسلیم دہلوی)

دم ناک میں ہے گبر و مسلماں کی سمجھ سے — یارب چھٹیں گے مخمصۂ کفر و دیں سے کب (ساحل)

عجب طرح کا یہ مخمصہ ہے حصول کیونکر ہو کار اپنا (مصرعہ)

مُخَمِّصے (ف) اسم مذکر :- (۱) مخمصہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آ جانے کے سبب ہائے مختفی کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

مخمصے میں پڑنا (ف) فعل لازم :- جھمیلے میں پڑنا - جھگڑے بکھیڑے میں پڑنا - دقت اور تردد میں پڑنا +

مخمصے میں ہونا (ف) فعل لازم :- عذاب میں ہونا - دیکھو (مخمصے میں پڑنا)

عجب مخمصے میں ہوں جور فلک سے — حوادث کے تیروں کا سینہ نشاں ہے (میر)

مَخْمَل (ع) اسم مؤنث :- (۱) ایک نہایت نرم اور ملائم کم رو دھاریدار ریشمی یا سوتی ریشمی کپڑے کا نام -

غافل مری طرف سے ہے شمشیر یار کی — جب دیکھئے ہے خواب میں مخمل حسام کا (اسیر)

(شعرائے لکھنؤ نے اسکو مذکر باندھا ہے چنانچہ اسیر کے شعر سے بھی ثابت ہے)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مخم

(۳) ایک قسم کے پھول کا نام جو سُرخ اور نہایت ملائم ہوتا ہے +

مخمل سا (ف) صفت :- نہایت ملائم۔ گُدگُدا۔ گُدازہ۔ گالا سا۔ رُوئی کی مانند۔ نہایت نرم +

مخمور (ع) صفت :- مست۔ متوالا۔ بدمست۔ نشہ میں چُور۔ شراب نوشیدہ

(مذہب مستی) - مد مہ ماتا ہے وہ مخمور آنکھیں ذرا دیکھنا ✿ یہ مستی کہاں بادۂ ناب میں (مجروح)

مخنث (ع) اسم مذکر :- لغوی معنی جنس بنایا ہوا۔ زنانہ۔ ہیجڑا۔ زنخہ۔ وہ شخص جسکو نامرد بنایا ہو۔ نپُنسک۔ زنانی صفت والا مادہ خُو +

مخول (ف) اسم مؤنث :- (عوام) (اصل میں ٹھول تھا جو ٹھٹھہ اور کھلّی بمعنی مزاح سے مرکب ہے) مُنہ کی ہنسی۔ ٹھٹھا۔ مذاق۔ مزاح۔ چھیڑ خانی +

مخول کرنا (ف) فعل متعدی :- ہنسی کرنا۔ ٹھٹھا کرنا۔ کھلّی کرنا۔ چھیڑ خانی کرنا +

مخولیا (ف) اسم مذکر :- ٹھٹھے باز۔ ہنسی باز۔ مسخرا۔ ظریف۔ ٹھٹھول +

مخیّر (ع) صفت :- (۱) نہایت نیک۔ (۲) خیرات کرنے والا۔ سخی۔ فیاض۔ داتا (۳) منشی احسان اللہ صاحب شاگرد ذوق کا تخلّص ✿

(اردو والے اکثر یائے مفتوح کے ساتھ بولتے ہیں) ✿

مُخیّلہ (ع) اسم مذکر :- قوّتِ خیالی۔ خیالی قوّت ✿

مُخیّم (ع) اسم مذکر :- (از بابِ تفعیل) خیمہ کھڑا کرنے کی جگہ۔ پڑاؤ۔ خیمہ لگانے کی جگہ۔ مجازاً قیام و مقام کرنے کی جگہ ✿ خیمہ گاہ۔ کیمپ ✿

مُخیّم (ع) اسم مذکر :- (از بابِ افعال) (دیکھو مُخیّم) ✿

مد (ع) اسم مؤنث :- (۱) کشش۔ کھینچاؤ ✿ بھاٹا کا نقیض۔ جوار۔ جذر کا ضدّ ✿ افزونی۔ درازی۔ پھیلاؤ ✿

شبِ معراج جو جھک کر عرش پر دم میں اُتر آیا ✿ بیاں اُس قلزمِ مستی کے ہو کیا جذر و مد کا (شہیدی)

(۲) عرضی خط۔ بڑا خط۔ وہ دراز اور لمبا خط جو حساب یا عرضی میں کھینچا جاتا اور اُسکے نیچے سے حساب یا مطلب شروع کیا جاتا ہے ✿

قاصد یہ کہیو غور سے عرضی کو دیکھئے ✿ مد ہے شبیہ آپ کے زار و نزار کی (ناسخ)

(۳-ف) نوکری کا صیغہ۔ صیغہ ملازمت۔ محکمہ۔ سررشتہ۔ دفتر ✿

نہ مطلب نگاری کا اِنکو سلیقہ ✿ نہ دربارداری کا اِنکو سلیقہ
نہ امیدواری کا اِن کو سلیقہ ✿ نہ خدمتگزاری کا اِنکو سلیقہ (بہاری لال)
قلی یا نفر ہو تو کچھ کام آئے
مگر اِن کو کس مد میں کوئی کھپائے

(۴) نیا حساب شروع کرنے کی علامت جو بطورِ خط ہوتی ہے ✿ عُنوان۔ پیشانی۔ سُرخی۔ سرنامہ (۵-ف) باب۔ فصل (۶) رقم (۷- اسم مذکر) وہ الف ممدودہ کی

مد

علامت جو اُسکی درازی ظاہر کرنے کے واسطے لکھی جاتی ہے جسکی شکل یہ ہے آ ✿

خط ہوا روشن جو لکھا عارضِ جاناں کا صفحہ ✿ دائرہ مہتاب رشکِ کہکشاں ہو گیا (امیر)

مدِ امانت (ع) اسم مؤنث :- بصیغۂ امانت۔ رقمِ امانت۔ حساب امانت +

مدِ سُرمہ (ع + ف) اسم مذکر :- تحریرِ سُرمہ۔ سرمہ کا خط جو آنکھوں میں کھینچا جاتا ہے ✿

مدِ مقابل (ع) اسم مذکر :- (۱) برابر کا خط۔ جمع اور خرچ کی مد جو ایک دوسرے کے محاذی ہوتی ہے (۲) حریف۔ مخالف۔ ہمسر۔ برابر کا دعویدار۔ مدّ کش ✿

صورت دکھا کے آئینہ کو نام بھی بتاؤ ✿ ہو جائے خوب مدِ مقابل کو اطلاع
آئینہ دیکھ کر تمہیں مشتاق کیا ہوئے ✿ تم سے سوا ہے مدِ مقابل کی آرزو (داغ)

طوبائے جناں سرو کے گلزار کے ہوتے ✿ کب مدِ مقابل قدِ دلدار کے ہوتے (امیر)

(۳) برابر کی چوٹ۔ برابر کی جوڑ ✿

مہ نو کو اشارہ بھی نہیں کرتے ہو ابرو سے ✿ گراتا ہے نظر سے یوں کوئی مدِ مقابل کو (امیر)

یوسف زمیں میں گڑ گیا شیریں ہوئی تمام ✿ مدِ مقابل آپکے ہو ہو کے آئے کون (مؤلف)

(۴) رقیب۔ عدو۔ (۵) دو سوداگروں کا باہمی کھاتا +

مدِ نظر (ع) اسم مؤنث :- (۱) مدِ نگاہ۔ پیشِ نظر۔ وہ چیز جو نظر کے سامنے ہو۔ (۲-ف) قصد۔ ارادہ۔ مقصد۔ منصوبہ ✿ پیشِ نہادِ خاطر ✿ منظور۔ منظورِ نظر ✿

سینے عریاں تجھے اے رشکِ قمر دیکھ لیا ✿ دیدہ و دل کو جو تھا مدِ نظر دیکھ لیا (آتش)

تعظیم یعنی اتنی ہر وقت فایدہ کیا ✿ اتنا کہ ہے جسے تمکو مدِ نظر تکلّف (انشاء)

یاں دل میں خیال اور ہے واں مدِ نظر اور ✿ ہے حال طبیعت کا اِدھر اور اُدھر اور (داغ)

مردم آنکھوں میں ہمیں کھینچنا پتلی کی طرح ✿ خوش نگاہوں کے اگر مدِ نظر ہو جائینگے (امانت)

رسوائی گر اپنی نہ اُسے مدِ نظر ہو ✿ تو نیچے کے تہ سے دستِ نکل جائے قیامت (مجروح)

کیوں تیغِ دو دم آج تری زیبِ کمر ہے ✿ خونریزیِ عشّاق مگر مدِ نظر ہے
کچھ ہجر کے ماروں کی بھی لیجاں خبر ہے ✿ فرمائیے تو آپ کو کیا مدِ نظر ہے (بہادر شاہ)

مَے (ف) اسم مؤنث :- (۱) شراب۔ بادہ۔ صہبا۔ بنت العنب۔ دارُو۔ مے۔ صہبا۔ مُل (۲) نشہ۔ مستی۔ سُکر۔ خمار۔ متوالا پن۔ سرشاری۔ مدہوشی۔ بدمستی۔ مخموری۔ کیف (۳) آنند۔ خوشی۔ فرحت۔ انبساط۔ تفریح۔ مسرت (۴) ہاتھی کی کنپٹی یا گالوں سے ٹپکتا ہوا پانی جو حالتِ مستی میں ٹپکا کرتا ہے (۵) غرور۔ گھمنڈ۔ گرب۔ مان۔ تکبّر۔ کبر۔ غرہ۔ ابھمان۔ خود بینی (۶) دیوانگی۔ جنون۔ سودا۔ مالیخولیا (۷) دریا۔ بحر۔ ندی۔ رود۔ جُو (۸) خواہشِ نفسانی۔ شہوت۔ جوش۔ جذبہ۔ ولولہ۔ شوق (۹) منی۔ آبِ پشت۔ نطفہ (۱۰-ف) وہ پانی جو حالتِ مستی میں ٹپکتا ہے جیسے نیم کا مد۔ مدٹپکے وہ لاکھ چھپتے (۱۱-ف) شہد۔ انگبین۔ ماچھک۔ مکھی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مدپر آنا - (ہ) فعل لازم ۔ مستی پر آنا ۔ مست ہونا + گرمانا + آننگ پر آنا ۔ اُٹھنا ۔ شباب پر آنا ۔ بلوغت کو پہنچنا ۔ سیانا ہونا ۔ جوان ہونا ۔ جوبن پر آنا ۔ عصو پر آنا ۔

ایک پہر کہ جب مدپر آوے ۔ لاکھوں ناری سنگ لپٹاوے
جب وہ ناری مدپر آوے ۔ تب وہ ناری نر کہلاوے (پہیلی)

(مد پر آنا دعا کے ساتھ محض غلط ہے)

مدماتا (ہ) صفت ۔ (۱) متوالا ۔ بدمست ۔ سرشار ۔ مخمور ۔ نشہ میں چُور + جوانی کے نشہ میں مست ۔ جوانی میں سرشار ۔ (۲) مغرور ۔ اجھمانی ۔ متکبر ۔ گربوان ۔ مدمنخ ۔ خود بیں ۔ گھمنڈی (۳) شگفتہ ۔ پھولا ہوا (۴) جوبن پر آیا ہوا ۔ بھاو پر آیا ہوا ۔ جوان ۔ بالغ (۵) پُرشہوت ۔ نفس پرست ۔ کامی ۔

مدکی ماتی (ہ) صفت ۔ (۱) شہوت کی بھری ہوئی (۲) بدمست ۔ متوالی ۔ (۳) نشہ میں چُور ۔ مخمور ۔ خمار میں بھری ہوئی + (ٹھمری) ؎

گوری توہے متوارے رس بھرے نین ۔ بین کی بھاگی مدکی ماتی کہت کدر بن کیجئے نا بین جین

مدماتی (ہ) صفت ۔ (۱) شہوت میں بھری ہوئی ۔ پُرشہوت ۔ مستی پر آئی ہوئی ۔ مستانی ہوئی (۲) متوالی ۔ مست ۔ نشہ میں بھری ہوئی ۔ مخمور ۔ سرشار ۔ خمار آلودہ (۳) کمال خواہشمند ۔ نہایت ولولہ میں بھری ہوئی ۔ شوق میں پُر + عاشق ؎

میں مدماتی پیو کی ادھر کس پر واروں جی ۔ جوبن مدوا ننیک ہو توسے رے پیاریٔ (دادرا)

(۴) اجھمانی ۔ مغرور +

مدماتے (ہ) صفت ۔ (مدماتا کی جمع) مدبھرے ۔ مست ۔ مخمور ۔ نشہ میں چُور ؎

ہو گوری تورے مدمتے رس بھرے نینا ۔ اک نجریں من موہ لینو ری گدر کہت ہیں کیا کنا (ٹھمری)

مدّاح (ع) صفت ۔ مدح کرنے والا ۔ تعریف کرنے والا ۔ ثناخواں + استتی گانے والا + بھاٹ + قصیدہ گو (۲ ۔ ۲) بھٹی کرنے والا ۔ خوشامدی +

مدّاحی (ع) اسم مؤنث ۔ مدح سرائی + بھٹی +

مداخل (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) مخارج کا نقیض ۔ جائے دخل + آمدنی ۔ زر درآمد ۔ زر ۔ آمدنی ۔ خراج ۔ معاملہ ۔ محاصل ۔ پراپت (۲) مخمل وغیرہ پر کیا ہوا طلائی کام جو اکثر آستینوں مونڈھوں پر خوشنمائی کے واسطے ٹانکتے ہیں ۔ ترنج ۔ پان ۔ سموسہ ۔ زین کے گوشوں وغیرہ پر بھی اس قسم کا کام بنایا جاتا ہے +

(یہ لفظ اگرچہ مدخل کی جمع ہے مگر فارسی والے مفرد استعمال کرتے ہیں)

مداخل مخارج (ع) اسم مؤنث ۔ آمدنی و خرچ ۔ درآمد و برآمد زر +

مداخلت (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) دخل ۔ درک ۔ دست اندازی + تعرض ۔ مزاحمت (۲) قبضہ ۔ تصرف ۔ قابو ۔ تحت +

مداخلتِ بلا مرضی (ع) اسم مؤنث ۔ (قانون) بلا اجازت دخل کرنا یا کسی کے مکان میں گھس جانا +

مداخلتِ بیجا (ع + ف) اسم مؤنث ۔ خلافِ مرضی یا ناواجب دست اندازی ۔ دخلِ بیجا

مداخلتِ بیجا بخانہ (ع + ف) اسم مؤنث ۔ بلا اجازت گھر میں گھس جانا +

مداخلتِ صریح (ع) اسم مؤنث ۔ کُھلم کُھلا دست اندازی ۔ کسی کے گھر میں دڑانہ گھس جانا +

مداخلت کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ دخل دینا ۔ درک دینا ۔ بیچ میں بولنا + دست اندازی کرنا +

مِداد (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) دوات کی سیاہی ۔ مرکب ۔ روشنائی (۲ ۔ ف) فارسی والے آجکل پنسل کو بھی مداد کہتے ہیں پہلے قلمِ سُرمہ یا قلکب فرنگی کہتے تھے +

مَدار (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) آکھ کا درخت ۔ اکون کا درخت ۔ اکوا ۔ اکوا ۔ ایک صحرائی درخت کا نام جس میں سے دُودھ نکلتا اور اُس کے ڈوڈوں میں سے رُوئی کی مانند روئیں نکلتے ہیں (۲ ۔ ۱) مدار شاہ کا مخفف (کہتے ہیں کہ یہ ایک مجذوب اور درویش کامل سیاں رُوش، شاہ کے مریدوں میں سے تھے ۔ ہمیشہ گنگوانہ میں جو اجمیر شریف سے چار کوس کے فاصلہ پر ہے رہا کرتے تھے ۔ اکثر لوگ ان کے دیکھنے والے ان کی کرامات کے قائل ہیں ۔ ان کی قبر پر ایک بہت بڑا جال کا درخت کھڑا ہے اس کی نسبت مشہور ہے کہ پہلے سُوکھا تھا ۔ جب آپ وہاں بیٹھنے لگے تو سرسبز ہو گیا یہاں تک کہ اُس کی شاخیں زمین سے جا لگیں ۔ اور بعد از انتقال اسی جگہ دفن ہوئے ۔ جُہلا ان کو بہت مانتے ہیں)

مدار کی بُڑھیا (ہ) اسم مؤنث ۔ (مُجو ۔ ب) آک کی بُڑھیا جو اُسکے ڈوڈوں میں سے نکلتی ہے ؎

آوارہ یوں ہوا و ہوس میں ہیں شیخ جی ۔ جس طرح اُڑتی پھرتی ہے بُڑھیا مدار کی (راسخ)

مَدار (ع) اسم مذکر ۔ (۱) ستارے کے دورہ کرنیکی جگہ ۔ دورہ کرنیکی جگہ ۔ جائے دور ۔ جائے گردش + کیلی ۔ دُھری ۔ قُطب ۔ چُول (۲) مجازاً جس پر کوئی بات ٹھیری ہوئی ہو ۔ انحصار ۔ موقوف کیا گیا ۔ منحصر کیا گیا ۔ موقوف علیہ ؎

دُکاں اُنکی ہے اور بازار اُنکا ۔ بنج اُن کا ہے اور بیوپار اُنکا
زمانہ میں پھیلا ہے بیوپار اُنکا ۔ ہے پیر و جواں بر سرِ کار اُنکا
مدار اہلکاری کا ہے اب اُنہیں پر
اُنہیں کے ہیں اوفس اُنہیں کے ہیں دفتر (ابوعطا)

(۳) دائرہ ۔ دورہ ۔ حلقہ ۔ (۴) قیام ۔ قرار ۔ ٹھیراؤ ۔ نکاؤ ؎

اِس میں طول امل ہزار ہزار ۔ زندگی کا مدار ایک نفس (مجروح)

مدارُالمہام (ع) اسم مذکر ۔ وہ شخص جس پر امورِ سلطنت کا دارو مدار ہو یا جسکے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

متعلق سلطنت کے کاروبار ہوں - وزیرِ اعظم - منتری - نائب السلطنت - مختار الملک + عامل - حاکم - ناظم + فوج کا حاکم + رکنِ سلطنت +

مدارِ کار - ع + ف - اسم مذکر - کسی کام کا انحصار + موقوف علیہ +

مُدارا - ع - اسم مؤنث - از (مدارات) صلح - آشتی - رعایت - خاطر تواضع ظاہری آؤبھگت (فارسی والوں نے اِسکی تے گرادی ہے)

مُدارات - ع - اسم مؤنث - (۱) رعایت - صلح - آشتی - (۲) خاطر - تواضع - آؤبھگت تکریم و تعظیم - ظاہری خاطرداری + اخلاقِ ظاہری + ؎

وصل کیسا وہ کسی طرح بہلتے ہی نہ تھے شام سے صبح ہوئی اُنکی مُداراتوں میں - (داغ)

گھر اُسکو بُلا نذر کیا دل تو وہ جبر آتے بولا کہ یہ بس کیجے مُدارات کہیں اور - (جرأت)

نہ وہ صحبت نہ وہ الفت نہ مُدارات رہی آٹھویں ساتویں کی مجھ سے ملاقات رہی - (رند)

کہو میر صاحب یہ کیا بات ہے کہ ظاہر خلافِ مُدارات ہے (مؤلف)

مدارج - ع - اسم مذکر - (مدرج کی جمع) - درجے - رُتبے - منصب - مناصب +

مدارِس - ع - اسم مذکر - (مدرسہ کی جمع) مکاتب +

مداری - ف - اسم مذکر - (۱) ایک قسم کے شعبدہ باز یا فقیر جو اکثر ریچھ بندر وغیرہ نچاتے اور اپنے ہاتھ کی چالاکیوں سے عجیب عجیب تماشے دکھاتے پھرتے ہیں - یہ لوگ شاہ مدار کے پیرو ہیں جیسے ناچی کودے بانسلا سال مداری کہلائے - (۲) حقہ باز - بتے باز - بازیگر - نظر بند - ڈھٹ بند +

مداریا - ہ - اسم مذکر - (۱) ایک قسم کے درویش جو اپنے سلسلہ کو شاہ مدار تک پہنچاتے ہیں

یوں بیٹھے اُسکے در پہ تو مقصودِ دل ملے جیسے بیٹھتے ہیں سرِ دکاں مدار یئے - (میر)

(۲) ایک قسم کا چھوٹا سا حقہ جو اکثر درویشوں کے پاس رہتا ہے - نٹ منٹری +

مُدافعت - ع - اسم مؤنث - ایک دوسرے کو دفع کرنا - تردید - اندفاع - دفعیہ - روک - ہزیمت - شکست +

مُدام - ع - تابع فعل - (۱) ہمیشہ رکھا گیا + ہمیشہ - نت - سدا - دائم - برابر - بلاناغہ - علی الدوام - متواتر - (۲) شراب - دارو - مے +

مُداوا - ع - اسم مذکر - (مداوات کا مخفف) دوا درمن - دوا دارو - علاج معالجہ - اوکھد درماں + چارہ - تدبیر - اُپائے - جتن - ؎

ہے درد عشق اِسکا مداوا کروں میں کیا اُسکا علاج ہی نہیں جو دل کی چوٹ ہے - (مصحفی)

مریضِ عشق ہوں میرا مداوا اُنسے کیا ہوگا مسیحا تم ہو مجھ کو عیسیٔ مریم سے کیا ہوگا (احسن)

مُداوات - ع - اسم مذکر - سو دیکھو (مداوا) +

مُداومت - ع - اسم مؤنث - ہمیشگی - مُدام - استمرار - قیام - ثبات + ورد +

مُدبَر - ع - صفت - لغوی معنی پُشت دیا گیا یعنی وہ شخص جسکو اُسکے نصیبے نے پیٹھ دکھائی ہو - واژوں بخت - بدنصیب - برگشتہ بخت - کرم ہین - ابھاگی - بنبختا - ادبار والا +

مُدبّر - ع - صفت - (۱) تدبیر کرنے والا - صاحبِ تدبیر - ناصح (۲) - اسم مذکر - منتری - صلاح کار - کونسلی - مشیر +

مُدبّرانِ سلطنت - ع - اسم مذکر - کار مدارانِ سلطنت - کارپردازانِ مملکت - وزرائے سلطنت - مدار المہام - اراکینِ سلطنت +

مُدّت - ع - اسم مؤنث - (۱) عرصہ - دیر - ؎

مدت ہوئی کہ ہمنے بھی کچھ تھا لکھا پڑھا پر عاشقی میں بھول گئے سب محاورا

کل سے جو آیا نامۂ الطاف آپ کا ایک ایک سے میں پھرتا ہوں القاب پوچھتا

خط کے ترے جواب نے رُسوا کیا مجھے

[illegible]

(۲) میعاد - بہتی - مہلت - (۳) وقت - زمانہ - کال - اوسر (۴) وقفہ - ڈھیل (۵ - ۱) قرن - جگ - عرصۂ دراز +

مدت العمر - ع - تابع فعل - تمام عمر - عمر بھر - جنم بھر - مادام الحیات - تا بزیست +

مدتِ عدت - ع - اسم مؤنث - طلاق کے بعد کی میعاد کہ اُس میں عورت کو نکاح کرنا جائز نہیں ہے - مثلاً مطلقہ کے واسطے تین حیض یا تین مہینے تک بیٹھا رہنا تاکہ اولاد پر جھگڑا نہ پڑے اور بیوہ کے لئے چار ماہ دس یوم تک نامحرم سے چھپنا تاکہ سوگ پُورا پُورا ماتم رہے - حاملہ کی عدت وضعِ حمل تک محدود ہے +

مدت کا - ۱ - تابع فعل - پُرانا - برسوں کا - عرصۂ دراز کا +

مدت گزرنا - ۱ - فعل لازم - عرصہ گزرنا - دیر ہونا - زمانہ بیتنا - ؎

قابلِ دید نہ دیکھیں آنکھیں مدت اے نرگسِ شہلا گزری - (رند)

مدتِ مدید - ع - اسم مؤنث - عرصۂ دراز +

مدت مقررہ - ع - اسم مؤنث - میعادِ مقررہ - بندھی ہوئی میعاد - معمولی وقت +

مدت ہوئی - ۱ - (محاورہ) - عرصہ گزرا - زمانہ ہوا - جگ بیتا +

مدح - ع - اسم مؤنث - (۱) تعریف - ستائش - توصیف - تحسین و آفرین - بھٹئی - ثنا - اُستتی + (۲) وہ نظمیہ تعریف جو بطورِ قصیدہ کوئی شاعر اپنے ممدوح کے حق میں لکھے +

مدح خواں - ع + ف - اسم مذکر - تعریفیہ اشعار پڑھنے والا + ڈوم - بھاٹ - میراثی +

مدح خوانی - ع + ف - اسم مؤنث - مدح سرائی - ثناخوانی - حمد سرائی + بھٹئی +

مدح سرائی - ع + ف - اسم مؤنث - دیکھو (مدح خوانی)

مِدحت - ع - اسم مؤنث - ستائش - صفت و ثنا - تعریف و توصیف - حمد و ثنا +

مَدخل - ع - اسم مؤنث - دخل ہونے کی جگہ - آمنی - درآمد - مالگزاری - معاملہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مخ

مدخُولہ ع۔ اسم مؤنث۔ وہ عورت جس سے صحبت کی گئی ہو۔ زنِ جماع کردہ شدہ۔ وہ عورت جسے گھر میں ڈال لیا ہو + حرم + آشنا +

مَدَد ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) کُمک۔ سہایتا۔ سہارا۔ دستگیری۔ امداد۔ اعانت۔ تائید۔ معاونت۔ یاری پُشتی۔ حمایت۔ پُچک۔ جیسے ہمّتِ مرداں مددِ خدا۔ ؎

ناسخِ فلک نے خاک میں لیکر ملا دیا۔ اب چاہئے ہے مجکو مدد بُوتراب کی (ناسخ)

(۲-۹) خوراک۔ رسد۔ راتبہ۔ (۳-۹) راج۔ مزدور + کاریگر +

مدداللہ ع۔ اسم مؤنث۔ عشق اللہ کا جواب جو آزاد فقیر وعلیکم السلام کی بجائے استعمال کرتے ہیں +

مدد بانٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ قُلیوں کی مزدوری تقسیم کرنا۔ راج مزدوروں کی اُجرت دینا۔ روزانہ تقسیم کرنا۔ روز بانٹنا +

مدد پہنچانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کُمک پہنچانا۔ سہارا دینا۔ سہایتا کرنا۔ دستگیری کرنا +

مدد خرچ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ بطور امداد کچھ دینا۔ خرچ میں مدد کرنا + چندہ بیہری۔ باچھ۔ (۲) پیشگی روپیہ دینا + تقاوی +

مدد دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کُمک دینا۔ دستگیری کرنا۔ معاونت کرنا۔ سہارا دینا +

مدد کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ یاری کرنا۔ دستگیری کرنا۔ کُمک دینا۔ سہارا دینا۔ پُشتی کرنا +

مدد گار ع + ف۔ اسم مذکر۔ معاون۔ سہایک۔ حمایتی۔ پُشتی بان۔ مدد کرنیوالا۔ معاون + ناصر +

مدد مانگنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ استعانت چاہنا۔ امداد کا خواہاں ہونا۔ کُمک طلب کرنا +

مدد مُحرّر ع۔ اسم مذکر۔ نائبِ محرّر۔ اسسٹنٹ۔ وہ شخص جو کارِ تحریر میں اپنے افسر محرّر کی مدد کرے +

مددِ معاش ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) کھانے پینے کا سہارا۔ پرورش کا وسیلہ۔ (۲) پنشن۔ انگلش۔ سالانہ خواہ ماہواری وظیفہ۔ علوفہ۔ (۳) وہ جاگیر جو فضلا۔ یا اولیاء اللہ وغیرہ کے واسطے وقف کردی جائے +

مُدِرّ ع۔ صفت۔ ادرار کرنے والی۔ پیشاب لانے والی (دوا) پیشاب جاری کرنے والی چیز +

مُدرا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہندی) (۱) انگوٹھی۔ چھلّا۔ خاتم + مُہردار انگوٹھی۔ مُندری + چھاپ + مُہر (۲) وہ حلقۂ چوبیں جسے جوگی لوگ اپنے کان میں پہنے رہتے ہیں۔ جوگیوں کے کانوں کے کُنڈل۔ (۳) سندھیا پُوجا میں اُنگلیوں کو آپس میں ملانا۔ جیسے دھنو مُدرا۔ یونی مدرا وغیرہ + عقدانامل۔ (۴) ایک قدیمی چاندی کا سکہ (۵) تمغہ + مڈل +

مُدِرّات ع۔ اسم مؤنث۔ (مُدِر کی جمع) ادرار کرنے والی دوائیں۔ بہانے والی دوائیں۔ پیشاب لانے اور نکالنے والی دوائیں +

مُدَرِّس ع۔ اسم مذکر۔ درس دینے والا + پڑھانے والا۔ مُلّائے مکتبی۔ پنڈت۔ معلّم۔ اُستادِ طلبا۔ مولوی۔ جمعشی + ادیب۔ اتالیق +

مع

مَدْرَسہ ع۔ اسم مذکر۔ جائے درس۔ پڑھانے کی جگہ۔ مکتب۔ دبستان۔ پاٹ شالا۔ چٹ سال۔ سکول +

مدرسۂ ابتدائی ع۔ اسم مذکر۔ پرائمری اسکول۔ وہ مدرسہ جس میں شروع کی تعلیم اور ابجد خوانی ہو +

مدرسۂ وُسطیٰ ع۔ اسم مذکر۔ مڈل سکول۔ متوسط درجہ کی تعلیم کا مدرسہ انٹرنس سے نیچے کی تعلیم کا مدرسہ +

مُدَرِّسی ع۔ اسم مؤنث۔ معلمی۔ پڑھانے کا پیشہ۔ لڑکے پڑھانے کا کام +

مُدْرِک ع۔ صفت۔ سمجھنے والا۔ مطلب کو پہنچنے والا۔ بات کی تہ کو پانے والا + ذہین۔ فہیم۔ بُدھ وان۔ ذکی۔ زیرک +

مُدْرِکہ ع۔ اسم مؤنث۔ وہ قوت جس سے انسان اشیا کی حقیقت دریافت کر سکے۔ عقل۔ ذہن۔ ذکا۔ قوّتِ دماغیہ۔ فہم و ادراک کے متعلق قوّت +

مُدّعا ع۔ اسم مذکر + (۱) مقصود۔ مقصد۔ غرض۔ مطلب۔ مراد۔ منو رتھ۔ ارادہ۔ منشا۔ اِرتھ۔ خواہش۔ مرضی۔ پریوجن۔ دلی منشا۔ دلی مقصد۔ ؎

یہاں تو اَور کسی چیز سے نہیں مطلب ہمارا جام تو مطلب ہے مدّعا ساقی

بے عدو وعدۂ قتل کا نہوا ظلم بھی حسبِ مدعا نہوا

جو مدعیوں کا مدعا تھا موقع وہ ملا تو کیا بُرا تھا۔ (گلزارِ نسیم)

سُنتے ہیں مِٹ گیا ہے گوئے نقش وہ ہمارا ہی مدعا ہو گا (ناظم)

مُدعا یہ تھا کہ ہم دیکھیں تجھے ورنہ کیوں نورِ نظر پیدا کیا (داغ)

زلف کا کھولنا بہانا تھا مدعا ہم سے مُنہ چھپانا تھا (نامعلوم)

(۲-۹) مال۔ مالِ مسروقہ۔ وہ چیز جسپر دعوےٰ تھا۔ ملکیت (۳۔ بازاری) مطلوبہ وہ عورت جسکی خواہش ہو +

مُدعا بہا ع۔ اسم مذکر۔ وہ چیز جسپر دعوےٰ کیا گیا ہو + (قانون)

مُدعا پکڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چوری پکڑنا۔ مال مسروقہ برآمد کرنا۔ چوری نکالنا +

مُدعا حاصل ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مطلب برآری ہونا۔ مراد بر آنا۔ مقصود کو پہنچنا +

مُدّعا علیہ ع۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جسپر دعوےٰ کیا گیا ہو۔ وہ شخص جس پر نالش کی گئی ہو۔ جوابدہ۔ فریقِ مخالف۔ فریقِ ثانی۔ پرتی بادی۔ اُتر بادی +

مدعا علیہ گرداننا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ملزم ٹھیرانا۔ الزام دھرنا۔ مُجرم قرار دینا۔ مُرتکب ٹھیرانا۔ مدعا علیہ قرار دینا +

مدعا نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چوری برآمد ہونا۔ مالِ مسروقہ پکڑا جانا + (قانون)

مُدّعی ع۔ اسم مذکر۔ (۱) دعویدار۔ دعوےٰ کرنے والا۔ نالش کرنے والا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مدع

مطالبہ کرنے والا۔ فریادی۔ دادخواہ۔ نالشی۔ مُستغیث + پَیروی کرنے والا۔ سائل۔ باوی۔ جیسے مدّعی سُست گواہ چُست۔ (کہاوت) ۔ ف

ہرجائی پن سے تیرے تو اے شوخ بہ شہ   واللہ مدّعی ہُوں میں سارے جہان کا (جُرأت)

(۲) جھُوٹا دعویٰ کرنے والا۔ جھوٹا دعویدار۔ (۳) عدو۔ دشمن۔ بیری۔ بیَنول۔ مُخالف ۔ ف

اجل تھا ہے فلک مدّعی زمیں دشمن   مرا جہان میں کوئی نظر نہیں آتا (تسلیم)
ہو دیکھتا مری حالت کو ہجرِ جاناں میں   دُعائے بد نہ مرے حق میں مدّعی کرتا (مصحفی)
کیا خط میں مدعا لکھوں اپنا کہ مدّعی   پہلے ہی اُنکو میری طرف سے پڑھا چلے
آج اُنسے مدّعی کچھ مدّعا کہنے کو ہیں   پر نہیں معلوم کیا کہوینگے کیا کہنے کو ہیں } ذوق

(۴) رقیب۔ + حریف۔ ہم عشق۔ غیر ۔ ف

مدّعی کو شراب ہمکو زہر   عاقبت دوستدار ہیں ہم بھی۔ (میر تقی)
دل لیکے اُس کی بزم میں جایا نہ جائیگا   یہ مدّعی بغل میں چُھپایا نہ جائیگا۔ (داغ)
قیامت ہے کہ ہووے مدّعی کا ہمسفر غالب   وہ کافر جو خدا کو بھی نہ سونپا جائے ہے مجھسے (غالب)
اُن پہ دل آیا بڑی مشکل پڑی   مدّعی پہلو میں پیدا ہو گیا۔ (نسیم دہلوی)
جُرأت بدل سکے قافیہ پُرسوز کہ غزل   تا سب کہیں کہ مدّعی دیکھا جل گیا (جُرأت)
مدّعی کی عیب گیری سے نہیں کیا باک ہے   پاک طینت ہیں محبت بھی ہماری پاک ہے (غافل)

مدّعی مدّعا علیہ ع۔ اسم مذکر۔ متخاصمین۔ فریقین۔ مخالفین۔ وہ دونوں فریق جن میں باہم کسی معاملہ پر عدالتی ہو +

مدعی مدعا علیہ ناؤ میں شاہ تیرتے جائیں (۱ کہاوت) اپنے حمایتی کی بیقدری کرنے کے موقع پر بولتے ہیں +

مدّعی ہونا ف۔ فعل لازم۔ دعویدار ہونا۔ نالشی ہونا + دامنگیر ہونا کسی بات کا پرساں ہونا

مدّعیہ ع۔ اسم مؤنث۔ دعویدار عورت۔ دعویٰ کرنے والی عورت۔ مُستغیثہ +

مُدغَم ع۔ اسم مذکر۔ ایک جنس کے دو حرف جو باہم ادغام کئے گئے ہوں +

مَدفَن ع۔ اسم مذکر۔ جائے دفن۔ قبر۔ گور۔ مقبرہ۔ مزار۔ وہ گڑھا جس میں مُردہ دفن کیا جائے ۔ ف

غبار آلودہ ہیں پائے حنائی   بنا کر آئے ہو مدفن کسی کا (داغ)
گذر تھا جب سرِ مدفن کسی کا   چراغ گور تھا روشن کسی کا + (وحید)
سینہ میں دلِ مُردہ کو ہیں خاک پکارُوں   آواز بھی دیتی ہے کہیں مدفن سے کسی نے (اشک)

مَدفُون ع۔ صفت۔ (۱) دفن کیا ہوا۔ گاڑا ہوا۔ دفنایا ہوا۔ (۲) پوشیدہ۔ نہاں۔ مخفی +

مَدقُوق ع۔ صفت۔ دِق والا۔ مریض دق کا مریض۔ وہ شخص جسے دق ہو گئی ہو۔ جسے دق لگ گئی ہو

مَدَک ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا نشہ جس میں پانوں کو باریک کتر کر افیون مقطر میں ڈالتے اور خوب پکا کر چھینٹے برابر گولیاں بناکر سکھا لیتے اور جب چاہتے تمباکو کی طرح چلم میں بھر کر

مدھ

اُڑاتے ہیں +

مدک باز ہ۔ اسم مذکر۔ مدک کا نشہ کرنے والا۔ مدک کا عادی +

مَدکی ہ۔ اسم مذکر۔ مدک باز۔ مدک پینے والا +

مُدَلّل ع۔ صفت۔ دلیل سے ثابت کیا ہوا۔ بدلیل ثابت شدہ۔ جس پر دلیل قائم کی گئی ہو۔ معقول۔ قرینِ قیاس۔ ٹھیک۔ درست +

مُدَمَّغ ع۔ صفت۔ دماغدار۔ متکبر۔ مغرور۔ (بھائی۔ گر بولن خود بیں۔ خود رائے +

(یہ لفظ جن لوگوں نے اس ہیئت پر عربی خیال کیا وہ غلطی پر ہیں کیونکہ صحیح حسب قاعدہ وضع بادِ مُخّ ہے کہ مِمَخ پس اسے اُردو خیال کرنا چاہئے۔ اور میم دوم مکسور جیسا کہ زبان زد عام ہے اُسے بھی صحیح نہیں کہہ سکتے لیکن بصورت عربی ہے)

مَدن بان ہ۔ اسم مذکر (۱) کام دیو یعنی شہوت کا تیر (۲) ایک مشہور پھول کا نام جو بیلے کی قسم سے ہے۔ جیسے بہار ہے مدن بان موتیا کی + (آوازِ گلفروش)

مُدو ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) کُبھ۔ کُہان۔ اُونٹ یا سانڈ کی پیٹھ کا اُبھرا ہوا حصہ۔ (۲) وہ زخم جو گھوڑے کے دوش پر ہو۔ چار جامہ کے اُوپر کی طرف کا زخم +

مُدو پکنا یا آنا ہ۔ فعل لازم۔ گھوڑے کے دوش یعنی کندھے پر زخم ہو جانا +

مُدوّر ع۔ صفت۔ گول۔ دائرہ نما +

مُدوکڑی یا مُدھوکڑی ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہنود فقیر) روٹی۔ نان۔ ٹکی ۔ ف

دو دو مدوکڑی سانجھ سویرے مجکو دے گوپالا   اسمیں بھی کچھ چُوک پڑے تو یہ لے اپنی مالا
ہم سے بھُوکے بھجن نہ ہوسے دیالا (بھجن)

مدھ س۔ تابع فعل (۱) وسط۔ درمیان۔ بیچ۔ جیسے مدھ دیش (یعنی وسطی ملک۔ (۲) اسم مؤنث۔ شراب۔ دارو۔ مدرا۔ (۳) دیکھو (مد سنسکرت) +

مُدھُر س۔ صفت۔ (ہندو) (۱) میٹھا۔ شیریں + رسیلا۔ مزیدار۔ (۲) سُریلا۔ سَے دار (۳) مرغوب الطبع۔ دلپسند۔ من بھاتا۔ پیارا (۴) خراماں۔ منک چال۔ لچک چال (۵) دھیما۔ متوسط درجہ کا + نرم۔ ملائم +

مُدھر بانی ہ۔ اسم مؤنث۔ شیریں کلامی۔ شیریں زبانی۔ میٹھا بول +

مُدھر بولنا ہ۔ فعل لازم۔ میٹھا بولنا۔ رس کی باتیں کرنا۔ شیریں کلامی سے پیش آنا +

مدھرا ہ۔ صفت۔ میانہ۔ متوسط۔ درمیانی بیچ کی راس کا۔ چھوٹا نہ بڑا۔ جیسے مدھرا قد +

مُدھری ہ۔ اسم مؤنث۔ میٹھی۔ رسیلی۔ سُہانی + بھائی۔ مرغوب

مدھری چال ہ۔ اسم مؤنث۔ خرام۔ خرام ناز۔ منک چال۔ لچک چال +

مَدھم ہ۔ صفت۔ (۱) دھیما۔ دھیرا (۲) آہستہ۔ جیسے اُتم گانا۔ مدھم بجانا یعنی گانے سے باجے کا سُر نیچا ہونا چاہئے تاکہ آواز دب نہ جائے ۔ ف

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رات ہمسایوں نے اُٹھ اُٹھ کے دُعائیں مانگیں شور و نالہ مرا مدھم نہ ہوا پر نہ ہوا (ظفر)

(۲) اوسط درجہ کا۔ متوسط۔ میانہ۔ معتدل۔ درمیانہ۔ بیچ کی راس کا۔ اچھا نہ بُرا۔ مثلاً اِس مہینے کا پھل مدھم ہے۔ جیسے اُتم کھیتی مدھم بیوپار نکھد نوکری بھیک ندان (۳) نیچا۔ کم۔ اُونچا کا نقیض۔ ادنے۔ کمینہ۔ کمتر۔ جیسے بیوپار کا مدھم میں جات کا اُتم (۴) ہلکا۔ خفیف۔ بے آب۔ بے رُوپ۔ بدرُوپ۔ شوخ کا نقیض۔ پھیکا۔ ماند۔ جیسے رنگ مدھم پڑ گیا ہ

کس درجہ شوخ ہے لبِ غنچہ دہن کا رنگ مدھم ہے جسکے سامنے لعلِ یمن کا رنگ (حجاب)

(۵) سُست۔ کاہل۔ ڈھیلا۔ مجہول۔ (۶) مندا۔ گھٹا ہوا۔ گرا ہوا جیسے بازار مدھم ہے یعنی نرخ گرا ہوا ہے +

مدھم بیچنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سستا بیچنا۔ ارزاں کو دینا۔ قیمت گرا کر دینا۔ اَونے پَونے بیچنا

مدھم ٹھاٹھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) کاہل آدمی (۲۔ ستار) وہ ٹھاٹھ جو مدھم سُر پر قائم کیا جائے +

مدھم سُر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دھیما سُر۔ راگ کا چوتھا سُر جو گندھار سے ایک درجہ بلند اور اُسکا مخرج معدہ ہے +

مدھم کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کم کرنا۔ گھٹانا۔ (۲) دھیما کرنا۔ آہستہ کرنا۔ (۳) پھیکا اور بے رونق کرنا۔ بے رُوپ کرنا۔ ہ

تیرے ناخن کی برابر ہو سکیں کیا ماہرو حُسن میں کرتا ہے مدھم یہ ستارہ چاند کو (ناسخ)

مُدھو۔ س۔ اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) شہد۔ انگبین۔ کھیر۔ مد۔ ماچھک۔ پھولوں کا رس۔ (۲) شراب۔ مدا۔ مے۔ دارو۔ انگوری شراب (۳) بسنت رُت۔ موسمِ بہار۔ چیت کا مہینا۔ (۴) ایک راکشس کا نام جسے کرشن جی نے ہلاک کیا تھا۔ (۵) دُودھ۔ شیر۔ جبن۔ (۶) پانی۔ آب۔ جل۔ (۷) میٹھا رس (۸) ایک درخت کا نام جسے اشوک بھی کہتے ہیں۔ (۹) میٹھا۔ شیریں + مٹھاس۔ (۱۰) مہوے کا درخت +

مُدھوبن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مدھو راکشس کے رہنے کا مقام جو متھرا کے قریب واقع ہے + سگریو کے باغ کا نام +

مُدھوپُری۔ س۔ اسم مؤنث۔ مدھو راکشس کی نگری۔ متھرا برج کے ایک شہر کا نام جو کرشن جی کی جائے ولادت ہے +

مُدھو ماکھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ شہد کی مکھی۔ نحل +

مدہوش۔ ع۔ صفت۔ (مشتق از دہش) (۱) متحیر۔ سرگشتہ۔ حیران۔ ہکا بکا۔ بھوچکا + دہشت زدہ۔ خوف زدہ۔ (۲۔ مجازاً) اردو اور فارسی والے بمعنی بیہوش۔ متوالا۔ بے سُدھ۔ بدمست۔ سرمست و مخمور مستعمل کرتے ہیں +

(یہ لفظ عربی میں بواو معروف بروزن منقوش یا مسرور مروج ہے مگر فارسی میں بروزن سرپوش اور بمعنی بیہوش مستعمل۔ پس اس لحاظ سے یہ ایک قسم کی تفریس ہے) +

مدہوشی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بے ہوشی۔ بدمستی۔ متوالا پن +

مدّے۔ ف۔ اسم مذکر۔ (بقال) بابت۔ حساب۔ جیسے بھاڑے کے مدّے اُچابت کے مدّے اتنے روپے ہوئے +

مدید۔ ع۔ صفت۔ لمبا۔ دراز۔ طویل۔ جیسے عرصۂ مدید +

مدینہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) شہر۔ نگر۔ نگری۔ بلدہ۔ (۲) عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مرقد مبارک بنا ہوا ہے +

مدیون۔ ع۔ اسم مذکر۔ قرضدار۔ دیندار۔ مقروض +

مڈاسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (صحیح مُونڈاسا از مُونڈ) سر کا پھینٹا + دستار۔ پگڑی + دوپٹا۔ صافہ +

مڈلچی۔ صفت۔ حقارتاً۔ مڈل پاس کردہ۔ وہ شخص جس نے صرف مڈل پاس کیا ہو +

مڈھ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) مرد معمر۔ کہن سال۔ بڈھا گرو۔ (۲) سرگروہ۔ سرغنہ۔ سردار۔ سرخیل۔ چودھری

مڈّھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱۔ لکھنؤ) پتنگ کا سر۔ کنکوے کا سر۔ (۲۔ پنجاب) گگڑی جو تکلے پر بنتی ہے +

مڈھ بھیڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (مُٹ بھیڑ) وہ ملاقات جو اثناء راہ میں ہو جائے ہ

کٹ کر گرینگے راہ میں مشتاق علف کے مڈبھیڑ اگر ہو گئی اُس تیغ بکف سے (میر تقی)

مذاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) چکھنا + چکھنے کی جگہ۔ محلِ ذائقہ۔ (۲) چاٹ + مزہ سواد۔ چسکا۔ لذّت (۳) قوتِ ذائقہ۔ (۴۔ ۹) باہمی اختلاط۔ آپسکی چہل ہ

لگے کیونکر نہ بات اے شکریں لب زہر سی مجھکو کرے مجھ تو قہوں کو سرے شامل مذاقوں میں (ظفر)

(۵۔ ۹) رغبت۔ میلان۔ رُجحان (۶۔ ۹) سلیقہ۔ لطف + مادّہ۔ ہ

وہ کیا لطفِ سخن جانیں مذاق اِسکا نہ ہو جنکو مزا ہے شعر خوانی کا ظفر کامل مذاقوں میں (ظفر)

(۷۔ ۹) ہنسی ٹھٹھا۔ ظرافت۔ تمسخر۔ مزاح۔ دل لگی۔ کھیل۔ ہ

لیا ہیلا کے اوّل اُسنے میرا دل مذاقوں میں ہوا پھر دُشمنِ جاں میرا وہ قاتل مذاقوں میں
تری ہر تیغ تبسم کم نہیں شمشیر و خنجر سے کرے ہے ہنستے ہنستے دل کو تو بسمل مذاقوں میں (ہمنشیں)

مذاق سے۔ ۹۔ تابع فعل۔ ہنسی سے۔ ٹھٹھے سے۔ ظرافتاً۔ مزاحاً۔ دل لگی سے +

مذاق کا آدمی۔ ۹۔ اسم مذکر۔ دل لگی کا آدمی۔ ظریف۔ خوش طبع۔ زندہ دل +

مذاقیہ۔ ۹۔ تابع فعل۔ مذاق کے طور پر۔ ہنسی سے۔ ٹھٹھے سے +

مُذَبذَب۔ ع۔ صفت۔ بریک حال و یک جا قرار نگرفتہ۔ متردّد۔ وہ شخص جسکو ایک حال اور ایک جگہ پر قرار نہ ہو۔ دُھکڑ پکڑ کرنے والا + وہ شخص جسکا ارادہ مصمم نہ ہو۔ شش و پنج کرنے والا۔ پس و پیش سوچنے والا۔ غیر مستقل مزاج +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مذبوح - ع - صفت - ذبح کیا ہوا - حلال کیا ہوا - کاٹا ہوا - قتل کیا ہوا - مقتول ◆

مذکر - ع - صفت - صاحب ذکر - نر - مرد ◆

مذکور - ع - صفت (۱) ذکر کیا گیا - ذکر کردہ شدہ (۲) بات - ذکر - گفتگو - بات چیت - ہمکلامی ◆

کیا غور کا مذکور تو کرتا ہے ہمیشہ   خاموش ہو زاہد ہو میں غور کسے تھے (مصحفی)

مذکور تیری بزم میں کس کا نہیں آتا   پر ذکر ہمارا نہیں آتا نہیں آتا (ذوق)

کہئے کہتے غیر سے اسوقت کیا نہ گزرتا   دیکھ کر مجکو زباں اپنی لگے کیوں چابنے (ظفر)

تمہاری شوخی انداز پر کچھ شک گزرتے ہیں   جہاں کچھ کشتگان ناز کا مذکور ہوتا ہے (ظہیر)

(۳) چرچا - افواہ - شہرت - شہرہ ◆

کلیوں میں اب تلک بھی مذکور ہے ہمارا   افسانۂ محبت مشہور ہے ہمارا (میر)

کب سے شجاع مضطر نالے بھر رہے ہے آگر   کوچہ میں اُسکے گھر گھر مذکور ہے تو یہ ہے (شجاع)

مذکورہ - ع - صفت - ذکر کیا ہوا - ذکر کردہ شدہ ◆

مذکورۂ بالا یا مذکورۃ الصدر - ع - تابع فعل جسکا اوپر ذکر آچکا ہو - اوپر ذکر کیا ہوا - وہ شخص جسکا اوپر کی عبارت میں بیان آچکا ہو ◆

مذکوری - ۱ - اسم مذکر - وہ بلاتنخواہ سپاہی یا چپراسی جو مالگزاری اگاہنے پر مقرر ہو - جمع اُگاہ کر لانے والا سپاہی جسے طلبانہ سے اُجرت دیجاتی ہے ◆

(چونکہ اِس قسم کے اُجرتی سپاہیوں کا حکام سے صرف ذکر کر دینا کافی ہوتا ہے اور اُن کا نام رجسٹر ملازمت میں درج نہیں ہوتا اسلئے یہ نام اہل عدالت نے مقرر کر دیا)

مذلت - ع - اسم مؤنث - ذلت - رسوائی - بدنامی - تحقیر - خفت - اہانت - خواری ◆

مذمت - ع - اسم مؤنث - ہجو - بدی - برائی - نندا ◆

مذموم - ع - صفت - وہ شے جسکی برائی کیجائے - نندا کیا گیا - برا - خراب - ہجو کیا گیا - قبیح - بد - زشت ◆

مذمومہ - ع - اسم مؤنث - ہجو کی گئی - بری - خراب - نندا کی گئی - بد - زشت ◆

مذنبین - ع - اسم مذکر - جمع مذنب - گنہگار لوگ - معاصی ◆

مذہب - ع - اسم مذکر (۱) جائے رفتن - راہ - رستہ - پنتھ - طریقہ - (۲) دین - دھرم - ایمان - آئین - عقیدہ (۳) ملت - کیش - مشرب - مت (۴) رائے - جیسے کسی دوا کے نسبت کہتے ہیں کہ اسمیں حکمائے یونان کا یہ مذہب ہے ◆

مذہب بدلنا - ۱ - فعل متعدی - دوسرا مذہب اختیار کرنا - دوسرے پنتھ میں آنا ◆

مذہب پھیلانا - ۱ - فعل متعدی - پنتھ بڑھانا - دین کو ترقی دینا ◆

مذہب میں ملانا - ۱ - فعل متعدی - پنتھ میں داخل کرنا - دین میں شامل کرنا ◆

مذہبی - یا مذہبی - ۱ - اسم مذکر - مہتر سکھ - چوہڑا سکھ - بھنگی سکھ ◆

مذہبی - ع - صفت - منسوب بہ مذہب - مذہب سے نسبت رکھنے والا - مذہب کے متعلق - دینی - جیسے مذہبی جھگڑا - مذہبی معاملہ - مذہبی لڑائی وغیرہ ◆

مرأت - ع - اسم مذکر - آئینہ - منہ دیکھنے کا شیشہ ◆ آرسی - درپن ◆

مراتب - ع - اسم مذکر - مرتبہ کی جمع - درجے - رتبے - مناصب ◆

مراتب طے کرنا - ۱ - فعل متعدی - سارے مرحلے اور درجوں کا فیصلہ کرنا - امور مستفسرہ کا فیصلہ کرنا - جو باتیں دریافت طلب ہوں اُنہیں طے کرنا ◆

مراجعت - ع - اسم مؤنث - واپسی - بازگشت ◆ رجوع - لوٹنا - اُلٹا پھرنا - واپس آنا ◆

مراجعت کرنا - ۱ - فعل متعدی - اُلٹا پھرنا - لوٹنا - واپس آنا ◆

مراحل - ع - اسم مذکر - مرحلہ کی جمع - منازل - منزلیں - درجے ◆

مراحم - ع - اسم مؤنث - (مرحمت کی جمع) مہربانیاں ◆

مراد - ع - اسم مؤنث - (۱) لغوی معنی ارادہ کیا گیا - تلاش کیا گیا ◆ مطلب - مقصد - ارادہ - مدعا - ناتہرج - آس - غرض - آسا - خواہش ◆ چاہ - منورتھ - ابھلاکھا - ترشنا - آرزو - لالسا - کامنا - اِچھا - چاؤ - (۲ - ۱ - ہ) منت - مانتا ◆ نذر - بھینٹ - یہ معنی مراد ماننا کے ساتھ عورتیں بولتی ہیں مگر در اصل غلط ہیں (۳) منشا - مفہوم - (۴) - مذکر - صوفیہ کی اصطلاح میں مراد وہ شخص ہے جس نے جاذبہ الٰہی کے بعد درویشی اور سلوک اختیار کیا ہو اور مرید وہ جو سلوک کے بعد جذب کے مرتبے کو پہنچا ہو ◆

مراد آنا - ۱ - فعل لازم - مطلب حاصل ہونا - مقصد بر آنا - کام بننا - منسا پوری ہونا ◆

کھلیگا لالے کا تختہ سبھا میں لے یارو   نہال ہو کہ مراد اب تمہاری آتی ہے (امانت)

مراد پانا - ۱ - فعل متعدی - مراد کو پہنچنا - مطلب بر آنا - مقصد نکلنا - منسا پوری ہونا جیسے - اللہ دے اللہ دلائے - بندہ دے مراد پائے ◆

مراد پوری کرنا - ۱ - فعل متعدی - مطلب بر لانا - مقصد پورا کرنا - کام نکالنا ◆

مرادِ دعوی - ۱ - اسم مذکر - (قانون) نالش کا مقصد - نالش کرنے کی اصلی غرض - منشائے نالش - مدعائے نالش ◆

مراد حاصل ہونا - ۱ - فعل لازم - مقصد پورا ہونا - مطلب بر آنا - کام بننا - کام شد ہونا ◆

فروغ مے سے نہ کیونکہ ہووے ایاغ روشن مرادِ حاصل
مثل یہ مشہور ہے جہاں میں چراغ روشن مراد حاصل
چراغ روشن مراد حاصل مزار پر دل جلوں کے مت کہہ
یہاں یہ لازم ہے مجکو کہنا کہ داغ روشن مراد حاصل
(بحر)

مرادِ دلی - ف - اسم مؤنث - دلی مقصد - من کی کامنا - دلی مطلب ◆

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُراد رکھنا ۔ا۔ فعل متعدّی ۔ قیاس کرنا ۔ غرض رکھنا ۔ معنی لینا ۔ نتیجہ نکالنا ۔ انومان کرنا جیسے ہم اِس بیان سے یہ مراد رکھتے ہیں ✦

مُراد لینا ۔ ا ۔ فعل متعدّی ہند (۱) غرض رکھنا ۔ استخراج کرنا ۔ نتیجہ نکالنا ۔ معنی لینا ۔ قیاس کرنا ۔ جیسے ہم اِس سے یہ مُراد لیتے ہیں ۔ (۲) مطلب پُورا کرانا ۔ مقصد پُورا کرانا ۔ کام بنوانا ✦ ؎

اَڑ کے بیٹھے ہیں اسیلئے در پر لیکے اب تو مُراد اُٹھیں گے (مؤلف)

مُراد مانگنا ۔ ا۔ فعل متعدّی (ع) منہ زور تہ چاہنا ۔ مطلب یا مقصود برآری کی التجا کرنا ۔ مُراد چاہنا ✦ دُعا مانگنا ✦

مُراد ماننا ۔ ا۔ فعل متعدّی ۔ (ع) منّت ماننا ۔ نیّت کرنا ۔ سنکلپ کرنا ۔ نذر و نیاز ماننا ۔ عہد کرنا ✦

مُراد مند ۔ ع ✦ ف ۔ صفت ۔ مُراد و منتا ۔ خواہشمند ۔ حاجت مند ۔ محتاج ۔ درماندہ ✦

مُراد ہے ۔ ا ۔ محاورہ ۔ منشا ہے ۔ غرض ہے ۔ مطلب ہے ۔ مفہوم ہے ✦

مُرادوں کے دن ۔ ا۔ اسم مذکر ۔ حسب منشاء ایام ۔ ایام جوانی ۔ جوبن کا موسم ۔ بہار کے دن ۔ شباب کا زمانہ ؎

برس پندرہ یا کہ سولہ کا سِن جوانی کی راتیں مُرادوں کے دن (میر حسن)

مُرادی ۔ ا ۔ صفت (۱) حسب منشا ۔ منشا کے مطابق ۔ مُراد کے موافق (۲) مجازی ۔ اصطلاحی ۔ مفہومی ۔ فرضی (۳) آنوں کی تعداد ظاہر کرنے کے واسطے بجائے موازی بعض شہروں میں یہ لفظ مستعمل ہے ✦

مُرادات ۔ ع ۔ اسم مؤنث (مُراد کی جمع)

مُرادِف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ کسی کے پیچھے بیٹھنے یا سوار ہونے والا ۔ ہم معنی ۔ مترادف ۔ سمرتھی ۔ جیسے فرق مرادف ہے سر کا اور دوست مُرادف ہے یار کا ✦

مُراری ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لغوی معنی راکشس کا مُرأری ॥ मुर + अरि ॥ دشمن ✦ کرشن جی کا لقب ۔ (۲) وشنو کا نام ✦

مُراسلات ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ مُراسلہ کی جمع (۱) خطوط ۔ چٹھیاں ۔ وہ مکتوب جو باہر والوں کو لکھے جائیں ۔ (۲) خط و کتابت ۔ چٹھی چپاٹی ۔ چٹھی پتری ✦

مُراسَلَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) باہمی نامہ و پیغام ۔ خط و کتابت ✦ تحریر ۔ (۲) قانون) اطلاعنامہ ۔ دستک ۔ طلبی ۔ سمن ✦

مُراسَلہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ برابر والے کا خط ۔ چٹھی ۔ نامہ ۔ رُقعہ ۔ شقّہ ۔ پیغام ✦

مراسم ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (مرسم یا مرسوم کی جمع) (۱) رسمیں ۔ رسومات ✦ نشانیاں ✦ (۲) برتاؤ ۔ ریت ۔ قاعدہ ۔ ضابطہ ۔ معمول ۔ دستور ✦

مُراعات ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ از رعی ۔ لغوی معنی جانوروں کا باہم ملکر چرنا ✦ نگاہ رکھنا ۔ کَن انکھیوں سے دیکھنا ۔ اصطلاحی رعایت ۔ سلوک ۔ لحاظ ۔ مروّت ۔ توجّہ ✦

مُرافعہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ حاکم کے روبرو اپنا دعوے پیش کرنا ✦ اپیل ۔ استغاثہ ۔ ایک حاکم سے ہار کر دُوسرے حاکم کے پاس دادخواہی چاہنا ۔ نظر ثانی ۔ دوبارہ نالش ✦

مرافعہ کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدّی ۔ اپیل کرنا ۔ ایک حاکم کی عدالت سے مقدمہ ہار کر دُوسرے بالادست حاکم کے روبرو پیش کرنا ✦

مُرافقت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ باہمی رفاقت ۔ باہمی میل جول ۔ سنگت ۔ ہمنشینی ۔ ہمجلیسی ۔ ہمدردی ۔ مددگاری ۔ اتّحاد ✦

مَراق ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ عوام میراق ۔ خواص مِراق بلا تشدید را (۱) ایک پردہ غشائی یعنی جھلّی کا نام جو جلد کے نیچے مخصوص شکم ہے جسکے نیچے صفاق اور اُسکے نیچے پردۂ ثرب ہے جو معدہ ۔ جگر ۔ طحال اور امعا پر چھایا ہوا ہے ۔ سبب سوداوی مادہ معدے یا طحال میں جمع ہو کر پردۂ مراق میں نفخ کا باعث ہوتا ہے تو اُس سے جو بخرے اُٹھتے ہیں وہ دماغ کو لگ کر حواس میں اختلال اور خیالات میں پریشانی و فساد پیدا کرتے ہیں جن سے ایک جنوں کی سی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے ۔ (۲) مجازاً ایک قسم کا مالیخولیا جنوں ✦ سودا جو اکثر دماغی محنت ۔ خوف ۔ ہجریان یا کسی ناکامی کی وجہ سے عارض ہو جاتا ہے ✦

مُراقبہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ دھیان ۔ گیان ۔ سوچ ۔ بچار ۔ غور ۔ تصوّر ۔ گردن جھکا کر فکر کرنا ۔ حضور قلب ۔ دل سے خدا کا دھیان کرنا ۔ استغراق ۔ سب چیزوں کا خیال چھوڑ کر خدا کا دھیان لگانا ✦

مرام ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ مطلب ۔ مقصد ۔ مُراد ✦

مرانا ۔ ہ ۔ فعل متعدّی ۔ بدفعلی کرانا ۔ اغلام کرانا ✦

مراہم ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ مرہم کی جمع ✦

مُربّع ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ چوگوشہ ۔ چوکھونٹا ۔ وہ سطح جسکے چاروں ضلع باہم برابر اور چاروں زاویے قائمے ہوں ✦

مربّع یا چار زانو بیٹھنا ۔ فعل لازم ۔ آلتی پالتی مار کر بیٹھنا ۔ چوکڑی مار کر بیٹھنا

مَربُوط ۔ ع ۔ صفت ۔ ربط کیا گیا ۔ بندھا ہوا ۔ لگا یا گیا ✦ وابستہ ✦

مربھوکا یا مربھکا ۔ ہ ۔ صفت ۔ اکال ۔ اگول ۔ شکم خوار ۔ وہ شخص جو کھانے سے کبھی سیر نہ ہو ۔ کال کا کونٹا ۔ پیٹو ✦ قحط زدہ ۔ بھوکوں کا مارا ۔ کنگال ✦

مُرَبّیٰ یا مربا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ پرورده شده ۔ پالا ہوا ۔ وہ میوہ جو قند یا شکر کے شیرہ میں ڈالکر پالا گیا ہو ۔ جام ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُرَبّے ڈالنا - ہ - فعل متعدّی - کسی میوے کو قند یا مصری وغیرہ میں پروردہ کرنا - جام بنانا +

مُرَبّی - ع - اسم مذکر - پرورش کرنے والا - تربیت کرنے والا + سرپرست - پشت پناہ - پُرکھا - سہایک - دستگیر - حامی - مددگار - ولی نعمت - پیٹرن - جیسے مربّی بیار و مربّے بخور +

مُرَبّی بنانا - ہ - فعل متعدّی - پیٹرن بنانا - سرپرست قرار دینا پُشت پناہ ٹھیرانا

مُرَبّی بننا - ہ - فعل لازم - سرپرستی اختیار کرنا - حامی ہونا - پشت پناہ بننا - پیٹرن بننا

مُرَبّی ہونا - ہ - فعل لازم - سرپرست ہونا - پشت پناہ ہونا - پیٹرن ہونا - حامی و مددگار ہونا

مرے چور پرائے دھن پر - ہ - کہاوت - یعنی پرائی دولت کی خاطر جان دینا کمال حماقت ہے - بیگانہ مال مارنا آسان نہیں +

مرپٹ کر - ہ - تابع فعل - بمشکل تمام - بڑی محنت اور مشقّت سے - کمال دقت سے نہایت کوشش سے - کمال محنت سے - جیسے مرپٹ کر تمام دن میں چار آنے کمائے +

مرپچنا - ہ - فعل لازم - نہایت جانفشانی کرنا - سخت محنت اُٹھانا - کمال مشقت کرنا - جان توڑ کر کوشش کرنا

مِرت - س - मृत اسم مؤنث - موت - مرگ - کال - مرن +

مرت اشنان - ہ - اسم مذکر - (ہندو) غسلِ میت - مُردے کا اشنان +

مرت بیائی - ہ - اسم مؤنث - بیگمات - وہ عورت جسکے سب بچے مر کر صرف ایک زندہ رہے +

اے دوا لے خبر تو آئے گی کہ وہ ماندی ہے مرت بیائی کی (رنگین)

(چونکہ مرت بمعنی مرنا اور بیانا بمعنی جننا آیا ہے اسوجہ سے جس عورت کے بچے جننے کے بعد مرجاتے ہوں اُسے مرت بیائی کہتے ہیں) +

مرت دان - ہ - اسم مذکر - مرتے وقت کی خیرات +

مِرت کال - ہ - اسم مذکر - وقتِ مرگ +

مرت کال سکشا - ہ - اسم مؤنث - وصیت +

مرت لوک - ہ - اسم مذکر - جہانِ فانی - دنیائے فانی +

مُرتاض - ع - اسم مذکر - ریاضت کرنے والا - کشٹ اُٹھانے والا - اصطلاح تصوف میں نفسِ سرکش کو تابعدار بنانے والا + علم - ہنر یا عبادت میں مشقّت اُٹھانے والا + زاہد - تپسّی +

مرتا کیا نہ کرتا - ہ - کہاوت - جسکی جان پر آبنتی ہے وہ سب کچھ کر گزرتا ہے - ع

کیونکر ہوسے پہ تو قاتل سے نہ جھگڑا کرتا سچ ہے یہ بات دلا کیا نہیں مرتا کرتا (نصیر)

کہاں تک رازِ عشق افشا نہ کرتا مثل یہ ہے کہ مرتا کیا نہ کرتا (معروف)

مُرتّب - ع - صفت (۱) ترتیب کیا گیا - ڈھنگ یا قرینہ سے لگایا گیا + درست - باقاعدہ + (۲) لیس - تیار - (۳) تالیف کیا گیا - اکٹھا کیا گیا +

مُرتّب کرنا - ہ - فعل متعدی - تیار کرنا - درست کرنا - ترتیب دینا + تالیف کرنا + ڈھنگ سے لگانا - قرینہ سے رکھنا + بنانا - تصنیف کرنا +

مُرتّب ہونا - ہ - فعل لازم - درست ہونا - تیار ہونا - باترتیب ہونا + تالیف ہونا - تصنیف ہونا - بننا +

مرتبان - ہ - اسم مذکر - چینی یا مٹی کا روغن کیا ہوا ظرف جسمیں اچار مربّے یا گھی وغیرہ رکھتے ہیں +

مَرتَبت - ع - اسم مذکر - دیکھو (مرتبہ) درجت +

مَرتَبہ - ع - اسم مذکر - (۱) درجہ - رتبہ - پدوی - منصب + عُہدہ (۲) دفعہ - بار - جیسے کئی مرتبہ +

مُرتَد - ع - اسم مذکر - کافر - مذہب اسلام سے پھرا ہوا - مُنکرِ اسلام - مُنحرف + اَدھرمی + ملعون - مردود + بیدین - ملحد - ملیچھ +

مُرتد ہوجانا - ہ - فعل لازم - دین سے پھر جانا - ملحد ہو جانا - کافر ہوجانا +

مُرتشی - ع - صفت - رشوت لینے والا - گھوس لینے والا - راشی +

مُرتضیٰ - ع - اسم مذکر - (۱) پسندیدہ - مقبول (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب +

مُرتفع - ع - صفت - اُٹھایا گیا - رفع کیا گیا + دور کیا گیا + اونچا - بلند - جیسے سطح مرتفع +

مُرتکب - ع - صفت - ارتکاب کرنے والا - کسی فعل کا اختیار کرنے والا + کسی بات کا پسند کرنے والا + قصور کرنے والا - قصوروار - مجرم - گنہگار +

مُرتہن - ع - اسم مذکر - زیور یا کسی چیز کا گرو رکھنے والا - رہن لینے والا - گہنے رکھنے والا +

مُرتہنِ قابض - ع - اسم مذکر - مال یا جائداد مرہونہ پر قبضہ رکھنے والا - گرودار +

مرتو - س - मृत्यु اسم مؤنث - قضا - مرن - یم - جم - کال - موت +

مرتے - ہ - صفت - (۱) مرتا بمعنی مرتا ہوا کی جمع - (۲) مرتا کی وہ صورت جسمیں حرفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں +

مرتے جیتے - ہ - تابع فعل - رنج خواہ راحت سے - بُری بھلی طرح جسطرح بنا - جوں توں - ع

بسر ہو گئی زندگی مرتے جیتے ہمیں راس آئیں جفائیں تمہاری - (ظہیر)

مرتے دم - ہ - تابع فعل - آخیر دم - بوقتِ مرگ - مرتے وقت - بوقت نزع - حالتِ نزع میں

مرتے کو ماریں شاہ مدار - ہ - کہاوت - غریب ہی کو ہر ایک شخص ستاتا ہے - مصیبت پر مصیبت آتی ہے +

مرتے رہنا - ہ - فعل لازم - عاشق ہوتے رہنا - کسی پر جان دیتے رہنا - شیفتہ و والہ رہنا + ع

کہتے ہیں بیوفا مجھے میں نے جو یہ کہا مرتے رہینگے آپ پہ جیتے ہیں جب تلک (شیفتہ)

جنپہ دل مائل تھا آگے سو بحسرت کہتے ہیں اِک زمانہ وہ بھی تھا جو ہم یہ مرتے رہے (جرأت)

مرتے کو مارنا - ہ - فعل متعدی - موئے کو مارنا - مصیبت زدہ کو اور مصیبت میں ڈالنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تکلیف پر تکلیف دینا۔ ع

پامال نہ کر قبر پری مار کے ٹھوکر مرتے کو تو مارا ہے مٹے کو نہ مٹا اور (بارق)

مرتے وقت۔ (ا۔ تابع فعل۔ دیکھو (مرتے دم) +

مرتے مرتے۔ ہ۔ تابع فعل۔ حالتِ مرگ میں۔ حالتِ نزع میں۔ اخیر وقت میں۔ مرنے کے وقت۔ دمِ واپسین + جیسے یہ تو مرتے مرتے بھی دو کوسنے دے گیا۔ ع

موت کو بھی دم دیا آتش نہ دم بازی سے باز دیکھ صابر مرتے مرتے بھی رہے ہشیار ہم (مرزا صابر)

نزع کے وقت بھی منہ کرکے اُدھر دیکھ لیا مرتے مرتے بھی اُسے ایک نظر دیکھ لیا۔ (مصحفی)

مرتیلیا۔ ہ۔ صفت۔ مریوا۔ دُبلا۔ لاغر۔ نہایت نحیف و ضعیف۔ از حد کمزور۔ مرتا ہوا + مُردہ دل۔ نہایت کاہل و سست +

مَرثِیَہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ از (رثی بمعنی درد و رحم) (ا) مُردے کا وہ بیان جس سے رحم لو درد پیدا ہو۔ اوصافِ مُردہ۔ میت کی صفت (۲) ماتم۔ سیاپا۔ رونا پیٹنا (۳) (وہ نظم یا اشعار جنمیں کسی شخص کی وفات یا شہادت کا حال اور اُسکے رنج و غم کا بیان درج ہو۔ مجازاً وہ اشعار جنمیں حضرت امام حسن امام حسین علیہما السلام کی شہادت۔ اہلِ بیت کی مصیبت۔ کربلا کے واقعات اور حادثات جو غم انگیز بیان کیا جائے۔ یہ نظم خواہ کسی قسم کی ہو اگر وہ نظم سلامی یا قطعہ یا غزل یا قصیدے کی طرز پر ہوگی تو اُسے مجرا یا سلام کہینگے اور یہ التزام ضرور رکھینگے کہ اُسکے مطلع یعنی اوّل شعر میں لفظ مجرا یا سلام۔ سلامی۔ یا مجرائی ضرور لائینگے اور اگر مستزاد کی وضع پر ہوں تو اُسے نوحہ کہینگے اور مسمط یا ترجیع یا ترکیب بند کے طور پر ہوگی تو اُسے مرثیہ۔ ع

روتے ہیں جو سُنتے سب مرا حال ہے مرثیہ یا کتاب کیا ہے۔ (مصحفی)

مرثیہ پڑھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مرثیہ خوانی کرنا۔ ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا۔ مُردے کے اوصاف بیان کرکے رونا۔ نوحہ پڑھنا۔ ع

کشتگانِ وفا شہید ہوئے اب پڑھیں آپ مرثیہ بیٹھے (رند)

مرثیہ خواں۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو مجلسِ عزا میں جاکر مرثیہ پڑھتا اور اُسی کو اپنا پیشہ اختیار کرتا ہے۔ نوحہ خواں +

مرثیہ خوانی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ مرثیے پڑھنا۔ نوحہ خوانی +

مرثیہ خوانی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دیکھو (مرثیہ پڑھنا) نوحہ خوانی کرنا +

مرثیے۔ ا۔ اسم مذکر۔ مرثیہ کی جمع۔ نوحے + ع

مرثیے دل کے لکھ لکھ کے دیئے لوگوں کو شہرِ دلی میں ہے سب پاس نشانی اُسکی (میر)

مَرَج۔ ع۔ اسم مذکر۔ مرادف ہرج۔ تباہی۔ خرابی۔ بربادی + بے آرامی۔ بےچینی۔ جب یہ لفظ ہرج کے ساتھ بولا جاتا ہے تو رے ساکن ہو جاتی ہے۔ یعنی ہرج مرج کہتے اور خلط ملط یا اضطراب اور نقصان و ضرر کے معنی دیتے ہیں +

مَرجاد۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ریت۔ رسم۔ چال۔ روش۔ برتاؤ۔ ضابطہ۔ طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ سررشتہ۔ چلن۔ رویہ۔ رواج +

مَرجان۔ ع۔ اسم مذکر۔ مونگا۔ حجر البحر۔ ایک قسم کا سُرخ اغذا بحری درخت جسے سمندری کیڑے بناتے ہیں۔ یہ اکثر سرخ یا سفید رنگ کا ہوتا اور بحرِ روم۔ ساحلِ سسلی جنوبی اٹلی میں پایا جاتا ہے۔ یہ درخت نبات اور سنگ میں متوسط ہے۔ فارسی میں اسکو خرِ رنگ کہتے ہیں۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں سرد و خشک مانا گیا ہے۔ بعض کے نزدیک دوسرے درجہ میں بارد و یابس (عربی میں چھوٹے موتی اور جو ہر بنج کو بھی مرجان لکھا ہے شاید مونگے کے معنی فارسی والوں نے قرار دیئے ہیں) +

مرجانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ا) فوت ہو جانا۔ فنا ہو جانا۔ گزر جانا۔ دنیا سے چلا جانا۔ انتقال فرمانا۔ دم نکل جانا۔ ہو چکنا۔ ہلاک ہو جانا۔ ع

گھلتے گھلتے عاشقِ بیمار تیرا مر گیا دل میں زہرِ عشق آخر کام اپنا کر گیا۔

مینے جب کی ہے شبِ ہجراں میں فریاد و فغاں پوچھتے ہیں لوگ اِس گھر میں کوئی کیا مر گیا

یہ صدا آئیگی میری قبر سے بھی بعدِ مرگ وہ ہے زندہ سلامت میں بلا سے مر گیا

اُس ستمگر نے مرے اہلِ عزا سے یہ کہا جان پر کھیلے ہوئے تھا مر گیا تو مر گیا

اگر تم مجھ سے رُو بجھو گے تو بس میں مر ہی جاؤنگا

مری چھاتی کہاں ایسی کہ یہ صدمہ اُٹھاؤنگا (ضیا)

(۲) خاکستر ہو جانا۔ خاک ہو جانا۔ راکھ ہو جانا۔ کشتہ ہو جانا۔ جیسے کسی دھات کا مر جانا۔ (۳) مُرجھا جانا۔ کُملا جانا۔ کِمس جانا۔ پژمردہ ہو جانا۔ جیسے پھولوں کا مر جانا۔ پان کا مر جانا (۴) بے سکت ہو جانا۔ طاقت نہ رہنا۔ بگڑ جانا۔ اصلی حالت پر نہ رہنا۔ خراب ہو جانا۔ جیسے بچھو نہ مرجانا۔ سُہاگہ مر جانا۔ نیلا تھوتھا مر جانا وغیرہ (۵) فریفتہ ہو جانا۔ مر مٹنا۔ عاشق ہو جانا۔ مٹ جانا۔ پِس جانا۔ محو ہو جانا۔ ع

ملک الموت سے کچھ کم نہیں خونخوار کی شکل مر گیا جسکو نظر آئی مرے یار کی شکل۔ (آتش)

جسنے دیکھا تمہیں وہ مر ہی گیا حُسن سے تیغِ بے پناہ ہو تم (")

وہ وقت تو آنے دے بتا دینگے شہیدی بن آئی کسی شخص پہ مر جاتے ہیں کیسے (شہیدی)

جب سُنتے ہیں کہ آپ پہ دو چار مر گئے دلواتے ہیں رقیبوں کی اپنے بناز ہم (داغ)

سُنبلِ پیچاں اُگے کیونکر نہ اُسکی خاک سے مر گیا جو دیکھکر اُس زلفِ عنبر بُو کے بل۔ (ظفر)

مر گئے ہیں دیکھکر ہم جس پری کے ناز کو حورِ جنت میں کہاں اُسکی برابر ناز ہے (۲)

(۶) لُٹ جانا۔ برباد ہو جانا۔ تباہ ہو جانا + ٹوٹا آجانا۔ نقصان ہو جانا۔ جیسے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھر گیا جلا کہ وہ غریب تو مر گیا + اس کام کے پیچھے وہ تو مر گیا (۸) ہموار ہو جانا جان نہ رہنا۔ حس نہ رہنا جیسے جسم کی کھلڑی مر جانا (۹) شرم سے زمین میں گڑ جانا۔ نہایت شرمندہ ہو جانا ؎

غیر جب کہتا ہے آپس میں بھی مرتا ہوں تب آہ وہ تو کیا مرتا ہے بس غیرت سے مرجاتا ہوں میں (ناسخ)

(۹) ہار جانا۔ کھیل نہ سکنا جیسے کبڈی میں مر جانا۔ (۱۰) پٹ جانا جیسے مُہرہ مر جانا۔ (۱۱) جاتا رہنا۔ دب جانا۔ خواہش نہ رہنا جیسے بھوک مر جانا + (۱۲) بجھ جانا۔ فرو ہو جانا۔ جیسے پیاس مر جانا +

مُرَجَّح ۔ ع۔ صفت۔ ترجیح دیا گیا۔ غلبہ دیا گیا۔ فوق دیا گیا + اُتم۔ افضل۔ فائق۔ غالب۔ بڑھ کا +

مَرْجَع ۔ ع۔ اسم مذکّر۔ جائے رجوع۔ جائے بازگشت۔ ٹھکانا۔ دار الامن۔ ملجا۔ ماوا۔ سرن استھان۔ مامن + جائے پناہ۔ پناہ گاہ +

مرجعِ خلائق یا مرجعِ عام ۔ ع۔ اسم مذکّر۔ تمام خلقت کا ٹھکانا۔ وہ جگہ یا وہ شخص جہاں سب دوڑ دوڑ کر جائیں۔ لوگوں کی تمام خلائق کا آسرا +

مَرْجُوع ۔ ع۔ صفت۔ رجوع کیا گیا + لوٹایا گیا +

مَرْجُوعہ ۔ ع۔ صفت۔ دیکھو (مرجوع)

مُرجھانا ۔ ہ۔ فعل متعدّی (۱) سبزے کا بے رونق اور افسردہ ہونا۔ پژمردہ ہونا۔ کُملانا۔ تازگی نہ رہنا + ؎

کہا غنچے سے مُرجھا کر یہ گُل نے ہمیشہ کب رہا جوبن کسی کا + + (داغ)

(۲) دُبلا ہونا۔ گُھلنا۔ لاغر ہونا۔ جُھرنا۔ جیسے گالوں کا مُرجھا جانا (۳) سُوکھنا خشک ہونا۔ جیسے۔ جو بھادوں ماں کھاؤنگ چھپے کھاوے + ہر اکھیت جھن ماں مُرجھاوے۔ (۴) غگین ہونا۔ کُڑھنا۔ افسوس کرنا۔ متاسف ہونا۔ ملول ہونا۔ دوہا ؎

آوت میں تو ہنس ملے اور چلت رہے مُرجھائے + تُلسی ایسے مترکے کوٹ بھانڈ کے جائے

مرجیا ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ (۱) وہ شخص جو مُردہ دل نہایت ضعیف۔ سُست اور کاہل ہو مر مر کر بچنے والا۔ وہ شخص جو مر کر بچا ہو۔ مرجیونا زیادہ بولتے ہیں۔ مصرع میر تقی ؎

پایانِ کارِ عشق میں ہم مرجیے ہوئے (۲۔ پُورب) غوطہ خور۔ غوّاص۔ ڈُبکی مارنے والا۔ پن ڈُبا +

مرجیونا ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ مرتے مرتے بچا ہوا۔ مر کر بچا ہوا۔ نہایت لاغر اور دُبلا پتلا آدمی۔ مادہ مُحوا آدمی۔ نہایت ضعیف و نحیف۔ ضعیف القوا +

مِرچ ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) فلفل + فلفل سُرخ جو ہندوستان میں ہوتی ہے۔ فلفل سیاہ یعنی کالی مرچ۔ فلفل سفید یعنی دکھنی مرچ (۲۔ صفت) بہت گرما گرم۔ نہایت تیز۔ نہایت تُند + قیامت۔ آفت۔ غضب ؎

جسکے بوسہ کے تصوّر سے زباں جلجائے ہے مرچ ہے کوئی قیامت ہے نہیں خالِ سیاہ (جمیل)

مُرچِڑا ۔ ہ۔ صفت۔ اصل منڈ چِرا۔ (۱) اپنا سر پھاڑ ڈالنے والا۔ اپنا سر چیر دینے والا + ضدی ہٹیلا + (۲) ایک قسم کے فقیر جو اپنا سر چیر کر بھیک مانگتے ہیں +

مرچِڑاپن ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ سرزوری۔ سینہ زوری + مرچڑے فقیر کی سی ضد ہٹیلاپن +

مُرچِڑاپن دکھانا یا کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ مُنڈچڑے فقیروں کی سی حرکت کرنا۔ سینہ زوری دکھانا۔ سرزوری کرنا +

مرچلنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ مرنے لگنا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ مرنے کو ہونا۔ مر جانا۔ مر کر رخصت ہونا ؎

جتنی اپنی آرزو تھی سب وہ پوری کر چلے اِس لئے تم پر مرے تھے آج دیکھو مر چلے

مرچلا یا دلِ لبِ جاں بخش سے الغیاث اے آبِ حیواں الغیاث۔ (ناسخ)

مِرچن ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ صحیح (مِرچن) جھاڑ سی بُوٹی۔ کے بیروں کا چُورن جسمیں نمک مرچ ملا کر بیچا کرتے ہیں چنانچہ مرچن والے کی آواز ہے ؎ تیرے من چلیکا سو دلے کھٹّا اور میٹھا +

مُرچَنگ ۔ ف۔ اسم مذکّر۔ ایک باجے کا نام جسے مُنہ میں پکڑ کر اُنگلیوں سے بجاتے ہیں۔ انلی کے ایک باجے کا نام ہے جسے شیدی لوگ اور گورے اکثر بجایا کرتے ہیں۔ فارسی میں اسکو بلبان یا چنگِ دہن۔ عربی کے محاورۂ حال میں جنگ کہتے ہیں۔ اسکا دستہ بائیں ہاتھ میں لیکر اور مُنہ سے مرچنگ لگا کر اُسکے تار پیچیدہ کو دائیں ہاتھ کے ستارسے چھیڑتے ہیں اور مُنہ سے باآوازِ خفیف ڈاڑ ڈاڑ ڈِرڈِر کہتے جاتے ہیں +

مرچیادیو ۔ ف۔ اسم مذکّر۔ لکھنئو۔ خُرد اور پستہ قد دیو۔ پَری نا۔ یا ٹھنگنا دیو +

مِرچیں ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ مرچ کی جمع +

مرچیں سی لگ اُٹھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ آگ سی لگ جانا۔ پتنگے لگ جانا۔ آتشِ رشک سے جل جانا۔ بُھن جانا۔ کباب ہو جانا۔ جھلّا جانا۔ ؎

دیکھتے ہی لگ اُٹھیں مرچیں سی تن میں لعل کے یار کا تبخالِ لب جب دانۂ فلفل ہوا۔ (نصیر)

مرچیں سی لگنا یا لگ جانا ۔ ہ۔ فعل لازم کسی بات کا نہایت ناگوار گزرنا۔ آتشِ رشک سے جل جانا۔ کباب ہو جانا۔ پتنگے لگ جانا۔ آگ لگ جانا۔ جھنجلا جانا۔ بھبک اُٹھنا۔ جھلّا جانا ؎

اُگلتی مرچیں سی کبابوں کو ہیں کیا کیا اُسنگر دلِ بریاں سے مرے سوزِ محبت کے مزے (ذوق)

مرچیں لگنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ کوئی بات ناگوار گزرنا۔ کسی بات پر جل جانا۔ آگ لگنا۔ بُرا لگنا۔ رشک سے جل جانا۔ حسد میں جلنا۔ جلنا۔ ؎

قاتل نمک لگا مرے دل کے کباب کو مرچیں لگینگی حاسدِ خانہ خراب کو۔ (حکمت)

سُنتے ہی اضطرابِ دلِ دردمند کو بے اختیار لگ گئیں مرچیں سپند کو (معروف)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مح

ہند کی پہنچیں اگر لال یمن میں مرچیں رشک سے تنگ اُٹھیں یاقوت کے تن میں مرچیں

مَرْحَبا ع - ندا - شاباش - آفریں - صدرحمت - کیا کہنا ہے - واہ وا - سبحان اللہ بل بے - دھن - دھن ہو ○

غرض جسنے اسکو سُنا یہ کہا حسن آفریں مرحبا مرحبا (میر حسن)

(اِس جگہ مرحب مصدر رحب سے آگے علامتِ نصب کا الف شُدھا دیا ہے یعنی فراخ ہوا۔ (تیرے لئے ہمارا گھر) عرب والے یہ کلمہ مہمان کی تعظیم کے لئے بجائے خوش آمدید کہتے ہیں مگر فارسی والے آفریں اور شاباش کے محل پر اسکا اطلاق کرنے لگے) +

مَرْحَلہ ع - اسم مذکر - (۱) منزل کی جگہ + کوچ کی جگہ + منزل - جائے رخت - جائے اسباب (۲) درجہ - مرتبہ - (۳) سفر - کُوچ - ایک دن کا سفر +

مرحلہ طے کرنا - ۱ - فعل متعدی - منزل پُوری کرنا + درجہ طے کرنا + معاملہ نمٹانا - کام نبٹانا +

مَرْحَمَت - ع - اسم مؤنث - رحم - مہربانی - دَیا - کرپا - کرم - الطاف - عنایت - نوازش - انوگرہ +

مَرْحَمت کرنا - ۱ - فعل متعدی - عطا فرمانا - عنایت کرنا - بخشنا - دینا +

مَرْحُوم ع - صفت - (۱) رحمت کردہ شدہ - بخشا گیا - مغفور - بیکنٹھ باشی - جنتی - سُرگباشی - (۲) مجازاً متوفی - فوت شدہ - مرا ہوا +

مُرَخَّص ع - صفت - رخصت کیا گیا - اجازت دیا گیا - روانہ کیا گیا + رخصت

مُرَخَّص ہونا - ۱ - فعل لازم - (۱) رخصت ہونا - چل پڑنا - اجازت پانا - سدھارنا - روانہ ہونا - کوچ کرنا +

مُرَخَّم - ع - صفت - نرم کیا گیا - وہ کلمہ جسکا اخیر حرف گرا دیا گیا ہو جیسے گوز مرخم ہے گوزن کا اور ماں مرخم ہے مانند کا +

مَرْد - ف - اسم مذکر - (۱) نر - مادہ کا نقیض - مذکر - جیسے مرد کی صُورت ہو کر ڈرتے ہو + (۲) آدمی - آدم زاد - بشر - متنفس - شخص - منش - منکھہ - مانس - جیسے دیتے ہے مرد مانس گھری بھلے (ہندی مثل) (۳-۴) خاوند - شوہر - پتی - سوامی - بھرتار - خصم - کنتھ - (۵ - ہندو) قوم - ذات + گل - آشرم - تبار - برن - جیسے تم کون مرد ہو - یعنی کس قوم یا ذات کے ہو - (۵ - صفت) شریف - خاندانی - عالی خاندان - عالی نسب - اُونچے گھر کا - بڑے گھرانے کا - اشراف - جنٹلمین - جیسے مرد کی بات اور گاڑی کا پہیہ آگے کو چلتا ہے (کہاوت) یعنی شریف کا اقرار روز بروز پختہ ہوتا جاتا ہے + مرد مرے نام کو نامرد مرے نان کو - (۶ - ہ) بہادر - شجاع - سُورما - سمہ بہادر یہ لفظ سنسکرت مرتیہ [illegible] سے ملتا ہوا ہے) +

مرد

مَرْدِ آدمی - ۱ - صفت - شریف - اشراف + مہذب - جنٹلمین + بھلا مانس +

مرد باز - ۱ - صفت - (بازاری) وہ عورت جسے مردوں سے رغبت ہو + پُرشہوت - مستانی - شہوت پرست +

مَرْدِ خدا - ۱ - اسم مذکر - (۱) خدا شناس - عارف + پارسا - (۲) بندۂ خدا ○

جب واعظ گردھو ندھا کبھی بُتخانہ میں پایا گھر میں کبھی اس مرد خدا کو نہیں دیکھا (داغ)

مرد روغن - ۱ - اسم مذکر - (بازاری) منی - نطفہ - آبِ پُشت +

مرد کار آمد یا مرد کاری - ف - اسم مذکر - وہ شخص جو کاموں کو باحسن وجوہ سرانجام دے - کامی آدمی - کام کا آدمی - لائق آدمی - تجربہ کار آدمی +

مرد کی ذات - ۱ - اسم مذکر - نر - مذکر + ذکور - مرد کی جنس +

مرد کی صُورت - ۱ - اسم مؤنث - عو - مجازاً مرد - پُرش - پُرکھ - مانس + مرد کی ذات +

مرد کی صُورت نہ دیکھنا - ۱ - فعل لازم - عورت کا مجرد یا جتی رہنا - مرد کے پاس تک نہ جانا - مرد سے واقف نہ ہونا +

مرد مانس - ۱ - اسم مذکر (ہندی و عو) ہر دو مترادف - مرد - جیسے مرد مانس گھری بھلے ○

مَرْدِ معقول - ف + ع - صفت - بھلا مانس - شریف - وضعدار - اشراف - مہذب - شائستہ + ذی فہم - سمجھدار - دانا - دانشمند +

مَرْدِ میدان - ف - اسم مذکر - سُورما - بہادر - دلیر - جری - مبارز + حریف - مُقابل +

مُردار - ف - صفت - (۱) اپنی موت سے مرا ہوا - (۲) ناپاک - نجس - ناجائز - حرام - غیر مباح - (۳) بیجان - مُردہ - جیسے پاؤں کی کھال مُردار ہوگئی (۴ - اسم مذکر) جانور مُردہ - وہ جانور جو اپنی موت سے مرا ہو (۵ - کلمۂ تنفر و عتاب) نہایت حقیر و ذلیل - شل کنیز عورت + بدبخت - بدنصیب - نالائق + پلید - نابکار - قطامہ - قحبہ - ناکارہ - فاحشہ - عنبانی - جیسے مُردار کو اتنا سمجھایا مگر نہ مانی بر نہ مانی - اس مُردار نے میری چیز برباد کردی + ○

سب کو دنیا کی ہوس خوار لیئے پھرتی ہے کون پھرتا ہے یہ مُردار لیئے پھرتی ہے (ذوق)

دخترِ رز کو نہ منہ ہم تو لگاتے زاہد کیا کریں آکے پڑا ہے اسی مُردار سے کام (نصیر)

دُنیا وہ فاحشہ ہے کسی سے نہیں بچی دیکھا جسے تو لگے یہ مُردار ساتھ ہے (درد)

مُردار سنگ - ف - اسم مذکر - ایک دوا کا نام جو سُرب سوختہ یعنی پھکے ہوئے سیسے اور سیندور سے بنائی جاتی ہے - عربی میں مُرداسنج - فارسی میں مُردہ سنگ بھی کہتے ہیں - ابن بیطار کے قول کے موافق اوّل درجہ میں سرد - بعض کے نزدیک اوّل میں بارد - تیسرے میں یابس +

مُردار مال - ۱ - اسم مذکر - خلافِ شرع حاصل کیا ہوا مال - ناجائز مال - حرام مال -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جیسے رشوت یا ربا خوری وغیرہ ✦

مُردار ہڈی پر لڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ حرام مال پر تکرار کرنا ✦

مُردار ہو جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ حرام ہو جانا ۔ ناجائز ہو جانا ۔ حلال کرنے کے قابل نہ رہنا ۔ قابلِ ذبح نہ رہنا ۔ ؎

کر ذبح اُسکو جلد کہ مُردار ہو نہ جائے ۔ یہ تیرے ناوکِ ستم و جور کا شکار (ظفر)

مُرداری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ عو ۔ چھپکلی ۔ چلپاسہ ۔ کرفش ۔ مزغ ۔ پنجابی کوڑھ کرلی ؎

شیخ صاحب کی ہے ریش درازی میں پیوستہ یوں ۔ سر اٹھا کر جس طرح لڑتی ہیں دو مُرداریاں (نکہت)

کوڑکی چُھپتی پھبتی اُن پر سُوجھی ہے پھبتی تجھے ۔ یہ بھویں اُسکی نہیں لڑتی ہیں دو مُرداریاں (بیخود)

مَرد افگنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عوام) زور آوری ۔ زبردستی ۔ دھینگا دھینگی ۔ سر زوری ✦

مَردانا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) زنانا کا نقیض ۔ وہ جگہ جہاں مرد جمع ہوں ۔ نامحرم لوگوں کا مجمع (۲) دیوان خانہ ۔ بیٹھک ۔ مردانہ نشستگاہ ✦

مردانا کرانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ عورتوں کو ہٹا کر مردوں کو بلانا ۔ نامحرم مردوں کا گھر میں پردہ ہو کر آنا ۔ جیسے وعظ کے لیئے مردانہ کرا دو ✦

مردانا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عورتوں کا پردہ میں جا کر مردوں کا آنا ✦

مَردانگی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ مردپن ۔ مردانیت ۔ مرد مزاجی ۔ مردی ۔ مردمی ۔ بہادری ۔ جوانمردی ۔ دلیری ۔ جرأت ✦

مردانہ ۔ ف ۔ صفت (۱) مرد سے نسبت رکھنے والا ۔ منسوب بہ مرد ۔ جیسے ہمتِ مردانہ ۔ غیرتِ مردانہ (۲ ۔ تابع فعل) مردوار ۔ مرد کی مانند ۔ دلیرانہ ۔ مردی سے ۔ جرأت سے ۔ دلیری سے (۳ ۔ تابع فعل) مرد کا سا ۔ ذکور کی مانند ۔ مثلِ مذکر ۔ جیسے چال زنانی بھیس مردانہ ۔ (۴) ۔ ہ ۔ اسم مذکر دیکھو (مردانا)

مردانہ بھیس ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ مردوں کا سا روپ ۔ مردانہ لباس یا صورت ۔ مرد کا سا بھیس ۔ جیسے مردانہ بھیس میں جا کر سارے لشکر کی خبر لے آئی ✦

مردانہ جوڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ مردوں کے پہننے کا لباس یا جوتا ✦

مردانہ چال ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ مردوں کی سی رفتار ✦

مردانہ مکان ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وہ مکان جس میں مرد جمع ہوں ۔ مردوں کے بیٹھنے کا مکان ۔ دیوان خانہ ۔ بیٹھک ✦

مردانہ وار ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ مردوں کی مانند ۔ بہادرانہ ۔ دلیرانہ ✦

مردانی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) وہ عورت جو آپ کو مردوں کے مشابہ بنائے ۔ فارسی مردانہ (۲ ۔ اسم مؤنث) چالاک عورت ۔ مردوں کے سے کام کرنے والی عورت ✦ (۳ ۔ صفت) مرد سے نسبت رکھنے والی ۔ منسوب بہ مرد ۔ جیسے مردانی جوتی ۔ مردانی پوشاک

مَردَک ۔ ف ۔ اسم مذکر (مرد کی تصغیر بالتحقیر) لغوی معنی چھوٹا مرد ۔ مردوا ✦ ٹھنگنا ۔ پستہ قد ✦ ۔ ادنے ذلیل اور خوار آدمی ۔ حقیر آدمی ۔ کلمۂ حقارت جو بطور دشنام زبان پر لاتے ہیں (قطعہ معروف در بیانِ جن) ؎

اِس طرح کا ہے غضب یہ مردک ۔ پڑھ کے دیوے جو کوئی یاں دستک
تالیاں آپ بجاتا ہے یہ ۔ چٹکیوں میں ہی اُڑاتا ہے اُسے
(مطلع معروف)

مُردگان ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ مُردہ کی جمع ۔ مُردے ۔ مرے ہوئے لوگ ✦

مردُم ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ چونکہ یہ اسم جنس ہے لہٰذا مفرد اور جمع دونوں کے واسطے آتا ہے (۱) عام لوگ ۔ مرد ۔ آدمی ۔ مانس ۔ منش ۔ انسان ۔ آدم (۲) شائستہ آدمی ۔ مہذب آدمی ۔ تہذیب یافتہ آدمی ۔ اہل آدمی ۔ چنانچہ نامردم نااہل کو اسی وجہ سے کہتے ہیں ۔ (۳) ۔ اسم مؤنث ۔ مردمِ چشم یا مردمکِ چشم کا مخفف ۔ آنکھ کی پتلی ۔ مینک ✦

مردُمِ آبی ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ آدمِ آبی ۔ جل مانس ۔ دریائی آدمی ۔ ایک قسم کے آدمی کی صورت کے حیوانات جو سمندر میں ہوتے ہیں ✦ ؎

ڈوبے دیکھو مردمِ آبی ۔ میری اِن اشکبار آنکھوں میں (عاشق)

دعجائب المخلوقات میں لکھا ہے کہ اکثر اوقات ساحل دریائے شام پر مردم آبی یعنی جل مانس پانی سے باہر نکلتے اور آدمیوں پر دفعۃً حملہ کرتے ہیں اُن کی شکل بعینہ انسان سے مشابہ ہے مگر دُم کی علامت سے حیوانیت ثابت ہوتی ہے ۔ ہماری رائے میں جس طرح دریائی گھوڑے ہیں اُسی طرح یہ بھی ہونگے ۔ آدمی کی شکل کی مچھلی تو مؤلف نے بھی دیکھی ہے ✦

مردم آزار ۔ ف ۔ صفت ۔ لوگوں کو ستانے والا ۔ ظالم ۔ جلاد ۔ سنگ ۔ موذی ۔ بیرحم ۔ نردئی ۔ جفاکار ✦ اتیائی ✦

مردُم خوار ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) آدم خور ۔ منش بھکشی ۔ راکشس ۔ وحشی ۔ بہائم سیرت ۔ وہ لوگ جو آدمیوں کو کھا جاتے ہیں (۲ ۔ ف) بیرحم ✦

مردم خیز ۔ ف ۔ صفت ۔ اچھے آدمی پیدا کرنے والی جگہ ۔ وہ مقام جہاں عمدہ لائق اور بہادر آدمی پیدا ہوں ✦ وہ جگہ جہاں آدمی کثرت سے پیدا ہوتے ہوں ✦

مردم شماری ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ منش گنتی ۔ آدمیوں کی تعداد ✦

مردم گیا ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ایک قسم کا پودا جو چین میں بشکل مردم پیدا ہوتا اور اسکے پتے آفتاب کے مقابل رہتے ہیں کہتے ہیں کہ اگر کوئی اُسے اکھاڑ لے تو فوراً مر جائے (۲) تزکِ جہانگیری میں بمعنی حنظل آیا ہے ✦

مردُمک ۔ ف ۔ اسم مؤنث (تصغیرِ مردم) آنکھ کی پتلی ۔ مینک ؎

مردمک بنکے رہے دیدۂ بیدار میں روح ۔ کہہ رہا ہے سو احسرت دیدار میں روح ✦ (ارشد)

مردُمی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) انسانیت ۔ وفا ۔ رعایت ۔ مروت ۔ ملاحظہ ۔ خلق ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اخلاق ۔ اہلیت ۔ (۲) بہادری ۔ شجاعت ۔ جوانمردی ۔

ہاں دل پہ ضرب ہو کوئی تیغ نگاہ کی دیکھیں تو مردمی تیری چشمِ سیاہ کی (مجیبؔ)

مِرْدَنگ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ایک قسم کی ڈھولک جو طبلہ نما ہوتی ہے ۔

یاں تلک شیخ و برہمن ہیں طرب میں مصروف دیر میں بجتی ہے مردنگ حرم میں ڈھولک (سودا)

(۲) ایک قسم کا شیشہ کا فانوس جو بشکل مردنگ ہوتا اور شمع روشن کر کے اُس کے اُوپر رکھدیا جاتا ہے ۔

شمع روشن پر تو رخسار ہے اللہ رے حُسن آئینہ بھی کم نہیں اے شعلہ رُو مردنگ سے (برق)

کیا شبِ تارِ لحد سے غم کہ پہلو میں ہے دل ساتھ لیکر جائینگے صابر یہ ہم مردنگ و شمع (صابر)

مِرْدَنگی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) مردنگ بجانے والا (۲) اسم مؤنث لکھنئو مردنگ ۔

مُرْدَنی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) موت کے آثار ۔ علامتِ مرگ جو چہرے پر خون کے خشک ہو جانے سے پائی جاتی ہے ۔ چہرے کی زردی جو بوقتِ مرگ نمایاں ہوتی ہے (۲ ۔ ہندو) موتا ۔ میّت ۔ مرنا + موت ۔ قضا +

مُرْدَنی پھِر جانا یا پھِرنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ علامتِ مرگ و آثارِ موت کا چہرے پر نمایاں ہو جانا ۔ چہرے کا رنگ زرد پڑ جانا + زندگی سے مایوس ہو جانا ۔

یہ جب یقیں ہو مجھے اُسپہ کوئی مرتا ہے تو میرے مُنہ پہ نہ کیوں مُردنی بھلا پھر جائے (جرأت)

بزم میں تُو اب تو چل اے رشکِ صُبح شمع کے مُنہ پر پھری ہے مُردنی (میر)

تیرے جانے سے وہ بنتا ہے تماشا گاہِ مرگ مُردنی پھرتی ہے روئے عاشقِ دلگیر پر (صابر)

مُرْدَنی چھانا یا چھا جانا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (مُردنی پھِر جانا) ۔

کیوں نہ ہو چہرے پہ میرے مُردنی چھائی ہوئی تیغِ قاتل رہ گئی گردن تلک آئی ہوئی (معروف)

دیکھکر قاتل کی آمد داغ دل میں شاد و شاد اور غمخواروں کے مُنہ پر مُردنی چھائی ہوئی (داغ)

(بندوا مونٹ زند)
دن تو ہو جاتا تھا ہر طور سے چل پھر کے بسر لاتی تھی آفت تا نہ شبِ فرقت دل پر
مُردنی شام سے چھا جاتی تھی میرے مُنہ پر روز کرتا تھا شبِ ہجر کی مر مر کے سحر
ایک جا پر نہ قرار آتا تھا سیماب کی طرح
لوٹا کرتا تھا پڑا ماہیئے بے آب کی طرح

مُرْدَنی میں جانا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ (ہندو) میّت کے لیجانے میں شریک ہونا کریا کرم یا تجہیز و تکفین میں جانا مُردے کو دفنانے جانا ۔ مرنے میں جانا +

مَرْدُوا ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱ ۔ ع) مرد کی تصغیر یا تحقیر ۔ مردک جیسے مردوے مان جا[۱] (۲) مرد بیگانہ جیسے بیوی ماں تکوئی مردوا گھر آبیٹھا (۳) پیار سے ننھے لڑکے کو بھی کہتی ہیں جیسے مردوے ننگا پھرتا ہے شرم نہیں آتی ؟

مَرْدُود ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) رد کیا گیا ۔ نکالا گیا ۔ کسی جگہ سے باہر کیا گیا ۔ خارج کیا گیا ۔ بے عزت کیا گیا + ملعون ۔ نابکار ۔ رانداگیا ۔

میں وہ مردود ہوں کہ ڈر ہے مجھے قبر سے پھینکدے زمیں نہ کہیں (میر مجروح)

(۲) نالائق ۔ کمبخت ۔ بدنصیب ۔ پاجی ۔ نکما + بے نام و نشان ۔ جیسے مر گئے مردود جنکی فاتحہ نہ درود ۔

مدعا حشر کے ہونے سے ہے تیرا دیدار کوئی مردود ہی انصاف کا خواہاں ہوگا (؟)

مَرْدُود ہو جانا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ نکالا جانا ۔ راندا جانا ۔ باہر کیا جانا + ملعون ہو جانا +

مُرْدوں ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (مُردہ کی جمع) مُردے +

مُرْدوں کو اوندھا ڈال رکھنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ عو ۔ مُردوں کی فاتحہ درود نہ کرنا ۔ شب برات کا تہوار نہ منانا ۔ جیسے شب برات کو فاتحہ درود کہاں سے کریں ۔ مُردوں کو اوندھا ڈال رکھیں ؟ (سگھڑ سہیلی)

مُرْدوں کی ہڈیاں اُکھیڑنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ (۱) اساتذۂ سلف کے کلام میں نقص نکالنا ۔ (۲) مُردوں کو بُرائی کے ساتھ یاد کرنا (۳) اگلے لوگوں کا تتبع کرنا + پُرانے مضامین باندھنا + اگلے لوگوں کی باتوں کو بُرا کہنا + مرے ہوئے لوگوں کا عیب ظاہر کرنا + مُردوں کو یاد کرنا ۔

ہمارے آگے ہے ذکر اگلے دوستداروں کا پرائے مُردوں کی وہ ہڈیاں اُکھاڑتے ہیں (ظفر)

مَرْدُوئیں ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ مردوے کی جمع ۔

مردؤں کو جو کہا میٹھے کرمت جھانک مُوئی تو وُہیں زہر کی پڑیا کو دوا پھانک مُوئی (رنگین)

مَرْدُوے ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ عو ۔ (۱) مردوا کی جمع ۔ بہت سے مرد جیسے ڈھیر مردوے بیٹھے ہیں (۲) حروفِ مُغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے اِس مردوے نے تو ستا مارا ۔ اِس مردوے سے خدا بچائے +

مُرْدَہ ۔ ف ۔ صفت ۔ (یہ لفظ سنسکرت مرتک मृतक سے ملتا ہوا ہے جسکی بجائے مرت मृत بھی آیا ہے) (۱) مُقابلِ زندہ ۔ بیجان ۔ بے رُوح + مرا ہوا ۔ مُوا ہوا ۔ متوفی جیسے مُردہ دوزخ میں جائے یا بہشت میں اپنے حلوے مانڈے سے کام ۔ خلقت مُردہ پسند ہے + (۲ ۔ ف ۔) مجازاً دُربل ۔ ناتواں ۔ کمزور ۔ مارا شستہ ہوا ضعیف ۔ نحیف جیسے وہ تو نرا مُردہ ہے ۔ اُس مُردے سے کیا ہو سکتا ہے ۔ (۳ ۔ ف ۔) عمر رسیدہ ۔ عُمر کا پکا ۔ نہایت بوڑھا ۔ (۴ ۔) مُرجھایا ہوا ۔ افسردہ ۔ پژمردہ ۔ کُملایا ہوا جیسے مُردہ پان ۔ مُردہ پھول وغیرہ ۔ (۵ ۔ عو) بجائے کمبخت بدنصیب ۔ ناشاد ۔ نامُراد ۔ مری لیا ۔ مرنے جوگا ۔ جیسے مُردہ جاکر وہیں بیٹھ رہا + (حالتِ خفگی میں اپنے نوکر یا لڑکے کی نسبت کہتی ہیں) (۶ ۔ اسم مذکر) میّت لاش ۔ لاشہ ۔ لوتھ ۔ جنازہ ۔ (۷) کُشتہ ۔ مری ہوئی دھات جیسے سیماب مُردہ (۸) افسردہ دل ۔ پژمردہ دل ۔ زندہ دل کا نقیض ۔

[۱] مردوا مجھ سے کہے ہے چلو آرام کریں + جسکو آرام وہ سمجھے ... (رنگین)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مرد

مُردے نہ تھے ہم ایسے وہ یا پر جب تھا تکیہ ہاں گھاٹ گاہ وہ بگہ رہنے لگا تھا جگھٹ (رہبر)

مُردہ اُٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی: ۔(۱) تجہیز و تکفین کرنا۔ کسی کا گور گڑھا کرنا (۲) میت کی رسمیں ادا کرنا مثلاً تیجا سوم پھول دسواں بیسواں چالیسواں وغیرہ +

مُردہ بدست زندہ۔ ف۔ کہاوت۔ یعنی جب آدمی مرگیا تو زندہ چاہے سو اُسکا حال کرے یہ ناچار اور اُسے اختیار ہے۔ مجازاً بے بس بیکس مجبور اور مظلوم کے حق میں بولتے ہیں ٥

کیوں نہ پامال ہو مُردہ ہے بدستِ زندہ جسم دوزخ میں ہے فردوس میں جانِ دلی (ظہیر)

مُردہ بھاری ہونا۔ ہ۔ فعل لازم: ۔(۱) میت کا بوجھل اور وزنی ہونا۔ لاشہ کا بھاری ہونا ٥

کرتے رہے نت فغان و آہ و زاری اندوہ میں اپنی عمر گزری ساری
جرأت از بسکہ بارِ غم دل پہ رہا تھا بعدِ فنا بھی اپنا مُردہ بھاری (شاعر جرأت)

(۲) نہایت بے استطاعتی پر بھی اپنے بااستطاعت حریف پر غالب ہونا ٥

بوالہوس سامنا کس مُنہ سے کریگا میرا ایسے ویسے پہ تو مُردہ بھی مرا بھاری ہے (رند)

(۳) عوام میں مشہور ہے کہ جو نہایت گنہگار مرتا ہے تو اُسکا مُردہ وزنی اور بوجھل ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اسی وجہ سے نہایت گنہگار رہنے پر اطلاق ہونے لگا: (یہ محاورہ فارسی اس مثل سے لیا گیا ہے۔ مردۂ او برزندۂ تو بار است جسکی اصل ایک فاضل خراسانی اور ملا حسین خوند ساری کے قصہ سے متعلق ہے)

مُردہ پسند۔ ف۔ صفت۔ مرنے کے بعد قدر کرنے والا۔ مُردے کو پسند کرنیوالا ٥

وائے قسمت اہلِ دنیا ہوتے ہیں مُردہ پسند اُٹھ گئے جب ہم تو اپنا قدرداں پیدا ہوا (نسیم دہلوی)

مردہ جلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (ہندو) میت کو پھونکنا۔ مُردے کو داغ دینا +

مردہ خراب ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مُردے کی مٹی عزیز یا پلید ہونا۔ میت کا رُسوا ہونا۔ مُردے کا گدّا اُبنا۔ سوائے خلائق ہونا ٥

دکھلاتے پھرتے ہیں وہ زمانے کو میری لاش کیسا گلی گلی مرا مُردہ خراب ہے۔ (حیا)

مُردہ دل۔ ف۔ صفت۔ افسردہ دل۔ اُداس۔ آزردہ۔ رنجیدہ۔ مغموم۔ دل شکستہ۔ بیدل۔ دلگیر۔ غمگین۔ محزون۔ اندوہگیں۔ کم ہمت۔ سُست ٥

مُردہ دل قدرِ زیست کیا جانے بخدا زندگی عجب شے ہے (معروف)

مُردہ دیکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عو۔ قسم سخت۔ مرا ہوا دیکھنا۔ جنازہ دیکھنا جیسے ہمارا مُردہ دیکھے جو وہاں جائے۔ ہمارا مُردہ دیکھو جو اُس سے ملو ہمارے کے ساتھ ہو تو ہیں

مُردہ شُو۔ ف۔ اسم مذکر۔ مُردے کو نہلانے والا۔ میت کو غسل دینے والا۔ غسال +

مُردہ شو کے حوالے / مردہ شو لے جائے۔ ہ۔ محاورہ۔ عو۔ دعائے بد۔ موت کے حوالے۔ مرجائے۔ غسال کے سپرد ہو۔ دنیا سے جاتا رہے۔ سفارت ہو۔ آ مرجائے۔ ناپید ہو جائے۔ در گور ہو ٥

کام آسکے لیکن مجھے بنت العنب سے کیا ہے آپ زندگی بھی تو لے جائے مُردہ شو۔ (رہبر)

مرز

مردہ کر دینا یا کر ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) نہایت ضعیف و نحیف کر دینا۔ کمزور کر دینا۔ مرنے کے قریب کر دینا۔ مُردہ سا بنا دینا۔ جیسے وَدہی خاقوں نے مُردہ کر دیا (۲) مار ڈالنا۔ ذبح کر دینا۔ حلال کرنا ٥

برسوں آن کے گلے پہ چھاڑت گلا کاٹ جب آپ لیا جیوتے کو مردہ کر ڈالا اُسکو کیے حلال کیا (بھگوکبیر)

مِردھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اصل میں میردہ تھا یعنی سردار دہ (۱) مقدم۔ مکھیا۔ چودھری۔ جریب کش۔ پیادہ کانسٹیبل (۲) ایک ادنے قوم جیسے بادشاہی مردھے جو پیادوں کا کام دیا کرتے تھے +

زبردستی

مردی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) مردانیت۔ مردپن۔ انسانیت۔ آدمیت (۲) بہادری مردانگی۔ (۳-۴) رجولیت۔ قوتِ تولید۔ قوتِ باہ +

مُردے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) مُردہ کی جمع۔ (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے سے ہائے ہوز کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت۔ جیسے مُردے مجھے مت ستا۔ (ع)

مُردے پر جیسے سو من مٹی ویسے ہزار من۔ ہ۔ کہاوت۔ جب مصیبت ہی ہے تو جیسی تھوڑی ویسی بہت۔ جہاں سو وہاں سوا سے +

مُردے سے یا مُردوں سے شرط باندھ کر سونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ایسا سونا کہ قیامت کی خبر لانا۔ قیامت تک سونا + جاگنے کا نام نہ لینا + کثرت سے سونا بہت سونا۔ غفلت کی نیند سونا ٥

مُردے سے شرط باندھ کے سوئے مرے نصیب آنکھیں ہیں گم اُنکی قبر مگر بختِ خواب کو (صابر)

مُردے کا مال۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ متروکہ مال جو ارزاں فروخت ہو (۲) لاوارثی مال۔ وہ مال جسکا کوئی والی وارث نہ ہو۔ سستا مال۔ بہت ارزاں مال جیسے یہ کچھ مُردے کا مال نہیں ہے کہ مفت اُٹھا دیں ٥ نقدِ دل اپنا لگا یوں بتِ عیار

مُردے کو جیتے کر دیتے ہیں او موزی کو کھڑے ہو کر۔ ہ۔ کہاوت۔ موذی کار کا غم میت کے غم سے زیادہ ہوتا ہے۔ معنی کا ماتم مُردے کے ماتم سے زیادہ ہوتا ہے +

مر رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) مرجانا۔ زندہ نہ رہنا۔ موت آجانا (۲) مجازاً بیٹھ رہنا۔ جہاں جانا وہیں کا ہو رہنا۔ دیر لگا دینا + ٥

گیا تھا کہہ کے اب آتا ہوں قاصد کو تو موت آئی دلِ بیتاب واں جا کر کہیں تو بھی نہ مر رہنا۔ (داغ)

(۳) سو جانا۔ سو رہنا۔ بے خبر ہو جانا۔ سُون کی لے رہنا۔ پڑ رہنا۔ لیٹ رہنا جیسے گو تو شام ہی سے مر رہتا ہے ٥

ہمیشہ شام سے ہمسائے مر رہے آتش ہمارا نالۂ دل گوش کو فسانہ ہوا۔ (آتش)

مِرزا۔ ف۔ اسم مذکر۔ اصل میں میرزا یعنی امیرزا تھا (۱) سردار زادہ۔ امیر زادہ۔ شہزادہ۔ کنور۔ راجکمار۔ مرشد زادہ۔ ملک زادہ۔ (۲) مُغلوں کا لقب۔ مغل زادہ۔ مغلوں کے نام کا اکثر اوّل جز کبھی آخر جیسے مرزا امیر بیگ۔ مرزا فاضل بیگ۔ احمد مرزا۔ سلطان مرزا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مرز

عباس مرزا۔ وغیرہ۔ لیکن جب اخیر میں لگاتے ہیں تو وہاں پیاما سنظور نظر اس رقبیل کے معنی ہوتے ہیں اور پیارے ہی اخیر میں یہ لفظ لگایا جاتا ہے (۳) خاندانِ تیموریہ کے شہزادوں کا لقب + صاحب عالم۔ (۲۔۱) نازک۔ نازک طبع +

مرزا بے پروا۔ ۹۔ اسم مذکر۔ نہایت بے پروا آدمی۔ نہایت غافل آدمی۔ از حد بے فکر آدمی +

مرزا پھویا۔ ۹۔ اسم مذکر۔ نہایت نازک اندام آدمی۔ نہایت نازک چھوئی موئی + آرام طلب آدمی۔ تن آسان آدمی + زحمت سے بچنے والا آدمی + بیوقوف شہزادہ + (جس طرح عورت کی نسبت موم کی مریم ہے اسی طرح مردوں کے لئے یہ لفظ ہے)

مرزا مزاج ۔ ۱۔ صفت۔ شہزادوں کے سے مزاج والا۔ بڑا نازک مزاج۔ تنک مزاج نازک طبع۔ تنک چڑھا۔ دماغدار۔ نازک دماغ +

مرزا منش ۔ ف۔ صفت۔ نازک مزاج۔ نازک طبع۔ تنک مزاج + ؎

لیتے نہیں مرزا منش جب پہنچیں ہو کے خلش تو کیا اکر یگا چھینکر میرے دلِ صد چاک کو (میر سوز)

مرزائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) بزرگی۔ شہزادگی۔ بزرگ منشی۔ (۲۔۱) بڑے حکومت۔ حاکمانہ مزاج + تکبر۔ نخوت۔ (۳۔۹) سرداری۔ حکومت۔ حاکمی۔ (۴۔۱) نیم جامہ نیمہ آستین۔ کمری ٭ صدری۔ جاکٹ۔ واسکٹ + آدھی یا پوری آستینوں کی کمری۔ (مرزا لوگوں کا ایجاد ہے +)

مرزئی۔ ۹۔ اسم مؤنث۔ مخفف مرزائی بمعنی نیم جامہ +

مُرسَل ۔ ع۔ اسم مذکر۔ بھیجا ہوا۔ رسول۔ پیغمبر۔ نبی + وہ نبی جسے خدا کی طرف سے کتاب ملی ہو + ارسال کیا گیا۔ فرستادہ شدہ +

مُرسِل ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ نامہ بھیجنے والا۔ بھیجنے والا۔ ارسال کرنے والا +

مُرسَلَہ ۔ ع۔ صفت۔ بھیجا ہوا۔ فرستادہ۔ روانہ کردہ شدہ۔ ارسال کیا ہوا +

مُرسَلِین ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مُرسَل کی جمع بمعنے رسول۔ بہت سے پیغمبر +

مرسُوم ۔ ع۔ صفت۔ قاعدہ باندھا گیا۔ رسم ڈالا گیا۔ مقرر کیا گیا (۲) نشان کیا گیا۔ (۳۔ مجازاً) مشاہرہ۔ تنخواہ۔ وظیفہ۔ روزینہ +

مُرشِد ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) ہدایت کرنے والا۔ راہ نیک بتانے والا۔ پیروہت۔ رہنمائی کرنے والا۔ رہنما۔ پیر۔ ہادی۔ گرو۔ مہنت۔ ؎

زاہد کمالِ پیرِ مغاں تجھسے کیا کہوں مُرشِد وہاں خطاب ہے اونٹے مُرید کا (داغ)

(۲۔۹) اُستاد۔ چالاک۔ ہشیار۔ عیار۔ شریر۔ حرامزادہ۔ فریبی۔ دغا باز۔ پاکھنڈی۔ حیلہ باز۔ گرو گھنٹال +

مُرشِد اللہ ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (آزاد فقیر) ہادی اللہ۔ ہادی۔ رہنما۔ پیر مُرشِد۔ گروجی۔

مرط

مُرشِد اللہ شب مراقب میں یہ رہ گئے گل ہیں بالکوں نے دھوپ میں انکا سکھایا بستر (انشا)

مُرَصَّع ۔ ع۔ صفت۔ (۱) جڑاؤ۔ نگینے جڑا ہوا جواہرات جڑا ہوا + آراستہ (۲۔۱) اسم مؤنث وہ نظم یا نثر جسمیں ہر ایک لفظ کے مقابل میں دوسرا لفظ اُسی وزن اور قافیہ کا آیا ہو +

مُرَصَّع ساز یا کار ۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ جڑیا۔ زیور میں نگینے یا جواہرات جڑنے والا +

مرصّع کاری ۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ جڑت۔ جڑنے کا کام +

مَرَض ۔ ع۔ اسم مذکر۔ روگ۔ دُکھ۔ آزار۔ بیماری۔ علالت کسی عضو کی ساخت یا افعال میں فرق پڑ جانے کا نام مرض ہے۔ ؎

ظاہر آزار کچھ غرض نہ رہا لاغری کے سوا مرض نہ رہا (مومن)

(۲۔۹۔) لت۔ دھت۔ عادت۔ جیسے اُسکو بھی بکنے کا مرض ہے۔ ہم گیا کرو تم کو لڑنے کا مرض پڑ گیا ہے +۔ بحر۔ ع۔ بادہ خواری کا مرض ہے اپنی آپ

مَرَض الموت ۔ ع۔ اسم مذکر۔ اخیر بیماری جو آدمی کو اپنے ساتھ لیکر جائے مہلک مرض

مرض خانہ ۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ بیماری کا گھر + بیماروں کے رہنے کا مکان سچ کہتے ہیں دنیا کو مرض خانہ ہے وقت جبتک ہیں جیا ایک دن اچھا نہ ہوا ہیں (میر سوز)

مرض لاحقہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ آزار موجودہ +

مرض متعدی ۔ ع۔ اسم مذکر۔ چھوت کی بیماری۔ لگنی بیماری۔ وہ بیماری جو ایک سے دوسرے کو پہنچے

مرض مُہلِک ۔ ع۔ اسم مذکر۔ خوفناک بیماری۔ خطرناک آزار۔ وہ بیماری جسمیں جان کا اندیشہ ہو +

مَرضَا ۔ ع۔ اسم مذکر۔ صحیح (مرضیٰ) مریض کی جمع +

مَرضِی ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) رضا۔ رضامندی۔ خوشی۔ پسندیدگی۔ قبولیت۔ منظوری۔ انگیکاری + ہامی۔ اقرار + اتفاق رائے + (۲۔۱) اجازت۔ پروانگی (۳۔۱) خواہش۔ ضرورت۔ اِچھا +

مرضی پٹنا۔ ۹۔ فعل لازم۔ (ہندو) میزان پٹنا۔ اتفاق رائے ہونا +

مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ ۔ ع + ف۔ محاورہ۔ مالک کی رائے سب سے بہتر ہے خدا جو چاہے سو کرے +

مرضی کے موافق ۔ ۹۔ تابع فعل۔ خاطر خواہ حسب اطمینان +

مرضی ملنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ باہم رضامند ہونا۔ ایک من ہونا۔ دل ملنا۔ اتفاق رائے ہونا۔ پلول ملنا۔ میزان پٹنا +

مرضی ملے کا سودا ہے۔ ۱۔ محاورہ۔ رضامندی کا معاملہ ہے۔ رضامندی پر موقوف ہے۔ باہم راضی ہو جانے کی بات ہے +

مرضی میں آنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ رائے میں آنا۔ رائے کے موافق آنا۔ پسند ہونا +

مرطُوب ۔ ع۔ صفت۔ تر۔ گیلا۔ بھیگا ہوا۔ نم۔ رطوبت دار۔ سیلا ہوا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مرغ

مُرغ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) پرند۔ پکھیرو۔ طیر۔ پنچھی۔ پکشی۔ اُڑنے والا جانور ؎
رگِ جاں جانتا ہوں میں ترے ہر مُو ہے مشکیں کو کہ مرغِ روح دامِ کاکلِ پیچاں میں پھنستا ہے (ذوق)
(۲-۹) خروس۔ نرِ ماکیاں۔ ککڑ۔ مُرغا (۳) تشبیہاً متحرک شے مثلاً مرغِ دل۔

مُرغِ روح۔ مُرغِ قبلہ نما۔ ؎
اے کماندار تجھے شست کی حاجت کیا تھی ۔ مُرغِ دل آپ ترے تیر پہ قرباں ہوتا (مصحفی)
ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں ۔ تڑپے ہے مرغِ قبلہ نما آشیانے میں۔ (سودا)

مُرغ باز۔ ف۔ اسم مذکر۔ مرغ لڑانے والا۔ مرغ کا کھلاڑی +

مرغ بازی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مرغ لڑانا +

مُرغِ چمن[1]۔ ف۔ اسم مذکر۔ بلبل۔ ہزار داستاں۔ عندلیب۔ گلدم +

مُرغِ خانگی۔ ف۔ اسم مذکر۔ گھر کا پلا ہوا مرغ۔ پالتو مرغ +

مُرغِ دست آموز۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہاتھ پر ہلایا ہوا پرند۔ وہ سدھایا ہوا پرند جو چھوڑنے کے بعد ہاتھ پر آ بیٹھے +

مُرغِ سبزوار۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا مرغ اور مرغیاں جنکے حلق کے نیچے سُرخ گوشت اور اُنکے پنج رنگ کے پر ہوتے ہیں۔ اسکے انڈے نوکدار اور سب مُرغیوں کے انڈوں سے زیادہ مضبوط ہوتے اور بیضہ بازی میں نہایت کار آمد خیال کئے جاتے ہیں +

مرغِ سحر یا صبح۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ (۱) خروس۔ ککڑ۔ نرِ ماکیاں جو صبح کو اذان دیتا ہے ؎
ذبح کر ڈالو نگا گر اب کے تو بولا شبِ وصل ۔ میں نے سو بار تجھے مرغِ سحر چھوڑ دیا (اصبہانی)
(۲) بلبل۔ عندلیب۔ ہزار داستان۔ گلدم۔ قمری۔ فاختہ وغیرہ وہ پرند جو اکثر صبح کو چہچہاتے ہیں۔ ؎
بنے جو کی گجر کی منادی شبِ وصال ۔ نالہ گلوے مرغِ سحر سے نکل گیا۔ (امانت)

مرغِ سُلیماں۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ ہُدہُد۔ چکی رہا۔ کھٹ بڑھئی۔ ایک چوٹی دار خوشنما پرند کا نام جو اکثر درخت کھود کر اُسمیں گھر بناتا ہے۔ کہتے ہیں کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کا قاصد بنکر بلقیس کی خبر لینے گیا تھا اسوجہ سے یہ نام پڑ گیا ؎
عاشق اُس غیرتِ بلقیس کا ہوں اے آتش ۔ بام تک جسکے کبھی مرغِ سلیماں نہ گیا (آتش)
تیرے ہاتھوں میں پری رتبہ دو چنداں ہوگا ۔ طائرِ رنگِ حنا مرغِ سلیمان ہوگا۔ (وزیر)

مرغِ عرشی۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ جبرئیل علیہ السلام کیونکہ مرغانِ عرشی فرشتوں کو کہتے ہیں ؎
نہ گیا تیر نامہ سوئے رقیب ۔ مرغِ عرشی شکار ہونا تھا۔ (مومن)

مرغِ عیسےٰ یا مسیحا۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ شب پرہ۔ چمگادڑ۔ چونکہ شبیہ جانوروں کو ضعف بصر کے سبب نابینا اور رات کو بینا ہوتا ہے۔ مرغِ عیسےٰ اس مشہور حکایت کی وجہ سے کہتے ہیں کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے خدا تعالیٰ کے حکم سے بطور معجزہ اسکو بناکر زندہ کیا تھا مگر اسکی مقعد بنانی بھول گئے تھے جسکے سبب سے وہ مر گیا تھا لیکن پھر فوراً خدا تعالیٰ نے اُسی کی مانند ایک اور بناکر زندہ کیا۔ اسکی کھال پر شعر دو قسمیں ہیں۔ ایسی جانور کے چار پاؤں ہیں جو دونوں طرف بھی گاہ ہے

مُرغِ قبلہ نما۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ طائرِ قبلہ نما۔ وہ مرغ جو قبلہ نما کے اندر سمت قبلہ ظاہر کرنے کے واسطے بنا رہتا ہے۔ اسکا مُنہ قبلہ کی طرف ہوتا ہے اور جب پھیرتا ہے اُدھر ہی کو مُنہ رہتا ہے۔ ؎
ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں ۔ تڑپے ہے مرغِ قبلہ نما آشیانے میں (سودا)
زاہد نہ مرغِ قبلہ نما کی طرح بھٹک ۔ ناداں دو رُوئی چھوڑ دے دل ایکسو لگا (دیا شنکر نسیم)

مرغ کی ایک ٹانگ۔ ہ۔ کہاوت۔ اپنی بات کی ہٹ۔ اپنے جھوٹے قول کی پچ۔ بیجا بات کی اڑ (اس کی نسبت قصے تو بہت سے مشہور ہیں مگر ماں سب کا ایک ہی ہے۔ اسوجہ سے اختصاراً لکھا جاتا ہے کہ کسی شخص کا باورچی بدنیت تھا ایک روز جو اُسکے آقا نے مرغ پکوایا تو یہ اسکی ایک ٹانگ نکال کر کھا گیا جب دسترخوان چُنا گیا تو آقا نے کہا کہ دوسری ٹانگ کیا ہوئی۔ باورچی نے جواب دیا کہ یہ ایک ہی ٹانگ کی نسل کا مرغا تھا ہر چند اسکو دلائل سے سمجھایا اور قبول کرانا چاہا مگر وہ یہی کہے گیا۔ اتفاق سے ایک روز آقا اور باورچی کہیں جا رہے تھے ایک گوشے پر کوئی مرغ حسبِ عادت ایک ٹانگ اُٹھائے کھڑا تھا نوکر نے کہا کہ دیکھ لیجئے یہ بھی ایک ہی ٹانگ کا مرغ ہے۔ آقا نے جونہی ہاتھ ہلا کر ہش ہش کیا تو وہ دونوں ٹانگوں سے بھاگا۔ اسوقت آقا نے کہا کہ اب اسکی دو ٹانگیں کیونکر ہو گئیں۔ نوکر بولا کہ اگر اُسوقت ہش ہش کرتے تو اُسکی بھی دو ہی ٹانگیں ہو جاتیں۔ غرض وہ اپنے قول سے نہ پھرا۔ پس اس تمام مثل کا ماحصل نکالکر معانیٔ مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا) +

مرغ لڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) مرغوں کی لڑائی کرانا۔ جنگاییدنِ خروساں۔ (۲) دو شخصوں میں لڑائی کرانا جیسے انہیں تو خوب مرغ لڑانے آتے ہیں +

مرغِ مُصلّی۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو ظاہر میں نمازی و پرہیزگار مگر باطن میں کینہ ور اور مکار ہو ؎
ہے مؤذن جو بڑا مرغِ مصلّی اُس کی ۔ مستوں سے نوک ہی کی بات چلی جاتی ہے
پاؤں رُکتا نہیں مسجد سے دمِ آخر بھی ۔ مرنے پر آیا ہے پر لات چلی جاتی ہے
ہر سحر و بے آزارئ آشنا ماں سے ہے ۔ مکر و طامات کی اک گھات چلی جاتی ہے
ایک ہم ہی سے تفاوت ہے سگوں میں نیئر ۔ یوں تو اوروں کی مدارات چلی جاتی ہے (نیئر)

مرغِ نامہ بر۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ سدھایا اور ہلایا ہوا کبوتر جسکے بازو یا گلے میں خط

[1] مرغ پا۔ ف۔ اسم مذکر۔ بالکل سیدھی ٹانگوں کا گھوڑا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

باندھ کر ایک شہر سے دوسرے شہر میں بھیجتے ہیں جنگِ فرانس و جرمنی میں اُنسے خوب کام نکلا تھا +

مُرغا - ا - اسم مذکر - (۱) خروس - کُکّڑ - مرغ - نر ماکیاں (۲ - مجازاً) مردک - نامعقول +

مُرغابی - ف - اسم مؤنث - قاز - جل کُکّڑ - ایک مشہور پرند کا نام جو اکثر دریا میں تیرتا رہتا اور مچھلیاں پکڑ کر کھاتا ہے +

مرغاں - ف - اسم مذکر - مرغ کی جمع بہت سے پرند - پکھیرو - طیور +

مَرغزار - ف - اسم مذکر - وہ جگہ جہاں دُوب گھاس بکثرت کھڑی ہو کیونکہ مرغ بمعنی دُوب ہے مجازاً سبزہ زار - چراگاہ +

مرغُوب - ع - صفت - (۱) رغبت کیا گیا - من بھاؤنا - دلپسند - من بھاتا - پسندیدہ و معقول - قابلِ رغبت - دلچسپی کے لائق - پسند ہ

قتل ہے مرغوب اُنکو مجکو جینا شاق ہے
میں اِدھر مشتاق ہوں اور وہ اُدھر مشتاق ہے (مصحفیؔ)

(۲) دلکش - دلبر - دلربا - دلفریب - عشق انگیز - محبوب - نیکا - سہاؤنا - پیارا - خوبصورت - سُندر (۳) مزیدار - لذیذ +

مرغوب الطبع - ع - صفت (۱) دلپسند - من بھاؤنا - من بھاتا - وہ چیز جسپر رغبت ہو (۲) منظورِ نظر - محبوب +

مرغولہ یا مرغول - ف - صفت (۱) پیچدار - پیچیدہ - تابیدہ - مُڑا ہوا - بل دیا ہوا - بلدار - گھنگرالا - پیچ در پیچ - (۲ - اسم مذکر) مدوّر بنا ہوا کھم - گول تم - کنگرے دار محراب - ڈنڈی دار محراب (۳) گٹکری - پیچیدہ آواز +

مرغوں - ا - اسم مذکر - مُرغ و مُرغا کی جمع +

مُرغوں کی پالی - ا - اسم مؤنث (۱) مُرغوں کا اکھاڑا - وہ جگہ جہاں مرغ لڑاتے ہیں (۲) پرندوں کی لڑائی - مرغوں کی لڑائی +

مُرغوں کی پالی بندھنا - ا - فعل لازم - مرغوں کا اکھاڑا جمنا - مرغوں کی لڑائی ہونا - جیسے اُنکے ہاں ہر جمعہ کو مرغوں کی پالی بندھتی ہے +

مُرغوں کے خواب میں دانہ ہی دانہ - ا - کہاوت - من ہی بسے سو سپنے دسے - جو دل میں ہوتا ہے وہی خواب میں دکھائی دیتا ہے +

مُرغے - ا - اسم مذکر - (۱) مرغا کی جمع (۲) حروفِ متغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے او مرغے کہاں جاتا ہے - اس مرغے کو مت لڑاؤ +

مُرغی - ا - اسم مؤنث - ماکیاں - کُکڑی - مادہ خروس - مادہ مرغ - مرغے کی مادین +

مرغی اپنی جان سے گئی کھانیوالے کو مزا نہ آیا - ا - کہاوت - غریب نے تو اپنی جان مار کر کوئی کام کیا مگر دوسرے کی خاطر میں نہ آیا - جانفشانی کی قدر نہ ہونے اور احسان نہ ماننے جانے کے موقع پر بولتے ہیں +

مرغی انڈے کی بحث - ا - اسم مؤنث - غیر منتج بحث - بے نتیجہ گفتگو جیسے پہلے مرغی تھی یا انڈا +

مُرغی کا - ا - اسم مذکر (بجائے دشنام) چڑیا کا - جھانپو کا - چڑیا والا - مرغی کا جنا + نیز ایسے شخص کی طرف بھی یہ خطاب ہوتا ہے جسکو اپنے گمان میں احمق خیال کرتے ہیں +

مُرغی کا گُوہ - ا - اسم مذکر - (۱) بالکل نکما محض ناکارہ - کسی کام کا نہیں سب سے بُرا جیسے گوہ درگوہ مُرغی کا گُوہ (۲) بے فیض آدمی +

مرغی کو تکلے کا گھاؤ یا داغ بہت ہے - ا - کہاوت - یعنی مفلس کو ذرا سا نقصان بھی بہت ہے - غریب کو تھوڑا نقصان بھی بہت ہے ہ

معروف کا ہے چرخِ چہارم پہ دماغ
اُسکو تو نہیں دماغ سے اپنے فراغ
نگین کے آگے ورنہ کیا مال ہے وہ
مُرغی کو ہے کافی ایک تکلے کا داغ (رنگین)

مرغی کی اذان یا بانگ - ا - اسم مؤنث - بانگِ ماکیاں - وہ اذان جو خلافِ قاعدہ یا خلافِ فطرت مُرغی دے بیٹھتی ہے اور لوگ اس امر کو منحوس خیال کر کے اُسے ذبح کر ڈالتے ہیں - مثال - مُرغی کی اذان اور عورت کی گواہی کا اعتبار نہیں +

مرغی کی بانگ کون سُنتا ہے - ا - کہاوت - عورت کی بات قابلِ اعتماد نہیں ہوتی - عورت کی ڈینگ کا کیا اعتبار +

مرغی میجر - ا - اسم مذکر ظرافتاً - مُرغیوں کی سوداگری کرنے والا - مرغیاں پالنے والا +

مرغی نچاؤنی کا - ا - اسم مذکر - (بازاری) بجائے دشنام چڑیا کا +

مرغی والا - ا - اسم مذکر - (۱) چڑیا کا - جھانپو کا بجائے دشنام مستعمل ہے (۲) ماکیاں فروش - وہ شخص جو مُرغیاں بیچتا ہے +

مرفُوع - ع - صفت - (۱) بلند کیا گیا - اُٹھایا گیا - رفع کیا گیا - (۲ - نحو) وہ حرف جسپر پیش ہو - مضموم - پیش کی حرکت دیا گیا حرف +

مرفوع القلم - ع - اسم مذکر - وہ شخص جسکا گناہ قابلِ گرفت یا تحریر نہ ہو - لکھنے سے باز رکھا گیا - معذور جیسے مست یا دیوانے کی حرکت - پاگل آدمی کا گناہ + ہ

چشمِ مخمورِ بُتاں سے ہوویں کوئی کیسکے پھول
جبکہ مرفوع القلم ہوں یک قلم نرگس کے پھول (رند)
مُشابہ کوئی اُن آنکھوں سے کم ہے
یہ نرگس ہے سو مرفوع القلم ہے - (درد)

مَرفہ - ف - اسم مذکر - ڈھول - طبل جیسے تاشے مرفے والے +

مُرَفّہ - ع - صفت - آسُودہ - خوش معاش - دال روٹی سے خوش - معاش سے بیفکر - خوش حال + کھاتا پیتا پیٹ بھرا +

مرفّہ حال - ع - صفت - خوش حال - فکرِ معاش سے آسُودہ + فارغ بال +

مرقد - ع - اسم مذکر و مؤنث - از رقود بمعنی خواب (۱) خوابگاہ - سونے کی جگہ - آرام گاہ - مقام

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مرق

استراحت۔(۲۔ مجازاً) قبر۔ تربت۔ مزار۔ گور۔ ع

بعد مُردن بھی یہاں دستِ تمنّا ہے بلند بجبریوں مرے مرقد پہ نہ آنا صاحب۔(مجروح)

مُرَقّع ع۔ اسم مذکر۔(۱) تصویروں کی کتاب + البم ع

ہستیٔ نقاش قدرت صاف ظاہر ہوگئی موسمِ گل میں مرقّع دیکھکر گلزار کا۔(اسیر)

مرقّع میں حسینانِ جہاں کی صورتیں کھینچیں ہر اک تصویر سے اے جاں تری تصویر بہتر ہے (نسیم)

کیسی کیسی صورتوں کے اپنے دل میں داغ ہیں اس مرقّع میں بھی کیا کیا ہے ورق تصویر کا (داغ)

(۲) قطعات رکھنے کی کتاب (۳) فقیروں کی گدڑی +

مَرْقُوم ع۔ صفت۔ لکھا ہوا۔ نوشتہ شدہ۔ لکھا گیا +

مَرقُوم الحاشیہ ع۔ صفت (قانون) حاشیہ پر لکھا ہوا (گواہ)

مَرقُومہ ع۔ صفت۔ لکھا ہوا۔ تحریر کیا ہوا۔ نوشتہ شدہ +

مَرقُومۂ بالا ع + ف۔ اسم مذکر۔ اوپر لکھا ہوا۔ مسطورۂ بالا +

مُرکانا۔ ہ۔ فعل متعدی (گیتوں میں) مروڑنا۔ بلدینا۔ موڑنا +

مَرکَب ع۔ اسم مذکر۔ سواری جسپر سوار ہوں جیسے گھوڑا۔ کشتی۔ سفینہ وغیرہ +

مُرَکَّب ع۔ صفت۔(۱) ترکیب دیا ہوا۔ ملایا ہوا۔ ملا ہوا۔ کئی چیزوں سے ملکر بنا ہوا

مخلوط۔ آمیختہ۔(۲) مداد۔ دوات کی سیاہی۔ روشنائی +

مرکّب کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ملانا۔ ترکیب دینا۔ مخلوط کرنا۔ آمیز کرنا +

مرکّبات ع۔ اسم مذکر۔ (مرکب کی جمع) ملی ہوئی دوائیں +

مرکر یا مرکے۔ ہ۔ تابع فعل۔(۱) نہایت جانفشانی سے۔ جان جوکھوں سے

بمشکل تمام۔ دشواری سے۔ نہایت دقت سے۔ کشٹ اٹھاکر ع

عشق میں منزلِ اوّل ہی بڑی منزل تھی واں تلک پہنچے تو ہم یار پہ مرکر پہنچے۔(مصحفی)

خلوت سرانہ پائی تھی رند ایسی عُمر بھر مرکر لگا ہے گوشۂ کنجِ مزار ہاتھ۔(رند)

(۲) قریبِ مرگ ہوکر مرنے کی نوبت پہنچکر۔ ہلاکت کے قریب پہنچکر +

مرکر بچنا یا مرکے بچنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مشکل سے جانبر ہونا۔ ہلاکت کے قریب پہنچکر

بچنا۔ مرتے مرتے بچنا۔ خدا کے گھر سے پھر آنا۔ نئے سرے زندگی پانا۔ از سرِ نو پیدا ہونا۔ پھر کے

سے جنم لینا۔ دوبارہ جنم لینا۔

مرکر چھوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مرکر نجات پانا۔ موت کے سبب چھٹکارا پانا۔ مرنے کے بعد خلاصی پانا

مرکز ع۔ اسم مذکر۔(۱) کسی چیز کے ٹھہرنے کی جگہ۔ نوکدار چیز جیسے نیزہ وغیرہ کے گاڑنے

کی جگہ۔(۲) کسی چیز کا بیچوں بیچ۔ عین وسط۔ بیچ۔ درمیان۔ قلب۔ سنٹر۔ ناف

(۳۔ اقلیدس) پرکاری دائرہ کے بیچوں بیچ کا وہ نقطہ کہ اُس سے محیط تک جتنے

خطوطِ مستقیم کھینچے جائیں سب آپس میں برابر ہوں +(۴) صدر مقام۔ کیمپ +

مرک

دار السلطنت۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ مقام۔ جائے سکونت۔ جائے قرار جیسے مرکزِ

آفتاب یعنی چوتھا آسمان جو آفتاب کا مقام ہے + (۵) وہ آڑی لکیر جو کاف یا

گاف پر کھینچی جاتی ہے (۶) مدار۔ دورہ کرنے کی جگہ + کیلی۔ دھری۔ مانی۔

وہ چیز جسکے گرد کوئی چیز گھومے (اصل میں یہ مرکز بمعنی نوکدار چیز زمین میں گاڑنے سے

اسم ظرف کا صیغہ ہے۔ پس پرکاری دائرے کے نقطے کو اسی وجہ سے مرکز کہتے ہیں کہ وہ

ایسی جگہ ہے جہاں پرکار کے ایک پتّہ کی نوک گاڑکر دوسرے پتّے سے دائرہ کھینچتے ہیں)

مرکزِ ثقل ع۔ اسم مذکر۔ وہ نقطہ جسکے گرد کسی جسم کے تمام اجزا در صورتیکہ جسم

مذکور اسی نقطے پر سہارا جائے ہر طور سے تُلے رہیں اور وہ جسم گرنے نہ پائے +

مرکزِ دولت ع۔ اسم مذکر۔ سلطنت کا بیچوں بیچ۔ دار السلطنت۔ دار الامارت۔

دار الخلافہ۔ راجدھانی۔ راجہ یا بادشاہ کا صدر مقام +

مرکزِ زمین۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ وسطِ کُرۂ ارض۔ مدار ارضی +

مُرگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔(پوُرب) ٹوٹنا + مُڑنا۔ بل کھانا۔ بل پڑنا ع

کیس جھنک مور اسیس ٹوٹ اوایسی کینی ٹرکھائی برجوری موری چھینی مُندریا ناجک مُرکی کلائی

مشتری پیاکو لاج نہ آئی۔(ہولی کا انترہ)

مَرکُوز ع۔ صفت۔ گڑا ہوا + محکم کیا ہوا + مجازاً منظور کیا گیا + پوشیدہ کیا گیا +

دلنشین۔ جیسے مرکوزِ خاطر۔ جو بات دل میں بیٹھی ہوئی ہو۔(یہ لفظ رکز بمعنی

زمین میں نیزہ گاڑنے سے مشتق ہے) +

مَرکھپنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مرکر تمام ہوجانا۔ مرمر جانا۔ زمین کا پیوند ہوجانا۔ مرکر خاک

میں مل جانا۔ جیسے اِس سرزمین میں بہتیرے مرکھپ گئے +

مَرکھنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سینگ مارنے والا جانور۔ مارنے کا عادی۔ شریر جانور۔ مرکھنا

جانور۔ فارسی شاخ زن۔(یہ لفظ مر مخفف مارنا اور کھنا بمعنی اکھڑنا سے مرکب ہے)

مر کہیں۔ ہ۔ محاورہ (کلمۂ تنفر و بددعا) کہیں مر بھی چُک۔ کسی طرح مر بھی جا۔

خدا کرے مرجائے۔ غارت ہو۔ ناپید ہو۔ اُجڑ جا۔ دفان ہو ع

وہ لب اور اُن سے مجکو جلانے کی آرزو

جنکو دعا بھی دوں تو کہیں یوں کہ مر کہیں (بدر)

مُرکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کان کی پھولدار کیل۔ کان کے ایک زیور کا نام جسے دُر بچہ

یا گوکھرو بھی کہتے ہیں + کان کی لو جیسے تمہاری مُرکیاں اچھی نہیں جڑی گئیں +

مُرکیاں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مُرکی کی جمع ع

صبح کا تارا جھل ہے دیکھ بندے کی لٹک دیکھ شوخ پر جڑاؤ مُرکیاں تھرائے ہے (جرأت)

خوش آب ہیں تیرے کانوں کی مُرکیاں کیا خوب صدف سے ہونگے نہ ایسے دُرِ ثمیں پیدا۔(میر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مَرگ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ موت۔ کال۔ قضا۔ اجل۔ مِرتُو + ے

بُجھی جو شمع تو پروانوں پر ہوا روشن کہ بعدِ مرگ کوئی آشنا نہیں رہتا۔ (احسان)

خبر کیا سُنی مرگِ مجروح کی اُداسی ہے کچھ بزمِ احباب میں (میر مجروح)

جتنا کہ رشک غیر سے مشتاقِ مرگ ہوں اُتنا تو اشتیاق تمہارا نہیں مجھے (״)

مرگ اتفاقی۔ ف + ع۔ اسم مؤنث۔ ناگہانی موت۔ وہ موت جو اچانچک آجائے۔ قضائے ناگہانی۔ اکال مرت۔ بے وقت کی موت +

مرگِ آساں۔ ف۔ اسم مؤنث۔ موت جو آسانی سے آجائے۔ جلدی سے دم نکلجانے سے مراد ہے

سیر دیکھی نہ تڑپنے کی مرے مرگِ آساں نے پشیمان کیا۔ (صبر)

مرگِ طبعی۔ ف + ع۔ اسم مؤنث۔ قدرتی موت۔ اپنی موت +

مرگِ مفاجات۔ ف + ع۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (مرگِ اتفاقی) ے

تدبیر سے تو موت نہ آئی شبِ فراق ہے انتظار مرگِ مفاجات کا مجھے (داغ)

مرگِ ناگہانی یا ناگہاں۔ ف۔ اسم مؤنث۔ وہ موت جو اچانچک آجائے۔ مرگِ مفاجات۔ مرگ اتفاقی ے

ہو چکیں غالب بلائیں سب تمام ایک مرگِ ناگہانی اور ہے۔ (غالب)

مشکل ہماری کیسی آسان ہجر میں کی احسان مانتے ہیں ہم مرگِ ناگہاں کا۔ (مسرور)

مرگِ نو یا تازہ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ نئی موت + فتنۂ تازہ + عشقِ تازہ +

مِرگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ہرن۔ آہو۔ چکارا۔ جیسے مِرگ بندھا تیتر مورا یہ چاروں کھیت کے چور (۲) پانچواں نچھتر۔ (۳) چوپایہ۔ حیوان +

مِرگ ترشنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سُراب +

مِرگ چِڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک چھوٹے سے پرند کا نام جو کسیقدر مرگ سے مشابہ ہے + ف[1]

مِرگ چھالا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پوستِ آہو۔ ہرن کی مع بال کھال جسے اکثر جوگی یا عابد یا تپشی بستر کے کام میں لاتے اور مبرک سمجھکر پوجا کے وقت اُس سے آسن کا کام لیتے ہیں۔ مسلمان بھی اسکی جانماز بناتے ہیں ے

وہ یہ آہو چشم کے جا بیٹھے ہیں مثلِ فقیر آہوؤں کو سایہ اپنا مرگ چھالا ہو گیا۔ (وزیر)

غم ہوا اس درجہ مجھ وحشی کی صُورت دیکھکر جو ہرن تھا خشک ہو کر مرگ چھالا ہو گیا۔ (ناسخ)

نہ اُٹھیئے آپ جوگی جی ابھی جو جاہیں تو ہم بھی بچھا کر مرگ چھالا بیٹھ لیں بے لاگ پانی پر (انشا)

مِرگ راج یا مِرگ پتی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ حیوانات کا بادشاہ۔ شیر۔ سنگھ۔ اسد۔ باگھ +

مِرگ سالا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہرنوں کے رہنے کی جگہ۔ رمنا۔ ہرنوں کا کھیت +

مِرگ شرا یا سرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہرن کے سر کیسی شکل والا ایک نچھتر کا نام +

مِرگ لوچنی۔ ہ۔ صفت۔ آہو چشم۔ ہرن کی سی آنکھوں والا۔ بڑی بڑی آنکھوں والا۔

غزال چشم + سندر استری۔ رُوپ وتی۔ رُوپ ونتی +

مِرگ مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) ہرن کا شکار کرنا۔ ہرن مارنا۔ (۲) ایک رسم ہے جسمیں لڑکا پیدا ہونے کی خوشی میں لڑکے کا باپ زچہ کی چارپائی پر کھڑا ہو کر چھت میں تیر لگاتا اور اسے شگون نیک خیال کرتا ہے +

وہیں پھر شاہ نے یہ رسم کی داں چھپر کھٹ پر قدم رکھ ہو کے شاداں

ادا کر حرف بسم اللہ سارا کمان و تیر لے کر مرگ مارا

نمودار اس طرح تھا سقف میں تیر فلک پر کہکشاں کی جیسے تحریر

(شاہ عظیم مصنف ... شاہ)

مِرگ مد۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کستوری۔ مشک +

مِرگ نابھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہرن کی ناف + نافہ۔ مشک نافہ۔ بینا +

مِرگ نَین۔ ہ۔ صفت۔ دیکھو (مرگ لوچنی) + مثلِ آہو دُسری آنکھو کے نشان والا گھوڑا ف[2]

مَرگھٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) مُردہ گھٹی۔ مُردوں کا گھاٹ۔ ہندوؤں کے مُردوں کے جلانے کی جگہ۔ مسان۔ پنجابی۔ مڑھیاں۔ سوے +

جلا ڈالے گی مجھے گریباں کو کے، تمہاری گچے میں تیار ایک مرگھٹ ہو (ناسخ)

(۲۔ بازاری) منحوس۔ کمبخت۔ بدنصیب۔ دلدری۔ جیسے ابے ہٹ او مرگھٹے

مرگھٹ کا بُھتنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مسان کا آسیب۔ پریت۔ سایہ۔ بھوت۔ جا۔ ہمزاد ے

بُتوں کے دھیان سے مرگھٹ میں کون منکر ہو زنجیر آئے تو بُھتنا سمجھیئے مرگھٹ کا۔ (...)

مِرگی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) صرع۔ ایک مرض کا نام جس سے دفعۃً آدمی کے مُنہ سے جھاگ جانے لگتے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے اور زمین پر بیہوش ہو کر گر جاتا ہے (۲) ام الصبیان۔ مسان کی بیماری (درد سر یا کمزوری ہو کر یا مختلف شکلیں نظر آکر یا کانوں میں آواز یا کسی حصۂ جسم میں درد یا سوئی اُوپر کو چڑھتی ہوئی معلوم ہو کر یا اچانک چیخ مار کر جو مریض بیہوش ہو جاتا ہے اُسے مرگی کہتے ہیں)

مِرگی آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اوّل معلوم۔ دوم غشی آنا۔ غش آنا +

مِرگیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جسکو صرع کی بیماری ہو۔ مصروع +

مُرلا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) مور کی تصغیر۔ پیارا مور۔ پیارا طاؤس۔ جیسے مُرلا جھنگارے تال کنارے + دیگر۔ مُرلا جھنگارے باور کارے بُندیاں پڑیں چھپیاں چھپیاں جھولا کن ڈالو رے امریاں + (برسات کا گیت)

(۲۔ پُورب) پوپلا۔ جسکے دانت نہوں + پنجابی۔ پھپھا +

مُرلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بانسلی۔ بانسری۔ نے۔ الغوزہ + ونجلی +

مُرلی بجانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بانسلی بجانا +

مُرلی بجنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو) (۱) بانسلی بجنا (۲) طوطی بولنا۔ اقبال یاور

ف[1] مرغ ... (right margin note, partly illegible)

ف[2] اسے بچوں کی بیماری کیواسطے گلے میں بھی ڈال دیتے ہیں ... رنگِ آہو گھوڑا۔ غزالی منحوس مانا گیا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مرل

ہونا - دور دورا رہنا - عیش کے ساتھ گزرنا - جیسے اُس کی اچھی مُرلی بجگئی - یعنی خُوب گُزر گئی (۲) دست آنا - پڑپڑ بولنا - گانڑ چلنا +

مُرلی دھر - ہ - اسم مذکر :- مُرلی دھرنے والا کشن جی کا لقب جو بانسلی کے شوق کے سبب پڑ گیا تھا + بنسی کا بجیا - کانا - کنھیا - شام +

مُرلی دُھن - ہ - اسم مؤنث :- بانسلی کی دلکش آواز + بانسلی کی جی بھلی آواز +

مُرلیا - ہ - اسم مؤنث :- مُرلی کی تصغیر (گیتوں میں) ؎

مُرلیا رے یاں نہ بجاؤ شام
ہرے ہرے بانس کی نٹی رے مُرلیا بجھو سے جات پران (گیت)

مُرلیا باجنا - ہ - فعل لازم :- (گنوار) اوّل معلوم - دوم - گانڑ چلنا - دست آنا - پڑپڑ بولنا - جیسے اب کوئی دم کو مُرلیا باجیگی +

مُر - ع - اسم مذکر :- ایک قسم کے تلخ گوند اور اُس کے درخت کا نام جو ملک عرب نیز ابی سینیا میں خاصکر پایا جاتا اور ہندی میں بول بروزن گول کہلاتا ہے - مزاجاً دوم درجہ میں گرم و خشک تسکین کرتا دست لاتا مادّہ فاسد کو پکاتا اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے - یُونانی عبرانی - لاطینی وغیرہ سب زبانوں میں ذرا ذرا سے فرق یا اعراب کے تغیر و تبدل سے مگر زیادہ تر بفتح یہ لفظ پایا جاتا ہے لیکن اصلاً عربی ہے - کیونکہ عربی میں مُر بمعنی تلخ آیا اور اُسی سے یہ نام پایا ہے (اگر کسی برتن یا بورئیے پر اِس گوند کو جمع کریں اور زمیں پر ٹپکنے نہ دیں تو اُسے مُر صاف کہتے ہیں)

مُرمکّی - ع - اسم مذکر :- وہی مُر ہے جس کا اُوپر بیان ہوا - چونکہ نواح مکّہ معظمہ میں اعلٰے قسم کا پیدا ہوتا ہے اِس وجہ سے اطبّاء یُونانی اپنے نسخوں میں تخصیص کے ساتھ مُرمکّی لکھا کرتے ہیں - جس طرح سناء مکّی - حُنظل مکّی وغیرہ +

مَرم - س - اسم مذکر :- (ہندی بفتح اوّل و ثانی) (۱) علم - دانش - سودیا - گیان بُدھ - بچار - (۲) مقصد - مطلب - غرض - مدعا - منور تھ (۳) حال - احوال - کیفیت - بپتی - سرگزشت + تعلقات (۴) راز - بھید + دل کی حقیقت - حقیقتِ حال - (میراں بائی کا بھجن)

میں تو رام دِوانی میرو مرم نہ جانے کوئے گھائل کی گت گھائل جانے جو کوئی گھائل ہوئے
بند ساہن کے پنج کو مرم نہ جانے کوئے ڈال ڈال اور پات پات میں ہر کی چرچا ہوئے (بھجن)

نرت ارتھ کو بوجت ناہیں ناچت ہے کبیرا
راگ تال کا مرم نہ جانے دونوں ہاتھ بھیرا (دوہا)

(۵) مجازاً باطن - دل - بگون - اندرونہ - بھیتر - اندر ؎

ماما تیرے راج یہاں سُکھی رہے دن رات اب کوئی ایسا نہیں جو سُنے مرم کی بات - (دوہا)

مرم

دھرا دھکا سب تُو پھن لاگے کشم پتر پر پوا را
وہ مرم کا کوئی نہ پُوچھے مطلب کا جگ سارا (بھجن)

مُرَم - ہ - اسم مؤنث :- وہ چکنی مٹّی جو کنکروں میں سے جھاڑ جھاڑ کر نکالتے اور چھتوں پر بارش کے دنوں میں درزیں بھر جانے کے واسطے ڈالتے ہیں + کنکریلی مٹّی + پتھریلی مٹّی + کنکروں کی چھیلن +

مَرَمّت - ع - اسم مؤنث :- (۱) اصلاح - درستی - ٹُوٹی پھُوٹی چیز کو سنوارنا - کسی چیز کے نقص یا خلل کی درستی + ترمیم + پیوند پارا - پھٹے پُرانے کپڑے کی درستی - (۲) - (بازاری) گوشمالی - سزا - جوتا کاری + مار پیٹ - مار دھاڑ +

مَرَمّت طلب - ع - صفت :- (۱) قابلِ درستی - ناقص - ٹُوٹا پھُوٹا - اصلاح طلب - نادرست - درستی طلب +

مرمّت کرانا - ا - فعل متعدی :- (۱) درُست کرانا - درستی کرانا - پیوند پارہ کرانا - چیپا چاپی کرانا - نقص دُور کرانا - سنوروانا +

مَرَمّت کرنا - ا - فعل متعدی :- (۱) سنوارنا - درست کرنا - اصلاح دینا - نقص دُور کرنا - درستی کرنا - پیوند پارہ اور چیپا چاپی کرنا (۲) - بازاری (محبوب) پیٹنا - گوشمالی کرنا - کان اینٹھنا - گت بنانا - ٹھیک بنانا - جُوتا کاری کرنا +

مَر مِٹنا - ہ - فعل لازم - (۱) مر کر بے نام و نشان ہو جانا - بے نمود ہو جانا - معدوم ہو جانا - فنا ہو جانا - زمین کا پیوند ہو جانا - مر کر تمام ہو جانا - نیست و نابُود ہو جانا - ناپید و نا پدید ہو جانا ؎

واہ رے عشق اور واہ رے چاہ مرمٹے ہم نہ پائی تیری تھاہ (سید)

(۲) تباہ و برباد ہو جانا - جان دے دینا - کسی پر اپنی جان کھونا + عاشق و شیدا ہونا ؎

ستم پر مر مٹینگے اب ہوس کار غضب تم نے سُنا دی امتحاں کی -
کیا پھر کسی حسیں پہ کہیں مرمٹے ظہیر کیوں مُردنی سی چہرے پہ چھائی ہوئی سی ہے

مَرمَر - یونانی الاصل - اسم مذکر :- (ایک قسم کے نرم سفید یا نیلگوں اور ملائم پتھر کا نام جو زیادہ تر علاقہ جے پور - جودھپور میں پایا جاتا اور کم کم زرد و سُرخ رنگ کا بھی سُنا جاتا ہے - جس وقت اِس پتھر کو پالش کرتے ہیں تو نہایت چمکدار اور مصفا ہو جاتا ہے - لوگوں کا یہ خیال غلط ہے کہ مدتِ مدید کے بعد برف سے یہ پتھر بنجاتا ہے کیونکہ کیمیائی تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ وہ اصل چُونہ اور کاربن کی آمیزش سے یہ پتھر کانوں میں پیدا ہو جاتا ہے - بعض فرہنگ نویسوں نے جو اسے عربی الاصل قرار دیا ہے محض تحقیق سے معرا ہے - البتہ یُونانی الاصل ثابت ہوتا ہے - انگریزی میں اسکو ماربل اور عربی میں مُرخام کہتے ہیں - یُونانی کے علاوہ فرنچ میں مرمری - پرشیا میں مرمُر - ہسپانیہ میں مارمول - جرمنی میں مارمور کہلاتا ہے ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

میں مرمر کے سکیں برسوں پہ مُوا ہُوں ہو مرقد بھی مرمر کے پتھر کا یارو۔ (سید)

مَرمَر۔ مرمرکر۔ مرمرکے } ہ۔ تابع فعل بہ مشکل تمام۔ بڑی محنت اور جاں کاہی سے۔ جان جوکھوں اُٹھاکر۔ جان جوکھوں سے۔ ہلاک ہو ہو کر + جان توڑ توڑ کر۔ جیسے مرمر ڈوم گیت گاوے تار کو ہانسی آوے (کہاوت) مثالیہ فقرے۔ جیسے مرمر کے شام پکڑی ہے۔ مرمر کے صبح کی ہے۔ مرمر کے گھر لیا ہے یعنی مُشکل سے گھر تک پہنچے ہیں مصرعۂ ظہیر۔ حشی کہیں یوں مرمر جاتو پھر کیا

پہنچے ہیں گام گام پہ کھا کھا کے ٹھوکریں آتے ہیں جان بیچ کے مرمر کے سامنے (ظہیر)

شکر اللہ کہ آستاں کا تری اب تو پکڑا ہے سنگ مرمر کے (نامعلوم)

کیا پوچھتے ہو عمر بھلا کیونکہ بسر کی ڈر ڈر کے ہوئی شام تو مرمر کے سحر کی (احمد)

مرمر جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہلاک ہو جانا۔ جان پر بن بن جانا۔ ہلاکت کے قریب پہنچ پہنچ جانا۔ جیسے صبح سے شام تک مرمر جاتے ہیں جب جا کر چار پیسے کماتے ہیں۔ مرزا عبدالرشید بیگ رشید ؂

آساں نہیں ہے بحر محبت کا کاٹنا مرمر گیا ہے نہر کے لانے میں کوہ کن (رشید)

مرمر کے بچنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ مرض مُہلک یا بیماریٔ سخت سے نجات پانا۔ نئے جنم سے پیدا ہونا۔ قبر کا مُنہ جھانک کر آنا۔ مُشکل سے جانبر ہونا ؂

مرمر کے بچے فرقتِ دلدار کے ہاتھوں گر صبر نہ ہوتا تو غضب آہی گیا تھا (سید)

ایک آفت سے تو مرمر کے ہوا تھا جینا پڑگئی اَور یہ کیسی مرے اللہ نئی۔ (نامعلوم)

مرمر کے جینا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ بمشکل جانبر ہونا۔ نئے جنم سے پیدا ہونا۔ مُہلک مرض یا بیماریٔ سخت سے نجات پانا ؂

آملا دے ذرا مسیحا لب دیکھ مرمر کے ہم جیئے ہیں اب (عزیز)

جاتی ہے کہیں جان بھلا عشق میں ناصح
اِس ور کی بدولت ہمیں مرمر کے جیئے ہیں (مؤلف)

مُرمُرا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ وہ بھاڑ کا بھُنا ہوا کرارا اور تھوتھا چاول جس کے چبانے سے مُرمُر کی مانند آواز نکلتی ہے۔ چِڑوے کا نقیض۔ چاولوں کو بھگو کر بھاڑ میں بھون لینے سے مُرمُرے تیار ہوتے لطیف۔ سُبک اور زُود ہضم غذا خیال کئے جاتے ہیں +

مُرمُرانا۔ س۔ اسم مذکر :۔ نئی جُوتی کی چوں چوں۔ جُوتے کی وہ آواز جو چلنے میں برآمد ہوتی ہے (یہ لفظ صرف ہندی کتابوں میں آتا اور قلیل الاستعمال ہے) +

مُرمُرانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ چُرمُر کرنا + دو سخت جسموں کے ٹکرانے سے آواز نکلنا

(یہ لفظ بھی صرف ہندی کتابوں میں آتا ہے) +

مُرمُروں۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ مُرمُرا کی جمع جو حروفِ متغیرہ کے آجانے سے (و۔ ن) کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔ بہت سے مُرمُرے +

مُرمُروں کا تھیلا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مُرمُروں کی بوری۔ مُرمُروں کی گون (۲۔ صفت) موٹا پھپس۔ گول تھول + نہایت فربہ اور پھُولا ہوا آدمی) تن و توش والا (آدمی) ؂

کیسا کھا کھا کے شیخ پھیلا ہے مُرمُروں کا بنا یہ تھیلا ہے۔ (ظریف)

مُرمُروں کے ستّو۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ پسے ہوئے مُرمُرے جنہیں پانی میں کھانڈ یا چینی کے ساتھ گھول کر حالتِ بیماری میں لطیف غذا سمجھ کر دیتے ہیں۔ عربی میں سویقُ الاُرز کہہ سکتے ہیں +

مَرمَری۔ س۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کا صنوبر (ہندی کتابوں میں)

مُرمُرے۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ مُرمُرا کی جمع +

مُرمُرے کا گوکھرو۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا پتلا اور مڑا ہوا گوکھرو جو بشکل مُرمُرا مڑا جاتا ہے

مُرمّم۔ ع۔ صفت :۔ (۱) ترمیم شدہ۔ ترمیم کیا گیا۔ مرمّت کیا گیا۔ اصلاح کیا گیا۔ (۲) درست کیا گیا۔ ٹھیک کیا گیا۔ سنوارا گیا۔ مرتّب کیا گیا +

مَرمستھان۔ س۔ اسم مذکر :۔ (۱) جسم کا وہ حصّہ جہاں مُہلک زخم ہو (۲) عضوِ ماؤف عضوِ معطّل۔ از کار رفتہ عضو۔ (۳) اندرُونی زخم۔ ناسُور +

مُرمّمہ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ترمیم کی ہوئی چیز۔ درست کی ہوئی چیز۔ (۲) اصلاح کی ہوئی چیز۔ مرمّت کی ہوئی چیز +

مَرموئے! ہ۔ محاورۂ عو :۔ دعائے بد و کلمۂ تنفّر جو حالت اکراہ معشوقانہ وغیرہ کے موقع پر عورتوں کی زبان سے سرزد ہوتا ہے۔ اس جگہ موئے کا لفظ صرف حقارت کے لئے آیا ہے۔ غارت ہو کم بخت۔ مَرمرُوک۔ موئے نابکار۔ تجھے خدا کی سنوار (پچکار) ؂

یار بوسے لپیٹ لیا ہی کہئے مرموئے مرموئے کہا ہی کیجئے۔ (اکبر)

مَرگیا۔ مَرموئیدی } س۔ اسم مذکر :۔ عالم۔ فاضل۔ بخوبی پڑھا لکھا۔ گیانی۔ بُدھ وان۔ ودیاوان +

مَرن۔ ہ۔ اسم مذکر و مؤنث حسبِ موقع) (۱) قضا۔ موت۔ مرگ۔ مِرتو جیسے اپنا مرن جگت کی ہانسی (کہاوت) اُسے اِس بات کی مرن ہے یعنی اس بات سے موت آتی ہے یا یوں کہو کہ اُسکے نزدیک اِس کام کا کرنا اور مرنا برابر ہے (عو) (۲) مرنے کا وقت۔ وقتِ مرگ۔ مِرت کال (۳) جان دینا۔ مرنا۔ چولا چھوڑنا جیسے مرن چلی اور شگون سامنے یعنی مرنے کے واسطے بھی شگون دیکھتی ہے جو عین حماقت ہے (کہاوت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مرن

مَرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) فوت ہونا۔ دُنیا سے گزرنا۔ دم نکلنا۔ پران چھوٹنا۔ سانس پُورے ہونا۔ وفات پانا۔ گزرنا۔ چل بسنا + جان دینا۔ انتقال کرنا۔ جیسے اوّل مرنا آخر مرنا

پھر مرنے سے کیسا ڈرنا۔ جو بے مریں تو بند رہوں اور بن مریں تو چوبے ؎

وہی درد فرقت وہی انتظار بھلا مر کے کیا چین پا بیٹھے ہم۔ (میر مجروح)

مرنے کو تو اک آن بھی کافی تھی فلک پھر کیوں تُونے بنائی ہے جُدائی کی جُھری رات (نواب)

میں نے کہا جو رو کر مرتا ہُوں تُم نہ جاؤ اک ناز اور ادا سے کہنے لگے وہ کب سے۔ (وفا)

یاقُوت نہیں ہے وہ ترے لعل سے اے شوخ جا ڈُوب مُوئی آگ میں ہو کر خجل آتش۔ (سودا)

مر گیا میں تو کسی نے کہا اُن سے جا کر اب تو چلیئے کہ وہاں آتے اُٹھانے والے } (قطعہ)
بولے دم سادھ گیا ہوگا تمہارے آگے ہم کبھی آ سکے فریبوں میں نہیں آنے والے } ؎

(۲) جان کو جوکھوں میں ڈالنا۔ ہلاک ہونا۔ جان دینا۔ جان سے گزرنا ؎

ہیں یہ سارے جیتے جی کے واسطے کون مرتا ہے کسی کے واسطے۔ (رند)

(۳) غش ہونا۔ لوٹ ہونا۔ لٹّو ہونا۔ نہایت مائل یا راغب ہونا۔ متوجہ ہونا۔ ملتفت ہونا۔ مائل رہنا ؎

طاؤس کی طرح ہیں خراماں یہ اہلِ کبر انسان ہو کے مرتے ہیں حیواں کی چال پر (ایضاً)

فراقِ یار میں ہمکو تو مرنا زندگانی ہے بشر وہ کون ہے یارب کہ جو جینے پہ مرتا ہے (ایضاً)

غیر کہتا ہے اُنپہ مرتا ہُوں مر بھی جائے خدا کرے کوئی۔ (نسیم بھرتپوری)

میں تو قاتل کی ہُوں اس رحمدلی پر مرتا مغفرت کی مرے مانگی ہے دُعا میرے بعد (ایضاً)

کہتے ہو وقتِ نزع یہ چُپکے سے آپ سے مرتا ہُوں میں تو جان تمہارے گُمان پہ (جرأت)

جنپہ دل مائل تھا آگے سو بحسرت کہتے ہیں اک زمانہ وہ بھی تھا جو مجھ پہ یہ مرتے رہے (ایضاً)

تو لطف کرے یا نہ کرے خوش ہو کہ ناخوش اِس بات پہ مرتا ہُوں کہ عاشق ہُوں ترا میں (قیصر)

کسی کی مرگ پہ اے دل نہ کیجے چشم تر ہرگز بہت سا رو ئیے اُنپر جو اس جینے پہ مرتے ہیں (سودا)

گزر مُشکل ہے کوئے غیر میں جی سے گزرتا ہُوں رقیبوں پر وہ مرتا ہے ستم ہے جسپہ مرتا ہُوں (حکمت)

(۴) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ شیفتہ ہونا + مِٹنا۔ محو ہونا۔ پِسنا + شیدا ہونا۔ مفتُوں ہونا + دل دینا + دل آنا۔ طبیعت آنا ؎

تجھپہ کیوں اک جہان مرتا ہے یہ تو مانا کہ تم مسیحا ہو + + + + (مجروح)

مرو تم پری پر وہ تم پر مرے ذرا مجھسے اب ہٹ کے بیٹھو پرے۔ (میر حسن)

میرے مرنے سے ہُوئی اُسپر خلق میں نہ مرتا تو پھر نہ مرتا کوئی۔ (معروف)

بُھولے اللہ کو تقصیر اسے کہتے ہیں بُت پہ ہم مرتے ہیں تعزیر اسے کہتے ہیں (ناسخ)

پروانہ وار جلنا دستور ہے ہمارا اُس شمع رُو پہ مرنا مشہور ہے ہمارا۔ } (شیفتہ)
تجھپہ اے دلبر عالم جو ہر اک مرتا ہے اسلئے مرنے سے میرے کوئی غمناک نہیں }

مرن

تم جانتے تو تھے کہ مروّت نہیں ذرا مرنا تمھیں بُتوں پہ شرر کیا ضرور تھا۔ (شرر)

ہم اُسپہ مرتے ہیں مدت سے اور وہ کہتا ہے قسم خدا کی ہمیں تو یہ اب ہوا معلُوم۔ (نظیر)

پھر اُسی بیوفا پہ مرتے ہیں پھر وہی زندگی ہماری ہے۔ (غالب)

شائد کسی پہ تُو بھی مرنے لگا ہے شیدا درد و الم عیاں ہے تیری جو گفتگو سے (شیدا)

سانوُلے رنگ پہ مرنا نہیں اچھا صابر چور ہے وہ جو اندھیرے کو ہے چاہا کرتا (مرزا صابر)

مرتے ہیں ایسے قاتلِ بیدرد پر کہ ہائے ہم موت ہی سمجھتے ہیں عہدِ شباب کو (تحسین)

سنبھالا ہوش تو مرنے لگے حسینوں پر ہمیں تو موت ہی آئی شباب کے بدلے (سخن)

جب اُن کے عشق میں روتا ہُوں میں ہنس ہنس کے کہتے ہیں
بتاؤ کس پہ مرتے ہو طبیعت کس پہ آئی ہے (امانت)

جان دینے کی فکر کرتے ہیں حق تو یہ ہے کہ تم پہ مرتے ہیں (ایضاً)

مرتا ہے جہاں تجھپہ اے قاتلِ عالم اب زندہ بھی پہنے ہوئے پھرتے ہیں کفن کو (وزیر)

کیا سُناتے ہو کہ ہے ہجر میں جینا مُشکل تم سے بیرحم پہ مرنے سے تو آساں ہوگا (مومن)

مرتے ہیں ہم نہ جیتے ہیں بیٹھے ہیں دم میں جھوٹی قسم کو مرتے ہیں چھُریاں کھائے کون (مؤلف)

(۵) کمال مشقت کرنا۔ از حد محنت کرنا۔ پچنا۔ کشٹ اُٹھانا۔ لہُو پانی ایک کرنا۔ جان مارنا۔ جیسے مرے تو کسان اور کوٹھے بھرے پدھان (۶) طرفداری کرنا۔ پچنا۔ جیسے مرنہ مرے نام کو۔ نامرد مرے نان کو (۷) پسند ہونا۔ مرغوب ہونا۔ بھانا ؎

مرتا ہُوں اس آواز پہ ہرچند سر اُڑ جائے جلّاد کو لیکن وہ کہے جائیں کہ ہاں اور (غالب)

(۸) کوشش کرنا۔ سعی کرنا۔ ہاتھ پاؤں مارنا۔ تندہی کرنا ؎

مرتے ہیں لوگ دولت دنیا کے واسطے کتّوں کی طرح لڑتے ہیں مُردار کے لیئے (رند)

(۹) مُرجھانا۔ کُملانا۔ پژمردہ ہو جانا۔ رکس جانا۔ سُوکھ جانا۔ جیسے پھُول مرنا۔ پان مرنا۔ پودا مرنا۔ وغیرہ (۱۰) افسردہ ہونا۔ ٹھٹھرنا۔ بجھنا۔ جیسے دل مرنا۔ طبیعت مرنا۔ آگ مرنا (۱۱) طاقت نہ رہنا۔ سکت نہ رہنا + بگڑ جانا + سُوکھ کر خراب ہو جانا۔ جیسے چُونا مرنا۔ سُہاگہ مرنا وغیرہ (۱۲) ڈوبنا۔ بٹّے کھاتے لکھا جانا۔ مارا جانا۔ مار میں آنا۔ وصول نہ ہونا۔ مثلاً اسامی مرنا۔ روپیہ مرنا وغیرہ۔ جیسے وہ غریب بھی ہزار روپے کو مرا۔ (۱۳) دیوالیا ہونا۔ ٹوٹا آنا۔ نقصان بیٹھنا۔ خسارہ ہونا۔ جیسے اس ٹھیکہ میں بہت سے مرے (۱۴) قمار بازوں کی اصطلاح میں ہارنا (۱۵-ایضاً) کھیلنے کے قابل نہ رہنا۔ ہارنا۔ جیسے کبڈی میں مرنا۔ گینڈ تڑی میں مرنا وغیرہ (۱۶) خاکستر ہونا۔ دھات کا جلکر راکھ ہونا۔ کُشتہ ہونا۔ خاک ہونا۔ جیسے پارہ مرنا۔ (۱۷) تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ جیسے سُود دیتے دیتے کسان مرے جاتے ہیں (۱۸) سونا۔ آنکھ جھپکانا۔ نیند لینا۔ خوابیدن کا ترجمہ ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سودا تیری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات ہونے کو سحر آئی ہے ٹک تو کہیں مر بھی (سودا)

(غصے کی حالت میں کہتے ہیں) (۱۹) شرم سے زمین میں گڑنا۔ نہایت شرمندہ ہونا۔ ازحد منفعل ہونا ؎

غیر جب کہتا ہے اُس پر میں بھی مرتا ہوں تب آہ وہ تو کیا مرتا ہے بس غیرت سے مرجاتا ہوں میں (؟)

(۲۰) نہایت بیزاری اور خفگی ظاہر کرنے کے موقع پر بھی یہ لفظ آتا ہے۔ جیسے جاؤ مرو۔ وہ بھی جاکر مر رہا ؎

آپ اے حضرتِ دل جائیں وہیں مرنے کو مجھے لیجا کے نہ مٹی مری برباد کریں (مطلب)

(۲۱ مرکبات میں) جذب ہونا۔ اندر جانا۔ جیسے چھت۔ بُنیاد یا دیوار وغیرہ میں پانی مرنا (۲۲) پِٹنا۔ جیسے نرد یا گوٹ یا مُہرے یا رنگ کا مرنا (۲۳) جاتا رہنا۔ دب جانا۔ خواہش نہ رہنا جیسے بھوک مرنا۔ (۲۴) مُردار ہونا۔ جان نہ رہنا جیسے جسم کی کھال مرنا۔ (۲۵) حسد سے جان دینا۔ حسد کرنا۔ جلنا۔ جلے مرنا۔ رشک کرنا۔ جیسے پرائے دھن پر مرے چور۔ اُسکی دولت دیکھ دیکھ کر کیوں مرتا ہے (۲۶) افسوس کرنا رونا پیٹنا۔ مصیبت ہونا ؎

مرتا ہوں یوں کہ بستۂ فتراک کیوں نہیں میں ہوں وہی کہ تم جسے نخچیر کر چکے۔ (انور)

ہمکو کچھ اور غم نہیں اے مہرباں مگر مرنا یہ ہے کہ ہستی میں آئے عدم سے کیوں (آغا)

(۲۷) بجھنا۔ سَرد ہونا۔ جیسے پیاس مرنا ؎

تشنہ کو آبِ خنجرِ قاتل ملا نہ ہائے آخر کو پیاس مرگئی گُھٹ گُھٹ کے شوق میں (تشنہ)

مرنا بھرنا۔ فعل لازم:۔ مرتے دم تک نباہنا۔ اخیر تک نباہ کرنا ؎

مرجائینگے بلا سے پر تیرا دم بھرینگے ہم تو سمجھ چکے ہیں مرنا اب اور بھرنا۔ (ظفر)

مرنا جینا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ موت اور زیست ہونا + شادی و غمی ہونا +

مرنا جینا لگ رہا ہے۔ ہ۔ محاورہ:۔ یعنی شادی و غم توام ہے۔ حیاتِ بے ثبات کا کچھ اعتبار نہیں ہے۔ دم میں کچھ ہے اور گھڑی میں کچھ ہے ؎

بھیرا ہے یہی جو من بھرنا جینا ایسا مجھکو تو کیا ہے کرنا جینا
جو دم کہ کٹے خوشی سے سو بہتر ہے آخر تو یہ لگ رہا ہے مرنا جینا
(رباعی انشا)

مرنا۔ اسم مذکر:۔ موت۔ موتا۔ جیسے وہ اُنکے مرنے میں گئے ہیں۔ سرہانا سب کے ساتھ لگا ہوا ہے +

مرنا جینا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ موت زیست +

مُرنڈا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) گُڑ دھانی۔ گیہوں کو بھونکر گرم گرم میں گُڑ ملا کر جو لڈو سے بنا لیتے اور اکثر بچوں کے دانت نکلنے میں تقسیم کرتے ہیں اُنہیں مُرنڈا کہتے ہیں (۲) صفت۔ سُوکھا ہوا۔ چُرمُر۔ کھڑ بڑنگ

مُرنڈا کر ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) گٹھڑی بنا دینا۔ توڑ مروڑ کر لڈو سا کر دینا (۲) بھون ڈالنا (۳) چُرمُر کر دینا۔ سُکھا دینا (۴) موہ لینا۔ فریفتہ کر ڈالنا۔ عاشق بنا لینا +

مُرنڈا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) پِنڈ بنانا۔ گٹھڑی بنانا۔ جیسے مار کر مُرنڈا کرنا۔ (۲) بھوننا۔ (۳) چُرمُر کرنا۔ اچُور کرنا۔ مروڑنا۔ (۴) فریفتہ کرنا۔ شیفتہ کرنا۔ شیدا بنانا + مسوسنا + لٹّو کرنا ؎

گرون پہ وبال اپنی نہ لے باندھ کے جُوڑا اکر دل کو مُرنڈا نہ مرے تو نہٹے سر سے
کچھ سمجھکر نہیں باندھا تو بے جوڑے کا خیال ہو ورنہ کا فریہ مرے دل کو مُرنڈا کرنا
(نصیر)

مُرنڈا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) چُرمُر ہونا۔ سُوکھکر اچُور ہونا۔ جیسے بچہ دو ہی دن کے بخار میں مُرنڈا ہو گیا (۲) لٹّو ہونا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا +

مرنے۔ ہ۔ مرنا کی حروفِ مغیرہ کے سبب بدلی ہوئی صورت +

مرنے تک کی فرصت نہیں یا مرنے کی بھی فرصت نہیں۔ ؤ۔ محاورہ:۔ یعنی بہت کم فرصت ہے۔ بالکل چھوٹ نہیں۔ ذرا چھٹکارا نہیں۔ دم بھر کی مُہلت نہیں۔ کثرتِ کار و مصروفیت کے مبالغہ میں بولتے ہیں ؎

یہاں تک دیکھتے ہیں روز و شب تیرے مریضوں کو کہ مرنے تک کی بھی فرصت نہیں ہے اب طبیبوں کو (معروف)

اُس غیرتِ عیسٰے کے جو غم میں ہوں گرفتار دُولہ مجھے مرنے کی بھی فرصت نہیں ملتی (دولہ)

باجی یہ نہ ملنے کے گِلے سچ ہیں ولیکن مرنے کی بھی فرصت نہیں ہوتی مجھے گھر سے (نازنین)

مرنے جائیں ملار گائیں۔ ہ۔ کہاوت:۔ آفتوں سے بے پروا ہونے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ یعنی ایسے آزاد طبع اور بے فکر ہیں کہ مرنے کو بھی ہنسی کھیل سمجھکر گیت گاتے ہیں

مرنے جوگ یا مرنے جوگا۔ ہ۔ صفت:۔ (ع) مرن ہار۔ مرنے کے قابل۔ جان ہار ؎

کس پہ افیون اُسنے کھائی ہے مرنے جوگے کی شامت آئی ہے (شوق)

(مسلمان عورتیں حالت خفگی میں مرنے جوگا بولتی ہیں)

مرنے سے بدتر ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ نہایت تکلیف اُٹھانا۔ موت سے زیادہ تکلیف اُٹھانا۔ نہایت مضمحل ہو جانا ؎

مُنہ چھپا کر آپ جب پردے کے اندر ہو گئے مر گئے کیا بلکہ ہم مرنے سے بدتر ہو گئے (مصحفی)

مرنے کو۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) آمادۂ مرگ۔ مرنے پر مُستعد (۲) قریب بمرگ۔ مرنے کو تیار۔ مرتا ؤ۔ گورکنارے۔ قبر میں پاؤں لٹکائے +

مرنے کو بیٹھا ہے۔ ہ۔ محاورہ:۔ مرنے والا ہے۔ نہایت بُوڑھا اور کوئی دن کا مہمان ہے۔ قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھا ہے +

مرنے کو چلے کفن کا ٹوٹا۔ ا۔ کہاوت:۔ حیلہ جو کی نسبت بولتے ہیں یعنی باوجودیکہ مرنے کو جاتا ہے مگر کفن کے نہ ملنے کا بہانہ کرتا ہے +

مرنے کی ٹھاننا۔ ا۔ فعل لازم:۔ جان دینے پر مُستعد ہونا۔ آمادۂ مرگ ہونا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مرن

مرنے کی جو ٹھانوں گا تو میں اُسپ مرُدُنگا   اے موت تجھے کیا ٹوٹا اتنا مرے سر ہو۔ (حیا)

مرنے کی فُرصت نہ ملنا یا نہ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ بالکل فرصت نہ ہونا۔ بالکل چُھوٹ نہ ہونا۔ کثرتِ کار اور کمالِ مصرُوفیت کے موقع پر بولتے ہیں ؎

ہجُومِ غم سے اب تک مر نہ جاتا   مُجھے مرنے کی بھی فرصت کبھی تھی (داغ)

مرنے لگنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ فریفتہ ہو جانا۔ عاشق ہو جانا۔ جان دینے لگنا ؎

تم اترائے کہ بس مرنے لگا داغ   بناوٹ تھی جو وہ حالت کبھی تھی۔ (داغ)

مرنے والا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱۔ عو) وہ شخص جو مر گیا ہو۔ مُتوفّی۔ مغفور۔ مرحُوم جیسے مرنے والے نے تو بہتیری کوشش کی تھی پھر بھی کچھ نہ پڑھا ؎

یہ تو پُوچھیں مرے مرقد پہ گزرنے والے   کیا گُزرتی ہے تری جان پہ مرنے والے
مدفنِ اہلِ وفا پر یہ دعا کی اُس نے   حشر کے دن بھی نہ پیدا ہوں یہ مرنیوالے
عُمر بھر عالمِ ہستی میں جو معدُوم رہے   حضرتِ خضر نے دیکھے نہیں مرنے والے
} داغ

(۲) عاشق۔ شیدا۔ والہ۔ مفتُونِ اُلفت۔ دل دادہ ؎

نہ ملی روزِ قیامت بھی حیاتِ جاوید   ہمنے دیکھے بہت اُس شوخ پہ مرنے والے
داغ کہتے ہیں جنہیں دیکھئے وہ بیٹھے ہیں   آپ کی جان سے دُور آپ پہ مرنے والے
حشر میں لطف ہو جب اُنسے ہوں دو دو باتیں   وہ کہیں کون ہو تم ہم کہیں مرنے والے
} داغ

(۳۔ صفت) جانباز۔ سرباز۔ جان پر کھیلنے والا۔ جان کو جوکھوں میں ڈالنے والا۔ بہادر۔ شجاع۔ شورما۔ دل چلا ؎

سنئہ نہ پھیرا جگر و دل نے صفِ مژگاں سے   سچ تو یہ دو بھی بڑے ہوتے ہیں مرنے والے (داغ)

(۴۔ صفت) آمادۂ مرگ۔ موت پر آمادہ۔ مرنے پر مُستعد ؎

قتل ہونگے ترے ہاتھوں سے خوشی اسکی ہے   آج اِترائے ہوئے پھرتے ہیں مرنے والے (داغ)

مَروا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ ایک خوشبُودار پودا۔ ایک قسم کی خوشبُودار گردی گھانس +

مَروارِید۔ ف۔ اسم مذکر :۔ موتی۔ دُر۔ گوہر۔ لُولُو۔ وہ گول گول دانے جو سیپی کے اندر سے نکلتے ہیں ؎

مروارِید ناسُفتہ۔ ف۔ صفت :۔ اَن بندھا موتی۔ وہ چھوٹے چھوٹے موتی جو بغیر بندھے ہوتے اور ادویات میں پڑتے ہیں۔ دُرِ ناسُفتہ +

مَروانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) قتل کرانا۔ ہلاک کرانا۔ (۲) فعلِ بد کرانا +

مُرُوّت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) مردی۔ مردانگی۔ مردمی۔ بہادری۔ جوانمردی۔ (۲۔ ۱) رعایت۔ لحاظ۔ پاسِ خاطر۔ (۳۔ ۱) خُلق۔ اخلاق + انسانیت۔ بھلمنسائی۔ بھلمناہٹ۔ نیک نہادی۔ جیسے وہ بڑا مروّت کا آدمی ہے ؎

آنا ترا یہاں نہ مُروّت سے دُور تھا   ذرّے کو آفتاب بنانا ضرُور تھا۔ (میر مجرُوح)

(۴) سخاوت۔ فیاضی۔ عالی ہمّتی۔ کُشادہ دلی۔ توفیق۔ دریا دلی۔ داد و دہش۔ دان پُن +

مرو

مُرُوّت برتنا۔ ۱۔ فعل لازم :۔ آدمیّت سے پیش آنا۔ انسانیت کا برتاؤ کرنا۔ خُلق سے پیش آنا۔ رعایت اور لحاظ رکھنا +

مُرُوّت توڑنا۔ ۱۔ فعل متعدی :۔ رُکھائی برتنا۔ رعایت نہ کرنا۔ رُوکھا ہو جانا۔ بداخلاقی سے پیش آنا۔ پاسداری نہ کرنا۔ انسانیت ملحُوظ نہ رکھنا +

مُرُوّت کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی :۔ رعایت کرنا۔ لحاظ کرنا۔ ملاحظہ کرنا +

مُرُوّت والا۔ ۱۔ صفت :۔ بااخلاق۔ ملاحظہ کا + رحم دل۔ دیالو۔ دیاونت +

مَرَوٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) وہ رولی کی لکیر جو ہندوؤں میں دُولھا دُلہن کے ماتھے اور رخساروں پر ٹھوڑی کے نیچے تک کھینچ دیا کرتے ہیں۔ مسلمان عورتوں نے اسی سے مرَوج کر لیا ہے کیونکہ وہ اُن خوشبودار چیزوں کو کہتے ہیں جن سے دُلہن کی مانگ بھری جاتی ہے +

مَرُوج۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (عو) سُہاگ پڑاپی کی وہ چیزیں جو بریت رسم کے دن دُولھا اور سات سُہاگنوں سے پسوا کر دُلہن کے مانگ میں بھری جاتی ہیں (اس لفظ کے سنسکرت میں لغوی معنی چمپیل چھبیلا اور خوشبُو کے ہیں۔ چونکہ سُہاگ پڑے میں بھی یہ چیزیں ہوتی ہیں اِسوجہ سے عورتوں نے یہ نام رکھ لیا) +

مُرَوَّج۔ ع۔ صفت :۔ رائج کیا گیا۔ رواج دیا گیا۔ ترویج دیا گیا۔ چلایا گیا۔ چلتا + رائج الوقت۔ زمانۂ حال کا۔ جاری + معمُولی۔ رسمی۔ مُستعمل +

مُرُور۔ ع۔ اسم مذکر۔ گزرنا۔ چلا جانا + انقضا۔ مُنقضی +

مَروڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (عوام مڑوڑ) (۱) پیچ۔ پیچ و تاب + خم۔ بل ؎

شکنِ زُلف کی مانند تری اے نوخط   لکھ سکے کب قلمِ مانیؔ ارژنگ مروڑ۔ (ظفر)
پرچھائیں اپنی چال کی تو مُنہ کو موڑ دیکھ   گردن کی یہ لچک تو کمر کی مروڑ دیکھ۔ (انشا)

(۲۔ عو) پیچش۔ زحیر۔ جیسے اِس بچّے کو آج کئی کئی دن سے مروڑ ہے (۳۔ عو) اینٹھ۔ اکڑ۔ بل۔ زور + تمکنت۔ نخوت۔ مڑک۔ جیسے وہ اپنی مروڑ میں رہتی ہے۔ (۴) تشنّج۔ اینٹھن۔ کپکڑے (۵) موڑ توڑ۔ توڑ موڑ۔ (۶) فرافر۔ گرگری۔ (۷۔ عو) غصّہ۔ تیہا۔ جیسے وہ اپنے مروڑ میں مری جاتی ہے +

مروڑ باز۔ ہ۔ صفت :۔ اکڑباز۔ اینٹھو۔ اینٹھے خاں +

مروڑ پھلی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی بلدار پھلی جو اکثر پیچش کی دوا میں پڑتی ہے +

مروڑ پھینکنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ موڑ توڑ کر پھینک دینا۔ مروڑ ماس کر پھینک دینا ؎

ہمنے جُوں طفلِ دبستان محبت میں ظفر   پھینکا آخر ورقِ دانش و فرہنگ مروڑ (ظفر)

مروڑ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ موڑ دینا۔ مڑوڑ دینا۔ پھیر دینا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قضا کے پنجہ سے ہرگز چھڑا اسکے نہ وہ ہاتھ — اگرچہ فتیر کا دے پنجہ پہلوان مروڑ
زباں دراز جو ہووے نہ شمع تو گلگیر — پکڑ کے چٹکی سے کیوں اُسکی وہ زبان مروڑ } ظفر

مروڑ ڈالنا - ہ - فعل متعدی :- موڑ دینا - پھیر دینا - مُرکا دینا ٥

گماں نہ ہوتا کچھ اُسکو تو لیکے قاصد سے — ظفر نہ ڈالتا خط کو وہ بدگمان مروڑ
دل مرا ڈالے بل عشق نہ کس رنگ مروڑ — پنجہ رستم کا بھی جو دیوے دم جنگ مروڑ } ظفر

مروڑ کر پھینکدینا - ہ - فعل متعدی :- توڑ موڑ کر پھینکدینا - چرمُر کرکے پھینکدینا - مسوس کر پھینکدینا ٥

گلوری ہمنے جو مانگی تو یہ ہوئے وہ خفا — کہ پانداں سے دیئے پھینک سارے پان مروڑ
تری بھووں سے ہے ہمسر اگر ہو مجھ میں تو — تو پھینکدوں ابھی ہاتھوں سے میں کمان مروڑ } ظفر

مروڑ کی بات - ہ - اسم مؤنث :- اینچ پیچ کی بات + اکڑ پنے کی بات + طعنے مہنے کی بات - طنز کی بات + مُرک کی بات +

مَروڑا - ہ - اسم مذکر - (۱) پیچش + اینٹھن (۲) وہ درد جو دفع براز میں پیچ و تاب کے ساتھ ہو + درد پیچش - پیچشِ شکم - مغص ٥

یہ ہے تغییرِ رنگِ آسماں سے دمبدم ظاہر — کہ شاید پیٹ میں کچھ اُسکے اُٹھتا ہے مروڑا سا (جرأت)

مروڑا اُٹھنا - ہ - فعل لازم :- پیچش کا درد ہونا - پیٹ میں پیچ و تاب ہونا - قراقر ہونا - گرگری ہونا +

مروڑنا - ہ - فعل متعدی :- (۱) بل دینا - موڑنا + پھیرنا - جیسے پنجہ مروڑنا - گردن مروڑنا ٥

ذبح کرتا ہے تو کہہ لیکے چھری اے صیاد — لیک مت گردن مرغانِ خوش آہنگ مروڑ
ہاتھ پکڑوں جو تصور سے کبھی تو وہ کہے — تو مرے ہاتھ کو اتنا بھی نہ بے ڈھنگ مروڑ } ظفر

(۲) اینٹھنا - اینٹھنا - جیسے کان مروڑنا - (۳) دبوچنا - بھینچنا - دبانا - جیسے بلّی کا کبوتر کو مروڑنا - (۴) نچوڑنا - دھر کر نچوڑنا - مسوسنا - جیسے بچے کو بخار نے دو ہی دن میں مروڑلیا (ہ - عو) توڑنا - کھانا - جیسے سُغنٹ کی روٹیاں مروڑنا +

مروڑی - ہ - اسم مؤنث :- (۱) آٹے کی وہ بتّی جو روٹی پکاتے وقت ہاتھوں کی ہتیلیوں اور اُنگلیوں سے چھٹا کر ہاتھ صاف کرتے ہیں - میل وغیرہ کی بتّی (۲) بل پیچ - تابیدہ (۳) چوڑی دار چیز - پیچدار چیز جیسے کبل وغیرہ (۴) گلبھٹی - گُجلک - گرہ جیسی ڈور میں پڑجاتی ہے +

مروڑی دیکر دھونا - ہ - فعل متعدی :- بل دیکر دھونا ٥

دھوئی ہے دیکھو کس طرح سے کیا اُجلی نے — گلچ کی میری نئی دیکے مروڑی انگیا - (رنگین)

مروڑی دیکر سینا - ہ - فعل متعدی :- سکڑ ھیا کر سینا - موڑ کر سینا - بل دیکر دوخت کرنا ٥

کل جو مُنلائی نے سی دیکے مروڑی انگیا — ہو گئی جھک پچھاووں سنگوٹی انگیا - (رنگین)

مروڑی کھانا - ہ - فعل متعدی :- بل کھانا - پیچ کھانا +

مروڑے - ہ - اسم مذکر :- مروڑا کی جمع +

مروڑے اُٹھنا - ہ - فعل لازم :- پیچ اُٹھنا - پیچ سے درد ہونا - پیچشِ شکم ہونا - شیخ باز علی ٥

ہے دل کو اُلفتِ زلفِ بتاں نہیں معلوم — مروڑے اُٹھتے ہیں کیوں ہر زماں نہیں معلوم

مروڑے کے درد کھانا - ہ - فعل متعدی :- پیچ و تاب کے درد کھانا جو جننے کے وقت ہوتے ہیں ٥

درد کھاتی ہوں میں مروڑے کے — غم نہیں کچھ مرا جنائی کو - (رنگین)

مُرَوَّق - ع - صفت :- مصفا - صاف کیا ہوا - مُقطّر - چھنا ہوا - ٹپکایا ہوا - خالص +

مَرْوَہ - ع - اسم مذکر :- مکہ معظمہ کی ایک پہاڑی کا نام جو صفا پہاڑی سے دو سو قدم کے فاصلہ پر ہے جنکے درمیان حاجیوں کا دوڑنا حج کے لوازمات سے ہے +

مَرْوِی - ع - صفت :- روایت کیا گیا - منقول - مذکور - ذکر کیا گیا - بیان کیا گیا - جیسے فلاں شخص سے مروی ہے یعنی منقول ہے +

مُرہا - ہ - اسم مذکر :- ہندو عو (پُورب - گیتوں میں آتا ہے) (۱) یتیم و یسیر - وہ شخص جسکے ماں باپ مر گئے ہوں (۲) ہنگوڑا - نا بھاد (۳) ہُوا - ہنگوڑا (۴) نٹ کھٹ - شریر - دنگئی - نونگر - جیسے مُرہا گاری دیکھو گیاں کون نا تے (گیت)

مَرَہٹا یا مرہٹہ - ہ - اسم مذکر :- ایک بہادر قوم کا نام جو اصل میں مہاراشٹر کی رہنے والی ہے + مہاراشٹر کا باشندہ - مرہٹا قوم کا آدمی +

مَرَہٹی - ہ - اسم مؤنث :- (۱) مرہٹوں کے مُلک سے متعلق (۲) مرہٹوں کی بولی - مرہٹی زبان (۳) ایک قسم کا گیت - لاؤنی - (۴) مرہٹوں کی عملداری جسمیں نہایت بد انتظامی خیال کیگئی ہے + مجازاً بد انتظامی - ناپُرساں حالی - بدعملی - ابتری +

مرہٹی گھس گھس - ہ - اسم مؤنث :- بادشاہ گردی - افراتفری - بلوہ - فساد - ہلچل - ہنگامہ - کھل بلی - سکھا شاہی - شاہ جی کی عملداری - بدعملی - بدنظمی - ناپُرساں حالی - اندھیر +

مرہم - ع - اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کی گاڑھی اور چکنی دوا جو زخم میں بھری یا اُسکے اوپر چپڑی یا کپڑے کی پٹی خواہ پھاہے پر لگاکر چپکائی جاتی ہے (۲) مجازاً لیپ - ضماد - پٹی - پلاستر ٥

سوزش اپنے داغ میں بھی ہے بہ رنگِ آفتاب — چاہئے جراح مرہم صبح کے کافور کا - (راسخ)

شکل مرہم دیکھکر ڈرتا ہے میرا زخمِ دل — کھول کر آنکھ اپنی دیکھا ہے جو منہ شوخ کا - (ظہیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مرہم پٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ زخم کا علاج معالجہ۔ زخم کی دوا دارو۔ زخم کی درستی +

مرہم پٹی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ زخم کا علاج معالجہ کرنا۔ زخم کی دوا دارو کرنا۔ زخم کو علاج کرنا + مرہم لگا کر پٹی باندھنا +

مرہم پٹی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ زخمی کا علاج معالجہ ہونا + زخم کی دوا دارو ہونا۔ زخم پر لیپ یا ضماد کیا جانا ۔

گو زخمی ہیں ہم پر اُسے کیا غم ہے ہمارا   اب تک بھی نہ پٹی ہے نہ مرہم ہے ہمارا۔ (مصحفی)

مرہم دان۔ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ مرہم رکھنے کا ڈبا۔ مرہم کا بکس +

مرہم لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ مرہم چپڑنا۔ مرہم کا لیپ کرنا۔ زخم کی دوا لگانا +

مرہٹن۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ سوکھا آٹا۔ چواتھیا گوٗ۔ ہتھیا گو کا چورا + پھک +

مرہون۔ ع۔ صفت:۔ رہن کیا گیا۔ گرو رکھا گیا +

مرہون منت۔ ع۔ صفت:۔ احسان کی عوض گرو۔ ممنون۔ احسانمند۔ شکر گزار۔ مشکور +

مرہونہ۔ ع + ف۔ صفت:۔ رہن کردہ شدہ۔ گرو رکھی ہوئی۔ جیسے جائداد مرہونہ +

مرہی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پورب) گھُتھی۔ گنجلک۔ گرہ۔ پھندا + وہ مروڑ سی جو ڈور بٹتے وقت پڑ جاتی ہے ۔

ہم بھی کم ملتے تھے جب تک جی میں بل رکھتے تھے تم
اب وہ مرہی کھل گئی اُلفت کا ڈورا بڑھ گیا (الجرأ)

مری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ وبا۔ طاعون۔ مرگ و مبیر۔ وبائے عام۔ مرض عام + جیسے ہیضہ، چیچک وغیرہ + مرگ عام (۲) وبائے حیوانات۔ مرگا مرگ۔ (۳) صفت مؤنث) مُردہ۔ کشتہ۔ موئی۔ (۴) کشتہ ہوئی۔ مُردہ ہوئی۔ ماری گئی +

مری پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ وبا ہونا۔ وبا پھیلنا۔ کثرت سے موتیں ہونا +

مری جوں۔ ہ۔ صفت:۔ نہایت سست رفتار + انجد کاہل + مُردہ صفت +

مری لیا۔ ہ۔ اسم صفت:۔ عوام۔ مرنے جوگا۔ موت لیا۔ قابل مرگ + (عو)

مری مٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (گنوار عو) دیکھو (موئی مٹی) +

مِری۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) چینی تری۔ اُستخوان نرم + گلے سے معدے تک کی نلی۔ زخرہ

مری جان۔ ا۔ کلمۂ محبت:۔ (صحیح میری جان کا مخفف) جان من۔ میرے پیارے۔ عزیز من۔ مائی ڈیئر ۔

رہے چپ جان مری مت دل بیمار نکال   کچھ تو اب منہ سے مری جان تو کسی کار نکال (جرأت)

بیگانہ گی خلق سے بیدل نہ ہو غالب   کوئی نہیں تیرا تو مری جان خدا ہے (غالب)

مریخ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ منگل ستارہ۔ جلاد فلک۔ بجرہ کا دیوتا۔ ایک آتش مزاج یا آتشی

سیارے کا نام جو ساتویں آسمان پر ہے ۔

لباس سرخ پہنکر جو وہ جواں نکلا   پناہ مانگتا مریخ آسماں نکلا۔ (آتش)

مُرید۔ ع۔ صفت:۔ (۱) ارادہ کرنے والا۔ ارادت رکھنے والا۔ پیرو۔ معتقد ۔

ہے طریق اپنا رندانہ   پیر و مرشد کا میں مرید نہیں۔ (رند)

(۲) مطیع۔ فرمانبردار۔ جیسے زن مرید۔ (۳) اسم مذکر) وہی شاگرد۔ چیلا۔ بالکا۔ گرگا۔ مُرشد +

مُرید کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) مونڈنا۔ چیلا بنانا۔ بالکا بنانا۔ (۲) تابع کرنا۔ فرمانبردار بنانا +

مریض۔ ع۔ اسم مذکر:۔ علیل۔ بیمار۔ روگی +

مریل۔ ہ۔ صفت:۔ نہایت دبلا۔ لاغر۔ ضعیف و زار۔ نحیف و ضعیف۔ مرتیلا +

مریل ٹٹو۔ ہ۔ صفت:۔ نہایت سست +

مریم۔ ع۔ صفت:۔ (۱) لغوی معنی۔ کنواری۔ کنیا۔ دوشیزہ۔ باکرہ۔ (۲) پارسا۔ پتی برتا۔ پاک دامن۔ باعصمت۔ اچھوتی (۳) اسم مؤنث) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ کا نام جنکو کسی مرد کی قربت کے بغیر قدرت خدا سے حمل رہا اور اُس سے حضرت ممدوح پیدا ہوئے +

مریم کا پنجہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک خوشبودار گھانس کا نام جو بشکل پنجہ ہوتی ہے اُسکی نسبت مشہور ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ نے جنتے وقت اُسپر ہاتھ رکھا تھا اور اسی سبب سے اُسکی یہ شکل ہو گئی تھی کہتے ہیں جب ہی سے اُسکا یہ خاصہ ہو گیا تھا کہ جہاں اُس گھانس کو پانی میں ڈال کر حاملہ کے آگے رکھا اور بچہ آسانی سے پیدا ہو گیا۔ بعض نے لکھا ہے کہ اِس گھانس کی خاصیت بھی یہی ہے اور اِسکو بخور مریم بھی کہتے ہیں۔ ہندوستان میں چرچٹے کی جڑ کی بھی یہی خاصیت ہے کہ جہاں اُسے عورت کے پیٹ سے باندھا اور بچہ آسانی سے پیدا ہو گیا ۔

اُس زلف فتنہ زا کے لئے اے مسیح دم   کچھ دست شانہ پنجۂ مریم سے کم نہیں (ذوق)

یہاں باعتبار تقدس و بزرگی شاعر نے شانہ سے تشبیہ دی ہے +

مرینہ۔ انگلش۔ MERINO میرینو۔ اسم مذکر:۔ اصل میں میرینو ایک قسم کے پہاڑی بھیڑ کا نام ہے جو ہسپانیہ میں پایا جاتا اور اُسکی اون نہایت ملائم ہونے کے سبب اُس سے جو کپڑا بنایا جاتا ہے اُسکو بھی میرینو کہنے لگے ہندوستان والوں نے اسی کو مرینہ بنا لیا +

مُڑ آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ لوٹ آنا۔ واپس آجانا۔ اُلٹا چلا آنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مڑ

مُڑ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ خمیدہ ہو جانا + پھر جانا + واپس ہو جانا +

مَڑَک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱ ۔ ع) بل ۔ کجی ۔ ٹیڑھ + مروڑ + اینٹھ ۔ اکڑ ۔ تمکنت ۔ جیسے اپنی مڑک نہیں چھوڑتی + اُسکی مڑک چلی ہی جاتی ہے (۲) کُلیہ قاعدہ ۔ نتیجہ کُلی ۔ گُر ۔ (۳) حکمتِ عملی ۔ لطائف الحیل ۔ داؤں گھات ۔ توڑ جوڑ ۔ جگت ۔ ساز باز ۔ آنٹ سانٹ +

مُڑ کر نہ دیکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ پھر کر نہ دیکھنا ۔ مُنہ موڑ کر نہ دیکھنا ۔ دوبارہ نہ دیکھنا + بات نہ پُوچھنا ۔ خاطر میں نہ لانا ؎

جبیں رُخ سے نقاب اُسکی اگر محفل میں اُٹھ جائے
تو پروانے کبھی مُڑ کر نہ دیکھیں شمع روشن کو (مُبین)

مجھے چلتے دم تُو نے مُڑ کر نہ دیکھا
گلہ تجھسے اے تیغِ قاتل یہی ہے ۔ (حامد)

مُڑ مُڑ کر دیکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ پھر پھر کر دیکھنا ۔ اپنے کسی عزیز کا جاتے وقت اپنے عزیزوں کو بار بار دیکھنا ۔ جُدائی کا افسوس ظاہر کرنا +

مَڑکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (پُورب) چٹکنا ۔ ٹوٹنا ۔ چٹ چٹ ٹوٹنا ۔ جیسے چوڑیاں مڑکنا +

مُڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) بل کھانا ۔ خم کھانا ۔ خمیدہ ہونا ۔ (۲) پھرنا ۔ واپس ہونا ۔ لوٹنا ۔ رجعت کرنا ۔ اُلٹا پھرنا +

مُڑوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) بل دلوانا ۔ خمیدہ کرانا جیسے گوکھرو مُڑوانا ۔ (۲) واپس کرانا ۔ اُلٹا پھروانا + لوٹانا ۔ رجعتِ قہقری کرانا +

مُڑوڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (عوام) دیکھو (مروڑا) +

مُڑوڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (عوام) دیکھو (مروڑنا) +

مُڑوڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (عوام) دیکھو (مروڑی)

مَڑھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (ہندو) منڈھنا ۔ نقارے پر کھال چڑھانا + پوشش کرنا +

مَڑھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندو) کُٹی ۔ فقیر کی جھونپڑی ۔ صومعہ + معبد ۔ مندر +

مزا ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (صحیح ف ۔ مزہ) اگرچہ اُردو میں الف سے بھی بعض موقع پر بہ لحاظ قافیہ بعض موقع پر باعتبار بول چال لکھتے ہیں مگر ہم نے صحت پر خیال کر کے اس لُغت کو اپنی جگہ پر لکھا ہے +

مزاج ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) آمیزش ۔ ترکیب ۔ امتزاج + بناوٹ ۔ ساخت + میل ملاؤ ۔ (۲) ۔ باصطلاح اطبا وہ کیفیت جو مختلف چیزوں یا اربعہ عناصر کے ملنے سے پیدا ہو چنانچہ اسی وجہ سے انسان کی سرشت طبیعت اور خمیر پر اسکا اطلاق ہونے لگا کیونکہ وہ اربع عناصر کے امتزاج سے پیدا ہوئی ہے (۳) گُن ۔ خاصیت ۔ خاصہ ۔ طبیعت ۔ اثرِ عناصر ۔ کیفیت ؎

آتے ہی فصلِ گُل کے جُنُوں ہو گیا ہمیں
بدلی جو رُت مزاج بھی بدلا گیا (...)

مزا

(۴) عادت ۔ خُو ۔ خصلت ۔ سبھاؤ ۔ جبلت ؎

بیکلی بیخودی کچھ آج نہیں
ایک مدت سے وہ مزاج نہیں ۔ (دبیر)

کس مُنہ سے کہتے ہو کہ ترا وقت ٹل گیا
کچھ آپ کا مزاج نہ تھا جو بدل گیا (نسیم دہلوی)

(۵) مادہ ۔ ماہیت ۔ اصلیت ۔ جوہر ۔ حقیقت ۔ بہتارت (۶ ۔ ف) غرور ۔ دماغ ۔ کبر ۔ نخوت ۔ تمکنت (۷ ۔ ف) دل ۔ طبیعت ۔ جیسے مزاج مُبارک ۔ آپ کا مزاج کیسا ہے ؎

جب کُھونٹگا اُسکا ہے کیونکر مزاج
وہ کہیگا مجکو ہے تخفیف آج ۔ (حسن)

(۸ ۔ ف) ناز ۔ نخرہ ۔ چوچلا جیسے رنڈی کا سا مزاج کرتے ہو +

مزاج آنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ تمکنت آنا ۔ نخوت ہونا ۔ دماغ ہونا ؎

نادم ہوئے تھے ہمسے بہت گل بگڑ کے تم
بیوجہ آج آپ کو پھر آگیا مزاج ۔ (شبیر بیں)

(یہ محاورہ خاص بھوپال کا معلوم ہوتا ہے کیونکہ مزاج آنا اور کہیں نہیں سُنا گیا)

مزاج برہم ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ طبیعت بگڑنا ۔ دل ناراض ہونا ۔ مزاج خراب ہونا ۔ بدمزاج ہونا ۔ مزاج پر غصے یا خفگی کا طاری ہونا ؎

کہتے ہو کچھ کہو کہوں کیا خاک
جانتا ہوں مزاج برہم ہے (داغ)

مزاج بگاڑنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ عادت بگاڑنا ۔ عادت خراب کرنا ۔ مزاج میں غصہ اور خشونت پیدا کر دینا ؎

غُصہ اُٹھا اُٹھا کے یُونہیں بار بار کا
اے دل مزاج تُو نے بگاڑا ہے یار کا ۔ (تپش)

مزاج بگڑنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ (۱) دیکھو (مزاج برہم ہونا) ؎

آئینہ دیکھنا تجھے مدِ نظر نہ تھا
بگڑا ہوا مزاج ترا پیشتر نہ تھا ۔ (تشنہ)

(۲) مزاج کے اعتدال میں فرق آنا ۔ ایک حالت پر مزاج نہ رہنا +

مزاج بے مزہ ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ طبیعت کا علیل و ناساز ہونا ۔

ہے لبِ نمکیں علاج میرا
پر بے مزہ ہے مزاج میرا ۔ (میر تقی)

مزاج پانا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ رُخ پانا ۔ توجہ پانا ۔ جیسے مزاج پاتے ہیں تو کچھ کہتے ہیں + (عورتوں کا محاورہ ہے)

مزاج پُرسی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ چگونگیٔ مزاج +

مزاج پُرسی کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ خیر و عافیت دریافت کرنا +

مزاج پُوچھنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مزاج پُرسی کرنا ۔ طبیعت کا حال دریافت کرنا ۔ خیریت پُوچھنا ۔ خیر و عافیت دریافت کرنا ؎

پُوچھے کوئی مزاج تو اللہ رے غرور
کہتے نہیں وہ شکر ہے پروردگار کا (داغ)

(۲) ... اتارنا ۔ سزا دینا ۔ کیفرِ کردار کو پہنچانا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مزا

مارِ حسرت کرے آزاد و دیوانہ مزاج   پوچھتی ہے بوالہوس کا تیغ جانا نہ مزاج (آزاد)

مزاج پلٹی۔ (و) صفت: ع۔ و۔ دماغدار۔ ممتنع۔ نک چڑھی +

مزاج دار۔ (و) صفت: تمکنت والا۔ خود پسند۔ مغرور۔ متکبر۔ بانخوت۔ دماغدار۔ نازک طبع۔ مدتبع۔ پُر تمکنت +

مزاج داں۔ (ف) صفت: مزاج سے واقف۔ طبیعت سے واقف۔ مزاج شناس۔ عادت سے واقف۔ خلیل مزاج۔ وہ شخص جو کسی کے مزاج اور سبھاؤ پر تصرّف رکھے اور اُسکی نیکی و بدی سے بخوبی واقف ہو ○

جفا رقیب کے بدلے بھی ہم پہ ہونے لگی   مزاجداں جو ہم اُس شوخ ناز نیں کے ہوئے (حیا)

جسکو دم تک نہ بار تھا ل تک   آپ کا وہ مزاجداں ہے آج
ناز بیجا تو اُٹھ نہیں سکتے   غیر تیرا مزاجداں ہی سہی } مجروح

غضب میں آئے تمہارے مزاجداں بنکر   کہ بات بات میں رنجش کا ڈر ہے کیا کہیئے (ظہیر)

مزاج سامان میں نہ ہونا۔ (و) فعل لازم: ع۔ و۔ مزاج درست نہ ہونا۔ مزاج بگڑنا +

مزاج سیدھا ہونا۔ (و) فعل لازم: مزاج درست ہونا۔ مزاج سامان میں ہونا۔ مزاج باہم موافق ہونا۔ راس ملنا + خفگی دُور ہونا۔ سیدھا رُخ ہونا۔ رُخ دیکر بات کرنا

لاکھوں دُعائیں سینکڑوں کوسنے بخشتیں   لیکن نہ ہے آپ کا سیدھا ہوا مزاج (شریر)

مزاج شریف یا مزاجِ مبارک۔ (ا) محاورہ: آپ کے مزاج اچھے ہیں آپ کی طبیعت اچھی ہے؟ آپ خیریت سے ہیں (مزاج پرسی کا غیر رفعانہ محاورہ ہے)

مزاجِ عالی ع۔ اسم مذکر: دیکھو (مزاجِ شریف) +

مزاجِ عالی نہ توشک نہ نہالی۔ (و) کہاوت: جب کوئی شخص تہیدستی میں مزاج کرتا ہے تو اُسکی نسبت طنزاً یہ فقرہ کہا جاتا ہے۔ یعنی مزاج تو امیرانہ رکھتے ہیں مگر بچھانے کے واسطے ذراسی توشک یا نہالچہ تک میسّر نہیں ہے +

مزاج کرنا۔ (و) فعل متعدی: دماغ کرنا۔ اترانا۔ اغماز کرنا۔ تمکنت کرنا۔ نخوت کرنا۔ اپنے کو دُور کھینچنا۔ ناک چڑھانا۔ جیسے یہ مزاج اُسپر کرو جو اُٹھائے ○

بگولے کس سبب سے نہایت ترا مزاج   سچ کہہ کہ مجھ سے کس لیئے تُونے کیا مزاج (شریر)

اُٹھائیں جا کے گلستاں میں ناز کس کس کا   مزاج کرتا ہے گلچیں بھی باغباں کی طرح (شرر)

مزاج کے مارے۔ (و) محاورہ: غرور و نخوت کے سبب تمکنت کے باعث جیسے وہ تو مزاج کے مارے مرے جاتے ہیں +

مزاج میں آنا۔ (و) فعل لازم: (۱) طبیعت میں آنا۔ دل میں آنا۔ سمجھ میں آنا خیال میں آنا۔ جیسے مزاج میں آئے تو مے لو ورنہ اختیار ہے ○

مزا

اگر بخشے زہے رحمت نہ بخشے تو شکایت کیا   سرِ تسلیم خم ہے جو مزاجِ یار میں آئے (نامعلوم)

(۲) نخوت میں آنا۔ تمکنت میں آنا۔ تمکنت کرنا۔ اترانا جیسے ایسے مزاج میں آئے کہ اپنے افسر کو بھی کچھ نہ سمجھا +

مزاج نہ پانا یا مزاج نہ ملنا۔ (و) فعل متعدی: دماغ نہ پانا۔ دماغ نہ ملنا۔ نہایت مغرور یا متکبر ہونا۔ ازحد اترانا۔ اپنے کو دُور کھینچنا۔ مارے غرور کے طبیعت کا حال معلوم نہ ہو سکنا۔ مزاج سمجھ میں نہ آنا ○

پیراہن اُس جواں نے جو پہنا ہے چھال کا   ملتا نہیں چمن میں مزاج اک نہال کا (آتش)

مزاج والا۔ (و) صفت: مردم پُر تمکنت۔ بانخوت۔ مغرور۔ متکبر ○

غلام ہم تو ہیں ایسے مزاج والوں کے   کہ جنکے ساتھ کسی ڈھب کی جنکو راہ نہیں (انشا)

مزاج والی۔ (و) صفت: مؤنث (دیکھو مزاج والا) +

مزاج ہونا۔ (و) فعل لازم: غرور ہونا۔ تمکنت ہونا۔ دماغ ہونا جیسے گرمی میں سقّوں کے بھی مزاج ہو جاتے ہیں ○

ہوتا ہے بوئے محبت ظاہر سے بد دماغ   کچھ آج ہی مزاج ہے تیرے طبیل کا۔ (انور)

مزاجاً ع۔ تابع فعل: (۱) از روئے مزاج۔ از روئے طبیعت (۲) بالخاصیت۔ بالخواص +

مزاجن۔ (و) صفت: (ہنود و عو۔ مگر زیادہ مجاجن) مؤنث۔ مزاجدار۔ خود پسند تمکنت والی۔ جیسے وہ بڑے رسے مجاجن ہیں سیدھے منہ سے بات بھی نہیں کرتی

مزاجو۔ (و) صفت: (ہنود و عو۔ زیادہ مجاجو) دیکھو (مزاجن)

مِزاح ع۔ اسم مؤنث: خوش طبعی۔ ہنسی۔ ٹھٹھا۔ ظرافت۔ مذاق۔ چھل +

مُزاحم ع۔ صفت: روکنے والا۔ مزاحمت کرنے والا۔ اٹکانے والا۔ سدِّ راہ۔ مانع۔ حائل۔ حاجز۔ متعرض + صدمہ۔ روکنے والا۔ ٹکر جھیلنے والا +

مُزاحم ہونا۔ (و) فعل لازم: سدِّ راہ ہونا۔ مانع ہونا۔ حائل ہونا۔ متعرض ہونا۔ خارج ہونا + چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا۔ ہوتے ہوئے کام کو روکنا +

مُزاحمت۔ ع۔ اسم مؤنث: روک۔ تعرض۔ اٹکاؤ۔ ممانعت + روک ٹوک +

مَزار ع۔ اسم مذکر: (۱) زیارت کرنے کی جگہ۔ بزرگوں کا مقبرہ۔ درگاہ۔ آستانہ۔ مرقد بزرگاں۔ پیر یا سید یا ولی کا مکان (۲) قبر۔ تُربت۔ گور۔ مرقد +

نالہ نے دی نہ رخصت آگے اُسے   دو قدم جب مرا مزار رہا۔ (وزیر)

(۳۔ ظرافتاً) ٹھکانا۔ مکان۔ جائے سکونت۔ مسکن۔ جیسے ہم آپ کے مزار پر دو دفعہ گئے مگر آپ نہ پائے + (اب سے سو برس پہلے میر تقی نے مزار کو مؤنث باندھا تھا اب مذکر بولتے ہیں ○

کیا ظلم ہے اُس خونی عالم کی گلی میں   جب ہم گئے دو چار نئی دیکھیں مزاریں۔ (میر تقی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مزا

رشک نے بھی ایک جگہ مؤنث باندھا ہے +

مُزارِع ع - اسم مذکر :- کھیتی کرنے والا - کسان - کشاورز - کاشتکار - زراعت کرنے والا - جوتا +

مزامیر ع - اسم مذکر :- (مزمور کی جمع) (۱) عبرانی سارنگیاں یا بانسریاں + بانسلی - الغوزہ - نے - مُرلی - (۲) راگ - گیت - سرود - مجازاً مطربوں کے سب ساز (۳) بھجن - وہ دعا جو راگ میں کی جائے - استُتی + داؤد کا راگ زبور - بعض نے حضرت سلیمان کا راگ یا بھجن بھی لکھا ہے +

مزامیرِ داؤد ع - اسم مذکر :- کتابِ زبور جو داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی +

مُزاوَجت ع - اسم مؤنث :- زوج ہونا - جوڑا لگنا - مُناکحت - بیاہ - شادی - گٹھ جوڑا + میاں بیوی کا رشتہ ہونا +

مُزاوَلت ع - اسم مؤنث :- کسی کام کو ہمیشہ کرنا - وِرد - استعمال - روزمرّہ برتاؤ + مشق + سعی و کوشش +

مزبور ع - صفت :- لکھا ہوا - مرقومُ الصّدر +

مُزجات ع - صفت :- تھوڑا - اندک - بے اعتبار - ہیچ پوچ - ناچیز - ادنٰے +

مُزخرف - ع - اسم مؤنث :- (زراندودہ) جھوٹی بات - وہ جھوٹی بات جو سچی بات کی مانند آراستہ ہو - زراندودہ بات - ملمّع کی ہوئی بات - بناوٹ کی بات - جعلی بات +

مُزخرفات ع - اسم مؤنث :- (مزخرف کی جمع) جھوٹی باتیں - واہیات باتیں - بیہودہ باتیں - لغو باتیں + چکنی چپڑی اور ظاہری ٹیپ ٹاپ کی باتیں +

مُزد - ف - اسم مؤنث :- مزدوری - اُجرت + (دین خواہ دین کا اجورہ) + طلب - تنخواہ - مُشاہرہ - محنتانہ + بدلہ - جزا - صلہ - پاداش +

مزدور ف - اسم مذکر :- بیگاری کا نقیض - مزدوری کرنے والا - اُجرت پر کام کرنے والا - قُلی - کمیرا - فالتو - باربردار - بارکش - بوجھا اُٹھانیوالا - پلے دار +

تجھ دی کوہ کن و قیس سے مجکو نسبت — کوئی دیوانہ نہیں میں کوئی مزدور نہیں (داغ)

زاہد کعبہ کی جانب کھینچتے ہو کیوں مجھے — جی نہیں لگتا کسی مزدور کا بیگار میں - (آغا)

مشتاق اسقدر نہیں بندے جمال کے — اُٹھے نظر تو پھینکدیں پُتلی نکال کے

تیور ہی اور ہوتے ہیں اہلِ کمال کے — آنکھیں نکال لیتے گا ذرا دیکھ بھال کے

نوکر کسی کو رکھ لو ستانے کے واسطے

مزدور ڈھونڈ و ناز اُٹھانے کے واسطے

مزدوری ف - اسم مؤنث :- (۱) اُجرت - محنتانہ - اجورہ - کام کا صلہ - پائے مزد

مزہ

پائے رنج (۲) محنت - مشقت - کام - قلی گیری - ٹہل - خدمت - جیسے غریب محنت مزدوری کرکے کھاتا ہے - مزدوری پر گیا ہے +

مزدوری پر جانا - و - فعل لازم :- کام پر جانا - محنت کو جانا +

مزدوری کرنا - و - فعل متعدی :- محنت کرنا - کام کرنا +

مزدوری لنڈوری - و - محاورہ :- مزدوری کو قیام نہیں ہوتا کبھی ملتی ہے کبھی نہیں ملتی +

مَزرَع ع - اسم مؤنث :- کھیتی - کھیت - کِشت ؎

آبیاری ابر رحمت نے نہ کی اک برس — مزرعِ اُمّید اپنی خشک بے پانی ہوئی (رند)

مَزرعِ آخرت ع - اسم مؤنث :- آخرت کی کھیتی - نیکی - بھلائی - باقیاتِ صالحات - کارِ عقبےٰ +

مَزروعہ ع - صفت :- بویا ہوا - جوتا ہوا - کشت کیا ہوا +

مُزَعفَر ع - اسم مذکر :- زرد - زعفرانی + ایک قسم کا میٹھا پلاؤ جسمیں زعفران پڑتی اور نہایت زرد ہوتا ہے +

مُزمِن ع - صفت :- پُرانا - کُہنہ - اکثر امراض پر اس کا اطلاق ہوتا ہے جیسے تپِ مزمن +

مُزَمّہ ع - اسم مذکر :- وہ چمڑے یا رسّی کا حلقہ جو گھوڑے کی گامچی یا موتھ میں پچھاڑی کے رسّی کے ساتھ لگا رہتا ہے تاکہ گھوڑا آگے نہ بڑھ سکے +

مزمّہ لگانا - و - فعل متعدی :- (۱) پچھاڑی باندھنا - (۲) - (بازاری) روک لگانا - ڈانٹ لگانا - ایک چیز کھا کر اوپر سے دوسری چیز کھانا +

مزمّہ لینا یا مزمّے لینا - و - فعل متعدی :- تنگ پکڑنا - ضیق میں کرنا - آڑے ہاتھوں لینا - لے الینا - خبر لینا - ٹھیک بنانا ؎

مجھول کر شاید قدم لینے کے بدلے جانِ من — جاں نثاروں کے مزمّے پاسباں لینے لگا (مشتاق)

مزور - د - اسم مذکر :- (عوام) مزدور کا مخفف - بارکش قلی - کمیرا ؎

یا کسی کے بنگلے خدمتگار یا ہو کے مزور — جب گیا میں دیکھنے اُسکو اسی عنوان گیا (میر سوز)

مزہ ف - اسم مذکر :- (۱) مزا - طعم - ذائقہ - لذّت - سواد - وہ کیفیت جو کسی چیز کے چکھنے سے محسوس ہو ؎

ناصح کو خبر کیا ہے لذّت سے غمِ دل کی — ہے حق بطرف اُسکی چکھے تو مزا جانے (میر)

(۲) چاٹ - چسکا - (۳-۴) لُطف - خط - رَس - بہار - جیسے چار پیسے بگاڑے تو یہ مزہ دیکھا ؎

سرو مینا ہے سبو غنچہ ہے ساغر گُل ہے — ساقیا بادہ کشی کا ہے مزہ گلشن میں - (نصیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مزہ

سارے دُنیا کے مزے کھوتا ہے جانا دل کا   سچ تو یہ ہے کہ بُرا ہوتا ہے آنا دل کا (نواب)

دل کو وہ خوگرِ آزار بنا رکھا ہے   درد کا نام محبت نے مزا رکھا ہے۔ (بیدار)

(۴۔ ق) جوبن۔ شباب۔ جیسے مزے پر آنا۔ (۵۔ ق) عیش و نشاط۔ عیش و عشرت۔ موج۔ خوشی۔ خرّمی۔ آنند۔ رنگ رس + بھوگ بلاس۔ حظِ نفسانی (۶۔ ق) لت۔ دھت۔ عادت۔ خو۔ لپکا۔ جیسے مزہ پڑنا۔ (۷۔ ق) سیر۔ تماشا○

ابر ہے مُطرب چمن و آب رواں ہے   وہ آئے تو پھر ان کا مزا دیکھئے کیا ہو
کیا خوب تماشا ہو نمک کچھ جو چھڑک دیجئے   پھر میرے تڑپنے کا مزا دیکھئے کیا ہو۔ } عاشق

مزا برسات کا چاہو تو بیٹھو میری آنکھوں میں   سفیدی ہے سیاہی ہے شفق ہے ابر و باراں ہے (نامعلوم)

(۸۔ ق) حالت۔ کیفیت۔ گت۔ درجہ۔ لکھا○

اچھا جو ستاتا ہے رلا اور ستا لے   دیکھیگا مزا جبکہ پڑا غیر کے پالے۔ (عاشق)

(۹۔ ق) سزا۔ جزا۔ تعزیر۔ پاداش۔ مکافات۔ (اُردو میں اور نیز قافیہ کے موقع پر الف سے بھی لکھتے ہیں) +

مزہ اُٹھانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) حظ اُٹھانا۔ لطف حاصل کرنا۔ (۲) سزا پانا۔ بُرے کام کی پاداش پانا + رنج اُٹھانا + تکلیف برداشت کرنا +

مزہ آجانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) لطف حاصل ہو جانا (۲) حقیقت کھل جانا۔ لینے کے دینے پڑ جانا۔ آفت میں مبتلا ہو جانا○

پڑ گئے لینے کے دینے تو مزہ آجائے گا   میں یہ کہکر اُس کے منہ کی چٹکیاں لینے لگا (مشتاق)

مزہ اُڑانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) لطف حاصل کرنا۔ حظ اُٹھانا۔ عیش منانا۔ عیش و عشرت کرنا۔ (۲) بہار لوٹنا۔ جوبن لوٹنا○ خوبیِ گُل کا مزا خوب اُڑایا ہمنے (میر)

مزہ آنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) لطف حاصل ہونا۔ حظ اُٹھنا۔ لذت آنا○

... سے خفا ہوتے ہو کیوں مُشفقِ من   بوسہ وہ شے ہے کہ دونوں کو مزا آتا ہے (مقصود)

(۲) حقیقت کھلنا + کیفیت معلوم دینا۔ مُصیبت یا آفت کا ذائقہ آنا +

مزہ پانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) لطف حاصل کرنا۔ حظ اُٹھانا۔ جیسے یہ کام کرکے کچھ مزہ نہ پایا۔ اپنے ہاتھ سے پکا کر وہ مزہ پایا جسکا حق تھا○

وصال کو ہم ترس رہے تھے جو اب ہوا تو مزا نہ پایا
عدو کے مرنے کی جب خوشی تھی کہ اُسکو رنج و الم نہ ہوتا } مومن

(۲) کیئے کی سزا پانا۔ کیفرِ کردار کو پہنچنا + رنج اُٹھانا +

مزہ پڑنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ عادت پڑنا۔ چسکا پڑنا۔ چاٹ لگنا۔ لپکا پڑنا۔ خوگر ہونا○

نصیحت کام کیا آتی ہے ہر دم کی خدا حافظ   مزا تجکو پڑا ہے دیدۂ خوں بار رونے کا (مُصحفی)

مزہ چکھانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) ذائقہ چکھانا۔ (۲) کیفرِ کردار کو پہنچانا۔ سزا دینا۔ کسی امر کی پاداش دینا۔ کیئے کو پہنچانا۔ کیئے کے پاس بٹھانا○

لبِ جاناں کو چکھائینگے مزا وصل کی شب   ہوتی آئی ہے کہ جھوٹے کو سزا دیتے ہیں (ضعیف)

ابھی زاہد نہیں آیا ہے میخواروں کے قابو میں   چکھائینگے مزا گر آگیا یاروں کے قابو میں (ظفر)

بُرا کہتا ہے اگر غیر مجکو دیکھنا میں بھی   بُرائی کا مزا کیا کچھ چکھاتا ہوں بھلا آوے (معروف)

شیخ مے کو بُرا بتاتے ہو   اسکا تم کو مزہ چکھائینگے + + (بسمل)

سختیِ دل کا مزہ تجکو چکھاتا کافر   پر کروں کیا کہ خدا تیرا نگہبان نکلا۔ (داغ)

چکھائینگے تجھے نازک مزاجیوں کا مزا   اگر رہا ہمیں دل پر کچھ اختیار رہا (میر باقر علی باہر)

کرکے یار اُسکو چکھاؤں رنڈی بازی کا مزا   لیکن اے خیرن نہیں آتا ٹھہا نا شرم مجھے (راحت)

مزہ چکھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) ذائقہ دیکھنا۔ ذائقہ لینا۔ مزا لینا۔ لطف معلوم کرنا○

حلاوت کچھ تو ہے جو دیکھے اپنی جانِ شیریں کو   مزا چکھتے ہیں مرد ُم جاں کنی کی تلخکامی کا (نامعلوم)

(۲) سزا پانا۔ کیا بھوگنا۔ کیفرِ کردار کو پہنچنا + رنج اُٹھانا۔ تکلیف اُٹھانا۔ مصیبت بھگتنا

مدت سے نمک چھڑکے ہے ہر زخم پہ قاتل   ہم چاہ کے چکھتے ہیں مزے دیکھئے کبتک (مسرور)

مزہ دکھانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) لطف دکھانا۔ بہار دکھانا○

جو دل دکھا رہا ہے مزہ ہر گھڑی مجھے   آنکھوں سے سو برس بھی دکھلایا نہ جائیگا (داغ)

(۲) سزا دینا۔ کیفرِ کردار کو پہنچانا○

مزا دکھاؤں تجھے تیری بے وفائی کا   اگر نہ ہووے مجھے پاس آشنائی کا (جوشش)

مزہ دیکھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) ذائقہ معلوم کرنا۔ (۲) سیر دیکھنا۔ تماشا دیکھنا

مثل نے ناک میں دم لائینگے نالے میرے   منہ لگانے کا مرے آپ مزا دیکھینگے (نجمت)

(۳) سزا پانا۔ پاداش کو پہنچنا۔ کیا بھوگنا۔ مزہ چکھنا○

ناصح تو کسی شوخ سے دل جا کے لگا دیکھ   میرا بھی کہا مان محبت کا مزا دیکھ۔ (میر سوز)

مزہ دینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ لطف دینا۔ ذائقہ بخشنا۔ لذت دینا○

کیا عجب چہ ... کی تاثیر گر رکھے زقوم   کیا عجب گر آبِ حنظل دیوے شربت کا مزا (ذوق)

مزہ کِرکرا کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ بے لطفی کرنا۔ لطف کھونا۔ رنگ بھنگ کرنا۔ گرِیز میں خلل لگانا۔ مخلِ عیش و نشاط ہونا +

مزہ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (پنجاب) تماشا دکھانا۔ تماشا کرنا۔ لطف دکھانا۔ جیسے مزہ کرو بھانڈو +

مزہ کھنڈت کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ رنگ بھنگ کرنا۔ رنگ میں بھنگ ڈالنا۔ لطف کھونا۔ بے لطفی کرنا +

مزہ کھنڈت ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ بے لطفی ہونا۔ رنگ بھنگ ہونا۔ عیش میں خلل آنا۔ گرِیز میں خلل لگنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مزہ لُوٹنا - ف - فعل متعدی :- عیش منانا۔ لطف حاصل کرنا + بہار لُوٹنا۔ جوبن لُوٹنا + لذت حاصل کرنا ؎

ہم مُنہ کو دیکھ دیکھ کے رہجائیں یا غضب   لوٹے اُگالدان مزا اُس اُگال کا - (وزیر)

ہم ترستے رہیں اور غیر مزہ یوں لوٹیں   اے میاں مار ہی ڈالو تو بلا سے چھوٹیں (جانی بیک)

کبتک اِس غم میں میاں سینے کو اپنے کوٹیں   ہم ترستے رہیں اور غیر مزا یوں لُوٹیں (سودا)

سر کو پٹکا ہے کبھو سینہ کبھو کوٹا ہے   ہمنے شب ہجر کی دولت سے مزا لُوٹا ہے (حاتم)

مزہ لینا - ف - فعل متعدی :- لذت حاصل کرنا۔ لطف اٹھانا۔ حظ اٹھانا + عیش منانا۔ عیش و عشرت کرنا +

مزہ مِلنا - ف - فعل لازم :- لطف حاصل ہونا۔ حظ اُٹھنا۔ لذت آنا ؎

بوسہ لینے میں خفا ہوتے ہو کیوں مشفق من   بوسہ وہ شے ہے کہ دونوں کو مزا ملتا ہے (مقصود)

مزہ ہونا - ف - فعل لازم :- لطف ہونا۔ تماشہ ہونا۔ شغل ہونا۔ جیسے مزا ہو جو وہ اسوقت آجائیں۔ مزہ ہے جو یہ داؤں بھی نہ آئے ؎

پھر جائے جو تجھسے دلِ دُشمن تو مزا ہو   پھر تمکو دکھا دیں ابھی کیا تھے ابھی کیا ہیں (ظہیر)

مزہ ہے یا مزا ہے - ف - محاورہ :- بڑا لطف ہے۔ عجب کیفیت ہے ؎

مزا ہے جان دینے کا کسی پر   نہ لے عاشق حیات جاوداں تک (میرزا انور)

کہا پتنگ نے یہ دارِ شمع پر چڑھکر   بڑا مزا ہے جو مر جائیے کسی کے سر چڑھکر (ذوق)

مزے - ف - اسم مذکر :- (۱) مزہ کی جمع ؎

تجکو کچھ یاد بھی ہیں پہلی وہ اُلفت کے مزے   بے مزہ ہونے کے لطف اور شکایت کے مزے (ذوق)

(۲) حروفِ مغیرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت۔ جیسے مزے کا۔ مزے میں۔ وغیرہ +

مزے اڑانا - ف - فعل متعدی :- گلچھرے اُڑانا۔ عیش منانا۔ عیش و عشرت کرنا + ہوس نکالنا۔ ہوس پوری کرنا ؎

مزے انکے اُڑا لیکن نہ یہ سمجھیں تو بہتر ہے   کہ خوباں بھی بہت اپنے تئیں عیار کہتے ہیں (میر)

ہمیں رقیبوں سے مل مل کے تم جلاتے ہو   ترستے ہم رہیں اور تم مزے اُڑاتے ہو (ذوق)

نظر آتی ہے جبکہ اے واے ہمکو   کوئی طائر اُڑتا ہوا اُسکے گھر پر
تو کیا دیکھکر کہتے ہیں ہم بحسرت   اُڑاتے مزے ہم بھی ہوتے اگر پر   } قطعۂ جرأت

ترے شہیدِ محبت کا سر تو لائے تھا قاتل   اُڑا رہا ہے عجب طرح سے سناں پہ مزے (ظفر)

جنتِ عشق میں ہو کاش تناسُخ ہی سہی   کہ اُڑائیں ترے سرباز شہادت کے مزے
ابرو باراں کے یہیوں لطف اُٹھائیں ہیں وہ   ہم اُڑاتے ہیں گنہگار ہی رحمت کے مزے   } ذوق

مزے آنا - ف - فعل لازم :- لطف آنا۔ لذت حاصل ہونا ؎

کھائے کوچہ میں ترے آکے جو سنگِ طفلاں   آئے مجنوں کو ترے میوۂ جنت کے مزے (ذوق)

مزے چکھانا - ف - فعل متعدی :- دیکھو (مزہ چکھانا) ؎

ترے ستم نے ستمگار تیرے عاشق کو   چکھائے خوب محبت کے امتحاں پہ مزے (ظفر)

کچھ جتاؤں جو محبت تو کہے ہے کہ تجھے   دیکھ تو کیسے چکھاتا ہوں محبت کے مزے (ذوق)

مزے چکھنا - ف - فعل لازم :- دیکھو (مزہ چکھنا) مزے لینا۔ ذائقہ پانا ؎

کچھ پیا خونِ جگر دل کا لہو کچھ چاٹا   چکھتی پھرتی ہیں نگاہیں تری گھر گھر کے مزے (داغ)

مزے دار - ف - صفت :- پُرلطف۔ باذائقہ۔ بالذت۔ لذیذ + ؎

ترا سخن وہ مزیدار ہے کہ حشر تلک   رہینگے اسکے ظفر طبع نکتہ داں پہ مزے (ظفر)

نہیں جز بے مزگی کوئی مزا دُنیا میں   پر مزیدار بنا دیتے ہیں غفلت کے مزے (ذوق)

مزے داری - ف - اسم مؤنث :- لطف۔ کیفیت۔ مزہ۔ لذت۔ حلاوت۔ حظ۔ جیسے آپس کی جھوٹ میں مزیداری نہیں۔ اسمیں کیا مزیداری نکلی +

مزے داری سے - ف - تابع فعل :- لطف سے۔ لذت کے ساتھ۔ کیفیت کے ساتھ ؎

میرے ہر زخمِ جگر کو یہ تمنا ہے کہ لوں   اُس لبِ شمشیر کے بوسے مزیداری سے پھر (ظفر)

مزے دینا - ف - فعل متعدی :- لطف دینا۔ ذائقہ دینا۔ لذت دینا۔ مزہ چکھانا۔ ذائقہ چاشنیٔ عشق کا کامل ہو تو دیں   شادیٔ وصل کی لذت غمِ فرقت کے مزے (ذوق)

مزے دیکھنا - ف - فعل لازم :- دنیا کا عیش دیکھنا۔ لطف حاصل کرنا +

مزے کرنا - ف - فعل متعدی :- لطف اُڑانا۔ عیش منانا۔ موج مارنا۔ چین کرنا۔ عیش و عشرت کرنا +

مزے کی بات - ف - اسم مؤنث :- تماشے کی بات۔ ہنسی کی بات۔ قابلِ مضحکہ۔ لطف کی بات۔ کیا مزے کی بات ہے خود ہی کریں خود ہی نام دھریں +

مزے کے مارے - ف - تابع فعل :- لطف کے باعث۔ لذت کے سبب ؎

حالت ہی اور تھی کچھ مارے مزے کے اُسدم   دہکا نا ہائے اپنے مُنہ کی مجھے ڈلی سے (انشا)

مزے لُوٹنا - ف - فعل لازم :- (۱) لطف اُڑانا۔ لذت حاصل کرنا۔ حظ اُٹھانا ؎

کھل جائے کہیں ہمسے وہ جلدی کہ ظفر ہم   باتوں کے مزے اُس بتِ مغرور سے لُوٹیں (ظفر)

صرف ہر زخمِ جگر تا نہو صد کانِ نمک   لُوٹے کیا عشق میں آہ کانِ ملاحت کے مزے (ذوق)

لُوٹے مزے جو ہمنے تمہارے اُگال کے   مر گئے رقیب لہو ڈال ڈال کے - (قلق)

خواب میں سارے مزے وصل کے ہم لُوٹتے ہیں   بند آنکھیں ہیں مگر بند کوئی کام نہیں (ناسخ)

(۲) عیش منانا۔ عیش و عشرت کرنا ؎

مزے خوب لُوٹینگے کیوں شیخ صاحب   ملینگے بہشتِ بریں میں اگر پر - (انشا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مزی

اُلگ ہمسے یُوں رہنا اور چُھوٹنا   یہ اُوپر ہی اُوپر مزے لُوٹنا۔ (میر حسن)

(۳) جوبن لُوٹنا۔ جوبن کا لُطف اُڑانا۔ بہار لُوٹنا ○

اُٹھا ئیں چھیاں اس کی دیوانے وحشت میں   مزے بُلبل نے کیے لُوٹے دشت پیمائی کے غُربت میں۔ (منشور)

مزے لینا۔ د۔ فعل لازم:۔ لُطف اُٹھانا۔ حظ اُٹھانا۔ کیفیت حاصل کرنا۔ لذت پانا۔ ذائقہ لینا۔ چٹخارے بھرنا۔ جوبن لُوٹنا۔ بہار لُوٹنا ○

خنجرِ ناز نے کیا چاٹ لگائی دل کو   چاٹتا ہونٹ ہے لے لے کے جراحت کے مزے (ذوق)

مزے میں آنا۔ د۔ فعل لازم:۔ چاؤ میں آنا۔ نہایت خوش ہونا۔ خوشی میں آنا + اترانا۔ ناز کرنا۔ للاؤ میں آنا ○

اُتنے آنے ہی اختلاط بڑھائے   خوب نامِ خدا مزے میں آئے (شوق)

مُنہ لگاتے ہی سر چڑھی دیکھو   دُختِ رز کیا مزے میں آئی ہے (گور بخش قمر)

مَزِید۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) زیادتی۔ افزُونی۔ بیشی۔ اضافہ۔ بڑھوتری (۲) صفت: زیادہ کیا ہوا۔ بڑھایا ہوا۔ افزُوں کردہ شدہ۔ زیادہ کیا گیا (پہلے معنی میں مصدر ہے یعنی دُوسرے میں اسم مفعول ہے) +

مزید برآں۔ ف۔ تابع فعل:۔ علاوہ ازیں۔ اسکے علاوہ۔ اسپر۔ ماسوا اسکے +

مزید علیہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ اُوپر بڑھایا گیا۔ زیادہ کیا گیا۔ جیسے صُبحگاہاں مزید علیہ ہے صُبحگاہ کا۔ ہجراں مزید علیہ ہے ہجر کا۔ بہاراں مزید علیہ ہے بہار کا۔

مُزَیَّن۔ ع۔ صفت:۔ زینت دیا گیا۔ سجایا گیا۔ سنوارا گیا۔ ٹیپ ٹاپ کیا گیا۔ آراستہ کیا گیا + آرائش دیا گیا + آراستہ پیراستہ۔ سجا سجایا۔ مُکلّف +

مُژدَہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) خوشخبری۔ بشارت۔ نوید (۲) مُبارکباد + مُبارک ہو + مُبارک +

مژدہ اے گور اور گورستاں   میرے قالب سے جاں سدھاری ہے (سعید)

کیا تمکو ہاں جراحت ہے تسلّی اُنکی   مژدۂ وصل سے دیتے ہیں دلاسے مجکو (ظہیر)

مژدہ پہنچانا۔ د۔ فعل متعدی:۔ خوشخبری دینا۔ بشارت دینا ○

دمِ بسمل ہوئی کیوں دیر اتنی دم نکلنے میں   قضا کیا مژدہ پہنچانے گئی ہے میرے دُشمن کو (داغ)

مژدہ سُنانا۔ د۔ فعل متعدی:۔ خوشخبری لاکر دینا + خوشخبری دینا +

مِژگاں۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ مژہ کی جمع۔ پلکیں + اصل میں زائے مفتوح سے ہے مگر مستعمل ساکن ہے ○

مسیں بھیگی نہیں ہیں اے وزیر اُس آشنا رُو کی   نمایاں پُشتِ لعلِ لب پہ ہے یہ عکس مژگاں کا (وزیر)

ظفر نے واحد بھی باندھا ہے ○

ہجومِ اشک سے مژگاں اگر اُونچی نہیں ہوتی   تعجب کیا کہ شاخِ پُر ثمر اُونچی نہیں ہوتی۔ (ظفر)

مِژہ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ پلک۔ پپنی۔ برنی ○

مسا

کیا کہوں جسم پر شرماس فتنہ گر کی پل گئی   نوک سی گویا جگر میں نیشتر کی ہل گئی۔ (ظفر)

مِس۔ ف۔ اسم مذکر:۔ تانبا۔ نحاس۔ ایک کانی جوہر کا نام جسکے ظروف بنائے جاتے ہیں +

مِس خام۔ ف۔ اسم مذکر:۔ کان سے نکلا ہوا تانبا جو صاف نہ کیا گیا ہو۔ کچا تانبا +

مِس گر۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ٹھٹھیرا۔ تانبے کے برتن بنانے والا + کسیرا +

مِس۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندی) بہانہ۔ حیلہ۔ جیسے پُھوپی مِس آئے بھتیجے مِس پکّے

میرے بھاگن بھاگن آیو ری + ہوری کے مِس آیو سانورو سکھے سے مِس درشن پایو ری۔ (ہولی)

مَس۔ د۔ اسم مؤنث:۔ مونچھوں کا رُواں۔ سبزۂ بروت + مونچھوں کا پھُٹاؤ +

مِس۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ سیاہی۔ روشنائی۔ مرکّب۔ مسی ○

کنک مول کاگج بھیو جب سوئی ماتا کا مِس   بھئی بھیو کے لاکھ کو تو کیسوں تا کیسے دو مول (دوہا)

مِس۔ انگلش۔ Miss. اسم مؤنث:۔ (۱) باکرہ۔ دوشیزہ۔ کنیا (۲) جوان لڑکی۔ لڑکی۔ (۳) کواری۔ بن بیاہی +

مَسّ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) چُھونے کا فعل۔ لمس۔ چُھونا۔ ہاتھ لگانا۔ ہاتھ پھیرنا (۲) بھوگ۔ جماع۔ پرسنگ (۳) لگاؤ۔ میل۔ رغبت۔ رجحان جیسے اُنکو نظم سے ذرا مس نہیں + (اُردو و فارسی میں بلا تشدید مستعمل ہے) +

مَس کرنا۔ د۔ فعل متعدی:۔ چُھونا۔ ہاتھ لگانا۔ لمس کرنا۔ ٹٹولنا۔ معلوم کرنا +

مَس ہونا۔ د۔ فعل لازم:۔ لگاؤ ہونا + میلِ خاطر ہونا +

مَسَا۔ ع۔ اسم مذکر:۔ صُبح کا نقیض۔ شام کا وقت۔ شام۔ سنجھا۔ سانجھ +

مَسّا یا مَسا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ سنسکرت مشا ॥ ॥ (بتشدید و بلا تشدید جائز مگر مستعمل بالتشدید ہے ماخوذ از مس بمعنی گوشت) (۱) وہ سخت کالا سا بقدر نخود بڑھا ہوا دانہ جو اکثر جسمِ انسان پر ہو جاتا اور کچھ تکلیف نہیں دیتا ہے اسے اکثر بال باندھکر کاٹ دیا کرتے ہیں۔ عربی میں توثول۔ فارسی میں گندمہ۔ آژخ خالِ کلان۔ پورب میں اٹو کہتے ہیں گوشت زائد ○

اس نزاکت پہ نظر کرنا کہ وہ رشکِ پری   بال بھی باندھے جو مسّے پر توزُلفِ خُوکا (ذوق)

انداز سے زیادہ نپٹ ناز خوش نہیں   جو خال اپنی حد سے بڑھا وہ مسا ہوا (شاہ مبارک آبرو)

(۲) وہ بد گوشت جو بواسیر کے سبب مقعد میں پیدا ہو جاتا اور پنجاب میں سو کا کہلاتا ہے۔ (۳) مگس بندوق۔ بندوق کی مکھی (۴) گھنڈی۔ اُبھرا ہوا سی یا آہنی دانہ سا جو گھڑیوں کے ڈھکنوں یا ڈبیوں وغیرہ میں ہوتا ہے +

مسا کرکے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) حد کے درجے۔ انتہا کے درجے۔ غایت الغایت بہت سے بہت۔ زیادہ سے زیادہ یعنی بہت تھوڑا سا۔ بمقدار قلیل ○

لبِ نازک کے پاس رہنے دو   تِل برابر ہے دل مسا کرکے (پنڈت باشنکر نسیم)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲) کھینچ تان کے بمشکل تمام۔ جیسے مساکر کے پاؤ سیر ہوگا +

مِسَا ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) موٹا اناج۔ غریبوں کے کھانے کا اناج جسکا اطلاق خاصکر موٹھ۔ مونگ۔ اُڑد۔ چنے۔ لوبئے۔ مٹر پر جو اکثر نمک کے ساتھ کھایا جاتا ہے کرتے ہیں (۲) سستا اناج +

مِسَاکُسَّا ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ موٹا جھوٹا اناج +

مَسَاجِد ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ مسجد کی جمع +

مَسَّاح ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ پیمائش کرنے والا +

مِسَاحَت ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ پیمائش زمین۔ زمین کی ماپ +

مَسَاس ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) چھونا۔ ہاتھ پھیرنا۔ ہاتھ سے ملنا + ہتھ پھیری دستمالی + شہوت پیدا کرنے کے واسطے گدگدی یا آہستگی کے ساتھ دستمالی۔

رہ گیا میں مسوس کروں کو کب میسر مجھے مساس ہوا (ناسخ)

(۲) جماع + بھوگ بلاس +

مساس کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہتھ پھیری کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ سہلانا +

مُسَاعِد ۔ ع۔ صفت:۔ معاون۔ مددگار۔ یاری دہندہ۔ یاور۔ مجازاً موافق۔ حسبِ مراد۔ جیسے زمانہ مساعد +

مُسَاعَدَت ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ یاری۔ یاوری۔ مدد۔ معاونت +

مَسَاعِی ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ مسعاۃ کی جمع۔ کوششیں۔ جیسے مساعیٔ جمیلہ یعنی نیک کوششیں +

مَسَافَت ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) بیابان کی دوری۔ منزل کا فاصلہ + بُعد + دوری + سفر۔ عرصہ۔ (۲۔ و) سفر کی تکان۔ جیسے بڑی مسافت اٹھائی یعنی بہت تھکے +

مُسَافِر ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ سفر کرنے والا۔ بٹاؤ۔ راہگیر۔ سیاح۔ جاتری۔ بٹوہی۔ سالک۔ ابن السبیل۔ پردیسی +

مُسافر اترا ہے ۔ ہ۔ محاورۂ عوام:۔ جب کسی کی بیوی حاملہ ہوجاتی ہے تو کہتے ہیں۔ مسافر اترا ہے یعنی حاملہ ہوگئی ہے +

مُسافِر خانہ ۔ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ سرائے۔ مسافروں کے ٹھہرنے کی جگہ۔ فرودگاہِ مسافراں۔ کارواں سرائے +

مُسافرانہ ۔ ع۔ تمیز فعل:۔ پردیسیوں کی مثل۔ مسافروں کی طرح۔ مسافروں کی مانند +

مُسافرانہ گزران ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ پردیسیوں کا سا گزارہ۔ چلتاؤ + گزر باوقات +

مُسَافَرَت ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مسافری۔ سفر۔ سیاحی۔ سفر کرنا (۲) پردیس +

مُسَافِری ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ سفر۔ سیاحی + پردیس +

مَسَاکِن ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مسکن کی جمع۔ مقاماتِ سکونت۔ مکانات +

مَسَاکِین ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مسکین کی جمع۔ غریب۔ محتاج۔ مفلس۔ کنگال۔ فقیر۔ غربا۔ نردھن ہین +

مسالا ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ صحیح (مصالح) (۱) سامان۔ ہر ایک چیز کی تیاری کی ضروریات۔ (۲) ابازیر + نمک مرچ لسن پیاز دھنیا وغیرہ جو سالن میں ڈالا جاتا ہے۔ (۳) گوٹا کناری۔ گوکھرو۔ ٹھپا وغیرہ +

مَسَالِک ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مسلک کی جمع۔ راہیں۔ رستے۔ سڑکیں +

مَسَام ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ بدن کا سوراخ۔ منفذ جسمیں سے پسینا نکلتا ہے جسم کے چھوٹے چھوٹے سوراخ جو کھال میں ہوتے ہیں +

مَسَامات ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مسام کی جمع۔ بدن کے چھوٹے چھوٹے سوراخ جن میں سے پسینہ نکلا کرتا ہے + جسم کے علاوہ اور چیزوں میں بھی ہوتے ہیں۔ مثلاً مٹی کے ظروف میں +

مَسَان ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) مرگھٹ۔ مُردہ گھاٹ شمشان۔ وہ جگہ جہاں ہندوؤں کے مُردے جلائے جاتے ہیں (۲) ایک بیماری کا نام جو اکثر مثلِ صرع بچوں کو ہوجاتی اور اسمیں ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہوجاتے ہیں۔ سُوکھی آزار۔ پسلی کا خلل۔ اُم الصبیان (۳) ایک سفلی علم کا نام جس کے وسیلہ سے شیاطین و خبائث کی رُوح کو تابع کر لیتے ہیں۔ بھوت پلیدیا +

مَسَانی ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ سیتلا دیوی کی سات بہنوں میں سے ایک بہن کا نام۔ کھسرا۔ چھوٹی ماتا +

مسانیا ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) مُردے کی راکھ اُٹھانے والا جسے پُورب میں ڈوم کہتے ہیں۔ ایک قسم کے خاکروب۔ (۲) بھوت پریت اتارنے والا۔ سیانا +

مُسَاوَات ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) برابری۔ ہمسری۔ باہم برابر کرنا یکساں حالت جاننا۔ تعدیل (۲۔ جبر و مقابلہ) سمی کرن جب دو جملوں میں علامتِ مساوات سے ربط دیا جاتا ہے تو جملۂ سالم کو مساوات بولتے ہیں۔ اور جو جملے اس طور پر ربط دیئے گئے ہوں انکو اطراف یا ارکانِ مساوات کہتے ہیں۔ علامتِ مساوات یہ ہے ═══ (۳۔ و) بے پروائی۔ لاابالی۔ لاپروائی۔ کسی بات کے کرنے نہ کرنے کو یکساں جاننا۔ کم توجہی ؎

آئے یا آئے نہ تم ہم بھی گئے یا نہ گئے یہ مساوات ہمیں ہے وہ مساوات تمہیں (ظفر)

اے مصحفی عشرت میں کہ عسرت میں بسر ہو ہے اپنے تو نزدیک مساوات کا حال (مصحفی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مسا

(۴-و) کاہلی۔ سُستی۔ تساہل۔ جیسے اُنکے مزاج میں بڑی مساوات ہے (پچھلے دونوں معنوں میں بفتح میم مُستعمل ہے) +

مُساواتِ ذاتی -ع- اسم مؤنث :- (جبر و مُقابلہ) وہ مُساوات جسمیں حرفِ مجہُول کی کوئی سی قیمت کیوں نہ ہو ہر حالت میں مُساوات کی طرفیں برابر رہتی ہیں +

مساواتِ شرطی -ع- اسم مؤنث :- (جبر و مقابلہ) وہ مُساوات کہ اُسمیں جبتک حرفِ مجہُول کی کوئی خاص قیمت مقرر نہ کریں کبھی مُساوات کی شرط پُوری نہ ہو +

مُساوات کا درجہ -ا- اسم مذکر :- (جبر و مُقابلہ) مُساوات کا درجہ اُسکے عدد مجہُول کی بڑی سی بڑی قوت پر منحصر ہوتا ہے یعنی اگر عدد مجہُول کا وہ قوت نما ہوگا تو دوم درجہ کی مُساوات کہلائیگی اور اگر تین تو سوم درجہ کی علیٰ ہٰذا القیاس +

مُساوی -ع- اسم صفت :- برابر۔ ہمتا۔ یکساں۔ عدیل۔ ہموزن +

مسائل -ع- اسم مذکر :- (مسئلہ کی جمع) (۱) سوال۔ پُوچھی ہوئی باتیں۔ مسئلے امرِ دریافت طلب۔ پرسش (۲-۱) اصُولِ مذہب۔ مذہبی قاعدہ (۳) مقدماتِ عقلی و نقلی کے استفسار +

مُسبَّب -ع- صفت :- سبب کیا گیا۔ باعث۔ سبب +

مُسبِّب۔ ... :- سبب پیدا کرنے والا۔ وجہ نکالنے والا +

مُسبِّبُ الاسباب -ع- اسم مذکر :- کسی کام کے بننے کا سبب پیدا کر دینے والا۔ کوئی سبب نکال دینے والا۔ خدا تعالیٰ +

مُسبِّبِ حقیقی -ع- اسم مذکر :- اصلی مُسبِّب۔ خدا تعالیٰ۔ قادرِ مُطلق +

مَسبُوق -ع- صفت :- گزشتہ۔ گزرا ہوا۔ سابق +

مَسبُوقُ الذکر -ع- صفت :- جسکا سابق ذکر آچکا ہو۔ ذکر کردہ شدہ۔ جسکا پہلے بیان کر چکے ہوں +

مست -ف- صفت :- (۱) متوالا۔ مدھ ماتا۔ سرمست۔ نشہ میں چُور۔ شرابی۔ خمر خوردہ

بارے کل شیخ جی یُوں کہتے گئے ہو کے خجل جاوے مستوں میں وہی مار جسے کھانی ہو (جرأت)

(۲) پُرشہوت۔ نفس پرست۔ کامی + مد پر آیا ہوا جوانی میں بھرا ہوا (۳) مدہوش۔ بیخود۔ سرشار۔ بیہوش ہے

ایک ہی ہے جلوہ گر یاں عاشق و معشوق میں شوق میں اُسکے ہیں دونوں بُلبل و گلزار مست (رنگین)

(۴) نشیلا۔ مخمور ہے

چشم تیری ہے اگرچہ اے بُتِ عیار مست دل کے لینے کو ہے پھر کس درجہ ہُشیار مست (عاشق)

مست

تیری آنکھیں دونوں اور عاشق کی ہیں دونوں چشم کیسی صحبت ہو اگر مل جائیں یہ دو چار مست (عاشق)

(۵) سرمد۔ مجنُون۔ مجذوب۔ دیوانہ ہے

مست ہوتے ہیں ہمیشہ صاف مثلِ آئینہ پر تری چشمِ سیہ کیسی ہے اے دلدار مست (عاشق)

(۶) خوش۔ مگن۔ آنند۔ بشاش۔ جیسے کوئی کمال میں مست۔ کوئی مال میں مست +

کون پُوچھے بُت کدہ کس سے ہو سکے یادِ خدا اپنے اپنے حال میں ہے کافر و دیندار مست (آتش)

(۷) مُستغنی۔ بے پروا۔ لاپروا۔ (۸) متکبر۔ مغرور۔ مدمغ۔ جیسے کوئی مال میں مست کوئی کمال میں مست ہے

وہ حُسن سے ہیں مست تو ہم عشق میں بیخود پروائے دو عالم نہ اِدھر ہے نہ اُدھر ہے (مرزا غ حیدرآبادی)

(۹) فارغ البال۔ غیر محتاج جیسے رذالہ مست ہوا اور خدا کو بھُول گیا +

مستِ اَلَسْت -ف+ع- اسم مذکر :- مجازاً مستِ ازل۔ اُس روز کا مست جس روز خدا تعالیٰ نے قبل از ظہورِ مخلُوق تمام ارواحوں کو جمع فرماکر اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ فرمایا تھا اور سب نے اُسکے جواب میں بلیٰ کہا تھا۔ قدرتی مست۔ اَنادی مست ہے

بادۂ صاف سے ہیں ہم تو دلا مستِ اَلَسْت کس طرح سے نہ کریں طالبِ دیدار گھمنڈ (تجمل)

مستِ ازل -ف+ع- اسم مذکر :- وہی مستِ الست ہے

جُھکا ساقیا اک اِدھر سبز جام چھلکتی ہو جس سے مئے لالہ فام
چھلکتا ہوا مجکو بھر دے ایاغ لگے جس سے فوراً قُمقمع تک کو داغ
ہر اک گھُونٹ سے اُسکے چھک جاؤں میں غرض ایک ساغر میں تھک جاؤں میں (مؤلف)
دُعائیں تجھے یاں سے دیتا چلُوں مزے زندگانی کے لیتا چلُوں
یہ سُنتے ہی ساقی نے ساغر دیا نگاہوں میں مستِ ازل کر دیا

مست بوک -ا- اسم مذکر :- وہ بکرا جو مستی میں بھرا ہوا ہو +

مست مہینا -ا- اسم مذکر :- پھاگن کا مہینا۔ ہولی کا مہینا +

مستِ مولا -ا- اسم مذکر :- بے سُدھ آدمی۔ لاپروا آدمی +

مست ہو جانا -ا- فعل لازم :- (۱) شہوت میں بھر جانا۔ مستا جانا۔ (۲) مغرور ہو جانا۔ اترا جانا۔ پھُول جانا۔ (۳) مخمُور ہو جانا۔ سرشار ہو جانا۔ مدھ ماتا ہو جانا۔ بے ہوش ہو جانا۔ بے سُدھ ہو جانا۔ سُدھ نہ رہنا ہے

ذائقہ سے بھی زیادہ ہے اثر دیدار سے دیکھ چشمِ مست میں کیا ہو گیا اُکیا مست (عاشق)

(۴) مگن ہو جانا۔ آنند ہو جانا +

مست ہونا -ا- فعل لازم :- (۱) مخمُور ہونا۔ متوالا ہونا۔ نشے میں چُور ہونا۔ سرشار ہونا (۲) مدہوش ہونا۔ بے سُدھ ہونا۔ (۳) پھُولنا۔ اترانا۔ مغرور ہونا۔ گھمنڈ کرنا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مست

بادۂ اُلفت ملے تجھکو تو پی کر مست ہو　　دولتِ دُنیا پہ ہونا پر نہ مغرور بہار مست (عاشق)

(۴) شہوت میں بھرنا۔ مستانا۔ مدھ ماتا ہونا (۵) جوبن میں بھرنا۔ جوانی میں بھرنا (۶) خوش ہونا۔ مگن ہونا۔ انند ہونا۔ (۷) مجذوب ہونا۔ مجنون ہونا۔ دیوانہ ہونا +

مُستاجِر ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ کاشتکار۔ زمیندار۔ آسامی۔ پٹی دار + ٹھیکہ دار۔ اجارہ دار +

مستان ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ مست و لایعقل آدمی۔ مجذوب۔ سڑی +

مستان شاہ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ مست فقیر۔ درویش مجذوب و لایعقل +

مستانا یا مستاجانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ مست ہونا۔ مستی میں بھرنا۔ مدھ پر آنا + گرمانا۔ آلنگ پر آنا۔ اُٹھنا۔ مدماتا ہوجانا +

مستانہ ۔ ف ۔ صفت :۔ (۱) مست کی مانند۔ مست وار۔ متوالے کے مانند ؎

مستانہ ایک ایک پہ گرتی ہے دیکھ لو　　جاتی ہے آپ سے نگہِ سحر فن کہاں (انور)

(۲ ۔ اسم مذکر) وہ شخص جسکی حرکات و سکنات مستوں سے مشابہ ہو۔ یعنی

جسمیں لغزش مستانہ۔ رفتارِ مستانہ پائی جائے ؎

ارے مستو سنبھل بیٹھو ذرا ہشیار ہو جاؤ　　اُڑاتا خاک سر پر جھومتا مستانہ آتا ہے (نامعلوم)

مستانہ چال ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ کج و واکج رفتار۔ مستانہ رفتار۔ جھومتی چال۔ متوالے کی مانند چال۔ لڑکھڑاتی ہوئی رفتار +

مستانی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) زنِ پُرشہوت۔ مدماتی عورت۔ مد میں بھری ہوئی عورت۔ مرد کی خواہشمند عورت۔ مستائی ہوئی عورت (۲) دیوانی۔ باؤلی۔ مجنونہ +

مُستَتِر ۔ ع ۔ صفت :۔ چھپنے والا۔ پردے میں ہونے والا۔ (مُستَتَر کہنا غلط ہے کیونکہ اسکا مصدر استتار لازمی ہے جس سے اسم مفعول نہیں بن سکتا) +

مُستَثنیٰ ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) استثنا کیا گیا۔ الگ کیا گیا۔ چنا گیا۔ چھانٹا گیا۔ چھٹ چھٹا ہوا + ماسوا۔ بجز۔ اِلّا۔ مگر (۲) نحو میں وہ اسم جو لفظ استثنا کے بعد واقع ہو۔ وہ چیز یا وہ شخص جسے الگ کیا ہو +

مستثنےٰ کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ الگ کرنا۔ کئی چیزوں میں سے جدا کرنا +

مُستثنےٰ مِنہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ چیز یا وہ شخص جسمیں سے مستثنےٰ کو الگ کیا ہو +

مُستَجاب ۔ ع ۔ صفت :۔ جواب دیا گیا۔ مجازاً قبول کیا گیا۔ مانا گیا +

مُستجاب الدّعوات ۔ ع ۔ صفت :۔ جسکی دُعا مقبول ہو۔ جسکی دُعا درگاہِ خدا میں سُنی جائے + مقبول الدعا +

مُستَجمَع ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ جمع ہونے کی جگہ۔ جائے جمع +

مُستَحَب ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) دوست داشتہ شدہ۔ محبت کیا گیا۔ پسند کیا گیا۔ پسندیدہ (۲ ۔ اسم مذکر) فقہا کی اصطلاح میں عبادات میں سے وہ فعل کہ جسے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے پسند فرما کر کبھی خود کیا ہو یا اُسکا ثواب بیان فرمایا ہو +

مست

مُستَحسَن ۔ ع ۔ صفت :۔ نیک کہا گیا۔ پسند کیا گیا۔ نیک۔ پسندیدہ۔ خوب۔ بہتر +

مُستَحَق ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) حقدار۔ حق رکھنے والا۔ دعویدار۔ ادعکاری۔ (۲) لائق۔ مستوجب۔ قابل۔ سزاوار۔ (۳) مفلس۔ درویش۔ مسکین۔ نادار + مُلّا۔ فقیر۔ مستحقِ زکوٰۃ و خیرات۔ بھوکا۔ جیسے چار مستحق کھلانے کی منت مانی ہے

مُستحق ٹھیرانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ حقدار قرار دینا +

مُستحق ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ حقدار ہونا + سزاوار ہونا۔ لائق ہونا +

مُستَحکَم ۔ ع ۔ صفت :۔ مضبوط۔ اُستوار۔ سخت۔ پائدار۔ پکا + اٹل۔ اچل۔ تھر۔ قائم رہنے والا +

مُستَدعی ۔ ع ۔ صفت :۔ استدعا کرنے والا۔ خواہش کرنے والا۔ خواہشمند۔ درخواست کنندہ۔ کسی بات کا چاہنے والا +

مُستَدیر ۔ ع ۔ صفت :۔ گول۔ مُدوّر +

مُستَرَد ۔ ع ۔ صفت :۔ رد کیا گیا + واپس کیا گیا +

مِستَری ۔ ہ ۔ مسحج (انگلش MASTER ماسٹر) اسم مذکر :۔ (۱) اہلِ حرفہ کا افسر۔ دستکاروں کا سردار (۲) میر عمارت + (۳) ہر ایک کاریگر۔ کسی پیشہ کا کاریگر۔ اہل حرفہ۔ لوہار۔ بڑھئی۔ معمار وغیرہ +

مُستَزاد ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) لغوی معنی بڑھایا گیا۔ زیادہ کیا گیا۔ طرہ۔ افزودہ ؎

نرگسیں آنکھ کی تعریف میں مصرع لکھکر　　مستزاد اور انکو دیتے ہیں گوبنالے کا ادا بسیر)

(۲) عروض میں وہ شعر جسکے ہر مصرع یا بیت کے بعد ایسا ٹکڑا لگا ہو جو اُسی مصرع کے رُکن اول اور رُکن آخر کی برابر ہو۔ مگر خوبی یہ ہے کہ جس مصرع یا بیت کے بعد آئے کلام اور معنی میں ربط بھی رکھے اور نیز بھی ایسا ہو کہ مصرع یا بیت معنی میں اُسکی محتاج نہو جیسے ؎

اے طبیبو مرے جینے کے کچھ آثار نہیں　　نہ کرو فکر دوا

اُس مسیحا کو دکھادو تو کچھ آزار نہیں　　ابھی ہو جائے شفا

مُستَسقی ۔ ع ۔ صفت :۔ سیرابی کی طلب کرنے والا۔ استسقا کی بیماری والا + پیاسا۔ تشنہ + وہ شخص جسے جلندر ہو۔ جلودری۔ جلندری +

مُستَطاب ۔ ع ۔ صفت :۔ خوش آمدہ۔ پاک آمدہ + خوش۔ پاکیزہ + اچھا۔ عمدہ۔ خوب + جمیل۔ مبارک۔ خجستہ +

مُستَطیل ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ جسم دراز۔ طویل جسم یا سطح + وہ دراز جسم جسکا طول عرض برابر نہ ہو۔ وہ چار ضلعوں کی شکل جسکے چاروں زاویئے قائمے اور مقابل کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نکلنے برابر ہوں +

مُسْتَظْہِر ع - صفت :- (۱) مدد چاہنے والا - خواہانِ امداد + قوی پُشت - پُشت پناہ کی طلب کرنے والا - (۲) ظہور کے طلب کرنے والا - ظہور چاہنے والا (۳) بعض موقع پر یاد کے معنی میں بھی آیا ہے +

مُسْتَعَار ع - صفت :- مانگے کو لیا ہوا - مانگا ہوا - اُدھار لیا ہوا + چند روزہ - جیسے حیاتِ مُستعار +

مُستعار دینا - د - فعل متعدی :- مانگے دینا - اُدھار دینا - چند روز کیواسطے دینا

مُستَعَار لینا - د - فعل لازم :- مانگے لینا - اُدھار لینا +

مُسْتَعْجِل - ع - صفت :- تعجیل کرنے والا - جلدی کرنے والا - جلد باز +

مُسْتَعِد ع - صفت :- (۱) تیار - آمادہ - موجود - مہیا + کمربستہ (۲) چُست چالاک - تیز - ہوشیار - چتر - (۳) لائق - قابل - پڑھا لکھا + (۴) لیس - کیل کانٹے سے درست +

مُستعد رہنا - د - فعل لازم :- تیار رہنا - آمادہ رہنا - موجود رہنا - کمربستہ رہنا + ہوشیار رہنا + کیل کانٹے سے درست اور لیس رہنا +

مُسْتَعِد کرنا - د - فعل لازم :- آمادہ کرنا - موجود کرنا - تیار کرنا + لیس کرنا +

مُسْتَعِد ہونا - د - فعل لازم :- (۱) آمادہ ہونا - تیار ہونا - کمربستہ ہونا - جیسے لڑنے کو مُستعد ہونا (۲) موجود ہونا - (۳) لائق ہونا - قابل ہونا +

مُسْتَعْفِی ع - صفت :- استعفا دینے والا + نوکری چھوڑنے والا + عفو چاہنے والا + برطرفی چاہنے والا +

مُسْتَعْمَل - ع - صفت :- عمل میں لایا ہوا - کام میں لایا ہوا - برتا ہوا + جاری - مُروّج - چلتا - کام دیتا ہوا + ذرائع - سکنڈ ہینڈ +

مُسْتَعْمَل ہونا - د - فعل لازم :- برتا ہوا ہونا - کام میں آنا - برتنے میں آنا + مروّج ہونا +

مُسْتَغَاث - ع - اسم مذکر :- وہ شخص جس سے فریاد چاہیں +

مُسْتَغْرَق ع - صفت :- ڈوبا ہوا - غرق شدہ + نہایت مصروف +

مُسْتَغْنِی - ع - صفت :- (۱) آزاد - بری + بے پروا - لاپروا + (۲) دولتمند - غنی - مالدار - (۳) مُطمئن - فارغ البال - آسودہ حال - غیر مُحتاج +

مُسْتَغْنِی مزاج ع - صفت :- وہ شخص جسکی طبیعت میں بے پروائی ہو - آزاد مزاج - آزاد طبع - مُطلق العنان - خود مُختار - فارغ البال + فارغ الحال +

مُسْتَغِیث ع - اسم مذکر :- (از غوث) :- استغاثہ کرنے والا - فریادی - نالشی - دادخواہ - (۲) مُدّعی - دعویدار - سائل + اپیلانٹ +

مُسْتَغِیث اِلیہ - ع - اسم مذکر :- جسکی طرف دعوٰے کیا گیا ہو - مدعا علیہ - طرفِ ثانی جوابدہ - فریقِ مُخالف + ریسپانڈنٹ +

مُسْتَفَاد - ع - صفت :- فائدہ حاصل کیا ہوا - جو چیز فائدے میں حاصل ہو - بطور فائدہ حاصل شدہ +

مُسْتَفْسِر ع - صفت :- استفسار کرنے والا - پوچھنے والا - تحقیق کرنے والا - مُحقق - کھوجی

مُسْتَفِید ع - صفت :- فائدہ چاہنے والا - فائدہ کی طلب کرنے والا +

مُسْتَفِیض ع - صفت :- فیض چاہنے والا - فیض کا خواہاں +

مُسْتَقْبِل - ع - صفت :- (۱) سامنے آنے والا - آگے آنے والا - آیندہ (۲) زمانۂ آیندہ - استقبال کا زمانہ - وہ فعل جو آنیوالے زمانہ سے تعلق رکھے - بحیثیت کال

مُسْتَقَر ع - اسم مذکر :- جائے قرار - ٹھہرنے کی جگہہ - ٹھکانا - مقر + بکسر قاف قرار پانیوالا - جیسے وہ مستقر

مُسْتَقِرُّ الخِلَافَۃ - ع - اسم مذکر :- دارالخلافہ - دارالسلطنت - راج دھانی - دارالامارت - دارالحکومت - جلال الدین اکبر کے وقت میں آگرہ کا یہی لقب تھا +

مُسْتَقِل - ع - صفت :- مضبوط - مُستحکم - اٹل - اچل - رتھر - برقرار - پائدار - پکا - استوار - قائم + دوام - ہمیشہ - مُدام - استمرار +

مُسْتَقِل ارادہ - د - اسم مذکر - پکا ارادہ - عزم بالجزم - مصمم ارادہ +

مُسْتَقِل اسامی - د - اسم مؤنث :- پکی اسامی - پائدار نوکری - منظوری کی اسامی

مُسْتَقِل رہنا - د - فعل لازم :- قائم رہنا - برقرار رہنا - جما رہنا - جیسے اپنی رائے یا ارادہ پر مُستقل رہنا +

مُسْتَقِل مزاج - ع - صفت :- گمبھیر - وہ شخص جسکے مزاج میں تلوّن نہو - وہ شخص جسکے مزاج میں استقلال ہو - متین - دھیما - ثابت قدم +

مُسْتَقِیم ع - صفت :- سیدھا - راست - کج کا نقیض + سیدھا کھڑا ہوا - عمود وار - جیسے خطِ مُستقیم - صراطِ مُستقیم - وغیرہ +

مَسْتَک - س - اسم مؤنث :- (۱) پیشانی - ماتھا - (۲) ہاتھی کا ماتھا - پیشانیِ فیل +

مُسْتَکْبِر - ع - صفت :- مُتکبر - مُدّعی - مغرور - گردنکش - گھمنڈی +

مُسْتَلْزِم ع - صفت :- لازم پکڑنے والا - کوئی کام اپنے اُوپر لازم کرنے والا +

مُسْتَلْزِمِ سزا - ع + ف - صفت :- (قانون) مستوجب سزا - قابلِ سزا - واجب التعزیر +

مُسْتَمِر ع - صفت :- ہمیشہ رہنے والا - مدت رہنے والا - دائم - مضبوط - پائدار - مُستقل - اُستوار + رواں - پیوستہ +

مُسْتَمَنْد - ف - صفت :- مرکب از (مُست بمعنی غم و مند بمعنی صاحب) لغوی معنی غمگین - مجازاً ماجتمند +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مست

مُسْتَنَد ع۔ صفت:۔ سند یافتہ۔ سند پایا ہوا + مصدقہ۔ تصدیق کیا ہوا + سندی ٹھیک قابلِ اعتبار۔ قابلِ اعتماد۔ معتبر۔ جیسے مستند کتاب مستند قول مستند آدمی۔ مستند عالم۔ مستند فاضل۔ مستند شاعر وغیرہ +

مُسْتَنْبَط ع۔ صفت:۔ باہر لایا گیا۔ کسی چیز میں سے باہر نکالا گیا۔ اخذ کیا گیا چُنا گیا +

مُسْتَوجِب ع۔ صفت:۔ واجب کرنے والا + واجب۔ لائق۔ سزاوار۔ قابل۔ عائد ہونے والا + لازم ہونے والا +

مَسْتُور ع۔ صفت:۔ چُھپا ہوا۔ پوشیدہ۔ مخفی ؎

مدعائے دلِ حسرت زدہ مستور نہیں وہ تمنا ہے مری جو انہیں منظور نہیں (ظہیر)

مَسْتُورات ع۔ اسم مؤنث:۔ پردہ نشین عورتیں۔ پردے میں بیٹھنے والی عورتیں۔ مجازاً عورتیں۔ بیڑیانی +

مَسْتُورہ ع۔ صفت:۔ پوشیدہ شدہ۔ چُھپا ہوا +

مُسْتَوفی ع۔ اسم مذکر:۔ لغوی معنی پُورا لینے والا۔ مجازاً وہ عہدے دار جو اپنے ماتحت محاسبوں کے حساب کی جانچ پڑتال کرے۔ محکمہ حساب کا حاکم۔ اکونٹنٹ جنرل + دیوان۔ بخشی۔ تنخواہ تقسیم کرنے والا + خزانچی +

مَسْتُول پرتگالی۔ اسم مذکر:۔ بادبان۔ ستونِ کشتی یا جہاز۔ تیرِ کشتی +

مُسْتَوِی ع۔ صفت:۔ برابر۔ ہموار۔ جیسے سطح مستوی +

مَسْتی ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) نشہ۔ خمار۔ مدھ۔ کیف۔ وہ کیفیت جو مسکرات سے حاصل ہو۔ سُکر۔ (۲) مدہوشی۔ بے ہوشی۔ بدمستی۔ متوالا پن۔ (۳) رغبتِ جماع۔ جوشِ شہوت۔ جھل۔ آگ۔ باہ۔ چُل + اُدماد۔ اُدمات + خواہش نفسانی + وہ حالت یا کیفیت جو پرندوں یا دیگر حیوانات کو ہیجانِ شہوت کے وقت عارض ہو۔ جیسے کبوتر۔ شیر۔ ہاتھی وغیرہ کی مستی۔ (۴) حرکاتِ خوشی۔ مگنتا۔ آنند (۵) حیوانات کی منی۔ آبِ منی۔ (۶) وہ مائیت جو بعض درخت سے ٹپکے۔ مدھ۔ جیسے نیم کی مستی۔ پہاڑ کی مستی۔ وہ پانی جو محض حیوانات کے کان یا گردن یا آنکھ کے قریب سے ٹپکتا ہے جیسے اُونٹ کی مستی۔ مینڈک کی مستی۔ ہاتھی کی مستی (پہاڑوں کی مستی سلاجیت ہے) +

مستی آنا د۔ فعل لازم:۔ مستانا۔ شہوت میں بھرنا۔ مدھ ماتا ہونا +

مستی اُٹھنا د۔ فعل لازم:۔ شہوت کا زور کرنا۔ جماع کی رغبت ہونا۔ مجامعت کو جی چاہنا۔ آننگ پر آنا + اُٹھنا +

مستی ٹپکنا د۔ فعل لازم:۔ (۱) آبِ مستی کا حیوانات کے کانوں کے قریب یا گردن سے رِس رِس کر گرنا۔ پہاڑ یا درخت سے مدھ چونا (۲) مستی کا نمایاں ہونا۔ خمار ظاہر ہونا۔ نشیلا پن پایا جانا ؎

خدا جانے طلوعِ نشہ میں کیا غضب لائیں ٹپکتی ہے بڑی مستی تری مخمور آنکھوں سے (مصحفی)

مسح

مستی چڑھنا د۔ فعل لازم:۔ مستی میں بھرنا۔ شہوت کا جوش مارنا۔ مدماتا ہونا۔ متوالا ہونا۔ مدھ پر آنا +

مستی چُھوٹنا د۔ فعل لازم:۔ دیکھو (مستی اُٹھنا) +

مستی لگنا د۔ فعل لازم:۔ مستی میں آنا۔ مست ہونا + حرام سر پر چڑھنا + شہوت میں بھرنا + آپے سے باہر ہونا۔ اُدماد لگنا +

مستی جھاڑنا د۔ فعل متعدی:۔ مستی نکالنا + نشہ ہرن کرنا۔ نشہ اُتارنا۔ خمار دور کرنا + شرارت نکالنا +

مستی جھڑنا د۔ فعل لازم:۔ نشہ ہرن ہونا۔ نشہ کرکرا ہونا + شرارت نکلنا۔ حرمزدگی دور ہونا + اوسان درست ہونا۔ آپے میں آنا +

مستی میں آنا د۔ فعل لازم:۔ دیکھو (مستانا)

مستی نکالنا د۔ فعل متعدی (۱) شہوت بجھانا + (۲) منی نکالنا۔ (۳) دیکھو (مستی جھاڑنا) + ٹھیک بنانا۔ درست کرنا +

مستی نکلنا د۔ فعل لازم:۔ دیکھو (مستی جھڑنا) +

مستی ہونا د۔ فعل لازم:۔ دیکھو (مستی چُھوٹنا)

مِسْٹَر انگلش MISTER اسم مذکر:۔ صاحب۔ خواجہ۔ میاں۔ ماشا۔ لالہ۔ حضرت۔ جناب +

مُسْٹَنڈا ہ۔ صفت:۔ عو (حقارتاً) بہت موٹا سنڈیایا ہوا جسیم۔ تیار + مُشٹنڈ۔ ہٹا کٹا۔ ڈھینگرا + ۔ خنگر ابسند مُسٹنڈ۔

مُسْٹَنڈی ہ۔ اسم مؤنث:۔ موٹی عورت + ہٹی کٹی +

مَسْجِد ع۔ اسم مؤنث:۔ جائے سجدہ۔ سر جُھکانے کی جگہہ + خانۂ خدا + نماز پڑھنے کی جگہہ۔ عبادت خانہ۔ مسلمانوں کی عبادت گاہ۔ مسیت۔ خدا کا گھر۔ جیسے ٹکے کے لئے مسجد ڈھاتے ہیں۔ کہاوت۔ ؎

تصورِ ہوتِ نوسیں بدن کا بھی نمازوں میں ہوا واجب کروں مسجد کوئی تعمیر چاندنی کی (ناسخ)

مسجد ٹھنڈی کرنا د۔ فعل متعدی:۔ مسجد کو منہدم کرنا۔ یا گرانا +

مسجد ٹھنڈی ہونا د۔ فعل لازم:۔ مسجد گرنا یا منہدم ہونا +

مسجد ڈھانا د۔ فعل متعدی:۔ مسجد گرانا۔ خدا کا گھر گرانا + گناہِ عظیم کرنا +

مسجد ڈھیگئی محراب رہ گئی د۔ کہاوت:۔ کُل میں سے جزو باقی رہ گیا۔ اصل میں سے نشانی باقی رہ گئی۔ اعلیٰ جاتے رہے ادنیٰ رہ گئے۔ اصل جاتی رہی اور نام رہ گیا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مسج

مسجد کا بینڈھا - ہ - اسم مذکر :- مُفت کی روٹیاں توڑنے والا - مُلّانا - قُل اعوذیہ

مسجد میں اینٹ اٹکر یا اوندھا کر رکھنا - ہ - فعل متعدی :- (ع) خانۂ خدا کی سخت قسم کھانا جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ جس طرح میں اینٹ اٹکر رکھتا ہوں اگر میں جھوٹ بولتا ہوں تو اس طرح یہ گھر اُلٹ جائے +

مسجد میں چُونہ لگانا - ہ - فعل متعدی :- (ع) آنکھوں کی قسم مسجد میں جاکر کھانا - کیونکہ عورتوں کا خیال ہے کہ اگر کوئی مسجد میں چونہ لگاکر جھوٹ بولے تو اُس کی آنکھیں سفید ہوجاتی ہیں یعنی وہ اندھا ہوجاتا ہے پس اس خیال سے معنی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا

مسجد کا مُلّانہ - ہ - اسم مذکر :- مُلّائے مسجد - وہ مُلّا جو مسجد کی روٹیوں پر پڑا ہو +

مُسَجَّع - ع - صفت :- باسجع - مُقفّیٰ عبارت - قافیہ بند + باقافیہ بات - وہ بات جسمیں تُک ہو + (۲) ایک صنعت کا نام جسمیں شاعر شعر کے چار حصّے کرکے حصّۂ چہارم کو اُس شعر کے بنائے قافیہ پر تمام کردیتا ہے علیٰ ہٰذا منشی بھی مسجّع عبارت میں ہر فقرہ میں چند سجع کی رعایت رکھتا ہے - مثال دیکھو صفحہ ۰۰ کالم دوم سطر ۰۰

مُسجّل - ع - اسم مذکر :- وہ نامہ یا کاغذ جسپر حاکم یا قاضی کی مُہر ثبت ہو +

مَسجُود - ع - صفت :- سجدہ کیا گیا - جسے سجدہ کریں - جیسے مسجودِ خلائق جسے خلقت سجدہ کرے +

مَسح - ع - اسم مذکر :- (۱) ہاتھ ملنا - ہاتھ پھیرنا + وضو کے وقت دونوں ہاتھوں میں پانی لیکر ناک سے سر تک لگانا - غسل یا وضو کے وقت ہاتھ کو کسی خاص عضو پر پھیرنا +

مَسحی - ع - اسم مؤنث :- صابر یا چمڑے کا موزہ جسپر مسح جائز اور اکثر صلحاء و اُمراء پہنتے ہیں (اسکے املا میں تمام انگریزی و ہندوستانی ڈکشنریوں نے غلطی کی ہے)

مَسخ - ع - صفت :- اچھی صورت بدل کر بُری صورت ہوجانا جیسے آدمی کی صورت سے بندر یا حیوان کی صورت میں ہو جانا + مزیدار چیز کا بدمزہ ہوجانا - اعلیٰ صورت سے اونے صورت میں آجانا +

مسخ ہوجانا - ہ - فعل لازم :- صورت بگڑنا - اعلیٰ صورت سے اونے صورت میں آجانا - چہرہ پلٹ جانا + کایا پلٹنا یا کایا پلٹ ہوجانا +

مُسَخَّر - ع - صفت :- تابع کیا گیا - تسخیر کیا گیا + فتح کیا گیا - قبضہ کیا گیا +

مسخرالکذی - ہ - صفت :- غلط العوام - احمق - بیوقوف - مسخرہ +

مَسخَرَہ - ع - اسم مذکر :- ٹھٹھول - وہ شخص جسپر ٹھٹھا کیا جائے - ٹھٹھے باز - ظریف - وہ شخص کہ جسپر لوگ اور وہ لوگوں پر ہنسے +

مسخرہ پن - ہ - اسم مذکر :- تمسخر - ہنسی - ٹھٹھا - ٹھٹھول - ٹھٹھے بازی +

مَسخَرگی - ف - اسم مؤنث :- تمسخر - ہنسی - ٹھٹھا - تماخرہ - مسخرہ پن - ٹھٹھول - مسخرہ

مسق

خالی نہیں یہ مسخرگی حظ اُٹھانے سے معشوق چھیڑتے ہیں ہمیں اس بہانے سے (مؤلف)

مُسَدَّس - ع - اسم مذکر :- (۱) شش پہلو - چھے کونیا + چھے ضلعوں کی شکل (۲) ایک قسم کی نظم جسمیں اصل بیت پر چار مصرعے اور بڑھا دیئے جاتے ہیں یا یوں کہو وہ نظم جسکے چار مصرعے ہم قافیہ اور آخر کی بیت بطور گرہ نئے قافیہ کے ساتھ ہو - جیسے مسدّس حالی کا بند ؎

کسی نے یہ بقراط سے جاکے پوچھا مرض تیرے نزدیک مہلک ہیں کیا کیا
کہا دُکھ جہاں میں نہیں کوئی ایسا کہ جسکی دوا حق نے کی ہو نہ پیدا
مگر وہ مرض جسکو آسان سمجھیں
کہے جو طبیب اسکو ہذیان سمجھیں

مَسدُود - ع - صفت :- (از سد) بند کیا گیا - روکا گیا - بند - رُکا ہوا + وہ چیزوں میں حائل کیا گیا

مَسَرَّت - ع - اسم مؤنث - خوشی - خرّمی - انبساط - خرسندی - فرحت - آنند - نشاط - شادمانی - مگنتا +

مُسرِف - ع - صفت :- بیہودہ خرچ کرنے والا - فضول خرچ - لکھ لُٹ - کھاؤ اُڑاؤ - بیجا خرچ کرنے والا - بے اندازہ خرچ کرنے والا +

مسرُور - ع - صفت :- خوش - شادماں خرسند - مگن ؎

رشک ہے حالِ زلیخا پہ کہ ہم سے بدبخت خواب میں بھی نہ کبھی وصل سے مسرور ہوئے (مصحفی)

مُسَطَّح - ع - صفت :- پھیلا ہوا - بچھا ہوا - سطح کیا گیا - چوڑا - کھلا +

مِسطَر - ع - اسم مذکر :- وہ کاغذ کی وصلی جسپر سطریں کھینچنے کیواسطے ڈورے سی لیتے ہیں - بلیک لائن ؎

زخم اس تیغ کے ہیں میرے تن لاغر پر جیسے پرکار سے خط کھینچیے کوئی مسطر پر (مصحفی)

مِسطر کرنا - ہ - فعل متعدی :- لکیریں کھینچنا - مسطر کرنا - ایک دوسرے کے محاذی خط کھینچنا یا نشان ڈالنا ؎

یہ تارِ سرشک اسلیئے اب بندھا ہے کہ صفحہ پہ سینہ کے مسطر کرونگا - (نصیر)

مسطُور - ع - صفت :- سطر بندی کیا گیا - سطر کیا گیا + مرقومہ بالا - اوپر لکھا گیا - لکھا گیا - تحریر کیا گیا - مرقوم +

مسعُود - ع - صفت :- نیک - نیک بخت - سعید - بختاور - سعادتمند +

مَسقَط - ع - اسم مذکر :- (۱) گرنے کی جگہ - (۲) ایشیائے روم کے مشہور شہر کا نام

مَسقِط الرّاس - ع - اسم مذکر :- پیدا ہونے کی جگہ - جنم بھوم - جنم استھان - زادبوم - جائے پیدائش - مولد - وطن - (اسکے لغوی معنی سر گرنے کی جگہ ہیں چونکہ بچے کے پیدا ہونے کے وقت پہلے اسکا سر زمین پر آتا ہے اسلیئے مولد اور وطن کے معنی میں مستعمل ہوگیا) +

مسقط کا حلوا - ہ - اسم مذکر :- ایک قسم کا نہایت آبدار چکنا ہوا حلوا جو ادویہ کے دودھ سے تیار کیا جاتا اور اکثر شہر مسقط سے آتا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مسق

مُسَقَّف - ع - صفت :- چھت ڈالا گیا - پاٹا گیا - پٹا ہوا +

مَسَک - ہ - اسم مؤنث :- کپڑے کی دریدگی یا ترقیدگی - کسی زور کے سبب کپڑے کا ذرا سا چل جانا - یونہیں سا پھٹ جانا - چولی کی نسبت زیادہ بولتے ہیں ؎

سچ کہہ دو تمہیں کسنے آغوش میں کھینچا ہے کیوں مجھسے بگڑتے ہو چولی کی مسک دیکھو (نصیر)

مَسَک جانا - ہ - فعل لازم :- تڑق جانا - پھٹ جانا - چل جانا - دریدہ ہوجانا - چاک ہوجانا - چولی کے ساتھ زیادہ موزوں ہے ؎

دامن تلک گیا تھا کہیں آ سکے دستِ ہم اللہ رے نازکی وہیں چولی مسک گئی (فراق)

کس شوخ بدمزاج سے وصلت ہوئی نصیب لیتے لئے مرے جو دوپٹا مسک گیا - (بحر)

چلو ہولے ہولے دھمک سے بجنتی گئی سب مسک میری چولی کہار و (رنگین)

مُسَکّا - ہ - اسم مذکر :- وہ چھینکا جو چوپایوں کے منہ پر اس غرض سے چڑھا دیتے ہیں کہ وہ کھڑی کھیتی یا لانک کے اناج پر منہ نہ ڈالیں - منہ چھینکا +

مُسکانا - ہ - فعل متعدی :- (پورب گیتوں میں) (۱) ٹوٹنا چٹ چٹ ہوجانا - جیسے چوڑیاں مسکا گئیں (۲ - لازم) مسکرانا - جیسے گونے کی سن مسکانی +

مُسَک جانا - ہ - فعل لازم :- (پورب) ٹوٹ جانا - ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا - چٹ چٹ ہوجانا - جیسے ؎

ہا ہا سوری موری بیتاں مروری + ہاں ہاں دیکھو دیکھو چوریاں مسک گئیں - ایسی ناکر و ٹھٹھولی (ٹھمری)

مُسْکِر - ع - اسم مؤنث :- نشہ پیدا کرنے والی چیز - نیند لانے والی چیز +

مُسْکِرات - ع - اسم مؤنث :- وہ چیزیں جو نشہ کریں جیسے افیون چرس بھنگ وغیرہ

مُسکرانا - فعل لازم :- متبسم ہونا - تبسم کرنا - ہونٹوں ہی ہونٹوں میں ہنسنا - آہستہ ہنسنا - کم ہنسنا - خندۂ زیرِ لب کرنا ؎

جراحتِ دلِ عاشق سے پوچھ غنچہ دہن یہ لطف ہونٹوں ہی ہونٹوں میں مسکرانے کا (انور)

مری نظروں نے کیا کہا یا رب کہ وہ شرما کے مسکرانے لگے - (مجروح)

برباد کرنا انکو عالم کا اک ہنسی ہے سو بجلیاں گرینگی جس دم وہ مسکرائے (عارف)

گماں تو کیونکر کروں تجھپہ دل چرانے کا جھکا کے آنکھ سبب کیا ہے مسکرانے کا (میر مومن)

کل ذکر مرا تھا کیا یہ ہے سچ بولے ہاں سچ ہے مسکرا کر - (عاشق)

ہوتا ہے کوئی رونا چشم تر کا یاد ہے مسکرانا بھی لبِ زخم جگر کا یاد ہے (نکہت)

آئی نظر کل ایک مرقع میں ناتواں مجنوں سے بھی فزوں کسی بیمار کی شبیہ

تو ہنسکے مسکرا کے کہا چتونوں میں یوں لو تم بھی دیکھ لو یہ ہے سرکار کی شبیہ (بیخود)

مُسکراہٹ - ہ - اسم مؤنث :- خندۂ زیرِ لب - تبسم - وہ ہنسی جسمیں دانت نہ کھلیں - ہونٹوں میں ہنسنا +

مسک

مَسْکَن - ع - اسم مذکر :- جائے سکونت - رہنے کی جگہ - باس - گھر - مکان - محل - خانہ - ٹھور - ٹھاتوں - ٹھکانا - مقام - قیام گاہ ؎

دلِ ویراں کو جب دیکھا تو بولے یہ ہے اُجڑا ہوا مسکن کسی کا - (داغ)

(اصل میں صیغۂ اسمِ ظرف خلاف قیاس ہے کیونکہ باب نصر ینصر سے جائے سکونت اور رہنے کی جگہ کے معنوں میں ہے لیکن قاعدہ کے موافق بفتح بھی درست ہے) +

مُسَکْنَا - ہ - فعل لازم :- (پورب) ٹوٹنا - تڑقنا - کڑکنا - چٹ چٹ ہونا - جیسے چوڑیاں مسکنا +

مَسَکْنَا - ہ - فعل لازم :- (۱) چاک ہونا - پھٹنا - چرنا - چلنا - دریدہ ہونا - یونہیں سا پھٹنا - چولی کے ساتھ زیادہ مستعمل زیبا اور موزوں ہے ؎

وہ اُٹھی ہوئی چین پشواز کی وہ مسکی ہوئی چولی انداز کی (میر حسن)

اندامِ گل پہ ہو نہ قبا اس مزے سے چاک جوں خوش قدوں کے تن پہ مسکتی ہیں چولیاں (سودا)

اِدھر تو مسکی ہے چولی اُدھر کھلے ہیں بند نہ جانے کسنے یہ لوٹی بہار ساری رات (بہادر سنگھ بہادر)

اپنی مسکی ہوئی چولی کا ذرا تنگ تو دیکھ یہ ستم اسپہ ہوا ہے ترے خمیازے سے (مصحفی)

بیٹھے جو سامنے وہ دوپٹا اُتار کے جھولا میں اسقدر کہ انگرکھا مسک گیا (خورشید)

جامہ سے اپنے باہر یکبار ہو گئے وہ مَس کرنے میں جو ہمسے چولی اُنہوں کی مسکی (معروف)

اپنا تو بدگمانی سے بس کام ہو گیا گو اور طرح اسکی ہو چولی مسک گئی (لطف)

شبِ وصال میں جو ہاتھا پائی تھی مجھسے مسک گئی ہے ہر اک جا سے قبا اُنکی (مصنو نظام ۔۔۔)

یہ ہے نزے چلتے ہوئے ہیں سے پسینہ پونچھو ذرا جبیں سے
نہیں تم آتے اگر کہیں سے تو کیوں یہ انگیا مسک رہی ہے (محمد رفیع)

(۲ - پورب) پکڑنا - دبوچنا - کولی بھرنا - جیسے دھر مسکارات مری ہوتی +

مِسْکوٹ - و - اسم مؤنث :- صحیح (انگلش MESS مس) (۱) کھانا - طعام (۲) گروہ - جماعت + ایک دسترخوان پر کھانے والے - ہم طعام - ہم پیالہ و ہم نوالہ (۳) صلاح - مشورہ - جیسے آج تمہارے ہاں کیا مسکوٹ ہو رہی تھی +

مسکوٹ کرنا - و - فعل متعدی :- صلاح کرنا - مشورہ کرنا + پنچایت جوڑنا +

مسکوٹ ہونا - و - فعل لازم :- پنچایت جوڑ کر صلاح و مشورہ ہونا +

مسکوڑا - ہ - اسم مذکر :- کروٹ کا دھچکا + (کاف مضموم براو مجہول) +

مسکوڑا لینا - ہ - فعل لازم :- دھچکے سے کروٹ لینا - فقط پہلو بدلنا - جیسے ایک ہی مسکوڑے میں انگرکھا کھل گیا +

مسکوڑا مارنا - و - فعل متعدی :- دیکھو (مسکوڑا لینا)

مسکوک - ع - صفت :- سکہ کیا ہوا - ٹھپا لگا ہوا + وہ سونا یا چاندی یا تانبا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مسک

جسپر سکہ لگایا گیا ہو۔ سرکاری چھاپ کا سکہ ✦

مَسکہ ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) تازہ نکلا ہوا خوشبودار کچا گھی۔ نونی ✦ جھاگ ✦ وہ گھی جسے ابھی تک تایا نہو مکھن (۲) کیمیاگروں کی اصطلاح میں ادویات سے بستہ کیا ہوا پارہ پیماب بستہ۔ بوٹی سے بیٹھا ہوا پارہ۔ زیبق منجمد ؎

دل ترے آنے سے ٹھیرا عاشقِ بیتاب کا کان کے پتے سے مسکہ بنگیا سیماب کا (بحر)

مِسکین ۔ ع۔ صفت:۔ (۱) غریب۔ عاجز۔ بیچارہ گھگو۔ نمانا۔ خاکسار۔ فروتن۔ ناتواں۔ آدھین (۲) مُفلس۔ نادار۔ (۳) بھوکا۔ کنگال۔ فاقہ زدہ۔ (۴) حلیم۔ بُردبار۔ (اصل میں مفعیل کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے۔ یعنی بہت ہی بے حرکت اور ناطاقت۔ صاحبِ قاموس نے لکھا ہے کہ وہ شخص جسے تنگدستی اور فقیری نے بے حرکت اور ناطاقت کردیا ہو۔ اہلِ شرع کی اصطلاح میں مسکین وہ شخص ہے جسکے پاس کچھ بھی نہ ہو اور بالکل نادار ہو لیکن فقیر وہ ہے جسکے پاس اتنا مال نہ ہو کہ اُسپر زکوٰۃ واجب آئے)

مسکین صُورت ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جسکی صُورت پر مسکینی اور غربت برستی ہو مگر درحقیقت بڑا حرامزادہ ہو۔ گُربۂ مسکین۔ مُسمُسی صُورت کا شخص۔ غریب حرامزادہ ✦ قابلِ رحم صُورت والا ✦

مسکین طبع ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ حلیم الطّبع۔ نہایت غریب اور متواضع شخص وہ شخص جسکی طبیعت میں بالکل شر نہو۔ فروتن ✦

مِسکینی ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ غریبی۔ حلیمی۔ عاجزی۔ فروتنی۔ انکسار ✦ غربت ✦ مُفلسی۔ ناداری۔ عسرت ✦

مِسَل ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (مثل بمعنی روئداد مقدمہ) ✦

مَسَل ڈالنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ کل ڈالنا ✦ کچل ڈالنا ✦ روند ڈالنا۔ پامال کردینا ✦ پیس ڈالنا۔ توڑ مروڑ ڈالنا۔ کل دل ڈالنا۔ مروڑ ڈالنا۔ چُرمُر کر ڈالنا ✦

مسل کر ۔ ہ۔ تابع فعل:۔ توڑ مروڑ کر ✦ کچل کچلا کر۔ روند کر۔ کل دل کر چُرمُر کرکے۔ پیس پسا کر ؎

آرزو کمبخت نے کی تھی خرامِ ناز کی دیدیا اُسنے مرے دل کو مسل کر زیرِ پا (داغ)

مَسَل کر رکھ دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ توڑ مروڑ کر رکھدینا۔ کچل کچلا کر رکھدینا ؎

پریزاد کا مجھ پہ سایہ پڑا ہے وہ رکھدیگا چٹکی میں مجھکو مسل کر (اختر)

روند ڈالنا۔ پیس کر رکھدینا (جب آٹے کے ساتھ کہینگے تو گوندھنے سے مراد ہوگی) ✦

مُسَلَّح ۔ ع۔ صفت:۔ ہتیار بند۔ شستر دھاری۔ کمر بستہ ✦

مسلح جنگ ۔ ع+ف۔ صفت:۔ لڑائی کے واسطے کمربستہ ✦

مسلح ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہتیار باندھنا۔ کمربستہ ہونا۔ کمربندی کرنا۔ ہتیار لگانا

مسل

لڑنے کو مستعد ہونا ✦ کیل کانٹے سے درست اور لیس ہونا ✦

مَسلَخ ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ کمیلا۔ جانوروں کے کھال اُتارنے کی جگہہ۔ جانوروں کو ذبح کرکے صاف کرنے کا مقام۔ مجازاً۔ مذبح۔ بُوچڑخانہ ✦

مُسَلسَل ۔ ع۔ صفت:۔ سلسلہ بندی کیا گیا۔ زنجیرہ بند۔ لڑی بند۔ مجازاً متواتر۔ متصل۔ پے درپے۔ پیہم۔ یکے بعد دیگرے ✦

مُسَلَّط ۔ ع۔ صفت:۔ تسلّط کرنے والا۔ قبضہ کرنے والا۔ قابض ✦ غالب۔ زور آور۔ طاقتور۔ جیسے فلاں شخص اپنے آقا کی طبیعت پر مسلّط ہے۔ یعنی چھایا ہوا ہے۔ یا یُوں کہو کہ قابو یافتہ و چیرہ دست ہے ✦

مَسلَک ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) راہ۔ راستہ۔ رستہ۔ چلنے کی جگہہ (۲) قاعدہ۔ طریقہ

مُسَلَّم ۔ ع۔ صفت:۔ (۱) سالم رکھا گیا۔ برقرار رکھا گیا۔ پُورا۔ کامل۔ ثابت۔ سموچا سمُچا۔ سگرا۔ سب۔ سارا۔ (۲) تسلیم کیا گیا۔ مانا گیا۔ واجب التّسلیم۔ ماننے کے قابل۔ اعتراض سے بری ؎

دونوں میں تشبیہ رگِ گُل کو کمر سے تری کیا نازکی اُسمیں مسلّم ہے مگر ناز کہاں۔ (مصحفی)

زہد و واعظ میں کچھ کلام نہیں سب مسلّم مگر شباب بھی ہے؟ (ظہیر)

(۳-ف) بیشک۔ درست۔ ٹھیک۔ بجا ؎

نہوئی بات میں اے حضرتِ واعظ تاثیر یہ مسلّم کہ پڑھا آپ نے قرآن بہت (داغ)

(۴-ع) چھت پاٹنے کا تختہ۔ (۵-ع) ضرور۔ واجب۔ فرض۔ جیسے وہاں جانا تو مسلّم ہے (۶-ف) بحال۔ برقرار۔ (۷) اعتبار کیا گیا۔ باور کیا گیا (۸) سپُرد کیا گیا ✦ سونپا گیا۔ ودیعت کیا گیا ✦

مُسلِم ۔ ع۔ صفت:۔ (۱) اسلام رکھنے والا۔ مسلمان۔ محمدی۔ اہلِ اسلام۔ جیسے نومسلم۔ نیا مسلمان (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کے بھتیجے کا نام جو کربلائے معلّے کے مشہور شہیدوں میں سے ہیں ✦

مُسَلمان ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ جو شخص مذہبِ اسلام میں ہو۔ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیرو۔ محمدی۔ دینِ احمد کا پیرو۔ مومن ✦ تُرک ✦ (اگرچہ یہ لفظ بسکونِ سین و بفتح لام صحیح ہے مگر بول چال میں بسکونِ لام مستعمل) ✦

مسلمان کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ اسلام میں لانا دینِ محمدی میں شامل کرنا۔ محمدی بنانا ✦

مسلمان ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ اسلام لانا۔ دینِ محمدی میں شامل ہونا۔ اسلام پر ایمان لانا ؎

لیگئے کھینچ کے بتخانہ سے ہم مسجد میں گل ہوا داغ مسلمان بڑی مشکل سے (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مسل

ہوا مسلماں میں اور ڈرے سے نہ ڈریں واعظ کو سنگے مومن
(مومن)
بنی تھی دوزخ بلا سے بنی عذاب ہجر صنم نہ ہوتا

مُسَلمانی - ف - صفت :- (۱) مسلمان سے منسوب - مسلمان سے نسبت رکھنے والا

(۲) اسلام - اسلامیت - اہلِ اسلام کے شرائط ۔

زباں میں تیزاں کی اثر ہے سے بھی زیادہ ہیں ابھی جڑ سے اُڑاویں گے مری ساری مسلمانی (مرزا ارشد)

(۳ - ا -) سنت - ختنہ - (۴ - ا - ہندو) مسلمان کی عورت ‡ زنِ مسلمان -

مسلمان عورت +

مسلمانی اور آٹا کانی - ا - کہاوت :- مسلمان ہونے کے باوجود ہمدردی

سے پہلوتہی - اپنی جنس سے پہلوتہی +

مسلمانی آبادانی - ا - کہاوت :- مسلمانی باعثِ برکت ہے +

مسلمانی کرنا - ا - فعل متعدی :- ختنہ کرنا - سنت کرنا - (دہلی میں مسلمانیاں

کرنا زیادہ بولتے ہیں) +

مسلمانیاں - ا - اسم مؤنث :- (۱) ختنہ - سنتیں (واحد کے واسطے بولتے ہیں)

(۲ - ہندو) مسلمان عورتیں +

مَسَلنا - ہ - فعل متعدی :- (۱) ہاتھوں سے ملنا - ہاتھوں سے رگڑنا - ملنا - بلنا

پالنگ جو آغوش میں میں تو بولا ابے چھوڑ کب تک مسلتا رہیگا - (وصل)

حنا دستِ نگاریں سے کسی کے کوئی ملتا ہے کوئی اندر ہی اندر بیٹھ کے دل کو مسلتا ہے (انور)

(۲) کچلنا - روندنا - پائمال کرنا ۔

مشتاق نے کتنے ہیں دل ودیدہ فرشِ راہ کا فرخدا کے واسطے انکو مسل کے چل - (عاشق)

یوں ہر کر رسم کرا و ناز سے چلنے والے ٹھوکروں پر دلِ عاشق کے مسلنے والے (ظہیر)

(۳) پیسنا - دبانا +

مُسلِمین - ع - اسم مذکر :- مسلم کی جمع - مسلمان لوگ +

مَسلُوب - ع - صفت :- سلب کیا گیا - ربودہ شدہ - چھین لیا گیا - نیست کیا گیا -

نابود کیا گیا + مٹایا ہوا - مٹایا گیا +

مسلُوب الحواس - ع - صفت :- ستر ابہترا - وہ شخص جسکے حواس سلب

ہوگئے ہوں - جسکے اوسان ٹھکانے نہ ہوں + مجنون - دیوانہ - پاگل - مجنوط الحواس

مسلُوب العقل - ع - صفت :- جسکی عقل سلب ہوگئی ہو - بے عقل - باؤلا

(۲ - ہ) - پاگل - لایعقل - سودائی - مجنون - دیوانہ - فاتر العقل +

مسلُوک - ع - صفت :- (۱) جاری کیا گیا - آمد و رفت کیا گیا (۲) سلوک کیا گیا

احسان کیا گیا +

مسم

مسلُوک ہونا - ا - فعل لازم :- سلوک کرنیوالا ہونا - سلوک کرنا - احسان کرنا -

دینا - خبر لینا - خبرگیری کرنا - روپیہ پیسہ سے دستگیری کرنا +

مَسلُول - ع - صفت :- (۱) سل کی بیماری والا - (۲ - اسم مذکر) وہ شخص جسے

مرضِ سل یا تپِ دق ہوگئی ہو - وہ شخص جسکے پھیپھڑے میں نقص آجانے کے

سبب منہ سے خون نکلتا ہو - (۳ - صفت) کھینچا ہوا - باہر نکالا ہوا جیسے سیفِ مسلول

مَسئَلہ - ع - اسم مذکر :- (۱) کوئی پوچھی ہوئی بات - سوال - (۲ - ا) مذہبی اصول

دینی قانون کی بات + مقدماتِ عقلی ونقلی کے استفسار کا محل +

مسئلہ بگھارنا - ا - فعل متعدی :- (حقارتاً) مذہبی باتیں بیان کرنا - (ایسے

شخص کی نسبت بولتے ہیں جو خود تو دینی مسائل کا عامل نہو مگر دوسروں کو نصیحت کرتا پھرے) +

مُسَمّاۃ - ع - اسم مؤنث :- (۱) وہ لفظ یا خطاب جو عورت کا نام ظاہر کرنے کے

واسطے اسکے نام کے پہلے لگایا جاتا ہے - علامتِ تانیث (۲) نام رکھی گئی +

مِسمار - ع - اسم مؤنث :- (۱) میخ - کھونٹی - کیل - کیلی (۲) انہدام - تخریب -

گرانا - کھودنا + منہدم - قلع وقمع +

مسمار کرنا - ا - فعل متعدی :- اینٹ سے اینٹ بجانا - منہدم کرنا - ڈھانا -

ویران کرنا - تباہ کرنا - برباد کرنا - اُجاڑنا + قلع وقمع کرنا +

مسمار ہونا - ا - فعل لازم :- منہدم ہونا - گرنا - ویران ہونا - ڈھینا - اجڑنا

برباد ہونا - اینٹ سے اینٹ بجنا - ٹوٹنا پھوٹنا ۔

گھٹوں دیکھو کیا جب اسکو تو غم کے ہاتھوں آہ مسمار مرے دل کی عمارت ہوگی (جرأت)

مُسمَسی - ہ - صفت :- بظاہر مسکین - دیکھنے کی غریب - گھنی - چپ - حرامزادی +

مُسمَسی صُورت - ا - اسم مؤنث :- غریب صورت - گربہ مسکین +

مَسمُوع - ع - صفت :- سماعت کیا گیا - سنا گیا + قبول کیا گیا +

مَسمُوم - ع - اسم مذکر :- زہر دیا گیا - وہ شخص جسکو زہر کھلایا ہو +

مُسَمّیٰ - ع - صفت :- نام رکھا گیا - پکارا گیا - موسوم - نامی +

مِسمیرِزم - انگلش - MESMERISM - اسم مذکر :- ڈاکٹر فریڈرک

میزمر صاحب باشندہ میزربرگ واقع ملک آسٹریا کا ایجاد کیا ہوا علم جسے

خوابِ مقناطیسی حیوانی یا تاثیر الانظار کہنا چاہئے - اِس علم میں آدمی کے حواس

ظاہری کو براہِ افزونی ادراکِ باطنی واظہارِ کمالِ نفسِ ناطقہ معطل کر کے

دنیا کے مخفیہ آیندہ موجودہ گزشتہ حالات کی معلومات بشرکتِ خیالاتِ

عامل ومعمول بہم پہنچانے کی ترکیبیں بتائی گئی ہیں - یہ عمل ٹکٹکی باندھکر دیکھنے یا

انگلیوں کے آنکھوں کے سامنے متواتر ہلانے سے کیا جاتا ہے - حکمائے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مسن

اشراقیین اِس عمل کو صِرف تصوّر کے ذریعہ سے کیا کرتے تھے +

ڈاکٹر مِسمِر صاحب ۱۷۳۴ء میں پیدا ہوئے اور اوّل دفعہ ۱۷۶۶ء میں جبکہ اُنکی عُمر ۳۲ برس کی تھی اِس علم پر وائنا میں ایک کتاب چھاپ کر مُشتہر کی - ۱۷۷۸ء میں پیرس گئے - وہاں اُسکا چرچا پھیلایا اور اخیر کو ۱۸۱۵ء میں راہی مُلکِ بقا ہوئے +

صاحبِ موصوف نے کسی بلّی کو چُوہے پر صرف نگاہ کی ٹکٹکی سے مدہوش کرکے غالب آتے ہوئے دیکھکر یہ علم نکالا تھا - بند واسوخت منشی شیو پرشاد صاحب برہمن

بھر نظر مجکو پھر اُس شوخ نظر نے دیکھا ۔ مسمریزم کا اک عالم ہوا مجُھ میں پیدا
دیکھتے ہوش و خرد ایک قلم استعفا ۔ آگیا دفتر اور اک میں سنّاٹا سا } برہمن

یک بیک چہرۂ گُلفام پہ زردی چھائی
وہ غش آیا کہ بدن میں نہیں حرکت آئی

مُسِن - ع - صفت :- (۱) سِن رسیدہ - عُمر رسیدہ - بُوڑھا - سال خوردہ - معمّر - (۲) پُرانا - کہنہ - پراچین (۳) دانا - کارداں - تجربہ کار (اُردو اور فارسی میں بلا تشدید بولتے ہیں) +

مُسنا - ہ - فعل لازم :- (۱) کُملا جانا - ملا جانا - کلنے میں آجانا - جیسے گوٹا مُس جانا - (۲ - عو) لُٹنا - غارتگری میں آنا - جیسے وہ بیچاری تورات کو مُسگئی +

مَسنَد - ع - اسم مؤنث :- (۱) لغوی معنی تکیہ + گاؤ تکیہ (۲) تکیہ گاہ - تکیہ لگا کر بیٹھنے کی جگہہ - (۳) امیرانہ گدّی - چار بالش - نہالی - ایک قسم کا مکلّف بستر جسپر امیر لوگ پُشت اور دونوں پہلوؤں میں تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں + سِنگھاسن - تخت - صدر ـ

یاد آتے ہیں امیری میں فقیری کے مزے ۔ بوریا خُوب تھا مسند ہمیں درکار نہ تھی (اسیر)

مسند آرا - ع + ف - اسم مذکر :- مسند کو آراستہ کرنے والا - مسند نشین +

مسند تکیہ - ع + ف - اسم مذکر :- گدّی اور تکیہ +

مسند کا گدھا - د - اسم مذکر :- بیوقوف امیر - کاٹھ کا اُلّو - کٹھ پُتلی +

مسند نشین ہونا - د - فعل لازم :- گدّی پر بیٹھنا - تخت نشین ہونا - کسی گدّی یا تخت کا وارث ہونا +

مسند نشینی - ع + ف - اسم مؤنث - راج گدّی - تخت نشینی - راج تِلک - جلُوس +

مُسنَد - ع - اسم مذکر :- پیٹھ لگا کر بیٹھنے کی چیز - نحویوں کی اصطلاح میں خبر جو مبتدا کا نقیض ہے +

مُسند الیہ - ع - اسم مذکر :- نحویوں کی اصطلاح میں مبتدا +

مَسنُون - ع - صفت :- سُنّت کی گئی - جائز - وہ فعل جو قانونِ شریعت سے جائز

مسو

اور رسُول مقبُول سے منسُوب ہو +

مِسواک - ع - اسم مؤنث :- دانت صاف کرنے کی لکڑی - دَتَون - داتن - دتون

مِسواک کرنا - د - فعل متعدّی :- دتون کرنا - دانتوں کو لکڑی سے صاف کرنا

مُسوانا - ہ - فعل متعدّی :- (عو) لٹوانا - غارت کرانا - چوری کرانا - آنکھوں میں خاک ڈلوانا - جیسے ایسے مُوذی اور نابکاروں سے اپنے تئیں مُسوانا جو دیدہ و دانستہ آنکھوں میں خاک ڈالیں کے رکعت کا ثواب ہے - (ع چتر بھیلی) (۲) مَسلوانا - ملوانا - جیسے بچے سے گوٹا مُسوا کر رکھدیا یہ نہوا کہ آگے سے اُٹھالیں + (عو)

مُسَوَّدَہ - ع - اسم مذکر :- (۱) لُغوی معنی لکھا ہوا - اصطلاحی وہ عبارت یا تحریر جو پہلی دفعہ سرسری طور لکھی گئی ہو اور ابھی تک دوبارہ صاف نہوئی ہو - وہ عبارت جو بطورِ خاکہ لکھی ہو - پہلی کاپی - رف کاپی - (۲ - بازاری) بیٹا - پسر (۳ - ۱) مضمُون + منصوبہ - ارادہ - مدعا - مطلب ـ

دل میں کتنے مسوّدے تھے ولے ۔ ایک پیش اُسکے روبرُو نہ گیا - (میر)

مسوّدہ کرنا - د - فعل متعدّی :- اوّل دفعہ بطور سرسری لکھنا - کسی عبارت کا خاکہ کرنا

مسوّدہ گانٹھنا - د - فعل متعدّی :- مضمُون بنانا - مضمُون سوچنا + منصوبہ گانٹھنا +

مَسُور - ہ - اسم مؤنث :- عدس - ایک قسم کا غلّہ جسکی دال پکائی جاتی ہے - مزاجاً مُعتدل - مگر بعض کے نزدیک دوم درجہ میں خُشک +

مَسُوڑا - ہ - اسم مذکر :- وہ گوشت جسمیں سے دانت نکلتے ہیں - دانتوں سے اُوپر کا گوشت - لِثہ - جائے دنداں - گوشتِ بُنِ دنداں +

مَسُوسَا - ہ - اسم مذکر :- (متروک) - ۱ - افسوس - پچھتاوا - ملولا - دریغ + ملال - آزردگی - رنج ـ

زندگانی کا بھروسا ہے عبث ۔ مالِ دنیا کا مسوسا ہے عبث - (رنگین)

(۲ - ہندو) دباؤ - دبانا - دبوچنا - جیسے من کی ماری کا سے کہوں پیٹ مسوسا دے دے رہوں (۳ - ہندو) چُپ - ضبط - خاموشی جیسے سو کو سا اور ایک مسوسا برابر ہے) +

مسوسنا - ہ - فعل متعدّی :- (۱) اینٹھنا - مروڑنا - بل دینا - ملنا - (۲) دبانا - نچوڑنا - (۳) جذبہ یا ولولہ کو ضبط کرنا - روکنا - تھامنا - شکوہ و شکایت نہ کرنا - (۴) افسوس کرنا - پچھتانا + غم کرنا - رنج کرنا - دل میں رنج کرنا - غم کھانا - کُڑھنا - کلپنا - صدمہ کے باعث دل پر ہاتھ رکھنا - صبر و جبر اختیار کرنا - دل و جگر کو بزور تھامنا - جبراً صبر گوارا کرنا

بیٹھے ہیں ہم تو دل کو مسوسے ہوئے میاں ۔ تو جان اُسکو دیکھ تجھے جس نے غش کیا
کیا کیجئے کہ بن بولے رہا ہی نہیں جاتا ۔ اللہ کہاں تک کوئی اس دل کو مسوسے } (انشا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مسو

پیچے لبِ خیال سے بوسے کہاں تلک بیتاب دل کو کوئی مسوسے کہاں تلک (نکہت)
دیوے وہ جاوہ غیر کو جب مجکو کوس کے رہجاؤں کیوں نہ اپنا کلیجا مسوس کے (مغفور)

مسوں کا سبزہ - (- اسم مذکر :- سبزۂ بُروت - مُوچھوں کے روئیں سے
ہو کیوں نہ تشنۂ خوں ہمسے وہ بیکسوں کا ہے تیغ کا جوہر سبزہ تری مسوں کا (مصحفی)

مَسَہری - ہ - اسم مؤنث :- ایک قسم کا پردہ دار پلنگ جو مکھیوں مچھروں وغیرہ سے محفوظ ہو کر سونے کے لئے بنایا جاتا ہے - چھپر کھٹ - کلّۂ خوابگاہ سے
اجل کے آتے ہی سونا پڑا ہے خاک میں غافل پس اکدم میں مسہری ہوگئی بیکار سونے کی - (ناسخ)
وصل کے بعد مرگ ٹھہری ہے اس لئے قبر پر مسہری ہے (امان علی سحر)
(یہ لفظ اصل میں بزبان سنسکرت مشی [illegible] بمعنی مچھر اور ہری [illegible] بمعنی دُور کرنے یا ہٹانے سے مرکب ہے یعنی مچھروں سے محفوظ رکھنے والی چیز) +

مُسْہِل - ع - صفت :- (۱) اسہال لانے والا - دست آور + وہ دوا جس سے دست آئیں (۲) اسم مذکر :- جُلّاب - جیسے آج انہوں نے مُسہل لیا ہے +

مُسہِل دینا - (- فعل متعدی :- جلّاب دینا - دست آور دوا کھلانا +

مُسہِل لینا - (- فعل متعدی :- جلّاب لینا - دست آور دوا کھانا +

مَسِی - س - اسم مؤنث :- سیاہی - روشنائی - اِنک - مِداد +

مِسی - ف - صفت :- مِس کا بنا ہوا - تانبے کا بنا ہوا - مِس کا +

مِسی جوش - (- صفت :- پکّا جھال - وہ جھال جو تانبے یا پکّے ٹانکے سے لگایا جائے -

مِسی جوش کرانا - (- فعل متعدی :- پکّا ٹانکا لگوانا - مضبوط جھلوانا +

مِسّی - ہ - صفت :- موٹے جھوٹے اناج کی مُونگ اُڑد یا موٹھ چنے وغیرہ کی جیسے مسّی روٹی

مِسّی کُسّی - ہ - صفت :- غریبوں کے کھانے کی روٹی - موٹے اناج کی روٹی - دال دلیا + مُونگ موٹھ - چنے اُڑد وغیرہ کی روٹی +

مِسّی یا مِسی - اوّل اُردو دوم فارسی - اسم مؤنث :- (۱) ایک قسم کا منجن جو مازُو پھل - لوہ چون طوطیا وغیرہ سے تیار کیا جاتا اور ہندوستان کی عورتیں شادی ہو جانے پر جب تک سُہاگن رہتی ہیں اُسے لگاتی ہیں - اگرچہ اس سے دانتوں پر سیاہ ریخیں جم جاتی ہیں مگر یہ ایک سنگار خیال کیا جاتا ہے - جیسے مِسّی کاجل کسکو میاں چلے بھس کو (چونکہ اسکا جزو اعظم تانبا ہے اسلئے یہ نام رکھا گیا سے
مسّی ہے مثلِ سر کہ لب اُسکا نگیں ہے بوسہ جو آج لیجے لطفِ سکنجبیں ہے - (نادر)
(۲ - طوائف) کنچنیوں کی ایک رسم اور شادی جسمیں تمام قوم کی ضیافت اور ناچ رنگ ہو کر یہ رسم ادا کی جاتی ہے چنانچہ اسی وجہ سے ہر ایک کسبی مسّی نہیں لگا سکتی کہ اِسمیں خرچ بہت پڑتا ہے - اس رسم میں کسبی کو مثلِ عروس آراستہ کرتے ہیں +

مسی

مسّی کاجل کرنا - (- فعل متعدی :- (عو) سُرمہ مسّی لگانا سنگار کرنا - کنگھی چوٹی کرنا

مسّی کی دھڑی - (- اسم مؤنث :- عو - مسّی کی تہ جو عورتیں خوبصورتی کے لئے ہونٹوں پر جماتی ہیں سے

چال اٹکھیلی خوش آواز چھریرا وہ بدن لاکھا ہونٹوں پہ جما پان کا مدھ پر جوبن
جل کے کوئلہ ہوئی مسّی کی دھڑی پر سوسن کنوئیں جھکوائے ہزاروں کو وہ ہے چاہ ذقن
دہنِ تنگ کی تعریف نے خاموش کیا شوخیِ دیدۂ ٹیگوں نے ہرن ہوش کیا
(خان [illegible])

مسّی کی دھڑی آپ پہ غضب پان کا لاکھا دل خوں کئے دیتا ہے اُدھر رنگِ حنا اَور (ادب)

مسّی کی دھڑی جمانا - (- فعل متعدی :- مسّی کی تہ ہونٹوں پر جمانا +

مسّی لگانا - (- فعل متعدی :- مسّی ملنا - دھڑی جمانا +

مسّی ملنا - (- فعل متعدی :- مسّی لگانا +

مسّی ہونا - (- فعل لازم :- طوائف کی ایک مشہور رسم کا نام جسکی کیفیت مسّی ۲ میں دیکھو سے
ہمکو عاشق لب و دنداں کا سمجھکر اُسنے رقعہ بھیجا ہے کہ ہے آج ہماری مسّی - (نامعلوم)

مِسیت - (- اسم مؤنث :- (گنوار) مسجد +

مَسِیح - ع - اسم مذکر :- مسح کیا گیا - مَلا گیا - چونکہ حضرت عیسٰی علیہ السلام کے سر پر فرشتوں نے تیل مَلا تھا - اسوجہ سے یہ لقب پڑ گیا - چونکہ مُردے کو زندہ کر دینا آپ کا معجزہ تھا اسوجہ سے اکثر شعرا معشوق کی لنترانی یا لبہائے حیات بخش کے ساتھ اسکو ضرور لاتے ہیں سے
ہے کون مسیح تمکو جلائے تو یہاں پر کرتا ہے غضب کہنا یہ زنہار کسی کا (بدر)

مَسِیحا - ف - اسم مذکر :- مسیح عیسٰی علیہ السلام کا لقب - ایک مشہور پیغمبر کا نام جنکا مُردے کو جلا دینا معجزہ تھا - اسمیں الف زائد ہے نہ کہ ندائیہ سے
تیرا بیمار نہ سنبھلا جو سنبھالا لے کر چُپکے ہی بیٹھ رہے دم کو مسیحا لے کر (ذوق)
(قرآن شریف میں لفظ مسیح آیا ہے پس الف کی زیادتی فارس والوں کا تصرّف ہے اور بعض نے یہ بھی لکھا ہے کہ یہ لفظ سُریانی زبان میں مشیخا بمعنی مُبارک تھا اُس سے مسیحا کر لیا - واللہ اعلم بالصّواب)

مسیحائی - ف - اسم مؤنث :- کارِ مسیح - مسیح کے معجزے والی طاقت + اعجاز نمائی - حیات بخشی سے
کُشتۂ عشق کے حق میں تو تمہاری بھی مسیح کام آئی نہ مسیحائی کہو کیا باعث (عاشق)

مسیحائی کرنا - (- فعل متعدی :- (۱) کارِ مسیحا کرنا - اعجاز نمائی کرنا - اعجاز کرنا - جِلانا - حیات بخشنا - (۲) مرتے کو بچانا - نہایت [illegible] تندرست کرنا +

مَسِیں - ہ - اسم مؤنث :- مُوچھوں کے روئیں جو ابتدا میں نکلتے ہیں - سبزۂ آغاز سے
چہرۂ رنگیں کوئی دیوانِ رنگیں ہے مگر حُسنِ مطلع یعنی مسیں مطلع ہے صاف ابرو دو بیت (آتش)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مسی

مسیں بھیگنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ مونچھوں کے رونئیں نکلنا۔ مونچھوں کی علامت کا نمایاں ہونا۔ سبزہ آغاز ہونا۔ آغاز شباب ہونا۔

پڑگئیں آہیں ہماری وہ مسیں بھیگتی ہیں چار بوسے نہ دیئے اس سے ہوا چار ابرو (اشک)

وان مسیں بھیگیں لگا ہونے عبور خط سبز مژدہ باد اے مرگ آب زندگانی کم ہوا۔ (رضا صابا)

سبزے کا ہے عبور مسیں بھیگنے لگیں بگڑ لیے اپنے آپ سے وہ آبدار رخ
بھیگتی اپنی مسوں پر دمبدم پھیرے ہے ہاتھ ہیں یہی دو چار شوجب دیکھکر وہ لیلے } انشا

مَسینہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ موٹا اناج۔ جیسے مسور مٹر۔ اڑد۔ مونگ۔ موٹھ۔ کھساری وغیرہ

مُشابہ۔ ع۔ کلمۂ تشبیہ:۔ مانند۔ مثل۔ نظیر۔ جون۔ جیسا + ہمتا۔ ہمشکل مطابق یکساں

مُشابہت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ مطابقت۔ موافقت۔ ہمشکل۔ روپ۔ شبیہ۔ تشبیہ +

مُشار۔ ع۔ صفت:۔ اشارہ کیا گیا۔ بتایا گیا۔ جتایا گیا +

مُشارٌ الیہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص یا چیز جسکی طرف اشارہ کیا گیا ہو + جسکا اوپر اشارہ آچکا ہو۔ مذکور الصدر +

مَشّاطہ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) وہ عورت جو دلہن کے سر میں کنگھی چوٹی کرے سرمہ لگائے ابٹنا ملے اور بنا سنوار کر بٹھائے + وہ عورت جسکا پیشہ لوگوں کے گھروں میں جاکر کنگھی چوٹی کرنے کا ہو۔

ہر پیچ و خم میں الجھے ہوئے ہیں ہزار دل مشاطہ سے کہو کہ سمجھکر بنائے زلف (ناظم)

(۲۔ د) وہ عورت جو بیاہ شادی کرانے کا پیشہ رکھے۔ نائن۔ عورتوں اور مردوں کی باہم نسبت کرانے والی عورت۔ بیچ والی + دلالہ۔ کٹنی عورت۔ مرد کو ملانے والی عورت۔

ہے تلاش ان روزوں کس نور مجسم کی کسے صورت مشاطہ پھرتا ہے جو گھر گھر آفتاب (اسخ)

(یہ لفظ مشط بمعنی کنگھی سے مشتق ہے اردو والے عوام الناس بضم میم و بہ تخفیف قشطہ بولتے ہیں)

مُشاعَرہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ شاعروں کا باہم جمع ہوکر شعر خوانی کرنا۔ شعر خوانی +

مَشاغِل۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مشغل کی جمع۔ مشغلے۔ شغل۔ کام +

مُشافَہہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ روبرو۔ سامنے۔ منکہ بمنہ۔ درمنہ۔ جیسے بالمشافہہ بات کہنا۔ روبرو بات کہنا + (اردو بول چال میں ہائے ہوز کو ساکن کر دیتے ہیں) +

مَشّاق۔ ع۔ صفت:۔ کسی کام میں نہایت مشق رکھنے والا۔ بہت مشق کرنے والا۔ ماہر۔ تجربہ کار۔ کامل مہارت رکھنے والا۔ خوب واقف۔ آزمودہ کار + چالاک +

مَشّاقی۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ نہایت مشق۔ مہارت۔ دسترس۔ تجربہ +

مَشام۔ ع۔ اسم مذکر:۔ محل قوت شامہ۔ دماغ۔ بو سونگھنے کی جگہہ (اصل میں بتشدید میم دوم تھا مگر فارسی اور اردو میں بہ تخفیف میم مستعمل ہے۔ در حقیقت یہ لفظ جمع کا صیغہ بمعنی وہ جو

مشت

ترویج ہوگیا ہے۔ کیونکہ مشم صیغۂ اسم ظرف کی جمع مشام ہے جو شم مصدر سے ماخوذ ہے پس باہم کو میم میں ادغام کرکے مشم و مشام بنالیا۔)

مُشاوَرَت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ مشورت کرنا۔ آپس میں مل کر مشورہ کرنا۔ باہم صلاح کرنا۔ باہمی مصلحت + مسکوٹ۔ پنچایت۔ کونسل +

مُشاہَدہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ دیکھنا۔ نظارہ۔ دید۔ معائنہ۔ درشن + عینی تجربہ۔ دلیل بصری۔ عینی ثبوت صوفیوں کی اصطلاح میں انوار الٰہی کا نظارہ +

مُشاہَدہ کرنا۔ د۔ فعل متعدی:۔ دیکھنا۔ معائنہ کرنا۔ دیکھنا بھالنا + دیکھکر تجربہ کرنا۔ صوفیوں کی اصطلاح میں انوار الٰہی کا نظارہ کرنا +

مُشاہَدہ ہونا۔ د۔ فعل لازم:۔ دیکھنے میں آنا +

مُشاہَرہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ ماہیانہ۔ تنخواہ۔ طلب۔ مرسوم + وظیفہ +

مَشاہیر۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱۔ شہر بمعنی ماہ) ۲ مشہور کی جمع خلاف قیاس۔ نامور اور مشہور آدمی۔ بزرگ آدمی۔ صنادید +

مَشائخ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ شیخ کی جمع۔ بزرگ آدمی + اکابر دین۔ عالم۔ صوفی + پارسا۔ پاک دامن۔ نیک بخت آدمی + مجتہد +

مُشایَعَت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) پیروی۔ تقلید (۲) کسی کو تھوڑی دور پہنچانے جانا۔ کسی کو رخصت کرنے کے واسطے تھوڑی دور تک جانا +

مَشّائین۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (مشائی کی جمع) چلنے والے + اصطلاح میں حکیموں کا وہ گروہ جو حقائق اشیا کا ادراک دلیل کے بغیر نہیں کر سکتا یعنی وہ حکیم جو دلائل اور علامات کے ذریعہ سے مقصد تک پہنچتے اور ہر امر کی دلیل پر چلتے ہیں یا یوں کہو کہ وہ حکیم جو دریافت حقائق کے لئے ملک در ملک پھرا کرتے تھے یا یہ کہ ایک دوسرے کے پاس جاکر علم حاصل کیا کرتے تھے +

مُشْکَنگ۔ ع۔ صفت:۔ جالیدار۔ وہ شے جسمیں سوراخ سوراخ ہوں +

مُشَبَّہ۔ ع۔ صفت:۔ (۱) تشبیہ دیا گیا۔ تمثیل دیا گیا + نسبت دیا گیا۔ مقابلہ کیا گیا۔ (۲۔ نحو) وہ چیز جسکے ساتھ تشبیہ دیں +

مُشَبَّہ بہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ چیز جسکے ساتھ تشبیہ دیں۔ وہ شے جس سے تشبیہ دی جائے +

مُشت۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (سنسکرت) مشٹ و مشٹک۔ मुष्टि: मुष्टिका (۱) مکا۔ گھونسا۔ ڈُک (۲۔ اسم مؤنث) مٹھی۔ جیسے یک مشت (۳۔ ع۔ و قال) پانچ۔ خمس۔ پنج + خمس۔ خمسہ۔ خاشو +

مُشتِ استخواں۔ ف۔ اسم مذکر:۔ مٹھی بھر ہڈیاں۔ تھوڑی سی ہڈی گرد باقی

دل گیا دین جان و ایماں صبر و طاقت کھو چکے کب یہ مشتِ استخواں باقی ہے کر سکتا ہے تاب غم وہ (لطیف)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مشت

مُشتِ خاک - ف - اسم مؤنث :- خاک کی مٹھی - خاک کی چٹکی + انسانِ ضعیف البنیان +

مُشت زن - ف - اسم مذکر :- (۱) ڈُک باز - گھونسے باز - گھونسوں سے لڑنے والا (۲) پہلوان - یل - کُشتی گیر - لڑنتیا (چونکہ کُشتی سے پیشتر پہلوان اپنے ڈنڈوں پر مُکّے مارتے ہیں اسوجہ سے یا اس سبب کہ اپنی جوڑ کے مُنہ پر کُشتی کے وقت تھپیڑ مارے جاتے ہیں یہ نام رکھا گیا) +

مُشت زنی - ف - اسم مؤنث :- ڈُک بازی - گھونسم گھاسا - مُکم مُکّا - پہلوانی - جلق زنی +

مُشت مال یا مُشت مالی - ف - اسم مؤنث :- مَلا دَلی - چپّی - مالش جسم جو حمامی لوگ حماموں میں کیا کرتے ہیں - دلّاکی +

مُشت مالی کرنا - ف - فعل متعدی :- بدن کو غسل سے پیشتر مَلنا دَلنا - جسم کی مالش کرنا - چپی کرنا + حمامیوں کا غسل کرانے سے پیشتر دلّاکی وغیرہ کرنا +

مُشتاق - ع - صفت :- (۱) آرزومند - مُتمنّی - اشتیاق رکھنے والا - شائق - خواہشمند - طالب - خواہاں - مُستدعی - (۲) مُنتظر - انتظار کرنے والا ؎

خط نہیں جا چکا کہ گھبرا یا پھر رہا ہوں جواب کا مُشتاق - (میر ممنون)

مُشتاق ہونا - ذ - فعل لازم :- (۱) آرزومند ہونا - مُتمنّی ہونا - خواہشمند ہونا - طالب ہونا - خواہاں ہونا - (۲) مُنتظر ہونا - راہ دیکھنا +

مُشتاقانہ - ع + ف - تابع فعل :- خواہشمندانہ - آرزومندانہ - مُشتاق کی مانند +

مُشتَبَہ - ع - صفت :- مشکوک - جسمیں شُبہ ہو - احتمال کردہ شدہ - مُذبذب - مُبہم - شک کیا گیا - شُبہ کیا گیا +

مُشتَرَک - ع - صفت :- (۱) ساجھے کا - ملا ہوا - شرکت کا - شاملات کا - شامل - دو میں شریک پتّی کا - (۲) وہ لفظ جو دو معنی کے واسطے بنا یا گیا ہو یعنی ہر ایک کے واسطے علیحدہ علیحدہ موضوع ہو +

مُشتَرَکہ - ع - صفت :- ساجھے کا - شراکت کا - شاملات کا - ملا ہوا - شریک - مشمولہ +

مُشتَرِی - ع - اسم مذکر :- (۱) خریدار - گاہک - مول لینے والا شخص - لویّا - لیوا - (۲) ایک ستارے کا نام جو چھٹے آسمان پر ہے منجم اسے سعد اکبر مانتے ہیں - برہسپت - قاضیِ فلک - برجیس (۳) کیمیاگروں کی اصطلاح میں رانگ - قلعی - رصاص - ارزیز (۴) لکھنؤ کی ایک مشہور شاعرہ رنڈی کا نام و تخلّص +

مُشتَعِل - ع - صفت :- شعلہ زن - سوزاں - بھڑکتا ہوا - شعلہ مارنے والا - بھڑکنے والا +

مُشتعل ہونا - ذ - فعل لازم :- بھڑکنا - شعلہ مارنا +

مُشتَغِل - ع - صفت :- (۱ - جبکہ بصلہ ب ہو) مشغول ہونے والا - راغب - مُتوجہ - مصروف (۲ - جبکہ از صلہ ہو) مُنہ پھیر لینے والا - مُتنفر - نفرت کرنے والا - بے پروا - گریزاں - چنانچہ سعدی علیہ الرحمۃ کے اس شعر میں دونوں مثالیں موجود ہیں ؎

زسودائے جاناں بجاں مُشتغل بذکرِ حبیب از جہاں مُشتغل - (سعدی)

مشج

مُشتَق - ع - صفت :- نکلا ہوا وہ لفظ جو کسی دوسرے لفظ سے بنایا گیا ہو - ماخوذ + وہ صیغہ جو مصدر سے بنا ہو +

مُشتَمِل - ع - صفت :- شامل ہونے والا - محیط ہونے والا و بفتح میم شامل کیا گیا - مشمولہ - مُشترکہ - شامل - شریک +

مُشتَہَر - ع - صفت :- شہرت دیا گیا - مشہور کیا گیا - منادی کیا گیا +

مُشتَہَر کرنا - ذ - فعل متعدی :- شہرت دینا - مشہور کرنا - ڈھنڈورا یا ڈونڈی پیٹنا +

مُشتَہِر - ع - صفت :- منادی کرنے والا - ڈھنڈورا پیٹنے والا - ڈونڈی پیٹنے والا - اشتہار دینے والا - شہرت دینے والا - مشہور کرنے والا +

مُشتَہی - ع - صفت :- (۱) خواہش کرنے والا - آرزومند - رغبت کرنے والا (۲ - ا) اشتہا پیدا کرنے والا - بھوک لگانے والا - یہ معنی عربی کے قاعدے سے غلط ہیں کیونکہ یہ مُتعدی بیک مفعول ہے - اس معنی میں مُشہّی کہنا چاہیئے +

مُشتے کہ بعد از جنگ یاد آید بر کلّہ خود باید زد - ف - مثل :- موقع نکل جانے پر پچھتانا بیفائدہ ہے + مارِ پیچھے سنوار مشکل ہے +

مُشتے نمونۂ از خروارے - ف - کہاوت :- دیگ میں سے ایک ہی چاول ٹٹولتے ہیں - ڈھیر میں سے مٹھی بھر نمونہ کافی ہوتا ہے +

مَشٹ - ہ - اسم مؤنث :- ہندو (پورب) چُپ - خاموشی - کم گوئی - (یہ لفظ بفتح میم صحیح ہے - اگرچہ فیلن صاحب نے بضم لکھدیا ہے) +

مَشٹ مارنا - ہ - فعل لازم :- (ہندو) چُپ رہنا - خاموش رہنا - گھُنّی سادھنا - چُپ سادھنا - دم کو لے رہنا - سُنی اَن سُنی کرنا +

مَشٹ مارے جانا - ہ - فعل لازم :- ہندو (پورب) اپنی دُھن میں چُپ چاپ چلے جانا +

مِشٹ - س - صفت :- (ہندو) میٹھا - شیریں - شکریں +

مِشٹان - س - اسم مذکر :- ہندو - (مرکب از مشٹ بمعنی میٹھا اَن بمعنی اناج) مٹھائی - شیرینی - پکوان - جیسے میوہ مشٹان +

مُشٹنڈا - ہ - اسم مذکر :- نہایت موٹا آدمی - فربہ اندام - قوی ہیکل - ہٹا کٹا - زور آور - بلی - جیسے میں ہی پال کیا مُشٹنڈا موکو ہی مارے لے کے ڈنڈا +

مُشَجَّر - ع - اسم مذکر :- وہ کپڑا جس پر بیل بوٹے بنے ہوئے ہوں - بوٹیدار کپڑا - پھولدار کپڑا ؎

یہ تو کہاں کہ فرشِ مُشجّر ہے اور ہم انجامِ کار خاک کا بستر ہے اور ہم - (مصحفی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مشخ

مُشَخَّص ع۔ صفت:۔ تشخیص کیا گیا۔ جانچا گیا۔ آنکا گیا۔ تجویز کیا گیا۔ پرتا لا گیا + بلوتا کیا گیا + تخمینہ کیا گیا۔ تکمدہ کیا گیا۔ اسٹمٹ کیا گیا۔ اندازہ کیا گیا +

مشدّد ع۔ صفت:۔ تشدید دیا گیا + وہ حرف جس پر تشدید ہو۔ دو دفعہ پڑھا جائے + وہ حرف جو تشدید سے پڑھا جائے۔ مشدّد الاحرف + خوب کس کر باندھا گیا جکڑ کر باندھا گیا ہ

اُدھر اللہ سے واصل اِدھر مخلوق میں شامل خواص اُس برزخِ کبریٰ میں ہے حرفِ مشدّد کا

مِشْر س۔ اسم مذکر:۔ ہندو (۱) مخلوط۔ ملا ہوا۔ گڈمڈ۔ (۲) معزز آدمی۔ عزت دار آدمی۔ شریف۔ عمدہ۔ (۳) حکیم۔ بید۔ طبیب + پنڈت (۴) برہمنوں کا خطاب۔ برہمنوں کا لقب۔ برہمن کے نام کا جزو۔ (۵) ایک خاص ملک جو افریقہ میں واقع اور مصر کے نام سے مشہور ہے + شاکادیپ + میتھل۔ جنک پور۔ ترہت (۶) وہ برہمن جنکو کرشن جی اپنے بیٹے سانبھالی کوڑھ کے علاج کرنے کو ساکا دیپ سے لائے تھے اور نیز اُن چند برہمنوں کا خطاب جو میتھل یعنی جنک پوری عرف ترہت سے آئے تھے۔ رسوئی کرنے پیاؤ پر پانی پلانیوالا برہمن۔ جیسے مشر جی مشرانی لاؤ ہم جیسیں تم پانی لاؤ ہ

مِشْرانی ہ۔ اسم مؤنث:۔ برہمنی + پنڈتانی۔ مشر کی بیوی +

مَشْرَب ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) پانی پینے کی جگہ + چشمہ + جھیل۔ جوہڑ۔ حوض۔ تالاب۔ چوپا وغیرہ (۲۔ مجازاً) دین۔ مذہب۔ پنتھ۔ ملت ہ

غضب صفائیِ مشرب ہے واہ کیا کہنا کہ رند بھی ہے صبا پارسا بھی ہے (مظفر حسین صبا)

(۳۔ م) طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ جیسے صوفی مشرب۔ رند مشرب +

مُشَرَّح ع۔ صفت:۔ تشریح کیا گیا۔ تفصیل کیا گیا۔ تفسیر کیا گیا۔ صاف۔ مفصل۔ کھلا ہوا۔ پرگھٹ۔ صاف صاف۔ تفصیل وار۔ واضح +

مُشَرَّف ع۔ صفت:۔ شرف دیا گیا۔ عزت دیا گیا۔ بزرگ۔ معزز۔ ممتاز +

مُشَرَّف بہ اسلام ہونا۔ ؤ۔ فعل لازم:۔ اسلام میں آنے کی عزت پانا۔ مسلمان ہونے کی عزت حاصل کرنا۔ مسلمان ہونا۔ دینِ محمدی قبول کرنا +

مُشَرَّف ہونا۔ ؤ۔ فعل لازم:۔ مختار ہونا۔ امتیاز پانا۔ عزت حاصل کرنا +

مُشْرِف ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) بلند جگہ۔ اونچی جگہ جہاں سے نیچے مقامات و مکانات نظر آئیں (۲) مدی پر چڑھنے والا۔ بلند ہونے والا۔ (۳) خبردار۔ نگراں۔ ناظر۔ صدر محرر۔ میر محرر۔ مشاہدہ کرنے والا۔ چیف محرر۔ میر منشی وہ شخص جو اپنے ماتحت محرروں کے حال کی خبر رکھے جیسے مشرفِ عدالت (۴) کسی بُرے یا بھلے کام کے قریب پہنچنے والا +

مَشْرِق ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) جائے شرق یعنی روشنی نکلنے کی جگہ۔ طلوع ہونے کا مقام اُدے ہونے کی جگہ + سورج نکلنے کی جگہ۔ پورب۔ سورج کے اُدے ہونے کی جگہ۔ مغرب کا نقیض۔ حضرتِ ناسخ لکھنوی نے اسکو مذکر بھی باندھا ہے ہ

مرا سینہ ہے مشرق آفتابِ داغِ ہجراں کا طلوعِ صبحِ محشر چاک ہے میرے گریباں کا (ناسخ)

مشع

مَشْرِقی ع۔ صفت:۔ منسوب بہ مشرق۔ پوربی + چونکہ ایشیا کا بڑا حصہ یورپ سے جانب شرق ہے اسوجہ سے انگریز لوگ اسکا اطلاق اُن تمام ممالک پر کرتے ہیں جو اُنسے جانبِ شرق یا ایشیا میں واقع ہیں +

مشرقی زبان ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ اُن ملکوں کی زبان جو یورپ سے جانبِ شرق واقع ہیں۔ جیسے ہندی۔ فارسی۔ عربی۔ ترکی۔ سنسکرت وغیرہ +

مشرقی خیالات ع۔ اسم مذکر:۔ ایشیائی خیالات۔ مجازاً پرانے خیالات۔ دقیانوسی خیالات۔ پرانی روشنی والوں کیسے خیالات +

مُشْرِک ع۔ صفت:۔ شریک کرنے والا۔ وہ شخص جو ایک خدا کا قائل نہو بلکہ دوسرے کو بھی خدا کے ساتھ شریک کرے + بت پرست۔ قبر پرست +

مَشْرُوط ع۔ صفت:۔ شرط کیا گیا۔ کسی شرط پر موقوف۔ مجازاً محدود +

مَشْرُوع ع۔ صفت:۔ (۱) جائز۔ شرع کے موافق۔ (۲۔ اسم مذکر) ایک قسم کا ریشمی سوتی عمدہ کپڑا جو شرعاً مرد کو بھی پہننا جائز ہے اور اُس سے نماز ہوسکتی ہے +

مُشْعِر ع۔ صفت:۔ خبر دینے والا۔ خبر دہندہ +

مَشْعَل ع۔ اسم مؤنث:۔ (عوام مشال یا مشل) لغوی معنی جائے شعلہ۔ روشنی کی جگہ۔ اصطلاحی موٹا فلیتہ۔ بڑی موٹی بتی۔ دامر + شمع ہ

فروغِ شعلۂ رخسار آتش ناک کیا کم تھا وہ قہر صنم مشعل زبردستی ہی روشن کی (امانت)

مشعل جلانا۔ ؤ۔ فعل متعدی:۔ شمع روشن کرنا۔ فلیتہ جلانا +

مشعل جلاکر ڈھونڈھنا۔ ؤ۔ فعل متعدی:۔ چراغ جلاکر ڈھونڈھنا۔ چراغ لیکر ڈھونڈھنا۔ نہایت تلاش کرنا۔ راتوں کو تلاش کرتے پھرنا + ہ

اِس تیرہ روزگار میں مجھ سا جگر گداز مشعل جلا کے ڈھونڈھیے اگر تو نہ پائیے شمع (شیفتہ)

مشعل دکھانا۔ ؤ۔ فعل متعدی:۔ روشنی دکھانا۔ شمع دکھانا۔ ناچنے یا تماشا کرنے والے کے ساتھ ساتھ مشعل لیکر پھرنا +

مشعل کی بُو دماغ میں سمائی ہے۔ ؤ۔ محاورہ:۔ غریبی میں تمکنت ہے۔ رسی جل گئی بل نہیں گیا + مفلسا بیگ ہیں۔ فاقہ مست ہیں +

مشعل لیکر ڈھونڈھنا۔ ؤ۔ فعل متعدی:۔ چراغ لیکر ڈھونڈھنا۔ نہایت ہی تلاش کرنا۔ ازحد تلاش کرنا + نظام سا فیاض مشعل لیکر ڈھونڈ دگے تو بھی نہیں پاؤ گے

مَشْعَلچی ع + ف۔ اسم مذکر:۔ (عوام مشالچی) (۱) مشعل جلانے یا دکھانے والا۔ مشعل بردار جیسے تیلی کا تیل جلے۔ مشعلچی کا دم سوکھے + (۲۔ ؤ۔ انگریزی) انگریزی کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مشغ

کے برتنوں کا مانجھنے والا۔ برتن صاف کرنے والا۔ جھوٹے برتن دھونے والا +

مشعلچی اندھا ہوتا ہے۔ ۔ کہاوت :۔ یعنی مشعل دکھانے والے کو اُس کی قُربت کے سبب نہیں دکھائی دیتا۔ دُوسروں کے حق میں رہنما اپنے لئے گمراہ +

مشعلچی آپ ہی اندھا ہے۔ ۔ کہاوت :۔ جو شخص اَوروں کی رہبری کرے اور خود گمراہ ہو اُسکی نسبت بولتے ہیں۔ عقلمند ہی دھوکا کھاتا ہے + دیگراں را نصیحت خود را فضیحت +

مَشْغلہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) کام ۔ شغل ۔ تفنّن ۔ دل بہلاوا ۔ دل لگی ۔ تفریح ۔ تفرج ○

بادہ خواری نہ چھوڑ تو اے یاس   یہ بھی اِک مشغلہ ہے یاروں کا ۔ (یاس)

مشغلہ ہے یہ جنابِ داغ کا   ہو رہا ہے آج کل دیوان صاف (داغ)

(۲) کھیل ۔ لیلا ۔ تماشا ۔ بازیچہ ○

تھا سوزِ بختیں غمِ شبہائے دراز آہ   طفلی سے ہے اختر شمری مشغلہ اپنا ۔ (اسیر)

(۳ ۔ و) ہنسی ۔ ٹھٹھا ۔ چُہل ۔ جیسے تمکو تو ایک مشغلہ ہاتھ آگیا یعنی ہنسی اُڑانے کا موقع مل گیا +

مشغُول ۔ ع ۔ صفت :۔ شغل میں لگا ہوا ۔ کام میں لگا ہوا ۔ معرُوف +

مشغُولہ ۔ و ۔ اسم مذکر :۔ (عوام) مشغلہ کو بگاڑ لیا ہے +

مشغُولی ۔ ع + ف ۔ اسم مؤنث :۔ معرُوفیت ۔ بیکاری یا بے شغلی کا نقیض (فارسی والوں نے مصدری ی لگا کر یہ لفظ بنا لیا ہے) +

مُشفِق ۔ ع ۔ صفت :۔ شفقت کرنے والا ۔ مہربان ۔ شفیق ۔ رفیق ۔ دوست ۔ کرپالو ۔ پیارا ۔ دردمند ۔ ترس کھانے والا ۔ رحمدل ۔ دیاونت +

مُشفِقِ من ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر :۔ مہربانِ بندہ میرے دوست ۔ میرے پیارے ۔ مائی ڈیر سر +

مُشفِقانہ ۔ ع + ف ۔ تابع فعل :۔ مثلِ مُشفق ۔ مُحبانہ ۔ دردمندانہ +

مَشق ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) لغوی معنی لگاتار سینا ۔ پیاپے دوڑنا ۔ متواتر کھانا یا لکھنا ۔ اصطلاحی کسی کام کی مداومت ۔ مزاولت ۔ مُمارست (۲) ربط ۔ مہارت ۔ ابھیاس ۔ عادت ۔ (۳) بار بار لکھنا ۔ (۴) وہ تختہ یا کاغذ جس پر مشق کی ہو ۔ وصلی تختی ۔

مشق کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ربط کرنا ۔ مہارت پیدا کرنا ۔ (۲) بار بار لکھنا ۔ متواتر لکھنا ۔ لگاتار کوئی کام کئے جانا ○

مشق کی یا الفتِ زلفِ مجتِ خود کام کی   ہوگیا قد جھکتے جھکتے صاف صورت لام کی (اسیر)

مُشقاب ۔ ت ۔ اسم مذکر :۔ بڑی قاب ۔ بڑا طباق + چاول کھانے کا بڑا برتن +

مَشقّت ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) محنت ۔ تکلیف ۔ ریاضت ۔ دُکھ ۔ ریاض کشٹ ۔ جانفشانی ۔ (۲) کام ۔ کاج ۔ دھندا ۔ مزدوری +

مشک

مَشقی ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ وصلی ۔ مشق کرنے کا موٹا اور ہار کیا ہوا کاغذ +

مَشک ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ پانی بھرنے کی کھال ۔ چھاگل ۔ وہ بکری کی سلی ہوئی کھال جس میں سقّے پانی بھرتے ہیں ۔ زق ○

تیروں سے مَشک چھد گئی مجھ حق شناس کی   پیاسی بہن سے لیلو قسم اپنی پیاس کی (دبیر)

مَشک چھوڑنا ۔ و ۔ فعل متعدی :۔ مَشک بہانا ۔ مشک کا پانی کسی کے نام پر بہانا ۔ مثلاً تعزیہ کے نیچے یا سیتلا کے مٹھ یا بھَون یا دُولہن کے آگے مَشک چھوڑنا

مشک ہے دریاؤ کی ۔ و ۔ (فقرۂ اطفال) بچّوں کا ایک کھیل ہے کہ وہ چھوٹے بچّے کو مشک کی طرح کمر پر لٹکا کر یہ لفظ کہتے ہیں اور جب کوئی بچہ پانی مانگتا ہے تو کہتے ہیں ہاتھوں کی اوک کر۔ جہاں اُس نے اوک بنائی اور اُس چھوٹے بچّے نے جو مشک بنا ہوا تھا اُسکے اوک میں تھوک دیا +

مُشک ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مِسک ۔ کستوری ۔ وہ خوشبودار مادہ جو ایک قسم کے بغیر سینگ والے ہرن کی ناف میں رہتا ۔ رنگ میں سیاہ یا سُنہری ہوتا ہے ۔ یہ ہرن اکثر ملک نیپال اور خُتن میں پایا جاتا ہے ○

رہبگا زخمِ دلِ ناکام لطف بیقراری کیوں   کہ مُشک افشاں ہے ہر شُبوئے جعدِ عنبریں کیا کیا (انور)

صبح تک بچنا نہیں ممکن شبِ فرقت میں آج   بھرے زخموں میں بھرا ہے مُشک سارا شام کا (ناسخ)

(۲ ۔ تشبیہاً) سیاہ ۔ کالا ۔ (شاعر لوگ معشُوق کے زُلف کی سیاہی کو اِس سے تشبیہ دیتے اور بیان کرتے ہیں کہ جس زخم میں مُشک لگ جاتا ہے وہ کبھی التیام یا اندمال پذیر نہیں ہوتا ۔ فارسی کتابوں میں لکھنے کی سیاہی کے معنی میں بھی آیا ہے ۔ درحقیقت اسکی کھلیں سیاہ اور چوراُسنہری یا اُودے رنگ کا ہوتا ہے) +

مُشک بلاؤ یا مشک بِلائی :۔ اوّل اسم مذکر دوم مؤنث ۔ ایک قسم کا جنگلی بِلّا جسکے خُصیوں کا پسینہ نہایت خوشبودار ہوتا اور اُسے عربی میں زباد کہتے ہیں ۔ فرہنگ نویس نے لکھا ہے کہ گربۂ زباد و گربۂ شہری سے کچھ ہی بڑی ہوتی ہے اُسکی دُم کے نیچے نافہ ہوتا ہے کہ وہ جوز خُرد کی برابر ہوتا اور اُسمیں سے سفید زردی مائل مستی مثل شہد ٹپکتی رہتی ہے ۔ بعض نے اس مستی کا رنگ سیاہ بھی لکھا ہے +

مُشک بُو ۔ ف ۔ صفت :۔ مشک کیسی خوشبو والا ۔ مُعنبر ۔ خوشبودار ۔ معطر ○

کسی مست کے آنے کی آرزو ہے   کہ ساقی لیئے ساغرِ مُشک بُو ہے ۔ (نیاز)

مُشک کا ہرن ۔ و ۔ اسم مذکر :۔ کستُورا :۔ ایک قسم کا چکارا جسکے پانوں اور دُم ہرن سے مُشابہ ہیں مگر قد میں اُسکی نسبت بہت چھوٹا بال بڑے بڑے اور بارہ سنگے کی مانند موٹے ہوتے ہیں ۔ سینگ ندارد ہیں رنگ زرد و سُرخی مائل

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہوتا ہے۔ گردن کے نیچے حلقوم کے پاس دو سفید دھاریاں ہوتی ہیں اُسکی ناف میں کھال اور گوشت کے درمیان ایک تھوتھا غدود یا چھالہ سا ہوتا ہے جسمیں گاڑھا گاڑھا خون سا کچھ مینگنیوں کی شکل میں کچھ تھوڑا سا بھرا رہتا ہے چڑھے چاند میں یہ غدود پُر ہو جاتا ہے اُسوقت شکاریوں کو اِسکی تلاش ہوتی ہے اِسکے مُنہ میں فقط اُوپر کے جبڑے میں دو کچلیاں ہوتی ہیں جو تین اِنچ لمبی نہایت تیز اور باریک آگے کو نکلی ہوئی رہتی ہیں اسکا گوشت بھی خوشبودار ہوتا ہے اسکے سوا مادہ میں مُشک نہیں ہوتا۔ برفانی پہاڑوں پر رہتا اور برف گرنے کے دنوں میں آسانی سے ہاتھ آجاتا ہے۔ دوڑنے میں ہرن سے زیادہ دوڑتا اور سُنبل کی گھاس اکثر کھاتا ہے +

مُشک نافہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ کستورے کی ناف جسکے اندر مُشک رہتا ہے مشک کے ہرن کی ناف کی وہ تھیلی جسمیں کستوری رہتی ہے پہاڑمیں اُسے مینا کہتے ہیں

بتائے آپکے جوڑے کو مشک نافہ کون ۔ تُمہیں کہو کہ خریدے بھلا یہ سودا کون (ضیا)

مُشکِل ع۔ صفت:۔ (۱) سخت۔ کٹھن۔ دُشوار (۲)۔ اسم مؤنث) سختی کرشٹ دُشواری۔ دِقت۔ صعوبت۔ مُصیبت۔ بِپتا۔ سنکٹ۔ اڑی ؎

دوست کِسکا کوئی مُشکل میں بھلا ہوتا ہے ۔ ہاں بُرے وقت میں بندے کا خدا ہوتا ہے (حجاب)

(۳۔ تابع فعل) دِقت طلب۔ پیچیدہ۔ دقیق۔ اُلجھا ہوا۔ جیسے یہ مُشکل معاملہ ہے +

مُشکل آسان کرنا۔ د۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُشکل حل کرنا۔ سختی دُور کرنا۔ صعوبت سے بچانا۔ اڑی نکالنا۔ جیسے یا اللہ میری مُشکل آسان کر (۲) جانکنی سے چھڑانا + دم نکالنا + پران چھڑانا + جان کندن سے نجات دینا۔ جان لینا ؎

مُشکل آساں اُسکی اب جلدی سے کر دیوے خدا ۔ کیا دعا اس سے سوا دِیجے ترے بیمار کو (عارف)

گرہ زُلف نہیں عُقدۂ تقدیر نہیں ۔ ناخن تیغ سے مُشکل مری آساں کیجے (ظہیر)

سر پہ بیٹھے ہیں بہت جان سے بیزار ۔ مُشکل کرو آساں کبھی اللہ کسی کی (رند)

مُشکل آسان ہونا۔ د۔ فعل لازم:۔ (۱) مُشکل حل ہونا۔ مصیبت دُور ہونا۔ سختی سے نجات پانا۔ اڑی نکلنا + پیچیدگی دُور ہونا + عذاب سے چھوٹنا۔ (۲) پران چھوٹنا۔ جان نکلنا۔ جانکنی سے نجات پانا۔ مرنا۔ دم نکلنا ؎

گر قتل مجکو ظالم ہے اس میں کیا بُرائی ۔ ہوتی ہے مُشکل آساں اک بندۂ خدا کی (معروف)

ہاتھ پاؤں توڑتا ہوں نزع میں ۔ مُشکل آساں ہو مری جلد آئیے (رند)

سینہ ہے تہ زانوے قاتل کئی دن سے ۔ آساں نہیں ہوتی مری مُشکل کئی دن سے (نسیم دہلوی)

ہجر جاناں میں گئی جان بڑی مُشکل سے ۔ مری مُشکل ہوئی آسان بڑی مُشکل سے (داغ)

مُشکل آنا۔ د۔ فعل لازم:۔ مصیبت آنا۔ دِقت پیش آنا۔ کم بختی آنا۔

مُشکل بات۔ د۔ اسم مؤنث:۔ پیچیدہ مُعاملہ۔ دِقت طلب بات +

مُشکل بننا۔ د۔ فعل لازم:۔ دُشوار ہونا۔ مصیبت پڑنا۔ دِقت پیش آنا +

مُشکل پڑنا۔ د۔ فعل لازم:۔ دِقت پیش آنا۔ مصیبت پڑنا۔ بِپتا پڑنا۔ مُبتلائے آفت و بلا ہونا۔ لالے پڑنا۔ دُشواری پیش آنا۔ دم پر بننا۔ جان پر بننا ؎

مصیبت محبت میں اے دل پڑے گی ۔ ابھی سہل ہے آگے مُشکل پڑے گی (رند)

مُشکل پسند ع۔ ف۔ صفت:۔ دقت پسند۔ ادق الفاظ برتنے والا۔ وہ شخص جو دِقت طلب مضمون یا الفاظ یا اشعار کو پسند کرتا ہو +

مُشکل سے۔ د۔ تابع فعل:۔ بدِقت۔ بدُشواری + جوں توں کر کے +

مُشکل سے نکالنا۔ د۔ فعل متعدی:۔ مُصیبت سے بچانا۔ تکلیف سے رہائی دینا +

مُشکل کام۔ د۔ اسم مذکر:۔ سخت کام۔ کارِ دُشوار۔ بھاری کام۔ کٹھن کام +

مُشکل کُشا ع۔ صفت:۔ (۱) مُشکل حل کرنے والا۔ عُقدہ کُشا۔ مصیبت دُور کرنے والا۔ دُکھ درد کھونے والا۔ اڑی نکالنے والا۔ بِپتا میں کام آنے والا (۲)۔ اسم مذکر) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب (۳۔ ف) وہ چیز جو مُشکل اور دُشواری سے کُھلے +

مُشکل کُشائی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ عُقدہ کُشائی فرمانا۔ کسی کی اڑی نکالنا کسی کا کام بنانا +

مُشکل میں پڑنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ دِقت میں پڑنا۔ بکھیڑے میں پڑنا۔ آفت یا بلا میں پھنسنا +

مُشکِلات ع۔ اسم مؤنث:۔ (مُشکل کی جمع) +

مَشکُور ع۔ صفت:۔ (۱) پسندیدہ۔ ستودہ۔ (۲۔ و) شکر گزار۔ ممنون۔ احسانمند۔ شاکر + (دُوسرے معنی میں یہ لفظ غلط مشہور ہو گیا ہے کیونکہ مشکور کی نسبت اُس شخص کی طرف ہو سکتی ہے جسنے احسان کیا ہے نہ کہ جس پر احسان ہوا ہے اگر ممنون و مشکور کی بجائے ممنون و شاکر کہیں تو بجا ہے) +

مَشکُوک ع۔ صفت:۔ شک کیا گیا۔ مُشتبہ۔ مُحتمل۔ احتمال کیا گیا۔ گمان کیا گیا۔ بھرم کیا گیا +

مُشکُوئے یا مُشکُو۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) لُغوی معنی بُتخانہ۔ اصطلاحی اُمرا و سلاطین ور دولت کا دولت خانہ۔ محلسرائے شاہاں چنانچہ جب کسی بادشاہ کے ہاں لڑکا بالا ہوگا تو کہینگے کہ اُنکے مشکوے معلّی میں فرزند اقبالمند پیدا ہوا (۲) خلوتخانۂ شیریں خسرو۔ (۳) محل۔ کوشک + بالاخانہ۔ کوٹھا +

مُشکی ف۔ صفت:۔ (۱) سیاہ رنگ۔ مُشک کے رنگ کا۔ کالا۔ سیام (۲۔ اسم مذکر) کالے رنگ کا گھوڑا اسپِ شبرنگ (وہ گھوڑا جسکا تمام جسم سیاہ بال ۔۔۔ [illegible]

مُشکی رنگ۔ د۔ اسم مذکر:۔ سیاہ رنگ۔ کالا رنگ۔ سیاہ فام۔ سیام برن +

مُشکِیزہ ف۔ اسم مذکر:۔ مَشک کی تصغیر چھوٹی سی مَشک۔ کھالڑو۔ مَشک کوچک +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مشک

مُشکیں - ف - صفت :- (۱) مُشک کے رنگ کا سیاہ (۲) مُشک کی سی خوشبو کا - مُعطّر - مُعنبر - خوشبودار +

مُشکیں - ۔ - اسم مؤنث :- مُشک کی جمع +

مشکیں چھوٹنا - ۔ - فعل لازم :- (۱) دست لگنا - کثرت سے دست آنا + پیٹ چلنا - مُرلیا باجنا - (۲) عورت کا پیر چھوٹنا یعنی کثرت سے خون جانا +

مُشکیں - ۔ - اسم مؤنث :- دونوں شانے - دونو بازو - ہردو کتف +

مُشکیں باندھکر مارنا - ۔ فعل متعدی :- دونوں شانے پیچھے باندھکر اول بے بس کرنا اور پھر خوب چوٹ

مُشکیں باندھنا - ۔ فعل متعدی :- مُجرم کی مُشکیاں کسنا - دست بر کتف بستن کا ترجمہ - دونوں شانوں کو جانبِ پُشت ملا کر جکڑنا + پکڑنا - گرفتار کرنا ۔

خطاؤوں کی تھی قابل بہت سی مار کھانے کے تری زُلفوں نے مُشکیں باندھکر یا اُلٹا مارا (ذوق)

مُشکیں بندھوانا - ۔ فعل متعدی :- مُشکیاں کھنچوانا - بندھوانا - گرفتار کرانا ۔

بے حکم پیچ کی تری زُلف دو تا کی مُشکیں مری بندھوائیے اس بینے خطا کی (امر شد حسن کامل)

مُشکیں کسنا - ۔ فعل متعدی :- (دیکھو مُشکیں باندھنا) ۔

گنہگار ہب جو میرا اہل ہال آیا نظر ناسخ وہ اپنی کاکلِ مُشکیں سے مُشکیں میری کستا ہے (ناسخ)

مشمُول - ع - صفت :- شامل کیا گیا + احاطہ کیا گیا - سب طرف سے گھیر لیا - چاروں طرف سے مُحاصرہ کیا گیا +

مشمُولہ - ع - صفت :- شامل - شریک - ملا ہوا + مُلحق - مُلصق +

مِشن - انگلش - MISSION اسم مذکر :- (۱) پیغمبری - رسالت (۲) پادری - (۳) پادریوں کے رہنے کی جگہہ - (۴) سفارت - ایلچی گری کمیشن

مِشن سکُول - انگلش :- پادریوں کا اسکول - عیسائی مذہب کا مدرسہ +

مِشنری - انگلش - MISSIONARY - اسم مذکر :- پادری لوگ جو مذہب پھیلانے کے واسطے بھیجے جاتے ہیں +

مشورَت - ع - اسم مؤنث (۱) صلاح - مشورہ - کنگاش - باہمی تجویز (۲) سازش - گھوت + پنچایت - کمیٹی - مسکوٹ - کونسل +

مشورت کرنا - ۔ فعل متعدی :- صلاح کرنا - تجویز کرنا - گھوت کرنا - سازش کرنا

مشورہ - ع - اسم مذکر :- صلاح - مشورے - کنگاش +

مشورہ کرنا - ۔ فعل متعدی :- صلاح کرنا - تجویز کرنا - سازش کرنا - گھٹنا - گھوت کرنا

مشورہ لینا - ۔ فعل لازم :- رائے لینا - مشورے لینا - مصلحت پُوچھنا - تدبیر پُوچھنا +

مُشوّش - ع - صفت :- پریشان کیا گیا - تشویش میں ڈالا گیا - پریشان - مُضطرب - حیران

مُشوِّش - ع - صفت :- پریشان کرنے والا - جیسے مشوّش خبر جو پریشان کرے +

مشی

مَشہَد - ع - اسم مذکر :- (۱) حاضر ہونے کی جگہہ (۲) شہادت گاہ - شہیدوں کا قبرستان (۳) ایران کے ایک مشہور شہر کا نام جسے پیشتر طُوس کہتے تھے چونکہ وہاں حضرت علی موسیٰ رضا علیہ السلام کا مزار شریف ہے اسلئے اُسکو مشہدِ مُقدّس کہتے ہیں +

مشہُود - ع - صفت :- حاضر کیا گیا - موجود + پرگھٹ - ظاہر + مُتحقق کیا گیا - ثابت کیا گیا

مَشہُور - ع - صفت :- شہرت کیا گیا - معرُوف - نامی - نامور + اَلم نشرح - طشت از بام

مشہُور کرنا - ۔ فعل متعدی :- شہرت دینا - منادی کرنا - ڈونڈی پیٹنا - رسوا کرنا +

مشہُور ہونا - ۔ فعل لازم :- زبان زدِ خلائق ہونا - شہرت پانا - نام پانا - ناموری حاصل کرنا + ظاہر ہونا - پرگھٹ ہونا - طشت از بام ہونا +

مشہُور و معرُوف - ع - صفت :- نامی + نامدار + جانا بُوجھا +

مشہُور ہے - ۔ - مُحاورہ :- افواہ ہے - چرچا ہے - کہتے ہیں - زبان زدِ خلائق ہے +

مَشِیّت - ع - اسم مؤنث :- (۱) خواہش - مرضی - ارادہ - (۲) خداتعالیٰ کی مرضی و خواہش - ارادۂ الٰہی + تقدیر - بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ مشیّت خدا تعالیٰ کا وہ ارادہ جسکی خبر انبیا اور اولیا کو بھی نہ ہو +

مَشِیّتِ ایزدی - ع + ف - اسم مؤنث :- تقدیرِ الٰہی - حکمِ الٰہی - خواہشِ ربانی +

مَشیخَت - ع - اسم مؤنث :- (۱) بزرگی - (۲) شیخی - گھمنڈ - غرُور +

مَشیخَت مآب - ع - اسم مذکر :- مشیخت پناہ - مرجعِ نخوت و کبر +

مُشِیر - ع - اسم مذکر :- (۱) مشورہ دینے والا - صلاح کار - اشارہ کرنے والا - رائے دینے والا - تدبیر بتانے والا - منتری - کارکن - کارپرداز - وزیر - دیوان - مصاحب (۲) جناب اُستاذی حافظ قطب الدین صاحب دہلوی شاگرد رشید و خلیفہ شاہ نصیر کا تخلص جو مؤلف کے ابتدائی اُستاد - نہایت خوشنویس اور ایک لائق بزرگوار تھے - ۱۲۸۲ھ میں وفات پائی آپ بادشاہ اخیر کے مصاحبوں میں تھے

مُشِیرُالدّولہ - ع - اسم مذکر :- شاہی خطاب جو وزرا اور اُمرائے جلیل القدر کو دیا جاتا ہے - صلاح کار سلطنت +

مُشِیرِ خاص - ع - اسم مذکر :- مصاحبِ خاص - بجٗ کا مصاحب - پرائیویٹ سکریٹری - دیوانِ خاص - رجٗ منتری +

مُشِیرِ مال - ع - اسم مذکر :- وزیرِ مال - وہ شخص جسکے متعلق مال کا کام ہو - وزیر محاصل

مُشِیران - ف - اسم مذکر :- جمع مُشیر بقاعدۂ فارسی - وزرا - اُمرا - اراکین +

مُشِیرانِ سلطنت - ۔ - اسم مذکر :- راج - منتری - اراکینِ سلطنت - وزرائے شاہی

مُشَیّن - ع - صفت :- شاندار - تمکنت والا - باکروفر - رُعب داب والا - وجیہ - وجیہ - خوبصورت - خوش وضع - خوش اندام - شکیل و جمیل +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مشی

مِشین - انگلش Machine. اسمِ مؤنث:- کل + پُرزہ + جنتر + چرخی، آلہ جرِ ثقیل +

مُصاحِب - ع - اسمِ مذکر:- ساتھی - جلیس - ہمنشین - خاص دوست + ہمصحبت + رفیق + سیناپتی - سہایک + ندیم +

مُصاحَبَت - ع - اسمِ مؤنث:- باہم صحبت کرنا - پاس اُٹھنا بیٹھنا - ہمنشینی - سنگت - ساتھ - رفاقت + ہم جلیسی +

مَصادِر - ع - اسمِ مذکر:- مصدر کی جمع +

مَصارِف - ع - اسمِ مذکر:- (۱) مصرف کی جمع - اخراجات - بہت سے خرچ +
جمع طوفان و چشم تر مُسرِف   اب مصارف کا کچھ حساب نہیں - (آزردہ)
(۲) خرچ کی جگہ - خرچ کے موقعے +

مصارفِ بیجا - ع + ف - اسمِ مذکر:- بیجا اخراجات - ناواجب خرچ - غیر ضروری خرچ - فضول خرچی +

مَصاف - ع - اسمِ مؤنث:- مصف کی جمع - صف باندھنے کی جگہیں - پرے جمانے کی جگہیں + میدانِ جنگ - معرکہ - مقامِ جنگ - جُدھ بھوم - رزمگاہ - لڑائی کا میدان - رن بھوم - مجازاً جنگ - لڑائی - رزم + (اصل میں یہ لفظ مصافّ تھا لیکن چونکہ فارسی میں کوئی لفظ ایسا نہیں جس کا آخر متحرک یا مشدد ہو پس وہ اس قسم کے الفاظ کے اخیر حرف کو ہمیشہ ساکن کر لیتے اور تشدید و حرکت کو قائم نہیں رکھتے ہیں)

مُصافَحَہ - ع - اسمِ مذکر:- ملاقات کے وقت ہاتھ سے ہاتھ ملانا + دست بوسی +

مصافحہ کرنا - ؤ - فعلِ متعدی:- بروقتِ ملاقات ہاتھ سے ہاتھ ملانا - تپاک ظاہر کرنا

مَصالِح - ع - اسمِ مؤنث:- (۱) مصلحت کی جمع - ...ئیاں - نیکیاں - بھلائیاں - (۲ - ف - ؤ - اسمِ مذکر) سامانِ عمارت جیسے مٹی گارا وغیرہ + متعلق سامان ہر چیز (۳ - ؤ - اسمِ مذکر) پیاز - لہسن ادرک دھنیا وغیرہ جو گوشت میں ڈالا جاتا ہے وہ مصالح کہلاتا ہے اور جب لونگ الائچی زیرہ سیاہ مرچ وغیرہ ڈالتے ہیں تو اُسے گرم مصالح کہتے ہیں (۴ - ؤ - اسمِ مذکر) گوٹہ کناری (۵ - ؤ - اسمِ مذکر) گوٹا یعنی دھنیا خربوزے کے بیج وغیرہ جو محرم میں کھاتے ہیں اس معنی میں پورب میں بولتے سُنا ہے + (۶ - ؤ - بازاری - مذکر) نوخیز عورت - تیخہ - پٹاخا - طینچہ - (۷ - ؤ - اسم مذکر) مزیدار اور چٹ پٹا بنا دینے والی چیزیں + (اُردو والے فارسی والے اسکو مفرد استعمال کرتے ہیں بلکہ اُردو میں تو یہ لفظ کہیں بفتحِ لام کہیں بکسرِ لام مُستعمل ہے - بعض محقق اسکو مصالح کا مخفف خیال فرماتے ہیں چنانچہ حضرت آزاد نے بھی آبِ حیات میں رقم فرمایا ہے) +

مصالح بنانا - ؤ - فعلِ متعدی:- عو - مصالح مرکب کرنا - مصالح تیار کرنا +

مصالح ٹانکنا - ؤ - فعلِ متعدی:- گوٹہ کناری ٹانکنا - یہاں بفتحِ لام آیا +

مصد

مَصالِح دار - ع + ف - اسمِ مذکر:- (۱) مصالح دینے والا - اینٹیں گارا پہنچانے والا - قُلی - مزدور - بیلدار (۲ - ؤ - صفت) مصالح پڑا ہوا چٹ پٹا - نمک مرچ پڑا ہوا - (۳ - ؤ - صفت) کامدار - گوٹہ کناری کی - جیسے مصالح دار ٹوپی - مصالح دار جُوتی وغیرہ (اس لفظ کو اُردو والے بھی بکسرِ لام بولتے ہیں) +

مَصالِح رگڑنا - ؤ - فعلِ متعدی:- (عو) مصالح پیسنا - نمک مرچ وغیرہ پیسکر تیار کرنا - یہاں بھی بفتحِ لام مُستعمل ہے +

مصالح کا تیل - ؤ - اسمِ مذکر:- وہ تیل جو بالچھڑ کپور کچری چھیل چھبیلا صندل وغیرہ ڈال کر تیار کیا جاتا ہے +

مصالح کی سِل - ؤ - اسمِ مؤنث:- (بکسرِ لامِ اول) دوائی کی سِل کا نقیض - وہ پتھر جس پر گوشت وغیرہ کا مصالحہ پیسا جاتا ہے +

مُصالَحَت - ع - اسمِ مؤنث:- باہمی صُلح - آپس میں صُلح کرنا - میل ملاپ +

مَصائِب - ع - اسمِ مؤنث:- (مصیبت کی جمع) سختیاں - تکلیفیں - مصیبتیں - مکروہات - بلائیں - آفتیں +

مِصباح - ع - اسمِ مؤنث:- (۱) چراغ - دِیا - دِیوا - لیمپ (۲) صبح کے وقت شراب پینے کا پیالہ - جامِ صبوحی +

مُصَحِّح - ع - اسمِ مذکر:- صحت کرنے والا - صحیح کرنے والا - اگزیمنر - کاپی کا مقابلہ اور پروف پڑھکر دیکھنے والا +

مُصحَف - ع - اسمِ مذکر:- (۱) وہ کتاب جسمیں رسالے اور صحیفے جمع ہوں - چونکہ قرآن شریف میں بھی سُورتیں صحیفے اور کُتبِ سماوی سابقہ جمع ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا (۲) مجازاً رخسارِ معشوق + بوسہ دینے کے قابل کتاب ؎
ہیں سدا مُصحفِ رخسار پہ آثارِ غضب   کیا کوئی آیۂ رحمت ترے قرآں میں نہیں (امیر مجروح)

مُصحفِ مجید - ع - اسمِ مذکر:- مقدس کتاب - بزرگ کتاب - قرآن شریف - کلام اللہ

مُصحَفی - ع - اسمِ مذکر:- غلام ہمدانی ولد ولی محمد ساکن امروہہ ضلع مرادآباد کا تخلص جو شروع جوانی میں دہلی میں رہے اور اخیر میں لکھنؤ جاکر ۱۲۴۰ھ میں وفات پائی - نہایت پُرگو شاعر تھے + (لغوی معنی منسوب بمصحف)

مَصحُوب - ع - اسمِ مذکر:- ساتھ کیا گیا - ہمراہ - ساتھ + بدست - ہاتھ +

مِصداق - ع - اسمِ مذکر:- آلۂ صدق + ثبوت ... راقت - تصدیق کنندہ - معنی صادق آنے کا اوزار یعنی وہ شے جس پر کوئی معنی بولے جا سکیں جیسے انسان کے معنی زید عمرو وغیرہ پر بولے جا سکتے ہیں تو انسان کے معنی کا زید مصداق ہے - مگر مصداق ہے - علی ہذا القیاس - مجازاً موافق - گواہ + گواہی - شہادت +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دلیلِ راستی سخن وہ بات جسے آدمی سچ سمجھیں +

مصدر ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) جائے صدور۔ صادر ہونے کی جگہہ۔ نکلنے کی جگہہ۔ منبع۔ سرچشمہ + جڑ۔ بنیاد۔ اصل (۲) پھرنا۔ پھر کے آنے کی جگہہ (۳۔ ف) سبب۔ باعث (۴۔ نحو) وہ کلمہ جس سے افعال وصفات نکالیں۔ کریا۔ وہ کلمہ جس سے فعل اور صیغے مشتق ہوں۔ یعنی مصدر وہ ہے جس سے کرنا ہونا۔ سہنا زمانے کے تعلق کے بغیر سمجھا جائے جیسے مارنا ہونا مارا جانا وغیرہ +

مصدرِ غیر وضعی ع۔ اسم مذکر:۔ وہ مصدر جسکے الفاظ فارسی یا عربی پر مصدرِ ہندی یا مصدر کی علامت زیادہ کرکے یا الفاظِ ہندی پر جو مصدر نہوں علامت مصدر بڑھا کر مصدر بنالیں جیسے طلب سے طلبیدن فارسی میں شور بدن سے شور کرنا ہندی میں۔ علےٰ ہٰذا القیاس غصے ہونا۔ بدلنا وغیرہ +

مصدرِ لازم ع۔ اسم مذکر:۔ وہ مصدر جو صرف فاعل پر تمام ہوجائے یعنی فقط فاعل کو چاہے +

مصدرِ متعدی ع۔ اسم مذکر:۔ وہ مصدر جو فاعل اور مفعول دونوں کو چاہئے +

مصدرِ وضعی ع۔ اسم مذکر:۔ وہ مصدر جو اصل مصدری معنی کیواسطے موضوع ہوا ہو +

مُصَدِّع ع۔ صفت:۔ دردِ سر پہنچانے والا۔ دردِ سر دینے والا۔ تکلیف دہندہ۔ تصدیعہ پر دانہ

مُصَدِّق ع۔ صفت:۔ تصدیق کرنے والا + برقرار رکھنے والا۔ راست ہونے کی گواہی دینے والا + ثبوت دینے والا۔ ثابت کرنے والا +

مُصَدَّق ع۔ صفت:۔ تصدیق کیا گیا۔ جانچا گیا۔ پرتالا گیا۔ آزمایش کیا گیا۔ تصدیق کیا ہوا +

مُصَدَّقہ ع۔ صفت:۔ تصدیق کیا ہوا۔ جسکی تصدیق ہوگئی ہو۔ جیسے مُصَدَّقہ عدالت جسکی بذریعۂ عدالت تصدیق ہوئی ہو +

مِصر ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) شہر۔ بلدہ۔ نگر۔ نگری۔ امصار جمع (۲) ایک مشہور شہر کا نام جسے مصر بن نوح نے آباد کیا تھا اور اُس نے فرعون کی حکومت اور حضرت یوسف علیہ السلام کی سلطنت کے باعث بڑی شہرت پائی (۳۔ ف) تیزی (۴۔ ف) تلوار۔ شمشیر (۵۔ ف) دو چیزوں کے بیچ کی حد۔ حدِ فاصل۔ (۶) افریقہ کے ایک مُلک کا نام جسمیں شہر مصر بھی واقع ہے۔ اس مُلک کی ترقی ہند اور فارس کے سوا تمام دُنیا سے مُقدم مانی گئی ہے۔ چنانچہ یونان بھی مصر ہی کے پرتوے سے روشن ہوا تھا۔ یہاں کے مخروطی مینار نہایت مشہور ہیں

مصر کی روشنی ۔ د۔ اسم مؤنث:۔ مجازاً مصر کے علوم وفنون +

مُصِر ع۔ صفت:۔ اصرار کرنے والا۔ ہٹیلا۔ ضدی۔ اڑیل + ایک کام یا بات پر اڑ جانے والا +

مِصراع و مِصرع ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) لُغوی معنی ایک کواڑ۔ ایک پٹ (۲۔ عرُوض) پُوری بیت کا نصف۔ آدھی بیت یا آدھی فرد۔ آدھا شعر۔ پد +

مِصراع لگانا ۔ د۔ فعل متعدی:۔ گرہ لگانا۔ ایک مصرعے میں دوسرا مصراع لگا کر پُورا شعر کرنا +

مِصرعہ ع۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (مصراع) +

مَصرَف ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) خرچ کرنے کی جگہہ۔ خرچ کا موقع۔ خرچ (۲۔ ف) کام۔ مطلب۔ غرض جیسے میرے کس مَصرَف کا ہے یعنی کس کام کا ہے +

مُصرِف ع۔ صفت:۔ صرف کرنے والا۔ خرچ کرنے والا۔ (جسکے معنی فضول خرچ کے ہیں وہ سین مہملہ سے لکھنا چاہئے کیونکہ اُسکے معنی حد سے زیادہ اور بے موقع خرچ کرنے والے کے ہیں اُڑاؤُ۔ لُٹاؤُ۔ وغیرہ) +

مَصرُوع ع۔ اسم مذکر:۔ مرگی کا بیمار۔ مرگیا۔ وہ شخص جسے مرگی کا آزار ہو۔ صرع والا +

مَصرُوف ع۔ صفت:۔ (۱) صرف کیا گیا + پھیرا گیا۔ بازگردانیدہ شدہ (۲۔ ف) مشغول۔ کام میں لگا ہوا۔ دھیان لگایا ہوا ؎

ہو گئے مصروف صیقل میں فقط ساده و شفاف گردوں کی نمط۔ (حسن)

مَصرُوف کرنا ۔ د۔ فعل متعدی:۔ کسی کام میں لگانا۔ کسی شغل میں پھنسانا +

مَصرُوف ہونا ۔ د۔ فعل لازم:۔ مشغول ہونا۔ کسی کام میں لگنا +

مِصری ع۔ صفت:۔ (۱) مصر کا۔ مصر سے منسُوب (۲۔ اسم مذکر) مصر کا باشندہ مصر کا رہنے والا۔ (۳۔ اسم مؤنث) قلم۔ کلک۔ لکھنی۔ (۴۔ اسم مؤنث) تلوار۔ تیغ + شکار کا چھرا۔ (۵۔ اسم مؤنث) شیرہ۔ راب۔ (۶۔ د۔ اسم مؤنث) نبات دانہ دار اور سخت قوام کا جمایا ہوا قند (اگرچہ اس معنی پر ہندوستان کے سوا دُوسرے مُلک کی تصانیف میں یہ لفظ نہیں پایا جاتا مگر اسکی اصل مصر سے ہی ثابت ہوتی ہے اول تو اسوجہ سے کہ شیرہ کے معنی میں یہ لفظ آیا ہے۔ دُوسرے یوں کہ عرب میں جو مصری فروخت ہوتی ہے وہ تمام مُلکوں سے آتی ہے مگر بہتر اور افضل مصر کی بہ لحاظِ لطافت وصفائی تسلیم کی جاتی ہے۔ چُونکہ یہ ایک عام قاعدہ ہے کہ جب کوئی چیز اپنی خُوبی کے سبب کسی مُلک یا شہر سے مخصوص ہوتی ہے تو اُس کا بھی وہی نام پڑجاتا ہے۔ جیسے سروہی بجائے مقام تلوار کے معنی میں بولنے لگے۔ چینی بجائے ملک سفید شکر کے معنی میں مستعمل ہوگیا۔ پس اسی طرح اسکو بھی خیال کرنا چاہئے) +

مصری کا کُوزہ ۔ د۔ اسم مذکر:۔ (۱) کوزۂ نبات۔ مصری کا بنایا ہوا گول ڈلا۔ (۲۔ تشبیہاً) نہایت شیریں خربزہ جس سے لب بند ہوں +

مصری کھلانا ۔ د۔ فعل متعدی:۔ (۱) خنجر مارنا۔ کٹار مارنا۔ تلوار یا پیش قبض سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مصط

قتل کرنا۔ (۲) نسبت کرنا۔ منگنی کی رسم ادا کرنا۔ منہ میٹھا کرنا۔ ہندؤوں میں اِس موقع پر شربت پلانا بولتے ہیں +

مصری کی ڈلی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) مصری کا ٹکڑا۔ ریزۂ نبات۔ نبات ریزہ (۲۔ صفت) نہایت شیریں۔ قند کے مزے کا +

مُصْطَفٰے ۔ ع۔ صفت :۔ (۱) برگزیدہ خصائلِ بد سے پاک صاف کیا گیا۔ مُجتبیٰ۔ مُنتخب۔ چیدہ۔ پسندیدہ۔ مقبول۔ منظورِ نظر۔ (۲) حضرت رسُولِ مقبول محمّد مجتبیٰ صلّے اللہ علیہ وسلّم کا لقب ؎

قاصد ایسا ہو کہ جیسے تھے جنابِ مُصطفٰے   جن وعن بندوں کو پہنچایا کلام اللہ کا (اسیر)

مَصْطَکی ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (مشہور مصطگی) ایک قسم کا زرد گوند علک۔ الروم مزاجاً دوسرے درجہ میں حار یابس۔ مُفیدِ ہاضمہ وجاذبِ رطوباتِ دماغیہ۔ بعض نے گرم بھی لکھا ہے

مُصْطَلَح ۔ ع۔ صفت :۔ اصطلاح کردہ شدہ۔ بطورِ مجاز +

مُصْطَلَحَات ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ مُصطلح کی جمع۔ اصطلاحیں + محاورے +

مُصَفّٰا ۔ ع۔ صفت :۔ پاک۔ صاف۔ زُلال۔ صاف کیا ہوا۔ ستھرا ہوا۔ نِترا ہوا +

مُصَفِّی ۔ ع۔ صفت :۔ صاف کرنے والا۔ نتھارنے والا +

مُصَفِّیِ خُون ۔ ع + ف۔ اسم مذکر :۔ خُون صاف کرنے والا +

مِصْقَلَہ ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ صیقل کرنے کا اوزار + ریتی +

مُصَلّا یا مُصَلّٰے ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) نماز پڑھنے کی جگہ۔ مسجد۔ عبادتگاہ + عیدگاہ۔ خصوصاً عیدگاہ شیراز جو نہایت پُر فضا میدان میں ہے (۲) جانماز۔ وہ دری یا کپڑا وغیرہ جس پر نماز پڑھتے ہیں + آمین ؎ بس ہو چکی نماز مصلّا اُٹھائیے ؎

میکشوں میں نہ کوئی مجھ سا نمازی ہوگا   درِ میخانہ پہ بچھتا ہے مصلّا میرا۔ (آغا)

کیسی نماز کیسا مصلّے کہاں کا زُہد   رحمت پہ اُسکی رکھتا بھروسا غفُور ہے (غفُور)

مُصْلِح ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) اصلاح کرنے والا۔ درست کرنے والا۔ نیکی کی طرف لانے والا۔ عیُوب دور کرنے والا ۔ راستی پر لانے والا۔ نقص دُور کرنے والا۔ مِعمار جیسے مُصلحِ قوم + (۲۔ طب) مُضر کا نقیض۔ ضرر سے بچانے والا +

مَصْلَحَت ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) صلاحِ نیک۔ نیک صلاح۔ مُناسب تجویز۔ نیک تجویز + (۲) خُوبی۔ بھلائی۔ عُمدگی + صلاح۔ مشورہ + (۳) مُناسب + پالیسی

مصلحت کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ صلاح کرنا۔ مشورہ کرنا۔ کونسل کرنا۔ مسکوٹ کرنا +

مصلحتِ مُلکی ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ معاملاتِ سلطنت کے مُناسب۔ تدبیرِ مملکت۔ راج نیتی۔ پالیسی +

معی

مصلحتِ وقت ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ مُناسبِ وقت۔ مُقتضائے وقت +

مَصْلَحَتًا ۔ ع۔ تابع فعل :۔ ازروئے مصلحت۔ بمقتضائے وقت +

مَصْلُوب ۔ ع۔ صفت :۔ صلیب پر چڑھایا گیا۔ دار پر کھینچا گیا۔ سُولی پر چڑھایا گیا +

مُصَلّی ۔ ع۔ صفت :۔ (۱) نماز پڑھنے والا۔ نمازگزار۔ نمازی۔ نبی پر درود بھیجنے والا (۲۔ پنجاب) نومسلم خاکروب جو مسلمان ہو جانے کی وجہ سے میلا اُٹھانا چھوڑ دیتے اور صرف صفائی کا کام اپنے ذمّہ رکھتے ہیں۔ شیخ۔ شیخڑا۔ (۳۔ ہ) وہ مساکین جو مُردے کے دسویں بیسویں۔ چہلم وغیرہ کا کھانا کھاتے ہیں۔ فاتحہ کا کھانا کھانے والے۔ وللہ فی اللہ کا لینے والے + (جب مرغ مصلی کہینگے تو اُس شخص سے مُراد ہوگی جو بظاہر نمازی مگر در باطن مکار ہو)

مُصَمَّم ۔ ع۔ صفت :۔ (از صمم بمعنی پختہ) پکّا۔ مُستقیم۔ اُستوار۔ مُحکم۔ پُختہ + ؎

مُصمّم کیا تُونے اب دل میں کیا   ارادہ لڑائی کا یا صُلح کا (مُنشی)

مُصَمَّم ارادہ ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ عزم بالجزم۔ پکّا ارادہ۔ پُختہ قصد +

مُصَنِّف ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ کتاب تصنیف کرنے والا۔ کتاب بنانے والا۔ گرنتھ کرتا۔ مجازاً مؤلّف +

مصنُوع ۔ ع۔ صفت :۔ بنائی ہوئی۔ صنعت کی ہوئی + کاریگری سے بنی ہوئی۔ رچی ہوئی۔ جیسے مصنُوع سے صانع کو پہچانتے ہیں +

مصنُوعی ۔ ع۔ صفت :۔ (۱) ساختہ۔ بنائی ہوئی + (۲۔ قانون) بناوٹی۔ جعلی۔ اصلی کے برخلاف۔ جیسے مصنُوعی دستخط۔ مصنُوعی سکّہ وغیرہ +

مُصَوِّر ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) تصویر بنانے یا کھینچنے یا اُتارنے والا + نقاش (۲) رنگ ساز۔ رنگ بھریا۔ رنگ آمیزی کرنے والا۔ بیل بوٹہ بنانے والا +

مُصَوِّری ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ نقّاشی۔ تصویرکشی +

مَصُون یا مَصُونہ ۔ ع۔ صفت :۔ محفُوظ۔ صیانت کردہ شدہ۔ نگہبانی کیا گیا۔ بچا ہوا (مصئُون کہنا غلط ہے کیونکہ یہ اجوف واوی ہے کچھ مہموز نہیں ہے)

مُصِیبَت ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ اندوہ۔ رنج۔ درد۔ دُکھ۔ تکلیف۔ کشٹ + بپتا۔ آفت۔ بلا۔ شامت + حادثہ۔ صدمہ + ادبار۔ نحُوست۔ بداقبالی + مُشکل وقت۔ دُشواری۔ سختی +

مُصِیبت اُٹھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ کشٹ اُٹھانا۔ سختی اُٹھانا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ دُکھ بھوگنا +

مُصِیبت بن جانا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ بپتا پڑجانا۔ مُبتلائے آفت ہو جانا۔ عذابِ جاں ہو جانا + ؎

ہوگئی جان کو آزار محبت کیسی   بن گئی اے مرے اللہ مُصیبت کیسی۔ (ظہیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مصی

مُصِیبت بھرنا - ۱ - فعل متعدی :- (عو) تکلیف اٹھانا - کشٹ اٹھانا - بپتا بھوگنا - دُکھ برداشت کرنا - سختی جھیلنا +

مُصِیبت بھگتنا - ۱ - فعل لازم :- عو (دیکھو) مُصیبت بھرنا + ہ

بھلا اِس عیشِ یک لمحہ کو سیدھ چھوٹتے کیوں ہو ابھی تو عُمر باقی ہے مُصِیبت کے بھگتنے کو (مؤلّف)

مُصِیبت پڑنا - ۱ - فعل لازم :- بپت پڑنا - آفت آنا - سختی میں مُبتلا ہونا - کوئی صدمہ یا حادثہ پیش آنا +

مُصِیبت پیٹنا - ۱ - فعل لازم :- پاپڑ بیلنا - سختی اُٹھانا + تنگی سے گزر اوقات کرنا - عُسرت سے گزارنا - بپتا میں رہنا - بمشکل بسر کرنا - دُکھڑا پیٹنا - دُکھ بھوگنا - سخت محنت کرنا +

مُصِیبت جھیلنا - ۱ - فعل لازم :- عو - سختی برداشت کرنا - کشٹ اٹھانا - دُکھ بھوگنا - دُکھ سہنا - آفت و صدمہ برداشت کرنا +

مُصِیبت زدہ - ع + ف - صفت :- آفت زدہ - آفت کا مارا - بدبخت - بدنصیب - تباہ - خستہ حال - مُفلس - مفلوک - خراب خستہ +

مُصِیبت کا مارا - ۱ - صفت :- آفت زدہ - دیکھو (مصیبت زدہ) ہ

نہ تو تم دلِ زار بہتر نہیں ہے کہ ہو یہ مصیبت کا مارا تمہارا - (مُضطر)

مُصِیبت کے دن کاٹنا - ۱ - فعل متعدی :- ایامِ غم و اندوہ کو بسر کرنا - زمانۂ فلاکت کو بسر کرنا - سختی کے دن گزارنا +

مصِیبت میں پڑنا - ۱ - فعل لازم :- آفت میں مُبتلا ہونا - بپتا میں پڑنا - بلا میں پھنسنا + مُشکل یا دقت میں مُبتلا ہونا +

مُصِیبتِ ناگہانی - ۱ - اسم مؤنث :- بلائے ناگہانی - آفتِ ناگہاں - وہ صدمہ یا حادثہ جو دفعتہً حالتِ بےخبری میں پیش آئے +

مُضَارِع - ع - اسم مذکر :- (۱) مُشابہ - مانند + مُشارک (۲ - نحو) وہ فعل جسمیں حال اور استقبال دونوں زمانے مفہوم ہوں (۳) عرُوض کی ایک بحر کا نام جو مُنسرح یا بحرِ ہزج سے مُشابہ ہے +

مُضَاعَف - ع - صفت :- (۱) دُگنا - دوچند - دُونا - دوہرا - ڈبل (۲ - صرف) علم صَرف کی اصطلاح میں وہ کلمہ جسکے آخر میں ایک جنس کے دو حرف آئیں +

مُضَاف - ع - صفت :- (۱) جُڑا ہوا - ملا ہوا - سٹا ہوا - پیوستہ - نتھی کیا ہوا - مُنسلک - مُلحق - شامل - مشمول (۲) - اسم مذکر - نحو میں) منسوب - مُتعلق - وہ اسم جو کسی دُوسرے اسم کے ساتھ لگایا جائے +

مُضَافٌ اِلَیہ - ع - اسم مذکر - وہ اسم جسکے ساتھ کوئی دُوسرا اسم لگایا جائے جیسے غلامِ زید میں غلام مضاف اور زید مضاف الیہ ہے +

مضر

مُضَافَات - ع - اسم مؤنث :- (مُضاف کی جمع) (۱) مُتعلقات - منسُوبات - یعنی جو کسی سے مُتعلق و منسُوب ہوں + ضمیمہ تتمہ (۲) گرد نواح - قُرب و جوار - اطراف - حوالی - جوانب - مفصلات - شہر کے آس پاس کے قصبے اور گاؤں +

مُضافاتِ شہر - ع - اسم مؤنث :- سوادِ شہر - حوالیٔ شہر + کسی شہر کے آس پاس کے گانوگوٹ - دامنِ شہر پائینِ شہر +

مضامِین - ع - اسم مذکر :- مضمُون کی جمع - معانی - مطالب +

مُضَایِقہ - ع - اسم مذکر :- (۱) تنگی - دُشواری - ایک دُوسرے کو تنگ کرنا - آپس میں دُشواری کرنا - تنگ گیری کرنی + (۲ - ۱) قباحت - حرج جیسے قرض کا مضایقہ نہیں اگر دینے کی نیت سے لے (۳ - ۱) پروا - ڈر - خوف - جیسے کیا مضایقہ ہے سمجھ لُونگا (اِس لفظ کی یٖ کو جو چوتھا حرف ہے مکسُور نہ پڑھنا چاہیئے کیونکہ مُفَاعَلَہ کے وزن پر ہے - بعض بے پروا آدمی اس وزن کے سارے لفظوں کے چوتھے حرف کو مکسُور ہی پڑھتے ہیں جیسے مُبَاشرت - مطابقت - مخالفت - مُعالجہ - مُعانقہ - مُکالمہ - ملاحظہ - وغیرہ - مگر یہ بڑی غلطی ہے مفتوح پڑھنا چاہیئے) +

مضبُوط - ع - صفت :- (۱) ضبط کیا گیا - قبضہ کیا گیا - (۲) مُستحکم - راسخ - پکّا - اٹل - اچل - بھر - اُستوار - اَمِٹ - دیرپا - پائیدار - (۳) قوی - شہ زور - سخت - تناور - تکڑا - ہٹّاکٹّا - بلی - کڑا - طاقت ور جیسے مضبُوط آدمی (۴) توانا - تندرست - ہٹاکٹا - (۵) ثابت قدم - قائم مزاج - متین - بھاری بھرکم - گمبھیر - مُستقل مزاج جیسے قول کا مضبُوط - بات کا پکّا +

مضبُوط رہنا - ۱ - فعل لازم :- قوی دل رہنا - ڈھارس باندھے رہنا + مُستقل رہنا - قائم رہنا - جما رہنا - ثابت قدم رہنا +

مضبُوط کرنا - ۱ - فعل متعدی :- جمانا - پکّا کرنا + آمادہ کرنا +

مضبُوطی - ۱ - اسم مؤنث :- (۱) اُستواری - استحکام - استقلال - پائداری - پُختگی - توانائی - طاقت + ہمت - جُرأت + جماؤ + متانت + (۲) دلجمعی - اطمینان - خاطر جمع - تسلی - جیسے اپنی مضبُوطی کرلو جب روپیہ دینا +

مَضحَکہ - ع - اسم مذکر :- (۱) ہنسی - ٹھٹھا - تمسخر - مذاق - پھکتی (۲) وہ شخص جسپر ہنسیں - وہ شخص جسکا ٹھٹھا اُڑائیں - مسخرہ +

مَضحکہ اُڑانا - ۱ - فعل متعدی :- ٹھٹھا کرنا - قہقہہ اُڑانا - ہنسنا - ذلیل کرنا - مسخرہ بنانا +

مَضحکہ کرنا - ۱ - فعل متعدی :- کسی پر ہنسنا - کسی کا ٹھٹھا کرنا - مسخرہ بنانا +

مُضِر - ع - صفت :- (۱) ضرر پہنچانے والا - نقصان دِہ - ضرر رساں - نقصان رساں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مضر

دُکھدائی ۔ (۲) غیر مُفید۔ زبُوں۔ (۳) زہریلا۔ بُرا۔ خاسد۔ سمی۔ سمیت پیدا کرنیوالا +

مَضر ہونا۔ ۔ ف۔ فعل لازم :۔ غیر مُفید ہونا۔ نقصان دِہ ہونا۔ زبُوں ہونا +

مِضراب ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ آلۂ ضرب۔ وہ لوہے کا مُثلثی تار جسے انگلی میں پہنکر ستار بجاتے ہیں۔ زخمہ۔ ساز بجانے کا آلہ + ڈنکا + ناخُنہ +

مُضرّات ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ ضرر دینے والی چیزیں۔ نقصان پہنچانے والی چیزیں +

مَضرّت ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ نقصان۔ ضرر۔ زیاں +

مَضرّت پہنچانا۔ ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ ضرر پہنچانا۔ تکلیف دینا۔ نقصان دینا۔ صدمہ پہنچانا +

مَضرّت رسانی ۔ ع + ف۔ اسم مؤنث :۔ (قانُون) تکلیف دہی۔ ضرر رسانی۔ ایذا رسانی +

مَضرُوب ۔ ع۔ صفت :۔ (۱) (حساب) ضرب دیا گیا۔ ضرب کھایا گیا۔ جس عدد کو کسی بار جوڑنا منظور ہو اُسے مضرُوب کہتے ہیں۔ (۲۔ قانُون) وہ شخص جسپر ضرب پڑی ہو وہ شخص جسکے چوٹ لگی ہو۔ ضرب رسیدہ۔ چوٹ کھایا ہوا + مجرُوح۔ گھائل۔ زخمی +

مَضرُوب فیہ ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ عدد جسمیں ضرب دیں + جس عدد کو جتنی دفعہ جوڑنا منظور ہو وہ مضرُوب فیہ ہے مثلاً ۳ × ۴ = ۱۲۔ اسمیں ۳ مضرُوب ۴ مضرُوب فیہ اور ۱۲ حاصل ضرب ہے +

مُضطر ۔ ع۔ صفت :۔ (۱) ضرر رسیدہ۔ مُبتلائے تکلیف۔ مجازاً۔ بے بس۔ بیچارہ۔ بے اختیار۔ (۲۔ ا) بے چین۔ بے تاب۔ بے قرار۔ بے آرام۔ بے کل۔ مُضطرب بیاکُل۔ پریشان۔ مصرعہ ہجر میں ماہئے بیتاب دلِ مُضطر ہے ؎

لاگ اِس ظالم کو ہے ہر عاشقِ مُضطر کے ساتھ گردشیں گردُونِ گُردوں کی ہیں ہمارے سر کے ساتھ (شادان)

مُضطرِب ۔ ع۔ صفت :۔ اضطراب والا۔ بے چین۔ بے قرار۔ بے کل۔ بے آرام بیاکُل۔ بے تاب۔ مُضطر۔ گھبرایا ہوا + حیران۔ پریشان۔ ہکّا بکّا +

مُضطرِبُ الحَال ۔ ع۔ صفت :۔ پریشان حال۔ خستہ احوال۔ گھبرایا ہوا +

مُضطرِب رہنا۔ ۔ ف۔ فعل لازم :۔ بیقرار رہنا۔ بے چین رہنا۔ آرام نہ پانا۔ بیاکُل رہنا۔ تڑپتا رہنا۔ بے تاب رہنا۔ بے قرار رہنا +

مُضغَہ ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) پارۂ گوشت۔ گوشت پارہ۔ مُچھ + کسی چیز کی وہ مقدار جو ایک دفعہ چبائی جائے۔ لُقمہ۔ کور۔ نوالہ۔ گراس۔ گرہ۔ گستا۔ (۲) لوتھڑا۔ کچا بچہ۔ پیٹ کا وہ بچہ جس میں ہنُوز جان نہ پڑی ہو۔ جنین + ہیُولا +

مُضغۂ گوشت ۔ ع + ف۔ اسم مذکر :۔ گوشت کا لوتھڑا + بے حس و حرکت آدمی۔ نکمّا اور بے کار آدمی + لوتھ پوتھ +

مِضمَار ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ میدان۔ ہموار اور وسیع زمین۔ چوک + رزمگاہ۔ میدانِ جنگ +

مُضمَحِل ۔ ع۔ صفت :۔ (۱) محو ہونے والا۔ گم ہونے والا۔ (۲) ناچیز۔ سُست (۳)

مطا

نحیف۔ ناتواں۔ کمزور۔ تھکا ہوا۔ تھکا ماندہ۔ ماڈا۔ (۴) دُبلا۔ لاغر۔ (۵۔ ۱) اُداس۔ غمگین۔ دلگیر۔ مغمُوم +

مُضمحل کر دینا۔ ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ ناتواں کر دینا۔ نحیف و زار کر دینا۔ تھکا دینا +

مُضمَر ۔ ع۔ صفت :۔ دل میں رکھا گیا۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ مُستتر۔ گُپت ؎

مری تعمیر میں مُضمَر ہے اک صُورت خرابی کی ہیولیٰ برقِ خرمن کا ہے خُونِ گرم دہقاں کا (غالب)

مری آب و گل میں ہے مُضمَر خرابی مٹانے کو میرے بنایا ہے مجکو۔ (ظہیر)

مَضمُوم ۔ ع۔ صفت :۔ پیش دیا گیا۔ مرفُوع۔ وہ حرف جسپر پیش ہو جیسے ذم کی ذال مضمُوم ہے +

مضمُون ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) لُغوی معنی ضمن میں لیا ہوا۔ درمیان میں ڈالی ہوئی چیز (۲) معنی۔ مطلب۔ بیان۔ عبارت۔ تقریر۔ تات پرج (۳) آرٹیکل جواب مضمُون انشا + ایڈیٹوریل (۴) بات۔ سخن۔ بچن۔ قول ؎

کہا تب رام سے ماں نے یہ مضمُوں بعزت سے مجکو تم پیارے ہو افزُوں (خوشتر)

مَضمُون لڑنا۔ ۔ ف۔ فعل لازم :۔ مضمُون ملنا۔ مضمُون کا مُطابق ہونا۔ معنی یا مطلب کا مُتحد ہو جانا + ؎

وہ واں سے چلے ہیں ہم یہاں سے مضمُوں کیا صُلح کا لڑا ہے (فرزند احمد صفیر)

مضمُون نگار ۔ ع + ف۔ اسم مذکر :۔ مضمُون نویس + انشا پرداز + اڈیٹر۔ جواب مضمُون لکھنے والا +

مضمُون نگاری ۔ ع + ف۔ اسم مؤنث :۔ مضمُون نویسی۔ اڈیٹری +

مضمُونِ واحد ہونا۔ ۔ ف۔ فعل لازم :۔ ہم مدعا ہم مطلب ہونا۔ ہم مقصُود و ہم مطلب ہونا۔ شریکِ حال ہونا۔ ایک حال میں گرفتار ہونا۔ ایک ہی غرض میں دو شخصوں کا مُبتلا ہونا۔ جیسے اِنکا اُنکا مضمُون واحد ہے +

مَضٰے ۔ ع۔ صفت :۔ گزرا ہوا۔ گزر گیا ہوا + گُزر گیا۔ بیت گیا۔ بیتیت ہوا +

مَضٰے مامَضٰے ۔ ع۔ (فقرہ) ہوا سو ہوا۔ گُزشت آنچہ گزشت۔ گُزر گئی گُزران کیا جھونپڑی کیا میدان +

مُطابِق ۔ ع۔ صفت (۱) مُوافق۔ برابر۔ یکساں۔ ہم رنگ۔ ہم صُورت۔ مانند۔ مُشابہ (۲۔ تابع فعل) بموجب۔ حسب۔ مُناسب۔ بہ لحاظ +

مُطابق کرنا۔ ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ مُوافق کرنا۔ ملانا۔ ایک جیسا کرنا۔ مُقابلہ کرنا۔ مِیلان کرنا۔ مانند کرنا۔ یکساں کرنا +

مُطابق ہونا۔ ۔ ف۔ فعل لازم :۔ مُوافق ہونا + مُشابہ ہونا + ملنا۔ لڑنا۔ میل کھانا + ہم رنگ ہونا۔ یکساں ہونا۔ برابر ہونا +

۴ طائرِ جاں اِسقدر مُضطر نہو + یہ گرفتاری ہے کچھ ...

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُطَابَقَت ۔ع۔ اسم مؤنث :۔ برابری۔ مُوافقت۔ مُشابہت۔ تطابُق +

مُطَاع ۔ع۔ صفت :۔ اطاعت کیا گیا۔ سردار۔ مخدوم۔ بزرگ۔ مُربّی + وہ شخص جسکی لوگ اطاعت کریں +

مَطَالِب ۔ع۔ اسم مذکر :۔ مطلب کی جمع۔ مُرادیں۔ مقاصد +

مُطَالَبہ ۔ع۔ اسم مذکر :۔ اپنا حق چاہنا۔ اپنے حق کی جُستجو۔ مجازاً۔ عاملوں تحصیلداروں محصلوں وغیرہ سے سرکاری روپیہ کی طلب اور بازپُرس + دعوے۔ نالش۔ استغاثہ۔ درخواستِ وصُولیت + قرضہ۔ واجب الطلب روپیہ۔ مانگ۔ طلبی۔ تقاضا + مؤاخذہ۔ مُحاسبہ +

مُطَالَبۂ خفیفہ ۔ع۔ اسم مذکر :۔ عدالتِ خفیفہ۔ سمال کاز کورٹ۔ ججی +

مُطَالَبہ کرنا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ مانگنا۔ طلب کرنا۔ تقاضا کرنا + دعوے کرنا۔ استغاثہ کرنا + مؤاخذہ کرنا۔ دعویدار ہونا +

مُطَالَعہ ۔ع۔ اسم مذکر :۔ کسی چیز کو اس سے واقفیت پیدا کرنے کے واسطے دیکھنا۔ غور۔ توجہ۔ دھیان۔ خیال۔ پڑھنا۔ خوض۔ تامُل۔ بچار + کتاب بینی +

مُطَالَعہ کرنا ۔ د۔ فعل متعدی :۔ پڑھنا۔ کتاب دیکھنا + آگے سبق نکالنا +

مُطَایَبَہ ۔ع۔ اسم مذکر :۔ خوش طبعی۔ مزاح۔ ہنسی۔ مذاق۔ ٹھٹا۔ چُہل۔ ظرافت +

مَطَب ۔ع۔ اسم مذکر :۔ وہ جگہہ یا مکان جہاں بیٹھکر طبیب بیماروں کا علاج کرتا ہے حکیم کا دیوان خانہ (اگرچہ بائے موحدہ مشدد ہے مگر فارسی والے اپنے دستور کے مُوافق ساکن پڑھتے اور اُسی کی پیروی اُردو والے کرتے ہیں)

مَطْبَخ ۔ع۔ اسم مذکر :۔ کھانا پکانے کی جگہہ۔ باورچی خانہ۔ رسوئی گھر +

مَطْبَع ۔ع۔ اسم مذکر :۔ جائے طبع۔ چھاپنے کی جگہہ۔ چھاپہ خانہ۔ پریس +

مَطْبُوخ ۔ع۔ صفت :۔ (۱) آگ پر پکی ہوئی۔ پکائی ہوئی۔ جوش دی ہوئی (۲)۔ اسم مذکر) جوشاندہ۔ جوش کی ہوئی دوا

مطبُوع ۔ع۔ صفت :۔ (۱) طبع کردہ شدہ۔ چھاپا ہوا (۲) پسندیدہ۔ مرغوب۔ پسند کی گئی + پسند خاطر۔ دلپسند۔ منظورِ نظر ؎

ہوئی مطبوع جھومر کی لڑی ہے طبیعت بھی کہاں جا کر لڑی ہے (فغاں)

مَطْبُوعَہ ۔ع۔ صفت :۔ چھپا ہوا۔ طبع شدہ +

مُطْرِب ۔ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) خوش کرنیوالا (۲) گویا۔ گانے والا۔ ڈوم۔ کلاونت۔ میراثی۔ مُغنّی۔ قوال ؎

کسکے ناموں نے کیا بزم کو روشن مُطرب آج کیوں شعلۂ آواز ترا مدھم ہے۔ (امانت)

(۳) صُوفیوں کی اصطلاح میں مُرشدِ کامل۔ پیرِ روشن ضمیر +

مَطْعُون ۔ع۔ صفت :۔ نیزہ مارا گیا۔ برچھی لگایا گیا۔ برچھی کا کوچا کھائے ہوئے مجازاً۔ عیب لگایا گیا۔ طعنہ دیا گیا۔ معیُوب۔ الزام دیا گیا۔ رُسوا۔ خوار۔ بدنام۔ ملامتی۔ ملامت کیا گیا +

مطعُونِ خلائق ۔ع۔ اسم مذکر :۔ وہ شخص جسے خلقت لعنت ملامت کرے راندۂ خلائق۔ رسوائے عام +

مُطَلّا ۔ع۔ صفت :۔ زراندُودہ۔ طلا کیا گیا۔ ملمع کیا گیا۔ سُنہری۔ زرّین +

مَطْلَب ۔ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) طلب کی جگہہ + غرض۔ گوں۔ مُراد۔ خواہش۔ منشا۔ ارتھ۔ معنی۔ مقصد۔ ارادہ۔ جیسے کس مطلب سے آئے + دنیا ہے اور مطلب + خودغرضی۔ نفسانفسی۔ نفسانیت ؎

قاصد سے یہ کہا مرے خط کے جواب میں مطلب کا ہوش خُوب رہا اضطراب میں (سنائی)

مطلب برآری ۔ع + ف۔ اسم مؤنث :۔ کاربرآری۔ کام نکالنا۔ مُراد برلانا۔ حاجت روائی۔ کار اجرائی۔ حصُولِ مُدعا ؎

کبھی سر پاؤں پر رکھنا کبھی قُربان کہہ اُٹھنا ہمیں تھوڑا سا ڈھب آتا تو ہے مطلب برآری کا (میر مجروح)

مطلب برآری کرنا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ کام نکالنا۔ مقصد پُورا کرنا۔ مُراد برلانا۔ منشا پُورن کرنا + اجرائے کار کرنا +

مطلب برلانا ۔ د۔ فعل متعدی :۔ دیکھو (مطلب برآری کرنا) +

مطلب رکھنا ۔ د۔ فعل لازم :۔ غرض رکھنا۔ واسطہ رکھنا +

مطلب کا یار ۔ د۔ اسم مذکر :۔ گوں کا یار۔ گونگیرا۔ خودغرض۔ ابن الغرض +

مطلب کا غرضی ۔ د۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (مطلب کا یار)

مطلب کو پہنچانا ۔ د۔ فعل متعدی :۔ دیکھو (مطلب برلانا) + مُراد کو پہنچانا کامیابی دینا + کام برلانا۔ کاربرآری کرنا +

مطلب کی گھات چلنا ۔ د۔ فعل لازم :۔ غرض کی ڈگر چلنا۔ اپنا نفع تکنا۔ اپنا فائدہ دیکھنا۔ اپنے فائدے کی طرف نظر رکھنا ؎

دگا نا جان ہیں مطلب کی گھات چلتی ہو کھلائے پان تو اُنگیا کروں رفو تیری۔ (رنگین)

مطلب نکالنا ۔ د۔ فعل متعدی :۔ گوں نکالنا۔ غرض پُوری کرنا +

مطلب ہوجانا ۔ د۔ فعل لازم :۔ (۱) غرض کا حاصل ہوجانا۔ کام بن جانا۔ منشا پُوری ہوجانا۔ کامیاب ہوجانا۔ مُراد برآنا۔ مُراد پُوری ہوجانا ؎

منزلِ گور میں وصال ہوا گوشے میں چھپکے ہوگیا مطلب۔ (آتش)

مرمٹے یار کی گلی میں ہم دل میں جو تھا وہ ہوگیا مطلب۔ (حیا)

(۲۔ بازاری) قتل ہوجانا۔ کام تمام ہوجانا۔ دم نکل جانا۔ پتلا حال ہوجانا۔ بُرا حال ہوجانا۔ کام ہوجانا جیسے تمہاری تو ہنسی ٹھہری یہاں مطلب ہوگیا۔ بھوک کے مارے مطلب ہوگیا

مطلبی ۔ د۔ صفت :۔ گونگیرا۔ خودغرض۔ مطلب کا یار +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مطل

مَطْلَبیا ۔ ہ۔ صفت :۔ دیکھو (مطلبی) جیسے تو بھی بڑا مطلبیا ہے ؎

مَطْلَع ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) طلُوع ہونے کی جگہ۔ اُدے ہونے کی جگہ۔ ستاروں کے نکلنے کی جگہ۔ چاند سُورج کے اُدے ہونے کی جگہ۔ مشرق۔ پُورب۔ (۲) غزل یا قصیدے کے شروع کی بیت جسکے دونوں مصرعوں میں قافیے ہوں ؎ دو ہموزن و ہم قافیہ مصرعے جو غزل یا قصیدے کے اوّل یا وسط میں واقع ہوں۔ ایسا پہلا شعر مطلعِ اولیٰ اور دوسرا مطلعِ ثانی تیسرا ثالث وغیرہ کہلاتا ہے۔ (۳) مجازاً۔ شروع۔ آغاز۔ (جب حُسنِ مطلع یا زیبِ مطلع کہیں گے تو اُس شعر سے مُراد ہوگی جو مطلع کے بعد واقع ہو۔ بعض لوگوں نے حُسنِ مطلع میں دونوں مصرعوں کے ہم قافیہ ہونے کی شرط بھی لگائی ہے) +

مطلع صاف ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) آسمان کا ہلال دکھائی دینے کی جگہ سے ابر و غبار وغیرہ سے صاف ہونا۔ کسی چیز کا مقام یا اُسکی جگہ کا صاف ہونا ؎

اُنہیں ہٹ تھی مجھے خواہش رہا جھگڑا نہیں ہاں کا ؎ وہاں امن نہیں یاں صاف تھا مطلع گریباں کا (نسیم دہلوی)

خط بنایا ہے تو دکھلائینگے وہ ابرو ضرور ؎ کیا ہیگا ماہِ نو پنہاں کہ مطلع صاف ہے۔ (اسیر)

(۲) آسمان کا کھُلا ہوا اور صاف ہونا۔ ابر کا پتا نہ ہونا۔ گرد و غبار نہ ہونا ؎

قاصد اجلدی رواں ہو صاف مطلع ہے ابھی ؎ تار بارش کا ہے دم میں باندھنے والی گھٹا۔ (اسیر)

(۳) حریفوں رقیبوں اور مدعیوں سے جگہ خالی ہونا۔ دشمنوں سے مقام پاک ہونا۔ کچھ روک ٹوک نہ رہنا۔ کوئی مانع نہ رہنا۔ بالکل صفائی ہوجانا + کسی کا زندہ نہ رہنا جھگڑا پاک ہونا۔ صفایا ہونا۔ صفاً صفّا ہونا + ؎

بسملو کیوں قافیہ ہے تنگ اُسے آنے تو دو ؎ معرکۂ شمشیر سے دم بھر میں مطلع صاف ہے (اسیر)

حُسن پہ اپنے ہر اک مہ پارہ گرمِ لاف تھا ؎ گھر سے وہ خورشید رُو نکلا تو مطلع صاف تھا (میرزا احسن)

مُطَّلَع ۔ ع۔ صفت :۔ اطلاع دیا گیا۔ خبر دیا گیا۔ واقف۔ محرم۔ جتایا ہوا +

مُطَّلِع کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ واقف کرنا۔ آگاہ کرنا۔ خبر دینا۔ رپورٹ کرنا۔ جتانا

مُطَّلِع ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ واقف ہونا۔ آگاہ ہونا۔ خبردار ہونا +

مُطْلَق ۔ ع۔ صفت :۔ (۱) رہا کیا گیا۔ جاری کیا گیا۔ بالکل۔ قطعی۔ (۲) آزاد۔ بے قید۔ خود مختار۔ وہ شخص جو کسی کا غلام یا تابعدار نہ ہو + بے تعلق جیسے معنی مطلق (۳)۔ اسم مذکر :۔ آیتِ مُطلق۔ قرآن شریف کی وہ آیت جہاں ٹھیرنے کا اطلاق کیا گیا ہے یعنی وہاں ٹھہرنا واجب ہے + علامتِ مُطلق جو حرف (ط) بنی ہوئی ہوتی ہے ؎

سُورۂ صاد ہے چشم اُسکی کہ جس پر یہ ظفر ؎ خال سے کاتبِ قُدرت نے بنایا مُطلق (ظفر)

مُطْلَقُ الرِّجْلَیْن ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ گھوڑا جسکے دونوں پاؤں سفید ہوں۔ یا پاؤں کا رنگ بدن کے رنگ کے خلاف ہو +

مظف

مُطْلَقُ الْعِنَان ۔ ع۔ صفت :۔ جسکی باگ چھُوٹی ہوئی ہو۔ بے لگام۔ مجازاً۔ آزاد۔ خود مختار۔ بے قید۔ مَن موجی۔ اپنے دل کا مُختار۔ ذی اختیار۔ خود سر۔ خود رائے +

مُطْلَقُ الْیَدَیْن ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ گھوڑا جسکے دونوں اگلے پاؤں یعنی ہاتھ سفید ہوں +

مُطْلَقُ الْیَسَار ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ گھوڑا جسکا ایک بایاں ہاتھ پاؤں سفید ہو +

مُطْلَقُ الْیَمِین ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ گھوڑا جسکا دایاں ہاتھ پاؤں سفید ہو +

مُطْلَقاً ۔ ع۔ تابع فعل :۔ بالکل۔ قطعی۔ نپٹ۔ اصلاً +

مُطَلَّقَہ ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ طلاق دی ہوئی۔ وہ عورت جسے خاوند نے بقاعدہ شرعی چھوڑ دیا ہو۔ طلاقن۔ آزاد کردی ہوئی عورت +

مَطْلُوب ۔ ع۔ صفت :۔ طلب کیا گیا۔ خواہش کیا گیا۔ مانگا گیا + مقصود۔ مدّعا

مَطْمَح ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ نظر پڑنے کی جگہ۔ طمع کرنے کی جگہ۔ لالچ کی جگہ +

مُطْمَئِن ۔ ع۔ صفت :۔ اطمینان پانے یا رکھنے والا۔ آرمیدہ۔ سکون گیرندہ۔ آرام و تسکین پانے والا۔ خاطر جمع رکھنے والا۔ نچنت۔ بے کھٹکے۔ بیفکر۔ آسُودہ +

مُطَوَّق ۔ ع۔ صفت :۔ طوق پڑا ہوا۔ طوق لگایا ہوا۔ کنٹھا پڑا ہوا۔ گُلُوبند ڈالے ہوئے۔ گُلُوبند ڈالے ہوئے ہوئے۔ حلقہ دار +

مُطَوَّقَہ ۔ ع۔ صفت :۔ وہ پرند جنکی گردنوں میں قُدرتی طوق یا کنٹھا بنا ہوا ہو۔ جیسے کبُوتر۔ قُمری۔ طوطا وغیرہ۔ انوارِ سُہیلی میں ایک کبُوتر کا فرضی نام جو اسی وجہ سے تجویز کیا گیا ہے۔ کاتبوں نے غلطی سے لکھتے لکھتے اُسکا نام مطوقہ کردیا ہے +

مُطَہِّر ۔ ع۔ صفت :۔ پاک کرنے والا۔ پوتر کرنے والا +

مُتَطَہِّر ۔ ع۔ صفت :۔ پاک۔ صاف۔ پوتر۔ نِرمل + مبرّا۔ معصوم۔ نردوشی +

مُطَہِّر ۔ ع۔ صفت :۔ (از طہر) پاک کرنیوالا۔ مبرّا کرنیوالا + صاف کرنے والا + پوتر کرنیوالا +

مِطْہَرَہ ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وضُو کرنے کا لوٹا۔ آفتابہ۔ چھاگل +

مُطَیِّب ۔ ع۔ صفت :۔ (۱) خوشبُو دینے والا۔ خوشبودار۔ معطّر۔ سُگندھی (۲) پاک ہونے والا +

مَطِیر ۔ ع۔ صفت :۔ (مطر سے مُشتق ہے) برسنے والا۔ بارندہ۔ بارش کرنیوالا۔ برسنہار جیسے ابرِ مطیر +

مُطِیع ۔ ع۔ صفت :۔ اطاعت کرنے والا۔ فرمانبردار۔ تابعدار۔ حکم ماننے اور بجالانے والا۔ حکم بردار۔ اوصین۔ آگیامان + ماتحت +

مُطِیع کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ تابعدار بنانا۔ زیرِ فرمان کرنا۔ زیر کرنا۔ ماتحت بنانا۔ قابو میں لانا۔ سر کرنا۔ فتح کرنا۔ مغلوب کرنا۔ تابع کرنا +

مَظَالِم ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (مظلمہ کی جمع) ستم۔ بے انصافیاں۔ سختیاں۔ جفا کاریاں۔ زیادتیاں (۲) وہ مقامات جہاں ظالموں کو سزا دی جائے۔ عدالتیں۔ کچہریاں +

مَظَاہِر ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ مظہر کی جمع۔ نظارے +

مُظَفَّر ۔ ع۔ صفت :۔ ظفریاب۔ فتحیاب۔ فتحمند۔ منصور۔ جیتا ہوا۔ ملک گیر۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مظل

فیروزمند - غالب - فتح نصیب (چونکہ مسلمانوں کی فتح ہمیشہ منجانب اللہ فرشتوں کی مدد سے مُتیقن اور مانی ہوئی تھی اس سبب سے مفعول کا صیغہ فاعل کے واسطے مُستعمل ہوگیا - نیز فال نیک بھی ہے بجائے منصُور +

مَظلَمہ - ع - اسم مذکر :- ظلم - ستم - جور - جفا - اتیاؤ - بے انصافی - اندھیر + داد خواہی

مظلُوم - ع - صفت :- ظلم رسیدہ - ستم رسیدہ - جسپر بے انصافی ہوئی ہو - دُکھی - ستایا ہوا - ستمکش - ستم زدہ +

مَظنُون - ع - صفت :- ظن کیا گیا - گُمان کیا گیا - مشکوک - مُشتبہہ +

مَظِنّہ - ع - اسم مذکر :- (۱) گمان لیجانے کی جگہ - شبہہ کرنے کی جگہہ - (۲) گُمان - خیال - قیاس - احتمال - رائے +

مَظہَر - ع - اسم مذکر :- جائے ظہُور - ظاہر ہونے کی جگہہ + تماشا گاہ - تماشا - کھانے کا چبوترہ + اسٹیج + اکھاڑا + جھانکی کی جگہہ + (۲) حضرت مرزا جانجاناں دہلوی تخلص مرزا جان جاناں

مُظہِر - ع - صفت :- اظہار دہندہ - بیان کرنے والا + شاہد - گواہ - خبر دہندہ - خبر رساں - مخبر - جاسُوس +

مَعَ - ع - تابع فعل :- ساتھ - ہمراہ - سنگ - گیل + سمیت + نال - سُدّاں - بشمول +

مَعَ الحَدیث یا مع القصّہ - ع - تابع فعل :- الحاصل - القصّہ - الغرض (از کتب تعلیمی)

مَعَ الخَیر - ع - تابع فعل :- ساتھ خیر کے - خیریت سے - سلامتی سے - بخیر و عافیت +

مع ہٰذا - معہٰذا - ع - تابع فعل :- ساتھ اسکے - ساتھ اِس بات کے - علاوہ ازیں - ماسوا - علاوہ - علاوہ بریں + باوجُود اسکے +

مَعًا - ع - تابع فعل :- (۱) ایک ساتھ - مِل کر - باہمدیگر - ساتھ - بشمُول - (۲) فوراً - فی الفور - تُرت - اُسی وقت - دفعتًہ - یکبارگی - ایک دفعہ ہی - ایک ہی وقت میں +

مَعَابِد - ع - اسم مذکر :- معبد کی جمع - عبادت خانے - عبادت گاہیں - مسجدیں + ٹھاکر دوارے - شوالے - مندر - وغیرہ + گرجا +

مَعَابِر - ع - اسم مؤنث :- دریا سے پار اُترنے کی جگھیں - رہگزر - گھاٹ - پُل + کشتیاں - ناؤیں +

مُعَاتِب - ع - صفت :- عتاب کرنے والا - خفا ہونے والا - سرزنش کرنے والا +

مُعَاتَب - ع - صفت :- عتاب کیا گیا - وہ شخص جسپر خفگی ہو - معتُوب +

مَعَاد - ع - اسم مؤنث :- جائے بازگشت - لَوٹ کر جانے کی جگہہ - واپس جانے کا مقام - پھر کر جانے کی جگہہ - مجازًا - عالمِ آخرت - قیامت - عُقبےٰ +

مُعَادِل - ع - صفت :- برابر - مُساوی +

مُعَادَلَت - ع - اسم مؤنث :- برابری - مُساوات + انصاف - نیاؤ +

مَعَادِن - ع - اسم مؤنث :- معدن کی جمع - کانیں - کھانیں +

معا

مَعَاذ - ع - اسم مؤنث :- جائے پناہ - سرن کی جگہ - بچاؤ کی جگہہ +

مَعَاذَ اللہ - ع - ندا - خدا کی پناہ - خدا بچائے - توبہ - خدا محفوظ رکھے

تُمہارا شکوہ اور میری زبان سے معاذاللہ کہنے بدگماں ہو

شبِ فراق کی بے چینیاں معاذاللہ کہ ایک آن میں مرتا ہزار بار ہوں میں

(اصل میں اَعُوذُ مَعَاذَ اللّٰہِ تھا یعنی میں پناہ چاہتا ہوں خدا سے پناہ چاہنی - مطلب یہ ہے کہ خدا تعالےٰ سے جیسی پناہ مانگنی چاہیئے ویسی پناہ مانگتا ہوں) +

مَعَارِج - ع - اسم مؤنث :- معراج کی جمع - سیڑھیاں - زینے - نردبان +

مُعَارِض - ع - صفت :- مُعترض - جھگڑا کرنے والا - مدعی - مُخالف - مُخاصم - مدعی - حریف - مُقابل +

مُعَارَضَہ - ع - اسم مذکر :- جھگڑا - منٹا - مُناقشہ +

مَعَارِک - ع - اسم مؤنث :- معرکہ کی جمع - لڑائی کے میدان +

مُعَارِکہ - ع - اسم مذکر :- لڑائی - جنگ - جدل - جُدھ +

مَعَاش - ع - اسم مؤنث :- (از عیش) (۱) روزی - خوراک - رزق - بسر اوقات - گزران - اوقات بسری - گزر اوقات - وہ شے جس سے زندگانی کیجاتی ہے + (۲) جائے زندگانی - دُنیا (۳) اراضی - زمین - جاگیر (عرب میں یہ معنی مستعمل ہیں)

مُعَاشَرَت - ع - اسم مؤنث :- (از عشر) آپس میں مل جُل کر زندگانی کرنا - کسی کے ہمراہ عیش کرنا - اوقات بسری +

مُعَاصِر - ع - صفت :- ہم عصر - ہم زمانہ - ہم عہد - اپنے زمانے کا +

مُعَاصِرِین - ع - اسم مؤنث :- (معاصر کی جمع)

مُعَاصِی - ع - صفت :- گُنہگار - مجرم - پاپی - اپرادھی +

مَعَاصِی - ع - اسم مذکر :- گُنہ - معصیت - جرم - پاپ +

مُعَاطَفَت - ع - اسم مؤنث :- مہربانی - الطاف - دیا - کرپا - نوازش - عنایت - کرم +

مُعَاف - ع - صفت :- بخشا گیا - عفو کیا گیا - بری - آزاد + درگزر - عفو - بخشش - چھما - جیسے تعظیم کاریگراں مُعاف +

مُعاف کرنا - ف - فعل متعدی :- (۱) عفو کرنا - بخشنا - نجات دینا - درگزر کرنا - آمرزش کرنا - چھوڑنا - (۲) جانا پرچھا چھوڑنا - رخصت ہونا - تشریف لیجانا جیسے اب مُعاف کیجئے یعنی مُہلت دیجئے اور تشریف لیجائیے +

مُعاف کرو - ف - محاورہ :- (۱) جاؤ - سدھارو - رخصت ہو - وال - نے عین ہو - رہے واؤ زبر رَوہو - دفان ہو (۲ - نظیر کو) اور طرف جاؤ گے دیکھو - دُوسری جگہہ سے مانگو - اَور گھر سے مانگو - اَور طرف توجّہ کرو جیسے جاؤ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

معا

بابا معاف کرو + (زیادہ تر صرف معاف کرو کہتے ہیں)

مُعاف ہونا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ عفو ہونا ۔ عفوِ تقصیر ہونا ۔ نجات پانا ۔ رہا ہونا ۔ چھوٹنا ۔ آزاد ہونا ۔ بری ہونا ۔ خلاصی پانا +

مُعافی ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (عفو سے اسم مفعول جو باب مُفاعَلہ سے ہے) (۱) بخشا گیا ۔ عفو کیا گیا + بخشش ۔ شانتی ۔ رہائی ۔ خلاصی ۔ نجات ۔ مُکت ۔ عفو ۔ مغفرت ۔ (۲) وہ زمین جسکا مُعاملہ سرکار سے مُعاف ہو ۔ زمین لاخراج ۔ چھوٹ ۔ چھٹولی ۔ مُجرائی ۔ بادہ ۔ وہ جائداد جو سرکار سے بطور بخشش عطا ہو ۔ انعامی جاگیر ۔ ملک ۔ جاگیر ۔ آلتمغا + اراضیٔ مُعاف شدہ ۔ واگزاشت +

معافی چاہنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ عفوِ تقصیر چاہنا ۔ معذرت کرنا ۔ عذر خواہی کرنا ۔ قصور کا مُعترف ہو کر اُس سے درگزر نے کی درخواست کرنا +

معافیِ حینِ حیات ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ وہ زمین جو تا دمِ زیست معاف کی جائے ۔ حینِ حیات کی جاگیر +

مُعافی دار ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر :۔ مُعاف شدہ یا عطا شدہ زمین کا مالک + جاگیردار ۔ ملکی ۔ موہوب لہٗ +

مُعافیٔ دائمی یا اِستمراری ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ وہ جاگیر جو نسلاً بعد نسلٍ کے واسطے دی جائے ۔ دوامی جاگیر +

مُعافی مانگنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ عذر معذرت کرنا ۔ عفوِ تقصیر کا خواستگار ہونا ۔ درگزر چاہنا +

مُعالِج ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ علاج کرنے والا ۔ حکیم ۔ طبیب ۔ ڈاکٹر ۔ بید +

مُعالَجہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ علاج ۔ دوا درمن ۔ دوا دارُو +

مُعالَجہ کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ علاج کرنا ۔ دوا دارُو کرنا ۔ دوا درمن کرنا ۔ اوکھد کرنا

مُعامَلات ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ مُعاملہ کی جمع ۔ کاروبار +

مُعامَلاتِ مُلکی ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ اُمورِ سلطنت ۔ شاہی کاروبار ۔ پولیٹیکل اُمور +

مُعامَلت ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ کسی کام کی تکلیف دینی + لین دین ۔ بیوپار ۔ باہمی مُعاملہ ۔ کاروبار +

مُعامَلہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (از عمل) (۱) باہم مل کر کوئی کام کرنا ۔ عمل ۔ کاروبار ۔ کام کاج ۔ دھندا ۔ (۲) بنج بیوپار ۔ لین دین ۔ داد و ستد + سوداگری ۔ تجارت ۔ خرید و فروخت ۔ بیع و شرا (۳ ۔ ا) عہد و پیمان ۔ قول و قرار + فیصلہ ۔ چکوتا جیسے اِنکا مُعاملہ بھی کرادیا ۔ (۴ ۔ ا) بات ۔ قضیہ ۔ جھگڑا ۔ قصہ ۔ جیسے یہ کیا مُعاملہ تھا (۵ ۔ ف) مالگزاری ۔ جمع ۔ خراج ۔ کر ۔ پٹّا ۔ محاصل ۔ داخل ۔ بھیج ۔ لگان ۔

(۶ ۔ ف) خاص بات ۔ خاص امر + حساب کتاب ۔ تعلق ۔ واسطہ جیسے اپنا اپنا مُعاملہ الگ ہے (۷ ۔ ا ۔ بازاری) مطلوبہ ۔ خواہش ۔ معشوقہ ۔ منظورِ نظر ۔ (۸ ۔ ف ۔ بازاری) زنِ نو خواستہ ۔ بازاری لڑکی ۔ بدرنڈی ۔ کسبی ۔ نوچی ۔ (۹ ۔ ا ۔ بازاری) مُباشرت ۔ کھیل ۔ جماع ۔ بھوگ ۔ جیسے مُعاملہ بنانا +

معاملہ بنانا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کام بنانا ۔ کام درست کرنا ۔ مطلب حاصل کرنا ۔ کام ٹھیک کرنا + سودا بنانا ۔ چکانا ۔ کوتہ کرنا ۔ (۲ ۔ بازاری) کھیل بنانا ۔ ڈولا بنانا ۔ مُباشرت کرنا ۔ (۳) راضی کرنا

معاملہ بننا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ (۱) کام بننا ۔ کام درست ہونا ۔ بات ٹھیک ہونا ۔ سودا بننا ۔ راضی رضا ہونا ۔ بات چیت ہونا ؎

وہ بگڑے ایسے کہ پھر کچھ معاملہ نہ بنا ۔ یہی نہ جائے سخن موقع گلا نہ بنا ۔ (ظفر)

(۲ ۔ بازاری) کھیل بننا ۔ ڈولا بننا ۔ مُباشرت ہونا (۳) کوتہ ہونا ۔ چکنا ۔ مُنقطع ہونا

معاملہ پڑنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ کام پڑنا ۔ واسطہ پڑنا ۔ تعلق ہونا +

معاملہ پکا کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ سودا پختہ کرنا ۔ بات کو محکم کرنا ۔ قطعی فیصلہ کرنا ۔ بات ٹھیک کرنا یا طے کرنا +

معاملہ داں ۔ ع + ف ۔ صفت ۔ معاملہ فہم ۔ بات کو پہنچنے والا ۔ تجربہ کار ۔ کاروبار سے واقف ۔ ڈھنگ سے واقف +

معاملہ شناس ۔ ع + ف ۔ صفت :۔ دیکھو (معاملہ داں) +

معاملہ فہم ۔ ع ۔ صفت :۔ دیکھو (معاملہ داں) نکتہ رس ۔ بات کی تہ کو پہنچنے والا +

معاملہ کا سچا یا کھرا ۔ ف ۔ صفت :۔ مُتدیّن ۔ دیانتدار ۔ بات کا پورا ۔ لین دین کا کھرا

معاملہ کا کھوٹا ۔ ف ۔ صفت :۔ بے ایمان ۔ دغا باز ۔ بات کا کچا ۔ ہاتھ کا جھوٹا ۔ خائن ۔ امانت میں خیانت کرنے والا ۔ لین دین کا کھوٹا +

معاملہ کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ (۱) بات چیت کرنا ۔ کسی امر کی بابت گفتگو طے کرنا ۔ بات ٹھیک کرنا ۔ (۲) لین دین کرنا ۔ سودا بنانا ۔ سودا ٹھہرانا ۔ (۳) فیصلہ کرنا ۔ باہمی گفتگو سے فیصلہ کرنا ۔ (۴) عہد و پیمان کرنا ۔ قول و قرار کرنا ۔ (۵) باہم مل کر کوئی کام کرنا ۔ مل جل کر کام کرنا ۔ (۶) مُواصلت کرنا ۔ کھیل بنانا ۔ مُباشرت کرنا ۔ صحبت داری کرنا ؎

عذرِ جفا کے کب تلک تم کرو ہم گلہ کریں ۔ وصل کی رات کم رہی آؤ مُعاملہ کریں ۔ (آشوب)

معاملہ ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ (۱) بات چیت ہونا ۔ کام بننا ۔ کام درست ہونا ۔ کام ٹھیک ہونا ۔ (۲) کارروائی ہونا ۔ اجرائے کار ہونا ۔ کام نکلنا + ؎

ہووے تو ہووے کیونکہ اُنہوں سے معاملہ ۔ واللہ غضب ہے کہ خود نوجوان ہے ۔ (عارف)

(۳) لین دین ہونا ۔ سودا بننا ۔ بھاؤ چکنا ۔ نرخ بننا ۔ (۴) صفائی ہونا ۔ فیصلہ ہونا ۔ کسی امر کا کوتہ ہونا ۔ بات طے ہونا ۔ (۵) وصل ہونا ۔ مواصلت ہونا +

مُعانِد ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ عناد کرنے والا ۔ دُشمن ۔ مُخاصِم ۔ مُخالف +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سا

مُعَانَدَت - ع - اسم مؤنث :- دُشمنی - عداوت + جھگڑا - تنشا +

مُعَانَقَہ - ع - اسم مذکر :- گلے ملنا - گلے لگنا - بغلگیر ہونا +

معانی - ع - اسم مؤنث :- معنی کی جمع - (۱) مطالب - مقاصد - (۲) وہ علم جس سے عربی وغیرہ الفاظ کا احوال اس طرح معلوم کیا جاتا ہے کہ اُس کے سبب سے لفظ مُقتضائے حال کے مُطابق ہوجاتا ہے یعنی وہ علم جو ادائے معنیٔ مطلوبہ میں وقوعِ خطا سے محفوظ رکھے اور نیز عبارت کی بداسلوبی - سختی - دُشواری سے بچائے - بلاغتِ کلام اسی سے حاصل ہوتی ہے - علمِ بیان - علمِ بدیع وغیرہ اسی کی شاخ ہے +

مُعَاوَدَت - ع - اسم مؤنث :- واپسی - واپس آنا - پھر کر آنا - لوٹنا - لوٹ آنا +

مُعَاوَدَت کرنا - ف - فعل مُتعدی :- لوٹنا - واپس آنا - پھرنا +

مُعَاوَضَت - ع - اسم مؤنث :- بدلہ - عوضہ - پلٹا - تاوان +

مُعَاوَضَہ - ع - اسم مذکر :- بدلا - پلٹا - تاوان - عوض - مُبادلہ +

مُعَاوَضَہ دلانا - ف - فعل مُتعدی :- عوض دلوانا - پلٹے میں کچھ دینا ہر جہ دینا +

مُعَاوِن - ع - اسم مذکر :- (۱) مددگار - مدد دینے والا - سہایک - دستگیر + حمایت کرنے والا - پُشتی کرنے والا + سہارا دینے والا (۲) وہ دریا جو دُوسرے دریا میں آکر شریک ہو +

مُعَاوِنِ جُرم - ع - اسم مذکر :- (قانون) شریکِ جُرم - مُلزم کا مددگار +

مُعَاوَنَت - ع - اسم مؤنث :- مدد - حمایت - دستگیری - پُشتی - سہایتا - سہارا - امداد - تائید - سپّچک +

مُعَاوَنَت کرنا - ف - فعل مُتعدی :- ساتھ دینا - حمایت کرنا - پُشتی کرنا - سہارا دینا - تائید کرنا + دستگیری کرنا - امداد کرنا - مدد کرنا +

مُعَاہِد - ع - اسم مذکر :- عہد کرنے والا + پیمان اور قول قرار کرنے والا +

مُعَاہَدَہ - ع - اسم مذکر :- باہم عہد و پیمان - قول و قرار - بچن + اقرارنامہ - لکھتم - تحریر - عہد نامہ + قسماقسمی - سوگند اسوگندی +

معائب - ع - اسم مذکر :- (مَعِیب کی جمع - مص - بہمی) بہت سے عیب - عیوب - نقائص + خرابیاں - بُرائیاں - کھوٹ - اتہام +

مُعَایَنَہ - ع - اسم مذکر :- اپنی آنکھوں سے دیکھنا - دوچار ہونا - بچشم دیکھنا + ملاحظہ - نظر جانچ پڑتال - مُشاہدہ

مُعَایَنَہ کرنا - ف - فعل مُتعدی (۱) دیکھنا - نظر ڈالنا - ملاحظہ کرنا - نظر کرنا - (۲) پرکھنا - پڑتالنا + امتحان کرنا - آزمانا - امتحان لینا + مطالعہ کرنا - مُشاہدہ کرنا - [illegible]

[illegible] ماں ہے نہاں آتش فنا کرے نہ کی معاینہ دستِ چنار سے (نزکی)

معت

مَعْبَد - ع - اسم مذکر :- عبادت گاہ - جائے پرستش - مسجد - مندر - گرجا - کلیسا - ٹھاکر دوارا - شِوالا + پوجا پاٹ کرنے کی جگہ +

مَعْبَر - ع - اسم مذکر :- دریا سے عبور کرنے کی جگہ - گھاٹ - رہگزر - پایاب - پل +

مِعْبَر - ع - اسم مؤنث :- دریا سے پار اُترنے کی سواری - کشتی - ناؤ - ڈونگا - ڈونگی +

مُعَبِّر - ع - اسم مذکر :- خواب کی تعبیر بیان کرنے والا - سپنے کا پھل بتلانے والا - تعبیر گو +

مَعْبُود - ع - اسم مذکر :- عبادت کیا گیا - پوجا کیا گیا - قابلِ پرستش - خدا تعالیٰ - اللہ جل شانہ

مُعْتَاد - ع - صفت :- (۱) عادت کیا گیا - خوگر - عادی (۲) اسم مؤنث) مقدارِ خوراک - خوراک کا اندازہ - مقدارِ خوش بھر روز کی عادت کے مُوافق مقدار جیسے ایک مُعتاد افیون

مُعْتَبَر - ع - صفت :- (۱) اعتبار کیا گیا - بھروسا کیا گیا - مُعتمد علیہ - قابلِ اعتبار -

حال میرا نہ پوچھئے مجھ سے بات میری جو مُعتبر ہی نہیں (اثر دہلوی)

(۲) ٹھیک - درست - راست - قابلِ وثوق - جیسے مُعتبر خبر -

رُخسار پر یہ خالِ سیاہ بے سبب نہیں خطِ پرنہ ہو جو مُہر تو خط مُعتبر نہیں (مُشتاق)

مُعْتَد - ع - صفت :- گنا گیا - شمار کیا گیا + حساب کیا گیا +

مُعْتَدٌ بِہ - ع - صفت :- شمار میں آیا ہوا - مُعتبر - مُعتمد - قابلِ اعتبار - بھروسے کا

مُعْتَدِل - ع - صفت :- اعتدال والا - مُساوی المزاج جس میں افراط اور تفریط نہ ہو - اوسط کا - متوسط - مدھم - جیسا - مدار - درمیانی + گرم نہ سرد - سمویا ہوا - موافق +

مُعْتَدِلُ المِزاج - ع - صفت :- جس کے مزاج میں حرارت - برودت - یبوست و رطوبت اندازہ مُناسب پر ہو +

معتدل ہونا - ف - فعل لازم :- مُساوی ہونا - برابر ہونا - اوسط درجہ پر ہونا + مُوافق ہونا - یکساں ہونا + مدھم یا دھیما ہونا +

مُعْتَرِض - ع - اسم مذکر :- اعتراض کرنے والا - روک ٹوک کرنے والا - قباحت نکالنے والا - حجت پیش کرنے والا - گرفت کرنے والا - زبان [illegible] والا - مزاحم +

مُعْتَرِض ہونا - ف - فعل لازم :- مزاحم ہونا + سدِ راہ ہونا +

مُعْتَرِف - ع - اسم مذکر :- مُقر - اقرار کرنے والا - اعتراف کرنے والا - [illegible] اقبال کرنے والا + اقبالی - اقراری +

مُعْتَرِف ہونا - ف - فعل لازم :- مُعترف ہونا - اقبالی کرنا - اقرار کرنا - [illegible]

مُعْتَقِد - ع - اسم مذکر :- اعتقاد رکھنے والا - [illegible] اُپاسک - [illegible] چیلا - [illegible] +

مُعْتَقِد ہونا - ف - فعل لازم :- اعتقاد رکھنا - ایمان لانا - [illegible]

مُعْتَکِف - ع - اسم مذکر :- اعتکاف میں بیٹھنے والا - گوشہ نشین - مسجد [illegible]

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

معت

واسطے بیٹھنے اور وہاں سے باہر نہ نکلنے والا عبادت کے لیے کونے میں بیٹھنے والا۔ دُنیا سے کنارہ کرنے والا + گوشہ گیر۔ خلوت کش +

مُعْتَمِد ع۔ صفت :۔ اعتبار رکھنے والا۔ بھروسا رکھنے والا +

مُعْتَمَد ع۔ صفت :۔ اعتبار کیا گیا۔ بھروسا کیا گیا۔ قابلِ اعتبار +

مُعْتَمَد علیہ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ شخص جس پر بھروسا کیا گیا ہو۔ معتبر آدمی۔ اعتبار وار۔ بھروسے کا + قابلِ وثوق +

مُتَعَجِّب ع۔ صفت :۔ تعجب میں ڈالنے والا۔ متحیر کرنے والا۔ ہکا بکا بنانے والا +

مُعْجِب ع۔ صفت :۔ عُجب کرنے والا۔ مغرور۔ متکبر۔ خود پسند + گھمنڈی +

مُعْجِز ع۔ صفت :۔ عاجز کرنے والا + طاقتِ بشری سے باہر۔ فوق العادت +

مُعْجِزات ع۔ اسم مؤنث :۔ معجزہ کی جمع +

مُعْجِزہ ع۔ اسم مذکر :۔ عاجز کرنے والا۔ وہ بات جسکے کرنے پر انسان قادر نہ ہو۔ خرقِ عادت۔ کرامات تا کُنِ قدرت سے بڑھکر۔ اعجاز۔ نبیوں کے کرشمے۔ کرشمہ۔ حیرت میں ڈالنے والی بات۔ انوکھی بات (وہ خرقِ عادت جسکے موافق نبی کے سوا دوسرا نہ کر سکے معجزہ اور اگر ولی اللہ سے ظاہر ہو تو کرامت۔ اور جو کافر سے سرزد ہو تو استدراج) +

مُعْجِزہ دِکھانا فعل متعدی :۔ کسی نبی یا پیغمبر کا قانونِ قدرت سے بڑھکر کوئی کرشمہ دکھانا +

مُعَجِّل ع۔ صفت :۔ جلدی کرنے والا۔ تعجیل کرنے والا۔ جلد باز +

مُعَجَّل ع۔ صفت :۔ جلدی کیا گیا۔ فوراً۔ ہاتھوں ہاتھ۔ دست بدست جب مہر معجل سُنیگے تو وہاں اُس مہر سے مراد ہوگی جو دلہن کی خلوت کے وقت ادا کر دیا جاتا ہے +

مُعْجَمہ ع۔ صفت :۔ نقطہ وار۔ نقطہ دار حرف۔ منقوطہ۔ وہ حرف جو نقطہ رکھتا ہو جیسے ب ت ج وغیرہ (چونکہ اعجام کے لغوی معنی اشتباہ دور کرنے کے ہیں اور نقطہ سے اشتباہ رفع ہو جاتا ہے لہٰذا یہ نام رکھا گیا) +

مَعْجُون ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) گوندھا ہوا۔ وہ کئی دوائیں جو پیسکر اور ملا کر آٹے کی طرح گوندھی جائیں معجون کہلاتی ہیں + خمیر کی ہوئی چیز۔ گوندھی ہوئی چیز (۲) مرکب۔ ملی ہوئی۔ باہم آمیختہ۔ (۳) وہ قوام جو بنگ اور کھانڈ سے تیار کرکے مثل لڈو جمایا جائے (حکیموں کی اصطلاح میں اُن مختلف پسی ہوئی دواؤں کو معجون کہتے ہیں جنکو شہد یا قند کے قوام میں ملا کر کھاتے ہیں۔ معجون میں خوش مزہ ہونے کی قید نہیں ہے گو تلخ بھی ہوگی تو بھی معجون ہی کہلائیگی مگر جوارش کا البتہ خوش مزہ ہونا لازم ہے) +

مَعْجُونِ فَلاسِفہ ع۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی خاص نہایت گرم معجون جو امراضِ بارِدہ ... بال کے ... ہیں مفید ہے +

مَعْجُون کُش ع۔ ف۔ اسم مذکر :۔ معجون نکالنے کی کھرچنی۔ معجون کا چمچہ +

معد

مَعْدِلَت ع۔ اسم مؤنث :۔ عدل۔ انصاف۔ نیاؤ +

مَعْدَن ع۔ اسم مذکر :۔ کان۔ کھان۔ چاندی سونے وغیرہ کے نکلنے کی جگہ +

مَعْدَنی ع۔ صفت :۔ معدن سے منسوب۔ کانی۔ کھانی۔ فلزاتی۔ دھاتی +

مَعْدَنِیات ع۔ اسم مؤنث :۔ کانی چیزیں + فلزات۔ دھات (جب علمِ معدنیات کہینگے تو اس سے وہ علم مراد ہوگی جسکے ذریعہ سے معدن کا حال جانا جاتا ہے) +

مَعْدُود ع۔ صفت :۔ شمار کیا گیا۔ گنا گیا۔ حساب کیا گیا (۲) تابع فعل۔ چند گنتی کے۔ تھوڑے۔ کچھ +

مَعْدُول ع۔ اسم مذکر :۔ وہ حرف جو لکھنے میں تو آئے مگر پڑھنے میں نہ آئے لیکن یہ بات خاص واؤ کے واسطے مخصوص ہے جیسے خویش خود کی واؤ جسے واؤ معدولہ کہتے ہیں +

مَعْدُوم ع۔ صفت :۔ نیست و نابود کیا گیا۔ عدم کیا گیا۔ نیست کیا گیا۔ مٹایا گیا۔ فنا کیا گیا۔ ناپید۔ کالعدم + عنقا صفت۔ موہوم۔ نام ہی نام ہے

عشاق کے بھی ہوش اسی طرح سے گم ہیں۔ جس طرح سے معدوم جیسوں کی کمر ہے (عدمی بانع)

مَعْدُومُ البَصَر ع۔ صفت :۔ نابینا۔ اندھا۔ کور ہے

مُنوّروں کو جن ... آنکھیں اُترتا دیں بیا ... عین ظلمت تھی کہ معدوم البصر عقرب ... (؟)

مَعْدُوم کرنا ف۔ فعل متعدی :۔ مٹانا۔ ناپید کرنا۔ خاک کرنا۔ نیست و نابود کرنا +

مَعْدُوم ہونا ف۔ فعل لازم :۔ مٹنا۔ فنا ہونا۔ نیست ہونا۔ ناپید ہونا +

مِعْدہ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ عضو جسمیں کھانا ہضم ہو کر پیٹ میں ٹھہرتا ہے اور ہضم ہونے کی جگہ + اوجھڑی۔ پیٹا +

مَعْذِرَت ع۔ اسم مؤنث :۔ عذر۔ حیلہ۔ بہانہ +

مَعْذُور ع۔ صفت :۔ (۱) عذر کیا گیا۔ بہانہ کیا گیا۔ مجبور۔ ناچار۔ بےبس + بند رکا ہوا۔ اٹکا ہوا۔ اکاؤ رکھنے والا ہے

واں خیالِ شکر گزری ہے نہ ستائش مقبول۔ وہ ستمگار کسی رنگ میں معذور نہیں { نصیر
کیا کمیں حسن و محبت کا یہ دستور نہیں۔ تم تغافل سے تو ہم شکوہ سے معذور نہیں

(۲) معاف کیا گیا۔ قابلِ عفو۔ مرفوع القلم۔ (۳) اپاہج۔ ناقص الخلقت۔ کنڈا۔ محتاج۔ جیسے ہاتھ پاؤں سے معذور۔ آنکھوں سے معذور ہے

پہنچیں نرگس و شمشاد ہر گز جشمِ قامت کو ... وہ ہے رفتار سے مجبور یہ معذور آنکھوں سے ... شعور

مَعْذُورُ الخِدمت ع۔ صفت :۔ وہ شخص جو خدمت سے معذور ہو بسبب ... یا ... وہ شخص جو کام کے قابل نہ رہا ہو +

مَعْذُور رکھنا ف۔ فعل لازم :۔ معاف رکھنا۔ قابلِ عذر سمجھنا +

مُعَرّا ع۔ صفت :۔ (۱) ننگا۔ برہنہ۔ نگوڑا۔ (۲) خالی۔ سادہ ... وہ کتاب جس پر حاشیہ نہ چڑھا ہو۔ محشی کا نقیض۔ (۳) پاک۔ صاف ... +

مِعْراج ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) سیڑھی۔ زینہ۔ نردبان۔ اوپر چڑھنے کی چیز ...

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آئے عُروج (۲) رسُولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلّم کے بسواریٔ بُراق عالمِ ملکوت کی سَیر فرمانے تجلّیاتِ الٰہی کا نظارہ کرنے اور اسرارِ ربانی کے انکشاف سے عرُوج پانے کا وقت (۳) درجۂ اعلےٰ۔ مرتبۂ اعلےٰ۔ رتبۂ بلند وہ مرتبہ اور درجہ کہ اُس سے زیادہ تصوُّر نہ ہو سکے۔ کافی ووافی مرتبہ۔ علوے جاہ ؎

ایک نالہ پہ ہے معاش اپنی ہم غریبوں کی ہے یہی معراج (مصحفی)

غنیمت جان اے دل جنبشِ ابروئے قاتل کو بڑی معراج ہے تلوار سے مرنا سپاہی کا (آتش)

معراج کی رات۔ اِ۔ اسم مؤنّث:۔ رجب کی ستائیسویں شب جسمیں رسُولِ مقبُول صلے اللہ علیہ وسلّم کو معراج ہوئی تھی +

مُعَرَّب۔ ع۔ اسم مذکّر:۔ وہ لفظ جسکو عربی بنالیا ہو اور اصل میں کسی اور زبان کا ہو جیسے پیل کو فیل بنالیا۔ یا زیب سے مزیّب اور نازک سے نزاکت وغیرہ

مَعرِفَت۔ ع۔ اسم مؤنّث:۔ (۱) شناخت۔ پہچان۔ (۲) علمِ الٰہی + قانُونِ قُدرت یا فطرتی اشیا کی واقفیت (۳) خداشناسی (۴۔ اِ۔) تابع فعل (وسیلہ سے توسّل سے۔ بوساطت۔ ذریعہ سے جیسے اُنکی معرفت یہ کام خُوب بنے گا۔ اُنکی معرفت ملو۔ کسی اور کی معرفت خریدو +

مَعرِفَہ۔ ع۔ اسم مذکّر:۔ وہ اسم جو ایک معیّن شے کے واسطے وضع کیا گیا ہو۔ احمد۔ دہلی وغیرہ کہ پہلا ایک مُعیّن شخص کا نام ہے دُوسرا ایک معیّن شہر کا +

مَعرَکہ۔ ع۔ اسم مذکّر:۔ (۱) رزمگاہ۔ جنگ گاہ۔ دنگل۔ میدانِ کارزار۔ میدانِ جنگ۔ جُدھ بھوم۔ رن بھوم۔ لڑائی کا کھیت (۲۔ مجازاً) لڑائی جنگ۔ جدل۔ مجادلہ۔ سن۔ جُدھ۔ ساکھا۔ بھارت۔ جیسے بڑا معرکہ ہوا معرکہ آرائی یعنی تیاریٔ جنگ (۳۔ اِ) نزاع۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ قضیّہ۔ قصّہ۔ (۴) ہنگامہ۔ ہجُوم۔ بھیڑ۔ انبوہ۔ ازدحام۔ انبوہِ خلائق ؎

حشر میں قتل سے اپنے کیا میں نے انکار معرکہ میں اُنہیں کس طرح سے جھوٹا کرتا (مرزا صاحب)

(معرکہ اصل میں عرک مصدر سے اسم ظرف کا صیغہ ہے جسکے معنی کان اینٹھنے۔ گوشمالی کرنے اور رگڑنے کے ہیں چونکہ بہادر لڑائی میں ایک دُوسرے کو خُوب رگڑتے اور گوشمالی دیتے ہیں اسوجہ سے جنگ گاہ کو معرکہ کہنے لگے) +

معرکہ آرا۔ ف۔ صفت (۱) صف آرا۔ ہنگامہ پرداز۔ جنگ آور + جنگجو (۲) معرکہ کو رونق دینے والا۔ زینتِ میدانِ جنگ۔ ہنگامہ زیب۔ دنگل جمانے والا۔ ہنگامہ نما ؎

دل ہے سینہ میں ہے معرکہ آرائے قیامت آئینہ ہے ہنگامۂ صحرائے قیامت (انور)

معرکہ آرائی۔ ع + ف۔ اسم مؤنّث:۔ ہنگامہ آرائی۔ جنگ آرائی۔ صف آرائی

لڑائی۔ جنگ + جنگ آزمائی +

معرکہ کا۔ اِ۔ صفت:۔ اہم۔ مُشکل۔ دُشوار + بھاری عظیم + قابلِ توجہ۔ قابلِ غور + دھڑتے کا + دُھوم دھام کا جیسے معرکہ کا مقدمہ۔ معرکہ کا مباحثہ +

معرکہ کا آدمی۔ اِ۔ اسم مذکّر:۔ جنگ آزمودہ آدمی + بڑی لیاقت کا آدمی۔ نہایت رعب داب کا آدمی + بہادر آدمی۔ جری آدمی۔ دلیر آدمی + بڑا آدمی +

مَعرُوض۔ ع۔ صفت۔ عرض کیا گیا۔ پیش کیا گیا + عرض۔ درخواست۔ التماس۔ گزارش۔ پرارتھنا +

مَعرُوضہ۔ ع۔ صفت:۔ (۱) عرض کیا گیا + گزارش (۲) عرضی۔ عریضہ (۳) عرضی کرنے یا عرضی لکھنے کی تاریخ + مورخہ۔ محررہ۔ مرقومہ +

مَعرُوف۔ ع۔ صفت:۔ (۱) مشہور۔ معلوم۔ پرگھٹ۔ ظاہر۔ المنشرح (۲) وہ فعل جسکا فاعل معلُوم ہو۔ مجہُول کا نقیض۔ جیسے احمد نے محمُود کو مارا۔ اِسجگہ مارا فعل معرُوف ہے (۳) وہ حرف جسکے پہلے ضمّۂ خالص یا کسرۂ خالص ہو اور خُوب ظاہر پڑھا جائے مثلاً واؤ معرُوف جسکے ماقبل ضمّۂ خالص ہو اور کھینچکر پڑھی جائے جیسے نُور طُور کی واو۔ اسی طرح یائے معرُوف جسکے ماقبل ضمّۂ خالص ہو اور خُوب کھینچکر پڑھی جائے جیسے عِید۔ دِید۔ رسید وغیرہ کی یائے تحتانی۔ معرُوف کا اطلاق انہیں دو حرفوں کے واسطے مخصُوص ہے (۴) نوّاب الٰہی بخش خاں خلفِ مرزا عارف جان دہلوی کا تخلّص جنکے اشعار بامزہ اور بامحاورہ قابلِ داد ہوتے تھے۔ سنہ ۱۲۴۲ ہجری میں وفات پائی +

مُعَزَّز۔ ع۔ صفت:۔ عزّت کردہ شدہ۔ عزّت دار۔ بزرگ۔ بڑا۔ صاحبِ آبرُو۔ ذی عزّت۔ شریف۔ ساکھ والا + وقیع۔ باوقعت +

مُعَزَّز عُہدہ۔ ع۔ اسم مذکّر:۔ عزّت کا عُہدہ۔ بڑا عُہدہ +

مَعزُول۔ ع۔ صفت:۔ عُہدے سے اُتارا گیا۔ نوکری سے برطرف کیا گیا۔ موقُوف کیا گیا۔ جواب دیا گیا۔ بیکار۔ بے روزگار۔ معطّل + تخت یا گدّی سے اُتارا گیا۔ مخرُوج + جیسے جہاں آدمی معزُول ہوا معقُول ہوا +

مَعزُول کرنا۔ اِ۔ فعل متعدّی:۔ موقُوف کرنا۔ برطرف کرنا۔ نوکری سے چھڑانا + معطّل کرنا + گدّی سے اُتارنا۔ تخت سے اُتارنا + خارج کرنا +

معزُول ہونا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ موقُوف ہونا۔ برطرف ہونا + خارج ہونا + معطّل ہونا + تخت یا گدّی سے اُترنا +

معزُولی۔ ع۔ اسم مؤنّث:۔ موقُوفی۔ برطرفی۔ معطّلی۔ اِخراج۔ تخت یا گدّی سے علیحدگی

مُعَسکَر۔ ع۔ اسم مذکّر:۔ لشکر اُترنے کی جگہ۔ پڑاؤ۔ چھاؤنی۔ کیمپ۔ لشکرگاہ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

معش

بالفتح پڑھنا غلط ہے۔ کیونکہ رباعی کا اسم ظرف مضموم ہوا کرتا ہے +

مَعشُوق ۔ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) عشق کیا گیا۔ یعنی وہ شخص جس پر کوئی دوسرا شخص عاشق ہو۔ پیارا۔ عزیز۔ محبوب۔ من موہن۔ دلدار۔ چت چور۔ من ہرن۔ دلبر۔ دلربا۔ یار + صنم۔ جانی + جیسے معشوق کی ذات بیوفا ہے (۲) ہ فت) نازنین۔ نازک اندام +

معشُوقانہ ع + ف۔ صفت:۔ معشوق کی مانند۔ معشوق سے مناسب۔ دلکش۔ عشق انگیز۔ سوہنا۔ من ہرنا۔ دلفریب۔ دلآویز۔ فسوں ساز +

معشوقانہ انداز ۔ ؤ۔ اسم مذکر:۔ اندازِ دلفریب۔ دِل لُبھانے والی انوٹ +

معشُوقہ ۔ع۔ اسم مؤنث:۔ محبوبہ۔ پیاری۔ عزیزہ + آشنا +

معشُوقی ۔ع۔ اسم مؤنث:۔ دوستی۔ محبت۔ محبُوبیت + دلفریبی۔ دلرُبائی + معشُوق پن۔ معشُوقیت۔ جیسے لیلا مجنُوں کی عاشقی معشُوقی مشہور ہے +

معشُوقیّت ۔ع۔ اسم مؤنث:۔ معشوق پن۔ دلرُبائی۔ دلفریبی +

مَعصُوم ۔ع۔ صفت:۔ (۱) گُناہ سے بچا ہوا۔ بیگناہ۔ بردوکھی۔ بے قصور۔ پاکدامن جیسے نبی۔ رسُول (۲-۱) بھولا۔ سادہ دل۔ سیدھا سادا۔ (۳-۱) اسم مذکر۔ چھوٹا بچہ۔ کم سن بچہ۔ ناسمجھ بچہ۔ جیسے دور ہی سے میرے معصوم بھوکے ہیں (عو) اتی برس کی عُمر نام۔ میاں معصوم +

معصُومیت ۔ع۔ اسم مؤنث:۔ معصومی۔ بیگناہی + پاکدامنی + بھولا پن۔ سادگی + طفولیت۔ بچپن۔ ابین چھٹپن +

مَعصِیت ۔ع۔ اسم مؤنث:۔ گناہ خطا۔ قصور۔ اپرادھ۔ پاپ + نافرمانی + حکم عدولی۔ انحراف +

مُعطّر ۔ع۔ صفت:۔ خوشبودار۔ خوشبو میں بسا ہوا۔ مہکتا ہوا +

مُعطّل ۔ع۔ صفت:۔ (۱) بیکار۔ کام سے خالی۔ بے شغل۔ (۲) ڈھیلا سُست۔ کاہل۔ خالی۔ (۳) نکما جس سے کام نہو سکے جیسے عضو معطل۔ (۴) ایامِ مقررہ تک بیکار۔ کچھ دنوں کے لئے کام سے علیحدہ (۵) بنجر زمین غیر مزروعہ۔ افتادہ۔ پڑی ہوئی +

مُعطّل کرنا ۔ؤ۔ فعل متعدی:۔ کچھ دنوں کے لئے کسی کام سے چھڑا دینا کچھ عرصہ کے واسطے بیکار کر دینا +

مُعطّل ہونا ۔ؤ۔ فعل لازم:۔ کچھ دنوں کے لئے کام سے موقوف ہونا کچھ عرصہ کے واسطے کوئی کام سے لیا جاتا +

مُعطّلی ۔ع۔ اسم مؤنث:۔ بیکاری۔ بے روزگاری۔ بے شغلی۔ چندروزہ موقوفی۔ التوا۔ معزولی +

معق

مَعطُوف ۔ع۔ صفت:۔ (۱) لپٹا ہوا۔ لپیٹا ہوا۔ کسی طرف کو موڑا گیا۔ پھیرا گیا (۲) اسم مذکر (نحو) وہ کلمہ یا کلام جو حرفِ عطف کے بعد واقع ہو۔ یا یوں کہو کہ حرفِ وصل یا تردید کے مابعد کا کلمہ یا کلام +

معطُوف علیہ ۔ع۔ اسم مذکر:۔ (نحو) وہ کلمہ یا کلام جو حرفِ عطف سے پہلے واقع ہو یا یوں کہو کہ حرفِ وصل یا تردید کے ماقبل کا کلمہ یا کلام +

مُعَظّم ۔ع۔ صفت:۔ بزرگی دیا گیا۔ بزرگ۔ بڑا۔ واجب التعظیم۔ شریف +

مَعقُول ۔ع۔ صفت:۔ (۱) عقل میں لایا گیا۔ پسندیدۂ عقل + قرین عقل۔ مناسب واجب + ٹھیک۔ بجا۔ درست۔ طنزاً کیا خوب۔ قابلِ تسلیم۔ جیسے معقول کہتے ہو تُمہیں نے تو شیر مارا ہے (۲) بھلا۔ اچھا۔ پسندیدہ (۳) لائق۔ قابل تعلیم یافتہ (۴) حسبِ اطمینان۔ خاطر خواہ۔ من مانتا۔ من چاہتا۔ اطمینان کے قابل۔ کافی ووافی۔ جیسے جسوقت گئے تو اُنکے پاس معقول خرچ تھا۔ (۵) موزوں۔ زیبا۔ پھبتا ہوا۔ سجتا ہوا۔ شایاں جیسے معقول لباس۔ ؎

اظہارِ تمنا پر آئینہ دکھاتے ہیں ہرگز نہ سُنا ہوگا معقول جواب ایسا (ظہیر)

(۶-۱) شایستہ فہمیدہ۔ مہذب۔ ثقہ۔ مرد آدمی۔ سنجیدہ۔ متین ؎

اب نامہ بر بنائینگے ناصح کو جی میں ہے معقول آدمی تو کوئی ہو جواب کو (تنہا)

(۷-۱) قائل۔ تسلیم کرنے والا۔ ماننے والا۔ (ریاضِ جواہر سنگھ جوہر) ؎

معقول اُسکا جو نہیں معقول خود نہیں حکم خدا میں دخل نہیں ہے دلیل کا (جوہر)

(۸-۱) بند۔ لاجواب۔ جیسے معقول ہونا۔ معقول کرنا (۹-۱) فلاسفہ۔ فلسفہ فلاسفی۔ علم حکمت۔ گیان ودیا۔ منقول کا نقیض + منطق (۱۰-۱) محسوسات کا نقیض۔ وہ چیز جو حواس پنجگانہ سے مُدرک نہو +

معقُول آدمی ۔ؤ۔ اسم مذکر:۔ مرد آدمی۔ بھلا آدمی۔ مہذب آدمی۔ سمجھدار آدمی۔ شایستہ آدمی +

معقُول تنخواہ ۔ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ بھرپور تنخواہ۔ خاطر خواہ تنخواہ۔ عہدے کے مناسب تنخواہ۔ اچھی تنخواہ +

معقُول کرنا ۔ؤ۔ فعل متعدی:۔ قائل کرنا۔ لاجواب کرنا۔ بند کرنا۔ عاجز کرنا +

معقُول ہونا ۔ؤ۔ فعل لازم:۔ قائل ہونا۔ لاجواب ہونا۔ بند ہونا۔ تسلیم کرنا ؎

مجروح اُسکو دیکھ کے معقول ہو گئے حضرت گیا وہ آپ کا دیوانہ پن کہاں (مجروح)

معقُولات ۔ع۔ اسم مؤنث:۔ (معقول کی جمع) علومِ حکمت۔ علوم فلسفہ + علم منطق + محسوسات کا نقیض +

معقُولیت ۔ع۔ اسم مؤنث:۔ انسانیت۔ سمجھ بوجھ + مناسبت۔ پسندیدگی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

معک

معکوس - ع - صفت :- اُلٹا - اوندھا - ٹیڑھا - عکس کیا گیا جیسے ترقیِ معکوس یعنی تنزل +

مُعَلّا - مُعَلّیٰ - ع - صفت :- بلند کیا گیا - عالی - بلند - سر فیع - اُونچا + بزرگ - معظم جیسے مزاجِ معلّے - اُردوئے معلّے - پیشگوئے معلّے وغیرہ +

مُعَلّق - ع - صفت :- لٹکایا ہوا - اَدَھر - آویزاں - لٹکا ہوا +

مُعَلِّم - ع - اسم مذکر :- علم سکھانے والا - اخوند - اُستاد - ادیب - گُرو - پانڈے - پنڈت - پادھا - مُلّا - مولوی - ٹیچر - منشی - مدرس - میاں جی +

مُعَلِّمُ الملکوت - ع - اسم مذکر - شیطانِ رجیم جو پہلے فرشتوں کو تعلیم دیا کرتا تھا +

مُعَلِّمِ اوّل - ع - اسم مذکر :- ارسطو - چونکہ علمِ حکمت کو سب سے پہلے حکیم ارسطو نے قید کتابت میں لاکر پڑھانا شروع کیا تھا اور اُس سے پیشتر تمام حکما علمِ حکمت کو زبانی سکھایا کرتے تھے پس اسوجہ سے معلّمِ اوّل اُسکا لقب پڑ گیا - منطق کا مُوجد بھی حکیم ہے +

مُعَلِّمِ ثانی - ع - اسم مذکر :- حکیم اُبو نصر فارابی کا لقب کیونکہ اسنے یونانی کُتبِ حکمت کا جنہیں ارسطو وغیرہ تصنیف کر گئے تھے عربی میں ترجمہ کرکے تعلیم دینی شروع کی تھی +

مُعَلِّمِ ثالث - ع - اسم مذکر :- حکیم بُو علی سینا مصنّفِ قانون کا لقب جسنے فارابی کے بعد سب سے زیادہ تصنیف کی بلکہ اُسکی تصانیف کو بھی بہم پہنچا کر ترتیب دیا - اس شخص کی تصنیف سے سو کتابوں کے قریب ہیں - یہ حکیم ؁ ۳۷۰ھ میں پیدا ہوکر ۵۸ برس کے بعد ؁ ۴۲۸ھ میں اِس دارِ فانی سے رُخصت ہوا +

مُعَلِّمہ - ع - اسم مؤنث :- پڑھانے والی عورت - اُستانی - آتُو +

مُعَلِّمی - ع - اسم مؤنث :- معلّم گری - مدرّسی - لڑکوں کے پڑھانیکا پیشہ یا کام +

مَعْلُول - ع - صفت :- علّت کیا گیا - (۱) وہ شے جسکا کوئی باعث اور سبب ہو - وہ چیز جسے علّت اور سببوں سے ثابت کریں - فارسی والے اسے علیل اور بیمار کے معنی میں بخلاف عربی استعمال کرتے ہیں (۲) علمِ منطق میں نتیجہ ثمرہ پھل - حاصل +

مَعْلُوم - ع - صفت :- (۱) جانا گیا - علم کیا گیا - تمیز کیا گیا - (۲) اُگھڑا - نمودار - ظاہر - پرگھٹ - آشکارا - روشن - واضح - (۳) مشہور - معروف (۴) - ی بجائے نفی نہیں + ختم شد - ہو چکا ؎

ایک ہی یار سے دم بھر میں آیا ہے کہہ — زیست معلوم اگر ایسے ہی دو چار سے (حکیم کبیر علی)

ترے آگے تو فروغِ رُخِ روشن معلوم — دیکھیے نقشہٴ شکِ یوسفِ کنعانی پر (نسیم دہلوی)

ربط جو چاہئے بیدار سو اُس سے معلوم — گمر اتنا کہ ملاقات چلی جاتی ہے + (بیدار)

معم

(۵) مجہول کا نقیض - معروف وہ فعل جسکا فاعل معلوم ہو - وہ عدد جسکی قیمت معلوم ہو - جانی ہوئی مقدار +

معلوم کرنا - ف - فعل متعدی :- (۱) دریافت کرنا - کھوج لگانا - پتا لگانا (۲) سمجھنا - جاننا - بوجھنا - خیال میں لانا - (۳) تاڑنا - پہچاننا - شناخت کرنا - تمیز کرنا - (۴) آزمائش کرنا - امتحان کرنا - جانچنا - پرتالنا +

معلوم نہیں - ف - محاورہ :- خدا جانے - خبر نہیں - کیا جانے - کیا معلوم - کیا خبر - میں نہیں جانتا +

معلوم نہیں تم کون ہو - ف - محاورہ :- تجاہلِ عارفانہ یعنی بہت خوب آپ بھی ہیں +

معلوم ہوتا ہے - ف - محاورہ :- نظر آتا ہے - دکھائی دیتا ہے - سُوجھتا ہے - خیال گُزرتا ہے - قیاس کہتا ہے +

معلوم ہونا - ف - فعل لازم :- (۱) ظاہر ہونا - حال کھلنا - واقفیت ہونا - بھید کھلنا - قلعی کھلنا ؎

دل دِوانے کے ٹکڑے لگے معلوم ہوا — حال اِس طرح سے ہے آپ نے سب کا مارا (ظفر)

(۲) خبر پڑنا - وقت پیش آنا - قدرِ عافیت کھلنا جیسے وہاں جاؤ تو معلوم ہو (۳) سزا ملنا - پاداش کو پہنچنا جیسے ؎ معلوم ہوگا حشر کو پینا شراب کا (۴) سُوجھنا - دکھائی دینا - نظر آنا - سُوجھ پڑنا - جان پڑنا جیسے ان باتوں سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ ایک دن نفع کو رو بیٹھیں گے (۵) پہچان میں آنا - شناخت ہونا - تمیز ہونا - (۶) آنکھوں سے دکھائی دینا - بصارت ہونا (۷) محسوس ہونا - حس میں آنا - حواسِ خمسہ کے وسیلہ سے جانا جانا - (۸) خیال گزرنا - خیال میں آنا - (۹) قیافہ یا تجربہ سے دل میں نتیجہ پیدا ہونا +

معلومات - ع - اسم مؤنث :- (معلوم کی جمع) واقفیت + تجربہ + علمی لیاقت - تجربہ + محسوسات + علم - گیان - ودیا +

مَعْلُومہ - ع - صفت :- جانی گئی - جس کا حال پہلے سے معلوم ہو +

مُعَلّیٰ - ع - صفت :- دیکھو (مُعَلّا) جیسے مزاجِ معلّے - اُردوئے معلّے +

مُعَلّے القاب - ع - صفت :- بڑے القاب والا - عالی مرتبہ - عالیجاہ جیسے نوّاب معلّے القاب +

مُعَمّا - ع - اسم مذکر :- (۱) لُغوی معنی پوشیدہ شدہ - مخفی - مُبہم + کور و نابینا کردہ شدہ (۲) چیستاں - پہیلی - لغز - نغز - وہ بات جو بطور رمز بیان کی جائے + وہ کلام جسمیں کسی کا نام بطور ابہام بیان کریں اور الفاظ کے معانی اُسپر دلالت نہ کریں رمزِ پوشیدہ ؎

اسیرِ زلف خوباں خضر بھی ہیں — معمّا ہے یہ سحر جادو ان میں (زکی)

(۳) پیچیدہ بات - پیچیدہ معاملہ - پیچیدہ مسئلہ - اُلجھا ہوا مسئلہ - عقدۂ سربستہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مم

مُعَمّا حل کرنا۔ ف۔ فعل متعدی: (۱) پہیلی کی بوجھ بتانا (۲) پیچیدہ بات کو سلجھانا۔ عقدہ کشائی کرنا
مُعَمّا حل ہونا۔ ف۔ فعل لازم: (۱) پہیلی یا چیستاں کا جواب مثلاً بیان ہونا (۲) کوئی مشکل یا پیچیدہ مسئلہ یا اہم معاملہ سلجھنا۔ پوشیدہ امر پر آگاہی ہونا۔ بھید کھلنا۔
مُعَمّا کھلنا۔ ف۔ فعل لازم: عقدہ کھلنا۔ راز افشا ہونا۔ پوشیدہ امر کا ظاہر ہونا۔ مشکل حل ہونا۔ عقدۂ لاینحل کا حل ہونا۔

دل کے نہ کھلنے سے یہ معما کھلا مجھے — لکھی تھی ایک یہ مری تقدیر میں گرہ ✣ (زکی)
صحبتِ زلف سے ہو دل صد چاک — یہ معما کھلا ہے شانہ سے ✣ (؎)

مِعمار۔ ع۔ اسم مذکر: عمارت بنانے والا۔ راج۔ مستری۔ میرِ عمارت ✣
مِعماری۔ ع۔ اسم مؤنث: (۱) عمارت سازی۔ راجگیری۔ خانہ سازی۔ تعمیر (۲) درستی۔ تزئین
چشمہ کہیں خانہ برانداز وہ آنکھیں — پر شکر کہ غافل نہیں معماریٔ دل سے ✣ (مصحفی)

مُعَمَّر۔ ع۔ صفت: عمر رسیدہ۔ بوڑھا۔ کہن سال ✣

معمور۔ ع۔ صفت: (۱) آباد۔ بسا ہوا۔ گلزار (۲) پُر۔ بھرا ہوا۔ لبالب۔ لبریز۔ بھرپور۔ بھرا ہوا۔
معمور ہوں شوخی سے شرارت سے بھری ہو — دھانی مری پوشاک ہے میں سبز پری ہوں (امانت)
کیا عیش سے معمور تھی وہ انجمنِ ناز — ہنستے تو وہاں شمع کو گریاں نہیں دیکھا (داغ)
(۳۔۴) بند۔ مقفل (غیر مستعمل کہ صاحب لوگوں نے اسے بالتو خیال فرما کر ڈکشنریوں میں معمور ہونے کے معنی بھی لکھ دیے ہیں)

معمور کرنا۔ ف۔ فعل متعدی: بھرنا۔ پُر کرنا۔ آباد کرنا۔ بسانا۔ بند کرنا۔ مونڈنا۔ بھیڑنا۔ کنڈی لگانا
معمور ہو جانا۔ ف۔ فعل لازم: بند ہو جانا۔ بھڑ جانا۔ مُند جانا۔ کنڈی لگ جانا (دروازہ کے ساتھ بولتے ہیں)
قسمت تو دیکھ شیخ کہ جب لہر آئی تب — دروازہ شعر خوانی کا معمور ہو گیا ✣ (میر)
بھٹکی پھرے ہے کب کے خدایا مری دعا — دروازہ کیا قبول کا معمور ہو گیا ✣ (؎)

معمورہ۔ ع۔ اسم مذکر: (۱) آبادی۔ بستی (۲) زمینِ مزروعہ۔ کاشت کی ہوئی زمین۔ بوئی ہوئی زمین

معمول۔ ع۔ صفت: (۱) عمل کیا گیا (۲) ورد۔ نیم۔ وہ بات جو روزمرہ کی جائے
(۳۔۴۔ اسم مذکر) عادت۔ سبھاؤ۔ محاورہ۔ ربط (۴۔ اسم مذکر) دستور۔ قاعدہ ✣ ریت۔ رسم۔ مرجا۔ ضابطہ۔ روتیہ۔ سررشتہ۔ رواج ✣

معمول باندھنا۔ ف۔ فعل متعدی: دستور باندھنا۔ روتیا اختیار کرنا ✣ ورد باندھنا
معمول بندھنا۔ ف۔ فعل لازم: دستور بندھنا ✣ ورد ہونا ✣

معمول کے دن۔ ف۔ اسم مذکر: (عو) ایام کے دن۔ حیض آنے کے دن
کپڑوں سے ہونے کے دن ✣ پھول آنے کے دن ✣

معمول کے دن ٹل جانا۔ ف۔ فعل لازم: (عو) حیض کے دن کا ٹل جانا۔
حیض نہ آنا ✣ پیٹ رہ جانا۔ پیٹ رہ جانے کی علامت ظاہر ہونا ✣
ہر مہینے بس گھٹ جاتے تھے مجھے بھول کے دن — بارے اب کے تو مرے ٹل گئے معمول کے دن (رنگین)

معنی

معمولی۔ ع۔ صفت: مقررہ ✣ رسمی ✣ مروجہ ✣ حسبِ عادت ✣
معمولی خرچ۔ ف۔ اسم مذکر: مقررہ خرچ۔ روزمرہ کا خرچ۔ بندھا ہوا خرچ ✣
معمولی کارروائی۔ ف۔ اسم مؤنث: سررشتہ کی کارروائی۔ بندھی ہوئی کارروائی۔ ضابطہ کی کارروائی ✣

مُعَنبر۔ ع۔ صفت: عنبر کیا گیا۔ عنبر آمیز ✣ عنبر کی خوشبو سے بسا ہوا۔ معطر۔ خوشبودار۔ جیسے زلفِ معنبر ✣

مَعنوی۔ ع۔ صفت: (۱) منسوب بہ معنی۔ باطنی ✣ اندرونی ✣ ذاتی۔ حقیقی۔ اصلی ✣ مجازی کا نقیض۔ واقعی۔ تحقیقی۔ یقینی ✣ مفہومی۔ مقصودی۔ ابہامی
(۲) علمِ بدیع کی دوسری قسم جس میں صنعتِ ابہام۔ محتمل الضدین۔ تاکید المدح بما یشبہ الذم۔ حسنِ التعلیل۔ تجاہل العارف۔ مبالغہ۔ لف و نشر۔ تلمیح۔ التفات۔ معما۔ نغز۔ مراعات النظیر وغیرہ صنعتیں داخل ہیں ✣

مَعنی یا معنے۔ ع۔ اسم مؤنث: (۱) لغوی معنی قصد کردہ شدہ۔ جائے قصد کردن۔ جائے خواستن ✣ مقصد۔ ارادہ۔ مطلب۔ منشا۔ ارتھ۔ تدعا۔ بیلو جن۔ مراد۔ غرض۔ منو رتھ۔ مرم (۲) علمِ بیان (۳۔ ف) سبب۔ وجہ۔ باعث۔ جیسے کیا معنی کہ تم نہیں آئے یعنی کیا سبب (۴) باطن۔ اندرونہ (۵) حقیقت۔ اصلیت۔ ماہیت۔ مجاز کا نقیض۔ جب ارباب معنی کہیں گے تو صاحب باطن یا عارف یا حقیقت شناس سے مراد ہوگی (یہ لفظ عربی میں الف مقصورہ سے ہے مگر لکھا پڑھا اور بولا جاتا ہے اردو اور فارسی والے یا ئے معروف کے ساتھ استعمال کرتے ہیں)

معنی بیان کرنا۔ ف۔ فعل متعدی: مطلب بیان کرنا۔ ارتھ کرنا۔ ترجمہ کرنا۔ سمجھانا۔ بتلانا ✣
معنی دینا۔ ف۔ فعل متعدی: (۱) معنی رکھنا (۲) دلالت کرنا۔ جتانا۔ جیسے یہاں یہ لفظ فلاں معنی دیتا ہے ✣

معنیں۔ ف۔ اسم مذکر: معنی کی جمع۔ بیانات۔ مطالب۔ مقاصد۔ جیسے اس لفظ کے بہت سے معنیں ہیں ✣

مَعہود۔ ع۔ صفت: (۱) عہد کیا گیا۔ اقرار کیا گیا۔ مشروط۔ ٹھہرایا گیا۔ بالقطع قول و قرار کے موافق (۲) معمولی۔ مقرری۔ جیسے سکنِ معہود (۳) قدیم پرانا (۴) مشہور۔ معروف۔ نامور۔ نامی۔ نامزد ✣

مِعیار۔ ع۔ اسم مؤنث: (۱) کسوٹی۔ محک۔ کھرا کھوٹا دیکھنے کا پتھر (۲) سونا چاندی تولنے کا کانٹا (۳) اندازہ۔ قاعدہ۔ پیمانہ۔ نصاب (۴) پرکھ جانچ

مَعِیّت۔ ع۔ اسم مؤنث: ہمراہی۔ ساتھ ✣ پارکابی ✣
مَعِیشت۔ ع۔ اسم مؤنث: (۱) زندگی۔ زندگانی۔ جینا۔ زیست ✣ عیش ✣

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲) وجہ معاش۔ روزگار۔ معذی۔ وہ چیز جس سے زندگی گزاریں ۵

یاں فکرِ معیشت ہے وہاں دغدغۂ حشر آسودگی خوش نصیب یہاں ہے نہ وہاں ہے (سودا)

مُعِین۔ ع۔ صفت:۔ مددگار۔ مُعاوِن۔ مدد کرنے والا +

مُعِین و مددگار۔ ع + ف۔ صفت:۔ (سہ دو مترادف) مدد و معاون +

مُعَیَّن۔ ع۔ صفت:۔ (۱) مقرر کیا گیا۔ ٹھہرایا گیا۔ معہود۔ معمول کیا گیا جیسے مقدارِ معین (۲) مقررہ۔ مفروضہ (۳۔ اقلیدس) وہ شکل جس کے چاروں اضلاع تو برابر ہوں لیکن زاویے قائمے نہ ہوں گویا پچکا ہوا مربع +

مُعَیَّن کرنا۔ فعل متعدی:۔ مقرر کرنا۔ ٹھہرانا۔ قائم کرنا +

مُعَیَّن ہونا۔ فعل لازم:۔ ٹھہرنا۔ قرار پانا۔ مقرر ہونا جیسے وقت کا معین ہونا۔ تنخواہ کا معین ہونا +

مَعیُوب۔ ع۔ صفت:۔ عیب دار۔ عیب کیا گیا۔ بُرا۔ عیبی۔ نکھد۔ نکما + ناقص الخلقت۔ کنوٹا + ہجو کیا گیا۔ عیب دار۔ قابلِ شرم۔ باعثِ خفت۔ موجبِ سُبکی +

مُغ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ آتش پرست۔ مجوس +

مُغ بچہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) مجوسی لڑکا۔ آتش پرست کا بچہ (۲) خوبصورت لڑکا (۳) کلال کا لڑکا۔ کلال کا بچہ۔ مے فروش کا بیٹا (۴۔ صو) بھنگ نوشوں کی اصطلاح میں بھنگ کا بیج۔ تخمِ بنگ +

مُغار۔ ع۔ اسم مذکر:۔ غار۔ گڑھا + پہاڑ کی کھوہ + گپھا۔ گوہا۔ کھڈ۔ گھاٹی۔ جھیرا بدّھا۔ گھاٹی +

مُغاک۔ ف۔ اسم مذکر:۔ مرکب از (مُغ بمعنی گڑھا) اور (آک کلمۂ نسبت) دیکھو (مُغار) (یہ لفظ حسبِ قاعدہ بفتح میم ہونا چاہیے کیونکہ مَغ بفتح میم کے معنی گڑھا ہیں لیکن فارسی اور کتابوں میں زیادہ تر بضم میم پایا جاتا ہے) +

مُغالطہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ غلطی میں ڈالنا۔ دھوکا۔ فریب۔ دغا۔ چھل بٹا۔ مکر فند۔ دم جھانسا۔ بتا۔ جل + جگل + سہو۔ بھول چوک +

مُغالطہ دینا۔ فعل متعدی:۔ دھوکا دینا۔ گمراہ کرنا۔ بتا دینا +

مُغالطہ ڈالنا۔ فعل متعدی:۔ غلطی میں ڈالنا۔ شُبہ ڈالنا جیسے عید کے چاند میں ہمیشہ لوگ مغالطہ ڈال دیتے ہیں +

مُغان۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) مغ کی جمع۔ آتش پرست لوگ (۲) واحد بھی آتا ہے ۵

ساقی مغاں بھی ہے خبر کا پتلا تے بیا پیالے پلائے جاتا ہے (میر مہدی حسن مجروح)

(۳) آذربائیجان کے ایک ملک کا نام +

مُغایرت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ غیریت۔ دوئی۔ اجنبیت۔ باہم غیر ہونا۔ مخالفت۔ جدائی۔ فراق +

مُغتنم یا مُغتنمہ۔ ع۔ صفت:۔ غنیمت سمجھا گیا۔ غنیمت جانا گیا۔ غنیمت۔ نعمتِ غیر مترقبہ + مالِ مُفت + قابلِ قدر۔ نادر۔ نادرہ + نہ ہونے سے ہونا بہتر +

مُغتنمات۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ مُغتنم کی جمع +

مَغرِب۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) سورج کے چھپنے کی جگہ۔ پچھم۔ غرب (۲) افریقہ کا شمالی ساحل جیسے مراکو۔ بربر۔ واقع ہے + ملک شام (۳۔ سو) سورج چھپنے کا وقت۔ شام۔ سنجا۔ جھٹ پٹا جیسے مغرب ہوتے ہی آنا۔ مغرب کو ملنا +

مغرب کی نماز۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ نمازِ شام۔ وہ نماز جو مسلمان لوگ سورج چھپنے کے وقت تین رکعت میں ادا کرتے ہیں +

مَغرِبی۔ ع۔ صفت:۔ (۱) مغرب کا۔ پچھم کا۔ پچھمی۔ شامی + جیسے مغربی ساحل۔ مغربی ہوا۔ مغربی باشندہ (۲) اشرفی (چونکہ مغرب کا سونا خالص ہوتا ہے اسی موجب سے یہ نام رکھا گیا)

مُغرَّق۔ ع۔ صفت:۔ لغوی معنی پانی میں ڈوبا ہوا جگمگاتا ہوا۔ چمکول۔ سونے یا چاندی میں لپا ہوا۔ سونے کا لدا۔ دمکتا ہوا +

مَغرُور۔ ع۔ صفت:۔ مُتکبر۔ ابھمانی۔ گربوان۔ متنخ۔ نخوت شعار۔ خود بین۔ خود پرست۔ گھمنڈی ۵

غیر کی بات پہ چلتا ہے وہ اب تو رات دن کب زمیں پر پاؤں پڑتا ہے مرے مغرور کا (مرزا ارشد)

مغرور ہونا۔ فعل لازم:۔ متکبر ہونا۔ گھمنڈ میں آنا۔ اترانا۔ شیخی میں آنا۔ متنخ ہونا۔ لمغادر بننا۔ گربوان ہونا ۵

فرطِ الفت سے مری بات بگڑتی ہی گئی جوں جوں چاہا انہیں وہ اور بھی مغرور ہوئے (معینی)

مَغرُوری۔ اسم مؤنث:۔ (عوام) غرور۔ تکبر۔ نخوت۔ گھمنڈ۔ دماغ۔ ابھمان۔ جیسے ہوی بہنیاں چھپ چھپ کھٹ میں لیٹیاں مارے مغروری کے جواب نہ دیتیاں (لڑکیوں کے کھلانے کا فقرہ) +

مَغز۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) بھیجا۔ دماغ (عوام بفتح ثانی بولتے اور کرتے ہیں) ۵

اُس گُل کے داغِ عشق نے ایسا کیا گداز گُل گُل کے مغز شمع کے سر سے نکل گیا (صبا)

(۲) گری + کسی چیز کا اندرونی حصہ + گودا۔ جیسے مغزِ فلوس (۳۔ مجازاً) عقل۔ سمجھ۔ فہم۔ گیان۔ بُدھ۔ فراست۔ جیسے انکو ذرا بات سمجھنے کا مغز نہیں (۴۔ ف) تہ۔ انجام۔ جڑ۔ اصل۔ تت۔ خلاصہ۔ مادہ۔ مغزِ سخن جیسے بات کے مغز کو پہنچنا دشوار ہے (۵۔ ف) تکبر۔ نخوت۔ مغروری۔ دماغ گھمنڈ۔ گرب۔ عُجب۔ ابھمان (۶) ایک قسم کا عمدہ موتی +

مغز اُڑا جانا۔ فعل لازم:۔ دماغ پریشان ہو جانا۔ بو یا شور سے دماغ پریشان ہونا +

مغز اُڑانا۔ فعل متعدی:۔ دماغ پریشان کرنا۔ بک بک سے مغز چاٹنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مغز اُڑنا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ دماغ پریشان ہونا ۔ دماغ پھٹنا ۔ غُل یا شور سے ہوش ٹھکانے نہ رہنا ٭

مغز بھنّانا ۔ ف۔ فعل متعدّی :۔ دماغ چکرانا ۔ سر چکرانا ۔ کسی بدبو یا تیز خوشبو سے دماغ پریشان ہونا ٭

مغز پھونکانا ۔ ف۔ فعل متعدّی :۔ سر مارنا ۔ دیر تک سمجھانا ۔ سر پھرانا ۔ بکے جانا ٭

مغز پچانا ۔ ف۔ فعل متعدّی :۔ دیکھو (مغز پچّی کرنا) ٭

مغز پچّی کرنا ۔ ف۔ فعل متعدّی :۔ مغز پھرانا ۔ دیر تک سمجھانا ۔ سر مارنا ۔ بہت کچھ بک بک کرنا ۔ مغز مارنا ۔ بحث و تکرار کرنا ٭

مغز پھرانا ۔ ف۔ فعل متعدّی :۔ دیکھو (مغز پھونکانا)

مغز چاٹنا ۔ ف۔ فعل متعدّی :۔ دماغ کھانا ۔ بک بک کرنا ۔ جبر جبر کرکے دماغ خالی کر دینا ۔ جان کھانا ۔ باتوں سے دِق کرنا ٭

مغز چاٹیا ۔ ف۔ اسم مذکّر :۔ بکّی ۔ بکواسی ۔ بک بک کرنے والا ۔ بکواسی ٭

مغز چٹّی ۔ ف۔ اسم مؤنّث :۔ بکواس ۔ بک بک ۔ جھک جھک ٭

مغز چٹّی کرنا ۔ ف۔ فعل متعدّی :۔ دیکھو (مغز چاٹنا) ٭

مغز چلانا ۔ ف۔ فعل متعدّی :۔ پھسلانا ۔ دماغ چلانا ۔ مُتَمَتّع بنانا ۔ بہکانا ۔ بڑھانا ۔ جیسے تم نے تعریف کر کرکے اُسکے مغز چلا دیئے ٭

مغز چلنا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) اِترانا ۔ بہکنا ۔ بڑھکر چلنا ۔ مُتَمَتّع ہونا (۲) دیوانہ ہونا ۔ پاگل ہونا ٭

مغز خالی کرنا ۔ ف۔ فعل متعدّی :۔ دیکھو (مغز پھونکانا) ٭

مغز سے اُتارنا ۔ ف۔ فعل متعدّی :۔ دماغ سے نئی بات پیدا کرنا ۔ دماغ سے بات نکالنا ۔ دُور کی کہنا ۔ سوچکر عمدہ بات نکالنا ٭

مغز سے نکالنا ۔ ف۔ فعل متعدّی :۔ (۱) دیکھو (مغز سے اُتارنا) (۲) منی خارج کرنا (۳) کوئی بات دماغ سے دُور کرنا ٭

مغز کا ۔ ف۔ صفت :۔ دماغ سے منسوب ٭ دماغ کا ٭ دماغدار ۔ جیسے وہ بڑے مغز کا آدمی ہے ٭ سمجھدار ۔ عالی دماغ ٭

مغز کو چڑھ جانا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) کسی نشہ یا تمباکو وغیرہ کا دماغ میں جاکر تیزی کرنا ۔ (۲) مُتَمَتّع ہو جانا ۔ اِترا جانا ۔ (۳) پاگل ہو جانا ۔ دماغ کو بخارات لگنا

مغز کو چڑھنا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) نشہ ہونا ۔ خمار ہونا ٭ مستی ہونا (۲) نخوت ہونا ۔ غرور ہونا ۔ دماغ میں سمانا ۔ (۳) پاگل ہونا ۔ باؤلا ہونا ٭ دماغ کو بخارات چڑھنا ٭

مغز کھانا ۔ ف۔ فعل متعدّی :۔ بک بک سے دماغ پریشان کرنا ۔ بکواس کرنا ۔ بکواد کرنا ۔ بیہودہ باتوں سے دِق کرنا ۔ لاطائل باتیں بنانا ۔ مغز چاٹنا ۔

ناصحا مغز کہاں تک تُو بک بک کے ۔ بات کرنا نہیں میں جاہل سے ۔ (امانت)

سامنے سے مرے ٹلتا ہی نہیں ناصح جبتک ۔ مغز کھاتا مرا دو چار گھڑی خوب نہیں (ذوق)

مغز کے کیڑے اُڑانا ۔ ف۔ فعل متعدّی :۔ دماغ پریشان کرنا ۔ سر پھرانا ۔ بک بک سے درد سر کرنا ۔ بکواس کرنا ۔

مرے مغز کے بس اڑا دو نہ کیڑے ۔ نہیں تو نہ اپنی یہ بولی کہا رو ٭ (رنگین)

مغز کے کیڑے جھڑنا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ دماغ جھڑنا ۔ غرور ڈھیلا ۔ مغز کی کیل نکلنا ۔ سزا پانا ۔ ٹھیک بننا ۔ سیدھا ہونا ۔ درست ہونا ٭

مغز کے کیڑے نہ اُڑاؤ ۔ ف۔ محاورہ ۔ عو۔ دماغ نہ کھاؤ ۔ بک بک مت کرو بہت مت بولو ۔ دماغ پریشان نہ کرو ٭

مغز کی کیل نکلنا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ دماغ جھڑنا ۔ غرور ڈھیلا ٭

مغز کی نکلنا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ منی کا دماغ سے خارج ہونا ۔ جوشِ شہوت فرو ہونا ٭ سارا جوش اور ولولہ جاتا رہنا ٭

مغزی ۔ ف۔ اسم مؤنّث :۔ پتلی گوٹ ٭ کور ٭

مِغْفَر ۔ ع۔ اسم مذکّر :۔ خود آہنی ۔ لوہے کا ٹوپ جو لڑائی کے وقت پہنایا جاتا ہے ٭

مَغْفِرَت ۔ ع۔ اسم مؤنّث :۔ بخشش گناہ ۔ عفوِ تقصیر ۔ نجات ۔ چھٹکارا ۔ شانتی ۔ رہائی ۔ خلاصی ۔ معافی ۔ بریّت ۔ مخلصی ۔

یہی تو وسیلہ ہے اک مغفرت کا ۔ ہمیشہ گنہگار اللہ رکھّے ٭ (شوق)

مَغْفُور ۔ ع۔ صفت :۔ بخشا گیا ۔ مغفرت کیا گیا ۔ مرحوم ۔ مبرور ۔ بیکنٹھ باشی ۔ جنّتی ۔ بہشتی ٭ مجازاً متوفّی ۔ فوت شدہ ٭

مُغُل ۔ ف۔ اسم مذکّر :۔ صحیح (بواؤ معدولہ مغول) (۱) سادہ دل (۲) ترکوں کے ایک عمدہ فرقہ کا نام ۔ تاتاری (۳) بعض فرہنگ نویسوں نے شریر کے معنی بھی لکھے ہیں ۔ (۴) مسلمانوں کا تیسرا فرقہ جو پٹھانوں سے افضل خیال کیا جاتا ہے (کشف اللغات نے بمعنی ایک درشت خلقت سنگدل ۔ بیرحم کینہ کش بلکہ مسلمان کُش قوم کا نام لکھا ہے جن میں سے اکثر مسلمان ہو کر محمد مصطفےٰ صلّے اللہ علیہ وسلّم پر ایمان لا چکے ہیں ۔ اُردو والے بفتح دوم استعمال کرتے ہیں جیسے کمائی مُغل کی ظاہری اب کہاں جائیگی باہری ٭

مُغل پٹھان ۔ ف۔ اسم مذکّر :۔ اوّل ۔ مفہوم دوم ایک کھیل کا نام جو خانے کھینچکر سولہ کنکریوں سے کھیلا جاتا ہے ٭

مُغل پٹھان لڑنا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ (اطفال) پیٹ میں جو آواز نکلتی ہے اُسے مُغل پٹھان لڑنا کہتے ہیں ۔ مجازاً ۔ کھد بد ہونا ۔ کھد بد ہونا ٭

مُغلا ۔ ف۔ اسم مذکّر :۔ مُغل کی تصغیر و تحقیر جیسے مار لیا ہے مُغلے کو ۔ بھنگڑ (کا وہ فقرہ جو انہوں نے نادر شاہ کے مرجانے کی خبر بیان کرکے لوگوں کو دھوکے میں ڈالا تھا جس سے اُسنے جل کر قتل عام کا حکم دیا ہے)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُغلانی - ہ - اسم مؤنث (۱) قوم مُغل کی عورت (۲) درزن - کپڑے سینے والی عورت خیاطہ ؎

لائی انگیا جبرے واسطے سی مُغلانی — اپنے گھر اپنے پہ اترا کے سٹی مُغلانی + (رنگین)

(۳) ماما - مُلازمہ - خادمہ - حرم سرائے میں رہنے والی ملازمہ +

(اصل میں اُس عورت کو کہا کرتے تھے جو خاندانِ مُغلیہ میں اُنکی خاص وضع اور تراش کے حسب نمونۂ ولایت یعنی ترکستانی کپڑے سیا کرتی تھی رفتہ رفتہ اُن عورتوں کو کہنے لگے جو اُمرا کے گھروں میں صرف کپڑے سینے پر نوکر رہتی ہیں) +

مُغلانیاں - ہ - اسم مؤنث :- مُغلانی کی جمع (۱) قوم مُغل کی عورتیں (۲) سینے پرونے کی نوکری کرنے والی عورتیں - درزنیں +

مُغلائی - ہ - تابع فعل :- (۱) مُغلوں کی طرز یا فیشن کا (۲) مُغلوں کی روش اور طرز کی چیز +

مُغَلَّظ - ع - صفت :- (۱) موٹا - ستبر + درشت - سخت - گُندہ + دبیز - (۲) میلا - گدلا - گندا (۳) رقیق کا نقیض - گاڑھا - جما ہوا - (۴) نجس - ناپاک +

مُغَلَّظات - ع - اسم مؤنث :- مُغَلَّظ کی جمع - قابلِ شرم باتیں - موٹی موٹی گالیاں - فحش باتیں - خراب باتیں - بُجنی باتیں - بُری باتیں - رزالی باتیں +

مغلّظات بکنا - ہ - فعل لازم :- گالیاں بکنا - فحش باتیں زبان پر لانا - رزالی باتیں کرنا - مادر خواہی کرنا +

مغلّظات سُنانا - ہ - فعل متعدی :- فحش گالیاں دینا - موٹی موٹی گالیاں دینا - مادر خواہی کرنا - کھُلی کھُلی گالیاں دینا + تہتک کرنا +

مُغلَق - ع - صفت :- (۱) بند کیا ہوا دروازہ - دربستہ + مُقفّل - تالا لگایا ہوا (۲) ادق - وہ کلام جسکے معنی مشکل سے سمجھ میں آئیں - مُشکل کلام - پیچیدہ بات - دقیق بات - سخت اور دُور از فہم الفاظ جیسے مُغلق عبارت - مُغلق اشعار وغیرہ +

مُغلِم - ع - صفت :- اغلامی - اغلام کرنے والا - لُوطی + شاہد باز +

مغلوب - ع - صفت :- غلبہ کیا گیا + عاجز - ہارا ہوا - زیر - مفتوح + دبا ہوا +

مغلوب الغضب - ع - صفت :- غصّے کے بس میں آیا ہوا - وہ شخص جو جلد غصّے ہو جائے - وہ شخص جسکی ناک پر غصّہ دھرا ہوا ہو - ذرا ذرا سی بات پر خفا ہو جانے والا + بد مزاج - غصیل - غضبناک - تیز مزاج - تند مزاج - وہ شخص جسکی طبیعت میں خشونت ہو +

مغلوب کرنا - ہ - فعل متعدی :- عاجز کرنا - دبانا - ہرانا + زیر کرنا - مطیع کرنا - تابع کرنا - بس میں کرنا - فتح کرنا + تھکانا +

مغلوبیت - ع - اسم مؤنث :- عاجزی - دباؤ - اطاعت - محکومیت - فرماں برداری +

مُغلئی - ہ - صفت :- (۱) مغلائی کا مخفف - مُغل سے منسوب - مُغلوں کی وضع کا (۲) انگیدار - وہ چیز جسمیں [illegible]

(۳) مغلیہ خاندان کی حکومت - تیموریہ حکومت کا زمانہ (۴) حیدرآباد دکن کی ریاست - وہاں کی حکومت - طرز روش جیسے مغلئی کھانا مغلئی پہنا +

مُغلئی ٹوپی - ہ - اسم مؤنث :- ایک قسم کی خاص گوشہ دار ٹوپی - ایک قسم کی کُلاہ - اُونچے اُونچے گوشوں کی ٹوپی +

مُغلئی ہاڑ - ہ - اسم مذکر :- زبردست ہڈی - مضبوط ہڈی - چوڑی چکلی ہڈی جیسے اس شخص کے تو مُغلئی ہاڑ ہیں یعنی چوڑی چکلی اور مضبوط ہڈی کا آدمی ہے +

مُغلی - ہ - صفت :- (۱) مُغلوں سے منسوب - مُغلوں کی طرز کا (۲) اسم مؤنث - ایک مرض کا نام جو اکثر بچوں کو ہوتا اور اُس سے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو کر غش آجاتا ہے - کیڑے آنے کا مرض + پسلی کا خلل - اُمّ الصبیان +

مُغلی بیماری - ہ - اسم مؤنث :- وہ بیماری جسمیں بچّے کے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے ہیں - اُمّ الصبیان - ایک قسم کی مرگی + پسلی کا خلل - کیڑے آنے کا مرض - مسان کا روگ +

مُغلی پیچ - ہ - اسم مذکر :- مُغلیہ داؤگھات - مُغلوں کی سی عیّاری - مُغلوں کی سی چالاکی +

مُغلی گھُٹّی - ہ - اسم مؤنث :- ایک قسم کی خاص گھُٹّی جو مُغلوں میں بچہ پیدا ہونے پر اُسکا پیٹ صاف کرنے کے واسطے دی جاتی تھی - ہندوستانی گھُٹّی میں بہت سی الم غلم چیزیں ہوتی ہیں مگر اسمیں صرف ادویات ذیل سے کام لیتے ہیں - بڑی ہڑ - چھوٹی ہڑ - مُنقّے - باؤ بڑنگ - باؤ گھبہ - عنّاب - سونف - گلاب کے پھُول - گلاب کا زیرہ - نرکچور - انار کلی - املتاس - مصری - بعض لوگ بڑی چھوٹی ہڑ کی بجائے بادام اور اجوائن ڈال دیتے ہیں اور اگر گرمی کا موسم ہوتا ہے تو نرکچور اور اجوائن یہ دو چیزیں نکال ڈالتے ہیں +

مُغلیہ - ف - صفت :- (۱) مُغلوں کے خاندان سے منسوب - مُغلوں سے متعلق - جیسے مُغلیہ خاندان - مُغلیہ سلطنت وغیرہ - (۲) مُغل قوم کے آدمی +

مَغموم - ع - صفت :- غمگین - دلگیر - ملول - رنجیدہ - حزین - محزون - آزردہ - دردمند - غم زدہ + اُداس - پریشان خاطر +

مُغنّی - ع - اسم مذکر :- گانے والا - گویّا - ڈوم - کلاونت +

مُغنّیہ - ع - اسم مؤنث :- گانے والی - ڈومنی - میراثن +

مُغیلان - ع - اسم مذکر :- کیکر - ببُول - ایک قسم کے خاردار درخت کا نام - ہمارے دوست سیّاحِ فارس نے لکھا ہے کہ ہمنے ایران میں جو اس نام کا درخت دیکھا تو وہ ببُول اور کیکر کے علاوہ ہے (یہ لفظ مشہور ہے مُغیل کی جمع نہیں ہے) البتہ بعض فرہنگ نویسوں کی رائے میں اُمّ بمعنی ماں جو مقارنت و مجاورت کے لیئے بھی آتا ہے - اور غیلان جمع غُول بمعنی بھُوت سے مرکب ہے یعنی بھُوتوں کی ماں یا بھُتنوں کے رہنے کی جگہ - کثرتِ استعمال

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

استعمال سے الف گر پڑا اور اسکا پیش میم پر آگیا چونکہ یہ درخت اکثر بیابانوں میں ہوتے ہیں اس سبب سے بعض قوموں کا یہ خیال ہے کہ اسپر بھوت پریت رہا کرتے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب)

مَفَاتِیح ۔ع ۔ اسم مؤنث :۔ مفتاح کی جمع ۔کنجیاں ۔ تالیاں ۔ چابیاں +

مُفَاجَات ۔ع ۔صفت :۔ ناگاہ ۔ یکایک ۔ اچانچک ۔ اچانک ۔ دفعۃً ۔یکبارگی جیسے مرگِ مفاجات +

مُفَاخَرَت ۔ع ۔اسم مؤنث :۔ فخر و نازش ۔بڑائی ۔شیخی ۔لن ترانی ۔ تعلی ۔ لاف زنی ۔ ڈینگ ۔ دُون + کسی ہنر پر اترانا +

مُفَارَقَت ۔ع ۔ اسم مؤنث :۔ جُدائی ۔ بچھوا ۔ برہ ۔ مُہاجرت ۔ فرقت ۔ علیحدگی +

مَفَاسِد ۔ع ۔ اسم مؤنث :۔ مفسد کی جمع ۔ فساد ۔خرابیاں ۔ بُرائیاں ۔ فتنہ ۔ جھگڑا +

مَفَاصِل ۔ع ۔ اسم مؤنث :۔ مفصل کی جمع ۔ بدن کے جوڑ ۔ جوڑ بند ۔ ہاتھ پاؤں کے بند ۔ پیوند ۔ گانٹھ ۔ گرہ ۔ پوری ۔ عضو +

مُفَاصَلَہ ۔ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) باہمی فرق ۔ بُعد ۔ دُوری ۔ مسافت ۔ انتر ۔ فاصلہ ۔ (۲ ۔ل) وقفہ ۔ دیر ۔ وقت ۔ عرصہ +

مُفَاوَضَات ۔ع ۔ اسم مؤنث :۔ مفاوضہ کی جمع ۔ مکتوبات ۔ مراسلات ۔ وہ خطوط جو بزرگوں یا برابر والوں کو لکھے جائیں ۔ وہ خطوط جو اعلےٰ کی طرف سے ادنےٰ کو لکھے جائیں برخلافِ مراسلات +

مُفَاوَضَہ ۔ع ۔ اسم مذکر :۔ خط ۔ مکتوب ۔ چٹھی ۔ نامہ ۔ وہ خط جو اعلےٰ کی طرف سے ادنےٰ کو لکھا گیا ہو +

مُفت ۔ف ۔ تابع فعل :۔ (۱) بلاقیمت ۔ بے مزد ۔ بن داموں ۔ پھوکٹ ۔ بلاعوض ۔ سنیت ۔ جیسے مُفت کا مال کسے نہیں سہاتا ۔ تم سے مُفت خیرات تو کام نہیں لیتے جو تم اپنے ہاتھوں کا صدقہ بلا ایسی بیگار ٹالدیتی ہو (انگھوریلی)

بکتا ہوں میں اگر وہ مہربان مول لے کیا مُفت جنس ہے یہ مری جان مول لے (میر سوز)

(۲) ناحق ۔ بے فائدہ ۔ بے سُود ۔ یونہیں ۔ لاحاصل ۔ ناحق ۔ جیسے وہاں جاکر تو مُفت تھکے ۔ تم نے تو اپنی عُمر مُفت گنوائی (۳) اکارت ۔ ضائع ۔ رائیگاں ۔ برتھا (۴) بلاوجہ ۔ بلاسبب ۔ بلاقصور ۔ جیسے مُفت بدنام ہوئے (۵) بے محنت ۔ بلامشقت ۔ جیسے مالِ مُفت وہ مال جو بلا محنت حاصل ہوا ہو +

مُفت بر ۔ف ۔صفت :۔ بلاعوض لیجانے والا ۔ یونہیں لے لینے والا ۔ مُفت خورہ

دل لیا پھر جان کے گاہک ہوئے بل بے تیری مُفت بر طُرّہ زُلفِ (مصحفی)

وہ گو تاک میں ہے پر اس مُفت بر سے ابھی تک تو ہم دل بچائے ہوئے ہیں (مجروح)

مُفت خور یا مُفت خورا ۔ف ۔صفت :۔ بلامحنت و بلا اُجرت مال چٹ کرنے والا

بن داموں کھانے والا + بلاخرچی مزا اڑانے والا ۔طعام تلاش ۔ ہوکی چھچھ ۔ ببنبو پنجوڑ ۔ رکابی مذہب ۔ طفیلی ۔ روٹ کھاوا +

مُفت دینا ۔ف ۔ فعل متعدی :۔ بلاقیمت دینا ۔ یونہیں دیڈالنا ۔ بغیر مول لئے دینا

دل بہا یہ بساط ہے اور تم ہو راہزن کیوں مُفت دیں تمہیں کوئی چوری کا مال ہے (ظہیر)

مُفت کی شراب ۔ف ۔ اسم مؤنث :۔ مالِ مُفت ۔ بن داموں کی چیز

زاہد پیالہ تھام جھجکتا ہے کس لئے اس مُفت کی شراب کے پینے کا ڈر نہیں (مجروح)

مُفت کی شراب قاضی کو بھی حلال ہے یا قاضی نے بھی حلال کی ہے ۔ف ۔ کہاوت ۔ یعنی بن داموں شے میں باشرع یا مُتشرع کو بھی حلال حرام کا خیال نہیں رہتا +

مُفت میں ۔ف ۔ تابع فعل :۔ (۱) بلا اُجرت ۔ [illegible]یت ۔ بن داموں ۔ یونہیں ۔ جیسے آج تو مُفت میں روٹی کھائی (۲) ناحق ۔ بلا سبب ۔ بلا قصور جیسے وہ غریب تو مُفت میں مارا گیا (۳) بیگار میں (۴) ناحق ۔ بے سُود ۔ ضائع ۔ اکارت

جان بھی مُفت میں گئی مجروح دل لگانے کا کچھ مزا دیکھا؟ (مجروح)

مُفت میں کام کرانا ۔ف ۔ فعل متعدی :۔ دباؤ سے کام لینا ۔ بیگار میں کام لینا +

مُفت ہاتھ آنا ۔ف ۔ فعل لازم :۔ بلامحنت و بلاکوشش حاصل ہونا ۔ یونہیں مل جانا + بن داموں ہاتھ لگنا

مینے مانا کہ کچھ نہیں غالب مُفت ہاتھ آئے تو بُرا کیا ہے (غالب)

قاضئے شہر بھی پی جائے مثل ہے مشہور مُفت آجائے اگر بے درم و دام شراب (نصیر)

مِفتاح ۔ع ۔اسم مؤنث :۔ کُنجی ۔ تالی ۔ چابی ۔ قُفل کھولنے کا آلہ +

مُفَتِّح ۔ع ۔صفت :۔ (۱) فاتح ۔ فتح کرنے والا ۔ جیتنے والا ۔ (۲) کھولنے والا + انفتاح کرنے والا ۔ وہ دوا جو سُدّوں کو دفع کرے جیسے مُفتح سُدۂ طحال +

مُفَتِّحَات ۔ع ۔ اسم مؤنث :۔ وہ دوائیاں جو پتھری سُدہ وغیرہ کو گھلا دیتی ہیں ۔ مُحلّلات +

مُفْتَخِر ۔ع ۔صفت :۔ فخر کرنے والا ۔ شیخی کرنے والا ۔ شیخی باز ۔ ڈینگیا ۔ لباڑیا +

مُفْتَرِی ۔ع ۔صفت :۔ (۱) بہتان لگانے والا ۔ اتہام رکھنے والا ۔ الزام دھرنے والا ۔ دوش دینے والا (۲) شریر ۔ مُفسد ۔ حرّاف ۔ دغاباز ۔ فریبی ۔ جھوٹی حدیثیں بنانے والا +

مَفْتُوح ۔ع ۔صفت :۔ (۱) کھولا گیا ۔ وا کردہ شدہ ۔ باز کیا گیا (۲) جیتا گیا ۔ فتح کیا گیا ۔ (۳) زبر کیا گیا ۔ وہ حرف جسپر زبر دیا گیا ہو ۔ منصوب +

مَفْتُون ۔ع ۔صفت :۔ فتنہ میں ڈالا ہوا + شیفتہ ۔ والہ ۔ مُبتلا ۔ عاشق ۔ شیدا ۔ فریفتہ ۔ فدا ۔ قربان ۔ جیسے مفتونِ الُفت یعنی فدائے اُلفت +

مفتون کرنا ۔ف ۔ فعل متعدی :۔ فریفتہ کرنا ۔ عاشق بنانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مفت

مفتوں ہونا - ۱۔ فعل لازم :- عاشق ہونا ۔ شیفتہ ہونا ۔ فریفتہ ہونا ۔ فدا ہونا ۔

مُفتی - ع - اسم مذکر :- فتوے دینے والا - شرعی حاکم - فقیہ + دھرم شاستری + قاضی سے اُوپر کا عہدے دار - قانونِ محمّدی کا حاکم + مجازاً قاضی جج +

مُفتخَر - ع - صفت :- فخر کیا گیا - بہت بزرگ جلیل القدر - معزّز +

مَفَر - ع - صفت :- فرار گاہ - بھاگنے کی جگہ - بھاگ جانے کی جگہ +

مُفرّح - ع - صفت :- فرحت بخشنے والا - خوش کرنے والا - فرحت بخش - وہ دوا جو طبیعت کو فرحت بخشے +

مُفرّحِ قلب - ع - اسم مؤنث :- وہ دوا جو دل کو فرحت اور تقویت بخشے +

مُفرّحات - ع - اسم مؤنث :- وہ دوائیاں جن سے طبیعت کو فرحت اور انشراح و انبساط حاصل ہو +

مُفرَد - ع - صفت :- (۱) اکیلا - تنہا - علیحدہ + (۲) واحد - ایک (۳) غیر مرکب کیول + یگانہ - یکتا - منفرد +

مفرد سوار - ع + ف - صفت :- یکّہ تانہ وہ سوار جو اکیلا میدانِ جنگ میں لڑے اور کسی کی مدد کا محتاج نہ ہو +

مُفردات - ع - اسم مؤنث :- (۱) مُفرد کی جمع (۲) وہ کتاب جس میں مُفرد دواؤں کا حال لکھا ہوا ہو جیسے مُفرداتِ سکندری - مفرداتِ غنی محمد مُفرداتِ ناصری وغیرہ +

مُفرِط - ع - صفت :- زیادتی میں حد سے گزرنے والا - مجازاً کثیر بسیار - زیادہ لغو +

مَفرُور - ع - اسم مذکر :- بھاگا ہوا - فراری - رُوپوش +

مَفرُوض - ع - صفت :- فرض کیا گیا - مانا گیا - تسلیم کیا گیا - فرضی - قیاسی +

مَفرُوق - ع - صفت :- (۱) فرق کیا گیا - جُدا کیا گیا - تمیز کیا گیا (۲) وہ عدد جو مفروق منہ سے تفریق کیا گیا ہو - وہ عدد جسے کسی عدد میں سے خارج یا منہا کیا ہو +

مَفرُوق منہ - ع - اسم مذکر :- وہ عدد جس میں سے کوئی عدد تفریق کیا گیا ہو وہ بڑے اعداد جنہیں سے چھوٹے اعداد تفریق کریں +

مُفسِد - ع - صفت :- (۱) فساد کرنے والا - فسادی جھگڑالو - فتنہ انگیز - ہنگامہ پرداز - مفتری - سرکش - شریر - خرابی ڈالنے والا - دنگیٹی (۲) اسم مذکر) باغی - بغاوت کرنے والا - منحرف (۳) آگ لگاؤ - آتش زن - دو شخصوں کو لڑوا دینے والا +

مُفسِدانہ - ع + ف - تابع فعل :- مفسدوں کی مانند - شمتروانہ - باغیانہ +

مَفسَدہ - ع - اسم مذکر :- بدی - تباہی - خلافِ مصلحت + فساد جھگڑا - ہنگامہ - خلفشار - غدر - بلوہ - دنگا - بگاڑ +

مفسدہ برپا کرنا - ۱۔ فعل متعدی :- فساد اُٹھانا - جھگڑا کھڑا کرنا - ہنگامہ برپا کرنا +

مفع

مفسدہ پرداز - ع - ف - صفت :- فسادی جھگڑالو - دنگئی - آگ لگاؤ - فتنہ انگیز +

مُفَسِّر - ع - صفت :- تفسیر کرنے والا یعنی بیان کرنے والا - شارح - مترجم - تعبیر گو + کسی کتاب کے ابہامات کو دُور کرنے والا +

مَفصِل - ع - اسم مذکر :- اعضا کا جوڑ - بدن کا جوڑ - پیوند گاہِ اندام +

مُفصَّل - ع - صفت :- تفصیل کیا گیا - مشرح - تفصیل وار - بالتفصیل + واشگاف کھلا ہوا

مفصّل بیان کرنا یا کہنا - ۱۔ فعل لازم :- تفصیل وار بیان کرنا - جُدا جُدا کہنا - شرح وار کہنا + واشگاف کہنا - کھول کر بیان کرنا +

مُفصّلات - ع - اسم مذکر :- دیہات - قصبات - مضافات - اگر د کے گاؤں +

مَفعُول - ع - صفت :- (۱) فعل کیا گیا - کام کیا گیا - کردہ شدہ (۲) اسم مذکر) وہ اسم جس پر کوئی فعل واقع ہوا ہو (۳ - بازاری) بدفعلی کرانے والا - بُرا کام کرانے والا - مابون - علّت ابنہ والا ؎

بتکدہ میں گر سراسر فعل نامعقول ہے ۔ مدرسہ دیکھا تو واں بھی فاعل و مفعول ہے (ناسخ)

(۴ - صرف) جب اسم مفعول کہینگے تو وہاں اُس مفعول سے مُراد ہوگی جو فعل مُشتق ہو اور اُس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل مذکور واقع ہوا ہے +

مفعول بہ - ع - اسم مذکر :- وہ مفعول جس پر کوئی فعل واقع ہو جیسے زید نے بکر کو مارا اسمیں بکر مفعول بہ ہے کیونکہ مار کا فعل اُسپر واقع ہوا +

مفعولِ ثانی - ع - اسم مذکر :- فعل کا دُوسرا مفعول یا کرم +

مفعول فیہ - ع - اسم مذکر :- وہ مفعول یا لفظ جو وقوعِ فعل کے مکان یا زمانے پر دلالت کرے یعنی جسمیں فاعل کا فعل واقع ہو - یہ مفعول فیہ یا ظرف کہلاتا ہے - ادھی کرن +

مفعول لہٗ - ع - اسم مذکر :- جو لفظ فعل کے سبب پر دلالت کرے وہ مفعول لہٗ کہلاتا ہے - آپادان +

مفعولِ مُطلق - ع - اسم مذکر :- وہ مفعول جو ہمیشہ فعل کے واقع ہونے کی تاکید یا وضع یا تعداد پر دلالت کرتا ہے اور ہمیشہ یہ مفعول اپنے فعل کا مصدر یا حاصلِ مصدر رہا کرتا ہے یا یُوں کہو کہ وہ حاصل مصدر جو بطور مفعول کے فعل کے ساتھ ذکر کیا جائے +

مفعول معہٗ - ع - اسم مذکر :- وہ مفعول جو مفعول بہ کا شریک حال ہو جیسے احمد کو محمود کے ساتھ مارا +

مفعول منہٗ - ع - اسم مذکر :- جو لفظ یا مفعول فعل کے آلہ ہونے پر دلالت کرے - جیسے چُھری سے کاٹا - چاقو سے چھیلا وغیرہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مفق

مَفقُود ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) کھویا گیا ۔ کھویا ہوا ۔ گم شدہ ۔ جو پایا نہ جائے ۔ ناپید ۔ الوپ ۔ غائب (۲) ۔ اسم مذکر (شرع محمدی) وہ شخص جسکے جیتے جی کی خبر نہو ۔

مفقودُ الخبر ۔ ع ۔ صفت :۔ جسکا پتا نہ لگے ۔ وہ شخص جسکی کچھ خبر نہو ۔ گم شدہ

مفقود ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ گم ہونا ۔ کھویا جانا ۔ سراغ نہ ملنا ۔ غائب ہونا ۔ الوپ ہونا ۔ ناپید ہونا + معدوم ہونا ۔ نیست ہونا +

مُفلِس ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) جسکے پاس پیسہ نہو ۔ محتاج ۔ نادار ۔ بے زر ۔ تہیدست + فاقہ کش + غریب + فقیر ۔ مسکین ۔ بے نوا ؎

کب لگاتا ہے کوئی اس دل بیحال کا مول ۔ سب گھٹا دیتے ہیں مفلس کے غرض مال کا مول (سرور)

(۲) ۔ (خانساماں) دیبانہ کا نقیض ۔ وہ انگریز جسکی شادی نہوئی ہو ۔ مجرد ۔ بن بیاہا ۔ کوارا ۔ سیجہ مخلص (۳) ۔ (ف) دیوالیہ ۔ وہ شخص جسکا دیوالہ نکل گیا ہو +

مُفلس بنا دینا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ غریب کر دینا ۔ فقیر بنا دینا ۔ کوڑی پاس نچھوڑنا ۔ لوٹ کر کھا جانا ۔ محتاج کر دینا +

مُفلس سے سوال حرام ہے ۔ کہاوت :۔ غریب کو تکلیف دینا جائز نہیں +

مُفلس کا مال ہے ۔ ف ۔ (بیچنے والوں کی آواز) یعنی سستا مال ہے ۔ ارزاں مال ہے + کوڑیوں کے مول ہے ۔ مفت ہے +

مُفلس کر دینا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ دیکھو (مُفلس بنا دینا)

مُفلسا بیگ ۔ ف ۔ صفت :۔ نہایت مفلس ۔ قلاش ۔ پھکڑ ۔ جھکڑ ۔ بھوکا ۔ نادار ۔ تہیدست ۔ فاقہ کش ۔ نہایت محتاج ۔ ازحد قلاش ؎

میم بھی تو نہیں ہے اور نون کے اندر نقطہ ۔ مفلسا بیگ ہے یہ واو بھی او چھوٹی ہے (انشا)

مُفلِسی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ ناداری ۔ تہیدستی ۔ تنگ حالی ۔ افلاس ۔ غریبی ۔ محتاجی ۔ فاقہ کشی ۔ ناہوت +

مُفلسی چھانا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ مفلسی میں گھرنا ۔ ناداری میں پھنسنا ۔ فلاکت میں گرفتار ہونا ؎

مفلسی ایسی مجھپہ چھائی ہے ۔ سر پہ ٹوپی بھی تو پرائی ہے (نامعلوم)

مُفلسی میں آٹا گیلا ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ ناداری اور غریبی میں صَرف کا موقع نکل آنا ۔ تکلیف میں تکلیف ہونا ۔ تہیدستی میں نقصان ہونا ۔ مصیبت پر مصیبت آنا ۔ مشکل میں پڑنا ۔ وقت میں پھنسنا ۔ حالتِ افلاس میں ایسے مصارف کا پیش آنا جس سے گریز محال ہو + ناداری میں کثیر الاولاد ہونا +

مُفلسی میں شوق نباہنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ لنگوٹی میں پھاگ کھیلنا ۔ ناہوت میں اسراف کا حوصلہ کرنا +

مقا

مَفلُوج ۔ ع ۔ صفت :۔ فالج زدہ ۔ وہ شخص جسکو فالج کی بیماری ہو ۔ سنگ کا مارا ہوا ۔ جھولا مارا ہوا ۔ ادھرنگی ۔ سُن بہری والا ۔ پچھا گھاتی ۔ وہ شخص جسکا آدھا بدن غلبۂ بلغم کے سبب ڈھیلا پڑ گیا ہو +

مَفلُوک ۔ ع ۔ صفت :۔ فلاک زدہ ۔ مفلس ۔ تباہ حال ۔ خستہ حال ۔ (یہ لفظ دراصل فلاکت مصدر جعلی یعنی بناوٹی کا اسم مفعول ہے ۔ چونکہ گردش افلاک اور ستاروں کے ہیر پھیر سے دنیا میں بُرائی بھلائی کا ہونا خیال کرتے ہیں اور خاص کر بُرائیوں کے وقوع کا الزام فلک ہی پر لگاتے ہیں پس اس لحاظ سے تباہ حالی اور مفلسی کو فلاکت اور تباہ حال مفلس شخص کو فلک زدہ یا مفلوک کہتے ہیں) +

مفلوک الحال ۔ ع ۔ صفت :۔ خستہ حال ۔ تباہ حال ۔ زدہ حال +

مُفَوَّض یا **مُفَوَّضَہ** ۔ ع ۔ صفت :۔ سپرد کیا ہوا ۔ سونپا ہوا ۔ سپرد شدہ ۔ حوالہ کیا ہوا ۔ تفویض کیا ہوا + ودیعت کیا ہوا ۔ امانت رکھا ہوا +

مَفہُوم ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) سمجھا گیا ۔ جو سمجھ میں آجائے ۔ (۲) ۔ اسم مذکر ۔ معنا ۔ منشا ۔ مطلب ۔ ارادہ ۔ مُدّعا ۔ (۳) سمجھ ۔ عقل ۔ رائے +

مفہوم ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ سمجھا جانا ۔ خیال میں آنا + معلوم ہونا +

مُفِید ۔ ع ۔ صفت :۔ فائدہ مند ۔ فائدہ دینے والا ۔ سُپھل ۔ سود مند ۔ پھل دایک +

مُفید پڑنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ سود مند ہونا ۔ فائدہ بخش ہونا + موافق پڑنا +

مُفید ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ دیکھو (مُفید پڑنا)

مَقَابِر ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ مقبرہ کی جمع ۔ وہ جگہ جہاں بہت سے مقبرے یا قبریں ہوں +

مُقَابِل ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) سامنے والا + آمنے سامنے ۔ سنمکھ ۔ رو برو ۔ (۲) حریف ۔ دشمن ۔ مخالف ۔ (۳) برابر ۔ مساوی ۔ (۴) مانند ۔ نظیر ۔ مثل ۔ مطابق +

مُقابل ہو جانا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ لڑنے کو سامنے کھڑا ہو جانا ۔ سامنا کر بیٹھنا ۔ بر سرِ پرخاش ہو جانا ۔ خم ٹھونک کر سامنے آجانا ۔ بھڑ جانا ۔ سنمکھ ہو جانا ؎

اہلِ وحشت کو مری شورش سے لازم ہے خطر ۔ میں وہ مجنوں ہوں کہ مجنوں کے مقابل ہو گیا (شیفتہ)

ہو جاتے ہیں اسکی صفِ مژگاں کے مقابل ۔ ہر چند کہ ہم جان و جگر کچھ نہیں رکھتے (مصحفی)

مُقابل ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ سامنے ہونا ۔ سنمکھ ہونا ۔ برابری کرنا ۔ مُنہ چڑھنا ۔ گستاخی سے پیش آنا ۔ رو برو ہونا ۔ دو بدو ہونا ؎

بھلا غیر یوں ہمسے ہوتا مقابل ۔ نہوتا اُسے گر ہمارا + (مضطر)

مُقَابَلَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) آمنا سامنا ۔ مُٹھ بھیڑ ۔ مو ۔ ۔ (۲) برابری ۔ ہمسری ۔ رُوکشی ۔ (۳) مخالفت ۔ ضد ۔ اختلاف ۔ (۴) کاپی یا پروف وغیرہ کو ملانا + تطبیق ۔ مطابقت + جانچ ۔ پڑتال (۵) محاذلہ ۔ مجرہ ۔ جنگ و جدل (۶)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بحث و تکرار۔ (۷۔ نجوم) ایک ستارے کی دُوسرے ستارے کی طرف نصف دُورِ فلک میں ایک سو اسّی درجہ کے فاصلہ سے نظر۔ چھ بُرجوں کا فاصلہ مثلاً قمر سرطان کے چوتھے درجہ میں اور مُشتری جدی کے پانچویں درجہ میں ہو تو یہ مُقابلہ کہلائیگا اور یہ صُورت سر تا سر دُشمنی کی دلیل خیال کی جاتی ہے +

مُقابلہ کرنا۔ ف۔ فعل متعدّی :۔ (۱) تطبیق کرنا۔ ملانا۔ مُطابقت کرنا (۲) رُو کشی کرنا۔ ہمسری کرنا۔ سامنے آنا۔ برابری کرنا۔ ریس کرنا ؎

وہاں میں نہ گرفتار ہوں کہیں مہ و مہر خدا کرے ترے رُخ سے مُقابلہ کریں (میر)

(۳) سامنا کرنا۔ سنمکھ ہونا۔ گستاخی کرنا۔ (۴) پرتال کرنا۔ جانچنا۔ پڑتالنا۔ بدہ لانا۔ (۵) مخالفت کرنا۔ ضد کرنا۔ اڑنا۔ ہٹ کرنا۔ اپنی والی پہ آنا۔ ٹھونا (۶) تکرار کرنا۔ بحث کرنا۔ (۷) ودھرا باندھنا۔ و ٹھوک ہونا۔ (۸) دو فوجوں کا باہم لڑنا۔ جنگ و جدل کرنا۔ مجادلہ کرنا۔ جُدھ کرنا +

مُقابلہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) مواجہہ ہونا۔ سامنا ہونا۔ (۲) تطابُق ہونا۔ تطبیق ہونا۔ ملایا جانا۔ پیرو ہونا۔ (۳) آمنا سامنا ہونا۔ سنمکھ ہونا۔ رُوبرُو ہونا۔ (۴) جانچ پرتال ہونا۔ بدہ لایا جانا۔ (۵) مخالفت ہونا۔ ضد ہونا۔ (۶) تکرار ہونا۔ بحث ہونا۔ (۷) ودھرا بندھنا۔ و ٹھوک ہونا۔ (۸) دو لشکروں کا باہم لڑنا۔ مُجادلہ ہونا + مُنھ بھیڑ ہونا + جھٹ پٹ ہونا +

مُقابلے۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) مُقابلہ کی جمع (۲) حرُوفِ مغیرہ کے سبب ہائے مختفی کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت ؎

خُوبی و دلکشی میں صد چند ہے تو ان سے تیرے مُقابلے کو کس مُنہ سے ماہ نکلے (میر)

مُقابلے پر آنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) فوج کا لڑنے کے واسطے سامنے آنا (۲) سامنے ہونا۔ سنمکھ ہونا۔ لڑنے کو کھڑا ہونا (۳) مزاحم ہونا۔ سدِّ راہ ہونا۔ مُعترض ہونا + رُو کشی پہ آمادہ ہونا +

مُقابلے پر مُستعد ہونا۔ ف۔ فعل لازم :۔ لڑنے کو تیار رہنا۔ مُوجود ہونے کے واسطے موجود ہونا + خم ٹھونک کر سامنے آنا۔ لڑنے کی ٹھاننا +

مُقابلے میں آنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ سامنے آنا۔ سامنے پڑنا۔ سامنے کھڑا ہونا مقابل ہونا۔ سنمکھ ہونا۔ دُوبدُو ہونا ؎

اُس جنگجو کو کہتے ہیں نازک بدن تو سب آوے مُقابلے میں اگر کوئی مرد ہے (رعایت)

مُقابہ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ سندگار دان۔ سنگار بکس۔ وہ صندوقچہ جسمیں سُرمہ کنگھی مسّی وغیرہ رکھکر دُلہن کو دیتے ہیں ؎

مُقابہ کوئی کھول مسّی لگائے لبوں پہ دھڑی کوئی اپنے جمائے (میر حسن)

مُقاتلہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ باہم قتل کرنا۔ خونریزی۔ قتل۔ گھمسان۔ جُدھ۔ کشت و خون۔ جدال و قتال +

مقادِیر۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ مقدار کی جمع۔ اندازے۔ تعداد۔ شمار +

مقادِیرِ غیر متماثلہ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (جبر و مُقابلہ) وہ مقداریں جنکے حرُوف مختلف ہوں +

مقادِیرِ متماثِلہ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (جبر و مُقابلہ) وہ مقداریں جنکے حرُوف یکساں اور اعداد مختلف ہوں +

مقادِیرِ مجہولہ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (جبر و مُقابلہ) غیر معلوم مقداریں۔ نامعلوم مقادیر +

مقادِیرِ معلُومہ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (جبر و مُقابلہ) جانی ہوئی مقداریں +

مُقاربت۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ قُرب۔ نزدیکی + قُربت۔ پاس + خلوت۔ صحبت۔ ہم بستری +

مُقارنت۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ قرین ہونا۔ نزدیک ہونا۔ قُربت۔ نزدیکی +

مقاصد۔ ع۔ اسم مذکر :۔ مقصد کی جمع۔ مطالب +

مَقال۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ گُفتگو۔ کلام۔ بات چیت +

مَقالہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) کہی ہوئی بات۔ قول۔ مقولہ (۲) اقلیدس (تحریرِ اقلیدس) کے ہر ایک حصّہ کا نام جسمیں اقلیدس کے دعوے اُنکے ثبُوت اور شکلیں وغیرہ درج ہیں (۳) کتاب کا باب۔ حصّہ۔ فصل +

مَقام۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) جائے قیام۔ ٹھہرنے کی جگہہ + مکان۔ مسکن۔ استھان ٹھور۔ ٹھکانا۔ گھر۔ (۲) منزل۔ اُترنے کی جگہہ۔ پڑاؤ۔ (۳) کُوچ کا نقیض۔ قیام۔ ٹھہراؤ۔ حالت۔ اُتارا (۴) موقع۔ محل۔ وقت۔ جیسے گفتگو کا مقام (۵) صُوفیوں کی اصطلاح میں مرتبۂ فقر و فنا۔ سلُوک کے آغاز میں بندہ کا عبادت میں قیام کرکے درجہ بدرجہ ترقی حاصل کرنا۔ (۶۔ موسیقی) پردہائے سرود۔ ٹھاٹ۔ سُندری +

مقامِ ابراہیم یا مُصلّٰے۔ ع۔ اسم مذکر :۔ مکّہ معظمہ کے اُس مقام کا نام جہاں حضرت ابراہیم خلیل اللہ اپنی بیوی سارہ سے عہد کرکے آئے تھے کہ اونٹ سے نہیں اُترونگا اور چڑھا ہی چڑھا اپنی دُوسری بیوی ہاجرہ و اسمٰعیل کو دیکھکر چلا آؤنگا۔ جسوقت یہ اِس جگہہ پہنچے تو ہاجرہ نے پاؤں دھلانے کے واسطے اُترنے کو کہا۔ لیکن یہ اپنے عہد کے سبب مجبُور ہوئے تو انہوں نے ایک پتھر اِس پاؤں کی طرف دُوسرا اُس پاؤں کی طرف لاکر رکھا اور اِس طرح حضرت کے ہاتھ پاؤں دُھلائے۔ پس جس پتھر پر حضرت نے پاؤں رکھا تھا اب وہ مقام خلائق کا مصلّٰے ہے اور اسی کو مقامِ ابراہیم یا مقامِ مصلّٰے کہتے ہیں +

مقام بولنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (لشکری) ہالٹ کرنا۔ ٹھہرنے کا حکم دینا۔ ٹھہنا۔ ٹھہنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مقا

مقام دینا - ا۔ فعل متعدی :۔ (ہندو ع) سیاپے جانا۔ تعزیت کو جانا۔ ماتم پرسی کے واسطے کسی کے گھر جانا +

مقام کرنا - ا۔ فعل متعدی :۔ ٹھہرنا۔ قیام کرنا۔ ڈیرہ ڈالنا۔ ہالٹ کرنا۔ اُترنا +

مقامِ محمود - ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) حسنات کا سب سے اعلےٰ درجہ (۲) اُس مقام کا نام جہاں آنحضرت شبِ معراج میں پہنچے تھے +

مقامِ مصلّے ع۔ اسم مذکر :۔ ایک مقام کا نام جہاں حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے پاؤں دُھلائے گئے تھے +

مقامِ مُعیّن - ع۔ اسم مذکر :۔ خاص مقام۔ مقامِ مقررہ +

مقام ہونا - ا۔ فعل لازم :۔ ہالٹ ہونا۔ ٹھہرنا۔ قیام ہونا۔ اُترا ہونا +

مُقامِر - ع۔ اسم مذکر :۔ قمار باز۔ جوئے باز۔ جُواری +

مَقامی - ع۔ صفت :۔ (۱) سفری کا نقیض۔ ٹھہرا ہوا۔ (۲) قیامی۔ کسی خاص جگہ کے متعلق۔ لوکل۔ جیسے مقامی بیماری۔ مقامی ہیضہ۔ مقامی عدالت (۳) ساکن۔ قائم +

مَقبَرَہ ع۔ اسم مذکر :۔ جائے قبر۔ گورِ مُردہ + روضہ۔ آستانہ۔ مزار + گور۔ گورستان۔ تُربت۔ تُربہ۔ مرقد۔ درگاہ +

مُقبِل - ع۔ صفت :۔ حق کا فرمان قبول کرنے والا۔ سامنے ہونے والا + رُوبرو ہونے والا + اقبالمند۔ دولتمند۔ بھاگوان +

مُقبَل ع۔ صفت :۔ قبول کیا گیا۔ مقبول۔ کسی کے منہ چڑھا۔ عزت دار۔ جسکی بات حاکم مانے +

مَقبُوضہ ع۔ صفت :۔ قبضہ کیا گیا + وہ چیز جس پر قبضہ کیا جائے +

مَقبُول ع۔ صفت :۔ قبول کیا گیا۔ مانا گیا۔ منظور کیا گیا۔ پسند کیا گیا۔ مرغوب۔ پسندیدہ۔ من بھاونا۔ برگزیدہ + پیارا + بھگت + محبوب +

مَقبُولِ بارگاہ ع + ف۔ صفت :۔ برگزیدۂ الٰہ۔ خدا کا پیارا۔ محبوبِ الٰہی۔ منظورِ بارگاہ

مَقبُول کرنا - ا۔ فعل متعدی :۔ قبول کرنا۔ منظور کرنا۔ پسند کرنا +

مَقبُول ہونا - ا۔ فعل لازم :۔ (۱) قبول ہونا۔ منظور ہونا۔ مقرونِ بہ اجابت ہونا ۔ مانگے جائینگے دُعا ہوگی نہ کب تک مقبول ۔ بے لیئے جو کبھی ملتا نہو سائل ہے وہی (واغ) (۲) پسند ہونا۔ پسندیدہ ہونا۔ منظورِ نظر ہونا +

مَقبُولیت ع۔ اسم مؤنث :۔ قبولیت۔ اجابت۔ منظوری +

مُقتَبِس ع۔ صفت :۔ (۱) روشنی چُننے والا۔ اقتباس کرنے والا۔ روشنی لینے والا + آتش گیرندہ (۲) دُوسرے کا قول نقل کرنے والا + دوسرے شخص سے فائدہ اُٹھانے والا +

مُقتَدا ع۔ اسم مذکر :۔ پیروی کیا گیا۔ وہ شخص جسکی پیروی اور لوگ کریں۔ پیشوا۔ امام۔ اگوا۔ رہبر و رہنما۔ اسم پیشوا

مقد

خاک راہ جنابِ عشق کی شان ۔ ہمارے مُقتدا ہیں پیشوا ہیں (زکی)

مُقتَدِر ع۔ صفت :۔ اقتدار رکھنے والا۔ قدرت رکھنے والا۔ طاقتور۔ قوی۔ بلی۔ بلوان۔ بلونت۔ زور آور۔ زبردست۔ تھاڈا +

مُقتَدی - ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) پیروی کرنے والا۔ پیرو۔ نقل کرنے والا۔ مقلد۔ (۲) امام کے پیچھے کھڑا ہونے والا +

مُقتَصِر ع۔ صفت :۔ تھوڑے پر صبر کرنے والا + مختصر کرنے والا +

مُقتَضا ع۔ صفت :۔ تقاضا کیا گیا۔ چاہا گیا۔ خواہش کیا گیا + جانا ہوا۔ برموقع مطلب۔ منشا + مصلحت +

مُقتَضائے انصاف ع۔ تابع فعل :۔ حسبِ انصاف۔ انصاف کے موافق + نتیجۂ انصاف +

مُقتَضائے وقت ع۔ تابع فعل :۔ حسبِ تقاضائے وقت۔ مُناسبِ وقت۔ مصلحتِ وقت + پولیسی +

مُقتَضی ع۔ صفت :۔ خواہش کرنے والا۔ چاہنے والا۔ تقاضا کرنے والا +

مَقتَل ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) قتل کرنے کی جگہ۔ مذبح + سلخ۔ کمیلا۔ بدھ استھان ۔ مقتل میں لائی جب مجھے تقدیر کھینچکر ۔ جلاد سر پہ آگیا شمشیر کھینچکر + (مصحفی) عاشقِ بسمل پڑا رہتا ہے مقتل میں مگر ۔ قتل کرتا ہی نہیں وہ قاتلِ خنجر بکف (عاشق) خدا جانے کہ کیا لذت ملی دونوں کو مقتل میں ۔ اِدھر حیرت ہے بسمل کو اُدھر سکتا ہے قاتل کو (منصف) دمِ خنجر پہ اسکے دیکھیئے مقتل میں گُلا اپنا ۔ تماشا گاہِ عالم کو نشش مروانہ ہو جائے (زکی) مقتل میں خدا جانے کہ کیا گزری کسی پہ ۔ آزردہ بہت آتے ہیں احباب اُدھر سے (ایضاً) (۲) آدمی کے جسم کی وہ جگہ جہاں زخم لگنے سے آدمی زندہ نہ رہ سکے۔ چنانچہ عرب کا قول ہے مَقتَلُ الرَّجُلِ بَینَ فَکَّیہِ یعنی آدمی کا مقتل دونوں جبڑوں کے درمیان ہے

مَقتُول ع۔ صفت :۔ (۱) قتل کیا گیا۔ مارا گیا۔ کشتہ۔ مارا گیا۔ بیمار گیا (۲) مجازاً۔ اسم مذکر۔ عاشق۔ فریفتہ + قتیل۔ مذبوح +

مِقدار ع۔ اسم مذکر :۔ اندازہ۔ شمار + وزن۔ تول + جسامت۔ ڈیل ڈول + تعداد + مجموعہ۔ جوڑ۔ میزان۔ حاصل +

مقدارِ مُثبتہ - ع۔ اسم مؤنث :۔ (جبر و مقابلہ) وہ مقدار جسکی داہنی طرف جمع کی علامت ہو +

مقدارِ مجہول ع۔ اسم مؤنث :۔ (جبر و مقابلہ) وہ مقدار جسکی نسبت معلوم نہو۔ غیر مقدار تعداد۔ نامعلوم رقم +

مقدارِ مرکب ع۔ اسم مؤنث :۔ (جبر و مقابلہ) جب ایک مقدار کے کئی اجزا ہوں اور ہر ایک مقدار جزو کے داہنی طرف علامتِ اثبات یا نفی لگی ہوئی ہو تو۔ مقدار کُل کو مقدارِ مرکب کہیں گے +

مقدارِ معروف ع۔ اسم مؤنث :۔ (جبر و مقابلہ) مقدارِ معلومہ۔ رقمِ معلوم +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مقد

مقدارِ معروف - ع - اسم مؤنث :- (جبر و مقابلہ) مقدارِ معلومہ - رقمِ معلومہ +

مقدارِ مفروضہ - ع - اسم مؤنث :- مفروض کی ہوئی مقدار - معمولی یا تجویز کی ہوئی مقدار - بالقطع رقم +

مقدارِ منفیہ - ع - اسم مؤنث :- (جبر و مقابلہ) وہ مقدار جسکی داہنی طرف نفی کی علامت ہو +

مقدر - ع - صفت :- (۱) پہلے سے لکھا گیا + حکمِ ازلی - مشیتِ ایزدی - نوشتہ ۵

بجا ہے اُنکو خاک ہو ناکہ تھا مقدر میں یونہی لکھا رقم ہی خطِ غبار سے تھا نوشتہ گرد سمجھتے جبیں کا (انور)

تجکو نہ بت ملی رندوں کے نہ آ کینہ کی تیری تقدیر میں تھا یہ ہی مقدر واعظ + (زکی)

(۲) وہ لفظ یا کلمہ جو کسی کلام کے اوّل سے محذوف ہو + وہ حرف جو عبارت میں نہو مگر اُسکے معنی لیئے جائیں (۳ - اسم مذکر) مقسوم - قسمت کا لکھا - نصیب - پرالبدھ - تقدیر - بھاگ - ہونی - ہونہار - کرم - بخت - سرنوشت - رزق - قضا ۵

مقدر راستی راحت کا یہاں بنا تو ہم لیتے زمین کوٹے جاناں آسمان بنا تو ہم لیتے (اسیر)

اب تو جاتے ہیں اس گلی میں نسیم ہو رہے گا جو کچھ مقدر ہے (دیا شنکر نسیم)

پھر مقدر نے کیا دیوانہ لاکر دیتے ہیں ہم ہے بچہتے تھے اپنے دل کو بہلاتے ہوئے (زکی)

مقدر آزمانا - ہ - فعل لازم :- قسمت کا امتحان کرنا - تقدیر کی آزمائش کرنا ۵

گھر بیٹھنا ہے کے بیٹھ جائیں ہم (مقدر نہ آزمائیں ہم + (نامعلوم)

مقدر آزمائی - ہ - اسم مؤنث :- قسمت آزمائی - تقدیر کا امتحان + آزمایشِ بخت[له]

مقدر برگشتہ ہونا - ہ - فعل لازم :- تقدیر کا برگشتہ ہونا - قسمت پلٹنا - قسمت بگڑنا ۵

تجھسے بے رحم پہ کیونکر کوئی شیدا ہو جائے نالۂ آساں نہیں برگشتہ مقدر ہونا (سالک)

مقدر چمکنا - ہ - فعل لازم :- اقبال کا یاور ہونا - نصیبا جاگنا - دن پھرنا - اچھے دن آنا - نواب میر صفدر علی خاں صاحب - صفدر ۵

در پہ اک دن وہ ہوئی بخت کا اختر چمکا دن پھرے عاشق شیدا کا مقدر چمکا (صفدر)

مقدر سامنے ہونا - ہ - فعل لازم :- طالع یاور ہونا - تقدیر موافق ہونا - اقبال یاور ہونا ۵

کچھ ہوا اپنا خوش ہے نہ مقدر ہی سامنے تیری لگی کہ جو دل مضطر بجھائے کون (نامعلوم)

مُقدّس - ع - صفت :- (۱) پاک کیا گیا - پوتر کیا گیا - طہارت کیا گیا + ستھرا - نزدوکھی - مطہر - معصوم - بیگناہ - (۲ - اسم مذکر) فرشتہ خصلت آدمی - نیک سیرت آدمی - بزرگ آدمی - پارسا آدمی +

مقدس کتاب - ع - اسم مؤنث :- پاک کتاب + آسمانی کتاب - جیسے توریت - زبور - انجیل - فرقانِ مجید + شاستر - وید +

مقدسہ - ع - اسم مؤنث :- پاک عورت + پاک مقامات -

مقدّم - ع - صفت :- (۱) پیش کیا گیا - آگے کیا گیا + آگے بڑھا ہوا (۲)

مقد

پہلا - اگلا - گزشتہ - سابقہ - قدیم - (۳) برتر - اعلےٰ - اونچا - معزز - بزرگ + (۴ - ۶) واجب - فرض - ضروری - لازم + مناسب + (۵ - اسم مذکر) جسم کا اگلا حصّہ - آگے کا حصّہ (۶ - ۶) گاؤں کا چودھری - نمبردار - مکھیا - سرگروہ + پٹواری - بُھِیرو - وہ خدا - (۷ - گنوار) ایک عزت کا لقب جس سے اکثر زمینداروں کو مخاطب کیا جاتا ہے (۸ - قصاب) ران کا وہ حصّہ جو پٹھے سے ملحق ہے - (۹ -) حساب کی پہلی رقم (۱۰ - نحو) موصول (۱۱ - منطق) قضیۂ شرطیہ کا جزوِ اوّل - تالی یعنی جزوِ ثانی کا نقیض (۱۲ - نجوم) قمر کی چھبیسویں منزل جو در اصل ایک دو روشن ستارے بُرج دلو میں ہیں +

مقدّم جاننا یا سمجھنا - ہ - فعل لازم :- کسی کام کو سب سے اوّل خیال کرنا - قابلِ ترجیح خیال کرنا - اچھا جاننا - مناسب سمجھنا - مستحسن جاننا - واجب جاننا - لازم سمجھنا +

مُقدّم ہونا - ہ - فعل لازم :- کسی کام کا پہلے کرنا فرض اور واجب ہونا +

مَقدَم - ع - اسم مذکر :- سفر یا کسی جگہہ سے تشریف آوری + ورود + وقت افروزی - مقدم تجیہ فرمائی - قدم رکھنے کا وقت + قدم رکھنے کی جگہہ - پاؤں رکھنے کی جگہہ ۵

مقدمِ بادشہِ عشق ہوا دل میرا عقل عزت سے تو جا اب مرے گھر سے باہر (عاشق)

مُقدّمات - ع - اسم مذکر :- مقدمہ کی جمع - مقدمے - معاملات +

مُقدّمہ - ع - اسم مذکر :- (۱) آغاز - شروع - ابتدا + تمہید - دیباچہ - عنوان - سرنامہ - کچھ عبارت جو مضمون کتاب شروع کرنے سے پہلے اُسکے متعلق لکھی جائے (۲) نالش - دعوے - فریاد - استغاثہ - (۳ - مجازاً) واردات - حادثہ - وقوعہ - ماجرا - واقعہ - (۴ -) معاملہ - موقع - جیسے رات کا مقدمہ بے نبٹے نہ چلو ۵

نازک مقدمہ ہے نہایت حیات کا جزوم نہیں ولا کوئی اس بے ثبات کا (جوہر)

(۵ - ۶) مسئلہ + بات +

مُقدّمہ بازی - ہ - اسم مؤنث :- نالش اور نالشا نولشی +

مقدمہ بنانا یا اُٹھانا - ہ - فعل متعدی :- جھگڑا کھڑا کرنا - جھوٹا دعوے بنانا +

مقدمہ جیتنا - ہ - فعل لازم :- دعوے میں کامیاب ہونا +

مقدمہ کھڑا کرنا - ہ - فعل متعدی :- دعوے پیدا کرنا - جھگڑا اُٹھانا +

مقدمہ لڑانا - ہ - فعل متعدی :- دعوے پیش کرنا - استغاثہ دینا +

مقدمہ ہارنا - ہ - فعل لازم :- دعوے سے ناکامیاب ہونا +

مُقدِّمہ - ع - صفت :- (۱) آگے چلنے والا - آگے جانے والا - اگوا - (۲) لشکر کا کچھ حصّہ جو آگے بھیجا جائے (۳) وہ مضمون جو فہمِ مطالب کی آسانی کے واسطے بطورِ تمہید پہلے بیان کیا جائے +

مقدمۃ الجیش - ع - اسم مذکر :- (۱) وہ لشکر جو آگے بھیجا گیا ہو + پیش خیمہ +

[له] اے یار کے در تک ہماری اب رسائی ہو چکی جو چلی برسوں مقدر آزمائی ہو چکی (مؤلف)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مقد

وہ تھوڑا سا لشکر جو اُترنے کی جگہ تلاش اور تجویز کرنے کو آگے آگے بھیجا جائے (۲) وہ شخص جو نہایت بہادری کے سبب لشکر کا پیشرو ہو (۳) آگے کی فوج۔ ہراوَل۔ (۴) سپہ سالار۔ کمانڈر انچیف۔ جنگی لارڈ۔ بزرگِ لشکر۔ سپاہ کا اعلیٰ افسر +

مقدُور ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) مقدرت دیا گیا۔ وہ چیز جس پر قُدرت اور توانائی ہو۔ سامرتھ۔ تاب۔ طاقت۔ مجال۔ شکتی۔ بل۔ زور۔ قوت۔ حوصلہ۔ جیسا جوتا جیسے میرا کیا مقدُور تھا ○

مقدُور ہمیں کب ترے وصفوں کی رقم کا حقّا کہ خداوند ہے تو لوح و قلم کا (میر درد)

مقدُور کسکو حمدِ خدائے جلیل کا اس جائے بیزباں ہے دہنِ قال و قیل کا (ظفر)

جب کہا ہم تو تمہیں اُٹھنے نہ دینگے بزم سے ہنسکے فرمایا کسی کی تاب کیا مقدُور کیا (نظیر)

(۲) بس۔ قابُو۔ دسترس۔ زور۔ پہنچ۔ رسائی۔ دستیاری +

اِبتدا میں یہ پائی ہیں مقدُور اگر ہوتا میں رسمِ تعشق کو دُنیا سے اُٹھا دیتا (مجروح)

پھٹ گیا ہے ترے ہاتھوں سے کلیجا میرا مجکو دو ان چیلوں کو گر ہو مرا مقدُور دوا (رنگین)

(۳) ظرف۔ سمائی۔ گنجایش۔ بساط۔ قابلیت۔ حیثیت۔ جیسے خرچ میں اپنا اپنا مقدُور ہے۔ جتنا مقدُور دیکھو اُتنا اُٹھاؤ۔ (۴۔ ل) دولت۔ مایہ۔ ثروت پُونجی۔ ہوت جیسے وہ بڑا مقدُور والا ہے (۵۔ ل) چارہ۔ گزیر۔ علاج۔ تدبیر اُپائے۔ (۶۔ ل) جُرأت۔ دلیری۔ مُبادرت ○

گُموایا اپنے دوست کو اُسنے وہاں جہاں مقدُور پر زدن نہ ہوا جبرئیل کا (تاب)

(۷۔ ل) وسیلہ۔ ذریعہ۔ سہارا۔ سہائتا +

مقدُور بھر ۔ و۔ تابع فعل :۔ تا بمقدُور۔ حتی الوسع۔ تا بہ امکان۔ جہانتک بس چلیگا +

مقدُور چلنا ۔ و۔ فعل لازم :۔ بس چلنا۔ قابُو چلنا۔ زور چلنا ○

حضرتِ دل صبر ہی کیجے کہ اُس بے مہر پر زور چلتا ہے نہ میرا اور نہ مقدُور آپ کا (ظفر)

مقدُور سے باہر پاؤں رکھنا ۔ اِ۔ فعل متعدّی :۔ بڑھکر چلنا۔ بساط سے باہر قدم رکھنا۔ آمد اور گنجایش سے زیادہ خرچ کرنا +

مقدُور کی بات ۔ اِ۔ اسم مؤنث :۔ ہوت کی بات۔ روپیہ کا کھیل۔ دولت کی بات سیم و زر کا نہیں ہے۔ ہم عزیز و بے زر مجھ میں مقدُور نہیں یہ تو ہے مقدُور کی بات (ظفر)

مقدُور نہ رکھنا ۔ اِ۔ فعل لازم :۔ (۱) تاب نہ رکھنا۔ مجال نہ ہونا۔ (۲) حوصلہ نہ رکھنا۔ (۳) بے زر ہونا۔ نادار ہونا۔ (۴) قابُو نہ رکھنا۔ بس نہ رکھنا۔ ناچار ہونا

مقدُور نہ ہونا ۔ اِ۔ فعل لازم :۔ (۱) حوصلہ نہ ہونا۔ جرأت نہ ہونا۔ (۲) حیثیت نہ ہونا مقدرت نہ ہونا۔ پلّے نہ ہونا ○

مقر

دل پہ لیکے نہ کچھ مانگ صنم اَور زیادہ مقدُور نہیں تیری قسم اور زیادہ (داغ)

(۳) مجال نہ ہونا۔ تاب نہ ہونا +

مقدُور والا ۔ و۔ صفت :۔ ہوت والا۔ دولتمند۔ تونگر۔ غنی۔ مالدار۔ ثروت والا خوشحال۔ زردار۔ پُونجی والا۔ مُتموّل۔ امیر۔ دھنوت۔ سمپت وان + دھنی

مقدُور ہونا ۔ و۔ فعل لازم :۔ (۱) حوصلہ ہونا۔ جیسا ہونا۔ ظرف ہونا ○

ہیں مُشتِ خاک لیکن جو کچھ ہیں میر ہم ہیں مقدُور سے زیادہ مقدُور ہے ہمارا (میر)

(۲) تاب ہونا۔ مجال ہونا۔ (۳) دسترس ہونا۔ قابُو ہونا۔ بس ہونا۔ (۴) حیثیت ہونا۔ بساط ہونا۔ (۵) ہوت ہونا۔ قدرت ہونا۔ زر ہونا۔ مال ہونا ثروت ہونا ○

بخت وہ حال پہ کیونکر ہو مجھے وصل بتاں یہ تو جب ہو کہ مقدر بھی ہو مقدُور بھی ہو (سالک)

(۶) بل ہونا۔ زور ہونا۔ طاقت ہونا۔ (۷) گنجایش ہونا۔ سمائی ہونا +

مُقِرّ ع۔ صفت :۔ اقرار کرنے والا۔ ہامی کار۔ اقراری۔ اعتراف کرنے والا۔ مُعترف۔ تسلیم کرنے والا۔ اقبالی۔ ماننے والا۔ مُتقبل۔ (فارسی و اُردو والے رائے مُہملہ ساکن سے استعمال کرتے ہیں) +

مُقِرِّ جُرم ع۔ صفت :۔ مجرم کا اقراری۔ وہ مُجرم جسنے اپنے قصُور کا اقرار کیا ہو +

مقر ہونا ۔ اِ۔ فعل لازم :۔ مُعترف ہونا۔ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا

مَقَرّ ع۔ اسم مذکر :۔ جائے قرار۔ ٹھیرنے کی جگہ۔ مسکن۔ مقام۔ قرارگاہ۔ آرامگاہ۔ جائے بود و باش۔ استھان +

مقرِّ خلافت ع۔ اسم مؤنث :۔ دارالسلطنت۔ دارالحکومت۔ دارالخلافہ راجدھانی۔ دارالامارت + دارالریاست۔ پایۂ تخت۔ صدر مقام +

مِقراض ع۔ اسم مؤنث :۔ قینچی۔ کترنی۔ کترنے کا اوزار ○

پکڑنے کو جو صیّاد نے چاہی مقراض ہاتھ کلتی تھی مرے حال پہ کیا ہی مقراض
رشتۂ عمر کیا قطع سراسر اے ذوق کھو سکی شمع کے دل کی نہ سیاہی مقراض } ذوق

مِقراضہ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) ایک قسم کا تیر جسکا پھل مقراض یعنی قینچی کی طرح دو شاخہ ہوتا ہے (۲) گلتراش۔ گلگیر + (۳) ایک قسم کا حلوا جو تراش کر کھایا جاتا ہے

مُقَرَّب ع۔ صفت :۔ (۱) نزدیک کیا گیا۔ قریب کیا گیا۔ بزرگی دیا گیا۔ (۲۔ اسم مذکر) وہ شخص جسے قُربت حاصل ہو۔ محب۔ خاص دوست ہمراز۔ مُنہ چڑھا۔ مُنہ لگا۔ ناک کا بال + محرم راز۔ ہمراز +

مقرّبِ بارگاہ ع + ف۔ اسم مذکر :۔ وہ شخص جسکو دربار میں آنے جانے کی اجازت ہو۔ باریابِ حضوری۔ بادشاہ کے پاس رہنے والا۔ نزدیکی کا فخر رکھنے والا۔ مُقرّبِ دربار

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُقرّر ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) قرار کیا گیا ۔ ٹھیرا یا گیا (۲) چکایا گیا ۔ کوتہ کیا گیا ۔ منقطع کیا گیا ۔ بالمقطع ۔ (۳) متعین کیا گیا ۔ معین ۔ تعینات ۔ مامور (۴) معہود ۔ عہد کیا گیا ۔ قول دیا گیا ۔ اقرار مدار کیا گیا ۔ (۵) ۔ تابع فعل) ضرور ۔ بالضرور ۔ بلاشبہ ۔ بلاشک ۔ یقیناً ۔ بالیقین ۔ بالتحقیق ۔ لاکلام ۔ شرطی ✦ ھ

مارا ہے پھانسی دیکے مجھے زلفِ یار نے ہوگا عذابِ قبر مقرر تمام رات (آتش)

نشاطِ وصل کا حاصل مقرر ہجر کا غم ہے تلافی عیدِ اضحیٰ کی غمِ ماہِ محرم ہے (سالک)

اے صنم کل تک تو تجھ میں کج ادائی یہ نہ تھی ہے مقرر آج تو غیروں کا بہکایا ہوا (کاشف)

آتشِ رشک میں دم آج نہیں ہے تیزی خانۂ یار سے اغیار مقرر نکلے (عارف)

تھا شبِ وصل یہ احوال کہ ہر کھٹکے پر چونک پڑتا تھا کہ اب وہ مقرر آیا (معروف)

ساتھ اُس یار کے ہوں کیونکہ نہ اغیار مدام پاس ہوتے ہیں ظفر گل کے مقرر کانٹے (ظفر)

تجھسے وہ جو کھلتے کھلتے ہوگیا بند اے ظفر عشق پوشیدہ ترا اُس پر مقرر کھل گیا (〃)

تابِ رخسار سے والان ہے سارا روشن ہیں وہ بیٹھے ہوئے چلمن کے مقرر اندر (〃)

ہوگئی مدت پھر ابتک نہ کچھ لیکر جواب ہاتھ سے قاصد کے خط میرا مقرر گر پڑا (امانت)

ہمسایوں میں کسی سے راہ اُنکو ہے مقرر پایا جو وقتِ فرصت بالائے بام پہنچے (اسیر)

مقررِ غیر کے زانو میں دل اُس شوخ نے چٹکی ہمارے دل کو کوئی آج چٹکی میں مسلتا ہے (تصویر)

مُقرّر آج کچھ دشمن میں اُسمیں ساز ٹھیرا ہے جو دم بھر بھی مرے پہلو میں وہ ناساز ٹھیرا ہے (زکی)

شب جیانے مُحسنتِ بے پردگی اُسکو نہ دی ورنہ کھل جاتا ترا پردہ مقرر چاندنی (سجود)

یہ کہتی ہے اے داغ چتون تمہاری کہ تم چاہتے ہو مُقرر کسی کو (داغ)

جو کہ لیتے نہیں ہیں میرا نام وہ لکھینگے مجھے مُقرر خط (ناظم)

مُقرّر کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ (۱) قرار دینا ۔ ٹھیرانا ۔ قائم کرنا ۔ متعین کرنا جیسے تاریخ مقرر کرنا ۔ نرخ مقرر کرنا ۔

غربت میں وطن گرچہ کیا ہینے مقرر اسپر بھی نہ نکلا میں غمِ بیوطنی سے (مصحفی)

(۲) جگہہ دینا ۔ نوکر رکھنا ۔ اسامی دینا (۳) باندھنا ۔ جاری کرنا ۔ جیسے وثیقہ کپڑا مقرر کرنا ۔ (۴) چکانا ۔ قیمت کوتہ کرنا ۔ (۵) لگانا ۔ تشخیص کرنا ۔ تجویز کرنا جیسے ٹیکس مقرر کرنا ۔ جمع مقرر کرنا ✦

مُقرّر ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ (۱) ٹھہرنا ۔ معین ہونا ۔ قرار پانا ۔ ھ

ایک دن میں دلِ ہنگامہ طلب کیا بہلے چاہیئے حشر کئی روز مقرر ہونا ✦ (سالک)

(۲) تعین ہونا ۔ تعینات ہونا ۔ نوکر ہونا ۔ اسامی ملنا ۔ (۳) تشخیص ہونا ۔ لگنا ۔ تجویز ہونا ۔ جیسے ٹیکس مقرر ہونا ۔ (۴) چکنا ۔ کوتہ ہونا ۔ منقطع ہونا (۵) معہود ہونا

مُقرّرہ ۔ ع ۔ صفت :۔ مقرر کردہ شدہ ۔ قرار دیا گیا ۔ قرار یافتہ ۔ قائم کیا گیا ۔ ٹھیرایا گیا ✦ معمول باندھا گیا ۔ تجویز کیا گیا ۔ معمولی ✦ معینہ ✦ مجوزہ ✦

حسبِ دستور ۔ مروجہ ✦

مقرری ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (کہو ب) (۱) تقرری (۲) معمولی لگان ۔ جمع ۔ معاملہ ۔ مالگزاری ۔ زرِ خراج (۳) معمولی وظیفہ ۔ علوفہ ✦ مشاہرہ ۔ در ماہہ ✦ طلب ۔ تنخواہ ۔ چٹھا ✦

مقروض ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) قرض دیا ہوا ۔ قرضہ ۔ وام دادہ ۔ آنا ۔ اُدھار دیا ہوا ۔ (۲) قرضدار ۔ وہ شخص جسپر قرض ہو ۔ دیندار ۔ قرض گیرندہ ۔ مدیون ۔ وامدار ۔ وہ شخص جسنے اُدھار لیا ہو ✦

مقروض ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ قرضدار ہونا ۔ دیندار ہونا ۔ مدیون ہونا ✦

مقرون ۔ ع ۔ صفت :۔ نزدیک کیا گیا ۔ قریب ۔ پاس ۔ نزدیک ✦

مقسوم ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) تقسیم کیا گیا ۔ بانٹا گیا ۔ بانٹا ہوا ۔ قسمت کیا گیا (۲ ۔ اسم مذکر ۔ حساب) وہ عدد جسکو تقسیم کیا ہو ۔ وہ عدد جو تقسیم کیا جائے (۳ ۔ اسم مذکر) حصّہ ۔ بخرہ ۔ بہرہ (۴ ۔ اسم مذکر) نصیب ۔ بھاگ ۔ تقدیر ۔ مقدر ۔ سرنوشت ۔ پرالبد ۔ ستی ۔ کرم ۔ بخت ✦

مقسوم جاگنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ عروج ۔ اقبال یاور ہونا ۔ نصیبہ جاگنا ۔ دن پھرنا ۔ بخت کا بیدار ہونا ۔ بن آنا ✦ دَور دَورا ہونا ✦

مقسوم چمکنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ دیکھو (مقسوم جاگنا) ھ

چشم بد دور ہے آفاق میں اب آپکی دھوم چاہنے والوں کا کوچے میں تمہارے ہے ہجوم

شہر اُمڈا ہے کہ ہوتا ہے کدھر فیضِ قدوم نقشے کھنچنے لگے نقاشوں کا چمکا مقسوم

جمع خلقت سرِ بازار رہا کرتی ہے

بھیڑ در پر پس دیوار رہا کرتی ہے

(بخیال عرفان نام)

مقسوم علیہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ بانٹنے والا عدد ۔ وہ عدد جسپر تقسیم کیا ہو ۔ قسمت کنندہ

مقسوم کا لکھا ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ سرنوشت ۔ نوشتۂ تقدیر ۔ کرم لیکھ ✦ کرم ریکھا ✦

مُقشّر ۔ ع ۔ صفت :۔ پوست کشیدہ ۔ چھلکا اُتارا ہوا ۔ چھیلا ہوا ۔ پوست اُتارا ہوا

مَقصِد ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ قصد کرنے کی جگہہ ۔ وہ جگہہ جہاں کا ارادہ کیا جائے ۔ مقصود ۔ مُراد ۔ مطلب ۔ ارادہ ۔ غرض ۔ نیت ۔ عزم ۔ منصوبہ ۔ منشا ۔ منورتھ ۔ پریوجن ✦ ارتھ ۔ معنی ✦ (اُردو میں بفتح صادِ مہملہ غلط مستعمل ہے)

مقصد بر آنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ مطلب پورا ہونا ۔ مُراد حاصل ہونا ✦

مقصد ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ کام بننا ۔ مدعا حاصل ہونا ✦ مطلب بر آنا ✦

مُقصّر ۔ ع ۔ صفت :۔ قصور کرنیوالا ✦ کم سہنے والا ✦ تقصیر کرنیوالا ۔ کوتاہی کرنے والا ✦

مقصود ۔ ع ۔ صفت :۔ قصد کیا گیا ۔ ارادہ کیا گیا ۔ مجازاً مطلب ۔ مُراد ۔ غرض ۔ مدعا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنحصر رکھا گیا۔ موقوف رکھا گیا +

مقصُور ۔ ع ۔ صفت :۔ کم کیا گیا۔ قصر کیا گیا۔ چھوٹا کیا گیا +

مقصُورہ ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) کم کیا گیا۔ گھٹایا گیا۔ قصر کیا گیا۔ چھوٹا کیا گیا۔ (۲) وہ الف جس پر مدہ نہو +

مُقطّر ۔ ع ۔ صفت :۔ ٹپکایا ہوا۔ چوآیا ہوا + قطرہ قطرہ کرکے ڈالا ہوا۔ بُوند بُوند کرکے ٹپکایا اور صاف کیا ہوا جیسے آبِ مقطر +

مَقطَع ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ محلِ انتہا و اتمام + غزل یا قصیدے کا آخری شعر جسمیں شاعر کا تخلّص واقع ہو۔ متقدمین مثلاً سعدیؒ امیر خسروؒ وغیرہ اخیر شعر سے اول میں بھی تخلّص ڈالدیا کرتے تھے۔ کبھی کبھی فارسی و اُردو میں مطلع کو بھی مقطع بنا ڈالتے ہیں جیسے ؎

صائبا خجلتِ سائل بزمینم در کرد بیزری کرد بمن آنچہ بتقاضاں زر کرد (صائب)

ہم ہوئے تم ہوئے کہ میر ہوئے اُسکی زُلفوں میں سب اسیر ہوئے (میر)

مقطع کا بند ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ (۱) نظم کا اخیر بند جسمیں شاعر کا تخلّص آتا ہے (۲۔ مجازاً) شیخی باز کا وہ تکیۂ کلام یا فقرہ جو ہر بات کے بعد اپنی تعریف کی تائید میں خواہ مخواہ اور بلا موقع اظہارِ شیخی کے واسطے لایا جائے۔ وہ فخریہ کلام جو بار بار زبان پر لایا جائے (ہمارے تازہ محاورہ دانی ناواقفیت سے یہاں بھی دھوکا کھایا) +

مُتقطّع ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) بُریدہ شدہ۔ ناشہ اطراف تراشا ہوا۔ چھانٹا ہوا۔ زوائد سے پاک کیا گیا + قطع و بُریدہ یا تراش خراش سے سجایا گیا۔ (۲) ثقہ۔ مُہذب۔ شائستہ۔ سنجیدہ۔ گمبھیر۔ متین + مُستند۔ قابلِ اعتماد +

مُتقطّع ڈاڑھی ۔ ا ۔ اسم مؤنث :۔ شرع کے مُوافق قطع کی ہوئی ڈاڑھی ثقہ ڈاڑھی۔ بزرگانہ ریش۔ لمبی ڈاڑھی۔ ریشِ دراز +

مُقطّعات ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) چھوٹے چھوٹے ریشمی کپڑے۔ موٹے ریشم کے ٹکڑے + چھپے ہوئے کپڑے (۲) شعر ہائے سُبک وزن و اشعار بحرِ رجز +

مَقعَد ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ جائے نشستگاہ۔ چوتڑ۔ پیندی۔ پیندا۔ گُدا۔ گانڈ۔ مبرز۔ سُوراخ۔ کون +

مُقعّر ۔ ع ۔ صفت :۔ قعر کیا گیا + گہرا۔ ڈونگا۔ کھودا ہوا۔ گڑھا +

مُقفّل ۔ ع ۔ صفت :۔ قفل لگایا ہوا۔ تالا دیا ہوا۔ بند +

مُقفّل کرنا ۔ ع ۔ فعل متعدی :۔ قفل لگانا۔ تالا بند کرنا۔ تالا دینا۔ جندرا مارنا

مُقفّیٰ ۔ ع ۔ صفت :۔ قافیہ کیا گیا۔ قافیہ وار۔ تُک بندی کیا گیا۔ مسجّع +

مُقلّب ۔ ع ۔ صفت :۔ بدلنے والا۔ پلٹنے والا۔ پھیرنے والا۔ ہٹا دینے والا +

مُقلّبُ القلوب ۔ ع ۔ صفت :۔ دلوں کو پھیر دینے والا۔ دلوں کو پلٹ دینے والا + ارادہ بدل دینے والا۔ خدا تعالیٰ +

مُقلِّد ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) تقلید کرنے والا۔ کسی قول پر دلیل کے بغیر عمل کرنیوالا (۲) پیرو۔ مُرید۔ معتقد۔ مُسلمانوں کا وہ فرقہ جو چاروں اماموں کو مانتا ہے غیر مُقلد کا نقیض +

مقلوب ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) پلٹا گیا۔ اُلٹا کیا گیا۔ اُلٹا ہوا (۲) علمِ بیان کی ایک صنعت کا نام جسکی عبارت اُلٹی سیدھی یکساں پڑھی جائے +

مقلوبِ بعض ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (علمِ بیان) وہ صنعتِ مقلوب جسمیں کہیں کہیں سے کہیں حروف ملا کر عبارت موزوں کرلیں جیسے رشک سے شکر بن سکتا ہے۔

مقلوبِ کُل ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (علمِ بیان) وہ صنعتِ مقلوب جسمیں لفظ کی تبدیلی باترتیب ہو جیسے تاب بات۔ حور رُوح۔ ناتھ تھان وغیرہ ؎

قاتل کو دیکھکر نہ رہی تاب بات کی (سالک)

مقلوبِ مُستوی ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (علمِ بیان) وہ صنعتِ مقلوب جسمیں لفظ یا کلام کو تمام و کمال اُلٹ کر پڑھ سکیں اور ہر طرح وہی عبارت یا لفظ بنجائے مثلاً درد۔ داد۔ دید۔ نُون۔ میم۔ قلق + شاباش۔ کاواک۔ تارات + مُراد سے دارم + برآید یارب وغیرہ ؎

وہ دل سے لُوٹتا ہوں میرا کسکو درد ہے ہنوں میں حرفِ درد جس پہلو سے اُلٹو درد ہے (ذوق)

رات یہ گرم زورِ درد و قلق قلق و درد روزِ مرگ ہے تار (ہشیار)

مِقناطیس ۔ یُونانی (دراصل مغناطیس تھا) اسم مذکر :۔ چمک پتھر۔ سنگِ آہن رُبا۔ ایک قسم کا پتھر جو اپنی کشش سے لوہے کو اُٹھا لیتا ہے +

مِقنَعَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ ایک عرض کی باریک چادر۔ مجازاً بُرقع یعنی منہ پر ڈالنے کا کپڑا۔ نقاب۔ گھونگٹ۔ جیسے اُٹھا تو میرا مقنعہ میں گھر سنبھالوں اپنا۔ (یہ لفظ بفتح میم غلط مشہور ہے بلکہ عوام تو اسکو کھونا بولتے ہیں اور بعض لوگ سہرے سے بھی مُراد لیا کرتے ہیں) +

مِقوَد ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ تاگا۔ ریسمان۔ رسّی۔ ڈوری۔ پالہنگ + جہاز کی رسّی۔ کشتی کا رسّا +

مقُولہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ بات۔ کہاوت۔ قول۔ بچن۔ کہن۔ سخن۔ ضرب المثل + دوسرے کا قول +

مُقوّی ۔ ع ۔ صفت :۔ قوت دینے والا۔ طاقت بخشنے والا +

مُقوّیِ باہ ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ وہ دوا جو باہ کو قوت بخشے۔ شہوت بڑھانے والی دوا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مقوّی

مُقَوّیِ بدن۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ جسم کو قوت بخشنے والی دوا ✤

مُقَوّیِ دل۔ ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ دل کو تقویت بخشنے والی دوا ✤

مُقَوّیِ دماغ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ دماغ کو تقویت دینے والی دوا ✤

مُقَوّیِ معدہ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ معدے کو قوت دینے والی دوا۔ ہاضمہ بڑھانے والی دوا ✤

مَقہُور۔ ع۔ صفت:۔ قہر کیا گیا۔ وہ شخص جس پر بادشاہ یا خدا کا غضب نازل ہوا ہو۔ مغضوب ✤ مردود۔ راندۂ درگاہ ✤

مُقَیّئ۔ ع۔ صفت:۔ قے لانے والی دوا۔ قے آور ✤

مِقیاس۔ ع۔ اسم مذکر:۔ اندازہ ✤ وہ آلہ جس سے کسی چیز کا اندازہ کریں ✤ گھڑی کی سوئی ✤ گیل۔ پیمانہ ✤

مِقیاسُ الحرارت۔ ع۔ اسم مذکر:۔ گرمی معلوم کرنے کا آلہ۔ گرمی ناپ تھرمامیٹر

مِقیاسُ الماء۔ ع۔ اسم مذکر:۔ پانی ناپنے کا آلہ۔ پنسال۔ پانی ناپ۔ وہ آلہ جس سے پانی کے اتار چڑھاؤ کا اندازہ کیا جاتا ہے ✤

مِقیاسُ الموسم۔ ع۔ اسم مذکر:۔ رُت یا موسم کی حالت دریافت کرنے کا آلہ۔ بیرومیٹر ✤ ہوا کا وزن یا موسم کے تغیر و تبدل معلوم کرنے کا آلہ ✤

مِقیاسُ الہوا۔ ع۔ اسم مذکر:۔ ہوا ناپ۔ وہ آلہ جس کے ذریعہ سے ہوا کی رطوبت۔ طوفان کی علامت وغیرہ معلوم کی جاتی ہے ✤

مُقَیّد۔ ع۔ صفت:۔ قید کیا گیا ✤ پابند۔ قیدی۔ بندھوا۔ اسیر ✤

مُقَیَّش۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ تارہائے زر و نقرہ۔ چاندی یا سونے کے تار۔ دبکا ہوا تار۔ بادلہ

آنچلوں سے کہو مقیش کہاں جھڑتا تھا کب دوپٹے پہ مری طرح گراپڑتا تھا۔ (مومن)

چاہیئے مقیش اُس مہ رُو کی چوٹی کیلئے چرخ گرداں پر اب سے خورشید تارِ زریں کھینچ (ناسخ)

گوٹا کناری بادلہ مقیش کے سوا تھے چار تولے موتی جو تو لا ازار بند (نظیر)

(۲) تمامی۔ زری۔ تاش۔ زربفت۔ سونے چاندی کے تاروں کا بُنا ہوا کپڑا

دوشالیوں کی اور میگ ڈمبر کی شان جھلکتے وہ مقیش کے سائبان
گئے اُپ کتنے وہ مقیش کے کہ جھولوں میں تھے جسکے موتی لگے } جرأت
اور ایک اوڑھنی جالی مقیش کی پڑی چاندنی سی مہ عیش کی

(اس لفظ کی اصل میں فرہنگ نویسوں نے بڑی بڑی رائیں لگائی ہیں۔ کسی نے آنکھیں بند کر کے عربی لکھ دیا ہے اور جو اسکا مادہ قرار دیا ہے وہ بالکل عربی معانی کے مخالف ہے۔ بعض ترکی ہی لکھ گئے ہیں۔ میر حسن جیسے محقق نے بھی اسے عربی لکھ کر دھوکا کھایا ہے اور اسکی وجہ بڑی یہ ہے کہ بعض فارس کے شعراء نے اہلِ ہند کا تتبع کر کے اُسے بتغییر حرکات یعنی مُقَیَّش باندھ دیا ہے یہ لفظ حقیقت میں ہندی ہے اُردو والوں نے صاحبِ کلام کے خیال سے کاف کو قاف سے بدل لیا ہے اور ایسا فارسی زبان میں بھی پایا جاتا ہے۔ مثلاً قلاقند اصل میں کلاکند تھا۔ قلابازی اصل میں کلابازی تھا۔ قندھار اصل میں کندھار تھا۔ چنانچہ ہمارے ایک دوست نے جو مرضِ تحقیق کے بیمار اور ایک بہت پڑھے لائق آدمی ہیں ہمکو لکھا تھا کہ اسکی اصل کش بمعنی کرن یعنی شعاع اور کیش بمعنی بال ہے۔ بیشک یہ مادہ قابلِ تسلیم ہے کیونکہ کیش زبان سنسکرت میں بالوں کو کہتے ہیں مگر لفظ کش کا پتا کسی سنسکرت ڈکشنری میں نہیں ملا۔ پنڈتوں کے مؤلفہ کوشوں میں ہمنے دیکھا۔ اہلِ فرنگ کی سنسکرت ڈکشنریوں میں ہمنے ڈھونڈھا لیکن کہیں اسکا سُراغ نہیں چلا۔ اگرچہ ہمارے دوست نے بھی کسی پنڈت سے ہی معلوم کیا ہے مگر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پنڈت صاحب نے صرف اپنے تجربہ کے اعتبار سے بلا تحقیق فرما دیا ہے بہرحال اسکی ہندی اور لفظ کیش سے مرکب ہونے میں کچھ شبہ نہیں گو اوّل لفظ ابھی تک زیرِ تحقیق ہے اور عجب نہیں کہ وہ حرف جیم ہو کیونکہ سنسکرت میں اس مفرد حرف کے معنی چاند کے بھی آتے ہیں پس چاندی کے تار کے معنی ہو گئے لیکن اس سے بھی بہتر یہ مادہ خیال میں آتا ہے کہ اوّل کا لفظ ماکشِک माक्षिक ہوگا کیونکہ اسکے معنی زبان سنسکرت میں دھاتی چیز کے آتے ہیں اور اسی وجہ سے سُورن ماکشک सुवर्णमाक्षिक سونے کا یعنی سُنہری اور رُوپ ماکشک रूपमाक्षिक چاندی کا یعنی رُپہلی کہلاتا ہے پس اوّل سُورن یا رُوپ کا لفظ حذف ہو گیا پھر کثرتِ استعمال سے ماکشک کا آخری کاف گر کے ماکش مُطلق سونے یا چاندی یعنی چمکدار دھات کے معنی میں رہا اور رفتہ رفتہ وہی ماکش مکش ہوا پھر مکیش ہو گیا اس صورت میں لفظ کیش بمعنی بال سے مرکب کرنے کی بھی چنداں ضرورت نہیں اور یہی قرینِ قیاس معلوم ہوتا ہے ہمارے مولانا آزاد اس لفظ کی نسبت اپنے رسالہ سخندانِ پارس میں اس طرح تحقیق فرماتے ہیں کہ "یہ لفظ دراصل سنسکرت میں میکھش کیش मयूखकेश تھا۔ اس میں میکھش मयूख سورج کی کرن اور کیش केश بال۔ دونوں ملکر موئے شعاعی ہو گئے۔ تعجب ہے محقق ہند صاحبِ بہار عجم کہ وہ اسے عربی گمان کر کہتے ہیں کہ مُقَیَّش ہے لیکن یہ نہیں لکھتے کہ عربی میں اسکا ماخذ اور اصل کیا ہے۔ صاحبِ غیاث اللغات اسکا حوالہ لکھتے اور توضیح میں اس سے زیادہ زور دیتے ہیں اصل نہیں تو زور کیا چل سکتا ہے" واللہ اعلم بالصواب) ✤

مُقَیَّشی۔ ہ۔ صفت:۔ چاندی یا سونے کے تاروں کا ✤ بادلہ کا ✤ تمامی کا ✤ زری کا۔ تاش کا ✤

مقیشی گوکھرو۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا بادلہ کا گوکھرو جو صرف تاروں کو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مقی

موڑ کر بنایا جاتا ہے +

مُقیم ع۔ صفت:۔ (۱) اِقامت کرنے والا۔ رہنے والا۔ ٹھہرنے والا۔ فروکش ہونے والا۔ اُترنے والا + قیام پذیر۔ منزل گُزیں۔ (۲)۔ و۔ اسم مذکر) وہ شخص جو کسانوں اور باغبانوں کی سبزی ترکاری پھل پھول وغیرہ آڑتی کے طور پر نیلام کر کے فروخت کرتا ہے + سبزی کا تھوک فروش +

مُقیم ہونا۔ و۔ فعل لازم: ٹھہرنا۔ اِقامت کرنا۔ فروکش ہونا۔ رہنا۔ اُترنا۔ لینا

مَکّا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (گنوار) مکئی۔ بڑی جوار +

مُکّا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مُشت۔ گھونسا۔ ٹھوک۔ دھموکا +

مُکّا چلنا۔ و۔ فعل لازم:۔ ٹھوک چلنا۔ گھونسوں کی لڑائی ہونا۔ گھوسم گھسا ہونا

مُکّا سا لگنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ ایک صدمہ سا گزرنا۔ دل پر چوٹ لگنا +

مُکّا سا مارنا یا لگانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ ایک صدمہ سا پہنچانا۔ دل پر صدمہ سا گزارنا۔ دل پر چوٹ لگاناہ

جبکہ وہ دستِ حنابستہ مجھے آتا ہے یاد   کوئی مُکّا سا کلیجے پہ لگے ہے مارنے (معروف)

مُکّا لگنا۔ و۔ فعل لازم:۔ گھونسا لگنا۔ دھموکا لگنا۔ ضرب لگنا۔ صدمہ پہنچنا۔ آسیب پہنچنا

مُکّا لگانا۔ و۔ فعل متعدی:۔ (دیکھو مُکّا مارنا) +

مُکّا مارنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ مُشت زنی کرنا۔ ٹھوک لگانا۔ گھونسا سہی کرنا +

مُکابرہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) غرور۔ گھمنڈ۔ شیخی۔ (۲) لڑائی جھگڑا۔ قضیہ۔ ٹنٹا۔ (۳) مُقابلہ۔ مُجادلہ +

مَکاتِب ع۔ اسم مذکر:۔ مکتب کی جمع + بہت سے مکتب یا مدرسے +

مُکاتبت ع۔ اسم مؤنث:۔ باہم خط و کتابت کرنا۔ کارسپانڈنس۔ چٹھی پتری۔ مراسلت + خط و کتابت + لکھت پڑھت +

مَکّار ع۔ صفت:۔ مکر کرنے والا۔ فریبی۔ دغاباز۔ چھلیا۔ عیار۔ فیلسوف۔ مُتفنّی۔ دھوکے باز۔ ٹھگ۔ بھگلیا + جھوٹا + مُنافق۔ دوبھیبیا + بھرُوپیا۔ پاکھنڈی +

مَکارِم ع۔ اسم مذکر:۔ مکرُمت کی جمع۔ بزرگیاں + نوازشیں۔ عنایتیں۔ مہربانیاں + محاسن۔ قابلِ تعریف کام۔ اوصافِ حمیدہ۔ خوبیاں +

مَکّارہ ع۔ اسم مؤنث:۔ مکر کرنے والی عورت۔ فریب کرنے والی۔ عیارہ +

مَکّاری ع۔ اسم مؤنث:۔ فریب۔ دغابازی۔ عیاری۔ دھوکے بازی + چالاکی۔ پاکھنڈ + چترائی۔ چلتربازی +

مُکاشَفت ع۔ اسم مؤنث:۔ راز کا آشکارا کرنا۔ بھید کھولنا۔ اِنکشاف۔ کھلا

مکت

افشا + افشائے راز + امورِ غیبی کا انکشاف۔ معلوماتِ اسرارِ غیب +

مُکاشَفہ ع۔ اسم مذکر:۔ انکشافِ اسرار۔ رازوں کا اظہار۔ ولی اللہ کو امورِ غیبی کا معلوم ہو جانا۔ کشف۔ کرامات +

مُکافات ع۔ اسم مؤنث:۔ (از کَفُو) باہم برابر ہونا۔ عوض۔ عوضہ۔ بدلا۔ تاوان۔ ڈنڈ۔ اجر۔ جزا۔ پاداش + سزا۔ کرنی کا پھل۔ انتقام ہ

عاشق ہوئے ہیں آپ بھی اک اور شخص پر   آخر ستم کی کچھ تو مُکافات چاہیئے (غالب)

ترک کرنی تجھے اے شوخ ملاقات نہ تھی   گنہِ عشق کی میرے یہ مُکافات نہ تھی (رند)

(یہ مصدر، حاصل مصدر کے معنی میں بھی مستعمل ہے) +

مُکافات ملنا۔ و۔ فعل لازم:۔ سزا ملنا۔ کیئے کو پہنچنا۔ پھل پاناہ

غیر نے کی جو بُرائی تو بھلائی ٹھہری   یہ ملی ہے عِلِ جبکی مُکافات نہیں (داغ)

مُکالمہ ع۔ اسم مذکر:۔ ہم کلامی۔ گفتگو۔ بات چیت۔ زبانی سوال و جواب + ناٹک۔ سُدھا

مکان ع۔ اسم مذکر:۔ گھر۔ مسکن۔ رہنے کی جگہ۔ خانہ۔ مقامِ بُود و باش ہ

اے ضعف دیکھ بھال کے مجکو گرائیو   غیروں کے بھی مکان قریب اُس مکان کے ہیں (رشک)

(۲۔ مجازاً) اہلِ خانہ جیسے تمہارے مکان میں خیریت ہے +

مکان بدلنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ تبدیلِ مقام کرنا۔ جگہ بدلنا۔ ایک جگہ سے تبدیل ہوا کے واسطے دُوسری جگہ یا مکان میں جاناہ

کچھ بھی طرح تیرا اے بدگُماں بدلا   تیرے مریضِ غم نے سو جا مکان بدلا (جُرأت)

مکان بیٹھنا۔ و۔ فعل لازم:۔ بارش کے سبب مکان گرنا۔ مینہ سے گھر کا گر پڑنا ہ

اے ظفر بارشِ گریہ ترا کیا طوفان ہے   آج اُس کوچے میں کتنے ہی مکان بیٹھے ہیں (ظفر)

مکان دار ع + ف۔ اسم مذکر:۔ مالکِ مکان۔ گھر کا مالک + گھر والا +

مکان دینا۔ و۔ فعل متعدی:۔ (۱) گھر کو کرایہ پر دینا + گھر کو مانگے دینا۔ (۲) ٹھہرانا۔ اُتارنا۔ ٹِکانا۔ جیسے سرائے میں بھٹیاری کا آ کر مکان دینا وغیرہ

مکان لینا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) گھر کرایہ لینا + گھر مانگے لینا۔ (۲) مکان خریدنا۔ گھر مول لینا +

مکانات ع۔ اسم مذکر:۔ مکان کی جمع + بہت سے گھر۔ حویلیاں +

مَکائِد ع۔ اسم مذکر:۔ مکیدہ کی جمع۔ مکر۔ فریب۔ چھل بَل + مُغالطے + بہانے

مُکت یا مُکَت۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ سنسکرت (مُکتی) نجات۔ مغفرت۔ رہائی۔ چھٹکارا۔ موکش۔ بخشش + آواگون سے رہائی +

مُکت پانا۔ و۔ فعل لازم:۔ نجات حاصل کرنا۔ چھوٹنا۔ چھٹکارا پانا۔ رہائی پانا۔ مخلصی ہونا + نجات پانا + آزاد و بیفکر ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مکت

مُکت داتا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ نجات دہندہ۔ شفیع۔ شفاعت کنندہ +

مُکت ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ نجات ہونا۔ مخلصی ہونا۔ مغفرت ہونا +

مکتا۔ ہ۔ صفت :۔ بہت سا۔ من مانتا۔ کافی۔ بخوبی۔ بافراط۔ بکثرت +

مُکتا۔ س۔ اسم مذکر :۔ موتی۔ دُر۔ مروارید۔ گوہر +

مَکتب۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) لکھنے کی جگہ + کتاب پڑھنے کی جگہ۔ مدرسہ سال۔ پاٹ شالا۔ اسکول۔ دبستان۔ (۲)۔ پُورب) وہ تقریب جو بچے کے اوّل ہی اوّل پڑھنے کو بٹھانے میں کی جاتی ہے + تقریبِ بسم اللہ۔ رسمِ مکتب نشینی ؎

جز شیر اور کچھ نہیں ماکی غذا ابھی نے گھٹنیوں چلے ہیں نہ مکتب ہوا ابھی (دبیر)

مکتب پڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ مُلاگری کرنا۔ مدرسہ میں تعلیم دینا۔ لڑکوں کو پڑھانا

مکتب خانہ۔ ع + ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) لڑکوں کے پڑھانے کی جگہ۔ مکتب گاہ دبستان۔ پاٹ شالا۔ سال۔ مدرسہ۔ اسکول۔ تعلیم گاہ (۲۔ قمار بازی) جُوا کھیلنے کی جگہ۔ وہ مکان جسمیں قمار بازی ہو۔ پنڈت خانہ (بعض لوگوں کی رائے ہے کہ یہاں خانہ مکتب کا مزید علیہ ہے۔ کیونکہ مکتب خود اسم ظرف ہے لیکن یہ انکی غلطی ہے کیونکہ لفظ گاہ اور خانہ کلماتِ مصدریہ ہیں جسطرح آزہ وہیں ہن۔ پنا وغیرہ آتا ہے پس اس صورت میں یہ لفظ زائد نہیں ہے) +

مُکتَسِب۔ ع۔ صفت :۔ (۱) کسب کرنے والا۔ اپنی کوشش سے حاصل کرنے والا اکتساب کرنیوالا (۲۔ قانون) فائدہ اٹھانے والا۔ نفع حاصل کرنے والا +

مُکتفی۔ ع۔ صفت :۔ کافی کرنے والا۔ بس کرنے والا۔ کافی۔ وافی +

مَکتُوب۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) لکھا ہوا۔ لکھا گیا۔ مرقوم۔ خط۔ چٹھی۔ مراسلہ (۲)۔ اسم مذکر) خطوط کا طومار۔ یا ایک لمبا کاغذ۔ بہت سے اکٹھے خط جو لڑکوں کو پڑھانے کے واسطے جوڑ دیتے ہیں۔ ترسّل +

مکتُوب الیہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ جسکو خط بھیجا گیا ہو۔ وہ شخص جسکے نام خط جائے کاتب کا نقیض۔ چٹھی پانے والا +

مَکتُوم۔ ع۔ صفت :۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ مخفی۔ مجازاً۔ راز۔ بھید +

مُکٹ یا مُکُٹ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ مَنور۔ تاج۔ دیہیم۔ افسر۔ اِکلیل۔ عصابہ + وہ کلاہ یا تاج جو ہندوؤں میں دولہا کے سر پر رکھتے ہیں +

مکٹا۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ پُوجا کرنے کی ریشمی دھوتی۔ پیتمبر +

مُکث۔ ع۔ اسم مذکر :۔ تامّل۔ دیر۔ توقف۔ وقفہ۔ ڈھیل۔ بچر بچر۔ تاخیر۔ سہل انگاری۔ التوا + انتظار +

مُکدّر۔ ع۔ صفت :۔ (۱) کدورت آمیز۔ گدلا۔ مُنغّص۔ دھندلا۔ میلا۔ بوجھ۔ ناصاف (۲) ملول۔ ناراض۔ غمگین۔ رنجیدہ

مکر

جس مُکدّر جو کبھی مسجد جامع میں گیا مری پرچھائیں سے ہو جائینگے پتھر میلے (مصحفی)

جائے ہے بزم میں گو بادہ کو تہ ہووے کسکو خوش آئے اگر طبع مکدر ہووے (میرسوز)

مَکَر۔ س۔ اسم مذکر :۔ (۱) گھڑیال۔ ایک دریائی جانور کا نام جو شیر دریا ہے۔ ناکو۔ نہنگ اور مگر مچھ کہلاتا ہے (۲) آسمان کے دسویں برج کا نام جسکی دُم مچھلی سے اگلے پاؤں گردن اور سر ہرن سے مشابہ ہے یعنی اس طرح پر ستارے واقع ہوتے ہیں جنکی یہ صورت بنگئی ہے۔ ۲۱۔ دسمبر کو اسمیں شمس داخل ہوتا ہے۔ عربی میں اسے جدی۔ فارسی میں بُزغالہ کہتے ہیں۔ کیونکہ اُنکے نزدیک وہ پہاڑی بکری کے بچہ سے مشابہ ہے +

مَکَر منڈل یا چکّر۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ خطِ جدی +

مَکر۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) دھوکا۔ فریب۔ دغا۔ کید۔ چھل۔ بتا + حیلہ۔ بہانہ ؎

ابلہ میں کی او خصلت طرزِ دنیا آور ہے مکر ان شیوہ کب ہوسکتا ہے سعبا کا (اسیر)

(۲) تلبیسِ لباس۔ بہروپ بھیس۔ بھگل۔ پاکھنڈ (۳) کذب۔ جھوٹ خلافِ واقع۔ (۴) ریا۔ نفاق۔ دورنگی (۵) چالاکی۔ عیاری۔ چال +

مکر چاندنی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ پچھلی رات کی ملگجی یا دُھندلی چاندنی جو صبح ہو جانے کا دھوکا دیتی ہے۔ صبح کاذب۔ جھوٹی چاندنی ؎

ریشِ سفیدِ شیخ میں ہے ظلمتِ فریب اس مکر چاندنی پہ نہ کرنا گمانِ صبح (ذوق)

بجز شبِ وصال عدو میں دوست ہے اب مکر چاندنی جو کھلی بھی تو کیا کھلی (داغ)

مکر چکر۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ دھوکا دغا و فریب۔ حیلہ و بہانہ۔ دھوکا دھڑی۔ چھل بتا فند فریب۔ جیسے کسی کے مکر چکر میں نہ آؤ (جر ہیلی)۔ مکر چکر کی کہانی آدھا تیل آدھا پانی۔ یعنی فریب کی باتوں میں آدھا جھوٹ آدھا سچ ہوتا ہے +

مکر کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ بھگل گانٹھنا۔ فریب کرنا۔ دھوکا دینا۔ پاکھنڈ کرنا

مُکرانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ سچے کو جھوٹا بنانا۔ چند رانا۔ جھوٹا یا باطل ثابت کرنا۔ جھٹلانا +

مُکر جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) انکار کر جانا۔ منکر ہو جانا۔ قول سے پھر جانا۔ لوٹ جانا۔ نٹ جانا ؎

مکر جانے کا قاتل نے مرے کیا ڈھب نکالا ہے ہر کو پوچھتا ہے کس نے اسکو مار ڈالا ہے (میرسوز)

کا ہے کو گھورتا ہے ظالم کچھ لیکے ترا مکر گئے ہم + + (م)

داد خواہی ہے قیامت میں ہوا کچھ نہ حصول میں تو پہلے ہی سمجھتا تھا مکر جائینگے (صابر)

در پہ وہ ستم پیشہ وہ کر جاتے ہیں کیسے گر کیجے گلا صاف مکر جاتے ہیں کیسے (شہیدی)

ہم نہیں وہ جو کریں خون کا دعوے تجھے بلکہ پوچھیگا خدا بھی تو مکر جائینگے (ذوق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مکر

کہا تھا مجھے کل تجھے دو نگی چھٹی — کرو گیا ہو اب یوں مکر جائے اگر تو (رنگین)

غضب ہے انتظار وعدہ محشر — یہیں کہکر مکر جائے تو اچھا (داغ)

(۳) بے لوث ہو جانا - مال مار لینا - بے ایمانی کر جانا - امانت میں خیانت کر بیٹھنا - دوسرے کا مال دبا بیٹھنا ٥

آئے ہاتھوں میں اُنہیں دیکھو تو کیا لیتا ہوں — دل تو اک دن وہ مرا لیکے مکر جائیں کہیں (مصحفی)

جو دل لینا ہے تو شاہد ابھی لے لو — کر تمکو ہے مکر جانے کی عادت (مجروح)

نہیں کچھ وہ داد و ستد کے کھرے — نہ دینا اُنہیں دل مکر جائینگے (میر)

مُکَرَّر۔ ع۔ تابع فعل :۔ دو بارہ - بار دیگر - پھر +

مُکَرَّر سِکَرَّر۔ ا۔ تابع فعل :۔ دوبارہ تیبارا + بار بار - کئی بار - کئی کئی دفعہ - پھر پھر کر - پھر پھر کر +

مُکَرَّم۔ ع۔ صفت :۔ عزت دیا گیا - بزرگی کیا گیا - قابلِ تعظیم - بزرگ - معظم - محترم - معزز + کرمفرما - عنایت فرما +

مُکَرَّمِ بندہ۔ ع + ف۔ اسم مذکر :۔ جنابِ من - حضرت سلامت - جنابِ والا - بزرگوں کا القاب + بندہ پرور - بندہ نواز +

مَکرُمَت۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ بزرگی - نوازش - عنایت - مہربانی - عظمت +

مُکرنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) اپنے قول سے پھرنا - اقرار سے انکار کرنا - جھوٹ بولنا ٥

بوسہ گر لیتے تو کھاتے ہاں قسم — راستی سے کیا مکرنا تھا ہمیں (نسیم دہلوی)

حشر میں آپ نہیں قول کے سچے کیا خوب — انگلیاں اُٹھینگی وہ آئے مکرنیوالے (راسخ دہلوی)

(۲) بے لوث ہونا - بے ایمانی کرنا ٥

بوسہ لیکر جو مکرتا ہے وہ جھوٹ کہتا ہے وہ شوخ — شاعری کا ہے اثر جھوٹ کی عادت نہ گئی (دلاالم)

مَکرُوہ۔ ع۔ صفت :۔ (۱) کراہت کیا گیا - کریہ - نفرت انگیز (۲) گھناؤنا - بھونڈا - زشت - بُرا - بدنما - ناپسند - نامرغوب (۳)۔ اسم مذکر (۱) قابل کراہت چیز - نہ ہٹانا جائز چیز - وہ چیزیں جو بعض اماموں کے نزدیک حلال - بعض کے نزدیک ناجائز یا کریہ ہیں +

مَکرُوہِ تحریمیہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ مکروہ جو قریب بحرام ہو - بالکل ناجائز +

مَکرُوہات۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (مکروہ کی جمع) (۱) وہ چیزیں جنسے کراہت آئے - نفرت انگیز چیزیں - گھناؤنی چیزیں (۲) واہیات - بیہودہ کام یا باتیں - دنیوی بکھیڑے - جھگڑے بکھیڑے - دنیوی مخمصے ٥

روز و شب پیشِ نظر رہتے ہیں کیوں مکروہات — زندگانی ہے مگر خوابِ پریشان کوئی (رنگی)

مُکرِی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ کہہ مکری - ایک قسم کی ہندی چو مصرعی پہیلی جسکے دو مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں - اسکے اوّل تین مصرعوں میں جو بیان ہوتا ہے وہ عاشق پر صادق آتا ہوا معلوم دیتا ہے مگر اخیر مصرع میں قائل ایک ایسا مضمون ملاتا ہے جو اُن سب کو اُلٹ دیتا ہے - اسکے موجد حضرت امیر خسرو دہلوی ہیں جنہوں نے عورتوں کی زبان سے اس قسم کی باتیں بیان کی ہیں - اہلِ قلعہ انکو سکھیاں بھی کہتے ہیں کیونکہ اخیر مصرعوں میں ہمیشہ سکھی کا لفظ آتا ہے -

مثلاً - وا بن مو کو چین نہ آوے — وہ میری ترس آن بجھاوے
ہے وہ سب گُن بارہ بانی — اے سکھی ساجن نا سکھی پانی

دیگر - آپ ہلے اور موہے ہلاوے — واکا ہلنا مورے من بھاوے
ہل ہلا کے ہیوے نسنکھیا — اے سکھی ساجن نا سکھی پنکھا

دیگر - اُونچی اٹاری پلنگ بچھایو — میں سوئی میرے سر پر آیو
کُھل گئیں انکھیاں بھئی آنند — اے سکھی ساجن نا سکھی چند

دیگر - وہ آوے تب شادی ہووے — اُس بن دوجا اور نہ کوئے
میٹھے لاگیں وا کے بول — اے سکھی ساجن نا سکھی ڈھول

مُکرِیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ مکری کی جمع - کہہ مکریاں - سکھیاں +

مَکڑ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) بڑی مکڑی - مکڑی کا نر - نر مکڑی - عنکبوت کلاں - عربی میں خدرنق - فارسی میں دیوپا کہتے ہیں جیسے مومن کا مکڑ آپ پر بیٹھا مکڑ - بی مسی بھر کھائے تو کتنے دنوں میں نکلا - (۲) - تشبیہاً) لمبی لمبی ٹانگوں کا اور دبلا پتلا آدمی جیسے حاجی مکڑ اٹھا لائے لکڑ +

مکڑا کر چلنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ اینٹھ کر چلنا - اترا کر چلنا - ٹیڑھا ہو کر چلنا ٥

بہت سرا ایک سے مکڑا کے چلے تھا کالا — ہو گیا دیکھ تری زُلفِ سیہ فام سفید (یقین)

کیوں نہ اُٹھی چلے ہر ایک جگہ مکڑا کر — نہ پڑا اسکو تری زلفِ سیہ فام سے کام (سودا)

مکڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ اِتسانا - غرور کرنا - نخوت کرنا - دماغ کرنا - آپ کو دور کھینچنا - کج روشی اختیار کرنا - ملاقات کو باعثِ ننگ و عار جاننا + مکث کرنا - رُکنا ٥

میرے رُکنے سے یہ چتون میں کہا — بس جی بس اب آپ نہ مکڑائیگا (محبّات)

مکڑنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ اینٹھنا - اکڑنا + کنارہ کرنا - کھینچنا - مکث کرنا ٥

بے طلب ہو جو دھال اُسمیں مزا ہی کیا ہے — کچھ مکڑتے رہو کچھ غیر ہو سناک رہے (ظہیر)

مکڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ مکڑی مادہ - مکڑی مادین - عنکبوت - مگس گیر - کلاش تار تنگ - ایک قسم کے کیڑے کا نام جو مکھیاں پکڑ کر کھاتا اور اپنے لعاب سے جالا تنتا ہے (اصل میں مکھڑی تھا یعنی مکھی پکڑنے والا کیڑا) ٥

چھوہرے سے مکڑی بھلی ہو جالا دیوے پور — سُور کھ سے گدھا بھلا جو برجھ پہنچاوے دُور (دوہا)

مکڑی کا جالا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) تارِ عنکبوت + وہ سفید جھلی سا مکڑی کا گھر جسمیں اُسکے انڈے رہتے ہیں - اور نیز مکڑی کا پورا ہوا تار جو اکثر لٹکا ہوا ہوتا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مکس

نسج عنکبوت۔ جھل (۲) باریک اور ملائم بُنا ہوا کپڑا +

مکڑی مل جانا ۔ ۔ فعل لازم:۔ مکڑی کا بدن پر پس جانے کے سبب چیپ لگ جانا اور اُس سے جسم کا پھل جانا +

مُکَسَّر ۔ ع۔ صفت:۔ (۱) ٹوٹا ہوا۔ شکستہ۔ کسر کیا گیا۔ (۲۔ حساب) مکعب + عرض طول ارتفاع یا موٹائی خواہ گہرائی کا حاصلِ ضرب۔ جمع مکسر وہ جمع جسمیں انچ فیٹ۔ گز وغیرہ سب جمع کیئے جائیں +

مکسو یا مکسورہ ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) وہ حرف جسکے نیچے زیر ہو۔ زیر دیا گیا حرف (۲) مکسر مفرد +

مکشوف ۔ ع۔ صفت:۔ کھولا گیا۔ ظاہر کیا گیا۔ واضح۔ ظاہر +

مکفول ۔ ع۔ صفت:۔ کفالت میں دیا گیا۔ ضمانت میں محفوظ کیا گیا۔ مرہون۔ گرو رکھا گیا۔ آڑ رکھا گیا۔ آڑ میں دیا گیا۔ اول میں دیا گیا +

مکفول کرنا ۔ ۔ فعل متعدی:۔ ضمانت میں دینا۔ آڑ میں کر دینا۔ اول میں رکھ دینا +

مُکلاوہ ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) گونا۔ دلہن کی رخصت جو شادی کے بعد ہو۔ وداع۔ رونا۔ عورت کا خاوند کے گھر جانا۔ بہوڑا۔ چالا +

مُکَلَّف ۔ ع۔ صفت:۔ (۱) تکلف کا۔ ٹیپ ٹاپ کا۔ مزین۔ بھڑکیلا۔ آراستہ پیراستہ۔ سجا سجایا۔ خوش اسلوب۔ سجا ہوا۔ (۲) تکلیف دیا گیا +

مُکَلِّف ۔ ع۔ صفت:۔ (۱) تکلیف دہندہ۔ تکلیف دینے والا۔ تکلیف دہ (۲) داعی۔ بلانے والا۔ دعوت کرنے والا۔ تقریب میں شریک ہونے کی تکلیف دینے والا +

مُکَلَّل ۔ ع۔ صفت:۔ سر پر تاج رکھا گیا۔ ناجدار۔ ملمع کیا گیا۔ چمکایا گیا۔ چمکدار۔ چمکیلا۔ بھڑکیلا۔ جگمگاتا ہوا۔ مرصع۔ جڑاؤ +

مُکَمَّل ۔ ع۔ صفت:۔ کامل کیا گیا۔ پورا کیا گیا۔ تمام۔ کامل۔ سنپورن۔ سوجا۔ پورا۔ کل۔ ثابت +

مُکْنَت ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ قدرت۔ طاقت۔ تونگری۔ توانائی۔ شکتی +

مُکُنْد ۔ س۔ اسم مذکر:۔ مشہور بفتح دوم۔ (۱) وشنو۔ بھگوان جیسے مُکُند لال یعنی بھگوان کا پیارا۔ (۲) ایک قسم کا گوند (۳) پارہ۔ سیماب۔ زیبق +

مکنون ۔ ع۔ صفت:۔ پوشیدہ کیا ہوا۔ مخفی۔ سربستہ۔ ڈھکا ہوا۔ خفیہ۔ چھپا ہوا۔ جب دُرِّ مکنون لینگے تو وہاں بڑے اور بیش قیمت موتی سے مراد ہوگی کیونکہ ایسے موتی کو حفاظت سے چھپا کر رکھا کرتے ہیں۔ ریزول کی عمدہ باتوں سے بھی مراد ہوتی ہے +

مکنونِ خاطر ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ دل کی پوشیدہ باتیں۔ مرکوز خاطر۔ دلی ارادہ۔ دلی منصوبہ +

مکہ

مکو ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک بوٹی اور اُسکے پھل کا نام جو اکثر حالتِ ورم میں کام دیتی ہے عنب الثعلب۔ انگور۔ فنالہ۔ اول درجہ میں بارد۔ دوسرے درجہ میں یابس +

مکوکی بھجیا ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مکو کے اُبلے ہوئے پتے جو اکثر بیماروں کو کھلائے جاتے ہیں +

مکوڑا ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بڑا مکڑ۔ بڑا کیڑا + بڑا چیونٹا۔ مورچہ دراز پا + کیڑے کا مرادف۔ جیسے کیڑے مکوڑے +

مکول ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی پہاڑی سفید کھریا جو پتھر کی شکل میں پہاڑ سے نکلتی اور آگ میں رکھنے سے سفید ہو جاتی ہے۔ سونے چاندی کے ورق بنانیوالے اُسکے ذریعہ سے ورق بڑھاتے اور اُنکی جھلی یعنی اوزاروں کو صاف کرتے ہیں +

مکھ ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) فم۔ فو۔ فوہ۔ مُنہ۔ موُنڈ۔ دہن۔ دہانہ ۔

موتی لوکیں کنپیاں او رکہا دُکھ پڑ گیا توئے ۔ آنکھ بھر جو نشہ گھڑی مکھ پر انکھوں توئے

شکھ کارن ساگر تجو اور آن بڑھایو انگ ۔ موتی زریوں کنپیاں گو ہشی اوہ کے سنگ } (دوہا)

مکھ بند ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ گھوڑے کے ایک مرض کا نام جسمیں نیچے اوپر کے دونوں جبڑے سخت ہو کر بیٹھ جاتے اور مُنہ سے لعاب جاری رہتا ہے۔ یہ مرض سردی سے لاحق ہوتا فارسی میں اسے بستہ دہن یا دہن بستگی کہتے ہیں +

مکھ بھیڑ ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مُنہ بھیڑ۔ آمنا سامنا + سنمکھ۔ بالمواجہ۔ روبرو۔ سامنے +

مکھ پان ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ وہ مثلثی پیتل یا دھات کا ٹکڑا جو صندوق۔ صندوقچی۔ الماری وغیرہ کے قفل کے سوراخ پر خوبصورتی کیواسطے شکلِ پان بنا کر جڑ دیتے ہیں۔ کنجی کے گھر کے اوپر کا پیتل یا لوہا +

مکھ تال ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ انترہ۔ استھائی۔ ٹیپ۔ ٹیک +

مکھ منتری ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ وزیرِ اعظم۔ مدار المہام +

مکھ میں رام پیٹ میں چھری ۔ ہ۔ کہاوت:۔ ظاہر کچھ باطن کچھ۔ ظاہر نیک باطن بد

مَکّہ ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ عرب کے ایک مقدس اور مشہور شہر کے دار الخلافہ کا نام جسمیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبیِ آخر الزماں پیدا ہوئے۔ کعبہ۔ کعبۃ اللہ۔ بیت اللہ شریف۔ جیسے مکے گئے نہ مدینے گئے بیچ ہی بیچ میں حاجی بنے + مکے میں رہتے ہیں پر حج نہیں کیا (کہتے ہیں کہ مکہ مہ آباد پارسیوں کے پیغمبر کا گھر تھا اور اُسے مہ گہ یعنے ہیکل و پیکر ماہ کا گھر کہتے تھے کیونکہ پارسی لوگ اپنے معبدوں میں چاندی سونے کے پتھر وغیرہ کی ستارے یعنی گولے آرایش کے طور پر رکھا کرتے تھے۔ ہندو مُکیشر مہادیو کا استھان بتاتے ہیں۔ اہلِ مسلمان ہر سال عید الضحیٰ میں وہاں جا کر حج کرنا فرض سمجھتے ہیں)

مکھا ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ خرمگس۔ بڑی مکھی۔ ایک نیلے رنگ کی بڑی مکھی جو اکثر اونٹوں اور گدھوں پر بیٹھتی ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مکھ

مکھانا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ کنوّل کے پھول کا سُوکھا ہوا بیج۔ کنوّل کا بیج جو بھوننے سے بہت پھول جاتا ہے جیسے جنے کوئی گوند مکھانے کھائے کوئی +

مکھڑا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مکھ کی تصغیر یا محبت۔ پیارا مُنہ۔ پیارا پیارا چہرہ۔ جیسے چاند سا مکھڑا ؎
دیا دھرم نہیں من میں مکھڑا کیا دیکھے درپن میں ؎
زُلفیں سُنبل ہیں تو پھر نرگسِ شہلا آنکھیں جسنے دیکھا ترے مکھڑے کو وہ گلشن سمجھا (آتش)

مکھّن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مسکہ۔ کچّا گھی۔ روغنِ تازہ۔ نونی گھی۔ بن تایا گھی جو دہی یا کچّے دُودھ سے نکالا ہوا گھی جسے تایا نہو۔ (۲) ربڑی۔ کھویا۔ مادا۔ جیسے مکھن ہے ملائی سے میٹھا (آواز) +

مکھّن نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دہی یا کچّے دُودھ کو بلوکر مسکہ نکالنا +

مکھنا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) بن دانت کا ہاتھی (۲) مستانہ رفتار کا بڑا ہاتھی۔ ایک قسم کا بڑا ہاتھی جو جھوم جھوم کر چلتا ہے جیسے آویگی میری چھیل چھبیلی کام کریگی تار تا آویگا مکھنا ہاتھی گھنگرؤں سے لادا۔ (۳) مُرغِ بیخایہ و مُرغ جسکے ابھی تک خار نہ نکلے ہوں یا ٹوٹ گئے ہوں +

مکھنیا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (لشکری) مکھن فروش۔ مکھن نکالکر بیچنے والا +

مکھی۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا کبوتر جو ذرا گردن کو کسا رکھتا گورے کبوتروں سے ملتا ہوا ہوتا اور اکثر اُن کے ساتھ اُڑتا ہے۔ وہ کبوتر جو کالا خواہ سبز یا سُرخ یا کاکنی ہو مگر اُسکا سر اور بازؤوں کے ایک ایک یا دو دو پر سفید ہوں +
اِس ناتواں کی حالت واں جا کہے ہے اُڑکر میرا یہ رنگِ رُو ہے گویا مکھی کبوتر + (آبرو)

مکھّی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ از مکھ یعنی مُنہ پر بیٹھنے والی (۱) مگس۔ نحل۔ ذباب۔ ایک اُڑنے والے کیڑے کا نام جو اکثر کھانے پر بیٹھتا ہے (۲) بندُوق کا مستا جس سے شست باندھتے ہیں۔ بندُوق کی شست۔ وہ اُبھرا ہوا نشان جو بندُوق کے مُنہ کے قریب نظر شدہ کرنے کی غرض سے بنا ہوا ہوتا ہے ؎
پروانے میں نہیں تو نہیں پر ہُوں شعلہ دوست مکھی بھی ہُوں تو خالِ دہانِ تفنگ ہُوں (ذوق)

مکھّی جھلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (مکھیاں جھلنا زیادہ بولتے ہیں) مکھی اُڑانا۔ مکھی ہٹانا۔ چنور کرنا۔ مورچھل ہلانا۔ چوری کرنا + ؎
کیا اُس غریب کو ہو سرِ سایۂ ہما جو اپنی بیدماغی سے مکھّی نہ جھل سکے (میرتقی)

مکھّی چُوس۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایسا بخیل کہ اگر اُسکے سالن میں مکھی گر پڑے تو اُسے بھی مُنہ سے چُوس کر پھینکے تاکہ اُسمیں کچھ لگا ہوا نہ رہ جائے۔ نہایت کنجُوس۔ از حد کنشک۔ شُوم بخیل۔ مُمسک۔ تنگدل ؎
مت تلب کا مجھے بوسہ دے ہونا ہو سو ہو یہ بھی کہہ لیجو فلانا ایک مکھی چُوس ہے (میرسوز)
یا اُس قالِ لب کا جو ہی بوسہ شیخ صاحب نے تو رندوں نے کہا حضرت بھی مکھی چُوس ہیں گے یار (نصیر)

مکھ

مکھیاں گر نکلتی ہیں گھر سے کون صرف کرے ہے یاں زر سے
پاس جو ہو سو دینگے جُز ناموس یہ کہے ہے ہر ایک مکھی چُوس } (وحشت)

مکھّی چھوڑنا اور ہاتھی نگلنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ چھوٹی باتوں میں ایمانداری اور بڑی باتوں میں بے ایمانی کرنا +

مکھّی کا چھینک جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (مسخرا) کسی بدشگُونی کا پیش آجانا۔ بدشگُونی ہو جانا۔ جیسے کیا کہیں مکھی چھینک گئی جو کام چھوڑ بیٹھے۔

مکھّی کی طرح نکال ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بالکل بے تعلّق کر دینا۔ بالکل واسطہ نہ رکھنا۔ دُودھ کی مکھی کی طرح نکالکر پھینکدینا +

مکھّی کی مکھّی مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ جُوں کی توں نقل کرنا۔ بے سمجھے نقل کرنا۔ سیاہی کے دھبّے تک کی نقل کرنا (کسی کاتب نے کتابت کرتے وقت منقُول عنہ کے صفحے پر مکھی مری ہوئی دیکھکر خود بھی ایک مکھی مار کر اُسی طرح لگا دی تھی پس جب سے یہ محاورہ ہو گیا) +

مکھّی مار۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) مکھی جان سے مارنے والا۔ جیسے مکھی مار بڑا چار۔ (اطفال) (۲) گھناؤنا آدمی۔ وہ شخص جسے دیکھکر کراہت آئے۔ مکرُوہ۔ کریہ منظر۔ (۳) جُوں کی توں نقل کر دینے والا۔ بن سمجھے نقل کرنے والا۔ اَن سمجھ کاتب (۴) ایک جانور کا نام جو مکھیاں مار مار کر کھاتا اور اس سے بہت چھوٹا ہوتا ہے۔ مکھی کا شیر۔ شیرِ مگس (۵) مکھیاں اُڑانے کی چھڑی جسکے ایک سرے پر چونٹے کے مانند چمڑا لگا ہوا ہوتا ہے +

مکھّی ناک پر نہیں بیٹھنے دیتے۔ ہ۔ محاورہ:۔ بڑے صاحبِ غیرت ہیں نہایت بیدماغ اور نازک مزاج ہیں کسی کا احسان نہیں اُٹھاتے ؎
اب بناتے ہو خزاں ہیں خال رُوئے پاک پر بیٹھنے یا تم نہیں دیتے تھے مکھی ناک پر (منیر)
نہ دیتے تھے کبھی یا بیٹھنے ہم ناک پر مکھی جھلا کرتے ہیں اب یا آپ کی دو دو پہر مکھی (معروف)

مکھّی نگلنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ آفت میں پھنسنا۔ عذاب مول لینا۔ اپنے کو بلا میں ڈالنا + جان بُوجھکر کوئی نامعقُول یا بیجا حرکت کرنا + بیٹی کو بُرے گھرانے یا بدچلن لڑکے سے منسُوب کر کے پچتانیکا موقع آنے دینا۔ جیسے جان بُوجھکر مکھی نہیں نگلی جاتی پی شاید تم اپنا رقعہ اُٹھا لے جاؤ (عو) +

مکھیا۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) سردار۔ سرغنہ۔ سرگروہ (۲) بانی مبانی۔ جڑ۔ مبدا۔ (۳) اگوا۔ پیشوا + اقدام کرنے والا۔ پیش قدمی کرنے والا۔ جیسے یہی اخبار اِس بات کے ظاہر کرنے میں مکھیا تھا کہ مہاراجہ صاحب کی چٹھیاں پکڑی گئیں (اخبار عام۔ ۲۴۔ جون ۹۰ء) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مکھ

مکھیاں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (مکھی کی جمع) مگساں +

مکھیاں اُڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) چہرے یا کسی چیز کے اُوپر سے مکھیوں کو ہٹانا ۔ مکھیاں دُور کرنا ۔ مکھیاں ہانکنا ؎

اُسنے اُڑائیں مکھیاں بینے کیا جھک کر سلام　آج ہماری اُسکی یوں صاحب سلامت ہو گئی (نامعلوم)

(۲) خوشامد کرنا ۔ خوشامد سے مکھیاں جھلنا (۳) خالی بیٹھے مکھیاں مارنا ۔ خالی رہنا ۔ بیکار رہنا ۔ محض بے شغل رہنا ۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنا ۔ مندا ہونا ۔ (۴) نیم کی ٹہنی ہاتھ میں لینا ۔ مرض آتشک میں مبتلا ہونا ۔ (۵) مکھی پر نشانہ لگانا ۔ بال باندھ نشانہ مارنا +

مکھیاں بِھنکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) مکھیوں کا کسی چیز پر بھن بھن کرنا ۔ مکھیوں کا ہجوم ہونا + کسی چیز کے بیچنے کا موقع نہ آنا جس کے سبب اُسکے اُوپر سے مکھی اُڑ نہ سکے ۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنا ۔ کساد بازاری ہونا ۔ سرد بازاری ہونا ۔ مندا ہونا ۔ نہایت مبتذل اور خراب ہونا + حسن کی گرم بازاری کا سرد ہونا ۔ پریشان حال ہونا ؎

پھر مری طرح ناز اُٹھائے کون　پاس اپنے تجھے بٹھائے کون
ہے فسوں ایکدم میں آئے کون　لبِ شیریں کو مُنہ لگائے کون
طعنہ زن ہو اور انگبیں لب پر
مکھیاں بھنکیں ستمگریں لب پر
(بیخود موہانی مرحوم)

(۲) قابلِ نفرت اور گھناؤنا ہونا ۔ کریہ منظر ہونا ۔ بھنکتی صورت ہونا +

مکھیاں جھلنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کسی چیز کے اُوپر سے مکھیوں کو اُڑانا ۔ مگس رانی کرنا ۔ مکھیاں ہٹانا ۔ چنور کرنا ۔ چوری ہلانا (۲) خالی رہنا ۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنا ۔ سرد بازاری ہونا ۔ کساد بازاری ہونا + بے شغل رہنا (۳) مرض آتشک میں مبتلا ہونا ۔ نیم کی ٹہنی ہلانا ۔ ٹہنی ہلانا +

مکھیاں مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) دیکھو (مکھیاں جھلنا نمبر ۲)

مکھیاں ہانکنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ مگس رانی کرنا ۔ مکھیاں ہٹانا +

مکھیر ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (ضلع شملہ) شہد ۔ انگبین ۔ مد +

مکھیوں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ مکھی کی جمع جو حروفِ مغیرہ یا تابعِ مغیرہ کے آجانے سے واو مجہول اور نونِ غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے +

مکھیوں کا چھتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ہجومِ مگس ۔ کثرتِ مگس ۔ بہت سی مکھیوں کا جھنڈ ؎

اب درختوں پہ جتنے چھتے ہیں　شہد کی مکھیوں کے چھتے ہیں + (انشا)

مُکّی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ مُکّا کی تانیث ۔ مُشت ۔ مُٹھی + دھک + مالش جسم +

گد

مُکّی دینا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ آٹا گوندھنا ۔ آٹا گوندھ کر اُسے مُکّی سے ملائم کرنا +

مُکّی لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) آٹے کو مکیانا ۔ آٹا گوندھ کر مُکّی سے ملائم کرنا ۔ (۲) لکھنئو ۔ چپّی کرنا ۔ مٹھیاں بھرنا ۔ ہاتھ پاؤں دبانا +

مکئی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ بڑی جوار ۔ ایک قسم کے غلّہ کا نام جو بھٹے میں سے نکلتا ہے ۔

مکیانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ مُکّی لگانا +

مِکینِکس ۔ انگلش ۔ Mechanics ۔ اسم مذکر ۔ علم جر ثقیل ۔ کلوں کا علم + بل بتہ ۔ +

مکین ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مکاندار ۔ صاحب خانہ + مکان میں رہنے والا + ؎

کہتا ہوں اُسکا جلوہ رہے دل میں اُستوار　مہماں سمجھ رہا ہوں خدا یا مکیں کو میں + (زکی)

(۲) استقلال سے ٹھہرا ہوا ۔ قائم ۔ مقیم ۔ ساکن +

مکین ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ ٹھہرنا ۔ مقام کرنا ۔ رہنا ۔ بسنا ؎

یاں تم اے پردہ نشیں خانہ نشیں کیوں نہ ہوئے　تھا تو چپکے کا مکان دل میں مکیں کیوں نہ ہوئے (معروف)

مگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (ہندی) (۱) رستہ ۔ راستہ ۔ راہ ۔ سڑک ۔ باٹ ۔ ڈگر ؎

نیر بھرن چلی میں تو گاگر سے پچ سکھی ری ٹھاڈو مگ میں چھیل
پنگھٹ کی گیل مو ہے جانے نہ دے
} ٹھمری

(۲) انتظار ۔ (۳) وہ کبوتر جو عمارات چھتہ پر جا کر جنگلی کبوتروں کی ڈارین کو اپنے گھیرے آئے +

مگ دیکھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (پُورب) راہ دیکھنا ۔ منتظر رہنا ۔ انتظار کرنا +

مگدر ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (ہندو) ایک قسم کے لڈّو جو بھی میدے کھانڈ سے بنا کر اکثر مرنے میں تقسیم کئے جاتے ہیں +

مگد کے لڈّو ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ میدے کے لڈّو ۔ وہ لڈّو جو میدہ اگھی میں بھون کر کھانڈ کی لاگ سے بنائے جاتے ہیں +

مُگدر ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ وہ گاؤدُم بھاری لکڑی کی موٹھ جس سے پہلوان ورزش کرتے ہیں اس سے ڈنڑوں پر جلدی تیاری ہے ۔ میل ۔ میل گری +

مُگدر ہلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ مگدروں کی گمانا ۔ موگری ہلانا ۔ موگری پھرانا ؎

تُو نے مگدر ہلائے کیوں نہ کریں　باغِ عالم میں اشجار درخت + (ناسخ)

مگدھ ۔ س ۔ اسم مذکر :۔ گمھا ۔ صوبۂ بہار کا جنوبی حصہ ۔ ہندوستان کا وہ احاطہ جسمیں پٹنہ بہار شامل ہے +

مگدھ بھاشا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ گمھا کی زبان جو خاص کر گیا صوبۂ بہار پٹنہ میں نیز ہسام ۔ تنکا بر بہار وغیرہ میں بولی جاتی اور پائی جاتی کے نام مشہور ہے +

گمد

مگدھی۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) مگدھ دیش کا رہنے والا۔ مگدھا کا رہنے والا باشندہ صوبۂ بہار (۲) کسانوں کی ایک قسم کا نام جو صوبۂ بہار میں پائی جاتی ہے (۳) برہمنوں کی ایک قوم

مگر۔ ف۔ حرفِ استثناء:۔ (۱) ماسوا۔ بجز۔ ماورا۔ الّا۔ پر۔ لیکن (دوآب) ابراہیم خاں بہادر خلیل

یہ تو مثلِ ابرو ہے پر ابرو ہو نہیں سکتا   قدر ہے صاف شکلِ رو مگر رو ہو نہیں سکتا (خلیل الٰہ شاک)

دل رکھنے کہیں فوق کا ہم بھُو لگئے تھے   تھا گم وہ کئی دن سے مگر ہاں نکل آیا (ذوق)

ہیں قتل پہ راضی مگر اُسبات کے دشمن   اقرارِ محبت ہے نہ انکارِ محبت + (شوکت)

(۲) شاید۔ حرفِ اشتباہ۔ شُبہ کا حرف بطورِ استفسار ؎

دل میں ہر ایک کے سودا ہے خریداری کا   یُوسفِ مصر مگر تو ہی ہے اے یارِ عزیز (دانا)

میں نے کہا کہ دعوئ الفت مگر غلط   کہنے لگے کہ ہاں غلط اور کس قدر غلط (ناظم)

(۳) ہاں۔ البتہ۔ بیشک۔ ضرور ؎

کہاں ہم اور کہاں غم ہم کو غم سے کچھ غرض مطلب   مگر اے حضرتِ دل آپ نے یہ مہربانی کی (ذوق)

مگرہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) مگرمچھ۔ نہنگ۔ ناکو۔ گھڑیال۔ شیرِ آبی۔ سنسار (۲) ایک قسم کا کان کا زیور جو شکلِ مگر ہوتا اور آویزۂ گوش کیا جاتا ہے۔ آویزہ ؎

بلے ہیں ترے حسن کے دریا میں بھنور دو   اور آپ غضب یہ ہے کہ ہیں گے نہیں مگرو (نظیر)

مگرا۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) گھُنا۔ مکّار۔ چند بلا وہ شخص جو اپنے غرور اور تکبّر کے سبب کسی کی بات نہ سُنے + (۲) کام چور۔ کاہل۔ احدی (۳) مغرور۔ متکبّر۔ خود پسند (۴) ڈھیٹ ہٹیلا۔ ہٹی۔ ضدی (۵) سرکش۔ متمرّد۔ کج بحث +

مگراپن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ گھُنا پن۔ مکّاری + خودستائی۔ سرکشی۔ تمرّدی۔ کاہلی + غرور۔ تکبّر +

مگرمچھ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (۱) گھڑیال۔ نہنگ۔ ناکو (۲۔ عو) موٹا تازہ بچہ۔ بچھیرا۔ گلگو تھنا (فارسی میں مگرمچ۔ سنسکرت میں مکر متس मकर मत्स्य ہے

مگری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ چھپّر کا بالائی حصہ۔ چھپّر کا وہ حصہ جو سب سے اُوپر اور ماہی پُشت ہوتا ہے جیسے اولتی کا پانی مگری چڑھا ہے (کہاوت) +

مگس۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ مکھی۔ ماکھی۔ ماچھی + مکھ (سنسکرت میں مکشکا मक्षिका آتا ہے +

مگس راں۔ ف۔ اسم مذکر:۔ چوری۔ چنور۔ مورچھل +

مگس رانی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ مکھیاں اُڑانے کی خدمت۔ چنور کرنے کی خدمت۔ چنور برداری +

عجب ناداں ہیں وہ جنکو ہے عُجب تاجِ سُلطانی   فلک بالِ ہما کو پل میں سونپے ہے مگس رانی (سودا)

مگسی۔ ف۔ صفت:۔ (۱) مگس کے رنگ کا۔ مکھی کے رنگ کا۔ سیاہی مائل سبز (۲۔ اسم مذکر) وہ گھوڑا جسکے تمام جسم کے بال سفید اور سارے بدن پر سُرخی کا چھینٹا۔ دُم اور یال ہم رنگ ہو۔ اصل بات یہ ہے کہ گھوڑے کا جسقدر سن و سال بڑھتا جاتا ہے اُسیقدر صاف ہوتا جاتا ہے مثلاً اوّل کا سنی پھر گلدار بعد ازاں یکرنگ سفید اور جلے بیچ ہوتا ہے تو تمام جسم پر چھوٹے چھوٹے داغ یعنی مکھی کے قد برابر چتیاں چتیاں ہو جاتی ہیں جسکی وجہ سے

ملا

مگسی نام پڑ گیا (۳۔ صفت) مگس سے منسوب۔ مکھیوں سے نسبت رکھنے والا۔ بھنکتا ہوا۔ بھنناؤنا ؎

ہر زخم پر ز بسکہ بھنکتی ہیں مکھیاں   کہتے ہیں اُسکے رنگ کو مگسی اہلِ اعتبار (سودا ہجو اسپ)

مگن۔ س۔ صفت:۔ (۱) ڈوبا ہوا۔ غرق۔ مُستغرق (۲) خوشی میں سرشار۔ پُرمسرت۔ آنند۔ خوش۔ شاد۔ خُرّم۔ مسرور + منبسط (۳) مست۔ بیخود +

مگنتا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو) خوشی۔ انبساط۔ خُرّمی۔ شادمانی +

مگھم۔ ہ۔ صفت:۔ عوام۔ مُبہم + مُبہمی یا ذو معنی بات + مخفی۔ پوشیدہ۔ خفیہ۔ درپردہ (۲) جواریوں کی اصطلاح میں برابر سرابر۔ گھر کے گھر۔ ہار نہ جیت (یہ لفظ مُبہم سے مگھم کر لیا ہے) +

مگھم رہنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (جواری) پردہ ڈھکا رہنا۔ راز فاش نہ ہونا۔ عزّت بنی رہنا۔ بات بنی رہنا۔ برابر سرابر رہنا۔ گھر کے گھر رہنا۔ ہارنا نہ جیتنا۔ ہار جیت کچھ نہ ہونا +

مگھم میں۔ ا۔ تابع فعل: پیرائے میں۔ رمز میں۔ اشارۃً کنایۃً جیسے اُسے مگھم میں سمجھا دینا +

مُل۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ شراب۔ انگوری شراب +

مُل۔ ہ۔ (حرفِ استثناء) (بقّال) (۱) مگر۔ پر۔ لیکن۔ الّا۔ جیسے بہتیرا سمجھایا مُل وہ نہ مانا + (تکیۂ کلام بھی ہے) + ؎

واہ کیا پیرِ مُغاں کا ہے تصرُّف میکشو   محتسب کا اب سخن تکیہ ہی مُل مُل ہو گیا (ناسخ)

(۲۔ تابع فعل) الغرض۔ الحاصل۔ قصّہ کوتاہ۔ قصّہ مختصر۔ جیسے مُل ناتواں تھک گیا (بقّال) +

مَل۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) فُضلہ۔ پیخانہ۔ غلاظت۔ میلا۔ براز۔ چرک (۲) زور آور۔ طاقتور۔ شہزور۔ بلونت۔ بلی + (۳) پہلوان۔ کُشتی گیر۔ مُشت زن (۴) دو غلا کھتری (۵) بنیے بقّالوں کا خطاب۔ لالہ جی۔ رائے صاحب۔ ایک عزّت کا خطاب جو اکثر دشنیوں کے نام کے اخیر میں لگایا جاتا ہے جس طرح مسلمانوں میں بیگ۔ خاں وغیرہ (۶) تلچھٹ۔ گاد۔ دُرد + (۷۔ صفت) عُمدہ۔ اچھا۔ بہتر۔ اعلےٰ + اُتّم۔ سُندر۔ نادر۔ فائق + برگزیدہ۔ مستثنےٰ۔ (۸۔ ا) بہادر۔ شجاع۔ سُورما۔ سُوربیر +

مَل جُدھ۔ س۔ اسم مذکر:۔ پہلوانوں کی کُشتی +

مَل جی۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ لالہ صاحب۔ رائے صاحب۔ لالہ جی + مہمل و مسخرہ آدمی۔ جیسے آئے مَل جی آئے +

مَل مُوتر۔ س۔ اسم مذکر:۔ بول براز + گُوہ مُوت +

ملا۔ ع۔ اسم مذکر:۔ گروہ + اشراف لوگ +

ملا۔ ع۔ صفت:۔ خلا کا نقیض (۱) بھرا ہوا۔ پُر۔ مالا مال۔ پُری۔ مملو (۲) ظاہر۔ آشکارا۔ واضح۔ (کبھی محفل اور انجمن کے معنی میں بھی آیا ہے) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ملا

مُلّا - ع - صفت :- (۱) بہت اِملا کرنے والا - نہایت لکھنے والا - (۲) بہت پڑھا ہوا - عالم - فاضل - (۳) فقیہ - شاستری جیسے مُلّا جی کیا کہیں آخوندجی پہلے ہی سمجھے بیٹھے ہیں (۴ - ا) مسجد میں رہنے والا - نماز پڑھانے اور اذان دینے والا - بچوں کو پڑھانے والا - جیسے مُلّا کی دَوڑ مسیت - مُلّا نہو گا تو کیا مسجد میں اذان نہو گی ؎

ذوق جو مدرسہ کے بگڑے ہوئے ہیں مُلّا ۔ اُنکو میخانے میں لے آؤ سنور جائینگے (ذوق)

(۵ - ا) ذبح کرنے والا - وہ شخص جو مذبح میں جاکر قصابوں کے جانوروں کو ذبح کرتا ہے (۶ - ف) وہ جانور جو اور جانوروں کے پکڑنے کے واسطے جال میں پاؤں باندھکر ڈال دیا جاتا ہے چنانچہ اکثر بلبل پکڑنے والے ایک گندم کو باندھکر مُلّا قد بلبل اُسکے وسیلہ سے پکڑا کرتے ہیں - تمہ - گُتّا +

مُلّا دو پیازہ - ا - اسم مذکر :- ایک مشہور اکبری زمانے کے ظریف کا لقب جسکا نام ابوالحسن بن ابو محاسن بن ابو المکارم تھا - مُلّا اصل میں طائف واقع عرب میں ۱۵۴۰ء میں پیدا ہوا - یہ شخص ایامِ طفولیت سے خوش طبع خوش مزاج اور ظریف تھا - جب اِسکا باپ اِسکی دُوسری ماں سے خفا ہو کر نکل گیا اور اسپر مصیبت پڑی تو یہ اُسکی تلاش میں قافلہ در قافلہ پھرنے لگا اور آخر کار ایک ایرانی قافلہ کے ہمراہ جسکا سردار جرنیل اکبر علی تھا ایران پہنچا یہ وہ زمانہ ہے کہ ہمایوں شیر شاہ سے شکست کھاکر امداد مانگنے یہاں آیا ہے کرنیل بخش اللہ خاں جو ہمایوں کے ساتھ تھا اُسکا اور جرنیل اکبر علی کا بہت گہرا دوستانہ ہو گیا تھا - اُسنے ابو الحسن کے طور طریق - عادات اطوار خوش مزاجی - بذلہ سنجی لطیفہ گوئی کو پسند فرماکر اپنے دوست سے بطور یادگار اسے مانگ لیا اور ہندوستان میں اپنے ساتھ لے آیا - مگر افسوس کہ اسکا مربی بخش اللہ خاں کابل کے ایک محاصرے میں مارا گیا لیکن مُلّا فوج کے ساتھ ساتھ ہندوستان تک پہنچا - ۱۵۵۵ء یعنی ماچھی واڑے کی لڑائی کے بعد سے اِسنے دہلی کی بود و باش اختیار کر لی - اِسوقت ابو الحسن کی عمر پندرہ سولہ برس کی تھی لیکن علم بخوبی تھا - مُلّا نے دُنیا سے بیزار ہو کر شمس الامرا محمد خاں گودی کی مسجد میں رہنا پسند کیا - چونکہ ایک تو عالم دُوسرے خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھا کرتا تھا - سب لوگ اِسکو مُلّا جی [illegible] کہنے لگے اور اِسکی لطیفہ گوئی سے تمام شہر میں ایک دُھوم پڑ [illegible] ایک روز مُلّا جی ایک امیر کے ہاں دعوت میں گئے وہاں اُنکو ایک قسم کا پُلاؤ بہت پسند آیا جو شخص

ملا

اِنکے برابر دسترخوان پر بیٹھا تھا اِنہوں نے اُس سے کہا کہ اِس کھانے کا نام کیا ہے اُسنے جواب دیا کہ اسے دو پیازہ پُلاؤ کہتے ہیں - آپ اِس نام سے بہت خوش ہوئے اور یاد کر لیا بلکہ دل میں عہد کر لیا کہ جب تک دو پیازہ پُلاؤ دسترخوان پر نہ دیکھونگا میں بھی آیندہ کسی کی ضیافت نہیں قبول کرونگا چنانچہ اپنے قول کو یہاں تک نباہا کہ جب کوئی ضیافت کہنے آتا تو پوچھ لیتے کہ بتاؤ دسترخوان پر دو پیازہ پُلاؤ بھی چُنا جائیگا یا نہیں اگر کسی نے انکار کیا تو دعوت منظور نہیں کی پس لوگوں نے اُنکے اصرار کو دیکھکر مُلّا جی کا نام ہی مُلّا دو پیازہ رکھدیا اور اسی نام سے یہ مشہور ہو گئے - ابو الفضل اور علی الخصوص فیضی تو ان کی باتوں پر لٹو تھا - مُلّا صاحب کو اپنے گھر بھی بُلاتا اور اِنکے پاس بھی مسجد میں جاکر بیٹھا کرتا تھا یہاں تک ربط بڑھا کہ فیضی فیاضی نے عبادت خانۂ الٰہی کا اہتمام بھی اِنکے سپرد کر دیا - اور بادشاہ تک پہنچا دیا - بادشاہ کا یہ حال ہوا کہ وہ ہر دم اور ہر حالت میں اِنکو پاس رکھنے لگے یہاں تک کہ لڑائی پر بھی جاتے تو مُلّا صاحب ساتھ ہوتے +

مُلّا دو پیازے اور راجہ بیربل صاحب کی جو ایک خوش مسخرے آدمی تھے نہایت نوک جھوک رہا کرتی تھی - بادشاہ کو بھی اِنکا ایک شغل ہاتھ لگ گیا تھا وہ خود بھی چھیڑ دیا کرتے تھے اور اِن غیر مہذب لطیفوں کے برعکس جو اُن دنوں میں اِن دونوں صاحبوں کے نام سے گھڑ لیے گئے تھے لُطف انگیز - ظرافت آمیز لطیفے چٹکلے دونوں کے زبان سے اپنے اپنے موقع پر سرزد ہوا کرتے تھے - مثلاً مہربان اور فیلبان کا لطیفہ - پگڑی باندھنے کا چٹکلہ - نیکی کیئے بدی حاصل ہونے کا بدلہ وغیرہ خاص انہیں کے طبعزاد ہیں - یہ شخص ساٹھ برس کی عمر میں اکبر بادشاہ کے ساتھ احمد نگر کے محاصرے سے واپس آتے وقت مہینا بھر کے قریب بیمار رہ کر ۱۵ - رمضان المبارک سنہ ۱۶۰۰ء میں قصبہ ہنڈیا میں رحلت فرما ہوا چنانچہ کسی ظریف نے اُسوقت یہ لطیفہ کہا کہ "واہ بھئی مُلّا دو پیازے مر کر بھی ہنڈیا کا پیچھا نہ چھوڑا - چاند بی بی کے مقابلہ سے اسی شخص کے لطیفے نے بادشاہ کو واپس کر دیا تھا - ہمنے یہ حال اُنکی سوانح عمری موسومہ ہندوستانی سپیکولیٹر سے انتخاب کر کے لکھا ہے +

مُلّا کی دَوڑ مسجد تک - ا - کہاوت :- جہاں تک آدمی کی دسترس ہوتی ہے وہیں تک جاسکتا ہے - اپنے مقدور اور حوصلہ کے موافق کام کیا جاتا ہے - ہر شخص کی رسائی وہاں تک ہوتی ہے جہاں سے تجاوز نہیں کر سکتا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُلّا کی ڈاڑھی تبرّک ہی میں گئی - ا- کہاوت :- بیفائدہ اور بے سُود خرچ ہونے کے موقع پر بولتے ہیں جیسے گوری کا جوبن چُٹکیوں میں گیا۔ (کوئی مقدس مُلّا کسی نیک تقریب میں شیرینی تقسیم کر رہا تھا۔ کسی مسخرے نے تبرّکاً اُنکی ڈاڑھی کا ایک بال لیکر گرہ میں باندھ لیا اور لوگوں نے جو دیکھا کہ اس سے بہتر کیا تبرّک ہوگا سب نے اسی طرح ایک ایک بال نوچکر غریب کی ڈاڑھی کا صفایا کر دیا۔ پس جب سے یہ فقرہ مشہور ہو گیا) +

مُلّا کی ماری حلال - ا- کہاوت :- یعنی بڑے لوگوں کا بُرا کام بھی اچھا۔ جسکو مُلّا حلال کر دے وہ تو درست اور جو بغیر حلال کیئے مرجائے یا خود موت آجائے وہ حرام + جیسے مُلّا کی ماری حلال۔ خدا کی ماری حرام + (عوام)

مُلّاگری - ع + ف - اسم مؤنث :- (عوام مُلّاگیری) مُعلّمی - مدرّسی - مکتب پڑھانا۔ تعلیم و تعلّم کا کام + میانجی گری +

مِلاپ - ہ - اسم مذکر :- (۱) آمیزش + اختلاط - میل جول - اتفاق - (۲) صُلح - آشتی - لڑائی کے بعد دوستی - باہم رضامندی - صفائی - (۳) مُوافقت - سازگاری - سنجوگ - ایکا - اتحاد - (۴) مُلاقات - مُواصلت - وصال - وصل - مثال دیکھو (ملاپ ہونا نمبر ۲ میں جرأت کا شعر) (۵) دوستی - محبت - میل جول - ربط ضبط - ارتباط ؎

جتنی بُرائیاں ہیں وہ سب ہیں ملاپ میں گر یہ نہ ہو تو کون کسی کا گِلا کرے + (ظہیر)

(۶) مُعانقۂ جسمانی - بغلگیری - گلے لگنا - جیسے بھرت ملاپ - یعنی رامچندرجی اور بھرت جی کا ایک مدّت کے بعد باہم مُعانقہ کرنا (۷) اخلاص - سلوک (۸) سازوں کی ہم آوازی - ہم آہنگی +

مِلاپ وار - ہ - اسم مذکر :- عو - مُلاقاتی - واقفکار - جان پہچان - دوست - آشنا

مِلاپ رکھنا - ہ - فعل لازم :- صلح رکھنا - آشتی رکھنا - سلوک رکھنا +

مِلاپ کرنا - ہ - فعل متعدی :- صُلح کرنا - ملنا - آشتی کرنا - صفائی کرنا +

مِلاپ کروانا - ہ - فعل متعدی :- صُلح کرانا - دو کو باہم ملوانا - آشتی کرانا - صفائی کرانا - تصفیہ کرانا

مِلاپ ہونا - ہ - فعل لازم :- (۱) صلح ہونا - آشتی ہونا - صفائی ہونا (۲) مُلاقات ہونا - مُواصلت ہونا - وصال ہونا ؎

ملاپ کیونکہ ہو دونوں کے دل قفس ہی میں جنوں کے بس میں ہیں ہم وہ پری کے بس میں ہے (جرأت)

مِلا جُلا - ہ - صفت :- باہم آمیختہ - رلا ملا - مخلوط +

مِلا جُلا رہنا - ہ - فعل لازم :- رلا ملا رہنا - سلوک سے رہنا - پیار اخلاص سے رہنا - محبت سے رہنا - اکٹھا رہنا + رل مل کر رہنا +

مَلّاح - ع - اسم مذکر :- ناخدا - ناؤ چلانے والا - کھیویا - کشتی بان - مانجھی - مانجی - (اسکا مادہ مَلَح ہے جسکے معنی پرند کے پھڑپھڑانے یا دونوں بازوؤں سے اُڑنے کے آتے ہیں - پس کشتی بان بھی کشتی کے دونوں چپو اور بازو ہیں) +

مَلاحَت - ع - اسم مؤنث :- (۱) نمکینی - سلونا پن (۲) سانولا پن (۳) خوبصورتی - جوبن + نمک +

مُلاحَظہ - ع - اسم مذکر :- (۱) کن انکھیوں سے دیکھنا - التفات کرنا - (۲) معائنہ - دیکھنا - مشاہدہ - (۳) غور - توجّہ - (۴) لحاظ - پاسداری - طرفداری - مروّت - پاس - پاسِ خاطر - جیسے مُلاحظہ کی جگہ ملاحظہ ہوتا ہے (۵) پیش - سامنے - زیرِ نظر +

ملاحظہ سے گزرنا - ا - فعل متعدی :- نظر سے گزرنا - دیکھنے میں آنا +

ملاحظہ شد - ع + ف - محاورہ :- دیکھا گیا - دیکھ لیا گیا - نظر کر لیا گیا - (اہلِ عملہ اس لفظ کو اُن کاغذات پر لکھتے ہیں جو حسبِ قاعدہ اُنکے پاس دستخط ہونے کو آتے ہیں اور اس سے اُنکی ذمّہ داری اور حسب سررشتہ ہونے کی تصدیق ہوتی ہے) +

ملاحظہ کا - ا - صفت :- بامروّت - لحاظ کا - مروّت والا - جیسے وہ ملاحظہ کا آدمی ہے + (ایسے موقع پر بجبر جائے مُتعلّق مُستعمل ہے + سفارشی - سفارش کا +

مُلاحظہ کرنا - ا - فعل متعدی :- (۱) معائنہ کرنا - دیکھنا - نظر ڈالنا - (۲) لحاظ کرنا - پاس کرنا - طرفداری کرنا - (۳) جانچنا - پرتال کرنا - جیسے حساب کتاب مُلاحظہ کرنا - (۴) مُطالعہ کرنا - غور سے پڑھنا - جیسے کاغذ مُلاحظہ کرنا +

مُلاحظہ میں آنا - ا - فعل لازم :- (۱) نظر سے گزرنا - پیش ہونا - کسی حاکم یا افسر یا امیر کی نظر سے گزرنا (۲) مروّت میں دینا - لحاظ میں آجانا +

مُلاحظہ میں ہونا - ا - فعل لازم :- کاغذات کا زیرِ نظر یا پیشیِ حکّام میں ہونا +

مُلاحظہ والا - ا - صفت :- دیکھو (مُلاحظہ کا) +

مُلاحظہ ہونا - ا - فعل لازم :- (۱) معائنہ ہونا - دیکھا جانا - نظر سے گزرنا - (۲) پیش ہونا - (۳) پرتال ہونا - جانچ ہونا (۴) مروّت ہونا - لحاظ ہونا +

مَلّاحی - ع - اسم مؤنث :- (۱) ناؤ کی مزدوری - پار اُترائی جیسے ملّاحی کی ملّاحی دی بانس کے بانس کھائے (۲) کشتی بانی - ملّاح گری - ملّاح کا کام - جہازرانی (۳ - ف) گالی گلوچ - لعنت - ملامت - بغیر نام لیئے گالی - (چونکہ ملّاح اور مُلاحاۃ و ملی کا ایک ہی مادّہ یعنی ملی ہے جسکے معنی کشتی چلانے والا گالی گلوچ اور لعنت ملامت کے آتے ہیں پس اُردو والوں نے اسی سے یہ معنی لیلیئے ہیں) +

ملّاحی سُنانا - ا - فعل متعدی :- گالی دینا - مغلّظات سُنانا + گالی گلوچ کرنا + لعنت ملامت کرنا + بغیر نام لیئے گالی دینا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ملا

ملّاحی گالی -ا- اسم مؤنث :- مغلظات گالی - سخت گالی - دُشنامِ سخت - بغیر نام لئے گالی - ہانارسی گالی +

ملّاحی ہاتھ -ا- اسم مذکر :- تیرنے کا ایک خاص طریق جسمیں لمبے لمبے ہاتھ مار کر آدمی جلد دریا کا رستہ طے کرلیتا ہے +

ملا و لاہوا -ہ- صفت :- مُستعمل - کام میں لایا ہوا - مساس کیا ہوا + مَسْلا مَسلایا ہوا ؎

ملے وَبِنے ہوئے آئے تھے اسطرف کہ نہ تھی ۔ تمہارے اگلی سی زیور میں آب اری رات (ایجاد)

مَلاذ -ع- اسم مذکر :- جائے پناہ - بچاؤ کی جگہ - سرن کی جگہ - امن کی جگہ - امان

مَلار -ہ- اسم مذکر :- ملہار - برسات کے موسم کا گیت + میگھ راگ کی چوتھی راگنی جو ساون بھادوں مطابق جولائی اگست میں گائی جاتی ہے - بول چال میں مذکر مُروّج ہے جیسے امیر پاوے سو ملار + خُوب ملار گایا +

ملار گانا -ہ- فعل متعدی :- اوّل معلوم دوم خوشی منانا - آنند کرنا - آنند کے تار بجانا - جیسے کوئی مرے کوئی ملار گائے + مرنے جائیں ملار گائیں +

مُلازِم -ع- اسم مذکر :- (۱) پیوستہ رہنے والا - پاس رہنے والا - حاضر باش - جدا نہ ہونے والا (۲) نوکر چاکر - خادم - ٹہلوا - خدمتگار + اہلکار - پیشخدمت یعنی خدمتمیں آگے رہنے والا جیسے نعم نوتیر سد +

ملازِمِ خاص -ع- اسم مذکر :- ذاتی ملازم - نج کا نوکر - اپنا خاص آدمی +

ملازِمِ سرکار -ع + ف- اسم مذکر :- گورنمنٹ کا نوکر - حاکم کا ملازم - شاہی نوکر - شاہی ملازم +

مُلازَمَت -ع- اسم مؤنث :- کسی جگہ ہمیشہ ہونا - کسی کے پاس ہمیشہ رہنا + حاضر باشی + خدمت - نوکری - چاکری - ٹہل - سیوا +

ملازمت اختیار کرنا -ا- فعل متعدی :- نوکری قبول کرنا - نوکر ہونا +

ملازمت پیشہ -ع + ف- اسم مذکر :- وہ شخص جسکا پیشہ ملازمت ہو نوکری پیشہ - نوکریاں کرنے والا +

ملازمت حاصل کرنا -ا- فعل متعدی :- کسی امیر کی خدمت میں حاضر ہونا باریابی حاصل کرنا - باریاب ہونا - ملنا - ملاقات کرنا - حاضر ہونا - جیسے چھوٹے صاحب سے ملازمت حاصل کرتا ہوا بڑے صاحب کی خدمت میں جاؤنگا +

مُلاطَفَت -ع- اسم مؤنث :- نیکی بھلائی + الطاف - مہربانی - شفقت - عنایت کرم - لطف - نوازش - کرپا - دَیا +

مُلاطَفَہ -ع- اسم مذکر :- (۱) نیکی - بھلائی - مجازاً عنایت نامہ - خطِ عنایت - مراسلہ - چِٹھی - رقعہ - مہربانی نامہ (۲) مکتوب - باہم جُڑے ہوئے خطوط جو نوآموزوں کو مشق بہم پہنچانے کے واسطے پڑھائے جاتے ہیں +

ملا

مُلاقات -ع- اسم مؤنث :- (۱) باہم ملنا - ایک دُوسرے سے ملنا بھیٹ + صُحبت (۲) میل ملاپ - ربط ضبط - آنا جانا - مُصاحبت ؎

کس و ناکس کی مُلاقات کے قابل نہ رہے ۔ کسلئے مُنہ جا کے لگیں بات کے قابل نہ رہے (بحر)

(۳) وصل - مُباشرت - ہمبستری - صحبت داری (۴) ہم جلیسی - ہم نشینی + مُجالَست - باہمی صحبت ؎

راہ پانکو لگا لائے تو ہیں باتوں میں ۔ اور کُھل جائینگے دو چار مُلاقاتوں میں (داغ)

(۵) مِلنا جُلنا - بات چیت - میل ملاپ ؎

یہ بھی تُم جانتے ہو چند مُلاقاتوں میں ۔ آزمایا ہے تُمھیں ہمنے کئی باتوں میں (داغ)

(۶) صاحب سلامت - سلام علیک - واقفیت + جان پہچان - شناسائی -

مُلاقاتِ بازدِید -ع + ف- اسم مؤنث :- واپسی مُلاقات - دُوسری ملاقات اخیر مُلاقات - وہ مُلاقات جو اپنے ہاں مل لینے کے بعد کسی دُوسرے ہم رُتبہ جلیل القدر شخص کے مکان پر جاکر کیجائے - مُلاقات کا مُعاوضہ +

مُلاقات پیدا کرنا -ا- فعل متعدی :- ربط ضبط حاصل کرنا - میل ملاپ بڑھانا - ربط پیدا کرنا - دوستی بڑھانا - شناسائی بہم پہنچانا - دوستی کرنا - آشنائی کرنا - صاحب سلامت حاصل کرنا +

مُلاقاتِ چند روزہ -ع + ف- اسم مؤنث :- دو چار روز کی مُلاقات - ناپائدار دوستی - عارضی مُلاقات - غیر مُستقل مُلاقات +

مُلاقات رکھنا -ا- فعل لازم :- ربط رکھنا - آشنائی رکھنا - ملاپ رکھنا صاحب سلامت رکھنا +

مُلاقات کرنا -ا- فعل متعدی :- (۱) ملنا - دوستی کرنا - ربط پیدا کرنا - (۲) باہم ملنا - ورشن کرنا - زیارت کرنا - صاحب سلامت کرنا - (۳) مباشرت کرنا - وصل کرنا - سجوگ بلاس کرنا - ہم بستری کرنا - مواصلت کرنا ؎

مجھے گھر کے لوگوں کا ڈر ہے کمال ۔ کرُوں کس طرح میں ملاقات روز (رنگین)

مُلاقات کروانا -ا- فعل متعدی :- (۱) شناسائی کرانا - باہم ملوانا + دوستی کرانا - ربط کرانا - (۲) ملوانا - مرد کو عورت سے یا عورت کو مرد سے جُتوانا - ساتھ سُلوانا - ہم بستر کرانا +

مُلاقاتی -ا- اسم مذکر :- ملنے والا - مُلاقات رکھنے والا - یار - آشنا - صاحب سلامتی - جان پہچان - جانا بُوجھا +

مُلاقی -ع- اسم مذکر :- ملنے والا - مُلاقات کرنے والا +

مُلاقی ہونا -ا- فعل لازم :- ملنا - مُلاقات کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ملا

ملاگیر - ہ - اسم مذکر - مبہج (ملا + گر) - (۱) دکن کے ایک مشہور پہاڑ کا نام جہاں کا صندل قابلِ تعریف ہوتا ہے۔ مغربی گھاٹ۔ ملایا گر (۲) - اسم مؤنث خوشبو لونڈیوں کا نام جسطرح کیتکی سیوتی چنبیلی وغیرہ ہوتا ہے اُسیطرح یہ نام بھی رکھتے ہیں جیسے برات چڑھنے کی دھوم دھام ہوئی چھم چھم چاخ چھی ارے ملاگیر گہنے کا خوانچہ لا - ارے کیتکی عطر کا خوانچہ دے - ارے سیوتی جا مدانی نکال - (چترہیلی) (۳) - مذکر) ایک پہاڑی پرند کا نام +

ملاگیری - ہ - صفت :- (۱) ملاگیر کا + صندلی - صندل کے رنگ کا ہ

حنائی دی ہے تہ اُسنے ملاگیری دوپٹے میں   کرتا عاشق کا جی ٹھنڈا کرے تاثیر مہندی کی (مصحفی)

(۲) اگر ئی۔ ایک خوشبودار رنگ کا رنگا ہوا جو بالچھڑ چھبل چھبیلا - ناگرموتھا صندل کپور کچری وغیرہ اشیا ئے خوشبو دار سے تیار کیا جاتا ہے ہ

اگرئی کا ہے گماں نسک سے ملاگیری کا   رنگ لایا ہے دوپٹا ترا میلا ہو کر (رند)

(اسکی اصل ملاگیر ہے یعنی منسوب بہ ملاگیر بطریقِ مجاز یہ معنی ہو گئے ہیں) +

ملال ع - اسم مذکر :- رنج - غم - اندوہ - اُداسی - افسردگی - غمگینی - دلگیری + طبیعت کا اکتا جانا + انقباضِ خاطر - طبیعت کا گھٹاؤ + ہ

نہ گھوریئے مجھے بوسہ اگر لیا تو لیا   رقیب دل میں سمجھ لو اگر ملال ہوا (نسیم دہلوی)

شروع شکوہ اعدا میں اسقدر خفگی   یہ ایسی بات تھی کیا جسکا یہ ملال ہوا (مجروح)

ملالت ع - اسم مؤنث :- رنج + اُداسی + کلفت +

ملا لینا - ہ - فعل متعدی :- (۱) سانٹ لینا - گانٹھ لینا - یار و ہمراز بنا لینا - (۲) شریک کر لینا - شامل کر لینا - داخل کر لینا - جیسے ذات میں ملا لینا - (۳) گواہ توڑ لینا - مخالف کے آدمی کو اپنی طرف کر لینا - (۴) سان لینا - گوندھ لینا - آمیز کر لینا - مخلوط کر لینا + مرکب کر لینا - (۵) ملحق کر لینا - شامل کر لینا - منسلک کر لینا (۶) مقابلہ کر لینا - تطابق کر لینا + پرتال لینا +

ملام ع - اسم مذکر :- ملامت - سرزنش - دھتکار - پھٹکار - طعن تشنیع یعنی تعریض

ملامت - ع - اسم مؤنث :- برا بھلا - جھڑکی - ڈانٹ ڈپٹ - سرزنش + طعن طعنہ - ڈانٹنا - فضیحت - دھتکار - دور دور بک +

ملامت کرنا - ا - فعل متعدی :- برا بھلا کہنا جھڑکنا - دھتکارنا - ڈانٹنا - ڈپٹنا - دور دور بک کرنا - گھرکنا - گھرکی دینا +

ملامتی ع - صفت :- (۱) ملامت کردہ شدہ - سرزنش کیا گیا + تقصیر دار - گنہگار + مردود - لعنتی (۲) فقرا کے ایک فرقہ کا نام جسے ملامتیہ بھی کہتے ہیں - ایک قسم کے فقیر جو پوشیدہ عبادت میں مصروف رہتے اور اپنا ظاہر

ملا

بالکل خراب رکھتے ہیں تاکہ لوگ انکو برا کہیں۔ یہ لوگ اپنے عیب چھپاتے نہیں اور ہنر دکھاتے نہیں - قلندر +

مِلان - ہ - اسم مذکر :- (۱) مقابلہ - تقابل - تطبیق - (۲) ملاپ - آمیزگاری - آمیزش + اتحاد - اتفاق - (۳) تصفیہ فیصلہ (۴) میزان +

مِلانا - ہ - فعل متعدی :- (۱) مطابق کرنا - مقابلہ کرنا + ملان کرنا - فرق نکالنا - (۲) آمیز کرنا - مخلوط کرنا - مرکب کرنا - گڈمڈ کرنا - سانننا (۳) گلے سے لگوانا - ملاپ کرانا - معانقہ کرانا (۴) مرد سے عورت کو اور عورت کو مرد سے واقف کرانا - ملاقات کرانا - آشنائی کرانا ہ

اُس پری پوش کا دو مجھے اے حضرتِ شیخ   آپ تو حور کو انساں سے ملا دیتے ہیں (ظہیر)

(۵) ملاقات کرانا - واقفیت کرانا - شناسائی کرانا (۶) شامل کرنا - ملحق کرنا - جیسے مکان یا زمین ملانا - (۷) متحمی کرنا - منسلک کرنا - شامل شمل کرنا - (۸) متفق کرنا - متحد کرنا - ایک کرنا - (۹) ہمراز بنانا - رازدار کرنا - سانٹھنا - گانٹھنا - ساز باز کرنا - یار بنانا ہ

نہ ملے وہ کسی طرح نہ ملے   غیر کو بھی بلا کے دیکھ لیا + + (ظہیر)

(۱۰) چپکانا - سٹانا - جوڑنا - پیوست کرنا - چسپاں کرنا ہ

یلو ہیں جو قیامت کے پر پریزادوں کے   دل کے ٹکڑے ہوئے ٹکڑے تو انکو ملا دیتے ہیں (ظہیر)

(۱۱) بھڑانا - لڑانا - پیوستہ کرنا - (۱۲) صفائی کرانا - صلح کرانا - منوانا ہ

جب وہ روٹھا تب ہی لاتو نے ملا مجھ سے طرح   جینے کچھ قدر تیری ہائے نہ جانی آہا + + (رنگین)

(۱۳) ٹکرانا - لڑانا - بھڑانا - مقابلہ کرانا - جٹانا - مٹھ بھیڑ کرانا ہ

اُس سنگدل سے آج ملاتا ہوں اپنا دل   شیشہ مرا مقابلہ کرتا ہے سنگ کا (ہاشمی)

(۱۴) وصل کرانا - وصال کرانا - مواصلت کرانا ہ

چشمِ حق بیں سے حسینوں کو نظر کر زاہد   یہ وہ بندے ہیں خدا سے جو ملا دیتے ہیں (ظہیر)

مُلانہ - ف - اسم مذکر :- ملا کی تصغیر بالتحقیر (۱) مثل ملا - ملا کی مانند + مسجد کا بیٹھنے والا - مسجد کی روٹیاں کھانے والا - (۲) سیدھا سادا آدمی - سادہ لوح - بیوقوف - صرف دین کی باتیں جاننے والا - دنیا کی باتوں سے ناواقف آدمی - جیسے مصرعہ ہ کیا جانے شیخ صاحب ملانہ آدمی ہے - (۳) پکا دیندار - کٹا مسلمان - متعصب مسلمان - پابندِ شرع مسلمان +

مُلانے - ا - اسم مذکر :- ملانہ کی جمع - بہت سے ملا +

مُلا نے پڑھانا - ا - فعل متعدی :- جشتی کھانا - مسکین کو کھانا - فقرا کو کھلانا - نیند کھلانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ملا   ملت

مُلّانی - ۃ - اسم مؤنث :- (۱) مُلّا کی تانیث - مُلّا کی بیوی - (۲) معلمہ - اُستانی - آتون +

مِلاؤ - ۃ - اسم مذکر :- (۱) میل - آمیزش - رَلاؤ - ملونی (۲) کھوٹ - غش +

مَلوانا - ہ - فعل متعدی :- مالش کرانا +

مِلوانا - ہ - فعل متعدی :- (۱) گلے لگوانا - معانقہ کرانا (۲) صفائی کرانا - رنجش دُور کرانا - باہم سلوک کرانا - (۴) مُلاقات کرانا - شناسائی کرانا واقفیت کرانا - تعارف کرانا - (۵) آشنائی کرانا - دوستی کرانا + بھڑوانا +

ملاہی - ع - اسم مؤنث (ملہی کی جمع) کھیل کود - بازیاں - لہو و لعب +

مَلائی - ہ - اسم مؤنث :- سرشیر - سرجُغرات - دُودھ کا جوہر جو گرم کرنے سے اُسکے اُوپر کائی کے مانند جمجاتا ہے - دُودھ کے اُوپر کی پپڑی - بالائی (نواب سعادت علی خاں مرحوم نے ملائی کا نام بالائی رکھا تھا چنانچہ یہ لفظ لکھنؤ میں عام اور دہلی میں کم رائج ہے - مذاق سلیم دونوں میں امتیاز کر سکتا ہے) +

ملائی پڑنا - ۃ - فعل لازم :- ملائی جمنا - ملائی کی پپڑی جمنے لگنا - دُودھ پر ملائی آنے لگنا - سرشیر کا بستہ ہونا +

مَلائی - ہ - اسم مؤنث :- گھوڑے وغیرہ کی مالش +

ملائیاں - ہ - اسم مؤنث :- ملائی کی جمع بالائیاں - سرشیر +

ملائیاں اُڑانا - چٹ کرنا - کھانا - ہ - فعل متعدی :- مال اُڑانا - تر مال کھانا - دو نے چٹ کرنا - کسی کا مال کھانا - چٹورپن کرنا + چکھوتیاں کرنا +

ملائک - ع - اسم مذکر :- (مَلَک کی جمع) فرشتے - مفرد بھی باندھا ہے ؎

ہو گیا بندہ ملائک بھی ترے انداز کا   کیا بیاں کیجے خُداوندِ دو عالم ناز کا (اختر)

ملائکہ - ع - اسم مذکر :- مَلَک کی جمع (فرشتے) (لفظ ملائکہ میں تاکید معنی جمع کیواسطے حرف ہا بصورت ۃ زیادہ کر دیا ہے)

ملائم - ع - صفت :- (۱) لُغوی معنی مُناسب - لائق - جوگ - [illegible] - زیبا (۲ - مجازاً) نرم - کومل + پلپلا + گدگدا + موم سا - (۳) حلیم - بُردبار - سلیم الطبع - متحمل - دیاوان - سیل سُبھاؤ - بیٹھا (۴ - ا - بقال) ہلکا - مندا - دِھیما - ڈھیلا - تیز کا نقیض جیسے فلاں چیز کا بھاؤ ملائم ہے یا آجکل فلاں چیز ملائم ہے - (۵ - ۃ - بقال) جُھکتا ہوا - کھچتا کا نقیض جیسے ذرا ملائم تولو - اُسکی تول ملائم ہے (۶ - ۃ) نازک + کومل گات - پتلا +

مُلائم چارہ - ۃ - اسم مذکر :- نرم چارہ - ہلکی خوراک + حلوا - کھچڑی وغیرہ +

مُلائم کرنا - ۃ - فعل متعدی :- (۱) دِھیما کرنا - ٹھنڈا کرنا - تیزی دُور کرنا کسی کی طبیعت کو راستی اور اصلاح پہ لانا - غصہ فرو کرنا - (۲) نرم کرنا + موم کرنا - نرمانا - پلپلا کرنا (۳) بھاؤ گھٹانا - مندا کرنا - سستا کرنا - تخفیف کرنا - بھاؤ کم کرنا + نرخ گھٹانا - قیمت کم کرنا - بھاؤ اُتارنا +

مُلائم ہونا - ۃ - فعل لازم :- (۱) نرم ہونا - موم ہونا - (۲) دِھیما ہونا - ٹھنڈا ہونا - اصلاح پر آنا - تیزی دُور ہونا - غصہ نہ رہنا - (۳) بھاؤ گھٹنا - مندا ہونا - سستا ہونا - (۴) دبنا - زیر ہونا - (۵) تخفیف ہونا - کمی ہونا +

مُلائَمَت - ع - اسم مؤنث :- (۱) مُناسبت - مُوافقت - مُطابقت (۲ - مجازاً) نرمی - کوملتا - (۳) نزاکت - لاغری + دُبلی +

مَلبا - ہ - اسم مذکر :- (۱) کُوڑا کرکٹ - خس و خاشاک - جھاڑن بُہارن - خار و خس + میل مٹی - (۲) گرے پڑے مکان کی اینٹیں پتھر وغیرہ - گرے ہوئے مکان کی مٹی (۳) وہ آمدنی جو گاؤں کی کھات وغیرہ بیچکر نمبردار کاشتکاروں سے جمع کر کے سرکاری مُلازموں یعنی تحصیلداروں حاکموں وغیرہ کی آؤ بھگت میں صرف کرتا ہے - غرض زمینداروں نے مدّ فضُول کے واسطے یہ فنڈ مقرر کر رکھا ہے

ملبا خرچ - ۃ - اسم مذکر : ساخراجات رِہ - وہ فنڈ جو حکّام کی خاطر و مُدارات کے واسطے گاؤں کے لوگ جمع رکھتے ہیں +

مُلبَّب - ع - صفت :- لبریز - مُنہا منہ - لبالب - پُر - بھرا ہوا + چھلکتا ہوا - اَبلتا ہوا +

مَلبُوس - ع - اسم مذکر :- پہنے ہوئے کپڑے - اُتارے ہوئے کپڑے - اُترن + پہننے کے کپڑے جیسے جوڑا - انگرکھا - پاجامہ - چوغہ - قبا - ٹوپی - دستار وغیرہ لباس - پوشاک - بستر ؎

یہ آب و رنگ کہاں لعل اور زمرّد کو   مگر دیا ہے گُل و سبزہ نے انہیں ملبوس (مومن)

ملبُوسات - ع - اسم مذکر :- (ملبُوس کی جمع) پوشاکیں - جوڑے +

رِل بیٹھنا - ہ - فعل لازم :- سلوک سے بیٹھنا - محبّت سے سر جوڑ کر بیٹھنا ؎

صاف دل سے کبھی نہ رِل بیٹھے   انکو مجھ سے سدا رہی کھٹ پٹ (مجروح)

مِلّت - ع - اسم مؤنث :- (۱) دین - مذہب - شریعت - دھرم - مشرب - مت ؎

کسکی مِلّت میں گِنوں آپ کو بتلا اے شیخ   تو کہے گبر مجھے گبر مسلماں مجھکو + (ناسکوم)

کبھی تھا عقل پہ مذہب مرا مانندِ حکیم   کبھی مثلِ متکلم مجھے پاسِ مِلّت (ذوق)

(۲) گروہ - فرقہ - پنتھ - قوم - ذات - برن +

مِلَّت - ہ - اسم مؤنث :- (۱) ملاپ - میل جول - ربط ضبط - راہ و رسم - جیسے مجھ کو اُنسے مِلّت ہے - تم ایک دفعہ مجھسے مجھکو گی میں ہزار دفعہ تمہاری پاؤں کی خاک ہونگی (دستگھر سہیلی)

نہ قوموں میں عزّت نہ جلسوں میں وقعت   نہ اپنوں سے اُلفت نہ غیروں سے مِلّت (حالی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ملت

مزاجوں میں سُستی دماغوں میں نخوت خیالوں میں پستی کمالوں سے نفرت
عداوت نہاں دوستی آشکارا
غرض کی تواضع غرض کی مُدارا
(بندِ حالی)

(۲) سنگت۔ صحبت۔ جتھا۔ منڈلی۔ اپنے میل کے آدمی۔ (۳) ملنساری +

ملت کا آدمی۔ و۔ اسم مذکر:۔ سنگت کا آدمی + ملنسار آدمی + میل کا آدمی +

ملَٹ۔ و۔ صفت:۔ گھسا ہوا۔ مِٹا ہوا۔ وہ سکّہ جسکے حرف مِٹ گئے ہوں۔ سپاٹ جیسے ملت پیسہ۔ ملت روپیہ وغیرہ +

مُلتانی۔ و۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کی چکنی مٹی جو اکثر مُلتان سے آتی ہے۔ سر دھونے کی مٹی۔ گاچنی یعنی مٹی۔ (۲) باشندۂ مُلتان (۳) مُلتان سے منسوب جیسے مُلتانی کپڑا۔ مُلتانی رنگ وغیرہ (۴) ایک راگنی کا نام جو دُھر پد سے متعلق ہے +

مُلتجی۔ ع۔ صفت:۔ (۱) التجا کرنے والا + ڈھونڈنے والا + سرنا گت + ملتمس درخواست کنندہ۔ مُستدعی۔ آرزومند۔ متمنی۔ (۲) انکسار کرنے والا۔ عاجزی کرنے والا۔ منت سماجت کرنے والا + ہاہا کھانے والا +

مُلتزَم۔ ع۔ صفت:۔ (۱) التزام کرنے والا۔ اپنے پر لازم پکڑنے والا۔ ساتھ رہنے والا۔ (۲)۔ اسم مذکر) قول وصول کرنے والا۔ محصول اگاہنے والا + گماشتہ یا شرک کا محصول + (۳)۔ اسم مذکر) وہ مقام جو رُکن یمانی کے پاس خانۂ کعبہ کے سامنے واقع ہے۔ کہتے ہیں یہاں حاجتمندوں کی دُعائیں قبول ہوتی ہیں +

مُلتصِق۔ ع۔ صفت:۔ ملا ہوا۔ لگا ہوا۔ پیوستہ +

مُلتفِت۔ ع۔ صفت: التفات کرنے والا۔ توجّہ کرنے والا +

مُلتمِس۔ ع۔ اسم مذکر:۔ التماس کرنے والا۔ عرض کرنے والا۔ گزارش پرداز عرض رساں + درخواست کنندہ + سائل۔ سوال کنندہ +

مُلتوِی۔ ع۔ صفت:۔ (۱) التوا کرنے والا۔ دیر کرنے والا۔ پیٹنے والا۔ (۲) رُکنے والا۔ ٹھہرنے والا۔ توقّف کرنے والا + پیچ در پیچ ہونے والا + نبض کی پیچیدہ حرکت +

مُلتوی رکھنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ موقوف رکھنا۔ پھر پر رکھنا۔ روکنا۔ ٹھہرانا۔ ہٹانا

مُلتوی رہنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ موقوف رہنا۔ رُک جانا۔ تھم جانا۔ ہٹنا +

مُلتوی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ روکنا۔ ٹھہرانا۔ باز رکھنا۔ ڈھیل میں ڈالنا۔ کچھ دنوں کے واسطے موقوف رکھنا۔ ہٹانا +

مُلتوی ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ رُکنا۔ توقّف میں پڑنا۔ ہٹنا +

مُلتہَب۔ ع۔ صفت:۔ بھڑکا ہوا۔ شعلہ زن۔ بھڑکی ہوئی آگ +

مُلتہِب۔ ع۔ صفت:۔ بھڑکانے والا۔ شُعلہ زن۔ بھڑکنے والا +

ملچ

مَلَٹ۔ و۔ اسم مذکر:۔ کتاب کا پٹھا۔ وصلی۔ دفتی۔ موٹا کاغذ۔ بیٹھن کا کاغذ +

ملجا۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) جائے پناہ۔ پناہ ملنے کی جگہ۔ مامن۔ وہ جگہ جہاں آدمی اپنی جان بچانے کو جاکر ٹھہرے۔ سرن کی جگہ (۲) ماوا۔ جائے بازگشت +

مِلجانا۔ و۔ فعل لازم:۔ (۱) سٹ جانا + پیوستہ ہوجانا۔ (۲) مَن جانا۔ صلح ہوجانا۔ صفائی ہوجانا۔ (۳) آمیز ہوجانا۔ آمیختہ ہوجانا۔ گڈمڈ ہوجانا۔ ایک جان ہوجانا (۴) شامل ہوجانا۔ شریک ہوجانا۔ جیسے ذات میں مِلجانا۔ (۵) دوچار ہوجانا بھیٹ ہوجانا۔ (۶) گلے لگ جانا۔ گلے سے لگ جانا۔ بغلگیر ہوجانا ؎

کہتے ہیں رنجش ظاہر میں مزہ ہوتا ہے تم تو نہیں مجھسے خفا ہوکے ذرا مِل جانا (لااعلم)

(۷) مُلحق ہوجانا + کسی سلطنت کا ضمیمہ ہوجانا۔ (۸) وصول ہوجانا۔ حاصل ہوجانا (۹) پاجانا۔ دستیاب ہوجانا۔ جیسے گیا ہوا روپیہ مِلجانا +

مِل جُل کر یا مِل جُل کے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) شریک ہوکر۔ مِل مِلاکر۔ متفق ہوکر اکٹھے ہوکر۔ سر جوڑکر۔ پہلو بہ پہلو۔ جمع ہوکر ؎

جو بیٹھیں دشت میں ہم اور مجنُوں نکالیں پاؤں سے مِل جُل کے کانٹے (ظفر)

(۲) بالاتفاق۔ بالاشتراک ؎

اُڑائیں دھجیاں ملبس کی دیوانوں نے وحشت میں مزے مِل جُل کے لوٹے دشت پیمائی کی غربت میں (شور)

(۳) سلوک سے۔ اتحاد سے۔ اخلاص و محبت سے جیسے بچو مِل جُل کر کھاؤ۔ مِل جُل کر رہو +

مِل چلنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ سلوک اور محبت سے رہنا + رسم و راہ پیدا کرنا۔ ربط ضبط رکھنا۔ ملنساری سے رہنا۔ لگ چلنا۔ مصرعۂ میرحسینوں سے مِل چلے ہو ست شراب ہوکر ؎

مِل نہیں چلتے ہیں کچھ طبعوں سے ہرگز بہت آنؔ چین پیشانی سے باہر ہے الف آزاد کا (آتش)

مَلِچھ۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) میلا۔ غلیظ۔ ناپاک۔ گھوری۔ ناپاک قوم (۲) جنگلی آدمی۔ وحشی آدمی۔ وہ لوگ جو بُری بھلی چیز میں تمیز نہ کرسکیں + بلا چھٹ۔ بلا نوش +

مِلح۔ ع۔ اسم مذکر:۔ نمک۔ نون۔ لون۔ رام رس + کھار۔ شور +

مُلحِد۔ ع۔ اسم مذکر:۔ راہِ حق سے پھرنے والا۔ فاسق۔ ناستک۔ بیدین۔ کافر۔ بے ایمان +

مُلحَق۔ ع۔ صفت:۔ جُڑا ہوا۔ لگا ہوا + متصل۔ سٹا ہوا۔ منسلک۔ نزدیک +

مُلحِق۔ ع۔ صفت:۔ شامل۔ پیچھے لگ جانے والا۔ داخل۔ شریک +

مُلحق کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ شامل کرنا۔ ملانا۔ داخل کرنا۔ ضمیمہ بنانا +

مُلحق ہونا۔ و۔ فعل لازم:۔ شامل ہونا۔ ملنا + شریک ہونا + ضمیمہ بننا +

ملحوظ۔ ع۔ صفت:۔ ملحوظ کیا گیا۔ دیکھا گیا۔ ترا نکھیوں سے دیکھا گیا۔ لحاظ کیا گیا۔ خیال رکھا گیا۔ غور کیا گیا۔ دھیان کیا گیا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ملخ

ملحُوظِ خاطر ع۔ صفت:۔ توجہِ خاطر۔ پیشِ نہادِ خاطر۔ دلی خیال۔ دلی توجہ۔ دل میں یاد رکھنا۔ خیال رکھنا +

ملحُوظ رکھنا ۔ا۔ فعل متعدی:۔ لحاظ رکھنا۔ خیال رکھنا۔ یاد رکھنا۔ پیشِ نہادِ خاطر رکھنا + مصرعہ؎ میری عرض کو بھی تو ملحُوظ رکھنا +

مَلَخ ۔ف۔ اسم مؤنث:۔ ٹدّی ٹیڑی +

مُلَخَّص ۔ع۔ صفت:۔ (۱) خالص کیا گیا۔ پاک کیا گیا۔ خالص۔ پاک (۲) خُلاصہ کیا گیا۔ خلاصہ۔ مُختصر +

مُلَذَّذ ۔ع۔ صفت:۔ لذیذ۔ مزیدار۔ خوش ذائقہ۔ لذّت دار۔ مزے کا۔ بجنبالِ لذّت بندہ

مُلُر مُلُر ۔ا۔ تابع فعل:۔ غریبی اور مسکینی سے۔ مُلُر مُلُر بھولے پن سے۔ جیسے برس کے برس دن نتھے نتھے بھائی آپ کی سلامتی میں ننگے بھوکے رہیں۔ ایک ایک کا مُلُر مُلُر بیٹھے مُنہ تکیں (سُگھڑ سہیلی) +

مُلزَم ع۔ صفت:۔ الزام لگایا گیا۔ دُوش لگایا گیا۔ قصور وار۔ گُنہگار۔ مُجرم +

مَلزُوم ع۔ صفت:۔ لازم کیا گیا جو جُدا نہ ہو سکے۔ غیر مُنفک۔ شریکِ حال۔ مُتعلق +

مُلصَق ع۔ صفت:۔ لگایا گیا۔ پیوستہ کیا گیا۔ جُڑواں۔ سا ہوا۔ ملا ہوا۔ قریب۔ متصل + پیوستہ۔ چسپش +

مُلَطِّف ۔ع۔ اسم مؤنث:۔ رقیق کرنے والی دوا۔ ہلکا کرنے والی دوا۔ لطیف کر دینے والی دوا۔ تلیئن کرنے والی دوا +

مُلَطِّفات ع۔ اسم مؤنث:۔ (مُلَطِّف کی جمع) +

مَلعُون ع۔ صفت:۔ (۱) لعنت کیا گیا۔ مردود۔ راندہ گیا۔ راندہ شدہ۔ نفریں کیا گیا۔ نکالا گیا۔ دھتکار کیا گیا + سراپ دیا گیا + رجیم۔ لعین + (۲) شیطان دیو۔ ابلیس۔ خنّاس۔ عزازیل +

مَلغُوبا ۔ف۔ اسم مذکّر:۔ (۱) خس و خاشاک۔ کوڑا کرکٹ۔ الم غلم + یونانی ادویات کا فوج۔ (۲) گرد۔ تلچھٹ۔ (۳) مکان کی ٹوٹی ہوئی چیزیں یا ملبا (۴) آلائش۔ آلودگی + جسم کے اندر کی آلائش جیسے انتڑیاں۔ اوجھ۔ اوجھڑی وغیرہ (۵) مواد پیپ۔ راد + (۶) گودڑ گادڑ۔ چیتھڑے گودڑے۔ چھیچھڑے + بیج۔ گُودا وغیرہ +

مَلفُوظ ۔ع۔ اسم مذکّر:۔ بزرگوں کا کلام۔ حدیثِ بزرگاں۔ اولیاء اللہ کا کلام + وہ کتاب جس میں کسی بزرگ کی کیفیت انکی زبانی لکھی گئی ہو +

مَلفُوظات ع۔ اسم مذکّر:۔ (ملفوظ کی جمع) +

مَلفُوف ع۔ صفت:۔ لپیٹا ہوا۔ لفافہ کیا گیا۔ ڈھکا ہوا۔ لفافہ میں بند کیا ہوا۔ سربند۔ بند + غریطہ میں رکھا ہوا +

ملک

مُلَقَّب ع۔ صفت:۔ لقب دیا گیا۔ پدوی دیا گیا۔ بامعنی وصفی نام دیا گیا۔ خطاب دیا گیا۔ مُخاطب۔ نامزد۔ معروف۔ عُرف +

مَلَک ع۔ اسم مذکّر:۔ فرشتہ۔ ہاتف۔ دیوتا۔ امر۔ دُوت + دیُت +

مَلکُ الموت ع۔ اسم مذکّر:۔ موت کا فرشتہ۔ جان نکالنے والا فرشتہ۔ جم راج۔ جم دُوت۔ عزرائیل۔ جم +

مُسک میں نہیں جان تا کہ اپنی کھلادوں مہماں مَلکُ الموت مرے گھر نہیں آتا (اسیر)
بیمار کو ساتھ ہے وہ بہرِ عیادت آیا لو مسیحا مَلکُ الموت کو آیا لیکر (ظہیر)
لب پہ ہے یہاں جان تو ہی آئے نہ قاصد اُسپر مَلکُ الموت کی تاخیر کو دیکھو (ذکی)

مَلَک خصلت۔ مَلَک سیرت ۔ع۔ صفت:۔ معصوم۔ عفیف۔ نیک۔ بیگناہ

مِلک ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) بھوم دان۔ زمینداری۔ ملکیت + جاگیر + معافی + جائداد۔ (۲) مال۔ اسباب۔ شئے مقبوضہ۔ دھن۔ (۳) حق۔ حقیقت +

مُلک ع۔ اسم مذکّر:۔ (۱) دیس۔ بھوم۔ ولایت۔ کشور۔ دیار۔ اقلیم + (۲) ریاست راج۔ سلطنت۔ بادشاہت۔ علاقہ۔ عملداری۔ قلمرو۔ مملکت۔ حکمرانی۔ (۳) صوبہ۔ احاطہ۔ پرگنہ۔ سرکار۔ علاقہ (۴۔ا) شہر۔ نگر۔ نگری۔ بلدہ؎

گھر اپنا حادثوں سے جو برباد ہو گیا اندوہِ غم سے مُلکِ دل آباد ہو گیا (ناسخ)

(۵۔ا) پرتھمی۔ خلقت۔ لوگ۔ سنسار۔ جیسے اشارے کے ساتھ سارا مُلک اُمنڈ آیا۔ (۶۔ا۔ع۔ صفت) بہت۔ النا روں سات گت۔ نہایت۔ از حد۔ اتم جیسے تم تو ایک مُلک اُٹھا لائے یعنی بہت سالے آئے۔ وہاں تو مُلک اسباب پڑا ہے (عورتیں بفتح ثانی استعمال کرتی ہیں) +

مُلک سِتانی ۔ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (مُلک گیری) +

مُلک سے خارج کرنا ۔ا۔ فعل متعدی:۔ دیس نکالا دینا۔ بنواس دینا۔ جلاوطن کرنا + شہر بدر کرنا۔ تارکِ وطن کرنا +

مُلک گیری ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ مُلک لینا۔ مُلک ستانی۔ کشور کُشائی۔ فتح۔ جیت۔ تسخیر + فتحیابی + بادشاہی۔ حکمرانی +

مَلِک ۔ع۔ اسم مذکّر:۔ بادشاہ۔ سُلطان۔ شہریار۔ راجا۔ بھوپال۔ راؤ۔ رواؤ +

مَلِکُ التُّجّار ۔ع۔ اسم مذکّر:۔ سوداگروں کا بادشاہ۔ بہت بڑا سوداگر۔ وہ خطاب جو بادشاہوں کی طرف سے اعلٰی درجہ کے سوداگروں کو دیا جاتا ہے +

مَلِکُ الشُّعَرا ع۔ اسم مذکّر:۔ شاعروں کا بادشاہ۔ راج کوی۔ بہت بڑا شاعر۔ سُلطان الشعرا۔ وہ خطاب جو بادشاہ کی طرف سے اعلٰی درجہ کے شاعر کو دیا جاتا ہے +

مَلِک زادہ ع + ف۔ اسم مذکّر:۔ شاہزادہ۔ راج کمار۔ کنور۔ صاحب عالم +

مَلَکات ع۔ اسم مذکّر:۔ جمع مَلَکہ جو طبیعت میں ہر ایک شے کے حاصل کرنے کی قوت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہوتی ہے + سیرتیں۔ عادتیں۔ صفات۔ خصلتیں۔ خاصہ۔ سُبھاؤ۔ گُن + طبیعت۔ مزاج۔ جوہر۔ سرشت + لیاقت۔ قابلیت +

ملکاتِ ردیّہ ۔ع۔ اسم مذکر :۔ بُری قوتیں۔ بُری عادتیں۔ وہ آٹھ بُری خصلتیں جو اخلاق کی کتابوں میں بتفصیلِ ذیل لکھی ہیں۔ حسد۔ بُغض۔ بُخل۔ حرص۔ کذب۔ غضب۔ کبر۔ بیحیائی +

ملکاتِ فاضلہ ۔ع۔ اسم مذکر :۔ عمدہ قوتیں۔ نیک عادتیں۔ وہ چار خصلتیں جو اخلاقی کتابوں میں بتفصیلِ ذیل درج ہیں۔ حکمت۔ شجاعت۔ عفت۔ عدالت +

مُلکانا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ عو (۱) بنا بنا کر بولنا۔ جیسے وہ تو میٹھے باتیں ملکاتے ہیں (باتوں کے ساتھ آتا ہے) (۲) ایک نومسلم قوم +

مُلکَٹ ۔ہ۔ اسم مذکر :۔ انگیا کی کٹوری۔ انگیا کی وہ تھیلی جسمیں چھاتی رہتی ہے ۔

گُلوں کو دیکھکر ملکٹ میں محرم کے تامّل ہے ۔ نہاں غنچہ میں گُل ہوتا ہے یہ غنچہ تہِ گُل ہے (نکہت)

کیوں نہ پیراہن طاقت کے ہوں ٹکڑے ٹکڑے ۔ دیکھے ملکٹ تری محرم کے ہیں بن جھول کے خوب (منیر)

مَلَک مَلَک کرنا۔ مَلَکٹ مَاکَٹ ۔ تابع فعل :۔ دعو خراماں خراماں۔ مٹک مٹک کر۔ اِترا اِترا کر + مستانہ چال سے۔ جھوم جھوم کر۔ جیسے ملک ملک کر چلنا۔ ملک ملک کر باتیں کرنا + بہ اتیوں کا ملک ملک کر چلنا سمدھنوں کا مٹک مٹک کر اٹھنا عجب کیفیت دکھا رہا تھا + جب دیکھو جب ملک ملک چلی آتی ہے +

مِل کر چلنا ۔ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) شریک ہو کر چلنا۔ ہمراہ چلنا۔ ساتھ چلنا (۲) سلوک سے رہنا۔ باہم سلوک رکھنا +

مَلکنا ۔ہ۔ فعل لازم :۔ عو۔ اِترانا۔ مٹکنا + اٹھلانا +

مَلکُوت ۔ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) سلطنت۔ بادشاہی + پروردگاری + حکمرانی + قبضہ۔ تصرف (۲) فرشتوں کا عالم۔ فرشتوں کا جہان۔ فرشتوں کے رہنے کا مقام۔ فرشتے + ملائکہ (۳۔ صوفیان) عالمِ ارواح۔ عالمِ معنی + عالمِ غیب (بعض تصوف کے رسالوں میں لکھا ہے کہ ملکوت فرشتوں کی عبادت کا مقام ہے یعنی وہ جگہ جہاں طاعت بے تصور و بے فتور حاصل ہوتی ہے) +

ملکوتی صفات ۔ع۔ اسم مؤنث :۔ فرشتوں کے سے خصائل۔ فرشتہ خصائل ۔

جوہر تو مجھ میں تھے ملکوتی صفات کے ۔ انساں بنا کے کیوں مری مٹی خراب کی (نامعلوم)

مَلَکہ ۔ع۔ اسم مذکر :۔ قوتِ حصولِ شے۔ وہ قوت جو انسان میں علم یا ہنر کے حاصل کرنے کی آجاتی ہے۔ مہارت۔ کمال۔ لیاقت۔ استعداد۔ قابلیت۔ تبحر۔ ہُنر۔ اُستادی۔ عقل۔ تجربہ + ذکا۔ فہم۔ ادراک (اگرچہ اصل میں بفتحاتِ ثلاثہ ہے لیکن بہ تصرفِ فارسیاں بسکونِ دوم بھی جائز ہے چنانچہ انوری کا شعر موجود ہے ۔

از سیرتِ شاں رشک ملک آمد ملکہ ۔ حاصل نتواں کرد چنیں سیرت و شاں را (انوری)

ملکہ حاصل ہونا ۔ا۔ فعل لازم :۔ قدرت یا مہارت حاصل ہونا۔ نہایت تجربہ ہونا۔ کسی چیز کی شناخت کا کمال ہونا +

ملکہ ہونا ۔ فعل لازم :۔ کسی بات کا کمال ہونا۔ مہارت ہونا +

مَلِکَہ ۔ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) مَلِک کی تانیث۔ رانی۔ پٹ رانی۔ بادشاہ کی بیوی۔ قیصرہ۔ سلطانہ۔ شاہ بیگم۔ بادشاہ بیگم + وہ عورت جو سریرِ سلطنت پر متمکن ہو۔ حکومت کرنے والی عورت۔ (۲) شہزادی۔ بادشاہزادی (۳) مُہال کی سب سے بڑی مکھی جسکے ساتھ اور تمام مکھیاں رہتی ہیں +

ملکہ مسُور ۔ا۔ اسم مؤنث :۔ (پُورب) بڑی مسُور۔ بڑی قسم کی مسُور +

مَلِکۂ مُعظّمہ ۔ع۔ صفت :۔ ملکۂ بزرگ۔ بڑی ملکہ۔ قیصرہ۔ سب سے بڑی سُلطانہ +

مَلِکۂ وِکٹوریا ۔ا۔ اسم مؤنث :۔ ہماری قیصرۂ ہند ملکہ معظّمہ دام اقبالہا کا نامِ مُبارک جنکی خوش اقبالی رعایا پروری۔ معدلت گستری۔ رحمدلی۔ فراخ حوصلگی۔ ملک گیری تمام دُنیا میں مشہور ہے۔ جیسا انکے زمانہ میں امن ہے کبھی نہیں ہوا۔ آپ ۲۴ مئی ۱۸۱۹ء میں پیدا ہوئیں۔ ۲۰ جُون ۱۸۳۷ء میں تخت پر بیٹھیں۔ یکم جنوری ۱۸۷۷ء کو قیصرۂ ہند بنیں۔ ۲۰ جُون ۱۸۸۷ء کو آپکا اوّل جیوبلی جشن ہوا۔ اسوقت کہ میں یہ الفاظ لکھ رہا ہوں آپ کی عمر ستتر برس سولہ دن کی ہے۔ الٰہی تو ہماری ملکہ وکٹوریا کو جسکے زمانے میں ہر قسم کے علم و ہنر کا چرچا اور مُصنّفوں کو اطمینان کا موقع حاصل ہے عرصۂ دراز تک سلامت اور برسرِ حکومت رکھ آمین۔ سید احمد دہلوی مؤلفِ لُغاتِ ہٰذا ۹ جون ۱۸۹۶ء بمقامِ شملہ

مِلکی ۔ع۔ اسم مذکر :۔ مِلک والا۔ جاگیردار۔ صاحبِ جائداد۔ زمیندار۔ مُعافی دار۔ حقیت دار۔ جیسے ملکی نہ کہے دل کی۔ یعنی زمیندار دل کا بھید نہیں دیتا +

ملکی کیا جانے پرائے دل کی ۔ا۔ کہاوت :۔ یعنی ملکی لوگ بےدرد و غرض ہوتے ہیں دُوسرے کی پروا نہیں کرتے +

مُلکی ۔ع۔ صفت :۔ مُلک کا۔ مُلک والا۔ مُلک سے تعلق رکھنے والا۔ (۲) قومی۔ باشندگانِ مُلک سے متعلق۔ دیس یا وطن سے علاقہ رکھنے والا (۳) متعلق بہ سلطنت۔ حکمرانی کے متعلق (۴۔ پُورب) وہ سمت جو بعض مقامات پٹنہ وغیرہ میں مستعمل ہے۔ یہ سمت فصلی سال سے ایک ماہ پیشتر یعنی پہلی ساون سے شروع ہوتا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ملک

مُلکی لارڈ یا لاٹ ۔ا۔ اسم مذکر :۔ نائب السلطنت ۔ وائسرائے۔ گورنر جنرل ناظم الملک ۔ صوبہ دار ۔ نواب ✦ مدار المہام سلطنت ✦

مَلَکی ۔ع ۔صفت :۔ منسوب بہ مَلَک ۔ فرشتہ کی سی ۔ فرشتہ والی ۔ فرشتہ جیسی ۔ جیسے ذاتِ مَلَکی صفات ✦

مِلکیت ۔ع ۔اسم مؤنث :۔ حقیت ۔ املاک ۔ زمینداری ۔ جائداد ۔ قبضہ ۔ تصرف ✦ مال ۔ اسباب ✦ اثاثہ ۔ اثالہ ✦

مَلگجا ۔ہ۔ صفت :۔ کچھ میلا کچھ اُجلا ۔ نہ بہت میلا نہ اُجلا ✦ میلا ۔ غبار آلود ۔ ؎

میں تو میں پیچ تو یہ ہے دشمن نہ بچے آفتک ۔ مَلگجا اُسکا دوپٹہ جادو مہتاب ست ✦ (وحشت)

مَلگجے کپڑوں میں نکلا اُسکے مکھڑے کا یہ نور ۔ جسطرح ابرِ سیہ سے چاند اور اُجلا لگے ✦ (ناسخ)

دشمنِ دہر میں بجھے اُسے پیراہنِ گُل ۔ مَلگجا کوئی اگر جسم سے جاما اُترا ✦ ✦ (برق)

مَلگجی ۔ہ۔ اسم مؤنث :۔ مَلگجا کی تانیث ۔ ؎

بھاتا ہے ہمارے داغِ دل پر ۔ ٹوپی جو تمہاری مَلگجی ہے ✦ ✦ ✦ (ناسخ)

تکلفِ ایام سے پروا نہیں کچھ حُسن کو ۔ خوبرویوں کو مزیب مَلگجی پوشاک ہے (آتش)

مِلَل ۔ع ۔اسم مذکر :۔ مِلّت کی جمع ۔ مذاہب ۔ ادیان ✦

مَلَماس ۔ہ۔ اسم مذکر :۔ ہندو (۱) نجس مہینا ۔ منحوس مہینا ۔ جسمیں خوشی کی رسمیں منع ہیں (۲) لونڈ کا مہینا ۔ کبیسہ ✦

مُلمّاں یا مُلمَّہ ۔و ۔اسم مذکر :۔ (بیگماتِ قلعہ) اقسام جنس غلہ وغیرہ جیسے گھی گیہوں نمک آٹا دال چاول کھانڈ مصالح وغیرہ جو ایک مہینے کے واسطے اکٹھا مول لیکر مودی خانہ میں رکھدیا جائے جیسے اب کے مُلمّاں آئے تو گھی زیادہ منگوانا ✦ لالہ لینے کو تو خاصے محصّل بنکر آبیٹھتے ہو اور مُلمّاں دیتے وقت یہ واے واے (شگفتہ سہیلی) ✦

مُلمَّع ۔ع ۔صفت :۔ (۱) روشن کیا گیا ۔ درخشاں ۔ چکول ۔ چمکتا ہوا ۔ دمکتا ہوا ۔ (۲) گلٹ کیا ہوا ۔ سونا یا چاندی چڑھایا ہوا ۔ سونے کا جھول پھرا ہوا ۔ سونا چڑھا ہوا ۔ (۳) ۔اسم مذکر ۔ جھول ۔ گلٹ ۔ سونے کا ورق خواہ پترا یا پانی جو کسی چیز پر چڑھایا جائے ۔ (۴) ۔اسم مذکر ۔ ایک قسم کے اشعار جنمیں ایک مصرعہ یا ایک بیت عربی اور ایک فارسی ہو (۵) قلعی ۔ دکھاوا ۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ ۔ بناوٹ (جب ٹھنڈا ملمع کہینگے تو وہاں اُس ملمع سے مراد لی جائیگی جو آگ بغیر یا پارہ کے وسیلہ سے کیا جائے ۔ اور جب گرم ملمع کہیں گے تو وہاں اُس ملمع سے عبارت ہوگی جو آگ کے وسیلہ سے گرمائی پہنچا کر چڑھایا جائے ۔ ٹھنڈے کی نسبت گرم زیادہ دیرپا ہوتا ہے) ✦

مُلمَّع ساز ۔ع ۔ف ۔اسم مذکر :۔ ملمع کرنیوالا ۔ سونا یا چاندی چڑھانیوالا ۔ گلٹ کرنیوالا ✦

ملن

مُلمَّع کرنا ۔و ۔فعل متعدی :۔ (۱) گلٹ کرنا ۔ سونا یا چاندی چڑھانا ۔ (۲) مکلف بنانا ۔ چمکانا ۔ آب دینا ۔ ٹیپ ٹاپ کرنا ۔ قلعی کرنا ۔ جلا کرنا ۔ گھوٹنا ۔ مہرہ کرنا ۔

مَلمَل ۔ہ۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کا نہایت باریک کپڑا ۔ تنزیب ۔ رفل ۔ سری صاف ۔ زریں ۔

دو دو پٹا تم اپنا مَلمَل کا ۔ ناتواں ہوں کفن بھی ہو ہلکا (ناسخ)

مَلَمَلا ۔ہ۔ صفت :۔ (۱) کھریایا ۔ کسی قدر کھاری ✦ نمکین ۔ شور ۔ کھاری ۔ کھارا ✦ جیسے اِس کنوئیں کا پانی بالکل کھاری تو نہیں مگر ململا ہے (۲۔ ہندو) اُداس ۔ غمگین ۔ پریشان ۔ آشفتہ ۔ دلگیر ۔ جیسے آج کچھ جی ململا سا ہے ✦

مَلَمَلانا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ (ہندو ع) افسوس کرنا ۔ پچھتانا ✦

مَلَمَلاہٹ ۔ہ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندو) (۱) اُداسی ۔ آشفتگی (۲) افسوس پچھتاوا ۔ ملولا ۔ دریغ ۔ حسرت ۔ غم ۔ ارمان ۔ تاسّف ✦

ململاہٹ آنا ۔ا۔ فعل لازم :۔ (ہندو ع) افسوس آنا ۔ پچھتانا ۔ دریغ آنا ✦

مِل مِل کر رونا ۔ہ۔ فعل لازم :۔ گلے لگ لگ کر رونا ۔ بغلگیر ہو ہو کر رونا ۔ لپٹ لپٹ کر رونا ۔ ؎

ہے جی میں شاخِ گُل سے مِل مِل کے خوب روؤں ۔ فصلِ جنوں کی میرے تدبیر ہے تو یہ ہے (مُصحفی)

مِل گئے کی بات ہے ۔ہ۔ محاورہ :۔ یعنی مساوات ہے کچھ تلاش و جستجو نہیں ہے جب مل گئے تو ملاقات اور نہ ملے تو پروا نہیں اتفاقیہ امر ہے ۔ ندی ناؤ سنجوگ ہے ۔ ؎

اُسکو تو غیروں سے صحبت گرم اے بزاتِ ہے ۔ ہمسے اب صاحب سلامت مِل گئے کی بات ہے (رسائل)

مِلَن ۔ہ۔ اسم مؤنث :۔ (اچھا نا لفظ ہے) ۔ ملنا کا حاصل بالمصدر ✦ ملاقات جیسے ملن ملے ہیرے کیسی دل میں پھانکیں کھیرے کیسی (کہاوت) ۔ ؎

مورے سیّاں کا ملنوا کیسے ہو ۔ (گیت کا ٹکڑا) ✦

مِلنا ۔ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) بھڑنا ۔ سٹنا ۔ چسپاں ہونا ✦ مُلحق ہونا ۔ ملصق ہونا ✦ پیوستہ ہونا ۔ ایک ہونا ۔ مُتحد ہونا ۔ جیسے دونوں ایسے مِل گئے جوں چکی کے پاٹ ۔ ؎

ہوئی نہ وید میسّر نہ دل کو چین ہوا ۔ یہ گھر سے گھر ملا اک بُعد مشرقین ہوا (ناسخ)

اثر کماں سے ملے جب یہ پھوٹ ہو باہم ۔ الگ الگ رہے دونوں حرف آہ ملے (داغ)

معلوم ہوا ہنی وابروئے بُتاں سے ۔ اک تیر ہے گویا کہ ملا ہے دو کماں سے (ذوق)

(۲) آمیختہ ہونا ۔ آمیز ہونا ۔ مخلوط ہونا ۔ مرکب ہونا ۔ ایک جان ہونا ✦ گھلنا گداختہ ہونا ۔ پگھلنا ۔ سودہ ہونا ۔ جیسے پانی میں نمک یا شکر کا ملنا ✦ دواؤں کا ملنا ؎

آب طاہر کنندہ ہے لیکن ۔ خود نجس ہو شراب میں مل کے (مجروح)

(۳) گڈمڈ ہونا ۔ گھال میل ہونا ۔ خلط ملط ہونا ✦ رلنا ۔ ؎

نہ اسکو صبر نہ تاثیر کا پتا یا رب ۔ جلا دیا ہے مجھے خاک میں یہ آہ ملے (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ملن

نویدِ بخششِ عصیاں اُسے سُنا دینا جو شرمسار کہیں داغِ رُوسیاہ ملے (داغ)

(۴) مُلاقات ہونا۔ بھینٹ ہونا۔ دوچار ہونا۔ سنگھ ہونا۔ سامنا ہونا۔ مُٹھ بھیڑ ہونا + اِکٹھا ہونا۔ جمع ہونا۔ سامنے ہونا۔ مُقابل ہونا ؎

جو ملتے ہیں بچھڑے ہوئے ایک جا اُنہیں نیند باتوں میں آتی ہے کیا (میر حسن)

مَثل سُنی ہے کہ ملتے سے کوئی ملتا ہے ملو تو تجھ سے ملے دل ملے نگاہ ملے (داغ)

(۵) حاصل ہونا۔ وصول ہونا۔ حصول ہونا۔ ہاتھ میں آنا۔ پلّے پڑنا۔ جیسے کتنا روپیہ ملا اور کتنا باقی رہا۔ (۶) ہاتھ لگنا۔ بہم پہنچنا۔ دستیاب ہونا۔ مُیسّر آنا ؎

مصرعہ ؎ خدا ملے تو ملے آشنا نہیں ملتا ؎

لگا کے پاؤں میں مہندی اُڑاؤں قاصد کو اگر مجھے تیرے توسن کی گردِ راہ ملے (داغ)

تمہارے کوچے میں ہر روز وہ قیامت ہے کہ سایہ ڈھونڈھ رہا ہے کہیں پناہ ملے (〃)

ملنا ترا اگر نہیں آساں تو سہل ہے دُشوار تو یہی ہے کہ دُشوار بھی نہیں (غالب)

اُسکا ملنا محال ہے لیکن شوقِ ہمّت بڑھائے جاتا ہے (مجروح)

(۷) فائدہ ہونا۔ نفع پہنچنا۔ جیسے غریب کو ستا کر کیا ملا (۸) بغلگیر ہونا۔ ہم آغوش ہونا۔ گلے لگنا۔ ہمکنار ہونا۔ مُعانقہ کرنا۔ چھاتی سے لگنا۔ لپٹنا۔

(۹) ہم بستر ہونا۔ پاس جانا۔ پاس آنا۔ وصل ہونا۔ مُلاقات کرنا + بھوگ کرانا۔ مُباشرت کرانا + جماع کرانا۔ وہ بات کرانا۔ جیسے رنڈی کے ملنے سے مجھے چڑ ہے (عو) ؎

وہ دن میں ترے سب یہ بیچ جائینگے گلے رنگیں سے ملا کر نہ تو اے جانِ دوگانا (رنگین)

جب اُسنے کہا کہ مجھکو تم سے ملنے کا ہے اشتیاق بیحد
اکبار وہ کھیل کھلا کے رنگیں بولی کہ چہ خوش چرا نباشد } قطعۂ رنگین

ملنے سے تصوّر میں کچھ کم نہ مزا دیکھا گر وہ نہوا اُسکی تصویر ہے اور میں ہوں (ذوق)

(۱۰) صفائی ہونا۔ صُلح ہونا۔ آشتی ہونا۔ رضامندی ہونا۔ باہم سلُوک ہونا صفائی کرنا۔ صلح کرنا۔ آشتی کرنا۔ رنجش دُور کرنا۔ جیسے اب تو مل لو + شکر ہے دونوں مل گئے۔ (۱۱) اٹ سٹ ہونا۔ سازش ہونا + گٹھنا۔ سازش کرنا۔ سازش رکھنا۔ سازباز رکھنا۔ ملی بھگت ہونا ؎

بلا سے دعویِٔ اُلفت نہ پیش کرتے ہم ملے ہوئے ہیں جو دُشمن سے وہ گواہ ملے (داغ)

(۱۲) شریک ہونا۔ شامل ہونا۔ داخل ہونا۔ جیسے ذات میں ملنا۔ (۱۳) سازوں کا ہم آواز اور ہم آہنگ ہونا۔ سُروں کا گٹھنا۔ سُروں کا یکساں ہونا۔ (۱۴) میل جول ہونا۔ ربط ضبط ہونا۔ راہ و رسم رکھنا۔ دوستانہ پیدا کرنا۔ دوستی کرنا۔ یارانہ گانٹھنا۔ جیسے یہ اُنسے ملتے ہیں وہ اُنسے ملتے ہیں ؎

ملن

یا دل کے غیر سے تری عادت بگڑ گئی یا صبر کرکے ہو گئے اے یار اور ہم (حیا)

مل گیا تو غیر سے یاں دل کی حسرت مٹ گئی اب ترا ملنا نہ ملنا ہمکو یکساں ہو گیا (〃)

(۱۵) مُطابق ہونا۔ مُوافق ہونا + مُشابہ ہونا۔ مشابہ ہونا۔ ہمشکل ہونا + ٹکّا کھانا۔ ٹکر کھانا۔ ہمسری کرنا۔ ہم کش ہونا ؎

ہے کسی کا تو انتظار تجھے آنکھ ملتی ہے تیری نرگس میں (داغ)

رُخِ روشن سے ترے مہرِ درخشاں نہ ملا لب رنگیں سے ذرا لعلِ بدخشاں نہ ملا (تجمّل)

(۱۶) متّفق الرائے ہونا۔ ہم رائے ہونا۔ رائے میں شریک ہونا۔ (۱۷) قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ ہتّھے چڑھنا۔ ہاتھ لگنا۔ جیسے دُشمن اور روزگار بار بار نہیں ملتا۔ (۱۸) پانا۔ کھوج لگنا۔ سُراغ لگنا۔ پتا لگنا + دریافت ہونا معلوم ہونا۔ پتا چلنا ؎

ناکامیِٔ جاوید کی ہم مانتے منّت افسوس شہیدی تری تُربت نہیں ملتی (شہیدی)

ہوا ہے مُندۂ جگر سے یہ گھر مرا تاریک کہ موت ڈھونڈھتی پھرتی ہے کوئی راہ ملے (داغ)

(۱۹) ربط رکھنا۔ ڈھب رکھنا۔ آشنائی رکھنا۔ مُلاقات رکھنا۔ سابقہ رکھنا۔ واسطہ رکھنا ؎

ہم تو ہرگز نہ کہینگے نہ ملو دُشمن سے دیکھو دیکھو کوئی دن اور تماشا دیکھو (ظہیر)

ملتی ہے باغبانوں سے ہے شوق ہار کا گلزار بھول جائے نہ ڈھینڈھا بہار کا (جرأت)

ملتے ہیں در و سے سب میں اُدو اُدو ہو گئی ہیں اُنکے عیب چھپینگے بی جو لوگ کہ دولت کے ہیں (ناتئیں)

(۲۰) دیا جانا۔ داد و دہش کا ترجمہ ؎

گڑھوں میں عرض اگر جان کی اماں پاؤں کہوں ستّے کی اگر قہر سے پناہ ملے
ٹھہر نہ آہ مری جان لیکے چلتی ہو سفر کرے جو مُسافر کو زادِ راہ ملے } داغ

ایسی ہمسے ہوئی خطا کیا رب جسکے باعث یہ کچھ عذاب ملا
مے کے بدلے ملا جو خونِ دل تو جلا کر جگر کباب ملا } قطعۂ مؤلّف

(۲۱) عطا ہونا۔ مرحمت ہونا۔ عنایت ہونا ؎

فلک کی طرح جفائیں نہ کیجئے ہر روز اُسی کی قدر ہے نعمت جو گاہ گاہ ملے (داغ)

غیر کو ساغرِ شراب ملا اور ہمیں دیدۂ پُرآب ملا + (نامعلوم)

تمھیں دُنیا کا سب حجاب ملا ہمیں قسمت سے اضطراب ملا + (مؤلّف)

(۲۲) طبق زنی کرنا۔ مساحقت کرنا۔ چپٹی لڑنا۔ عضو سے عضو گھسنا ؎

تجھسے ملنے کا دو گانا مجھے ارماں ہو نوج تو ہے بیدید ترے گھر کوئی مہماں ہو نوج (رنگین)

(۲۳) مس ہونا۔ چھُوا جانا۔ لگنا (۲۴) سنگھ ہونا۔ مُقابل ہونا۔ سامنے ہونا ؎

مُجھے اُسکی نگاہ مصلحت اندیش نے مارا لڑیں آنکھیں عدو سے مجھسے ملکر جھک گئیں کیا کیا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۵ ۔ متعدی) ملاقات کرنا ۔ تعارف پیدا کرنا۔ رسم وراہ پیدا کرنا۔ راہ و رسم ہونا ۔ حاصل کرنا ۔

ایک آزاد طبع ہے مجروح ہم بہت اُس سے خوش ہوئے ملکے (مجروح)

تمہیں مہرباں ہو کے مِل لو تو مِل لو یہاں کیا دھرا ہے دعا کے اثر میں (ظہیر)

(۶ ۔ اسم مذکر) میل جول ۔ راہ و رسم ۔ ربط ضبط ۔ ملاقات ؎

اتنا مِلنا بھی ترک کر دو گے یہ نہ پوچھو کہ مدعا کیا ہے + (مجروح)

مِلنا جُلنا ۔ ۱ ۔ اسم مذکر :۔ میل جول ۔ میل ملاپ ۔ راہ و رسم ۔ ربط ضبط ۔ جیسے اُنکے کُنبے سے ہمارا ابھی مِلنا جُلنا تھا (مجالس النسا) مِلنا جُلنا ترک کر دیا +

مَلنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مالیدن کا ترجمہ ۔ رگڑنا ۔ مِیندْنا ۔ مسلنا + گھِسنا ۔ سحق کرنا ۔ (۲) مالش کرنا ۔ لیپ کرنا ۔ انضماد کرنا ۔ (۳) مانجھنا ۔ صیقل کرنا ۔ صاف کرنا ۔ چمکانا ۔ (۴) مالیدہ کرنا ۔ جیسے لوئی ملنا ۔ پتُّو ملنا ۔ (۵) کھریرا کرنا ۔ ہاتھ پھیرنا ۔ جیسے گھوڑا ملنا ۔ (۶) مروڑنا ۔ اینٹھنا ۔ امیٹھنا ۔ جیسے کان ملنا +

مَلنا دَلنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ ہتھ پھیری کرنا ۔ دستمالی کرنا ۔ مسلنا ۔ مساس کرنا + لپٹانا + مُستعمل کرنا ۔ استعمال میں لانا +

مِلنسار ۔ ہ ۔ صفت :۔ ہر ایک سے ملنے والا ۔ ہر ایک سے ربط ضبط اور راہ و رسم رکھنے والا ۔ خوش خُو ۔ خوش اخلاق ۔ خلیق ۔ مردم آمیز ۔ آمیزگار ۔ سب سے نرمی اور صلح و آشتی سے پیش آنے والا ۔ ہلا مِلا ۔ مدنی الطبع ۔ محبت والا ۔ اُلفت رکھنے والا ۔ خلا ملا ۔ سب سے میل جول رکھنے والا ۔ آشنا مزاج ۔ مانوس مالوف ؎

دل میں ہر دم تری یاد آئے ہے کوئی بھا یاد میں اپنی مِلنسار نہ دیکھا ہم نے (معروف)

(در اصل مِلَن ہار تھا چونکہ ہ ی کا باہم بدل ہے اِسوجہ سے ملنسار بہ نظرِ فصاحت کر لیا) +

مِلنساری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ خوش اختلاطی ۔ ارتباط ۔ رسائی ۔ خوش خُلقی ۔ راہ و رسم ۔ ربط ضبط ۔ میل جول ۔ مردم آمیزی ۔ آشنا پرستی ۔ آشنا مزاجی ۔ محبت ۔ اخلاص

مَلنگ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) بیخود ۔ بیہوش ۔ ازخود رفتہ ۔ آپے سے باہر ۔ مردِ مجرد و سروپا برہنہ (۲) فقرا کا ایک مجرد اور سروپا برہنہ گروہ جس کا سلسلہ زندہ شاہ مدار شامی سے چلا ہے اِنکا مزار مکن پور واقع اودھ میں ہے یہ گروہ اکثر بارہ وفات میں قدم شریف کے میلے پر دہلی میں آتا اور دھم قلندر دُودھ ملیدہ کہکر دھمال کیا کرتا ہے + (۳ ۔ صفت) بیخود ۔ بے ہوش + مستِ الٰہی ؎

نعا جست چوں آتشے بید رنگ دل از بادۂ عشق مست و ملنگ (استاد لیبی)

مثالِ کاتبی از سنگلاخ وادیِ فقر ملنگ وار بیاباں بریں طریق ملنگ (کاتبی)

(۴ ۔ ہ) ایک پرند کا نام (ہم تعجب میں ہیں کہ فیلن صاحب نے اول معنی میں کیونکر

ہندی لکھدیا البتہ اُردو میں تشبیہاً موٹا مُسٹنڈا آدمی ہو سکتا ہے) +

مِلنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندو) (۱) ملاقات ۔ درشن ۔ بھیٹ (۲) اگوانی ۔ استقبال ۔ پیشوائی ۔ (۳) شادی کے بعد کی رسم جسمیں سمدھی سمدھی سے مع دیگر اقارب آپسمیں ملتے اور دُلہن والے اُنکو بطریقِ بھیٹ حسبِ مقدور نظر پکڑتے ہیں ۔ مِلاوا (۴) وہ روپیہ جو دُلہن والے دُولھا والوں کو ملنے کے وقت دیتے ہیں جیسے اُسنے کتنے کی ملنی کی +

مِلنے کو جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ ملاقات کو جانا +

مَلو یا مَلھو ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) ریچھ ۔ بھالو ۔ خرس (۲) بندر ۔ بوزنہ ۔ میمون نر ۔ حمدونہ

مَلو ۔ ۱ ۔ اسم مذکر :۔ (بواو مجہول ۔ لکھنؤ) کُٹنا ۔ مُلا ۔ وہ پرند جسکے پاؤں باندھکر جال میں ڈالدیں تاکہ اور پرندے اُسے دیکھکر آن پھنسیں + پاندام +

مَلوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مالش کرانا (۲) صاف کرانا ۔ منجھوانا ۔ صیقل کرانا ۔ رگڑوانا ۔ پالش کرانا ۔ (۳) کُچلوانا ۔ مسلوانا ۔ روندوانا ۔ پائمال کرانا جیسے ہاتھی کے پاؤں تلے مَلوانا ۔ انکھیں تلوے سے ملوانا +

مِلوانا ۔ ہ ۔ مِلنا کا متعدی المتعدی ۔ ملاقات کرانا ۔ صلح کرانا + شریک کرانا + مواصلت کرانا ۔ وغیرہ +

مُلوّث ۔ ع ۔ صفت :۔ لتھڑا ہوا ۔ آلودہ ۔ بھرا ہوا ۔ سنا ہوا + ناپاک ۔ نجس ۔ پلید ۔ گُنہگار ۔ تردامن + رشوت خوار + قصور وار +

مَلوخیا یا مَلوکیہ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ گیلانی زبان میں ایک قسم کی خبازی کو کہتے ہیں اور اُسی کو شیرازی زبان میں خطمی کوچک کے نام سے موسوم کرتے ہیں ۔ لیکن عرب میں ایک خاص قسم کے ساگ کا نام ہے جو ہندوستان کے چونک کے درخت پھل اور پتوں بلکہ بیس تک سے مشابہ ہے یہ نہایت خوش ذائقہ اور بڑی لاگت سے پکتا ہے ۔ اسکا پکانا عربوں سے بہتر کسی کو نہیں آتا کیونکہ یخنی اور دہی کی لاگ سے تیار ہوتا ہے ۔ مؤلف نے کھایا ہے +

مَلوک ۔ ہ ۔ صفت :۔ دگنوار) سُندر ۔ نیکا ۔ سورت ۔ رُوپ ونت ۔ سُہانا ۔ شکیل حسین ۔ جمیل + عمدہ + اچھا ۔ (۲ ۔ اسم مذکر) ایک قسم کا کپڑا +

مُلوک ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (مَلِک بمعنی بادشاہ کی جمع) سلاطین بہت سے بادشاہ +

مُلوکانہ ۔ ع + ف ۔ صفت :۔ شاہانہ ۔ خسروانہ + قیصرانہ +

مَلول ۔ ع ۔ صفت :۔ رنجیدہ ۔ غمگین ۔ اُداس ۔ اندوہ گیں +

مَلولا ۔ ۱ ۔ اسم مذکر :۔ ملال ۔ رنج ۔ غم ۔ اندوہ ۔ دلگیری + حسرت ۔ افسوس پچھتاوا تاسف ۔ ارمان ۔ ململاہٹ جیسے خیر جسکا رزق ہمارے ساتھ ملا ہوا ہے وہ ہر طرح لیتا ہے ۔ اِسکا ملولا کیا ہے (چتر بہیلی) + (بضمّ لام و واؤ مجہول پڑھو)

ملولا آنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم :۔ ارمان آنا ۔ افسوس آنا ۔ رنج ہونا ۔ ململاہٹ آنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ملو

ملولے ۔ ؤ ۔ اسم مذکر :۔ (ملولا کی جمع) ارمان ۔ افسوس ۔ حسرتیں + تململاہٹ ۔

باغِ جہاں میں آکر کچھ ہمنے پھل نہ پایا اک دل ملا کہ جسمیں ہیں سینکڑوں ملولے (سودا)

ہے ہے کہ بھرے ہیں سو ملولے اِس میرے اُمیدوارجی میں + (مُصحفی)

مل کے دل ہی میں رہے آہ ملولے دل کے پھوٹے اُس شوخ کے آگے نہ پھپھولے دل کے (مسرور)

ملولے آنا ۔ ؤ ۔ فعل لازم :۔ افسوس آنا ۔ تاسف ہونا ۔ تململاہٹ آنا ۔ پچھتاوا آنا +

مُلَوَّن ۔ ع ۔ صفت :۔ رنگ برنگ کا ۔ گوناگوں ۔ بوقلموں +

مِلَوَنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ آمیزش ۔ ملاوٹ ۔ ملاؤ ۔ کھوٹ +

مُلَّہ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ کُٹنا ۔ وہ پرند جسکے پاؤں باندھکر جال میں چھوڑ دیتے ہیں تاکہ اور پرند اُسے دیکھکر جال میں پھنسیں ۔ عربی میں اُسے راہق فارسی میں پادام کہتے ہیں اور اگر اُلّو کے پاؤں باندھکر باز یا شکرے کے پکڑنے کو باندھیں تو اُسے مِلواح کے لفظ سے نامزد کرتے ہیں +

مُلَہٹی یا مُلیٹھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (از مول بمعنی جڑ) اصل السوس ۔ چرمٹی کی جڑ ۔ گھونگچی کے درخت کی جڑ ۔ بیخ مہک ۔ مزاجاً معتدل نافع سرفہ ۔ بعض کے نزدیک دُوسرے درجہ میں حار اوّل میں یابس +

مُلْہِم ۔ ع ۔ صفت :۔ الہام کرنے والا ۔ دل میں کوئی بات ڈالنے والا ۔ خدائے تعالے +

مُلہِمِ غیب ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ غیب سے کوئی بات دل میں ڈالنے والا ۔ غیب کی خبر دینے والا + سروشِ غیب ۔ فرشتۂ غیب ۔ ہاتف +

مُلہَم ۔ ع ۔ صفت :۔ الہام کیا گیا ۔ وہ شخص جسکے دل میں غیب سے کوئی بات پڑے ۔ اکثر اچھی بات کے واسطے مستعمل ہے +

ملیامیٹ ۔ ہ ۔ صفت :۔ (ع) ملا اور مٹا ہوا ۔ تلپٹ ۔ پامال شدہ ۔ سونڈا ہوا ۔ ناپید ۔ معدوم ۔ نیست و نابود ۔ تاخت و تاراج ۔ تباہ و برباد ۔ ویراں ناس ۔ ویران ۔ ستیاناس +

ملیامیٹ کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ عو ۔ مسمار کرنا ۔ برباد کرنا ۔ تلپٹ کرنا ۔ ستیاناس کرنا ۔ منہدم کرنا ۔ پامال کرنا ۔ ڈھانا ۔ ناپید کرنا ۔ اینٹ سے اینٹ بجانا ۔ معدوم کرنا ۔ ویران کرنا ۔ اُجاڑنا ۔ نام نشان نہ رکھنا ۔ خاک میں ملانا ۔ زمین کا پیوند کرنا + غارت کرنا ۔ دُنیا سے کھونا +

ملیامیٹ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ عو ۔ تباہ ہونا ۔ خاک میں ملنا ۔ زمین کا پیوند ہونا ۔ تلپٹ ہونا ۔ برباد ہونا ۔ اُجڑنا ۔ منہدم ہونا ۔ مسمار ہونا ۔ نیست و نابود ہونا ۔ ناپید ہونا ۔ معدوم ہونا + خراب خستہ ہونا ۔ سرگردان و پریشان ہونا ۔

جو تمہیں میرے سودے ہوویں ملیامیٹ ہمیشہ گھر میں ہے اُنکے اک نیا ماتم (رنگین)

ملی

ملی بھگت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (ع) سازش ۔ اٹ سٹ + گٹ پٹ ۔ گٹھ جوڑ + ہم رازی ۔

ہے ایک ہیں نوکروں کا یہ حال کہ آپس میں گُھلتی اور سبکی ملی بھگت ۔ چاہیں سیاہ کریں چاہیں سفید (چترِ بہنیلی)

ملے پنج ۔ ا ۔ صفت :۔ (چابک سوار) عمر رسیدہ گھوڑا ۔ عمر سے اُترا ہوا گھوڑا ۔ بُوڑھا ۔ آٹھ برس سے زیادہ عمر کا گھوڑا ۔ وہ گھوڑا جو سیاہی چاٹ گیا ہو یعنی جسکے دانتوں میں سیاہی نہ رہی ہو ۔ کہن سال گھوڑا ۔

ہے اسکی بدرکابی سے شش و پنج کہ ہے یہ ابلقِ گردوں ملے پنج (نکہت)

ملیٹری ۔ انگلش Military ۔ ملیٹری ۔ صفت :۔ جنگی ۔ حربی ۔ فوجی ۔ لشکری ۔ عسکری + سِول کا نقیض +

مَلیچھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) نجس آدمی ۔ پلید آدمی ۔ میلی جاتی کے لوگ ۔ اگھوری ۔ گندے لوگ + (۲) جنگلی ۔ وحشی ۔ غیر مہذب (۳) وہ لوگ جنکی بولی سنسکرت نہیں ہے اور نہ وہ ہندوؤں کے شاستر کو مانتے ہیں ۔ غیر مذہب (۴) کافر ۔ بیدین (۵) صفت ۔ ہندو (ع) بڑ پیٹو ۔ بہت کھانے والا ۔ اکال ۔ (۶) صفت ۔ نجس ۔ ناپاک ۔ پلید ۔ گندا ۔ اگھوری +

ملیچھ بھاشا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ جنگلی آدمیوں کی بولی ۔ وہ زبان جو سنسکرت نہو ۔ مخلوط زبان + اجنبی لوگوں کی بولی ۔ غیر ملک کے آدمیوں کی بولی +

ملیچھ دیش ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ وہ ملک جو ہندوستان کے گرد و نواح یعنی سرحد میں واقع ہیں + غیر قوموں کا ملک ۔ ہند کے علاوہ ملک +

مَلیح ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) نمکین ۔ نمک آلودہ ۔ سلونا ۔ (۲) سانولا سلونا خوبصورت صبیح کا نقیض ۔

بے تو تو میں سوتے ہیں اک بوسہ لعلِ ملیح خوف ہے وہ رنگِ شیریں بدمزہ ہو جائیگا (کاشف)

مَلیدہ ۔ (ہندوستانی فارسی) اسم مذکر :۔ (مخفف مالیدہ) (۱) چورما ۔ چوری ۔ روغنی روٹی کو ریزہ ریزہ کر کے جو شکر ملا لیتے ہیں اُسے مالیدہ یا ملیدہ بولتے ہیں اور اہلِ فارس اسے چنگالی کہتے ہیں (۲) ایک قسم کا ملائم پشمینہ جو مل کر نرم کیا جاتا ہے +

مُلَیِّن ۔ ع ۔ صفت :۔ نرمی کرنے والا ۔ تلیین کرنے والا ۔ ملائم کرنے والا ۔ مُنضجِ قبض دُور کرنے والی دوا ۔ رافعِ قبض ۔ ریچک +

مَلین ۔ س ۔ صفت :۔ (ہندو) (۱) میلا چکٹ + ملگجا ۔ (۲) نجس ۔ ناپاک ۔ پلید + غلیظ ۔ گھناؤنا ۔ (۳) سست ۔ اُداس جیسے آج میرا اُلوابست ہی ملین ۔ نہ دُودھ پیوے نہ گودی آوے کس بِہرن نے ویدھی الجسیم (گیت) (۴) اکتدر ۔ منقص (۵) تاریک ۔ روشن یا اُجلے کا نقیض ۔ کور ۔ گند ۔ چنانچہ بدھی ملین ہونا ۔ بمعنی گند ذہن ہونا ۔ کوڑھ مغز ہونا ۔ کور باطن ہونا ۔ گھناؤنا ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مل

مِلین ۔ انگلش ۔ Million ۔ اسم مذکر :۔ دس لاکھ ...... ۱۰ +
مَلینہ ۔ ۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (مرینہ)
مَم ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) (اطفالِ خُردسال) پانی ۔ مما ۔ (۲) چھاتی ۔ دُودھی ۔ پستانِ زن ۔ چُوچی +
مَمّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) (اطفالِ خُردسال) پانی (۲) پستانِ زن چھاتی ۔ جی جی ۔ دُودھی ۔ چُوچی +
مَمات ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ موت ۔ مرنا ۔ مرگ ۔ مرن +
مُماثِل ۔ ع ۔ صفت :۔ مانند ۔ ہمتا ۔ مُشابہ ۔ برابر ۔ نظیر ۔ مُقابل ۔ ہمشکل ۔ اُس جیسا +
مُماس ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (از مَس) لغوی معنی باہم سائیدہ شدہ ۔ آپس میں گھسا یا گھسا ہوا + باہم سائیدہ + وہ خط جو دُوسرے خط کو چھُوتا ہوا گُزرے +
مَمالِک ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ مملکت کی جمع ۔ مُلک ۔ مقامات + سلطنت ۔ بادشاہی +
ممالکِ غیر ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ مُلک جو اپنی سلطنت سے باہر ہوں ۔ دولِ خارجہ +
ممالکِ غیر آئین ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ مُلک جنہیں کچھ قانُون کی پابندی نہ ہو +
ممالکِ محرُوسہ ۔ ع ۔ صفت :۔ صُوبجاتِ محفُوظہ + ملک ہائے محفُوظ + وہ مُلک جو بادشاہ کی اپنی حراست یعنی قبضے و تحت میں ہوں ۔ وہ مُلک جو کسی بادشاہ کے تابع ہوں ۔ ممالکِ ماتحت +
ممالکِ مفوّضہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ سپرد کئے ہوئے صُوبے ۔ صُوبجاتِ تفویض شدہ +
ممالیک ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ مملوک کی جمع ۔ بندے ۔ غلام +
مُمانعت ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ از منع ۔ مناہی ۔ روک ۔ مزاحمت ۔ روک ٹوک بندی ۔ بندش ۔ بازداشت ۔ باز رکھنا ۔ منع کرنا +
مُمانی ۔ ا ۔ اسم مؤنث :۔ ماموں کی بیوی ۔ مامی ۔ ماں کے بھائی کی بیوی ۔ ماں کی بھاوج جیسے مُنہ پر ممانی پیٹھ پیچھے غیبانی +
مِمبر ۔ انگلش ۔ Member ۔ اسم مذکر :۔ (۱) عضو ۔ جوڑ ۔ بند (۲) رُکن ۔ مجلسی + اہل ۔ صاحب + پنچ ۔ اہلِ جلسہ ۔ شریکِ مجلس (۳) حصّہ دار ۔ شریک + ساجھی ۔ پتّی کا مالک ۔ پتّی دار +
مُمتاز ۔ ع ۔ صفت :۔ امتیاز دیا گیا ۔ جُدا کیا گیا ۔ مجازاً ۔ عام لوگوں سے جُدا کیا گیا انتخاب کیا گیا ۔ چُنا گیا ۔ عزّت دیا گیا ۔ شریف ۔ ذی شان ۔ والا قدر ۔ نامی نامور ۔ مشہور + اعلےٰ ۔ افضل ۔ برتر ۔ برگزیدہ ۔ عالی رُتبہ ۔ بڑھ کا ۔ اعلےٰ درجہ کا ۔ سرفراز ۔ مُفتخر ۔

مُصحفی کی تو ہماس محفل میں اتنی تو نہیں لیکن آتا ہے کہ پھر اُس میں یہ مُمتاز ہے (مُصحفی)

مم

مُمتاز فرمانا ۔ فعل متعدی :۔ امتیاز بخشنا ۔ مرتبہ بڑھانا ۔ معزّز کرنا ۔ عزّت بخشنا ۔ مُفتخر فرمانا ۔ سرفراز کرنا +
مُمتاز کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ دیکھو (مُمتاز فرمانا) +
مُمتحِن ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ امتحان لینے والا ۔ جانچنے والا ۔ پرکھنے والا ۔ پرکھیا ۔ جانچُو + پرتال کرنے والا ۔ محاسب +
مُمتحَن ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) تجربہ کار ۔ آزمُودہ کار (۲) وہ شخص جسنے امتحان دیا ہو ۔ امتحان دینے والا +
مُمتد ۔ ع ۔ صفت :۔ دراز کیا گیا ۔ لمبا ۔ دراز ۔ کھینچا گیا ۔ تانا گیا +
مُمتلی ۔ ع ۔ صفت :۔ بھرا ہوا ۔ پُر ۔ اٹا ہوا ۔ لبریز ۔ معمُور +
مُمتنع ۔ ع ۔ صفت :۔ منع کیا گیا ۔ روکا گیا ۔ باز رکھا گیا +
مُمِد ۔ ع ۔ صفت :۔ مدد کرنے والا ۔ مددگار ۔ مُعاون ۔ ساتھی ۔ یار ۔ تائید کرنے والا ۔
مَمدُوح ۔ ع ۔ صفت :۔ مدح کیا گیا ۔ تعریف کیا گیا + موصُوف + وہ شخص جسکی تعریف کی ہو ۔ وہ شخص جسکی تعریف میں کسی شاعر نے قصیدہ لکھا ہو +
وہی محمُودِ شاہاں تھا وہی ممدُوحِ دوراں تھا جہاں کا جو حزیں پایا جہاں کا جو گدا دیکھا (زکی)
مَمدُود ۔ ع ۔ صفت :۔ دراز کیا گیا ۔ بڑھایا گیا ۔ لمبا کیا گیا + پھیلایا گیا ۔ وسیع کیا گیا +
مَمدُودہ ۔ ع ۔ صفت :۔ مدوالا ۔ مد کیا گیا + وہ الف جس پر مد ہو ۔ لمبی آواز کا الف +
مَمَر ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ گُزرنے کی جگہ ۔ رہگُزر ۔ راہ ۔ رستہ ۔ طور طریق ۔ مجازاً سبب جیسے از یں ممر یعنی اس سبب سے +
قمریز ۔ ا ۔ اسم مؤنث :۔ (عوام) مہمیز ۔ کانٹا ۔ وہ لوہے کی دندانے دار پھرکی جو سواروں کے بُوٹ کی ایڑی میں چابک کا کام دینے کے واسطے لگی رہتی ہے +
مَمزُوج ۔ ع ۔ صفت :۔ ملایا ہوا ۔ آمیختہ ۔ مخلُوط کیا ہوا ۔ وہ شراب جس میں پانی یا عرق ملا کر پئیں +
مُمسِک ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ نکلنے سے روکنے والا ۔ خرچ نہ کرنے والا ۔ کنجُوس ۔ شُوم ۔ مکھی چُوس ۔ تنگ دل ۔ کنجُوس + بخیل +
مُمکِن ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) جو ہوسکے ۔ ہونے جوگ ۔ جو بات ہوسکے ۔ ہونیوالی بات ۔ قابلِ حصُول ۔ شدنی ۔ ہونہار ۔ مُحتمل ۔ قابلِ امکان + آسان ۔ سہل + پیدا شوندہ ۔ وہ شے جو اپنے وجُود میں غیر کی محتاج ہو ۔ (۲) وہ چیز جو دُوسرے کے بغیر قائم نہ رہ سکے جیسے مخلُوقات ۔ موجُودات (۳ ۔ ۹) مجال ۔ مقدُور ۔ طاقت ۔ جیسے کیا ممکن +
مُمکنُ الحصُول یا وصُول ۔ ع ۔ صفت :۔ پانے جوگ ۔ حاصل ہونے کے قابل وصُول ہوجانے کے لائق ۔ وہ رقم جو پٹنے والی ہو +
مُمکنُ الوجُود ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ جسکا عدم وجود برابر ہو ۔ جسکا ہونا نہ ہونا یکساں ہو جسکا وجُود ہی لازم ہو اور نہ عدم ہی ضرُور ہو ۔ مخلُوقات +
مُمکنُ الوقُوع ۔ ع ۔ صفت :۔ ہونہار ۔ ہونی ۔ ہونے جوگ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُمکِنات - ع - اسم مؤنث :- (۱) مُمکن کی جمع (۲) ہستی - موجود + کائنات مخلوق
قابل الحصول - مُمکن الحصول - قابلِ امکان ؎
حسرت کے صدقے آنکھ کے ملتے ہی کُھل گیا وہ کچھ کہ ممکنات سے جسکا بیاں نہ تھا (انور)

مُمَلکَت - ع - اسم مؤنث :- سلطنت - بادشاہت - حکمرانی - حکومت - راج -
خلافت - فرمانروائی - ریاست :-

مَملُو - ع - صفت :- پُر - بھرا ہوا - معمور - اٹا ہوا :-

مَملُوک - ع - اسم مذکر :- مِلک - غُلام - بندہ + زرخرید :-

مَملُوکہ - ع - صفت :- مقبوضہ - قبضہ کیا گیا - متصرّفہ - خریدا گیا - مِلک میں آیا ہوا +

مَملُوکہ مقبُوضہ - ع - صفت :- خریدا اور قبضہ کیا ہوا +

مَمنُوع - ع - صفت :- (۱) منع کیا گیا - روکا گیا - بازداشتہ شدہ - (۲) خلافِ قانون
ناجائز - مُمتنع + ناروا - غیر مباح + قابلِ بازپرس - مُواخذہ طلب +

مَمنُون - ع - صفت :- (۱) نعمت دیا گیا + احسان کیا گیا - احسانمند - شکرگزار -
(۲) - اسم مذکر) میر نظام الدّین دہلوی اُستادِ اکبر بادشاہِ ثانی ولد میر قمر الدّین
سُونی پتی کا تخلّص جنہوں نے ۱۲۶۰ھ میں وفات پائی +

مَمنُون ہونا - ا - فعل لازم :- احسانمند ہونا - شکرگزار ہونا +

مَمولا - ہ - اسم مذکر :- (۱) ایک چھوٹے سے پرند کا نام جو چڑیا کی برابر ہوتا ہے
اسکے پیٹ پر کالی کالی دھاریاں ہوتی ہیں اور اپنی دُم کو زمین پر مارتا رہتا
ہے - ممولہ - سرپچہ - جھانپو - دھوبن - (۲ - ع) پیالا بچّہ (بالضمِّ ثانی واوِ مجہول)

مموے لے چُننا - ہ - فعل متعدی :- (بیگمات) خاطر کے مارے بچھے جانا - نہایت
خاطر و تواضع کرنا - آنکھوں پر رکھنا - آنکھیں بچھانا - بہت پیار و اخلاص کرنا -
جیسے خصم اچھے گُنوں سے سدا پاؤں مُرید ہوگا ہمیشہ مموے چُنے گا (سُگھڑ سہیلی)
صدمے ہجر بہت اُسنے اُٹھائے ہیں یہاں اسلیئے اپنے میں چُنتا ہُوں مموے دل کے (راسخ علم)

مَمیا خُسر - ا - اسم مذکر :- مولسرا - خاوند کا ماموں +

مَمیا ساس - ہ - اسم مؤنث :- خاوند کی مُمانی - خاوند کے ماموں کی بیوی - مولس +

مِمیانا - ہ - فعل متعدی :- بکری کا مے مے کرنا - بکری کا بولنا جیسے رات بھر ممیانی اور
ایک ہی بچہ بیانی (کہاوت) +

مَمیرا - ا - اسم مذکر :- صحیح فارسی (مامیران) ایک جڑ کا نام جو گٹھیلی اور ہلدی سے مشابہ
ہوتی ہے یہ آنکھ کے واسطے نہایت مُفید ہے - کہتے ہیں جب ابابیل کا بچّہ اندھا
ہوجاتا ہے تو وہ اسے لاکر گھونسلے میں رکھتی ہے جسکے اثر سے اُسکی آنکھیں روشن
ہوجاتی ہیں - موٹی گرہ کو ممیرا اور پتلی کو ممیری کہتے ہیں - یہ صرف ہندوستانی

کی کثرت ہے ورنہ دونوں ایک ہی چیز ہیں - سوزاک وغیرہ کی دواؤں میں
بھی کام آتا ہے + چینی خُراسانی مشہور ہے اور شملہ کے پہاڑ پر بھی دیکھا گیا ہے +

مَمیرا - ہ - صفت : ماموں کا - ماموں زادہ +

مَمیرا بھائی - ہ - اسم مذکر :- ماموں کا بیٹا بھائی - ماموں زاد بھائی +

مُمَیِّز - ع - صفت :- بُرے کو بھلے سے اور نیک کو بد سے تمیز کرنے والا - بُرے بھلے
کو پہچاننے والا - شناسا - تاڑیا - تاڑو - بھانپو +

مُمَیِّزَہ - ع - صفت :- تمیز کرنے والی - پہچاننے والی - جیسے قوتِ ممیزہ یعنی قوتِ تمیز +

مَن - ہ - ف - اسم مذکر :- (۱) دل - ہردہ - ہیا - خاطر - ضمیر - جی - قلب جیسے من کے
ہارے ہار من کے جیتے جیت - کھائیے من بھاتا - پہنیئے جگ بھاتا - من بن کا ئے
رُشٹ پُشٹ روئے + (۲ - ف) سیر - اسّی تولہ کا وزن - دو رطل کا وزن (۳ - ہ)
چالیس سیر کا وزن آٹھ دھڑی کا وزن جیسے من موتیوں بیاہ من چاولوں بیاہ ؎
پیتم ہم تم ایک ہیں دیکھت کے ہیں دو من کو من سے تول لے دو من کبھی نہ ہو (دوہا)
فقرہ - تم کون ؟ ہم من تم دھون - (۴ - ہ) مارمہرہ - مُہرہ - چاندا - ایک
جواہر کا نام جو سانپ میں سے نکلتا اور اُسکی نسبت اس طرح مشہور رکھتے ہیں کہ
اندھیری رات میں سانپ اُسے اپنے مُنہ سے نکالکر باہر رکھدیتا اور اُسکی
روشنی میں دُور تک پھرا کرتا ہے لیکن محققوں کا بیان ہے کہ وہ ایک سبزی
خاکستری رنگ کا پتھر ہوتا ہے جسپر تین دھاریاں ہوتی ہیں اور یہ اکثر بڑے
سانپ کے مغز یا کھوپری سے نکلا کرتا ہے ؎

مُنہ کھول کے سانپ اک نکالا اُس کالے نے من زمیں پہ ڈالا (گلزارِ نسیم)
سمجھ زلفہ کا گل ہیں کان کا موتی یہ من نکال کے بیٹھا ہے ماہتاب میں ناگ (انشا)
زُلف میں موتی نہیں بالے کا یہ اژدہا بیٹھا ہے من چھوڑے ہوئے (شوقِ عاشق)
یُوں زلف کے حلقے سے رُخسار نمایاں ہے جُوں مار سیہ مُنہ میں پکڑے ہوئے من نکلے (نظیر)
میں اُسکے خالِ رُخ کو دیکھکر زلفوں میں حیراں ہوں خدا جانے کہ دو مارِ سیاہ میں ہے یہ من کس کا (ارشاد نصیری)
(۵ - پنجاب) کنوے کی بینڈ +

من اٹکنا - ہ - فعل لازم :- (ہندو) دل آنا - دل پھنسنا - آنکھ لگنا - پریت ہونا -
جیسے من اٹکا تن جھٹکا +

من اُلجھنا - ہ - فعل لازم :- (گیتوں میں) دیکھو (من اٹکنا) +

من اُکتانا - ہ - فعل متعدی (ہندو) :- دل بیزار ہونا جی بیزار ہونا - دل گھبرانا +

من اُگلنا - ہ - فعل متعدی :- سانپ کا اپنے مُہرے کو مُنہ سے نکالکر باہر رکھنا ؎
دل نکلتا ہے اُسکی زُلفوں سے ناگنی دیکھو من اُگلتی ہے + + (میرزا برق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

من

من اُمراؤ کرم دلدری۔ ہ۔ کہاوت:۔ دل میں امارت مگر اقبال یاور نہیں

من بسنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دل میں سمانا۔ دل میں رہنا۔ جیسے چوروا کے من بسے لگڑبی کا کھیت ✦ جو من میں بسے وہ سُپنے دسے ✦ (ہندو)

من بھاتا۔ ہ۔ صفت:۔ دلپسند۔ دلپذیر۔ مرغوب خاطر۔ خوشگوار جیسے من بھاتا کھائیے جگ بھاتا پہنیئے ✦

من بھاری کرنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (ہندو عو) جی بھاری کرنا۔ غمگین ہونا اُداس ہونا۔ کُڑھنا۔ دل میلا کرنا ✦

من بھاوَن۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) دیکھو (من بھاتا) (۲) پیارا۔ محبوب۔ عزیز۔ ساجن۔ دلدار ✦

من بھاؤنا۔ ہ۔ صفت:۔ دیکھو (من بھاون) ✦

من بھائے مُنڈیا ہلائے یا من چاہے مُنڈیا ہلائے۔ ہ۔ کہاوت:۔ انکار بمنزلِ اقرار۔ گو دل چاہتا ہے مگر اُوپر ی دل سے انکار ہے۔ ظاہر میں نفرت باطن میں رغبت ✦

من بھر۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) پُورا چالیس سیر۔ چالیس سیر کے اندازکا۔ جیسے من بھر کا سر ہلاتے ہیں پیسہ بھر کی زبان نہیں ہلائی جاتی۔ (۲۔ تابع فعل) خاطر خواہ۔ من مانتا۔ جی بھر کر ✦

من بھر جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ہندو) دل سیر ہو جانا۔ جھک جانا۔ اگھا جانا

من بہلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) دیکھو (جی بہلانا) ✦

من پھٹ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ہندو) دل میں فرق آجانا۔ دل بیزار ہو جانا ✦ نفرت ہو جانا ✦

من جیتنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) اندریوں کو بس کرنا۔ خواہش نفسانی پر غالب آنا۔ اپنے دل کو قابُو کرنا ✦

۲ **من چلنا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہندو (۱) دل چلنا۔ دل چاہنا۔ جی چلنا۔ کسی چیز کی طرف دل کا رغبت کرنا۔ جیسے من چلتا ہے پر ٹٹو نہیں چلتا ✦ گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں من چلے بختوں کو (۲) دیوانہ ہونا۔ دل قابو میں نہ رہنا دل اُلٹ جانا ✦

۱ **من چلا**۔ ہ۔ صفت:۔ دل چلا۔ بہادر۔ سُورما۔ دلیر۔ دلاور۔ مبارز۔ جری نڈر۔ بے خوف۔ بے باک ✦ باہمّت ؎

خنجرِ قاتل پہ رکھ دُونگا گلا جی چلا بیٹھو نگا ہُوں میں من چلا (رند)

گلا تیغِ قاتل سے رگڑا کیا نہ جھجکا ذرا واہ رے من چلے (ناسخ)

من

وہ جنگجو جو معرکہ آرا ہوا کبھی جی اُنکے چھوٹ چھوٹ گئے تھے جو من چلے (اسیر)

لگا جاتا ہے جرأت اُس بُتِ خونخوار سے جی دہی دم عشق کا مارے جو ایسا من چلا ہو دے (جرأت)

من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا۔ ہ۔ کہاوت:۔ اگر دل درست اور اعتقاد پکا ہے تو سب جگہ خدا ہے (اسکی نسبت یہ قصہ مشہور ہے کہ کوئی برہمن گنگا اشنان کو جاتا تھا۔ راستہ میں جوتا ٹوٹ گیا تو ایک چمار ریداس نامی کے پاس لیگیا کہ اسکو گانٹھ دے۔ مجھے سنان تک وہاں پہنچنا ہے اُسنے کہا کہ جو چیز میں دوں وہ وہاں گنگا کو اُسوقت جبکہ وہ ہاتھ پسار دے تو سب سے پہلے تیرا جوتا گانٹھ دوں اسنے وعدہ کر لیا اور اُسنے جوتا گانٹھ کر جلد دیدیا۔ جونہیں اسنے وہاں پہنچکر غوطہ لگایا تو اُسے ریداس کا اقرار یاد آیا اسنے آنٹی میں سے وہ کوڑیاں نکال جا کر گنگا میں ڈالوں فوراً وہاں سے ایک ہاتھ نکلا اُسنے وہ کوڑیاں توے لیں اور اپنی طرف سے ریداس کے واسطے ایک جڑاؤ بیش قیمت کنگن دیدیا جب وہ کنگن ریداس کے پاس آیا تو اُسوقت کے راجہ نے چھنوا منگایا اور اپنی رانی کو دیا۔ رانی نے کہا کہ جب تک اسکے ساتھ کی جوڑی نہو یہ کس کام کا۔ پس ریداس پر بار پڑی کہ جسطرح ہو دوسرا کنگن بہم پہنچا۔ اُسنے یہ فقرہ کہہ کر کہ من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا جونہیں کٹھوتی میں ہاتھ ڈالا تو دوسرا کنگن نکل آیا پس راجہ بھی معتقد ہو گیا اور ریداس نے بھی شہرت حاصل کی) ✦

من سمجھوتی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو) دل کا سمجھا لینا۔ تسکینِ خاطر۔ اطمینانِ خاطر

من سمجھوتی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دل کو سمجھا لینا۔ دل کو تسکین دے لینا۔ اپنی تسلّی کر لینا۔ اطمینان کر لینا ✦

من کا چیتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) دل کا چاہا۔ خواہشِ دل جیسے من کا چیتا ناہوے رام کا چیتا ہوئے ✦

من کامنا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ خواہشِ نفس۔ نفسانی خواہش ✦ اچھّا۔ چاہ۔ لالسا۔ شوق ✦ ہوس ✦

من کا میلا۔ ہ۔ صفت:۔ کپٹی۔ کینہ توز۔ بدباطن۔ ریاکار۔ منافق۔ دل کا کھوٹا

من کرنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ہندو) جی چاہنا۔ خواہش کرنا۔ رغبت کرنا ✦

من کے چیتے ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ہندو) دل کی خواہش کا بر آنا۔ مراد پوری ہونا۔ مراد بر آنا۔ منسا پُورن ہونا ✦

من کے لڈّو پھوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) خیالی پُلاؤ پکانا۔ دل ہی دل میں خوش ہونا۔ خیالِ خام باندھنا ✦ دُھول کی رسّی بٹنا ✦

من کی ماری۔ ہ۔ صفت:۔ افسردہ خاطر۔ مُردہ دل۔ جیسے من کی ماری کس سے کہوں بیٹے مسوسے دیئے رہوں ✦ (ہندو عو)

من کی من میں رہنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دل میں حسرت رہنا۔ ارمان رہنا۔ ارمان پُورا نہونا۔ شوق اور اُمنگ کا بے سُود جانا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

من کی موج ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ دل کی لہر ۔ دل کی ترنگ ۔ ولولہ ۔ خاطر خواہ چنگ ؟

من کے ہارے ہار ہے من کے جیتے جیت ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ دل کی تقویت سے کام بنتا اور دل کے چھوٹ جانے سے بگڑتا ہے +

من لبھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (ہندی) دل کو مائل کرنا ۔ دل کو مالوف کرنا ۔ من کو موہنا ۔ دل کو فریفتہ کرنا +

من للچانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (ہندی) دل چاہنا ۔ دل کا راغب ہونا ۔ دل کا خواہش کرنا ۔ دل چلنا ۔ رال ٹپکنا ؎

پردیسی کی پریت کو سب کا من للچائے دوہی بات کا کھوٹ ہے نہ سنگ لیجائے (دوہا)

من لینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (ہندی) دل لینا ۔ دل کو موہ لینا ۔ عاشق بنالینا فریفتہ کرلینا ۔ گرویدہ بنالینا ۔ بس کرلینا ۔ دل چھین لینا ؎

یار سنو لیا تیں تو من لینو رے توری سانوری صورت مورے من ہی بھاوے (ٹھمری)
چلو چلو کان جوبن رس لینو رے سنو لیا تیں تو من لینو رے + +

من مار رہنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (ہندی) دل مسوس کر رہنا ۔ دل کی خواہش مجبوراً دبانا ۔ مجبوراً صبر اختیار کرنا + ؎

نہیں رہتا ہے اسکی زلف بغیر میں بہت اپنے من کو مار رہا (ہدایت)

من مار کے بیٹھ رہنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ جی مار کر بیٹھ رہنا ۔ صبر کر بیٹھنا ۔ مایوس ہوکر رہ جانا + کبیدہ خاطر ہوکر بیٹھ رہنا ۔ بیکسی اور بے بسی کے عالم میں ہو بیٹھنا +

من مارنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (ہندی) کسی مرغوب چیز سے اپنے دل کو باز رکھنا ۔ صبر اختیار کرنا ۔ دل کی خواہش کو دبانا ؎

زروار ہے تو ہر گز مت مار اپنے من کو تن سب تن سکھوں سے ترسا نہ اپنے تن کو (نظیر)

من مانتا ۔ صفت :۔ حسبِ دلخواہ ۔ من بھاتا ۔ خاطر خواہ ۔ حسبِ خواہش ۔ دل کے موافق جیسے شباہو ؎

دل ملا ہو کے جو معشوق کا تو بھی عاشق چین من مانتا ہر حال میں کر لیتا ہے (جرأت)

چھٹنا پایا نام ڈھنگ وصبر وطاقت تحمل کے چھوٹا اکیلا کر کے مجکو عشق نے من مانتا لوٹا (میر سوز)

من مانی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندی) خود مختاری جیسے من مانی گھر جانی +

من مانے ۔ ہ ۔ تابع فعل :۔ (ہندی) دل چاہے ۔ دل میں آئے ۔ جیسے بارہ برس کی کنیا اور چھٹی رات کا جوبن ملانے سوکر + (کہاوت)

من ملنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (ہندی) دل ملنا ۔ دل کا موافق ہونا ۔ ہمراے اور ہم طریق کی نسبت بولتے ہیں + جیسے من ملے کا میلا ۔ چت ملے کا چیلا +

من مست ۔ و ۔ صفت :۔ (ہندی) زندہ دل ۔ من موجی +

من میں آنا ۔ فعل لازم :۔ (ہندی) دل میں خطور کرنا ۔ جی میں گزرنا ۔ دل میں سمانا ۔ جیسے گرمہا دیکھ نہ تھوکر من میں آئے سوکر +

من میں شیخ فرید بغل میں اینٹیں ۔ و ۔ کہاوت :۔ ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ ۔ ظاہر اچھا باطن خراب ۔ ظاہر میں پارسا باطن میں خبیث +

من مناو دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (لکھنؤ) من کو راضی کر دینا ۔ خوش کر دینا ؎

تو لیلے مول ہمت کو بہا ہے یک نگہ اسکا غلام بیوفا نکلے تو اسکا من مناوؤں میں (ہمت)

من موجی ۔ ہ ۔ صفت :۔ من مست ۔ دل کا بادشاہ ۔ خود مختار ۔ آزاد طبع + زندہ دل ۔ دل کا رسیا + آوارہ مزاج ؎

ٹھمری:
ننندی دیکھو بلم کی بتیاں آپ آویں نہ بھیجیں پتیاں
پیا پیا بولے پپیہا بیری بھر بھر آویں ہماری چھتیاں
ہیں اکرام پیا بڑے من موجی دن کہوں ڈولیں بسیں کہوں رتیاں

من موہن ۔ ہ ۔ صفت :۔ (ہندی) دل کو موہ لینے والا ۔ دلربا ۔ چت چور ۔ دل فریفتہ کر لینے والا ۔ معشوق ۔ محبوب ۔ پیارا ۔ من بھاون ؎

گیت:
کچھ دوش نہیں من موہن کا باتیں برے جنگی بھری
سکھ رے بنیکے باتیں کرت ٹھاڑے جہاں پچھے بیرن جھری
سوتی تھی اپنے مندر ہیں نکس گئی تن کی سنسری
جب سے بنسی کی تیر لگی میری پھرکت ہے بائیں پھری
بنسی من موہن پیارے کی سن سکھی وہ پھیر بجی
کچھ دوش نہیں من موہن کا

من ہرن ۔ ہ ۔ صفت :۔ (ہندی) چت چور ۔ دل چرا لینے والا ۔ دل کا چور ۔ دل چھین لینے والا ۔ دل لیلینے والا ۔ معشوق ۔ محبوب +

من ہرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ دل چرانا ۔ دل چھیننا +

مَن ۔ ع ۔ کلمہ :۔ آنکس ۔ وہ شخص + کوئی ۔ کسے + کون ہے ۔ کدام است ۔ (اس معنی میں جمع و مفرد دونوں کے واسطے آتا ہے) +

مَنّ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) احسان ۔ منت ۔ (۲) ضرر ۔ نقصان ۔ کمی ۔ (۳) گزانگبین ۔ ترنجبین ۔ ہر ایک شیریں رطوبت جو بعض درختوں پر جم جاتی ہے جیسے بید انگبین ۔ یعنی شیر خشت ۔ + نیز وہ ترنجبین جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم پر برستی تھی من سلوے اسی من سے مرکب ہے ۔ مجازاً شہد ۔ انگبین ۔ گبھیر ۔ (۴) ایک معین وزن کا نام جو دو رطل یعنی سیر بھر کا ہوتا ہے +

منّ سلوے ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ ترنجبین اور بٹیریں (تواریخ انبیا و تاریخ جہاں وغیرہ میں لکھا ہے کہ وہ خوانِ الٰہی جو بنی اسرائیل پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا سے بھوک پیاس کے زمانے میں دیارِ شام کے ایک دشت پر خار میں نازل ہوا تھا یعنی اس جنگل خار زار پر شکلِ شبنم کچھ

رطوبت و انے دار شاخ شاخ ترنجبین کے مشابہ جم گئی تھی اور بٹیر کی صورت کے ہزاروں جانور پیدا ہو گئے تھے۔ بنی اسرائیل ترنجبین کو شہد و شکر کی بجائے کام میں لاتے اور اُن پرندوں کو جو کثرت کی وجہ سے خود بخود ہاتھ آجاتے تھے پکڑ پکڑ کر کباب بناتے اور خوب اُڑاتے۔ چونکہ عربی زبان میں مجازاً شہد کو من اور بٹیر کو سلوےٰ کہتے ہیں۔ پس اسوجہ سے اُس عطیۂ الٰہی کا نام من و سلوےٰ ہو گیا۔ فی زماننا ایک نفیس کھانے کا نام بھی اسی مناسبت سے رکھدیا ہے جو مرغ کا گوشت ہڈیوں سے جدا کرکے ایک خاص وضع پر پکایا جاتا ہے۔ مجازاً خوانِ نعمت) ؎

سیر رکھتا ہے طبیعت کو کلامِ شیریں من و سلوےٰ ہے یہ اپنے لئے گویا اترا (آتش)

اب آپکے شیریں بھی ہیں اور ہیں نمکیں بھی اُترا من و سلوےٰ مجھے اللہ کے گھر سے (مرزا صاحب)

مَن - ف - ضمیر :- (۱) واحد متکلم کی ضمیر جو کبھی غائب کے واسطے بھی آجاتی ہے ؎

مجروح ہوئے مائل کس آفتِ دوراں پر اے حضرت من تمنے دل بھی نہ لگا جانا (مجروح)

(۲- نسبت کے واسطے) نسبت رکھنے والا - جیسے دشمن یعنی منسوب بہ دُش یعنی وہ شخص جسکی ذات میں بدی اور شرارت ہو۔ (۳- اسم مذکر) تودہ - ڈھیر - انبار - جیسے خرمن یعنی تودۂ کلاں - انبارِ کلاں۔ (۴- اسم مذکر) ترازو کا وہ بڑا سوراخ جو ڈنڈی کے بیچ میں مُوٹھ کے واسطے کیا جاتا ہے +

مِن - ع - حرفِ جر :- (۱) از - سے - کا - پر + (۲) ماسوا - بمقابلہ اسکے - بسبب (۳) مانند - بمشابہ + یعنی (۴) ساتھ - مع + (۵) درمیان - بیچ - میں -

مِن اَوّلِہٖ اِلیٰ آخِرِہٖ - ع - تابع فعل :- اوّل سے اخیر تک - از سر تا پا - از ابتدا تا انتہا - آد سے انت تک +

مِن بَعد - ع - تابع فعل :- (۱) بعد ازاں - پس ازاں - بعد سے - اب سے آئندہ - آگے کو - پھر - (۲) فوراً - فی الفور - تُرت - ابھی +

مِن جانِبِ اللہ - ع - تابع فعل :- (۱) خدا کی طرف سے + غیب سے ؎

یہ تیری جفا سے جو کچھ مجھپہ گزرا میں سب جانتا ہوں وہ منجانب اللہ + (میر سوز)

(۲) خود بخود - بے کوشش و جستجو - از خود - آپ ہی آپ +

مِن جُملہ - ع - تابع فعل :- سب میں سے - کُل میں سے - تمام میں سے +

مِن کُلِّ وُجُوہ - ع - تابع فعل :- ہر طرح کی وجوہات سے - ہر طرح سے - ہر پہلو سے - ہر ڈھنگ سے - ہر صورت سے + بہر حال - بہر کیف - بہر صورت +

مِن کُلِّ وَجہ - ع - تابع فعل :- ہر طرح سے - ہر حالت میں - بہر حال - بہر کیف - بہر صورت +

مِن وَجہ - ع - تابع فعل :- ایک طرح سے - ایک صورت سے - ایک صورت میں +

مِن وَ عَن - ع - تابع فعل :- (۱) حرف بحرف - مفصّل - مشرح - تفصیل وار -

پورے دار (۲) ہُو بہو - ہو بہو - جُوں کا تُوں +

مُن - س - मुनि منی - اسم مذکر :- رشی - رکھی - تپسّی - تپی - مرتاض گیانی دھیانی - زاہد - سادھو - جوگی - ولی - اولیا +

مَن - س - मणि منی - رتن - جواہر - قیمتی پتھر + نگ +

مَنا - ہ - فعل لازم (۱) راضی ہونا - خفگی دُور ہونا - خوش ہونا - کدورت دُور ہونا - رنجیدگی رفع ہونا ؎

کوئی رُوٹھے ہوئے منتے ہیں وہ کب آتے ہیں کہیں بگڑی ہوئی تقدیر منا کرتی ہے (اثر)

یہ گستاخی یہ چھیڑ اچھی نہیں ہے اے دلِ ناداں ابھی پھر رُوٹھ جائینگے ابھی وہ من کے بیٹھے ہیں (داغ)

من جاتے ہو رُوٹھ رُوٹھ کے تم دُنیا سے یہ ناز ہے نرالا + (")

(۲) رچنا - ہونا - جیسے عیش منا - عید منا - ہولی یا شبرات منا +

مُنّا - ہ - اسم مذکر :- (پیار سے کہتے ہیں) (۱) چھوٹا بچہ - پیارا اور چھوٹا لڑکا - لاڈلا - مُولا - پیارا - چاہیتا - عزیز - چشم و چراغ + ہوا - للا - ننّا - جیسے مانجا منّا آنا منّا ایسا کام نہیں کرتے ! آ منّا بیٹھ جا ! (۲) اس قسم کے نام بھی ہوتے ہیں جیسے مرزا منّا - منّا جان وغیرہ (اس لفظ کو گنوار ہندو عورتیں زیادہ مگر مسلمان کم بولتے ہیں - مؤنث کے واسطے منّی جو بڑے بزرگ سیّد حسین کو بھی اسی نام سے پکارا کرتے تھے)

مَنابِر - ع - اسم مذکر :- منبر کی جمع - سیڑھی دار کرسی جسپر بیٹھکر خطبہ پڑھا جاتا ہے - وہ سیڑھی دار جگہ جو مسجد میں جمعہ کے روز امام کے خطبہ پڑھنے کے واسطے بنی ہوئی ہوتی ہے +

مَنات - ع - اسم مذکر :- عرب کے تین مشہور بُتوں میں سے ایک بُت کا نام جسکو ہُذیل اور خزاعہ کے قبیلہ کے لوگ زمانۂ جاہلیت میں پوجا کرتے تھے +

مُناجات - ع - اسم مؤنث :- (۱) سرگوشی - کانا پھوسی - کسی سے اپنا بھید کہنا مجازاً طلبِ نجات کے واسطے خدا کی درگاہ میں اُسے حاضر جانکر اس طرح دُعا کرنا جسطرح سامنے بیٹھکر باتیں کیا کرتے ہیں - یا یُوں کہو چونکہ دُعا میں خدا سے آدمی اپنے دل کے راز بیان کرکے اُنکے حسبِ منشا ہونیکے واسطے درخواست کرتا ہے اسلیئے مجازاً دُعا کے معنی ہو گئے - دُعا - التجا - بھجن ؎

وہ گھٹے دن جو رہے یاد بُتوں کی آداغ رات بھر اب تو گزرتی ہے مناجاتوں میں (داغ)

(۲) وہ نظم جسمیں خدا تعالیٰ کی تعریف اپنی بیکسی اور عاجزی کا بیان نجات طلبی کے ساتھ ہو +

مُناجات پڑھنا - ہ - فعل لازم :- خدا تعالیٰ کی نظمیہ تعریف پڑھنا - بھجن گانا - گُن گانا +

مُناجاتی - ع - اسم مذکر :- مناجات پڑھنے والا - بھجن گانے والا - خدا تعالیٰ کا گُن گانے والا + ؎

مصحفی کی کوئی اُمید تو بر لا یا رب مدتوں سے یہ ترے در کا مناجاتی ہے (مصحفی)

مُنادَمَت - ع - اسم مؤنث :- ہمنشینی - باہم ندیم یا ہم صحبت ہونا - مصاحبت

مُنادےٰ - ع - اسم مذکر :- وہ شخص جسے پکاریں - ندا کیا گیا - بلایا گیا - پکارا گیا +

مُنادِی - ع - اسم مذکر :- حاکم کا حکم ظاہر کرنے کے واسطے آواز دینے والا - ڈونڈی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لنک

نہایت تماشبین ۔ بڑا بھاری زانی + نہایت زناکار + پُرشہوت ۔ شہوت پرست +

لنک (ہ) اسم مذکر ۔ لانک کا مخفف ۔ عو ۔ ڈھیر ۔ انبار ۔ تودہ ۔ اٹم جیسے جیسہ ہی پیسہ جمع کرو تو لنک لگتا ہے ۔ تھوڑا تھوڑا کرکے لنک ہوجاتا ہے

لنک لگنا (ہ) فعل لازم ۔ عو ۔ اٹم لگنا ۔ انبار لگنا ۔ ڈھیر ہونا +

لنک (ہ) اسم مؤنث ۔ سلہ پورب ۔ (۱) باگ ۔ عِنان ۔ لغام ۔ لجام (۲) کمر ۔ میان +

لنکا (س) اسم مؤنث ۔ (۱) راون کی راجدھانی کا نام ۔ دارالخلافۂ راون اور اُسکا قلعہ جو جزیرۂ سیلون میں واقع ہے مگر اندنوں میں شہر کولمبو اُس کا دارالسلطنت ٹھیرایا گیا ہے + وہ مشہور قلعہ جسپر رام اور راون کی لڑائی ہوئی اور ہنومان سپہ سالار نے اُسے پھونکا تھا (۲) جزیرۂ سیلون ۔ سنگل دیپ ۔ سترا بندر راون کا ٹاپو ۔ (۳) شاکنی دیودں میں سے جو شیو اور درگا کے ہمراہ رہتے ہیں ۔ ایک دیوی کا نام شاید یہ وہی دیوی ہے جو شہر لنکا کی محافظ تسلیم کیگئی ہے + (۴) دیودں اور پریوں کے ایک موہومی مقام کا نام (۵) قحبہ عورت ۔ فاحشہ عورت مگر اردو میں آجکل عیار ۔ چالاک ۔ چلترباز ۔ ستفنی ۔ فتنہ انگیز ۔ فتنہ پرداز ۔ چرباتک ہوشیار ۔ شریر ۔ شوخ ۔ شوخ چشم اور آگ لگاؤ عورت کی نسبت صرف عورتیں بولتی ہیں ۔ جیسے وہ بڑی لنکا ہے اُس سے خدا بچائے ۔ کیوں ری لنکا تو نہیں مانتی ۔ یہ لڑکی تو بڑی لنکا ہے (چنانچہ سٹھنیوں میں بھی اس طرح عورتیں گاتی ہیں جن میں صرف ایک مصرعہ کچھ بیچاہوا دیکھکر لکھا جاتا ہے ؎

اری اے ری سمدھن تیری جہاں   تیری جھانجن کی سوبار ری لنکا میں گارہی گی فرنگی (سیٹھنی)

یہ تمام گیت ذو معنی ہے ہر ایک مصرع کے اوّل آدھا لفظ کہکر چھوڑ دیتے ہیں جو درحقیقت کلام فحش نہیں ہے مگر خیال فوراً فحش لفظ کی طرف جاتا ہے لیکن جب دوسرا حصّہ گاتی ہیں ۔ تو وہ خیال بالکل باطل ہوجاتا ہے + ؎ مثلاً

اری اے ری سمدھن تیرے بھو   تیرے بھولے سے جوبن کی لنکا میں گارہی گی فرنگی (سیٹھن)

علے ہذاالقیاس اور بھی ایسے ہی فقرے ہیں) + (۶) عو) آفت کا ٹکڑا ۔ قہر ۔ غضب + مبدأ فساد و فتنہ ۔ فساد کی جڑ ؎

ہے یہ گھر لنکا یہاں ہے کوئی باون گز سے کم   ایک سے ایک آہ بندی کی سہیلی قہر ہے (رنگین)

(یہ جزیرہ ہندؤں کی رائے کے مطابق بہت لمبا چوڑا اور ساحل کے برخلاف ایشیا کے تمام براعظم سے بڑا ہے جو زمین کے خطِ استوا کے محیط کے ¼ حصّے کی برابر ہے اور یہ اُن مقامات میں سے ہے جو نصف النہار اوّل میں واقع ۔ اور جہاں سے طولِ بلد شمار کیا جاتا ہے یہ مقام بحرِ ہند میں سیلون کے جنوب میں واقع ہے لیکن ولفرڈ صاحب کی تحقیقات کے موافق ملاکا کا جزیرہ نما ہے اور بعض ہندی حساب کے مطابق بھی یہ سیلون سے علیحدہ ہے

لنک

جہاں سے کہتے ہیں کہ جزیرہ لنکا بخوبی نظر آتا ہے ۔ ہندؤں کا اعتقاد ہے کہ جس لنکا پر رامچندر جی کی لڑائی ہوئی وہ ایک دیوؤں یعنی راکشسوں کا مقام ہے ۔ جہاں سونے کا قلعہ بنا ہُوا ہے ۔ مگر اب وہ غائب ہوگیا ۔ بعض اہل تاریخ نے لکھا ہے کہ لنکا ایک قلعہ کا نام ہے جسپر راون قابض تھا ۔ اور وہ مہادیوجی کے حکم سے ہندوستان کے دکن سمت جزیرۂ سیلون میں بسوکرمان نام ایک معمار کے ہاتھ سے بنوایا گیا تھا +

اس جزیرہ میں ایک پہاڑ بنام کوہ آدم مشہور اور ابتک زیارتگاہِ خلائق ہے مسلمان اُسے حضرت آدم علیہ السلام کے جنّت سے نکل کر اُترنے کا مقام بیان کرتے ہیں ۔ جغرافیہ حال میں تازہ تحقیقات کے موافق یوں لکھا ہے ۔ کہ یہ جزیرہ ہندوستان سے ۲۵ کوس کے فاصلہ پر جانبِ جنوب ۔ بحرِ ہند میں واقع ہے ۔ اسکا طول ۲۷۰ عرض ۱۴۰ میل ہے ۔ جزیرۂ سیلون اور سنگل دیپ کا ٹاپو بھی یہی ہے ۔ یہاں کے اصلی باشندے سنگھالی ہیں ۔ جو بودھ مذہب کے پیرو ہیں ۔ یہاں کی زمین عمدہ ہے اُس میں گرم مصالح خوب پیدا ہوتے ہیں اور ہاتھی دانت موتی لعل لوہا پارا عقیق ۔ پکھراج ۔ نیلم ۔ بلور بھی بافراط ملتا ہے ۔ سنگ یشب کی کان اور دارچینی کے درخت بھی یہاں پائے جاتے ہیں +

ساحل کرناٹک اور اس جزیرے کے شمالی حصّے کے درمیان جو سمندر کی شاخ ہے اُسے خلیج منار کہتے ہیں ۔ اِس خلیج میں ساحل ہند کے قریب جزیرۂ رامیشور اور لنکا کے پاس ایک ٹاپو منار نام ہے ان دونوں کے بیچ میں ریتلے پتھروں کا ایک ٹاپو سا ہے اُسے سیت یعنی پُل کہتے ہیں ۔ چنانچہ سیت بند رامیشور اس کا نام مشہور ہے ۔ ہندو اس پُل کو راجہ رامچندر جی کا باندھا ہوا بتاتے ہیں اور مسلمانوں کے نزدیک وہ حضرت آدم کا بنایا ہوا ہے ۔ بہت سے لوگ مدت تک اس جزیرے کو راون کا ٹاپو کہتے رہے ۔ ڈھائی ہزار برس گزرے کہ راجہ بجے نے اُسپر اپنا عمل کرلیا تھا ۔ ۱۵۰۵ء میں پرتگیزوں نے قبضہ کیا ۱۶۵۶ء میں ولندیزوں نے چھینا اور ۱۷۹۶ء میں انگریزوں کے ہاتھ آکر ۱۸۱۵ء سے تمام جزیرے پر قطعی قبضہ ہوگیا +)

لنکا میں جو چھوٹا سو باون ہی گز کا (ہ) کہاوت ۔ یہ کہاوت ایسے مقام یا مجلس کے حق میں بولی جاتی ہے جہاں سب کے سب شیخی باز لاف زن مغرور ۔ متکبر یا نہایت مفسد شریر ۔ فتنہ انگیز فتنہ پرداز اور آفتِ روزگار ہوں یا یوں کہو کہ جنکا بچہ بچہ فسادی متفنی ہو اُن لوگوں کی نسبت بولتے ہیں ۔ مثال اوّل دیکھو لنکا نمبر ۶ ۔ مثال   دیکھو نوٹ کے اخیر پر +

(چونکہ لنکا دیوؤں اور جنوں کا مقام مانا گیا ہے ۔ اس سبب سے وہاں کے لوگ بڑے بڑے قد کے اور اُنکے بچے باون باون گز کے خیال کئے گئے ہیں جس سے مراد یہ ہے کہ ایسے شہر کا چھوٹے سے چھوٹا بھی اور جگہ کے بڑوں سے ،، گنوں بڑھا ہوتا ہے ۔ برعکس

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لنگ

تین طرح پر بولی جاتی ہے اوّل تو جس طرح اُوپر لکھی گئی اور دوم سوم طرح یہ ہے۔ لنکامیں چھوٹا سو باون گز کا۔ لنکا میں جسے دیکھا وہ باون گز کا ؎

کسے سرکش نہ پایا ان بتانِ سرو بالا میں جسے دیکھا نظر آیا وہ باون گز کا لنکا میں (ناسخ لام)

لنگ (ف) صفت :- (۱) لنگڑا۔ لُولا۔ اپاہج۔ ٹُنڈا۔ اَعرَج۔ معیوب الرِّجل۔ پنگا جیسے تیمور لنگ۔ تمر لنگ۔ اسپ کہنہ لنگ (۲) لنگڑاپن۔ پنگاپن نقص پا۔ جیسے اُسکے پاؤں میں لنگ ہے۔ گھوڑا لنگ کرتا ہے +

لنگ کرنا (۱) فعل متعدی :- لنگڑانا۔ پاؤں کا سیدھا نہ پڑنا۔ پُورا پاؤں نہ ٹکنا

لَنگ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) صف۔ قطار۔ سلسلہ۔ لار۔ باڑ (۲) جانب۔ طرف۔ سمت۔ سرا۔ کنارہ۔ (۳۔ پنجاب) دیوار۔ جدار + قنات + اوٹ۔ پردہ (۴) دھوتی کی لڑ۔ دھوتی کی آنٹ۔ پلا۔ دھوتی کا وہ حصّہ جو آگے لٹکتا رہتا ہے +

لِنگ (س) اسم مذکر :- (ف۔ لنگ) (۱) عضوِ تناسل۔ اندری۔ ذکر۔ قضیب (۲) شیو کی مُورتی جیسے شیو لِنگ (۳۔ ہندی۔ دیاکرن) جنس جاتی قسم صِنف جیسے پُرلِنگ یعنی از جنس مذکر استری لنگ یعنی از جنس مؤنث + نپنسلنگ یعنی نہ مذکر نہ مؤنث۔ مخنّث (۴) دیکھو لنگ (ہ نمبر ۴) +

لِنگ اَرچَن (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) لِنگ کی پُوجا۔ مہادیو جی کے ذکر کی پرستش +

لُنگارا (۱) صفت :- (لُونگر کی تصغیر بالتحقیر) (۱) لنگروا۔ بے ننگ و نام۔ بے شرم و بے حیا۔ ڈھیٹ۔ رند لا اُبالی + (۲) لُچّہ۔ شہدا۔ گُنڈا (۳) شریر۔ بد ذات + (۴) دنگئی۔ فسادی + (یہ لفظ فارسی لُنگ بمعنی فوطہ و لُنگی سے ماخوذ ہوا ہے جس سے بے شرم و بیحیا ہونا صاف ظاہر ہے یعنی وہ شخص جو لنگوٹ بند یا ننگ مُننگ یعنی بے پردہ ہو چنانچہ فارسی میں لُنگوتہ بمعنی لنگوٹہ خواہ لنگوٹی اسی وجہ سے آیا ہے یا یوں کہو کہ فارسی لنگر بمعنی مکار۔ حیلہ گر و سرکش سے بنالیا ہے) +

لُنگاراپن (ہ) اسم مذکر :- (۱) لُچپن۔ شہد پن۔ گنڈاپن + (۲) بد ذاتی۔ شرارت۔ حرم زدگی۔ (۳) بے غیرتی۔ بیحیائی +

لَنگر (ف) اسم مذکر :- از لنگ بمعنی استادن و رائے مہملہ نسبت) مجازاً جہاز یا قافلہ کا ٹھیرنا۔ (۱) لوہے کا بھاری وزن یا وزنی پتھر خواہ زنجیر جو کشتی ٹھیرانے کے واسطے رسّوں میں باندھ کر لٹکا دیتے ہیں تاکہ ناؤ کا بوجھ زیادہ ہو کر پانی اُسے بہا نہ سکے ناؤ یا جہاز کو ٹھیرانے کا وسیلہ۔ اَنجَر یا لَنجَر۔ ہر ساہ ؎

دہشت ہمیں تلاطم دریائے غم سے کیا دل ہے جہاز صبر ہے لنگر جہاز کا (اسیر)

جمی اُٹھا دھیان جو زلفوں کا دم مرگ آیا کشتی عمر رواں کو ہوئے لنگر گیسو (اشرف لکھنوی)

(۲) تمکین۔ وقار۔ بھاری بھرکم پن۔ (۳) وہ جگہ یا مکان جہاں ہر روز کھانا تقسیم کیا جائے۔ مساکین و فقرا کو روزمرّہ کھانا تقسیم ہونے کی جگہ۔ لنگر خانہ۔ خیرات خانہ۔ خیرات گھر۔ سدابرت بٹنے کی جگہ۔ محتاج خانہ + خانقاہ۔ امام باڑہ (۴) ضریح۔ محجر۔ بزرگوں کے مزار کے گرد کی چاردیواری (۵) مکار۔ حیلہ گر + سرکش + ناگوارِ طبع۔ بارِ خاطر۔ برخلافِ بادبان جو سبکروح و یار شاطر کے معنی میں آتا ہے یہ خاص فارسی میں ہی مستعمل ہے (۶) سدابرت۔ خیرات۔ روزینہ فقرا۔ وہ طعام جو فقرا اور مساکین کو دیا جائے جیسے اُنکے ہاں لنگر بٹتا ہے یا لنگر جاری ہے (۷۔ ۱۔ مجازاً) پناہ۔ پشت پناہ۔ پشتی بان۔ محافظ۔ نگہبان۔ معاون و مددگار ؎

بہت نوع انساں کے غمخوار یاور ہوا خواہ ملّت بہ اندیش کشور
شدائد کے دریائے خُوں میں شناور جہاں کی پُر آشوب کشتی کی لنگر
ہر اک قوم کی ہست و بُود اُنسے ہے یاں
سب اس انجمن کی نمود اُنسے ہے یاں (نیّر حالی)

(۸۔ ۱) بڑے آدمیوں کا باورچی خانہ جہاں اُنکے متعلقین اور نوکر چاکر وغیرہ کھانا کھاتے ہیں (۹۔ ۱) رسّا۔ لاؤ۔ ناؤ کا رسّا + خیمہ کھڑا کرنے کا موٹا رسّا۔ (۱۰۔ ۱) پہلوانوں کا لنگوٹ۔ وہ لمبا کم چوڑا اسِلا ہوا کپڑا جسے اکثر پہلوان کشتی کے وقت باندھتے ہیں (۱۱۔ ۱) دھڑ کے نیچے کا حصّہ۔ کولے۔ چوتڑ وغیرہ جیسے اس پہلوان کا لنگر بھاری ہے (۱۲۔ ۱) بوجھ۔ بھار۔ وزن + پاسنگ جیسے ترازو کا لنگر (۱۳۔ ۱) وہ پتھر کا ٹکڑا اور ڈور جسے بچّے آپس میں لڑاتے ہیں۔ (۱۴۔ ۱) سیون۔ وہ رگ جو مقعد اور عضوِ تناسل کے درمیان اُبھری ہوئی نظر آتی ہے (۱۵) گھنٹے کا لٹکن۔ پینڈلم + شاقول۔ ساہول +

لنگر اُٹھانا (۱) فعل متعدی :- جہاز یا کشتی کے لنگر کو پانی سے نکالنا۔ کشتی یا جہاز چھوڑنا۔ کشتی کو آگے چلانا۔ جہاز روانہ کرنا +

لنگر باندھنا (۱) فعل متعدی :- (۱) پہلوانوں کا کاچھا کسنا۔ لنگوٹ باندھنا (۲) تجرّد اختیار کرنا۔ عورت کی صحبت سے پرہیز کرنا۔ مجامعت سے باز رہنے پر کمر باندھنا +

لنگر بٹنا (۱) فعل لازم :- سدابرت بٹنا۔ روزمرّہ کھانا تقسیم ہونا +

لنگر جاری کرنا (۱) فعل متعدی :- سدابرت جاری کرنا۔ خیرات خانہ کھولنا۔ محتاج خانہ جاری کرنا۔ خیرات تقسیم کرنا +

لنگر خانہ (ف) اسم مذکر :- (۱) سدابرت۔ فقرا کو روزمرّہ کھانا تقسیم ہونے کی جگہ۔ خیرات خانہ۔ محتاج خانہ (۲) خانقاہ۔ امام باڑا۔ (۳) رسوئی پکنے کی جگہ۔ باورچی خانہ۔ کا ٹھہ۔ مطبخ

لنگر ڈالنا (۱) فعل متعدی :- (۱) جہاز یا کشتی ٹھیرانا۔ جہاز کھڑا کرنا (۲)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پانی کا تل۔ پانی کی بم۔ دلکش +

مِنَّت ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) نکوئی۔ احسان۔ بھلائی۔ سلوک۔ نعمت دینا (۲۔ ف) عاجزی۔ بنتی۔ ہاہا۔ تضرع + خوشامد۔ چاپلوسی۔ تلو تپو۔ تملّق۔ عجز و التجا ٥

بصد منت بلایا سر پُستی کو ۔۔۔ کہا حالِ او وہ سب اُس سمر ور دو خونستر)
شوق میں تنہا تجھے پاکر وہ میری منتیں ۔۔۔ اور بڑا گھبرا کے یہ کہنا کوئی آجائیگا (تصویر)
میرا تو منتوں سے وہ بوسہ کا مانگنا ۔۔۔ اور کہنا اُٹکا نا نہ سے لب کو ہلا کے ہیں! (آغا)

وہ بنانا چہرہ عتاب کا وہ نہ دینا مُنہ سے جواب کا
وہ کسی کی منت و التجا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو } ظہیر

(بعض لوگوں کی رائے ہے کہ فارسی تصانیف میں یہ معنی نہیں پائے جاتے مگر حضرت امیر خسرو کا شعر ہمیں یہ بات تسلیم نہیں کرنے دیتا چنانچہ آپ ایک غزل میں فرماتے ہیں ع

بیچارہ خسرو خستہ ساخوں ریختن فرمودہ است ۔۔۔ خلقے بمنت یک حرف شاں شوخ تنہا یکطرف (امیر خسرو)

(۳) شکر۔ شکریہ۔ تھینکس۔ تھینک یو + شکر گزاری +

مِنَّت اُٹھانا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ احسان اُٹھانا۔ ممنون ہونا ٥

منت وہ کسی کی نہ اصلاً اُٹھائیے ۔۔۔ مر جائیے نہ ناز مسیحا اُٹھائیے (دیا شنکر نسیم)
ہلاکِ جاں کو بھرف افسردگی ام بھر کی کافی ہے ۔۔۔ اُٹھائے کس لیئے منت کوئی دلگیر قاتل کی (زکی)

مِنَّت دار ۔ ف۔ صفت :۔ (۱) ممنون۔ احسانمند۔ (۲) عاجزی کرنے والا۔ گڑگڑانے والا + (عورتوں کا محاورہ ہے) +

مِنَّت دار کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ احسانمند کرنا۔ ممنون بنانا +

مِنَّت سماجت ع۔ اسم مؤنث :۔ خوشامد درآمد۔ تلو تپو ٥

مجھکو کمظرف سے تو اور پتنگے کی طرح پھولے ۔۔۔ نہ اُٹھے فائدہ کمبخت سے منت سماجت کا (فغاں)

مِنَّت کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ عاجزی کرنا۔ ہاہا کھانا۔ گڑگڑانا۔ تضرع کرنا۔ انکسار کرنا۔ بنتی کرنا۔ التجا کرنا۔ ناک رگڑنا ٥

اور بھی دیتا جو حق سے کر کے منت مانگتا ۔۔۔ پر فزوں قسمت سے کیا ہی اہلِ غیرت مانگتا (شہیدی)

مِنَّت کش ہونا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ کسی کا شرمندہ ہونا۔ ممنون ہونا۔ احسانمند ہونا۔ مرہونِ منت ہونا ٥

اپنے جامہ سے مجھوں باہر دم جوشِ گریہ ۔۔۔ یہ نہو مجھسے کہ منت کشِ داماں ہوں میں (وزیر)
وہ منت کش دوا نہوا ۔۔۔ میں نہ اچھا ہوا بُرا نہوا + (غالب)
حسرتِ زخم میں دُشوار نہ تھا جی دینا ۔۔۔ بس اسی واسطے منت کش قاتل نہوا (شہیدی)

مَنَّت ہ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندو و جہلائے اسلام) مانتا۔ نیت۔ عہد۔ نذر۔ بھیٹ۔ نیاز۔ سنکھنا۔ وہ وعدہ جو کسی بزرگ یا خدا تعالٰی سے کیا جائے۔ عہد باندھنا۔

چھوٹے کوئی کسی کے لیئے بس ہے کہے ۔۔۔ مجھے منت میں تری کوئی ہو ڈکاں پھوٹیا (حسن)
میں رکھتا دوش پر زنارِ منت ۔۔۔ یہاں تک وہ صنم آیا تو ہوتا + (تجمل)
ہنسلیاں پہنی ہیں منت کی حسینوں نے بھٹ ۔۔۔ ہنسلیاں ڈھانک کے خلقت کی گریبانوں پیا (عاشق)

مَنَّت بڑھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ بھیٹ دینا۔ جات دینا۔ عہد پورا کرنا۔ مانتا کو ادا کرنا۔ کسی بزرگ کے نام پر جو کچھ دینے یا کسی کام کے کرنے کا وعدہ کیا ہو اُسے پورا کرنا + مراد یا میعاد کے پورا ہونے پر کوئی کام کرنا۔ گنڈا تعویذ طوق بیڑی اُتارنا۔ مانتا کے بال مُنڈوانا + ٥

مرنے کے بعد آن کے کتوائیں بیڑیاں ۔۔۔ آج آپ اپنے کشتے کی منت بڑھا چلے (احسان)

کرے گا کیا تو مسیح آکر وہیں سے بیٹھا ہوا دعا کر
گلی میں اُسکی یہ سر چڑھا کر ابھی تو منت بڑھا چکے ہیں } مؤلف

منتیں ہم وحشیوں کی بڑھتی ہیں روز مقتل ۔۔۔ طوق ہر سال اُدھ پہناتے کو حداد سے (ناسخ)

مَنَّت کا طوق ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ وہ گنڈا جو بچے کے گلے میں کسی پیر یا دیوتا وغیرہ کے نام کا کسی میعادِ مقررہ تک ڈالا جاتا ہے +

مَنَّت کے بال یا چوٹی ۔ ہ۔ اوّل۔ اسم مذکر دوم مؤنث :۔ وہ بال یا چوٹی جو کسی بزرگ کے نام پر کچھ عرصہ کے واسطے چھوڑ دی جاتی ہے ٥

منڈوائے آپ نے منت کے بال جب دیجے ۔۔۔ بہ رنگ طائر بے آشیاں ہے دل میرا (اصغر)

مَنَّت کی بیڑی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ وہ حلقہ جو بچے کے پاؤں میں کسی بزرگ کے نام کا میعادِ مقررہ کے واسطے ڈالدیتے ہیں +

مَنَّت ماننا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (ع) عہد کرنا۔ نیت کرنا۔ کسی بزرگ کے نام کی کوئی بات ماننا۔ نذر ماننا۔ نیاز ماننا۔ بھیٹ ماننا۔ مانتا کرنا۔ چڑھاوا ماننا۔ کسی کی درگاہ میں روشنی کرنے یا چڑھاوا چڑھانے کا عہد کرنا ٥

کیا عشق نے یہ مانی تھی منت بسانِ شمع ۔۔۔ روشن جو کر دیا مرے ہر اُستخوان کو (جرأت)
پالا کسی کس طرح تمہیں جانی ۔۔۔ کون منت تھی جو نہیں مانی + (شوق)

مُنْتِج ع۔ صفت :۔ نتیجہ دینے والا۔ ثمرہ دینے والا۔ پھل دایک +

مُنْتَج ع۔ صفت :۔ با نتیجہ +

مُنْتَخَب ع۔ صفت :۔ (۱) انتخاب کیا گیا۔ خلاصہ کیا گیا۔ چھانٹا ہوا۔ چیدہ۔ برگزیدہ۔ پسندیدہ۔ چنا ہوا (۲) نایاب۔ عجیب۔ یکتا۔ یگانہ۔ طُرفہ۔ جیسے یہ منتخب آدمی ہیں (۳) خال خال۔ بہلا +

مُنْتَخَب کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ چھانٹنا۔ خلاصہ کرنا۔ چُننا۔ انتخاب کرنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منت

پسند کرنا۔ اختیار کرنا + اخذ کرنا +

مُنتخب ہونا۔ ا۔ فعل لازم :۔ (۱) چُنا جانا چھانٹا جانا + علیحدہ کیا جانا۔ (۲) نادر ہونا کمیاب ہونا۔ یکتا ہونا۔ طُرفہ ہونا +

مِنتّر۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) پیلیا۔ ہتو۔ سنیہی + محب۔ عزیز (۲) یار۔ دوست۔ آشنا + بندھو۔ رشتہ دار۔ سمبندھی +

مَنتّر۔ س۔ اسم مذکر :۔ (۱) سحر جادو۔ ٹونا۔ افسوں۔ مُوٹھ۔ ٹوٹکا۔ لُغوی معنی تنہائی میں کچھ کہنا۔ صلاح کرنا۔ مجازی وہ مُتاشا۔ یا منتر جو کسی کے موہنے کیلئے قابو کرنے۔ سانپ وغیرہ کے واسطے پڑھکر پھونکتے ہیں۔ جیسے بچھو کا منتر نہ جانے سانپ کے بِل میں ہاتھ ڈالے ؎

کیا ہاتھ میں اُس اپنی گیسو کو لگاؤں　　افسوں نہیں آتا مجھے منتر نہیں آتا　(اسیر)

باندھوں اُس اُن کا مضمون جو میں سحر بیاں　ہے یقیں شعر وہیں سانپ کا منتر ہو جائے　(ناسخ)

(۲) وید کے ایک حصّہ کا نام جسمیں دیوتاؤں کی تعریف و توصیف کا بیان ہے (۳۔ ہ) عمل۔ وِدّیا۔ جیسے اُسکے پاس فلاں بات کا منتر ہے (رجب گُرمنتر کہیں گے تو وہاں پیر و مُرشد کی تلقین سے مُراد ہوگی۔ پند و نصائح مُرشد) +

منتر پڑھنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ افسوں خوانی کرنا + عمل پڑھنا +

منتر پھونکنا۔ ہ۔ فعل متعدی : جادو پڑھکر دم کرنا۔ افسون پڑھکر پھونکنا +

منتر جنتر۔ س۔ اسم مذکر :۔ جادو۔ ٹونا + گنڈا تعویذ + سیانا پن۔ بھوت بِدّیا۔ جھاڑ پھونک۔ اوجھائی +

منتر چلانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ جادو چلانا۔ مُوٹھ چلانا۔ عمل کرنا۔ ٹوٹکا کرنا۔ ٹونا کرنا +

منتر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ تلقین کرنا۔ مُرید کو دینی ہدایت کرنا + چیلا بنانا۔ مُرید بنانا +

منتر مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ جادو چلانا۔ مُوٹھ مارنا۔ ٹونا کرنا جیسے ایک ایسا منتر مارا کہ سب کے سب اندھے ہو گئے +

مَنتری۔ س۔ اسم مذکر :۔ (۱) اُپدیشک۔ تلقین کرنے والا۔ ہدایت کرنیوالا ہادی۔ رہبر۔ پیر۔ مُرشد۔ ہادی اللہ۔ سِکشا گرو۔ اُپدیشی۔ گُرمنتر دینے والا۔ (۲) نیک صلاح بتانے والا۔ مُشیر۔ صلاح کار۔ وزیر۔ کونسلر۔ کونسلی۔ جیسے راجا ہوکے منتری مان + لکشمی ہو کے سنو گیان۔ یعنی راجا کو مشیر کی سُنتی چاہیئے اور دولتمند کو گیان پر نظر رکھنی چاہیئے۔ (۳) نائب السلطنت۔ وائسرائے۔ گورنر جنرل۔ مُلکی لاٹ (۴) فسوں سانہ

منت

فسونگر۔ سحر ساز۔ ساحر۔ جادوگر۔ ٹونہایا +

مُنتَسِب۔ ع۔ صفت :۔ نسبت رکھنے والا۔ لگاؤ رکھنے والا +

مُنتَشِر۔ ع۔ صفت :۔ بکھرنے والا۔ پراگندہ ہونے والا۔ پھیلنے والا۔ تتر بتر ہونے والا + پراگندہ۔ تتر بتر۔ مُتفرق +

مُنتشر کرنا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ کھنڈانا۔ بکھیرنا۔ پراگندہ کرنا۔ تتر بتر کرنا +

مُنتَظِر۔ ع۔ صفت :۔ انتظار کرنے والا۔ راہ دیکھنے والا۔ راہ تکنے والا۔ مُتوقع۔ اُمیدوار۔ آس تکنے والا +

مُنتظرِ حُکم۔ ع۔ صفت :۔ نہایت فرمانبردار۔ فرمان پذیر۔ حُکم کا منتظر رہنے والا +

مُنتظر رکھنا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ اُمید میں رکھنا۔ انتظار میں رکھنا۔ راہ دکھانا۔ آس میں رکھنا +

مُنتظر رہنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ راہ دیکھنا۔ باٹ دیکھنا۔ اُمید میں رہنا۔ چشم براہ ہونا

مُنتَظِم۔ ع۔ صفت :۔ (۱) انتظام کرنے والا۔ اہتمام کرنے والا۔ انصرام کرنیوالا (۲) پرویا جانے والا۔ بندھنے والا۔ (۳۔ صفت) کفایت شعار۔ جزرس (۴۔ اسم مذکر) منیجر۔ سُپرنٹنڈنٹ۔ مُنصرم۔ مہتمم۔ سربراہ کار۔ مدار المہام۔ گُماشتہ۔ کارندہ۔ کارکُن۔ کامدار۔ کارپرداز۔ مُنتظِم +

مُنتَفِع۔ ع۔ صفت :۔ نفع اُٹھانے والا۔ فائدہ حاصل کرنے والا +

مُنتَفِی۔ ع۔ صفت :۔ نیست ہونے والا۔ فنا ہونے والا۔ ہو چکنے والا +

مُنتَقِل۔ ع۔ صفت :۔ انتقال کرنے والا۔ ایک مکان سے دوسرے مکان میں چلا جانے والا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ۔ بدلنے والا۔ مکان بدلنے والا۔ تبدیلِ مکان کرنے والا +

مُنتَقَل اِلَیہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (قانون) وہ شخص جسکے نام پر کوئی چیز منتقل کیجائے +

مُنتقل کرنا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ بدلنا۔ ایک کے نام سے دوسرے کے نام پر کرنا۔ دوسرے کو دیدینا۔ حوالہ کرنا۔ دینا۔ سونپنا۔ بیع کرنا۔ بیچنا +

مُنتَقِم۔ ع۔ صفت :۔ بدلہ لینے والا۔ کینہ کشندہ۔ انتقام لینے والا۔ بُرائی کے بدلے بُرائی کرنے والا۔ عوض لینے والا +

مُنتقمِ حقیقی۔ ع۔ اسم مذکر :۔ حقیقی سزا دینے والا۔ اصل حاکم۔ اصل سزا دینے والا۔ خدا تعالیٰ۔ قادرِ مُطلق +

مُنتقمِ مجازی۔ ع۔ اسم مذکر :۔ حاکم۔ بادشاہ۔ دُنیوی حاکم +

مُنتَہےٰ۔ ع۔ صفت :۔ (۱) انتہا کیا گیا۔ انتہا کو پہنچا ہوا۔ انجام کو پہنچا ہوا۔ پُورا۔ کامل۔ تمام۔ سماپت۔ مُکمّل جیسے سدرۃ المنتہٰی۔ یعنی وہ بیری کا درخت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منت

جو ساتویں آسمان پر واقع مُنتہائے اعمالِ ......ِ تمام علمِ خلق و مُنتہائے رسیدن جبرئیل علیہ السلام ہے جس سے آگے رسُولِ مقبول کے سوا کوئی نہیں گیا (۲) نتیجہ۔ انجام۔ حاصل۔ ثمرہ۔ پھل +

مُنْتَہِی ع۔ صفت :۔ انتہا کو پہنچنے والا۔ انجام تک پہنچنے والا + کامل۔ لائق۔ عالم۔ فاضل + وہ شخص جسکو فضیلت کی دستار بندھ چکی ہو۔ وہ شخص جو علم کی تحصیل پُوری کر چکا ہو +

مِنْتی ۔ا۔ اسم مؤنث :۔ (صحیح۔ ہ۔ بِنتی) حال کے ٹُھمری بازوں نے اس میں فصاحت خیال کی ہے اور بجائے بِنتی اسکو باندھا ہے۔ شاید وہ مِنّت کی طرف اسکے مادّے اور اصل کو لے گئے ہیں جو ایک قسم کی دھینگا دھینگی ہو سکتی ہے بِنتی۔ عاجزی۔ خوشامد و رآمد۔ للّو پتّو (قدر کی ٹُھمری) ہ

منتی توری نہ مانوں نہ پُوچھوں توری بات رات کدر کا ہے سوتن سنگ سوئے اور ہمسے کینی گھات

چلو مورے سیاں بدیسوا منتی کر کدر لگت ہوں گروا (داورا)

مِنّتیں ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ مِنّت بمعنی عہد کی جمع۔ مانتائیں۔ مواثیق۔ مواعید۔ معاہدے

مِنّتیں ماننا ۔ ہ۔ فعل متعدّی :۔ نذریں ماننا۔ بھینٹ دینے کے وعدے کرنا

مِنّتوں سے گروہ کھنا مانتا مِنّتیں ہم مانتے کس واسطے + (نکہت)

مِنّتیں ۔ا۔ اسم مؤنث :۔ مِنّت بمعنی عاجزی کی جمع + بِنتیاں۔ عاجزیاں +

مِنّتیں کرنا ۔ا۔ فعل متعدّی :۔ ہاہا کھانا + عاجزیاں کرنا۔ بِنتیاں کرنا۔ خوشامدیں کرنا۔ ہاتھ جوڑنا۔ ہاہا کھانا ہ

جبکہ اس نے ہزاروں قسمیں دیں مِنّتیں کیں بہت بلائیں لیں + (قلق)

توبہ کرتا ہوں مگر پھر بھی مرے ہم مشرب مِنّتیں کر کے مجھے روز پلا دیتے ہیں (حسرت)

مِنَٹ انگلش Minute، اسم مذکر :۔ لحہ۔ پل۔ دقیقہ + گھنٹے کا ساٹھواں حصّہ ساٹھ سکنڈ یا ثانیہ کا ایک مِنَٹ ہوتا ہے ہ

مِنَٹ ہے پہر فُرقتِ یار میں گھڑی بھی شبِ غم نہ پھرتی نہیں (برق)

مَنْثُور ع۔ اسم مؤنث :۔ دُرِ ناسفتہ + پراگندہ + نثر۔ منظوم کا نقیض +

مَنْجا ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ پنجاب میں پلنگ کو کہتے ہیں۔ جیسے مرے نہ منجا لے۔ جُواری آیا ہار منجا اک جُواری چار + جُواری آیا جیت منجے چار جُواری اِک +

مَن جانا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ راضی ہو جانا۔ رُوٹھا نہ رہنا ہ

شبِ غم ہر کس کسکی ہو روک تھام جو دِل مَن گیا وہ خفا ہو گیا (انور)

مُنْجَلی ع۔ صفت :۔ روشن۔ ظاہر۔ آشکارا۔ مجازاً حل جیسے سعدی نے لکھا ہے ہ

وکیسے مُشکلے پُرد بیش علی گمر مُشکلش راگند مُنجلی + (سعدی)

مُنَجِّم ع۔ اسم مذکر :۔ (ا) نجوم جاننے والا۔ ستاروں کا علم جاننے والا۔ نجومی۔

منج

جوتشی۔ اختر شناس۔ ہیئت داں۔ رمّال۔ سیدھانی ہ معلوم نہیں تجھکو منجّم خبرِ غیب یہ بند دکان ہے نہ کھُلی ہے نہ کھُلے گی + (۲) جنتری بنانیوالا۔ تقویم بنانیوالا + تقویم بنانے والا منجّم

مُنْجَمِد ع۔ صفت :۔ سردی سے جما ہوا۔ بستہ + ٹھٹھرا ہوا + غلیظ (قطبین کے قریب کا سمندر جو آفتاب کے وہاں تک نہ پہنچنے اور سردی رہنے کے سبب جما ہوا رہتا اور بحرِ منجمد کہلاتا ہے

مُنْجَمِد ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ جمنا۔ بستہ ہونا +

مَنْجَن ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ دانتوں میں ملنے کا سفوف۔ دانتوں کے مانجنے یا صاف کرنے کی دوا۔ دانتوں کا پوڈر۔ ٹوتھ پوڈر + ہ

تیز دندانِ طمع رہتے ہیں چشمِ یار پر چاہیئے منجن مجھے خاکسترِ بادام کا (اسیر)

مَنْجنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (پُورب) تانبے یا پیتل کے برتنوں کا صاف ہونا + صیقل ہونا + کسی علم یا ہنر میں مشّاق ہونا +

مَنْجَنِیق ۔ معرّب (منجنیک یا من چہ نیک) ایک بڑے بڑے پتھر مار کر دیوارِ قلعہ توڑنے کی کَل۔ ایک قسم کی ڈھینکلی یا مشین جسکے وسیلہ سے قلعے کی دیوار توڑتے ہیں۔ بعض کے نزدیک ایک قسم کا ٹھا فلاخن یعنی گوپیا جسمیں بڑے بڑے پتھر رکھکر علمِ جرِ ثقیل کے وسیلہ سے دیوار کو مارتے ہیں (یہ آلہ شکل کمان ہوتا ہے جو پہلے زمانے میں بوقتِ جنگ کار آمد ہوا کرتا تھا۔ کہتے ہیں چونکہ قلعہ گیری میں مفید ہے اسوجہ سے تفاخراً اسکا یہ نام ہوا) +

منجھ ۔ ہ۔ صفت :۔ بیچ۔ وسط۔ درمیان + بیچوں بیچ + جیسے وہ تو منجھ میں رہتے ہیں

منجھ دھار ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ درمیانی دھار۔ دریا کا بیچ۔ وسطِ دریا۔ میانِ دریا

کس موج میں ہو بحر ذرا اپنی خبر لو منجدھار میں جاتے ہو کنارے نہیں آتے (بحر)

ہیں منجھ دھار میں ڈُوبتا ہوں الٰہی وہ دل لیکے میرا کنارے ہوگئے ہیں (آغا)

منجھ دھار میں پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ دریا یا سمندر کی بیچ دھار میں پھنسنا ایسی سخت مصیبت یا بلا میں گرفتار ہونا کہ جس سے نکلنا دشوار ہو +

منجھا ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (ا) تختِ چوبیں۔ لکڑی کا تختہ۔ چوکی۔ سنگھاسن (۲) چرخے کا وہ درمیانی حصّہ جسکے اُوپر مال رہتی ہے۔ چرخے کا منڈلا + منجھیرو۔ مندل پینڈ + اٹیرن کے بیچ کی لکڑی + (۳) پنجاب) پلنگ۔ (۴۔ لکھنؤ) سوز خوانوں کی اصطلاح میں مسدّس مرثیہ کا تیسرا مصرعہ +

منجھلا ۔ ہ۔ صفت :۔ بیچ کا۔ بچلا۔ درمیان کا۔ میانہ۔ بڑے اور چھوٹے کے بیچ کا جیسے منجھلا بھائی۔ منجھلا ماموں وغیرہ + وہ لڑکا جو اوّل اور سوم کے بیچ میں پیدا ہوا ہو۔ درمیانہ لڑکا +

منجھلی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ منجھلا کی تانیث + بیچ کی۔ درمیانی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منج

منجنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) صاف ہونا۔ اُجلا ہونا۔ اُجلنا۔ مِسی یا بہنچی ظروف کا چمکایا جانا (۲) صیقل ہونا۔ زنگ دُور کیا جانا (۳) شایستہ ہونا۔ (۴) مشّاق ہونا۔ کسی ہُنر یا کام میں کامل مہارت ہونا۔ تجربہ کار ہونا ✤

مَنجھُو۔ ہ۔ اسم مذکّر :۔ دیکھو (منجھلا) جیسے مرزا منجھُو ✤

مَنجھو۔ ہ۔ اسم مؤنّث :۔ بواو مجہول۔ منجھلی کی تصغیر دیکھو (منجھلی) جیسے منجھو بیگم۔ منجھو خانم ✤

مَنجھولا۔ ہ۔ صفت :۔ میانہ۔ درمیانہ۔ بچلا۔ مدّھم۔ متوسّط۔ بیچ کی راس۔ بڑا نہ چھوٹا۔ جیسے منجھولا ازار بند۔ منجھولا بوغبند وغیرہ ؎

کیا گیا اسیرِ لحاف اُسمیں بندھا تھا اے موئی تھا جو میکے سے مرے آیا منجھولا بوغبند (رنگین)

مَنجھولی۔ ہ۔ اسم مؤنّث :۔ (۱) ایک قسم کی چھوٹی بہلی جو خوش وضع اور ہلکی پھلکی ہوتی ہے (۲۔ لکھنئو) پستہ قد عورت۔ میانہ قد عورت۔ چھوٹے قد کی عورت ✤

مَنجھیلا۔ ہ۔ اسم مذکّر :۔ دیر۔ تعویق۔ ڈھیل۔ التوا۔ وقفہ۔ درنگ۔ کسی کام میں خواہ مخواہ دیر لگانا ✤

منجھیلا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ڈھیل پڑنا۔ وقفہ ہونا۔ دیر لگنا۔ تعویق ہونا ✤

منجھیلا ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدّی :۔ کسی کام میں دیر لگانا۔ کسی کام کو تعویق اور وقفہ میں ڈالنا ✤

مَنجھیلی۔ ہ۔ اسم مؤنّث :۔ (۱) دوپہر۔ نیمروز۔ (۲۔ مجازاً) سُنسان۔ چُپ چاپ ✤

منجھیلی رات۔ ہ۔ اسم مؤنّث :۔ (گیتوں میں) سُنسان رات۔ چُپ چاپ رات ✤ ڈراؤنی رات جیسے برسات کا گیت ؎

منجھیلی رات کاری پیا بن لاگے بُوند کٹاری
پیا بِن لاکے رَین بھاری (منجھیلی رات کاری)
ایک تو میں اکیلی ڈروں دُوجے ٹھنڈے سانس بھروں
شوق رنگ کہتی کہندی میں ہاری پیا بن لاگے بوند کٹاری

منجھیلے میں ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدّی :۔ تعویق میں ڈالنا۔ کھٹائی میں ڈالنا۔ کسی کام کو التوا میں ڈالنا۔ ڈھیل میں ڈالنا۔ دیر لگانا ✤

منجیرا۔ ہ۔ اسم مذکّر :۔ وہ دو پیتل کی کٹوریاں جو طبلے کے ساتھ بجائی جاتی ہیں۔ جوڑی ✤ جیسے بِن تال منجیرے ناچے ✤

مَنچلا۔ ہ۔ صفت :۔ دلیر۔ شجاع۔ بہادر۔ حربی۔ شورما۔ نڈر۔ بیباک۔ بیدھڑک۔ بہل۔ باہمّت۔ ہمّت والا۔ مبانہر۔ (تفصیل دیکھو مُشتقّاتِ مَن بمعنی دل میں) ؎

بے کلیجے تو سب آ نا جگہ یار ہیں ہیں منچلا ہے وہی بڑھکر جو نشانا ہو جائے (نامعلوم)

مند

مُنحرِف۔ ع۔ صفت :۔ (۱) پھرنے والا۔ پھرا ہوا۔ خم کھایا ہوا۔ ترچھا۔ منحرف ٹیڑھا۔ (۲) سرکش۔ متمرّد۔ برگشتہ۔ باغی ✤ غدّار ✤

مُنحرف ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ پھرنا۔ برگشتہ ہونا۔ باغی ہونا۔ متمرّد ہونا۔ سرکش ہونا ✤ بغاوت کرنا۔ غدّار بننا ✤

مُنحصِر۔ ع۔ صفت :۔ (۱) گھیرا ہوا۔ احاطہ کیا ہوا۔ محدُود (۲) موقُوف۔ مشروط۔ حصر کیا گیا۔ وابستہ۔ متعلق ✤

مُنحنی۔ ع۔ صفت :۔ (۱) خمیدہ۔ کُبڑا۔ جھکا ہوا۔ قوس نُما۔ ٹیڑھا ✤ بانکا ✤ گوژ پُشت ✤ قوسی جیسے خطِ منحنی (۲) دُبلا۔ لاغر ✤ کمزور۔ نحیف ؎

فکرِ باریک کمرنے ترے عاشق کو میاں منحنی ایسا بنایا ہے کہ جی جانے ہے (عاشق)

منحُوس۔ ع۔ صفت :۔ (۱) بدبخت۔ بدنصیب۔ شُوم۔ بدطالع۔ نبختا۔ بجنوں جلا (۲) زبُون۔ بُرا۔ بد۔ زشت۔ سزاوار کا نقیض۔ (۳۔ ا) مکرُوہ۔ گھناؤنا۔ جیسے منحُوس صُورت ✤

مِنخَر۔ ع۔ اسم مذکّر :۔ نتھنا۔ سُوراخِ بینی۔ ناک کا چھید۔ جب دونوں نتھنے کہنے منظُور ہونگے تو منخرین کہینگے ✤

مَند۔ ف۔ علامتِ فاعل۔ خداوند۔ مالک۔ صاحب۔ والا۔ جیسے خردمند۔ ہُنرمند۔ دولت مند۔ اقبال مند۔ حاجتمند (یہ لفظ اسم کے ساتھ مِل کر صفتی معنی پیدا کرتا ہے) ✤

مندا۔ ہ۔ صفت :۔ کساد۔ ناروائی بازار۔ کم۔ ہلکا۔ خفیف۔ دِھیما۔ مدّھم ✤ سَستا۔ ارزاں ✤ اُترا ہوا (یہ لفظ فارسی الاصل ہے کیونکہ فارسی میں مندہ اور مندک یہ دونوں لفظ کسادی و ناروائے اسباب و کالا کے معنی میں آیا ہے یا سنسکرت مند मन्द سے مندا بنالیا ہے جو قریب قریب ہم معنی ہیں) ✤

مندا بیچنا۔ ہ۔ فعل متعدّی :۔ (ہندؤں) سَستا بیچنا۔ ارزاں فروخت کرنا ✤

مندا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) دِھیما ہونا۔ دِھیما پڑنا۔ سُست ہونا۔ ڈھیلا ہونا۔ مدّھم پڑنا۔ ماند ہونا۔ کم ہونا۔ سَستا ہونا۔ ارزاں ہونا ✤

مندا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) سَستا ہونا۔ ارزاں ہونا (۲) بلارونق ہونا۔ مدّھم ہونا۔ ماند ہونا۔ کساد بازاری ہونا۔ بیقدری ہونا ؎

چھوتا نہیں دُنیا میں کوئی مہر و وفا کو کیا آ کے یہ مندا ہوا بازارِ محبّت (مؤلف)

مَندِر۔ س۔ मन्दिर اسم مذکّر :۔ (مشہور بفتحِ دال) (۱) گھر۔ خانہ۔ محل۔ مکان جیسے گیت ؎

سوتی تھی اپنے مندر میں نکس گئی تن کی سندری کچھ دوش نہیں من موہن کا بانس ہے جنگلی فِسری

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲) معبد۔ دیواستھان۔ ٹھاکردوارا۔ بُتخانہ۔ بُت کدہ۔ بیت الصنم۔ دیول

شوالہ۔ وَیر۔ پرستش گاہِ ہنُود۔ مٹھ۔ مُرھی۔ مثلاً کیسی مسجد کیسا مندر جو

دیکھو سو دل کے اندر (۳) مجازاً قالب خاکی جسم۔ دیہ۔ جیسے اس مندر

کے دس دروازے (جب راج مندر کہینگے تو شاہی محل سے مُراد ہوگی) +

مَنْدَرْ۔ س मन्दर۔ اسم مذکر:۔ ہندوستان کے ایک پہاڑ کا نام جس سے

دیوتا اور راکشسوں نے مقدس گُم شدہ چیزوں کے ڈھونڈنے کو سمندر

متھا تھا اسکو مندراچل بھی کہتے ہیں (۲) جنّت کے ایک درخت کا نام

سورگ کے پانچ درختوں میں سے ایک درخت کا نام (۳) جنّت۔ سورگ۔

(۴) ایک خاص ہار (۵) شیشہ۔ آرسی۔ درپن۔ آئینہ +

مُنْدرا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ س۔ (مُدرا) (۱) سکّہ۔ روپیہ + مُہر چھاپ۔ (۲)

جوگیوں کے کان کا کُنڈل ؎

ہو گیا جوگی وہ قاتل پر بہ خُونریزی مِری بدلے مُندروں کے پڑے رہتے ہیں چکّر کان میں (ناسخ)

انگ بھبُوت رمائے جوگیا کانوں میں مُندرے ڈارے (گیت)

(۳) ایک قسم کا گول اور مدوّر زیور۔ حلقۂ گوش +

مُنْدَرَج۔ ع۔ صفت:۔ درج کیا ہوا۔ داخل کیا ہوا۔ لکھا گیا۔ جمع کیا گیا + مُندرج

مُنْدَرَج کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ داخل کرنا۔ درج کرنا۔ لکھنا +

مُنْدَرِس۔ ع۔ اسم مؤنّث:۔ (مشہور مُنْدَرِس) پُرانے کپڑے۔ بھیگے ہوئے

کپڑے اُترے ہوئے کپڑے۔ اُترن۔ جیسے اُنکے نوکر چاکر نہال مالا مال

ہیں جاڑے کی جڑاول گرمی کی مُندرس خاصے میں سے بات بات پر

انعام اکرام ملتا ہے۔ (چتر بنیلی)

مُنْدرِی۔ ہ۔ اسم مؤنّث:۔ (ہندی) (۱) انگوٹھی + چھلّا۔ خاتم۔ انگشتری

مُہر کوچک۔ مُہرِ شاہی جو خاص ہو۔ (۲) چھاپ۔ مُہر +

مُنْدرِیا۔ ہ۔ اسم مؤنّث:۔ مُندری کی تصغیر۔ چھوٹی انگوٹھی۔ انگشتری کوچک ؎

موری لال مُندریا نگینے کی گئی گئی رے تو ری سیج رے
سونے کی مُندریا گئی رے گئی رے کنگنوا کے کیل
} ٹھمری

مُنْدَفِع۔ ع۔ صفت:۔ دفع ہونے والا۔ دُور ہونے والا +

مَنْدَل۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندی) (۱) ڈھول۔ طبل۔ پکھاوج۔ طبلہ۔

دھولک۔ (۲) چشمہ۔ منبع۔ سوتا۔ (۳) چرخے کا وہ بیچ کا حصّہ جسپر مال

پھرتی ہے (۴) بندر گاہ (۵) وہ حلقہ یا کُنڈل جو منتر پڑھتے وقت

عامل یا جادوگر اپنے گرد اگرد کھینچ لیتے ہیں +

مندلا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) درخت کا تنہ۔ درخت کا وہ موٹا حصّہ جو جڑ سے

ٹہنوں تک ہوتا ہے (۲) دھڑ۔ جسم کا وہ حصّہ جو ناف کے نیچے تک ہے۔ دھماس ؎

نہ اُسکے ہاتھ تھے واں پاؤں نے مندلا بدن کا تھا
پڑا تھا سوز کا لاشہ اُدھر کو ہم جو جا نکلے
} میرسوز

مُنْدنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ہندی) (۱) بند ہونا۔ مچنا۔ جیسے آنکھیں مُندنا

(۲) بھرنا۔ معمور ہونا۔ جیسے کواڑ مُندنا۔ دروازہ مُندنا (۳) چھپنا۔

غائب ہونا۔ الوپ ہونا جیسے سُورج مُندنا +

مُنْدَمِج۔ ع۔ صفت:۔ داخل شدہ۔ گھُسا ہوا۔ درج شدہ۔ مُندرج کا مُرادف

مُنْدَمِل۔ ع۔ صفت:۔ گھاؤ بھرنے والا۔ زخم جو انگور کرلائے +

مندی۔ ہ۔ اسم مؤنّث:۔ (ہندی) (۱) دھیمی۔ مدھم۔ ہلکی۔ کم (۲)

سستی۔ ارزاں +

مندی آنچ۔ ہ۔ اسم مؤنّث:۔ دھیمی آنچ۔ مدھم آنچ۔ کم کم آنچ +

مندی بُدھ۔ ہ۔ اسم مؤنّث:۔ کمزور عقل +

مَنْدِیل۔ ع۔ اسم مؤنّث:۔ (۱) رُومال۔ انگوچھا۔ تولیہ (۲) کمر کا پٹکا۔ پیٹی۔

(۳) بن سِلا کپڑا۔ (۴) ایک قسم کی قیمتی پگڑی۔ طلائی پگڑی۔ دستار۔

دستارچہ۔ عمامہ۔ شملہ ؎

نہ جایا کرو بزمِ رنداں میں اے شیخ یہ مندیل اک دن اُچھل جائے گی (رند)

مُنْڈ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) سَر۔ سرِ بُریدہ۔ کپال۔ کھوپڑی۔ (۲) ایک راکشس

کا نام جسکو دُرگا دیوی نے مارا تھا۔ (۳) پردھان۔ مُکھیا۔ مُکھ۔ سرگروہ۔

سرغنہ۔ سردار۔ گرو گھنٹال۔ پیر۔ اُستاد۔ سرِ راہ کا ؎

انشا نے سُن کے قصّۂ فرہاد یوں کہا کرتا ہے عشق چوٹ تو ایسے ہی مُنڈ پر (انشا)

مُنڈ بھیڑ۔ ہ۔ اسم مؤنّث:۔ دیکھو مُٹھبھیڑ۔ بھیٹ۔ آمنا سامنا ؎

تیرے کوچہ ہی میں ہو جائیگی اک دن مُنڈ بھیڑ ہم کہیں جاتے ہیں یا تُنسے نا جل جاتی ہے (آغا)

مُنڈچرا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) فقیروں کا ایک گروہ جسکا ہر ایک فقیر اپنا

سر اور چہرہ اُسترے وغیرہ سے زخمی کرکے مانگتا پھرتا ہے اگر کوئی دُکاندار

نہ دے تو وہیں اُڑکر بیٹھ جاتا اور اپنے جسم کو لہُولہان کر ڈالتا ہے ؎

قبر پر شیرینی لیجاوے اگر انصاف ہو مُنڈچرا شاگرد ہووے کوہکن اُستاد کا (آتش)

(۲۔ صفت) ضدّی۔ ہٹیلا + دھمکانے والا +

مُنڈچراپن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ہٹ۔ ضد + دھینگا دھینگی۔ زبردستی۔ جھاپا جبر

مُنڈمال۔ ہ۔ اسم مؤنّث:۔ (ہندی) کھوپریوں کا ہار جو مہادیو مہاراج زیبِ سر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منڈ

فرمایا کرتے تھے۔ بسروں کا ہار ✤

مُنڈا۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) سر مُنڈا ہوا۔ گھوٹ موٹ۔ صفاچٹ۔ وہ شخص جسکے سر کے بال مُنڈے ہوئے ہوں۔ (۲)۔ اسم مذکر) بغیر نوک کا جوتا نکٹا جوتا۔ ایک قسم کا بُوٹ جسے اکثر سپاہی لوگ پہنتے ہیں (۳)۔ اسم مذکر پنجاب) لڑکا۔ طفل۔ لونڈا۔ چھوکرا۔ چھورا۔ (۴)۔ اسم مذکر۔ پنجاب) چیلا مُرید۔ بالکا ✤ شاگرد۔ تلمیذ (۵) بِن سینگوں کا جانور جیسے مُنڈا بیل۔ مُنڈا بکرا وغیرہ۔ (۶) وہ ہندی حرف جسپر اعراب نہیں دیتے (۷) ٹُنڈا درخت۔ بِن پتّوں اور بغیر شاخوں کا درخت ✤

مَنڈا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) بنگالہ کی ایک خاص قسم کی عُمدہ مٹھائی (۲) مانڈا کا مخفف۔ ایک قسم کی چپاتی۔ ایک قسم کی پتلی روٹی۔ پُھلکا۔ (۳) آنکھوں کا جالا۔ پردہ۔ آنکھ کی جھلّی ✤

مُنڈا۔ صفت :۔ مُونڈا ہوا۔ گھوٹ موٹ۔ مُونڈا ہوا۔ حجامت شُدہ۔ جسکا سر مُنڈا ہوا ہو۔ جیسے مُنڈا جوگی اور پسی وہ انہیں پہچانی جاتی۔ مُنڈے سر پر پانی پڑا ڈھل گیا ✤

مُنڈاسا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ پھینٹا۔ عمامہ ✤ شملہ ✤ پگڑی۔ دستار ✤

مُنڈاسا باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) پگڑی باندھنا۔ پھینٹا کسنا۔ (۲۔ عو) سر چڑھنا۔ سر اُٹھانا۔ جیسے کھڑا تو رہ تُونے بڑا مُنڈاسا باندھا ہے (یہ محاورہ دہلی کا نہیں ہے) ✤

مُنڈاسا بند۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ دستار بند۔ عمامہ بند ✤ مرد ✤

مُنڈاسا کسنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ پھینٹا باندھنا۔ دوپٹہ باندھنا ✤

مُنڈانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ مُونڈن کرانا۔ سر گُھٹوانا۔ سر پاستر اپھروانا ؎

گر ستاتا ہے تو شکوہ نہیں اسکا کرتے اُسکے ہم در پہ مُنڈا سر کے تئیں ہیں بیٹھے (نظیر)

مُنڈائی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ حجامت بنوائی۔ سر مُنڈوانے کی اُجرت۔ جیسے نائی روئے مُنڈائی کو اور لڑکا روئے بالوں کو ✤

مَنڈپ۔ س۔ اسم مذکر :۔ (۱) ایک کُھلا ہوا مکان جسے بیاہ یا کسی تقریب خواہ میلے کے موقع پر پھولوں سے آراستہ کرتے ہیں ✤ وہ جگہ جہاں بیاہ کا کام کاج ہو (۲) مندر۔ دیول۔ دیواستھان۔ دَیر۔ معبد۔ شوالہ۔ مٹھ۔ گرجا ✤

مَنڈک۔ س۔ اسم مذکر :۔ (ہندو) نائی۔ حجام ✤

مُنڈکی مارنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ گھٹنوں میں سر دیکے سوتا۔ اٹوائی کھٹوائی لیکر پڑ رہنا۔ غمگین حالت میں سونا ؎

گئی مُنڈکی مار آخر کو لیٹ چھپر کھٹ کے کونے میں سر منہ لپیٹ (حسن)

منڈ

منڈل۔ س۔ اسم مذکر :۔ (۱) دائرہ۔ گھیرا۔ گول جگہ۔ چکر۔ گولا۔ (۲) گول چمہ گول تمبو۔ (۳) چاند یا سُورج کا گھیرا۔ ہالۂ ماہ۔ خرمنِ ماہ۔ ہالۂ خورشید (۴) گول مکان۔ گول بنا ہوا بُرج جیسے شیر منڈل (۵) احاطہ۔ صُوبہ۔ ضلع پرگنہ۔ وہ صُوبہ جو اسّی یا ۱۰۰ کوس کے پھیلاؤ میں ہو جیسے برج منڈل۔ کارومنڈل وغیرہ۔ (۶) گانوٗ کا پٹواری۔ مُقدّم۔ نمبردار۔ محاسب وہ ✤

منڈل باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) حلقہ باندھنا۔ جُھرمٹ باندھنا (۲) اندھیرا چھانا۔ تاریکی چھانا ✤

منڈلاتے پھرنا یا منڈلا پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ڈانواں ڈول پھرنا۔ کسی کی تلاش یا جُستجو میں کسی مقام کے چکر لگانا۔ چکر کاٹنا۔ کہیں پہنچنے کی اُمید میں بار بار آنا جانا مگر باریابی سے محرُوم رہنا ؎

کچھ کردیاں سے تو آب یا نہیں جانے کے ہم جو پھرتے ہیں ترے کوچے میں منڈلائے ہوئے (مومن)

منڈلانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ چیلوں کا کسی مُردار کے گرد اُڑتے پھرنا ✤ چکر لگانا۔ گھومنا۔ چکر کھانا۔ اِدھر سے اُدھر اُدھر سے اِدھر پھرنا۔ گرد پھرنا۔ حلقہ باندھکر پھرنا۔ جیسے چیل کا قصائی کی دُکان یا مُردار پر منڈلانا ؎

منڈلانہ او ہما تو تنِ زار کے لیئے یہ مُشتِ اُستخواں ہے سگِ یار کے لیئے (رند)

منڈلا رہے ہیں کیوں یہ ہما چیل کی طرح شاید دہاں سگ سے مرا اُستخواں گرا (آتش)

گھٹا سر پہ ادبار کی چھا رہی ہے فلاکت سماں اپنا دکھلا رہی ہے
نحوستِ پس و پیش منڈلا رہی ہے چپ و راست سے یہ صدا آ رہی ہے
کہ کل کون تھے آج کیا ہو گئے تم
ابھی جاگتے تھے ابھی سو گئے تم
(بند حالی)

منڈلی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ گروہ۔ جتھا۔ مجمع۔ ٹولی۔ جماعت۔ سبھا۔ مجلس۔ جُھنڈ جیسے فقیروں کی منڈلی۔ یاروں کی منڈلی ✤

مُنڈنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) سر تُرشُدہ ہونا۔ حجامت بننا۔ بال مُونڈے جانا۔ (۲) مُسنا۔ لُٹنا۔ صفایا ہونا۔ چوری جانا۔ (۳) ٹھگا یا جانا۔ دھوکے میں آکر نقصان اُٹھا بیٹھنا ✤ زیر بار ہونا جیسے بہتیرے فال گنڈوں تعویذ طُوماروں مُلّاسیانوں نجومی پنڈتوں میں مُنڈتے ہیں۔ بہتیرے اپنے بے ہُودہ رسموں بیجا خرچوں میں مُنڈتے ہیں (حجر بنیلی)

مُنڈو۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) سر مُونڈی۔ وہ عورت جسکا سر مُونڈا گیا ہو۔ (۲) کلمۂ تحقیر جو عورتیں حالتِ خفگی میں اپنے یا دُوسری عورت کے لیئے بجائے کم بخت۔ بدنصیب استعمال کرتی ہیں۔ جیسے مجھ مُنڈو نے کب کہا تھا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کواتنے کا کپڑا اُٹھا لاؤ گھر دیا نہ باتی منڈو پھرے اکراتی (۳)۔ ہندو کی بیوہ بدھوا۔ وہ عورت جسکا خاوند مر گیا ہو۔ خصمی۔ رانڈ ✚

مُنڈوکا۔ ہ۔ صفت:۔ (بازاری) ولد الزنا۔ حرام کا۔ وہ شخص جو ماں کے رانڈ ہو جانے پر حرام سے پیدا ہوا ہو۔ سر مُنڈی کا (منڈ یعنی بیوہ سے محاورہ بنایا گیا ہے) ✚

مُنڈووالا۔ ہ۔ صفت:۔ دیکھو (مُنڈوکا) ✚

مَنڈوا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک ادنےٰ قسم کا غلّہ مثل کودوں کودرا سامک وغیرہ۔ مزاجاً سرد خشک۔ قابض۔ مولد ریاح اور قلیل الغذا جیسے منڈوے کے آٹے میں خرط کیا (۲) دیکھو (منڈپ) ✚

مُنڈوانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) حجامت بنوانا۔ سر گُھٹوانا۔ بال اُتروانا۔ سر پر اُسترا پھروانا ؎

خط رُخ منظور گر ہے تو نہ منڈوا ڈیڑھ خط باغباں رکھتا ہے کانٹے باغ کی دیوار پر (نصیر)

بڑھائے ہیں لیے کیوں بال تو نے فقیر ہیگے تو سر مُنڈوا میں دیئے دمڑی تجھے حجامت کا (راحت)

(۲) مُنڈانا۔ مُسوانا۔ چوری کرانا (۳) ٹھگوانا۔ دھوکے سے خرچ کرانا ✚

مَنڈھا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) منڈپ۔ وہ نگیرہ یا سائبان یا شامیانہ جو ہندوؤں میں شادی کے روز بطور رسم تانا جاتا اور اُسکے نیچے خالی ٹھلیاں رکھی جاتی ہیں جنکو وداع کے روز برادری کے آدمی آکر پانی سے بھرتے اور نیوتا دیتے ہیں۔ پھیرے اسی کے نیچے ہوتے ہیں اسکو ہرے پتّوں اور پادوں وغیرہ سے آراستہ بھی کرتے ہیں (۲) ایک قسم کے گیت جو دُلہن کے وداع ہونے کے وقت گائے جاتے ہیں مگر چونکہ پہلے وہ منڈھے کے نیچے گائے جاتے تھے اسوجہ سے یہ نام پڑ گیا جیسے ؎

ہرے ہرے بانس کٹا مورے بابل نیکا منڈھا چھوا اورے ✚

پانوں منڈھا چھوا اورے

بھائی کو دینی بابل اُونچی اٹریا ہمکو دینا پردیس ✚

طاق بھری گڑیاں چھوڑیں اور چھوڑیں سنگ سہیلیاں ✚

مَنڈھا چھوانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ شادی کا شامیانہ تنوانا۔ نگیو کسوانا ✚

مَنڈھ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کسی کام پر جُت جانا۔ جُٹ جانا۔ کسی کام کے سر ہو جانا۔ پوری پوری ہمت سے کام شروع کر دینا ✚

مَنڈھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) پوشش کرنا۔ کپڑا یا کاغذ چڑھانا ✚ طبلے یا ڈھولک پر کھال چڑھانا ✚ ڈھانپنا۔ ڈھانکنا۔ ڈھنکنا۔ اُڑھانا ✚ پاٹنا۔ چھانا (۲) کسی کے سر چپکنا۔ سر ڈالنا۔ ذمہ ڈالنا۔ سر کرنا۔ گلے ڈالنا جیسے یہ خراب عطر تُمنے بھی ہمارے ہی گلے منڈھا (۳) فعل لازم) رچنا۔ پھبنا۔ ہونا جیسے کھیل منڈھنا۔ چلو آج کبڈی منڈھے گی (اطفال)

مَنڈھوانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ منڈھنا کا (متعدی المتعدی) ✚

مَنڈھوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ منڈھنے کی مزدوری ✚ پوشش کرائی کی اُجرت ✚

مَنڈھی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ وہ چھوٹا سا گنبد نما مکان جسمیں جوگی رہتے ہیں۔ کُٹی۔ تُرھی ✚ جھونپڑی ✚

مَنڈھیا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ منڈھی کی تصغیر۔ چھوٹی سی کُٹی جوگی کے رہنے کا چھوٹا سا مکان۔ کُٹیا۔ جھونپڑیا ؎

جوگی بنا منڈھیا سُونی
چیلے گوٹن کر بن منڈھیں سو ہیں مدین گھنی کہیں کہیں سنو بھٹی ساد ہو بیج نہیں مجاز جُھنی } کبیر
جوگی بنا منڈھیا سُونی

مُنڈھیا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ چھوٹا سا مونڈھا ✚

مَنڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ وہ جگہ جہاں تھوک فروشی ہو۔ بڑا بازار ✚ بازار۔ ہاٹ۔ پینٹھ۔ مخزن سوداگری۔ تجارت گاہ ✚

مَنڈی لگنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ منڈی کا کاروبار شروع ہونا۔ ہاٹ لگنا ✚

مُنڈی۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) مُنڈی ✚ بِن بالوں کی۔ بِن ناخنوں کی ✚ سر مُونڈی ہوئی۔ اُسترہ۔ (۲۔ اسم مؤنث) وہ گائے جسکے سینگ نہوں۔ بن سینگوں کی گائے (۳۔ اسم مؤنث) ایک قسم کی جوتی۔ بُوٹ۔ بن نوک کی جوتی گرگابی (۴۔ اسم مؤنث) ایک نباتاتی خمر کا نام جو مُصفّی خون اور دوسرے درجہ میں گرم تر ہے ✚

مُنڈی مسجد۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ وہ مسجد جسکے کنگُرے یا مینار گر پڑے ہوں ✚ لنڈی مسجد۔ بغیر بُرج کی مسجد ✚

مُنڈیا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مُونڈ یعنی سر کی تصغیر۔ جیسے آج اری رنڈیا صبح کٹے گی منڈیا (کہانی) تیری منڈیا کٹوا ڈُوں کھڑا تو رہ (عو) ✚

مَنڈیانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ مانڈنا۔ مانڈی لگانا۔ کلف لگانا۔ کلف دینا۔ اہار چڑھانا ✚ چاولوں کی پیچ یا نشاستہ سے کپڑے یا کاغذ کو کرخت بنا کر صفائی کرنا ✚

مُنڈیر۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) سر دیوار۔ دیوار کا وہ بالائی حصہ جو ڈھلواں بنایا ہوتا ہے تاکہ پانی اُوپر سے دیوار کے اندر سرایت نہ کرے۔ سلاوہ۔ سر پوش (۲) پُشتہ۔ مینڈ۔ ڈولا۔ کیاری یا کھیت کی اُونچی حد ✚

مُنڈیر باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ پُشتہ باندھنا۔ مینڈ بنانا ✚

مُنڈیری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مُنڈیر کی تصغیر۔ (۱) سر دیوار۔ دیوار کا سر جو ڈھلوان بنا دیتے ہیں (۲) کھیت کی مینڈ۔ ڈولا۔ پُشتہ ✚

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنڈیری باندھنا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ دیکھو مُنڈیر باندھنا ✦

مَنزِل ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) جائے نزول۔ اُترنے کی جگہ ✦ ٹھہرنے کی جگہ۔ سرائے۔ مہمان سرائے۔ کارواں سرائے ✦ پڑاؤ۔ ٹھکانا۔ مسافرخانہ ؎

حسرت پہ اُس مسافرِ بیکس کے روئیے جو رہ گیا ہو بیٹھ کے منزل کے سامنے (مصحفی)

وہ ناپیدا ہوں نہ کیونکر میں قافلے میں ہر سو منزل پہ میرے ساتھی مجھ سے بچھڑ گئے ہیں (")

سفرِ زیست میں قیام کہاں کرعناں کش ہے شوقِ منزل کا (ذکی)

(۲) مسافتِ یک روزہ۔ ایک دن کا سفر۔ مرحلہ ؎

رکھنا قدم اے دل سو وحشت میں سمجھ کر زنجیر کا ہے سامنا منزل یہ کڑی ہے (امانت)

(۳) گھر۔ خانہ۔ جائے۔ مکان۔ مسکن۔ مقام (۴) مکان کا درجہ۔ طبقہ۔ کھن۔ جیسے دو منزل کا مکان۔ مکان کی منزل۔ (۵) بُرج۔ چاند کا گھر۔ مقامِ قمر۔ (۶) مکان یا کشتی وغیرہ کی تعداد ظاہر کرنے کا لفظ جو نام کے اوّل لگایا جاتا ہے۔ عدد۔ گنتی۔ شمار۔ جیسے یک منزل مکان۔ دو منزل کشتی وغیرہ (۷۔ ۸) انزال۔ اخراجِ منی (۹) قرآن شریف کی جو سات منزلیں یعنی حصّے یا مقام مقرر ہوئے ہیں اُن میں سے ہر ایک حصّہ کا نام منزل رکھا گیا کیونکہ اصل قرآن مجید میں سُورتیں اور آیتیں تھیں پارے اور منزلیں بعد قرار دی گئیں جس دلیل سے تیس پارے اور سات منزلیں مقرر ہوئیں وہ سرورِ کائنات کی ایک حدیث ہے کہ ایک صحابی نے رسُولِ مقبول صلّے اللہ علیہ وسلّم سے دریافت کیا کہ میں قرآن شریف کے روز میں ختم کیا کروں آپ نے ارشاد فرمایا کہ مہینا بھر میں۔ پھر اُنہوں نے عرض کیا کہ میں اِس سے زیادہ بھی پڑھ سکتا ہوں آپ نے ارشاد فرمایا کہ ہفتہ بھر میں پس اِس لحاظ سے تیس پارے اور سات منزلیں مقرر کی گئیں منازل کی کمی و بیشی اِس وجہ سے ہے کہ ہر منزل سُورت کے اختتام پر مقرر کی گئی ہے۔ چونکہ سُورتیں بڑی چھوٹی ہیں اِس سبب سے منزلوں میں بھی فرق ہے ✦

منزلِ اوّل یا پہلی منزل ع۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ مجازاً موت۔ سفرِ آخرت ✦ قبر ؎

اب لحد تک ہوئی منزلِ اوّل دیکھوں آگے لیجاتے مجھے گردشِ ایام کہاں (ذکی)

موت ہے گویا قدم رکھنا ہی راہِ عشق میں ہمسفر ہونے لگے پہلی ہی منزل سے الگ (")

منزل بہ منزل ع۔ تابع فعل :۔ (۱) پڑاؤ در پڑاؤ۔ مرحلہ در مرحلہ۔ ایک ایک پڑاؤ ؎

دو چار ہلو الفت میں کب اے دل چاہیئے رفتہ رفتہ چاہیئے منزل بمنزل چاہیئے (صبا)

(۲) درجہ بدرجہ۔ سیڑھی بہ سیڑھی۔ علےٰ قدرِ مراتب ✦

منزل بمنزل جانا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ پڑاؤ پڑاؤ جانا۔ مقام کرتے ہوئے جانا۔ ایک ایک پڑاؤ جانا ✦ دس دس یا بارہ بارہ کوس کا سفر کرنا ✦

منزل پر پہنچانا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ ٹھکانے پر پہنچانا۔ اصل مقام پر پہنچانا ✦

منزل دینا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ جنازے کو لیجاتے وقت ذراسی دیر کے لیئے رکھ دینا۔ راستہ میں جنازہ کو ٹھیرانا۔ بِسرام دینا۔ مُردے کو آرام دینا ✦

منزل طے ہونا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ مسافت طے ہونا۔ سفر پورا ہونا۔ ٹھکانے پر پہنچنا۔ پڑاؤ پر پہنچنا ؎

ضعف سے اک قدم بھی ہے مُشکل کس طرح ہوگی طے مری منزل ✦ (رنجور)

بہتر طریقے کیئے اختیار۔ کسی راہ سے طے نہ منزل ہوئی (صابر)

للّٰہ الحمد ٹھکانے لگی محنت میری طے ہوئی آجکی منزل میں مسافت میری (نامعلوم)

منزل کاٹنا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ مرحلہ طے کرنا ✦ مسافت پوری کرنا ✦

منزل کٹنا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ سفر طے ہونا۔ مسافت طے ہونا ✦

منزل کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) سفر کرنا۔ ایک پڑاؤ جانا۔ بارہ کوس کا رستہ چلنا (۲۔ بازاری) جھڑوانا۔ انزال کرانا ✦

منزل کھوٹی کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ چلنے میں اتنی دیر کرنا کہ منزل تک نہ پہنچ سکے۔ دیر لگانا۔ مسافت پوری نہ کرنے دینا۔ رستہ کھوٹا کرنا ✦

منزل کھوٹی ہونا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ رستے میں اتنا عرصہ لگنا کہ منزل تک وقتِ معیّن پر نہ پہنچ سکنا۔ دیر ہونا۔ دیر لگنا۔ مسافت طے نہ ہونا۔ پڑاؤ تک نہ پہنچ سکنا ✦ مقامِ مقصود تک پہنچنے سے رہ جانا ✦

منزل مارنا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ مُہم طے کرنا۔ مُشکل حل کرنا۔ مسافت طے کرنا۔ مسافت کرنا۔ سفر کرنا۔ جیسے بڑی منزل مار کر آیا ہے ✦

منزلِ مقصود ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) مقامِ مقصود۔ ٹھکانا۔ علّتِ غائی ✦ وہ جگہ جہاں پہنچنے کا ارادہ ہو ؎

چاہیئے بہرِ تلاش یار از خود رفتگی منزلِ مقصود بے قصدِ سفر ملتی نہیں (صبا)

نہیں ملتا نشانِ منزلِ مقصود رہرو کو مگر جبتک نہ پہلے رہرو منزل سے ملتا ہے (فغاں)

(۲) مُراد۔ مقصد۔ مطلب ✦

منزلِ مقصود کو پہنچنا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ مُراد کو پہنچنا۔ مقصد کو پہنچنا۔ مطلب کو پہنچنا۔ ٹھکانے پر پہنچنا ✦

مُنزِل ہونا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ (بازاری) انزال ہونا۔ جھڑنا۔ منی نکلنا ✦

مَنزِلَت ع۔ اسم مؤنث :۔ جاہ۔ رُتبہ۔ درجہ۔ مرتبہ۔ پایہ۔ منصب ✦ قدر۔ وقر۔ عزت۔ توقیر۔ عُہدہ ✦ اعزاز۔ وقعت ✦

مَنزِلَہ ع۔ صفت :۔ (۱) درجہ کا۔ کھنڈ والا۔ جیسے دو منزلہ مکان۔ سہ منزلہ مکان وغیرہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منز

(۲) جائے۔ مقام۔ جیسے بمنزلہ بمعنی بجائے یا قائم مقام +

مُنزَوِی ع۔ صفت :۔ گوشہ نشین۔ گوشہ گیر۔ خلوت گزیں۔ گوشہ اختیار کرنے والا۔ اکانتی + زاویہ نشیں۔ تجرد گزیں +

مُنَزَّہ ع۔ صفت :۔ بری۔ آزاد + پاک + بیلاگ + صاف + مقدّس۔ متبرّک۔ مبرّا۔ منزّہ دیکھو ؎
منزّہ وہ تو ہے کون و مکاں سے مکاں اُسکا کہاں جو لامکاں ہو (نامعلوم)

مَنشا ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (انیس۔ ۹۲۶۵ نانس ۔) اِچھا۔ خواہش۔ مطلب۔ مُراد۔ مقصد۔ چاہ۔ آس۔ آسا۔ یہ لفظ عربی منشا سے ملتا ہوا ہے +

مَنشا پُورن کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (ہندو) مُراد بر لانا۔ کام نکالنا۔ غرض نکالنا + من کی کامنا پوری کرنا +

منشا پُورن ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) مُراد بر آنا۔ مقصد پورا ہونا آس پوری ہونا + من کی کامنا پوری ہونا +

مَنسا دیوی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ سانپ قوم کی دیوی۔ وہ دیوی جو سانپ کے کاٹے کے واسطے منائی جاتی اور باعتقاد صاحبانِ ہنود اُس کی مہربانی سے زہر نہیں چڑھتا ہے +

مَنسَک ع۔ اسم مذکر :۔ عبادتگاہ۔ مکّہ کی وہ جگہ جہاں حاجی لوگ قربانیاں کرتے ہیں۔ موضعِ ربنا +

مُنسَلِک ع۔ صفت :۔ پرویا ہوا۔ لڑی میں پرویا ہوا۔ منتظم۔ منظوم + نتھی کیا ہوا۔ شامل۔ منسُولہ۔ نتھی شدہ +

مُنسَلِک کرنا ۔ فعل متعدی :۔ نتھی کرنا۔ شامل مثل کرنا۔ شامل کرنا۔

مَنسُوب ع۔ صفت :۔ (۱) نسبت کیا گیا۔ متعلق (۲) جس سے نسبت یعنی منگنی ہوئی ہو +

منسُوب کرنا ۔ فعل متعدی :۔ (۱) نسبت کرنا۔ نسبت دینا۔ علاقہ جتانا + (۲) منگنی کرنا۔ سگائی کرنا (۳) نکاح کرنا۔ نکاح میں لانا۔ بیاہنا ؎
تُحفہ ہے ہمنے تو دی تھی دُخترِ رز کو طلاق پر تری حضرت وہ ہی سا قطر نے پھر منسُوب کی (بیرسوز)

منسُوخ ع۔ صفت :۔ فسخ کیا گیا۔ نیست کیا گیا۔ رد کیا گیا۔ متروک۔ ناجائز +

منسُوخ کرنا ۔ فعل متعدی :۔ رد کرنا۔ نیست کرنا۔ مٹانا۔ متروک کرنا۔ جائز نہ رکھنا + باطل کرنا + فرد باطل قرار دینا +

منسُوخ ہونا ۔ فعل لازم :۔ رد ہونا۔ موقوف ہونا۔ رواج نہ ہونا۔ متروک ہونا۔ ناجائز ہونا + باطل ہونا +

مَنِش ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ خُو۔ طبیعت۔ مزاج۔ جیسے آزاد منش +

منص

مَنُش س۔ اسم مذکر :۔ (ہندو) (۱) آدمی۔ پُرش۔ مرد۔ شخص۔ متنفّس۔ مانس۔ بشر (۲) خاوند۔ بھرتار۔ شوہر۔ پتی۔ سُوامی۔ گھر والا۔ خصم +

مَنشا ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) پیدا ہونے کی جگہ۔ نشو و نما کی جگہ + پرورش پانے کی جگہ۔ ہوش سنبھالنے کی جگہ + (۲) مجازاً سبب۔ باعث (۳۔ ف) ارادہ۔ مقصد۔ مُدّعا۔ مُراد۔ منصوبہ۔ مفہوم۔ عندیہ۔ جیسے اپنا منشا ابھی تو ظاہر کرو و حسبِ منشا۔ (۴۔ ف) معنی۔ مطلب۔ ارتھ۔ جیسے اِس عبارت کا کیا منشا ہے + اِس قانونی دفعہ کا منشا اور ہی ہے +

مِنشار ع۔ اسم مذکر :۔ آرہ۔ ارہ۔ لکڑی تراشنے کا اوزار۔ کروت۔ لکڑی چیرنے کا آلہ۔ بہت بڑی آری +

مُنشَرِح ع۔ صفت :۔ کُھلا ہوا۔ آشکارا۔ خوش۔ بشاش +

مُنشَعِب ع۔ صفت :۔ شاخ در شاخ ہونے والا۔ پراگندہ۔ پھیلا ہوا۔ منتشر +

مَنشُور ع۔ صفت :۔ (۱) پراگندہ شدہ۔ تتر بتر۔ بکھرا ہوا۔ (۲۔ اسم مذکر) فرمانِ شاہی۔ پروانہ (۳۔ صفت) مجازاً مشہور۔ مُراد ف معروف۔ جیسے ؎
منشور در نواہی و مشہور در جہاں آمانۂ تعبّد و خوف و رجائے تو (سعدی)
(۴۔ اسم مذکر) آلتمغا جاگیر۔ معافی +

منشورِ مُثلّثی ع۔ اسم مذکر :۔ مخروطِ مستوی۔ سہ پہلو شیشہ جس سے آفتاب کی رنگ برنگی شعاعیں نظر آتی ہیں +

مُنشی ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) آغاز کرنے والا۔ پیدا کرنے والا۔ اپنی دل سے بات نکالنے والا۔ (۲) محرّر۔ نویسندہ۔ کاتب۔ متصدّی۔ تپالہ نویس (۳۔) انشا پرداز۔ مضموں نگار۔ خوش تحریر۔ خوش قلم۔ اہل فارس میرزا کہتے ہیں۔ (۴) اہلِ قلم کا اعزازی خطاب +

مُنشی خانہ ع + ف۔ اسم مذکر :۔ دفترِ فارسی + اُردو کا دفتر + دیسی دفتر +

مُنشی گری ع + ف۔ اسم مؤنث :۔ محرّری۔ کتابت۔ کارِ تحریر + انشا پردازی۔ مضموں نگاری +

مُنشیانہ ع + ف۔ تابع فعل (۱) منشیوں کا سا۔ منشیوں کی مانند۔ جیسے منشیانہ خط منشیانہ عبارت + وہ جا بجا نگر جو دکا۔ کے منشی مو تل سے مقتدمہ کی مِسل اور شکرانہ کے ساتھ رکھوا لیتے ہیں +

مَنصِب ع۔ اسم مذکر :۔ (غلط عام بفتح صاد مہملہ) (۱) قایم ہونے کی جگہ۔ (۲۔ مجازاً) رُتبہ۔ جلیل القدر عہدہ۔ پدوی۔ اُونچا مرتبہ + وہ بڑا عہدہ جو اُمرا کو دیا جاتا ہے (۳) خدمت۔ کام۔ ڈیوٹی۔ کارفرمائی۔ (۴) مجسٹریٹی۔ حاکمت۔ عاملی۔ (۵) درجہ۔ حد۔ حدِ ادب + حوصلہ۔ مجال۔ طاقت۔ مقدرت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منص

جیسے ہمارا منصب اُنکے سامنے بولنے کا نہیں ہے۔ تمہیں کیا منصب تھا کہ تم اُنسے بلا اجازت جا ملے (۷-۸) وظیفہ۔ وہ مدِ خرچ جو شیٔ مکرر روپیہ یا علاقہ بطور تنخواہ پروری یا قدردانی کے لحاظ سے حینِ حیات یا نسلاً بعد نسلٍ مقرر ہو جاتا ہے مگر ریاست نظام میں نسلاً بعد نسلٍ منصب اور حینِ حیات وظیفہ کہلاتا ہے جسکا وظیفہ خوار یہ بندۂ مؤلف بھی ہے +

مَنْصَب دار ع + ف :- اسم مذکر :- (۱) عُہدہ دار۔ عامل۔ کارکُن۔ کانذما۔ کامدار۔ اودھکاری۔ حاکم۔ عملدار۔ مجسٹریٹ (۲) وظیفہ خوار۔ حسبِ قاعدۂ ریاستِ نظام نسلاً بعد نسلٍ وظیفہ پانے والا شریف و عزت دار جسکا بندہ بھی اُمیدوار ہے +

مُنْصَرِف ع۔ صفت :- ایک حال سے دُوسرے حال پر لوٹ جانے والا۔ پھر جانے والا +

مُنْصَرِم ع۔ اسم مذکر :- (۱) انصرام کرنے والا۔ مُنتظِم۔ مینیجر۔ سربراہ کار۔ مہتمم۔ مدار المہام۔ گماشتہ۔ پیشکار۔ مُنیم۔ کامدار۔ (۲) بندوبست کے محکمہ کا سرکاری عُہدہ دار + عدالتِ بندوبست یا جمعی کا سرِ دفتر (۳) پٹواریوں کو کام سکھانے والا عُہدہ دار (۴) باصطلاح دفاتر سرکار نظام قائم مقام عوض مہتمم یعنی مہتمم کا نائب

مُنْصِف ع۔ اسم مذکر :- (۱) انصاف کرنے والا۔ نیاؤ کرنے والا۔ نیائی۔ عادل۔ جج۔ مجسٹریٹ۔ قاضی۔ مُفتی۔ (۲) محکمۂ دیوانی کا عُہدہ دار۔ جج کا ماتحت عُہدہ دار۔ (۳) ثالث۔ پنچ۔ فیصلہ کُنندہ۔ بچولیا۔ سرپنچ۔ بیچ میں پڑکر تصفیہ کرا دینے والا +

مُنْصِف مزاج ع۔ صفت :- کھرا۔ کھرتل۔ صاف گو۔ آزاد طبع۔ بے لگاؤ۔ وہ شخص جو انصاف پسند کرتا ہو۔ جسکی طبیعت میں انصاف ہو +

مُنْصِفانہ ع + ف۔ تابع فعل :- انصافاً۔ از رُوئے انصاف۔ نیاؤ سے۔ انصاف سے۔ ٹھیک ٹھیک۔ عادلانہ +

مُنْصِفی ع۔ اسم مؤنث :- (۱) انصاف۔ نیاؤ۔ فیصلہ۔ تصفیہ۔ جیسے آپنے دل میں مُنصفی کرو (۲) مُنصف کی عدالت۔ نائب جج کی کچہری جسمیں دیوانی کے مقدمات رجوع اور فیصل ہوں (۳) مُنصف کا عُہدہ +

مُنْصِفی کرنا۔ اُ۔ فعل متعدی :- انصاف کرنا۔ نیاؤ کرنا + فیصلہ کرنا۔ تصفیہ کرنا

مَنْصُوب ع۔ صفت :- (۱) کھڑا کیا گیا۔ نصب کیا گیا۔ کھڑا۔ استادہ۔ سیدھا۔ قائم۔ (۲) فتحہ دیا گیا۔ وہ حرف جسپر زبر ہو۔ مفتوح +

مَنْصُوبہ ع۔ اسم مذکر :- (۱) برپا کی ہوئی چیز۔ کھڑی کی ہوئی چیز (۲) تدبیر۔ حکمت۔ دانائی۔ توڑ جوڑ۔ جُگت۔ اُپاے۔ (۳) قصد۔ ارادہ۔ منشاء۔ خواہشِ دلی۔ عندیہ +

منصوبہ باز۔ اُ۔ صفت :- دُور اندیش۔ مُدبّر۔ بچار وان +

منط

منصوبہ باندھنا۔ اُ۔ فعل متعدی :- ارادہ کرنا۔ ٹھاننا۔ کسی بات کا دل یا ذہن میں پُختہ کرنا۔ عزم بالجزم کرنا +

منصوبہ ٹھہرانا یا کرنا۔ اُ۔ فعل متعدی :- دیکھو (منصوبہ باندھنا) +

منصوبہ کرنا۔ اُ۔ فعل متعدی :- ارادہ کرنا۔ قصد کرنا۔ ٹھہرانا + تدبیر کرنا۔

منصوبہ مارنے کا مرے کرتے ہیں حریف اور مجھ میں مثلِ بازئ شطرنج دم نہیں (ذوق)

مَنْصُور ع۔ صفت :- (۱) یاری دیا گیا۔ مدد دیا گیا۔ نصرت دیا گیا۔ مُظفر۔ فیروزمند۔ فتحمند۔ فتحیاب۔ جیونت (۲) ایک فقیرِ کامل کا نام جو باپ کے نام سے مشہور ہو گیا تھا کیونکہ اسکا اصل نام حُسین بن منصور تھا جسکا لقب حلاج پڑ گیا تھا چنانچہ اس لقب کی وجہ کتبِ تواریخ میں یہ لکھی ہے کہ منصور ایک روز کسی حلاج یعنی دُھنیے کی دُکان پر بیٹھا ہوا تھا اِس نے اُس سے کسی کام کو کہا اُسنے جواب دیا کہ تیرا کام کرونگا تو میرا کام حرج ہوگا۔ منصور نے کہا کہ تیرا کام میں کر دُونگا پس وہ اُس کام کو چلا گیا۔ جب تھوڑی سی دیر کے بعد آیا تو تمام دُکان کی رُوئی دُھنی ہوئی پائی وہ نہایت متعجب ہوا اور جب ہی سے یہ لقب پڑ گیا۔ اِس درویش نے حالتِ جذبہ میں آنا الحق یعنی خدا میں ہوں کہہ دیا تھا جسکی پاداش میں بحکمِ شرع وہ سُولی چڑھایا گیا مگر اُسنے اپنے قول سے انکار نہیں کیا۔

چڑھا منصور سُولی پر پکارا عشقبازوں کو یہ اُسکے بام کا زینہ ہے آئے جسکا جی چاہے (نامعلوم)

جو بات نہ تھی کہنے کی منصور نے کہہ دی یُوں خانہ براندازِ ہوا جوشِ محبت + (ذکی)

مَنْصُور و مُظفّر ع۔ صفت :- فتحمند اور فتحیاب۔ فیروزمند اور فتح نصیب۔ (چونکہ مُسلمانوں کی فتح منجانب اللہ فرشتوں کی مدد سے متعلق تھی اِس وجہ سے مفعول کا بصیغہ فاعل کے واسطے مُستعمل ہو گیا) +

مِنَصَّہ ع۔ اسم مذکر :- کسی چیز کے ظاہر ہونے کی جگہہ + جلوہ گاہ + وہ تخت یا چوکی جسپر دُلہن کو بٹھا کر جلوہ کراتے ہیں۔ جلوہ گاہِ عرُوس +

مُنْضِج ع۔ اسم مذکر :- پکانے والی دوا۔ وہ دوا جو مواد کو پکا کر قابلِ اخراج کردے۔ خلط کو پکانے والی دوا۔ پیشاب کا قوام مُعتدل کر دینے والی دوا۔ کُتبِ طب میں اسکی تعریف یوں لکھی ہے۔ پختہ کُنندۂ اورام و صلابات + اخلاطِ غلیظہ را رقیق و رقیقہ را غلیظ و بستہ را نرم کردہ قابلِ اخراج کُنندہ دوا +

مُنْضَم ع۔ صفت :- ملایا گیا۔ شامل کیا گیا۔ ملا ہوا۔ پیوستہ۔ شامل۔ مُلحق +

مُنْطَبِع ع۔ صفت :- منقُوش ہونے والا۔ چھپنے والا۔ مجازاً طبع بمعنی چھاپ +

مُنْطَبِق ع۔ صفت :- برابر۔ مُوافق۔ مُطابقت کیا گیا۔ باہم اُوپر تلے رکھا ہوا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منط

مُطابق آنے والا۔ یکساں۔ ہموار۔ مستوی +

مُنْطَفِی ع۔ صفت:۔ بجھنے والا۔ فرو ہونے والا + بجھا ہوا +

مَنْطِق ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نُطق۔ گویائی۔ بات۔ گفتگو۔ سخن۔ گفتار۔ سُبات۔ حجت۔ بول چال + تلفظ۔ لہجہ (۲) فصاحت۔ خوش کلامی۔ خوش بیانی + طلاقتِ لسانی (۳) علمِ معقول۔ وہ علم جو کلام کی صحت اور اُسکے بُطلان میں عقلی دلائل سے مدد بخشتا۔ حق کو حق ناحق کو ناحق ثابت کر دیتا ہے۔ علمِ دلیل۔ جھوٹ سچ میں تمیز کرنے کا علم۔ نیائے شاستر۔ علمِ مناظرہ۔ علمِ حکمت کی ایک شاخ جس سے آدمی میں معقول گفتگو کرنے کا مادہ پیدا ہو جاتا ہے۔ ذہنی خیالات کا تصفیہ اور ذہن کی آراستگی کرنے والا علم۔ خیالات کو ٹھیک اور درست کرنے والا علم۔ مسائلِ مُشکلہ کو حل کر دینے والا علم (یہ علم اوّل زمانے میں یونانیوں اور ہندیوں میں تھا۔ انہیں دو فو پُرانے اور قدیم مُلکوں سے دیگر ممالک میں پہنچا۔ اگرچہ مُحقق یہ نہیں بیان کرتے کہ اوّل ہند میں یا خاص یونان میں اس علم کا ایجاد ہوا مگر ہمارے نزدیک یہی ہے کیونکہ ہندوستان بہ لحاظِ قدامت بہت پُرانا ملک اُن مُلکوں میں سے ہے جو اوّل اوّل انسان سے آباد ہوئے چنانچہ حضرتِ آدم بھی اسی کے ایک پہاڑ پر ظاہر ہوئے تھے۔ اس سبب سے قیاسِ غالب ہے کہ دیگر علوم کی طرح اس علم کے ایجاد کا مستحق بھی ہندوستان ہی ہو۔ کیونکہ علمِ ہندسہ بھی جو ایسے علوم کی بنیاد ہے اسی مُلک سے اوّل میں نکلا اور ہند کی مناسبت سے اُسکا نام ہندسہ رکھا گیا لیکن اسمیں شُبہ نہیں کہ ہندوستان کے اوّلین مُوجدانِ منطق کا نام نہیں معلوم ہوتا کیونکہ یہاں اس قسم کی تاریخ قلم بند کرنے کا دستور ہی نہ تھا۔ نیا شاستر وغیرہ کا زمانہ اُس زمانے سے بہت بعد کا ہے جبکہ یونان میں اسکا چرچا ہو چکا تھا۔ ایک یونانی کتاب میں لکھا ہے کہ اوّل اوّل اس علم کی کتابیں زینو نام ایک یونانی حکیم نے تصنیف فرمائیں اور اُسی نے اسکی تعلیم بھی دی۔ یہ حکیم حضرتِ مسیح سے ۴۴۰۰ برس پیشتر یونان میں موجود تھا اسکے بعد سُقراط۔ اقلیدس یا اقلیدس پیشتر۔ اکشیاس۔ افلاطون۔ ارسطاطالیس وغیرہ اس علم کے بڑے ماہر اور مُصنف پیدا ہوئے۔ زینو کے بعد سُقراط حکیم نے ناموری حاصل کی۔ یہ حکیم حضرتِ عیسےٰ سے ۴۶۹ برس پیشتر یونان کا سرتاج بنا۔ یہ شخص علمِ منطق کا عاشق تھا۔ اسکے وقت میں منطق کا بہت بڑا چرچا رہا۔ اسکے بعد ارسطاطالیس نے جو حضرتِ مسیح سے ۳۸۴ سال پیشتر پیدا ہوا۔ اسکی تکمیل میں بہت کچھ کوشش فرمائی۔ اور اس علم کے متعلق ایسی کتابیں لکھیں کہ اسکی تصانیف پر کسی نے اعتراض نہیں کیا۔ آجکل جو یورپ میں منطق پڑھائی جاتی ہے وہ ارسطاطالیس ہی کی تصنیفات سے ہے۔ جب یونان میں بلحاظِ تصانیف اس علم نے شباب حاصل کیا تو رُوم اور عرب میں دُھوم مچگئی۔ دونوں مُلکوں کے طالب یونان میں آئے اور اس علم کے منطقی تحفہ سے حظ حاصل کیا یعنی اس علم میں پوری دستگاہ بہم پہنچا اور کتابیں لے لوا اپنے اپنے مُلکوں میں چلے گئے۔ چنانچہ اسکی مشق سے اِن دونوں مُلکوں میں بھی ایسے ایسے عالم پیدا ہوئے کہ وہ یونانیوں پر سبقت لیگئے۔ جب رُوم کے مُتعدد شہروں میں اس علم کی درس تدریس شروع ہو گئی تو یورپ کے مُلکوں میں اسکا چرچا ہوا چنانچہ مختلف سلطنتوں کے جوق جوق آدمی آکر اس علم کو حاصل کرنے اور بہت خوشی کے ساتھ اپنے مُلکوں میں پھیلانے پر مصروف ہوتے۔ یہاں تک کہ رفتہ رفتہ تمام یورپ میں یہ علم پھیل گیا۔ دُوسری صدی محمدیہ میں عرب کے لوگوں میں اس علم نے ہر دلعزیزی پیدا کی۔ جتنی یونانی زبان میں منطق کی کتابیں موجود تھیں اُن سب کا عربی زبان میں ترجمہ ہوا اور تمام دار العلوموں میں منطق ہی منطق کی کتابیں نظر آنے لگیں۔ یہ تصانیف جو عرب میں پھیلی یہ بھی ارسطاطالیس ہی کی تصنیف تھی۔ غرض یہ علم ایک بہت بڑا انسانی جوہر ہے جسکے بغیر آدمی آدمی نہیں بن سکتا۔ حیوانِ ناطق اُسی صورت میں ہے کہ منطق سے ماہر ہو) +

مَنطِق بگھارنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (عوام) تقریر چھانٹنا۔ حجت کرنا۔ باتیں بنانا۔ چُناں چُنیں کرنا +

منطق چھانٹنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ دلیل کرنا۔ حجت کرنا۔ باتیں بنانا۔ چُناں اور چُنیں کرنا + مین میکھ نکالنا +

مِنْطَقَہ ع۔ اسم مذکر:۔ پٹکا۔ کمر بند۔ پیٹی۔ وہ خط جو زمین کے گرداگرد (مثل) پٹکے کے واقع ہے (سطحِ زمین پانچ منطقوں پر منقسم ہے چنانچہ ہر ایک منطقہ کا بیان ترتیب وار اپنے اپنے موقع پر کیا جاتا ہے +

مِنْطَقۃُ البُرُوج ع۔ اسم مذکر:۔ وہ بڑا دائرہ جس پر آسمانی بارہ بُرج واقع ہیں راس منڈل۔ راس چکر +

مِنطقۂ بارِدۂ جنُوبی ع۔ اسم مذکر:۔ جنُوبی ٹھنڈا منطقہ یا گھیرا جہاں آفتاب کے بعض ایام میں نہ پہنچنے کے سبب ہمیشہ برف منجمد رہتی ہے۔ یہ نصف کرۂ جنوبی کا باقی حصّہ ہے۔ اسکا حال منطقۂ باردۂ شمالی کا سا ہے یعنی یہاں بھی آفتاب کبھی بالکل نظر سے غائب ہو جاتا ہے اور سردی شدّت سے پڑتی ہے +

مِنطقۂ باردۂ شمالی ع۔ اسم مذکر:۔ شمالی سرد منطقہ یا گھیرا۔ جہاں بعض اوقات آفتاب کے نہ پہنچنے سے ہمیشہ برف جمی رہتی ہے۔ یہ منطقہ نصف کرۂ شمالی کے باقی حصّے میں یعنی دائرۂ قطب شمالی سے قطب شمالی تک ۱۶۰۰ میل پھیلتا ہے اور برس کے بعض ایام میں آفتاب اس منطقے کے حدود سے بالکل چھپ جاتا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یہاں کی آب و ہوا نہایت سرد ہے اور تقریباً سال بھر وہاں کی خشکی و تری دونوں پر برف اور پالا جما رہتا ہے۔ ایشیا اور شمالی امریکہ کے شمالی اضلاع اسی منطقے میں واقع ہیں +

منطقۂ حارّہ یا محترقہ ع۔ اسم مذکر:۔ گرم پٹکا۔ گرم کمنڈ۔ سطح زمین کا وسطی حصّہ جو خطِ سرطان سے خطِ جدی تک یعنی خطِ استوا سے ۲۰۰ ۱ میل شمال کی طرف اور اسی قدر جنوب کی جانب پھیلا ہوا ہے۔ جو لوگ اس منطقہ میں آباد ہیں سال میں خاص وقت پر آفتاب انکے عین سمت الراس پر آجاتا ہے اور وہاں گرمی کی بہت شدّت رہتی ہے اور رات دن تقریباً برابر رہتے ہیں۔ یعنی آفتاب تمام سال چھ بجے کے قریب نکلتا اور چھ بجے ہی غروب ہوتا ہے۔ افریقا و جنوبی امریکہ کے اکثر شہر اسی منطقہ میں واقع ہیں +

منطقۂ معتدلہ ع۔ اسم مذکر:۔ سرد و گرم پٹکا وہ منطقہ جسمیں گرمی اور سردی آپس میں برابر ہے

منطقۂ معتدلۂ جنوبی ع۔ اسم مذکر:۔ زمین کا جنوبی معتدل حصّہ۔ یہ منطقہ منطقۂ حارّہ سے تین ہزار میل جانبِ جنوب یعنی خطِ جنوبی سے دائرۂ قطب جنوبی تک پھیلتا ہے۔ یہاں کی آب و ہوا تقریباً ویسی ہی ہے جیسی منطقۂ معتدلۂ شمالی کی۔ ۱/۳ حصّے کے قریب افریقہ اور ۱/۵ حصّہ جنوبی امریکہ اور ۳/۴ حصّہ اسٹریلیا کا اس منطقہ میں واقع ہے +

منطقۂ معتدلۂ شمالی ع۔ اسم مذکر:۔ شمالی معتدل منطقہ۔ یہ منطقہ منطقۂ حارّہ سے تین ہزار میل شمال کی جانب پھیلا ہوا ہے یعنی خطِ سرطاں سے دائرۂ قطبِ شمالی تک واقع ہے۔ اس منطقہ میں آفتاب سمت الراس پر کبھی نہیں دکھائی دیتا اور اسی سبب سے وہاں گرمی اسقدر نہیں پڑتی جسقدر منطقۂ حارّہ میں ہوتی ہے۔ تقریباً تمام یورپ اور ایشیا کا ۳/۴ حصّہ اور سارا شمالی امریکہ منطقۂ معتدلۂ شمالی میں واقع ہے۔ دونوں معتدل منطقے سطح زمین کے نصف حصّے کو گھیرے ہوئے ہیں +

مَنْطِقی ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) منطق داں۔ علم منطق سے واقف۔ معقولی۔ نیا یک۔ ریڈیا بلاسی (۲) خوش تقریر۔ خوش کلام۔ فصیح۔ خوش گو۔ (۳۔ ل) حجّتی۔ تقریریا۔ معترض۔ بادی۔ مباحث۔ لسّان۔ بات بات پر تقریر چھانٹنے والا۔ جھگڑالو۔ بکھیڑیا۔ قضیہ کرنے والا +

منطقیا۔ ل۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (منطقی) معقولیا۔ حجّتی

مَنْطُوق ع۔ اسم مذکر:۔ قول۔ سخن۔ کلام۔ بات چیت + مضمون +

مُنْطَوِی ع۔ صفت:۔ لپٹا ہوا۔ ملفوف + پیچیدہ +

مَنْظَر ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) جائے نظر۔ آنکھ۔ چشم۔ نظر + خانۂ چشم۔ مقام نظر۔ نظر گاہ

زیبا نہیں ہے اور مکاں انکے واسطے   اچھا ہوا کہ منظرِ چشم آشیاں ہوا (زکی)

منزل دل میں وہ آتے ہیں خیالِ آرام   منظرِ چشم سے جاتے ہیں نظر کی صورت (۔)

(۲) چہرہ۔ منہ۔ صورت۔ شکل۔ (۳) نظر گاہ۔ سیر گاہ۔ جلوہ گاہ۔ تماشا گاہ۔ نظارہ۔ دید۔ مطمح نظر۔ نظر پڑنے کی جگہ۔

رہ گئی دیدۂ خونبار کو حسرت باقی   یار کا جلوہ گیا تازہ ہوا منظرِ گل + (زکی)

(۴) حدّ نگاہ۔ حدّ نظر۔ انتہائے نظر

آنکھوں کو خونِ دل سے جینے بنا لیا ہے   اس حورِ وش کا منظر باغِ نعیم کا سا + (زکی)

(۵) کھڑکی۔ دریچہ۔ شرفہ۔ روزن۔ سوراخ (۶) عمارتِ بلند۔ اونچی عمارت۔ وہ اونچی جگہ جہاں سے دور تک دیکھ سکیں۔ مینارہ۔ لاٹھ +

منظرِ عام ع۔ اسم مذکر:۔ کھلی جگہ + گزرِ عام۔ نظر گاہ عام۔ شارعِ عام +

منظور ع۔ صفت:۔ (۱) نظر کیا گیا۔ دیکھا گیا۔ (۲) پسند۔ مقبول۔ پسندیدہ (۳) قبول۔ تسلیم کردہ شدہ۔ مانا گیا۔ اجازت دیا گیا +

منظورِ خدا ع + ف۔ اسم مذکر:۔ مرضیٔ مولا۔ مشیّتِ ایزدی +

منظور کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ قبول کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ اجازت دینا +

منظورِ نظر ع۔ صفت:۔ (۱) پسندیدۂ نظر۔ مقبول۔ پسند و چشم۔ منظورِ خاطر۔ پسندِ خاطر۔ مرغوبِ خاطر۔ مرغوب دل +

لے لیجئے جو آپ کے منظورِ نظر ہے   یہ جان بارِ یان ہے یہ دل یہ جگر ہے (ناسخ)

(۲۔ اسم مذکر) محبوب۔ عزیز۔ پیارا۔ مرغوب (۳) وہ شخص جسپر کسی افسر یا حاکم کی نظرِ عنایت ہو۔ رعایتی۔ رعایت کیا گیا +

منظورِ نظر ہونا۔ و۔ فعل لازم:۔ نظر پر چڑھنا۔ دل کو بھانا۔ دل کو پسند آنا۔ مرغوب الطبع ہونا۔ دل میں کھبنا

کیا دیکھتے ہم یوسفِ کنعاں کو کہ اپنا   منظورِ نظر ایک حسیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

دونوں آنکھیں دل کے دو ٹکڑے اگر ہوتیں نہیں
ایسے منظورِ نظر کیوں ہوکے گویا دل میں ہو } زکی

منظوری ع۔ اسم مؤنث:۔ رضا۔ رضامندی۔ مرضی۔ قبولیت۔ اجابت + اجازت۔ آگیا۔ پروانگی۔ اختیار +

منظوری کی اسامی ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ نوکری جسکی گورنمنٹ سے منظوری ہوئی ہو اور اسمیں پنشن کا بھی استحقاق ہو +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منظ

مَنظُوم ع - صفت :- (۱) پرویا گیا - منسلک کیا گیا (۲) نظم کیا گیا - نظم - منثور کا نقیض - اشعار میں لایا گیا - عروضی بحر یا وزن میں لایا ہوا +

مَنظُومہ ع - صفت :- نظم کیا ہوا +

مَنع - ع - اسم مذکر :- ممنوع - روکا گیا - ممانعت کیا گیا - باز رکھا گیا - برجائی - مزاحمت کیا گیا + بُرا - زبُون - نامبارک جیسے عشرے کو سُرمہ لگانا منع ہے + ناجائز - ناروا - نادرست + نامناسب - بیجا + خلافِ شرع - خلافِ قانون - خلافِ رسم و رواج + خلافِ حکمت وغیرہ - ان سب معنوں کی مثالیں بلکہ اکثر بالترتیب مُصحفی کی اس غزل میں پائی جاتی ہیں ؎

(مصحفی)

دیکھنا کیسا کہ واں وہ تک بھی جانا منع ہے — روزنِ دیوار سے آنکھیں ملانا منع ہے
قصد کر کے جھکے ملنے کے لئے جاتے ہیں ہم — وائے ناکامی کہ ضیں وہ تک بھی آنا منع ہے
ہستم تو موسم گل میں نکرا اے باغباں — آشیاں بُلبل کا اِن روزوں جلانا منع ہے
ابھکر باہیں پیری ہائے نہ رو اے شمع رُو — سامنے بیمار کے آنسو بہانا منع ہے
طاقِ ابرُو پر نہ رکھوا دل لگا نمیں جبہ — یعنی قبلے کی طرف رکھنا نشانا منع ہے
آکے بالیں پر مرے غوغا نہ کرائے شورِ حشر — مجکو سونے دے کہ سوتے کا جگانا منع ہے
مرگئے ہم جب تو اُسنے اہلِ زینت سے کہا — اب ہمیں چالیس دن مہندی لگانا منع ہے
جنکی آرائش پہ ہے دل لوٹ اپنا مُصحفی — ہائے اُنکو اب تلک مِسّی لگانا منع ہے

منع کرنا - فعل متعدی :- (۱) روکنا - باز رکھنا - برجنا - ممانعت کرنا (۲- پہاڑی) انکار کرنا - ناشنا - صاف جواب دینا - منکر ہونا +

مُنعَدِم ع - صفت :- نیست و نابود ہونے والا - نیست و نابود - ناپید - فنا ہونے والا

مُنعطِف ع - صفت :- پھرنے والا - واپس پہنچو والا - مُڑنے والا - خم کھانے والا

مُنعقِد ع - صفت :- (۱) بندھنے والا - انعقاد پانے والا - (۲ - مجازاً) ٹھہرنے والا مقرر ہونے والا - متعین ہونے والا +

مُنعقِد ہونا - فعل لازم :- ٹھہرنا - قرار پانا - قائم ہونا - متعین ہونا - جُڑنا - اکٹھا ہونا جیسے جلسہ منعقد ہونا - تاریخ منعقد ہونا +

مُنعکِس ع - صفت :- عکس قبول کرنے والا - وہ شعاع جو اُلٹ کر آئی ہو - واژگوں - اُلٹا - اوندھا - مقلوب - سرنگوں - پلٹا ہوا +

مُنعِم ع - صفت :- (۱) نعمت دینے والا - مالدار - متموّل - دھنوان - نعمت رکھنے والا - زردار - تونگر - غنی - (۲) مُربّی - ولی نعمت - آقا (۳) فیاض - سخی - مخیّر + دیالو - داتا - داد و دہش کرنے والا +

مُنغَّض ع - صفت :- مکدر - تیرہ - گدلا + ناراض - رنجیدہ - افسردہ - ملول - حزیں +

منق

مَنفَذ ع - اسم مذکر :- راہ - راستہ - گزرنے کی جگہ - گزرگاہ - اندر گھس جانے کی جگہ - سوراخ - مسام - چھید - رخنہ - روزن +

مُنفرِج - ع - صفت :- کشادہ - کھلا ہوا - وسیع +

مُنفرجہ - ع - صفت :- پھیلا ہوا - کشادہ - وسیع +

منفرجہ زاویہ ع - اسم مذکر - قائمہ سے بڑا زاویہ - اوچھک نوک بڑا کونہ +

مُنفرِح ع - صفت :- انفراح بخشنے والا - خوشی دینے والا - خوش - شاد +

مُنفرِد ع - صفت :- تنہا - اکیلا - مفرد - فرد + یکتا - یکتا - وحید +

مُنفصَل ع - صفت :- فصل کیا گیا - الگ - جُدا - علیحدہ - انفصال یافتہ +

مُنفصِل ع - صفت :- جُدا ہونے والا - الگ ہونے والا - علیحدہ ہونے والا +

مُنفصَلہ ع - صفت :- (۱) فیصل شدہ - انفصال یافتہ - تصفیہ شدہ - (۲) جُدا شدہ - الگ کیا گیا - علیحدہ شدہ +

مَنفعت ع - اسم مؤنث :- نفع - سُود - فائدہ - حاصل - لابھ - یافت + اوت - بچت + بالائی یافت + توفیر - بڑھوتری - بیشی +

مُنفعِل ع - صفت :- (۱) اثر قبول کرنے والا - (۲) خجل - نادم - شرمندہ - شرمسار

مُنفک ع - صفت :- جُدا کیا گیا - الگ کیا گیا +

مَنفِی ع - صفت :- نیست کیا گیا - نفی کیا گیا - سالبہ - ممنوع - انکار شدہ - برجت - رد کیا گیا + طرح کیا گیا - خارج کیا گیا - نکالا گیا - تفریق کیا گیا جیسے ۶ - ۲ = ۴

مُنقاد ع - صفت :- مُطیع - فرمانبردار - تابع - عاجزی کرنے والا - گیا کاری ؎

یہ سر سے چلاتے تو چھوڑوں تا دمِ آخر — مُنقادِ محبت مجھوں رضا کوشِ محبت (ذکی)

مِنقار ع - اسم مؤنث :- پرند کی چونچ - ٹھونگ ؎

زرِ گل کے تصور میں ہوئی ہے اِس قدر نالاں — کہ بلبل کی قفس میں ہوگئی منقار سونے کی (ناسخ)

مَنقبت ع - اسم مؤنث :- ہنر - ستودگی - صفت و ثنا - حمد و ثنا - بزرگانِ دین کی تعریف مع ائمہ کبار و اصحابِ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم +

مُنقبِض ع - صفت :- (۱) بھنچا ہوا - گرفتہ شدہ - تنگ کر کے باندھا ہوا - کس کر باندھا ہوا - سمٹا ہوا - سکڑا ہوا (۲) مکدر - ناراض - ناخوش - افسردہ جیسے طبیعت کا منقبض ہونا +

مُنقّح ع - صفت :- جھوٹ سے پاک کیا گیا - وہ بات جس میں دروغ نہ ہو +

مُنقسَم ع - صفت :- تقسیم شدہ - تقسیم کیا گیا - بانٹا ہوا +

مُنقسِم ع - صفت :- تقسیم ہونے والا +

مُنقّش ع - صفت :- نقش و نگار کیا گیا - چترکاری کیا گیا - پُرنقش +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منق

مُنْقَضِی ع۔ صفت:۔ گزرنے والا۔ گزرا ہوا۔ گزشتہ۔ بیتا ہوا۔ قضا شدہ +

مُنْقَطِع ع۔ صفت:۔ قطع کیا گیا۔ کاٹا گیا۔ انقطاع یافتہ + اختتام کو پہنچا ہوا + فیصل شدہ۔ تصفیہ شدہ۔ کوتہ شدہ +

مُنْقَطِع ہونا۔ فعل لازم:۔ (۱) دو ٹوک ہونا۔ فیصل ہونا۔ چکنا۔ تصفیہ پانا۔ کوتہ ہونا۔ انجام کو پہنچنا (۲) ٹوٹنا۔ جاتا رہنا۔ جیسے امید منقطع ہونا +

مِنْقَلا ع۔ اسم مذکر:۔ ہراول۔ لشکر پیش۔ فوج کا وہ حصہ جو لشکر کے آگے رہے +

مُنْقَلِب ع۔ صفت:۔ گردش کھانے والا۔ الٹنے والا۔ برگردندہ۔ واژگوں شدہ

مَنْقُوش ع۔ صفت:۔ نقش کیا گیا۔ نقش و نگار کیا ہوا + کھدا ہوا۔ کندہ کیا ہوا +

مَنْقُوط یا مَنْقُوطَہ ع۔ صفت:۔ (۱) نقطہ دار۔ نقطہ والا + وہ حرف جس پر نقطہ ہو (۲) ایک صنعت کا نام جس میں عبارت یا اشعار کے تمام حروف نقطہ دار آئیں +

مَنْقُول ع۔ صفت:۔ (۱) نقل کیا گیا۔ ایک کاغذ سے دوسرے کاغذ پر لکھا گیا۔ اُتارا گیا (۲) ذکر کیا گیا۔ بیان کیا گیا (۳) ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا گیا +

مَنْقُول عَنْہُ ع۔ اسم مذکر:۔ جس سے نقل کریں۔ جس کتاب یا تحریر سے نقل کی جائے +

مَنْقُولَہ ع۔ صفت:۔ اُٹھاؤ۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانے کے قابل۔ قابلِ انتقال

منقولہ جائداد۔ اسم مؤنث:۔ (قانون) وہ چیزیں جو ایک جگہ سے دوسری جگہ جا سکیں۔ اُٹھاؤ دھن جیسے مال۔ اسباب وغیرہ۔ (جب غیر منقولہ جائداد کہینگے تو وہاں مکان۔ زمین۔ عمارت وغیرہ سے مراد ہوگی) +

مُنَقّٰی ع۔ صفت:۔ (۱) صاف کیا ہوا۔ مُصفّا۔ بیج نکالا ہوا۔ جیسے مویزِ منقّٰی۔ آملۂ منقّٰی وغیرہ۔ (۲ ہ۔ ۱) ایک قسم کی بڑی کشمش (اس معنی میں یہ لفظ غلط مشہور ہو گیا ہے)

مُنَقِّی ع۔ صفت:۔ صاف کرنے والا۔ صاف کنندہ جیسے منقّیِ دماغ +

مَنْکَا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) دانۂ تسبیح۔ مالا کا دانہ + وہ مُہرہ جو فقیر گلے میں ڈالتے ہیں ؎

نہ پوچھو ضعف سے تارِ نگہ میں اے مردم ہر ایک اشک کا منکا ہے ہمکو سومن کا (عشق)

کہو کچھ اے بحر حال اپنا فقیر کس نے تمہیں بنایا
جبیں پہ قشقہ کمر میں تسمہ بغل میں رہنا گلے میں منکا } بحر

سمجھ کر من کو منکا اور رگِ تن کے تئیں رشتہ اُٹھا کر سنگ سے پھر ہے چکنا چور کی تسبیح (نصیر)

مالا پھیرت جگ گیا پایا نہ من کا پھیر کر کا منکا چھوڑ کے من کا منکا پھیر (دوہا)

جو تُم کہتے تھے منکے اُنہیں کر درست پھن اپنے موقع پہ چالاک و چست (میر حسن)

(۲) کانچ کا موتی۔ سلیمانی دانہ۔ عقیق کا موتی۔ نگینہ کا موتی۔ پتھر کے گول گول لمبے لمبے دانے جو اکثر فقرا ۔۔۔ ڈالے رہتے ہیں۔ انہیں بعض شیاطین ۔۔۔ منیت ہوتا ہے (۳) مالا۔ تسبیح

منک

سُمرنی۔ سُمرن۔ کنٹھا۔ (۴) مُہرۂ گردن۔ عقّو۔ گردن۔ فقارہ۔ فقرہ۔ گریوہ کی ہڈی ؎

ناتواں ہوں۔ گلے میں مرے باندھو تعویذ تو شہ ڈالے مری گردن کا نہ منکا کاغذ + (داغ)

(۵) ریڑھ کا اوپر کا حصہ۔ مُہرۂ پشت +

منکا ٹھنکا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (لفظ دوم تابع مہمل) تسبیح۔ سُمرن۔ مالا + غوری و سلیمانی دانے یا عقیق و بلور کے مُہرے جو اکثر بینوا اور آزاد فقیر ہاتھوں میں ڈالے رہتے یا گلے میں پہنتے ہیں ؎

منکا ٹھنکا سیلی تاگا ہو گیا بھس منت سبب آہ کی دھونی سے لیکر سب جلایا بستر (انشا)

منکا ڈھل جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ گردن کا ایک طرف لڑھ جانا۔ گردن کا مرتے وقت خم کھا جانا۔ گردن کا گر پڑنا۔ گردن کا قابو میں نہ رہنا۔ گردن کا ٹوٹ جانا۔ گردن مُڑ جانا۔ مرنے کے قریب ہو جانا۔ مرنے میں کچھ باقی نہ رہنا۔ دم توڑ دینا۔ گردن کا بیدم اور بے سکت ہو جانا + ؎

جھوٹی تسلیوں کی توقع گزر گئی جلد آ ترے مریض کا منکا بھی ڈھل گیا (نسیم دہلوی)

منکا ڈھلکنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ گردن کا ایک طرف لڑھک جانا۔ گردن مُڑ جانا۔ گردن ٹوٹنا۔ گردن کا خم کھانا۔ مُہرۂ گردن کا گر پڑنا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ مرنے میں کچھ باقی نہ رہنا۔ دم ٹوٹنا۔ سانس ٹوٹنا۔ سانس اکھڑنا۔ دم توڑ دینے اور گردن کے بیدم ہو جانے سے مراد ہے ؎

ڈھلکتا ہے مثالِ دانۂ تسبیح کیوں منکا کہ جب ٹھہرا سفر دنیا سے کیا کام اِستخارے کا (ذوق)

مُرغانِ قفس سارے تسبیح میں تھے گُل کی ہر چند کہ ہر ایک کا ڈھلکا ہوا منکا تھا (میر)

نہ گئی تسبیح اُسکی نزع میں بھی میرے ہرگز اُسی کے نام کی سمرن تھی جب منکا ڈھلکتا تھا (؍)

منکا ڈھلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُہرۂ گردن کا خمیدہ ہونا۔ گردن کا گر پڑنا۔ علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا۔ دم نزع ہونا ؎

کہا جو تُو نے کہ منکا ڈھلا تو آ ڈھنگا ہے بات کچھ نہ کچھ اسمیں بھی مکر و فن کی سی (نظیر)

اسیر اُمید اب باقی نہیں ہے اُسکے آنے کی اُدھر ڈھلنے لگا دن اور اِدھر ڈھلنے لگا منکا (اسیر)

مُنْکَر ع۔ صفت:۔ (۱) انکار کیا گیا۔ مکروہ۔ خراب۔ ناشائستہ۔ قبیح۔ کھوٹا۔ معیوب۔ زبوں + نامشروع + جسکو دیکھکر ہر ایک انکار کرے (۲) اُن دو فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کا نام جو قبر میں مُردوں سے سوال کرینگے کہ تیرا رب کون ہے۔ تیرا رسول کون ہے تُو نے کیا کیا کیا وغیرہ +

مُنْکَر نَکِیر ع۔ اسم مذکر:۔ وہ دونوں فرشتے جو قبر میں مُردے سے سوال کرینگے +

مُنْکِر ع۔ صفت:۔ (۱) انکار کرنیوالا۔ مکر نیوالا۔ مکر جانیوالا۔ نہ ماننے والا۔ رد کرنیوالا۔ الطافِ خدائی کو نہ ماننے والا۔ کافر ہے منکر اُسکی کریمی کی شان کا خالی پیالۂ کفِ سائل میں رہ گیا (نامعلوم)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منگ

(۲) اسم مذکر) ناستک۔ بیدین۔ لامذہب۔ کافر۔ ملحد۔ دہریہ +

مُنکِرِ نعمت ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ کافرِ نعمت۔ ناشکرا۔ ناشکر گزار۔ بے احسانا۔ احسان نہ ماننے والا +

مُنکِر ہونا ۔ ۔ فعل لازم:۔ انکاری ہونا۔ نابر ہونا۔ مُکرنا۔ قول سے پھرنا۔ ناٹنا + انکار کرنا + نہ ماننا۔ مُقِر نہونا۔ قائل نہونا +

مُنکَسِر ۔ ع۔ صفت:۔ شکستہ۔ ٹوٹا ہوا + عاجز۔ مسکین +

مُنکَسِرُ المزاج ۔ ع۔ صفت:۔ مسکین طبع۔ غریب مزاج۔ خاکسار +

مُنکَشِف ۔ ع۔ صفت:۔ انکشاف ہونے والا۔ کھُلنے والا۔ کُشادہ ہونے والا۔ برہنہ۔ کھُلا ہوا۔ ظاہر۔ آشکارا +

مَنکَنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (لکھنئو) اونے مُنہ لعنت و سرتابی کرنا +

مَنکُوحہ ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ نکاحی۔ نکاح کی ہوئی۔ وہ عورت جس سے ازروئے شرع نکاح ہوا ہو۔ بیوی۔ منکوحہ۔ جورُو۔ استری۔ بہُو۔ لگائی۔ اہلیہ۔ گھروالی۔ مہری۔ جورُو۔ مہریا +

منگانا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ منگوانا۔ طلب کرنا +

منگتا ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بھیک مانگنے والا۔ بھکاری۔ بھک منگا۔ فقیر۔ گدا۔ کنگلا۔ کنگال۔ جیسے آپ ہی میاں منگتے باہر کھڑے درویش ۔

نہیں حصر کنگلوں پہ گدیہ گری یاں کوئی دے تو منگتوں کی کیا ہے کمی یاں (حالی)

منگسِر ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ اگھن۔ ہندی آٹھواں مہینا جو اکثر ۱۵۔ نومبر سے پندرہ دسمبر تک رہتا ہے +

مَنگل ۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) خوشی۔ کلیان۔ چین چان۔ کُشل۔ آنند۔ (۲) خوشی کا گیت (۳) تیسرا گرہ۔ مرّیخ۔ ایک ستارہ کا نام جو پانچویں ستارے پر واقع ہے۔ جُدھ کا دیوتا۔ جلادِ فلک۔ بہرام۔ تُرکِ فلک (۴) وہ دن جو پیر کے بعد آتا ہے۔ سہ شنبہ۔ یوم الثلثاء ۔

منگل کا دن ہے صاحب ہو جائیگی وہ دُبلی بچّی کو میری دیکھو مارو نہ تم تھپیڑے (جان صاحب)

(۵) اچھا۔ مُجِبہ۔ سعید۔ نیک۔ مُبارک۔ خوش طالعی (۶) رونق۔ آبادی۔ گہاگہمی۔ چہل پہل۔ جشن۔ سامانِ عیش و نشاط ۔

آیا اپنے پاس وہ ماہِ دوہفتہ شہر سے اے جنوں لے دن پھرے جنگل میں منگل ہوگیا (صبا)

(۷) صحت۔ تندرستی۔ سلامتی۔ خیریت۔ عافیت (۸) خبرداری۔ چوکسی۔ ہوشیاری۔ چترائی (۹) شیو جی کی استری کا نام جسے اُما بھی کہتے ہیں +

منگل گانا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) خوشی کے گیت گانا + مُبارکباد گانا + خوشی منانا۔ رنگ رلیاں کرنا۔ خوشی کی دھوم مچانا +

منم

تریا تجھ میں تین گُن اوگُن ہیں لکھ چار منگل گاوے سَل رچے کوکن اُبجھے لال (دوہا)

منگلاچار ۔ س۔ اسم مذکر:۔ بدھاوا۔ مبارکباد۔ تہنیت۔ نوید۔ خوشی +

منگلا مُکھی ۔ س۔ اسم مذکر:۔ اربابِ نشاط۔ خوشی منانے والے۔ شادی کے موقع پر آنے والے۔ بھاٹ۔ ڈوم۔ بھانڈ۔ بھگتیے۔ مطرب۔ مُغنّی ورقاصہ وغیرہ (۲) وہ شخص جسکی صُورت خوشی یا شادی کے موقع پر دیکھنے میں آتی ہے یا یُوں کہو کہ جن کے دیکھنے سے خوشی حاصل ہوتی ہے) +

منگلی ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہنود و عو) مرّیخ کی پیدایش۔ تُند مزاج غصیل لڑکی جیسے یہ لڑکی منگلی ہے +

منگنی ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نسبت۔ سگائی۔ ایک تقریب و رسم کا نام جسمیں شادی سے پیشتر عورت کو مرد کے اور مرد کو عورت کے نام نہاد کر دیتے ہیں۔ قرارِ نکاح جیسے چٹ منگنی پٹ بیاہ + (۲) پُورب) رُوکن۔ رُونگا۔ جُھنگا۔ کوئی چیز خریدنے کے بعد جو اُوپر سے کچھ مانگ کر لیتے ہیں (۳) پُورب) اُدھار۔ قرض۔ وام۔ مانگے۔ مستعار۔ عاریۃً +

منگوانا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) منگانا۔ طلب کرانا۔ (۲) بلوانا جیسے عورت منگوانا۔ (۳) سوال کرانا۔ جیسے بھیک منگوانا (۴) کرانا جیسے دُعا منگوانا +

منگوچی ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مُونگ کی بھیگی دال کو پیسکر جو بڑیاں سی تل کر پکاتے ہیں اُسے منگوچیاں کہتے ہیں +

منگیتر ۔ ہ۔ اسم مذکر و مؤنث:۔ وہ عورت یا مرد جسکے ساتھ نسبت کی گئی ہو۔ منسوب۔ منسوبہ۔ شادی کے واسطے نامزد یا نام نہاد۔ سگائی کی ہوئی عورت یا مرد۔ وہ عورت یا مرد جسکے متعلق باہم عقد ہونے کی گفتگو طے ہوگئی ہو +

مِن مِن ۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) سج سج۔ آہستگی سے + سُستی سے + ہولے ہولے ڈھیل سے۔ دیر سے۔ جیسے مِن مِن کھانا۔ مِن مِن کوئی کام کرنا +

مِن مِن کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ سُستی کرنا۔ مکھیاں سی مارنا۔ جوئیں سی مارنا۔ بڑی سُستی سے کام کرنا۔ جیسے کیا مِن مِن کر رہے ہو جلدی سے کیوں نہیں کھالیتے

مُن مُن ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (مستورات میں بولتے ہیں) بلّی کی آواز۔ بھِس بھِس پُس پُس۔ پِش پِش +

مُنمُنا ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کے چھوٹے سے کالے رنگ کے دانے کا نام جو مزہ میں تلخ۔ خشخاش سے بڑا اور اکثر گیہوں کے ساتھ پیدا ہو جاتا ہے۔ اسکے سبب سے آٹا بھی سنولا جاتا اور روٹی بھی بدرُوپ ہو جاتی ہے۔ عربی میں اسکو زوان فارسی میں کشرہ کہتے ہیں پنجاب میں ہیاجی اسیکا نام ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲ - تشبیہاً - صفت) نہایت چھوٹا سا - رائی برابر - باجرے برابر - جیسے بچے کو مُنمُنے برابر افیم کھلا دیا کرو ؟ +

مُنمُنا سا - ہ - صفت :- بہت چھوٹا سا مُنمُنے کی برابر رائی برابر - باجرے کی برابر + نہایت حقیر و پستہ قد جیسے مُنمُنا سا آدمی +

من مناوینا - ہ - فعل متعدی :- (پُرانا محاورہ لکھنؤ ہے) راضی رضا کر دینا - خوشنود کر دینا - مرضی کے موافق راضی اور خوش کر دینا ○

تو پیلے سول ہمت کو بہا ہے اک نگہ اُسکا ۔ غلام ہیو فا نکلے تو اُسکا من مناوؤں میں (ہمت)

مِنمِنانا - ہ - فعل لازم :- (۱) آہستگی سے کھانا - سُستی سے کھانا + جوئیں سی مارنا مکھیاں سی مارنا - (۲ - پورب) بھنبھنانا + بڑبڑانا + گڑگڑانا +

مُنمُنی - ہ - اسم مؤنث :- نہایت چھوٹی - ننھی مُنی - نہایت حقیر - نہایت پستہ قد

مُنمُنی سی - ہ - صفت :- نہایت چھوٹی سی - بہت ذری سی - اِتّی سی - ننھی سی - جیسے یہ مُنمُنی سی گڑیا کس کی ہے + (لڑکیاں بولتی ہیں) +

مِنمِنی - ہ - صفت :- (عو) نہایت سُست - سِسکتی بھنکتی - کاہل وجود - مرتیلی - بے سکت - دیر میں اور سُستی سے کام کرنے والی - جیسے ایسی مِنمِنی منطانی بھی نہیں دیکھی جس نے آجتک ایک انگیا بھی نہیں اُٹھائی یعنی سیکر تیار نہیں کی +

مَنُو - س - اسم مذکر :- (۱) برہما کا بیٹا یعنی منشوں کا پُرکھا (۲) ایک بہت بڑے فاضل مُقنّن مذہب ہنود کا نام جسکا منوشاستر مشہور اور صاحبانِ ہنود میں معمول ہے - منوسمرتی کا بنانے والا +

مَنُّو - ہ - اسم مذکر :- (۱) بندر - میموں - بُوزنہ - مرکٹ - بنچر (۲) جُہلا کا نام بھی ہوتا ہے جیسے منّو خاں شیخ منّو

مَنوا - ہ - اسم مذکر :- (من بمعنی دل کی تصغیر) دل - ہردہ - ہیلا - رُوح + آتما - پران ○

میں نا لڑی تھی منوا نکس گیو + اِس نگری کے دس دروا جے
نا جانوں کون دسی ہکڑ کی کھلی بھتی - منوا نکس گیو } بھجن

منوا کے چھوڑنا - ہ - فعل لازم :- اپنی بات تسلیم کرائے بغیر پیچھا نہ چھوڑنا - اقرار لیکر جانے دینا - اقرار کرا لینا - کہلوا چھوڑنا ○

وہ جب کر چکے ختم تحصیلِ حکمت ۔ بندھی سر پہ دستارِ علم و فضیلت
اگر رکھتے ہیں کچھ طبیعت میں جَودت ۔ تو ہے سب سے اُنکی بڑی یہ لیاقت
کہ گردن کو وہ بات کہدیں زباں سے
تو منوا کے چھوڑیں اُسے اک جہاں سے } حالی

مِنوال - ع - اسم مذکر :- جُلاہے کا تہ - جولاہے کا بیلن - وہ لکڑی جسپر جولاہا

کپڑا بُن بُن کر لپیٹتا جاتا ہے - مجازاً - طور طریق - ڈھنگ - طرز - وضع - رسم - دستور

مَنوان - ہ - اسم مذکر :- منتوں بمعنی بندر کی تصغیر جیسے منواں منواں ردٹی لے میرے ہیرن کی چوٹی دے +

مَنوانا - ہ - فعل متعدی :- (منانا کا متعدی المتعدی) تسلیم کرانا - ہامی بھروانا اقرار کرانا - زبان سے کہلوانا - قبول کرانا - منظور کرانا +

بہت لوگ بنکر ہوا خواہِ اُمت ۔ سفیہوں سے منوا کے اپنی فضیلت
سدا گاؤں در گاؤں نوبت بہ نوبت ۔ پڑے پھرتے ہیں کرتے تحصیلِ دولت
یہ ٹھیرے ہیں اسلام کے رہنما اب
لقب اِنکا ہے وارثِ انبیا اب } حالی

مُنَوَّر - ع - صفت :- نُور دیا گیا - روشنی دیا گیا - نُورانی - اُجاگر + چمکتا ہوا - دمکتا ہوا - چمکیلا - روشن - تاباں - درخشاں ○

لازم رُوئے منور ہے ترا خالِ سیاہ ۔ داغ ہوتا ہی نہیں ہے مہ کامل سے الگ - (زکی)
ہر مکاں آئینہ خانہ ہے مجھے جب عالم ۔ اُسکے نورِ رُخِ روشن سے منور جانا + (")

منورتھ - س - اسم مذکر :- (ہندی) من کا رتھ - مطلب - مُدّعا - مقصد - اِچھا - اَبِلا کھا - کامنا - خواہش - ارادہ - جیسے من کے منورتھ پُورے ہونا +

منورتھ سِدھ یا سپھل ہوں - ہ - دعا :- مُراد بر آئے - مقصد پُورا ہو +

مَنوہَر - س - صفت :- من ہرن - دلربا - من موہن - من کو موہ لینے والا - حسین - خوبصورت - خوبرو - سُندر - سوہنا - من بھاؤنا - مرغوبِ دل - محبوب - رُوپ ونت - گلگوں - تیکھیل چھبیل - مقبول صُورت +

مُنہ یا مونھ - ہ - اسم مذکر :- (۱) بِل - بِلا + چھید - روزن - بیہ - سُوراخ - جیسے پھوڑے کا مُنہ - شیشے کا مُنہ وغیرہ - (۲) موری - موکھا - دریچہ - کھڑکی - غُرفہ - (۳) در - دروانہ - دُوار - بار - دُوارا - (۴) غار - گڑھا - قعر - عمق - گہراؤ - گہرائی + تہ (۵) منفذ - راہ - رستہ - گُزر - نکاس - گُزرگاہ - آمد و رفت کی جگہ - (۶) نکھ - دہن - فم - فوہ - دہانہ - مُہانہ - تونہ - جیسے مُنہ سُوئی پیٹ کُوئی + آگ کہنے سے مُنہ نہیں جلتا + مُنہ چلے ستر بلا ٹلے (۵) رُخ - رُو - چہرہ - مُہرہ - لقا - وجہ - جیسے بلّی بھی لڑتی ہے تو اپنے مُنہ پر پنجہ نہیں لگاتی ہے ○

رُو داری اپنی اتنی ہے اُس شوخ کو کہاں ۔ غُرفہ سے تا دکھائے وہ آئینہ وار مُنہ (جرأت)
چل ہیرے ہٹ مجھے نہ دکھا مُنہ ۔ اے شبِ ہجر تیرا کالا مُنہ (مومن)

(۸) عارض - رُخسار - رُخسارہ + گال - گلا - جبڑا - جیسے طمانچہ مارے مُنہ لال رکھتے ہیں + زبردست مُنہ ہی مُنہ مارے اور رونے نہ دے - مُنہ پر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھائے مُنہ پر دے (۹) صُورت ۔ شکل ۔ دِیدار ۔ مُنہ دیکھے بغیر نہیں رہا جاتا ۔ اپنا مُنہ تو دکھاؤ (۱۰) پاس ۔ لحاظ ۔ خیال ۔ مُلاحظہ ۔ خاطر ۔ مروّت ۔ پاس خاطر ۔ بیچ ۔ پاسداری جیسے پیسے والے کا سب کو مُنہ ہوتا ہے ۔ کُتّے تیرا مُنہ نہیں تیرے سائیں کا مُنہ ہے ۔

کیا غیر کا کھٹکا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا — یہ مُنہ مجھے تیرا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا (مُصحفی)

تجھے دکھاؤں تماشا میں بیوفائی کا — پہ کیا کروں کہ مُجھے مُنہ ہے آشنائی کا (شرر)

جھوٹ بولیں ہیں بہت کیا تمہارے آگے بولیں — کہ نہ انکار کا مُنہ اور نہ اقرار کا مُنہ (صابر)

ساری محفل کی کجرُخی دیکھی — اک فقط تھا ہمیں تمہارا مُنہ (مجرُوح)

مرگ نے ہجراں میں چھپایا ہے مُنہ — مُونہ اُس پردہ نشیں کا کیسا (مومن)

(۱۱ ۔ ھو) توجہ ۔ التفات ۔ میلِ خاطر ۔ جیسے اُسکا مُنہ پاتے ہیں تو دو چار باتیں کرلیتے ہیں (۱۲) عزّت ۔ حُرمت ۔ قدر و منزلت (۱۳) تاب ۔ مجال ۔ طاقت ۔ لیاقت ۔ حوصلہ ۔ یارا ۔ جگرا ۔ مقدور ۔ قُدرت ۔ جُرأت ۔ مجالِ سخن ۔ قابو ۔ بس ۔ دخل ۔ اختیار ۔ دسترس جیسے اُسکا کیا مُنہ ہے جو میرے سامنے بات کرے ۔

تاناٹھائے نہ ترے کیا جو یہ تو کہتا ہے — چاہنے والوں کے مُنہ اور ہوا کرتے ہیں (حیا)

ملک کا مُنہ نہیں اِس فتنہ کے اُٹھانے کا — ستم شریک ترا ناز ہے زمانے کا (امیر)

مُنہ ہے کیا ہمکو تری زُلفِ معنبر باندھے — اپنے ہم تو لکے ہیں لے بُتِ کافر باندھے (صابر)

مرے آنسو تھے لہو اُسکے تھے آنسو پانی — مُنہ تھا کیا ابر کا جو میرے برابر روتا (ظفر)

کھینچ لیں پل میں تصور سے جو ہم تصویر کو — مُنہ ہے کیا گر وہ مُصوّر سو برس میں کھینچ لیں (؎)

ترے کوچے میں کیا مُنہ ہے کوئی جاکر ذرا ٹھہرے — اگر ٹھہرے تو فتنہ بھی کوئی چلتا ہوا ٹھہرے
کسیکا مُنہ ہے کہ سکتا ہے کوئی بیوفا تمکو — کہ جتنے بیوفا ٹھیرے تمہارے آشنا ٹھیرے } ظہیر

یہ مُنہ کہاں جو یار سے بوسہ طلب کریں — حسرت ہزار ہو دلِ امّیدوار میں (مُشفق)

کس شکل سے اب تجھسے بھلا آنکھ ملادے — آئینہ کا کیا مُنہ ہے جو مُنہ تجکو دکھا دے (نصیر)

محتسب تجکو کرے چشم نمائی ساغر — مُنہ ہے تیرا جو کہے ساقیٔ گلفام کو تُو (نامعلوم)

وہ زخمی ہوں کہ غم سے گریباں چاک ہے اپنے — کرے بخیہ کہ زخمِ جگر کو مُنہ ہے سوزن کا (امیر)

قیس و فرہاد کا مُنہ تجھ سے مُقابل ہونگے — مردمِ وادیٔ کُہسار کی افواہیں ہیں (شیفتہ)

اغیار کا مُنہ تھا مُجھے محفل سے اُٹھاتے — سچ یُوں ہے تری رنجش بیجا نے اُٹھایا (شہیدی)

مُنہ ہے کیا سوسن کا خود بیٹھی ہے وہ — گُفتگو غنچہ دہن چھوڑے ہوئے (عاشق)

غیر کا مُنہ ہے جو لے بوسہ ترا اے ظالم — نیلگُوں ہوگئے ہونگے یہ عذار آپ سے آپ (ناسخ)

سنگِ اسود نہیں ہے چشمِ بُتاں — بوسہ مومن طلب کرے کیا مُنہ (مومن)

کیا جو جسنے ظالم کیا کریگا غیر مُنہ کیا ہے — کرے تو صبر ایسا آدمی سے ہو نہیں سکتا (داغ)

(۱۴) خواہش ۔ لوبھ ۔ لالچ ۔ طمع ۔ جیسے اُس وکیل یا رنڈی کا بڑا مُنہ ہے ۔ (۱۵) زبان ۔ لسان ۔ جیب ۔ کلمہ ۔ کلام ۔ قول ۔ بچن ۔ جیسے سب ایک مُنہ ہو گئے ۔ جتنے مُنہ اُتنی باتیں ۔ ایک مُنہ دو باتیں ۔

کیا خفا کردیا جوانی کو — کوسوں کس مُنہ سے ناتوانی کو (میر سوز)

تقصیر ہے وفا کی جفا کا نہیں گناہ — کس مُنہ سے کرتے ہم کہیں فریاد جائگی (؎)

وہ تو نہیں مُعتقف یہ ہیں دل میں خجل ہیں — کس مُنہ سے کہیں تُمنے قسم کھائی ہے کمبخت (نظیر)

ارشادِ مشیر آپ کا جو کچھ ہے بجا ہے — کس مُنہ سے یہ فرماتے ہو چاہا نہ کرینگے (مشیر)

اے نہ آنا تم مگر اقرار تو مُنہ سے کرو — صبر تو آئے مُجھے جھوٹا ہی پیماں چاہیئے (حیا)

آگیا لب پہ دم اور بات نہ پُوچھی تُمنے — بوسہ دینے کا اسی مُنہ پہ کیا تھا اقرار (مومن)

آپ ہی کو پالیا زاہد نے تو سب کچھ ملا — کہئے کس مُنہ سے کہ اتنی سعی ناشکور رہے (انور)

تصور میں یہ کہتا ہوں کہ وہ ہیکل دیکھا ہے — اگر دیکھوں تو پھر مُنہ سے خدا جانے کہ کیا نکلے
مجنوں کا ہر سخن نامِ خدا مقبولِ عالم ہے — کسی کو جو بُرا بھی یہ کہیں مُنہ سے بھلا نکلے } زکی

(۱۶) رُوبرُو ۔ سامنے ۔ بالمواجہ ۔ حضُوری میں ۔ موجُودگی میں ۔ جیسے میرے مُنہ پر میری سی ۔ تیرے مُنہ پر تیری سی (۱۷) سبب ۔ باعث ۔ واسطہ ۔ کارن ۔ لیئے ۔ وجہ ۔ جیسے تیرے مُنہ سے سب کا مان اُٹھایا جاتا ہے ۔ میرے ہی مُنہ سے سب اُس کے ساتھی ہیں ۔

کبھی زُلفوں کو مل نہ دیں اپنا — بیچ میں گر نہ ہو تمہارا مُنہ (مجرُوح)

(۱۸) لیاقت ۔ سزاواری ۔ قابلیت ۔ ہُنر ۔ جوہر ۔ خُوبی ۔ حقیقت ۔ حیثیت ۔ کائنات ۔ وصف ۔ گُن ۔ رُتبہ ۔ مرتبہ ۔ پہنچ ۔ رسائی ۔

شہر میں کس مُنہ سے آوے سامنے تیرے کہ شوخ
چھائیوں سے بھر رہا ہے سارا چہرہ ماہ کا } میر

اُنکی رنجش کا کریں شکوہ ہمارا کیا مُنہ — بوسہ لینے کے لیئے ہم بھی تو اڑ جاتے ہیں (زکی)

دہن سے اُسکے دعوے ہمسری کا — کرے غنچہ جو اب کھتا ہے کیا مُنہ (معرُوف)

نہ یہ لب اور نہ یہ بات نہ غمزہ نہ نگاہ — چاند کس مُنہ سے ترے مُنہ کے برابر ہو گا (مرزا)

کس مُنہ سے چاہتا ہے تو عالم میں آبرو — آوارگی کے ہیں ترے اطوارِ طفلِ اشک (معرُوف)

اسی مُنہ پر تمہیں دعوے ہے مسیحائی کا — اپنے بیمار کا احوال تو چل کر دیکھو (اسیر)

کھینچے کس مُنہ سے تری مانی شبیہ — سر بجیب آگے ترے بہزاد ہے (نصیر)

(۱۹ ۔ مجازاً) جوششِ دہن ۔ آبلہائے دہن ۔ چنانچہ مُنہ آنا جوششِ دہن سے مراد ہے

(۲۰) نوک ۔ سِنان ۔ انی ۔ دھار ۔ باڑھ ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیا منہ جو کوئی آسکے تیرے تیر کے منہ پر   یہ ہم ہیں کہ منہ رکھتے ہیں شمشیر کے منہ پر (تسلی)

(۲۱) لب۔ ہونٹھ۔ شفت۔ کنارہ۔ جیسے منہا منہ یعنی لبالب + منہ پر یعنی ہونٹھ پر ۔ منہ پر آئی بات نہیں رہتی ۔

واقعی بات کی مشکل ہے سمائی دل میں   منہ پہ آئی وہیں جس وقت کہ آئی دل میں (ظفر)

(۲۲) ناصیہ۔ پیشانی + سامنے کا حصہ + دیباچہ۔ عنوان۔ ہر چیز کا اول حصہ + آغاز۔ شروع۔ آرمبھ (۲۳۔ و) بکارت۔ دوشیزگی۔ کوارپن۔ مثال منہ کھلوانا میں دیکھو (۲۴) قول۔ کہنا۔ بات۔ جیسے تم کس کے منہ پر جاتے ہو (۲۵) طرف۔ جانب۔ رُخ۔ سمت ۔

پڑا ہوں میں کوچہ میں بہنے دے مجکو   الٰہی اِدھر منہ نہ ہووے صبا کا (میر سوز)

منہ اپنا سا لیکر پھر جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ شرمندہ ہوکر چلا جانا۔ ندامت اٹھا کر جانا۔ اپنا سا منہ زیادہ بولتے ہیں ۔

کیوں آتے ہو پھر جاؤ گے منہ اپنا سا لیکر   کیا جائیگی تم سے ہمکا سوزشِ جاں خاک (عاشق)

منہ اپنا سا لیکر رہ جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ شرمندہ ہوکر رہ جانا۔ ندامت اٹھانا کسی بات کے منظور نہ ہونے سے شرمندگی یا خجالت اٹھانا (اپنا سا منہ لیکر رہ جانا زیادہ بولتے ہیں) +

منہ اُترنا یا اُتر جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ منہ نکل آنا۔ چہرہ سُست جانا۔ چہرہ بے رونق ہو جانا۔ چہرہ دُبلا پڑ جانا۔ رُخ کا پژمردہ ہو جانا۔ رنگ و روغن جاتا رہنا۔ وہ حالت جو نقاہت کی زیادتی اور فکر کی فراوانی سے بشرہ پر ظاہر ہو۔ چہرے سے رنج و ملال کے آثار ظاہر ہونا۔ رنگ روغن نہ رہنا لاغر اور دُبلا ہو جانا۔ کسی خاص سبب سے چہرا اُتر جانا ۔

یہ کون تیرے چت پہ چڑھا ہے مجھے بتا   جرأت کچھ ان دنوں میں ترا منہ اُتر گیا (جرأت)

اُتر گیا مہِ نو کی طرح ہمارا منہ   نہ دیکھا دیکھ کے اُسکو اگر تمہارا منہ (ناصر)

تجھے کیا غیر سے تھا کام شب بھر دیکھ آئینہ   چڑھی آنکھیں ہیں اترا منہ ہے طرّہ پر شکن کسکا (ممنون)

ہیرا منہ اُترا ہوا دیکھ کے کہنی ہے حیا   آج تو کر کے نہ رکھ منّت و زاری رونہ (رنگین)

بتاؤ رند ہمکو دل پہ کیا صدمہ گزرتا ہے   کئی دن سے ہے منہ اُترا تمہارا اور بدن جھٹکا (رند)

تیرے شبِ چہار دہم کے بناؤ سے   دو دن میں ماہتاب کا کچھ منہ اُتر گیا (صبا)

آنکھیں بھی چڑھ رہی ہیں منہ بھی اُتر رہا ہے   کچھ رنگ ان دنوں میں اپنا بگھڑ رہا ہے (میر)

اب چھیڑ یہ رکھی ہے کہ پوچھے ہے بار بار   کچھ وجہ بھی کہ آپ کا منہ ہے اُتر رہا (ایضاً)

کس کی نظر سے وقتِ تماشا اُتر گیا   منہ آئینہ کا دیکھو تو کیسا اُتر گیا (مصحفی)

خیر ہے دل کہیں لگا بیٹھے   کیوں ہے اُترا ہوا تمہارا منہ (مجروح)

کیسا شبِ وصال سے وہ ماہ ڈر گیا   خورشید جب غروب ہوا منہ اُتر گیا (عاشق)

گر گر کے ہمارے کان سے بے آب ہے گہر   اُترا ہے دُر و بجسے منہ اس یتیم کا (رنگی)

منہ اِتنا سا نکل آنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ منہ اُتر جانا۔ منہ سُست جانا۔ لاغر اور دُبلا ہو جانا۔ رنگ و روغن نہ رہنا ۔

ہوئی بلبل ثنا خوانِ دہانِ تنگ کس گُل کی   کہ فردوس میں منہ غنچہ کا اتنا سا نکل آیا (مومن)

اُٹھا دہ رشک مہ کیا پردۂ حامل نکل آیا   جو منہ اتنا سا دو دن میں مہ کامل نکل آیا (نگہت)

دیکھکر بزم میں شب زُہرہ جبیں تیرا منہ   تا سحر شمع کا اتنا سا نکل آیا منہ + (مغفور)

منہ اُٹھا کر چلنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ بے خبر اور بیہوش ہو کر چلنا۔ رستہ دیکھکر نہ چلنا۔ بے غور و تأمّل راہ چلنا اور کچھ پس و پیش نہ کرنا۔ شترِ بے مہار کی طرح جانا۔ اندھا دُھند چلنا۔ سر اونچا کر کے اندھوں کی طرح چلنا۔ بے پروائی سے چلنا ۔

منہ اُٹھا کر نہ چلو اونٹ کی چال اے بتو   کھاتی اندھوں کی طرح راہ میں ٹھوکر کیوں ہو (رجب)

منہ اُٹھا کے کہنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ بے سوچے سمجھے کہنا۔ یونہیں بکدینا کہنا ہے منہ اُٹھا کے جو آئے زبان پر   کمبخت پند گو بھی نرا بد لگام ہے + (ظہیر)

منہ اُٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ کسی طرف رُخ کرنا۔ کسی طرف جانا۔ کہیں کا ارادہ کرنا۔ کسی سمت کو روانہ ہونا ۔

جوشِ جنوں میں دیکھئے پیچھے نہ مڑ کے پھر   منہ جس طرف کو سُوئے رہِ دریا اُٹھائیے (آتش)

منہ اُٹھائے۔ ہ۔ تابع فعل :۔ اندھا دُھند۔ اندھوں کی طرح سے شترِ بے مہار کی طرح۔ بے غور و تأمّل۔ بے پروائی سے۔ بغیر پس و پیش سوچے۔ بے تحاشے

منہ اُٹھائے جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ بے غور و تأمّل اور بغیر پس و پیش سوچے چلے جانا۔ بے اندیشہ راہ چلنا۔ کچھ خیال نہ کرنا۔ شترِ بے مہار کی طرح جانا رستہ دیکھ بھال کر نہ چلنا۔ اندھوں کی طرح جانا ۔

آج وہ جوشِ جنوں ہے کہ نکلکر گھر سے   منہ اُٹھاتے ہوئے صحرا کو چلا جاتا ہوں (منیر)

جائے عبرت ہے خاکدانِ جہاں   تو کہاں منہ اُٹھائے جاتا ہے ۔
دیکھ سیلاب اِس بیاباں کا   کیسا سر کو جھکائے جاتا ہے } قطعہ میر

منہ اُٹھائے چلے آنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ دھڑلّے چلے آنا۔ بے دھڑک چلے آنا دیکھے بھالے بغیر چلے آنا + جیسے گھر میں چھپنے والے ہیں اور تم منہ اُٹھائے چلے آتے ہو

منہ اُٹھ جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ رُخ ہو جانا۔ بغیر عزم و قصد اور بلا ارادہ کسی طرف کو چلا جانا ۔

منہ اُٹھ گیا جدھر کو اُدھر ہی چلے گئے   آوارگانِ عشق کو منزل کی کیا خبر + (مصحفی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنّہ

مُنّہ اُجھلے۔ ہ۔ تابع فعل :۔ (گنوار) سویرے۔ صبح کو تڑکے۔ دن نکلے بھورے۔ (کال کا گیت) ؎

پھر رات کو سودا کینا تین روپئے من کر دینا
ایک ناچ کی کیا ٹھیرائی سب ہی بیچ پر تیجی چھائی } احسان علی
پندرہ سیر سانچ کو لینا بارہ سیر کا مُنّہ اُٹھ دینا

مُنّہ اُجالے۔ ہ۔ تابع فعل :۔ (ہندو عو) سویرے۔ دن نکلے۔ مُنّہ اندھیرے کا نقیض۔ علے الصباح +

مُنّہ آجانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ مُنّہ میں چھالے پڑجانا۔ جوشش دہن کا نمایاں ہونا۔ مُنّہ میں پھلکے پڑجانا۔ مُنّہ اُبل آنا ؎

معدوم دہن جو آپ کا ہے دیکھو موجود وہ خود بخود ہوا ہے دیکھو
بوسہ کی طلب ہے وہ مزے کا آزار مُنّہ آپ کا آپ آگیا ہے دیکھو } رُباعی منا

مُنّہ اُجلا ہوجانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) (۱) چہرے کے رنگ کا صاف ہوجانا۔ چہرہ نکھر جانا۔ مُنّہ کی کلونس دُور ہوجانا چہرے سے بدنامی کا داغ دُور ہوجانا۔ رُوسیاہی سے بچ جانا۔ عزّت رہجانا۔ بات رہجانا۔ سُرخروئی بنی رہنا۔ زرد رُوئی سے نجات پانا +

مُنّہ اُداس ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ چہرہ کا اُداس ہونا۔ چہرے پر افسُردگی اور پژمردگی برسنا۔ چہرے پر غمگینی و دلگیری کا نمایاں ہونا +

مُنّہ اَکھری۔ ہ۔ صفت :۔ (گنوار) زبانی۔ مُنّہ زبانی۔ لفظی۔ غیر تحریری مُنّہ کی کہی۔ ملفوظی + (مُنّہ کے اکھشر سے مراد ہے)

مُنّہ آنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) جوشش دہان کا ظاہر ہونا۔ مُنّہ اُبلنا۔ مُنّہ میں چھالے پڑنا۔ مُنّہ میں پھلکے پڑنا۔ مُنّہ میں سوزش ہوکر رال بہنا مُنّہ میں زخم ہونا ؎

گئی تلقل بینا کی مرض میں تقلید غرغرہ مے سے کیا مُنّہ جو ہمارا آیا (اسیر)
بھری تھی آگ تیرے دیدہ دل میں ہیں ایسی کچھ کہ کتنے روپڑا اُس شوخ کے قاصد کا مُنّہ آیا (دبیر)

(۲) آوازہ کسنا۔ طعنہ مارنا۔ رموز پھینکنا۔ طنز کرنا۔ بول مارنا ؎

میرے نالے نے سُنائی ہے کھری کس کس کو مُنّہ فرشتوں پہ یہ گستاخ بے آزاد آیا
کسی نے جُرم کیا مل گئی سزا مجھکو کسی سے شکوہ ہوا مجھپہ مُنّہ ضرور آیا } داغ

کبھی مُنّہ ہم آئے جو محفل میں اُن پر کہا تم نہیں مُنّہ لگانے کے قابل (صابر)

یاد ہے آگے بھی ہم پر کبھی مُنّہ آتے تھے آگے بھی ہمسے کبھی فقرے کہے جاتے تھے
آگے بھی آپ اس انداز سے اتراتے تھے آگے بھی ہم پہ اسیطرح سے جھنجھلاتے تھے } بنذیر

مُنّہ

بر ہمی کی کبھی آگے بھی لیا کرتے تھے
اس ترشائی سے کبھی بات کیا کرتے تھے } امیر

مُنّہ اَندھیرے۔ ہ۔ تابع فعل :۔ (عو) راجہ کرن سمے پہرے۔ پَو پھٹے بھورے ہی۔ علے الصباح۔ بڑے سویرے۔ تڑکے ہی۔ صبح کا وہ وقت جسمیں اچھی طرح مُنّہ نہ دکھائی دے + صبح صادق کے وقت ؎

پھر اُسی گھات سے وہ رشکِ قمر مُنّہ اندھیرے نکل گیا چھپکر + + (قلق)
کھولی تھی زبان مُنّہ اندھیرے کہتی سُنتی اُٹھی سویرے + + (نسیم)

مُنّہ اَونْدھا کر لیٹنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (عو) رنج یا فکر میں مُنّہ لپیٹ کر پڑ رہنا۔ اٹواٹی کھٹواٹی لیکر پڑ رہنا۔ ناراض ہوکر الگ جا پڑنا جیسے وہ اِن باتوں سے مُنّہ اوندھا کر لیٹ رہیں +

مُنّہ بانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (گنوار و ہندو) (۱) خمیازہ کشیدن کا ترجمہ۔ مُنّہ کھولنا۔ مُنّہ پھاڑنا۔ جماہی لینا + دانت نکوسنا (۲) خجالت کی ہنسی ہنسنا۔ اپنی بے وقوفی پر ہنس پڑنا۔ (۳) مرجانا۔ چل بسنا۔ مُنّہ کے رستے سانس نکل جانا + جیسے چار پہر کے تڑکے مُنّہ بادیا +

مُنّہ باندھ کے بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ مُنّہ بند کرکے بیٹھنا۔ خاموش ہوکر بیٹھنا۔ چُپ ہوکر بیٹھنا۔ چُپ باندھنا۔ پنبہ دہن ہونا۔ سُونی بیٹھنا۔ نقش بردیوار ہونا۔ جیسے مُنّہ باندھ کے کیوں بیٹھے ہو کچھ باتیں ہی کرو +

مُنّہ باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ مُنّہ بند کرنا۔ مُنّہ کیلنا۔ خاموش کرنا۔ چُپ کرنا۔ مُنّہ پر مُہر یا قفل لگانا۔ ساکت بنانا ؎

وابستہ دلبروں کے خاموش ہیں ہمیشہ اِن ساحروں نے ایسے مُنّہ عاشقوں کے باندھے (دبیر)

مُنّہ بُرا بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ناخوشی سے تیوری چڑھانا۔ ترشروئی ظاہر کرنا۔ تلخ رُوئی دکھانا۔ ناراضگی ظاہر کرنا۔ مُنّہ بھتانا +

مُنّہ بِسُورنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ رونے کی صُورت بنانا۔ رُنکھاپن ظاہر کرنا۔ مُنّہ بنانا ؎

کر گریباں چاک یاروں کے حضور یُوں بیاں کرتے ہیں مُنّہ کو بسُور (سودا)
دہن سے اُسکے مرادل جو دُور رہتا ہے تو شکلِ غنچۂ گُل مُنّہ بسُور رہتا ہے (ہدایت)

مُنّہ بگاڑ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنّہ کی ہیئت قائم نہ رکھنا۔ تھپڑ یا جُوتے سے مُنّہ ٹیڑھا کر دینا۔ چہرہ بگاڑ دینا۔ لقوہ کر دینا۔ تھپڑ مارنا چپت سی کرنا۔ مُنّہ سُجا دینا ؎

غیر کا مُنّہ بگاڑ دُوں لیکن کیا کروں مُنّہ پہ آپ کا ہے مجھے (اسیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ذرا بھی سامنے میرے اگر عدو بگڑے — تو مُنّہ کو دُوں ابھی اُسکے میں ایک پل میں بگاڑ (ظفر)

(۲) مُنّہ کا ذائقہ خراب کر دینا۔ مُنّہ بدمزہ کر دینا۔ جیسے اِس چیز نے تو مُنّہ بگاڑ دیا

مُنّہ بگاڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنّہ بنانا۔ چِڑھے کی لینا۔ مُنّہ ٹیڑھا کرنا۔

(۲) طمانچے کی سزا دینا۔ تھپڑ کی سزا دینا۔ جوتیوں سے مُنّہ کی ہیئت بدلنا۔ مُنّہ چپت نا۔ مُنّہ زخمی کرنا ٥

مُنّہ بنائے کیوں ہے قاتل پاس ہے تیغ نگاہ — باغ میں ہنستے ہیں گُل تو مُنّہ بگاڑا چاہیئے (ناسخ)

(۳) ترشروئی ظاہر کرنا۔ چیں بجبیں ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ غصّے کی سی صورت بنانا ٥

تاکوئی رُعب سے تصویر کو بھی چھو نہ سکے — مُنّہ بگاڑا جو کبھی سامنے بہزاد آیا (مُنیر)

(۴) مُنّہ ٹیڑھا کر کے ہنسنا۔ لقوہ والوں کی طرح ہنسنا (۵) مُنّہ کا ذائقہ خراب کرنا۔ مُنّہ بدمزہ کرنا +

مُنّہ بگڑ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مُنّہ کی ہیئت بدل جانا۔ صُورت کا درست نہ رہنا۔ شکل بدل جانا۔ مُنّہ ٹیڑھا ہو جانا۔ مُنّہ کج ہو جانا ٥

جائیگا گر رو برو مُنکے بگڑ جائے گا مُنّہ — ناصحا بیٹھا ہمارے پاس تُو باتیں بنا (ظفر)

(۲) مُنّہ بدمزہ ہو جانا۔ مُنّہ کا ذائقہ خراب ہو جانا۔ (۳) تیوری چڑھ جانا۔ چیں بجبیں ہو جانا۔ چہرہ کا رنگ متغیر ہو جانا۔ غصّہ آجانا۔ مُنّہ بنجانا ٥

بوسہ لبوں کا مانگتے ہی مُنّہ بگڑ گیا — کیا اتنی سی بات کا تمکو بُرا لگا + (دبیر)

(۴) مُنّہ کا بدزیب اور بدہیئت ہو جانا۔ چہرے میں نقص آجانا ٥

غنچہ کا رو برو ہُوئے دہن مُنّہ بگڑ گیا — دیکھا وہ قد تو خاک میں شمشاد گڑ گیا (اسیر)

مُنّہ بنا یا بنجانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مُنّہ بگڑنا۔ ترشروئی ظاہر ہونا۔ تیوری چڑھنا۔ مُنّہ سوجنا۔ خفگی ہونا۔ ناراضگی ہونا۔ خاطر میں نہ آنا۔ ناپسند ہونا ٥

جنس ناکارہ ہوں پر زینتِ بازار ہوں میں — کہ مجھے دیکھ کے بنتا ہے خریدار کا مُنّہ (صابر)

غصّے ہوئے تو آپ کی خلقت بگڑ گئی — ہر وقت دیکھتا ہوں کہ مُنّہ ہے بنا ہوا (〃)

بُرا ہے تو کسی سے حدؔوا سیں ہو کر میں — کچھ مُنّہ بنا ہوا ہے مرے راز دار کا (انور)

(۲) مُنّہ ٹیڑھا ہونا + مُنّہ چھتنا۔ صورت بگڑنا جیسے زیادہ فیل لائے تو ابھی مُنّہ بنجا ئیگا

مُنّہ بنا بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بگڑ بیٹھنا۔ ناراض ہو جانا۔ چیں بجبیں ہو جانا۔ مُنّہ بگاڑ لینا ٥

مُنّہ بنا بیٹھے بظاہر ہو کہ بگڑے دل سے — مجھ سے سچ مچ ہو خفا یا ہو خفا مجھ سے مُروت (ناسلوم)

کیا جانیں تمہیں کسنے یہ بات سکھائی ہے — جب پاس مرے بیٹھو تب مُنّہ کو بنا بیٹھو (برق)

مُنّہ بنا کر بیٹھنا یا بنائے بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُنّہ بگاڑ کر بیٹھنا۔ مُنّہ سُجا کر بیٹھنا۔ تھوتھنی پھلا کر بیٹھنا۔ مُنّہ تھتھا کر بیٹھنا۔ بگڑ کر بیٹھنا۔ ناراض ہو کر بیٹھنا۔ چیں بجبیں ہو کر بیٹھنا ٥

خیر ہو ہیں بگاڑ کے آثار — کچھ وہ مُنّہ کو بنائے بیٹھے ہیں (مجروح)

یُوں جو مُنّہ کو بنائے بیٹھے ہو — سچ کہو مجھ سے کچھ خفا تو نہیں
صاحب ابھی بگڑ کے تم ہم سے ملگئے تھے — پھر کیا غضب ہوا یہ جو مُنّہ بنا کے بیٹھے
کیا ہم نہیں پہچانتے یہ ساختہ صُورت — غصّے سے تنک اور بھی لو مُنّہ کو بنا بیٹھے
} بیخود

کِس کو دیکھ آئے حضرتِ سالک — آج کچھ مُنّہ بنائے بیٹھے ہیں + + (سالک)

مُنّہ بنا لینا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ خفا ہو جانا۔ چیں بجبیں ہو جانا۔ ناراض ہو جانا۔ بگڑ جانا۔ ترش رُو ہو جانا۔ تیوری چڑھا لینا ٥

جب وہ سُنتے ہیں بنا لیتے ہیں مُنّہ — رل گیا کیا زہر میرے نام میں + + (داغ)

مُنّہ بنا لیتے ہو جب سُنتے ہو ذکرِ عاشق — نام ہمارے سے چڑتے ہو میسا ہو کر + (رند)

بگڑا مزاج دیکھیے کیسی بنے ظفر — مُنّہ اُسنے یُوں جو پھیر کے چتون بنا لیا (ظفر)

چُپ اگر بیٹھے ہیں ہم تو بگڑ بیٹھتے ہیں — مُنّہ بنا لیتے ہیں کچھ مُنّہ سے اگر کہتے ہیں (ناسخ)

مُنّہ بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بُری صُورت بنانا۔ چِڑھے کی لینا۔ چہرے کو بدنما کرنا۔ چہرے کی ہیئت بدلنا + بسُورنے کی صُورت بنانا ٥

بگڑی جب اُس سے اپنی تب مُنّہ بنا بنا کر — رُوتے ہیں کہ اُسکو ہمنے ہنسا دیا ہے (جرأت)

تصور سے تمہے کیا جانیئے ہنتی ہیں کیا باتیں — کبھی ہم مُنّہ بناتے ہیں کبھی خُرسند ہوتے ہیں (ممنون)

مرنا بہت ہے مُشکل کہتے ہو مُنّہ بنا کر — صدقے تمہارے مُنّہ کے دیکھو تو مُسکرا کر (قلب)

ہم اُس سے شب جو بگڑ گئی تو خفا ہو مجھکو رُلا دیا
وے میں بھی کیا ہوں کہ روتے میں یہ بنا یا مُنّہ کہ ہنسا دیا
} سوز

گر ہو چھے کوئی کیسے ہو کہتا ہوں شکر ہے — یُوں مُنّہ بنا کے جس سے شکایت ہے آشکار (سالک)

اُسے جب نہ تب ہمنے بگڑا ہی پایا — یہی اچھے مُنّہ کو بنا جانتا ہے + + + (میر)

(۲) مُنّہ تھتھانا۔ مُنّہ سُجانا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ اکراہ ظاہر کرنا۔ خفا ہونا۔ خفگی کا اظہار کرنا۔ ناراض ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ ترشرو ہونا۔ چیں بجبیں ہونا۔ غصّے کی صُورت بنانا۔ درہم ہونا ٥

یہ اب ہوتی نہیں ہرگز جو بوسہ بن لئے چھوڑیں — بگڑ کر مجھسے گر مُنّہ کو بنالو گے تو کیا ہو گا
لیلیا بوسہ جو ہمنے پیار سے تصویر کا — مُنّہ بنایا تم نے کیوں ہے آپ کی تصویر کیا
} معروف

دشمنوں سے بگڑ گئی تو بھی — دیکھتے ہی مجھے بنایا مُنّہ + + + + (مومن)

اُٹھے ہیں ہر مُنّہ کو بنائے خفا سے آج — شاید بگڑ گئی ہے کچھ اُس بیوفا سے آج (میر)

شبِ وصال میں دیتا ہے لُطف کیا کیا کچھ — ہر اِک بات پہ عالم ہے مُنّہ بنانے کا (رفعت)

بناکر مُنّہ جو بوسہ آپ ہمکو رات دیتے تھے — دیا تھا دل عوض میں کیا ہمیں خیرات دیتے تھے (معروف)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنہ

میں نے اُس سے کہا کہ دُوں مُیوں دِل ۔ عوضِ بوسہ پر قسم لے کر
مُنہ بنا کر وہ یوں لگا کہنے ۔ کر اِسے کیا کریں گے ہم لیکر (قطعۂ ممنون)
وہ دہن سے مُنہ بناتے ہے غنچۂ دہن عبث ۔ پھُولا ہوا ہے جیسے وہ و تنگِ چمن عبث (رِند)
خدا کی شان ہے رنجش رہی اپنی اُنکو زینت ہے ۔ کہ جب مُنہ دیکھتے ہیں ہم کو اپنا مُنہ بناتے ہیں (صاحب)
عبث تم اپنا گاوشے سے مُنہ بناتے ہو ۔ وہ سب پہ آئی ہنسی دیکھ مُسکراتے ہو
بیرِ تکلّب باصفا سے جو مُنہ بنا ہے بیت ۔ مُنہ بنا کر دیکھتا ہے وہ ستمگار آئینہ (ذوق)
بنا مُنہ جو اُسکا یاد آیا مجکو غصّے سے ۔ ہر اِک مضمون کا نقشہ دم وصف سخن بگڑا (امانت)
ملِ گُم گشتہ کے مذکور پہ ایسے بگڑے ۔ کہ بڑی دیر سے مُنہ تُمنے بنا رکھا ہے
شانہ ہے گل ہے کہ دل ہے مجھے معلوم نہیں ۔ دیکھ تو زُلفِ گرہ گیر میں کیا رکھا ہے (جلال)
کیوں تو بگڑا ہوا اُنہیں کہیئے ۔ گھُٹے اور مُنہ بنائے بیٹھے ہیں ✤ (انور)
لیتا ہے ایک بوسہ پر بھی تو بنا کے مُنہ ۔ دی ایسی قصد تم نے ال لے صنم گھٹا (ظفر)
جو ساقہ خیر ہو تو ہنستے بولتے جاؤ ۔ جو ہم تمہارے ہوں ہمرہ تو مُنہ بنائے چلو (")
جگر بوسہ مانگو تو وہ مُنہ بنا کر ۔ کہے ہے کہ تر بے حیائی کی باتیں (")
سوز کچھ مُنہ بنانے آتا ہے ۔ آج مُجرے کا پھر جواب ہوا (میر سوز)
(۳) کسی بد ذائقہ چیز یا شراب پیتے وقت مُنہ کی ہیئت بگاڑنا ؎
مجکو پینا ہی تو تھا جام میں مَے تھی یا زہر ۔ مُنہ بناتے تو ہیں اور بنایا جاتا (بہار بلال مُشتاق)
(۴ ۔ متعدی) ضربِ طمانچہ سے چہرا بگاڑنا ۔ تھپّڑ سے ٹھیک بنا تا ۔ تھپّڑ سے سیدھا کرنا ۔ ریپٹے سے مُنہ بگاڑنا ؎
مُنہ بنائے کیوں ہے قاتل پاس ہے تیغ لگا ۔ باغ میں ہنستے ہیں گُل تو مُنہ بنایا چاہیئے (ناسخ)

مُنہ بند ۔ اِ ۔ صفت :۔ (۱) لب بستہ ۔ دہن بستہ ۔ (۲) چُپ ۔ خاموش ۔ (۳ ۔ بازاری) باکرہ ۔ دوشیزہ ۔ چیرا بند ۔ کُنواری ۔ کنیا ۔ وہ عورت جسکا ازالۂ بکر نہوا ہو ✤ انچھیڑ ✤

مُنہ بند کر لینا ۔ ذ ۔ فعل لازم :۔ (۱) خاموش ہو جانا ۔ زبان بند کر لینا ۔ چُپ نا ندھنا (۲) مُنہ ڈھانک لینا ۔ مُنہ پر کپڑا رکھ لینا ۔ مُنہ پہ ہاتھ رکھ لینا

مُنہ بند کرنا ۔ ذ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) بولنے سے روکنا ۔ زبان بند کرنا ۔ خاموش کرنا ؎
مرا سجع غزل خوانی کا کرے بند مُنہ اُنکا ۔ سُنیں گر عندلیبانِ چمن یہ زمزمہ میرا (فغاں)
(۲) رشوت دیکر اپنے خلاف کہنے سے باز رکھنا (۳) جادُو کے زور سے زبان بند کرنا ۔ منتر کے زور سے اپنے خلاف نہ کہنے دینا ۔ مُنہ کیل دینا ؎
واہ ہر چند ساحر مُنہ کو اکثر بند کرتے ہیں ۔ مرا سونا بھلا دیکھوں تو کیونکر بند کرتے ہیں (ناسخ)

مُنہ

مُنہ بند کلی ۔ ذ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) غنچہ ۔ غنچۂ ناشگفتہ ۔ شگوفہ ۔ بن کھلا پھُول ۔ (۲) باکرہ ۔ دوشیزہ ۔ کنیا ✤ انچھیڑ ✤

مُنہ بند ہونا ۔ ذ ۔ فعل لازم :۔ (۱) مُنہ کھُلنے کا نقیض ۔ دہن کا بستہ ہونا (۲) چُپ ہونا ۔ خاموش ہونا ✤ بولنے سے عاجز ہونا ۔ بات نہ کر سکنا ؎
اُن ہونٹوں سے قند کا ہے مُنہ بند ۔ باتوں سے ہوئی نباتِ بھیکی (عسکری)
تیرے نالے نکلتے ہیں پیا پے ہجر میں ۔ مُنہ مرا ہوتا نہیں مثلِ لبِ ہنُوز فارِ بند (ناسخ)
(۳) کسی کی بدی یا چغلی سے رُکنا ✤ کسی کے بیخلاف کہنے سے رُکنا ۔ مُنہ کیلا (۴) زخم بھرنا ۔ زخم کا اندمال پذیر ہونا ۔ زخم مُندمل ہونا ✤

مُنہ پٹی سے ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (ہندو) سیوڑے ۔ بھابڑوں کے گروہ ۔ جین مت کے درویش جو جیو رکھشا کے خیال سے اپنے مُنہ کے آگے کپڑا باندھے رہتے ہیں تاکہ کوئی جانور اُنکے مُنہ کی بھاپ سے مرنجائے ✤

مُنہ بنوا رکھو ۔ مُنہ بنوا رکھو ۔ مُنہ بنواؤ ۔ ہ ۔ (محاورہ بطور طنز) مُنہ دھو رکھو ۔ اِس بات کے قابل تو ہو جاؤ ۔ مُنہ درست کر رکھو ۔ یعنی اُمید نہ رکھو ۔ اس خیالِ خام سے باز آؤ ؎
کیوں کہا کرتا ہے ہر بات میں مُنہ بنواؤ ۔ کیا نہیں ہو کچھ قابل تو سر اپنا کاٹ لو (مداح)
مرے سوال پہ کہتے ہو مُنہ کو بنواؤ ۔ نہیں ہے اُلو پہ تمکو مُنہ بنایا ہوا (حسین)

مُنہ بنوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ مُنہ کو درست کرانا ۔ کسی امر کی قابلیت اور لیاقت پیدا کرنا ۔ اپنے مُنہ کو کسی بات یا کسی چیز کے قابل درست کرانا ۔ کسی کام کے لائق ہونا ؎
پہلے اے غنچۂ گل مُنہ تو ذرا بنوا لے ۔ کیجیو پھر دہنِ یار سے نسبت پیدا (تسلیم)
مُنہ پہ مُنہ رکھا تو بولے کیا خوب ۔ پہلے مُنہ اپنا تو بنوائیے آپ ✤ ✤ (رِند)
تقاضا مُنہ کے کہتے ہیں یہ صورت ہے بلا کی ۔ کوئی مُنہ پہلے بنوا لے بلا سے پھر کہیں گھر جا (راقم)
تری صورت سے ہنسنا تھا نہ لازم ۔ گُلوں نے مُنہ کو بنوایا تو ہوتا ✤ ✤ (آتش)
کہا جو میں نے خفا ہُوں کسی سے منوانا ۔ تو بولے پہلے ذرا اپنے مُنہ کو بنوانا ✤ (اکبر)
(عموماً ایسے محل پر بولتے ہیں جہاں کوئی شخص اپنی بساط اور لیاقت سے بڑھ کر کسی امر کا ارادہ کرتا ہے ایسے محاوروں کا مفہوم یہ ہوتا ہے کہ اِس کام سے ہاتھ دھو بیٹھو ۔ مُنہ دھو رکھو یعنی اُمید نہ رکھو)

مُنہ بولا ۔ ہ ۔ صفت :۔ مُنہ سے کہا ہوا ۔ زبان سے بنایا ہوا ۔ حقیقی کے خلاف ۔ پگڑی بدل ۔ ٹوپی بدل ✤ جیسے مُنہ بولا بھائی ۔ مُنہ بولا باپ ۔ مُنہ بولا دوست ✤

مُنہ بولا بھائی ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ وہ شخص جسے اپنی زبان سے بھائی کہہ لیا ہو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنہ

برادر خواندہ۔ پگڑی بدل بھائی۔ دینی بھائی۔ بنایا ہوا بھائی +

مُنہ بولتی۔ ہ۔ صفت :۔ گویا۔ ناطق۔ بولتی ہوئی۔ باتیں کرتی ہوئی۔ وہ تصویر جسکے دیکھنے سے یہ معلوم ہو کہ بس اب مُنہ سے بولی حُسنِ تصویر کا مُبالغہ ہے ؎

پہنے ہوئے آیا ہے وہ جوڑا جو سُنہرا گویا کہ ہے مُنہ بولتی تصویر طلا کی (جُرأت)

نقشِ طلسم ہے بُتِ عیار کی شبیہ مُنہ بولتی خدا نے یہ تیار کی شبیہ (؟)

مُنہ بولتی تصویر یا مُورت مذ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) نہایت عُمدہ تصویر یا مُورت جسکے دیکھنے سے یہ معلوم ہو کہ گویا اب بول اُٹھیگی (۲) بشر۔ انسان آدمی +

مُنہ بولی۔ ہ۔ صفت :۔ زبان سے کہی ہوئی۔ مُنہ سے کہی ہوئی۔ حقیقی کے خلاف مُنہ سے بنائی ہوئی۔ مجازاً مُنہ بولی بہن۔ بنائی ہوئی بہن یا سہیلی ؎

دیکھ کے وصت وپائے نگاریں چُھپکے سے وہ جانے کیوں
مُنہ بولی ہے یار و گویا مہندی اُس کی رچائی ہوئی } میر

مُنہ بولی بہن۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ خواہرِ خواندہ وہ عورت جسے اپنی زبان سے بہن کہہ لیا ہو ؎

پوشیدہ گھر اُسکے لائی اُسکو مُنہ بولی بہن بنائی اُسکو (دیا شنکر نسیم)

(اہلِ دہلی بہن بنائی نہیں بولتے بہن بنایا بولتے ہیں) +

مُنہ بھر آنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ مُنہ میں پانی یا رطوبت کا چلا آنا مُنہ کا رطوبت یا غثیان کے سبب پانی سے بھر جانا +

مُنہ بھر آنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ مُنہ میں پانی یا رطوبت کا اکٹھا ہو جانا۔ متلی یا غثیان ہونا۔ جی کا مالش کرنا +

مُنہ بھرائی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (ع) وہاں بندی۔ بُرائی یا بدی یا عیب سے مُنہ سی دینے والی چیز۔ مُنہ ٹوپا۔ رشوت۔ گھونس گھونس بجٹ۔ مُنہ کیلی۔ وہ چیز جو مُخالف کا مُنہ کیل دے ؎

مُنہ بھرائی جب نہیں پاتی ہے اُروا بیگنی فرق تب مجھ پر بہ جھلاتی ہے اُردا بیگنی (رنگین)

جام سے قاضی نے بھر بھر کر دیئے کام آئی مُنہ بھرائی دیکھئے + + (عاشق)

زبان کِھلنے کا نقش مُنہ بھرائی ہے دہانِ غنچہ کو رکھتا ہے مُشتِ زر خاموش (آتش)

مُنہ بھرائی دیویں کس کس کو بتا غنچہ دہن بلمے جو کیدار کو گانٹھیں کہ ہم دربان کو (ظفر)

مُنہ بھرائی دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (ع) رشوت دینا۔ گھونس دینا۔ لُقمہ دینا ؎

مُنہ بھر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ کا پُر کر دینا۔ (۲) رشوت دیکر چُپ کر دینا۔ رشوت دیدینا۔ رشوت سے مُنہ کیل دینا +

مُنہ بھر کے۔ ہ۔ تابع فعل :۔ (ع) (۱) لبالب۔ لبریز (۲) حسبِ دلخواہ۔

مُنہ

خاطر خواہ۔ بخُوبی۔ من مانتا جیسے مُنہ بھر کے مانگ لو۔ (۳) بھرپُور۔ سنپُورن۔ تمام و کمال (۴) نہایت۔ از حد۔ ات گت +

مُنہ بھر کے کوسنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (ع) خاطر خواہ بددُعا دینا۔ دُعائے بد میں کسر نہ رکھنا۔ بیدردی سے کوسنا۔ جیسے عین برس کے برس دن میرے بچے کو کیسا مُنہ بھر کے کوس لیا +

مُنہ بھر کے گالی دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ سخت اور مُغلّظ گالی دینا۔ فحش بکنا۔ سخت دُشنام زبان پر لانا۔ قابلِ شرم دُشنام دینا +

مُنہ بھرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ پُر کرنا + مُنہ میں لُقمہ دینا + مُنہ میں ٹھونسنا (فقرہ) ایک کا مُنہ بلکہ کھانڈ سے بھرا جاتا ہے۔ دس کا خاک سے بھی نہیں بھرا جاتا (۲) رشوت دینا۔ رشوت دیکر چُپ کرنا۔ رشوت سے مُنہ کیلنا۔ احسان سے مُنہ بند کرنا ؎

ہے ارادہ اُنکے گھر چلنے کا شب چوری سے گر زر سے معروف مُنہ دربان کا اُنکے بھر رکھو (معروف)

بھرا کہتے رہے جبتک ہم آہیں جبتک اُنکے دربان کا بھرا مُنہ (؟)

دیکھنے کیونکہ نہ دیں سو زرِ دہن سے ہمکو تیرے دربان کا مُنہ آئینہ نو بھر کے ہیں (مُنیر)

(۳) مُنہ بند کرنا۔ مُنہ کیلنا۔ اپنے خلاف کہنے سے باز رکھنا چُپ کرنا ؎

کر چکے سالکِ دُرِ اشک کا مذکور کہ ہم کیسے غمّاز دل کے مُنہ دیکھیو تو بھرتے ہیں (مومن)

مُنہ پانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (ع) توجّہ پانا۔ رُخ پانا۔ التفات پانا + راضی پانا۔ رضا مند پانا خوش پانا ؎

ہائے کیا گستاخ غیروں نے کیا کیوں نہ بوسہ لیں کہ مُنہ پانے لگے (جُرأت)

مُنہ تمھارا ابھی اگر پائے گا تو یہ مُنہ اپنا بھی دکھلائے گا (درد)

کیوں خفا ہوتی ہے تو مُنہ جو ترا پاتی ہوں تو محل سے میں دُوگانا ترے پاس آتی ہوں (رنگین)

مُنہ پر۔ ہ۔ تابع فعل :۔ (۱) سامنے۔ رُوبرُو۔ بررُو۔ بالمقابل۔ بالمواجہ۔ جیسے مُنہ پر مُمانی بیٹھے پیچھے غیبانی ؎

کیوں طفلِ اشک تجکو آنکھوں میں ہے پالا اسیر بھی میرے مُنہ پر یوں گرم ہو کے آیا (اسیر سوز)

(۲) لب پر۔ ہونٹوں پر (۳) چہرے کے اُوپر۔ چہرے پر۔ جیسے مُنہ پر خاک ملنا

مُنہ پر آنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) زبان پر آنا جیسے مُنہ پر آئی بات نہ رہنے دی ؛ (دکھ) بہلا شاہ (۲) ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ پیش آنا۔ آگے آنا ؎

حظ نمودار ہوا وصل کی راتیں آئیں جسکا اندیشہ تھا مُنہ پر وہی باتیں آئیں (اسیر)

مُنہ پر آئی بات۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ وہ بات جو بے تکلّف ہونٹوں تک آ پہنچی ہو۔ زبان پر آئی ہوئی بات ؎

ہوتی ہے گرچہ کہنے سے یار و پرائی بات پر ہم سے تو تھمی نہ کبھو مُنہ پر آئی بات (میر)

مُنہ پر بات لانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ کسی بات کا ظاہر کرنا۔ بھید کھولنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رازفاش کرنا۔ بات بیان کرنا۔ بات کا اظہار کرنا (سید علی ضامن حق)
مینہ کیا ہے ذہنی پریشانیوں کا ذکر ایسا نہو کہ مُنہ پہ کوئی بات لائے زُلف (شوق)

مُنہ پر برسنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ چہرے سے ظاہر و آشکارا ہونا۔ چہرے سے عیاں ہونا۔ صُورت سے پایا جانا ○

منت و عجز سے وہ مَن تو گئے ہیں لیکن خفگی مُنہ پہ برستی ہے ابھی تھوڑی سی (معروف)

مُنہ پر بسنت پھُولنا یا کھلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُنہ پر زردی چھانا۔ چہرہ زرد پڑجانا۔ زرد و زردی ہوجانا۔ مُنہ پیلا پڑجانا۔ خوف چھا جانا۔ رنگ فق ہوجانا +

عشق کے آتے ہی مُنہ پہ مرے پھُولی ہے بسنت ہوگیا زرد یہ شاگرد جب اُستاد آیا (داغ)

مُنہ پر پانی پھر جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُنہ پر رونق آجانا۔ مُنہ پر تازگی آجانا۔ مُنہ پر نُور آجانا۔ چہرہ بھر جانا۔ بیماری کی علامت کا ظاہر ہوجانا + تندرستی اور صحت کی علامت کا ظاہر ہونا +

مُنہ پر پھینکدینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (مُنہ پر مارنا) +

مُنہ پر پھینک مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ خفگی سے کسی چیز کو واپس کردینا۔ پھیر دینا۔ واپس کردینا۔ سر مارنا۔ مُنہ پر مارنا + ○

اُسنے جو پُوچھا کیا ہے حُکم تو بس مُنہ پہ قاصد کے پھینک مارا خط (عاشق)

مُنہ پر تھوک دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) تُف بررُو انداختن و تُف بررُو افگندن کا ترجمہ۔ چہرے پر تھوک مارنا۔ (۲) نہایت ذلیل اور شرمندہ کرڈالنا۔ فضیحت کرنا۔ شرما دینا۔ مُنہ پر عیب صاف کہدینا +

مُنہ پر جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کسی کا خیال کرنا۔ کسی کا لحاظ کرنا جیسے میں تمہارے مُنہ پر جاتا ہُوں ورنہ اِس بات کا ابھی مزا چکھا دیتا +

مُنہ پر چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مُقابل آنا۔ مُتقابل ہونا۔ سامنے آنا۔ سامنے ہونا۔ سنمکھ ہونا۔ رُوبرُو آنا۔ دوبدو ہونا + مُقابلہ کرنا۔ سامنا کرنا۔ لڑنے کو کھڑا ہوجانا۔ آمادہ بجنگ ہونا + سینہ سپر ہونا ○

مُنہ پہ چڑھ چڑھ کے یہ صیاد کے کہتی ہے زُلف سیکھ لے مجھ سے کوئی طرزِ گرفتاریٔ دل (مُخلص)

چمن میں باغباں سے صبحدم کہتی تھی یہ بلبل
گُلوں کے مُنہ پہ یُوں چڑھتی ہے دیدہ دیکھ شبنم کا } درد

بے ہنر دشمنِ اہلِ ہُنر سے آکر مُنہ پہ چڑھتے تو ہیں پر جی سے اُتر جاتے ہیں (〃)
خسو کے مُنہ پہ چڑھنا اور بہ مُشکل سے لڑنا کچھ شاق نہیں ہے زور آزمائیاں ہیں (یقین)
نقش پا سے ہے خجل حُسن و جمالِ آفتاب یار کے مُنہ پر چڑھے کب ہے مجالِ آفتاب (امانت)
جب لڑی آنکھ تری کوئی مرے دل کے سوا فوجِ مژگاں کے نہ مُنہ پر سرِ میدان چڑھا (ذوق)

مُنہ چڑھنا نہیں شمشیرِ ستم کے آساں بوالہوس بھاگ گئے نہ کیوں عشق کے میدان سے دُور (ظفر)

کہا میں اُس سے کہ تنہا یہاں میں آیا ہُوں کرے ہے قتل تو کر اب بوقتِ فُرصت ہے
لگا وہ کہنے کہ لعنت رہے ترا اگر وہ تو میرے مُنہ پہ چڑھا آکے سخت جرأت ہے } [illegible]

تمہاری تیغ کے زخموں کے ماسوا کوئی بہادروں کے جو مُنہ پر چڑھے مجال نہیں (آتش)

(۲) مُصاحب بننا۔ یار بننا۔ سر چڑھنا۔ مُقرب بننا۔ مُنہ لگنا۔ گستاخ ہونا۔ بے ادب ہونا ○ (نمبر ۳ دیکھو دسویں سطر دوسرا کالم اسی صفحہ کا)

ظفر یہ کون کہے مُوئے زُلفِ مشکیں کو کہ مُنہ پہ یار کے اتنے یہ رُوسیہ نہ چڑھیں (ظفر)

۲ **مُنہ پر جُوتی سی لگنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ نہایت شرمندگی اور خفت حاصل ہونا

اے غیر ہے بولے وہ کس طرح رات کو جُوتی سی ایک مُنہ پہ ترے بیحیا لگی + (عارف)

مُنہ پر چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُقابلہ کرنا۔ رُوکش ہونا۔ برابری کرنا۔ سامنے آنا۔ (مصرعۂ آتش) ○ بہادروں کے جو مُنہ پر چڑھے مجال نہیں +

مُنہ پر خاک اُڑنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ چہرے کا بے رونق اور پریشان ہونا۔ چہرے کا بدرُوپ ہوجانا۔ مُنہ کا نُور جاتا رہنا ○

وہ طور رہے نہ ہمسے لگر اُن کے انداز بگڑ گئے ہیں اکثر اُن کے
جوخاک کہ عشق میں اُڑی تھی آخر اُٹھنے لگی وہ ہی خاک مُنہ پر اُن کے } شباہیِ صابر

مُنہ پر خاک مَلی ہے۔ ا۔ محاورہ:۔ یعنی مُفلسی کو ظاہر کیا اور دولت کو چھپایا ہے +

مُنہ پر خوشامد نہ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ راست باز اور صاف گو ہونا۔ لگی لپٹی نہ کہنا۔ پاسداری نہ کرنا۔ (دریا لطیف نسیم) ○

تجکو صحبت میں جو کہتا ہُوں وہ آگے ترے عیب ہے تجھ میں خوشامد نہیں کرتا مُنہ پر (نسیم)

مُنہ پر دانہ نہ رکھنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۲) بالکل نہ کھانا۔ خدا نہ کھانا۔ ایک دانہ تک نہ کھانا۔ اُن کے پاس تک نہ جانا۔ نام کو نہ کھانا +

مُنہ پر رکھدینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بالمواجہ کہدینا۔ سامنے کہدینا۔ مُنہ در مُنہ کہہ بیٹھنا۔ بررُو کہدینا۔ ظاہر کردینا۔ سامنے کہدینا ○

داغ کی شامت جو آئی اضطرابِ شوق میں حالِ دل کمبخت نے سب اُنکے مُنہ پر رکھدیا (داغ)

مُنہ پر رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بالمواجہ کہنا۔ سامنے کہنا۔ رُوبرُو کہنا۔ مُنہ در مُنہ کہنا۔ ذکر کرنا جیسے بیمار کے مُنہ پر کوئی ایسی بات رکھتا ہے اُسنے کہا کہ بیوی! بہن جب میرے ہاں شادی میں آئیں تھیں تو مینے یہ بات اُنکے مُنہ پر رکھی تھی (سگھڑ سہیلی) ○

بلاسے نامہ کو ثابت اگر نہیں رکھتے وہ تیرے مُنہ پہ تو کچھ نامہ بر نہیں رکھتے (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خلامت رکھو کر اِسمیں بہت ہیں فیلتیں رکھیں تُمہارے مُنْہ پہ تو تُمکو برا لگے (دبیر)

(۲) چکھنا۔ زبان پر رکھنا (۳) اپنا احسان ظاہر کرنا۔ جتانا + ظاہر کرنا +

مُنْہ پر زردی پھر جانا۔ ل۔ فعل لازم:۔ (۱) زردی چھا جانا۔ مُنْہ زرد ہو جانا۔ مُنْہ سفید پڑ جانا۔ مُنْہ فق ہو جانا ؎

بھنوں کے مُنْہ پہ بزمِ گلرخاں میں پھر گئی زردی
گلے میں اب جو اُس کافر کے جوڑا زعفرانی ہے } جُرأت

(۲) علامتِ مرگ کا ظاہر ہو جانا۔ مُردنی چھا جانا +

مُنْہ پر زردی کھنڈ جانا۔ ل۔ فعل لازم:۔ (عو) چہرہ زرد ہو جانا۔ خون کا دَوران بند ہو کر مُنْہ زرد پڑ جانا۔ مُردنی چھا جانا۔ مُنْہ پر مُردنی پھر جانا۔ علامتِ مرگ کا ظاہر ہو جانا +

مُنْہ پر شفق پھولنا۔ ل۔ فعل لازم:۔ خوشی سے مُنْہ پر سُرخی آنا۔ خوشی کے مارے مُنْہ سُرخ ہو جانا ؎

کسی نے شام کے آنے کو کیا کہا عشرت کہ پھولی آپ کے مُنْہ پر شفق ابھی سے ہے (عشرت)

تاثیر نہ کی عشق نے اپنے مطلق چھیڑے ہے زیادہ شوخ ہنگامِ قلق
گلگونہ لار رنگِ خُونناب کو دیکھ کہتے ہیں وہ کیا ہی مُنْہ پہ پھولی ہے شفق } رباعیِ مومن

مُنْہ پر فاختہ اُڑ جانا۔ ل۔ فعل لازم:۔ (عوام) مُنْہ کا رنگ مُتغیّر ہو جانا۔ چہرے کا رنگ بدل جانا۔ مُنْہ فق ہو جانا۔ مُنْہ پر ہوائیاں اُڑنے لگنا +

مُنْہ پر قفل لگ جانا۔ ل۔ فعل لازم:۔ مُنْہ بند ہو جانا۔ سکوت ہو جانا۔ خاموشی چھا جانا + مُنْہ سِل جانا۔ مُنْہ کِیل جانا۔ مُہرِ خاموشی لگ جانا +

مُنْہ پر کچھ پیٹھ پیچھے کچھ یا مُنْہ پر اَور۔ پیٹھ پیچھے اَور۔ ہ۔ محاورہ:۔ ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ۔ بظاہر دوست اور باطن میں دُشمن ؎

مُنْہ پر تو اَور ہیں اور پیٹھ پیچھے اَور ہیں مُشتاقِ دید ہو دے کون آئینہ رُخاں کا (نصیر)

مُنْہ پر کچھ نہ رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدّی:۔ (عو) کچھ نہ کھانا۔ زبان پر نہ لانا ؎

مُنْہ پہ کچھ رکھتی نہیں اپنے وہ پن بھتّی بن کھولتی جب ہے مری پیاری تو داعی روزہ + (رنگین)

مُنْہ پر کہہ بیٹھنا۔ ہ۔ فعل متعدّی:۔ سامنے کہہ دینا۔ بالمواجہ کہہ دینا۔ رُوبرُو کہہ دینا۔ بہ مُنْہ سُنا دینا۔ مُنْہ در مُنْہ کہہ دینا۔ سنگھ کہہ دینا ؎

گو دل میں خفا ہے تُو ہمارے بات کو ناداں کر مت عاشقِ دلگیر کے مُنْہ پر (مصحفی)

مُنْہ پر کہہ دینا۔ ہ۔ فعل متعدّی:۔ بہ مُنْہ کہہ دینا۔ صاف کہہ دینا۔ بالمواجہ بیان کر دینا۔ سامنے کہہ دینا۔ رُوبرُو کہہ دینا ؎

مُنْہ سے روشن مُنغّض ہے زلفوں سے جہاں دیا مُنْہ پہ کہتی ہے فرق جو ہے کافر ہو شیدا ہیلا (وزیر)

مُنْہ پر کہنا۔ ہ۔ فعل متعدّی:۔ رُوبرُو کہنا۔ بالمواجہ کہنا۔ سامنے بیان کرنا۔ مُنْہ در مُنْہ کہنا۔ سنگھ کہنا ؎

ہزار آئینہ ساز آئینہ سازی اپنے دکھلائے میں مُنْہ پر صاف کہتا ہوں سکندر ہو نہیں سکتا (نصیر)

ہے غیر کی خواہش جو ترے دل میں تو ہو یار یہ بات نہ کہہ عاشقِ دلگیر کے مُنْہ پر (مصحفی)

گل جو تم بوسہ پہ بگڑے تھے کہو کس وقت کہاں لیکے مُنْہ اپنا سا رہ جاتے جو کہتا مُنْہ پر
ہم سے یُوں کڑوی رقیبوں سے یہ میٹھی باتیں جُھوٹ کیا زہر ہے سچ بات کا کہنا مُنْہ پر } [illegible]

مُنْہ پر کہنا خوشامد ہے۔ ل۔ کہاوت:۔ یعنی آپ کا ظاہر و باطن ہمہ صفت موصوف ہے بیان کی حاجت نہیں۔ ہماری تعریف داخلِ خوشامد نہ سمجھو مُنْہ پر کہتے ہیں ؎

مُنْہ پہ تو کہنا خوشامد ہے یہ از لعل و گہر پائی رنگت اور چمک تیرے لب و دنداں میں (جرأت)

مُنْہ پر کی ساری باتیں ہیں۔ ہ۔ محاورہ:۔ یعنی رُوبرُو مہر و محبت ہے اور پیٹھ پیچھے عداوت و نفرت ہے۔ (حاضر و غائب یکساں نہ ہونے والے کے حق میں بولتے ہیں) ؎

اپنی بھی نظر میں سب یہ گھاتیں ہینگی ہاں تُم ہو رقیب اور ماتیں ہینگی
کہتے ہو جو تُمکو میں بہت چاہتوں ہُوں مُنْہ پر کی میاں یہ ساری باتیں ہینگی } رباعیِ نصیر

مُنْہ پر گرم ہونا۔ ل۔ فعل لازم:۔ کسی اپنے سے بڑے یا بزرگ کے خفگی کے ساتھ سامنے ہونا۔ شوخ چشمی سے مُقابلہ کرنا۔ بڑے کے مُقابل ہو جانا۔ کسی بزرگ کے رُوبرُو تیز ہونا۔ بزرگ کو دھمکانا ؎

کیوں طفلِ اشک تجکو آنکھوں میں میں نے پالا اسپر بھی میرے مُنْہ پر تو گرم ہو کے آیا (دبیر سوز)

مُنْہ پر لانا۔ ہ۔ فعل متعدّی:۔ زبان پر رکھنا۔ زبان سے کہنا۔ بیان کرنا۔ ظاہر کرنا + دو چھاپن ظاہر کرنا + احسان جتانا +

مُنْہ پر مارنا۔ ہ۔ فعل متعدّی:۔ کسی بُری چیز کو واپس کرنا۔ ہٹانا۔ لوٹانا +

مُنْہ پر مُردنی پھر جانا یا پھرنا۔ ل۔ فعل لازم:۔ چہرے پر آثارِ مرگ کا نمایاں ہونا۔ چہرے پر زردی چھا جانا۔ چہرے کی رونق کا اخیر وقت میں جاتا رہنا۔ رحلت کا وقت قریب پہنچنا۔ مُنْہ زرد و بے رونق ہو جانا ؎

مُردنی پھر گئی مُنْہ پر مرے جنکی خاطر رنگ رُو کیا وہ پٹے پھرتے ہیں چھائے ہوئے (جرأت)

پھر گئی مُنْہ پر ترے بیمار کے کیا مُردنی رنگ رُو تغیر کچھ اب اُسکے غمزا عاں کا ہے (")

یہ جب تئیں ہو اُسے مجھ پہ کوئی مرتا ہے تو میرے مُنْہ پہ نہ کیوں مُردنی بھلا پھر جائے (")

مُنْہ پر مُردنی چھانا۔ ل۔ فعل متعدّی:۔ (دیکھو مُنْہ پر مُردنی پھر جانا) ؎

نہ تو فراق میں ہُوں لیکن چھائی ہوئی مُنْہ پہ مُردنی ہے (امیر)

بزم میں سے اب تو چل اے رشکِ شمع شمع کے مُنْہ پر پھری ہے مُردنی (دبیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنْہ

مُنْہ پر مُنْہ رکھنا۔ فعل متعدی :۔ رخسارہ پر رخسارہ رکھنا۔ گال پر گال رکھنا ۔

مُنْہ پر مہتاب چھٹنا۔ ؤ۔ فعل لازم :۔ مُنْہ فق ہونا۔ مُنْہ پر ہوائی چھٹنا۔ مُنْہ زرد یا سفید پڑنا۔ خوف یا شرم سے مُنْہ کا رنگ پھیکا پڑ جانا ؎

ذکرِ جلائے حُسن بڑھا یا وصال میں مہتاب اُنکے مُنْہ پہ چھٹی انفعال میں (صابر)

مُنْہ پر مُہر کر دینا یا کرنا۔ ؤ۔ فعل متعدی :۔ مُنْہ سی دینا۔ مُنْہ بند کر دینا۔ مُنْہ کو قُفل لگا دینا۔ بولنے سے روک دینا۔ بولنے کی ممانعت کر دینا۔ چُپ رہنے کا حکم دینا۔ خاموش کرنا۔ ساکت کرنا ؎

اِس غزل نے اک پری پیکر کی انگوٹھی اُتار کی دہانِ سعدیِ شیراز و خاقانی پہ مُہر (انشا)

مُنْہ پر مُہر لگا دینا۔ ؤ۔ فعل متعدی :۔ مُنْہ پر قُفل لگا دینا۔ مُنْہ سی دینا۔ بولنے سے روک دینا۔ سکوت و خاموشی کا حکم لگا دینا۔ بات کرنے نہ دینا۔ بولنے کا حکم نہ دینا ؎

آ کے آواز اپنے جب در پر سُنا جاتے ہو تم مُنْہ پہ میرے مُہرِ خاموشی لگا جاتے ہو تم (جرأت)

میں جو بیٹھا ہوں سُنکے بس خاموش اُسنے جانے کی کیا سُنا دی ہے
بوسۂ خالِ لب نے جس بُت کے مُہر مُنْہ پر مرے لگا دی ہے } (محمد بخت)

مُنْہ پر مُہر لگنا یا ہونا۔ ؤ۔ فعل لازم :۔ مُنْہ پر قُفل لگنا۔ مُنْہ سیا جانا۔ سکوت ہونا۔ خاموشی

بیٹھے بھرے ہوئے ہیں خُمِ مے کی طرح ہم پر کیا کریں کہ مُہر ہے مُنْہ پر لگی ہوئی (ذوق)

مے کشی کیا ہو کہ عکسِ طوقِ قمری ساقیا ہے دہانِ شیشۂ سروِ گلستاں پر یہ مُہر + (نصیر)

مُنْہ پر ناک نہ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ لاج نہ ہونا۔ شرم نہ ہونا۔ حیا نہ ہونا۔ غیرت نہ ہونا۔ ننگ و ناموس کا پاس نہ ہونا۔ زرلج ہونا۔ بے غیرت ہونا۔ بے حیثیت ہونا۔ بے شرم ہونا۔ جیسے مُنْہ پر ناک نہ ہوتی تو عورت گُوہ کھاتی ؎

آگے اُس گُل کے دعویِٔ خوشبو باغباں گُل کے مُنْہ پہ ناک نہیں (ناسخ)

مُنْہ پر نُور نہ ہونا۔ ؤ۔ فعل لازم :۔ چہرے پر رونق نہ ہونا۔ چہرے کا بے رونق ہونا۔ چہرے کی شادابی اور تازگی کا جاتا رہنا ؎

بزم میں جو ترا ظہور نہیں شمعِ روشن کے مُنْہ پہ نُور نہیں (میر)

مُنْہ پر نہ رکھنا۔ فعل متعدی :۔ (۱) زبان پر نہ رکھنا۔ ذرا نہ چکھنا + ذائقہ معلوم نہ کرنا۔ کسی چیز کو بدمزہ ہونے یا طبیعت کے ناساز ہونے کے سبب کھانے کے واسطے مُنْہ تک نہ لیجانا ؎

تلخکامی کا رہا بعدِ فنا بھی یہ اثر اُستخواں کو مرے مُنْہ پہ نہ ہُما نے رکھا (ذوق)

(۲) سامنے نہ کہنا۔ بروبرو نہ کہنا۔ مُنْہ بمُنْہ نہ کہنا +

مُنْہ پہ نہ کہنا۔ فعل لازم :۔ مُنْہ در مُنْہ نہ کہنا۔ سامنے نہ کہنا۔ بمُنْہ بیان نہ کرنا۔ بالمواجہ عرض نہ کرنا ؎

مُنْہ

غیر کا حال چھپائے سے کوئی چھپتا ہے گو کسی وجہ سے میں آپ کے مُنْہ پر نہ کہوں (داغ)

مُنْہ پر ہاتھ پھروانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (بازاری) گالوں یا رُخساروں کا مساس کرانا۔ چوماچاٹی کرانا +

مُنْہ پر ہاتھ پھیرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) بدلا لینے اور موقع پر سمجھ لینے کا اشارہ کرنا۔ جتانا اور آگاہ کرنا کہ انشاء اللہ سمجھونگا ؎

مُنْہ پہ پھیر ہاتھ اپنا دلا محفل میں کس سے کہتا ہے وہ ہر بار بھلا یاد رہے (جرأت)

وُہیں ہاتھ کو پھیر اپنے وہ مُنْہ پہ بولا سمجھونگا بھلا تجھسے میں انشاء اللہ (انشا)

(۲) معشوق کے گالوں پر محبت یا عشق کے باعث ہاتھ لگانا +

مُنْہ پر ہاتھ رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ بولنے سے روکنا۔ بات نہ کرنے دینا۔ مُنْہ بند کرنا۔ دُوسرے کا ہاتھ سے مُنْہ دبانا تاکہ کوئی بات زبان سے نہ نکلے ؎

اللہ اللہ بدگمانی شکوہ ہائے غیر کی حالِ دل کہنے نہ پایا ہاتھ مُنْہ پر رکھدیا (ظہیر)

مُنْہ پر ہوائی یا ہوائیاں اُڑنا یا چھوٹنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ مُنْہ فق ہونا دہشت صدمے یا خوف یا نقاہت کے باعث چہرے کے رنگ کا متغیر ہوجانا۔ مُنْہ سفید پڑجانا۔ مُنْہ زرد ہوجانا + سٹی بھولنا۔ چوکڑی بھولنا۔ حواس باختہ ہونا۔ گھبرا جانا۔ بھچک رہجانا۔ بھوچکا ہوجانا۔ پریشانی برسنے لگنا۔

مصرعۂ محنت ؎ کیوں حسد دل سے اُٹتی ہیں مُنْہ پر ہوائیاں ؎

گو اُس رُخِ مہتابی سے واں چاندنی چھٹکی یاں رنگِ شکستہ سے چھٹی مُنْہ پہ ہوائی (میر)

مجبس کے مُنْہ پہ اُڑنے لگی ہیں ہوائیاں صیاد کو بتا کہیں او باغباں ہوا (دیا شنکر نسیم)

فلک کے مُنْہ پہ جیں شب ہوائیاں اُڑنے حوا جو نامہ یہ تیرِ شہاب سا چمکا + (ظفر)

تھی جو نالے کی سر چرخ رسائی شب کو مُنْہ پہ مہتاب کے چھُٹتی تھی ہوائی شب کو (نکہت)

مُنْہ پر ہوائی یا ہوائیاں پھر جانا۔ ؤ۔ فعل لازم :۔ کسی صدمے خواہ نقاہت یا خوف کے باعث چہرے کے رنگ کا متغیر ہوجانا ؎

خورشید رُو نے جس گھڑی آنکھیں دکھائیاں مہتاب کے بھی پھر گئیں مُنْہ پر ہوائیاں (ہدایت)

مُنْہ پر ہوائی یا ہوائیاں چھوٹنا۔ ؤ۔ فعل لازم :۔ دیکھو مُنْہ پر ہوائی یا ہوائیاں پھر جانا ؎

سامنے سے تیرے ہے رنگِ تحیر اُڑتا ماہتاب کے مُنْہ پہ چھوٹتی ہوائی ہے (آتش)

مہ کے مُنْہ پہ ہوائیاں چھوٹیں چاندنی میں اگر وہ آ بیٹھے (رند)

آہِ سوزاں دل پُرداغ سے کھینچوں میں اگر اِک ہوائی ابھی مہتاب کے مُنْہ پہ چھوٹے (بحر)

غم نے کی دل سے کچھ ادا ایسی مُنْہ پہ چھُٹنے لگی ہوائی سی + (شوق)

تھا جھکتا ہے جو شبیں وہ ماہرو چھوٹی مہ کے مُنْہ پہ ہوائی تمام رات (شمیم)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سلہ دہن پر دہن رکھنا۔ دہن سے دہن ملانا ؎ ...

مُنہ پڑنا - ہ - فعل لازم :- (۱) حوصلہ پڑنا - جرأت ہونا - ییاؤ پڑنا - جیسے اُنکے سامنے مُنہ نہیں پڑتا کہ کچھ جواب دیں ؎

اُن کے آگے بہت بنایا مُنہ کہنے کو کچھ پڑا نہ میرا مُنہ + + (کیفی)

وہ جو ہر بات میں مُنہ توڑ کے دیتا ہے جواب اُسکے آگے نہیں پڑتا مرے غمخوار کا مُنہ (مرزا صابر)

(۲) زبان زدِ خلائق ہونا - چرچا ہونا - افواہ ہونا جیسے مُنہ پڑی بات چھپائے نہیں چھپتی (۴) مُنہ میں جانا - کھایا جانا - کھانے میں آنا - جیسے ہری کھیتی گیا بھن گائے - مُنہ پڑے جب جانی جائے (۵) کھانے کے کام میں آنا - کھانے کے صرف میں آنا - جیسے اناج کے پھینکنے سے تو اچھا ہے جو کسی غریب کے مُنہ پڑ جائے (۶) مشہور ہونا - الم نشرح ہونا +

مُنہ پڑی - ہ - صفت :- زبان زدِ خلائق - مشہور خاص و عام ؎

صریحِ شکوہ میاں مُنہ پڑی خرابی ہے کہاں تلک کوئی اپنی زباں کو بند کرے (مُصحفی)

مُنہ پسار کر دوڑنا - ہ - فعل لازم :- کسی چیز کے کھانے یا لینے کی خواہش میں مُنہ کھول کے دوڑنا - مُنہ پھاڑ کر دوڑنا ؎

تھمنے نہیں لب سوفار میری جانب کو لہو کے پیاسے وہ دوڑے ہیں مُنہ پسار کے (ظفر)

مُنہ پسار کر رہ جانا - ہ - فعل لازم :- ہکّا بکّا رہ جانا - حیران رہ جانا - مُنہ پھاڑ کر رہ جانا - مُنہ کھول کر رہ جانا - متحیّر ہو جانا - کسی چیز کی آرزو میں تکتے رہ جانا +

مُنہ پسارنا - ہ - فعل لازم :- کسی چیز کے کھانے یا لینے کو مُنہ پھیلانا - طمع کا مُنہ کھولنا - مُنہ پھاڑنا - لالچ کرنا - رال ٹپکانا - لوبھ کرنا - حرص کرنا - خواہش کرنا ؎

اے صدف کیوں مُنہ پسارے ہے کہ اُس رزّاق کو
ہے جہاں پہنچانا آب و دانہ وہاں پہنچے ہی گا } ظفر

شیریں لبوں کے اُوپر رال اپنی ہے ٹپکتی بوسہ کا نام سُنکر ہم مُنہ پسارتے ہیں (آتش)

مُنہ پکڑنا - ہ - فعل متعدی :- مُنہ بند کرنا - بولنے سے روکنا - بولنے نہ دینا جیسے مارنے کے ہاتھ پکڑے جاتے ہیں کہنے کا مُنہ نہیں پکڑا جاتا +

مُنہ پھاڑنا - ہ - فعل لازم :- (۱) مُنہ کھولنا - زبان پر بات لانا - بولنا ؎

ظفر افسانۂ اُلفت پر نہ تھا مُنہ پھاڑنا اچھا حیا کا پردہ کیوں مُنہ پر سے ناداں کھینچ کر پھاڑا (ظفر)

(۲) مُنہ بانا - مُنہ پسارنا - دانت نکوسنا - مُنہ پھیلانا - کھسیانی ہنسی ہنسنا + اپنی بیوقوفی پر ہنسنا - (۳) زباں درازی کرنا - زبان ہلانا +

مُنہ پھٹ - ہ - صفت :- (۱) مُنہ چھٹ - مُنہ زور - بد لگام - مُنہ کا چھوڑا - زباں دراز - بیہودہ گفتار - دریدہ دہن - بد لحاظ - دہاں دریدہ - مُشتق الاُلسن وہ شخص جو بیباکانہ گفتگو کرے اور جو کچھ مُنہ میں آئے بلا حفظِ مراتب کہدے نہایت بد تہذیب - بد زبان ؎

یک رہ جائیگی اپنا سا وہ گُفتارِ مُنہ گل ہے مُنہ پھٹ مت لگا اے عندلیبِ ارشنو نکہت (؟)

لطیفہ بن کے جو چمن نے سو کیا امکاں کبھی وہ بے نہ وہ شہزادیوں کے ہے مُنہ پھٹ (انشا)

تُو تُو میں میں کر نہ اُس سے شیخ رند میخوار ہے بہت مُنہ پھٹ (مجروح)

(۲) موقع بے موقع بولنے والا - بڑا بولنے والا +

مُنہ پھٹنا - ہ - فعل لازم :- چونے یا ترشی کی تیزی سے مُنہ کا شق ہو جانا مُنہ میں چھریں پڑنا +

مُنہ پھرانا - ہ - فعل متعدی :- (بُرا نا محاورہ ہے) اعراض کرنا - صورت سے بیزار ہونا - رُخ نہ دینا - بیرُخی کرنا +

جب آئینہ سے اُسنے مُنہ اپنا پھرایا آئینہ حبیب دیدہ بے نور ہو گیا (مُصحفی)

مُنہ پھر جانا - ہ - فعل لازم :- (۱) مُنہ کا ٹیڑھا یا کج ہو جانا - مُنہ کا خمیدہ ہو جانا - ضربِ تپانچہ یا تھپڑ سے مُنہ کا خم کھا جانا (۲) لقوہ ہو جانا - لقوے کا آزار ہو جانا - (۳) رُخ سامنے نہ رہنا - رُخ پھر جانا - مُنہ کا سامنے نہ ٹھیرنا - مُنہ پلٹ جانا - سامنے ٹھہرنے کی تاب نہ لانا - رُوگرداں ہو جانا - سامنے سے ہٹ جانا - شکست کھا جانا - بھاگ جانا - پسپا جانا ؎

عشق کے میدان میں رستم کا مُنہ پھر جائیگا تیغِ غم کے سامنے ضیغم کا مُنہ پھر جائیگا
ہوگا وہ افروختہ جسدم تو اُسکے رُوبرُو ہے ظفر کیا نیّرِ اعظم کا مُنہ پھر جائیگا } ظفر

پھر تا ہے سیلِ حوادث سے کوئی مردوں کا مُنہ شیر سیدھا تیرتا ہے وقتِ رفتن آب میں (ذوق)

سخت جانی دیکھنا میری کو فرطِ شرم سے
پھر گیا سفّاک کا مُنہ بھی دمِ خنجر کے ساتھ } نواب سعید الدین احمد خاں صاحب طالب دہلوی

(۴) اُکتا جانا - سیر ہو جانا - اکھا جانا - جی بھر جانا - خواہش نہ رہنا - طبیعت کی سیری کے سبب مُنہ نہ چلنا ؎

کھائیگا ہمکو کہاں تک فُرقتِ جاناں کا غم دیکھ لینا کھاتے کھاتے غم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

ایسی شیرینی کبھی قندِ مکرّر میں نہیں بوسہ ہائے لب سے مُنہ اے یارِ جانی پھر گیا (رہق)

(۵) دھار مُڑ جانا - نوک مُڑ جانا - دمِ تیغ کا خم کھا جانا ؎

سخت جانی تو نے خنجر مند کیا قاتل سے ہائے وقتِ کُشتن پھر گیا مُنہ یار کی تلوار کا (مُنشی)

پھر گئے ہیں معرکوں میں مجھسے تلواروں کے مُنہ سخت جانی نے مری توڑے ہیں خنجر سیکڑوں (آتش)

قتل تو کرتا ہے مجھکو پر میں ہوں برگشتہ بخت خوف یہ ہے مُنہ نہ پھر جائے تری تلوار کا (جیم بخش طلب)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نہیں آساں تڑپتے دیکھ سکنا بے سبل کا — یہی باعث ہے جو منہ پھر گیا شمشیرِ قاتل کا (غافل)

پھر نہ نکلے منہ نہیں اے شعلہ خو ہم سخت جاں — بلکہ تیری تیغِ آتش دم کا منہ پھر جائیگا (ظفر)

(۶) التفات نہ رہنا۔ توجہ نہ رہنا۔ اور طرف خیال ہو جانا۔ دوسری طرف دھیان لگ جانا۔ خیال بٹ جانا ◦

حُبِّ دُنیا نے جہاں مارا طمانچہ حرص کا — حق کی جانب سے وہیں آدم کا منہ پھر جائیگا (ظفر)

(۷) بے رُخ ہو جانا۔ رُخ بدل جانا۔ نظر بدل جانا۔ نظر ٹیڑھی ہو جانا ◦

منہ لگیگا جام کے اور جو لگے گا تیرے منہ — تو اگر پھیریگا منہ عالم کا منہ پھر جائیگا (ظفر)

(۸) سمت بدل جانا۔ دِشا بدل جانا۔ جانب یا پہلو پلٹ جانا۔ رُخ پھر جانا ◦

دیکھ لینگے لوگ تیرے قبلۂ رو کی طرف — گو میں بھی عاشقِ بیدم کا منہ پھر جائیگا (ظفر)

منہ پھلا کر بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ منہ سُجا کر بیٹھنا۔ منہ تھتھا کر بیٹھنا۔ ناراض اور خفا ہو کر بیٹھنا۔ گال پھلا کر بیٹھنا۔ خفگی کی علامت ظاہر کرنا ◦

بیٹھا ہے منہ پھلائے آتا نہیں سخن میں — کیا گُنگنیاں بھری ہیں اُس شوخ کے دہن میں (مصحفی)

منہ پُھلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ منہ سُجانا۔ منہ تھتھانا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ خفگی کی علامت ظاہر کرنا۔ گال پھلا کر بیٹھنا۔ خفگی کا اظہار کرنا +

منہ پھوڑ کر۔ ہ۔ تابع فعل:۔ بے شرم ہو کر۔ بے غیرت بنکر۔ بے حیایانہ۔ بیحیائی سے + آزادانہ۔ بے باکانہ +

منہ پھوڑ کر کہنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بیحیائی یا بے غیرتی سے کہنا۔ بے محابا اور بے تحاشا کہنا۔ بے شرم ہو کر کہنا۔ شرم اُٹھا کر کہنا۔ بیحجابانہ کہنا۔ رازِ پوشیدہ کو ظاہر کرنا اور زمانہ کی کچھ شرم و حیا نہ کرنا۔ آزادانہ و بیباکانہ کہنا ◦

تونے گُل کو سر پہ رکھا جب چمن میں توڑ کر — میں بھی حاضر ہوں کہا غنچہ نے یہ منہ پھوڑ کر (ذوق)

منہ پھوڑ کر مانگنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بے شرم بنکر مانگنا۔ بے غیرت بنکر طلب کرنا۔ بیحیائی سے طلب کرنا ◦

پلادے کہے تو اس خمیازہ کش مئیخوار کو ساقی — طلب کرتا ہے یہ منہ پھوڑ کر اپنا جاہی سے (بحر)

منہ پھولنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ منہ سُوجنا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ منہ بننا ◦

گُل توڑ کر دیا دلِ بلبل کو کیا ہے خار — پھولا ہوا ہے غنچہ کا منہ باغباں سے آج (امانت)

منہ پھیر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) رُخ پھیر دینا۔ چہرہ پھیر دینا۔ ہٹا دینا۔ منہ پرے کر دینا۔ منہ موڑ دینا ◦

سخت جانی نے مری پھیر دیا منہ دم میں — مل کر کاٹ کے اگر خنجرِ فولاد آیا ++ (امانت)

(۲) جی بھر دینا۔ سیر کر دینا۔ طبیعت ہٹا دینا۔ جھکا دینا (۳) مغلوب کر دینا۔ ہٹا دینا۔ پس پا کر دینا +

منہ پھیر کر بیٹھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ منہ موڑ کر بیٹھنا۔ پیٹھ موڑ کر بیٹھنا۔ پُشت گردانیدن کا ترجمہ ◦

وصل میں تعلیم ضبطِ شوق کا انداز ہائے — بیٹھنا منہ پھیر کر اُسکا وہ شرمائے ہوئے (زکی)

منہ پھیر لینا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ رُوگرداں ہو جانا۔ منہ موڑ لینا۔ رُوگردانی کر لینا۔ اعراض کرنا۔ ناراض ہو جانا۔ رُخ بدل لینا ◦

کاہے کو یہ انداز تھا اعراض بُتاں کا — غضب ہے کہ منہ پھیر لیا ہے خدا نے (میر)

اب آکے بڑھاپے نے کیا ہائے یہ اندھیر — جو دَوڑ کے ملتے تھے سو اب پھیر ہیں منہ پھیر (نظیر)

منہ پھیرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) اعراض کرنا۔ کنارہ کرنا۔ منہ گردانی کرنا۔ رُوگرداں ہونا۔ منہ موڑنا + کج ادائی کرنا۔ بیوفائی کرنا۔ آنکھ چُرانا۔ بے اعتنائی کرنا۔ بے پروائی کرنا۔ بیمروتی کرنا + غیبہ ہونا۔ گھمنڈ ہونا۔ دغا کرنا۔ مجتنب ہونا ◦

منہ نہ پھیرا جگر و دل نے صفِ مژگاں سے — سچ تو یہ ہے وہ بھی جب ہوتے ہیں مرنے والے (داغ)

وہ پھیرے خشم سے منہ یا غضب سے پھیرے آنکھ — نگاہ نہ دل کبھی اُس شوخ عشوہ گر سے پھرے (ظفر)

وفا سے ہم نہ ہٹے آئے جفا سے تم نے منہ پھیرا — ہمیں پھر با وفا نکلے تمھیں پھر بیوفا نکلے (ظہیر)

قتل سے میرے عبث قاتل پھرا — اُسنے منہ پھیرا ہمارا دل پھرا + (سودا)

ڈر ہے منہ پھیرے نہ مرنے خنجر اُسکا — پڑھ کے ہم سورۂ اخلاص کو دم کرتے ہیں (داغ)

ظلم کیا اور کہ وہ تیغِ تغافل — منہ پھیر گئی عاشقِ گردن زدنی سے (مصحفی)

(۲) انکار کرنا۔ ہٹنا۔ پھرنا ◦

کس ستم سے تیرے پھیرا ہم نے منہ — کہ رہا ہے او ستم ایجاد کیا + + (نسیم)

نہ ہم پھیرینگے منہ زنہار آپ ہے منہ پھیریں — تمہیں ہے سہل ہمیں بیوفائی مشکل ہے (آتش)

(۳) بیزار ہونا۔ متنفر ہونا۔ ناراض ہونا۔ کشیدہ ہونا +

منہ پھیلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) منہ پسارنا۔ منہ کھولنا۔ منہ بانا۔ دہن فراخ کرنا۔ (۲) زیادہ مانگنا۔ زیادہ طلبی کرنا۔ بہت لالچ کرنا۔ زیادہ طمع کرنا۔ زیادہ مانگنے پر اڑنا۔ جیسے اُسکے اچھا ہوتے ہی سب سیانوں گلانوں کی چڑھ بنی ہر ایک اپنی اپنی شیخی بگھارنے اور منہ پھیلانے لگا (چتر بھنیلی)

(۳) زیادہ قیمت مانگنا۔ دام چڑھانا۔ مول بڑھانا۔ گراں کرنا +

منہ پھیلائے بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مانگنے اور لینے کے واسطے تیار رہنا۔ منہ کھولے بیٹھنا۔ منتظر رہنا۔ خواہشمند رہنا جیسے (جبتک منان دل ٹھونک نہ بے کبھو نہ ہاں کرلے۔ دوسرے دنیا کے لوگ نہ کہیں کہ ایسی بیٹی دو دھرتی کے ذرا سے منہ چھواتے ہی جھٹ کہ دیا یہ منہ پھیلائے بیٹھے تھے) (چتر بھنیلی) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنہ پیٹ پیٹ لینا۔ ۔ فعل متعدی :۔ نہایت غصّے یا افسوس کی حالت میں اپنے مُنہ کو طمانچوں سے لال کرنا۔ سر پیٹ پیٹ لینا ؎

مُنہ ہمنے پیٹ پیٹ لیا شب کو اے ظفر ❊ یاد آیا اُنکے گال پہ رکھنا جو گال کا (ظفر)

مُنہ پیٹ پیٹ لینے کی جا ہے کہ لیکے دل ❊ بیٹھا نکیا چُھپا وہ تغافل شعار مُنہ ✦ (جُرأت)

مُنہ پیٹنا۔ ۔ فعل متعدی :۔ اپنے مُنہ پر طمانچے مارنا۔ اپنے چہرے پر تھپڑ لگانا۔ حالتِ غصّہ یا افسوس میں یہ کیفیت ہوتی ہے ؎

ہجوں مُنہ پیٹتا ہوں ہائے جب آتا ہے یاد ❊ بھولی بھولی باتیں اور وہ پیارا پیارا اختلاط (رند)

مُنہ تک آنا۔ ۔ فعل لازم :۔ (۱) لب تک آنا۔ ہونٹوں تک آنا ✦ زبان تک آنا۔ (۲) کناروں تک بھرنا۔ لبریز ہونا ✦

مُنہ تک بھرنا۔ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) تا بہ لب پُر کرنا۔ مُنہا مُنہ بھرنا۔ لبالب بھرنا۔ گلے تک اُٹانا (۲) پُر ہونا۔ اتنا معمور ہونا جیسے مُنہ تک بھرا ہوا ہے ✦

مُنہ تک جگر آنا۔ ۔ فعل لازم :۔ دم اُلٹنا۔ دم گھبرانا۔ مُنہ کو کلیجا آنا ؎

رُندھے عشق میں کوئی یوں کب تلک ❊ جگر آہ مُنہ تک تو آنے لگا ✦ ✦ (میر)

مُنہ تکنا۔ ۔ فعل لازم :۔ (۱) چہرے کی طرف نظر کرنا۔ صورت دیکھنا۔ مُنہ دیکھنا۔ مُنہ کی طرف گھورنا ؎

تیرا ہی مُنہ تکے ہے کیا جانیے کہ نوخط ❊ کیا باغ سبز تُو نے آئینے کو دکھایا (میر)

(۲) کسی بات کے سُننے یا اجازت ملنے کا انتظار کرنا۔ منتظرِ جواب رہنا (۳) حسرت سے دیکھنا۔ ارمان بھری نگاہ سے دیکھنا۔ نگاہِ تاسف سے نظر کرنا۔ ملولا آنا۔ بے بسی اور بیکسی سے نظر کرنا۔ حسرت و یاس سے دیکھنا ؎

اُسکی محفل میں بے کسی سے کل ❊ تکتا مجروح تھا ہر ایک کا مُنہ (مجروح)

لب گوہر فشاں وا ہونگے جب عرضِ شفاعت کو ❊ تماشاگاہِ محشر میں تکینگے نیک مُنہ بد کا (شہیدی)

ہیں ایک وہ بھی کہ تجھ سے ہے اُنکو راز و نیاز ❊ او ایک ہم ہیں کہ مُنہ تکتے ہیں زمانے کا رفعت ملوی

کوئی پٹی پہ سر پٹکنے لگا ❊ کوئی حسرت سے مُنہ کو تکنے لگا (شوق)

(۴) بھوچکا ہو کر دیکھنا۔ حیران و ششدر رہ کر نظر کرنا۔ جھجک رہ جانا۔ تعجب کی نظر سے دیکھنا جیسے مُنہ تکتا کا تکتا رہ گیا۔ یہ خبر سُنتے ہی مُنہ تکتا رہ گیا ؎

تماشا حیرت نہ وہ چپکا پڑا تکتا ہے مُنہ سب کا ❊ نہ تکتا مُنہ سے وہ ہاں ہے نہ تکتا مُنہ سے وہ چھوٹ گے (ظفر)

مزے لیتا رہا آئینہ مُنہ تُم گے ❊ مری حیرت مرے مُنہ کر تکا کی (ظہیر)

(۵) جواب نہ بن پڑنا۔ لاجواب ہو جانا۔ (۶) تعجب سے دیکھنا۔ اچنبے سے دیکھنا ؎

سالک جو کوئی عشق میں مجکو بُرا کہے ❊ تکتا ہوں مُنہ کو اور یہ کہتا ہوں ہاں درست (سالک)

مُنہ تمتمانا۔ ۔ فعل لازم :۔ بخار یا غصّے کے سبب چہرہ سُرخ ہو جانا ✦

مُنہ تو دیکھو۔ ۔ محاورہ :۔ (فقرہ صورت تو دیکھو اپنے دعوے اور ارادہ کے موافق پہلے اپنے مُنہ کو تو دیکھ لو ✦ دل میں قابل تو ہو لو ✦ یہ قابلیت تو پیدا کر لو۔ اس قابل تو ہو جاؤ۔ یہی مُنہ ہے ؟ یہی صورت ہے۔ اسی مُنہ سے یہ کام کرو گے۔ ایسا ہی۔ کیا مجال۔ کیا تاب۔ کیا طاقت۔ کیا حوصلہ تُمہاری کیا حقیقت ہے) ✦ ؎

مجھ سے اغیار کوئی آنکھ ملا سکتے ہیں ❊ مُنہ تو دیکھو وہ مرے سامنے آسکتے ہیں (انشا)

صورتِ حالِ دو عالم منعکس ہے دل میں جا ❊ مُنہ تو دیکھو یوں بنا ہے اسکا آئینہ (ناسخ)

پُشتِ لب پر ہے ترے یہ خطِ ریحان ایسا ❊ مُنہ تو دیکھو لکھے یاقوت رقم خاں ایسا (نصیر)

آئینہ دیکھنے کو سب سے نرالا نکلا ❊ مُنہ تو دیکھو یہ بڑا چاہنے والا نکلا (ظفر)

آئینہ گھورنے کو سب سے نرالا نکلا ❊ مُنہ تو دیکھو یہ بڑا چاہنے والا نکلا (وصال)

اُسکی آنکھوں کو دیکھیں لے جوشش ❊ مُنہ تو دیکھو شراب خوروں کا (جوشش)

تیرے ہاتھوں سے بھی حیراں ہے سدا آئینہ ❊ مُنہ تو دیکھو جو کرے تجھسے نظر پاک ہمسر ✦ (ظفر)

تصویر اُسکی کھینچے مانی کا مُنہ تو دیکھو ❊ نقشہ ہی اور ہے واں تصویر یاد ہیچ ہے (✦)

چاند کے اُوپر نہیں پڑتی کسی صورت کی خاک ❊ مُنہ تو دیکھیں لیکے یوسف کے برابر آئینہ (آتش)

مُنہ تو دیکھیے۔ ۔ محاورہ :۔ دیکھو (مُنہ تو دیکھو) پہلے اس لائق تو ہو جائیے ذرا قابلیت تو پیدا کر لیجیے ؎

میں اور تجھ سے بات کہوں مُنہ تو دیکھیے ❊ یہ جی میں کر رہا ہے خیالِ محال تُو (انشا)

مُنہ توڑ کے جواب دینا۔ ۔ فعل متعدی :۔ دنداں شکن جواب دینا۔ آزادانہ جواب دینا۔ بے باکانہ جواب دینا۔ بے لاگ جواب دینا۔ صاف جواب دینا ؎

وہ جو ہر بات میں مُنہ توڑ کے دیتا ہے جواب ❊ اُسکے آگے نہیں پڑتا ہے عزیز اُسکا مُنہ (صابر)

مُنہ توڑنا۔ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ میں ضرب لگانا ✦

مُنہ مسل ڈالنا۔ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) دانت جھاڑ دینا (۲) دنداں شکن جواب دینا ✦ مُنہ کچل دینا ✦

مُنہ تھتھانا۔ ۔ فعل لازم :۔ مُنہ سُجانا۔ تیوری چڑھانا۔ مُنہ پُھلانا۔ رنجیدہ خاطر اور آزردہ دل ہو کر خفگی کی صورت بنانا۔ چیں بہ جبیں ہونا۔ ہونٹوں کو لٹکا دینا۔ لب فرو ہشتن یا لُنج انداختن کا ترجمہ۔ جیسے اگر میاں نے پُوچھا کہ ابھی تو یہ چیز آئی تھی کیا ہوئی تو قہر آگیا۔ پھر جو مُنہ تھتھا کے اٹوائی کھٹوائی لیکے پڑیں تو اب مُنہ سے بولیں نہ سر سے کھیلیں (سنگھر سہیلی)

خفگیں نہ ہو حسن تُو یہ ناز ہے تُجھی پر ❊ یوں اور کے تو آگے وہ مُنہ تھتھا کے بیٹھے } (میر حسن)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شب کو آئے جو میرے گھر رنگیں　مُنہ تھتھا کر میں بولی اِس ڈھب سے　｝ تعلیمِ رنگین
خیر سے جاؤ یہاں سے اپنے گھر　دُشمنوں کو بُخار ہے شب سے

مُنہ تھکنا یا تھکا جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ مُنہ دُکھنا ۔ مُنہ کو تکلیف ہونا ۔ نزاکت کے مارے بولتے ہوئے تکلیف ہونا ۔ مُنہ دُکھا جانا ۔

وصل کا وعدہ بھی ہو سکتا نہیں آنا ذہیں　مُنہ تھکا جاتا ہے کیا اقرار فرماتے ہوئے (صبا)

مُنہ ٹیڑھا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ بنانا ۔ مُنہ بگاڑنا ۔ بیرُخ ہونا ۔ خفگی کی صُورت بنانا ۔ تیوری چڑھانا ۔ تیوری پر بَل ڈالنا جیسے تم سیدھے مُنہ سے بولو تو دُوسرا کیوں ٹیڑھا منہ کرے (۲) مُنہ پھیر دینا ۔ مُنہ میں خم ڈالدینا جیسے اب کے بولا تو مُنہ ٹیڑھا کر دُونگا + (وُرب)

مُنہ جوڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (ع) (۱) گُھسر پُھسر کرنا ۔ کانا پُھوسی کرنا + چُپکے چُپکے چرچا کرنا + ذکر اذکار کرنا ؎

کبھی مُنہ جوڑتے ہیں اب نظر کو دیکھ محفل میں　کہو اِسے کیا کیا ہے کیسا بندہ عاجز ہے (ظفر)
میری بدنامی بہم بوسہ زنی اعدا کو ہے　سیکڑوں مُنہ جوڑتے ہیں کوچہ و بازار میں (صابر)

بیاہ مانگنے تو ہانک آئیں مگر اب سٹ پٹائیں کہ روپیہ کہاں سے آوے جوتیا رہی ہو داروغہ کانوں پر ہاتھ دھرتا ہے ایک ایک آپس میں مُنہ جوڑتا ہے ۔ کوئی کہتا ہے اچھی پہلے روپے کا تو فکر کر لیا ہوتا) (رجز بھیلی) + (۲) گلہ شکوہ کرنا ۔ طعنہ مہنا دینا ۔ جیسے اِنہیں کو نکموں سے تو لوگ مُنہ جوڑتے ہیں ۔ (۳) غیبت کرنا ۔ بدگوئی کرنا +

مُنہ جُھٹالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ برائے نام کھانا ۔ بطورِ ناشتہ ذرا سا چکھنا ۔ نام گنانے کو کھانا ۔ کھانا کھانے کا نام کرنا ۔ صرف مُنہ جھوٹا کر لینا ۔ جیسے کچھ کھایا نہ پیا مُنہ جُھٹال کر کھڑے ہو گئے +

مُنہ جھٹک جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ مُنہ نکل آنا ۔ مُنہ اُتر جانا ۔ چہرہ سُت جانا ۔ چہرے پر لاغری و ناتوانی کا نمایاں ہو جانا ۔ دُبلا پڑ جانا ؎

کسی کے سر میں ہو اور ہو میرا مُنہ جھٹکا　کسی کے پاؤں میں مہیج آئی ہے سر بھٹکا (آتش)

مُنہ جُھلسنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ کو لُو کا لگانا ۔ مُنہ کو جُھلسا دینا ۔ مُنہ کو آگ لگانا ۔ مُنہ کو جلانا ۔ مُنہ کو جُھلسنا ۔ مُنہ کو جلا کر سیاہ کرنا ؎

جگر کو ضبطِ اشکِ گرم نے جو شعلہ رُو جُھلسا　تو آہِ عرش رس نے برق کا گو میں پہ مُنہ جُھلسا (نگہت)
یاں تک عدو زمانہ ہے مرد دلیر کا　جُھلسے ہیں مُنہ شکار کیئے پر بھی شیر کا (ذوق)

(چونکہ شیر کی مُونچھ کا بال کھا جانے سے آدمی مر جاتا ہے پس اِس سبب سے شیر کو مارنے کے بعد اُسکے مُنہ کو آگ میں جُھلس دیا کرتے ہیں) (۲) لعنت بھیجنا ۔ تبرا بھیجنا ۔ خاک نہ دینا ۔ سُو کھا اُڑ جانا ۔ جیسے میں اور میرا اُنکس تمہارے کا مُنہ جُھلس ۔ (ہندو عو) (۳) رشوت دینا ۔ گُھوس دینا ۔ مُنہ بھرائی دینا جیسے دو چار روپے سے اِنکا بھی مُنہ جُھلسو جو کام بنے ؎

بارے مستوں نے ہوشیاری کی　دیکے کچھ مُحتسب کا مُنہ جُھلسا (دبیر)

(۴) پاپ کاٹنا ۔ دے دلا کر فارغ ہونا ۔ قرضہ ادا کرنا ۔ چُکانا ۔ نمٹانا ۔ جیسے اُس مہاجن کا بھی دے دلا کر مُنہ جُھلسا +

مُنہ چاٹنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کسی کا مُنہ اپنی زبان سے صاف کرنا (۲) پیار کرنا ۔ چُمکارنا ۔ پُچکارنا ۔ (۳) خوشامد کرنا ۔ تلو تپو کرنا ۔ چاپلوسی کرنا + بڑا یا اعلےٰ سمجھنا + نازبرداری کرنا +

مُنہ چاہیئے ۔ ہ ۔ مُحاورہ :۔ یعنی ہمت اور حوصلہ مردانہ و دلِ رُستمانہ لازم ہے ؎

دیکھے سے یک نگاہ جسے غش ہو آئینہ　مُنہ چاہیئے ہے اُس سے جو رُو کش ہو آئینہ (نگہت)
بوسہ لینے کو تو مُنہ چاہیئے سچ کہتے ہو　مجکو گالی بھی غنیمت ہے جو امداد کرو (آشنا)

مُنہ چٹوّل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) چُوما چاٹی ۔ پیار اخلاص ۔ جیسے لینا نہ دینا جھوٹوں مُنہ چٹوّل (۲) بک بک ۔ بکواس +

مُنہ چِڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی : (اطفال شوخ و شنگ) (۱) دُوسرے کے مُنہ کی نقل بدنمائی کے ساتھ کر کے اُسے کِھجانا ۔ مُنہ بگاڑ کر اور ہونٹھ ملکا کر دُوسرے کو غصہ دلانا ۔ ہونٹوں کو کھول کر دانت دکھانا ۔ مُنہ کو ٹیڑھا بنکڑا بنا کر دُوسرے کو چھیڑنا ۔ تمسخر کرنا ۔ روئے خمانیدن کا ترجمہ کسی کے کلام کے نقل کرنے میں از روئے تحقیر و استہزا اپنے ہونٹوں اور ٹھوڑی کو حرکت دینا ۔ مُنہ بگاڑ کر چھیڑنا ؎

اب جو وہ ہنسی میں کبھی مُنہ چڑائینگے　ہم اپنے دل کا آئینہ اُنکو دکھائینگے (صابر)
مجھے مُنہ بھی چڑا لے دیتے دیتے گالیاں مسا　زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا (آتش)
اے دل ندوہ ثبے اثری تیری آہ سرد　کیسا چڑا رہی ہے نسیم سحر کا مُنہ (مخبر)
کیسا کا مُنہ چڑانا اور کسی کو بے تُکے کہنا　سدھارے آپ جب سمجھو کو تب ہو نہیں تھا اِستاد (ناسخ)
بینے جو آئینے میں بُلبُل کا مُنہ چڑایا　ساقی سے کہ کے قہقہ قُلقُل کا مُنہ چڑایا (؟)
پوٹی سے جسے کے اُوپر نہیں یہ لہراتے　پہ مُنہ چڑاتے ہیں گیسوئے یار گھونگٹ کا + (آتش)
گھڑی اک اک کا مُنہ چڑاتی ہے　ہنسے دیتی ہے لوٹی جاتی ہے + (شوق)
غلطی میں آگئے تو چکھائینگے ہم مزا　اچھا سوال بوسہ پہ ہاں مُنہ چڑائیں آپ (رحید)
آگے تو گالی دیکے زباں خُوب صاف تھی　اب مُنہ چڑا کے بگڑا ہے کیا آپ کا دہن (باقر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وہ شوخی و شرارت وہ ہر اک کا مُنہ چڑانا   کِدھر جاتا رہا اب سچ کہو بیمار کس کے ہو (میر سوز)

چڑاتا ہے مرا مُنہ یہنے کِسکو کچھ کہا یارو   اسے کوئی ترا شیطان تجھ میں آسمایا ہے (")

زبردستیاں اک طرف اور لو   مرا مُنہ بھی آخر چڑا کر چلے + + + (")

غیر مجھ پر ہنسے تو غیرت نے   دہنِ زخم سے چڑایا مُنہ + + (کیفی)

اُٹھایا جب سے تُونے چٹکیوں میں اُسکو اے قاتل   یہ زخمِ دل بھی ہنسکر مُنہ چڑاتا ہے نمکداں کا (داغ)

(۲) کسی کی تقلید کرنا اور اُس سے عہدہ برآنہ ہونا۔ نقل نہ اُتار سکنا۔ خاکہ اُڑانا۔ سوانگ بنانا۔ جھوٹی نقل اُتارنا۔ جھوٹی تقلید کرنا۔ پوری پوری تقلید نہ کر سکنا۔ خلافِ واقع نقل کرنا ٥

عشق بازی کا مُنہ چڑاتا ہے   اب وہ موسم نہیں شباب نہیں (آزردہ)

ریختی کہنی ابھی رنگیں کا یہ ایجاد ہے   مُنہ چڑاتا ہے مُوا ایسا جیا کس واسطے (رنگین)

(۳) مضحکہ اُڑانا۔ تضحیک کرنا۔ فضیحتی کرنا۔ رُسوائی کرنا۔ بدنامی کرنا ٥

اے یارو یہ بیغیرتی اور وہ دین کا دعوٰے   دینداری کا اور دین کا بس مُنہ نہ چڑاؤ (حالی)

مُنہ چڑھا۔ ہ۔ صفت:۔ سر چڑھا۔ گُستاخ۔ بے ادب۔ وہ شخص جو کسی سے بہ گُستاخی و بے ادبی اپنی نازبرداری کے سبب پیش آتا ہو۔

مُنہ چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی کو گُستاخ اور بے ادب بنانا۔ سر چڑھانا۔ (۲) مصاحب بنانا۔ مُقرب بنانا۔ یار بنانا۔ مُنہ لگانا۔ (۳) مُنہ بنانا۔ مُنہ بگاڑنا۔ مُنہ تھتھانا۔ مُنہ سُجانا۔ (۴) ناک چڑھانا۔ ناپسند کرنے کی علامت ظاہر کرنا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ مُنہ بنانا +

مُنہ چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مُنہ لگنا۔ مصاحب بننا۔ مقرب بننا۔ رفیق ہونا۔ یار بننا + منظورِ نظر ہونا ٥

کہا دیتے نہیں اک بوسہ بھی تُم   یہ کِس کام آئے گا اے یار اخلاص
کہا مُنہ کیا چڑھے سر پر چڑھے تم   مجھے بھاتا نہیں یہ پیار اخلاص } قطعہ صابر

وہ مُنہ تو چڑھے ہیں لیکن اکثر بات ہو جاتی   اُدھر اُونچی سے نیچی ہے اِدھر نیچی سے اُونچی ہے (ظفر)

(۲) مُنہ ٹیڑھا ہونا۔ تیوری چڑھنا۔ مُنہ بننا۔ جیسے آج تو ناحق اُنکا سے مُنہ چڑھا ہوا ہے (۳) سر چڑھنا۔ گُستاخ بننا۔ بے ادب ہونا ٥

وہ بولے خالِ لب آئینے میں دیکھ   ترے رشیدی مرے اتنا چڑھا مُنہ (معروف)

میری طرح اُسے بھی ملا دے نہ خاک میں   آئینہ اُس صنم کے بہت مُنہ چڑھے نہیں (صبا)

(۴) مُقابل آنا۔ سامنے پڑنا۔ مُقابل ہونا۔ سامنے آنا۔ سامنے ہونا۔ رُوکش ہونا۔ برابری کرنا۔ مُقابلہ کرنا۔ سنمکھ ہونا۔ مُقابلے اور مُجادلے سے پیش آنا ہمسری کا دعوٰے کرنا۔ مساوات کا ادّعا کرنا +

ہنسے یار نے جس وقت بغل میں مارا   جو چڑھا مُنہ اُسے میدانِ اجل میں مارا (ذوق)

مُنہ چڑھے تیغِ غمِ عشق کے کیا مُنہ ہے ترا   بوالہوس تجھپہ کوئی ضرب پڑی خوب نہیں (")

مُنہ عاشقِ صادق کے نہ چڑھ وا عظِ مکّار   ہر حال میں جو حال ہے رندانہ ہے اُسکا (نسیم)

مُنہ چڑھیں کیوں مرے دارِ غرور پر چڑھکر   اب تو بوالحضرتِ دل وقت کے منصور ہوئے (جرأت)

میرے ہوتے تیرے مُنہ چڑھتا ہے دیکھ   ہے بڑا دُنیا میں یہ گُستاخ سرہنگ آئینہ (ناسخ)

تیغِ غم سے کِسکا دل بسنہ سپر سا ہو   وہ چڑھے مُنہ عشق کے جسکا جگر سپر سا ہو (ظفر)

مُنہ تھا کیا ماہ کا کوٹھے پہ ترے مُنہ چڑھتا   مہرِ پُرنور نے بھی مُنہ نہ دکھایا ہوگا (")

جو تیرے ناوکِ مژگاں کے مُنہ چڑھا ہوگا   تو چھاتی اُسکی مری طرح چھلنی ہوگی (")

کیا مُنہ چڑھے کوئی تری تیرِ نگاہ کے   میں تم سے دیکھیو ہیں سے سہم رہ گئے (")

مُنہ کون چڑھے میری آہوں کے فغانوں کے   برق آگے ہے شرمندہ اِن شعلہ فشانوں کے (")

کیا تماشا ہے کہ مُنہ چڑھتا ہے تیرے آئینہ   اور صورت دیکھکر حیراں بھی جو ہے سو ہے (")

ظفر مُنہ کِسکا میدانِ سخن میں مُنہ چڑھے تیرے   کہ جو آتا ہے وہ اپنے چھپاتا مُنہ کو آتا ہے (ظفر)

ہر صبح مُنہ چڑھے ہے اُس تندخو کے اُٹھکر   کیا آہنی کلیجہ دیکھو ہے آرسی کا + (میر سوز)

آدمی میرے مُنہ چڑھیگا کیا   بارہا دیو کو اُتارا ہے + + (رند)

(۵) مشہورِ جمہور و زبان زدِ خاص و عام ہونا۔ زبان پر چڑھنا۔ زبان آشنا ہونا (۶) سر ہونا۔ درپے ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ مُصر ہونا۔ بضد ہونا ٥

طلبِ بوسہ پہ کیا کوئی چڑھے مُنہ اُسکے   گالیوں پر وہ ستمگار اُتر پڑتا ہے + (ظفر)

ہم نہ کہتے تھے مُنہ نہ چڑھ اُسکے   درد کچھ عشق کا مزا پایا + (درد)

(۷) مُنہ پر آنا۔ چہرے پر نمایاں ہونا ٥

درد و اندوہ میں تغیر اجو رہا میں ہی جو ہوں   رنگ رُو جسکے کبھی مُنہ نہ چڑھا میں ہی تو ہوں (میر)

مُنہ چکنا پیٹ خالی۔ ا۔ محاورہ:۔ مُنہ پر امیری ہے پیٹ میں چُوہے قلابازیاں کھا رہے ہیں۔ ظاہر آراستہ باطن خراب۔ ظاہر میں درست اور باطن میں خراب و خستہ۔ خالی شیخی ہی شیخی جیسے دلّی کے دیوالی مُنہ چکنا پیٹ خالی۔ (دیوالی وہ لوگ جنکا دیوالہ نکل گیا ہو) ٥

سفرہ میں ہے تُو تُو میں ہیں گالی   مُنہ رکھیں چکنا اور شکم خالی + (سودا)

نہ جا ظاہر پہ زاہد کے کہ باطن کچھ نہیں اُسکا   مثل مشہور ہے ہندی کہ مُنہ چکنا شکم خالی (ظفر)

مُنہ چلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ ہلانا۔ مُنہ کو حرکت دینا۔ جبڑا ہلانا + مُجگالی کرنا۔ (۲) کھانا چبانا (۳) گھوڑے کا کاٹنا۔ مُنہ مارنا۔ مُنہ ڈالنا۔ مُنہ سے پکڑنا۔ بھنبھوڑنا۔ پکڑنا۔ (۴) زبان چلانا۔ بدزبانی کرنا۔ گالیاں دینا +

مُنہ چلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مُنہ ہلنا۔ مُنہ کا گردش کرنا۔ مُنہ کا متحرک ہونا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منہ

جگالی ہونا (۲) کھاتے رہنا۔ چبتے رہنا۔ نقل کرتے رہنا۔ ٹھنگیرے جانا جیسے منہ چلے سُتر ہلا ٹلے۔ بکری کا سا منہ چلتا ہی رہتا ہے (۱) زبان چلنا۔ زباں درازی ہونا۔ جیسے کسی کا منہ چلے کسی کا ہاتھ۔ (۳) کے جانا چپکا نہ رہنا۔ خاموش نہ بیٹھنا۔ بک بک کئے جانا جیسے اِسکا منہ چلتا ہی رہتا ہے ذرا چپکا نہیں بیٹھتا +

منہ چور۔ ہ۔ صفت :۔ لجاؤ۔ شرماؤ۔ حیا مند + شرمسار + تجاواں سے وہ شخص جو شرم ولحاظ سے کسی کے سامنے منہ نہ کرے + نظر چور۔ تل نظرا لوگوں کے ملنے اور گھر سے نکلنے میں پرہیز کرنے والا +

منہ چوم کے چھوڑ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ذلیل وشرمندہ کرکے چھوڑ دینا کام نکال کے ٹرخا دینا ○

چوس لیتے ہیں مزے زخم زبانِ پیکار، چھوڑ دیتے ہیں یہ منہ چوم کے سوفاروں کا (داغ)

منہ چوم لینا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) بوسہ لے لینا۔ چُمّا لے لینا۔ بپی لے لینا ○

ہوگیا پرتوِ رُخسار سے کچھ اور ہی رنگ، جسنے منہ چوم لیا اُسکے تماشائی کا (داغ)

(۲) نہایت سراہنا۔ کسی بات پر قربان ہوجانا۔ حد سے زیادہ خوش ہوکر تعریف کرنا۔ خوش گفتاری کا قائل ہوجانا۔ خوشی کی یا عمدہ بات سُنکر ہونٹوں کے چوم لینے کو جی چاہنا۔ داد دینا ○

غزل ایک اور کہہ معروف ایسی　　کہ سُن کے چوم لے جُرأت ترا منہ (معروف)

خدا منہ چوم لیتا ہے شہیدی کس محبت سے　　زباں پر میری جسدم نام آتا ہے محمد کا (شہیدی)

منہ چومنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) بوسہ لینا۔ چوما لینا۔ بپّی لینا۔ پیار لینا۔ جیسے منہ چومتے ہی گال کاٹا یعنی پہلے ہی معاملے یا اختلاط میں نقصان پہنچایا ○

کُھل گیا تجھ تیرا سارا حال　　پہلے منہ چومتے ہی کاٹا گال + + + (شوق)

لیا شب خواب میں بوسہ تو وہ فتنہ لگا کہنے　　سند ہوتا نہیں منہ چومنا سوتے میں غافل کا لاو یا شکر (نسیم)

(۲) خوشی میں آکر پیار کرنا۔ گلے لگانا۔ چمٹانا ○

دیکھ آیا ہے جو چاند سا اُس سیمبر کا منہ　　اللہ رے شوق چومتا ہوں نامہ بر کا منہ (مخبر)

(۳) سراہنا۔ داد دینا۔ تعریف کرنا ○

اُسکے کانوں تک گئی ممنونِ احساں ہم ہوئے　　آج اپنے جی میں ہے منہ چومیئے فریاد کا (نسیم دہلوی)

لے لیا بوسہ پائے قاتل کا　　بچے منہ چوم اپنے بسمل کا + + + (زکی)

منہ چھپانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) منہ پوشیدہ کرنا۔ منہ کو اوٹ میں کرنا چہرہ سامنے نہ کرنا + منہ ڈھکنا۔ منہ ڈھانکنا۔ پردہ کرنا + نقاب ڈالنا ○ +

بیمارِ عشق رنج ومحن سے نکل گیا　　بیچارہ منہ چھپا کے کفن سے نکل گیا (آتش)

منہ

تصور میں ہوں اِک پردہ نشیں کے　　نہ کیونکر لوں میں ہر اک سے چھپا منہ (معروف)

کوئی ناامیدانہ کرتے نگاہ　　سو تم ہم سے منہ بھی چھپا کر چلے (میر)

(۲) خجالت یا شرمندگی سے منہ سامنے نہ کرنا۔ شرمندہ ہونا۔ شرمسار ہونا محجوب ہونا + حیا کرنا۔ لجانا۔ شرمگیں ہونا۔ خجل ہونا ○

دہانِ تنگ دیکھ اُس سرو قامت کا گلستاں میں　　چھپایا شرم سے غنچوں نے منہ اپنا گریباں میں (فیض بخش ابن ؟)

(۳) رُوپوش ہونا۔ رُوپوشی کرنا۔ دبکنا۔ دبکی لگانا۔ چھپ جانا۔ چھپنا۔ منہ ڈھانکنا۔ سامنے نہ آنا + چھپا رہنا۔ رُوپوش رہنا ○

کسی کے منہ چھپانے سے پڑے ہیں منہ لپیٹے ہم　　کریں کیا اُسکو ظاہر دل میں جو درد نہانی ہے (جرأت)

(۴) کنارہ کرنا۔ کنارہ کشی کرنا۔ پہلو تہی کرنا ○

آئینہ رُو سے نظارہ بھی تُونے　　اتنی ہی بات پر چھپایا منہ (مومن)

غیر کا وعدۂ وصال نہیں　　مجھ سے منہ تو چھپائیگا کب تک (ظہیر)

جفا کو ناز سمجھے ہو کہ اتنا منہ چھپاتے ہو　　ستم بھی کیا تمہارے جلوۂ دیدار ہوتے ہیں (〃)

شرم نگہ سے اور بھی کچھ منہ چھپالیا　　لو اور حسرتیں نکل آئیں حجاب میں (〃)

(۵) چشم پوشی کرنا۔ آنکھ چرانا۔ نظر بچانا۔ اغماض کرنا ○

طاقت نے تو تھا ہی جی چرایا ہم سے　　دل صبر وخرد نے بھی اُٹھایا ہم سے (طپش)

منہ چھٹ۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) دریدہ دہن۔ منہ پھٹ۔ بے لگام (۲) (گنوار) کھانے پینے کی آزادی و بدپینے کے موقع پر بولتے ہیں۔ مجازاً بہت الفاروں۔ اٹ گٹ۔ وافر۔ منوں۔ جیسے والنے تو شکرانے میں منہ چھٹ گھی بُورا دی۔ یعنی اُسنے شکرانے میں بے روک گھی کھانڈ دی +

منہ چھوانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) اُوپری دل سے کہنا۔ برائے نام کہنا یا بلا وا دینا۔ جھوٹوں کہنا۔ جیسے ایسی بیٹی دُودھ بھرتی یا گھر کا گوڑا تھی کہ ذرا سے منہ چھواتے ہی جھونک دیا۔ (چتر پہیلی) (۲) جھوٹی خاطر کرنا۔ جھوٹ موٹ کی تواضع کرنا۔ دکھاوے کی مُدارات کرنا۔ ظاہرداری برتنا ○

ایسے آنے سے تو اچھا ہے نہ آنا اُسکا　　منہ چھوانے کو جو وہ آئینہ رو آتا ہے (محمد بشیر خان بشیر)

منہ چھوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ ظاہری طلب۔ وہ طلب یا مانگ جو دل سے نہو۔ برائے نام خواہش۔ جھوٹوں مانگنا یا بُلانا۔ تواضعِ سمرقندی۔ جیسے اِس طرح کی منہ چھوائی سے کہیں بیٹا بیٹی کے بیج ہوتے ہیں؟ +

منہ چھوٹا اور بات بڑی۔ ہ۔ کہاوت :۔ حوصلہ سے بڑھکر بات کرنا جب کوئی کمینہ اور کم رُتبہ آدمی از روئے نخوت وغرور یا لاف وگزافِ بزرگانہ گفتگو کرتا ہے تو اُسکی نسبت بولتے ہیں ○

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اے غنچہ دہن شہد کے مجھے دے نہ تو گالی　　منہ چھوٹا سا بات اتنی بڑی بل بے تری دھوم (اسلام)

منہ چھونا - ہ - فعل متعدی :- (۱) برائے نام کہنا - جھوٹوں کہنا - دل سے نہ کہنا + اوپری دل سے بُلاوا دینا + ظاہری طور پر کہنا - کسی شخص کو ایسا کام کرنے کے واسطے کہنا کہ نہ تو خود اُس سے کام لینے کا ارادہ ہو اور نہ اُسکی ہی ذات سے توقع ہو - ظاہری تواضع کرنا ○

بھلاوہ اور دینا بوسہ لب　　فقط چھونا تھا ہم کو یار کا منہ (میر ضامن علی جلال)

(۲) ذرا بولنا - ذرا بات کرنا ○

منہ چھوتے ہی جو خالی کیا دل کو مہرباں　　کس دن کے آپ بیٹھے تھے مجھسے بھرے ہوئے (رند)

منہ چھیتنا - ہ - فعل متعدی :- (گنوار) منہ کو طمانچوں سے زخمی کرنا - تھپڑ مارنا - منہ ہی منہ پیٹنا +

منہ خام کرنا - ۔د - فعل متعدی :- منہ بند کرنا - آٹے یا مٹی سے کسی چیز کا روزن بند کرنا + کپڑوٹی کرنا - کپڑا و مُلتانی لگا کر کسی ظرف کا منہ نکلنے کے واسطے منہ بند کرنا +

منہ خام ہونا - فعل لازم :- منہ بند ہونا + کپڑوٹی ہونا +

منہ خراب کرنا - د - فعل متعدی :- (۱) منہ بگاڑنا - زبان گندی کرنا + منہ کا ذائقہ بگاڑنا - منہ بدمزہ کرنا +

منہ خراب ہونا - فعل لازم - منہ بگڑنا + زبان گندی ہونا + منہ بدمزہ ہونا +

منہ خشک ہو جانا - ہ - فعل لازم :- (۱) منہ سوکھ جانا - منہ میں رطوبت نہ رہنا + پیاس یا گرمی کی شدت سے زبان کا تر نہ رہنا - (۲) خوف یا دہشت سے منہ سفید پڑ جانا - خوف چھا جانا - منہ فق ہو جانا - ہیبت غالب ہو جانا - ہوش و خرد کا جاتا رہنا - چہرہ زرد پڑ جانا - سٹپٹا جانا - گھبرا جانا - خائف و ترساں ہو جانا - ڈر جانا ○

عالم یہ دیکھکر مرے رونے کے تار کا　　منہ خشک ہو گیا رگِ ابرِ بہار کا (شیدا)

شعر تر ہیں وہ مرے مومن کہ ہنگام جواب　　خوف سے منہ اور زباں ہر سخنور خشک ہو (مومن)

تر زبانی کچھ نہ کام آئی وہاں　　ہو گیا منہ سنتے ہی اِک بات خشک (ظفر)

منہ خشک ہو گیا یہ خبر سُن رقیب کا　　سمجھا وصال کو مرے ملنا حبیب کا (نامعلوم)

منہ در منہ - ۔ا - تابع فعل :- رُو برُو - سامنے - سمکھ - دُو بدُو - برُو - بالمواجہ - منہ پر جیسے منہ در منہ کی بات اچھی ہوتی ہے - پیٹھ پیچھے کچھ نہیں +

منہ در منہ کر دینا - ۔ا - فعل متعدی :- سامنے کر دینا - رُو برُو کر دینا +

منہ در منہ کہنا - ۔ا - فعل لازم :- دُو بدُو کہنا - بالمواجہ کہنا - برُو کہنا - سامنے کہنا - منہ پر کہنا - رُو برُو کہنا

ہمکو منہ در منہ وہ کہتے ہیں کرو ٹھّا ادہم　　سب اُٹھاتے ہیں لیکن ہاتھ اُٹھا سکتے نہیں (رنگین)

منہ دکھا سکنا - ہ - فعل لازم :- سامنے آنے کے قابل ہونا - رُو برُو آسکنا +

وحدت میں تیری حرفِ دُوئی کا نہ آسکے　　آئینہ کیا مجال تجھے منہ دکھا سکے (درد)

منہ دکھانا - ہ - فعل متعدی :- (۱) منہ سامنے کرنا - منہ رُو برُو کرنا + سامنے لانا - پیش لانا - ملاقات کرنا ○

اُٹھ گئی ہے دل سے مطلق صبح ہونے کی اُمید　　بختِ بد نے منہ دکھایا کس شبِ دیجور کا (مصحفی)

(۲ - فعل لازم) رُو برُو ہونا - سامنے ہونا - سامنے آنا - سامنے جانا - رُو برُو آنا + سنمکھ ہونا - پاس جانا - مقابل ہونا - دُو بدُو ہونا - ملنا ○

مصحفِ روئے صنم سے منحرف زاہد نہ ہو　　منہ دکھاوےگا خدا کو کیا تو ایماں چھوڑ کر (آتش)

دیکھیو کبھیو نہ بے دردی　　درد کو بھی تو منہ دکھانا ہے (درد)

وصل میں رنگ اُڑ گیا میرا　　کیا جدائی کو منہ دکھاؤنگا (میر)

منہ دکھانا مشکل ہے یا ہو گیا - ا - محاورہ :- یعنی نہایت شرمندگی ہے جسکے باعث رُو برُو نہیں جا سکتا ○

ناتوانی نے نہ شرمندہ مجھے ہونے دیا　　ورنہ منہ تھا مجھے ناصح کو دکھانا مشکل (مجھو)

ماہ اُسکو کہہ کے سارے شہر میں　　مجکو مشکل منہ دکھانا ہو گیا (میر)

منہ دکھانیکی صورت نہ رہنا - ا - فعل لازم :- پاس جانے یا سامنے آنے کا موقع نہ رہنا - شرمندگی حاصل ہونا ○

آئینہ اُنکا ٹوٹ گیا میرے ہاتھ سے　　اب کوئی منہ دکھانیکی صورت نہیں رہی (رند)

منہ دکھانیکے قابل نہ رکھنا - د - فعل متعدی :- کسی کے سامنے بباعث خجالت جانے کے لائق نہ رکھنا - شرمندگی یا انفعال کے سبب کسی سے ملنے کے قابل نہ رکھنا - ناک کٹوا دینا - بات بگاڑ دینا - ذلیل و رسوا کر دینا جیسے اس اولاد کے کرتوتوں نے ہمیں دُنیا میں منہ دکھانے کے قابل نہ رکھا ○

اُس آئینہ رُو کی بد اطواریوں نے　　نہ رکھا ہمیں منہ دکھانیکے قابل (مجروح)

منہ دکھانیکے قابل نہ رہنا - ا - فعل لازم :- نہایت خجل اور شرمندہ ہونا - خجالت کے باعث سامنے آنے کے لائق نہ رہنا - کسی حرکتِ ناشائستہ یا عدمِ ایفائے عہد خواہ کام بگڑ جانے یا اپنا دعوےٰ پورا نہ کر سکنے کے باعث سرخروئی سے سامنے آنے کے لائق نہ رہنا + ○

کفن سے منہ اپنا چھپا کر چلے ہیں　　نہیں ہم رہے منہ دکھانیکے قابل (سوز)

منہ دکھائی یا منہ دکھلائی - ہ - اسم مؤنث :- رُونمائی - وہ نقدی یا زیور وغیرہ جو کسی کا منہ دیکھکر اُسے نذر کریں - وہ نقدی جو دُلہن کا منہ اوّل ہی اوّل دیکھکر اُسکی سسرال کے رشتہ دار اُسے دیتے ہیں ○

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منہ

(کاش ناداری سے ہمنے جی دینا ٹھیرایا ہے کیا کہیئے اندیشہ بڑا تھا اُسکی منہ دکھلائی کا (رہبر)

اپنی جانب سے یہی خاطر ہے مُنہ دکھائی میں دل یہ حاضر ہے (سید)

مُنہ دکھلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (مُنہ دکھانا) +

جور سے باز آئے پر باز آئیں کیا کہتے ہیں ہم تجھ کو مُنہ دکھلائیں کیا (غالب)

رنگیں سے لیا تھا پینے دو کر چھلّا دکھلاؤ گی کیا مُنہ اُسے کھو کر چھلّا
پلنگ جو وہ چھلّا تو وہ اجیٹھک ہوں منت کا اُٹھاتی ہوں یہ دھو کر چھلّا (بیربیگم صاحبہ)

مُنہ دھو رکھو۔ ہ۔ محاورہ:۔ یعنی اس کام کی توقع نہ رکھو۔ ناامید ہو رہو تم اس کام کے لائق نہیں ہو۔ مُنہ بنوا رکھو۔

کہا جو اُنسے بوسہ کل تو دوگے لگے کہنے کہ دھو رکھو ذرا مُنہ (معروف)

کوئی دل مانگے تھا تو کہتے تھے ہم مُنہ دھو رکھو جب تو یہ کہتے تھے اب اشکوں سے مُنہ دھونا پڑا (جرأت)

اب رہوگے اسی تمنا میں دھو رکھو اپنا مُنہ گڑھیا میں (شوق)

مینے بوسہ طلب کیا تو کہا دھو تو رکھو ذرا تم اپنا مُنہ (مجروح)

بے بحر رحم کھائیگا رونے پہ وہ ضرور دھو رکھنا اپنے مُنہ کو ذرا چشم تر سے آپ (بحر)

(یہ ایک طنز کا کلمہ ہے جسکے لُغوی معنی یہ ہیں کہ مُنہ ہاتھ دھو کر اس کام کے واسطے تیار ہو جاؤ۔ بس تمہیں اس قابل ہونا دوسرا نہیں ہے) +

مُنہ دھونا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ دُھلانا۔ مُنہ صاف کرانا۔

فلک نے خوب خدمت کی ہمارے دیدۂ تر سے کہ ہر آنسو نے مُنہ دھویا شبِ مہتاب ہجراں کا (داغ)

(۲) مُنہ صاف کرنا۔ چہرہ صاف کرنا +

مُنہ دیکر بات کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (عو) رُخ دیکر بولنا۔ مُتوجہ ہو کر بات چیت کرنا۔ التفات سے بولنا +

مُنہ دیکھ۔ ہ۔ محاورہ:۔ قابلیت پیدا کر۔ لیاقت بہم پہنچا۔ اِس بیان سے باز آ۔ دعوٰی حُسن کو فرمایا کہ مُنہ دیکھ اپنا دیکھا یوسف نے جو اُس آئینہ رُخسار کا مُنہ (صابا) (لفظ اپنا کے ساتھ مُستعمل ہے) +

مُنہ دیکھا۔ ہ۔ صفت:۔ دگنواں مُنہ دیکھنے والا۔ حلقہ بگوش مُطیع۔ اگیاکاری منتظر حکم۔ فرمانبردار۔ تابع۔ آدھین۔ حکم بردار۔ جیسے ارے بھیا سب اُسکے مُنہ دیکھا ہیں +

مُنہ دیکھا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ تکا کرنا۔ صورت تکا کرنا۔ چہرے کو گھورا کرنا۔ (۲) کسی بات کے سُننے کا منتظر رہنا۔

گالی کا انتظار تو حد سے گزر چکا مُنہ کو کہاں تلک ترے دیکھا کرے کوئی (محبت)

مُنہ دیکھتا رہ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مُنہ تکتا رہ جانا۔ منتظر رہ جانا۔

منہ

اُمید میں رہ جانا۔ آرزو یا تمنا میں رہ جانا۔

سودا ہمارا یار سے نظروں میں ہوگیا مُنہ دیکھتے ہی کہتے خریدار رہ گئے (سودا)

(۲) حیران و خاموش رہ جانا۔ حیران و ششدر رہ جانا۔ ہک دک رہ جانا۔

تمکو باتوں میں لگا کیا جانے کیا وہ کہہ گیا لیگیا وہ بے دل مُنہ دیکھتا میں رہ گیا (آجد)

چاک کر شیل کتاں سینے کو غش میں آگئے اُس مہِ کامل کا مُنہ سب دیکھتے ہی رہ گئے (نصیر)

مُنہ دیکھ رہنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ حیران و متحیر رہنا (پُرانا محاورہ ہے) +

مُنہ دیکھکر اُٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ سوتے ہوئے اُٹھکر کسی کی صورت دیکھنا۔ خواب سے بیدار ہوتے ہی کسی پر نظر پڑنا۔ صبح ہی صبح کسیکا مُنہ دیکھنا۔

جسجگہ بیٹھے ہیں باوید ۂ نم اُٹھے ہیں آج کس شخص کا مُنہ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں (ذوق)

اللہ نے جمال دکھایا حبیب کا مُنہ دیکھکر اُٹھے تھے کسی خوش نصیب کا (بحر)

(ہندوستان کے وہمی بندوں کا اعتقاد ہے کہ اگر علی الصباح کوئی خوش نصیب سامنے آجاتا ہے تو دن خوشی سے بسر ہوتا ہے اور اگر کوئی منحوس پیش نظر ہو جاتا ہے تو تمام روز رنج و غم میں کٹتا ہے چنانچہ اسی خیال سے بعض اُمرا اور اُنکی بیگمات کا دستور ہو گیا تھا کہ وہ پلنگ سے اُٹھنے کے پہلے جسے خوش نصیب یا بھاگوان سمجھتے تھے اُسکا مُنہ دیکھ لیا کرتے تھے بلکہ جگانے کی خدمت ایسے ہی شخص کے سپرد ہوا کرتی تھی +

مُنہ دیکھکر بات کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ مُنہ پر خوشامد کی باتیں کرنا۔ مُنہ دیکھے کی باتیں کرنا۔ مُنہ پر خوشامد کرنا۔ خوشامد کی کہنا +

مُنہ دیکھکر رہ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مُنہ تکتا رہ جانا۔ مایوس ہو کر رہجانا۔ نااُمید ہو کر رہ جانا۔ منتظر رہ جانا۔ نااُمید ہو جانا۔

ہم مُنہ کو دیکھ دیکھ کے رہجائیں یا نصیب گرتے اُگالدان مزا اُس اُگال کا + + (وزیر)

اپنے پہلو سے وہ جب اُٹھکے چلا اے جرأت کیسے مُنہ دیکھکے بس رہ گئے مجبور سے ہم (جرأت)

(۲) لاجواب ہو کر رہ جانا۔ جواب نہ بن پڑنا۔

کچھ پوچھتا ہے یہ وہ جب پُرعتاب سا رہجاتا ہوں میں دیکھ کے مُنہ لاجواب سا (جرأت)

مُنہ دیکھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) صورت دیکھنا۔ چہرہ دیکھنا۔

دیکھ مُنہ دیدۂ حسرت سے میں رو دیتا ہوں کہیں ہنستا ہے کوئی یار اگر یا بہ گِل (مجنون)

(۲) آئینہ میں صورت دیکھنا۔ درپن میں مُنہ دیکھنا۔ آرسی میں چہرہ دیکھنا۔

صفا میری طرح سے کسکا ایسا دل ہے مُنہ دیکھو مثالِ آئینہ یاں اب تو اس قابل ہے مُنہ دیکھو (ظفر)

(۳) حیرانی سے مُنہ دیکھنا۔ حیرت زدہ ہو کر دیکھنا۔ حیران و ششدر رہجانا۔

حیران ہوا اسکا دیکھوں ہوں مُنہ گر کرے کوئی رکھوائی ہمنے طرفہ طرحدار کی شبیہ (جرأت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۴) حسرت سے مُنہ تکنا: نگاہِ حسرت سے دیکھنا۔ تعجب سے نظر کرنا۔ خدا کی قُدرت دیکھنا ؎

دل لے گئی اُس کی چہرہ دستی مُنہ دیکھ کے رہ گیا میں ناچار (مومن)

(۵) مجبورانہ نظر کرنا۔ نااُمیدانہ مُنہ تکنا ؎

کون پُرساں ہے حالِ بسمل کا خلق مُنہ دیکھتی ہے قاتل کا (بیمار)

مقبول کوئی عرض گُنہگار کی نہیں مُنہ دیکھتی ہیں میری دُعائیں مُجیب کا (ہجر)

(۶) مُنہ سے جواب سُننے کا انتظار کرنا۔ مُنتظرِ جواب یا سخن رہنا۔ (۷) لیاقت حاصل کرنا۔ مُنہ بنوانا۔ حوصلہ پیدا کرنا۔ (طنزاً)

مُنہ دیکھو۔ ہ۔ محاورہ:۔ (بطورِ طنز) کیا تاب۔ کیا مجال۔ کیا طاقت۔ کیا مقدور کیا یارا۔ کیا حوصلہ۔ کیا جُرأت۔ ذرا اُنکی قابلیت اور لیاقت پر نظر کرو ؎

یہ ملی ہی ہے ہمارا جو اُسکے ہو مُقابل مُنہ دیکھو آئینہ کا جو اُسکے رُو برُو ہو (فراق)

دیوانہ ترا وادی پر اپنی اگر آوے مُنہ دیکھو فلاطُوں کا جو عُہدے سے برآوے (کلیم)

تماشا قُدرتِ حق کا ہے اُسکے حُسن کا جلوہ مُقابل اُسکے ہو سکتا مہِ کامل ہے مُنہ دیکھو
مائلِ طبیعت کچھ جتاتے ہیں جو بار اُسکو تو وہ ہنسکر کہے ہے میرا یہ مائل ہے مُنہ دیکھو } ظفر
نظر تکتا تو ہے تھمنے قدم راہِ محبت میں کوئی سطے تُسے ہوتی عشق کی منزل ہے مُنہ دیکھو

ہونٹوں میں جو کی بینے طلبِ بوسہ تو ناگاہ نظروں میں جتایا یہ مجھے گھور کسی نے
مُنہ دیکھو کہ ایسی کوئی یاں کر سکے جُرأت کیا دخل جو پایا ہو یہ مقدُور کسی نے } نظیرِ جُرأت

مُنہ دیکھی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مُنہ پر کی۔ سامنے کی۔ رعایت کی۔ عندالمواجہہ خوشامد کی۔ جیسے مُنہ دیکھی سب کہیں خدا لگتی کوئی نہ کہے +

مُنہ دیکھے کا۔ ہ۔ تابع فعل:۔ ظاہری۔ ظاہر داری کا۔ اُوپری۔ دکھاوے کا۔ مُنہ پر کا۔ سامنے کا۔ عندالمواجہہ جیسے مُنہ دیکھے کا یارانہ مُنہ دیکھے کا ارتباط ؎

جا کے گھر پیغام تک بھیجا نہ اُس دلدار نے وہ پری رکھتی ہے مُنہ دیکھے کا سارا اختلاط (وزند)

مُنہ دیکھے کی۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) ظاہری۔ اُوپری۔ مُنہ پر کی۔ سامنے کی۔ دکھاوے کی۔ (۲) خوشامد کی۔ رعایت کی ؎

آرسی آرسی ہے وہ سہی یہ نہ مُنہ دیکھے کی سی مینے کی (میر)

مُنہ دیکھے کی اُلفت۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ اُلفتِ ظاہری۔ دکھاوے کی محبت اُوپری محبت۔ جھُوٹی محبت ؎

وہ اور ہیں جو رکھتے ہیں مُنہ دیکھے کی اُلفت مرمٹتے ہیں اِک بات پہ ہم چاہنے والے (جُرأت)

صاف آئینہ سے ہوا روشن مُنہ ہی دیکھے کی جگ میں اُلفت ہے (مُمتاز)

مجھول لے آرسی گر یار سے تجھکو محبت ہے بھروسا کچھ نہیں اسکا یہ مُنہ دیکھے کی اُلفت ہے (سودا)

مُنہ دیکھے کی باتیں۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ عندالمواجہہ خوشامد یا رعایت کی باتیں۔ ظاہری باتیں۔ دکھاوے کی باتیں۔ اُوپری باتیں +

مُنہ دیکھے کی پریت یا محبت۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (مُنہ دیکھے کی اُلفت) ؎

مُنہ دیکھے کی اے جان محبت نہیں اچھی رہنے دو تم اپنی یہ عنایت نہیں اچھی (صفدر)

یُوں تو مُنہ دیکھے کی ہوتی ہے محبت سب کو پیچھے جو یاد کرے اِسکو وفا کہتے ہیں (″)

مُنہ دیکھے کی چاہ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (مُنہ دیکھے کی اُلفت) ؎

میری تیری چاہ مُنہ دیکھے کی ہے جُوں آرسی آنکھ پھیری جس گھڑی پھر کا ہیکا ناتا رہا (میر)

مُنہ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی جانور کا برتن وغیرہ میں مُنہ ڈالنا۔ (۲) کھانے کے واسطے جانور کا مُنہ ڈالنا۔ جیسے اِس اناج میں ڈھور ڈنگر تو مُنہ دیتا ہی نہیں (۳) مُتوجہ ہونا۔ رُخ دینا۔ التفات کرنا۔ دھیان دینا +

مُنہ ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی جانور کا کسی چیز یا برتن وغیرہ میں مُنہ داخل کرنا (۲۔ مرعبانہ) لطیفاً جرأت کرنا۔ حملہ کرنا +

مُنہ ڈھانپ ڈھانپ کر رونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (گنوار) نہایت گریہ کرنا +

مُنہ ڈھانپنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (عوام) مُنہ پر کپڑا ڈالنا۔ مُنہ پر رومال ڈھانپ کر رونا۔ نوحہ کرنا ؎

ڈھانپتے ہیں مُنہ کو اپنے چادرِ مہتاب سے روتے ہیں تاروں کو ہم اُس مہ لقا کے واسطے (وزیر)

مُنہ ڈھانک ڈھانک رونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُنہ پر کپڑا ڈال ڈال کر رونا۔ آنکھوں پر کپڑا رکھ رکھ کر رونا۔ نوحہ کرنا۔ ماتم کرنا۔ مُردے کے واسطے عورتوں کا نہایت گریہ وزاری کرنا +

مُنہ ڈھانک ڈھانک کر رونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُنہ پر رومال یا کپڑا رکھ رکھ کر زار و قطار رونا۔ اہلِ لکھنؤ مُنہ ڈھانپ ڈھانپ کر رونا بولتے ہیں ؎

گاہ تو دل میں مُنفعل ہوتا گاہ مُنہ کو ڈھانپ ڈھانپ کر روتا (قلق)

مُنہ ڈھانک کر رونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُنہ پر رومال ڈال کر خوب رونا۔ ماتمیوں کی طرح رونا۔ یکسو ہو کر رونا۔ زار زار رونا +

مُنہ ڈھانکنا یا ڈھکنا۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) مُنہ چھپانا۔ مُنہ پر پردہ ڈالنا۔ مُنہ پر کپڑا لپیٹنا ؎

ہوا ہے اب تو یہ نقشہ ترے بیمارِ ہجراں کا کہ جس نے کھول کر مُنہ اُسکا دیکھا بس وہیں مُنہ ڈھانکا (جُرأت)

(۲) نوحہ کرنا۔ رونا۔ گریہ وزاری کرنا + ماتم کرنا۔ ماتم پُرسی کرنا۔ پلا لینا۔ پُرسہ دینا۔ مُردے کو رونا ؎

مرگیا میر نالہ کش بے کس کئے نے ماتم میں اُسکے مُنہ ڈھانکا (میر)

ڈرکتا تھا میں اسپر جان بھی دوں تو کیا ہو گو ہوا ہم کسکو میرا کون رویا کس نے مُنہ ڈھانکا (بحر)

میرے پُرسے کو شوخ بنے آکے صفِ ماتم میں ہنس کے ڈھانکا مُنہ (کیفی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منہ

مُنہ ڈھک کر رونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ دیکھو (مُنہ ڈھانک کر رونا) +

مُنہ ڈھک ڈھک کر رونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ عورتوں کی طرح زار زار رونا۔ زار و قطار رونا۔ ماتمیوں کی طرح رونا۔ آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ خُوب رونا ؎

حکُومت سے مایُوس تُم ہو چکے ہو — زر و مال سے ہاتھ تُم دھو چکے ہو
دلیری کو ڈھک ڈھک کے مُنہ رو چکے ہو — بزرگی بزرگوں کی سب کھو چکے ہو
مدار اب فقط علم پر ہے شرف کا
کہ باقی ہے ترکہ یہی اِک سلف کا (حالی)

مُنہ ذرا سا نکل آنا۔ ۔ فعل لازم :۔ چہرہ سُت جانا۔ خوف یا دہشت کے مارے مُنہ دُبلا پڑ جانا۔ ناتوانی و لاغری کا ظاہر ہونا ؎

دُور گئے نام شفا سُنکے نہ ہے خواہشِ مرگ — مُنہ ذرا سا نکل آیا تر ے بیماروں کا (داغ)

مُنہ رکھنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ پاس رکھنا۔ لحاظ رکھنا۔ رُو رعایت کرنا۔ رُخ رکھنا۔ توجہ رکھنا۔ میل ملاپ رکھنا +

مُنہ زبانی۔ ۔ صفت :۔ (۱) زبانی۔ بلا تحریر۔ بے لکھے۔ مُنہ ذکری۔ جیسے مُنہ زبانی کہلا بھیجا تھا ؎

نامہ بر نے خط کیئے سارے پیام — مُنہ زبانی کا مزا جاتا رہا (داغ)

(۲۔ تابع فعل) نوک زباں۔ حفظ۔ کنٹھ۔ جیسے اسے تو سارا قرآن مُنہ زبانی یاد ہے +

مُنہ زرد ہو جانا۔ ۔ فعل لازم :۔ خوف یا دہشت یا ہراس سے چہرے کا رنگ پلٹ جانا۔ مُنہ فق ہو جانا۔ مُنہ پیلا پڑ جانا۔ مُنہ کا سفید پڑ جانا۔ چہرہ اُداس ہو جانا ؎

سینے میں بوالہوس کے بھی تھا آئینہ مگر — نشتر کا نام سُنتے ہی مُنہ زرد ہو گیا (ذوق)

مُنہ زور۔ ۔ صفت :۔ (۱) مُنہ پھٹ۔ مُنہ کا چھوٹا۔ بدلگام۔ دریدہ دہن۔ بدزبان۔ جو کچھ مُنہ میں آئے سو کہہ دینے اور پاس و لحاظ نہ رکھنے والا جیسے وہ بڑی علاّمہ اور مُنہ زور عورت ہے اُسکے مُنہ کون لگے (عو) (۲) بے صرفہ گو۔ بسیار گو۔ طلیق۔ چُپ نہ رہنے والا۔ بکّی۔ بکواسی ؎

دم بخود صُورِ قیامت ہو جو نالاں ہوں میں — چپ چپ رہتی نہیں ہے بڑی مُنہ زور گھٹا (ناسخ)

(۳۔ اسم مذکّر) سرکش گھوڑا۔ شوخ گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو لگام کو نہ مانے۔ سینہ زور۔ وہ تیز گھوڑا جو روکے نہ رُکے۔ وہ گھوڑا جو سوار کو جہاں چاہے لیجائے وہ گھوڑا جو کہے میں نہ ہو۔ عـ تنگ گھوڑا + ؎

نہ حشری نہ کمری نہ شب کور وہ — نہ ہے کُہنہ لنگ اور نہ مُنہ زور وہ (امیر حسن)

سخت مُنہ زور ہے اے شوخ ترا توسنِ ناز — اُسپ کوڑا تری کاکُل کا بجا لگتا ہے + (نصیر)

پیچ میں رُکتا نہیں تھا رخ نوشتِ عدم — توسنِ عمرِ رواں بھی کسقدر مُنہ زور ہے (ناسخ)

مُنہ زور بسکہ توسنِ حُسن و جمال ہے — رکھنا لجام زُلفِ سیہ سے محال ہے (نکہت)

مُنہ زور اسقدر ہے کہ تھمتا نہیں ہوس — روکوں سمندِ عُمرِ رواں کی عناں کو کیا (ہوس)

عشق کا گھوڑا بہت مُنہ زور ہے — ہاتھ میں میرے عناں کیونکر رہے + (مصحفی)

(یہ اصطلاح خاص گھوڑے سے مُتعلق ہے) +

مُنہ زوری۔ ا۔ اسم مونث :۔ (۱) بدزبانی۔ بدلگامی۔ دریدہ دہنی۔ سخت کلامی۔ بے صرفہ گوئی۔ بیہودہ گوئی ؎

زباں سنبھالو یہ مُنہ زوریاں غریبوں پر — قسم خدا کی کوئی تُم سا بدلگام نہیں (سرور)

(۲) سرکشی۔ شوخی۔ شرارت۔ ڈنگا (یہ محاورہ خاص گھوڑے سے مُتعلق ہے) +

مُنہ زوری کرنا۔ ہ۔ فعل متعدّی :۔ (۱) بدزبانی کرنا۔ بدلگامی کرنا۔ گالی گلوج بکنا۔ زبردستی گالیاں دینا (۲) گھوڑے کا سرکشی کرنا۔ شوخی کرنا۔ شرارت کرنا +

مُنہ زہر ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم :۔ مُنہ کڑوا یا تلخ ہو جانا ؎

سوزِ غمِ فراق سے مُنہ زہر ہو گیا — جسطرح تپ سے ہوتی ہے تلخی زبان میں (عاشق)

مُنہ سُجانا۔ ہ۔ فعل متعدّی :۔ (۱) مُنہ پُھلانا۔ مُنہ تھتھانا۔ تیوری چڑھانا۔ مُکدّر ہونا۔ اُداس ہونا۔ ناراض ہونا۔ غمگین ہونا۔ جیسے کیوں مُنہ سُجائے بیٹھے ہو (۲۔ متعدّی) مُنہ پیٹنا۔ تھپڑوں سے مُنہ لال کرنا۔ مُنہ ہی مُنہ میں مارنا + جیسے مارے ریپٹوں کے مُنہ سُجادُونگا +

مُنہ سُرخ ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم :۔ غصّے یا غضب کے باعث مُنہ کا لال ہو جانا۔ غضبناک ہو جانا + مُنہ تمتما جانا +

مُنہ سفید پڑ جانا یا ہو جانا۔ ۔ فعل لازم :۔ خوف یا دہشت یا مرض خواہ ناامیدی سے مُنہ کی رنگت پلٹ جانا۔ خوف چھا جانا۔ ہیبت بیٹھ جانا۔ مُتحیّر ہو جانا۔ مُنہ فق ہو جانا ؎

کس مہروش نے چہرے سے بُرقع اُٹھا لیا — مُنہ ہو گیا سفید فلک پر جو ماہ کا + (ظفر)

ترے مجُوب کے قاصد نے کہا کیا ناسخ — ہو گیا مُنہ ترا سُنتے ہی جو پیغام سفید + (ناسخ)

مُنہ سُکڑ جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ چہرہ سُت جانا۔ مُنہ کی رونق نہ رہنا۔ مُنہ پر دُبلاہٹ چھا جانا۔ چہرے کا مُتغیّر ہو جانا +

مُنہ سکوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) ناک بھوں چڑھانا۔ مُنہ بنانا۔ ناراضگی ظاہر کرنا۔ چیں بجبیں ہونا۔ تُرش رُو ہونا۔ تیوری چڑھانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنہ سُکیڑنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ مُنہ بنانا۔ مُنہ ٹیڑھا کرنا + بگڑنا۔ تیوری چڑھانا۔ ناراض ہونا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ چیں بجبیں ہونا + تُرش رُو ہونا +

مُنہ سنبھالنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ بیہودہ گوئی سے زبان روکنا۔ زبان کو قابو کرنا۔ اپنے کو بدزبانی سے باز رکھنا۔ زبان کو لگام دینا ؎

اک بوسہ پر یہ گالیاں اللہ کی پناہ — کچھ میں بھی اب کہونگا نہیں مُنہ سنبھالیئے (امانت)

مُنہ سنبھالو۔ ہ۔ محاورہ :۔ زبان روکو۔ زبان درازی اور بیہودہ گوئی نہ کرو۔ سخنِ بیہودہ اور کلامِ لغو نہ کرو یعنی سنجیدہ بات کرو۔ سمجھ کر حرف زبان سے نکالو ؎

مُنہ سنبھالو گالیاں مت دو بس اب جُھکے رہو — اپنی چڑ ہے یار ہر دم اس طرح کا اختلاط (انشا)

شگون کا اعتماد کیا ہے خموشی ہے یہ زبان درازی
ہمارے رونے پہ مت ہنسا کر سنبھال مُنہ اے چراغ اپنا } ([illegible])

مُنہ سنبھالو گالیوں پہ دیکھو مت کھولو زباں — میں بھی کہہ بیٹھونگا جو آویگا ہاں مُنہ میں مرے (معروف)

مانگیئے بوسہ تو کہتا ہے وہ تُرکِ بدمزاج — مُنہ سنبھالو رنج ہو جائیگا اس تقریر میں (مرزا صابر)

مُنہ سُوکھنا یا سُوکھ جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) خوف یا دہشت سے مُنہ خُشک ہو جانا۔ ڈر سے مُنہ پر طراوت نہ رہنا ؎

کروں تجھ سے بیاں کیا ماجرا میں اپنے رونے کا — کہ تیرے رُوبرُو مُنہ اے ستمگر سُوکھ جاتا ہے (ظفر)

(۲) دُبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ مُنہ اُترنا +

مُنہ سُوئی پیٹ کوئی۔ ہ۔ کہاوت :۔ مُنہ ذرا سا پیٹ بڑا + بڑا کھاؤ + آمدنی کم اور خرچ زیادہ +

مُنہ سے۔ ہ۔ تابع فعل :۔ زبان سے + خاطر سے۔ رعایت سے + باعث سے لحاظ سے + جیسے بچے بیوی کے مُنہ سے ہوتے ہیں +

مُنہ سِیا جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ مُنہ بند کیا جانا۔ خاموش کیا جانا۔ مُنہ پر قُفل یا مُہر لگایا جانا ؎

سہروانِ معرفت کا واں سِیا جاتا ہے مُنہ — جادۂ راہِ حقیقت تارِ سوزن بنگیا (داغ)

مُنہ سے اُگلنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ مُنہ سے نکالنا۔ مُنہ میں سے باہر لانا ؎

یہ ہیں لختِ جگر یا شعر ہیں یا لعل پارے ہیں — شرارے آگ کے ہیں سوز کیا مُنہ سے اُگلتا ہے (میر سوز)

مُنہ سیاہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ کالا کرنا۔ مُنہ پر سیاہی مَلنا + خضاب لگانا۔ (۲) کلنک لگانا۔ کلف لگانا ؎

سیاہ مُنہ کہ زاہد کا اس طرح رندو — کہ ریش سے نہ ہو تا حشر یہ خضاب جدا (ناسخ)

مُنہ سے بات لپکنا۔ اُچکنا۔ لینا یا چھیننا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ جس بات کے کہنے کا دُوسرا ارادہ کرے آپ اُس سے پہلے کہہ دینا۔ کسی کے دل کی کہنا۔ جی کی سی کہہ دینا۔ سخن از دہنِ کسے گرفتن کا ترجمہ۔ دوسرے کے حسبِ منشا بات کہہ دینا ؎

یہی بتلانے کو تھا میں بھی گھات — چھین لی گویا میرے مُنہ سے بات (شوق)

مُنہ سے بات نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ذکر کیا جانا۔ کہا جانا۔ زبان پر بات آنا۔ ہونٹوں سے بات نکلنا۔ جیسے مُنہ سے بات نکلی اور پرائی ہوئی ؎

یہ صدا آتی ہے خموشی سے — مُنہ سے نکلی ہوئی پرائی بات (آتش)

آگے کسی کے بات نہ کہیئے کہ ہے مثل — ہو جاتی ہے نکلتے ہی مُنہ سے پرائی بات (مُصحفی)

مُنہ سے بات نہ نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ خوف یا غصّے کے مارے بات نہ کر سکنا۔ دہشت سے بول نہ سکنا +

مُنہ سے بس کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ زبان سے کافی ہے کہنا۔ زبان سے انکار کرنا۔ کافی سمجھنا۔ مُکتفی خیال کرنا۔ مُنہ سے روکنا ؎

مُنہ سے بس کرتے نہ ہرگز یہ خدا کے بندے — گر حریصوں کو خدا ساری خدائی دیتا (ذوق)

مُنہ سے بولنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ زبان سے بات کرنا۔ سخن سرا ہونا۔ بتیانا + جواب دینا +

مُنہ سے بولو سر سے کھیلو۔ ا۔ محاورہ :۔ بات چیت کرو۔ خاموش نہ رہو +

مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے۔ ا۔ محاورہ :۔ بالکل خاموش اور ساکت ہے یعنی مُطلق بیہوش ہے نہ بات ہی کرتا ہے نہ اشارہ۔ مبہوت ہو گیا ہے۔ بُت بنگیا ہے ؎

تیرے عاشق کو کیا ہوا ہے نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے
وہ مست مجذوب بنگیا ہے نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے
ہزار کوئی سیانے لائے کوئی بُلائے کوئی کھلائے
جسے کہ آسیب زُلف کا ہے نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے } ظفر

ڈسا ہو کالے نے جسکو کافر تو وہ فُسوں کے اثر سے کھیلے
دہان و گیسُو کا تیرے مارا نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے } ذوق

مُنہ سے بھاپ نکالنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ مُنہ سے اُف کرنا۔ زبان سے اُف نکالنا + مُنہ سے بات کرنا۔ جیسے کیا مقدور جو کوئی اُنکے سامنے مُنہ سے بھاپ نکال سکے +

مُنہ سے بھاپ نہ نکالنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ دم بخود رہنا۔ چُپ باندھنا۔ خاموش رہنا۔ چُپ سادھنا۔ اُف نہ کرنا۔ جیسے تمھارا ناسا پتّا کوئی کہاں سے لائے جو مُنہ سے بھاپ نہ نکالے تُمھیں جنّت کے مُکٹے پہنتا + (چتر بیلی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنہ سے پھُوٹنا - ہ - فعل لازم :- (از روئے تنفر و تکریہ) بولنا۔ جواب دینا۔ زبان سے کچھ کہنا۔ مُہرِ خاموشی توڑنا۔ مُنہ کا قُفل کھولنا۔ ہاں نہیں کہنا۔ سرگزشت کہنا ۔

کچھ مُنہ سے پھُوٹتے تو سہی پھر نہیں کہاں   آپس میں ہے حجاب کی جو آڑ تو ڑیئے (انشا)
پتھر پڑیں زباں پہ تری مُنہ سے پھُوٹ تو   واں جا کے کیا بلا تجھے پیغامبر ہوئی (ظہیر)
کھُلتی نہیں گُل کی بد مزاجی   غُنچے نہیں مُنہ سے پھُوٹتے ہیں (بحر)
دل کو بیٹھا جو وہ بے پروا لے   پڑ گئے جان کے مجکو لالے
بوسہ مانگا تو ہوا آزُردہ   مُنہ سے اتنا بھی نہ پھُوٹا آلے } قطعہ رنگین

مُنہ سے پھُول جھڑنا یا پھُول سے جھڑنا - ہ - فعل لازم :- (۱) نہایت بلیغ او بکمال فصیح ہونا۔ خوش تقریر او رخوش گفتار ہونا۔ رنگین سخن اور شیریں کلام ہونا جیسے لطیفہ گوئی کا یہ عالم تھا کہ پھُلجھڑی کی طرح مُنہ سے پھُول جھڑتے تھے (اُردوئے معلّے غالب) ۔

جب کرے ہے ترے دہن کا بیاں   مُنہ سے غُنچہ کے پھُول جھڑتے ہیں (سعادت)
پژمُردہ کیوں نہ رشک سے ہوویں چمن کے پھُول   جھڑتے ہیں مُنہ سے وہ کہ غُنچہ دہن کے پھُول (نکہت)
جھڑنے لگے جو مُنہ سے اُس آرامِ جاں کے پھُول   دل باغ باغ یار کی تقریر سے ہوا (آتش)
جھڑتے ہیں پھُول مُنہ سے اس تنگیٔ دہن کے   غُنچہ نثار تیری رنگینیٔ سخن پر + (〃)
خسروا میں جو کہوں سب ترے اوصافِ نکو   تو سدا مُنہ سے مرے پھُول جھڑیں یا گوہر (ذوق)
گُلِ رنگیں سے نہیں کم ترا ہر ایک سخن   مُنہ سے جھڑتے ہیں ترے گُفتۂ شیریں کے پھُول (ظفر)
پھُول سے تیرے جھڑیں مُنہ سے تو غیرت سے صبا   پھر چمن میں گُل و سوسن و زنبق جھاڑے (〃)
باتیں کرتا ہے جو ہنس ہنس کے مرا غُنچہ دہن   پھُول سے جھڑتے ہیں ہر بات میں گویا مُنہ سے (〃)
پھُول جھڑتے ہیں ترے مُنہ سے مری آنکھوں سے   حُسن اور عشق میں کیا خُوب گُل افشانی ہے (مونس)
وصف ایک گُل کا کیا کرتے ہیں   مُنہ سے یہاں پھُول جھڑا کرتے ہیں (وزیر)
یہ کِسکے مُنہ سے جھڑے پھُول بات کرتے ہیں   چمن کا غُنچہ پہ سب اشتباہ کرتے ہیں (〃)
پستی ہے مہندی چمن میں دیکھنا رفتار یار   پھُول مُنہ سے جھڑتے ہیں سُنا ذرا تقریر یار (〃)

(۲ - طنزاً) بدزبان ہونا۔ بدکلام ہونا۔ گالیاں سُنانا ۔

گالیاں سینکڑوں ہر بات میں اب دینے لگا   دیکھیو جھڑتے ہیں کیا مُنہ سے مرے یار کے پھُول (سلیمان)
میں ترے غصہ کے قُربان کر اے غُنچہ دہن   پھُول سے جھڑتے ہیں مُنہ سے ترے دُشنام کے وقت (ظفر)
گالیاں دیکر اب بگڑتے ہیں   واہ کیا مُنہ سے پھُول جھڑتے ہیں (انشا)

(یہ محاورہ تحقیر و تحسین دونوں موقعوں پر مُستعمل ہے اوّل حالت میں بطریق طنز اور دُوسری صُورت میں بطورِ تعریف ... یہاں زد خاص و عام ہے) +

مُنہ سے تو پھُوٹو یا مُنہ سے پھُوٹو - ہ - محاورہ :- (بحالت تنفر و تکریہ) کچھ تو بولو۔ کچھ تو کہو۔ سرگزشت تو بیاں کرو۔ زبان سے جواب دو۔ ہاں یا نہیں کرو ۔

یہ حالت ہوگئی مومن ذرا کچھ مُنہ سے تو پھُوٹو   تمہیں کیا ہوگیا یہ دل دیا کس شوخ کافر کو (مومن)
ہنس بول کے کچھ تو مُنہ سے پھُوٹو   کیا بات ہے قیدِ غم سے چھُوٹو + + (〃)
ہو جبہ کیوں یہ شیشۂ دل کو کیا ہے چُور   مُنہ سے تو پھُوٹو کچھ تو کہو مُنہ سے ہاں نہیں (فراق)
ٹکڑے کیا ہے شیشۂ دل کیوں برا بھلا   مُنہ سے تو پھُوٹو چُپکے ہو کیا کچھ جواب دو (〃)

مُنہ سے تو کہو - ہ - محاورہ :- بیان تو کرو۔ بات تو کہو۔ زبان تو ہلاؤ۔

کیا ہے کہ رنگ کھچے ہی جاتے ہو ہم سے   کچھ تو کہو مُنہ سے کوئی باعث بھی حذر کا (رنگ)

مُنہ سے دُودھ ٹپکنا - ہ - فعل لازم :- نہایت شیر خوار اور بچہ ہونا - نادان اور بے سمجھ ہونا۔ دُودھ پیتا بچہ ہونا۔ ناتجربہ کار ہونا۔ جیسے ابھی تو تمہارے مُنہ سے دُودھ ٹپکتا ہے تم اِن باتوں کو کیا جانو + ایک تمہیں ننّے نادان ہو تمہارے مُنہ سے دُودھ ٹپکتا ہے +

مُنہ سے دُودھ کی بُو آنا - اِ - فعل لازم :- سفلہ چبلّا چھوکرا اور بِلّلا ہونا۔ کم عقل اور بے لیاقت ہونا۔ نادان اور بچہ ہونا جیسے ابھی تو تمہارے مُنہ سے دُودھ کی بُو آتی ہے +

مُنہ سے دُودھ کی بُو نہ جانا - اِ - فعل لازم :- شیر خوارگی کا زمانہ موجُود ہونا۔ دُودھ پینے کا زمانہ برقرار ہونا۔ ہنوز طفل ہونا۔ نادان ہونا جیسے ابھی تمہارے مُنہ سے دُودھ کی بُو نہیں گئی +

مُنہ سی دینا - ہ - فعل متعدّی :- مُنہ بند کر دینا۔ مُنہ کیل دینا۔ چُپ کر دینا۔ بالکُل خاموش کر دینا + بات کرنے کے قابل نہ رکھنا ۔

غیروں کو کچھ گِلا نہ رہا مجھسے بعدِ مرگ   مُنہ اُنکے سی دیئے رگِ سنگِ مزار سے (صابر)

مُنہ سے رال ٹپکی پڑنا - ہ - فعل لازم :- کسی چیز کے خواہش و رغبت کے سبب مُنہ میں پانی بھر آنا۔ نہایت جی للچانا۔ از حد خواہش و رغبت ہونا

مُنہ سے سُنا چاہتے ہو - ہ - محاورہ :- یعنی کیا گالیاں کھانے اور بُرا بھلا سُننے کو جی چاہتا ہے ۔

کیوں نہ ہم آپکا آئینہ رُخاں مُنہ دیکھیں   تم بھی تو دل سے بآئینِ صفا چاہتے ہو
ہم بھی ہمسدہ ہیں کیوں ہمسے بگڑتے ہو تم   صاف کہدو کہیں کچھ مُنہ سے سُنا چاہتے ہو } قطعہ نصیر

مُنہ سے کلیجہ نکل پڑنا - ہ - فعل لازم :- دم اُلٹ جانا۔ دل گھبرا جانا جی اُکتا جانا۔ گھبرا کر دم نکل جانا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اے جان تو ہو دور تو کس طرح گل پڑے ۔ نزدیک ہے کہ مُنہ سے کلیجہ نکل پڑے (وزیر)

مُنہ سے لعل اُگلنا ۔ ف۔ فعل لازم :- نہایت خوش کلام اور خوش گفتار ہونا ✦ دُرفشانی کرنا ۔ نادر عُمدہ اور عجیب و غریب باتیں زبان سے نکلنا ۔ کمال فصاحت سے گفتگو کرنا ؁

دیکھ مُنہ سے لعل کیا کیا ہم نے اُگلے اے ظفر ۔ صاف صاف اشعار یہ کہکر گہر سے بیشتر (ظفر)

اُسکے لب دیکھکر رنگ مِسی حیران ہُوں ۔ مُنہ سے اُگلے ہے پڑی لعلِ بدخشاں گھٹا (نصیر)

پڑے پائے حنائی کا عکس کسکے مگر ۔ صدف جو لعل اُگلتی ہے مُنہ سے جائے گُہر (نکہت)

مُنہ سے لینا ۔ ف۔ فعل لازم :- دُوسرے کے دل میں آئی ہوئی بات کہہ دینا ۔ جس بات کے کہنے کا دُوسرا ارادہ کرے آپ کہہ دینا ۔ دل کی سی کہنا ؁

لبِ شیریں کلا اپنے آپ جو وصف اب کیا تونے ۔ یہی کہنے کو تھا میں بھی مرے مُنہ سے لیا تُونے (معروف)

مُنہ سی لینا ۔ ف۔ فعل لازم :- مُنہ بند کر لینا ۔ چُپ سادھ لینا ۔ خاموشی اختیار کر لینا ۔ سکوت میں ہو جانا ۔ خاموش رہنا ۔ بات نہ کرنا جیسے کسی کی خاطر کوئی مُنہ کو نہیں سی لیتا ۔ تُم بھی بولو ہم بھی بولیں ✦

مُنہ سے مُنہ ملانا ۔ ف۔ فعل متعدی :- (۱) چُوما چاٹی کرنا ۔ بوس و کنار کرنا ۔ دانہ بدلی کرنا ۔ (۲) ہمکلام ہونا ۔ زبان سے زبان ملانا ۔ باتوں میں برابری کرنا ✦

مُنہ سے مہابا ہے ۔ اِ۔ محاورہ :- یعنی خاطر سے خاطر اور محبت سے محبت ہے ✦

۲ **مُنہ سے نکالنا** ۔ ف۔ فعل متعدی :- زبان پر لانا ۔ بولنا ؁

غیروں کا تو کیا مُنہ ہے کہ کچھ مُنہ سے نکالیں ۔ یہ شعبدہ تیرا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا ✦ (ظہیر)

۱ **مُنہ سینا** ۔ ف۔ فعل متعدی :- (۱) مُنہ بند کرنا ۔ مُنہ پر مُہر یا قفل لگانا ۔ خاموش کرنا ۔ چُپ کرنا ؁

یار و سبھوں کو میرے گریباں کی فکر ہے ۔ ناصح کے مُنہ کو آن کے کوئی نہ سی گیا (احسان دہلوی)

بات تک بھی کبھی نہیں کرتے ۔ تُجھے کیا سی رکھا ہے اپنا مُنہ ✦ (مجروح)

(۲- لازم) خاموش ہونا ۔ چُپ رہنا ۔ (۳- م) رشوت دینا ۔ مُنہ بھرائی دینا ۔ کچھ دیکر اپنے خلاف کہنے سے روک دینا ۔ مُنہ کیلنا ✦

مُنہ فق ۔ ف۔ صفت :- اُداس ۔ بے حواس ۔ بے اوسان ۔ حواس باختہ ؁

مُنہ فق مری جانب وہ چلے آئے ہیں گویا ۔ نالے نے یئے شب رُخ تاثیر کے بوسے (شیفتہ)

چندے البتہ رہا خاطرِ محزوں کو قلق ۔ سینہ یک لخت ہوا وشنۂ اندوہ سے شق

رنگ چہرے کا اُڑا مُنہ نظر آنے لگا فق ۔ ابتر اک اک ہوا مجموعۂ صحت کا ورق

رفتہ رفتہ گئی تشویش بجا ہوش ہوئے

سانحے اگلے بتدریج فراموش ہوئے (نظم طباطبائی)

مُنہ فق ہو جانا یا ہونا ۔ اِ۔ فعل لازم :- مُنہ سفید پڑ جانا ۔ خوف یا غم سے مُنہ زرد ہو جانا ۔ مُنہ پر ہوائیاں اُڑنے لگنا ۔ حواس باختہ ہو جانا ۔ گھبرا جانا ۔ سٹ پٹا جانا ۔ کسی صدمہ سے چہرے کی رنگت کا مُتغیر ہو جانا ۔ ڈر جانا ۔ خائف ہو جانا ۔ رُعب چھا جانا ۔ رُعب میں آجانا ۔ بے اوسان ہو جانا ۔ ہکا بکا ہو جانا ۔ حیرت زدہ اور متحیر ہو جانا ۔ خوفناک ہو جانا ۔ چہرے کا رنگ بدلنا ۔ ہیبت مایوسی و غلبۂ تحیر کے موقع پر بولتے ہیں ؁

اُسنے دکھلایا جو خطِ غیر مُنہ فق ہو گیا ۔ ہاتھ آیا اپنے یہ نسخہ نیا اکسیر کا ✦ ✦ (وحشت)

وائے حسرت یاں ابھی لب سے دُعا کو سوں ہے دُور ۔ اور مُنہ فق ہو گیا مثلِ سحر تاثیر کا (مرزا صلی)

چل پڑا جو تیرہ بختی کا مری کچھ ذکر رات ۔ ہو گیا یکبارگی مُنہ فق شبِ دیجُور کا ✦ (معروف)

شبِ فُرقت میں مُنہ فق ہو گیا ہے ۔ یہی اُسکی سحر ہووے تو ہووے ✦ (عارف)

دیکھنا مُنہ صبحِ محشر کا بھی ہو جاویگا فق ۔ چاک سینہ ہم اگر اپنا دکھاتے آئینگے (ظفر)

یہ وہ آسیب ہے سینہ جو کرے دیو کا شق ۔ سایہ پریوں پہ پڑے اسکا تو مُنہ غم سے ہو فق (امانت)

گھٹ گیا وہ تابِ مہر سے جب پُرعرق ہوا ۔ تب شبنمِ آبِ رشک سے مُنہ گُل کا فق ہوا (سودا)

(اصل میں مُنہ فق ہونا اُس حالت کو کہتے ہیں جو دفعۃً کسی صدمہ یا رنج یا غم وغیرہ کے واقع ہونے سے چہرے پر سفیدی سی آجاتی ہے جسکا باعث یہ ہے کہ جب یکایک کسی فکر میں آدمی گرفتار ہوتا ہے تو خُون کی حرکت بند ہو جاتی اور اُتنی دیر تک جہاں کا تہاں رہ جاتا ہے پس یہی سفیدی یا زردی کا باعث ہوتا ہے کیونکہ حرکت بند ہونے اور سانس کی تازہ ہوا نہ پہنچنے سے اُسکی رنگت میں بھی فرق آجاتا ہے) ✦

مُنہ کا پھوہڑا ۔ ف۔ صفت :- بدلگام ۔ مُنہ پھٹ ۔ بدزبان ۔ دریدہ دہن ✦

مُنہ کا رنگ فق ہو جانا ۔ اِ۔ فعل لازم :- (دیکھو مُنہ فق ہو جانا) ✦

مُنہ کا کچا ۔ ف۔ صفت :- (۱) نرم مُنہ کا گھوڑا ۔ وہ گھوڑا جو لگام کے جھٹکے کو نہ سہار سکے (۲- مرغباز) اصیل مُرغ (۳- عوام) زبان کا کچا ۔ جسکی بات میں بھُد رک نہو ✦ بات کا کچا ✦

مُنہ کا کڑا ۔ ف۔ صفت :- (۱) مُنہ کا سخت ۔ سخت دہاں ۔ مُنہ کا مضبوط ✦ وہ گھوڑا جو لگام کو نہ مانے ✦ مُنہ زور (۲) مضبوط دھار کا ۔ سخت آبداری کا ✦ ؁

اگر وہ مُنہ کے کڑے ہیں تو ہم ہیں دل کے کڑے ۔ تو آزمالے جو تلوار آزماتا ہے ✦ ✦ (شبریں)

مُنہ کالا ۔ ف۔ صفت :- (۱) بدنام ۔ رُسوا ۔ بدافعال ۔ بدکردار جیسے مُنہ کالا جات اُجالا ۔ (کہاوت) یعنی شریف خاندان کے بدافعال ✦ (۲) دُعائے بد خدا غارت کرے ۔ خدا کھوئے ؁

دولتِ دُنیا کا مُنہ کالا وفا اس سے نہ ڈھونڈ ۔ گم ہوئی خاتم تجھے تنہا سلیماں چھوڑ کر (شہیدی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منہ

(۳) بدنامی۔ رسوائی جیسے جُوا رہی جیتے تو ہاتھ کالے اور ہارے تو منہ کالا +

منہ کالا کر۔ ہ۔ کلمۂ تنفر :- جلد فان ہو۔ منہ نہ دکھلا۔ دفعہ ہو۔ رستہ لے +

منہ کالا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :- (۱) منہ کو سیاہی لگانا۔ منہ کو کالک لگانا۔ منہ سیاہ کرنا + خضاب لگانا۔ (۲) زنا کرنا۔ حرام کرنا۔ بدفعلی کرنا فعل زشت کرنا۔ جیسے میاں نے لونڈی سے منہ کالا کیا اور بیوی کے خوف سے بھاگ گئے + ٥

شب کو اُس حبشی بچہ نے یہ غضب خالا کیا   چپکے چپکے مجھسے منہ دوگانا سے مری کالا کیا (رنگین)

باقی ہے شیخ کو ابھی حسرت گناہ کی   کالا کریگا منہ بھی جو ڈاڑھی سیاہ کی (ذوق)

(۲) کلف لگانا۔ کلنک لگانا۔ عیب کرنا (۳) دفع ہونا۔ جانا۔ اُجڑنا +

منہ کالا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :- (۱) منہ کو سیاہی لگنا۔ منہ کو کالک لگنا۔ (۱) رُو سیاہی ہونا۔ کلنک لگنا۔ بدنامی ہونا۔ بے حُرمتی ہونا۔ رسوائی ہونا ٥

نکلے گر اُنکی بھلائی کی صُورت   تو ڈالیں جہانتک بنے اُسمیں کھنڈت

سُنیں کامیابی میں گر اُسکی شہرت   تو دل سے تراشیں کوئی تازہ تہمت

منہ اپنا ہو گو دین و دُنیا میں کالا

نہو ایک بھائی کا پر بول بالا (حالی)

(۳) دفع ہونا۔ اُجڑنا۔ دفان ہونا۔ ناپید ہونا۔ غارت ہونا ٥

باجی ہو ایسی چوٹی ماما کا کالا منہ   لیجائے روٹیاں جو چُرا کر ازار میں (جان صاحب)

منہ کا منہ میں ہاتھ کا ہاتھ میں نوالہ رہ گیا۔ ۔ (کہاوت) یعنی خبر بد کے سُنتے ہی اوسان نہ رہے حیرت کا عالم چھا گیا (جب کوئی شخص کھانا کھاتے میں کسی صدمہ کی خبر سُنتا اور کھانا چھوڑ کر کھڑا ہو جاتا ہے تو اپنی اُسوقت کی حالت جتانے کو یہ فقرہ کہتا ہے) +

منہ کا میٹھا۔ ہ۔ صفت :- زبان کا میٹھا۔ باتوں کا میٹھا۔ نرم گفتار۔ خلیق +

منہ کا میٹھا پیٹ کا کھوٹا۔ ہ۔ صفت :- ظاہر میں دوست باطن میں دُشمن۔ منہ پر تعریف کرنے اور پیٹھ پیچھے بُرا کہنے والا +

منہ کا نوالہ۔ ۔ اسم مذکر :- (۱) لقمۂ دہن۔ گراس (۲) صفت) لقمۂ نرم وگداز + کار آسان و سہل۔ سہل الحصول وسریع الوقوع۔ ایک خفیف اور ادنےٰ کام + نرم چارہ جیسے بیٹا بیٹیوں کا بیاہ منہ کا نوالہ نہیں ٥

کمال منہ کا نوالہ نہیں ہے بی نعمت   خمیر حسینی کا بارہ برس میں اُٹھتا ہے (جان صاحب)

تعمیل نہ کرلے دل آنے تو لگا ہے وہ   ٹلجائیگا بوسہ بھی کیا منہ کا نوالہ ہے (زبیر حسن)

شمع ساں گھلتے ہی گھلتے سحر آجائے گی   اے شب ہجر کوئی منہ کا نوالہ ہوں میں (داغ)

منہ

اسباب پہ ہم تیری سوگالیاں کھاتے ہیں   دے لینا مرا بوسہ کیا منہ کا نوالہ ہے (ظفر)

سائلِ وصل ہوا اُنسے تو بولے ہنسکر   عاشقی یہ نہوئی منہ کا نوالہ ٹھیرا + (جزیں)

بہت غم ہے تو اپنا دل ہے ہوئے اُسکو کھاوینگے   یکایک جو نگلجادیں کہیں منہ کا نوالہ ہے (عارف)

کی جو عجلت طلبِ جام میں ساقی نے کہا   ٹھیرو ٹھیرو۔ یہ کوئی منہ کا نوالہ ٹھیرا (اسیر)

منہ کا نوالہ سمجھنا۔ ۔ فعل لازم :- ایک ادنےٰ و آسان کام سمجھنا ٥

میں وہ کی گانٹھ ہوں نہ کیا نگل سکیگا مجھے   عدو نے سمجھا ہے منہ کا مجھے نوالہ عبث (صابر)

منہ کا نوالہ ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم :- (۱) منہ میں چلا جانا۔ منہ میں سما جانا۔ گھٹ میں اُتر جانا۔ لقمہ ہو جانا ٥

کل تلک ہے صرفہ ناسخ غم پہ غم کھایا کیا   آج وہ خود گور کے منہ کا نوالہ ہو گیا (ناسخ)

(۲) سہل و آسان ہو جانا +

منہ کا نور اُڑ جانا۔ ۔ فعل لازم :- چہرے کی رونق اور آب و تاب کا جاتا رہنا منہ پر طراوت یا تازگی کا نہ رہنا۔ بے رُوپ ہو جانا۔ رُوپ جاتا رہنا ٥

لو لگائی تو ہے اُس غیرتِ خورشید سے پر   خاک ہو شمع کہ اوُ منہ کا ترے نور گیا + (نصیر)

منہ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :- (۱) سوراخ کرنا۔ چھید کرنا۔ جیسے بند تھیلی میں منہ کر کے کھانڈ نکال لی (۲) پھوٹنا۔ زخم یا پھوڑے یا ناسور کا روزن پیدا کرنا۔ زخم کا قابلِ اخراج ہونا ٥

میکھے جو غضب تیرے کچھ کہہ نہ سکے ظالم   ناسُور مرے دل میں وہ رہ گئے منہ کر کے (نسیم دہلوی)

(۳) پاس کرنا۔ لحاظ کرنا۔ رعایت کرنا۔ طرفداری کرنا۔ مروّت برتنا۔ خاطر کرنا ملاحظہ کرنا۔ جیسے پیسہ والے کا سب منہ کرتے ہیں غریب کی کوئی نہیں سُنتا +

منہ کسیکا نہ کر دستم عدالت سے حجاب   منتیں کرنی مری اُنکا بگڑنا دیکھو + (حجاب)

(۴) رُخ کرنا۔ منہ سامنے کرنا۔ منہ دکھانا ٥

اُن نے پہچانکر ہمیں مارا   منہ نہ کرنا اِدھر تجاہل تھا (میر)

(۵) لالچ کرنا۔ لوبھ کرنا۔ جیسے یہ جان کا منہ نہیں کرتے پیسہ کا منہ کرتے ہیں +

(۶) سنگھ ہونا۔ مُقابل ہونا۔ سامنے ہونا۔ آمنے سامنے ہونا +

منہ کلنا۔ ہ۔ فعل لازم :- منہ بند ہونا۔ کسی کے برخلاف کہنے سے زبان رُکنا۔ منہ کیلا جانا +

منہ کو باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی :- (۱) منہ کو کسی چیز سے جکڑنا۔ منہ کو ڈھاٹا لگانا۔ کپڑے وغیرہ سے منہ کی بندش کرنا ٥

یہ بُہتان کس نے افشائے محبت کا یہاں باندھا   جو بعد از مرگ بھی منہ کو تُو نے بدگماں باندھا (ذوق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منہ

(۲) مُنہ کو کیلنا۔ مُنہ کو بند کرنا +

مُنہ کو بنانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دیکھو (مُنہ بنانا) ٥

شکر لب کہا جنے کڑوے بہتے تھم　　عبث مُنہ کو مجھ سے ستمگر بنایا + (رند)

خیر ہو ہیں بگاڑ کے آثار　　کچھ وہ مُنہ کو بنائے بیٹھے ہیں (مجروح)

مُنہ کو بند کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ زبان روکنا۔ مُنہ کیلنا۔ زبان بند کرنا۔ بولنے سے باز رکھنا +

مُنہ کو بنوانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ اپنے کو کسی کام کے لائق اور سزاوار کرنا۔ مُنہ کو کسی دعوے کے قابل بنانا + لیاقت پیدا کرنا۔ حوصلہ بہم پہنچانا ٥

ترسی صورت سے ہنسنا تھا نہ لازم　　گھُوں نے مُنہ کو بنوایا تو ہوتا + (آتش)

مُنہ کو پھیر لینا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ اعراض کرنا۔ رُوکشی کرنا۔ رُوگردانی کرنا + اکراہ کرنا + انکار کرنا ٥

بوسہ جب مانگوں تو وہ مُنہ کو پھیر لیتے ہیں جھٹ　　صورت اِنکی ہے سخی کی دل مگر منحوس کا (آتش)

مُنہ کو جگر آنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ دم اُلٹنا۔ جی گھبرانا۔ ضبط نہ ہو سکنا۔ دم اُکتانا۔ بوکھلانا ٥

بلیگا سینے میں دل آئے گا جگر مُنہ کو　　کبھی سُنو گے جو عاشق کی میری جاں فریاد (رند)

ہُوں وہ بسمل کہ دیکھ کر مجکو　　مُنہ کو جلاد کا جگر آیا (دابیر)

مُنہ کو جوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (مُنہ جوڑنا) +

مُنہ کو جھلسا لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی: (کلمۂ تنفر۔ عو) مُنہ کو آگ لگانا۔ مُنہ کو لُوکا لگانا۔ غرض نہ رکھنا۔ مطلب نہ رکھنا ٥

تجھ سی اُلٹ کے بیں مُنہ کو لگاؤں جُھلسا　　مدہ میں جوبن کے غضب تُو تو ہے شرارہ پھل (رنگین)

مُنہ کو خُون لگنا۔ و۔ فعل لازم:۔ خُون کا مزہ پڑنا۔ خُون کی چاٹ لگنا + خونریزی کا چسکا پڑنا + رشوت کا عادی ہونا۔ مُفت کے روپے کا مزہ پڑنا + کسی درندے یا شکاری جانور کو کسی حیوان کے خُون پینے کی چاٹ لگ جانا ٥

اک صید دوز دیتے ہو باز نگاہ کو　　مُنہ لگ گیا ہے خُون غضب اِسکو شکار کا (صابر)

مُنہ کو دکھا سکنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُنہ سامنے کر سکنا۔ مُنہ رُوبرُو کر سکنا۔ سامنے آسکنا۔ چہرہ مُقابل کرنے کے قابل ہونا ٥

اُس رشکِ آفتاب کو دیکھے تو شرم سے　　ماہ فلک نہ شہر میں مُنہ کو دکھا سکے + (دمیر)

مُنہ کو سنبھالنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ زبان کو خلافِ تہذیب باتوں سے روکنا۔ بدزبانی سے باز آنا۔ سخن بیہودہ اور کلام لغو سے باز رہنا۔ سنجیدہ باتیں کرنا ٥

منہ

ہم بھی رکھتے ہیں زباں مُنہ کو سنبھالو اپنے　　گالیاں بیچکے اک بوسہ پہ بس اجی بس (ظفر)

سنبھالو مُنہ کو یہ مُنہ زور یاں غریبوں پر　　قسم خدا کی کوئی تُمسا بد لگام نہیں (سرور)

مُنہ کو قفل دینا یا لگا دینا۔ و۔ فعل متعدی:۔ مُنہ کو بند کرنا۔ مُنہ پر مُہر لگا دینا + خاموشی اختیار کرنا۔ سکوت اختیار کرنا + مُنہ کو کھانے پینے سے روکنا یا روک دینا ٥

فرقت میں آب و دانہ ہمیں یوں حرام ہے　　جس طرح مُنہ کو قفل کوئی روزہ دار دے (داغ)

وہ ہے اُنہوں کے سامنے عالم سکوت کا　　گویا کہ قفل ایک مرے مُنہ کو لگا دیا (عارف)

مُنہ کو کالک لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ کلنک لگانا۔ رُسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ رُوسیاہ کرنا۔ کلف لگانا +

مُنہ کو کالک لگنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ رُوسیاہی حاصل ہونا۔ کلنک لگنا۔ بدنامی ہونا۔ رُسوائی ہونا۔ عیب لگنا +

مُنہ کو کلیجہ آنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ غم و غصّہ کا ضبط نہ ہو سکنا + دم گھبرانا۔ دم اُلٹنا۔ دم گھُٹنا۔ دم نکلنے کو ہونا۔ زندگی اچھی معلوم نہ دینا + بوکھلانا۔ اُکتانا۔ نہایت جی گھبرانا۔ دل کا نہایت بیزار ہونا۔ ناگوار ہونا ٥

پند بیچارہ تیری ہیں کب تلک چپکا رہُوں　　ناصحا بس کر کہ اب مُنہ کو کلیجا آئے ہے (معروف)

فغاں کیا دم بھی لینا پارہ ہائے دل اُڑاتا ہے　　کہوں کیا درد پنہاں کی کلیجہ مُنہ کو آتا ہے (مومن)

خاک آیا جو مرے مُنہ کو کلیجا آیا　　کوئی دن کاش یہ مجھ لب فریاد رہے (داغ)

پڑا تھا اس خرابی سے دل اک ظالم کے کوچہ میں　　کہ اُسکی دیکھکر حالت کلیجہ مُنہ کو آتا تھا (جرأت)

دل کلیجا تا ہے آواز و فغاں و آہ سے　　مُنہ کو لاتی ہے کلیجہ ہائے ہائے عندلیب (سوزاں)

کس دم نہیں گھُٹتا مرا دم سینہ میں غم سے　　کس وقت مرا مُنہ کو کلیجا نہیں آتا + (ذوق)

مُنہ کو لگام دو۔ ا۔ محاورہ:۔ یعنی زبان سنبھال کر بولو۔ سنجیدگی سے بات کرو۔ بدزبانی سے باز آؤ +

مُنہ کو لگنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) زبان کو چاٹ پڑنا۔ مزہ پڑنا۔ چاٹ لگنا۔ چسکا پڑنا ٥

بتاتا ہوں بوسہ لے خوبِ سبز کے مزے　　ہے زہر ابند نوش مرے مُنہ کو لگا ہوا (داغ)

تھوڑی سی پی کے تلخئ مے کا گلا رہا　　جب مُنہ کو لگ گئی تو نہایت مزا دیا (")

(۲) زبان کو ناگوار نہ گزرنا۔ خوش ذائقہ معلوم دینا جیسے یہاں کا پانی مُنہ کو لگ گیا ہے وہاں کا پانی اب تک مُنہ کو نہیں لگا +

مُنہ کو لہو یا خُون لگنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) شکار کا مزہ پڑنا۔ درندے کو کسی جانور یا انسان کے مار کر کھانے کا مزہ پڑنا۔ خُون کی چاٹ لگنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنہ

خُوں آشام ہو جانا۔ خُونخوار بنجانا۔ گوشت کا چسکا پڑنا۔ مُطلق مزہ پڑجانا ۵

پان کی سُرخی نہیں لب پر بُتِ خُونخوار کے ۔ لگ گیا ہے خُونِ عاشق مُنہ کو اِس تلوار کے (ظفر)

مو ڈے ہے میرے زخم سے خنجر ترا جو مُنہ ۔ باعث یہ ہے لگا نہیں مُنہ کو لہو ہنوز (معروف)

(۲) رشوت کا مزہ پڑنا۔ مالِ مُفت کی چاٹ لگنا +

مُنہ کو مزا لگا دینا ۔ ہ۔ فعل متعدّی :۔ زبان کو چاٹ ڈال دینا۔ مُنہ کو چسکا لگا دینا + چٹورا بنا دینا۔ چٹو بنا دینا +

بوسہ بھی کوئی دے تو جگر سے جُدا نہو ۔ دانتوں نے کیا مزا مرے مُنہ کو لگا دیا (عارف)

مُنہ کو موڑنا ۔ ہ۔ فعل متعدّی :۔ مُنہ پھیرنا۔ گردن پھیرنا۔ اعراض کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ رُوگردانی کرنا۔ رُکھائی کرنا۔ بیرُخی کرنا۔ بیمروّتی کرنا +

رشتۂ اُلفت کو توڑوں کس طرح ۔ عشق سے میں مُنہ کو موڑوں کس طرح (رنگین)

پرچھائیں اپنی چال کی ٹک مُنہ کو موڑ دیکھ ۔ گردن کی یہ لچک یہ کمر کی مروڑ دیکھ (انشا)

چسپیدہ گل داغ سے مت مُنہ کو اپنے موڑ ۔ اے زخمِ کُہنہ دل سے ہمارے نباہ کر + (میر)

مُنہ کہاں ہے ۔ ہ۔ محاورہ :۔ یعنی کیا مجال اور کیا تاب و طاقت ہے

مُنہ کہاں یہ جو کہیں آئیے اور سو رہیے ۔ آپ ہی اُٹھ کے چلے جائیے اور سو رہیے (میرحسن)

مُنہ کہاں تھا طُور کا ہوتا تجلّی گاہ حق ۔ مرتبہ یہ اُسنے پایا عجز و زاری کے سبب (معروف)

مُنہ کھائے آنکھ لجائے ۔ ہ۔ کہاوت :۔ یعنی مُحسن کے آگے آنکھ سامنے نہیں ہو سکتی۔ احسانمندی عاجزی کا سبب ہوتی ہے۔ مُحسن کے ساتھ مروّت کرنی ہی پڑتی ہے +

مُنہ کُھل جانا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) دہن کشادہ ہو جانا۔ دہن باز شدن کا ترجمہ۔ (۲) بدزبانی کی عادت پڑجانا۔ گُستاخ ہو جانا۔ بدلگام ہو جانا۔ مُنہ پھٹ ہو جانا ۵

بے زبانی باتیں سُنوانے لگی ۔ گالیوں پر مُنہ تمہارا کُھل گیا (وزیر)

(۳) چھلّے وغیرہ کا جھال کُھل جانا۔ گونج کُھل جانا + اِزالۂ بکر ہو جانا۔ (عو)

مُنہ کُھلنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) دہن کُشادہ ہونا۔ فراخ دہن ہونا۔ دہن باز یا وا شدن کا ترجمہ (۲) دریدہ دہن ہونا۔ بدلگام ہونا۔ بدزبان ہونا۔ مُنہ پھٹ ہونا۔ زبان کُھلنا ۵

واں گالیوں پہ مُنہ ہے ہمیشہ کُھلا ہوا ۔ یاں مُہرِ خامشی مرے لب پر لگی ہوئی (داغ)

گالیوں پر مُنہ کُھلا ہے ہاتھ تیرا ظُلم پر ۔ کونسی ہے بات میں تو اے بُتِ عیار بند (صابر)

(۳) عو۔ اِزالۂ بکر ہونا۔ بکارت ٹوٹنا (۴) گونج کُھلنا۔ گونج کے اندر سے کانٹے کا نکلنا۔ (۵) چھلّے وغیرہ کا جھال کُھلنا (۶) زبان کُھلنا۔ آمادۂ سخن

مُنہ

ہونا۔ بیان کرنے یا کہنے پر آمادہ ہونا ۵

شرم میں کیا اے قُفلِ زبان بندی ہے ۔ کہ کسی بات میں کُھلتا نہیں اُس یار کا مُنہ (صابر)

مُنہ کُھلوانا ۔ ہ۔ فعل متعدّی :۔ (۱) دہن کشادہ کرانا۔ دہن باز کنانیدن کا ترجمہ۔ مُنہ فراخ کرانا۔ (۲) بولنے پر مجبور کرنا۔ آمادۂ سخن کردن کا ترجمہ۔ مُہرِ خاموشی توڑنا۔ زبان کُھلوانا ۵

جُوں غُنچہ مرا مُنہ نہ صبا چھیڑ کے کُھلوا ۔ ہے لُطف خموشی میں تکلّم سے زیادہ (نصیر)

کس مُنہ سے گُلشن میں تو اُس گُل کو مُنہ دکھلاتا ہے
چُپ ہی بھلی ہے اے غُنچہ کیوں میرا مُنہ کُھلواتا ہے } جرأت

اِدھر تو دیکھو میں نے کہا تھا غیروں کو تُم آنے دو
چُپ ہو مُنہ کُھلواؤ نہ میرا جانے دو بس جانے دو } جرأت

(۳) کہنے پر دلیر کرنا۔ بولنے یا بات کرنے کی جُرأت دینا + گُستاخ بنانا۔ بے ادب بنانا۔ زباں درازی کرانا۔ جیسے لڑکے کا چھیڑ چھیڑ کر مُنہ کُھلوا دیا ۵

کہہ نہ بیٹھیں کہیں کچھ مُنہ سے لبِ زخمِ جگر ۔ مُنہ نہ کُھلواؤ خفا ہو کے دلِ افگاروں پر (ظہیر)

مرا مُنہ سامنے لوگوں کے کُھلتا ہوں نہ کُھلواؤ ۔ ابھی کُھل جائیگا جو کچھ کہ ہے سرکار کا پردہ (ظفر)

جوہرِ تیغِ نگہ کُھل جائیگا ۔ مُنہ نہ میرے زخم کا کُھلوائیے (دیا شنکر نسیم)

(۴) زبان سے کہلوانا۔ زبان سے نکلوانا + سوال کرانا۔ منگوانا ۵

آبرو رکھ لی گنہگاری کی گو ہم مر گئے ۔ مُنہ نہ کُھلوایا سوالِ بخشش تقصیر نے (نسیم)

(۵) زبان کُھلوانا۔ زباں درازی کرانا۔ سخت و سُست کہلوانا۔ بدزبانی اور بدکلامی پر آمادہ کرنا۔ گالیوں پر آمادہ کرنا۔ بھید یا عیب کھولنے پر آمادہ کرنا ۵

مُنہ میرا نہ کُھلواؤ کہ ہو جائینگے لب بند ۔ دیکھو یہی اچھا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا (نسیم)

جبتک کہ ہوں چُپ جان غنیمت اِسے دلبر ۔ ہٹ کر نہ ستمگر
کُھلوا نہ مرا مُنہ کہ نہایت ہوں مُکدّر ۔ کُھل جائینگے دفتر } ے

چُپ رہو دُور کرو مُنہ نہ مرا کُھلواؤ ۔ غافلو زخمِ زباں کا نہیں مرہم پیدا (آتش)

(۶۔ عو) ازالۂ بکر کرانا۔ بکارت تُڑوانا جیسے اُنہوں نے سُسرال میں بھیجنے کو تھوڑا ہی بیاہا تھا وہ تو بیٹی کا مُنہ کُھلوانے کو نکاح کیا تھا (عوام۔ عو)

مُنہ کھول کر رہ جانا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) مُنہ پسار کر رہ جانا۔ کچھ مانگتے یا بات کرتے کرتے چُپ رہ جانا۔ کچھ کہتے کہتے خاموش ہو جانا ۵

جب اُٹھکے وہ چلا ہے تو جرأت ہم اور دل ۔ کیا رہ گئے ہیں کھول کے بے اختیار مُنہ (جرأت)

(۲) مُنتظر رہ جانا۔ مُشتاق رہ جانا۔ مَن مار کر رہ جانا۔ اُمید سے نا اُمید ہو جانا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منھ

مایوس ہو جانا جیسے فقرۂ غالب۔ آبادی کا یہ رنگ ہے کہ اجرٹن صاحب بہادر ڈھنڈورا پٹواکر ٹکٹ چھپواکر کلکتہ چلے گئے دلی کے مہاجو باہر پڑے تھے منھ کھول کر رہ گئے +

منھ کھولنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) دہن گشادن۔ باز کردن یا واکردن کا ترجمہ (۲) زبان کھولنا۔ بولنا۔ بات کرنا۔ کہنا ٥

عہدِ سکوت توڑ دیا ہجرِ یار نے منھ کھولنا پڑا ہمیں فریاد کے لیئے (نسیم)

(۳) گالیوں پر اُترنا۔ بُرا بھلا کہنے کو آمادہ ہونا۔ باتیں سُنانا۔ آڑکھیاں سُنانا۔ زبان چلانا ٥

ہر کسی پر کھولنا منھ اے ظفر اچھا نہیں دیکھے منھ کو ڈالکر اپنے بھی انساں جیب میں (ظفر)

بات پوری بھی منھ سے نکلی نہیں آپنے گالیوں پہ منھ کھولا + + + (مومن)

(۴) گھونگٹ اُٹھانا۔ نقاب اُٹھانا + منھ دکھانا۔ منھ کے اوپر سے کپڑا ہٹانا + منھ اُگھاڑنا + گھونگٹ کھولنا +

منھ کیا ہے۔ ہ۔ محاورہ:۔ کیا مجال اور کیا تاب و طاقت ہے کیا حوصلہ ہے ٥

مشتاق خواری کی تھی خجلت جو کچھ نہ بولا منھ کیا ہے نامہ بر کا نکلے جواب کیونکر (میر)

جو شکرِ قلم صفحہ پہ خلاقِ جہاں کا چاہے جو کہے وصف تو منھ کیا ہے یہاں کا (میر سوز)

کیا جو ہمنے ظالم کیا کریگا غیر منھ کیا ہے کرے تو صبر ایسا آدمی سے ہو نہیں سکتا (داغ)

منھ کی بات چھین لینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دوسرے کے دل کی کہہ دینا دیکھو (منھ سے بات لپکنا) + ٥

بھی بنلانے کو تھا میں بھی گھات چھین لی گویا میرے منھ کی بات (شوق)

منھ کے بل گرنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ اوندھے منھ گرنا۔ منھ کے بل آنا۔ بررو اُفتادن کا ترجمہ + مجازاً خطائے صریح کے سرزد ہونے سے چشمِ خلائق میں سُبک ہونا۔ اوج سے پستی کی طرف مائل ہونا۔ ذلیل ہونا۔ ذلت اُٹھانا ٥

شہ زور اپنے زور میں گرتا ہے منھ کے بل وہ طفل کیا گریگا جو گھٹنوں کے بل چلے (درد)

منھ کے بل تو بھی گرا اُٹھا شعلہ اُسکے نور کا گر عصا ہوتا کفِ موسےٰ میں نخلِ طور کا (نصیر)

سمجھ ایسے غرور میں ہے یہ خلل کہ گرے نہ اُلجھ کے کہیں منھ کے ہی بل
بس اب اس سے بھی آگے تو بڑھ کے نہ چل تجھے رفعتِ عرش علا کی قسم } انشا

منھ کی دکھائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ رونمائی۔ وہ نقدی جو دلہن کا منھ دیکھکر عزیز و اقارب دیتے ہیں ٥

مانگتا ہے پہلے ہی کیوں منھ کی دکھائی دلکو دل بھی لے لیجو مگر منھ کہیں دکھلاؤ تو سہی (معروف)

منھ دکھاتا نہ کسی کو نکہت اے غیرتِ عشق غیرِ دل تجکو اگر منھ کی دکھائی دیتا + + (نکہت)

منھ

منھ کی کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) چہرے کی کھانا۔ چہرے پر ضرب کھانا۔ چہرے کی ضرب بچا نہ سکنا۔ منھ پر چوٹ کھانا ٥

ہمکو ہماری سختیِ جاں ہو گئی سپر جس تیغ زن کی تیغ پڑی منھ کی کھا گئے (اسیر)

گر پڑے سجدے میں تجکو دیکھکر زاہدوں نے منھ کی کھائی دیکھیئے (عاشق)

(۲) تھپڑ کھانا۔ طمانچہ کھانا۔ لپڑ کھانا۔ منھ چھتوانا ٥

بوسہ مانگا تو وہ ہنسکر بولے منھ کی ان باتوں میں پھر کھایئے گا (مشتری)

(۳) پٹنا۔ سزا پانا۔ مار کھانا۔ گوشمالی پانا۔ گت بنوانا ٥

رُخِ رنگیں سے کر کے ہمسری دیکھی سزا اپنی طمانچے لگتے ہیں بادِ صبا کے اور بکھرتے ہیں
ذرا اپنے گریباں میں تو گل منھ ڈال کر دیکھیں صریحاً منھ کی کھاتے جاتے ہیں اور بحث کرتے ہیں } رُباعی مُجبر

یوں ہر اک سے جو پھانس لاؤ گے اک نہ اک روز منھ کی کھاؤ گے (شوق)

(۴) زک اُٹھانا۔ زک پانا۔ خفت اُٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔ ندامت اُٹھانا۔ الزام اُٹھانا۔ رسوائی اُٹھانا۔ بدنامی حاصل کرنا۔ الزام سر لینا۔ خجالت اور شرمندگی اُٹھانا ٥

گئے مستی کل کے باغ میں جب ہی عجیب طرح سوسن نے منھ کی کھائی تمہاری زبان سے آج (امانت)

عزت اللہ نے بچائی آج ہم تو سمجھے تھے منھ کی کھائی آج (شوق)

کرکے اثباتِ دہن کیجیے وصف دیکھیئے منھ کی ابھی کھائے گا + + (وزیر)

بوسہ کے سوال پر وہ بگڑے منھ کی کھائی زباں ہلا کر + + (صبا)

دیتے ہیں زک وہ بوسۂ لب کے سوا ہے ہر بار منھ کی کھاتے ہیں اپنی زباں سے ہم (۔)

جان کھاتا ہے یہ بکبک کے ترے بندوں کی یا خدا آپ بھی منھ کی کبھی کھائے واعظ (حجاب)

نہ گیا دل سے شوقِ بوسۂ لب بارہا اُس سے منھ کی کھائی ہے (برق)

منھ کی کھاؤ گے مری جان خدا خیر کرے منھ لگا رکھے ہیں جسطرح رزالے تمنے (دیا شنکر نسیم)

(۵) صریح دھوکا کھانا۔ جانکر دھوکے میں آنا۔ فریب کھانا۔ جُل میں آنا ٥

خدا کے سامنے گردن جھکائیگا ندامت سے بتوں کو کر کے سجدہ برہمن نے منھ کی کھائی ہے (امانت)

(۶) چوک جانا۔ جس بات کا دعوے ہو اُسی میں عہدہ برآ نہ ہونا۔ شکست کھانا۔ ہار جانا۔ مات ہو جانا ٥

شب جو سنبل زلف سے اُلجھا اُلجھ کر رہ گیا دیکھا تو نے بھی دلا دو چار منھ کی کھا گیا (سعید)

(۷) اوندھے منھ گرنا۔ چاروں شانے چت آنا۔ منھ کے بل گرنا۔ سر کے بل آنا ٥

دل میں آیا کہ لیا چاہیئے بدلا کوئی منھ کی کھائے وہ دیا چاہیئے جھٹکا کوئی
چاہنے والوں سے کرتا نہیں ایسا کوئی ہوش اُڑا دیتے ہیں ہم جسے اُٹھ سکیا کوئی
کون سی عقل نہیں کون سی تدبیر نہیں
مال و دولت نہیں یا منصب و جاگیر نہیں } بندِ نظم

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منہ

(۴) اپنے منہ سے آپ قائل ہونا (۵) نقصان اٹھانا۔ (یہ محاورہ پشتہ بازوں سے لیا گیا ہے) +

منہ کی کِھلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ زک دلوانا۔ شرمندہ کرانا۔ رسوا کرانا

لبوں کے بوسہ کا لپکا بہت ہے مجھکو دلا ۔ کہیں کِھلائے نہ منہ کی زبان کا چسکا (دریائے لطافت نسیم)

اسے پختہ مغز خام خیالی کو چھوڑ دے ۔ منہ کی کِھلائیگی ثمرِ خام کی ہوس + + (آغا)

منہ کِیل دینا یا کِیلنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ زبان کِیل دینا۔ جادو یا منتر کے زور سے کسی بدخواہ بدگو یا بُرا کہنے والے کے منہ کو بند کر دینا + زہریلے جانور کے منہ کو کاٹنے کے قابل نہ رکھنا۔ (چونکہ ساحر یعنی جادوگر کِیل پر افسوں پڑھکر اُسے زمین یا مکانوں کے کونوں میں گاڑ دیتے اور اِس عمل کو کِیل دینا کہتے ہیں اِس سے یہ محاورہ ہوگیا) + ہ

کہتا ہے چاکِ دہ سے کیوں تونے آکے جھانکا ۔ ہے جی میں کِیل دیجے منہ آج اسکے پاسباں کا (نصیر)

تیئے اندازہ سے کیلا ہے منہ کیا سحر سازی کا ۔ کہ زرگر نے جڑیں سونے کی کیلیں تیرے دنداں میں (صابر)

(۳) تنکوں سے یا کیلوں سے منہ بند کرنا۔ جیسے اچار کے آموں کا منہ مصالحہ بھر کر کِیل دیتے ہیں (۴) خاموش کر دینا۔ چُپ کر دینا (۵) رشوت دیدینا۔ منہ بھرائی دیکر خلاف کہنے سے روک دینا +

منہ کی لوئی جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ شرم وحیا کا جاتا رہنا۔ بے غیرتی چھا جانا۔ بے شرم ہونا۔ لاج نہ رہنا۔ جیسے منہ کی گئی لوئی تو کیا کریگا کوئی

آتی ہے شمع آگے منہ پر ترے یہ کہکر ۔ منہ کی گئی جو لوئی تو کیا کریگا کوئی (میر)

منہ کی مکھی نہ اُڑا سکنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نہایت ناتواں اور کمزور ہوجانا۔ از حد ضعیف ونحیف ہوجانا ہ

ہوگیا ہے یہ ترے چشم کا بیمار نحیف ۔ نہ اُڑا سکتا ہے منہ کی نہ بغل کی مکھی (نصیر)

منہ لال کرنا یا کر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) پان یا کسی اور چیز سے منہ سرخ کرنا۔ (۲) مارے طمانچوں کے چہرہ خون آغشتہ خون آلودہ اور سرخ کر دینا۔ منہ چھیتنا۔ منہ پر تھپڑ لگانا۔ منہ ہی منہ کچلنا۔ منہ ہی منہ پیٹنا۔ ضرب یا طمانچہ سے منہ سرخ کرنا ہ

چمن میں گُل نے جو کل دعویٔ جمال کیا ۔ جمالِ یار نے منہ اُسکا خوب لال کیا (میر)

بہار بری کا ترے گل نے جب خیال کیا ۔ صبا نے مار طمانچہ منہ اُسکا لال کیا (حیدری)

لال کروُنگا ابھی بزم میں منہ کتنوں کے ۔ ہاتھ سے تُونے کسی کو جو کھلایا بیڑا (نصیر)

جو تیغ یار نے خونریزی کا خیال کیا ۔ تو عاشقوں نے بھی منہ اُسکا خوب لال کیا (جرأت)

طمانچہ مار کر منہ لال اعدا نے کیا اپنا ۔ گلوری پان کی دی یاں جو گھر خسار کے منہ میں (شوق)

منہ

چمن میں گُل نے کہیں دعویٔ جمال کیا ۔ جمالِ یار نے منہ اُسکا خوب لال کیا (دریائے لطافت نسیم)

منہ لال ہوجانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) غضب یا غصے یا تپش سے چہرہ سرخ ہوجانا۔ منہ تمتما جانا ہ

اُس مہ کو میرے پاس جو دیکھا دمِ سحر ۔ غصے سے آفتاب کا منہ لال ہوگیا (ناسپر)

رنگِ شفق نہیں ہے کسی پر مگر فلک ۔ گرمِ غضب ہوا ہے جو منہ لال ہوگیا (ظفر)

(۲) سرخروئی حاصل ہوجانا۔ نیک نامی اور ناموری حاصل ہوجانا

(۳) خوب طمانچے منہ پر لگنا۔ مارے تھپڑوں کے چہرہ سرخ ہوجانا۔ خوب پٹنا ہ

ابھی دو چار کے منہ لال ہو جائینگے محفل میں ۔ بنا کر گر دیا آگے مرے اک پان کا ٹکڑا (نصیر)

منہ لال ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) چہرہ سرخ ہونا۔ غضب سے منہ کا سرخ پڑجانا۔ منہ تمتمانا (۲) تھپڑ یا طمانچوں کے مارے چہرہ سرخ ہونا ہ

ہر گل کا منہ صبا کے طمانچوں سے لال ہے ۔ لایا ہے طرفہ رنگ لہو عندلیب کا + + (اسیر)

(۳) پٹنا۔ مار کھانا۔ منہ پر طمانچے لگنا ہ

اچھا تم اُسکے ہاتھ کا اب کھاؤ پان پر ۔ ہوتا ہے منہ رقیب کا کیا لال دیکھئے (آفتاب)

(۴) سرخرو ہونا۔ نیک نام ہونا +

منہ لپیٹکر پڑنا یا پڑ رہنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مغموم اور رنجیدہ ہوکر لیٹ جانا۔ غمگین ہوکر پڑ رہنا۔ اُداس ہوکر پڑ رہنا۔ غم کے مارے منہ پر کپڑا ڈال کر لیٹ رہنا ہ

کسی کے منہ چھپانے سے پڑے ہیں منہ لپیٹے ہم ۔ کریں کیا اُسکو ظاہر دل میں جو وسوسہ نہانی ہے (جرأت)

منہ لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) منہ سے چھونا۔ منہ سے مس کرنا۔ منہ سے بھڑانا۔ جیسے لوٹے کو منہ لگا کر پانی پینا + کتے نے ہانڈی کو منہ لگا دیا ہ

یہ غم ہے ساغر و مینا مجھے کہ میرے بعد ۔ خدا بھی تمکو نہیں کوئی منہ لگانے کا (فراق)

گر ملے آبِ بقا بھی تو کبھی منہ نہ لگائے ۔ جو کہ سیراب اُس آبِ دمِ شمشیر سے ہے (ظفر)

کِسکو خونِ جگر پلائے گا ۔ ساغرِ مے کو کیوں لگایا منہ (مومن خاں)

(۲) منہ سے جھوٹا کرنا۔ جھٹالنا۔ اُلش کرنا (۳) چکھنا۔ کھانا۔ زبان پر رکھنا ہ

کرے ہے اک عالم کا خوں ہر گھڑی ۔ بہت منہ لگا یا نہ کر پان کو + + (قدرت)

بے یار ساری رات جلایا شراب کو ۔ تا صبح میں نے منہ نہ لگایا کباب کو + (آتش)

(۴) سر چڑھانا۔ گستاخ بنانا۔ بے تکلف بنانا۔ بے ادب کرنا۔ جیسے لڑکے کو منہ لگاؤ تو داڑھی کھسوٹے کتے کو منہ لگاؤ تو منہ چاٹے ہ

کب وقتِ بوسہ آگے وہ دیتا تھا گالیاں ۔ ہنسنے ہی منہ لگا کے اُسے بے ادب کیا (مصحفی)

ہوں خاکِ پا جو اُسکی ہر کوئی سر چڑھائے ۔ منہ پھیرے وہ تو ہمکو پھر کون منہ لگائے (میر)

بوسے ہنسی ہنسی میں جو کل لے لیا تو پھر ۔ کہنے لگے بھلا تمہیں کیا منہ لگائیے + (شیفتہ)

گرم ہوکر منہ پہ آتا ہے ہمارے طفلِ اشک ۔ منہ لگانے سے یہ لڑکا دیکھو کیا ابتر ہوا (ظفر)

منہ لگا کر جا سے تُونے کیا ہے گستاخ ۔ ہے عارض کا ترے زلفِ پریشاں کو (۔)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنہ

خُوب سُوجھی جو کیا کام وہ معیوب کیا   زشت تم مجکو نظر آنے لگے خوب کیا
حیف میں پہلے نہ سمجھا تمہیں محبوب کیا   میری تجویز سے تسنے مجھے محجوب کیا
سر چڑھایا تھا تمہیں تیوری چڑھانے کے لیئے
مُنہ لگایا تھا تمہیں منہ کے بنانے کے لیئے

(۵) مصاحب بنانا۔ مُقرّب بنانا۔ یار بنانا۔ مُقرّبوں میں داخل کرنا۔ ہمراز بنانا۔ ہم صُحبت بنانا۔ ندیم بنانا۔ ہمنشین اور ہم جلیس قرار دینا۔ دوست بنانا۔ ربط و اخلاص بڑھانا۔ نہایت بے تکلف اور خلا ملا کرنا۔

مُنہ لگایا نہ دُخترِ رز کو   میں جوانی میں پارسائی کی (میر)
عیب بینی ہے آئینہ کا مُنہ لگانا کچھ نہیں   بے ادب زُلف دُوتا ہے سر چڑھانا کچھ نہیں (زحمت)
شل نے تنگ ہیں دم لائینگے نالے میرے   مُنہ لگانے کا مرے آپ مزا دیکھیں گے (〃)
جو ہے تجکو مزا اے دلربا مُنہ   تو آئینے کو اتنا مت لگا مُنہ + + (معروف)
دی ہے مے اُسنے غیر کو جھوٹی   مُنہ لگانے کے ہیں ہزار طریق (داغ)
لبِ شیریں سے تیرے وہ جدا ہوتا نہیں اکدم   نہیں اچھا ہے اتنا مُنہ لگانا ساغرِ دل کا (غافل)
اُس غنچہ دہن نے مُنہ لگایا   کیا بخت ہے پھول کی کلی کا (خلیل)
مجھے بہت مرے ساقی نے مُنہ لگایا ہے   جواب ہی نہیں رکھتا وہ بادہ خواروں میں (صبا)
صبح سے کچھ آج دل نالے کرے ہے شبِ نے   رات شاید غیر کو پھر مُنہ لگایا آپ نے + (جُرأت)
کرنہ فریاد شل نے لے دل   مُنہ لگانا ترا قیامت ہے (〃)
ابھی کم غیر سے ہے ربط اے نالاں میں جوں میں نے   زیادہ جب اُسے تم مُنہ لگاؤ گے تو کیا ہوگا (〃)
مُنہ لگانے سے ہوا ہے یہ مصاحب اتنا   کیونکر زانو سے بھڑا بیٹھے ہے زانو شیشہ (نصیر)
اے سوز دُختِ رز کو تُو اتنا نہ مُنہ لگا   تکلیف پائیگا بہت اِسکے خمار میں + (میر سوز)
شان میں صحبتِ ناکس سے خلل آتا ہے   صبح ہجراں کو بس اب مُنہ نہ لگانا شبِ وصل (شیفتہ)
اے ذوق دیکھ دُخترِ رز کو نہ مُنہ لگا   چھٹتی نہیں ہے مُنہ سے یہ کافر لگی ہوئی (ذوق)
شبِ وصل بھی لب پہ آئے گئے ہیں   یہ نالے بہت مُنہ لگائے گئے ہیں (داغ)

بُری بلا ہے یہ داغِ پُرفن تم اِسکو ہرگز نہ مُنہ لگانا
وگرنہ ڈھب پر لگا ہی لیگا سُنی اگر اُس کی چار باتیں   } داغ

خدا جانے پریرُویوں نے کیوں اُسکو لگایا مُنہ   وگرنہ آئینے میں ایسا جوہر کیا ہے یوں نہیں ہے (ظفر)
مُنہ لگاتے کب اہلِ حرمت ہیں   دُختِ رز ہے کوئی قیامت شوخ (〃)
طلب بوسہ کرتے ہی جھنجھلا کے بولے   کہ تُو تو نہیں مُنہ لگانے کے قابل (مجروح)

(۷) توجہ کرنا۔ التفات کرنا۔ عزت دینا۔ عنایت و مہربانی سے پیش آنا۔ رُخ دیکر بات کرنا۔ دل دیکر بولنا۔ متوجہ ہونا۔ مخاطب ہونا۔ نظرِ لطف و عنایت

مُنہ

کرنا جیسے مُنہ لگائی ڈومنی گاوے تال بے تال ÷ مُنہ لگائی ڈومنی بال بچوں سمیت آئی۔

گرکچھ وہ مُنہ لگاتا تو دیکھتے تماشا   اس قہر پر بھی جاتے وہاں بار بار ہیں ہم (صابر)
مینے بوسہ طلب کیا تو کہا   یہ خرابی ہے مُنہ لگانے میں (صفا)
دل میں کیا کیا کرخیال اُس پاس جا بیٹھے ہر آہ   جب نہ اُسنے مُنہ لگایا اُٹھ چلے ناچار ہو + + (جرأت)
بوسۂ لب نہ مانگنا دشمن   مُنہ لگاتا ہے کون سائل کو (شیفتہ)
جو اوّل دن ہی سے اپنے نہ دل کو مُنہ لگاتے ہم   نہ اپنوں کو رُلاتے ہم ہنساتے ہم نہ دشمن کو (جعفر)
سبُو و شیشہ و خُم کس کی کی نہ پابوسی   کسی نے مُنہ نہ لگایا مجھے سوائے قدح (آتش)
معرُوف اب تو دیکھتے ہو تم ہمیں غریب   تک مُنہ لگائیے یار تو پھر ہمکو دیکھیے (معرُوف)
نہ گل تک جو تھے مُنہ لگانے کے قابل   ہوئے آج باتیں بنانے کے قابل (قلق)
اُس رشکِ مہ نے مُنہ جو لگایا ہے تنگ ہمیں   پہنچا ہے آسمان پہ اپنا دماغِ عشق (میر حسن)

عجب احوال کو سودا ستم سے تیرے پہنچا ہے   کوئی معشوق بھی عاشق پہ یہ بیداد کرتا ہے
بسانِ نَے ترے ہاتھوں سے نالاں اُسکو پاتے ہیں   کوئی ٹک مُنہ لگاتا ہے تو وہ فریاد کرتا ہے   } قطعہ سودا

(۸) حمایت کرنا۔ پُرچک لینا۔ حامی بننا۔ جیسے بچّوں کو مُنہ لگانا ہی تو بگاڑتا ہے

(۹) خاطر میں لانا۔ یار بنانا۔ خیال میں لانا۔ دھیان میں لانا۔

مُنہ کاہے کو تُو اُپنے لگاوے گا ہمیں یار   مجلس میں مصاحب جو پڑے نہیں جام رہیگا (میر سوز)

مُنہ لگنا۔ فعل لازم:- (۱) مُنہ سے مَس ہونا۔ مُنہ سے بھڑنا۔ مُنہ سے چھو جانا۔

برابر ہیں پریشانی میں ہم اور بال زُلفوں کے   وہ مکھڑے پہ مُنہ لگتے ہیں ہم سے وہی اچھے ہیں (ظفر)

(۲) سر چڑھنا۔ گستاخ بننا۔ بے ادب ہونا۔

سرِ محفل طلب کرتا ہے بوسہ   امانت کیا تمہارے مُنہ لگا ہے (امانت)

(۳) یار بننا۔ مصاحب بننا۔ قُرب حاصل کرنا۔ مُقرّبوں میں داخل ہونا۔ ہم صُحبت ہمجلیس و ہمنشین بننا۔ دوست بننا۔ ہمراز ہونا۔

دُختِ رز لگ گئی ہے مُنہ ورنہ   ہے یہ مُردار سو بندوں کی ایک + + (ظفر)

مرجاؤ کوئی پروا نہیں ہے   کتنا ہے مغرور اللہ اللہ
کہتے ہیں اُسکے تو مُنہ لگے گا   ہو یُوں ہی یارب جو ہے یہ افواہ   } قطعہ میر

کیا حرف دلنشیں ہو مرا مثلِ خط مدام   اغیار رو سیاہ ترے مُنہ لگا کیئے + + (میر)
شیخ جی دُخترِ رز چھٹ نہیں سکتی مجھسے   مُنہ لگی بندہ نواز اب تو یہ مُردار بہت (صابر)

(۴) ملتفت ہونا۔ متوجہ ہونا۔ عزت سے پیش آنا۔ عنایت و مہربانی سے پیش آنا۔ مخاطب ہونا۔ اخلاص سے پیش آنا۔ توجہ فرمانا۔

کیا مُنہ لگے گلوں کے شگفتہ دماغ ہے   پھولا پھرے ہے مرغِ چمن باغ باغ ہے (میر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۵) برابری کرنا۔ مُقابل ہونا۔ مُقابلہ کرنا۔ ہمسری کرنا ۵

اُسکے مُنْہ لگ ذرا نہ تو گویا ۔۔۔ اَوندھی سیدھی نہ کچھ سُنا بیٹھے (گویا)

(۶) ہمکلام ہونا۔ ہم سخن ہونا۔ باہم باتیں کرنا ۵

یوں ہی بکتا ہے ہمیشہ ناصح بیہودہ گو ۔۔۔ کون اُسکے مُنْہ لگے جانے بھی دو جہل ہے شعار (ظفر)

وہ مُنکے عرض کو انشا کی اِس طرح بولا ۔۔۔ کسے غرض ہے عبث مُنْہ لگے کمینے کے (انشا)

جی جلاتے ہیں حسیں کون منہ ایسوں کے لگے ۔۔۔ کوئی دیتا نہیں انکار ہی کے بوسہ مُنْہ پر لا یا تسنگ (نسیم)

(۷) مزہ پڑنا۔ چاٹ لگنا چسکا پڑنا ۵

جا ئیگا ہے نہ اُس بوسۂ لب کا پکا ۔۔۔ مُنْہ لگے پر کوئی چھٹتی ہے مئے ناب سی چیز (ظفر)

مُنْہ لیکے پھر جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ بے التفاتی کے سبب محرُوم جانا۔ بھروسے کے خلاف مایُوس جانا ۵

بعد مدت ترے کُوچے میں جو آجاتا ہُوں ۔۔۔ اپنا سا مُنْہ لیئے پھر وُہیں چلا جاتا ہُوں (نامعلوم)

(اپنا کے ساتھ زیادہ مُستعمل ہے) +

مُنْہ لیکے رہ جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ انحطاطِ مرتبہ پر خیال کرکے حالتِ انفعال میں خاموش رہ جانا۔ اپنی اُمید اور دعوے یا بھروسے کے برخلاف جواب پانے سے شرمندہ ہو جانا ۵

دیکھا جو اُسکی چشم و دہن کو تو شرم سے ۔۔۔ مُنْہ اپنا لیکے پستہ و بادام رہ گئے (ہدایت)

(لفظ اپنا کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) +

مُنْہ مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ڈسنا۔ کاٹنا۔ ڈنک مارنا ۵

مُنْہ مارے ہے بطرح مرے دل پہ تری زُلف ۔۔۔ کیونکر یہ بچے گا گو ڈسے ہے اسے کالا (ظفر)

(۲) سگِ شکاری کا صید پر دانت مارنا۔ شکار کو مُنْہ سے پکڑنا۔ گھوڑے کا کاٹ کھانے کو مُنْہ چلانا۔ (۳) لڑنے والے پرندوں کا ایک دُوسرے کو چونچ مارنا۔ ٹھنگیانا۔ منقار زدن کا ترجمہ۔ مُرغ یا بٹیر کا آپس میں لڑنا۔ (۴) مُنْہ بند کر دینا۔ چغلی کھانے یا برخلاف کہنے سے روک دینا۔ خاموش کرنا۔ جیسے اگر اپنے چغل خوروں کا آپ دو چار دفعہ مُنْہ ماردیں تو کیوں اُنکو یہ حوصلہ ہو (فقرہ)

مارا جائے مرے شکووں پہ جو دو چار کا مُنْہ ۔۔۔ تو کُھلے میری بُرائی پہ نہ اغیار کا مُنْہ + (صابر)

(۵) مُنْہ سینا۔ ٹانکے لگا کر مُنْہ بند کرنا۔ ٹھونپ بھر کر مُنْہ بند کرنا۔ جیسے ذرا تھیلی کا مُنْہ ماردو (۶) کھانے سے مُنْہ بند کرنا۔ کھانے سے روکنا ۵

خوانِ نعمت سے کبھی حظ نہ اُٹھائینگے بخیل ۔۔۔ مال کھا سکتے ہیں تقدیر نے مُنْہ مارے ہیں (بحر)

(۷ ۔ جانور) جلد جلد کھانا۔ کھانا۔ جیسے گھوڑا دو مُنْہ مارلے تو کس دُوں (۸) کاٹنا۔ چکتا بھرنا۔ بھنبوڑنا۔ (۹) مُنْہ آنا۔ طنز کی بات کہنا۔ چُبھتی ہوئی کہنا۔

آوازہ کسنا۔ طعنوں کا وار کرنا۔ (۱۰۔ ہندو) رشوت دینا۔ مُنْہ بھرائی دینا۔ (۱۱ ۔ پیشہ ور) دھار مارنا۔ مٹھا کرنا۔ نوک یا دھار کو گُرڈ دینا۔ (۱۲) مُنْہ کیلِ دینا زہر دُور کر دینا۔ کاٹنے کے قابل نہ رکھنا (۱۳) لاجواب کر دینا۔ جواب نہ بنتے دینا۔ مُنْہ بند کر دینا۔ جواب نہ آنے دینا +

مُنْہ مانگا۔ ہ۔ صفت :۔ حسبِ طلب۔ حسبِ مُراد۔ حسبِ دلخواہ۔ حسبِ دِلخواہ۔ حسبِ مرضی۔ حسبِ خواہش + من مانتا +

مُنْہ مانگا بَر پایا۔ ہ۔ محاورہ :۔ دل کے مُوافق خاوند ملا۔ حسبِ دلخواہ مُراد ملی۔ جو چاہا سو ہوا۔ مانگا سو ملا۔ من مانتا کام ہوا۔ خاطر خواہ کام ہوا +

مُنْہ مانگے دام۔ اِ۔ اسم مذکر :۔ حسبِ طلب قیمت۔ مُنْہ کا مانگا ہوا مول۔ جو قیمت مانگنا سو ملنا۔ جیسے مُنْہ مانگے دام کون دیتا ہے (فقرۂ دیگر) بزاز نے کہا "حضرت یہ تھان آج ہی آئے ہیں ابھی کسی نے آنکھوں سے بھی نہیں دیکھے"۔ جھپ جھپ سارے تھان خریدیئے مُنْہ مانگے دام دیدیئے (چتر پہیلی)

مُنْہ مانگی مُراد۔ اِ۔ اسم مؤنث :۔ من کی چاہنا۔ دلی مُراد۔ دلی خواہش۔ وہ چیز جو اپنی طلب کے مُوافق حاصل ہوئی ہو۔ جیسے مُنْہ مانگی مُراد نہیں ملتی یعنی اپنا چاہا نہیں ہوتا خدا کا چاہا ہوتا ہے +

مُنْہ مانگی موت۔ اِ۔ اسم مؤنث :۔ مُنْہ کی مانگی ہوئی موت۔ مرگِ خود خواستہ۔ یہ خریداروں کا مقولہ ہے جو کسی چیز کے چُکاتے اور قیمت ٹھیراتے وقت فروشندہ کی اصرار پر کہتے ہیں کہ مُنْہ مانگی تو موت بھی نہیں ملتی یہ تو قیمت ہے ۔ ۵

کل یار نے مجھسے پُوچھی قیمت دل کی ۔۔۔ مینے قتل اپنا اُسکی قیمت یہ کہی
کہنے لگے سودا نہ بنے گا یہ طپش ۔۔۔ مُنْہ مانگی مجھے موت بھلا کسنے دی
} قطعہ طپش

مُنْہ مانگی موت نہیں ملتی۔ ﮐ۔ کہاوت :۔ یعنی جو آدمی چاہتا ہے وہ نہیں ہوتا۔ جو کچھ خواہشِ الٰہی ہوتی ہے وُہی ظہور پذیر ہوتا ہے کیونکہ نفع و نقصان اُسی کے اختیار او دستِ قُدرت میں ہے +

مُنْہ مَنْکوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (گنوار) دیکھو (مُنْہ سکوڑنا) +

مُنْہ موڑنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) رُوگرداں ہونا + اعراض کرنا۔ رُوگردانی کرنا۔ چہرہ ہٹانا۔ مُنْہ ہٹانا۔ کنایۃً کشی و پہلُوتہی کرنا۔ کسی کے شریکِ حال نہ ہونا

موڑتے مُنْہ نہ تری تیغ سے ہم اے قاتل ۔۔۔ جائے زخم اور بھی ہوتی تنِ افگار میں گر (غافل)

موڑا نہ کبھی مُنْہ تری شمشیرِ جفا سے ۔۔۔ میرا سا کسی کا بھی جگر ہو نہیں سکتا (ظفر)

مُنْہ موڑنا بُتانِ حسیں سے حرام ہے ۔۔۔ موقُوف یہ نماز نہیں ہے سلام پر + (صبا)

سلطنت ترک کی وطن چھوڑا ۔۔۔ باپ ماں سے بھی اپنے مُنْہ موڑا (قلق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنہ

(۲) رُخ نہ دینا۔ توجّہ نہ کرنا (۳) باغی ہونا۔ بغاوت کرنا۔ تمرّدی کرنا۔ سرکشی کرنا۔ مُنحرف ہونا۔ انحراف کرنا۔ (۴) پرہیز کرنا۔ اجتناب کرنا۔ باز رہنا۔ حذر کرنا۔

تیرے دم کا ہے بھروسا مبدم عاشق کو آہ　　اُس سے کیوں مُنہ موڑتا ہے خنجرِ قاتل عبث (عاشق)

(۵) رُخ پھیرنا۔ رُخ پلٹنا۔ سمت بدلنا۔ مُڑنا۔

رنجاں چھوڑنے سے کیا حاصل　　جان مُنہ موڑنے سے کیا حاصل (قلق)

(۶) انکار کرنا۔ ناہ کرنا۔ (۷) دھار کا خم کھانا۔ دھار مڑنا (۸) شکست دینا پس پا کرنا۔ ہٹانا۔ ہزیمت دینا۔ رُخ پھیر دینا۔

ابرُو سے کہہ میاں نہ کرے تیغ رانیاں　　مُنہ موڑ دینگی ورنہ مری سخت جانیاں (مصحفی)

(۹) بے مروّتی کرنا۔ اغماض کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ بدعہد اور بیوفا ہونا۔ آنکھ چُرانا۔ ٹالنا۔ ٹلنا۔ دغا دینا۔ بیوفائی کرنا۔ چوکنا۔ کمی کرنا۔

موڑ تو مُنہ نہ ابھی سوزنِ مژگاں مجھے　　ٹانکے زخموں کے تو ہیں کتنے ہی درکار ہنوز (درد)

قاتل نہ مجھ سے موڑیو مُنہ وقتِ قتل تُو　　تو شرم کیجیو مرے گردن جھُکائے کی (جرأت)

قاتل اگر کسے کو سسکتا ہے چھوڑ دیو　　خنجر تو ایک دم کے لیئے مُنہ نہ موڑ یو (میر محمد حسن شاگرد سودا)

(۱۰) پیچھے ہٹنا + باز رہنا۔ باز آنا۔

نہیں مُنہ موڑتی زنہار وہ تیغ ابرُو　　مصحفی سر پہ آفت ہے خدا خیر کرے (مصحفی)

تو ہی مُنہ موڑ گیا آہ دمِ کُشتن یاں　　ورنہ موجود تھے لے خنجرِ مژگاں ہم تو (نصیر)

مُنہ میٹھا کرنا۔ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) شیرینی کھلانا۔ مٹھائی کھلانا۔

حسرت ہی بوسۂ لبِ شیریں کی رہ گئی　　میٹھا نہ مُنہ کو تیرے نمکخوار نے کیا (آتش)

(۲) شیرینی کھانا۔ مٹھائی کھانا جیسے کھانا کھا کر جبتک مُنہ میٹھا نکریں دل کو نہیں لگتا۔ (۳) کچھ دینا۔ عنایت کرنا۔ عطا فرمانا۔ بخشنا۔ مرحمت کرنا۔

سبھی انعام نت پاتے ہیں اے شیریں دہن تجھسے　　کبھی تو ایک بوسے سے ہمارا مُنہ بھی میٹھا کر (جرأت)

(۴) نذرانہ دینا۔ شکرانہ دینا۔ بطورِ شیرینی کچھ نذر پکڑنا۔ پان کھانے کو دینا موکل کا اپنے وکیل کو مقدمہ جیتنے کی خوشی میں دینا (۵) رشوت دینا۔ مُنہ بھرائی دینا۔ گھوس دینا۔ (۶) منگنی کرنا۔ نسبت کرنا۔ سگائی کرنا۔ نسبت قرار دینا +

مُنہ میٹھا ہونا۔ ۔ فعل لازم :۔ (۱) شیرینی یا مٹھائی کھانا۔ (۲) نسبت ہونا۔ سگائی ہونا۔ منگنی ہونا۔ نسبت قرار پانا۔ (۳) شکرانہ ملنا + نذرانہ ملنا۔ رشوت ملنا +

مُنہ میں آب آجانا۔ ۔ فعل لازم :۔ مُنہ میں پانی بھر آنا بولتے ہیں مگر بعض شعرا نے اسطرح بھی باندھ دیا ہے جس سبب سے ہمکو بھی لکھنا پڑا۔ جی للچا جانا۔

دیکھکر دستِ ستم میں تیرے تیغِ آبدار　　میرے ہر زخمِ جگر کے مُنہ میں آب آجائیگا (ظفر)

مُنہ میں آنا۔ ۔ فعل لازم :۔ زبان پر آنا۔ زبان سے نکلنا۔

بیتابیاں جو اُسنے کسی سے مری سُنیں　　جو مُنہ میں اُسکے آیا سو مجکو سُنا گیا + (جرأت)

مُنہ میں بولنا یا بات کرنا۔ ۔ فعل متعدی :۔ اِس طرح بولنا کہ دوسرے کی سمجھ میں نہ آئے۔ غُنغُنانا۔ صاف یا باآواز مُنہ سے کلمہ نہ نکالنا +

مُنہ میں پان پھیکا ہونا۔ ۔ فعل لازم :۔ پان کا ذائقہ جاتا رہنا + (چونکہ اکثر رات بھر کا پان صبح کو بد ذائقہ ہوتا ہے اِسوجہ سے صبح ہوجانے کی ایک یہ بھی شناخت خیال کی جاتی تھی۔ (کہانیوں میں آتا ہے) +

مُنہ میں پانی بھر آنا۔ ۔ فعل لازم :۔ (۱) آب بدہاں برگردیدن کا ترجمہ مُنہ میں رطوبت پیدا ہوجانا۔ ترشی کے خیال یا کسی عمدہ چیز کی خواہش سے دہن میں لُعاب آجانا۔ (۲) للچاجانا۔ جی للچانا۔ طبیعت کا نہایت خواہش کرنا رال ٹپک پڑنا۔ رال ٹپکے پڑنا۔ رال ٹپکنا۔ جی بھر بھرانا۔ نہایت خواہش و رغبت ہونا۔ دل بے اختیار چاہنے لگنا۔ لذّت کے خیال سے مُنہ میں مزہ آجانا۔ کسی چیز پر طبیعت کا از حد مائل ہوجانا۔ کسی چیز کے لینے پر نیّت بگڑنا۔ جی چلنا۔ زبان پر کسی چیز کا مزہ آکر اُسکی رغبت ہوجانا۔ مزہ یاد آنا۔ شوق پیدا ہونا۔

تیغ قاتل کی مرے زخم نے لذّت جانی　　کہ بھر آتا ہے ہر زخم کے مُنہ میں پانی (سید)

مُنہ میں کیسا خمِ صہبا کے بھر آیا پانی　　تیرے لب سے جو لبِ ساغرِ سرشار لگا (مومن)

مُنہ میں زاہد کے ابھی بھر آئے پانی گر کہوں　　ہیں شرابِ عشق کے کیا واہ کیفیت کے گھونٹ (ظفر)

بھر دیا ہے عجب لطف سے مے جام میں ساقی　　بھر آئے ہے پانی تو ہیں میخوار کے مُنہ میں (〃)

توبہ تو ہے کی ہے پر اب تک یہ حال ہے　　پانی بھر آئے مُنہ میں دکھادیں اگر شراب + (مجروح)

اب یہ جام میں ساقی شرابِ ارغوانی بھر　　کہ جسکو دیکھ کے زاہد کے آئے مُنہ میں پانی بھر (جولان)

پانی مُنہ میں بھر آتا تھا اُسکے عقیقِ لب دیکھے　　اب ہے تشنہ کام جدائی میر وگرنہ تھا محظوظ (میر)

پانی بھر آیا مُنہ میں دیکھے جنھوں کے یارب　　وہ کس مزے کے ہونگے لبہائے نازکیدہ (〃)

دیکھ عرق آلودہ وہ مکھڑا پانی مُنہ میں بھر آتا ہے　　کیا ہی کر رُخسار پہ گُل کے دانے شبنم مارے ہے (جرأت)

زخم کے مُنہ میں بھر آیا پانی　　جبکہ پیکاں کا مزا یاد آیا (حقیر)

پانی بھر آئے معربوں کے مُنہ میں وقتِ دید　　شیریں کی لال ٹپکے جو وہ دیکھ پائے ہونٹھ (قلق)

دیکھی گزک جو مستوں کی نا بہک گیا　　پانی بھر آیا مُنہ میں مے آشام ہو گیا + (وزیر)

تیکشوں کے ترک سے ممکن نہیں برسات میں　　پانی بھر آتا ہے مُنہ میں ابرِ باراں دیکھکر (رند)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنہ

دمِ آخر مجھے شربت تو ہوا بارے نصیب دیکھکر لب کو ترے مُنہ میں بھر آیا پانی (عارف)
اب یہ جام میں ساقی شرابِ ارغوانی بھر کہ جسکو دیکھکر زاہد کے مُنہ میں آئے پانی بھر (جوان)
مرے مُنہ میں تو اُسکے نام سے پانی بھر آتا ہے مزہ ایسا ہے کیا اُس بوسۂ چاہِ زنخداں میں (صفا)
گنجڑوں کی وہ بولیاں سُہانی بھر آتا تھا مُنہ میں سُن کے پانی (ربکھارت حالی)
مُنہ میں چہِ کنعاں کی طرح پانی بھر آئے دیکھے کبھی یوسف جو ترے چاہِ ذقن کو (وزیر)
منع بھی کرتے ہو ناصح کُلّیاں بھی کرتے ہو کیا بھر آتا ہے پانی مُنہ میں نام مے کیسا تھم (نامعلوم)

(۳) کسی چیز کی رغبت و خواہش سے رشک ہونا۔ رشک کا باعث ہونا رشک آنا۔ اِس بات کا افسوس ہونا کہ ہم ایسے کیوں نہ ہوئے۔ غیرت آنا حسد ہونا۔ جلن ہونا۔ جلنا۔ افسوس آنا ٥

بھر آیا مُنہ میں آئینے کے پانی سحر دیکھا جو ہیں سے کار کا مُنہ (معروف)
کیا ہو رُدکش وقتِ گریہ میرے چشمِ زار کے مُنہ میں بھر آتا ہے پانی ابرِ دریا بار کے (حکمت)
پانی بھر آتا ہے یاں قاتل دہانِ زخم میں میان ے لیتا ہے جب مُنہ میں زباں تلوار کی (ناسخ)
پانی بھر آوے ہے آگے ترے اُسکے مُنہ میں دیکھے ہے تجکو باندازِ دگر آئینہ + + (سودا)
گندۂ بہی مشک کی دی جو جھنے یار کے مُنہ میں بھر آیا دیکھکے پانی غنچۂ گلنار کے مُنہ میں (شوق)
خشک ہوتی ہے زباں زاہد کی استغفار سے مُنہ میں بھر آتا ہے پانی دامنِ تر دیکھکر (داغ)
نام شیریں کا جو آجائے کہیں مُنہ میں پانی سا بھر آئے کہیں (")
بھر آیا گلوں کے مُنہ میں پانی پھر بات ہوئی وہ بارِ ثانی (انشا)
ہے آئینہ بد نظر پری رُو خوب اِس سے نہیں نظر ملانی } قطعۂ جرأت
رُخ دیکھ تیرا یہ صاف دیدہ بھر بھر لاتا ہے مُنہ میں پانی

مُنہ میں پانی چُو آنا۔ ہ۔ فعل لازم :- مرتے وقت مُنہ میں پانی ٹپکانا۔ کسی سخت مریض کے مُنہ میں بُوند بُوند کر کے پانی ڈالنا۔ مجازاً اخیر وقت کام آنا۔ مرتے وقت کام آنا۔ حالتِ نزع یا بیہوشی میں مُنہ کے اندر پانی ڈالنا مرنے کے قریب پہنچنا۔ قریب بہ مرگ ہونا ٥

مُنہ میں گر پانی چُو آوے یار اپنے ہاتھ سے مرگ کی تلخی سے شیریں تر کوئی شربت نہیں (ذوق)
لگے پانی چو آنے مُنہ میں آنسو پڑھی یٰسین سرہانے بے کسی نے (")
آویگا وہ چمن میں نہ لاے اجب تک پانی گلوں کے مُنہ میں چُو آیا نہ جائیگا (سودا)
چھیڑی کس گُل کے دہن کی تھی کہانی شبنم مُنہ میں غنچے کے چُو آتی ہے جو پانی شبنم (نصیر)

مُنہ میں پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم :- (۱) مُنہ میں جانا۔ کھانے میں آنا۔ جیسے کیوں ٹکڑا پھینکتے ہو کسی غریب کے مُنہ میں ہی پڑ جائیگا (۲) زبان زد ہونا۔ (۳) زبان پر چڑھنا۔ زباں آشنا ہونا۔ جیسے بچّے کی مُنہ میں بات پڑی اور

سب میں پھیلی +

مُنہ میں پڑھنا۔ ہ۔ فعل متعدّی :- اسطرح پڑھنا کہ دُوسرے کی سمجھ میں نہ آئے + چُپکے چُپکے پڑھنا۔ غنغنانا۔ ہونٹوں میں پڑھنا۔ گُنگنانا +

مُنہ میں پھیپڑی یا پھیپڑیاں بندھ جانا۔ ہ۔ فعل لازم :- پیاس یا تشنگی سے ہونٹوں کا پپڑا جانا۔ لب خشک ہو جانا +

مُنہ میں تنکا لینا۔ ہ۔ فعل لازم :- دانتوں میں تنکا لینا۔ گئو بننا۔ عاجزی کرنا۔ عجز کرنا۔ ہاہا کھانا۔ جان کی امان چاہنا۔ خاک چاٹنا۔ ہاتھ جوڑنا۔ گوڑے چھونا۔ قدموں پر گرنا۔ پیروں پڑنا۔ نہایت عاجزی ظاہر کرنا ٥

نہ تابِ رُوکشی جب جذبۂ دل سے ہوئی اُنکو لیا آخر کو تنکا کہربا نے ہار کے مُنہ میں (شوق)
دیکھکر دُنبالہ تیری آنکھ کا بیداد گر مُنہ میں تنکا غزالِ بنِ زباں لینے لگا (مشتاق دہلوی)

مُنہ میں تھوک بلونا۔ ہ۔ فعل متعدّی :- لاطائل اور غیر منتج باتیں کہنا۔ بیہودہ سرائی کرنا۔ ژاژخائی کرنا۔ ہرزہ سرائی کرنا۔ بیموقع اور بیمعنی باتیں کرنا +

مُنہ میں تھوک لپٹ جانا۔ ہ۔ فعل لازم :- مُنہ خشک ہوجانا۔ مُنہ میں پھیپڑیاں بندھ جانا + بے حواس اور بے اوسان ہو جانا۔ مُنہ سے بات نہ نکلنا

مُنہ میں خاک۔ و۔ دعائے بد۔ (۱) بدفال اور بدشگون آدمی کے حق میں یا اپنے برخلاف کہنے والے کی نسبت دُعائے بد کے موقع پر بولتے ہیں جیسے تمہارے مُنہ میں خاک ایسی بدفال تو نہ نکالو ٥

اُس دل کو داغ جسکو تری جستجو نہو اُس مُنہ میں خاک جسمیں تری آرزو نہو (معروف)

(۲) بالکل انکار کر دینے کے موقع پر بھی بولتے ہیں جیسے اُسکے مُنہ میں خاک تمہارے لیئے سب کچھ +

مُنہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت۔ ہ۔ کہاوت :- نہایت بُوڑھے پھُونس کے حق میں بولتے ہیں یعنی ایسا بُوڑھا ہے کہ مُنہ میں دانت نہیں اور پیٹ میں ہضم کرنے کے قابل انتڑیاں نہیں +

مُنہ میں زبان حلال ہے۔ و۔ محاورہ :- مُنہ میں زبان سچ اور حق بات کے واسطے ہے۔ زبان برحق ہے۔ یعنی آدمی کے مُنہ میں زبان ہی قابلِ اعتبار و وثوق ہے۔ حلال اِسواسطے کہا کہ آدمی حلال اور مُباح چیز کو ہی مُنہ تک لیجاتا ہے اگر یہ حرام ہوتی تو مُنہ میں نہ رہتی ٥

مُنہ میں زباں حلال ہے سوچو کہا تھا کیا تُم پھر گئے قرار سے میں تو پھرا نہیں + + (حیا)

مُنہ میں زبان ہونا۔ و۔ فعل لازم :- طاقتِ گویائی ہونا۔ قابلِ نُطق ہونا + کہنے اور بولنے کی طاقت رکھنا۔ جواب دینے کے قابل ہونا ٥

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منہ

نہ رہنگے دخل وہ خلوت میں اپنی ہمارے جبتلک منہ میں زباں ہے (عارف)

کہتا ظفر کو بزم میں ہے کیوں بُرا بھلا اے بدزباں تُو اسکے بھی منہ میں زبان ہے (ظفر)

منہ میں زبان نہونا۔ و۔ فعل لازم:۔ گونگا ہونا۔ صُمٌّ بُکمٌ ہونا + خاموش ہونا + بولنے کے قابل نہونا۔ بول نہ سکنا۔ بات نہ کرسکنا۔ بیزبان ہونا ۔

تجھسا کوئی زمانے میں معجز بیاں نہیں آگے ترے مسیح کے منہ میں زباں نہیں (آتش)

مجھسے بھی تو سوال کریں گے بھلا نکیر بیرجواب کیا مرے منہ میں زباں نہیں + (ظہیر)

منہ میں زبان نہیں۔ ا۔ محاورہ:۔ (۱) نہایت غریب اور بیزبان آدمی ہے بے سخن غریب بھولے بھالے ساتپانچ نہ جاننے والے کے حق میں کہتے ہیں (۲) بول نہیں سکتا۔ ساکت ہے۔ تابِ سخن نہیں۔ خاموش ہے۔ چُپ ہے۔ گُنگ ہے ۔

تجھسا کوئی زمانے میں معجز بیاں نہیں آگے ترے مسیح کے منہ میں زباں نہیں (آتش)

منہ میں کالک لگ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ رُسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ کلنک لگنا ۔

یکے بوسہ کیا رقیب روسیہ رُسوا ہوا منہ میں کالک لگ گئی جب خالِ جاناں چھپ گیا (عاشق)

منہ میں گھنگنیاں بھر کر بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ چُپ نادھکر بیٹھنا۔ گھُنّی سادھکر بیٹھنا۔ خاموش ہو کر بیٹھنا۔ گُنگ بُکم ہو کر بیٹھنا۔ صمّ و بکم ہو کر بیٹھنا۔ خاموشی اختیار کرنا ۔

نہ چھال آبلے لے گرمیِ فغاں منہ میں کہ چُپکا بیٹھ رہُوں بھر کے گھنگنیاں منہ میں (ذوق)

(چونکہ جب آدمی کوئی چیز منہ میں بھر لیتا ہے تو اُس حسب دشواری سے بولا جاتا ہے اور علی الخصوص گھنگنیاں پھول جانے کے سبب اور بھی زیادہ خاموش کر دیتی ہیں پس معانی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا) +

منہ میں گھنگنیاں بھرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ چُپ اختیار کرنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ گھُنّی سادھنا۔ صمّ و بکم ہو جانا۔ گونگا بنجانا ۔

بیٹھا ہے منہ پھلائے آتا نہیں سخن میں کیا گھنگنیاں بھری ہیں اُس شوخ کے دہن میں (مصحفی)

اچھا کس بات پہ بگڑے ہو زباں سے تو کہو کونسا جُرم ہوا منہ سے تو اپنے پھوٹو
گھنگنیاں منہ میں بھرے بیٹھے ہو گونگے نہ بنو رنج معلوم تو ہو اچھی بُری بولو تو
مجھ سے کس امر میں بتلائیے تقصیر ہوئی
نہیں یہ بھی نہیں آئیے تقصیر ہوئی

(باربد ہوئے شاہ کی مخمس)

منہ میں مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ برج کے زون کا ترجمہ۔ تھپڑ لگانا۔ طمانچہ مارنا۔ پٹ سی کرنا +

منہ

منہ نہ پھوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (گنوار) دانت نکوسنا۔ دانت نکالنا۔ منہ باتا۔ بیوقوفوں کی طرح ہنسنا + منہ پھاڑنا۔ جواب نہ بن پڑنا +

منہ نکل آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) چہرا اُتر جانا۔ گال پچک جانا۔ گال پیچ جانا۔ کلّے پیچ جانا۔ دُبلا ہو جانا۔ منہ سُت جانا۔ جیسے دو ہی دن کے بخار میں بچہ کا منہ نکل آیا۔ (۲) علامتِ حمل کا ظاہر ہونا۔ حمل رہجانے سے چہرا اُتر جانا۔ پیٹ رہجانیکے سبب چہرہ کا دُبلا پڑ جانا کیونکہ بچہ کی پرورش میں بھی خون صرف ہونے لگتا ہے

کیا پردے ہی پردے میں یہ رخنا نکل آیا کیوں غنچہ دہن تیرا منہ اتنا نکل آیا + (قلق)

منہ نوچ لینا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ چہرے کو ناخنوں سے کھرچ ڈالنا۔ منہ پر گھسیٹے مار لینا۔ (حالتِ غضب یا غم میں عورتوں سے یہ حرکت سرزد ہوا کرتی ہے)

منہ نہ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہیاؤ نہ پڑنا۔ ہیاؤ نہ پڑنا۔ حوصلہ نہ پڑنا۔ جُرأت نہ ہونا۔ شرم یا رُعب یا خوفِ مراتب کے باعث کچھ نہ کہہ سکنا۔ کہنے کی جُرأت نہ ہونا۔ جیسے میرا تو اُنسے مانگنے کو منہ نہیں پڑتا ۔

شکوہ کرنے گئے تھے گو اُن سے دیکھکر منہ پڑا نہ منہ اپنا + + (شریر)

یکقلم ایسے خطوں میں ہو گئے باہم جُدا منہ نہیں پڑتا کسی کا صُلح پر دونوں طرف (ظفر)

منہ نہ پھیرنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ منہ نہ موڑنا۔ مستقل رہنا۔ منہ نہ ہٹانا۔ ارادہ پر قائم رہنا۔ رُوگرداں نہ ہونا۔ اعراض نہ کرنا۔ سنمکھ رہنا۔ سامنے رہنا ۔

برسیں کتنے ہی اگر سنگِ بلا زیرِ فلک آدمی پھیرے نہ منہ رکھے دل اپنا مضبوط (ظفر)

پھیرنے کے منہ نہیں اے شعلہ خو ہم سخت جاں بلکہ تیری تیغِ آتش دم کا منہ پھر جائے گا (ر)

پھیریں نہ منہ کسی سے کوئی خوب ہو کہ زشت یہ ہے مثالِ آئینہ اہلِ وفا کا طور + (ر)

جو پیش آتے وہ سو کرم ہے ساقی کا نہ پھیرو جام سے منہ اور نہ تم سبو سے منھ (ر)

منہ نہ پھیرا جگر و دل نے صف مژگاں سے سچ تو یہ دو بھی مجھے ہوتے ہیں منہ والے (داغ)

منہ نہ چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ تیوری پر بل نہ ڈالنا۔ خفا نہ ہونا۔ تیوری نہ چڑھانا۔ ناک بھوں نہ چڑھانا۔ ترش رُو نہ ہونا +

منہ نہ چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) چیں بہ جبیں نہ ہونا۔ خفا نہ ہونا۔ ترش رو نہ ہونا۔ (۲) مقابل نہ ہونا۔ مقابلہ نہ کرنا۔ برابری نہ کرنا۔ ہمسری نہ کرنا۔ رُوکش نہ ہونا ۔

ہم نہ کہتے تھے منہ نہ چڑھ اُسکے درد کچھ عشق کا مزا پایا + + (درد)

(۳) سر چڑھنا۔ گستاخ ہونا۔ بے ادب ہونا ۔

حُسن او گل بہت منہ نہ چڑھ یار کے یہ تھوڑی سی عزت اُتر جائے گی + (۱،۲،۰ ند)

(باقی معانی منہ چڑھنا میں دیکھو) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنْہ

مُنْہ نہ دِکھایا نہ دکھلا۔ ہ۔ کلمۂ تنفّر:۔ دُور ہو۔ صُورت نہ دکھا۔ سامنے نہ آ۔ پرے ہٹ جیسے اومرُدہ مُجھے مُنْہ نہ دکھا اب کہیں اور کی ہوا کھا ۵

جب وہ چلتے ہیں تو ہر نقشِ قدم کہتا ہے مُنْہ نہ دکھلا مُجھے اے فتنۂ محشر اپنا (سالک)

اے شبِ ہجر تیرا کالا مُنْہ چل پرے ہٹ مُجھے نہ دکھلا مُنْہ (مومن)

مُنْہ نہ دِکھانایا نہ دکھلانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) صُورت نہ دکھانا۔ سامنے نہ آنا۔ شرم یا انجالت کے باعث رُوپوش ہوجانا ۵

خجالت سے دکھاتا مُنْہ نہ اپنا ماہ گردُوں پر ظفر وہ بام پر اپنے جو وقتِ شام آجاتا (ظفر)

احوالِ جگر سوز جو اِس دل نے دکھایا غنچوں کو نہ مُنْہ اپنا عنادل نے دکھایا (دولہ)

تیغِ جفائے یار سے دل سر نہ پھیر تُو پھر مُنْہ وفا کو ہم سے دکھایا نہ جائیگا (سودا)

دیں گالیاں تُو نے ہمیں او رہم نہ گئے دیکھ مُنْہ بھی نہ دِکھاتا جو کوئی اور سا ہوتا (ظفر)

تُجھسے بیزار ہُوں جاتا ہُوں سُوئے مُلکِ عدم مُنْہ نہ دِکھلائے خدا پھر مُجھے دُنیا تیرا + (رند)

(۲) سامنے نہ لانا۔ آگے نہ لانا۔ پیش نہ کرنا۔ جیسے مُجھے اُسکا مُنْہ نہ دکھلاؤ

مُنْہ نہ دیکھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ صُورت سے بیزار ہونا۔ نہایت مُتنفّر ہونا۔ از حد بیزار ہونا ۵

کہتا ہے وہ جو بزم میں تُو تنگ رہا تو پھر دیکھونگا میں کبھو نہ ترا اے نِہار مُنْہ + + (جرأت)

میلا سر کیا نقش پا پر آپکے رکھتے ہیں پاؤں اسکو سمجھو تو نہ دیکھو مُنْہ کبھی اغیار کا + + (سالک)

اِسکی ستم شعاریاں تیری ہی جُو ہے ورنہ ہم مُنْہ بھی نہ دیکھتے کبھی چرخِ جفا شعار کا + (زکی)

مُنْہ نہ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدّی:۔ (۱) رُخ نہ کرنا + کسی طرف جانے کا نام لینا ۵

وہ چار جزیں پہنچیں اگر اور بھی ہم سے ہستی کی طرف مُنْہ نہ کرے کوئی عدم سے (ناسخ)

(۲) التفات نہ کرنا۔ مُتوجّہ نہ ہونا۔ (۳) پاس نہ کرنا۔ لحاظ نہ کرنا +

مُنْہ نہ کھُلواؤ۔ ہ۔ محاورہ:۔ زبان نہ کھلواؤ۔ ہمارے مُنْہ سے کچھ نہ کہواؤ عیبِ پوشیدہ کو ظاہر نہ کراؤ ورنہ رُسوائے عالم ہوگے ہمارے مُنْہ سے کچھ نہ سُنو یعنی ہمسے بات نہ کرو ورنہ ہم جو مُنْہ میں آئیگا سو کہینگے اپنے عیب نہ اگلواؤ ۵

بس اب نہ مُنْہ کھُلاؤ ہمارا ڈھکے رہو محشر کو ہم سوال کریں تو جواب کیا + (میر)

کھُلوانہ مُنْہ زباں کو بس اب روک ناصحا عشقِ دہن میں تنگ ہُوں ہیں اپنی جاں سے آپ (امانت)

آپ اب میرا مُنْہ نہ کھُلوائیں یہ نہ کہیئے کہ مُنْہ عاکیئے + + + (داغ)

کچھ کرو نگا میں بھی اب خدمت میں عرض چُپکے رہیئے مُنْہ نہ اب کھُلوائیے + + (رند)

مُنْہ میرا نہ کھُلواؤ کہ ہو جائینگے لب بند دیکھو یہی اچھا ہے کہیں کچھ نہیں کہتا (نسیم دہلوی)

غم ہو امیری نہ راتوں کا تمہیں کس کس دن مُنْہ مرا آپ نہ کھُلوائیے اور سو رہیئے (میر حسن)

کھُلوانہ مُنْہ مرا روشِ غنچۂ گُلبدن پہنچے گا رازِ عشق کا گوش صبا تلک (نکہت)

مُنْہ

دیکھو اِدھر کو ہے کہا تھا غیروں کو مت آنے دو
چُپکے ہو مُنْہ کھُلواؤ نہ میرا جانے دو بس جانے دو } جُرأت

مُنْہ نہ لگانا۔ ہ۔ فعل متعدّی:۔ (۱) مُنْہ سے نہ چھُونا۔ مُنْہ کے پاس تک نہ لانا ۵

جامِ کوثر کو بھی وہ مُنْہ نہ لگا دے ساقی جسکے ہو لب کو لگی جامِ مئے ناب سے لاگ + (ظفر)

(۲) رُخ دیکر نہ بولنا۔ محبّت سے بات نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ خیال میں نہ لانا۔ خطرے میں نہ لانا۔ اخلاص سے پیش نہ آنا۔ جیسے جس دن لڑکے نے پڑھنے سے جی چُرایا اُسی دن مُنْہ نہ لگایا (شگفتہ سہیلی) ۵

اللہ کرے تو بھی پھرے میری طرح سے او غیر تُجھے مُنْہ نہ لگائے مرے آگے (ظہیر)

(۳) بے عزّت یا بے توقیر سمجھکر بات نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ بات نہ پُوچھنا حقیر جاننا۔ توجّہ نہ کرنا۔ بے وقار اور ذلیل و خوار سمجھنا ۵

خوش کرنے کو رقیب کے گل تُم نے آکے یاں محفل میں مُجھکو مُنْہ نہ لگایا تو کیا ہوا (شیریں)

بہارِ حُسن کو لے سادہ رو غنیمت جان کہ خط کے آئے کوئی مُنْہ نہیں لگانے کا (فیض)

اُسنے جو دل کو مُنْہ نہ لگایا دو نیم ہے یہ جامِ جم ہوا قدحِ گل نہ ہو سکا + + (مومن)

(۴) یار نہ بنانا۔ مصاحب نہ بنانا۔ شریکِ صُحبت نہ کرنا۔ صُحبت سے نفرت کرنا ۵

ہیں جو محفل میں تری جامِ گلابی والے اِن کو تُو مُنْہ نہ لگا ہیں یہ خرابی والے (ظفر)

میں مُنْہ نہیں لگایا بنت العنب کو کا ہے تب تھا جوانِ صالح اب پیرِ میکدہ ہُوں (میر)

(۵) سر نہ چڑھانا۔ گُستاخ نہ بنانا۔ بے ادب نہ کرنا ۵

جو اوّل دن ہی سے اپنے نہ دل کو مُنْہ لگاتے ہم نہ اپنوں کو رُلاتے ہم نہ ہنساتے ہم نہ دُشمن کو (جعفر)

مُنْہ نہ موڑنا۔ ہ۔ فعل متعدّی:۔ (۱) مُنْہ نہ پھیرنا۔ رُخ نہ پھیرنا۔ مُنْہ سامنے رکھنا ۵

موڑا نہ کبھی مُنْہ تری شمشیرِ جفا سے میرا سا کسی کا بھی جگر ہو نہیں سکتا + (ظفر)

(۲) انکار نہ کرنا۔ سوال رد نہ کرنا ۵

یک بوسہ کی طلب ہے اور کچھ کہتے نہیں دے زکوٰۃِ حُسن اے رشکِ قمر مُنْہ کو نہ موڑ + (شیریں)

(۳) بے رُخی نہ کرنا۔ بے مروّتی نہ کرنا۔ بیوفائی نہ کرنا ۵

قاتل اگر کہے کہ سکتا ہی چھوڑ دیو خنجر تو ایک دم کے لیئے مُنْہ نہ موڑیو + (وحشت)

(۴) رُوگردانی نہ کرنا۔ اعراض نہ کرنا (باقی معانی مُنْہ موڑنا میں دیکھو) +

مُنْہ نہ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) کسی کام کی لیاقت یا طاقت خواہ حوصلہ نہ ہونے سے عبارت ہے۔ مجال نہ ہونا۔ تاب نہ ہونا۔ جیسے ہمارا مُنْہ نہیں کہ تمہاری تعریف کریں ۵

فلک کا مُنْہ نہیں اُس فتنے کے اُٹھانے کا ستم شریک ترا ناز ہے زمانے کا (میر)

مُنْہ ہاتھ گھوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہاتھ مُنْہ گھوٹنا بھی بولتے ہیں۔ لڑائی اور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مارکُٹائی ہونا۔ ہاتھ اور مُنّہ میں چوٹ آنا ؎
کیوں لڑائی میں ہاتھ مُنّہ ٹوٹیں ۔ مُرغ دونوں لکیر پر چھُوٹیں ✤ ✤ ✤ (انشا)

مُنّہ ہاتھ دھونا۔ ہ۔ فعل متعدّی :۔ ہاتھ مُنّہ دھونا بھی بولتے ہیں۔ پانی سے ہاتھوں اور مُنّہ کو صاف کرنا۔ دست و رُو شُستن کا ترجمہ ✤

مُنّہ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) سُوراخ ہونا۔ چھید ہونا۔ (۲) پاس ہونا۔ لحاظ ہونا۔ جیسے اپنی بات اور اپنے پیسہ کا سب کو مُنّہ ہوتا ہے (۳) تاب و طاقت ہونا۔ مجال ہونا۔ حوصلہ ہونا ؎
کیا مُنّہ ہے کہ ہو خنجرِ قاتل کی شکایت ۔ یاں مُنّہ ہی مرے زخمِ جگر کا نہیں کھُلتا (ظفر)
مُنّہ ہے کیا چاند کا ہووے کفِ پا سے ہمسر ۔ گورے گورے ہیں جو اُس شوخ پر بزاد پاؤں (〃)
کیا کیا ہے کرم مجھ پہ خدائے دو جہاں کا ۔ شکر اُسکا ادا کر سکے کیا مُنّہ ہے زباں کا (امانت)
قلم لرزے پڑے ہاتھوں میں رُعبِ حُسن سے عشق ۔ تری تصویر کھینچے مُنّہ ہے کیا بہزاد مانی کا (اسیر)

مُنّہ ہے۔ ہ۔ محاورہ :۔ کیا تاب ہے۔ کیا طاقت ہے۔ کیا حوصلہ ہے۔ کیا مجال ہے ؎
نہ کر عشق و جنُوں میں گفتگو اے ناصحِ ناداں ۔ ترا مُنّہ ہے کہ تو بولے یہ سرکاروں کی باتیں ہیں (داغ)
مُحتسب مجھکو کرے چشم نمائی ساغر ۔ مُنّہ ہے تیرا جو کہے ساقیِ گلفام کو تو (نصیر)
غیر کا مُنّہ ہے کہ دے بوسے ترے او ظالم ۔ رنگلوں ہو گئے ہونگے یہ عذار آپ سے آپ (ناسخ)

مُنّہ ہی مُنّہ۔ ہ۔ تابع فعل :۔ چہرا ہی چہرا۔ رُو ہی رُو۔ صرف چہرے ہی پر مُنّہ ہی پر جیسے مُنّہ ہی مُنّہ پیٹنا ✤ مُنّہ ہی مُنّہ چھپنا ✤

مُنّہ ہی مُنّہ مارے اور توبہ توبہ پُکارے۔ ہ۔ کہاوت :۔ اپنا الزام مظلوم کے سر تھوپے ✤ خود ہی ستاوے خود ہی پناہ مانگے ✤

مُنّہ ہی مُنّہ میں۔ ہ۔ تابع فعل :۔ ہونٹوں ہی ہونٹوں میں چپکے چپکے ؎
کہا جو ہم نے بچشمِ پُرنم کہ تجھ سے غافل نہیں ہیں اِک دم
تو مُنّہ ہی مُنّہ میں یہ مُسکرایا لگا وہ کہنے کہ یہ بھی دم ہے } جُرأت

مُنّہ ہی مُنّہ میں کہنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ اِس طرح آہستہ آہستہ بولنا کہ دُوسرا نہ سُنے۔ چُپکے چُپکے بڑبڑانا۔ اِس طرح بولنا کہ دُوسرا نہ سمجھے۔ ہونٹوں ہی ہونٹوں میں بولنا۔ اِس طرح کہنا کہ بخُوبی سمجھ میں نہ آئے۔ چُپکے چُپکے کہنا۔ بُڑبُڑانا۔ بڑبڑ کرنا ؎
بوسہ کا میں سوال جو اُس سے کیا تو بس ۔ کچھ مُنّہ ہی مُنّہ میں اپنے وہ کہتا چلا گیا (جُرأت)
کہتے ہیں مُنّہ ہی مُنّہ میں جو اُس لب کی خوبیاں ۔ صدقے ہم آپ جاتے ہیں اپنی زبان کے (〃)
سدا ہم سوزِ دل اپنا جو مُنّہ ہی مُنّہ میں کہتے ہیں ۔ تو جب نوکِ زباں پر دیکھئے تب ایک چھالا ہے (〃)

مِنّہ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (مخففِ مینہ) بارش۔ برکھا۔ باراں ✤

مِنّہ آنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ بارش آنا۔ پانی پڑنے لگنا۔ برکھا ہونا ✤

مِنّہ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ بارش ہونا۔ برکھا ہونا۔ برسنا۔ پانی پڑنا ✤

مِنّہ برسنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ پانی پڑنا۔ بُوندیاں پڑنا۔ بارش ہونا ✤

مِنّہ کھلنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ابر ہٹنا۔ بارش تھمنا۔ مطلع صاف ہونا۔ بارش بند ہونا جیسے مِنّہ کھُلے تو کام چلے ؎
سوزِ دل کا کیا کرے بارانِ اشک ۔ آگ بھڑکی مِنّہ اگر دم بھر کھُلا ✤ ✤ (غالب)
مِنّہ کے کھلنے کی علامت ہے شفق کا پھُولنا ۔ لال ہو مجھ پر سو رونا بھی کم ہو جائے گا ✤ (ناسخ)

مِنّہ کی جھڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ بارش کا لگاتار برسنا۔ بارانِ مُتواتر ؎
جھڑی مِنّہ کی دکھاتے ہو ہمیں کیا ۔ لگی اشکوں کی آنکھوں سے جھڑی ہے (فغاں)

مُنّہا مُنّہ۔ ہ۔ صفت :۔ لبالب۔ لبریز۔ مُلبتب۔ بھرپُور۔ پُر۔ پُورم پُور ؎
بھر جائے اگر بادہ مُنّہا مُنّہ نہ کروں بس ۔ میخواری میں ہے ظرف مرا خُم سے زیادہ (ناسخ)

مُنّہا مُنّہ بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ لبالب بھرنا۔ کناروں تک بھرنا۔ پُورا بھرنا ✤

مِنْہا۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (لغوی معنی اُس سے) تفریق۔ وضع۔ مُجرا۔ کٹوتی۔ گھٹاؤ۔ نفی منفی ✤

مِنْہا کرنا۔ ف۔ فعل متعدّی :۔ تفریق کرنا۔ نکالنا۔ وضع کرنا۔ مُجرا کرنا۔ گھٹانا۔ نفی کرنا۔ منفی کرنا۔ کاٹنا۔ کاٹ لینا ✤

مِنْہَاج۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (از نہج) راہ۔ رستہ۔ ڈگر۔ سڑک۔ شاہراہ۔ شارعِ عام ✤

مَنْہار۔ س۔ اسم مذکر :۔ (از منیہار بمعنی کانچ) مشہور مَنیہار۔ کانچ کی چوڑیاں بنانے اور بیچنے والا۔ شیشہ گر ✤

مَنہاری۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ مَنہار کی جورُو۔ چوڑیاں بنانے اور بیچنے والی۔ مَنیہاری ✤

مَنہاری۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ منہار کا پیشہ۔ چوڑیاں بنانے کا کام۔ کانچ کی چیزیں بنانے کا کام۔ شیشہ گری ✤

مِنْہَائی۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ وضع۔ تفریق۔ نفی۔ گھٹاؤ۔ کٹوتی ✤ طرح ✤

مُنْہَدِم۔ ع۔ صفت :۔ گراؤ۔ ویران ہونے والا ✤ گرا ہوا مکان۔ ڈھیا ہوا گھر۔ عمارتِ اُفتادہ۔ مسمار۔ خراب۔ ویران۔ برباد ✤

مُنْہَدِم ہونا۔ ف۔ فعل لازم :۔ گرنا۔ اُجڑنا۔ ویران ہونا۔ ٹوٹنا۔ پھُوٹنا۔ ڈھینا۔ مسمار ہونا۔ اینٹ سے اینٹ بجنا ✤

مِنّہدی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) حنا۔ ایک قسم کے درخت کا نام جس کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنہ

پتوں کو پیسکر لگانے سے ہاتھ سُرخ ہوجاتے ہیں سہ

ہم تو پابوسی جاناں کو پھڑکتے ہیں سدا   اور مہندی کے مزے سرو تماشا کرتے ہیں (مؤلف)

(۲) ساچق سے ایک روز پیشتر کی رسم جس میں دولہا کے گھر سے دُلہن کے مکان پر دھوم دھام اور آرائش کے ساتھ مہندی ٹھلیوں میں بھر کر مع سامانِ دیگر بھیجتے ہیں + محرم کی ساتویں تاریخ کو جو تعزیوں پر مہندی کے نام سے شکلِ تعزیہ ایک ڈھانچ بنا کر لیجاتے ہیں جس سے حضرت قاسم کی مہندی کی طرف اشارہ ہے۔ نیز وہ ماتمی اشعار جو اُس روز مہندی کے بیان میں پڑھے جاتے ہیں +

مہندی رچانا یا لگانا - ہ۔ فعل متعدی :- ہاتھوں کو مہندی ملنا۔ ہاتھوں میں مہندی لگانا +

مُنہزِم - ع - صفت :- شکست کھانیوالا (لشکر) پیٹھ دکھانیوالا۔ لڑائی سے بھاگ جانیوالا + ہزیمت خوردہ۔ شکست خوردہ۔ پس پا شدہ۔ بھاگا ہوا +

مُنہضِم - ع - صفت :- ہضم ہونے والا۔ پچنے والا۔ گوارا ہونے والا +

مُنہنال - ہ - اسم مؤنث :- (مُنہ کی نال) (۱) وہ تانبے پیتل یا چاندی وغیرہ کی بنی ہوئی نلی جو حقّہ کی نے پر دم کشی کے واسطے لگا دیتے ہیں۔ سیرنے (۲) وہ تانبا یا پیتل خواہ نقرہ جو میش قبض یا تلوار کے میان کے سرے پر لگا ہوا ہوتا ہے۔ سرنعل +

مُنہَشی - ہ - اسم مذکر - (۱) پورب، پوربیا، پربیا، پربیا پورب کا رہنے والا مشرقی + ہندو پربیا (۲) مُنش آدمی سا کہ

تورے پورب کے منہشین میں بچا تنکوٹنا   تورے گھن سے موا تن میں جیا تنکو نا (گیت)

یعنی تمہارے پورب کے آدمیوں میں مطلق وفا نہیں ہے ہم تمہارے غمزوں کے مارے مرگئے خدا جسم میں جان نہیں رہی (۳) خاوند۔ خصم (۴) پربیا سائیں +

مَنی - ف - اسم مذکر :- من اور یائے نسبت سے مرکب ہے۔ خودی۔ خود بینی۔ غرور۔ تکبر۔ نخوت +

مَنی - ع - اسم مؤنث :- دھات۔ آبِ پُشت۔ بیج آدمی کا بیج۔ نطفہ۔ وہ سفید مادہ جو آدمی کے عضوِ تناسل سے بوقتِ جماع خارج ہوتا اور اُس سے حمل قرار پاتا ہے +

مُنی - س - اسم مذکر :- رِشی۔ تپسّی۔ تپی۔ زاہد۔ مرتاض۔ جتی +

مُنیا - ہ - اسم مؤنث :- لال جانور کی مادہ بن چڑی۔ پدڑی + (گنوار بولتے ہیں)

مُنیا بول جانا - ہ - فعل لازم :- نیک شگون ہونا۔ اچھا شگون ہونا۔ بھلا شگون آگے آنا۔ جیسے پیر تیرے روٹھے تو مُنیا بول گئی رے + (گیت)

مُنیب - ع - اسم مذکر :- نائب رکھنے والا۔ آقا۔ مالک۔ سرکار۔ مُربّی +

مُنیر - ع - صفت :- روشن۔ روشنی دینے والا۔ چمکتا ہوا۔ چمکدار +

مُنیم - ہ - اسم مذکر :- (منیب کا بگڑا ہوا ہے) مہندی کا محاسب۔

مُو

کوٹھی کا محرر۔ گماشتہ۔ مینجر۔ ایجنٹ +

مُو - ف - اسم مذکر :- (۱) بال۔ کیس۔ شو سہ

ہیگی گر خلش دل میں بو نہیں اُس نیش مژہ کی   تو نشتر سا جان پر میرے ہر مُو بنکے نکلے گا (ظفر)

(۲) - ہ - (کمنش) عیب۔ نقص۔ دراڑ۔ درز۔ باریک شگاف سہ

تیرے دنداں میں دکھائی دی جو مِسّی کی لکیر   اے پری دُرِ نجف میں مُو نظر آیا مجھے (آتش)

مُوباف - ف - اسم مذکر :- وہ ڈوری جسے عورتیں چوٹی میں ڈالکر گوندھتی ہیں بال گوندھنے کی پٹی یا فیتہ سہ

مُشک و گلاب سے کیا آئے گا ہوش ہمکو   غش میں کوئی سنگھا دے مُوباف اُس پری کا (ابجر)

بیٹھے ہیں لیکے سوگ عدو کا وہ آج کل   کیسی حنا کہ بالوں میں مُوباف بھی نہیں (تصویر)

مُوبمُو - ف - تابع فعل :- سب بالوں میں۔ بال بال۔ ذرا ذرا۔ بالکل۔ نوک سے ٹک تک +

زلف نے حال مُوبمُو جو کہا   بولے شامت تری بھی آئی ہے (عاشق)

مُوشگاف - ف - صفت :- دقیقہ شناس۔ باریک بیں۔ بال کی کھال کھینچنے والا۔ نکتہ رس +

جو ہیں مُوشگاف اُنکی یہ گفتگو ہے   کمر کا ترے جسم میں ایک مُو ہے (ناسخ)

مُوشگافی - ف - اسم مؤنث :- باریکی دیکھنی۔ بال کی کھال کھینچنی۔ دقیقہ شناسی۔ دقیقہ سنجی۔ حُسن و قُبح کی تحقیق۔ نکتہ چینی۔ باریک بینی + چھان بین +

مُوقلم - ف + ع - اسم مذکر :- بالوں کی قلم جس سے نقاش و مصوّر رنگ بھرتے اور لکیریں کھینچتے ہیں۔ باریک برش +

مُوئے زِہار یا نِہانی - ف + ع - اسم مذکر :- موئے زیرِ ناف۔ کالے بال جھانٹیں +

مُوئے مُبارک - ف + ع - اسم مذکر :- کسی بزرگِ دین کے مقدس بال جو بطور تبرک و نشان رکھے جائیں +

مَو - ہ - اسم مؤنث :- (۱) جوانی۔ شباب۔ مدن۔ جوبن۔ بہار۔ (۲) مرضی۔ خوشی۔ رضامندی۔ اچھا۔ خواہش۔ موج۔ لہر۔ (۳ - س) شہر +

مو پر آنا - ہ - فعل لازم :- (۱) جوانی میں بھرنا۔ جوبن پر آنا۔ جوان ہونا۔ بالغ ہونا (۲) پکنا۔ پختہ ہونا۔ پکاؤ یا پختگی پر آنا +

مَوّا - ہ - اسم مذکر :- (مہوا) ایک درخت اور اُسکے پھل کا نام جسکو سڑا کر شراب بناتے ہیں جیسے ڈھاک تلے کی پھوہڑ مہوے تلے کی سُگھڑ + (کہاوت)

مُوا - ہ - صفت :- (۱) مُردہ۔ مرا ہوا۔ بے جان۔ جیسے سو یا اور مُوا برابر (۲) موا نگوڑا۔ کمبخت۔ کم نصیب۔ ناشاد۔ نامراد۔ خانہ خراب۔ اُجڑا۔ بحالتِ آزردگی تنفر و ناز یہ لفظ زبان پر آتا ہے جیسے مُوئے کی شامت آئی ہے۔ مُوا ابھی کو روٹھا آتا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رکھا جو قدم اُس نے مری قبر پہ آکر | لو رنگ سے تُربت کے ہوئے کُف پاگرم
تو کیا کہوں کس ناز سے اُف کرکے وہ بولا | اللہ قیامت ہے یہ اب تک ہے مُوا گرم ہے (جلال)

(۳) مرگیا۔ جاں بحق ہوا۔ فوت ہوگیا + ؎

لوگ کہتے ہیں مُوا مضطر بیکس افسوس | کیا ہوا اُسکو وہ اتنا بھی تو بیمار نہ تھا (مرزا جانجاناں مظہر)
نہ مُوا میں تجھے ہے قسمت کا قصور اے قاتل | ہاتھ کمزور نہ تلوار تری بھاری ہے (آتش)
اتنا تو بول منہ سے یہ سوز کو ہوا کیا | یارو بلا تو دیکھو یہ ناتواں مُوا کیا + (امیر سوز)

مُوا بادل ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ابرِ مُردہ ۔ اسفنج (اسکی تحقیق لفظ اسفنج میں دیکھو)

مُوا جاتا ہے ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ (۱) مرا جاتا ہے ۔ جان نکلی جاتی ہے + دم سُوکھا جاتا ہے ۔ فنا ہوا جاتا ہے ۔ دم نکلا جاتا ہے ؎

کفن دینے میں کیا انکار ہے بیکس کے مُردے کو | مُوا جاتا ہے کیوں چیخ دنی دو گز کی چادر میں (رند)

(۲) فریفتہ ہوا جاتا ہے ۔ مِٹا جاتا ہے ؎

سیرِ گلشن کہیں جو مانندِ صبا جاتا ہوں | دیکھکر گُل کی نزاکت کو مُوا جاتا ہوں (مصحفی)
اُس میں کیا بات ہے یارب کہ مُوا جاتا ہوں | اُس سے بہتر ہیں زمانے میں طرحدار بہت (صابر)

مَواثیق ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (میثاق کی جمع) عہود ۔ عہد و پیمان +

مَوّاج ۔ ع ۔ صفت :۔ نہایت موج مارنے والا ۔ لہریں مارنے والا ۔ تُند ۔ تیز ۔ تلاطم خیز ۔ طُوفان خیز جیسے بحرِ مواج +

مَواجِب ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ مُوجب کی جمع یعنی لازم کیا گیا ۔ مُقرر کیا گیا ۔ مجازاً تنخواہ ۔ مشاہرہ ۔ طلب ۔ درماہہ ۔ اگرچہ یہ لفظ جمع ہے مگر مُفرد کی جگہ بھی مُستعمل ہے۔

مُواجَہَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ رُوبرُو ۔ سامنے ۔ یکسُو باہم رُوبرُو و مُقابل +

مُواخِذ ۔ ع ۔ صفت :۔ گرفت کرنے والا ۔ پکڑنے والا ۔ مُواخذہ کرنے والا +

مُواخَذَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) گرفت ۔ بازپُرس ۔ جواب طلبی ۔ جواب دہی (۲) بدلہ ۔ عوضہ ۔ مکافات

مُواخذہ دار ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ جواب دہ + ذمّہ دار +

مواخذہ سے بری کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ (قانون) جواب طلبی یا بازپُرس سے نجات دینا

مواخذہ کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ گرفت کرنا ۔ پکڑ کرنا ۔ بازپُرس یا جواب طلب کرنا

مَوادّ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مادّہ کی جمع ۔ ہر چیز کی اصل ۔ بنائے ہر چیز ۔ خِلط (۲) اسباب سامان ۔ مصالح (۳ ۔ ف) پیپ ۔ راد ۔ ریم ۔ آلایش زخم + غلاظت ۔ رطوبت (۴) اشیا ۔ چیزیں (۵) دلیل ۔ دلائل ۔ وجوہ ۔ براہین +

موادِ فاسد ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ خراب مادّہ +

مُوازَنَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ ہموزن ہونا ۔ دو چیزوں کا ہموزن ہونا یا کرنا ۔ ہموزنی ۔ ہم سنگی ۔ برابری

مُوازی ۔ ع ۔ صفت :۔ برابر ۔ مُقابل ۔ مُحاذی ۔ مُعادل (۲) ہم قیمت ۔ ہم نرخ

(۳) تخمیناً ۔ اندازاً ۔ قیاساً ۔ یہ لفظ خاصکر گروں اور آنوں کے ساتھ اظہارِ تعداد کیواسطے اکثر ہی آتا ہے ۔ مگر تاریخ فرشتہ کے اس فقرے میں "با موازیِ ہفتاد ہزار سوار مُتوجہ احمد نگر است" سوار کے ساتھ بھی آیا ہے) +

مَواشی ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ ماشیہ کی جمع ۔ بہت چلنے والا بیل ۔ راہوار گائے ۔ خچر ۔ گھوڑا وغیرہ چارپائے ۔ چوپائے ۔ چوپے ۔ ڈھور ۔ ڈنگر ۔ بھیڑ ۔ بکری ۔ بھینس ۔ بھینسا وغیرہ ۔ حیواناتِ بارکش +

مُواصَلَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ ملنا ۔ مُلاقات ۔ وصل ۔ لپٹنا ۔ پیوستگی + پیوستہ کاری +

مَواضِع ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ موضع کی جمع ۔ جائیں ۔ جگہیں +

مَواطِن ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ موطن کی جمع ۔ وطنہا +

مَواعِظ ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ موعظت کی جمع ۔ پندہا ۔ نصیحتیں +

مُوافِق ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) مُطابق ۔ مُوافقت کرنے والا ۔ یکساں ۔ ایک رُوپ ایک ڈول کا ۔ مشابہ ۔ مشاکل ۔ مُناسب ۔ برابر کا ۔ ٹھیک ۔ (۲) راس ۔ سزاوار ۔ لائق ۔ مزاج یا طبیعت کے مُناسب ۔ (۳) ۔ تابع فعل ۔ حسبِ حکم +

موافق آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) مُطابق ہونا + ٹھیک آنا ۔ دُرست ہونا ۔ (۲) راس آنا ۔ مزاج یا طبیعت کے مُناسب ہونا + راست آنا + راس ملنا +

مُوافق ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ دیکھو (مُوافق آنا) +

مُوافَقَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ مُطابقت + ساتھ + برابری + سانہ بانہ + اتفاق + دوستی + رسائی (باہم مزاجی) ۔ ہم طبعی

مُوافقت آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ راس ملنا ۔ طبیعت ملنا ۔ مزاج ملنا + مزاج کے مُوافق ہونا ۔ طبیعت کے مُوافق ہونا

موافقت رکھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ دوستی رکھنا ۔ ملاپ رکھنا ۔ متفق ہونا ۔ رسائی رکھنا ۔ میل رکھنا +

مُوافقت کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ اتفاق کرنا ۔ ملنا + ملاپ کرنا ۔ دوست بننا ۔ دوستی کرنا ۔ دل ملانا ۔ رسائی کرنا +

مُوافقت ملنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ راس ملنا ۔ مزاج ملنا ۔ دوستی ہونا +

مُوافقت ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ رسائی ہونا ۔ اتفاق ہونا ۔ راس ملنا ۔ مزاج ملنا +

مَواقِع ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ موقع کی جمع ۔ محل ۔ موقعے +

مَواقِف ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ موقف کی جمع ۔ ٹھہرنے کی جگہ +

مَواکِب ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ موکبہ کی جمع ۔ سواروں کے گروہ ۔ سپاہ اور سوار والے لشکر ۔ رسالے ۔ ٹرپ +

مُواکَلَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ باہم ملکر کھانا ۔ باہمی خورش +

مُوالات ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ باہمی اتحاد یا دوستی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُوا

مَوَالی - ع - اسم مذکر :- مولےٰ کی جمع - غلام - چیلے - بندے + نوکر - چاکر - جیسے اہالی موالی سب حاضر ہو گئے +

مَوَالید ع - اسم مذکر :- مولود کی جمع - بچے - لڑکے +

موالیدِ ثلٰثہ ع - اسم مذکر :- لغوی معنی تین قسم کی مخلوق - یعنی حیوانات - نباتات اور جمادات + چرا چر + (اس کا اِملا ثلاثہ بھی درست ہے)

مُوَانَسَت ع - اسم مؤنث :- باہم اُنس کرنا - باہمی اُنسیّت - محبّت - پیار - اخلاص - دوستی - یارانہ + اتحاد - ارتباط +

مَوَانِع ع - اسم مذکر :- مانع کی جمع - منع کرنے اور روکنے والی چیزیں +

مَوَاہِب ع - اسم مؤنث :- موہبت کی جمع - بخششیں - عطائیں +

مُوَاہِبَت - ع - اسم مؤنث :- سخاوت - فیّاضی - خیر خیرات - دان پُن +

مَوَائِد ع - اسم مذکر :- مائدہ کی جمع - خوانہائے پُر طعام - چُنے ہوئے دستر خوان +

مُوبِد - ف - اسم مذکر :- حکیم - دانشمند - آتش پرستان - فیلسوف - فلاسفر + پارسیوں کا مُلّا +

مُوت - ہ - اسم مذکر :- (۱) مُوتر - پیشاب - بَول - شاشہ - قارورہ (۲) نُطفہ - بیج - منی - آبِ پُشت ؎

خدا جانے یہ کس کا ہے مُوت خُوجا قیامت رنگیلا ہے یا قُوت خُوجا + (رنگین)

شاید کسی انگریز کا تُو مُوت ہے لڑکے ہر بات میں ہونٹوں پہ ترے ڈام گر ہے (رجت)

(۳) لڑکا - اولاد - پوت - (۴) کپوت - بُری اولاد - بد چلن لڑکا - جیسے یہ کس کا مُوت ہے حرامی مُوت بھلے کا پُوت - مجھے کا موت ؎

یا ہی پنیندے پوت ہے یا ہی پنیندے مُوت نام لیا تو پُوت ہے نہیں مُوت کا مُوت (دوہا)

مُوت اٹکنا - ہ - فعل لازم :- پیشاب بند ہونا - پیشاب رُکنا - حبس البول ہونا +

مُوت پاتر - ہ - اسم مذکر :- پیشاب کرنے کا برتن - حاجتی - مِبولہ - مُوت کا برتن +

مُوت سے نکالکر گُوہ میں ڈالنا - ہ - فعل متعدی :- ایک خراب حالت سے نکالکر دوسری خراب حالت میں ڈالنا - ذلیل سے ذلیل کرنا - نہایت شرم دلانا - خوب خبر لینا + کڑھائی سے نکال کر آگ میں ڈالنا +

مُوت کا چُلّو ہاتھ میں دینا - ہ - فعل متعدی :- بُرائی پلّے باندھنا - بھلائی کا نتیجہ بُرائی دینا - نیکی کی عوض بدی کرنا - بھلائی کے بدلے بُرائی دینا - ساری خدمت کو خاک میں ملا دینا + اُلٹا ملزم گردانتا +

مُوت کا ریلا - ہ - اسم مذکر :- پیشاب کی رَو - پیشاب کی دھار - جیسے چیونٹی کو مُوت کا ریلا بہت ہے +

موت

مُوت کی دھار پر مارنا - ہ - فعل متعدی :- کچھ قدر و قیمت نہ سمجھنا - نہایت بے حقیقت سمجھنا - خاطر میں نہ لانا - ذلیل و خوار سمجھنا +

مُوت کی دھار نہ سُوجھنا - ہ - فعل لازم :- کچھ نظر نہ آنا - نہایت موٹی نظر ہونا - اندھا ہونا - جیسے اُسے تو دن کو مُوت کی دھار بھی نہیں سُوجھتی +

مُوت کے ریلے میں بہا دینا - ہ - فعل متعدی :- (۱) کچھ حقیقت نہ سمجھنا - مُوت کی دھار پر مارنا - محض ناکارہ اور بیقدر روپے قیمت جاننا - نہایت ادنےٰ تصوّر کرنا - بیقدری سے ضائع کرنا ؎

کہہ نہ تُو مُصحفی کے وصف میں یہ کیا ہی بیتیں مجھے لکھا دی ہیں
اُسنے تو ایسی سینکڑوں غزلیں مُوت کے ریلے میں بہا دی ہیں } قطعۂ مُصحفی

(۲) تماش بینی میں کھونا - زناکاری میں روپیہ برباد کرنا +

مُوت لگنا - ہ - فعل لازم :- پیشاب کی حاجت ہونا - پیشاب معلوم دینا +

مُوت مارنا - ہ - فعل لازم :- خوف سے مُوت دینا - آب تاختن کا ترجمہ + مُوت بھرنا + موت کر چوڑا کر دینا + پیشاب میں بھر دینا +

مُوت نکلنا - ہ - فعل لازم :- (۱) پیشاب خارج ہونا - پیشاب جاری ہونا - (۲) خوف کے مارے مُوت دینا - نہایت خائف و ترساں ہونا - جیسے اُسکے نام سے اِسکا مُوت نکلتا ہے

مَوت ع - اسم مؤنث :- (۱) مرگ - قضا - مری - مرتُو - کال - اجل - وفات - انتقال ؎

کہتے ہیں مجکو آئی شبِ غم عدو کی موت ہوتی ہے مُستجاب دُعا اضطراب میں + (رنگی)

تمنا ہے جو موت آنے کی منّت مینے مانی ہے جلاؤں کیوں نہ شمعِ داغِ دل گورِ غریباں پہ (اسیر)

(۲ - مجازاً) خرابی - شامت - جیسے کھنے والے کی موت ہے ؎

مُوج کو اس تنِ خاکی میں ہو راحت کیونکر ہے فقط قیدِ قفس مُرغِ گرفتار کی موت + (مُصحفی)

موت آجانا - ہ - فعل لازم :- (۱) مر جانا - انتقال کر جانا - فنا ہو جانا - دُنیا سے گزر جانا - چل بسنا - (۲ - مجازاً) وقت پر موجود نہ ہونا - وقت پر حاضر نہ ہونا - دیر لگا دینا - مر رہنا - جہاں جانا وہیں کا ہو رہنا - حافظ محی الدین احمد خاں ؎

آ بہرِ خدا فُرقتِ دلدار سے ہُوں تنگ کیا مجکو بھی موت آ گئی اے موت کدھر ہے (محفوظ)

موت آنا - ہ - فعل لازم :- (۱) قضا آنا - مرنا - جان جانا ؎

غمِ مقصد رسی تا نزع اور ہم اب آئی موت بخت نارسا کی (مومن)

(۲) گھاٹے جانا - مارے ڈالنا - جان نکلنا - ناگوار گزرنا - دم نکلنا - جیسے اسے تو کام کرتے ہوئے موت آتی ہے + جانے کے نام پر موت آتی ہے (۳) شامت آنا - خرابی آنا - آفت آنا - بدنصیبی اور بدطالعی کا ظاہر ہونا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

موت

آئی ہے کیا میری شامت آئی ہے کیا مری موت ۔ ہیں گر گھوں اظہار درد و غم تمہارے سامنے (داغ)

نقرے چسکی موت آئے سو وہاں جائے ۔ تو وہاں جاتی نہ موت آتی (عو)

موت بھلی کہ جاں کندنی ۔ ؤ ۔ کہاوت :۔ یعنی روز روز کی تکلیف سے مرجانا ہی بہتر ہے ۔ جان کنی سے موت اچھی ہے +

موت پڑنا ۔ ؤ ۔ فعل لازم :۔ شاق گزرنا ۔ دشوار معلوم ہونا ۔ ناگوار گزرنا ۔ دم پر بننا ۔ جان پر بننا ۔ دم نکلنا ۔ گھبرانا ۔ ڈرنا ۔ خوف کھانا ۔

کون حقیقت ہے ہوائے گزنا ہی کو گھبرانے پڑتے ۔ موت پڑتی ہے اجل کو یاں تلک آتے ہوئے (ذوق)

موت چاہنا ۔ ؤ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مرنے کی تمنا کرنا ۔ مرگ پر راضی ہونا ۔ موت قبول کرنا (۲) شامت چاہنا ۔ جیسے کیوں اپنی موت چاہتا ہے

موت کا پسینا ۔ ؤ ۔ اسم مذکر :۔ وہ پسینا جو بوقتِ مرگ آدمی کے چہرے پر نمایاں ہوتا ہے ۔ ٹھنڈا پسینا ۔

ہچکی آتی ہے سرد سینہ ہے ۔ ماتھے پر موت کا پسینہ ہے ۔ (شوق)

رونق کچھ آگئی جو پسینے سے موت کے ۔ پانی ترے مریض پہ اک آن پھر گیا (داغ)

موت کا پسینا آنا ۔ ؤ ۔ فعل لازم :۔ حالتِ نزع میں تکلیفِ مرگ یا ضعف و ناتوانی سے چہرہ کا عرق آلودہ ہونا ۔ ٹھنڈا پسینا آنا +

موت کا سر پر کھیلنا یا سوار ہونا ۔ ؤ ۔ فعل لازم :۔ (۱) موت قریب آنا ۔ موت کا وقت پہنچنا ۔ (۲) شامت آنا ۔ جیسے اُسکے سر پر تو موت کھیل رہی ہے ۔

اے زغ دُھن بندھی ہے تجھے گُرتے یار کی ۔ کمبخت موت ہے ترے سر پر سوار آج (داغ)

موت کا طمانچہ ۔ ؤ ۔ اسم مذکر :۔ موت کا صدمہ ۔ صدمۂ مرگ ۔ موت کا تھپیڑا ۔

جنبش پنجۂ مژگاں سے نہ تری وہ قاتل ۔ کہ ہر اک موت کا سمجھے ہے طمانچہ اُسکو (معروف)

دل آیا جسکا ہے بیہات اُسکی موت آئی ہے ۔ طمانچہ موت کا ہر پنجۂ دستِ حنائی ہے (نکہت)

موت کا مرض ۔ ؤ ۔ اسم مذکر :۔ مرض الموت ۔ وہ مرض یا بیماری جس کے سبب سے آدمی مرے ۔ کال دُکھ ۔ کال روگ +

موت کا ہنسنا ۔ ؤ ۔ فعل لازم :۔ قضا کا انسان کی حرکاتِ غفلت پر تمسخر کرنا ۔ انسان کے بیجا استقلال و اثبات پر مغرور ہونے کے باعث موت کا ٹھٹھا لگانا ۔ موت کو انسانِ فانی کی باتوں پر ہنسی آنا +

خاک عاشق کی زندگانی پر ۔ موت ہنستی ہے عشقِ فانی پر (امانت)

۳ **موت کو پکڑا تو زحمت قبول کی**
[illegible] **موت کو پکڑا تو بخار پر راضی ہوا**
۳ **موت کو پکڑیے تو تپ کو راضی ہو**
کہاوت :۔ مشکل کام پر مجبور کرینگے تو آسان کام پر راضی ہوگا ۔ روپیہ مانگیں گے تو پیسہ دینے پر راضی ہوگا ۔ جب آدمی بڑی مصیبت اور سخت تکلیف میں مبتلا ہوتا ہے تب تھوڑے دُکھ اور محنت کو غنیمت و بہتر جانتا ہے ۔

آگے معروف تھا نہ اتنا مجہول ۔ وہ کیا کرے اُسکو جو نہ راحت ہو حصول
پہلے خفقاں تھا اُسے اب ہے مراق ۔ جب موت کو پکڑا تب زحمت کی قبول
[illegible]

موت کے دن پورے کرتے ہیں ۔ ا ۔ محاورہ :۔ یعنی بے لطفی سے عمر کٹتی ہے ۔ مشکل سے گزارہ کرتے ہیں ۔ بے مزہ زندگی پوری کرتے ہیں ۔

راتیں فرقت کی کاٹیں مر مر کے ۔ پورے کرتے ہیں موت کے دن ہم (نکہت)

موت لائی ہے ۔ ؤ ۔ محاورہ :۔ قضا آئی ہے ۔ شامت آئی ہے ۔ موت نے گھیرا ہے ۔ موت نے پکارا ہے ۔ قضا نے بلایا ہے ۔

میرے اِس دشت پُر آشوب میں بچنا ہے محال ۔ حضرتِ خضر کو یہاں موت مگر لائی ہے (مجروح)

موت نے گھر دیکھ لیا ہے یا موت گھر دیکھ گئی ہے ۔ ؤ ۔ محاورہ :۔ یعنی آفت اور مصیبت نے ہمارے گھر کا راستہ معلوم کر لیا ہے جو آفت آئیگی وہ ہمیں پر آئیگی ۔ دُشمن نے گھر دیکھ لیا ہے ۔ ہمارا رستہ پڑ گیا ہے + ۔

یار آیا تھا وے ہمرہ غیر اُسے نکہت ۔ موت گھر دیکھ گئی دیکھیے کیا ہوتا ہے (نکہت)

موت ہونا ۔ ؤ ۔ فعل لازم :۔ (۱) موت ہونا ۔ میت ہونا ۔ کسی کا کوئی مرجانا ۔ جیسے اُنکے ہاں موت ہو گئی ۔ یعنی کوئی مر گیا ہے (۲) خرابی ہونا ۔ مصیبت ہونا ۔ شامت ہونا ۔ جیسے برسات میں اونٹ کی موت ہے +

موتا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) میت ۔ مُردنی ۔ واقعۂ مرگ ۔ جیسے اُسکے ہاں موتا ہو گئی ۔ (۲) تقریبِ میت ۔ رسمِ میت ۔ جیسے موتا میں گئے ہیں +

موتنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) پیشاب کرنا ۔ (۲) مجازاً بحالتِ تنفر توجہ کرنا ۔ نظر ڈالنا ۔ جیسے ہم اُسپر موتتے بھی نہیں (۳) اسم مذکر ۔ پہاڑی) عضوِ تناسل ۔ ذکر

موتھا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بواسیر ۔ ناگر موتھا ۔ ایک قسم کی گھانس جسکی جڑمیں سے دانے سے نکلتے ہیں ۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہے ۔ ایک میں سے تو سفید سفید جوار کی مانند میٹھے میٹھے دانے نکلتے ہیں جنہیں بھونکر کھاتے ہیں اور دوسری میں سے خوشبودار بڑی بڑی جڑیں سی نکلتی ہیں جنکو خوشبو کے رنگوں میں ڈالتے ہیں عربی میں اسکو سعد کہتے ہیں ۔ مزاجاً اول درجہ میں گرم و خشک +

موتھرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ بوا ۔ جھول ۔ گھوڑے کے ایک مرض کا نام جسمیں اُسکے ٹخنے کی ہڈی بڑھ جاتی ہے ۔ بدا ۔ مگر سلوتری کہتے ہیں کہ بمقام ہڈ اُنکے موجودہ میں ورم ہوتا یا جدید غدود پیدا ہو جاتا ہے +

موتی ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ سنسکرت مُکتِک [illegible] (۱) مروارید ۔ دُر ۔ گوہر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

موت

لُولُو۔ مانِک۔ وہ چھوٹے چھوٹے یا بڑے بڑے گول۔ چمکدار دانے جو سیپی کی تہ میں پیدا ہو جاتے ہیں جسکی مُفصّل کیفیت مُختلف مُحققوں کے بیان سے اخیر پر نوٹ میں لکھی گئی ہے۔ سفید دانہ کو صرف موتی اور سیاہ کو کاگا باسی موتی کہتے ہیں ؎

لگائیں اشکوں میں اپنے سُلطاں پر کہاں پائیں
کسی کے ہاتھ کب لگتا ہے موتی میرے آنسُو کا　} اسیر

(۲) عورت۔ کُتّے اور بلّی وغیرہ کا نام بھی رکھا کرتے ہیں۔ جیسے موتی بیگم۔ موتی خانم وغیرہ ؎

وہ زیور موتیوں کا واہ اور کچھ تن وہ موتی سا　سراپا زیبِ زینت میں وہ عالم دیکھکر اُسکا
پھر اُسپر موتیا کے ہار بازوبند اور گجرا　جو کہتا ہوں ارے ظالم ٹک اپنا نام تو بتلا
تو ہنس کر مجھ سے یوں کہتی ہے وہ جادو نظر موتی　} بندِ نظیر

(۳) تشبیہاً نہایت گول اور مدوّر چیز جیسے موتی سا بُرج۔ آنسووں کے موتی برسا دیئے (۴) صاف۔ شفّاف۔ آبدار جیسے موتی سا پانی۔ موتی سے دانت نوٹ (موتی یا مروارید سخت۔ صاف اور سفید ہوتا ہے۔ یہ ایک خاص قسم کی سیپی میں پایا جاتا ہے اسکا ظہور ایک قسم کی کستورا مچھلی میں ہوتا ہے۔ صدفدار مچھلی جسمیں موتی ملتا ہے معمولی صدف سے دو یا تین درجے زیادہ بڑی ہوتی ہے۔ ایک اعلٰے درجے کے مُصنّف نے لکھا ہے کہ ایک صدف میں سے ڈیڑھ سو موتی نکلتے دیکھے جس موتی کو دُرِ شہوار کہتے ہیں وہ سب سے اُوپر ہوتا ہے اور باقی موتی نیچے کے چھلکے میں پوشیدہ رہتے ہیں +

قدما اور مروارید کو ہندی بحور میں تلاش کرتے تھے ایسا ہی اب تک ہوتا ہے۔ اور یہ امریکا اور یورپ کے بعض حصص میں بھی ابتک پائی جاتی ہے۔ غوطہ خور جنکے بازوؤں میں مضبوطی سے رسّی بندھی ہوئی ہوتی ہے اور جنکے ساتھ ایک چھوٹا سا جہاز رہتا ہے بارگِ سمندر کی تہ میں غُوطہ لگاتے ہیں۔ سادر مروارید کو جو سمندر کی تہ میں چٹانوں سے چپاں رہتی ہے ٹوکری میں بھر لاتے ہیں۔ اِن صدفوں کو لاکر دھوپ میں باہر رکھ دیتے ہیں دھوپ کی تپش سے خود بخود چھلکا پھٹ جاتا ہے اور اُس میں سے موتی نکل آتے ہیں۔ پھر اپنی ترکیب سے اُنھیں صاف کر لیتے ہیں۔ اِن چٹانوں میں سے جو سمندر کی تہ میں ہوتی ہیں صدہا قسم کے چھوٹے چھوٹے سنگ ریزے ملتے ہیں۔ یُوں تو وہ معمُولی پتھر کے ٹکڑوں کی طرح ہوتے ہیں۔ لیکن جب اُنہیں صاف اور جِلا کیا جاتا ہے تو وہ جواہرات کی سی چمک دینے لگتے ہیں۔ پھر آرٹ یعنی فنِ صنعت ہمیں اِنکا تراشنا اور بنانا بتاتا ہے۔ اِنکو کانی یا معدنی جواہرات نہیں کہتے بلکہ اِن کی جگہ آبی جواہرات کے نام سے یہ مشہور ہوتے ہیں۔ یہ سمندر کی سب سے گہری تہ میں دستیاب ہوتے ہیں پیشتر اسکے کہ فطرت اسکے

موت

بالائی سرپوش کو جسنے اسکا اصلی جوہر چھپا رکھا ہے اُٹھائے الانسان کا ہاتھ پہلے ہی اسپر پہنچ جاتا ہے۔ بیقیمتی اور لاثانی گوہر وہی ہوتا ہے کہ جسمیں درخشندہ سفیدی۔ جسامت۔ گولائی۔ صفائی اور بڑا وزن ہو۔ یہ گاہے گاہے ہوتا ہے کہ کُل مذکُورہ بالا صفتیں ایک ہی موتی میں پائی جاتی ہوں۔ یہ ایک بے اصل اور بے معنی بات ہے کہ موتی ابرِ نیساں کے قطرے یا شبنم کے قطروں سے بنتا ہے۔ ہمارے شعراء نے اِس بے اصل بات کو ایسا درجۂ تیقّن پر پہنچا دیا ہے کہ ہر شخص یہی سمجھتا ہے کہ بادلوں میں سے قطرہ ٹپکتا ہے اور صدف میں اُسکا موتی بنجاتا ہے۔ حالانکہ یہ محض لغو ہے۔ فطرتی طور پر اس میں خود ایسا مادّہ پیدا ہوتا ہے کہ جب وہ باہر لایا جاتا ہے اور اُسے ہوا لگتی ہے تو وہ خود سخت ہو جاتا ہے ورنہ صدف میں بہت ہی نرم پایا جاتا ہے۔

ایک اور محقّق کا بیان ہے کہ موتی صدف کے اندر سے نکلتا ہے جو ایک ریشہ دار سمندری جانور ہے۔ اِس جانور کے دل کی جگہ بیماری کے سبب یہ دانے پیدا ہو جاتے ہیں۔ چھوٹے سے چھوٹا موتی خشخاش کے دانے کے برابر اور بڑے سے بڑا چڑیا کے انڈے کے مساوی ہوتا ہے۔ بعض کبُوتر کے انڈے کے برابر بھی ہوتا ہے مگر وہ بہت کمیاب ہے۔ جو موتی رنگ میں سفید۔ صاف۔ ہموار۔ چکدار اور گول ہوتا ہے وہ سب سے بہتر اور اعلٰے سمجھا جاتا ہے۔ بحرین۔ ہرمُوز اور عُمّان کے قریب خلیج فارس میں اور خلیج منار کے کنارہ پر سیلون نیز ہندوستان کے درمیان پیدا ہوتا ہے۔ اونٰے درجہ کا سلہٹ۔ ڈھاکہ اور مُرشد آباد میں بھی پایا جاتا ہے۔ جس جگہ سمندر کے نیچے زمین سنگلاخ ہو وہاں کا موتی اچھا ہوتا ہے +

یہ جو مشہور ہے کہ بھادوں کے مہینے میں صدف اپنا مُنہ کھلا رکھتی ہے اور اُسمیں بارش کا قطرہ جا پڑتا ہے اور موتی بنجاتا ہے بے اصل بات ہے +

غوطہ خور ایک پتھر کو رسّی میں باندھتے ہیں اور پتھر میں پاؤں رکھنے کی جگہ بنا دیتے ہیں ڈوبکی لگانیوالا اُسمیں پاؤں رکھکر اپنا کُل زور لگا کر غوطہ مارتا ہے۔ فوراً ساحل کی تہ میں جا پہنچتا ہے اُس کے ساتھ لوہے کی جالی کا ایک ٹوکرا ہوتا ہے پہنچتے ہی پتھر کو ڈال دیتا ہے اور ٹوکرے کو بھرنا شروع کر دیتا ہے۔ جب اُسکو سیپیوں سے بھر لیتا ہے تو کوئی علامت مُقرّر ہوتی ہے وہ رسّی پکڑ کر ٹوکرے سمیت اُوپر آجاتا ہے +

ٹےننٹ صاحب لکھتے ہیں کہ میں نے تحقیقات کی تو معلوم ہوا کہ کوئی غوطہ خور ایک منٹ یا سوا منٹ سے زیادہ پانی کے اندر نہیں رہ سکتا اور ۹ فیدم[1] سے زیادہ سمندر میں نہیں جا سکتا۔ کبھی کبھی دس دس بیس بیس سال تک سیپیاں گُم ہو جاتی ہیں اور موتی نہیں نکلتے اسکا باعث ابُو ریحان بیرُونی نے یہ لکھا ہے کہ اُن دنوں میں یہ جانور کسی اور جگہ چلے جاتے ہیں چنانچہ وہ لکھتا ہے کہ ایک دفعہ سراندیپ میں کئی سال تک موتی نہیں ملے تو معلوم ہوا کہ

[1] فیدم۔ وو گز۔ قد آدم یہاں اٹھارہ گز سے مُراد ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

موت

سُفالا میں جو افریقہ کے مشرقی کنارے پر ہے اور جہاں پہلے موتی نہیں پائے جاتے تھے اُن دنوں میں وہاں موتی نکلنے لگے۔ مسعُودی نے مروج الذہب میں لکھا ہے کہ غوطہ خور سوا مچھلی کے گوشت اور کھجور کے اور کچھ نہیں کھاتے اور اپنے کانوں کی جڑوں میں سُوراخ کر لیتے ہیں تاکہ اُنمیں سے سانس نکلتا رہے۔ ناک میں سینگ یا گھونگہ کے قسم کی کوئی شے رکھ لیتے ہیں اور رُوئی تیل میں بھگو کر کانوں میں بھر لیتے ہیں اور راند رجا کر اُس میں سے تیل نچوڑ لیتے۔ چراغ جلا لیتے اور اپنے چہرہ کو سیاہ کر لیتے ہیں۔ اِس سبب سے کہ سمندر کے درندے (شارک مچھلی وغیرہ) اِس ہیئت سے ڈر کر اُنپر حملہ نہ کریں +

بحر فارس کے غوطہ خوراب تک یہ سب عمل کرتے ہیں لیکن سیلون کے غوطہ خور اِس قسم کا کوئی فعل نہیں کرتے وہ فقط ایک پتھر اور ایک ٹوکرا ساتھ لیجاتے ہیں) +

موتی پاگ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کی مٹھائی جسکے قتلوں میں نکتیوں کے موتی سے اُبھرے ہوئے ہوتے ہیں +

موتی پِرونا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) موتیوں کی لڑی بنانا۔ موتی گُوتھنا۔ موتیوں میں تاگا ڈالنا ؎

آج اُسنے تارِ زلف میں موتی پروئے ہیں مرہُونِ لُطف کیوں نہوں ساقی میں یار کا (نصیر)

(۲) دُرافشانی کرنا۔ خوش کلامی کرنا۔ خوش بیانی کرنا۔ دلاویز باتیں کرنا۔ خوش سلیقگی سے گفتگو کرنا۔ مُسلسل تقریر کرنا ؎

گلے میں اُسکے جسدم موتیوں کے ہار ہوتے ہیں چمن کے گُل تب اُسکے وصف میں موتی پروتے ہیں (نظیر)

کیا شعر ہیں آبدار معرُوف گویا موتی پرو گئے ہم + + + (معرُوف)

واں خود آرائی کو تھا موتی پرونے کا خیال یاں ہجُومِ اشک میں تارِ نگہ نایاب تھا (غالب)

ہمیشہ لکھی وصفِ دندانِ یار قلم اپنا موتی پرویا کیا + (آتش)

(۳) فقروں یا جُملوں میں عُمدگی سے لفظوں کی بندش کرنا (۴) آنسُوؤں کا تار باندھنا۔ لگا تار رونا۔ آٹھ آٹھ آنسُو رونا۔ (۵) نہایت خوبصورتی سے حرفوں کو کُرسی نشین کرنا۔ بہت موزُونیت سے حرُوف لکھنا۔ مثلاً لکھتا کیا ہے کہ موتی پروتا ہے۔ (۶) کوئی باریک کام کرنا جیسے مُجھے کیا موتی پرونے ہیں جو چراغ کی روشنی تیز کر دُوں +

موتی ٹھنڈے ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) سحر ہونے کے آثار یا علامات کا ظاہر ہونا۔ صبح ہونا۔ بھور ہونا۔ پَو پھٹنا ؎

سحر ہونے کے ڈر سے ہے ہمارا ہمدمِ ٹھنڈا ہوا ہے موتیوں کا ہار تیرا سیمتن ٹھنڈا (ثابت)

(۲) موتیوں کا ٹُوٹ جانا۔ موتیوں کا گر ٹِک جانا +

موتی جِھیل۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک خوبصورت تالاب کا نام جو لکھنؤ کے

موت

عیش باغ میں بنا ہوا ہے ؎

جب سے ہے پنہاں نظر سے عیش باغ چشمِ گوہر بار موتی جھیل ہے + + (ناسخ)

موتی چُور۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) موتیوں کے چورے کی مانند چکیلا چمکیلی اور خوشنما آنکھیں۔ رونق دار آنکھیں۔ نُور افشاں آنکھیں۔ جیسے چشم بدُور موتی چُور [illegible] آنکھیں (۲۔ اسم مذکر) ایک قسم کی مٹھائی جس میں موتی کے برابر نکتیاں اُبھری ہوئی دکھائی دیتی ہیں (۳۔ اسم مؤنث) کابلی کبُوتروں کی ایک قسم کی آنکھیں +

موتی چُور کے لڈّو۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کے لڈّو۔ نکتیوں کے لڈّو +

موتی چھیدنا یا بِیندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) موتی میں سُوراخ کرنا۔ مروارید ناسُفتہ میں روزن کرنا۔ گوہر ناسُفتہ میں سوراخ کرنا۔ (۲) بازاری) اِزالہ بکر کرنا۔ بکارت توڑنا۔ دوشیزگی دُور کرنا۔ سر ڈھکنا۔ چیل توڑنا +

موتی ڈُونگری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک خوبصورت پہاڑی کا نام جو ریاست الور میں واقع اور اُسپر محل بنا ہوا ہے +

موتی رولنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) موتی جمع کرنا۔ موتی سمیٹنا۔ موتی اکھٹے کرنا + بے محنت بہت سی دولت ہاتھ لگنا (از قطعۂ مؤلف) ؎

مفت سے رولتے ہیں در پر تمہارے موتی دُشمن جو خاک چاٹے ہیرے کی وہ کنی ہو (مؤلف)

نہاکر موتے سر کو اپنے جب وہ نازنیں جھاڑے بجائے خار و خس موتی ہی رولے جو زمیں جھاڑے (مصحفی)

پیچ و تاب اِسقدر لے موج عبث ہے تجکو رول دیوے گا نہ موتی بھی دریا تیرا (رند)

جہاں آباد تُو کب اِس ستم کے قابل تھا مگر کبھو کسی عاشق کا یہ نگر دل تھا
سو یُوں مٹا دیا گویا کہ نقشِ باطل تھا عجب طرح کا یہ بحرِ جہاں پہ ساحل تھا
کہ جسکی خاک سے لیتی تھی خلق موتی رول
(بہر سودا)

(۲) خوب روپیہ کمانا۔ دولت گھسیٹنا۔ مُفت کے مال مارنا۔ جواہرات کمانا ؎

کچھ مُفلسی کا غم نہیں رو لینگے دو گھڑی رولیں گے موتی ہم مژۂ اشکبار سے (صابر)

موتی کُوٹ کُوٹ کر بھرے ہیں۔ ہ۔ محاورہ:۔ یعنی نہایت خوبصورت اور چمکیلی آنکھ ہے + رسیلی آنکھ ہے +

موتی کی آب۔ ؤ۔ اسم مؤنث:۔ موتی کی چمک۔ موتی کا رُوپ۔ موتی کی آبداری +

موتی کی آب ہے۔ ؤ۔ محاورہ:۔ یعنی بڑی نازک چیز ہے۔ عزت ذرا سی بات میں جاتی رہتی ہے ؎

اے چشم اُسکے سامنے رو کر نہ ہو سُبک انساں کی آبرو جو ہے موتی کی آب ہے (اثر)

موتی کی سی آب۔ ؤ۔ اسم مؤنث:۔ نہایت نازک آبداری +

موتی کی سی آب اُتر جانا یا جانا۔ ؤ۔ فعل لازم:۔ عزت کا جاتا رہنا۔ حرمت نہ رہنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مت ڈھلک مژگاں سے سوئے اے اشکِ آبدار مفت میں جاتی رہیگی تیری موتی کی سی آب (بسمل)
گرگر اُسکی گلی کی خاک میں مفت اشک کی موتی کیسی آب گئی + + (؍؍)
اگر آئینہ اُس سے رُوکش رہے گا تو موتی کی سی آب جاتی رہے گی (حکمت)

موتی کی سیپی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ صدف مروارید وہ سیپی جسمیں موتی پیدا ہوتا ہے۔

موتی کی لڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) نظم گوہر۔ عقدِ لآلی۔ موتی کی مالا۔ موتی کا ہار۔ سلکِ مروارید (۲۔ تشبیہاً) مسلسل دانتوں کی تعریف میں کہتے ہیں +

موتی گرجنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ موتی کا گرک جانا۔ موتی میں بال پڑجانا۔ موتی کا ٹوٹنا

موتی محل۔ ا۔ اسم مذکر :۔ قصرِ مروارید۔ ایک نہایت خوبصورت شاہی محل کا نام جو دہلی کے قلعۂ معلّےٰ میں واقع ہے۔ یہ محل سنگِ سُرخ اور سنگِ مرمر کا بنا ہوا اب تک موجود ہے +

موتی مسجد۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ ایک نہایت خوشنما اور سفید سنگِ مرمر کی مسجد کا نام جو دہلی کے قلعۂ معلّےٰ میں اب تک واقع اور قابلِ زیارت ہے +

موتیا۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) موتی کی مانند۔ موتی سے مُشابہ۔ مثلِ گوہر (۲۔ اسم مؤنث) ایک قسم کا خوشبودار پھول جو چنبیلی سے موٹا اور زیادہ پنکھڑی دار ہوتا ہے۔ جیسے کٹورے ہیں موتیا کے۔ کنٹھے ہیں موتیا کے (آواز) (گجراتی موتیا کی پنکھڑیاں زیادہ ہوتی ہیں اور وہ عمدہ کہلاتی ہے) +

(۳۔ اسم مؤنث) ایک قسم کی چیچک یا سیتلا جس میں شفاف گول دانے یا چکدار سُرخ پھنسیاں پہلے سینہ اور ہونٹوں پر پھر پاؤں پر نکل آتی اور اُس کے ساتھ ہلکا بخار کبھی دردِ سر اور کھانسی بھی ہوتی ہے +

موتیا بند۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ آزارِ نزول جو آنکھ کے پردے میں واقع ہوتا ہے۔ اِس سے آنکھ بظاہر پُر نور اور باطن میں بے نور ہوتی ہے + ؎

موتیا بند اپنی جب سے ہوگیا اک آنکھ میں جوں صدف روتے ہیں روز و شب گہرِ اک آنکھ سے (معروف)
چشم ہے پر نظر آتا نہیں اصلا تجکو موتیا بند ہے کیا نرگسِ شہلا تجکو (حکمت)

موتیوں۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ موتی کی جمع۔ جیسے موتیوں کا ہار۔ جب حروفِ مغیرہ یا تابع مغیرہ کے اسم کے آخر آجانے سے جمع بنائی جاتی ہے تو وہاں و ں سے جمع ہوا کرتی ہے +

موتیوں سے مانگ بھرنا۔ و۔ فعل متعدی :۔ مانگ میں موتی پرونا +

موتیوں سے مُنہ یا دہن بھرنا۔ و۔ فعل متعدی :۔ خوش گفتاری۔ خوش بیانی یا خوشخبری وحج سرائی کے انعام میں جواہرات سے مالامال کردینا۔ نہال کردینا۔ دولتمند بنادینا۔ مستغنی عن المال کردینا +

ثنا میں کسکی غنچوں نے دہن کھولا تھا اے شبنم کہ گلوں کا موتیوں سے منہ تیرے مدعا کا پور بھرا ہوا (۔۔۔)
اشک دیتے ہیں مرے نالۂ موزوں کا صلہ موتیوں سے دہنِ زخمِ گلو بھرتے ہیں (۔۔۔)
تیرے سوا ثنا ہی نہیں اِس صفات کا حقا شریک کوئی نہیں تیری ذات کا
مضمونِ آبدار کئے یک قلم رقم بھر بھر دیا ہے موتیوں سے منہ دوات کا (۔۔۔)
جسکی دریا دلی ایسی کہ ثناخوانوں کے موتیوں سے بھرے جاتے ہیں دہن (۔۔۔)

موتیوں کا نوالہ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ لقمۂ مروارید۔ لقمۂ نعمت۔ تر مال۔ جیسے کھلائے موتیوں کا نوالہ دیکھئے شیر کی نظر سے ؎

عشق و نداں میں دلِ زار توانا نہوا موتیوں کا بھی نوالہ نہ مرے انگ لگا (۔۔۔)

موتیوں کا ہار۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ مالائے مروارید۔ تسبیح گوہر۔ موتیوں کا کنٹھا۔ موتیوں کی کنٹھی +

موٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ایک قسم کا غلّہ جسے موٹھ بھی کہتے ہیں۔ یہ غلہ رنگ میں سُرخ جسم میں مونگ کی برابر مزاجاً گرم و خشک۔ قلیل الغذا اور نفاخ ہوتا ہے گھوڑوں کو اسکا دانہ دیا جاتا ہے۔ غربا اسکی روٹی اور دال پکا پکا کر کھاتے ہیں (۲) گٹھڑی۔ پوٹلی۔ مٹھڑی۔ بقچی۔ بسعہ۔ (۳) چرس۔ ڈول +

موٹا۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) فربہ۔ تناور۔ جسیم۔ شحیم۔ لحیم۔ تنومند۔ سیمں۔ تیار۔ مسنڈا۔ مُشٹنڈا۔ مسٹڈا۔ سُنڈ مُسنڈا۔ (۲) دبیز۔ سطبر۔ دَل دار۔ گاڑھا۔ غفس۔ کثیف۔ غلیظ۔ جیسے موٹا کاغذ یا کپڑا۔ (۳) گھٹ کا۔ اوچھے درجہ کا۔ جیسے موٹا کپڑا۔ (۴) سخت۔ ناگوار۔ مغلّظ۔ فحش۔ جیسے موٹی گالی۔ موٹا طوفان (۵) قوی مضبوط سنگین۔ کڑا۔ سخت (۶) جلی خفی کا نقیض + پُر کار +

موٹا اناج۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ غریبوں کے کھانے کا غلّہ جیسے سستا اناج۔ موٹھ۔ مونگ۔ جوار۔ باجرا۔ جَو۔ چنا وغیرہ +

موٹاپن۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ سطبری۔ فربہی۔ گندگی۔ دبیزیت +

موٹا تازہ۔ ا۔ صفت :۔ فربہ اندام۔ تناور۔ لحیم شحیم۔ تیار +

موٹا جھوٹا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ اوچھے قسم کا گھٹیا۔ جیسے وہ تو موٹا جھوٹا اناج کھاتے موٹا جھوٹا کپڑا پہنتے ہیں +

موٹا دکھائی دینا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ کم نظر آنا۔ دُھندلا دکھائی دینا۔ صاف نہ دکھائی دینا۔ نظر کا اسقدر کمزور ہوجانا کہ صرف بڑی چیز نظر آئے +

موٹا سا طوفان۔ ا۔ اسم مذکر :۔ عو۔ بڑا بھاری بہتان۔ الزام سخت +

موٹا قلم۔ ا۔ اسم مذکر :۔ جلی قلم۔ وہ قلم جس سے موٹے بڑے بڑے حروف لکھے جائیں پُرکار۔ نیزہ۔ جلی لکھا ہوا۔ جلی خط +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

موٹلا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (موٹا کی تصغیر یا تحقیر) مُٹلا۔ پھپس۔ فربہ +

موٹھ یا مونٹھ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (موٹ نمبر اوّل) +

موٹھ کا دانہ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ دَلی ہوئی موٹھ جو گھوڑے کو کھلائی جاتی ہے۔ جیسے دانہ کھا موٹھ کا پانی پی سونٹھ کا +

مُوٹھ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) دستہ۔ قبضہ۔ بینٹا۔ گرفت۔ دستی۔ مُٹھیا۔ دستۂ شمشیر۔ قبضۂ گُدر و کمان وغیرہ (۲) مُٹھی۔ مُشت۔ جیسے کبوتر کو موٹھ مار کر پکڑ لیا۔ (۳) جادو۔ ٹونا۔ سحر۔ وہ منتر جو کسی چیز پر پڑھکر کسی دشمن کی طرف مُٹھی میں رکھکر پھینکتے اور اُس سے دشمن ہلاک ہو جاتا ہے (۴) جواری کی بند مٹھی +

مُوٹھ چلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ جادو چلانا۔ سحر کرنا۔ ٹونا کرنا۔ منتر پھونکنا۔ پُڑیا پھینکنا۔ اُڑد مارنا۔ بُرکی ڈالنا +

اُسکا جوڑا جو نہ کھلتا تو دوالی کی رات تا سحر موٹھ ہی تجھپر دلِ محزوں چلتی + (منصور)

مُوٹھ چلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ منتر پڑھکر پھونکا جانا۔ جادو چلنا۔ سحر چلنا۔ جادو کا مؤثر ہونا۔

اُس دستِ حنائی کا جو دست گرفتہ ہے مُوٹھ اُسپہ دوالی میں زنہار نہیں چلتی + (مُصحفی)

نہ پہنچا کبھی یار تک دستِ وہم یہاں مُوٹھ ساحر کی چلتی نہیں (برق)

مُوٹھ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (لکھنئو) بٹیروں کو مُٹھیانا۔ بٹیروں کو مُٹھی میں رکھ رکھ کر تیار کرنا اور سدھانا +

مُوٹھ مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) کبوتر پر ہاتھ مارنا۔ کبوتر کو مُٹھی سے پکڑ لینا۔ (۲) مُٹھی بھر لینا + اُچکّا پن کرنا۔ مُٹھی بھر کر بھاگ جانا۔ (۳) جادو کرنا۔ سحر کرنا۔ ٹونا کرنا۔

دل میں کیوں زخمِ نہاں تیغِ نگہ نے مارا مُوٹھ جیسے کہ کسی پر کوئی دشمن مارے (جرأت)

(۴۔ پنجاب) مٹھو سے مارنا۔ مٹھو لے لگانا۔ جلق لگانا +

موٹھڑا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا سُوتی ریشمی کپڑا جو اکثر پنجاب میں تیار ہوتا ہے۔ چونکہ اسکی بُناوٹ میں پاس پاس موٹھ کے دانے کے برابر سفید رنگ کی نقوش سے دھاریاں سی بُنی ہوتی ہیں اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا + (۲) نقرہ یا طلائی زنجیرہ جو تلوار یا کٹار وغیرہ کے قبضے یا ڈھال کے آہنی پھولوں پر بنا دیتے ہیں + ایک قسم کا زیور جو اسی انداز پر بنا ہوا ہوتا ہے اور اُسپر طرح طرح کی صنعتیں دکھاتے ہیں۔

پلتے ہی تشبیہ رُتبہ ماہِ نو کا بڑھ گیا موٹھڑا اُسنے جو بنوایا سپر کے چاند میں (رِند)

موٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) زنِ فربہ۔ سنڈی عورت (۲) دبیز۔ سطبر۔ غلیظ۔ گاڑھی

ضخیم۔ حجم والی (۳) سخت۔ فحش۔ (۴) مضبوط۔ مُستحکم۔ قوی +

موٹی اسامی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ مالدار آدمی۔ دولتمند۔ سونے کی چڑیا۔ زردار۔ دھنونت۔ دھنی۔ دھن دولت والا +

موٹی بات۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ سیدھی بات۔ عام فہم یا صریح بات۔ ظاہر بات۔ جیسے یہ تو ایک موٹی بات ہے بچّہ بھی سمجھ لیگا +

موٹی گالی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ سخت گالی۔ دُشنامِ سخت۔ فحش گالی +

موٹے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) موٹا کی جمع (۲) اَلف کی یائے مجہول سے تبدیلی جو حروفِ مُتعیرہ یا تابع مُتغیرہ کے آجانے سے ہوجاتی ہے جیسے او موٹے میاں۔ موٹے کی موٹی بات +

مُؤَثِّر۔ ع۔ صفت:۔ اثر کرنے والا۔ تاثیر کرنے والا۔ کارگر +

مُؤَثَّر۔ ع۔ صفت:۔ اثر کیا گیا۔ تاثیر کیا گیا۔ کارگر +

مَوج۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) لہر۔ ترنگ۔ ہلکورا + تلاطم۔ ہاوا۔ ہلفہ۔ لپّہ۔

وہ اشک بار ہوں کہ مری چشمِ تر کو ہائے تارِ نگہ کے بدلے ملی موج آب کی (ناسخ)

(۲۔ ا) اُمنگ۔ اُچنگ۔ للک۔ طبیعت کی خوشی + ولولہ۔ جوش (۳۔ ا) خیال + وہم (۴۔ ا۔ صفت) کثرت۔ افراط۔ بہتات۔ افزونیت۔ فراوانی۔ فراغبالی (۵) ایک مصرقتم گو قمر بخش نامی اکبرآبادی قوّال کا تخلص جنے ۱۸۳۱ء میں وفات پائی۔

موج آنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) لہر آنا۔ ترنگ آنا۔ (۲) اُچنگ اُٹھنا۔ طبیعت میں ولولہ اُٹھنا جیسے آتی موج فقیر کی دیا جھونپڑا پھونک (۳) شادابی اور سرسبزی ہونا۔ لہر آنا۔ جیسے کھیتوں میں موج آ رہی ہے (۴) خیال آجانا۔ دل میں خطور کرنا۔ دُھن بندھنا۔

دریا دلی سے دم میں دیا خانماں بباد کیا جانیئے حباب کو کیا موج آگئی + (نامعلوم)

موج زن ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ لہریں مارنا۔ تلاطم ہونا +

موج کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ عیش و عشرت کرنا۔ مزے سے رہنا۔ مزا اُٹھانا +

موج مارنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) لہریں مارنا۔ لہرانا۔ بہنا۔ (۲) عیش و عشرت کرنا۔ عیش منانا۔ فراغبالی سے گزارنا۔

سیلِ سرشک اپنا جب سر با موج مارے طوفانِ نوح تنہا گوشہ میں جج مارے + (آرزو)

موج میں آنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) لہر میں آنا۔ ترنگ میں آنا۔ دُھن میں آنا۔

سبکو آنکھوں سے دکھا دینگے ہم افسانۂ نوح موج میں آکے کبھی رونے کو گر بیٹھ گئے + (عارف)

(۲) مزے میں آنا +

مُوجِب۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) واجب کرنے والا۔ لازم کرنے والا۔ لازم۔ فرض۔ وجب (۲) سبب۔ باعث۔ وجہ۔ کارن۔ علّت۔ جہت (۳) مُوافق۔ حسب۔ لائق۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

موج

مُوجِبَہ ع - اسم مذکر:-(منطق) اثباتی - مُثبِتہ - اقراری مُثبِت - سالبہ کا نقیض +

مُوجِد ع - اسم مذکر:- (۱) پیدا کرنے والا - نئی بات ایجاد کرنے والا - نئی بات نکالنے والا - نمونے کے بغیر اپنی طبیعت سے کوئی نئی چیز بنانے والا - (۲) بانی - مبدا - بنا کرنے والا - ابتدا کرنے والا - کرتا ؎

جفا کے ہو موجد تمھیں ہاں قضا نے فلک کو بھی عادت سکھائی تمھاری (رنگی)

مُوجَز ع - صفت:- مختصر - کوتاہ - خلاصہ +

مُؤَجَّل ع - صفت:- مہلت دیا گیا - وقت مقرر کیا گیا - کسی وقت پر موقوف رکھا گیا - جیسے مہرِ مؤجل وہ مہر جو نکاح کے بعد کبھی ادا کیا جائے - معجل کا نقیض

موجُود ع - صفت:- (۱) وجود کیا گیا - پیدا شدہ - (۲) حاضر - سامنے - حضور میں رُوبرُو - آگے ؎

یا قتل کر دیا مجھے تم دار پہ کھینچو | اب آگے تمھارے یہ گنہگار ہے موجود
بُنیادِ محبت کے یہ آثار ہیں دیکھو | عاشق جو تمھارا پسِ دیوار ہے موجود
رُو کش مہِ نو ہو خمِ ابرو سے جو اُسکے | کہتا ہے خبردار یہ تلوار ہے موجود
جز اشکِ مُسلسل نہیں کچھ پاس ہمارے | یہ تیرے لئے موتیوں کا ہار ہے موجود
سب رنگ میں اُس گُل کی مرے گلستاں ہے موجود | غافل تو ذرا دیکھ وہ ہر آن ہے موجود
کس طرح لگاوے کوئی داماں کو ترے ہاتھ | ہونی ہو تو اب دست و گریباں ہے موجود
لیتا ہی رہا رات ترے رُخ کی بلائیں | تو پُوچھ لے یہ زُلفِ پریشان ہے موجود
تم چشمِ حقیقت سے اگر آپ کو دیکھو | آئینۂ حق میں دلِ انسان ہے موجود
(ظفر)

(۳) اب کا زمانہ - حال - پرتمان - اب - اِس وقت - (۴) تیار - مُستعد - آمادہ - مہیا - لیس - جیسے لڑنے کو موجود - کھانے کو موجود ؎

دل لینے کو ہر وقت وہ دلدار ہے موجود | بوسہ جو طلب کیجے تو انکار ہے موجود (ظفر)

(۵ - ا - قائم - برقرار - کھڑا ہوا ؎

تو میری طرف مائلِ لطف رہ ہو کیونکر | آئینہ ترا طالبِ دیدار ہے موجود
ٹھہری کئی بار اُسے کہ اب ہو گی نہ تکرار | پھر دیکھو تو ہر بار یہ تکرار ہے موجود
کہتا ہے تصور میں دل اُس زُلف کے | میں جاؤں کدھر سر پہ شبِ تار ہے موجود
(ظفر)

(۶ - ا) میسر - حاصل - حصول - دستیاب ؎

عُریانیٔ تن ہے یہ بہ از خلعتِ شاہی | ہمکو یہ ترے عشق میں ساماں ہے موجود (ظفر)

(۷ - ا) پاس - ڈب میں - جیسے ہر وقت روپیہ موجود ہے +

موجُود رہنا - ا - فعل لازم:- پاس رہنا - حاضر رہنا - سامنے رہنا + کھڑے رہنا + برقرار رہنا + ٹھیرے رہنا +

موجُود کرنا - ا - فعل متعدی:- (۱) بہم پہنچانا + حاضر کرنا + منگانا - سرانجام کرنا - لانا - پیش کرنا - رُوبرُو کرنا + (۲) پیدا کرنا - رچنا (۳) مہیا کرنا - تیار کرنا + لیس کرنا - مُستعد کرنا + آمادہ کرنا - جیسے لڑنے کو موجود کر دیا +

موجُودات ع - اسم مؤنث:- موجودت کی جمع (۱) مخلوقات - مخلوق - خلق ہستی - چراچر - دُنیا - کائنات - جگ - سنسار - کُل چیزیں جو خدا تعالٰے نے پیدا کی ہیں - نیچر - (۲) حاضری - موجودگی - گنتی - شمار - مُعائنہ +

موجُودات لینا - ا - فعل لازم:- (۱) حاضری لینا - گنتی لینا - گننا - شمار کرنا - معائنہ کرنا - دیکھنا - پرتالنا - جانچنا - (۲) حساب لینا - حساب دیکھنا - جائزہ لینا - مال متاع دیکھنا - اثاثہ دیکھنا بھالنا ؎

دل میں آکر بھید دل کا دلستاں لینے لگا | گھر کی موجودات میرا یہماں لینے لگا (بہار بلال مُشتاق)

موجُودگی - ع - ف - اسم مؤنث:- حاضری - ہوت - حاضر باشی + مُقابلہ - سامنا - حضوری

موجُودگی میں - ا - تابع فعل:- سامنے ہوتے میں - ہوت میں +

موجُودہ - ف - صفت:- (۱) حاضر - اسوقت کا - حال کا - اب کا - جیسے حالتِ موجودہ - انتظامِ موجودہ - نہرِ موجودہ (۲) لاحقہ جیسے مرضِ موجودہ +

مُوَجَّہ ع - صفت:- پسندیدہ - خوب - مرغوب - عمدہ - قابلِ توجہ - مقبول - جسکی طرف مُنہ کیا جائے - جیسے وجہ موجّہ +

مَوجی - ا - صفت:- لہری - دل کا رسیا - خوش خاطر - من متیا + زندہ دل - خوش طبع +

موجی بندہ - ا - اسم مذکر:- آزاد طبع - آزاد منش - دل کا رسیا - دل کا بادشاہ - دل کی خوشی کا تابع +

موجی جیوڑا - ا - اسم مذکر:- خوشی خواں - دل کا رسیا - آزاد منش - آزاد طبع +

موجیں - ا - اسم مؤنث:- موج کی جمع - لہریں +

موجیں کرنا - ا - فعل متعدی:- (۱) خوشی منانا - آنند کرنا ؎

ہے مرے قتل سے قاتل کی خوشی کو بھی خوشی | موجیں کرتی ہوئی ہونٹوں میں ہنسی پھرتی ہے (داغ)

(۲) مزے اُڑانا - عیش منانا - عیش و عشرت میں بسر کرنا - بیفکری سے گزارنا ؎

مثالِ بحر موجیں مارتا ہے | کیا ہے جسنے اِس جگ سے کنارہ (حاتم)

تو فقیروں کی دُعا ہر طرح آباد رہو | خوش رہو موجیں کرو تا نہ رہو شاد رہو (انشا)

موچ - ہ - اسم مؤنث:- کجی - لچک - جھٹک - صدمۂ پا - پاؤں کا اونچا نیچا پڑ جانے سے مُڑ جانا - چپ شدنِ پا - ڈاکٹری کی اصطلاح میں کسی ساخت کے ریشے پھٹ جانے یا کھنچ جانے کو موچ کہتے ہیں اکثر جوڑوں پر خاصکر گھٹنے یا ٹخنے پر کسی صدمہ یا اُونچا نیچا پاؤں پڑنے سے موچ آجاتی ہے جسمیں ورد شدید ہو کر جوڑ کا فعل بند ہو جاتا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

موچ

اور کچھ عرصہ بعد بسببِ سوزش ورم بھی ہوجایاکرتا ہے +

موچ آنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ پاؤں مُڑجانا۔ پاؤں کا لچک ہو جانا۔ پاؤں کے پٹھے کا بھڑک جانا۔ ٹھوکر لگنے یا گڑھے میں پاؤں پڑجانے سے پاؤں کو صدمہ پہنچنا۔ چل نہیں سکنے کا ہرگز تیری اٹکھیلی کی چال پاؤں میں موچ آئیگی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا (آتش)

موچا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (پُورب) کیلے کا درخت۔ (۲) کونپل۔ پھٹاؤ +

موچرس۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ سینبھل کے درخت کا گوند +

موچڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندو) جوتی۔ جوتا۔ پنہئی +

موچن۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ موچی کی بیوی۔ موچی کی عورت + کفش دوز کی عورت چماری + (اصطلاح میں مُسلمان چرم کار کو موچی اُسکی عورت کو موچن کہتے ہیں) +

موچنا۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) فارسی زبان میں (موچینہ از موچیدن) بال اکھاڑنے کا آلہ۔ نک چونٹی۔ منقاش۔ (۲) چمٹا۔ چھوٹا دستپناہ سینسی +

موچھ یا مونچھ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ ہونٹوں کے اوپر کے بال۔ سبلت۔ بروت۔ شارب

موچھ کا بال۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) نہایت سچا۔ صادق۔ منہ پر کہہ دینے والا۔ کھرا۔ کھرتل۔ بے لاگ کہنے والا۔ جیسے منہ پر کہے سو موچھ کا بال۔ (کہاوت) (۲۔ گنوار۔ بقال) نہایت مقرب اور بارسوخ آدمی۔ ناک کا بال +

موچھ مروڑا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ موچھوں کو تاؤ دینے والا۔ بہادری جتانیوالا۔ شیخی باز۔ جیسے موچھ مروڑا ایدوتی توتا

موچھ منڈا یا منڈا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ بروت تراشیدہ۔ وہ شخص جسکی موچھیں منڈی ہوئی ہوں۔ جیسے سوگنڈا نہ ایک موچھ منڈا +

موچھاکڑے۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (موچھ کی تصغیر) بڑی بڑی موچھیں۔ مچھے +

موچھندر۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ بڑی بڑی موچھوں والا۔ جیسے چل چل بے موچھندر تجھے کس وہم نے گھیرا ڈاڑھی کو منڈا ڈال تو موچھوں کا بکھیڑا +

موچھوں۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ موچھ کی جمع۔ جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے واو مجہول اور نون غنہ سے بنائی جاتی ہے جیسے کرے موچھوں والا پکڑا جائے ڈاڑھی والا +

موچھوں پر یا موچھوں کو تاؤ دینا۔ ا۔ فعل لازم :۔ (۱) موچھوں کو بل دینا حالتِ قہر میں موچھیں چڑھانا۔ بروت مالیدن کا ترجمہ۔ موچھوں پر ہاتھ پھیرنا۔ آپ کو بہادر اور شجاع عالم خیال کرنا۔ غرور کرنا۔ اینٹھنا۔ بل کرنا۔ گھمنڈ کرنا اکڑنا۔ آپ کو دور کھینچنا۔ بہادری کی شیخی مارنا۔ لاف وگزاف کرنا۔ پیغامِ جنگ دینا۔

ایسا ہے شیر پر کہ جسکے جلال کا مذکور ہووے قیصر وخاقاں کے سامنے
جو معرکہ میں رزم کے دیوے کھڑا ہوا موچھوں پہ تاؤ شیر نیستاں کے سامنے } انشا
تاؤ موچھوں پہ دیا کرتے ہیں اہے کے حضور تیری رحمت پہ یہ رکھتے ہیں گنہگار گھمنڈ (بحر)

موچ

(۲) کسی بڑے کام کا عزم بالجزم کرنا +

موچھوں پر ہاتھ پھیرنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ دیکھو موچھوں پر تاؤ دینا +

موچھوں سے چنگاریاں نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ عو۔ شانِ غضب اور قہاری کا نمایاں ہونا۔ نہایت بدمزاجی اور خونخواری ثابت ہونا۔ ازحد غصیل اور غضبناک ہونا۔ جیسے کیا جلاد اور خونخوار مرد ہے کہ اُسکی موچھوں سے چنگاریاں نکلتی ہیں۔

موچھوں کا گونڈا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ عو۔ سیل کا کونڈا۔ وہ نیاز جو لڑکے کی مسیں بھیگنے پر عورتیں دلواتی ہیں (مسلمان عورتوں کا دستور ہے کہ جب اُن کے لڑکے کی موچھیں نکلتی یعنی مسیں بھیگتی ہیں تو اُسکی سلامتی اور علامتِ بلوغ کے شکریہ میں حضرتِ خاتونِ جنت کی نیاز دلاتی ہیں جسمیں شادی کی طرح بہت سے کنبہ رشتہ کے آدمی جمع کیے جاتے ہیں)

موچھیں۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ موچھ کی جمع جیسے گھر کی تو نری موچھیں ہی موچھیں ہیں +

موچھیں اکھڑوا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ کسی سزا میں موچھیں منڈوا دینا۔ نہایت ذلیل وخوار کر دینا۔ ساری شیخی اور بہادری کرکری کرا دینا (یہ کسی زمانہ میں راجگانِ ہند کے ہاں ایک سزا تھی) +

موچھیں چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ موچھوں پر ہاتھ پھیرنا۔ موچھوں کو بل دینا۔ مردمی جتانا۔ مردانگی دکھانا +

موچھیں منڈوانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) موچھوں پر اُسترا پھروانا۔ جیسے بلم آئی سنوگن کی بہار موچھیں منڈ اسے ڈالو (پُورب کا گیت) (۲) اپنی غلطی کا مقر ہونا۔ مات کھانا۔ ہار ماننا۔ اپنی نامردی قبول کرنا +

موچی۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ پوستیں دوز۔ زین ساز۔ گھوڑے کا سامان بنانے والا چرم دوز۔ کفش دوز۔ چمار۔ کفشیک۔ جیسے موچی موچی لڑیں سرکار کا زین ٹوٹے (دکن یعنی جنوبی ہند میں موچی لوگ جوتیاں نہیں بناتے بلکہ جلد سازی اور زیور وغیرہ کی سوداگری کرتے ہیں۔ دہلی میں موچی صرف مسلمان چمڑے کا کام کرنے والوں کو کہتے ہیں)

موچی کے موچی ہی رہے۔ ہ۔ کہاوت :۔ ذلیل کے ذلیل ہی رہے + کنگال کے کنگال ہی رہے + بیوقوف کے بیوقوف ہی رہے +

موچی کا سکہ یا موچی پتر۔ ا۔ اسم مذکر :۔ جوتا۔ جوتی۔ جیسے شاید موچی کا سکہ کھانے کو جی چاہا ہے؟ +

موحّد۔ ع۔ اسم مذکر :۔ خدا کو ایک اور سب کو ذاتِ واحد جاننے والا۔ ویدانتی + پکا مسلمان۔ سچا مسلمان۔ توحیدیہ +

موحّدانہ۔ ع + ف۔ صفت :۔ موحدوں کی مانند +

موحّش۔ ع۔ صفت :۔ وحشت میں ڈالنے والا۔ اندوہگین کرنے والا۔ فکرمند

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کرنے والا۔ وحشت انگیز +

مُؤخّر ع۔ صفت :۔ آخر کیا گیا۔ اخیر کا۔ پچھلا۔ مقدّم کا نقیض +

مُؤدَّب ع۔ صفت :۔ ادب دیا گیا۔ باادب۔ بڑا ادب والا۔ مُہذّب۔ شائستہ تہذیب یافتہ۔ تربیت یافتہ۔ تعلیم یافتہ۔ اہل + خوش اخلاق۔ خلیق۔ باتمیز۔ تمیزدار + نشست و برخاست و علمِ مجلس سے واقف +

مَوَدَّت ع اسم مؤنث :۔ دوستی۔ محبّت۔ پریت۔ پیار۔ اخلاص +

مودھو ۔ ہ۔ صفت :۔ احمق۔ بیوقوف۔ سیدھا سادا + سادہ لوح۔ گاؤدی اُلّو۔ مُورکھ۔ بھولا۔ بھونڈو۔ کُندۂ ناتراش۔ ناتراشیدہ +

مودی ۔ ہ۔ اسم مذکّر :۔ (۱) غلّہ فروش۔ اناج کا سوداگر (۲) بنیا۔ بقّال۔ پرچونیا مہاجن۔ بدّال۔ (۳۔ لکھنئو) آدمیوں کو نوکر رکھنے والا۔ نوکروں کو بھرتی کرنیوالا (۴) وہ بنیا جو اُچابت میں سودا دے۔ قرض سودا دینے والا بنیا۔ وہ بقّال جسکی دُکان سے اُدھار لین دین ہو +

مودی خانہ ۔ اِ۔ اسم مذکّر :۔ گودام گھر۔ ذخیرہ رہنے کی جگہ۔ بھنڈار جیسے غلام اپنے لڑکے کے گونے میں گیا ہوا تھا سب چیزیں مودی خانہ میں دھر دی تھیں (گھر بیلی)

مُؤذِّن ع۔ اسم مذکّر :۔ اذان دینے والا۔ بانگ دینے والا۔ نماز کے واسطے لوگوں کو بُلانے والا +

مُوذی ع۔ صفت :۔ (۱) ایذا دینے والا۔ دُکھ دائی۔ آزاردہ۔ تکلیف دہ۔ رنج رساں + ظالم۔ جابر۔ (۲) ہلاک کرنیوالا۔ مارنیوالا۔ زہریلا جیسے موذی جانور۔ موذی کو نماز چھوڑ کر مار ڈالیے۔ ہاتھ پاؤں بچائیے اور مُوذی کو ترخائیے۔ قتل الموذی قبل الایذاء۔ مجازاً ہندی (۳) بخیل۔ کنجوس۔ کنٹک۔ کبیسر۔ جیسے ملے تم سیاں موذی موچی جوڑتے ہردم پونجی۔ کرتا ہے میں بند ہاتھ میں رکھتے گونجی (۴۔ ا) شریر۔ بدذات۔ نٹ کھٹ +

مُوذی پنا ۔ اِ۔ اسم مذکر :۔ (۱) ایذا رسانی۔ تکلیف دہی + (۲) بخیلی۔ کنجوسی (۳) نٹ کھٹی۔ شوخی۔ شرارت +

مُوذی کا چنگل ۔ اِ۔ اسم مذکر :۔ ظالم کا پنجہ۔ وہ چیز جو زبردست کے ہاتھ میں آکر پھر نہ نکلے ۔ پنجۂ ظالم ؎

جسکے اِس قصائی کے گھونٹے بندھا ہے وُہ گُزرے ہے اِسطرح اُسے ہر لیل و ہر نہار
یہ حال اُسکا دیکھ غرض یوں کہے ہے خلق چنگل سے موذی کے تو بچا اُسکو کردگار } (قطعہ سودا)

مُوذی کا مال ۔ اِ۔ اسم مذکر :۔ ظالم کا مال + کنجوس کا مال۔ دولتِ بخیل جیسے مُوذی کا مال نکلے پھوٹ کر کھال + مُوذی کا مال سب کو حلال +

مور ۔ ف۔ اسم مؤنث ۔ چیونٹی چیونٹی۔ کیڑی۔ اہلِ لکھنؤ نے مذکّر بھی باندھا ہے

وہاں چیونٹا سمجھنا چاہیئے ؎

دیدۂ غور میں اعلیٰ ہوئے ادنےٰ ادنےٰ ایک اک مور بھی رُتبے میں سلیمان نکلا (صبا)

مور و ملخ ۔ ف۔ صفت :۔ چیونٹی اور ٹڈی دَل۔ بے شمار۔ اَن گنت۔ بہت سا۔ نامحدود (لشکر کی صفت میں آتا ہے) +

مور ۔ ہ۔ اسم مذکّر :۔ (۱) مجور۔ طاؤس۔ مُرلا۔ چکروھاری۔ ایک نہایت خوشنما پرند کا نام جسکے پروں کا مورچھل بنایا جاتا اور اُسکا برسات میں گوکنا مستی میں آکر ناچنا عجیب لُطف دکھاتا ہے۔ اِسکے پروں پر چاند سے بنے ہوئے ہوتے ہیں کیمیا گر اُنہیں جلا کر اُن میں سے تانبا نکالتے ہیں۔ سانپ کا یہ دشمن ہے کہتے ہیں کہ بہشت سے آدم کے ساتھ یہ بھی نکالا گیا تھا جیسے ہرگ ہاز راتیں مور۔ یہ چاروں کھیتی کے چور ؎

چور جانے چور کو اور مور جانے رمینہ پاؤں جانے پنیتی اور زمین جانے نیہ (دوہا)

(۲) چور کے گھر چوری کرنے والا۔ چوروں کا چور جیسے چور کے گھر مور پڑ گئے +

مور پنکھی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ایک قسم کی خوبصورت ناؤ جو بشکلِ طاؤس بنی ہوئی ہوتی ہے۔ بجرا۔ ایک قسم کی کشتی۔ نواڑا۔ (۲) مور کے پروں کی شوبع مگھی۔ پنکھا۔ بادکش۔ (۳) ایک قسم کی پنکھیا جو کھولنے سے مور کے پنکھ کی مانند گول ہو جاتی ہے۔ جاپانی یا چینی پنکھا +

مور چال ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) وہ چال جو دونوں ہاتھوں کے بل ٹانگیں اُونچی اور خمیدہ کر کے اکثر پہلوان یا نٹ چلا کرتے ہیں۔ فارسی میں چترِ طاؤس زدن کہتے ہیں (۲) رقصِ طاؤس۔ ایک قسم کا ناچ +

مورچھل ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ مور کے پروں کا چنور جو اکثر بادشاہوں یا راجاؤں کے سر پر ہلایا جاتا اور اُس سے مگس رانی کی جاتی ہے ؎

جو کہ اونے ہیں خوشامد سے وہ اعلےٰ ہوتے ہیں مورچھل افسر پہ ہوتا ہے دُمِ طاؤس کا (ناسخ)

مور کی سی گردن ۔ اِ۔ اسم مؤنث :۔ نہایت خوشنما اور دراز گردن۔ صراحی گردن صراحی کی سی گردن۔ صُراحی دار گردن +

مور مُکٹ ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ مور کا سا تاج۔ تاجِ پرِ طاؤس +

مور ناچتا ہے ناچتا ہے جب اپنے پاؤں دیکھتا ہے تو رو دیتا ہے ۔ ہ۔ محاورہ :۔ خوبصورت آدمی کو ذرا سا عیب بھی عین خوشی میں مکدّر کر دیتا ہے۔ عیب ذرا سا بھی بُرا +

مَوْر ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (پورب) مَول۔ آم کا پھول۔ شگوفۂ انبہ۔ بَور۔ مجوری۔ آم کی منجری +

مَور آنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ مول آنا۔ آم کے درخت میں شگوفہ آنا +

مَوڑ ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ مکُٹ۔ تاج۔ افسر و دیہیم + جیغہ۔ کلغی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مَورمُکٹ والا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ مکٹ دھاری ۔ تاج اور جیغہ رکھنے والا (۲) کرشن کنہیا چونکہ کرشن جی اکثر اس سنگار سے رہا کرتے تھے اسوجہ سے انکی طرف یہ اشارہ اور اُنکا لقب ہے ۔

سکھی ری کہا کرُوں نہ مانے ری
مور مکٹ وار وڈھیٹ لنگروا موسے کرت باراجوری } ہولی
کہا کرُوں نہ مانے ری

مور ۔ ہ ۔ ضمیرِ متکلم :۔ (پُورب) میرا + (بضمِ میم و واؤ مجہول)

مورا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ مور کی تصغیر بالمحبت (۱) مرلا ۔ پیارا مور جیسے ع

باغ میں کوئلیا بولے بن میں بولے مورا ندی کنارے سارس بولے میں جانُوں پیا مورا (گیت)

دہی مارا بولے مورا مجھ برہن کا جوڑا دہی مارا بولے مورا ۔ میں اپنے مورا کو
کُڑے ری گھڑاؤں گل سونے دا توڑا اِن مت مارو روڑا دہی مارا بولے مورا

(۲ ۔ پُورب) ضمیرِ متکلم ۔ میرا +

مُورَت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) مُورتی ۔ پرتما ۔ بُت ۔ لعبت + تصویر ۔ تمثال ۔ صنم ۔ شبیہ ۔ پُتلی ۔ ہیکل ۔ پتھر خواہ پیتل یا کاٹ وغیرہ کی لعبت ع

اس منہ پہ رنگ کو کیا رنگ برنگی مُورت ہے پہلے سے تنک پرکھ تو اس مُورت میں کیا صُورت ہے (موج)

(۲ ۔ بیراگی) نفر ۔ متنفس ۔ آدمی جیسے بابا ہم چار مُورتیں ہیں انہیں بھوجن کراوے +

مُورتی ۔ س ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (مُورت) +

مورتی استھاپن کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ کسی مُورتی کو ایک مندر سے دُوسرے مندر میں لیجانا ۔ مُورتی کو مندر میں رکھنا +

مُورتی پُوجن ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ بُت پرستی + بُتوں کی پُوجا +

مُورتی کھنڈن ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ بُت شکنی +

مُورِث ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) وارث کرنے والا ۔ وہ مرنے والا جسکا مال اور وارث موجود ہوں ۔ وارث بنانے والا ۔ وہ شخص جس سے ورثہ یا ترکہ ملے + مُوصی ۔ واہب ۔ وصیت کنندہ (۲ ۔ ف) رسانندہ + باعث ۔ سبب +

مُورِثِ اعلیٰ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ سب سے بڑا مُورث ۔ مُورثِ اوّل ۔ وہ سب سے بڑا مربی یا بزرگ جس سے ورثہ پہنچا ہو ۔ مُوصی ۔ جدِ اعلیٰ ۔ عام مُورث پہلا کسی ورثہ کا سب سے پہلا مالک ۔ دادا پردادا ۔ باپ دادا ۔ سکڑدادا ۔ وہ شخص جسکا ورثہ اُس کے رشتہ داروں میں چلا آئے +

مورچا ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مورچال ۔ دُھس ۔ آڑ ۔ حصار + وہ گڑھا جو قلعہ کے چاروں طرف کھود دیتے ہیں ۔ کھائی ۔ خندق ۔ صلابت کُوچہ ۔ (۳) وہ فوج جو مورچے پر لڑنے کے واسطے رہتی ہے ع

لشکرِ غم کی چڑھائی ہے ارے دل مورچا ٹُوٹنے پائے نہ شکیبائی کا + (بحر)

مورچا بندی کرنا یا مورچا باندھنا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ لڑائی کے واسطے صلابتِ کُوچہ بنانا ۔ خندق کھودنا ۔ دشمن سے بچنے کے واسطے دُھس تیار کرنا +

مورچا جیتنا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ دُشمن کے مورچے کا مقام لے لینا ۔ دُھس پر قبضہ کر لینا ۔ گڑھ جیتنا +

مورچا لینا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ (۱) دیکھو (مورچا جیتنا) ۔ (۲) مُقابلہ کرنا ۔ مُخالفت کرنا ۔ سامنا کرنا ۔ مُٹھ بھیڑ کرنا +

مورچا مارنا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ (۱) دُشمن کے مورچے پر حملہ کرنا ۔ مورچا فتح کرنا ۔ (۲) لڑنا ۔ مُقابلہ کرنا + (۳) حُجّت و تکرار کرنا ۔ لڑنا جھگڑنا +

مورچال ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ وہ گڑھا جو قلعہ لینے کے واسطے اُسکے چاروں طرف کھود دیتے ہیں ۔ کھائی ۔ خندق + آڑ ۔ حصار ۔ دُھس ۔ ناسخ نے مؤنث باندھا ہے

کیا کم ہیں کچھ مژہ کی صفیں میرے قتل کو قائم جو فوجِ خط نے صنم مورچال کی (ناسخ)

مورچہ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) زنگ ۔ جر + پھپھوندی ۔ زنگار ۔ (۲) چھوٹا چیونٹا ۔ چیونٹی ۔ کیڑی +

مورچہ لگنا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ زنگ آنا ۔ زنگ لگنا + پھپھوندی لگنا + زنگار نشستن در آہن کا ترجمہ +

مُورچھا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندو) غشی ۔ بیہوشی ۔ بیخودی + (بواؤ معروف) +

مُورچھا آنا یا کھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ غش آنا ۔ غش کھانا ۔ بیہوش ہونا ۔ بےسُرت رہنا +

مُورچھا گت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (مُورچھا) حالتِ غشی ۔ حالتِ بیخودی +

مُورچھت ۔ ہ ۔ صفت :۔ (ہندو) بے ہوش ۔ بیخود ۔ بے سُدھ ۔ غش خوردہ +

مورچے ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ مورچا کی جمع +

مورچے پر رکھنا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ نشانے پر رکھنا ۔ نشانہ بنانا ۔ مُہرے پر رکھنا ۔ سامنے رکھنا ۔ مُہلک جگہ بھیجنا ۔ مقابلہ پر رکھنا +

مُورِّخ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ تاریخ لکھنے والا ۔ وقائع نویس ۔ صاحبِ تاریخ ۔ تاریخ نگار ۔ ناقل ۔ اہلِ سیر +

مُورَّخہ ۔ ع ۔ صفت :۔ تاریخ ڈالا ہوا ۔ لکھا ہوا ۔ مرقومہ ۔ محررہ + معروضہ +

مَورِد ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) چشمہ ۔ تالاب ۔ جوہڑ ۔ مشرب ۔ آدمیوں اور جانوروں کے پانی پینے کی جگہ ۔ (۲) اُترنے کی جگہ ۔ اُترنے کا مقام ۔ جائے نزول ۔ مقامِ فرود گاہ ۔ فروکش ہونے یا وارد ہونے کی جگہ +

موردِ عنایت یا لُطف و کرم ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ وہ شخص جسپر عنایت و مہربانی کی گئی ہو ۔ وہ شخص جسپر خاص توجّہ کی جائے ع

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مور

سُنتا ہُوں غیر مورِ لُطف و کرم ہوا یہ کیا غضب کی بات ہوئی کیا ستم ہوا (حضورؔ آصف)

مُورَکھ۔ ہ۔ صفت :۔ مُوڑھو۔ احمق۔ بیوقُوف۔ بے شعُور۔ کج فہم۔ جاہل۔ نادان۔ گاؤدی۔ ناواقف۔ اناڑی۔ اگیانی۔ بیخبر۔ کم فہم۔ جیسے مُورکھ کو بکھان سُنہاوے پد چاتر کو جوگنا مُورکھ کو سوگُنا ؎

گیانی کاٹے گیان سے اور مُورکھ کاٹے روئے دیہ دھرے کا ڈنڈ ہے بھگتے گا ہر کوئے (دوہا)

چترا انس سداؤ کھی اور مُورکھ سُکھی تمام گُشت بڑھت جانت نہیں پیٹ بھر سُکھ کام (دوہا)

مُورکھ پن۔ ہ۔ اسم مذکّر :۔ احمق پن۔ گاؤدی پن۔ گدھا پن۔ بیوقُوفی +

مُورکھ سمجھاؤنی۔ ہ۔ اسم مؤنّث :۔ قمچی۔ بید۔ کوڑا۔ تازیانہ۔ لاٹھی۔ ڈنڈا وغیرہ جس سے بیوقُوفوں کو سیدھا کیا جاتا اور طالب العلم کو دھمکایا جاتا ہے +

مُورکھ کی ساری رین چتر کی ایک گھڑی۔ ہ۔ کہاوت :۔ یعنی نادان و احمق آدمی کی صحبت سے تمام رات میں وہ لُطف اور لذّت حاصل نہیں ہوتی جو مردِ دانا سے ایک گھڑی میں مزہ اُٹھ آتا ہے۔ بیوقُوف جس کام کو بہت وقت میں اچھا نہیں کرسکتا ہے عقلمند تھوڑی دیر میں اُسے عُمدگی کے ساتھ کر لیتا ہے +

مورنی۔ ہ۔ اسم مؤنّث :۔ مور کی مادہ۔ مادۂ طاؤس +

مَورُوث۔ ع۔ صفت :۔ ارث دیا گیا۔ وراثت کیا گیا۔ وارث کیا گیا +

مَورُوثی۔ ع۔ صفت :۔ باپ دادا کا۔ وہ شے جو ارثی ہو۔ آبائی۔ جدی۔ بُڑکھا کا۔ پُشتہا پُشت۔ پُشتینی۔ ربُوتی۔ نسلی +

موری۔ ہ۔ ف۔ اسم مؤنّث (۱) بدررو۔ نالی۔ بدبیا۔ پانی کے نکاس کی جگہ۔ (۲) موکھا + (۳) مُنہ۔ دھانہ۔ روزن۔ سُوراخ۔ جیسے آستین کی موری۔ پیجامہ کی موری وغیرہ (یہ لفظ دونوں زبانوں میں پایا جاتا ہے) +

موری پر جانا۔ فعل لازم :۔ (ہندُو عو) پیشاب کو جانا۔ مُوتنے جانا +

موری چھُوٹنا۔ فعل لازم :۔ (ہندُو عو) پیٹ چھُوٹنا۔ پیٹ چلنا۔ دست آنا۔ پیٹ جاری ہونا +

موری کا کیڑا۔ ہ۔ اسم مذکّر :۔ (ہندُو عو) وہ بچّہ جو پیدا ہوتے ہی مرجائے +

موری کی اینٹ چوبارے چڑھی۔ ہ۔ کہاوت :۔ کمینہ کو بڑا رتبہ ملا۔ مُبتذل آدمی اعلےٰ منصب پر پہنچگیا +

موڑ۔ ہ۔ اسم مذکّر :۔ (۱) وہ جگہ جہاں سے ایک طرف سے دُوسری طرف رستہ پھرتا ہے۔ گھُماؤ ؎

ہر اک راہ پُر پیچ گیسُو کی طرح ہر اک موڑ دلکش ہے ابرُو کی طرح (نامعلُوم)

(۲) چکّر۔ پھیر۔ جیسے دریا کا موڑ۔ سڑک کا موڑ (۳) پیچ۔ پیچ و خم۔ پیچ و تاب۔ بل۔ خم +

موز

موڑ توڑ۔ ہ۔ اسم مذکّر :۔ چکّر۔ پھیر۔ گھُماؤ۔ جیسے اِس رستہ میں بڑے موڑ توڑ ہیں +

موڑ دینا۔ ہ۔ فعل متعدّی :۔ (عوام) پھیر دینا۔ واپس کر دینا۔ لوٹا دینا۔ (۲) بل یا خم دینا۔ خمیدہ کر دینا۔ مُنحنی کر دینا۔ (۳) ہٹا دینا۔ ایک طرف سے دُوسری طرف مُنہ پھیر دینا۔ یا موڑ دینا ؎

لٹیں دیکے بل دوش پر موڑ دیں دو باگیں سی شبدیز پر چھوڑ دیں (میر حسن)

موڑنا۔ ہ۔ فعل متعدّی :۔ (۱) گھُمانا۔ پھیرنا۔ چکّر دینا۔ (۲) بل دینا۔ خم دینا۔ پیچدار بنانا۔ جیسے گوکھرُو موڑنا (۳) واپس کرنا۔ لوٹانا۔ (۴) اُلٹا پھیرنا۔ واپس لانا۔ جیسے گاڑی یا گھوڑے کو موڑنا۔ (۵) رُخ بدلنا۔ سمت بدلنا۔ جیسے اِدھر کو موڑ دو +

مَوڑ۔ ہ۔ اسم مذکّر :۔ (ہندُو) تاجِ نوشہ۔ ایک قسم کا مکٹ جو دُولھا کے سر پر رکھ کر اُوپر سے سہرا باندھ دیتے ہیں +

مَوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنّث :۔ (گنوار) کاغذ یا کھجُور کے پتّوں کا بنا ہوا تاج جو دولھا کے سر پر رکھا جاتا ہے +

مُوڑھ۔ ہ۔ صفت :۔ (گنوار) مُورکھ۔ موڑھو۔ نالائق۔ بیوقُوف۔ جاہل۔ نادان +

مَوزُوں۔ ع۔ صفت :۔ تُلا ہوا۔ جچا ہوا۔ وزن کیا ہوا + زیبا۔ پھبتا ہوا + لائق۔ مُناسب۔ واجب + حسبِ حال۔ ٹھیک۔ دُرست۔ چسپاں ؎

کیونکر نہ آئے خُلد سے آدم زمین پر موزُوں وہیں وہ خُوب ہے جو شے جہاں کی ہے (داغ)

(۲) بحر سے درست۔ وہ شعر جو ارکانِ عرُوض سے ٹھیک اور تُلا ہوا ہو۔ (۳) پسندیدہ۔ مقبُول۔ سنجیدہ +

موزُوں کرنا۔ فعل متعدّی :۔ (۱) شعر کو وزن یا بحر سے درست کرنا۔ ارکانِ عرُوض کے مُوافق کرنا + (۲) زیبا اور سڈول بنانا + ٹھیک اور درست کرنا +

موزُوں ہونا۔ فعل لازم :۔ (۱) پھبنا۔ زیبا ہونا۔ چسپاں ہونا (۲) لائق ہونا۔ واجب ہونا۔ درست ہونا (۳) شعر کا بحر سے درست ہونا۔ ارکانِ عرُوض کے مُوافق ہونا۔ (۴) جچنا۔ تُلنا +

موزُونت۔ ع۔ اسم مؤنّث :۔ سنجیدگی۔ پسندیدگی + زیبائش۔ پھبن +

موزُونیت۔ ا۔ اسم مؤنّث :۔ (صحیح ع موزُونت) خُوبصُورتی۔ زیبائش + سنجیدگی + پسندیدگی + سجاوٹ + پھبن + درستیِ وزن +

موزہ۔ ف۔ اسم مذکّر :۔ (۱) جُراب۔ ایک قسم کی پاؤں میں پہننے کی سُوت یا اُون خواہ ریشم کی بُنی ہوئی تھیلی و چمڑے کی مسمی۔ (۲) بُوٹ۔ ایک قسم کا انگریزی جُوتا جیسے آب ندیدہ موزہ کشیدہ۔

موزہ ساز۔ ف۔ اسم مذکّر :۔ بُوٹ بنانے والا۔ موچی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

موزہ گیر - ف - اسم مذکر:۔ وہ گھوڑا جو اپنے سوار کی ٹانگ کو کاٹے یا موزہ پر مُنہ ڈالے +

موزے - ا - اسم مذکر:۔ (۱) موزہ کی جمع چرّا ہیں (۲) موزہ کی بدلی ہوئی صورت جو حرُوفِ مُغیّرہ کے آجانے سے ہائے ہوّز کو یائے مجہول سے بدلکر بنجاتی ہے

موزے کا گھاؤ یا رانی جانے یا راؤ - ا - کہاوت:۔ خانگی معاملات سے آدمی آپ ہی خوب واقف ہوتا ہے۔ اندرُونی حالات دُوسرا نہیں جان سکتا اپنی تکلیف انسان آپ ہی خُوب جانتا ہے + راز راز دار ہی کو معلُوم ہوتا ہے +

موزے کا گھاؤ میاں جانے یا پاؤں - ا - محاورہ:۔ اِسکے معنی بھی وُہی ہیں جو اِس سے اُوپر کی ضرب المثل میں دیے گئے ہیں +

مُوسا - ہ - اسم مذکر:۔ (ہندُو) موش - چُوہا - فار +

مَوسَا - ہ - اسم مذکر:۔ (ہندُو) خالو - ماں کی بہن کا خاوند +

مُوسائی - ا - اسم مذکر:۔ حضرت موسٰی علیہ السّلام کے پیرو - اُمّتِ مُوسےٰ علیہ السلام - یہُودی - جہُودی +

مُوسَل - ہ - اسم مذکر:۔ اناج چھڑنے کا چوبیں آلہ - سوٹا - سونٹا جس سے اناج کُوٹتے ہیں - کوبہ - مُگدر - جیسے بال میں پھالی - دہی میں مُوسل +

مُوسلا - ہ - اسم مذکر:۔ (۱) مُوسل کی تصغیر - (۲) اصل جڑ - مُول - موٹی جڑ - (۳) پچکاری کی ڈنڈی - بیے کی لاٹھ (۴) چھڑ - چھڑی - بید - قمچی - سنٹی - سنک بنی - (۵) جریب - عصٰے - (۶) مُوسل سے منسُوب یا مُوسل سے نسبت رکھنیوالا اُسکی مانند +

موسلا دھار - ہ - اسم مؤنث:۔ بارش کے بڑے بڑے قطروں کا مُتواتر پڑنا - وہ زور شور کی بارش جو دیر تک رہے - تَل دھار اُوپر دھار +

موسلا دھار برسنا - ہ - فعل لازم:۔ چھاجوں مینہ پڑنا - شدّت سے بارش ہونا +

موسلا دھار پڑنا - ہ - فعل لازم:۔ چھاجوں مینہ پڑنا - زور شور کی بارش ہونا خوب مینہ پڑنا - تَل دھار اُوپر دھار برسنا +

مُوسلوں ڈھول بجانا - ہ - فعل متعدی:۔ (ہندُو) کسی بات کی تشہیر کرنا ڈونڈی پیٹنا - ڈھنڈورا پیٹنا - منادی کرنا - پکار پکار کر کہتے پھرنا +

مُوسلی - ہ - اسم مؤنث:۔ اصل - جڑ - بیخ - مُول - گول جڑ - جیسے سینبھل کی مُوسلی +

مَوسِم - ع - اسم مذکر:۔ (۱) ہنگام - وقت - سما - سماں - ایام - موقع - دن - زمانہ

موقع نہیں ہے اے بُتِ کمسِن حجاب کا ۔ آنے تو دے ابھی ذرا موسم شباب کا (حضور نظام)

زوالِ حُسن ہے عاشق کنارہ کرتے جاتے ہیں ۔ بہار باغ ہوتی ہے خزاں موسم ہے پت جھڑ کا (آتش)

موسمِ بہار - ع + ف - اسم مذکر:۔ بسنت رُت - وہ وقت جسمیں گلاب چٹختا ہے ربیع - فصل گُل - پھاگن - بارچ +

موسمِ خزاں - ع + ف - اسم مذکر:۔ (۱) پت جھڑ - خریف (۲) زوال کا زمانہ - بےرونقی کا زمانہ - تنزل - ضعیفی - پیری - بڑھاپا + اخیرِ حُسن - حُسن کا اخیر زمانہ - ڈھلتی جوانی - جوبن کا اخیر +

مَوسِمی - ا - اسم مؤنث:۔ موسم کا - رُت کا - وقت کا - موقع کا + منسُوب بموسم +

مُوس کے کھاجانا - ہ - فعل متعدی:۔ کسی کا مال دغا و فریب سے کھالینا - ٹھگ کر کھاجانا - لُوٹ کر کھاجانا - ہاتھ مارنا - جیسے اُنکی طرح میں بھی بے سُدھ ہوجاؤں تو یہ قطامائیں مُوس کے کھاجائیں + (چتر سہیلی)

مُوس کے ٹھنک کردیا - ہ - محاورۂ بیگمات:۔ لُوٹ لُوٹ کر فقیر کردیا - بالکل نادار بنادیا - کوڑی پاس چھوڑی - خُوب لُوٹا - دغا و فریب سے خُوب مال مارا +

مُوسنا - ہ - فعل متعدی:۔ چُرانا - کھوسنا - دغا و فریب سے کھانا - لُوٹنا - ہاتھ رنگنا - مال مارنا - مال اُڑانا - دھوکا دیکر لینا - چھل کر کھانا - جیسے نانی دادی کو مُوسا خُوب گُل چھرے اُڑائے - (رنگیلی سہیلی) تُجھ مُجھ کو مُوسا جب اپنے بچّوں کو پالا نہیں تو بیوی کے گھر میں دھرا تھا خاک +

موسنا - ہ - فعل متعدی:۔ (ہندُو) (دیکھو مُسوسنا) +

مَوسُوم - ع - صفت:۔ (۱) نام کیا گیا - نام رکھا گیا - مُلقب - مُخاطب - معرُوف (۲) نشان دیا گیا - داغدار - نقش کیا گیا - منقُوش +

مُوسوی - ع - اسم مذکر:۔ (دیکھو مُوسائی) حضرت امام موسی رضا علیہ السلام کی اولاد مجاور +

مَوسی - ہ - اسم مؤنث:۔ (ہندُو) خالہ - ماں کی بہن - جیسے ماں چھوڑ موسی سے مُٹھا + ماں مرے موسی جئے + (کہاوت)

مُوسٰے - ع - اسم مذکر:۔ (۱) اُسترہ - سر مُونڈنے کا آلہ - آلۂ مُوتراشی - (۲) ایک مشہُور پیغمبر بن عِمران کا نام جن پر کتاب توریت نازل ہوئی - یہُودی اِنہیں کے پیرو ہیں - فرعون کو انہیں نے غرق کیا تھا اور قارُون اِنہیں کے وقت میں زمین میں دھسایا گیا تھا - اِس معنی میں یہ لفظ مو اور سا سے مرکّب ہے، کیونکہ سُریانی زبان میں مُو بمعنی تابُوت اور سا بمعنی آب آیا ہے چُونکہ فرعون نے اُنکو دریائے نیل سے پایا تھا - اِسوجہ سے یہ لقب پڑگیا - لیکن شرح مقاماتِ حریری میں اِس نام کی وجہِ تسمیہ یُوں لکھی ہے کہ بزبانِ قبطی مو بمعنی آب اور شا بمعنی شجر یعنی درخت آیا ہے چُونکہ اُنکو دریا کے کنارے پر درختوں کے نیچے سے پایا تھا لہٰذا مُوشا نام ہوگیا اسکے بعد مُعرّب کرکے موسٰی کرلیا - واللہ اعلم بالصّواب

مَوسیرا - ہ - اسم مذکر:۔ (ہندُو) خالہ زاد بھائی - ماں کی بہن کا بیٹا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُوسِیقار - ف - اسم مذکر :- ایک باجہ کا نام ہے جسمیں چھوٹی بڑی نلیاں مثلث کی شکل پر باہم جڑی ہوئی ہوتی ہیں اور نیز ایک پرند کا نام بھی ہے جسکی چونچ میں بہت سے سوراخ ہوتے ہیں اور اُن میں سے طرح طرح کی آوازیں نکلتی ہیں۔ قُقنس بھی اسی کو کہتے ہیں جب یہ بوڑھا ہو جاتا ہے تو لکڑیاں جمع کرتا اور اپنی سُروں سے اُسمیں آگ لگا کر جل بھُن کر راکھ ہو جاتا ہے اُس راکھ میں ایک انڈا از خود نمودار ہو جاتا اور اُسمیں سے پھر مُوسیقار پیدا ہو کر اُڑ جاتا ہے۔ کہتے ہیں حکیموں نے علم مُوسیقی اسی سے نکالا ہے مفصل کیفیت لفظ قُقنس میں دیکھو ٥

شعلہ رُویوں کی بھی ہمنے عشق میں پروانہ کی اپنی آتش میں جلے مانند مُوسیقار ہم (شہیدی)

مُوسِیقی - معرب - اسم مذکر :- گانے بجانے کا علم۔ راگ کا نام۔ چونکہ مُوسیقا یونانی زبان میں آواز کو کہتے ہیں۔ پس علمِ مُوسیقی آوازوں یعنی راگوں کا علم کہلانے لگا (صاحب بہارِ مُصطلحات وغیاث نے لکھا ہے کہ یہ سُریانی لغت ہے کبھی بحذف چہارم موسقی بھی کہتے ہیں۔ یُونانی زبان میں اسکے معنی لحن یعنی آوازِ موزُوں یا خوش آوازی کے ہیں بقولِ فخرالدین رازی اِس علم کی ابتدا فیثاغورث شاگردِ سُلیمان علیہ السلام سے ہے۔ بعض حضرت داؤد علیہ السلام۔ سے منسُوب کرتے ہیں۔ اور بعض کا یہ قول ہے کہ قُقنس جانور کی آواز سے حکما نے یہ علم نکالا کر آسمان کے بارہ بُرجوں کے مُطابق بارہ مقاموں پر منقسم کیا ہے اور ان مقامات کے درجے رات دن کی گھڑیوں کے مُوافق چوبیس مُقرر کیئے ہیں بلکہ اُن میں موسموں کا بھی لحاظ رکھا ہے) ✣

مُوش - ف - اسم مذکر :- چُوہا۔ مُوسا۔ فار۔ نعارہ (سنسکرت میں مُوشک ہے) پایا جاتا ہے

مُوشِ دشتی یا صحرائی - ف + ع - اسم مذکر :- جنگلی چُوہا ✣

مُوَشَّح - ع - صفت :- زیور سے آراستہ کیا گیا۔ مُزیّن۔ بدھی پہنایا گیا ✣

مُوشکِ پَرّاں - ف - اسم مؤنث :- چھگا ور۔ شب پَر۔ چمگادڑ ✣

مُوشکِ کور یا مُوشِ کور - ف - اسم مؤنث :- چھچھوندر ✣

مُوشگافی - ف - اسم مؤنث :- نکتہ چینی۔ باریک بینی ✣ دقیقہ رسی۔ چھان بین۔ بال کی کھال کھینچنی (مُو بمعنی بال کے مشتقات میں دیکھو) ✣

مُوشی - ف - اسم مذکر :- مُوشِ صحرائی کے ہمرنگ گھوڑا جو منحوس مانا گیا ہے ✣

موصُوف - ع - صفت :- (۱) وصف کیا گیا۔ تعریف کیا گیا۔ ممدُوح۔ وہ شخص جسکی تعریف کی گئی ہو (۲- مجازاً) مذکور ✣ مذکور ✣

موصُوف الیہ - ع - اسم مذکر :- وہ شخص جسکی تعریف کی گئی ہے۔ مجازاً اُسوقت

موصُول - ع - اسم مذکر :- (۱) وصل کیا گیا۔ ملا ہوا۔ ملایا گیا۔ جڑا ہوا۔ سنبدھ

کیا ہوا۔ باندھا ہوا۔ (۲- صرف و نحو) وہ اسم ناتمام ہے جو اکیلا جزوِ تام کسی جملے کا نہیں پڑ سکتا۔ اسکے بعد اُسکا صلہ ہوتا ہے ✣

مُوصٰی - ع - اسم مذکر :- وہ شخص جسکو وصیت کی ہو ✣

مُوصٰی الیہ - ع - اسم مذکر :- وہ شخص جسے کہا ہو کہ میرے مرنے کے بعد یُوں کرنا ✣

مُوصٰی بہٖ - ف - اسم مذکر :- وہ شے جسکے دینے کی وصیت کی ہو۔ ہبہ کی گئی ✣

مُوصی - ع - اسم مذکر :- وصیت کرنے والا۔ وصیت کنندہ ✣

مُوصِیَہ - ع - اسم مؤنث :- وصیت کرنے والی عورت ✣

مَوضَع - ع - اسم مذکر :- (از وضع) گانوں۔ جگہ۔ موانہ۔ مکان۔ چیز رکھنے کی جگہ ✣

موضع وار - ع + ف - تابع فعل :- (بندوبست) وہ وار۔ حسب شمار وہ گانوں گانوں۔ گانوں کی ترتیب سے۔ ترتیبِ دیہات کے مُوافق۔ نمبروار ✣

موضُوع - ع - اسم مذکر :- (۱) وضع کیا گیا۔ رکھا گیا۔ کیا گیا۔ (۲) علمی اصطلاح میں وہ شے جسکا بیان اُس علم میں ہو۔ مدّعا۔ مضمُون۔ (۳- منطق) مبتدا جو خبر کے مقابل میں ہو۔ (۴- اقلیدس) وہ اصُول جنکو مسائل ہندسہ کے ثبوت کے لیئے سب نے بالاتفاق صحیح اور درست سمجھ رکھا ہے (۵) بامعنی لفظ معنی دار لفظ

مَوطِن - ع - اسم مذکر :- جائے وطن۔ اپنا دیس۔ پیدائش گاہ۔ زاد بُوم۔ جنم بھُوم مسقط الرّاس ✣

مَوعِدَت - ع - اسم مذکر :- عہد۔ عہد و پیمان۔ وعدہ۔ اقرار ✣

مَوعِظَت - ع - اسم مؤنث :- پند۔ نصیحت۔ سکھشا ✣

مَوعُود - ع - صفت :- وعدہ کیا گیا۔ وعدہ کردہ شدہ۔ اقرار کیا گیا ✣ وہ شے جسکا وعدہ کیا گیا ہو ✣

مُوَفَّق - ع - صفت :- توفیق دیا گیا۔ نیک کام کرنے کا سامان دیا گیا۔ وہ شخص جسکے واسطے خدا تعالیٰ نے اچھے کاموں کا سامان مہیا کر دیا ہو ✣

مُوَفُور - ع - صفت :- وافر کیا گیا۔ زیادتی کیا گیا۔ بہت۔ بافراط۔ بکثرت۔ نہایت ازحد۔ وافر۔ات۔ بے انتہا۔ لاتعد۔ بے تعداد ٥

محبت کے سبب سے یہ عجب ہنگامہ برپا ہے ہجومِ شوق خاطر میں غمِ موفور سینہ میں (زکی)

مُوَقَّر - ع - صفت :- توقیر کیا گیا۔ عزت دار۔ حُرمت والا۔ معزز ✣

مَوقَع - ع - اسم مذکر :- (۱) واقع ہونے کی جگہ۔ کسی کام کے کرنے کی جگہ۔ جائے وقوع (۲) وقتِ مُناسب۔ خاص وقت ✣

موقع پر - ع - تابع فعل :- خاص وقت پر۔ عین وقت پر۔ مُناسب وقت پر ✣

موقع تکنا یا دیکھنا - فعل لازم :- وقت کا مُنتظر رہنا۔ داؤں گھات میں رہنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

موق

وقت دیکھنا (اِس جگہ یہ لفظ اُردُو میں بفتح قاف بولا جاتا ہے) +

موقع دینا ۔ اِ ۔ فعل متعدی :۔ مُہلت دینا ۔ مُناسب وقت دینا (بفتح قاف)

موقع سے ۔ اِ ۔ تابع فعل :۔ وقت دیکھکر ۔ وقت کے مُوافق ۔ وقتِ مُناسب پر ڈھنگ سے ۔ وقت سے +

موقع کی ۔ اِ ۔ صفت :۔ ڈھنگ کی ۔ لایق ۔ مُناسب ۔ حسبِ منشا ۔ وقت کی +

موقع ملنا یا بنا یا ہاتھ لگنا ۔ اِ ۔ فعل لازم :۔ (بفتح قاف) مُہلت ملنا ۔ داؤں پر چڑھنا ۔ گھات پر چڑھنا ۔ مناسب وقت ہاتھ لگنا ۔ وقت ملنا +

موقع نکل جانا ۔ اِ ۔ فعل لازم :۔ وقت نکل جانا ۔ وقت ہاتھ سے چلا جانا (بفتحِ قاف) +

موقعِ واردات ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (بفتح قاف) وہ جگہہ جہاں کوئی جرم واقع ہوا ہو

مَوْقِف ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) کھڑے ہونے کی جگہہ ۔ مقام ۔ (۲) عرب کے ایک مقام کا نام جو مکہ سے سات کوس کے فاصلہ پر ہے +

مَوْقُوف ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) ٹھیرایا گیا ۔ کھڑا کیا گیا ۔ تھاما گیا ۔ (۲) برخاست کیا گیا ۔ نوکری سے برطرف کیا گیا ۔ ملازمت سے چُھڑایا گیا (۳) منسُوخ کیا گیا ۔ رد کیا گیا ۔ (۴) منحصر ۔ انحصار کیا گیا ؎

موقُوف ہے گردل کا شکار آن وادا پر تو پہلے کچھ ان ہیر شکاروں سے تو کہیئے (ذوق)

(۵) ملتوی کیا گیا ۔ روکا گیا ۔ بازداشتہ شدہ ۔ ترک کیا گیا ۔ چھوڑا گیا ۔ بند کیا گیا ۔ جیسے وظیفہ موقُوف کرنا ۔ ارادہ موقُوف کرنا وغیرہ (۶) وہ حرف کہ وہ اور اُسکا ماقبل مُتحرک نہو (۷) وقف کیا گیا ۔ خدا کے نام پر چھوڑا گیا ۔ عام کر دیا گیا ۔ ملکیت سے خارج کیا گیا +

موقُوف اِلیہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ شخص جسکے لیئے وقف کیا گیا ہو ۔ مالِ وقف کا لینے والا + مجازاً متولی +

موقُوف رکھنا ۔ اِ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کسی پر مُنحصر کرنا (۲) مُلتوی کرنا ۔ مُلتوی رکھنا +

موقُوف علیہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ شخص جسپر کسی کام کا فیصلہ مُنحصر کیا گیا ہو ۔ ثالث ۔ پنچ ۔ مُنصف + سرپنچ +

موقُوف کرنا ۔ اِ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) برخاست کرنا ۔ برطرف کرنا ۔ چُھڑانا ۔ (۲) مُلتوی رکھنا ۔ باز رکھنا ۔ پھر پر چھوڑنا (۳) کسی پر مُنحصر کرنا +

موقُوف ہونا ۔ اِ ۔ فعل لازم :۔ (۱) برخاست ہونا ۔ برطرف ہونا ۔ نوکری سے چھُٹنا ۔ (۲) مُنحصر ہونا ۔ (۳) مُلتوی ہونا +

موقُوفی ۔ ع + ف ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) برطرفی ۔ برخاستگی ۔ چھُٹی ۔ معزُولی ۔ علیحدگی (۲) اِلتوا + توقف ۔ تعویق ۔ ڈھیل +

مول

موقُوفی میں آنا ۔ اِ ۔ فعل لازم :۔ دیکھو (موقُوف ہونا) +

موکش ۔ س ۔ اسم مؤنث :۔ مخلصی ۔ خلاصی ۔ آزادی ۔ نجات ۔ رہائی ۔ چھُٹکارا ۔ مُکتی +

مَوْکِب ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ اردلی کے سوار و پیادے +

مَوْکَب ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ لشکر ۔ سپاہ ۔ فوج ۔ سینا +

مُؤَکِّد ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ تاکید کرنے والا +

مُؤَکَّد ۔ ع ۔ صفت :۔ تاکید کیا گیا +

مُوَکَّل ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) وہ شخص جسے کوئی کام سپرد ہو ۔ رکھوالا ۔ امانت دار ۔ مُحافظ ۔ ذمہ دار ۔ (۲) پیر ۔ وہ فرشتہ جو کسی کام پر مقرر ہو +

مُوَکِّل ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ وکیل کرنے والا ۔ کام سپرد کرنے والا ۔ وہ شخص جسنے وکیل کیا ہو ۔ اسامی + مُقدمہ دینے والا +

موکلا ۔ ہ ۔ صفت :۔ (ہندی) (۱) کُشادہ ۔ کھُلا ہوا ۔ باز ۔ جیسے چاروں رستے موکلے ۔ (۲) کافی ۔ وافی ۔ چمکتا + (بضمِ میم و واؤ مجہُول)

موکو ۔ ہ ۔ ضمیرِ مفعُول :۔ (گنوار) مجکو ۔ میرے تئیں ۔ مُجھے ۔ موہے ۔ مُنو +

موکو نہ توکو لے بھاڑ میں جھوکو ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ ہمارا نہ تمہارا ۔ نہ ہم ہی اپنے کام میں لائیں نہ تم ہی کو کام میں لانے دیں +

موکھا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ بڑا سُوراخ + روشندان + روزنِ کلان + جیسے کھول موکھا جو آوے جھوکا + (میم مضمُوم و واؤ مجہُول)

موگرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) ایک قسم کا پھُول (۲) بڑی موگری ۔ گوٹنے کا ڈنڈا کوبہ مُوسل + توپ کا شنبہ +

مُوگری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ کوبہ ۔ زمین کُوٹنے اور کپڑے کو گندی کرنے کا چوبین آلہ ۔ کلُوخ کوب جیسے یہ توکو ٹھو کاٹ کے موگری بناتے ہیں +

مُول ۔ س ۔ اسم مذکر :۔ (۱) جڑ ۔ کند ۔ اصل ۔ بیخ ۔ بُنیاد ۔ (۲) پُونجی ۔ سرمایہ وہ اصل روپیہ جس سے سوداگری کی جائے ۔ زرِ اصل جیسے مُول سے بیاج پیارا ہوتا ہے (۳) مضمُونِ کتاب (۴) جذر ۔ دُوسرے درجہ کا گھناؤ (۵) اُنیسواں نچھتر جو نہایت منحُوس خیال کیا جاتا اور صاحبانِ ہنُود میں اُس بچہ کا باپ جو اُس نچھتر کے وقت میں پیدا ہو بارہ برس تک مُنہ نہیں دیکھتا یہ نچھتر گیارہ ستاروں کا ہوتا ہے (۶) جدِ اعلےٰ ۔ مُورثِ اعلےٰ ۔ (۷) دھاتُو ۔ مادہ ۔ (۸) نسل ۔ اولاد ۔ بنس ۔ خاندان ۔ کُل ۔ سنتان +

مُول پتر ۔ س ۔ اسم مذکر :۔ اصلی سند ۔ سندِ خاص ۔ دستاویز ۔ وثیقہ +

مُول سے بیاج پیارا ہوتا ہے ۔ ہ ۔ مُحاورہ :۔ مال کی نسبت اُسکی آمدنی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سُو و زیادہ عزیز ہوتا ہے یا یُوں کہو کہ بیٹے سے بیٹے کی اولاد زیادہ پیاری ہوتی ہے۔ اولاد سے پوتا پوتی زیادہ عزیز ہوتے ہیں +

ہے سوا جان سے مجکو وہ نگار الگتا مُول سے بیج ہے کہ ہے بیاج ہی پیارا لگتا (حکمت)

مول۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بواؤ مجہول (۱) قیمت۔ دام۔ ثمن۔ بہا۔ ارزش

جُھوٹے کی کچھ پت نہیں ساجن جُھوٹ نہ بول لاکھ پتی کا جھوٹ سے دو کوڑی ہے مول (دوہا)

(۲) نرخ۔ بھاؤ

دل بیچتے ہیں عاشقِ بیتاب لیجئے قیمت وُہی جو مول ہو مالِ مزید کا (آتش)

مول بڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) قیمت بڑھانا۔ نرخ زیادہ کرنا۔ بڑھتی بولی بولنا۔ بادھا کرنا۔ (۲) گراں کر دینا۔ قیمت بڑھا دینا۔ بھاؤ زیادہ کر دینا۔

مول بننا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ سودا ہونا۔ قیمت کو تہ ہونا۔ قیمت طے پانا۔ قیمت کا فیصلہ ہونا۔

دل بیچتے ہیں لیجئے قیمت وصال ہے سوداگروں سے مول کا بننا محال ہے (ظہیر)

مول توڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ قیمت گھٹانا۔ نرخ کم کرانا۔ مندا کرانا +

مول تول۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ تعینِ قیمت۔ تشخیصِ قیمت۔ سودا۔ بھاؤ تاؤ +

مول ٹھیرانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ قیمت چکانا۔ نرخ مقرر کرنا۔ قیمت کرنا۔ سودا کرنا +

مول چُکانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ قیمت ٹھیرانا۔ قیمت کرنا۔ قیمت کا فیصلہ کرنا۔ نرخ مقرر کرنا۔ سودا کرنا +

مول دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) قیمتاً دینا۔ قیمت سے دینا۔ دام لیکر دینا۔ (۲) قیمت ادا کرنا۔ قیمت بے باق کرنا +

مول گھٹانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نرخ کم کرنا۔ قیمت توڑنا۔ بھاؤ میں کمی کرنا۔

کب لگاتا ہے کوئی اس ملِ بجال کا مول سب گھٹا دیتے ہیں مُفلس کے غرض ال کا مول (سرور)

مول لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دام لگانا۔ قیمت لگانا + قیمت ٹھیرانا۔ نرخ مقرر کرنا۔ سودا کرنا +

مول لیکر چھوڑ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ خرید کر آزاد کر دینا۔ غلام بنا کر چھوڑ دینا۔ جیسے وہ تُسار کے مول لیکر چھوڑ دیتا ہے۔ اگر میرا یہ کام کر دو تو مُجھے مول لیکر چھوڑ دو۔

مول لینا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) خریدنا۔ زرِ خرید کرنا

کوڑی کے مول لیتے نہیں مُشتریِ جمال عاشق کا نقدِ دل ہے کہ مردے کا مال ہے (امانت)

(۲) سودا کرنا۔ چُکانا۔ (۳) غُلام بنانا۔ داس بنانا۔ غلام ٹھیرانا۔ غُلام سمجھ بیٹھنا۔

یُوسف جو کہا اُنہیں تو بولے کیا آپ نے مول لے لیا ہے (وزیر)

مولا یا مولےٰ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) مالک۔ آقا۔ صاحب۔ خداوند۔ ولی نعمت۔ والی۔ سردار۔ ۔۔۔ آزاد کرنے والا۔ سُوامی۔ مخدوم۔ پتی۔ سرتاج

نہیں کچھ امتیاز اس عشق میں گُمنام و نامی کا یہ کھوتا ہے خدا مولا سے بندگی غلامی کا (آتش)

(۲) خدا تعالےٰ + پربھو۔ ایشور۔ داتا۔ اللہ

ٹھنڈا ہے برف سے بھی میٹھا ہے جیسے اولا ہو پاس تیرے دیکھا نہیں پی جا راہِ مولا سقہ کی آن

جدھر مولا اُدھر آصف الدّولہ سرضی مولانا ہمہ اولےٰ (۳) بادشاہ۔ شہنشاہ۔ سُلطان۔ حاکم (۴) مملوک۔ غُلام۔ داس۔ چیلا۔ آزاد کردہ شدہ (۵) حضرت۔ جنابِ مصطفےٰ (۶) یار۔ مددگار۔ مُعاون ساتھی۔ شریک۔ دوست۔ (۷) ہمسایہ۔ پڑوسی (اگرچہ یہ لفظ عربی رسم الخط کے مُوافق یائے تحتانی کے ساتھ لکھنا چاہئے مگر فارسی والوں نے ماجرا کی طرح اسے بھی الف سے لکھنا جائز رکھا ہے اور اُنہیں کی تقلید پر اُردو والے بھی اشعار و عبارات میں اسیطرح لکھنے لگے ہیں۔ پس اسکا املا دونوں طرح جائز ہے۔ یہ لفظ مصدرِ میمی ہے جو اسم فاعل اور مفعُول کے معنی میں مُستعمل ہے) +

مولابخش۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (۱) اوّل معلوم۔ دوم جلال الدین اکبر کے وقت کے ایک بہت بڑے جُوتے کا نام جو شریروں کے سر پر پڑا کرتا تھا اور اب ایسے جُوتے کو جو سزا کے واسطے بنوایا جاتا تھا گنہگار ام بھی کہنے لگے تھے (۲) ایک قوی الجُثّہ بہادر شاہی ہاتھی کا نام جو بادشاہ کے سوا دُوسرے کو سواری نہ دیتا اور بادشاہ کے پاس جب جاتا تو گھُٹنے ٹیک کر سلام کیا کرتا تھا۔ بچّے اِس سے گنے مانگا کرتے اور یہ اُنکو سُونڈ سے پھینک کر دیا کرتا تھا۔ غدر میں بادشاہ کے غم میں کھانا پینا چھوڑ کر مر گیا +

مولا دَولا یا مولیٰ دَولہ۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) دان دتار۔ داتا۔ بڑا فیّاض اور سخی۔ (۲) نہایت بے پروا۔ لااُبالی مزاج۔ خود مختار۔ من موجی +

مَولا علی۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) جناب علی علیہ السّلام حضرت علی کرّم اللہ وجہٗ جنابِ امیر علیہ السّلام (۲۔ آزاد) وعلیکم السّلام یا علی کا جواب۔ جو بجائے سلام علیک مُسلمان فقرا میں مُروّج ہے +

مولا کے نام دیجا۔ ا۔ صدائے فقیر جیسے اللہ کے نام دے جا۔ مولا کے نام دے جا

مولانا۔ ع۔ اسم مذکر:۔ علما و فضلا کا اعزازی خطاب و لقب جو بادشاہوں یا قاضیوں کی طرف سے دیا جاتا ہے + فاضل اجل۔ عالم متبحر +

مَولائی۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) سرداری۔ امیری۔ خداوندی۔ امیری کی حالت۔ امارت + صدارت۔ مُنصفی + (۲) عورتوں کا نام جیسے مولائی خانم۔ مولائی بیگم وغیرہ

مَولِد۔ ع۔ اسم مذکر:۔ جائے ولادت۔ پیدا ہونے کی جگہ۔ جنم بھوم۔ وطن جہاں پیدا ہوا ہو + مسقط الراس۔ ولادت گاہ +

مولڑ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (عو) مول لیا ہوا + زرِ خرید غلام جیسے یسا ئی ۔۔۔ تمہارا مولڑ ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مَولسرا - ہ - اسم مذکر :- (ہندو) بیوی یا میاں کا ممیا خسر +

مَولسری - ہ - اسم مؤنث :- (۱) ایک درخت اور اُسکے پھل کا نام - یہ درخت نہایت موزوں ہوتا ہے - اِسکے پھولوں کی بھینی بھینی مہک برسات کے دنوں میں عجب عالم دکھاتی ہے - اِسکا پھل سُرخ - میٹھا مگر کسیلا اور بانی بیر سے ذرا چھوٹا ہوتا ہے - پُرانی کتابوں میں اِسے بَولسری لکھا ہے (۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسپر مولسری کے پھولوں کی سی بُناوٹ ہو یا اِس وضع کے پھول کڑھے ہوئے ہوں ؎

طُرفہ چمنِ حُسن میں ہے نخل ترا قد گرتا ہے جولے سرِ رواں مولسری کا (ناسخ)

مُؤَلِّف - ع - اسم مذکر :- تالیف کرنے والا - اُلفت دہندہ - جمع کرنے والا - متفرق چیزوں کو جمع کرنے والا + مختلف کتابوں کی امداد سے کتاب بنانیوالا لیکن فی زماننا مُصنّف کو بھی مؤلّف بول دیتے ہیں - گرنتھ کرتا +

مُؤَلَّفات - ع - اسم مؤنث :- وہ کتابیں جو تالیف کی گئی ہوں +

مُؤَلَّفہ - ع - اسم مؤنث بہ تالیف کی ہوئی - جمع کی ہوئی + تصنیف کی ہوئی - بنائی ہوئی + ترتیب دی ہوئی - جمع کی ہوئی +

مَولنا - ہ - فعل لازم :- (پورب) مَول آنا - آم کے درخت میں پھول آنا - آم میں شگوفہ آنا - سوما آنا - آم پھولنا +

مَولُود - ع - اسم مذکر :- (۱) وہ بچہ جو پیدا ہوا ہو - جنا ہوا - زادہ - جایا - زائیدہ - زاد - جامی - (۲) پیدائش کا دن - جنم دن - جنم تہارا - میلاد - وقتِ ولادت - پیدا ہونے کا زمانہ - (۳) بیٹا - لڑکا - پسر - فرزند - ابن - پُوت - پُتر - (۴) حضرت رسالت پناہ احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادتِ باکرامت کا بیان + مجلسِ میلادِ حضرتِ ممدوح +

مولُود خواں - ع + ف - اسم مذکر :- رسُولِ مقبُول کے میلاد کا بیان پڑھنے والا + وہ خوش الحان جو مولُود کے اشعار یا اُسکے متعلق نثر پڑھکر حاضرینِ مجلس کو سُناتا ہے +

مولُود شریف - ع - اسم مذکر :- (۱) میلاد شریف - بیانِ میلاد (۲) رسُولِ مقبُول صلے اللہ علیہ وسلم کے پیدا ہونے کی مجلس +

مَولُودی - ع + ف - اسم مذکر :- (دیکھو مولود خواں) +

مَولوِی - ع - اسم مذکر :- (منسوب بہ مولا) (۱) شرع کے احکام جاننے والا - عالمِ دین - فقیہ - فاضل - شاستری - دھرم شاستر جاننے والا - مسائلِ دین سے واقف - (۲) پکا دیندار - پابندِ شریعت - مُتشرّع (۳) مُعلّم - مدرّس - پراج بندت سبھا پنڈت ... اعلےٰ (۴) عالموں کا لقب - فاضلوں کا خطاب +

(یہ لفظ اصل میں مولا تھا - یائے نسبت ملانے کے بعد اسکے چوتھے حرف یعنی الف کو واؤ سے بدل لیا کیونکہ الفِ مقصورہ کلمۂ سہ حرفی و چہار حرفی کے اخیر سے بوقتِ نسبت واؤ کے ساتھ بدل جایا کرتا ہے) +

مُوَلَّہ - ع - اسم مذکر :- (۱) شیفتہ - والہ - عاشق - دیوانہ - (۲) ایک درخت کا نام جسکو بید مجنُوں اور بید مولہ کہتے ہیں +

مَولےٰ - ع - اسم مذکر :- دیکھو (مولا) جنی خداوند) جیسے مولے ہاتھ بڑائیاں جس چاہے بس دے - یعنی عزّت اور حُرمت خدا کے ہاتھ ہے جسے چاہے اُسے دے - جسے دے مولے اُسے دے آصف الدّولہ +

مولےٰ بھلا کریگا - ا - دعائے فقراء :- خدا بھلا کریگا - خدا نیک اجر دیگا ؎

بوسہ تو دے کبھو مری جان مولے ترا بھلا کرے گا (میر سوز)

مُولی - ہ - اسم مؤنث :- ایک قسم کی جڑ کا نام جسے کھاتے ہیں - پتّوں والی - عربی فجل فُجلۃ - فارسی ترب - مزاجاً اوّل درجہ میں خشک - دوم میں گرم +

مُولی اپنے ہی پتّوں بھاری ، ہ - کہاوت :- (عو) یعنی جب اپنا ہی بوجھ نہیں سنبھل سکتا تو دُوسرے کا بوجھ ہم کیا اُٹھائینگے جب اپنی ہی مُشکل سے گزر ہے تو دوسرے کی خبرگیری کس طرح سے کریں +

مُولیا - ہ - اسم مذکر :- (۱) وہ لڑکا جو مُول نچھتر میں پیدا ہوا ہو - منحوس طالع (۲) ڈکوت - سنیچر وغیرہ کا منحوس دان یا صدقہ لینے والا - صدقے خوار منحوس طالع کا دان لینے والا + دلدّری کا صدقہ لینے والا +

مَولیرا - ہ - اسم مذکر :- (ہندو) ماموں زاد بھائی +

موم - ف - اسم مذکر :- (۱) شہد کی مکھیوں کا فُضلہ - وہ چکنا اور نرم مادہ جسے شہد کی مکھیاں شہد کے ساتھ جمع کرتی ہیں - عربی میں اسی کو شمع کہتے ہیں - مُدِرّ مُسہل مزاجاً دُوسرے درجہ میں حار - مُفید درد سینہ وسل وغیرہ + ؎

سخن سخت میں سُنتا ہوں لبِ شیریں سے عہد میں اپنے نہیں موم عسل میں ہوتا (آتش)

(۲) (تشبیہاً) نرم - مُلائم ؎

سوزِ دل سُن سُن مرا آخر کو اُس نے رو دیا شمع کافُوری کا دل دیکھا تو آخر موم تھا (ہدایت)

موم بتّی - ا - اسم مؤنث :- مومی شمع - وہ بتّی جو بجائے چربی موم سے بنائی گئی ہو +

موم تو نہیں ہو کہ پگھل جاؤ گے - ا - محاورہ :- یعنی ایسے نازک اور نامرد نہ بنو کہ کوئی تمہیں گھول کے پی جائے +

موم جامہ - ف - اسم مذکر :- مومی کپڑا - وہ کپڑا جسپر موم کا روغن بارش سے محفوظ رہنے کے واسطے دیا گیا ہو - جامۂ مومیں + ترپال +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

موم دل ۔ ہ۔ صفت :۔ نرم دل ۔ رحمدل ۔ دیا وان ۔ دیالو ۔ ترس کھانیوالا +

موم دل ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) رقیق القلب ہونا ۔ نرم دل ہونا ۔ رحمدل ہونا (۲) رحم کھانا ۔ ترس کھانا ۔ خوفِ خدا کرنا ۔ دل نرم ہونا ۔ دل کا مُلائم ہونا ۔ دل پسیجنا ∽

سخت عاجز ہُوں کہ ہوتا نہیں دل موم ترا ۔ ورنہ پتھر کو مرے کرتے ہیں نالے پانی (نصیر)

موم روغن ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا روغن جو موم کو چنبیلی کے تیل میں پگھلا کر تیار کیا جاتا اور ہونٹوں یا پھٹے ہوئے ہاتھ پاؤں میں مَلا جاتا ہے +

موم کا ۔ ہ۔ صفت :۔ موم کا بنا ہوا ۔ نہایت نازک ۔ نہایت مُلائم پگھل جانے والا ۔ موم کی مانند ∽

شوق سے گرمیٔ عارض وہ دکھائیں مجکو ۔ موم کا تو نہیں ہُوں کہ پگھل جاؤں نگار (مصحفی)

موم کا ہو جانا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ نہایت نازک بنجانا ۔ ازحد نازک اندام ہو جانا +

موم کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ملائم بنانا ۔ ملائم کرنا ۔ نرم کرنا ۔ نرم دل بنانا سختی دُور کرنا + مُطیع کر لینا ∽

خدا نے کر دیا ہے موم تمکو حق میں غیروں کے ۔ دلِ نازک تمہارا پر مری جانب سے پتھر ہے (دول)

تم لوگ بھی غضب ہو کہ دل پر یہ اختیار ۔ شب موم کر لیا سحر آہن بنا دیا + (شیفتہ)

(۲) پانی کرنا ۔ پگلانا ۔ گھُلانا ۔ گلانا ∽

وہ آج ناز سے لائے تھے خنجرِ فولاد ۔ اُسے بھی موم مری سختیٔ گلُو نے کیا + (داغ)

موم کی مریم ۔ ہ۔ صفت :۔ مؤنث (عو) نہایت نازک جو گرمیٔ نگاہ سے پگھلی جائے ۔ چھوئی مُوئی ۔ وہ جو ہاتھ لگانے سے مَیلی ہو ۔ مومنا چومنا جیسے موم کی مریم کاٹھ کے پائے ۔ اُٹھ مریم تیرے دھگڑے آئے (کہاوت) ∽

محفل میں تیری شمع بنی موم کی مریم ۔ پگھلی پڑ رہی ہے اُسکی وہ کافور کی گردن
بوڑھا چونڈا نہ ہلا موم کی مریم اے شمع ۔ چل رہی چل صبح ہُوئی اب کہیں ناہی ہو } انشا

(مریم سے مُراد اچھوتی ہے کیونکہ اُنکو مرد نے ہاتھ نہیں لگایا تھا پس اسی وجہ سے ایسے نازک سے مُراد ہو گی جسپر ہاتھ لگانے کی بھی سہار نہو +

موم کی ناک ۔ ہ۔ صفت :۔ مُتلوّن مزاج ۔ غیر مُستقل مزاج ۔ وہ شخص جسے چاہے جطرف کر لو ۔ ایسا شخص جسکی رائے کو وثُوق نہو ۔ وہ شخص جسکی بات میں بھدرک نہو ۔ وہ شخص جو ہر ایک کے کہنے پر چلے اور اپنے پہلے قول سے پھر جانے کی پروانہ کرے ۔ جیسے نوکروں نے سوچا کہ سرکار موم کی ناک غصہ دُودھ کا اُبال روٹیاں منہ سے چلتی ہیں تنخواہیں مُفت چڑھی ہیں (رتن ناتھ سرشار)

موم ہو جانا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ گداز ہو جانا ۔ پگل جانا ۔ پسیج جانا ۔ رحمدل بنجانا ملائم پڑ جانا ۔ نرم ہو جانا ۔ سنگ دلی اور کٹھور پن دُور کرنا +

میں وہ ہُوں آتش قدم جس سے پگھلتے ہیں پہاڑ ۔ موم ہو جاتا ہے جو آتا ہے پتھر زیرِ پا + (داغ)

موم ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ نرم پڑنا ۔ ملائم ہونا ۔ طبیعت میں نرمی آنا ۔ رحمدل ہونا رقیق القلب بنا ۔ گداز ہونا ۔ پگلنا ۔ پسیجنا ۔ رحم آنا ∽

پتھر کا کلیجہ ہے ترا اے بُتِ بے رحم ۔ افسوس کبھی موم ترا دل نہیں ہوتا (کاشف)

جلا ئے آہ مجھی کو جو سنگ دل ہو نہ موم ۔ یہ کیا غضب ہے اثر واں نہیں تو یاں بھی نہیں
اے ظفر موم نہ دل ہو بُتِ سنگیں دل کا ۔ گرچہ پتھر بھی ہو سنگ مری فریاد کے از } ظفر

مومن ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) ایمان لانے والا + سچا مُسلمان ۔ سیدھا مسلمان ۔ ایماندار

بُت وہ کافر ہیں کہ اِن کا جلوہ ہے ۔ نُورِ ایماں قلبِ مومن کے لیئے (رنگی)

(۲ ۔ ا) مُسلمان جُولاہا ۔ یہ نام اِس قوم کی سادگی اور بھولے پن کے سبب پڑا (۳) اہلِ تشیعہ ۔ شیعہ ۔ امامیہ مذہب کا آدمی ۔ (۴) حکیم مومن خاں دہلوی ولد حکیم غلام نبی خاں کا تخلّص جنہوں نے ۱۲۶۸ء ہجری میں قضا فرمائی +

مومنا ۔ ہ۔ صفت :۔ (عو) موم کی مانند ۔ موم کی مانند نازک ۔ نہایت نازک +

مومنا چومنا ۔ ہ۔ صفت :۔ (عو) ازحد نازک +

مومنین ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ مومن کی جمع +

مومی ۔ ف ۔ صفت :۔ موم سے منسوب ۔ موم کا ۔ موم کا بنا ہوا ۔ موم کا ساختہ +

مومی چھینٹ ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی نہایت مُلائم چکنی اور خوش وضع چھینٹ جو اکثر رضائیوں لحافوں اور جاڑے کے انگرکھوں وغیرہ کے کام آتی ہے ۔ رنگت کی پکی ۔ سُرخ اور زرد بوٹی کی ہوتی ہے +

مومی شمع ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ موم بتی ۔ موم کی بنی ہوئی شمع +

مومی موتی ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا جھوٹا ڈھلا ہوا موتی جو اندر سے خالی ہوتا اور موم کی لاگ سے بنایا جاتا ہے +

مُومیٰ ۔ ع ۔ صفت :۔ بروزن مُوسیٰ ۔ اشارہ کیا گیا ۔ اشارہ کردہ شدہ ۔ ایما کیا گیا ۔ (اسکا تلفّظ بواو مجہُول و یائے معرُوف غلط ہے مگر بول چال میں مروّج +

مُومیٰ الیہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ شخص جسکی طرف اشارہ کیا گیا ہو ۔ مُشارٌ الیہ ۔ ایما کردہ شدہ

مُومیا ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) مصالح لگی اور سُوکھی ہوئی لاش (۲) ایک سیاہ چکنائی کا نام جو بشکل موم بنائی جاتی اور چوٹ یا ضرب کے موقع پر دُودھ میں پلانے یا مقام ضرب پر لگانے کے کام آتی ہے ۔ اسکی دو قسمیں ہیں ایک عملی یعنی ساختہ ۔ دُوسری کانی ۔ عملی ادویات سے مرکب ہو کر بنائی جاتی ہے اور کانی مومیائی وہ ہے جسے ہندوستان میں سلاجیت کہتے ہیں +

مومیائی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ ایک سیاہ رنگ کی چکنی دوا کا نام جو بشکل مرہم

ملائم اور زخمِ جراحت وضرب کے واسطے مُفید ہوتی ہے۔ اسکی دو قسمیں ہیں ایک عملی یعنی ترکیب دیکر بنائی ہوئی دُوسری کانی جسے سلاجیت بھی کہتے ہیں (عملی مومیائی کی نسبت پُرانے لوگوں نے عجیب عجیب باتیں لکھی ہیں چنانچہ ہم بھی اُن میں سے ایک آدھ نقل کرتے ہیں کہ سُرخ چہرے سُرخ بالوں کے لڑکے کو لیکر پالتے ہیں۔ جب وہ تیس برس کے قریب ہوجاتا ہے تو ایک بڑا مٹی کا مٹکا بناکر اُسے شہد اور ادویات سے بھر دیتے ہیں اور اُس جوان کو ظرف مذکور میں کھڑا کرکے بند کردیتے اور اُسپر تاریخ لکھدیتے ہیں۔ جب ایک سو بیس سال ہوجاتے ہیں تو اُسے کھولکر نکال لیتے ہیں پس یہاں سب چیزوں کی جو شکل بنجاتی ہے وہ سب مومیائی کہلاتی ہے کہتے ہیں کہ ہر عضو کی شکستگی کے لیئے اُس آدمی کا وُہی عضو کام میں لاتے ہیں +

بعض مُحققوں نے لکھا ہے کہ یہ ایک گانوں کا نام ہے جو مُضافاتِ فارس میں واقع ہے۔ اُسکے پہاڑ پر ایک تالاب بنا ہوا ہے جسمیں ہر سال جوش آتا اور اُسکے کنارہ پر کائی مثل موم جمجاتی ہے۔ وہاں کا بادشاہ اُس حوض پر پہرے بٹھا رہتا ہے وہ لوگ اُس کائی کو سمیٹ لاتے اور مومیائی کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ کشف اللُغات میں لکھا ہے کہ اُس چشمہ کے دہانے پر تانبے کی چھتی لگادیتے ہیں اور سال بھر کے بعد اُسے اُکھیڑ کر دیکھتے ہیں تو اُسمیں دو چار تولے مومیائی نکلتی ہے۔ صاحب بُرہان اور رشیدی نے لکھا ہے کہ اصل میں یہ لفظ موم آئین تھا کیونکہ جب کان سے نکالتے ہیں تو مثلِ موم نرم نکلتی ہے۔ کثرتِ استعمال سے مومیائی مشہور ہوگیا)

مومیائی نکالنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (عوام) تیل نکالنا۔ چربی نکالنا۔ سخت محنت لینا۔ پسینے پسینے کردینا + مارتے مارتے پتلا حال کردینا +

مَون۔ س۔ اسم مذکر :۔ (ہندو) چُپ۔ خاموشی۔ ایک +

مَون برت۔ س۔ اسم مذکر :۔ عہدِ خاموشی۔ چُپ رہنے کا عہد کرلینا +

مون سادھنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) چُپ رہنا۔ خاموش رہنا۔ چُپ ہو جانا

مَونا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (پُورب) (۱۔ فرخ آباد) بڑا برتن۔ گھڑا۔ گول۔ مٹکا۔ (۲۔ پُورب) ٹوکرا۔ جھلی + سانپ کا پٹارا +

مُونا۔ س۔ فعل لازم :۔ مرنا۔ انتقال کرنا۔ فوت ہونا ؎

اتنا تو بول مُنہ سے یہ سوز کو ہوا کیا ۔ یارو ذرا تو دیکھو یہ ناتواں مُوا کیا + (میر سوز)

عشق بازی میں کیا مرگئے ہیں میر ۔ آگے ہی جی اُنھوں نے ہارا تھا + (میر تقی)

(اسکے مشتقات بول چال میں آتے ہیں) +

مَونا رانی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندو وعو) آن بولا رانی۔ چُپ چاپ رہنے والی عورت۔ ملکۂ خاموش +

مَونتا۔ س۔ اسم مؤنث :۔ خاموشی۔ چُپ +

مُونّث۔ ع۔ صفت :۔ عورت۔ مادہ۔ استری لنگ۔ مادین۔ نر کی ضد + زنانہ۔ عورت کا سا +

مُونج۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی گھانس جسکے بکّل کی رسّیاں بٹتے ہیں +

مُونج کا بان۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا بان جو مونج گھانس سے بٹا ہوا ہوتا اور چارپائیوں کے بُننے میں صرف کیا جاتا ہے +

مُونج کی رسّی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ مونج کی بٹی ہوئی رسّی +

مُونجھ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (سلوتری) گھوڑے کی آنکھ کے نیچے جو ایک قسم کا ورم مثلِ غدود ہوجاتا اور دفعۃً پھوٹ کر خونِ سیاہ نکلنے لگتا ہے اُسے مُونجھ کہتے ہیں۔ یہ مرض گائے بھینس وغیرہ کو بھی ہوجاتا ہے) +

مُونچھ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (مُوچھ)

مُوندنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (عوام) بند کرنا۔ ڈھانپنا + معمور کرنا۔ جیسے آنکھ مُوندنا۔ کواڑ مُوندنا ؎

آنکھ ناک منہ مُوند کے نام نرنجن لے ۔ بھیتر کے پٹ جب کھلیں جب باہر کے پٹ دے (دوہا)

مُونڈ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (گنوار) سر۔ مُنڈیا۔ سیس + ماتھا۔ مستک۔ (۲) ایک راکشس کا نام جیسے دُرگا دیوی نے مارا تھا +

مُونڈ مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (گنوار) (۱) گردن مارنا۔ قتل کرنا۔ ناز کاٹنا سر اُڑانا۔ (۲۔ ہندو وعو) سر سے مارنا۔ واپس کرنا۔ پھیرنا۔ جیسے یہ چیز اُسکے ہی مُونڈ مارو (۳) کوشش کرنا۔ نہایت ضد ہی کرنا +

مُونڈ مُنڈانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) سر منڈانا۔ حجامت کرانا۔ (۲) اپنے تئیں فقیر یا چیلا بنانا۔ فقیری لینا ؎

مونڈ منڈائے جتا رکھائے ہنگن پھر سے جیوں بھینسا ۔ کھلڑی اُوپر راکھ لگائے من جیسے کا تیسا (دوہا)

گھر میں رہے نہ تیرتھ گئے مونڈ منڈا فضیحت بھئے +

مُونڈ کر کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) حجامی سے گزر اوقات کرنا۔ حجامت بناکر پیٹ پالنا۔ (۲) مُوس کر کھانا۔ لُوٹ کرنا۔ دیکھو (فریب سے گزر اوقات کرنا)

مُونڈن۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) رسمِ مُوتراشی۔ عقیقہ۔ وہ تقریب جسمیں ساتویں دن بچے کے پیٹ کے بال سر سے مُنڈوائے جاتے ہیں۔ نرینہ کے واسطے دو بکرے اور دُختر کے لیئے ایک بکرا ذبح کیا جاتا ہے۔ اُسی دن چھٹّی کی رسم ادا ہوتی اور بچے کا نام قرار دیا جاتا ہے۔ (۲۔ ہندو) ہندؤں کی ایک رسم کا نام جسمیں پہلے پہل کسی دیوتا کے مندر میں لڑکے کے بال مُنڈواتے ہیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مون

مُونڈنا - ہ - فعل متعدی :- (۱) حجامت کرنا - مُوتراشنا - اصلاح بنانا - خط بنانا - (۲) چیلا بنانا - مُرید کرنا - مُعتقد بنانا + تلقین کرنا - ہدایت کرنا - راہ پر لانا - رہنمائی کرنا - اُپدیش کرنا ۔

میلے گئے ہزاروں مونڈے فقیر چیلے　　جب آ فنا پکاری جا سو رہے اکیلے (نظیر)

(۳) اُستادوں کو اپنے ہُنر کا مُعتقد کرنا - شاگرد بنانا (۴) مُوسنا - لُوٹنا - دستبُرد کرنا - ہاتھ مارنا - فریب دیکر مال مارنا - پُھسلا کر لے لینا - دھوکے سے لے لینا + تباہ کرنا - برباد کرنا - غارت کرنا - تاراج کرنا - کچھ باقی نہ رکھنا ۔

دست بر سر ہر ایک ہے حجام　　گرم سارا بدن ہے جُوں حمام }
لب پہ خُرد و کلاں کے نالہ ہے　　سب کو اس تپ نے مُونڈ ڈالا ہے } جرأت در ہجو بُخار

مُونڈھا - ہ - اسم مذکر :- (۱) کندھا - شانہ - دوش - کتف - (۲) ایک بیٹھنے کی چیز جسے سرکنڈوں یا بانس کی تیلیوں سے بناکر اوپر سے مُنڈھ… اور کُرسی کی طرح اُس پر بیٹھتے ہیں - مُچّھا - چوکی - کُرسی - سٹُول - پیڑھا ۔

بجا کاتب اعمال کے لکھنے بیٹھے　　کہ مُونڈھا ہے ایک ایک مونڈھا ہمارا (رشک)

سر پہ جالی پیٹ سے خالی　　پسلی ایک سے ایک نرالی }
تجکو آوے یہ ہی پرکھ　　پیر نہ گردن مونڈھا ایک } مونڈھے کی پہیلی

مُونڈھوں کے فرشتے - ا - اسم مذکر :- فرشتگانِ کاتبِ اعمال کراماً کاتبین ۔

جو بیٹھے تو فرشتے ہمارے مونڈھوں کے　　ابھی تو عرش سے کُرسی اُتار لیتے ہیں (رشک)

مُونڈھے والی - ہ - اسم مؤنث :- رنڈی - کسبی - پاتر - نکہائی - کوٹھے والی ۔

مُونڈی - ہ - اسم مؤنث : عو (۱) سر - مُنڈیا + (۲) مُونڈی ہوئی - سترہ +

مُونڈی بھیڑ - ہ - اسم مؤنث :- اوّل معلوم - دوم - سر مُونڈی + مُفلس - قلاش +

مُونڈی کاٹا - ہ - صفت :- (عو) (۱) سر بُریدہ - بن سرا - سرکٹا - (۲) (کلمۂ نفرین) مرنے جوگا - واجب القتل + مُوا - مری لیا ۔

کیسی بے غیرتی پہ چھائی ہے　　مُونڈی کاٹے کی شامت آئی ہے (شوق)

مُونس - ع - اسم مذکر :- (۱) اُنس رکھنے والا - ہمدم - آرام دینے والا - ساتھی - دلی دوست - یار - مُحب + جلیس - ہمنشین - غم بٹانے والا ۔

ہے کُنج تنہائی میں مونس ہم سمجھتے ہیں　　الم کو یاس کو حسرت کو بیتابی کو حرماں کو (ظفر)

بعد مُردن بھی مرا قبر میں مُونس ہے فشار　　ساتھ تھا زیست میں جو تنگیِ زنداں ہوکر (زکی)

(۲) میر نواب مرثیہ گو ولد میر مستحسن لکھنوی کا تخلص جو میر انیس نامی مرثیہ گو کے چھوٹے بھائی ہیں +

مُونس تنہائی - ع + ف - اسم مذکر :- تنہائی کا دوست - خلوت کا ساتھی + غم بٹانے والا - جیسے کتاب وغیرہ +

مون

مُونگ - ہ - اسم مؤنث :- ایک قسم کا غلہ جو ماش کی قسم سے ہوتا ہے - فارسی بنو ماش - عربی مَج - مزاجاً بعض کے نزدیک سرد مائل بخُشکی - بعض کے نزدیک رطوبت و یبوست میں مُعتدل - حکماء اسکی دال اکثر بیماروں کو کھلاتے ہیں جیسے مُونگ مُونٹھ میں چھوٹا بڑا کون + مُونگ سُونگھنی نار بکری کھائے چار + (کہاوت)

مُونگ پلاؤ - ہ - اسم مذکر :- ایک قسم کے نمکین چاول جن میں گوشت کی بجائے ثابت مُونگ ڈالے جاتے ہیں +

مُونگ پھلی - ہ - اسم مؤنث :- (۱) مُونگ کی پھلی جسمیں سے مُونگ کے دانے نکلتے ہیں (۲) ایک قسم کا میوہ جسکی پھلیوں میں سے بڑے بڑے بیج بادام کے مزے کے نکلتے اور اُسمیں مُونگ کی سی خوشبو ہوتی ہے جسے پُورب میں چینا بادام کہتے ہیں - یہ پھلی لکھنؤ … میں زیادہ پیدا ہوتی ہے +

مُونگ کی پھلی - ہ - اسم مؤنث :- (۱) دیکھو (مُونگ پھلی) (۲) تشبیہاً پتلی اُنگلی جیسے اُنگلیاں تیری مُونگ کی پھلیاں +

مُونگ کی دال - ہ - اسم مؤنث :- دَلے ہوئے مُونگ +

مُونگ کی دال کھانیوالا - ہ - اسم مذکر :- وہ آدمی جسکی غذا مُونگ کی دال ہو - وہ شخص جو گوشت نہ کھاتا ہو - مہاجن - بنیا - بقال + بودا - کمزور - ڈرپوک

مُونگا - ہ - اسم مذکر :- مرجان - خُرو ہک - حجر البحر - ایک قسم کا درخت جو سمندر میں پیدا ہوتا اور نبات و سنگ کے درمیان خیال کیا جاتا ہے - مزاجاً درجۂ دوم میں سرد و خشک مانا گیا ہے - ہندو لوگ اسکی مالا بناتے اور نو رتنوں میں سے ایک رتن مانتے ہیں +

د مُونگا اصل میں ایک قسم کے کیڑوں کا گھر ہے جو سمندر میں پیدا ہوتے کثیر التعداد کہلاتے ہیں پہاڑ کے پہاڑ دیواروں کی دیواریں بلکہ جزیرے کے جزیرے تک اسی مُونگے سے بنا ڈالتے ہیں چنانچہ اسوقت بیسیوں جزیرے صرف مُونگے کے بنے ہوئے موجود ہیں مثلاً بحرِ پیسفک میں آرکیپیلیگو کے نام سے جو جزیرے مشہور ہیں وہ سب انہیں کیڑوں کے بنائے ہوئے ہیں - آسٹریلیا کے شمالی مشرقی ساحل پر بارہ سو میل لمبی ایک میل چوڑی تین تین فیٹ تک گہری دیوار نہایت عظمت و شان کے ساتھ مُونگے کی بنی ہوئی موجود ہے مُونگے کے جزائر میں سب سے بڑا جزیرہ وشتی ہے جو جزائر سوسائٹی میں بحرِ پیسفک کے اندر واقع ہے - مُونگے کے جزیرے اکثر مدور ہوتے ہیں - اور مُونگے کی دیواریں نہایت خوشنا رنگ کی ہوتی ہیں - چنانچہ سُرخ - بھُوری - سبز - اُودی - نیلی اور سفید رنگ کی دیواریں اب تک دیکھی گئی ہیں - شفاف پانی میں انکی رنگتیں عجیب بہار دکھاتی ہیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُونگیا - ہ - اسم مذکر :- ماشی - سَمنی - ایک قسم کا ہلکا سبز رنگ، جو ہلدی یا سیاہ پھٹکری اور کسیس سے تیار کیا جاتا ہے +

مُونگے کی جڑ - ہ - اسم مؤنث :- بیخِ مرجاں +

مُونہہ - ہ - اسم مذکر :- دیکھو (مُنہ) +

مُونہان - ہ - اسم مذکر :- گھوڑے کے ایک مرض کا نام جس میں منہ کے اندر دانے دانے ہوجاتے یا چھالے سے پڑجاتے ہیں - یہ مرض اکثر بادی اور کمتر گرمی سے ہوتا ہے - بادی کے دانے سفید - گرمی کے سُرخ ہوا کرتے ہیں - جوشش دہن +

مَونی - ہ - اسم مذکر :- (ہندی) (۱) چُپ چاپ آدمی جُو تہا جوگیوں کا ایک فرقہ جو خاموش رہتا ہے (۲) ٹوکری - بوٹیا +

موہ - س - اسم مؤنث :- (۱) نیہ - نیہا - پیار - محبت - حُب - سنیہ - پریت (۲) لاڈ - دُلار - ناز - (۳) عشق - پریم - فریفتگی - شیفتگی - (۴) لوبھ - خواہش - (۵) جادُو - منتر - ٹُونا - ٹوٹکا - موہڑ - افسوں - سحر +

موہ جانا - ہ - فعل لازم :- فریفتہ ہوجانا - شیفتہ ہوجانا - عاشق ہوجانا - مفتوں ہوجانا - شیدا و والہ ہوجانا +

موہ رُوپی - ہ - صفت :- مُغالطہ دینے والا - دھوکے میں ڈالنے والا - دلفریب - پُرفریب - صُورت دکھا کر فریفتہ کرلینے والا جیسے موہ رُوپی سپنا +

موہ لینا - ہ - فعل متعدی :- فریفتہ کرلینا - مائل کرلینا - عاشق بنالینا - لُبھالینا + جادُو سے تسخیر کرلینا - غش کرلینا ؎

آج شام موہ لیو بانسری بجائے کے
ہر ہر کرت جات گاگر سر دھرت جات ریزنار بھرن جات سُدھ نہ لی اپنے سر کی
آج شام موہ لیو بانسری بجائے کے
جنگل جنگل ڈھونڈ کٹائے ڈالو بانسری اُبھی نہ بانس بجے نہ بانسری
(ہولی)

موہ میں آنا - ہ - فعل لازم :- عشق کے بس میں ہونا - فریفتہ ہوجانا + حیرت زدہ ہوجانا - مُتحیّر ہوجانا - اپنے دوست یا معشُوق کے اچانک ملنے سے غش ہوجانا - سکتہ میں ہوجانا +

مَوہِب - ع - صفت :- (از وہب) بخشنے والا - عطا کرنے والا + ہبہ کرنیوالا دان کرنے والا - خیر خیرات کرنے والا - داد و دہش کرنے والا +

مَوہِبَت - ع - اسم مؤنث :- عطا - بخشش - پیشکش - نذر - بھیٹ + نعمت +

مَوہِبَتِ عُظمےٰ - ع - اسم مؤنث :- بہت بڑی بخشش - عطیۂ کبریٰ - بہت بڑی نعمت +

موہِت - س - صفت :- (۱) تسخیر کردہ شدہ - جادُو سے موہا ہوا - نظارہ زدہ شیدا - شیفتہ - فریفتہ - عاشق (۲) بیہوش - غش - مُتحیّر - بے حس و حرکت +

موہَن - ہ - صفت :- (۱) موہنے والا - لُبھانے والا - منوہر - فریفتہ کرنے والا جادُو سے بس میں کرنے والا - ساجن - دلربا - دلفریب - نہایت خوبصورت صاحبِ تسخیر - پیارا - جیسے من موہن - (۲) کرشن جی کا لقب +

موہن بھوگ - ہ - اسم مذکر :- حلوا - سیرا - میٹھا + پرشاد - کڑھا +

موہن مالا - ہ - اسم مؤنث :- ایک قسم کا ہار سونے یا مُونگے یا موتیوں وغیرہ کا کنٹھا - کنٹھی +

موہنا - ہ - فعل متعدی :- فریفتہ کرنا - شیفتہ کرنا - لُبھانا - بس کرنا - جادُو کرنا - سحر کرنا - تسخیر کرنا +

موہنی - س - اسم مؤنث :- (۱) من ہرنے والی استری - موہنے والی رُوپوتی - منوہر - سُندر نار - خُوبصورت - دلفریب - دلربا (۲) جادُوگرنی ساحرہ - فسُونگر - (۳) پیاری - پیار دلانے والی جیسے بیٹی کی ذات موہنی ہے (۴) کھنچنی - بیسوا - کسبی - پاتر - رنڈی - کنچنی - لالی (۵) حُب کا عمل + بسی کرن عملِ حُب - افسُونِ محبت - حُب - تسخیر کا عمل - تسخیر ؎

دیکھا جسے ہوگیا وہ عاشق تیری آنکھوں میں موہنی ہے (ناسخ)
آنکھ لڑتے ہی ہوگئی عاشق موہنی تھی مُوئے کے کاجل میں (بار علی)

(۶) دلفریبی - دلربائی - دلبری + افسُونگری +

مَوہُوب - ع - صفت :- عطا کردہ شدہ - ہبہ کیا گیا - بخشا گیا - مرحمت کیا گیا - عنایت کیا گیا - دیا گیا +

مَوہُوم - ع - صفت :- وہم کیا گیا - وہمی - خیالی امر - قیاسی - فرضی - تصوری ؎

مری ہستی بھی ہے وہ لفظِ موہوم کہ ہے اُسکے دہانِ بے نشاں میں (زکی)

مَوہُومی - ع + ف - اسم مؤنث :- وہمی - خیالی - تصوری جیسے موہومی امر +

موہے - ہ - ضمیر مفعول (گنوار) مجکو - مجھے - میرے تئیں - موکو - مینو +

موہے اور نہ تجھے ٹھور - ہ - کہاوت :- تیرے بِن مجھے اور میرے بِن تجھے کل نہیں - نہ تو مجھ ہی کو دُوسرا ملتا ہے اور نہ تجکو ہی دُوسرا ٹھکانا ہے +

موہے گن موہے گن ع تجھے کون گنے - ہ - کہاوت :- خواہ مخواہ کسی کام میں پانوں اڑانا - کوئی پُوچھے یا نہ پُوچھے مگر آپ دخل دیئے جانا +

مُوئی - ہ - اسم مؤنث :- (۱) مری ہوئی - مُردہ - مُردی - (۲) - عو - کلمۂ تنفر) نگوڑی - کمبخت - بدنصیب - کھوجڑے پیٹی - اُجڑی - خانہ خراب - جیسے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جیسے مُوئی کہاں جاکر مرگئی تھی ✤

مُوئی بچھیا بامن کو دان ؟ ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ بُری چیز خدا کے نام ۔ ناقص نکمّی اور بیکار چیز خدا کے حوالے ۔ یعنی لوگ خدا کے نام پر بھی کوئی چیز دیتے ہیں تو جو اپنے کام سے ناندیا نکمّی ہوتی ہے وُہی دیتے ہیں ✤

مُوئی جُوں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (ع) سُست قدم ۔ کاہل وجُود ✤ چیونٹی کی چال ✤ نہایت غریب اور مسکین ؎

نبض اب تو ترے بیمار کی ہے یُوں چلتی اِس روش مور چلے ہے نہ مُوئی جُوں چلتی (ظفر)

شیخ خرقہ میں جب مراقب ہو گرچہ مسکیں ہے اور مُوئی جُوں ہے (آبرو)

مُوئی کیوں کہ سانس نہ آیا ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ (ع) آدمی کی زندگی اُسکے سانس کے ساتھ ہے جہاں سانس نکل گیا اور آدمی مرگیا ✤

مُوئی مائی تُوٹی سگائی ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ مُربّی اور بزرگوں کے دم سے سارے رشتے ہیں ۔ جہاں ماں مری سارے رشتے منقطع ہوئے ۔ مُعاملہ قطع ہونے کے بعد کچھ غرض نہیں ہوتی ✤

مُوئی مِٹّی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (ع) (۱) جسمِ مُردہ ۔ جسدِ مُردہ ۔ میّت ۔ لاش نعش ۔ لوتھ ✤ (۲) شخصِ مُردہ ۔ مُتوفّی ۔ فوت شدہ ۔ مرا ہوا ۔ مرحُوم ۔ مغفور ۔ مبرور ✤

مُوئی مِٹّی کی نشانی ۔ و ۔ اسم مؤنث :۔ مُتوفّی کی اولاد ۔ مرے ہوئے آدمی کی نشانی ✤ ماں یا مرے ہوتے باپ کی اولاد ✤

مُوئے ۔ ہ ۔ اسم مذکّر :۔ (۱) مُوا کی جمع ۔ مرے ہوئے (۲) الف کی یائے مجہُول سے بدلی ہوئی صُورت جو حرُوفِ مُغیّرہ کے آجانے سے پیش آتی ہے ۔ جیسے مُوئے کا کوئی نہیں جیتے جی کے سب ہیں (۳ ۔ ع ۔ کلمۂ تنفّر) نگوڑے ۔ بدنصیب ۔ ناشاد نامُراد ۔ اُجڑے ۔ خانہ خراب ۔ کھوجڑے پیٹے وغیرہ ۔ جیسے مُوئے کی شامت نے گھیرا ہے (۳ ۔ صیغۂ ماضی مرنا یا مونا مصدر سے) فنا ہوئے ۔ مرگئے ۔ مرگئے ۔ مرے ۔ (۴ ۔ مجازاً) فریفتہ ہوئے ۔ مرمٹے ۔ تباہ ہوئے ؎

ٹھہرا تھا وعدہ وید کا روزِ شمار پر ہم اتنے سادے ہیں کہ مُوئے اعتبار پر (مخبر)

مُوئے باپ کی بڑی بڑی آنکھیں ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ مرے ہوئے آدمی کی صفت میں چاہے جتنا مُبالغہ کرو ۔ مرے ہوئے رشتہ دار کی حد سے زیادہ تعریف کیا کرتے ہیں جس بات کا امتحان یا ثبوت نہو سکے اُسے چاہتے ہیں جسقدر بڑھا کر بیان کردیتے ہیں ✤

مُوئے پر سو دُرّے ۔ ا ۔ مُحاورہ :۔ مرنے کے بعد بھی واجب التعزیر ہے ✤ بعد مرگ بھی سزا ہے ✤ مُصیبت پر مُصیبت پیش آئی ✤ مرے کو مارے

شاہ مدار ۔ آفت پر آفت آئی ✤

مُوئے جیتے ۔ ہ ۔ اسم مذکّر :۔ مرے ہوئے اور زندہ رشتہ دار ✤

مُوئے جیتے اُکھاڑ ڈالنا ۔ و ۔ فعل متعدّی :۔ (ع ۔ لکھنؤ) مُردوں اور زندوں کو پُن ڈالنا ۔ کسی کے مرے ہوؤں اور جیتوں کے عیب ظاہر کرنا ۔ بُھان ڈالنا ؎

مُوئے جیتے اُکھاڑ ڈالوں گی مکڑی کی طرح جھاڑ ڈالونگی (شوق)

مُوئے شیر سے جیتی بلّی بھلی ۔ و ۔ کہاوت :۔ یعنی زورآور مُردہ سے کمزور زندہ بہتر ہوتا ہے ۔ ادنےٰ زندہ آدمی اعلےٰ مُردہ شخص سے بہتر ہے ✤

مُوئے کی قبر اور جیتے کا گھر ۔ و ۔ کہاوت :۔ مُردے کو قبر میں آرام زندہ کو گھر میں ۔ ہر شخص اپنے ہی مسکن میں خُوش ہے ✤

مُوئے ۔ ف ۔ اسم مذکّر :۔ دیکھو (مُو) بحالتِ اضافت یائے مجہُول یا ہمزہ بڑھا دیتے ہیں ✤

مُوئے زِہار ۔ ف ✤ ع ۔ اسم مذکّر :۔ جھانٹیں ۔ زیرِناف کے بال ۔ کالے بال ✤

مُوئے مُبارک ۔ ف ✤ ع ✤ اسم مذکّر :۔ دیکھو (مُوئے مبارک مُو کے مشتقات میں)

مُوئے نِہانی ۔ ف ۔ اسم مذکّر :۔ دیکھو (مُوئے زِہار) ✤

مُوئیّا ۔ ہ ۔ اسم مذکّر :۔ کچے سُوت کی آنٹی ۔ سُوت کا چھوٹا لچھا ✤

مُوئیّا سا پیٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکّر :۔ نرم اور ملائم پیٹ ۔ لچھی سا پیٹ ۔ لوئی سا پیٹ ✤

مُؤیِّد ۔ ع ۔ صفت :۔ تائید کرنے والا ۔ مدد کرنیوالا ۔ مددگار ۔ مُعاون ۔ حمایتی ۔ دستگیر ✤

مُؤیَّد ۔ ع ۔ صفت :۔ تائید کیا گیا ۔ مدد دیا گیا ۔ مضبوط کیا گیا ۔ قوی کیا گیا ۔ زور دیا گیا ۔ قوی پُشت کیا گیا ۔ پُشتی کیا گیا ۔ حمایت کیا گیا ✤

مَوِیز ۔ ف ۔ اسم مذکّر :۔ ایک قسم کے بڑے بڑے سُوکھے ہوئے انگور ۔ دا کھ ۔ ایک قسم کی بڑی کشمش ۔ آبجوش (جسے عوام غلط فہمی سے مُنقّےٰ کہتے ہیں) ✤

مویزِ مُنَقّےٰ ۔ ع ۔ اسم مذکّر :۔ بیج نکالی ہوئی مویز ۔ بیج نکالکر صاف کی ہوئی داکھ ✤

مویشی ۔ ع ۔ اسم مذکّر :۔ یہ لفظ اصل میں مواشی ہے جو عربی قاعدے کے مُوافق ماشیہ کی جمع ہے اماله کر کے مویشی لکھنے پڑھنے اور بولنے چالنے لگے ۔ ڈھور ڈانگر ۔ چوپائے ۔ بھینس ۔ بھیڑ ۔ بکری وغیرہ ✤

مویشی چرانا ۔ و ۔ فعل متعدّی :۔ ڈھور چرانا ۔ ڈنگر چرانا ✤

مویشی خانہ ۔ ف ۔ اسم مذکّر :۔ باڑا ۔ کھڑک ۔ احاطہ ✤

مِہ ۔ ف ۔ صفت :۔ (سنسکرت महा ۔ مہا) بڑا ۔ کلاں ۔ بزرگ ۔ سردار ۔ مہاراجہ لفظ سے بنا ہے ۔ پُرانی زبان میں بڑائی کے واسطے آتا تھا جیسے مہ آباد شاہانِ قدیم کا سلسلہ ✤

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مِہ آباد۔ف۔ اسم مذکر:۔ پارسیوں کے ایک سب سے بڑے پیغمبر کا نام جو عجم میں سب سے پہلے مبعوث ہوا اور کتاب وساتیر اسی پر نازل ہوئی +

مَہ۔ف۔اسم مذکر:۔ ماہ کا مخفف۔ (۱) چاند۔ قمر۔ چندرما + (۲) مہینا۔ ماس +

مہ پارہ۔ف۔ اسم مذکر:۔ چاند کا ٹکڑا۔ معشوق۔ نہایت خوبصورت +

مَہ جبین یا مہ رُو۔ف+ع۔اسم مذکر:۔ چاند کی سی پیشانی والا۔ چاند سے مکھڑے والا۔ معشوق۔ خوبصورت ؎

کچھ وہ ہی عاشق مضطر پہ ستم کرتے ہیں مہ جبینوں کو جو انداز و ادا دیتے ہیں (ظہیر)

مَہ لقا۔ف+ع۔ اسم مذکر:۔ چاند کی سی صورت والا۔ معشوق +

مَہا۔س۔صفت:۔ یہ لفظ فارسی مِہا سے بالکل ملتا ہوا ہے۔(۱) بڑا۔ بزرگ۔ اُتم۔ سرِشٹ۔ معزز۔ اعلیٰ۔ (۲) کلاں۔ عظیم۔ (۳) شریف۔ خاندانی +

مَہا اَپرادھ۔س۔اسم مذکر:۔ گناہِ عظیم۔ گناہِ کبیرہ۔ بڑا بھاری پاپ +

مَہا اپرادھی۔ہ۔اسم مذکر:۔ بڑا پاپی +

مَہا اَشٹمی۔ہ۔اسم مؤنث:۔ دُرگا اشٹمی۔ نوراتروں کی آٹھویں تاریخ +

مَہا اُوت۔ہ۔صفت:۔ نہایت بے وقوف +

مَہا برہمن۔ہ۔اسم مذکر:۔ اچارج۔ مُردے کا دان لینے والا۔ بڑا بامن۔ مُردوں کی داہ کریا کرنے والا +

مَہا بَلی۔ہ۔صفت:۔ شہزور۔ بہت بڑا طاقت ور۔ نہایت زبردست +

مَہا بھارت۔س۔اسم مذکر:۔ (۱) جنگِ عظیم۔ بڑی بھاری جُدھ۔ معرکۂ عظیم (۲) وہ بڑی بھاری لڑائی جو کوروں اور پانڈوؤں میں کُروچھتر کے مقام پر ہوئی تھی اور اٹھارہ روز تک یہ ہنگامہ گرم رہ کر پانڈوؤں نے فتح پائی تھی + (۳) ایک تاریخ کا نام جس میں کوروں اور پانڈوؤں کی لڑائی کا مفصل حال درج ہے۔ یہ تاریخ ویاس دیو سے منسوب کی جاتی ہے +

مَہا بِیر۔س۔اسم مذکر:۔ بڑا سُور بیر + ہنومان کا خطاب +

مَہا پاپ۔ہ۔اسم مذکر:۔ گناہِ کبیرہ۔ بڑا بھاری گناہ +

مَہا پاپی۔ہ۔اسم مذکر:۔ بڑا بھاری گناہ گار۔ فاسق۔ بدکار۔ جیسے کہ کِن مارو میرو مور مہا پاپی + گوکت مو پہ پھٹے چھاتی + کن مارو میرو مور مہا پاپی + (گیت)

مَہا پاتک۔س۔اسم مذکر:۔ دیکھو (مہا پاپ) +

مَہا پرساد۔س۔اسم مذکر:۔ دیوتا کا بھوگ۔ نیوید۔ تبرک۔ خاصکر جگناتھ کا پرشاد +

مَہا پُرش۔س۔اسم مذکر:۔ مہا پرس + (۱) دھرماتما۔ بھگت۔ مہاتما۔ ولی۔ صاحب دل۔ مقدس۔ معصوم۔ ہندو وکھی (۲۔ مجازاً) بدذات۔ شریر۔

چالاک۔ عیار۔ بدمعاش۔ پانچوں عیب شرعی +

مَہا پچھی۔س۔اسم مذکر:۔ اُلّو۔ بوم۔ چغد +

مَہا پُورا۔ہ۔اسم مؤنث:۔ سب گُنوں پُورا۔ آٹھوں گانٹھ پُورا۔ پانچوں عیب شرعی۔ عیار۔ چلتا پرزہ +

مَہا پرلے۔س۔اسم مؤنث:۔ قیامت۔ فنائے دُنیا جو اہلِ ہند کے عقیدہ سے تینتالیس ارب بیس کروڑ برس کے بعد ہمیشہ واقع ہوتی ہے۔ ساری سرشٹی کا ناش جو برہما کے سو برس پیچھے ہوتا ہے +

مَہا تَل۔س۔اسم مذکر:۔ (مہا + تل) زمین کا پانچواں طبقہ۔ پانچواں پاتال پنچم تل جس میں ناگ۔ اشتوریت وغیرہ رہتے ہیں +

مَہاتَم۔ہ۔اسم مذکر:۔ مرکب از (مہا + آتما) یا (مہا + اُتم) (۱) بڑائی۔ عظمت پرتشٹا۔ (۲) ثواب۔ اجر۔ نیک بدلہ۔ جیسے گنگا نہانے کا بڑا مہاتم ہے +

مَہاتما۔ہ۔اسم مذکر:۔ (مہا + آتما) (۱) ولی۔ نیک آدمی۔ ولی اللہ۔ مہاشے (۲) نیک۔ اچھا۔ سعید +

مَہا جال۔ہ۔اسم مذکر:۔ مچھلیوں کے پکڑنے کا بہت بڑا جال +

مَہا جَن۔ہ۔اسم مذکر:۔ بڑا آدمی + دولتمند۔ غنی + سوداگر۔ بیوپاری۔ ساہوکار + بینکر۔ خزانچی + صراف۔ ہُنڈی وال +

مَہا جنتر۔ہ۔اسم مذکر:۔ (۱) بڑا قفل۔ بڑا تالا۔ (۲) جرِ ثقیل کا بڑا کارخانہ۔ کلوں کا کارخانہ +

مَہا جنی۔ہ۔اسم مؤنث:۔ ساہوکاری + بنج بیوپار۔ سوداگری +

مَہا جنی پرچہ یا چٹھی۔ہ۔ (اسم مذکر و مؤنث):۔ ہُنڈی۔ چک۔ کاغذِ زر +

مَہا دنت۔س۔اسم مذکر:۔ ہاتھی یا سُور کی دانت +

مَہا دھات۔ہ۔اسم مذکر:۔ سونا۔ طلا۔ زر + اعلیٰ قسم کی دھات +

مَہا دیو۔ہ۔اسم مذکر:۔ بڑا دیوتا۔ شیو مہیش + حضرت آدم۔ ابو البشر +

مَہا دیو کی پنڈی۔ہ۔اسم مؤنث:۔ مہادیو کا لنگ +

مَہا ڈول۔ہ۔اسم مذکر:۔ بڑا اور عمدہ ڈولا۔ محلہ۔ ایک قسم کی پالکی +

مَہاراج۔ہ۔اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) بڑی سلطنت والا۔ راجاؤں کا راجا۔ بڑا راجہ + قیصر۔ شہنشاہ (۲۔ کلمۂ تعظیم) برہمنوں اور عمدہ خاندان والوں کا خطاب جیسے برہمن۔ پنڈت وغیرہ + حضرت۔ جنابِ عالی۔ جناب۔ خداوندِ نعمت +

مَہاراجا یا مہاراجہ۔ہ۔اسم مذکر:۔ بڑا راجہ۔ بڑا بادشاہ۔ سُلطان۔ قیصر۔ شہنشاہ۔ خاقان +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مہا

مہاراجا اَوِھراج ۔ ہ ۔ اسم مذکّر :۔ راجاؤں کا راجا ۔ عظیم الشّان راجہ ۔ سب راجاؤں کا سردار ۔ سب سے زبردست راجا ۔ چنانچہ مُلکِ میواڑ کا راجہ اور تو ارچوہان ۔ راٹھور ۔ سُلنکی قوم کے راجا مہاراجہ اَدِھراج کے خطاب سے پہلے زمانے میں پُکارے جاتے تھے +

مہاراجوں کے راجا ۔ ہ ۔ اسم مذکّر :۔ بڑے راجاؤں کے راجا ۔ مہاراجہ ادھراج ؎ مہاراجوں کے راجہ اے جنوں ڈنڈوت ہے تجکو یہی اب دل میں آتا ہے کوئی پوتھی رتم کیجے (انشا)

مہارانی ۔ ہ ۔ اسم مؤنّث :۔ ملکہ معظمہ + لیڈی ۔ بڑے مرتبہ کی عورت بیگم وغیرہ

مہاسنکھ ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) گنتی کا سب سے اخیر اور بڑا درجہ ۔ یعنی .... ۱ ۔ کا شمار (۲) مُردے کی کھوپڑی +

مہاکالی ۔ س ۔ اسم مؤنّث :۔ دُرگا دیبی + پاربتی ۔ شیوجی کی استری +

مہاکوپ ۔ س ۔ اسم مذکّر :۔ (۱) اندھا کنواں ۔ گہرا کنواں +

مہاکوپ ۔ س ۔ اسم مذکّر :۔ نہایت غصّہ ۔ نہایت غضب ۔ جیسے مہاکوپ کرداتو مارے سنگ ۔ گھونڈ سب چور گئے +

مہاکوڑھ ۔ اسم مذکّر :۔ جذام ۔ برص ۔ وہ سخت اور متعدّی جذام جس سے آدمی کا تمام جسم بگڑ جاتا ہے +

مہامائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنّث :۔ دُرگا ۔ دیوی شکتی ۔ دیبی ماتا ۔ دیبی جی کا خطاب

مہامنتری ۔ س ۔ اسم مذکّر :۔ وزیرِ اعظم ۔ مدار المہام +

مہانومی ۔ ہ ۔ اسم مؤنّث :۔ آسن مہینے کی سُدی پکش کی نویں تاریخ جسمیں دُرگا دیبی کی پُوجا ہوتی اور اُسے دُرگا نومی بھی کہتے ہیں ۔ نوراتوں کی نویں تاریخ +

مَہابَت ۔ ع ۔ اسم مؤنّث :۔ (۱) ڈر ۔ خوف ۔ دہشت ۔ بھے ۔ ہول ۔ ہراس + رُعب ۔ ہیبت (۲ ۔ ف) عظمت ۔ جاہ و حشم ۔ شان و شکوہ ۔ (۳) غضب غصّہ ۔ جلال ۔ (۴) بھاری بھرکم پن ۔ متانت ۔ سنجیدگی ۔ گمبھیرتا ۔ تمکنت +

مہابت بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ خوف بیٹھنا ۔ رُعب چھانا ۔ دہشت بیٹھنا +

مُہَاجِر ۔ ع ۔ اسم مذکّر :۔ ہجرت کرنے والا ۔ اپنے گھر اور اقربا کی مُفارقت کرنیوالا ایک جگہ چھوڑ کر دُوسری جگہ چلا جانے والا ۔ مُسافر + وہ شخص جو رسُول مقبول کے ساتھ مکّہ سے مدینہ چلا گیا ہو ۔ تارک الوطن +

مُہَاجِرَت ۔ ع ۔ اسم مؤنّث :۔ مُفارقت ۔ ہجرت ۔ جُدائی ۔ رہنے کی جگہ سے مُفارقت ۔ ترکِ وطن ۔ وطن چھوڑنا ۔ بچھوہا ۔ علیحدگی ۔ ایک جگہ سے دُوسری جگہ چلا جانا + دوسرے مُلک میں جا رہنا + دُوسری جگہ جا بسنا +

مہا

مُہار ۔ ف ۔ اسم مؤنّث :۔ اُونٹ کی نکیل ۔ وہ لکڑی جسے اُونٹ کی ناک میں ڈالکر رسّی باندھ دیتے ہیں (اُردو والے بضمِ میم بولتے ہیں) +

مہارا ۔ ہ ۔ ضمیر :۔ (گنوار) ہمارا +

مہاراشٹر ۔ ہ ۔ اسم مذکّر :۔ مرہٹوں کا وطن جو دکن میں ہے پہلے اِسمیں یہ علاقے داخل تھے ۔ احاطۂ بمبئی کا جنوبی حصّہ ۔ ممالکِ متوسّط ۔ علاقۂ نظام کا ایک بڑا حصّہ ۔ مُلکِ برار ۔ اسکی شمالی حد ست پُڑا پہاڑ تھی اور مغربی حد سمندر ۔ اور مشرق کی طرف یہ مُلک ناگپور سے پرے تک پھیلا ہوا تھا +

مُہارت ۔ ع ۔ اسم مؤنّث :۔ (۱) مشق ۔ کسرت ۔ ربط ۔ ابھیاس + عادت سُبھاؤ ۔ (۲) استعداد ۔ لیاقت ۔ دخل ۔ مُداخلت ۔ درک ۔ کارروائی اور دسترس ۔ پہنچ ۔ رسائی ۔ (۳) اُستادی ۔ کاریگری ۔ ہُنرمندی ۔ (۴) چابک دستی ۔ تیزدستی ۔ (۵) علم ۔ شعُور ۔ وقُوف ۔ سلیقہ ۔ گُن ۔ ڈھب واقفیت + قابلیت ۔

مُہارنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنّث :۔ لڑکوں کے پہاڑے اور گنتی یاد کرنے کا طریقہ جسمیں ماسٹر سب کی قطار باندھکر بیچ میں آپ کھڑا ہو کر پہلے خود کہتا اِسکے بعد اور سب لڑکے اُسی کو کہتے ہیں ۔ پاٹ شالاؤں میں یہ دستُور ہے اور اکثر چُھٹّی کے قریب یہ کام ہوتا ہے چنانچہ اُستاد کہا کرتا ہے کہ مُہارنی لیکر چھٹّی دیدو +

مُہاسا ۔ ہ ۔ اسم مذکّر :۔ جوشش کی ایک قسم جو اکثر جوانوں کے چہرے پر ظاہر ہوتی ہے ۔ جوانی کی پھنسی ۔ وہ دانے جو مُنّہ پر عہدِ شباب میں نکل آتے ہیں ؎ دیکھکر آئنہ بیزار نہو صُورت سے ہوتے ہیں جوشِ جوانی میں مہاسے پیدا (آتش)

مُہاسے نکلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ چہرے پر جوانی کے سبب جوشش کا نمایاں ہونا چہرے پر دانے نکلنا + جیسے بوڑھے مُنّہ مہاسے لوگ آئے تماشے +

مُہال ۔ ہ ۔ اسم مؤنّث :۔ (س مُدھوکوپ) ماروارٌ (چھوک) مُدھوکوپ ۔ مکھیوں کا چھتا جسمیں شہد ہوتا ہے (یہ لفظ ہندی مہو بمعنی شہد اور ال بمعنی جگہ سے مرکّب ہے ۔ چُونکہ سنسکرت میں شہد کو مُدھو کہتے ہیں پس مدھو کا حرفِ دال گر کے مہو رہا ۔ آل کا لفظ ملاکر مہوآل ہوا ۔ اور آخر کار کثرتِ استعمال سے مُہال رہ گیا ۔ جو لوگ اسے عربی مَہال بمعنی جائے خوف قرار دیتے یا محال جمع محل باعتبارِ خانہ ہائے مگس خیال کرتے ہیں وہ ناحق تکلیف میں پڑتے ہیں) +

مَہَالِک ۔ ع ۔ اسم مؤنّث :۔ مہلکہ کی جمع ۔ ہلاک ہونے کی جگہ ۔ خوفناک جگہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مہا

ہلاک ہوجانے کا مقام۔ ہلاکت کے محل اور موقع +

مَہَاھم ۔ع۔ اسم مذکّر:۔ مہم کی جمع۔ مہمات۔ مہمیں۔ بڑے بڑے کام۔ دشوار اور خطرناک کام۔ معاملاتِ عظیمہ + (اصل میں مہامم تھا) +

مَہامات ۔س۔ اسم مذکّر:۔ (دیکھو (مہاوت) +

مُہانا ۔ہ۔ اسم مذکّر:۔ دریا کا دہانہ۔ دریا کا مُنہ +

مَہاوت ۔ہ۔ اسم مذکّر:۔ فیلبان۔ ہاتھی بان۔ مہاماتر۔ فوجدار +

مَہاوٹ ۔ہ۔ اسم مؤنّث:۔ وہ جاڑے کی بارش جو ماگھ کے مہینے میں ہوتی ہے۔ جیسے مہاوٹ برسے ساڑھی سرسے +

مَہاوَٹیں ۔ہ۔ اسم مؤنّث:۔ جاڑے کی بارشیں +

مہاوڑ ۔ہ۔ اسم مذکّر:۔ ایک قسم کا سُرخ رنگ جو لاکھ سے تیار کیا جاتا ہے +

مہاوڑ کی ٹکیا ۔ہ۔ اسم مؤنّث:۔ سُرخ رنگ میں بھگوئی ہوئی رُوئی کی گدی جسے پانی میں ڈالنے سے رنگ نکل آتا ہے +

مَہت ۔س۔ صفت:۔ (۱) بڑا۔ اُتّم۔ سرشٹ۔ جلیل القدر۔ ماننے کے قابل قابلِ پرستش۔ معزّز۔ (۲۔ اسم مؤنّث) بڑائی۔ مان۔ پرتشٹا۔ بزرگی + ناز۔ لاڈ۔ دُلار۔ پیار +

مَہتا ۔ہ۔ اسم مذکّر:۔ (۱) سردار۔ مُقدّم۔ سردارِ دِہ۔ زمیندار (۲) کاتب۔ محرّر۔ دبیر۔ مُنشی +

مَہتاب ۔ف۔ اسم مؤنّث: (مخفف ماہتاب مہ۔) (۱) چاندنی۔ پرتوِ ماہ۔ نورِ قمر۔ ؎

ہے بہلے ہے شبِ مہتاب ہے صنم ہوتا ہے تنگ دل تری کم صحبتی سے آج (عاشق)

یوں ہے رُخ سے عیاں، ترے تن میں متاب کمیت جس طرح سے کرتا ہے چمن میں مہتاب (برق)

ہے شب تو مجکو چادرِ مہتاب فرش ہے اور دن ہوا تو سبزۂ شاداب فرش ہے (تصویر)

(۲۔ اسم مذکّر) چاند۔ قمر[1] (۳۔ اسم مؤنّث) ایک قسم کی آتشبازی ؎

دکھلائیگی اوج اپنا جو اُس رُخ کی تجلّی چھوٹے گی رُخِ بدر پہ مہتاب غضب کی (امانت)

(ہم نہیں جانتے صاحبِ تنقیح نے اسے فارسی زبان سے کیوں خارج سمجھا۔ حالانکہ طغرا ناصر علی سنجر کاشی کے اشعار موجود ہیں) +

مَہتابی ۔ف۔ اسم مؤنّث:۔ (۱) ایک قسم کی آتشبازی جسکی روشنی نیلگوں ہوتی ہے (۲) کمخواب۔ زربفت۔ تمامی۔ زری۔ تاش۔ بادلہ۔ (۳) ایک اُونچا بنا کھلا ہوا کٹہرے دار چبوترا جو اکثر محل کے سامنے یا صحنِ باغ میں چاندنی کی بہار دیکھنے کے واسطے بنا دیتے ہیں + صحن چبوترہ کے آگے جو بیچ میں نکلا ہوا چبوترہ ہوتا ہے۔ جیسے ایک شب قطب الدّین مائل کے ہاں شعرا کا

مہد

جلسہ تھا۔ چاندنی رات تھی سب مہتابی پر بیٹھے تھے (آبِ حیات) ؎

رات مہتابی پہ چڑھتا ہی تھا وہ مہروش پاؤں پڑکر چاندنی لائی قمر کے سامنے (دیا شنکر نسیم)

آج مہتابی پہ چڑھتا ہے وہ بہرِ سیرِ ماہ جانتا ہوں کچھ ترا چمکا ستارہ چاندنی + (ایضاً)

شوق گر قلیاں کشی کا ہے تو مہتابی پہ بیٹھ اے مرے سُلطانِ خوباں شُبکو گرتو فرمیت (نصیر)

اے فلک یار مرا آتا ہے مہتابی پر چادرِ مہ تو بچھا فرشِ شبِ تار پیٹ (عاشق)

(۴) چکوترہ۔ ایک قسم کا بڑا ترنج جسکے پوست کا مُربّہ ڈالتے ہیں (دہلی)

مہتاری ۔ہ۔ اسم مؤنّث:۔ (پورب) ماں۔ ماتا۔ والدہ۔ مائی۔ اماں +

مُہتَدِی ۔ع۔ صفت:۔ ہدایت یاب۔ سیدھے رستہ پر چلنے والا۔ رہنمائی یافتہ +

مِہتر ۔ف۔ اسم مذکّر:۔ (۱) بزرگ۔ سب سے بڑا۔ سردار + شہزادہ۔ آقا۔ مالک حاکم + مخدوم۔ امیر + سرگروہ۔ سرغنہ۔ سالار۔ جیسے مہترِ قوم مہترِ چترال (۲) خاکروب۔ کنّاس۔ بھنگی۔ حلالخور۔ ہلاک خور (۳۔ ل) موچی۔ چمار۔ (۴۔ ل) بھٹیارا۔ سرائے کا بھٹیارا +

مہترانی ۔ہ۔ اسم مؤنّث:۔ (۱) حلالخوری۔ بھنگن۔ کنّاسہ۔ (۲) بھٹیاری۔ (۳) چماری + چمار قوم کی عورت +

مُہتَمّ ۔ع۔ اسم مذکّر:۔ اہتمام کرنے والا۔ انصرام کرنے والا۔ سربراہ کار۔ مُنتظم۔ منیجر۔ (مُہتمم جو اس معنی میں مشہور ہے وہ غلط ہے) +

مُہتَمِم ۔ا۔ اسم مذکّر:۔ (۱) سربراہ کار۔ اہتمام کرنے والا۔ بند و بست کرنیوالا۔ انصرام کرنے والا۔ انتظام کرنے والا۔ مُنتظم۔ منیجر۔ سپرنٹنڈنٹ۔ نگراں۔ نگہبان۔ پیشکار (۲) اڈیٹر۔ وقائع نگار۔ (یہ لفظ عربی مُہتم سے عوام النّاس نے بگاڑ کر اپنے قیاس کے موافق مُہتمم کر لیا ہے) +

مُہتَمِمِ اخبار ۔ا۔ اسم مذکّر:۔ اخبار کا اڈیٹر۔ وقائع نگار +

مہتممِ بند و بست ۔ا۔ اسم مذکّر:۔ مُنصرم۔ بند و بست کے محکمہ کا سپرنٹنڈنٹ

مُہتَمِمِ مطبع ۔ا۔ اسم مذکّر:۔ چھاپہ خانہ کا منیجر۔ مُنتظم و نگرانِ مطبع مُنصرمِ مطبع +

مَہجُور ۔ع۔ صفت:۔ (۱) فراق زدہ۔ جُدا۔ چھوڑا گیا۔ جُدا کیا گیا۔ برہ کا مارا ؎

آسماں پر ہے مزاج اُسکا کبھی مل جائیگا داخلِ حکمت ہے مرنا عاشقِ مہجور کا + (مرزا ارشد)

(۲۔ اسم مذکّر) شیخ محمد بخش ولد حکیم خیر اللہ لکھنوی مُصنّفِ نورتن کا تخلّص جو سنہ ۱۲۴۰ ہجری میں فوت ہوئے +

مَہجُورِی ۔ع + ف۔ اسم مؤنّث:۔ فراق۔ جُدائی۔ مُفارقت + برہ +

مَہد ۔ع۔ اسم مذکّر:۔ (۱) گہوارہ۔ پنگوڑہ۔ ہنڈولہ۔ پالنا + ڈول۔ جھولنا۔ (۲) بستر۔ بچھونا۔ بساط۔ (۳) مجازاً۔ محافہ۔ محجلہ۔ ڈولا۔ قفس۔ سُکھپال

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

[1] دیکھو برق کا شعر نمبر اوّل ...

پالکی وغیرہ پردے کی سواریاں ✦ چھپر کھٹ ۔ مسہری ✦

مَہدِ عُلیا یا ستر کُبریٰ ۔ ع ۔ اسم مؤنث :- اونچا ہنڈولا ۔ بڑا پردہ ۔ اونچے ڈولے اور بڑے پردے والی بیگم ۔ حجلہ نشین ۔ محافہ نشین ۔ سکھپال میں بیٹھنے والی ۔ پردہ دار ✦ حجلۂ مبارک ۔ محافۂ بزرگ ✦ علیا حضرت ۔ تعظیماً بادشاہوں یا اُمرا کی بیگمات یعنی بیویوں کے واسطے اُنکے نام کے بجائے بلحاظِ پاک دامنی و عصمت یہ لفظ استعمال کیا جاتا ہے ۔ تزکِ جہانگیری میں نورجہاں کے واسطے اور ناسخ التواریخ میں سلطان ناصر الدین شاہ قاچار کی والدہ کے لئے یہ لفظ آئے ہیں ۔ ولیعہد کی ماں کے واسطے بھی یہ لفظ آتے ہیں ✦

مَہدِی ۔ ع ۔ اسم مذکر :- (۱) ہادی ۔ رہنما ۔ پیشوا ۔ رہبر ۔ (۲) مسلمانوں کا بارھواں یا اخیر امام جو اُن کے نزدیک پیدا ہو چکا مگر اُسکا ظہور قربِ قیامت میں ہوگا

مُہَذَّب ۔ ع ۔ صفت :- آراستہ ۔ تہذیب یافتہ ۔ شائستہ ۔ عیبوں سے پاک ۔ نیک خصلت ۔ خلیق ۔ خوش اخلاق ۔ تعلیم یافتہ ۔ ثقہ ✦

مَہر ۔ ع ۔ اسم مذکر :- وہ روپیہ یا جنس جو مسلمانوں کے ہاں نکاح کے وقت مرد کے ذمہ عورت کو دینا مقرر کیا جاتا ہے ۔ کابین ۔ حقِ زوجیت ۔ عورت کے نفس کا عوض ۔ استری دھن ؎

ساقی سے یہ پوچھتا ہے قاضی ۔ کیا مہر ہے دخترِ عنب کا ✦ ✦ (اسیر)

ہے گزک کی فکر کیا یارو کہ ساری جا نڈاد ۔ دخترِ رز کے مہر میں پیرِ مغاں لینے لگا (مشتاق)

مَہر باندھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :- مہر کے روپیہ کی تعداد مقرر کرنا ✦

مَہر بخشنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :- حقِ زوجیت کا واجب الادا روپیہ معاف کرنا ✦

مَہر بندھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :- مہر مقرر ہونا ۔ مہر کا روپیہ قرار پانا ✦

مَہرِ شرعی ۔ ع ۔ اسم مذکر :- وہ مہر جو شرعِ محمدی کے موافق باندھا جائے امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک اُسکی کم سے کم مقدار دس درہم ہے اور اور امام مالک کے نزدیک چوتھائی دینار ۔ امام شافعی و امام احمد حنبل کے نزدیک جو چیز قیمت کی صلاحیت رکھتی ہو ۔ چونکہ دینار دس درہم کا ہوتا ہے پس امام مالک کے نزدیک کم سے کم ڈھائی درہم کا مہر ہوا ۔ زیادہ سے زیادہ مہر کی تعداد نہیں خاوند کے مقدور پر منحصر ہے ✦

مَہرِ فاطمہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :- چونکہ حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا دخترِ نیک اخترِ رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا مہر چار سو مثقال چاندی کا تھا جسکی مقدار کل ڈیڑھ سو کلدار روپے ہوئے کیونکہ ایک مثقال ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہے پس مہرِ قلیل پر اسکا اطلاق ہونے لگا ہے ✦

مَہرِ مُعَجَّل ۔ ع ۔ اسم مذکر :- وہ مہر جو نکاح کے ساتھ ہی خلوت سے پہلے ادا کیا جائے ✦

مَہرِ مُؤَجَّل ۔ ع ۔ اسم مذکر :- وہ مہر جو فوراً ادا نہ کیا جائے وہ مہر جو کسی اور وقت پر ادا کیا جائے ۔ مہر مابعد ✦

مَہر نامہ ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر :- کابین نامہ ۔ وہ کاغذ جس میں مہر کی تعداد مع شہادت و مواہیر لکھی جائے ۔ نکاح نامہ ✦

مِہر ۔ ف ۔ اسم مؤنث :- (۱) ہت ۔ محبت ۔ حُب ۔ پریت ✦ اتحاد ۔ دوستی ۔ عنایت ۔ اُلفت ۔ پریم ۔ پیار ۔ اخلاص ۔ مودت ۔ شفقت ؎

عذابِ حشر کہاں پُرسشِ گناہ کہاں ۔ وہ جو مہر تری اے فلک جناب ہوئی (صبا)

حاتم اُس بے مہر نے مجھی نہ دی اس غم ستی ۔ جا کنارے بیٹھکر اس غم ستی دریا بہا (حاتم)

(۲) دیا ۔ ہمدردی ۔ رحم ۔ ترس ۔ دلسوزی ۔ جیسے اُسکے دل میں ذرا مہر نہیں ✦

(۳) مامتا ۔ مادری اُلفت جیسے مہر تو بہت ہے پر چھاتیوں میں دودھ نہیں ✦

(۴ ۔ ہ) اوج موج ۔ لہر بہر جیسے بھگوان نے اب مہر کر دی ۔ (۵ ۔ اسم مذکر) سورج آفتاب ۔ شمس ۔ (اس معنی میں سنسکرت میں بھی آیا ہے مہر تلفظ ہے)

حُسن کا جلوہ دوپٹے میں چھپاتے ہو عبث ۔ مہرِ روشن چار پردوں میں نہاں ہتا نہیں (اسیر)

(۶ ۔ اسم مذکر) شمسی مہینوں میں سے ساتویں مہینے کا نام ۔ ستمبر کا مہینا ۔ اسوج کا مہینا ۔ موسمِ خزاں کا شروع مہینا ۔ اہلِ ایران اس مہینے میں بڑا جشن کرتے ہیں ✦

(۷ ۔ اسم مذکر) ہر شمسی مہینے کی سولھویں تاریخ یا سولھواں دن (۸) مرزا حاتم علی بیگ لکھنوی ۔ سید آغا علی خاں لکھنوی ۔ عبداللہ خاں ولد مصطفےٰ خاں شاگردِ نسیم دہلوی کا تخلص جنہیں سے اول الذکر نامی شعرا میں سے تھے ۔ سنہ ۱۸۷۹ء میں وفات پائی ✦

مِہر کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :- مہربانی کرنا ، رحم کرنا ۔ عنایت کرنا جیسے مہر کرے تو برسا کرے ✦

مِہر ہے پر دُودھ نہیں ۔ ہ ۔ کہاوت :- خالی خاطر داری ہے لیکن دینا لینا کچھ نہیں ✦

مُہر ۔ ف ۔ اسم مذکر :- (۱) چھاپ ۔ خاتم ۔ کسی چیز پر کھدا ہوا نام ✦

بہت دشوار ہے بوسے اُس رُخِ روشن کا ۔ لگے کیا ہاتھ یہ دولت کہ اُسپر مُہر ہے تل کی (اسیر)

اپنی آنکھیں میں لگا دیتا شہادت کے لئے ۔ تُو نے اے قاتل عبث مُہروں سے محضر بھر لیا دُز کی)

(۲ ۔ ہ) اشرفی ۔ ایک سونے کا سکہ ✦

مُہر اُٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :- مُہر کا نقش اُبھرنا ۔ مُہر کا نمایاں ہونا ✦

مُہر بردار ۔ ف ۔ اسم مذکر :- وہ شاہی مُلازم جسکے پاس مُہرِ خاص رہتی ہے ۔ محافظِ مُہر

مُہرِ حاکم یا منصبی ۔ ف + ع ۔ اسم مؤنث :- مُہرِ عدالت ۔ مُہرِ منصبی ✦

مُہرِ خاص یا دستی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :- انگوٹھی کی مُہر ✦ مُہر کوچک ۔ چھاپ ۔ مُسند ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُہرِ سلیماں۔ف۔ اسم مذکر:۔ ایک مُہر کا نام جس پر نقش اسمِ اعظم کندہ تھا۔ (کہتے ہیں اِسکی تاثیر سے دیو۔ جن۔ پری وغیرہ تمام مخلوق زیرِ فرمان تھی) +

مُہرِ شاہی۔ف۔ اسم مؤنث:۔ بادشاہی چھاپ۔ گورنمنٹ کی مُہر +

مُہر کرنا یا لگانا۔ اُ۔ فعل متعدی:۔ (۱) کاغذ پر چھاپ لگانا + مُہر چسپاں کرنا۔ ٹکٹ لگانا۔ (۲) سربند کرنا۔ سربستہ کرنا۔ (۳) تصدیق کرنا۔ گواہی لکھنا شہادت لکھنا۔ اپنی رضامندی یا اتفاقِ رائے کی مُہری شہادت یا تصدیق کرنا +

مُہرکن۔ف۔ اسم مذکر:۔ مُہر کھودنے والا۔ مُہرکندہ کرنے والا۔ حکّاک +

مُہر نامہ۔ف۔ اسم مذکر:۔ مُہرِ سرنامہ۔ وہ مُہر جو اعتبار کے واسطے عنوانِ نامہ پر کر دیتے ہیں۔ مُہرِ پیشانی + مُہر فرمان و حکمنامہ وغیرہ +

مُہرِ نبوّت۔ ف وع۔ اسم مؤنث:۔ وہ نقش جو رسُول مقبُول کے کتفِ مبارک پر تھا

مُہرِ وصل۔ ف + ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ مُہر جو اعتبار کے واسطے بڑے کاغذوں کے مقامِ وصل یعنی جوڑوں پر کر دیتے ہیں +

مَہرا۔ہ۔ اسم مذکر:۔ (پُورب) (۱) کہار۔ حمّال۔ ڈولی بان۔ پینس یا پالکی اُٹھانیوالا
کہتی ہے ابرِ گہر بار جسے خلقِ خدا تیری سرکار میں بھرتا ہے وہ مہرا پانی (نصیر)
سرِ غنچہ نے پسن لی ہے سبُو بھرتا ہے باغباں یہ تری سرکار میں مہرا پانی + (؟)
اُسی پہ پریزاد کے جی سے تصدّق کہانیوں جسنے میری ڈولی میں لگا دیجیو مہرا پردہ + (انشا)
(۲) کہاروں کا افسر۔ کہاروں کا میٹھ +

مُہرا۔ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) سامنا۔ آگا۔ مُقابلہ (۲) نشانہ۔ زد جیسے مُہرے پر رکھ لیا۔ مُہرے پر کھڑا کر دیا وغیرہ

مُہرا آنا۔ہ۔ فعل لازم:۔ (لکھنؤ) اشارۃً یا کنایۃً طنز کرنا۔ آوازہ کسنا۔ طعنہ مارنا۔ چھیڑنا بولی ٹھولی مارنا ؎
شُشدر ہُوں کہ ہے مُہرِ دہن کیسی خموشی مُہرا بھی کبھی وہ مہ انور نہیں آتا + (اسیر)

مُہرانا۔ اُ۔ اسم مذکر:۔ (لکھنؤ) مُہر یا گواہی کرائی کی اُجرت۔ وہ نقدی جو کسی کاغذ پر مُہر کرائی کی بابت مُہر کرنے والے کو دیں +

مِہرارُو۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ (پُورب) استری۔ عورت +

مِہربان۔ف۔ صفت:۔ (۱) محبت کرنے والا۔ شفیق۔ رفیق۔ محب۔ عنایت فرما۔ کرپا کرنے والا + دیالو (۲) التفات کرنے والا۔ توجہ کرنے والا۔ عنایت سے پیش آنے والا۔ جیسے خدا مہربان توکل مہربان۔ (۳)۔ اسم مذکر) یار۔ دوست +

مِہربان ہونا یا ہوجانا۔ اُ۔ فعل لازم:۔ (۱) مُلتفت ہونا۔ (۲) دیاوان ہونا (۳) رحم دل بننا۔ رحیم ہونا۔ رحمدل ہونا۔ درد خواہ۔ دردمند۔ غمگسار۔ ترس کھانے والا ہو جانا۔ ترس آجانا جیسے گل کہتا تو جان کے لاگو تھے آج آپ ہی آپ مہربان ہو گئے +

تراو ظلم کہ ہوجائیں دوست بیگانے میرا یہ حال کہ دشمن بھی مہرباں ہوجائے + (رنگی)
(۴) خوش ہونا۔ غصّہ دُور کرنا۔ متوجّہ ہونا۔ راضی ہونا۔ شفیق بننا ؎
مہرباں ہو کے بُلا لو مجھے چاہو جس وقت میں گیا وقت نہیں ہُوں کہ پھر آبھی نہ سکوں (غالب)

مِہربانگی۔ اُ۔ اسم مؤنث:۔ (عوام۔ و ہندُو) مہربانی +

مِہربانی۔ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) عنایت۔ شفقت۔ نوازش۔ دلنوازی۔ کرپا۔ (۲) توجہ۔ التفات + خیال۔ دھیان ؎
دل سے لطف و مہربانی اور ہے مہربانی کی نشانی اور ہے + (محسن)

مِہربانی سے پیش آنا۔ اُ۔ فعل لازم:۔ عنایت فرمانا۔ اخلاق سے پیش آنا نوازش فرمانا۔ اچھا برتاؤ کرنا + توجہ اور التفات فرمانا +

مِہربانی کرنا۔ اُ۔ فعل متعدی:۔ عنایت کرنا۔ مہربانی کرنا۔ نوازش کرنا + توجہ کرنا + التفات کرنا۔ رغبت کرنا۔ لُطف فرمانا +

مِہربانی نامہ۔ اُ۔ اسم مذکر:۔ عنایت نامہ۔ الطاف نامہ۔ دوستانہ خط +

مُہرہ۔ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) گھوٹنا۔ مصقلہ۔ کاغذ وغیرہ گھوٹنے کا آلہ۔ (۲) شطرنج کا مُہرہ۔ جیسے فیل۔ گھوڑا۔ پیادہ۔ رُخ۔ بادشاہ۔ وزیر وغیرہ۔ گوٹ۔ بجی۔ نرد۔ (۳) کوڑی۔ سیپ۔ صدف۔ گھونگا۔ سنکھ۔ جیسے خرمُہرہ۔ شبی کوڑی (۴) ایک قسم کا مشہور پتھر + (۵) سانپ کا من۔ مُہرۂ مار (۶) ہڈی۔ گول ہڈی ہڈی کا جوڑ۔ منکا جیسے مُہرۂ گردن۔ مُہرۂ پشت +

مُہرہ کرنا۔ اُ۔ فعل متعدی:۔ گھوٹنا۔ مُہرے سے چمکانا۔ گھوٹا پھیرنا۔ پالش کرنا۔ چکنانا۔ گھٹائی کرنا +

مَہری۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ (پُورب) کہاری۔ جھینوری۔ پانی بھرنے والی عورت +

مُہری۔ف۔ صفت:۔ (۱) مُہر کیا ہوا۔ دستخطی۔ چھاپ لگا یا ہوا۔ جیسے مُہری خط یا کاغذ (۲) مُہرہ کیا ہوا۔ گھوٹا ہوا۔ گھوٹا پھرا ہوا + گُھٹا ہوا +

مُہری۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) موری۔ بدررو (۲) آستین یا پیجامہ کا منہ۔ سوراخِ بندوق۔ نال (۳) آستین کا کف۔ سرِ آستین +

مِہریا۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ (پُورب) دیکھو (مہرارُو) +

مُہرے پر رکھنا۔ہ۔ فعل متعدی:۔ سامنے رکھنا۔ مقابلہ یا ہلاکت کے موقع پر کھڑا کرنا۔ سامنے کرنا۔ نشانے پر رکھنا۔ زد پر رکھنا +

مِہک۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) سگند۔ خوشبو + تیز خوشبو + میٹھی میٹھی خوشبو۔ بھینی بھینی لپٹ۔ سُہاونی خوشبو۔ جیسے حنائے عنبری کا تازہ عطر آیا ہے اسے ہاتھ پر لگا کر دیکھو کیسی بھینی بھینی حنا کی لپٹ آتی ہے کیا میٹھی میٹھی عنبر کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مہک دیتا ہے (شگفتۂ سہیلی) ✤ ؎

شمشیر برہنہ مانگ غضب بالوں کی مہک پھر ویسی ہی جُوڑے کی گُندھ حادث قہر خدا بالوں کی مہک گُوندھی ہی (ظفر)

(۲- پُوربی) گند - بُو - باس - سڑ بُو - سو گند (دہلی میں بکسرِ یائے مجہول مستعمل ہے)

مَہک جانا - ہ - فعل لازم :- مُعطّر ہو جانا - خوشبُو میں بس جانا ؎

اُس گُل نے اپنے بندِ قبا کو - یئے جو وا مجلس تمام پھولوں کی بُو سے مہک گئی (مُصحفی)

مہکانا - ہ - فعل متعدّی :- معطّر کرنا - خوشبُوناک کرنا - خوشبُو سے بسا دینا - خوشبُو کا پراگندہ کرنا - خوشبُو پھیلانا جیسے چنپے کے دو پھولوں نے سارا مکان مہکا دیا - یہ کس چیز نے مکان مہکار کھا ہے ✤

مَہکنا - ہ - فعل لازم :- خوشبُو پھیلنا - خوشبُو کا پراگندہ ہونا - مُعطّر ہونا - خوشبُو میں بسنا - خوشبُوناک ہونا جیسے آج تو تمام مکان مہک رہا ہے ✤ خوشبُو دینا ؎

نہیں رہتی ہے نہاں بُوئے محبّت دل میں یہ وہ نکہت ہے کہ غنچہ سے مہک اُٹھتی ہے (ظہیر)

مہکی ہُوئی کسی کے جو عطرِ قبا میں ہے کچھ آج بوئے رشک بھی شامل ہوا میں ہے (ظ)

مُحتاجِ عطر کب ہیں وہ گُل پیرہن صنم جوشِ عرق سے جنکی مہکتی ہیں چولیاں (مُصحفی)

مثلِ صابُن پھر نکلتی ہے سواری اِندلوں پھر مہکتی پھرتی ہے بادِ بہاری اِندلوں (رجاب)

چلیں چلیں رے بچکوا پہن کو کدر کی بگین میں سکھیاں سب پھولوں کی باس سے مہک رہی ہیں گلیاں

دو نا مرو ا بیلے چنبیلی کی پھولیں کلیاں

(۲- پُوربی) بدبُو پھیلنا - دُرگند پھیلنا ✤

مَہکیلا - ہ - صفت :- خوشبُودار - مہکتا ہوا - معطّر - خوشبُوناک ✤

مُہلَت - ع - اسم مؤنّث :- (۱) دیر - سویر - درنگ - وقفہ - ڈھیل - توقّف - (۲) فُرصت - چُھٹّی - تعطیل - خالی وقت - بیلا وقت - سُبیتا - سوفتہ ✤

مُہلَت دینا - ا - فعل متعدّی :- فرصت دینا - موقع دینا - اجازت دینا ✤ ڈھیل کرنا ✤ تعویق یا توقّف کی اجازت دینا ✤

مُہلَت ملنا - ا - فعل لازم :- موقع ملنا - فرصت ملنا ✤ اجازت ملنا - وقت ملنا - چُھٹّی ملنا ✤

مَہلَکہ - ع - صفت :- ہلاک ہونے کی جگہہ - جان جوکھوں کی جگہہ ✤

مُہلِک - ع - صفت :- ہلاک کنندہ - قاتل - مار ڈالنے والا - ضرر رساں - جان جوکھوں میں ڈالنے والا - جیسے گھاتک ✤

مُہلِک بیماری - ا - اسم مؤنّث :- مرض مُہلک - ہلاک کر دینے والا روگ ✤

مُہلِک دوا - ا - اسم مؤنّث :- ہلاک کر دینے والی دوا - زہرِ قاتل ✤

مُہلِک زخم - ا - اسم مذکّر :- کاری زخم - ایسا زخم جس سے جانبر ہونا دُشوار ہو ✤

مُہِم - ع - اسم مؤنّث :- (۱) غم میں ڈالنے والا کام ✤ مجازاً بڑا کام - بھاری کام - دشوار کام - کارِ عظیم - امرِ دُشوار - امرِ مُشکل اور سخت کام - بھاری یا معرکہ

کا کام - جان جوکھوں کا کام ✤ ضروری کام (۲) جنگ - لڑائی - جُدھ - جدال و قتال ؎

یونہیں عُمر اپنی بسر ہو گئی بڑی یہ مہم تھی جو سر ہو گئی (مجروح)

مہم جیتنا - ا - فعل متعدّی :- (۱) سخت یا مُشکل کام کو انجام پر پہنچانا - (۲) لڑائی سر کرنا - لڑائی مارنا ✤

مُہم سر کرنا - ا - فعل متعدّی :- دیکھو (مُہم جیتنا) (۱) لڑائی فتح کرنا ✤ نہایت دُشوار اور سخت کام کا آسان کر لینا یا انجام پر پہنچا دینا ؎

مل میں تیرے جو کوئی گھر کر گیا سخت مُہم تھی کہ وہ سر کر گیا (جُرأت)

جبتک جیتے مُصیبت غم کی سر سے سر کی سر سے گُزر کے آخر ہمنے مہم یہ سر کی (خواجہ حسن)

مَہِما - ہ - اسم مؤنّث :- (ہندی) (۱) بڑائی - بُزرگی - عظمت - شان شوکت - آدرمان ✤ (۲) مہربانی - عنایت ✤ مروّت - نوازش - خوش خلقی - اخلاق (۳) تعریف - توصیف - صفت و ثنا - مدح - اُستُتی ✤

مَہِما سے بولنا - ہ - فعل لازم :- بڑی نرمی اور مہربانی سے بات چیت کرنا - خوش اخلاقی سے پیش آنا ✤

مَہِما کرنا - ہ - فعل متعدّی :- (۱) تعریف کرنا - توصیف کرنا - سراہنا - (۲) تعظیم و تکریم کرنا - آؤبھگت کرنا - خاطر مدارات کرنا ✤

مُہِمّات - ع - اسم مؤنّث :- مہم کی جمع - اُمورِ عظیمہ - کارہائے ضروری - بڑے بڑے کام - مہمیں ✤ لڑائیاں - جنگیں ✤

مِہمیز - ف - اسم مذکّر :- مہمیز اسی کا امالہ ہے - وہ پھرکی جو سواروں کے موزے کی پُشت پر گھوڑے کو ایڑ کرنے کے واسطے لگی ہوئی ہوتی ہے ؎

توسنِ برق ہے سرگرمِ روانی ہر دم توسنِ عُمر کو کچھ حاجتِ مہماز نہیں (ذکی)

مِہمان - ف - اسم مذکّر :- مرکّب از (مہ + ماں) (۱) وہ شخص غیر جو کسی کے گھر آکر اُترے - پاہُونا - پاہنا - مُسافرِ شب باش - ضیف ✤ ضیافت میں آنے والا - مدعو - جیسے ایک دن مہمان دُوسرے دن مہمان تیسرے دن بلا جان ✤ (۲- گنوار) جنوائی - داماد - بیٹی کا خاوند - خویش - (۳- بازاری) بچہ جو حمل میں ہو (محقّق کہتے ہیں کہ مہ بمعنی سردار اور ماں حرفِ تشبیہ ہے یعنی بزرگوار ✤ ٹیک چند بہار لکھتے ہیں کہ سنسکرت میں مَہِما महिमा بمعنی تعظیم و توقیر ہے اور کبھی تعریف کے موقع پر بھی آتا ہے چونکہ مہمان کی تعظیم و توقیر ہر قوم اور ہر ملک میں رسم عام ہے عجب نہیں کہ مہمان کے لیئے مستعمل ہو گیا ہو فارسی اور اُردو شعرا نے ضرورتِ شعری کے سبب میہمان باضافۂ یائے تحتانی بھی باندھا ہے ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مہم

کھاتا ہے ایک۔ ایک کو تقریبِ عشق سے مہمانِ دل ہے غم کبھی دل مہمانِ غم (رنگی)

مہمان اُترنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ (بازاری) حمل رہنا بچہ پیٹ میں پڑنا +

مہمان جانا۔ ا۔ فعل لازم :۔ کسی کے گھر بُلایا ہوا جانا +

مہمان خانہ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ مہمان سرا۔ مُسافر خانہ۔ ہوٹل۔ ڈاک بنگلہ +

مہمان دار۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) میزبان۔ مہمان بُلانے والا +

مہمان نواز + (۲) وہ شخص جو شاہی ایلچیوں کی آؤ بھگت پر متعین ہو +

مہمان داری۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ مہمانوں کی جمع آوری + مہمان نوازی

ضیافت۔ دعوت۔ لوگوں کو جمع کرنا +

مہمان رکھنا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ ٹھہرانا۔ ضیافت کرنا۔ شب باش کرنا۔

اور کچھ کھاتا نہیں ہے یہیں مجھکو مہمان مت رکھو غم کہاں سے لاؤ گے اے مہرباں میرے لیئے (عارف)

مہمان سرا۔ ف۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (مہمان خانہ) +

مہمان کرنا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ (عشر۔ ک) گھر بُلانا۔ ضیافت کرنا۔ کھانا کھلانا۔

مدت ہوئی ہے یار کو مہماں کیئے ہوئے جوشِ قدح سے بزم چراغاں کیئے ہوئے (غالب)

مہمان نواز۔ ف۔ صفت :۔ مہمانوں کی خاطر تواضع کرنے والا۔ مُسافروں

کو اپنے گھر اُتارنے اور اُنکو کھانا کھلانے والا۔ مُسافر نواز۔ مُسافر پرور۔

دیالو۔ غریب پرور۔ غریب نواز +

مہمان نوازی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ مُسافر پروری +

مہمانی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ مہمانداری۔ ضیافت۔ دعوت۔ تواضع۔ مُدارات۔

مُسافر پروری۔ مہمان نوازی۔ ٥

استخواں تک سارے بہ گئے پانی ہوکر ہڈیاں ہوں تو سگِ یار کی مہمانی ہو (آغا)

مہمانی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ مہمان بُلانا۔ ضیافت کرنا۔ دعوت کرنا۔ کھانا

کھلانے کو بُلا کر رکھنا۔ خاطر و مدارات کرنا۔ ٥

وہ اپنی دُھن میں ہیں اس فکر میں ہم کہ مہمانی کریں کیا مہماں کی (انور)

مُہمَل۔ ع۔ صفت :۔ (۱) چھوڑ دیا ہوا۔ ترک کیا ہوا۔ (۲۔ مجازاً) بیکار۔ نکمّا۔ زائد +

بے معنی۔ جیسے مُہمل لفظ یا حرف۔ (۳) بیہودہ۔ لغو۔ پوچ۔ (۴) سُست۔ مجہُول۔

کاہل۔ احدی۔ عضوِ مُعطّل +

مُہمَلہ۔ ع۔ صفت :۔ (۱) خالی۔ مُعطّل۔ (۲)۔ اسم مذکر) وہ حرف جس پر یا جس میں

نقطہ نہو۔ بغیر نقطہ کا حرف۔ غیر منقوطہ +

مہمُوز۔ ع۔ صفت :۔ (۱) معیُوب۔ عیب دار۔ (۲) عربی کا وہ کلمہ کہ اُس کے

اصلی حرفوں میں سے ایک حرف ہمزہ ہو۔ اگر کسی کلمہ کے بیچ کا حرف

مہن

ہمزہ ہوگا تو اُسے مہموز العین اور اگر اوّل کا ہو تو مہموز الفا اور جو آخیر کا ہو تو

مہموز اللام کہینگے +

مِہمیز۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ (عوام بہ فتحِ میم اوّل دیائے مجہول بولتے ہیں) خار۔ کانٹا۔ وہ آہنی

میخ جو سواروں کی ایڑی پر لگی ہوئی ہوتی ہے اور سوار اُس سے کوڑے

کا کام لیتے ہیں۔ ا ماله مجاز +

دل میں عاشق کے چبھے خار تری مژگاں کے تھا یہ ناکند بچھیرا تو مہمیز آیا (مُصحفی)

مہمیز خور۔ ف۔ اسم مذکر :۔ وہ گھوڑا جسے مہمیز کی عادت پڑ گئی ہو۔ اڑیل ٹٹو +

مہمیز کرنا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ ایڑ لگانا۔ کوڑا کرنا۔ گھوڑے کو چلانا۔ چلتا کرنا +

مِہنا۔ س۔ اسم مذکر :۔ طعنہ۔ تشنیع۔ بولی ٹھولی۔ سرزنش۔ طنز۔ طعن تعرّض +

مُہنال۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (مُنہنال) ٥

تلیاں ہوا ہے جب سے لبِ یار کا ندیم مُشتاقِ بوسہ رکھتے ہیں مُہنال پر نظر (مُصحفی)

مَہَنت۔ س۔ اسم مذکر :۔ (۱) مٹھ دھاری۔ گُسائیں۔ بیراگیوں کا پردھان

درویش۔ فقیروں کا سردار۔ خانقاہ کا سردار۔ تکیہ دار۔ جوگی۔ سادھو۔ سادھ ۔ ٥

کیا خرچ خاکساری دل کیجیئے رقم جیتے جی یہ مہنت تو مٹی میں گڑ گیا (میر)

چیلے لاویں مانگ کر بیٹھا کھائے مہنت رام بھجن کا نام ہے پیٹ بھرن کا پنتھ (بھجن)

(۲) موٹا تازہ۔ موٹا بھچس۔ بہت موٹا آدمی۔ (چونکہ مہنت لوگوں کو کام کاج

نہیں کرنا پڑتا اس سبب سے بہت موٹے ہو جاتے ہیں پس مجازاً جو بے کی طرح اسکا بھی موٹے

آدمی پر اطلاق ہونے لگا) (۳) عزت طلب۔ جاہ طلب +

مَہَنتائی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ مہنت کا کام + تکیہ داری +

مُہَندِس۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) اندازہ کرنے والا۔ وہ شخص جو علم ہندسہ جانتا ہو

اقلیدس جاننے والا۔ اشکال ہندسہ کا عالم (۲) مُنجّم۔ جوتشی۔ (اصل میں مُہندِز

تھا زائے معجمہ کو سین مہملہ سے بدل لیا ہے کیونکہ اسکا مادّہ ہندسہ ہے جو اصل میں ہندزہ

تھا اور وہ ہندازیعنی اندازہ کا مُعرّب ہے چونکہ کلامِ عرب میں دال و زا بلا فاصلہ جمع

نہیں ہو سکتے اسلیئے سینِ مُہملہ سے بدل لیا) +

مہندی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (مِنہدی) (۱) سبز پتے جنسے ہاتھوں

میں رنگ آ جاتا ہے۔ حنا۔ (۲) رسم حنابندی جو ساچق کے دُوسرے روز برات

سے ایک دن پیشتر عمل میں آتی ہے۔ اس تقریب میں دُولہا کی بہنیں اور

رشتہ دار گُندھی ہوئی مہندی خوانوں میں رکھکر اُسمیں چار شمعیں لگا کر مع دیگر سامان

دُھوم کے ساتھ دُلہن کے مکان پر جاتی ہیں (۳) کاغذ کا ڈھانچ مثلِ تعزیہ

جو ساتویں مُحرّم کو بنایا جاتا اور اُسکے چاروں گوشوں پر شمع روشن کیجاتی ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مہن

رہیں وہ اشعار جو حضرت قاسم علیہ السلام کی رسم حنابندی کی یادگار میں پڑھے جاتے ہیں +

مہندی تو پاؤں میں نہیں لگی ہے - ہ - محاورہ :- معذور تو نہیں ہو، آتے کیوں نہیں - کس لیئے عذر، حیلہ اور بہانہ جوئی کرتے ہو ؎

مہندی تو سرا نہیں پاؤں میں لگی ہے ۔ تو بہر عیادت جو صنم اُٹھ نہیں سکتا
بیمار ترا صورتِ تصویر نہالی ۔ بستر سے ترے سر کی قسم اُٹھ نہیں سکتا } (نصیر)

مہندی رچنا - ہ - فعل متعدی :- (۱) مہندی کا رنگ دینا - مہندی کا رنگ آنا - (۲) مہندی لگنا ؎

رچی ہے ہاتھ میں مہندی چھوڑ زلفوں کو ۔ دھواں کرے نہ کہیں آتشِ حنا پیدا + (بحر)

مہندی کی ٹٹی - ہ - اسم مونث :- مہندی کا تختہ - مہندی کی کیاری - مہندی کی باڑ - مہندی کی وہ قطار جو باغ کی روشوں پر لگی ہوئی ہوتی ہے ؎

ابرِ کرم کے فیض سے ایسا کیا ہے سبز ۔ مہندی کی ٹٹی ہوگئی دیوار باغ کی + (آتش)
پنجۂ مژگاں چمن کو اب دکھایا چاہیئے ۔ رنگ پیسے مہندی کی آنکھ جلا پایا چاہیئے (ناسخ)

مہندی لگانا - ہ - فعل متعدی :- حنا بستن کا ترجمہ - ہاتھوں پاؤں میں مہندی کے پتے پیسکر ملنا یا باندھنا +

مہندی ملنا - ہ - فعل متعدی :- دیکھو (مہندی لگانا) +

مہنگا - ہ - صفت :- اکرا، گراں بہا، قیمتی - زیادہ مول کا +

مہنگا سہنگا - ہ - اسم مذکر :- قحط کا زمانہ - گرانی کا وقت - قحط کال - تنگ سالی +

مہنگا ہونا - ہ - فعل لازم :- گراں ہونا - زیادہ مول سے بکنا - اکرا ہونا +

مہنگا مولا - ہ - اسم مذکر :- گراں فروش - اکرا بیچنے والا +

مہنگی - ہ - اسم مونث :- (پورب) گرانی - اکراپن - قحط - کال - تنگ سالی +

مہوا - ہ - اسم مذکر :- ایک درخت کا نام جسکے پھولوں کو کھاتے، پھلوں کی شراب بناتے اور بیجوں کا تیل نکالتے ہیں - فارسی میں اسے گلچکاں کہتے ہیں جیسے مہوے تلے کی گھر ڈھاک تلے کے پھوہڑ آدمی میں نوا - بچھی میں کوا لکڑی میں جھولا پھولوں میں مہوا - پھلوں سے ہے کوا +

مہوا ٹپکنا - ہ - فعل لازم :- مہوے کے پھلوں کا ٹپکا لگنا - مہوے کے پھلوں کا متواتر برسنا ؎

قلم سے روز مرا شہد سا ٹپکتا ہے ۔ پر اسکو علم نہیں مجھسے کیا ٹپکتا ہے
ہمیشہ اشک کی بارش ہے نخلِ مژگاں سے ۔ شبِ فراق یہ مہوا بلا ٹپکتا ہے } (منصف)

مہورت - ہ - اسم مذکر :- وقتِ مسعود - مبارک گھڑی - شبھ گھڑی - سنجوگ - سگن - شگن - وقت - موقع - کسی کام کے کرنے کا ستاروں کی چال کے موافق مناسب وقت جو بارہ پل یا ۴۸ منٹ تک خیال کیا جاتا ہے +

مہی

مہورت بچارنا یا دیکھنا - ہ - فعل متعدی :- کسی کام کے واسطے ستاروں کی چال کے موافق وقتِ مناسب دیکھنا - سون دیکھنا - سنجوگ دیکھنا - شگن بچارنا +

مہورت کرنا - ہ - فعل متعدی :- کسی کام کو اچھی گھڑی میں ہاتھ لگانا - آرمبھ کرنا - شگون کرنا - شگن کرنا - ساعتِ سعید اور وقتِ مسعود میں کوئی کام شروع کرنا +

مہوس - ع - مفرس - اسم مذکر :- (۱) لالچی آدمی - حریص - حرصی - لالسا کرنے والا - ہوسناک - (۲) - و - کیمیاگر - رسائن بنانے والا - رسائنیا (عربی میں اسکے معنی دیوانہ مجنون بسیار خوار آئے ہیں مگر فارس والوں نے آرزومند مشتاق - حریص کے معنی میں مستعمل کر لیا ہے - اسی وجہ سے مفرس قرار دیا گیا) +

مہوسی - ف - اسم مونث :- کیمیاگری + ہوسناکی +

مہوش - ف - صفت :- مثلِ ماہ - چاند کی مانند - معشوق - چاند سی صورت والا +

مہی - س - اسم مونث :- (مہندو) (۱) زمین - ارض - ملک - ولایت - دیس - (۲) چھاچھ - ماست +

مہی پتی یا مہی پال - س - اسم مذکر :- مالک الملک - بادشاہ - زمین کا مالک - راجہ - سلطان +

مہیا - ع - صفت :- تیار - آمادہ - موجود - لیس + حاضر + فراہم - مجتمع + بہم دست ؎

شوق نے اسباب سوائی حنا تیار وہ ۔ کیوں نہ کرتی شوقِ یوسف میں زلیخا خطرا در کی (؟)

مہیا کرنا - ف - فعل متعدی :- تیار کرنا - موجود کرنا - حاضر کرنا - بہم پہنچانا ؎

کیا جلد کیا حاضر زریں کو ہتھیا ۔ ساقی نے تو سرسوں ہی ہتھیلی پہ جمائی (ذوق)

مہیب - ع - صفت :- خوفناک - خطرناک - ہیبت ناک - ہیبت دینے والا - بھیانک - ڈراؤنا +

مہیری - ہ - اسم مونث :- (گنوار) چھاچھ میں پکایا ہوا باجرہ وغیرہ +

مہیش - س - اسم مذکر :- مرکب از (مہا + ایشور) شیوجی کا نام - مہادیوجی - مارنے والا دیوتا - ہلاک کرنے والا دیوتا +

مہیشور - س - اسم مذکر :- دیکھو (مہیش) +

مہیلا - ہ - اسم مذکر :- (۱) گھوڑوں کا اُبلا ہوا دانہ جسمیں گڑ بھی ملایا جاتا ہے - اُبلا ہوا موٹھ کا دانہ + سانی (۲) پھیکا) بالکل بے مزہ اور اُبلا ہوا کھانا +

مہین - ہ - صفت :- (۱) باریک - تنک - پتلا - رقیق جیسے ؎

مہین کانوں میں پہنوں مہین سیم و کھاؤں ۔ پھر بھی ساسو کہے نہ چاہتی ہے بس کھا مرجاؤں (دوہا)

(۲) نازک - نازپروردہ - کومل - (یہ لفظ عربی مہین بمعنی لاغر و ضعیف سے معنی مذکورہ میں مستعمل ہو گیا ہے) +

مہین آواز - ہ - اسم مونث :- باریک اور ملائم آواز +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مہی

مہینا۔ ا۔ اسم مذکّر:۔(۱) ماہ۔ ماس۔ سال کا بارھواں حصّہ۔ تیس یا اُس سے کم وبیش دنوں کا وقفہ جو بحسابِ شمسی مانا گیا ہے یا ایک رُویتِ ہلال سے دُوسری رویتِ ہلال تک کا زمانہ۔ شہر گنتی جیسے مہینا پُرا یا اور کیا لِکھایا۔
(۲) مشاہرہ۔ تنخواہ۔ مواجب۔ طلب۔ اُجُورۂ ماہ + وظیفہ۔ روزینہ۔ درماہہ۔ ماہوار

مہینا بھر۔ ا۔ تابع فعل:۔ تمام مہینے تک +

مہینا چڑھنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) کِسی کے ذمہ مہینے کی تنخواہ کا ہو جانا۔ مُشاہرہ نہ ملنا۔ مُشاہرہ باقی رہنا۔ (۲) عو) حیض کے دن ٹَل جانا۔ معمُول کے دن گُزر جانا

مہینا دار۔ ا۔ اسم مذکّر:۔ ماہواری نوکر۔ ماہواری تنخواہ کا نوکر +

مہینے۔ ہ۔ اسم مذکّر:۔ (۱) مہینا کی جمع (۲) حرُوفِ مُغیّرہ کے آجانے کے سبب الف کی یائے مجہُول سے بدلی ہُوئی صُورت +

مہینے سے ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (ہندُو عو) کپڑوں سے ہونا۔ حایض ہونا۔ میلے سر سے ہونا۔ ایّام سے ہونا +

مہینے کے مہینے۔ ا۔ تابع فعل:۔ ماہوار۔ چاند کے چاند +

مَے۔ ف۔ (سنسکرت میں مد مدھو آیا ہے) اسم مؤنّث:۔ شراب۔ صہبا۔ دارُو۔ مد۔ مدرا۔ بنت العنب۔ دُخترِ رز۔ مُل۔ بادہ ٥

ساقیا باغ میں جب لُطف ہے مَے پینے کا ۔ جامِ مَے چُٹکیاں لے لے کے پلائے کوئی (ابر)
مَے کہاں ساقی کہاں یارانِ ہمدم اور ہم ۔ کیوں ملائیں خاک میں اِس بے بہا جوہر کو ہم (زکی)
جگہ اچھی ہے کیفیت کی ہمکو مے پلا اچھی ۔ کہ ہے ساقی فضا اچھی گھٹا اچھی ہوا اچھی (ظفر)
نار چھُپے جو واں رندانِ بادہ کش ۔ تو چاہیئے کہ مَے سے اُسے شُست و شُو کریں (حضرتِ آتش)

مے آشام۔ ف۔ اسم مذکّر:۔ شراب نوش۔ شراب خوار۔ شرابی۔ بادہ نوش ٥
چشمِ فیاض سے رکھتے ہیں اُمیدِ ساغر ۔ جائیں ساقی ترے رندانِ مے آشام کہاں (زکی)
ساقیا بادہ سے لا ساغرِ مینا بھر کے ۔ کہ پیاسے ہیں مے آشام مہینا بھر کے (ذوق)

مَے پرست۔ ف۔ اسم مذکّر:۔ شراب کا عاشق۔ مُعرّبِ شراب۔ شراب خوار۔ شرابی۔ خمر دوست۔ بادہ پرست +

مَے پرستی۔ ف۔ اسم مؤنّث:۔ شراب خواری۔ مَے نوشی۔ بادہ پرستی۔ بادہ پیمائی۔ بادہ پرستی۔ دورِ ساغر ٥
ہے کُھل جاؤ بوقتِ مَے پرستی ایکدن ۔ ورنہ ہم چھیڑینگے رکھکر عذرِ مستی ایک دن (غالب)

مَے خانہ یا مَے کدہ۔ ف۔ اسم مذکّر:۔ شراب خانہ۔ بھٹی۔ کلالخانہ۔ خرابات۔ پاسی خانہ ٥
مَے خانہ کے قریب تھی مسجد بھلے کو داغ ۔ ہر ایک پُوچھتا ہے کہ حضرت اِدھر کہاں (داغ)
اپنا تو سر جھکے ہے دونوں طرف کہ اصلی ۔ تصویر بتکدہ میں ادرہے حرم میں نقشہ کا (داستان صاحب شوخ)

میا

سُنتا ہے کون حضرتِ واعظ جناب کی ۔ کیوں میکدے میں مُفت کی مٹّی خراب کی (ظہیر)

مَے خوار یا میگُسار۔ ف۔ اسم مذکّر:۔ نشہ باز۔ شرابی۔ شراب خوار۔ شراب پینے والا۔ بادہ پرست ٥
ابر و باراں کے نہ کیوں لُطف اُٹھائیں مَے خوار ۔ کہ اُٹھاتے ہیں گُنہگار ہی رحمت کے مزے (ذوق)
آتے ہیں پڑے مجھو متے سرشارِ محبّت ۔ ڈرتے ہی نہیں حور سے یہ مَے خوارِ محبّت (مؤلّف)
منہ مَیخوار ہے مجرُوح یہ کیونکر مانُوں ۔ قطع سے اُسکی تو ایسا نہیں پایا جاتا (مجرُوح)

مَے خواری۔ ف۔ اسم مؤنّث:۔ شراب خواری۔ شراب نوشی۔ بادہ پرستی +

مَے فروش۔ ف۔ اسم مذکّر:۔ کلال۔ پاسی۔ شراب بیچنے والا۔ بادہ فروش +

مَے کَش۔ ف۔ اسم مذکّر:۔ دیکھو (مَے خوار) بادہ پرست ٥
ضرور ہے کسی مَیکش کی شرع یاں موجُود ۔ جو خود بخود ترا ساغر چھلک گیا ساقی (امیر مجرُوح)
مر گئے خسرو وجمشید سے مَیکش لاکھوں ۔ رونقِ ساغر و آرایشِ محفل ہے وہی (داغ)

مے گوں۔ ف۔ صفت:۔ شراب کے رنگ کا۔ سُرخ۔ لال۔ سُرخی مائل +

مَے نوش۔ ف۔ اسم مذکّر:۔ دیکھو (مے آشام) ٥
حیرت میں بھی ساقی ہے مجھے ہوشِ محبّت ۔ آنکھیں دمِ دیدار ہیں مَے نوشِ محبّت (زکی)

مَیئی۔ ہ۔ اسم مذکّر:۔ ممیرا۔ ہینگا۔ سراون +

مَئی۔ انگلش۔ صحیح (MAY) اسم مؤنّث:۔ انگریزی پانچواں مہینا جو اکتیس دن کا ہوتا ہے۔ اِس مہینے میں اشیاء ذیل بوئی جاتی ہیں اور بعض درختوں میں پیوند لگایا جاتا ہے۔ سیم۔ تُرئی۔ بھنڈی۔ خربزہ۔ کھیرا یا ززدآلو۔ انجیر اور بیر کے درخت کو پچھنا اسی مہینے میں لگتے ہیں۔ گُل سیوتی گُل دوپہر یا اِسی مہینے کے پھول ہیں +

مَیّا۔ ہ۔ اسم مؤنّث:۔ ما کی تصغیر جو محبّت اور تحقیر دونوں موقع کے واسطے آتی ہے۔ اماں۔ والدہ۔ مہتاری جیسے اپنی میّا کو سمجھا لے + اے میری میّا تجھے کہاں پاؤُں + اے میری میّا میں کیا کرُوں + (عو)

مَیّا بندی۔ ا۔ اسم مؤنّث:۔ (عو) اپنے بچّے کی طرف اشارہ ہے۔ جیسے میّا بندی کے کہاں چوٹ لگی۔ کل تو میّا بندی کا بُرا حال ہو گیا تھا۔ (وہم کے سبب اولاد کی بجائے اپنا نام لیتی ہیں) +

میامِن۔ ع۔ اسم مؤنّث:۔ میمون کی جمع۔ بابرکت چیزیں یا آدمی +

میان۔ ف۔ اسم مذکّر:۔ (۱) درمیان۔ وسط۔ بیچ + کمر۔ (۲) نیام۔ غلافِ شمشیر تلوار کا گھر۔ خنجر وغیرہ کا گھر ٥
ہے تصوّر مجھکو ہر دم ابرُوئے خونخوار کا ۔ دل نہیں گویا بغل میں میان ہے تلوار کا (ناسخ)
کہاں ہے دل میں گنجایش تری تیغِ دو ابرُو کی ۔ میاں کب اِک میاں میں دو بہم شمشیریں ہوتی ہیں (ظفر)

ا۔ الف ۔۔ کرلا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فہرست اغلاط فرہنگ آصفیہ جلد چہارم مطبوعہ رفاہ عام پریس لاہور مع ضمیمہ اغلاط جلد سوم

میاں بھائی ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ (بازاری) ایک میان میں شریک ... سوم (۲ ۔ عو) خاوند ۔ شوہر ۔ خصم ۔ بھتار ۔ سائیں ۔ پتی ۔ سیّاں ۔ بالم ۔ پیا ۔

... رند ... باہم آشنا باہم اس ... سے خطاب ... میں ۔ ... میاں ... آتے غلطیاں ... کا ... پھرن ...

۱۰ میاں ... کلوٹ جیسے ہم شونت گرہ ... اور کپڑا جوڑ ... کے بیچ ... سی دیا ... ایک کہیں ... گھر ... میاں ... کیا ہو ؟ ... ساس ...

... کاغذ کا ... میاں ... لحاف یا رزم ... کاغذ کا بے باز ...

۳۲۵ ... بیوی ۔ وہ پتلی اور لمبی تھیلی جس میں روپے بھر کر کمر سے باندھ لیتے ہیں (صرف فارسی میں) ... مجھے آگے جوڑتے ہیں ... یہ تو کچھ ہیں ... استادوں ...

صفحہ ... میاں جی ۔ ... اسم مذکر ۔ (۱) بچوں کا ... میاں ... آ ... فلیتان غلط ... کہ میاں کہ ... بے حرم ... میاں ...

۲ ... ایلچی ۔ قاصد ... ہرکارہ ... (۳) ایلچی ۔ ... بحال ... محبت ۔ شفقت ... جیسے ... خیال ...

... میاں ... بھیا ۔ جانی ۔ جیسے میاں آؤ ... سے گھوڑ ... پھرے ... بھوں ...

۳ میاں ... ف ۔ اسم مؤنث ... قاصدی ۔ خبر رسانی ... میاں (جنگلی) گو ... میاں ... تمہاری ... میاں ...

... میاں سے باہر ہونا ۔ ... فعل لازم :۔ (۱) تلوار کا غلاف سے نکل آنا + ... کچھ بتاؤ تو کیوں میاں جمع ہوئے ... (لفظ ... تعظیم) اجی ...

۸ ... تلوار کا میان سے باہر ہو جانا ۔ تلوار کھنچ جانا ... مہا جن ... میاں ... عالی ... ہندوؤں میں

... آپے سے باہر ہونا ۔ ... چکھیا ... ۔ لالہ صاحب ۔ ... وغیرہ ۔ بنگالیوں میں ماشا ۔ جیسے

... باہر ... کچھ نہیں اسباب ... میاں ذوق ۔ میاں ناسخ ۔ میاں غالب وغیرہ ... کلمہ خطاب

۱۰ میاں ... اسم ... مذکر ... میاں ... برابر والوں کا باہمی خطاب ... ایک دوسرے کو ... کرتے وقت

... میاں ... تلوار سونتنا ... مستعمل ہوتا ہے ... بھائی ... صاحب ۔ یار ... عزیز ...

... باہر ... جنگ ... کر لینا ... میاں ... ہوتا ہے میاں ... جاؤ ...

... میاں ... ہم تو ... دوسرے ...

... میاں ... کہتا ہے ... (میر) ...

۱۸ ... کو ... میاں ... (میر سوز)

... میاں ... (مصحفی) ... رہتوں ...

... میاں سے نکالنا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ دیکھو میاں سے کھینچنا ... میاں ...

... میاں ... تلوار کا غلاف ... (معروف)

۱۳ ... باہر ہونا ۔ تلوار ... شمشیر برہنہ ہونا ... تلوار ... ہندو ... استاد ... اخوند ... معلم ... بتانے والا ...

۱۴ ... میان سے باہر ہونا ... ٹپروں ... آقا زادہ ... مخدوم زادہ ... شہزادہ ... عالم ...

... میاں ... (عارف) ... پہاڑی ... خانہ ... (۹)

... میاں ... نیز کرنا ۔ ... فعل متعدی ... غلاف میں کرنا ۔ نیام میں ... کو اپنے سے عمر میں چھوٹا ... اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں ۔

۱۶ ... میاں ... اسم مذکر :۔ ... آقا ۔ والی ۔ وارث ۔ خداوند ۔ مالک ۔ ... لوگوں نے معشوق ... اس لفظ سے خطاب کیا اور اپنے

۱۶ ... حضور ۔ ... سردار ۔ جیسے نوکر ... میاں ... اشعار میں باندھا ہے ۔ ... محبوب ۔ جانی ۔ دلبر ۔ دلربا ۔ جانان ...

۱۷ ... کہاں میاں کہاں ... قرآن کو ... جگر ... (میر)

... میاں ... ہو ہم دعا ...

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گند

گنڈلی مارنا (ہ) فعل لازم: سانپ کا حلقہ باندھ کر بیٹھنا ✦

حضرت ... کا حلقہ

گنڈی (ہ) صفت ... گنوار: (۱) بودا ... گانڈو ... (۲) نامرد

گندے (ہ) اسم مذکر ... حروف ... ✦

گندے دار ... صفت ...

گندے دار نماز پڑھنا ...

گندھ موری (ہ) اسم مؤنث ...

گندی ...

گندم ...

گندہ بیروزہ ...

گندھک ...

گندھ ... (ہ) اسم مؤنث (بازاری) ...

گنڈسا ...

گنگ

گنجل ...

گنگ (ف) اسم مذکر: (۱) لال ... وہ شخص جو اشاروں سے ...

گنگ (ت) ...

گنگ ہو جانا (ہ) فعل لازم: کانوں کا بند ہو جانا ... ✦

گنگا (س) اسم مؤنث: (ہندوستان کے سب سے نامی ... دریا کا نام ...

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گنگ

اس کا پانی نہایت شفاف اور ہلکا ہے ... تو وہ خشک بھی نہیں ہوتا۔ ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ یہ ندی ... سے نکلی ہے۔ اس میں نہانے سے پاپ دور ہوتے ہیں ... اس میں مردوں کی راکھ خواہ ہڈیوں کا ڈالنا باعث نجات ہوتا ہے ... عورتوں کا نام بھی اسی وجہ سے یہی رکھتے ہیں۔

[illegible]

گنگا ٹھانا (ف) فعل متعدی ... گنگا اٹھانا۔

گنگا اشنان (ف) اسم مذکر: (۱) گنگا کا غسل ... ہندو اس غسل کو بہت بڑا ثواب خیال کرتے ہیں۔

گنگا باسی (ف) اسم مذکر: دریائے گنگ کے کنارے رہنے والا شخص۔

گنگا پار (ف) اسم مذکر: وہ ملک جو دریائے گنگ کے اس طرف ...

گنگا پار کر دینا یا گنگا پار کو دینا (ف) فعل متعدی: [illegible]

[illegible]

گنگا پتر (ف) اسم مذکر: [illegible]

گنگ

... لاشوں کو اٹھا کر لے جانے ...

گنگا تیر (س) اسم مذکر: (۱) ساحل گنگ۔ دریائے گنگا کا کنارہ۔ (۲) وہ ملک جو ساحل گنگ پر آباد ہیں۔

گنگا تیلی یا گنگا تیلن (ف) اسم مذکر: (۱) راجہ بھوج کے وقت کے ایک مشہور تیلی کا نام ... اس کا قصہ اس طرح ...

[illegible]

گنگا جل (س) اسم مذکر: (۱) دریائے گنگ کا پانی۔ آب گنگ ...

[illegible]

گنگا جمنی (ف) اسم مؤنث: [illegible]

[illegible]

گنگا جلی اٹھانا (ف) فعل متعدی: [illegible]

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
			[illegible]	[illegible]				[illegible]	[illegible]				[illegible]	[illegible]

میٹھی باتیں — میٹھی بولی — میٹھی نظر — میٹھی چھری — میٹھی زبان — میٹھی مار — میٹھی لکڑی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۹۸	۲		[illegible] دھارا ہوا	ساتھ لگا کر	۱۴۲	۲	۲۶	تکا۔ تکی	لیا ڈکی				[illegible]	[illegible]
۹۹		۱۴	ہرگز [illegible] اندیشہ نہیں	اس کے [illegible]	۱۴۳	۱	۸	پانی میں ڈال کر					[illegible]	[illegible]
۱۰۰			[illegible]	[illegible]	۱۴۴	۲	۲	اور لسا ورے کے	چھوٹا سا				[illegible]	[illegible]
۱۰۱	۲		[illegible] اسم مذکر [illegible]	گولی کی جمع	۱۴۸	۲	۵		کرل کھیا				[illegible]	[illegible]
۱۰۲			[illegible]			۱	۷		کرمت				[illegible]	[illegible]
۱۰۳			[illegible] محاورہ [illegible]	[illegible]									[illegible]	[illegible]
۱۰۴			[illegible]	[illegible]					بے توقیر				[illegible]	[illegible]
۱۰۸		۱۸	[illegible]	نوزائیدہ	۱۴۹		۱۱		راہ میں				[illegible]	[illegible]
۱۱۵			[illegible]	[illegible]	۱۵۲		۱۱		سیج چوپایہ	۱۷۷	۱	۲۵	[illegible]	جھارٹ
۱۱۶	۲	۱۰	نوزائیدہ				۲۹		آڑ بار				[illegible]	ادبار
۱۱۸		۱۲	[illegible]		۱۵۷	۲	۲۶		جوجنبش				[illegible]	لوٹ کھسوٹ
۱۲۲			[illegible]	[illegible]					[illegible]				[illegible]	[illegible]
۱۲۴			[illegible]	خدا و ندا					[illegible]				[illegible]	[illegible]
۱۲۶			[illegible]	[illegible]	۱۶۲		۲۹		اور ستونوں پر	۱۸۱	۱	۹	[illegible]	اور ستونوں
۱۳۹			[illegible]	[illegible]					سی کی وھڑی				[illegible]	سی کی وھڑی
۱۴۱		۱۵	مروا	نظر بدسے	۱۶۴		۱۳		لاگ رکھنا	۱۸۶			[illegible]	لاگ رکھنا
		۱۹	[illegible]	[illegible]					جادو			۱۱	[illegible]	جادو

گنو
گنہ

اور بیڈول مگر مضبوط ہوتی ہے (۳) صفت۔ مہذب۔ ناتراشیدہ۔ گُندہ ناتراش ناشائستہ۔ ناہموار۔ بے تمیز + اُنگھڑ۔ کُونگا (۳) بے سلیقہ۔ پھوہڑ (۴) اُجڈ۔ بیوقوف (۵) اجڈ۔ اجہل۔ جاہل مطلق۔ اُجبک۔ اکھڑ (۶) ناعاقبت اندیش ناقہم۔ نادان۔ احمق (۷) کج خلق۔ بد اخلاق +

گنوارو (ہ) صفت :۔ گنوار۔ گنواروں کا سا + بدنما۔ بھدا۔ ناموزوں۔ بدزیب بدوضع۔ جیسے گنوارو جوتا۔ گنوارو گہنا +

گنوارنی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) گاؤں کی رہنے والی۔ زمیندارنی۔ (۲) صفت مؤنث دیکھو گنوار۔ بدنما۔ بدزیب۔ بدوضع۔ بھدی۔ ناموزوں۔ جیسے گنواری جوتی ہے

جاتا نہیں ہے مجھ کو گنواری ازار بند　　جا کر دوا وہ مجھے کالاری ازار بند (رنگین)
کس کی سمجھتا وری ہے گنواری جو یاں　　رے مینالی جیا مجھ کو تمہاری جو یاں (ایضاً)

(۲) منسوب بہ گنوار۔ گنوار کی +

گنواری بولی (ہ) اسم مؤنث :۔ گاؤں والوں کی بولی۔ دہقانی زبان۔ شہری بولی کا نقیض +

گنوانا (ہ) گنسنا کا متعدی المتعدی۔ شمار کرانا۔

گنوانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) ضائع کرنا۔ کھونا۔ رائیگاں کھونا۔ مفت یا ناحق ضائع کرنا۔ بے وجہ صرف کرنا۔ [illegible] ہے

گنوانا اپنی جان بھلا کس لئے گنواں　　نقصان کے سوا نہیں کچھ فائدہ بھی ہے (انور دہلوی)
غرض ہے موجب رحم کبھی اُس کے لئے　　تو آخر تجھے سوز نہاں کی دھن کیا ہے (سنجر)
[illegible] اسمیر یا رخ [illegible] مت گنواں　　جان کھوئے ایک دن سنگ گنوئے تال (دوہا)

گنونت یا **گنونتا** (ہ) صفت :۔ (۱) گنی۔ ہنرمند۔ صاحب فن۔ صاحب کمال۔ صاحب جوہر (۲) چتر۔ دانا + عالم۔ فاضل + پنڈت۔ تجربہ دان۔ ہوشیار (۳) صاحب سلیقہ۔ سگھڑ

گنونتی (ہ) اسم مؤنث :۔ صاحب سلیقہ۔ عالمہ۔ سگھڑ۔ دانشمند۔ عاقلہ +

گنہ (ف) اسم مذکر :۔ گناہ کا مخفف۔ تقصیر۔ خطا۔ جرم۔ دوش ہے

حسرتیں رکھ کے میں گناہ بند ہوا　　گنہ عشق کب معاف ہوا (آتش)
الٰہی اور نہ کچھ کیا مرے گنہ کی سزا　　کہ انتظار دیا غم کسی کے آنے کا (انور دہلوی)

گنہگار (ف) صفت :۔ (۱) عاصی۔ خطاوار۔ قصوروار ہے

تو نے تجھ کا سر جھکا کے گنہگار کی طرح　　مجھ کو جہاں جہاں مری تقدیر لے گئی (محمد)

(۲) پاپی۔ بدکار۔ (۳) ملزم۔ مجرم۔ (۴) دوشی۔ (۵) [illegible] سزاوار۔ [illegible]

گنہی
گنی

پی لی تھی جام کی ساقی کی عنایت سے شراب　　ہیں ترے بدلے قیامت میں گنہگار رہا (انور دہلوی)

گنہگار ہو جانا (ا) فعل لازم :۔ (۱) عاصی ہو جانا۔ اپرادھی ہو جانا۔ پاپی بن جانا ہے

کی غرض کے ہو تاکل پیدا رہو گیا　　میں توبہ کر کے اور گنہگار ہو گیا (داغ)

(۲) قصوروار ہو جانا۔ ملزم ٹھہر جانا۔ خطاوار ہو جانا۔ مجرم ہو جانا۔ چور بن جانا ہے

اک حرف آرزو وہ مجھ سے خفا ہوگئے　　اتنی سی بات کہہ کے گنہگار ہو گیا (داغ)

گنہگار ہونا (ا) فعل لازم :۔ دیکھو گنہگار ہو جانا ہے

لب ہلائے ہی مرے مجھ سے جو بیزار ہوا　　بات نہ کہہ کر ترے آگے میں گنہگار ہوا (مصحفی)

گنی (انگلش Guinea) اسم مؤنث :۔ (۱) [illegible] (۲) سلطنت کا سونے کا سکہ انگریزی اشرفی جو سات تولے یا [illegible] دس کی ہوتی ہے +

گنی (ہ) صفت :۔ (۱) دیکھو گنونت (۲) علم و فن کا کامل۔ ماہر۔ کامل۔ ولی اللہ۔ خدارسیدہ۔ عارف۔ بھگتی مان (۴) لائق۔ فلاقی (۵) سانپ کا منتر جاننے والا۔ سپیرا (۶) سیانا۔ ٹلانا + جادوگر۔ فسوں ساز۔ ٹونا کرنے والا۔ جادو ٹونا کرنے والا +

گنی (ہ) اسم مؤنث (گنوار کی) :۔ وہ کپڑے کا بنا ہوا کوڑا جسے گنوار ہولی کے تہوار میں ایک دوسرے کو مارتے ہیں +

گنیا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) معمار و بڑھئی کا وہ اوزار جس سے زاویہ قائمہ کی درستی پرکھتے ہیں (۲) ف۔ [illegible] گونیا۔ سادھن۔ قاعدہ۔ ایک لکڑی کا نام جس سے بڑھئی کونے کو سیدھا کرتے ہیں۔ یہ لکڑی چیز کو سیدھا کرنے کا آلہ (۳) ف۔ صاحب فرہنگ جہانگیری نے اس لفظ کو گونیا لکھ کر فارسی ٹھہرایا۔ اور اس کے معنی شاقول کے دیئے ہیں جس سے عمارت کی درستی دیکھی جاتی ہے [illegible] قاآنی کا ایک شعر بھی لکھا ہے۔ چونکہ دوسرے اور تیسرے معنی بھی فارسی قرار دئیے (۴) ہنرمند۔ گن والا۔ دانشمند۔ جیسے گنیا گن سے [illegible] گنیا دیکھ بتلائے ہے

گنی بولی بیا یا **گنی ہو بیا** (ا) کہاوت :۔ کم نہ زیادہ۔ بقدر ضرورت۔ بحیثیت حسب حیثیت یا حساب کے ساتھ + قابل گزارہ +

گنیش (ہ) اسم مذکر (ہندو) :۔ شیو اور پاربتی جی کے بیٹے کا نام جو دانائی کا دیوتا مانا جاتا ہے۔ چنانچہ اسی وجہ سے جب کوئی کتاب لکھنا شروع کرتے ہیں یا کوئی مضمون خواہ کتاب لکھتے ہیں تو پہلے اس کا نام لکھ لیتے ہیں۔ ہندوؤں میں اس کی بڑی تعظیم ہوتی ہے۔ یہ شخص قد کا چھوٹا بغیر کا نہایت موٹا اور ہاتھی کے سے سر کا مانا گیا ہے۔ اسے مختلف شکل کے دیوتا و مثل کا جو ہر وقت اس کے ساتھ رہتے ہیں سردار بھی خیال کیا گیا ہے۔ اس کی تصویر کے ساتھ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ایک جوہر کی انتہا [illegible] وہ گنبد جس کی گواری ماند پڑ گئی ہے
گتبیش [illegible] نشنس [illegible] سواد لوا
مایا داس [illegible] پاربتی [illegible] مہادیو
پان [illegible] کا بھول [illegible] سنبھال [illegible]
جو کانوں تو ہوئے [illegible]
گنیش چوتھ (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :- ایک ہندی تہوار کا نام جو بھادوں
[illegible] گنیش کے نام پر منایا جاتا اور اس روز کا برت چاند دیکھنے
تک رہتی ہے تو جاگرنے اور چند ر کو ارگھ دینے کے بعد کھولا جاتا ہے -
اس وقت برہمنی ایک بڑھیا اور اس کے بیٹے کی کہانی سناتی ہے جس کے
اس برت رکھنے کے پھل ظاہر ہونے اور مشکل حل ہونے کا ثبوت پایا جاتا ہے
اس تہوار کو عورتیں [illegible] جو گانوں [illegible]
گو (ف) حرف شرط :- (۱) اگرچہ - اگر چہ - لوگرچہ - لو فرضنا - بالفرض
گو وال نہیں [illegible] گاہے [illegible] (غالب)
گو تل [illegible] رہا کا درست [illegible] (مصحفی)
(۲) گفتن کا امر جو مرکبات میں اسم فاعل ترکیبی کے معنی دیتا ہے جیسے
بدگو - خوش گو - سخن گو - داستان گو وغیرہ +
گو (ا) اسم مذکر مخفف فارسی (گوہ) :- بمعنی برابر - حرکت - بجانہ - گوچھو (گوہ) +
گو (س) اسم مؤنث :- (۱) گو - گائے - بقر - دھن - [illegible] یہ لفظ فارسی میں
[illegible] اسی معنی میں آیا ہے) +
گو پال (س) اسم مذکر :- (۱) گوالا ، اہیر ، گائیوں کو پالنے والا - گھوسی
(۲) کرشن جی کا لقب +
گورس (س) اسم مذکر :- (۱) دودھ ، شیر (۲) وہی - جغرات (۳)
چھاچھ - دوغ - چھاچھا +
گوریا (ہ) اسم مذکر :- وہ بچھڑا گائے کے دودھ سے پلا ہو +
گوگو (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گائے - بقر - دھن (۲) صفت) غریب - مسکین
حلیم - مظلوم - بیچارہ (۳) صفت) سادہ دل - بھولا بھالا - غریب +
گو بچھڑا (ہ) اسم مذکر :- (۱) گوسالہ - گائے کا بچھڑا (۲) مجازاً بہمن
(۳) مجازاً) بیوقوف - بیل - بودھو - لدھڑ - گاؤدی - سادہ لوح +
گودان (ہ) اسم مذکر :- گائے کا خیرات یا پن کرنا جو بیٹا ت یا بیماری
وغیرہ کے موقع پر کیا جاتا ہے +
گوسالہ (ہ) اسم مذکر :- گاؤں کے رہنے کی جگہ کھڑک +

گوکھاٹ (ہ) اسم مذکر :- تالاب یا دریا کا وہ مقام جہاں ڈھوروں کے
پانی پینے کے واسطے بنایا جاتا ہے - مشرب +
گوکوس (ہ) اسم مذکر :- ہندی کوس - وہ بعد یا فاصلہ جہاں تک گائے
کی آواز یا رات کی رفعت کی آواز جاتی ہے +
گوکھری یا گوکھرو (ہ) اسم مؤنث :- گائے کے کھر [illegible] بوٹی جو جڑی +
گولوچن (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (گائے روان) +
گوکھلی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ایک قسم کی جس میں ہندو لوگ
بالا دا [illegible] (۲) بہار ، بہار کی ایک قوم کا نام جہاں سے گنگا
نکلی ہے - گنگوتری (۳) صفت) گاؤ چہرہ - گائے کے چہرے سے مشابہ
المسیو تری +
گو ہنیا (ہ) اسم مؤنث :- گائے کے قتل کرنے یا مارنے کا پاپ
گوآر (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کے غلہ کا نام جو اکثر ڈھوروں کو زیادہ دودھ
کی غرض سے کھلایا جاتا اور نہایت کثیف ہوتا ہے +
گوآر کی پھلی (ہ) اسم مؤنث :- وہ پھلی جس میں سے گوار نکلتی ہے
اور جس کو پکا کر کھاتے ہیں +
گوارا (ف) صفت :- (۱) زود ہضم - سریع الہضم + جزو بدن ہونے والا
پسندیدہ - گوارا - رچا - پچتا - انگ لگنے والا (۲) خوش ذائقہ - خوش مزہ -
مرغوب الطبع - من بھاتا (۳) قابل برداشت - سہارنے کے لائق - سہانا
(۴) پسند خاطر - منظور خاطر - منظور +
گوارا کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) برداشت کرنا - سہارنا - سہنا -
انگیز کرنا (۲) ماننا - منظور کرنا - تسلیم کرنا - قبول کرنا
کر رکھے ہیں جو کہا تم نے سوکت میں گوارا نہ کیا (جرات)
گوارا ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) برداشت ہونا (۲) منظور ہونا -
قبول ہونا - تسلیم ہونا - پسند ہونا +
کھانے پینے کی [illegible] زہر ہو تو ہو لیکن گوارا [illegible] (ذوق)
[illegible] بات ہرگز نہیں [illegible] گوارا [illegible]
مر جاؤں [illegible] گوارا نہیں [illegible]
گوال یا گوالا (ہ) اسم مذکر :- (۱) اہیر - گائیوں کو پالنے والا - گھوسی
(۲) شیر فروش - گوجر - دودھ بیچنے والا +
گوالن (ہ) اسم مؤنث :- گھوسن - گوجری +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

میراں کا بکرا - ۔ اسم مذکر :- (صحیح نام) شیخ سدو کا بکرا + غلط

میر - ایک بیل کی گردن کا ۔ اسم ۔ (عوام) میراں کی نام کی نیاز جو پھولوں پر دیجاتی

شیخ سدو کی نیاز + بنانا

میراں کو برابر ۔ ۔ محاورہ :- یعنی جسقدر میراں کی قبر کھودی اُس سے سو سے سو ... آمد و خرچ برابر ... اُتنا ہی خرچ ہو جانا ... +

میرزا - ... (۱) امیرزادہ ... (۲) ... مغل زادہ ... شہزادوں امیرزادوں اور ... کا لقب +

(مرزا اصلی لفظ کا مخفف ہے - ہندوستان میں یہ لفظ خاندانِ مغلیہ کے ... عام مغلوں بلکہ

شاہی خاندان کے خانہ زادوں تک کے نام کا اوّل جُزو ہوا کرتا ہے ... لقب ہے

اور بعض ... پیار یا ... کرتے ہیں -

جیسے ... مرزا ... مرزا ... خاص ...

... جمعیت ... بعض ... کی رائے ہے ... لوگ

... ساوات ... حق ہیں ...

... برخلاف ... اسکا ... طلاق کسی صورت میں ... جائز نہیں ہے

... معنی بھی ... ہی کے آتے ہیں ... مغلستان

... حاصل ... کے ... اگیا -

... کسی ... کی تحریروں ... (لونڈی بچّہ)

... صفت ... نازک ... مزاج

... مزاج ... ہو

... تنگ مزاج (یہ لفظ ... ہے) +

... (۱) ... امیرزادوں ... عالی خاندانی

... طبیعت ... (۲) ... امیر ...

... حاکمی ... مزاجی ... تکبر - نخوت - ... اغماض -

... اناس

... سے بچانے ... میرزائی ... + ... شیریں

... آستین - ... رنگین

... ایجاد ہے + سبزہ و

... کے عقیدہ ... کے ...

... آبِ شکم

میرو ... ضمیر مضاف الیہ (دکنی) ... دیکھو (میرا) + رفیق ہو جانا

میرے مجھے - ۔ ضمیر مضاف الیہ :- (۱) میرا کی جمع (۲) حروفِ مغیّرہ کے

آجانے کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

میرے جی میں ... - ۔ محاورہ :- یعنی ... ضعیف و ناتواں

دلِ آزردہ ... اور رنج و تکلیف ... کی ... جانی سے ...

... کو جو یوں ... اپنے بھی ... کیجیے

... کرم کیجیے

اپنے اُستاد سے ... اُس شہید نازکی ... سب کو قابلِ تعریف

... اشتیاق ہو ... معلوم ہوتی ہے ... سب بڑائی ... +

وہ میرے دونوں ... - ... اطفال ... اچھا ...

فعل متعدّی ہوں - جب کوئی شخص ... یاد آو ... کو یکساں دوست رکھتا

... میں سے کسی کی ... باقی کہنا ... ہیں +

... کوئی ... جیسے ... نام کے ... ہے

... - آرم ... اور وید ... ہے

... کہتا ہے ... ہیں ہم نے ... (تھا) +

میرے ... - ۔ ... میرے ... آگیا +

جو میرے سامنے آسکتے ہیں ۔ - ... کیا تاب و طاقت ... اور کیا مجال ہے

... جو میرے مقابل ... واپس کرنا

لینا نہ دینا

... آنکھ ... (...)

... الٹی ... وقت

... کرنے والے کی ...

میرے منہ سے - ۔ ... میرے سبب - میرے باعث سے +

... آجا میری طفیل سے ...

... سو راجا ... نہیں ... مانگتا - ۔ ... (عو ...)

۳۰ اور لاف زنی کی ... کہتا جائے گا

... سے آگ ... نام ... کھانا ... - ۔ یعنی اپنی ہی ...

... اسرار ... کے آگے

... سبز ... جب کوئی شخص

جوش ... استفادہ ... اپنے نام سے ظاہر ... تو اُسکی نسبت

... استفادہ کیا ہے ... رسالوں ... جلدوں ...

رفیق ہو جانا ... لغات و محاورے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

۸۶۹

میر

صفحہ ... کر اپنے نا علم طرز نام کر دیا۔ کسی سمجھے اُسکے اشعار چھینکر [illegible] سے معنی [illegible]

۲۵۲ حاشیہ پر چھپا [illegible] نام اشعار چھاد [illegible] بلا محنت [illegible]

〃 [illegible] نقل نہیں بھی نا واقفیت سے [illegible] کے [illegible] کرلیے پس ہم [illegible]

۲۵۳ معروف ترے [illegible] جو ماہا ب [illegible] کو شاعروں میں مت [illegible]

〃 شاگرد [illegible] غرض یہ بچ ہے مارنے ہی آگ کا [illegible]

〃 [illegible] میں

۲۵۵ [illegible] آتش مقدس [illegible] کیا جاوے — متعلق

〃 میری۔ [illegible] اسم مذکر:۔ (۱) سب سے پہلے [illegible] والا جیسے پہلے بار [illegible]

〃 [illegible] سب سے پہلے [illegible] کے بعد [illegible] گیا

〃 [illegible] اپنے ہمسروں سے [illegible]

۲۵۶ [illegible]

۲۵۷ [illegible]

〃 میری۔ [illegible]

〃 میری آنکھوں سے دیکھو۔ محاورہ [illegible]

۲۶۰ [illegible]

〃 [illegible]

۲۶۱ [illegible]

〃 [illegible]

〃 [illegible]

〃 [illegible]

〃 میری [illegible]

〃 میری جان [illegible]

〃 [illegible]

[illegible]

〃 [illegible]

۲۶۵ میری [illegible]

۲۶۸ [illegible]

〃 میر [illegible]

۲۶۹ [illegible]

۲۷۰ [illegible]

〃 [illegible]

میز

اصل میں یہ ایک چوبکار [illegible] کا تختہ ہوتا ہے غالباً ہل چلانے [illegible] توڑ دینے کے

[illegible] کھیت کی زمین ہموار کرنے کی اغراض سے [illegible] کھیت میں پھیر [illegible] اور بیلوں

[illegible] کر اُس پر کھڑے ہو جاتے ہیں [illegible] — مراتب

میز پھیرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ [illegible] کے ذریعہ سے کھیت کی زمین ہموار کرنا

میز۔ [illegible] اسم مؤنث:۔ (۱) [illegible] کتابیں وغیرہ رکھنے کا تخت۔ وہ تختہ جسکے

نیچے [illegible] اونچے پائے [illegible] لگے ہوئے ہوں۔ فارسی [illegible] کرسی بھی کہتے

[illegible] چوکھٹے دار تختہ۔ (۲) [illegible] ضیافت کرنے والا۔ [illegible] کرنے والا — مردوے

مہمان بلانے والا — بدلی ہوئی — بدلی ہوئی

میزبان۔ [illegible] ضیافت کرنے والا [illegible] چلانے والا

صاحب خانہ جو ضیافت کرے [illegible] نیز [illegible] کی حالت

[illegible]

[illegible]

میزبانی۔ ف [illegible]

[illegible] کی خدمت گزاری [illegible] جیسے اپنی مشرک

میز پر کھانا۔ [illegible] فعل متعدی [illegible] پر کھانا

[illegible] پچھاڑی کی رسّی

میز کا [illegible]۔ اسم مذکر [illegible]

میز [illegible] چاول [illegible]

میز لگانا۔ فعل متعدی [illegible] کھانا [illegible]

[illegible] — مشابہ ہوں

میزان [illegible] اسم مؤنث [illegible] — حیوانات — مسّل ڈالنا

[illegible]

[illegible] — نامعلوم

[illegible] مؤلف

میزان [illegible]۔ فعل لازم [illegible]

[illegible] — فعل متعدی

[illegible]

میزان [illegible]

میزان ملنا۔ فعل لازم [illegible]

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کے ہاتھ سے بنی جاتی ہے۔ گوٹا پٹھا اور کناری کی چوڑی ہوتی ہے ◆

گوجرا (ہ) اسم مذکر: گیہوں اور جو ملا ہوا اناج۔ وہ گیہوں اور جو جن کو ملا کر بوتے ہیں ◆

گوجری (ہ) اسم مؤنث: (۱) گوپی۔ گوالن۔ گھوسن۔ گوجر قوم کی عورت (۲) ہندو عورتوں کے ایک زیور کا نام جو ہاتھ میں پہنا جاتا ہے (۳) ایک مٹی کے کھلونے کا نام جو دیوالی میں بنایا جاتا ہے اور بچے اس سے کھیلا کرتے ہیں (۴) میگھ راگ کی دوسری راگنی کا نام جو ساون بھادوں میں چاشت کے وقت یعنی دن کے ساڑھے نو بجے گائی جاتی ہے۔ چونکہ گوجریں اس موسم میں یہ راگ بہت گایا کرتی ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ◆

گوجھا (ہ) اسم مذکر (گنوار): (۱) جیب۔ کیسہ۔ ڈب۔ پاکٹ۔ خریطہ۔ کھوسی (۲) ایک قسم کی خاردار گھاس۔ گجھا (۳) ایک قسم کا پکوان۔ سموسہ۔ گجھی ◆

گوچر (س) اسم مذکر: (۱) وہ چیزیں جو حواس سے پہچانی جائیں جیسے روپ۔ رس۔ گندھ۔ آواز۔ لمس وغیرہ (۲) چراگاہ۔ علف زار (۳) خیال۔ وہم۔ قیاس۔ تشکل خیالات (ہ۔ صفت) بوسیلۂ حواس معلوم کردہ شدہ۔ اندریوں سے جانا گیا ◆

گوچرکی (ہ) اسم مؤنث: جھینک۔ جھکنا۔ وہ جھینک جو گھر گھر پھر کر ... جائے۔ بھیری۔ ناحق ◆

گوچھنا (ہ) فعل متعدی (ٹھونسنا): کسی چیز کو ہوا کے رخ پر اس طرح رکھنا کہ زمین پر نہ گرنے پائے۔ ہوا کے رخ لے کر کھڑا ہونا ◆

گوچنی (ہ) اسم مؤنث: (۱) گیہوں اور چنوں کا ملا ہوا غلہ۔ جیسے پنجاب میں بیرڑا کہتے ہیں (۲) باہم ملا کر گیہوں چنے بوتے ہوئے ◆

گود (ہ) اسم مؤنث: (۱) آغوش۔ بغل۔ کولی۔ کنار۔ بر۔ انکوار۔ جسم کا وہ حصہ جو دونوں بانہیں پھیلا کر کسی کو دونوں زانوؤں پر بٹھانے میں بنتا ہے (۲) دامن۔ ... (۳) ... (۴) بھرائی۔ ... ازار بند ... چوری وغیرہ جو ہندوؤں میں ...

... اس کو گود بھرائی کہتے ہیں اور ... ہیں ◆

گود بھرنا (ہ) فعل متعدی: اس رسم کا ادا کرنا جس میں اپنے جمع ہو کر پہر کے وقت حاملہ کو دلہن بناتے اور اس کی گود میں ست کا میوہ ناریل۔ ست نجا۔ ترکاریاں۔ پان کا بیڑا۔ نقدی وغیرہ ایک رومال میں باندھ کر رکھتے ہیں جس سے یہ شگون لیا جاتا ہے کہ اس حاملہ کی گود اولاد سے بھری پری رہے گی۔ عورتوں کا خیال ہے کہ اگر ناریل اندر سے گلا ہوا نکلا تو بیٹا اور جو اچھا نکلا تو بیٹی ہوگی ◆

گود بھری ادا ہونا (ہ) فعل لازم: گود کی رسم کا ادا ہونا۔ حاملہ کی اس رسم کا ادا کیا جانا جو ساتویں مہینے حمل کے ساتھ ہوتی ہے ◆

آج ... گود بھری جاتی ہے (بیگمن)

گود بھری (ہ) اسم مؤنث (ہندو عو): صاحب اولاد۔ بچے والی۔ اولاد والی ◆

گود بھری رہے (ہ) عو۔ دعا: اولاد زندہ و سلامت رہے۔ گود میں ہر وقت بچہ رہے۔ صاحب اولاد رہے ◆

گود پسار کے کوسنا (ہ) فعل متعدی۔ عو: گودی پھیلا کے یا دامن پھیلا کے کسی کے واسطے بد دعا کرنا جو اکثر مستجاب خیال کی جاتی ہے۔ بری طرح کوسنا ◆

گود پسارنا یا پھیلانا (ہ) فعل متعدی۔ عو: (۱) دامن پھیلانا۔ کسی چیز کے لینے کو ہاتھ پھیلانا۔ مانگنا۔ سوال کرنا ◆ (۲) آغوش کشا ہونا۔ ... کا ترجمہ ◆

گود پھیلا کے دعا مانگنا (ہ) فعل متعدی۔ عو: نہایت عجز سے اور از صدق دل ... دعا مانگنا۔ گڑگڑا کر دعا مانگنا۔ دل سے دعا مانگنا ◆

گود دینا (ہ) فعل متعدی: اپنا بچہ دوسرے کی گود میں ڈالنا۔ فرزندی میں دینا۔ اپنے بچے کو متبنیٰ کرنے یا لے پالک بنانے کے واسطے دوسرے کے سپرد کرنا ◆

گود کا (ہ) صفت: آغوش کا۔ وہ بچہ جو گود میں ہو۔ گدیلا۔ گدبلوا ◆ دودھ پیتا۔ شیر خوار ◆

گود کا بچہ (ہ) اسم مذکر: (۱) ... کے بچے کا نقیض۔ وہ بچہ جو گودی میں ہو (۲) ننھا بچہ۔ دودھ پیتا بچہ۔ شیر خوار بچہ (۳) وہ بچہ جسے گود لیں ... کھلایا ہو ...

گود کا چھوٹا یا ڈال ... (ہ) محاورہ ...

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

... پاس موجود ہو ... گھر کر ... آئندہ ... اُمید کرنا ... اُوجھار کے بھر دے ... فرزند دے ... ﴿

گود کا کھلایا (ف) صفت: - ہر گود میں پالا ہوا - وہ بچہ جسے گودیوں ... ﴿

گود کا کھلایا گود میں نہیں رہتا (ف) کہاوت: - آدمی کا ہمیشہ ایک حال اور ایک سی کیفیت نہیں رہتی ﴿

گود کھلانا (ف) فعل متعدی: - (۱) بچے کو گود میں رکھ کر بہلانا (۲) گود میں پالنا - (۳) پرورش کرنا ﴿ بچے کی ٹہل ... بچے کی دایہ گری کرنا ﴿ [illegible]

گود لینا (ف) فعل متعدی: - متبنّیٰ بنانا - لے پالک بنانا - فرزندی میں لینا ﴿

گود میں لینا (ف) فعل متعدی: - (۱) گود میں لینا - آغوش میں لینا - [illegible] ... کا ترجمہ (۲) نوزائیدہ ... پر ... ہاتھ پھیلا کر بٹھانا ﴿

گودا (ف) اسم مذکر: - (۱) مغز - بھیجا - سار - ہڈی - نلی یا سر کی کھوپڑی کے اندر کی ملائم چربی - دماغ ﴿ (۲) گری - پھل کے اندر کا مغز (۳) ... کا اندرونی حصہ - جیسے ... کا گودا - روٹی کا گودا (۴) ... چربی ... خلط ... گودا یعنی پھل کے اندر کا وہ حصہ جو چھلکا اتارنے کے بعد نکلے (۵) لب - خلاصہ - کسی چیز کا سب سے بہتر حصہ (۶) ... گودوں کے بیچ گیا ... ﴿

گودا بھارنا (ف) فعل متعدی: - کسی چیز کے اندر سے چھانٹ کر مغز یا بھیجا نکالنا

گودا نکال لینا (ف) فعل متعدی: - بھیجا یا مغز جدا کرنا - گری نکالنا ﴿

گودام (ا) ... اسم مذکر: - (۱) ذخیرہ - ... انبار - کھلیان - ... مال خانہ - ذخیرہ خانہ - مال ... کوٹھی ... (۳) سوداگری ... ﴿

گودڑ (ف) اسم مذکر: - (۱) پھٹا پرانا کپڑا - چیتھڑا ... (۲) پرانے کپڑوں کی گودڑی (۳) ... سے نکالی جاتی ہے - (۴) گرانی ... خواب و خمار - جیسے آنکھوں میں گودڑ بھر رہا ہے ﴿

گودڑ خصلت (ف) صفت (عورتوں کی نسبت): کھیلا - پھوہڑ - بدسلیقہ ﴿

گودڑ کا لال یا لعل (ف) اسم مذکر: - (۱) باوصف ناداری عزت و اہلیت ... وہ شخص جو باہر لباس خستہ و کثیف ہونے، مبتلائے عسرت و کلفت ہو - وہ شخص جو غریب ہو مگر ذات صفات اصل و نسل یا صورت شکل کا اچھا ہو ﴿ خوبصورت آدمی کا پھٹے حال برے لباس میں ہونا

گودڑ کا لال کسوں سے نہ کھولیں ... مبتلا ہے گر قدر ... خوش لباس ... (مصحفی)

... ہر کسی قدر ... کسوں کی ... (مصحفی)

(۲) وہ اہل جوہر ... صاحب کمال جس کا حال ... معلوم نہ ہو - چھپا رستم ﴿

گودڑ کا لعل ہونا (ف) فعل لازم: - باوصف ناداری عزت و اہلیت والا ہونا - باوجود شرافت و نجابت مبتلائے عسرت ہونا - خوبصورتی ... حالت میں باعث افلاس میلا کچیلا ہونا ﴿ ... دل کے ... ہونا ... پیدا ہونا - شیطان کے گھر رحمان ہونا ﴿ خوبصورت کا برے لباس میں ... ﴿

گودڑ کا گدڑ (ف) اسم مذکر: - ... گودڑے ... ﴿

گودڑ گانٹھنا (ف) فعل متعدی: - (۱) پھٹے پرانے ... گودڑ سینا ... پیوند لگانا - مرمت کرنا ... (۲) بری طرح سینا - ... ﴿

گودڑ میں سے گندہ ورا نکلنا (ف) فعل لازم (ہندو): - ... کا پیدا ہونا - ادنیٰ قوم میں اعلیٰ مرتبہ کا شخص پیدا ہونا ... (ہندو عورتوں کا قاعدہ ہے کہ وہ اکثر ... گودڑ میں باندھ کر رکھ دیتی ہیں کہ کسی کی ... ایسا باعث تعجب ہوتا ہے ... محاورہ ہندوؤں میں ... ہو گیا) ﴿

گودنا (ف) فعل متعدی: - (۱) ... نکالنا - کرچہ دینا - نشتر یا سوئی ... چھید کرنا ﴿ چبھونا - پیوند ... - زخم دینا - ... (۲) جسم پر گودنا لگانا ... (۳) ... [illegible] ... ﴿

... دل میں ... رہنا - باتوں کی نشتر سے دل کو زخمی کرتے رہنا - طعن و تشنیع کرنا - چٹکیاں لینا - چھیڑنا - جلانا - جیسے ایسی باتیں ... ﴿ گودنی رہیے ﴿

گودنا (ف) اسم مذکر: - (۱) ... جسم کے وہ نشان جو نشتر وغیرہ سے ... گئے ہوں - سوزن زدگی (۲) ایک اوزار کا نام جس سے ... ﴿ گودنا گودے ہیں ... - ... رہنا ﴿

گودنا - گوڈنا (ف) فعل متعدی - ... نشان ڈالنا - جسم کو سوزن زدہ بنانا ﴿ ... دینا - جیسے دستانی ... بندی ... ﴿

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۴۱۱	۲	۲۶	من سادے						
۴۲۰	۱	۲۵	وہ جگہ						
			سفر زد						

میل

میل ملاپ، اتحاد - اختلاط، ارتباط +

میل رکھنا - فعل لازم: تعلق رکھنا - پیار اخلاص رکھنا - راہ و رسم رکھنا +

میل کا - تابع فعل: (۱) اپنے جنس یا صنف کا - اپنے ڈھنگ کا - (۲) قسم کا ملتا ہوا - ہم صحبت - صحبت کا - سنگت کا - ہم رنگ +

میل کرنا - فعل متعدی: ملانا - ملوَنی کرنا - آمیزش کرنا - ملاپ کرنا - ربط پیدا کرنا - ارتباط بڑھانا - اخلاص کرنا - ملاپ کرنا +

میل کھانا - فعل لازم: مناسب ہونا - موافق ہونا - موزوں ہونا - ملنا - یکساں ہونا - مطابق ہونا - جیسے یہ چیز اس سے میل کھاتی ہے - دوسری چیز میل نہیں کھاتی

میل ملاپ - اسم مونث: ربط ضبط - (میل جول) [illegible]

میلا - اسم مذکر: مجمع عام - [illegible] - بھیڑ - جیسے جیتے جی کا میلا ہے - [illegible]

تماشا - [illegible]

میلا کچیلا - صفت: بے آب - گرد آلودہ - چرک آلودہ - [illegible]

میلا ہونا - فعل لازم: غبار آلود ہونا - چیکٹ ہو جانا - گدلا ہو جانا - بے آب ہو جانا - [illegible]

میلا ٹھیلا - اسم مذکر: مجمع - [illegible] - تماشا - [illegible]

میل میلان - اسم مذکر: [illegible]

میلا کرنا - فعل متعدی: (۱) [illegible] - (۲) [illegible]

میلان - اسم مذکر: رجحان - توجہ - رغبت - [illegible]

میلنا - فعل متعدی: [illegible] - شامل کرنا

میلی - صفت: [illegible]

میلے - [illegible]

میلے سرکے ہونا - فعل لازم: [illegible]

آو باش (۲) بول و براز - گنہگار - عاصی - آلودہ گناہ - فاسق - فاجر - آلودہ دامن - ملوث +

زبانی تلفظ - (محاورہ)

خلعتِ نمائش میں عالم ہے جو گریز کا - [illegible] (مصحفی)

(میل کو) - کرکٹ +

میلا پن - اسم مذکر: کدورت - چکٹ پن - آلودگی - نجاست - غلاظت +

میلا خوردہ - صفت: [illegible]

میلا کرنا - فعل متعدی: (۱) گدلا کرنا - غبار آلود کرنا - چرک آلود کرنا - آب و تاب میں فرق لانا - [illegible]

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بیم

ہُوں مَیلے۔ بے سر مجھے دھونا مرو ہے صحنک میں شامل اے بُرا ہونا مرو ہے (رجنت)
(رنگین کے شعر میں مشرح بیان ہے مگر فحش کے باعث پہلو تہی کی گئی) ✦

میلے کا بھائی نوشادر ۔ا۔ محاورہ:۔ دونوں یکساں ہیں۔ جیسا یہ ویسا وہ۔ دونوں برابر ہیں جیسا وہ گندہ ویسا ہی یہ غلیظ ✦ دونوں نجس الاصل ہیں ✦

میم ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) عربی کا چوبیسواں۔ فارسی کا اٹھائیسواں۔ ہندی کا پچیسواں اُردو کا اکتیسواں حرف جسکی تشریح حرفِ م میں لکھی گئی ہے۔
معانی قل ہو اللہ احد کے ہیں عیاں ناسخ براے قافیہ رکھا ہے مینے میم احد کا (ناسخ)
(۲) تشبیہاً دہنِ معشوق (۳) کنواں۔ چاہ۔ (۴) شراب خالص ✦

میم ۔ا۔ اسم مؤنث:۔ صحیح انگلش (M a d a m. ۔میڈم) بیگم۔ خانم۔ خاتون۔ بی بی ✦

میمانسا ۔س۔ اسم مذکر:۔ (۱) مان بچارنا۔ (۲) چھے درشنوں میں کا ایک درشن سدھانت۔ بچار۔ ہندی فلسفہ کے چھے شاستروں میں سے ایک شاستر کا نام جو دو حصّوں میں منقسم ہے۔ پہلا حصہ پُور و میمانسا مؤلفہ جیمنی مُنی۔ دُوسرا حصہ اُتر میمانسا۔ مُصنفہ ادیاس مُنی جسے ویدانت بھی کہتے ہیں ۔ اُتر میمانسا کا حال ویدانت کے لفظ میں دیکھو۔ پورو میمانسا کا حال یہ ہے کہ اِسکا جاننا سب شاستروں پر مُقدم ہے کیونکہ دُنیاداروں اور صاحب تعلّق لوگوں کا عمل اِسی پر ہے جسکا خُلاصہ یہ ہے کہ جو کچھ ہے سو عمل ہی ہے اِسکے سوا سب ہیچ ہے۔ جیسک کھیت والا نہ جوسے بوئیگا کھیت سے کیا خاک لیگا جسنے جو کچھ بویا ہے وُہی اُٹھائیگا مُفلسی۔ دولت۔ نیکی۔ بدی۔ بہشت۔ دوزخ یہ سب اعمال کا نتیجہ ہے ✦

میمانسک ۔س۔ اسم مذکر:۔ میمانسا کی فلسفی کے پیرو۔ فاضل میمانسا کو ماننے والے ✦

میمنا ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ (پورب) بکری کا بچہ۔ لوان۔ بزغالہ ✦

مَیمَنَت ع۔ اسم مؤنث:۔ سعادت۔ برکت۔ کامیابی۔ طالع وری۔ اقبالمندی۔ فلاح۔ بختیاری۔ بہرہ مندی۔ سرسبزی۔ فیروزمندی۔ عروج۔ بہبود۔ بھاگوانی ✦ فرخندگی۔ مُبارکی ✦ خوشی۔ آسودہ حالی۔ کامرانی ✦

مَیمَنَہ ع۔ اسم مذکر:۔ فوج کا وہ حصّہ جو لڑائی کے بادشاہ یا سپہ سالار کے دائیں ہاتھ پر ہو۔ دائیں بازو کی فوج ✦

مَیمُون ع۔ صفت:۔ (۱) خجستہ۔ مُبارک۔ بہرہ مند۔ کامیاب۔ اقبالمند۔ مقصدور۔ نیک بخت۔ مسعود۔ محمود۔ بختاور۔ بھاگوان۔ خوش نصیب۔ سرسبز ✦
(۲۔ ف۔ اسم مذکر) بُوزنہ۔ بندر۔ لنگور ✦

میں ۔ہ۔ حرف جر و ظرف:۔ (۱) بمعنی در۔ بیچ۔ اندر۔ بھیتر۔ فی۔ (۲) بکری کی آواز ✦

مین

مَیں ۔ہ۔ ضمیر متکلم:۔ (۱) ذاتِ خاص۔ وہ کلمہ جس سے اپنے نفس پر اطلاق کیا جاتا ہے۔ خود۔ من۔ آپ۔ جیسے میں کروں تیری بھلائی تو کرے میری آنکھوں میں سلائی (۲) بکری کی آواز جیسے میں کے گلے پر چھری ✦

میں بھروں سرکار کے تیر بھرے سقہ ۔ا۔ کہاوت:۔ جو شخص اوروں کا کام تو کرتا پھرے مگر اپنا کام اوروں پر ڈالے اُسکی نسبت بولتے ہیں ✦

میں بھی رانی تو بھی رانی کون ڈالے سر پر پانی ۔ا۔ کہاوت:۔ کاہلوں اور حیلہ حوالہ کرنیوالوں کی نسبت بولتے ہیں۔ کام چور بہانہ ڈھونڈھتا ہے ✦

میں کون تو کون ۔ا۔ محاورہ:۔ تجھے مجھے کیا علاقہ۔ میرا تیرا کیا واسطہ ✦

میں تیرا گنڈا بناؤنگا ۔ا۔ محاورہ:۔ یعنی میں تجھے خوب رسوا کرونگا میں تجھے جھنڈے پر چڑھاؤنگا (یہ محاورہ ہندوؤں کی اُس رسم سے لیا گیا ہے جبکہ بُوڑھے کی موت پر سمدھیانے والے گنڈا بناکر لیجاتے ہیں)

میں تیرے صدقے ۔ا۔ محاورہ:۔ (ع) نہایت خوشی اور خوشامد کے موقع پر اپنے پیارے کی نسبت یہ محاورہ عورتیں بولتی ہیں۔ قُربانت شوم کا ترجمہ میں تیرے بلہاری۔ بَل جاؤں۔ قُربان ہُوں۔ واری جاؤں صدقے ہوں جیسے

تنہا تو مجھے چھوڑ نہ جامیں ترے صدقے | تاریک ہے شب ہاں کہاں میں ترے صدقے
میں غیر نہیں عاشقِ جانباز ہُوں تیرا | مجھسے بدن اپنا نہ چھپا میں ترے صدقے
کہتا ہُوں تصور سے ترے میں یہی ہر شب | یہ ہے تو مرے پاس تو آ میں ترے صدقے
کیا جانئے دیکھے کوئی کس طرح سے تجکو | ہر ایک کو جلوہ نہ دکھا میں ترے صدقے
جب مُصحفیِ خستہ کی بالیں سے چلا یار | مرتے بھی یہی اُسنے کہا میں ترے صدقے

(مُصحفی)

میں جانُوں ۔ا۔ محاورہ:۔ (۱) میں ذمہ دار ہُوں مُجھ میں آیا جیسے
کلیجہ کھالیا غم نے ترے عاشق کا اے پیارے بھلا تو دیکھ لے اُسکو جگر ہووے تو میں جانوں (نامعلوم)
(۲) میں گمان کرتا ہُوں۔ مجھے گُمان گزرتا ہے۔ مجھے خیال آتا ہے۔ مجھے یقین ہوتا ہے جیسے

تال کنارے سارس بولے ندیا کنارے موا | میں جانُوں پیا مورا رے
آؤ بچھروا گلنے لگا تُوں | جگ میں جینا تھوڑا رے

(گیت)

میں خوش میرا خدا خوش ۔ا۔ محاورہ:۔ بطیبِ خاطر کسی بات کے منظور کرنے پر یہ فقرہ بولا جاتا ہے۔ میں خوشی کے ساتھ اجازت دیتا ہُوں۔ میری عین خوشی ہے
گر ناخوشی سے میری ہوتا ہے جی ترا خوش جسمیں تری خوشی ہو میں خوش مرا خدا خوش (نامعلوم)

مَیں مَیں ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ انانیت۔ خودی۔ آہنکار۔ کلمۂ غرور و نخوت ✦ دعوائے خودی۔ خود فروشی۔ خودستائی ✦

میں میں کرنا ۔ہ۔ فعل متعدی:۔ خود نمائی اور خودی کرنا۔ خودستائی کرنا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گور

گور میں پاؤں لٹکائے بیٹھنا (ف) دعائے بد۔ عو :- (۱) تیری قبر پڑے ✦

گور کنارے بیٹھے ہونا۔ قریب مرگ ہونا ✦

گور نہ پانا یا نہ ملنا (ف) فعل لازم :- ایسا معدوم اور غائب ہونا کہ گور تک کا ٹھکانا نہ ملنا۔ قبر کا نشان تک نہ ملنا۔ بے نشان ہونا

گور (ہ) صفت :- (۱) چٹا۔ سرخ و سفید۔ اجلا۔ دھولا۔ ابیض

(۲) خوبصورت۔ حسین۔ جمیلہ۔ صاحب جمال۔ صاحب حسن

گورا بھبھوکا (ہ) صفت :- نہایت سفید رنگ کا ✦

گورا پن (ہ) اسم مذکر :- سفیدی ✦

گورا چٹا (ہ) صفت (ہر دو مذکر و مؤنث) :- حسین۔ خوبصورت

گوراہی (ہ) اسم مذکر :- سفید رنگ

گوراشاہی (ہ) اسم مؤنث :- گوروں کے استعمال کا

گورخر (ف) اسم مذکر :- جنگلی گدھا۔ حمار وحشی۔ صحرائی گدھا

گورستان (ف) اسم مذکر :- قبرستان۔ مرگھٹ۔ مدفن۔ گورخانہ

گور

گورکھ دھندا (ہ) اسم مذکر :- (۱) گورکھ ناتھ کا وہ دھندا ...

(۲) ... جس کا نام گورکھ ناتھ ... ✦

گورکھی

گورنر (انگلش) Governor (اسم مذکر :- کسی ملک یا ریاست یا صوبے کا حاکم اعلیٰ یا مجسٹریٹ۔ حکمراں۔ صوبہ دار۔ عامل۔ ناظم ✦

گورنر جنرل (انگلش) Governor-General (اسم مذکر :- اردو والے گورنر جنرل بولتے ہیں، حاکم اعلیٰ جو گورنروں کے اوپر ہوتا اور ہندوستان میں وائسرائے یعنی نائب السلطنت کہلاتا ہے۔ ملکی لاٹھ۔ بڑا لارڈ ✦

گورنمنٹ (انگلش) Government (اسم مؤنث :- (۱) حکومت ✦ سلطنت۔ راج۔ دولت۔ بادشاہی وغیرہ (۲) حکمرانی۔ حکم روائی۔ فرمانروائی۔ عملداری (۳) طرز حکومت۔ نظم و نسق کا قاعدہ۔ انتظام سلطنت (۴) عملداری۔ اختیار (۵) پورا اختیار رکھنے والا گروہ۔ جمہوری حکومت۔ جمہوری سلطنت (۶) حکمراں۔ فرمانروا۔ سرکار ✦

گوری (ہ) اسم مؤنث :- معشوقہ۔ محبوبہ۔ حسینہ۔ جمیلہ۔ سندر ناری۔ خوبصورت عورت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گوری ہے چھوری [illegible] نکتہ وہ کان جس سے رستا یا نکلتا ہے [illegible]

گوری کا جوبن نکھٹوں میں جانا (ہ) فعل لازم۔ کسی حسین کے حسن یا کسی چیز کی خوبی کا بے قدروں میں رائیگاں جانا۔ حسن حوروں کے ہاتھ بال بندروں کے ہاتھ [illegible] کسی چیز کا ختم ہو جانا ✤

گوریہی (اس) اسم مونث۔ (۱) [illegible] استری [illegible] حضرت آدم کی بیوی۔ جیسے گوری [illegible] (۲) [illegible] راگنی کا نام [illegible] جس کا موسم ہے ✤

گوری پُتر (اس) اسم مذکر (ہندو) گنیش [illegible] کے بیٹے کا نام ✤

گوریا (ہ) اسم مونث (پورب) (۱) گنجشک۔ چڑیا۔ [illegible] (۲) [illegible] کا چھوٹا سا حقہ۔ [illegible] ✤

گوڑ (اس) اسم مذکر (۱) ملک بنگالہ کا وسطی حصہ (۲) صوبہ بنگال کے قدیم دارالخلافہ کا نام (۳) شہر گوڑ کا رہنے والا جس کے سبب سے گوڑ برہمن [illegible] (۴) برہمنوں کی ایک اعلیٰ قوم ✤

گوڑ (ہ) اسم مذکر (۱) پاؤں۔ قدم (۲) پیر (۳) پنڈلی۔ ٹانگ (۴) گھٹنا۔ [illegible] ✤

گوڑا یا **گوڑ** (ہ) اسم مذکر (گنوار) (۱) گھٹنا۔ [illegible] ساق [illegible] (۲) وہ رسی جو چوپایوں کے پاؤں میں باندھتے ہیں [illegible]

گوڑنا (ہ) فعل متعدی (گنوار) (۱) [illegible] زمین کو [illegible] کھودنا (۲) [illegible] ✤

گوڑھ (اس) صفت (۱) ادق۔ مشکل۔ دشوار (۲) [illegible] جاسوس۔ مخبر

گوڑھ چال (اس) اسم مذکر۔ جاسوس۔ مخبر [illegible] بھیدیا ✤

گوڑی (ہ) اسم مونث (ہندو) (۱) فائدہ۔ [illegible] ✤ حصول [illegible] حاصل ہو [illegible] یہ لفظ سنسکرت [illegible] ✤

گوڑی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ [illegible] حاصل کرنا۔ فائدہ اٹھانا [illegible] ✤

گوڑری [illegible] سے جانا (ہ) فعل لازم۔ [illegible] کا نکل جانا۔ کمائی نہ ہونا [illegible] بچت نہ ہونا ✤

گوڑے (ہ) اسم مذکر [illegible] جیسے گوڑے پانی [illegible]

گوڑے چھونا (ہ) فعل لازم (ہندو) (۱) پاؤں پڑنا۔ قدم لینا۔ قدم بوسی کرنا۔ تعظیم و تکریم کرنا۔ پاؤں لگنا۔ پائے لاگن کرنا ✤

گوڑے پسار دینا (ہ) فعل لازم (ہندو) (۱) پاؤں پھیلا دینا (۲) مر جانا۔ انتقال کر جانا (۳) ہمت ہار دینا۔ حوصلہ پست کر دینا۔ جی چھوڑ دینا ✤

گوڑے پسارنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) (۱) ٹانگیں پھیلانا ✤ ہمت [illegible] مرنا ✤

گوڑے توڑنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) (۱) تھکانا۔ [illegible] حیران کرنا (۲) [illegible] (۳) [illegible] کوشش کرنا (۴) [illegible] ✤

گوڑے ٹوٹ جانا (ہ) فعل لازم (ہندو) (۱) گھٹنے ٹوٹ جانا (۲) [illegible] تھک جانا۔ ہار جانا۔ چلنے کی ہمت نہ رہنا۔ تھک کر چور ہو جانا۔ پاؤں شل ہو جانا (۳) ہمت نہ رہنا۔ جی چھوٹ جانا۔ حوصلہ پست ہو جانا (۴) ناامید ہو جانا۔ مایوس ہو جانا۔ نراسا ہو جانا۔ [illegible] ✤

گورکھا (ہ) اسم مذکر (۱) [illegible] (۲) حکیم [illegible] [illegible] کے [illegible] قوم [illegible] بیدا ہوا [illegible] اس نے یہ اظہار کیا تھا [illegible] وید کے علم [illegible] نہیں سمجھا۔ اس لئے جو [illegible] ہوں اس کو [illegible] کے موافق ہے [illegible] اس کا [illegible] ہندوستان کے [illegible] سمجھ کر نہ ہوں وہ لوگ [illegible]

گوڑف (ہ) اسم مذکر۔ [illegible] متعفن [illegible] ✤

گوڑ مارنا (ہ) فعل متعدی [illegible] ✤

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مینُو - ف - اسم مذکر :- (۱) عالمِ عُلوی * عالمِ ارواح - بہشت - فردوس - جنّت - بیکُنٹھ - سُورگ - سُرگ - (۲) فلک - آسمان - اکاس - چرخ (۳) رنگ دار شیشہ جو زیور پر جڑا جاتا ہے - مینا - سبز یا لاجوردی رنگ کا آبگینہ خواہ نگ یا جواہر وغیرہ (۴) زمرّد - زبرجد - سبزہ - پنّا * لہ

مینْہ - ہ - اسم مذکر :- بارش - برکھا - باراں * اسکے مُشتقات دیکھو (مینْہ مُخفّف ہے مینْہ میں) *

مینْہ کی کھینْچ - ہ - اسم مؤنّث :- بارش کی کشش - کمیِ بارش - امساکِ باراں

میو - ہ - اسم مذکر :- ایک ہندی الاصل نومُسلم حراشت پیشہ بہادر قوم کا نام جو میوات میں رہتی - سیّد سالار مسعود غازی کو مانتی انہیں کی قسم کھاتی کھیتی باڑی یا چوکیداری کی مُلازمت کرتی اور اُسی میں خوش رہتی ہے ان لوگوں کا بیان ہے کہ ہم امیر تیمور کے وقت میں مُسلمان ہوئے چنانچہ سالار مسعود غازی کا اعتقاد بھی انہیں مُدّت سے مادۂ اسلام پیدا ہو جانے پر دلالت کرتا ہے (اکثر میو کا پوت سال برس میں بدل لیتا ہے *

میو مُوا جب جانیئے جب واکا تیجا ہوئے - ہ - کہاوت :- یعنی دغاباز اور فریبی اگر مر بھی جائیں تو اُنکا مر جانا قابلِ اعتبار قبل از فاتحہ سوئم نہیں * دغاباز کی کسی بات کا اعتبار نہیں کرنا چاہیئے (اسکا قصّہ اس طرح مشہور ہے کہ ایک میو کسی بنیئے کا قرضدار تھا - سود کے پھیر میں آ کر اسکے ہاتھوں سے نجات مُشکل ہو گئی - رات دن کے تقاضوں سے ناک میں دم آگیا تب میو نے یہ پیچ کھیلا کہ اپنے رشتہ داروں کو جمع کر کے کہا کہ میرے مرنے کی خبر مشہور کر دو اور تم سب میرا جنازہ بنا کر لے جاؤ - بنیا بھی مُردے کو دیکھنے اپنے روپوں کو رونے پیٹنے ضرور میّت کے ساتھ آئیگا اُسکے سامنے دفنا کر چلے آنا اور دو ایک آدمی اِدھر اُدھر چھُپے ہوئے چھوڑ آنا تاکہ وہ مجھے فوراً قبر کھود کر باہر نکال لیں چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ وہ بنیا بھی یہ خبر پڑ سُنکر پیٹ پکڑے دوڑا ہوا آیا اور کہا کہ میو جی! تم کیا مرے ہمیں مار چلے - دل میں کہا - ارے رام مُول دیا نہ بیاج - مر گیا ہتیا رکھتا - غرض قبر تک ساتھ ساتھ روتا پیٹتا گیا اور ماتمی منزل پہنچا کر سب کے ساتھ واپس آیا - اِدھر جنازہ رکھکر لوگ اُلٹے پھرے اُدھر اسکے رشتہ داروں نے گھات سے نکل - قبر کھود - مٹّی ہٹا - پٹاؤ دُور کر میاں میو کو باہر نکال لیا یہاں لالہ جی آتے ہی اپنی بہی میں لیکھا جو کھاتا برکر میو - تاثواں بٹّے کھاتے لکھدیا کہ آج میاں میو کے ساتھ روپے بھی مر گئے وہ مرے ہی سو رہے جو میو کو زندہ و سلامت دیکھا تو زبان سے یہ فقرہ کہا کہ میو مرا جب جانیئے جب واکا تیجا ہوئے اُس وقت سے یہ مثل مشہور ہو گئی) *

میوات - ہ - اسم مذکر :- میو قوم کی آبادی سکونت یا ولایت جو ضلع گوڑگانوہ اور علاقۂ الور میں دُور تک پھیلی ہوئی ہے جسمیں قصبۂ نندھوپا کر ریواڑی سے لیکر فیروز پور جھرکہ - سنگارہ کھاٹیگا پہنارہ - اوندن جھاروپڑی بچھور - ڈیگ وغیرہ شامل ہیں *

میواتی - ہ - اسم مذکر :- (۱) میوات کا رہنے والا (۲) میو قوم کا آدمی (چونکہ یہ قوم بہادر - شجاع اور دلیر مشہور ہے اسوجہ سے اس قوم کے آدمی کا مارنا بہادری میں شُمار کیا جاتا اور ہندو بُوریوں کے مرنے میں اِسطرح گیت گایا جاتا ہے *

ہے ہے بابا رنوں نے مارے میواتی جھلا ماما بیلن مارا اور ماری جنواتی
(عورتوں)
دھن تو نوں کی چھاتی رنوں نے مارے میواتی

میواڑ - ہ - اسم مذکر :- مدھ واڑ کا مُخفّف - قطعۂ وسطی - مُلکِ مُتوسّط - راجپوتانہ کی ایک مشہور ریاست کا نام جسکی راجدھانی اُودے پور ہے *

میوڑا - ہ - اسم مذکر :- (میو کی تصغیر بالتحقیر) *

میوہ - ف - اسم مذکر :- بار - پھل - ثمر * کھانے کا پھل - فواکہ - فاکہ جیسے امرود سیب - ناشپاتی - انار - اخروٹ - کشمش - بادام وغیرہ (کہاوت) سیوا کرے سو میوہ کھائے) * (بکسرِ میم و فتحِ میم ہر دو درست)

میوہ جات - ف - اسم مذکر :- (میوہ کی جمع جو عربی کے طریقہ پر فارسی لفظ سے خلافِ دستور بے قاعدہ بنالی ہے) میوے - فواکہ *

میوہ دار - ف - صفت :- ثمر دار - پھل دار وہ درخت جسمیں میوہ آتا ہو یا لگا ہوا ہو *

میوہ فروش - ف - اسم مذکر :- پھل پھلاری بیچنے والا * ترکاری فروش - کُنجڑا * میوے کا بیوپار (تازہ پھل کو تر میوہ اور سُوکھے کو خشک میوہ کہتے ہیں) * فواکہ فروش - ثمر فروش *

آوازیں جو دہلی کے میوہ فروش لگاتے ہیں * مزہ انگور کا ہے رنترے میں (سنترہ فروش) * سانولے سلونے فالسے شربت کو * نونکے بتاسے ہیں شربت کو (فالسہ فروش) * کالی بھونرالی نمکیں * بیدانہ بھونرالی نمکیں (جامن فروش) * کاٹھ کی لکڑی کا بنا ہے جلیبا * قند میں ملایا ہے جلیبا (توت فروش) پیڑ کے پکے امرود میں سیب کا مزا (امرود فروش) ڈال کے پکے کیلے میں مصری کا مزا (کیلہ فروش) ڈالی ڈالی کا گھلا پیوندی (شفتالو فروش) پال کا لڈوا * پال کے لڈو (آم فروش) * جھرنے کا بتاسہ ہی گولر (گولر فروش) *

لہ مینُو - عالمِ عُلوی یعنی عالمِ سفلی کا نقیض چنانچہ دنیا عالمِ سفلی اور بہشت و فلک عالمِ عُلوی ہے چونکہ جنّت اور آسمان علی بالا پر واقع ہیں اسوجہ سے مجازاً مینُو کے لفظ سے تعبیر کئے گئے ۔ یکے مجلس آراست اندر دو دے * کہ مینُو زرشکش برآورد ضے * گیانی یکے جشن سازید و سُور * کہ آمد ز مینُو بدان جشن حُور * یکے تنگ میناے مینُو سرشت * ز زیبائی و خُرّمی چوں بہشت (نظامی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ن

ن

ن (ع) اسم مذکر:۔ (۱) عربی کا پچیسواں فارسی کا انتیسواں سنسکرت یا ہندی حروفِ صحیح کا بیسواں न اُردو کا بتیسواں حرف، جسے نون کہتے ہیں۔ یہ سِنّینی یعنی دانتوں سے علاقہ رکھنے والا حرف ہے (۲) حسابِ جمل میں اس کے پچاس عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) جب یہ حرف بائے موحدہ یا بائے فارسی کے ساتھ کسی کلمے کے وسط میں ملا ہوا آتا ہے تو وہاں ادغام ہو کر اس کی آواز میم سے بدل جاتی ہے جیسے زَنبیل ۔ سُنبُل ۔ شنبہ ۔ انبالہ ۔ سِنپت ۔ سنپورن وغیرہ (۴) فعل اور اسم کے اوّل میں کبھی تنہا کبھی ہائے مختفی کے ساتھ مفتوح ہو کر نفی کے معنی دیتا ہے لیکن اگر اسی نون کے بعد الف لگا دیتے ہیں تو وہاں صفتی معنی ہو جاتے ہیں جیسے نادان ۔ نارسا ۔ نافہم ۔ ناسودمند ۔ نالائق وغیرہ اور پھر بھی ذاتی وصف ہو جاتا ہے صرف فارسی میں کبھی شے کے موقع پر کبھی استفہام اقراری و تردیہ کے موقع پر کبھی اسم کے اخیر میں نسبت کے لیے کبھی زائد کبھی مصدر کے واسطے آتا ہے (۵) ہندی میں مکسور یعنی زیر کا مخفف ہو کر بھی نفی کے معنی دیتا ہے۔ مثلاً نہتھا یعنی خالی ہاتھ والا ۔ نِروگا یعنی بغیر روگ والا ۔ نِرالا یعنی بغیر ملا ہوا ۔ نگنّا یعنی بے گناہ ۔ نکمّا یعنی بیکار ۔ علیٰ ہٰذا نکھٹو ۔ نگوڑا ۔ نِناواں ۔ نگرا ۔ نچنتا ۔ نجّا وغیرہ (۶) یہ حرف ہندی فارسی میں اپنے اپنے موقع پر کبھی اوّل میں کبھی وسط میں کبھی اخیر میں حروفِ ذیل سے کم و بیش بدل جاتا ہے اور یہ بدل زیادہ تر پُرانی یا گنواری زبانوں سے ثابت ہوتا ہے۔ ب ۔ پ ۔ ت ۔ ر ۔ ڑ ک ۔ ل ۔ م ۔ ن ۔ ہ ۔ ی +

نا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ہندی مصدر کی علامت جو اخیر میں آتی ہے جیسے ؎

آنا تو ہنسا جانا جانا تو رُلا جانا آنا ہے تو کیا آنا جانا ہے تو کیا جانا (نامعلوم)

(۲) آمیت یا نسبت کے واسطے جیسے کھلونا ۔ گھرانا ۔ سہانا ۔ نپانا ۔ بتانا ۔ یعنی چوڑی کا اندازہ (۳) زائد حسنِ کلام یا تکیہ کلام و تاکید کے واسطے مگر ایسے موقع پر بجائے الف ہائے مختفی کے ساتھ بھی مستعمل ہے جس کی مثال لفظ نہ ہندی میں دیگئی ہے۔ الف کی نظیریں یہ ہیں۔ جیسے آؤ نا ۔ کھاؤ نا ۔ پیو نا ۔ چلو نا بیٹھو نا وغیرہ (۴) استفسار کے لئے جیسے وہ گئے نا؟ دیکھو آخر کو پٹے نا؟ اب پکڑے ہوئے آئے نا؟ (ان سب معنوں میں یہ حرف ہمیشہ اخیر میں آیا کرتا ہے)

نا (ف ۔ ژند ۔ ہ) اسم مذکر:۔ (۱) حرفِ نفی جو مشتقات یا صفات کے اوّل میں آتا ہے۔ نہ ۔ نہیں ۔ اَن ۔ مت ۔ نِر + ما ۔ لا ۔ عدم (۲) اَ ۔ اَنہوں ۔ اَناں وغیرہ (۳) بن ۔ بغیر ۔ بِنا ۔ بے ۔ بِلا +

نااِتفاقی ۔ (ف + ع) :۔ اسم مؤنث ۔ پھوٹ ۔ نِفاق ۔ ناچاقی ۔ اَن بَن ۔ بگاڑ + شکر رنجی + کشیدگی ۔ کبیدگی + عداوت ۔ دشمنی ۔ خصومت ۔ بیر +

ناآزمودہ (ف) صفت :۔ (۱) ناتجربہ کار + اناڑی ۔ نادان ۔ کچا ۔ ناواقف ۔ نوآموز ۔ سیکھتڑ (۲) بغیر آزمائے ۔ بغیر تجربہ کئے ۔ بغیر آزمائش کئے ۔ بن دیکھے بھالے ۔ بغیر جانے بُوجھے + ؎

بر دبر دلِ خود بسے بارہا کہ ناآزمودہ کند کارہا (نظامی)

ناآزمودہ کار ۔ (ف) :۔ صفت ۔ ناتجربہ کار ۔ گرم و سردِ روزگار نادیدہ + اناڑی ۔ کچا + ناواقف + ناپختہ کار ۔ خام +

ناآشنا ۔ (ف) صفت :۔ (۱) ناواقف ۔ انجان ۔ بے خبر ۔ رُوناشناس وہ جس سے جان پہچان نہ ہو + نامحرم ۔ اجنبی ؎

روز بد سے دُور کہ ہو جاتے ہیں پھر دوست دشمن آشنا ناآشنا (دیا شنکر نسیم)

(۲) ناملنسار ۔ اکل کھرا + بے مُروّت ۔ بیوفا ۔ بیدید ۔ طوطا چشم ۔ رُوکھا ۔ خشک ۔ بداخلاق ۔ اکھڑ ۔ تندخو ۔ تیز مزاج + ؎

بیمروّت بیوفا بیدید اور ناآشنا آشناؤں سے نہ کر پیر حمیم بیگانگی + (حاتم)

وہ تو تھا ناآشنا مشہور عالم میں ظفر پر خدا جانے وہ تیرا آشنا کیونکر ہوا (ظفر)

دل جلے کیا کیا نہیں کہتے تمہیں بے مروّت بیوفا ناآشنا + (دیا شنکر نسیم)

(۳) ان تیراک ۔ وہ شخص جو تیرنا نہ جانتا ہو ؎

ایک میں دریا کی لہریں دُور کیا نزدیک کیا جو یہاں ناآشنا ہے آشنا سے کم نہیں (امانت)

ناآشنائی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) ناواقفیت ۔ نامحرمی ۔ رُوناشناسی + (۲) بیوفائی ۔ بیمروّتی (۳) ناواقفی ۔ جان پہچان نہ ہونا ۔ انجان پن ۔ اجنبیت ۔ عدمِ شناسائی (۴) ناملنساری ۔ ناآمیزگاری ۔ عدمِ موانست ۔ عدمِ ارتباط ۔ عدمِ اختلاط ؎

لو بھی تو وحشت میں کیونکر ملوں میں بجا ہے یہ ناآشنائی تمہاری + (رنگی)

ناآشنائے محض ۔ ف + ع صفت :۔ بالکل ناواقف ۔ نرا انجان + ؎

اُلفت ہے تم سے اور رقابت جہان سے ناآشنائے محض ہیں ہر آشنا سے ہم (ظہیر)

نااِلتفاتی ۔ ف + ع ۔ اسم مؤنث :۔ کم توجہی ۔ بے توجہی ۔ بے پروائی ۔ بے اعتنائی ۔ بے التفاتی ۔ سہل انگاری

نااُمید ۔ ف ۔ صفت :۔ مایوس ۔ نراس ۔ بے آس + ناکام +

نااُمید کرنا ۔ فعل متعدی :۔ مایوس کرنا + بے آس کرنا ۔ آس توڑنا ۔ دل توڑنا ۔ نراس کرنا + ناکام کرنا +

نااُمید ہونا ۔ فعل لازم :۔ مایوس ہونا ۔ نراس ہونا ۔ ناکام ہونا ۔ دل ٹوٹنا ۔ آس ٹوٹنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نا

نا اُمّیدی۔ (ف) اسم مؤنث:۔ مایوسی۔ نِراسی۔ ناکامی +

نا آمیزگار۔ (ف) صفت:۔ نامِلنسار۔ اکل کھرا۔ وہ شخص جو لوگوں سے مِلنا جُلنا پسند نہ کرے + تمکنت والا۔ ناک چوٹی گرفتار +

ناانصاف۔ (ف+ع) صفت:۔ نامُنصف۔ وہ شخص جس میں انصاف نہ ہو۔ حق ناشناس۔ اَنیائی۔ ہٹ دھرم۔ اَدھرمی +

ناانصافی۔ (ف+ع) اسم مؤنث:۔ بے انصافی۔ انیائی پن۔ ہٹ دھرمی + اَدھرم۔ ظلم۔ اندھیر +

ناانصافی کرنا (ا) فعل متعدی:۔ بے انصافی کرنا۔ ہٹ دھرمی کرنا۔ انصاف پر نہ رہنا۔ نیاؤ نہ کرنا۔ ظلم کرنا +

نااہل۔ (ف+ع) صفت:۔ نالائق۔ ناشائستہ۔ ناہنجار۔ ناقابل۔ ناموزوں بے تہذیب +

صحبتِ عیسیٰ بنائے خرکو انساں کس طرح تربیت سے واقعی نااہل دانا کب بنے (ذوق)

نابالغ۔ (ف+ع) صفت:۔ نارسیدہ۔ وہ شخص جو پوری عمر کا یعنی جوان نہ ہو صغر سِن۔ کم سن۔ بال۔ بالک۔ ناسمجھ۔ نادان۔ نوعمر۔ یانا۔ اٹھارہ برس سے کم عمر کا +

نابالغی۔ (ا) اسم مؤنث:۔ کم سنی۔ بالپن۔ لڑکائی۔ خُردسالی۔ صغرسِنی +

نابکار۔ (ف) صفت:۔ (۱) نکما۔ بیکار۔ بیفائدہ۔ ناکارہ۔ لاحاصل۔ رائگاں۔ بے مصرف (۲-ا) مُوذی۔ بدذات۔ نالائق۔ شریر۔ بدکار۔ نٹ کھٹ جیسے او مُوذی نابکار کیا بکتا ہے (۳-ا) معیوب بے جا نازیبا۔ ناموزوں جیسے کیسی نابکار حرکت ہے (۴) خراب۔ بیہودہ۔ کمبخت ؎

رہتے تھے گھر کے پاس قصارا وہ آشنا مشہور تھا جنھوں کنے وہ اسپ نابکار (سودا)

نابَلَد۔ (ف+ع) صفت:۔ گنوار۔ دیہقانی۔ اُجڈ۔ کسان۔ کمیت کا لکھا پڑھا۔ اناڑی۔ انگھڑ (۲) ناواقف۔ ناآشنا۔ انجان۔ ناشناس ؎

پاؤں ہیں بیکار گو ٹے یار سے ہیں نابلد سر بھی ہے کس کام کا وہ آستاں ملتا نہیں (ناسخ)

رہِ عشق سے نابلد ہے ابھی خضر کو یہ رستہ بتائیں گے ہم + (مجروح)

نابود۔ (ف) صفت:۔ نِشٹ۔ نیست۔ معدوم + بِناسی۔ نیست ہو جانے والا۔ زوال پذیر + ناپید۔ فنا ہونے والا۔ فانی +

نابود کرنا (ا) فعل متعدی:۔ نیست کرنا۔ معدوم کرنا۔ زمین کا پیوند کرنا خاک میں ملانا۔ مٹانا۔ بِناسنا۔ ناپید کرنا۔ فنا کرنا۔ اُجاڑنا ؎

نابود کیا نیست کیا مجھکو جہاں سے میں ہی غمِ دل تھا کہ مجھے گم گشتہ آنکھیں (نظیر)

نا

نابینا (ف) صفت:۔ اندھا۔ معدوم البصر۔ کور۔ اندھر۔ نِتر ہین۔ اعمیٰ سُور۔ بصیر + سُورداس +

ناپاک۔ (ف) صفت:۔ (۱) نجس۔ پلید۔ گندا۔ بھرشٹ۔ میلا + اَشُدھ۔ (۲) وہ شخص جس پر نہانا فرض ہو۔ واجب الغسل +

ناپاک کرنا۔ (ا) فعل متعدی:۔ (۱) گندا کرنا۔ بگاڑنا۔ نجس کرنا۔ خراب کرنا۔ پلید کرنا۔ آلودہ کرنا (۲) واجب الغسل کرنا +

ناپاک ہونا۔ (ا) فعل لازم:۔ (۱) نجس ہونا۔ پلید ہونا۔ پوتر نہ رہنا۔ (۲) واجب الغسل ہونا۔ غسل واجب ہونا +

ناپاکی۔ (ف) اسم مؤنث:۔ گندگی۔ نجاست۔ پلیدی۔ آلودگی +

ناپاکی اُتارنا۔ (ا) فعل متعدی:۔ بعد انزال غسل کرنا۔ صحبت داری کے بعد نہانا + حیض و نفاس کا غسل کرنا۔ غسل جنابت کرنا +

ناپائیدار۔ (ف) صفت:۔ جو پائیدار نہ ہو۔ بودا۔ جو دیرپا نہ ہو۔ فانی۔ سریع الزوال + کمزور۔ غیر مُستحکم۔ بے قیام۔ بے ثبات + بے استحکام +

ناپائیداری۔ (ف) اسم مؤنث:۔ بوداپن۔ کمزوری۔ بے استقلالی۔ بے ثباتی + بے استحکامی +

ناپدید۔ (ف) صفت:۔ جو دکھلائی نہ دے۔ جو ظاہر نہ ہو۔ اَلوپ چھپا ہوا۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ نظر سے دُور + غائب +

ناپرہیزگار۔ (ف) صفت:۔ آلودہ دامن۔ گنہگار۔ فاسق۔ نفس پرست + بے عصمت۔ ناپارسا +

ناپسند۔ (ف) صفت:۔ نامرغوب۔ ناگوار۔ نامقبول۔ اَن سُہاتا +

ناپسند کرنا (ا) فعل متعدی:۔ نامنظور کرنا۔ قبول نہ کرنا +

ناپسندیدہ (ف) صفت:۔ نامرغوب۔ ناگوار۔ نامنظور۔ خلافِ طبع۔ گرانِ خاطر + بارِ خاطر +

ناپید۔ (ف) صفت:۔ (۱) نیست۔ معدوم۔ نازائیدہ۔ فنا۔ جو ہنوز عالم وجود میں نہ آیا ہو + نایُسر (۲) عنقا۔ معدوم صفت۔ نادر الوجود ؎

شاہینِ نگہ کا اُس کے دل صید ہے اب ثانی جس کا جہاں میں ناپید ہے اب
میں تو ایک قید تھا ہی سو دل بھی پھنسا چھٹنا معلوم قید در قید ہے اب } (بیمار معروف)

ناپید کرنا (ا) فعل متعدی:۔ ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ کھونا۔ فنا کرنا۔ معدوم کرنا۔ اُجاڑنا +

ناپید ہونا (ا) فعل لازم:۔ عو (۱) اُجڑنا۔ معدوم ہونا۔ گم ہونا۔ دُنیا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نا

کے پیدے سے غارت ہونا۔ تباہ و برباد ہونا۔ جاتا رہنا۔ نیست و نابود ہونا۔ کھویا جانا۔

ہو وہ دن ناپید جس دن بھیجکر وائی گو واں واسطے اپنے کچھ اُس سے ہیں عشاق و نعوٰ پیار (رنگین)

ناپید ہوا کبھی جہاں سے یہ نامِ عشق جس سے ہمیں نہ دین کا رکھا نہ یار کا (سید)

(۲) نامیسر ہونا۔ قحط ہونا۔ کمی ہونا۔ جیسے ؎ پیاسا ہو پاس تو کوئی ناپید (سقے) نہیں ہ

ناپیدا (ف) صفت:۔ جو ظاہر نہ ہو۔ معدوم۔ چھپا ہوا۔ اَجْنَما۔ الوپ۔ گپت۔ غائب۔ انتر دھیان +

ناپیدا کرنا (ف) فعل متعدی:۔ فنا کرنا۔ مٹانا۔ نیست کرنا۔ معدوم کرنا۔ الوپ کرنا۔ چھپانا ؎

آفرینش سے مری کچھ اور تو مطلب نہ تھا مدعا یہ تھا کہ پیدا کرکے ناپیدا کروں (داغ)

ناپیدا کنار (ف) صفت:۔ جس کا اور چھور نہ ہو۔ ایسا بڑا سمندر یا دریا جس کا کنارہ نہ دکھائی دے۔ بہت لمبا یا چوڑا +

ناپیدا ہونا (ف) فعل لازم:۔ معدوم ہونا۔ گم ہونا۔ غائب ہونا۔ چھپنا۔ الوپ ہونا۔ جاتا رہنا۔ عنقا صفت ہونا ؎

بوسہ مانگا جو دہن کا تو وہ کیا کہنے لگے تو بھی مانندِ دہن اب کہیں ناپیدا ہو (ناسخ)

ناتجربہ کار (ف+ع) صفت:۔ انجان۔ ناواقف۔ ناآزمودہ کار۔ اناڑی۔ کچا۔ نوآموز +

ناتراش (ف) صفت:۔ بن چھلا + کمینہ۔ سفلہ۔ جاہل + بے ادب +

ناتراشیدہ (ف) صفت:۔ ان گھڑ۔ بغیر گھڑا ہوا۔ سفلہ۔ بے ادب + کمینہ۔ ناشایستہ۔ نامہذب۔ ناتربیت یافتہ۔ غیر مہذب۔ بدتہذیب۔ جانگلو +

ناتربیت یافتہ (ف+ع) صفت:۔ نامہذب۔ غیر مہذب۔ کندۂ ناتراش۔ ناشایستہ + بدتہذیب +

ناتمام (ف+ع) صفت:۔ (۱) نامکمل۔ اُدھورا۔ اَپُورن + ناقص + (۲) کچا۔ خام جیسے حافظ نے لکھا ہے ؎

ز عشقِ ناتمامِ ما جمالِ یار مستغنی است بآب و رنگ و خال و خط چہ حاجت روئے زیبا را (حافظ)

ناتواں (ف) صفت:۔ کمزور۔ ناطاقت۔ نربل۔ ابل۔ ماٹھا۔ بودا + ضعیف لاغر۔ نحیف۔ دُربل۔ نقیہہ + عاجز + مُضمحل +

چال ہے مجھ ناتواں کی مرغِ بسمل کی تڑپ ہر قدم پر ہے گماں یاں رہ گیا واں رہ گیا (نامعلوم)

ناتواں بیں (ف) صفت:۔ حاسد۔ بداندیش۔ کینہ ور۔ بدخواہ۔ وہ شخص جو دوسرے کو توانا نہ دیکھ سکے ؎

اگرچہ عشق میں تیرے ہوئے ہم سوکھ کر کانٹا نظر میں ناتواں بینوں کی پر ساگل کھٹکتے ہیں (ظفر)

نا

ناتوانی (ف) اسم مؤنث:۔ کمزوری۔ ناطاقتی۔ نحافت۔ نقاہت۔ ضعف۔ اضمحلال + بوداپن۔ ماٹھاپن ؎

ناتوانی نے بچالی جان میری ہجر میں کونے کونے ڈھونڈھتی پھرتی قضا تھی میں نہ تھا (ظفر)

اُسکے در سے اُٹھے اُٹھائے ہوئے ناتوانی ذرا سنبھال ہمیں (طالب دہلوی)

ناجائز (ف+ع) صفت:۔ ناروا۔ نادرست + غیر مباح + ممنوعہ قانون + ممتنع + نامناسب۔ بیجا + خلافِ شرع +

ناجائز مال (ف+ع) اسم مذکر:۔ وہ مال جو قانوناً جائز نہ ہو۔ قانونی ممانعت کا مال جیسے مالِ مسروقہ وغیرہ +

ناجنس (ف+ع) صفت:۔ (۱) غیر جنس۔ اَن میل۔ ناموافق + (۲) کم اصل۔ رذیل۔ کمینہ۔ سفلہ۔ نیچ۔ اوچھا۔ پاجی + غیر مہذب۔ ناہموار۔ انگھڑ۔ ناتراشیدہ۔ ناشایستہ۔ بے ادب +

ناچار (ف) صفت (چار مخففِ چارہ):۔ (۱) لاعلاج۔ عاجز۔ بے بس۔ مجبور۔ بیچارہ (۲) بالضرور۔ لابد ؎

کتنا ہی ہم چھپاتے ہیں آنکھ اُس سے پر نظر ناچار پڑ ہی جاتی ہے کمبخت پیار کی (ماہر)

(۳۔ و) مفلس۔ نادار۔ غریب۔ محتاج۔ آدھین (۴۔ ا) اپاہج۔ معذور جیسے آنکھوں سے ناچار۔ (۵) ناامید۔ مایوس۔ نراس۔ (۶۔ تابع فعل) ہار کر۔ مجبوراً۔ مجبور ہو کر۔ تھک کر۔ بے بسی سے +

ناچاری (ف) اسم مؤنث:۔ لاعلاجی۔ بیچارگی + بے بسی + مجبوری + عاجزی۔ فرو ماندگی +

ناچاق (ف) صفت:۔ (۱) ناتندرست۔ جو تندرست نہ ہو۔ علیل۔ بدحرہ (۲) لاغر۔ دُبلا۔

ناچاقی (ف) اسم مؤنث:۔ علالت۔ بدمزگی + ان بن۔ بگاڑ۔ رنجش۔ بِرودھ۔ نارضگی۔ شکر رنجی + آنٹ۔ گنجلک +

ناچیز (ف) صفت:۔ جو کچھ نہ ہو۔ ہیچ۔ بے حقیقت۔ ناکارہ۔ نابکار۔ بیقدر۔ ناکس۔ نالائق۔ بیکارہ۔ نکما۔ ناقابل۔ بیوقعت + ہیچ پوچ۔ نہایت ادنٰی۔ ذلیل و خوار +

بشر کو بخشی تمیزِ حقائق یہ ہے ناچیز بات اِس کی بڑی ہے (زکی)

ناحق (ف+ع) تابع فعل:۔ بے انصافی سے۔ بیجا۔ حق کے خلاف + بے سبب۔ بلاسبب۔ بے فائدہ + نامناسب۔ ناواجب۔ غیر واجب + بے حق +

ناحق شناس (ف+ع) صفت:۔ غیر منصف۔ حق ناشناس۔ انیائی۔ ہٹ دھرم +

ناحق شناسی (ف+ع) اسم مؤنث:۔ بے انصافی۔ غیر منصفی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نا

ہٹ دھرمی۔ حق تلفی۔ اندھیر۔ اَن نیاؤ۔ ظلم۔ جفا +

ناحق کرنا۔ (ا) فعل متعدی:۔ حق کے خلاف کرنا۔ نامنصفی کرنا۔ بیجا کرنا۔ نامناسب کرنا۔ ناواجب کرنا +

ناحق کہنا۔ (ا) فعل لازم:۔ حق کے خلاف کہنا۔ غیر منصفی کی بات کرنا۔ بیجا کہنا۔ جھوٹ بولنا۔ جھوٹ کہنا +

ناخدا ترس (ف) صفت:۔ بیرحم۔ نردئی۔ کٹھور۔ خدا کا خوف نکرنے والا۔ ظالم۔ جفاکار + سنگدل۔ قسی القلب۔ سخت دل +

ناخلف (ع) صفت:۔ کپوت۔ نالائق بیٹا۔ ناشایستہ۔ بدچلن۔ بداطوار۔ عیبی۔ عیب دار۔ نااہل۔ وہ بیٹا جو باپ کے موافق نہ ہو جیسے ناخلف بیٹے سے بیٹی اچھی +

ناخواندہ (ف) صفت:۔ (۱) بغیر بلایا۔ بن بلایا ہوا۔ جیسے مہمان ناخواندہ۔ (۲) کُپڑھ۔ جاہل۔ بن پڑھا۔ اَن پڑھ۔ بے علم +

ناخواندہ مہمان۔ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) بن بلایا پاہونا ؎

قدر کیوں خوان دہر پہ ہو مری سچ ہے ناخواندہ میہمان ہوں میں (مجروح)

(۲) طفیلی + وہ شخص جو مدعو کے ساتھ بغیر بلائے ہولے +

ناخوش۔ (ف) صفت:۔ (۱) ناراض۔ جو راضی نہ ہو + ناشاد (۲) بیزار۔ متنفر۔ نفرت کرنے والا (۳) بیمار۔ مریض۔ علیل +

ناخوش کرنا (ا) فعل متعدی:۔ ناراض کرنا۔ خفا کرنا۔ بیزار کرنا کسی کی طبیعت کے خلاف کرنا +

ناخوش ہونا (ا) فعل لازم:۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا + بیزار ہونا۔ متنفر ہونا + رنجیدہ ہونا۔ بدمزہ ہونا +

ناخوشی۔ (ف) اسم مؤنث:۔ نارضگی۔ نارضامندی۔ خفگی + آزردگی + بیزاری + رنجیدگی۔ رنجش +

نادار۔ (ف) صفت:۔ (۱) نردھن۔ مفلس۔ جس کے پاس کچھ نہ ہو۔ غریب۔ محتاج۔ منگتا۔ کنگال۔ تنگ دست (۲) خالی + گنجفہ کی بے میر یا بے رنگ بازی +

نادار بازی۔ (ا) اسم مؤنث:۔ (گنجفہ) بے میر یا بے رنگ بازی +

ناداری۔ (ف) اسم مؤنث:۔ مفلسی۔ ناہوت۔ انہوت۔ تنگدستی۔ تنگ حالی۔ عسرت۔ تہیدستی۔ افلاس۔ غریبی۔ جیسے ناداری جھگڑے کی جڑ ہے + سو عیبوں کا ایک عیب ناداری +

نا

نادان۔ (ف) صفت:۔ (۱) ان سمجھ۔ ناسمجھ۔ نافہم۔ بے وقوف۔ ان جان جاہل۔ جیسے نادان دوست سے دانا دشمن بھلا +

میں جو خود کام انہیں کہتا ہوں وہ مجھے کہتے ہیں تو نادان ہے (زکی)

(۲) چھوٹی عمر کا۔ صغرسن۔ کم سن۔ بچہ۔ بالا ؎

کوئی اُن کو بھولا نہ سمجھے کہ اب بھی وہ سب کچھ سمجھتے ہیں نادان ہوکر (سید امیر حسن امیر)

مانا کہ تیرے بس میں ہو اس آن بہت ہیں کچھ صبر کر اے دل ابھی نادان بہت ہیں (شوق)

(عورتیں نیدان بولتی ہیں جیسے میری نیدان بنو بازو بند ڈھیلے ۔ گیت)

نادان پن۔ (ا) اسم مذکر:۔ نادانی۔ بیوقوفی۔ جہالت +

نادانستگی (ف) اسم مؤنث:۔ ناواقفیت۔ نادانی۔ انجان پن۔ جہالت۔ + بیخبری۔ لاعلمی +

نادانستہ (ف) تابع فعل:۔ نہ جانکر۔ ان جانے۔ ان جان پنے سے۔ ناواقفیت سے۔ ان چیتے میں +

نادانی۔ (ف) اسم مؤنث:۔ جہالت۔ بیوقوفی۔ ناسمجھی۔ نافہمی +

نادرست۔ (ف) صفت:۔ جو ٹھیک نہ ہو۔ بے ٹھیک + ناراست۔ غلط + بیجا۔ نامناسب + غیر مباح۔ ناجائز۔ غیر مشروع +

نادہند۔ (ا) صفت:۔ ہاتھ کا جھوٹا۔ لیچڑ۔ لے لوٹ۔ قرض لے کر نہ دینے والا + مزدوری مار رکھنے والا ؎

واں سے گالی ملے نہ بوسۂ لب کچھ عجب نادہند ہے سرکار (مجروح)

نادہندی (ا) اسم مؤنث:۔ لے لوٹ پن۔ لیچڑ پن +

نادیدہ۔ (ف) صفت:۔ (۱) اَن دیکھا۔ بن دیکھا۔ بغیر دیکھا ہوا۔ (۲) ندیدہ۔ نظر ہایا +

ناراست۔ (ف) صفت:۔ جو سیدھا نہ ہو۔ ٹیڑھا + جھوٹا + کج۔ کثر +

ناراض۔ (ف + ع) صفت:۔ دیکھو (ناخوش نمبر ۱ و ۲) ؎

طالب سجدہ وہ بت ہے مجھے معلوم ہوا اب یہ منظور ہے ناراض خدا مجھ سے ہوا (برق)

ناراضی
نارضگی } (ف + ع) اسم مؤنث:۔ دیکھو (ناخوشی) +

نارسا۔ ف صفت:۔ (۱) نہ پہنچنے والا جیسے آہ نارسا (۲) نابار یاب۔ نامراد اور بےاثر۔

آدمی ہو تو کچھ گلا کیجے تیرا کیا بخت نارسا کیجے + (شاہی)

نارسائی (ف) اسم مؤنث:۔ پہنچ کا نہ ہونا۔ ناباریابی۔ عدم مداخلت + ؎

تیری دیوار کا سبزہ ہوا خشک نہ کہنا پھر کہ نالے نارسا ہیں + (زکی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نا

نا روا۔ ف۔ صفت:۔ (۱) ناجائز۔ غیر مباح۔ غیر شرع۔ خلافِ شریعت۔ خلافِ مذہب۔ احکامِ دین کے برخلاف۔ ممنوع۔ غیر مشروع۔ بیجا۔

بتوں کو سے ناکی کچھ بھی اگر خوفِ خدا ہوتا ۔ تو یہ بندوں پہ اُس کے ناروا بیداد کیوں کرتے (زکی)

(۲) نامناسب۔ نا ملائم۔ خلافِ شان و مرتبہ۔ غیر واجب جو مقام اور شان کے برخلاف ہو۔

سُن کے دُشنام پی گئے ناصح ۔ کان وہ ہے جو ناروا نہ سُنے (داغ)

آرزو ہے کہ اپنا کہہ دیجیے ۔ گو کسی لفظ ناروا سے کہو (زکی)

قسم نہ کھائیے انکار یوں ہی دشمن پہ ۔ جو ناروا بھی لگتا ہے بگماں کیئے (ایضاً)

(۳) نامروج۔ غیر مروج۔ نارائج۔ بے چلن۔ بیرواج۔ وہ سکہ جو چلنی نہ ہو۔ وہ جنس جس کا رواج نہ ہو۔ میر مہدی حسین مجروح دہلوی سے

ہنچھ تک ڈالتا نہیں گاہک ۔ کچھ عجب جنسِ ناروا ہوں میں (مجروح)

دلِ پُر داغ میرا دہر میں وہ نقد کاسہ ہے ۔ کیا ہے ثبت جس پر سکۂ ننگ ناروائی کا (زکی)

(۴) نامقبول۔ غیر مطبوع۔ ناپسند۔ وہ جو قابل پذیرائی نہ ہو۔

کہوں بھر کہہ کے ہوں خود ہی پشیماں ۔ مرے مطلب وہ لفظ ناروا ہیں (زکی)

گفتار معجزہ وہ دہن چشمۂ حیات ۔ کس کی بلا سُنے سخنِ ناروا کے گل (ایضاً)

(۵) ناکامیاب۔ نامراد۔ بے بہرہ۔ بے نصیب۔ محروم۔

گلہ کیا اختلاطِ غیر کا ہاں یہ تاسف ہے ۔ کہ اُس کی بزم سے اہلِ تمنا ناروا نکلے (زکی)

نا زیب۔ ف۔ صفت:۔ بد زیب۔ بد نُما۔ ناموزوں۔ ناسجیل۔ بے میل۔

نا زیبا۔ ف۔ صفت:۔ (عوام) دیکھو (نازیب)

نا ساز۔ ف۔ صفت:۔ (۱) ناموافق۔ مخالف۔ برعکس۔ برخلاف۔ پروانہ۔

ناساز ہے جو ہم سے اُسی سے یہ ساز ہے ۔ کیا خوب دل ہے واہ ہمیں جس پہ ناز ہے (ذوق)

آساں نہیں جو حال تو دشوار بھی نہیں ۔ ناساز ہے فلک تو خدا کارساز ہے (ظہیر)

(۲) ناسازگار۔ ناراست۔ راس نہ آنے والی چیز۔ ناراس۔ (۳) بیمار۔ علیل۔ بدمزہ۔ بے مزہ۔ جیسے طبیعت کا ناساز ہونا۔

نا سازگار۔ ا۔ صفت:۔ ناموافق جو راس نہ ہو۔ برخلاف۔ برعکس۔ مخالف۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ منحوس۔

نا سازگاری۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ ناموافقت۔ مغائرت۔ مخالفت۔ بدنصیبی۔ بداقبالی۔ ادبار۔ کسل۔ علالت۔ اَن بَن۔ مخالفت رائے۔

نا سپاس۔ ف۔ صفت:۔ بے احسانا۔ ناشکرا۔ بے شکرا۔ ناشکرگزار۔ کور نمک۔ نمک حرام۔ کافرِ نعمت۔ وہ شخص جو کسی کا احسان نہ مانے۔ حق ناشناس۔

نا سپاسی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ ناشکری۔ ناحق شناسی۔ کافر نعمتی۔ کورنمکی۔ نمک حرامی۔

نا

نا سُچھوہ۔ ف۔ صفت:۔ وہ راستہ جس پر کوئی چلا نہ ہو۔ اَچھوتا رستہ۔

نا سَرو۔ ف۔ صفت:۔ غیر خالص۔ کھوٹا۔ کھرے کا نقیض۔ کھوٹ ملایا ہوا۔ کھوٹ ملا ہوا۔ غش آمیز۔

نا سزا۔ ف۔ صفت:۔ (۱) نازیبا۔ نالائق۔ نامناسب۔ ناواجب۔ بیجا۔

نہ کہنا دخترِ رز کے حق میں حرفِ ناسزا واعظ ۔ تجھے تو پیشہ رندوں کی نظر میں اِک عزت ہے (زکی)

(۲) فرومایہ۔ کمینہ۔ سفلہ۔ پاجی۔

نا سزاوار۔ ف۔ صفت:۔ (۱) نازیبا۔ ناموزوں۔ نامناسب۔ بیجا۔ ناواجب۔ بیموقع۔ (۲) ناموافق۔ ناراست۔ جو راس نہ ہو۔ (۳) ناشائستہ۔ غیر مہذب۔ نالائق۔ فرومایہ۔

نا سُفتہ۔ ف۔ صفت:۔ جو پرویا نہ گیا ہو۔ اَن بِندھا۔ بغیر چھید کیا جس میں سوراخ نہ ہوا ہو۔

نا سمجھ۔ ا۔ صفت:۔ (۱) کُند ذہن۔ کوڑ مغز۔ غبی۔ احمق۔ نادان۔ مُورکھ۔ بیوقوف۔ سادہ لوح۔ کودن۔ گاؤدی۔ (۲) کم عمر۔ بچہ۔ یا نابکسن۔

نا سمجھی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ نافہمی۔ نادانی۔ بیوقوفی۔ مُورکھ پن۔

نا شاد۔ ف۔ صفت:۔ (۱) رنجیدہ۔ ناخوش۔ غمزدہ۔ سوگوار۔ دلگیر۔ پژمردہ خاطر۔ افسردہ دل۔ ناراض۔ ناخوش۔ نارضامند۔

خوش ہوئے عاشق ناشاد کیا ۔ دلبروں کی داد کیا فریاد کیا (ظہیر)

دل کو چاہا جس طرح سمجھا لیا ۔ غمزدوں کا شاد کیا ناشاد کیا (ایضاً)

(۲) کم بخت۔ بدبخت۔ بدنصیب۔ مصیبت زدہ۔ آفت رسیدہ۔ بدقسمت۔ ابھاگی۔ نامراد۔

امیکی داستاں غم کی حکایت ۔ کہاں تک اے دلِ ناشاد آخر (زکی)

قسمت سے ملا مرگِ محبت کا بہانا ۔ کیا موت تجھے اے دلِ ناشاد نہ آتی (داغ)

(۳) اسم مذکر و کلمۂ تحقیر:۔ (عو) بدبخت آدمی۔ بداقبال آدمی۔ وہ شخص جسے نصیبے لگتا نہو۔ مصیبت زدہ آدمی۔ نامراد آدمی۔ نالائق۔ مُوا۔ مرنے جوگا۔

جرأت کو دیکھ کہیں کچھ وہ مجھ سے بولا ۔ مرجائے تو بھلا ہے ناشاد اِس طرح کا (جرأت)

جگر و دیدہ و دل کا میں کہوں کیا احوال ۔ نامراد انہیں سے ہر ایک ہے ناشاد ہیں سب (آتش)

نا شاد جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (عو) نامراد و ناخوش جانا۔ پُرارمان جانا۔

کہا تھا ایک دن اُس سخن داں سے ناشاد ۔ گیا میں بس اسی غم میں جہاں سے ناشاد (مصحفی)

نا شاد نامراد۔ ف۔ صفت:۔ بدبخت و بدنصیب۔

نا شاد نامراد جائے۔ ا۔ (عو) دعائے بد:۔ دُنیا سے پُرارمان رخصت ہو۔ ارمان لیکر جائے۔ بے آس اور نامراد مرجائے۔

نا شائستگی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نادرستی۔ نالائقی۔ بدتہذیبی۔ بدسلیقگی۔

نا شائستہ۔ ف۔ صفت:۔ نازیبا۔ بدزیب۔ ناموزوں۔ بیجا۔ نامناسب۔ ناسزاوار۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نا

نالائق۔ غیر مہذب۔ غیر تعلیم یافتہ ٭ گستاخ۔ بے ادب۔ بے سلیقہ۔ بد اسلوب ٭ بے تمیز۔ بد تمیز۔ ناتراشیدہ۔ اکھڑ۔ ناصحبت یافتہ۔ بے تربیت۔ ناقابل ٭ بے ہنر۔ بے جوہر۔ بے سلیقہ

ناشُدنی۔ ف۔ صفت:۔ (۱) ہونے کے نالائق۔ محال۔ ناممکن۔ نہ ہونے جوگ (۲) نالائق جو ہونہار نہ ہو۔ بدنصیب۔ ناخلف۔ مرے جوگا۔ کم بخت ٭

ناشُکرا۔ ف۔ صفت:۔ دیکھو (ناسپاس) کور نمک ٭ بے احسانا ٭

ناشُکرا۔ ا۔ صفت:۔ دیکھو (ناسپاس) حق ناشناس ٭

ناشُکری۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (ناسپاسی) ٭

ناشُکری کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ ناسپاسی کرنا۔ احسان نہ ماننا۔ کور نمکی کرنا۔ کافر نعمتی کرنا۔ نمک حرامی کرنا ٭

ناشِکیب۔ ف۔ صفت:۔ بے صبر و بے قرار ٭

ناشِکیبا۔ ف۔ صفت:۔ بے صبرا۔ ناصبور ٭ مضطر۔ مضطرب ٭

ناصَبُور۔ ف۔ صفت:۔ ناشکیب۔ ناشکیبا ٭ بے صبرا۔ سنتوکی نہ کرنیوالا۔ مضطر ٭ بیقرار ٭

سیماب برق شعلہ میں ہے اضطراب کیا انداز کوئی سیکھے دلِ ناصبور خاص ٭ (رشک)

ناطاقت۔ ف ٭ ع۔ صفت:۔ کمزور۔ نربل۔ ناتوان ٭ ضعیف۔ لاغر۔ دُربل۔ ماٹا۔ سست۔ بوڑھا ٭

ناطاقتی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ کمزوری۔ ناتوانی۔ ضعف۔ لاغری ٭

ناعاقبت اندیش۔ ف ٭ ع۔ صفت:۔ بات کا انجام نہ سوچنیوالا۔ آخر بین کا نقیض۔ کوتہ اندیش ٭

نافرمان۔ ف۔ صفت:۔ (۱) حکم عدول۔ حکم نہ ماننے والا۔ منحرف۔ سرکش۔ متمرد۔ پھرا ہوا۔ آن اگیاکاری۔ (۲) اسم مذکر) ایک قسم کا لالہ۔ ایک خوشنما پھول کا نام جو اُودا ہوتا ہے ٭ ایک رنگ کا نام جو شہاب نیل اور پھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے لیکن یہاں اسے نا کے نافیہ کے مشتقات میں نہیں سمجھنا چاہئے ٭

نافرمانی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ حکم عدولی۔ سرکشی۔ نافرماں برداری۔ عدول حکمی۔ ان اگیاکاری۔ انحراف ٭ حکم نہ ماننا۔ تعمیلِ حکم یا ارشاد نہ کرنا ٭ تمردی۔ بغاوت ٭

نافرمانی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ حکم عدولی کرنا۔ سرکشی کرنا۔ تمردی کرنا۔ انحراف کرنا۔ حکم نہ ماننا۔ تعمیلِ حکم یا ارشاد نہ کرنا ٭

نافہم۔ ف۔ صفت:۔ ناسمجھ۔ نادان۔ کم عقل۔ کوتہ اندیش۔ بیوقوف۔ اَن سمجھ ٭ مودھو۔ بظول۔ بچھیا کا باوا ٭

ناقابِل۔ ف ٭ صفت:۔ (۱) نالائق۔ ناہنجار۔ ناشائستہ۔ (۲) ناموافق۔ بے ٹھیک۔ ناموزوں۔ (۳) جاہل۔ اَن پڑھ۔ کٹھ کُڈھ ٭

ناقابِلِ برداشت۔ ف ٭ ع۔ صفت:۔ جو برداشت کے لائق نہ ہو۔ ناسہار۔ نہ سہنے کے قابل ٭

ناقابلیت۔ ف ٭ ع۔ اسم مؤنث:۔ نالیاقتی۔ نالائقی۔ کم استعدادی ٭ بے مقدوری۔

نا

ناقَدر۔ ف ٭ ع۔ صفت:۔ جو کسی کی قدر نہ سمجھے۔ گُن نہ ماننے والا۔ ہنر ناشناس۔ وہ جو ہنر شناس نہ ہو ٭ نالائق ٭

ناقَدرا۔ ا۔ اسم مذکر۔ (عوام) دیکھو (ناقدر) ٭

ناقَدری۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ بیقدری۔ جوہر ناشناسی ٭ بے وقعتی ٭

ناکارہ۔ ف۔ صفت:۔ نکما۔ جو کام کا نہ ہو۔ نابکار۔ ہیچکارہ۔ بُرا۔ خراب ٭

شانِ عشق ادنیٰ ہے مجنوں دورانِ عشق سے ناخلف ناقابل و نالائق و ناکارہ تھا۔ (آتش)

ناکام۔ ف۔ صفت:۔ (۱) نراس ٭ نامراد۔ بے نیلِ مرام۔ مایوس۔ ناامید۔ محروم۔ نکماسا ٭

گرد شے اے ناامیدی تو نے پست حوصلے مارے دلِ ناکام کے ٭ (آزاد)

ہے منزلِ اول ہی میں ناکام سفر ص۵۱ جا کر شبِ غم جان پھر آئی ہے سحر سے (رشک)

(۲) ناچار۔ مجبور ٭ لابد۔ بالضرور ٭ لاعلاج۔ ناگزیر ٭

ناکامی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نامرادی۔ مایوسی۔ یاس۔ ناامیدی۔ بدنصیبی۔ ناکامیابی۔ محرومی ٭

ناکدخدا، ناکتخدا۔ ف۔ صفت:۔ مرکب از (نا۔ کدہ۔ خدا) ناسابل۔ بن بیاہا۔ کنوارا۔ جس کی شادی نہ ہوئی ہو ٭ کنواری۔ ص
(نہیں۔ خانہ۔ صاحب)

اک جو نے گلے سے لگایا ہے خواب میں سوئینگے آج ہم کسی ناکتخدا کے پاس ٭ (آغا)

ناکردنی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ جو بات کرنے کے لائق نہ ہو ٭

ناکردہ کار۔ ف۔ صفت:۔ ناتجربہ کار۔ ناآزمودہ کار۔ جو حقیقتِ کار سے آگاہ نہ ہو۔ اناڑی۔ کچا۔ خام۔ ناپختہ کار۔ ناواقف۔ انجان۔ نوآموز ٭ ص

اُس فتنہ گر سے ہم سے تو رہتے ہیں تو ٹھوڑ شامت تو اُس کی ہے کہ جو ناکردہ کار ہے (داغ)

بیدل کو داں کسی نہ کسی ڈھب سے لے گیا یہ طور دیکھنا دلِ ناکردہ کار کا ٭ (بیدل)

ناکردہ جُرم۔ ف ٭ ع۔ صفت:۔ بیگناہ۔ بے قصور۔ بیخطا۔ ناحق۔ بیزدوش ٭ ص

نسبت بہت گناہوں کی میری طرف ہوئی ناکردہ جُرم میں تو گنہگار ہو گیا ٭ (میر)

ناکردہ گناہ۔ ف۔ صفت:۔ بیگناہ۔ بیجرم۔ بیقصور۔ بیخطا۔ ناکردہ جرم ٭ ص

ہم نے تری بیداد میں وہ لطف اُٹھائے راضی ہیں جو ناکردہ گناہوں کی سزا ہو (ظہیر)

ناکس۔ ف۔ صفت:۔ ہیچ۔ کمینہ۔ نالائق۔ فرومایہ ٭ بدجوہر ٭ سفلہ۔ پاجی ٭

ناکسی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نالائقی۔ کمینگی۔ فرومائگی۔ کم ظرفی۔ ہیچ پن۔ بدجوہری ٭ سفلگی۔ پاجی پن ٭

ناکند۔ ف۔ صفت:۔ (ناکندہ) (۱) وہ بچھیرا جسکے دُودھ کے دانت نہ ٹوٹے ہوں۔ سوا برس کی عمر سے ڈھائی برس کی عمر تک کا گھوڑا۔ بعض کے نزدیک دو سال تک کا گھوڑا ٭

دلِیں عاشق کے چُبھے خار تری مژگاں کے تھا یہ ناکند بچھیرا یہ مہمیز آیا ٭ ٭ (مصحفی)

فلک کو سُرعتِ جولاں سے اُس کی کیا نسبت کبود چرخ کہن سال ابھی ناکند ٭ ٭ (نامعلوم)

(۲) مجازاً ناسمجھ۔ نادان۔ ناتجربہ کار۔ بانا۔ (۳) بازاری۔ پیرہ بند۔ دوشیزہ۔ باکرہ۔ انچھیرا ٭

ص۵۱ ہو رہتے آتے ہیں سلف سے یونہیں عاشق ناکام ٭ اثرِ نالہ ہوا پر نہ دیکھا نہ سُنا (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ناگُزِیر (ف) صفت :- ناچار - لاعلاج - مجبور - لابُد - ضرور - لازم واجب +

ناگُوار (ف) صفت :- (۱) اجیرن - وہ کھانا جو معدہ میں ہضم نہ ہوا ہو + تخمہ - امتلا - بدہضمی + دیرہضم (۲ - ۱) - خلافِ طبع - مکروہ - بُرا - ناپسندِ خاطر - ناخوش + ۵

مرگ تیری ناگوار زیست تیری تجھپہ بار تیرے لئے اے کی دوست دُعا کیا کریں (زکی)

(۳) بدمزہ - بدذائقہ - بے مزہ - بے لطف +

ناگُوارا (۱) صفت :- (عوام) ناپسند - خلافِ طبع +

ہوا الجھمن پہ جب یہ آشکارا ہوا بے رام رہنا ناگوارا (خوشتر)

ناگوار گزرنا (۱) فعل لازم :- بُرا معلُوم ہونا - بُرا لگنا - اچھا نہ لگنا - پسندِ خاطر نہ ہونا +

ناگوار ہونا (۱) فعل لازم :- دیکھو (ناگُوار گزرنا) +

ناگاہ (ف) صفت :- مرکّب از نا + آگاہ (۱) اچانچک - دفعتہً - یکایک (۲) بیوقت + بیموقع - (۳ تابعِ فعل) آن چھتے میں - بیخبری میں +

ناگہاں (ف) صفت :- ناگاہاں کا مخفف - دیکھو (ناگاہ) +

ناگہانی (ف) اسم مؤنث :- اتفاقی +

نالائق (ف + ع) صفت :- جو لائق نہ ہو - ناقابل + بے ہنر - بے استعداد + کمینہ - سفلہ - ناسزاوار - ناخلف - ناشائستہ - ناتعلیم یافتہ - غیر مہذب + پاجی - بچوڑا +

نالائق پن (۱) اسم مذکر :- نالائقی - کمینگی - سفلہ پن +

نالائقی (ف + ع) اسم مؤنث :- دیکھو (نالائق پن) +

نامبارک (ف + ع) صفت :- نامسعود - ناسزاوار - منحوس - نارہت +

نامتناہی (ف + ع) صفت :- جسکی انتہا نہو - بیحد - بے انتہا - نامحدود - بے کنار + بے تھاہ +

نامحدود (ف + ع) صفت :- دیکھو (نامتناہی) +

نامحرم (ف + ع) صفت :- (۱) ناواقف - ناآشنا - انجان - غیر - اجنبی ۵

اے بیباکی وہ دن بھی یاد ہیں چھٹ چھپ گئے آگیا جب کوئی نامحرم تمہارے سامنے (داغ)

(۲) وہ شخص جس سے عورت کو پردہ واجب ہو + وہ رشتہ دار یا شخص جس سے نکاح درست ہو +

دکھلائے شکلِ عرُوسی نہ مجکو اطلس یہ کہکے ٹالدے برسوں کہ تو ہے نامحرم + (ارشد)

بڑا کرتے ہو آئینے کو اپنی چھب دکھاتے ہو یہ نامحرم لگا بیٹھے گا پیارے ہاتھ چھاتی پر (فراق)

دُختِ رز بے پردہ ہے زاہد کو دو رندوں کو میکدہ میں کس طرح داخل یہ نامحرم ہوا (صابر)

جان و دل سے ہیں وہ الگ رہتے کیوں نہ نامحرموں سے پردہ ہو (مجروح)

نامُراد (ف) صفت :- بے مُراد - ناکام - محرُوم - بےنصیب + ۵

ازبسکہ نامُراد ہیں فصلِ بہار میں باغ جہاں میں ہیں شجر بے ثمر سے ہم (زکی)

نامرادی - ف - اسم مؤنث :- بےنصیبی - محرُومی - ناکامی - ناکامیابی + ۵

دعا سے چھوڑ کر دھوے اثر کا رہوں ہے نامرادی میں کدھر کا (زکی)

نامربُوط ف + ع صفت :- بیربط - بیجوڑ - ناموزوں - نانبھا - بے میل + بے ترتیب - غیر مرتب +

نامَرد - ف صفت :- (۱) جو مرد نہو - ہیجڑا + نپنسک - ہیز - عنین - زنانہ - زنخہ - ہینا - (۲ - ۱) ڈرپوک - بُزدل - بُزدلا - بودا - بے حوصلہ - بددل - (۲ + ۱) - کم شہوتا - سُست - وہ شخص جو عورت پر قادر نہو - رجُولیت نہ رکھنے والا - وہ شخص جو ازالۂ بکر پر قادر نہو +

نامرد کرنا (۱) فعل متعدی :- ہیجڑا بنانا + رجُولیت کھونا - خوجہ کرنا - مخنّث بنانا + بدھیا کرنا - اختہ کرنا - خصّی کرنا +

نامرد ہاتھی اپنے ہی لشکر کو مارتا ہے - ا - کہاوت :- جی کے بودے اور کم ہمت سے اُلٹا نقصان ہی پہنچتا ہے - نامرد اپنوں ہی پر وار کرتا اور ہاتھ دکھاتا ہے +

نامرد ہونا (۱) فعل لازم :- ڈرپوک ہونا - بُزدل ہونا + رجُولیت سے محرُوم ہونا +

نامردی (ف) اسم مؤنث :- بُزدلی - ہیزپن - عدمِ رجُولیت +

نامشخّص (ف + ع) صفت :- جو ایک وضع اور ایک حالت پر نہو + بے تحقیق - نامعیّن - غیر تشخیص +

نامُعتبر (ف + ع) صفت :- جسکا اعتبار نہو - بے اعتبار - جسکی ساکھ نہو +

نامعقُول (ف + ع) صفت :- (۱) ناپسندیدہ + جو عقل میں نہ آئے - بعید از عقل + بیوقُوفی کی بات - (۲) غیر واجب - بیجا - نامناسب - (۳) نالائق - ناشایستہ - نااہل - جیسے نامعقُول کُتّے کی جھول +

نامعلُوم (ف + ع) صفت :- (۱) بغیر جانے - بیخبر - (۲) ناواقف - (۳) غیر معرُوف - غیر مشہور (۴) انجان - ناجانا ہوا - مجہُول الاسم +

نامُلائم (ف) صفت :- (۱) سخت - کڑا (۲) غیر واجب - نامناسب - نازیبا - جیسے حرکتِ نامُلائم - نامُلائم بات +

نامُقِر (ف + ع) صفت :- اقرار نہ کرنے والا - انکاری +

ناممکن (ف + ع) صفت :- خارج از امکان - اَن ہونی +

نامناسب (ف + ع) صفت :- غیر واجب - اَن اُچت - بیجا -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نا

نامعقول ۔ بے موقع ۔ بیہودہ ۔ ناموزوں ۔ نازیبا ۔

نامنظور (ف ع) صفت :۔ انکار کیا گیا ۔ ناپسند ۔ نامقبول ۔

نامنظور کرنا (۱) فعل متعدی :۔ انکار کرنا ۔ نہ ماننا ۔

نامنظوری ۔ (۱) اسم مؤنث :۔ انکار ۔ تردید ۔ منسوخی ۔ نامقبولی ۔ (۲) وہ غیر سرکاری ۔ وہ ملازمت جس میں پنشن کا استحقاق نہ ہو ۔

ناموافق (ف ع) صفت :۔ جو موافق نہ ہو ۔ خلاف ۔ ناگوار ۔ ناسازوار ۔ ناسازگار ۔ منافرت ۔ مخالف

ناموافق ہونا (۱) فعل لازم :۔ راس نہ آنا ۔ خلاف ہونا ۔ منافی ہونا ۔ متبائن ہونا ۔ بے میل ۔ بے جوڑ ہونا ۔ مطابق نہ ہونا ۔ خلاف رائے ہونا ۔

ناموافقت (ف ع) اسم مؤنث :۔ ناسازگاری ۔ مخالفت ۔ خلاف اختلاف ۔ ان بن ۔ رنجش ۔ شکر رنجی ۔ بگاڑ ۔ رکاوٹ ۔

ناموزوں (ف) صفت :۔ نازیبا ۔ ناموافق ۔ بے میل ۔ بے جوڑ ۔ بے سرا ۔ بے تالا ۔ ناسنجیدہ ۔ عروض میں بحر سے ناقادر ۔ بے بحرا ۔

نامہربان (ف) صفت :۔ (۱) بیدرد ۔ بیرحم ۔ بے ترس ۔ بے مہر ۔ بے مروت (۲) دارا شکوہ کا لقب جو اورنگ زیب نے بلوہ یا اپنی کے ساتھ دیا تھا ۔ (۳) دشمن ۔ بدخواہ ۔ بیری ۔ بداندیش ۔

نامہربانی (ف) اسم مؤنث :۔ بیدردی ۔ بیرحمی ۔ جفا ۔ سنگدلی ۔ دشمنی ۔ بے مروتی ۔

نامیسری (۱) صفت :۔ ناچوٹ ۔ مفلسی ۔ عسرت ۔ تہیدستی تنگ دستی ۔ افلاس ۔ غریبی ۔

نانکر (۱) اسم مؤنث :۔ انکار ۔ نہیں ۔ حیل حجت ۔ حیلہ حوالہ ۔

نانکر کرنا (۱) فعل متعدی :۔ انکار کرنا ۔ نہیں کرنا ۔ حیل حجت کرنا ۔ حیلہ حوالہ کرنا

ناواجب (ف ع) صفت :۔ غیر واجب ۔ بیجا ۔ نامناسب ۔ نازیبا ۔

ناواقف (ف ع) صفت :۔ انجان ۔ جاہل ۔ ناتجربہ کار ۔ نامحرم ۔

ناواقفیت (ف ع) اسم مؤنث :۔ جہالت ۔ ناتجربہ کاری ۔ انجان پن ۔

ناوقت (ف ع) صفت :۔ (۱) عو ۔ بے وقت ۔ بے ہنگام ۔

مراجی ادھر کہتا ہے ناوقت میں ۔ کیا ہے ادھر کو روانہ روتا (رنگین)

(۲) پورب ۔ بے موقع ۔ بے محل ۔

ناہموار (ف) صفت :۔ (۱) نابرابر ۔ نامساوی ۔ غیر مسطح ۔ ناموافق ۔ اونچا نیچا (۲) نالائق ۔ بیہودہ ۔ ناشائستہ ۔ نااہل ۔ ناخلف ۔

… شغل شباب اپنے گلے کے ہار میں ۔ ان زمانے کے تو کچھ لڑکے بھی ناہموار ہیں (احسان)

ناہمواری (ف) اسم مؤنث :۔ نابرابری ۔ اونچ نیچ ۔ کھردراپن ۔ نالائقی ۔

نات

ناہنجار (ف) صفت :۔ بیراہ ۔ بداطوار ۔ بدچلن ۔ ناپسند ۔ مجازاً بداصل ۔ بدذات ۔ بدگوہر ۔ کمینہ ۔ سفلہ ۔ نالائق ۔ بیہودہ ۔ نابکار ۔

نایاب (ف) صفت :۔ کمیاب ۔ نادر ۔ عمدہ ۔ ناپید ۔ نامیسر ۔ وہ چیز جو ہاتھ نہ آئے ۔ کم دستیاب ہونے والی چیز ۔ قابل قدر ۔ بیش قیمت ۔ وہ چیز جو بہت کم میسر آئے ۔

جنس نایاب کے پھرتے ہیں ہزاروں گاہک ۔ تم پتا اپنا کسی کو نہ بتانا ہرگز (امیر مجروح)

نایاب کھلتے ہیں دم گریہ درِ اشک ۔ اے دیدۂ تر تو بھی بڑا شعبدہ گر ہے (ذوق)

دہر میں کیمیا ہے گیا نایاب ہیں ۔ کیمیا در دیش تھا آشنا (دیا شنکر نسیم)

ناب (ف) صفت :۔ (۱) خالص ۔ نترا ۔ صاف ۔ بےغش ۔ بے آمیزش ۔

تو کہاں فغفور کہاں شراب ناب ۔ یہ ساری خوبیاں ہیں جناب شباب کی (غفور)

گر دم زشراب ناب ۔ توبہ ۔ وزگفتۂ ناصواب توبہ (حافظ)

(۲) پاک ۔ شدھ (۳) لبریز ۔ لبالب ۔ پر ۔ بھرا ہوا (۴) ۔ (۱) اسم مؤنث تلوار کی تالی جو نوک سے قبضہ تک دو طرفہ ہوتی ہے ۔

اتنا تو بتا کس کو کہاں ذبح کیا ہے ۔ جو خون سے تر ہیں تری تلوار کی نابیں (مصحفی)

نابھ یا نابھی (ہ) اسم مؤنث :۔ ناف ۔ سونڈی ۔ ٹونڈی ۔

نابھارت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (سلوتری) وہ بھونری جو گھوڑے کے زیرناف ہو ۔ نہایت منحوس ہے

ناپ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ ناپ ہمیت ۔ پیمانہ ۔ پیمانہ ۔ اندازہ ۔ کیل ۔ پیمائش ۔ جیسے …

ناپ تدبار (ہ) اسم مؤنث :۔ علم مساحت ۔ پیمائش کا علم ۔

ناپ کا پورا (ہ) صفت :۔ وہ گھوڑا یا جوان جو فوج کی مقررہ ناپ میں ٹھیک ہو ۔ جیسے وہ گھوڑا اور چھ فیٹ لمبا سپاہی ۔

ناپنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) پیمودن کا ترجمہ ۔ اندازہ کرنا ۔ گز یا پیمانہ سے اندازہ کرنا ۔ پیمائش کرنا ۔

منظور ہے ناپنا کمر کا ۔ پیمانہ بنایئے نظر کا (نسیم)

(۲ ۔ بازاری) کاٹنا ۔ قلم کرنا ۔ جیسے سر ناپ دوں گا ۔

ناتا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) رشتہ ۔ قرابت ۔ سمبندھ ۔ خویشی ۔ رشتہ داری ۔ بھائی بندی ۔ جیسے ناتا نہ گوتا ٹھکڑا ہو کر دیا ۔ ناتا نہ جو بھرا آشنائی ۔

سر رشتۂ الفت سے سروکار ہے ہم کو ۔ نہ کوئی ہمارا ہے نہ کسی سے ہمیں ناتا (جرأت)

(۲) تعلق ۔ علاقہ ۔ نسبت ۔ واسطہ ۔ جیسے چھوٹے گاؤں سے ناتا کیا ۔

کہے کبیر سنو بھئی سادھو ۔ جگ دیکھت کا ناتا ہے رے (کبیر)

(۳ ۔ صرف و نحو) اسم موصول (۴ ۔ ہندی منطق میں) ۔ لازم ملزوم ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نانا

نانا ٹوٹنا - ۰ - فعل لازم - تعلق نہ رہنا - قطع تعلق ہونا قرابت نہ رہنا - جیسے نانی مری نانا ٹوٹا بیٹی سوئی داماد چھوٹا ؎

نانا جوڑنا (ہ) فعل لازم :- رشتہ لگانا + قرابت نکالنا ؎

ناتھ (س) اسم مذکر :- (۱) مالک - خاوند - خداوند - پتی - صاحب - آقا - ولی نعمت - سوامی (۲) جوگیوں کا لقب ؎

کِت مُرلی کِت چندرکا کِت گوپن کا ساتھ تم جا کے کارنے ناتھ بھئے رگھناتھ (دوہا)

(۳) وہ رسّی جو بیلوں کے ناک میں پڑتی ہے جیسے ناتھ ناسا نتھا تھام میرا ناتا ؎ ناتھنہ پچاس سے بھلا کمہار کا گدھا ؎

ناتھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) چھیدنا - سوراخ کرنا - بیندھنا - جیسے بھالے سے ناتھنا (۲) بیل کے نتھنے میں رسّی ڈالنا - ناک بیندھنا - نکیل ڈالنا - قابو کرنا ؎ بس میں کرنا ؎

ناتی (ہ) اسم مذکر :- (پورب) نواسہ - بیٹی کا بیٹا - دُہتا ؎

ناٹا (ہ) صفت :- پستہ قد - ٹھنگنا - کوتہ قامت ؎ بونا ؎

ناٹک (س) اسم مذکر : نٹ کا تماشا - نٹ کا کام ؎ سوانگ - نقل - رُوپ ؎ ڈراما ؎ کھیل - لیلا ؎

ناٹک سال (س) اسم مذکر :- ناچ گھر تماشا گاہ - تھیئٹر ؎ منڈوا ؎

ناٹکیا (ہ) اسم مذکر :- سوانگی - بھروپیا - ایکٹر ؎

ناٹنا (ہ) فعل متعدی (گنوار) :- انکار کرنا ؎ مکرنا - ناہ کرنا ؎

ناٹی (ہ) اسم مؤنث :- ٹھنگنی - پستہ قد عورت ؎

ناٹی (انگلش - (Naughty) — صفت :- شوخ - شریر - ڈھیٹ ؎ نٹ کھٹ - بد ؎ شفتی - فتنہ پرداز - عیار - چلتر باز ؎ چاتر ؎

ناثر (ع) صفت - اسم مذکر - نثر لکھنے والا - عبارت نویس - مضمون نگار ؎

ناج (ہ) اسم مذکر :- اناج - غلہ - دانہ دُنکا - جیسے آٹا سیر میں سوا سیر ناج (نون مٹ بیچنے والے کی آواز) ناج رکھے لاج ؎ ناج رہا کاج نا ہیں ؎

ناج کاٹنا (ہ) فعل متعدی :- فصل کاٹنا ؎ درو کردن کا ترجمہ ؎

ناج کی منڈی (ہ) اسم مؤنث :- گولا - وہ جگہ جہاں غلہ فروخت ہوتا ہے - مقامِ غلہ فروشی ؎

ناجو (د) صفت (عو) :- صحیح (نازو) (۱) نازپروردہ - لاڈلی - پیاری جیسے (سہاگ) ؎ ناجوری گھونگھٹ کھول - گھونگھٹ میں تیرے چندر بستا ہے لال لگے انمول - ناجوری ؎ (۲) ایک کتاب کا نام جو واجد علی شاہ بادشاہِ لکھنؤ کی تصنیف سے ہے ؎

ناخ

ناجی (ع) صفت :- (۱) نجات یابندہ - نجات پانے والا - رستگار از عقوبت ؎ گناہ معاف کیا ہوا ؎ مغفور - مبرور (۲) محمد شاکر دہلوی معاصر نجم الدین ابرو کا تخلص جنہوں نے ۱۱۶۹ھ ہجری میں وفات پائی ؎

ناچ (ہ) اسم مذکر :- رقص - نرت - فارسی پائے کوبی پلے بازی ؎ خوشی میں آکر اچھلنا کودنا ؎

۲ **ناچ رنگ** (ہ) اسم مذکر :- رقص و سرود - رنگ رس - گانا بجانا ؎ (رنگ سنسکرت میں بمعنی ناچ خوشی کھیل کا تماشہ کے آتے ہیں اس جگہ وہی رنگ ہے)

۱ **ناچ دکھانا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) کسی کے آگے ناچنا - تھِرکنا (۲) رقص دکھانا - اُچھل کود کر خوش کرنا ؎

۴ **ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا** - کہاوت :- ناچنا تو آتا نہیں صحن میں عیب لگاتی ہے - وہ بے لیاقت جو کام نہ کرے اور بیجا عذر پیش لائے - حیلہ جُو - وہ شخص یا زن جس میں کسی کام کی لیاقت تو ہو نہیں مگر حیلہ اور بہانے سے ٹالنا چاہے ؎ آپ تو کام نہ کر سکتا ہو اور دوسرے پر الزام دھرنا - جیسے پھوہڑ پاتر یا ان گھنیرا ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا ؎

۳ **ناچ گھر** (ہ) اسم مذکر :- تماشا گاہ - سوانگ گھر ؎ بال روم ؎

۵ **ناچ نچانا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) دق کرنا - حیران کرنا - ستانا جیسے سولی پر منصور چڑھایا سر کٹوایا سرمد کا ؎ عشق نے دیکھو اللہ کو کو کیسا ناچ نچایا ہے (ضامن) (۲) سیر اپھیری کرانا ؎ قواعد کرانا ؎

ناچنا (ہ) فعل لازم :- (۱) رقص کرنا - نرت کرنا - تھرکنا - جیسے بن پچھاورج بن تال ناچے ہے ؎ پیارے مال پر جھنگر ناچے ناچنے نکلی تو گھونگھٹ کیسا - (۲) خفگی یا غصے میں آکر اچھل اچھل پڑنا - بگڑنا ؎

ناخدا - ف - اسم مذکر (بصل ناوخدا) مالکِ کشتی - ملّاح - کشتی بان - ماجھی - معلم کشتی ؎

ڈوبتا ہے سفینہ امید ناخدا کون ہے خدا کے سوا (زکی)

ناخن (ف) عوام ناخون - اسم مذکر :- (۱) نہ - نوہ - نکھ - انگلیوں کے سروں کی ہڈی (سنسکرت میں نکھ ہے) ؎

ناخن مرے خدا تجھے اے پنجۂ جنوں دیگا تمام عقل کے بخیے اُدھیڑ تو (ذوق)

ذکر مجھ پاک جگر سینے کا سُن سُن اپنے کرکے میں ضبط ہنسی کھود نہیں ناخن اپنے (//)

(۲) پرندوں اور درندوں کے پنجوں کے اوپر کی ہڈی - چوپایوں کے کُھر یا سُم ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ناخ

ناخنِ ہندی (۱) اسم مؤنث: مد و معاش۔ سد و خرچ۔ ملازمت۔ نوکری چاکری۔ علاقہ۔ تعلقہ +

ناخن سے گوشت جدا کرنا۔ ف۔ فعل متعدی: اپنوں کو چھٹانا۔ رشتہ داروں کو جدا کرنا جو ایک ناممکن امر ہے۔ گہرا تعلق چھڑانا + ع

اُن کو لڑواتے ہیں مجھ سے اغیار گوشت ناخن سے جدا کرتے ہیں (مرزا صاب)

ناخنِ شمشیر۔ ف۔ اسم مذکر: تلوار کی دھار۔ تلوار کی باڑھ + ع

زخم دل نے شگرف ہے اُٹا تو کھول دیا رنگیں حنا سے ناخنِ شمشیر ہو گیا + (واسیر)

ناخن گڑنا۔ ہ۔ فعل لازم: اختیار ہونا۔ بات جمنا۔ نقشہ جمنا + ع

تازہ نہیں ہوا گُلِ داغِ کہن ہنوز دست جنوں کا سینہ میں ناخن نہیں گڑا (حکمت)

ناخن گیر۔ ف۔ اسم مذکر: نہرنا۔ نہرنی۔ ناخن لینے کا اوزار +

ناخن لینا۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) ناخن ترشنا۔ ناخن کاٹنا۔ (۲) گھوڑے کا ٹھوکر کھانا ہو یہ ٹھوکر سے [illegible] گل کو بلبل نال تراگلوں چمنستاں میں جو نیا ناخن [illegible]

ناخنوں میں پڑے ہیں۔ ہ۔ محاورہ: دیکھو (ناخونوں میں پڑے ہیں) کالم ۲ سطر ۹ سے ابرو سے یار کیوں نہ کھینچے اس تمال سے اُسکے تو ناخنوں میں پڑے ہیں ہلال سے (داغ)

ناخنہ۔ ف۔ اسم مذکر: (۱) مضراب۔ ستار بجانے کا مڑا ہوا تار۔ زخمہ۔ نکانہ۔ (۲) وہ سفیدی مائل گوشت جو بشکل ناخن آنکھ کے کونے میں نمودار ہو جاتا ہے اگر اس کا علاج نہ کیا جائے تو یہ گوشت بڑھتے بڑھتے سیاہی چشم کو ڈھانک لیتا ہے فارسی میں ناخنک دیدہ کہتے ہیں۔ (۳) سلوتریوں کی اصطلاح میں وہ ریشہ ہائے سُرخ جو گھوڑے کی آنکھ میں پیدا ہو جائیں۔ (۴) چیرے باندھنے کا نوکدار انگشتانہ +

ناخون۔ ف۔ اسم مذکر۔ صحیح (ناخن) دیکھو (ناخن) کہاوت۔ خدا گنجے کو ناخون نہ دے جو سر کھجائے +

ناخون پر لکھنا۔ ف۔ فعل متعدی: بطور یاد داشت ناخن پر نشان یا کسی بات کو لکھ لینا

ناخون سے لکھنا۔ ف۔ فعل متعدی: سفید کاغذ پر ناخن سے نقش گل بنانا یا کچھ تحریر کرنا +

ناخون کاٹنا۔ ف۔ فعل متعدی: عوام۔ ناخن ترشنا۔ ناخون لینا۔ نہرنی سے ناخون قلم کرنا

ناخون گڑانا یا گڑونا۔ ف۔ فعل متعدی: ناخن فرو بردن کا ترجمہ کسی چیز میں ناخون چبھا دینا۔ ناخون اندر اُتار دینا +

ناخون گیر۔ ف۔ اسم مذکر: دیکھو (ناخن گیر) +

ناخون لینا۔ ف۔ فعل متعدی: ناخن تراشنا۔ نوہ کاٹنا۔ (۲) چابکسوار گھوڑے کا ٹھوکر کھانا

ناخون نیلے ہونا۔ ف۔ فعل لازم: زہر چڑھنا یا علامت مرگ کا ظاہر ہونا کیونکہ مرتے وقت خون کا رنگ تبدیل ہو جانے سے ناخون کا رنگ بھی نیلا پڑ جاتا ہے + ع

ناد

آج زہر غم ہجراں سے ہیے یا نہ بچے تھی نیلاہٹ مرے یار کے ناخونوں میں (معروف)

ناخونوں ف۔ اسم مذکر: ناخن کی جمع جب حروف مغیرہ یا اپنے مغیرہ جمع میں آتے ہیں تو واو مجہول اور نون غنہ سے جمع بنا کرتی ہے + ع

پھلکی پیتے ہی مرے آگ سی لگ اُٹھی تُف کیا بلا زہر ہے سرکار کے ناخونوں میں (معروف)

ناخونوں سے گوشت جدا نہیں ہوتا۔ ف۔ کہاوت: یگانوں کی دشمنی قائم نہیں رہا کرتی۔ یگانوں سے جدائی نہیں ہوا کرتی۔ اپنے نہیں چھوٹا کرتے ہیں۔ اپنے کسی حال میں غیر نہیں ہو سکتے +

ناخونوں میں پڑے ہیں۔ ف۔ محاورہ: جیب میں پڑے ہیں۔ سو بکھے بجا ہے ہیں یعنی کچھ حقیقت نہیں ہے۔ جیسے تم سار کے ہمارے ناخونوں میں پڑے ہیں یا جیسے زمانہ کی گردش مکن اُنکے ناخونوں میں پڑی ہے یعنی ہر قسم کی گردش اُن کے نزدیک بہت آسان اور بے حقیقت ہے + (گلدستۂ سہیلی)۔ چونکہ ناخون ہمیشہ زیر نظر اور سامنے رہتے ہیں اس وجہ سے یہ غرض ہے کہ ہمکو تم جیسوں سے اکثر کام پڑا رہتا ہے۔ ہم کچھ پروا نہیں کرتے یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ بعض لوگوں نے یہاں ناخونوں کے میل سے اس محاورے کو تعبیر کیا ہے۔ شاید تکلف ذرا بھی درست ہو

ناخونوں میں لکھ رکھنا۔ ف۔ فعل لازم: دھیان رکھنا۔ یاد داشت میں ٹانک رکھنا۔ خیال میں رکھنا۔ دھیان میں رکھنا۔ تاڑ رکھنا۔ نظر میں رکھنا۔ پہچان رکھنا +

ہم جو لکھنے لگے یار کے ناخونوں میں بولے لکھ رکھتے ہیں تجھ سار کے ناخونوں میں (معروف)

ناد۔ س (नाद) اسم مذکر۔ (ہندی میں مؤنث): شبد۔ گونج۔ آواز۔ صدا۔ صوت۔ شور۔ الحان۔ ندا۔ گونج۔ نوا۔ گمک + (یہ عربی لفظ نداء سے ملتا ہوا ہے جس کے معنی اصلی آواز کا عکس جو پہاڑ یا عالی شان مکانوں سے پلٹ کر آئے +

ناد بجانا۔ ہ۔ فعل متعدی: تیونگی بجانا۔ وہ تیونگی جو سینگ کی بنی ہوئی کن پھٹے جوگیوں کے پاس ہوتی اور وہ گھیر بھر کے پر بجائی جاتی ہے +

ناد کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی: چیتے یا شیر کا دھاڑنا +

نادوِدیا۔ س (नादविद्या) اسم مذکر: علم موسیقی۔ راگوں کا علم +

نادِر۔ ع۔ صفت: (۱) کم۔ کمتر۔ قلیل۔ تھوڑا۔ کمیاب۔ نایاب + شاذ۔ عنقا۔ (۲) تحفہ۔ عمدہ۔ انوکھا۔ نرالا۔ عجیب و غریب + (۳) فارس کے ایک جابر بادشاہ کا نام جو ہندوستان پر محمد شاہ رنگیلے کے وقت میں چڑھ کر آیا تھا۔ جیسے نادر نے بہتوں نے مارا۔ (کہاوت) (۴) ہمارے دوست منشی درگا پرشاد صاحب دہلوی بنشی کا تخلص جن کی بہت سی تصانیف مثل تذکرۂ دکن۔ تذکرۂ مستورات وغیرہ وغیرہ مشہور ہے مؤلف کو ابتدا میں سامانِ کتب سے انہیں بزرگوار اور با اخلاق نے مدد دی بلکہ اکثر مصنفوں کو کتابی مدد وجہ سے انکار نہیں کرتے اس وقت تک بفضلِ خدا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

زندہ و سلامت دہلی میں موجود ہیں +

نادِر شاہ. ف - اسم مذکر:- ایک نہایت سخت گیر جابر اور غاصبِ سلطنت بادشاہِ ایران کا نام ہوئی ۱۷۳۹ء میں محمد شاہ بادشاہِ ہند پر اول دفعہ چڑھ کر آیا اور دہلی تخت دہلی کو تاخت و تاراج کر کے بعد محمد شاہ کو تاج بخشی فرما کر واپس چلا گیا۔ اس بادشاہ نے ۱۷۳۶ء سے ۱۷۴۷ء تک حکمرانی کی۔ دہلی میں اسکا رعب ایسا بیٹھا تھا کہ عورتوں کے حمل اس کے نام سے گر پڑتے تھے اور بچوں کے ڈرانے کے واسطے کوئی دن ہُونُو کی بجائے لفظِ نادر سے کام لیا گیا +

نادِر گردی یا نادِر شاہی. ف - اسم مؤنث:- نادر کے وقت کیسی بدنظامی ناپُرساں حالی۔ اندھیر۔ نادرشاہی حکومت کا زمانہ اور افراتفری +

نادِر پاٹ - ا - اسم مذکر:- ایک قسم کا عمدہ ریشمی کپڑا جسکا پہلے رواج تھا +

نادِرہ (ع + ف) صفت:- عجوبہ۔ عجیب۔ انوکھا +

نادِری (ف) اسم مؤنث:- (۱) ایک قسم کی صدری جو شاہانِ مغلیہ میں پہنی جاتی تھی اور اس کا تزکِ جہانگیری میں اکثر جگہ ذکر آیا ہے (۲- گنجفہ) گنجفہ کا اِکّا + ورقِ گنجفہ جو اُس کی بازی میں رکھنے کے قابل نہ ہو (۳) منسوب
بہ نادر بادشاہ فارس جو ایک جابر اور ظالم بادشاہ خیال کیا جاتا تھا +

نادِری حکم (ف + ع) اسم مذکر:- نہایت سخت اور جابرانہ حکم جو ٹلسا حکم کرتا ہو تو اسے کہتے ہیں حکمِ نادری

وخل کیا گر نخل تیوں ہیں چھاپے رنگترے (اقتصد)

نادِری چڑھانا (۱) فعل متعدی:- شرمناک مات دینا۔ گنجفہ کے اِکے کی برابر بیباق کتروانا +

نادِ علی (ع) اسم مؤنث:- ایک مشہور دعا کا نام جسے اکثر زہر مُہرے یا چاندی کے پترے پر کھود کر بچوں کے گلے میں ڈالا کرتے ہیں۔ اسی نسبت سے صرف زہر مہرے کی تختی کو بھی جو گلے میں ڈالنے کے واسطے بنائی جاتی ہے نادِ علی کہنے لگے +

نادِم (ع) صفت:- شرمسار۔ شرمندہ۔ خجل۔ پشیمان۔ منفعل +

نادِم ہونا (۱) فعل لازم:- شرمندہ ہونا۔ شرمانا۔ خفیف ہونا ۔

مول لیکر قیس کی تصویر وہ نادم ہوئے
بنے جب چھیڑا تمہیں دیوانہ ایسا چاہیئے (داغ)

ہیں اپنے گریہ سے نادم ہوئے
تمہیں غیر سے شرمساری نہیں (ظہیر)

ناڈھنا (ہ) فعل متعدی (گنوار):- (۱) جوتنا۔ جوڑنا۔ جوئے میں لگانا۔ گردن پر جوار رکھنا (۲) شروع کرنا۔ آغاز کرنا (۳) غلام بنانا۔ حلقہ بگوش بنانا۔ پابند کرنا +

نادِیا (ہ) اسم مذکر:- (۱) مہادیو کی سواری کا بیل (۲) وہ بیل جس کے جسم میں کوئی عضو زیادہ ہو +

نار (ع) اسم مؤنث:- آگ۔ آتش۔ اگنی۔ آنچ + بیسندر +

آفتابِ حشر بھی داغِ جگر سے سرد ہے
آتشِ دل ہے وہ نارِ سقر جلتی نہیں (صبا)

نار (ف) اسم مذکر:- انار کا مخفف:- ایک مشہور پھل کا نام جیسے گُلنار۔ گُل نار +

نار (ہ) اسم مؤنث (رنگیتوں میں):- (۱) زن۔ عورت۔ تریا۔ استری۔ لگائی مہریا + آری کی پہیلی ۔

ایک نار وہ دانت دنتیلی	پتلی دُبلی چھیل چھبیلی	(امیر خسرو دہلوی)
جب وا تریا کو لاگے بھوک	ہرے سو کھے چباوے رُوکھ	
جو کوئی بتاوے تاکے بلہاری	خسرو کہے میں بتاؤں مری آری	

(۲) بیوی۔ جورو۔ زوجہ۔ قبیلہ۔ مہرارُو ۔

پہلے پت کی پاگڑی دکھوٹی پڑیا تک
پرنار کی پیت کا پاچھے سا دھو سانگ (دوہا)

(۳) جُوا جوڑنے کا تسمہ یا رسی (۴- پورب) جولاہوں کی نال جس میں سُوت کی نلی رہتی ہے (۵- پورب) گردن۔ ناڑ (نار یا ناری الفاظ نر سے منسوب ہیں کیونکہ نر یعنی مرد کے جسم سے عورت کا پیدا ہونا مانا گیا ہے یہ اشارہ حضرت حوا کی طرف ہے)

نارایَن (س) اسم مذکر:- قدیم۔ ہمیشہ رہنے والا + وشنو کا نام۔ خدائے لایزال۔ بھگوان۔ پرمیشر +

نارایَن تیل (ہ) اسم مذکر (ہندو):- ایک قسم کا روغن جو مختلف بُوٹیوں سے نکالا جاتا ہے + مومیائی +

نارایَنی (ہ) اسم مؤنث:- دُرگا دیوی۔ لچھمی +

نارجیل (ف) اسم مذکر:- ناریل۔ کھوپرا۔ کھوپا۔ گری۔ جوز الہند۔ ناریل +

نارَد (س) اسم مذکر:- (۱) گیان دینے والا + برہما کا بیٹا + دس دیو رشیوں میں سے ایک دیو رشی (۲- مجازاً) لڑائی کرا دینے والا۔ دو کو لڑوا دینے والا + لُترا۔ اِدھر کی اُدھر لگانے والا +

نارنج (ف) اسم مذکر:- نارنگ کا معرب۔ رنگترا۔ نارنگی۔ سنترا۔ کولا +

نارنجی (ف) صفت:- زرد مایل بہ سُرخی رنگ۔ وہ رنگ جو شہاب اور ہارسنگار کے پھولوں سے بنایا جاتا ہے +

نارنگی (ف) اسم مؤنث:- (۱) ایک قسم کے خوش رنگ پھل کا نام جو ترش اور نیز شیریں ہوا کرتا ہے۔ چھوٹا کولا۔ چھوٹا رنگترا (۲- تشبیہاً) پستانِ نوخاستہ۔ اُبھری ہوئی چھاتیاں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ناڑو (ہ) اسم مذکر:۔ بیماری رشتہ۔ ایک مرض کا نام جس میں آدمی کے بدن پر دانے دانے ہوکر اُن میں سے تاگا سا نکلا کرتا ہے۔ نہروا۔ ناہرو۔

ناڑوا (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (ناڑو)۔

ناری (ع) صفت:۔ آگ کا۔ آتشی۔ دوزخی۔

ناری (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو (نار)۔

سیام برن اور دانت انیک لچکت جیسے ناری
دونوں ہاتھ سے خسرو کھینچے یوں کہوے تو آری (آری کی پہیلی)

کاہے دینو کدرپیا گاری رے — میں تو ہوں پرگھر کی ناری رے (ٹھمری)

ناریل (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) دیکھو (نارجیل) مزاجاً اوّل درجہ میں گرم دوم میں تر او رخشک۔ بعض کے نزدیک درجۂ دوم میں خشک جیسے نکو کونٹے کا تھان چڑھیں ناریل ناگپان (۳) ایک قسم کا حقّہ جو ناریل کو خالی کرکے اور اُوپر سے چھیل کر بنایا جاتا ہے۔

ناریل توڑنا۔ ہ۔ فعل متعدّی (عو):۔ مسلمانوں کی ایک رسم جو ایام حمل میں برتی جاتی اور اُس کے توڑنے سے لڑکا یا لڑکی کے پیدا ہونے کا شگون لیتے ہیں مثلاً اگر اندر سے خالی یا خراب نکلا تو لڑکا اور بھرا ہوا اور عمدہ نکلا تو لڑکی ہوگی۔

ناریل کا پانی یا دُودھ (ہ) اسم مذکر:۔ وہ ناریل کا دُودھ جو تازہ ناریل میں سے نکلتا ہے اور اُسے لوگ بڑے شوق سے پیتے ہیں۔ آبِ نارجیل۔ اطواق۔

ناریل کا تیل (ہ) اسم مذکر:۔ کھوپرے کا تیل۔

ناڑ (ہ) اسم مؤنث (گنوار):۔ گردن۔ عنق۔ گلو۔ گلا۔

ناڑا (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) اِزار بند۔ شلوار بند۔ پیجامہ کا فیتہ۔ پیجامہ کے اندر ڈالنے کی رسّی یا ڈوری (۲) کلاوہ۔ کچا گنڈے دار اور لال زرد رنگا ہوا سُوت۔ مَولی۔

جلد رنگ لے یہ دُہ خونبار ابِ تاز نگاہ — ہے محرم اُن پی پیا کو ناڑا چاہئے (ناسخ)

ناڑا چھوٹ کرنا (ہ) فعل متعدّی:۔ (یار واڑی عو) پیشاب کرنا۔ مُوتنا۔

ناڑا کھولنا (ہ) فعل متعدّی (گنوار):۔ ازار بند کھولنا۔ زنا کرنا۔ حرام کرنا۔ جماع کرنا۔ (بجائے قسم کے بھی یہ لوگ اسے اپنی بیٹی یا ماں کی طرف منسوب کرکے بولتے ہیں)۔

ناڑی (ہ) اسم مؤنث (گنوار):۔ (۱) بندوق کی نال (۲) نبض۔ شریان

رگِ خون۔ رگِ جنندہ۔

ناڑی کی کچھ سُدھ نہیں ہے دوا سبھوں کی کرتے ہیں
بیدوں کا کیا جاتا ہے بیمار بچارے مرتے ہیں (دوہا)

ناڑی چھوٹنا یا ناڑی نہ بولنا (ہ) فعل لازم (گنوار):۔ نبض چھوٹنا۔ نبض کا حرکت نہ کرنا۔ نبض کا جاتا رہنا (۲) مرجانا۔ دم نکل جانا (۳) سکتہ ہوجانا۔ نبض نہ پانا (۴) کسی صدمہ سے سُست ہوجانا۔

ناڑی دیکھنا (ہ) فعل لازم:۔ نبض دیکھنا۔

ناڑیا (ہ) اسم مذکر:۔ نبّاض۔ نبض شناس۔ حکیم۔ بید۔ طبیب۔

ناڑیا بید۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو):۔ طبیب حاذق۔

ناز (ف) اسم مذکر:۔ (۱) استغنائے معشوق۔ ناز و ادائے معشوقانہ حرکاتِ معشوقی۔ عشوہ۔ غمزہ۔ نخرہ۔ تلّا۔ کرشمہ۔ چٹک مٹک۔ غنج و دلال۔ تبختر۔

مار رکھنے کے یہ انداز نکالے تم نے — آن سے تیغ کھچی ناز سے خنجر نکلا (حضورِ آصف)

ناز انداز ادا عشوہ کرشمہ غمزہ — سب لُبھانے سے مرا مال اُٹھائے ہیں (مظہر)

یہ غمزۂ فتنہ گر نہوں گے — یہ ناز نہ ہوں گے پر نہوں گے (مومن)

وا کہتی ہے نہیں نُوں ناز کہتا ہے کہ میں لیلوں — ابھی تو نہیں لُکا خریدار دیکھی باتیں ہیں (اشک)

خوبیاں یوں تو ہیں اُس عالمِ تصویر میں سب — اک مگر ناز سے یکم سخنی خوب نہیں (ذوق)

اُٹھا نہ دیدِ جو گڑی کا پیچ اُس کی سر — سمندِ ناز پہ اک اور تازیانہ ہوا (میر)

خلش ہر یار نہیں ہے کچھ اُس پر پرزہ کو — ادا و ناز سے محرم ہے تنگ سینے پر (درخشاں)

نخوت اُٹھو میں نہیں اُن سے بیداد کو آہ — تیغ سے ناز کی خنجر سے ادا کے مارا (ظفر)

اُس نے کی کس ناز سے یا رب نگاہِ دلفریب — محفلِ احساں کی طرح یہ حق ادا ہوتا نہیں (رنگی)

(۲) لاڈ چوچلا۔ پیار کا انداز۔ رس بتیاں۔ ماؤ جاؤ۔ اختلاط۔ پیار۔ اخلاص۔ گرم اختلاطی۔ جیسے یہ ناز کسی اور سے رہے۔

کہتے ہیں ناز سے وہ ہے ملکِ حُسن اپنا — ہے صف تمہیں تمہارا ملک دکن مبارک (حضورِ آصف)

یہ دیکھئے شوخی جو کروں عرض تمنّا — کس ناز سے کہتے ہیں کہ ہُوں کیسے خطا ہیں (مجروح)

(۳) غرور۔ گھمنڈ۔ نخوت۔ پندار۔

دلجوئیِ عشاق کی فرصت نہیں ملتی — یا ناز سے اپنے نہیں مُہلت نہیں ملتی (شہیدی)

یہ ناز دیکھیو خدا کی پناہ — اُلجھتے ہیں چلنے میں رفتار سے (دبیر مجروح)

اللہ اللہ اثنیا یہ عجز و نازِ عشق و حُسن — ساربان کہتا ہے مجنوں کو کہ محمل سے الگ (رنگی)

سیرِ چمن کو آؤ تو از راہِ بے خودی — اِس ناز رنگ و بو کو بھی بھول جائے گُل (؟)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ناز

(۴) فخر۔ افتخار۔ عظمت۔ بڑائی۔ عزت۔ جیسے ہمیں اُنکی ناز بت پر ناز ہے ٭

ناز اُٹھانے پہ ہمیں ناز اُنھیں حُسن پہ ناز ۔۔ کوئی ایسا نہیں دونوں میں جو مغرور نہیں (حیا)

(۵) بھروسا۔ برتا۔ حمایت۔ پُشتی + ٭

نصرت پر ہے تری سب کو ناز ۔۔ ہے مرے کار ساز بندہ نواز (معصوم علی)

ناز اُٹھانا۔ (۱) فعل متعدی:۔ ناز برداری کرنا۔ نخرے اور چوچلے کی برداشت کرنا۔ کسی کے دماغ کی برداشت کرنا۔ دماغ اُٹھانا۔ مزاج اُٹھانا +

ناز اُٹھائے تنے یہ کیا جو یہ تو کہتا ہے ۔۔ چاہنے والوں کے مُنہ اور ہوا کرتے ہیں (حیا)

تُم بلاتے ہو ہمیں بزمِ عدو میں کیا خُوب ۔۔ میں یہی ناز تو ہم ناز اُٹھاتے بھی نہیں (ظہیر)

ہر روز منایا مجھے آ آ کے کسی نے ۔۔ ناز ایسے اُٹھائے نہیں شیدا کے کسی نے (حجاب)

عشاقِ جاں نثار وش کے کچھ اور رنگ ہیں ۔۔ گستاخ ہو گئے ہیں تمہارے اُٹھا کے ناز (نسیم دہلوی)

گنجائشِ عذاب دلِ زار میں نہیں ۔۔ کب تک اُٹھائیں ظالم نا آشنا کے ناز (" ")

منت ولا کسی کی نہ اصلا اُٹھائیے ۔۔ مرجائیے نہ ناز کسی کا اُٹھائیے (دیا شنکر نسیم)

کرتے تھے اُنکی خوشامد جو تھے ہمدم ہمراز ۔۔ ہائے ہم سے اُنکے کیا کیا ناز اُٹھائے جاتے تھے (جرأت)

حُسن کے ناز اُٹھانے کے سوا ۔۔ ہم سے اور حُسنِ عمل کیا ہو گا (نظیر)

ہم تو عاشق ہیں ترے ناز اُٹھانیوالے ۔۔ تجھ سے کم دیکھے ہیں معشوق ستانیوالے (نامعلوم)

ناز اُٹھنا۔ (۱) فعل لازم:۔ ناز برداری ہونا۔ مزاج اُٹھنا۔ دماغ اُٹھنا۔ چوچلا برداشت ہونا +

چل چل کے جو رہ جاتا ہے ہر بار گلے پر ۔۔ یہ ناز نہ ہم سے ترے خنجر کے اُٹھیں گے (مصحفی)

ناز بردار۔ (ف) اسم مذکر:۔ ناز و نخرہ اُٹھانے والا۔ مزاج اور دماغ کی برداشت کرنے والا۔ لاڈ برداشت کرنے والا ٭

آپ آنا چاہیے اے نازنیں از راہِ لطف ۔۔ بھیجنا لازم نہیں ہے ناز بردار کو خط (عاشق)

ناز بردارِ جنوں حسنِ حسیناں کیوں نہیں ۔۔ غم کے سر پہ ہے روغنِ داغِ سودا دیکھئے (رنگی)

ناز برداری۔ (ف) اسم مؤنث:۔ مزاج برداری۔ لاڈ چوچلے کی برداشت +

ناز اُٹھانے میں اُٹھائے ہیں کیسے کیسے دُکھ تم ہی تم ۔۔ توبہ کی ہم نے ظفر اس ناز برداری سے پھر (ظفر)

ناز پرور۔ صفت۔ اسم مذکر:۔ ناز پروردہ۔ ناز کا پلا ہوا۔ لاڈ میں پلا ہوا۔ النہ آئیں کا ÷

دل کی بچھ تو کرتے رہیو تم ۔۔ یہ بیمار ابھی ناز پرور تھا (رہبر)

آغوشِ چشم و دل سے ہے مدت سے تھے ناز پرور ۔۔ اطفالِ اشک اپنے ہیں جانِ آب و آتش (ممنون)

ناز پروردہ۔ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (ناز پرور) ٭

ناز سے چلنا (۱) فعل لازم:۔ انداز سے چلنا۔ مٹک کر چلنا۔ اِترا اِترا کر چلنا۔ ٹھسک چال چلنا ٭

نہ ان اپنا تو اُٹھا چلتا تھا اُن کے ساتھ ۔۔ گھیرا دامن کا مجھے گھیرے لئے آتا تھا (ظفر)

ناز

ناز کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) اِترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ غرور کرنا۔ پندار کرنا +

شاید اُس شوخ کے کوچے سے ہوا آتی ہے ۔۔ ناز کرتے ہوئے جو بادِ صبا آتی ہے (نامعلوم)

(۲) فخر کرنا۔ نازاں ہونا ٭

آگے تقدیر کے تدبیر کی کیا چلتی ہے ۔۔ عقل پر ناز کیا کرتے ہیں ناداں کیا کیا (آغا)

(۳) غمزہ کرنا۔ چوچلا دکھانا۔ لاڈ کرنا ٭

حسرتِ وصل کی ہر آئینہ رہ سہل کیا کیا ۔۔ ناز کرتا تھا نزاکت سے وہ قاتل کیا کیا (تصویر)

ناز و نخرہ۔ (ف) اسم مذکر:۔ چاؤ چوچلا۔ لاڈ پیار +

ناز و نعمت میں پالنا۔ (۱) فعل متعدی:۔ لاڈ پیار میں پرورش کرنا۔ اچھے اچھے کھانے کھلا کر پالنا + دُنیا کی نعمتیں کھلا کھلا کر پرورش کرنا ÷

ناز و نعمت میں پلنا۔ (۱) فعل لازم:۔ لاڈ پیار میں پرورش پانا۔ عمدہ عمدہ کھانے کھا کر پرورش ہونا +

ناز و نیاز۔ (۱) اسم مذکر:۔ (۱) پیار اخلاص۔ لاڈ پیار۔ چاؤ چوچلا (۲) آن و انداز ٭ +

ناز ہونا۔ (۱) فعل لازم:۔ فخر ہونا۔ افتخار ہونا۔ گھمنڈ ہونا +

نازاں ہے گل کو نزاکت پہ چمن میں اے ذوق ۔۔ اس نے دیکھے ہی نہیں ناز و نزاکت والے (ذوق)

عبث ہے رونقِ محفلِ اہلِ شہر کو ناز ۔۔ کہ باغ مراغ میں روشن ہیں بے شمار چراغ (ناظم)

نازا۔ (۱) اسم مذکر:۔ صحیح فارسی (نائزہ) سوراخِ ذکر۔ مجازاً ذکر۔ عضو تناسل جیسے ریچھ کا نازا۔ شیر کا نازا۔ مرد کا نازا وغیرہ ÷ (مفصل دیکھو نائزہ)

نازاں۔ (ف) صفت:۔ ناز کرنے والا۔ فاخر۔ نازگُناں۔ فخر کرنے والا۔ فخر کناں۔ اِترانے والا۔ مغرور۔ گھمنڈی۔ نواب محمد ابراہیم علیخاں بہادر والئے ٹونک

کوئی ہے گو بہ پہ نازاں کوئی عبادت پہ ۔۔ یہاں تو اے مرے اِمرز گار کچھ بھی نہیں (حضرت خلیل والئے ٹونک)

نازاں ہونا۔ (۱) فعل لازم:۔ اِترانا۔ فخر کرنا۔ مفتخر ہونا۔ گھمنڈ کرنا۔ مدمغ ہونا ٭

اِسقدر نازاں نہ ہو اے شیخ اپنے زُہد پر ۔۔ بندگی کرنے سے تُو شاید خدا ہو جائیگا (آتش)

نازاں نہ ہوں کس طرح سے میں بے ہنری پر ۔۔ پرچاں نہیں عالم میں کوئی علم و ہنر کا (تصویر)

نازبالش۔ (ف) اسم مذکر:۔ نرم تکیہ۔ ملائم تکیہ + پہلو کا تکیہ ÷

نازبو۔ (۱) اسم مؤنث:۔ ریحان۔ ایک قسم کا خوشبودار بوٹا جس میں سے کالے کالے دانے نکلتے ہیں۔ ایک قسم کا تلسی کا درخت۔ ایک قسم کا بالنگا۔ ہمیرین۔ شاہسفرم۔ سلطان الریاحین + مروہ + شاہسپرم ÷ ٭

نازبو کیوں نہ مری خاک سے ہو روئیدہ ۔۔ مجکو اُس شوخ نے ہے ناز دکھا کے مارا (ظفر)

نازِش۔ (ف) اسم مؤنث۔ حاصل بالمصدر نازیدن:۔ اِترانا۔ ناز۔ فخر۔ گھمنڈ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نصیبوں پر مجھے نازش ہے کیا کیا وہ جب سے گھر میں میرے میہماں ہیں (عارف)

صُلح اُن سے کر بھی لے کرکے غیر کی منّت اے دلِ ستم پیشہ نازشِ وفا کب تک
بےکسی بھری وجہِ نازش ہوگیا محوِ تماشا کوئی + (؟)

نازُک - ف - صفت :- (۱) کومل - کامنی - نزاکت بھرا ○

کرینگے ہی تو قتل مجھ سخت جان کو یہ بازو یہ نازک کلائی تمہاری + (زکی)

(۲) تُنک (۳) لطیف - نفیس (۴) پتلا - جو بھدا نہو - ہلکا - کامنی سا - چھریرا - سُتک سا - دُبلا پتلا - باریک - خفیف (۵) کانچ بھو جُو - جلد ٹُوٹ جانیوالا - شیشے کی مثال (۶) خوبصورت - خُوشنُوضع - گُھنڈ مل - سُہانا (۷) کمزور - دُبل - خربل - بودا - نقبہ - کم طاقت ○

اُن سے نازک کو لگنے دے نہ قابو سے مگر اے طبیعت تُو اُلجھ اچھی طرح دلبر کے ساتھ (شاداں)

(۸) ناز پروردہ - ناز کا پلا ہوا - نعمت پروردہ + ○

بِن نازک کے پاس رہنے دو تِل برابر ہے دل مساکر کے + (دیا شنکر نسیم)

(۹) موسنا چوسنا - چھوئی مُوئی - موم کی مریم - موم کا ناک - ہتیلی کا پھپھولا (۱۰) باریک - دِقّت طلب - دقیق - جیسے نازک مسئلہ - نازک بات - نازک معاملہ - (۱۱) تیز - تُند +

نازکِ اَندام - ف - صفت :- نازک جسم والا - چھریرے بدن کا - دُبلا پتلا - سُتک سا +

نازکِ بَدَن - ف - صفت :- (۱) دیکھو (نازک اندام) (۲ - ۱) ایک قسم کا باریک کپڑا جو ملک میں چلا ہے - ایک قسم کا ڈوریا (۳) ایک قسم کا لالہ - بُستان افروز + (۴) عُنّاب + کاغذی پوست کا بیر - بیر اُس کا درخت - ایک قسم کا بیر جسکا پوست باریک ہوتا ہے ○

میں مرگیا ہوں اُسکی نزاکت پہ دوستو جائے جبر زمین ہو نازک بدن کی شاخ (ناسخ)

دیوے خراش دل کو نہ کیونکر وہ نازنیں رکھتی ہے خار سینکڑوں نازک بدن کی شاخ
تاثیر نیر از زور ضعیفوں کو دے اگر تُوڑے ضعیفِ تن سے بھی نازک بدن کی شاخ) ذوق

نازُک بدنی - ف - اسم مؤنث :- نازک اندامی - نزاکتِ جسمی +

خلش خار کا کھٹکا ہے بغل میں موجود دیکھ گُل دعویٔ نازک بدنی خوب نہیں (ذوق)

نازُک جگہہ - ا - اسم مؤنث :- نہایت نازک مقام یا عضا جسکی چوٹ سے آدمی مرجائے جیسے نوجہ یا کنپٹی - پران استھان - وہ مقام جہاں جان کا اندیشہ ہو

نازُک خیال - ف + ع - اسم مذکر :- باریک اور دقیق باتیں لکھنے والا شاعر - وہ شخص جسکے خیالات عمدہ ہوں + دقیقہ رس - نغز گو - نغز گفتار +

نازُک دماغ - ف + ع - صفت :- (۱) بدمغ - دماغدار - خود بیں - خود پسند - نخوت والا - مغرور - عالی دماغ - متکبر - (۲) تُنک مزاج - تیز مزاج - زود رنج - چڑچڑا - خلاف طبع بات گوارا نہ کرنے والا ○

مُوئے وفا بھی آئے تو ہوتا ہے دردِ سر کیونکر نبھے گی اُس بُتِ نازک دماغ سے (داغ)

چمن میں کون سُنے عندلیب کی فریاد جو تیری طرح سے نازک دماغِ گُل ہو جائے (ظفر)

نازُک دماغی - ف + ع - اسم مؤنث :- (۱) تُنک مزاجی - بدمزاجی - زود رنجی - چڑچڑاپن - تُند مزاجی ○

میرا یہ قتل اور وہ نازک دماغیاں اتنا بھی تُلف حق میں مرے مُتّصّد تھا (مرزا رفعت)

(۲) خُود بینی - دماغداری - دماغ - مزاج +

نازُک کلامی - ف + ع - اسم مؤنث :- خُوش گفتاری - نغز گوئی - نکتہ سنجی ○

نازک کلامیاں مری توڑیں عدو کا دل میں وہ بلا ہوں شیشے سے پتھر کو توڑ دوں (ذوق)

نازُک مزاج یا نازک طبع - ف + ع - صفت :- (۱) تُنک مزاج - تُند مزاج - بدمزاج - چڑچڑا - زود رنج - (۲) بدمغ - مغرور - خود بیں - خود پسند - عالی دماغ ○

چمن میں نالۂ بُلبل کو کون پھر سُنتا تری طرح سے جو نازک مزاج گُل ہوتا (ظفر)

نازُک مزاجی - ف + ع - اسم مؤنث :- دیکھو (نازک دماغی) ○

باز آئے زندگی سے کہاں تک اُٹھائیے نازک مزاجیاں فلکِ بدشعار کی + (ظہیر)

نازُک مسئلہ - ف + ع - اسم مذکر :- مُشکل امر - دقیق مسئلہ +

نازُک مُعاملہ - ف + ع - اسم مذکر :- مُعاملۂ دُشوار جسمیں عقل حیران رہے - امرِ مُشکل - خطرناک معاملہ - خوفناک مُعاملہ - ٹیڑھی کھیر - جیسے عدالت کا نازک معاملہ ہے +

نازُک وقت - ف + ع - اسم مذکر :- جوکھوں یا خطرے کا وقت + معرکہ کا وقت - امتحان کا وقت + اندیشناک وقت - مقامِ خوف + بُرا وقت +

نازُکی - ف - اسم مؤنث :- نزاکت - نرمی - کومل پن - ملائمت + لوچ - کوملتا + عمدگی - خُوبی + تُنک مزاجی + لطافت - نفاست + خُود بینی - خُود پسندی +

نازِل - ع - صفت :- اُترنے والا - نیچے آنے والا - ورود کرنیوالا - گرنیوالا + وارد و صادر +

نازِل ہونا - ع - فعل لازم :- اُترنا - وارد ہونا - نیچے آنا + آسمان سے آنا جیسے کتابِ الٰہی کا نازل ہونا + بلا نازل ہونا ○

نہیں آنسو ہوئے رحمت کے فرشتے نازل پاک بالکل ہیں گناہوں سے ندامت والے (ناظم)

نازِلہ - ع - صفت :- نازل شدہ - واردہ - ورود یافتہ + حادثہ - سانحہ - مُصیبت - شامت - کم بختی +

نازنیں - ف - صفت :- (مرکب از ناز + نیں کلمۂ نسبت) (۱) دلفریب - ناز و ادا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سے فریفتہ کر لینے والا۔ دلاویز۔ خوبصورت۔ خوشوضع۔ سُسلدہ کا من۔ البیلی۔ بانکی۔ رنگیلی چھبیلی۔ خوش ادا۔ دلربا۔ نازک۔ پیارا۔ نازک اندام ؎

طبعِ نازک کا لُطف جب تھا داغ نازنینوں میں نازنیں بنتے ✤ (داغ)

(۲) مرزا علی بیگ دہلوی ایک مشہور ریختی گو سلطان کا تخلص تھا۔ ۱۲۸۴ھ تک زندہ تھا (صاحبِ کشف بضمِ زائے مُعجمہ لکھتے ہیں)

نازونیاز۔ ف۔ اسم مذکر:۔ شیوہائے عشق اور وہ حرکات و سکنات جو عاشق و معشوق میں طرفین سے سرزد ہوں۔ آپس کی مُحبّت۔ چھیڑ چھاڑ۔ لاڈ پیار۔

ناس۔ ع۔ اسم مذکر:۔ آدمی۔ انسان۔ شخص۔ منش۔ مانس۔ یہ اسم جنس کا صیغہ ہے واحد اور جمع دونوں پر بولا جاتا ہے ✤

ناس۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو):۔ ہُلاس۔ نسوار۔ سُعُوط۔ وہ پسا ہوا تمباکو یا دوا جو چھینکیں لینے کے واسطے سونگھیں۔ سونگھنی۔ روشن دماغ۔ سُعُوط قال انسوق

ناسدانی۔ ۔ اسم مؤنث:۔ ہلاس کی ڈبیا۔ ہلاس رکھنے کا ظرف ؎

ناسدانی کو چھپا شیخ مبادا کوئی اسمیں چکنی چھپا کر تجھے غافل جھڑے (میر سوز)

ناس لینا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو):۔ ہلاس سونگھنا۔ نسوار سونگھنا۔ سونگھنا ✤

ناس۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ خرابی۔ بربادی۔ تباہی۔ ویرانی۔ غارت غول۔ ہنا نش۔ معدوم۔ نیست و نابود ✤ نشٹ۔

ناس کر دینا۔ کھو دینا یا ملا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بگاڑ دینا۔ خراب کر دینا۔ تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ غارت کر دینا۔ نقصان پہنچا دینا۔ اجاڑ دینا۔ فنا کر دینا۔ نیست و نابود کر دینا ؎

جب عاشقی میں دل نے مرا پاس کھو دیا میں نے بھی اُسکا ایسا کیا ناس کھو دیا ✤ (ظفر)

ناس ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ خراب و تباہ ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ بگڑ جانا۔ فنا ہو جانا۔ اُجڑ جانا۔ خاک میں ملجانا۔ ملیامیٹ ہو جانا۔ خانہ خراب و ویران ہو جانا ؎

ہو جائے ناس جس میں سو عاشقی ہے ورنہ ہر رنج کو شفا ہے ہر درد کو دوا ہے (میر)

ناسا۔ ہ۔ اسم مذکر (پورب):۔ ناکڑا۔ بڑی سی ناک ✤

ناسی۔ ہ۔ صفت (ہندو):۔ ناس کرنے والا۔ ناس کھونے والا ✤

ناسپال۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) پوستِ انار ✤ کچے انار کا چھلکا جو رنگ نکالنے کے کام آتا ہے (۲) ایک قسم کی آتشبازی ✤ (۳) انارِ خام۔ کچا انار ✤

ناسپالی۔ ف۔ صفت:۔ ناسپال کے رنگ کا۔ نسواری۔ زرد مائل بہ سبزی۔ ڈہر کے رنگ کا ✤

ناستک۔ س۔ नास्तिक۔ اسم مذکر:۔ ایشور اور پرلوک کو نہ ماننے والا۔ فلاسفر

✤ منکرِ خدا۔ ملحد۔ زندیق۔ کافر۔ بے دین۔ بے ایمان۔ پرلوک بادی۔ دہریہ۔ خدا پر یقین نہ کرنے والا ✤

ناستک مت۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دہریہ مذہب۔ کُفر۔ الحاد۔ دہریوں کا مذہب ✤ (نستوہ اور نستو فارسی میں لڑاک بداعمال جھگڑالو آدمی کو کہتے ہیں۔ اصل میں نون نفی کا ہے یعنی ہستو اقراری بستو منکر۔ چونکہ جھگڑالو آدمی بات کو نہیں مانتا ہر ایک دلیل کی نفی کرتا ہے اسلئے اُسے نستو یا نستوہ کہتے ہوں گے پس ناستک اور نستو ایک ہی اصل سے ہو)

ناسخ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) لکھنے والا۔ کاتب۔ کاپی نویس (۲) نیست کرنے والا۔ رد کرنے والا۔ منسوخ کرنے والا (۳) لکھنؤ کے ایک مشہور شاعر کا تخلص جسکا نام شیخ امام بخش ولد شیخ خدا بخش لاہوری تھا۔ اکثر فارسی اشعار کا ترجمہ اور صائب کی طرز پر مثالیہ اشعار کہا کرتا تھا۔ ۱۲۵۴ھ میں وفات پائی ✤

ناسوت۔ ع۔ اسم مذکر:۔ عالمِ اجسام۔ دُنیا۔ یہ جہان۔ مجازاً شریعت و عبادتِ ظاہری

ناسور۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ زخم جو ہمیشہ رِستا رہے اور کبھی اچھا نہو۔ جو ہندی میں نالی گھاؤ۔ جب دُنبل کا جوف مثلِ گزنک نلی کی مانند ہو جائے اور باہر کی جانب ایک سوراخ ہو اور اُس سے پیپ جاری ہے تو اُسے ناسور کہتے ہیں ؎

جہاں خالی نہیں رہتا کبھی ایذا دہندوں سے ہوا ناسور نو پیدا اگر زخمِ کہن بگڑا ✤ (ناسخ)

زخم کا دل کے تر و تازہ ہے انگور سدا جاری رہتا ہے مری چشم کا ناسور سدا (سودا)

لاکھ درماں کیئے زخمی کے ترے اے قاتل دل کا ناسور رہے تا بہ جگر آہی گیا ✤ (تصویر)

ملیں اس دور میں ہیں جلوۂ جاناں نظر آئے مگر زخمِ دلِ عاشق عجب ناسور ہوتا ہے (ظہیر)

ناسور بھرنا۔ ۱۔ فعل لازم:۔ ہمیشہ جاری رہنے والے زخم کا اندمال پذیر ہو ؎

خدایا بھر گئے کیوں تھے جو چند ناسور سینے میں گھُٹا جاتا ہے تنگی سے دلِ رنجور سینے میں (ذکی)

ناسور پڑنا۔ ۱۔ فعل لازم:۔ قرحہ پڑنا۔ ایسا زخم ہونا جو کبھی اندمال پذیر نہو ؎

چھیڑ کا ہے پند گو نے عجب زخم پر نمک ناسور پڑ گئے ہیں جگر میں بجائے داغ (ظہیر)

آتش نہ پوچھ حال تو مجھ دردمند کا سینے میں داغ داغ میں ناسور پڑ گیا (آتش)

ناسور ڈالنا۔ ۱۔ فعل متعدی:۔ گھاؤ ڈالنا۔ زخم ڈالنا۔ جیسے اُسنے جلاتے جلاتے میری چھاتی میں ناسور ڈالدیئے ✤

ناسرہ۔ ف۔ صفت:۔ کھوٹا۔ کھرا کا نقیض۔ غیر خالص۔ کھوٹ ملا یا ہوا۔ کھوٹ ملا ہوا۔ نا سے نافیہ کے مشتقات میں دیا گیا ✤

ناشپاتی۔ ت۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا پھل جو امرود سے مشابہ درخت سے ہوتا ہے

ناشتا۔ ف۔ اسم مذکر:۔ نہار۔ بھوکا رہنا۔ صبح سے کچھ نہ کھایا ہوا ہونا ✤ نہاری۔ چاشت۔ صبح کا کھانا جو قدر قلیل سہارے کے واسطے کھا لیتے ہیں۔ کلیوا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ناص

چھوٹی حاضری۔ خوراک صبح + ہ

تجھے نعمتیں ہیں تو سیری بلا سے مرا روز خونِ جگر ناشتا ہے + (میر سوز)

اے غم مجھے تمام شبِ ہجر میں تھا رہنے دے کچھ کہ صبح کا بھی ناشتا چلے (ذوق)

ناشتا کرانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ صبح کو کچھ کھلانا۔ نہار توڑنا +

ناشتا کرنا۔ ف۔ فعل متعدی صبح کو ذرا سا کھانا۔ نہار توڑنا۔ منہ جھٹالنا +

ناصح ع۔ اسم مذکر:۔ نصیحت کرنے والا۔ پند دینے والا + صلاح کار۔ اُپدیشک + اُپدیش دینے والا۔ پند گو۔ پند دہندہ۔ واعظ ہ

پند اثر کرتی ہے ناصح کہیں دیوانے کو نہیں دانش مجھے آپ آئے ہیں سمجھانے کو (مخبر)

پاتنگ نہ کر ناصح نادان مجھے اتنا یا چل کے دکھا دے دہن ایسا کمر ایسی (آتش)

یہ تو مانا کہ وہ بدخو ہے دل آزار بھی ہے اور کچھ حضرت ناصح بھی بنا دیتے ہیں (ظہیر)

تو بہ اسوقت میں بھلا ناصح باغ بھی بادہ بھی سحاب بھی ہے (〃)

بے تکلف عشق ہے غارت گرِ ایماں مگر حضرتِ ناصح کو گیا یہ بھی اگر کرتے ہیں ہم (زکی)

ہر بات میں حوالہ ہے ہر بحث میں سند ناصح کو مانتے ہیں ہم اہلِ کتاب ہیں (〃)

ناصر ع۔ صفت:۔ مددگار۔ معاون۔ حامی جیسے خدا حافظ و ناصر (بوقتِ رخصت کہتے ہیں)

ناصیہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ لغوی معنی پیشانی کے بال مجازی پیشانی۔ جبین + ماتھا +

ناصیہ سائی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ جبیں سائی۔ ماتھا رگڑنا۔ جبہ سائی + ہ

اس آستاں کی ناصیہ سائی محال ہے قدسی نگاہباں ہیں اگر پاسباں نہیں (ظہیر)

ناطق ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) بولنے والا۔ گویا + (۲) صاحبِ عقل۔ صاحب شعور۔ کلیات و جزئیات کو سمجھنے والا۔ منطق چھانٹنے والا (۳) قطعی۔ قرار۔ قمع۔ مستحکم۔ مضبوط۔ اٹل اٹل۔ جیسے حکمِ ناطق۔ فیصلۂ ناطق +

ناطقہ ع۔ اسم مذکر:۔ قوتِ ناطقہ۔ گویائی کی قوت۔ بات چیت کا ملکہ ہونا +

ناطقہ بند کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ دم بند کرنا۔ بولنے کی مجال نہ رہنے دینا۔ بولتا بند کرنا ہ

ناطقہ بند کیا تو نے ہر اک ناطق کا مشترک تم ہو نئے صورتِ حرفِ خاموش (ناسخ)

ناظر ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) نظر کرنے والا۔ دیکھنے والا۔ مشاہدہ کرنے والا (۲) نگہبان۔ محافظ۔ (۳) محرروں کا افسر۔ ہیڈ محرر ہ

ہوگیا کار گزاری میں یہ وحشت کا اثر جس عدالت کا میں ناظر ہوں وہ دیوانی ہے (رامپور)

(۴) خوجہ۔ محلوں کا محافظ خواجہ سرا۔ مخنث۔ خنثے ہ

اور مطلع بھی اس کے ثانی با وزن کسی ناظر کی بھی پڑے نہ نظر + (رفیق)

ناظرہ پڑھنا۔ ا۔ فعل:۔ ... بیٹھکر دیکھکر پڑھ...

ناف

ناظرہ پڑھنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ دیکھکر پڑھنا۔ دیکھکر قرآن پڑھنا +

ناظرہ خواں۔ ف + ع۔ اسم مذکر:۔ دیکھکر پڑھنے والا + وہ شخص جو حافظ نہو مگر دیکھکر قرآن پڑھ سکتا ہو + قرآن پڑھا ہوا +

ناظرہ خوانی ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ دیکھکر پڑھنا +

ناظرین ع۔ اسم مذکر:۔ دیکھنے والے۔ پڑھنے والے۔ مطالعہ کرنے والے۔ جیسے ناظرینِ اخبار یا کتاب یا رسالہ +

ناظم ع۔ اسم مذکر۔ (۱) پروے والا۔ لڑی بنانے والا۔ (۲) انتظام کرنیوالا۔ منتظم۔ مہتمم۔ کارکن۔ سربراہ کار۔ سربراہ۔ (۳) نظم بنانے والا۔ شاعر۔ شعرگو۔ کوی۔ کبتا۔ بنیشر۔ (۴) نواب یوسف علی خاں بہادر خلف نواب محمد سعید خاں بہادر والی رامپور کا تخلص جو ۱۲۸۲ھ تک زندہ و سلامت تھے

ناغہ۔ ت۔ صفت:۔ غیر حاضری۔ خالی۔ تعطیل +

ناغہ کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ غیر حاضری کرنا۔ تعطیل کرنا۔ خالی دینا +

ناغہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ غیر حاضری ہونا۔ تعطیل ہونا +

ناف۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نابھی۔ نابھ۔ ٹھونڈی۔ ٹونڈی۔ بونڈی۔ نال چھترو۔ (۲) دھرن۔ نال کی جگہ۔ (۳) مجانتا۔ وسط۔ درمیان۔ بیچوں بیچ۔ منجھ + مرکز۔ (یہ لفظ سنسکرت نابھی नाभि اور نابھ سے ملتا ہوا ہے)

ناف ٹلنا۔ جانا یا ڈِگنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ عصبات و عضلات ناف کا بوجھ اُٹھانے کے سبب بے جگہ ہوجانا + دھرن ٹلنا۔ کل بیکل ہونا ہ

دامن کا بوجھ اُٹھ نہ سکا نازکی سے یار بل آگیا کمر میں تری ناف ٹل گئی (امیر)

کھینچکر تیغ کمر سے کیے دکھلاتے ہو نافِ معشوق نہیں ٹھوں میں کہ ٹل جاؤ نگا (خواجہ آتش)

نافِ زمین۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ مرکزِ زمین۔ دھرتی کا بیچ +

نافِ شہر۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ مرکزِ شہر۔ وسطِ شہر۔ منجھ +

نافذ ع۔ صفت:۔ جاری ہونے والا + نفوذ کرنے والا + صادر ہونے والا +

نافذ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ جاری کرنا۔ صادر کرنا + صدور کرنا +

نافر۔ صفت:۔ نفرت کرنے والا + گھن کھانے والا +

نافرجام۔ ف۔ صفت: مرکب از نا (نفی) و فرجام (انجام) + بد اصل + بد انجام۔ بد عاقبت +

نافرمان۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا لالہ۔ ایک قسم کا گل اور اُس کا پھول +

نافرمانی رنگ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا رنگ جو نیل اور شہاب سے تیار کیا جاتا ہے۔ سُرخی مائل نیلا رنگ۔ اُودا رنگ +

نافع ع۔ صفت:۔ نفع دینے والا۔ گن کرنیوالا۔ گن کار۔ مفید۔ فائدہ مند۔ سود مند

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نافہ۔ ع ف۔ اسم مذکر:۔ مشک کی تھیلی جو ایک قسم کے ہرن کے پیٹ سے نکلتی ہے۔ پینا۔ کستوری کی تھیلی + مشک نافہ۔

یہ ضبط کہ ہے نافہ کہاں تیرے عشق کا — آہو چھپائے پھرتے ہیں دشتِ ختن میں داغ (ذکی)

ناقص۔ ع۔ صفت:۔ (۱) ادھورا۔ ناتمام۔ غیر مکمل جس میں کچھ کمی ہو۔ کم۔ اچھا (۲) کھوٹا۔ عیب دار۔ عیبی۔ جیسے ناقص الخلقت (۳) کھوٹا۔ ناسرہ۔ نخالص۔ غیر خالص (۴) خراب۔ نکما۔ ناکارہ۔ بے مصرف۔ غیر مروج۔ چلن سے...

شعر: ناقص نہیں ہوں ملاؤ سرِ بازار مجھے — دیکھنے کا بھی نہیں آئے خریدار مجھے (مجروح)

مرد اگر ہیں ناقص تو کوئی لیتا ہے کون — تو جو بھی ہیں سب سے خریدار کی ہو (ررر)

ناقص الخلقت۔ ع۔ صفت:۔ وہ شخص جس کا کوئی عضو پیدائشی بگڑا ہوا ہو۔ جس کے جسم کا کوئی عضو ٹیڑھا یا ناپید ہو۔ وہ شخص جس کا کوئی عضو ناقص ہو +

ناقص العقل۔ ع۔ صفت:۔ کم عقل۔ کند ذہن۔ کند ذہن جس کے عقل ناقص ہو۔ جیسے عورت ناقص العقل ہوتی ہے +

ناقص کرنا۔ فعل متعدی:۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ نکما کرنا۔ گھٹانا۔ کم کرنا + گھٹا ملانا

ناقص ہونا۔ فعل لازم:۔ بگڑنا۔ خراب ہونا۔ نکما ہونا۔ ناقص ہونا +

ناقل۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) نقل کرنے والا۔ بیان کرنے والا۔

کچھ نالہ تو نہیں ہے کہ پہنچے اثر تک — ورد دل کا مرے دشمن کبھی ناقل ہوگا (ذکی)

(۲) روایت کرنے والا۔ راوی +

ناقوس۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ سنکھ جو ہندو پوجا کے وقت بجاتے ہیں۔ ایک قسم کی بہت بڑی کوڑی۔ خرمہرہ۔

کیوں ہم ہیں ہم ناقوسِ کلیسا — پھر شیخ دیر ہم میں ہے کیوں غلغلہ اپنا (مومن)

ناقوس پھونکنا۔ فعل متعدی:۔ (ناقوس نواختن) مندر میں سنکھ بجانا۔

اذاں دی کعبہ میں ناقوس دیر میں پھونکا — کہاں کہاں ترا عاشق تجھے پکار آیا (برق)

ناقہ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ اونٹنی۔ سانڈنی۔ مادۂ شتر +

ناقہ سوار۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر:۔ سانڈنی سوار۔ مجازاً قاصد +

ناک۔ ف۔ صفت:۔ بھرا ہوا۔ پر۔ معمور۔ صاحب۔ منسوب جیسے غمناک۔ افسوسناک۔ خطرناک

ناک۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ناسکا۔ بینی۔ ایک عضو کا نام جس کے رستہ سے دماغ کا پانی نکلتا اور سانس آتا جاتا ہے۔ انف۔

آپ اپنے عیب سے واقف نہیں ہوتا کوئی — جیسے بو اپنے دہن کی آتی ہے کم ناک میں (ناسخ)

(۲) نمود کی چیز۔ جوئی جیسے یہ سب کی ناک ہے (۳) غیرت۔ شرم۔ لحاظ۔ لاج جیسے اپنی ناک لیے بیٹھے ہیں (۴) عزت۔ آبرو۔ بزرگی۔ عظمت۔ شان۔

شرف۔ وقار۔ (۵) زیب۔ زینت۔ آرائش + باعثِ فخر جیسے یہ سارے گھر کی ناک ہے

جھگڑا نہیں ہے بات کا تو ان کے پکڑے کان — شمع رو میرا یہ سب آتش رخوں کی ناک ہے (غیرت)

ناک ادھر کہ ناک ادھر۔ ہ۔ کہاوت:۔ ہر طرح سے ایک ہی مطلب ہے +

ناک آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ رینٹ نکلنا۔ سینک آنا۔ ناک سے ریزش یا آلائش گرنا +

ناک اونچی ہونا۔ فعل لازم:۔ عزت بڑھنا۔ فخر و سرخروئی حاصل ہونا۔ سرخروئی ہونا۔ بول بالا ہونا +

مصرع: سر رو رہے پاک نہ ہو — ماہ کابل کی اونچی ناک نہ ہو (نصیر)

ناک بند۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ گھوڑے کی تھوتھنی +

ناک بند ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ سانس کا زکام کے باعث تنگی سے آنا جانا۔ زکام ہونا + قوتِ شامہ کا کام نہ دینا +

ناک بہنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ناک سے ریزش گرنا۔ ناک سے بلغم رطوبت آنا۔ ناک سے پانی ٹپکنا۔ رینٹ بہنا۔

ناک بھوں چڑھانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ چیں بہ جبیں ہونا۔ چیں بہ ابرو ہونا۔ بگڑنا۔ ناراض ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ ترش روئی سے پیش آنا۔ رنجیدہ ہونا۔ خفا ہونا۔ بگڑنا۔ بیزار ہونا۔ نفرت ظاہر کرنا۔

ہمارے آنے سے تم ناک بھوں نہ چڑھاؤ — یہاں ہے ہجر نصیب کا بار بار چڑھاؤ (جرأت)

میں گیا جب اسکے گھر سے چڑھائی ناک بھوں — ہونٹ مسکی یہ صورت رو کے نہاں ہوکر (نامعلوم)

عاشق سے ناک بھوں نہ چڑھا او کتاب رو — ہم درسِ عشق میں یہ الف بے پڑھے نہیں (بحر)

ناک بھوں سکیڑ کر کچھ کہنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ تیوری چڑھا کر جواب دینا۔ نفرت کے ساتھ بولنا۔ حقارت سے جواب دینا۔ عدم التفات۔ بے مزگی سے کچھ کہنا +

ناک بھوں سکیڑنا۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (ناک بھوں چڑھانا) +

ناک بیٹھنا یا پچکنا۔ فعل لازم:۔ ناک گھسنا۔ مرضِ آتشک کے سبب ناک کا اندر کو پچکنا یا چپٹا ہو جانا +

ناک بیندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ناک چھیدنا۔ ناک میں سوراخ کرنا +

ناک پاک کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ناک صاف کرنا۔ ناک سنکنا۔ ناک پونچھنا +

ناک پر انگلی رکھ کر بات کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ عورتوں یا زنخوں کی طرح بات کرنا۔ زنانہ گفتگو کرنا + چونکہ ہندوستان کی عورتوں کا قاعدہ ہے کہ وہ بات بات پر ناک پر انگلی رکھ لیتی ہیں۔ اسی وجہ سے معانی مذکورہ پر اطلاق ہے

ناک پر پیا پھر جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ناک کا چپٹا ہو جانا۔ ناک کا بیٹھ جانا + (چپٹی ناک والے کے حق میں پھبتی کے طور پر کہتے ہیں) +

ناک پر دیا جلا کر آنا۔ فعل لازم:۔ (طنزاً) ناک روشن کر کے آنا۔ سرخرو بن کر آنا۔ بامراد اور بخیر خواہ بن کر آنا جیسے آپکی چار دن کے بعد ناک پر دیا جلا کر آئے اب بیمار کا حال کیسا ہے؟ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ناک

ناک پر رکھ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی: کسی چیز کی قیمت یا دام فوراً ادا کر دینا۔ ہاتھ پر رکھ دینا ہ

پیچھے کچھ لیتی ہوں رکھ دیتی ہوں پہلے ناک پہ ۔ بی کسی بھڑوے کا بندی پر ٹکا آتا نہیں (راحت)

ناک پر غصہ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم: تنک مزاج ہونا۔ جلد غصہ آنا۔ بات بات پر بگڑنا۔ بہت جلد خفا ہونا۔ ہر وقت غصہ موجود رہنا۔ ہ

یہ نت کے کون نکھوڑے اُٹھاوے ۔ ترا غصہ تو ہر دم ناک پر ہے + (میر سوز)

وہ بے وجہ بگڑتا ہے خدا خیر کرے ۔ ہر گھڑی ناک پہ غصہ ہے خدا خیر کرے (نامعلوم)

ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دینا۔ ہ۔ فعل متعدی: کسی کا شرمندۂ احسان نہ ہونا۔ کسی کا ذرا احسان نہ اُٹھانا + نہایت صاحبِ غیرت و تمکنت ہونا۔ غیرت کو داغ نہ لگنے دینا (چونکہ ناک غیرت و عزت کا باعث ہے اس وجہ سے یہ معنی ہوگئے)

اب بناتے ہو خزاں ہیں خال مُنھ پاک پر ۔ بیٹھنے یا تم نہیں دیتے تھے مکھی ناک پر (منیر)

یاں تلک ہے انکی خود بینی غرورِ حسن سے ۔ بیٹھنے دیتے نہیں ہرگز وہ مکھی ناک پر (معروف)

ناک پکڑے دم نکلنا۔ ا۔ فعل لازم: نہایت ناتواں اور لاغر ہونا۔ بالکل بے جان ہونا۔ از حد بے دم اور بے سکت ہونا + ہ

گھوڑا ایسا جہاں میں کم نکلے ۔ ناک پکڑے سے جس کا دم نکلے (سودا)

مریضِ غم وہ عرصہ خاک پکڑے ۔ نکلتا دم ہو جس کا ناک پکڑے (ظفر)

ناک تو کٹی پر وہ بھی مر لیئے۔ ہ۔ محاورہ: (طنزاً) یعنی ہمارا تو تھوڑا سا نقصان ہوا مگر اُنکا زیادہ ہوگیا۔ یا یُوں کہو کہ ہمارا تھوڑا نقصان دُوسرے کے بڑے نقصان کا باعث ہوا +

ناک چڑھانا۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) بسُورنے پُھلانا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری میں بل ڈالنا + بگڑنا۔ خفا و ناراض ہونا۔ آزردہ و ناخوش ہونا۔ جیسے اُسنے کسی بات سے جی نہ چرایا۔ کسی کام سے ناک نہ چڑھائی (مجالس النسا) ہ

کس کس ادا سے ناک چڑھائے ہے دیکھیو ۔ بلبل ہو گل چہ پند میں گردن اکڑ گئی (انشا)

غیر کو منھ نہ لگا سر یہ نہ بے باک چڑھا ۔ کان میں بات کو سُنکر مری مت ناک چڑھا (نکہت)

عیب آ آمنہ بُو تجھ میں ہے خُود بینی کا ۔ منہ لگانے سے مرے یار تو مت ناک چڑھا (نصیر)

(۲) گھن کھانا۔ کراہت کرنا۔ ناک مارنا۔ متنفر ہونا۔ نفرت کرنا + غرور سے ناپسندیدگی ظاہر کرنا۔ نخوت سے خاطر میں نہ لانا۔ کراہت کی نظر سے دیکھنا۔ حقیر جاننا۔ ناپسند کرنا + ہ

گلِ فردوس سے بھی ناک چڑھا لیتا ہے ۔ جس نے بُو سُونگھی ترے اُترے ہوئے جامہ کی (رند)

ذلت وہ عدو میں رہا بعدِ مرگ بھی ۔ اگر رقیب ناک چڑھاتے ہیں گور پر (امانت)

کیوں نہ وہ ناک چڑھاویں مرے پاس آتے ہوئے ۔ ہر گ و پے سے مرے بُوئے وفا آتی ہے (عارف)

ناک

کبھی رسید جنی نکھیں جو تنے پا ہیں تو حقر کے کتنی غم دکھاتی ہیں ۔ سو۔ اور ناک چڑھاتے ہیں کریں تب اللّٰہ پہ آگئے (میر حسن)

کیا ہی رکھتا ہے وہ اللہ رے دماغ نازک ۔ بُوئے گُل سے بھی صبا ناک چڑھا لیتا ہے (سرور)

دم ترا شوخیوں سے ناک میں لائے ۔ سونگھ کر بُو کو تیز ہی ناک چڑھ جائے (مومن)

کان پہ پُھول تو کب تجھے ہے وہ غنچہ دہن ۔ گلِ تصویر کو جو دیکھ کے سے ناک چڑھا (حیف)

مدھ میں جوبن کے جو ہے وہ جِتِ بیباک چڑھا ۔ گل بھی لیتا ہے ترا ہاتھ سے تو ناک چڑھا (ماہ)

گلاب عرق کو لکھا تو یہ بُو وہ ناک چڑھا ۔ اُسے زعطر میسر تھا جو گلاب لکھا + (نظیر)

ناک چڑھی رہنا۔ ا۔ فعل لازم (عو): تیوری پر چڑھی رہنا۔ بد مزاج بنا رہنا۔ نخوت سے مزاج درست نہ رہنا۔ اپنے غصے میں آپ ہی کھولتے رہنا +

ناک چنے چبوانا۔ ہ۔ فعل متعدی: نہایت عاجز و تنگ کرنا۔ نہایت تکلیف دینا۔ تصدیع کرنا۔ ناک میں دم لانا۔ کچے گھڑے پانی بھروانا۔ ستا مارنا۔ عاجز کر دینا۔ اذیت پہنچانا +

خالِ بینی اُسکا ہر دم یاد مجھے دِلواتا ہے ۔ دیکھئے یہ دل کیا کیا یارو ناک چنے چبواتا ہے (معروف)

کیوں نہ دم ناک میں آجوے مرا ہر دم آئے ۔ گندمی رنگ نے ہیں ناک چنے چبوائے (نکہت)

(چونکہ ناک سے چنے چابنا ایک ناممکن امر ہے اس سبب سے ناممکن کام کرانے پر اسکا اطلاق ہونے لگا)

ناک چوٹی کاٹ کر ہاتھ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی: عو۔ نہایت رُسوا کرنا۔ کار بد کا نتیجہ ہاتھ دینا۔ سزائے سخت دینا + بے عزت اور رُسوا کرنا +

ناک چوٹی کاٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی: (عو) رُسوائی کی سزا دینا۔ سزائے سخت دینا + جیسے اگر اسمیں میرا قصور ہو تو ناک چوٹی کاٹ لو +

ناک چوٹی کٹوانا۔ ہ۔ فعل متعدی: سزائے کارِ بد دینا۔ رُسوائے عام کرنا۔ سخت سزا دینا +

ناک چوٹی گرفتار ہونا یا ناک چوٹی میں گرفتار ہونا۔ فعل لازم: عو۔ (۱) نہایت صاحبِ غیرت و مغرور ہونا۔ از حد نازک مزاج و دماغدار ہونا (۲) غیرت و حُرمت کے خیال میں مرے جانا۔ مُتکبر و خود بین ہونا ہ

دل کسی سے نہیں رُچتا رنگیں ۔ خوشے بد اپنی سے ناچار رہوں میں
التجا کس کی کروں اپنی ہی ۔ ناک چوٹی میں گرفتار رہوں میں (رنگین)

دیکھ آئینہ میں مُنھ اپنا خبردار رہو ۔ ناک چوٹی میں بس اپنی بھی گرفتار نہ ہو (انشا)

کہاں سے نہ سے کمی جو وہ مانگ ۔ کہ ہے یہ مات آدمی کچھ دُعا مانگ
حواس بے ہوش ہرے ہو گئے تار ۔ ہُوا ایمن ناک چوٹی خود گرفتار (〃)

(۳) اپنے ہی بکھیڑوں سے فرصت نہ ہونا۔ فکرِ معیشت میں گرفتار ہونا۔ اپنے ہی مخمصوں میں رہنا (چونکہ ناک اور چوٹی سے عورت کی عزت ہے۔ لہٰذا معنی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا یعنی اپنی عزت اور غیرت کے خیال میں مبتلا رہنا) +

ناک رکھ لینا۔ ہ۔ فعل متعدی: عزت رکھ لینا۔ بات رکھ لینا۔ عزت بچا لینا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ناک

آبرو بچا لینا۔ رُسوا نہ ہونے دینا۔ ٹیک رکھ لینا ÷ ساکھ رکھ لینا بہت رکھ لینا ÷

ناک رکھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ صاحبِ غیرت اور صاحبِ عزت ہونا۔ غیرت رکھنا ÷

ناک رگڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بینی بر زمیں مالیدن کا ترجمہ۔ زمین پر ناک گھسنا ÷ نہایت منت سماجت کرنا۔ بہت سا عجز و انکسار کرنا۔ خوشامد کرنا ÷ خوشامد درآمد کرنا ÷ ہاہا کھانا۔ الحاح و زاری کرنا۔ منت و زاری کرنا۔ جیسے ساقی اور عجز نمائی کرنا ؎

ناک رگڑے ہر پری کیونکر نہ اُسکے سامنے بدنے شمعی کے سلیماں کی ہے خاتم ناک میں (ناسخ)

(غزالیِ نظم)
اپنا دل ہے وہ اگر جذبِ محبت دکھلائے حورِ جنت سے پری تا دیو سو دم میں کھنچ آئے
اپنے اُبھرے ہوئے جوبن پہ نہ کوئی اترائے کیا عجب غیرتِ حور آگر ہی ہمکو مل جائے
پھر نہ صاحب کو ملے یار ہمارے آگے
ناک رگڑیں جو یہ سو بار ہمارے آگے

ناک رگڑے کا بچہ۔ و۔ اسم مذکر:۔ اللہ آمین کا بچہ۔ پھڑکے کی اولاد۔ وہ بچہ جو نہایت ہی منتوں اور دُعاؤں سے پیدا ہوا ہو۔ بھیڑ کن کا بچہ ÷

ناک سکیڑنا یا سکوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ہندو) دیکھو (ناک چڑھانا) ÷

ناک سنکنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ناک سے رینٹ باہر کرنا۔ ناک صاف کرنا ناک پاک کرنا۔ بینی افشاندن کا ترجمہ ÷

ناک کا بال۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ موئے بینی کا ترجمہ۔ نہایت عزیز مُقرب اور دوست۔ منہ چڑھا آدمی۔ وہ شخص جسکی بات سرکار میں بہت مانی جائے مصاحبِ خاص۔ معتمد علیہ۔ جیسے وہ پاپچھیاں خوشامد چوٹیاں ناک کا بال بنی ہوئی ہیں (چنچل ہنسیلی) ÷ ؎

غیر کو پشم ہم سمجھتے ہیں گو تری ناک کا وہ بال ہوا (محبت)

ناک کا بانسا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دونوں نتھنوں کے بیچ کی دیوار یا حدِ فاصل جسکے مڑنے سے ناک بھی ٹیڑھی ہو جاتی ہے ÷

ناک کا بانسا پھر جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ اوّل معلوم دوم علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا کیونکہ مرتے وقت آدمی کے ناک کی پھننگ ٹیڑھی ہو جاتی ہے ÷

ناک کا تنکا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ وہ تنکا جو ناک کا چھید بند ہو جانے کی غرض سے لڑکیاں یا عورتیں ناک میں ڈال لیتی ہیں ؎

کہربا بنکر کریگا جذب میرا رنگ زرد دیکھیئے ٹھہرے وہاں کسطرح تنکا ناک کا از خواجہ وزیر
ناک میں اک نقطہ نیم کا تنکا شوخی چالاکی مقتضا سن کا ÷ (رشک)

ناک کاٹ کے تلے رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (عو) بے شرمی۔ بیحیائی اور بے غیرتی اختیار کرنا۔ جیسے آخر میاں بیچارے نے ناک کاٹ جوتے دن تلے رکھی۔ بیوی کو اپنے ساتھ ڈولیا میں چڑھا پھر سسرال میکے پہنچے (سگھڑ سہیلی)

ناک کاٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ناک اُتارنا۔ کسی چیز سے ناک کو تراش دینا۔ جیسے میاں ناک کاٹنے کو پھرے ہیں۔ بیوی کہے مجھے نتھ گھڑا دو۔ (۲) آبرو ریزی کرنا۔ بے عزتی کرنا۔ (۳) رُسوا کرنا۔ بدنام کرنا ؎

توڑنے والے گُلِ زنبق کے ہیں کاٹنے والے چمن کی ناک کے ÷ (آتش)

ناک کاٹی مبارک۔ کان کٹے سلامت۔ ا۔ کہاوت:۔ سخت بیحیا کی نسبت بولتے ہیں۔ یعنی جسقدر ذلت ہوتی گئی اُسیقدر اُسے عزت سمجھتے گئے ÷

ناک کان کاٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (عو) نکٹا اور بوچا بنانا۔ مُثلہ کرنا (۲) بے عزت کرنا۔ رُسوا کرنا۔ تضحیک کرنا۔ فضیحت کرنا ÷

ناک کٹانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (عو) رُسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ رسوائے خلائق ہونا ÷ عزیزوں میں رُسوا ہونا ÷

ناک کٹنا۔ ہ۔ فعل لازم عو:۔ (۱) ناک ترشنا۔ بینی کا بُریدہ ہونا۔ نکٹا ہونا۔ (۲) بے عزتی ہونا۔ رُسوائی ہونا۔ آبرو جانا۔ ذلیل و خوار ہونا۔ کسی کے سامنے خفیف و سُبک ہونا جیسے جب نتھ تک کی نوبت پہنچی تو گویا ناک کٹی یارہ گئی ؎

بینی یار سے دعوے ہے گلِ زنبق کو بیحیائی ہے مگر ناک نہیں کٹتی ہے (آتش)

ناک کٹے۔ ہ۔ محاورہ:۔ دُعائے بد یعنی اُسکی عزت جائے اور خدا کرے رسوائی ہو ؎

پھنسا دیا مجھے رنگیں کو دام میں ناحق کٹے الٰہی کرے ناک میری دائی کی ÷ (رنگیں)

ناک کٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بے عزتی۔ رسوائی۔ بدنامی ÷

ناک کٹے پر ہٹ نہ ہٹے۔ ہ۔ کہاوت:۔ کچھ ہی ہو پر ضد نہ جائے۔ جان جائے پر آن نہ جائے

ناک کٹی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ رُسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ بے عزتی ہونا ÷

ناک کے رستے نکل جانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ناک سے دماغ کی طرح جھڑ جانا۔ دماغ کا ناک سے رقیق ہو کر بہ جانا۔ نتھنوں سے نکل جانا۔ جاتا رہنا۔ زائل ہو جانا ؎

ہنستے ہنستے ہو گیا اے گُل اگر وہ بد دماغ ناک کے رستے نکل جاویگا سارا اختلاط ÷ (رند)

ناک کے رینٹھ سے بدتر کر ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نہایت حقیر اور ذلیل کر دینا گُو سے گھناؤنا کر ڈالنا۔ گُو سے بدتر کر دینا۔ نظروں سے گرا دینا۔ بات نہ پوچھنا ÷

ناک کی سیدھ میں۔ ہ۔ تابعِ فعل:۔ ٹھیک سامنے۔ بخطِ راست یا مستقیم۔ سیدھے خط میں۔ کوّے یا تیر کی مانند سیدھ میں ÷

ناک گھسنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دیکھو (ناک رگڑنا) عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ ہاہا کھانا ؎

تھا وہ یہاں نہ حیان کیا تو جوڑ جوڑ پڑے ناک گھستے ہیں ماں سو کروڑ ÷ (انشا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ناک

ناک گھسنی ۔ ۔ اسم مؤنث :۔ جبیں سائی ۔ جبہ سائی ۔ عجز نمائی +

ناک لگا کر بیٹھنا ۔ ۔ فعل لازم :۔ عزت لیکر بیٹھنا ۔ عزت حرمت والا بنکر بیٹھنا ۔ معزز بننا ۔ صاحبِ غیرت ہونا ۔

ناک کے نیچے ہم اُس گل کی ناک لگائے بیٹھے ہیں — کونسے منہ پر غنچۂ زنبق ناک لگائے بیٹھے ہیں (انشا)

ناک مارنا ۔ ۔ فعل متعدی :۔ اکراہ کرنا ۔ کراہیت کرنا + حقارت کی نظر سے دیکھنا ۔ ناپسند کرنا ۔ ناک چڑھانا جیسے بُرے کھانے کو دیکھکر ناک مت مارو +

ناک میں بولنا ۔ ۔ فعل لازم :۔ غُنغُنانا ۔ گُنگُنانا ۔ غنہ میں کرنا ۔ نونِ غنہ کی سی آواز نکالنا +

ناک میں تیر دینا ۔ ۔ فعل متعدی :۔ (عو) ناک چھیدنا ۔ خوب دق کرنا نہایت تنگ کرنا ۔ ناک چنے چبوانا ۔ نتھنوں میں تیر دینا ۔ جیسے میں تو اُنکی ناک میں تیر دے کر لونگی ۔

سرکشی کی ہے سزا تیری یہی اے گردوں — کہکشاں دیتی ہے ہر شب جو تری ناک میں تیر (ظفر)

ناک میں تیر کرنا ۔ ۔ فعل متعدی :۔ عو ۔ خوب حیران کرنا ۔ انصدوق کرنا ۔ تنگ کرنا ۔ نتھنوں میں تیر کرنا +

ناک میں تیر ہونا ۔ ۔ فعل لازم :۔ نتھنوں میں تیر ہونا ۔ نہایت ستایا جانا اذیت پہنچنا ۔

فلک نے سر سے کبھی یہ سرکشی چھوڑی — اگرچہ ناک میں بھی کہکشاں کا تیر ہوا
شُل اُسنی یہ بیکہ ہوتے لکیر پر بھی فقیر — سو اس لکیر سے ہاں یہ بھی اب فقیر ہوا
نصیر کیوں نہ ہو تو بادشاہ ملک سخن — کہ اس غزل کو تری سنکے ونگ میر ہوا (نصیر)

ناک میں جان آنا ۔ ۔ فعل لازم :۔ (کم بولتے ہیں) ناک میں دم آنا ۔ عاجز ہونا ۔ تنگ ہونا ۔ دق ہونا ۔

جو کہ حلقۂ گوش نتھ کے ہیں — ناک میں اُنکی جان آئی ہے (امیر جس کا رس تخلص سید عج)

ناک میں دم آجانا یا آنا ۔ ۔ فعل لازم :۔ تنگ ہو جانا ۔ دق ہو جانا ۔ جان سے عاجز آجانا + تنگ ہونا ۔ گھبرانا ۔ بیزار ہونا ۔ دق ہونا + عاجز ہونا + جان پر بن جانا + لبوں پر دم آجانا ۔ قریب بہ ہلاکت ہو جانا ۔

ہجر کی اس جاہت کو ال تو بہت گھبراتا ہے — ہے ہجر کی راتوں کو دم ناک میں آجاتا ہے (معروف)

اے فلک تھوڑے ہے غم کے ناک میں آیا ہے دم — کوئی دم تو مجکو فرصت اس غم فرقت سے دے (معروف)

شل نے آکیا دم ناک میں اپنا لیکن — یارا اپنا کبھی ہمدم نہ ہوا پر نہ ہوا + (ظفر)

ترے ہاتھوں گرچہ ناک میں دم اپنا آتا ہے — مگر کیا تاب جو لب پر کبھی آہ و فغاں آئے (ر)

دم ناک میں ہے آیا بچھوؤں کے سیکنے سے — ہے مغز اُڑا جاتا بلبل کے چہکنے سے
دم اپنا ناک میں آیا ہے اُس ظالم کے ہاتھ سے — اتنی ہی دیکھیے ہم پر ستم تا چند ہو ویگے (ظفر)

نتھ کے حلقے کو دیکھکر عالم — ناک میں آرہا ہے میرا دم + + (نشاط)

دم ناک میں آیا ہے ترے چارہ گر وں کا — بیمار محبت کہ تجھے مرنا ہے تو مر بھی + (مجروح)

کچھ ہی نہیں گردشِ افلاک میں آیا — وہ کون ہے جس کا نہیں دم ناک میں آیا (ہوس)

ہے نکہتِ ریحاں کا دماغ اب کسے مجھ بن — آتا ہے مرا ناک میں دم اور زیادہ + (ذوق)

کہتی ہیں مجھ یہ ہمسائے مری زاری پہ رات — ناک میں آیا دم اس غمناک کے سامنے تلے (جرأت)

آگیا حضرت ناصح سے مرا ناک میں دم — روز آتے ہیں نئی طرح کا جھگڑا لیکر (داغ)

ناک میں دم آنے لگنا ۔ ۔ فعل لازم :۔ جی گھبرانے لگنا ۔ دم گھٹنے لگنا ۔ ناگوارِ خاطر گزرنا ۔

ہجر میں اس رشکِ گل کے اسقدر ہو بیدماغ — نکہتِ گلزار سے آنے لگا دم ناک میں (زکی)

ناک میں دم کرنا ۔ ۔ فعل متعدی :۔ عو ۔ ستانا ۔ دق کرنا ۔ حیران کرنا جیسے تمہارے لڑکوں نے میرا ناک میں ناک دم کر رکھا ہے ۔

کیا آن تنگ کا دم ناک میں اُس نتھ کے حلقے نے — وہ بالا جانگنی کو کان کا سبو وبالا ہے (ذوق)

ناک میں دم لانا ۔ ۔ فعل متعدی :۔ ستانا ۔ دق کرنا ۔ تنگ کرنا ۔ حیران کرنا ۔

میرے سمجھانے کو آیا ہے بغل میں لے کتاب — ناک میں لایا ہے دم ناصح کوئی شیطان ہے (امیر سوز)

نہ توں سے بوئے زلفِ عنبریں آتی نہیں — کیا نسیم صبح لاتی ہے مرا دم ناک میں (ناسخ)

جس طرح ناک میں دم لایا ہے میرا یہ سفیج — یا خدا اسکے بھی پیچھے یونہی شیطان پڑے (دلگیر)

اے دل آہ و فغاں سے تو ملیر — ناک میں لا نہ دم خدا کیلئے (ظفر)

دم ناک میں ہمارا یہ لاتے ہیں بے ہنر — یارب کرم سے تو کسی صاحب ہنر کو بھیج (ر)

وائے ہے گردشوں سے مرا ناک میں ہے دم — کھو کر رہیگا کچھ جو ہے ستوں رشتِ فلک (ر)

اُسکی بو باس ہیں قُوں اصعہ بدن سونگھے مرا — تجکو دکھلاؤں میں اور ناک میں دم لاؤں ترا (جرأت)

ہاتھوں سے دل کے ناک میں آیا ہے میرا دم — دیکھا جہاں حسین کوئی یہ مچل گیا (محمد بشیر خاں بشیر)

ناک میں دم ہونا ۔ ۔ فعل لازم :۔ نہایت آزردہ ۔ خفا اور زندگانی سے تنگ ہونا ۔ دق ہونا ۔ عاجز آنا ۔ بیزار ہونا ۔ گھبرانا ۔ زندگی سے تنگ ہونا ۔ نہایت عاجز ہونا ۔

اے داغ کریں وہ ستم ایجاد کہاں تک — کیا ناک میں دم ہے تری ایذا طلبی سے (داغ)

زندگی جاتی نہیں اپنی ترے مجکو صنم — موت کیوں آتی نہیں ہے مرا ناک میں دم (رنگین)

فلک کے ہاتھ سے اتنا یہ ناک میں ہے دم — کہ کھل کے سو نہیں کچھ جی میں کی قسم (ر)

کسکے ہاتھوں سے ہے دم ہے کی طرح ناک میں — نالہ کرتے ہیں کبھی آہ کبھی بھرتے ہیں + (معروف)

نتھ کے موتی پکارتے ہیں پڑے — تیرے عاشق کا ناک میں دم ہے (رند)

ناک میں دم ہے ترے ہاتھ سے کمبخت ظہیر — یار آجائے کہیں موت بلائے مجکو + (ظہیر)

لہ احوال چارہ گر سے کہ تک بیاں کروں + دم [illegible] گذری محبت سے کبھی خوش نہیں ہوتے + وہ کہتے ہیں دم ناک میں ہے ہونے دغا سے (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ناک

حاسدوں سے ناک میں دم ہے ظفر   دیدۂ وچاقو سے پکڑ کر ناک خط (ظفر)

غم میں اُس پر وہ نہیں کہتے ہے مرا ناک میں دم   او صدمہ نہ مجھے اے غمِ جاناں پہنچا (ایضاً)

ناک میں دم ہے گُل اندامُوں کی بیدادی سے   کان رکھتے نہیں عشاق کی فریادوں پہ (امانت)

کیا ناک میں دم ہے دلِ دُشنوا طلب سے   وہ کام بگڑتا ہے جو مشکل نہیں ہوتا + (داغ)

قیامت ہیں بُتانِ جنگجُو یانِ فرنگستاں   جنہوں کے ہاتھ سے دم ناک میں ہے ایک عالم کا (نصیر)

چمکاتا ہے بُلاق کا موتی یہ رات کو   دم ناک میں ہے اخترِ دُنبالہ دار کا + (ایضاً)

تم گھُٹتے ہو سینہ میں پڑے ناک میں دم ہے   لو حضرتِ دل اور بھی اُس شوخ کو چاہو (عشق)

ادا و ناز و کرشمہ سے ناک میں دم ہے   غضب میں جان مصیبت میں دل عذاب میں رُوح (ذوق)

جو کچھ آتی ہے صبا سے تیری   ناک میں دم ہے جفا سے تیری (مومن)

ناک نہ دی جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کسی مقام پر بدبُو کے مارے ناک نہ دی سکنا کسی چیز کو بدبُو کے سبب سُونگھ نہ سکنا تعفن کے سبب کسی مکان میں نہ جا سکنا +

ناک نہ رہنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ عو۔ عزت و حُرمت نہ رہنا + غیرت کا جاتا رہنا +

ناک والا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ غیرت والا۔ صاحبِ غیرت۔ عزت والا۔ باعزت +

ناک والی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ غیرت والی۔ تمکنت والی۔ عزت والی +

ناکا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہو خطہ ریاست کی حد + گزرگاہ + رستہ کا انت۔ راہ۔ راستہ۔ مُہرا۔ بہار + دروازہ + اخیر۔ حد۔ انتہا۔ پایاں۔ انجام۔ نہایت۔ سرحد۔ گلی۔ دربند۔ دروازۂ شہر و کوچہ وغیرہ +

غفلت جو جہاں میں تجھے ناشی ہوگی   مرنے پہ کمال جاں خراشی ہوگی
ڈھیلے سے تو چل لحد میں دیتے ہیں جواب   اس شہر کے ناکے پہ تلاشی ہوگی } (رباعی قدر)

گزر ہو کیسا کسی عاشق کا یار و اُس کے کوچے میں   خبردار ہر ناکے پہ چوکیدار بیٹھے ہیں (نصیر)

(۲) ناکو۔ مگرمچھ۔ نہنگ (۳) روزن۔ سوزن۔ سُوئی کا چھید جیسے اس سُوئی کا ناکا بند ہے (۴) محصُولِ راہداری کا مقام (۵) پولس اسٹیشن۔ (۶) کانسٹیبل اور چوکیدار وغیرہ کے کھڑے رہنے کی جگہ +

ناکا بندی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ حدبندی + راستہ بند کرنا۔ انتظامِ گزرگاہ۔ پہرا بندی۔ علاوہ بندی چُنگی یا محصُول کے واسطے جگہ جگہ چوکی بٹھانا +

ناکا دار۔ ف۔ صفت:۔ (۱) سوزنِ روزن دار۔ وہ سُوئی جس میں ناکا ہو (۲) محررِ محصُول جو گزرگاہوں پر رہتا ہے (۳) ضلعدار۔ علاقہ دار۔ تعلقہ دار +

ناکُجا۔ ع۔ صفت:۔ چھید کرنے والا + بیاد کرنے والا + نکاح کرنے والا +

ناکڑا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بڑی ناک۔ پکوڑا سی ناک۔ بینی کلان و سطبر +

ناکُو۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نہنگ۔ مگرمچھ۔ گھڑیال۔ شیرِ دریا +

ناکوں ناک۔ ہ۔ صفت:۔ لبالب۔ منہامنہ۔ لبریز۔ مملُو (ناکوں جمع ناک بمعنی بینی)

ناگ

ناکوں ناک بھر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ کسی برتن کو مُنہا مُنہ بھر دینا۔ لبریز کر دینا۔ لبالب بھر دینا +

ناکوں ناک پیٹ بھرنا یا کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ خُوب چھک کر کھانا۔ اتنا کھانا کہ حلق تک آ جائے۔ سیر ہو کر کھانا۔ اَگھانا +

ناکے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ناکا کی جمع (۲) حرُوفِ مغیرہ کے آ جانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صُورت +

ناکے میں سے نکالنا یا ناکے میں کو نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) سُوئی کے روزن میں سے نکالنا۔ سُوئی کے روزن میں تاگا ڈال کر کھینچنا (۲) تنگ پکڑنا۔ دق کرنا + جنتری میں سے نکالنا۔ سیدھا بنانا۔ درست کرنا۔ جو کرنا

ناگ۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) کالا سانپ۔ مارِ سیہ۔ پھن دار سانپ + مطلق سانپ: جیسے گھر آئے ناگ نہ پوجیں۔ بانبی پوجن جائیں ؎

مشابہ اے پری رُو ہے جو تیری زلفِ پیچاں سے   نہیں ہوتا وہ جانبر جسکو کالا ناگ ڈستا ہے (ناسخ)

(۲) کشیپ مُنی کی استری کدرو کی بیٹی کا نام جس کا نسل کا دُم اور پھن سانپ کی مانند و مقام پاتال ہے (۳) ہاتھی۔ فیل (۴) بادل (۵) ظالم آدمی (۶) ہندوستان کے اصلی باشندے جو اندرپرست میں رہتے تھے اور انہیں آریا لوگوں نے مار کر نکال دیا تھا (۷) امریکہ کے باشندے جنہیں پاتال لوک کے باشندے کہتے تھے (۸) وہ دونوں بھونریاں جو گھوڑے کی ایال کی جڑ میں دونوں جانب ہوں۔ یہ گھوڑا عیب دار مانا گیا ہے +

ناگ بھاشا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ پاتال والوں کی بولی + امریکہ کے اصلی باشندوں کی زبان

ناگ پنچمی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ساون سُدی پنچمی جس روز ہندو سانپ کو پوجتے اور دُودھ پلاتے ہیں +

ناگ پھانس۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ کمند۔ برُن دیوتا کا ہتھیار۔ پھندا۔ پھانسی +

ناگ پھنی۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا تھوہر جسکے پتے کی صُورت سانپ کے پھن سے مُشابہ ہے +

ناگ دَون۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مارچوبہ۔ ایک قسم کی خاردار لکڑی جسکے گھر میں رکھنے سے باعتقادِ ہنُود سانپ نہیں آتا۔ ہیئون وہ لکڑی جو دفعِ سمومِ جانورانِ گزندہ یعنی سانپ بچھو وغیرہ کرتی ہے +

ناگ کھِلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) جان جوکھوں کا کام کرنا۔ مہلک کام اختیار کرنا۔ اپنے تئیں خطرے میں ڈالنا۔ (۲) سخت بدمزاج حاکم کی نوکری کرنا۔ (۳) دھات بچھو نکلنا + کوئی نازک یا مشکل کام کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ناگا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) سنیاسی فقیر جو ننگے رہتے ہیں ٭ جوگی (۲) ایک وحشی جنگجو قوم جو آسام کے جنوبی پہاڑوں میں رہتی ہے ۔ اِس قوم کی اصل یہ بیان کرتے ہیں کہ یہ قوم کسی خاص فرقہ یا خاندان سے پیدا ہوئی ہے جو فرقۂ ہنود سے بالکل علیحدہ تھا مگر بعض صورتوں میں مشابہ ۔ اِس فرقہ کو جس سے اُنکے خیال کے موافق سانپ اور ناگ کی نسل پیدا ہوئی ناگا کہتے ہیں ۔ غالباً یہ نام اِسوجہ سے رکھا گیا کہ یہ لوگ سانپوں اور ناگوں کی پرستش کیا کرتے تھے

ناگر ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) باشندۂ شہر ۔ نگر کا رہنے والا ۔ شہری (۲) ہوشیار ۔ چالاک ۔ چتر ۔ (۳) گجراتی برہمنوں کی ایک ذات (۴) دیوار کی ٹیڑھ جو زمین کی کمی و بیشی کے سبب سے ہوتی ہے ٭ جھوٹ ٭ (۵) کلاں ۔ بڑا (۶) ناگ سے منسوب ٭

ناگر بیل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ پان کی بیل ۔ پان کا پودا ۔ درختِ تنبول (چونکہ اسکی جڑ میں اکثر ناگ رہتا ہے اِسوجہ سے یہ نام رکھا گیا) ٭

ناگر پان ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ برگِ تنبول ۔ پان کا پتّا ٭ عمدہ اور بڑا پان جیسے بھلے پاس بیٹھے چابے ناگر پان ۔ بُرے پاس بیٹھے کٹائے ناک اور کان ؎

ناک کھانڈے کیسی دھار کہ میر عجب بنی کان ناگر جیسے پان کہ پتے عجب بنے (گیت)

ناگر موتھا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس کی جڑ ٭

ناگری ۔ س ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ناگر کی استری (۲) سنسکرت کے حروف ہجی ۔ دیو ناگری اچھر (۳) ہندی بھاشا ۔ ہندی بھاکا ۔ ٹھیٹ ہندی بولی ٭

ناگل ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (گنوار) ہل ۔ قلبہ (۲) جُوے کی رسّی جس میں بیل جوڑتے ہیں ٭

ناگن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ناگ کی مادہ ۔ سانپن ؎

دل مرا زلفِ سیہ دُم میں گئی ناگن ہوکر بیگنا ہ و دوست مارا تجھے مونھ پر بنگر (مومن)

(۲) گردن کے بالوں کی بھونری جو منحوس خیال کیجاتی ہے ؎

جس سے لٹتی ہے تری نکہت و بچتا نہیں ہے کہیں گدی پہ شاید تری ناگن ہو کا (رنگین)

(۳ تشبیہاً) زلفِ سیاہ جیسے ناگن سی چوٹی کمر پر پڑی دونوں دستوں میں مہندی لگائے پری٭

ناگنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (ناگن نمبر ۱ ۔ ۳) ؎

بنتا ہے اژدہا وہ یہ بنتی ہے ناگنی ہمسر ہے شاخ زلف بھی چوب کلیم سے (بحر)

ناگور ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ایک مشہور چھوٹے سے شہر کا نام جو آب مارواڑ کے ماتحت ہے ۔ اصل میں اسکا نام نواگر تھا جسکی ابتدا یہ ہے کہ راجا پرتھی راج عرف رائے پتھورا کو اِس امر کی خواہش ہوئی کہ شاہی چراگاہ کے واسطے کوئی ایسی جگہ تلاش و تجویز کیجائے کہ وہاں کی آب و ہوا مویشی کے حق میں نہایت ہی مفید اور حسبِ مزاج ہو چنانچہ اِس امر کے انصرام کو چند عاقل و ہوشیار آدمی اطراف و جوانب میں بھیجے گئے ۔ قضائے کار اُنمیں سے ایک شخص کا اُس جنگل میں جہاں اب یہ شہر آباد ہے گزر ہوا کیا دیکھتا ہے کہ ایک گائے نے تنومند بچھڑا جنا ہے اور شیر نر سے اُسکے بچانے کے واسطے مقابلہ کر رہی ہے ۔ ہر چند شیر حملے پر حملہ کرتا ہے مگر وہ قوی الجثہ گائے اپنی چستی ۔ چالاکی اور بہادری سے اُسکا قابو نہیں چلنے دیتی ۔ شخصِ مذکور نے اپنے ساتھیوں سمیت بہت دیر تک یہ تعجب انگیز تماشا دیکھا ۔ آخر کار اِن سب نے شیر کو للکار کر بھگا دیا اور یہ گوہرِ مراد ہاتھ میں لا اجمیر کو روانہ ہوا ۔ یہاں پہنچکر راجہ سے تمام کیفیت بیان کی ۔ چنانچہ پرتھی راج نے اُس سرزمین کو پسند فرما کر شہر کی بنیاد ڈالی اور ایک نہایت مضبوط قلعہ بنا کر نوانگر نام رکھا جو کثرتِ استعمال سے رفتہ رفتہ ناگور مشہور ہو گیا ۔ یہاں کا بیل صورت شکل ڈیل ڈول قدو قامت میں تمام ہندوستان کے بیلوں سے بدرجہا بہتر اور مضبوط ہوتا ہے ۔ سلطنتِ مغلیہ کے زمانے میں جب سے محسین قلی خاں کو جلال الدین اکبر نے یہ شہر جاگیر میں عطا فرمایا تب سے روز بروز آبادی عمارات وغیرہ میں یہ شہر ترقی کرتا چلا گیا ۔ ابو الفضل اور فیضی علامۂ عصر اِسی خاک پاک کے رہنے والے تھے ۔ اِنکے علاوہ اور بھی بہت سے فاضل و درویشانِ کامل یہاں پیدا ہوئے جنکے حالات تاریخوں میں درج ہیں

ناگوری ۔ ہ ۔ صفت :۔ قصبۂ ناگور علاقۂ اجمیر کا ٭ منسوب بہ ناگور ٭

ناگوری بیل ۔ ا ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) قصبۂ ناگور علاقۂ اجمیر کا بیل جو قدآور اور خوب موٹا تازہ بڑے بڑے سینگوں والا ہوتا ہے (۲) لمبا بیوقوف کاؤدی ٭

ناگوری گوندہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا سفید و عمدہ گوند جو ناگور سے آتا ہے کیکر کا گوند ۔ صمغ عربی ٭

ناگیسر ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا خوشبودار پھول اور اُس کا پودا جسے ہندو لوگ متبرک خیال کرتے ہیں اور عطر ساز اُسکا عطر بناتے ہیں مجازاً گرم و خشک تیسرے درجے کے جزو میں لیکا اور پرچے میں جانبت پایا جاتا ہے

نال ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) وہ سُوت کی مانند ریشہ جو قلم میں سے تراشتے وقت نکلتا ہے (۲) نے جو اندر سے خالی ہو ۔ نرسل ۔ نلی ۔ سنسکرت میں نالک اسی سے ملتا ہوا ہے ٭

نال ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) بندوق کی نلی ۔ تپنچہ کی نلی ۔ وہ لوہے کی مجوف گول نالی جسے بھر کر چھوڑتے ہیں (۲ ۔ اسم مذکر) ناف ۔ نابھی ۔ سُترہ ۔ وہ آنت کی مانند چمڑا جو دائی بچے کی ناف میں سے کاٹتی ہے ۔ آنول نال ۔ (۳ ۔ اسم مؤنث) گھانس وغیرہ کی ڈنڈی ۔ گیہوں کے درخت کی ڈنڈی جسمیں بال لگتی ہے (۴ ۔ اسم مذکر) پتھر یا لکڑی کا بنا ہوا گُندا جسے پہلوان لوگ اُٹھاتے ہیں لیکن اس معنی میں عربی ہے اسکو نعل عین کے ساتھ لکھنا چاہیے اگرچہ بعض شعرائے اُردو نے الف کے ساتھ باندھ دیا ہے جیسے ؎

جی چھوٹتا ہے کوہِ الم سخت گراں ہے رستم سے بھی یہ نال اُٹھایا نہیں جاتا (بحر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صبا نے داغِ محبت اُٹھا لیا کیونکر   یہ نال وہ ہے جسے پہلوان اُٹھا نہ سکے (صبا)

(۵) تابعِ فعل۔ پنجاب) ساتھ۔ ہمراہ (۶) اسم مؤنث (گنّہ)۔ ہر کی لمبائی۔ گوٹے کی لمبائی ✤

نال کاٹا ہے۔ ہ۔ محاورہ:۔ (ہندؤ مو) (۱) تُو نے ہی جنایا ہے۔ تُو ہی جائی ہے جیسے تُو نے ہی نال کاٹا ہے (۲) طنزاً تُو ہی میرا اُٹھا ہے ✤

نال کٹائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دائی کا وہ حق جو نال کاٹنے کی بابت دیا جاتا ہے۔ نال کاٹنے کی اُجرت یا نیگ ✤

نال گڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) آنول نال دفن ہونا۔ بچے کی ناف کا ٹکڑا دبائی جانی

نال گڑتا ہے کبھی اور لاش گڑتی ہے کبھی   جز نچہ خانہ ہے دہ اک رونما تم غانہ ہے (ناسخ)

(۲) دعوے ہونا کسی جگہ پر استحقاق ہونا۔ تعلق ہونا۔ مورثِ وثیت کا دعوے ہونا۔ کسی جگہ سے دلی محبت اور انس ہونا جیسے یہاں کیا تیرا نال گڑا ہوا ہے

پڑا رہتا ہے ضمخانہ میں دن رات   فغاں کا نال شاید یاں گڑا ہے (فغاں)

(۳) مسقط الرأس ہونا۔ زاد بوم یا جنم بھوم ہونا (مشہور ہے کہ جس جگہ آدمی کا نال گڑتا ہے اُس جگہ سے اُسے محبت ہوتی ہے) ✤

نالا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (ناڑا) (۱) نگین گُندھے ڈورے۔ (۲) ازار بند۔ شلوار بند (۳) برساتی ندی یا نہر۔ چھوٹا دریا۔ کھالا ۵

مُصحفی بھیجنا قاصد کو یہ تعجیل ہے کیا   دن ہیں برسات کے نالے تو اُتر جائیں کہیں (مُصحفی)

نالاں۔ ف۔ صفت:۔ (۱) نالہ کُناں۔ روتا ہوا۔ نالہ کرتا ہوا جیسے دلِ نالاں ✤ (۲) واویلا کرنے والا۔ فریادی ✤ شاکی ✤ تنگ۔ عاجز ۵

یہ بتہ ہی نالاں نہیں کچھ جہاں میں   نہ راحت ملا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری (مؤلف)

نالش۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نالیدن کا حاصل بالمصدر۔ گریہ۔ زاری رونا۔ (۲) فریاد۔ دُکھ رونا۔ دُہائی ✤ شکایت (۳) دعوے۔ استغاثہ۔ حق طلبی۔ حاکم سے چارہ جوئی ✤

نالش داغنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (بازاری) عدالت میں دعوے پیش کرنا۔ استغاثہ کرنا۔ دعوے دائر کرنا ✤

نالش کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ سرکار میں دعوے کرنا۔ سرکار میں فریاد کرنا۔ استغاثہ کرنا۔ فریاد کرنا ✤ دعوے دائر کرنا ✤

نالشا نالشی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ عدالتا عدالتی۔ کچہرا کچہری۔ باہمی نزاع کے سبب عدالت میں دوڑنا جیسے بیاج کا پربیاج جوڑ جاڑ کر جو گنے دام کھڑے کرتے ذرا دیر ہو جاتی تو گھر بار کر دھنا دیتے نالشا نالشی کو موجود ہوتے (شگوفہ سہیلی)

نالشی۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) دعویدار۔ مُستغیث۔ چارہ جو (۲) فریادی۔ شکایتی۔

شکایت کرنے والا ہے جو وہ بند جو مؤلف نے پشتو کی شکایت میں بمقامِ منصوری فی البدیہہ لکھ دیا تھا

پشتو بہ نیم ستاتے ہیں صاحب پہاڑ پر:
ستم ہی نالشی نہیں اِنکا حضور ہے   دفتر بھی اِنکے ہاتھوں ہوا تھک کے چُور ہے
ٹھڈی پہ گوشت اور نہ چہرے پہ نُور ہے   اب تو یہاں سے چلنا بہت ہی ضرور ہے
پشتو ہمیں ستاتے ہیں صاحب پہاڑ پر

نالکی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ تامجھام۔ ایک قسم کی کھلی سواری جس میں امیر لوگ سوار ہوتے ہیں ✤

نالوٹ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مُنکر۔ انکاری۔ نامقر۔ پھر جانے والا ✤

نالوٹ ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ مُکر جانا۔ مُنکر ہو جانا۔ کسی چیز کو لیکر انکار کر جانا۔ نامقر ہو جانا ۵

دل لیکے حال تیرا نالوٹ ہو گیا ہے   نتا بنا بچارا میں کچھ نہیں سمجھتا (معروف)

نالہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) فریاد و زاری۔ آہ و بکا۔ آوازِ گریہ و واویلا ✤ آہ۔ ہائے ۵

دل جل گیا تو نالہ بھی لب سے نکل گیا   فرقت میں کوئی ہمدم و ہمراز ہی نہیں (ذکی)

کہتے ہیں سب آواز ہے تیرے قدم کی   رفتار کی شوخی سے ہے نالا کفِ پا کا (؟)

(۲) شور و فغاں۔ غُل غپاڑا۔ اُودھم۔ ہاے ہُو ✤

سور ہا شمع چمن کے آخر زاہد شب نہ دہ   خواب آور بسکہ میرا نالۂ مستانہ ہے (ظہیر)

نالہ سر کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ آہ بھرنا۔ آہ کھینچنا ۵

ہمنے چمن میں آکے اگر نالہ سر کیا   مُرغانِ نغمہ سنج کی حُرمت کہاں رہی (مُصحفی)

نالہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ آہ کرنا۔ گریہ و زاری کرنا۔ آہ و بکا کرنا ✤

نالہ کھینچنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ آہ بھرنا۔ آہ کرنا ✤

نالی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) موری۔ بدررو (۲) ڈنڑ پیلنے کا گڑھا جس میں سینہ گڑ جاے (۳) گھوڑے کی پیٹھ کا گڑھا ✤

نالی بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ موری کھودنا ✤

نالی کے ڈنڑ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ وہ ڈنڑ جو نالی میں پیلے جائیں ✤

نالی کے ڈنڑ پیلنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بل ڈنڑ کے بجائے نالی پر ڈنڑ پیلنا (۲۔ بازاری) عورت سے مجامعت کرنا۔ رنڈی بازی کرنا ✤

نام۔ س۔ नाम (صرف و نحو) اسم مذکر:۔ (۱) پرگھٹ۔ پرکاش۔ روشن۔ ظاہر۔ (۲) اسم۔ ناؤں (۳) خیال۔ سنبھاؤنا (۴) کرودھ۔ خشم۔ غضہ۔ کوپ۔ رِس (۵) علم۔ گیان (۶) مکن۔ ہونی۔ (۷) ملامت۔ دھتکار۔ زجر و توبیخ۔ پھٹکار۔ دھتکار (۸) رُسوائی۔ بدنامی۔ (۹) تعجب۔ اچنبھا (۱۰) یادداشت یاد (۱۱) ریت۔ رسم۔ (۱۲) شہرت۔ شُہرہ (۱۳) رُتبہ۔ درجہ۔ عظمت۔ ادھکار۔ عہدہ

نام۔ ف۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) اسم۔ ناؤں ۵

تسلّی کے لئے احباب کہہ دیتے ہیں خاطر   نہ لیگا نام بُھولے سے بھی یارِ خوبرو میرا (نسیم دہلوی)

غلط نویسی ہی تم کو پسندِ طبع سہی   نہ یاں تلک کہ لگے لکھنے میرا نام غلط (نامعلوم)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نام

(۲) لقب۔ کُنیت۔ خطاب۔ بدوی عُرف جیسے کس نام سے مشہور ہے۔ کیا نام لیکر دریافت کروں۔ (۳) شُہرہ۔ شُہرت۔ ناموری۔ دھاک ؎

جلیس حسد سے امانت نہ تیرہ دل کیونکر　　خدا نے نام تجھے مثلِ آفتاب دیا + (امانت)

بلند ہو نہ زمیں سے مزارِ آتش　　نشانِ قبر سے منظور مجکو نام نہیں + (آتش)

(۴) عزّت۔ حُرمت۔ آبرو۔ ساکھ جیسے مرو مرے نام کو نامرد مرے نان کو (۵) یادگار۔ یاد۔ جیسے نام چھوڑ گیا + نام رہ جائیگا (۶) بنس۔ اولاد۔ خاندان نسل جیسے نام چلنا۔ (۷) مجازاً تہمت۔ الزام جیسے نام لگنا۔ نام ہونا۔ وغیرہ۔ (یہ لفظ سنسکرت میں بھی موجود ہے नाम) +

نام اُٹھنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ (۱) نام بڑھ جانا۔ نام کا نقش اُبھرنا۔ نام اُبھرنا۔ مُہر کا خوب اُٹھنا۔ نام اُبھرنا ؎

یہی مجنوں وہ سوختۂ افتادہ کہ جب مُہر ہوئی　　داغ کاغذ کو لگا نام نہ میرا اُٹھا (برق)

(۲) نام کا جاتا رہنا۔ نام نہ رہنا۔ نام مِٹنا جیسے اُس غریب کا تو دُنیا سے نام ہی اُٹھ گیا

نام اُچھالنا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ نام روشن کرنا + نام بدنام کرنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ بدی کو شہرت دینا۔ شُہرہ کرنا۔ تشہیر کرنا۔ گُنڈا بنانا۔ رُسوائی کرنا۔ شہرت دینا ؎

دیدۂ لیلی بنا ہر ایک چھالا پاؤں کا　　قیس کی وحشت نے کیا کیا نام اُچھالا پاؤں کا (مرزا صاحب)

فوارۂ خوں بن گیا چھالا کفِ پا کا　　وحشت نے مری نام اُچھالا کفِ پا کا (رنگی)

نام اُچھلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بدنامی کے ساتھ شُہرت ہونا۔ نام روشن ہونا۔ رُسوائی اور بدنامی ہونا ؎

وہ منہ چھپا کے نہ بیٹھیں کہ نام اُچھلے گا　　کہاں تلک میں رہوں بات کو دبائے ہوئے (صاحب)

ناحق اُچھل رہا ہے چھنانے میں میرا نام　　مجھسے زیادہ آپ کی بھبتا ہیں کم نہیں (راحت)

نام آور۔ ف۔ صفت:۔ خداوندِ نام و آوازہ۔ مشہور و معروف + نامی گرامی + بُرائی خواہ بھلائی میں مشہور۔ نامور اسی کا مخفف ہے +

نام آوری۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ بلند آوازگی۔ شُہرت +

نام باقی رہنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ نام قائم رہنا۔ نام بنا رہنا + نام ہی نام رہنا + نام کے سوا کچھ نہ رہنا ؎

(نظم حالی)
نہ ثروت رہی اُنکی قایم نہ عزت　　گئے چھوڑ ساتھ اُنکا اقبال و دولت
ہوئے علم و فن اُنسے ایک ایک رخصت　　مٹی خوبیاں ساری نوبت بہ نوبت
رہا دین باقی نہ اسلام باقی
اک اسلام کا رہ گیا نام باقی

نام بتانا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ نام ظاہر کرنا + واقفیت جتانا + نام لینا +

نام

نام بدکرنا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ کلنک لگانا۔ داغ لگانا۔ عیب لگانا۔ رُسوا کرنا۔ تہمت دھرنا۔ نام کو بٹا لگانا۔ کسی کا نام بُرائی کے ساتھ لینا۔ بُرا مشہور کرنا۔ جیسے وہ تو ایسا نہیں ہے مگر اُسکا نام بد کر رکھا ہے +

نام بدنام کرنا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ کلنک لگانا۔ رُسوا کرنا۔ داغ لگانا۔ عیب لگانا۔ رُسوا کرنا۔ تہمت دھرنا۔ الزام لگانا۔ بٹا لگانا ؎

ہے نامہ اُسکے یہی پیغام قضا کا　　کیوں نام کیا آپ نے بدنام قضا کا (قرار)

نام بد ہونا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ نام نکلنا۔ رُسوا ہونا۔ رُسوائی ہونا۔ بُرائی کے ساتھ مشہور ہونا۔ کلنک لگنا۔ عیب لگنا ؎

مرا کیا نام بد ہوگا وہ خود بدکار ہے روشن　　دیا ہے رنج مجکو جب گلہ کرتی ہوں راحت کا (رجانصاحب)

نام بُردہ۔ ف۔ صفت:۔ مذکور۔ وہ شخص جسکا اُوپر ذکر آیا ہو۔ مُشارٌ الیہ +

نام بڑا اور درشن تھوڑے۔ اِ۔ کہاوت:۔ نمود تو بہت کچھ مگر حصول کچھ نہیں۔ جتنا نام ہے اُتنا کام نہیں۔ نام کے مُوافق سامان نہیں +

نام بکنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ نام کی شُہرت سے چیز بکنا۔ نام کی قدر ہونا۔ نام بکے کام بنا ہے ؎

اہلِ اُلفت کے لیئے چاہیئے شہرت اے دل　　نام بکتا ہے محبت کے خریداروں کا (داغ)

نام بگاڑنا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ (۱) نام کو بٹا لگانا۔ نام بدنام کرنا۔ (۲) بُری طرح نام لینا۔ نام کا اصلی ہیئت پر نہ رکھنا +

نام بنام۔ ف۔ تابع فعل:۔ نام وار۔ اسم وار۔ نام کی ترتیب کے ساتھ۔ ایک ایک کو۔ ہر ایک کو۔ ہر ایک نام کے ساتھ ؎ +

نام پانا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ ناموری حاصل کرنا۔ نیکنامی حاصل کرنا۔ شہرت پانا۔ نامور ہونا۔ مشہور ہونا ؎

گو جان گئی عشق میں پر نام تو پایا　　کہنے ہیں بھی کیا محنتِ فرہاد نہ آئی (داغ)

نام پر۔ اِ۔ تابعِ فعل:۔ اوّل معلوم۔ دوم برائے واسطے۔ لیئے۔ جیسے خدا کے نام پر۔ رسُول کے نام پر +

نام پر بیٹھنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ نام کا پاس اور لحاظ کرکے مُستقل رہنا جیسے عورت کا خاوند کے نام پر بیٹھنا۔ مرنے کے بعد نکاح نہ بیٹھنا (۲) متوکل ہونا۔ صبر و سا کرنا جیسے خدا کے نام پر بیٹھنا +

نام پر پیزار مارنا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ (عو) کسی کے نام سے نہایت متنفر ہونا۔ نام تک سے بیزار ہونا۔ اِسقدر ناراض ہونا کہ نام لے تو کیکر زمین پر جوتیاں ....

نام پر پیزار نہ مارنا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ (عو) اسقدر بیزار اور مُتنفر ہونا کہ اُسکے نام پر جُوتی بھی نہ مارنا۔ ازحد ناراض ہونا +

نام پر جان دینا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ نام پر مرنا۔ شہرت پر مرنا۔ اپنی شُہرت چاہنا۔ اپنی شُہرت کا عاشق و شیدا ہونا۔ ناموری یا شُہرت کیلیئے ازحد کوشش کرنا

نام پر مٹنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ کسی چیز کے نام پر فریفتہ اور دلدادہ ہونا۔ ازحد مائل ہونا ؎ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

... صبح و شام نام بنام (داغ)

نام

اپنا سا حال جان تو واعظ سبھوں کا یار بیٹھا ہے کیوں پڑا ہوا جنّت کے نام پر (مؤلف)

نام پڑ جانا۔ ا۔ فعل لازم: عُرف ہو جانا۔ لقب پڑ جانا۔ کسی نام سے مشہور ہو جانا +

نام پکارنا۔ ا۔ فعل متعدی: نام بولنا۔ نام لینا۔ نام لیکر آواز دینا۔ نام سے بلانا +

نام پیدا کرنا۔ و۔ فعل متعدی: ناموری حاصل کرنا۔ نیکنامی بہم پہنچانا۔ شہرت حاصل کرنا۔ مشہورِ خلائق ہونا + نام روشن کرنا + ؂

جوں نگیں پیدا کرینگے صفحۂ گیتی پہ نام ہو گئے پیدا جو ہمارے گر کبھی وا اُٹھ دن نصیب (نصیر)

آسماں تو آسماں ہی رہ گیا نام تُو نے فتنہ گر پیدا کیا (داغ)

نام جپنا۔ فعل لازم: (۱) نام رٹنا۔ نام کی تسبیح کرنا۔ کسی کے نام کی مالا پھیرنا۔ (۲) بار بار نام لینا۔ مطلق نام لینا۔ زبان پر نام لانا۔ جیسے میرا ہی نام جپے جاتا ہے؟ کیا کوئی اور نہ تھا +

نام جُو۔ ف۔ صفت: ناموری چاہنے والا۔ نام کا خواہاں +

نام چار کو۔ و۔ تابع فعل: برائے نام۔ یُونہیں سا۔ ذرا سا۔ نام گنانے کو۔ مقدارِ قلیل۔ بہت ہی تھوڑا +

نام چڑھنا۔ ا۔ فعل لازم: نام درج ہونا۔ رجسٹر میں نام لکھا جانا۔ درج فہرست ہونا۔ چہرہ لکھا جانا۔ دفتر میں نام لکھا جانا + ؂

کیا قدر و منزلت تری دیوانِ عشق میں دفتر میں جبکہ نام نہ عارف ترا چڑھے (عارف)

نہیں گمنامِ عالم عاشقِ اُس ابروئے پُرخم کے کماندارانِ اُلفت کے چڑھے ہیں نام دفتر پر (اسیر)

نام چلنا۔ ا۔ فعل لازم: نام کی یادگار رہنا۔ نام برقرار رہنا۔ نام قائم رہنا۔ یادگاری رہنا جیسے نیک اولاد سے نام چلتا ہے + آل اولاد کی آرزو اسیواسطے ہوتی ہے کہ باپ دادا کا نام چلے +

ہم اپنے شعر کو اولاد سے سمجھتے ہیں بہتر اسی سے بعد ہمارے چلے گا نام ہمارا (قدر)

جب تک زمانہ چلے صورتِ جمِ جام چلے چال وہ چل کہ زمانے میں ترا نام چلے (اسیر)

نامِ خدا۔ ف۔ ا۔ کلمۂ دُعا۔ (۱) ماشاء اللہ۔ ماشاء اللہ۔ چشمِ بد دُور۔ حفظِ نظر۔ خدا چشمِ بد سے محفوظ رکھے۔ جس وقت کسی دوست یا عزیز کی تعریف کرتے ہیں تو اوّل یہ کلمہ چشمِ زخم کے دفعیہ اور برکت کے واسطے زبان پر لاتے ہیں ؂

اُس سے کیا ہمسری کریں گے گل و نگ وہ ہے نامِ خدا جوان ہے پیسر (مجروح)

صنم مشہور ہے نامِ خدا وہ یہ سمجھے بات وہ جو رازداں ہے (عارف)

کیا جوانی ہے اُس پہ نامِ خدا دل ہے ہر شیخ و شاب کا مشتاق (ممنون)

تھی جب نامِ خدا حُسن کی اُس گل کے بہار حُسنِ خوبی کا شگفتہ تھا وہ گویا بازار (عبدالکریم سنی)

جتنے بن بن کے نکلتے ہیں صنم نامِ خدا سب میں بھاتا ہے مجھے آنکھ مگر کہیں ناز (میر)

میر نہیں پیر تم کچھ نہیں نامِ خدا جوان ہو سے کچھ تو کیا چاہیے (میر)

نام

کچھ وہ سرگرمِ سخن نامِ خدا ہونے لگے اب خدا چاہے تو مطلب بھی ادا ہونے لگے (داغ)

دیکھیئے لاتی ہے اُس شوخ کی نخوت کیا رنگ اُسکی ہر بات پہ ہم نامِ خدا کہتے ہیں (غالب)

ہو نامِ خدا تجھ میں کیونکر نہ خود آرائی اندازِ سخن یہ کچھ چہرے کی وہ زیبائی (صادق)

تو وہ ہے نامِ خدا اے بُتِ کافر کہ ترے زاہد کعبہ نشیں بھی قدم آلیتا ہے (نصیر)

لبِ پاں خوردہ ترے نامِ خدا خوب ہیں سُرخ دلِ پُرخوں کو کیا تُو نے ہے کسکے پامال (ظفر)

ساکنانِ کعبہ نے کی بُت پرستی اختیار وہ صنم نامِ خدا کیا اندنوں جوبن پہ ہے (ترقی)

اے صنم غرقِ جنوں کیونکہ نہو رشکِ لعل لبِ پاں خوردہ ترے نامِ خدا خوب ہیں سُرخ (ہر)

ہنس ہنس کے بار بار نہ کیونکر دکھائیں آپ نامِ خدا نکالے ہیں دنداں نئے نئے (رند)

تک منہ اِدھر کو کیجیو قربان جاؤں ہائے کیا ہی بہار نامِ خدا آپ پر ہے آج (جرأت)

عاشق کو بوسہ دیتے نہیں گالیاں تو دو نامِ خدا زبان تو ہے گو دہاں نہیں + (عاشق)

دیکھنا نامِ خدا کیا ہی جہانگیر بنا یہ بنا روز بنا عالمِ تصویر بنا (نصیر)

اُس صنم کا حُسن ہے نامِ خدا معجزہ نما آتے ہیں بُت پُوجنے کو خود برہمن کی عوض (عاشق)

جب نامِ خدا جواں ہوا وہ مانندِ نظر رواں ہوا وہ (نسیم)

یہ ہے وہ نامِ خدا نامی و گرامی نام کہ نامِ پاک کو لیتا ہے ہیچ وقت امام (حکمت)

نامِ خدا ابھی ہے صباحت بلا کے جان لاتا ہے رنگ دیکھیئے اسکا شباب کیا (زکی)

حیرانِ ہُوں کعبہ میں ہیں بیٹھے ہوا وہ نما آپ بُت ہو کے نظر آتے کہاں نامِ خدا آپ (ر)

(۲) بعض اوقات بطریقِ طنز و استہزا حالتِ بد پر بھی اطلاق ہوتا ہے۔ سکیا کہنے ہیں۔ کیا بات ہے۔ واہ وا۔ سُبحان اللہ۔ شاباش۔ مرحبا۔ صد رحمت۔ آفرین ہے

اچھے آتے ہی اختلاط بڑھائے خُوب نامِ خدا مزے میں آئے (شوق)

اگر شش جہت میں کوئی دلربا ہے تو دل اِن کا نادیدہ اُسپر فدا ہے

اگر خواب میں کچھ نظر آ گیا ہے تو یاد اُسکی دن رات نامِ خدا ہے

بھری سب کی وحشت سے رُوداد یاں جسے دیکھیئے قیس و فرہاد ہے یاں

(بیخود)

نام خراب کرنا۔ ا۔ فعل متعدی: بدنام کرنا۔ رُسوا کرنا + بدنام ہو جانا۔ رسوائے خلائق ہو جانا ؂

(چونکہ خدا تعالیٰ کا نام لینے کے بعد جو کسی کی تعریف کی جاتی ہے تو اُسے نظر بد کا اثر نہیں پہنچتا اسوجہ سے بجائے چشمِ بد دور یہ محاورہ ہو گیا گویا بنامِ خدا کی سبیل کو حذف کر کے نامِ خدا کر لیا یا یُوں کہو کہ قسمیہ تعریف کرنے کے واسطے بخدا کی بجائے یہ محاورہ مستعمل تھا بعد میں معانی مذکورہ پر بولنے لگے جیسا کہ شعر مذکورۂ ذیل سے بھی ظاہر ہے ؂ نامِ خدا ہمارے ہے جوبن پہ یار کچھ)

نام دار۔ ف۔ صفت: مشہور۔ نامی۔ نامور +

نام دھرتا۔ ہ۔ اسم مذکر: (ہندی) نام رکھنے والا + باپ۔ پدر جیسے میرا نام دھرتا کون

نام دھرنا۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) نام تجویز کرنا۔ نام مقرر کرنا۔ نام متعیّن کرنا۔ نام

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نام

جیسے بچے کا نام دھرنا (۲) عیب لگانا۔ عیب نکالنا۔ خردہ بینی کرنا۔ بُرا کہنا۔ عیب گیری کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ مین میکھ نکالنا ٥

وہ عنقا کو بھی ہیں یہ نام دھرتے　کہ نام اُس نے کیا لکھو کر نشاں کو　(مجروح)

کوئی کہتا ہے وحشی اور کوئی کہتا ہے دیوانہ　تری اُلفت میں مجکو لوگ کیا کیا نام دھرتے ہیں (جرأت)

(۳) نقص نکالنا + بُرا کہنا۔ عیب چینی کرنا۔ حرف گیری کرنا ٥

آج بن ہوی کھیلے تو یہ، نہ جانگی ہزاری جو ہو سو ہو　بھگاؤ ایلکے جاؤنگی تُمسے لاج رہو یا نہ رہو
سائیں ٹھ وایا نندیلڑو بجادیں پانچ دس بھی نام دھر　دیوانی جھانی دونو ہے مار دیا دو کاری جو ہو سو ہو
ہیں کھیلونگی ہوری ہنواری ہو ہو سو ہو　(حقی ہولی)

کیا نورِ حُسن ہے سو سو دُھرکے ہے روز نام　وہ شبیہہ شاہ کنعاں کو دھر کے سامنے　(معروف)

یہ عیب ہے کہ تُمہارے ہُنر کو نام دھریں　جو کچھ کیا سو قضا نے ادا سے کیا مطلب (نسیم دہلوی)

نہ بچ اُنکے اناس کا اِنکو جھلا　نہ فکر اُنکی تعلیم اور تربیت کا
نہ کوشش کی ہمت نہ دینے کو پیسا　اُڑانا مگر مفت ایک اک کا خاکا
کہیں اُنکی پوشاک پر طعن کرنا
کہیں اُنکی خوراک کو نام دھرنا　(حالی)

(۴) دوش دینا۔ الزام رکھنا۔ (۵) قیمت مُقرر کرنا۔ قیمت مانگنا۔ مول مانگنا۔ جیسے پہلے تُم اپنی چیز کا نام دھرو پھر ہم بھی بتا دینگے کہ یہ دیتے ہیں +

نام دھروانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ اوّل معلوم۔ دوم بُرا کہلوانا۔ دوش لگوانا +

نام ڈبونا۔ ؤ۔ فعل متعدی:۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ عزت کھونا۔ نام بدنام کرنا ٥

خدا کے فضل سے اُسکو بھی آج رہ بیٹھے　رہی تھی نام ڈبونے کو آبرو باقی + (بحر)

بہانہ ڈھونڈھتی تھی چشمِ تر جُدائی کا　اِسے تو نام ڈبونا تھا آشنائی کا + (جلال)

نام ڈوبنا۔ ؤ۔ فعل لازم:۔ نام بدنام ہونا۔ رسوائی ہونا۔ عزت جانا۔ رسوا ہونا +

نام رکھنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) دیکھو (نام دھرنا نمبر ۱۔۲۔۳۔۴ (۵) نام دھرنا کی نسبت رکھنا زیادہ فصیح خیال کیا جاتا ہے ے

گر تمکو کر اپنا نہ دلارام رکھیں گے　تو آج سے جُرأت ہی نہ ہم نام رکھینگے　(جرأت)

چمن میں سرو کہتے ہیں تُمہارے سایۂ قد کو　فلک پہ چاند رکھا نام عکسِ رُوئے تاباں کا (مرزا ولی اللہ بسمل)

(۲) عیب لگانا۔ عیب رکھنا۔ نقص نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ بدنام کرنا ٥

منہ کی کہتے ہے کام ہمکو ہزاروں رکھتے ہیں نام ہمکو　ذرا تو سمجھو اے لُطف فرمانہ تُمسے ملتے نہ ایسے ہوتے (رنگین)

گرشتہ سے اور نام ہتے گزرے گانہ جُرأت　تو فرقۂ عشاق میں سب نام رکھیں گے (جرأت)

نام رکھتے کوئی فرہاد کو ننگ آتا ہے　ہاتھ اپنا کوئی دن کو تہِ سنگ آتا ہے　(حیا)

نام رکھینگے وہ ہم لینگے اگر نام جفا　بات شکوے کی کہینگے تو شکایت ہوگی (عزیز)

نام

گردشِ چشم کا اک تیری نہیں شاکی ہیں　رکھتے آتے ہیں سبھی گردشِ ایّام پہ نام (نصیر)

نام رکھتے ہو سبھی خوبانِ عالم کو بھلا　ہے تمھیں بھی مشغلِ من کِسقدر کتنا گھمنڈ (فراق)

جو ترے لب ہے کام رکھتے ہیں　لعلِ یمنی کو نام رکھتے ہیں + + (رہبر)

جب سر انگشت کو میں دیدۂ تر پر رکھا　نام آنسوؤں نے مرے سلکِ گُہر پر رکھا (مصحفی)

نام روشن کرنا۔ ذ۔ فعل متعدی:۔ (۱) نام اُجالنا۔ نیکنامی کے ساتھ مشہور کرنا۔ (۲۔ طنزاً) بدنام کرنا۔ رُسوا کرنا +

نام روشن ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) نام مشہور ہونا۔ شہرت پانا۔ نیکنامی ہونا ٥

جان صاحب تو رہے جم جم سلامت سیج تو ہے　نام روشن ہو گیا میرا ترے اقبال سے (جان صاحب)

(۲۔ طنزاً) بدنام ہونا۔ رسوا ہونا +

نام رہ جانا یا رہنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ نام باقی رہ جانا۔ یادگار رہ جانا۔ نام بنا رہنا۔ نشانی رہ جانا۔ منشی حبیب الدین مرحوم + ٥

وہ کفر رہ گیا نہ وہ اسلام رہ گیا　دُنیا میں ملّتوں کا بس اک نام رہ گیا (سوزان)

روشن اُسی کا نام رہا مثلِ آفتاب　سر سے جو تیری راہِ طلب میں رواں ہوا (امیر)

آگے گرتے تھے آدمی وہ کام　جس کے باعث رہے ہمیشہ نام　(سودا)

نے رستم اب جہان میں نے سام رہ گیا　مردوں کا آسماں کے تلے نام رہ گیا (میر سوز)

نام زد۔ ف۔ صفت:۔ موسوم۔ نام نہاد۔ معروف۔ مشہور۔ نامی +

نام زد کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی کے نام کرنا۔ ڈیڈی کیٹ کرنا۔ کسی کے نام پر کرنا۔ (۲) نام نہاد کرنا۔ نام رکھنا۔ موسوم کرنا۔ (۳) منسوب کرنا +

نام زد ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) مشہور ہونا۔ معروف ہونا۔ (۲) نام نہاد ہونا۔ موسوم ہونا۔ (۳) ڈیڈی کیٹ ہونا۔ کسی کے نام پر ہونا۔ (۴) منسوب ہونا +

نام زندہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ گمنامی کی حالت سے نکالنا۔ نام یاد دلانا۔ نام روشن کرنا۔ نام برقرار کرنا ٥

حرف تیرے عقیق لب کا شوخ　زندہ کرتا ہے نام یحییٰ کا + + (محسن)

نام سُننا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ صرف نام سے واقف ہونا۔ صورت آشنا نہ ہونا۔ صرف نام کی جان پہچان ہونا ٥

لوگ کہتے ہیں کہ ہے شیوہ بیاں کوئی ظہیر　ہمنے دیکھا تو نہیں نام سُنا کرتے ہیں　(ظہیر)

نام سے۔ ا۔ تابع فعل:۔ (۱) نام لیکر۔ نام پر۔ دوسرے کے نام پر جیسے کسی کے نام سے نیلام میں بولی بولنا۔ کسی کے نام سے کچھ لے آنا وغیرہ (۲) نام کی بدولت۔ نام کی طفیل جیسے اُس خاندان کے نام سے کما کھاتا ہے یا پینگے نام سے پُجتا ہے۔ وہاں کے نام سے چیز بکتی ہے وغیرہ (۳) نام لینے سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نام

نام کے ساتھ۔ نام لیتے ہی۔ فوراً جیسے لاحول کے نام سے شیطان بھاگتا ہے ہماُستاد کے نام سے کانپتا ہے (۴) نام نہاد۔ منسُوب جیسے اُسکے نام سے کتاب بنائی۔ (۵) بہانے سے حیلے سے۔ جیسے تماشے کے نام سے بچے کو لیجاکر گہنا اُتار لیا ✢ مسجد کے نام سے لیا آپ اُڑا لیا۔ (۶) نام سُنکر نام کے سُننے سے جیسے بچہ میں ماں کے نام سے جان آتی ہے ✢ جیسے کے نام سے خوش ہوتا ہے (۷) لقب سے۔ خطاب سے جیسے کس نام سے مشہور ہے

نام سے بکنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ نہایت قدر ہونا ✢ کسی چیز کا خوبی میں نام ہونا ✢

نام سے بیزار ہونا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ ازحد متنفر ہونا۔ نام تک سُننا گوارا نہ ہونا۔ نام تک کا روادار نہ ہونا

اے داغ اک زمانے کے دل میں گھر ترا   وہ ملم تیکے نام سے بیزار کیوں ہُوئے (داغ)

نام سے پُجنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ کمال اعتقاد ہونا ✢ کسیکے نام کے سبب قدر و منزلت ہونا

نام سے دم نکلنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ کسی سے نہایت ڈرنا۔ ازحد خوف کھانا ✢

نام سے کانپنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ نہایت دہشت غالب ہونا۔ کمال رُعب چھانا ✢

نام سے نفرت ہونا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ کمال نفرت ہونا۔ نام سے چڑ ہونا ✢

داغ کے تو نام سے نفرت تھی اُس بے مہر کو   پر نہیں معلوم یہ حضرت وہاں کیونکر گئے (داغ)

نام کا کُتا نہ پالنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ کسی کے نام سے اِسقدر بیزار ہونا کہ اُس نام کا کُتا بھی ہو تو نہ پالنا۔ ازحد متنفر ہونا کمال بیزار ہونا جیسے میں تو اُسکے نام کا کُتا بھی نہیں پالتا ✢

نام کر جانا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ یادگار چھوڑ جانا۔ نہایت شہرت اور ناموری کے ساتھ گُزر جانا۔ مشہورِ عالم ہو جانا۔ شہرۂ آفاق ہو جانا ✢

سچ پُوچھیئے تو دونوں عجب کام کر گئے   معشُوق عاشقی میں غرض نام کر گئے (نظیر)

مرکر فراقِ یار میں دل نام کر گیا   ناکام گو جہاں سے گیا کام کر گیا (محمد صادق خاں اختر)

نام کرنا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ (۱) دُوسرے کا نام لگانا۔ دُوسرے پر تھوپنا۔ اور کی طرف منسُوب کرنا۔ کسی پر الزام دھرنا۔ آپ چُرا کر دُوسرے کا نام کر دینا ✢ (۲) شہرت حاصل کرنا۔ ناموری بہم پہنچانا۔ نام پیدا کرنا۔ مشہور ہونا۔ تحسین و آفریں حاصل کرنا ✢

کر بنرگی سیکھ کر تُو اپنا نام   میری فرزندی نے کچھ آوے گی کام (رنگین)

وہ عنقا کو بھی ہیں یہ نام دھرتے   کہ نام اُسنے کیا کھو کر نشاں کو ✢ (مجرُوح)

کبتک یُوں نام ہم اب چاہتے ہیں کچھ کام کریں   عاشق ہوں ہنام کے اُوپر یُوں اپنا بھی نام کریں (امام)

(۳۔ گنوار) نام رکھنا۔ نام تجویز کرنا۔ نام ٹھیرانا۔ نام مقرر کرنا ✢

نام کو۔ تابع فعل:۔ (۱) برائے نام۔ نام چار کو کہنے کو۔ نام نہاد جیسے نام کو جانور نہ چھوڑا ✢

اتنے ستانے تری لفظوں کے بے لے سخن خط   چمن دہر میں اب نام کو شمشاد نہیں ✢ (ناسخ)

نہیں ہیں نام کو ہیں ہم بھی کیا ہیں   شکستِ حال کی گویا صدا ہیں (زکی)

نام

(۲) اپنے نام کا۔ اپنی ذات کا۔ اپنے قول اور اپنی بات کا ✢

اے عشق تو ہر چند مرا دُشمن جاں ہو   مرنے کا نہیں نام کو میں اپنے بقا ہُوں (بقا)

نام کو دھبا لگانا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ نام کو بٹا لگانا۔ نام رسوا کرنا۔ کلنک لگانا۔ عیب لگانا ✢

مانا نہ حشر غیر نے تیرے خرام کو   دھبا لگا یا تُونے قیامت کے نام کو (میرزا رشید)

نام کو مرنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ ناموری اور عزت کو پچنا۔ نام کی پاسداری کرنا نام کا پاس کرنا۔ نام کے لیئے جاں دادہ اور فریفتہ رہنا جیسے مرد مرے نام کو نامرد مرے نان کو ✢

تُجھے تو ننگ اپنے نام سے ہے   مرو تم شیخ جی نام و نشاں کو ✢ (میر سوز)

نام کو نہ چھوڑنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ نام چار کو نہ چھوڑنا۔ بالکُل نہ چھوڑنا۔ ذرا باقی نہ رکھنا۔ ناپید کر دینا۔ خاتمہ کر دینا ✢

تیرے دیوانے کو مارے ہیں یہ بوندے پتھر   کہ جُھٹ نام کو لڑکوں نے نہ چھوڑے پتھر (ظفر)

نام کو نہ رہنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ بالکُل نہ رہنا۔ ذرا نہ رہنا۔ خاتمہ ہو جانا۔ بالکُل معدوم ہو جانا

شوقِ گریہ کو کھو رہے کس پاس کہ اب   نام کو بھی نہ رہا آنکھ میں قطرہ باقی ✢ (پیرا)

گئی ہے آنکھوں کی راہ تیری انتظار میں رُوح   یہی نہ نام کو اب جسمِ خاکسار میں رُوح (باطن)

نام کو نہ ہونا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ بالکُل نہ ہونا۔ ذرا نہ ہونا ✢

ساقیا نام کو باقی نہیں شیشے میں شراب   رُوح سمجھا تھا ایسے رُوح یہ قالب نکلا (امیر)

ابر میں رو گئے یہاں تشنگ جام کو   نم نہیں آنکھوں میں ساقی نام کو (فدوی)

بس اے وستِ جنُوں اب تو کہ ہے تا نفس باقی   نہیں ہے نام کو بھی تار کوئی جیبِ داماں کا (مرزا)

نام کو نہ ملنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ بالکُل نہ ملنا۔ بالکُل نہ پانا ✢

اُس چیز کی طلب مجھے اُس ہیوفا سے ہے   دُنیا میں نام کو بھی نہ جسکا نشاں ملے (جرأت)

نام کو نہیں۔ اِ۔ محاورہ:۔ برائے نام نہیں۔ نام گنانے تک کو نہیں۔ بالکُل نہیں۔ مُطلق نہیں

نام کی بُھول یا چُوک۔ اِ۔ اسم مؤنث:۔ سہوِ نام۔ نام کا سہو ✢ نام کی غلطی ✢

نام لکھنا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ نام درج کرنا۔ نام داخل کرنا۔ چہرہ کرنا۔ نام چڑھانا۔ فہرست یا دفتر میں نام تحریر کرنا ✢

نام لگانا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ الزام دھرنا۔ دوش لگانا۔ قصُور ذمہ ڈالنا۔ بہتان لینا۔ تُہمت دھرنا۔ تھوپنا۔ کسی علت میں ماخوذ کرنا ✢

نام لگجانا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ الزام تھُپ جانا۔ نام ہو جانا۔ قصُور وار ٹھہر جانا۔ تہمت لگجانا ✢

نام لگنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ الزام لگنا۔ تُہمت لگنا۔ نام ہونا۔ قصُور وار ٹھہرنا ✢

نام لیکر۔ تابع فعل:۔ نام سے۔ نام کی بدولت۔ کسی بزرگ کی طفیل جیسے کسی کا نام لیکر دو گھڑی کھانا

نام لینا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ (۱) نام جپنا۔ نام کی تسبیح کرنا۔ نام کی مالا پھیرنا ✢

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نام

نام رٹنا۔ بھجن کرنا (۲) نام پکارنا۔ نام زبان پر لانا جیسے ہا! تم برے لوگ کا نام لیتے ہو؟

تا بامِ یار طاقتِ پرواز تھی کسے　اے عشق تیرا نام ظفر لیکے اُڑ گیا + (ظفر)

(۳) الزام دھرنا۔ تہمت لگانا۔ متہم کرنا + نام زبان پر لانا ؎

شکوۂ مہر و وفا کس نے کہا کس سے سُنا　پھر تو بھی آپ میرا نام لئے جاتے ہیں (داغ)

(۴) تعریف کرنا۔ گُن گانا جیسے جُوں جُوں لیا تیرا نانوں سڈوں ڈوں ما ماسا راگا تو ہمیشہ آپکا نام لیتے بیٹھیئے (۵) ذکر کرنا۔ تذکرہ کرنا۔ نام زبان پر لانا جیسے چاہت کی چاکری کیجے آن چاہت کا نام نہ لیجے

وہ مرا نام بھی لینے کے روادار نہیں　غیر کیا جا کے کریں اُنسے شکایت میری (ظہیر)

نام لیوا۔ ۱۔ اسم مذکر :۔ نام لینے والا۔ نام یاد کرنے والا۔ یادگار + بیٹا۔ وارث۔ اولاد۔ فرزندِ نرینہ جیسے نام لیوا رہا نہ پانی دیوا +

نام مِٹنا۔ ۱۔ فعل لازم :۔ نام جاتا رہنا۔ گمنام ہونا۔ ناپید ہونا۔ نام کا نیست و نابود ہونا۔ نام نہ رہنا۔ محو ضایع معدوم مٹ کرنا + نام مٹنے کا کام مٹ کرنا ہے

نام میرا گانو تیرا۔ ۱۔ کہاوت :۔ خود مال مارنا دوسرے کو دھوکے میں رکھنا + کوئی کمائے کوئی اڑائے

نام نکالنا۔ ۱۔ فعل متعدی :۔ (۱) بُرائی کے ساتھ مشہور کرنا۔ نکو بنانا۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ شہرت دینا + شہرت حاصل کرنا۔ شہرۂ آفاق ہونا۔ مشہور ہونا ؎

پینے میں مے کے کیوں نہ نکالیں ہم اپنا نام　خالی جب ایک جام سے مشہور جم ہوا + (ناظم)

اس پردہ نے تمہارا نام اور بھی نکالا　یہ بھی کوئی حیا ہے جو نام ہو چکا کا + (داغ)

نکلا جو میں گھر سے تو یونہیں کام نکالا　نامے کے بہانے سے مرا نام نکالا + (صابر)

(۲) کسی منتر یا جادو خواہ عمل کے وسیلہ سے چور کا نام معلوم کرنا (۳) نوزائیدہ بچہ کا نام کسی مقدس کتاب سے بذریعہ حروف تجویز کرنا ؎

چوری میں جو ہو شبہ تو میں نام نکالوں　اے دزدِ حنا تو نے چرایا مرے دل کو (اسیر)

نام نکل جانا۔ ۱۔ فعل لازم :۔ بُرائی یا بھلائی میں مشہور ہو جانا۔ بدنام ہو جانا۔ رسوا ہو جانا۔ مشہور ہو جانا + نام پڑ جانا۔ لقب پڑ جانا۔ عُرف ہو جانا جیسے ع کا مذاق کا نام نکل جانا ہی کافی ہے + اگر کسی سے مل جُل کر بات نہ کرو گی تو نک چڑھی خانم نام نکل جائیگا + بد تو وہ نہیں ہے مگر نام نکل گیا ہے ؎

سُنتے ہوں جسکے زندہ وہ جلادے فلک　عیسٰے کا نام قاتلِ عالم نکل گیا + (اسیر)

بوسے دیئے جو ہم کو تو پچھتا رہے ہو کیوں　ہمت میں نام صورتِ حاتم نکل گیا (ایضاً)

نام نکلنا۔ ۱۔ فعل لازم :۔ (۱) برائی یا بھلائی کے ساتھ مشہور ہونا + رسوا ہونا۔ بدنام ہونا + نکو بننا۔ شہرت پانا۔ کسی کام میں ناموری حاصل ہونا۔ لقب پڑنا۔ خطاب پانا۔ لقب پانا۔ ملقب ہونا۔ (مولا بخش قلق) ؎

شیوہ تری حیا کا رسوائے عام نکلا　یہ پردہ کیا بھلا ہے جس سے کہ نام نکلا (قلق)

نام

ہے نہیں نام نکلنے کا وہ کیونکر نکلے　ڈھونڈھو دُنیا میں تو ہرگز نہ مرا گھر نکلے (صابر)

اہلِ وفا کی قدر تھی اگلے زمانے میں　مجنوں کا نام عشق میں نکلا نباہ سے (رنگی)

بے ننگ و نشت مجھ پہ ہر خاص و عام نکلا　ہائے جنوں کی دولت اپنا یہ نام نکلا (میر حیدر علی حیران)

ہم تو بے نام و نشاں آپ کی اُلفت میں ہوئے　آپ کا نام نکلنا تھا ستمگر نکلا + (داغ)

(۲) عمل یا منتر کے ذریعہ سے چور ثابت ہونا۔ چوری میں نام نکلنا +

نام نکلوانا۔ ۱۔ فعل متعدی :۔ (۱) چور کا نام معلوم کرانا۔ چور کا نام منتر یا عمل کے ذریعہ سے معلوم کرنا ؎

چوری سے انکا سوتے میں بوسہ جو لیلیا　ہمسایوں کے نام نکلوائے جاتے ہیں (ریحان)

(۲) قرآن شریف یا کسی مقدس کتاب کے ذریعہ سے نوزائیدہ بچے کا نام تجویز کرانا۔ (۳) بدنام کرانا۔ رسوا کرانا۔ نکو بنوانا +

نام نمود۔ ۱۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ٹیپ ٹاپ + عزت و نمائش ظاہری ٹھاٹ جیسے ہم تو پچھلی نام نمود کو نباہ رہے ہیں ورنہ اب کیا رہا جسپر نوکر چاکر رکھیں +

نام نہاد۔ ف۔ صفت :۔ موسوم۔ نامزد +

نام نہ لینا۔ ۱۔ فعل متعدی :۔ نام زبان پر نہ لانا۔ نہایت متنفر و بیزار ہونا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ قریب نہ جانا۔ (نسیم بھرتپوری) ؎

ہیں تو ناصح بتوں کا نام نہ لوں　دل نہ مانے تو کیا کرے کوئی + + (نسیم)

نام نہیں۔ ۱۔ محاورہ :۔ پتا نہیں۔ سُراغ نہیں۔ بے نشان ہے۔ لامکان ہے ؎

صحرا میں نہ دریا میں زمیں پر نہ فلک پر　موجود ہے پر نام نہیں اُسکے نشاں کا (امانت)

نام ور۔ ف۔ صفت :۔ نام آور کا مخفف۔ مشہور۔ معروف۔ نامی۔ نامزد +

ناموری۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ نام آوری کا مخفف۔ شہرت۔ نیکنامی واہ واہ

نام وہ ہے جو خدا لکھوائے۔ ۱۔ کہاوت :۔ اپنے منہ میاں مٹھو بننے سے کچھ نہیں ہوتا

نام و نشان۔ ف۔ اسم مذکر :۔ اتا پتا۔ ٹھور ٹھکانا +

نام و نشان باقی نہ رہنا۔ ۱۔ فعل لازم :۔ معدوم ہو جانا۔ نیست و نابود ہو جانا۔ کوئی نام لیوا نہ رہنا

نام ہو جانا۔ ۱۔ فعل لازم :۔ (۱) ناموری ہو جانا۔ شہرت ہو جانا۔ واہ واہ ہو جانا۔ جیسے اُسکا اِس فتح سے نام ہو گیا ؎

دکھلایا جذبِ عشق نے کیا حُسن انقلاب　لکھا کسی کا نام ترا نام ہو گیا + + (وزیر)

(۲) نام پر لکھا جانا۔ کسی کے نام پر جاگیر وغیرہ چڑھ جانا ؎

جاگیر جنوں کی قیس کے بعد　اب داغ کے نام ہو گئی ہے (داغ)

(۳) نام لگ جانا۔ الزام لگ جانا۔ تہمت لگ جانا۔ جیسے اُس غریب کا تو ناحق نام ہو گیا وہ تو اس پاس بھی نہ تھا +

ملہ (۲) نام رٹنا۔ شناخت کرنا۔ پہچاننا۔ ۔۔۔ کسی کے نام پر وظیفہ کرنا (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نام

نام ہونا۔ د۔ فعل لازم :۔ (۱) ناموری ہونا۔ شہرت ہونا۔ نیکنامی حاصل ہونا مشہورِ آفاق ہونا + واہ واہ ہونا۔ شہرہ ہونا ؎

تیغِ ابرو کا اگر کچھ بھی اشارہ ہوجائے آپ کا نام ہو اور کام ہمارا ہو جائے (نشاط)

ہم طالبِ شہرت ہیں ہمیں ننگ سے کیا کام بدنام اگر ہونگے تو کیا نام نہ ہوگا (شیفتہ)

تڑپ تڑپ کے جو عاشق تمام ہوتا ہے تمہاری نیم نگاہی کا نام ہوتا ہے (جلال)

(۲) الزام لگنا۔ نام لگنا۔ تہمت لگنا (۳) قرار پانا۔ ٹھہرنا۔ مانا جانا۔ تسلیم ہونا ؎

اب کیوں کمی کرے تجھے کسکا لحاظ ہے رونے کا نام دیدۂ خونبار ہوچکا (ناظم)

(۴) نام پر چڑھنا۔ نام پر لکھا جانا۔ نام پر ہونا۔ جیسے جاگیر نام ہونا۔ (۵) ذمہ ہونا۔ سر پڑنا۔ تھپنا ؎

غیر جنتی بُرائی کرتے ہیں وہ ہمارے ہی نام ہوتی ہے (داغ)

(۶) شرکت ہونا۔ شمولیت ہونا۔ شریکِ فعل قرار پانا ؎

بنہ سمجھے ہائے یہ آغاز بد انجام ہے میری رسوائی میں انکا بھی تو آخر نام ہے (نسیم دہلوی)

نا مکر۔ ا۔ صفت :۔ (بقال) نامقر کا بگڑا ہوا لفظ۔ اقرار نہ کرنے والا۔ انکاری +

ناموس۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) عصمت۔ عفت۔ عزت۔ حرمت + نیکنامی۔ (۲) فرشتہ۔ ملائک + احکامِ الٰہی (۳) جبرئیل علیہ السلام کا لقب + صاحبِ راز (۴) پردگیانِ عصمت۔ حرم سرائے۔ زنانہ۔ زنان خانہ + اہلِ خانہ۔ (۵) گھر والا خاوند۔ گھر کا مالک (۶) ننگ۔ شرم۔ بے عزتی۔ غیرت۔ لاج۔ (۷) حکیموں کے نزدیک تدبیر + سیاست +

ناموسِ اکبر۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) قاعدہ و دستورِ بزرگ۔ شریعت۔ (۲) حضرت جبرئیل علیہ السلام کا لقب +

ناموسی۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ (بقال) بے عزتی۔ بدنامی۔ رسوائی + شرم۔ لحاظ۔ لاج +

نامہ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) خط۔ چٹھی۔ مکتوب۔ صحیفہ۔ نوشتہ (۲) کتاب۔ نسخہ۔ پوتھی۔ پستک۔ رسالہ۔ شاستر۔ (۳) دفتر۔ طومار۔ دستر (۴۔ ا۔ بقال) قرضہ۔ نام لکھی ہوئی رقم۔ ناؤں +

نامۂ اعمال۔ ف + ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) اعمالنامہ۔ چال چلن کا رجسٹر۔ وہ رجسٹر جسمیں آدمی کے کُل نیک و بد عمل لکھے ہوئے ہوں + خطِ سرگزشت

(مصحفی)
دیوان ہی میرا تھا مرا نامۂ اعمال کاہے کو فرشتوں نے لکھا نامۂ اعمال
کیا روزِ قیامت کہ کوچے میں بتوں کے اُڑتا ہوا پھرتا ہے مرا نامۂ اعمال
کیا فائدہ رکھتا ہے گنہگار کا جینا جوں جوں کہ بڑھی عمر بڑھا نامۂ اعمال
تھے مصحفی اس اشکِ ندامت سے ہماری افسوس کہ دھویا نہ گیا نامۂ اعمال

کمر باندھی ہے نامہ نے رقابت کا خطر ٹھیرا میں اپنے نامۂ اعمال کا خود نامہ بر ٹھیرا (نسیم)

نان

(۲) وہ سرکاری رجسٹر جسمیں ملازموں کا چال چلن، مدد کارگزاری وغیرہ درج ہوتا ہے +

نامہ بر۔ اسم مذکر :۔ قاصد۔ دوت۔ پیک۔ مدونہ۔ پیامبر۔ چٹھی رساں۔ ہرکارہ۔ ڈاکیہ +

لیکے پیغام گئے میرا کبھی اپنی سی + اب تو کچھ نامہ بر دل کا بھی بھروسا نہ رہا (حیا)

نامہ بر نے بجواب کے بدلے خط کے پرزوں کو لا دیا ہم کو (مجروح)

سُن سُنکے رازداں کو بھی اب شوق بڑھ گیا مجھسے یہ راہ کی کہ مرا نامہ بر ہوا (ذکی)

نامہ نگار۔ ف۔ اسم مذکر :۔ خبر نویس۔ کارسپانڈنٹ۔ خبر دہندہ۔ پرچہ نویس +

نامہ و پیام یا پیغام۔ ف۔ اسم مذکر :۔ خط و کتابت۔ سلام پیغام۔ پیغام سلام + کارسپانڈنس +

نامہ بر کیہو کہ مشتاقِ لقا ہوں تیرا تجکو ملنا ہے تو بِل نامہ و پیغام نہ بھیج (ظفر)

نامی۔ ف۔ صفت :۔ (۱) مشہور و معروف۔ نامزد۔ اُجاگر۔ نامور۔ نامدار جیسے نامی ساہوکار کھائے۔ نامی چور مارا جائے۔ (۲) موسُوم۔ نام والا۔ جیسے احمد نامی مدعی نے ڈگری پائی (۳ ع) بڑھنے والا۔ نمو کرنیوالا۔ جیسے نباتات حیوانات بخلافِ جمادات

نامی چور۔ ا۔ اسم مذکر :۔ مشہور چور۔ بڑا بھاری چور ؎

دل چرا لے کوئی اُس دزدِ حنا پر ہو گماں کیوں نہو بدنام عالم میں یہ نامی چور ہے (اسیر)

نامی نامزد۔ ف۔ صفت :۔ بہت بڑا مشہور و معروف۔ سب کا جانا بوجھا +

نامی گرامی۔ ف۔ صفت :۔ دیکھو (نامی نامزد) +

نامیہ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ بڑھنے والی قوت۔ نمو کرنے والی طاقت۔ بڑھانیوالی قوت + (کُل جانداروں اور سب درختوں میں خدا تعالےٰ نے ایک قوت پیدا کی ہے جو انکو بڑھاتی لمبا چوڑا اونچا موٹا کرتی اور نامیہ کہلاتی ہے) +

نان۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ روٹی۔ چپاتی۔ پھلکا۔ خبز + ایک قسم کی بڑی اور موٹی تنور کی روٹی +

نعمتِ فقر ہے موجود جسے رغبت ہو آبِ شیریں میں ہے نانِ نمکیں تھوڑی سی (آتش)

نانِ آبی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی تنوری خمیری روٹی جسمیں گھی وغیرہ نہیں پڑتا +

نان با یا نان وا یا نان پز۔ ف۔ اسم مذکر :۔ نان بائی کا مخفف یعنی روٹی اور شوربا بیچنے والا۔ روٹی پکانے والا۔ بھٹیارا + (با بمعنی شوربا آتا ہے) +

نان بائی۔ ا۔ اسم مذکر :۔ نان ابائی یعنی روٹی سالن بیچنے والا۔ دیکھو (نان با)

نان پاؤ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کی موٹی اور اونچی خمیری روٹی جسے پرتگالی زبان میں پاؤ کہتے ہیں ؎

میرے کھانے سے کیوں فلک ہے کباب پاؤ روٹی ہے نان پاؤ نہیں + (اشک)

(اسکا ایجاد شہر خطا سے ہے جو ترکستان میں واقع ہے) +

نانِ جویں۔ ف۔ اسم مذکر :۔ جَو کی روٹی۔ غریبانہ کھانا۔ روکھی سوکھی۔ دال دلیا

؎ نامہ بر جان کے میں اُسکے قدم لیتا ہوں + جب بنا کر کوئی اُٹھاتا ہے سفر کی صورت (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دال دلیا سستی۔ گستی ہے

ہم تو تانع ہیں نہ نکلینگے جہاں میں جاکر رزقِ عادی ہے زکی نانِ جویں تھوڑی سی (زکی)

نانِ خطائی۔ ف۔ اسم مؤنث: ایک قسم کی مٹھائی جو کھانڈ، میدے اور گھی سے سمندر جھاگ کا خمیر دیکر کہ غار پر پکائی جاتی ہے۔ (اسکا ایجاد شہرِ خطا سے ہے جو ترکستان میں واقع ہے)

نانِ رِباط۔ ف + ع۔ اسم مؤنث: وہ روٹی جو خانقاہوں میں ملتی ہے۔

نانِ وقف۔ ف + ع۔ اسم مؤنث: خدا کے نام کی روٹی۔ لِلّٰہ فی اللہ کی روٹی۔ مسجد کی روٹی۔

نان و نفقہ۔ ف + ع۔ اسم مذکر: روٹی کپڑا۔ روٹی اور گھر بار کا خرچ۔ روٹی مع اخراجاتِ ضروری۔ بیوی کا خرچ۔ بال بچوں کا خرچ۔

نان و نفقہ دینا۔ فعل متعدی: بیوی بچوں کو روٹی کپڑا دینا۔ گھر بار کا خرچ دینا۔

نانا۔ ہ۔ اسم مذکر: ماں کا باپ۔ نیا۔ پدرِ مادر جیسے کھائینگے نانا کی روٹی کہلائینگے دادا کے پوتے۔

نانا۔ س۔ صفت: طرح طرح۔ انواع اقسام کا جیسے نانا پرکار کے بھوجن یعنی طرح طرح کے کھانے۔

نانٹھ۔ ہ۔ اسم مذکر: (ہندو) لاوارث مال۔ وہ مال جس کا کوئی وارث نہ ہو۔

نانٹھ پر بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم: (ہندو) لاوارثی مال پر قابض ہونا۔

نانٹھا یا ناٹھا۔ ہ۔ صفت: بیوارثا۔ وہ شخص جسکا کوئی وارث نہ ہو۔ عورتیں نگوڑا کے ساتھ اِس لفظ کو زیادہ استعمال کرتی ہیں جیسے وہ تو نگوڑا نانٹھا ہے۔ نہ کوئی آگے نہ کوئی پیچھے۔

ناند۔ ہ۔ اسم مؤنث: ایک بہت بڑا کونڈا جس میں نانبائی آٹا گوندھکر رکھتے دھوبی کپڑے دھوتے اور رنگریز کپڑے رنگتے ہیں۔ تغار۔ تغالیں۔ نیرکن۔

ناندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی: عو۔ چھیڑنا۔ شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ کوئی کام یا بات شروع کرنا۔ چھونا۔ بیان کرنا۔ اختیار کرنا۔ جیسے قصہ ناندھنا۔ کشیدہ ناندھنا۔

نہ تو کچھ بولتے نہ چالتے ہیں غصہ چپ ناندھکر نکالتے ہیں (انشا)

کیوں عبث قصۂ مفت کا ناندھے پھر نئے سر سے کھول کر باندھے (ر)

روشنی کو کہو فراش سے کل ناندھ رکھے آج ہے وصل کی شب شمع کا گُل باندھ رکھے (رنگین)

نانس۔ ہ۔ اسم مؤنث: (ہندو عو) ساس کی ماں۔ ننیا ساس۔

نانسرا۔ ہ۔ اسم مذکر: (ہندو عو) ننیا خسر۔

نانک۔ ہ۔ اسم مذکر: (۱) ایک نیک مشہور موحد خدا پرست پنجابی درویشِ کامل کا مبارک نام جو سکھوں کے فرقہ کے بانی اور بابر بادشاہ کے ہم عہد تھے۔

ذاتِ ریخوں میں گرو یا بابا نانک کا حال اِس طرح لکھا ہے کہ ان کے والد کا نام کالو کھتری تھا وہ تلونڈی نام ایک گانو میں رہا کرتے تھے جس وقت گرو جی پیدا ہوئے تو انکی دائی کا بیان ہے کہ ایک ایسا غل و شور معلوم ہوا جیسے کسی بڑے امیر وزیر کی سواری آتی ہے۔ اِنہوں نے ہوش سنبھال کر فارسی زبان اور رسمی حساب کتاب اپنے والد کے حکم بموجب سیکھ تو لیا مگر دنیوی کاروبار سے کبھی خوش نہ ہوئے۔ ایکدفعہ انہیں انکے والد نے چالیس روپے دیکر دکان کرنیکے واسطے کچھ سودا خریدنے بھیجا۔ رستے میں انکو چند فقیر ملے۔ انہوں نے کہا کہ بابا بھوکے ہیں یہ انہیں روپے دینے لگے وہ بولے کہ روپے ہمارے کس کام کے ہمیں روٹی کھلا دے۔ چنانچہ یہ بازار گئے اور چالیس روپے میں اُن کے بھوجن کا سامان کرکے لے آئے۔ جب خالی ہاتھ پھرے تو باپ کے ڈر سے ایک درخت کی ٹہنیوں میں جو گھر کے پاس تھا چھپ رہے۔ باپ نے ڈھونڈھکر نکالا اور پوچھا کہ بیٹا! روپے کیا ہوئے اِنہوں نے سارا قصہ سناکر عرض کیا کہ حضرت میں نے آخرت کا سودا خرید لیا۔ باپ خفا ہوکر مارنے کھڑا ہوا ایک زمیندار نے بچایا جب اُس نے دیکھا کہ یہ دنیا کے کام کا نہیں ہے تو ناچار ہوکر سلطان پور علاقۂ کپورتھلہ میں ان کی بہن کے پاس بھیجدیا۔ وہاں کا نواب دولت خاں ذات کا پٹھان ابراہیم لودھی بادشاہِ دہلی کا رشتہ دار تھا اور نانک صاحب کا بہنوئی انکی سرکار میں نوکر تھا اُسنے اپنی سرکار میں نانک کو مودھی کرا دیا۔ انہوں نے اِس موقع کو غنیمت جان کر دان پُن داد و دہش شروع کی۔ سدابرت جاری کردیا۔ جسکے سبب اِن پر غبن کا الزام لگا۔ محاسبہ طلب ہوا۔ لیکن چونکہ خدا اِن کا حامی تھا جب حساب ہوا تو انہیں کا روپیہ نواب کے ذمے فاضل نکلا۔ انہیں دنوں میں انکی شادی کرادی گئی دو بیٹے بھی ہوئے مگر انہوں نے کسی سے محبت نہیں کی۔ سب کو چھوڑ چھاڑ سیاحی اختیار کرلی۔ اکثر ریاضت اور پند و نصائح میں مصروف رہے۔ چونکہ اِنکا مذہب صُلحِ کُل تھا اور ہر ایک مذہب کی باتوں کو انہوں نے اپنے کلام اور تصنیف میں داخل کردیا تھا اِسوجہ سے بہت سے لوگ اِنکے پیرو ہوگئے۔ اور اِن کے ملفوظات کو نہایت متبرک کلام او رمقدس بیان سمجھنے لگے۔ روز بروز سِکھ پنتھ نے ترقی کی اور وہ سارے کرشمے ظاہر ہوئے جو زبانزدِ خلائق او ربعض گرمکھی کتابوں میں مفصل موجود ہیں۔

گرو نانک صاحب کا خاندان بیدی کھتری۔ جنم استھان تلونڈی رائے بھوئے کی۔ تاریخِ پیدائش یعنی جنم کاتک سُدی ۱۵ پورنماشی سمت ۱۵۲۶ بکرماجیتی والد صاحب کا نام وہی جو اوپر لکھا گیا۔ انکی والدہ صاحبہ کا نام ترپتا۔ دونوں بیٹوں میں سے ایک کا نام سری چند جن سے اُداسی سادھوں کا پنتھ چلا۔ دوسرے کا لکھمی داس۔ بیوی کا نام سُلکھنی تھا۔ نانک صاحب کا انتقال موضع کرتارپور میں جو دریائے راوی کے کنارے پر واقع ہے اسوج بدی دسمی سمت ۱۵۹۶ بکرمی میں ہوا۔ اِس حساب سے آپ نے کل ۶۹ برس گیارہ ماہ ۲۵ یوم دنیا کو اپنی ذات جامع الکمالات سے فیض پہنچایا۔ گرنتھ پانچویں گرو ارجن صاحب نے بمقام امرتسر سمت ۱۶۶۱ میں بنایا۔ بھادوں سدی اکم کو مکمل ہوکر امرتسر ہی میں اُس مقام پر رکھا گیا۔ جو دربار صاحب کے نام سے مشہور ہے (۲) وہ گھوڑا جس کی پشت پر دو رنگ سفیدی چلی گئی ہو۔ نہایت خوشنما اور قابل دید ہے۔ سخت عیب میں داخل ہے۔

نانک پنتھی۔ ہ۔ اسم مذکر: سکھ۔ گرو نانک کے پیرو۔

نانک شاہی۔ ہ۔ اسم مذکر: (۱) فقیروں کا ایک گروہ (۲) سکھوں کے وقت کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سکہ جو پیسہ کی بجائے چلتا تھا +

ناٹنگڑہ - ہ - اسم مذکر :- (عوام) انکار، نہیں - اقرار کا نقیض - بکھیڑ +

ناٹنگو کرنا - ہ - فعل متعدی :- انکار کرنا - نہیں کرنا - راضی نہ ہونا - بکھیڑ کرنا +

ناٹو یا ناٹوں - ہ - اسم مذکر :- نام - اسم - انگریزی میں نیم - نون +

ناٹواں یا ناٹوہ - ہ - اسم مذکر :- (بقال) (۱) نامہ کا بگڑا ہوا لفظ - وہ رقم جو کسی کے نام لکھی ہوئی ہو - آنا - قرضہ - وام - واجب الادا - (۲) وہ فہرست جس میں خاص انہیں برہمنوں کے نام لکھے ہوئے ہوتے ہیں جنہیں دولتمند آدمی اپنے لڑکوں کی شادی میں کچھ نذر دیا کرتے ہیں جیسے صرافہ ناٹوہ کی رسم +

ناٹواں پکانا - ہ - فعل متعدی :- (بقال) حساب بنانا - حساب تیار کرنا +

ناٹواں چکانا - ہ - فعل متعدی :- قرضہ ادا کرنا - حساب بے باق کرنا +

ناٹہ - ہ - حرف نفی :- نہیں - نا - نہ - لا + ع

سادھ چلے بیکنٹھ کو بیٹھے پالکی ماتہ　　رستے میں سے پھر آئے بھانگ گما گو ناٹہ (دوہا)

نانہیال - ہ - اسم مذکر :- نانا کا گھر - نانا کا گھرانا - نانا کا کنبہ +

نانی - ہ - اسم مؤنث :- نانا کی بیوی - ماں کی ماں +

نانی کے آگے ننہیال کی باتیں - ہ - کہاوت :- ایک عزیز کی شکایت دوسرے عزیز کے سامنے - کسی کے عزیز کی شکایت اسی کے عزیز کے روبرو + فریب سے واقف کو فریب دینا - چاتر کو مورکھ سمجھنا -

نانی کے ٹکڑے کھاوے دادا کا پوتا کہلاوے - ہ - کہاوت :- خرچ کوئی اٹھائے نام کسی کا ہو +

نانی نے خصم کیا نواسا چٹی بھرے - ہ - کہاوت :- کرے کوئی خمیازہ بھرے کوئی - کسی کا قصور کسی کے ذمہ - ایک کا قصور دوسرے کے ذمہ +

نانی یاد آجانا - ہ - فعل لازم :- قدرِ عافیت معلوم ہونا - مصیبت میں پھنسکر راحت کا زمانہ یاد آنا + محنت سے گھبرا جانا - مصیبت سے تنگ آجانا - ناک میں دم ہو جانا - دق ہو جانا - ضیق میں آجانا - نفس تنگ ہو جانا - (چونکہ نانی اپنے بچے کا ناز اٹھاتی اور ہر طرح سے آرام دیتی ہے، اس وجہ سے آرام کا زمانہ یاد آنے کی نسبت بولنے لگے)

ناؤ ہ - اسم مذکر :- (گنوار) نائی - حجام - موتراش - استرا +

ناؤ - ف - س - اسم مؤنث :- لمبی اور بیچ سے خالی چیز - کشتی - سفینہ - نوکا - ڈونگی - ترنی دریا سے پار اترنے کی سواری - بیڑی - جہازِ کوچک - (سنسکرت میں: نو ہے)

ناؤ چلانا - ہ - فعل متعدی :- کشتی راندن کا ترجمہ - کشتی رواں کرنا +

ناؤ خشکی میں نہیں چلتی - ہ - کہاوت :- داد و دہش کے بغیر ناموری حاصل نہیں ہوتی یعنی اگر کوئی دولتمند سخاوت کے بغیر ناموری چاہے تو ممکن نہیں + ع

ناؤ کس نے ڈبوئی کہ خواجہ خضر نے - ہ - کہاوت :- جب خود کوئی رہبر اور رہنما ہی تباہی کا باعث ہو تو اس موقع پر یہ مثل کہتے ہیں جس شخص پر مدار کار ہو اُسی سے نقصان پہنچنا - اپنے مربی سے نقصان اٹھانا - جس پر بھلائی کا بھروسا تھا اُسی سے نقصان پہنچا - غرض اسکا مطلب اس شعر کے موافق ہے ع

گر مسیحا دشمنِ جاں ہو تو ہو کیونکر علاج　　کون رہبر ہو سکے جب خضر بہکانے لگے (نامعلوم)

یہ کہاوت اُس قصہ کی طرف تلمیح ہے جسمیں حضرتِ خضر علیہ السلام نے ایک کشتی میں چھید کر کے موسیٰ علیہ السلام کو تعجب میں ڈالدیا تھا ع

وہ مثل ہے ناؤ یہ کسنے ڈبوئی خضر نے　　لیگیا خطِ ذقن دلکو سوئے گرداب پیچ (ذوق)

خط نے رخ کی بہار کھوئی ہے　　ناؤ یہ خضر نے ڈبوئی ہے + (مہندی)

ناؤ کھینا - ہ - فعل متعدی :- ناؤ چلانا - کشتی راندن کا ترجمہ +

ناؤ میں خاک اُڑانا - ہ - فعل متعدی :- صریح جھوٹ بولنا - صاف جھوٹ بولنا + جھوٹا الزام لگانا - ناحق تہمت دھرنا + بہانا ڈھونڈھنا (یہ محاورہ شیر اور بکری کے اُس قصے کی طرف اشارہ کرتا ہے جسمیں شیر نے بکری کو کھانے کے واسطے بہانا ڈھونڈھکر ایسے موقع پر کہ دونوں دریا میں کشتی پر سوار تھے یہ الزام دھرا تھا کہ تو ناؤ میں خاک اڑاتی ہے میں تجھے کھا جاتا ہوں) +

ناوَرد - ف - اسم مؤنث :- جنگ و جدل - لڑائی - جدال و قتال +

ناوک - ف - اسم مذکر :- تیر - بان - سہ - خدنگ ع

آفریں تجھکو ایک ناوک میں　　جگر و دل نگار ہیں دونوں (زکی)

دل کو شرمندہ ترے ناوکِ پیہم نے کیا　　خارِ مژگاں کے لئے جاتے نہیں تھوڑی سی (رگ)

ہاں نائل دم ناوک فگنی خوب نہیں　　ابھی چھاتی مری تیروں سے چھنی خوب نہیں (ذوق)

سُرمہ کا جو دنبالہ تری آنکھ میں دیکھا　　اک ناوکِ پرّاں پسِ آہو نظر آیا (نسیم)

صبر بنکر کہیں بیٹھے کہیں ارماں بنکر　　کب ترے ناوکِ دلدوز خطا کرتے ہیں (ظہیر)

ناوکی - ہ - اسم مذکر :- (پورب) ملاح - کشتی بان - ناخدا - مانجھی - مانجی +

ناؤ نوش - ف - اسم مذکر :- مرکب (از نا + نوش) لغوی معنی نغمہ سننا اور شراب پینا - اصطلاحی عشرت و طرب - عیش و نشاط - رنگ رس ع

نغمہ کی ہے ہوس نہ تمنا شراب کی　　ساقی بغیر بھول گئے ناؤ نوش کو (اسیر)

دیکھا یہ ناؤ نوش کہ نیشِ فراق سے　　سینہ تمام خانۂ زنبور ہو گیا (میر)

ناہار - ف + س - اسم مذکر :- (مرکب از نا + اہار) نہار منہ کھانا - ناشتہ +

ناہر - ہ - اسم مذکر :- (ہندو) باگھ - شیر - سنگھ - کیہری - اسد +

ناہر سانس - ہ - اسم مذکر :- (مرکب از ناہر بمعنی شیر - سانس بمعنی دم) گھوڑے کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ناہ

ایک مرض کا نام جو پھیپھڑے سے متعلق ہے اِس کے سبب سے سواری کے وقت گھوڑے کے مُنہ سے غرغراہٹ کی آواز نکلتی ہے اور گھوڑے کا دم اکثر پُھول جاتا ہے۔ فارسی میں اِس مرض کو شیروی کہتے ہیں +

ناہرُو۔ ہ۔ اسم مذکّر:۔ دیکھو (نارُو) بیماریٔ رشتہ۔ نہروا +

ناہید۔ ف۔ اسم مذکّر:۔ زُہرہ ستارہ۔ مُطربۂ فلک۔ لولیٔ فلک۔ ایک ستارے کا نام جو تیسرے آسمان پر چمکتا ہے۔ سُکر۔ سُوکھ ○

بَن ٹھَن کے جب آئی رشکِ ناہید   ذرّہ ہوا ہم رکابِ خورشید + (گلزارِ نسیم)

ناہیں۔ ہ۔ کلمۂ نفی:۔ (گنوار) نہیں +

نائی۔ ہ۔ اسم مذکّر:۔ حجام۔ مُوتراش۔ بال بر۔ اُستا۔ سرتراش۔ خلیفہ۔ جیسے نائی۔ دھوبی۔ بیدر قسائی اِنکا سُو تک کبھی نہ جائی +

نائی کی برات میں سبھی ٹھاکر۔ ہ۔ کہاوت:۔ یہ کہاوت وہاں بولی جاتی ہے جہاں سب کے سب امتیازی ہوں کام کرنیوالا کوئی نہو۔ اپنی قوم میں سبھی ذیعزت

نائی نائی بال کتنے ججمان جی آگے ہی آتے ہیں۔ ہ۔ کہاوت:۔ جو بات خود پیش آنے والی ہے اُسکا بیان عبث ہے۔ جب کوئی بات عنقریب ظاہر ہونے والی ہوتی ہے تو اُسکی نسبت یہ کہاوت بولتے ہیں +

نایاب۔ ف۔ اسم مذکّر:۔ دیکھو ناکی مشتقات میں (۱) نادر۔ کمیاب۔ ناموجود۔ جو پایا نجائے۔ معدوم۔ عنقا صفت +

ہوا ہر گز نہ خطِّ شوق کا ساماں درستِ آتش   سیاہی ہوگئی نایاب اگر ہم نے قلم پایا (آتش)

(۲) عمدہ۔ مُختصر۔ قابلِ تعریف +

نائب۔ ع۔ اسم مذکّر:۔ قائم مقام۔ ڈپٹی۔ ایجنٹ۔ مددگار۔ مُنیم۔ ماتحت۔ مختار۔ وکیل + سفیر +

نائرہ۔ ع۔ اسم مذکّر:۔ شعلہ۔ لپٹ۔ لو۔ لاٹ +

نائزہ۔ ف۔ اسم مذکّر:۔ عوام (نیازہ) ذکر۔ قضیب۔ احلیل۔ مجری البول۔ عضوِ تناسل۔ پیشاب کی نالی۔ پیشاب گاہِ مرداں +۔ سُوراخِ ذکر +

نائیک۔ ہ۔ اسم مذکّر:۔ (۱) قافلہ سالار۔ سردارِ قافلہ + ○

بنجاری بَن بَن پھرے لئے لکڑیا ہاتھ   ٹانڈا دا کا لدیا نائک ناہیں ساتھ (دوہا)

(۲) سردار۔ سرِدھرا۔ مُربی۔ سرتاج۔ (۳) فنِ موسیقی کا کامل۔ ماہرِ فنِ غنا موسیقی بہت بڑا گویا جیسے امیر خسرو۔ تانسین وغیرہ جنکے نام کیساتھ گویّے کان پکڑتے ہیں +

نائیکا۔ س۔ اسم مؤنث:۔ نائک کی استری۔ وہ عورت جسکے پاس کئی بازاری عورتیں یعنی رنڈیاں ہوں۔ کٹنی۔ دُوتی۔ کئی نوچیوں کی مالک۔ رنڈیوں کے گھر کی سردار +

نائین۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ نائی کی بیوی + نائی قوم کی عورت۔ ٹھکرانی +

نائے نوش۔ ف۔ اسم مذکّر:۔ دیکھو (نائونوش) +

نب

نِب۔ انگلش۔ (Nib) اسم مذکّر:۔ ڈنک + چونچ + زبانِ قلم۔ انگریزی قلم جو لوہے کی بنی ہُوئی ہوتی ہے + قلمِ فولاد +

نَبات۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) روئیدگی۔ گھاس پات۔ ترترکاری۔ سبزہ بوٹی۔ (۲۔ ف) مصری۔ قند ○

دھو کے دِلواتی ہے شیریں ہی آخر شاہ   کھائیے کھائیے مصری وہ نبات آپہنچی (اختر)

نَباتات۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ نبات کی جمع۔ پودے۔ سبزی۔ ترکاریاں +

نَباتی۔ ع۔ صفت:۔ گھاس پات کا۔ روئیدگی کا۔ جڑی بُوٹی کا +

نبّاض۔ ع۔ اسم مذکّر:۔ نبض شناس۔ حکیم۔ طبیب +

نبّاضی۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ نبض شناسی +

نِباہ۔ ہ۔ اسم مذکّر:۔ بِرباد پُورن تائی۔ نبھاؤ۔ نبیل۔ کمال۔ کسی کام کو اُسکی حد تک پہنچانا۔ انتہا تک پہنچانا۔ کسی کے ساتھ بسر کرنا۔ انجام۔ گزارا۔ وفاداری

کون کہتا ہے چاہ مشکل ہے   سب غلط ہے نباہ مشکل ہے + (دیا معلوم)

چاہیں تو اب بھی جاکر دیکھیں ہم اُسکو لیکن   ہے سچ تو یوں کہ دیکھا جبتک نباہ دیکھا (ذہیر)

نِباہ دینا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کسی کے ساتھ بسر کر دینا۔ گزار دینا۔ اخیر تک ساتھ دینا۔ انجام تک پہنچا دینا ○

لیلیٰ کا نام زندہ ہے ابتک جہان میں   تم بھی نباہ دو کسی اہلِ وفا کے ساتھ (نور)

نِباہ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ کسی کے ساتھ بسر کرنا۔ انجام تک پہنچانا۔ گزارنا۔ وفاداری کرنا

بُتوں کے عشق میں لازم جگر ہے پتھر کا   وہ کیا بشر ہیں جو اِنسے نباہ کرتے ہیں (امیر)

نِباہنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ کسی کے ساتھ بسر کرنا۔ گزارنا ○

میں بھی کچھ خوش نہیں وفا کر کے   تُم نے اچھا کیا [illegible] کیا + [illegible]

ایسے ستیزہ خُو سے کہانتک نباہیے   اُن بن تمام دن ہے لڑائی تمام شب [illegible]

نباہُو۔ ہ۔ اسم مذکّر:۔ نباہ دینے والا۔ وفادار۔ اخیر تک گزار دینے والا۔ بسر کر دینے والا

نِبٹانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نمٹانا۔ بھگتانا۔ چکانا۔ بیباق کرنا۔ ادا کرنا۔ [illegible]

نِبٹاؤ۔ ہ۔ اسم مذکّر:۔ فیصلہ۔ تصفیہ۔ انفصال۔ بیباقی۔ چلونا۔ بھگتان۔ نمٹاؤ

نِبٹنا یا نبٹ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نمٹنا۔ بیباق ہونا۔ فرصت پانا۔ چھٹکارا پانا۔ فارغ ہونا۔ بھگت جانا + پورا ہونا۔ ختم ہونا۔ انجام پر پہنچنا۔ کٹنا۔ جھگڑا طے ہو جانا۔ فیصلہ ہو جانا۔ تکرار باقی نہ رہنا ○

جہاں بہو کا پیسنا وہیں سُسر کی کھاٹ   نبٹ آوے پیسنا سرکت آوے کھاٹ (دوہا)

نِبٹیرا۔ ہ۔ اسم مذکّر:۔ دیکھو (نبٹاؤ)۔ نمٹیرا +

نِبختا۔ ہ۔ صفت:۔ عو۔ (۱) بدنصیب۔ بدبخت۔ کم نصیب۔ کم بخت۔ ابھاگی۔ نربھاگی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نخ

(۲۔ کلمۂ تنفر و تکیۂ کلام) نگوڑا ۔ مُوا ۔ وغیرہ +

نَبَختی ۔ ا ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) بدنصیب ۔ کم بخت ؎
اے جان لکھنؤ سے نکلجا تُو تنگی میں اب　　اوقات مجھ نبختی کی ہوتی بسر نہیں (جان صاحب)
وہ نبختی تو اپنے گھر میں نہ تھی　　پاس اُسکے گشتی تھی دائی کب + (رنگین)
(۲) تکیۂ کلام و کلمۂ تنفر ۔ مُوئی ۔ نگوڑی +

نَبَرد ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ لڑائی ۔ جنگ ۔ جُدھ ۔ جدل ۔ حرب ۔ مصاف +

نَبَرد آزما ۔ ف ۔ صفت :۔ جنگ آزمودہ ۔ جنگی ۔ دلاور ۔ شجاع ۔ بہادر ۔ سُورما

نَبَرد گاہ ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث :۔ میدانِ جنگ ۔ لڑائی کا کھیت ۔ جُدھ استھان +

نبڑ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ خرچ ہو جانا ۔ تمام ہو جانا ۔ ہوچکنا ۔ نمٹ جانا ۔ باقی نہ رہنا ۔ انجام کو پہنچ جانا ۔ (حضرت آتش نے اِس زمانے کے خلاف چراغ کے ساتھ بھی نبڑ جانا کا استعمال کیا ہے ؎ فرقت کی شب میں زیست نے اپنی وفا نہ کی + قبلِ سحر چراغ ہمارا نبڑ گیا)

نبڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ تمام ہونا ۔ ہوچکنا ۔ خرچ ہو جانا ۔ نمٹنا ۔ سنپورن ہونا ۔ باقی نہ رہنا

نَبض ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ رگ کا پھڑکنا ۔ ناڑی ۔ ہاتھ کی وہ رگ جو حرکت کرتی رہتی ہے + شرائین کی انقباضی اور انبساطی حرکت جو فضلاتِ دُخانیہ کے اخراج اور رُوح کی تعدیل کے واسطے ہوتی رہتی ہے ؎
گر مجوشی سے تپِ عشق کی کیونکر بچتا　　نبض اوّل ہی سے دُودھی ترے بیمار کی تھی (آتش)

نبض دیکھنا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ناڑی دیکھنا ۔ مریض کی نبض پر ہاتھ رکھ کر اُسکی سریع یا بطی حرکت کا معلوم کرنا ۔ (۲ ۔ بازاری) خبر لینا جیسے ذرا اِنکی بھی نبض دیکھنا +

نبضوں ۔ ا ۔ اسم مؤنث :۔ نبض کی جمع جو حروفِ مُغیّرہ یا تابع مُغیّرہ کے آجانے سے واؤ مجہول اور نُونِ غُنّہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے +

نبضوں کا چلنا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ ناڑیوں کا بہت تیزی کے ساتھ حرکت کرنا ۔ دونوں ہاتھوں کی نبضوں کا جلد جلد چلنا جو حرارت کے بڑھجانے کی علامت ہے

نبضوں کا نہ چلنا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ نبضوں کی حرکت کا محسوس نہ ہونا +

نبضیں ۔ ا ۔ اسم مؤنث :۔ نبض کی جمع ۔ ناڑیاں +

نبضیں چھوٹنا یا چھٹنا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ نبضوں کا ساقط ہو جانا ۔ نبضوں کی حرکت محسوس نہ ہونا ۔ نبضوں میں حرکت نہ رہنا ۔ ناڑیوں کی حرکت کا بند ہو جانا ۔ قریب بمرگ ہو جانا ۔ نزع کا عالم ہونا ۔ زندگی کے آثار نہ رہنا ۔ مطلق ہوش نہ رہنا ۔ مُردہ سا ہو جانا ۔ ادھ مُوا ہو جانا ۔ حواس باختہ ہو جانا ۔ متحیر ہو جانا ۔ خبر نہ رہنا ۔ گھبرا جانا ۔ دم سُوکھ جانا ۔ دم خشک ہو جانا ۔ خوف زدہ ہونے کے سبب غش کھا جانا + ؎

نبھ

بیمار کی تو تیرے سب چھوٹ گئیں ہیں نبضیں　　اکدم جو اُسمیں دیکھا مثلِ حباب دیکھا (خیال)
نبضیں مری چھوٹ جاتی ہیں یاد آتے ہیں جب　　چھوٹے وہ تری چشمِ غضبناک کے ڈورے (جرأت)
ہاتھ آکے اطبا کیوں ہیہات پکڑتے ہیں　　جنگی کہ چھوٹی نبضیں کب بات پکڑتے ہیں (ظہیر)
آگیا سینے سے ہونٹوں پہ مرا دم گھٹ کر　　بد اطراف کا عالم ہے انبضیں چھٹکر (رند)
لے خبر اپنے مریضِ عشق کی عیسیٰ نفس　　مُردنی سی چھاگئی ہے منہ پہ نبضیں چھوٹکر (")
دونوں ہاتھوں کی چھٹگئیں نبضیں　　خالی ہاتھ آتے نامہ بر کو دیکھ (معروف)
نبضیں چھوٹی ہوئی غشی طاری　　ایک فرقت ہزار بیماری + (ذوق)
نبضیں چھٹی ہیں آنکھوں میں دم ہے لبوں پہ جاں　　آؤ کہ کوئی دم میں بُلایا نہ جائے گا (رشکی)
تری قاتل بھوؤں پر چھوٹتی ہیں کیا مری نبضیں　　کہ خنجر غش ہیں اگر چشم جوہر بند کرتے ہیں (ناسخ)
جُوڑا جو اِس ادا سے کھلا ہم تو مر گئے　　نبضیں چھٹیں جو بال کسی کے بکھر گئے (بحر)

نِبَل ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) کمزور ۔ نربل ۔ بے طاقت ۔ ماندہ ۔ دُربل جیسے نبل کو زبردست کو جبر ؎
بانہ چھڑائے جات ہو نبل جان کے موہے　　ہردے میں سے جاؤگے تو مرد بدونگی توہے (دوہا)
(۲ ۔ بقال) ناقص ۔ کچھ خراب ۔ جیسے یہ مال نبل ہے (۳) بیکس ۔ بے یار ۔ بے مددگار ؎
زلف تیری کرے نہ کیونکر بل　　جان کرائے میاں نبل مجھکو (جرأت)

نَبُوَّت ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ پیغمبری ۔ خبر رسانی ۔ رسالت ۔ احکاماتِ الٰہی کا پہنچانا +

نبولی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ نیم کا پھل ۔ نمکولی ۔ نبوری ۔ تخمِ درختِ نیب جیسے برسات گیت ؎
نیم کی نبولی پکی ساون بھی کبھی آویگا　　جیو ری مری ماں کا جایا گاڑی بھیج بلاویگا (گیت)

نَبَوی ۔ ع ۔ صفت :۔ منسوب بہ نبی ۔ نبی سے نسبت رکھنے والا +

نَبھ ۔ س ۔ اسم مذکر :۔ (۱) گگن ۔ آسمان ۔ اکاس + بادل + کرۂ ہوائی (۲) ساون کا مہینا ۔ برسات کا مہینا +

نبھاگا ۔ ہ ۔ صفت :۔ (ہندو) بدنصیب ۔ بدبخت ۔ نبختا +

نبھاگی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ بدنصیب عورت ۔ نبختی +

نبھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ نباہنا ۔ باہم بسر کرنا ۔ ایک دوسرے کے ساتھ گزارنا ؎
انکو تو یاں محبت نہیں اصلا لیکن　　نبھ سکے تم سے اگر حضرتِ دل اور نبھاؤ (مجروح)

نبھاؤ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ گزارا ۔ باہم بسر کرنا + ثابت قدمی ۔ استقلال +

نبھرما ۔ ہ ۔ صفت :۔ جس کا بھرم نہو ۔ غیر اعتبار ۔ غیر معتبر ۔ نامعتبر جسکی ساکھ نہو +

نبھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ بسر ہونا ۔ باہم گزرنا ۔ انجام کو پہنچنا ۔ انجیک رہنا ۔ سنپورن ہونا ؎
کس طرح سے نبھے گی کہیئے تو　　آپ ہر بات میں بگڑتے ہیں (دیاور)
خوبہونی ہمیشہ سے تمہاری اگر ایسی　　تو کاہے نبختی مری اے فتنہ گر ایسی (؟)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نبی

دوستی ہمتی نظر آتی نہیں محبوب سے ۔ نازیاں اُٹھتا نہیں واں شغل ہے بیداد کا (نامعلوم)

نَبی ع ۔ اسم مذکر :- خبر رساں ۔ خبر پہنچانے والا ۔ رسُول ۔ قاصدِ الٰہی ۔ پیغمبر ۔ فرستادۂ خدا جو کتاب اور دین لایا ہو +

نبیٔ مُرسَل ع ۔ اسم مذکر :- وہ نبی جو صاحب کتاب ہو جیسے حضرت داؤد علیہ السلام ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ۔ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم

نَبیرَہ ۔ ف ۔ اسم مذکر :- (۱) پوتا ۔ بیٹے کا بیٹا + پوتی (۲) نواسا ۔ بیٹی کا بیٹا + نواسی

نبیڑ لینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :- پورا کر لینا ۔ تمام کر لینا + بھگت لینا ۔ بسر کر لینا ۔ گزار لینا ۔ بھگتا لینا
یاں تو بنا ہے جاتے ہیں عشقِ بتاں کے ساتھ ۔ زاہد نبیڑ لینگے وہاں کی وہاں کے ساتھ (داغ)

نبیڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :- تمام کرنا ۔ نمٹانا + پورا کرنا + بسر کرنا ۔ گزارنا ۔
رندِ خراب حال کو زاہد نہ چھیڑ تو ۔ تجھکو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو + (ذوق)
یوں ہی ہے تو ملینگی ہمیں کیا واں شراب ۔ آنجکی آج نبیڑو غمِ فردا کیا ہے (ظہیر)

نبیڑو ۔ ہ ۔ صفت :- پورا کرنے والا ۔ نمٹانے والا ۔ انجام کو پہنچانے والا +

نپایا یا نپا ہوا ۔ ہ ۔ صفت :- اندازہ کیا ہوا ۔ جیسے نپا شوربا اور گنی بوٹی
نداؤ کے گشتی میں مُخیر کو ہے کمال ۔ پیمانے میں نپے ہوئے خضر کے گھونٹ ہیں (مخیر)

نپت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :- ناپ ۔ پیمائش ۔ ناپ ۔ مپت +

نپٹ ۔ ہ ۔ صفت :- (۱) محض ۔ بالکل ۔ نرا ۔ تمام ۔ سراسر ۔ سرتاپا ۔ جیسے نپٹ اناڑی (۲) بہت ۔ نہایت ۔ ادھک ۔ ات گت
ڈرتا ہے جُوں سپند کہیں اب چنک نجائے ۔ ہے سوزِ دل مرے سے نپٹ بیقرار داغ (سودا)

نپُن ۔ س निपुण صفت :- چاتر ۔ بُدھوان +

نپنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :- (۱) مپنا ۔ پیمائش ہونا ۔ ناپا جانا ۔ (۲) لڑائی ہونا ۔ جھگڑا ہونا جیسے ابھی میں کہدیتا تو خدا جانے کے گھر نپتی +

نپُنسک ۔ س ۔ صفت :- نامرد ۔ ہیجڑا ۔ مخنث ۔ زنانہ ۔ زنخہ ۔ خُنثہ +

نپوتا ۔ ہ ۔ صفت :- ہندو عو ۔ (۱) بے اولاد ۔ پتر ہین ۔ لاولد جیسے نپوتے کا گھر سُونا مُورکھ کا ہردا سُونا دالدری کا سب کچھ سُونا (۲) ۔ کلمۂ تنفر ۔ عو ۔ نگوڑا ۔ موا ۔ نالائق +

نپوتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :- (ہندو عو) بے اولادی ۔ وہ عورت جسکے کوئی بال بچہ نہ ہو (۲) ۔ کلمۂ تنفر) نگوڑی ۔ کمبخت ۔ موئی +

نپوڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :- (گنوار) نکالنا ۔ نکوسنا ۔ منہ بگاڑنا ۔ زہر خند کرنا ۔ کھسیانی ہنسی ہنسنا

نت ۔ صفت :- ... مدام ۔ دائم ۔ دائما ۔ ہموارہ + ہر روز ۔ آئندہ
صورت میرے نتری بسی ۔ جیسے نت ۔ نہیں تو من طلاوانت (دوہا)

نتھ

نانگ میں انگلی کان میں پھانسی کرت کرت کر ۔ تکھ میں انجن دانت میں منجن نت کرت کرنت کر ۔ (دوہا)
سینہ سپر رہتی ہے نت تصویر یار ۔ دل نے جب چاہا اُٹھائی دیکھ لی + (نامعلوم)

نت اُٹھ ۔ ہ ۔ تابع فعل :- ہمیشہ ۔ اکثر ۔ ہر روز ۔ آئے دن ۔ روز کے روز ۔ جیسے میر نہ نت اُٹھ پنیاکون بھرے ری + (ہندو عو)

نت کھونا نت پانی پینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :- روزمزدوری کرنا ۔ روز کمانا ۔ جتنا کمانا اُتنا ہی کھانا +

نت کی دُکھیا اکر موں ودس ۔ ہ ۔ کہاوت :- ہمیشہ کی مصیبت زدہ اور نقدیر پر الزام +

نت نت ۔ ہ ۔ کلمۂ دعا ۔ عو ۔ جُگ جُگ کا مترادف ۔ ہمیشہ ۔ سدا ۔ روز کے روز +

نت نیا ۔ ہ ۔ تابع فعل :- (۱) تازہ بتازہ ۔ نو بنو ۔ جو بات ہمیشہ نئی ہو ۔ جیسے ہر مہینے نت نیا کپڑا بنتا گیا ۔ (۲) ہر روز نیا ۔ انوکھا ۔ عجیب وغریب
قیس و فرہاد کو اُسنے دکھائے دشت وکوہ ۔ عشق ہمکو نت نیا اک کام فرماتا رہا (جرأت)
مبتلا نت نئی آفت میں رہا کرتے ہیں ۔ روز اللہ سے رہتی ہے مناجات نئی (بحر)

نتارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :- (ہندو) صاف کرنا ۔ چھاننا ۔ دھارنا ۔ کدورت دُور کرنا ۔ تلچھٹ نیچے بٹھانا ۔ نسود پانی نکالنا ۔ اُدپرا اوپر سے زُلال لینا (مسلمان نتھارنا بولتے ہیں) +

نتنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :- (پُورب) نواسی ۔ بیٹی کی بیٹی +

نتھ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :- حلقۂ بینی ۔ ناک میں پہننے کا چاندی یا سونے کا حلقہ جو سُہاگ کے دن سُہاگنیں پہنا کرتی اور رنڈیاں اُتارا کرتی ہیں +

نتھ بڑھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :- نتھ اُتارنا ۔ نتھ کو اُتار کر رکھنا +

نتھ جوڑی برقرار رہے ۔ ا ۔ دُعا ۔ عو ۔ سُہاگن رہے +

نتھارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :- دیکھو (نتارنا) پانی کو صاف کرنا ۔ نرمل بنانا
دل میں کدورت آئے تو کیونکر نتھارئیے +

نتھرا ۔ ہ ۔ صفت :- صاف ۔ زُلال ۔ نرمل +

نتھنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :- سوراخِ بینی ۔ منخرہ +

نتھنوں ۔ ہ ۔ اسم مذکر :- نتھنا کی جمع جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے واؤ مجہول اور نونِ غنہ کے ساتھ بنتی ہے +

نتھنوں میں تیر دینا ۔ ا ۔ فعل متعدی :- عو ۔ ضیق میں کرنا ۔ نہایت دق کرنا ۔ ازحد تنگ کرنا ۔ ناک چنے چبوانا ۔ کچے گھڑے پانی بھروانا ۔ جیسے ارے ان غیبازیوں نے اندر ہی اندر مُوس کے مجھے کھک کر دیا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نتھ

ایک ایک کے نتھنوں میں تیر دو نگی تلوں میں سے تیل نکالو گی (چیز بہیلی)
(یہ ایک پہلے زمانے کی سزا تھی) +

نتھنوں میں دم کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی:۔ ناک میں دم کرنا۔ ستانا۔ خوب دق کرنا۔ ناک چنے چبوانا۔ جیسے بچے کے لئے پیسہ نہو تو سیر دیکھو سارا گھر سر پر اُٹھا کے نتھنوں میں دم کردے +

نتھنوں میں دم ہونا۔ ۱۔ فعل لازم:۔ ناک میں دم ہونا۔ تنگ آنا۔ بتنگ ہونا۔ عاجز ہونا +

نَتھنی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ چھوٹی نتھ جو اکثر کنواری لڑکیاں پہنے رہتی ہیں۔ خُرد حلقۂ بینی (۲) تلوار کے قبضے کی کڑی۔ حلقۂ قبضۂ شمشیر (۳) ناتھ۔ نکیل۔ مہار۔ بیل کی ناک کی رسّی +

نتھنی اُتارنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (زنانِ بازاری) چیر اُتارنا۔ کسبی کا ازالۂ بکر کرنا۔ سر ڈھکنا +

نتھنی اُترنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (زنانِ بازاری) سر ڈھکا جانا۔ چیر اُترنا۔ ازالۂ بکر ہونا +

نتھنے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) نتھنا کی جمع (۲) حروفِ مُغیّرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول کے ساتھ بدلی ہوئی صورت جیسے نتھنے میں پھنسی ہو گئی +

نتھنے پُھلانا۔ ہ۔ فعل متعدی: ناک چڑھانا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ مُنہ تھتھانا۔ ناراض ہونا۔ تیوری چڑھانا +

نتھنے چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (پورب):۔ ناک چڑھانا۔ ناراض ہونا۔ تیوری پر بل ڈالنا +

نتھی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ وہ ڈورا جو کاغذ میں ڈالا جاتا ہے۔ کاغذ ٹانکنے کی ڈور +

نتھی شدہ۔ ا۔ صفت:۔ (عدالت) مُنسلکہ +

نتھی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ مُنسلک کرنا۔ کاغذ میں ڈورا ڈالکر دوسرا کاغذ شامل کرنا +

نتیجہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) بیرون آمدہ شدہ + تراشیدہ شدہ + باہر لایا گیا۔ نکالا گیا (۲) حاصل۔ ماحصل (۳۔ منطق) وہ قول جو صُغرٰے وکُبرٰے کے جزووں کے ملانے سے بوسیلۂ حدِ اوسط حاصل ہو۔ حصُولِ قضیہ جیسے اَلعَالَمُ مُتَغَیِّرٌ وکُلُّ مُتَغَیِّرٍ حَادِثٌ سے اَلعَالَمُ حَادِثٌ نتیجہ حاصل ہوا (۴) بچہ۔ یہ معنی فارسی میں آتے ہیں (۵) غرض۔ مطلب۔ (۶) انت۔ اخیر۔ انجام۔ انتہا۔ خاتمہ۔ (۷) پھل۔ ثمرہ۔ جیسے بُرے کام کا بُرا نتیجہ +

نَٹ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) بازیگر۔ رسن باز۔ دار باز۔ قلا باز۔ کلا باز۔ مشعبد۔ وہ لوگ جو ڈھول بجاکر بانس اور رسّی پر چڑھکر تماشا کرتے ہیں (۲) دیپک راگ کی پہلی راگنی کا نام +

نٹ بِدّیا۔ ہ۔ اسم مونث:۔ نٹ کا کرتب۔ کلا بازی جیسے نٹ بدیا بالی جاجٹ بدیا نہ پائی جائے +

نٹ کا تماشا۔ ا۔ اسم مذکر:۔ وہ تماشا جو نٹ لوگ کرتے ہیں +

نٹ کھٹ۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) نکھٹو۔ جو کمادہ نہ (۲) عیّار۔ مکّار۔ دغاباز۔ بد۔ بد ذات۔ شریر۔ دنگئی۔ شوخ۔ بیباک۔ کپٹی۔ چھلیا۔ پاکھنڈی۔ فریبی۔ شرارت پیشہ۔ فتنہ انگیز۔ جو اٹھائی گیرا۔ فتنہ پرداز ؎

نٹا

گیا اُٹھ کے دلّی کے ہیں عیّار اور نٹ کھٹ | دل لیں ہیں یوں کہ ہر گز ہوتی نہیں آہٹ (میر)

میں رُوپ بدل اور ہی چھپکے سے جو پہنچا | بیٹھے تھے جہاں وُہ
سُن کہنے لگے میرے دبے پاؤں کی آہٹ | ہے ایک تو نٹ کھٹ } (مستزاد انشا)

اپنے دروازے آگے رکھ نٹ کھٹ | کیئے ہیں اُسنے گھر کے گھر چوپٹ (سودا)

یہ بدگمان ہے دل اُس نگوڑے نٹ کھٹ کا | لگایا مینے جو سُرمہ مُوئے کا دل کھٹکا (جان)

کب مرے دام میں وہ آتا ہے | ہے وہ عیّار ایک بڑا نٹ کھٹ (مجروح)

نَٹ کھٹی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) عیّاری۔ شوخی۔ چالاکی۔ چھل۔ چھل۔ جنگل۔ پاکھنڈ۔ فند۔ فریب (۲) بدمعاملگی۔ ہٹ دھرمی۔ دغابازی (۳) نکھٹو پن (۴) دنگا۔ شرارت +

نٹ کھٹی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) شوخی کرنا۔ شرارت کرنا + دنگا کرنا۔ فساد کرنا + عیّاری کرنا۔ چالاکی کرنا (۲) بدمعاملگی کرنا۔ ہٹ دھرمی یا دغابازی کرنا (۳) نکھٹو پن کرنا

نَٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ناٹنا کا مُخفف (ہندو) انکار کرنا۔ مُنکر ہونا۔ مکرنا ؎

بانس چڑھت نٹنی کہے اگ بہوت نانٹیو کوئے | میں نٹ کے نٹنی بھئی نٹنے سو نٹنی ہوئے (دوہا)

نٹنی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بازیگرنی۔ کلا کرنے والی + نٹ کی بیوی۔ نٹ کی جورو +

نِٹھر۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) سخت۔ کٹھور۔ سنگدل۔ بیرحم۔ بیدردی + اکھڑ +

نِٹھرائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (گیتوں میں) سنگدلی۔ بیرحمی۔ کٹھور پن + عیّاری۔ چالاکی ؎

تو ہی کٹھور کنہائی نٹھرائی چترائی۔ سو سبھے بوجھ پڑی سب تنک تنک + (ہولی)

نِٹھلّا۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندی) خالی۔ بیکار۔ بے شغل +

نَٹیا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ چھوٹی قسم کا بیل۔ چھوٹے قد کا بیل +

نُثار۔ ع۔ اسم مذکر:۔ نچھاور۔ بکھیر۔ وہ چیز جو بطورِ صدقہ کسی شخص کے سر پر سے بکھیری جائے۔ بکھرا ہوا مال +

نِثار۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) نچھاور کرنا۔ نقد خواہ جنس بطورِ تصدق کسی کے سر پر سے پھینکنا (۲۔ مجازاً) قربان۔ صدقے۔ واری۔ تصدق جیسے میں تیرے نثار ہوں میں تجھپر نثار ہوکر مر جاؤں ؎

فردوس کے گُل نثار جس پر | وہ عشق کا باغ ہم نے پایا (حضور نظام آصف)

تُمہاری کونسی باتوں پہ دل نثار نہیں | جو ہے سواس لبِ نازک سے ناگوار نہیں (تصویر)

نثار کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ نچھاور کرنا۔ بکھیرنا۔ وارنا + صدقے کرنا۔ قربان کرنا۔ جیسے جان نثار کرنا + عبدالحکیم بسمل ؎

ہزار حیف کہ مجھے نہ تم ہمیں اور ہم | ہمیشہ کرتے رہے دل تلک نثار اپنا (بسمل)

اُٹھا آشوب کہ حشر میں وہ شوخ تو لوگ | فتنے جُن جُن کے نثار قدِ رعنا کرتے (زکی)

نثار ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) قربان ہونا۔ واری جانا۔ تصدّق ہونا۔ صدقے ہونا ؎

گرد پھرتی ہیں یار کے مجروح | یعنی ہوتی نثار آنکھیں ہیں + (مجروح)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جان ودل سازگار ہیں دونوں یعنی تم پہ نثار ہیں دونوں (رنگیں)

جیاسے اُنکی ملی خاک ہیں وہ فامیری وہ کہتے ہیں نہ کہو یہ کہ وہ نثار ہوا (ر)

(۲) فریفتہ ہونا۔ عاشق ہونا۔ موہو ہونا۔ مٹنا ؎

وہ بُت بنائے تُونے کہ تعجب ہوا نثار تو ہی بھنسائے ہمکو تو یارب بچا جو تو (شوق)

نثر ع۔ اسم مؤنث:۔ پراگندہ۔ بکھرا ہوا۔ پھیلا ہوا۔ تتر بتر سخن۔ پاشیدہ ✦ نظم کا نقیض۔ وہ عبارت جو نظم نہو ؎

نظم کو اپنی طبیعت سے تعلّق نہ گیا نثر بھی ہے جو دیکھی تو مقفا دیکھی ✦ (اسیر)

نج ۔ و۔ صفت:۔ (۱) اپنا۔ ذاتی۔ خاص۔ خانگی۔ گھر کا ✦ پرائویٹ۔ انگریزی ... ...سے بھی مُراد لیتے ہیں۔ جیسے نج پڑھنا یعنی کوٹھی پر پڑھنا۔ نج کی ملاقات: (۲) ہوبہو... ہے جو انتہائی کام کے معنی دیتا ہے ✦

نج کا حساب ۔ ﻻ۔ اسم مذکر:۔ ذاتی حساب۔ خانگی حساب۔ پرائویٹ لین دین ✦

نج کا مال ۔ ﻻ۔ اسم مذکر:۔ ذاتی مال۔ اپنا مال ✦

نج کا نوکر ۔ ﻻ۔ اسم مذکر:۔ ملازم خاص۔ اپنے دم کا نوکر ✦

نجابت ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ اصالت۔ بزرگواری۔ شرافت ✦

نجات ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ مخلصی۔ چھٹکارا۔ رہائی۔ بریت۔ مکت۔ مکتی۔ رستگاری ✦ غفران۔ عفو گناہ (بکسر نون غلط ہے) ✦

نجار ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ بڑھئی۔ کھاتی۔ برکھان۔ مستری ✦

نجاری ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ پیشۂ نجار۔ بڑھئی کا کام۔ کھاتی کا کام ✦

نجاست ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ پلیدی۔ گندگی۔ ناپاکی۔ غلاظت۔ آلودگی ✦ میلا۔ گھورا۔ بول۔ براز ✦ (نجاسات اسکی جمع آتی ہے) ✦

نجانے ۔ ہ۔ محاورہ:۔ (۱) معلوم نہیں۔ خدا جانے۔ میں نہیں جانتا۔ مجھے معلوم نہیں۔ کون جانے۔ کسے خبر ہے ؎

میرے قتل تم تو کیا چاہتے ہو نجانے خدا کیا کیا چاہتا ہے (تلخ)

(۲) شاید۔ جیسے نجانے وُہی کھڑے ہوں ✦

نجبا ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ نجیب کی جمع۔ شریف لوگ۔ برگزیدہ آدمی ✦

نجد ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ بانگر۔ اونچی زمین۔ عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جسکی زمین اونچی ہے اور وہاں کے لوگ اکثر فسادی نیز لڑاک مانے گئے ہیں۔ شہر بابل کی جانب واقع ہے

نجس ۔ ع۔ صفت:۔ گندہ۔ ناپاک۔ پلید ✦ اگھوری ✦

نجس العین ۔ ع۔ صفت:۔ جسمانا ناپاک۔ جو کبھی پاک نہو سکے جیسے کتا۔ شراب وغیرہ

نجف ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ اونچا ٹیلا جسپر پانی نہ چڑھ سکے۔ عرب کے ایک مشہور شہر کا نام

جہاں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا مزار رحمت نثار واقع ہے۔ نجف اشرف ✦

نجم ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ ستارہ۔ سیارہ۔ تارا ؎

ٹھیکے پہ پہنچے تخت نشیں ہوا مرکز پہ وہ نجم بخت ٹھیرا ✦ (گلزار نسیم)

نجم الثاقب ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ چمکتا ہوا ستارہ۔ روشن تارا ✦

نجم الہند ۔ ع ✦ ہ۔ خطاب۔ وہ شاہی خطاب جو گورنمنٹ ہند کی طرف سے رؤسائے ہند وغیرہ کو ملتے ہیں۔ سٹار آف انڈیا۔ ستارۂ ہند۔ سی ایس آئی ✦

نجوم ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) نجم کی جمع۔ ستارے۔ سیارے (۲) جوتش ✦

نجومی ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ علم نجوم جاننے والا۔ اختر شناس۔ جوتشی۔ وہ شخص جو رفتار و حرکاتِ کواکب سے حوادثات کا حکم لگائے ✦

نجیب ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) بزرگ۔ شریف۔ برگزیدہ۔ اشراف۔ بھلا مانس۔ (۲) ۔ ﻻ ہندوستانی سپاہی جنکی اکثر نیلی وردی ہوا کرتی تا وہ جو چکی پہرا دار، بانی کا کام دیا کرتے تھے (۳) سپاہی

نجیب الطرفین ۔ ع۔ صفت:۔ جو ماں باپ دونوں کیطرف سے اصل نسل شریف ہو۔ صحیح النسب ✦

نچان ۔ ہ۔ صفت:۔ پستی۔ حضیض۔ نشیب۔ ڈھلان۔ ڈھال۔ اُتار۔ اُٹھان کا نقیض ✦

نچا مارنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ستا مارنا۔ دق کرنا۔ ناک میں دم کر دینا ✦

نچانا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) رقص کرانا۔ ناچ کرانا۔ پھرا کرانا۔ (۲) ستانا۔ دق کرنا۔ حیران کرنا۔ تنگ کرنا۔ ناک میں دم کرنا جیسے خدا ایسے کو تمکو دیکھو تو معلوم ہو کہ سارے گھر کو نچا رکھا ہے (قصہ سیلی)

نچڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ٹپکنا۔ تراوش ہونا۔ (۲) سُتنا۔ فسُردہ ہونا۔ دبنے یا بھیجنے سے عرق نکلنا۔ (۳) دُبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ ترو تازگی نہ رہنا ✦

نچلا ۔ ہ۔ صفت:۔ خاموش۔ چُپ چاپ۔ ساکت ✦ بے حرکت۔ بے جنبش۔ جو چلے نہ حرکت کرے ✦ شائستہ۔ ٹھہرا ہوا شخص جسکے ہاتھ پاؤں ٹھہرے رہیں۔ ساکن و برقرار ✦

نچلا بیٹھنا یا رہنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بے حس و حرکت ہو کر بیٹھنا۔ چپ چاپ بیٹھنا۔ چپکا بیٹھنا ؎

وہ نچلے بیٹھے بنے چلبلے سے ہیں پھر شوخیوں میں اپنی عجب چنچلے سے ہیں (ظفر)

نہ رہے وہ بھی ہے۔ بیتاب جگر ہو ہے بیتاب نہیں ممکن کہ اب نچلا مرا دل ساں بیٹھے (جرأت)

تو کہیو کہ کوئی سینے پیٹ میں مل کے رہا ہو گا نہ گردن ہی ہے نچلی نہ نیچے سر ترا ٹھیرے (راسخ)

نچلا نہ بیٹھنا ۔ فعل لازم:۔ ٹھہر نہ رہنا۔ ایک حالت پر نہ رہنا۔ چلبلا رہنا۔ کسی نہ کسی چیز کو چھیڑ جانا ؎

نُفت کو چھیڑ تو اک مزا نہ سے ہو وہ شوخ پاس جب بیٹھو گے تم نچلا نہ بیٹھا جائیگا (تصویر)

نچلا نہ رہنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ساکت نہ رہنا۔ ایک حالت پر نہ رہنا۔ قائم نہ رہنا۔ ٹھیرا نہ رہنا۔ ٹھہر نہ رہنا۔ چپ نہ رہنا۔ بے حس و حرکت نہ رہنا ؎

وحشت ہے تو مرقد میں ٹھہر نیکے نہیں پاؤں نچلے نہیں رہنے کے مرے ہاتھ کفن میں وہ تنگ (؟)

چنچلیاں سی ہیں یہاں میں تری ہاتھ جگمیں ہاتھ نچلے کبھو ہر گز نہیں رہتے ہیں (ظفر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پنجن

پنچنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کھسوٹا جانا۔ نوچا جانا +

پنچنت۔ ہ۔ صفت:۔ فارغ۔ بیفکر۔ بے پروا۔ بے کھٹکے۔ مطمئن + سکون قرار رکھنے والا

حلم کو بار گر نہ ہو تیرا　　شکل ارض و سما ہے نہ پنچنت　(سودا)

پنچنت ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بے فکر اور فارغ البال ہونا +

پنچنتائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو) فرصت۔ فارغ البالی۔ بیفکری۔ اطمینان +

پنچنیا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ناچنے والا لڑکا۔ زنانہ۔ مخنث۔ بھانڈ۔ بھگتیا +

پنچوڑ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) نچوڑنا کا حاصل المصدر۔ رس۔ جھسارہ۔ افشردہ۔ افشرہ (۲۔ مجازاً) حاصل۔ خلاصہ۔ تت۔ لب لباب۔ ست۔ عطر۔ جوہر۔ نتیجہ۔ مادہ۔ ماہیت۔ اصل۔ جز۔ (۳) کسی کام کی انتہا + انتہائے وقت۔ اخیر۔ انجام کار۔ نہایت کار۔ تنت ہ

جیب و آستیں سے رونے کا کام گزرا　سارا نچوڑ اب تو دامن پہ آرہا ہے　(میر)

پنچوڑ لینا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) دباکر یا بھینچکر عرق نکال لینا۔ فشردہ کرلینا + سونت لینا۔ (۲) ٹھک کردینا۔ قلاش کردینا۔ مفلس بنادینا۔ دودھ نکال لینا۔ (۳) چوس لینا۔ پی لینا +

پنچوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (بواو مجہول ہے) (۱) دباکر یا بھینچکر عرق نکالنا۔ فشردہ کرنا۔ مروڑ کر رس نکالنا۔ افشردن کا ترجمہ۔ سونتنا +

کیا ہی جاں کو نچوڑا مجھے مانند انار　رکھکے غم نے ترے اے ہوش ربا مٹھی میں　(معروف)

(۲) ٹھک کرنا۔ کچھ باقی نہ رکھنا۔ دودھ دوہنا۔ مفلس بنانا۔ قلاش بنانا۔ (۳) چوسنا۔ خون پینا۔ فشاردن کا ترجمہ ہ

ول ہیں تھے قطرہ چند سو مانند انار　نہ رہے وہ بھی جب الفت نے نچوڑا ہمکو (ذوق)

پنچھاور۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نثار۔ نثار۔ بکھیر۔ اتارا۔ وہ نقدی یا جنس جو بطور صدقہ کسی کے اوپر سے بکھیری جائے۔ فارسی شاباس۔ بشار ہ

وہ ان آنکھوں کا ہے بیمار کہ کلیے نالوں میں اپنے تئیں لیئے　دیکھو نگہ ہوس عشق پر نچھاور نہیں یہ گوہر فلک لنتر (ظفر)

کیا غلط انکے نچھاور کے لیئے اے انشا　اپنی مٹھی میں ہر اک غنچہ بھی زر لیتا ہے
تاکہ پھر کاوشِ گجرے سامنے اک طور کے ساتھ　کھینچ سب خواجہ خضر آب گہر لیتا ہے　} قطعہ انشا

بے نقاب اک دن جو اسکا روئے انور ہوگیا　مہتِ زہرہ و خشاں کا نچھاور ہوگیا　(بحر)

(۲) وہ قیمت جو کسی جنس کے عوض دیجائے۔ ہدیہ +

پنچھاور کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ سوارنا۔ تصدق کرنا۔ نثار کرنا۔ ہ کسے اوپر سے بکھیرنا۔ بکھیر کرنا ہ

مادرنے جو دیکھا وہ دلاور　اشکوں کے گہر کیئے نچھاور　(گلزار نسیم)

پنچھ

پنچھتر۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (لغوی معنی پہنچنا یا جانا) ا۔ ستارہ۔ سیارہ۔ تارا + طالع (۲) راس۔ برج + منازل قمر (نچھتر اصل میں وہ ستارے اور راسیں ہیں جو رات دن گردش میں رہتی ہیں اور ہر ساعت و ہر موقع میں انکے خواص۔ آثار اور علامتیں جداگانہ مقرر ہیں۔ چنانچہ انھیں کے بموجب ہر کام کے انجام کے واسطے سعد و نحس ساعتیں وغیرہ بچار میں آتی ہیں اور انہیں کے وسیلے سے غیب گوئی و پیشین گوئی کی جاتی ہے۔ انکے استعمال کی ترکیب ٹھیک ٹھیک طبیب یا بید کے علاج کے موافق ہے۔ جس طرح دواؤں کا مزاج و خواص مانا گیا ہے اسیطرح نچھتروں کا بھی تسلیم کیا گیا ہے۔ نچھتر کل ستائیس ہیں جو کتنی کتنی تارے ملکر بنے ہیں اور وہ اپنے اپنے دکورہ کے موافق گردش کرتے رہتے ہیں۔ نجومیوں نے ہر ایک نچھتر کی شکل قرار دیکر ہر ایک کا جداجدا خواص لکھا ہے اور نیز انکے سوامی یعنی مالک قرار دیئے ہیں جیسا کہ اس نقشہ سے ثابت ہوگا +

نچھتروں کا نقشہ

نمبر	نچھتر کا نام	نچھتر کی شکل	نچھتر کا بھاؤ	نچھتر کا سوامی
۱	اسنی	گھوڑے کے منہ کی شکل	ٹیڑھا منہ رکھنے والا	اسنی کمار دیوتا
۲	بھرنی	بھگ کی شکل	نیچے کو منہ رکھنے والا	دھرم راج دیوتا
۳	کرتکا	اُسترے یا چھری کی شکل	ایضاً	اگنی دیوتا
۴	روہنی	گاڑی کی شکل	اونچا منہ رکھنے والا	برہما دیوتا
۵	مرگ شرا	ہرن کی شکل	ٹیڑھا منہ رکھنے والا	چندرماں دیوتا
۶	آدرا (ایرا) [illegible]	[illegible] کی سی شکل	اونچا منہ رکھنے والا	رودر دیوتا
۷	پنربس	گھر کی شکل	ٹیڑھا منہ رکھنے والا	اوتی دیوتا
۸	پکھیہ	پھلی کی شکل	اونچا منہ رکھنے والا	برہسپت دیوتا
۹	اشلیکھا	چکر کی شکل	نیچا منہ رکھنے والا	سرپ دیوتا
۱۰	مگھا	بھگ کی شکل	ایضاً	پتر دیوتا
۱۱	پوربا پھالگنی	شہ نشین کی شکل	ایضاً	بھگ دیوتا
۱۲	اوترا پھالگنی	چارپائی کی شکل	اونچا منہ رکھنے والا	ارجن دیوتا
۱۳	ہست	ہاتھ کی شکل	ٹیڑھا منہ رکھنے والا	سورج دیوتا
۱۴	چترا	موتی کی شکل	ایضاً	اندر دیوتا
۱۵	سواتی	مونگے کی شکل	ایضاً	بایو دیوتا
۱۶	بشاکھا	لٹو کی شکل	نیچا منہ رکھنے والا	اِنند اگنی دیوتا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لہ کیچھ [illegible] اک دن لب جو خندہ [illegible] + ہر صدف موتی [illegible]

نچھ

نمبر	نچھتر کا نام	نچھتر کی شکل	نچھتر کا سبھاؤ	نچھتر کا سوامی
۱۷	اُترا دھا	بیل درخت کی شکل	تیز … [illegible] والا	ستر دیوتا
۱۸	جَیشٹا	کُنڈل کی شکل	[illegible]	[illegible] دیوتا
۱۹	مُولا یا مُوں	شیر کی دم کی شکل	بیچا منشہ رکھنے والا	راکھش
۲۰	پُوربا کھاڈ	ہاتھی کے دانت کی شکل	ایضاً	برن دیوتا
۲۱	اُتراکھاڈ	[illegible] کی شکل	اُو نچا منشہ رکھنے والا	بسوا دیوا سوامی
۲۲	شرون	[illegible] کی شکل	ایضاً	گوبند دیو سوامی
۲۳	سِنشٹا	[illegible] کی شکل	ایضاً	وشو دیو سوامی
۲۴	ست بِکھا	[illegible] کی شکل	اُو نچا منشہ رکھنے والا	برن دیوتا
۲۵	پُورباجا دربد	شہ نشین کی [illegible]	بیچا منشہ رکھنے والا	اج چرن دیوتا
۲۶	اُترا بجادربد	بم کی شکل	اُو نچا منشہ رکھنے والا	آہو بودھن سوامی
۲۷	ریوتی	مردنگ کی شکل	تیز منشہ رکھنے والا	اندر دیوتا سوامی

نچھتری - ہ - صفت :- اچھے نچھتر کی پیدایش - نیک طالع - بھاگوان - خوش نصیب - بااقبال + سعادت مند +

نُحاس - ع - اسم مذکر :- تانبا - مس +

نَحَافَت - ع - اسم مؤنث :- دُبلاپن - لاغری + ناتوانی +

نَحْس - ع - صفت :- نامبارک - نامسعود - بھونڈا - منحوس - بدشگون - اَشبھ +

نَحْل - ع - اسم مؤنث :- شہد کی مکھی :- مُہال کی سکھی +

نَحو - ع - اسم مؤنث :- (۱) طرح - طور - طریق - ڈھنگ - راہ - رستہ - نوع (۲) جملوں کا علم - وہ علم جس سے کلموں کی ترکیب آئے - ویاکرن - وہ علم جس سے اجزائے کلام کو صحیح صحیح جوڑنا لکھنا اُنکا باہمی تعلق واسطہ یعنی لگاؤ معلوم ہو +

نُحُوست - ع - اسم مذکر :- نامُبارکی - بدشگونی - بھونڈاپن - بدطالعی - بدنصیبی - ادبار - دلدّر

نَحِیف - ع - صفت :- دُبلا - پتلا - ناتواں - کمزور - لاغر - نازک - دُربل - حقیر +

نخ - ف - اسم مؤنث :- کچا ریشم + ریشم کا تاگا - ریشم یا سوت کا تاگا - پتنگ کی ڈور -

نَخّاس - ع - اسم مذکر :- (۱) وہ بازار جسمیں حیوان یا انسان فروخت ہوں - گھوڑیوں کا بازار - غلاموں کا بازار - بردہ فروشی کا بازار - غلاموں یا لونڈوں کی منڈی + لونڈیوں کا بازار (۲) - ت - گھوڑوں کا بازار - بازار جیسے گھر گھوڑا نخاس مول (۳) - ا - لکھنؤ) مجازاً مطلق بازار کے معنی میں بھی آتا ہے چنانچہ نخاس والی بازاری عورت کو کہتے ہیں +

نخّاس پر بھیجنا - ا - فعل متعدی :- بازار دکھانا - چوک پر بھیجنا - عام بکری کے واسطے بھیجنا - فروخت کو بھیجنا - بازار بیچنے کو بھیجنا +

نخ

نخّاس چڑھنا - ا - فعل لازم :- بازار میں بکنے یا مشہور ہو جانا - رسوائے عام ہونا

میر سیدان ہے وہی عاشق ✱ پڑے ہو جہان میں نخاس + (سوز)

نخّاس کی گھوڑی - ا - اسم مؤنث :- عام بکری کی گھوڑی - بازاری گھوڑی (۲) کسبی - رنڈی - کنچنی - چھنال - فاحشہ - قحبہ +

نخّاس والی - ا - اسم مؤنث :- بازاری عورت - بیسوا - قحبہ - فاحشہ - چھنال - رنڈی - [illegible] - پترپا - پاتر - بسنکر غلاص - رام جنی - کنچنی - نٹنی - نزادی - طوائف

نخّاس والیاں - ا - اسم مؤنث :- رنڈیاں - کسبیاں - سالزادیاں - بازاری عورتیں - [illegible] - چھنال - بیسوائیں ∽

مُنہ زور سب ہیں جتنی ہیں نخاس والیاں ✱ نکاح ہی میں نام ہی جنبش نکل گیا (جان صاحب)

نخالص - ہ - صفت :- (۱) جو خالص نہو - ملا کا غشند - ملونی کا (۲) جو علم خاص جنہے ملاوٹ ہو

نخچیر - ف - اسم مذکر :- (۱) جانور - برائی جنگلی جانور - جانور وحشی جانور - بہائم وحشی جیسے ہرن پہاڑی بکرا نیل گاؤ وغیرہ (۲) شکار - صید - اکھیٹ - اہیر + ∽

مرتا ہوں یوں کہ بستہ فتراک کیوں نہیں ✱ میں ہوں وہی کہ تم جسے نخچیر کر چکے + (انور)

(۳) شکار کیا ہوا جانور - مارا ہوا شکار + ∽

تُو مجھے بھول گیا ہے تو پتا بتلا دوں ✱ کبھی فتراک میں تیرے کوئی نخچیر بھی تھا (غالب)

(بصورت کتب فارسی میں) صیاد - شکار - بھیجیا - (ن - و) شکار کرنا - شکار مارنا (۶) شکارگاہ - بیگہ

نخچیرگاہ - ف - اسم مؤنث :- شکارگاہ - صیدگاہ - رمنا +

نخرا یا نخرہ - ف - اسم مذکر :- (۱) ناز - غمزہ - دلال - خاص وقت میں عورتوں کی حرکات - مکناتے - غزبلیہ - عشوہ - کرشمہ - غمزہ - چھانولی - معشوقانہ حرکات وسکنات - ٹکنوڑا +

سخت پتھر ترا نخرہ ہے بتِ سنگیں دل ✱ وہ اٹھاوے اِسے جو شخص کہ بنِ دھانی ہو (ظریف)

نخرا باز یا نخرے باز - ا - صفت :- عشوہ گر - کرشمہ پرداز - چوچلائی - چوچلیا - نازگر

نخرا بازی - ف - اسم مؤنث :- عشوہ سازی - کرشمہ پردازی - نازشِ معشوقانہ - لاڈ چوچلا

نخرا تِلّا - ا - اسم مذکر :- ناز و کرشمہ - غمزہ و دلال + ناز و نخرہ - چاؤ چوچلا - لاڈ پیار

جیتے رہئے کہ اسمیں مرتے آپ ✱ نخرہ تلاّ ذرا نہ کریئے آپ + (شوق)

لُٹوے بہائیے نہ مرے آگے سانپ ✱ یہ نخرے تلّے کیجیئے خُردا کے سامنے (جان صاحب)

نخرا کرنا یا بگھارنا - ا - فعل متعدی :- ناز ولاڈ کرنا - چوچلا دکھانا - چاؤ چوچلا کرنا - اترانا - بنفت کرنا

نخرا نکالنا - ا - فعل متعدی :- بلا [illegible] نکالنا - بیجا اخلاص اختیار کرنا - لاڈ میں آنا - ہرفن نکالنا جیسے تمنے اچھا نخرا نکالا کہ گھر بیٹھے آئے یہ کہاں کا نخرہ نکالا ہے جاؤ اپنا کام کرو +

پڑا ہو گا کسی کونہ میں جا پہچان کرلے جا ✱ مرا دل دو مرا دل دو نیا نخرا نکالا ہے + (امیر سوز)

ف (۲۳ - ن -) نہایت باریک یا پتلی لاکھ خواہ کانچ کی چوڑی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نخ

نخرون - ۱- اسم مذکر - نخرو کی جمع - غمزوں - عشووں - نخوتوں - چونچلوں جیسے بوڑھے چونڈوں کے نخروں سے ہنسا ہنسا کر گُدا مارا ۔

نخرے - اسم مذکر - نخرو کی جمع اور وہ صورت جو حروف حنیفہ یا تاج سے ہو گئے ہیں جانے سے تحصیل پائے مجہول پیش آتی ہو جیسے تیرے نخرے نے ہمی مستا مارا ۔

نخشب - ف - اسم مذکر - ترکستان کے ایک شہر کا نام جسے ترکی میں قرشی کہتے ہیں - حکیم ابن عطا نے جو مقنع کے نام سے مشہور ہے اسکے نواح میں چاہ نخشب سے ایک چاند موسوم بہ ماہِ نخشب بعض فلزات مثلِ سیماب وغیرہ کی آگ سے بنا کر نکالا تھا جو دو ماہ تک غروب نہیں ہوتا تھا اور چار فرسنگ تک اسکی روشنی پہنچتی تھی یہی چاند چاہِ نخشب ہی سے نکلتا اور اُسی میں غروب ہو کر ڈوبتا تھا

نخل - ع - اسم مذکر - کھجور کا درخت - چھوارے کا درخت - بطریق مجاز ہر سیدھا بلند درخت - جوانی جاتی کا پیری میں قد جھک آتا ہے - یہ نخل پست ہوئی جلقدر بلند ہوا (مومن)

بنا فوارہ اک عالم وہ مصروفِ تماشا ہیں - خدا کی شان نخل ناز ذکر پیدا ہو جاتا ہے (رنگین)

نخلِ بند - ع - ف - اسم مذکر - (۱) باغبان - مالی - گلچین (۲) موم کے درخت بنانے والا

نخلِ تابوت - ع - ف - اسم مذکر - ایک قسم کی آرائش کا نام محرم میں کے تابوت پر کیجاتی ہے - یہ رسم پہلے ایران میں ہی شائع تھی مگر اب ہندوستان میں بھی جو شرعوں کی نذر بھی یا ایران پر اس قسم کی آرائش ہوا کرتی ہے بعض نخلِ محرم و نخل ماتم کو بھی نخل تابوت لکھا ہے - نثر دیسے کا بیان ۔

نخلِ طور یا نخل ایمن - ع - اسم مذکر - شعلہ وادیِ ایمن کا وہ درخت جس پر جوالیِ کوہِ طور میں اللہ تعالٰی کی تجلی ظاہر ہوئی تھی ۔

نخلِ ماتم - ع - اسم مذکر - دیکھو نخلِ تابوت ۔

نخلِ ماتم بید مجنوں کے سوا پیدا نہ ہو ۔ گر کوئی بوٹے ہاتھ یا زنجیر کو (بھر حاشیہ)

نخلِ مریم - ع - اسم مذکر - کھجور کا سوکھا ہوا درخت جو حضرت مریم کی برکت سے سبز ہو گیا تھا - کہتے ہیں کہ جب حضرت مریم وضع حمل سے بیقرار ہو کر جانب صحرا نکلیں تو اس درخت کے نیچے آ کر ٹھیریں جسکے سبب وہ ہرا بھرا ہو گیا ۔

نخلِ موم - ع - اسم مذکر - موم کا درخت جو سانچے کے وسیلے سے برگ گل و بر و برگ و ثمر میوہ بنایا جاتا ہے ۔

نخلستان - ع - ف - اسم مذکر - کھجور کے درختوں کا بن - جُھنڈ - ایسے درختوں کا جنگل - مجازاً وہ میدان جو سرسبز درختوں سے پُر ہو نخلستان کہلاتا ہے ۔

نخوت - ع - اسم مؤنث - غرور - گھمنڈ - کبر - تکبر - گمان - بگمان خود بینی - تمکنت - خود داری سمائی ہے جلبیر ان کو یہ نخوت - جہاں میں جو تم سے ہوئی تیری (رنگین)

ندی

نخود - ف - اسم مذکر - چنا - چھولا ۔

نخود آب - ف - اسم مذکر - آب نخود - نخاب - ایک قسم کا شوربا جو گوشت اور چنے کی دال سے بیماروں کے واسطے تیار کیا جاتا ہے ۔

ند - اسم مذکر - بحر - دریا - نہر - ندی - ناله - کھالا ۔

ندا - ع - اسم مؤنث - (۱) آواز - بانگ - پکار - صدا - آگہی سے جب ہے ہاہر میں آئے گی - ہماکو اس دم یوں مطعنے دی (مرزا ناسخ)

(۲) بُلانے کا حرف یا کلمہ جن حرفوں سے پکارتے یا بلاتے ہیں انہیں حروف ندا کہتے ہیں جیسے اے - یا - اور اے - او وغیرہ ۔

ندارد - ف - صفت - کور - غائب - ناپید - غیر حاضر - جیسے تم کہاں ندارد ہو گئے تھے - زمین و فتنے ہمارا نام بھی ندارد ہو جانے دینے کو نہ جانو ۔

نداف - ع - اسم مذکر - روئی دُھنکنے والا - دُھنیا - پنجا - دُھنا - کنڈیا ۔

ندافی - ع - ف - اسم مؤنث - دُھنکنے کا کام - روئی دُھنے کا پیشہ ۔

ندامت - ع - اسم مؤنث - شرمندگی - خجالت - انفعال - شرمندگی - خفت - پشیمانی - پچھتاوا - تاسف جیسے آپ کی ندامت سر آنکھوں پر ۔

اسکی آنکھوں سے گرا اشک ندامت کی طرح - یاد کہتا ہے کوئی یوں ان دنوں اپنا (رنگین)

ندان - ف - تابع فعل - آخر کو - آخر کار - انت میں - بعد میں - پیچھے

نُدبہ - ع - اسم مذکر - (۱) ماتم - سیاپا - کُہرام - حسرت سے رونے کی آواز - نوحہ - بین (۲) ندبہ وہ حرف جو کسی کو یاد کر کے رونے یا شکایت کرنے یا داد بلا چلانے کے واسطے آتے ہیں - مثلاً اے - ہائے - واویلا وغیرہ ۔

نِدراء - سم - اسم مؤنث - (۱) ریپو - نیند - نوم - خواب - نیندیا - نوشیان ۔

نِدرالو - صفت - (۱) غنودہ - خواب آلودہ - اُونگھتا - نیند میں بھرا ہوا ۔

ندرت - ع - اسم مؤنث - نادر پن - کمیابی - شاذ و نادر ہونا - کمی - کم ہونا - کمی - تنگی - انوکھا پن - یکتائی ۔

ندما - ع - اسم مذکر - ندیم کی جمع - ہمنشین لوگ - مصاحب لوگ - جلیس ۔

ندولا - ۵ - اسم مذکر - چھوٹی ناند - چھوٹا کونڈا - کونڈی - مٹی کے ایک ظرف کا نام ۔

ندِ صو - اسم مذکر - کوبیر کے نو خزانے میں ایک خزانے کا نام - خزانہ گویا ہندوؤں میں خزانوں کا نو کا تاگیا ہے جیسے نو خزانے مشہور ہیں - پدم - مہا پدم - سنکھ - مکر - کچھپ - مکند - نیل - کھرب - ند - اسی سے مراد ہے ۔

ندی یا ندّی - اسم مؤنث - چھوٹا دریا - بہتا ہوا پانی - جل دھارا - نہر کلاں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ندی

نالا۔ کھالا۔ جیسے ؎ ندی کنارے مورا بولے میں جانوں پیا مورا رے

ندّی توکیوں گھبراتی ہے کہیں پاؤں ہی نہیں دھرتا۔ کہاوت:۔

تم کیوں اتنے اترا اور نخرے کرتے ہو میں پہلے ہی تم سے الگ رہتا ہوں مجھے تمہاری کچھ پروا نہیں

ندّی ناؤ سنجوگ۔ ہ۔ محاورہ:۔ اتفاقیہ ملاقات ٭ اتفاقی خوشی اور دم بھر کی صحبت بھی غنیمت ہے۔ جیسے ندّی ناؤ سنجوگ کہت اُدھو کبت لوگ ؎

پی کارن پریہی بھٹی اور لوگ کہیں کچھ رد ۔ اب کا ملنا کٹھن بھیا کر ندّی ناؤ سنجوگ (دوہا)

ندِیدہ۔ ف۔ صفت:۔ مخفف نادیدہ (۱) نادیدہ۔ اَن دیکھا۔ بغیر دیکھا ہوا۔ (۲) لالچی۔ لوبھی ٭ نظر ہایا۔ وہ شخص جسنے عمدہ کھانا یا کوئی چیز نہ کھائی ہو اور کسی کو کھاتے دیکھکر گھورے ٭ وہ شخص جسے کچھ میسّر نہوا ہو ٭ طالب۔ مشتاق خواہشمند:۔ وہ شخص جسنے کچھ آنکھ سے نہ دیکھا ہو جیسے ؎ یہ وہ ہیں ندیدے جن یا رکھے

ہو آئے گو تم منہ چھپا کر چلے ۔ ندیدے کو چھنگ لگا کر چلے ٭ (میر سوز)

ہے منتظر منظر یار کے ۔ یہ دیدے ندیدے ہیں دیدار کے (نا معلوم)

اِس شکل سے ہوا وہ طلبگار دید یار ۔ صاف آئینہ کا دیدہ ندیدوں میں ہوگیا (ذوق)

(۳) بخیل۔ کنجوس۔ لئیم۔ تنگدل۔ کلکک۔ خسیس ٭

ندِیدی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ ندیدہ کی تانیث۔ نظرہا ئی۔ وہ عورت جسے کبھی کچھ میسّر نہوا ہو یا جسنے کچھ نہ دیکھا ہو۔ لالچن۔ لوبھن ٭

ندِیم۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مُصاحب ۔ ہمنشین۔ دوست۔ ساتھی۔ جلیس ؎

رُتبہ کچھ میرے ندیموں سے رقیبوں کو نہیں ۔ یہ ہیں محبوب کے وہ ہیں تمہارے پیارے (حضور یا مصحفی)

آدب کی جگہ ہے زکی بزمِ اتحاد ۔ نازک ہے مثلِ شیشہ دل ندیم کا (زکی)

نِڈَر۔ ہ۔ صفت:۔ جو نہ ڈرے۔ بیخوف۔ بیباک۔ دیدہ دلیر ٭ جری۔ بہادر۔ دلیر ؎

ہے حذر کو حذر ڈرے ہے ڈر ۔ اسطرح کا ہے جی نڈر میرا ٭ (معروف)

نِڈھال۔ ہ۔ صفت:۔ سُست۔ کسلمند ٭ نحیف و نزار۔ تھکا ماندہ۔ ضعیف و ناتواں ٭ بے حس و حرکت۔ غشی کی حالت میں۔ مضمحل ؎

غیروں کی طرف وہ پھر گھلے ہیں ۔ رہتا ہے جو دل نڈھال میرا ٭ (معروف)

کس سکدنے کا غم ہے قاتل کو ۔ تیغ کیوں نڈھال آتا ہے ٭ (امانت)

دم معرکہ میں بھرتے ہیں ہم تیغ یار کا ۔ وہ کے پسر رقیب کھڑے ہیں نڈھال سے (")

آج کیا جانے کیا ہوا اُسکو ۔ کل تک ایسا تو بھی نڈھال نہ تھا ٭ (جرأت)

اب تو بستر سے لگ گئے ہم آہ ۔ دل کے لگتے ہی جی نڈھال ہوا ٭ (")

اے مرے دل تو کیوں پڑا ہے نڈھال ۔ آنکھ تو کھول چونک میرے لال ٭ (میر سوز)

نِڈھال ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ سُست ہونا۔ گرا پڑنا۔ ڈوبا جانا۔ نحیف و نزار ہونا ضعیف ناتواں ہونا۔ غش آنا۔ جی ڈوبنا۔ مضمحل ہونا ؎

ہے زناخی مری وہ لال پری ۔ جب سے دیکھو نڈھال پڑی ٭ (رنگین)

نذر

نَذْر۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ مَنّت۔ اپنے اُوپر کوئی چیز واجب کرنا۔ عہد و پیمان۔ اقرار۔ خدا کے نام پر کوئی چیز دینا جیسے صدقہ۔ قربانی۔ بلدان ٭ بھینٹ چڑھاوا (۲) نیاز۔ فاتحہ۔ چراغی۔ (۳) تحفہ۔ پیشکش جو بادشاہ کی خدمت میں پیش کیا جاتے ٭ امرا وزرا حکّام وارکانِ سلطنت کی بھینٹ ٭ ؎

نذر کے واسطے حاضر ہے جگر بھی دل بھی ۔ دیکھیے وہ نظر لطف کدھر کرتے ہیں (احسان)

دیتے ہی جان نذر نگہ پیشتر نہ لی ۔ اب اِس ادا سے لی کہ ملاکر نظر نہ لی ٭ (زکی)

نذر پکڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہدیہ دینا۔ تحفہ دینا۔ پیشکش کرنا ؎

کیا اُنسے ملوں عید کے دن نذر پکڑ کر ۔ ہُوں سامنے ایک بچہ جو نذر پکڑ کر ٭ (انشا)

نذر دکھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ حاکم یا رئیس وغیرہ کے روبرو نقدی یا کچھ جنس بروقت ملاقات پیش کرنا ٭

نذر دکھلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نذر پیش کرنا۔ کچھ نقدی ہاتھ یا رومال وغیرہ پر رکھکر کسی حاکم یا بادشاہ یا رئیس وغیرہ کے سامنے کرنا۔ دربار یا جشن وغیرہ کے موقع پر کچھ پیش کرنا ؎

نہ کیونکر صبح لائے شکر خورشید ۔ یہ اُسکے نذر دکھلانے کے دن ہیں (مجروح)

نذر دینا یا پکڑنا یا گزارنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی حاکم یا رئیس یا بادشاہ کو بھینٹ دینا۔ پیشکش پیش کرنا۔ (۲) رشوت دینا۔ پوجنا۔ گھوس دینا ٭

نذر کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) پیش کرنا۔ بھینٹ دینا۔ بھینٹ چڑھانا۔ بطورِ پیشکش کچھ دینا۔ اُمرا وزرا حکّام وارکانِ سلطنت کو کچھ نقدی پیش کرنا ٭ ؎

اے مصحفی کیا نذر کریں پیرِ مغاں کو ۔ مالک کسی دولت کے خزانے کے نہیں ہم (مصحفی)

تنتے ہیں عجب ناز سے اور ترچھی نظر ہے ۔ کیا نذر کروں پاس مرے دل نہ جگر ہے (شمس)

دل و دین دونوں نذر کرتا ہوں ۔ ایسی چیزوں کے قدر دان ہو تم ٭ (مجروح)

غالب گر اس سفر میں مجھے ساتھ لے چلیں ۔ حج کا ثواب نذر کروں گا حضور کی ٭ (غالب)

(۲) رشوت دینا۔ گھوس دینا۔ پوجنا (۳) سپرد کرنا۔ حوالہ کرنا۔ سونپنا ؎

نذر کر اُسکی عقل و ہوش و حواس ۔ سارے جھگڑوں سے ہو گئے بیباق ٭ (مجروح)

نذر ماننا۔ ع۔ فعل لازم:۔ کسی بات یا عہد کو اپنے اُوپر واجب گردانتا۔ منّت ماننا۔ نیت یا سنکلپ کرنا ٭

نذر و نیاز۔ ع۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ درود و فاتحہ ٭ بال بھوگ ٭ وہ شیرینی یا جنس جو کسی بزرگِ دین کے نام پر دی جائے ٭ بھینٹ ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نذر ہے۔ ا۔ محاورہ:۔ حاضر ہے۔ موجود ہے۔ نثار ہے۔ تصدق ہے

پہلے ہی جان نذر ہے منشور کی طرح ۔ یاں ل کرتا ب صد مشہ دار و رسن کہاں (مجروح)

نذرانہ۔ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ وہ چیز جو بطریق پیشکش دی جائے۔ بھیٹ۔ تحفہ۔ ہدیہ

بوسہ نہیں دیتے ہو نہ دو مجکو بھی ضد ہے ۔ دل ہم بھی نہ دینگے یہ ہے نذرانہ کسی کا (مصحفی)

نر۔ ف۔ س۔ اسم مذکر:۔ مادہ کا نقیض۔ مرد۔ پُرش + مذکر۔ مقابلِ ناری

انکھ رس پلیجئے اور مکھ سے بھیجئے رام ۔ تُلسی وہ نر کوڑھ ہیں جگھیں چام سے چام (دوہا)

نرمیدھ یا نر ہنسا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ قتلِ انسان + انسان کی قربانی +

نرپتی۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ راجا۔ بادشاہ۔ مردوں کا حاکم +

نرگاؤ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ بیل۔ بلد۔ گؤ کا جایا۔ ڈھگا +

نرماد گی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ (۱) عاشق معشوق جو پیٹی میں ہوتا ہے۔ پیٹی کا کھیل کا نٹا۔ پیٹی میں کا ہک اور حلقہ۔ (۲) کواڑ یا صندوق کا قبضہ۔ بانرد +

نرمادہ۔ ف۔ اسم (۱) مذکر (مؤنث)۔ تذکیرو تانیث + پُرلنگ اور استری لنگ (۲) طبلہ کا دایاں بایاں + ڈھولک کا دایاں رُخ اور بایاں رُخ جس کی آواز میں فرق ہونے کے سبب یہ نام رکھا گیا +

نرمادین۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (نرمادہ) +

نرمیش۔ ف۔ اسم مذکر:۔ مینڈھا۔ دُنبہ +

نِر۔ س۔ حرفِ نفی:۔ نہ۔ نہیں۔ بِن۔ بے۔ بغیر۔ بِلا۔ اَن۔ اَ +

نِراپائے۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندی) لاعلاج جسکا علاج نہو سکے۔ ناممکن۔ ناممکن الحصول۔ ناممکن الاعلاج +

نِراپرادھ۔ س۔ صفت:۔ (ہندو) بے گناہ۔ بے قصور +

نِراپرادھی۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) دیکھو (نِراپرادھ) +

نِرآدر۔ ہ۔ اسم مذکر و صفت:۔ بے عزت۔ بے حرمت + کمینہ۔ حقیر۔ ذلیل خوار + اہان۔ خواری۔ بے حرمتی۔ ذلت۔ رسوائی۔ بے وقری + بیعزتی +

نِرآدر کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) بیعزتی کرنا۔ بیوقری کرنا۔ ذلیل کرنا۔ عزت کھونا +

نِرآدھار۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) بیوسیلہ۔ وہ شخص جسکا کوئی وسیلہ نہو۔ بے آسرے۔ بے مدد۔ بے سہارے +

نِرآس۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) (۱) بے آس۔ ناامید۔ مایوس و محروم جیسے دیکھے آس کر دینو نراس (۲)۔ اسم مؤنث) یاس۔ ناامیدی۔ مایوسی +

نِرآسا۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) دیکھو (نراس) جیسے جیتے آسا موئے نراسا۔ آسا مرے نراسا جئے +

نِراس کرنا۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) ناامید کرنا۔ محروم رکھنا +

نِراس ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ناامید ہونا + محروم ہونا +

نِرانتر۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) متواتر۔ پے در پے۔ لگاتار۔ علی الاتصال۔ توالی۔ علی التواتر +

نِرانکار یا نِرنکار۔ ہ۔ صفت:۔ مرکب از نِر + اکار یعنی رُوپ (ہندو) بے روپ۔ سروپ۔ نِرروپ۔ جس کی کوئی شکل یا صورت نہو۔ بے مانند + پرمیشر۔ ایشور +

نِربل۔ ہ۔ صفت:۔ کم زور۔ کم طاقت۔ بودا۔ ناتوان۔ دُربل۔ ماندا +

نِربدھ۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) بیوقوف۔ اَن سمجھ۔ مودھو۔ لاعقل +

نِربھاگی۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) بدنصیب۔ بدطالع۔ بدقسمت جیسے نِربھاگی نے کھولی ہاٹ۔ لیگئے چور بھرت اور باٹ +

نِربھے۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) بے خوف۔ نڈر۔ بے باک +

نِرپھل۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) اکارت۔ بیفائدہ۔ بے حصول +

نِرجل۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) (۱) سوکھا۔ خشک۔ (۲) اسم مذکر وہ برت جسمیں پانی تک نہ پیا جائے جیسے نِرجلا کا دشی (۳) اسم مذکر) ریگستان۔ بھو کا ملک +

نِرجلا۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) وہ برت جسمیں پانی تک نہ پئیں +

نِرجیو۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) بے جان۔ غیر ذی رُوح +

نِردوش یا نِردوکھ۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) بے خطا۔ بے قصور۔ بیگناہ + معصوم +

نِردوش ٹھیرانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) بیقصور ٹھیرانا۔ بری کرنا۔ رہا کرنا۔ چھوڑنا +

نِردھن۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) مفلس۔ نادار۔ غریب۔ کنگال۔ تہیدست جیسے نِردھن کے دھن گردھاری نہ

کاشٹا لگا دھنوان کے تو سار کرے سب کوئے ۔ نردھن گرا پہاڑ سے تو بات نہ پوچھے کوئے (دوہا)

نِردئی۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) بیرحم۔ سنگدل۔ کٹھور۔ دیاہین۔ نِٹھر جیسے نردئی سے پیت کرے نہ کوئی جاؤ لَلا جو بھی سو بھی +

نِرسا۔ ہ۔ صفت:۔ مرکب از (نِر + رس) بے رس یعنی چاشنی کا خراب جیسے جلوئی کا۔ حلاوت کا۔ غش آمیز یکھونا۔ خراب۔ مجا جیسے نرسا سونا۔ نرسی چاندی +

نِرگن۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) ا۔ ذات۔ سرگن کا نقیض۔ وہ ذات جو صفات انسانی سے مبرّا اور منزہ ہے۔ صفاتِ بلی پر میشر جو ست رَج اور تم تینوں گنوں سے پاک ہے (۲) بے ہنر۔ بے سلیقہ۔ مورکھ +

نِرگن بھجن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ وہ بھجن جسمیں صرف ذات کا بیان ہو خدا کی ذات کا بیان۔ توحید ی بھجن +

نِرگنیا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) ا۔ موحد۔ ویدانتی۔ صرف ذات کو ماننے والا۔ (۲)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نرمو

(۲) مُورکھ۔ نا سمجھ بیوقُوف۔ جاہل۔ جیسے گُنیا تو گن کہے نرگُنیا و کھ گِنا ٹے +

نِرلاج ۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندُو) بے شرم بیحیا۔ بے غیرت +

نرلجّا ۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندُو) دیکھو (نِرلاج) +

نِرمَل ۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندُو) جو مَیلا نہو۔ بے کدُورت۔ صاف۔ اُجلا۔ شفاف +

نِرمُول ۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندُو) بے بُنیاد۔ بے اصل +

نرموہی ۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندُو) سرد مہر۔ بے مہر۔ نروئی۔ سنگدل۔ بیرحم جیسے

چلماں بھرت موری جلی رہی چھنکیا سیاں نِرموہیا کے راج رے
جلجا یئو وا گا تو وا تمکو اکا کھیت رے بیتاں ہمارے کا کر جو اجر تے تمکو آتو لاج رے

نروان (لمجس) اسم مذکّر۔ (۱) لُغوی معنی بجھ جانا بجھنا یعنی معدوم ہونا۔ بقائی فنائی اعدوم (۲) مکش مُکتی نجات

نِرا ۔ ہ۔ صفت: (۱) اکیلا۔ تنہا۔ صرف۔ محض + ھ

دشناں ہیوں نِرے دل کے ستانے والے | یار دلسوز ہو پر دل کے جلانے والے (دانش)

(۲) خالص۔ بے ملاوٹ۔ (۳) بالکل سراپا۔ سراسر۔ سرتاسر۔ جیسے نِرا اُلّو ہے۔ نِرا احمق ہے +

نِرالا ۔ صفت: (ہنیر) لا۔ انوکھا۔ انوٹھا۔ نادر۔ عجیب۔ غریب۔ نئی وضع کا۔ نئی روش کا۔ سب سے الگ۔ سب سے جدا + چھَیل + وہ شخص جسکے اوضاع و اطوار سب سے جُدا ہوں جیسے اسکا تو سب سے نرالا مزاج ہے۔ انکا تو ڈھنگ ہی نرالا ہے ھ

اِسقدر بیداد آخر اور بھی تو ہیں حسیں | کیا نرالے آپ ہی سارے جہاں کے ہیں (معروف)
محبت کے کرشمے کچھ زمانے سے نرالے ہیں | گریبانِ زلیخا ہیں ہیا یُوسف کے دامان کو (ظہیر)
اِدھر بھی رونے کا انداز اک نرالا ہے | ہنسی کی طرز اگر ہے اُدھر انوکھی سی + (ظفر)
آئینہ گھُورنے کو سب سے نرالا نکلا + | منہ تو دیکھو یہ بڑا چاہنے والا نکلا + (وصال)
سب آپس میں ملتے جلتے ہیں | اک نرالے ہیں وہ زمانے سے + (مجروح)
جو زمانے سے نرالا ہو فلک سے ہو جُدا | فکر ہے اُنکو وہ اندازِ جفا پیدا کروں (داغ)
اک نرالے شہر میں بانکے تمہیں پیدا ہوئے | ہر گھڑی تیغ و سپر سے لے کے دھمکا ہو گیا (رشید)
نہ فقہ نہ منطق نہ حکمت کا رسالہ ہے | اِس فنِ محبت کا نسخہ ہی نرالا ہے + (میر حسن)
سب بے طلب ملی تو ہوئی یار کی طلب | بندوں کے ناز بھی ہیں نرالے خدا کے ساتھ (انور)
تیری بالائی کا شہرہ سب سے بالا ہو گیا | تُو نرالا کیا ہوا عالم نرالا ہو گیا + (سید ظہیر دہلوی)
ناسخ معشُوق تھا اُستاد کیتا اے نسیم | لکھنؤ والوں میں وہ سب سے نرالا ہو گیا (")
ایک سے ایک نرالا ہے زمانے میں حسیں | جلوۂ نُورِ الٰہی یہ پری زاد ہیں سب (")
نہ شوہوا دھر اُدھر منو ہو | دُنیا سے یہ ناز ہیں نرالے + (مصحفی)
چاہتا ہے کہ دل اُس تنگ قبا سے کھنچ جائے | میرے ناصح کا ہے دُنیا سے نرالا اخلاص [۵۲] (مومن)

(۲) اچھُوتا۔ نیا۔ نیارا۔ جُدا۔ علیحدہ۔ تازہ + ھ

اے تجمّل کرینگے غور احباب | سب سے مضموں ترے نرالے ہیں + (تجمل)

نِرالی ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ نرالا کی تانیث۔ انوکھی۔ نوکھی۔ سب کے اوضاع و اطوار میں جدا۔ سب سے نیا انداز و اختراع

یہاں صُورت و سیرت سے بتِ کوف خالی ہے | پر راہ محبت کی دونوں سے نرالی ہے + (سودا)
جسکو دیکھا اُسے دیوانہ بنایا تُو نے | اور پر تیرا دو نرالی ہیں غمُوں کا رانجھیں + (مرزا ...)
جو مانگوں بوسہ ملے ہے گالی سوال دیگر جواب دیگر | غرض کرے وضع ہے نرالی سوال دیگر جواب دیگر (حکمت)
کیا نرالی گرم بازاری مرے یوسف کی ہے | پڑ گئی جب آنکھ اک بجلی گری بازار پر [۵۳] (ناسخ)

نِرباہ ۔ ہ۔ اسم مذکّر:۔ (متروک) نباہ۔ ایفا۔ پُورا ھ

واہی نہ بجھ سونے کے پیاں کو تو اے یار | جو تجھ سے کیا عہد سو نرباہ کریگا + + (میر سوز)

نِربِسی ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ جدوار۔ ایک قسم کی مخروطی تخم جڑ جسی بقدر یک بند انگشت۔ اوّل میں حار سوم میں یابس۔ دافع زہر ہیضہ۔ امراض وبائی وغیرہ +

نِرت ۔ ہ۔ اسم مذکّر:۔ (۱) رقص۔ ناچ (۲) بھاؤ۔ انداز۔ راگنی کا رُوپ سرُوپ +

نِرت کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بھاؤ بتانا۔ ناچ میں انداز دکھانا + ناچنا +

نِرخ ۔ ف۔ اسم مذکّر:۔ اناج وغیرہ کا بھاؤ۔ مول۔ قیمت۔ شرح۔ در ھ

نقدِ آمرزش فقط کیا دو مجھے کچھ اور بھی | تم ہوئے جو مشتری یاں نرخِ عصیاں بڑھ گیا (ناسخ)

نِرخ بندی ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ تصفیۂ قیمت۔ قیمت کا چکوتا +

نِرخ مُقرر کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی:۔ بھاؤ نکالنا +

نِرخ نامہ ۔ ف۔ اسم مذکّر:۔ فہرستِ نرخ۔ بازار کے نرخ کی وہ فہرست جو ہفتہ وار یا روزمرہ سرکار میں جاتی ہے +

نِرخ نامۂ ہُنڈی ۔ ا۔ اسم مذکّر:۔ ہُنڈی کا بھاؤ +

نرخرا ۔ ا۔ اسم مذکّر:۔ گلے کی نلی۔ سانس نلی۔ حلقوم۔ نلائے گلو۔ گزرگاہِ دم۔ قصبہ۔ ٹیٹوا + مجرائے طعام و شراب۔ نرمی +

نرخرا بولنا ۔ ا۔ فعل لازم:۔ مرتے وقت حلق سے بلغم کی بابند آواز نکلنا۔ گھر اتا چلنا۔ خراٹا چلنا۔ گھرا لگنا +

نَرد ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) چوسر کی گوٹ۔ نبی + مُہرۂ شطرنج ھ

چاہے جو زندگی تو نہ ہو یار سے خفا | چوسر میں تھک جو گوٹ گیا نرد مر گئی + (اسیر)
قول و اقرار اسکی جو نرد تھی کچی ہی رہی | عشقبازی کی جو چوسر تھی وہ مارے پیا رے (حور آصف)

(۲) ایک بازی کا نام جسے تختہ نرد بھی کہتے ہیں (اردشیر بابک اسکا مُوجد ہے چنانچہ اسی وجہ سے اُسکو نرد شیر بھی کہتے ہیں۔ بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ بزرجمہر اسکا موجد ہے جس نے شطرنج کے جواب میں یہ بازی اختراع کی تھی۔ بعض کا قول ہے کہ یہ قدیم بازی ہے۔ پہلے اسے دو پاسوں سے کھیلتے تھے بزرجمہر نے دو اور زیادہ کیئے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

[۵۱] مفصل کیفیت اس لفظ کی اصل جگہ پر صفحہ ۵۰ کالم ۲ میں دیکھو۔ [۵۲] ... [illegible]

نرد مارنا۔ ؤ۔ فعل متعدی:۔ گوٹ پیٹنا + بازی جیتنا +

نردبان۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ سیڑھی۔ زینہ۔ کاٹھ کی سیڑھی، نردبانِ معراج ؎

دکھلاتے سیر آنکھوں کو بام مُرادکی ۔ ایسی کوئی کمند کوئی نردباں نہ تھی (آتش)

نرزہ۔ ؤ۔ اسم مذکر:۔ نرجہ۔ چھوٹی ترازو +

نرسل۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نرکل۔ سرکنڈا۔ سر۔ کلک۔ نَے +

نرسنگا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا بجانے کا سینگ + کرنائے۔ دھوتو۔ بگل۔ تُرہی۔ صُور۔ ناقور۔ تُرم ؎

آگے کو نرسنگا باجا پیچھے کو فوجوں کا پرا ۔ دیکھا پھر اِک آن میں تھی نہ گھوڑا نہ گدھا (دوہا)

نرسنگھ۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) وشنو کا چوتھا اوتار جو ہرناکش کے مارنے اور پہلاد کے بچانے کو پیدا ہوا تھا اور اُسکا سر شیر کا تھا (۲) شہ زور آدمی بہادر آدمی۔ (۳) مُوکل۔ بیر۔ وہ موکل جو جادوگر اکثر آنگھ کے اُوپر بٹھا دیا کرتے ہیں

نرسوں۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو) پرسوں کے بعد کا دن۔ چوتھا دن +

نرغا یا نرغہ۔ ؤ۔ اصل یونانی (جرگ) اسم مذکر:۔ (۱) گھیرا۔ آدمیوں کا حلقہ جو شکار کے گھیرنے کے واسطے بنایا جائے۔ احاطہ۔ (۲) بھیڑ۔ انبوہ۔ ہجوم۔ ہنگامہ۔ بھٹ (۳) مُشکل۔ دقت۔ دشواری +

نرغا کرنا۔ ؤ۔ فعل متعدی:۔ (ع) گھیرنا۔ احاطہ کرنا۔ گھیرا ڈالنا + چاروں طرف سے کونرانا۔ کائیں کرکے پیچھے پڑجانا ؎

اک طرف سب ہے کیا نازو ادا نے نرغا ۔ اک طرف لُوٹ ہی اپنی ہیں یہ دو چار پڑے
ہیں اُدھر طالبِ جاں چشم سیاہ و خوں ریز ۔ دل اِدھر مانگتے ہیں گیسوئے خمدار پڑے } رند

نرغا ہونا۔ ؤ۔ فعل لازم:۔ گھرنا۔ محصور ہونا + ہجوم ہونا + ہنگامہ ہونا۔ چاروں طرف سے چڑھائی ہونا ؎

گرچہ پیشِ طاقِ ابرو ہے صنم گیسو نہیں ۔ کعبے پر نرغہ ہوا ہے لشکرِ کفار کا + (آتش)

نرغے۔ ؤ۔ اسم مذکر:۔ نرغہ کی جمع یا حروفِ مغیرہ و تابع مغیرہ کے سبب الف کی یائے مجہول بدلی ہوئی صورت

نرغے میں آجانا۔ ؤ۔ فعل لازم:۔ بجلکنے آفت ہوجانا۔ مصیبت میں گھر جانا۔ کسی بلا میں پھنس جانا۔

نرغے میں جان ہونا۔ ؤ۔ فعل لازم:۔ مصیبت میں گرفتار ہونا۔ عذاب میں جان ہونا +

نرغے میں ڈالنا۔ ؤ۔ فعل متعدی:۔ محصور کرنا۔ گھیرنا۔ پھانسنا۔ چاروں طرف سے گھیرے میں ڈالنا۔ کونرانا۔ پھندے میں ڈالنا ؎

عشق نے نرغے میں ڈالا ہے ستمگاروں کے رند ۔ ایک میں جز وضعیف اور سینکڑوں جلاد ہیں (رند)

نرک۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) پاپوں کے بھوگنے کی جگہ۔ پاپیوں کے رہنے کی جگہ۔ گنہگاروں کے رہنے کا مقام۔ پاپ بھوگ کا استھان + جم لوک۔ تحت الثرٰی۔ پاتال + دوزخ۔ جہنم + اسفل السافلین یعنی یہ سب سے نیچے کا دوزخ ہے ؎

رجھوٹ پرانی پاپ کماوے مرے نرک کو جاوے ۔ کہے کبیر سنو بھئی سادھو کرنی کے پھل پاوے (بھجن کبیر)
(سُنیئے کبھی مایا کر اپنی بھتلاوے + +)

آپ ہی آپ ہیں آپ ہے رہا آپ میں ہے آپ ۔ نہیں سُرگ نہیں نرک ہے نہیں پُن نہیں پاپ (دہا رنگی مل)

(۲۔ ہ) میلا۔ گھورا۔ بول و براز۔ نجاست۔ چنانچہ خاکروب کہتے ہیں کہ ہم لوگ تو نرک اُٹھا کر چار پیسے کماتے ہیں ہم سے کیوں ڈنڈ لیتے ہو +

نرک چودس۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دیوالی کی چودس جس میں عام ہندو نہا کر اپنا دلدر اُتارتے ہیں۔ مجازاً ناپاک ولد الحرام۔ نحوست جیسے اُسکے سر پر تو نرک چودس ہی کھڑی رہتی ہے +

نرک کا دُوارا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دوزخ کا دروازہ ؎

بشن سے جاکر جم نے یہی پکارا ۔ گنگا نے بند کر دیا نرک کا دُوارا (بنارسی کہاں)

نرک کُنڈ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دوزخ کا کنواں +

نرک میں پڑنا یا جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دوزخ میں جانا۔ جہنم رسید ہونا۔ جہنم میں جانا +

نِرُکت۔ س۔ اسم مذکر:۔ علمِ صرف۔ صیغوں اور مصدروں کا علم۔ وہ علم جس سے کلموں کا تغیر و تبدل اور گردان کا حال معلوم ہو +

نرکل۔ س۔ اسم مذکر:۔ (پوربی) نرسل۔ نے۔ پٹیلا۔ نے بوریہ +

نرکی۔ ہ۔ صفت:۔ دوزخی۔ جہنمی +

نرگس۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کا اندر سے زرد باہر سے سفید پھول جو آنکھ سے بہت مُشابہ ہے۔ بعض مزاجاً اوّل درجہ میں گرم بعض کے نزدیک معتدل۔ (۲۔ مجازاً) چشمِ معشوق ؎

پوچھتی ہے وہ نرگسِ مخمور ۔ کس کو دعوے ہے پارسائی کا (حضور قیصر)

(ہندوستان میں جو نرگس ہوتی ہے اُسکا کٹورا زرد یا سفید ہوتا ہے اور ایران کابل یا کشمیر میں ہوتی ہے اُسکا اسیاہ ہوتا ہے چنانچہ اُسی سے معشوق کی چشم کو تشبیہ دیتے ہیں) +

نرگسِ بیمار۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ مجازاً چشمِ مست چشمِ معشوق۔ چشمِ نیم باز ؎

کریں وہ کس کی دوا دیکھتے ہیں روز طبیب ۔ تیری اس نرگسِ بیمار کا بیمار نیا + (ظفر)

نرگسِ شہلا۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ وہ نرگس جس کا کٹورا سیاہ ہو۔ وہ پھول جس میں زردی کی بجائے سیاہی ہو اور چشمِ انسان سے نہایت مُشابہ ہو کیونکہ شہلا کے معنی میش چشم کے ہیں ؎

منعِ سکتے ہیں ازل سے تری آنکھوں کے مریض ۔ خاک سے لیکے عصا نرگسِ شہلا نکلی (اسیر)

نرگسِ مخمور۔ ف + ع۔ اسم مؤنث:۔ نشیلی آنکھ۔ متوالی آنکھ۔ چشمِ خمار آلود +

نرگسِ نیمخواب۔ ف + ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ آنکھ جو معشوقانہ انداز سے جھکی ہوئی ہو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نرگسی - ف - صفت :- (۱) نرگس سے نسبت رکھنے والی - نرگس سے مُشابہ جیسے نرگسی چشم + ایک قسم کا کپڑا جس پر نرگس کیسے پھول ہوتے ہیں - اشرفی بر کا کپڑا - (۲) ایک قسم کا کھانا اور نیز ایک قسم کا تلا ہوا انڈا جسکی زردی سفیدی میں اِسطرح رہتی ہے جیسے نرگس میں زردی +

نرم - ف - صفت :- (عوام بفتحتین) (۱) ملائم - کومل + (۲) گدگدا + (۳) پلپلا + گلگلا (۴) لوچدار - لچیلا + (۵) ڈھیلا - مندا - تیز کا نقیض - گراں کا نقیض (۶) دِھیما - مدھم - (۷) سُست - کاہل - مجھول جیسے دیر گرم جہان نرم (۸) سہل - آسان - (۹) سُبک - ہلکا - لطیف جیسے نرم چارہ (۱۰) متحمل - بُردبار - حلیم (۱۱) نرم مزاج - نرم طبع + بیلا (۱۲) نازک +

نرم چارہ - ف - اسم مذکر :- ملائم خوراک - لطیف غذا - وہ کھانا جو آسانی سے کھایا جائے جیسے کھچڑی - حلوا - وغیرہ +

نرم دل - ف - صفت :- رحم دل - موم دل - رقیق القلب +

نرم کرنا - ف - فعل متعدی :- ملائم کرنا - شیشے میں اُتارنا - دھیما کرنا +

نرم گرم - ف - صفت :- (۱) سخت سُست - برا بھلا (۲) گرم و سرد زمانہ - رنج و راحت - تلخی

نرم گرم اُٹھانا یا سہنا - ف - فعل لازم :- سخت سُست کی برداشت کرنا - بُری بھلی بات کو سہنا - درشتی و نرمی کا برداشت کرنا +۔

باہم سلوک تھا تو اُٹھاتے تھے نرم گرم کاہے کو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی (میر)

نرما یا نرمہ - ف - اسم مذکر :- ایک قسم کا روئی کا درخت جسکا سُرخ پھول ہوتا اور اُسمیں سے نہایت ملائم یعنی نرم روئی نکلتی ہے جسکے سبب سے یہ نام رکھا گیا +

نرمانا - ف - فعل متعدی :- نرم کرنا + موم کرنا - ملائم کرنا + دھیما کرنا + سختی دور کرنا +

نرماہٹ - ف - اسم مؤنث :- نرمی - ملائمت +

نرمائی - ف - اسم مؤنث :- نرمی - ملائمت - کوملتا +

نرملی - ہ - اسم مؤنث :- ایک قسم کا بیج جس سے گدلا پانی صاف ہو جاتا ہے +

نرمۂ گوش - ف - اسم مؤنث :- کان کی لو - بناگوش +

نرمی - ف - اسم مؤنث :- (۱) ملائمت - نازکی - نزاکت + گدگداپن - کوملتا - (۲) دھیماپن (۳) مہربانی - شفقت - رحم دلی - موم دلی (۴) آہستگی - رسان - (۵) پلپلاپن - گلگلاپن - (۶) سُبکی - ہلکاپن - لطافت - (۷) سہولت - آسانی - (۸) بُردباری - برداشت - سہار - تحمل +

نرنجن - س - صفت :- کام کرودھ سے رہت یعنی خواہش و غضب سے بری - بے عیب - بے داغ - مُبرا - مُنزہ - مجازاً خدا تعالیٰ - پرمیشور - پرماتما ٥

ہم تاک تکے مونہ کے تام نرنجن لے بھیتر کے پٹ جب کھلیں جب باہر کے پٹ دے (و.ق)

نرنے - ہ - صفت :- (ہندی) نہار - بغیر کھائے +

نرنے مُنہ - ہ - اسم مذکر :- (ہندو) نہار مُنہ +

نرنکار - س - صفت :- (ہندو) دیکھو (نر بمعنی نفی کے مُشتقات میں نرنکار)

نِرْوان - س - Nirvana اسم مذکر :- (ہندو) (۱) فنا - ناش - بناش - معدومیت - نیستی + فنافی اللہ (۲) مکش - مکتی - نجات - آواگون سے چھٹکارا - ہمارے نہایت محسن و مُربی شمس العلما مولوی سید علی صاحب بلگرامی بی اے - بی ایل وغیرہ وغیرہ مُمتحنِ سنسکرت مدراس یونیورسٹی جو ایک عالم سنسکرت کے کیا بلکہ اور بارہ زبانوں کے بھی ماہر کامل ہیں اِس لفظ کی نسبت اِسطرح بیان فرماتے ہیں :-

"مذہب بُدھ کے اعتقادات میں سے ایک بہت بڑا اعتقاد یہ ہے کہ انسان اِس عالم فانی میں ایک ہی مرتبہ نہیں آتا بلکہ متعدد مرتبہ - اور جس قسم کے اُسکے اعمال کسی ایک خاص زندگی میں ہوتے ہیں اُسی کے مُوافق دوسری زندگی میں اُسکی پیدائش ہوتی ہے مثلاً اگر اُسنے کسی خاص زندگی میں اچھے کام کئے ہیں تو آیندہ کی زندگی میں وہ اچھی حالت میں پیدا ہوگا اور اگر بُرے کام کئے ہیں تو بُری حالت میں - غرض مسئلہ مکافات و مجازات کا فیصلہ جسکی وقت دُنیا میں ہر ایک مذہب کو پڑی ہے - اور جسکی وجہ سے اکثر مذاہب میں ایک عُقبےٰ اور اُسکے تمام لوازمات کو ماننا ضرور پڑا ہے - مذہب بُدھ نے ان زندگیوں کی تعداد اور ہر ایک حالتِ زندگی کی اُسکی زندگیٔ ماقبل کے اعمال پر موقوف ہونے سے کیا ہے - ان زندگیوں میں کچھ ضرور نہیں ہے کہ بندہ گرفتار (کیونکہ حقیقت میں بار بار دُنیا میں پیدا ہونا اور دُنیا کے انقلابات کو جھیلنا ایک قسم کی گرفتاری ہے) ہمیشہ انسان ہی کی صورت میں پیدا ہو - ممکن ہے کہ وہ کسی حیوان کے رُوپ میں جنم لے اور اپنی اُن متعدد زندگیوں میں سے کوئی خاص زندگی یا کئی زندگیاں حیوان ہی کی صورت میں بسر کرے - یہ سلسلہ بار بار دُنیا میں آنے اور دُنیا سے جانے کا ایسا تکلیف دہ ہے کہ ہر نیک چلن اور دیندار بُدھسٹ کی یہی خواہش رہتی ہے کہ کسی طرح یہ سلسلہ منقطع ہو جائے اور اُسکے انقطاع کی یہی صورت ہے کہ چند زندگیوں میں اُس سے ایسے نیک افعال سرزد ہوں کہ وہ پھر دُنیا میں نہ آئے - چراغِ حیات اُسکا جو بار بار گل ہوتا اور سلگتا ہے وہ ہمیشہ کے لئے گل ہو جائے - اِس انطفائے دائمی چراغِ حیات کا نام بُدھ مذہب میں نِرْوان Nirvana ہے - اور ہر ایک بُدھسٹ کی نجات یا بہشت یا عیشِ جاودانی یہی نِروان ہے - نِروان کسی قسم کی زندگی نہیں ہے - بلکہ محض سلسلۂ زندگی کا منقطع ہو جانا ہے - یاد رکھنا چاہئے کہ نروان کے معنی یہ نہیں ہیں کہ انسان کی رُوح منبع ارواح یعنی برہما میں جا ملتی ہے - یہ مذہب ویدانت کا خیال ہے - بدھسٹ نروان کے معنی محض چراغِ زندگی کا گل ہو جانا ہے - مذہبِ بُدھ میں رُوح کوئی چیز نہیں ہے اور زندگیوں کے سلسلے سے یہ مُراد نہیں ہے کہ کسی شخص کی رُوح دُوسرے میں حلول کر جاتی ہے بلکہ یہ مُراد ہے کہ ایک شخص کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مجموعۂ اعمال کا وارث دوسرا شخص ہوتا ہے۔ وہ اجزائے جسمانی و روحانی جن سے انسان بنا ہوا ہے اور جنکو بدھ مذہب میں اسکنده کہتے ہیں انسان کے مرنے کے ساتھ ہی منتشر ہو جاتے ہیں لیکن اُسکے مجموعۂ اعمال کی قوت اور وہ خواہش بقائے سلسلۂ حیات جسکو اپادان کہتے ہیں یہ دونوں ملکر اِن اجزا کو پھر فوراً باہم کر دیتے ہیں اور اِن سے ایک دوسرا جاندار حیوان ہو یا انسان منتج ہوتا ہے اور شخصِ متوفی کے مجموعۂ اعمال کا وارث بن جاتا ہے۔ غرض زندگیٔ ماقبل اور زندگیٔ مابعد میں تعلق اور یگانگی پیدا کرنے والا یہی مجموعۂ اعمال ہے۔ اگر زندگیوں کے سلسلہ کو کتاب کہیئے تو مجموعۂ اعمال اِس کتاب کا شیرازہ ہے یا اگر اسکو تسبیح سے تعبیر کیجیئے تو مجموعۂ اعمال اُس تسبیح کا ڈورا ہے"۔

چونکہ نروان کے لغوی معنی زبانِ سنسکرت میں بجھنا۔ گُل ہونا۔ معدوم ہونا قرار پائے ہیں اور اصطلاح میں مادّی حالت سے نجات پانا اور غیر مادّی روح یعنی خدا میں مل جانا ہے۔ پس سید صاحب نے جو بدھ مذہب کے موافق اِسکا نتیجہ نکالا وہ لغت و اصطلاح کی اصلیت کو ہاتھ میں لیئے ہوئے اور نہایت ہی موزوں ہے۔ چنانچہ لفظ نروان جو بدھ کے نام اور اُسکے سنہ یعنی ۵۴۳ برس قبل عیسوی سے تعبیر کیا جاتا ہے وہ بھی اِسکی پوری پوری دلیل ہے کہ نروان مذہب بدھ ہی کا مُتفق علیہ لفظ ہے) +

نِروتھا۔ ہ۔ صفت :۔ زشت رُو۔ کریہ منظر۔ مکروہ۔ بدرُو + بدخُو۔ بدخصلت + بدشکل۔ بدصورت

جیا میری ہو انکھ ڈھلی جاتی ہے یہ جی میں   ایسے میں یہ دل اُسکو وہ نروتھا سا جو چیلا ہے (رنگین)

نِروگا یا نِروگی۔ ہ۔ صفت :۔ بے روگ۔ تندرست۔ بیماری سے بچا ہوا + بھلا چنگا اچھا چنگا + نقصان نکرنیوالا۔ بے ضرر چیز جیسے دُودھ کی مانند ہر حالت میں غیر مضر +

نِرویدی۔ س۔ صفت :۔ وید کو نہ ماننے والا +

نَری۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ بکری یا بکرے کا رنگا ہوا چمڑا۔ اور صوری کا نقیض جیسے کہ جوتا

نَریمان۔ ف۔ اسم مذکر :۔ فارس کے ایک پہلوان کا نام جو قہرمان کا بیٹا سام کا باپ زال کا دادا رستم کا پردادا تھا +

نَرینہ۔ ف۔ صفت :۔ نر سے منسوب۔ نر سے نسبت رکھنے والا۔ از قسمِ ذکور۔ جیسے فرزندِ نرینہ۔ اولادِ نرینہ +

نَڑیا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (گنوار) نیٹرا۔ گلا جس کی ہڈی +

نَزار۔ ف۔ صفت :۔ لاغر۔ دبلا۔ عاجز۔ دُبلا۔ کمزور۔ نازک۔ بیمار۔ ضعیف و ناتوان نحیف و نزار + قاق۔ زبون۔ مفلس + قلاش +

مرا ہوں فرقتِ گل میں تو بوئے گل ہو کفن   مرا رنگ مثلِ گل بدن نزار رہا + (ناسخ)

کیا گئے ہیں جو گلستاں میں بہار آتی ہے   یاں تو آنکھوں میں مری جانِ نزار آتی ہے (مصحفی)

نزار ہو گیا ایسا تپِ فراق میں میں   ہمارے غم کے لئے استخواں نہیں باقی (عاشق)

نِزاع۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ جھگڑا۔ تکرار۔ رار۔ ردّ و بدل۔ تنازع + بیر۔ دشمنی۔ عداوت۔ خصومت + قضیہ۔ منشا۔ فساد۔ رگڑا ہ

ایک مسجد ایک سجدہ ایک سجود ایک خلق   کیوں نزاعیں ہم میں ہیں گبر و مسلمان و ہنود نہیں (ادیب)

نِزاعِ لفظی۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ لفظوں پر جھگڑنا۔ باتوں کا جھگڑا۔ زبانی بحث و تکرار +

نزاکت۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ (۱) نازکپن۔ نازنیں پن۔ کوملتا ہ

پھیلاؤ نہ یوں شانوں ہی پر زُلف کو رکھو   کیا حال ہے دیکھو تو نزاکت سے کمر کا (رزکی)

نہیں میرے خیال میں آتے   منہ دلاتے ہیں وہ نزاکت کا + (مجروح)

(۲) نازکی۔ خوش اسلوبی۔ خوبی (۳) ناز و انداز۔ آن۔ ادا (۴) کمزوری۔ ناتوانی۔ نازک مزاجی ہ

گر نزاکت سے تمہیں طاقتِ رفتار نہیں   تو پھر اقرار سے پھرنا بھی سزاوار نہیں (مرزا مہاراجہ)

نہ ہلی جب زباں نزاکت سے   ۔ گئے زیکھ کر بلا نہ سکے + (نسیم)

یہ نزاکت اور آپ پھیر دل ہے   کیسی مشکل باتیں بیاں میں + (مجروح)

(۵) کچا پن۔ بھولا پن + بلکی۔ سبک روحی۔ ہلکا پھلکا پن ہ

چلے آئے وہ جھونکے میں ہوا کے   نزاکت اُن کو لے آئی یہاں تک (داغ)

(فارسی والوں نے عربی کے طور پر نازک سے جعلی مصدر گھڑ لیا ہے چنانچہ بادشاہت بھی اسی قبیل سے ہے)

نَزد۔ ف۔ تابع فعل :۔ (مخففِ نزدیک) (۱) قریب۔ پاس۔ نیڑے۔ دو صورے نزدیک۔ ڈھنگ۔ (۲) پیش۔ آگے جیسے نزدِ من تصور ہمین است +

نزوات۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ محاسبانِ ہند کی اصطلاح میں حوالہ اگلی پچھلی۔ بقایا امانت کے معنی میں یہ لفظ آتا ہے + باقیات۔ اُدھار۔ ذمّہ +

نَزدیک۔ ف۔ تابع فعل :۔ (۱) دیکھو (نزد) (۲) حسابوں۔ آگے۔ حساب لیکھے۔ رائے میں جیسے ہمارے نزدیک یہ بات غیر ثابت ہے اسکے نزدیک سب برابر ہیں +

نزدیک جانا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) قریب جانا۔ پاس جانا۔ (۲) پلنگ پر جانا۔ پلنگ پر ساتھ سونا۔ مباشرت کرنا۔ ہم بستر ہونا +

نزدیکی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ قربت۔ پاس +

نَزع۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ جانکنی۔ جاں کندنی۔ جان کھنچنا۔ دم ٹوٹنا۔ دم شماری +

وہ دم نزع مرے بہر عیادت آئے   حال کب پوچھتے ہیں جبکہ سُنا بھی نہ سکوں (ظہیر)

نَزلہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ لغوی معنی ایک دفعہ ہی گرنا۔ زکام۔ سردی۔ ہولاندگی۔ ایک مرض کا نام جس سے حلق میں پانی گرتا یا آنکھوں میں اُترتا ہے +

نزلہ بند۔ ف۔ اسم مذکر :۔ وہ گول پھاہا جو نزلہ کے روکنے کے واسطے کنپٹیوں پر لگاتے ہیں + فرحی زندیں جو حسین لوگ خوبصورتی کے واسطے دونوں کن پٹیوں میں چسپاں کر لیتے ہیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نزلہ گرنا - فعل لازم :- (۱) نزول ہونا - آبِ نزول کا سینہ وغیرہ پر گرنا جیسے نزلہ بر عضوِ ضعیف میریزد - مُعطّل و بیکار ہونا ؎

میرے گریہ پرفقیہ شہر کو خندہ رہا جب تلک نزلہ نہ اُسکے چشم و دنداں پر گرا (شہیدی)

(۲) آفت آنا - شامت آنا - غضب نازل ہونا - غضبی خانہ ٹوٹنا ؎

بزم سے گلدستے سب اُٹھوا دیے داغ کا نزلہ گُلِ تر پر گرا + + + (داغ)

نُزُول - ع - اسم مذکر :- (۱) اُترنا - فروکش ہونا - ورود - فروکشی ؎

کھلا یہ مرکے فلک سے نہیں کچھ نیچے بھی یہاں نزولِ بلا تھا وہاں فشار رہا
زلفِ پریشاں کی دیکھ کے برہم نہو وقتِ نزولِ بلا کرتے ہیں دانا شکیب } ذکی

(۲) نزلہ - ایک مرض کا نام جو زکام کی قسم سے ہے (۳) مرضِ چشم - موتیابند وغیرہ (۴) فتق - منخطہ بڑھجانیکا مرض - وہ مرض جس سے آدمی کے فوطے رطوبت کے سبب بڑھجاتے ہیں (۵) سرکاری یا بادشاہی خالصہ - ضبط کی ہوئی زمین - سرکاری زمین (۶) ورود - لشکر - لشکر شاہی کا فروکش ہونا + جب نزول اقبال یا نزول اجلال کہینگے تو وہاں بادشاہ وغیرہ کا ورود مراد ہوگی

نُزہَت - ع - اسم مؤنث :- خوشحالی - فرحت - انبساط - تر و تازگی - خوشی - خرمی - آنند - رنگ رس - سرور - عیش و نشاط - حظِ نفسانی +

نُزہتِ خاطر - ع - اسم مؤنث :- خوشدلی - انبساطِ خاطر - دل بہلاوا +

نُزہت گاہ - ع + ف - اسم مؤنث :- پاکیزہ مقام - تر و تازہ اور سرسبز جگہ - تماشاگاہ - سیرگاہ - سیر کی جگہہ +

نِژاد - ف - اسم مؤنث :- اصل - نسل - نسب - تخم - نطفہ +

نِس - ہ - اسم مؤنث :- سنسکرت निशा (ہندو) (۱) رات - رین - راتری - شب - لیل - (۲) حرف نفی - نہ - نہیں - بن - بغیر - بے (نہ فارسی میں حرف نفی ہے - سنسکرت میں نِس निस् اور نِر निर् اور اَن अन् ہے پرانی فارسی نیا - ژند نید +

نِس دِن - ہ - اسم مذکر :- (ہندو) رات دن - لیل و نہار - ہمیشہ - ہمیشہ ؎

ایک تریا ہے جل کی باسی نس دن جل میں رہے پیاسی
جب منہ اُسکے پڑے ہے بوند ڈبکی کھائے اور رہے آنکھ موند } بوجھ سوتی کی سیپی

نِس سَنتان - ہ - صفت :- (ہندو) لاولد - بے اولاد +

نِس سندیہ - ہ - تابع فعل :- (ہندو) بے شک - بلاشبہ - یقیناً - بالیقین +

نِس کپٹ - ہ - صفت :- (ہندو) صاف دل - بے کینہ +

نِس کلنک - ہ - صفت :- (ہندو) بے عیب - بے داغ +

نَس - ہ - اسم مؤنث :- (۱) رگ - عرق - خون کی نلی (۲) پٹھا - پے - عصب (۳) عضوِ تناسل - ذکر - نا ترضا - احلیل - مجری البول + (۴) ریشہ - نَس - پھوٹسرا

نَس بھڑکنا - ہ - فعل لازم :- (۱) پٹھا یا رگ چڑھنا - رگ یا پٹھے پر صدمہ پہنچنے سے اُسکا کھڑا ہو جانا - (۲) دیوانہ ہونا - پاگل ہونا +

نَس دار - ہ - صفت :- رگیلا - رگ دار - بہت رگوں والا +

نَس کٹا - ہ - اسم مذکر :- ذکر بُریدہ + خواجہ سرا - خوجہ - ہنسک - ہیجڑا - نامرد - زنخہ - نقاب

نَس مرنا - ہ - فعل لازم :- رگ مرنا - رگ کا کمزور ہونا - پٹھے کا کمزور پڑنا +

نِساء - ع - اسم مؤنث :- عورتیں - بیویاں - تیریاں - استریاں - ناریاں - (یہ لفظ امراۃ کی جمع خلاف قیاس ہے جو اپنے مادہ مفرد سے نہیں ہے) +

نَساجال - ہ - اسم مذکر :- (۱) رگوں کا جال - رگوں کا مجموعہ - پٹھوں کا گچھا - اعصاب (۲) - مجازاً) ایسا جال جس سے نکلنا دشوار ہو - مکڑی کا سا جال کہ اسمیں بھر ایک پھنسجاتا ہے - توڑ جوڑ جیسے اُنکے پھندے سے نکلنا مشکل ہے اُنہوں نے تو ایسا نسا جال پھیلا رکھا ہے

نِساچر - ہ - اسم مذکر :- (ہندو) (۱) شب رو - چور - قزاق - (۲) بھوت - پریت - دیو - جن + راکشس +

نِساچری - ہ - اسم مؤنث :- (ہندو) چڑیل - چھل پائی - بھتنی +

نِساگورا - ہ - اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کا کبوتر - سبز دو بازینی جسکا تمام رنگ سبز اور دو دو شہپر سفید ہوتے ہیں + کبوتر نام ہوا (۲) بازاری (تشبیہاً) جوتا جیسے آج اسکی خوب نساگورے اُڑے یعنی جوتے پڑے +

نَسائم - ع - اسم مؤنث - نسیم کی جمع - سرد خوشبودار ہوائیں - نرم ہوائیں - دھیمی دھیمی ہوائیں

نَسَب - ع - اسم مذکر :- نسل - اصل - نژاد - سلسلۂ خاندان - جدی - ددیالی - حسب کا نقیض - باپ کی طرف سے نسبت +

نَسب نامہ - ف - اسم مذکر :- شجرۂ خاندان - کرسی نامہ - سلسلۂ خاندان - بنس - تیرہ +

نَسَب نما - ع - اسم مذکر :- (حساب) اُس عدد کو کہتے ہیں جس سے یہ معلوم ہو کہ ایک عدد کے اتنے برابر حصے کئے گئے - مخرج کسر کا وہ جز جو اُسکا مقسوم علیہ ہو - بانٹنے والا عدد - بانٹ - بٹاؤ - انک +

نِسبت - ع - اسم مؤنث :- (۱) تعلق - لگاؤ - علاقہ (شعر مؤلف جو دورانِ مقدمۂ خیانت کے ایام کی غزل میں لکھا گیا تھا) ؎

یہ لازم و ملزوم شکوہ کہاں کا ہے نسبت صدا کی فاکر ہماری جفا کر تمہاری کلام

(۲) مناسبت - مشابہت - مطابقت - (۳) منگنی - سگائی - مانگ - پیغام شادی - پیغامِ رشتہ - بات - عقد و مناکحت کا پیغام - لڑکے والوں کی طرف سے رشتہ پیدا کرنیکا قصد +

خانہ زادوں کو حکم ہو جائے نسبت اک اک بجائے خود لائے (رقیق)
صحبت ہے برابری میں زیبا نسبت ہے برادری میں زیبا (نسیم)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نسب

(۴) نسب ۔ حسب نسب ؎

نسبت درست کیجئے اب کس سے مصحفی جو منتخب تھے گبر و مسلمان میں مر گئے (مصحفی)

(۵ ۔ ۱) حوالہ ۔ نظیر ۔ (۶) تفصیل بعض کے واسطے جیسے اُسکی نسبت یہ اچھا ہے ۔

اُسکی نسبت اِسنے اچھی نباہی ؎

ہو فاش کیا کہوں دل ساتھ تجھ محبوب کی تیری نسبت تو میاں بلبل سے گل خوبی کی (سودا)

(۷) معرفت ۔ عرفان ۔ خداشناسی جیسے وہ صاحب نسبت ہیں ✦

نسبت آنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ سگائی کرانا ۔ بات آنا ۔ شادی کا پیغام آنا ۔ رشتہ کرنے کا پیغام آنا ✦

نسبت ٹھہرنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ سگائی قرار پانا ۔ بات ٹھہرنا ✦

نسبت دینا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ تعلق ظاہر کرنا ۔ نظیر دینا ۔ تشبیہ دینا ۔ مطابقت ثابت کرنا ✦

نسبت کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ منگنی کرنا ۔ سگائی کرنا ۔ منسوب کرنا ✦

نسبت ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ (۱) مناسبت ہونا ۔ مطابقت ہونا ۔ تعلق ہونا ۔ مشابہت ہونا جیسے اِس سے اُسکو کیا نسبت (۲) منگنی ہونا ۔ سگائی ہونا ۔ بات ٹھہرنا ✦

نِسبتی ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ رشتہ دار ۔ قرابت دار ۔ قرابتی ۔ نسبت رکھنے والا ۔ تعلق رکھنے والا ✦

نِسبتی بھائی ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) بہنوئی ۔ دولہا بھائی (۲) سالا ۔ جورو کا بھائی ✦

نِستارا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (ہندی) رہائی ۔ چھٹکارا ۔ نجات ۔ خلاصی ۔ رستگاری ۔ مکت ۔ مکتی ۔ نِروان

نت جیون کی بیٹی اودھکاری پاپ دھلے پایا نستارا ✦ ✦ (بھجن)

نَسترَن ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ سیوتی ۔ ایک قسم کا خوشبودار سفید گلاب ۔ کوجا ✦

نَستعلیق ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) آجکل کا فارسی خط جو اپنی لطافت ۔ خوبصورتی ۔ تناسب ۔ نزاکت ۔ کرسی ۔ نشستِ دوائر ۔ کشش کی خوبی اور خوش اسلوبی کے سبب ایک دلفریب شان رکھتا ہے ۔ یہ لفظ نسخ اور تعلیق سے مرکب ہے ۔ نسخ کی خ کثرتِ استعمال سے گر پڑی ہے ✦

چونکہ اِس خط کو میر علی تبریزی نے خطِ نسخ سے نکالا ہے اِسوجہ سے اسکا نام ہوگیا یا یوں کہو کہ یہ خط خطِ نسخ اور خطِ نستعلیق سے مرکب ہو کر ایجاد کیا گیا ہے ۔ اِس خط کے ایجاد سے پیشتر خطِ نسخ نے اگلے تینوں خطوں کو رد کر دیا تھا اِسنے اُسکو بھی مات کر دیا ۔ ہم اِس خط کا مفصل حال آگے چلکر کئی صفحوں میں لکھینگے جو خالی از لطف اور فائدہ نہو گا ؎

نہیں کھلتا ہے عقدہ اُسکی زلفِ عنبر افشاں کا کہ ہے یہ شاخِ سنبل یا بنفشہ صحن بستاں کا
کوئی ہے لامِ نستعلیق یا خطِ چلیپا ہے کوئی شاخِ شکستہ یا چمن ہے عشقِ پیچاں کا (قطعہ ظفر)

(۲ ۔ ع ۔ صفت) شائستہ ۔ مہذب ۔ تربیت یافتہ ۔ خلیق ۔ سلجھا ہوا ۔ عمدہ ۔ بھلی کا جیسے وہ بڑا نستعلیق آدمی ہے ۔ کیسی نستعلیق گفتگو ہے کہ جی خوش ہوتا ہے ✦

ہم شکستوں کو دیکھ نستعلیق نکتے چُن چُن کے عیب رکھتے ہیں (نامعلوم)

(۳) فصیح ۔ خوش گفتار ✦ ملیح زگوار اسوقت ہندوستان میں کئی خط یعنی شکستہ ۔ تعلیق ۔ نسخ ۔

نست

شفیعا شی وغیرہ رائج ہیں مگر جیسا خطِ نستعلیق نے اپنی خوبی کی وجہ سے مطابع ۔ تصانیف دفاتر شاہی وغیرہ میں رواج پایا ہے دوسرے خط نے بالکل نہیں پایا ۔ اِس خط کا موجد میر علی تبریزی ہے جسکے کتبے ابتک ایران و ہندوستان میں خوشنویسوں کے پاس موجود ہیں ۔ ان کتبوں اور قطعات سے یہ بات پائی جاتی ہے کہ جس ڈھنگ اور جس روش کا اُسنے یہ خط ایجاد کیا تھا اُسکی روش و طرز میں آجتک کچھ فرق نہیں آیا ۔ اور اِس خط میں اُسکے بعد حالتِ تنزل پیدا نہیں ہوئی بلکہ یوماً فیوماً ترقی ہوتی رہی ہے ✦

اِس خط کے ایجاد کی وجہ یہ ہوئی کہ خوشنویس مذکور ایک روز جنگل میں بطور سیر کے اکیلا خراماں خراماں چلا جاتا تھا ۔ دفعۃً اُسے کچھ جانور نظر آئے کہ وہ دو قطاریں باندھے برابر برابر بیٹھے ہیں ۔ اور یہ دونوں قطاریں نہایت عمدہ طور پر مرتب ہیں یعنی جیسا جانور ایک قطار کے سامنے بیٹھا ہے اُسکے مقابل کی دوسری قطار میں اُسی روش ڈیل ڈول اور ترکیب کا دوسرا چہک رہا ہے کہ جنکی جسامت میں کسی طرح کا کچھ فرق نہیں معلوم ہوتا ✦

چونکہ میر علی موجدِ نستعلیق ایک عمدہ خیال کا آدمی تھا ۔ اِن جانوروں کی وہ دونوں قطاریں نئی ترکیب اور نئے نقشے کو دیکھکر نہایت ہی بشاش ہوا اور اُنکی یہ حالتیں اُسے نہایت ہی پسند آئیں ۔ اُسی وقت اسنے اُن دونوں قطاروں کے جانوروں کا نقشہ کھینچا اور جو جانور جس ترکیب جس روش سے زمین پر بیٹھا ہوا تھا ۔ اُسی ترکیب سے اِس نے اپنے نقشے میں اُن کی حالتیں مجتمع میں اور منقش کئے اور اُس پرچہ کو مکان پہ لے آیا ۔ اِس زمانہ میں خطِ تعلیق و نسخ مروج تھا ۔ اُسنے کل حروفِ تہجی کو اُنہیں جانوروں کی نشست برخاست صورت اور ہیئت پر اور کچھ خطوطِ مذکورہ میں سے استخراج کر کے ترتیب دی اور وہ ایک تقطیع ۔ اِسطرح نشست کرسی نوک پلک دوائرے مرتب کر کے جب اپنے دوستوں اور اہلِ علم کو دکھائی تو سب کو یہ خط نہایت بھلا معلوم ہوا یہاں تک کہ بہت سے آدمی خوشی خوشی اُسے لکھنے لگے تھوڑے دنوں کے بعد تمام ایران میں یہ خط بہت سرگرمی کے ساتھ مروج ہوگیا اور اِس خط کے اہلِ کمال کی نہایت قدر رہنے لگی ۔ میر علی کے انتقال کے بعد اور بہت خوشنویس اپنے اپنے وقت میں اِس فن کی ترتیب میں مصروف رہے اور لوگوں کو اِن سے فیض پہنچا اِسی خاندان میں ایک شخص میر عماد نامی عباس قلی بادشاہ ایران کے زمانہ میں پیدا ہوا ۔ یہ شخص اِس فن میں کاملین سے گزرا ہے بادشاہ اِسکی نہایت قدر کرتا اور ماہواری وظیفہ ماہوار خزانۂ ایران سے دیا کرتا تھا ۔ ایک روز بادشاہ نے میر عماد خوشنویس کو بلایا اور یہ کہا کہ میرا مدت سے ارادہ ہے کہ میں شاہنامہ نہایت عمدہ نستعلیق خط میں لکھواؤں ۔ چونکہ آپ ہمارے زمانہ میں اِس فن کے کامل ہیں ۔ لہٰذا یہ خدمتِ شاقہ آپ ہی کو گوارا کرنی ہوگی ۔ میر عماد نے نہایت ادب کے ساتھ التماس کیا کہ مجھے شاہنامہ لکھدینے سے انکار نہیں لیکن جیسا آپ

لہ یہ جانور شاید قاز پرندوں سے عبارت ہے کیونکہ وہ اُڑنے بیٹھنے میں ایک سلسلہ قائم رکھتے ہیں ✦

لہ نمبر ۲ کے معنی مروج ہیں اول معنی قرینِ قیاس ہیں مگر بول چال میں ...

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نشست

چاہتے ہیں ویسا تو جب لکھا جا سکتا ہے کہ جس طرح کا سامان میں چاہتوں مجھے سلطنت سے برابر ملتا رہے۔ بادشاہ نے فرمایا کہ مجھے روپے کے خرچ اور سامان کے بہم پہنچا دینے میں کچھ بھی عذر نہیں۔ آپ جو کچھ کہیں گے وہ اسباب بہت جلد مہیا ہو جائیگا۔ میر عماد نے پھر آداب بجا لاکر گزارش کی کہ تاتحریر شاہنامہ حضور کا جو پائین باغ ہے وہ مجھے ملجائے اور اُسکا حوض کیوڑے اور گلاب وغیرہ کے عرق سے لبریز کر دیا جائے۔ اور مختاران بادشاہی کے نام ابھی یہ حکم بھی صادر ہو جائے کہ اس حوض کا کیوڑہ وغیرہ ماہ بماہ بدل دیا کریں چونکہ بادشاہ کو ازحد شوق تھا اس سبب سے جو جو باتیں میر عماد نے کہیں سب کی سب منظور ہوئیں اور احکام جاری ہو گئے اب میر عماد بہت آسایش اور احتشام کے ساتھ شاہنامہ لکھنے بیٹھے۔ اسی حالت میں تین برس کامل گزر گئے۔ باغ کے اخراجات کی رقم کثیر ہو گئی۔ وزرا نے ایک روز بادشاہ سے بطور طنز یہ بات عرض کی کہ جہاں پناہ۔ روپیہ اُس باغ کے اخراجات میں صرف ہو چکا ہے جس میں میر عماد صاحب بیٹھکر شاہنامہ لکھتے ہیں حالانکہ شاہنامہ ہنوز ختم نہیں ہوا میر عماد کو بلاکر پوچھنا تو چاہیئے کہ آپنے کتنا اور کیسا لکھا ہے۔ بادشاہ نے اس رقم کثیر کا حال سُنکر نہایت افسوس ظاہر کیا اور فرمایا کہ فی الواقع یہ کام کوئی ایسا ضروری نہ تھا کہ جس میں اتنا روپیہ صرف کیا جاتا۔ ہم سے بڑی نادانی ہوئی۔ میر عماد کو بلاؤ۔ چنانچہ شاہی چوبدار میر عماد کے پاس گیا اور کہا کہ تمہیں ابھی حضور نے یاد فرمایا ہے۔ میر عماد اُسیوقت سوار ہوکر دربار معلّے میں حاضر ہوا۔ بادشاہ نے میر عماد کی طرف مخاطب ہوکر فرمایا کہ کتنا شاہنامہ لکھا۔ میر عماد نے التماس کیا کہ کلّہم تین جزو لکھے گئے ہیں۔ مگر ابھی وہ بھی غیر مکمل ہیں کیونکہ جلی قلم سے سُرخیاں اسوجہ سے اسوقت تک نہیں لکھی گئیں کہ شنجرف تیار نہ تھا گو تین برس سے حل ہو رہا ہے مگر میرے مطلب کا ابھی تک نہیں ہوا۔ ہاں اب کچھ عرصہ کے بعد ہو جائیگا۔ بادشاہ نے جُوں ہی یہ بات سُنی نہایت طیش میں آیا اور چہرہ سے کمال غضب نمودار ہوا۔ اور اس غصے کے عالم میں ارشاد فرمایا کہ ہیں؟ ابھی کُل تین جزو اور وہ بھی غیر مکمل تیار ہوئے ہیں اور روپیہ بہت سا صرف ہو چکا ہے۔ بس تو اسکے اختتام کو عُمر نوح اور خزانہ قارون چاہیئے چونکہ میر عماد صاحبِ کمال تھا ضبط نہ کر سکا۔ صاف جواب دیا کہ اگر بادشاہ کو روپیہ کی طرف نظر ہے تو آ جائیگا۔ یہ کہہ کر دربار سے اُٹھ کھڑا ہوا اور سیدھا اپنے مکان پر چلا آیا۔ حالانکہ اُسکے پاس ایک حبہ بھی نہ تھا۔ اُسے جو نوسو روپے ماہوار ملتے تھے وہ سب کے سب ۹۰۰ خرچ کر دیتا تھا۔ مگر چونکہ لوگ اسکے قطعات کو تبرک کی طرح رکھتے اور جواہرات سے زیادہ اچھا سمجھتے تھے اس سبب سے نازاں تھا۔

میر عماد نے وہ تینوں جزو جو لکھے تھے نکالے اور ہر ایک صفحہ کو تراش کر علیحدہ کیا۔ پھر ایک ایک صفحہ کی سطریں قینچی سے جدا جدا کریں۔ جب تینوں جزو کی سطریں علیحدہ ہو گئیں تو اُسوقت ... کو حکم دیا کہ پالکی لاؤ۔ اور چوبدار کو ہدایت کی کہ تھوڑی تھوڑی دُور پر یہ کہتا چلے کہ

نشست

امروز تحریر میر عماد ارزان است اور آپ سوار ہو لئے۔ چوبدار نے تعمیل حکم کی اور بہ آوازِ بلند یہ کہتا ہوا بڑھا۔ امروز تحریر میر عماد ارزان است۔ چنانچہ ہزاروں شائقین اسکی آواز سُنکر پالکی کے قریب آتے اور زر و جواہرات جو کچھ اُن کے پاس موجود ہوتا وہ نذر کر جاتے تھے۔ اور میر عماد اُسکے عوض میں شاہنامہ کی صرف ایک سطر دیدیتا تھا۔ ابھی دربار شاہی کا آدھا راستہ طے ہونے پایا تھا کہ چھے لاکھ روپے کی ڈھیری لگ گئی۔ میر عماد بہت مسرت کے ساتھ دربار میں داخل ہوا اور بادشاہ کی طرف خطاب کرکے کہا کہ یہ روپیہ موجود ہے داخل خزانہ ہو جانا چاہیئے۔ چونکہ یہ حضرت شاقہ اسلیئے گوارا کی تھی کہ بادشاہ کے پاس زر و جواہرات تو جیسا دُنیا میں شاہوں کے پاس ہوا کرتا ہے بہت کچھ موجود ہے۔ کاش میری تحریر کا ایک گنجینہ شاہِ جم جاہ کے پاس اگر ہوگا تو وہ کسی حالت اور کسی وجہ سے حیثیت قدر میں زر و جواہرات اور لعلِ بے بہا سے کم نہوگا۔ میں کیا کروں سلطنت کی قسمت! بادشاہ کو پہلے ہی یہ چہ گوز گیا تھا کہ میر عماد کی تحریر اس ترکیب سے تقسیم ہوتی چلی آئی ہے اور میر عماد نے زر و جواہر بباعث قدردانی برسا آتا ہے دُوسرے یہ تقریر جو بھرے دربار میر عماد سے سُنی تو ہتک سلطنت و دربار نے جوش مارا اور ضمیر بادشاہ کے دل میں فوراً یہ خیال آیا کہ جب اس امر کی خبر پادشاہان ممالکِ غیر کو ہوگی کہ بادشاہ ایران نے ایک خوشنویس سے چھے لاکھ روپیہ واپس لے لیا تو سلطنت کو نہایت دھبا لگیگا۔ بہتر یہی ہے کہ یہ شخص قتل کرا دیا جائے چنانچہ اُسی وقت میر عماد کے قتل کا حکم صادر ہوا۔ اور میر عماد حسب الحکم سر دربار قتل کیا گیا +

اِسکا ایک بھائی آغا عبد الرشید جو میر عماد کا داماد بھی تھا بہت بڑا خوشنویس اور میر عماد سے کسی طرح کم نہ تھا۔ اس نے جو اپنے ماموں کے قتل کا حال سُنا تو سخت مغموم ہوا اور اُسے بھی اپنی جان کا خوف ہوا کہ بادشاہ برافروختہ خاطر ہے اگر تمام خاندان کے واسطے حکم قتل ہو جائیگا تو میں بھی مارا جاؤنگا چونکہ میں ایک تو اہلِ کمال سے ہوں اور دوسرے میر ... عزیز ہوں ہرگز شک نہیں ہو سکتا کہ بادشاہ مجھے حکم قتل نہ دے۔ بہتر ہے کہ میں یہاں سے نکل جاؤں۔ کیونکہ اس سے بہتر کوئی مصلحت نہیں معلوم ہوتی اور اسکا یہ خیال درست تھا اسلیئے کہ بادشاہ کا ارادہ اسکے قتل کا بھی ہو گیا تھا۔ یہ ایک اسپ تیز رفتار پر سوار ہوکر پاشنہ کوب شہر سے باہر نکلکر بھاگا اور جتنی گھوڑے میں طاقت دیکھتا تھا اُسیقدر اور بے تعداد فرسنگ طے کرتا تھا۔ چنانچہ کئی روز کے بعد لاہور میں داخل ہوا۔ اب اسے یہ خدشہ ہو گیا کہ اگر پادشاہ ہند کہاں ایران سے میری گرفتاری کا حکم آ جائے تو پھر کون جان بچائیگا یہاں بھی نہ ٹھیرا۔ اسی حالتِ اضطراب میں اکبر آباد داخل ہوا چونکہ اسے اس قسم کا صدمہ تھا کہ اس سے بڑھکر شاید کوئی صدمہ نہیں ہو سکتا۔ اسکے چہرہ سے حزن و ملال ٹپکتا تھا۔ تمام متنفس ...

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لغت

اور کپڑوں پر اس قسم کی گرد پڑی ہوئی تھی کہ کپڑے موے جامہ کی شکل بن گئے تھے۔ اسی حالت میں یہ بیچارہ قلعۂ معلے کے اندر آکر محلاتِ پادشاہی کے دروازے کے سامنے کھڑا ہو گیا اور دربان سے کہنے لگا بھائی مجھے بادشاہ سے کچھ عرض کرنی ہے میری اطلاع ہو جانی چاہیئے۔ اُس زمانہ میں شاہجہان پادشاہِ غازی ہندوستان کے تختِ سلطنت پر متمکن تھے۔ چوبدار اسکی باتیں سُنکر ہنسا اور کہنے لگا کیوں بھائی! کیا بادشاہوں کے ملنے کا یہی طریقہ ہوتا ہے کہ جس نے چاہا اطلاع کرا دی۔ پہلے اُمراءِ عظامِ پادشاہی سے ربط پیدا کرو۔ عمدہ وسیلہ بہم پہنچاؤ۔ جب جا کر جلوۂ شاہی سے فیض یاب ہوگے جانانک اُس نے یہ ضابطہ بار بیشتر کہدی مگر سوچا کہ یہ شخص عالی خاندان معلوم ہوتا ہے کسی ظلم کا فریادی آیا ہے۔ چوبدار نے پادشاہی عرض بیگ سے اسکی اطلاع کی۔ عرض بیگ آیا۔ اسنے نہایت شکستہ حال پایا۔ مگر عالی خاندانی چہرہ سے ظاہر ہوا کرتی ہے۔ عرض بیگ نے کہا بہت اچھا۔ میں حضور سے عرض کرتا ہوں شاید تمہاری تقدیر یاور ہو۔ اسنے فورا بادشاہ کے حضور میں گزارش کی کہ ایک شخص اس شکل و شباہت اور صورت کا شاہی محلوں کے دروازے پر وارد ہے۔ اور حضور سے کچھ عرض کیا چاہتا ہے چونکہ اسوقت آغا عبدالرشید کا ستارۂ نحوست سعادت سے بدلگیا تھا بادشاہ نے حکم دیا کہ بلاؤ۔ عرض بیگ نے آکر مبارکباد دی کہ چلو پادشاہِ جہاں پناہ آپ کو یاد فرماتے ہیں اسنے چلنے کا ارادہ کیا۔ اُس وقت دو تین رئیس وہاں اور بیٹھے تھے۔ آغا عبدالرشید سے کہنے لگے کہ بادشاہ سے اس حیثیت سے کبھی کسی کو نہیں ملا یا تمہارے پاس کچھ نذر دینے کو بھی ہے۔ اُسنے جواب دیا۔ کچھ بھی نہیں ہاں اگر قلم دوات اسوقت مجھے ملجائے تو میں نذر کا سامان پیدا کرلوں۔ لوگوں نے قلم دوات کاغذ دیا۔ اسنے اُسیوقت اپنے حسبِ حال یہ نہایت عمدہ قطعہ تصنیف کیا۔

قطعہ

ایا خجستہ خصالی کہ ساکنانِ فلک | بر آستانِ تو دارند میل دربانی
چہ حاجتست کہ گویم حالِ خستۂ خود | کہ حالِ خستہ دلانرا تو خوب میدانی

اِس قطعہ کو بہت عمدہ طور پر خطِ نستعلیق میں لکھا اور عرض بیگ کے ساتھ ہولیا۔ بادشاہ کی ملازمت سے بہرہ مند ہوا۔ بادشاہ نے حال پوچھا۔ اسنے یہ قطعہ پیش کیا۔ چونکہ شاہجہاں نہایت قدردان اور کاملین کا جویاں رہا ہے اِسکو دیکھکر نہایت خوش ہوا دل میں خیال کیا کہ یہ آدمی اپنے فن میں کامل ہے۔ حکم فرمایا کہ اسیوقت ... حمام میں لے جاؤ اور شاہی توشہ خانے سے عمدہ لباس پہناؤ۔ شام کو اِسکے مصاحب ... ہندوستان سُنینگے۔ چنانچہ اُسی وقت توشہ خانے کا داروغہ اِس غریب ... بہت عزت و شان سے اپنے ساتھ لیگیا۔ غسل کرایا۔ اور عمدہ لباس سے مزین ... شام کو جہانپناہ کی بارگاہ میں پھر اِسے لایا۔ اِسنے شاہانہ رسم کے موافق آداب بجا کر ... کیا کہ میں نے جیسا حضور کو سُنا تھا ویسا ہی پایا۔ اسکے بعد ابتدا سے انتہا تک اپنا سارا حال کہہ سُنایا اور گزارش کیا کہ جان بچانے کے لئے حضور کے سایۂ پر درش میں حاضر ہوا ہوں میری جان بخشی حضور کے اختیار میں ہے۔ شاہجہاں نے وعدہ فرمایا کہ تم ہرگز ہرگز اندیشہ نہ کرو۔ دوسرے روز دربار میں بادشاہ نے آغا عبدالرشید کو پندرہ سو روپیہ ماہوار کا ملازم کیا اور کہا کہ تم اپنے خطِ بے نظیر سے لوگوں کو فیض پہنچاؤ۔ ہم دل سے چاہتے ہیں کہ ہمارے ہندوستان میں بھی خطِ نستعلیق کا رواج ہو جائے۔ اب آغا عبدالرشید کی جان میں جان آئی اور اِس نے چین لیا۔ جان ہی نہیں بچی بلکہ ایک نعمتِ غیر مترقبہ بھی ہاتھ آئی یعنی خدا نے جلیل القدر روزگار عنایت فرمایا۔ اِسکے چوتھے روز شاہِ ایران کا خریطہ بادشاہِ ہند کے نام بدیں مضمون صادر ہوا کہ آغا عبدالرشید خوشنویس ہمارا مجرم آپ کی سلطنت میں وارد ہے۔ اسے اہلکارانِ ہندوستان ماخوذ کرکے بطرف ایران روانہ کریں۔ جب یہ خریطہ سرِ دربار پڑھا گیا۔ تو بادشاہ نے نعمت خانِ عالی کو حکم دیا کہ تم شاہِ ایران کو لکھدو کہ بیشک وہ یہاں موجود ہے اور دربار کی طرف سے اُسکا تعلق بھی ہو گیا ہے۔ چونکہ وہ اہلِ کمال سے ہے اور مظلوم ہے لہذا سلطنتِ ہندوستان کبھی اسکو نہ دیگی۔ بڑے افسوس کی بات ہے کہ سلطنتِ ایران نے میر عماد جیسے یکتائے روزگار خوشنویس کو قتل کرا دیا۔ یہ امر بالکل انصاف کی نگاہ سے برخلاف ہوا۔ شاہانِ سابق نے ہمیشہ اہلِ کمال کی قدر، خاطر اور خدمت کی ہے بخلاف اسکے آپ اہلِ کمال کو نیست و نابود کرتے ہیں۔ چونکہ خطِ نستعلیق ایک عمدہ خط ہے۔ لہذا ہم بھی ہندوستان میں آغا عبدالرشید کی مدد سے اسکا رواج دینگے۔ اگر یہ امر رائے مبارک کے خلاف ہے تو سلطنتِ ہند کسی طرح سلطنتِ ایران سے عاری نہیں ہے۔ جب تک یہ سلطنت ہے آغا عبدالرشید ہمارے پاس ہے +

جب یہ خریطہ عباس قلی شاہِ ایران کے پاس پہنچا بجز اسکے کہ سکوت کیا اور کچھ بھی نہ بنا۔ کیونکہ سلطنتِ ہند اِس زمانہ میں بھی البتہ زور آور تھی۔ اور شاہجہاں نے بڑی محنتوں سے ایک عمدہ سلطنت بنائی تھی پس عہدِ شاہجہاں سے خطِ نستعلیق کا رواج شروع ہوا اور آجتک برابر جاری ہے۔ غرض یہاں آکر آغا عبدالرشید نے ہی اِس خط کو رواج دیا اور وہ ہی سب کے استاد ہیں۔ آغا عبدالرشید کا خط ایسا عمدہ تھا کہ اِس سے بہتر نہ کسی نے لکھا اور نہ آجتک اِس سے بڑھکر کوئی ہوا +

اب سے ۴۳ برس پیشتر یعنی ۱۲۶۳ہجری مطابق ۱۸۴۶ء میں سید محمد امیر صاحب دہلوی پنجہ کش خطِ نستعلیق کے دوبارہ زندہ کرنے والے خیال کئے گئے کیونکہ اِنہوں نے اس خط میں اور بھی دلآویز شان پیدا کر دی۔ باوجودیکہ پنجہ کشی کا کمال شوق اور ہاتھ نہایت سخت تھا۔ مگر پھر بھی ایسا لکھتے تھے کہ ان کے خط کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نسخ

آ گئے مصوّر بھی کیا تصویر کھینچیگا +

امیر پنجہ کش کے قطعے اب بھی کاغذِ زر کا حکم رکھتے ہیں۔ بلکہ ان کے نام سے اور لوگوں کے قطعے بھی نہایت قدر کے ساتھ خرید لیئے جاتے ہیں۔ میاں امیر کے بعد اُن کے شاگردِ رشید جناب **آغا** صاحب نے فروغ پایا۔ ایک ایک لاکھ روپیہ کے صرف سے ایک گلستاں عالمِ جوانی میں نواب جھجر کے ہاں دُوسری زمانۂ پیری میں مہاراجۂ الور کے ہاں لکھی۔ چنانچہ یہ دونوں جلدیں اب تک ایک ریاستِ الور میں دُوسری ریاستِ پٹیالہ میں جو مہاراجۂ الور نے قاضی ابنِ امین سے شاید تین ہزار روپیہ میں ۱۸۸۸ء میں خریدی اور مہاراجۂ پٹیالہ کو بطریق تحفہ سیرِ پنجاب کے زمانہ میں اپنی تشریف آوری کے موقع پر ۱۸۹۱ء میں دی تھی موجود ہیں۔ مہاراجۂ الور کو نمایش گاہوں سے اس گلستان کی بابت بڑے بڑے شکریے آئے۔ آغا صاحب کے بعد مرزا **عبداللہ بیگ۔ امام الدین۔ احمد خاں۔ محمد جان۔ اخوند عبد الرّسُول**۔ اِس فن میں یکتائے روزگار ہوئے۔ اور بعرزا **رحیم اللہ بیگ** صاحب شاگردِ رشید جناب آغا صاحب مرحوم ریاستِ الور میں موجُود ہیں۔ لیکن افسوس کہ اِنکا بھی اخیر زمانہ ہے۔ فقط مورخہ ۲۲۔ اگست ۱۸۹۶ء +

نستعلیق گفتگو یا بول چال۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ فصیح و بلیغ گفتگو۔ صاف و شستہ کلام +

نستعلیق گو۔ ف۔ اسم مذکر :۔ فصیح آدمی۔ خوش گفتار۔ خوش بیان آدمی۔ بلیغ جیسے کارسپانڈنٹ نستعلیق گو۔ اڈیٹر طلیق اللسان (اودھ پنچ)

نَسْخ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) نقل۔ تحریر کی نقل۔ عبارت کی نقل۔ کاپی۔ کتابت۔ تحریر (۲) تردید۔ بُطلان۔ تنسیخ۔ منسُوخی۔ فسخ۔ حک۔ زائل کرنا۔ دُور کرنا + کسی چیز کو اُس سے بہتر چیز بنا کر رد کر دینا (۳) عربی کے ایک مشہور قدیمی خط کا نام جسنے ان سات پانچ خطوں کو اپنی خوبی کے آگے منسُوخ کر دیا تھا یہ خط بھی خواجہ **عماد الدین یاقوت** مُستعصمی کے اختراع کردہ خطوں میں سے ہے چونکہ جب خواجۂ مذکُور نے خطِ نسخ کو ایجاد کیا تو اَور خط اسکے آگے گرد ہو گئے پس اسی سبب سے اِسکا نام خطِ نسخ رکھا گیا۔ اوّل ہی اوّل قرآن شریف خطِ نسخ میں لکھا گیا تھا بعد ازاں تعلیق میں لکھا گیا جسے لوگ آسانی سے پڑھنے لگے۔ خطِ نسخ کی شان سنسکرت۔ ژند و پہلوی خطوں سے ملتی جُلتی ہے +

نسخ و نسیان۔ ع۔ اسم مذکر :۔ نسخ اصطلاحِ شرع میں کسی پہلے حکمِ شرعی کو بدلکر اُسکی جگہہ دُوسرا حکم مقرر کرنا۔ اور نسیان یعنی پہلے حکم کو بھلا کر دُوسرا حکم بھیجنا۔ اصل میں نسیان مصدرِ لازم ہے مگر بجائے متعدی بھی استعمال کیا جاتا ہے +

نسل

نُسخہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) نوشتہ۔ لکھا ہوا۔ مرقُومہ۔ منقُول۔ کاپی۔ مکتُوب۔ کتابت کردہ شدہ (۲) کتاب مجلّد۔ جلد + رسالہ۔ پوتھی۔ پُستک ؎

نے فقہ نہ منطق ہے نہ حکمت کا رسالہ ہے
کہ اِس فنِ محبّت کا تو نسخہ ہی نرالا ہے (امیر حسن)

حیف جو وہ نسخۂ دل کے اُوپر
سرسری سی ایک نظر کر گیا + + (میر)

(۳) کاغذ کا وہ پرچہ جس پر دوائیاں اور اُنکی ترکیب لکھکر حکیم مریض کے حوالہ کرتا ہے (۴) کسی نظم یا شعر کا وہ لفظ جو بعض کتابوں میں دُوسری طرح آیا ہو (۵۔ ا) ترکیب۔ ڈھنگ جیسے کمانے کھانیکا یہ بھی اچھا نسخہ ہے (۶۔ ا) چٹکلہ۔ لٹکا۔ ڈھنگ ؎

اے سیمبدن دن ہے اِس وقت بھلا کیا دُوں
شب ہونے دے نسخہ تجھے سونے کا بتا دُوں (نامعلوم)

نسخہ باندھنا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ دوائیاں دینا۔ عطار کا لکھے ہوئے پرچے کے مُوافق ادویات کا پُڑیوں میں باندھکر دینا +

نسخہ لکھنا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ پرچۂ ادویات مع ترکیب تحریر کرنا۔ نسخہ بنانا

نَسر۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) کرگس۔ گدھ۔ ایک مُردار خوار پرند کا نام جو چیل اور زغن کی قسم سے ہے۔ ٹھگراج (۲) ایک بُت کا نام +

نسرِ چرخ۔ ع + ف۔ اسم مذکر :۔ آسمان کا گدھ۔ دو ستاروں کا نام جو اپنی ہیئت مجمُوعی کے سبب اِس نام سے موسُوم ہوئے +

نسرِ طائر۔ ع۔ اسم مذکر :۔ اُڑتا ہوا گدھ۔ ایک ستاروں کے گُچھے کا نام جس کی شکل پر پھیلائے ہوئے اُوپر کی طرف اُڑنے والے گدھ سے مُشابہ ہے یہ ستارہ منطقۃ البرُوج سے جانبِ شمال ہے ؎

اوج طائر سے یہ ہوتی عرش پروازی کہاں
نسرِ طائر خامۂ اُس ماہ کو لیکر گیا + + (ناسخ)

نسرِ واقع۔ ع۔ اسم مذکر :۔ اُترنے والا گدھ۔ چونکہ اِس ستارے کی صُورت دو اَور ستاروں کے مِل جانے سے جو اُسکے دونوں پہلُوؤں میں ہیں ایسی ہو گئی ہے جیسے گدھ کندے جوڑے ہوئے اُوپر سے نیچے کی طرف آرہا ہے۔ لہٰذا یہ نام رکھا گیا۔ یہ ستارہ قطبِ جنُوبی کی طرف ہے +

نسرین۔ ف۔ اسم مذکر :۔ سیوتی۔ ایک قسم کا جنگلی سفید پھُول کا گلاب + کُوجا +

نَسَق۔ ع۔ اسم مذکر :۔ روش۔ دستُور + ترتیب۔ بند و بست۔ انتظام جیسے نظم و نسق +

نَسل۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) آل اولاد۔ بال بچے۔ کُنبہ۔ قبیلہ۔ خاندان۔ پُشت۔ بنس۔ سنتان (۲) اصل۔ تخم + قوم۔ جیسے بدنسل یعنی بد اصل و بد تخم +

نسل بڑھانا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ اولاد زیادہ کرنا۔ پود بڑھانا +

نسل بڑھنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ اولاد کا زیادہ ہونا۔ پود بڑھنا +

نسلِ پدری۔ ع + ف۔ اسم مؤنث :۔ باپ کا خاندان۔ جدّی خاندان +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نسن

نسل دار ع + ف ۔ صفت :۔ اصیل ۔ اچھی نسل کا ۔ قوم دار ✦

نسلِ مادری ع + ف ۔ اسم مؤنث :۔ ماں کا خاندان ۔ ننھیال کا خاندان ✦

نَسلاً بعدَ نَسلٍ ع ۔ تابع فعل :۔ پُشت بہ پُشت ۔ پیڑھی در پیڑھی ۔ بیٹے پوتے پَروتے وغیرہ تک ۔ بنس پرم پرا ✦

نَسنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (پنجاب) بھاگ جانا ۔ دوڑ جانا ✦

نسناس ع ۔ اسم مذکر :۔ بن مانس ۔ ایک قسم کا حیوان جو انسان سے مُشابہ ہوتا اور عربی بولی بول سکتا ہے ۔ دیو مردم ۔ جنگلی آدمی ✦ کہتے ہیں یہ حیوان صرف ایک ٹانگ ۔ ایک آنکھ ایک ہاتھ ایک کان کا ہوتا اور پُھدک کر چلتا ہے اِسکا ہاتھ اِسکے سینہ پر ہوتا اور نواح عدن و عمان میں پایا جاتا ہے وہاں کے آدمی اِسکا شکار کرکے کھاتے ہیں ۔ تاریخ جہاں سے معلوم ہوتا ہے کہ نسناس دو قسم کا ہوتا ہے ایک طبری دُوسرا ہندی ۔ واقع میں طبرستان کے لوگ اُسے کھاتے ہیں لیکن ایک آنکھ ایک ہاتھ ایک پاؤں ہونا غلط ہے ۔ دھڑ ہاتھ پاؤں انسان کے سے ہیں مگر مُنہ حبشی بندر یا ہنومان سے مُشابہ ہے ✦

نسناسِ ہندی ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا جنگلی حیوان جو بندر اور لنگور کی قسم میں شامل ہے ✦ ہندی بن مانس ✦

نِسنکھ ہ ۔ صفت :۔ (گیتوں میں) فارغ ۔ آزاد ۔ نچنت ۔ بے فکر ۔ خلاص ۔ رہا ✦

آپ ہلے اور موہے ہلاوے   واکا ہلنا مورے من بھاوے
ہل ہلا کے بھیا نسنکھا   اے سکھی ساجن نا سکھی پنکھا } کہہ مکری

نَسوار ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (پورب) ناس ۔ ہلاس ۔ روشن دماغ ۔ سونگھنے کا پِسا ہوا تمباکو ۔ ایک سونگھنے کی چیز جو دماغ کی صفائی کے واسطے بنائی جاتی ہے ✦

نِسواں ع ۔ اسم مؤنث :۔ نساء کی جمع ۔ عورتیں ۔ مستورات ۔ بیویاں ✦

نِسوت ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) خالص ۔ زُلال ۔ صاف ۔ نرمل ۔ نتھرا ہوا بے کدورت جیسے نسوت پانی ۔ (۲) نرا بے ملاوٹ ۔ بے غش ۔ (۳) ۔ اسم مؤنث ۔ ایک دوا کا نام جسے عربی میں تُربد کہتے ہیں دُوسرے درجہ میں گرم خُشک بعض کے نزدیک تیسرے میں (دماں ہلکہ بھی جاتی ہے)

نَسیاً منسیاً ع ۔ صفت :۔ فراموش ۔ از یاد رفتہ ۔ بہت بھُولا ہوا ۔ بالکل از یاد رفتہ ✦

نِسیان ع ۔ اسم مذکر :۔ بھُول ۔ فراموشی ۔ سہو ۔ چُوک ۔ خطا ✦

نَسیم ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) نرم ہوا ۔ بِھینی بِھینی ہوا ۔ ٹھنڈی ہوا ۔ خوشبودار ہوا ۔ ہلکی ہوئی ہوا ۔ ہوائے خوشگوار و شگفتگی آور ۔ ہوا کی پہلی لپٹ ۔ بعض نے بادِ صبا کو بھی لکھا ہے ✦ ؎

وہ باد پا ہے تیرا گرم رَو کہ چار قدم   نسیم ساتھ چلے کیا مجال رکھتی ہے (اسیر)
نہ پوچھ دل گرد روح پرور ہوئی ہے کیا کچھ بہارِ دِلی   دمِ مسیحا نسیم جنت بنا ہے اُٹھکر غبارِ دِلی ✦ (زکی)

نشا

(۲) اصغر علی خاں دہلوی شاگردِ مومن خاں کا تخلص جنہوں نے ۱۲۸۲ھ میں وفات پائی اور نیز پنڈت دیا شنکر ولد گنگا پرشاد ساکنِ لکھنؤ مُصنّف مثنوی گلزارِ نسیم کا تخلص جو آتش کے شاگرد اور بقول صاحبِ تذکرۂ سخن شعرا مسلمان ہو گئے تھے لیکن اِس وقت کا نام نہ لکھنے سے یہ امر قابلِ تامّل ہے ✦

نسیمِ سحر ع ۔ اسم مؤنث :۔ صبح کی ہوا ۔ وہ خوشگوار ہوا جو سُورج نکلنے سے پیشتر چلتی ہے ۔ بادِ صبا ۔ پچھلی رات کی ہوا ؎

ہو گئی بلائے تازہ شبِ غم شگفتگی   پژمُردہ اور ہو گئے نسیمِ سحر سے ہم (زکی)

نَسَینی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (پورب) لکڑی کی سیڑھی ۔ کاٹھ کا زینہ ✦

نَشاء ع ۔ اسم مذکر :۔ لغوی معنی پیدا کرنا ۔ نیا پیدا کرنا ۔ از سرِ نو پیدا کرنا ۔ مجازاً جہان ۔ دُنیا ۔ عالم (یہ لفظ بفتحِ اوّل و سکُونِ ثانی و ہمزہ برالف ہے کیونکہ یہ الف ہی ہمزہ ہے اِسی واسطے الف کے اُوپر ہمزہ لکھ دیتے ہیں تاکہ الف نہ پڑھیں ہمزہ پڑھیں ۔ جن لوگوں نے سُرور کے معنی میں الف کے ساتھ نشا لکھا ہے بڑی غلطی کی ہے ہاں قافیہ کے لحاظ سے اگر ایسا ہو تو جائز ہے)

نشا ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ صحیح عربی (نشّہ بتشدیدِ شینِ معجمہ) (۱) خمار ۔ کیفِ شراب ۔ بیہوشی ۔ مدہوشی ۔ کُندیِ حواس ۔ نشہ ۔ سُکر ۔ سرُور جو شراب یا بھنگ وغیرہ نشیلی اشیاء سے پیدا ہو ۔ سرشاری ۔ مستی ۔ متوالا پن (۲) گھمنڈ ۔ غرور ۔ تمکنت ۔ نخوت ۔ تکبّر ۔ مستی ۔ غرور جیسے اسکو دولت کا نشا ہے ؎

اُٹھتا غضب کا رنگ ستم کا بلا کی آنکھ   نشا ہے تم کو حسن کا زر کا شراب کا ✦ (قدر)

(۳) جوش ۔ ولولہ ۔ ترنگ ۔ اُمنگ ۔ جیسے جوانی کا نشا ✦

اِس لفظ کی تحقیق میں اختلاف ہے ۔ صاحب نفائس اسکو فارسی قرار دیتے ہیں صاحب بہارِ عجم اسکو اخیر میں ہمزہ کے ساتھ لکھکر عربی ہونے کا شُبہ ڈالتے ہیں ۔ صاحبِ آبِ حیات نشاہ لکھتے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ نشا اِسکا مُخفف اور یہ در اصل فارسی ہے ۔ صاحبِ غیاث اللغات اِسکا املا نشہ بروزن پشّہ لکھکر عربی و فارسی ہونے کا احتمال پیدا کرتے ہیں اُنکے نزدیک الف یا ہمزہ سے لکھنا محض غلط ہے ۔ اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ نشّہ بحذف ہو کر نشہ ہو گیا ۔ صاحب تنقیح اللغات بھی اِنہیں کے ہمزبان ہیں مگر اُنہوں نے مشدد ہونا ثابت نہیں کیا ۔ پس اِن اختلافات کی وجہ سے ہمنے بھی اِسکو اُردو قرار دیکر اساتذہ کے کلام کے مُوافق نشہ فارسی ہی مانا اور اُسے دُوسرے موقع پر یعنی ترتیب اپنی جگہ پر درج کیا ہے جو صاحب سمجھیں

نشا اُترنا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ سرُور کم ہونا ۔ خمار جاتا رہنا ۔ ہوش میں آنا ۔ غفلت سے نکلنا ✦

نشا پانی ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ باہم مترادف ۔ امل پانی ۔ نشہ کی چیز کھانا پینا ۔ بعض لوگ صرف بھنگ کے واسطے بولتے ہیں ✦

نشا پانی کرانا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ نشہ پلوانا ۔ امل کرانا ۔ امل پانی کرانا ✦ نشہ پینے کے واسطے کچھ دینا ✦ بطور رشوت کسی ادنےٰ ملازم کو کچھ یا تمباکو یا پان کا نام کرکے دینا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نشا

نشا پانی کرنا۔ اِ۔ فعل لازم :۔ اِل پانی کرنا۔ نشہ پینا یا کھانا +

نشا جمانا۔ اِ۔ فعل لازم :۔ نشا گانٹھنا۔ سرور گانٹھنا۔ کوئی نشے کی چیز پینا یا کھانا۔ سرور گانٹھنا۔ سرور بہم پہنچانا۔ خمار حاصل کرنا۔ مخمور ہونا +

نشا چھانا۔ اِ۔ فعل لازم :۔ نشہ غالب ہونا۔ گھگڈ نشہ ہونا۔ نشہ اُمنڈنا۔ خوب نشہ ہونا۔ گہرا نشہ ہونا۔ مستی چھانا۔ مدماتا ہونا +

نشا چڑھنا۔ اِ۔ فعل لازم :۔ سرور ہونا۔ نشہ کا عمل ہونا۔ بے ہوشی چھانا۔ متوالا ہونا۔ مست ہونا۔ بے ہوش ہونا +

نشا کِرکِرا کرنا۔ اِ۔ فعل متعدی :۔ رنگ میں بھنگ کرنا۔ مزا بگاڑنا۔ عیش و عشرت میں خلل ڈالنا۔ گُڑ میں غلّہ لگانا۔ عیش میں کھنڈت کرنا +

نشا کِرکِرا ہونا۔ اِ۔ فعل لازم :۔ رنگ بھنگ ہونا۔ عیش و عشرت میں خلل پڑنا۔ مزا بگڑنا۔ گُڑ میں غلّہ لگنا۔ عیش میں کھنڈت ہونا +

نشا ہِرَن ہونا۔ اِ۔ فعل لازم :۔ کسی خوف یا صدمہ کے باعث نشہ کافور ہوجانا۔ نشہ بھاگنا۔ غفلت و بے ہوشی سے ہوش میں آنا + ط

نشا ہونا۔ اِ۔ فعل لازم :۔ سرور ہونا۔ خمار چڑھنا۔ مدہوشی ظاہر ہونا +

نَشاتین۔ ع۔ اسم مذکر :۔ دونوں جہان یعنی دُنیا و آخرت (یہ لفظ نشات کا تثنیہ ہے +)

نِشا خاطر۔ اِ۔ اسم مؤنث :۔ (عوام) صحیح (خاطر نشان) خاطر جمع۔ دل جمعی۔ اطمینان۔ تسلی جیسے تم نشا خاطر رکھو۔ اپنی نشا خاطر کرلو +

نشاستہ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) لغوی معنی جمایا ہوا یا بیٹھا ہوا۔ چونکہ نشاستہ بھیگے ہوئے گیہوں کو مل کر اُنکی گری نکالی اور جمائی جاتی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ وہ چیز جو مغز گندم سے تیار کی جاتی اور اسکا فالودہ وغیرہ بھی جمایا جاتا ہے۔ گیہوں کا ست۔ (۲) کلف۔ کانجی۔ ماہار۔ مانڈ۔ لسی۔ پیچ +

نَشاط۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) خوشی۔ اِنبساط۔ خرمی۔ شادمانی۔ آنند۔ فرحت۔ شادی۔ خرسندی۔ بیکسی کے ساتھ لطف اُٹھانا۔ حظ۔ مزا۔ عیش۔ طرب۔ بشاشت + ف

غم و نشاط کی تاثیر کس بیاں میں نہیں ۔۔۔ اثر نہیں ہے تو میری ہی داستاں میں نہیں + (زکی)

(۲) مرزا عبدالوہاب معتمد الدولہ ایرانی کا تخلص۔ یہ شخص اسی تیرھویں صدی میں فتح علی شاہ قاچار پادشاہ ایران کے وقت میں ہوا ہے۔ اسی کے دیوان کا انتخاب گنجینۂ خرد میں شامل کیا گیا ہے +

نِشان۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) آثار۔ علامت + کھوج۔ پتا۔ سُراغ + چنہ۔ چن۔ نقش + ٹھپا۔ چھاپا + نام و نشان + ف

خبر نہیں کہ اُسے کیا ہوا پر اُس در پر ۔۔۔ نشانِ پا نظر آتا ہے نامہ بر کا سا + (مومن)

نشا

جوں نگیں نام تو رہ جائے گا اپنا یارو ۔۔۔ گر نشاں صفحۂ دُنیا سے ہمارا مٹ جائے (نفیر)

حباب اتنی نہ باندھا کر ہوا میں تو ہوا اپنی ۔۔۔ کوئی دم میں نشاں تک بھی ترا معدوم ہووے گا (ظفر)

(۲) یادگار۔ یادگاری۔ نشانی ف

نکما انجامِ جہانِ گُزراں رکھتے ہیں ۔۔۔ نام رکھتے ہیں ہم اُنکو جو نشاں رکھتے ہیں (اسیر)

(۳) جھنڈا۔ باوٹا۔ علم۔ توغ۔ سنجق۔ دھجا۔ لوا۔ رایت۔ پتاکہ ف

حواس خستہ عاشق کے نالے سے جمعیت ہے ۔۔۔ پریشاں فوج ہو جسدم نشاں گر جائے لشکر کا (اسیر)

یہ نشاں آپکا جہاں وہاں فتح مجکو ہوگئی ۔۔۔ آہ میری ہے دریش کا دیاں میرے لیئے (عارف)

(۴) ٹھکانا۔ مقام + اڈریس۔ پتا۔ سرنامہ ف

پتا اُسکا تجھے کیونکر بتا دُوں ۔۔۔ نشاں اُسکا کہاں جو بے نشاں ہو (نامعلوم)

(۵۔اِ) وہ انگوٹھی چھلا جو منگنی یا ساچق کے روز دُولھا والے دُلھن کو اور دُلھن والے دُولھا کو پہناتے ہیں (۶) فرمان شاہزادہ۔ شہزادے کا حکم۔ شہزادے کا بھیجا ہوا حکمنامہ۔ مزید فرمانِ شاہ + تمغا (۷) سوداگروں یا کارخانوں کی مقرری کی ہوئی مُہر خواہ نشانی خواہ کوئی اَور علامت۔ مارک۔ ٹریڈ مارک۔ (۸) داغ۔ دھبہ + گڑ۔ گھڑ۔ پیچ (۹۔ف) ہدف۔ نشانہ۔ (۱۰) نشاندن کا امر جو مرکبات میں آکر اسمِ فاعل ترکیبی کے معنی دیتا ہے جیسے خاطر نشاں۔ فتنہ نشاں۔ شاہ نشاں۔ تہ نشاں وغیرہ۔ (۱۰۔ف) نصیب۔ حصّہ۔ بہرہ۔ بہرہ فارسی میں یہ معنی آتے ہیں ف

گرویدکسے نشانِ ایں خواں ۔۔۔ باخور و نشان دوستاں کو (شرف)

نشان بردار یا نشانچی۔ ف۔ اسم مذکر :۔ جھنڈا لیکر چلنے والا۔ علم بردار۔ تو غچی۔ نشانچی + وہ ملازم شاہی جسکے خاندان سے نشان برداری کی خدمت چلی آتی ہو +

نشان پڑنا۔ اِ۔ فعل لازم :۔ دھبا پڑنا۔ چھٹا پڑنا۔ چوٹ کی علامت باقی رہنا +

نشان چڑھانا۔ اِ۔ فعل متعدی :۔ منگنی یا ساچق کے روز انگوٹھی چھلا وغیرہ دُلھن کو بھیجا کر پہنانا +

نشان خاطر۔ اِ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (نشا خاطر) صحیح خاطر نشاں)

خاطر نشاں رہے صید فگن ہو گی کب تری ۔۔۔ تیروں کے مارے میرا کلیجہ تو چھن گیا + (میر)

نشان دہی۔ و۔ اسم مؤنث :۔ (پولس) سُراغ رسانی۔ پتا بتانا۔ ٹھکانا بتانا۔ (یہ لفظ قاعدے سے غلط ہے)

نشان دینا۔ اِ۔ فعل متعدی :۔ (۱) پتا بتانا۔ سُراغ لگانا (۲) کوئی علامت بنانا یا کرنا۔ (۳) صحیح کرنا۔ صاد کرنا۔ سائین کرنا۔ تصدیق کرنا +

نشان کرنا۔ اِ۔ فعل متعدی :۔ دھبا ڈالنا۔ کوئی علامت کردینا + سائن کرنا۔ صحیح کرنا۔ صاد کرنا وغیرہ + داغ دینا۔ نمبر ڈالنا۔ مارک بنانا +

نِشانہ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ نشان کا مزید علیہ (۱) ہدف۔ وہ علامت جو خاک تودہ پر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نش

تیر مارنے کے واسطے بناتے ہیں جیسے چاند ماری میں چاند بنا دیتے ہیں۔ آماج

بُرجاس۔ شست۔ زد۔ گولی یا تیر مارنے کی جگہ ٭

مدِ شوق سے پہنچتا ہوں تیر سے پہلے میں نشانہ پر + (رزکی)

(۲) ٹھکانا۔ مقام۔ فرودگاہ۔ فرودکش ہونے کی جگہ۔ نازل ہونے کی جگہ۔

جیسے آفت و بلا کا نشانہ یا ملامت کا نشانہ وغیرہ +

نشانہ انداز۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ٹھیک نشانہ لگانے والا۔ برجستہ نشانہ مارنیوالا

شست پر لگانے والا۔ بال باندھی گولی مارنے والا۔ تیر بہدف نشانہ لگانیوالا +

نشانہ باندھنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ سیدھ باندھنا۔ شست باندھنا + کپاس لگانا +

نشانہ بنانا۔ و۔ فعل متعدی:۔ نشانہ کرنا + مشق گاہ بنانا + مقام زد یا شست قرار دینا

ہُشیاری رنج دیتی ہے تیرِ فرنگ کا روانگی نشانہ بناتی ہے تفنگ کا + (آتش)

نشانہ خالی نہ جانا۔ و۔ فعل لازم:۔ تیر بہدف نشستن کا ترجمہ۔ وار خالی نہ جانا

شست پر ٹھیک بیٹھنا۔ زد پر لگنا۔ کامل حربہ بیٹھنا۔ ٹھیک نشانہ بیٹھنا +

جو چلا تیر ستم دل سے وہ گزرا اے چرخ تیرا خالی نہ گیا کوئی نشانہ ہرگز + (امیر مجروح)

نشانہ کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ نشانہ بنانا۔ گولی یا تیر وغیرہ کا آماج بنانا۔ مارنا +

وار کرنا + شکار کرنا + آماجگاہ بنانا ٭

پہلے نشانہ کرتا وہ بندوق کا مجھے پر تھا مرے نصیب سے توڑا بجھا ہوا (ذوق)

اے تیغِ یار کاش مرے سر کو پیشتر اے تیر یار پہلے مجھی کو نشانہ کر + (امیر)

نشانہ لگانا یا مارنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ شست باندھ کر تیر یا گولی چلانا۔ چاند ماری کرنا

نشانہ ہونا۔ و۔ فعل لازم:۔ آماجگاہ بننا۔ زد یا شست کا مقام ٹھہرنا۔ گولی یا تیر سے

مارا جانا + شکار ہونا ٭

نہ ہوگا دل تیرِ مژگاں بن اُسکے نشانہ کسی کا نشانہ کسی کا + + (ظفر)

مجھ کو پیری میں کماں قبضہ ہوا ورنہ فلک ناوکِ آہ کا تو میرے نشانہ ہوتا + (نصیر)

نشانی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نشان کا مزید علیہ (۱) وہ چیز جو کسی کی کسی کے پاس

بطور یادگار رہے۔ یادگار۔ یادگاری ٭

عدم کو چلا لیکے داغِ محبت دکھاؤں گا سب کو نشانی تمہاری + (رند)

کہیں ہے زخمِ محبت کہیں ہے داغ فراق نشانیاں ہیں مرے دل پہ جابجا اُنکی (حضور نظام آصف)

سوال یار سے میں نے کیا بوقتِ وداع کہ کچھ نشانی کی تجھسے امید وار ہی ہے

کہا یہ سنکے کہ تو بے شعور ہے کتنا جگر پہ داغ یہ کچھ تھوڑی یادگار ہی ہے } (قطعۂ نظیر)

(۲) پہچان۔ علامت۔ شناخت۔ جیسے اُسکی کیا نشانی ہے (۳) کاغذ کی بنی

ہوئی انگلی جو اکثر بچے قرآن شریف میں سبق کے مقام پر رکھا کرتے ہیں (۴)

نشو

آل اولاد۔ نسل۔ سنتان۔ بنس۔ خاندان جیسے موئی ٹھی کی نشانی (۵) وہ نقش

یا علامت جو صوبی لوگوں کے کپڑوں پر باہم نہ ملنے کی غرض سے بنا دیتے ہیں

داغِ قصار یا داغِ گازراں +

نشانی کا چھلا۔ ف۔ اسم مذکر:۔ وہ چھلا جو معشوق اپنے عاشق کو یادگاری کیواسطے دے +

نشتر۔ ف۔ اسم مذکر:۔ نیشتر کا مخفف۔ فصد کھولنے یا زخم چیرنے کا نوکدار اوزار دو دُھاری

گرچہ ہوں دیوانہ پر کیوں دوست کا کھاؤں فریب آستیں میں دشنہ پنہاں ہاتھ میں نشتر کھلا (غالب)

یہ نشتر ہیں موجِ تبسم نہیں مرے گریہ پر مسکرائے ہیں آپ + (ظہیر)

یادگارِ تیرِ جاناں کچھ خلش باقی رہے دل میں آتا ہے جگر میں توڑ دوں نشتر کو ہم (رزکی)

نشتر چبھونا۔ و۔ فعل متعدی:۔ نشتر مارنا۔ نشتر گڑونا۔ نشتر گھپونا۔ نشتر ٹھونکنا ٭

ظالم تری نگہ نے کیا کام ہی تمام نشتر چبھوتے ہیں تو رگِ جاں کو چھوڑ کر (داغ)

نشتر دینا یا لگانا۔ و۔ فعل متعدی:۔ نشتر مارنا۔ فصد کھولنا +

نَشْٹ۔ س۔ صفت:۔ ناش۔ بناش۔ نیست و نابود۔ فوت شدہ۔ گم کردہ + تباہ برباد

بسمار۔ معدوم۔ فنا۔ پائمال۔ خراب۔ لوپ۔ ناپید۔ ستیاناس۔ کالعدم۔ ضایع۔ تلف +

نشٹ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ برباد کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ خاک میں ملانا۔

معدوم کرنا۔ ناپید کرنا۔ کھوج کھونا۔ نشان باقی نہ رکھنا۔ سطر کرنا۔ تلف کرنا۔ ضایع کرنا۔

نشٹ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نیست ہونا۔ فنا ہونا۔ معدوم ہونا جیسے پران نشٹ ہونا +

نِشچے۔ س۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) یقین۔ اطمینان۔ خاطر جمع۔ طمانیت + پرتیت

بھروسا۔ بسواس۔ اعتبار۔ اعتماد + عقیدہ۔ اعتقاد + حقیقی۔ اصلی ٹھیک سچ +

نِشچے کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ یقین کرنا۔ یقین جانتا + اطمینان کرنا۔ خاطر جمع کرنا

طمانیت کرنا۔ دلجمعی کرنا۔ دل ٹھوکنا +

نَشَرح۔ اسم مذکر:۔ اشاعت۔ پھیلاؤ۔ وُسعت۔ کُشادگی۔ فراخی + پراگندگی۔

انتشار + طوالت۔ درازی + اِحیا + پھیلاؤ + خوشبو + افشائے خبر + مجازاً زندگی +

نَشَرح۔ صفت:۔ پراگندہ۔ پریشان۔ آوارہ + پراگندگی +

نِشَست۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نشستن کا حاصل بالمصدر (۱) بیٹھک ٭

رستہ چھوٹے کے اُس کوچے سے بھاگیں گے غیر جب نشست آٹھ پہر رہنے لگی یاروں کی (رند)

(۲) موزونیت۔ کرسی۔ (۳) صحبت۔ مجالست +

نشست برخاست۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ اُٹھنا بیٹھنا + اُٹھنے بیٹھنے کی تمیز۔

آدابِ مجلس۔ مدارات رسوم۔ ظاہری تعظیم و تکریم۔ علمِ مجلسی +

نشست گاہ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ بیٹھنے کی جگہ۔ بیٹھک۔ دیوان خانہ +

نَشْوْ۔ اسم مذکر:۔ بالیدگی۔ نمو۔ روئیدگی۔ افزائش۔ پیداوار بڑھنا۔ اُگنا۔ پیدا ہونا۔ بڑا ہونا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نشو و نما ع - اسم مذکر و مؤنث :- (باہم مترادف) ۱- بالیدگی - روئیدگی - بڑھنا اور اُگنا - پرورش پانا - پرورش ہونا ٥

خط کو روئے یار پر نشو و نما ہوتا نہیں   سبزۂ بیگانہ گل سے آشنا ہوتا نہیں (ناسخ)

چشمِ پُر آب سے ہے نشو و نما ساون کی   نفسِ سرد نے باندھی ہے ہوا ساون کی (صبا)

(۲) ظہور - ترقّی + سرسبزی و شادابی - رونق ٥

آصف کے دم قدم سے یہ نشو و نما ہے   ایسا جہاں میں مردِ خدا کوئی کم ہوا (حضورِ نظام آصف)

واضح ہے یہ فرہنگ بھی اُنہیں کے طفیل سے تیار ہوئی - اگرچہ رخنہ اندازوں نے کئی کئی بوک...

نشو و نما پانا ۱- فعل لازم :- بڑھنا - بالیدہ ہونا - نمو ہونا + پرورش پانا + سرسبز ہونا - شاداب ہونا ٥

پائیں کوثر سے نہ ہم سوختہ جاں نشو و نما   نہ ہوتی ہی نہیں ماہئ بریاں تہِ آب (زکی)

نشور ع - اسم مذکر :- مُردے کا زندہ ہونا - مُردے کا قیامت کے روز اُٹھنا -

حشر - رستخیز - قیامت - بپا ہونا - قیامت کو صبحِ نشور بھی کہتے ہیں +

نشہ ف - اسم مذکر :- دیکھو (نشا بمعنی خمار) نمبر ۱-۲-۳ +

نشہ آنا ۱- فعل لازم :- شراب پینے یا افیون کھانے سے سرور ہونا - نشہ چڑھنا +

نشہ اُترنا ۱- فعل لازم :- خمار دور ہونا - سرور زائل ہونا - مستی کا جاتا رہنا - ہوش میں آنا - ہوشیار ہونا ٥

دکھا کر آنکھ بیہوشوں کو وہ ہُشیار کرتے ہیں   ترشروئی سے اُنکی نشّے مستوں کے اُترتے ہیں (آتش)

نشہ باز ف - اسم مذکر :- شراب خوار - نشہ کا شوق رکھنے والا +

نشہ پانی ۱- اسم مذکر :- بنگ نوشی و ساغر پیمائی + افیون وغیرہ کا پینا - ادنےٰ قوموں میں جب پنچایت کرتے ہیں تو اُسے بھی نشہ پانی بولتے ہیں - شیخ امداد علی ع

تہِ شمشیر وقت آیا جو اپنے نشّے پانی کا   چڑھایا زخم سے ساغر شرابِ ارغوانی کا (بحر)

نشہ پانی کرنا ۱- فعل متعدی :- شراب یا بنگ یا افیون پینا - پنچایت جمع کرنا +

نشہ چڑھنا ۱- فعل لازم :- مست و بیہوش ہونا - متوالا ہونا - سرور گھٹنا - نشہ آنا +

چُومتے ہی لبِ میگوں کے جو لپٹا تجھ سے   رکھیو معذور مجھے نشّہ چڑھا بوسے کا (ناسخ)

نشہ چھانا ۱- فعل لازم :- نشہ طاری ہونا - خوب سرور گھٹنا - گہگد نشہ ہونا +

نشہ رہنا ۱- فعل لازم :- سرور رہنا - مستی کا قائم رہنا ٥

خیالِ نرگسِ میگوں جو وقتِ خواب رہا   تمام رات مجھے نشّۂ شراب رہا (اسیر)

نشہ کا اُتار ۱- اسم مذکر :- نشہ کا خمار - وہ درد سر جو شراب پینے کے بعد ہوتا ہے + کمی نشہ - انحطاطِ مستی ٥

یہی وظیفہ ہے دن رات مجکو مستی میں   چڑھا ہے جام کوئی نشہ کا اُتار ہوا (ناسخ)

نشہ کرکرا کرنا ۱- فعل متعدی :- رنگ میں بھنگ کرنا - مزہ بگاڑنا - عیش میں کھنڈت کرنا - کریز میں غلّہ مارنا - بے مزہ اور بدحظ کرنا ٥

توبہ توبہ تو نا صحا مت کر   نشہ یاروں کا کرکرا مت کر + (نامعلوم)

نشہ کرکرا ہونا ۱- فعل لازم :- رنگ میں بھنگ ہونا - مزہ بگڑنا - عیش میں خلل آنا - لطف جاتا رہنا - کریز میں غلّہ لگنا - مزے میں کھنڈت پڑنا +

نشہ کرنا ۱- فعل متعدی :- نشہ پینا - نشہ کا شوق رکھنا - جیسے تم کیا نشہ کرتے ہو

(۲) کسی چیز کا نشہ پیدا کرنا - سرور کرنا - دردِ سر کرنا - سر گھمانا +

نشہ ہرن ہو جانا یا ہونا ۱- فعل لازم :- (۱) نشہ کا فور ہو جانا - نشہ کا جاتا رہنا (۲) ہوش و حواس کا پراگندہ ہو جانا - عقل نہ رہنا - حواس باختہ ہو جانا - نشہ بھول جانا +

زاہدا بیداریوں سے گرچہ ہو تم مستِ خواب   اُسکو دیکھو تو ہرن ہو جائے حضرت کا نشا (معروف)

مرگ چھالے کی طرح خنک بدن ہوتا ہے   نشہ آنکھوں سے جوانوں کی ہرن ہوتا ہے (امانت)

وہ دیوانہ ہوں ڈر سے جسکے آگے آ نہیں سکتے   ہرن ہے نشۂ جرأت ہر اک یوزِ شکاری کا (اسیر)

اُس شوخ سے نہ کچھ بھی غزالوں کی چل سکی   شیروں کے بلکہ نشۂ جرأت ہرن ہے (〃)

چشمِ جاناں وہ بلا ہے جو شرابی دیکھے   نشہ ہو جائے ہرن آنکھ خماری ہو جائے + (بحر)

نشہ ہونا ۱- فعل لازم :- مسکر ہونا - خمار ہونا - بدمست ہونا - مدہوش ہونا - متوالا ہونا - سرور گھٹنا - آنکھوں میں سرخی آنا +

نشے ف - اسم مذکر :- (۱) نشہ کی جمع ٥

جتنے نشے ہیں یاں روشِ نشۂ شراب   ہو جاتے بدمزہ ہیں جو بڑھ جاتے حد سے ہیں (ذوق)

(۲) حروفِ مغیّرہ یا تابعِ مغیّرہ کے سبب ہائے مختفی کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت ٥

کھلا نشے میں جو پگڑی کا پیچ اُسکی میر   سمندِ ناز کو اک اَور تازیانہ ہوا + (میر)

نشے کے ڈورے ۱- اسم مذکر :- وہ سرخی جو وفورِ خمار سے آنکھوں میں پیدا ہو کر لال لال تحریریں نمودار ہوتی ہیں - آنکھ کی رگوں کی سرخی ٥

سرمہ جو دیا شیخ نے آنکھوں میں تو دیکھو   ڈنبالے ہیں یا نشۂ تریاک کے ڈورے (جرأت)

نشے کے ڈورے وہ چشمِ یار کے یاد آ گئے   دام میں جسدم کوئی آہو نظر آیا مجھے (ناسخ)

نشے کے نہیں یہ لال ڈورے   ہیں طائرِ دل کو جال آنکھیں + + (〃)

نیکشی میں رو تے روتے میں ہوا آیا کو   نغے کے ڈورے کی جا آنکھوں میں جالا ہو گیا (〃)

نشے کی لہر ۱- اسم مؤنث :- نشے کی ترنگ - نشے کی موج - نشہ کا جوش +

نشے میں چُور ہونا ۱- فعل لازم :- خوب مست اور مدہوش ہونا - گہگد نشہ ہونا - مخمور و سرشار ہونا - نشہ میں غرقاب ہونا ٥

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نشہ

جو نشۂ غفلت میں ہیں چھڑا انکو جھنجوڑ دو   اور نیند کے متوالے ہیں جو انکو جگاؤ (حالی)
وہ بھی کچھ ہے باخبر جو ہے اِدھر سے بے خبر   یاں ہے وہ ہشیار جو واں سے نشے میں چور ہے (انور)

جنہیں چاہیے کامقدور ہے یاں   سمجھتے نہیں ہیں تو انساں کو انساں
موافق نہیں جنسے ایام دوراں   نہیں دیکھ سکتے کسی کو وہ شاداں
نشے میں تکبر کے ہے چور کوئی
حسد کے مرض میں ہے رنجور کوئی

نشے میں چور ہو اور ہاتھ میں مینائے پڑے ہو   ہمارے گھر میں گر وہ جلوہ گر یوں ہو تو بہتر ہے (سرور)
اجی مجبور ہوں مجھکو نہ چھیڑو   نشے میں چور ہوں مجھکو نہ چھیڑو (رنداں)

نشے میں لے اُڑنا۔ فعل متعدی:۔ شدتِ سُکر سے عقل و ہوش کا پراگندہ کر دینا۔ نہایت سرور اور مستی میں کر دینا۔

لے نشے میں جو تجھے یوں قوسِ ترنگ اُڑتے   تو نہ کیوں ہنس رہی بنکے مرا زنگ اُڑے (انشا)

نشیب۔ ف۔ اسم مذکر:۔ زمینِ پست۔ نچان۔ پستی۔ حضیض۔ بکسرِ سین و یائے مجہول

نشیب و فراز۔ ف۔ اسم مذکر:۔ اونچ نیچ۔ زمانے کا نفع نقصان۔ اُتار چڑھاؤ

ہے تجمل خطیر منزلِ عشق   سینکڑوں اُسمیں ہیں نشیب و فراز (تجمل)

نشید۔ ف۔ اسم مذکر:۔ بکسرِ شین معجمہ و یائے مجہول۔ سرود۔ گانے کی آواز۔ مُہر کے + الاپ

لن ترانی ہے جوابِ حجبِ عزت و ناز   ہے نشیدِ ارنی نالۂ مستانۂ شوق + (زکی)

نشیلا۔ ا۔ صفت:۔ نشہ میں بھرا ہوا۔ نشہ میں سرشار۔ مدماتا۔ مست۔ متوالا +

نشیلی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مدماتی۔ نشہ میں بھری ہوئی۔ نشہ میں سرشار۔ متوالی +

نشیلی آنکھیں۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ چشمانِ خمار آلود ۔ چشمانِ مست۔ نشہ میں چور آنکھیں۔ مست آنکھیں۔ سرور میں گھٹی ہوئی آنکھیں + چشمِ مخمور۔ متوالی آنکھیں +

آگئیں یاد جو رونے میں نشیلی آنکھیں   اشک ٹپکے مری آنکھوں سے یہ لال سفید (ناسخ)
ایک پل بھولی نہیں تیری نشیلی آنکھیں   پھر رہی ہیں صفتِ ساغرِ صہبا دل میں (عاشق)
جس سمت پھریں گریں ہیں قتلِ مردم   آفت ہیں غضب بڑی نشیلی آنکھیں (جلیس)

نشیمن۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) نشست کی جگہہ۔ آرام کی جگہہ + (۲) پرندوں کا گھونسلا۔ آشیانہ۔ (۳) حویلی۔ مسکن۔ مکان۔ محل سرائے۔ دولت خانہ +

نشیمن گاہ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ خلوت خانہ۔ آرامگاہ +

نشیں۔ ف۔ صفت:۔ بیٹھنے والا۔ (مرکبات میں) جیسے گوشہ نشیں۔ پالکی نشیں۔ بغل نشیں

نص۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) لغوی معنی۔ پوچھنے میں خوب باریکیاں نکالنا تاکہ اصل حال کھلجائے۔ کھود کھود کر پوچھنا۔ چھان بین۔ تحقیقاتِ مزید۔ (۲) بلندی۔ انتہائے مقصود۔ ظاہر۔ آشکار (۳) حکمِ قطعی۔ قطعی حکم (۴) علمِ اصول کی اصطلاح میں قرآن شریف

نصف

کی وہ آیتیں جو متشابہ امور کو ظاہر کرتی ہیں کہ یہ اچھا ہے اور یہ بُرا کبھی اُن آیتوں پر بھی اسکا اطلاق ہوتا ہے جنکے معنی ظاہر و صریح ہوں چنانچہ فارسی والے ہر کلام ظاہر و صریح کو نص کہتے ہیں + اِسکی جمع نصوص آتی ہے +

نِصاب۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) زر۔ سرمایہ۔ پونجی۔ (۲) اتنا مال جس پر زکوٰۃ یعنی اُس مال کا چالیسواں حصّہ ہر سال فقرا کو دینا واجب ہو جسکا سید کو لینا حرام ہے + چاندی میں اُسکی مقدار اقل درجہ دو سو درہم ہیں اور سونے میں بیس مثقال +

کثرتِ داغِ دل کی دولت سے   میں گدا صاحبِ نصاب ہوا + (زکی)

(۳) جڑ۔ بنیاد۔ (۴) پڑھائی کا کورس۔ گنجینۂ تعلیم + جانچ۔ تول + معیار۔ کسوٹی۔ (۵) ترازو کی موٹھ۔ فالکرم۔ (۶) چاقو کا دستہ۔ تلوار کا قبضہ۔ (۷) ایک منظوم کتابِ لغات کا نام جسے نصاب الصبیان بھی کہتے ہیں +

نصارے یا نصارا۔ ع۔ اسم مذکر:۔ عیسائی + عیسوی (چونکہ حضرت عیسے علیہ السلام کا ایک نام ناصری بھی ہے اسوجہ سے اُن کی اُمت کو نصارے کہتے ہیں۔ آپ کا نام ناصری اسوجہ سے ہوا کہ آپ قریۂ ناصرہ واقع ملکِ شام مضافاتِ بیت المقدس میں پیدا ہوئے تھے)

نصائح۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ نصیحت کی جمع۔ پند ہا۔ سکشائیں +

نَصْب۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) برپا کرنا۔ کھڑا کرنا۔ قائم کرنا۔ استادہ کرنا + گاڑنا جیسے خیمہ نصب کرنا (۲) زبر۔ فتحہ (۳) کلمۂ معرب میں زبر کی حرکت جسے کلمۂ مبنی میں فتح (۴) عداوت۔ دشمنی +

نَصْبُ العَین۔ ع۔ تابع فعل:۔ مدِ نظر۔ منظورِ خاطر + مقابلِ چشم +

نَصْر۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ یاری۔ مدد۔ پشتی۔ کمک۔ حمایت۔ پرچک۔ حامی +

نصرانی۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جو نصارا ہو یا مذہب عیسوی رکھتا ہو (چونکہ حضرت عیسے علیہ السلام کا نام قریۂ ناصرہ میں پیدا ہونے کے سبب ناصری بھی تھا۔ اسوجہ سے اُن کی قوم اور اُمت کو نصرانی یا نصارا بھی کہتے ہیں +

نُصرت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مدد۔ یاری۔ کمک۔ حمایت۔ پشتی۔ حامی۔ پرچک (۲) فتح۔ ظفر۔ جیت۔ جیجے کار

نِصف۔ ع۔ صفت:۔ آدھا۔ نیم $\frac{1}{2}$ +

نِصف النہار۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ فرضی دائرے ہیں جو ایک قطب سے دوسرے قطب تک کھینچے جائیں اور خطِ استوا پر عمود وار واقع ہوں جب آفتاب اِن خطوط پر پہنچتا ہے تو وہاں دوپہر ہوتی ہے +

نِصفا نِصف۔ ع۔ صفت:۔ آدھا بٹا ہوا۔ ٹھیک آدھا۔ آدھوں آدھ۔ آدھم آدھ۔ اودھو

نِصفا نِصفی۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (نصفا نصف)

نَصَفَت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (بر سہ حرف اوّل مفتوح) داد۔ انصاف۔ نیاؤ۔ عدل۔ معدلت +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نصو

نَصُوح - ع - صفت :- (۱) صاف - خالص (۲) ایسی پکّی توبہ کہ پھر ہرگز گناہ نہ کرے - پکّی توبہ (۳) - اسم مذکّر - عرب کے ایک مشہور حجام کا نام جو عورتیں مُشت مال یا دلاکی کیا کرتا اور عورت کے بھیس میں مزے اُٹھایا کرتا تھا لیکن جب اُسنے توبہ کی تو پھر گُناہ کے پاس نہیں گیا - اِسی وجہ سے پکّی توبہ کو توبۂ نصوح کہتے ہیں - اِسکا قصّہ مولانا روم کی مثنوی میں مُفصّل موجود ہے - مجازاً ہر ایک پکّی توبہ کرنے والا +

نَصِیب - ع - اسم مذکّر :- (۱) قسمت - حصّہ - بھاگ - تقدیر - پرالبد - بھاگ - کرم - مشیّت - مُقدّر - طالع - رتّی - تقدیرِ الٰہی ○

نصیب دیکھ تو دریا پہ بھی نصیب ہے شرط ۔ پیاس سے لب ساحل کے ٹکڑے ٹکڑے ہیں (نصیر)

گو مرچکا ہوں پہ دلِ مُضطر کے ہاتھ سے ۔ میرے نصیب میں نہیں آرام ابتلک (احسان)

کیا کیا ڈبو رہی ہے مری چشمِ اشکبار ۔ کیا کیا دکھا رہے ہیں مجھے چند روز نصیب (ظہیر)

حسرت ہے آرزوئے دل اُس سے بیاں کرو ۔ ملجائے وہ کہیں مجھے تنہا کہاں نصیب } نکی

مدّت سے میں مریضِ غمِ ہجر ہوں نکی ۔ وہ آئے دیکھنے کو میرے کہاں نصیب }

(۲ - صفت) حاصل - میسّر - مُمکن الحصول ○

سونا تو ساتھ بیستوں کے کہاں نصیب ۔ ہوجائے خاک زر بھی جو ڈالوں میں سر پہ ہاتھ (نصیر)

مُفت میں مجھکو رولاتا رہا دل ناصیب ۔ نہوئی آج تلک اُس سے ملاقات نصیب (جعفر)

خوبرویوں سے جو ہم جا کے لڑائیں آنکھیں ۔ بے نصیبوں کو کہاں ہے یہ کرامات نصیب (")

حُورِ زاہد کو تم مجھے ہو نصیب ۔ آدمی سے ہے آدمی کا حظ ۰۰ ۰۰ (ذکی)

غافل جو دم کی آمد و شد سے ہوئے تو ۔ ہر دم ہے تجکو سیرِ وجُود و عدم نصیب (ذوق)

اے دل وصالِ رشکِ مسیحا کہاں نصیب ۔ جانبر ہوں دردِ ہجر سے ایسا کہاں نصیب (ذکی)

(۳ - صفت) مُبارک - مُبارک باشد ۰۰ ○

مجنوں سیاہ خیمۂ لیلی کے گرد پھر ۔ اے خُوش نصیب تجکو طوافِ حرم نصیب (ذوق)

(۴) بجائے بدنصیبی ۰۰ ○

میرے نصیب کہ وہ حال پُوچھیں اور نکی ۔ زباں سے شُکر نکلجائے مُدّعا کے عوض (نکی)

(۵) جسوقت یہ دُوسرے اسم کے ساتھ ملکر اسم فاعل ترکیبی کے معنی پیدا کرتا ہے تو وہاں اُس شخص سے مُراد ہوتی ہے جسکے مُقدّر میں پہلے اسم کی بات لکھی ہو مثلاً حرماں نصیب - وہ شخص جسکے نصیبوں میں محرومی ہو حسد نصیب وہ شخص جسکی قسمت میں حسد لکھا ہو ○

قسمت سے بگیا جو ترا سنگِ آستاں ۔ سر پھوڑتے پھرینگے رقیبِ حسد نصیب (ظہیر)

(یہ لفظ اُردو میں جمع اور واحد دونوں طرح مُستعمل ہے بلکہ بول چال میں جمع کے ساتھ

نصی

زیادہ بولتے ہیں جیسے اپنے کہاں نصیب کہ تم آؤ اُٹھکر نصیب ہی پھر گئے

دے جسکو اپنے ہاتھ سے تو ایک جامِ مے ۔ ساقی وہ ہے خدا نکرے مثلِ جم نصیب (ذوق)

نَصِیب آزمانا - ف - فعل متعدّی :- قسمت آزمائی کرنا - قسمت کے بھروسے پر کوئی کام کرنا - توکّل یا تقدیر پر کوئی کام کرنا ○

جلتے ہیں کُوئے یار کو اسمیں جو ہو سو ہو ۔ اے ذوق آزماتے ہیں آج اپنے ہم نصیب (ذوق)

نَصِیبِ اعدا - ع - کلمۂ دُعا - نصیبِ دُشمناں یعنی دُشمنوں اور بُرا چاہنے والوں کو نصیب ہو - جب کسی دوست یا امیر کی بیماری کا ذکر کرتے ہیں تو اُسوقت یہ کلمہ اُنکے نام کی بجائے زبان پر لاتے ہیں ○

آگئے ہو کیوں مری عیادت کو ۔ تپ نہ تمکو نصیبِ اعدا ہو + (امیر)

دبو سر تُم جو تپ آتے ہو نصیبِ اعدا ۔ درد دل آپ کو عاشق نے سُنایا ہوگا (ظفر)

نَصِیب بگڑنا - ف - فعل لازم :- شامت آنا - قسمت پھُوٹنا - تقدیر کا یاور نہونا - اقبال کا گردش میں آنا - اِدبار آنا ○

حرم آچکا تھا شرم نے بٹھا دیا کچھ اور ۔ بگڑا نصیب پھر کسی اتیہ وار کا (نسیم دہلوی)

نَصِیب پھرنا - ف - فعل لازم :- قسمت پھرنا - تقدیر یاور ہونا - اقبال کا مددگار اور طالع کا بیدار ہونا - نصیب جاگنا - اقبال یاور ہونا ○

اُسنے نامہ لکھا نصیب پھرے ۔ نامہ بر کیا پھرا نصیب پھرے + (مومن)

نَصِیب پھُوٹ جانا - ف - فعل لازم :- قسمت بگڑنا - اِدبار آنا - تقدیر بگڑنا - بُرے سے پالا پڑنا - بُرے گھر بیاہا جانا - جیسے اُسکی بیٹی کے تو نصیب پھُوٹ گئے +

نَصِیب جاگنا - ف - فعل لازم :- بختِ خُفتہ کا بیدار ہونا - قسمت کُھلنا - اقبال یاور ہونا -

ایک شب بُلبلِ بیتاب کے جاگے نہ نصیب ۔ پہلوئے گُل میں کبھی خار نے سونے نہ دیا (آتش)

ہیں اپنے ہی نفع و ضرر پہ مائل خیال اُنکو ہو کیا کسی کا ۔ پس از دنوں سر چڑھا کے شانہ نصیب جاگا ہے آج کسی کا (مُنتی)

نَصِیبِ دُشمناں - ع + ف - دُعا - (دیکھو نصیبِ اعدا) ○

خلل تپ کا نصیبِ دُشمناں اُنکو جو سُنتے ہیں ۔ تو ہر دم کھینچتے ہیں آہ آتش بار کیا کیجے (جُرأت)

یہ تو مضمونِ گُزشتہ کچھ وفا آمیز ہے ۔ کیا نصیبِ دُشمناں تو بھی کسیکا یار تھا (نسیم دہلوی)

حواسِ خمسہ دُوری میں کسی کی مُنتشر ہونگے ۔ فراقِ دوستاں ہمسے نصیبِ دُشمناں بگڑا (آتش)

نَصِیب کا لکھا - ف - اسم مذکّر :- نوشتۂ ازلی - مشیّتِ ایزدی - قسمت کا لکھا - بدنصیبی - بدطالعی کے موقع پر بولتے ہیں ○

خط وہ بھیجے رقیب کا لکھا ۔ یہ بھی اپنے نصیب کا لکھا + (رفعت)

نَصِیب کرنا - ف - فعل متعدّی :- میسّر کرنا - بہم پہنچانا - دینا - عنایت کرنا جیسے خدا یہ روز ہر ایک کو نصیب کرے

وصل اُس کا خدا نصیب کرے ۔ میر دل چاہتا ہے کیا کیا کچھ (میر)

نصیب چمکنا - ف - فعل لازم :- طالعِ خفتہ کا بیدار ہونا - تقدیر [illegible] کوئی جو دن چڑھے ۔ چمکا ہوا ہے آج نصیب آفتاب کا (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نصی

کِس سے کہوں میں آہ جُدائی نصیب کی — دل لگے ہی فلک نے جُدائی نصیب کی — بے بال و پر ہوا تو مجھٹا ہیں یہ چرخ نے — بد تر اسیریوں سے رہائی نصیب کی (جُرأت)

نصیب کو رونا۔ ۔ف۔ فعل لازم :۔ تقدیر کا شکوہ کرنا۔ بخت کا گلہ کرنا ؎

وہ بھی تو آدمی ہیں جنہیں ہے لطف — کیا شکوہ تُم سے رہئے اپنے نصیب کا (قائم)

نصیب کھُل جانا یا کھُلنا۔ ۔ا۔ فعل لازم :۔ قسمت پھرنا۔ طالع کا یاور ہونا — اقبال کا برسرِ رُوئے کار آنا۔ اقبالمند ہونا۔ بختاور ہونا۔ بخت کا یاور ہونا ؎

جاناظفر یہ ہمنے کہ اپنے کھُلے نصیب — بن کھولے اُسکے در کی جو زنجیر کھُل پڑی (ظفر)

دیکھکر کھُل گئے نصیب عاشق — میرے حق میں ہے فتح باب عارض (عاشق)

مرے نصیب یہ کیا خواب میں کھُلینگے آج — جو نیند مجھکو صنم بار بار آتی ہے (〃)

نصیب کی شامت۔ ۔ا۔ محاورہ :۔ بدقسمتی و گردشِ تقدیر ؎

رُودادِ اُس سے کہئے تو جھکے ہے مُسکرا — مُنّہ پھیر کر کہے ہے وہ شامت نصیب کی (جُرأت)

نصیب لڑانا۔ ۔ا۔ فعل متعدی :۔ نصیب کا مقابلہ کرانا۔ نصیبے کو بھڑانا۔ قسمت آزمائی کرنا۔ تقدیر آزمائی کرنا ؎

نصیب جا لڑا چکے ہیں ہمارے کیا کیا اُٹھا چکے — وہ مُفت دلکو لگا چکے ہیں ہم اپنی قیمت بتا چکے (مؤلف)

نصیب لڑنا۔ ۔ف۔ فعل لازم :۔ قسمت کا ہمساز اور موافق ہونا۔ تقدیر یاور ہونا — اقبالمند ہونا + ایک امرِ مطلوبہ کی اُمّید میں دو شخصوں کا اتفاق ہونا اور ہر شخص کا بزعم خود مُنتظر رہنا ؎

یار سے جو رقیب لڑتے ہیں — یہ بھی اپنے نصیب لڑتے ہیں (سعادت)

کیوں نہ لڑوائیں اُنہیں غیر کہ کرتے ہیں یہی — ہمنشیں جنکے نصیبے کہیں لڑ جاتے ہیں (ذوق)

نصیب نہونا۔ ۔ا۔ فعل لازم :۔ میسّر نہونا۔ بہم نہ پہنچنا۔ ہاتھ نہ لگنا۔ حاصل نہونا۔ کسی چیز کا نہ ملنا ؎

تمہیں رقیب نے بھیجا کھُلا ہوا پرچہ — نہ تھا نصیب لفافہ بھی آدھ آنے کا (داغ)

طالع جو خوب تھے نہوا جاہ کچھ نصیب — سر پر پھرے کروڑ برس تک ہما پھرا (میر)

ایماں ہے تیرا شوق تھا جسکو یہ نہو — دیدار اُسے خدا کا نہوا اے صنم نصیب (ذوق)

وصلِ ظاہر تو نہوتا تھا ہمیں اُسکا نصیب — خواب میں وہ چھپ کے آتے یوں نہ تھا تو یوں سہی (ظفر)

دلکو ہوئی نصیب نہ میرے شگفتگی — گو ہے برنگ غنچہ تصویر با نصیب (〃)

جنّت میں مجھکو وہ لا تا رہا دزرات نصیب — نہوئی آجتلک اُس سے مُلاقات نصیب (جعفر)

نصیب ہو چکا۔ ۔ا۔ محاورہ :۔ یعنی نصیب نہیں ہونے کا۔ نا ممکن ہے۔ ممکن نہیں ہے ؎

ساتھ اپنے گر گیا دل بیتاب زیرِ خاک — تو ہو چکا نصیب مجھے خواب زیرِ خاک (ممنون)

نصیب ہونا۔ ۔ا۔ فعل لازم :۔ میسّر ہونا۔ حاصل ہونا۔ ملنا۔ دستیاب ہونا۔ ہاتھ لگنا یا آنا۔ حصّہ میں آنا۔ بہم پہنچنا +

علاج اور نہیں کوئی خوش نصیبی کا — نصیب ہو تو مُلوں غیر کی تہیں سے جبیں (داغ)

رونا کہاں ہوا مجھے دل کھو لکر نصیب — وہ آنسوؤں سے نوح کا طوفان ہوگیا (حیا)

ہو برسوں ہجر وصل ہو گر ایکدم نصیب — کم ہوگا کوئی مجھسا محبت میں کم نصیب (ذوق)

ہوں میری خاک کو جو تمہارے قدم نصیب — کھایا کریں نصیب کی میرے قسم نصیب (〃)

بہتر ہیں لاکھ لطف و کرم سے ترے ستم — اپنے زہے نصیب کہ ہوں یہ ستم نصیب (〃)

ماہی ہو یا ہو ماہ وہ دے ایک یا ہزار — بیداغ ہوں نہ دستِ فلک سے درم نصیب (〃)

خوشا نصیب اسیرانِ بوستاں کہ اُنہیں — نصیب چاک قفس سے ہے دید طلعتِ گُل (ممنون)

ہم ہیں وہ رندِ جہاں سوز کہ ہوتا جو نصیب — مُلکِ جم صرفِ مے و ساغر و مینا کرتے (زکی)

حُورِ زاہد کو تُم مجھے ہو نصیب — آدمی سے ہے آدمی کا حظ (〃)

مصروفِ دلدہی نگہ جانستاں رہے — یارب ظہیر کو ہو یہ داد و ستد نصیب (ظہیر)

منّت ہی کے بہانے سے دیوانے کو ترے — طفلی میں بھی نصیب ہو زنجیر با نصیب (ظفر)

ہو ساتھ جب رقیب تم آنا ہو یاں نصیب — آویں اگر وہ اِس طرح سید بلائے کون (مؤلف)

نصیبا یا نصیبہ۔ ۔ف۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) حصّہ۔ بخرہ (۲) نصیب قسمت۔ پرالبدھ ؎

نصیبا جب مرا اچھا تھا اور تقدیر اچھی تھی — مری ہر بات اچھی تھی ہر اک تدبیر اچھی تھی (ظفر)

اُسکو جس شخص سے اُلفت ہے خدا کا فضلے دے — اُسکی قسمت مجھے اور میرا نصیبا اُسکو (معروف)

نصیبا پھرنا یا پھر جانا۔ ۔ا۔ فعل لازم :۔ قسمت پھرنا۔ طالع کا یاور ہونا۔ دن پھر جانا۔ بخت یاور ہونا۔ نصیب جاگنا۔ گردش کا دُور ہونا۔ بھلے دن آنا ؎

بی بی باندی بنگئی اور باندی بی بی بنگئی — پیٹ رہنے سے زناخی کیا نصیبا پھر گیا (جان صاحب)

نصیبا جاگنا۔ ۔ا۔ فعل لازم :۔ (دیکھو نصیب جاگنا) +

نصیبا چمکنا۔ ۔ا۔ فعل لازم :۔ حسبِ دلخواہ مُراد حاصل ہونا۔ اقبال یاور ہونا +

نصیبا کھُلنا یا کھُلجانا۔ ۔ا۔ فعل لازم :۔ (۱) قسمت کا یاور ہو جانا۔ نصیب جاگ جانا۔ دن پھر جانا۔ اقبالمند ہو جانا۔ بھلے دن آنا ؎

نکلیں ہیں ہر مکاں کی زمیں سے گو قید خانہ ہو — نصیبا کھُل گیا تھا حضرتِ یوسف کا زنداں سے (داغ)

(۲۔ عو) شادی ہونا۔ بیاہ ہونا + بات آنا۔ بات ٹھہرنا۔ سہرے کے پھول کھِلنا۔ جیسے دیکھیئے اِس بچے کا نصیب کب کھُلتا ہے +

نصیبوں۔ ۔ا۔ اسم مذکر :۔ نصیب کی جمع ؎

نصیبوں میں ہے جنکے عیش وہ بھی مر جیتے ہیں تنگ جیتے ہیں ہم کبھی جو مرنے کو تھے تیار یا قسمت (میر)

(جب حروفِ مغیرہ یا تابع مُغیّرہ بعد میں آجاتے ہیں تو جمع کی علامت واو مجہول اور نُونِ غنہ ہوتی ہے)

نصیبوں جلا۔ ۔ا۔ صفت :۔ عو۔ بدبخت۔ بدطالع +

نصیبوں جلی۔ ۔ا۔ صفت :۔ عو۔ بدبختی۔ کمبخت۔ بدنصیب ؎

ہر مجھ نصیبوں جلی کا جی نہ جلاؤ — ہٹو لِلّہ میرے پاس سے جاؤ (تمانی)

ہر نصیبوں سے ملنا۔ ۔ا۔ فعل لازم :۔ خوش قسمتی اور خوش ... نصیب ... ہاتھ ... درد محبت۔ یہاں مرنے والا ... پہنچتے ہیں (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نصی

نصیبوں کا لکھا - ا - اسم مذکر :- تقدیر کا لکھا (دیکھو نصیب کا لکھا) +

نصیبوں کو دُعا دو - ا - محاورہ :- قسمت کے شکر گزار ہو - تقدیر کا گُن مانو ؎

بچگئے سات میرے ہاتھوں سے وہ نصیبوں کو تم دُعا صاحب + (مُصحفی)

نصیبوں کو رونا - ا - فعل لازم :- قسمت کے لکھے کو پیٹنا - تقدیر پر افسوس کرنا ؎

اے فلک اپنے نصیبوں کو تو روئیگا سدا انتقامِ ظلم کا گر کوئی خواہاں ہوگیا + (حیا)

مرا حال سُن سُنکے قاصد سے بولے یونہیں وہ نصیبوں کو روتا رہیگا (ظہیر)

نصیبوں کی خُوبی - ا - اسم مؤنث :- (بطریق طنز) بدنصیبی - بدقسمتی - شامت - قسمت کی بُرائی - شامتِ اعمال ؎

مجکو وہ بدنصیب کہتے ہیں یہ بھی خُوبی مرے نصیبوں کی (مُصحفی)

گر مجھسے تم بھر گئے بارِیں مُحبّی یہ بھی خُوبی مرے نصیبوں کی (//)

نصیبوں کی شامت - ا - اسم مؤنث :- قسمت کی بُرائی +

نصیبے - ا - اسم مذکر :- (۱) نصیب یا نصیبا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ یا تابعِ مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت - جیسے اپنے اپنے نصیبے کا سب کھاتے ہیں + میرے نصیبے میں رونا ہی لکھا ہے +

نصیبے میں - ا - تابع فعل :- قسمت میں - پرالبد میں - مقسوم میں ؎

ناتوانوں کے نصیبے میں کہاں ہیں حسنات ہے اُڑھی ساتھ مری گرد تیمم مجکو + (مرزا رشد)

نصیبے ور - ا - صفت :- ع - صاحب نصیب - قسمت والا - بھاگوان - خوش نصیب

نصیحت - ع - اسم مؤنث :- (۱) پند - اُپدیش - اندرز - سیکھ[1] - اچھی صلاح - بھلے کی بات - صلاحِ نیک - اچھی مت - اچھی رائے (۲) تنبیہ - گوشمالی - سیاست - فہمایش - عبرت +

نصیحت آمیز - ع + ف - صفت :- وہ بات جسمیں صلاحِ نیک شامل ہو - وہ کھیل یا تماشا جو عبرت دینے والا ہو +

نصیحت پانا - ا - فعل لازم :- (۱) پند حاصل کرنا + کان ہونا - عبرت پکڑنا - مُتنبّہ ہونا - تنبّہ حاصل کرنا - ہوشیار ہونا - تجربہ بہم پہنچانا ؎

دل سی شے کھوئی مصیبت پائی خیر آیندہ نصیحت پائی + + (شاہی)

(۲) سزا پانا - پاداش پانا +

نصیحت دینا یا کرنا - ا - فعل متعدی :- (۱) سیکھ دینا - سکشا دینا - سمجھا دینا - بھلی بات کہنا (۲) گوشمالی کرنا - عبرت دینا - تنبیہ کرنا +

نصیحت گو - ع + ف - صفت :- ناصح - پند دہندہ - سیکھ دینے والا - بھلے کی بات کہنے والا

نصیحت ہونا - ا - فعل لازم :- (۱) پند کا مؤثر ہونا - بھلائی کی بات حاصل ہونا ؎

ہمسے دیوانوں کے سر آکے چلے ناصح کیوں جانتا ہے وہ کہ ایسوں کو نصیحت ہو چکی (داغ)

نطا

(۲) کان ہونا - عبرت ہونا - تنبیہ ہونا جیسے اب تو نصیحت ہوگئی +

نصیر - ع - اسم مذکر :- (۱) مددگار - یاری دہندہ - مدد کرنے والا - مُعاون (۲) دوست (۳) خدا تعالے کا صفاتی نام (۴) شاہ نصیرالدین دہلوی ولد شاہ غریب اللہ سجادہ نشینِ شاہ صدر جہاں کا تخلّص جنہوں نے حیدرآباد دکن میں ۱۲۵۴ھ میں وفات پائی - درگاہ مُرشد قاضی میں دفن ہوئے - سنگلاخ زمین کے کامل بلکہ موجد تھے +

نُصَیری - ع - اسم مذکر :- ایک فرقہ کا نام جو نُصیر نامی ایک عربی شخص سے منسوب ہے - یہ شخص حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا فدائی تھا اور اُنہیں خدا تعالے کہتا تھا - کہتے ہیں کہ حضرت ممدوح نے کئی بار اُسے قتل کیا اور اپنے معجزے سے زندہ فرما کر پوچھا مگر ہر ایک دفعہ اُسنے آپ کو خدا ہی کہا جسکی وجہ سے پھر آپ نے قتل کر کے زندہ نہ کیا - کہتے ہیں کہ اس فرقہ کے لوگ اب بھی یہاں تک معتقد ہیں کہ جب اُنکے ہاں بچہ پیدا ہوتا ہے تو اُسے پہاڑ کی چوٹی پر سے یہ کہکر نیچے گرا دیتے ہیں کہ علی کا بندہ ہے تو زندہ رہیگا ورنہ مرجائیگا - مجازاً اسکے معنی فدائی جاں نثار و راسخ الاعتقاد کے ہیں +

نُضج - ع - اسم مذکر :- میوہ کی پختگی + گداز یا مادّے یا خِلط کا پکنا + اطبّا کی اصطلاح میں خلطِ فاسد کا غلیظ یا رقیق ہو کر نکلنا +

نُطفَہ - ع - اسم مذکر :- (۱) لُغوی معنی آبِ صاف + شفّاف - روشن + مرد کا پانی - آبِ پُشت - بیج - بیج - منی - پانی - تخم - بیرج - بیائے مجہول رائے مکسور + تاریخ تولّد کی دے آٹھ پہر فکر گر رحم میں بیگم کے پسے نطفہ خاں ہے (سودا)

(۲) اولاد + بِند - جنا - زایئدہ +

نُطفۂ بے تحقیق - ع + ف - صفت :- (۱) نطفۂ حرام - وہ شخص جسکی نسبت یہ معلوم نہو کہ کس کا نطفہ ہے - حرامی - مُوت حرامی - ولدالزنا - (۲) فتنہ پرداز - اُچکا - شریر - نٹ کھٹ - بدذات - دُنگئی +

نُطفہ ٹھہرنا یا قرار پانا - ا - فعل لازم :- بچہ پیٹ میں پڑنا - حمل ہونا - حمل رہنا +

نُطفۂ حرام - ع - صفت :- (۱) دیکھو نطفۂ بے تحقیق نمبر ۱ - ۲) +

نُطق - ع - اسم مذکر :- گویائی - بولنے کی طاقت + بات - گفتگو + طلاقتِ لسانی +

نُطُول - ع - اسم مذکر :- پانی کا ترّیڑا - گرم پانی یا ادویاتِ جوشیدہ کا جسم پر تلّی باندھکر ڈالنا

نَظارت - ع - اسم مؤنث :- کسی چیز کو دیکھنا یا نظر کرنا - محافظت - نگہبانی - نگرانی + ناظر کا عہدہ - ناظر کا محکمہ یا دفتر +

نَظّارگی - ع + ف - اسم مؤنث :- (۱) نظّارہ - دید بازی - دیدار بازی (۲) مجازاً نظر ڈالنے والا - دیکھنے والا - ناظر چنانچہ نظارگیاں اسی معنی میں آیا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

[1] سکشا -

نظّارہ ع - اسم مذکّر :- (فارسی والے بالتّشدید استعمال کرتے ہیں) (۱) نظر ڈالنا۔ دیکھنا (۲) نظر بازی۔ دید بازی۔ عاشق کا معشوق کو دیکھنا ؎

چاند سے رخسار کا شب کو نظارہ ہو گیا　　چاند سا روشن مری آنکھوں کا تارا ہو گیا (مُمتاز)

اِک نظارہ پہ منحصر ہے مرگ　　سہل مشکل ہے چارۂ مشکل کا (انور)

رہتے ہیں نسیم اُس رُخِ گلگوں کے نظارے　　جلوہ ہے مری آنکھ میں گلزارِ ارم کا (نسیم دہلوی)

الفلک چاہے ہے جی بھر کے نظارا ہمکو　　جا کے آنا نہیں دُنیا میں دوبارا ہمکو (داغ)

مُیسّر تھا ہر دم نظارا تُمہارا　　ہوا ہجر یا اب گوارا تُمہارا (مُظفّر)

ملتی ہے نگہ کب دمِ نظّارہ کسی سے　　شوخی میں بھی انداز نکالا ہے حیا کا (شاداں)

(۳) نظر۔ درِشت۔ وِشت۔ چتون۔ چت ؎

عجب ڈھنگ ظالم کی آنکھوں کا دیکھا　　نظارہ فلک پر اشارا زمیں پر + (مُصحفی)

(۴) دیدار۔ درشن۔ درس۔ دید (۵) گھُورا گھاری + ؎

عام کر نقدِ نظارہ کہ بڑھے دولتِ حُسن　　جو بھلا کرتا ہے اُسکا بھی بھلا ہوتا ہے (زکی)

نظارہ بازی ع + ف - اسم مؤنّث :- دید بازی۔ گھُورا گھاری +

نظارہ کرنا - فعل متعدّی :- دیکھنا۔ نظر بازی کرنا۔ دید بازی کرنا۔

کون کر سکتا ہے گھر بیٹھے نظارہ حُسن کا　　ہے نظر باز دل ہیں یہ ہم سب کے بہتر آئینہ (صابر)

چشمِ مشتاق کو بس دیکھ کے آنکھیں نہ نکال　　یہ تو کرتی ہے ترے رُخ کے نظارے پیارے (مُصحفی)

نرگس کا یہ نرگستاں تیرے شہید پیارے　　زیرِ زمیں سے اُٹھ اُٹھ کرتے ہیں پھر نظارا (میر سوز)

نظارہ مارنا - فعل متعدّی :- (عوام) دیکھنا۔ دید بازی کرنا۔ گھُورنا۔ گھارنا۔ گھُورا گھاری کرنا۔ نظر بازی کرنا ؎

چھپا نہیں جا بجا حاضر ہے پیارا　　کہاں وہ چشم جو مارے نظارا (حاتم)

نِظام ع - اسم مذکّر :- (۱) موتیوں کی لڑی۔ تاگے میں پروئے ہُوئے جواہرات۔ (۲) وہ چیز جس سے کسی امر کا قیام ہو۔ جڑ۔ بُنیاد (۳) سلسلہ۔ ترتیب (۴) انتظام۔ بندوبست (۵) آراستگی (۶) وزیر ملک شاہ سلجوقی کا نام جسے نظام الملک بھی کہتے ہیں۔ مدرسۂ نظامیہ جسمیں سعدی جیسے لائق نے تعلیم پائی اور اسی نام کے چار اور مدرسے اسی شخص کی طرف سے جاری تھے (۷) فرمانروائے حیدر آباد دکن حرسہا اللہ عن الآفات والفتن کا آبائی و اجدادی خطاب جو جہاندار شاہ بادشاہ دہلی کے وقت یعنی گیارھویں ہجری صدی سے برابر چلا آتا ہے۔ ہمارے وقت کے حاتمِ دوراں مظفر الممالک نظام الملک نظام الدولہ جناب میر محبوب علیخان بہادر فتح جنگ جی سی ایس آئی۔ آصفجاہِ سادس خلد اللہ ملکہم و سلطنتہم اِسی خاندان کے یادگار اور چشم و چراغ ہیں۔ علم و ہنر کی قدردانی اِس ریاست پر ختم ہے چنانچہ بندۂ مؤلف کو بھی انگشت

میں جناب ممدوح آسمانجاہ بہادر نے شملہ پر تشریف آوری کے زمانے میں مبلغ پانچسو روپے کا انعام مرحمت فرمایا اور ساڑھے چار ہزار کی امداد بطریقِ خریداری منظور ہُوئی بعد ازاں نواب مدار المہام سرکارِ عالی یعنی نواب سر وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر نے پانچہزار کا انعام اور سید قدر افزوئی قیمت ہے ممتاز و مفتخر فرمایا خدا تعالیٰ ایسی ریاست اور ایسے قدر دانوں کو تا قیامت سلامت رکھے آمین یا ربّ العالمین (۸) ایک ستارے کا نام جسے ۹۴۶ھ میں ہمایُوں بادشاہ کی جان ڈوبنے سے بچائی تھی صلہ میں آدھے دن کی بادشاہی تا نگر جام دم چلایا تھا

نظامِ بطلیموسی ع - اسم مذکّر :- وہ نظام جسے حکیم بطلیموس یُونانی جو ایک نامور مُہندس بڑا ہیئت داں اور علمِ جغرافیہ کا بانی تھا مرتّب کیا ہے اس نظام میں زمین مرکزِ عالم ہے جسکے گرد تمام افلاک مع اجرامِ فلکیہ حرکت کرتے ہیں اور اِس نظام کے مُوافق تمام عوالمِ جسمانیہ فلکیہ و عنصریہ تیرہ کُروں پر مشتمل ہیں۔ اِن میں سب سے بالا اور سب پر محیط فلکِ اطلس ہے جسکو فلکِ اعظم یا فلک الافلاک بھی کہتے ہیں۔ اُسکے نیچے فلکِ ثوابت ہے جسے فلک البروج بھی کہتے ہیں۔ اور اسمیں تمام ثوابت قائم ہیں مگر صرف فلک الثوابت کے دورہ کرنے سے یہ ثوابت بھی جو اُس فلک میں قائم ہیں دورہ کرتے ہوئے نظر آتے ہیں اُسکے نیچے ساتوں سیّاروں کے سات آسمان اِس ترکیب سے ہیں۔ فلکِ زحل فلکِ مشتری فلکِ مریخ فلکِ شمس فلکِ زہرہ فلکِ عطارد اور فلکِ قمر۔ اِس نظام کے مُوافق تمام سیّارے خود اپنے اپنے آسمان میں حرکت کرتے ہیں اور اُنکے آسمان بھی زمین کے گرد گھومتے ہیں۔ اِن آسمانوں کے نیچے کُرۂ ناری ہے اُسکے نیچے کُرۂ ہوائی اور پھر کُرۂ مائی و ارضی ہے مگر کُرۂ مائی پُورا کُرہ نہیں ہے یعنی اُس نے کُرۂ ارضی کو کامل احاطہ نہیں کیا ہے بلکہ وہ قطعاتِ کُرۂ ارضی پر اِسطرح سے واقع ہے کہ زمین اور پانی ملکر ایک کُرہ کی مانند ہو گئے ہیں اور پانی خشکی کی بہ نسبت بہت زیادہ ہے تمام فلکی اور عنصری کُرے ایک دُوسرے پر اِس طرح سے واقع ہیں جیسے پیاز کے پوست ایک دُوسرے پر منطبق ہوتے ہیں۔ یہی نظام ہے جسے حکیم بطلیموس نے مرتّب کیا اور حکیم ارسطاطالیس وغیرہ کی بھی جو بطلیموس کے زمانے سے پہلے بڑے نامور ہیئت داں تھے یہی رائے تھی +

نظامِ شمسی ع - اسم مذکّر :- سیّاروں کی ترتیب اور سلسلہ۔ علمِ ہیئت۔ علمِ مناظر و مرایا +

نظامِ فیثا غورثی ع - اسم مذکّر :- وہ نظام جسے حکیم فیثا غورث یُونانی اور اُسکے شاگردوں نے حضرت عیسےٰ علیہ السّلام سے پانسو برس پہلے مصر یا ایران یا ہندوستان سے لیجا کر یُونان میں تعلیم کیا۔ یہ نظام

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نظا

وسعتِ غیر محدودہ اور ابعادِ غیر متناسبہ پر مشتمل ہے جسمیں آفتاب مرکز تصوّر کیا گیا ہے اور مثل زمین کے بہت سے سیارے اُسکے گرد حرکت کرتے ہیں۔ اِس نظام میں تینوں طرح کے سیارے جنکی تفصیل آگے لکھی جاتی ہے آفتاب کے گرد پھرتے ہیں۔ اوّل وہ سیارے جنکو سیاراتِ قسمِ اوّل کہتے ہیں اور جو صرف آفتاب کے گرد دَورہ کرتے ہیں۔ دوم اقمار جنکو سیاراتِ قسمِ دوم بھی کہتے ہیں اور جو سیاراتِ قسمِ اوّل کے گرد پھرتے ہیں اور اُنکے ساتھ آفتاب کے گرد بھی حرکت کرتے ہیں۔ سوم ذوات الاذناب یعنی دُنبالہ دار سیارے جو نہایت طویل بیضوی مداروں میں آفتاب کے گرد پھرتے ہیں اور کبھی آفتاب سے بہت قریب ہو جاتے ہیں۔ اور کبھی تمام سیارات کے مداروں سے بہت دُور نکل جاتے ہیں۔ اِس نظام کو حکیم فیثاغورس نے یونان میں تعلیم کیا اور حکیم ارشمیدس وغیرہ ابھی رلبے کو پسند کرتے ہیں یہ نظام تقریباً دو ہزار برس تک رائج نہوا مگر بعد ازاں سولھویں صدی عیسوی میں کوپرنیکس صاحب نے فرنگستان میں اِس نظام کی ترویج کی جسکے سبب سے یہ نظام فرنگستان میں نظامِ کوپرنیکس مشہور رہا۔ سترھویں صدی میں نیوٹن صاحب نے مسئلۂ کشش دریافت کرکے اپنی ہندسی دلیلیں اِسی انتظام میں ظاہر کیں۔

نظامت ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) انتظام۔ بندوبست۔ نظم و نسق (۲) ناظم کا محکمہ یا دفتر (۳) ناظم کا پیشہ یا کام۔ ناظمی +

نظائر ع۔ اسم مؤنث :۔ نظیر کی جمع۔ امثال +

نظر ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) بغور دیکھنا۔ بتامّل کسی طرف دیکھنا۔ دید (۲) دِشٹ دِرِشٹ۔ چتون۔ نگاہ۔ نگ۔ (۳) آنکھ۔ چشم ہ

اُنھیں تو کب نظرِ التفات اتنی ہے ۔ ہمیں کو اُنسے محبّت ہے بات اتنی ہے (اسیر)

آنکھ سے آنکھ آجکل کیوں القرملتی نہیں ۔ دل کبھی ملتا نہیں جبتک نظر ملتی نہیں (صبا)

تری چوری ہے سب میری نظر میں ۔ چُرا کر تُو نظر جاتا کہاں ہے + (داغ)

افسوس اب رقیب سے لڑتی ہے بار بار ۔ وہی نظر جو ہمپہ تری گاہ گاہ تھی + (سالک)

(۳) تیور۔ بصارت۔ روشنئ چشم۔ بینائی چشم۔ جیسے آجکل اُنکی نظر کمزور ہے + نظر میں فرق آگیا ہے۔ (۴) آنکھ۔ چشم۔ نینتر۔ نین ہ

ہم ہُنر پیشہ دیکھتے ہیں ہُنر ۔ عیب بیں ہوگی بے ہُنر کی نظر (اسیر)

(۵) غور۔ فکر۔ تامّل جیسے ذرا اِس بات کو تو نظر کرو (۶) نظرِ بد۔ چشم زخم۔ چشم بد آسیبِ نظر۔ عین الکمال ہ

افراطِ حُسن میں نظر آتی ہے کچھ کمی ۔ تجکو نظر کسی کی مرے دلربا لگی + + (رند)

ڈر ہمکو نظر کا ہے وہ گھر سے چلا ہوگا ۔ کچھ بار پڑے ہونگے کچھ خطر تلا ہوگا + (نظیر)

نظر

خودکامئ اعدائے سخن ساز تو دیکھو ۔ اُس رُخ کو چھپاتے ہیں کہیں جا نہ نظر سے (مومن)

(۷) نگرانی۔ دیکھ بھال (۸) پرکھ۔ تمیز۔ شناخت۔ جانچ ہ

جھوٹے سچّوں کا دیتے ہیں دھوکا ۔ جوہری کے لئے نظر ہے شرط (آتش)

(۹) توجّہ۔ عنایت۔ چشمِ اُمید۔ مہربانی۔ کرپا۔ التفات جیسے آپ کی نظر چاہئے ہ

مجھے بات دشمن سے کرنی نہ تھی ۔ اُنھیں اُسکی جانب نظر ہوگئی (ظہیر)

اب کچھ ہمارے حال پہ تمکو نظر نہیں ۔ یعنی تمہاری ہمسے وہ آنکھیں نہیں ہیں (میر حسن)

مجھپہ رحمت کی نظر جسطرح کی ۔ ورنہ جیسے باپ کے کیا چشم تھی (〃)

(۱۰) معائنہ۔ مشاہدہ۔ ملاحظہ۔ (۱۱) اندازہ۔ تخمینہ۔ اٹکل۔ قیاس۔ تجویز۔ (۱۲) نیّت۔ قصد۔ ارادہ۔ منشا۔ جیسے دینے کی نظر سے لو تو دے ہی دو (۱۳) چشمداشت۔ اُمید۔ توقّع۔ آس ہ

دوست دشمن کی ہمسے پھر گئی آنکھ ۔ ہے اِدھر کی نہ اب اُدھر کی نظر + (اسیر)

(۱۴) سایۂ جنّ و پری۔ بھوت پریت کا اثر۔ جھپیٹا ہ

دکھلاؤ فال چارہ گرو مجھ مریض کی ۔ شاید کسی پری کی تو مجکو نظر نہیں (وفا)

نظر اُتارنا۔ ف۔ فعل متعدّی :۔ عین الکمال کا دفعیہ کرنا۔ نظرِ بد کا دفعیہ کرنا۔ صدقہ دینا۔ صدقہ دیکر ضررِ چشم زخم کا دفعیہ کرنا +

نظر اُٹھانا۔ ف۔ فعل متعدّی :۔ آنکھ اُونچی کرنا۔ اُوپر دیکھنا +

نظر آجانا۔ ف۔ فعل متعدّی :۔ دکھائی دیجانا۔ آنکھوں کے سامنے پھر جانا ہ

یاد آجاتا ہے احباب کا جلسا رشد ۔ جب فلک پر نظر آجاتے ہیں انجم مجکو (مرزا رشید)

نظر آنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ دکھائی دینا۔ سوجھنا۔ معلوم ہونا + مِلنا۔ پانا ہ

نظر آتا ہی نہیں اُسکے سوا کچھ مجکو ۔ کیوں نظر آئے نہ بے یار مرا گھر خالی (ناسخ)

مِلگیا ہے جب شب تیرہ میں عریاں تُو مجھے ۔ نور کا تڑکا نظر آیا ہے او مہرو مجھے (〃)

اِس بلندی پہ دیا عشق نے پہنچا ہمکو ۔ فلک آیا نظر اک خال سے چھوٹا ہمکو (ذوق)

یہ تو یوں مضطرب اور سینے میں لاکھوں ۔ دل کا رہنا نظر آتا نہیں اصلا ہمکو + (〃)

بادِ صبا تُو عقدہ کُشا اُسکی ہے جو ۔ مجھسا گرفتہ دل اگر آوے نظر کہیں (فغاں)

تیری گلی میں خاک بھی چھانی کہ دلِ ۔ ایسا ہی گم ہوا کہ نہ آیا نظر کہیں (〃)

مثلِ آئینہ ہے اُس سنگِ قمر کا پہلو ۔ صاف اِدھر سے نظر آتا ہے اُدھر کا پہلو (خلیق)

نظر انداز کرنا۔ ف۔ فعل متعدّی :۔ نظر سے چھوڑنا۔ دیکھنے سے چھوڑ جانا +۔ التفات نہ کرنا۔ توجّہ نکرنا۔ نظر سے گرانا۔ ناپسند کرنا۔ نامنظور کرنا +

نظر انداز ہونا۔ ف۔ فعل لازم :۔ نظر سے چوک جانا۔ نظر سے بچ جانا۔ نظر سے رہ جانا۔ نظر سے چھوٹ جانا۔ آنکھ نہ پڑنا ہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نظر

نظرانداز ہوں نہ اے قاتل ہم بھی سوجود قتل گاہ میں ہیں (مجروح)

نظرباز ع + ف ۔ صفت :۔ (۱) مردم شناس ۔ تاڑو ۔ تاڑیا ۔ بھانپو نیک و بد کا پہچاننے والا ۔ کسی چیز یا آدمی کے پہچاننے میں کامل مہارت رکھنے والا ۔ بڑا تاڑنے والا ۔ ڈبا تاکنے والا ۔ وہ شخص جو چہروں کی شناخت میں پورا ملکہ رکھتا ہو ۔ چالاکوں ۔ عیاروں اور جاسوسوں کو بھانپ لینے والا ۔

کیسلئے اتنے سراسیمہ ہو کیوں ہو مضطر چھپکے تم اتنے نظربازوں سے جاؤ گے کدھر (رند)

لیکے دل آئے وا ء باد کیوں قسم کھاتے ہو تم ہم نظربازوں کی آنکھوں سے کہاں جاتے ہو تم (شیدا)

تاک میں ہیں آج سارے غمزہ و انداز و ناز ان نظربازوں سے دل بچکر کدھر کو چھپ جائیگا (ظفر)

آنکھ نیچی نہ کرو غیر سے ملنا ہے غلط تم بجا کہتے ہو مجھکو کہ نظرباز نہیں (رسا لکم)

(۲) وہ شخص جو صرف دیکھنے کا مزا اٹھائے ۔ حسن پرست ۔

نور بینش کے ترے پرتو سے ہو نظرباز کور مادرزاد (نزہت)

نظربازی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ دیدا بازی ۔ دیدہ بازی ۔ گھورا گھاری ۔ تاڑپن ۔

پسند دل کو ہوا شیوۂ نظربازی کبھی یہ ڈھونڈتے اسکا نشان نکالیگا (تصویر)

نظربازی کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ آنکھ لڑانا ۔ آنکھیں ملانا ۔ عشوہ گری یا چھاتوں بازی کرنا ۔ تاڑپن یا مردم شناسی کرنا ۔ عشوہ گری کرنے کی مثال ۔

کہیں نظربازیاں رقیبوں سے میرے آگے انہیں حجاب آیا (تحمل)

نظرباندھنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ نظربندی کرنا ۔ درشٹ بندی کرنا ۔ جادو کے زور سے کچھ کا کچھ دکھانا ۔

طفل حسیں یہ بجان متی ہیں مگر تمام یہ شعبدے میں اپنے نظرباندھنے لگے (مصحفی)

نظر بچانا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ آنکھ بچانا ۔ چھپانا ۔ آنکھ چرانا ۔ بچکر نکلنا ۔ ٹالنا ۔ تغافل کرنا ۔ چشم پوشی کرنا ۔ کترانا ۔ کنیانا ۔

نظربد ع + ف ۔ اسم مذکر :۔ بری نظر ۔ چشم زخم ۔ بری نظر کا اثر ۔

نظربد لگنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ چشم زخم کا اثر ہونا ۔ بری نظر کے سبب بیمار پڑنا ۔

گو نہ روئیں پھر مرتے ہیں پھوٹ رہے ہیں کس کی نظربد تری محفل کو لگی ہے (داغ)

نظر بدلنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ (۱) تیور بدلنا ۔ چتون پھرنا ۔ نظر میں فرق آنا ۔ (۲) ارادہ بدلنا ۔ نیت بگڑنا ۔ نیت میں فتور ہونا ۔ بدنیت ہونا ۔ کچھ اور ارادہ کرنا ۔

میں نے دیکھا جو اور ارادے سے ہنس کے بولا کہ وہ نظر بدلی (ناسخ)

نظربند ع + ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) وہ قیدی جو نظروں میں رہے بظاہر آزاد در حقیقت قید ۔ حراست میں رہنے والا ۔ وہ شخص جسکی نگرانی کی جائے ۔

مری آنکھوں سے باہر جائے کیونکر کہ طفل اشک ہے میرا نظربند (مصحفی)

(۲) گرفتار ۔ قیدی ۔ محبوس ۔ حوالاتی ۔

پھنسا دام محبت میں ہے دل جا جن آنکھوں کا ہے اک عالم نظربند (جرأت)

نظر

نظربند رکھنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ حراست میں رکھنا ۔ نگرانی میں رکھنا ۔ نظروں سے غائب نہ ہونے دینا ۔ آنکھوں میں رکھنا ۔

نظربند کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ حراست میں کرنا ۔ نگرانی میں رکھنا ۔ آنکھوں میں رکھنا ۔ قیدی بنانا ۔

ممکن ہی نہیں دیکھ سکیں اور طرف کو کر رکھا ہے آنکھوں نے تری ہمکو نظربند (مصحفی)

نظربند ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ محبوس ہونا ۔ نگرانی میں ہونا ۔ حراست میں رہنا ۔ نظروں تلے بیٹھنا ۔

طالب دید بھلا اسکو نہ پہنچیں کیونکر جا کے وہ آئینہ خانے میں نظربند ہوا مجھے (مصحفی)

نظربندی ع + ف ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) حراست ۔ نگہبانی ۔ نگرانی ۔ جو کسی حوالات حاجت (۲) درشٹ بندی ۔ شعبدہ بازی ۔ جادوگری ۔ سحر سازی ۔ دست بندی ۔ درشٹ بندی ۔

دیکھیں سب کچھ اور نہ دیکھیں کیا نظربندی آتی ہے دیکھئے اس کام کو اور کام کے استاد کو (غافل)

نظر بھر کر دیکھنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ کسی چیز یا آدمی کی طرف نہایت غور و تامل سے دیکھنا ۔ اچھی طرح سے دیکھنا ۔ سیر ہو کر دیکھنا ۔ بہ نظر تامل دیکھنا ۔

کون جیتا ہے اے صنم مرکے آ تو دیکھ لیں نظر بھر کے (نذیر)

ہم دم نزع تجھے بھر کے نظر دیکھ تو لیں کاٹ کے تیز ترا خنجر خونخوار نہ ہو (صادق)

دیکھ نرگس کو نظر بھر کے اماں تو نے پھر آگئیں یاد چمن میں جو تمہاری آنکھیں (امانت)

دیکھ لے ہمکو نظر بھر کے اٹھا کر چلمن شام سے در پہ ترے بیٹھے ہیں حیران آنکھیں (تمکین)

الٰہی دیکھا ہے کس مہوش کو بھر کے نظر رہے ہے دیدۂ آئینہ جو پرآب ہنوز (ظفر)

نظر پر چڑھانا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ بھانپنا ۔ گرویدہ بنانا ۔ فریفتہ کرنا ۔ قربان کرنا ۔

کیا پھر کسی جواں کو نظر پر چڑھاؤ گے بیٹھے بہت ہو لب بام آج کل (قدر)

نظر پر چڑھنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ (۱) کسی کا کسی کی نظر میں ممتاز و معزز ہونا ۔ دل کو بھانا ۔ منظور نظر ہونا ۔ پسند آنا ۔ پسند خاطر ہونا ۔ وقعت ہونا ۔ مجتبیٰ پانا ۔

اتر جو گیا دل سے رو کش ہو سکا چڑھا پھر نہ خورشید میری نظر پہ (میر)

نظر پہ تو ہی بس اے میری جان چڑھتا ہے ترے سوا نہیں کوئی بھی دھیان چڑھتا (ظفر)

نہیں چڑھتا ہوں کسی کی بھی نظر پر ناسخ یار کی نظروں سے افسوس ہیں ایسا آگرا (ناسخ)

(۲) بچنا ۔ منظور کیا جانا ۔ جانچ میں آنا ۔ نظر میں ٹھہرنا ۔ نگاہوں میں جچنا ۔ قیمت پانا ۔ قدر پانا ۔ ملحوظ ہونا ۔

پھر نظر پر نہ چڑھے حشمت دنیا ان کی دھیان جنکا کہ ظفر دولت عقبیٰ پہ جمے (ظفر)

جو خاک قدم کو تری آنکھوں سے لگاتے ہیں کیا انکی نظر پہ چڑھے کحل اصفہان خاک (؟)

(۳) حقیر ہونا ۔ سبک ہونا ۔ خفیف ہونا ۔ ذلیل ہونا ۔ رسوائے عام ہونا ۔ خلائق ہونا ۔ اس معنی میں جمع کے ساتھ آتا ہے ۔

چڑھ کے نظروں پہ بلا رتبہ دو بالا حق کا نصرت اللہ سے منصور آنکھوں میں گئے (برق)

(۴ ۔ ع) ٹوک میں آنا ۔ جو تیس میں آنا جیسے نہ انکے ہاں سچ جاتا نہ نظروں پر چڑھتا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نظر

نظر پڑنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ (۱) آنکھ پڑنا۔ دیکھنے کا اتفاق ہونا۔ دیکھنے میں آنا
(۲) معلوم ہونا۔ دکھائی دینا۔ جیسے یہ کام ہوتا ہوا نظر نہیں پڑتا ٭

نظر پھر جانا۔ ا۔ فعل لازم :۔ بے رُخ ہو جانا۔ رُخ پھر جانا۔ مُخالف ہو جانا۔
ناراض ہو جانا۔ بے مروّت ہو جانا۔ بیدید ہو جانا۔ بیوفا ہو جانا ؎

آنکھ کیا بند ہو گئی اپنی پھر گئی ہم سے سارے گھر کی نظر (اسیرؔ)

نظر پھسلنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ نگاہ نہ ٹھیرنا۔ کسی چیز کا نہایت صاف و
شفاف ہونا۔ چمک دمک کے سبب آنکھ نہ ٹھیرنا۔ نہایت آب و تاب پر ہونا ٭

نظر پھینکنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ چاروں طرف نگاہ ڈالنا۔ اِدھر اُدھر دیکھنا ٭

نظر ٹھہرنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ نظر جمنا۔ نظر قایم ہونا۔ نگاہ کا قرار پکڑنا۔ جیسے بچّے کی نظر ٹھہرنا ٭

نظرِ ثانی۔ ع۔ اسم مؤنّث :۔ پرتال۔ دوبارہ دیکھنا۔ تبصرہ۔ دُوسری دفعہ
غور کرنا۔ پھر کر دیکھنا۔ تجویزِ ثانی۔ ازسرِنو تحقیقات۔ ملاحظۂ ثانی۔ ترمیم۔ تصحیح ٭

نظرِ ثانی کرنا۔ ا۔ فعل متعدّی :۔ پڑتال کرنا۔ دوبارہ دیکھنا۔ دُوسری دفعہ
غور کرنا۔ پھر دیکھنا۔ دُوسری دفعہ نظر ڈالنا۔ ترمیم کرنا۔ تصحیح کرنا۔ ازسرِنو تحقیقات
کرنا۔ ملاحظۂ ثانی کرنا۔ کسی فیصل شدہ مقدمہ کی مثل پھر دیکھنا۔ ازسرِنو مقدمہ دائر کرنا ٭

نظر جلانا۔ ا۔ فعل متعدّی :۔ چھوت جھاڑنا۔ نظرِ بد کا دفعیہ کرنا ٭ توے کی
سیاہی میں کپڑا کالا کر کے اور اُسے تیل میں بھگو کے بیمار کے سامنے ضرر
چشمِ بد کے دفع کرنے کے واسطے جلانا ٭

نظر جمانا۔ ا۔ فعل متعدّی :۔ نگاہ ٹھیرانا۔ نگاہ قائم کرنا ٭

نظر جمنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ نگاہ ٹھیرنا۔ نگاہ کا قائم ہونا۔ کسی چیز پر نظر ٹھیرنا ٭

نظر جھاڑنا۔ ا۔ فعل متعدّی :۔ نظر گزر کا دفعیہ کرنا۔ چھوت جھاڑنا۔ کسی
افسوں یا منتر کے زور سے چشم زخم کا دفعیہ کرنا ٭

نظر چُرا کر دیکھنا۔ ا۔ فعل متعدّی :۔ آنکھ بچا کر دیکھنا۔ چھپ کر دیکھنا
دُزدیدہ نگاہ سے دیکھنا ٭ چوری سے دیکھنا۔ چوری چھپے دیکھنا ٭

نظر چُرانا۔ ا۔ فعل لازم :۔ آنکھ چُرانا۔ نظر بچانا۔ غرور یا شرم یا تنفّر کے باعث
اغماض کرنا۔ آنکھ بچانا۔ نظر ملا کر نہ دیکھنا ٭ چُھپنا۔ کترانا۔ کنیانا ؎

آگے ہم سے نظر اپنی چُرانے وہ سمجھے جس گھڑی لُطفِ نظر کو (ایجادؔ)

نظر چڑھنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ (۱) خیال میں آنا۔ خاطر میں آنا ؎

نوح کا طوفاں ہماری کب نظر چڑھتا ہے جوش ہم دیکھے ہیں کیا کیا دیدۂ تر کے تریڑے (میرؔ)

(۲) نظر پڑنا۔ دیکھنے میں آنا۔ دیکھا جانا۔ نظارہ ہونا ؎

جنکی نظر چڑھا تھا رُخسارِ آتشیں ٭ اُنکا چراغ گور نہ تا حشر گُل ہوا ٭ (ذوقؔ)

(۴) پرکھنے میں آنا۔ پرکھا جانا۔ نگاہ میں جچنا۔ وزن رکھنا۔ قیمت پانا۔ قدر پانا

ہُنر شناس کو دکھلا ہُنر کہ خوبیِ زر اگر کُھلے ہے تو صرّاف کی نظر چڑھکر (ذوقؔ)

(۵) پسندِ خاطر ہونا۔ دل میں کُھبنا۔ مرغُوب ہونا۔ دل کو بھانا۔ پسند آنا ؎

پُوچھو تو میر سے کیا کوئی نظر چڑھا ہے چہرہ اُترا ہے کچھ آج اُس جواں کا (میرؔ)

شاید نظر چڑھے یہ کسی خود پسند کی رکھتے ہیں دل کو آئینہ گر کی دکان پہ (صابرؔ)

(۶۔ عو) ٹوک میں آنا۔ ہونس میں آنا۔ نظرِ بد لگنا۔ جیسے بچّے کو وہاں بھیجتیں نہیں نظر چڑھتا
(۷) مُمتاز و مُفتخر ہونا۔ معزّز ہونا۔ وقعت پانا (۸) حقیر ہونا۔ سُبک ہونا۔ خفیف
ہونا۔ رُسوائے عام ہونا۔ رُسوا ہونا ٭

نظرِ دلفریب۔ ف۔ اسم مؤنّث :۔ دل کو لُبھانے والی نظر۔ فریفتہ کرنے والی نظر ٭

نظر دوڑانا۔ ا۔ فعل لازم :۔ تلاش کرنا۔ تلاش سے دیکھنا۔ اِدھر اُدھر
نظر ڈالنا۔ چاروں طرف دیکھنا ؎

ڈھونڈھتی ہیں جسکو آنکھیں وہ نہیں آتا نظر ہم بہت دوڑاتے ہیں اپنی نظر چاروں طرف (ظفرؔ)

نظر ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدّی :۔ سرسری طور سے دیکھنا۔ نگاہ کرنا۔ دیکھنا۔ عاشقانہ نظر کرنا

نظر رکھنا۔ ا۔ فعل متعدّی :۔ (۱) توجّہ رکھنا۔ میلان رکھنا۔ محبّت کی نظر سے
دیکھنا۔ عاشقانہ نظر ڈالنا ؎

ہمارا گئی بھُول خوف و خطر لگی رکھنے انسان پر تو نظر (دبیر شہیدؔ)

(۲) خبر رکھنا۔ خبر گیری کرنا۔ نگرانی رکھنا۔ نگہبانی کرنا (۳) امّید رکھنا۔ توقّع
رکھنا۔ آس رکھنا (۴) دانت رکھنا۔ ارادہ رکھنا۔ نیّت رکھنا (۵) پرکھ رکھنا
شناخت رکھنا۔ تمیز رکھنا۔ درک رکھنا۔ مہارت رکھنا ؎

قدر آتشؔ کی جانتے ہیں ملک جوہری رکھتے ہیں گُہر کی نظر (اسیرؔ)

نظر سے اُتارنا۔ ا۔ فعل متعدّی :۔ نظر سے گرانا۔ سُبک کرنا۔ خفیف کرنا۔ دل سے گرانا۔
جی سے اُتارنا۔ بیقدر کرنا۔ بے وقعت کرنا ؎

گُل کو نظر سے اشکِ خُونی اُتارتے ہیں گُلچیں ہمارے آگے دامن پسارتے ہیں (آتشؔ)

نظر سے اُترنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ نظر سے گِرنا۔ سُبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ بے قدر
اور بے وقر ہونا۔ بے وقعت ہونا۔ حقیر ہونا۔ ذلیل ہونا۔ جی سے اُترنا ۔

ندیاں جتنی چڑھی تھیں وہ نظر سے اُتریں ڈبڈبا کر جو نہیں اشکوں سے بھر آئیں آنکھیں (بہارؔ)

اِسقدر اپنے یمِ اشک کی موج نہ تھی آخرِ کار نظر سے مری دریا اُترا (آتشؔ)

نہیں چڑھتا ہُوں کسی کی بھی نظر پر ناسخؔ یار کی نظروں سے افسوس ہیں ایسا اُترا (ناسخؔ)

نظر سے گرانا۔ ا۔ فعل متعدّی :۔ دل سے اُتارنا۔ سبک کرنا۔ خفیف کرنا۔
جی سے اُتارنا۔ بے وقعت کرنا۔ بے عزّت کرنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سُنا ہے اُٹھ گیا دُنیا سے وہ آج ۔ گرا یا کل جسے تم نے نظر سے ✤ (بحر)

دیکھا تو مثلِ اشک نظر سے گرا دیا ۔ اب میری اُسکی آنکھ میں عزت نہیں رہی (میر)

نظر سے گِرنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ جی سے اُترنا۔ خفیف ہونا۔ سُبک ہونا۔ بے قیمت اور بے وقر ہونا۔ بے عزت ہونا۔ حقیر و بے توقیر ہونا جیسے کوٹھے کا گرا سنبھلتا ہے نظر سے گرا نہیں سنبھلتا ؎

بھما ز و نا ز میں سے نہ اُٹھا مرا غبار ۔ ایسا کوئی کسی کی نظر سے گرا نہو (وزیر)

تیری نظروں سے گرا جبسے تو اے جعفر تباہ ۔ سارے عالم میں مری توقیر آدھی رہ گئی (جعفر)

نظر سے خلق کی گر جائے ہے فلک پہ قمر ۔ جو وقتِ شام وہ کوٹھے پہ آن چڑھتا ہے (ظفر)

کسی کے دل سے کسی کی نظر سے گرتا ہوں ۔ سنبھالنا ہے تو اے آسمان سنبھال مجھے (داغ)

آسماں گر گیا نظر سے مری ۔ عرش پر جب ترا دماغ ہوا ✤ ✤ (〃)

تقدیر کے سہارے سے بارے ہزار شکر ۔ میں گرتے گرتے اُسکی نظر سے سنبھل گیا (بارق)

مدد کرا ے گرا اشک باری مدد کر ۔ گرے جاتے ہیں ہم اُسکی نظر سے (احسان)

شرمندہ شاہ کربلا ہے پانی ۔ کیا فیض سے محروم رہا ہے پانی
گرتے ہیں جو اشکِ چشم ثابت ہے یہ ۔ گویا کہ نظر سے گر گیا ہے پانی } (رباعی ناسخ)

ظاہر ہوا نگاہ و تحیر سے رازِ عشق ۔ اُسکی نظر سے گر گئے اپنی نظر سے ہم (ذکی)

اُنکی نظر سے ہم گرے پہ تو ہی بے حجابیاں ۔ ساغرِ مے میں تھا اثر گردشِ روزگار کا (〃)

نظر سے نظر ملانا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ چار آنکھیں کرنا۔ نظر میں نظر ڈالنا۔ آنکھوں سے آنکھیں ملانا ؎

نظر ملا کے نظر سے کروں مُسخّر اُسے ۔ بتاؤں وہ اثر شکن دیکھن ہما کے ہیں (ذکی)

نظر سے نظر ملنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ چار آنکھیں ہونا۔ آنکھ ہونا۔ رُوبرو ہونا۔ دوچار ہونا۔ آنکھ سے آنکھ ملنا ؎

بھلا دل کا کہاں ملنا کہ اُن کی ۔ نظر بھی تو نہیں ملتی نظر سے (مجروح)

نظر سے نکلنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ (۱) نظر گزرنا۔ آنکھوں کے سامنے سے گزرنا۔ دیکھنے میں آنا۔ معائنہ ہونا ؎

عالم میں ایک تو نظر آیا نظر فریب ۔ عالم تمام اپنی نظر سے نکل گیا ✤ ✤ (داغ)

(۲) نظر سے دُور ہونا۔ نظر سے پرے چلا جانا۔ نظر سے غائب ہو جانا ؎

کا ہیدگی نے پھینک دیا دُور اِس قدر ۔ کوسوں میں آپ اپنی نظر سے نکل گیا (داغ)

نظرِ غلط انداز۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ عاشقوں کو دھوکا دینے والی نظر۔ بارِیک عاشق پر یہ ظاہر کرنیوالی نظر کہ میرا معشوق مجھ ہی کو دیکھ رہا ہے ✤

نظر کا ٹوٹکا۔ ا۔ اسم مذکر :۔ نظرِ بد کے اثر کا اُتار۔ چشمِ بد کے بچاؤ کا ٹوٹکا۔ نظر جھاڑنے کا طریقہ (جب نظر لگ جانے سے کوئی بیمار پڑ جاتا ہے تو عورتیں اُسکے دفعیہ کے واسطے جسکی نظر کا گمان ہوتا ہے اُسکی آنکھوں کی پلکیں بہم پہنچا کر آگ میں جلایا کرتی ہیں۔ یا جب کوئی اُنکے بچے کو ٹوکتا ہے تو اُسکے پاؤں کی مٹی لیکر جلتے چولھے میں ڈالا

کرتی ہیں اگر اُن میں سے کچھ بُو آتی ہیں تو کہتی ہیں دیکھو اِسی کی نظر تھی) ✤ ؎

نہیں چشم مرے کی پلکیں جُو بانس پر جلا دیں ۔ از بس پلک جلاتا ہے ٹوٹکا نظر کا ✤ (معروف)

نظر کا نظر سے دوچار ہونا۔ ا۔ فعل لازم :۔ آنکھ کا آنکھ سے ملنا۔ چار آنکھیں ہونا۔ باہم نظریں ملنا۔ آنکھیں لڑنا ؎

جب نظر سے نظر دوچار ہوئی ۔ ایک برچھی جگر کے پار ہوئی ✤ ✤ (شوق)

نظر کرنا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ (۱) دیکھنا۔ نظر ڈالنا ✤ اشارہ کرنا کنایہ کرنا ؎

سب طرف چلتے اشارے ہیں ترے محفل میں ۔ اِس طرف کو بھی کبھی بھول کے کر یار نظر (عاشق)

نرگس پہ نظر کیجیے دوبارہ کہ وہ کٹ جائے ۔ ہو جائے نظرِ ثانی میں اُسکی نظری آنکھ (وزیر)

(۲) بھینٹ چڑھانا۔ پیشکش کرنا۔ اِس معنی میں صحیح نذر ہے مگر سوز نے نہیں معلوم املا کی ناواقفیت سے یا کِس وجہ سے ذالِ معجمہ کو متحرک باندھ دیا ہے چونکہ تلفظ کے لحاظ سے ظائے معجمہ سے درست ہے لہٰذا اِس جگہ وہ شعر لکھا جاتا ہے

صبر و تاب و توان و طاقت و ہوش ۔ سب یہ تیری کیئے نذر لیس کر ✤ ✤ (میر سوز)

جگر اثر کہ اِس غزل کا قافیہ ہے ✤

نظر کو تاڑنا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ نظر کو پہچاننا۔ نظر دیکھنا۔ تیور دیکھنا ؎

اُنہیں تو بھیجو قاصد نظر کو تاڑ کے خط ۔ کہ پھینک دیں نہ وہ غصے میں پھر پھاڑ کے خط (ظفر)

نظر کھا جانا۔ ا۔ فعل لازم :۔ نظر لگ جانا۔ نظرِ بد کا اثر ہو جانا۔ بد نظر کے اثر سے تباہ و برباد ہو جانا۔ چشم زخم پہنچنا۔ ٹوک میں آ جانا۔ نحوست میں آ جانا۔ چشم بد سے ضرر پہنچنا۔ نظرِ بد سے کام تمام ہو جانا ؎

سرو آسا خاک میں اے مصحفی میں مل گیا ۔ کھا گئی کیا جانیئے کس کی نظر میرے تئیں (مصحفی)

مجھے یہ ڈر ہے کسی کی نظر نہ کھا جائے ۔ پھرو نہ تم کھلے بالوں سے جان کوٹھے پر (نظیر)

فلک زمین و ملائک جناب تھی دلی ۔ بہشت و خلد سے بھی انتخاب تھی دلی
جواب کا ہے کو تھا لا جواب تھی دلی ۔ مگر خیال سے دیکھا تو خواب تھی دلی
پڑی ہیں آنکھیں وہاں جو جگہ تھی نرگس کی
خبر نہیں کہ اسے کھا گئی نظر کس کی } (داغ — تضمین آزردہ)

نظر گاہ۔ ع ✤ ف۔ اسم مؤنث :۔ تماشا گاہ۔ سیر گاہ۔ باغ گھر بیٹھے نظارہ کرنے کی جگہ ✤

نظر گاہِ عام۔ ع ✤ ف۔ اسم مؤنث :۔ سیر گاہِ عالم جسے سب دیکھ سکیں۔ نظارۂ عام۔ رہگزرِ عام۔ شارعِ عام۔ وہ جگہ جہاں سب کی نظر پڑتی ہو۔ کھلی ہوئی جگہ ✤

نظر گزر۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ اثرِ چشمِ بد۔ عین الکمال۔ چشمِ زخم۔ سایہ۔ جن و پری ؎

بن ٹھن کے وقتِ شام چمن میں نہ گزرو ۔ سو کام ہیں خدا کے پیادہ نہ نظر گزر (حشمت)

نظر گزر کا۔ ا۔ تابع فعل :۔ وہ چیز جو نظر لگ جانے کے خوف سے تھوڑی سی کسی کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نظر

دیدی جائے یا زمین پر گرادی جائے جیسے ہم کیا نذیدے ہیں جو نظر گزر کا لیں +

نظر ہو جانا ۔ ۔فعل لازم :۔ نظرِ بد کا اثر ہو جانا + جن و پری کا سایہ ہو جانا ○

تم آنکھوں کو اتنا جُھکاتے ہو کیوں کہیں کیا کسی کی نظر ہو گئی + (مجروح)

نظر گزر ہونا ۔ ۔فعل لازم :۔ نظرِ بد کا اثر ہونا ۔ نظر لگنا + جن و پری کا سایہ ہونا +

نظر لگانا ۔ فعل متعدی :۔ بُری نظر سے دیکھنا ۔ چشم زخم پہنچانا ۔ نذیدوں کی طرح دیکھنا ۔ ٹوکنا ۔ ٹوک بیٹھنا +

نظر لگنا یا لگ جانا ۔ ۔فعل لازم :۔ (۱) نظرِ بد کا اثر ہونا یا ہو جانا ۔ آسیبِ چشم پہنچنا ۔ بُری نظر کا اثر کرنا یا کر جانا + ٹوک میں آنا یا آجانا ۔ ٹوٹنس میں آنا یا آجانا + جن و پری کا سایہ ہونا یا ہو جانا ۔ بھوت پریت کا اثر ہونا یا ہو جانا +

ڈھونڈتے پھرتے ہیں اک عالم پہ شیدائی تجھے لگ گئی کس کی نظر اے حسنِ زیبائی تجھے (داغ)

ڈٹھونوں کا ایسا نہ ہو اک روز کہیں ہاں لگ جائے کسی مردمِ بد کی نظر اسکو (نصیر)

دن رات دیکھ لے تجھے شمس و قمر لگے ڈٹھونوں میں کسی کی ۔ پیاری نظر لگے (〃)

تازہ ہے گر شگفتگی تیری ادھر لگ جائیگی اور کو کیا میں کہوں میری نظر لگ جائیگی (ظفر)

آنکھ اپنی روتے روتے ہے شب تا سحر لگی کیا جانے وصلِ یار میں کس کی نظر لگی (جرأت)

کہیں نظرِ بد لگے اُنکے دست و بازو کو یہ لوگ کیوں مرے زخمِ جگر کو دیکھتے ہیں (غالب)

ہر روز مہ پھر جاتے ہیں وہ تنک ہے اگر کچھ جذبِ محبت کو لگی ہے نظر ایسی + (بہار)

تجھے یہ ڈر ہے کسی کی نظر نہ لگ جائے پھرو نہ تم کھلے بالوں سے جان کو لئے پر (نظیر)

(۲ ۔ گنوار) آنکھ لگنا ۔ عشق ہونا ۔ تعشق ہونا ○

چھب بے ہکھت میں چھپائے گئی کا نا آگئی اُجڑا تیلی سی کمر پینے کی سی دونوں زلفیں لٹکیں نگینا (گیت)

نظر مارنا ۔ ۔فعل متعدی :۔ آنکھ مارنا ۔ اشارہ کرنا ۔ سین مارنا +

نظر ملانا ۔ ۔فعل متعدی :۔ آنکھ سامنے کرنا ۔ آنکھ مقابل کرنا + آنکھ لڑانا +

نظر ملنا ۔ ۔فعل لازم :۔ آنکھ ملنا ۔ آنکھ سامنے ہونا ۔ آنکھ مقابل ہونا ۔ سنمکھ ہونا ۔ رُوبرُو ہونا ۔ رُوکش ہونا ۔ آمنے سامنے ہونا ۔ دوچار ہونا +

آنکھیں دیکھیں تری دماغ ہوا کیا ملے ہم سے نامہ بر کی نظر (امیر)

ملکے لگجانے پہ ہے موقوف اپنی دیکھ بھال دل نہیں ملتا کسی سے تو نظر ملتی نہیں (رند)

جب سے اُس درِ حکبِ سلیماں کی ہے چشم ٹلا ادھر آدمی کیا دیو کی مجھسے نظر ملتی نہیں + (〃)

نظر میں ۔ ۔تابع فعل :۔ (۱) نگاہ میں ۔ آنکھ میں (۲) سامنے ۔ رُوبرُو (۳) خیال میں ۔ دھیان میں جیسے سب کام ہماری نظر میں ہے (۴) شناخت میں ۔ تمیز میں جیسے تمہاری نظر میں وہ کیسا ہے (۵) دیکھنے بھالنے میں جیسے ایسا آدمی ابھی تک نظر میں نہیں آیا +

نظر میں آنا ۔ ۔فعل لازم :۔ (۱ ۔ ع) ٹوک میں آنا ۔ ٹونس میں آنا ۔ نظرِ بد کا اثر ہونا ۔ (۲) دکھائی پڑنا ۔ معلوم دینا ۔ سُجھائی دینا ۔ سوجھنا ۔ معلوم ہونا (۳) خیال میں آنا ۔ دھیان میں آنا ۔ تصور میں گزرنا + ○

آنے کا عہد اُسکے گر ہیچ نظر میں آتا تو ملک لحظہ لحظہ کیوں چشم تر میں آتا + (نظیر)

نظر میں پھر جانا ۔ ۔فعل لازم :۔ آنکھوں کے سامنے دکھائی دیجانا ۔ تصور میں آجانا ۔ سماں بندھ جانا ○

گریہ نے ایک دم میں بنادی وہ گھر کی شکل میری نظر میں صاف بیابان پھر گیا (داغ)

نظر میں پھرنا ۔ ۔فعل لازم :۔ تصور میں پھرنا ۔ تصور میں رہنا ۔ خیال میں سمانا ○

پھرتا ہے نصیر اپنی نظر میں وہ شب و روز حائل تو کبھی چشم کا پردہ نہیں ہوتا (نصیر)

نظر میں چُھبنا یا چبھنا ۔ ۔فعل لازم :۔ آنکھوں میں گُھبنا ۔ آنکھوں میں بیٹھنا ۔ نظروں میں بھلا معلوم دینا ۔ پسند خاطر ہونا ○

تری پلکیں چُبھتی نظر میں بھی ہیں یہ کانٹے کھٹکتے جگر میں بھی ہیں + + (میر)

بلا سے نشترِ مژگاں اگر جگر میں چُبھے الٰہی پر نہ کسی کی کوئی نظر میں چُبھے (معروف)

نظر میں چڑھنا ۔ ۔فعل لازم :۔ نظر میں جچنا ۔ نگاہ میں جچنا +

نظر میں چھانا ۔ ۔فعل متعدی :۔ آنکھوں میں بسنا + محیطِ چشم ہونا ○

مقابل اپنے جلوہ کے نظر آتا نہیں کچھ بھی ہماری حسرتیں بھی آنکی نظر میں چھا گئیں کیا کیا (انور)

نظر میں خار ہونا ۔ ۔فعل لازم :۔ آنکھوں کو ناگوار گزرنا ۔ آنکھوں میں بُرا لگنا ۔ آنکھوں میں کھٹکنا ○

بیٹھے جو کوئی چمن میں تجھکو گُل اُسکی نظر میں خار ہوگا + (میر سوز)

نظر میں سمانا ۔ ۔فعل لازم :۔ نظر میں بیٹھنا ۔ نظر میں گھر کرنا ۔ آنکھوں میں بسنا + آنکھوں میں گُھبنا یا بھلا لگنا ○

دیدار میں جیکر ہو زلیخا کو ضرر کیا یوسف مگر نظر میں سمایا ہوا نہ تھا + (سالک)

جب رُخ یار نہ دیکھا نظر آیا پھر کیا وہ نہ نظروں میں سمایا تو سمایا پھر کیا (نامعلوم)

کب نظر میں کوئی سماتی ہے میری تو تجھ پہ جان جاتی ہے + + (شوق)

نظر میں عالم سیاہ ہونا ۔ ۔فعل لازم :۔ غم یا کسی صدمہ کے سبب دُنیا اندھیر ہونا ۔ غم یا رنج کے مارے کچھ دکھائی نہ دینا ○

گم دلِ وحشی ہوا عالم نظر میں ہے سیاہ شمع لیکر ذرہ ذرہ خاکِ صحرا دیکھئے (زکی)

نظر میں کھٹکنا ۔ ۔فعل لازم :۔ آنکھوں میں ناگوار گزرنا ۔ نظروں میں بُرا لگنا ۔ نظروں میں خار گزرنا ○

اگرچہ عشق میں بیٹھے ہم شوکہ کر کاٹتا نظر میں نا تو ہیں ہیئوں کی ہیں گُل کھٹکتے ہیں (ظفر)

نظر میں نہ آنا ۔ ۔فعل لازم :۔ نظر میں نہ جچنا ۔ نگاہ میں نہ ٹھہرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نظر میں نہ ٹھہرنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ نظر میں نہ جچنا ۔ نظروں میں وقعت یا عزت نہ پانا ۔ مقابل قدر نہ ہونا ۔ خاطر میں نہ آنا ۔
ہنسنے میں کھلے اُسکے جو دندانِ مسی زیب ۔ نظروں میں مری کوکبِ شب تاب نہ ٹھہرا (نصیر)

نظر میں نہ چڑھنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ نظر میں نہ جچنا ۔ نگاہ میں نہ ٹھہرنا ۔ خاطر میں نہ آنا ۔

نظر میں ہونا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ خیال میں ہونا ۔ پہچان میں ہونا ۔ دھیان میں ہونا جیسے ع بہکانے والے آپکے میری نظر میں ہیں ۔

نظر نہ آنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ دکھائی نہ دینا ۔ پتا نہ لگنا ۔ سُراغ نہ پانا ۔
مرحبا دستِ جنوں جیب و گریباں کا ترے ۔ تیری امداد سے آتا نہیں اک تار نظر (عاشق)

نظر نہ ٹھیرنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ نگاہ نہ ٹھیرنا ۔ نظر کا نہ جمنا ۔ کسی چیز کی آب و تاب کے آگے نظر کا قائم نہ رہنا ۔ آنکھ نہ ٹھہرنا ۔ چکاچوند آنا ۔ خیرگیِ چشم ہونا ۔
یاں تک تو گرم ہے مرے خورشیدِ رو کا حُسن ۔ دیکھ اگر کوئی تو نہ ٹھہرے نظر فغاں (فغاں)

نظر نہ چڑھنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ خاطر میں نہ آنا ۔ پسند نہ ہونا ۔ بھلا نہ لگنا ۔ اچھا نہ معلوم دینا ۔
تم اِن چمن کے گل نہیں چڑھتے نظر بھلو ۔ یہ کیا روش ہے آؤ بنے ٹک اُدھر کبھو (میر)

نظر نہ لگنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ چشمِ بد کا اثر نہ ہونا ۔
کہیں وہ کھانے کھیں وہ ادھر اُدھر پھرے ۔ مجھے یہ ڈر ہے کسی کی اُسے نظر نہ لگے (ظفر)
نظر لگے نہ کہیں اُسکے دست و بازو کو ۔ یہ لوگ کیوں مرے زخمِ جگر کو دیکھتے ہیں (غالب)

نظر نہ ملنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ نظر سامنے نہ ہونا ۔ آنکھ سامنے نہ ہونا ۔ شرم یا کسی قصور کے سبب آنکھ اُٹھا کر بات نہ کر سکنا ۔
آنکھ بدلی کسلیئے ایسے ہوئے بیدید کیوں ۔ اپنے ہم چشموں سے بھی اب تو نظر ملتی نہیں (رند)

نظر نہ ہونا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ (۱) پرکھ نہ ہونا ۔ تمیز نہ ہونا ۔ شناخت نہ ہونا جیسے ہیں پشمینہ کی نظر نہیں (۲) نظر نہ لگنا ۔ چشمِ بد کا آسیب نہ پہنچنا ۔
نگہِ شوق بے اثر نہ ہوئی ۔ تمکو پردے میں کیا نظر نہ ہوئی (داغ)
بیمار رہیں ہیں اُسکی آنکھیں ۔ دیکھو کسو کی نظر نہ ہووے (میر)
میرے تغیّرِ رنگ کو مت دیکھ ۔ تجکو اپنی نظر نہ ہو جائے (مومن)

نظر ہایا ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ ندیدہ ۔ نظر لگانے والا ۔ شور چشم ۔ عیُون ۔ وہ شخص جسکی نظر لگجائے ۔ وہ شخص جسکی نظر نقصان یا ضرر پہنچائے ۔ کھانے کی عمدہ چیز کو دیکھکر للچانے اور گھورنے والا ۔ بد عین ۔ چشم شور ۔ دیدہ شور ۔ نظر شور ۔ چشم زخم رساں ۔
دیکھ آئینہ ہے نظر ہایا ۔ نہ دوچار اس سے ہو نظر ہوگی (معروف)

نظر ہائی ۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ بد نظری ۔ نظر ہایا کی تانیث ۔

نظر ہو جانا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ نظر لگجانا ۔ چشمِ بد کا اثر ہو جانا ۔ چشمِ بد سے ضرر پہنچ جانا ۔
آرسی دیکھا بہت کرتے ہو یہ ڈر ہے مجھے ۔ ایکدن تمکو تمہاری ہی نظر ہو جائیگی (منشی)
زخم کیوں دیکھتے ہو ڈر ہے مبادا ہو جائے ۔ دست و بازو کو ترے قاتلِ خونخوار نظر (ناشر)
تم آنکھوں کو اتنا جھکاتے ہو کیوں ۔ کہیں کیا کسی کی نظر ہو گئی (مجروح)
وہ جوبن نہ وہ روپ ہے کیا سبب ۔ تمہاری پھبن کو نظر ہو گئی
لچکتی ہے ہر بار کیوں اسقدر ۔ تمہاری کمر کو نظر ہو گئی (میر مہدی آصف)

نظر ہونا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ (۱) پرکھ ہونا ۔ شناخت ہونا ۔ تمیز ہونا ۔ (۲) نظر لگنا ۔ چشمِ بد کا اثر ہونا ۔
تمہارے واسطے دل سے مکاں کوئی نہیں بہتر ۔ جو آنکھوں میں تمہیں رکھوں تو ڈرتا ہوں نظر ہو گا (نامعلوم)
(۳) خیال ہونا ۔ توجہ ہونا جیسے کبھی تو ہماری طرف بھی نظر ہو جائے ۔

نظروں ۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ نظر کی جمع جو حروفِ مغیّرہ یا تابعِ مغیّرہ کے آجانے سے واوِ مجہول اور نونِ غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے ۔
ترچھی نظروں سے نہ دیکھو عاشقِ دلگیر کو ۔ کیسے تیر انداز ہو سیدھا تو کر لو تیر کو (ذوق)

نظروں سے اُترنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ نظروں سے گرنا ۔ آنکھوں میں حقیر و سبک ہونا ۔ نظر میں نہ جچنا ۔
نہیں چڑھتا ہو کسیکی بھی نظر پر ناسخ ۔ یار کی نظروں سے افسوس ہی ایسا اُترا ناسخ (ناسخ)

نظروں سے گرا دینا یا گرانا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ بے اعتبار اور بے وقعت کر دینا ۔ جی سے اُتار دینا ۔ خاطر میں نہ لانا ۔ توجہ نہ رکھنا ۔
میرا اشک تم نظروں سے کیوں نہ گرا دو ۔ آنکھوں میں تری پیارے ہر وقت کھٹکتا ہوں (طپش)
کعبہ کو گرا تا ہے کوئی ہو کے مسلماں ۔ کیوں آپ نے نظروں سے گرایا مرے دل کو (امیر)
یا ہمارا دھیان رہتا تھا تمہارے چت چڑھا ۔ یا ہمیں اب اپنی نظروں سے گرایا آپ نے (جرأت)
اشکِ حسرت کیطرح چشمِ جہاں سے گر پڑا ۔ اپنے عاشق کو جو نظروں سے گرایا آپ نے (ولی)

نظروں سے گر جانا یا گرنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ بے اعتبار اور بے وقعت ہو جانا ۔ عزت نہ رہنا ۔ سبک ہو جانا ۔ نظروں میں حقیر و بے توقیر ہو جانا ۔ جی سے اُتر جانا ۔ توجہ نہ رہنا ۔ بیقدر ہو جانا ۔ بے وقر ہو جانا ۔ بے عزت ہونا ۔ خفیف ہونا ۔ سبک ہونا ۔
کیا ہو ہم رندوں کے آگے شیشۂ گردوں کی قدر ۔ گر گیا نظروں سے جب خالی ہوا یہ ہر گرا (ناسخ)
شرمندۂ شاہِ کربلا ہے پانی ۔ کیا فیض سے محروم رہا ہے پانی
گرتے ہیں جو اشکِ چشم ثابت ہے ۔ گویا نظروں سے گر گیا ہے پانی (میر بابا علی)
اُنکی نظروں سے گر گیا ہوں میں ۔ کیسی اُفتاد میں پڑا ہوں میں (عبادت خاں)
جس گھڑی آپکو دیکھوں ہوں میں جوں قطرۂ اشک ۔ اپنی نظروں سے بھی اے دیدہ گرا جاتا ہوں (امجد)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چنگے باعث سب کی نظروں سے گرے اُنکے کچھ بھی ہم نہ آئے دھیان میں (امرناتھ آشفتہ)

سرمہ آسائیوں سیہ بختی سے پھر میں نظروں سے گرا کیا باعث (وزیر)

نظارہ سے گردں میں تو وہ آنکھوں سے اُٹھائیں کیا ضعف سے مثلِ گلِ بازی ہے بدن پھول (۔)

نظروں سے تری پھر نہیں سے اُٹھا میں سبک بھی جو ہوا تو بھی گرانبار رہا (انور)

دل جوشِ سرشک سے پامال کِسکی نظروں سے اب گرا ہے یہ (معروف)

نظروں میں آنا۔ فعل لازم:۔ عو ہوش میں آنا۔ ٹوک میں آنا۔ ہو تسا جانا۔ ٹوکا جانا۔ نظروں میں چڑھنا۔

نظروں میں بھا تپنا۔ فعل لازم:۔ دیکھ کر تاڑنا۔ آنکھوں میں جانچنا۔ نظروں میں تولنا ہے

دیکھوں تو یوں وہ کیکے لگے منہ کو ڈھانپنے کمبخت پھر لگے مجھے نظروں میں بھانپنے (جرأت)

نظروں میں تولنا یا تول لینا۔ فعل متعدی:۔ آنکھوں میں جانچنا یا تاڑنا۔ آنکھوں میں جانچ لینا۔ نظروں میں تاڑ لینا۔ دیکھکر اندازہ کر لینا۔

روئے گر سے تو رے ہے وہ نظروں میں اس گوہرِ اشک کی بھی رتی جچکی (درد)

کیا آنکھوں میں آسکے میں سبک ہو نظروں میں وہ مجکو تولتا ہے (وزیر)

پیالے، دو سبک وزن میں قیمت میں گراں ہو نظروں میں تمہیں تول لیا ہے یہ بدن پھول ؎

سب کو بن جو کچھ چیز میتے ہیں ہم تو نظروں میں تول لیتے ہیں (قلق)

نظروں میں چڑھنا۔ فعل لازم:۔ نظروں میں آنا۔ ہوش میں آنا۔ ٹوک میں آنا۔ خوبصورتی کے باعث نظریں پڑنا جیسے کسی کے سامنے کھاکر نظروں میں نہ چڑھو ؎

چڑھتے نظروں میں ہو لگجائے کسو کی نہ نظر بیٹھنا خوب لبِ بام نہیں تم جانو (ظفر)

نظروں میں رکھنا۔ فعل لازم:۔ آنکھوں میں رکھنا۔ نگاہوں میں رکھنا۔ کمال حفاظت کرنا۔ نگرانی میں رکھنا۔ آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دینا۔ نظر بند رکھنا ؎

اپنی نظروں میں ہی سمجھ کے اُسے رکھتے ہیں تاکہ آنکھ اُسکی کسو سے نہ جھپکنے پاوے (معروف)

جسے چاہتا ہے اُسکو یہ رکھتے ہیں نظروں میں ولا قائل ہوں میں آنکھوں کی اور تیری حاجب کا (مونس)

نظروں میں سمانا۔ فعل لازم:۔ (۱) پسندِ خاطر اور مرغوبِ طبع ہونا۔ بھانا۔ آنکھوں میں کھبنا۔ دل میں بیٹھنا۔ دل میں گھر کرنا۔ نظروں میں بسنا ؎

کیا نظر میں سما گیا وہ گل پردۂ چشم بھی گلابی ہے + + (ناسخ)

(۲) معتبر ہونا۔ معتمد علیہ ہونا۔ نظروں میں جچنا ؎

سنبھلئے بات اب بھی جو نالہ اثر کرے نظروں میں اُسکی غیر سمایا نہیں ہنوز (مرزا)

نظروں میں غائب ہو جانا۔ فعل لازم:۔ آنکھوں میں غائب ہو جانا۔ آنکھوں کے سامنے سے جاتا رہنا۔ دیکھتے دیکھتے غائب ہو جانا +

نظروں میں کھا۔ئے جانا۔ فعل لازم:۔ نگاہوں میں مارنا۔ چپکی مار دینا۔ آنکھوں میں دم سُکھا دینا۔ نگاہوں میں تباہ کئے دینا ؎

دل وہ نعمت ہے جھسا شیریں لب نظروں نظروں میں کھائے جاتا ہے (داغ)

نظروں میں گھٹنا۔ فعل لازم:۔ نظروں میں حقیر ہونا۔ بیقدر ہونا۔ سبک ہونا۔ خفیف ہونا جیسے فرمائشوں کے کرنے سے بھی آدمی نظروں میں گھٹ جاتا ہے۔

نظروں نظروں میں۔ تابع فعل:۔ آنکھوں آنکھوں میں۔ نگاہوں کے سامنے۔ آنکھوں کے دیکھتے +

نَظَری ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) علمِ حکمت کی دونوں قسموں میں سے اوّل قسم حکمتِ علمی وہ علم جسمیں حقائقِ موجودات کی تصوّر سے بحث ہو۔ علمِ ہیئت۔ مناظر و مرایا تشریح معادن و نباتات وغیرہ سب حکمتِ نظری میں داخل ہیں۔ (۲) صفت۔ (۱) نظر سے گرایا ہوا۔ رسالہ سے نکالا ہوا گھوڑا۔ بیکار۔ نکما۔ ناقص ؎

نرگس پہ نظر کیجیے وہ بارہ کرنہ کہیں جائے ہو جائے نظر ثانی میں اُسکی نظری آنکھ (وزیر)

نظریں۔ اسم مؤنث:۔ نظر کی جمع۔ نگاہیں + آنکھیں +

نظریں چُرا کر دیکھنا۔ فعل لازم:۔ آنکھیں بچا کر دیکھنا۔ چھپ کر دیکھنا۔ ادھر سے دیکھنا۔ چوری سے دیکھنا۔ دُزدیدہ نگاہوں سے دیکھنا۔ کن انکھیوں سے دیکھنا ؎

روتا ہوں چُپکے چُپکے آتا ہے یاد جب وہ دیکھنا کسی کا نظریں چُرا چُرا کر (رند)

نظریں چُرانا۔ فعل لازم:۔ اغماض کرنا۔ نظریں بچانا۔ آنکھیں چُرانا۔ نگاہ دُزدیدن کا ترجمہ۔ نگاہیں بچانا +

نَظْم ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) پرونا۔ موتیوں کو تاگے میں پرونا۔ لڑی۔ سِلک (۲) انتظام۔ بندوبست (۳) کلام موزوں۔ شعر۔ بیت۔ ضد نثر +

نظم و نسق ع۔ اسم مذکر:۔ ترتیب و انتظام۔ بندوبست۔ داروگیر۔ اہتمام۔ انصرام۔ حکمرانی کا قاعدہ۔ تدبیرِ مملکت۔ راج نیتی۔ راج نیم۔ راج کرنے کی یکتی۔ حُسنِ انتظام ؎

جاگیر میں کسی نے زر ریز ملک پایا کر بندوبست اپنا نظم و نسق بٹھایا
لیکر سند اجل کا جب فوجدار آیا اک دن میں حکم حاصل سب ہو گیا پرایا } (نظیر)
ہاتھی حصار بھتّا بکھر ہوا تو بہہ کیا

جب ملی روٹی ہمیں سب نورِ حق روشن ہوئے رات دن شمس و قمر شام و شفق روشن ہوئے
زندگی کے تھے جو کچھ نظم و نسق روشن ہوئے اپنے بیگانوں کے لازم تھے جو حق روشن ہوئے } (۱۱)
دو چپاتی کے ورق میں سب ورق روشن ہوئے
اک رکابی میں ہمیں چودہ طبق روشن ہوئے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سی

نظم و نسق کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ انتظام کرنا۔ بندوبست کرنا +

نظیر ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مانند۔ مثل + (۲) مثال۔ تمثیل (۳) ہمتا۔ ثانی (۴) نمونہ + (۵) حوالہ (۶) ولی محمد اکبرآبادی ایک خداپرست خدادوست نیچرل نگار شاعر کا تخلص جسکا کلام مقبول عام ور نہایت متاثر ہے ۱۲۳۵ھ میں فوت ہوا +

نظیر دینا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ تمثیل دینا۔ حوالہ دینا +

نظیف ع۔ صفت:۔ حلال۔ پاک۔ مباح۔ جائز۔ روا۔ طاہر +

نعال ع۔ اسم مذکر:۔ نعل کی جمع۔ جوتیاں + وہ حلقۂ آہنی جو گھوڑے کے سموں میں لگائے جاتے ہیں +

نعت ع۔ اسم مؤنث:۔ صفت و ثنا۔ تعریف و توصیف۔ مدح۔ ثنا۔ مجازاً خاص حضرت سید المرسلین رحمۃ للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم کی توصیف +

نعرہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) زور کی آواز۔ للکار۔ شور۔ خروش۔ غوغا + شور جنگ علی علی۔ ہجے تجے۔ دین دین جیسے ایک نعرۂ حیدری (۲) آہ۔ درد کی آواز۔ درد کی چیخ۔ ہائے ہُو۔ نالہ و بکا +

نعرہ زن ع + ف۔ صفت:۔ نعرہ مارنے والا۔ للکارنے والا۔ خروشاں۔ آہ زناں + فریاد کناں +

نعرہ کرنا یا مارنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ للکارنا۔ چیخ مارنا۔ زور سے آواز نکالنا۔ پکارنا۔ فریاد کرنا۔ شور کرنا۔ غوغا کرنا + نالہ کرنا +

نعش ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) تابوت۔ ارتھی۔ بِوان۔ بِمان ؎

گلی سے تمہاری اٹھا لے چلے مری نعش غیروں پہ بھاری نہیں (ظہیر)

تاقیامت کوئی ایذا نہ ہوا سے کنج مزار بطن مادر کی طرح نعش ہما ری رکھنا (اسیر)

(۲-۱) لاش۔ مُردہ کا جنازہ۔ میت۔ (۲) ہفت۔ عقد ثریا۔ سات سہیلیوں کا جھمکا۔ بنات النعش وہ سات ستارے جو آسمان پر جانب شمال نظر آتے اور سپت رشی کہلاتے ہیں + (اس لفظ کو شعرائے ہند نے لاش کے موقع پر استعمال کیا ہے مگر لاش اور نعش میں فرق ہے[۱])

نعل ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) جوتی۔ کفش۔ پاپوش۔ جُفت۔ جوتا۔ جیسے نعلین تحت العین (۲) گھوڑے یا بیل کے پاؤں میں لگانے کا آہنی حلقہ جو جوتی کا کام دیتا ہے۔ نیز وہ نوا جو جوتی کی مضبوطی کے واسطے کھری میں لگا دیتے ہیں ؎

نکہت نعم پر اپنے رکھ کے ماہ نو بنایا ہے گرا تھا جو زمیں پر ٹوٹ کر نعل اُسکے توسن کا (اسیر)

(۳) سنگ نعمہ۔ وہ نعل نما بھاری پتھر یا لکڑی کا گندہ جسے پہلوان لوگ ایک ہاتھ سے اُٹھا کر سر سے اونچا لیجاتے اور پھر زمین پر پھینک دیتے ہیں (۴) باج۔ خراج۔ وہ نذرانہ جو ماتحت بادشاہ یا ریاست اپنے سے زبردست بادشاہ کو

نعم

دے۔ چوتھ۔ دہ یک (۵-۱) وہ مقررہ نقدی جو جواری مکاندار کو جیتنے کیوقت بطور خراج دیتے ہیں۔ جوئے کے مکان کا کرایہ (۶) میان کی کوتھی۔ میان کی شام جو اُسکی نوک پر لگی ہوئی ہوتی ہے +

نعل باندھنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ نعل جڑنا۔ نعل لگانا +

نعل بند ع + ف۔ اسم مذکر:۔ چوپایوں کے سموں میں نعل لگانیوالا۔ نعل باندھنے والا۔ نعل جڑنے والا +

نعل بندی ع + ف۔ اسم مؤنث (۱) باج۔ خراج۔ نعل بہا۔ نذرانۂ شاہی جو حاکم ماتحت دے (۲) نعل باندھنے کا کام +

نعلبندی دینا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ خراج دینا۔ باج دینا + نذرانہ دینا +

نعل بہا ع + ف۔ اسم مذکر:۔ باج۔ خراج۔ وہ خرچ یا ٹیکس جو بطور نذرانہ نواب۔ رئیس یا بادشاہ اپنے ملک کی آمدنی میں سے حسب اقرار زبردست بادشاہ یا شہنشاہ کو دے +

نعل در آتش۔ ف۔ صفت:۔ مضطرب۔ بیقرار۔ بے چین۔ تلملایا ہوا۔ گھبرایا ہوا۔ بوکھلایا ہوا۔ یہ فارسی کا محاورہ ہے۔ جسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب کسی شخص کو بیقرار اور بے چین یا بے آرام کرنا منظور ہوتا ہے تو جادوگر یہ عمل کرتے ہیں کہ گھوڑے کے نعل پر اُسکا نام کسی خاص ترکیب سے لکھکر آگ میں ڈالدیتے ہیں جس سے وہ شخص بیقرار ہو جاتا ہے[۲]

نعلین ع۔ اسم مذکر:۔ دونوں جوتیاں۔ جوتوں کا جوڑا +

نعلین تحت العین ع۔ ضرب المثل:۔ دونوں جوتیاں اپنی آنکھوں کے سامنے رکھنی چاہئیں جوتیوں کو پاس ہی رکھنا چاہئے تاکہ کوئی چرا نہ لے۔ اپنا مال اپنے سامنے ہی بہتر ہے۔ مال عرب پیش عرب +

نِعَم ع۔ اسم مؤنث:۔ نعمت کی جمع + نعمتیں +

نِعم البدل ع۔ اسم مذکر:۔ اچھا بدلہ۔ وہ عمدہ بدلہ کسی چیز کی عوض میں حاصل ہو۔ معاوضۂ نیک۔ پہلے سے بڑھکر صلہ۔ مثلاً جب کسیکا بچہ یا بیوی مر جائے خواہ کوئی چیز جاتی رہے تو کہتے ہیں خدا انکو اسکا نعم البدل دے +

نعمت ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مال۔ دولت۔ ثروت۔ پونجی (۲) عطا۔ بخشش۔ عطیہ (۳) آرام۔ آسایش (۴) ناز۔ اُو (۵) لذیذ چیزیں۔ مزیدار کھانا۔ نیز اک الفت کا ہے مزا ہمیں بھوکے اسی کے ہیں غم بھی جو آئے ہیں ہائیں تو نعمت کم نہیں (ضیا)

تنگدستی اگر نہ ہو سالک تندرستی ہزار نعمت ہے (سالک)

(اس لفظ کا مادہ نعم بمعنی چارپایہ ہے جس طرح ہندوستان میں لفظ دھن گائے بھینس یعنی مویشی کے واسطے دیہات میں بولا جاتا ہے۔ اسی طرح عرب میں بھی اونٹ۔ بکری وغیرہ کو مال اور دولت تصور کیا کرتے تھے کیونکہ ہاں بڑھن کی ... کی بجا... یہی جاوہ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نعن

باشندوں کی پرورش کا کام دیتے تھے +

نعمت پرورده ع + ف ـ صفت :- ناز پرورده ـ لاڈلا +

نعمتِ غیر مُترقّبہ ع ـ اسم مؤنث :- وہ نعمت جسکی امّید نہو ـ خداداد ـ مالِ دولتِ خداداد ـ وہ دولت جو بغیر محنت کے حاصل ہو جائے ـ مالِ مُفت ـ آندھی کے آم ـ وہ چیز جسکی اُمّید یا سان گمان بھی نہو اور حسبِ مُراد ہاتھ آجائے +

نعمتِ غیر مُترقّبہ ہاتھ آنا ـ ا ـ فعل لازم :- چھپّر پھاڑ کر ملنا ـ بن مانگے دولت ملنا ـ اندھے کے ہاتھ بٹیر لگنا ـ مُفت کا مال ملنا ـ بے محنت کچھ ہاتھ آنا +

نعمت کی ماں کا کلیجہ ـ ا ـ اسم مذکر :- بیگمات ـ عمدہ اور انوکھی چیز +

نَعناع یا نَعنَع ع ـ اسم مذکر :- پودینہ +

نَعُوذُ ع ـ اسم مذکر :- پناہ مانگتے ہیں ہم +

نَعُوذُ بِاللّٰہِ ع ـ کلمۂ ندا ـ پناہ مانگتے ہیں ہم خدا سے ـ ہم خدا سے پناہ مانگتے ہیں ـ خدا کی پناہ ـ خدا بچائے ـ خدا محفوظ رکھے جیسے کسی نے کو بسم اللہ کہا نے کو نعوذ باللہ +

نُعُوظ ع ـ اسم مذکر :- اِستادگیٔ ذکر ـ عضوِ تناسُل کا کھڑا ہونا ـ نیز دوت ـ خواہشِ جماع +

نَعِیم ع ـ اسم مؤنث :- بہشت + نعمت + مال + نیکی + دسترس ـ پہنچ ـ رسائی + ناز ـ لاڈ ـ پیار + نازکی + انعام دی ہوئی چیز ـ عطا شدہ چیز +

نَغز ع ـ صفت :- نادر ـ عمدہ ـ اچھا ـ خوب ـ انوکھا + بدیع ـ لطیف ـ افضل ـ اعلےٰ ـ فائق + خوش و پاکیزہ جیسے نغز گفتار ـ نغز گو وغیرہ (چیستان یعنی پہیلی کے معنی غلط مشہور ہیں وہ لغز ہے)

نَغزَک ف ـ اسم مذکر :- لغوی معنی عمدہ خوب لطیف چیز ـ مجازاً آم ـ انبہ ـ فارس میں نہیں ہوتے + محمود غزنوی جب ہندوستان میں آیا اور آم کھایا تو بہت بھایا مگر نام سُن کر ہنسا اور کہا سُخت ستم ہے کہ ایسا لطیف میوہ اور نام میں یہ فحش ۔ اسے نغزک کہنا چاہئے کہ اسم بامُسمّےٰ ہو ۔ چنانچہ بعض فارسی کی کتابوں میں نغزک بعض میں انبہ لکھتے ہیں ـ امیر خسرو نے قران السعدین میں ہندوستان کے میووں کی تعریف کرتے کرتے آم کے باب میں بھی چند اشعار لکھے ہیں ـ جنمیں سے ایک یہ ہے ؎

نغزکِ خوش مغزکُنِ بوستاں خوب ترین میوۂ ہندوستاں + (خسرو)

نَغَم ع ـ اسم مذکر :- نغمہ کی جمع ـ گیت ـ راگ +

نَغَمات ع ـ اسم مؤنث :- نغمہ کی جمع ـ سُریلی آوازیں ـ سُہاونی آوازیں ـ خوش آوازیں

نغمہ ع ـ اسم مذکر :- راگ ـ گیت ـ ترانہ ـ سُریلی آواز ـ آوازِ خوش ـ میٹھی آواز ؎

نغمہ کی ہے ہوس نہ تمنا شراب کی ساقی بغیر بھول گئے نائو نوش کو (اسیر)

الٰہی اُٹھ گئی کیسی حلاوت رنج و شادی کی نہ وہ نغمہ ہے نغمہ میں نہ وہ نالہ ہے نالے میں (ظہیر)

نغمہ سرائی ع + ف ـ اسم مؤنث :- ترنم ـ گانا +

نفر

نَفّاخ ع ـ صفت :- نفخ کرنے والا ـ پُھلانے والا ـ پیٹ میں ہوا پیدا کرنیوالا ـ بادی ـ بائی سرانے والا ـ گوزآور +

نَفَاذ ع ـ اسم مذکر :- اجرا ـ صدُور ـ پروانہ یا فرمان ـ یا حُکم کا جاری ہونا ـ ایک چیز کا دُوسری چیز میں سے گزرنا یا پار ہونا ـ تیر کا نشانہ کو توڑ کر پار نکلجانا +

نَفّار ع ـ صفت :- بہت نفرت کرنیوالا ـ نہایت بیزار +

نِفاس ع ـ اسم مذکر :- وہ خُون جو زچہ کے اندامِ نہانی سے چالیس روز تک ٹپکتا رہتا ہے ـ جننے کی ناپاکی + سُوتک ـ سوڑ ـ جیسے حیض و نفاس میں نماز جائز نہیں ہے +

نَفاسَت ع ـ اسم مؤنث :- لطافت ـ صفائی ـ پاکیزگی ـ خُوبی ـ پسندیدگی +

نِفاق ع ـ اسم مذکر :- دورُوئی ـ دوغلاپن + کینہ ـ کپٹ + بُغض ـ عداوت ـ پھوٹ ـ دُشمنی + بگاڑ ـ ظاہر میں کچھ اور باطن میں کچھ ہونا +

نِفاق پڑنا ـ ا ـ فعل لازم :- پھُوٹ ہونا ـ آپسمیں بگاڑ ہونا +

نِفاق رکھنا ـ ا ـ فعل لازم :- دورُوئی رکھنا ـ کپٹ رکھنا ـ دل میں بُغض رکھنا

نِفاقتہ ـ ا ـ اسم مذکر :- مشہور نفاختہ ـ (ا) مُنافق ـ دورُو ـ دوغلا ـ مکّار ـ پاکھنڈی ـ بہُروپیا + کپٹی + (مسلمان عورتیں بولتی ہیں)

نفاقتی ـ ا ـ اسم مؤنث :- مشہور نفاختی ـ (عو) مُنافقہ ـ دوغلی ـ کپٹ باز ـ دورُو +

نفائس ع ـ اسم مؤنث :- نفیسہ کی جمع ـ نفیس چیزیں +

نِفط ف ـ اسم مذکر :- ایک قسم کا تیل جو نُک شروان کی زمین سے نکلتا ہے یہ دو رنگ کا ہوتا ہے ایک سیاہ جسے جلانے کے کام میں لاتے ہیں ـ دُوسرا سفید جو دواؤں کے کام آتا ہے ـ بعض جگہ آتش گیر مادے یا بارُود کے معنی میں بھی آیا ہے ـ بعض نے لکھا ہے کہ حکیم ایک قسم کا پوڈر بناتے ہیں جہاں کہیں ڈالدیتے ہیں وہیں آگ لگجاتی ہے ـ نفط اسی کا مُعرب ہے ـ اگلے لوگ اسے رال کا مُرادف خیال کرتے تھے مگر اب کروسین تیل کا مرادف ہے +

نَفتہ ـ ا ـ اسم مذکر :- سفید کبُوتر جسپر کالی چتّیاں ہوں +

نَفحہ ع ـ اسم مؤنث :- خوشبُو ـ مُشکِ بُو +

نفحات ع ـ اسم مؤنث :- نفحہ کی جمع ـ خوشبوئیں +

نَفخ ع ـ اسم مذکر :- اپھارا ـ پیٹ کا پھُولنا +

نَفَر ع ـ اسم مذکر :- (۱) آدمیوں کا گروہ جو تین سے دس تک ہو (۲) نوکر ـ چاکر ـ سائیس ـ ادنےٰ ملازم جیسے کانا نفر بدھو نفر (۳ ـ ف) متنفّس + کام کرنیوالا آدمی ـ قُلی ـ مزدُور + ایک آدمی + شخصِ واحد +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نفر

نفرا -ا- اسم مذکر:- نہایت ذلیل نوکر۔ ادنےٰ سے ادنےٰ چاکر۔ ناکس۔ فرومایہ

نفرت ع- اسم مؤنث:- ضد رغبت۔ گھن۔ بیزاری۔ کراہت۔ اِکراہ۔ کسی چیز سے بھاگنا۔ رمیدگی۔ تنفر+ ناگواری۔ ناپسندگی +

نفرت انگیز ع+ف۔ صفت:- نفرت بڑھانیوالا۔ نفرت دینے والا +

نفرت کرنا یا کھانا -ا- فعل متعدی:- گھن کھانا۔ اِکراہ کرنا۔ کراہت کرنا۔ حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ ذلیل سمجھنا +

نفرت ہونا -ا- فعل لازم:- اِکراہ ہونا۔ کراہت آنا + بیزاری یا رمیدگی ہونا۔ رغبت نہ ہونا۔ ناگوارِ طبع ہونا۔ تنفر ہونا + توحش ہونا +

اگر سمجھے کہ نفرت ہے عاشقوں سے اُنہیں نوکر کے ہم کوئی تسخیر کا عمل جاتے (زکی)

نفرت شراب سے ہے نہ رغبت کباب سے کوسوں ہیں دُور ہم غمِ زُہد و ثواب سے (موقف)

نفری -ا- اسم مؤنث:- (۱) روزانہ مزدوری۔ دھیاڑی۔ دہاڑی۔ مزدوری۔ اُجرت روزینہ جیسے نفری میں خسرہ گیا (۲) ایک آدمی کا دن بھر کا کام (۳) مزدور۔ قلی +

نفرین ف۔ اسم مؤنث:- دُعائے بد۔ کوسنا۔ سراپ۔ ملامت۔ پھٹکار۔ لعنت۔ دھرکار

نفرین کرنا -ا- فعل متعدی:- دھرکار کرنا۔ ملامت کرنا +

نَفَس ع- اسم مذکر:- (۱) دم کشی۔ سانس۔ تنفس۔ ناک سے قلب کی ترویح کیواسطے ہوا لینا۔ ناک کے رستے اندر لی ہوا نکالنا۔ اسکی جمع انفاس آتی ہے +

صاعقہ ہے نفس نفس دل کا آپ دُشمن ہوں اپنے حاصل کا (انور)

نفس کو شعلہ سے سوزِ بیکسی نے کیا زبانِ شمع مجھے چاہیئے دُعا کے لئے (زکی)

قیامِ جسمِ خاکی ہے نفس پر ہوا پر ہے بنا اپنے مکاں کی + (ارشد)

(۲) دم۔ گھڑی۔ پل چھن۔ ساعت۔ لمحہ۔ لحظہ۔ دقیقہ +

فرصتِ یک نفس وہ دیتے نہیں ہو بیاں شوق وہ تماکیونکر + (نامعلوم)

نفس پرور ع+ف۔ صفت:- جاں فزا۔ راحت رساں۔ دلنواز +

دل سے رکھتے ہیں لبِ جاں بخش کو عزیز اسمیں پاتے ہیں تری بُو ئے نفس پرور کو ہم (زکی)

نفس درازی ع+ف۔ اسم مؤنث:- طول کلامی۔ زیادہ گوئی +

نفس شماری ع+ف۔ اسم مؤنث:- دم شماری۔ حالتِ نزع +

نفس واپسیں ع+ف۔ اسم مذکر:- دمِ اخیر۔ مرتے وقت کا سانس۔ دمِ نزع

آکر جو وہ بھی کشمکش نزع دیکھ لیں سمجھوں گا جانفزا نفسِ واپسیں کو میں (زکی)

نَفْس ع۔ اسم مذکر:- (۱) جان۔ رُوح۔ آتما (۲) ذات۔ ہستی۔ عین۔ وجود (۳) حقیقت۔ جوہر۔ اصلیت۔ اصل۔ ست۔ تت۔ گُت۔ لُباب اسکی جمع نفوس و انفس آتی ہے (۴) ف۔ عضوِ تناسل۔ ذکر۔ قضیب (۵) مجازاً نفسِ امّارہ

نفس

مردوزن ہیں عقل و نفس بے حیا مامدن ہے انہیں جنگ و ماجرا (حسن)

(۵) عورت کا جسم۔ تن۔ بدن چنانچہ نکاح میں جو اجازت لیجاتی ہے کہ بیوی نے اتنے مہر کے عوض اپنے نفس کا اُسے مختار کیا اس سے یہی غرض ہوتی ہے +

(اگرچہ نفس درحقیقت یہی ایک رُوح ہے مگر چونکہ مختلف صفات سے موصوف ہوتی ہے اس سبب سے جس صفت کے ساتھ موصوف ہوتی ہے اُسی صفت کے مُوافق اُسکا نام رکھدیا ہے چنانچہ مشتقاتِ ذیل سے واضح ہو جائیگا) +

نفس الامر ع- تابعِ فعل:- حقیقت کا اصل مُدعا۔ اصلی بات۔ اصل۔ مُدعا + ثابت۔ محقق۔ تحقیق۔ درحقیقت۔ فی الواقع۔ فی الحقیقت۔ دراصل۔ بذاتہٖ۔ فی نفسہٖ

نفس امّارہ ع۔ اسم مذکر:- اصطلاحِ تصوّف میں وہ نفس یا انسانی خواہش جو آدمی کو شرعی ممنوع کاموں اور بُری عادتوں کی طرف جبر و سختی کے ساتھ امر کرے۔ انسان کی شیطانی صفت +

نفس بہیمی ع۔ اسم مذکر:- چوپایوں کی جان۔ مجازاً نفسِ امّارہ جو بہائم کی خصلت سے متصف ہے + حیوانی خواہش +

نفس پرست ع+ف۔ صفت:- شہوت پرست۔ نفس پرور۔ رسیا۔ عیاش۔ بوالہوس۔ خود غرض

نفس پرستی ع+ف۔ اسم مؤنث:- شہوت پرستی۔ عیاشی۔ بوالہوسی۔ خود غرضی۔ خود پرستی۔ آپا دھاپی

نفس پرور ع+ف۔ صفت:- دیکھو (نفس پرست) +

نفس تنگ کرنا -ا- فعل متعدی:- ضیق میں جان کرنا۔ ناک میں دم کرنا۔ ستانا۔ دق کرنا۔ عاجز کرنا۔ جان کھانا جیسے آج آپکے چاہیتے بھانجے نے میرا نفس تنگ کر رکھا ہے

نفس کُش ع+ف۔ اسم مذکر:- اپنی نفسانی خواہشوں کو مارنیوالا۔ زاہد۔ پرہیزگار +

نفس کُشی ع+ف۔ اسم مؤنث:- من مارنا۔ خواہشِ نفسانی کو روکنا۔ زہد۔ تقویٰ۔ پرہیزگاری۔ جذبات کی روک تھام۔ پارسائی۔ پاکدامنی +

دل ہو مزے سے نفس کشی کے جو آشنا تشنہ لبی کا غم لبِ دریا اُٹھائیے + (صبا)

نفس لوّامہ ع۔ اسم مذکر:- (تصوّف) صدورِ گناہ پر اپنے آپ کو سخت ملامت کرنے والا نفس۔ پاک لوگوں کی رُوح +

نفس مارنا -ا- فعل متعدی:- پتا مارنا۔ خواہشوں کو روکنا۔ دل کو مارنا۔ طبیعت مارنا + پارسا اور پاکدامن رہنا۔ زہد و تقویٰ اختیار کرنا +

نفس مطلب ع۔ اسم مذکر:- مفہوم اصلی۔ ماحصل۔ مُدعا۔ منشا۔ مفہوم۔ مضمون

نفس مطمئنہ ع۔ اسم مذکر:- (تصوّف) وہ نفس جو بُری عادتوں سے پاک صاف ہو کر اطمینان کے ساتھ خدا کو تلاش کرے۔ صُلحا اور اہلِ باطن کی رُوح ہے۔ بعض کے نزدیک وہ نفس جو اخلاقِ حمیدہ سے آراستہ ہو کر خدا تعالےٰ کی قُربت حاصل

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کرکے مطمئن ہوجائے + نفسِ ملکی +

نفسِ مُلہمہ ع - اسم مذکر :- وہ نفس جسکے ذریعہ سے الہام ہو اور دل میں مختلف ارادے پیدا ہوں + الہامی نفس - الہام کی قوت رکھنے والا نفس +

نفسِ ناطقہ ع - اسم مذکر :- (تصوّف) بولتا - بولنے والی روح - جان - روحِ انسانی - (۲ - مجازاً) معتمد علیہ - نہایت مقرب - وکیلِ مطلق +

نفسِ نباتی ع - اسم مذکر :- وہ روح جو روئیدگی اور درختوں میں ہوتی ہے +

نفسِ نفیس ع - اسم مذکر :- ذاتِ پاک و مقدس - ذاتِ والا صفات - ذاتِ برگزیدہ - مجازاً - ذاتِ خاص جیسے جہاں پناہ بنفسِ نفیس دو گھنٹے روز عدالت کا کام کرتے ہیں +

نفسِ واپسین ع ، ف - اسم مذکر :- مرتے وقت کا سانس - اخیر سانس - دمِ آخر

نفسا نفسی - ا - اسم مؤنث :- آپا دھاپی - آپا آپی - خود غرضی - اپنی اپنی پڑنا - نفس پرستی - ذاتی مفاد اور مطلب سے غرض رکھنا +

نفسانی ع - صفت :- منسوب بہ نفس - نفس کا جیسے امراضِ نفسانی - خواہشِ نفسانی وغیرہ

نفسانیت ع - اسم مؤنث :- خود غرضی - نفس پروری - اہنکاری + غرور - نخوت +

نفسی - ع - صفت :- منسوب بہ نفس - اپنا - ذاتی +

نفسی نفسی ع - تابع فعل :- اپنے اپنے نفس کی - اپنی اپنی ذات کی - اپنے اپنے حال کی گرفتاری - دوسرے کی خبر گیری سے بے پروائی - اپنے اپنے دم کی - آپا دھاپی - آپا آپی - خود غرضی - اپنا ہی اپنا بھلا چاہنا ؎

بے طرف قوم ہیں اب نفسی ہی نفسی لو اُسکے قدم خود غرضی جس میں نہ پاؤ (حالی)

نفط معرب - اسم مذکر :- دیکھو (نفت) مجازاً مٹی کا تیل - رال +

نفع ع - اسم مذکر :- سود - فائدہ - منافع - منفعت - لابھ - یافت - حاصل - پھل - نتیجہ - ثمر

بابل بھیجی بیچ کو بیچ گئی سب بھول ٹھگوا مو سے ہل گیو نفع رہا نہ مول (دوہا)

نفع اُٹھانا - ا - فعل متعدی :- فائدہ حاصل کرنا +

نفع کرنا - ا - فعل متعدی :- فائدہ بخشنا - لابھ اٹھانا - نفع کمانا - صحت بخشنا +

نفع نقصان ع - اسم مذکر :- (۱) ہان لابھ - فائدہ اور ٹوٹا - (۲ - و) بُرائی بھلائی - اونچ نیچ - برا بھلا جیسے اِسکا نفع نقصان تم آپ ہی دیکھ بھال لو (۳ - حساب) ایک قسم کا حساب جس میں تجارت کا نفع اور نقصان معلوم کرنے کے قاعدے ہوتے ہیں

نفقہ ع - اسم مذکر :- بال بچوں کا خرچ - خرچِ خانہ داری - خرچِ خانہ - بیوی کا روٹی کپڑا - اسبابِ معاش + اخراجاتِ اولاد +

نفل ع - اسم مذکر :- زائد عطیہ + وہ عبادت جو بندہ پر واجب نہو - زائد عبادت جو ثواب یا ...

نفوخ ع - اسم مذکر :- باریک دوا کو ناک وغیرہ میں پھونکنا + (اصطلاحِ طب)

نفوذ ع - اسم مذکر :- اندر نفوذ گزرنا - جاری ہونا - اجرا - صدورِ احکام - اثر کرنیوالا - مؤثر + جگردوز - اندر بیٹھنے والا + گھسنے والا - اندر پیٹھنے والا - سرایت کرنے والا +

نفوذ کرنا - ا - فعل متعدی :- سرایت کرنا - اندر گھسنا +

نفور ع - اسم مذکر :- نفرت کرنیوالا - بھاگنے والا - رمیدگی اختیار کرنے والا - متنفر - کراہت کرنے والا - گھِن کھانے والا (نفتین بعد رہجتی بھاگنا یا کسی کام کیواسطے سامنے آنا)

کیوں ہو نہ کلامِ ازل اک خلق ہے جس سے نفور تنگ ہے دامن میرے خامہ وانشگر کو (ظہیر)

مجھے ابر کے مرقع کا ورق بھی ہے نفور دیکھتے دیکھتے تصویر الٹ جاتا ہے (زکی)

نفوس ع - اسم مذکر :- نفس یعنی روح کی جمع - ارواح - روحیں - ذاتیں - جانیں +

نفوسِ ثلاثہ ع - اسم مذکر :- وہ تینوں نفس جو اہلِ تصوف نے اُنکی صفات کے موافق مقرر کئے ہیں یعنی نفسِ امارہ - لوامہ - مطمئنہ - نیز کنایہ ارواحِ ثلاثہ یعنی روحِ حیوانی - روحِ نباتی - روحِ جمادی +

نفوسِ قدسیہ ع - اسم مذکر :- ذواتہائے پاک - ارواحِ ابرار و اخیار و ملائک - پاک روحیں - بزرگانِ دین - پیغمبر اور فرشتے +

نفی ع - اسم مؤنث :- اخراج - دوری + انکار + نہیں - نہ - اثبات کا نقیض +

نفی کرنا - ا - فعل متعدی :- (۱) تفریق کرنا - نکالنا - گھٹانا - دور کرنا - اخراج کرنا - انکار کرنا - نامنظور کرنا +

نفی میں جواب دینا - ا - فعل متعدی :- انکار کرنا - نامنظور کرنا +

نفیر ع - صفت :- (۱) نفرت کرنیوالا - متنفر - (۲ - اسم مؤنث) نالہ - فریاد - آہ و زاری - واویلا - چیخ پکار - (۳ - ف - اسم مؤنث) تُرہی - کرنائے - نفیری - شہنائی +

نفیری - ف - اسم مؤنث :- کرنائے - تُرہی - شہنائی + الغوزہ +

نفیس ع - صفت :- (۱) عمدہ - قیمتی - بیش بہا - اچھا - (۲) لطیف - پاکیزہ - پسندیدہ - پاک صاف - مطہر - نرمل - ستھرا +

نفیس کپڑا - ا - اسم مذکر :- عمدہ کپڑا - عمدہ پوشاک +

نفیس کھانا - ا - اسم مذکر :- لطیف غذا - عمدہ کھانا +

نقاب ع - اسم مؤنث و مذکر :- وہ پردہ جو منہ پر ڈالتے ہیں - گھونگٹ - روبند + برقع - مقنع - چہرہ پوش - وہ جالی جو عورتیں منہ پر ڈالتی ہیں ؎

ہوتا چلا ہے رنگ گلابی نقاب کا چھپتا ہے کب چھپائے سے چہرہ عتاب کا (حضورِ آصف)

کیوں منہ چھپا ہے کسلئے اتنا حجاب ہے تیری تو شرم ہی ترے رخ پر نقاب ہے (امیر مجروح)

چہرے سے اپنے دور جو اُسنے نقاب کی رنگت سفید شب کو ہوئی ماہتاب کی (امانت)

پیرے اُسکے حجاب کس دن تھا درمیاں میں نقاب کس دن تھا (مصحفی)

منہ نہ کھلنے پر ہے وہ عالم کہ دیکھا ہی نہیں زلف سے بڑھکر نقاب اُس شوخ کے منہ پر کھلا (غالب)

سلہ عوام بفتح اول و ثانی بولتے ہیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جوشِ جوبن نے ساتھ دیا جو غیرِ حسن کا — ٹکڑے اُڑ کر نقاب و دھری پیرہن ہوا (داغ)

غفلت نے مارا مجھکو تو دل کو حجاب سے — اب تو نکال مُنہ کہیں باہر نقاب سے (مؤلف)

شعلۂ رخ نے کر دیا بیہوش خلق کو — حاجت رہی نہ تجکو حجاب و نقاب کی (؟)

نِقاب اُٹھانا - ف۔ فعل متعدی: - گھونگٹ اُٹھانا۔ گھونگھٹ کھولنا۔ مُنہ کے اُوپر سے پردہ ہٹانا۔ مُنہ کھولنا +

نِقاب اُلٹنا - ف۔ فعل لازم: - دیکھو (نقاب اُٹھانا)؎

یار کا مُنہ نظارہ نگیں ہے آتش رشکِ باغ — جب نقاب اُلٹا در گلزار کو واکر دیا + (آتش)

نِقاب پوش - ع + ف۔ صفت: - وہ شخص جو مُنہ پر نقاب ڈالے رہے +

نَقّاو - ع۔ صفت: - پرکھنے والا۔ کھوٹا کھرا دیکھنے والا + پرکھیا +

نَقّارچی - ت۔ اسم مذکر: - نقارہ بجانے والا۔ نوبت بجانیوالا۔ نوبت نواز

نَقّارخانہ - ف۔ اسم مذکر: - نوبت خانہ۔ نوبت بجانے کا مکان +

نقارخانہ میں طُوطی کی آواز کون سُنتا ہے - ا۔ کہاوت: - بڑے کارخانہ میں پھونٹوں کی کچھ ساعت نہیں ہوتی۔ ایک آدمی کی رائے ہزار آدمیوں کے سامنے نہیں چلتی۔ بہت غل غپاڑہ میں خوش الحان کی شناخت نہیں ہوتی +

ہے نالہ بے جا پہ مرغِ خوش الحان خامیں — صدا طوطی کی سُنتا کون ہے نقار خانے میں (ذوق)

نَقّارہ - ف۔ اسم مذکر: - دھونسا۔ طبل۔ کوس۔ دمامہ۔ نوبت۔ دُھمک۔ دوعیں۔
(فارسی میں بلاتشدید قاف اور اُردو میں دونوں طرح جائز ہے)

کیا ہی حاسد ہے فلک جسے کو نوبت پائی — دم میں مانندِ حباب اسنے نقارہ توڑا (ناسخ)

تنگی تنگ سرائے میں تنگ نہ پاؤ چین — سانس نقارا کوچ کا باجت ہے دن رین (دوہا)

(اسکا موجد سکندر اعظم بیان کرتے ہیں) +

نقارہ بجاتے پھرنا - ف۔ فعل لازم: - منادی کرتے پھرنا۔ ڈھنڈورا پیٹتے پھرنا۔ مشتہر کرتے پھرنا +

نقارہ بجا کے - ا۔ تابع فعل: - علانیہ۔ کھلم کھلا۔ ہانکے پکارے۔ ڈنکے کی چوٹ۔ آزادانہ۔ کھلے بندوں۔ ڈونڈھی پیٹ کے +

نقارہ کی چوٹ - ا۔ تابع فعل: - دیکھو (نقارہ بجاکے) +

نقارہ ہو جانا - ا۔ فعل لازم: - پھُول جانا۔ نفخ ہو جانا۔ استسقا کی سی حالت ہو جانا جیسے پیٹ نقارہ ہو رہا ہے + پھول کر نقارہ ہو گیا +

نقارے - ا۔ اسم مذکر: - نقارہ کی جمع +

نقارے باج و ماسے باج گئے - ا۔ محاورہ: - ینیتی بجی۔ نوبت ہو گئی۔ شہرت ہو گئی۔ ڈونڈھی پٹ گئی + شہرہ ہو گیا + دھوم مچگئی +

نقاش - ع۔ اسم مذکر: - نقش کرنے والا۔ چترکار۔ رنگ ساز۔ نقش و نگار بنانے

مکانات کا نقشہ تیار کرنیوالا۔ گل بوٹے بنانیوالا۔ گلکار۔ مصوّر۔ نقشہ نویس +

نقاشی - ع۔ اسم مؤنث: - (۱) نقش کرنے کا پیشہ + (۲) گلکاری۔ رنگ آمیزی۔ چتر کاری۔ مصوری۔ نقشہ نویسی + منبت کاری +

نِقاط - ع۔ اسم مذکر: - نُقطہ کی جمع (نون کا پیش لکھنا غلط ہے) +

نَقّال - ع۔ اسم مذکر: - نقل کرنے والا۔ بھانڈ۔ سوانگیا۔ بہروپیا + مسخرا۔ ٹھٹھول +

نقالی - ف۔ اسم مؤنث: - نقل کرنے کا پیشہ۔ بھانڈپنا +

نقاہت - ع۔ اسم مؤنث: - بیماری سے اُٹھنا۔ وہ ضعف اور ناتوانی جو بیماری میں ہوتی ہے۔ ناطاقتی۔ پٹھوں کی کمزوری (یہ لفظ منتخب اللغات کے سوا دیگر مستند کتبِ لغات میں نہیں پایا جاتا) +

نقائص - ع۔ اسم مذکر: - نقیصہ کی جمع۔ عیب۔ بُرائی۔ نقص۔ کھوٹ +

نقب - ع۔ اسم مؤنث: - دیوار میں گھنا پھوڑنا۔ سیندھ۔ کوسل + شگاف فصیل

نقب دینا یا لگانا - ا۔ فعل متعدی: - کوسل دینا۔ سیندھ لگانا۔ دیوار یا فصیل میں گھنا پھوڑنا۔ سُرنگ لگانا +

نقب زن - ع + ف۔ اسم مذکر: - کوسل لگانے والا۔ سیندھ لگانے والا۔ دیوار میں گھنا پھوڑ کر چوری کرنے والا + سرنگ لگانے والا +

نقب زنی - ع + ف۔ اسم مؤنث: - دیکھو (نقب دینا) +

نقد - ع۔ اسم مذکر: - (۱) آمادگی۔ موجودگی + آمادہ۔ موجود۔ حاضر۔ آمادہ و پیش (۲) روپیہ اشرفی پرکھنا۔ کھرا کھوٹا دیکھنا (۳) سیم و زرِ مسکوک۔ سکہ۔ روپیہ پیسہ (۴) روکڑ۔ نقدی۔ کیش + کھرا روپیہ (۵) ابھی فی الحال۔ بر وقت۔ فوراً (۶) آمادہ خویش خواہی
(اس معنی میں ہندو بطریقِ استہزا استعمال کرتے ہیں جسکی وجہ یہ ہے کہ جس وقت ہندو اسلام اختیار کرنے آتا ہے تو وہ بطریقِ سلامی اُسے نقدی دیتا ہے گویا اسجگہ نقد کے معنی نقدی والا ہیں) (۷) پونجی۔ سرمایہ

لٹا باس تک آبرو بھی یاں کھوئی — گھر میں کچھ بھی نہ نکلا تو نقد جاں کھوئی (سالک)

نقدِ دل نذر کروں مایۂ جاں بھی دیدوں — اپنے آنے کی جو دے کوئی خبر آج کی رات (رنگین)

(۸۔ ا۔ صفت) اچھا۔ عمدہ۔ نفیس ترجیسے نقد مال یعنی تر مال۔ عمدہ مال (۹۔ ا۔) کھرا۔ چوکھا + انوکھا جیسے تم تو بڑے نقد آئے کہ ابھی لیکر جاؤ گے۔ کیا نقد آئے +
(۱۰۔ مجازاً۔ ف۔) دل۔ ذات (۱۱۔ ۔) پسر۔ فرزند +

نقد دھر رہنا - ا۔ فعل لازم: - (عوام) اکنت رہنا۔ جریدہ رہنا۔ تنِ تنہا رہنا۔ مجرد رہنا۔ چھڑے چھٹانک رہنا +

نقدِ جاں - ع + ف۔ اسم مؤنث: - رُوح۔ روان۔ آتما + نفس ناطقہ +

نقدِ رواں - ع + ف۔ اسم مذکر: - سکۂ رائج + کھرا مال +

نقد مال - ا۔ اسم مذکر: - نعمت۔ تر مال۔ عمدہ مال +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نقد

نَقد وجنس ۔ع ۔ اسم مذکر :۔ مال اسباب ۔ دھن دولت +

نَقد انقد ۔ ا۔ تابع فعل :۔ ہاتھوں ہاتھ ۔ دست بدست نقد + سر دست نقد ۔ فوراً اداکرینے کی نسبت بولتے ہیں ۔ جیسے اِس ہاتھ دو اُس ہاتھ نقد انقد لو +

نقد ، خرّ مُشتہ ، ۔ ا۔ محاورہ :۔ (عوام) اِس غلط فقرہ کا مفہوم یہ ہے کہ جو نقد دیتا ہے اُسکی بات یعنی عزت بنی رہتی ہے ۔ نقد دینے میں بڑی عزت ہے اسکے ساتھ میں ایک اور غلط کلمہ بھی آتا ہے وہ یہ ہے کہ قرضہ فضیحتہ ۔ یعنی قرض باعثِ فضیحت ہے +

نَقدی ۔ع ۔ اسم مؤنث :۔ روپیہ ۔ جوکھوں ۔ مال وزر ۔ روکڑ ۔ زرِ نقد ۔ روپیہ پیسہ +

نَقدی چِٹّھا ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ فردِ نقود + روکڑ بہی +

نقدی فیصلہ ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ وہ تصفیہ جو سرِ دست نقد روپیہ دیکر کیا جائے +

نِقرِس ۔ع ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کے سخت درد کا نام جو پیروں کی اُنگلیوں اور ٹخنوں میں ہوتا ہے ۔ ایک طرح کی گٹھیا ۔ وجع المفاصل (درد) کی کیفیت یہ ہے کہ اکثر رات کے وقت بیچ لرزہ ہوکر پاؤں کے انگوٹھے یا ایڑی یا ٹخنے سے شروع ہوکر تمام چھوٹے جوڑوں میں ہونے لگتا ہے بخار اور بے چینی کے علاوہ انگوٹھے میں حرکت کرنے کی بالکل برداشت نہیں ہوتی ۔ دُوسرے روز دو پہر رات گزرے درد تو زائل ہوجاتا مگر سُرخی اور سُوجن قائم رہتی اور اخیر میں وہ بھی دُور ہوکر کھال کی جلد کینچلی کی طرح اُتر جاتی ہے اِسکا مہینوں یا برسوں میں دَورہ ہوتا رہتا ہے اخیر کو سب جوڑ سخت ہو جاتے ہیں +

نُقرہ ۔ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) گلی ہوئی چاندی + سیم ۔ رُوپا ۔ فقعہ (۲) انسان کی گردن کا گڑھا (۳ ۔ ا) سفید رنگ کا گھوڑا ۔ چِٹّا گھوڑا (وہ گھوڑا جسکی جلدِ جسم مع سر چہار سُم و چشم و گوشہ ہائے چشم خُوبصُورت و دوختِ اُنثیین ہمرنگِ سیم ناب ہوں ؎

خُوں میں نہا نہا گئے شہیدوں میں لائیگا نقرہ تر ہے کمیت کا اے شہسوار رنگ (آتش)

(۴ ۔ صفت) سفید ۔ دھولا ۔ چِٹّا +

نقرۂ خام ۔ع ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ خالص چاندی +

نُقرئی ۔ع ۔ صفت :۔ منسوب بہ نقرہ ۔ چاندی کا ۔ رُوپے کا + رُپہلی + دھولا ۔ سفید ۔ چِٹّا + وہ زیور یا چیز جو رُوپے کی بنائی جائے +

نُقرئی گھوڑی ۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ سفید گھوڑی ۔ نقرہ کی تانیث +

نَقش ۔ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) صُورت ۔ نگار ۔ نگاشتہ ۔ شبیہ ۔ مُورت ۔ مُورتی ۔ تصویر ؎

نقش فریادی ہے کسکی شوخیِ تحریر کا کاغذی ہے پیرہن ہر پیکرِ تصویر کا (غالب)

نقشِ پا تو کھا دستے جسکو اے برہمن ہیں وہ یوں حیرت زدہ جیسے صنم دیوار نقش (ظفر)

(۲) پھول پتی کا کام ۔ زینت کاری + کھدائی ۔ کندہ کاری ۔ قلمکاری ۔ حکاکی ۔

نقش

گُل بُوٹے ۔ بیل بُوٹے کا کام (۳) چھاپ ۔ ٹھپّہ ۔ چھاپا ۔ ٹھپّا ۔ طبع (۴ ۔ ف) نرد کی بازی کا وہ داؤں جو حسبِ مُراد آئے ۔ پو بارہ ۔ (۵) ایک قسم کا قمار جو گنجفہ کے پتّوں سے کھیلا جاتا ہے (۶) ایک قسم کا راگ جو قوّال گایا کرتے ہیں (۷) تعویذ ۔ جنتر ۔ وہ کاغذ جسمیں خانے کھینچکر ہندسے بھرتے ہیں ۔ نقشہ جیسے نُبت ورِبنت کا نقش ؎

فقیری میں وزیر آنسکے بریاں پاؤں پڑتی ہیں یہ نقشِ بوریا اپنے لئے ہے نقش عامل کا (وزیر)

وہ ہوا ایکبار غیروں پہ نہ سرگرمِ عتاب ہمنے کئی لکھکر جلائے آگ میں سَو بار نقش (ظفر)

تیرا خط ہی اے بُتِ نوخط اُسے تعویذ ہے تیرے بیمارِ محبّت کو نہیں درکار نقش (")

(۸) کھوج ۔ نشان ۔ پیر ۔ پاؤں کا نشان ۔ علامت (۹) تصوّر ۔ خیال (۱۰) تاثیر ۔ اثر ۔ (۱۱) جادو ۔ ٹونا ۔ منتر ۔ ٹوٹکا ۔ سحر ۔ افسوں ۔ مُوٹھ ۔ (۱۲) سکّہ ۔ وہ روپیہ پیسہ جسپر بادشاہی علامت ثبت ہو ۔ شاہی اسٹامپ (۱۳ ۔ صفت) منقوش ۔ لکھا ہوا ۔ رقم کیا ہوا ۔ مرقوم ۔ (۱۴ ۔ صفت) کندہ ۔ کُھدا ہوا +

نَقشِ آب ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ پانی پر کا نقش ۔ بے ثبات ۔ غیر مُستقل ۔ فانی ۔ جلد مٹ جانے والا ۔ فنا پذیر ؎

گلا کریں کا کریں دونوں کو نقشِ آب سمجھتے ہیں ہم اپنی زندگانی کو تُمہارے عہد و پیماں کو (تعبیر)

نقش بِٹھانا یا بِٹھلانا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ ٹھپّہ جمانا ۔ سکّہ بٹھانا ۔ رعب جمانا ۔ اعتبار بہم پہنچانا ۔ اعتبار حاصل کرنا + دل میں گھر کرنا ۔ دل میں بیٹھنا + بات جمانا + گھر کرنا ۔ بیٹھنا + اثر کرنا ۔ اثر جمانا ؎

عشق نے نقش بٹھایا جو نگینِ دل پر بینہ جانا کہ زمانے میں ہیں حکّاک ہنوز (آتش)

جمالِ یار نے جو نقش اپنا اُسمیں بٹھلایا دلِ مُشتاق پر عالم ہوا یوسف کے زنداں کا (")

دسترس انگشت تک اُس سیمتن کی پائیگا نقش اپنا خاتمِ زر میں نگیں بٹھلائیگا (")

یاں کے سایہ کا کڑوں کیا مذکور رہ سکے کوئی یہاں کیا مقدور
جس کسی نے اُسے آکر کیلا خُوب اُسے اُسنے بنایا ڈھیلا
نقش لکھکر جو کوئی لاتا ہے اُسپہ نقش اپنا یہ بٹھلاتا ہے
} تحلہ شمہ جرءت

کب مرے پہلو سے خالی جانِ نگیں دلبر اُٹھا مُوءِ دل پر ہے اک نقش بٹھلاکر اُٹھا (تعبیر)

نَقش بدیوار یا نقش بر دیوار ۔ع + ف ۔ صفت :۔ حیران ۔ مُتحیّر ۔ ہکّا بکّا ۔ سراسیمہ ۔ ہکّا بکّا ۔ بھونچک ۔ مُتعجّب + بے حِس و حرکت ۔ ساکت ۔ بک دک ؎

جلوہ جو یار کا سرِ بازار ہوگیا ہر راہگیر نقش بدیوار ہوگیا (شیدان)

نقش برآب ۔ع + ف ۔ صفت :۔ بے ثبات ۔ ناپائدار ۔ بے حصول ۔ بے ماحصل ۔ عبث ۔ لاابقا ۔ فانی ۔ باطل ۔ جلد فنا ہونے اور مٹ جانے والا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نقش

ٹک لیجیو اعتبار اس کا ۔ ہے نقش بر آب زندگانی (امیر سونر)

نقش بر آب اپنا جینا بحرِ ہستی میں سمجھ ۔ ہے کہیں بھی ٹھیرتا پانی پہ آے ہوشیار نقش (ظفر)

نقش بر آب ہونا ۔ ۔ فعل لازم :۔ بے ثبات ہونا ۔ نقشِ باطل ہونا ۔ فانی ہونا ۔ فنا پزیر ہونا ۔ زوال پذیر ہونا ۔

بے وجاہت یہ زیست نقش بر آب ۔ کیا یقیں آئے نقشِ باطل کا (وجاہت)

نقش بگڑنا ۔ ۔ فعل لازم :۔ حال بے حال ہونا ۔ حال دگرگوں ہونا ۔

ہوہن عاشق کے خط کا بعد مرون عشق آپ نے ۔ بنی خسرو جب نقش حیات کوہکن بگڑا (آباد)

نقش بند ع + ف ۔ اسم مذکر :۔ نقاش ۔ رنگ ساز ۔ مصور ۔ چترکار ۔ کمنگر ۔ گلکار ۔

نقش بندی ع + ف ۔ اسم مؤنث :۔ نقاشی ۔ مصوری ۔ رنگ سازی ۔ چترکاری ۔ رنگ آمیزی ۔ گلکاری ۔ چکن دوزی +

نقش بندیہ خاندان ۔ ۔ اسم مذکر :۔ صوفیوں کے ایک مشہور خاندان کا نام جس کا سلسلہ حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند سے جو ساتویں ہجری صدی کے قریب شہر بخارا میں تھے چلا ہے چونکہ آپ کے ہاں نقاشی اور گلکاری کا کام ہوتا تھا یعنی کمخواب و چکن وغیرہ تیار ہوتی تھی اس وجہ سے یہ لقب پڑ گیا ۔ بعض لوگوں کا بیان ہے چونکہ اس خاندان میں دل کی شکل پر تصور جما کر شغل کیا جاتا ہے اس سبب سے نقشبندیہ خاندان کہلایا +

نقش بیٹھنا ۔ ۔ فعل لازم :۔ کسی کا کسی کے دل میں گھر ہونا ۔ دل پر اثر ہونا ۔ دل میں کھبنا ۔ نشان پڑنا ۔ نشان بیٹھنا + سکہ بیٹھنا ۔ رعب جمنا + حسب مراد انجام ہونا ۔ حسب مراد کوئی کام ہونا ۔ کام بننا +

اگر نیت میں فرہاد کا سر آ جاتا ۔ تو خوب شیشے کا بیٹھا تھا نقش پتھر پر (ناظم)

نقش بیٹھے ہے کہاں خواہش آزادی کا ۔ ننگ ہے نام رہائی ترے صیادی کا (میر)

یار سے وصل ہوا نقش امل بیٹھ گیا ۔ وہ عمل سیکھ گیا جس سے عمل بیٹھ گیا (مرزا برق)

اسکی بزم آرائیاں سنکر دلِ رنجور یاں ۔ مثلِ نقشِ مدعائے غیر بیٹھا جائے ہے (غالب)

نقشِ پا ع + ف ۔ اسم مذکر :۔ پاؤں کا نشان ۔ سراغ ۔ نقش قدم ۔ پیر کا کھوج

ابھی اس راہ سے کوئی گیا ہے ۔ کہے دیتی ہے شوخی نقش پا کی + (نامعلوم)

ایک دن ہمکو بھی ہاں درپیش یہی راہ ہے ۔ نقش پا کو دیکھکر یہ نقش دل پر ہو گیا (معروف)

تو جس طرف سے گزرے جھکتے ہیں سر ہزاروں ۔ بنتا ہے نقشِ سجدہ تیرے نشانِ پا کا (سالک)

چلا ہے تیری گردشِ رفتارِ ناز سے ۔ جو فتنہ تھک کے بیٹھ گیا نقشِ پا ہوا (مرزا الرضا)

نقشِ تسخیر ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ محبت کا تعویذ جس سے معشوق قابو میں آ جائے بس میں کر لے ۔ والا جنتر ۔

نقش

دل کھنچے جاتے ہیں آنکھوں میں دیکھکر رفتار کو ۔ نقش پائے یار گویا نقش ہے تسخیر کا (قناعت)

نقشِ حُب ع ۔ اسم مذکر :۔ محبت کرنے کا نقش ۔ موہنے کا جنتر ۔ معشوق کو بس میں کرنے کا تعویذ ۔

نقش لکھتے ہیں عبث احباب ۔ کہ محبت کا اور ہے نقشہ ۔ ۔ ۔ (ظفر)

نقشِ دیوار ع + ف ۔ صفت :۔ حیران و سراسیمہ ۔ متحیر ۔ ہکا بکا ۔ بھونچکا ۔ حیرت زدہ + چپ ۔ خاموش ۔ ساکت ۔ سکتے کا عالم ۔ گنگ ۔ صُم بُکم ۔

کھل گیا راز کہیں بزم میں حیرت کیوں ہے ۔ نقش دیوار نظر آتے ہیں مردم تجھکو (ذکی)

نقشِ دیوار بنا رہنا یا ہونا ۔ ۔ فعل لازم :۔ متحیر رہنا یا ہونا ۔ حیرت زدہ رہنا یا ہونا ۔ حیران و سراسیمہ ہونا ۔ ششدر رہنا ۔ بھونچکا رہنا ۔ سکتے کے عالم میں رہنا ۔ بے حس و حرکت ہونا ۔ گنگ صُم اور چپ چاپ رہنا ۔

آئینہ کس آن میں تصویر نے دیکھا تھا تجھے ۔ نقشِ دیوار رہا محوِ تماشا ہو کر + (تصویر)

رہتے تو ہیں اس گھر میں پہ سمجھا ہے یہ نقشہ ۔ حیرت ہے ہیں ہم نقش دیوار بنے رہتے (ظفر)

نقشِ قدم ع ۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (نقش پا) ۔

پُر رعب زمیں کوچہ قاتل کی ہے ایسی ۔ ٹھہرے نہ جہاں نقشِ قدم رہگزری کا (ناسخ)

نقش کالحجر ع ۔ صفت :۔ پتھر کے نقش کی مانند ۔ پتھر کی لکیر +

نقش کالحجر ہو جانا ۔ ۔ فعل لازم :۔ دل نشین ہو جانا ۔ اٹل ہو جانا ۔ پتھر کی لکیر ہو جانا ۔ خوب بیٹھ جانا ۔ نہایت اثر پزیر ہو جانا +

نقش کرنا ۔ ۔ فعل متعدی :۔ چھاپنا + بیل بوٹا کھودنا + بٹھانا ۔ جمانا جیسے دل پر نقش کرنا +

نقش و نگار ع + ف ۔ اسم مذکر :۔ قلم کاری کا کام ۔ پھول پتی کا کام + بیل بوٹے کا کام + زیب و زینت ۔ سوبھا ۔

میرے خوں سے اسکے دو پہ ہوں اگر نقش و نگار ۔ اے ظفر اک ایک ہو وہ رشکِ صد نقش و نگار (ظفر)

وہ کیونکر آرام سے رہیگا جہاں میں کیا خاک بھی چمکیگا ۔ نظر میں جس کی سمائی ہوگی بہارِ نقش و نگارِ دنیا (ذکی)

نقش ہو جانا ۔ ۔ فعل لازم :۔ کسی بات کا دل پر بیٹھ جانا ۔ کسی بات کا جم جانا ۔ دل نشین ہو جانا + بیٹھ جانا ۔

قبر پر بیٹھا ہماری ہو کے وہ قاتل فقیر ۔ نقش جانبازی کا اپنی اسکے دل پر ہو گیا (آتش)

نقش ہونا ۔ ۔ فعل لازم :۔ (۱) کندہ ہونا ۔ کھدنا ۔ کھودا جانا ۔

ہو نگینِ خاتمِ دستِ سلیماں وہ نگیں ۔ جس پہ ہووے نام تیرا اے پری رخسار نقش (آتش)

(۲) کسی بات کا دلنشین ہونا ۔ دل پر جمنا ۔ بیٹھنا ۔ پیٹھنا (۳) رقم ہونا ۔ تحریر ہونا ۔ ظاہر

نقشہ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) تصویر ۔ شبیہ ۔ مورت ۔ مورتی ۔ چترام ۔ روپ ۔ پیکر ۔ فوٹو ۔ عکس ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہرچند طواف اچھا ہے کعبہ کے حرم کا دل سے نہ مٹا نقشہ مگر دیر و صنم کا + (زکی)

(۲) صورت۔ شکل۔ چہرا مُہرا۔ رُوپ۔ سنرد پ جیسے رنگت تو گوری نہیں مگر نقشہ اچھا ہے

یُوں سمجھ لو کہ ہے آنکھوں میں کسیکی صورت نقشہ آئینہ میں اُس رشکِ پری کا کیا ہے (زکی)

(۳) ڈَول۔ ساخت۔ تراش خراش۔ بناوٹ۔ ترکیب۔ اسلوب۔ تناسب ٭

ہے قیامت سے اُسکو کیا نسبت تیرے قامت کا اور ہے نقشہ (ظفر)

ہم سمجھتے تھے کہ جنت میں لگے گا کیا جی بارے کچھ اُسمیں تو نقشہ ترے گھر کا نکلا (برق)

(۴) طرز و انداز۔ سج دھج۔ قطع وضع ٭

جسنے دیکھا ہے تری جلوہ گری کا نقشہ اُسکو بھاتا ہے کب اے یار پری کا نقشہ (صادق)

(۵) خط و خال۔ حُلیہ۔ چہرے کی خوشنمائی ٭

کھینچ صورت نہ اُس کی مُصوّر گر اُسکی صورت کا اور ہے نقشہ + (ظفر)

(۶) سطح زمین کا رُوپ۔ ہیئت زمین۔ دُنیا کی تصویر۔ دُنیا کی ہیئت۔ میپ (۷) نمونہ۔ مثال۔ نظیر۔ سانچا۔ چربہ۔ خاکہ۔ فارسی نیرنگ + وہ صفحہ یا تختہ جس پر مکانات کی صورت کھنچی ہوئی ہو جیسے عمارت کا نقشہ، مکان کا وہ نقشہ جو بننے سے پہلے معمار بناتا ہے۔

نہ جاؤنگا کبھی جنت میں مَیں نہ جاؤنگا اگر نہوویگا نقشہ تمہارے گھر کا سا (مومن)

گلی کو دیکھ کے اُس حورِ وش کی آجانا مرے خیال میں خلدِ بریں کہاں ہے نقشہ (ظفر)

بنا فلک پہ شفق اُڑ کے کس شہید کی خاک کہ اَور رنگ پہ چرخِ بریں کا ہے نقشہ + (//)

(۸) سانچا۔ قالب۔ ڈھانچ (۹) خانے کھنچا ہوا کاغذ۔ رُول کھنچا ہوا کاغذ۔ جدول کشی کیا ہوا فارم (۱۰) حال۔ حالت۔ کیفیت۔ گت۔ عالم۔ جیسے کہو آجکل وہاں کا کیا نقشہ ہے

ہوا ہے ابتو یہ نقشہ ترے بیمارِ ہجراں کا کہ جسنے کھولکر منہ اُسکا دیکھا بس وہیں ڈھانکا (جرأت)

خمارِ وصل ہیں وہ جسکے پر ہیں پیش نظر تصوّر اپنے میں ایک دُور ہیں کا ہے نقشہ (ظفر)

لبوں تک آئی ہے لے لے کے دم ہزار جگہ یہ ضعف سے مری جانِ حزیں کا ہے نقشہ (//)

عیاں ہے خواب میں پنہاں ہے وقتِ بیداری ظفر عجب مرے پردہ نشیں کا ہے نقشہ (//)

میری صحبت خوش آئے کیونکر اُنہیں اُنکی صحبت کا اور ہے نقشہ (//)

دل لو کیا جان تک بھی دیں تجھکو اپنی ہمت کا اور ہے نقشہ + (//)

تھا تو مجنوں کو بھی جنوں لیکن میری وحشت کا اور ہے نقشہ (//)

اے ظفر ہے جہاں میں خُلق کہاں ابتو خلقت کا اور ہے نقشہ (//)

اب نقاہت کا اور ہے نقشہ ہر بنی طاقت کا اور ہے نقشہ (//)

جانے کیا بوالہوس حقیقت عشق اِس حقیقت کا اور ہے نقشہ حکیف (//)

کیونکہ جانبر ہو وہ، مند ترا دردِ فرقت کا اَور ہے نقشہ (//)

کوئی ملاوٹ دُنیا میں ہنس کے کیا نکلے کہ یہ تو بس گس و انگبیں کا ہے نقشہ (//)

دل کے آتے ہی یہ نقشہ ہو گیا کیا بناؤں دوستو کیا ہو گیا (نسیم دہلوی)

یہ تصویر چہرہ اُتر کیوں گیا ہے کھینچے کس سے ہو گیا ہے نقشہ تمہارا (دیا شنکر نسیم)

بنا یا شمع کو پروانہ آگر اُس بھبھوکے نے ہے نقشہ شکل فانوس خیالی اہلِ محفل کا (وزیر)

آنار ہوا اُسکو مگر عشقِ بتاں کا بے طور ہے نقشہ دلِ بے تاب تواں کا (تحسین)

(۱۱) رنگت۔ سماں رجب۔ ٹھاٹھ۔ حالِ بد ٭

جل گئے خاک ہوئے اپنا یہ نقشہ ٹھیرا شعلہ کا مگر جو اُن کا رُخ زیبا ٹھیرا + (عیاش)

عجب نقشہ ہے دُنیا کا عجب عالم ہے عالم کا کہ اب تو جو رہا ہے وہی سامان ہے ستم کا (ظہور)

(۱۲) طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ وضع۔ طرح۔ ڈھب۔ موقع ٭

عجب مشکل ہے کہ گذشتے بغیر از جان دینے کے کوئی نقشہ نظر آتا نہیں آسان ملنے کا (نظیر)

(۱۳) فہرست۔ فرد + قبض الوصول۔ فردِ تنخواہ + فرد یادداشت دفتر + فہرست اسما اسم نویسی۔ فوج کی اسم نویسی + ناموں کا رجسٹر۔ اسم نامہ کسی محکمہ کے تنخواہداروں یا ملازموں کی فہرست (۱۴) رونہ۔ چالان۔ مال کی خانہ پُری (۱۵) گوشوارہ۔ خلاصہ

نقشہ اُتارنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ تصویر کھینچنا۔ فوٹو لینا۔ عکس لینا + ڈول بنانا۔ خاکہ لینا۔ طرح برداشتن کا ترجمہ ٭

یہ جوہر آئینہ میں ہے کہ بے قلم کیا صاف اُتار لیتا وہ اُس نازنیں کا ہے نقشہ (ظفر)

یہ چشم و بینی و رُخسار و گوش سر میں کہاں نہ آسمان کو نقشہ ترا اُتار آیا + + (برق)

نقشہ بگاڑنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ صورت بگاڑنا۔ حال سے بے حال کرنا۔ کھنڈت ڈالنا۔ موجودہ ہیئت یا حالت قائم نہ رکھنا +

نقشہ بگڑنا۔ ا۔ فعل لازم: حال ابتر ہونا۔ حال خراب ہونا۔ بدانتظامی اور بدنظمی ہونا جیسے آجکل وہاں کا نقشہ بگڑا ہوا ہے +

نقشہ بنانا۔ ا۔ فعل متعدی: کسی چیز کی تصویر بنانا۔ خاکہ اُتارنا۔ ڈول ڈالنا +

نقشہ پیدائش و اَموات ع + ف۔ اسم مذکر:۔ وہ نقشہ جسمیں کُل ملک کی پیدائش و موت لکھی ہوئی آتی ہے اور اُسے مردم شماری سے ظاہر کیا جاتا ہے +

نقشہ تیز ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ بات بننا۔ ترقی سامنے ہونا۔ اقبال یاور ہونا۔ دَور دَورا ہونا جیسے آجکل اُسکا نقشہ تیز ہے +

نقشہ جمانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی چیز کی بنیاد ڈالنا۔ ڈھچر ڈالنا۔ کسی بات کو پذیرا کرانا (۲) ڈھب لگانا۔ رسائی پیدا کرنا۔ راہ و رسم پیدا کرنا۔ کوئی بات دلنشیں کرنا۔ بات جمانا (۳) اعتبار جمانا۔ رسُوخ حاصل کرنا یا کرانا۔ دال گلانا ٭

آخر وہاں رقیب نے نقشہ جما لیا اے داغ خوف تھا اُسی بدذات کا مجھے (داغ)

کھِنگنے دل سے نقشِ باطل سب نقشہ اپنا جما دیا تو نے + + + (//)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نقش

جشنہ اک او رنے جما یا — پس ماندہ کا پیش خیمہ آیا (گلزارِ نسیم)

یاس ہمکو سٹائے جاتی ہے — شوق نقشہ جمائے جاتا ہے (دیا شنکر نسیم)

کدورت کو دل میں بڑھانے لگے — یہ نقشے عدو کے جماتے ہیں آپ (ظہیر)

بات اپنی وہاں نہ جمنے دی — اپنے نقشے جمائے لوگوں نے (مومن)

آنجو سے برف کے انشا کو بھیجے آپ نے — اسکے یہ معنی کرلو نقشہ تمہارا جم گیا (انشا)

کدورت ہے مری گرچہ وہ بیزار ہے لیکن — یار و مرے نقشے کو کسی ڈھب سے جما دو } قطعہ نصیر

ہمجنس کو ہمجنس سے ہوتی ہے محبت — دیوار سے اُسکی مری تصویر لگا دو

رکھنے لگے ہیں وہ مری تصویر سامنے — اتنا تو بارے یاروں نے نقشہ جما دیا (عارف)

کھلاتا ہے ہوا اُس شعلہ رو کو برف خانے کی — رقیبِ رُوسیہ کو فکر ہے نقشہ جمانے کا (امانت)

(۴) تصور جمانا + اُمید بندھانا ۵

دیکھنا رشک اُسکی محفل میں — ایک کو ایک کھائے جاتا ہے } (قطعہ داغ)

نا اُمیدی سٹائے جاتی ہے — شوق نقشہ جمائے جاتا ہے

(۵) ترکیب لڑانا۔ تدبیر کرنا۔ موقع نکالنا۔ ڈھنگ جمانا۔ پیچ ڈالنا ۵

زلیخا نے بہت نقشہ جمایا پر مقدر سے — نہ صورت وصلِ یوسف کی ہوئی کاغذ مصور میں (مجروح)

نقشہ جمنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) بات بننا۔ جنبیا وٹ نا۔ ڈھب لگنا۔ رسائی ہونا۔ اعتبار ہونا۔ رسوخ ہونا۔ وثوق ہونا۔ مطلب حاصل ہونا۔ دال گلنا۔ دل میں گھر ہونا۔ پنیسری جمنا ۵

جلد جمجاتا ہے ہر شخص کا نقشا کیسا — سادہ دل ہے وہ بتِ آئینہ سیما کیسا (ناظم)

بہار آتے ہی نقشہ جم گیا گلشن کی محفل کا — سمن کا سرو کا قمری کا غنچے کا عنادل کا (تمنا)

(۲) تصور جمنا۔ خیال جمنا۔ خیال بندھنا ۵

کوئی بیرا ہیں ڈھونڈتی ہیں ہمیں فرقت میں — وصالِ یار کا جب تک کہ نقشہ جم نہیں لیتا (اسیر)

نقشۂ حاضری و غیر حاضری۔ ا۔ اسم مذکر:۔ وہ رجسٹر جسمیں طلبا یا فوجی ملازموں کی موجودات اور غیر موجودگی لکھی جائے +

نقشۂ حد و بست ع + ف۔ اسم مذکر:۔ وہ کاغذ جسمیں کھیتوں کی حدبندی درج ہو۔ پیمایش دہ کی فہرست +

نقشۂ خام ع + ف۔ اسم مذکر:۔ کچا نقشہ۔ رف کاپی۔ پہلا مسودہ + خاکہ۔ چربہ +

نقشۂ سالانہ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ سالانہ کارروائی کا خلاصہ یا توضیح۔ سالانہ کیفیت +

نقشہ کھنچ جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ تصویر کھنچ جانا۔ تصور جم جانا۔ صورت سامنے آجانا۔ صورت منعکس ہو جانا۔ عکس دلنشیں ہو جانا +

نقشہ کھینچنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ تصویر کھینچنا۔ تصویر اُتار لینا۔ عکس لینا۔ فوٹو لینا ۵

نقص

اُس شہسوار کا ہے داغ آسمان پر — کھینچا ہے جو ہلال نے نقشہ رکاب کا (وزیر)

نقشہ گزرنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ حال گزرنا۔ حال بیتنا ۵

نہ پوچھو داغ ہمسے انتظارِ یار کی صورت — یہ آنکھیں جانتی ہیں خوب جو نقشے گزرتے ہیں (داغ)

نقشۂ مردم شماری ع + ف۔ اسم مذکر:۔ وہ نقشہ جسمیں کُل باشندوں کی تعداد بقیدِ اقوام و ذکور و اناث وغیرہ درج ہوتی ہے +

نقشہ نویس ع + ف۔ اسم مذکر:۔ ڈرافٹسمین وہ شخص جو زمینوں کے نقشے بناتا اور اُن میں رنگ وغیرہ بھرتا ہے۔ نقشہ بنانیوالا + مصور۔ نقاش +

نقشی۔ ا۔ اسم مذکر:۔ نقش دار ظروف۔ گی جیسے نقشی رکابی۔ نقشی کٹورا (نقشین کا مخفف) +

نقشین۔ ف۔ صفت:۔ منقش۔ نقش کیا ہوا۔ نقش بنایا ہوا۔ نقوش کشیدہ۔ گلکاری کیا ہوا + رنگ آمیزی کیا ہوا + نقش دار +

نَقص ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) کمی۔ کوتاہی۔ اُدھورا پن۔ ناتمامی۔ ہیٹناٹی۔ خامی کسر

وہ دہن کھلتے ہی گویا نقصِ قدرت کھل گیا — یہ سخن ہے رشکِ اعجازِ مسیحا دیکھیے (زکی)

(۲) عیب۔ اوگن۔ داغ۔ کلنک۔ قبح۔ دھبا + برائی۔ کھوٹ۔ سُقم (مشہور بالضم نون ہے مگر صحیح بفتح نون) +

نقصِ بدنی یا جسمانی۔ ا۔ اسم مذکر:۔ جسمانی عیب۔ جسم کا کنوڑا پن یا نقص یا آفت

نقص نکالنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ عیب نکالنا۔ کھوٹ نکالنا۔ قباحت ظاہر کرنا۔ اعتراض کرنا +

نُقصان ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) کمی۔ کوتاہی + گھٹ (۲) ضرر۔ دُکھ۔ تکلیف۔ گزند۔ زیاں + حرج۔ قباحت ۵

بوسہ لینے میں ہے کیا فائدہ سچ کہتے ہو — یہ بھی فرماؤ کہ ہے دینے میں نقصان کسکا (ناظم)

(۳) خسارہ۔ ٹوٹا۔ زیرباری۔ گھاٹا ۵

باغِ فردوس میں حوروں نے بھی دل لوٹ لیا — جو ہے تقدیر کا نقصان کہاں جاتا ہے (داغ)

(۴) بربادی۔ تباہی (۵) رائگاں۔ ضائع (۶) خلل۔ فتور۔ رخنہ +

نقصان اُٹھانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ گھاٹا بھرنا۔ ٹوٹا بھرنا۔ خسارہ دینا۔ گرہ سے بھرنا۔ ٹوٹا برداشت کرنا +

نقصان بالقصد ع۔ اسم مذکر:۔ جان بوجھکر ٹوٹا یا گھاٹا بھرنا۔ اپنے ہاتھوں خسارہ برداشت کرنا +

نقصانِ بدنی۔ ا۔ اسم مذکر:۔ ضررِ جسمانی + جسمی قباحت یا خرابی +

نقصان بھرنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ ٹوٹا بھرنا۔ خسارہ دینا۔ گھاٹا دینا +

نقصان پہنچانا یا دینا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ ضرر پہنچانا + ایذا پہنچانا۔ خسارہ دینا۔ ٹوٹا دینا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نقصان رسانی - ف - اسم مؤنث:- ضرر رسانی - تکلیف دہی - ایذا رسانی +

نقصان کرنا - ف - فعل متعدی:- (۱) کام بگاڑنا - حرج کرنا - ٹوٹا دینا + فائدہ سے باز رکھنا - فائدہ نہ ہونے دینا - (۲) ضرر پہنچانا - تکلیف دینا - بگاڑ کرنا - اوگن کرنا - جیسے یہ دوا نقصان کریگی (۳) کھونا - ضائع کرنا جیسے اپنا ہی نقصان کیا +

نقصان گوارا کرنا - ف - فعل متعدی:- ضرر یا خسارے کی برداشت کرنا - عدمِ منفعت پر راضی رہنا +

نقصانِ مال ع - اسم مذکر:- روپے یا جنس کا ٹوٹا کمی - فائدہ یا منفعت کا خسارہ +

نقصانِ مایہ ع + ف - اسم مذکر:- بربادی زر - روپیہ ضائع کرنا - تباہیٔ مال و دولت +

نقصان ہونا - ف - فعل لازم:- حرج ہونا - خلل ہونا - بگڑنا - خرابی آنا - ٹوٹا ہونا - ضرر پہنچنا

نہیں ہے معتقد میرا اگر حاسد تو کیا غم ہے ۔ ہوا بے سجدۂ ابلیس کیا نقصان آدم کا (ناسخ)

نَقض ع - اسم مذکر:- توڑنا - شکستگی - ٹوٹ پھوٹ - بگاڑ +

نقضِ عہد ع - اسم مذکر:- عہد شکنی - وعدہ خلافی - اقرار و پیمان توڑ ڈالنا +

نُقَط - ع - اسم مذکر:- نقطہ کی جمع + بندیاں - نقطے +

نُقطَہ ع - اسم مذکر:- (۱) خط کی انتہا - وہ مقدار جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اُسکی طرف اشارہ کر سکیں (۲) بندی - صفر + مرکز (۳) کرن بندی - وال جو شعاع بندی سے

نقطۂ پرکار یا نقطۂ دائرہ ع + ف - اسم مذکر:- مرکز - وہ نقطہ جو دائرے کے عین وسط میں واقع ہوا اور اُس سے محیط تک جسقدر خطوط کھینچے جائیں سب آپس میں برابر ہوں

نقطۂ تقاطُع ع - اسم مذکر:- وہ نقطہ جو دو خطوں کے باہم تقاطع کرنے سے پیدا ہوتا ہے +

نقطۂ تقاطعِ ربیعی - ع - اسم مذکر:- (چونکہ منطقۃ البروج کا دائرہ معدل النہار کے دائرے سے حمائلی تقاطع کرتا ہے پس اس تقاطع سے جو نقطے پیدا ہوتے ہیں اُنہیں نقاطِ اعتدال کہتے ہیں - ابتدائے جب مارچ اور ستمبر میں سورج ان نقطوں پر پہنچتا ہے تو دن اور رات برابر ہوتے ہیں جس نقطہ سے سورج گزر کر شمال کی طرف جاتا ہے اُسے نقطۂ اعتدالِ ربیعی کہتے ہیں ، اور جس نقطے سے گزر کر جنوب کی طرف جاتا ہے اُسے نقطۂ اعتدالِ خریفی سے موسوم کرتے ہیں +

نقطہ دینا - ف - فعل متعدی:- بندی لگانا + صفر دینا +

نقطۂ سُوَیدا ع - اسم مذکر:- وہ سیاہ نقطہ جو دل کے اندر ہے - صرف سُوَیدا بھی کہتے ہیں ۔ سُوَیدا اصل میں سودا کی تصغیر ہے جو اسود کا مؤنث ہے)

نقطہ لگانا - ف - فعل متعدی:- عیب لگانا - دھبا لگانا + کلنک لگانا - کلف لگانا +

نقطۂ مقابل ع - اسم مذکر:- حریف + ہمسر - ہم مثل - ہمتا - برابر - مساوی +

نقطۂ موہوم ع - اسم مذکر:- وہ فرضی نقطہ جو خارج میں نہ ہو - مثلاً وہ نقاط جو

آسمان میں فرض کر لیتے ہیں جیسے نقطۂ ربیعی - نقطۂ حضیض وغیرہ - بھانا دہن یا جزو باریک نقطہ جسکے وجود کو صرف وہم ہی تصور کر سکے - فرضی نقطہ - ذہنی نقطہ - وہ نقطہ جو ظاہر میں محسوس نہ ہو + جوہرِ فرد - جزو لایتجزا (شیخ برکت اللہ ذاکر)

گُھل گُھل کے جو تن نقطۂ موہوم بنا ہے ۔ یہ میری نحافت پہ الٰہی کی نظر ہے (ذاکر)

تیرے دہانِ تنگ کی تنگی اُٹھائے کون ۔ موہوم ایک نقطہ سے دل کو لگائے کون (مومن)

نُقل ع - اسم مذکر:- (۱) گزک - بدرقۂ شراب - وہ چیز جو تبدیلِ ذائقہ کے واسطے شراب یا افیون کے بعد کھائیں میوہ کباب وغیرہ - بعض نے اسکو بفتح بھی لکھا ہے (۲) ایک قسم کی شیرینی جو ساچق میں جاتی ہے +

نُقلِ مجلس یا محفل ع - اسم مذکر:- غذائے محفل - مسخرہ - خوش مسخرہ +

نقلِ مجلس یا محفل بنانا - ف - فعل متعدی:- مسخرہ بنانا

نقلِ محفل بنائے جاتا ہے ۔ وہ ہنسی میں بھی کھائے جاتا ہے (مشتاق)

نقلِ مجلس بننا - ف - فعل لازم:- مسخرہ بننا - خوش مسخرہ بننا

نقلِ مجلس ہم بنے ہیں دیدہ و دانستہ اب ۔ تاکہ زیبا ہوں تمہاری انجمن کیواسطے (عارف)

نَقل ع - اسم مؤنث:- (۱) تبدیلی - سرکاؤ - ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا - چالا - جاترا - کوچ - روانگی (۲) حاضر جوابی (۳) اصل کی ضد - ایک کاغذ سے دوسرے کاغذ پر اُتارنا - کاپی - نسخۂ منقول (۴) نمونہ - نظیر - مثل - تمثیل

تیرا ایوان ہے کیا روضۂ رضوان کی نقل ۔ بلکہ ہے روضۂ رضواں ترے ایواں کی نقل (نامعلوم)

(۵) لطیفہ - چٹکلہ - چھپتی - ہنسی کی حکایت - ظرافت کا ذکر (۶) روایت - کہانی - حکایت - ذکر - بیان

زُلف کیا کیا تری ہوتی ہے پریشاں سُنکر ۔ دلِ سودا زدہ کے حالِ پریشاں کی نقل (نامعلوم)

(۷) روپ - سوانگ + لیلا + ناٹک

نقل النقل ع - اسم مؤنث:- نقل کی نقل +

نقل پروانہ - ف - اسم مذکر:- (عوام) سالا - خسر پورہ - بیوی کا بھائی +

نقل کرنا - ف - فعل متعدی:- (۱) کاپی کرنا - مسودہ یا کسی لکھی ہوئی چیز کو دوسرے کاغذ پر اُتارنا - کتاب سے کتاب لکھنا (۲) سوانگ کرنا - روپ بھرنا - نقالوں کا مضحکہ آمیز حکایات بیان کرنا - چُٹکیاں کہنا (۳) ذکر کرنا - بیان کرنا - مذکور کرنا - حکایت کرنا (۴) ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا - حرکت کرنا +

نقلِ مذہب ع - اسم مذکر:- ایک مذہب سے دوسرے مذہب میں جانا - تبدیلِ مذہب

نقلِ کُفر کُفر نباشد ع + ف - ضرب المثل:- کسی بیجا امر کی نقل ناقل کو قصوروار نہیں ٹھہراتی - کفر کے بیان کرنے سے کافر نہیں ہو جاتا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نل

نقل لینا - اِ - فعل متعدّی :- کسی حکم یا کتاب وغیرہ کو دُوسرے کاغذ پر اصل کے مطابق لکھوانا + کسی فیصلہ یا شہادت وغیرہ کا باضابطہ مثنیٰ حاصل کرنا +

نقلِ مکان - ع - اسم مذکر :- تبدیلِ مکان - بر اُستھان - ایک مکان چھوڑ کر دُوسرے مکان میں جانا - تبدیلِ قلم (نسیم دہلوی) ؎

ایک صُورت پہ ہی صُورت نہ انداز خیال — جب ہُوئی ہستی مجھے نقلِ مکاں پیدا ہوا (نسیم)

نقلِ مکان کرنا - اِ - فعل متعدّی :- (۱) ایک جگہ سے دُوسری جگہ چلا جانا + مکان سے اُٹھ جانا - مکان بدلنا + ایک جگہ سے دُوسری جگہ لیجانا - پر اُستھان کرنا - (۲) انتقال کرنا - مرجانا - فوت ہوجانا - دُوسرے جہان میں جانا +

نقل نویس - ع + ف - اسم مذکر :- وہ محرّر جس کا کام فیصلجات وغیرہ نقل کر کے دینے کا ہو - محرّر عدالت +

نقل نویسی - ع + ف - اسم مؤنّث :- محرّری - نقل کرنے کا کام - کاپی نویسی +

نقل ہونا - اِ - فعل لازم :- ایک کاغذ سے دُوسرے کاغذ پر اُتارا جانا - اصل تحریر سے دُوسری تحریر حاصل کرنا - نقل ہے - (محاورہ) ذکر ہے - کہتے ہیں - منقول ہے +

نقلی - ع - صفت :- (۱) اصلی کا نقیض - جھوٹا + مصنوعی - جعلی + قلبی - کھوٹا (۲) روایتی - سماعی + زبانی +

نقمت - ع - اسم مؤنّث :- عذاب - عقوبت - سزا - بدحالی + بدلہ - انتقام + تکلیف + کلفت +

نقود - ع - اسم مؤنّث :- نقد کی جمع - نقدیاں - زرہا +

نقوش - ع - اسم مذکر :- نقش کی جمع +

نقوع - ع - اسم مذکر :- بھیگا ہوا میوہ + بھیگی ہُوئی دوا - وہ دوا جو پینے یا بھگونے کے واسطے صاف پانی میں ڈالی جائے + دوا بھگونے کا پانی +

نقول - ع - اسم مؤنّث :- نقل کی جمع +

نقی - ع - صفت :- پاک - خالص - صاف - بے میل - بے رلاؤ + بیج نکالا ہوا میوہ +

نقیب - ع - اسم مذکر :- (۱) گواہِ قوم + سردار (۲) وہ شخص جسکو نسب معلُوم ہوں - بھاٹ - لوگوں کے حالات اور خاندان سے واقف - سلسلۂ خاندان یا شجرۂ نسب وکرسی نامہ کا جاننے والا - پیڑھی اور پُشت سے واقف - حسب نسب کا واقف (۳) منادی کرنے والا - شہرت دینے والا + خبر کرنے والا - سپہ - اِن جنگ میں کڑکا کہنے والا + تعریف گو - مدح خواں + وہ شخص جو خانقاہوں یا بزرگوں کی مزاروں کی طرف سے لوگوں کو خبر کرنے کے واسطے مقرر ہو (بہ صل گدی) - قرم - بھاٹ - بھرُوا (۵) وہ لوگ جو اُمرا خواہ وزرا یا بادشاہ کی سواری کے آگے آگے تادیب کے لیئے آواز لگاتے جاتے ہیں جیسے نوابِ نامدار سلامت + صاحب عالم پناہ سلامت + بادشاہ سلامت وغیرہ - اور نیز جبکہ بادشاہ دربار میں کسی کو خطاب دیتا یا کوئی

نک

باریاب مُلازمت ہوتا ہے تو یہ بآوازِ بلند دربار میں پکارتے ہیں جس سے حضّارِ دربار کو بھی واقفیت ہوجاتی ہے - یا جب کوئی نذر گزرانتا ہے تو کہتے ہیں - نگاہ رُوبرُو + دُور باش دُور باش کہنے والا + ہرکارہ - چوبدار +

فرشتۂ نزع میں آیا نظر تو سمجھا میں — ہُوئی حضُور سے میری طلب نقیب آیا (اسیر)

جس وقت کہ فوجِ غم و حسرت ہو صف آرا — ہوں آہ و فغاں دونوں نقیبوں میں ہمارے (ظفر)

دہلی تک آن پہنچا تھا جس دن کہ مرہٹا — مجھ سے کہا نقیب نے آگرہ ہے وقتِ کار

مدّت سے کوڑیوں کو اُڑایا ہے گھر میں بیٹھ — ہو کر سوار اب کرو میدان میں کارزار

ناچار ہو کے تب تو بندھا یا میں اپنے میں — ہتیار باندھ کر میں ہوا جا کے پھر سوار (قطعۂ سودا)

فقرہ - نقیب چوبدار آگے صاحب عالم - سلامت پکارتے جاتے تھے - چاروں طرف سے آداب مجرے ہوتے تھے (شگفتہ سہیلی) +

نقیض - ع - صفت :- (۱) توڑنے والا - عمارت گرانے والا + (۲) مخالف - خلاف - برخلاف - ضد - متضاد - متباین - اُلٹا - برعکس - برُدّ ضد + منطق کی اصطلاح میں کسی شے کا رفع کرنا یعنی اُسکی نفی کرنا (نقیض اور ضد میں یہ فرق کیا ہے کہ دو نقیضیں نہ تو باہم ایک جگہ جمع ہوسکتی ہیں اور نہ دونوں معدوم ہی ہوسکتی ہیں جیسے زندگی اور موت کہ نہ تو زندگی اور موت دونوں ایک جگہ جمع ہو سکیں اور نہ یہ ممکن ہے کہ دونوں ہی نہوں بلکہ ان میں سے ایک ضرور ہوگی + دو ضدیں ایک جگہ باہم جمع تو نہیں ہوسکتیں مگر ہاں دونوں معدوم ہوسکتی ہیں جیسے سفید اور سیاہ کہ یہ دونوں ایک جگہ جمع نہیں ہوسکتے ہاں ممکن ہے کہ دونوں ہی نہوں بلکہ ایک تیسرا رنگ اِنسے علیحدہ یعنی زرد ہو +

نقیہہ - ع - صفت :- ناتواں - کمزور - ضعیف - نحیف - نربل - دُوربل +

نک - ہ - اسم مؤنّث :- ناک کا مخفف + بینی - جیسے نک کٹا یعنی بینی بریدہ +

نک بال - ہ - اسم مذکر :- ناک کا بال - مُوئے بینی +

نک بیسر - ہ - اسم مؤنّث :- ناک کے ایک زیور کا نام - ایک قسم کی نتھنی جو اکثر گنوار پہنتی ہیں - جھولنی - بلاق + (بیسر بائے مکسور و یائے مجہول سے ہے)

نک توڑا - ہ - اسم مذکر :- مرکب (ناک + توڑا) بمعنی حرکت - حرکت بینی - ناز نخرہ + بخشِ بیجا یعنی آزردگی + کلام طنز آمیز جو ناک چڑھا کر کیا جائے - بولی ٹھولی - نظرِ تحقیر + نخوت - تبختر - غرور + احسان و منّت ؎

نہ اُلفت ہے نہ شفقت ہے یہی ہردم کا نکتوڑا — کہ جب پر حکومت ہے اِسے کہتے ہیں کیا زور (ریر سوز)

سوز اس جینے سے مجکو موت آوے تو بھلا — ہر گھڑی کا خوش نہیں آتا ہے نکتوڑا مجھے (ایضاً)

اک روز مارڈالینگے نکتوڑے یار کے — بینی کا تل مرے لیئے تیر تفنگ ہے (امداد علی بحر)

آبرو کو نہیں کم ظرف کی صحبت کا دماغ — کسکو برداشت ہے ہر وقت کے نکتوڑوں کی (آبرو)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عزور ونا زتم جو کچھ کرو ہم کو قبول الّا یہ نکتوڑا تمہارے پاسباں کا اُٹھ نہیں سکتا (مصحفی)

ہمسے جو کچھ کہ کیا تم نے نہیں وہ بھوڑا بس کرو اور زیادہ نہ کرو نکتوڑا ۔ (سودا)

سارے عالم سے ترے واسطے منہ موڑا ہائے رشتہ ربط ہر اک شخص سے تھا توڑا ہائے
جُز ترے تھا نہ کسی اور سے گٹھ جوڑا ہائے تونے ناحق کا لگایا ہے یہ نکتوڑا ہائے
کیا کہوں دل نے مرے کونت اُٹھائی کیسی
ہٹ ترے تفرقہ پرداز کی ایسی تیسی
(بند جرأت)

نک توڑوں ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ نکتوڑا کی جمع جو حروفِ مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آجانے سے واو مجہول اور نون غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے ۔ جیسے بنیا ہزار ہزار نکتوڑوں سے سودا دیتا ہے قرض نہ لو تو کیوں اسقدر تکلیف اُٹھاؤ دو)

نک توڑے ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ نکتوڑا کی جمع ۔ نخرے ۔ غمزے ۔ غرور ۔ گھمنڈ ۔ ع

اک ہو نہ مارڈالیں گے نکتوڑے یار کے بینی کا تل مرے لئے تیر تفنگ ہے (بحر)

نک توڑے اُٹھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ناز بیجا کی برداشت کرنا ۔ ناز اُٹھانا ۔ ع

یہ نت کے کون نکتوڑے اُٹھاوے تماشا غصہ تو ہر دم ناک پر ہے (میر سوز)

نک توڑے توڑنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ نخرہ کرنا ۔ اترانا ۔ نک نک کرنا ۔ طنز مارنا ۔ ناک بھوں چڑھانا ۔ ناک مارنا ۔ مزاج مارنا ۔ مزاج کرنا ۔ احسان جتانا ۔

نک چڑھا ۔ ہ ۔ صفت ۔ وہ شخص جو غرور سے چین بجبیں ہے ۔ متکبر ۔ مغرور ۔ گھمنڈی ۔ جبیں گرفتہ ۔ کسی کو خاطر میں نہ لانے والا ۔ خود پسند ۔ خود بیں ۔ بدمزاج ۔ دماغدار ۔

نک چڑھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ متکبرہ ۔ دماغدار عورت ۔ بدمزاج عورت جیسے وہ ایک نک چڑھی اور دماغدار ہے ۔

نک چھکنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ایک دوا کا نام جسکے سونگھنے سے بکثرت چھینکیں آتی ہیں ۔ عود العطاس ۔ کندش ۔ بیج کاڈرساں ۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں حار یابس مُرفّہ خارج ولقوہ ۔ ع

ناصر ادنی کو سمجھا شیخ نے ابداً کوئی اسمیں نکچھکنی چھپا کر اسے غافل بھوئے (میر سوز)

نک کٹا ۔ ہ ۔ صفت ۔ بینی بُریدہ ۔ ناک کٹا ہوا ۔ نکٹا ۔

نک کٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ رسوائی ۔ بدنامی ۔ سبکی ۔ خفت ۔ ذلت ۔ بے عزتی ۔ بے حرمتی ۔ فضیحت ۔ تحقیر ۔ تفضیح ۔ ندامت ۔ خواری ۔ پت بھنگ ۔ (ع)

نک کٹی ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ رسوائی ہونا ۔ بدنامی ہونا ۔ فضیحتی ہونا ۔ تحقیر اور ذلت ہونا ۔

نک گھسنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ناک رگڑنا ۔ عاجزی ۔ منت سماجت ۔ خوشامد و درآمد ۔

نک گھسنی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ عاجزی کرنا ۔ ہاہا کھانا ۔ منت سماجت کرنا ۔ خوشامد و درآمد کرنا ۔ التجا کرنا ۔ ناک رگڑنا ۔ ناک گھسنا ۔ بنتی کرنا ۔ پرتھنا کرنا ۔ ہاتھ جوڑنا ۔

نکا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) کوڑی ۔ چھوٹا سنکھ ۔ خرمُہرہ (۲) پاسہ ۔ کعبتین ۔ دانہ ۔

نکا دوا یا نکا مُوٹھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا جوا جو کوڑیوں کو مٹھی میں چھپا کر کھیلا جاتا ہے

نکا ۔ ہ ۔ صفت ۔ دھنا ۔ چھوٹا ۔ خُرد ۔ ننھا ۔ ننا ۔ منا ۔ مختصر ۔ کم ۔ قلیل ۔ ناقص ۔ نازک ۔ باریک ۔ ناتمام ۔ ادھورا ۔ پستہ قد ۔ بھٹنگنا ۔ قلیل القامت ۔ کوچک ۔ خفیف ۔ ادنےٰ جیسے نکی نکی بھنڈیاں چھانٹ لو یعنی چھوٹی چھوٹی ۔

نکا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ نوکدار ۔ نکیلا ۔ نوکدار گیڑی ۔ وہ گیڑی جو خمیدہ ہو ۔

نکا ٹوپی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (دکھنی) وہ دو پلڑی ٹوپی جسے اُبھرواں سر پر رکھتے ہیں ۔ بانڈدار ٹوپی ۔ اونچی ٹوپی ۔

نکا مارنا یا لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (عوام) گیڑی مارنا ۔ گیڑی لگانا ۔ پیچ مارنا ۔ منہ تھوکنا ۔ زک پہنچانا ۔ صدمہ پہنچانا ۔ ضرب لگانا ۔

نکات ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ نکتہ کی جمع ۔ نکتے ۔ باریکیاں ۔ وہ پاکیزہ بلیغ کلام جو باریک کی سمجھ میں نہ آئے ۔

نکاٹ ۔ ہ ۔ صفت ۔ (قصاب) نکما ۔ خراب ۔ وہ گوشت جو اچھا نہو ۔ برا گوشت ۔

نکاح ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لغوی معنی مجامعت ۔ صحبت داری ۔ ہم بستری (۲) مجازاً عقد ۔ زناشوئی ۔ بیاہ ۔ شادی ۔ ازدواج ۔ پھیرے ۔ گٹھ بندھن ۔

نکاح باندھنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو (نکاح پڑھانا نمبر ۲) ۔

نکاح بندھنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ نکاح ہونا ۔ عقد بندھنا ۔ ازدواج ہونا ۔ دو بول پڑھے جانا ۔

نکاح پڑھانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) عقد کرنا ۔ گھر میں ڈالنا ۔ شادی کرنا ۔ گھر بار کا ہونا ۔ عورت کا مرد سے یا مرد کا عورت سے ازدواج کرنا ۔ دو بول پڑھانا ۔ (۲) نکاح خوانی کرنا ۔ قاضی کا کام کرنا ۔ خطبہ خوانی کرنا ۔ گٹھ جوڑا لگانا ۔

نکاح پڑھائی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ وہ نقدی جو قاضی کو نکاح خوانی کی بابت دیجائے ۔ اُجرت نکاح خوانی ۔

نکاح ثانی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ دوسرا بیاہ ۔ دوسری شادی ۔

نکاح کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) دیکھو (نکاح پڑھانا) ۔

نکاح کی سی شرطیں کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ ع ۔ نہایت مُحبت کرنا ۔ کسی کام کی خوبی چنگی کرنا ۔ خوبی اطمینان چاہنا ۔ مجتی کی نسبت بولتے ہیں کہ تم تو نکاح کی سی شرطیں کرتے ہو ۔

نکاح میں لانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ عقد میں لانا ۔ گھر میں ڈالنا ۔ بیوی بنانا ۔

نکاح متعہ یا مُوقت ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (اہل تشیعہ) ایک قسم کا نکاح جو کسی میعاد مقررہ کے واسطے کیا جائے ۔ وہ عقد جو کسی خاص وقت کے واسطے کیا جائے ۔ چندروزہ نکاح ۔ حاجت روائی کا نکاح ۔

نکاح نامہ ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ کابین نامہ ۔ وہ کاغذ جو بروقت نکاح لکھا جاتا ہے جس میں مہر اور شرائط نکاح

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نکا

وشو لکھا جاتا ہے۔ شادی کے عہد و پیمان کا کاغذ (نکاح نامہ) اُس کاغذ کا نام ہے جس میں حمد و نعت اور دولہا دُولھن کے نام و مہر کی مقدار نیز نکاح کی تاریخ اور اسی قسم کی اور باتیں ہوتی ہیں مگر اسکا لکھا جانا شرعاً کچھ ضروری نہیں ہے صرف زبانی اقرار از رُوئے شرع کافی ہے)۔

نکاح ہونا ۔ا۔ فعل لازم :۔ عقد ہونا۔ بیاہ ہونا۔ شادی ہونا +

نکاحتا ۔ا۔ اسم مؤنث :۔ نکاحی۔ نکاح کرکے لائی ہوئی عورت۔ منکوحہ۔ بیاہتا عورت کا نقیض۔ گھر میں ڈالی ہوئی +

نکاحی ۔ا۔ اسم مؤنث :۔ نکاح کی ہوئی عورت۔ گھر میں ڈالی ہوئی عورت۔ بیاہتا کا نقیض۔ منکوحہ۔ جیسے نکاحی نہ بیاہی مُشٹنڈو بہو کہاں سے آئی +

نکاس ۔ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) اصل۔ مُول۔ بنا۔ جڑ۔ بیج بنیاد + (۲) آغاز۔ آرمبھ۔ شروع۔ ابتدا (۳) منبع۔ سوت + مجری۔ مبداء (۴) مادّہ۔ دھاتو۔ جوت (۵) مورثِ اعلٰے۔ جدّ اعلٰے۔ بانیٔ خاندان + (۶) استخراج۔ اشتقاق۔ اخذ (۷) نسل۔ نژاد۔ منس۔ خاندان۔ سنتان (۸) صدور۔ ظہور (۹) اخراج۔ برآمد۔ خروج +

نکاسی ۔ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) پیداوار۔ فائدۂ زراعت۔ محاصل۔ آمد۔ حاصل۔ مداخل پرابت + فائدہ۔ منافع (۲) بکری۔ اخراجِ مال فروخت بیع (۳) لدائی۔ بھرتی۔ روانگی۔ برآمد۔ دِساور۔ مال برآمد۔ بھرت۔ تجارتی اسباب کی روانگی (۴) کھپت خرچ۔ (۵) محاصلِ راہداری۔ چُنگی۔ محصُولِ راہ۔ سپرمٹ (۶) احد بست۔ سرحد۔ گاؤں کا سوانا۔ علاقہ (۷) راہداری۔ بہتی۔ جالان۔ روانہ (۸) خرچ۔ اخراج +

نکال ع۔ اسم مذکر :۔ عذاب۔ عقوبت۔ سزا۔ رنج۔ دُکھ۔ تکلیف +

نکال دینا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) باہر کردینا۔ جدا کردینا۔ جواب دینا۔ موقوف کردینا (۲) کوئی چیز گھر سے دیدینا +

نکال لانا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ کسی عورت کو بھگا لانا۔ بھگا کر لیجانا +

نکالا ۔ہ۔ اسم مذکر :۔ اخراج۔ خارج۔ جلاء وطن۔ شہر بدر۔ جیسے دیس نکالا +

نکالا ملنا ۔ہ۔ فعل لازم :۔ خارج کیا جانا۔ نکالا جانا۔ شہر بدر کیا جانا۔ اخراجِ بلد ہونا۔ جلاوطن کیا جانا۔ بنو باس ملنا + دھتکارا جانا ٥

اِس ڈر سے نہ جھگڑا بُتِ کافر سے نکالا ۔۔۔ ملجائے نہ ہنگامۂ محشر سے نکالا + (حیا)

نکالنا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) نکاسنا۔ خارج کرنا۔ باہر کرنا۔ مردُود کرنا۔ کاڑھنا ٥

مجھے دم دیکے تو سو بار نکال اور بُلا ۔۔۔ دمِ آخر میں نہیں ہُوں کہ پھر آبھی نہ سکوں (حیا)

(۲) مستثنٰے کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ چُننا۔ جُدا کرنا۔ چھانٹنا۔ منتخب کرنا۔ (۳) منہا کرنا۔ وضع کرنا۔ طرح کرنا۔ تفریق کرنا (۴) ایجاد کرنا۔ رچنا۔ اختراع کرنا۔ دل سے کوئی بات پیدا کرنا (۵) حل کرنا۔ سُلجھانا۔ جیسے حساب نکالنا۔ سوال نکالنا (۶) باہر لانا۔ اکھیڑنا۔ زمین سے اُوپر لانا جیسے جڑ نکالنا۔ جسم سے تیر نکالنا (۷) کاڑھنا۔ بیل بُوٹہ نکالنا جیسے کشیدہ نکالنا (۸) سدھانا۔ رواں کرنا۔ چلانا جیسے گھوڑے کو گاڑی میں نکالنا۔ (۹) اُوپر لانا۔ باہر لانا۔ ظاہر کرنا جیسے پرند کے بچوں کا پر نکالنا یا آدمی کے بچوں کا دانت نکالنا (۱۰) لینا جیسے کسر نکالنا۔ عداوت نکالنا (۱۱) ڈالنا جیسے رستہ نکالنا (۱۲) پیدا کرنا۔ جننا۔ دینا۔ انڈا ھگنا جیسے جانور کا بچے نکالنا (۱۳) کھینچنا اخذ کرنا (۱۴) مجرا لینا۔ کاٹنا (۱۵) بھگانا۔ بھگا کر گھر سے لیجانا (۱۶) قرار دینا ٹھیرانا جیسے بھاؤ نکالنا (۱۷) بروئے کار لانا۔ سوچنا جیسے تدبیر نکالنا (۱۸) دھتکارنا + اخراجِ بلد کرنا۔ شہر بدر کرنا۔ جلاوطن کرنا (۱۹) موقوف کرنا۔ برطرف کرنا۔ معزول کرنا جواب دینا۔ چھڑانا (۲۰) حاصل کرنا۔ پُورا کرنا ٥

کھینچ شمشیر جا ڈول نے نکال ۔۔۔ آج اُوپر ترے پڑا ہُوں نڈھال ++ (سودا)

لگاؤ سینۂ بسمل پہ ناوک بر سرِ ناوک ۔۔۔ تم اپنے تیر کے بدلے نکالو دل سے ارماں کو (ظہیر)

(یہ لفظ مرکب ہوکر بہت سے معنی پیدا کرتا ہے جو اپنے اپنے موقع پر دیئے گئے ہیں مثلاً دُودھ نکالنا۔ خون نکالنا۔ ست نکالنا وغیرہ) +

نکانا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ (گنوار) گھانس پھُونس دُور کرنا۔ اڑانا۔ دُور کرنا۔ نلانا +

نکبت ع۔ اسم مؤنث :۔ ذلت۔ خواری۔ خستگی۔ بدحالی۔ (۲) افلاس۔ فلاکت۔ مفلسی +

نکتہ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) گنہ۔ باریکی۔ سخنِ دقیق و بلیغ اور پاکیزہ جسے ہر ایک نہ سمجھ سکے۔ باریک بات + راز۔ بھید۔ عقدہ۔ سرِّ خفی ٥

وہ کسی پر کھُلا نہیں ابتک ۔۔۔ جو کہ نکتہ ترے دہاں میں ہے (مجروح)

(۲) عقل کی بات۔ دقیق بات۔ سمجھ کی بات (۳) لطیفہ۔ چٹکلا (۴) سرِ دِوال۔ مُہری۔ سربند۔ وہ چمڑا جو گھوڑے کے مُنہ پر رہتا ہے۔ تلہاری (۵) کام کی بات۔ مطلب کی بات +

وہ جو ہیں انساں یہی ہے اُنکا کام ۔۔۔ یاد رکھ رنگیں یہ نکتہ والسلام + (رنگیں)

(۶) رخنہ۔ عیب۔ مین میکھ۔ خردہ +

نکتہ بیں ع + ف۔ صفت :۔ عیب جُو۔ خُردہ گیر۔ عیب بیں۔ کھُڑپنچیا +

نکتہ پرور۔ نکتہ پرداز ع + ف صفت :۔ نغز گفتار۔ پاکیزہ گفتار۔ نکتہ سنج۔ خوش گفتار۔ سخن فہم۔ سخن شناس + عقلمند + شاعر۔ تیز فہم۔ ہوشیار۔ سخن ور۔ زباں آور +

نکتہ چیں ۔ف۔ صفت :۔ عیب گیر۔ عیب جُو۔ خُردہ گیر۔ مین میکھ نکالنے والا۔ کھڑپنچیا ٥

گاہ کہتا ہُوں کہ کچھ دریافت کیجے حالِ دل ۔۔۔ گاہ کہتا ہُوں کہ کیا اُس نکتہ چیں سے پُوچھیے (داغ)

نکتہ چینوں کا ہم اِس طرح دہن سیتے ہیں ۔۔۔ ایک رشتہ کی عوض تارِ سخن سیتے ہیں (نصیر)

چشمِ فتّاں کب نہ آہُو گیر تو آہُو پہ تھی ۔۔۔ خالِ جاناں مُشک چیں پر نکتہ چیں تو کب تھا (ممنون)

مٹایا جس نے تِل کا جل کا اُسکے مُنہ پہ بوسے سے ۔۔۔ لگے کہنے نہ تھا معلُوم یاں بیٹھے نکتہ چیں بیٹھے (ظفر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نکت

پھول جھڑتے ہیں ترے منہ سے جو اے رنگیں بیاں ۔ نکتہ چیں آیا تری محفل میں گلچیں ہوگیا (ناسخ)

نُکتہ چینی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ خُردہ گیری ۔ عیب گیری ۔ عیب جوئی ۔ مین میکھ ۔ کھڑ پینچ +

نُکتہ چینی کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ مین میکھ نکالنا ۔ خُردہ گیری کرنا ۔ عیب جوئی کرنا +

نکتۂ خفی ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ رمزِ پوشیدہ ۔ رازِ پنہاں ۔ سِرِّ خفی ٥

وصفِ دہن و کمر نہ پوچھو ۔ صانع کے یہ نکتۂ خفی تھے + (ذکی)

نُکتہ رس ۔ ف ۔ صفت :۔ دقیقہ رس ۔ تیز فہم ۔ تیز طبع ۔ زیرک ۔ ذکی +

نکتہ سنج ۔ ع ۔ ف ۔ صفت :۔ سخن فہم ۔ سخن شناس ۔ فصیح ۔ خوش گفتار ۔ تُلی ہُوئی بات کہنے والا ۔ اچھی ہُوئی بات کہنے والا ۔ عقلمند ۔ ہوشیار ۔ مجازاً شاعر ۔ مُقرّر ۔ خوش تقریر ۔ سخنور ۔ زباں آور ۔ نغز گو +

نُکتہ سنجی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ سخنوری ۔ سخن فہمی ۔ خوش گفتاری ۔ فصاحت ۔ خوش بیانی ۔ نغز گوئی +

نُکتہ شناس یا نُکتہ داں ۔ ف ۔ صفت :۔ تیز فہم ۔ زُود فہم ۔ ذہین ۔ دانا ۔ زیرک ۔ ذکی ۔ سیانا ۔ چتر ۔ عقلمند ٥

شکوہ کس سے کیجیئے خالق کی مرضی تھی یہی ۔ نکتہ چیں پیدا ہوں لاکھوں نکتہ داں کوئی نہ ہو (عارف)

نہ کہیئے اُنکے تغافل کو وہم رُسوائی ۔ ستم ظریفیِ احباب نکتہ داں کہیئے + (ذکی)

نُکتہ گیر ۔ ف ۔ صفت :۔ دیکھو (نکتہ چیں) +

نُکتی ۔ ا ۔ اسم مؤنث :۔ اصل (نُخودی) ایک قسم کی مٹھائی جو چنے کی دال پیسکر بنائی جاتی ہے

نُکتے ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ (۱) نکتہ کی جمع (۲) حروفِ مُغیرہ کے آجانے سے ہائے ہوز کی یائے مجہول سے بدلی ہُوئی صُورت جیسے نکتے کی بات +

نُکتے چننا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ خُردہ گیری کرنا ۔ عیب چینی کرنا ٥

ہم شکستوں کو دیکھ نستعلیق ۔ نکتے چُن چُن کے عیب رکھتے ہیں (نامعلوم)

نکتے نکالنا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ رخنے نکالنا ۔ مین میکھ نکالنا ۔ اعتراض کرنا ۔ خُردہ گیری کرنا ۔ عیب نکالنا ٥

حجابِ رُخ اُٹھا کر دیجئے چشم پوشی کی ۔ کہ سو نکتے نکالے ہیں فروغِ ماہِ تاباں میں (انور)

نِکٹ ۔ ہ ۔ تابع فعل :۔ (گیتوں میں) قریب ۔ پاس ۔ نیڑے ۔ نزدیک +

نکٹا ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) ناک کٹا ۔ یعنی بُریدہ ۔ (۲) بے غیرت ۔ بے شرم ۔ بے لحاظ جیسے نکٹے کا کھائیے اوچھے کا نہ کھائیے (۳ ۔ پورب ۔ اسم مذکر) ایک قسم کی ٹھمری ۔ ایک قسم کا چلتی لے کا گیت (۴) چپٹی ناک کا ۔ ناک بیٹھا (۵) کوڑی جس سے جوا کھیلتے ہیں (۶) ایک پرند کا نام (۷) کھونٹا ۔ بُترا جیسے نکٹا اُسترا +

نکٹا بُوچا سب سے اونچا ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ کنوڈا ہونے کے باوجود بڑا دعوے +

نکل

نکٹا جیا بُرے احوال ۔ ا ۔ کہاوت :۔ خستہ حالی سے مُراد ہے +

نکٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) وہ عورت جسکی ناک کٹی ہُوئی ہو (۲) چپٹی ناک والی ۔ ناک بیٹھی ۔ وہ عورت جسکی ناک بیٹھی ہُوئی ہو (۳ ۔ ع) بلی ۔ گربہ (۴) بے غیرت عورت ۔ بے شرم اور بیحیا عورت +

نکٹی کا جنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (دشنام) کمینہ ۔ کم اصل ۔ رذالہ ۔ رذیل +

نکٹے ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) نکٹا کی جمع (۲) حروفِ مُغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صُورت جیسے اِس چاقو سے نکٹے کی ناک بھی نہ کٹے

نکٹے کی ناک کٹی سوا گز اور بڑھی ۔ ا ۔ کہاوت :۔ یعنی بے عزت کو ذلت سے اور خوشی ہوئی + بیعزت کی عزت گئی وہ اور خوش ہوا +

نکرہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) ناشناسی ۔ ناشناختگی (۲) معرفہ کی ضد ۔ وہ اسم جو غیر معین شے کے واسطے وضع کیا گیا ہو +

نکڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) نوک کی تصغیر + سرا ۔ راس ۔ نوک ۔ اخیر (۲ استعارۃً) کونہ ۔ گوشہ +

نُکس ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ مرض کا عود کرنا ۔ پھر بیمار ہونا +

نکسنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (گنوار) نکلنا + ٥

پاکا با کے دس ورواجے ۔ ناجانوں کون کھڑکی کھلی تھی سیاں نکس گیو
میں ناہیں لڑی تھی منوا نکس گیو

نکسیر ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ غلبۂ گرمی کے سبب ناک سے خون جانا ۔ رُعاف ۔ خُون بہنی ۔ دورانِ خُون کے رُکنے کمیِ خُون یا گوکر کھانسی اور بخار وغیرہ سے یہ مرض ہو جاتا ہے (یہ لفظ اصل میں نک + رسر تھا یعنی ناک سے سر کے اندر کا خُون آنا ۔ پس سر سے سیر ہوگیا) +

نکسیر بھی نہیں پھوٹی ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ ذرا بھی صدمہ نہیں پہنچا ۔ ناک تک سے بھی خُون نہیں نکلا ۔ بال تک بیکا نہیں ہوا +

نکسیر پھوٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ ناک سے خُون نکلنا ۔ مرض رُعاف کا پیش آنا ہے ٥

زندہ جاوید ہیں قربانیانِ تیغِ عشق ۔ سر کا کٹنا جانتے ہیں پھوٹنا نکسیر کا + (آتش)

نکسیر نہ پھوٹنا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ بال بیکا نہونا ۔ کچھ تکلیف یا نقصان نہ پہنچنا +

نِکل ۔ ہ ۔ (صیغۂ امر حاضر از نکلنا) جا ۔ چل ۔ ہٹ ۔ دُور ہو ٥

مثالِ آئینہ یکساں سمجھ تو خوب او زشت ۔ بُلا نہ گھر میں کسی کو نہ کہہ کسُو سے نکل (ظفر)

نکل آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) باہر آنا ۔ ظاہر ہونا ۔ باہر ہو جانا ٥

نکل آیا اگر آنسو تو ظالم مت نکال آنکھیں ۔ بنا معذور ہے مُضطر نکل آیا نکل آیا (مومن)

(۲) پیدا ہونا ۔ کھڑا ہونا ۔ برپا ہونا ٥

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نکل

ہمارے خوں بہا کا غیر سے دعویٰ ہے قاتل کو   یہ جبد انفصال اب اور ہی جھگڑا نکل آیا (مومن)

(۳) پھوٹنا۔ اُبھرنا۔ زمین سے باہر آنا +

نکل بھاگنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔(۱) چلا جانا۔ چل دینا۔ گھر سے روپوش ہوجانا۔ فرار ہوجانا۔(۲) قابو سے چلا جانا۔ قبضے سے چھوٹ جانا۔ رسّی تُڑا بھاگنا۔ اپنے کو چھڑا بھاگنا۔(۳) بچکر چلا جانا۔ چمپت ہوجانا۔ کافور ہوجانا (۴) خوف و خطر سے بچ جانا۔ صاف بچ جانا +

نکل پڑنا۔ ا۔ فعل لازم:۔(۱) اِسقاط ہوجانا۔ پیٹ گر جانا + تھیا۔ وضع حمل ہوجانا (۲) ظاہر ہوجانا۔ نمایاں ہوجانا + کسی نئی ترکاری یا نئے میوے کا بکنے لگنا۔ بازار میں آجانا۔ چل جانا (۳) باہر آجانا۔ اُوپر آجانا جیسے چیونٹے نکل پڑے (۴) کُھل پڑنا۔ گر جانا۔ گر پڑنا جیسے گرہ سے روپے نکل پڑے (۵) ٹپک پڑنا چونے لگنا (۶) اُگل جانا۔ اُگل پڑنا جیسے تلوار نکل پڑنا (۷) باہر چلا جانا۔ گھر چھوڑ جانا (۸) باہر آجانا۔ برآمد ہوجانا + پیدا ہوجانا جیسے اِس کہاوت میں ؎

ڈولی آئی ڈولی آئی میرے من جائی   ڈولی میں سے نکل پڑا بھوتگڑا بلاؤ (کہاوت)

دیگر   لکھا چینی سر پر دھری نکل پڑا یا نکل پڑی   (سیانے ملّانی کی تعریف)

نکل جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔(۱) چلا جانا۔ فرار ہوجانا۔ بھاگ جانا۔ کافور ہوجانا روپوش ہوجانا ؎

وہ دریغ بیوفا تو نہو آج دھوم ہے   کوئی غلام آپ کے گھر سے نکل گیا + (داغ)

تری ہے چشم مفتّن وہ قاتلِ سفّاک   دبک کے جائے اجل جسکے رُوبرُو سے نکل (ظفر)

آیا جو سامنے سے سرِ معرکہ وہ تُرک   ٹھیرے نہ پاؤں خوف سے رستم نکل گیا (اسیر)

نکلا جدھر وہ شوخ ہوا شور دیکھنا   دل کرچھپٹ کے کوئی اُدھر سے نکلگیا (داغ)

(۲) گر پڑنا۔ اِسقاط ہوجانا۔ نوہ جانا۔ وضعِ حمل ہوجانا (۳) انزال ہوجانا۔ آجانا جھڑ جانا۔ (۴) آگے چلا جانا۔ بڑھ جانا۔ پرے چلا جانا۔ دُور چلا جانا ؎

کاہیدگی نے پھینکدیا دُور اسقدر   کوسوں میں آپ اپنی نظر سے نکلگیا (داغ)

فرہاد و قیس دونوں ہی میرے ساتھ تھے   میں پیچھے رہ گیا وہ کچھ آگے نکل گئے (جلال)

(۵) جاتا رہنا۔ زائل ہوجانا۔ رفع ہوجانا۔ جُدا ہوجانا۔ دُور ہوجانا ؎

اسیرِ عشق کے ہے سر کے ساتھ قید بلا   کہ طوقِ فاختہ کے جائے کب گلو سے نکل (ظفر)

پیدل عوض سواروں کی ہیں بعدِ مرگ ساتھ   پلٹن ملی جو ہمکو رسالہ نکل گیا + (برق)

مٹتا پاسرا پا نکل جائیگا   گرا اپنا عہدہ و وقار چل جائیگا (مؤلف)

(۶) ہار جانا۔ سامنے نہ ٹھیرنا۔ ٹھہرا نہ رہنا۔ قائم نہ رہنا۔ ثابت قدم نہ رہنا ؎

بڑا غرور تھا تقریر کا ظفر جنکو   وہ یک سخن میں گئے تیری گفتگو سے نکل (ظفر)

(۷) پار ہوجانا۔ آر پار ہوجانا۔ اِدھر سے اُدھر چلا جانا ؎

تیر گیا اُسکا یوں زخمِ جگر سے نکل   جیسے نظر جائے صاف روزنِ در سے نکل }
پار جگر کے ہوا تیرِ غمِ یار کا   یہ وہ بلا تیر ہے جائے سپر سے نکل } ظفر

جس دلپہ وہ نگاہ تری دل کے پار تھی   یہ نیمچہ ہزار سپر سے نکل گیا + + (داغ)

(۸) مسک جانا۔ پھٹ جانا۔ چلجانا۔ چِر جانا۔ دریدہ ہوجانا جیسے جوتیوں تم کتنے نکلگئے ؎

رفو گرے مرا جیبِ جگر رفو گر کیا   کہ یہ تو اور بھی جائے سوا رفو سے نکل (ظفر)

ایسی وحشت نہیں دلکو کہ سنبھل جاؤنگا   صورتِ پیرہنِ تنگ نکل جاؤنگا (آتش)

کہتا پیراہنِ گُل ہے یہ نزاکت سے نسیم   ہاتھ مجھکو نہ لگانا کہ نکل جاؤنگا (ذوق)

(۹) سرزد ہوجانا۔ برآمد ہوجانا ؎

نالہ ہر اک بشر کے جگر سے نکلگیا   جی ہی نکل گیا وہ جدھر سے نکلگیا (داغ)

(۱۰) گزر جانا۔ سامنے سے چلا جانا۔ آنکھوں سے دیکھو۔ الناس ؎

عالم میں ایک تو نظر آیا نظر فریب   عالم تمام اپنی نظر سے نکل گیا (داغ)

اب کیا ہے گر کسی سے ملاتے نہیں نظر   لاکھوں ہماری آنکھ سے جلسے نکلگئے (〃)

(۱۱) بیت جانا۔ ہوچکنا۔ منقضی ہوجانا۔ گزر جانا جیسے وہ دن بھی نکل گئے یہ بھی نکل جائینگے ؎

نحوست کے دن سب گئے ہیں نکل   عمل اپنا سب کرچکا ہے زحل (میر حسن)

زندہ رہے فراق میں وصلت میں جان دی   اُسدن چلے یہاں سے کہ چالا نکل گیا (برق)

(۱۲) سبقت لیجانا۔ بڑھ جانا۔ فوق لیجانا۔ فوقیت لیجانا ؎

اللہ رے اُسکا حسن ترقی بلا کی ہے   ہر موئے زلف موئے کمر سے نکل گیا (داغ)

(۱۳) بر آنا۔ حاصل ہوجانا + پورا ہوجانا ؎

کچھ ہوگا مجکو نالۂ شبگیر سے حصولِ دل   کچھ مدعا دعائے سحر سے نکل گیا (داغ)

کیا غم اگر کسی نے نہ نالہ کوئی سُنا   تیرا تو حوصلہ دلِ پر غم نکلگیا (اسیر)

(۱۴) قابو سے باہر ہوجانا۔ قبضہ سے چلا جانا (۱۵) بہ جانا۔ رواں ہوجانا جاری ہوجانا۔ ٹپک جانا ؎

ملبے گداز عشق کہ پیکانِ دلنشیں   اک اشک بنکے دیدۂ تر سے نکلگیا (داغ)

اللہ رے جوشِ گریہ کہ اِس جذبِ ضبط کے   دریا ہمارے دیدۂ تر سے نکل گیا (〃)

دل یہ کہتا ہے مجھے روزنِ سینہ سے نکال   ورنہ خوں ہوکے میں آنکھوں سے نکل جاؤنگا (ذوق)

(۱۶) پھسل جانا۔ ہٹ جانا۔ کھسک جانا (۱۷) پھر جانا۔ نافرمان ہوجانا۔ روگردانی کرنا۔ انکار کرنا۔ بات سے پھر جانا۔ قائم نہ رہنا جیسے تم تو ابھی سے نکلگئے ؎

جب تو نے اپنے گھر سے نکالا نکلگیا   کس روز تیرا چاہنے والا نکل گیا (برق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نکل

(۱۸) آگے ہو جانا۔ تعلیم یا سبق میں بڑھ جانا۔ (۱۹) زیادہ ہو جانا۔ بیش ہو جانا جیسے اُسکے ڈنڑ ہمارے ڈنڑوں سے نکل گئے (۲۰) چھوٹ جانا۔ جاتا رہنا ہاتھ میں نہ رہنا جیسے وہ کام تو اب ہم سے نکل گیا۔

بھر کے دے جام ورنہ ایساقی دم کسی تشنہ کام کا نِکلا + (داغ)

(۲۱) وقت گزر جانا۔ کسی چیز کا ہاتھ سے جاتا رہنا۔

زندہ رہے فراق میں مہلت ملی جان کی اُس دن چلے یہاں سے کہ چالا نکل گیا (برق)

(۲۲) رواج پا جانا۔ جاری ہو جانا۔ رسم پڑ جانا +

نکل چلنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ از خود رفتہ ہو جانا۔ حوصلہ و مقدور سے بڑھ چلنا۔ اپنی حد اور بساط سے باہر پاؤں رکھنا + اِترا جانا۔ مغرور ہو جانا + گستاخ ہو جانا۔ اپنے کو کچھ سمجھنے لگنا۔ بڑھکر چلنے لگنا۔ اپنی حد سے تجاوز کرنا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا۔ اُڑنے لگنا۔ پر پُرزے نکالنا۔

مری طرف سے صبا کہیو میرے یوسف سے نکل چلی ہے بہت پیرہن سے بو تیری (آتش)

لیکے پھولوں کو پاؤں میں مَلنا ہے قیامت ہی یہ نکل چلنا + (رنگین)

نکلا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) جامہ سے باہر ہوا جانا۔ آپے میں نہ رہنا۔ بپھرا جانا (۲) ظاہر ہوا جانا۔ چھپا نہ رہنا۔ ٹپکا پڑنا۔

کیا کہوں حسن کی لطافت ہائے شبنم سے تاگے نکلا ہی پڑتا ہے وہ گورا بدن مہتاب سا (مصحفی)

نِکلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) نکلنا۔ اُگنا۔ اُبنا۔ پھوٹنا۔ زمین سے اُبھرنا۔ جمنا۔ اُپجنا۔ اوپر آنا۔ نمو ہونا + لگنا۔ آنا۔ جیسے بیج نکلنا۔ کونپل نکلنا۔ بال نکلنا۔ ناخن نکلنا۔ پھل نکلنا۔ پھول نکلنا۔

وہ مے کش ہوں رس چوس لیتا ہوں اُسکا جہاں شاخ میں کوئی انگور نکلا + (داغ)

پست ہمت کو ہوا اوج تو شامت آئی موت سمجھو اُسے چیونٹے کے اگر پر نکلے
عشق وہ چیز ہے دکھلائے اگر جذب اپنا خاک سے قمریوں کی شاخِ صنوبر نکلے } آغا
شور کیوں اتنا مچاتا ہے ابھی سے آغا نہ بہار آئی چمن میں نہ گُلِ تر نکلے

(۲) بہنا۔ رواں ہونا۔ جاری ہونا۔ چلنا۔ رِسنا۔ جھرنا جیسے پانی نکلنا۔ خون نکلنا وغیرہ (۳) پیدا ہونا۔ جنم لینا۔ جنمنا۔ پیٹ یا انڈے سے باہر آنا جیسے بچہ نکلنا (۴) بیروں آمدن و برآمدن کا ترجمہ۔ باہر آنا۔ برآمد ہونا جیسے پھانس نکلنا۔ دُود وہ نکلنا۔

میرے دل کو جو تو ہر دم بھلا اتنا ٹٹولے ہے تصور کے سوا تیرے بتا تو اُس میں کیا نکلا (میر درد)

ہو وریں دیدے سے یہ چشم بصیرن سکے پھانس جس سے نہ اے چھپی نکلے + (راحت)

شامت آجاتے اِن کہاروں کی اِس گلی میں جو وہ ابھی نکلے + (〃)

ہو سکا نہ چشم سے اے اشک آبرو سے نکل جو نکلے جسم سے اے جان آرزو سے نکل
بھرے ہیں چشم میں خون سے اسطرح آکر کہ جیسے جام میں آجائے وہ سبُو سے نکل } ظفر

نکل

اے ظفر نالۂ عول نے مرے کی کچھ کی تاثیر گھر سے گھبرا کے جو وہ غیرتِ گلشن نکلا (ظفر)

الٰہی خیر کرنا آج کوئی داغ کے گھر سے شبِ شیون نکلتا ہے نہ بے ماتم نکلتا ہے (داغ)

ہم تو اُس مدعا کے قائل ہیں جو زباں سے نکل نہیں سکتا (〃)

جگر ساتھ اشکوں کے مجبور نکلا یہ ہمسایہ دل کا بہت دُور نکلا + (〃)

پلائی مجھے ذکر واعظ نے ایسی کہ میں بزم سے نشہ میں چُور نکلا + (〃)

جب کہا میں نے تڑپ کر دلِ مضطر نکلا کہتے ہیں کسنے نکالا اُسے کیونکر نکلا (حضورِ اصف)

اُٹھا کر دستِ رنگیں میں وہ کیوں تیغ و دم نکلے کہ جسکے بازوے نازک پہ اک عالم کا دم نکلے (تصویر)

کبھی تو کھینچے غم اُس دربا یسا نالۂ دلکش کر رکھے ہاتھ دلپر گھر سے اپنے وہ صنم نکلے (〃)

تمہیں کیا حضرتِ دل دھیان کہو عشقبازی سے پشیماں ہو کے اُس کوچہ سے گر نکلے تو ہم نکلے (〃)

(کبھی بمعنی جانا کبھی بمعنی سُتنا تلوار کے ساتھ اور کبھی بمعنی حاصل ہونا کام کے ساتھ آتا ہے)

(۵) نمایاں ہونا۔ ظاہر ہونا۔ پرگھٹ ہونا۔ عیاں ہونا۔ نمودار ہونا۔ اُگھڑنا۔ کھلنا۔ دکھائی دینا۔ نظر پڑنا۔ ظہور میں آنا جیسے دن نکلنا۔ جوبن نکلنا۔ وغیرہ۔

تجلی کسی کی وہ جلوہ کُبیکا کہیں ناز نکلی کہیں نور نکلا + (داغ)

دم سرد کو آگ کیوں کر لگاؤں جہنم کا شعلہ بھی کافور نکلا + (〃)

وجود و عدم دونوں گھر پاس نکلے نہ یہ دُور نکلا نہ وہ دُور نکلا + (〃)

یار کے سبزۂ رخسار کا پر تو جو پڑا اے سکندر ترے آئینہ کے جوہر نکلے (آتش)

صاف صاف ابرو مجھے گالیاں دیتا وہ شیخ خوب صیقل ہوئی شمشیر کے جوہر نکلے (〃)

ساتھ بھی سوئے مگر دل کی نہ نکلی حسرت وصل کی رات میں بھی شکووں کے دفتر نکلے (〃)

رنگ گرگٹ کی طرح بدلے بہار جو ابھی گھر میں چھپکلی نکلے + (راحت)

خونِ عاشق کا ہے گلگونہ ترے عارض کو قتل ہونے سے ہمارے ترا جوبن نکلا
چارہ گر بھر نہ سکے میرے جگر کے ناسور ایک گر بند کیا دوسرا روزن نکلا } ظفر

(۶) سرزد ہونا۔ صادر ہونا۔

مرے نصیب کہ وہ حال پوچھیں اور زکی زباں سے شکر نکل جائے مدعا کے عوض (زکی)

کون کہتا ہے کہ آہ تو نہ جگر سے نکل لیک نہ تنہا نکل بلکہ اثر سے نکل + (ظفر)

(۷) باہر جانا۔ چلا جانا۔ باہر ہونا۔ رخصت ہونا۔ سدھارنا جیسے اب یہاں سے نکلو (۸) آوارہ و سرگرداں ہونا۔

ناصحا عشق نہ ہوتا مجھے سودا ہوتا ہر طرح گھر سے نکلنا مری تقدیر میں تھا (حیا)

(۹) پانی سے اُبھرنا۔ ڈوبی ہوئی چیز کا باہر آنا جیسے پانی ہٹ گیا تو پہاڑ نکل آیا (۱۰) اُگے ہونا۔ طلوع ہونا۔ صعود کرنا۔ بلند ہونا۔ اُٹھنا۔ اُگنا۔ جیسے چاند سورج یا ستاروں کا نکلنا جیسے

دین بسیرا ہو چکا اب دن نکلا آ سے چلو ٹبا دُو دیس کو خالی کرو سرائے (شونگ)

(۱۱) ثابت ہونا۔ ثبوت کو پہنچنا۔ معلوم ہونا۔ ثبوت ہونا۔ برروئے کار آنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نکل

رات چھیڑا تھا جسے زلف سمجھ کر ہم نے ہائے شامت کہ وہ اک افعیٔ رہزن نکلا }
دل کا کچھ کام ہے ہوتے ہیں بُتِ پُرفن نکلا دوست جانا تھا جسے جان کا دشمن نکلا } قدر

میں تو مرزا کو جانتی تھی شریف وہ بھڑوؤں کے چودھری نکلے (راحت)

نہ جانی ہمنے قدرِ شعر گوئی وائے نادانی جسے ہم داغ سمجھے تھے جواب دیکھا وہم نکلا (تصویر)

یہ سمجھے تھے ہم ایک چرکا ہے دل پہ دباکر جو دیکھا تو ناسُور نکلا ++ (داغ)

نہ نکلا کوئی بات کا اپنی پورا مگر ایک نکلا تو منصور نکلا ++ (رر)

بہت دم دیئے پاس بیٹھا نہ ہرگز وہ عیار پُرفن بہت دُور نکلا (رر)

سمجھتے تھے ہم داغ گمنام ہوگا مگر وہ تو عالم میں مشہور نکلا ++ (رر)

(۱۲) فاضل ہونا۔ افزود ہونا۔ زائد ہونا۔ زیادہ ہونا جیسے ان کی طرف اُلٹے ہمارے ہی دام نکلے۔

فقط وعدے پہ دو بوسے لگے دل لیکے وہ کہتے ہیں ہمارا ہی کچھ آتا ہے تمہارا کیا نکلتا ہے (داغ)

(۱۳) کھلنا۔ گرہ یا گانٹھ یا میان و خانہ وغیرہ سے باہر آنا سے

خط یہ گرا قاصد اکس کا کمر سے نکل ++ تجھکو جو اُسے کہا دُور ہو گھر سے نکل (ظفر)

سرِ نقشِ پا لغزشِ پا ہے شاہد کہ گھر سے ترے کوئی مخمور نکلا + (داغ)

(۱۴) جھلکنا۔ ٹپکنا۔ چھنتا۔ ترشح ہونا سے

نقابِ رُوئے روشن سے رُخِ پُرنور کا جلوہ جو چھن چھن کر نکلتا ہے تو کیا کم کم نکلتا ہے (داغ)

(۱۵) پایا جانا۔ دکھائی دینا۔ نظر آنا سے

مرے دل کو جو تُو ہر دم بھلا اتنا سُوجھے ہے تصور کے سوا تیرے بتا تو اُسمیں کیا نکلا (درد)

ہمارے دم نکلنے میں بھی اک عالم نکلتا ہے کہ وہ مشتاق ہیں دیکھیں تو کیونکر دم نکلتا ہے (داغ)

جہاں تیرے جلوے سے معمور نکلا پڑی آنکھ جس کوہ پر طُور نکلا + (رر)

کہاں رہ کے توبہ رہا ہوں الٰہی کہ جنت میں بھی مجمعِ حُور نکلا + (رر)

(۱۶) کھنچنا۔ میان سے باہر ہونا۔ سُتنا۔ جیسے تلوار یا خنجر نکلنا سے

کمی کیا پڑ گئی ہے چاہنے والوں کی یاقاتل کہ اب تلوار کم کھنچتی ہے خنجر کم نکلتا ہے (داغ)

(۱۷) گُزرتا جانا۔ نکلنا۔ سامنے سے جانا۔ نظروں سے گزرنا۔ جیسے بازار سے نکلنا گلی سے نکلنا +

نہ تجھسا آجتک دیکھا نہ تجھسا حشر تک دیکھیں ان آنکھوں سے بہت نکلا بہت عالم نکلتا ہے (داغ)

جذبۂ عشقِ زلیخا کی یہی تھی تاکید قافلہ مصر کے بازار سے ہوکر نکلے (آغا)

اُنکا یہ حکم ہے قاصد تو کسی کا کیسا میرے کوچے سے نہ اُڑکر کبھی کبوتر نکلے (رر)

نہ کیوں ہوا اشک ریزاں بیکسی پہ ہم بیدل کی ہماری خاک پر ہوکر اگر ابرِ کرم نکلے (تصویر)

(۱۸) بر آنا۔ حاصل ہونا۔ حصول ہونا۔ پورا ہونا۔ جیسے ارمان نکلنا۔ حسرت نکلنا۔ حوصلہ نکلنا۔

نہ کیوں مشغول ہوں ہر لحظہ اپنے جذبۂ دل کا کہ میرا کام اُلفت میں جو بے دام و درم نکلے (تصویر)

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے بہت نکلے مرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے (غالب)

نکل

(۱۹) جانا۔ رخصت ہونا۔ چمپت بننا۔ سدھارنا سے

کیا ڈراتا ہے بھاگنے سے غلام دُور ہو جائے وہ ابھی نکلے (راحت)

(۲۰) دُور ہونا۔ جدا ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ باہر ہونا۔ باہر جانا[2] سے

شبّو مُنہ کالا ایسی باندی کا میرے گھر سے یہ کلموہی نکلے (راحت)

(۲۱) نچڑنا۔ پلنا جیسے رس یا تیل نکلنا (۲۲) فرار ہونا۔ بھاگنا۔ چلا جانا۔ مفرور ہو جانا سے

میں نکل جاؤں نوج یار کے ساتھ آپ کی بیٹی لاڈلی نکلے ++ (راحت)

(۲۳) پھٹنا۔ مسکنا۔ چلنا۔ چاک ہونا۔ دریدہ ہونا سے ....

دہشتِ گُستی ہوئی اے نار کسی مہوش سے ورنہ کیا معنی کہ دامان و گریباں نکلے (زار دہلوی)

ہاں چھپے رستم آپ اجی نکلے کیوں نہ آنگیا مری نئی نکلے (راحت)

(۲۴) دفع ہونا۔ رفع ہونا۔ جانا۔ جاتا رہنا سے

تو رُٹو ہی تم نے کل مری گل گل وائی آوے تو بیکلی نکلے ++ (راحت)

(۲۵) ہونا۔ آنا سے آج آپ کے نصیب جاگ گئے + سچا مرا شب کا خواب نکلا (راحت)

چھیڑ لیتے ہو پردے والوں کو واہ تم خوب آدمی نکلے }
راہ میں روک لی مری ڈولی اچھے آئے بڑے کوئی نکلے } قطعۂ راحت

(۲۶) مخروج ہونا۔ خارج ہونا۔ خارج کیا جانا سے

نکلنا خلد سے آدم کا سنتے آئے ہیں لیکن بہت بے آبرو ہو کر ترے کوچے سے ہم نکلے (غالب)

آپ اک آن کو بھی گھر سے نہ باہر نکلے آپ ہی دوائیں کہ حسرت مری کیونکر نکلے (آغا)

(۲۷) سبقت لیجانا۔ آگے بڑھ جانا۔ آگے ہو جانا جیسے سبق میں نکلنا۔ دوڑ میں نکلجانا (۲۸) نافرمانی کرنا۔ حکم عدولی کرنا۔ سرگرداں ہونا (مثال دیکھو نمبر ۲ نکلنا) (۲۹) پھرنا جیسے قول یا بات سے نکلنا (۳۰) افزوں ہونا + زیادہ یا بڑھکر ہونا۔

دن جھلکتا ہے ایسا ایک لیلیٰ کی محبت میں مری رانوں سے مجنوں کے نہیں بازو نکلتے ہیں (بحر)

(۳۱) خروج کرنا۔ پیدا ہونا۔ نمودار ہونا سے

آگ پانی میں لگاتا ہے رُخِ یار کا عکس کیا تعجب ہے جو آتش سے سمندر نکلے (آغا)

(۳۲) چھن جانا۔ واپس لے لیا جانا۔ بسترد کیا جانا جیسے اُنسے سرکار کا کام نکلکر دوسرے کے پاس چلا گیا (۳۳) بیتنا۔ گزرنا۔ منقضی ہونا۔ بیت ہونا جسطرح وہ دن نکلے یہ بھی نکلجائینگے (۳۴) وقت گزرنا۔ موقع جانا (۳۵) ایجاد ہونا۔ اختراع ہونا۔ نئی بات ظاہر ہونا۔ (۳۶) نئی ترکاری یا میوہ جانا کسی چیز کا بازار میں بکنے لگنا (۳۷) جانا۔ ضائع ہونا جیسے تمہاری گرہ سے کیا نکلا (۳۸) بھرنا۔ منزل ہونا (۳۹) اجرا۔ جاری ہونا۔ قائم ہونا جیسے رسم نکلنا۔ نیا دستور نکلنا۔ نیا قانون نکلنا ہے۔ سے

ہوا تھا کبھی سر قلم قاصدوں کا یہ تیرے زمانے میں دستور نکلا (داغ)

(۴۰) بننا۔ بنایا جانا جیسے سڑک نکلنا (۴۱) ابھر کر کسی کا نمایاں ہونا جیسے دُنبل نکلنا۔ حد نکلنا۔ چیچک نکلنا وغیرہ (۴۲) باہر پھرنا۔ پیر کرکے باہر ہونا جیسے نکلی تو گھر گشت کیا (۴۳) نظری ہونا۔ کام کا زینا (۴۴) پُورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا جیسے حسرت نکلنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نکل

سا تھ:- بھی سوئے مگر دل کی نہ نکلی حسرت — وصل کی رات میں بھی شکوۂ دشمن نکلے
آپ اُن آن کو بھی گھر سے نہ باہر نکلے — آپ ہی فرمائیں کہ حسرت مری کیونکر نکلے (آغا)

(۵۴) چھڑ جانا۔ چھڑ جانا۔ شروع ہونا۔ آغاز ہونا ؎

شبِ وصل ذکرِ عدو پر وہ بولے — خدا کے لئے کیوں یہ مذکور نکلا + (داغ)

نکلوانا۔ ہ۔ فعل متعدّی (۱) باہر کرانا۔ خروج کرانا (۲) معلوم کرنا۔ جیسے نام نکلوانا +

نکلے ہوئے دانت پھر اندر نہیں جاتے۔ ا۔ کہاوت:- (۱) جو بات یارانہ افشا ہو جاتا ہے پھر وہ نہیں چھپتا (۲) جب آدمی کو ہوا لگ جاتی یا کسی بات کا مزا پڑ جاتا ہے پھر وہ نہیں چھوٹتا (۳) جب آدمی ایک دفعہ نکال دیا جائے پھر مشکل سے دخل پاتا ہے +

نکمّا۔ ہ۔ صفت:- (۱) بیکارِ محض۔ بے مصرف۔ ناکارہ (نواب سرور جنگ حاذق) ؎

وہ دل جسپہ تھے مجکو سو ناز ظالم — اُسے تو نے کیسا نکمّا کیا ہے (حاذق)

کیا ضُعف نے یہ نکمّا کہ اب ہم — نہ آنے کے قابل نہ جانیکے قابل (مجروح)

(۲) خالی۔ بے شغل۔ بیکار۔ معطّل۔ بے روزگار جیسے نکمّے آدمی شطرنج کھیلا کرتے ہیں (۳) ناچیز۔ حقیر (۴) بُرا۔ خراب جیسے ہمیشہ نکمّا سودا دیتا ہے (۵) مردنا بکار۔ ہیچکارہ ؎

پہلو میں چھپکے آنکھوں سے لیتا ہے کارِ دید — دل بھی شریک ہے تو نکمّا شریک ہے (رشک)

نکمّا ٹھیرانا۔ ہ۔ فعل متعدّی:- بے مصرف اور ناکارہ قرار دینا۔ ہنر کے قابل اور عضوِ معطّل قرار دینا +

نکمّا کر دینا۔ ہ۔ فعل متعدّی:- کسی کام کا نہ رکھنا۔ کسی مصرف کا نہ رکھنا محض معطّل اور بیکار کر دینا۔ کسی قابل نہ رکھنا۔ ناکارہ کر دینا ؎

عشق نے غالب نکمّا کر دیا — ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے (غالب)

نکمّا ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم:- (۱) بیکار ہو جانا۔ کام کے قابل نہ رہنا۔ کام سے جاتا رہنا جیسے ہاتھ فالج سے نکمّا ہو گیا (۲) خراب ہو جانا۔ بگڑ جانا۔ جیسے بُروں کی صحبت سے نکمّا ہو گیا +

نکّو۔ ہ۔ صفت:- عو۔ (۱) ناک والا۔ عزت والا۔ تمکنت والا۔ صاحبِ غیرت (۲) رُسوا۔ بدنام۔ معیوب۔ داغی (۳) بڑی ناک والا۔ وہ شخص جسکی ناک لمبی +

نکّو بنانا۔ ہ۔ فعل متعدّی:- عو۔ بدنام کرنا۔ رُسوا کرنا۔ انگشت نما کرنا +

نکّو بنّا۔ ہ۔ فعل لازم:- انگشت نما ہونا۔ رُسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ نام نکلنا +

نکّو کرنا۔ ہ۔ فعل متعدّی:- انگشت نما کرنا۔ بدنام کرنا۔ رُسوائے عام کرنا۔ نام نکالنا

نکّوا۔ ہ۔ اسم مذکر:- (گنوار) (۱) سُوئی کا ناکا۔ سُوئی کا چھید۔ روزنِ سوزن (۲) بیج کا پھٹاؤ۔ وہ سُوئی کی مانند شاخ جو اوّل ہی اوّل بیج سے نکلے۔ سُوئی۔ (اِسی میں یہ لفظ نوک سے بنایا گیا ہے) (۳) ترازو کی ڈنڈی کا وہ سوراخ جسمیں ڈوری ڈالتے ہیں +

نکوہِش۔ ف۔ اسم مؤنث:- ملامت۔ سرزنش۔ زجر و توبیخ۔ دھمکی +

نکوئی۔ ف۔ اسم مؤنث:- بھلائی۔ نیکی + خوبی۔ عمدگی + اچھا سلوک + لُطف۔ مہربانی

نکھٹ

نکھ۔ ہ۔ اسم مذکر:- ناخن + پاؤں کا ناخن + نوہ (۲) ایک مشہور دوا کا نام جو سیپی اور ناخن سے نہایت مُشابہ ہے۔ فارسی میں اُسے ناخنِ دیو یا ناخنِ پریاں عربی میں اظفار الطّیب کہتے ہیں۔ عطریات اور ادویات میں اسکا بہت کام پڑتا ہے کیونکہ یہ ایک خوشبودار چیز ہے دُوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے (۳) نخ۔ ابریشم۔ کچا ریشم +

نکھ سِکھ سے۔ ہ۔ تابع فعل:- عو۔ لفظ دوم سِکھ شاید سِیس کا بگڑا ہوا لفظ ہے۔ سر بسر سے۔ پاؤں کے ناخن سے سر کی چوٹی تک۔ ایڑی سے چوٹی تک۔ اوّل سے آخر تک لبتدا اور انتہا سے (مسلمان عورتیں نِک سُک سے بولتی ہیں جیسے نِک سُک سے درست) +

نکھ سِکھ سے دُرست۔ ا۔ تابع فعل:- سب طرح سے بے عیب و بے نقص۔ اوّل سے آخر تک عمدہ خوب اور موزوں ؎

نکھ سکھ سے درستی ہو تو زیبندہ ہو گرمی — کیا لطف ہے اے چرخ جو خورشید ہو اگرم (جرأت)

نکھ سے سِکھ تک۔ ہ۔ تابع فعل:- پاؤں سے سر تک۔ ایڑی سے چوٹی تک۔ از ابتدا تا انتہا۔ از اوّل تا آخر۔ از سر تا پا جیسے نکھ سے سِکھ تک گہنا اُتار دیا۔ نکھ سے سِکھ تک دُکھ اُٹھا دیا

نکھاد۔ ہ۔ اسم مذکر:- وہ سُر جو تینوں گاؤں میں یا ساتوں سُروں میں بلند اور اُونچا ہے۔ پنچ ڈال +

نکھار۔ ہ۔ اسم مذکر:- (۱) نِرمل پن۔ صفائی۔ اُجلاپن (۲) (لکھنؤ) بناؤ سنگار۔ آرائش۔ زیب و زینت۔ تزئین ؎

رنگ اُڑے مُنہ سے کنہیا کے اگر چوٹی گُندھے — جب نکھار اپنا کرو تم رادھکا سے کم نہیں (قدر)

نکھار کرنا۔ ہ۔ فعل متعدّی:- (لکھنؤ) بناؤ کرنا۔ بناؤ سنگار کرنا۔ بننا۔ سنورنا + ؎

یہ دن وہ ہے کہ سب اپنے پرائے آتے ہیں — گھڑی گھڑی نہ کرو تم نکھار عید کے دن (قدر)

نکھارنا۔ ہ۔ فعل متعدّی:- میل صاف کرنا۔ میل دُور کرنا۔ میل کاٹنا۔ صاف کرنا۔ آرائش +

نکہت۔ ع۔ اسم مؤنث:- (۱) خوشبو۔ مہک (۲) مرزا نیاز علی بیگ دہلوی کا تخلّص جنے سکندر نامہ کو اُردو میں نظم کیا اور ایک مصطلحات لکھی تھی ۱۲۶۶ھ کے قریب رحلت کی

نکھٹّو۔ ہ۔ اسم مذکر:- (عو) وہ شخص جو کچھ کما کر نہ لائے۔ کوڑی نہ کھٹنے والا۔ وہ شخص جو کما نہ ہو ناکارہ + ہیچکارہ + جیسے نکھٹّو کی جورُو سدا ننگی۔ نکھٹّو آئے اُٹھا کماؤ آئے ڈرتا ؎

رہا سکھ تو کنارے روٹی کپڑا بھی نہیں گت کا — نکھٹّو تھا یہی کیا یا الٰہی میری قسمت کا (راحت)

(۲) صفت) سُست۔ احدی۔ ماچا توڑ۔ پلنگ توڑ پڑا رہنے والا ؎

سب پیشہ کو تجکر جو کوئی ہو متوکّل — جورُو تو یہ سمجھی کہ نکھٹّو یہ میاں ہے
اور بیٹے کے دلکو ہو خرافت کا تیقّن — بیٹی کو جنوں ہو نیکا باوا پہ گماں ہے (قطعۂ سودا)

(۳) صفت) احمق۔ بیوقوف جیسے نکھٹّو گئے ہاٹ ننگائی ترازو لائے باٹ (۴) وہ شخص جسکے گھر کھاٹ یعنی پلنگ تک نہو۔ نہایت مُفلس۔ قلّاش۔ تنگدست ؎

کوئی کہو بے حیا کوئی بولا نکھٹّو ہے — بیٹے نے جانا باپ تو میرا نکھٹّو ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بیٹی پکارتی ہے کہ بابا نکھٹو ہے — بیوی یہ دل میں کہتی ہے بچھڑوا نکھٹو ہے
آخر نکھٹو نام دھراتی ہے مفلسی
(نظیر)

(یہ لفظ اگر کھٹنا بمعنی کمانا سے خیال کریں تو کھٹ کر نہ لانے والا اور جو کھاٹ اسکا مادہ قرار دیں تو مفلسی میں کھاٹ تک نہ رکھنے والا ہونگے) +

نکھد - ہ - صفت :- خراب - بُرا - سب سے نکمّا - ناکارہ - بدتر - بہت بُرا - زبُوں +

نکھرا ہوا - ہ - صفت :- صاف سُتھرا - جوبن پر آیا ہوا - رنگ رُوپ لایا ہوا + ؎

نکھرا ہوا کیا چہرہ اُس آئینہ رُو کا ہے — شعلہ ہے شرارہ ہے آتش ہے بھبوکا ہے (مُصحفی)

نکھرنا - ہ - فعل لازم :- (۱) صاف ہونا - میل دُور ہونا - میل کٹنا - اُجلا ہونا - چمکنا - رُوپ نکلنا - رونق آنا جیسے آنولوں سے بال خُوب نکھرتے ہیں ؎

سودا کے زرد چہرے کو شوخی کی راہ سے — کہتا ہے تیرا رنگ تو اب کچھ نکھر چلا (سودا)

خُونِ بُلبل کا ہے رنگِ چمن کا نکھرے — گُل کھلے باغ میں ہے بادِ صبا کی خواہش (آغا)

عاشق کی خُوبصورتی اندوہ و غم میں ہے — رنگت جو زرد ہوگئی چہرا نکھر گیا (امداد علی بحر)

(۲) رُوپ آنا - جوبن نِکلنا - رُوپ نکالنا - رنگ نکالنا (۳) لکھنؤ) بننا سنورنا - سنگار کرنا - بنگرنا - ؎

رکس گھڑی ہم مراد کو پہنچیں — آپ تو رات بھر نکھرتے ہیں (قدر)

اُٹھے ہیں خاک ہیں عُشّاق مُوئے سر پریشاں ہیں — نہاتے ہیں وہ اپنے بال دھوتے ہیں نکھرتے ہیں (رند)

غضب کا سامنا ہے آج ہمکو وہ نکھرتے ہیں — دھڑی جمتی ہے مہندی ملتے ہیں گیسو سنورتے ہیں (مہر)

(بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ لفظ نئی + کھال سے مرکّب ہے یعنی نئی کھال نکلنے کو نکھرنا کہتے ہیں یعنی جیسا کینچلی بدلنا - ایسا ہی نکھرنا ہے مگر ہمکو اس سے اتّفاق نہیں) +

نکھنڈ - ہ - صفت :- (۱) آدھا - نصف - نیم - بیچ (۲) ٹھیک - عین جیسے + ؎

چلو سو رہیں آدھی رات رہی — آدھی رات نکھنڈ کا پہرا
کویل کُوک رہی چلو سو رہیں
(گیت)

نکھنڈ آدھی رات ہے - ہ - محاورہ :- ٹھیک آدھی رات ہے +

نکّی - ہ - اسم مؤنّث :- ناک میں بولنے والا (۲) جوئے کی کوڑی اور ایک داؤ - (۳) ایک قسم کا جُوا +

نکّی پر لگانا یا رکھنا - ہ - فعل متعدّی :- نکّی کے داؤں پر رکھنا - اڑانا +

نکّی مُوٹھ - ہ - اسم مؤنّث :- ایک قسم کا جُوا جو کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے ؎

طاق کو کرتی ہے جُفت اور جُفت کو کرتی ہے طاق — کھیلتی ہے کیا تُمہاری مُوٹھ نکّی کنکری (مجروح)

نکّی آوے - ہ - کھیل :- دراصل نکّی (لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جسطرح سُوتی بدا کرتے ہیں اُسیطرح نکّی بھی بدا کرتے ہیں جب ایک دُوسرے کو ملتا ہے تو جو سب سے پہلے کہتا ہے کہ نکّی آوے تو وہ دُوسرے کو ایک ٹانگ سے کھڑا کراتا ہے - اگر دائیں پاؤں کی نکّی بدی ہے

تو کہیگا کہ دائیں پاؤں کی نکّی ایکھ اور جو بائیں پاؤں کی بدی ہے تو اُسکا نام لیگا یا صِرف نکّی آوے ہی کہدیگا - دلّی کے لڑکوں نے مولا بخش شاہی ہاتھی کو بھی سکھا رکھا تھا جہاں کہا کہ مولا بخش نکّی آوے وہ فوراً ایک پاؤں اُٹھا دیتا تھا) +

نکیر - ع - اسم مذکّر :- قبر میں سوال و جواب کرنے والا فرشتہ - مُنکر نکیر ؎

مُجھسے بھی تو سوال کرینگے بھلا نکیر — بہرِ جواب کیا مرے مُنہ میں زُبان نہیں (ظہیر)

نکیرین - ع - اسم مذکّر :- مُنکر نکیر - وہ دونوں فرشتے جو قبر میں مُردے سے سوال و جواب کرتے اور اُس سے اُسکے حالات استفسار فرماتے ہیں +

نکیل - ہ - اسم مؤنّث :- (۱) وہ لکڑی یا لوہے کی کیل جو اُونٹ کی ناک میں ڈالکر اُسمیں رسّی باندھ دیتے ہیں مِہار (۲) اُونٹ کی رسّی جو لگام کا کام دیتی ہے - (۳) رکان - لگام جیسے اُسکی نکیل میرے ہاتھ میں ہے + (بکسرِ کاف و یائے مجہول ساکن)

نکیل ہاتھ میں ہونا - ہ - فعل لازم :- قبضہ ہونا - قابض ہونا - قابُو ہونا - رکان ہاتھ میں ہونا - لگام ہاتھ میں ہونا +

نکیلا - ہ - صفت :- (۱) نوکدار - گاؤدم - مخروطی - چونچ وار (۲) خُوبصورت - خوشوضع - خوش قطع و خُوب طرز - بانکا ترچھا ؎

ایک جنبشِ ہدب و صد سنانِ مژہ — اُس نکیلے کا بانکپن دیکھا + (رہبر)

کُھب گئی جی میں تیری بانکی ادا — اے نکیلے یہ تھی کہاں کی ادا + (سودا)

اُس نکیلے سے جو توسن پہ کوئی آنکھ لڑائے — وُہیں للکار کے وہ تیغ و سپر لے اُترے (جرأت)

ہے گرچہ سروِ گلشن تُو بھی تو اک نکیلا — لیکن عجب روش کا اپنا ہے یار بانکا + (نصیر)

نکیلاپن - ہ - اسم مذکّر :- خوشوضعی - خوش قطعی - بانکپن ؎

نکیلاپن کہو اُسکا نہ کیوں نظر میں چُبھے — کہ جسکی نوکِ مژہ نیش سی جگر میں چُبھے (معرُوف)

نکیلی - ہ - اسم مؤنّث :- (۱) نوکدار - مخروطی - چونچدار + اُبھری ہُوئی - اُبھروال ؎

نکیلی وہ اُٹھی ہوئی چھاتیاں — بھری اپنے جوبن میں اٹھلاتیاں (میر حسن)

نکیلی وضعوں کا پھر دم بھرے نگر پہلے — کرے ہمارا سا پیدا دل و جگر رگِ سنگ (عزیز)

(۲) وضعدار - خوش وضع - طرحدار +

نگ - ف - اسم مذکّر :- (۱) نگینہ - انگوٹھی میں جڑنے کا قیمتی بنا ہوا پتّھر - نگین - فص ؎

ہے نگشنِ خُوبی وہ پری رشکِ سلیماں — خاتم میں نہ کیوں نگ ہو عقیقِ شجری کا (ناسخ)

(۲ - س) کوہ - پہاڑ - پربت - جبل +

نگ جڑنا - ہ - فعل متعدّی :- نگینہ چسپاں کرنا - نگینہ بٹھانا +

نگ کی چُوڑیاں - ہ - اسم مؤنّث :- ایک قسم کی چوڑیاں جنمیں نگ جڑے ہوئے ہوتے ہیں

نگار - ف - اسم مذکّر :- (۱) نقش کا مُترادف - تصویر (۲) بُت - لُعبت - مُورت -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نگا

مُورتی (۳) رنگیلا معشوق چھبیلا معشوق۔ خوبصورت آدمی۔ من ہرن۔ من موہن۔ محبوب ○

نقشے سے وُہی نگار بایا قسمت کا لکھا سا آگے آیا + (نسیم)

جوڑا جو کھلا تو کھل پڑا دل ہم سمجھے تھے اے نگار تعویذ + (داغ)

(۴) وہ نقش یا مچھلیاں اور چاند وغیرہ جو مہندی سے خوبصورت عورتیں ہاتھوں پر بنالیتی ہیں مجازاً مُطلق حنا۔ (۵) زینت۔ تزئین۔ آرائش +

نگار خانہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ تصویرات کا مکان۔ تصویر خانہ +

نگارِ عالم۔ ف + ع۔ اسم مذکر:۔ دُنیا میں سب سے خوبصورت۔ بہت خوشوضع۔ نہایت قبول صورت +

نگارِش۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) تحریر۔ ترقیم۔ لکھنا۔ (۲) نقشہ کشی +

نگارِیں۔ ف۔ صفت:۔ منسوب بہ نگار۔ مہندی لگا ہوا۔ حنا بستہ۔ مہندی سے ہاتھ پاؤں سُرخ کیے ہُوئے۔ مجازاً معشوق۔ دلبر۔ محبوب +

نگالی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (گنوار) بانسی۔ نَے۔ نلی۔ نیچہ بنانے کی بانسی +

نگاہ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نظر۔ دِرِشٹ۔ دِرشٹی۔ چتون ○

ترچھی نظر سے لاکھ وہ دیکھے رقیب کو چھپتی ہے پر چھپائے کہیں یار کی نگاہ (شہیدی)

(۲) تیور۔ بصارت (۳) آنکھ۔ چشم جیسے نگاہ بھر کر دیکھنا (۴) شناخت۔ پرکھ۔ درک۔ مداخلت جیسے اس چیز کی اُنہیں خُوب نگاہ ہے (۵) توجّہ۔ التفات رغبت۔ عنایت۔ مہربانی (۶) دید۔ نظارہ۔ (۷) نگرانی۔ حفاظت۔ خبرداری۔ چوکسی۔ رکھوالی + نظر بندی۔ حراست (۸) اُمید بھروسا خیال جیسے اب تیرے بیمار کی اللہ پر نگاہ ہے

نگاہ اُٹھا کر نہ دیکھنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھنا مغرور ہونا خیال میں نہ لانا۔ بات نہ پُوچھنا (۲) توجّہ نہ کرنا خیال میں نہ لانا + حقیر جاننا +

نگاہ بدلنا۔ ا۔ فعل متعدّی:۔ مُنہ پھیرنا۔ بے رُخ ہونا۔ بیدید ہونا۔ بے مروّت ہونا + تیوری بدلنا +

نگاہ بھر کر دیکھنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ بغور دیکھنا اچھی طرح سے دیکھنا۔ بھر پُور نظر سے دیکھنا توجّہ کی نظر کرنا التفات کی نظر ڈالنا + ○

نہ نگاہ بھر کے وہ بیدید دیکھ لے اتنا ہوا نہ خدمتِ اہل نظر سے فیض (مومن)

نگاہ پڑنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ نظر پڑنا۔ نگاہ کے رُوبرُو رہنا۔ دیکھا جانا۔ دیکھنے میں آنا۔ آنکھ پڑنا + ○

شوخی تھی گرچہ بزم میں دو چار کی نگاہ چُھپ چُھپ کے ہم پہ پڑتی رہی یار کی نگاہ (شہیدی)

نگاہ پِھرنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) بے رُخ ہونا۔ بیدید ہونا۔ توجّہ نہ رہنا۔ کم توجّہی ہونا۔ التفات نہ ہونا۔ بے التفاتی ہونا (۲) نظر کا اِدھر اُدھر دیکھنا ○

نگا

تیری نگاہ جو بُتِ بے پیر پھر گئی قسمت مری اُلٹ گئی تقدیر پھر گئی (ظفر)

نگہ کیا پھر گئی تُمہیں پھر گئے مری جان سو بار یاں آتے آتے (ظہیر)

اُنکی نگاہ پھرتے ہی پھرنے لگا جہاں آثار بیکسی کے ہیں اِس انقلاب میں + (زکی)

جسوقت اپنی بزم سے تُو نے اُٹھا دیا ہر ایک سمت تھی ترے بیمار کی نگاہ
متقّل ہیں جسطرح سے شفاعت کیواسطے پھرتی ہزار سُو ہے گنہگار کی نگاہ (نظم شہیدی)

نگاہ پھیرنا۔ ا۔ فعل متعدّی:۔ دیکھو (نگاہ بدلنا) +

نگاہ پھِسلنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ کسی صاف یا شفّاف چیز پر نگاہ نہ ٹھیرنا۔ نظر نہ جمنا نظر نہ ٹھیرنا ○

صفا آئینہ کی وہ چہرہ شفّاف رکھتا ہے پھسلتی ہیں نگاہیں یار کے رُخسار پر کیا کیا (آتش)

نگاہ چُرانا۔ ہ۔ فعل متعدّی:۔ نظر بچانا۔ آنکھ بچانا۔ ٹالنا ○

لاکھوں لگاؤ ایک چُرانا نگاہ کا لاکھوں بناؤ ایک بگڑنا عتاب میں (غالب)

نگاہ چڑھنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ نظر چڑھنا۔ نظر میں جچنا۔ نظر میں سمانا۔ خاطر میں آنا ○

جرأت بام پر اپنے وہ رشکِ ماہ چڑھے میں چاہا روہم کسکی پھر نگاہ چڑھے + (معروف)

نگاہ رکھنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) نظر رکھنا۔ توجّہ رکھنا۔ التفات رکھنا (۲) دیکھتے رہنا خیال رکھنا۔ چوکسی رکھنا (۳) تمیز رکھنا۔ شناخت رکھنا۔ پرکھ رکھنا۔ پہچان رکھنا ○

واقف ہے دل اصالتِ ابرُوئے یار سے جوہر شناس رکھتے ہیں تلوار کی نگاہ (اسیر)

نگاہ سے گرنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ دیکھو نظر سے گرنا۔ بے وقعت اور سبک ہونا۔ بے وقر ہونا رُسوائے۔ ہر بیکسی میں حالِ تباہ سے گرتے ہیں مثلِ اشک ہم اپنی نگاہ سے (زکی)

نگاہِ شرمسار۔ ف۔ صفت:۔ شرمندہ آنکھ یا نظر۔ لجیلی آنکھ۔ لاجونتی آنکھ۔ شرمیلی آنکھ۔ لحاظ کی آنکھ۔ حیادار آنکھ

تُو وہ کریم ہے کہ تری بارگاہ میں پایہ بلند ہے نگہِ شرمسار کا + (زکی)

نگاہِ قہر۔ ف + ع۔ اسم مؤنث:۔ غضب آلُود نظر۔ غضبناک نظر۔ غصّہ کی نظر ○

کیوں نگاہِ قہر کرتے ہو دلِ رنجور پر بیکسوں پر کھینچنا تلوار کا اچھا نہیں + (زکی)

نگاہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدّی:۔ (۱) دیکھنا۔ آنکھ ڈالنا۔ مُلاحظہ کرنا۔ معائنہ کرنا۔ نظر کرنا۔ نظر ڈالنا ○

عبث وہ اب مری جانب نگاہ کرتے ہیں میں لُٹ چکا ہُوں مجھے کیوں تباہ کرتے ہیں (رند)

(۲) سوچنا۔ بچارنا۔ خیال کرنا۔ غور کرنا ○

غرورِ حُسن سے اصلا خدا کا خوف نہیں جدھر بھی جاؤں تو وہ کب نگاہ کرتے ہیں (رند)

(۳) جانچنا۔ اندازہ کرنا۔ کُوتنا۔ نظر سے تخمینہ کرنا + پرکھنا۔ (۴) توجّہ کرنا۔ خیال کرنا ○

مت کر اب بیشی کمی پر تُو نگاہ دل سے اپنے کھو دے خیال وجاہ (حسن)

نگاہِ کم۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نظرِ حقارت و کم توجّہی۔ رُکھائی۔ بے التفاتی ○

دلِ بیتاب کو کسنے نگاہِ کم سے دیکھا ہے کہ سر سے پاؤں تک شکلِ گُہر آب امانت ہے (زکی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نگا

نِگاہ گرم کرنا۔ اِ۔ فعل متعدّی:۔ چشمِ غضب آلود۔ نظرِ قہر آلود۔ نگاہِ تیز و خشونت آمیز سے دیکھنا۔ گھُورنا ۔
کیا کیا مکر دے گا سُرمہ سے جلا کر تو نگاہ　　　اِ سعد مجھ پر نہ کر یوں گرم اے بدخو نگاہ (قدر)

نِگاہ لڑانا۔ اِ۔ فعل متعدّی:۔ آنکھیں لڑانا۔ نظریں لڑانا۔ نظر بازی کرنا۔ گھُورا گھاری کرنا۔ آنکھ سے آنکھ ملانا۔ نظر سے نظر ملانا۔ محبّت آمیز نظروں سے دیکھنا +

نگاہ لڑنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ آنکھ لڑنا۔ نظر کا باہم ملنا۔ گھُورا گھاری ہونا۔ نظر بازی ہونا۔
لڑتی تھی گرچہ بزم میں دو چار کی نگاہ　　　چھُپ چھُپ کے ہم پہ پڑتی رہی یار کی نگاہ (شہیدی)

نگاہ مِلانا۔ اِ۔ فعل متعدّی:۔ نظر ملانا۔ آنکھ سامنے کرنا۔ نظر سامنے کرنا۔ چار آنکھیں کرنا۔

نگاہ مِلنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ نظر ملنا۔ دو چار ہونا۔ آنکھ لڑنا۔ سامنا ہونا ؎
نگاہ ملتے ہی تلوار کا اُٹھایا ہاتھ　　　رکھیں نہ کبھی تمنے چار اُنگلیاں سر پر (داغ)

نِگاہِ مہر۔ ف۔ اسم مؤنّث:۔ محبت اور رحم کی نظر +

نِگاہ میں چڑھنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ (دیکھو نگاہ چڑھنا) ؎
جینے کی مانگتے ہیں دُعا میرے آج کل　　　کیونکر مری نگاہ میں کوئی آشنا چڑھے (عارف)

نِگاہ میں رکھنا۔ اِ۔ فعل متعدّی:۔ (۱) نظر میں رکھنا۔ خیال میں رکھنا۔ دھیان میں رکھنا ؎
تو قبر بھی اگر ہے تو بیگانگی کے ساتھ　　　آٹھوں پہر وہ رکھتے ہیں مجکو نگاہ میں (مجروح)
(۲) دیکھتے رہنا۔ حفاظت میں رکھنا۔ آنکھ سے اوجھل نہونے دینا۔ نگہبانی کرنا
دل کو لیکر نگاہ میں رکھنا　　　یہ اِدھر سے اُدھر نہ ہو جائے (نسیم بھرتپوری)
(۳) حراست میں رکھنا۔ نظر بند رکھنا +

نگاہِ ناز۔ ف۔ اسم مؤنّث:۔ ناز و انداز کی نظر۔ معشوقانہ نظر۔ خان مرزا محمد علی خاں صاحب کو وصل ٹونک ؎
کچھ سامنا کرنے میں ہمیں ڈر تو نہیں ہے　　　آخر نگہِ ناز ہے خنجر تو نہیں ہے (علی)

نگاہ نہ ٹھہرنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ (۱) دیکھو (نگاہ پھسلنا) (۲) نظر میں نہ جچنا ؎
کانِ جہاں میں گوہرِ یکتا تھا میں براہ　　　ٹھہری نہ مجھ پہ میرے خریدار کی نگاہ (شہیدی)

نگاہ نہ کرنا۔ اِ۔ فعل متعدّی:۔ نظر نہ کرنا۔ نظر نہ ڈالنا۔ ملاحظہ نہ فرمانا۔ آنکھ بھر کر نہ دیکھنا۔ خاطر میں نہ لانا ؎
تانا سا اُسکے آگے شہیدی ستا کیا　　　پر جفن نے آنکھ اُٹھا کے نہ یکبار کی نگاہ (شہیدی)

نگاہ نیچی کرنا۔ اِ۔ فعل متعدّی:۔ شرم و لحاظ یا غیرت و حمیت سے آنکھ سامنے نہ کرنا
ہمسے تو نگاہ نیچی کر لی　　　اور غیر سے آنکھ یوں لڑائی (رہبر)

نگاہ ہونا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ (۱) توجّہ ہونا۔ التفات ہونا۔ رغبت ہونا۔ (۲) ذہنیت ہونا۔ قصد ہونا۔ ارادہ ہونا ؎
نظروں سے کیوں گرائی متاعِ دلِ حزیں　　　اسپر تو مدّتوں سے تمہاری نگاہ تھی (موزوں)
(۳) پرکھ ہونا۔ شناخت ہونا۔ (۴) نظر ہونا۔ آنکھ ہونا جیسے ذرا اِدھر بھی نگاہ ہو جائے + امّید ہونا۔ بھروسا ہونا + ؎

نگر

جتنے طبیب آئے وہ آنکھیں چُرا گئے　　　اللہ پر ہے اب ترے بیمار کی نگاہ (اسیر)

نِگاہ داشت۔ ف۔ اسم مؤنّث:۔ حفاظت۔ محافظت۔ نگرانی۔ چوکسی۔ ہوشیاری +

نِگاہبان۔ ف۔ اسم مذکّر:۔ محافظ۔ چوکیدار۔ پاسبان۔ سنتری۔ پہرے دار۔ خبردار۔ خبر رکھنے والا +

نگاہبانی۔ ف۔ اسم مؤنّث:۔ محافظت۔ حفاظت۔ پاسبانی۔ چوکیداری۔ نگرانی +

نگاہبانی کرنا۔ اِ۔ فعل متعدّی:۔ محافظت کرنا۔ حفاظت کرنا۔ نگرانی کرنا۔ پاسبانی کرنا۔ چوکیداری کرنا۔ چوکسی کرنا۔ رکشا کرنا +

نگاہوں۔ ۱۔ اسم مؤنّث:۔ نگاہ کی جمع جو حرفِ مغیّرہ یا تابعِ مغیّرہ کے آجانے سے واو مجہول اور نُونِ غنّہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے +

نگاہوں پر چڑھنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ نظروں پر چڑھنا۔ نظروں میں کھُبنا۔ نظروں میں جچنا۔ ٹوک یا منہ میں آنا ؎
ہم جو چڑھتے ہیں نگاہوں پہ عدو کی تو ملک　　　اِلتجُو کہتے ہیں بالنّصرِ علیٰ القتلِ کے ساتھ (اسیر)
یا الٰہی ہم بھی اُس بُت کی نگاہوں پر چڑھیں　　　جسطرح سُرمہ سمایا چشمِ مستِ یار میں + (آغا)

نگاہوں سے اُترنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ نظروں سے گرنا۔ حقیر ہونا۔ سُبک ہونا۔ دل سے اُترنا۔ جی سے اُترنا ؎
جو اُسنے کہا گو وہی کرتے گئے ہم تو　　　اسپر بھی نگاہوں سے اُترتے گئے ہم تو (حجاب)

نگاہوں میں چڑھنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ دیکھو (نگاہوں پر چڑھنا)

نگاہوں میں سمانا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ دیکھو (نظروں میں سمانا نمبر اوّل) نظروں میں جچنا + ؎
سمائیں اپنی نگاہوں میں ایسے ویسے کیا　　　رقیب ہی سہی ہو آدمی ٹھکانے کا (داغ)

نگاہوں میں ہلکا ہونا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ بیقدر ہونا۔ ذلیل ٹھہرنا۔ سُبک ہونا۔ خفیف ہونا
بلا سے گر نگاہوں میں ہیں ہلکے　　　سُبک ہو کر تو اُٹھے ہم جہاں سے (حزین)

نِگاہیں۔ ا۔ اسم مؤنّث:۔ نگاہ کی جمع۔ نظریں ؎
کہتے ہیں مجھسے وہ تری آہیں غضب کی ہیں　　　اسکی خبر نہیں کہ نگاہیں غضب کی ہیں (وحید)

نگاہیں پھرنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ رُخ پھرنا۔ توجّہ نہ رہنا۔ بے التفاتی ہونا۔ کم نظری اور کم توجّہی ہونا۔ نگاہیں بدلنا ؎
اپنا تو حال یہ ہے نگاہیں پھری ہوئی　　　اور ہمسے ہے گلہ کہ ذرا بولتا نہیں (حیا)

نگچانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (گنوار) نزدیک آنا۔ قریب آنا۔ پاس آنا جیسے ؎
گونے کے دن نگچانے سُہاگن جیت کرو　　　(بھجن)

نَگَر۔ ہ۔ اسم مذکّر:۔ (گنوار) شہر۔ مصر۔ بلدہ۔ قصبہ۔ بستی۔ پُور ؎
ہے جو منظور اُدھر ہو اب اِدھر کی دُنیا　　　اُجڑی جاتی ہے یہ بستی وہ نگر بستا ہے (رند)

نگرباسی۔ ہ۔ اسم مذکّر:۔ (گنوار) باشندۂ شہر + شہری + رعیّت۔ پرجا +

نگرناری۔ ہ۔ اسم مؤنّث:۔ شہر کی عورتیں۔ مستوراتِ شہر۔ بستی کی بہو بیٹیاں +

(۱) نگاہیں پلٹنا۔ اِ۔ فعل متعدّی:۔ (۱) نظریں پھیرنا۔ تیوریاں بدلنا۔ رُخ کرنا ... آنکھ ... کیونکر + میں بھی دیکھوں تو پلٹتی ہیں نگاہیں کیونکر (داغ) (۲) فعل لازم

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نگر

نگرنایک۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بھاٹوں کا سردار۔ کنگریوں کا سردار +

نگرہ۔ ہ۔ صفت:۔ بھاری۔ ٹھوس۔ سخت۔ کڑا۔ جغدنی۔ پکا۔ مضبوط + استوار۔ پُر۔ بھرا ہوا

نگراں۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) دیکھنے والا۔ ناظر + نگہبان محافظ۔ پاسبان (۲) منتظر چشم براہ +

نگراں حال رہنا۔ فعل لازم:۔ کسی کے حالات کا خبرگیر رہنا۔ کسی شخص کی بُرائی بھلائی کا محافظ رہنا۔ خبر خبر رکھنا +

نگرانی۔ ف۔ اسم مونث:۔ دیکھ بھال۔ مُحافظت۔ حراست۔ حفاظت۔ نگہبانی۔ خبرگیری + اہتمام۔ انتظام +

نِگلنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بحلق فرو بُردن کا ترجمہ حلق سے اُتارنا ہپ کر لینا + ڈکوسنا۔ ٹھُونسنا۔ ہڑپ کرنا (۲) کھانا۔ بھکوسنا۔ ٹھونسنا۔ (بحالتِ تنفر بولتے ہیں) جیسے چلو اب تم بھی نگل لو ؎

محتسب قہوہ پی شوق سے نگلے انگور اور بحرِدم رہیں بادۂ انگور سے ہم + (احسان)

(۳) غبن کرنا۔ تغلب کرنا جیسے کمھی چھوڑنا اور ہاتھی نگلنا +

نِگم۔ س۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) پوتر لیکھ + کتاب مُقدس۔ آسمانی کتاب + پاک۔ مُقدس + (۲) مہرا + عارف۔ صاحبدل۔ ولی +

نِگند۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک بصنعتِ خوان بوٹی کا نام جسکی نسبت مشہور ہے کہ جب سانپ کینچلی میں بھر جاتا اور اندھا ہو جاتا ہے تو اِسکے چاٹنے سے اُسکی کینچلی اُتر جاتی ہے۔ نگندِ بابری بھی اِسی کو کہتے ہیں +

نِگندنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) نگندے ڈالنا +

نِگندہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ لغوی معنی بخیہ۔ مگر اُردو میں رضائی خواہ لحاف وغیرہ میں جو رُوئی کے نہ پھٹ جانے کے واسطے دُور دُور سیون ڈال دیتے ہیں اُسے نِگندہ کہتے ہیں +

نگندے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نگندہ کی جمع۔ سیون۔ بخیہ +

نگندے ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ رُوئیدار چیز میں چسپاں رہنے کی غرض سے دُور دُور ٹانکے بھرنا۔ فرق فرق سے سی دینا۔ شلنگے مار دینا +

نِگوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ کلمۂ تنفر۔ عو۔ صحیح نِگوڈا جسکے گوڈے یعنی گھٹنے یا پَیر نہوں۔ رعنا سے عاجز + لنگڑا۔ لُولا۔ اپاہج۔ پابُریدہ۔ بن پاؤں کا + نکما۔ ناکارہ۔ شُوشٹ چنڈال + کم بخت۔ کم نصیب۔ بدقسمت۔ ابھاگی مُصیبت زدہ۔ منحُوس + ناشاد۔ نامراد۔ مُوا۔ اُجڑا + نالائق + بے وارث۔ بے وارثا جسکے آگے پیچھے کوئی نہو + محتاج۔ دست نگر + اکیلا۔ تنہا + عورتوں کا تکیۂ کلام بھی ہے اور بعض اوقات نہایت بے تکلفی اور اخلاص کے موقع پر بھی زبان پر آتی ہیں

نگی

جیسے اے ہے خدا کرے یہ نگوڑا جیتا رہے + اُس نگوڑے نے کسی کا کیا بگاڑا تھا جو لوگ اُسکے دشمن ہوگئے + سالن پکایا تو اُس گت کا یا تو نگوڑا جلا بُھنا یا ڈھب ڈھب قلیہ (شگفتہ سہیلی) + ؎

جسکے حالِ دلِ عشاق وہ کہتے ہیں ظفر کیوں ہیں بک بک کے مرا مغز نگوڑے کھاتے (ظفر)

یہ بھی بولا نہ وہ مجبیرِ ستمِ طفلاں دیکھ پھینکتے کیوں ہیں دِوانے پہ نگوڑے پتھر (جرأت)

اُنکے وہ مجھے کبوتر کے جو جوڑے اُڑ گئے تو یہ بولے کیا کیا ہے ہے نگوڑے اُڑ گئے (انشا)

نگوڑا ناٹھا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جسکے کوئی آگے پیچھے نہو۔ وہ شخص جو ذات سے اور بے زن ہو۔ لاوارثا + بے زن و فرزند۔ بیکس و بے اولاد +

نِگوڑی۔ ہ۔ اسم مونث:۔ نگوڑا کی تانیث (بواوِ مجہول)

کوئی اتنا جا کے پوچھو اِس نگوڑی چاہ سے چاہ کر اُسکو لہو میرا پیا کس واسطے (رنگین)

کل جو مغلانی نے سی دی کمر و ڑی انگیا ہو گئی تنگ بھاؤں سے نگوڑی انگیا (رر)

نگوڑی ناٹھی۔ ہ۔ اسم مونث:۔ (نگوڑا ناٹھا کی تانیث) بیکس و بے اولاد +

نِگوں۔ ف۔ صفت:۔ ختم شدہ۔ کوز۔ خمیدہ۔ سرافگندہ۔ اوندھا لٹکا ہوا۔ اوندھا واژوں۔ نیچے کو لٹکا ہوا + نگوں کا مُخفف جسکے معنی نیچی وضع کے خلاف آتے ہیں +

نگوں بخت۔ ف۔ اسم مذکر:۔ واژوں بخت۔ بدنصیب۔ بد طالع +

نگوں ہمت۔ ف + ع۔ اسم مذکر:۔ دُون ہمت۔ بے ہمت +

نِگہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ نگاہ کا مخفف + نظر۔ درِشٹ +

نِگہبان۔ ف۔ اسم مذکر:۔ دیکھو نگاہبان)

میں سنبھلتا نہ رہِ عشق میں کیا اے ناصح تو نہوتا مرا اللہ نگہباں ہوتا (حضورِ آصف)

تم تو رہتے ہو شب و روز تصوّر میں مرے کچھ نگہبان تمہارا یہ خبردار نہیں + (مجروح)

یہی گر تیرہ بختی ہے تو اپنے کام آؤ نگا سما جاؤ نگا بنکر خاک میں چشمِ نگہباں میں (مرزا رحیم)

نگہبانی۔ ف۔ اسم مونث:۔ دیکھو (نگاہبانی) +

نگیں۔ ف۔ اسم مذکر:۔ نگ۔ نگینہ۔ انگوٹھی یا مُہر کا نگینہ۔ فص ؎

جب سے دیکھا ہے ترا نام نگیں پر کندہ خوں ہوا جاتا ہے دل ہم یہ نگیں کیوں نہوئے (معروف)

کس لعلِ آتشیں کا ہے دل بنا شیفتہ جسپر ہمارا نام کُھدا وہ نگیں جلا + (آتش)

پاس ہر دم اُسے تعویذ بنا کر رکھنا گر نگیں دل کا کوئی نذر گزارے پیارے (حضورِ آصف)

نگینہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) نگیں۔ نگ۔ قیمتی پتھر + انگوٹھی یا مُہر کا نگ + جواہر۔ جواہرات

سادی ہیکل مرے سر چوٹ ہے اب جی میں یہ ہے کہ بس اک ڈال نگینوں کی ہو ساری ہیکل (رنگین)

(۲) صفت) چسپاں۔ موزوں۔ ٹھیک بیٹھا ہوا (۳) ضلع سہارنپور کے ایک شہر کا نام جہیں آبنوس کے قلمدان۔ صندوقچے اور کنگھے عمدہ بنتے ہیں (۴)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نل

(۴) کانچ کے بنے ہُوئے نگ +

نگینہ جڑنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ انگوٹھی پر نگ نصب کرنا +

نگینہ کی چُوڑیاں۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ (عو) ایک قسم کی عمدہ چُوڑیاں جنمیں چھوٹے یا سچّے نگ جڑے ہوئے ہوتے ہیں +

نگینہ سا۔ ا۔ صفت:۔ (۱) نگینہ کی مانند۔ نہایت چسپاں اور موزوں۔ نہایت ٹھیک (۲) چھوٹا سا۔ چھوٹا اور خوشنما + مُٹکنا سا۔ بُوٹا سا +

نگینہ ساز یا نگینہ گر۔ ف۔ اسم مذکر:۔ قیمتی پتھروں کو تراشنے والا۔ جواہرات کو تراش کر بنانے والا +

نَل۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) لوہے یا مٹّی کا خالی نلوا جو پانی کے واسطے موری کی بجگہ لگایا جاتا ہے۔ موٹی نلی۔ میان تہی چیز۔ اندر سے کھوکلی اور لمبی چیز۔ بانس کا نلوا۔ نال۔ نے۔ نیزہ۔ بانس جیسے پانی کا نل۔ ہدوشنی کا نل وغیرہ + (۲) سرکنڈا۔ نرکُل۔ بسر (۳) ایک راجہ کا نام جسنے چوسر کا کھیل اِیجاد کیا تھا + ایک عاشق کا نام جو دمن پر عاشق ہوا تھا + ایک بندر کا نام جو نیل کا بھائی تھا۔ ان دونوں بھائیوں نے راجہ رامچندر کے حکم سے سیت بند رامیشور یعنی لنکا کا پُل بنایا تھا (۴) معدہ کی ایک انتڑی۔ نابھی۔ (۵) ایک راکشس کا نام +

نَلا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) کوکھ کے پاس کی انتڑی + پیشاب کی نلی۔ مُوت کی ناڑی۔ (۲) ناف کی مانند ایک پٹھے کا نام جسمیں خلل ہونے سے آدمی بیمار پڑ جاتا ہے۔ (۳۔ ہندو) پنڈلی کی ہڈی۔ پاؤں کی ہڈی +

نلا ملنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ناف کا جاتا رہنا +

نَلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ کھیت کا اڑا یا صاف کرنا۔ کھیت میں سے گھانس پھونس دُور کرنا +

نَلائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) کھیت نلانے کی اُجرت (۲) نلانے کا کام۔ صفائی +

نلجّا۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) بے شرم۔ بیحیا۔ بے غیرت۔ نرلج +

نَلْوا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نل کی تصغیر۔ چھوٹا سا نل۔ بانس کا ٹوٹا جس سے بیل کو گھی پلاتے ہیں + کاغذات یا دستاویز کے رکھنے کا ٹین خواہ پیتل کا بنا ہوا نل +

نلوانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نلائی کرانا۔ کھیت کی صفائی کرانا +

نَلوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ نلوانے کی اُجرت +

نلوں۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نلا کی جمع جو حروفِ مُغیّرہ یا تابعِ مُغیّرہ کے آجانے سے واؤ مجہول اور نون غنّہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے +

نِلوہ۔ ہ۔ صفت:۔ بے لوث + بے گزند۔ بے آسیب + مُفت + خالص + بلا مزاحمت + کھرے کھرے۔ بلا صرف۔ سرا نفع۔ خالص نفع + صاف۔ بے مشقت جیسے نلوہ دس روپے لے گیا ۔

اوتر کے تیری آنکھوں پہ عیّاری ختم ہے   دو نوں نے کیا نلوہ ہزاروں کُو لُٹاتے دل (رند)

نِلوہ جانا یا چلا جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ صاف چلا جانا۔ بے لاگ جانا ۔

سینے میں نقدِ دل کا بس پا تا نہیں پتا   وُہ دِسنا نلوہ گیا ال مارکے + + (رند)

دو مجکو قتل کرکے جو تیوں جا بیٹھے نلوہ   پہلے سے ڈاک ہو گی مُقرّر نگی ہو ئی (عارف)

نَلی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ نے۔ قصب۔ نال + پنڈلی کی ہڈی + ٹانگ کی ہڈی (۲) اجلا ہے کی نال ماشورہ۔ بانا بھرنے کی میان تہی نَنے (۳) بندوق کی نال +

نلے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) نلا کی جمع (۲) حروفِ مُغیّرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے نلے میں درد ہونا +

نلے ٹل جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کل بیکل ہو جانا۔ بیکلی ہو جانا۔ ناف ٹل جانا۔ عصبہائے زیرین کا اکڑ جانا +

نَلیا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (پُورب) (۱) چڑی مار۔ صیّاد۔ پرندگیر۔ بھیلیا (۲۔ اسم مؤنث) نال کی تصغیر۔ چھوٹی نالی +

نَم۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) رطوبتِ اندک۔ تری۔ سیل۔ گیلاپن۔ رطوبت ۔

چھوڑا نہ دل میں کچھ بھی تپِ ہجر نے کہ رات   روتے تھے زار زار اور آنکھوں میں نم نہ تھا (مومن)

(۲) صفت۔ (۱) تر۔ گیلا۔ مرطوب۔ سیلا ہوا۔ رطوبت سے بھرا ہوا۔ (۳) طراوت (اُردو والے اکثر بمعنی تر استعمال کرتے ہیں مثلاً چشمِ ترکی بجائے چشمِ نم وغیرہ لیکن اساتذۂ فارس نے بمعنی تری و رطوبت استعمال کیا ہے) +

نم دیدہ یا رسیدہ یا خوردہ۔ ف۔ صفت:۔ سیلا ہوا +

نمناک۔ ف۔ صفت:۔ نمی کا بھرا ہوا۔ تر۔ گیلا۔ مرطوب۔ بھیگا ہوا +

نُما۔ ف۔ صفت:۔ دکھانیوالا۔ ظاہر کرنیوالا۔ بتانیوالا جیسے بدنما۔ خوشنما۔ خودنما۔ رہنما۔ جہاں نما۔ قد نما۔ انگشت نما وغیرہ (۲) مانند۔ مثل جیسے گنبد نما۔ قوس نما۔ محراب نما۔ پتلون نما وغیرہ۔

نماز۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) نیاز۔ عاجزی۔ انکسار (۲) پرستش۔ ٹہل۔ سیوا۔ خدمت۔ خدمتگاری + اظہارِ بندگی و خدمت (۳) سجدہ۔ سر زمین پر نہادن۔ جبہہ سائی (۴) اہلِ اسلام کی مخصوص پنجگانہ عبادت۔ صلوٰۃ۔ نیز وہ نفل جو کسی دعا کے ایجاب یا شکریہ یا خوف کے سبب پڑھے جاتے ہیں ۔

طاعت میں ہے یادِ خطِ شب گوں   پڑھتا ہُوں نماز میں گہن کی + (اسیر)

ہر کب کسی در کی جبہہ سائی کی   شیخ صاحب نماز کیا جانیں + (داغ)

نمازِ استسقا۔ ف مع ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ نماز جو خشک سالی میں بارش ہونے کے واسطے پڑھی جاتی ہے۔ وہ عام نماز جس میں مینہ کے واسطے دُعا مانگی جاتی ہے +

نماز پڑھنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ صلوٰۃ ادا کرنا۔ فرض پڑھنا۔ خدا کی بندگی کرنا۔ پرستش کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نما

نمازِ پنجگانہ۔ف۔اسم مذکر: پنجوقتی نماز۔ پانچوں وقت کی نماز جیسے صبح ظہر عصر مغرب اور عشا کی نماز
رتبۂ مُوسے نمازِ پنجگانہ سے ملا پانچ وقت اللہ سے موقع رہا تقریر کا (نامعلوم)

نمازِ پیشیں یا نخستیں۔ف۔اسم مؤنث: پہلی نماز۔ دن کی اوّل نماز یعنی نمازِ ظہر تیسرے پہر کی نماز۔ دن ڈھلے کی نماز +

نمازِ جنازہ۔ف+ع۔اسم مؤنث:۔ وہ نمازِ کفایہ جو مُردے کی نجات کیواسطے اُسکی لاش پر کھڑے ہی کھڑے پڑھتے ہیں

نمازِ خسوف۔ف+ع۔اسم مؤنث:۔ وہ نماز جو چاند گرہن کے وقت پڑھتے ہیں +

نمازِ خفتن۔ف۔اسم مؤنث:۔ سوتے وقت کی نماز۔ عشا کی نماز +

نمازِ دیگر یا دگر۔ف۔اسم مؤنث: عصر کی نماز۔ ظُہر کے بعد کی نماز۔ چار گھڑی دن رہے کی نماز +

نمازِ عید۔ف+ع۔اسم مؤنث:۔ وہ نماز یا نفل جو عید الفطر یا عید اضحیٰ کو دوگانہ ادا کیجاتی ہے +

نمازِ قصر۔ع۔اسم مؤنث:۔ وہ مختصر نماز جو حالتِ سفر میں کم کر کے پڑھی جاتی ہے۔ اسمیں چار رکعتِ فرض کی بجائے صرف دو فرض پڑھتے ہیں +

نمازِ کسوف۔ف+ع۔اسم مؤنث:۔ وہ نماز جو سورج گرہن کے وقت سورج کی مُشکل آسان ہونے کے واسطے پڑھی جاتی ہے +

نماز کو گئے روزے گلے پڑے۔ا۔کہاوت:۔ ایک کام سے پیچھا چھڑانا چاہا دُوسرا اور زیادہ پڑا (کوئی شخص پنجوقتہ نماز سے تنگ آکر کسی مولوی کے پاس گیا تھا کہ ہماری نماز تو معاف کرا دو ہمارا بڑا حرج ہوتا ہے اُس نے کہا کہ اِسمیں بڑی برکت ہے بلکہ روزے بھی رکھا کرو جو پُوری پُوری نجات ہو بس جب سے یہ مثل مشہور ہو گئی) + +ہم بہشت ہی ہم نمازی ہم ہیں(؟)

نمازی۔ف۔اسم مذکر:۔ (۱) مُصلّی۔ نماز پڑھنے والا (۲) پارسا۔ بھگت۔ پرہیزگار جیسے

نمازی کا ٹھکا۔ا۔محاورہ:۔ بدی کا بدلہ۔ وہ سزا یا مکافات جو ملے بغیر نہ رہے۔ پاداش عِلِ بد۔ فعلِ بد کی سزا۔ کرنی کا پھل۔ بیراں کی بوٹی۔ وہ بات جسکا کہیں نہ کہیں بدلہ ملکر رہے دکھتے ہیں کہ ایک شریر لڑکا نماز پڑھتے میں لوگوں کی ٹانگیں گھسیٹ لیا کرتا تھا ایک دفعہ جب اُسنے سجدہ کرتے وقت کسی نمازی کی ٹانگ گھسیٹی تو اُسنے سرزنش کرنے کی بجائے سلام پھیر کے چپکے سے ایک ٹکا اُسکے حوالے کیا تا کہ یہ مزہ پڑ جائے تو کبھی یہ خطا بھی پائے اِسے تو چاٹ لگی ہُوئی تھی اتفاق سے ایک جلاد پٹھان کے ساتھ بھی یہی حرکت کی اُسنے سلام پھیرتے ہی تلوار نکال اُسکی گردن اڑا دی۔ بس جب سے یہ مُحاورہ زبان زدِ خاص و عام ہو گیا کہ یہاں یہ تو نمازی کا ٹکا ہے ہمیں سنا لو گے تو کیا ہوگا۔ دُوسری جگہ اسکی سزا پاؤ گے)

نمازی کپڑے۔ا۔اسم مذکر:۔ پاک کپڑے۔ پوتر کپڑے۔ ایسے صاف اور سُتھرے کپڑے جنسے نماز پڑھ سکیں +

نمازی کرنا۔ا۔فعل متعدی:۔ نمازی کردن کا ترجمہ۔ پاک صاف کرنا۔ سُتھرا کرنا دھونا۔ نماز کے قابل بنانا +

نماشام۔ا۔اسم مؤنث:۔ (ہندو) سرِ شام۔ مغرب کا وقت۔ جھٹ پٹے کا وقت [۵] +

نمام۔ع۔اسم مذکر: غمّاز۔ چغل خور۔ اِدھر کی اُدھر کہنے والا۔ لُترا۔ سخن چین +

نمامی۔ع۔اسم مؤنث: چغل خوری۔ غمّازی۔ لُتراپن۔ سخن چینی +

نمانا۔ہ۔صفت:۔ (ہندو) بھولا۔ غریب۔ مسکین۔ سیدھا سادا + شرمالُو۔ شرمگیں + بُزدل۔ ڈرپوک + سرنگوں۔ سرنگندہ + بھولا بھالا +

نُمائی۔ف۔اسم مؤنث:۔ اظہار۔ ظہور۔ اعلان۔ اشاعت۔ پرکاش جیسے جو فروشی گندم نمائی

نُمایاں۔ف۔صفت:۔ نمودار ہونیوالا۔ ظاہر۔ فاش۔ عیاں۔ کُھلا۔ وا۔ پرگھٹ۔ آشکارا مشہور۔ نامور۔ معروف۔ سرنام + نکلا ہوا۔ اُبھرا ہوا + مجازاً کلاں۔ بہت بڑا جیسے کارِ نمایاں۔ ترقّیِ نمایاں +

نُمائش۔ف۔اسم مؤنث:۔ (۱) دکھاوا۔ ظہور۔ نمود۔ نموداری۔ اظہار کرّوفر (مصرعۂ حالی) [۵]
نمائش یہ دنیا کی جھوٹے یہ سب ہیں (۲) رُوپ۔ صُورت۔ شکل + بھیس (۳) اگزہبیشن وہ میلا جسمیں عُمدہ عُمدہ ہر ایک مُلک کی صنعت دکھائی جائے۔ میلا۔ ورشن میلا۔ تماشا

نمائش گاہ۔ف۔اسم مؤنث:۔ وہ جگہ جہاں صنعت و حرفت کا میلا ہو۔ درشن میلے کی جگہ۔ تماشا گاہ [۵]
تماشے سے تماشے ہیں نمائشگاہِ حیرت میں زباں پر کب وہ آتے ہیں نظر میں کب سماتے ہیں (ظہیر)

نمائشی۔ا۔صفت:۔ دکھاوے کا۔ ظاہر میں اچّھا + ملمع کا +

نمت۔س۔اسم مذکر:۔ (مشہور بہ فتح میم) (۱) کارن۔ سبب۔ باعث۔ لیئے۔ واسطے (۲) نصیب۔ بانٹ۔ حصّہ۔ بھاگ۔ قسمت جیسے اپنی اپنی نمت کا سب کھاتے ہیں (۳) مُراد۔ منشا۔ منو رتھ

نمٹانا۔ہ۔فعل متعدی:۔ (۱) بُھگتانا۔ چکانا۔ نبٹانا۔ بے باق کرنا + بوجھ اُتارنا۔ خالی کرنا + جیسے دو گھنٹے میں سب کو نمٹا دیا + (۲) فراغت پانا۔ فُرصت پانا۔ خلاص پانا + کام پُورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا +

نمٹا ہوا۔ہ۔صفت:۔ بُھگتا ہوا۔ سُلجھا ہوا۔ کارکردہ۔ تجربہ کار۔ آزمُودہ کار۔ جہاندیدہ۔ سرد و گرم چشیدہ +

نمٹنا۔ہ۔فعل لازم:۔ (۱) فارغ ہونا۔ فُرصت پانا۔ آزاد ہونا۔ بُھگتنا (۲) سُلجھنا۔ سمجھنا۔ بُھگتان کرنا جیسے دونوں آپس میں نمٹ لو +

نمٹیرا۔ہ۔اسم مذکر:۔ (ہندو) نبٹاؤ۔ بے باقی۔ چکوتا۔ بُھگتان + فُرصت۔ فراغت۔ چُھٹکارا + تکمیل۔ پُورنتائی۔ انجام +

نمٹے۔ہ۔اسم مذکر:۔ (دلاّل) آٹھ۔ ہشت +

نمچھٹا۔ہ۔اسم مذکر:۔ جسکے مُوچھیں نہوں۔ بِن مُوچھوں کا گبرُو۔ نوجوان +

نمچھڑا۔ہ۔صفت:۔ (ہندو) فرصت۔ سُبیتا۔ سوفتہ۔ چھیڑ جیسے آجوت بنتی کرے انچھیکا میں (آواز) یعنی درگاہ یا پریوی پر چڑھانے کے واسطے یہ فُرصت کا موقع ہے۔ جوت بتی

[۵] نمازِ شام سے بگاڑ لیا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نمد

کی چیزیں خرید کر چڑھا دے +

نَمَد - ف - اسم مذکر :- نمدہ - لبّا - اُون یا پشم کا بستر - وہ کپڑا جو پشم کو صابن وغیرہ کی لاگ سے جماکر بناتے ہیں - بانتہ پشمین + پٹو + پوستین + اُونی ٹوپی + بالائم بالوں کا بستر +

نَمَدپوش - ف - اسم مذکر :- وہ شخص جو پٹو یا پوستین پہنے رہے - کمّل پوش +

نَمَدزین - ف - اسم مذکر :- وہ نمدہ جو زین کے نیچے گھوڑے کی پُشت پر ڈالتے ہیں - خوگیر - ہتھرو - عرق گیر - میل خورا +

نَمَدَہ - ا - اسم مذکر :- دیکھو (نمد) وہ اُونی کپڑا جو گھوڑوں پر ڈالتے ہیں + (نم. ہ - نم اور داون سے مرکب ہے کیونکہ نمدہ پشم خواہ اُون کو نمی دیکر بنایا اور جمایا جاتا ہے)

نمدہ بند ہو جانا - ا - فعل لازم :- دیوالہ نکلجانا - تیرا اُلٹ جانا - مُفلس ہوجانا + (اس معنی میں جُواریوں سے نمدہ بند ہو جانا بھی بولتے ہیں جس کے معنے کانپڑ چیتھڑوں سے باندھکر چلدینا مراد ہے)

نمدہ بند ہوا دینا - ا - فعل متعدی :- مُفلس قلّاش بنا دینا - لُوٹ لینا - غریب بنا دینا - مُوس لینا - دیوالہ نکلوا دینا - فقیر بنا دینا - مُحتاج بنا دینا +

نمدہ بھیجنا - ا - فعل لازم :- (بازاری) (۱) لعنت بھیجنا - لعنت کرنا (۲) جانے دینا - نام نہ لینا (۳) پناہ مانگنا - بچنا +

نَمرُود - معرب :- اسم مذکر :- ایک کافر بادشاہ کا نام جسنے حضرت ابراہیم خلیل اللہ کو آگ میں ڈالا تھا اور وہ آگ خدا تعالےٰ کے حکم سے اُنکے واسطے باغ بنگئی تھی - روضۃ الصفا میں لکھا ہے کہ کیکاؤس کا لقب نمرود تھا چنانچہ اسکی تفسیر لمْ یَمُتْ لکھی یعنی وہ شخص جو ہرگز نہ مرے پس اس صورت میں نہ مُرد کا مُعرّب نمرود ہوا +

نمستے - ہ - اسم مذکر :- پرنام - بندگی - آداب تسلیم - کورنش - رام رام - آریا لوگوں کا سلام +

نمسکار - س - اسم مؤنث :- (ہندو) پرنام - ڈنڈوت + سجدہ + تسلیم - کورنش - بندگی سلام - رام رام - سلام علیک +

نمسکار کرنا - ہ - فعل متعدی :- سلام کرنا - بندگی کرنا - رام رام کرنا - کورنش کرنا - آداب بجالانا

نَمِش - سا - اسم مؤنث :- (صحیح فارسی نمشک) دُودھ کے جھاگ جنمیں مصری ڈالکر کھاتے اور اُسکی ٹھلیاں اکثر صبح کے وقت بازاروں میں بکتی پھرتی ہیں چنانچہ چاٹ ہے ملت کی اس آواز سے وہ لوگ بیچتے پھرتے ہیں +

نَمَط - ع - اسم مذکر :- (۱) رنگین فرش یا بچھونا (۲) روش - دستور - طور - طریق ڈھنگ - وضع - طرح - اسلوب - بدھی - (۳) بساط شطرنج +

نَمَک - ف - اسم مذکر :- (۱) نون - لون - سکھار - رام رس - ملح ؎

نمک

زخم پر چھڑکیں کہاں طفلانِ بے پروا نمک ۔ کیا مزہ ہوتا اگر پتھر میں بھی ہوتا نمک + + (غالب)

(۲) کھاراپن - ملاحت - شوریت - شور - نمکینی - سلون پن - چٹ پٹا پن + گرمی بمستانہ ؎

اے ظفر کیونکر نمک ہو نہ سخن میں اُن کے ۔ جو ہیں اُس یار کے لعلِ نمکیں سے واقف (ظفر)

کیں عاشقوں سے اپنے ترشروئیاں زبس ۔ شیریں لبوں کے چہروں سے آخر نمک گیا (درد)

جو نمک تجھ میں ہے کہاں سونے میں ۔ کیوں نہ پھیکا ہو رنگ سونے کا + + (ناسخ)

(۳) سانولاپن - سانولاہٹ (۴ - مجازاً) روزی - روزینہ - روٹی + تنخواہ + کھایا پیا - جیسے ہمارا نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلے جیسے تمہارا نمک کھایا ہے کیونکر دغا دیجاؤں + (۵ - مجازاً) سلونی چیز کا ذائقہ جیسے نمک چکھنا +

نمک بند - ف - اسم مذکر :- وہ زخم جسمیں نمک بھر کر بند کردیں +

نمک پاشی کرنا - ا - فعل متعدی :- نمک چھڑکنا - لون لگانا + ستانا - جلانا - زیادہ تکلیف دینا

نمک پروردہ - ف - اسم مذکر :- خانہ زاد - روٹیوں کا پلا ہوا - کسی کے ٹکڑوں کا پلا ہوا + نمک خوار - مُلازم - نوکر - غُلام ؎

اے ظہیر اپنے سخن میں کیوں نہو لطفِ زباں ۔ ہم نمک پروردۂ شاہِ جہان آباد ہیں + (ظہیر)

نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلنا یا پھوٹ کر نکلنا - ا - فعل متعدی :- سارا کھایا پیا پھوڑے اور پھنسیوں کے رستہ نکلنا - نمک حرامی کی سزا ملنا ؎

خلائے زخمِ دل کیا ہے جو تم ہر بار کہتے ہو ۔ کہ اس سے پھوٹ کر یارب بس اب میرا نمک نکلے (عارف)

مردہ وہیں جو رہتے ہیں تنکوں کے محل میں ۔ بُوجھے نہ پہیلی تو نمک پھوٹ کے نکلے (انیس)

نمک چشی - ف - اسم مؤنث :- (۱) نمک چکھنا - آب و نمک دیکھنا - (۲) پہلے پہل بچے کو نمک چٹانے کی رسم کھیر چٹائی کی مانند (۳) منگنی کے بعد شیرینی کے خوانوں کا طرفین میں آنا جانا (۴) ذائقہ - لذت - مزہ - (۵ - بازاری) چاٹنا چٹول +

نمک چشی کرنا - ا - فعل متعدی :- (۱) کھانے کا آب و نمک دیکھنا - نمک کے ٹھیک ہونیکا اندازہ کرنا - (۲) چھ سات مہینے کے بچے کو پہلے پہل نمک چکھانے کی رسم کا ادا کرنا (۳) منگنی کے بعد دونو طرف سے شیرینی کے خوانوں کا آنا جانا (۴ - بازاری) چاٹنے اُڑانا - دھپ لگانا - دھپیانا

نمک چھڑکنا - ا - فعل متعدی :- دیکھو (نمک پاشی کرنا) ؎

غیر چھڑکے ہے زخمِ دل پہ نمک ۔ شورِ اُلفت میں بھی مزا نہ رہا + (مومن)

نمک چکھنا - ا - فعل لازم :- نمک کی کمی معلوم کرنا - آب و نمک دیکھنا +

نمک حرام - ف و ع - صفت :- (۱) ناشکرا - ناسپاس - اپنے آقا کا بدخواہ - حق ناشناس - کافرِ نعمت - کور نمک - وہ شخص جو نیکی کے عوض بدی کرے وہ شخص جو اپنے آقا کا طرفدار نہو - بیوفا - بے مروت - باغی - سرکش - آقا کا بدخواہ متمرد (۲) محسن کش بھوانی شنکر کا لقب جو مدارالمہام ... تھا اور بادشاہ سے دغا کرنے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نمک

سبب اس نام سے مشہور ہوگیا تھا۔ اِسکی حویلی فتح پوری کے سامنے واقع ہے اور نمک حرام کی حویلی کے نام سے نامزد ہے کہتے ہیں اسکو بھی کسی نائی نے حجامت بناتے وقت مار ڈالا تھا +

نمک حرامی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ ناشکری۔ ناسپاسی۔ بیمروتی۔ بیوفائی۔ دغابازی بغاوت۔ محسن کُشی۔ حق ناشناسی۔ احسان فراموشی۔ بدخواہی۔ حرام خوری۔ کافر نعمتی۔ کورنمکی +

نمک حلال۔ ف وع۔ صفت:۔ اپنے آقا کا طرفدار۔ ممنون۔ احسان مند۔ شُکرگزار۔ حق شناس۔ مشکور۔ آقا کا خیرخواہ +

نمک حلالی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ خیرخواہی۔ شُکرگزاری۔ آقا کی طرفداری۔ حقِ نمک +

نمک خوار۔ ف۔ اسم مذکر:۔ غلام۔ خانہ زاد۔ نمک پروردہ۔ ملازم۔ نوکر + سزا

نمک خوردن و نمکدان شکستن۔ ف۔ ضرب المثل:۔ جسکی گود میں بیٹھنا اُسکی داڑھی کھسوٹنا۔ محسن کُشی کرنا

نمک دان۔ ف۔ اسم مذکر:۔ نمک رکھنے کا برتن۔ پسا ہوا نمک رکھنے کی کلھیا یا ظرف ؎

جسنے ہو لذت اُٹھائی زخم تیغ عشق کی — کب وہ مرہم واں کو ڈھونڈھے ہے نمکداں چھوڑکر (ذوق)

بے سبب کیونکہ لبِ زخم پہ افغاں ہوگا — شورِ محشر سے بھرا اُسکا نمک داں ہوگا (مومن)

میری قسمت میں نہ تھا کچھ زخم کھانے کا مزا — آپ کیوں جھنجھلا کے اب اپنا نمکداں توڑیئے (تصویر)

نمک دانی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ نمک کی کلھیا۔ نمک کا ظرف +

نمک سار۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) نمک پیدا ہونے کی جگہہ۔ نمک کا کھیت۔ نمک کی جھیل + نمک کی کھان (۲۔ صفت) نمکین۔ سلونا +

نمک کا حق ادا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ وفاداری کرنا۔ نمک حلالی کرنا۔ ملازمت کا حق پورا کرنا +

نمک کا سہارا۔ ا۔ اسم مذکر:۔ ذراسا سہارا۔ تھوڑا سا آسرا جیسے نمک کا سہارا بھی بہت ہوتا ہے

نمک کی کان یا کھان۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ نمکسار۔ وہ پہاڑ کی کھو جسمیں سے نمک نکلتا ہے

نمک کی کنکری حرام ہونا۔ فعل لازم:۔ عو۔ بالکل فاقہ سے رہنا۔ نمک تک مُنہ میں نہ جانا +

نمک کی مار پڑنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ نمک پھُوٹ پھُوٹ کر نکلنا۔ نمک حرامی کی سزا ملنا +

نمک مرچ لگانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) چٹخارے دار بنانا۔ چٹپٹا بنانا۔ مزیدار بنانا لذیذ بنانا۔ ذائقہ بنانا (۲) مبالغہ کرنا۔ بات بڑھا کر کہنا۔ حاشیہ چڑھانا (۳) چھیڑنا۔ جلانا جلے کو جلانا۔ اکسانا۔ بھڑکانا جیسے جلے کو جلائینگے نون مرچ لگائینگے +

نمکین۔ ف۔ صفت:۔ منسوب بہ نمک (۱) سلونا۔ نمک دار۔ چٹ پٹا۔ نمک دیا ہوا۔ نمک آلودہ۔ جیسے پنیر ہے نمکین مزے کا + (۲) ملیح۔ سانولا۔ سلونا۔ سیام برن۔ گندمی رنگ کا (۳) چرپرا۔ تیز۔ تیتا (۴) کھارا۔ کھاری۔ شور +

نمکینی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ ملاحت۔ سلون پن +

نمگیرہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ وہ کپڑا جو اوس کی نمی سے محفوظ رہنے کے واسطے پلنگ پر

نمو

چھت گیری کے طرح لگا دیتے ہیں۔ مجازاً شامیانہ۔ ترپال۔ سائبان ؎

بسر ہو جائیگی کمل کے سایہ میں فقیروں کی — مبارک اہلِ دولت کو نمگیرہ تمامی کا (آتش)

نمناک۔ ف۔ صفت:۔ تری سے بھرا ہوا۔ گیلا۔ سیلا۔ مرطوب۔ تر۔ رطوبتناک۔ شوربور۔ نمدار ؎

رونے سے اپنے جائیگی ناکامیِ ازل — نمناک ہوکے آتشنہ تشنہ ہے آب کا (زکی)

نُمُو۔ ع۔ اسم مذکر:۔ بالیدگی۔ بڑھنا۔ افزائش۔ افزونی۔ بیشی + اُگنا۔ اضافہ۔ روئیدگی

حُسن کو اُسکے نُمو ہے بڑھے قد سے گیسو — سایہ جب مہر نکلتا ہے سوا ہوتا ہے (زکی)

(یہ لفظ تشدید بہ واؤ ہے چونکہ فارسی میں کوئی ایسا لفظ نہیں جسکا اخیر متحرک یا مُشدد ہو اس لئے فارسی والے عربی کے ایسے الفاظ کو ہمیشہ ساکن الآخر کرلیا کرتے ہیں چنانچہ اسے بھی نمو کرلیا) +

نُمُود۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) اُبھار۔ دکھاوا۔ دکھاؤ + ظہور۔ اظہار + بالیدگی۔ نمائش + طلوع ؎

گوہرِ گوش صنم کی آب کا ہے یہ اثر — سبزۂ خط نے جو گالوں پر نمود آغاز کی (ناسخ)

ہے عجب حُسن سے خطِ رخِ جاناں کی نمود — دیکھو کس صورتِ زیبا سے ہے قرآں کی نمود (ظفر)

متصل زُلف کے جھکے ہے کہاں وہ دُرِ گوش — ہے سرِ شام مگر اخترِ تاباں کی نمود (〃)

شعلۂ آہِ جگر سوز جو میرا ہو بلند — تو ضرورت کو بھی شمعِ شبستاں کی نمود (〃)

رخ روشن کو جو زُلفوں سے چھپایا اُسنے — وصل کے دن بھی ہوئی اک شبِ ہجراں کی نمود (〃)

اِن بُتوں میں ہے خدائی کی نمود — زاہد اپنا تو یہی ایمان ہے + (زکی)

ہے نمودِ حُسن کو زیبا لباسِ شرم بھی — پردۂ فانوس سے ہے زیر پیراہن چراغ (〃)

دل سے پیوستہ ہوا ہے جب سے وہ تیرِ نگاہ — جائے مُو ہو دسے ہے پیرِ تن پہ پیکاں کی نمود (〃)

دیدۂ گریاں سے اپنے ہے خطر مجکو ظفر — ہو نہ جاوے رفتہ رفتہ ایسے طوفاں کی نمود (ظفر)

آئی کیا بادِ بہاری پھر چمن میں ہمنفس — جو ہوئی سینے میں میرے داغِ سوزاں کی نمود (عاشق)

(۲) بارش۔ دمِ شمشیر ؎

بُرّش سے جسکی ہوتا ہے عالم کا دل دو نیم — تیغِ ادا کی تیرے وہ قاتل نمود ہے + (ظفر)

کیا کیا تڑپ کے مُجرّش تیغِ نگاہ کی — قاتل دکھا رہا ترا بسمل نمود ہے (〃)

(۳) نشان۔ نشانی۔ علامت۔ آثار + قبر کا نشان۔ ڈھیر۔ تعویذِ قبر ؎

میں شہید اُس لبِ لعلیں کا ہوں جو مرے — سنگریزوں میں بھی ہو لعلِ بدخشاں کی نمود (ظفر)

مرحبا دستِ جنوں اِس تری چالاکی کو — نہ رہی نام کو بھی تارِ گریباں کی نمود (〃)

ستارۂ عرش کا چمکا نہیں یہ گریہ سے — دکھائی طالعِ عاشق نے یاوری کی نمود (〃)

دل میں جسقدر ہے درد اُسکو کیا یقیں آئے — داغ بے نمود اپنا زخم بے نشاں اپنا + (داغ)

ہر ایک بے نمود کی اُس سے نمود ہے — موجود ہے وہی جو عدیم الوجود ہے (〃)

کیا قبرِ ناتواں کی تُہ سے بے نمود ہے — افسوس فاتحہ ہے نہ جسکی درود ہے (〃)

(۴) ہستی۔ بُود۔ وجود۔ موجودگی۔ حیات۔ قیام۔ کائنات۔ پیدائش۔ مخلوق۔ خلقت + حیثیت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نمو

جو چشمِ آفتاب میں ذرّہ کی ہے نمود   انور وہاں یہ رتبہ ہے عرشِ جلیل کا (انور)

اے ظفر خاک سے انسان کا بنا ہے پتلا   خاکساری ہی سے دنیا میں ہے انساں کی نمود (ظفر)

بیطرح ہوتی ہے جدول صفحۂ قرآں میں   ہے ظہورِ عشق سے واللہ قرآں کی نمود (؍؍)

اک نگہ سے حالِ عاشق ہو گیا کیا دیکھیئے   خاک میں ملتے ہی ہیچ ہے دم میں انساں کی نمود (عاشق)

(۵) شیخی۔ ڈینگ۔ تعلّی۔ لاف و گزاف۔

ہیچ میں اُسکے پھنسے سب دین و دل جان و جگر   راست ہے برحق تمہاری زُلفِ پیچاں کی نمود (عاشق)

چشمِ گریاں کو اگر چشمک ہوری کردوں ابھی   بس دکھاوے ایک پل میں ابرِ باراں کی نمود (؍؍)

قدِ رعنا کو ترے دیکھ کے اے رشکِ چمن   ملگئی خاک میں سب سروِ گلستاں کی نمود (ظفر)

گھٹائی رُخ نے جو خورشیدِ خاوری کی نمود   تو کھوئی کان کے گوہر نے مُشتری کی نمود (؍؍)

اُس مہروش کے سامنے چمکیگا کیا کوئی   دیکھی ہوئی تری مہِ کامل نمود ہے (؍؍)

(۶) شان و شوکت۔ کرّ و فر۔

ہے لب و دنداں سے تیرے سُرخیِ پاں کی نمود   آجتک دیکھی نہیں یہ لعل و مرجاں کی نمود (ظفر)

(۷) دید۔ نظارہ۔ درشن۔ دیدار۔ جلوہ۔ ظہور۔ تجلّی۔

ایسی آنکھوں میں سمائی رُخِ جاناں کی نمود   کہ نظر میں نہ چڑھی مہرِ درخشاں کی نمود + (ظفر)

عرش تک پہنچی ہے تو خورشیدِ تاباں کی نمود   تو بھی اب دکھلا دے پیارے روئے رخشاں کی نمود (عاشق)

شاید وہ اپنے سن کی دکھلائیگا نمود   کہتا ہے گھر میں شب کو نہ کوئی جلائے شمع (مجروح)

(۸) ہوا۔ دھاک جیسے نمود باندھ رکھی ہے (۹) شُہرت۔ اعلان۔ ناموری۔

بلا سے تری میں اگر مر گیا   نمود اسمیں تیری تو قاتل ہُوئی (رند)

وہ لیگئے جو مرے دل کو دم دلاسے سے   زیادہ اور ہوئی اُنکی دلبری کی نمود (ظفر)

(۱۰) صورت۔ شکل۔ ہیئت۔

جلا کے خاک کردوں میں جو آہِ سوزاں سے   تو جائے خاک میں مل چرخ چنبری کی نمود (ظفر)

رخسارِ آتشیں ترے وہ ہیں کہ بے فروغ   شمس و قمر کی جنکے مقابل نمود ہے (؍؍)

(۱۱) فروغ۔ عزّت مثال دیکھو (نمود ہونا نمبر ۶) +

نمود باندھنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ ہوا باندھنا۔ دھاک باندھنا۔ لوگوں میں رعب یا اعتبار جمانا۔ دُھوم ڈالنا۔

کِھل کھلا کر جو ہنسے باغ میں وہ غنچہ دہن   باندھے بُلبل نہ پھر اپنے گلِ خنداں کی نمود (ظفر)

نمود بندھنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ ہوا بندھنا۔ دھاک بندھنا۔ رعب یا اعتبار جمنا۔

تار اشکوں کا جو مژگاں سے ہم اپنی باندھیں   تو بندھے دیدۂ مردُم میں نہ باراں کی نمود (ظفر)

نمود کرنا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ڈینگ ہانکنا۔ ڈینگ مارنا۔ شیخی کرنا۔ شیخی بگھارنا۔ اِترانا۔ ڈُون کی لینا۔ تعلّی کرنا۔

نمو

زُلفِ کافر کیش کو دیکھیں ذرا بہرِ خدا   شیخ جی کرتے بہت ہیں دین و ایماں کی نمود (عاشق)

بِھڑا ہے دل صفِ مژگانِ یار سے تنہا   بجا ہے جتنی کرے وہ دلاوری کی نمود (ظفر)

اُس حور وش کو دیکھا نہیں اُسنے اے ظفر   کرتا جو اتنی ناصحِ عاقل نمود ہے + (؍؍)

(۲) شُہرت پکڑنا۔ شہرت حاصل کرنا۔ ظہور پکڑنا۔ مشہور ہونا۔

آتے ہیں دُور دُور سے مُشتاق ہو گئے لوگ   کیا رفتہ رفتہ حُسن نے تیرے نمود کی + (رند)

نمود کی لینا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ ڈُون کی لینا۔ ڈینگ مارنا۔ ڈینگ ہانکنا۔ تعلّی کرنا۔ اِترانا۔ شیخی بگھارنا۔

قُدرت خدا کی بات نہ کر آتی تھی جنہیں   لیتے ہیں اب وُہی مرے آگے نمود کی (رند)

نمود ہونا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ (۱) اُبھرنا۔ دکھائی دینا۔ اُگنا۔ نمو ہونا + ظہور ہونا۔ اظہار ہونا۔

اُس شعلہ رُو کی رُخ پہ جو خط کی نمود ہے   کیا آتشِ خلیل کا یارب یہ دُود ہے + (داغ)

پوشیدہ اُسکا حُسن ہوا کب نقاب سے   پردے میں بھی ہزار طرح کی نمود ہے + (؍؍)

(۲) وجود ہونا۔ ہستی ہونا۔ صورت پکڑنا۔

ہر ایک بے نمود کی اُس سے نمود ہے   موجود ہے وُہی جو عدیم الوجود ہے + (داغ)

(۳) شُہرت ہونا۔ اعلان ہونا۔ ناموری ہونا۔ نام ہونا۔

سخن سے رُتبہ سُخنور کا ہو بلند ظفر   یہ وہ گُہر ہے کہ ہو جس سے جوہری کی نمود (ظفر)

باغِ جہاں میں تیری اے دل نمود ہے   گُل کو کہاں یہ باغ میں حاصل نمود ہے (؍؍)

(۴) علامت یا نشان موجود ہونا۔ آثار قائم ہونا (۵) شیخی ہونا۔ ڈینگ ہونا + (۶) فروغ ہونا۔ چمکنا۔ عزّت ہونا۔

کس شمع رُو کو بزمِ جہاں میں ہے یہ فروغ   جو آج تیری عزّتِ محفل نمود ہے + (ظفر)

نمُودار۔ ف۔ صفت:۔ ظاہر۔ عیاں۔ پرگھٹ۔ آشکارا۔

وہ سامنے ہو نمودار جب پری پیکر   تو دیکھے پھر کوئی پریوں میں اُس پری کی نمود (ظفر)

نمودار ہونا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ نکلنا۔ ظاہر ہونا۔ پرگھٹ ہونا۔ سامنے آنا۔ باہر آنا + ظہور ہونا۔ برآمد ہونا۔ طلوع ہونا۔

تُربت پہ میری بوٹے اُلٹ کر نقاب کو   اُٹھا آفتابِ حشر نمودار ہو گیا + (تشنہ)

شبِ وصال قیامت تھی جب کسی نے کہا   وہ دیکھ صبح نمودار ہوتی آتی ہے + (داغ)

نمُونہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) بانگی۔ وہ چیز جو دکھانے کے واسطے آئے۔ نموذج (۲) نظیر۔ مثال۔ تمثیل (۳) نقشہ + نقل + قالب۔ سانچا۔ ڈھانچا + ڈول۔ قطع +

نمُوہا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ کم گو۔ کم سخن۔ چُپ چُپکا۔ خاموش +

نمُوہی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ چُپ چپکی۔ کم گو۔ کم سخن۔ خاموش۔ کم زبان۔ مجازاً غریب

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مسکین طبع جیسے لڑکی صورت والی شکل والی نموہی وست قلم ہنس خلق
اُٹھ لُو۔ (رجب بہنیلی) + ؎
وہ مُوہی رستی ڈسے اُنکے دونو ہاتھوں کو نموہی جان کے وہ مجکو مار لیتے ہیں (جان صاحب)

نمی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ تری۔ رطوبت۔ گیلاپن۔ سیل +

نمیقہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ خط۔ نامہ۔ مکتوب۔ مرقومہ۔ نوشتہ +

ننّا۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) چھوٹا۔ خُرد۔ کوچک۔ کم + ناٹا۔ ٹھنگنا۔ ٹینی۔ کوتہ قامت۔ ٹُوٹیل۔ پستہ قد۔ ننھا (۲) بچہ۔ بالا۔ ناسمجھ (۳) نادان۔ بیوقوف (۴۔ مجازاً) لاڈلا۔ پیارا (۵) ہندی کا بیسواں حرف ن + (۶) نام بھی ہوتا ہے جیسے ننّا بادیچی ننّا کمہار وغیرہ +

ننّا بنّا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نادان اور بچا بننا۔ بالکل ناواقف بننا۔ بھولا اور انجان بننا ؎
دل لیکے حال تیرا نالوٹ ہوگیا ہے ننّا بنا بچارا میں کچھ نہیں سمجھتا (معروف)

ننّا سا۔ ہ۔ صفت:۔ نہایت چھوٹا اور موزوں ٹھنگنا سا۔ بوٹا سا جیسے ننّا سا قد + خُرد۔ کوچک۔ ذرا سا۔
خیر انشا کی جو چاہو تو بلا دور دھوکر اُسکے بازو کا وہ ننّا سا رُپہلا تعویذ (انشا)

ننّا سا کلیجا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بچے کا دل۔ چھوٹے سے بچے کا دل + نازک اور ناتوان دل
بعد مُردن نہ مری نعش پہ آنے دینا اُنکا ننّا سا کلیجا نہ دہل جائے کہیں (آغا)

ننّا کاتنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مہین سُوت کاتنا (۲) نہایت کفایت چاہنا۔ ازحد کفایت شعار و جُزرس ہونا جیسے ایسا بھی ننّا نہیں کاتتے ہیں + تم تو بڑا ننّا کاتتی ہو کہ دس روپے میں سب کام ہو جائیگا (۳) ازحد کنجوس + بخیل۔ تنگ دل اور کنجنک ہونا +

ننّا مُنّا۔ ہ۔ صفت:۔ بہت چھوٹا سا۔ مُنمنے کے برابر +

ننّانوے۔ ہ۔ صفت:۔ نوّے اور نو۔ ایک کم سو۔ نود و نُہ۔ تسع وتسعون + 99

ننّانوے کے پھیر میں آنا یا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ روپیہ بڑھانے کی فکر میں پڑنا۔ افزونئ مال کی حرص کرنا + لالچ میں پھنسنا + لالچ کے سبب مصیبت میں پھنسنا ؎
ننّانوے کے پھیر میں یارب نہ کوئی آئے ہوتی ہے خلق اسکے سبب بیشتر حریص (معروف)
(کسی شخص کو فضول خرچی کی عادت تھی اُسکے دوست نے اِسکے رفع کرنے کے واسطے اُسکو ننّانوے روپے دے ڈالے اِن روپوں کے آتے ہی وہ پورے سو کرنے کی فکر میں پڑا جب سو ہوگئے تو ایک سو ایک کی فکر میں آیا الغرض اسیطرح ہمیشہ جمع کرنے کی فکر میں رہنے لگا یہانتک کہ بہت بڑا کنجوس ہوگیا جب سے اِس محاورے کا معانئِ مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا۔ مگر بعض لوگ یُوں بھی بیان کرتے ہیں کہ ایک غریب آدمی اور اُسکی بیوی کی چار پیسے روز کی آمدنی تھی اور وہ اِس آمدنی پر بھی نہایت ہی قانع تھے اُسکی بھاوج کو جو نہایت امیر تھی اُنکی اِس قناعت پر رشک آیا۔ اُسنے کچھ سوچکر ننّانوے 99 روپے کی تھیلی اپنے دیور کے گھر میں پھینکدی۔ اُسکی بھاوج اِن روپوں سے بہت خُوش ہوئی اور چاہا کہ ایک ایک پیسہ روز بچا کر پورے سو کرلیں جب ایک روپیہ ملانے سے پُورے سو ہوگئے تو کہا کہ اگر اسی طرح دو دو پیسے روز جوڑیں تو اتنے ہی دنوں میں دو روپے ہوسکتے ہیں۔ غرض یہاں تک لالچ نے فکر بڑھایا کہ اُنہوں نے جوڑنے کے پیچھے کھانا پینا سب چھوڑ دیا اور اخیر کو اسی فکر میں مر گئے) +

ننّاواں یا ننّاتواں۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ عو۔ (۱) جسکا نام لینا اچھا نہ ہو۔ وہ چیز جسکا نام نہ لینا چاہیئے۔ نام نہ لینے کے قابل (۲) ہیضہ۔ تُخمہ (۳) وہ شخص جسکا نام اُسکی نحوست اور بدی کے سبب نہ لیں (۴) مُنہ کا اچھالا + تبخالہ +

ننّاویں۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ عو (۱) وہ چیز جسکا نام لینا بُرا خیال کریں (۲۔ بیگماتِ قلعہ) سورۂ یٰسین جو مرنے کے وقت پڑھی جاتی ہے (۳) چڑیل + چھلباۂ بھتنی جمع ننّاویاں + (۴) خسیس عورت۔ کنجوس منحوس عورت [1]

نَنَد۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ خواہرِ شوہر۔ خاوند کی بہن جیسے میاں کماتے ہوکیا؟ ایک سے دس ساس نند کو چھوڑ دو ہمیں تمہیں بس (کہاوت) نند کا نندوی لگے لاگ لاگ روئی +

نند کا بھائی یا بیر۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (گیتوں میں) خاوند۔ شوہر۔ سُوامی +

نَنْد۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ کرشن جی کے پالنے والے باپ کا نام جنہیں نند مہر اور نند بابا بھی کہتے ہیں (ہولی)
نند مہر جی کو چھور اکارو کارو برج میں جو کرشن بھیو کالا کالا چھبولی پھینٹ ابیر ہاتھ پچکاری تک تک مارے موری ننگ سارہوری
جورا جوری سانورا رنگ کھیل رہوری

نِندا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ کلنک۔ بُرائی عیب۔ دوش۔ اپواد + ہجو۔ بدی غیبت۔ بدگوئی۔ بگویا +

نِندا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بدگوئی کرنا + غیبت کرنا۔ پیٹھ پیچھے بُرا کہنا + چُغلی کھانا۔ غمازی کرنا۔ بگویا کرنا + ہجو کرنا (بھنگڑوں کا دوہا) ؎
سادھن کھائی سنتن کھائی کھائی کنور کنہائی جو پرجا کی نندا کریں اُنہیں کھائی کالکا مائی (دوہا)
(۲) تہمت دھرنا۔ کلنک لگانا۔ عیب لگانا۔ الزام دھرنا۔ باندھنو باندھنا۔ بہتان لینا

نِندا سا۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) اُنیدا۔ خواب آلودہ +

نِنْدریاں۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (لکھنؤ) نیند کی تصغیر جیسے نندریاں جگائیں موری ان (سلطان عالم) +

نَنْدَن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (گیتوں میں) لڑکا۔ بیٹا۔ پُوت پسر۔ فرزند۔ ابن۔ پُتر +

نَنْدولا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ تغارِ کوچک۔ ناند کی تصغیر۔ مٹی کا کونڈا +

نَنْدوئی۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نند کا خاوند۔ خواہرِ شوہر کا شوہر +

نَنْدی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (گیتوں میں) دیکھو نند بمعنی خواہرِ شوہر + بلکون نون ثانی

نَنَدیا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (نند کی تصغیر بالمحبت) جیسے ؎
ٹھا لگو مھارا جیارا ری نندیا + جب سے گئے موری سُدھ نہ لینی + آچھو نہ آیو ری ٹھارا برا ری نندیا (گیت)
نہ ملنے ری نندیا تھارو بیر کہے تو دکھا دُوں میں جیرا چیر (")
موری چھوٹی سی نَنَدیا دیکھو ری تھارو بیر کرت بارا جوری میری بہل دھمری (")

[1] مثال ہر چہار معانی۔ اُس ننّاوین کا نام تو صبح ہی صبح نہ لو۔ ننّاویں اُسنا لے کی بیگم صاحبہ عالم بالا کو سدھاریں۔ اُسسے تو ننّاویں کا سایہ ہے۔ اُجھو ننّاو (۲) کا نام لوگی تو دن

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تِندیا - ہ - اسم مؤنث :- (تِیند کی تصغیر بالتحقیر و بالمحبت جو اکثر گیتوں کیواسطے مخصوص ہے)

نوم خواب سے ہٹ ہٹ سیام ہوسے نہ لپٹ ہ گیئی سے گئی سوری تیندیا اُچٹ (گیت)

ننگ - ف - اسم مذکر :- لحاظ - شرم - حیا - غیرت - لاج - حمیت - عیب - کلنک - خفت

رُسوائی - ذلت - سُبکی - بدنامی - فضیحتی - عار ہے

یہ ننگ و نام مُبارک رہے تجھے اے شیخ   مُجھے نہ ننگ سے ہے ننگ کچھ نہ نام سے کام (میر سوز)

یہ کہنا ننگ ہے اپنا کہ مرتے ہیں محبت میں   وہ اظہارِ وفا کیا جسمیں شکوہ یار کا نکلے (زکی)

تنکی بھی کیا سادہ آدمی ہے کمالِ معنی کا مدعی ہے   ہم اُسکو باطن میں دیکھتے ہیں تو ننگ ہی ہے عارِ دِلی (ر ر)

یا کبھی دم ہی نکلتا تھا پری زادوں پہ   یا یہ نفرت ہے کہ اب نام سے ننگ آتا ہے (مُصحفی)

مُنہ میں آیا سو ناصحوں نے کہا   پاس کیا ہو کہ ننگ ہی نہ رہا + (مومن)

نام رکھتے ہُوئے فرہاد کو ننگ آتا ہے   ہاتھ اپنا کوئی دن کو تہِ سنگ آتا ہے + (حیا)

حق سے کیا ہوں دو کون کے طالب   کیا وہ مانگیں جو ننگ ہمت ہو + (مجرُوح)

ننگِ خاندان - ف - صفت :- بدنام کنندۂ خاندان - خاندان کو بٹا لگانیوالا - کلنک کا ٹیکا - باعثِ عار

افسوس کہ مرگیا زکی آج   باقی وُہی ننگِ خانداں تھا (زکی)

ننگِ مخلُوق یا خلائق - ف و ع - صفت :- باعثِ عارِ خلائق یا سببِ شرمِ مخلُوق

خلق اللہ کی بدنامی کا باعث ہے

ننگِ مخلُوق جسکو کہتے ہیں   وہ زکی خانماں خراب ہوا + (زکی)

ننگ و ناموس یا ننگ و نام - ف - اسم مؤنث :- (۱) لحاظ و شرم - غیرت و حیا

حمیّت (۲) عزت و حُرمت (۳) عفت و عصمت +

ننگ - ہ - اسم مذکر :- (۱) ننگا - عُریاں - برہنہ - لُچ - اُگھاڑا - (۲) - (۱) لُچّہ - شُہدا - بے حیا

بے شرم - آزاد کا سُوٹنٹا + رند (۳) نہایت مُفلس - قلّاش +

ننگ پیرا - ہ - صفت :- برہنہ پا - جسکے پاؤں میں جُوتی نہو +

ننگ دُھڑنگ - ہ - اسم مذکر :- دیکھو (ننگ مُننگ) +

ننگ مُننگ - ہ - صفت :- (۱) چُم ننگا - بالکل برہنہ - ننگ دُھڑنگ (۲) بے شرم

و بیحیا (۳) مُفلس قلّاش جسکے پاس لنگوٹی تک نہو - قلّاش +

ننگا - ہ - اسم مذکر :- (۱) برہنہ - عُریاں - اُگھاڑا - ڈُولمبہ جیسے ننگا کھڑا اُجا ہے میں ہے کوئی کپڑے لے

(۲) مُفلس - قلّاش جسکے پاس لنگوٹی تک نہو (۳) بے غیرت - بے حیا - بے عزت (۴)

غیر مُسلّح - بے ہتھیار - نہتا +

ننگا دُھڑنگا یا ننگا مُننگا - ہ - اسم مذکر :- عُریاں و برہنہ - بالکل ننگا +

ننگا کرنا یا کر دینا - ہ - فعل متعدی :- (۱) برہنہ کرنا - عُریاں کرنا - کپڑے اُتار لینا

اُگھاڑنا (۲) - پورا اُتار لینا - گہنا اُتار لینا - لُوٹ لینا - [illegible] لینا -

کچھ نہ چھوڑنا - فقیر بنا دینا - بالکل لُوٹ لینا +

ننگا لُچّا - ہ - اسم مذکر :- بے ننگ و نام - بے ننگ و ناموس - شُہدا - بے اعتبار جسکی

ساکھ نہو - غریب - مُفلس +

ننگا مادرزاد - ہ - ف - صفت :- چُم ننگا - بالکل برہنہ - ایسا عُریاں جیسا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے +

ننگوں - ہ - اسم مذکر :- ننگا کی جمع جو حروفِ مغیرہ یا تابعِ مُغیرہ کے آجانے سے واو مجہول

اور نُون غُنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے +

ننگوں کو بھُوکوں نے لُوٹ لیا - ہ - کہاوت :- یعنی دونوں ایکساں مِل گئے

بدمعاشوں کی بدمعاشوں نے خبر لے لی + چوروں کے گھر مور پڑ گئے +

ننگے - ہ - اسم مذکر :- (۱) ننگا کی جمع (۲) حروفِ مُغیرہ یا تابعِ مُغیرہ کے سبب الف کی

یائے مجہول سے بدلی ہُوئی صُورت +

ننگے پاؤں یا ننگے پیروں - ہ - تابع فعل :- پابرہنہ - بِن جُوتی پہنے - برہنہ پا +

ننگے پاؤں ننگے سر - ہ - تابع فعل :- سر و پا برہنہ - سراسیمہ - پریشان حال +

ننگے پاؤں ہونا - ہ - فعل لازم :- پیروں میں جُوتی نہونا جیسے میرا بچہ ننگے پاؤں ہے +

ننگی - ہ - اسم مؤنث :- (۱) برہنہ - عُریاں - اُگھاڑی (۲ - تابعِ فعل) بے زیور - بِن گہنے

پہنے - (۳) مُفلس - قلّاش - تہیدست - نادار ہے

کوئی دُنیا سے کیا بھلا مانگے   وہ تو بیچاری آپ ننگی ہے + (انشا)

ننگی تلوار - ہ - اسم مؤنث :- (۱) شمشیر برہنہ - میان سے نکلی ہُوئی تلوار (۲) بیباک -

بے خوف - نڈر - آزار - صاف گو +

ننگی دُھڑنگی - ہ - اسم مؤنث :- بالکل عُریاں - ننگی مُننگی - برہنہ +

ننگی شمشیر - ف - اسم مؤنث :- (۱) شمشیر برہنہ - تیغ عُریاں - ننگی تلوار (۲) نڈر - بیباک

بیخوف - بیحیا - صاف گو - وہ شخص جو گفتگو میں کچھ شرم و حجاب نہ رکھے - آزاد منش -

سُنتے نہیں کسی کی غصہ سے بات ہرگز   نامِ خدا ہے ننگی شمشیر میری باجی + (رنگین)

(۳) صاحب جلال - با جلال و دبدبہ - فقیر صاحب تاثیر (۴) صاحب عصمت و بے عیب

ستونتی - سیتا ستی (۵) بلائے مُعلق ہے

پروا ری اُسکی کسی سے نہو   یہ ابرو تری ننگی شمشیر ہے (امیر مجاز)

ننگی کیا نہائیگی کیا نچوڑیگی - ہ - کہاوت :- یعنی اگر مُفلس تہیدست مال والا

بھی ہو تو کیا صرف کرے - بے مایہ کی کچھ حقیقت نہیں ہوتی ہے

کس کپڑے کو پھاڑے کسکو جوڑے ننگی   کس سنگ سے اپنے سر کو پھوڑے ننگی   (باقی نہیں)

معذور ہے کی کیا تاب جو رنگیں سے رُٹھے   کیا خاک نہائے کیا نچوڑے ننگی

ننگی لُچّی - ہ - اسم مؤنث :- (۱) وہ عورت جسکے پاس [illegible] [illegible]

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ننھ

بے زیور جیسے ہاتھ میں تانبے کا چھلا بدن میں گوٹے کا تار تک نہیں ننگی لُچی ہوگئی (۲) مفلس۔ قلّاش (۳) بالکل برہنہ۔ سرتاپا عُریاں +

ننھا۔ ہ۔ صفت:۔ دیکھو (ننّا) +

ننہال۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ماں کے باپ کا گھر۔ نانا کا گھر۔ خانۂ پدرِ مادر۔ نَنسال + نانی کا گھر + نانا نانی کا کُنبہ۔ نانا نانی کے رہنے کی جگہہ یا مقام +

ننّے۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) ننّا کی جمع۔ چھوٹے۔ کوچک (۲) حُرُوفِ مُغیرہ یا تابعِ مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہُول سے بدلی ہُوئی صُورت جیسے دیکھ ننّے ماں جا + ننّے کی ماں + ننّے کا باپ وغیرہ (۳) نام بھی ہوتا ہے جیسے ننّے خاں ننّے میاں +

ننّے سے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ چھوٹے سے۔ نہایت چھوٹے بالے سے ؎

ننّے سے کلیجے کو کیا اُس کے ہوا لوگو کچھ اندنوں ہتی ہے دلگیر مری چھوچھو (رنگین)

ننّے میاں۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (۱) چھوٹے میاں چھوٹی سرکار چھوٹے آغا۔ آغازادہ خُرد (۲) عورتوں کا ایک فرضی ولی یا جن مثلِ شاہ برہنہ شاہ سکندر صدرِ جہاں زین خاں وغیرہ ؎

کیسکو جی سے ہے اخلاص شیخ سدّو سے گئے ہے آپ کو ننّے میاں کی کوٹھی حرم (رنگین)

ننّے ننّے۔ ہ۔ صفت:۔ چھوٹے چھوٹے۔ نہایت خُرد جیسے ننّے ننّے ہاتھوں سے سلام کرنا کیسا بھلا معلُوم ہوتا ہے + اُسکے ننّے ننّے بچے بلکتے ہیں +

ننّی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) چھوٹی + خُرد۔ کوچک۔ لڑکی بالی (۲) اودنے۔ کمینہ۔ شُودر جیسے ننّی ذات (۳) ناسمجھ۔ نادان۔ بھولی۔ بیوقُوف۔ مُورکھ۔ انجان +

ننّی ذات۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ اودنے ذات۔ کمینہ ذات۔ شُودر۔ اودنے قوم کے لوگ جیسے نائی۔ دھوبی۔ دُھنیے۔ جُلاہے وغیرہ +

ننّی کا۔ ہ۔ صفت:۔ ننّی عورت کا جنا ہوا + اناڑی۔ سادہ لوح۔ نادان۔ بھولا۔ بیوقُوف۔ مُورکھ۔ احمق۔ ناتجربہ کار جیسے ایسا ہے ننّی کا کہ کچھ جانتا ہی نہیں +

ننّی کا جنا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نہایت بھولا۔ ناتجربہ کار۔ مُورکھ نادان +

ننّی مُنّی سی۔ ہ۔ صفت:۔ نہایت چھوٹی سی۔ نہایت خُرد۔ بہت چھوٹی ؎

جبتلک چھوٹی تھی تبتک تو میں اے اناجان ننّی مُنّی سی پہنتی تھی یہ پیاری ہیکل (رنگین)

نَو۔ ہ۔ صفت:۔ ایک کم دس۔ نُہ۔ تسعہ۔ ۹۔ جیسے نودن چلی اڑھائی کوس +

نو باتیں چُنوانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ عو۔ صحیح دنبات چُنوانا۔ مصری کی نو ڈلیاں جو دُلہن کے ہر ایک اعضا یعنی دونو مونڈھوں کہنیوں گُھٹنوں۔ پیٹھ اور ہاتھ پر رکھکر عین رسم کے وقت دُولہا کے مُنہ سے بغیر ہاتھ لگائے چُنواتے یعنی کھلاتے ہیں اُسے نو باتیں چُنوانا عورتوں کی اصطلاح میں کہتے ہیں۔ چونکہ نبات عربی میں

نوک

مصری کے معنی ہیں اور مُسلمانوں ہی میں یہ رسم ہے اس سے معلُوم ہوتا ہے کہ نبات کا نوبات عوام نے کرلیا ہے۔ یہ ایک فرمانبرداری کا امتحان اور ٹوٹکا خیال کیا جاتا ہے۔ اسمیں دُولہا کو عورتیں خُوب دھکاتی اور حیران کرتی ہیں ؎

دیکھ آرسی مُصحف کو جو نوبات چُنی بنا پاؤں پہ گرا کھکے ہماری بنڑی
شوقِ رنگ نے ہی بنی کاج رچایا تیرا دیکھ کی ہے تری شادی یہ بھاری بنڑی

نو تیرہ بائیس بتانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ٹالنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ لیت ولعل کرنا + حساب بتا دینا جیسے جب آؤ جب ہی نو تیرہ بائیس بتا دیتے ہیں (چونکہ نو اور تیرہ ملکر بائیس ہوتے ہیں۔ اس سبب سے جب قرضخواہ آیا اُسے سیدھا حساب بتاکر ٹالدیا کہ بائیس روپے آئے تھے نو فلاں کو دیدیئے تیرہ فلاں شخص لیگیا۔ یکھا جو کھا بابر پھر آؤگے تو لیجانا۔ پس اسی سے یہ محاورہ ہوگیا) +

نو تیرہی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا جُوا جو پاسوں سے کھیلا جاتا ہے فارسی والے اسے نوسیزدہ کہتے ہیں +

نَو دُوار۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ جسم کے نو دروازے یعنی منفذ یا سوراخ جنکی تفصیل یہ ہے: دونوں کان۔ دونوں آنکھیں دونوں نتھنے۔ ایک مُنہ۔ ایک مبرز۔ ایک زیادہ تر دس دروازے بھجنوں میں آیا ہے وہاں منفذِ بول کو زیادہ کردیتے ہیں +

نوراترے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دُرگا دیوی کی پُوجا کے نودن۔ نو دُرگا جیسے نوراترے دسواں دسہرہ

نَورَتن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) نوجواہر۔ نوطرح کا جواہر جیسے ہیرا پنّا نیلم۔ مانک لسنیا پکھراج گومد موتی مُونگا یعنی الماس لعل گوہر مرجاں زمرد اور فیروزہ وغیرہ (۲) ایک قسم کے جڑاؤ زیور کا نام جو بازؤں پر پہنا جاتا اور اُسمیں نو نگے یا جواہر ہوتے ہیں۔ بازُوبند۔ نونگے + ؎

پکھراج وار زرد ہو نیر وزۂ فلک دیکھے جو نورتن کبھی بازُوئے یار کا (امانت)
لختِ جگر سے میرے قیمت میں بڑھ چلے تھے چھوٹے بڑے نگینے سب اُسکے نورتن کے (بحر)

(۳) نو عقلمند آدمیوں کی انجمن۔ نو دانشمندوں کی کونسل یا جماعت جیسے اکبری نورتن یعنی ابوالفضل۔ فیضی۔ خانخاناں کوکلتاش حکیم ہمام حکیم ابوالفتح بیربل راجہ ٹوڈرمل۔ بہرام خاں یا راجہ مان سنگھ (۴) ایک قسم کی عمدہ چٹنی اور نیز ایک قسم کا سالن جسمیں نو ترکاریاں ڈالکر پکاتے ہیں +

نو سو چوہے کھاکے بلّی حج کو چلی۔ ا۔ کہاوت:۔ سیکڑوں پاپ کماکے توبہ کی۔ ساری عُمر گُناہ کیا اور آخیر میں پرہیزگار بنے +

نوکھنڈ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ پرتھوی کے نو بھاگ۔ کُل زمین کی وہ تقسیم جو ہندی کتابوں میں لکھی ہے۔ چونکہ پہلے صرف ایشیا ہی کو تمام زمین خیال کرتے تھے اسوجہ سے ایشیا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نو

ہی کے بڑے بڑے مُلک سمجھنے چاہئیں +

نوگرہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ نو ستاروں کی گردش ۔ اُنکا اثر اور نام جنم پتر کے نو ستارے ۔ سُورج ۔ چاند ۔ منگل ۔ بُدھ ۔ برہسپت ۔ شکر ۔ سنیچر ۔ راہو ۔ کیت +

نولکھا ۔ ہ ۔ صفت :۔ نولاکھ روپے کی قیمت کا ۔ بیش قیمت ۔ بیش بہا +

نولکھا ہار ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ نولاکھ روپے کی لاگت کا ہار جو اکثر راجاؤں یا بادشاہوں کے پاس ہوتا اور کہانیوں میں اُسکا اکثر ذکر آتا ہے ۔ جیسے ساس بچاری نے ذرا سا کسی کام کو کہا صاف ٹکا سا جواب دیا کہ ایسا ہی تجھے نولکھا ہار پہناؤ گی جو میں تمہاری ٹہلا نویسی کروں (شگفتہ سہیلی) +

نوماسہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ وہ رسم جو نویں مہینے کے حمل میں ادا کی جاتی ہے اور اُسمیں پنجیری وغیرہ بنکر تقسیم ہوتی ہے +

نومیں نہ تیرہ میں ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ شمار سے باہر گنتی سے باہر کسی گنتی میں نہیں ۔ کسی شمار و قطار میں نہیں جیسے میاں وہ تو نومیں نہ تیرہ میں اُس غریب کو کون پوچھتا ہے (اس محاورہ کی اصل چونکہ ایک بیسوا کے فحش قصہ سے منسوب ہے جسکا بہت سے یار تھے اور وہ انہیں سے کسیکو بھی یاد نہیں رکھ سکتی تھی لہذا کامل وجہ خارج از تحریر رہی چنانچہ مشہور ہے کہ جب کوئی اُسکا دوست پوچھتا تو وہ کہتی معلوم نہیں تم گنتی کی گرد والو نہیں ہو یا نہ امر جنکے والوں میں سے یا خاص انتخاص میں سے یا تیرہ میں)

نو ندھ بارہ سدھ ہو جانا ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ (ہندو) مُراد بر آنا ۔ مراد حاصل ہو جانا ۔ منسا پوُرن ہو جانا ۔ حسبِ دلخواہ کوئی کام بنجانا ۔ نہال اور مالا مال ہو جانا جیسے لے موہن کی ماں جو آج مُسند و سنگھ ہمارے گھر میں نہ ہوتا تو جانے کیا نو ندھ بارہ سدھ ہو جاتے (رسُوم ہند) (جب مطلب بخوبی حاصل ہو جاتا ہے تو اُس وقت کہا کرتے ہیں کہ نو ندھ بارہ سدھ ہو گئے جسکی اصل یہ ہے کہ ندھ سنسکرت میں کوبیر کے خزانے کا نام ہے اور سدھ آسمانی قوت کو کہتے ہیں ۔ ہندوؤں کے مذہب میں کوبیر جو خزانوں کا دیوتا ہے اُسکے قبضے میں نو خزانے اور دیوتاؤں کی بارہ قوتیں ہیں پس نو ندھ بارہ سدھ ہو جانے سے یہ مُراد ہے کہ کوبیر کے نو خزانے اور دیوتاؤں کی ساری قوتیں حاصل ہو گئیں) +

نو نقد نہ تیرہ اُدھار ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ قرض کے تیرہ سے نقد کے نو اچھے یعنی اگر اُدھار میں زیادہ نفع ہو اور نقد بیچنے میں کم تو بھی قرض پر نقد کو ترجیح دے ۔ بہت ملنے کی اُمید سے سر دست تھوڑا ملجانا ہی اچھا ہے +

نَو ۔ ف ۔ س ۔ صفت :۔ نیا ۔ تازہ ۔ جدید ۔ ٹٹکا ۔ ابھی کا ۔ کہنہ کا نقیض (سنسکرت نوا ۔ ن ۔ ا)

نو آباد ۔ ف ۔ صفت (۱) تازہ آباد ۔ حال کا بسایا ہوا ۔ ابھی کا آباد کیا ہوا (۲) وہ بنجر زمین جسے ابھی توڑا ہو ۔ نو توڑ ۔ تازہ قابلِ زراعت ۔ بنائی ہوئی زمین +

نو آموز ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ سیکھتڑ ۔ مُبتدی ۔ شروع کرنے والا ۔ نو سیکھ + رنگروٹ

نو

مجنُوں کو تمہارا ذکر کیا مکتبِ غم میں تھا طفلِ نو آموز دبستانِ الم کا (ذکی)

(۲) خام ۔ کچا ۔ اناڑی ۔ وہ شخص جو ابھی کسی کام میں پُختہ نہ ہوا ہو ۔ نا آزمودہ کار +

نو باوہ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ نیا پودا + نئی چیز + نیا میوہ + پہلا پھل + نیا درخت + خوش آیندہ شے + طُرفہ ۔ تحفہ +

نَو بنَو ۔ ف ۔ صفت :۔ تازہ بتازہ ۔ تُرت کا ۔ ابھی کا +

نَو بہار ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) بہارِ تازہ + بسنت رُت کا شروع ۔ آغازِ بہار مجازاً بسنت ۔ موسمِ بہار ۔ موسمِ ربیع ؎

اے ابرِ نو بہار نہ دے دکھ برس برس میں آپ ہی مری ہوں پیاپن ترس ترس (نامعلوم)

(۲) رونقِ تازہ ۔ وہ شے جسپر نئی بہار ہو +

نو توڑ ۔ ا ۔ اسم مؤنث :۔ تازہ توڑی ہوئی زمین ۔ وہ زمین جسمیں ابھی زراعت شروع ہوئی ہو ۔ نو شکست +

نَو توبہ ۔ ف + ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ شخص جسنے تازہ توبہ کی ہو +

نَوجوان ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ گبرو ۔ نوخیز ۔ خُرد سال ۔ نوخاستہ ۔ نو عُمر پٹھا ۔ امرد ۔ جسکے ابھی ڈاڑھی نہ نکلی ہو ؎

بچئے اغیار کی نظر نہ لگے چشمِ بد دُور نوجوان ہو تُم (مجروح)

نَوجوانی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ شباب ۔ بُلوغ ۔ عالمِ شباب +

نَوچندہ ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ وہ دن جو چاند کے دُوسرے روز واقع ہو جیسے نوچندہ جمعہ یا اتوار ایسے اتوار میں اگر بچہ ملجائے تو لوگ اسدن بچوں کو اُسپر سوار کر دینا اچھا اور نیک شگون سمجھتے بلکہ اُسکی مُنہ کی بھاپ بچوں کو دلاتے ہیں اُنکا خیال ہے کہ اس سے بچہ نڈر اور بیخوف ہو جاتا ہے + (سودا در ہجو ۔ ۔ ۔ ۔)

کہتا تھا کوئی مجھسے کہ مجکو بھی لے چڑھا دُونگا ٹکا تجھے میں سبب نوچندہ ابتر اندر (سودا)

نَوچندی ۔ ا ۔ اسم مؤنث :۔ وہ جمعرات جو چاند کے دُوسرے روز واقع ہو ۔ چاند رات کی پہلی جمعرات جسمیں لوگ بزرگوں کی مزاروں پر جاتے ۔ فاتحہ پڑھتے اور شیرینی وغیرہ تقسیم کرتے ہیں نیز میرٹھ کے ایک مشہور میلے کا نام جسمیں دُور دُور سے مال آکر فروخت ہوتا اور عجب رونق رہتی ہے +

نَوخاستہ یا نوخیز ۔ ف ۔ صفت ۔ دیکھو (نوجوان) +

نَوخط ۔ ف + ع ۔ اسم مذکر :۔ جوان نوخاستہ جسکی مسیں بھیگتی ہوں وہ گبرو جسکے ڈاڑھی نکلتی آتی ہو

نَو دولت ۔ ف + ع ۔ نیا نواب ۔ وہ شخص جسے تازہ دولت ملی ہو ۔ نیا راجہ ۔ نیا مالدار ۔ نیا امیر بنا ہوا ۔ نیا بڑھا ہوا ۔ آج کا بنا ہوا + کم ظرف اور کم حوصلہ ۔ ۔ ۔ ۔ +

نوروز ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ اسکے معنی نیا دن یا روزِ نو کے ہیں یعنی وہ دن جب ۔ ۔ ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نو

نیا سال شروع ہوتا اور آفتاب برجِ حمل میں آتا ہے۔ مارچ کی ۲۰ بیسویں یا ۲۲ بائیسویں تاریخ مگر فارس والے دو نوروز مانتے ہیں۔ ایک نوروزِ عامّہ ۱ دوسرا نوروزِ خاصّہ ۲۔ نوروزِ عامّہ فارسی فروردین مہینے کا پہلا روز ہے کیونکہ اِس روز آفتاب برجِ حمل کے اوّل نقطہ میں آتا ہے اور اسکا اوّل نقطہ میں آنا موسمِ بہار کا شروع ہے۔ کہتے ہیں کہ خدا تعالےٰ نے اِسی دن دُنیا کو پیدا کیا اور اِسی روز ساتوں سیارے اَوجِ تدویر میں تھے اور سب کے اوج حمل کے نقطۂ اوّل میں تھے۔ اِس روز سیاروں کو حکم ہوا کہ دورہ اور حرکت شروع کریں اور اِسی روز خدا تعالےٰ نے آدم علیہ السّلام کو پیدا کیا پس اِسی وجہ سے اِس روز کو نوروز کہتے ہیں۔ بعض لوگوں کا بیان ہے کہ جمشید جسے پہلے صرف جم کہتے تھے دُنیا کی سیر و سیاحت کر رہا تھا۔ جب آذربائیجان میں پہنچا تو اُسنے حکم دیا کہ ایک مرصّع و زرنگار تخت کسی اُونچی جگہہ پر شرق رُو بچھائیں چنانچہ جب وہ تخت بچھا تو آپ تاجِ مرصّع پہنکر اُسپر بیٹھا جونہیں آفتاب نکلا اُسکا عکس اِس تاج و تخت پر پڑا جسکے سبب سے تاج و تخت جگمگا اُٹھے۔ لوگ یہ کیفیت دیکھکر خوش ہوئے اور کہا کہ یہ روزِ نو ہے۔ چونکہ پہلوی زبان میں شید بمعنی شعاع آتا ہے پس جم کے نام میں شید کا لفظ اور بڑھا دیا اور اب اُسے بجائے جم جمشید کہنے لگے اور بڑا بھاری جشن کیا۔ چنانچہ اُس روز سے مجوسیوں میں یہ رسم پڑ گئی اور ہمیشہ کے واسطے آجکا دن یومِ عید تصوّر ہونے لگا +

نوروزِ خاصّہ وہ دن ہے جسے یومِ خُرداد کہتے ہیں۔ یہ فارسی فروردین مہینے کی ۶ چھٹی تاریخ ہوتی ہے۔ اِس دن بھی جمشید تخت پر بیٹھا اور خاصانِ شاہی کو بُلا کر عُمدہ عُمدہ رسمیں جاری کیں اور فرمایا کہ خدا تعالےٰ نے آج ہی کے روز تُمھیں پیدا کیا ہے۔ مُناسب ہے کہ پاکیزہ پانی سے غسل کرو خوب نہاؤ دھوؤ اور اُسکے شکر میں نماز و سجود سے مشغول ہو اور ہر سال اِسی طرح سے آجکے دن عمل کیا کرو پس اسی وجہ سے اِس روز کا نام نوروزِ خاصّہ رکھا گیا۔ کہتے ہیں اکاسرہ یعنی نوشیرواں کی اولاد اور اُسکے خاندان والے ہر سال نوروزِ عامّہ سے نوروزِ خاصّہ تک جسکے چھ روز ہوتے ہیں لوگوں کی مُرادیں پُوری کرتے۔ انعام و اکرام دیتے۔ قیدی چھوڑتے مُجرموں کے گُناہ معاف فرماتے اور عیش و نشاط میں مشغول رہ کر عید منایا کرتے تھے دہلی کے شاہانِ مُغلیہ بھی آجکے روز خوشی مناتے اور انڈے لڑایا کرتے تھے + ؎

ستائیگی بہت ابکے برس ہمکو شبِ فُرقت ۔۔۔ سُنا ہے چڑھ کے پُشتِ فیل پر نوروز آیا ہے (اسیر)

نوروزی ۔ ف ۔ صفت :۔ منسُوب بہ نوروز ۔ نوروز سے متعلّق جیسے جشنِ نوروزی ۵۱

نوسفر ۔ ف و ع ۔ اسم مذکّر :۔ وہ شخص جسنے پہلے پہل سفر کیا ہو +

نوسِکھ ۔ ا ۔ اسم مذکّر :۔ دیکھو (نوآموز) +

نوسوار ۔ ف ۔ اسم مذکّر :۔ وہ شخص جسنے گھوڑے کی تازہ سواری شروع کی ہو +

نوشکار ۔ ف ۔ اسم مذکّر :۔ وہ شخص جسنے تازہ شکار کھیلنا شروع کیا ہو ۔ صیّادِ نو +

نوشکست ۔ ف ۔ اسم مؤنّث :۔ دیکھو (نوتوڑ) +

نوا

نوشہ ۔ ف ۔ اسم مذکّر :۔ (۱) نوجوان بادشاہ ۔ دُولھا ۔ بنا ۔ (بحذفِ نوشاہ) (۲) مرزا غالب کا لقب +

نوعمر ۔ ف و ع ۔ اسم مذکّر :۔ نوجوان ۔ کم سِن ۔ یانا ۔ خُرد سال ۔ نابالغ +

نوگرفتار ۔ ف ۔ اسم مذکّر :۔ تازہ گرفتار ۔ نیا پکڑا ہوا + جانگلو ۔ ناتربیت یافتہ + مُبتلائے تازہ + عاشقِ تازہ + وحشی +

نومسلم ۔ ف و ع ۔ اسم مذکّر :۔ نیا مُسلمان ۔ وہ غیر مذہب کا آدمی جسنے تازہ اسلام قبول کیا ہو +

نومشق ۔ ف و ع ۔ اسم مذکّر :۔ تازہ مشق ۔ نیا سیکھنے والا ۔ نوآموز ۔ ناتجربہ کار ۔ ناآزمودہ کار ۔ مُبتدی ۔ اناڑی ؎

بحرِ محبّت جوش پر میں کیا کرُوں نومشق ہوں ۔۔۔ دم ٹُوٹ جاتا ہے مرا آتا ہُوں جب ساحل کے پاس (داغ)

نوملازم ۔ ف و ع ۔ اسم مذکّر :۔ نیا نوکر ۔ رنگروٹ +

نونہال ۔ ف ۔ اسم مذکّر :۔ درخت کا نیا پودہ ۔ نوخیز ۔ نوعمر ۔ نوجوان ۔ گبرو ؎

حُسن کھوکر آشنا ہم سے ہوا وہ نونہال ۔۔۔ پہنچے تب زیرِ شجر ہم جب ثمر جاتا رہا + (آتش)

وہ نونہالِ خُوبی نازک ہے دلرُبا ہے ۔۔۔ عالم ہے اُسکی بُو میں گُل کی شمیم کا سا + (رنگی)

نووارد ۔ ف ۔ اسم مذکّر :۔ تازہ وارد ۔ تازہ ولایت ابھی کا آیا ہوا ۔ اجنبی ۔ مُسافر +

نوا ۔ ف ۔ اسم مؤنّث :۔ (۱) ہر نغمہ و آہنگ ۔ سُر ۔ لَے ۔ راگ ۔ سرود + آواز ۔ نالہ ۔ نسبہ ۔ صدا ۔ ندا ۔ کُوک ۔ چہچہا ؎

میرے نالوں سے نہیں خوشتر نوائے عندلیب ۔۔۔ بند ہو رہی ہے گہر گُلستاں میں ہوائے عندلیب (شہیدی)

آتے ہیں غیب سے یہ مضامیں خیال میں ۔۔۔ غالب صریرِ خامہ نوائے سروش ہے (غالب)

ہمیں نوائے خوش عندلیب سے کیا کام ۔۔۔ دہن میں لختِ جگر ہوں تو ہم زباں کھیئے (رنگی)

کرے جب اتحادِ ذوق ہاں جو کہیں نہوں دمساز ۔۔۔ قتیلوں کی نوائے مرحبا تکبیرِ قاتل کی (ذوق)

ساز کی بات کون جانے گا ۔۔۔ جو کہو مجھ سے بے نوا سے کہو (ذکی)

(۲) موسیقی کے بارہ مقاموں میں سے ایک مقام کا نام (۳) جمعیت ۔ سرانجام ۔ (۴) کثرتِ مال ۔ تونگری ۔ ثروت ۔ خوشحالی (۵) رونقِ کار (۶) ساز و سامان (۷) روزی ۔ خوراک ۔ قُوتِ لایموت (۷) سپاہ و لشکر (۸) پابند ۔ گرفتار ۔ مُبتلا ۔ (۹) فرزند ۔ فرزندزادہ ۔ پوتا ۔ نبیرہ (۱۰) پیشکش جو بادشاہوں کی خدمت میں بھیجا جاتا ہے ۔ نذرانہ ۔ تحفہ ۔ وہ پیشکش جو تاخت و تاراج سے محفوظ رہنے کی اُمید پر کسی بادشاہ کے پاس بھیجا جائے (۱۱) توشہ ۔ آذوقہ ۔ زادِ راہ ۔ خوراک ۔ وظیفہ ۔ مددِ معاش (۱۲) ہستی ۔ وجُود +

نوّاب ۔ ع ۔ اسم مذکّر :۔ (۱) بہت نیابت کرنے والا ۔ قائم مقام ۔ نائب ۔ نائبِ سُلطان + صُوبہ دارِ مُلک ۔ صُوبہ ۔ حاکم ۔ سردار ۔ رئیس ۔ عامل ۔ ناظم ۔ فرماں روا ۔ امیر ۔ راؤ ۔ ٹھاکر ۔ راجہ + عزّت کا شاہی خطاب + نائب السّلطنت ۔ وائسرائے ۔ ناظم المُلک

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نوا

(۲-ا-صفت) خراج - فضول خرچ - مولا دولا + تنگی میں آجانے والا (۳-ا) نو دولت - نوکیسہ - نیا امیر (۴) جناب نواب نصر اللہ خان صاحب دبیر و رئیسِ رامپور کا تخلص +

نوابِ بے مُلک - ف + ع - اسم مذکر :- لنگوٹی میں پھاگ کھیلنے والا - امیری کی شیخی مارنے والا - نو دولت +

نوابی - ع + ف - اسم مؤنث :- (۱) نیابت - قائم مقامی + نظامت (۲) فرماں روائی - حکومت - ریاست (۳) امیری - دولتمندی (۴-ا) ایک قسم کا امیرانہ کپڑا (۵-ا) فضول خرچی - اسراف (۵) نواب پن - نواب پنا (۶-ا) نا پرساں حالی - بد نظمی - طوائف الملوکی جیسے مرہٹی یا سکھا شاہی زمانہ +

نوابی ٹھاٹ - ا - اسم مذکر :- امیرانہ ٹھاٹ - رئیسانہ ساز و سامان + طُمطراق +

نوابی کرنا - ا - فعل متعدی :- امیرانہ ٹھاٹ برتنا - امیری کرنا - ریاست کرنا + اپنی حد سے بڑھکر چلنا - فضول خرچی کرنا - امیرانہ طور سے رہنا - عیش اُڑانا +

نواح - ع - اسم مؤنث :- از نواحی جمع ناحیہ + اطراف - جوانب - قُرب و جوار - حوالی - مُضافات - اضلاع - اقطاع +

نواحی - ع - اسم مؤنث :- ناحیہ کی جمع - مُلک کے کنارے - مُلک کی طرفیں - اطراف - مُضافات - اضلاع - اقطاع +

نوادر - ع - اسم مؤنث :- نادرہ کی جمع - عجوب اشیا - نادر چیزیں - عجائب غرائب +

نواڑ - ا - اسم مؤنث :- وہ موٹا اور چوڑا فیتہ جس سے پلنگ بنا جاتا ہے - فارسی نوار +

نواڑا - ہ - اسم مذکر :- چھوٹی ناؤ - بجرا - چھوٹی کشتی +

نواڑا کھیلنا - ہ - فعل لازم :- چھوٹی ناؤ پر سوار ہو کر دریا کی سیر کرنا +

نواز - ف - نواختن کا امر جو مرکبات میں آتا ہے جیسے بندہ نواز - غریب نواز - عاجز نواز وغیرہ

نوازش - ف - اسم مؤنث :- بخشش - عنایت - لُطف - کرم - مہربانی - شفقت - مروّت - کرپا - دیا +

نوازش کرنا - ا - فعل متعدی :- عنایت کرنا - مہربانی کرنا - مدد کرنا - مُعاونت کرنا - پرورش کرنا - پالنا - لُطف کرنا - لُطف و کرم سے پیش آنا +

نوازش نامہ - ف - اسم مذکر :- عنایت نامہ - مہربانی نامہ - شفقت نامہ - برابر والے کا خط

نوازنا - ا - فعل متعدی :- پالنا پوسنا + پرورش کرنا + پیارا سمجھنا + بخشنا - بخشش کرنا - انعام دینا + مُمتاز فرمانا - سرفراز کرنا - سربلند کرنا - عزت بخشنا +

نواس - ہ - اسم مذکر :- محل - مکان - گھر - خانہ - حویلی - مسکن - مقام - بود و باش کی جگہ - ٹھکانا - سکونت +

نواسہ - ف - اسم مذکر :- بیٹی کا بیٹا - ناتی - دھیوتا - دُختر زادہ جیسے رِیت نہ ستوا لنسہ میراث لا نواسہ +

نواسی - ا - اسم مؤنث :- بیٹی کی بیٹی - دُختر زادی - نتنی - دھیوتی +

نوب

نواسی - ہ - صفت :- ایک کم نوّے - ہشتاد و نُہ - ۸۹ +

نواسیر - ع - اسم مؤنث :- ناسُور کی جمع (۱) وہ زخم جو اچھا نہ ہو (۲) وہ ناسُور جو مقعد میں ہو جاتا اور بعض اوقات اُس میں سے پیپ بھی آنے لگتا ہے +

نواصب - ع - اسم مذکر :- مُسلمانوں کے ایک گروہ کا نام جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے دُشمنی رکھتا اور ناصبی کہلاتا ہے +

نوافل - ع - اسم مذکر :- نفل کی جمع نوافل - مطلب - زائد چیزیں + وہ رکعتیں جو سُنّت اور فرض کے بعد زائد پڑھی جاتی ہیں +

نوال - ع - اسم مؤنث :- بخشش - عطا - داد و دہش + کرپا - مہربانی - عنایت - الطاف - کرم - حصّہ

نوالہ - ف - اسم مذکر :- مشہور بکسرِ اول لُقمہ - کور - گکا سا - گراس (۲) چیزِ اندک - ذراسی چیز جسکا لُقمہ ہو سکے - لُقمہ کی برابر +

نوالہ کرنا - ا - فعل متعدی :- لُقمہ کرنا - چٹ کرنا - کھا جانا - ہڑپ کرنا +

نوالہ مارنا - ا - فعل متعدی :- کھانا - نگلنا - ہڑپ کرنا +

نوامید - ف - صفت :- نا اُمید - مایوس - نراس +

نوامیدی - ف - اسم مؤنث :- نا اُمیدی - مایوسی - نراس (ن) ؎

نومیدیِ جواب ہے کیوں اتنی شوق پر ۔۔۔ یہ کیا ہوا اگر میں پسِ قفا صد رواں نہیں (مومن)

نواں - ہ - صفت :- نو سے نسبت رکھنے والا - نہم - منسوب بہ نُہ +

نِواں - ہ - صفت :- (ہندو) نیچا - خمیدہ - جھکا ہوا +

نِوانا - ہ فعل متعدی :- (ہندو) جھکانا - خمیدہ کرنا - موڑنا جیسے کچا بانس جدھر نواؤ نو جائے اور پکا کبھی نہیں نوتا

نواہی - ع - اسم مؤنث :- نہی کی جمع - ممنوعات - غیر مباح اور ناجائز باتیں +

نِوائی - ہ - اسم مؤنث :- (ہندو) گرمی - حدت - تمازت - تپش - حرارت +

نِوایا - ہ - صفت :- ہندو - گرم - تتا - محرور +

نوائب - ع - اسم مؤنث :- نائبہ کی جمع - مصیبتیں - حوادث - حادثے - تکلیفیں - محنتیں - کُلفتیں - بپتائیں

نوبت - ع - اسم مؤنث :- (۱) کسی چیز کا وقت - باری - سما - وقتِ معین ؎

خوش تماشی وہ نہیں جانے عریانی کی ۔۔۔ اسمیں کب نوبتِ پیوند و رفو آتی ہے (آتش)

وہ ذی رتبہ ہوں آزارِ محبت جسکو شوکت ہو ۔۔۔ جو تپ آئے تو وہ تپ ہو کہ جس کا نام نوبت ہو (صابر)

(۲-ف) حالت - کیفیت - درجہ - عالم - طور - سند ؎

اب یہ نوبت ہے کہ میرا صدمہ ۔۔۔ اُن سے ۔۔۔ نہیں دیکھا جاتا (داغ)

روتے روتے آپ کے غم میں یہ نوبت آ گئی ۔۔۔ مثلِ مژگاں سو کھ کر کانٹا ہوا بیمارِ عشق (قدر)

ہو گئی کثرتِ عصیاں سے مری وہ نوبت ۔۔۔ ہے یہ احسان ملائیں جو گنہگار مجھے (داغ)

ہیں تپ غم میں یہ سدا پہنچی ہے نوبت ۔۔۔ پھر کیونکہ سجا ہووے اب اوسان کسی کا (ظفر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نوب

(۳ - ف) نقارہ - دھونسا - باجہ - کوس - طبل - دمامہ - ڈنکا ۔

مالکِ نوبت و نشاں تھے جو کل آج نوبت یہ ہے نشان نہیں ۔ (رند)

نقارچی بھی ہجر میں میرے رقیب ہیں نوبت بھی دوپہر کی ابھی تک بجی نہیں ۔ (اختر)

(پہلے بادشاہوں میں دستور تھا کہ صبح کے وقت یعنی بہت سویرے اور شام کو نوبت بجا کرتی تھی مگر سکندر کے زمانے میں تین وقت۔ اُسکے بعد چار وقت اور سلطان سنجر کے عہد میں پانچ وقت بجنی شروع ہو گئی تھی، وجہ مؤرخوں نے یہ لکھی ہے کہ بادشاہ مذکور کے دشمن بادشاہ کی ہلاکت کے واسطے لوگوں کو بٹھا کر سحر و افسوں پڑھا کرتے تھے اور بادشاہ روز بروز نحیف و ضعیف اور دُبلا ہوتا جاتا تھا۔ اُس زمانے کے عقلاء نے اپنی فراست سے تاڑ لیا اور بادشاہ سے کہا کہ غیر وقت نوبت بجوانی چاہئے اور مشہور کر دیا کہ بادشاہ مر گیا اُسکی جگہ دوسرا شخص تخت پر بیٹھا۔ جب جادوگروں نے یہ بات سُنی تو وہ جادو کے کام سے باز رہے۔ بادشاہ جیسا تھا ویسا ہی ہو گیا اور اِس بات کو مبارک سمجھ کر ہمیشہ پانچ وقت نوبت بجنے کا حکم دے دیا) ۔ (۴ - ف) مہلت - فرصت - وقفہ (۵ - ف) موقع - قابو (۶ - ع) کرت - مرتبہ - کال - مدت - وقت - وہ ساعت جو کسی کام کے واسطے مقرر ہو (۷ - ف) حفاظت - نگہبانی - چوکیداری - نگرانی - پاسبانی۔ (۸ - ف) سانحہ - واقعہ - حادثہ - مصیبت (۹ - ف) خیمہ - ڈیرہ - بڑا خیمہ - خرگاہ - بارگاہ (۱۰) صاحبِ برہان نے لکھا ہے کہ برہمنوں کے اعتقاد و اصطلاح میں تیس لاکھ ساٹھ ہزار برس کی مقدار کو ایک نوبت کہتے ہیں (۱۱ - ف) پہرہ چوکی - سپاہیوں کا گروہ (۱۲ - ف) خیمۂ بزرگ - ڈول بادلہ - بارگاہ (عربی میں عبرانی زبان سے لفظ نوب آیا ہے)

نوبت آنا - ف - فعل لازم - باری آنا - آ دسرا آنا ۔

نوبت نہ آئی ادھوری ہوں وہ گنہگار پہلے جو سب سے حشر کو میرا حساب ہو (رند)

نوبت بجانا - ف - فعل متعدی - نقارہ بجانا - دمدمہ دکھانا ۔

ہر اک اپنی اپنی بجاتا ہے نوبت بجا سوز کا کوسِ شہرت بجا ہے ۔ (امیر مینائی)

نوبت بجنا - ف - فعل لازم - نقارہ بجنا - نقارے پر چوب پڑنا - شادی ہونا - خوشی ہونا - بیاہ رچنا - خوشی منانا - شادیانہ بجنا ۔

نوبت بنوبت - ف - متابع فعل - باری باری سے - وقتاً فوقتاً - یکے بعد دیگرے - اپنے اپنے وار سے - ایک کے بعد ایک ۔

حسنِ ہوش گر خدا دیتا تو انسان ہوتے ہیں خشک شیشے پر یونہیں نوبت بنوبت ناگہاں ۔ (ظہیر)

نوبت پہنچنا - ف - فعل لازم - (۱) باری آنا - موقع آنا (۲) حالت یا درجہ پہنچنا ۔

نوبت خانہ - ف - اسم مذکر - نقار خانہ جو اکثر شاہی محل کے پھاٹک پر ہوا کرتا ہے - نوبت بجنے کا کوٹھا ۔

نوبت کا گجر - ف - اسم مذکر - باری کا گجر - تیسرا یا چوتھا گجر - تپ نوبت ۔

نج

نوبت کو پہنچنا - ف - فعل لازم - حالت کو پہنچنا - درجہ کو پہنچنا - گت ہونا - گتی ہونا ۔

نوبت کی ٹنکور - ف - اسم مؤنث - نوبت کی آواز - ڈنکے کی آواز - نوبت کی دھیمی دھیمی صدا

نوبت گاہ - ف - اسم مذکر - (۱) پہرے کی جگہ - جیل خانہ - بندی خانہ - حوالات حاجت (۲) نوبت خانہ - نقار خانہ ۔

نوبتی - ف - صفت - (۱) نوبت کا - باری کا - جیسے نوبتی بخار (۲ - ف) اسم مذکر - نوبت بجانیوالا - نقارچی - نقارہ نواز (۳) پہرے والا - سنتری - چوکیدار (۴) کوتل گھوڑا - خالی گھوڑا (۵) خیمۂ کلاں - تراخیمہ - چنانچہ نوبتی دار خیمے پہرے والا سنتری کو کہتے ہیں (۶) شاہی باری دار - دربان ۔

نوبتی بخار - ف - اسم مذکر - باری کا بخار - تیسرے یا چوتھے روز کا بخار - تپ نوبت ۔

نوتا - ہ - اسم مذکر - (گنوار) (۱) نیوتا - وہ نقدی جو بیاہ شادی میں صاحب خانہ کو بطور رسم دی جاتی ہے (۲) بلاوا - طلب ۔

نوتنا - ہ - فعل متعدی - نوتا دینا - بلاوا دینا - مدعو کرنا - بلا بھیجنا - شادی کا بلاوا دینا

نوتنی - ہ - اسم مؤنث - وہ ضیافت جو شادی کی بابت نیوتا دینے والوں کو دی جاتی ہے

نوتنی ہونا - ہ - فعل لازم - (ہندو) نئے دولہا دلہن کی رشتہ داروں کی طرف سے ضیافت ہونا - چالا ہونا ۔

نوتھاری - ہ - اسم مذکر - وہ شخص جسے نیوتا یعنی بلاوا دیا ہو - بلایا ہوا - مہمان خوانندہ (ہادوں کے لوگ جو شادی میں نیوتا دینے آتے ہیں یعنی جو کچھ انہوں نے اپنے ہاں کی شادی کے موقع پہلا یا تھا وہ مع رقم زائد دیتے ہیں جو نیوتا نہیں لیتا وہ بھاتی کہلاتے ہیں یہ اکثر ننہیال کے ہوتے ہیں)

نوٹ - انگلش - (Note) اسم مذکر - (۱) ہنڈی - پرمیسری نوٹ - وہ سرکاری کاغذ جو سکہ کی بجائے کام دیتا ہے - کاغذ زر (۲) شیپ - یادداشت - ٹانک لینا - فرد - پرچہ - چٹھی - رقعہ - ہاتھ کا لکھا (۳) حاشیہ جو کسی کتاب پر چڑھایا جائے - تفسیر - تشریح جیسے فٹ نوٹ یعنی وہ حاشیہ جو کتاب یا کاغذ کے نیچے لکھا جائے (۴) دستاویز - سند - چٹھی ۔

نوٹ بک - انگلش - (Note-book) اسم مؤنث - کتابِ یادداشت - بیاض یادداشت

نوٹ پیپر - انگلش (Note-paper) اسم مذکر - چٹھی کا کاغذ - خط کا کاغذ ۔

نوٹ کرنا - ف - فعل متعدی - یادداشت میں لکھنا ۔

نوٹ لینا - ف - فعل متعدی - یادداشت میں لکھنا - ٹانکنا - ٹیپنا - کتابِ یادداشت پر چڑھانا - درج یادداشت کرنا ۔

نوج - ہ - کلمۂ دعا - عو - (نعوذ کا بگڑا ہوا) (۱) خدا نہ کرے - ایسا نہو - مبادا - سبادا - خدانخواستہ - دور پار - دور باد ۔

نوج ایسے کہیں ہاں ہوں گھر گھوج مٹے لوگ سب تاڑ گئے ہے یہ مرا شہرہ دوگانا ۔ (انشا)

ناک میں دم تھا چھڑایا ہے خدا نے آنا عشق کے جال میں پھر پھندے مری جان ہو نوج (رنگین)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

انگلا ہے اُسے سخت کسی شخص سے نگیں ، اے وہ اجان کوئی اپنے پہ قربان ہو نوچ (رنگیں)

(۲) حالتِ تنفر یا خفگی میں بجائے حرفِ نفی جیسے میں نوچ آئی ہوتی ۔ تمہارا

کام تو ایسا ہی الا اسی ہے نوچ تجھسے کوئی کام کرنے ÷ ہ

تجھسے ملنے کا دو گانا مجھے ارمان ہو نوچ ، تو ہے بدو بد تر ہے گھر کوئی مہمان ہو نوچ } رنگین

صدقہ حسنین کے جو ہووے پرائے بس میں ، یا علی اُس کپیٹن کا طوفان ہو نوچ

نگوڑی بہ درن نہ دکھلائے ، ہے ہے بی نوچ وہ گھڑی آئے (قلق)

(مطلق کلمۂ نفی) نہ نہیں مت جیسے بیٹا ایسی بات میں تم تو نوچ پردیس جانا ۔ یہ کام نوچ کرو +

نوچا ناچی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث : کھسوٹا کھسوٹی ۔ چھینا جھپٹی +

نوچ کھسوٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث : لکھسوٹ ، لوٹ مار ۔ دستبرد ۔ دست اندازی ۔ غارتگری +

نوچنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی : نُشتا مارنا ۔ کھسوٹنا ۔ بکوٹنا ۔ پنجہ مارنا ۔ برکندن کا ترجمہ + کھرچنا (۲) مونڈنا ۔ کپڑے اُسترے سے مونڈنا ۔ لوٹنا ۔ مفلس بنانا ۔ ٹھگنا ۔ کھوسنا ۔ غارتگری کرنا +

نوچنا کھسوٹنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی : لوٹنا مارنا ۔ چھیننا جھپٹی کرنا + چٹکی مارنا ۔ پنجہ مارنا + کھوسنا +

نوچو ۔ ہ ۔ اسم مذکر : کھاؤ ۔ لوٹنے کھسوٹنے والا ۔ غارتگر ۔ موسنے والا ۔ مال اُڑانے والا ۔ رشوت خور ۔ راشی +

نوچی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث : بازاری عورتوں کی لونڈی یا بیٹی جس سے وہ کسب کرواکر کھاتی ہیں + کواری بازاری لڑکی ۔ کسبنوں کی لڑکی (ہندوستان میں اکثر فاحشہ عورتوں کا قاعدہ ہے کہ لونڈیاں مول لیکر اُنسے فعل شنیع کراتی ہیں اور جو کچھ اسکی آمدنی ہوتی ہے وہ اپنے تصرف میں رکھتی ہیں پس ان کنیزوں کو نوچی اور اُنکی مالکہ کو نائکہ کہتے ہیں +

نُوح ۔ ع ۔ اسم مذکر : نوحہ کرنے والا ۔ رونے والا + ایک مشہور پیغمبر کا لقب جو حضرتِ ادریس کی دو پُشت کے بعد پیدا ہوئے آپ کا نام نامی سُریانی زبان میں یشکر عربی میں شیخ الانبیاء و نجی اللہ کہتے تھے ۔ اہلِ عرب نے آپ کا نام نُوح اسواسطے رکھدیا تھا کہ آپ اپنی عمر میں اکثر روتے رہے ان تین وجہ سے آپ کا نام نُوح بیان کیا گیا ہے ۔ اوّل تو اس وجہ سے کہ آپ کے پاس سے ایک زخمی کتا گزر رہا تھا جسے آپ نے فرمایا تھا کہ دور ہو اے سگِ قبیح ۔ مگر جب کتے نے جواب دیا کہ میں اپنے آپ کتا اور تو اپنے آپ انسان نہیں بنا تو آپ شرمندہ ہو کر مدت تک روتے رہے ۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ طوفان کے بعد شیطان نے آکر کہا کہ میں آپ سے خوش ہوا کیونکہ اگر آپ دعا نہ کرتے اور آپ کی دعا سے تمام اُمت دوزخ میں نہ جاتی تو مجھے اور میرے معاونوں کو جب تک وہ زندہ رہتے بہکانے کی مزاحمت اُٹھانی پڑتی ۔ پس حضرت اپنی دعا سے پشیمان ہو کر چالیس برس تک روتے رہے ۔ تیسرے یہ کہ اپنے بیٹے کنعان کیواسطے دعا مانگی جس سے خدا تعالیٰ ناراض ہوا اور آپ اِس غم میں روتے رہے ۔ بلکہ بعض یہ بھی کہتے ہیں کہ خدا تعالےٰ نے اُمت کو غرق کرا دینے کی نسبت بھی آپ کو جتا یا تھا کہ یہ بات مجھے پسند نہیں آئی چنانچہ مرتے دم تک آپ اسی غم میں مبتلا رہے ۔ بعضوں کا قول ہے کہ قوم کے افعال شنیعہ پر رویا کرتے تھے اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا ۔ بہر حال آپ کا نام طوفان کے سبب سے جو آپ کی دعا سے آیا زیادہ تر مشہور ہے ۔ آپ کی عمر ایک ہزار سات سو یا ڈیڑھ ہزار برس کی تھی ۔ اتنی بڑی عمر کسی پیغمبر کی نہیں ہوئی ۔ عوج بن عنق آپ ہی کے زمانے میں تھا ۔ دنیا کی آبادی چونکہ دوسری دفعہ آپ ہی کے سبب سے ہوئی ۔ اسلئے آدمِ ثانی کا بھی لقب پایا ۔ آپ کے تین بیٹوں سے تمام ملک آباد ہوئے ۔ یافث کی اولاد سے چین ماچین ۔ ترکستان ۔ حام سے دیارِ نوب ۔ زنگبار ۔ حبش اور ہندوستان ۔ سام سے جزیرۂ عراق ۔ فارس ۔ خراسان +

نُوح کا طوفان ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وہ طوفان جو حضرت نوح علیہ السلام کی بد دعا سے اُنکی اُمت پر آیا اور تمام جہان میں پھیل گیا تھا جسکی مفصل کیفیت مذہبی کتابوں میں مندرج ہے (۲) طوفانِ عظیم ہ

رونا کہاں ہوا مجھے دل کھول کر نصیب ، دو آنسوؤں سے نُوح کا طوفان ہو گیا (حیا)

کہتا ہے جسے نُوح کا طوفان زمانہ ، قطرہ کوئی ٹپکا تھا مرے دامنِ تر کا (تصویر)

نُوح کی کشتی ۔ ع ۔ اسم مؤنث : وہ کشتی جو نُوح پیغمبر نے طوفان سے بچنے کیواسطے بحکمِ خدا تیار کی تھی اور اُنہیں ہر قسم کی مخلوق کا ایک ایک جوڑا رکھلا اور نیک بندوں کو بٹھا کر اُس عذابِ الٰہی سے بچایا تھا ۔ پنڈت موتی لعل بسمل ہ

بہا دیں اشک کے طوفاں سے کشتی نوح کی ہم بھی ، اٹھا دیں ایک پل کو ہم جو پردہ چشمِ گریاں کا (بسمل)

نَوحہ ۔ ع ۔ اسم مذکر : بین ۔ ماتم ۔ شیون ۔ مجازاً گریہ وزاری ۔ رونا ۔ پیٹنا +

نَوحہ گر ۔ ع + ف ۔ صفت : نوحہ کرنیوالی یا نوحہ کرنیوالا + رونے والی عورت بذریعہ مُردے کا بیان کرکے رونے اور رُلانے والا ہ

حیراں ہوں دل کو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں ، مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں (غالب)

نَوحہ گری ۔ ع + ف ۔ اسم مؤنث : ماتم ۔ سیاپا ۔ رونا پیٹنا ۔ گریہ وزاری کرنا +

نَوَد ۔ ف ۔ صفت : نوّے ۔ دس کم سو ۔ ۹۰ +

نَودھا ۔ ہ ۔ اسم مذکر : نیا پودا + نیا لگایا ہوا باغ +

نُور ۔ ع ۔ اسم مذکر : (۱) جوت ۔ روشنی ۔ تاب ۔ چمک ۔ تجلی ۔ جلوہ ۔ اُجالا ۔ چاندنا + جلا ۔ درخشانی ۔ درخشندگی + دھوپ + چاندنی ۔ تابِ ماہ ہ

ہوتا ہے نُورِ ماہ کا اکسار جہان میں ، تو خوب چاند ہے کہ وہاں تھا یہاں نہ تھا (ارشد)

(۲) رونق ۔ روپ ۔ چہرے کی چمک دمک جیسے ایک نُورا آدمی ہزار نُور کپڑا ہ

نُور ہے اُسکے چاند سے مُنھ پر ، اے مخیّر بلائیں لو جیسے ÷ ÷ (مخیّر)

(۳) صوفیوں کی اصطلاح میں خدا کے ناموں میں سے ایک نام (۴) نار یعنی آتش کی ضد

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نور

نُورُالعَین - ع - اسم مذکر :- نورِ چشم - آنکھوں کی روشنی - بیٹا - لختِ جگر - فرزندِ دلبند

جاتا ہے یہ طفلِ اشک با نالہ و آہ ۔ لختِ دل بیقرار سے کر ہمراہ
کیونکر روکوں تجھے میں اے نورالعین ۔ اللہ نگہبان ہے پیروں کی پناہ } (میر سوز)

نور باف - ع + ف - اسم مذکر :- جولاہا - پارچہ باف - کولی - مومن +

نور بافی - ع + ف - اسم مؤنث :- پارچہ بافی - کپڑا بننے کا کام +

نور برسنا - ا - فعل لازم :- روشنی کا نمایاں ہونا - روشنی جھلکنا - نور افشانی ہونا

شبِ تاریک ہے پر نور گلیوں میں برستا ہے ۔ ہوا ثابت یہی کاشانۂ جاناں کا رستا ہے (ناسخ)

نور جانا یا اُڑنا - ا - فعل لازم :- رونق اُڑنا - رُوپ جانا - رنگ و روغن نہ رہنا

چمک دمک میں فرق آنا جیسے منہ کا نور جانا +

نورجہاں - ع + ف - اسم مؤنث :- جہانگیر بادشاہ کی معشوقہ کا خطاب جس کا اصلی

نام مہرالنسا خانم تھا اور پھر نور محل ہو کر نور جہاں ہو گیا - (یہ عصمت مرزا غیاث کی بیٹی اور خواجہ محمد شریف

ایرانی کی پوتی تھی جو شاہ طہماسپ صفوی کا وزیر تھا - مگر گردشِ زمانہ سے اثنائے سفر میں قندھار

کی قریب پیدا ہوئی چنانچہ اس کے ماں باپ اسکو منحوس سمجھ کر وہیں چھوڑ آئے مگر ایک سوداگر نے

اٹھا لیا اور اسکی ماں کا کچھ مہینا مقرر کر کے اُسے دودھ پلانے پر نوکر رکھ لیا - اس سوداگر کی وجہ

سے نور جہاں کے باپ کی رسائی اکبر کے دربار تک ہو گئی اور کچھ عرصہ بعد اسکے باپ بھائی نے

بہت کچھ رسوخ حاصل کر لیا یہاں تک کہ اسکی ماں محلِ شاہی میں آنے جانے لگی جہاں شاہزادہ

سلیم اسکی بیٹی کو دیکھ کر عاشق ہو گیا - مگر اکبر نے اس بات کو معیوب سمجھ کر نور جہاں کی شادی

ایک ایرانی نوجوان شیر افگن نام کے ساتھ کرا دی اور شیر افگن کو بردوان بھیج دیا لیکن اکبر کے مرنے

کے بعد جہانگیر نے اُسے قتل کرا کر نور جہاں کو اپنے محل میں داخل کر لیا جس کے سبب سے وہ خود اور اُسکا

بھائی آصف خاں اور اسکا باپ منصب و خطابات سے عروج پر پہنچ گئے اور قہر الٰہی ہو گئے یہ لوگ ... (illegible) ... جیتی ہے)

نور جھلکنا - ا - فعل لازم :- روشنی چمکنا - چمکنا ۔

زاہد تجھے قسم ہے خدا کی ادھر تو آ ۔ کیا نور سا جھلکتا ہے شیشے کے جام میں (شوق)

نورِ چشم - ع + ف - اسم مذکر :- (۱) روشنئ چشم - آنکھ کی روشنی - آنکھ کی جوت (۲) بیٹا - فرزند - پسر

نورِ دیدہ - ع + ف - اسم مذکر :- دیکھو (نورِ چشم) ۔

مانع بہت رہا مجھے اشکِ چکیدہ کا ۔ آخر کو پاس آہی گیا نورِ دیدہ کا (نسیم دہلوی)

نورِ ظہور کا وقت - ا - اسم مذکر :- علی الصباح - صبحِ صادق کا وقت - پو پھٹنے

کا وقت - روزِ روشن ۔

ساقی ظہورِ صبح و ترشح ہے نور کا ۔ دے دے یہی تو وقت ہے نورِ ظہور کا (نظیر)

نورِ ظہور کے تڑکے - ا - تابع فعل :- پو پھٹے - بہت سویرے - منہ اندھیرے - علی الصباح

نورٌ علیٰ نور - ع - کلمۂ تعریف :- نور پر نور - ایک سے ایک بڑھ کر کیا کہنا ہے - خوبی پر خوبی

نور

ایک سے ایک زیادہ - سبحان اللہ - صلّے علےٰ - سب سے بہتر اور اعلیٰ - کبھی طنزاً بھی زبان پر لاتے ہیں +

ٹھہر جاں وہاں ٹوٹ جائے نور ۔ زہاں شیریں بیاں ٹوٹ جائے نور
کمر پہ دیکھ کر زریں کمر بند ۔ کہیں ہیں سب میاں ٹوٹ جائے نور
قیامت قامت و رفتار آفت ۔ زباں سحر و بیاں ٹوٹ جائے نور
ظفر کے پاس دیکھ اُس رشکِ مہ کو ۔ کہیں ہیں دوستاں ٹوٹ جائے نور } (ظفر)

نورِ عین یا عینین - ع - اسم مذکر :- نورِ چشم - آنکھوں کی روشنی - دونوں

آنکھوں کا نور - بیٹا - فرزند + دیکھو (نورالعین) +

نور کا بُکّا - ا - اسم مذکر :- تودۂ نور - (میر وزیر علی لکھنوی صبا شاگرد آتش)

جا بجا جلوے ہیں حُسنِ پاک کے ۔ نور کے بُکّے ہیں پُتلے خاک کے (صبا)

(اہلِ دہلی نور کا بقا بولتے ہیں) +

نور کا تڑکا - ا - اسم مذکر :- صبحِ صادق - علی الصباح - بہت سویرا - منہ اندھیرے

کا وقت - پو پھٹنے کا وقت - اوّل وقتِ صبح - سحر - صبحِ صبح جیسے اُن کی بیٹی نور کے تڑکے

پڑھنے آتی تو وہ پہر کو روٹی کھا لے جاتی ۔

خیالِ عارضِ روشن میں صبح و شام یکساں ہے ۔ یہاں آنکھوں پہ ہاتھ نظر ہے نور کا تڑکا (نسیم دہلوی)

لگتا ہے جب شبِ تیرہ میں محراب کعبہ ۔ نور کا تڑکا نظر آتا ہے ادھر دیدے (ناسخ)

بولا وہ دکھا کر خط رُخسار حسیں کو ۔ قرآں کی تلاوت کر ہے نور کا تڑکا (امانت)

مانندِ صبح یار میں جلوہ ہے نور کا ۔ کہتے ہیں لوگ چہرے کو تڑکا ہے نور کا (برق)

چھٹتے ہیں حلقۂ گیسو جو اُس رُخسار روشن پر ۔ بغل میں ظلمت شب لیا ہے نور کا تڑکا (آتش)

شراب لالہ گوں سے ساقیا جامِ صبوحی بھر ۔ شفق اپنی تجھے دکھلا رہا ہے نور کا تڑکا (...)

نور کی باتیں - ا - اسم مؤنث :- (کھلش) عجیب اور انوکھی باتیں - چکنی چپڑی باتیں

ہم سے کب ہوں یہ نور کی باتیں (مصرعہ جان صاحب)

نور کے تڑکے - ا - تابع فعل :- علی الصباح - قبل از طلوعِ آفتاب - سورج

نکلنے سے پہلے - صبح ہی صبح - روزِ روشن ۔

یاد آئی مجھکو محرم اُس پری کی ہائے ظفر ۔ آپ جوں میں جگ کے دیکھے نور کے تڑکے حباب (ظفر)

نور کے سانچے میں ڈھالنا - ا - فعل متعدی :- نہایت حسین اور خوبصورت بنانا

سراپا نور ہی نور سے بنانا ۔

تجھ کیا نسبت کہتے لیلیٰ کے کالے ملفوف کو ۔ حق تیرے نور کے سانچے میں ڈھالے جائیں (داغ)

نور کے سانچے میں ڈھلنا - ا - فعل لازم :- سراپا نور ہونا - نورِ مجسّم ہونا - نہایت

حسین اور خوبصورت ہونا +

نُورانی - ع - صفت :- (۱) چمکیلا - تاباں - چمکدار - منور - روشن + گورا چٹا + رُوپ دار

لہ برات اُس رات کو ہے چشمِ بد دور + پھر اُس پر روشنی نور کے تڑکے نور (قدر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نور

شہوت سے پاک۔ رُوحانی۔ آسمانی۔ لنگوٹی +

نُورانی چہرہ یا صورت - ن۔ اوّل۔ اسم مذکر۔ دوم مؤنث:۔ پاکیزہ صورت۔ پاکیزہ چہرہ۔ سُندر روپ والا چہرا +

نَورَس - ف۔ صفت :۔ (۱) نورسیدہ۔ میوۂ تازہ۔ نیا پکا ہوا پھل۔ رُت کا پکا ہوا پھل (۲) نوخاستہ۔ نوخیز۔ نوجوان۔ گبھرو +

نورمل سکُول - انگلش - (Normal School) - اسم مذکر:۔ باقاعدہ تعلیم سکھانے کا مدرسہ۔ مدرسۃ تعلیم المعلمین۔ وہ مدرسہ جہاں اُستادوں کو پڑھانے کا ڈھنگ سکھایا جاتا ہے +

نُورہ - ع۔ اسم مذکر:۔ چونہ اور ہڑتال جو بال اُکھاڑنے کے واسطے کام میں لاتے ہیں۔ بال اُکھاڑنے کی دوا ؎

کالک لگے نہ ریش سفید و جناب میں اے شیخ جی ملائیے نُورا خضاب میں (باقر علی)

ہمیشہ شیخ سے یہ گفتگو ہے رندوں کی لگا ڈاڑھی میں نُورا خضاب کے بدلے (ر)

نوزدہ - ف۔ صفت:۔ اُنیس۔ ایک کم بیس +

نوش - ف۔ نوشیدن کا امر:۔ (۱) پی (۲۔ مرکبات میں) پینے والا۔ نوشندہ جیسے شراب نوش۔ مے نوش۔ بادہ نوش (۳۔ صفت) شیریں۔ میٹھا۔ گوارا (۴۔ اسم مذکر) آبِ حیات۔ امرت (۵) شہد۔ بکھیر۔ عسل۔ انگبیں (۶) حیات۔ زندگی (۷) تریاق۔ دافعِ زہر۔ زہر مہرہ + فادزہر (۸) راس۔ موافق۔ سازگار۔ انگ لگنے والا۔ جزوِ بدن ہونے والا + (بضمِ نون و واؤ مجہول ساکن پڑھنا چاہیے)

نوشِ جاں فرمانا یا کرنا - ف۔ فعل متعدی:۔ کھانا + تناول فرمانا۔ جب کوئی شخص کھانے کی صلاح کرتا ہے تو ہم اسے کہتے ہیں کہ نوشِ جاں فرمائیے یا کیجئے اور اگر کوئی بزرگ ہمارا کھانا کھاتا ہوا اور کوئی دریافت کرے کہ کیا کر رہے ہیں تو ہم اُسے کہتے ہیں کہ کھانا یا خاصہ نوشِ جاں فرما رہے ہیں۔ عورتیں اسمیں ایک یائے معروف زیادہ کرکے بولتی ہیں ؎

ہائے کیوں نہ نانی نے کئے نوشی جاں جوں کے توں یوں ہی یہ نکلے ہیں سبھی (رنگین)

کہا تو نے لیکن سو نہ کھولے بھر و ساغر آ سے تم منہ کرا آنکھیں کرو اب نوشِ جاں مشفق (امیر مینا)

نہ رہتا ایک قطرہ بھی سبوئے عشق میں باقی جو کرتے نوش جاں زہرابِ غم پہلے سے ہم پہلے (ظفر)

کہا میں نے تمکو نوش جاں کر خونِ دل اپنا مریضِ عشق کی بہتر غذا یہ آتشِ جگر گویا (شہیدی)

نوش جاں ہو - ف۔ محاورہ:۔ انگ لگے۔ گوارا ہو۔ راس آئے۔ موافق ہو۔ سازگار ہو۔ تناول فرمانا مبارک ہو ؎

فراقِ یار کو دل نوشِ جاں ہو یہ یوسف گرگ کی ہے میہمانی + (آتش)

نوش دارُو - ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) تریاق + فادزہر۔ زہر مُہرہ (۲۔ مجازاً)

نوش

شراب۔ صہبا۔ مے۔ دُخترِ رز۔ (۳) طبّی اصطلاح میں وہ معجون جو شیریں خوش ذائقہ دل کو فرحت بخشنے معدے اور دماغ کو قوت دینے والی بلکہ جملہ امراض کو دفع اور تمام زخموں کو اچھا کر دینے والی ہے ؎

دوست ہی دُشمنِ جاں ہوگیا اپنا آتش نوش دارو نے کیا پیدا اثر سم پیدا (آتش)

نوش فرمانا یا کرنا - ف۔ فعل متعدی:۔ (شرفا) کھانا پینا (دوسرے کی نسبت ادب سے بولتے ہیں)

نَوشابہ - ف۔ اسم مذکر۔ (۱) آبِ حیات۔ امرت جل (۲۔ مؤنث) ایک عورت کا نام جو ملکِ بروع کی بادشاہ تھی اور سکندرِ اعظم اُسے رُوس سے چھڑا کر لایا تھا +

نَوشاد - ف۔ اسم مذکر:۔ ایک حُسن خیز شہر کا نام۔ شہرِ معشوقاں +

نَوشادُر - ف۔ اسم مذکر:۔ (مشہور بہ فتح دال۔ مرکب از نوش + آدر یعنی تریاقِ آتش) ایک کانی دوا کا نام جو اکثر سفید ہوتی ہے۔ کانی نوشادر نواح سمرقند کے ایک پہاڑ سے نکلتا ہے اور نیز اُس پہاڑ کے غار سے جو دسندان علاقۂ کرمان میں واقع ہے۔ کہتے ہیں اِس غار میں سے دھواں نکلتا اور جم جاتا ہے۔ یہ سب سے عمدہ قسم کا نوشادر ہے۔ دوسرا نوشادر وہ ہے جو پناہ آدوں میں گندگی وغیرہ کے جلنے سے اکٹھا ہو جاتا ہے۔ ہندوستان لوگ اسی کو عقاب و نسر شاہ وعقاب کہتے ہیں اور عرب والے ملح بوچہ آنکھ کی سفیدی کے واسطے مفید ہے۔ اصل میں ایک قسم کا نمک یا نمک ہے۔ مزاج اس کا بعض کے نزدیک درجہ میں یابس اور بعض کے نزدیک تیسرے میں حار +

نَوِشت - ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) تحریر۔ لکھت + کتابت۔ لکھائی + عبارت + (۲) دستاویز۔ تمسک۔ خط۔ لکھتم + تحریری سند +

نَوِشت خواند - ف۔ اسم مؤنث:۔ لکھت پڑھت + لکھنا پڑھنا +

نَوِشت کرنا - ف۔ فعل متعدی:۔ تحریر کرنا۔ لکھتم کرنا + دستاویز لکھنا۔ تمسک لکھنا۔ قول و اقرار لکھ دینا + لکھائی کرنا۔ کارِ تحریر کرنا +

نَوِشت ہونا - ف۔ فعل لازم:۔ لکھت ہونا۔ لکھتم ہونا + باہمی عہد و پیمان قلمبند ہونا۔ دستاویز ہونا۔ تحریر ہونا +

نَوِشتہ - ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) لکھا ہوا۔ قلمی + (۲) تحریری سند۔ دستاویز۔ تمسک + مچلکہ (۳) تقدیر۔ سرنوشت۔ پراربدھ ؎

ہے نوشتے میں ترے بیمار کے صحت کہاں جبکہ نسخے میں دوا کے لفظ کو صحت نہیں (ذوق)

یہ نوشتہ کی ہے خوبی کہ وہاں پہنچا یا نہ کبوتر نے ہمارا نامۂ صہبانے کا غذ (ظفر)

نوشتہ کو میرے مٹاتے ہیں رو رو ملائک جو لوح و قلم دیکھتے ہیں (سودا)

نَوشہ - ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) بادشاہِ نوجوان + دُولہا بنظر اہتنائف المولد (۲) عُرف و خطاب بھی ہوتا ہے جیسے مرزا نوشہ نواب اسد اللہ خاں غالب دہلوی علیہ الرحمۃ کا عُرف +

نَوشہانہ - ف۔ صفت:۔ نوشہ کی مانند۔ دُولہا کا سا + دُولہا کی مانند + نئے بادشاہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نوش

کاسا۔ بادشاہ نوجواں کی مانند +

نوشیرواں۔ ف۔ اسم مذکر:۔ مرکب از نوشیں (شیریں) + رواں (جان) چونکہ لوگ اِسکو اسکی عدالت اور سخاوت کے سبب جانِ شیریں سے زیادہ عزیز رکھتے تھے۔ اس سبب سے یہ لقب پڑ گیا۔ مگر نامۂ خسرواں ایک ایران کی تاریخ میں لکھا ہے کہ جب نوشیرواں کا باپ غباد اپنے بھائی بلاش کی دہشت سے ترکستان کو چلا تو شہر نیشاپور میں ایک دہقان کے گھر میں ٹھیرا اُسکی بیٹی سے شادی کی چنانچہ وہ اُسی روز حاملہ ہو گئی۔ صبح کو غباد نے ترکستان کا رستہ لیا وہاں پہنچکر کچھ مدت تک رہا وہاں سے جمعیت لیکر جب ایران کو واپس ہوا تو اتفاقاً شہر نیشاپور میں ٹھیرا دہقان سے اپنی بیوی کا حال پوچھا۔ پس اُس نے اُس لڑکے کو لاکر سامنے کھڑا کر دیا۔ غباد اُسے دیکھکر نہایت شادماں ہوا اور نوشیرواں نام رکھا۔ جس سے یہ غرض تھی کہ ہمکو یہ اپنی جانِ شیریں سے بھی زیادہ پیارا ہے۔ ترکستان سے آکر غباد ایران کا بادشاہ ہو گیا اور اسکے بعد نوشیرواں کو جانشین قرار دیگیا۔ یہ بادشاہ اپنے عدل و انصاف کے سبب ایسا مشہورِ آفاق ہے کہ حاجتِ بیان نہیں۔ لہٰذا اُسی کا باغ داد یعنی عدالت گھر تھا۔ ہمارے رسولِ اکرم محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم اسکے زمانے میں پیدا ہوئے تھے۔ شتہ میں یہ بادشاہ موجود تھا۔ حکیم بزرچمہر اسیکا وزیر تھا جسے آزاد سرو نامی نوشیرواں کا ایک مقرب تلاش کرکے لایا تھا۔ عرب والے کسریٰ اسی بادشاہ کو کہتے ہیں +)

نوشیں۔ ف۔ صفت:۔ گوارا۔ شیریں۔ میٹھا۔ شہد سا۔ قند کی مانند۔ مصری کی مانند +

نوع۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) قسم۔ جنس۔ بھانت۔ جاتی۔ ذات۔ (۲) وضع۔ طرح۔ طور۔ طریق۔ ڈھنگ + شکل۔ صورت۔ ہیئت (۳۔ منطق) وہ کلّی جو یکساں حقیقت رکھنے والی افراد کو شامل ہو جیسے انسان کہ زید عمر خالد وغیرہ پر اسکا اطلاق ہوتا ہے اور گھوڑا کہ ہر ایک گھوڑے کو گھوڑا کہہ سکتے ہیں +

نوک۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ انی۔ بھال + نیش۔ ڈنک + پھُننگ + چونچ۔ منقار۔ سرا۔ سِرہ

جب اگر کہ اُسنے دیکھا زخم دل میں پڑھ گئے ۔ عاشقوں کو نوک کا ہونا کٹاری ہو گیا + (برق)

جب اُنکے کان چھیدے ہائے ہیں میں رشتہ داروں نے ۔ تو دم ناکوں میں لائی عاشقوں کے نوک سوزن کی (امانت)

(۲۔ ا) پاسِ وضع۔ وضعداری۔ (۳) دُوں۔ نمود۔ شیخی۔ ڈینگ + چھیڑ۔ طنز۔ چھیڑ خانی + نیش زنی

ہے مؤذن جو بڑا مرغِ مصلّی اُسکی ۔ ستو سنے نوک ہی کی بات چلی جاتی ہے (دبیر)

(۴۔ ا) عزت۔ ٹیک۔ ناک (۵۔ ا) آن۔ انوٹ۔ انداز۔ وضعداری۔ سادا

سادگی میں سے ہے بانکپن کی نوک ۔ ہائے انداز کج ادائی کا + + + (ظہیر)

نوک پان۔ ا۔ اسم مذکر (بلا۔ جھنت فروش) جوتی کی نوک کا چمڑا۔ اُسکی خوبصورتی مضبوطی اسیطرح پان یعنی ایڑی کا کیمختی چمڑا +

نوک پان دیکھیئے یا ملاحظہ کیجئے۔ ا۔ (محاورۂ جھنت فروشاں) جس وقت

نوک

جھنت فروش گاہک کو جوتا دکھاتے ہیں تو یہ فقرہ اُسکی مضبوطی۔ خوبصورتی۔ بناوٹ اور چمڑے کی عمدگی میں بیان کرتے ہیں یعنی دیکھیئے نوک کیسے عمدہ چمڑے یا کمخت کی ٹُل ہوتی ہے۔ پان کیا مضبوط خوبصورت چمڑے کا لگا ہوا ہے۔ ایڑی سے پنجے تک کسی طرح کا نقص اور عیب نہیں ہے +

نوک پلک۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) آنکھ ناک (۲۔ صفت) تناسبِ اعضا۔ آنکھ ناک کی موزونیت۔ طرح و وضع۔ دلکش۔ آن و انداز۔ دلفریب۔ نک سک سے درست۔ دل میں کھبنے والا نقشہ

دل میں عاشق کے تصوّر سے کھٹک ہوتی ہے ۔ اِن حسینوں کی غضب نوک پلک ہوتی ہے (داغ)

نوک پلک یا نوک پنجے سے درست۔ ا۔ محاورہ:۔ سب طرح سے ٹھیک۔ نک سک سے درست۔ سرتاپا درست + بنا سنورا۔ آراستہ پیراستہ۔ ٹھیکم ٹھیک۔ موزوں

نوک جھوک۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ از (نوک + جھوکانا) آوازہ توانہ۔ رمز و کنایہ۔ طعنہ مہنہ۔ طعن و طنز کی باتیں۔ چھیڑ چھاڑ۔ چشمک + چھیڑ چھیڑ خانی۔ نیش زنی۔ نیزہ زنی۔ شوخی

ہے کلام لطف میں بھی اک طرح کی نوک جھوک ۔ میٹھی چھریاں چلتی ہیں شیرینیٔ تقریر سے (داغ)

ہر ناز میں ہے نوک جھوک اُسکے فراق ۔ کھُب گئی جی میں ہمارے یار کی بانکی طرح (فراق)

میں بھاؤں اور جنبشِ مژگاں کی نوک جھوک ۔ تلوار کھول ڈالئے اپنی کمر سے آپ (ناظم)

نوک جھوک بانکی چلی جاتی ہے ویسے ہے ۔ کتنی مژگاں میں بلا تیری نکیلی آنکھیں (ظفر)

واسطے اُس جنبشِ مژگاں کے جو ہے نوک جھوک ۔ وہ کہاں ہے نیزہ بازانِ دکن کے واسطے (〃)

جب رہتی ہے تری مژگاں کی اِسے نوک جھوک ۔ میرے موئے تن میرے تن پر ہیں نشتر مارتے (〃)

رہتی اُس نگاہ فتنہ گر سے نوک جھوک ۔ رکھتی ہے چھیڑ چھاڑ بلا اور بلا سے ہم + (ظہیر)

نوک چوک۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ چھیڑ چھاڑ۔ اشارہ کنایہ۔ رمز و کنایہ۔ شوخی۔ شرارت۔ چلبلاہٹ۔ آن و ادا

نوک چوک اک جمال سے پیدا ۔ بانکپن چال ڈھال سے پیدا (شوق)

نوکدار۔ ف۔ صفت:۔ نکیلا۔ انی دار۔ چپنا +

نوک دُم بھاگنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دُم دبا کر بھاگنا۔ بالکل بھاگنا۔ بے تحاشا بھاگنا۔ پیٹھ دکھا جانا +

نوک رہ جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (لکھنؤ) بات رہ جانا۔ عزت رہ جانا۔ ناک رہ جانا۔ ٹیک رہ جانا

تیز صفحے پر کھنچی اُس موئے مژگاں کی شبیہ ۔ نوک رہ جائے الٰہی خامۂ بہزاد کی (اسیر)

نوکِ زباں۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ (۱) زبان کی نوک۔ زبان کا سرا (۲۔ صفت) حفظ۔ ازبر۔ زبانی یاد۔ جیسے گلستاں کی سیکڑوں نقلیں نصیحتیں اُنہیں نوکِ زبان ہیں۔ (گلزار نسیم)

گلبدن حالِ آبلہ پائی ۔ نہ کہیں ہم کوئی ہزار کہے
اسکو یہ داستاں ہے نوکِ زباں ۔ ہاں یہ قصہ زبانِ خار کہے[۱] } قطعۂ مختصر

نوکِ زبان کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ ازبر یاد کرنا۔ حفظ کرنا +

نوکِ زبان ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ ازبر یاد ہونا۔ حفظ ہونا

کبھی مصائبِ دشتِ جنوں نہ بھولوں گا ۔ تمام نوکِ زباں ماجرائے خار رہا (ناسخ)

[۱] سیوہ مطلب کو کہا اُسے اُنہیں ہے نفرت + یہی افسانہ تجھے نوک زباں رہتا ہے (داغ)

نوک

حافظ ہوا بو سوا لیکھ تیرے مصحف رُخ کا کیا طرہ ہے کہ قرآن مجھے نوکِ زباں ہے (عاشق)

نوک کی لینا۔ ۱۔ فعل لازم ۔ (۱) دُوں کی لینا۔ ڈینگ کی لینا۔ شُو کی لینا۔ لمبی ترانی کرنا۔ ڈینگ مارنا۔ فخر کرنا۔ گھمنڈ کرنا

تیرے غنچہ سے بھی تو اے قاتل + نوک کی نوجوان لیتے ہیں + (داغ)

کبھی جو سامنے میرے کسی نے نوک کی لی کھٹک گیا مجھے کانٹے کا احتمال ہوا + (امیر)

(۲) بڑھ کا کام کرنا۔ قابلِ فخر کام کرنا۔ اُستادی کا کام کرنا +

دیا دوست کو بزمِ دشمن میں خط غضب نوک کی نامہ بر لے گیا + (داغ)

(۳) پاسِ وضع رکھنا۔ وضعداری نباہنا۔ اپنی وضعداری پر قائم رہنا +

نوکا جھوکی یا نوکا چوکی۔ ۱۔ اسم مؤنث: چھیڑ چھاڑ۔ طعن و طنز۔ آوازہ توازہ۔ شوخی شرارت +

نوکر۔ ف۔ اسم مذکر: چاکر۔ مُلازم۔ ٹہلوا۔ خدمتگار۔ سیوک۔ خادم۔ خدمت گزار +

اہلِ کار جیسے بندہ اپکا نوکر ہے کچھ بینگنوں کا نوکر نہیں ہے یعنی جب آپ نے

بینگنوں کو اچھا کہا میں نے بھی تعریف کر دی جب آپ نے بُرا بتایا میں نے ہزار عیب کر دیے

آپ کا بندہ اور پھروں ننگا آپ کا نوکر اور کھاؤں اُدھار + (غالب)

مشتاق اسقدر نہیں بندے جمال کے اُٹھے نظر تو پھینک دیں پُتلی نکال کے

تیور ہی اور ہوتے ہیں اہلِ کمال کے آنکھیں نکال لیگا ذرا دیکھ بھال کے

نوکر کسی کو رکھ لو ستانے کے واسطے مزدور ڈھونڈو ناز اُٹھانے کیواسطے

(بعض لوگوں کا بیان ہے کہ نوکر تُرکی لفظ ہے کیونکہ چنگیز خاں اپنے بیٹے تو لیخاں کو نوکر کہا کرتا

تھا مگر یہ کوئی پکی دلیل نہیں ہے کیا تُرکی زبان میں فارسی لفظ نہیں مل سکتا ہے) +

نوکر آگے چاکر، چاکر آگے کوکر۔ ۱۔ محاورہ: حاعدار اور حیلہ جو نوکر کی نسبت

بولتے ہیں یعنی وہ نوکر جو اپنا کام دُوسروں پر ڈالے اور دُوسرا اوروں پر +

نوکر رکھنا۔ ۱۔ فعل لازم: مُلازم بنانا۔ اپنی خدمت کیواسطے مُقرر کرنا +

نوکرانی۔ ۱۔ اسم مؤنث: (عوام کالانعام) مُلازمہ۔ خادمہ۔ ماما۔ ٹہلنی +

نوکری۔ ۱۔ اسم مؤنث: (۱) خدمت۔ ٹہل۔ خدمتگاری۔ ملازمت۔ سیوا۔

چاکری (۲) کام۔ دھندا۔ کاروبار۔ شغل (۳) تنخواہ۔ حق الخدمت +

نوکری انڈ کی جڑ ہے۔ ۱۔ محاورہ: یعنی روزگار کو کچھ قیام اور پائداری

نہیں۔ نوکری پر بھروسا نہیں کرنا چاہئے کیونکہ انڈ کی جڑ سے بھی بودی ہے +

نوکری برطرف روزی ہر طرف۔ ۱۔ محاورہ: یعنی ایک در بند ہزار در

کھلے آدمی موقوفی سے پریشاں خاطر نہو یہاں نہوئی تو دوسری جگہ موجود ہے،

نوکری بڑی کیمیا ہے۔ ۱۔ محاورہ: یعنی نوکری کیمیا سے بہتر ہے کہ سوتے جاگتے اُٹھتے بیٹھتے تنخواہ چڑھتی رہتی ہے +

نوکری پیشہ۔ ۱۔ اسم مذکر: وہ شخص جسکا پیشہ نوکری یعنی ملازمت ہو۔

نوکری کر کے کھانے والا۔ ملازمت کرنے والا +

نول

نوکری خالہ جی کا گھر نہیں۔ ۱۔ محاورہ: یعنی نوکری کچھ گھر کی بات نہیں ہے کہ جی

میں آیا کام کیا نہ جی میں آیا نہ کیا۔ نوکری میں پابندی ضرور ہے آرام طلبی اچھی نہیں۔

نوکری دینا۔ ۱۔ فعل متعدی: کارِ متعلقہ بجا لانا۔ فرضِ ملازمت ادا کرنا +

نوکری سے لگنا۔ ۱۔ فعل لازم: کام سے لگنا۔ ملازم ہونا۔ چاکری پانا +

نوکری کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی: ملازمت کرنا + کام بجا لانا +

نوکری کی جڑ زبان پر ہے۔ ۱۔ محاورہ: یعنی نوکری کا اعتبار اور بھروسا نہیں +

نوکری نت نئی۔ ۱۔ محاورہ: ایک ہی نوکری پر زیر بار رہے ایک ہی کام کا نہو رہے

جو آقا نوکروں کو دق رکھے اُس سے بھی کہتے ہیں +

نوگری۔ ہ۔ اسم مؤنث: (گنوار) پہنچی۔ ہاتھوں کے ایک زیور کا نام +

نَوَل۔ ہ۔ صفت: (گیتوں میں) نیا۔ نوا + نوخیز۔ نوعمر + سُندر۔ منوہر۔ دلربا + نادر۔ کمیاب +

مورا جگا کے جوبن لُوٹا بارہ برس کی نول دلہنیا ہاتھ لگنگ نہیں چھوتا (ٹھمری)

نَوَل۔ ہ۔ اسم مذکر: (پورب) نیولا۔ راسُو +

نَوَل۔ ع۔ اسم مؤنث: (نوال کا مُفرد) عطا۔ بخشش +

نَوم۔ ع۔ اسم مؤنث: نیند۔ خواب۔ نندرا +

نومی۔ ہ۔ اسم مؤنث: نویں۔ نہم۔ ہندی کی نویں تاریخ +

نُون۔ ع۔ اسم مذکر: (۱) عربی کا چھبیسواں [26] حرف۔ فارسی کا اُنتیسواں [29] جسکا بیان

حرفِ نُون کے شروع میں مُفصل لکھا گیا (۲) مچھلی + تلوار + دوات و سیاہی +

نُون۔ ہ۔ اسم مذکر: نمک۔ لون۔ ملح + (بضم نُون و واؤ مجہول ساکن)

نون تیل۔ ہ۔ اسم مذکر: اوّل معلوم دوم گھر کا سودا سُلف۔ ضروری سامانِ

معاشرت جیسے بھول گئے راگ رنگ بھول گئے بتیاں تین چیزیں یاد رہیں نون تیل لکڑیاں +

نِونا۔ ہ۔ فعل لازم: جُھکنا۔ خمیدہ ہونا۔ ٹیڑھا ہونا۔ خم کھانا + مُتواضع ہونا +

نُونا چماری۔ ہ۔ اسم مؤنث: بنگالے کی ایک مشہور جادُو گرنی کا نام

او مُوئے بیدرین کیا جانے تو بیوی پیر کو تومنا نُونا چماری اور کلوا بیر کو (راحت)

نُونی۔ ہ۔ اسم مؤنث: (۱) کچا گھی۔ مسکہ۔ مکھن (۲) کھار۔ شور۔ شوریت۔ وہ کھار

جس سے دیواروں کی مٹی اور چونا جھڑ جاتا ہے + (بضم نُون و واؤ مجہول ساکن)

نونی لگنا۔ ہ۔ فعل لازم: کھار لگنا۔ دیواروں کی مٹی کا شوریت کے سبب جھڑنے لگنا +

نونیا۔ ہ۔ اسم مذکر: (۱) نمک بنانے والا۔ نمک تیار کرنے والا (۲) ایک قسم کا

ساگ جسکے پتوں میں ترشی اور نمکینی پائی جاتی ہے اِس کا پھول بھی نہایت خوشنما ہوتا ہے +

نَوِل۔ انگلش Novel, اسم مذکر: عشق آمیز قصہ یا کہانی۔ فسانہ یا داستان +

نَوِید۔ ف۔ اسم مؤنث: (۱) خوشخبری۔ مُژدہ۔ بشارت۔ خبرِ خوش۔ سندیسا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نوی

سیہ بختی نویدِ وصل دیتی ہے مجھے ہر دم ۔ مسافر کو خوشی ہوتی ہے وقتِ شام منزل کی (مصحفی)

(۲) پُورب ۔ (۱) تقریب ۔ شادی (ہذا نوید بواوِ معروف و مجہول ہر دو درست)

نِویس ۔ ف ۔ صیغۂ امر ۔ (مرکبات میں اسم فاعل ہو جاتا ہے) لکھنے والا ۔ نویسندہ ۔ جیسے خبر نویس ۔ عرضی نویس ۔ اظہار نویس ۔ نقشہ نویس +

نویسندہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ لکھنے والا ۔ محرر ۔ منشی + مؤلف ۔ مصنف +

نویسی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ لکھنے کا کام ۔ محرری ۔ جیسے خبر نویسی ۔ اظہار نویسی ۔ نامہ نویسی +

نَوِیل ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (گنوار) وہ پیغام جو لوگ برادری والوں کو شادی میں شریک ہونے کے واسطے بھیجتے ہیں ۔ بُلاوا ۔ نیوتا +

نویلا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) نیا کا مترادف ۔ نیا ۔ تازہ ۔ نو ۔ جدید ۔ ایجاد کیا ہوا جیسے نیا نویلا (۲) انوکھا ۔ البیلا ۔ عجیب ۔ بانکا + جُدا ۔ نرالا ۔ سب سے الگ ۔

یا سر منڈا کے بیٹھے آزاد ہو نویلے ۔ یا خود منڈے کہا کر سو روپ رنگ کھیلے
میلے کئے ہزاروں مونڈے فقیر چیلے ۔ جب آ فنا پکاری جا سو رہے اکیلے
تکیہ ہوا تو پھر کیا بستر ہوا تو پھر کیا (بندِ نظیر)

ذرا سی بات پہ ہے لگی تسوے بہانے تو ۔ وہ سارے جہاں سے یہ ترا نخرا نویلا ہے بیگم (رنگین)

(یہ لفظ بفتحِ نون و واوِ مجہول مکسور پڑھنا چاہیئے) +

نَویلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بنئی ۔ انوکھی + نرالی ۔ البیلی + بانکی ترچھی + نو عمر ۔ بیاہی ۔ دست نا رسیدہ ۔ اچھوتی ۔ کواری ۔ کنیا + اجنبی ۔ انجان ۔

ایسی نویلی کیونے بھیگی کیوں نہ کسی تھی بھگن میں ۔ آج کنہیا نے گھیر لئی کنجن میں کوئی سہیلی نہیں سنگ میں (رسیلی)

نہ دیکھ دُولہن کو ساس نندوں کے آگے گھونگٹ اُٹھا اُٹھا کر ۔ نئی نویلی ابھی ہے بنّوں ذرا تو دو چار دن حیا کر (جان صاحب)

نَو ۔ ف ۔ صفت ۔ نُو ۔ ایک کم دس ۔ تسع ۔ تسعہ ۔ نائن ۔ ۹ ۔ لہ +

نُہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (ہندو) ناخن ۔ ظفر ۔ نکھ ۔ وہ ہڈی جو انگلیوں کے اخیر سرے پر ہوتی ہے +

نَہ ۔ ف ۔ حرفِ نفی ۔ سنسکرت ۔ نَو ۔ ہ ۔ (ہندی) نہیں ۔ نا ۔ مت ۔ لا ۔ حرفِ انکار ۔

کہاں میں اور کہاں اندیشۂ بوس و کنار اُسکا ۔ نہ صاحب یہ خیالِ خام مجھسے ہو نہیں سکتا (میر سوز)

(۲) برائے تاکید ۔ آؤ نہ اتنی دیر ہمیں تم کریں کلام + روزِ جزا ابھی ہے توقف حساب میں (داغ)

تو ہے یا میں ہوں و یا دل تھا انہوں میں تیسرا ۔ تو ہی بتلا نہ کہ ہم میں سے چُرا کس نے لیا (میر سوز)

آئینہ ہاتھ میں کیا لیتے ہو خنجر ہی نہ لو ۔ آخرش قتل کا عالم ہی کے ارماں ہو گا (انور)

سرِ راہِ وفا میں جو پہنچا ۔ اُس سے پوچھو نہ حال منزل کا (ایضاً)

وہ بام پر ہیں کوچہ میں محوِ نظارہ خلق ۔ آؤ نہ دیکھ لیں یہ تماشا کہاں نصیب (رنگی)

(۳) اندوہِ محبت باز رکھنے کے واسطے + برائے امتناع ۔

کیا کسی کا ہوا ہے تو عاشق ۔ نہ مری جان مت لے یہ جنجال + (میر سوز)

نہ

(۴) برائے استفہامِ اقراری ۔ ضرور ۔ بیشک ۔ دیکھو دُنہ ۔ صفحہ ۶۱۹ ۔ کالم ۲ ۔

اے دل عدو کی بزم میں کیوں لیگیا مجھے ۔ کمبخت آگیا نہ مدارات کا خیال + (داغ)

وہ ستمگر دوست نکلا غیر کا ۔ کیوں عزیزو میرا کہنا تھا نہ سچ + (رنگی)

نہ اللّذی نہ اُللّذی یا اِلاّ الّذی نہ اُلاّ الّذی ۔ ا ۔ صفت ۔ (غلط العوام) نہ اِدھر کا نہ اُدھر کا ۔ نہ گھر کا نہ گھاٹ کا ۔ ڈانواں ڈول ۔ مذبذب ۔ دبدھا میں پڑا ہوا ۔ کسی کام کا نہیں ۔ ناکارہ ۔ بے مصرف ۔ (اس لفظ کی تحقیق دیکھو اللّذی نہ اللّذی صفحہ ۹ میں)

نہ تو عاشق ہی ہیں حالی نہ تو فاسق نے بنی ہی ۔ تیری ہی شکل ہے جناب رضی نہ اللّذی نہ اللّذی (رضی)

نہ ایک ہنستا بھلا نہ ایک روتا ۔ ا ۔ محاورہ ۔ اکیلے آدمی کا کوئی کام اچھا نہیں معلوم ہوتا ۔ نہ اکیلے کی خوشی میں مزہ ہے نہ رنج میں ۔ تنہائی کسی حالت میں اچھی نہیں ۔ (یہ محاورہ وہاں بولتے ہیں جہاں سب کے سب امتیازی ہوں اور کوئی کام کرنے والا نہ ہو) +

نہ اینٹ ڈالیئے نہ چھینٹ کھایئے ۔ ا ۔ محاورہ ۔ نہ بُرا کہو نہ بُرا سنو ۔ اگر تم کسی کو نہیں ستاؤ گے تو تمہیں بھی کوئی نہیں ستائیگا ۔ نہ موری میں اینٹ ڈالو گے نہ چھینٹ پڑیگی +

نہ باسی بچے نہ کُتا کھائے ۔ ا ۔ محاورہ ۔ زیادہ ہوگا نہ اکارت جائیگا ۔ گنی بوٹی نپا شوربا ۔ نہ زیادہ نہ کم + جو آنا سو کھانا ۔ جو ملے سو خرچ کر ڈالنا +

نہ بولی نہ بولی ۔ بولی تو ایک پتھر کھینچ مارا ۔ ا ۔ عو ۔ مغرور ۔ بدمزاج اور کج اخلاق عورت کی نسبت بولتے ہیں کہ اوّل تو بولتی ہی نہیں تھی اور اگر بولی تو اس کرختگی اور خشونت سے ہمکلام ہوئی کہ گویا پتھر کھینچ مارا +

نہ پوچھو ۔ ا ۔ کلمۂ مدح و ذم ۔ بیان سے باہر ہے ۔ قابلِ بیان نہیں + کیا کہنا ہے + واہ واہ ۔ سبحان اللہ ۔ صلّے وعلےٰ +

شوخی میں ہے ایسی نظر اُسکی کہ نہ پوچھو ۔ بیجاتی ہے جانِ بشر ایسی کہ نہ پوچھو
تھا وصل ہوئی شب بسر ایسی کہ نہ پوچھو ۔ پر بنگشی وقتِ سحر ایسی کہ نہ پوچھو
کیا خاک تھمی ٹھیری نہ میرے اشک کے آگے ۔ جاتی رہی آبِ گہر ایسی کہ نہ پوچھو
قاتل کی شکایت تو نہیں ہے مگر اک بات ۔ آئی ہے لبِ زخم پر ایسی کہ نہ پوچھو
دی جان رنگی نے نہ کیا ترک وفا کو ۔ کر جاتے ہیں اہلِ ہنر ایسی کہ نہ پوچھو (رنگی)

نہ پھٹکنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ نہ جانا ۔ آ کر نہ پھرنا جیسے پاس نہ پھٹکنا +

نہ پہنچنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ لگا نہ کھانا ۔ برابر نہ ہونا +

نہ تھوکنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ خاطر میں نہ لانا ۔ نہایت حقیر و ذلیل سمجھنا ۔

دانتوں کی نظم اُسکی ہنسنے میں جس نے دیکھی ۔ پھر موتیوں کی لڑیاں اُنے کبھی نہ تھوکا (انیس)

نہ چینا لڑانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ (مُرغباز) مُرغ کو متواتر اور پیہم لڑانا ۔ بے پانی کے مُرغ کو لڑائے جانا ۔ مُرغبازوں کی اصطلاح میں پانی تین گھڑی کے وقفہ کو کہتے ہیں تاکہ ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عرصہ میں مُرغ سستالے۔ اُسکی تیمارداری کرلیں اور پانی وانی دکھالیں پس نہ پینالڑانا ایسی
ڈھائی کو کہینگے کہ اُسمیں جبتک مُقدمہ جنگ یکسُو نہ ہوے برابر لڑائے جائیں چونکہ مُتواتر لڑے
جانا نہایت مضبوط اور دم خم والے مُرغ کا کام ہے اِسوجہ سے یہ محاورہ تعریفاً مُستعمل ہے
بہت کرتے ہیں دعوائے دلیری غیران روزلی   نہ پینا مُرغ دل کہیں بے پالی میں لڑا دیکھو (نکہت)

نہ پینا لڑنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (مُرغباز) مُرغ کا بے پانی مُتواتر اور پیہم لڑنا (تفصیل دیکھو نہ پینا لڑانا) + ؎

مُرغ اسمیں نہ پینا لڑتا ہے   لاتیں گُرزوں کی طرح جڑتا ہے (انشا)

نہ جنتی نہ ڈھول بجتا۔ ا۔ محاورہ:۔ اِس پیدا ہونے سے نہ پیدا ہونا بہتر تھا
بد آدمی کی نسبت کہتے ہیں کہ اُسکی ماں نہ جنتی اور نہ اِسقدر بدنامی و رسوائی کی ڈونڈی پٹتی

نہ رہے مان نہ رہے منی آخر دُنیا فنا فنی۔ ا۔ محاورہ:۔ نہ آدمی کی نخوت ہی رہتی
ہے اور نہ غرور ہی رہتا ہے ایک دن سب فنا ہو جاتے ہیں +

نہ سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے۔ ا۔ کہاوت:۔ نقصان کے بغیر کام بن جائے
اِس حکمت سے کام نکلے کہ کسی کو نقصان و ضرر نہ پہنچے +

نہ کُتا دیکھیگا نہ بھونکیگا۔ ا۔ محاورہ:۔ نہ دُشمن کے سامنے جائینگے نہ وہ غرائیگا

نہ گائے کے تھن نہ گسائیں کے بھانڈا۔ ا۔ محاورہ:۔ دونوں مُفلس قلاش ہیں
جیسا سائل ویسا ہی مُجیب + نہ تو کچھ چیز ہی ہے اور نہ اُسکے رکھنے کا سامان +

نہ گندی گلی جائے نہ کُتا کاٹے۔ ا۔ مُحاورہ:۔ بُروں سے چھیڑ چھاڑ کرے
نہ ذلت اُٹھائے۔ بُروں کے پاس جائے نہ بدنامی اُٹھائے +

نہ گوہ میں اینٹ ڈالو نہ چھینٹ پڑے۔ ا۔ محاورہ: بُروں کے مُنہ لگو نہ گالیاں سُنو +

نہ ماری مرے نہ کاٹی کٹے۔ ا۔ محاورہ:۔ جو مُصیبت کسیطرح دُور نہو اُسکی نسبت
اور نیز نہایت مضبوط شے کے حق میں بولتے ہیں +

نہ مُنہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت۔ ا۔ محاورہ:۔ نہایت بُوڑھے کی نسبت بولتے ہیں +

نہ میں کہوں تیری نہ تو کہہ میری۔ ا۔ محاورہ:۔ جو شخص دُوسروں پر عیب نہیں
لگاتا تو دُوسرا بھی اُس پر عیب نہیں لگاتا۔ نیز آپس کی رازداری کی نسبت بھی بولتے ہیں +

نہ نام لیوا نہ پانی دیوا۔ ا۔ محاورہ:۔ وہ شخص جسکے آگے پیچھے کوئی نہو۔ نگوڑا ناتھا +
(پانی دینے سے یہاں ہندوؤں کی وہ رسم مُراد ہے جسمیں وہ پِتروں کو پانی دیتے ہیں) +

نہ نگلے بنتی ہے نہ اُگلے۔ ا۔ محاورہ:۔ دونوں طرح خرابی ہے۔ اِدھر کنواں اُدھر
کھائی۔ نہ کرتے ہی بن آتی ہے نہ چھوڑے ہی بنے یہ محاورہ اِس مثل کا خلاصہ ہے۔
کہ سانپ کے مُنہ میں چھچھوندر نگلے تو اندھا اُگلے تو کوڑھی۔ نہ راہ رفتن نہ روئے ماندن +

نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچیگی۔ ا۔ کہاوت:۔ کسی کام میں ایسی شرطیں لگانی

کہ جنکا پورا ہونا ممکن نہو + یعنی نہ سامان کبھی بہم پہنچیگا نہ یہ امر ظہور میں آئیگا۔ یہ کہاوت
اُس قصہ کی تلمیح ہے جو کرشن جی اور رادھا میں ناچنے کی بابت ایک شب ہوا تھا اور رادھا نے
نو من تیل کا عذر کر کے اُن کے اصرار سے نجات پائی تھی) +

نہ۔ ہ۔ دیکھو (ناں۔ نہ۔ بہ۔ ہم) حرفِ تاکید و استحکامِ کلام + زاید + تکیہ کلام + استفسار ہمیشہ اخیر میں استعمال ہوتا ہے ؎

کیا غرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب   آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہِ طُور کی (غالب)
پھر چلے آئے نہ لڑکر تم ہو کیسے بد مزاج   ہم ابھی آئے تھے صابر آ گئے واں چھوڑ کر (صابر)
کچھ نہ کچھ عذر تو ہو بات کے ٹلنے کے لیئے   اک زباں اور بھی رکھو نہ بدلنے کے لیئے (ظہیر)
کیا خوب نزاکت ہے کہ اُلفت ہے عدو کی   تم ہاتھ اُٹھاؤ تو کلائی نہ اُتر جائے (انور)

نہاد۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) اصل۔ بُنیاد۔ بیج۔ جڑ۔ نیو (۲) پیدایش۔ خلقت + نسل
(۳) باطن۔ بُطُون۔ دل۔ اندرُونہ (۴) طینت۔ خصلت۔ سرشت۔ خاصیت۔ طبیعت
سیرت۔ سُبھاؤ جیسے بد نہاد۔ نیک نہاد وغیرہ +

نہار۔ ع۔ اسم مذکر:۔ روز۔ دن۔ یوم۔ صُبح سے شام تک لیل کا نقیض جیسے لیل و نہار +

نہار۔ ف۔ س۔ صفت:۔ مُخفف (ناآہار) لُغوی معنی ناخوردہ۔ بن کھائے ہوئے۔ صبح سے
نہ کھائے ہوئے۔ بُھوکا۔ گرسنہ۔ صُبح کو کچھ عرصہ تک نہ کھانا + ناشتا۔ صُبح کا کھانا +
(عرب میں نہار کا وقت صبح صادق کے طلوع سے آفتاب کے نکلنے تک مانا جاتا ہے۔ ایران والے
کہتے ہیں نہار حاضر است۔ ہنوز نہار نکردم ؎

تجکو ہے جُوع البقر لیل و نہار   یعنی جب دیکھا تجھے تُو ہے نہار + (رنگین)

نہار توڑنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ ناشتا کرنا۔ صُبح کو کچھ کھانا +

نہار رہنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ صُبح سے بن کھائے رہنا۔ بُھوکا رہنا۔ گرسنہ رہنا +

نہار مُنہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جسنے صُبح سے کچھ نہ کھایا ہو۔ برنے مُنہ + ناشتا
ناشکستہ۔ نہارِ ناشکستہ (۲) صفت) بن کھائے۔ ناشتے کے بغیر جیسے نہار مُنہ پانی نہ پیجیو مثلاً لگیگا

نہار مُنہ نام نہ لینا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ بن کھائے نام نہ لینا۔ جبتک مُنہ میں نہ پڑ جائے
تب تک زبان پر نام نہ لانا۔ منحوس یا کنجوس کی نسبت بولتے ہیں۔ کیونکہ لوگوں کا
خیال ہے کہ ایسے شخص کا صُبح ہی صُبح نام لینے سے دن بھر فاقہ کرنا پڑتا ہے ؎

کچھ مُنہ سے تو کہہ تکتے ہیں ہم بار بار مُنہ   ورنہ تُمہارا نام نہ لینگے نہار مُنہ + (جراءت)

نہار ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ صُبح سے بن کھائے ہونا۔ صُبح سے نہ کھانا۔ بالکل نہ کھانا
بالکل بُھوکا یا گرسنہ ہونا + (دیکھو کالم ۲۔ سطر ۷۔ اشعرِ رنگیں اسی صفحہ میں)

نہاری۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نہار۔ تھوڑا سا کھانا جو صبح کو کھاتے ہیں۔ ناشتا۔
کلیوا۔ حاضری۔ چاشت (۲) ایک قسم کا شوربے دار سالن جو رات بھر پکتا اور صُبح
کو خمیری روٹی کے ساتھ اکثر کھایا جاتا ہے (دہلی میں جاڑے کے موسم میں اکثر نانبائی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نہا

علی الصباح جیا کرتے ہیں جیسے دمڑی کی نہاری میں ٹاٹ کا ٹکڑا ہی ہوتا ہے) +

(۲ -ل) وہ گھٹا دانا جو یکہ والے اپنے گھوڑوں کو آدھی منزل طے کر لینے کے بعد کھلاتے ہیں تاکہ پھر تازہ دم ہوجائیں + گھوڑوں کو صبح جو گڑ وغیرہ کھلاتے ہیں وہ بھی نہاری کہلاتی ہے اور نیز وہ رات کا بچا ہوا دانہ جو گھوڑے کو صبح کھلائیں (۵ -ل) ترنج ۔ انعام + کانٹے دار دہانہ ۔ خاردار لگام +

نہاری کھانا ۔ اِ ۔ فعل متعدی ۔ ناشتا شکستن کا ترجمہ ۔ حاضری کھانا ۔ چاشت کے وقت کا طعام کھانا +

نہاری والا ۔ اِ ۔ اسم مذکر :۔ نہاری پز ۔ نہاری بیچنے والا +

نِہال ۔ ف ۔ صفت :۔ (۱) درختِ موزوں ۔ نورست ۔ درختِ نو نشاندہ ۔ تازہ لگایا ہوا پودا چنانچہ نونہال بھی اسی وجہ سے کہتے ہیں ۔ بطریق مجاز مطلق درخت ؎

ہے فیض خاک نشینوں سے سربلند ملا کہ سبز پائی ہی سے ہر نہال رہتا ہے (ناسخ)

اسیر پوچھو نہ کچھ حالِ دل کہ صورتِ شمع یہ نخل آگ میں جل کر نہال ہوتا ہے (اسیر)

باغِ دنیا میں نہ راس آئی برومندی مجھے وہ نہالِ خشک ہوں جو پھول پھل کر خشک ہو (ظہیر)

(۲) نہالچہ ۔ توشک ۔ بستر ۔ گدا ۔ گیتھا (۳) شکار ۔ صید ۔ نخچیر چنانچہ اسی وجہ سے شکارگاہ کو نہال گاہ ۔ نہالہ گاہ و نہالہ وغیرہ فارسی کتابوں میں لکھا ہے (۴ ۔ مجازاً) کامیاب ۔ بامراد ۔ مالا مال + خوشحال ۔ فراغ بال ۔ بے فکر + کامراں + مقصدور + خوش و خرّم + سرسبز و شاداب ؎

کیا زمیں میں بھری ہے دولتِ حسن دانا ہو کر نہال آتا ہے + + (امانت)

نہال کرنا یا کر دینا ۔ اِ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مالا مال کرنا یا کر دینا ۔ امیر بنانا یا بنا دینا ۔ غنی بنانا یا بنا دینا ۔ فراغبال کرنا یا کر دینا ۔ بے پروا بنانا یا بنا دینا ۔ سرفرازی بخشنا یا بخش دینا ۔ ممتاز فرمانا یا فرما دینا + نوازنا ۔ لہر بہر کرنا ؎

اے دل اُسی کا نام غفور الرحیم ہے جو دم میں وے ہے سارے جہاں کو نہال کر (سرور)

(۲) سرسبز و شاداب کر دینا ۔ طراوت بخشنا ۔ سیراب کرنا + سرخیز بنانا ؎

بہار رفتہ پھر آئی ترے تماشے کو چمن کو یُمنِ قدم نے ترے نہال کیا (میر تقی)

ابر کی طرح سے کردیویں گے عالم کو نہال ہم جدھر جاوینگے یہ دیدۂ گریاں لیکر (مصحفی)

(۳) خوش کر دینا ۔ مسرور کرنا + مراد پر پہنچانا ۔ کامیاب کرنا ۔ مراد بخشنا ۔ فلاح کو پہنچانا +

بتائے کس کو سو بستاں نہیں معلوم نہال کس کو کرے باغباں نہیں معلوم + (رند)

یہ ستم کب نصیب ہوتے ہیں مجھکو ظالم نہال کرتا ہے + (داغ)

رہے وہ گلِ چمنستانِ دہر میں شاداب دکھا کے سرو سا قامت کیا نہال مجھے (ناسخ)

چمن سے پھینک دیا میرا آشیاں کیا خوب نہال مجھکو کیا آکے باغباں کیا خوب[1] (اختر)

نہا

چمن میں رہنے دے کون آشیاں نہیں معلوم نہال کس کو کرے باغباں نہیں معلوم (آتش)

نِہال لوچن ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ وہ گھوڑا جس کی ایال کے دو حصے ہوں نصف بطرف راست نصف بجانبِ چپ منحوس مانا گیا ہے +

نہال ہونا یا ہو جانا ۔ اِ ۔ فعل لازم :۔ (۱) مالا مال ہونا ۔ امیر بنجانا ۔ غنی اور متمول ہو جانا ۔ بے پروا ہو جانا ۔ آسودہ حال ہو جانا ۔ دولت میں کھیلنا (۲) خوش و خرّم ہونا ۔ باغ باغ ہونا ۔ مسرور ہونا ۔ فلاح کو پہنچنا ۔ مراد کو پہنچنا ۔ کامیاب ہونا ۔ (طنزاً ناخوشی و نامرادی کے موقع پر بھی بولتے ہیں) +

میں دل لگا کے بہت خوش ہوا نہال ہوا خدا حضور پھر ایسی نہ اب کبھی ہوگی (ضیغم)

اِس قد سے جس چمن میں وہ نونہال ہوگا کیا سرو کیا صنوبر ہر یک نہال ہوگا (ولی)

اُس تغافل شعار کو جرأت خوب دل دیکے میں نہال ہوا (جرأت)

اے شیخ مجکو کچھ نہیں طوبےٰ کی آرزو سایہ میں اُسکے پیڑ کے ہو جا نہال تو (انشاء)

(۳) سرسبز و شاداب ہونا ۔ سیراب ہونا ۔ طراوت پہنچنا ۔ تازگی حاصل ہونا ۔ نشو و نما حاصل ہونا

بونا سا قد جو تیرا دیکھا نرگس کی ہوئیں نہال آنکھیں (ناسخ)

پہنچا صبر عنادل کا باغباں پہ ضرور درخت چھانٹ کے ظالم نہال کیا ہوگا (〃)

چمن میں ہر کے آکر میں کیا نہال ہوا برنگِ سبزۂ بیگانہ پائمال ہوا (دیا شنکر نسیم)

نِہالچہ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ نہالیں ۔ چھوٹی توشک ۔ گیتھا ۔ غالیچہ + گدڑی ۔ بچوں کا بچھونا +

نِہالی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ توشک ۔ بسترِ پنبہ دار ۔ غالیچہ + لحاف + رضائی +

نِہاں ۔ ف ۔ صفت :۔ پوشیدہ ۔ چھپا ہوا ۔ عیاں کا نقیض ۔ مخفی ۔ پنہاں ۔ بنطنہ ۔ گپت ۔ مختفی ؎

تمہیں کیا کہئے شوخی یہ حیا وہ رہو تو دل میں آنکھوں سے نہاں ہو (زکی)

رہوگے دل میں آنکھوں سے نہاں ہو بھلا بچکر رہو جاتے کہاں ہو (مؤلف)

نَہان ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ غسل ۔ اِشنان ۔ جسم دھونا ۔ حمام کرنا جیسے نہپ کا نہان ۔ گنگا کا نہان

نہان کا میلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ وہ میلا جو گنگا اِشنان یا جمنا اِشنان کا ہوتا ہے ۔ اِشنان کا مجمع ؎

جو تجھکو دیر لگے اے صنم نہانے میں تو پھر نہان کا میلا ہو غسل خانے میں (بحر)

نہانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) جسم کو پانی سے دھونا ۔ غسل کرنا ۔ ٹھنڈا ہونا ۔ بھیگنا ۔ شرابور ہونا ۔ تربتر ہونا ۔ اشنان کرنا ؎

تمہیں تو لائے عزیزو اُٹھا کے کندھوں پر نہ ڈالو خاک میں ہمکو کہ ہیں نہائے ہوئے (مؤلف)

(۲ ۔ مبالغہ) ڈوبنا ۔ غرق ہونا ۔ تر ہونا جیسے پسینوں میں نہانا ۔ خون میں نہانا ۔ (۳ ۔ عو) نہانے کی ضرورت ہونا (۴ ۔ عو) حیض سے فارغ ہونا ۔ پاک صاف ہونا +

نَہانی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندو عو) حاجتِ غسل ۔ نہانے کی ضرورت + احتلام شیطانی +

نَہانی ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ ہندو عو (۱) نہانے کی حاجت ہونا ۔ احتلام ہونا ۔

[1] شبِ وصال میں کیوں نکرا نہیں ستاتیں نہ ہم [2] یونہیں تو روز ہیں ...

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نہا

نہانے کی ضرورت ہونا۔ احتلام ہونا (۵) کپڑے آنا۔ حائض ہونا۔ معمول کے دن ہونا۔

نہائی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ سندان۔ اہرن ✦

نہایت ع۔ صفت :۔ (۱) حد۔ انتہا۔ انجام۔ غایت۔ چھور۔ انت۔ آخر ؎

جور و ستم کی اُنکے جو غایت نہیں رہی یاں بھی مری وفا کو نہایت نہیں رہی (سالک)

(۲) از حد۔ بے انتہا۔ بہت۔ بکثرت جیسے نہایت تنگ کر رکھا ہے۔ نہایت ظالم ہے

نہائی دھوئی پھسل پڑی ۔ ہ۔ محاورہ۔ خوب سب طرح سے تیار ہو کر ارادہ موقوف کر دیا۔ جانے کو تیار ہو کر چلتے چلتے مچل گئی ✦

نہتا ۔ ہ۔ صفت :۔ بے ہتیار۔ غیر مسلح ✦ وہ شخص جسکے ہاتھ میں ہتیار نہو۔ خالی ہاتھ۔ بے اوزار ؎

تیغ اما ابھی پاس ہے تیر نگاہ بھی چھاپا نہ مارو نہتے چڑھے نہیں (رشک)

نہتّا ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ مرکب از۔ نَہ + ہاتھ (ناخن + دست) بخراش ناخن۔ ناخن سے نوچنے کا نشان۔ ظفرہ ✦ جانور کے پنجے کا نشان ؎

اتنا پائی ڈھب نہیں کچھ جانے دو ایسی باتوں کو لگ گیا ہے سینے کو نہتا یہ وہ گانا بات کو دب (انشا)

پر دہ نشر مندہ ہے نو جو د کھاؤں دل پہ ناخن ابھرے جاناں کے نہتے اُسکو (معروف)

کب داغ جگر پر ہیں کھجانے کے نہتے ہیں ہاتھ سپر پر تری تلوار کے بیٹھے (نسیم)

تیغ قاتل جب پڑی یوں اپنے تن پر کی لکیر جوں ہو ناخن کا نہتا یا ہو مسطر کی لکیر (")

نہتا مارنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ نوچنا۔ پنجہ مارنا ✦

نہتّے ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ نہتا کی جمع ✦

نہج ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) سیدھا راستہ ✦ کشادہ رستہ (۲) فارسی والے بفتحتین بمعنی مطلق راہ۔ طریق ✦ طور۔ ڈھنگ استعمال کرتے ہیں ✦

نہر ع۔ اسم مؤنث :۔ شاخ دریا۔ دھارا۔ آبجو۔ وہ ندی جو دریا کاٹکر بنائی گئی ہو۔ نالی ؎

جاری یہ نہر فیض ہوئی کس اسیر کی ہے موتیوں کی آب میں کشتی فقیر کی (اسیر)

نہر کاٹنا ۔ فعل متعدی :۔ دریا سے نہر نکالنا۔ دریا سے شاخ نکالنا ✦

نہُرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ دیو پورب) جھکنا۔ خمیدہ ہونا ✦ متواضع ہونا۔ فروتنی کرنا۔ گنوار نہُرنا بولتے ہیں ✦

نہرنا ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ ناخن لینے کا آلہ۔ ناخن گیر ✦

نہرنی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ چھوٹا ناخن گیر ✦

نہروا ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ بیمار رشتہ۔ یہ گول سفید تاگے کی مانند دو فٹ تک لمبا کیڑا خاص خاص مقامات میں پانی کی خرابی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اکثر راجپوتانہ۔ بمبئی۔ دکن وغیرہ میں اسکی کثرت ہے۔ یہ کیڑا خراب پانی کے استعمال سے جلد کے اندر اسوقت گھس جاتا ہے جبکہ وہ چھوٹا سا ہوتا ہے۔ پھر بڑا ہو کر اکثر ران گھٹنے

نہو

ٹخنے یا خصیہ وغیرہ سے خروج کرتا ہے۔ جہاں سے یہ کیڑا نکلنے والا ہوتا ہے۔ پہلے وہاں ایک گرہ پھر خارش ہو کر آبلہ بنجاتا ہے جسمیں درد اور ورم ہوتا ہے بعد ازاں آبلہ پھوٹ کر کیڑے کا منہ دکھائی دیتا ہے جو آہستہ آہستہ کبھی بلا وقت نکل آتا ہے اگر مضلہ کی نس میں ہو یا نکالنے میں ٹوٹ جائے تو بہت جوش اور سوزش ہوتا ہے

نہری ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ وہ زمین جو نہر کے پانی سے سیراب کی جائے ✦

نہضت ع۔ اسم مؤنث :۔ کوچ۔ روانگی۔ اُٹھنا۔ رخصت۔ چل چلاؤ ✦

نہضت کرنا ۔ فعل متعدی :۔ کوچ کرنا۔ روانہ ہونا ✦

نہفتہ ۔ ف۔ صفت :۔ پوشیدہ۔ مخفیہ۔ پنہاں۔ چھپا ہوا ✦

نہلا ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) چھوٹی سی کرنی جس سے سفیدی گھوٹی جاتی ہے۔ مجھولا (۲) تاش یا گنجفے کا وہ پتا جس پر نو بندیاں ہوں ✦

نہلانا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) غسل کرانا۔ اشنان کرانا۔ بدن دھلوانا ✦ (۲) شور بور کرنا (۳) غسل میت دینا۔ مردے کو غسل دینا ؎

پھر اور تیرے مارا ہے کسی کے ارشد گنگنا چاہئے پانی مرے نہلانے کو (رشک)

نہلائی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ غسل کرائی۔ نہلانے کی اُجرت ✦

نہلوانا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ دیکھو (نہلانا) ✦

نہم ۔ ف۔ س۔ صفت :۔ سنسکرت نوم نو سے نسبت رکھنے والا۔ نواں حصہ ✦

نہنگ ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) مگرمچھ۔ ناکو۔ گھڑیال۔ شیر دریا۔ شیر آبی۔ گرہ (۲) مجازاً تلوار۔ تیغ (۳) ۔ لی تن تنہا۔ لنگوٹا ناشتا۔ آزاد ✦

نہنگ اجل ۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر :۔ موت کا مگرمچھ یعنی ملک الموت۔ جم دوت۔ موت کا فرشتہ ✦

نہنگ ۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) ننگا۔ برہنہ۔ عریاں (۲) بیحیا۔ بے شرم۔ بے غیرت ✦

نہنگ لاڈلا ۔ ہ۔ صفت :۔ نہایت ابتر اور بیحیا (لڑکا) ناشائستہ ✦ بالکل لاڈلا بالکل نازپروردہ۔ بے پیار ✦

نہنگ لاڈلی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ نری بھولی بھالی۔ بالکل نازپروردہ۔ بالکل ابتر سب سری جیسے اپنا ہاتھ روکو اپنا عاقبت اندیشہ سوچ رضا دیکھا ال ولاد والی نہنگ لاڈلی بجز

نہوت ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ ناسُبری ✦ مُفلسی۔ تنگدستی۔ تنگی۔ غریبی ✦

نہورا یا نہوڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) منت سماجت۔ خوشامد۔ آمد اللہ تو پکار۔ بنتی۔ عاجزی۔ عجز و نیاز ؎

کہا شاہزادے نے ہنسکر کے یوں ہیں میں کسی کے نہورے سے کیوں (میر حسن)

(۲) احسان رکھنا۔ منت رکھنا جیسے ایک چیز دیتی ہے اور سو نہورے کرتی ہے (۳) تازہ۔ تجزیہ۔ گلہ شکوہ جیسے مجھے ناحق کے نہوڑے نہیں بھاتے ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نہو

نہورا ماننا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) احسان ماننا ۔ شکر گزار ہونا ۔ گن ماننا ۔ ممنون ہونا ۔ احسان مند ہونا ✤

نہوڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (مغرِ ک) جھکانا ۔ خمیدہ کرنا ۔ خم کھانا ۔ سرنگوں کرنا ۔

تواضع دشمنِ جاں کی زیادہ قتل کرتی ہے خمِ شمشیرِ معشوق ان نہوڑانا ہے گردن کا (آتش)

نہی ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ممانعت ۔ امتناع ۔ منع کرنا ۔ روک (۲) حرف ۔ کوئی کام نہ کرنے کے لئے جو کسی کو حکم دیں وہ نہی ہے ۔ فارسی میں امر حاضر پر میم مفتوح لگانے سے اور اُردو میں مت لگانے سے نہی حاضر کے صیغے بن جاتے ہیں ✤

نہیب ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) (مالِ نہاب) خوف ۔ ہیبت ۔ ڈر ۔ بھے ۔ ترس و بیم ۔ ہول ۔ وحشت ۔ (۲) لوٹ ۔ غارت گری ✤

نہیّر ہ ۔ اسم مذکر :۔ (گنوار) میکا ۔ عورت کی ماں کا گھر اور کنبہ (گیتوں میں نیہر آیا ہے) ✤

نہیں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ کلمۂ نفی ۔ اصل میں (نہ + ہاں) (۱) انکار ۔ امتناع ✤ نہ ۔ نے ۔ لا ۔ اُنہوں ۔ نا ۔ نفی ۔

ناز ہے بیٹھے ہیں تو بولے یہ مُسکرا — جسکا نہیں جواب ہے یہ وہ سوال ہے (میر مجروح)

یاں ہے وصل کہ اقرار کی تدبیر نہیں — شرم بن بن کے سکھا دیتی ہے تقریر نہیں (زکی)

کیوں مرگ سے ہاں تو پرسش کرے — کہ اس سے زیادہ نہیں ہو چکی ✤ (مومن)

رستی کا عوض افلاک سے لو لنگا پسِ مرگ — قتلِ عاشق ہے یہ خونریزی ٹھہرانی نہیں (〃)

میں اپنی چشمِ شوق کو الزام خاک دوں — تیری نگاہِ شرم سے کیا کچھ عیاں نہیں (〃)

تُجھ کو شاید آنکھ کوئی دم شبِ فراق — ناصح ہی کو لے آؤ گر افسانہ خواں نہیں (〃)

وہ کون ہے جو مُجھ پہ تاسُف نہیں کرتا — پر میرا جگر دیکھ کہ میں اُف نہیں کرتا (ذوق)

پیمانہ روزِ عید شبِ غم سے کم نہیں — جامِ شراب دیدۂ پُرنم سے کم نہیں (〃)

(۲) بجائے حرفِ شرط ۔ ورنہ ۔ وگرنہ ۔

نہیں ان کی اُلفت ہے نہیں کیا کچھ نہ ہو جاتا — کہ دیکھ لے تو وہ میں جو اُتر جاتے ہیں پتھر میں (ظہیر)

نہیں تو ۔ ہ ۔ تابع فعل :۔ وگرنہ ۔ ورنہ ۔ پرانت ۔

شکل دکھلائیے کہیں تو ہمیں — ذبح کر جائیے نہیں تو ہمیں ✤ (جرأت)

نہیں سہی ۔ ا ۔ تابع فعل :۔ کچھ پروا نہیں ۔ کیا ڈر ہے ✤

نہیں کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ انکار کرنا ۔ ناہ کرنا ۔ ناشنا ✤

نَے ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ سنسکرت نہو नै (۱) نلی ۔ بانسی ✤ نرسل ۔ کِلک ۔ سرکنڈا ✤ حقہ کی نلی جس میں سے منہ میں دھواں آتا ہے (۲) بانسری ۔ بانسلی ✤

شعلہ آواز سے جھڑتی جو ہیں چنگاریاں — نے بنائی تُو نے کیا منقارِ طوطی سیتا رکی ✤ (وزیر)

نے ۔ ہ ۔ علامتِ فاعل جو متعدی فعل میں آکر کلام میں ربط پیدا کرتی ہے ۔ و نیز

نئی

حروفِ مغیرہ میں کا ایک حرف ۔

ہم نے مانا کہ تغافل نہ کرو گے لیکن — خاک ہو جائیں گے ہم تم کو خبر ہونے تک (غالب)

رات بھر کیا کیا جگایا نالۂ شبگیر نے — ایسی سوتی تھی کہ کروٹ تک نہ لی تقدیر نے (نامعلوم)

نی ۔ ہ ۔ حرفِ ندا :۔ (پنجاب ۔ عو) ری ۔ اری ۔ اے ۔ او ۔

ہے ہے نی بٹوا کھو دیا گیا — مری جان بٹوا کھو یا گیا ✤ (گیت)

نئے ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) نیا بمعنی جدید کی جمع جیسے آج تو بہت سے نئے آدمی نظر آتے ہیں (۲) حروفِ مغیرہ یا تابعِ مغیرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے نئے انگرکھے کو کھونٹی لگا دی ۔ نئے رستے سے آئے تھے ✤

نئے پنج ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ (چابک سوار) ساڑھے چار یا ساڑھے پانچ برس کی عمر کا گھوڑا ۔ جوان گھوڑا ۔ پرانے پنج کا نقیض ۔ وہ گھوڑا جسکو پانچواں برس شروع ہوا ہو ✤

نئے جنم سے ۔ ہ ۔ تابع فعل :۔ پھر سے ۔ دوبارہ مر کر جیسے نئے جنم سے پیدا ہوا یعنی مر کر بچا ✤

نئے سر سے یا نئے سرے سے ۔ ہ ۔ تابع فعل :۔ از سرِ نو ۔ شروع سے ۔ پھر سے ۔ سِرے سے ۔ پھر ۔ دوبارہ ۔ نئے جنم ۔

اُس گل کا پڑا ہے بس شجرِ خشک پہ سایہ — شاخیں ہوئیں سرسبز نئے سر سے نکل کر ✤ (داغ)

دیکھ اُس گُل کو جو شعلہ سا جگر سے چمکا — کیا مرا داغِ کہن پھر نئے سر سے پکا ✤ (جرأت)

نئے سر سے جنم پانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ دوبارہ زندگی پانا ۔ مر کر بچنا ۔ سخت یا مُہلک بیماری سے شفا پانا ✤

نئے نواب آسمان پر دماغ ۔ ا ۔ محاورہ :۔ نو دولت ہمیشہ مغرور ہوا کرتا ہے ✤

نئے نو دام پُرانے چھے دام ۔ ا ۔ محاورہ :۔ نئی چیز کی قدر ہمیشہ زیادہ ہوتی ہے ۔ تازہ مال زیادہ قیمت پاتا ہے ✤

نئی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ نیا کی تانیث ✤ جدیدہ ✤

نئی اَوَستھا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندو) نو عمری ۔ کم سنی ۔ صغر سنی ۔ خُرد سالی ۔ یا نا پنی ۔ نابالغی ۔ بال اوستھا ✤

نئی جوگن کاٹھ کی مُندری ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ نئے شوقین کی ہر ایک چیز نرالی اور انوکھی ہوتی ہے (طنزاً بولتے ہیں) ✤

نئی جوانی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (نئی اوستھا) ✤

نئی جوانی اور مانجھا ڈھیلا ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ باوجودیکہ نوجوان ہیں مگر جلا بلی تک نہیں کسی جاتی ۔ یہ جوانی اور ایسی کم ہمتی یعنی نئی جوانی اور یہ سستی ✤

نئی روشنی ۔ ا ۔ اسم مؤنث :۔ زمانۂ حال کی شائستگی یا علوم و فنونِ جدیدہ ✤ نئی تہذیب ✤

نئی کہانی گُڑ سے میٹھی ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ نئی بات نہایت مرغوب و دلپسند ہوتی ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نیا

نئی نائن بانس کی تُھرنی - ہ - کہاوت :- (طنزاً) نئے نوکر کی ہر بات نرالی +

نئی نویلی - ہ - اسم مؤنث :- (ہر دو مترادف) (۱) بالی بھولی - ناتجربہ کار (۲) نئی بیاہی - نئی دُلہن - دو چار دن کی بیاہی ہ

نہ دیکھ دُولھا کو ساس نندوں کے آگے گھونگٹ اُٹھا اُٹھا کر
نئی نویلی ابھی ہے بجو ذرا تو دو چار دن حیا کر } جان صاحب

(۳) انوکھی - بُوالعجب - نرالی +

نئی نویلی نیا ڈھنگ - ہ - محاورہ :- انوکھی کے انوکھے ڈھنگ (نئے شوقین کی نئی نئی باتیں + نرالی بیوی کے نرالے لچھن +

نیا - ہ - صفت :- (۱) جدید - تازہ - ابھی کا - تُرت کا - نَو جیسے نیا دانہ نیا پانی (۲) انوکھا - نرالا عجیب - طُرفہ جیسے نئے نئے مولوی نئی نئی باتیں (۳) اجنبی - انجان - ناواقفِ محض ہ

وہ آنکھیں نہیں ملتے کیا ہو گیا وہ کافر تو اب کچھ نیا ہو گیا + (انور)

نیا بانکا تاڑ کی تلوار - ہ - کہاوت :- نئے حوصلہ والے کی سب باتیں نرالی ہوتی ہیں + کم ظرف اپنا ظرف دکھائے بغیر نہیں رہتا +

نیا پُرانا ہونا - ہ - فعل لازم :- (۱) (مندرجہ) برتا برتایا جانا - نیا نہ رہنا - نیا پن یا انوکھا پن جاتا رہنا - کسی کو آئے ہوئے رات گزر جانا جیسے وہ تو نئے پرانے بھی ہو گئے (۲) نئے پن کی لذت نہ رہنا +

نیا پھل - ہ - اسم مذکر :- تازہ پھل - میوۂ نو رسیدہ - نورس - وہ پھل جو درخت سے پہلے پہل اُترا ہو یا وہ پھل جو ابھی چلا ہو جیسے ہر ایک کو ہر چیلے بہانے دینا کسی کا دل مَیلا نہ کرنا - کوئی نیا پھل لیکے آیا جھٹ یہ کہہ کہ نیا پھل دانت تلے دُشمن پاؤں تلے ذرا سا چکھ لیا اور اُسے ڈھیر سا انعام دیدیا (چرنجی)

نیا پھل دانت تلے دُشمن پاؤں تلے - ا - محاورہ (بیگمات) جب عورتیں کوئی نیا پھل کھاتی ہیں تو یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں +

نیا تہ درو - ا - صفت :- عو نیچہ (نیا تہ درز) وہ نیا سِلا ہوا کپڑا جسکی تہ کھلکر سلوٹ تک نہ پڑی ہو - ابھی کا بنا ہوا تازہ سِلا ہوا بغیر پہنا - بالکل نیا - جیسے ابھی نیا تہ درو دوپٹا بنایا تھا جو دھوبن کھولائی +

نیا حکیم دے افیم - ا - محاورہ :- ناتجربہ کار سے نقصان ہی ہوتا ہے - نیم حکیم خطرۂ جان +

نیا خریدار - ا - اسم مذکر :- تازہ خریدار - نیا گاہک ہ

پھیرے اُس سے ظفر دل کا جو سودا پھر جائے ایک موجود ہے اور اُسکا خریدار نیا (ظفر)

نیا راگ لانا - ہ - فعل متعدی :- تازہ جھگڑا اکھڑا کرنا - تازہ فتنہ اُٹھانا + نئی بندش کرنا - عجب ہٹ کرنا + کوئی عجیب یا انوکھی بات نکالنا ہ

یہ رنگ اور لائے نیا وہ کہ کہتے ہیں ہا مُبتا تو مجھ سے سُن لے دلے کا خیال تُو (ظفر)

نیا رنگ لانا - ا - فعل متعدی :- (۱) دیکھو (نیا گُل کھلانا) (تحادر حسین قادر)

کھلتا ہے یہ مہندی کے لگانے سے مری جاں لائیگا نیا رنگ ترا برگِ حنا اور + (قادر)

(۲) کچھو کُرد لانا - راگ لانا - نیا جھگڑا نکالنا ہ

طبیعت ہے کس ورجہ رنج آشنا میں نئے سے نئے رنگ لاتے ہیں آپ + (ظہیر)

نیا فتنہ اُٹھانا - ا - فعل متعدی :- نیا جھگڑا اکھڑا کرنا - فتنۂ تازہ برپا کرنا - تازہ حشر برپا کرنا - تازہ قیامت مچانا +

نیا فتنہ اُٹھنا - ا - فعل لازم :- تازہ فساد ہونا - حشرِ تازہ برپا ہونا - نئی قیامت مچنا - نیا جھگڑا اکھڑا ہونا - نیا شور مچنا - ہ

کیا قیامت ہے ستمگار تری طرزِ خرام فتنہ ہر گام پہ اُٹھا دمِ رفتار نیا (ظفر)

نیا کرنا - ہ - فعل متعدی :- (۱) نئی ترکاری یا نیا پھل یا غلہ کھانا - موسم کی چیز پہلے پہل چکھنا - نو برکردن کا ترجمہ (۲ - عو) پھاڑ دینا - جلا دینا جیسے ابھی انگرکھا پہنا تھا ابھی نیا کر کے رکھدیا (چونکہ عورتیں وہم کے باعث بُرا لفظ زبان پر لانا شگونِ بد خیال کرتی ہیں اسوجہ سے یہ لفظ ایسے موقع پر کہا گیا) +

نیا گُل کھلانا - ا - فعل متعدی :- تازہ فتنہ اُٹھانا + نیا شگوفہ چھوڑنا + انوکھی اور عجیب خبر اُڑانا + نیا صدمہ پہنچانا ہ

جبکہ کوچے میں ترے بادِ صبا جاتی ہے نئے گلشن میں نیا گُل وہ کھلا جاتی ہے (شتاب)

اے ظفر کھلتے ہیں ہم زخم پہ زخمِ تازہ گُل نیا روز محبت ہے کھلا جاتی + (ظفر)

نیا گُل کھلنا - ا - فعل لازم :- کسی انوکھی اور عجیب بات کا ظہور ہونا + تازہ فتنہ اُٹھنا + نئی بات ہونا ہ

باغِ ہستی میں کھلا گُل یہ نیا میرے بعد غیر سے وہ مرے پھولوں میں ملا میرے بعد (معروف)

زخمِ سینہ میں جو ہوا تازہ اور اک گُل نیا کھلا سچ مچ (ظفر)

خود سُرخ تھے لب اُسکے ہوا پان کا رنگ اور ہاں گُل یہ نیا آج کھلا دیکھیے کیا ہو + (عاشق)

نیا مسلمان قصائی کی دُکان - ا - محاورہ :- یعنی جب کوئی شخص نیا مذہب اختیار کرتا ہے تو اُسکے اظہار کے واسطے اُس مذہب کی عام باتیں بالغرض شدت سب سے پیشتر عمل میں لاتا ہے +

نیا مُلا مسیت کو دوڑ دوڑ جائے - ا - کہاوت :- جب کوئی نئی بات سیکھتا ہے تو ہر وقت اُسی کو گاتا اور جتاتا پھرتا ہے +

نیا نو دن پُرانا سو دن - ہ - کہاوت :- نئی چیز کی بھڑک چند روزہ ہوتی ہے

نیا

اوپہانی چیز مدت تک قائم رہتی ہے + نئے آدمی کی قدر چند ہی روز زیادہ ہوتی ہے۔ جدید سے قدیم کا زیادہ اعتبار رہتا ہے +

نیا نوکر ہرن مارتا ہے یا نیا نوکر ہرن کے سینگ چیرتا ہے۔ ہ۔ کہاوت۔ نیا ملازم اپنے رسوخ کے واسطے چند روز خوب ہی محنت۔ کارگزاری اور بہادری دکھاتا ہے +

نیا نویلا۔ ہ۔ صفت:۔ ناتجربہ کار۔ نوکا + یانا۔ نوخیز۔ نوعمر۔ نیدان + بانکا ترچھا جوان۔ انوکھا آدمی +

نیابت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ قائم مقامی + نائب ہونا + سفارت + منیبی۔ ایلچیگی +

نیار۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ چوپایوں کا چارہ۔ گھانس پات۔ بھوسی۔ کڑوی۔ خوید۔ بھس۔ چری +

نیارا۔ ہ۔ صفت:۔ (گنوار) (۱) جدا۔ الگ۔ علیحدہ جیسے نیارے چولھے بل بل جاؤں آدھا کھاتی سارا کھاؤں۔ کہاوت +

جدا نہیں سب ستی تحقیق کر دیکھ　ملا ہے سب سے اور سب سے ہے نیارا (حاتم)

ساجن وہ دن کون تھے کہ تم سے لاگی پیت　اب دکھ دے نیا ہے سے جھٹے یہ کون دیس کی ریت (دوہا)

(۲) متفرق۔ انتر۔ مختلف (۳) چھانٹا ہوا۔ منتخب۔ انتخاب کیا ہوا (۴) علاوہ۔ ماسوا۔ تجز۔ بجز +

نیارا رہنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (گنوار) جدا رہنا۔ الگ رہنا۔ علیحدہ رہنا۔ ساتھ نہ رہنا

دو۔ مرے گھر میں رہنا + ؎

میرا کہا تو مانت ناہیں تیرا کہا میں کیسے کروں گی　کہا رس ہیں بس گھولت سوں پھاڑو بیا نیاری ہو (دیت)

نیاریا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ریگ شو۔ خاک بیز۔ خاک دھول میں سے چاندی سونا نکال کر الگ کرنے والا۔ مٹی دھو کر سونے چاندی کے ذرے نکالنے والا۔ قیمتی دھات راکھ وغیرہ میں سے پیدا کرنے والا ؎

خاک چھانی نیاریوں کی ساتھ زر کی تلاش　مجکو فکر سیم بر تھی اور انہیں زر کی تلاش (قدر)

منہ سے نیاریوں کے حال یہ ظاہر ہوا ہمکو　مقدر میں جو دولت ہو تو زر ہو خاک سے پیدا (آتش)

طالب کو اپنے رکھتی ہے دنیا ذلیل و خوار　زر کی طمع میں چھانتے ہیں خاک نیارئے (〃)

یہ نکہت اسکی سنہری ہے گر نہائے کبھی　نیارئے کریں حمام سے بھی زر پیدا + (ناسخ)

(۲) بڑا ہوشیار۔ چالاک۔ نہایت چھان بین کرنے والا۔ تاڑیا۔ تاڑو۔ بھانپو +

نیاز۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) حاجت۔ احتیاج + آرزو۔ تمنا جیسے بے نیاز (۲) میل خواہش۔ اظہار محبت (۳)۔ اسم مذکر) مرادف عجز۔ آدھینتائی۔ انکسار۔ عاجزی۔ مسکینی۔ فروتنی جیسے مصرعہ ؎ یار کو وہ ناز اپنا یہ نیاز ؎

دیکھو بھی نہ سہی ناز کے　رہ شوق تو ہو　روش نقش قدم جانے نہ دے شان نیاز (زکی)

(۴) تحفہ درویش۔ تحفۂ درویشاں۔ پرشاد۔ تبرک (۵۔ ۱) ندر و۔ فاتحہ۔ مُردے کے نام پر کھانا وغیرہ دینا (۶) نظر۔ بھینٹ۔ چڑھاوا (۷) منت۔ التجا (۸)۔ ا۔ مذکر) ملاقات۔ واقفیت۔ روشناسی جیسے مجھے آپ کی خدمت میں اس سے پیشتر نیاز حاصل نہ تھا مجھے تو آپ سے ابھی نیاز حاصل ہوا ہے (۹) مُترادف ناز ؎

ہر بات میں پورے ہو تو کچھ کر کے دکھاؤ　ناز اور نیاز اور اداؤ اور حیا اور + (حضور نظام)

(۱۰) شاہ نیاز احمد ولد حکیم شاہ رحمت اللہ بریلوی کا تخلص جنہوں نے ۱۲۵۰ھ میں وفات پائی

نیاز حاصل کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ ملازمت حاصل کرنا۔ بزرگوں کی ملاقات حاصل کرنا۔ بڑے یا بزرگ یا ناواقف شریف سے شناسائی بہم پہنچانا۔ ملاقات کرنا۔ ملنا۔ واقفیت بہم پہنچانا جیسے مجھے بھی آپ سے نیاز حاصل کرنیکا بڑا ہی اشتیاق تھا پہلے مجھے آپ کی خدمت میں نیاز حاصل نہ تھا +

نیاز دلوانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ فاتحہ دلوانا۔ ندر و فاتحہ کرنا +

نیاز دینا۔ ا۔ فعل لازم:۔ فاتحہ دینا۔ بھینٹ دینا۔ منسانا +

نیاز کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) نیاز دلانا۔ فاتحہ دلانا۔ کسی بزرگ کے نام کا کھانا کرنا (۲) ندر کرنا۔ بھینٹ کرنا۔ نذر چڑھانا۔ نذر گزراننا۔ قربان کرنا۔ صدقہ کرنا۔ نثار کرنا + دینا۔ حوالہ کرنا۔ تحفۃً دینا ؎

اگر تم آؤ ہمیں سر فراز کرنے کو　تو ہم بھی بیٹھے ہیں مال و دل نیاز کرنے کو (مصحفی)

بہت ہیں گرچہ تمہیں اور ناز کرنے کو　بُرے تو ہم بھی نہیں دل نیاز کرنے کو (آفریں)

نیازمند۔ ف۔ صفت:۔ (۱) حاجتمند۔ خواہشمند۔ محتاج ؎

کھلا یہ عقدہ تجھے دیکھ کر عدو پہ مرا　کہ جس نے ناز کیا وہ نیازمند ہوا + (داغ)

(۲) آرزومند۔ مشتاق۔ تمنائی (۳) مطیع۔ فرمانبردار۔ تابع۔ حکم بردار (۴) عاجز۔ مسکین (۵) غلام۔ خانہ زاد۔ ایک ادنےٰ ملازم جیسے میں تو آپ کا قدیمی نیازمند ہوں (۶) تواضع۔ فروتنی۔ آدھینتا ؎

عروج میں بھی تواضع کا کچھ خیال رہے　وہی بلند ہوا جو نیازمند ہوا + (ریاض)

نیازمندی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) حاجت۔ حاجتمندی۔ محتاجی (۲) مفلسی۔ افلاس۔ تنگدستی (۳) اطاعت۔ فرمانبرداری (۴) عاجزی۔ مسکینی۔ فروتنی۔ تواضع۔ آدھینتا (۵) غلامی + ملازمت + خدمت +

نیازہ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (از نائزہ) مَذی۔ ذکر۔ عضو تناسل + دیکھو (نائزہ)

نیام۔ ف۔ اسم مذکر:۔ تلوار وغیرہ کا میان۔ غلاف شمشیر وغیرہ +

نیاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) انصاف۔ عدل۔ داد۔ نصفت۔ معدلت۔ عدل گستری۔ فیصلہ۔ تصفیہ +

نیاؤ چکانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) انصاف کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ تصفیہ کرنا۔ فیصلہ کرنا +

نیاؤ سبھا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو) عدالت۔ کچہری +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نیا

نیاؤ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (ہندو) انصاف کرنا۔ تصفیہ کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ جھگڑا چکانا +

نیائے۔ س۔ اسم مذکر :۔ علمِ منطق + علمِ کلام + علمِ مناظرہ۔ علمِ دلیل۔ علمِ معقول +

نیائے شاستر۔ س۔ اسم مذکر۔ یعنی گوتم نیایک ایک مشہور منطقی کا شاستر جسکا ماحصل یہ ہے کرکا یہ کارن۔ کرتا یعنی فعل بسبب امر فاعل کے بغیر کوئی چیز موجود نہیں ہوسکتی ہے کیونکہ فاعلِ حقیقی بلا سبب کوئی کام نہیں کرتا لیکن مختار ہے۔ بندے کی کیا طاقت کہ اُسکے کام میں دم مار سکے۔ یا اول اوسط آخر میں دخل دے۔ جسطرح کمہار مٹی کے وسیلہ سے ہانڈی اپنی مرضی کے موافق بناتا اور جس کام میں چاہتا لاتا ہے۔ ان دونوں کی مجال نہیں جو یہ کہیں کہ ہمکو اسطرح کا بناؤ یا ایسے کام میں لاؤ پس اسیطرح مخلوق اپنی خلقت میں خالق کے ارادے کے آگے بمقدار جنبش بھی نہیں کرسکتی

نیایش۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ خدا تعالےٰ کی حمد و ستایش۔ نہایت عاجزی کے ساتھ خدا تعالےٰ کی تعریف + تحسین و آفرین + دعا + گریہ و زاری + وہ دعا جو ازروئے زاری و تضرع کیجائے + مہربانی۔ دیا +

نیایک۔ س۔ اسم مذکر :۔ منطقی۔ معقولی +

نیب۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ نیم کا درخت۔ ایک نہایت تلخ درخت کا نام (یہ اصل میں نیب یا نیمب تھا اب نیم کے نام سے مشہور ہے)

نیبو۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) ایک قسم کے ترش پھل کا نام جسے فارسی میں لیمو کہتے ہیں نیز جاگو دوسرے معنی بار دوم میں یا لبس مفید صفرا (۲) (تشبیہاً) پستانِ خرد و سخت۔ چھوٹی چھوٹی چھاتیاں +

چھوٹے چھوٹے نبوا عجب رسیلے — رس کی رسیلی میری جان
ٹھوڑی میں ناکر دل رہے اموا کی چھیاں — (گیت)

نیبو نچوڑ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ نیبو نچوڑنے یا نیبو سے سالن چھلا لینے والا۔ طعام تلاش بن بلایا مہمان۔ طفیلی۔ طفیلیا۔ برگی۔ زبردستی کا مہمان۔ خواہ مخواہ کا مہمان۔ مہمانِ ناخواندہ۔ (کہتے ہیں کوئی سفید پوش کسی سرائے میں رہا کرتا تھا اور اُسکا دستور تھا کہ جہاں اشراف آکر اُترا۔ وہ کھانا کھانے بیٹھا اور یہ بھی سلام علیک کہہ کر جا ڈٹا۔ اور ایک نیبو ساتھ لیتا گیا۔ سالن دیکھتے ہی کہا کہ حضرت نیبو اسکا بناؤ ہے۔ ذرا اسکو نچوڑ کر ڈالئے اور پھر کھا کر دیکھئے کیا ذائقہ آتا ہے۔ وہ بیچارہ مروت میں آکر اُن کی صلاح کر بیٹھتا اور یہ کھا پی کر مونچھوں پر تاؤ دیتے ہوئے چلے آتے۔ پس اُن حضرت سے اس محاورے کا رواج ہوا)

نیبید۔ س۔ اسم مذکر :۔ (ہندو) دیوتا کا بھوگ۔ پرشاد۔ چڑھاوا۔ بلی۔ تبرک +

نیپال۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ ایک مشہور آزاد ریاست کا نام جو ہندوستان کے شمال میں ہمالیہ پہاڑ پر واقع ہے۔ گورکھے اسی جگہ کے باشندے ہیں +

نیپالی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ نیپال کا رہنے والا۔ نیپال سے نسبت رکھنے والا +

نیت

نیت۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) قصد۔ عزم۔ ارادہ جیسے رات کی نیت حرام ہے (۲) دلی ارادہ۔ دلی منشا۔ مکنونِ خاطر + منصوبہ + غرض۔ مقصد۔ مطلب۔ مُراد + مدنظر + بچار۔ عہد + (فارسی میں بتخفیف تشدید مستعمل ہے) +

نیت باندھنا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ (۱) اللہ اکبر کہکر نماز شروع کرنا اور تا وقتیکہ سلام نہ پھیر لیں کسی طرف کچھ توجہ نہ کرنا۔ نماز میں مشغول ہو جانا (۲) ارادہ کرنا۔ منصوبہ کرنا۔ منصوبہ باندھنا۔ عہد باندھنا (۳) احرام باندھنا +

نیت بدل جانا۔ ا۔ فعل لازم :۔ ارادہ پھر جانا۔ منصوبہ ٹوٹ جانا + دل ڈانواں ڈول ہو جانا۔ نیت بد ہو جانا ۔

یوں توبہ سوں نہ پاؤں نہ پیوں اے زاہد — توبہ کرتے ہی بدل جاتی ہے نیت میری (داغ)

نیت بد ہونا۔ ا۔ فعل لازم :۔ ارادۂ فاسد ہونا۔ نیک نیتی میں فرق آنا + ایمان ڈانواں ڈول ہونا +

نیت بگڑنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ دیکھو (نیت بد ہونا) +

نیت بھرنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ دل بھرنا۔ سیر ہونا۔ اگھانا۔ جی بھرنا۔ چکھنا۔ سیر چشم ہونا۔ جیسے دو چار نوالے اُگل اُگل کر کھا لیتی ہوں۔ نیت بھرتی ہے نہ پیٹ بھرتا ہے (دعویٰ)

کھانا کھاؤں میں غم پر مری نیت نہیں بھرتی — کیا غم ہے مزے کا کہ طبیعت نہیں بھرتی (مصحفی)
(اس شعر میں قافیہ مجانات کو بھی توا نسبہ ہوا ہے)

وہ بوسوں پہ راضی نہوا میں تو وہ بولے — تیری تو کسیطرح سے نیت نہیں بھرتی (انشا)
کھائے جاتی ہے زمانے کو زمیں — اسکی نیت نہیں بھرتا کوئی + + (معروف)
مے پرستوں کی جو نیت مے پرستی میں بھری — دخترِ رز المستہ کی بھرتی ہے مستی میں بھری (ظفر)

نیت ثابت رکھنا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ اپنے ارادے پر قائم اور وعدے پر مستقل رہنا۔ دلی ارادے پر مضبوط رہنا۔ ایمان ثابت رکھنا جیسے نیت ثابت منزل آسان

نیت کرنا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ (۱) ارادہ کرنا۔ عزم کرنا۔ منصوبہ باندھنا۔ تو فکر رکھنا۔ دل میں ٹھاننا (۲) احرام باندھنا۔ سنکلپ کرنا (۳) عہد باندھنا +

نیت گیل برکت۔ ا۔ کہاوت :۔ برکت نیک نیتی پر موقوف ہے + (ہندو)

نیت لگی رہنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ (لکھنؤ) خیال لگا رہنا۔ دھیان رہنا ۔

حسرت رہی کبھی نہوئے تجھسے لب بہ لب — نیت لگی رہی ترے منہ کی آگال میں + (حیا)

نیت میں فرق آنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ عہد شکنی کا ارادہ ہونا۔ دل کا ڈانواں ڈول ہونا۔ نیت بگڑنا + ارادۂ فاسد ہونا۔ مال مارنے یا بے وفائی کرنے یا ناجائز طور سے فائدہ اُٹھانے کا جی چاہنا

نیت ہونا۔ ا۔ فعل لازم :۔ پکا ارادہ ہونا۔ منشا یا منصوبہ بندھنا +

نیت یا نیتی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) قاعدہ۔ دستور۔ آئین۔ ضابطہ۔ طرزِ حکومت۔ انتظام۔ انضباط۔ قانون جیسے راج نیتی یعنی قانونِ مملکت (۲) چال چلن۔ راہ و روش

ھ نیبو۔ بزرگ مفتوح یائے مجہول ساکن۔ بائے موحدہ مکسور یائے مجہول …

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نیت

طور طریقہ۔ حُسنِ اخلاق (۳) پالیسی۔ مُقتضائے وقت۔ حکمتِ عملی۔ تدبیرِ مملکت۔ مصلحتِ مُلکی + حُسنِ انتظام +

نیت شاستر۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ اصُولِ اخلاق + وہ کتاب جسمیں علمِ اخلاق کا بیان ہو +

نینتر۔ س۔ اسم مذکر:۔ آنکھ۔ نین۔ چشم۔ عین۔ لوچن + (بہ نُونِ مکسور و یائے مجہُول)

نیتی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (گنوار) دہی بلونے کی رسّی + (بہ نُونِ مکسور و یائے مجہُول)

نیج۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار) نیجو کا مُخفف۔ رسّی + (بہ نُونِ مکسور و یائے مجہُول)

نیجو۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (گنوار) رسّی۔ رسن۔ جیوڑی۔ ڈوری۔ پانی بھرنے کی رسّی طناب۔ رِیسمان۔ ریج + (بہ نُونِ مکسور و یائے مجہُول)

نیچ۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) اوچھے۔ اسفل۔ دُونا۔ اُتم کا نقیض۔ کمینہ۔ رذیل۔ اَدھم۔ سِفلہ۔ چھوٹا۔ پاجی۔ فرومایہ۔ کم ظرف ؎

لالچ سیس نِوات ہے لالچ سیس کٹائے ۔ لالچ نیوں رے بلکے اُتم نیچ کہائے (دوہا)

(۲) پستی۔ نشیب۔ عُمق جیسے نیچ اُونچ + نیچ نہ چھوٹے نجانی نیم نہ چھوٹے تیتائی (فرومایگی) (۳) نالائق۔ بے جوہر (۴) شُودر۔ خدمتی۔ ٹہلوا +

نیچ اُونچ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ نشیب و فراز۔ اوج و حضیض۔ اُونچا نیچا۔ زندگی کا اُتار چڑھاؤ۔ بُرائی بھلائی۔ نیکی بدی جیسے تم انکو نیچ اُونچ سمجھاتے رہو +

نیچ ذات یا نیچ قوم۔ ۱۔ اسم مؤنث:۔ شودر۔ ارازل۔ ادنے قوم کے لوگ۔ شُودر۔ کمینے + خلقی

نیچ ذات ایک نہ ایک دِہاو۔ ۱۔ کہاوت:۔ کمینہ سے ایک نہ ایک فساد ہوتا ہی رہتا ہے

نیچا۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) نشیب۔ پست + عمیق۔ گہرا + اوچھا۔ کوتہ۔ ٹھگنا + تلے (۲) کم۔ ادنے جیسے اُس سے سب نیچے ہیں (۳) مدھم۔ دِھیما۔ نرم۔ مندا۔ اوسط درجہ کا۔ میٹھا جیسے نیچا سُر +

نیچا اُونچا۔ ہ۔ صفت:۔ نشیب و فراز + اُتار چڑھاؤ +

نیچا اُونچا دکھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نشیب و فراز دکھانا۔ درجہ بڑھانا گھٹانا اُتار چڑھاؤ دکھانا + ؎

گھولا یہ کہاں ہے دَورِ آسماں تجھ کو ۔ کبھی نیچا کبھی نے خاکِ راہ اُونچا دکھاتا ہے (ظفر)

نیچا اُونچا دیکھنا۔ ۱۔ فعل لازم:۔ (۱) نشیب و فراز دیکھنا۔ اُتار چڑھاؤ دیکھنا (۲) بغور و تامّل دیکھنا کسی چیز کو اُوپر سے نیچے تک یا نیچے سے اُوپر تک دیکھنا

نیچا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مغلوب ہونا۔ عاجز ہونا۔ زیر ہونا۔ فرمانبردار مطیع ہونا (۲) گِرنا۔ پذیرا نہونا جیسے سخن نیچا پڑنا (۳) پچکنا۔ جھکنا۔ دبنا۔ اُبھار کم ہونا۔ جیسے پیٹ نیچا ہونا +

نیچا دکھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ زک دینا۔ شرمندہ کرنا۔ بدغرور توڑنا۔ شیخی جھاڑنا

نیچ

مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ داغ لگانا۔ کلنک لگانا + خفیف کرنا۔ سبک کرنا۔ ذلیل کرنا

نیچا دیکھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ زک پانا۔ شرمندگی اُٹھانا۔ شرمندہ ہونا + شکست کھانا۔ سبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ ذلیل ہونا۔ لیا جانا ؎

آنکھوں سے جہاں میں آکے کیا کیا دیکھا ۔ شادی و ملال و زشت و زیبا دیکھا
لازم ہے نشیب ہر بلندی کے لئے ۔ اُونچا جو ہوا ہے اُسنے نیچا دیکھا
(رباعیٔ ظہیر)

نیچر۔ انگلش Nature۔ اسم مؤنث:۔ فطرت۔ خلقت۔ سرشت۔ پیدائش + دُنیا۔ عالمِ موجودات۔ سنسار + قدرت۔ مایہ۔ پرکرتی + قانونِ قدرت + عادت۔ خصلت۔ خاصیت۔ طبیعت۔ سیرت۔ خاصہ۔ مزاج۔ طینت۔ جبلّت۔ سبھاؤ + قانونِ ہستی + جوہر۔ مادہ۔ ذہنیت +

نیچری۔ ا۔ اسم مذکر:۔ نیچر سے نسبت رکھنے والا۔ نیچر کو ماننے والا۔ قانونِ قُدرت و فطرت اللہ پر چلنے والا + نئی روشنی کا وہ فرقہ جو سر سیّد احمد خاں مرحُوم کا عقاید اور سلوک میں پیرو ہے +

نیچہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ حقّہ کی نے۔ حُقّہ کی نگالی +

نیچہ بند۔ ف۔ اسم مذکّر:۔ نیچہ باندھنے والا۔ پراچہ۔ نیچہ بنانے والا +

نیچہ بندی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ نیچے باندھنے کا کام +

نیچے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) نشیب میں۔ پستی میں (۲) تلے۔ تحت۔ زیر + نگوں (۳) ماتحت۔ زیرِ فرمان + نائب۔ اسسٹنٹ۔ مددگار (۴) مدھم۔ دِھیما۔ مُتوسّط جیسے نیچے سُروں میں گانا (۵) کم۔ گھٹ کر۔ گھٹیل۔ ادنے جیسے وہ تنگیں اُس سے سب نیچے ہیں (۶) پیندا۔ تلا جیسے نقاری کی پہیلی ؎

نیچے سے تو اتنا سا اور پھیر پھار بھتیرا ۔ جب مانڈوں تب ہم ہَم بڑے بوجھ پہیلا مورا (پہیلی)

نیچے اُوپر۔ ہ۔ تابع فعل:۔ اُوپر تلے۔ تلے اُوپر۔ منطبق۔ ایک پر ایک۔ ایک نیچے ایک اُوپر۔ تہ و بالا۔ اُلٹ پلٹ۔ اتھل پتھل +

نیچے اُوپر ہو جانا۔ ۱۔ فعل لازم:۔ تہ و بالا ہو جانا۔ اُوپر تلے ہو جانا۔ اُلٹ پلٹ ہو جانا۔ اتھل پتھل ہو جانا + انقلاب ہو جانا +

نیچے سُر۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مدھم سُر۔ دِھیمی سُر۔ نرم آواز۔ زیر۔ دُون کا نقیض +

نیچے سُروں سے بولنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (بطریقِ مُطائبہ) دِھیمی یا مدھم آواز سے جواب دینا۔ مندا بولنا ؎

کلانونتنی ترے گانے سے دِق ہُوں ۔ بہت نیچی سُروں سے بولتی ہے (آوارہ)

نیچے سُروں میں۔ ہ۔ تابع فعل:۔ مدھم آوازمیں۔ دِھیمی آوازمیں۔ ٹھائیں دُون کا نقیض +

نیچے سے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ تلے سے + بُنیاد سے +

نیچے سے اُوپر تک۔ ہ۔ تابع فعل:۔ سر سے پاؤں تک۔ اوّل سے آخر تک +

نیچے کا پاٹ بھاری ہے۔ ہ۔ محاورہ:۔ جورُو زبردست و غالب ہے۔ اطاعت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نیچ

و فرماں برداری نہیں کرتی +

نیچے کا دھڑ - ہ - اسم مذکر: - جسم کا حصۂ زیریں - بدن کا نچلا حصہ +

نیچے لانا - فعل متعدی: - (پہلوان) کُشتی میں دبا لینا - قابو کر لینا + پچھاڑنا - چت کرنا +

نیچی - ہ - اسم مؤنث: - (۱) پست - نشیب - زیریں - نیچا کی تانیث (۲) ادنیٰ - رذیل - اوچھی - کمینی - گھٹیں - گھٹیا - جیسے نیچی ذات - نیچی قوم (۳) تلے کی - زیریں +

نیچی نظر کرنا - فعل متعدی: - شرم یا لحاظ یا خجالت سے آنکھ اوپر نہ کرنا - مُنہ نہ اُٹھانا - حیادار ہونا + ؎

آگے ہیں سامنے اُس کے تو وہ — دیکھ مجھے نیچی نظر کر گیا + + (مصحفی)

نیچی نظروں سے دیکھنا - فعل لازم: - آنکھیں نیچی کر کے دیکھنا - تل نظروں کی طرح دیکھنا -

نیچی نظروں سے دیکھ بھال لیا — سر پہ آنچل اُلٹ کے ڈال لیا (شوق)

نیچی نظر ہونا - فعل لازم: - (۱) آنکھ کا نیچی ہونا - نظر اوپر نہ اُٹھنا - تل نظر ہونا ؎

لاکھوں سے لگے گئے ہیں نیچی ہی نظر سے — اُس شوخ کی آنکھوں میں حیا منہ کا اثر ہے (میر مجروح)

(۲) لجانا - شرمندہ ہونا (۳) ممنون ہونا - احسان مند ہونا - شرمندۂ احسان ہونا - کسی کا کنوڈا ہونا +

نیچی نگاہیں یا نظریں - اسم مؤنث: - شرمیلی آنکھیں - شرگیں آنکھیں - لاجکی نظریں ؎

کوئی ان نیچی نگاہوں سے نہ ہوگا پامال — آنکھ اوپر بیں نہ رہے گی یہ حیا میرے بعد (بحر)

یہی انداز تو ہیں دل کے اُڑا لینے کے — اُن کی تم نیچی نگاہوں پہ نہ جانا ہرگز (میر مجروح)

نیچی نیچی نظریں - اسم مؤنث: - حیا و شرم کی آنکھیں - شرمیلی آنکھیں - وہ نظریں جو شرم و لحاظ کے باعث اونچی نہ ہو سکیں ؎

نیچی نیچی نظریں کیا کیا نہ رنگ لائیں — انداز بھی غضب ہے ظالم تری حیا کا (آزردہ)

نیچی نیچی نظروں سے دیکھنا - فعل لازم: - کن انکھیوں سے دیکھنا - دُزدیدہ نگاہوں سے دیکھنا - آنکھیں چُرا کر دیکھنا - تل نظر اینکر دیکھنا - شرمائی ہوئی آنکھوں سے دیکھنا +

نیر - س - اسم مذکر: - (۱) پانی - جل - آب - ما + رَس + ؎

اونچی پاڑ سمندر کی نیر جھکولے لے — جل تو پیارے خوب ہے جو کوئی پیون دے
آدت نیچے تم ہو تمہیں نہ برسے کوے — کینک کا گاہی گئے کیا سمندر ٹھوڑھے — دوہا

(۲) دریا - سمندر - ندی - نالہ +

نیّر - ع - اسم مذکر: - صیغۂ مبالغہ: - نہایت روشن ستارہ - از حد چمکتا ہوا ستارہ - چونکہ بمناسبت کثرتِ نور آفتاب کو زیادہ کہتے ہیں ؎

دنیا میں مہر و ماہ کی جب تک ہے روشنی — روشن رہے یہ نیرِ بخت جواں ترا (سالک)

نیّر اصغر - ع - اسم مذکر: - چھوٹا - نہایت روشن ستارہ - چاند - چندرما - ماہ - قمر +

نیّر

نیّرِ اعظم - ع - اسم مذکر: - سب سے بڑا اور سب سے روشن ستارہ - آفتاب عالمتاب - سورج ؎

چندے بدن میں رہ کے مرا دم نکل گیا — آگرہن میں نیرِ اعظم نکل گیا + + (اسیر)

نیّرِ رخشاں - ف - اسم مذکر: - نواب ضیاء الدین احمد خاں دہلوی ولد نواب احمد بخش خاں رئیس لوہارو کا تخلص جنہوں نے ۱۲۹۳ھ میں وفات پائی +

نیرنگ - ف - اسم مذکر: - (۱) مکر - فریب - حیلہ - دھوکا - شعبدہ - دغا + جادو - جادوگری - سحر - فسوں - طلسم + ٹھگ بدیا + چالاکی - فطرت ؎

حالِ عشاق ہر اک دم ہے دگرگوں کرتا — ہے ترے جور کو نیرنگ نہ کہتے ہیں (مجروح)

دُھیر دیکھے گُلرخوں کی خاک کے — واہ کیا نیرنگ ہیں افلاک کے + + (صبا)

(۲) عجائبات (۳) مادہ ہر شے کا (۴) کسی تصویر کا خاکہ (بکسر اول و ثانی و مجہول بھی)

نیرنگِ زمانہ یا گردوں - ف - اسم مذکر: - زمانہ کا افسوں یا شعبدہ - مجازاً انقلابِ ایام

نیرنگ ساز - ف - اسم مذکر: - جادوگر - فسونگر - ساحر - شعبدہ باز - بازیگر - حقہ باز + مکار - دغاباز - فریبی +

نیرنگ سازی - ف - اسم مؤنث: - جادوگری - فسوں سازی - شعبدہ بازی - چالاکی - بازیگری - عیاری + فند فریب - مکاری - حیلہ سازی - اعجوبہ کاری - فطرت - حرفت + ریاکاری - ہوا بازی +

نیرنگی - ف - اسم مؤنث: - افسوں سازی - جادوگری - دغابازی - فریب - مکاری - شعبدہ بازی + چالاکی + عیاری + تلون مزاجی + طلسمات + عجائبات - تماشا + آرائش - نئے نئے روپ دکھانا ؎

یہ ہے اُس بزم میں کیفیتِ نیرنگیِ شوق — دل بنا شیشہ تو آنکھیں بنیں ساغر ہو کر (ذکی)

تری نیرنگیوں سے ہیں امیدیں — کہ کچھ کچھ ہونے والا ہے جہاں میں + (ظہیر)

نیرنگیِ زمانہ - ف - اسم مذکر: - دیکھو (نیرنگِ زمانہ) +

نیرنگیاں - ف - اسم مؤنث: - نیرنگی کی جمع - شعبدہ بازیاں - چالاکیاں - عیاریاں - طلسمات - فسوں سازیاں + ؎

جلوۂ دلدار کی نیرنگیاں دیکھا اے ذکی — اُس کو عالم سے جُدا پایا کہیں شامل کہیں + (ذکی)

نیّرین - ع - اسم مذکر: - دو نہایت روشن ستارے - چاند سورج - مہر و ماہ - آفتاب و مہتاب

نیرے - ہ - تابع فعل: - (۱) نزدیک - دھورے - قریب - پاس - متصل (دکھن اور پورب میں بولتے ہیں) ؎

ساجن آوت میں سُنوں کچھ نیرے کچھ دور — بکن ہی سے جھاڑوں اُن پاؤں کی دُھور (دوہا)

نیز - ف - حرف عطف: - بھی - او - دیگر - ہم - عربی میں ایضاً +

نیزہ - ف - اسم مذکر: - (۱) بھالا - سِنان - نوک - انی (۲) بھالا برچھا - علَم - برچھی - بلم - لوا - (۳) کلک - قلم - نوی - نے - سرکنڈا - ایک قسم کا نرسل + قلمی کی چھڑ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نیس

نیزہ باز۔ ف۔ اسم مذکر:۔ بَلَم بردار۔ برچھیت۔ بھلیت +

نیزہ بازی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ برچھا ہلانا۔ بلم کے داؤں پیچ۔ بھالے کے کرتب +

نیزہ بردار۔ ف۔ اسم مذکر:۔ بلم بردار۔ بھالا بردار +

نیزہ دار۔ ف۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (نیزہ بردار) +

نیزہ ہلانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ برچھا یا بلم پھرانا (نیزہ باز سپاہیوں کا دستور ہے کہ نیزہ بازی سے پہلے اپنے نیزہ کو سر سے بلند کر کے پھراتے ہیں کہ ذرا ہاتھ کھل جائیں۔ فارسی میں نیزہ۔ ابیچ دادن اسی معنی میں آتا ہے) +

نَیسان۔ ف۔ اسم مذکر:۔ رُومیوں کے ساتویں مہینے کا اور نیز اُس مہینے کی بارش کا نام + آفتاب کے بُرجِ حمل میں رہنے کا زمانہ + سُریانی زبان میں موسم بہار کے تین مہینوں میں سے دُوسرا مہینا۔ ہندی میں بیساکھ۔ انگریزی میں اپریل سے مِلتا ہوا ہے۔ ایشیائی لوگ خیال کرتے ہیں کہ اس مہینے کی بُوند سے سیپی میں موتی۔ کیلے میں کافور۔ بانس میں بنسلوچن۔ گائے میں گوگوچن۔ سانپ میں زہر۔ ہاتھی میں گج موتی پیدا ہوتا ہے +

نیست۔ ف۔ صفت:۔ مرکب از (نہ + ہست) عدم۔ نابُود۔ ہست کا نقیض۔ خالی۔ کالعدم۔ ناستی۔ معدوم۔ فنا +

نیست کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ برباد کرنا۔ اُجاڑنا۔ نابُود کرنا۔ مِٹانا +

نیست و نابُود کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ جڑ پیڑ سے کھونا۔ بیخ و بُنیاد سے کھونا۔ بالکل معدوم و فنا کرنا

نیست و نابود ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ خاک میں مِلنا۔ فنا ہونا۔ ناپید ہونا۔ نابُود ہونا۔ معدوم ہونا۔ جاتا رہنا۔ ملیامیٹ ہونا۔ نام و نشان نہ رہنا +

نیست ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ معدوم ہونا۔ فنا ہونا۔ ناپید ہونا۔ کالعدم ہونا ؎

ہوا جو نیست وُہی اوجِ ہست کو پہنچا　　یہ نردبان ہے مقامِ فنا بقا کے لیئے (ذکی)

نیستان۔ ف۔ اسم مذکر:۔ بنسلے کا جنگل۔ وہ جنگل جہاں پر بہت سے نرسل یا گنّے ہوں۔ سرکنڈوں کا کھیت یا جنگل +

نیستی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) معدُومیت۔ ناپید ہونا۔ فنا۔ عدم۔ ہستی کا نقیض + بُطلان + ناس۔ بناس۔ نیواں ناس (۲۔ ا) مُفلسی۔ افلاس۔ ناداری۔ تہیدستی۔ ناامیسری۔ تنگ حالی۔ غُربت۔ ناہوت۔ نہوت۔ جیسے اولاد جاہل رہتی ہے تو نیستی آجاتی ہے ؎

الله الله نیستی کے مزے　　عیش سے بد بھلا دیا ہم کو + (مجروح)

(۳۔ ا) نحوست۔ دلدّر + بدنصیبی۔ بد اقبالی +

نیستی بھرا۔ ا۔ صفت:۔ دلدّری۔ منحُوس + بدبخت۔ بدنصیب۔ بدطالع۔ مصیبت زدہ۔ اَبھاگی +

نیستی چھانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ نحُوست چھانا۔ دلدّر آنا۔ سادِھستی آنا۔ بدنصیبی اور بد اقبالی کا سامنا ہونا +

نیستی کا مارا۔ ا۔ صفت:۔ مفلوک۔ فلک زدہ۔ بدنصیب۔ بدطالع۔ بد اقبال + منحُوس۔ دلدّری +

نیک

نیستی میں برخورداری۔ ا۔ محاورہ:۔ مُفلسی میں اولاد۔ تنگدستی میں بچّے کا موقع (مُفلسی میں آٹا گیلا) (چونکہ برخوردار اصطلاح میں اوّل بطریق دُعا فرزند کے معنی ہوئے یعنی ساتھ لیجا کھاؤ اور پھولو پھلو جا بجا اولاد کے پس اُسی سے برخورداری بمعنی اولاد جا بجا قرار پائے) +

نِیش۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) نوک کی دھار یا تیزی + نوک۔ انی (۲) ڈنک۔ بچھو یا بھڑ وغیرہ کا خار۔ کانٹا۔ شُول (بکسر نون و یائے مجہول ساکن) ؎

نیک لذّت کر دلا پہنچے نہ تا تجکو گزند　　نوش تو پیچھے ہے پہلے نیش ہے زنبور کا (ذوق)

نیش زنی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ ڈنک مارنا + بھانجی۔ بُرائی +

نیش زنی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) ڈنک مارنا۔ خار چبھونا۔ کانٹا چبھونا۔ (۲) بھانجی مارنا۔ کسی کے حق میں بُرائی کرنا۔ بدگوئی کرنا +

نیشتر۔ ف۔ اسم مذکر:۔ فصد کھولنے کا اوزار + ڈنک + نوکدار اوزار (نشتر اسی کا مخفف ہے) ؎

نہ بگڑو تم بنا دیتا ہے مجھ پہ　　کھٹکتا ہر گھڑی اِس نیشتر کا (ذکی)

نیشتر لگانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ نشتر مارنا۔ زخم پہنچانا۔ صدمہ دینا۔ نوک چبھونا ؎

ذکر بربادیٔ دہلی کا سُنا کر ہمدم　　نیشترِ زخمِ کُہن پر نہ لگانا ہرگز + (میر مجروح)

نیشکر۔ ف۔ اسم مذکر:۔ گنّا۔ پونڈا۔ اِیکھ۔ اُوکھ ؎

چاشنی دونوں کی جیکھی ہے جو حق حق پُوچھے　　اُن لبِ شیریں سے شیریں نیشکر کوئی نہ تھا (آتش)

نیفہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ پیجامہ کے گھیر کا وہ حصّہ جس میں ازار بند رہتا ہے۔ ازار بند کا غلاف۔ نجزہ (فارسی میں بفتح نُون اور اُردو میں بکسر نُون مستعمل ہے) +

نیفہ میں اُڑسنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ نقدی یا کسی اور چیز کو نیفہ میں رکھ کر لپیٹ دینا

نیک۔ ف۔ صفت:۔ (۱) بھلا۔ اچھا۔ خُوب + عُمدہ + تحفہ۔ نفیس (۲) سعید۔ سعادتمند۔ مسعُود۔ سعد۔ بد یا نحس کا نقیض (۳) پارسا۔ بھگت۔ پرہیزگار۔ عابد۔ دیندار۔ پاکدامن ؎

اُنہیں کیا ربط ہے نیکوں سے دیکھیں　　برائے چندے ہم بھی پارسا ہیں + (ذکی)

(۴) رحمدل۔ خدا ترس۔ دیاوان (۵) خوش خصال۔ پاکیزہ سیرت (۶۔ ف) کثرت اور نہایت کیواسطے جیسے سرد سینہ مسحر امیر وحی ؎ نیک بد عہدی کہ بے مایہ (سعدی)

(۷) شریف۔ مُہذب۔ شائستہ۔ بھلا مانس۔ خوش چلن + خوش اطوار جیسے نیک اندر بد۔ بد اندر نیک یعنی اچھوں کے ہاں بُرے اور بُروں کے ہاں اچھے (یہ لفظ سنسکرت نیک बिलकुल بیلئے معرُوف سے ملتا ہوا ہے) +

نیک اختر۔ ف۔ صفت:۔ خوش نصیب۔ خوش طالع۔ نیک بخت۔ بختاور۔ بھاگوان۔ خوش قسمت + اقبالمند۔ صاحبِ اقبال +

نیک انجام۔ ف۔ صفت:۔ وہ جسکا انجام بخیر ہو۔ عاقبت بخیر۔ وہ شخص جسکا اخیر وقت اچھا ہو۔ خاتمہ بالخیر +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نیک

نیک اندیش - ف - صفت: - خیر اندیش - بھلا مانس - بھلائی سوچنے والا - نیک ذات - نیک نیت - نیک طینت + نیک چلن +

نیک بخت - ف - صفت: - (۱) خوش نصیب - خوش قسمت - بھاگوان - بختاور - نصیبے ور - اقبالمند (۲) پارسا - سیرت - پرہیزگار - سیدھا - سچّا - خوش اطوار - (۳) سپُوت - سعادتمند (۴) خطاب بزن - عورت کی طرف مخاطب ہونے کا فقرہ - مائی - جیسے نیکبخت ورے تو آ - نیک بخت مینے تیرا کیا بگاڑا تھا جو سیکڑوں کوسنے سُنا دیئے (۵) کفایت شعار - جز رس جیسے بیوی نیکبخت و مرسی کی مُرال بین و دت (کہاوت)

نیک بختی - ا - اسم مؤنث: - بھلمنسائی + سعادتمندی + پرہیزگاری - پارسائی - نکوئی - بھلائی +

نیک چلن - ا - اسم مذکر: - خوش اطوار - وہ شخص جسکا رویہ اچھا ہو - نیکبخت - بھلا مانس - شائستہ +

نیک چلنی - ا - اسم مؤنث: - خوش اطواری - بھلمنسائی - نیکبختی - تہذیب - شائستگی +

نیک چلنی کا اضافہ - ا - اسم مذکر: - وہ اضافہ تنخواہ جو سپاہیوں کو نیک چلن رہنے کی بابت دیا جاتا ہے +

نیک خصلت - ا - صفت: - نیک طینت - نیک نہاد - ذاتی اشراف - اخلاقِ حمیدہ سے آراستہ - پاک سیرت +

نیک خواہ - ف - صفت: - خیر خواہ - وفادار - بہی خواہ - نمک حلال +

نیک صلاح کا پُوچھنا کیا - ا - محاورہ: - کارِ خیر میں دیر نہیں چاہیئے - نیک بات میں صلاح و مشورہ کی حاجت نہیں +

نیک فال - ا - صفت: - اچھا شگون - مبارک فال +

نیک قدم - ا - اسم مؤنث: - مُبارک قدم لونڈی - وہ باندی جسکا آنا گھر میں مُبارک ہو (نیک شگون کے خیال سے اکثر لونڈی باندیوں کے یہ نام رکھے جایا کرتے ہیں)

نیک محضر - ف + ع - صفت: - لغوی معنی نیک حضور - اصطلاحی نیک خصلت - سب کا بہی خواہ - نیک نہاد - نیک طینت - ذاتی بھلا مانس +

نیک مرد - ف - اسم مذکر: - بھلا مانس + بھلا آدمی + پارسا - پرہیزگار + عابد زاہد

نیک منش - ف - صفت: - نیک خصلت + سعادتمند +

نیک منظر - ف + ع - صفت: - حسین - خوبصورت - سوہنا - سُندر - انوپ - ملوک +

نیک نام - ف - صفت: - بدنام کا نقیض - وہ شخص جسکا نام بھلائی کے ساتھ مشہور ہو + نامور - نامی - نامی نامزد ۔

میں تو بدنام ہُوں ہولے صاحب تم بھی کچھ ایسے نیک نام نہیں + (مجروح)

نیک نامی - ف - اسم مؤنث: - (۱) ناموری - شُہرت - جَس (۲) کارگزاری +

نیک نامی کی سند - ا - اسم مؤنث: - کارگزاری و خدمات کی چِٹھی - حُسن خدمت

نیک

کا سرٹیفکٹ + چال چلن کا سرٹیفکٹ +

نیک نہاد - ف - صفت: - پاک طینت - پاک سیرت - پاک باطن +

نیک نیّت - ف ع - صفت: - اچھے ارادہ کا - اچھی نیّت کا - وہ شخص جسکی نیّت میں فتور نہو + نیک نہاد - نیک اندیش + نیک خیال +

نیک نیّتی - ف + ع - اسم مؤنث: - خوش نیّتی - نیک اندیشی +

نیک و بد - ف - اسم مذکر: - (۱) بُرا بھلا جیسے اپنا نیک و بد آپ دیکھ لو (۲) بُرائی بھلائی جیسے ہمیں کسی کے نیک و بد سے کیا کام +

نِیکا - ہ - صفت: - (ہندو) اچھا - عمدہ + سُہاونا + بھلا - خوب - خوش منظر جیسے -
ہرے ہرے بانس کٹاؤ موری بابل نیکا منڈھا چھواؤ رے + پاؤں منڈھا چھواؤ دے + + (گیت منڈھا)

نیکا لگنا - ہ - فعل لازم: - (ہندو) بھلا لگنا - اچھا معلوم دینا + دل کو پسند ہونا +

نیکو - ف - صفت: - (۱) عُمدہ - اچھا - خوب (۲) تحفہ - نفیس (۳) سوہنا - خوبصورت - سُندر - روپ ونت - ملوک +

نیکو شمائل - ف + ع - صفت: - نیک خصائل - خوش وضع - خوش اطوار - اچھی خصلت والا +

نیکوکار - ف - صفت: - اچھے کام کرنے والا + خوش اطوار +

نیکوں - ا - اسم مذکر: - نیک کی جمع + بھلوں - اچھوں +

نیکوں کو سُوال اور بدوں کو کھُول - ا - کہاوت: - نیکوں کے ساتھ بدی اور بدوں کے ساتھ نیکی + اچھوں سے بُرائی بُروں سے بھلائی +

نیکوئی - ف - اسم مؤنث: - بھلائی - خوبی - عمدگی +

نیکی - ہ - اسم مؤنث: - بھلی - خوبصورت - سُہاونی - لُبھاونی - مرغوب - دلپسند -
میں ہہاری تورے سیام بہاری مو سے نیکی لاگے صورت تہاری (ٹھمری)

نیکی - ف - اسم مؤنث: - (۱) خوبی - بھلائی + عمدگی (۲) احسان - کارِ نیک - کارِ خیر +
اُسکی نیکی سے ہیں ہم رند ٹھکانے بیٹھے کیوں عقیدت ہو نہ میخانہ کے معمار کے ساتھ (زکی)
(۳) نیک بختی - سعادتمندی - بھلمنسائی (۴) پارسائی - پرہیزگاری +

نیکی اُترے - ا - محاورہ عو (کلمۂ شُو) خدا کی سنوار ہو جیسے نیکی اُترے تمہارے ڈھنگوں پر یہ کیا کر دیا (تفاؤل دُعائے بد کی بجائے یہ لفظ زبان پر لاتی ہیں) +

نیکی اور پُوچھ پُوچھ - ا - محاورہ: - (۱) ایک تو بھلائی اور پھر پُوچھ کر اِس سے بہتر کونسی بات ہے - جب کسی کے حق میں کوئی مُفید بات کرتے اور پھر اُس سے صلاح بھی لے لیتے ہیں تو وہ اسکے جواب میں کہتا ہے کہ اسمیں مجھسے پُوچھنے کی کیا حاجت تھی یہ تو آپنے مہربانی پر مہربانی فرمائی (۲) نیک کام میں مشورہ کی کچھ ضرورت نہیں

نیکی بدی - ف - اسم مؤنث: - بھلائی بُرائی - نفع و ضرر - نفع و نقصان - دوستی و دُشمنی -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نیک

بُرائی بھلائی کی خواہش ہے ؎

بُرائی میں تو کیا کچھ آدمی سے ہو نہیں سکتا ۔ کسی کی کچھ مگر نیکی بدی سے ہو نہیں سکتا (ظہیر)

نیکی بدی کے فرشتے ۔ اسم مذکر :۔ فرشتگانِ کاتبِ اعمال ۔ کراماً کاتبین +

نیکی برباد گناہ لازم ۔ محاورہ :۔ جب بھلائی کرتے بُرائی حاصل ہوتی ہے تو اُس موقع پر کہتے ہیں ۔ یعنی نیکی کے بدلے اُلٹی بُرائی پلّے بندھی ۔ بھلائی کی بُرائی پائی +

نیکی کر اور دریا میں ڈال ۔ کہاوت :۔ (۱) جس نیکی کا صلہ یا حاصل یا عوض کچھ نہ ملے اُسکی نسبت بولتے ہیں یعنی نیکی کر اور بہا دے ۔ نیکی کا ثمرہ بدی ۔ (۲) نیکی کا بدلہ دریا سے بھی ملجاتا ہے (یہاں حاتم اور حُسن بانو کے سوال کی طرف اشارہ ہے اسکی حکایت حاتم طائی کے قصہ میں موجود ہے کہ ایک شخص دریا میں دو روٹیاں روز ڈالا کرتا تھا اور خدا تعالٰے نے اُسمیں بھی اُسکی محنت ضائع نہیں کی) +

نیکی کر اور کنوے میں ڈال ۔ کہاوت :۔ (۱) بھلائی کر اور بھول جا ۔ احسان کر اور زبان پر نہ لا ۔ (۲) نیکی کر اور بھلائی کی امید نہ رکھ ۔ نیکی کا ثمرہ بدی +

نیکی کر خدا سے پاؤ ۔ محاورہ :۔ (۱) نیکی کبھی ضائع نہیں ہوتی ۔ نیکی کا صلہ خدا دیتا ہے (۲) احسان کرو اور بھلائی کی امید نہ رکھو ۔ احسان تو کرو مگر اُسکے عوض کی آرزو ہو تو خدا سے چاہو +

نیکی و بدی ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) بُرائی بھلائی ۔ (۲) عیب و صواب +

نیکی ہی رہ جاتی ہے ۔ محاورہ :۔ بھلائی ہمیشہ قائم رہتی ہے +

نیگ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) حصّہ بخرہ ۔ بانٹا + نذر بھینٹ (۲) بیاہ میں رشتہ داروں کو حقِ شادی یا اپنے خدمتیوں کو انعام جو بطورِ رسم دیا جاتا ہے دُولہا یا دُلہن کی بہنوں اور بھائیوں کا حق جیسے کچھ تمہارا ہی نیگ نہیں ہے بیاہ مجہول ؎

کوئی کہتی تھی نیگ دلواؤ ۔ واری جاؤں مری بچھاور لاؤ (قلق)

نیگ جوگ ۔ اسم مذکر :۔ ہر دو مترادف ۔ بیاہ شادی کے موقع کا حق جو رشتہ داروں وغیرہ کو حسبِ رسم دیا جاتا ہے +

نیگ دینا ۔ فعل متعدی :۔ حقِ شادی یعنی بدھائی یا بدھاوا دینا + حسبِ رسم بیاہ شادی کے موقع پر رشتہ داروں وغیرہ کو اپنی توفیق کے موافق کچھ نقدی دینا + مبارک باد کا انعام +

نیگ لگانا ۔ فعل لازم :۔ (۱) اچھے موقع پر صرف کرنا خوشی کی جگہ صرف کرنا (۲) مجازاً برباد کرنا ۔ کھونا ۔ ضائع کرنا ۔ خالصہ لگانا جیسے بیوی تک کا زیور اُڑانے پونے بیچکر نیگ لگا دیا +

نیگ لگنا ۔ فعل لازم :۔ سُوارت ہونا ۔ بجا صرف ہونا خوشی کے موقع پر کام میں آنا

نیل

نیگی جوگی ۔ اسم مذکر :۔ نیگ جوگ کے مستحق ۔ بیاہ شادی کا انعام پانے کے مستحق جیسے

نیل ع ۔ اسم مذکر :۔ حصُول ۔ دسترس +

نیلِ مرام ع ۔ اسم مذکر :۔ انجاحِ کار ۔ حصُولِ مقصد +

نیل ۔ ف س ۔ اسم مذکر :۔ (۱) ایک قسم کی پتّی جسکو سڑا کر نیلا رنگ نکالتے ہیں + وسمہ (۲) نیلا رنگ (۳ ع ۔ ف) مصر کے ایک مشہور دریا کا نام (۴) چوٹ کا نشان قمچی وغیرہ کی ضرب کا نشان ۔ داغ نیلگوں ۔ بدّھی ؎

تُوں اب تو بوسہ شوق سے پنہاں چھپتے نہیں ۔ مستی لگا کے یار نے مجکو دکھائے ہونٹ (ناسخ)

بہرِ یُوسف نہیں جو ناخن زن ۔ نیل رخسارِ مصر پر کیوں ہے (دیا شنکر نسیم) ؎

نیل بگڑنا ۔ فعل لازم :۔ (۱) نیل کا حوض یا ماٹ خراب ہونا نیل کا قِوام درست نہ ہونا جو ایک نہایت نقصان کی بات ہے ؎

اُس رُخ پہ پسینے سے کاجل کا بنا جب تل ۔ عالم میں بگڑتے ہی پھر نیل تلک دیکھا (نصیر)

باندھی ہے نیز فلک جھوٹ پر کمر ۔ شاید بگڑ گیا ہے کہیں نیل ماٹ کا (اسیر)

(۲) کسی غیر ممکن ۔ خلافِ قیاس خلافِ عقل بات کا مشہور ہونا جھوٹی اور بے سروپا بات اُڑنا ۔ بے پر کی اُڑنا ؎

سُنکے ترکِ عشق میرا ہنسکے کہتا ہے وہ شوخ ۔ نیل بگڑا ہے کہیں یا رو یقیں مجکو نہیں (سودا)

یہی معصوم کل سے وہ مرے لینے کو آتا ہے ۔ گلے میں ہار ہے اور تن پہ نافرمانی جوڑا ہے
غرض میں تو نظیر اسکو سمجھتا ہوں کہیں شاید ۔ کسیکا نیل بگڑا ہے جو یہ طوفان جوڑا ہے (نظیر)

(ایک ہند کیا بلکہ فارس میں بھی یہ دستور ہے کہ جب نیل کا حوض یا ماٹ خراب ہو جاتا ہے تو اُسکے مالک ایک بات خلافِ قیاس بعید الفہم مشہور کر دیتے ہیں ۔ اُنکے نزدیک اِس ٹوٹکے سے بگڑا ہوا نیل سنور جاتا ہے ۔ فارسی میں نیل بزیاں رفتن اسی سے مراد ہے) + ؎

ہر شب الٰہی کچھ تو بگڑتا ہے اِسکا نیل ۔ ہر روز باندھتا ہے نئی آسماں ہوا (دیا شنکر نسیم)

(۳) چلن بگڑنا ۔ بداطوار ہونا ۔ بدوضع ہونا ۔ چال چلن درست نہ رہنا گمراہ ہونا ۔ بے راہ ہونا ۔ بدراہ ہونا ۔ (مرزا علی نقی محشر) ؎

یہ رنگ ڈھنگ آجے افلاک کے نہیں ۔ ایسا ہی کچھ قدیم سے بگڑا یہ نیل ہے (محشر)

راہ پر لائے ہیں جب گرہ ہوا ہے آسماں ۔ بیشتر جسنے بنایا ہے جو بگڑا نیل ہے (آتش)

(۴) شامت آنا ۔ کمبختی آنا ۔ بداقبالی یا ادبار کا سامنے ہونا ؎

میری صُورت سے یہ کیوں گردش میں ۔ نیل بگڑا ہے چرخِ اخضر کا (مشتاق)

ہائے وہ مرزا کہ جسکا سُن کے نام ۔ آب ہو سیمرغ کا زہرہ تمام
سو کیا اُسکو فلک نے یوں ذلیل ۔ مرتے ہی چپک کے بگڑا ہے یہ نیل (سودا)

(چونکہ نیل کا بگڑا ہوا سودا اگر اسقدر نقصان اُٹھاتا ہے کہ پھر اُسکا پنپنا مشکل ہو جاتا ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

[illegible]

نیل

(سو جہ سے یہ معنی مشہور ہو گئے) +

(۵) بے رونقی کا زمانہ آنا۔ بے رونقی ہونا۔ رُوپ بگڑنا ؎

کہا بلبل نے جب توڑا گلِ سوسن کو گلچیں نے ۔ الٰہی خیر کیجو نیلِ رُخسارِ چمن بگڑا + (آتش)

(۶) ہوش و حواس نہ رہنا۔ پاگل یا سودائی ہو جانا۔ عقل نہ رہنا (۷) دیوالہ نکلنا۔ بڑا بھاری نقصان ہونا۔ بھاری ٹوٹا آنا (۸) انگریزوں کی کھلائیاں یعنی آیائیں جب بچے روتے ہیں تو انکو چپکا کرنے کے واسطے کہتی ہیں کہ دیکھ نیل بگڑ گیا اب مت رو۔ ہم لوگوں میں کہتے ہیں کہ دیکھ ہوّا آگیا اب مت رو +

نیل پڑنا یا پڑ جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ جسم پہ مار کا نشان پڑ جانا۔ چوٹ یا ضرب کا نیلا داغ پڑ جانا۔ بدھیاں پڑنا یا پڑ جانا۔ جسم کا نیلا نیلا ہو جانا ؎

پیٹا جو نیرے غم میں وہ مُنہ نیل پڑ گئے ۔ تھی یاسمن سفید سو ہے یاسمن کبود (ناسخ)

بارِ بھرم سے پڑتے ہیں سینۂ نازک پہ نیل ۔ اے پری انگیا کا سب آب۔ واں آبی ہے (امانت)

غیروں کے دل میں ناخنِ غم سے پڑے جو نیل ۔ کس گلبدن نے چٹکیاں لیں ہیں ہری ان میں (رر)

پڑ جائیں نزاکت سے نہ ہاتھوں میں کہیں نیل ۔ کل ڈالا کرو مہندی کو باندھا نہ کرو تم (رند)

آج سمجھے ہیں تیرے خال کو ہم ۔ یہ نگاہوں کے نیل پڑتے ہیں + (مؤلف)

نیل جلانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ پانی یا بارش کے روکنے کا ٹوٹکا کرنا کیونکہ عوام الناس کا دستور ہے کہ جب بارشِ باراں کا وفور ہوتا ہے تو وہ مینہ کھلنے کے واسطے یونہیں یا تلوار پر رکھکر نیل جلاتے ہیں ؎

خالِ سیاہ نے اُسکے جلایا ہے نیل کیا ۔ آتا ہے کچھ نظر مجھے آنسو تھما ہوا (میر حسن)

ہے جی میں اُس ابرو کے تصور میں رووں ۔ سب نیل جلانے لگیں تلوار پہ رکھکر (معروف)

نیل لیکے جلاتے ہیں کہ باراں کھلجائے ۔ تنگ ہیں لوگ مری گریہ و زاری سے بہت (رر)

نیل ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ مار مار کر نیلا کر دینا۔ بدھیاں ڈالدینا + ؎

نیل ڈھلنا۔ د۔ فعل لازم:۔ صحیح (نیر ڈھلنا) (۱) مرتے وقت آنکھوں سے آنسو ٹپکنا۔ نزع کا عالم ہونا۔ جان کنی کا وقت ہونا۔ موت کے آثار و علامت کا پیدا ہونا ؎

گیا وہ ڈوں خیرہ چشمی بختِ سیاہ کو ۔ واں شغل سُرمہ ہے ابھی یاں نیل ڈھلگیا (مومن)

جمالِ یار کے بدلے اجل کی وہ صورت ۔ کہ نیل ڈھلتے ہوئے انتظار میں دیکھا (بحر)

(دستور ہے کہ جب آدمی کا وقتِ نزع قریب تر پہنچتا ہے تو پتلیوں کی سیاہی مبدل بسفیدی ہو جاتی آنکھوں کا نور جاتا رہتا اور پھر کئی قطرے پانی کے آنکھوں سے ٹپک پڑتے ہیں پس اُسی کو نیر یعنی پانی ڈھلنا کہتے ہیں بقاعدۂ تبدیلِ حروف رائے مُہملہ کو لام سے بدلکر نیل کر لیا) +

(۲۔ ہندو) بے شرم ہونا۔ لاج نہ رہنا۔ اس معنی میں زیادہ تر نیر ہی آتا ہے +

نیل کا ٹیکا۔ ا۔ اسم مذکر:۔ کلنک کا ٹیکا۔ داغِ بدنامی و رسوائی + نامردی +

نیل

رُو سیاہی۔ سیاہ رُوئی + دہ نشانِ نیل جو نفرگزر کے خیال سے خوبصورت بچے کے ماتھے یا رخسار پر لگاتے ہیں ؎

کہے ہے کون بچہ فیل کا ہے ۔ وغا کے روز ٹیکا نیل کا ہے + (سودا)

رستم کو وقتِ جنگ یہ تیرے مُبارزاں ۔ کہتے ہیں رکھ دے ہاتھ سے اپنے سپر اے تیغ

رکھنا سپر کا مُنہ پہ یہ ٹیکا ہے نیل کا ۔ تجھ رُو سیاہ پہ کیجیے کیا اپنے وار تیغ } قطعہ نصیر

نیل کا ماٹ بگڑنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ دیکھو (نیل بگڑنا) + ؎

باندھی ہے حسب نے زیرِ فلک جھوٹ پر کمر ۔ شاید بگڑ گیا ہے کہیں ماٹ نیل کا + (اسیر)

فرعون اور تجھ سے ہو دعوئی ہمسری ۔ شاید بگڑ گیا ہے کہیں ماٹ نیل کا (قدر)

نیل کنٹھ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ ایک خوشنما پرند کا نام جسکی گردن اور پر نیلے ہوتے ہیں۔ یہ پرند فاختہ کی برابر ہوتا اور ہندو اسے دسہرے کے روز دیکھنا یا لیکر چھوڑنا نہایت ہی مبارک خیال کرتے ہیں۔ بلکہ بعض عوام کا اعتقاد ہے کہ جسکے گھر کی چھت پر نیل کنٹھ آکر بیٹھتا ہے وہ وزیر ہو جایا کرتا ہے۔ فارسی میں اسے سبزک۔ نیلہ زاغ اور کاسکینہ کہتے ہیں۔ عربی میں شقراق لکھا ہے۔ سُنا ہے کہ یہ جانور سُرخ بھی ہوتا ہے مگر بہت کم +

نیل کنٹھی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک نہایت کڑوی بوٹی کا نام جو اکثر بخارِ کہنہ کے واسطے مفید خیال کیجاتی نیلاہٹ لیئے ہوتے ہوتی ہے +

نیل کی پتی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ برگِ نیل + وسمہ +

نیل کی سلائی یا سلائیاں پھروا دینا۔ د۔ فعل متعدی:۔ اندھا کرا دینا (زمانۂ قدیم میں دستور تھا کہ نیل کی سلائی گرم کر کے مجرم کی آنکھوں میں پھروا دیتے تھے جس سے وہ اندھا ہو جاتا تھا)

نیل کی سلائیاں آنکھوں میں پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ اندھا کیا جانا ؎

مُشتاق ہیں جلوۂ چشمِ کحل کی ۔ پھرتی ہیں سلائیاں بھی جو آنکھوں میں نیل کی (اللہ علم)

میر نے صرف سلائیاں پھرنا بھی باندھا ہے ؎

شہاں کہ کحلِ جواہر تھے خاکِ پا جن کی ۔ انہیں کی آنکھوں میں پھرتے سلائیاں دیکھیں (میر)

نیل کی کوٹھی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ نیل کا کارخانہ +

نیل گائے۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی نیلے رنگ کی دشتی گائے جو ہرن سے مشابہ ہوتی ہے۔ نیل گاؤ۔ فارسی میں اسے نیلہ بھی کہتے ہیں +

نیل گر۔ ف۔ اسم مذکر:۔ رنگ ریز + نیل کا کام کرنے والا +

نیل گوں۔ ف۔ صفت:۔ نیلے رنگ کا۔ آبی۔ آسمانی + نیلا رنگ۔ نیلا + ؎

نیب دے تحریر پہ سُرمہ کیوں چشمِ یار کو ۔ نیلگوں گنبد اپنا یا مردمِ بیمار کو + (سلیمان)

نیل گھوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) نیل گھوٹنا۔ نیل کو باریک کرنا۔ نیل باریک کرنا۔

(۲۔ عو) لڑائی ڈالنا۔ پھڈا ڈالنا۔ کلیس مچانا۔ کلکل ڈالنا۔ کہرام مچانا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نیل

جیسے اُس نے تو دو روز سے وہ نیل گھوٹ رکھا ہے کہ آپ کھائے نہ اور کو کھانے دے +

نیلا ۔ ا ۔ صفت :۔ (۱) نیلگوں ۔ نیلے رنگ کا ۔ آبی ۔ آسمانی ۔ لاجوردی ۔ کبُود (۲) ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا انساؤرا کبُوتر + (۳) ۔ ۔ نیلم ۔ ایک قسم کا جواہر +

نیلا پڑ جانا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ کانچ کا سا رنگ ہو جانا ۔ کالا پڑ جانا ۔ نیلگوں ہو جانا +

نیلا پیلا ۔ ا ۔ صفت :۔ زرد اور نیلا ۔ زرد و کبُود +

نیلا پیلا ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ لال پیلا ہونا ۔ غصّے ہونا ۔ آنکھیں نکالنا ۔ خفا ہونا ۔ تُرش رُو ہونا ۔ بگڑنا ۔ چڑ چڑ ہونا ۔

ہوا تھا غیر مُجھے دیکھ کے نیلا پیلا بعدِ مُردن بھی رہے اُسکے کفن میں جیتے (ظفر)

کل تلک جو گھر گھر اپنا تھا سو اُسکے در پہ آج نیلا پیلا دیکھکر کیا کیا ہمیں دربان ہوا (جُرأت)

نیلا پیلا ہے کیوں فلک ہوتا کیا بر آئی کسی کے دل کی مُراد + (مجرُوح)

نیلا تھوتا ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ تُوتیائے سبز ۔ زنگار ۔ زاکِ سبز ۔ زاج الاخضر ۔ ایک دوا کا نام جو تانبے سے تیار کی جاتی ہے اس سے نہایت قے آتی ہے گویا ایک قسم کا زہر ہے +

نیلا ڈورا باندھنا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ عوام میں دستور ہے کہ دفع گزندو آسیب عین الکمال کے واسطے رشتۂ نیلگوں زیبِ گلو کرتے ہیں یا دست و بازو پر باندھتے ہیں تاکہ اثرِ نظرِ بد سے محفوظ و حفظ امان میں رہیں ۔ بعض اوقات نیلے گنڈے سے بھی مُراد ہوتی ہے ۔

تعویذ لال ہی کے نہ پھر یئے گھمنڈ پر اک نیلا ڈورا باندھئے اِس گورے ڈنڈ پر (انشا)

نیلا کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ (۱) نیلگوں بنانا ۔ آسمانی کرنا (۲) مار کر نیل ڈالنا +

نیلا ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ (۱) نیلا پڑنا ۔ آسمانی یا لاجوردی رنگ کا ہو جانا (۲) نیل پڑنا چوٹ یا ضرب سے جسم پر سیاہ خواہ نیلا نشان پڑنا (۳) شرمندگی کے باعث چہرے کا رنگ مُتغیّر ہونا ۔

دیکھے جو تیرے دستِ حنائی کے رنگ کو شرمندگی سے رنگ ہو نیلا شہاب کا (آتش)

نیلام ۔ پُرتگالی ۔ اسم مذکر :۔ بولی بولکر بیچنا اور جو زیادہ دام لگائے اُسکے نام چھوڑ دینا بیعِ نائد ۔ عوام لیلام بولتے ہیں ۔ ہَرّاج ۔ اوکشن +

نیلام پر چڑھانا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ نیلام کے ذریعہ سے فروخت کرنا ۔ بولی پر رکھنا +

نیلام کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ بولی بول کر بیچنا ۔ ہَرّاج کرنا ۔ اوکشن کرنا ۔ [1]

نیلام گھر ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ نیلام ہونے کا مقام ۔ اوکشن روم +

نیلام ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ نیلام سے بِکنا ۔ بولی پر فروخت ہونا ۔ بولی ہونا ۔

حُورانِ خلد بولتی ہیں بڑھ کے بولیاں نیلام ہو رہا ہے تمہارے شہید کا (داغ)

رختِ تن میرا قضا کے ہاتھ بیچا عشق نے جیسے ہو نیلام باقی دار کی املاک کا (اسیر)

نیم

نیلاہٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ نیلا پن ۔ نیلگوں پن +

نیلم ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا نیلگوں جواہر ۔ یاقُوتِ کبُود ۔

مرا دل مُصحفی خاتم بنا ہے ہے اُس خاتم پہ نیلم کا نگیں داغ (مُصحفی)

نیلم پری ۔ ا ۔ اسم مؤنث :۔ ایک فرضی پری کا نام جو اندرسبھا کے تماشے میں بنا کرتی ہے +

نیلوفر ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کے نیلے رنگ کے پھُول کا نام جسکی دو قسمیں ہیں ایک نیلوفر آفتابی جو کنوَل گٹے کا پھُول ہے اور سُورج نکلنے کے وقت کھِلتا ہے دُوسرا نیلوفر ماہتابی جسکی بیلیں ہوتی ہیں ۔ یہ بیماروں کو دوا کے طور پر دیا جاتا ہے ۔ اسکا مزاج بہت ٹھنڈا ہے ۔ کنوَل ۔ پدم ۔ پدما ۔ کمودنی ۔

خالِ مشکیں آتشِ رُخسار پر پیدا ہوا چشمۂ خُورشید میں بھی نیلوفر پیدا ہوا (ظفر)

(نیلوپر نیلوفل نیلوپل نیلپر ۔ اتنی طرح سے فارسی زبان میں آیا ہے ۔ چونکہ سنسکرت میں نیل بمعنی نیلا ۔ اُت پل بمعنی پنکھڑی ہے اس سبب سے بعض کی رائے ہے کہ یہ سنسکرت ہے جسکے معنی نیلی پنکھڑی والا پھُول ہوئے فارسی میں ادل بدل کر کچھ سے کچھ ہو گیا ۔ گویا نیلوتپل سنسکرت ہے)

نیلے ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ (۱) نیلا کی جمع (۲) حرُوفِ مُغیّرہ یا تابعِ مُغیّرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہُول سے بدلی ہُوئی صُورت جیسے نیلے رنگ کا وغیرہ +

نیلے پیلے دیدے کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ ناراض ہونا ۔ آنکھیں نکالنا ۔ خفا ہونا بگڑنا ۔ غضبناک ہونا ۔ تیوری چڑھانا ۔ تیور بدلنا +

نیلے ہاتھ پاؤں ۔ ا ۔ محاورہ :۔ عو ۔ دُعائے بد و کلمۂ تنفر + درگور +

نیلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ نیلے رنگ کی چیز ۔ نیلگوں ۔ آسمانی ۔ آبی ۔ لاجوردی +

نیلی پیلی آنکھیں کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ آنکھیں نکالنا ۔ آنکھیں نکالکر گھورنا غصّے کی نگاہوں سے دیکھنا ۔ تیور بدل کر دیکھنا ۔ خشمناکی اور غضبناکی سے پیش آنا ۔ نہایت غیظ و غضب سے دیکھنا ۔ خشمگین ہونا ۔ تیز ہونا ۔ خفا ہونا ۔ [2]

مدتا آنکھیں نیلی پیلی کر جتا تا ہے وہ شوخ بزم میں تو چشمِ حیرت سے نہ دیکھا کر ہمیں (جُرأت)

غیروں سے لڑاتے یہ نکیلی آنکھیں کیوں کرتے ہو ہم پہ نیلی پیلی آنکھیں + (جلیس)

نیلی گھوڑی ۔ ا ۔ اسم مؤنث :۔ دگنوار (۱) ایک رنگ کی گھوڑی جسے سبزی گھوڑی بھی کہہ سکتے ہیں ۔ چنانچہ اکثر گنوار پکارا کرتے ہیں کہ "او نیلی گھوڑی والے" + (۲) گھوڑی کی مُورت جو کاغذ کی بنا کر جامہ کے ساتھ سلی ہوئی رکھتے اور ڈفالی رات کو اُسے پہنکر اپنے پیروں سے کُودتے اور ناچتے پھرتے ہیں ۔ اسے گھوڑے کا نلچ کہتے اور اسکے ذریعہ سے چراغ کی روشنی میں وہ لوگ مانگتے ہیں +

نیم ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ایک نہایت کڑوے درخت کا نام جسے نیب بھی کہتے ہیں جیسے کریلا اور نیم چڑھا +

نیم کا بھرتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ نیم کا پلٹس جو اکثر زخم پر باندھا جاتا ہے +

[1] ذکر ہے مے پیو اسباب پہ چٹھی ڈالو + فکر ہے مے پیو نیلام کرو سارا گھر (رقی)

[2] نیلی پیلی کرتے ہیں آنکھیں وہ مجکو دیکھکر + ایک رنگ آتا ہے اک جاتا ہے مجھ رنجُور کا (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نیم

نیم کی ٹہنی ہلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ مرضِ آتشک میں مبتلا ہونا۔ نیم کی ٹہنی سے زخم کی مکھیاں اُڑانا +

نیم کی نبولی۔ ہ۔ اسم مذکر: تخمِ نیم۔ نبکولی +

نیم۔ ف۔ صفت:۔ (۱) آدھا۔ نصف۔ نصفی (۲) بیچ۔ منجھ۔ میان۔ درمیان۔ ما بین +

نیم باز۔ ف۔ صفت:۔ آدھی کھلی آدھی بند۔ وہ چیز جو آدھی کھلی ہو۔ نشیلی مخمور غنودہ جیسے چشمِ نیم باز و مژۂ نیم باز +

میر اُن نیم باز آنکھوں میں ساری مستی شراب کیسی ہے + (میر)

نیم برشت۔ ف۔ صفت:۔ ادھ کچرا۔ کچھ کچا کچھ پکا۔ آدھا بھنا ہوا۔ ادھ کچرا۔ ادھ پکا +

نیم بسمل۔ ف۔ صفت:۔ آدھا ذبح کیا ہوا۔ گھائل۔ مجروح۔ ادھ موا۔ نیم کشتہ جیسے

نیم بسمل نہ چھوڑ جانا تھا ایک ہاتھ اور بھی لگانا تھا + (نامعلوم)

(فارسی میں تڑپنے والے ذبح کئے ہوئے جانور کو بسمل کہتے ہیں جو نہ بالکل مردہ ہوتا ہے نہ زندہ مگر اردو میں بسمل کو نیم بسمل بھی کہتے ہیں۔ مسدس حالی میں مجازاً متوسط الحال لوگوں سے مراد ہے جو نہ امیر ہیں نہ فقیر) +

نیم تر۔ ا۔ صفت:۔ ادھ کچرا۔ وہ شخص جسے پوری تعلیم نہ ہوئی ہو۔ ناقص العلم۔ کچھ پڑھا ہوا۔ یونہیں سا جاننے والا۔ حرف شناس۔ شُد بُد رکھنے والا۔ ناتجربہ کار جیسے نیم ترملا۔ نیم تر حکیم وغیرہ +

نیم جاں۔ ف۔ صفت:۔ ادھ موا۔ نیم مردہ۔ قریب بمرگ۔ سسکتا ؎

زکی کو ہم بھی جا کر دیکھ آئے ابھی تو نیم جاں و خستہ تن ہے (زکی)

نیم جوش۔ ف۔ صفت:۔ آدھا جوش دیا ہوا۔ آدھا پکا ہوا۔ ہلکا جوش دیا ہوا۔ ہلکا اُبالا ہوا +

نیم حکیم۔ ف ع۔ اسم مذکر:۔ اُدھورا حکیم۔ طبیب بے علم۔ ناتجربہ کار۔ ان پڑھا طبیب۔ عطائی حکیم۔ نام کا حکیم۔ کٹھ بید جیسے نیم حکیم خطرۂ جان۔ نیم ملا خطرۂ ایمان +

نیم خواب۔ ف ع۔ صفت:۔ چشم کی صفت جس کا مجازاً غمزہ پر اطلاق ہوتا ہے۔ کچی نیند +

نیم خوردہ۔ ف۔ صفت:۔ جھوٹا۔ پس خوردہ۔ آگے کا اُٹھا + جھوٹا لا ہوا +

نیم راضی۔ ف۔ صفت:۔ آدھا رضا مند +

نیم روز۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) دوپہر + (۲) ولایتِ سیستان کا نام +

نیم سوختہ۔ ف۔ صفت:۔ آدھا جلا ہوا۔ سوختہ جلا +

نیم کش۔ ف۔ صفت:۔ نیم کشیدہ۔ وہ تیغ یا تیر جسے پورا نہ کھینچ لیا ہو۔ آدھا اندر آدھا باہر۔ تیر ؎

کوئی میرے دل سے پوچھے ترے تیرِ نیم کش کو یہ خلش کہاں سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا (غالب)

نیم گرم۔ ف۔ صفت:۔ شسم۔ سہتا ہوا۔ شیر گرم۔ سیل گرم۔ وہ پانی جو بہت گرم نہ ہو۔ گنگنا +

نیم گرد سوہن۔ ا۔ اسم مذکر:۔ وہ سوہن یا ریتی جو آدھی گول اور آدھی چپٹی ہو۔ آدھی گول۔ ریتی +

نیم مست۔ ف۔ صفت:۔ مستِ باخبر۔ آدھا مست اور آدھا ہشیار +

نیم ملا۔ ف ع۔ صفت:۔ جو پورا ملا نہ ہو۔ ناقص العلم۔ کچا ملا۔ نام کا مولوی جیسے نیم ملا خطرۂ ایمان۔ نیم حکیم خطرۂ جان +

نیم نگاہ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ کن انکھیوں سے دیکھنا۔ گوشۂ چشم سے دیکھنا۔ اندک نظر ؎

حسرتِ نیم نگاہ ہے مجھے کس مدت سے وہ ابھی پوچھتے ہیں تیری تمنا کیا ہے (زکی)

نیم۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) اصرار۔ ضد۔ ہٹ۔ اڑ۔ تعصب (۲) دینی عہد۔ منت۔ اداے قول۔ بچن۔ بر خود واجب گردانیدن۔ فرض (۳) ورد۔ معمول۔ دستور۔ بندھیج (۴) رضا۔ استرضا۔ قبولیت (۵) روزہ۔ برت۔ لنگھن۔ اُپاس (۶) وقت۔ بیلا۔ کال۔ اوسر +

نیم دھرم۔ ہ۔ اسم مذکر: (۱) اچھا چلن + زہد۔ تقویٰ۔ اعتدال۔ پرہیزگاری۔ ایمانداری (۲) برت۔ اُپاس۔ لنگھن۔ روزہ +

نیم باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) معمول باندھنا۔ ورد باندھنا۔ دستور باندھنا + بجا لانا (۲) عہد کرنا۔ منت ماننا۔ سنکلپ کرنا (۳) رضا جوئی کرنا۔ حکم ماننا۔ فرماں برداری کرنا۔ اطاعت کرنا +

نیم پتر۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) اقرار نامہ۔ عہد نامہ +

نیمچہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ چھوٹی تلوار۔ چھرا۔ خنجر۔ پیش قبض۔ جمدھر۔ دشنہ ؎[1]

نیمچہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا جو چڑھا منہ اُسے میدانِ اجل میں مارا (ذوق)

سر مہ سے وہ بھووں کو ملاتے ہیں لو غضب دو نیمچوں کا ایک خنجر بنائیں گے (نواب ورنگ ذوق)

نیمن۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) مضبوط۔ گٹھیلا۔ بلی۔ ٹانٹھا۔ زور آور۔ قوی + (۲) اُستوار دیر پا۔ مستحکم۔ پختہ۔ محکم۔ پکا (۳) بھاری۔ ٹھوس۔ نگر +

نیمہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) ادھ اڑ۔ آدھا۔ نصف (۲) جانب۔ طرف (۳) نیم تنہ (۴) ایک قسم کا اونچا جامہ۔ ایک قسم کی اونچی پوشاک +

نیمہ آستین۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ آدھی آدھی آستینوں کی مرزئی۔ جاکٹ۔ ویسکٹ۔ صدری +

نیمی۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) (۱) نیم دھرم والا۔ ایماندار۔ پاکدامن۔ پارسا۔ پرہیزگار (۲) پابندِ قاعدہ۔ پابندِ انضباط۔ منضبط۔ پابندِ اوقات (۳) دیانتدار۔ امین۔ راست معاملہ۔ (۴) خداترس۔ صاف باطن۔ سینہ صاف +

نین

نین۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) آنکھ۔ چشم۔ عین۔ نیتر۔ دیدہ۔ لوچن ؎

چاتر نار اور سور ما کریں لاکھ میں چوٹ نین چھپائے نا چھپیں پٹ گھونگٹ کی اوٹ (دوہا)

آپیارے نینن میں پلک ڈھانک توے لوں نہ میں دیکھوں اور کو نہ توہے دیکھن دوں (")

(۲) نظر۔ نگاہ۔ درشٹ۔ دِشٹ +

---

[1] وہ اپنے ہی ادا کی آپ ہی تعریف کرتے ہیں + نگہ نے نیمچہ مارا زباں سے آفریں نکلی (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نین

نین گنوانا ۔ ہ ۔ فعل لازم: (۱) آنکھیں کھونا ۔ اندھا ہونا جیسے اپنے نین گنوائے کے در در مانگے بھیک (۲) محتاج ہونا ۔ دست نگر ہونا ۔ اپنی دولت کھونا۔

نین مُتنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر: ۔ بات بات پر رونے والا ۔ ہر بات پر بِسُورنے والا ۔ رونا روپڑنے والا ۔ تحقیراً بولتے ہیں (شیخ باقر علی)

نین مُتنا کہیں مشہور نہو جائے تُو ۔ میرے لاشے پہ نہ رو بیٹھ کے اتنا قاتل (باقر علی)

نین مُتنے ہو مری بات کو پہچانوگے ۔ لکھ کے جُونے سے ہے اسواسطے بھیجا کاغذ (؍)

نین مُتنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث: ۔ مرکب از (نین ۔ مُوت) تحقیراً ۔ رونی ۔ چِڑچِڑی ۔ بات بات پر رو دینے والی عورت ۔ بِسُور کر بات کرنے والی عورت ۔ ہر بات پر بے سبب رونے آزردہ اور خفا ہونے والی ۔

جسکو رونے کے سوا بزم میں کچھ کار نہو ۔ نین مُتنی بھی کوئی شمع سی زنہار نہو (نکہت)

نین مُتنی اسقدر بنجائے تُو کیا فائدہ ۔ تا رسب جاوینگے بی انّی بھی مت روئیے لحاف (انشا)

نَینا ۔ ہ ۔ اسم مذکر: ۔ نین کی تصغیر ۔ آنکھ ۔

نینا و بتہ بتائے سب ہیا کا بیت اَبیت ۔ جیسے نرمل آرسی بھلی بُری کہہ دیت (دوہا)

نینا تیری ظالم ۔ رو رہنہیا رکی

نِیند ۔ ہ ۔ اسم مؤنث: ۔ نوم ۔ خواب ۔ نِندرا ۔ اونگھ جیسے سُولی پر بھی نیند آتی ہے ۔

خواب و بیداری سے یاد یار میں غفلت نہو ۔ اصطلاحِ اہلِ دل میں یہی کہلاتی ہے نِیند (زکی)

نِیند آجانا ۔ ا ۔ فعل لازم: ۔ آنکھ لگ جانا ۔ سو جانا ۔ نوم یا خواب میں ہو جانا ۔

جو نیند آگئی تمکو تو ہاں سمجھ لُونگا ۔ نہیں نہیں یہ تمہاری مجھے پسند نہیں (نادر)

بیکسی میں چشمِ خفتہ طالعِ بیدار ہے ۔ یار کی دیوار کے سایہ میں آجاتی ہے نِیند (زکی)

کس سے کہیے بے دماغی ہائے ہجراں کا گلہ ۔ یہ وہ افسانہ ہے جس سے سب کو آجاتی ہے نِیند (؍)

نِیند اُچاٹ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم: ۔ نیند ٹوٹنا ۔ خواب کا جاتا رہنا ۔ پلک سے پلک نہ لگنا ۔ آنکھ کھُل جانا ۔

نِیند اُچٹنا یا اُچٹ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم: ۔ خواب کا جاتا رہنا ۔ پلک سے پلک نہ لگنا ۔ نیند کا جاتا رہنا ۔ نیند ٹوٹنا ۔ حالتِ خواب میں بیخوابی واقع ہونا ۔ کسی آہٹ یا شور و غُل یا خیالات کے سبب نیند کا جاتا رہنا ۔ آنکھ کھُل جانا ۔ جاگ پڑنا ۔

لگنے چلی تھی آنکھ کہ اتنے میں مُصحفی ۔ بولا جو مُرغِ صبح مری نیند اُچٹ گئی (مُصحفی)

سوتے سوتے جب پکار اُٹھتا ہوں اپنے یار کو ۔ مرقد والوں کے سونے والوں کی اُچٹ جاتی ہے نیند (بحر)

کھٹکا جو میرے دل کے ہوا اضطراب کا ۔ بولے شبِ وصال مری نیند اُچٹ گئی (عاشق)

نِیند اُڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی: ۔ نیند اُچاٹ کرنا ۔ پلک سے پلک نہ لگنے دینا ۔ آنکھ نہ جھپکنے دینا ۔

نین

تمہارے ہجر نے ایسی مری اُڑائی نیند ۔ ہزاروں کروٹیں بدلیں مگر نہ آئی نیند (حسرت)

نِیند اُڑ جانا یا اُڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم: ۔ نیند کا جاتا رہنا ۔ بے خوابی ہو جانا ۔ نیند بھاگ جانا ۔ آنکھ کھُل جانا ۔ خشکیٔ دماغ یا وفورِ خیالات وغیرہ سے نیند نہ آنا ۔

سوتوں میں کسطرح ان آنکھوں میں کب آتی ہے نیند ۔ دُور سے صورت کو میری دیکھ اُڑ جاتی ہے نیند (مرزا)

جب قفس میں چشم کے نظروں سے گھبراتی ہے نیند ۔ طائرِ رنگِ پریدہ بنکر اُڑ جاتی ہے نیند (زکی)

سحر تو ہونے دے ایسا بھی کیا شوقِ شہادت ہے ۔ کہیں نیند اُڑ نہ جائے نالۂ شبگیر قاتل کی (؍)

نیند اُڑ جاتی جو سُنتا یار میرا حالِ دل ۔ خوابِ شیریں تلخ کر دیتا یہ وہ افسانہ تھا (آتش)

رسائی غیر نے پائی کوئی فتنہ نہ برپا ہو ۔ مری نیند اُڑ گئی شوق اُنکو ہے جب سے کہانی کا (ناسخ)

وہ ہے بغل میں تو بھی تو یاں نیند اُڑ گئی ۔ یہ سچ ہے گیا نہ ہوا عدو کے خواب میں (مومن)

نِیند آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم: ۔ نیند معلوم ہونا ۔ اُونگھ آنا ۔ سونے کو جی چاہنا ۔ آنکھوں کا نیند سے خمار آلُود ہونا ۔

وصل کی شب ہائے دل میں شوق و ارماں کا ہجوم ۔ اور اُسکا ناز سے کہنا کہ اب آتی ہے نیند (زکی)

نِیند بھر سونا ۔ ہ ۔ فعل لازم: ۔ بخوبی سونا ۔ بے خلل و غش سونا ۔ بیفکری سے سونا ۔ خوابِ راحت میں بسر کرنا ۔ سُکھ نیند سونا ۔ جسپر بخواہ سونا ۔ اپنی نیند سونا ۔ حسبِ عادت سونا ۔

پھر زلیخا نہ نیند بھر سوئی ۔ جب سے یُوسف کو خواب میں دیکھا (ظاہر)

نِیند بھر کر یا بھر کے سونا ۔ ہ ۔ فعل لازم: ۔ (دیکھو نیند بھر سونا) پاؤں پھیلا کے سونا ۔

جب لگی آنکھ کرا ہا یہ کہ بد خواب کیا ۔ نیند بھر کر دلِ بیمار نے سونے نہ دیا (آتش)

چھونکا کرینگے صُور جو نالے اسی طرح ۔ سوئیگا نیند بھر کے ۔ عالم تمام رات (بحر)

نِیند بھر کر نہ سونا ۔ ہ ۔ فعل لازم: ۔ پوری نیند نہ سونا ۔ خاطر خواہ آرام نہ کرنا ۔ بیفکری سے پاؤں پھیلا کر نہ سونا ۔ کچی نیند اُٹھنا ۔

عدم میں بھی ہم نیند بھر کر نہ سوئے ۔ گئے حشر میں آنکھیں ملتے ہُوئے (داغ)

نِیند بھرنا ۔ فعل لازم: (۱) نیند پوری ہونا ۔ بخوبی سو لینا ۔ اچھی طرح سے سو لینا (۲) خمار آنا ۔ خمار میں بھرا ہونا ۔ آنکھ میں نیند بھر آنا ۔

نیند گو چشمِ صُراحی میں بھری ہے لیکن ۔ شیشہ سونے نہیں دیتا ہے گُلُو قُلقُل سے (مصحفی)

نِیند جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم: ۔ نیند نہ رہنا ۔ نیند میں فرق آنا ۔ خوابِ از چشم پریدن کا ترجمہ ۔

نِیند حرام کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی: ۔ نیند کھونا ۔ نیند کھونا ۔ سوتے میں دق کرنا ۔ سوتے سے جگا دینا ۔ نیند ۔ حیران کر دینا ۔ جلانا ۔

حرام نیند کی اقرارِ وصلِ جاناں نے ۔ الٰہی کوئی کسی کا اُمّیدوار نہو (نوازش)

نِیند حرام ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم: ۔ نیند جانا ۔ نیند اُچٹنا ۔ سونے میں فرق آنا ۔

نِیند کا دُکھیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر: ۔ بہت سونے کا عادی ۔ نیندالُو ۔ بہت سونے والا ۔ مغلوبِ خواب ۔

نِیند کا ماتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر: ۔ خواب آلُودہ ۔ نیند میں بھرا ہوا ۔ مستِ خواب ۔

راتوں اُسکی جو بیخوابی کا مجھکو ہے خیال ۔ تو یہ حالت ہے کہ گویا نیند کا ماتا ہوں میں (جرأت)

نِیند میں ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم: ۔ نیند میں ہونا ۔ خواب آلُودہ ہونا ۔ مستِ خواب ہونا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نین

نیند نہ آنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ آنکھ نہ لگنا۔ پلک نہ جھپکنا۔ نیند اُچٹنا ؎

کل وصل میں بھی نیند نہ آئی تمام شب   اک بات بات پر تھی لڑائی تمام شب (ممنون)

کیا بختِ عدو فسانہ خواں تھے   کیوں نیند شبِ محن نہ آئی + (مومن)

نینداڑیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ نیند کی تصغیر (عو) خوابِ راحت۔ سُکھ نیند جیسے ؎

نینداڑیاں جگائیں موری سلطانِ عالم (گیت) ؎

ہووے ملاپ گا ہے اُنسے تو شام ہی سے   انکھوں میں آکے جھک جھک نینداڑیاں آئیاں ہوں (انشا)

نیندرو۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ بہت سونے والا۔ نیند کی پوٹ +

نین سُکھ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا عُمدہ باریک کپڑا جسکو دیکھنے سے آنکھوں کو سُکھ ہو۔ بھلا لگنے والا کپڑا۔ ایک قسم کی غفص ململ یا باریک لٹھا۔ خاصہ +

نینو۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا سوتی کپڑا جسپر آنکھ کی مانند تارے سے بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ بیل بُوٹے دار کپڑا۔ پھولدار کپڑا۔ (زبان کی آواز) نینو لٹھا جالی گاچ + ؎

جسم ایسا دیکتا ہے کہ کپڑے چمک اُٹھتے   نینو کو تیرے حسن نے کمخواب بنایا + (بحر)

نیو۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) اساس۔ بُنیاد۔ بیخ دیوار وغیرہ۔ جڑ۔ اصل۔ بنا ؎

پھیلی جو آمد آمدِ رشکِ شکستہ پا   دیوارِ قلعہ نیو سے بیٹھی پر آگ ہیں (رشک)

(۲) ارمبھ۔ شروع۔ آغاز۔ ابتدا (۳) قیام۔ استحکام (۴) مدار۔ مقر +

نیو جمانا یا ڈالنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) طرح افگندن کا ترجمہ۔ بنا ڈالنا۔ بُنیاد ڈالنا یا رکھنا + جڑ جمانا۔ جڑ قائم کرنا + ٹھکانا کرنا۔ گھر بنانا۔ جگہ کرنا۔ مضبوطی یا قیام بہم پہنچانا ؎

عمل واعظوں کے اگر قول پر ہے   تو بخشش کی اُمید بے صرفِ زر ہے
نماز اور روزے کی عادت اگر ہے   تو روزِ حساب اُنکو پھر کس کا ڈر ہے
اگر شہر میں کوئی مسجد بنا دی   تو فردوس میں نیو اپنی جما دی + (نظیر)

(۲) آرمبھ کرنا۔ شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ چھیڑنا (۳) ڈھنگ ڈالنا۔ ڈول ڈالنا۔ نقشہ جمانا (۴) تمہید ڈالنا۔ تمہید اُٹھانا (۵) کسی کو حمل رکھوانا۔ پیٹ رکھوانا +

نیو جمنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ بُنیاد پڑنا۔ جڑ جمنا (باقی معنی فعل متعدی میں دیکھو)

نیو دھرنا یا رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ بُنیاد کا پتھر رکھنا۔ بُنیاد رکھنا۔ بنا ڈالنا + تمہید ڈالنا۔ ڈھنگ ڈالنا +

نیو کھودنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ بُنیاد کھودنا + جڑ کھودنا جیسے گھونس کا بچہ تو نیو ہی کھودتا ہے +

نیوا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ خاموش۔ چُپ +

نیوا ناس۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (ھ) مرکب از (نیو + ا + ناس) بُنیاد + اتصال + بربادی بُنیاد در بُنیا بربادی و خرابی۔ بیخ و بُنیاد کی تباہی یا بربادی۔ ستیا ناس۔ انہدام (اس لفظ کی اصل دو طرح پر خیال میں آتی ہے اوّل تو یہ کہ نیو بمعنی بُنیاد الفِ اتصال اور ناس بمعنی بربادی سے مرکب ہے دوسرے نیواں بمعنی ناؤں یعنی نام اور ناس سے مرکب ہے یعنی نام تک باقی نہ رہا۔ اسصورت میں نیواں ناس لکھنا چاہئے اور اُسصورت میں نیوا ناس)

نیہ

نیوا ناس جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (ھ) (دعائے بد) ستیاناس ہونا۔ اُجڑنا۔ برباد ہونا۔ جیسے تیرا نیوا ناس جائے +

نیوا ناس کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (ھ) جڑ بُنیاد سے کھونا۔ ستیاناس کرنا۔ برباد کرنا۔ اجاڑنا۔ خراب کرنا۔ بگاڑنا

نیوا ناس کھونا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (عو) برباد کرنا۔ ستیاناس کھونا + بیخ و بُنیاد سے کھود کر پھینک دینا۔ نیو تک اُکھاڑ ڈالنا۔ کھوج کھونا۔ بیخ و بُن سے تباہ و برباد کرنا + بگاڑنا۔ خراب کرنا +

نیوا ناس گیا۔ ہ۔ صفت :۔ خانہ خراب۔ اُجڑا۔ کھوجڑے پیٹا۔ کھوج گیا۔ کھوجڑے گیا +

نیوا ناس ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (عو) جڑ بُنیاد سے جانا۔ ستیاناس ہونا۔ برباد ہونا۔ اُجڑنا۔ کھوج مٹنا۔ خراب ہونا +

نیوتا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (نوتا) +

نیوڑانا یا نیوڑا کر دھونا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (عو) خُوب مَلنا۔ خُوب مَلکر دھونا جیسے نیوڑا کر سر دھو ڈالو +

نیولا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ مرکب از (نیو + لا) بُنیاد + حرفِ نسبت نیو کھودنے والا جانور۔ راسُو۔ ایک قسم کا چوہا جو سانپ کو مار ڈالتا ہے۔ نول۔ عربی سُرغوب +

نیولے۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) نیولا کی جمع (۲) حروفِ مُغیّرہ یا تابعِ مغیّرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

نیولے کی پھانسی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (عوام و بازاری) مقامِ نہانی۔ فرج۔ (جب کنجریاں چھینکے یا رسیاں بیچنی ہوئی آتی ہیں تو اُنہیں چھیڑنے کے واسطے اکثر بازاری لڑکے پُوچھتے ہیں کہ تمہارے پاس نیولے کی پھانسی بھی ہے۔ چونکہ یہ حرکت قابل مواخذہ ہے لہذا لکھی گئی)

نیولی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ ہمیانی۔ نَولی۔ کُھترہ۔ روپے رکھنے کی لمبی سی تھیلی جو اکثر جالی کی بُنی ہوئی یا کپڑے کی سلی ہوئی ہوتی ہے اور لوگ اُسمیں روپے بھر کر کمر سے باندھ لیتے ہیں +

نئی وید۔ س۔ اسم مؤنث :۔ (ہندو) نذرِ مولے۔ نیاز۔ نذر + بھینٹ بل۔ قربانی + دیوتا کا بھوگ۔ پرساد۔ چڑھاوا + (بواؤ مکسور و یائے مجہول ساکن)

نیہ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ سنیہ۔ پیار۔ محبت۔ موہ۔ پریت۔ پیت + عشق +

نیہ لگانا یا نیہا لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ آنکھ لگانا۔ محبت کرنا۔ عاشق ہونا۔ پریت جوڑنا۔ اخلاص کرنا + ؎

اُمنڈ گھمنڈ کر وہ جو آیا   اندر میرے پلنگ بچھایا
میرا وا کا لاگا نیہ   اے سکھی ساجن نہ سکھی مینہ } (کہہ مکری)

مہارا تھا سے نیہا لاگو رہی کنہیا (ٹھمری)

نیہی۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ سنیہی۔ محب۔ پیار کرنیوالا۔ پریمی + چاہنے والا۔ عاشق +

نیہر۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ دگنواں پیہر، میکا۔ استری کے باپ کا گھر۔ جیسے بابل سے مورا نیہر چھوٹو جائے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

و

و - ع - اسم مؤنث :- (۱) عربی کا چھبیسواں[26] فارسی کا تیسواں[30] سنسکرت یا ہندی حروفِ صحیح کا اُنتیسواں[29] व اُردو کا تینتیسواں[33] حرف جسے واؤ کہتے ہیں - یہ شفتی یعنی ہونٹوں سے علاقہ رکھنے والا اور نیز حروفِ علت کا ایک حرفِ علت ہے (۲) حسابِ جُمل میں اسکے چھے عدد فرض کیئے گئے ہیں (۳) عربی میں یہ حرف قسم کے واسطے بھی آتا ہے جیسے وَاللہِ وَاللَّیلِ وَالشَّمسِ وغیرہ - (۴) یہ حرف عربی فارسی ہندی میں اپنے اپنے موقع پر کبھی اوّل میں کبھی وسط میں کبھی اخیر میں حروفہائے ذیل سے باہم بدلجاتا ہے

ا ب پ د س ش ف ک ل م ي (۵) واؤ کی دو قسمیں ہیں ایک مجہول اور دوسرے معروف اور یہ دونوں واؤ اپنے اپنے موقع پر خاص خاص معانی میں آتی ہیں جنکا بیان اُنکی جگہہ پر دیکھو +

وا - ف - صفت :- (۱) کھُلا ہوا - کُشادہ + جُدا - الگ + پھیلا ہوا ؎

اے زکی کس بلا کا ہے انداز ۔ آج زُلف اُسکی وا ہے شانے پر دن کی)

(۲ - تابع فعل) دوبارہ - باز - دُوسری دفعہ - پھر صرف فارسی میں آتا ہے جیسے واگفت - واداد وغیرہ +

واکرنا - ا - فعل متعدی :- کھولنا - اُگھاڑنا - باز کرنا ؎

چہرہ واکرکہ دمِ قتل اُسے ۔ دیکھ لے دیدۂ وا ہوئے صفا (عاشق)

واہونا - ا - فعل لازم :- کھُلنا - باز ہونا + عُقدہ حل ہونا ؎

تھا دریار میرا عقدۂ دل ۔ لاکھ تدبیر کی پہ وا نہوا + (مجرُوح)

واماندہ - ف - صفت :- پیچھے رہا ہوا - پس ماندہ + باقی رہا ہوا - پس خُوردہ - جھوٹا

وا - س - اسم مؤنث :- (۱) باد - ہوا - باؤ - بایو - پون - وایو (۲ -) بیا - اتھوا (۳ -) ضمیر غائب (۱) وہ - اُو جیسے واکو ودیا

سایئں جھروکے بیٹھ کے سب کا مُجرا لیں ۔ جیسی جاکی چاکری ویسا واکو دیں + + (دوہا)

سیکھہ تو واکو دیجیئے جاکو سیکھہ سُہائے ۔ سیکھہ نہ دیجے باندرا جو بئے کا گھر بھی جائے (دوہا)

وابستگاں - ف - اسم مذکر :- رشتہ دار - ایک گھر کے مُتعلقین - کُنبے کے - ناتے آقا

وابستہ - ف - صفت :- بندھا ہوا - پیوستہ - مُتعلق - رشتہ دار - مُنسلک +

واپس - ف - تابعِ فعل :- (۱) مُرادف بازپس - ہٹا ہوا - لوٹا ہوا - اُلٹا پھرا ہوا (۲) پھیرا ہوا - لوٹایا ہوا - مُسترد (۳) پیچھے - اُلٹا جیسے واپس گئے یعنی اُلٹے چلے گئے

واپس آنا - ا - فعل لازم :- پلٹ کر آنا - پھر کر آنا + پھرنا - لوٹنا - اُلٹا آنا +

واپس کرنا - ا - فعل متعدی :- پھیرنا - لوٹانا - مُسترد کرنا - لوٹالنا +

واپس لینا - ا - فعل متعدی :- پھیرنا - اُلٹا لینا جیسے رائے کا واپس لینا یا کوئی چیز دیکر پھر لے لینا +

واپس مِلنا - ا - فعل متعدی :- پھر ملنا - پھرنا - دوبارہ دیا جانا - لوٹنا +

واپس ہونا - ا - فعل لازم :- اُلٹا پھرنا - لوٹنا - پلٹنا + مُسترد ہونا + مُراجعت کرنا +

واپسی - ا - اسم مؤنث :- (عوام) پھری ہوئی چیز - واپس شدہ چیز جیسے واپسی چٹھی - واپسی خط +

واپسیں - ف - صفت :- اخیر - آخریں - پچھلا جیسے دمِ واپسیں +

وات - س - वात اسم مؤنث :- (۱) باد - ہوا - پون - بیال - باؤ - بتاس - بایو (۲) گٹھیا باؤ - بادی گٹھیا (۳) ایک بیماری کا نام (لفظ بات کی اصل وات ہی ہے)

وَاثِق - ع - صفت :- مضبوط - پکا - مُستحکم - مُستقل - اٹل ؎

کل کے آنے کا وعدہ واثق ہے ۔ دم لے اے دم نکل نہ جا رے آج (عاشق)

وَاجِب - ع - صفت :- (۱) ہمیشہ - دائم - مدام (۲) لازم - ضرور - مُناسب - لائق - بجا - لائق - سزاوار - ہونے والا - قابل (۳ - حکما) وہ جو اپنے بقائے وجود میں دوسرے کا محتاج نہو جیسے خدا تعالےٰ (۴) فرض - فرض کیا گیا (۵) حساب میں وہ کسر مکسور جسکی کسر کا عدد مخرج کے عدد سے چھوٹا ہو - وہ کسر جسکا شمار کنندہ نسب نما سے چھوٹا ہو جیسے $\frac{3}{5}$ (۶) تنخواہ - مشاہرہ - ماہانہ +

واجب الادا - ع - تابعِ فعل :- قابلِ ادا - وہ رقم جسکا ادا کرنا واجب ہے - دینے جوگ +

واجب الاظہار - ع - تابعِ فعل :- قابلِ اظہار - اظہار کرنے کے لائق +

واجب التسلیم - ع - تابعِ فعل :- ماننے کے قابل - تسلیم کرنیکے لائق + مانا ہوا - مانے جوگ

واجب التعزیر - ع - تابعِ فعل :- قابلِ سزا - سزا کے قابل - سیاست کے لائق مستوجبِ سزا - ڈنڈ جوگ - سزاوار +

واجب التعظیم - ع - تابعِ فعل :- عزت کرنے کے لائق - ادب کے قابل - وہ شخص جسکی تعظیم و تکریم واجب ہو - بزرگ - مانا ہوا +

واجب الرحم - ع - تابعِ فعل :- رحم کرنیکے لائق - رحم کے قابل - ترس کھانیکے لائق - دیا جوگ +

واجب الرعایت - ع - تابعِ فعل :- رعایت کے قابل - چھما جوگ - قابلِ معافی - معذور رکھنے کے قابل - قابلِ عفو - درگزر کرنیکے قابل چشم پوشی اور اغماض کے قابل +

واجب الزیارت - ع - تابعِ فعل :- زیارت کے قابل - ملاقات کرنے یا دیکھنے کے لائق - ایسا شخص جسکی زیارت واجب ہو +

واجب الطلب - ع - تابعِ فعل :- قابلِ مطالبہ - لینے جوگ - قابلِ وصول - مانگنے کے قابل +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

واج

واجب العرض ع۔ تابع فعل:۔ قابل عرض۔ عرضی۔ تحریری اظہار دعوے مجازاً وہ شرائط جو قانونی بندوبست کے اختتام پر مالکوں اور کاشتکاروں کے مابین کاشت وغیرہ کی نسبت لکھی جائیں +

واجب القتل ع۔ تابع فعل:۔ قتل کرنیکے لائق۔ قابل قتل۔ مارڈالنے کے قابل
واجب القتل اُسنے ٹھیرایا آیتوں سے روایتوں سے مجھے (ذوق)

واجب الوجود ع۔ صفت:۔ جسکی ذات اپنی ہستی یا وجود میں غیر کی محتاج نہو۔ جسکی ذات اُسکے وجود کی مقتضی ہو جیسے خداتعالٰے کی ذات +

واجب الوصول ع۔ تابع فعل:۔ قابل وصول۔ حاصل ہونے کے قابل۔ تحصیل کرنے کے لائق +

واجب تھا عرض کیا ا۔ محاورہ:۔ عرضی کے آخیر کا فقرہ یا خاتمۂ عرض۔ جو کچھ واجب تھا گزارش کیا +

واجب جاننا ا۔ فعل لازم:۔ فرض جاننا۔ لازم سمجھنا۔ ضروری جاننا۔ فرض سمجھنا +

واجب سمجھو ا۔ محاورہ:۔ فرض جانو۔ ضروری سمجھو۔ لازم خیال کرو +

واجب و لازم ع۔ صفت:۔ ہردو مترادف۔ ضروری اور فرض۔ ضروری اور لابُد + صحیح۔ ثابت۔ خاص +

واجب و لازم ٹھیرانا ا۔ فعل متعدی:۔ ضروری اور لابد قرار دینا۔ صحیح ٹھیرانا۔ سچا قرار دینا۔ ثابت کرنا۔ بیان کرنا +

واجب ہونا ا۔ فعل لازم:۔ لازم و لابُد ہونا۔ ضروری ہونا۔ اشد ہونا۔ فرض ہونا +

واجبات ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) واجب کی جمع۔ فرائض۔ ضروریات۔ ضروری چیزیں۔ لازمی چیزیں یا باتیں۔ (۲) لوازمات (۳) رقم واجب الوصول (۴) چڑھی ہوئی تنخواہیں +

واجبی ع۔ صفت:۔ (۱) درست یا واجب۔ بجا۔ معقول۔ ٹھیک (۲) لازمی۔ ضروری۔ لابُد۔ اَن آپائے۔ آوش (۳) لائق۔ مناسب۔ سزاوار (۴) روزینہ۔ وظیفہ

واجبی بات ا۔ اسم مؤنث:۔ ٹھیک بات۔ درست بات۔ حق بات۔ حق الامر۔ مناسب بات +

واجبی خرچ ا۔ اسم مذکر:۔ موافق خرچ۔ متوسط اور لازمی خرچ +

واجبی سا ا۔ صفت:۔ (ہندو) تھوڑا سا۔ قلیل مقدار میں۔ ذرا سا۔ جزوی +

واچ انگلش (Watch.) اسم مؤنث:۔ گھڑی + جیب گھڑی +

واچ میکر انگلش (Watch-maker,) اسم مذکر:۔ گھڑی ساز +

واچھڑے با واچھڑے جی ۔ہ۔ حرف تعریف:۔ (مسخرگی) کیا کہنا ہے۔ واہ وا۔

واد

کیا خوب۔ سبحان اللہ۔ واہ جی۔ بلیے۔ وصن وصن۔ شاباش۔ آفریں۔ مرحبا

اک طرف آبرو ایک شو خورشید واچھڑے زور آب و تاب سے آج (میر سوز)
تو ہے وہ اے صنم کہ ترا حسن دیکھکر کہتا ہے واچھڑے کوئی نام خدا کوئی (قسمت)

ہر سخن میں ہے کچی واچھڑے جی خوبی نخرے کی اجی واچھڑے جی } رنگین
عید کا دن ہے برس دن کا دن مجھے کہتے ہو نہ جی واچھڑے جی

واحد ع۔ صفت:۔ (۱) ایک۔ یک۔ فرد۔ مفرد + مجرد (۲) اکیلا۔ اکا۔ یکا۔ یگانہ۔ (۳) صرف۔ تنہا۔ فقط + نرالا (۴) ذاتِ خدا +

واحد العین ع۔ صفت:۔ ایک آنکھ کا۔ یک چشم۔ کانا۔ کانڑا +

واحد شاہد ا۔ محاورہ:۔ عوام (۱) خدا نے واحد میرا گواہ ہے (۲) واقف محرم واقف الحال جیسے میں اس بات سے واحد شاہد نہیں (۳) مسلوک۔ احسان یا سلوک کرنے والا جیسے وہ مجھسے واحد شاہد نہوا +

واحد شاہد بھی نہیں ۔د۔ محاورۂ عوام:۔ بالکل ناواقف اور بے خبر ہوں + کوڑی نہیں لی کچھ فیض نہیں پایا +

واحد شاہد ہونا ا۔ فعل لازم (۱) واقف ہونا۔ محرم ہونا۔ جاننا (۲) دینا مسلوک ہونا کسی کے ساتھ سلوک کرنا جیسے کبھی تو کسی سے واحد شاہد ہوا کرو یعنی ہاتھ سے ہاتھ ملایا کرو + (یہ لفظ عوام میں مستعمل ہے)

واحسرتا ع۔ کلمۂ تاسف۔ ہائے۔ ہائے ہائے۔ اے ہے۔ ہے ہے۔ افسوس غضب۔ حیف + واے۔ اے وائے۔ واے واے

واحسرتا کہ یار نے کھینچا ستم سے ہاتھ ہمکو حریص لذتِ آزار دیکھکر + (غالب)
واحسرتا کہ وصل میں عاشق نے ایک آن اس بیخودی سے خالی نہ پائی تمام رات (عاشق)

وادی ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) گھاٹی۔ درۂ کوہ۔ شعب + نیچی زمین وہ جنگل جہاں نالے یا دریا کے پانی کے بہنے کی جگہ ہو۔ وہ زمین نشیب و ہموار جہاں درخت تو کم اور پانی بہنے کا رستہ ہو۔ مجازاً مطلق جنگل۔ صحرا۔ بیابان

وادی عشق کی راہیں کوئی ہم سے پوچھے خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے (میر)
(۲) مجازاً مقدمہ۔ معاملہ (۳) دریا کا نالہ + ندی۔ دریا۔ رودخانہ۔ سگزیاب۔ سیلاب

وادیِ ایمن ع۔ اسم مذکر:۔ وہ جنگل جو کوہ طور سے جانب راست واقع ہے۔ وہ جنگل جہاں بنی اسرائیل کے بچے لیٹنے پوٹتے تھے۔ ایک مشہور صحرا کا نام جہاں موسٰی علیہ السلام اپنی بیوی کے ساتھ رات کو جا یا کرتے تھے حسب اتفاق وہاں انکی بیوی کو درد زہ شروع ہو کر وضع حمل ہوا اور یہ آگ کی تلاش میں آگے بڑھے ناگاہ دُور سے ایک روشنی معلوم ہوئی جب قریب پہنچے تو ایک درخت پر وہ نور دیکھا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یہاں موسیٰ علیہ السلام کو غیب سے آواز آئی چنانچہ حضرت موسیٰ کی آوازیں معراج یہی ہے (ایمن یعنی صاحب جانب یمین آیا ہے چونکہ وادیٔ مذکور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دستِ راست کی طرف واقع تھا لہٰذا یہ نام رکھا گیا یا اس وجہ سے کہ وہ مقام کوہ طور کے داہنی طرف ہے۔ وادیٔ ایمن مشہور ہوا) +

وادیٔ مجنوں۔ ع۔ اسم مذکر: صحرائے مجنوں۔ وہ بیابان جہاں مجنوں پھرا کرتا تھا

وادی پر آنا یا اپنی وادی پر آنا۔ ا۔ فعل لازم: (ع) اپنی عادت پر آنا۔ اپنی بان پر آنا + ضد پر آنا۔ ہٹ پر آنا۔ سخن پروری پر آنا جیسے اپنی وادی پر آؤں تو ابھی ناچ نچاؤں + (میر محمد حسین کلیم) ∽

دیوانہ تھا وادی پہ اپنی اگر آوے | منہ دیکھو فلاطوں کا جو عہدے سے برآوے (کلیم)

وحشت میں ہوں بلا کہ گر وادی پہ اپنی آؤں | مجنوں کی محنتیں سب میں خاک میں ملاؤں (میر)

وار۔ ہ۔ اسم مذکر: (ہندو) (۱) دن۔ روز۔ بار جیسے منگل وار۔ بدھ وار (۲) ٹھوکر + گھاؤ۔ زخم (۳) باری۔ داؤں۔ دوک جیسے ہمارے وار پر چیتنے نہ کرو (۴) موقع۔ گھات۔ نوبت جیسے اپنا اپنا وار ہے میں بھی کبھی سمجھ لونگا (۵) حملہ۔ حربہ۔ صدمہ۔ ضرب تیغ و خنجر وغیرہ۔ چوٹ ∽

دوست دشمن کو ترے ناز نے اکثر مارا | ایک ہی وار میں دونوں کو برابر مارا (داغ)

نگاہ وار تھا دل پہ پھڑکنے جان لگی | چلی تھی برچھی کسی پر کسی کی آن لگی (ذوق)

فرہاد کشمکش ہے وہ شمشیر کرشمہ | جسکا نہ رکے وار فلک پر بھی سپر سے (؟)

شکر صد شکر کہ لب بھی بہ شکایت نہ کھلا | سیکڑوں تجھ پہ رہے گرچہ ستمگار کے وار
مجنونِ دل زار مرے کون اٹھا سکتا ہے | ہم بھی دیکھیں تو ذرا اس جگہ یار کے وار } جعفر

اگر چل گئی تیغ ابرو کی تجھپر | تو بس ایک ہی وار میں کام ہوگا (نظیر)

اک جہاں قتل کیا جنبشِ ابرو نے تری | کیا ستم دیکھیے دکھلائینگے تلوار کے وار (راقم)

مثلِ خیار کیا میں کٹوں ایک وار میں | دو ٹکڑے درمیاں سے کرے گو ہمار تیغ (نصیر)

سچ لینا نگاہِ شوخ کا وار | کسی پر جب کہیں بجلی پڑی ہے (ذکی)

گو تن سے سر جدا ہوا لیکن بجا رشوق | طالب ہیں ہم ابھی ترے اک اور وار کے (عاشق)

غیر مجبور ہیں وار کرنے کو | آپ ہیں مار مار کرنے کو (مخلق)

کچھ جو غیرت ہے تو لے سفاک اک اور بھی | زخم اوچھے ہنستے ہیں منہ پر تری تلوار کے (آتش)

نکیوں تیر نظر گزرے جگر سے | کہیں یہ وار رکتے ہیں سپر سے (مجروح)

پھل سب کو ملا مرگ تری تیغ کے فیض سے | محروم رہوں کیوں میں کوئی وار ادھر بھی + (شاد[۵])

(۶) اس طرف۔ اِدھر اس جانب۔ اس کنارہ۔ اس کو۔ پار کا نقیض جیسے وار پار

بھاگا دریا یہ میرے اشکوں سے | ہوگئے وار تھے جو پار درخت + (ناسخ)

اسکے گھر کا تو پتا مجھکو بتا دے قاصد | اسکے رہنے کا مکان خاص وہ ہے پار کہ وار (جعفر)

(۷) وارنا بمعنی تصدق کرنا کا حاصل بالمصدر۔ صدقہ۔ نچھاور۔ نثار +

وار بچانا۔ ا۔ فعل متعدی: ضرب روکنا۔ حملہ روکنا۔ ضرب سے بچنا۔ حربہ بچانا۔ خالی دینا

وہ بڑے مرد ہیں جو سامنے آکر تیرے | تیغ ابرو کا تری وار بچا جاتے ہیں (مصحفی)

وار پار۔ ہ۔ تابع فعل: اِدھر سے اُدھر تک۔ اس طرف سے اس طرف تک + دو طرف۔ اور چھور + آر پار + ترازو۔ آدھا اِدھر آدھا اُدھر +

وار پار ہونا۔ ہ۔ فعل لازم: آر پار ہونا۔ اِدھر سے اُدھر نکل جانا۔ ترازو ہونا۔ آدھا اِدھر آدھا اُدھر ہونا

شیشہ بھی ٹوٹ جاتا ہے آسیب چشم سے | تیر نگاہ دل سے ہوا وار پار لے + (قدر)

دل اس نگاہ سے جو اثر رہا ہے کیا کہیئے | ہمیشہ تیر کلیجے کے وار پار رہا (جرأت)

کس سے کنوں خلش عزیز آبدار کی | کوٹھی کے وار پار تھی کوٹھی کنار کی (بحر)

وار پھیر۔ ہ۔ اسم مونث: صدقہ اور نچھاور۔ وہ نقدی جو دولہن یا دولہا کے سر سے وار کر ڈومنیوں کو دی جاتی ہے۔ وہ تصدق کے پیسے یا روپے جو ساچق کے یا برات کے روز دولہن کے اوپر سے نثار کر کے میراثنوں کو دیے جاتے ہیں +

وار چلنا۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) ضرب تیغ وغیرہ پڑنا۔ ہاتھ پڑنا۔ ہاتھ لگنا ∽

مٹتا ہا پاسہ اپنا چل جائیگا | گر اپنا عربدہ وار چل جائیگا (نامعلوم)

(۲) موقع بننا + داؤں پڑنا۔ گھات ہاتھ لگنا +

وار خالی جانا۔ ا۔ فعل لازم: ضرب نہ پڑنا۔ ہاتھ نہ بیٹھنا۔ ہاتھ بہک جانا +

وار خالی دینا۔ ا۔ فعل متعدی: چوٹ بچا جانا۔ (مصرعۂ مصحفی) ∽

میں خالی دے گیا وار اسنے جب چلائی تیغ +

وار کرنا۔ ا۔ فعل متعدی: (ہ) ضرب مارنا۔ ضرب لگانا۔ حربہ کرنا۔ حملہ کرنا۔ چوٹ کرنا ∽

سنا ہے تیغ کو قاتل نے آبدار کیا | اگر یہ سچ ہے تو بے شبہ ہم پہ وار کیا (داغ)

ہم تم کے وار کر کہ مزا روٹھ جائے | جب میں نہیں تو لذتِ زخمِ جگر کہاں (؟)

زخمی کو اپنے آپ سسکتا نہ چھوڑیئے | اک اور وار کیجئے اور اپنے ہاتھ کا (ظفر)

کیا تیغ بکف پیچ رہا ہے مرے قاتل | تو شوق سے کر وار یہ گردن ہے یہ سر ہے (محفوظ)

(۲) چال چلنا۔ دھوکا دینا (ہ۔ گنوار) دیر کرنا جیسے مت کر وار جو بھگتنے کا رہے

وار لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی: ضرب لگانا۔ ہاتھ مارنا ∽

اور بھی وار لگاتے اسے کیا لگتا ہے | جو کہ زخموں پہ نہ مرہم بھی لگانے دے مجھے (جرأت)

وار لگنا۔ ہ۔ فعل لازم: باری آنا۔ موقع ملنا جیسے وہاں کسی کا بھی وار نہیں لگتا +

وار ملنا۔ ہ۔ فعل لازم: موقع ملنا۔ باری آنا۔ نوبت آنا +

وارِ مرداں خالی نباشد۔ ف۔ کہاوت: مردوں کا وار چوکا نہیں کرتا۔ مردوں کی

[۵] مہاراجہ کشن پرشاد صاحب کا تخلص +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وار

حرب یا حربہ خالی نہیں جاتا۔ مردوں کی بات بے اثر نہیں ہوتی۔ وار کی اضافت ہندی لفظ کے ساتھ اسکو جاہلانہ کثرت ثابت کرتی ہے۔ چنانچہ اس کہاوت کے متعلق یہ حکایت بھی عوام الناس میں مشہور ہے۔ مگر ساقط زبان زد خلائق ہے کہ حضرت امیر خسرو مرید حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہٗ نے حضرت نظامی گنجوی کی تصانیف کا بہت سا مقابلہ کیا اور یہ شعر فخریہ آپکی قبر پر جاکر پڑھا

دبدبۂ خسرویم شد بلند غلغلہ در گور نظامی فگند

اس شعر پر نظامی کی قبر کے اندر سے ایک برہنہ تلوار نکلی تاکہ انکا کام تمام کردے مگر ساتھ ہی اُنکے پیر کی صورت نمودار ہوئی اور اُنے حضرت امیر خسرو کو اپنے بغل میں لےلیا اور اپنا ہاتھ آگے کردیا اُسوقت تلوار میں سے آوازِ مذکورہ آئی اور سلطان جی کی آستین کٹ گئی اور مدت تک اُنکے مریدوں کی ایک آستین کم ایک زیادہ ہوتی رہی +

وار۔ ف صفت :۔ (۱) مانند۔ مثل جیسے مجنوں وار۔ دیوانہ وار (۲) لائق جیسے شاہوار (۳) جاننے والا جیسے امیدوار بمعنی نسبت

وارا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) بچت۔ کفایت۔ اوٹ + جمع مدسی (۲) فائدہ۔ نفع منفعت (۳) افاقہ

وفاداری نے جی مارا ہمارا اسی میں ہو گیا کچھ وارا ہمارا (میر)

وارا نیارا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ قطعی فیصلہ۔ دوٹوک فیصلہ۔ گہرا فائدہ۔ بیڑا پار ہونا۔ ہیر پھیر کا حساب بیٹھنا ہو یہ بس

ایک ہی وار میں تھا قدر کا وارا نیارا ایک ہاتھ اور دے اے قاتل دورِ ابہوا (قدر)

وار اور۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ہندو (۱) میزان۔ جوڑ۔ پھیلاوٹ (۲) اوٹ۔ فائدہ۔ بچت۔ کفایت +

وارا ورد ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ اوٹ ہونا۔ کفایت ہونا۔ بچت ہونا۔ غالب آنا۔ میزان بیٹھنا

وارث ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) میراث لینے والا۔ ترکہ پانے والا۔ حقدار۔ مستحق متوفی کے مال میں حصہ لینے والا۔ دھن ادھکاری (۲۔ ا۔ عو) خاوند۔ میاں۔ سرتاج۔ خصم۔ سرپرست۔ مربی۔ غور و پرداخت کرنے والا (۳۔ و) آقا۔ ولی۔ ولی نعمت۔ خداوند۔ سرکار۔ مالک + قابض۔ دخیل (۳۔ س) معاون۔ مددگار۔ حامی +

وارث ہونا۔ فعل لازم :۔ (۱) مستحق ہونا۔ حقدار ہونا۔ آقا یا ولی نعمت ہونا۔ خاوند ہونا (۳) مددگار ہونا۔ حامی ہونا +

وارِد ع صفت :۔ (۱) ورود کرنے والا۔ آنے والا (۲) مسافر۔ غریب الوطن۔ ابن السبیل + اگیہر قاصد۔ پیک

وارِد و صادر۔ ع۔ اسم مذکر :۔ آیا گیا۔ مہمان + مسافر +

وارِد ہونا۔ ا۔ فعل لازم :۔ آترنا۔ پیش آنا۔ صادر ہونا۔ نازل ہونا + پہنچنا۔ داخل ہونا +

وارِدات ع۔ اسم مؤنث :۔ وارد کی جمع (۱) وہ حال جو آدمی پر گزرے۔ سرگزشت حال احوال۔ حالات (۲۔ ا) حادثہ۔ سانحہ۔ واقعہ۔ ماجرا۔ واقعۂ کشت و خون۔ مجموعہ (۳۔ ا) دنگا۔ فساد۔ ہنگامہ۔ مارکٹائی (یہ لفظ عربی یا فارسی میں اس معنی میں نہیں پایا جاتا۔ البتہ سعدی نے بوستاں میں مطلق وارد شے کے واسطے استعمال کیا ہے

ندانی کہ شوریدہ حالان مست چرا برفشانند در رقص دست

وار

گشاید درے بر دل از واردات فشاند سر دست بر کائنات

وارداتِ خفیف۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ (قانون) چھوٹا سا جھگڑا یا واقعہ۔ ادنیٰ وقوعہ +

وارداتِ سنگین۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ (قانون) حادثۂ سخت۔ بھاری وقوعہ جیسے خون قتل وغیرہ +

وارستہ۔ ف صفت :۔ آزاد۔ کھلے بند۔ مطلق العنان۔ خود مختار +

وارستہ مزاج۔ ف ع۔ صفت :۔ آزاد طبع۔ لاابالی مزاج۔ وہ شخص جسے کسی امر کی پابندی نہو۔ آوارہ مزاج۔ آزادی پسند۔ لاپرواہ۔ بے پروا۔ قلندر صفت

ہوا ہے پابند تعلق ہیں جو وارستہ مزاج دام میں بھی ہے بندھا یا۔ ایک مدعی زاہد کو زرہ اصابہ

وارفتہ۔ ف صفت :۔ (۱) از خود رفتہ۔ آپے سے باہر۔ شیفتہ۔ والہ

وارفتہ ہو گیا آئینے میں حسن پہ اپنے یاں جان ہم بر جاتی ہے بجلی پھرکے (دیکھو مصحفی)

کیوں وارفتہ نہیں تیری بٹن داری کا جو ہے مسبب کوستہ تو مسرت کی خریداری (آتش)

(۲) مضمحل۔ تھکا ہوا۔ چور +

وارفتگی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ (۱) از خود رفتگی۔ شیفتگی۔ بیخودی (۲) اضمحلال۔ تھکن۔ ماندگی

وارن۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (سوبسو) صدقہ۔ نچھاور۔ بھینٹ۔ نیاز۔ نذر۔ اپن۔ چڑھاوا ولیل

وارن پھیرن۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ عو۔ صدقہ اتارنا۔ نذر و نیاز۔ نچھاور۔ نثار۔ وار پھیر۔ تصدق

وارنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ نثار کرنا۔ تصدق کرنا۔ سر کے گرد پھرانا۔ صدقہ کرنا۔ نچھاور کرنا۔ کھیر کرنا۔ گرد پھرانا۔ اتارنا۔ بھینٹ چڑھانا۔ قربان کرنا

وہ حسرت نثار اُس ابرو کے وار پر جو کچھ ہوا تو ناسہ ہے سو اب تو بھی وارے (ذلیب)

بچہ ہے بات اُسکو کہتا ہے واعظ طرح ہی اپنے کفر سے پرے مجکو بچینک تو وارے (جرأت)

جی یہ چاہے ہے کہ تم تو سامنے بیٹھے ہو جاں اور میں سو جان سے تم پہ وارے جائیے (")

تیغ کر اس غیرتِ گلشن پہ مجکو وار کر بس یہی صیاد سے ہے التجائے عندلیب (ناسخ)

آسماں کہتے ہیں اے ناسخ یہ میرے یار سے اور وہ کہ روز و شب تجھپر ت وارا کیجیئے (")

وہ جب تک کر کے زلفیں سنوار آیا کئی جان میں اُسپہ وار آیا (حسن)

وارنٹ۔ انگلش (Warrant) اسم مذکر :۔ (۱) حکمنامۂ گرفتاری۔ پکڑنے کا تحریری حکم (۲) فرمان۔ دستک۔ حکم۔ پروانہ۔ حکمنامہ۔ طلب نامہ +

وارنٹِ تلاشی۔ ا۔ اسم مذکر :۔ (قانون) تلاشی کا حکم۔ پروانۂ تلاشی +

وارنٹ جاری کرانا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ (قانون) کسی کی گرفتاری کا حکم نکلوانا۔ گرفتاری کا پروانہ جاری کرانا +

وارنٹِ رہائی۔ ا۔ اسم مذکر :۔ رہائی کا حکمنامہ +

وارنٹ گرفتاری۔ ا۔ اسم مذکر :۔ پکڑنے کا حکمنامہ +

وارنش۔ انگلش (Varnish) اسم مذکر :۔ روغن۔ لاک + چمک دمک۔ ملمع + ظاہری ٹیپ ٹاپ۔ قلعی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وار

واری ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ عو۔ (۱) تصدق ۔ نثار ۔ صدقے قربان جیسے تیرے واری کہاں ماں جاوے۔ تکیۂ کلام زناں) بجائے کلمۂ دعا بمعنی قربانت شوم میں صدقے ہو جاؤں ۔ بلہاری ۔ واری جاؤں وغیرہ ۔

بول اُٹھی بگا دلی کہ واری　　محرم کا ہے کار یہ وہ واری (نسیم)

اُٹھو واری کلیجے سے لگ جاؤ　　دیر سے بچھڑے ہو نہ اب ترساؤ (قلق)

(۳) ایک پیار کا کلمہ اپنے پیارے یا آقا سے خطاب ۔

ڈھیلی گرہ لگاؤں تو انا یہ کہتی ہے　　آیا نہ باندھنا تجھے واری ازار بند (رنگین)

(۴) شوق یا چاؤ میں اسقدر غرق کہ بل بل کرتی صدقے جاؤں ۔ مثلاً جب تک بہو کو اری تب تک ساس واری (۵) اظہار محبت و جاں نثاری کا کلمہ ۔ خیر خواہانہ خطاب ۔

مراسنہ اُترا ہوا دیکھ کے کہتی ہے جیا　　آج تو کر کے نہ رکھ منت و زاری روزہ (رنگین)

اُٹھتی ہے پچھلے پہر رات کو کھا کر سحری　　شوق سے دیکھیو تو دل میں تری واری روزہ

(جب کوئی بڑی بوڑھی ۔ خواہ رشتہ دار خواہ کوئی غیر عورت محبت اور پیار سے بات کرتی ہے تو کلمۂ خطاب کی بجائے یہ لفظ زبان پر لاتی ہے جیسے واری بتا تو سہی کہاں چوٹ لگی) +

واری جانا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ عو۔ قربان ہونا ۔ نثار ہونا ۔ صدقہ جانا ۔ بلا گرداں ہونا +

واری جاؤں ۔ ہ۔ کلمۂ خطاب :۔ (محاورۂ عو) قربانت شوم ۔ صدقے جاؤں ۔ بلا گرداں ہو جاؤں ۔ قربان ہوں ۔ نیز خوشامد کا کلمہ جیسے میں تیرے واری جاؤں مجکو بھی تو کچھ دے ۔ واری جاؤں دھوپ میں نہ پھر ۔

۲
تو تو کہتا ہے کہ گزری رات ساری جاؤں میں　　دل یہ کہتا ہے نہ جانا تیرے واری جاؤں میں (فہیم)

چھپکے مل مجھ سے دوگانا ترے واری جاؤں　　مفت میں ایسا نہو ہیں کہیں ماری جاؤں (رنگین)

واری ہو کر مر جاؤں ۔ ہ۔ محاورۂ عو :۔ نہایت خوشامد کا کلمہ ہے ۔ تم پر سے قربان ہو جاؤں ۔ بلا گرداں شوم +

واری ہونا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ دیکھو (واری جانا) +

وارے نیارے ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ گہرے ۔ بھاری نفع یا فائدہ ۔ جب کسی مفلس کو مال کثیر کے ہاتھ لگنے سے فراغت اور تموّل ہو جائے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں +

(وارے اصل میں ورنے نیارے نرے تھا یعنی نری اپنی طرف دولت گھسیٹنا ۔ ایسی دولت جسمیں دوسرے کی شرکت نہو)

ہزار رنج و مصیبت کے دن گزارے ہیں　　کبھی جو لڑ گئی قسمت تو وارے نیارے ہیں (داغ)

وارے نیارے کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ خوب نفع کمانا ۔ خوب ہاتھ رنگنا ۔ مالا مال ہونا ۔ دولت گھسیٹنا ۔ بہت سا فائدہ اُٹھانا جیسے اُنھوں نے تھوڑے ہی دنوں میں وارے نیارے کر لیے

وارے نیارے ہونا یا ہو جانا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ گہرے ہونا ۔ چاندی ہونا ۔ خوب ہاتھ رنگے جانا ۔ بخوبی فائدہ یا نفع ہونا جیسے اُن کے تو وارے نیارے ہو گئے +

واس

واڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ اکثر کتابت میں محلہ ۔ ٹولہ ۔ کوچہ ۔ پورہ ۔ جیسے سید واڑا ۔ شیخ واڑا ۔ تیلی واڑا ۔ چمار واڑا وغیرہ

واژوں ۔ ف۔ صفت :۔ (۱) اوندھا ۔ سرنگوں (۲) برگشتہ ۔ نامبارک ۔ منحوس ۔ اُلٹا ۔ معکوس ۔ قلب +

واژوں بخت ۔ ف۔ صفت :۔ بدنصیب ۔ اُلٹے نصیبے والا ۔ شوم ۔ بدبخت +

واسط ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ عراق عرب کے ایک شہر کا نام جو کہ یہ شہر بصرہ اور بغداد کے درمیان واقع ہے اس وجہ سے اس نام کے ساتھ مشہور ہو گیا ۔ واسطی قلمیں اسی جگہ کی مشہور ہیں اگرچہ اس نام کے اور بھی چار چھوٹے چھوٹے قصبے وہاں موجود ہیں لیکن مشہور یہی شہر ہے

واسطات ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ چھٹے دانت کا گھوڑا ۔ پنج دینے کا گھوڑا جسکے اس عمر میں چھٹے دانت نکل آتے ہیں +

واسطہ ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) درمیانی شخص ۔ بچولیا ۔ ثالث ۔ بیچ والا ۔ ایلچی ۔ قاصد ۔ دوت (۲) اسم مؤنث بیچ والی عورت ۔ مشاطہ ۔ شادی بیاہ کرانے والی (۳) ۔ ا۔ اسم مذکر (۳) ربط ۔ علاقہ ۔ تعلق ۔ لگاؤ ۔ مناسبت

دُنیا سے کیا غرض جو رہے ہم سے واسطہ　　اسواسطے سے چھوڑ دو عالم سے واسطہ
رشک پری اُنہیں جو کہا یہ ملا جواب　　جب ہم پری ہیں کیا ہمیں آدم سے واسطہ (داغ)

تم رقیبوں سے ملے ہم نے بھی دل بہلالیا　　اب ہمارا آپ کا وہ واسطہ جاتا رہا (نسیم دہلوی)

(۴) ۔ ا۔ ہ۔ سبب ۔ باعث (۵) ۔ ا۔ ہ) کام ۔ پالا ۔ سروکار ۔ جیسے خداؤں سے واسطہ نہ ڈالے (۶) غرض ۔ مطلب جیسے ہمیں کیا واسطہ (۷) ۔ ا۔ ہ) وسیلہ ۔ ڈھب ۔ موقع ۔ سلسلہ جیسے ہم نے بھی واسطہ پیدا کر لیا (۸) ۔ ا۔ ہ) دوستی ۔ آشنائی ۔ دل لگی ۔ محبت (۹) ۔ ا۔ ہ) مباشرت ۔ صحبت +

واسطۃ العقد ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ بیش قیمت اور بڑا موتی جو موتیوں کی لڑی یا مالا کے بیچوں بیچ ہو +

واسطہ پیدا کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ وسیلہ بہم پہنچانا ۔ ڈھب لگانا ۔ موقع نکالنا ۔ سلسلہ قائم کرنا ۔

پیغامبر رقیب کو آخر بنا لیا + + +　　پیدا کیا یہ کوشش بیہم سے واسطہ (داغ)

واسطہ پڑنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ سروکار ہونا ۔ کام پڑنا ۔ پالا پڑنا ۔

آخر بغیر تر ہوئے دامن نہ بچ سکا　　اسکو پڑا ہے دیدۂ مریم سے واسطہ (داغ)

واسطہ دینا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ شفاعت لانا ۔ دُہائی دینا ۔ شفیع گرداننا ۔ بیچ میں ڈالنا جیسے خدا اور رسول کا واسطہ دینا

واسطہ ڈالنا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ پالا ڈالنا ۔ کام ڈالنا ۔ سروکار ڈالنا ۔

تیرے مریض غم کی دعا ہے یہ دمبدم　　ڈالے خدا نہ جیسے مریم سے واسطہ (داغ)

واسطہ رکھنا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ تعلق رکھنا ۔ علاقہ رکھنا ۔ غرض رکھنا ۔ مطلب رکھنا ۔ لگاؤ رکھنا ۔ کسی سے آشنائی یا دل لگی رکھنا

واسطہ ہونا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ (۱) تعلق ہونا ۔ نسبت ہونا ۔ لگاؤ ہونا ۔ ربط ہونا ۔

کیوں مانتے ہیں حضرت زاہد کو مغبچے　　کوئی تو ہے جناب مکرّم سے واسطہ (داغ)

(۲) غرض ہونا ۔ مطلب ہونا ۔

سچ ہے مقام دوست کے طالب کو کیا غرض　　جنّت سے واسطہ نہ جہنم سے واسطہ
اُلفت میں دونوں لازم و ملزوم ہو گئے　　غم کو غرض ہے دل سے اُسے غم سے واسطہ (داغ)

(۳) آشنائی ہونا ۔ دل لگی ہونا ۔ ڈھب ہونا ۔ دوستی و محبت ہونا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

واس

جب غیر غیور ہے تو اُسے کیوں ہو لاگ ڈانٹ کچھ تم سے واسطہ ہے نہ کچھ ہم سے واسطہ (داغ)

(۴) سبب ہونا (۵) درمیانی تعلق ہونا (۶) سروکار ہونا +

واسطی ع۔ اسم مذکر: (۱) شہرِ واسط سے تعلق رکھنے والا۔ واسط کا باشندہ (۲) ایک قسم کا عمدہ قلم جو شہرِ واسط سے آتا اور وہیں کے جنگل میں پیدا ہوتا ہے +

واسطے ۔ ا۔ اسم مذکر: واسطہ کی جمع۔ تعلقات ؎

ہیں یہ سارے جیتے جی کے واسطے کون مرتا ہے کسی کے واسطے + (رند)

واسطے ۔ ا۔ تابع فعل: (۱) لئے۔ برائے۔ ازبہر جیسے خدا کے واسطے یعنی برائے خدا (۲) خاطر۔ بہ سبب جیسے تمہارے واسطے۔ اپنے واسطے +

واسطے خدا کے ۔ ا۔ تابع فعل: برائے خدا۔ بہ پندِ خدا کے نام پر۔ خدا کی شفاعت پر۔ خدا کیلئے +

واسوخت ۔ ف۔ اسم مذکر: واسوختن بمعنی اعتراض کردن و رُوگردانیدن کا حاصل بالمصدر (۱) اعراض۔ رُوگردانی۔ تنفر۔ بیزاری (۲) وہ اشعار جو بطورِ مسدّس۔ ترجیع بند۔ یا ترکیب بند معشوق سے جلکر اسکی شکایت عشق کی بُرائی آئندہ کیلئے اپنی بے پروائی اور بیزاری میں لکھے جائیں۔ مثال کے لیئے امانت۔ بحر۔ ناظم۔ وغیرہ کے واسوخت۔ مجموعۂ واسوخت میں دیکھ لو +

واسوختگی ۔ ف۔ اسم مؤنث: جلن۔ سوختگی +

واشُد ۔ ف۔ اسم مؤنث: شگفتگی۔ کشادگی ؎

واشد ہے جیسے غنچۂ دلگیر میں چُھپی ہے مغفرت ہمارے بھی تقصیر میں چُھپی (میر سوز)

واصِل ۔ ع۔ صفت: (۱) ملنے والا۔ ملاقات کرنے والا۔ شامل ہونے والا۔ چُمٹنے والا (۲) حاصل ہونیوالا۔ بہم پہنچنے والا۔ ہاتھ لگنے والا۔ وصول ہونے والا۔ قابلِ وصول۔ رائج

واصِل باقی ۔ ع۔ اسم مؤنث: وصول شدہ اور باقی رقم ؎

وصل حاصل ہوا پر ہے ہوسِ دل باقی دفترِ عشقِ بتاں کی ہے یہ واصل باقی (اُنس)

واصِل باقی نویس ع+ف۔ اسم مذکر: تحصیل کا وہ عہدہ دار جو وصول و باقی کا رجسٹر رکھتا ہے +

واصِلات ع۔ اسم مؤنث: واصل کی جمع۔ میزانِ زرِ وصول + وصول شدہ محاصل کی میزانِ کُل۔ بیباقیات کا نقیض +

واضِح ع۔ صفت: (۱) روشن۔ اُجاگر (۲) کُھلا ہوا۔ صاف + ظاہر۔ پرگھٹ۔ عیاں۔ صریح۔ آشکارا۔ ہویدا (۳) مفصّل۔ مشرّح۔ تفسیر کیا ہوا +

واضح کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی: ظاہر کرنا۔ جتانا۔ کھولنا۔ صاف کہنا +

واضح رہے ۔ ا۔ محاورہ: معلوم رہے۔ پوشیدہ نہ رہے۔ خوب سمجھ لو۔ اچھی طرح جان لو۔ مثلاً یہ آپ کو واضح رہے کہ میں رعایت نہیں کرنے کا ہوں +

واضح ہے ۔ ا۔ محاورہ: ظاہر ہے۔ آشکار ہے۔ سب جانتے ہیں۔ سب پر روشن و مبرہن ہے۔ بدلائل ثابت ہے +

واضِع ع۔ صفت: وضع کرنے والا۔ بنانے والا۔ کسی چیز کو اُسکی جگہہ پر رکھنے والا۔ پیدا کرنے والا + موجد۔ مخترع۔ ایجاد کنندہ۔ مجتہد +

وال

واضعِ قانون ع۔ اسم مذکر: قانون بنانے والا۔ مقنن + حسبِ رسم و رواج احکام و ہدایات بنانیوالا

واعِظ ع۔ اسم مذکر: وعظ کرنیوالا۔ ناصح۔ پندگو۔ نصیحت کرنیوالا۔ دین کی تلقین کرنیوالا۔ سیکھ دینے والا۔ نصیحت گو +

واعظ ناکس کی باتوں پر کوئی جاتا ہے میر آدمیو نے چلو تم کس کی باتوں پر گئے (میر)

واعظ نہ تم پیو نہ کسی کو پلا سکو کیا بات ہے تمہاری شرابِ طہور کی (غالب)

زہد و طاعت پہ تجھے ناز بجا ہے واعظ ہم سیہ رو ہیں ہمارا بھی خدا ہے واعظ + (ظہیر)

جو تہیدست نکالے گئے میخانوں سے مسجدوں میں وہی بن بیٹھے ہیں اکثر واعظ (زکی)

وافِر ع۔ صفت: بہت کثیر۔ الغاروں گھنا۔ افراط سے۔ بافراط +

وافی ۔ ع۔ صفت: پورا۔ کامل۔ کافی۔ تمام و کمال۔ خاطر خواہ +

واقِع ع۔ اسم مذکر: ہونیوالا۔ وقوع ہونیوالا۔ موجود ہونیوالا۔ پیش آنیوالا جیسے واقع تاریخ فلاں +

واقع میں ۔ ا۔ تابع فعل: حقیقت میں۔ درحقیقت۔ دراصل +

واقع ہونا ۔ ا۔ فعل لازم: پیش آنا۔ ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ بروئے کار آنا۔ برپا ہونا +

واقِعات ع۔ اسم مؤنث: واقعہ کی جمع۔ حادثے +

واقِعہ ع۔ اسم مذکر: (۱) حادثہ۔ سانحہ۔ وقوعہ۔ واردات (۲) روئداد۔ حال۔ سرگزشت۔ بیتی۔ ماجرا + خبر۔ سماچار (۳) لڑائی۔ جنگ۔ کارزار (۴) موت۔ کال۔ انتقال۔ وفات (۵) سختی + وقتِ قیامت۔ حشر۔ آفت +

واقِعہ نویس ع+ف۔ اسم مذکر: وقائع نگار۔ کارسپانڈنٹ۔ خبر نویس۔ اخبار نویس۔ پرچہ نویس +

واقعہ ہونا ۔ ا۔ فعل لازم: (۱) حادثہ پیش آنا۔ واردات ہونا (۲) مرنا۔ انتقال ہونا۔ موت آنا جیسے آج انکا واقعہ ہو گیا +

واقِعی ع۔ صفت: منسوب بہ واقع۔ فی الحقیقت۔ درحقیقت۔ واقع میں۔ ٹھیک۔ درست۔ سچ مچ۔ اصل میں +

واقعی بات کی مشکل ہے سمائی دل میں لب پہ آئی وہیں جس وقت کہ آئی دل میں (ظفر)

سنکے مجنوں نے مرے شورِ جنوں کو یوں کہا واقعی مجھ سے بھی یہ شوریدہ سر اچھا رہا (ذوق)

واقِف ع۔ صفت: (۱) کھڑا ہونیوالا (۲) جاننے والا۔ ماہر۔ آگاہ۔ چیتن۔ چوکس۔ ہشیار۔ خبردار۔ مطلع +

واقف الحال یا واقفِ حال ع۔ اسم مذکر: رازداں۔ ہمراز۔ حال احوال سے واقف +

واقفِ کار ع+ف۔ اسم مذکر: کام سے واقف۔ کام جاننے والا۔ کارداں۔ آزمودہ کار۔ جہاں دیدہ۔ تجربہ کار۔ سرد و گرم چشیدہ +

واقف کاری ۔ ا۔ اسم مؤنث: (۱) جان پہچان۔ شناسائی۔ آشنائی۔ صاحب سلامت (۲) کاردانی۔ امتحان۔ تجربہ (۳) پرکھ۔ شناخت۔ جانچ +

واقِفیت ع۔ اسم مؤنث: (۱) جان پہچان۔ شناسائی (۲) علم۔ خبر۔ آگاہی۔ اطلاع (۳) استعداد۔ علم۔ بِدیا۔ ورک۔ مہارت (۴) تجربہ۔ شناخت +

واقفیت پیدا کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی: (۱) شناخت حاصل کرنا۔ تجربہ بہم پہنچانا۔ دسترس حاصل کرنا (۲) کسی کام کو جاننا۔ کسی کام میں مہارت پیدا کرنا +

وال ۔ ہ۔ اسم مذکر: (۱) والا کا مخفف جیسے دِلّی وال۔ اگروال + وہ کب دیوال ہے (۲) صفت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وال

مانند۔ جیسا مثلاً مجھ وال سے کام پڑے تو جانو کوئی احمد وال ملگیا ہوگا +

والا ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) علامتِ فاعل بعد از فعل۔ کرنا۔ کرنے والا۔ عامل جیسے مرنے والا۔ گزرنے والا۔ جانے والا (۲۔ بعد از اسم) محافظ۔ نگراں۔ نگہبان۔ مالک۔ آقا۔ خداوند۔ صاحب جیسے گدھے والا۔ اونٹ والا۔ کھیت والا + روپے والا۔ پیسے والا۔ گھروالا یا آنکھوں والا وغیرہ (۳) منسوب۔ نسبت دارندہ۔ کلا جیسے شہر والا۔ گانو والا۔ باہر والا۔ درزی والا۔ قصائی والا وغیرہ +

والا۔ ف۔ صفت:۔ بلند۔ بالا۔ اونچا۔ مرتفع۔ عالی۔ بزرگ جیسے جناب والا حضرتِ والا +

والاجاہ۔ ف۔ صفت:۔ بلند مرتبہ والا۔ عالی رتبہ +

والاشان۔ ف۔ صفت:۔ بڑی شان والا۔ عالی شان +

والاقدر۔ ف + ع۔ صفت:۔ عالی قدر۔ عالی مرتبہ +

وِالّا۔ ع۔ تابع فعل:۔ اور نہیں تو۔ ورنہ۔ وگرنہ۔ نہیں تو +

والّا نہ۔ ۔ تابع فعل:۔ (غلط العام) صحیح والّا۔ معنی دیکھو (والّا) + (چونکہ الّا اسجگہ لفظ اِن کلمۂ شرط اور لفظِ لا کلمۂ نفی سے مرکب ہے پس لائے نافیہ کے ہوتے فارسی کا لفظ نہ اسپر اور زائد کرنا محض فضول و بے معنی ہے) +

وَالِد۔ ع۔ اسم مذکر:۔ جننے والا۔ باپ۔ پتا۔ پدر۔ باوا۔ ابّا۔ قبلہ گاہ۔ (ابّا زبانِ عبرانی)

والدِ ماجد۔ ع۔ اسم مذکر:۔ پدرِ بزرگوار۔ ابّا جان۔ باوا حضرت +

والِدہ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ جننی۔ ماں۔ ماتا۔ مہتاری۔ میّا۔ امّاں۔ مائی +

والدہ ماجدہ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ والدۂ مخدومہ +

وَالِدَین۔ ع۔ اسم مذکر:۔ صیغۂ تثنیہ۔ ماں باپ۔ مادر پدر۔ ماتا پتا۔ مات پتا +

وَالَنٹیر۔ انگلش (Volunteer) اسم مذکر:۔ وہ ملکی خیر خواہ سپاہی جو اپنی خوشی سے بلا تنخواہ قواعد سیکھتے اور ملک کی حفاظت کے واسطے وقت بے وقت کام آتے ہیں خوشی خواں سپاہی۔ بلمیٹر + مجاہدین +

وَاللہ۔ ع۔ حرفِ ربط۔ خدا کی قسم۔ بخدا۔ مجھے قسم ہے۔ خدا کی سوں ؎

ہے دل کو لگتی پر کیونکہ مانوں کھاتے قسم تو میاں مجھکو واللہ (میر سوز)

محلِ عشقِ بتاں عین گناہ ہے واللہ چشمِ تر سے ہے عیاں دامنِ تر کی صورت (زکی)

وَاللہُ اَعلَم۔ ع۔ محاورہ:۔ اور خدا خوب جانتا ہے۔ خدا جانے۔ خدا معلوم مجھے خبر نہیں +

وَاللہُ اَعلَمُ بِالصَّوَاب۔ ع۔ محاورہ:۔ خدا ہی بہتر جانتا ہے۔ خدا کو خوب معلوم ہے +

وَاللہِ بِاللہ۔ ع۔ ہر دو مترادف:۔ جب قسم میں تاکید اور زور دینا منظور رہتا ہے تو یہ دونوں لفظ زبان پر لاتے ہیں جیسے واللہ باللہ مجھے خبر نہیں یعنی مجھے بالکل خبر نہیں

وَالِہ۔ ع۔ صفت:۔ عاشق۔ شیفتہ۔ مفتون۔ فریفتہ۔ سرگشتہ (لام کا زیر پڑھنا غلط ہے) +

وال

والی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ والا کی تانیث +

والی۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) مالک۔ خداوند۔ آقا۔ ولی نعمت۔ سرتاج + حاکم۔ بادشاہ۔ (۲) دوست۔ مددگار۔ حمایتی (۳) وارث۔ مربّی۔ سردھرا۔ سرپرست (۴) محافظ۔ نگہبان

گمر دینِ برحق کا بوسیدہ ایواں تزلزل میں مدت سے ہیں جسکے ارکاں
زمانہ میں ہے جو کوئی دن کا مہماں نہ پائینگے ڈھونڈ سے پھر مسلماں
عزیزوں نے اُس سے توجہ اُٹھالی
عمارت کا ہے اُس کی اللہی والی
(حالی)

جیسے والی سب کا اللہ ہم تو رکھوالی ہیں +

والی وارث۔ ع۔ اسم مذکر:۔ ہر دو مترادف۔ مالک و آقا + پرکھا۔ مربّی۔ حمایتی + پشت پناہ۔ سرپرست + ہوتا سوتا۔ دلی خنگر +

وام۔ ف۔ اسم مذکر:۔ مرادفِ قرض۔ اُدھار۔ رِن جیسے قرض وام لیکر کام چلالو ؎

حسنے بوسے لبِ بیگوں کے دیئے وعدے پر مژدہ اے بادہ کشاں بکنے لگی وام شراب (شاہ نصیر)

واماندگاں۔ ف۔ صفت:۔ پیچھے رہے ہوئے۔ پس ماندہ۔ واماندہ کی جمع + تھکے ہوئے ہارے ہوئے۔ عاجز +

واماندگی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ پس ماندگی۔ تھکن۔ تھکاوٹ + عاجزی + تکان +

واماندہ۔ ف۔ صفت:۔ پس ماندہ۔ باقی رہا ہوا + پس خوردہ۔ جھوٹا کھانا + عاجز۔ تھکا ہوا

وامُصیبتا۔ ع۔ کلمۂ ندبہ و تاسف:۔ ہائے مصیبت۔ ہائے ہائے۔ وادریغا۔ ہائے اللہ ہے ہے۔ کیا قیامت ہے۔ ظہورِ حادثہ پر یہ کلمہ بولا جاتا ہے ؎

مدفن بنے زمینِ چمن وامصیبتا معدوم ہو وہ غنچہ دہن وامصیبتا
دے منکر و نکیر کو ناچار وہ جواب جو حور سے کرے نہ سخن وامصیبتا
تشبیہِ آئینہ سے جو ہوتا تھا آب آب رلجائے خاک میں وہ بدن وامصیبتا
(مومن)

کیا اعتبار دہر کا عبرت کی جا ہے یہ
عشرت سرا کبھی کبھی ماتم سرا ہے یہ

وَامِق۔ ع۔ اسم مذکر:۔ از وَمق بمعنی دوست داشتن (۱) دوست رکھنے والا + چاہنے والا + دوست + عاشق + طالب (۲) عذرا کے مشہور عاشق کا نام جسکی عشق کی پُرزور مثنوی فخر خاری ایک نامی نامور شاعر نے لکھکر اِن دونوں کے عشق کو خوب چمکا دیا ؎

مرگئے قیس و وامق اور زکی آدمی اُٹھ گئے زمانے سے + (زکی)

وان۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ علامتِ فاعل۔ دارندہ۔ صاحب۔ والا۔ خداوند جیسے دھن وان خداوندِ دولت۔ دیاوان۔ صاحبِ مہر و محبت + پہچوان بمعنی پیچدار۔ بھاگوان بمعنی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صاحبِ نصیب ۔ علیٰ ہٰذا لُگن وان +

وال ۔ ہ ۔ کلمۂ نسبت بنُونِ غنّہ :۔ جیسے دھلواں ۔ پٹواں ۔ لپیٹواں ۔ گُتھواں ۔ مُخفّفِ وہاں +

واؤ ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ عربی کا چھبیسواں حرف ۔ جسکا مُفصّل بیان حرف واؤ کے شروع میں لکّھا گیا + (دیکھو صفحہ ۶۳۲)

واوِ عاطفہ یا عطف ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ وہ واؤ جو دو کلموں میں ربط دینے کے واسطے آتی ہے جیسے من و تو + احمد و محمود وغیرہ +

واوِ مجہُول ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ جس سے پہلے ضمّۂ خالص نہو جیسے کور ۔ زور ۔ شور ۔ یہ واؤ اکثر لزُومِ عطف ۔ حال ۔ استبعاد ۔ قسَم وغیرہ کے لیئے بھی آتی ہے +

واوِ معدُولہ ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ وہ واؤ جو لکھنے میں آئے اور پڑھنے میں نہ آئے جیسے خویش ۔ خود ۔ خوش اور خُور کی واؤ +

واوِ معرُوف ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ وہ واؤ جس سے پہلے ضمّۂ خالص ہو اور خُوب ظاہر پڑھی جائے جیسے دُور ۔ نُور ۔ وغیرہ ۔ یہ واو تصغیر نسبت وغیرہ کیواسطے بھی آتی ہے

واویلا ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ مرکب از (وا بمعنی ویل ۔) (۱) حیف ۔ افسوس ۔ دریغا (۲ ۔ مجازاً) گریہ و زاری ۔ نوحہ و ماتم ۔ شیون ۔ آہ و فغاں ۔ آہ و نالہ ۔ بِلاپ (۳ ۔ مجازاً) فریاد ۔ دُہائی ۔ تہائی ۔ ہائے

واویلا کرنا ۔ فعل متعدی :۔ رونا پیٹنا ۔ گریہ و زاری کرنا ۔ ہائے ہائے مچانا + نالہ و فریاد کرنا +

واہ ۔ ہ ۔ ضمیر غائب :۔ (گنوار) وہ ۔ اُس جیسے واہ کو ۔ واہ کا کام +

واہ ۔ ف ۔ ہ ۔ کلمۂ تحسین و آفریں :۔ (۱) کیا کہنا ۔ کیا بات ہے ۔ سُبحان اللہ ۔ آفریں ۔ شاباش ۔ مرحبا ۔ بلے ۔ جیسے ؎

غیر سے ملتے ہو چھپکر یہ کُھلا ہے ہم پر ۔ واہ بس دیکھ لیا ہم نے تمہارا اخلاق
واہ کیا کیا تری محبّت میں ۔ حوصلہ خاص و عام کا نکلا (داغ)

واہ کیا ناسخ بھی ہے شیریں بیاں ۔ شعر جو ہے لکھنؤ کا قند ہے + (ناسخ)

واہ کیا رُخ ہے کہ جسکی آج تک ۔ کی تلاوت ہم نے قرآں جان کر (تصویر)

واہ رے عشق تری پردہ دری کے صدقے ۔ ملگئی چاکِ گریباں میں جگر کی صُورت (ظہیر)

نکلا ہے رُخ پہ خط ترے یہ رشکِ ماہ سبز ۔ کیا گُل زمین جس سے سراسر ہے واہ سبز (ظفر)

غزل پڑھو وہ رنگیں اور وہ کہیئے جسے رنگر ۔ کسی کے دل سے نکلے آہ کوئی واہ بول اُٹھے (جرأت)

(۲ ۔ کلمۂ تعجّب) اے عجب ۔ اچنبہ کی بات ہے ۔ بڑا اچنبہ ہے ۔ مقامِ حیرت ہے جیسے واہ میاں کالے خُوب رنگ نکالے ؎

واہ دُنیا عجب ہے رنگا رنگ ۔ کہ کہیں کُچھ ہے اور کہیں کُچھ ہے (ظفر)

واہ کیا عجب جنُوں ہے اپنے صدقے جایئے ۔ ہاتھ کیسا کانپتا ہے جسم بھی فصّاد کا (نسیم دہلوی)

تُمہارے لُطف و عنایت کا واہ کیا کہنا ۔ کہ جسکا رو کیا وہ ہی دردمند ہوا (داغ)

(۳ ۔ کلمۂ طنز) چہ خوش ۔ کیا خُوب ۔ چہ خوش ۔ چہ بناش ؎

مجھ سے مُنہ پھیر لیا غیر سے کر وکھلانے کو ۔ واہ کیا چھیڑ نکالی مرے ترسانے کو (مصحفی)

(۴ ۔ کلمۂ تنفر و استکراہ و تحقیر) واہ یہی مُنہ اور مصالح (۵ ۔ کلمۂ تاسّف) حیف ۔ افسوس جیسے واہ رے قسمت کیسا آدمی ہاتھ سے گیا + واہ کیا تقدیر بگڑی ہے (۶ ۔ کلمۂ استلذاذ و نیز کلمۂ تحریص باستلذاذ) یعنی وہ کلمہ جو حالتِ لذّت لُطف یا مزے میں زبان سے سرزد ہوتا ہے + (۷ ۔ ع) خُوب ۔ عجیب +

واہ پیر علیا پکائی تھی کھیر ہوگیا دلیا ۔ کہاوت :۔ کیا تھا کیا اور ہو گیا + بنا بنایا کام بگڑ گیا ۔ اچھے کام کا بُرا نتیجہ ملا (کہتے ہیں کوئی بزرگ علیا نامی ہانسی میں تھے ایک روز بھوک کے غلبہ میں ایک عورت کے مکان پر جا کھڑے ہُوئے جو اُسوقت کھیر پکا رہی تھی انہوں نے پوچھا مائی کیا پکا رہی ہے اُسنے اِس خیال سے کہ کہیں مانگ نہ بیٹھیں یہ جھوٹ بولدیا کہ سائیں دلیا پکا رہی ہوں ۔ پس وہ چلے گئے ۔ اِسنے جو چپنی کھولی تو کھیر کا دلیا ہوگیا پس اُسوقت اُس عورت کی زبان سے بے ساختہ یہ فقرہ نکلا جب ہی سے مشہُور ہوگیا) +

واہ رے ۔ ا ۔ کلمۂ تعجب توصیف ۔ طنز ۔ تنفر اور تاسف :۔ جیسے واہ رے تقدیر کیا ہوگیا ہے ؎

واہ رے شدّتِ گریہ کہ تری دولت سے ۔ کہیں دریا کہیں نالا کہیں تالاب بنا (دریا)

واہ رے اٹکھیلیاں اور واہ رے طرزِ سخن ۔ صدقے اُس رفتار کے قُربان اِس گفتار کے (جرأت)

ہم پس دیوار اُسے ہر وقت نظارہ نصیب ۔ واہ رے تقدیر چشمِ روزنِ دیوار کی (اسیر)

ہاتھ اُٹھا کر جو کوسنے وہ لگے ۔ واہ رے ہم اُسے دُعا سمجھے (مُخبر)

دیکھ آئینہ جو کہتے ہیں کہ اللہ رے ہم ۔ اُنکے ہم دیکھنے والے ہیں بقا واہ رے ہم (بقا)

واہ رے شورِ محبت خُوب ہی چھڑکا نمک ۔ اُستخواں میرے ہُما کس کس مزے سے کھائے ہے (ظفر)

واہ رے میں ۔ ہ ۔ (کلمۂ فخر) میرا کیا کہنا ہے ۔ میری کیا بات ہے ۔ مجھے اپنی پیٹھ آپ ٹھوکنی چاہیئے ۔ ہم بھی کچھ ہیں ۔ دیکھا آئینہ کہتا ہے کہ واہ رے میں (مصرع)

واہ رے ہم ۔ ہ ۔ کلمۂ فخر :۔ ہمارا کیا کہنا ہے ۔ اپنے مُنہ میاں مٹھو بننے کے موقع پر بولتے ہیں ؎

دیکھ آئینہ جو کہتے ہیں کہ اللہ رے ہم ۔ اُنکے ہم دیکھنے والے ہیں بقا واہ رے ہم (بقا)

واہ کیا بات ہے ۔ ا ۔ محاورہ :۔ طنز و توصیف دونوں موقعوں پر بولتے ہیں ؎

تازگی جی کی اور ترے تن کی ۔ واہ کیا بات گورے بدن کی (نظیر)

واہ کیا کہنا ہے ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ طنزاً کیا بات ہے ۔ سُبحان اللہ چشمِ بد دُور ؎

جان سُننے والوں کی واعظ لبوں پر آگئی ۔ واہ کیا کہنا ہے حضرت آپکی گُفتار کا (انور)

واہِب ۔ ع ۔ صفت :۔ بخشنے والا ۔ عفو کرنے والا +

واہِمہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ وہم کی قوّت ۔ جزئیات کو معلوم کرنے کی قوّت ۔ قوّتِ متخیلہ ۔ قوّتِ متصوّرہ ۔ وہمی قوّت (وہ قوّت جس سے جزئیات یعنی وہ باتیں معلوم ہوں جو محسوسات سے مُتعلق ہیں مثلاً سچائی ۔ انصاف ۔ دوستی ۔ دشمنی وغیرہ ۔ بعض مُحققوں کی رائے سے کہ واہمہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یہ کام ہے کہ دیکھی اور بن دیکھی سچی اور جھوٹی سب طرح کی چیزیں نقش اور صورتیں دکھاوے خواہ وہ چیزیں عالمِ صورت میں ہوں خواہ نہوں جیسے وہم نے یہ بات دکھائی کہ آسمان پر ہزار سورج برابر نکلے ہوئے ہیں حالانکہ ایک سورج سے زیادہ نہیں ہے اور قوتوں کے بخلاف یہ قوت عقل کے تابع نہیں۔ چنانچہ اگر کوئی شخص کسی اندھیرے گھر میں اکیلا ایک مُردے کے پاس بیٹھا ہو تو ہرچند عقل کہے گی کہ مُردے سے کچھ خوف و دہشت نہیں کرنی چاہئے کیونکہ مُردہ اینٹ پتھر کی طرح بیجان ہے اس سے ڈرنا کیا۔ لیکن قوتِ واہمہ وسوسے پیدا کریگی اور اُس شخص کو ڈرائیگی) +

واہ وا ۔ا۔ (مخففِ واہ واہ) کلمۂ تحسین و آفرین۔ تعجب۔ افسوس۔ طنز۔ تاسف وغیرہ نیز کلمۂ انبساط جو اَز راہِ لذت یا خوشی کے موقع پر بولتے ہیں + کیا کہنا ہے۔ کیا پوچھنا ہے۔ کیا بات ہے۔ کیا خوب۔ چہ خوش۔ اچھے رہے۔ سُبحان اللہ۔ بلے ظالم۔ رحمت خدا کی۔ شاباش۔ بارک اللہ۔ آفریں صد آفریں۔ اللہ اکبر اللہ غنی۔ اُہو۔ اُہوجی +

دل جلاکر مرا کباب کیا ۔۔۔ واہ وا تم نے کیا ثواب کیا (طفل)

واہ وا مرحبا شاباش تجھے ۔۔۔ ہاں تو اک وار لگا اے سفاک (عاشق)

کیا جلوۂ حُسن خود نما ہے ۔۔۔ سُبحان اللہ واہ وا ہے (نسیم دہلوی)

قید بھی یاں کچھ نہیں اور چھوٹ بھی سکتے نہیں ۔۔۔ واہ وا اِس دام کو اور آفریں صیاد کو (عاقل)

ذکر تو اُسکی وفا بات بات پر تعریف ۔۔۔ خدا ہی جانے کرے کیا یہ واہ وا تیری (جرأت)

واہ وا شاباش اے رحمت خدا کی آفریں ۔۔۔ حق میں میرے تمہنے بادہ عیسیٰ کا کہنا کیا + (انشا)

بعد مُردن بھی رہی وا چشمِ حیراں واہ وا ۔۔۔ واہ وا اے خواہشِ دیدارِ جاناں واہ وا (منیر)

واہ وا شورِ محبت خوب ہی چھڑکا نمک ۔۔۔ اُستخواں میرے ہما کس مزے سے کھائے ہے (ظفر)

واہ وا رے ۔ا۔ کلمۂ تحسین و آفریں:۔ دیکھو (واہ رے) +

ہتکڑی بیڑی کو ٹکڑے ایک جھٹکے میں کیا ۔۔۔ زور ہے جوشِ جنوں سے واہ وا رے ہاتھ پاؤں (ناسخ)

واہ واہ ۔ف۔ کلمۂ تحسین و آفریں:۔ نیز طنز۔ دیکھو (واہ وا)

ہم رہیں محبوسِ زنداں واہ واہ ۔۔۔ تم کرو سیرِ گلستاں واہ واہ (میر سوز)

یار ہو غیروں کے گھر میں اپنے گھر سیلاب ہو ۔۔۔ تو نے بھی بھلی نظر اے ابرِ رحمت واہ واہ (قدسی)

مجھے نالائق کو وہی پہلو میں ہے ۔۔۔ واہ واہ گورِ غریباں واہ واہ (میر سوز)

ہمپہ یوں گزری قیامت واہ واہ ۔۔۔ واہ واہ حضرت سلامت واہ واہ (")

ایسا لگا تو تیرِ نگہ تم کہ ہو بلند ۔۔۔ ہر زخمِ دل سے میرے صدا واہ واہ کی (رمز)

واہ واہ کرنا ۔ا۔ فعل متعدی:۔ سراہنا۔ تعریف کرنا۔ شاباشی دینا۔ مرحبا کہنا۔ گُن گانا۔ آفرین و تحسین کرنا +

واہ واہ گرگٹ کا بچہ تاناشاہ ۔ا۔ کہاوت:۔ ادنےٰ شخص اور بد عالی دماغی۔ کمینے کو دیکھو کیسا عالی دماغ بنا ہے +

واہ واہ میاں بانکے تیرے دو گلے میں سو سو ٹانکے ۔ہ۔ کہاوت:۔ بے سر و سامان مغرور کی نسبت بولتے ہیں۔ پیوند پارے کے کپڑوں پر چھیل بل +

واہ واہ ہونا ۔ا۔ فعل لازم:۔ تعریف و توصیف ہونا۔ سراہا جانا۔ نام ہونا۔ شُہرت ہونا۔ ناموری ہونا۔ بول بالا ہونا +

واہی ع۔ صفت:۔ (۱) سُست۔ کاہل۔ ضعیف۔ کمزور۔ ناتواں۔ ناطاقت + ضعیف العقل (۲۔ ف۔ ا) سخن بارد و بے مزہ۔ بیہودہ بات۔ بُطلان (۳۔ ا) آوارہ۔ آوارہ گرد خانہ بدوش + لغو۔ بیہودہ + لُچّا شُہدا لُفنگا۔ زانی۔ ناکارہ۔ رنڈی باز۔ عیاش۔ تماشبین۔ اوباش

واہی تباہی ۔ا۔ صفت:۔ (۱) بیہودہ + بیمعنی بات۔ لغو بات۔ بارد و بے مزہ کلام۔ (۲) آوارہ۔ خراب خستہ + اوباش + نکما۔ بیکار +

واہی تباہی بکنا ۔ا۔ فعل لازم:۔ بیہودہ باتیں کرنا۔ زٹل ہانکنا۔ لغو باتیں کرنا۔ گالی گلوچ کرنا +

واہی تباہی پھرنا ۔ا۔ فعل لازم:۔ آوارہ و سرگرداں پھرنا۔ خراب خستہ اور مارا مارا پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا +

واہی سا پھرنا ۔ا۔ فعل لازم:۔ آوارہ سا پھرنا۔ بیہودہ سا پھرنا۔ آوارہ گردوں کی طرح پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا

کیوں پھرا کرتا ہے تو واہی سا دن بھر آفتاب ۔۔۔ کیا ترے پاؤں میں ہے میرا سا چکّر آفتاب (جعفر)

واہی ہونا ۔ا۔ فعل لازم:۔ بگڑنا۔ خراب ہونا۔ عیّاش ہونا +

واہی ہے ۔ا۔ محاورہ:۔ بے وقوف ہے۔ کبھی کسی کام کے منع کرنے کے موقع پر بھی کہہ دیتے ہیں یعنی کیا کرتا ہے اس کام کو نہ کر +

واہیات ع۔ اسم مؤنث:۔ واہی کی جمع (۱) بیہودہ اور لغو باتیں۔ مُزخرفات۔ نکمی بے سود و بے معنی باتیں۔ خرافات (۲) اوباشی + خرابات +

وائے ع۔ کلمۂ ندبہ۔ تاسف و تحسُّر وغیرہ جو درد۔ آزار یا رنج و الم کے اظہار میں زبان پر آتا ہے

وائے ناکامی کہ بعد از مرگ یہ ثابت ہوا ۔۔۔ خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سُنا افسانہ تھا (درد)

وائے ناکامیٔ مجنونِ سیہ بختِ زبوں ۔۔۔ جسے لیلےٰ بھی یہ کہتی ہے کہ سودائی ہے (شیخ برکت اللہ خرم)

وائے قسمت ایک گالی کی تھی ہونٹوں میں دو تین چار ۔۔۔ وقتِ گفتن جب زباں پر اُسکی لُکنت آگئی (وُسعت)

وائے کس شوخِ ستمگر سے لگا اپنا دل ۔۔۔ کہ نہ ہے مہر سے آگہ نہ وفا سے واقف (ظفر)

وائے تقدیر۔ قسمت یا نصیب ۔ف ع۔ کلمۂ افسوس۔ ہائے تقدیر۔ ہائے قسمت

وائے تقدیر کہ وہ خط مجھے لکھ لکھ کے ظہیر ۔۔۔ میری تقدیر کے لکھے کو مٹا دیتے ہیں (ظہیر)

وائے تقدیر کہ ہیں آج گرفتارِ قفس ۔۔۔ یا وہ دن تھے کہ کبھی پھرتے تھے گلزاروں میں (مصحفی)

وائے قسمت کہ خزاں میں تو رہے گلزار کے پاس ۔۔۔ اور بہار آئی تو صیادِ جفاکار کے پاس (نامعلوم)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وائے قسمت وہ شب وعدہ اگر یوں بیدا پائے قاصد کو مرے سخت سُلا دیتے ہیں (ظہیر)

وائے قسمت ایک صورت پر نہیں جب بیٹھتے خاصہ پیدا کیا دل نے مزاج یار کا (نسیم)

وایُو س ۔ اسم مؤنث :۔ ہوا ۔ باد ۔ بائے ۔ بتاس ۔ پون +

وایُوکون ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ گوشۂ شمال و مغرب + (بکاف مضموم و واو مجہول)

وایُوگولا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (باؤ گولہ) ایک قسم کا درد شکم جیسے پیٹ کے اندر گولہ بنا کر تا ہے

وائس ۔ انگلش Vice ۔ صفت :۔ بجائے ۔ قائم مقام ۔ کسی کی جگہ کام کرنے والا + نائب

وائس پریسیڈنٹ ۔ انگلش Vice president ۔ اسم مذکر :۔ نائب رئیس مجلس +

وائس رائے ۔ انگلش VICEROY ۔ اسم مذکر :۔ نائب السلطنت ۔ گورنر جنرل ملکی لارڈ ۔ ملکی لاٹ + (رائے انگریزی زبان میں بمعنی بادشاہ ۔ راجہ اور سلطنت آتے ہیں ۔ یہ لفظ ہندی سانسکرت راجہ سے بالکل مطابق ہے ۔ لاطینی اور فرانسیسی میں سے جس Regis اور رُوئے Roy سے) +

وائن ۔ انگلش ۔ Wine ۔ اسم مؤنث :۔ انگوری شراب + بنت العنب ۔ دخترِ رز ۔ مطلق شراب ۔ مے ۔ صہبا ۔ مُل ۔ دارو ۔ بادہ ۔ مدیرا ۔ جیسے پوٹ وائن +

وائن گلاس ۔ انگلش Wine glass ۔ اسم مذکر :۔ جام شراب ۔ شراب پینے کا گلاس

وبا ع ۔ اسم مؤنث :۔ موت + مرگِ عام و مرگِ عالم جو ہوا خراب ہو جانے سے واقع ہوتی ہے ۔ مری ۔ مہاماری ۔ وہ ڈرنی بیماری ۔ پھیلنے والی یا متعدی بیماری جیسے ہیضہ

وبا آنا یا پھیلنا ۔ فعل لازم :۔ مرگِ عام کا واقع ہونا ۔ مری پڑنا ۔ ہیضہ وغیرہ پھیلنا

ہزاروں مر گئے اس پر سسکتے ہیں لاکھوں عجیب رنگ ہے یارب یہ کیا وبا آئی (رند)

وبال ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) سختی ۔ گرانی + بوجھ ۔ بار ۔ بھار

بل نازکی سے پڑتے ہیں لاکھوں ہم خرام گیسو کا بال بال کمر پر وبال ہے (امانت)

(۲) عذاب ۔ قہرِ الٰہی ۔ غضبِ الٰہی ۔ گناہوں کی سزا ۔ آفت ۔ مصیبت ۔ بپتا

تنگ سے موشمن کیا اُسکو خیال وہ خیال اُسکا ہوا جی کا وبال (حسن)

جس آشنہ میں پڑا بال ٹوٹ جاتا ہے خیال زلف دلا جان کو وبال ہوا (دیا شنکر نسیم)

ہے یہ وبال ہی رہنے کا خیال اپنا ہے مور کی طرح پہ وبال وبال اپنا ہے + (حزہ)

کہ تھی شب تیرہ گلگیر شمع رو رو کر وبال سر پہ مرے تاج زر بنایا تھا (ظفر)

آگیا زلف کے سودے میں جو کاکل کا خیال تیرہ بختوں کے تصدق کو وبال اور لگا (ہ)

تُو نے آرام کچھ دیا اے مرگ زندگی کیا رہی وبال رہی + (داغ)

(۳) مری ۔ وبا ۔ مرگِ عام (۴) بوجھ ۔ اجیرن ۔ ناگوار ۔ طبع ۔ عذابِ جاں ۔ سوہانِ روح جیسے اتنے بال بچوں کا وبال

لو وہی دن کے بعد یہ اُنکا خیال ہے پھر تو وہی رسم و راہ کہاں کا وبال ہے (نامعلوم)

وبال پڑنا ۔ فعل لازم :۔ صبر پڑنا ۔ مظلمہ کی داد ملنا ۔ ظلم کا بدلہ ملنا ۔

کبھی ہے سودا کبھی ہے اُلجھن کبھی پریشاں ہیں تن تمہارے بن زلفوں پُر شکن پر پڑے ہیں بیٹھے وبال ڈالا گلا (قدر)

ابر کو تھنے اُڑا دیا ہے گریہ کی بجلی اسے ہوا تعجب پڑے گا یہ وبال طاؤس (   )

وبالِ جاں ع + ف ۔ صفت :۔ عذابِ جاں ۔ کوفتِ خاطر ۔ ناگوارِ طبع ۔ دو بھر ۔ اجیرن

ناتواں وہ ہوں کہ ہر بال وبالِ جاں ہے ضعف سے موئے بدن خنجرِ فولاد ہیں سب (نسیم دہلوی)

وبالِ جاں ہو جانا ۔ فعل لازم :۔ دو بھر پڑ جانا ۔ اجیرن ہو جانا ۔ بوجہ معلوم دینا ۔ ناگوارِ خاطر گزرنا +

وبالِ دوش ع + ف ۔ صفت :۔ بارِ دوش جسکا اٹھانا طبیعت پر گراں ہو ۔ گرانِ خاطر ۔ دو بھر

وبالِ دوش ہوتی بار غم سے لاش مری اُٹھانے والوں نے گر کر بہت اُٹھائی چوٹ (داغ)

وبالِ گردن ع + ف ۔ صفت :۔ بار گردن ۔ گردن کا بوجھ ۔ ناگوارِ طبع ۔ عذابِ جان ۔ بوجھ ہے

کسے شوقِ شہادت میں خیالِ گردن شمع ساں ہے ہمیں سر اپنا وبالِ گردن (غافل)

وَتَر ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) کمان کی زہ ۔ گمان کا چلا (۲) اقلیدس ، وتر وہ خط جو دائرہ کے کسی حصے کو گھیرے اور قطر سے چھوٹا ہو +

وتیرہ ع ۔ اسم مذکر :۔ طریقہ ۔ شیوہ ۔ راہ ۔ روش ۔ دستور ۔ مجازاً ۔ عادت +

وُثوق ع ۔ اسم مذکر :۔ مضبوطی ۔ اُستواری + اعتبار ۔ اعتماد ۔ بھروسا ۔ بھدرک ۔ استقلال ۔ استحکام +

وثیقہ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مضبوطی ۔ اُستواری ۔ استحکام (۲) عہد و پیمان ۔ معاہدہ (۳) عہد نامہ ۔ اقرار نامہ ۔ دستاویز ۔ تمسک (۴) علمائے لکھنؤ اور خصوصاً اہلِ تشیع کے نزدیک وہ روپیہ جو کسی غیر مذہب سے بطور منافع نقد روپیہ کے عوض لیا جائے جیسے پرومیسری نوٹ کی آمدنی جو سرکاری بنک سے ملتی ہے ۔ پنچ وثیقہ

وثیقہ دار ع + ف ۔ اسم مذکر :۔ مالکِ وثیقہ ۔ پرومیسری نوٹ کا مالک ۔ وہ شخص جسکا روپیہ گورنمنٹ میں بطور امانت جمع ہو اور اُسکا منافع اُسے دیا جاتا ہو

وَجاہَت ع ۔ اسم مؤنث :۔ خوبصورتی ۔ خوشصورتی + چہرے کا روشن ہونا ۔ چہرے کا نور + روشنائی ۔ ظاہری شکل و شباہت ۔ دکھاوا ۔ چہرے کی دلالت اور رعب + عزت ۔ حرمت ۔ توقیر +

وَجَب ع ۔ اسم مؤنث :۔ بالشت ۔ بلاند ۔ بتا ۔ ہاتھ کی چھوٹی اُنگلی سے لیکر انگوٹھے تک کا پھیلاؤ ۔ ۹ ۔ انچ کی لمبائی +

وَجد ع ۔ اسم مذکر :۔ خوشی و شیفتگی ۔ مجازاً حالتِ ذوق و شوق جو صوفیانِ سماع پسند پر وارد ہوتی ہے ۔ حال ۔ جذبہ ۔ حالت ۔ بیخودی ۔ سرمستی ۔ جوش ۔ وِراگ ۔ خوشی ۔ مگنتا +

وجد آنا ۔ فعل لازم :۔ حال آنا ۔ بیخودی چھانا ۔ ذوق و شوق میں بھر نا ۔ جھومنا ۔ مست راگ ہونا + ناچنا +

وجد کرنا ۔ فعل متعدی :۔ حال کھیلنا ۔ سرمست ہونا ۔ خوشی یا ذوق شوق میں جھومنا ۔ اُچھلنا ۔ کودنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وج

وَجد میں آنا ۔ فعل لازم ۔ حالتِ ذوق شوق میں مست ہونا ۔

لگے ہلنے آ وجد میں سب درخت کھڑے رہ گئے سرو ہو کے کرخت (میر حسن)

وَجع ع ۔ اسم مذکر ۔ درد ۔ دُکھ ۔ پیڑ ۔ پیڑا ۔ ٹیس ۔ چبک +

وَجعُ الاسنان ع ۔ اسم مذکر ۔ دانتوں کا درد یا ٹیسن +

وَجعُ الظّہر ع ۔ اسم مذکر ۔ پیٹھ اور کمر کا درد +

وَجعُ القلب ع ۔ اسم مذکر ۔ دل کا درد جو نہایت مُہلک ہے +

وَجعُ المفاصِل ع ۔ اسم مذکر ۔ جوڑوں کا درد ۔ گٹھیا ۔ باسے +

وُجُوب ع ۔ اسم مذکر ۔ لزُوم ۔ لازم ہونا ۔ واجب ہونا ۔ فرض ۔ لازم ۔ ضروری ۔ لابُد +

وُجُود ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) مطلوب کا پانا ۔ حصُولِ مقاصد ۔ (۲) مجازاً جسم ۔ بدن ۔ دیہ (۳) نقیضِ عدم ۔ ہستی ۔ ذات ۔ زندگی ۔ موجودگی ۔ بُود ۔ تکوین ۔ ستدوین ۔ پیدائش ۔ حیات (۴) تن ۔ نفس (۵) ظہور ۔ نمائش (۶) قیام +

وُجُود پانا یا پکڑنا ۔ فعل لازم ۔ ہستی میں آنا ۔ ثابت ہونا ۔ ظہور پکڑنا ۔ تکوین و تدوین ہونا ۔ پیدا ہونا +

وُجُود میں لانا ۔ فعل متعدی ۔ پیدا کرنا ۔ ظہور میں لانا +

وُجُود و عدم برابر ع + ف ۔ تابع فعل ۔ ہونا نہ ہونا برابر ۔ جیسے ہوا دیسے نہ ہوا ۔ ہوا نہ ہوا یکساں +

وُجُوہ ع ۔ اسم مؤنث ۔ وجہ کی جمع ۔ وجُوہات ۔ وجہیں ۔ اسباب ۔ دلائل + چہرے ۔ سردار اور بزرگ لوگ +

وُجُوہات ع ۔ اسم مؤنث ۔ وجہ کی جمع الجمع ۔ دلیلیں ۔ سبب +

وَجہ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) رُخ ۔ چہرہ ۔ صورت ۔ شکل ۔ مُنہ (۲) سبب ۔ کارن ۔ جہت ۔ باعث ۔ موجب ۔ علت ۔ تقریب

وجہ حرمت کلال کی ہوتی دُخترِ رز حلال کی ہوتی (صبا)

(۳) طور ۔ طریق ۔ طرز ۔ ڈھنگ ۔ اسلوب ۔ دستور (۴) ذریعہ ۔ وسیلہ (۵) دلیل ۔ بُرہان (۶) زر و مال ۔ نقدی ۔ روپیہ پیسہ (۷) وسیلۂ معاش جیسے تنخواہ ۔ زمین ۔ مشاہرہ وغیرہ (۸) کسی چیز کی ذات و حقیقت ۔ (۹) طرف ۔ جانب ۔ سمت ۔ مرخ ۔ پاسے +

وَجہِ تسمیہ ع ۔ اسم مؤنث ۔ نام رکھنے کا سبب +

وَجہِ ثبوت ع ۔ اسم مؤنث ۔ ثبوت کی دلیل ۔ دلیلِ ثبوت + شہادت ۔ گواہی ۔ ساکھی ۔ مدار ثبوت ۔ کھوٹی ہونگی پیشی +

وَجہِ قوی ع ۔ اسم مؤنث ۔ دلیلِ قوی ۔ بُرہانِ ساطع ۔ مضبوط سبب +

وَجہِ کافی ع ۔ اسم مؤنث ۔ پورا پورا ثبوت ۔ کامل ثبوت +

وَجہِ معاش و معیشت ع ۔ اسم مؤنث ۔ وہ شے جو گزارہ کرنے کا ذریعہ ہو ۔ جیسے تنخواہ ۔ وظیفہ ۔ زمین ۔ مِلک ۔ جاگیر وغیرہ +

وَجہِ معقُول ع ۔ اسم مؤنث ۔ وہ سبب جو عقل کے نزدیک بھی درست ہو ۔ ٹھیک اور درست وجہ ۔ دلیلِ روشن +

وَجہِ مُوجّہ ع ۔ اسم مؤنث ۔ مضبوط اور مستحکم دلیل ۔ دلیلِ قوی ۔ پکی دلیل +

وَجیہ ع ۔ صفت ۔ خوش نما ۔ خوبصورت ۔ خوش وضع ۔ خوش قطع ۔ خوش رُو ۔ صورت شکل کا اچھا ۔ حسین ۔ موزوں ۔ زیبا + مردِ صاحبِ جاہ + مرد شناس ۔ جس پر سب کی نظر پڑے +

وح

وَحدانیّت ع ۔ اسم مؤنث ۔ یکتائی ۔ ایک ہونا ۔ احدیت ۔ واحد ہونا ۔ یگانگی ۔ یگانہ پن ۔ توحید ۔ فردیت

وَحدَت ع ۔ اسم مؤنث ۔ یگانہ ہونا ۔ یکتائی ۔ یگانگی ۔ تنہائی ۔ ایک ہونا ۔ توحید ۔ فردیت ۔ احدیت +

وَحدت الوُجود ع ۔ اسم مذکر ۔ صوفیوں کی اصطلاح میں تمام موجودات کو خدا تعالیٰ ہی کا وجود ماننا اور وجود ماسوا کو محض اعتباری خیال کرنا جیسے لہر ، ببلا ، جھنور ، بوند ، اولا سب کو پانی ہی جاننا یا جس قدر شیرینی کھانڈ سے بنائی جائے اُس سب کو کھانڈ ہی تصوّر کرنا +

وَحدتِ مساوی ع ۔ اسم مؤنث ۔ آدمیوں کا جبر کے بغیر اپنے ارادہ ایکدل ہونا ۔ جیسے آپس میں بنی کی اتفاق کے لوگ

وَحدتِ قہری ع ۔ اسم مؤنث ۔ وہ وحدت جو بادشاہ کے قہر و غضب کے سبب لوگوں میں حاصل ہو جیسے نوکر چاکر میں +

وَحدتِ نوعی ع ۔ اسم مؤنث ۔ وہ وحدت جو ایک نوع ہونے کے سبب حاصل ہو جیسے افرادِ انسان میں +

وَحشَت ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) رمیدگی ۔ غیر مانوسی ۔ نفرت جیسے جنگلی جانوروں میں ہوتی ہے

وحشت پہ مری عرصۂ آفاق تنگ تھا دریا زمین کو عرقِ انفعال ہے (غالب)

(۲) سودا ۔ خفقان + گھبراہٹ ۔ دم اُلٹنا + جنون ۔ دیوانگی

در بدر مجکو لئے پھرتی ہے دل کی وحشت گاہے گاہے ترے کوچہ میں بھی آجاتا ہوں (بیدل)

عشق مجکو نہیں وحشت ہی سہی میری وحشت تری شہرت ہی سہی (غالب)

ایک تو وادیٔ وحشت ہے نہایت پُرہول طرفہ حضرتِ دل مجھے کھینچ جاتے ہیں (رنگین)

(۳) حیوانیت ۔ جہالت ۔ ویرانہ پسندی

چشمِ وحشی کو اگر اپنی وہ دکھائے تو ہو چشم آہو سے ہرن نشۂ جام وحشت (ذوق)

(۴) اُداسی ۔ ویرانگی ۔ آوارگی ۔ بھیانک پن (۵) دہشت ۔ خوف ۔ بھے ۔ ڈر ۔ ہیبت +

وحشت اثر ع ۔ صفت ۔ وحشتناک ۔ ایسی خبر جس سے وحشت پیدا ہو ۔ مُہیب ۔ ہیبتناک +

وحشت اُچھلنا ۔ فعل لازم ۔ خفقان اُچھلنا ۔ جنُون ہونا ۔ سودا ہونا ۔ خبط ہونا

حضرتِ داغ کو پھر کیا کہیں وحشت اُچھلی آج گھر کو جو بیابان کئے بیٹھے ہیں + (داغ)

وحشت انگیز ع + ف ۔ صفت ۔ ڈراؤنا ۔ ہولناک ۔ مُہیب ۔ ہیبتناک ۔ بھیانک ۔ خوفناک ۔ جس سے وحشت پیدا ہو

وحشت برسنا ۔ فعل لازم ۔ اُداسی چھانا ۔ ویرانہ برسنا ۔ ویرانی برسنا + آوارگی برسنا ۔ جنون و سودا نمایاں ہونا +

وحشت سی برستی ہے آوارہ سے پھرتے ہو دل آپکا اے بسمل سچ سچ کہیئے کہاں آیا (بسمل)

وحشت زدہ ع + ف ۔ تابع فعل ۔ حواس باختہ ۔ اُداس ۔ گھبرایا ہوا ۔ خبطی ۔ سودائی ۔ پاگل ۔ مجنُون +

وحشت ناک ع + ف ۔ وحشت کی بھری ہوئی ۔ پُر از وحشت ۔ خوفناک ۔ بھیانک ۔ خطرناک ۔ وحشت انگیز ۔ گھبرا دینے والی ۔ پریشاں خاطر کر دینے والی +

وحشت ہونا ۔ فعل لازم ۔ گھبرانا ۔ توحش ہونا ۔ پریشانی ہونا ۔ خفقان ہونا ۔ سودا ہونا ۔ جنُون ہونا ۔ خبط ہونا

وَحشی ع ۔ صفت ۔ جنگلی جانور جو آدمیوں سے بھاگ جائے + جنگلی ۔ صحرائی ۔ بن سدھا ۔ بن ہلا ہوا ۔ غیر مانوس ۔ بھڑکنے والا ۔ رمندہ ۔ بھاگنے والا + گھبرانے والا ۔ ایک حال پر نہ رہنے والا ۔ مضطرب جیسے دلِ وحشی +

وَحَل ع ۔ اسم مؤنث ۔ کیچڑ ۔ دلدل ۔ وہ زمین جو پانی کی تری سے نرم ہو گئی ہو ۔ گیلی مٹی ۔ گِل ۔ چہلا ۔ کیچ ۔ پانک +

---

۵ احباب چارہ سازیٔ وحشت نہ کر سکے + زنداں میں بھی خیال بیاباں نورد تھا (غالب)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وحو

وُحُوش ع۔ اسم مذکر۔ وحش کی جمع۔ صحرائی جانور +

وَحی ع۔ اسم مؤنث:۔ لغوی معنی دل میں کوئی بات ڈالنا۔ خداتعالیٰ کا کسی شخص کو اپنا پیغام پہنچانا، چھپ کر بات کہنا یا اشارہ کرنا + پیغامِ خدا۔ کتابِ الٰہی۔ سخن پوشیدہ + ملائم بات۔ نرم بات۔ خدا کا حکم جو پیغمبروں کو اُترتا ہے۔ الہام۔ الکاس بانی +

وَحِید ع۔ صفت:۔ (۱) یکتا۔ یگانہ۔ تنہا۔ یکا + بے نظیر۔ لاثانی۔ فرد۔ (۲) ہمارے قدردان کرم فرما مولوی عبدالرؤف صاحب ولد منشی احمد علی صاحب کلکتوی کا تخلص جنہوں نے حال میں وفات پائی +

وَحِیدُ العَصر ع۔ صفت:۔ یکتائے زمانہ +

وِداد ع۔ اسم مؤنث:۔ دوستی۔ محبت۔ اتحاد۔ الفت۔ اُنس۔ یگانگت +

وِداع ع۔ اسم مؤنث:۔ (فارسی میں بکسر واؤ) (۱) رخصت۔ روانگی۔ بدا (۲) دُلہن کی اپنے گھر سے رخصت

وُدُود ع۔ اسم مؤنث:۔ دوستی۔ محبت +

وِدّیا س۔ اسم مؤنث:۔ بِدّیا۔ علم + گُن۔ فن۔ ہنر۔ گیان + بُدھ۔ دانش۔ سمجھ۔ ادراک۔ واقفیت + استعداد +

وَدِیعَت ع۔ اسم مؤنث:۔ امانت۔ دھروڑ۔ سپردگی۔ ڈپوزٹ ۵

وَدِیعَت میں سونے رکھا ہے کسی کو ۔۔۔ بس مردن غبارِ ناتواں میں (زکی)

وَر ف۔ حرفِ ربط:۔ (۱) وَاَر بمعنی وگر کا مخفف۔ اور اگر۔ اور جو (۲) کلمۂ نسبت یعنی آور کا مخفف۔ دارندہ جیسے بارور۔ ہنرور (۳) صاحب۔ خداوند۔ والا۔ جیسے سخنور۔ تاجور۔ سخنور۔ دیدہ ور وغیرہ (۴) بزرگ۔ گرامی۔ برگزیدہ (۵) غالب۔ زبر۔ فائق جیسے یہ اُس پر ور ہے +

وَر رہنا ف۔ فعل لازم:۔ غالب رہنا۔ زبر رہنا۔ بڑھا چڑھا رہنا۔ فتحیاب ہونا۔ بازی لیجانا جیسے تم ہمیشہ سب پر ور رہتے ہو

وَر ہونا ف۔ فعل لازم:۔ غالب ہونا + فائق ہونا ۵

کبھی دیکھ لے جو تنگ بدن تو ہر ایک گُل ہو وَرِ چمن ۔۔۔ وہ خدا وہی ہے اُسکو بھبن کبھی حورِ خلد و رنہوئی (بحر)

وَرَا یا وَرائے ع۔ تابع فعل:۔ (۱) پس۔ عقب۔ پیچھے (۲) پیچھے کی طرف۔ پس پشت۔ جانبِ پس (۳) سوا۔ علاوہ۔ فائق۔ بالا +

وِراثت ع۔ اسم مؤنث:۔ مُردے کے مال کا وارث ہونا۔ وِرثہ۔ ترکہ۔ میراث۔ ارث۔ بپوتی +

وِراثت نامہ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ خطِ وراثت۔ وارث ہونے کی تحریر یا سند +

وراثتاً ع۔ تابع فعل:۔ از روئے وراثت۔ بطورِ ترکہ جیسے یہ مکان وراثتاً پہنچا ہے +

وَرَثہ ع۔ اسم مذکر:۔ میراث پانے والے لوگ + (وارث کی جمع جو مفرد بھی آتی ہے)

وَرثہ ع۔ اسم مذکر:۔ ترکہ۔ مُردے کا مال جو حقدار کو پہنچے۔ میراث +

وَرثہ بٹنا ف۔ فعل لازم:۔ مُردے کا مال تقسیم ہونا۔ ترکہ بٹنا۔ حق تقسیم ہونا +

وَرثہ پانا ف۔ فعل متعدی:۔ حق پانا۔ ترکہ حاصل کرنا۔ میراث ملنا +

وَرثے میں آنا ف۔ فعل لازم:۔ ترکے میں آنا۔ مُردے سے حق پہنچنا + حصے میں آنا۔ بانٹے میں آنا۔ بڑوں کی میراث پہنچنا۔ جیسے جھوٹ تو تمہارے ورثے میں آیا ہے (بکسر واؤ مستعمل ہے)

وَرد ع۔ اسم مذکر:۔ گُلِ سُرخ۔ گلاب کا پھول +

ورق

وِرد ع۔ اسم مذکر:۔ ہر روز کا کام۔ وہ کام جو روز مرہ بلاناغہ کیا جائے۔ نیم معمول۔ وظیفہ۔ جپنی۔ جپ

مغفرت میں تنگ کیا ہر دم ہو جو ہنسو نہ اسیر ۔۔۔ وِرد یا غفار یا غفار یا غفار رکا + (اسیر)

پھر وِرد ہوا اپنا دعا وصل بتاں کی ۔۔۔ پھر گوشۂ مسجد کو ہم آباد کرینگے (زکی)

وِردِ زباں ہونا ف۔ فعل لازم:۔ زبان پر چڑھنا۔ نوکِ زباں ہونا۔ حفظ ہونا۔ ازبر ہونا۔ یاد ہونا +

وِرد کرنا ف۔ فعل متعدی:۔ معمول باندھنا۔ عادت ڈالنا +

وَردِی ع۔ صفت:۔ (۱) منسوب بہ ورد۔ گلابی۔ گلاب کے رنگ کا (۲) انگلش سپاہ کی پوشاک۔ فوج کا بانا۔ سپاہی کی علامت۔ یا نشان امتیاز (۳) نوبتِ صبح و شام۔ ڈھول تاشہ اور نوبت وغیرہ جو ریاستوں یا ایشیائی سلطنتوں میں صبح و شام کے وقت دروازوں پر بجایا کرتے ہیں۔ وہ باجا جو لشکر میں رات کے دس بجے۔ سوجانے کے واسطے اور صبح کے چار بجے جاگ اُٹھنے کے واسطے بجتا ہے +

وردی بجانا ف۔ فعل متعدی:۔ نوبتِ صبح و شام کی بجانا۔ رئیسوں یا بادشاہوں کے دروازوں کی نوبت جو صبح اور شام کو بجائی جائے یا لشکر کا باجا جو صبح اور شام کو بجایا جائے اسے وردی بجانا کہتے ہیں +

وردی بجنا ف۔ فعل لازم:۔ صبح یا شام کی نوبت بادشاہوں کے دروازوں یا لشکروں میں بجنا +

وردی بولنا ف۔ فعل متعدی:۔ (لشکری) کسی واقعہ کی خبر لاکر دینا۔ رپورٹ کرنا۔ رپٹ بولنا۔ اطلاع دینا۔ مخبروں اور جاسوسوں کا آکر خبر دینا۔ کوئی خاص بات بتانا ۵

کیا رمُوزِ عشق کہتا ہیں فرشتے ساتھ تھے ۔۔۔ بحر وردی کل یہ بہ ہر کاری مقرر بولتے (امداد علی بحر)

وَرزِش ف۔ اسم مؤنث:۔ کسرت۔ ریاضت جسمانی۔ مشق۔ جیسے ڈنڈ پیلنا۔ مگدر ہلانا۔ وغیرہ +

ورزِش کرنا ف۔ فعل متعدی:۔ کسرت کرنا۔ ریاضت کرنا۔ ڈنڈ پیلنا۔ مگدر ہلانا +

ورزشی ف۔ صفت:۔ ورزش کیا ہوا۔ کسرتی جیسے ورزشی بدن۔ ورزشی جسم وغیرہ +

وَرطہ ع۔ اسم مذکر:۔ ہلاکت کا مقام۔ جان جوکھوں کی جگہ + وہ زمین جہاں رستہ نہ ہو + مجازاً غار۔ گُنڈ۔ بھول بھلیاں۔ بھنور۔ گرداب۔ پانی کا چکر +

وَرَع ع۔ اسم مؤنث:۔ پرہیزگاری۔ پارسائی۔ تقویٰ۔ زہد کا مترادف جیسے زہد و ورع +

ورغلانا ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) بہکانا۔ اُکسانا۔ بھڑکانا۔ اغوا کرنا۔ لڑائی پر آمادہ کرنا (۲) پھسلانا۔ فریب دینا۔ ٹھگنا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ بھرمانا۔ پٹی دینا۔ پٹی پڑھانا +

وَرَق ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) برگِ درخت۔ درخت کا پتّا۔ پات (۲) کاغذ کا ٹکڑا۔ فرد۔ پتّا۔ جزو کا آٹھواں حصہ (۳) تاش۔ کارڈ۔ گنجفہ یا تاش کا پتّا + ۵

یُوسف کی اور یار کی تصویر کیا ملے ۔۔۔ وہ ہے وَرَق غلام کا یہ آفتاب کا (وزیر)

(۴) چاندی یا سونے کا باریک کیا ہوا ٹکڑا (۵) پتر + سلیس۔ قاش + باریک اور چوڑی تراشی ہوئی چیز

وَرَق اُتارنا ف۔ فعل متعدی:۔ باریک اور چپٹے سلیس تراشنا۔ قاش اُتارنا +

وَرَقُ الخیال ع۔ اسم مؤنث:۔ بھنگ۔ بھنگ۔ سبزی۔ بوٹی۔ ٹھنڈائی کہتے ہیں +

وَرَق بکھر جانا ف۔ فعل لازم:۔ (۱) شیرازہ کھلنا۔ تتر بتر ہو جانا۔ پھوٹ پڑجانا۔ نا اتفاقی ہو جانا۔

[illegible] ورد کی انجمن

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ورق

بندھی مٹھی نہ رہنا۔ تیلیاں بکھر جانا (۲) تباہ و برباد ہو جانا۔ خراب حال ہو جانا (۳) چھکے چھوٹ جانا۔ ہوش و حواس قایم نہ رہنا۔ حواس باختہ ہو جانا (۴) قابو میں نہ رہنا۔ قابو سے باہر ہو جانا۔ بےبس ہونا۔

وَرَق تراشنا۔ (فعل متعدی) (۱) دیکھو ورق اُتارنا (۲) تاش یا گنجفہ کا کوئی سا ورق کھیل شروع کرنے کے واسطے اکھٹے پتوں میں سے نکالنا۔

وَرَق داغ۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ ہندسے جو ورقوں کے پیشانی کے گوشوں پر لکھ دیتے ہیں ہندسۂ اوراق۔ برخلاف با ورق جسے رکاب کہتے ہیں۔

وَرَق داغی کرنا۔ (فعل متعدی) ورقوں پر ہندسے ڈالنا۔ صفحے لگانا۔

وَرَق ساز۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ زرکوب۔ چاندی سونے کے ورق بنانے والا۔

وَرَق کوٹنا۔ (فعل متعدی) زرکوبی کرنا۔ چاندی یا سونے کے ورق بنانا۔

وَرَق گردانی کرنا۔ (فعل متعدی) یوں ہی ورق اُلٹنا۔ بے سمجھے پڑھنا۔ ورق گنانا۔ نام کو یا برائے نام پڑھنا۔ بیفائدہ کام کرنا۔ اپنی بے علمی کے عیب کو چھپانا۔

وَرَقہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ ورق۔ پتا۔ پنا۔ جزو کا آٹھواں حصہ۔

وَرْلا۔ ہ۔ تابع فعل۔ ورے کا۔ اس طرف کا۔ اِدھر کا۔ اِس کنارے کا۔ وار کا۔ پرلا کا نقیض۔

وَرَم۔ ع۔ اسم مذکر۔ سوجن۔ بیماری کے باعث یا چوٹ کے سبب جسم کا پھول جانا۔ پھولن۔ آماس۔ گومڑا۔

وَرَم ہو جانا۔ (فعل لازم) سوج جانا۔ آماس ہو جانا۔ سوجن چڑھ جانا ؎

رہنے دے اے آسماں یونہیں مجھے زار و نزار فربہی جب مجھے چاہو ں گا ورم ہو جائیگا (ناسخ)

وَرنہ۔ ف۔ تابع فعل۔ وگرنہ۔ واگرنہ۔ نہیں تو۔ بصورتِ دیگر ؎

ہم سے کھل جاؤ بوقت مے پرستی ایکدن ورنہ ہم چھیڑیں گے رکھکر عذر مستی ایک دن (غالب)

عشق نے غالب نکما کر دیا ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے (ایضاً)

وُرُود۔ ع۔ اسم مذکر۔ نزول۔ صدور۔ اُترنا۔ داخل ہونا۔ کسی جگہ کے اندر جانا۔ تشریف آوری۔ رونق افروزی۔ قدم رنجہ فرمائی۔

وَرے۔ ہ۔ تابع فعل۔ اس طرف۔ اِدھر۔ پاس۔ نزدیک۔ پرے کا نقیض ؎

خدا نے چاہا تو دریائے عشق میں کو ورے جا لگے ہم تو ورے سے پرے ہوئے (آتش)

وَریاں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ڈومنیاں) واری۔ بلہاری جیسے میں وریاں معنی ہیں واری۔

وَرِید۔ ع۔ اسم مؤنث۔ رگ گردن۔ گلے کی موٹی رگ۔ شہرگ۔

وِزارَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) وزیری۔ وزیر ہونا۔ وزیر کا عہدہ۔ منتری کا عہدہ۔ وزیر کا کام صدارت (۲) ریاست کے وزیر کا دفتر۔ دفتر صدر۔ مدار المہامی۔

وُزَرا۔ ع۔ اسم مذکر۔ وزیر کی جمع۔

وَزن۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) بوجھ۔ بار۔ بھار۔ گرانی (۲) تول۔ اندازہ۔ جانچ (۳) پیمانہ۔ مقدار (۴) بحر۔ شعر کا وزن (۵) وقعت (۶) قدر۔ عزت جیسے ؎

وسو

چہ وزن آورد بندۂ خوردبیں کہ اندر قبادار د اندام پیس (سعدی)

(۷) امتحان۔ آزمایش (۸) متانت۔ سنجیدگی۔

وَزن رکھنا۔ (فعل متعدی) وقعت رکھنا۔ وزنی ہونا۔ باوقعت ہونا۔

وَزن کرنا۔ (فعل متعدی) تولنا۔ جانچنا۔ اندازہ کرنا۔

وزن ہونا۔ (فعل لازم) (۱) بوجھ ہونا۔ گرانی ہونا (۲) وقعت ہونا (۳) متانت ہونا (۴) تُلنا۔ تولا جانا۔

وَزنی۔ ف۔ صفت۔ (۱) گراں۔ بھاری۔ ثقیل (۲) وقعت دار۔ باوقعت۔

وَزِیر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی باربرداری کا شریک چونکہ سلطنت کے کام کا بوجھ اٹھانے میں وزیر بھی بادشاہ کا شریک ہوتا ہے اسوجہ سے اس عہدے کا نام وزیر رکھا گیا۔ منتری۔ دیوان۔ پردھان۔ مدار المہام۔ دستور۔ کارفرما (۲) شطرنج کے ایک مُہرے کا نام (۳) خواجہ محمد وزیر لکھنوی خلف خواجہ محمد فقیر کا تخلص جنہوں نے ۱۲۷۰ھ میں وفات پائی۔

وَزِیرِ اعظم۔ ع۔ اسم مذکر۔ دستور معظم۔ بڑا وزیر۔ وزیر الملک۔

وِس۔ ضمیر۔ (عوام) اُس۔ اُسے۔ جیسے وسکو۔ وسے۔ وسکا وغیرہ۔

وِسادَہ۔ ع۔ تکیہ۔ مسند۔ (وسایہ جمع)

وَساطَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ درمیان ہونا۔ اعتدال۔ وسیلہ۔ واسطہ۔ توسط۔ توسل۔ ذریعہ۔

وَساوِس۔ ع۔ اسم مذکر۔ وسواس کی جمع۔ وسوسے۔

وَسائِل۔ ع۔ اسم مذکر۔ وسیلہ کی جمع۔ وسیلے۔ ذریعے۔ واسطے۔

وَسط۔ ع۔ صفت۔ بیچ۔ درمیان۔ مرکز۔ قلب۔ میان۔ مرکز۔

وُسطیٰ۔ ع۔ صفت۔ درمیانی بیچ کی۔ اس کا مذکر اوسط۔ بیچوالا۔ میانہ۔ اوسط درجہ کا۔ متوسط۔

وُسطیٰ مدرسہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ مڈل سکول۔

وُسع۔ ع۔ اسم مؤنث۔ فراخی۔ کشادگی۔ وسعت۔ دسترس۔ توانائی۔ بساط۔ قدرت۔ مقدور۔

وُسعَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) فراخی۔ چوڑائی۔ چوڑاپن۔ کشادگی۔ میدان۔ گنجایش۔ سمائی۔ بساط۔ لمبان چوڑان میں بہت سا ہونا۔ پھیلاؤ۔ پہنائی (۲) پیمایش۔ سقبہ۔ عرض۔ طول۔ عمق۔ جسامت۔

وُسعَت دینا۔ (فعل متعدی) بڑھانا۔ دراز کرنا۔ پھیلانا۔ زیادہ کرنا۔ فراخ کرنا۔

وَسمَہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) برگ نیل۔ نیل کے پتے جن سے خضاب کیا جاتا ہے (۲) گلگونہ۔ ابٹنا (۳) ایک قسم کا چھپا ہوا کپڑا جو چاندی کے ورقوں اور چونے کی لاگ سے چھاپا جاتا ہے۔

وَسمہ لگانا یا کرنا۔ (فعل متعدی) خضاب کرنا۔ خضاب لگانا۔ بالوں میں نیل لگانا۔

وَسواس۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہم۔ وسوسہ (۱) اندیشہ جو دل میں خطور کرے۔ خوف۔ اندیشہ۔ بھرم۔ گمان۔ ظن۔ شک۔ شبہ۔ کشمکش۔ پیچ۔ تذبذب۔ شیطان کا بہکانا ؎

تیرے ملنے سے نہایت اب یہ دل مایوس ہے اور تو وسواس کیا دھڑکا جا سوس ہے (ریختہ)

راہیں تو بہت دور کی معلوم ہیں لیکن مجکو مرے وسواس بتانے نہیں دیتے (نور)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وسو

وَسْوَاسِی ع۔ صفت:۔ وہمی۔ مذبذب۔ شکّی +

وَسْوَسَہ ع۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (وسواس)۔ وہم۔ شبہ۔ ظن۔ بدگمانی ۔

وعدۂ وصل مٹاتے ہیں وہ لکھکر خط میں یہ بھی کیا وسوسۂ خاطرِ احداث کلام } (ذکی)
مٹ گیا دل سے سرے وسوسۂ گمراہی بُت ہُوئے تو یقیں رہ نہ ایمان ہوگیا

وِسے۔۔۔ ہ۔ ضمیر:۔ (عوام) اُسکو۔ اُسے + ویرا۔ آنترا۔ اُورا +

وَسِیع ع۔ صفت:۔ فراخ۔ چوڑا۔ کشادہ۔ دُور تک پھیلا ہوا۔ بڑا۔ لمبا چوڑا +

وَسِیلَہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) ذریعہ۔ واسطہ۔ شفاعت۔ وساطت۔ توسط۔ دستگیری۔ حمایت۔ پُشت پناہ۔ پُشتی۔ اعانت۔ سہایتا۔ آسرا (۲) دستاویز۔ سند۔ تمسک +

وسیلہ پیدا کرنا۔ فعل متعدی:۔ اپنا مربّی یا مددگار بہم پہنچانا۔ ذریعہ نکالنا +

وسیلہ رکھنا۔ فعل لازم:۔ آسرا رکھنا۔ ذریعہ رکھنا۔ توسّل رکھنا۔ مربّی یا سرپرست رکھنا +

وَش ف۔ حرف تشبیہ:۔ مانند۔ مثل۔ نظیر۔ جیسے حُور وش۔ پری وش +

وُشاق ت۔ اسم مذکر:۔ غلام۔ خدمتگار۔ سادہ رُو غلام ۔ امرد غلام۔ غلام بچہ ترک +

وَصّاف ع۔ صفت:۔ مبالغہ کا صیغہ ہے۔ بہت تعریف کرنے والا +

وِصال ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) جمعیت۔ ملاقات (۲) وصل۔ ہمبستری۔ عاشق و معشوق کی صحبت۔ ملنا۔ ملاپ۔

وصال تو ہے کہاں میسّر مگر خیالِ وصال ہی میں مزے اُڑاتے ہوس نکلتی جو ساتھ اندازِ ہم سُنوتا (مومن)
خدا کرے نہ کسی کا اُمیدوارِ وصال دعائیں مانگتے ہیں ترکِ مدعا کے لئے (داغ)
دل بیچتے ہیں لیجئے قیمت وصال ہے سودا گروں سے حوّل کا بدلنا محال ہے (ظہیر)

(۲) بزرگانِ دین کا انتقال۔ صوفیوں کی اصطلاح میں عارفِ خدا یا خدا رسیدہ کا مرنا کیونکہ حق تعالے سے یہ گویا اُنکا وصل ہوتا ہے (۳) موت۔ انتقال۔ وفات ۔

مل چکے بس ملینگے خاک میں ہم ہو چکا وصل تو وصال رہا + (داغ)
پس وصال میسّر مجھے وصال ہوا مرے جنازے پہ بیٹھے رہے وہ ساری رات (حیا)
لوگ مرنے کو بھی کہتے ہیں وصال یہ اگر سچ ہے تو مرجاتے ہیں ہم + (ر)

وِصال کا دِن۔ اسم مذکر:۔ روزِ مرگ۔ مرنے کا دن + یومِ عُرس +

پھر مُنہ دکھائے مجکو نہ فُرقت ملال کا یارب ہو روزِ وصل مرا دن وصال کا (وزیر)

وِصال ہونا یا ہو جانا۔ فعل لازم:۔ (۱) ملاقات ہونا۔ ملاپ ہونا۔ عاشق معشوق کا ملنا۔ صحبت ہونا

منزلِ گور میں وصال ہوا گوشہ میں چھپکے ہوگیا مطلب + (آتش)

(۲) مرنا۔ موت آنا۔ انتقال ہونا۔ وفات پانا۔ مرجانا ۔

وصالِ یار کی فُرقت میں آرزو تھی مجھے اسی فراق میں آخر مرا وصال ہوا (دیا شنکر نسیم)
نہ بچی جان اُن اداؤں سے وصل میں بھی وصال ہو ہی گیا (داغ)
ہجر میں ہوگا وصال اپنا اسی تدبیر سے کاٹ ڈالینگے گلے کو ایک دن شمشیر سے (وزیر)

وصل

ابتو جینے کی توقع نہیں یہ غیر ہے حال صدمۂ ہجر سے اغلب ہے کہ ہو جائے وصال (امانت)
غم نہیں دردِ جُدائی سے گر عاشق کا ہو جائے وصال لیکن ہے یہ دردِ سے اے بیدرد جدائی ہوتی ہے (ظفر)
وصالِ یار نہ دیکھا تھا ہوا ہمدم وصال اپنا ہمارے خواب کی بھی واہ کیا تعبیر اچھی ہے (ر)
ہجر میں میر کا وصال ہوا +۔ ایلو قصّہ ہی انفصال ہوا + (میر)
ہجر کی زندگی سے مرگ بھلی کہ جہاں سب کہیں وصال ہوا (حاتم)
ہرگز نہ ہوا وصال اُس سے جب تک نہ ہوا وصال میرا (معروف)
کس سے کہیں آہ حال اپنا فرقت میں ہوا وصال اپنا (شہید)

(۳) خاتمہ ہونا۔ انجام ہونا۔ جاتا رہنا جیسے دُنیا میں محبت کا تو وصال ہوگیا ۔

داغ اب وصل کا وصال ہوا یار زندہ غم جُدائی ہے + (داغ)

وَصایا ع۔ اسم مؤنث:۔ وصیت کی جمع +

وَصْف ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) تعریف۔ صفت + خُوبی۔ عمدگی۔ بھلائی (۲) گُن۔ خاصیت۔ خُوخصلت۔ عادت۔ لچھن (۳) جوہر۔ کمال۔ ہُنر۔ سلیقہ ۔

شیخ جی توبہ کرکے پیتے ہیں وصف ہیں یہ جناب میں دونوں

وصف رکھنا۔ فعل لازم:۔ ہُنر۔ خُوبی یا کوئی سلیقہ رکھنا۔ جوہر رکھنا۔ گُنی ہونا +

وَصْل ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) پیوستگی۔ ملنا۔ ملاپ۔ میل۔ ملاقات۔ جوڑ۔ سنجوگ۔ صحبت ۔

ہے فنا میں کمالِ درویشاں وصلِ حق ہے وصالِ درویشاں (معروف)
ہر ایک کام ہو مشکل تو کیا کرے انساں مجھے تو جان کا دینا بھی وصلِ یار رہا (ذکی)

(۲) مجامعت۔ ہمبستری۔ صحبت داری۔ بھوگ۔ جماع۔ بلاس۔ میتھن۔ مباشرت ۔

کیا فائدہ گر خواہشِ وصل اُس کو سُنادی اس کان سُنی اُسنے اور اُس کان اُڑادی + (مخبر)
ہجر میں دُھن وصل کی ہے وصل میں ڈر ہجر کا جان بے آرام یُوں بھی ہے ہماری یُوں بھی ہے (ظفر)
گیا نہ ہجر کا دل سے غم و ملال اک روز اُمیدِ وصل میں ہی ہوگیا وصال اک روز } (ر)
گر نہ ہو وصل تو ہو ہجر میں عاشق کا وصال یُوں ہی ہو جائے جو قسمت میں بلا یُوں ہی سہی
ہو نہ جبتک وصال اے معروف کوئی ممکن ہے وصلِ یار ابھی + (معروف)
اس لئے وصل سے انکار ہے ہم جان گئے یہ نہ سمجھے کوئی کیا جلد کہا مان گئے (داغ)

وَصْل کرنا یا کر دینا۔ فعل متعدی:۔ ایک جان کرنا۔ خُوب ملانا۔ نہایت پیوستہ کر دینا +

وَصْل ہونا۔ فعل لازم:۔ (۱) ملاقات ہونا (۲) پیوستہ ہونا۔ خُوب ملنا۔ خُوب چسپاں ہونا۔ (۳) مباشرت ہونا۔ معشوق سے ہمبستری ہونا ۔

وصل اُسکا محال ہے شہیدی ممکن کرے حق محال اپنا + (شہیدی)

وَصْلچہ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ ٹکڑا۔ پارہ۔ پارچہ۔ کپڑے یا کاغذ کا ٹکڑا۔ ریزہ۔ دھجی۔ جیسے ایک تھان کے وصلچے ہیں یعنی سب یکساں ہیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وصل

وَصْلَہ یا وُصْلَہ ع - اسم مذکر - (۱) دیکھو وَصْلی (۲) پیوند - پیوستگی - خویشی - اپنایت +

وَصْلی ع - اسم مؤنث - دو باہم وصل کئے ہوئے کاغذ کا ورق جس پر خوش نویس قطعہ وغیرہ کی مشق کرتے ہیں - وصلی - کاغذ چسپاندہ - باہم چسپاندہ - مشق کرنے کا موٹا کاغذ ۵

لگ گئی پیٹھ مری ہجر میں یوں بستر سے جس طرح وصلی میں کاغذ سے ہو چسپاں کاغذ (ناسخ)

یہ جی میں ہے اُسے وصلی لکھوں خطِ زنجیری کہ رنگ نکلا کے الفاظ میں جھلکے تقاضا کا (مرزا صابر)

وصلیاں لکھنا - ف متعدی - تختی کی مشق کے بعد خوش خطی میں مہارت پیدا کر کے وصلیاں لکھنا - موٹے کاغذ پر قطعے یا عبارت بخطِ نستعلیق یا نسخ وغیرہ لکھنا ۵

لب سے رخسار تلک خط نے نکالا آنا وصلیاں لکھتا ہے یاقوت رقم خاں وزنات (قدر)

وُصُول ع - اسم مذکر - کسی چیز کا کسی دوسری چیز کے پاس پہنچنا + حاصل - پایا ہوا - رسیدہ - پہنچا ہوا - بھر پایا ہوا - تحصیل شدہ + بیباق + جمع - داخل +

وصول باقی ع - اسم مذکر - تحصیل شدہ اور اُگاہی میں رہا ہوا روپیہ +

وصول پانا - ف متعدی - بھر پانا - حاصل کرنا +

وصول کرنا - ف متعدی - تحصیل کرنا - حاصل کرنا - بھر پانا +

وصول ہونا - ف لازم - حاصل ہونا - بھر پانا - داخل ہونا +

وصولی - ا - اسم مؤنث - قابل الوصول - ممکن الوصول - یافتنی - ممکن الحصول - واجب الوصول - پانے یا ملنے جوگ +

وَصی ع - اسم مذکر - (۱) وہ شخص جسکو وصیت کی گئی ہو - وہ شخص جسکو وصیت کا ایفا کرنا سپرد کیا گیا ہو - وصیت پر عمل کرنیوالا + کارکن - سربراہ کار - منصرم (۲) کنایۃً حضرت علی کرم اللہ وجہ سے مراد ہے +

وَصِیّت ع - اسم مؤنث - سفر کو جانے والے یا قریب الموت شخص کا نصیحت کرنا کہ میرے بعد ایسا ایسا ہونا چاہئے - یعنی مرتے وقت یا سفر کو جاتے وقت جو کچھ کوئی شخص کہ میرے پیچھے اس طرح کرنا اُسے وصیت کہتے ہیں ۵

وصیت کرنا - ف متعدی - مرتے یا سفر کو جاتے وقت کچھ سمجھانا - اخیر نصیحت کرنا - اخیر فہمائش کرنا +

وصیت نامہ ع + ف - اسم مذکر - تحریری وصیت - وہ فہمائش یا نصیحت جو مرتے یا سفر کو جاتے وقت لکھ کر دیں +

وَضْع ع - اسم مؤنث - (۱) رکھنا - ترتیب کرنا یا دینا - بنانا + ساخت - بناوٹ (۲) طرز - روش - دستور - طور طریق - رنگ ڈھنگ - چال چلن - صورت - شکل - ہیئت - حالت - وجہ + فیشن + ۵

نامرادانہ زیست کرتا تھا میر کی وضع یاد ہے ہم کو (میر)

(۳) حالت - دشا - دربہ گت (۴) جننا - بچہ جننا - زچگی - بچہ دینا - اسقاط (۵) بُنیاد - نیو - بنا (۶) مجرا - وصول - منہا - تفریق + خارج (۷) آن - انداز - ادا - آنوٹ ۵

کرے گی دیکھئے کس کس کو سیدھا یہ ٹیڑھی وضع تیری بانکی بانکی + (رند)

(۸) پھبتی - موزون اور چسپاں بات +

ہے تری ابرو نے خمیدہ پر وضع شمشیر کی کہی جاتی +

وضو

وَضْع بدلنا - ف متعدی - طرز بدلنا - دوسری روش اختیار کرنا + حالت بدلنا + عادت اور ڈھنگ میں فرق آنا +

وضع حَمْل ع - اسم مذکر - اسقاط - گرب پات - پیٹ گرنا + بچہ پیدا ہونا + تونا - مرا جانا +

وَضْع دار ع + ف - صفت - (۱) سجیلا - آن و انداز والا - خوش وضع - باوضع - طرحدار - بانکا - خوش اسلوب - خوش ادا - خوش قطع - خوبصورت - حسین - دلپسند - (۲) پابندِ وضع - اپنی چال اور روش پر قائم اور مستقل رہنے والا ۵

گیا دل چلے ہوتے ہیں وضعدار محبت ہنستے ہوئے جاتے ہیں سر دار محبت (مولف)

وَضْع داری ع + ف - اسم مؤنث - (۱) طرحداری - خوش اسلوبی - بانکپن - خوش ادائی - خوبی - خوبصورتی - حسن (۲) پابندیٔ وضع - پاسِ وضع - وتیرہ - شعار - طریقہ ۵

یہ رہے جان رہے یا نہ رہے وضعداری بڑی بیماری ہے + (داغ)

عدو سے ترکِ الفت کر کے بھی ملنا نہ چھوٹیگا یہی تو قاعدہ ہے اے ستمگر وضعداری کا
گھٹتے گھٹتے بھی تمہاری وضعداری گھٹ گئی بڑھتے بڑھتے اُنس غیر سے تمہارا بڑھ گیا (تصویر)

(۳) سلیقہ - ڈھنگ - سگھڑاپا +

وَضْع کرنا - ف متعدی - (۱) مجرا کرنا - منہا کرنا - حساب سے خارج کرنا + وصول کرنا - حساب میں لگا لینا - کاٹنا - نکالنا - ایجاد کرنا - اختراع کرنا - دل سے بنانا +

وضع کہے دیتی ہے - محاورہ - صورت سے ظاہر ہے - رنگ ڈھنگ چھپے نہیں رہتے -

رنگ اُڑتا ہے وضع کہتی ہے غم کی حالت چھپی نہیں رہتی + (نیاز)

وضع ہونا - ف لازم - مجرا ہونا - کٹنا - منہا ہونا - حساب میں لگنا + آیا گیا ہونا + ایجاد ہونا - نکلنا

وضعائیں - ا - اسم مؤنث - (ع) وضع کی جمع - وضعیں - طرحیں - جیسے نئی نئی وضعائیں انوکھی طرحائیں بیٹھی دل سے نکالتی ہیں (سگھڑ سہیلی)

وُضُو ع - اسم مذکر - لغوی معنی روشن رو ہونا - اصطلاحی نماز کے واسطے ہاتھ منہ پاؤں وغیرہ بطریقِ شریعت دھونا - طہارت نماز - پنج اسنانی ۵

تیمم مجھے آتا نہ وضو آتا ہے سجدہ کر لیتا ہوں جب سامنے تو آتا ہے (حضور آصفیہ)

وضو کو مانگ کے پانی خجل نہ ہو معروف یہ مفلسی ہے تیمم کو گھر میں خاک نہیں (معروف)

نہائے خون سے ہم اور ہاتھ جان سے دھوئے یہ غسل آیا ہمیں اور یہ وضو آیا + (وزیر)

وقتِ وضو جو دھوتا ہے ہاتھوں کو بار بار زاہد خدا کے پیچھے پڑا ہاتھ دھو کے ہے (مولف)

(مسلمانوں میں دستور ہے کہ پانچوں وقت کی نماز پر اول تین بار ہاتھ دھوتے پھر تین بار کلی کر کے ناک میں پانی دیتے اور اسیطرح منہ کو دھو کر کہنیوں تک تر کرتے بعد میں مسح سر کر کے پاؤں دھو ڈالتے ہیں - پس اسی کا نام وضو ہے اگر وضو کے بعد خون نکل آئے یا بالی سر جائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے)

وضو تازہ کرنا - ف متعدی - باوجودیکہ وضو ٹوٹا نہ ہو مگر پھر نئے سر سے وضو کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وضو توڑنا - (فعل متعدی) :- طہارت میں فرق لانا - بے وضو کرنا - زہد و تقویٰ قائم نہ رہنے دینا - دیکھ لینا کہ ترا اہم بھی وضو توڑیں گے ۔ محتسب تو نے اگر شیشہ ہمارا توڑا ۔ (ناسخ)

وضو ٹوٹ جانا - (فعل لازم) :- (۱) وضو جاتا رہنا - وضو نہ رہنا - حالتِ وضو میں خون نکل آنا یا باد سر جانا - طہارت نہ رہنا - باد نکل جانا ؎

نماز میں ہے عجب زور شور سے قرأت ۔ نہ ٹوٹ جائے کہیں آپ کا وضو واعظ (صابر)

شیخ صاحب کی نمازِ سحری کو ہے سلام ۔ حسنِ نیت سے مصلّے پہ وضو ٹوٹ گیا ۔ (نصیر)

(۲) تقویٰ ٹوٹ جانا - نیت میں فرق آجانا - نیت کا ڈانواں ڈول ہو جانا - کسی خوبصورت کو دیکھ کر تقوے و پرہیزگاری کا خیال نہ رہنا - زہد میں فرق آجانا ؎

دخترِ رز برقعِ مینا سے جو نکلی عریاں ۔ ساقیا تاکتے ہی سب کے وضو ٹوٹ گئے (نصیر)

وضو ٹوٹنا - (فعل لازم) :- (۱) وضو کا جاتا رہنا - طہارت قایم نہ رہنا - وضو میں خلل پڑنا ؎

ایمان کچھ وضو تو نہیں ہے کہ ٹوٹ جائے ۔ اے شیخ کیا ہوا جو میں توبہ شکن ہوا (داغ)

(۲) نیت میں فرق آنا - تقوے میں فرق آنا جیسے انکی صورت سے زاہد تک کا وضو ٹوٹتا ہے (۳) ارادہ یا صلاح بِگڑنا -

وضو ٹھنڈا یا ڈھیلا ہو جانا - (فعل لازم) :- (لکھنؤ) ارادہ سست ہو جانا - ارادہ میں ضعف آجانا - ولولہ جاتا رہنا ؎

میں نے حیرت سے نہ دم مارا نہاتے دیکھ کر ۔ غسل سے اُن کے وضو ٹھنڈے ہوگئے فرہاد کے (عاشق)

وضو سے ہونا - (فعل لازم) :- باوضو ہونا - وضو کا قایم ہونا - وضو کئے ہوئے ہونا -

وضو کرنا - (فعل متعدی) :- طہارتِ نماز کرنا - نماز کیواسطے منہ ہاتھ پاؤں وغیرہ دھونا -

وُضوح ع - اسم مذکر :- ظہور - ظاہر معلوم - واضح پرگھٹ - اظہار جیسے بوضوح پیوست -

وَضِیع ع - صفت :- ادنےٰ - کمینہ - نیچ - پُچ - ناکس - نالائق - فرومایہ - شریف کا نقیض -

وَضِیع و شریف ع - اسم مذکر :- ادنےٰ و اعلےٰ - چھوٹا بڑا - خورد و بزرگ -

وَطَن ع - اسم مذکر :- رہنے اور قیام کرنے کی جگہ - اپنا دیس - زاد بوم - جنم بھوم - مسقط الراس - پیدا ہونے کی جگہ - پیدایش گاہ - اپنا ملک - یہ وطن ؎

فراقِ خلد سے گندم ہے سینہ چاک ابتک ۔ الٰہی ہو نہ وطن سے کوئی غریب جُدا (ذوق)

اشک نے بیدو ہیں ہمیں کیا خانہ ویرانی کی فکر ۔ گر پڑے جس جا وہیں اپنا وطن ہوجائے گا (نسیم دہلوی)

نہ ہے یار و آشنا باقی ۔ ہم کو غربت ہوئی وطن میں ہے (مجروح)

وطن اختیار کرنا - (فعل متعدی) :- رہ پڑنا - سکونت اختیار کرنا -

وَطَنِ مالُوف ع - اسم مذکر :- پیارا وطن - وہ جگہ جہاں کے رہنے کی عادت پڑی ہوئی ہو -

وَطَنی ع + ف - صفت :- ہم وطن - ایک دیس کا - ایک ولایت کا - ایک ملک کا - ایک جگہ کا رہنے والا -

وَظائف ع - اسم مذکر :- وظیفہ کی جمع - اوراد -

وَظِیفی - (۱) اسم مؤنث :- دھارتا بہت وظیفہ پڑھنے والا - ورد و وظائف میں مشغول رہنے والا -

جیسے آجکل وہ تو بڑے وظیفی ہوگئے ہیں -

وَظِیفہ ع - اسم مذکر :- (۱) وہ چیز جو ہر روز کیواسطے مقرر ہو - ورد - نیم (۲) روزینہ - راتبہ - ترتیبہ - علوفہ - درماہہ - تنخواہ - طلب - گزارہ ؎

گالیاں دے کر نکالا بزم سے ۔ لو وظیفہ مل گیا سرکار سے (مجروح)

(۳) پنشن - بیٹھی روٹی (۴) روزمرّہ پڑھنے کی دعا ؎

سحر جو ذکر ہے رُخ کا تو شام کاکل کا ۔ یہی وظیفہ ہے شام و سحر کئی دن سے (رند)

(۵) مددِ معاش - جاگیر (۶) سکالرشپ - ایامِ طالب علمی کا ہیبتا - سبدیا رتھی کا بیٹیا (۷) چینی کسی بات کی رٹ -

وظیفہ بند کرنا - (فعل متعدی) :- (۱) روزینہ یا راتبہ روک دینا - علوفہ بند کردینا - گزارہ روک دینا - کیا جانے کس کے دم سے ہے آباد میکدہ ۔ ساقی وظیفہ بند نہ کر بادہ خوار کا (انور)

(۲) تنخواہ یا سکالرشپ بند کردینا - پنشن ضبط کرنا -

وظیفہ پڑھنا - (فعل لازم) :- معمول باندھ کر کچھ دعا پڑھنا - معمولی اوراد کا ادا کرنا -

وظیفہ خوار ع + ف - اسم مذکر :- راتبہ خوار - روزینہ دار - تنخواہ دار - سکولرشپ پانے والا -

وَعدہ ع - اسم مذکر :- (۱) اقرار - قول و قرار - عہد و پیمان - بچن - قرارداد - قرار مدار - پرتگیا ؎

مرے ایفائے وعدے پر جو شب دل ارا اٹھ بیٹھا ۔ سنو شامت نصیبوں کی کہ چوکیدار اٹھ بیٹھا (نصیر)

ترے وعدے پر جیئے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا ۔ کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا (غالب)

(۲) اقرار نامہ - قبولیت (۳-۱) روزِ معہود - روزِ موعود - مرنے کا دن - موت - وقت - کال -

وعدہ آپہنچنا یا آجانا یا آن پہنچنا - (فعل لازم) :- وقت آپہنچنا - موت کا وقت قریب آجانا - حیات کا زمانہ پورا ہو جانا ؎

وعدہ ہی آن پہنچے اُس نیم جان کا یارب ۔ جس سے کہ یار کرکے اقرار بھول جاوے (معروف)

مرا وعدہ ہی آپہنچا ترے آنیکے وعدے تک ۔ ہوا میں موت سے سچا - رہا تو شوخ جھوٹا (میر)

پہنچا ہے وعدہ آکے مراد یکھ جا شتاب ۔ وعدے کو اپنے عہد شکن تو بھی کر وفا (معروف)

وعدہ آنا - (فعل لازم) :- موت کا وقت آنا - وقت پورا ہونا - موت آنا جیسے جسکا وعدہ آیا ہے وہی جائیگا -

وعدہ برابر ہونا - (فعل لازم) :- دیکھو (وعدہ پورا ہونا) ؎

کب تلک ہوگا برابر میرا وعدہ دیکھیئے ۔ موت کب تک کرتی ہے امروز فردا دیکھیئے (رند)

وعدہ جب اپنا برابر ہو سدھارو اُسوقت ۔ عرض کرتے ہیں یہ با دیدۂ ترتم سے ہم (جرأت)

وعدہ پورا ہونا - (فعل لازم) :- موت آنا - قضا آنا - زندگی کا وقت پورا ہونا -

پورا ہوا تھا وعدہ مرا تیری کیا خطا ۔ اُٹھنے دے لاش خوب نہیں اے طبیب بحث (شہیدی)

وعدہ ٹالنا - (فعل متعدی) :- لیت و لعل کرنا - وعدہ وعید کرنا - آجکل کرنا - حیلہ حوالہ کرنا - ایفائے وعدہ میں تساہل کرنا - اقرار سے بچنا -

وعدہ ٹلنا - (فعل لازم) :- وعدے کے خلاف ہونا - اقرار پورا نہ ہونا -

وعدہ خِلاف ع - اسم مذکر :- وہ شخص جو وعدہ تو کرلے مگر اُسے پورا نہ کرے - جو وعدہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وفا نہ کرے۔ خلاف گو۔ بیوفا۔ جھوٹا۔ اقرار کا جھوٹا۔ قول کا جھوٹا۔ بات کا کچا ✦

وعدہ خلافی ع۔ اسم مؤنث: عہد شکنی۔ اقرار کے برخلاف کرنا۔ بیوفائی ✦

وعدہ فراموش ع۔ ف۔ صفت: اقرار کو بھول جانیوالا۔ عہد یاد نہ رکھنے والا۔ وعدہ کا کچا ؎

اقرار کیا تھا کہ تغافل نہ کرینگے کچھ یاد ہے او وعدہ فراموشِ محبت (ذ، کی)

وعدہ کرنا۔ فعل متعدی: اقرار کرنا۔ قول دینا۔ زبان دینا۔ بچن دینا۔ عہد کرنا۔ اقرار مدار کرنا۔ ہامی بھرنا ؎

تو وعدہ تو کرتا ہے مگر مجھ کو یہ ڈر ہے پہلے ترے آنے سے نہ آجائے قیامت (ہجر، رج)

وعدہ لینا۔ فعل متعدی: قول لینا۔ عہد لینا ✦

وعدہ وعید ع۔ اسم مذکر: ٹال مٹول۔ ٹالم ٹول۔ لیت ولعل۔ امروز فردا۔ آجکل۔ حیلہ حوالہ۔ جھوٹا سچا وعدہ۔ (اگرچہ وعید وعدہ کی ضد ہے مگر عُرف میں یہ دونوں لفظ مرکب ہو کر وعدہ کے او رخاصکر لیت ولعل کے معنی میں مستعمل ہو گئے ہیں۔ مثلاً اُس نے ہم سے بہت وعدے وعید کئے لیکن کچھ نتیجہ نہ آیا)

وعدہ وعید کرنا۔ فعل متعدی: ٹال مٹول کرنا۔ لیت ولعل کرنا۔ امروز و فردا کرنا۔ آجکل کرنا ✦

وعدہ وفا ع۔ صفت: بات کا پورا۔ قول کا سچا۔ اقرار پورا کرنے والا۔ وعدہ کا سچا ✦

وعدہ وفا کرنا۔ فعل متعدی: اقرار پورا کرنا ✦

وعدہ ہونا۔ فعل لازم: اقرار ہونا۔ اقرار مدار ہونا۔ قول قرار ہونا ✦

وَعظ ع۔ اسم مذکر: (۱) پند۔ نصیحت۔ سکشا۔ (۲) تلقین دین (۳) بیانِ مسائل۔ مذہبی لکچر۔ کتھا یا ر تنا۔ درس ✦

وعظ کرنا۔ فعل متعدی: نصیحت کرنا۔ تلقین کرنا۔ درس کہنا۔ کتھا کہنا ✦

وَعِید ع۔ اسم مذکر: وعدۂ بد۔ بُرائی کا وعدہ۔ سزا دینے کا وعدہ ✦

وَغا ع۔ اسم مؤنث: لڑائی۔ جنگ۔ رزم۔ کارزار۔ نبرد۔ جُدھ ✦ ہنگامہ۔ غوغا۔ غُل۔ شور۔ شورش۔ بلوہ۔ ہُلّڑ۔ دنگہ۔ فساد ✦

وغیرہ ع۔ تابع فعل: اور سوا اس کے۔ آدمی غیرہ۔ ایک۔ اور بھی۔ علیٰ ہذا القیاس۔ الیٰ آخرہ ✦

وَفا ع۔ اسم مؤنث: (۱) ایفائے وعدہ۔ دوستی اور عہد کا پورا کرنا۔ بجا آوری۔ تعمیل۔ تکمیل۔ مروت ؎

بیٹ اصل سے خطا نہیں کم اصل سے وفا نہیں۔ کہاوت ہے ؎

یہ کتنا ننگ ہے اپنا کہ مرتے ہیں محبت میں وہ اظہارِ وفا کیا جس میں شکوہ یار کا نکلے (ذ، کی)

جہاں بنگئی تھی ابھی جان پر اُسی کوچہ میں پھر وفا لے گئی ✦ (ر، ر)

ہمیں یقیں ہے کہ محبوب بیوفا ہیں سب وفا کو اپنی مرے مہربان کیا کیجے (دبیر سوز)

جفا پر ہم سے کب ترکِ وفا ہو تمہیں ایسے ہو ہم ایسے نہیں ہیں ✦ (مخبر)

نہ نامہ ہے نہ قاصد ہے نہ خود آئے وفا کی ہو گئیں راہیں مگر بند ✦ ✦ (ممنون)

(۲) نباہ۔ ساتھ (۳) نمک حلالی۔ دیانت۔ خیر خواہی ✦ عقیدتمندی۔ ارادتمندی (۴) نباہ سزاوار۔ پورن تائی۔ نبھاؤ۔ حسب موقع غزل کے اشعار جو شملے پر لکھے گئے ؎

ہے رحمت بلا کی دغا کو ہماری جفا کو تمہاری بہ رحمت خدا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری ✦ (مؤلف)

یہ لازم و ملزوم شکوہ کہاں کا یہ نسبت سدا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری
نہ بھولے گی دل سے اگر حشر بھی ہو جو لذّت بلا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری
یہ ثابت رہیں دونوں اپنی صفت میں نہ لغزش ہو پا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری (مؤلف)

وفا پرست ع۔ ف۔ صفت: وفادار۔ باوفا۔ خیرخواہ۔ نمک حلال۔ دوستِ صادق۔ سچا رفیق۔

وفا بیگانہ ع۔ ف۔ صفت: بیوفا۔ بے مروت۔ وفا سے نا آشنا ✦ خائن۔ بددیانت ✦

وفادار ع۔ ف۔ صفت: وفا کرنے والا۔ بامروت۔ ساتھی۔ نباہ دینے والا۔ سچا۔ صادق۔ بے کپٹ۔ صاف۔ بھروسے کا۔ نمک حلال۔ خیرخواہ۔ عقیدتمند۔ ایماندار۔ دیانت دار۔ راستباز۔ معتمد۔ معتبر۔ بہت یتن ؎

مجھ میں ایک عیب بڑا ہے کہ وفادار ہوں میں تم میں دو وصف ہیں بدخو بھی ہو مغرور بھی ہو (فصیح)

وفاداری ع۔ ف۔ اسم مؤنث: راستبازی۔ دیانت داری۔ مروت۔ نمک حلالی۔ صداقت۔ اخیر تک نباہ دینا ✦

وفا شعار ع۔ صفت: جس کی طبیعت اور عادت میں وفا پڑی ہوئی ہو۔ وفادوست۔ ہمہ تن وفا۔ نہایت وفادار جس کے خلط میں وفا ہو۔ وفا کے ماننے والا۔ وفا کی پوشاک والا ؎

ایسا گماں تجھ پہ نہ تھا اے وفا شعار دھوکا مجھے بڑا ترے سر کی قسم ہوا ✦ (حضورِ آصف)

ہر آن آئین دگر کا ہوا میں عاشقِ زار وہ سادہ ایسے کہ سمجھے وفا شعار مجھے (مومن)

وفا کا بندہ ع۔ اسم مذکر: وفا کا غلام۔ وفا کا تابعدار۔ وفا کی پرستش کرنے والا۔ وفا کو ماننے والا۔ وفا کا قدردان ✦ ؎

ہم ہیں غلام اُن کے جو ہیں وفا کے بندے اس کو یقین جانو گر ہو خدا کے بندے (ذوق)

وفا کرنا۔ فعل متعدی: نباہنا۔ ساتھ دینا۔ اخیر تک ساتھ رہنا ✦ مروت کرنا۔ مروت سے پیش آنا ✦ وعدہ پورا کرنا ✦ مروت برتنا ✦ نمک حلالی کرنا۔ خیرخواہی کرنا ✦ اطاعت کرنا ✦

دل کے (۲) خون پر کروں تیری جفائیں کیا شمار بیوفا کرنا وفا روزِ شمار اصلا نہیں ✦ (ظفر)

جفا سے تھک گئے تو بھی نہ پوچھا کہ تو نے کس توقع پر وفا کی ✦ ✦ (مومن)

ستم دیکھے الم دیکھے وفا کی بیوفا ٹھیرے پڑیں پتھر وفا پر یا وفا ٹھیرے تو کیا ٹھیرے (ظہیر)

وفا نکرنا۔ فعل متعدی: بیوفائی کرنا۔ بے مروتی کرنا۔ ساتھ نہ دینا۔ نباہ نکرنا جیسے وقت نے وفا کی عمر نے وفا نہ کی

وَفات ع۔ اسم مؤنث: طبعی موت۔ موت۔ انتقال۔ مرگ۔ اجل۔ قضا۔ میرت۔ رحلت ✦

وفات پانا۔ فعل لازم: مرنا۔ فوت ہونا۔ انتقال کرنا۔ دُنیا سے گزرنا۔ رحلت کرنا۔ جان بحق ہونا

وفات شریف ع۔ اسم مؤنث: (۱) کسی بزرگِ دین کی موت۔ وصال (۲) رسولِ مقبول کا انتقال

وِفاق ع۔ اسم مذکر: موافقت۔ سازگاری۔ سنجوگ۔ ایکا۔ میل۔ صلح۔ آشتی۔ ہم آہنگی ✦

وَفق ع۔ اسم مذکر: موافق۔ سازگار۔ مطابق (۲) موافقت جیسے بر وفقِ مراد یعنی حسبِ مراد ✦

وُفور ع۔ صفت: وافر ہونا۔ بہتات۔ زیادتی۔ فراوانی۔ کثرت۔ افراط جیسے وفورِ شوق۔ وفورِ آلام وغیرہ ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وفورِ ضعف سے پامالِ غیر ہوتا تھا وہ سر کہاں کہ ترا سنگِ آستاں ہوجائے } (زکی)
وفورِ یاس سے میرے زمانہ ہے شاداب نہیں کسی کی نظر میں غبار ایک برس }

وَقاحَت ع۔ اسم مؤنث۔ بے شرمی۔ بیحیائی۔ بے ادبی۔ شوخی۔ گستاخی۔ ترکِ ادب۔ شوخ چشمی۔ ڈھٹائی۔

وَقار ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی آہستگی۔ آرام۔ سکون۔ قرار۔ اصطلاحی حلم۔ بُردباری۔ گرانباری۔ بھاری بھر کم پن۔ تمکین۔ قائم مزاجی۔ استقلال۔ ثابت قدمی۔ ہمت۔ متانت۔ سنجیدگی۔ (۲) قدر و منزلت۔ جاہ و جلال۔ جیسے سرکارِ عالی وقار سے

گمشانہ خاک موئے پر بھی کچھ وقار اپنا ہمیشہ دوشِ صبا پر رہا غبار اپنا + (بدر)
گمانِ رو رشیدگی ہے بیجا سوئے جنت کہاں کہ بشر زمیں کے پیر و تنگے کھڑے ہیں سنا جو ذکرِ وقار دہلی (زکی)

وِقاع ع۔ اسم مؤنث۔ جنگ۔ لڑائی۔ دھاوا۔ تاخت۔ چڑھائی۔ حملہ۔ یورش۔ ہلہ +

وَقائِع ع۔ اسم مذکر۔ وقیعہ کی جمع (۱) خبریں۔ رُوداد۔ احوال۔ حالات۔ واقعات (۲) حادثے۔ سانحے۔ سانحات۔ سوانحات۔ وارداتیں۔ مصیبتیں (۳) لڑائیاں +

وقائع نگار ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ اخبار نویس۔ پرچہ نویس۔ کارسپانڈنٹ۔ نامہ نگار۔ سوانح نگار +

وقائع نگاری ع۔ ف۔ اسم مؤنث۔ اخبار نویسی۔ کارسپانڈنٹی۔ پرچہ نویسی۔ نامہ نگاری +

وَقت ع۔ اسم مذکر۔ (۱) بیلا۔ ویلا۔ زمانہ۔ عصر۔ عرصہ۔ ہنگام۔ ایام۔ آوسر (۲) رُت۔ موسم۔ فصل۔ (۳) فرصت۔ مُہلت۔ موقع۔ داؤں۔ گھات جیسے وقت کا رونا بے وقت کی ہنسی سے اچھا۔

فصلِ گل آئی زمانہ ہے جنوں کے جوش کا ہمت اے ساقی یہی ہے وقت نوشانوش کا (نسیم دہلوی)

(۴) جگ۔ سماں۔ قرن (۵) عمر۔ زندگی۔ آدھنتا۔ آیو۔ حیات (۶) وار۔ باری۔ دفعہ۔ نوبت۔ بار (۷) حالت۔ گت۔ گتی (۸) مدت۔ میعاد (۹) مہا نا۔ موت کا وقت۔ وقتِ مرگ۔ موت (۱۰) گھڑی۔ ساعت۔ دم سے

مہرباں ہو کے بلا لو مجھے چاہو جس وقت میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آبھی نہ سکوں (غالب)

(۱۱) بُرا وقت۔ مصیبت۔ بپتا جیسے وقت تو پیغمبروں پر بھی پڑتا ہے (۱۲) اٹی۔ دشواری۔ دِقت +

وقت آپہنچنا یا آن پہنچنا ۔ فعل لازم۔ ساعتِ مرگ کا آجانا اور جہانِ فانی سے ملک جاودانی کی طرف جانے کا زمانہ قریب پہنچنا۔ وعدہ آپہنچنا سے

وائے ناکامیٔ جاوید کہ وقت آپہنچا ہم جو غربت زدہ رستہ پہ وطن کے پہنچے (ظفر)
مرتے ہیں جسکی خاطر دلخواہ وہ نہ آیا وقت اپنا آن پہنچا پر آہ وہ نہ آیا + (جرأت)

وقت آجانا ۔ فعل لازم۔ (۱) موسم آجانا۔ رُت آجانا (۲) کام کا وقت آپہنچنا۔ دیکا موقع نہ رہنا (۳) مصیبت آجانا۔ عیش و آرام جاتا رہنا (۴) موت آجانا۔ موت کی گھڑی یا ساعت آپہنچنا۔

وقت برابر ہونا ۔ فعل لازم۔ زندگانی کی مدت کا پورا ہوجانا۔ وعدہ آجانا سے

وقت جب اپنا برابر ہو سدھارو اُس وقت عرض کرتے ہیں یہ بادیدۂ تر تم سے ہم (جرأت)

وقت بوقت ع۔ تابع فعل۔ بعض اوقات۔ کبھی کبھی۔ کبھی کبھار۔ وقتاً فوقتاً۔ گاہے ماہے +

وقت بےوقت ۔ تابع فعل۔ موقع پر اور بلا موقع۔ ہر وقت۔ ہمیشہ۔ علی الدوام۔ مدام۔ برابر۔ تواتر۔ پے در پے۔ سدا۔ نت نت جیسے وقت بےوقت کھڑا ہی رہتا ہے + (عو)

وقت پانا ۔ فعل لازم۔ موقع یا فرصت پانا۔ موقع حاصل کرنا سے

وقت پاکر یہ کہا اُس سے کہ اے جانِ جہاں یہی دن سن میں جوانی کے نکالو ارماں (صفدر)

وقت پر ۔ تابع فعل۔ (۱) خاص موقع پر۔ ضرورت پر۔ حسبِ موقع۔ بروقت۔ حسبِ ضرورت۔ جیسے وقت پر بھاگ جانا ہی مردانگی ہے (۲) اٹی پر۔ مصیبت پر سے

مانگتا ہوں مگر نہیں آتی + یہ اجل وقت پر نہیں آتی (انور)

وقت پر پہنچنا ۔ فعل لازم۔ ٹھیک موقع پر آنا۔ حسبِ موقع پہنچنا۔ ضرورت پر پہنچنا سے

نہ پہنچا کوئی اپنے پاس پہنچا جب کہ وقت اپنا اجل کو آفریں ہے وقت پر پہنچی تو یہ پہنچی (ظفر)

وقت پر کام آنا ۔ فعل لازم۔ ضرورت پر کام نکالنا۔ موقع پر کام دینا۔ جو وقت پر کام آئے وہی اپنا

وقت پر گدھے کو باپ بناتے ہیں ۔ کہاوت۔ ضرورت اور مجبوری کے عالم میں ادنےٰ کی بھی خوشامد کرنی پڑتی ہے +

وقت پر گولی بچانا ۔ فعل متعدی۔ موقعِ زد سے بچنا۔ موقع پر ٹل جانا۔ وار کا موقع نہ دینا۔ وقت پر دغا دینا + سے

عارضی خال بناتے ہیں جو مجھ سے چھپکر وقت پر گولی بچاتے ہیں بچانے والے (آغا)

وقت پڑنا ۔ فعل لازم۔ (۱) ضرورت پیش آنا۔ ضرورت ہونا سے

ہری ڈنڈی سبک دانا وقت پڑے پر مانگ کھانا (پہیلی)

سونف اور اجوان کی پہیلی ہے چونکہ زچہ کو اس کی ضرورت پڑتی ہے اِسوجہ سے جننے کے وقت اگر نہ ہو تو مانگنی پڑتی ہے (۲) مصیبت پڑنا۔ بپتا پڑنا۔ سنکٹ پڑنا۔ ایامِ نکبت کا پیش آنا جیسے وقت کس پر نہیں پڑتا۔ وقت پڑے پر جانیئے کو بیری کو میت + سے

ہمسائی پر یہ وقت پڑا ہے کہ تیس دن بُن بُن کے بیچتی ہے بچاری ازاربند (رنگین)
جب پڑتا ہے وقت کوئی ہوتے ہیں سب الگ دوست بھی اپنا نہیں بیگانہ تو بیگانہ ہے (داغ)

(۳) دِقت پیش آنا۔ مشکل پڑنا۔ اٹی پڑنا۔ دشواری پڑنا +

وقت تاکنا ۔ فعل لازم۔ (۱) موقع دیکھنا۔ داؤں گھات لگانا۔ ہنگامِ فرصت نگاہ داشتن یا ہنگام جُستن کا ترجمہ جیسے ایسا ہی وقت تاکتا رہتا ہے (۲) وقت کا خیال رکھنا۔ جیسے کُتا وقت تاک کر آتا ہے +

وقت دیکھنا ۔ فعل لازم۔ موقع دیکھنا۔ موقع کا منتظر رہنا +

وقت کا پابند ۔ صفت۔ پابندِ اوقات۔ اپنے وقت کا ضبط رکھنے والا۔ انضباطِ اوقات پر کام کرنے والا +

وقت کاٹنا ۔ فعل متعدی۔ وقت گزارنا۔ وقت بسر کرنا۔ غم غلط کرنا۔ دل بہلانا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وفع الوقتی کرنا۔ (۲) پورے کرنا +

وقت کا قضا ہونا۔ (ا) فعل لازم :۔ وقت کا گزرنا۔ وقت بیتنا۔ موقع نکلنا۔ موقع ہاتھ سے جانا +

ہے مری بندگی خاص یہی اے قاتل   قتل میں دیر نہ کر وقت قضا ہوتا ہے (زکی)

وقت کھونا۔ (ا) فعل لازم :۔ وقت رائگاں کرنا۔ وقت ضایع کرنا۔ بیہودہ کاموں میں وقت گزارنا +

وقت کے بادشاہ ہیں۔ (۱) محاورہ :۔ یعنی بے فکر، بے اندیشہ اور نہایت بے غم ہیں۔ جو شخص بیفکری اور بے غمی کے ساتھ بسر اوقات کرے، اُس کی نسبت بولتے ہیں ؎

اُس کے کوچہ کی خاکِ راہ ہیں ہم   وقت کے اپنے بادشاہ ہیں ہم + (نکہت)

وقت کے بادشاہ ہیں درویش   اِن کا چھوٹا سا یہ نہ قد دیکھو (انشا)

وقت کی چیز۔ (۱) اسم مؤنث :۔ وقت کا راگ۔ موسم یا رُت کی راگنی +

وقت بے وقت۔ (۱) تابع فعل :۔ عین وقت پر۔ عین ضرورت پر +

وقت گانٹھنا۔ (ا) فعل متعدی :۔ سماں باندھنا۔ وقت کے موافق کام کرنا۔ سمے انوسار کرنا +

وقتِ نازک۔ ع + ف۔ اسم مذکر :۔ خطرناک اور اندیشہ ناک وقت۔ ایسا وقت جسمیں عزت بچانی مشکل ہو۔ نہایت احتیاط اور خبرداری کا زمانہ +

وقت نا وقت۔ (۱) تابع فعل :۔ وقت بے وقت۔ کبھی کبھی۔ گاہ بیگاہ + وقت اور غیر وقت +

وقت نکالنا۔ (ا) فعل متعدی :۔ (۱) موقع بہم پہنچانا۔ موقع حاصل کرنا۔ فرصت نکالنا۔ (۲) وقت گزاری کرنا۔ وقت گزارنا۔ وقت ٹالنا (۳) ضرورت نکالنا۔ اپنی ضرورت رفع کرنا۔ جیسے اب تو وقت نکال لو پھر کی پھر دیکھی جائے گی +

وقت نکل جاتا ہے بات رہجاتی ہے }
وقت نہیں رہتا بات رہجاتی ہے } (۱) کہاوت :۔ کسی کا کام نہیں رُکتا مگر گلہ رہجاتا ہے +

وقت واپسیں۔ ع + ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) وقتِ نزع۔ اخیر وقت (۲) تابع فعل) مرتے دم۔ مرتے وقت۔ جانکنی کے وقت ؎

کہاں طاقت کہ دیکھیں آنکھ بھر کر دم سے آنکھوں میں   اُسے گر ہم نے وقتِ واپسیں دیکھا تو کیا دیکھا (ظفر)

وقت وقت کا راگ اچھا ہوتا ہے۔ (۱) محاورہ :۔ ہر چیز اپنے موقع اور محل پر اچھی لگتی ہے +

وقت وقت کا راگ ہے۔ (۱) محاورہ :۔ جیسا وقت ویسا ہی برتاؤ ہے۔ ہر وقت کی جدا پالسی ہے +

وقت وقت کی راگنی۔ (ا) اسم مؤنث :۔ موقع موقع کا کام۔ جیسا وقت ویسا راگ۔ جیسا موقع ویسا برتاؤ +

وقت ہاتھ سے نہ دینا۔ (ا) فعل لازم :۔ موقع نہ کھونا +

وقتاً فوقتاً۔ (ا) تابع فعل :۔ کبھی کبھی۔ کسی کسی موقع پر۔ کسی کسی وقت۔ حسبِ موقع + اپنے اپنے موقع پر +

وَقر۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) گِرانیٔ گوش۔ بہراپن (۲) گرانی۔ بوجھ۔ بھار۔ بار (۳) مجازاً حلم۔ تمکین۔ بُردباری۔ بھاری بھرکم پن (۴) عظمت۔ بزرگی۔ بڑپن + قدر و منزلت + شان و شوکت + عزت۔ پت۔ آبرو۔ جیسے اپنا وقر اپنے ہاتھ ہے (۵) منصب۔ مرتبہ۔ رُتبہ۔ پایہ۔ پدوی۔ درجہ +

وَقر پانا۔ (ا) فعل لازم :۔ عزت حاصل کرنا۔ رُتبہ پانا۔ درجہ حاصل کرنا +

وَقر جانا۔ (ا) فعل لازم :۔ عزت جانا۔ پت جانا۔ بات نہ رہنا +

وقر کھونا۔ (ا) فعل لازم :۔ بات کھونا۔ پت کھونا۔ عزت گنوانا +

وَقعت۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) سختی + آسیب + زور۔ بل۔ طاقت + لڑائی (۲) بلندی۔ اونچائی (۳) مجازاً قول کی مضبوطی۔ بھدرک۔ وثوقِ کلام + عزت۔ اعتبار۔ ساکھ ؎

وقعت نہیں کلام کی سچ بھی کہوں جو بات   سُنتے نہ پھیکے جواب میں کہتا ہے یار جھوٹ (زکی)

وقعت کھونا۔ (ا) فعل متعدی :۔ پت گنوانا۔ بات کھونا۔ عزت یا اعتبار نہ رکھنا +

وَقف۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) توقف۔ ٹھیراؤ۔ استادگی۔ سکون۔ آرام (۲) وہ چیز جو کسی کی ملک نہ ہو اور خدا کی راہ دیدی ہو۔ پُن کی ہوئی چیز۔ خدا کے نام پر چھوڑی ہوئی چیز جسکا کوئی خاص مالک نہو مگر اُس مذہب کے سب لوگ اُسکے نگراں ہوں۔ دان۔ دھرمارت۔ پُن نیار تھ۔ بخشی ہوئی جائداد یا نذر و نیاز۔ رفاہِ عام کی چیز۔ مثلاً مسجد، مندر، سرائے وغیرہ جیسے وقف کسی کی ملک نہیں ہے (۳) مطلق عطا۔ بخشش + مباح۔ جائز۔ کسی کام کو اپنے اُوپر موقوف کر لینا + صرف۔ موقوف۔ مِلک۔ مخصوص۔ منذر۔ بھیٹ + کلام میں توقف کرنا + رکاؤ۔ قرآن کی آیتوں کے دم لینا

اے ہُما کیا مُنہ ہے تیرا پوست کندہ مجھ سے سُن   استخواں میرے ہیں سب وقفِ سگانِ کوئے دوست (عاشق)

کب تک آخر وقفِ ناکامی رہے   کام آجاؤ کسی ناکام کے + (آزاد)

کبھی ہم میں تم میں بھی ساز تھے کبھی ہم بھی وقفِ نیاز تھے   ہمیں یاد تھا سو جتا دیا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو (ظہیر) +

وَقفِ اَولاد۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ شے جو اپنی اولاد کیواسطے وقف کردیں اور دوسرے کو اسمیں دخل نہو۔ وقفِ فرزند +

وَقف کرنا۔ (ا) فعل متعدی :۔ خدا کے نام پر چھوڑنا۔ کسی شے کے فواید کو ہر شخص کے واسطے مباح کرنا۔ پُن کرنا۔ دان کرنا۔ بخشنا + رفاہِ عام کے واسطے چھوڑنا +

وَقف نامہ۔ ع + ف۔ اسم مذکر :۔ تولیت نامہ۔ وہ دستاویز جو مالِ وقف کی بابت اُسکے متولی کو لکھکر دی جائے +

وقف ہونا۔ (ا) فعل لازم :۔ (۱) جائز ہونا۔ مُباح ہونا۔ کسی کی ملک نہونا۔ عام ہونا۔ کسی شے کے فواید کا عام لوگوں کیواسطے مُباح ہونا (۲) حصہ میں آنا۔ مخصوص ہونا۔ موقوف علیہ ہونا۔ نذر ہونا۔ بھیٹ ہونا۔ مِلک ہونا + ؎

لگا دل میں وقفِ جگر ہوگیا   ترا تیر تیری نظر ہوگیا (زکی)

وَقفہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) ٹھیراؤ۔ رُکاؤ۔ سکون۔ قیام (۲) تھوڑی سی دیر۔ ڈھیل۔ مہلت۔ توقف۔ دیر۔ تاخیر۔ تامل + مزاحمت۔ التوا۔ اٹکاؤ ؎

کیا قہر ہے وقفہ ہے ابھی آنے میں اُسکے   اور دم مرا جانے میں توقف نہیں کرتا (ذوق)

یہاں دم کے جانے میں وقفہ نہیں ہے   تم آؤ گے اے مہرباں آتے آتے (ظہیر)

(۳) مہلت۔ فرصت۔ چھٹی۔ دم لینے کا وقت جسمیں تماشا کرنیوالے آرام یا دوسرا تماشا تیار کریں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

زِیست ایک ماندگی کا وقفہ ہے — یعنی آگے چلیں گے دم لے کر (دبیر)

وَقفہ دینا ۔ (ف‌ع متعدّی): مُہلت دینا ۔ فرصت دینا ۔ موقع دینا +

وُقُوع ع ۔ اسم مذکر: گرنا ۔ جانور کا نیچے آنا مجازاً ظاہر ہونا ۔ واقع ہونا + ظہور ۔ اظہار ۔ صدور +

وُقُوعِ جُرم ع ۔ اسم مذکر: ارتکابِ جُرم ۔ صدورِ جُرم ۔ کسی گناہ کا سرزد ہونا +

وُقُوع میں آنا ۔ (ف‌ع لازم): ظہور میں آنا ظاہر ہونا ۔ صادر ہونا ۔ سرزد ہونا ۔ واقع ہونا +

وُقُوعَہ ع ۔ اسم مذکر: حادثہ ۔ سانحہ ۔ واردات ۔ صدمہ ۔ ہونگہ ۔ فساد ۔ ہنگامہ +

وُقُوف ع ۔ اسم مذکر: (۱) جاننا ۔ آگاہی ۔ واقفیّت ۔ اطلاع ۔ خبر (۲) ٹھیراؤ ۔ کھڑا ہونا ۔ ایستادگی (۳ ۔ ا) شعور ۔ تمیز ۔ سلیقہ ۔ ادراک ۔ امتیاز ۔ فہم ۔ ہوشیاری ۔ چترائی ۔ سُرتاپن ۔ لیاقت ۔ استعداد ۔ قابلیّت + مہارت ۔ تجربہ ۔ جیسے تمہیں اس کام کا وُقُوف نہیں ۔ اُسے کیا وُقُوف ہے +

وُقُوف پکڑنا ۔ (ف‌ع متعدّی): تمیز حاصل کرنا ۔ سلیقہ سیکھنا ۔ ہوش پکڑنا ۔ لیاقت یا قابلیّت بہم پہنچانا ۔ عقل سیکھنا ۔ شعور پکڑنا +

وُقُوف پیدا کرنا ۔ (ف‌ع متعدّی): لیاقت حاصل کرنا ۔ قابلیّت حاصل کرنا ۔ ہنر سیکھنا ۔ سلیقہ بہم پہنچانا + شعور سیکھنا +

وَکالَت ع ۔ اسم مؤنث: (۱) اپنا کام دوسرے پر چھوڑنا ۔ پیغام رسانی ۔ پیغامبری (۲) ایلچی گری ۔ نیابت ۔ قایم مقامی + مختاری + آڑت ۔ گماشتہ گری ۔ ایجنٹی ۔ (۳) ضامن ہونا ۔ ذمّہ داری +

وَکالَت کرنا ۔ (ف‌ع متعدّی): ایلچی گری کرنا + مختارکاری کرنا + وکالت کا کام کرنا +

وَکالَت نامہ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ (قانون) وہ کاغذ جو وکیل کو اس امر کی سند میں لکھدیں کہ ہمنے فلاں کام میں اسکو اپنا وکیل کیا ہے اسکا ساختہ پرداختہ منظور ہے + مختار نامہ +

وَکالَت نامہ تصدیق ہونا ۔ (ف‌ع لازم): وکالت نامہ پر حاکم مجاز کے دستخط ہونا +

وَکالَتاً ع ۔ تابع فعل: وکیل کے ذریعہ سے ۔ وکیل کی معرفت ۔ اصالتاً کا نقیض +

وِکٹوریا ۔ انگلش ۔ VICTORIA ۔ اسم مؤنث: (۱) لغوی معنی فتحیاب ۔ اقبالمند + ملکہ (۲) ہماری ملکۂ معظمہ قیصرِ ہند دام اقبالہا کا نام مبارک ۲۴ مئی ۱۸۱۹ء میں پیدا ہوئیں اور ۲۰ جون ۱۸۳۷ء میں تخت نشین ہو کر ۲۰ جون ۱۸۸۷ء کو جوبلی جشن فرمایا اب ہماری مادرِ مہربان کی عمر ستر برس کی ہے +

وِکٹوریا کروس انگلش Victoria cross اسم مذکر: ایک اعزازی تمغہ جو صلیب کی شکل بنی ہوئی ہوتی ہے اور یہ تمغہ بہت بڑی بہادری یا دوسرے کی جان بچانے پر ملکۂ معظمہ قیصرۂ ہند کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے +

وَکیل ع ۔ اسم مذکر: نائب ۔ قایم مقام ۔ کارندہ ۔ ایجنٹ ۔ مختار ۔ گماشتہ ۔ معتمد علیہ ۔ وہ شخص جسپر دوسرا شخص اپنا کام چھوڑ دے + وہ شخص جسپر کام سونپا جائے ۔ پلیڈر (قانون) (۱) ۔ قانون کا پاس کیا ہوا +

وَکیلِ سرکار ع + ف ۔ اسم مذکر: وہ وکیل جو گورنمنٹ کیطرف سے عدالت میں پیروی کرے +

وَکیل کرنا ۔ (ف‌ع متعدّی): اپنا وکیل بنانا ۔ اپنا مختار قرار دینا ۔ قانونی طور پر اپنا نائب مقرر کرنا +

وَکیلِ مُطلق یا عام ع ۔ اسم مذکر: مختارِ کُل ۔ مختارِ مُطلق ۔ مختارِ عام ۔ مدار المہام + ایلچی + وکیلِ کلاں ۔ وہ کارندہ جسے پورا پورا ہر امر کا اختیار حاصل ہو +

وَگَرنہ ۔ حرف عطف: واگر کا مخفف ۔ اور اگر ۔ ورنہ +

وِلا ع ۔ اسم مؤنث: محبّت ۔ دوستی ۔ پریت ۔ نیہا + اتحاد ۔ ارتباط +

وِلادَت ع ۔ اسم مؤنث: بچّہ جننا ۔ جنم ۔ تولّد ۔ پیدائش +

وِلایَت ع ۔ اسم مؤنث: (۱) ملک ۔ دیس ۔ اقلیم ۔ زمین آباد ۔ برّ اعظم + ملکِ غیر ۔ پردیس (۲) ایک بادشاہ کی حکومت ۔ ایک بادشاہ کا ملک ۔ وہ ملک جہاں ایک ہی بادشاہ حکومت کرتا ہو + راج حکومت ۔ تصرّف ۔ بادشاہت ۔ سلطنت ۔ مملکت (۳) کسی کے کام کی ذمّہ واری ۔ کفالت (۴) نیک بندہ کا خدا تعالیٰ سے تقرّب ۔ تو رجّحی

وِلایَت پانا ۔ (ف‌ع متعدّی): ولایت کا درجہ حاصل کرنا ۔ ولی ہونا ۔ اوتار ہونا +

وِلایَت زاد ع + ف ۔ اسم مذکر: (۱) یورپین ۔ یورپ کی پیدائش ۔ وہ انگریز جو یورپ میں پیدا ہوا ہو ۔ اصل انگریز ۔ یوریشین کا نقیض + (۲) غیر ولایت مثلاً کابل ۔ ایران یا ترکستان وغیرہ کی پیدائش

وِلایَتاً ع ۔ تابع فعل: از روئے ولایت ۔ والی وارث ہونے کی حیثیت سے +

وِلایَتی ع ۔ صفت: (۱) ولایت کا رہنے والا + پردیسی ۔ اجنبی ۔ غیر ملک کا (۲) (ا) ولایت زاد ۔ یوروپین (۳ ۔ ا) بولی نہ سمجھنے والا ۔ وحشی ۔ جنگلی ۔ جانگلو ۔ وحوش + ناتجربہ کار ۔ ناواقف ۔ انجان (۴ ۔ ا) کابلی ۔ افغانی ۔ کابل کا رہنے والا + مغل + پٹھان (۵ ۔ ا) نہایت مضبوط ۔ قوی ہیکل ۔ تناور ۔ زور آور (۶) مسلمان عورتوں کا نام جیسے ولایتی بیگم ۔ ولایتی خانم +

وِلایَتی بِلّی ۔ (ا) اسم مؤنث: ایک قسم کی پشمدار بلّی جو کابل سے آتی اور نہایت خوبصورت ہوتی ہے +

وِلایَتی پانی ۔ (ا) اسم مذکر: سوڈا واٹر لیمن وغیرہ جو کل کے ذریعہ سے بوتلوں میں بھرا جاتا ہے ۔

وَلَد ع ۔ اسم مذکر: جنا ۔ بیٹا ۔ پوت ۔ لڑکا ۔ پسر ۔ فرزند ۔ بچّہ +

وَلَدُالحَرام ع ۔ صفت: حرامی پلا ۔ حرامی ۔ حرامی موت ۔ حرام کا جنا ۔ کموت ۔ بیسوا پتر ۔ باپ کا نطفۂ بے تحقیق ۔ فاحشہ عورت کا بچّہ +

وَلَدُالحَلال ع ۔ صفت: وہ شخص جو شریعت کے موافق نکاح ہونے سے پیدا ہوا ہو ۔ اصیل ۔ اصل نسل حقیقی ۔ وہ جو جائز طور سے پیدا ہوا ہو +

وَلَدُالزِّنا ع ۔ صفت: (۱) زادہ حرام ۔ کموت ۔ بیسوا پتر ۔ نطفۂ بے تحقیق ۔ چھنال کا جنا ۔ فاحشہ عورت کا بچّہ ۔ حرامی پلا ۔ حرام کا جنا ۔ حرام زادہ ۔ حرامی موت (۲) برساتی کیڑے جیسے پروانے ۔ کیڑے پتنگے کیچوے حشرات وغیرہ جو برسات میں پیدا ہو جاتے اور تادہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ولو

سہیل کے طلوع سے مرجاتے ہیں جس کو ملکِ یمن سے تعلق ہو ع

ولد الزنا است حاسد منم آنکہ طالعِ من　　ولد الزنا کُش آمد چو ستارۂ یمنی (نامعلوم)

وَلدِیّت ع۔ اسم مؤنث:۔ باپ کا نام + اصل نسل۔ خاندان کل۔ گھرانا۔ نژاد +

وَلولوں ۔ د۔ اسم مذکر:۔ ولولہ کی جمع۔ جو حروف مغیرہ کے آجانے سے واؤ مجہول اور نون غنہ سے بنائی جاتی ہے (لام ثانی مضموم مع واؤ مجہول ساکن)

مستی کے ولولوں کا جوانی میں لطف ہے　　پیری میں دھیان چاہیئے قدِ خمیدہ کا + (نسیم دہلوی)

وَلوَلَہ ع۔ اسم مذکر:۔ غل۔ شور۔ غوغا۔ واویلا۔ شور و شر + آشوب + جوش و خروش۔ بانگ و فریاد۔ ہنگامہ + جوشِ عشق۔ جذبۂ عشق۔ جُنبش + وفورِ شوق + اُمنگ ۔ ع

نہ ہوتا کبھی یہاں یہاں نہ آتیکا　　ہمیں بھی ولولہ ہے صبر آزمانے کا　　(انور)

شباب آتے ہی اے کاش موت بھی آتی　　اُبھارتا ہے اسی سِن میں ولولہ دل کا　　(داغ)

وحشت رز کیساتھ موقع مجکو خلوت کا ملا　　کچھ نہ پوچھو ولولہ رندِ دل مسرور کا (تجمل)

ولولہ خیز ہے نسیمِ بہار　　چُپ ہوں کیوں بلبلیں گلستاں میں　} (جسر رج)

قید نے کھوئے ولولے دِل کے　　پہلے ہمکو بھی تھی چمن کی ہوس　}

ولولہ اُٹھنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ جوش پیدا ہونا +

وَلوَلے ۔ د۔ اسم مذکر:۔ ولولہ کی جمع ۔ ع

حوصلے سے جو حوصلے نکلے ولولے سے ولولے　　آج وہ سب مٹ گئے گورِ غریباں دیکھکر (صفدر)

مر نہ اے ساں سے اُٹھیں عیش زندگانی کے　　وہ ولولے نہ رہے عہدِ نوجوانی کے + (تجمل)

جوشِ وحشت کے ولولے نہ گئے　　میں گریباں سدا سیا ہی گیا + (رشید)

وَلے ۔ ف۔ حرف استثنا:۔ ولیکن۔ مگر۔ لیکن۔ الّا۔ پر + (بکسر لام)

وَلی ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) لغوی معنی نزدیک + مالک۔ آقا۔ حاکم۔ خداوند۔ صاحب۔ مخدوم۔ سردار۔ ناصر + وارث۔ سرپرست۔ سوامی۔ پربھو۔ مربی۔ محافظ (۲) دوست۔ یار۔ مددگار + متصرف۔ قابض (۳) مقربِ خدا۔ وہ شخص جو خدا کی قربت اور نزدیکی رکھتا ہو۔ مرد کامل۔ فقیر۔ محبوبِ الٰہی۔ صاحب دل۔ بزرگ دین۔ پیر۔ پیر مرشد۔ زاہد۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ نیک بخت۔ عارف۔ خدا رسیدہ۔ صابر۔ شاکر۔ راضی برضا۔ تسلیم کل یا تقویتِ کل پر عمل کرنیوالا +

گر یار مے پلائے تو پھر کیوں نہ پیجیئے　　زاہد نہیں میں شیخ نہیں کچھ ولی نہیں　　(انشا)

راضی رہے جورِ دوست پر بھی　　عاشق نہ تھے ہم مگر ولی تھے　　(ذکی)

(۵) وہ شخص جو بلحاظِ میراث مُردے سے زیادہ تر قریب رشتہ رکھتا ہو (۶) شاہ ولی اللہ گجراتی موجدِ ریختہ کا تخلص مگر تذکروں سے پایا جاتا ہے کہ اُن سے پیشتر اور اُنکے زمانہ میں دکن میں اور بھی ریختہ گو تھے بعض تذکرہ نویسوں نے اِن کا نام ولی محمد لکھا ہے اواخر عہد عالمگیری میں دہلی بھی تشریف لائے تھے اِن کا مشہور شاگرد سمجھو بھی اکبر شاہ ثانی کے زمانہ میں دہلی آیا تھا جو سنہ ۱۲۷۲ ہجری میں فوت ہوا۔ ولی کی وفات سنہ ۱۱۱۹ھ میں ہوئی تھی +

وہ

ولی اللہ ع۔ اسم مذکر:۔ مقربِ خدا۔ خدا رسیدہ۔ بندۂ نیک۔ عابد۔ زاہد۔ سالک۔ مجذوب۔ خاصانِ خدا۔ عارف باللہ +

ولی خنگر یا کھنگر ۔ د۔ اسم مذکر:۔ (۱) حمایتی۔ مددگار۔ حامی۔ معاون + پنچگا۔ بزرگ۔ غریب نواز۔ دستگیر۔ مربی۔ سربراہ کار۔ سرپرست۔ سردھرا جیسے تیرے ولی خنگر کو دیکھ لونگا (۲) دعویدارِ ولایت۔ تقربِ الٰہی کا دعوے کرنے والا ۔ ع رباعی احمد علی شوق لکھنوی +

کھویا اُنہیں شوق کیمیا نے اے شوق　　لوٹا اُنہیں جھوٹے فقرا نے اے شوق　} (احمد علی شوق لکھنوی)

کامل نہیں ایک اور ولی کھنگر لاکھ　　بس دُور کے ڈھول ہیں سہانے اے شوق　}

ولی عہد ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) حاکمِ وقت (۲) وہ شخص جسے بادشاہ اپنی زندگی میں اپنی جگہ بیٹھنے کا اسطور پر حکم دے کہ میرے بعد یہ بادشاہ یعنی وارثِ تخت و سلطنت ہوگا۔ جانشین۔ وارثِ ملک۔ ٹیکا۔ کنور۔ لاجی مہاراج +

ولی کو ولی ہی پہچانتا ہے ۔ د۔ کہاوت:۔ ولی را ولی مے شناسد کا ترجمہ۔ ہم جنس کو ہم جنس ہی خوب تاڑتا ہے۔ ہر قسم کے آدمی کو اُسی قسم کا آدمی پہچان لیتا ہے +

ولی کے گھر شیطان ۔ د۔ کہاوت:۔ نیک کے گھر میں بد۔ شریف کے گھر میں نالایق اولاد۔ اچھے کے گھر برا۔ لائق کی اولاد نالائق +

ولی نعمت ع۔ اسم مذکر:۔ صاحبِ نعمت۔ صاحبِ دولت۔ آقائے نامدار۔ خداوندِ نعمت۔ ماسٹر۔ مربی۔ پرورش کرنے والا۔ وہ شخص جو کسی کو کھانے کو دے +

ولی نے کیا کام شیطان کا ۔ د۔ محاورہ:۔ شریف نے نالایق حرکت کی +

وَلیک ۔ ع۔ حرفِ استثنا۔ ولیکن کا مخفف + (بیائے مجہول وکافِ ساکن)

وَلیکن ع۔ حرفِ استثنا:۔ ولے۔ مگر۔ الّا۔ لیکن + (بیائے مجہول)

وَلیمَہ ع۔ اسم مذکر:۔ ضیافتِ نکاح۔ بیاہ کی دعوت۔ جیونار۔ کدخدائی کی ضیافت +

وِن ۔ ہ۔ صفت ضمیر:۔ وہ کی جمع ۔ اُن۔ جیسے وِن کو۔ وِنہیں +

وَنت س۔ صفت:۔ صاحب۔ والا۔ خداوند جسطرح وند فارسی میں اسم کے ساتھ ملکر صفتی معنی پیدا کرتا ہے اسیطرح ونت ہندی میں جیسے دھنونت۔ بلونت۔ گلونت وغیرہ +

وَند ۔ ف۔ صفت:۔ اسم کے ساتھ ملکر صفتی معنی پیدا کرتا ہے۔ والا۔ صاحب۔ مند جیسے خداوند +

وِنہیں ۔ ہ۔ ضمیر جمع غائب:۔ اُنہیں۔ اُن کو + آنہارا۔ ایشاں را +

وو ۔ ہ۔ ضمیر غائب:۔ وہ کی جمع۔ وے۔ آنہا +

ووں ۔ ہ۔ تابع فعل:۔ یوں کا نقیض۔ اُس طرح +

ووں کا ووں نہیں ۔ ہ۔ تابع فعل:۔ جُوں کا تُوں۔ جیسے کا تیسا۔ ویسا ہی +

ووں نہیں ۔ ہ۔ تابع فعل:۔ فوراً۔ فی الفور۔ تُرت۔ درحال۔ اُسیوقت۔ اُسی گھڑی +

وُوئی ۔ ہ۔ حرف تعجب کا کلمہ: جیسے وُوئی یہ کیا ہوا + وُوئی بجلی پڑے ان ڈھنگوں پر +

وُہ ۔ ہ۔ ضمیر غائب:۔ (۱) اسم اشارۂ بعید۔ وہ حرف جو غائب یا بعید کے اشارے کیواسطے بولا جاتا ہے ۔ ع غیب وظیفہ خوار ہو دو شاہ کو دعا + وہ دِن گئے کہ کہتے تھے نوکر نہیں ہوں میں (غالب)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وہ

وہ دِن کِدھر گئے کہ ہمیں بھی فراغ تھا یعنی کبھو تو اپنا بھی دل تھا و باغ تھا (درد)

(۲) کلمۂ صفت و مبالغۂ تعریف (ویسا۔ اِسطرح کا۔ اِسقدر۔ اتنا جیسے وہ اور چیز ہوتی ہے۔ وہ دیکھ کر بھڑک گئے

وہ میں نہیں ترے دیدار سے ہو یاس مجھے جوابِ بعد قیامت بھی دے نہ آس مجھے (نا معلوم)

وہ اُٹھی ہوئی جوبن پشواز کی ڈہ مسکی ہوئی چولی اندر از کی
وہ مہندی کا عالم وہ توڑے جھڑے وہ پاؤں میں سونے کے دو دو کڑے (دبیر حسن)
وہ شبنم کی انگیا بنی تنگ و چست کناروں پہ پہنا بنت کا درست

(۳) اشارہ بطرفِ خاوند چونکہ عورتیں اپنے خاوند کا نام لینا معیوب خیال کرتی ہیں

اِسوجہ سے ضمیرِ غائب یعنی اشارۂ بعید یا ضمیر حاضر میں اشارۂ قریب کے ساتھ خاوند سے مراد

ہوا کرتی ہے جیسے اسیات کا تو یہ بھی ذکر کرتے تھے۔ اِس لڑکے سے اب وہ بھی ناراض رہتے ہیں +

ڈہ لی کے ساتھ لال گنوے سے نہ آئے وہ بی کیسے ڈہ تو انڈول بھرے ہیں کہار آج (راحت)

(۴) اشارہ بطرفِ معشوق (۵) برائے اظہار کثرت و مبالغہ دعوے جیسے وہ مینہ برسا کہ خدا کی پناہ۔

وہ بدخو طفلِ اشک اے چشمِ تر میں دیکھنا الٰہی گھروندے کی طرح سے گنبدِ چرخِ کہن بگڑا (آتش)

وہ آنکھیں نہیں رہیں ۔ع۔ محاورہ۔ پہلا سا ربط و سلوک نہیں رہا۔ پہلی سی محبت و مروت نہیں رہی

اب کچھ ہمارے حال پہ تم کو نظر نہیں یعنی تمہاری ہم سے وہ آنکھیں نہیں رہیں (دبیر حسن)

وہ بات ۔ع۔ اسم مؤنث۔ (دیکھو) (۱) اشارہ بطرفِ کارِ معلومہ (۲) اشارہ بطرفِ جماع و مباشرت +

وہ بات ہو گئی ۔ف۔ محاورہ۔ مجامعت ہو گئی +

وہ بال کھینچوں کہ جسکی جڑ دور ہو ۔ف۔ محاورہ۔ یعنی سارے چھپے چھپائے عیب ظاہر کر دوں کہ

جس سے تمام عالم میں رسوائی کا موجب اور ذلت و خواری کا باعث ہو ؎

معروف سے رنگیں نے کہا ہو مجبور مجھے تجکو اگر ہے لڑنا منظور +
تو جی میں سمجھ رکھ اپنے یہ بات کہ میں کھینچونگا وہ بال کہ جسکی جڑ ہو گی دور (رنگین)

وہ پانی ملتان گیا ۔ف۔ محاورہ۔ اب موقع جاتا رہا + وہ بات جاتی رہی۔ وہ بات اب کوسوں

گئی + رات گئی بات گئی + وہ بات ہی نہ رہی + ؎

پنجاب میں بھی وہ نہ رہی آب و تابِ حسن اے ذوق پانی اب تو وہ ملتان بہ گیا (ذوق)

دراصل یہ ایک مشہور حکایت کی طرف تلمیح ہے جسکا قصہ اسطرح بیان کرتے ہیں کہ جب گورکھناتھ بھگتی زیداس بھگتی

کے پاس آیا تو اُسوقت تشنگی کے غلبہ سے پانی مانگا پھر دل میں سوچا کہ زیداس ذات کا چمار ہے اسکا پانی کیا پیوں اسی خیال

سے پانی تونبے میں تو بھروالیا مگر پیا نہیں اور اِدھر اُدھر کی باتوں میں اسبات کو ٹالکر چلا گیا۔ وہاں سے کبیر صاحب کے پاس

آ کر بیٹھا یہاں بھی باتوں میں مشغول رہا۔ اتفاق سے کبیر کی بیٹی کمالی نامی نے وہ پانی اُٹھا کر پی لیا جسکے پیتے ہی تین لوک

یعنی آکاش لوک۔ مرت لوک۔ پتال لوک کا حال اُسپر کھل گیا جسوقت گورکھناتھ پر یہ بات کھلی کہ اِس پانی کے

پینے سے کمالی کو اتنا بڑا درجہ ملگیا تو اُسوقت وہ اِس پانی کے نہ پینے سے بہت ہی پچھتایا۔ آخر کار زیداس کے پاس

دوبارہ آیا اور پھر پانی مانگا مگر زیداس اپنے بھگتی کے بل سے جان گیا تھا کہ گورکھناتھ نے اُسوقت اپنے ابھمان

وہ

یعنی غرور کے سبب سے پانی نہیں پیا اب اُسکے واسطے پھر خواستگار ہے۔ اِسی عرصہ میں کمالی کی سُسرال والے بنارس

میں آئے اور اُسے ملتان میں جہاں اُسکے سُسرال تھی لیگئے پس زیداس نے گورکھناتھ کی بدقسمتی پر یہ دوہا پڑھا ؎

پیا دے تھے جب پیا نہیں تب تجنے یہ ابھمان کیا بھولا جوگی پھرے دِوانہ وہ پانی ملتان گیا (دوہا)

کتبِ تواریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ زیداس۔ کمال۔ کبیر تینوں رامانند کے چیلے تھے اور یہاں کمالی کبیر

کی بیٹی لکھی ہے جس کی صحت میں کلام ہے بعض لوگوں کا بیان ہے کہ کوئی نجومی کسی صاحبِ کمال درویش کے

پاس اپنی مراد کے واسطے گیا تھا چنانچہ درویش کو اُسپر رحم آیا اور اُسنے اپنا جھوٹا پانی بچاہوا اُسکو دیا اُس نے گھن کھا کر

نہ پیا اتفاق سے وہیں ایک لڑکی بیٹھی کھیل رہی تھی جسکی نسبت ملتان میں ٹھیری تھی فقیر نے اُسکی طرف اشارہ کیا

وہ غٹ غٹ پیگئی جسکے سبب سے وہ صاحبِ تاثیر ہو گئی نجومی یہ بات سُنکر پھر آیا اور وہی سوال کیا کہ میری مراد پوری

کیجئے اُسوقت درویش کے مُنہ سے یہ فقرہ نکلا اور جب ہی سے یہ مثل ہو گئی ؎

چت کو بانگا ہٹ کر دیا تیرے من گھلیان گیا بھولا نجومی پھرے دِوانہ وہ پانی ملتان گیا (دوہا)

یعنی اب وہ بات جاتی رہی جب تو گھر سے مراد پوری ہوتی تھی اب ملتان جا کر تیرا کام بنے تو بنے۔ اصل میں ہندوستانیوں

کے اعتقاد نے یہ گھڑت کر لی ہے + ؛

وہ تو ہوا ہے ۔ع۔ محاورہ۔ یعنی نہایت ہیبتناک اور خوفناک ہے اُس سے ڈر لگتا ہے۔

نہایت بدمزاج ہے کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے +

وہ دفتر گاؤخورد ہوا ۔ف۔ محاورہ۔ یعنی وہ کارخانہ ہی جاتا رہا +

وہ دل نہیں رہا ۔ف۔ محاورہ۔ یعنی عشقِ سابق اور خواہش و محبتِ دیرینہ نہیں رہی وہ

شوق و ولولہ ہی جاتا رہا + **مصرع** وہ دل نہیں رہا ہمیں جسپہ ناز تھا (نامعلوم)

اے شمع رُو وہ دل ہی نہیں دُوں جسے کباب سینہ میں مشتِ خاک ہے گلگیر کی طرح (جرأت)

وہ دِن بھی غنیمت تھے ۔ف۔ محاورہ۔ یعنی ایامِ گزشتہ و سابق نہایت غنیمت اور مغتنم تھے + ؎

وہ دن بھی غنیمت تھے کہ اغیار سے جرأت چھپ چھپ کے وہ ملتا تھا مرا اُسکو جو ڈر تھا
اب پوچھوں ہوں اُس سے کہ کہاں آپ گئے تھے تو صاف یہ کہتا ہے کہ میں غیر کے گھر تھا (جرأت)

وہ دن ڈبا کہ گھوڑی چڑھا کبا ۔ف۔ کہاوت۔ یعنی ہمیشہ اقبال کا زمانہ نہیں رہتا +

وہ دِن گئے ۔ف۔ محاورہ۔ وہ زمانہ گیا گزرا ہوا یعنی ایامِ جوانی و روزِ کامرانی سپری ہو گئے

اور زمانہ ناموافق ہو گیا ؎

وہ دِن گئے کہ ربط تھا اُس یار سے مجھے جھانکے تھا آکے رخنۂ دیوار سے مجھے (جرأت)

گئے وہ دن رہا کرتی تھی صحبت یار سے مجکو کوئی اب محفلِ عشرت میں اُس کی بار پاتا ہو
کبھی جو جی تڑپتا ہے نہایت دور سے وہ در کھڑا ہو کرکے کن انکھیوں سے حسرت سے دیکھ آتا ہوں (_____)

وہ دن گئے کہ تھا دلِ صد چاک کو مرے جوں شانہ اُسکی کاکلِ پیچاں سے اختلاط (مصحفی)

وہ دِن گئے کہ جب ہمت سے تھا تمہیں غرور بدخلق ہو گئی ہے سب اب تو ناموس نازن (سودا)

وہ دِن گئے کہ خلیل خاں فاختہ اُڑایا کرتے تھے ۔ف۔ کہاوت۔ یعنی اقبال کا زمانہ گیا اور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وہا

بداقبالی سے پالا پڑا + (ناخنہ اُڑا یا کرنے کی بجائے فاختہ مارنے تھے بھی کہدیتے ہیں) +

وہ کملی ہی نہیں جسمیں تِل بندھتے تھے ۔ (۔ محاورہ: یعنی اب وہ چیز نہیں رہی جسکے باعث خلق اللہ کی رجوع تھی یا وہ حسن نہیں رہا کہ جسپر کوئی عاشق ہو + ۔ ف

تھی زلفِ سیاہ تو مرغِ دل بندھتے تھے ۔ وا اب تو مزاج مضمحل بندھتے سے تھے
پیری میں ہو کون عاشقِ مُوئے سفید ۔ کملی وہ گئی کہ جس میں تل بندھتے تھے

دنیا نے دیا ہے چھوڑ تجکو بدخُو ۔ عزت نہیں معروف تری یکسر تُو
رنگیں یہ سمجھ گیا کہ اب پاس ترے ۔ کملی وہ نہیں کہ جسمیں تِل باندھے تو } (رباعی رنگیں)

وہ نہیں تو اُسکا بھائی اور سہی ۔ (۔ محاورہ: یعنی کچھ ایک ہی پر مقرر اور موقوف نہیں ہے اور سینکڑوں ہیں ۔ ف

ہماری چاہ تو یوسف پہ کچھ نہیں موقوف ۔ جو وہ نہ ہو تو کوئی اور اُس کا بھائی ہو (میر تقی)

وَہّاب ع ۔ صفت: بہت بخشنے والا ۔ مجازاً خدا تعالےٰ ۔ خدائے کریم +

وہّابی ع ۔ اسم مذکر: (۱) وہّاب سے نسبت رکھنے والا ۔ وہّاب کا پیرو (۲) عبدالوہاب نجدی کا پیرو جنہنے رسولِ مقبول کی تعظیم و تکریم میں خلل ڈالنا اور اُن کا مزارِ مبارک اُکھاڑنا چاہا تھا بلکہ بہت سی متبرک اور مقدس عمارتیں ڈھا ڈالی تھیں ۔ مسلمانوں کا وہ فرقہ جو صُوفیہ کا مدِمقابل سمجھا جاتا ہے ۔ سُنّی کا نقیض (اگرچہ یہ لفظ ہائے مشدّدہ ہے مگر عُرفِ عام میں تخفیف کیساتھ بولا جاتا ہے)

وَہاں ۔ ہ ۔ تابعِ فعل: (۱) اُسجگہ ۔ اُس مقام پر ۔ آنجا + اُودھر ۔ اُس طرف + اُنگے ہاں ۔ ف

یہ بے ہوشیاں داغ یہ خوابِ غفلت ۔ خبر بھی ہے جو کچھ وہاں ہو رہا ہے (داغ)

(۲) ایسی جگہ ۔ ایسے مقام پر جیسے اُسے وہاں مارے جہاں پانی نہ ملے +

(اصل میں ایک کلمۂ اشارہ ہے جو مکان بعید کے واسطے مستعمل ہے)

وہاں تک ہنسیے جو رو نہ دے ۔ (۔ محاورہ: اسقدر ہنسی کافی ہے کہ آدمی کو ناگوار نہ گزرے ۔ حد سے زیادہ مذاق اچھا نہیں +

وہاں کا وہیں ۔ ہ ۔ تابعِ فعل: اُسیجگہ ۔ جہاں کا تہاں +

وہاں گردن مارئیے جہاں پانی نہ ہو ۔ (۔ محاورہ: یعنی نہایت سخت اور سنگین سزا دینی چاہئے

جو گلو تر ہو نہ آبِ تیغِ ابرو سے تری ۔ مارئیے واں اُسکو گردن جس جگہ پانی نہو (نکہت)

نامہ لکھا تھا یار کو میں نے سمجھ کے یہ ۔ دُنیا میں ہم نامہ و پیغام ہر کہیں
لیکن سوائے بندگی و عجز و انکسار ۔ نکتہ ہو اُسمیں حرفِ تمنا اگر کہیں } (قطعۂ سودا)
داں لا کے مارئیے مجھے گردن کو جگہ ۔ پانی کے قطرہ کا بھی ہووے اثر کہیں

وَہْب ع ۔ اسم مذکر: عطا ۔ بخشش ۔ سخاوت +

وَہْبی ع ۔ صفت: بخشا ہوا ۔ عطا شدہ ۔ دیا ہوا ۔ کسبی کا نقیض + خدا کی طرف سے کسی امر کا عطا کیا ہوا ملکہ +

وَہْم ع ۔ اسم مذکر: (۱) وسواس ۔ دل کا بیقصد کسی چیز کی طرف جانا ۔ خیالِ باطل ۔ گمان ۔ شک کا شک چڑھنا ۔ بھرم ۔ احتمال ۔ ف

مجھ میں کیا باقی ہے جو دیکھے ہے تُو آنکے پاس ۔ بدگماں وہم کی دارو نہیں لقمان کے پاس (ذوق)

تھے بے گناہ جرأتِ پابوس تھی ضرور ۔ کیا کرتے وہم خجلت جلاد آگیا + (مومن)

(۲) قوتِ متخیلہ ۔ دماغ کی وہ باطنی قوت جو فاسد خیالات پیدا کرتی ہے +

وہم کی دارو لقمان کے پاس بھی نہیں ۔ (۔ محاورہ: وہم کا علاج لقمان جیسا حکیم بھی نہیں کر سکتا ۔ وہم کا کچھ جواب نہیں ۔ وہم کی تدبیر سے حکیم بھی عاجز ہے +

وہم کی دارو نہیں ۔ (۔ محاورہ: وہم کا علاج نہیں ۔ وہم کسی طرح نہیں جا سکتا ۔ وہم دُور کرنے کی کوئی تدبیر نہیں +

وَہْمی ع ۔ صفت: (۱) وہ بات جو وہم سے منسوب ہو ۔ خیالی ۔ قیاسی ۔ گمانی ۔ موہوم ۔ جیسے وہمی خط ۔ وہمی نقطہ وغیرہ + فرضی (۲) ۔ اسم مذکر: وہ شخص جسکو وہم ہو ۔ وسواسی + بھرمی + باطل پرست ۔ جادو ٹونے کو ماننے والا ۔ وہم پرست ۔ دلمیں خود بخود ایک بات بچا لینے والا ۔ ف

شہیدی سے بھی وہمی ہم نے کم دیکھے ہیں دُنیا میں ۔ ذرا تیوری بدلنے پر اُمیدیں قطع کر بیٹھے (شہیدی)

وُہی ۔ ہ ۔ ضمیر: (ضمیر غائب اور کلمۂ حصر سے مرکب ہے) ہماں کا ترجمہ ۔ اُس ہی +

وُہی ۔ ہ ۔ ضمیر: دیکھو (وہی) مخفف وہی +

وُہی اپنا جو اپنے کام آئے ۔ ہ ۔ کہاوت: جس سے مطلب نکلے وُہی سگے کی برابر ہے +

وُہی بات ۔ ہ ۔ اسم مؤنث: (۱) کیا ہی چاؤ مہ ۔ کیا مفہوم مد (۲) مجامعت ۔ مباشرت ۔ ف

کرُوں میں کہاں تک مدارات روز ۔ تمہیں چاہئے جی وُہی بات روز (رنگین)

وُہی بات گھوڑے کی لات ۔ (۔ اسم مؤنث: (۔ (افسانہ) جب بچے کبھی اپنے دوست کو کوئی بات یاد دلاتے ہیں تو یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں + بے اصل بات کی نسبت بھی کہتے ہیں +

وُہی تین بیسی وُہی ساٹھ ۔ ہ ۔ کہاوت: دونوں کا حاصل یا نتیجہ ایک ہی ہے ۔ چاہے یوں کہلوا دو چاہے یُوں سمجھ لو جیسے ناک سیدھی طرح پکڑ لی کہ ہاتھ پھیر کر ۔ وہی من وُہی چالیس سیر +

وُہی ہم وُہی تم ۔ ہ ۔ محاورہ: یعنی ہم تم ایک دوسرے کے قدیم واقف کار ہیں +

وَہیں ۔ ہ ۔ تابعِ فعل: اُسیجگہ ۔ ٹھیک اُسی مقام پر +

وہیں کا ہو رہنا ۔ ہ ۔ فعل لازم: بہت دیر لگا دینا ۔ جا کر بیٹھ رہنا ۔ مر رہنا ۔ ف

وُہیں ۔ ہ ۔ تابعِ فعل: فوراً ۔ فی الفور ۔ تُرت ۔ جونہیں کا نقیض ۔ ف

تمکو جو دیکھیگا تم پر دل وُہیں آجائے گا ۔ یہ ستم دیکھینگے ہم اور ہم سے دیکھا جائیگا؟ (تقدیر)

وَے ۔ ہ ۔ ضمیر: وہ کی جمع ۔ وہ +

وُئی ۔ ہ ۔ کلمۂ استعجاب: ۔ عو ۔ دیکھو (دُوئی)

وے بھئی ۔ ہ ۔ ندا: ۔ واہ بھئی ۔ کیا خُوب ۔ مزاد حضرت ۔ تحقیر تعجب اور طنز کے موقع پر بولتے ہیں ۔ جیسے وے بھئی خوب ۔ وے بھئی ماشوہ دینبز ۔ ۔ ۔ زادگانِ دہلی کا روزمرہ ہے)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ویاکرن۔ س۔ اسم مؤنث۔ علمِ زبان + گرامر۔ سنسکرت زبان کی صرف و نحو۔ مطلقاً صرف نحو۔ زبان کے قواعد۔

وید۔ س ۔ اسم مذکر۔ ماخوذ از وِد بمعنی گیان (۱) شُرتی۔ کتابِ آسمانی۔ کلامِ ربّانی۔ ہندوؤں کی مقدس کتاب کا نام (حسبِ تحقیقاتِ جدید اصل وید تو ہیں ایک **رِگوید** دوسرا **اتھروَن وید**، اور سام وید یجر وید ماخوذ ہیں رگوید سے کیونکہ سام وید بقولِ علامی فہامی جناب شمس العلما مولوی سید علی صاحب بلگرامی رگوید کا وہ حصّہ ہے جس میں سوما کی، جسے پارسی ہوما کہتے ہیں، پرستش کا بیان ہے سوما آکھ کی قسم سے ایک پودا ہے جسکی زمانۂ حال میں تحقیقات ہو رہی ہے کہ وہ کونسا درخت ہے اور کہاں کہاں پایا جاتا ہے۔ چونکہ پارسی لوگ ہوما کہتے ہیں [illegible] کا باہم بدل ہے اس سبب سے جو کمیشن فارس گیا اُسے ہدایت کی گئی ہے کہ اس پودے کی نسبت بھی کچھ تحقیقات اور معلومات بہم پہنچائے یہ پودا نشہ پیدا کرتا ہے اگلے زمانے کے برہمن ایسے گھونٹ کر عرق نکالتے اور جب اُسمیں جھاگ سے اُٹھ آتے تو پیا کرتے تھے جسکے باعث اُنھیں سُرور ہو جاتا تھا چنانچہ اس نشے کی حالت میں وہ کہا کرتے تھے کہ سوما ہمیں یہ کہتا ہے سوما نے ہمکو یہ ہدایت کی [illegible] مراد ہوا کرتی تھی چونکہ سوما ان لوگوں کو سرور حاصل ہوا کرتا تھا اس سبب سے وہ اس کیفیت کو ایک دیوتا موسوم بہ سوما مانتے تھے چنانچہ اسی سبب سے اُسکی تعریف کو سام وید قرار دیا۔ حال میں جو سیاح سب سے آخر مصر کی سیاحت کر کے آئے ہیں اُنہوں نے سوم رس یا پھل کو بچشم خود دیکھا یہ پھل پان کے پتوں سے مشابہت رکھتا ہے جسکے پینے سے دل میں مذہبی جوش اور بے انتہا خوشی حاصل ہوتی ہے یہ بدھا آشرم جو گنگا اور دھولاگری ہمالیہ کی دو چوٹیوں کے درمیان واقع ہے۔ **اتھروَن وید** جو اپنے مصنف کے نام سے ہے اسکا ایک چھوٹا سا حصّہ تو رگوید کی طرح مختلف دیوتاؤں کی تعریف میں ہے مگر بڑا حصّہ منتر یا دُعاؤں وغیرہ کے استعمال اور گیتوں سے پُر ہے ہر قسم کے امراض کیواسطے مخصوص دعائیں رکھی گئی ہیں۔ ٹونے ٹوٹکے جن بھوت پریت اُتارنے کے منتر بھی موجود ہیں اسکے دیکھنے سے ایک بہت بڑی بات معلوم ہوتی ہے [illegible] کا ایسے زمانہ میں تصنیف ہونا ثابت ہوتا ہے جبکہ آریہ لوگوں کا ہندوستان کے اصلی باشندوں کیساتھ میل جول ہو گیا تھا اور اس باہمی ربط ضبط نے یہانتک ترقی کی تھی کہ انکے خیالات آریا لوگوں میں بھی دخل پا گئے تھے گویا اتھرون وید ہند کے اصلی باشندوں کے آریا لوگوں سے خلا ملا ہو جانیکا نتیجہ اور اُس کا ایک جیتا جاگتا اثر ہے اس وید کی زبان بھی اور ویدوں کی زبان سے کسی قدر متفاوت اور فرق ظاہر کرنیوالی ہے +

اب بیشتر محققوں یا پنڈتوں کی یہ رائے ہے کہ اصل وید تین ہیں اوّل **رگوید** دوم **سام وید** سوم **یجر وید** مگر اتھروَن وید جو انکے نزدیک چوتھا وید گنتے ہیں کہ پیچھے سے ملایا گیا ہے **اِتہاس**[۵۰] اور **پُرانوں** کو ملاکر پانچواں وید بھی کہتے ہیں ہندی تمام علوم کی جڑ اور سارے گیانوں کا بھید صرف وید ہے جس سے دھرم قوانین اور دُنیا کے طریقے معلوم ہوتے ہیں۔ وید کی نسبت ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ یہ آسمانی کتاب اور ربّانی کلام ہے ابتدا میں دُنیا میں پانی کے سوا کچھ نہ تھا مگر **وِشنو** اکھے بڑ کے ایک پتّے پر انگوٹھا چوسا کرتا تھا [illegible] خالقِ مطلق نے اسکی ناف سے کنول کا پھول پیدا کیا جس سے **برہما** چار سر چار ہاتھ لئے ہوئے آدمی کی شکل میں نمودار ہوئے اور انہیں سے دُنیا کے لوگوں کی پیدائش ہوئی وید آسمانی یعنی الہامِ ربّانی انہیں کی زبان مبارک سے سُنا گیا برہما کے بعد اُنکے پوتے منو نے **اُپنشد** کو ترتیب دیا جو اس وید کا اُتم بھاگ یعنی عمدہ حصّہ ہے اسمیں خدا تعالیٰ کی وحدانیت، طریقۂ معرفت تفصیل وار درج ہے بعد ازاں اُنکے بیٹے پوتوں نے **کھٹ شاستر** یعنی چھے علوم کی کتابیں جنھیں چھے درشن بھی کہتے ہیں اسی وید سے اخذ کر کے بنائیں

جنمیں معبودِ مطلق کی بابت شناخت اور معرفت بہت سی دلیلوں سے ثابت کی ہے یہ کتابیں **علم الٰہی طبعی ریاضی منطق مناظرے** وغیرہ پر مشتمل ہیں بلکہ چھٹوں کتابیں ایسی ہیں کہ اسمیں بعض مقامات میں موافق اور بعض میں ایک دوسری کی مخالف ہیں علمائے ہند نے جو اکثر مباحثوں مناقشوں اور مناظروں وغیرہ کے طریقے سے [illegible] ہیں وہ انہیں کتابوں کے مطالعوں کا نتیجہ ہے چنانچہ جن جن کتابوں کا پہلے کہیں کہیں ذکر کیا ہے وہ [illegible] اوّل **نیائے شاستر** یعنی منطق (مفصّل بیان اسی لغت میں دیکھو) دوم **ویسے شیک شاستر** (اسکی تفصیل اسی لفظ میں دیکھو) سوم **سانکھ شاستر** علم الہیات جسکا جامع کپل منی ہے [illegible] کر سکتا ہے کہتے ہیں کہ جو چیز چھونے اور دیکھنے میں آئے وہ اُن آتما یعنی فانی ہے اور جو نہ [illegible] ذاتِ مطلق ہے کہ جسم کو فنا اور روح کو بقا ہے آدمی کو چاہیئے کہ یہانتک کوشش کرے کہ اُن آتما کو جب [illegible] پرم آتما یعنی بسیطِ محض ہے مل جائے [illegible] چہارم **پاتنجل** جسکا جامع [illegible] پنجم **ویدانت شاستر** علم الٰہی [illegible] ششم **میمانسا** (دیکھو میمانسا)۔

آریہ فرقے والے اپنی تحقیق کے موافق بیان کرتے ہیں کہ وید پرمیشر کا گیان ہے جسکا ظہور ابتدائے آفرینش میں چار منشوں یعنی **اگنی۔ وایو۔ ادتیہ۔ انگرہ** کے ذریعے ہوا [illegible] ویدوں کے بعض حصّے تین ہزار دو سو برس سے بھی پہلے کی تصنیف خیال کئے جاتے ہیں [illegible] پُرانی تصنیفات ہیں مثلاً اوّل رگوید کہ اسمیں حمد باری کا ذکر ہے کیونکہ **رِگ** بمعنی حمد آیا ہے دوسرے **سام وید** کہ اس میں پاپ کے ناش کرنے یعنی مُنجیات کا بیان ہے کیونکہ سام ناش کرنے کو کہتے ہیں یہ اُس سے بعد کی تصنیف ہے تیسرے **یجر وید** یعنی بندگی اور پرستش کے طریقوں کا باب معلوم ہوتا ہے رہا **اتھروَن وید** جسمیں بقول بعض پرستش ہے [illegible] ہی پیچھے کا معلوم ہوتا ہے کیونکہ اسکی اور پہلے ویدوں کی گو مضامین ایک ہیں مگر زبان میں بہت ہی کچھ اختلاف اور فرق ہے۔

ویدابھیاس۔ س۔ اسم مذکر۔ وید کی تلاوت۔ مطالعۂ وید + وید کی مشق یاد دہانی +

ویدانگ۔ س۔ اسم مذکر۔ وید کے انگ یعنی چھے حصّے جنمیں سے اوّل حصّہ کا نام سکشا ہے اس میں رسم خط، املا، تلفظ اور ہجے کا طریقہ بتایا گیا ہے دوسرا کلپ علم اخلاق جسمیں یگ کرنے کا ڈھنگ بیان کیا گیا ہے تیسرا ویاکرن جسمیں علم زبان و سنسکرت کی صرف و نحو ہے چوتھا چھند جسمیں علم عروض کا بیان ہے پانچواں جوتش جو علم نجوم سے متعلق ہے آریہ فرقے نے علم الارض اور علم الٰہیات کو لکھا ہے چھٹا نِرُکت جسمیں وید کی تفسیر یعنی اُسکے مشکل فقروں اور لفظوں کی تشریح ہے۔ آریہ فرقے نے علم صرف کو نِرُکت قرار دیا ہے علیٰ ہذا وید کے اُپانگ بھی چھے ہیں۔ پوُرب میمانسا یعنی دھرم کا فلسفہ ویشیشک یعنی خواصِ اشیا کا فلسفہ نیائے یعنی منطق سانکھ یعنی علم الٰہیات یوگ یعنی علم مراقبہ ویدانت یعنی علم الٰہی +

[۵۰] بکسر (۱) دُویائے مجہول + [۵۱] یعنی فلسفۂ تاریخ و سیر +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وید

وَیْد س۔ اسم مذکر: بید۔ حکیم۔ طبیب۔ ہندی طریق پر علاج معالجہ اور دوا دارو کرنے والا +

ویدانت س۔ اسم مذکر۔ ویاس دیوجی کا بنایا ہوا شاستر جو علمِ توحید سے بھرا ہوا ہے۔ اُتر میمانسا بھی اسکو کہتے ہیں اسکا جاننے والا ایکا موحّد اور پورا صاحبِ توحید ہوتا ہے وحدت اُسکی نظر میں ایسی سما جاتی ہے کہ دُوئی چھو بھی نہیں جاتی کثرت میں وحدت کو دیکھتا اور اسے وہم خیال کرتا ہے یعنی وحدت اُسکے نزدیک یقینی ہے اور کثرت ایک وہمی امر ہے دیدانتیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ ہر چند کائنات اُسی سے ہے مگر جو کچھ ہے سو وہی ہے یعنی جو مٹی کو کوزے سے لہر کو پانی سے چمک کو سورج سے نسبت ہے وہی موجودات کو اُسکی ذاتِ پاک سے ہے +

ویدانتی س۔ اسم مذکر۔ ویدانت کا پیرو۔ ویدانت کا عامل۔ موحّد۔ توحیدیا +

وَیدِک س۔ वैदिक (۱) وید پڑھا ہوا برہمن۔ ماہرِ وید۔ وید کا عالم۔ پنڈت (۲) صفت۔ وید میں کہا ہوا۔ وید کے موافق + از روئے نص۔ نصّاً +

وَیدِک س۔ वैद्यक۔ اسم مذکر: علمِ طب۔ علمِ حکمت۔ بَید بِدیا۔ علم ابدان +

وید ویاس س۔ اسم مذکر۔ ویاس جی کا لقب جنہوں نے وید کو جمع کیا۔ لُغوی معنی دید و نکو پھیلانے اور شایع کرنے والا +

وَیرا ہ۔ اسم مذکر۔ وہ مال جو بادشاہ کی طرف سے رعیت کے ہاتھ زبردستی زیادہ قیمت پر فروخت کیا جائے۔ بالِ طرح +

وَیراگ س۔ اسم مذکر۔ بیراگ۔ قطعِ تعلق۔ دُنیا کا ترک کر دینا۔ تیاگ۔ تارک الدّنیا ہو جانا۔ سنیاس +

وَیراگی س۔ اسم مذکر۔ بیراگی۔ تارک الدّنیا۔ سنیاسی۔ عابد۔ زاہد۔ جوگی۔ مرتاض +

وِیران ف۔ صفت: (۱) اُجڑا ہوا۔ غیر آباد۔ تباہ۔ خراب۔ اُجاڑ۔ بیچراغ۔ پامال۔ کھنڈر (۲) اُداس۔ پریشان۔ پراگندہ (۳) بے تردد۔ بلا تردد۔ بیکاشت۔ بزجوت۔ اُفتادہ۔ پڑتی۔ غیر مزروعہ۔ بنجر +

ویران جگہ ف۔ اسم مؤنث: غیر آباد اور سنسان مقام +

ویران کرنا ف۔ فعل متعدی: (۱) اُجاڑنا۔ برباد کرنا۔ پامال کرنا ؎

جائیں زنداں سے کہاں اے وحشتِ نخرآ ۔ کر چکے تھے پہلے ہی رو رو کے ویراں گھر کو ہم (زکی)

(۲) پریشان کرنا۔ پراگندہ کرنا (۳) منہدم کرنا۔ مسمار کرنا۔ ڈھانا (۴) تتر بتر کرنا۔ بکھیرنا (۵) بسے کو اُجاڑنا رہتے ہوئے کو اُجاڑنا۔ جیسے گھر سے ویران کرنا +

وِیران ہونا ف۔ فعل لازم: (۱) اُجڑنا۔ تباہ و برباد ہونا۔ خراب ہونا ؎

گھر جو ویران ہوا اپنا تعجب کیا ہے ۔ نالۂ درد سے تو شہر اُجڑ جاتے ہیں + (زکی)

دِلی ہوگی کسی عاشق کا مگر دل صابر ۔ کہ اس آبادی کو لازم ہوا ویراں ہونا (مرزا صابر)

(۲) غیر آباد ہونا۔ سُنساں ہونا ؎

تعزیت کو مری وہ آئے تو عالم آیا + خوب آباد ہوا غمکدہ ویراں ہو کر + (زکی)

(۳) گرنا۔ پامال ہونا۔ مسمار ہونا (۴) پراگندہ اور پریشان ہونا (۵) تتر بتر ہونا۔ بکھرنا +

وِیرانہ ف۔ اسم مذکر: (۱) جنگل۔ اُجاڑ۔ اُجڑ جگہ۔ غیر آباد جگہ۔ آبادی کا نقیض ؎

کبھی کے دِن بڑے ہیں اور کبھی کی رات ہے اے صاحب ۔ کبھی جنگل میں بستی ہے کبھی بستی میں ویرانہ + (آغا)

ویل

سبزہ نہیں کہ وحشت کے دھوکے میں دل لگے ۔ ویرانہ بھی ہوا تو مرا گھر بُری طرح (زکی)

(۲) اُداسی۔ پریشانی +

ویرانہ برسنا ف۔ فعل لازم: اُداسی ٹپکنا۔ اُداسی ظاہر ہونا۔ پریشانی نظر آنا +

وِیرانی ف۔ اسم مؤنث: (۱) اُجاڑپن۔ غیر آبادی (۲) بربادی۔ تباہی۔ خرابی (۳) پریشانی۔ پراگندگی۔ اُداسی (۴) ابتری +

وَیرنا ہ۔ اسم مذکر: (۱) پھالی۔ ہل کا وہ لوہا جو زمین کھودتا ہے (۲) فعل متعدی: پھالی سے زمین کھود کر بونا۔ بیج ڈالنا +

وَیسا ہ۔ تابع فعل: اُس طرح کا۔ اُسکی مانند۔ جیسا کا جواب۔ مثل۔ اُسکی شکل۔ اُس طور کا۔ مثلاً جیسا کرے گا ویسا پائیگا۔ جیسا ویسا۔ ویسا ویسا۔ رویہ مت لیا کرو یہ کاغذ ویسا نہیں ہے۔ جیسا بڑا ویسا لینا۔ ویسا امیر گانا بجانا +

وَیسا ہی ہ۔ تابع فعل: اُسکی مانند۔ اُسی طرح کا۔ اُسی کی شکل۔ اُسی طور کا۔ ایضاً + بجنسہٖ۔ جُوں کا توں + علیٰ ہٰذا القیاس +

وَیسے ہ۔ تابع فعل: (۱) اُس طرح۔ یُوں (۲) مُفت۔ یونہیں۔ بلاقیمت۔ جیسے ویسے ہی لیلو۔ ویسے ہی دیا۔

ویسے تو ہ۔ تابع فعل: یوں تو۔ اِس طرح تو +

ویسے کا ویسا ہ۔ تابع فعل: (۱) جُوں کا توں۔ جیسے کا تیسا (۲) ہُو بہو۔ بعینہٖ۔ من و عن۔ عین بعین +

ویسے کا ویسا ہی ہ۔ تابع فعل: جیسے کا تیسا ہی۔ جُوں کا توں +

ویسے ہی ہ۔ تابع فعل: (۱) اُسی طرح۔ اُسی ڈھنگ پر جیسے گئے تھے ویسے ہی چلے آئے (۲) مفت۔ بلاقیمت۔ یونہی جیسے یہ چیز تو ویسے ہی لے آیا۔ ویسے ہی لے لو تا +

وَیسٹ کوٹ انگلش۔ WAIST-COAT۔ اسم مؤنث: واسکٹ۔ مِرزئی۔ کمری۔ کرتی۔ نیمہ۔ صدری۔ جاکٹ +

وے سے شِک شاستر س۔ اسم مذکر: چھ شاستروں میں سے دُوسرا شاستر جسکا جامع کناد مُنی ہے (یہ شاستر بہت سی باتوں میں نیائے شاستر سے ملتا ہے اور بہت سی میں نہیں ملتا اسکا خلاصہ یہ ہے کہ مدبر کا روقت پر موقوف ہے جو کام قبل وقت کیا جائیگا اُسمیں حسرت کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آئیگا یعنی کسان اگر بے موسم کچھ بوئیگا تو اپنے بیج بھی کھوئیگا گو کیسا ہی محنت سے سینچے مگر چاہے کہ ایک دانہ پیدا ہو وہ بھی نہیں ہو سکیگا بس جو کچھ ہے سو زمانہ ہی ہے اُسکی پرستش کرنی چاہئے اسکے بغیر تاثیر فعل محال ہے اور معدوم کا موجود ہونا اِشکال)

وَیش س۔ اسم مذکر: تیسرے برن کے لوگ + بنیا۔ مہاجن + تجارت کرنے والا فرقہ۔ سوداگری کا پیشہ کرنے والا + بنج بیوہار کرنے والا فرقہ +

وَیشنو س۔ اسم مذکر: وشن کے پیرو۔ وشن کے ماننے والے۔ جین مت کے خلاف +

وَیفر انگلش۔ WAFER۔ اسم مؤنث: لفافہ بند کرنیکی ٹکیا جو گوند کی بنی ہُوئی ہوتی ہے +

وِیل انگلش۔ WHALE۔ اسم مؤنث: ایک قسم کی بہت بڑی مچھلی جو اکثر ۹۰ فٹ سے ۱۰۰ فٹ تک لمبی اور ۳۵ سے چالیس فٹ تک موٹی ہوتی ہے اسمیں سے اسقدر چربی نکلتی ہے کہ اُسکی بتیاں بنائی جاتی اور بہت سے کاموں میں آتی ہے +

وَیلر انگلش۔ WHALER۔ اسم مذکر: لُغوی معنی بہت بڑی یا غیر معمولی قد کی چیز خواہ مخصُوط آدمی چنانچہ ویل جو سب سے بڑی مچھلی کا نام رکھا گیا ہے وہ بھی اسی سبب سے ہے۔ اصطلاح میں ایک قسم کا قد آور گھوڑا جو جزیرہ آسٹریلیا سے آتا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہ

ہ

ہ ۔ ع ۔ اسم مؤنث :- (۱) عربی کا ستائیسواں[۲۷] فارسی کا اکتیسواں[۳۱] سنسکرت یا ہندی حروفِ صحیح کا تینتیسواں[۳۳] اور اُردو کا چونتیسواں[۳۴] حرفِ تہجی جسے ہائے ہوز ہائے مدوّرہ بھی کہتے ہیں ✤

جب یہ حرف کسی کلمہ کے اوّل وسط یا اخیر میں آتا اور خوب ظاہر پڑھا جاتا ہے تو وہاں ہائے ظاہر ملفوظی جلی یا ملفوظی کے نام سے نامزد ہوتا ہے جیسے ہراس ہموار ہرچند ہمہ مہر چہر ماہ گواہ کوہ گلاہ وغیرہ میں اور اگر آخر میں آئے خوب ظاہر نہ پڑھا جائے بلکہ حرکت ماقبل ہی پر کفایت کرے تو اسے ہائے مختفی یا مکتوبی کے اسم سے موسوم کرتے ہیں اور اسی کو کبھی کلمہ کے اخیر میں زائد بھی لاتے ہیں جیسے پشیمہ. خانہ زرّینہ ✤ بہانہ فسانہ پروانہ گفتہ ساختہ وغیرہ اس کا ملفوظ حلقی یعنی کنٹھی حرفوں سے نسبت رکھتا ہے (۲) یہ حرف ہندی فارسی عربی میں اپنے اپنے موقعوں پر کبھی اوّل میں ۔ کبھی وسط میں ۔ کبھی اخیر میں حرفہائے ذیل سے بدل جاتا ہے ۔ ا ب پ ج ح خ د ر س غ ف ک گ ل م و ء ی ✤

(ہائے مختفی بہت سی قسم کی ہے جس کا بیان کتب صرف و نحو میں بخوبی لکھا ہے مثلاً ہائے نسبت ۔ ہائے فاعلی ۔ ہائے مفعول ۔ عاطفہ ۔ تسمیہ ۔ حالیہ ۔ مقداریہ اور ہائے وقف جو کبھی تائے مصدری کے بدل میں کبھی تائے تانیث کی عوض میں اسمائے عربی کے آخر میں آتی ہے جیسے رحمت رحمہ ۔ دولت دولہ ۔ غافلہ ۔ بالغہ ۔ زاہدہ ۔ جمیلہ وغیرہ کبھی عربی میں ضمیر کے واسطے ہو کا مخفف ہو کر آتی ہے جیسے دامہ اقبالہٗ نوالہٗ کمالہٗ جلالہٗ وسلمہٗ وغیرہ ۔ کبھی الف و نون کے بعد تشبیہ کے واسطے جیسے دوستانہ یکانہ ۔ مجنونانہ ظریفانہ ۔ عاشقانہ ۔ کریمانہ ۔ شاہانہ ۔ غریبانہ ۔ وندانہ ۔ زنانہ وغیرہ)[۱]

ہا ۔ ف ۔ اسم مؤنث :- (۱) ہائے ہوز ۔ چھوٹی ہے (۲) علامتِ جمع ۔ جیسے آدابہا ۔ بہا ۔ دریا ۔ روزہا ۔ سنگہا ۔ مُرغہا ۔ درختہا وغیرہ ✤

ہائے دوچشمی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :- وہ ہائے ہوز جس میں دو آنکھیں سی بنی ہوئی ہوں ۔ بزمانہ حال یہ ہائے مخلوط کہلاتی اور خاص ہندی حروف میں لکھی جاتی ہے جیسے بھاگڑ ۔ پھاندنا ۔ تھامنا ۔ ٹھاکر ۔ جھاڑی ۔ چھاج ۔ دھانس ۔ ڈھانا ۔ کاڑھنا ۔ کھادر ۔ گھانس وغیرہ مگر ذوق نے اسے صرف اوّل معنی میں باندھا ہے لیکن اگر غور سے دیکھا جائے تو وہاں بھی یہ حرف یہ بات ثابت کرتا ہے کہ خلافِ قاعدہ مروجہ میری ہائے کو بھی تنویعِ حسرت کے لئے دوچشمی بنا کر لکھتے ہیں ۔

ہائے رے حسرتِ دیدار مری ہائے کو بھی   لکھتے ہیں ہائے دوچشمی سے کتابت والے (ذوق)

ہات

ہا ۔ ہ ۔ کلمۂ تاسف :- (۱) افسوس ۔ حیف ۔ دریغ ۔ جیسے آہ یہ کیا ہوگیا ۔

میں نے جو کہا ایک تو بوسہ تو مجھے دے   بولا وہ زباں اپنی کو بس تھام ارے ہا! (جرأت)

جیسے ہا! کوئی ایسا کام بھی کرتا ہے؟ ہا! اشرافوں کا اور یہ کام ہا! کیا اچھا آدمی ہاتھ سے گیا (۲ ۔ نہی) کسی امر کے روکنے اور منع کرنے کے واسطے بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں زیادہ تر بچوں کو اس کلمہ سے روکا کرتے ہیں اور کبھی ضمناً افسوس و اکراہ سے بھی مقصود ہوتا ہے ۔

نہ سو کو مجھ کو یہ کہہ کر کہ ہا سنو تو سہی   وصال میں ہے ستم یہ ادا سنو تو سہی ✤ (شوکت)

ہابوڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :- ایک لوٹ مار کرنے والی قوم ✤ لٹیرا ۔ ڈکیت ۔ قزاق ۔ راہ مار ۔ راہ زن ۔ بٹ مار ۔ غارتگر ✤ پورب میں بچوں کے ڈرانے کے واسطے بھی ہوّا کی بجائے یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں جیسے بہت شوخی نہ کرو ہابوڑا لے جائیگا ✤ (پورب میں لفظ ہابو بجائے ہوّا جو اس لفظ سے ملتا ہُوا ہے بولا جاتا ہے) ✤

ہابیل ۔ ع ۔ اسم مذکر :- حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے کا نام جسے قابیل نے مار ڈالا تھا ✤

ہاپو ۔ ا ۔ اسم مذکر :- ہپو ۔ افیون ۔ افیم ۔ زبان ترکی میں افیون آیا ہے اُردو میں اسی خاص بچوں کے کھلانے کی افیوں کو ہاپو یا ہپو کہنے لگے ۔ مثلاً ماں اپنے بچہ سے کہتی ہے بیٹا ہپو تو کھا لو تمہیں مٹھائی دیں گے ✤ ہاپو کھا کر کھیلنا ✤

ہاتف ۔ ع ۔ اسم مذکر :- آواز دینے والا ۔ غیب کی آواز ۔ آکاس بانی ✤ سروش ۔ فرشتہ ✤

ہاتھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :- (۱) دست ۔ ید ۔ کر ۔ پا کا نقیض ✤ بخو ✤

محشر میں دستگیر ہو اُمید ہے اسیر   آنکھوں سے ہم لگاتے ہیں جن مقتدا کے ہاتھ (اسیر)

تشخیص مسیحا میں مرض میرا نہ آیا   دل پر کبھی رکھا کبھی سینہ پہ رکھا ہاتھ ✤ (کفایت)

کوہ غم ایک ہی تیشے میں ہوا سو ٹکڑے   کیوں نہ آنکھیں سے لگا یا کروں فرہاد کے ہاتھ (ناسخ)

حالِ دل یار کو لکھوں کیونکر   ہاتھ دل سے جدا نہیں ہوتا ✤ ✤ (مومن)

(۲) ہتھیلی ۔ کف (۳) سرِ انگشت سے کہنی تک کا حصہ ✤ آدھ گز کی مقدار ۔ فارسی رش یا ارش ۔ عربی ذراع ۔

اُونچا ہوا لاکھ تاڑ سے بھی سرو چار ہاتھ   رتبہ بلند ہے تیرے قد کا ہزار ہاتھ ✤ (آتش)

(۴) بس ۔ قابو ۔ اختیار ✤ قبضہ تصرف ۔ دخل ۔ تعلق ✤ دسترس ۔ پہنچ ✤ جیسے اپنے ہاتھ کی بات نہیں ہے ۔

لیکے دل ، سہ دلربا دیکھوں قسم کھاتے ہو تم   ہم تمہارے ہاتھوں سے کہاں جاتے ہو تم (صفیہ)

ذبح کر ڈال تو چھوٹوں میں غم فرقت سے   فیصلہ ہے مرا قاتل تری تلوار کے ہاتھ (شرق)

قتل کی فکر رہا کرتی ہے اعدا کو عبث   موت لکھی ہے ہماری اُسی جلاد کے ہاتھ (ناسخ)

(۵) باعث ۔ سبب ۔ واسطہ ۔ وسیلہ ۔ ذریعہ ۔ طفیل ✤ کارن ۔ بدولت ۔ جیسے ایک دن تیرے

[۱] ہائے ہوز کو خوشنویسوں نے چھ صورتوں پر تقسیم کر کے چھ نام سے موسوم کیا ہے ۔ اوّل ہائے مدوّری ۔ دوم دال قی جو عربی کی دال اور ق سے مرکب ہے ✤ سوم مرغولی ۔ چہارم دوچشمی ۔ پنجم لب نوشہ یعنی گرہ ہائے مدوّر جن کی مثال بالترتیب ...

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہاتھ سے زہر کھا مروں گی۔ تیرے ہاتھوں سے ناک میں دم ہے (عو)

یوں ہے دلِ زلف میں اُس ستم ایجاد کے ہاتھ مرغ جس دام میں ہو دام ہو صیاد کے ہاتھ (معروف)

(۷) حفاظت + حمایت + سپرد۔

ہاتھ میں ہم پہ شق بتاں سے اُٹھا کے ہاتھ عمر بھر اپنے ہاتھ اُٹھایگی ہے اب خدا کے ہاتھ (نا معلوم)

(۸) ضربِ تیغ و چوب + وار۔ حربہ۔ حملہ۔ زد۔ چوٹ۔

مجھکو تم آئے کھاڑے میں تمہارے ہم بھی چھوڑ دے ہاتھ اودھر بھی تو کوئی پالٹ کا + (دبیر)

کیا ہو سکے مقابلہ مژگان یار کا دل ایک ہاتھ کا ہے جگر ایک وار کا + (داغ)

میرے سر کی قسم تجھے قاتل ہاتھ ایک اور بھی صفائی کا + (حضور آصف)

تڑپا میں تو اُٹھے ہاتھ کی ہونے لگی تحسیں مری بیطاقتی سے بڑھ گئی توقیر قاتل کی + (رکی)

(۹) داؤں۔ ذک۔ چنانچہ چوسر میں کہتے ہیں کہ اب کا ہاتھ خالی گیا۔ دُوسرا ہاتھ پھینک لینے دو۔ ہمارے ہاتھ پر ست بولو (۹) قوت۔ طاقت۔ قدرت۔ توانائی۔ (۱۰) ذاتِ خاص و دمِ قدم۔ وجود ہستی۔ جیسے جب نقصان پہنچا ہے تمہارے ہی ہاتھ سے پہنچا ہے۔

اِدھر شوخی اُٹھاتی ہے اُودھر تمکیں جھکاتی ہے کشاکش میں ہے اپنے ہاتھ سے وہ ناز نیں کیا کیا (افسر)

ہو کبھی دشمن کو بھی یارب نہ دشمن سے نصیب پیچ جو پہنچے ہیں مجکو دلربا کے ہاتھ سے + (دخا)

جب دیکھو گے میں ہیں ملو کے تری راہیں رنجیدہ تمہارے ہاتھ سے رہتا ہوں سدا میں (مجروح)

(۱۱) دستکار۔ کاریگر۔ کاریگری۔ مجازاً گوٹہ کناری بننے والے یا بُننے والیاں۔ مثلاً کارخانہ دار کہتا ہے کہ آجکل ہاتھ کم ہو گئے ہیں اِس سبب سے مال کم تیار ہوتا ہے۔ (۱۲) ذمہ۔ سپرد۔ موقوف

بانٹا ہے تم جفا سے نہ ہرگز وفا سے ہم انصاف اے بتو ہے ہمارا خدا کے ہاتھ + (ظہیر)

(۱۳) کرتک۔ لچھن۔ افعال۔ حرکت۔

ایسے ننگ آئے ہاتھ سے دل کے رو دئے ہم غیر سے گلے مل کے + (داغ)

ہاتھ اُتر جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہاتھ کے جوڑ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ ہاتھ کی ہڈی کا جگہ سے بے جگہ ہو جانا۔

کوہ پہ چڑھ کر نہ لڑ تو پتھروں سے کوہکن ایک دن رہ جائیں گے یونہیں اُتر کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

بوجھ ڈالے نہ بہت دستِ دعا پہ تاثیر مجکو ڈر ہے کہ مرا ہاتھ اُتر جائے گا + (داغ)

ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر دعا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ آسمان کی طرف ہاتھ اونچا کر کے دُعائیں دینا۔ نہایت آرزو و تمنا اور شوق کے ساتھ دعائیں دینا جیسے وہ ہاتھ اُٹھا اُٹھا کے گودی پھیلا پھیلا کے دِل سے دُعائیں دیتی ہے۔ (عو)

ہاتھ اُٹھا بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مار بیٹھنا۔ دست درازی کرنا۔ ہاتھ چلا بیٹھنا جیسے آج کو تم ہاتھ اُٹھا بیٹھے کل کو دُوسرا مار بیٹھے گا (۲) دست بردار ہو جانا۔ باز آنا۔

عہد کر لینا۔ توبہ کر لینا۔ کچھ تعلق نہ رکھنا۔

ہمیں گے ہم کہ ہمکو چاہتے ہو اگر تم ہاتھ اُٹھا بیٹھے ستم سے + (داغ)

ہاتھ اُٹھا کر۔ ہ۔ تابع فعل:۔ ہاتھ اونچا کر کے + ہاتھ بڑھا کے + اپنے ہاتھ سے +

ہاتھ اُٹھا کر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) فقیروں کی طرح بیقدری سے دینا۔ مثلِ درویش و محتاج کسی کو کچھ دینا۔ بھیک کی طرح دینا۔ (۲) اپنی خوشی سے کوئی چیز دینا۔ ہاتھ سے دینا۔ جیسے جب تک ہاتھ اُٹھا کے نہ دو وہ اللہ کا بندہ کوڑی نہیں اُٹھاتا۔

ہاتھ اُٹھا کر یا اُٹھا اُٹھا کر کوسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آسمان کی طرف ہاتھ بڑھا کے بددعا کرنا بُری طرح کوسنا۔ نہایت بددعائیں دینا۔ جیسے جب اِس پہ مصیبت پڑ گئی یہی ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر کوسے گی کہ اگلی ماں کی گود میں انگارے بھر رہے جنہوں نے ہمیں کچھ نہ سکھایا۔ (شگفتہ سہیلی)

وقت پر جو چاہیے کہلو دلے کب کہتے ہو تم ہاتھ اُٹھا کر کوسنا دستِ دُعا سے کم نہیں (قدر)

ہاتھ اُٹھا کر وہ کوسنے جو لگے واہ رے ہم اِسے دُعا سمجھے + (ذوقی)

ہاتھ اُٹھا لینا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) دست بردار ہو جانا۔ ترک کر دینا۔ چھوڑ دینا۔ کچھ تعلق نہ رکھنا۔ بالکل بے تعلق ہو جانا + کچھ غرض اور واسطہ نہ رکھنا

کیا کام ہے بلا سے جو تو ہو اسیرِ زُلف جب سے کہ ہاتھ اُس سے دِلِ مضطر اُٹھا لیا (جلیل)

صیاد پھینک دیوے یا برق پھونک دیوے اب ہاتھ اُٹھا لیا ہے ہم نے بھی آشیاں سے (عبدالکریم)

(۲) مایوس ہو بیٹھنا۔ مایوس ہو جانا۔ نا اُمید ہو جانا۔

ہاتھ اُٹھاتا ہے مری نبض کو یوں دیکھ طبیب جیسے جینے سے کوئی ہاتھ اُٹھا لیتا ہے + (جرأت)

ہاتھ اُٹھانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ہاتھ اونچا کرنا + ہاتھ بلند کرنا۔ ہاتھ سیدھا کرنا۔ دست افراشتن یا بلند کردن اور برآوردن کا ترجمہ۔

کھولی جو زُلف ہاتھ بھی اونچا اُٹھائیے دل زُلف میں نہیں تو مقرر بغل میں ہے (نصیرالدین شہاب)

اے ضعف اب تو اتنی بھی طاقت نہیں ہمیں مانگوں خدا سے وصلِ صنم کو اُٹھا کے ہاتھ (امجد علی خان)

ہاتھ اب تو زیست سے بھی اُٹھانا محال ہے سالک یہ ہجر سے میں ناتواں ہوا + (سالک)

اے فلک سے اُترا آ ذرا خدا کے لئے کہ اُس نے ہاتھ اُٹھائے ہیں اب دُعا کے لئے (نواب)

(۲) سلام خواہ بندگی کے واسطے ہاتھ اونچا کرنا۔ کورنش بجالانا۔ ماتھے پر ہاتھ رکھنا۔ سلام کرنا۔ تسلیم کرنا۔ جیسے ہوا تم بڑی بوڑھیوں کو بھی دیکھکر ہاتھ نہیں اُٹھاتیں (عو)

ہاتھ اُٹھا جو را اور جفا سے تو یہی گویا سلام ہے تیرا + + (دیکھنگ)

(۳) کوسنے یا بددعا کے واسطے آسمان کی طرف ہاتھ کرنا۔ ہاتھ اونچا کر کے کوسنا۔ نہایت کوسنا۔ بُری طرح سے کوسنا۔ سراپ دینا۔ بددعا کرنا۔

آپ میں رقیب کہتے ہیں بیساختہ نہیں دیتے ہیں بددعا جو وہ ہمکو اُٹھا کے ہاتھ (نجابت)

میں یہ سمجھا دُعا دیتا ہے مجکو مگر جب کوسنے وہ ہاتھ اُٹھا کر + (وزیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہاتھ

(۴) دُعا دینا۔ اسیس دینا۔ اسیرباد دینا۔ کسی کی بھلائی کے واسطے خدا کے سامنے ہاتھ اُٹھانا۔ (۵) دعا مانگنا۔ دعا کرنا۔ نہایت عجز سے دعا مانگنا۔ خدا سے التجا کرنا۔ اُس رب العزت او مجیب الدعوات سے اپنی یا کسی اور کی بہبودی ہاتھ بلند کر کے چاہنا۔

تلووں کے مُنہ تکتے ہیں یکشبہ بہر دعا — ہاتھ اُٹھاتے ہیں سبُو ابرِ کرم کے واسطے (ریاض)

کہا میں نے اُٹھا دو ہاتھ تم بھی میری تسکین کو — تو بولے مدعا سے اپنا دعائی تُو دعا کیجے (نسیم دہلوی)

بہ جرم جرم ترکِ تعلق کا کہ اپنے — کیا اس جہانِ بینالہ سے دل کو لگائیے
تاثیر ہے دعا کو فقیروں کی بس رجی — تم آپ بھی ہمارے لئے ہاتھ اُٹھائیے ([illegible])

(۶) فاتحہ پڑھنا۔ نیاز دینا۔ دعائے مغفرت پڑھنا۔ دعائے خیر کرنا۔ فاتحہ کے واسطے ہاتھ اونچا کرنا۔ نواب الٰہی بخش خاں معروف۔ ؎

گو قبر پہ ہماری نہ لائے وہ شمع و گل — پر ہاتھ تو اُٹھائے بلا سے یہی سہی (معروف)

قاتل کبھی نہ تو نے اُٹھائے ہزار حیف — آکر مزارِ کشتۂ تیغِ نظر پہ ہاتھ (ذوق)

دعا ہو گی شہیدِ وفا کی مغفرت کی قبول — وہ ہاتھ اُٹھاؤ جو تھا تیغ آزمائی کا (معلوم)

ہم نے تو زندگی سے ستمگر اُٹھائے ہاتھ — ہیہات قبر پر تو نہ آکر اُٹھائے ہاتھ (نجابت)

بعد مدت تھے مزارِ شہدا پر آئے — فاتحہ کے لئے ہاتھ اُٹھاتے جاتے (صبا)

(۷) دست بردار ہونا۔ کنارہ کش ہونا۔ باز آنا۔ چھوڑنا۔ تیاگنا۔ تارک الدنیا ہونا۔ ترک کرنا۔ تارک ہونا۔ تعلق نہ رکھنا۔ قطعِ تعلق کرنا۔ کچھ واسطہ نہ رکھنا۔ کچھ مطلب نہ رکھنا۔

تو نہیں سے کر قطعِ نظر ہاتھ اُٹھایا — پر تجھ سے اے دیدۂ تر ہاتھ اُٹھایا (نصیر)

قبضہ کریگا کیا کہیں اب مجھ سے ہاتھ اُٹھا — تا قبضہ تیغ یہ ترا خوں میں بھر چکا (مصحفی)

یہ کہتا ہوا پہلو سے دل ہو گیا رخصت — کمبخت کہاں اب مجھے اُٹھا ہاتھ (کفایت)

کیا کام ہے بلا سے جو تو ہو وابستۂ زلف — جب تجھ سے ہاتھ اے دلِ مضطر اُٹھا لیا (بسمل)

کیا خوب نزاکت ہے کہ اُلفت سے عدو کی — تم ہاتھ اُٹھاؤ تو کلائی نہ اُتر جائے (انور)

بے دھیان کہ طوفاں نہ اُٹھائے کوئی مر کر — جینے سے بھی وہ ہاتھ اُٹھانے نہیں دیتے (رند)

یا تو ستم سے اے بُتِ کافر اُٹھا تو ہاتھ — یا کہدے یہ کہ بندہ خدا کا نہیں ہوں میں (حیا)

آخر فریب کھا کے کیا اُس نے مجھ کو قتل — میں نے کہا تھا تم سے اُٹھا لینگے مر کے ہاتھ (بیتاب)

کیجیے نمازِ عشق نئی طرح سے ادا — تکبیر کہیے دونوں جہاں سے اُٹھا کے ہاتھ (امیر)

بیمارِ محبت کو اب اللہ شفا دے — سُنتے ہیں کہ ہاتھ اُس سے مسیحا نے اُٹھایا (شہیدی)

پہلو تہی نہ عاشقِ خستہ سے کیجیے — پیارے نہ ہاتھ مسیحا اُٹھائیے (صبا)

ہاتھ اُٹھائے فلک گر ہمارے کینے سے — گئے داغ کو ہو دُو بدو کینے سے (درد)

وحشت میں اگر پاؤں کا پھیلانا ہے منظور — بیباک اُٹھا ہاتھ تو آرام سے پہلے (بیباک)

ہاتھ اُٹھانے کا نہیں عشق سے میں اے ناصح — تو نصیحت سے مری ہاتھ اُٹھا تم کو کیا (جرأت)

ہاتھ

اُٹھاؤں ہاتھ کیونکر اس کے پتے سے کوئی دیکھے — دمِ رفتار بے کیا کیا اُوداماں فغاں میں (جرأت)

دیتا دھینک وہیں پابرتی بچھونک دوبے — اب ہاتھ اُٹھالیا نہ جہ نہیں انشاں مت (سوز)

جستجو سے تیری ہاتھ اُٹھایا ہم نے — دنیا کہاں جہاں پہ تجھ کو ڈھونڈا کہ یا بیٹھے (نظام)

شعلے سے سوزِ عشق ترا تا کب اُٹھے — تا پھوٹ کر جگر کے تو جائے یا داغ (سودا)

ٹک ہو یا تم سے اگر بہر دعا سے — ہم ہاتھ اُٹھائینگے نہیں تو بھی دعا سے (عیش)

ہزار حیف میں دنیا سے اُٹھ چلا تو بھی — اُٹھایا ہاتھ نہ اس بد گماں نے سینہ سے (جرأت)

اُٹھاتے ہاتھ کیوں نو میدو ہو کر — اگر پاتے اثر ہم کچھ دعا میں (دبیر)

ہنوز اگر وہ شوخ خود نما سر گرمِ آرائش — اُٹھاتا ہاتھ خورشید فلک آئینہ داری سے (ذوق)

نصیحت کا نہیں اب وقت ناصح — اُٹھا ہاتھ ایسی باتوں سے دعا کر (ناظم)

چاک پر چاک ہوا جوں جوں سلایا میں نے — اس گریباں ہی سے اب ہاتھ اُٹھایا میں نے (میر)

کیا الٰہی ہے جیتے جو پڑے ملال کو آہ پیر — جینے سے تو نے ہاتھ اُٹھایا بھلا کیا (")

ہمارا حال تمہاری جفا سے کچھ ہی ہو — نہ ہاتھ اُٹھائیو کبھی پر جم بلا سے کچھ ہی ہو (ظفر)

مریضِ غم سے ترے ہاتھ اُٹھایا کہ طبیبوں نے — جواب ایسا نہیں اُنکو دیا اب تک نصیبوں نے (")

اُٹھانے ہاتھ جو مجنوں سے شہر کے لڑکے — تو کون آ کے اُٹھاتا جا ترے کے پتھر (")

ظلم ہوا ہو بجا اُس بیوفا کے ہاتھ سے — ہاتھ اُٹھانے کی نہیں ہمت وفا سے کچھ ہی ہو (")

اُٹھائے دو جہاں سے ہاتھ جو تیری محبت میں — ترے در پہ وہ اے خانہ گزیں دنیا و دیں بیٹھے (")

اُٹھا چکا ترا عاشق ہے دو جہاں سے ہاتھ — نہ اب اُدھر کا رہا نہ اب اِدھر کی طرح (")

نبرد بازی ہے عجب شے تو نے ہاتھ دیں سے اُٹھا — اے خلیل کوئی ایسی بھی نادان بُرد ہے (")

رکھ نبض پر نہ ہاتھ کہا مان اے طبیب — تو ہاتھ اُٹھا علاجِ مریضِ فراق سے (")

اُٹھایا دو جہاں سے ہاتھ پر تیری محبت سے — نہ ہرگز اے ستمگر اس ترے مائل کا ہاتھ اُٹھا (")

اے طبیبو ہاتھ اُٹھاؤ تم مری تدبیر سے — عشق کا جاتا نہیں آزار میں مٹنے کا ہوں (معروف)

اس زمیں میں اور بھی لکھ کر غزل پڑھئے نصیر — ہاتھ مت تحریر سے اے یار دانشور اُٹھا (نصیر)

ہاتھ دن رات کے رونے سے اُٹھا دیجو اے چشم — اِن ہاتھ بھی نہیں کرتے بُکا سے جدا (")

اے ابرِ خواب تو برسنے سے اُٹھا ہاتھ — دامن کا مرے پاٹ ہے قلزم سے زیادہ (")

(۸) عہد کرنا۔ قسم کھانا۔ سوگند کھانا۔ توبہ کرنا۔ کان پکڑنا۔ جیسے ہم نے اب تمہارے کام سے ہاتھ اُٹھایا۔ اِس ظالم سے ہاتھ اُٹھاؤ اور سے دل بہلاؤ۔ ؎

اب کے گر جی بچے تو اے ناصح — ہاتھ اُٹھا لینگے دل لگانے سے (غیرت)

ساغر کشی سے ہاتھ اُٹھاؤں میں کس طرح — زاہد نہیں میں شیخ نہیں پارسا نہیں (سپہر)

خدا کے آنے سے تسلی دل کی ہوتی ہے پر اب — کہ قلم لکھنے سے ہاتھ اُس نے اُٹھایا ہے (ظفر)

میرے ملنے سے وہاں جو ہاتھ اُٹھایا آپ نے — حلقۂ ماتم میں یاں مجکو بٹھایا آپ نے (دولہ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات

کہاں وہ پیاری باتیں کہاں وہ بنھلانا   اُٹھایا ہاتھ ہے اُس نے یرے جانے ت (جرات)

(۹). ہاتھ ہٹانا۔ ہاتھ جدا کرنا۔ ہاتھ علیحدہ کرنا۔ ہاتھ الگ کرنا۔ ہاتھ سرکانا۔ ٥

ہر چند جانیں جاتی ہیں پر تیغ جور سے   ہم کو ہمارے سر کی قسم تم ہاتھ مت اُٹھاؤ (دبیر)

تو اب تو ہاتھ اُٹھا قتل سے کہ قبضۂ تیغ   ہوا ہے ہاتھ میں اے خانہ جنگ پیوستہ (ظفر)

ہاتھ اُٹھانے کے نہیں زلف دوتا سے کچھ ہو   ہو چکے ہم تو سب بلا سے کچھ ہو (٭)

(۱۰) نماز کے واسطے ہاتھ اُونچا کرنا۔ نیت باندھنے کے واسطے کانوں پر ہاتھ رکھنا۔

(۱۱) وار کرنا۔ حربہ کرنا۔ حملہ کرنا۔ مارنے کو تیار ہونا۔ ٥

یا سدا جل کا نڈر ہے کیا عجب جو ہاتھ اُٹھا سکے   ہوتی ہمارے قتل کو تیغ علم اُسی کی ہے (ظفر)

(۱۲) دست درازی کرنا۔ مارنے کو ہاتھ اُٹھانا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ ضرب لگانا۔ زد و کوب کرنا۔ جیسے عورت پر ہاتھ اُٹھاتے انہیں کو دیکھا ہے۔ ٥

میں ہنسی جان نہ دیتا یوں مگر جب ہی کہتا   عدو کے کہنے سے تو مجھ پہ ہاتھ اُٹھا تو سہی (حیا)

ہاتھ اُٹھانا مجھ غریب مستوں پہ ہے   ہو وہیں یا رب اس کے دونوں ہاتھ شل (ظفر)

(۱۳) مایوس ہونا۔ اُمید منقطع کرنا۔ نا اُمید ہونا۔ ہاتھ دھو بیٹھنا۔ ٥

پیکیں کا رقص دیکھ آیا ولا تو   کہ بیٹھا زندگی سے ہاتھ اُٹھا تو + + (مشتاق)

جب سے تیرے در پہ آ بیٹھے ہیں ہم   اپنے جی سے ہاتھ اُٹھا بیٹھے ہیں ہم (حسن)

جان تک اس کی محبت میں گنوا بیٹھے ہیں   ہاتھ جینے سے سروت اُٹھا بیٹھے ہیں (نا معلوم)

نہیں اُٹھنے کے قاتل کی گلی سے   کہ ہم بیٹھے ہیں سر سے ہاتھ اُٹھا کر (وزیر)

یہ کہتا ہوا پہلو سے دل ہو گیا رخصت   کمبخت کہاں ان ہیرا مجھے اُٹھا ہاتھ + (کفایت)

اُٹھایا جس کے لئے زندگی سے ہاتھ سو آہ   کسی کے لئے کی منگواتے ہے دعا ہم سے (جرأت)

پاؤں نخوت سے جو رکھتے تھے سر افلاک پر   ہاتھ اُٹھا کر زیست سے وہ سو رہے زیر مغاک پر (امانت)

سعی و طلب بُت کی مطلب کے تئیں نہ پہنچے   ناچار اب جہاں سے بیٹھے ہیں ہاتھ اُٹھا کر (میر)

اثر ہوتا تو کب کا ہو بھی چکتا   دعائے صبح سے اب ہاتھ اُٹھا بیٹھ (٭)

کرتے نہیں یوں دعا کہ ہم گویا   ہاتھ اثر سے اُٹھائے بیٹھے ہیں + + (سالک)

مراد عشق میں عاشق کی نامرادی ہے   اُٹھاؤ حسرت دل ہاتھ آرزو سے ہٹو (ظفر)

اُمید پر وفا کی اُٹھاتا ہے کیوں جفا   اس سے اُٹھا تو اے دل اُمیدوار ہاتھ (٭)

(۱۴) کسی مقدس جگہ کی طرف قسم کھانے یا دعا کرنا۔ عہد بنانے کے واسطے ہاتھ کرنا۔ آسمان یا مسجد وغیرہ کی طرف ہاتھ بڑھانا۔ ٥

قتل عشاق سے باز آئیں گی کھاتی ہیں قسم   طاق ابرو کی طرف ہاتھ اُٹھا کر پلکیں + (امیر)

ہاتھ اُٹھنا۔ ٥۔ فعل لازم۔ (۱) ہاتھ اُونچا ہونا یا بلند ہونا۔ مارنے قتل کرنے یا تعلیم و سلام کے واسطے ہاتھ کا اونچا ہونا۔ وار ہونا۔ حربہ ہونا۔ ٥

ادھر میں نے تو ضع کی اُدھر تعظیم اُس نے کی   جھکائی میں نے جب گردن تو اُٹھا ہاتھ قاتل کا (وزیر)

ہاتھ کیا چرخ ستمگار پہ اُٹھے میرا   ضعف سے دست دعا بھی ہے اُٹھانا مشکل (سالک)

فروتن واجب تعظیم میں کچھ شک نہیں ہیں   جھکی مقتول کی گردن تو اُٹھا ہاتھ قاتل کا (دبیر)

اس ہوا پر ہی لاشیں گرنے لگیں   رہ گیا ہاتھ اُٹھ کے قاتل کا + + (رند)

شمشیر اجل چشم ہے اور زہر خدا ہاتھ   دنیا کی صفائی ہے اگر اُس کا اُٹھا ہاتھ (کفایت)

ظلم کر تیغ کو سجا یا اُس قاتل کا ہاتھ اُٹھا   نیم گرنہ واسطے فریاد کے بسمل کا ہاتھ اُٹھا (ظفر)

نہیں اُٹھنے کا ہو کر حشر تک اس کا اٹھ علاوہ   جو مجھ بیمار یاس نا توانی کا ہاتھ اُٹھا (٭)

گئے ہم سامنے سو بار پر صاحب سلامت کو   یہ محفل میں کبھی اس رونق محفل کا ہاتھ اُٹھا (٭)

(۲) ہاتھ پھیلنا۔ ہاتھ پسرنا۔ ٥

عطا سے کیوں ہے اُس کو دعا مقصود ہے اس کا   اُدھر منعم کا ہاتھ اُٹھا اُدھر سائل کا ہاتھ اُٹھا (ظفر)

(۳) الگ ہونا۔ جدا ہونا۔ ہٹنا۔ سرکنا۔ علیحدہ ہونا۔ ٥

رہا تجھ بن یہ عالم ہائے دل کی بیقراری کا   کہ دل پر سے نہ دم بھر عاشق بیدل کا ہاتھ اُٹھا (ظفر)

رہا سر پر ہمارے دو جہاں میں اے ظفر یارب   ظفر سر سے نہ اپنے مرشد کامل کا ہاتھ اُٹھا (٭)

ہاتھ آنا۔ ٥۔ فعل لازم۔ (۱) ہاتھ لگنا۔ ہاتھ میں آنا۔ قابو میں آنا۔ ہاتھ چڑھنا۔ بس میں آنا + گرفت میں آنا۔ حاصل ہونا۔ ملنا۔ بہم پہنچنا۔ حصول ہونا۔ دستیاب ہونا۔ جلیست ہونا + میسر ہونا۔ چھوا جانا۔ پکڑا جانا۔ جیسے بھاگنے میں ہاتھ آنا + دسترس ہونا + فائدہ ہونا + فلاح کو پہنچنا + اشعار ذیل سے سب معنوں کی مثالیں پائی جاتی ہیں + قبضہ ہونا۔ تسخیر ہونا۔ جیسے ملک ہاتھ آنا۔ ٥

باندھو عبث نہ قتل پہ میرے کمر   کیا ہاتھ آئے گا کہو عاشق کو مار کے + (میر)

بس غم تو نے بہت ستایا   سچ کہہ کیا تیرے ہاتھ آیا + + + (سوز)

پاؤں آنکھوں سے اُسکے ملانا   خوب خدمت یہ ہاتھ آئی ہے + + (منظور)

وہ رشک گل نہیں آنے کا ہاتھ حسرت دل   عبث تم اپنے نہ کھا کھا کے گل جاؤ ہاتھ (جرأت)

بنی جو کچھ تہ خنجر سو اپنی جان پہ بنی   پر اُن کے ہاتھ تو اک مفت کا شکار آیا (حیا)

ہاتھ آوے تو اُسے مٹھیوں میں ملو نیکے ٹلے   اس کی صورت میں مصور سے کھنچائی دو چار (رنگین)

ہاتھ آیا نہ بدوں کو نہ ابرو و کماں میرا   آخر کو چلے رہ گئے دو چار کھینچ کر (امانت)

تھا رات شب وصل میں کیا شور مچایا   ہاتھ آئے تو کانوں میں لگا مرغ سحر کا (نا معلوم)

چاہتا ہے جی کہ ہو جائے سفر وہ بری   کوئی آ جاوے مل یا کسی حایل سے ہاتھ (ظفر)

ہو جائے دسترس جو تیری زلف تک مجھے   میں جانوں آ گیا مرے ملک تتار ہاتھ (٭)

مراد دل دیدہ ہوا کب کسی کا صید   قسمت سے آ گیا ہے ترے یہ شکار ہاتھ (٭)

سو بار دو صوتی ہوئی آئی چلی گئی   ہم ناتوانیوں سے نہ آئے قضا کے ہاتھ + (ظہیر)

له ہاتھ اِدھر لا۔ ٥۔ کلمۂ داد طلبی:۔ دیکھو (ہاتھ لا یا ہاتھ لانا) صفحہ کا ... ٥ ... تو + قدر اب پوچھنا کیا ہاتھ اِدھر لائیے تو (سید غلام حسین قدر بلگرامی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات

مضمونِ اضطراب اُڑا لیگئے اُسے قاصد کی گرد تک بھی نہ آئی صبا کے ہاتھ (ظہیر)

جوڑا ہجنس ہاتھ آیا محمود اکے گلے لگایا (دیاشنکر نسیم)

جفائیں کرتے ہیں تھم تھم کے اِس خیال سے وہ گیا تو پھر نہیں یہ مرے ہاتھ آنے کا (داغ)

باعثِ سوزِ جگر کوئی جو داغ آیا ہے ہاتھ وہ اندھیری گور کا اپنی چراغ آیا ہے ہاتھ (ظفر)

چشم نرگس زُلف سُنبل سرو قد رخسار گُل یار کیا آیا ہے ہاتھ اپنے کہ باغ آیا ہے ہاتھ (ء)

جستجو مُدّت سے تھی ہمکو دلِ گم گشتہ کی زُلف کے کُوچے میں ہائے اب سُراغ آیا ہے ہاتھ (ء)

کیا کہُوں بیدولتی اور بدنصیبی اپنی میں جب ہُما پر ہاتھ ڈالا ہے تو زاغ آیا ہے ہاتھ (ء)

عِشق کی دولت سے کیونکر ہو نہ دِل اپنا غنی مُلکِ وحشت ہاتھ آیا نقدِ داغ آیا ہے ہاتھ (ء)

میرے حالِ بد کے سُننے کا نہیں اُسکو دماغ دِلربا قسمت سے کیا نازک دماغ آیا ہے ہاتھ (ء)

ہاتھ دُنیا سے اُٹھایا ہے جنہوں نے اے ظفر رہتے ہیں وہ بافراغ اُن کو فراغ آیا ہے ہاتھ (ء)

نہ اُس کا بھید یاری سے نہ عیاری سے ہاتھ آیا خدا آگاہ ہے دِل کی خبر داری سے ہاتھ آیا (ء)

ہُوا حق میں ہمارے کیوں ستمگار آسماں اتنا کوئی پُوچھے کہ ظالم کیا ستمگاری سے ہاتھ آیا (ء)

اگرچہ مالِ دُنیا ہاتھ بھی آیا حریصوں کے تو دیکھا ہے کس کس ذِلّت و خواری سے ہاتھ آیا (ء)

بجُز ظالم دِل آزاری جو دِل منظور ہے لینا کسی کا دِل جو ہاتھ آیا تو دِلداری سے ہاتھ آیا (ء)

اگرچہ خاکساری کیمیا کا سہل نُسخہ ہے ولیکن ہاتھ آیا جس کے دشواری سے ہاتھ آیا (ء)

کوئی یہ وحشیِ رم دیدہ تیرے ہاتھ آتا تھا پرائے صیّادِ حُسن دِل کی گرفتاری سے ہاتھ آیا (ء)

ظفر جو دو جہاں میں گوہرِ مقصود تھا اپنا جنابِ فخرِ دیں کی وہ مددگاری سے ہاتھ آیا (ء)

(۲)- جاننا - معلوم ہونا - جیسے - سیّد خدا کی پناہ عبارت لکھنے کا ڈھنگ ہاتھ کیا آیا ہے کہ تم نے سارے جہان کو سر پر اُٹھایا ہے (اُردوئے معلّٰے غالب)

ہاتھ اوٹ لینا - ہ - فعل متعدّی :- ہاتھوں کا سایہ کر لینا - ہاتھ سامنے کر لینا - ہاتھ روک لینا + ہاتھ سپر کر لینا - ہاتھوں کی ڈھال بنا لینا +

ہاتھ اوچھا پڑنا - ہ - فعل لازم :- پُورا ہاتھ نہ پڑنا - اُچٹتا ہوا ہاتھ پڑنا - پُورا وار نہ بیٹھنا + ہاتھ کی پُوری گرفت نہ ہونا - ہاتھ کی گرفت میں نہ آنا - ؎

خِلوت میں زلیخا سے چُھٹا دامنِ یُوسف اوچھا جو ذرا ہاتھ پڑا بختِ رسا کا (دستاں ابنِ...)

شوق تھا نا تمام بسمل کا ہاتھ اوچھا پڑا ہے قاتل کا + (انور)

ہاتھ تو اوچھا پڑا تھا گر چہ ہم آپ سے دِل کو قاتل کے بڑھانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

دیکھا کے تیغ ہاتھ اوچھا پڑے تو آپ مر جائیں نہ ہونے دیں گے ہم اہلِ وفا تقصیرِ قاتل کی (زکی)

ہاتھ اُونچا رہنا - ہ - فعل لازم :- دستِ بالا رہنا - دینے کے قابل اور سخی رہنا - دستِ بلند رہنا - بول بالا رہنا - جیسے سخی کا ہاتھ اُونچا رہتا ہے - دانا کا ہاتھ ہمیشہ اُونچا رہتا ہے - ولی محمّد نظیر اکبر آبادی - ؎

ہات

دولت جو تیرے پاس ہے رکھ یاد تو یہ بات کھا تو بھی اور اللہ کی کر راہ میں خیرات
دینے سے بھی اِسکے ترا اُونچا رہے گا ہاتھ اور یاں بھی تری گُزرے گی سو عیش سے اوقات
اور واں بھی تجھے سیر یہ دکھلاوے گی بابا (نظیر)

ہاتھ اُونچا ہونا - ہ - فعل لازم :- (۱) دینے کے قابل ہونا - آسُودہ حال ہونا - (۲) سخی ہونا - فیّاض ہونا +

ہاتھ باندھنا - ہ - فعل لازم :- (۱) ہاتھ جکڑنا - دونوں ہاتھوں کو مِلا کر کسنا - ہاتھوں کی بندش کرنا - ہتکڑی ڈالنا - جیسے مُجرم کے ہاتھ باندھنا - ؎

ہاتھ کیوں باندھے مرے چھلّا اگر چوری گیا یہ سراپا شوخیٔ دُزدِ حنا بھی میں نہ تھا (ظفر)

باندھے تھے تیرے ہاتھ نگا کر حنا کبھی ہاتھ اپنے عمر بھر ترے آگے بندھا گئے (مرزا صابر)

(۲) - ہاتھ جوڑنا - دست بستہ ہونا یا رہنا + منّت سماجت کرنا + دستِ ادب باندھنا -

میں باندھتا ہوں ہاتھ یہ ہر وقت کہہ کے چُھو رکھوں گا ترے پاؤں پہ سر روز کہاں تک (صابر)

فرمائے کچھ غلط کہ ہے دِلربا درست میں ہاتھ باندھ باندھ کہوں گا بجا درست (رند)

ہائے نبرہ یہ سرا اُس کا ہو کر جس کے در پر جبہ فرسا تھے سدا شاہ و گدا باندھ کے ہاتھ (نسیم)

جس گھڑی تا سِم تو شاہ چلا لڑنے کو گر پڑی پاؤں پہ اُس وقت حنا باندھ کے ہاتھ (ء)

اس واسطے کہ یار کا چھلّا چُرا کے دے ہم باندھتے میں سامنے دُزدِ حنا کے ہاتھ (اسیر)

رنگت یہ اور ہی رسکھے ہے بخدا دوں رنگِ حنا سے اُس کو نسبت سو کیا
رُتبۂ دِلِ خُوں شدہ کا خُوباں میں یہ ہے نیت جس کے حضور ہاتھ باندھے ہے حنا (جرأت)

(۳) نماز یا تعظیم کے واسطے سینہ پر ہاتھ رکھنا +

ہاتھ باندھے کھڑے رہنا - ہ - فعل لازم :- دست بستہ موجود رہنا - ادب کے ساتھ حاضر رہنا + حکم کا مُنتظر رہنا - ؎

مُزدوروں کو کہاں پڑی ہے نیند عیش کے بندوں کو بڑی ہے نیند
نہیں محتاجِ خواب عبداللہ ہاتھ باندھے ہوئے کھڑی ہے نیند (حکیم)

ہاتھ بٹانا - ہ - فعل لازم :- عو - کام بٹانا - کسی کے کام میں شریک ہونا - آپس میں کام تقسیم کر لینا - مِل کر کام کرنا - شریک کار ہونا - جیسے ساس نند کو کام کرتے دیکھا جھٹ جا کے اُن کا ہاتھ بٹا لیا - (نگھڑ سہلی) ؎

خاک اُڑانے میں بٹا دے کون آکر میرا ہاتھ سر بسر صحرائے وحشت جبکہ میرے سر پڑے (عارف)

ہاتھ بڑھانا - ہ - فعل متعدّی :- (۱) ہاتھ لمبا کرنا - ہاتھ آگے تک لیجانا - ہاتھ آگے کرنا - جیسے ہاتھ بڑھا کر لے لو - (۲) اپنی حد سے تجاوز کرنا - معمول سے زیادہ لینا - زیادہ تانی کرنا - (۳) دخل بڑھانا - زیادہ مداخلت کرنا +

ہاتھ بکنا - ہ - فعل لازم :- کسی کے ہاتھ فروخت ہونا - کسی کا غلام بننا + ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اُس کے ہاتھوں بکے ہیں جا کے مُفت اپنی قیمت کو دیکھتے ہیں ہم + (مؤلف)

(۲) تابع ہونا۔ مُطیع و فرماں بردار ہونا۔ ۳۔ نوکر ہونا +

ہاتھ بند ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) ہاتھ تنگ ہونا۔ تنگدست ہونا۔ مفلس ہونا۔ روپیہ پیسہ پاس نہونا۔ غریب ہونا۔ (۲) ہاتھ رُکا ہُوا ہونا کسی کام میں مصروف ہونا +

ہاتھ بہاتھ۔ ا۔ تابع فعل۔ دست بدست۔ ہاتھوں ہاتھ۔ فوراً۔ جلدی جلدی

اگرچہ لے دلِ پُر اضطراب ہاتھ بہاتھ تو ساتھ جان بھی دُوں میں شتاب ہاتھ بہاتھ (ظفر)

نصیب ہمکو نہو بوسہ اور تیری لب تک ہمیشہ پہنچے یہ جامِ شراب ہاتھ بہاتھ (ر)

صد آفریں تجھے قاصد کہ لایا لکھوا کر ہمارے خط کا تو اُن سے جواب ہاتھ بہاتھ (ر)

مزا تو جب ہو کہ یہ گرم گرم اے مے نوش دلِ بریشتہ کے پہنچیں کباب ہاتھ بہاتھ (ر)

جہاں میں ہیں وہ کہاں جوہری کہ لیجائیں ہمارے اشک کا دُرِّ خوشِ آب ہاتھ بہاتھ (ر)

ظفر ہوا ترے دیواں کا اک جہاں مُشتاق ہزار کو بس گئی یہ کتاب ہاتھ بہاتھ ++ (ر)

ہاتھ بھر۔ ۵۔ تابع فعل۔ بمقدارِ دست۔ یک ارش۔ آدہ گز بیچ کی اُنگلی سے کُہنی تک۔ ایک ہاتھ کی برابر۔ دو بالشت

ہاتھ بھر جانا۔ ۵۔ فعل لازم:۔ (۱) ہاتھ شل ہو جانا۔ ہاتھ تھک جانا۔ ہاتھ کے خُون کی حرکت کا رُک جانا۔ ہاتھ میں خُون اُتر آنا۔ ہاتھ بھاری ہو جانا۔ ہاتھ سُن ہو جانا۔ (۲) ہاتھ سن جانا۔ ہاتھ لتھڑ جانا۔ دُست آلُودہ شدن کا ترجمہ +

ہاتھ بھر کا دِل ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ دل بڑھ جانا۔ ہمت بڑھ جانا۔ نہایت خُوشوقت اور مسرور ہو جانا +

ہاتھ بھر کی زبان یا للّو ہونا۔ ۃ۔ فعل لازم:۔ عو۔ زباں دراز ہونا۔ جواب میں گُستاخ اور بے ادب ہونا۔ جیسے یہ اماں باوا کی لاڈلی ہیں انکی بھی ہاتھ بھر للّو نہوگی تو کس کی ہوگی۔ (مجالس النسا) +

ہاتھ بیٹھنا۔ ۵۔ فعل لازم: (۱) ہاتھ جمنا۔ خُوب مشق ہونا۔ کسی کام پر ہاتھ کا مشاق ہو جانا۔ (۲) تلوار کا بھرپور ہاتھ لگنا۔ کاری زخم لگنا۔ جھُول ہاتھ لگنا +

ہاتھ بیچے ہیں کچھ ذات نہیں بیچی۔ و۔ محاورہ۔ (مقولۂ خدمتگاراں) نوکری کی ہے کچھ گالیاں سُننے کا ٹھیکہ نہیں لیا ہے۔ خدمت اور نوکری بجانے کو حاضر ہیں بُرا بھلا سُننے کو ہم نہیں ہیں +

ہاتھ پانی لینا۔ ۵۔ فعل لازم:۔ (ہندُو عو) آبدست کرنا۔ طہارت کرنا۔ پانی لینا +

ہاتھ پاؤں باندھنا۔ ۵۔ فعل لازم:۔ دست و پابستن کا ترجمہ۔ ہاتھ پاؤں جکڑنا۔

شوخیاں کرنے میں چل نکلے ہو تم حد سے سوا باندھیں گے مہندی لگا کر ہم تمہارے ہاتھ پاؤں (شوق)

ہاتھ پاؤں بچانا یا بچائے رکھنا۔ ۵۔ فعل لازم:۔ کسی صدمہ یا ضرر سے اپنے ہاتھ پاؤں کو محفوظ رکھنا۔ کمال احتیاط اور ہوشیاری سے کوئی کام کرنا۔ محتاط رہنا۔ کسی الزام۔ بدنامی آلودگی اور چوٹ پھیٹ سے بچا رہنا۔ ۵

ذبح کرنے میں بھی پامال کرتے ہیں بھی بچ بچائے رکھتے ہیں یہ کیسے والے ہاتھ پاؤں (داغ)

ہاتھ پاؤں بچائیے۔ موذی کو ٹرخائیے۔ ۃ۔ کہاوت۔ حکمت عملی۔ دانائی سے کام لینا چاہیئے جس سے کچھ ضرر نہ پہنچے۔ (اگرچہ صحیح ٹرکا نا ہے مگر ٹرخانا بولتے ہیں)

ہاتھ پاؤں پڑنا۔ ۵۔ فعل لازم:۔ نہایت مِنّت سماجت کرنا۔ ہاتھوں کو چُوٹ اور قدموں پر گرنا۔ دست و پابوسیدن کا ترجمہ۔ پابوسی کرنا +

ہاں اے کہنا شرر کا شب کی شب مہمان رہ پڑتا ہے یہ صاحب تمہارے ہاتھ پاؤں (شرر)

یہ غضب گھبراتا آیا پھر درُستی پر مزاج ہم پڑے ملنے بھی اُس بیدادگر کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہاتھ پاؤں پُھلا دینا۔ ۵۔ فعل متعدی:۔ گھبرا دینا۔ بےحواس کر دینا جیسے تمہاری جلدی نے تو میرے ہاتھ پاؤں پُھلا دئے +

ہاتھ پاؤں پھولنا یا پھول جانا۔ ۵۔ فعل لازم:۔ (۱) دست و پا کے اُوپر ورم آجانا۔ ہاتھ پاؤں سُوج جانا۔ سُوجن کے باعث ہاتھ پاؤں کا کام نہ دے سکنا۔ ہاتھ پاؤں کا قابُو میں نہ رہنا۔ چلنے پھرنے کی طاقت نہ رہنا (۲) بدحواس ہونا۔ حواس باختہ ہونا۔ سٹ پٹا جانا۔ گھبرا جانا۔ ہوش اُڑ جانا۔ بےحواس ہو جانا۔ سراسیمہ ہو جانا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ اسقدر خوف یا رُعب غالب ہو جانا کہ طاقتِ رفتار اور تابِ جنبشِ دست نہ رہنا۔ نقشِ دیوار بن جانا۔ بیخود ہو جانا۔ آپے میں نہ رہنا۔ دست و پاگُم کردن کا ترجمہ ۵

گُل دیکھ کے ہاتھ پاؤں پھولے بے خُود ہوئے یہ بہار میں ہم (قدر)

دیکھ لیتے ہیں جو ہم اُس گُل کے پیارے ہاتھ پاؤں بیخودی سے پھُول جاتے ہیں ہمارے ہاتھ پاؤں (شوق)

صُورت کو دیکھتے ہی گئے ہاتھ پاؤں پھُول گھبرا گیا نہ اے دلِ ناکردہ کار حیف (میر سوز)

اسد خوشی سے میرے ہاتھ پاؤں پھُول گئے کہا جو اُس نے ذرا میرے پاؤں داب تو دے (غالب)

ملا ہے غُنچہ دہن کونسا بتا او رند رہے نہ آپ میں تم ہاتھ پاؤں پھُول چلے (رند)

آپ کو کھوتا ہُوں اُسے پاکر ہاتھ اور پاؤں پھُول جاتے ہیں ++ (ر)

ہر اِک گُل سے وہ صُورت دیکھی مقبُول کہ میرے ہاتھ پاؤں سب گئے پھُول (میر حسن)

چمپا کلی کو دیکھ گئے ہاتھ پاؤں پھُول بالے کی جھوک سب مرے اوسان لیگئی (ر)

مارے خوشی کے پھُول گئے میرے ہاتھ پاؤں گلشن میں اُنکو دیکھ کے اُٹھا قدم نہیں (سخن)

چُست و چالاک ایسے ہیں اُس فتنہ گر کے ہاتھ پاؤں پھُول جائیں سامنے جسکے بشر کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

نکلے تم آ صبا کی طرح جب چمن میں پھُول گلشن میں دیکھ گُل کے گئے ہاتھ پاؤں پھُول (ابرو)

تیرے آنیکی خبر دیتا ہے جب پیکِ صبا کیا ہی اے گل پھُول جاتے ہیں ہمارے ہاتھ پاؤں (ناسخ)

ہاتھ پاؤں پھیلانا۔ ۵۔ فعل لازم:۔ (پُورب) کام کا بڑھانا۔ کام کو طُول دینا +

ہاتھ پاؤں توڑ ڈالنا۔ ۵۔ فعل متعدی:۔ دست و پاشکستن کا ترجمہ۔ ہاتھ پاؤں کو نکما کر دینا۔ ہاتھ پاؤں کو زخمی یا مجرُوح کر دینا۔ ہاتھ پاؤں کو کام کا نہ رکھنا۔ ۵۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات

ضُعف سے بیارِ اُلفت کیا سنبھالے ہاتھ پاؤں — اِس تپِ اعضاشکن نے توڑ ڈالے ہاتھ پاؤں (داغ)

ہاتھ پاؤں تھرّا جانا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ خوف یا دہشت کے باعث ہاتھ پاؤں کا کانپنے لگنا۔ لرزہ براندام اُفتادن کا ترجمہ۔ ڈر کے مارے کپکپا جانا۔

جاکے یوں اُس ہبق وش کو چھیڑ بیٹھا بیدھڑک — خوف سے تھرّا نہ جائیں کیوں ظفر کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہاتھ پاؤں توڑنا۔ ہ۔ فِعل متعدّی۔ (۱) دست و پا شکستہ کرنا۔ ہاتھ پاؤں کو ضربِ شدید پہنچانا۔ ہاتھ پاؤں بیکار یا نکمے کر دینا۔ لُولا لنگڑا بنا دینا۔ (۲) فِعل لازم۔ جانکنی کے عالم میں ہونا۔ جانکندن میں ہونا۔ حالتِ نزع میں ہونا۔

ہاتھ پاؤں توڑتا ہوں نزع میں — مُشکل آساں ہو مِری جلد آیئے + (رند)

(۳) خُوب کسرت یا ورزش کرنا۔ ڈنڈ پیلنا۔ بیٹھکیاں نکالنا +

ہاتھ پاؤں تھکانا۔ ہ۔ فِعل متعدّی۔ (۱) دست و پا کو مُضمحل کرنا۔ ہاتھ پاؤں کی طاقت سلب کر دینا۔ ہاتھ پاؤں میں طاقت نہ رہنے دینا۔

دوڑنے دو اپنی رہ میں پیٹنے دو سر مجھے — ذبح سے پہلے ہی یہ مُجرم تھکا لے ہاتھ پاؤں (داغ)

(۲) ناتواں کر دینا۔ چلنے پھرنے کے قابل نہ رکھنا۔ جیسے اُن کے بڑھاپے نے ہاتھ پاؤں تھکا دئے۔ اِس بیماری نے ہاتھ پاؤں تھکا دئے ورنہ اب بھی خاصہ مضبوط تھا +

ہاتھ پاؤں تھک جانا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ دست و پا کا شل ہو جانا۔ ہاتھ پاؤں بھر جانا۔ ہاتھ پاؤں میں طاقت نہ رہنا۔ ہار جانا۔ دم نہ رہنا۔ طاقت نہ رہنا۔

آیا کنارہ ہاتھ نہ دریائے عشق کا — اور تھک گئے شناورِ کامل کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہاتھ پاؤں ٹوٹنا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ اعضا شکنی ہونا۔ ہڑ پھوٹن ہونا۔ جوڑوں میں میٹھا میٹھا درد ہونا۔ بخار سے پیشتر ہاتھ پاؤں میں درد سا ہونے لگنا۔ تپ و لرزہ کی آمد ہونا + خمار ہونا۔ نشہ کا اُتار ہونا۔

محتسب نے میکدہ میں کیا کوئی توڑا ہے خُم — ٹوٹتے ہیں آج کیوں ساقی ہمارے ہاتھ پاؤں (ناسخ)

ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ ہاتھ پاؤں میں گرمی نہ رہنا۔ جسم کی گرمی کا جاتا رہنا + سنپات ہو جانا۔ غشی کا عالم طاری ہونا + بردِ اطراف ہونا + مرنے کا وقت قریب ہونا۔ علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا +

ہاتھ پاؤں چلنا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ (۱) ہاتھ پاؤں کا کام دینا۔ دست و پا کا بحرکت ہونا۔ دست و پا کا قابلِ کار ہونا۔ ہاتھ پاؤں میں طاقت ہونا۔ کام کاج کے قابل ہونا۔ جیسے جب تک ہاتھ پاؤں چلتے ہیں کیوں کسی کا احساں اُٹھایا۔

وُہی وحشت اور وُہی گریباں چاک — جب تک ہاتھ پاؤں چلتے ہیں + (مُصحفی)

نہ گریباں چھٹے نہ دامنِ دشت — جب تک ہاتھ پاؤں چلتے ہیں + (میر گلو عرش)

سنا بھی لکھیے گا آپ بھی آئے گا تیرے پاس — چلتے ہیں جب تک تیرے مائل کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہات

(۲) ہاتھ پاؤں کا نچلا نہ رہنا۔ نچلا نہ بیٹھنا۔ ایک نہ ایک چیز کو ہاتھ یا پاؤں سے چھیڑے جانا۔ جیسے اِتنا تو بیٹ لیا مگر ہاتھ پاؤں چلے ہی جاتے ہیں + (عو)

ہاتھ پاؤں چُومنا۔ ہ۔ فِعل متعدّی۔ دست و پا بوسیدن کا ترجمہ۔ نہایت تعظیم و تکریم کرنا۔ ہاتھوں اور پاؤں کو بوسہ دینا + نہایت سراہنا۔

کوچۂ جاناں سے لایا جا کے نامہ کا جواب — کس طرح چُومیں نہ اپنے نامہ بر کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

کِس کِس مزے سے رات کو مستی میں دمبدم — ہم چُومتے تھے ساقیٔ محفل کے ہاتھ پاؤں (؟)

ہاتھ پاؤں چُھڑا لینا یا چھُڑا لینا۔ ہ۔ فِعل متعدّی۔ دست و پا کو کسی کے قابو یا بس سے نکال لینا۔ ہاتھ پاؤں کو دُوسرے شخص سے چُھڑا لینا۔

صدقے ایسی قید کے قربان اِس زنجیر کے — وہ کہے یہ مجھ سے جب جائیں چھڑائے ہاتھ پاؤں (داغ)

ہاتھ پاؤں دابنا۔ ہ۔ فِعل متعدّی۔ چپی کرنا۔ ہاتھ پاؤں میں مُٹھیاں لگانا۔ بُشتمالی کرنا + خدمت کرنا۔

فرہاد و قیس دابتے ہیں خادموں کی طرح — منزل میں عاشقی کی مرے مل کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہاتھ پاؤں دُھلوانا۔ ہ۔ فِعل متعدّی۔ ہاتھ پاؤں دُھلانے کی خدمت اختیار کرنا۔ خادمی قبول کرنا۔ خادم بننا۔

رُتبہ کہاں پری کو کہ دُھلوائے جُوں کنیز — مہندی بھرے وہ حُور شمائل کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہاتھ پاؤں رہ جانا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ جھولا مار جانا۔ دست و پا کا سُن ہو جانا۔ ہاتھ پاؤں کا بحِس و حرکت ہو جانا۔ فالج ہو جانا۔ ادھرنگ ہو جانا +

ہاتھ پاؤں سرد ہونا۔ ۱۔ فِعل لازم۔ دیکھو (ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونا)

گرمجوشی غیر سے کرتا ہے جو وہ بیوفا — سرد ہو جاتے ہیں غیرت سے ہمارے ہاتھ پاؤں (بسمل)

ہاتھ پاؤں سنبھالنا۔ ہ۔ فِعل متعدّی۔ (۱) ہاتھ پاؤں نکالنا۔ جوان اور تنومند ہونا۔ خُوب موٹا تازہ اور قد آور ہونا + پر پُرزے نکالنا۔

نامِ خدا سنبھالے ہیں قاتل نے ہاتھ پاؤں — آئیں گے زیرِ خنجرِ بُرّاں نئے نئے (داغ)

(۲) ہاتھ پاؤں روکنا۔ ہاتھ پاؤں قابُو میں کرنا۔ ہاتھ پاؤں تھامنا۔ ہاتھ پاؤں روک تھام کرنا۔

ہاتھ پاؤں سنبھلنا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ ہاتھ پاؤں کی روک تھام ہونا۔ ہاتھ پاؤں کا قابُو میں رہنا۔ ہاتھ پاؤں درست رہنا۔

کر دیا ہے چُور ہم کو نشّۂ اُلفت نے داغ — اب بھلا کوئی سنبھلتے ہیں سنبھالے ہاتھ پاؤں (داغ)

ہاتھ پاؤں سے چھُوٹنا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ (عو) جننے سے فراغت پانا۔ جنکر فارغ ہونا۔ تندرستی کے ساتھ جنکر کھڑا ہونا۔ جننے کی تکلیف اور صدمہ سے نجات پانا۔

ہاتھ پاؤں کاٹنا۔ ہ۔ فِعل متعدّی۔ دست و پا بُریدن کا ترجمہ۔ ہاتھ اور پاؤں قلم کرنے کی سزا دینا۔ دست و پا قلم کردن +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جیسے دستور تھا کہ مجرم کا اوّل قصور میں ایک ہاتھ دوسرے میں دوسرا ہاتھ۔ مگر تیسرے میں دونوں پاؤں بھی قلم کردیتے تھے رنجیت سنگھ کے وقت تک بھی یہ سزا جاری تھی چنانچہ اب تک اُس زمانہ کے ایسے سزا یافتہ پائے جاتے ہیں۔ ٥

ہاتھ پاؤں کو لگائے تیرے یوں اگر رقیب — کاٹنے واجب ہیں ایسے بے ہنر کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہاتھ پاؤں کا ہارنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ پاؤں کا تھکنا۔ دست و پا کا ضعف یا پیری کے سبب کام نہ دینا۔ ٥

ہے ضعیفی میں بھی ہم کو نوجوانی کا خیال — دل نہیں ہارا ہے ابتک گو کہ ہارے ہاتھ پاؤں (آغا)

ہاتھ پاؤں کی کاہلی اور مُنہ میں مُوچھیں جائیں۔ ہ۔ کہاوت:۔ ایسے سُست اور کاہل وجود کی نسبت بولتے ہیں جسے اپنے ہونٹھوں پر سے مُوچھوں کا ہٹانا بھی دشوار معلوم ہو۔ ایسی سُستی اور کاہلی جس سے اپنی ذات کو بھی نقصان پہنچے یعنی سُستی اور کاہلی سے کام بگڑتا ہے۔ پُورب میں کہتے ہیں۔ ہاتھ کی آ سکتی مُنہ میں مُوچھ + دبعض لوگ کہتے ہیں یہ مثل اس طرح ٹھیک ہے۔ ہاتھ پاؤں کے کاہل تا آخر یعنی ہاتھ ہونے کے باوجود یہ کاہلی ہے) +

ہاتھ پاؤں مارنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ہاتھ پاؤں چلانا۔ دست و پا کو متحرک کرنا۔ ہاتھ پاؤں ہلانا جلانا۔ جیسے دیکھو تو بچّہ اکیلا پڑا ہوا کس مزے سے ہاتھ پاؤں مار رہا ہے۔ (۲) ہاتھ پاؤں پیٹنا۔ تڑپنا۔ لوٹنا۔ تلملانا۔ مضطرب اور بیقرار ہونا۔ ٥

وہ لگا دھونے جو دریا کے کنارے ہاتھ پاؤں — موج ساں کیا ہے بیتابی سے مارے ہاتھ پاؤں (مخمور)

ہتکڑی ہاتھوں کی ٹوٹی پاؤں کی زنجیر بھی — اِس قدر جوشِ جنوں میں ہم نے مارے ہاتھ پاؤں (؟)

دیکھیائے گورے گورے جو تمہارے ہاتھ پاؤں — زیست بھر ہاتھ سِل کھیل نہ مارے ہاتھ پاؤں (ناسخ)

کیوں ہاتا ہے سامنے قاتل کے ہاتھ پاؤں — کٹوائے اِس گناہ نے بسمل کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہاتھا پائی میں بھی ہم چوکے نہ اپنے کام سے — وصل کی شب یار نے کیا کیا نہ مارے ہاتھ پاؤں (آغا)

(۳) جانکنی کے عالم میں ہونا۔ نزع میں ہونا۔ (۴) جانفشانی کرنا۔ خونِ جگر کھانا۔ خوب محنت و مشقت کرنا۔ جان توڑ کر کوئی کام کرنا۔ (۵) کمال سعی کرنا۔ نہایت کوشش کرنا۔ دوڑ دھوپ کرنا۔ از حد جدّ و جہد کرنا۔ ٥

مانی و بہزاد نے ملکِ عدم کی راہ لی — وہ کمر تم نے نہ پائی لاکھ مارے ہاتھ پاؤں (آغا)

(۶) تلاش و جستجو کرنا۔ ٥

ناتوانی نے کیا اب تو ہمیں بیدست و پا — ہاتھ پاؤں مارتے تھے جب تلک تھے دست و پا (مصحفی)

بحرِ غم میں ایک آشنا کے لئے — میں نے کیا ہاتھ پاؤں مارے ہیں (رِند)

(۷) تیرنا۔ شناوری کرنا۔ پیلنا۔ پیرنا۔ ٥

گوہرِ مقصود ہاتھ آیا نہ پایا آشنا — بحرِ اُلفت میں دلا لاکھوں ہی مارے ہاتھ پاؤں (رہبر)

ہم بحرِ غم کے مارے پہنچے نہ جا کنارے — مانندِ موج ہم نے گو ہاتھ پاؤں مارے (نکہت)

کشتئ وعدے سے لگایا پار بیڑا سا فیا — بیتوں دریائے غم میں ہم نے مارے ہاتھ پاؤں (ناسخ)

تھی موت جن کی ڈوب گئے بحرِ عشق میں — کچھ ہاتھ پاؤں مار کے میں تو نکل گیا (مظفر)

ہاتھ پاؤں نکالنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دست و پا کا بخوبی نشو و نما پانا۔ تنومند ہونا۔ موٹا تازہ ہونا۔ قد آور جوان ہونا۔ بچ ہٹا جوان نکلنا۔ لمبا تڑنگا ہو جانا۔ جوانی میں بھر جانا۔ جوان ہو جانا۔ جیسے اُس نے تو کسرت کر کے خوب ہاتھ پاؤں نکالے ہیں +

مچھلیاں بازو کی اُبھریں ساق یاسمین ہیں — خوب صاحب نے نکالے ابتو بارے ہاتھ پاؤں (آغا)

(۲) گستاخ ہونا۔ بے ادب ہونا۔ سر چڑھنا۔ شرارت پیشگی اور رفتہ رفتہ درازی اختیار کرنا۔

ہاتھ اٹھایا وصل میں پھر چلائی لات بھی — رفتہ رفتہ اب نکالے تم نے بارے ہاتھ پاؤں (ناسخ)

(۳) خود رفتہ ہونا۔ آپے سے باہر ہو جانا۔ بڑھ کر چلنا +

یہ ہاتھ پاؤں نقشے سے ہیں نکالے — دستار آفتاب کی بڑھ کے اُچھالے (امانت)

سینکڑوں کو قتل لاکھوں کو کیا ہے پائمال — یہ نکالے میری جاں تم نے ترالے ہاتھ پاؤں (داغ)

ہاتھ اُلجھے جیب سے پھر پاؤں لپٹے خار سے — جستہ زنداں سے نکلتے ہی نکالے ہاتھ پاؤں (؟)

(۴) پھر پُرزے نکالنا۔ خوبصورت جوان نکلنا + [1]

ہاتھ پاؤں ہلانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ہاتھ پاؤں کو جنبش دینا۔ دست و پا کو حرکت دینا۔ ہاتھ پاؤں چلانا + سعی و کوشش کرنا۔ جدّ و جہد کرنا۔ ہاتھ پاؤں مارنا + جیسے نہ ہاتھ پاؤں ہلاؤ گے اور نہ کچھ کما کر لاؤ گے۔ بے ہاتھ پاؤں ہلائے کچھ نہیں ہوتا +

گر ترے وحشت زدہ کچھ بھی ہلائیں ہاتھ پاؤں — شورِ محشر جیسے اُٹھے نالۂ زنجیر سے (داغ)

پیچ پیچ تڑپ تڑپ کے بھی جلاد تک نہ ہم — طاقت سے ہاتھ پاؤں زیادہ ہلا چکے (آتش)

(۲) محنت مزدوری کرنا + ٥

ہاتھ پاؤں کو ہلاتے ہیں تو پلتا ہے پیٹ — ایک کے واسطے ہیں چار کمانے والے (آغا)

ہاتھ پتھر تلے دبنا یا آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ایسی غرض کا متعلق ہونا جو انواع رنج و تعب کا باعث ہو۔ نہایت مشکل یا دقت میں پھنسنا۔ مجبور و ناچار ہونا۔ بے بس ہونا۔ بے بسی ہونا۔ ایسی سخت مشکل میں گرفتار ہونا کہ جس سے نکلنا محال ہو۔ مجبوری اور ناچاری کا عالم ہونا۔ ٥

دست بردار ہوں کیونکر بتِ سنگیں دِل سے — آگیا اب تو مرا ہاتھ تلے پتھر کے (جرأت)

عشق سے اُس سنگدل کے ہو رہائی کس طرح — کیا کریں ہم دب گیا ہاتھ اب تو پتھر کے تلے (؟)

اِن آپ کے لوگوں سے بگڑ ہم نہیں سکتے — کیا کیجئے جو پتھر کے تلے ہاتھ دبا ہو (انشا)

ہم تو نادانی سے آئے اِن بتوں کے ہاتھ آہ — سب کہیں جو کچھ۔ چاہیں ہاتھ ہے پتھر تلے (کمال)

دِل دستِ بُت کا نہ پابند ہو یا رب — دُشمن کا بھی دب جائے نہ پتھر کے تلے ہاتھ (آتش)

[1] ہاتھ پاؤں ہار جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ہاتھ پاؤں [illegible] طاقت نہ رہنا۔ [illegible] سکت نہ رہنا۔ ہمت ہار دینا۔ دل توڑ دینا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات

دِل کو تجھ سے سنگدل لیلوں تو وہ کھلاؤں مزا | دب رہا ہے ہاتھ ابھی میرا یہ پتھر کے تلے (ریختہ)

فرہاد ہاتھ تیشہ پہ ٹک رہ کے ڈالتا | پتھر تلے کا ہاتھ ہے اپنا نکالنا (دبیر)

بعض شعرانے زیرِ سنگ بھی اِستعمال کیا ہے مثلاً میر تقی و شاہ نصیر ؎

ستم فراق میں تیرے میں کچھ تو کر رہتا | پہ کیا کروں کہ مرا ہاتھ زیرِ سنگ ہے شوخ (دبیر)

عشقِ بتانِ سنگ دِلاں چھوٹتا نہیں | کیا کیجئے آگیا ہے مرا زیرِ سنگ ہاتھ (نصیر)

ہاتھ پٹھے پر یا پٹھے پر ہاتھ نہ رکھنے دینا۔ ف۔ فعل لازم:۔ گھوڑے کا اپنے سوار کو پاس نہ آنے دینا۔ پاس نہ پھٹکنے دینا۔ کسی طرح قابو میں نہ آنا۔ ہرگز قابو پر نہ چڑھنا۔ کسی بات پر کسی طرح راضی نہ ہونا۔ نہایت چست و چالاک اور شوخ و شنگ ہونا۔ جیسے وہ تو پٹھے پر ہاتھ ہی نہیں رکھنے دیتا۔ ؎

چشمِ نرگس کو نظر آتا نہیں جوں بوئے گل | بیچ گیرائی میں ہے گلگوں ترا شکل ہما

طائرِ رنگِ پریدہ ہے وہ ہنگامِ خرام | ہاتھ پٹھے پر نہ رکھنے دے صبا کو بادپا (ریاضِ محبت)

ہاتھ پر دھرا ہوا ہونا یا رہنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ کسی چیز کا تیار اور موجود رہنا۔ ہر وقت پاس ہونا۔ ہر وقت موجود رہنا۔ ؎

چاہو جو چھینو دستِ حنا بستہ سے یہ دل | ایسا سو دل کسی کا دھرا ہاتھ پر نہیں (مرزا جان طپش)

ہاتھ پر سرسوں جمانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ ہتھیلی پر سرسوں جمانا۔ کسی سخت اور دشوار تر کام کو نہایت جلد بکمال چابکدستی انصرام کو پہنچانا۔ طلسم سازی اور شعبدہ بازی کر دکھانا۔ نا ممکن کام کو جادو کر کے خرد و بین کو حیران و ششدر بنا دینا۔ چونکہ شعبدہ باز اور بھان متی اکثر اپنی چالاکی سے فوراً ہتھیلی پر سرسوں جما کر یا آم وغیرہ کا درخت اُگا کر دکھا دیتے ہیں اِس وجہ سے آدمی کو تعجب ہوتا ہے۔ پس اِس سبب سے ایسے کام پر اِس محاورے کا اطلاق ہونے لگا جو جلد ہی ہو جانے کے سبب متعجب اور متحیر کرنے والا ہو۔ ؎

نرگس چمن میں۔ سرسوں جماتی ہے ہاتھ پر | ہے یہ بھی اپنے کارِ طلسمات میں چھڑی (نصیر)

نہ تجھے زردئے عاشق سے ہو وہ چار بسنت | جمائے ہاتھ پہ سرسوں اگر ہزار بسنت (ایضاً)

ہاتھ پر سانپ کھلانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ جان جوکھوں کا کام کرنا۔ جان کو جوکھوں میں ڈالنا۔ خطرناک کام کرنا۔ جان کو خطرے میں ڈالنا۔ ؎

کرتے ہیں زلفِ یار میں شانہ | سانپ کو ہاتھ پہ کھلاتے ہیں

اے بتو بال بنا یا نکرو | سانپ ہاتھوں پہ کھلایا نکرو (نوح)

ہاتھ پر طوطا پالنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ ہاتھوں پر زخم یا پھوڑا پھنسی کے ہو جانے سے کام کاج چھوڑ دینا۔ ہاتھ کے زخم کے سبب الگ تھلگ رہنا۔ ہاتھ کے زخم یا پھوڑے کی تکلیف علاج برداشت نہ کرنے کے سبب پرورش کرنا۔ زخم

ہات

اچھا نہ ہونے دینا۔ اپنا ہاتھ زخمی کر لینا۔ زخم آلودہ بنانا۔ زخم کھانا۔ دیا شنکر نسیم ؎

سبز رنگوں کے لئے گل تو نہیں کھائے نسیم | ہاتھ پر داغ ہیں کیا طوطے ہیں پالے تم نے (نسیم)

ہاتھ پر قرآن دھرنا یا رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ کسی کے ہاتھ پر مصحفِ مجید و فرقانِ حمید رکھ کر قسم کھانا۔ یا خود کلام اللہ اپنے ہاتھ پر رکھ کر قسم کھانا۔ قرآن کی قسم کھانا۔ حلف اُٹھانا۔ کلام اللہ اُٹھانا۔ سخت قسم کھانا۔ قرآن پر ہاتھ رکھنا بھی اسی معنی میں آتا ہے۔ سید انشاء اللہ خاں ؎

واقعی صاحب نے دل میرا نہیں ہرگز لیا | ہاتھ تو رکھئے ذرا دھو کر بھلا قرآن پر (انشا)

آیا ہے نظر مصحفِ رُو جب سے تمہارا | تم سامنے ہی رہتے ہو قرآن ہمارے

گر حرفِ غلط اِس کو سمجھتے ہو تو اچھا | رکھ دیجئے ابھی ہاتھ یہ قرآن ہمارے (بحرِ عشق)

ہو چکے آنسو کبھی کے نام کو بھی نم نہیں | چشمِ گریں کی بدگماں بر پا اگر طوفان ہے

پنجۂ مژگاں پہ سیپارۂ دل مت سمجھ | ہاتھ پر مردم کے یہ سیپارۂ قرآن ہے (شاہ نصیر)

لیا دل اُس مخطط رو نے میرا | اُٹھاتا ہوں میں اس قرآن پر ہے (میر تقی)

ہاتھ پر گنگاجلی رکھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (ہند) گنگا جی کا پانی بھرا ہوا ظرف ہاتھ پر رکھ کر قسم کھلانا یا کھانا۔ سخت قسم کھانا۔ حلف اُٹھانا۔

ہاتھ پر ہاتھ دھر کر یا رکھ کر بیٹھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) خالی اور بیکار محض رہنا۔ بے شغل رہنا۔ نکما بیٹھا رہنا۔ کچھ کام آگے نہ ہونا۔ خالی بیٹھے مکھیاں مارنا۔ دکان نہ چلنا۔ ؎

پھٹ چکا جیب سے گریباں تب سے | ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں (مصحفی)

کر دیا صاف الگ دل نے ہمیں اُلفت میں | ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں بیگانے سے (داغ)

وہی تم ہو وہی خنجر ہے پر انصاف کرو | ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہو کیا میرے بعد (ناظم)

بہر برہنہ ہے زمانہ تیرے دستِ ظلم سے | ہاتھ پر ہاتھ اب دھرے بیٹھے ہیں سب دستار بند (ایضاً)

چلتی تھی دکان جن کی دن رات | بیٹھے تھے وہ ہاتھ پر دھرے ہاتھ (مرکارجانی)

نہ چلتے ہیں واں کام کاریگروں کے | نہ برکت ہے پیشہ میں پیشہ وروں کے

بگڑنے لگے کھیل سوداگروں کے | ہوئے بند دروازے اکثر گھروں کے

کماتے تھے دولت جو دن رات بیٹھے

وہ ہیں اب دھرے ہاتھ پر ہاتھ بیٹھے (مسدسِ حالی)

وہ دن سے یاؤں جو نہیں بوٹے ایسے | بیٹھے ہیں ہاتھ ہاتھ کے اُوپر دھرے ہوئے (آتش)

بیٹھیں ہاتھ پہ ہم ہاتھ دھرے جو سکے جب تک | کہ لازم ہے بجا لائیں مقرر اپنی خدمت ہم (دفاں)

(۲) مایوس اور نا اُمید ہو کر بیٹھنا۔ ہاتھ اُٹھا کر بیٹھنا۔ متاسف ہو کر بیٹھنا۔ مغموم ہو کر بیٹھنا۔ غم میں بیٹھنا۔ قطعۂ نواب الٰہی بخش خاں معروف ؎

حسرت بوی کر کے گل نامصحح نے یوں مجکو کہا | ہم نہ کہتے تھے کہ مت دو دل کو اُس دلربا کے ہاتھ (تحفۃ الشعراء)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات

آخر تش لے لو لکو ہاتھوں ہاتھ وہ جاتا رہا   بیٹھے رہئے جندہ پرور ہاتھ پر اب دھر کے ہاتھ (معروف)

پڑا ہمارا جو اُس سیمبر کے ہاتھ پہ ہاتھ   رقیب بیٹھ رہے غم میں دھر کے ہاتھ پہ ہاتھ (ظفر)

ہاتھ پر ہاتھ رکھنا - و - فعل لازم :- (۱) ہاتھ سے ہاتھ کو مس کرنا۔ ف

کچھ اُس کے ہاتھ لگا کچھ ہمارے ہاتھ لگا   رکھا جو بام سے اُس نے اُتر کے ہاتھ پہ ہاتھ (ظفر)

(۲) قول دینا۔ بچن ہارنا۔ قول و قرار کرنا۔ وعدہ واثق کرنا۔ ف

نہ اعتبار ہے قول و قرار کا جس کے   دلا نہ رکھیو پھر ایسے بشر کے ہاتھ پہ ہاتھ (ظفر)

(۳) شرط لگانا۔ بازی بدنا۔ ہوڑ لگانا۔ ف

ہزار طور کے لوگوں کو پھر گمان ہوئے   ظفر کے جبکہ رکھا نامہ بر نے ہاتھ پہ ہاتھ (ظفر)

ہاتھ پر ہاتھ مارنا - ہ - فعل لازم :- (۱) قول دینا۔ بچن ہارنا۔ عہد و پیمان کرنا۔ سخن ہارنا۔ پکا عہد یا وعدہ کرنا۔ قول کرنا۔

نہیں وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دے کر   جو اُس نے ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا تو کیا مارا (ذوق)

وعدۂ وصل زبانی ہے میں کیوں کر مانوں   ہاتھ پر ہاتھ تو اُس شوخ نے مارا ہی نہیں (حسین)

کھینچا ہی تھا جو تم کو دوستی سے میری ہاتھ   ہاتھ کیوں مارا تھا کہئیے بے تامل ہاتھ پر (معروف)

کہیو پیام یہ کہ جو آتے نہیں ہو اب   پھر کیوں گئے تھے ہاتھ پہ تم ہاتھ مار کے (؟)

قول دینے میں کیا عذر تھا گر انت پہ ہر روں   ہاتھ پر ہاتھ کبھی تم نے نہ مارا جھٹ پٹ (داغ)

دیکھیں کہ اب کے وعدہ پہ آتے ہیں یا نہیں   رخصت ہوئے ہیں ہاتھ پہ وہ ہاتھ مار کے (اسیر)

وعدۂ وصل کی شادی سے فنا دم ہوگا   قتل کر ہاتھ پہ اپنے نہ صنم مار کے ہاتھ (آتش)

تب مار کر اُس کے ہاتھ پر ہاتھ   بولا کہ ہے قول جان کے ساتھ (گلزار نسیم)

(۲) شرط لگانا۔ بازی لگانا۔ ہوڑ بدنا۔ جیسے ہاتھ پر ہاتھ مار کر دوڑ لو۔ ہاتھ پر ہاتھ مارو! جو تم نہ پہنچے تو کیا ہار گئے۔

ہاتھ پڑنا - ہ - فعل لازم :- (۱) لُٹنا ہونا۔ لُوٹ ہونا۔ لُٹنا۔ غارتگری ہونا۔ جیسے بیچ بازار میں ہاتھ پڑ گیا۔ دوکانوں پر ہاتھ پڑ گیا۔ قافلہ پر یا برات پر ہاتھ پڑ گیا وغیرہ۔

(۲)۔ دست درازی ہونا۔ نوچا کھسوٹی ہونا۔ چھینا جھپٹی ہونا۔ توڑا مروڑی ہونا۔ ملاولی ہونا۔ دست مالی ہونا۔ جیسے عورتوں پر ہاتھ پڑنا۔ ف

ہاتھ پڑ جائیں گے لوگوں کے دم خبر اول   چاک زخموں کی طرح دامن قاتل ہوگا (تسلیم دہلوی)

(۳) ہاتھ کی ضرب لگنا۔ ہاتھ بیٹھنا۔ ہاتھ لگنا۔ وار ہونا۔ جیسے گہرا ہاتھ پڑنا۔ اوچھا ہاتھ پڑنا۔ تلوار کا ہاتھ پڑنا وغیرہ

یا رب کسی وحشی کا پڑا ہو نہ ادھر ہاتھ   کچھ تو ہے جو یوں چاک گریبان سحر ہے (تسلی)

(۵) قمار باز، داؤں پڑنا۔ داؤں آنا۔ حسب مراد پاسہ پڑنا۔ جیسے ابکا ہاتھ پڑ جاتے تو دکھا دوں کیا اس طرح گوٹ مارتے ہیں۔ (۶) پالے پڑنا۔ بس میں آنا۔ بس پڑنا۔ قابو چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ ہاتھ لگنا۔ حاصل ہونا۔ بہم پہنچنا۔ ف

ہات

ہاتھ پر ہاتھ میرے دھر کے چلے آئے ساتھ   دیکھو طالع کی مدد آج میرے ہاتھ پڑے (جرأت)

پڑا تھا ہائے کیں کمبخت کے ہاتھ   کہ ہے نکلا ہوا دامن کسی کا (داغ)

حوروں کے ہاتھ پڑ گئے جنت میں ہم غریب   کیا آدمی کا بس ہے جو اپنا مکاں نہو (؟)

(۴) مٹھی پڑنا۔ مٹھی میں آنا۔ گرفت میں آنا۔ ف

یوں دل ہے اُسکے پنجۂ مژگاں میں جس طرح   صیاد کا پڑے ہے کسی جانور پہ ہاتھ (ضمیر)

ہاتھ پسارنا - ہ - فعل لازم :- مانگنے کے واسطے ہاتھ پھیلانا۔ دستِ سوال دراز کرنا۔ مانگنا۔ گدائی کرنا۔ فارسی دست کشیدن کا ترجمہ۔ ف

بخشے نہ کیونکہ گوہر مقصود ابر فیض   بیٹھی ہے دونوں ہاتھ صدف اب پسار کے (معروف)

میں گدا کے دیراحد ہوں ٹکا رہے بہ فلک   کہکشاں سے دم شب ہاتھ پسارے ہے فلک (نکہت)

کسی کے آگے کوئی ہاتھ پسارے کیا دخل   مٹھیں باندھے ہوئے پاتا ہے تو آکر کو دک (سودا)

تلافی کر دعا پر خداوند عالم   کہ ہم ہاتھ اپنے پسارے ہوئے ہیں (آغا)

ہاتھ پسارے جانا - ہ - فعل لازم :- ہاتھ کھولے ہوئے جانا۔ خالی ہاتھ جانا۔ خالی خولی جانا۔ ریتا جانا۔ ف

سہا نگ پت بیگئے کہا کرن گئے چھوڑ   ہاتھ پسارے وہ گئے جن کے لاکھ کروڑ (دوہا)

گیا۔ راجہ راون   گیا راجہ کرن

مصرعہ۔ ہاں جنہوں نے جمع کیا وہ ہاتھ پسارے جاتے ہیں۔

ہاتھ پکڑنا - ہ - فعل متعدی :- (۱) ہاتھ تھامنا۔ گرگہنا۔ دست گرفتن کا ترجمہ۔ (۲) دستگیری کرنا۔ مدد کرنا۔ سہارا دینا۔ سہائتا کرنا۔ پناہ دینا۔ سرن میں لینا۔ آڑے آنا۔ معاونت کرنا۔ حامی و مددگار ہونا۔ بچانا۔ ف

علیل اُمت کا اور اُس کی جرأت کا یا رب   پکڑ جلد ہاتھ اُس کی اُمت کا یا رب

اِک ابر سیہ بھیج اپنی رحمت کا یا رب   غبار اُس سے جو دھو کے ذلت کا یا رب

کہ ملت کو ہے تنگ ہستی سے اُس کی

ہوا پست اسلام پستی سے اُس کی۔

(حالی)

عجب نا آشنا ہیں آشنا اس بحر ہستی کے   ڈبو دیتے ہیں اُس کو ہاتھ جس کا پکڑتے ہیں (آتش)

ہاتھ پکڑے دم نکلنا - ا - فعل لازم :- ہاتھ لگاتے جان نکلنا۔ نہایت نحیف و نزار اور حد نا توان ہونا۔ ناک پکڑے دم نکلنا بھی اسی معنی میں بولتے ہیں۔

کوئی کیا نبض دیکھے دستگیری کیا کرے قسمت   ترے بیمار غم کا ہاتھ پکڑے دم نکلتا ہے (داغ)

ہاتھ پکڑے لے جانا - و - فعل متعدی :- گرفتار کر کے لے جانا۔ ہاتھ تھام کر لے جانا۔ خود کر کے لے جانا۔ ہتھکڑی ڈال کے لے جانا۔

ہاتھ پورا پڑنا - ہ - فعل لازم :- بھرپور ہاتھ بیٹھنا۔ کاری ضرب پڑنا۔ جھول ہاتھ لگنا۔ زور کا ہاتھ بیٹھنا۔ ف

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وُہ سرا ہُوا ابرِ اقبال کا ہاتھ سخت جانی کا مزا جاتا رہا (داغ)

ہاتھ پھٹرنا - ہ۔ فعل لازم ؛۔ ہاتھ مڑنا۔ ہاتھ کا بل کھانا +

ہاتھ پھلنا - ہ۔ فعل لازم ؛۔ ہاتھوں میں آبلے یا پھپولے پڑ جانا۔ ؎

مریضِ سوزِ محبت کی دیکھتا اگر نبض تو پھر طبیب کے بھی آبلوں سے پھلتے ہاتھ (ذوق)

آگ اشکِ گرم کو لگے جی کیا ہی جل گیا آنسو جو اس نے پونچھے تب اور ہاتھ پھل گیا (مومن)

ہاتھ پہنچنا - ہ۔ فعل لازم ؛۔ دسترس ہونا۔ رسائی ہونا۔ پہنچ ہونا۔ ؎

کسی کے طُرّہ پُرتاب تک نہ پہنچا ہاتھ اِس آرزو میں رہے صَرفِ پیچ و تاب دریغ (ممنون)

ہاتھ پھیرنا - ہ۔ فعل متعدی ؛۔ (۱) دست مالیدن کا ترجمہ۔ دستِ مالی کرنا + چمکارنا۔ پچکارنا + پیار کرنا۔ (۲) لوٹنا۔ ٹھگنا۔ سر مونڈنا۔ صفایا کرنا۔ جھاڑو پھیرنا۔ موسنا۔ (۳) مساس کرنا۔ بوس و کنار کرنا۔ (۴) لپٹانا۔ سینہ سے لگانا۔ چمٹانا۔

پہنچ لے شب کو خواب میں کل ہاں زرہ پہ ہاتھ پھیریں گے آج صبح کسی ہشیر پہ ہاتھ (واقف)

ہاتھ پھیلانا - ہ۔ فعل متعدی ؛۔ دیکھو (ہاتھ پسارنا) دستِ سوال دراز کرنا۔ ؎

حق جو چاہے تو بندھی مٹھی چلا جاؤں میر مصلحت دیکھی نہیں ہاتھ کے پھیلانے میں (میر)

گر چلیں راہِ طلب میں توڑ ڈالوں اپنے پاؤں بس کبھی ساقی کے آگے ہاتھ پھیلانا نہیں (ناسخ)

نیم ناں کے واسطے کب جوں ہلال تیرے آگے ہاتھ پھیلاتے ہیں ہم (نصیر)

ہوں وہ پیاسا اشک بھر کر اپنی آنکھوں میں پیوں ہاتھ پھیلاؤں نہ میں آبِ بقا کے واسطے (وزیر)

باغ میں دیکھا زکوٰۃِ حُسن گر وہ لالہ رو برگِ ہر گُل ہاتھ اُس کے سامنے پھیلائیگا (غافل)

تیرا جی چاہے تو پلوا دے کوئی جامِ شراب ہاتھ پھیلانے کا بندہ نہیں عادی ساقی (رند)

ہاتوں کو توڑ کُنجِ قناعت میں بیٹھ رہ روزیِ رساں ترا نہیں رکھنے کو تنگ ہاتھ
اہلِ دول کے سامنے درویش کو نصیر پھیلانا احتیاج کی خاطر ہے ننگ۔ ہاتھ

ہاتھ پھیلنا - ہ۔ فعل لازم ؛۔ دستِ سوال دراز ہونا۔ ہاتھ پسرنا۔ مانگنے کیواسطے ہاتھ کھلنا۔

بیٹھے جو پاؤں کُنجِ قناعت میں کاٹ کر کیوں رو برُوئے کریم کے پھیلیں گدا سے ہاتھ (امیر)

ہاتھ پھینکنا - ہ۔ فعل متعدی ؛۔ (۱) ہاتھ چلانا۔ ہاتھوں کا وار کرنا۔ پٹا کے ہاتھ نکالنا۔ سیف کے ہاتھ ہلانا۔ پٹا کھیلنا۔ ہاتھ گھمانا۔ ہاتھوں کو گردش دینا۔ چکر دینا۔ (۲) لوٹنا۔ موسنا۔ ہاتھ مارنا۔ غبن کرنا۔ خُورد بُرد کرنا۔ (۳) نوالے مارنا۔ جلد جلد کھانا کھانا۔ کھانے پر ہاتھ مارنا +

کب آگے ہر طبیب کے پھیلے گا ہاتھ اُس کا چھٹے فلک پہ ہے ترے بیمار کا مزاج (قدر)

ہاتھ پیٹھ پر رکھنا - ہ۔ فعل لازم ؛۔ پیٹھ ٹھونکنا۔ شاباشی دینا + پُشت پناہ ہونا +

ہاتھ پیلے کرنا - ہ۔ فعل متعدی ؛۔ (ہنود) (عو) عربیوں کی طرح بیاہ کرنا۔ ڈولی چڑھانا۔ اپنی لڑکیا سنوار دینا۔ حرفِ کسی کے پلے باندھ دینا +

ہاتھ تکنا - ہ۔ فعل لازم ؛۔ کسی کے ہاتھ کی طرف غور سے دیکھنا + دست نگر ہونا۔

؎ ساز و سامانِ عیش کا افلاک سے چاہا نہ کرو۔ آگے کم ظرفوں کے اے دل ہاتھ پھیلایا نہ کرو (قدر)

ہاتھ دیکھنا۔ کسی کا محتاج رہنا۔ دوسرے کے سہارے رہنا +

ہاتھ تلنا - ہ۔ فعل لازم ؛۔ ہاتھ جمنا۔ ہاتھ کا جچا ہوا ہونا۔ ہاتھ سے ٹھیک انداز ہونا۔ جیسے اُس کے ہاتھ تلے پڑے میں تولنے کی کیا حاجت ہے +

ہاتھ تلنا - ہ۔ فعل متعدی ؛۔ ہاتھ کو گرم یا کڑکڑاتے تیل میں ڈال کر جلانا جو جاہلیت کی ایک قدیمی سنگین سزا تھی۔ ؎

کوئی قاتل میں یہ کوان ہے یکتا ہے جھوٹے دیکھے جگر ہاتھوں کو تلتے دیکھا (رشک)

ہاتھ توڑنا - ہ۔ فعل متعدی ؛۔ دست شکستہ کردن کا ترجمہ۔ ہاتھ کی ہڈی توڑنا۔ ہاتھ کو نکما اور بیکار کر دینا۔ عضو معطل بنا دینا۔ ؎

میری بیڑی کی طرح توڑ دے حدّاد کے ہاتھ اے جنوں تجکو خدا نے دیئے فولاد کے ہاتھ (ناسخ)

ہاتھ تلے - ہ۔ تابع فعل ؛۔ (۱) ماتحت۔ نیابت میں۔ نیچے۔ (۲) قبضہ میں۔ قابو میں۔ جیسے کسی کے ہاتھ تلے دبنا یعنی اُس کے قبضہ میں ہونا یا مجبور ہونا۔ (۳) قریب۔ پاس۔ نزدیک۔ دھورے چنانچہ دوکاندار کہتے ہیں کہ خرچ کی چیز ہاتھ تلے رکھا کرو +

ہاتھ تلے دبنا - ہ۔ فعل لازم ؛۔ کسی کے بس میں ہونا۔ مجبور ہونا۔ جیسے یہ تو اُس کے ہاتھ تلے دبے ہوئے ہیں کیونکر خلاف کہہ سکتے ہیں +

ہاتھ تنگ ہونا - ا۔ فعل لازم ؛۔ روپیہ پیسہ پاس نہ ہونا۔ تنگدست ہونا۔ خرچ کے واسطے ہاتھ تلے کچھ نہ ہونا۔ نادار ہونا۔ مفلس ہونا۔ کھک ہونا +

ہاتھ توڑ توڑ کھانا - ہ۔ فعل متعدی ؛۔ مزیدار چیز کھا کر ہاتھوں کو چاٹنا۔ نہایت لذیذ اور لذّت بخش چیز کی تعریف میں بولتے ہیں۔ جیسے منجھو نانی یعنی کہتی ہی کہ آدمی ہاتھ توڑ توڑ کھائے

ہاتھ توڑ کر رکھ دینا - ہ۔ فعل متعدی ؛۔ ہاتھ توڑ ڈالنا۔ ہاتھ کو کام کا نہ رکھنا +

ہاتھ توڑنا - ہ۔ فعل متعدی ؛۔ دست شکستن کا ترجمہ + ہاتھوں پر ضرب لگانا۔ اِس کے خوب ہاتھ توڑو جب سُوئی پکڑنی آئیگی۔ (عو) +

ہاتھ تھرکانا - ہ۔ فعل متعدی ؛۔ ہاتھ نچانا۔ ہاتھ مٹکانا۔ زنانوں کی طرح ہاتھوں کو نچانا + نرت کرنا۔ بھاؤ بتانا +

ہاتھ ٹوٹیں - ہ۔ دعائے بد۔ (عو) ہاتھ کام کے نہ رہیں۔ خدا کرے اِن ہاتھوں سے لُنجا اور ٹُنڈا ہو جائے۔ کمائی کرے جو ہمیں ہاتھ لگائے اُس کے ہاتھ ٹوٹیں +

ہاتھ ٹوٹیں تیرے ... تُو نے کیوں توڑے گل حیف کیا گلشن ہُوا برباد تیرے ہاتھ سے (ظہیر)

نہوں وہ لب جو کھلیں شکوۂ جفا کے لئے وہ ہاتھ ٹوٹیں جو اُٹھیں کبھی دُعا کے لئے (امیر)

ہاتھ ٹھٹھرنا یا ٹھٹھرنا - ہ۔ فعل لازم ؛۔ جاڑے کے مارے ہاتھ اکڑ جانا۔ ہاتھوں کے خون کی حرکت باعثِ سردی کم ہو جانا۔ ہاتھ سُن پڑ جانا +

ہاتھ جگر یا دل پر رکھنا - ا۔ فعل متعدی ؛۔ ہاتھ سے دل یا جگر کی بیقراری کو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات

دبانا۔ نہایت اضطراب اور بیقراری کی علامت ظاہر کرنا۔ دل تھامنا۔ جگر تھامنا
جگر یا دل پر ہاتھ رکھنا زیادہ بولتے ہیں۔ ؎
کلیجہ پکڑا، جو میں ہاتھ جب جگر پر رکھا دامن اُس نے بھی اُٹھا دیدۂ تر پر رکھا (جرأت)
ماں تجھ بن ہے یہ اے شیخ ستمگر اپنا کہ جو دم لیتے میں تو ہاتھ ہے دل پر اپنا (ہر)

ہاتھ جوڑ کر کہنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نہایت عجز و انکسار سے عرض کرنا۔ منت و سماجت سے کہنا۔ گڑگڑا کر کہنا۔ + نہایت ادب اور تعظیم سے گزارش کرنا۔ ؎
کیوں میں نے کی شکایت ہجراں بجا درست کہتا ہوں ہاتھ جوڑ کے بخشو خطا ہوئی (داغ)

ہاتھ جوڑنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) دستِ ادب بستن کا ترجمہ۔ نہایت منت و سماجت کرنا۔ ہا ہا کھانا۔ عجز و انکسار کرنا۔ خوشامد درآمد کرنا۔ گڑگڑانا۔ ؎
پاؤں مُنہیں تو اتنا کہوں ہاتھ جوڑ کر کیا اِن کیا تمہیں دلِ مشتاق توڑ کر (رشک)
(۲) دست بستہ رہنا۔ نہایت تعظیم و ادب سے رہنا۔ کسی کے آگے ہاتھ باندھنا۔ (۳) توبہ کرنا۔ معافی مانگنا۔ عفو تقصیر چاہنا۔ (۴) دُور سے سلام کرنا۔ پناہ مانگنا +

ہاتھ جھاڑ اُٹھے ۔ ہ۔ محاورہ۔ (جواری) یعنی مفلس اور تہیدست ہو گئے۔ جو کچھ تھا سو پونجی اُٹھے۔ سب کچھ ہار مُور کر کھڑے ہو گئے۔ ؎
یوں قمارِ عشق سے ہم اُٹھ چلے ہاتھ اپنے جھاڑ گھر کو جاتا ہے جواری جس طرح ہارا ہوا (جرأت)

ہاتھ جھاڑ بیٹھنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مفلس و تہیدست ہو جانا۔ ٹھک ہو جانا۔ بالکل نادار ہو جانا۔ ہاتھ خالی کر بیٹھنا۔ ؎
پوچھتے ہو حال کیا میرا قمارِ عشق میں جھاڑ بیٹھا ہاتھ میں نقدِ دل و دیں ہار کے (ظفر)

ہاتھ جھاڑ کے جانا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ خالی ہاتھ جانا + ہاتھ پسارے جانا۔ ؎
کہہ دو غنچے سے بھولے مشتِ زر پر باغ میں آخرش جانا ہے یہاں سے ہاتھ بالکل جھاڑ کے (ظفر)

ہاتھ جھاڑ کے کھڑا ہو جانا یا اُٹھنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہتیلی خالی کر کے فارغ ہو جانا۔ دے دلا کر فراغ ہو جانا۔ خالی ہاتھ کر کے کھڑا ہو جانا + جُوئے میں ہار کے کھڑا ہو جانا۔ جواریوں کی طرح خالی ہاتھ اُٹھنا۔ بالکل ہار جانا + جھولی خالی کر دینا۔ سارا روپیہ اُٹھا ڈالنا۔ کچھ باقی نہ رکھنا۔ خالی جُھولی اُٹھنا۔ خالی ہاتھ آنا +
مٹھی میں دل نہ تھا جو مجھے ہاتھ جھاڑ کے اُلجھا ہوا تھا زلفِ شکن در شکن میں کیا (داغ)

ہاتھ جھاڑنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ جھٹکنا۔ ہاتھ کو جھٹکا دینا۔ دست افشاندن کا ترجمہ۔ (۲) ہاتھ خالی کرنا۔ ہاتھ صاف کرنا۔ تہیدست ہونا۔ (۳) ہاتھ مارنا۔ ہاتھ جڑنا۔ ضرب لگانا۔ وار کرنا۔ تلوار یا تیغہ یا سیف کا ہاتھ لگانا + ؎
زندگی سے ہوں میں بیٹھا اے ستمگر ہاتھ جھاڑ ورنہ مت کر کھینچ کر تلوار مجھ پر ہاتھ جھاڑ (کرم)
(۴) دست بردار ہونا۔ چھوڑنا + مایوس ہونا + ہاتھ اُٹھانا۔ ہاتھ دھونا +

ہات

ہاتھ جھٹکنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہاتھ کو جھٹکا دینا۔ ہاتھ کو ہچکولا دینا۔ کسی کے ہاتھ کو اپنے جسم سے جھٹکے کے ساتھ ہٹانا۔ ہاتھ چھڑانا۔ زور سے ہاتھ ہٹانا +

ہاتھ جھلانا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ چلنے میں ہاتھ ہلانا۔ حالت رفتار میں ہاتھوں کو ہلاتے ہوئے چلنا

ہاتھ جھلائی ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) وہ نقدی جو رہزن یا قطاع الطریق مسافروں یا قافلے والوں سے اپنی سرحد سے گزرنے کی بابت لے لیتے ہیں۔ (۲) وہ نقدی جو زمیندار یا ملازمانِ سرکار راہ میں مسافروں سے لیتے ہیں +

ہاتھ چھوٹا پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) وار خالی جانا۔ نشانہ پر نہ بیٹھنا۔ ؎
وہم قتلِ عدو سے مرتا ہوں ہاتھ چھوٹا پڑا ہے قاتل کا (انور)
(۲) لین دین کا وعدہ وفا نہ ہونا۔ حسبِ وعدہ روپیہ ادا نہ کرنا۔ ساکھ جانا۔ ساکھ نہ رہنا۔ سبب اعتبار اور وعدہ خلاف ہونا۔ ؎ جان لی لیکن نہ دی یوں ہاتھ چھوٹا پڑ گیا +

ہاتھ چھوٹا کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) اُرش کرنا۔ کسی قدر رکھا مارنا۔ منہ جھٹالنا +

ہاتھ چھوٹا ہو جانا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مار کے وقت جھٹکا آجانے سے ہاتھ کا بیکار اور نکما ہو جانا۔ ہاتھ کا زور نہ کھا سکنا۔ ہاتھ کا کام سے جاتا رہنا۔ ماؤف ہو جانا۔ ؎
نیمچہ کی جھونک سے بیکل کلائی ہو گئی میں نے کھایا زخم اُس کا ہاتھ چھوٹا ہو گیا (جگر)
مجکو قاتل کی نزاکت پہ اچنبھا ہو گیا تیغ میں نے کھائی اُس کا ہاتھ چھوٹا ہو گیا (عاشق)
جوہر قاتل ہماری سخت جانی سے کھلے ہاتھ چھوٹا ہو گیا بل پڑ گئے شمشیر میں (صبا)
(۲) قرض کا وعدہ پورا نہ کرنا۔ قرض لیکر حسبِ وعدہ نہ دینا۔ لینے کا منہ نہ رہنا۔ ساکھ نہ رہنا۔ جیسے جب ایک دفعہ ہاتھ چھوٹا ہو گیا پھر مانگنے کا منہ نہ رہا +

ہاتھ جھول پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہاتھ لنگ پڑنا۔ ہاتھ کا جوڑ سے جدا ہو کر لٹکنے لگنا۔ ہاتھ نکما ہو جانا۔ فالج یا ضرب کے سبب ہاتھ کا معطل ہو جانا +

ہاتھ چاٹنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دست لیسیدن کا ترجمہ۔ کوئی مزیدار چیز کھا کر ہاتھ چاٹنا۔ مزا لینا۔ ہونٹھ چاٹنا۔ نہایت مزیدار چیز کی تعریف میں کہتے ہیں +

ہاتھ چالاک ۔ ا۔ صفت:۔ (۱) چابکدست۔ تیز دست۔ پھُرتیلا۔ پھُرتی باز۔ جلدی جلدی کام کرنے والا۔ (۲) چور۔ اُچکا۔ وہ شخص جسے چوری کا لپکا ہو۔ ہاتھ مارنے والا۔ ہتھ چلا۔ ہاتھ لپک +

ہاتھ چالاکی ۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ (۱) چابکدستی۔ تیز دستی۔ پھُرتی۔ (۲) چوری۔ چوری کی عادت۔

ہاتھ چڑھنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) دستیاب ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ بہم پہنچنا۔ ملنا۔ ؎
کیا ہی گلدستہ کریں ہاتھوں کو گل کھا کھا کر ہاتھ چڑھ جائیں کہیں سبزیار کے پھول (نکہت)
(۲) ہاتھ کا مشتاق ہونا۔ ہاتھ کا خوب رواں ہونا۔ جیسے آج کل اِن کا ہاتھ خوب چڑھا ہوا ہے۔ (۳) قابو چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ ڈھب پر چڑھنا۔ بس میں آجانا۔ ہاتھ لگ جانا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہاتھ چڑھ جائیو لے شیخ کسی کے نہ کبھی — لونڈے سب تیرے خریدار ہیں میخانے کے (میر)

ہیں تو گیا تھا سو تپ کے وکو وفا کے ہاتھ — اے آہ چڑھ گیا یہ کہاں سے جفا کے ہاتھ (واقف)

چڑھ گیا جو میکدے میں محتسب بدمذہب کے ہاتھ — خُوب سا چنگا بنایا اس نے اُس کو جھاڑ کر (انشا)

بن لئے بوسے پانچ سات ایسے جی کو نہیں چھوڑتا ہُوں — چڑھ گئے ہو تم اب تو ہاتھ آج بڑی تلاش سے (")

سب کہہ گئی چڑھ جائے گی لینے پہ کبھو ہاتھ — ہوتی ہے تیرے پاس سے بیٹھنے کو چنیا گرم (نظیر)

میری اُن کی ہاتھا پائی دیکھنا — چڑھ گئے موقع پہ گروہ اپنے ہاتھ (ظفر)

ہاتھ چلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مارنے یا پیٹنے کو ہاتھ بڑھانا۔ دست درازی کرنا۔ دست یازیدن کا ترجمہ۔ (۲) چوری کرنا۔ چرانا۔ (۳) ہاتھ کو تھم نہ رکھنا۔ ہاتھ ہلائے جانا۔ ہاتھ نچلا نہ رکھنا۔ ایک ایک چیز کو چھیڑے جانا (۴) ہاتھ گھسیڑنا۔ ہاتھ اندر کرنا (۵) ہاتھ سے جلدی جلدی کام کرنا۔ جیسے سینے یا لکھنے میں ہاتھ چلانا۔ (۶) ہاتھ ڈالنا۔ جیسے عورت کی چھاتی پر ہاتھ چلانا۔ (۷) نظیر نے ہاتھ چلانا بجائے ہاتھ چلوانا بمعنی ہاتھ ڈلوانا باندھا ہے۔ اُس زمانہ تک یہ بول چال تھی اب نہیں ہے +

جب آدمی کے پیٹ میں آتی ہیں روٹیاں — پھولی نہیں بدن میں سماتی ہیں روٹیاں
آنکھیں پری رُخوں سے لڑاتی ہیں روٹیاں — سینہ اُوپر بھی ہاتھ چلاتی ہیں روٹیاں
جتنے مزے ہیں سب یہ دکھاتی ہے روٹیاں (نظیر)

ہاتھ چلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مقدرت اور تونگری ہونا۔ فراغبالی ہونا۔ فراخ دستی ہونا۔ خاطرخواہ آمدنی ہونا۔ یافت ہونا۔ جیسے آجکل اُن کا خُوب ہاتھ چلتا ہے (۲) ہاتھ رواں ہونا۔ ہاتھ مشّاق ہونا۔ ہاتھ کا خُوب کام دینا۔ جلد جلد ہاتھوں سے کام ہونا

جنُوں کے جیب دری پر ہیں خُوب چلتے ہاتھ — سلوک سینے سے بھی کچھ تو کر لے چلتے ہاتھ (ذوق)

(۳) دست درازی ہونا۔ مار پیٹ پر ہاتھ اُٹھنا۔ مارنے کو ہاتھ اُٹھنا یا مارنا۔ جیسے کسی کی زبان چلے کسی کا ہاتھ چلے + سہ

تم گالیاں جو دو تو میں جھکی بھی کیا نہ ہُوں — پیارے کسی کا ہاتھ کسی کی زباں چلے (فراق)

گالی کے سوا ہاتھ بھی چلتا ہے اب اُن کا — ہر روز ترقی ہوتی ہے پیار کی صورت (امانت)

سوالِ بوسہ پر واں میان سے خنجر نکلتا ہے — زباں چلتی ہے گر اپنی تو اُس کا ہاتھ چلتا ہے (انور)

(۴) چوری کی عادت ہونا۔ چوری کا لپکا ہونا۔ (۵) ہاتھ پڑنا۔ ہاتھ ڈالنا۔ (۶) ہاتھ کا نچلا نہ رہنا۔ ہاتھ کا تھم نہ رہنا۔ ہاتھ ہلے جانا +

ہاتھ چلے نہ پیاں بیٹھا دے گسّیاں۔ ہ۔ کہاوت۔ خدا تعالیٰ اپاہجوں کو گھر بیٹھے روزی پہنچاتا ہے۔ کام کاج ہو یا نہ ہو مگر رزّاق بھوکا نہیں رکھتا اور گھر بیٹھے دیتا ہے۔

ہاتھ چمکانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ مٹکانا۔ عورتوں کا ہاتھ نچا نچا کر باتیں کرنا۔ ہاتھوں کو اُٹھا اُٹھا کر مٹکانا۔ ہاتھ کا جلوہ دکھانا۔ ہاتھ کی لیک جھپک دکھانا۔ ہاتھ کی چمک دکھانا +

کھول کر زُلف کہا اُڑ دیر ہوئے کیا ہنستے — ہاتھ جھٹکا کے وہ بوسے پہ جھنجھلایا ہنستے (رنگین)

ہاتھ چُومنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دست بوس ہونا۔ اقدان کو بوسہ دینا۔ جب کسی بزرگ کی طرف منسوب کریں گے تو وہاں نہایت تعظیم و تکریم سے مراد ہوگی اور جب کسی کاریگر کی طرف منسوب کریں گے تو وہاں اُس کے ہاتھوں کی کمال ہی تعریف مقصود ہوگی جب اپنے ہاتھ کی طرف منسوب کریں گے تو وہاں نازاں ہونے اور اپنی تحسین آفرین کرنے اور خود سراہنے سے مُراد ہوگی۔ ہاتھوں کی داد دینا۔ واہ وا کرنا۔ ہاتھوں کی قدر کرنا۔ معتقد ہونا۔ خود کو مورد تحسین و آفرین کرنا۔ سہ

ہیں ہاتھ چُوم لُوں ترے گر اپنے خجستہ کشش — دستے کھینچ مجھے اُن کے تواضع کی شبیہ (ذات)

کھینچا تھا کہ یہ پانی بت بے پیر کے ہاتھ — تو نہ تھا تھا مجھے اپنے کبھی تصویر کے ہاتھ (ظفر)

صُورتگر ازل نے جو کھینچی تری شبیہ — تب اپنے اُس نے چُوم لیے اے نگار ہاتھ (")

آئینہ عذار بُتاں کیا بنائے صاف — ہاتھ اُس کے چُومے عجب آئینہ ساز ہے (وزیر)

بڑی اُس کی خُوبی کی ازبسکہ دُھوم — لیا ہاتھ قدرت کا صانع نے چُوم (دردمند)

کٹے نہ کیونکہ وُہ دل میں کہ مصحفیٔ شب دوش — میں خالی دے گیا وار اُس نے جو چلائی تیغ
میں ہاتھ چُوم لیے دور کرکے تامل کے — جب اُس نے سر پہ مرے پیار سے لگائی تیغ
امیں شیریں تری کچھ شان نہ کم ہو جاتی — چُوم لیتی لب شیریں سے جو فرہاد کے ہاتھ (مصحفی)

ہاتھ چھڑا لینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ گرفت یا قبضہ سے نکال لینا +

ہاتھ چھوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ضرب مارنا۔ تلوار لگانا۔ ہاتھ لگانا۔ وار کرنا۔ سہ

سر جھکا جاتا ہے اُٹھتے نہیں بغل سے قدم — ہاتھ مجھ پر کبھی کوئی چھوڑ دے جب تو کبھی (امانت)

رشکِ قتل غیر سے تن میں اُبھوکا ہے جوش — ہاتھ مجھ پر بھی کوئی اے مہرباں چھوڑ دے (مرزا برق)

تلافی ہو ستم سے بھی نہ پہلے — نہ چھوڑو ہاتھ تم مجھ نیم جاں پر (صابر)

ہاتھ خالی جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) وار خالی جانا۔ ہاتھ نہ پڑنا۔ تلوار نہ لگنا۔ نشانہ نہ بیٹھنا۔ (۲) چوسر میں چاروں گوٹیں ڈالنے کے بعد ایک خالی ہاتھ بھی جانے دینا + یعنی پانسہ نہ پھینکنا۔ تاش یا گنجفہ کی تقسیم کے وقت کوئی سر یا تصویر دار پتا نہ آنا۔ (۳) جب خالی ہاتھ جانا کہیں گے تو وہاں دنیا سے رِیتا جانے سے مُراد ہوگی +

ہاتھ خالی نہ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہاتھ رُکا ہُوا ہونا۔ ہاتھ میں کوئی کام ہونا۔ کام میں مشغول ہونا۔ ہاتھ کام میں لگا ہُوا ہونا۔ کام میں ہاتھ ہونا۔ فرصت نہ ہونا +

ہاتھ دانتوں سے کاٹنا یا دانتوں سے ہاتھ کاٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ اپنی بیوقوفی کے غصّے کو ہاتھ پر اُتارنا۔ گئی ہوئی چیز پر رنج و غصّہ ظاہر کرنا۔ نہایت افسوس کرنا۔ از حد پچھتانا۔ کوئی اچھا موقع کھو کر اُس کا رنج کرنا۔ سہ

دامن چُھڑا کے جب سے گیا ہے وہ بت دغا — دانتوں سے کاٹتا ہوں میں بے اختیار ہاتھ (تشنہ)

ہاتھ دراز کرنا ۔ ۱۔ فعل متعدی :۔ (۱) ہاتھ بڑھانا ۔ ہاتھ نکالنا ۔ ہاتھ آگے کرنا ۔

پنجۂ مہر بھی لے اُس کی بلائیں بکچھند ۔ ہاتھ بیر دست کرے گرچہ وہ مستوِ دراز (نصیر)

(۲) ہاتھ پھیلانا ۔ ہاتھ پسارنا ۔ (۳) دست درازی کرنا ۔ ہاتھ اُٹھانا ۔ مارنا پیٹنا ۔

ہاتھ دکھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) نبض دکھانا ۔ سناری دکھانا ۔ ع

بیمار ہجار ، گر کو کرے تو دکھا کے ہاتھ ۔ چلتے جو کہ مسیح بھی تجھ سے ملا کے ہاتھ (ذہیر)

(۲) نجومی کو ہاتھ دکھا کر اُس کی لکیروں کے موافق احوال پوچھنا ۔ پوچھا پاچھی کرنا ۔

سامدریک کے وسیلہ سے حال دریافت کرنا ۔

نکالے ہاتھ وہ پردۂ نشیں نہ پردے سے ۔ ہزار بن کے نجومی کہوں دکھاؤ ہاتھ (جرأت)

ہاتھ دوڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ ہاتھ بڑھانا ۔ ہاتھ دراز کرنا ۔ دُور تک ہاتھ

لیجانا ۔ دراز دستی کرنا ۔ ہاتھ لمبا کرنا ۔ ع ۔

جنوں نے ہجر کی شب ہاتھ دوڑایا ہے جیبِ کا ۔ کیا ہے چاک تا جیب تحرا پنے گریباں کا (ناسخ)

ہاتھ دھرنا یا رکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کسی چیز پر ہاتھ ٹکانا ۔ (۲) کسی چیز کو

تھامنا ۔ روکنا ۔ پکڑنا ۔ گرفت کرنا ۔ قابو کرنا ۔ ع

اے ذوق وقت نالے کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ ۔ ورنہ جگر کو روئے گا تو دھر کے سر پہ ہاتھ (ذوق)

(۳) کسی کی حمایت یا مدد کرنا (۴) اپنی کسی پیاری چیز کی قسم کھانا ۔ جس چیز پر ہاتھ رکھنا

اُس کی قسم کھانا ۔ جیسے بیٹے کے سر پر ہاتھ دھرنا ۔ قرآن پر ہاتھ دھرنا وغیرہ ۔ (۵) نذر

منظور کرنا ۔ نذر کی چیز کو ہاتھ سے چھو دینا ۔ نذرانہ کو ہاتھ لگا کر واپس کر دینا (۶) ہاتھ سے

بند کرنا ۔ ہاتھ سے روکنا ۔ ہاتھ کے ذریعہ سے باز رکھنا ۔ ع

خط دیکھے دل میں تھا کہ زبانی بھی کچھ کہے ۔ پر اُس نے رکھ دیا دہنِ نامہ بر پہ ہاتھ (ذوق)

ہاتھ دُھلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ دست شو یا شستن کا ترجمہ ۔ آقا یا کسی بزرگ

کے ہاتھوں پر پانی ڈالنا ۔ شادی کے روز بطریق رسم دُولہا یا دُلہن کے ہاتھ پر پانی ڈالنا ۔

ہاتھ دُھلائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۲) ہاتھ دُھلانے کا نیگ ۔ ہاتھ دُھلائی کا

اِنعام جو دُلہن کے گھر کی ماما ریت رسم کے بعد دُولہا کے ہاتھ دُھلا کر مانگتی ہے

اور دولہا اس کی سلپچی میں جو کچھ سب جانتا ہے ڈال دیتا ہے ۔

ہاتھ دھو بیٹھنا یا دھو کے بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) نااُمید ہو جانا ۔

مایوس ہو جانا ۔ کھو بیٹھنا ۔ چھوڑ بیٹھنا ۔ نراس ہو جانا ۔ آس توڑ دینا ۔ اُمید

منقطع کر دینا ۔ توقع نہ رہنا ۔ صبر کر بیٹھنا ۔ ع

عارف گدازِ غم سے ہوئے جبکہ آب ہم ۔ بیٹھے ہیں ہاتھ دھو کے تب اُمید و بیم سے (عارف)

بھلا میں ہاتھ دھو بیٹھوں نہ کیونکر جان سے اپنی ۔ کہ چلنے میں تمہارے بیچ دریا کی روانی ہے (مصحفی)

نفوں سے اُس کی میں نے جس دن سے ہاتھ دھویا ۔ ابر سیاہ اگر تربت پہ سیری رو یا (۱۷)

اِتنک خونی کا یہی جوش ہے جرأت تو بس آہ ۔ ہاتھ دامن ہی سے دھو بیٹھیں گے دھوتے دھوتے (جرأت)

گریہی وزارت کا رونا ہے فرقت میں شعور ۔ ہاتھ دھو بیٹھیں گے آخر دیدۂ پُر آب سے (مغفور)

جھک گئے ہیں آج اک ساغر سے ہم ۔ ہاتھ دھو بیٹھے ہیں کوثر سے ہم (داغ)

جو ہاتھ پہلے ہی دھو بیٹھا آبرو سے نہیں ۔ نمازِ عشق ادا اُس سے کی وضو سے نہیں (ظفر)

کیا دکھاتے ہو ہمیں تم اپنی آبِ تیغِ ناز ۔ ہاتھ دھو بیٹھے ہیں ہم دل اور جگر سے پیشتر (۱۷)

اثر گریہ سے تو ہاتھ ہی ہم دھو بیٹھے ۔ تو گمراہے نالۂ دل رکھتا ہے تاثیر تو ہوں (۱۷)

ہوتے وحشت اندازِ خوانِ نعمتِ غم پر نہیں ۔ جان سے اپنی نہیں ہاتھ دھوتے عشق میں (۱۷)

تیری اُلفت میں ہوں دو جہاں سے ہاتھ دھو بیٹھا ۔ تجھے دل دیکے میں اے کافر ہے ہر کچھ کھو بیٹھا (۱۷)

دیکھی جو تیرے ہاتھ میں شمشیر آبدار ۔ دھو بیٹھا زندگی سے تیرا جاں نثار ہاتھ (۱۷)

اب اپنی زیست سے کیونکر نہ ہاتھ دھو بیٹھوں ۔ کہ زخم خوردۂ شمشیر آبدار ہوں میں (غافل)

آبِ حیات کیوں نہ ہو خضر اُس کو آبِ تیغ ۔ دھو بیٹھے زندگی سے جو ہو کر تنگ ہاتھ (انشا یا نصیر)

ہاتھ دھو بیٹھا اثر سے گرچہ گریہ ہجر میں ۔ اُڑ گئی اے آہ تیری بھی مگر تاثیر کیا (معروف)

گریہی وزارت رہا ہے تو فرقت میں سرور ۔ ہاتھ دھو بیٹھیں گے آخر دیدۂ پُر آب سے (سرور)

دیکھ کر دم توڑتے مجھکو کہا ہے ہٹ گئے ۔ ہاتھ دھو بیٹھے وہ ہجرِ عشق کے پیراک سے (عاشق)

ہمارے گریۂ سرشار نے تاثیر اچھی کی ۔ کہ اُس جانِ جہاں سے جیتے جی ہم ہاتھ دھو بیٹھے (شہیدی)

(۲) دست بردار ہو جانا ۔ کچھ تعلق نہ رکھنا ۔ قطعِ تعلق کر دینا ۔ ع

ہاتھ دنیا و دیں سے دھو بیٹھے ۔ میں وہ عاشق کہ سب کو رو بیٹھے (مؤلف)

ہاتھ دھو چکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ بالکل مایوس اور نااُمید ہو چکنا ۔ نراس ہو بیٹھنا ۔

آس توڑ بیٹھنا ۔ درگزرنا ۔ اُمید چھوڑ بیٹھنا ۔

جس دن سے تم سے آنکھ لڑی اشکِ چشم سے ۔ ہاتھ ہم تو اپنے دیدہ و دانستہ دھو چکے (انشا)

اُس ستمگر سے جو ملا ہوگا ۔ جان سے ہاتھ دھو چکا ہوگا (بیدار)

دھو چکا ہوں میں اپنی جاں سے ہاتھ ۔ آئینہ میں وہ عبث چڑھاتے ہیں (رند)

ہاتھ دھو کر یا ہاتھ دھو کے پیچھے پڑ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ نہایت سر ہونا ۔

سارے تعلقات کو چھوڑ کر ایک کام کے سر ہو جانا ۔ درپئے آزار ہو جانا ۔ بالکل

پیچھے پڑ جانا ۔ سنو باندھ کر پیچھے پڑنا ۔ ع

بھاگوں کس سمت کہ ٹوٹے ہوئے ہیں پائے گریز ۔ ہاتھ دھو کر مرے پیچھے ہیں طرحدار پڑے (رند)

بیڈھب پڑا ہے جان کے پیچھے یہ دھو کے ہاتھ ۔ عشقِ بتاں گلے کا مرے ہار ہو گیا (داغ)

جلدِ شکستہ پشت کے جو سر لگا پیچھے پڑی ۔ ہاتھ دھو کر دل کے میرے ہے بلا پیچھے پڑی (نکہت)

ڈبو نا چرخ کا کیا چشمِ تر پیچھے نہیں پڑتے ۔ کسی کے دھو کے اتنے ہاتھ ہم پیچھے نہیں پڑتے (ظفر)

اُسکے بھیگے ہوئے بالوں نے سند کرا دے دل ۔ کہ ترے پیچھے پڑی ہاتھ وہ کاکل دھو کے (۱۷)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات

ہنسو ہیں آپ بڑے جان کے پیچھے اپنی — ہاتھ اب عشق میں اُس آفتِ جاں کے دھوبیٹھے (ظفر)

بُہت پیچھے پڑا تھا ہاتھ دھو کر — اب آیا چین سے ظالم گیا دل ✦ (بیرسوز)

پڑا تھا ہاتھ دھو کر اُس کے پیچھے — اب آیا چین کیوں مدّ گیا دل ✦ ✦ "

الٰہی ہاتھ نہ ٹوٹے ستم شعار دل کے — کہ ہاتھ دھو کے پڑے ہے پیچھے خاکساروں کے (داغ)

وقتِ وضو جو دھوتا ہے ہاتھوں کو بار بار — زاہد خدا کے پیچھے پڑا ہاتھ دھو کے ہے (مومن)

ہاتھ دھونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) دستِ شستن کا ترجمہ ۔ ہاتھ پانی سے صاف کرنا ۔ (۲) گنوار ہندو ۔ آبدست لینا ۔ طہارت کرنا ۔ گانڑ دھونا ۔ ہاتھ پانی لینا ۔ (۳) درگزرنا ۔ مایوس ہونا ۔ نا اُمید ہونا ۔ نراس ہونا ۔ آس توڑنا ۔ اُمید منقطع کرنا ✦ صبر کرنا ✦ چھوڑنا ۔ ترک کرنا ۔ کھونا ✦

مجھے دے کے دِل جان کھونا پڑا ہے — غرض ہاتھ دونوں سے دھونا پڑا ہے (رند)

پاؤں رکھتا ہے جو آتش کوچۂ جاناں میں — زندگی سے ہاتھ دھو کر مرگ کا آمادہ ہو (آتش)

چمک کر میان سے نکلی جو تیغِ آبدار اُس کی — تو میں کیا خضر اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھا (مصحفی)

ہم زندگی سے اپنی پہلے ہی ہاتھ دھو لیں — آخر یہ ڈوبنا ہے اِک دن چہ ذقن میں (؟)

کیا کہوں گریہ سے جو کچھ چشم پر بیدل بنی — دیکھنے سے ہاتھ دھوئے یہ بڑی مشکل بنی (ظفر)

دونوں جہاں سے ہاتھ ترا کٹ کے دھو گیا — شکرِ خدا شہید نہ بے وضو ہوا ✦ (ممنون)

کروں جو ترکِ تعلّق نماز شکر پڑھوں — طمع سے ہاتھ جو دھوؤں وہی وضو ہو جائے (اسیر)

ہاتھ دھو بیٹھے جبکہ دُنیا سے — نہیں حاجت وضو ہو گی ✦ ✦ (امانت)

کی شستشو بدن کی جیسن بہت سی لُنے — دھوتے ہیں ہاتھ پہنے اُس دن ہی اپنی جاں سے (میر)

تنک خوفی کا بھی جوش ہے جرأت الوس آہ — ہاتھ دامن ہی سے دھو بیٹھیں گے یعنی ہم کہو جرأت (جرأت)

یہ وہی ہے بجلی تونے کہ دل ہی نے یہی کل سے — میں دھو کر زندگی سے ہاتھ پونچھوں تیرے آنچل سے (داع علی گڑھ)

ہاتھ دے دے مارنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ ہاتھ پٹک پٹک دینا غصّے اضطراب رنج ۔ خواہ حالتِ نزع میں ہاتھوں کو زمین یا چارپائی وغیرہ پر متواتر پٹکنا ۔ ہ

ہاتھ دے دے مارتا ہوں جو زمیں پر وحشت میں — چھوٹ رہے ہیں ہیں طار پاؤں تک برابر ہاتھ میں (ناسخ)

ہاتھ دیکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدّی :۔ (۱) نبض دیکھنا ۔ ناڑی دیکھنا ۔ (۲) بحالتِ لازم) دستِ نگر ہونا ۔ ہاتھ تکنا ✦ کسی کے روپے پیسے کا محتاج ہونا ۔ ہ

بار کیا لے مہندی خود ہو اُس کی جب سُرخی — ہاتھ دیکھنے والی پنجے تکا ریں کی ✦ (ناسلوم)

(۳) کسی کی قسمت کا حال اُس کے ہاتھ کی لکیریں دیکھکر بتانا ۔ سامدریک کے قاعدہ ۔ پنجے کی ریکھاؤں کو دیکھنا ۔ کسی کا ہاتھ دیکھکر اُس کا گزشتہ اور آئندہ حال بتانا ✦

کہتے ہیں ہاتھ دیکھ کے اُس بُت کا برہمن — تم عاشقوں کو قتل کرو گے حجاب سے (نقش)

ہاتھ دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدّی :۔ (۱) ہاتھ سے ہاتھ ملانا ۔ دوسرے ہاتھ پر ہاتھ

ہات

رکھنا ۔ واہ دینا ✦ داد مانگنا ۔ تعریف چاہنا ۔ ہ

دیکھ عقد ثریا ہمیں انگور کی سوجھی — لا ہاتھ اِدھر دیکھ کہ بہت دور کی سوجھی (نظیر)

پاؤں وہ کھینچ کے بہزاد نے مانی سے کہا — ہاتھ تو دیجو ذرا مجکو مرے سر کی قسم (معروف)

(۲) قول دینا ۔ بچن ہارنا ۔ اقرار کرنا ۔ قول قرار کرنا ۔ زبان دینا ✦

جو قول کہہ چکے ہیں وہ کرتے ہیں تامّل — بیساختہ دیتے نہیں ارباب وفا ہاتھ (کفایت)

(۳) جوہری وپا بکسوار کپڑے میں ہاتھ کر کے قیمت کا اشارہ کرنا ۔ (۴) ہندی سہارا دینا ۔ مدد دینا ۔ معاونت کرنا ۔ پُشتی کرنا ۔ (۵) ہندو ۔ جھاڑ پھونک کرنا ۔ وہم کرنا ۔ بھوت پریت اُتارنا ۔ جھاڑنا ۔ (۶) ہندو ۔ چیچک کا مرجھانا ۔ باگ موڑنا ۔ سیتلا کے آبلوں کا پچکنا ۔ جیسے ماتا رانی ہاتھ دے گئی ۔ (۷) ہندو ۔ کسی کو ہاتھ لگا کر اُس کا آسیب یا جن وغیرہ معلوم کر لینا ۔ (۸) مقال) ہاتھ پھیلانا ۔ ہاتھ سے اُوپر نیچے کرنا ۔ مثلاً گیہوں یا مرچیں وغیرہ دھوپ میں ڈالیں گے تو کہیں گے کہ ان کو ہاتھ دیتے رہو جو سب طرف سے سُوکھ جائیں ۔ (۹) ہاتھ مارنا ۔ ہاتھ لگانا جیسے بیس تے بھی مڑکر ایک ہی ہاتھ دیا ۔ (۱۰) گُل کرنا ۔ بجھانا ۔ ٹھنڈا کرنا ۔ جیسے چراغ کو ہاتھ دینا ۔ (۱۱) شرط لگانا ۔ بازی بدنا ۔ ہوڑ لگانا ✦

ہاتھ ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدّی :۔ (۱) کسی چیز کے اندر ہاتھ دینا ۔ کسی چیز میں ہاتھ کرنا ۔ (۲) ہاتھ گھسیڑنا ۔ ہاتھ داخل کرنا ۔ (۳) مداخلت کرنا ۔ دخل دینا ۔ کام میں پڑنا ۔ دخیل ہونا ۔ در آنا ۔ کوئی کام اپنے ذمّہ لینا ✦

نشا ہماروں کا ہے یہ کام نہ ڈالیو یاں ہاتھ — دیکھو کہتا ہوں تمہیں ہے گھسو جانے دو (بیرسوز)

(۴) مداخلتِ بیجا کرنا ۔ دستِ درازی کرنا ۔ غیر عورت کو چھونا ۔ دستِ اندازی کرنا ۔ چھیڑنا (۵) لُوٹنا ۔ کھسوٹنا ۔ غارتگری کرنا ۔ (۶) ہاتھ لگانا ۔ ہاتھ سے چھونا ۔ مس کرنا ✦ کھانے کو ہاتھ لگانا ۔ جیسے خالہ کی جہانی ہاتھ ڈال بھجائی ✦

وہ بے نصیب شہیدِ شستِ ہوں ازل کا میں — کہ زر ہاتھ جو ڈالوں تو جائے بن مٹّی ✦ (معروف)

(۷) کسی کام کو شروع کرنا ۔ ہاتھ لگانا ۔ (۸) معالج ہونا ۔ علاج شروع کرنا ۔ علاج کو ہاتھ لگانا ۔ (۹) بچھڑنا ۔ بچھڑنے کا ارادہ کرنا ۔ ہاتھ بٹھانا ۔ ہ

بُلبل کے ذبح کرنے میں کیا فائدہ تجھے — صیّاد ڈالتا ہے عبث مُشت پر یہ ہاتھ (ذکا)

ہاتھ رکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدّی :۔ (۱) ہاتھ دھرنا ۔ دستِ نہادن کا ترجمہ ۔ (۲) ہاتھ سے کسی چیز کا مُنہ بند کرنا ۔ روکنا ۔ تھامنا ۔ باز رکھنا ۔ ہ

تا چند کرے گا رقمِ سوزِ دلِ آتش — رکھ ہاتھ قلم بیٹھتا ہے دُھواں سر قلم سے (آتش)

(۳) قسم کھانا ۔ کسی عزیز شے پر ہاتھ رکھکر اُس کی سوگند کھانا ۔ جیسے قرآن پر ہاتھ رکھنا ۔ سر پر ہاتھ رکھنا وغیرہ ۔ ہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جھوٹ کہتے ہو کہ دل اپنا تیری آنکھوں نے لیا ۔ سچ ہے کیوں ہاتھ رکھوں کھا کے قسم آنکھوں پر (نصیر)
ہم دم چھوڑ کے نگاہ چل جائیں جو آرت سر پہ ۔ ہاتھ میں رکھتا ہوں اے جان تمہارے سر پر (عشقی)

(۴) مدد کرنا ۔ سہارا دینا ۔ (۵) ہاتھ سے چھونا ۔ ہاتھ سے مس کرنا ۔ ہاتھ لگانا ۔ (۶) ایک مٹھی نکالنا ۔ مٹھی بھر نکالنا ۔ لب کا ڈھنا ۔ (۷) بچانا ۔ حفاظت کرنا + قدر کرنا ۔ جیسے ایک آنکھ بھوتی سے دوسری پر ہاتھ رکھتے ہیں +

ہاتھ رنگنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم : ۔ (۱) ہاتھ کو رنگین یا آلودہ کرنا + ہاتھوں میں مہندی لگانا ۔ (۲) مال مارنا ۔ رشوت لینا ۔ مٹھی گرم کرنا ۔ جیسے اس نوکری میں اُنہوں نے خوب ہاتھ رنگے +

ہاتھ رنگین کرنا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی : ۔ ہاتھوں کو رنگنا ۔ ہاتھوں میں سرخی لگانا ۔ ہاتھوں میں مہندی لگانا +

خونِ عاشق سے کرو رنگیں جو ہاتھ اے نگار ۔ پھر کبھی ہرگز نہ تم رنگِ حنا کا نام لو + (ظفر)
کہو قاتل سے کیا ہاتھ ہوئے رنگین ۔ نہیں مہندی سے ہوا خونِ شہدا انتظار (؟)

ہاتھ رواں کرنا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی : ۔ کسی کام کے ہاتھ سے مشق کرنا + ہاتھ صاف کرنا ۔ ہاتھ چلانا + مارنا ۔ قتل کرنا ۔ زک دینا ۔ دھوکا دینا ۔ دغا کرنا +

ہاتھ رواں ہونا ۔ ۱ ۔ فعل لازم : ۔ کسی کام میں ہاتھ کا مشاق ہونا ۔ خوب ہاتھ چلنا ۔ ہاتھ میں صفائی آنا ۔ ہاتھ صاف ہونا ۔ جیسے یہ ہاتھ تو انہیں خوب رواں ہے +

آنہیں سے پوچھ لے جتے ہوئے آتش مرے ۔ ہاتھ تیرا انجیہ اے قاتل رواں ہو جائے گا (داغ)

ہاتھ رکنا ۔ ۵ ۔ فعل لازم : ۔ (۱) ہاتھ تھامنا ۔ ہاتھ سکیڑنا ۔ کفایت شعاری کرنا ۔ جزرسی کرنا ۔ خرچ کم کرنا ۔ (۲) باز رہنا ۔ دستکش ہونا ۔ (۳) دست درازی کرنا ۔ جرأت کرنا + دا بچانا +

ہاتھ رہ جانا ۔ ۵ ۔ فعل لازم : ۔ (۱) ہاتھ پر فالج گرنا + ہاتھ میں طاقت نہ رہنا + ہاتھ سوکھ جانا ۔ ہاتھ شل ہو جانا ۔ ہاتھ کا بیکار اور نکما ہو جانا ۔ (۲) ہاتھ تھک جانا ۔ جیسے کام کرتے کرتے ہاتھ رہ گئے ۔ ع

مجھ سخت جاں کو ناز کہ یہ جو بتے گیا ۔ قاتل یہ بگا کہ مرا ہاتھ رہ گیا + (داغ)

ہاتھ سادھنا ۔ ۵ ۔ فعل متعدی : ۔ (۱) ہاتھ درست کرنا ۔ ہاتھ جانچنا ۔ ہاتھ تولنا ۔ جیسے ہاتھ سادھ کر مارو ۔ (۲) ہاتھ کو مشاق بنانا ۔ ہاتھ صاف کرنا + ہاتھ کو کسی کام کا خوگر بنانا + ہاتھ جمانا ۔ ہاتھ موزوں کرنا ۔ ہاتھ جمانا +

ہاتھ سانسنا ۔ ۵ ۔ فعل لازم : ۔ ہاتھ بھرنا ۔ ہاتھ آلودہ کرنا ۔ ہاتھ تھیڑنا +

تمہو نے کی حنا تک نہ یہ مہندی لگی ہوئی ۔ تم ہاتھ کیوں خوں میں کیوں سانتے نہیں (داغ)

ہاتھ سر پہ دھر کے رونا یا سر پہ ہاتھ رکھ کے رونا ۔ ۱ ۔ فعل لازم : ۔ سر پکڑ کر رونا ۔ نہایت افسوس کرنا ۔ سر پیٹنا ۔ ع

اے ذوق وقت نالے کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ ۔ ورنہ جگر کو روئے گا تو دھر کے سر پہ ہاتھ (ذوق)

قارون نے خاک صاف کیا مال و زر پہ ہاتھ ۔ رونا ہوا عدم کو گیا لگا کے سر پہ ہاتھ + (آغا)

ہاتھ سر پر رکھنا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی : ۔ (۱) حمایت کرنا ۔ مربی بننا ۔ سرپرست بننا ۔ حامی ہونا ۔ مددگار ہونا ۔ دستگیر ہونا ۔ پُشت پناہ ہونا ۔ حامی بننا ۔ (۲) پیار کرنا ۔ چمکارنا ۔ (۳) کسی کے سر کی قسم کھانا ۔ ع

میں اسی رشک سے مرتا ہوں کہ کل غیر نے وائے ۔ ہاتھ ہنگام قسم کیوں ترے سر پر رکھا (مصحفی)

(۴) سلام کرنا ۔ ماتھے پر ہاتھ رکھنا +

ہاتھ سر سے اُٹھانا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی : ۔ زندگی سے ہاتھ دھونا ۔ سر سلامت رہنے کی اُمید نہ رکھنا ۔ جان سے ہاتھ اُٹھانا +

جب تک سر سے نہ ہاتھ اپنے اُٹھا وے کوئی ۔ دسترس پاؤں تلک اُس کے نہ پاوے کوئی (معروف)

ہاتھ سکیڑنا ۔ ۵ ۔ فعل لازم : ۔ دیکھو ہاتھ سمیٹنا +

ہاتھ سمیٹنا ۔ ۵ ۔ فعل لازم : ۔ ہاتھ سکیڑنا ۔ ہاتھ بند کرنا ۔ ہاتھ تھامنا + دینے سے ہاتھ روکنا ۔ دینا بند کرنا +

ہاتھ سُن ہو جانا ۔ ۵ ۔ فعل لازم : ۔ ہاتھ کا کام نہ دے سکنا ۔ ہاتھ سو جانا ۔ ہاتھ میں خون کا حرکت نہ کر سکنا ۔ ہاتھ کا بیکار اور نکما ہو جانا +

ہاتھ سو جانا ۔ ۵ ۔ فعل لازم : ۔ ہاتھ سُن ہو جانا ۔ ہاتھ کا بیحرکت ہو جانا ۔ ہاتھ کا خون رک جانا +

ہاتھ سے ۔ ۵ ۔ تابع فعل : ۔ (۱) از دست ۔ (۲) معرفت ۔ ذریعہ سے ۔ جیسے ان کے ہاتھ سے روپیہ وصول پایا ۔ (۳ ۔ ع) سبب سے ۔ کارن سے ۔ جیسے میں ان کے ہاتھ سے تنگ ہوں ۔ یا تیرے ہاتھ سے زہر کھا مروں گی + (ع)

ہاتھ سے تیرے مروں کچھ کھا کر ۔ ہر گھڑی جی میں یہ آجاتی ہے + (رنگین)

(۴) ذات سے ۔ دم سے ۔ دم قدم سے ۔ اپنے وجود سے +

غیروں ہی کے ہاتھوں میں رہے دستِ نگاریں ۔ کب ہم نے ترے ہاتھ سے آزار نہ پایا (میر)

(۵) قابو سے ۔ پنجہ سے ۔ گرفت سے +

نہیں ملنے دیتی بتا کوئی ہے سے ۔ نیرے ہاتھ سے اب کدھر جائے آ تو + (رنگین)

ہاتھ سے جاتا رہنا ۔ ۵ ۔ فعل لازم : ۔ ہاتھ سے کھویا جانا ۔ قابو سے نکل جانا ۔ (۲) قابو میں نہ رہنا ۔ بس میں نہ رہنا ۔ قبضہ و تصرف سے باہر ہو جانا +

راز خلوت تم نہ جلوت میں بیاں کرنا ظفر ۔ ہاتھ سے باقی رہیگی بات ہاتھ آئی ہوئی (ظفر)
تو ہی اپنے ہاتھ سے جب دلربا جاتا رہا ۔ دل کی بھی پروا نہیں جاتا رہا جاتا رہا + (داغ)

بیک تن ہیں ہوں اگر دو دل تو کچھ کھٹکا نہ ہو ۔ یاں تو اپنے تاؤ میں ہر یک ال کھاتا رہا]
جی اگر اُس سے لگا یار نک سے دل چل گیا ۔ دل اگر اُس کو دیا جی ہاتھ سے جاتا رہا +] (نظم طباطبائی)

(۳) خود رفتہ ہو جانا ۔ آپے میں نہ رہنا ۔ آپے سے باہر ہو جانا ۔ بیخود و بے اختیار ہو جانا

Courtesy www.pdfbookfree.pk

مصرع ہاتھ سے جاتا رہا دل دیکھ محبوباں کی چال + (سودا)

کیوں نہ دل دیکھ اُسے ہاتھ سے جاوے لاکھ بار | ایسے ہی ناز سے ہاتھ اُس نے کمر پر رکھا (مصحفی)

(۳) مرجانا۔ گزر جانا۔ انتقال کر جانا +

ہاتھ سے جانا۔ ہ۔ فعل لازم :- (۱) کھویا جانا۔ جاتا رہنا + قابو سے نکلنا۔ قابو سے جانا۔ بس میں نہ رہنا + آپے سے باہر ہونا۔ خود رفتہ اور بے اختیار ہونا + اختیار سے جانا۔

گھبراتے ہو کیوں بادہ کشی سے کہ جواں ہو - زاہد ابھی کچھ ہاتھ سے جنت نہیں جاتی (ناسخ)

تو جیتے روز فزوں تھی مرے گھبرانے سے | ہاتھ سے جاتے تھے دل کس سے لگاتے (جرأت)

کل اُٹھ گیا وہ ہاتھ چھڑا میرے ہاتھ سے | آیا ہوا شکار گیا میرے ہاتھ سے + (مصحفی)

گر خبر لینی ہے تو لے صیاد | ہاتھ سے یہ شکار جاتا ہے + (دیگر)

وہ آئی گھٹا جھوم کے للچانے لگا دل | اے شیخ کو بلاؤ کہ چلی ہاتھ سے توبہ (داغ)

(۴) مرجانا۔ گزر جانا۔ انتقال کر جانا +

کرنی ہے کچھ دوا مرے دل کی تو کر طبیب | جاتا ہے ورنہ مفت یہ بیمار ہاتھ سے (مصحفی)

زہر کھاتے ہیں طلبگارِ شہادت قاتل | ہاتھ سے تیرے ترے بے سوا جاتے ہیں (آتش)

ہاتھ سے جانے دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :- چھوڑ دینا۔ قابو سے نکلنے دینا +

دام میں لاکے مجھے ہاتھ سے جانے دے گا | جعلسازی کی یہ باتیں نئی صیاد ہیں سب (امانت)

ہاتھ سے چھوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی :- ہاتھ کی گرفت میں نہ رکھنا + قابو سے نکالنا۔ ہاتھ سے جانے دینا۔ قابو سے نکال دینا +

گل تو گلشن میں تجھے ہیں ہنسوڑ | آج غنچے بھی کھڑے ہیں منہ پھوڑ +
شیشۂ توبہ شراب کو توڑ | دامنِ عیش گر نہ ہاتھ سے چھوڑ +
اے ظفر آمدہ بہار بجوش | موسم توبہ نیست بادہ بنوش

ہاتھ سے دے بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم :- کھو بیٹھنا۔ گنوا دینا۔ گنوا بیٹھنا۔ ضائع کر دینا۔ قابو میں نہ رکھنا۔ قبضہ چھوڑ بیٹھنا +

ہاتھ سے دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :- (۱) بخشنا۔ دینا۔ عطا کرنا۔ (۲) چھوڑنا۔ ترک کرنا + قبضہ چھوڑنا۔ نہ لینا۔ جانے دینا۔ جیسے اس وقت کو ہاتھ سے نہ دو۔

آتا ہو تو ہاتھ سے نہ دیجے | جاتا ہو تو اس کا غم نہ کیجے + (گلزارِ نسیم)

مصحفی چھوڑا وہ اُس کا تُو نے ناداں کیا کیا | ہاتھ سے دیتا ہے کوئی ایسی بھی سرکار کو (مصحفی)

(۳) کھونا۔ گنوانا۔ ضائع کرنا۔ اکارت کرنا +

دستِ حنائی اُن کے مت دیکھ ہر دم اے دل | یہ ہاتھ سے تو اپنا صبر و قرار دے گا (نصیر)

ہاتھ سے سپر ڈال دینا یا چھوڑ دینا۔ ۱۔ فعل متعدی :- ڈھال کو ہاتھ سے چھوڑ دینا۔ ہار مان جانا۔ شکست قبول کرنا۔ عاجزی اختیار کرنا۔ مغلوب

ہو جانا۔ عاجز ہو جانا۔ عجز قبول کرنا۔ مقابلہ کے قابل نہ رہنا۔ مقابل نہ ٹھہرنا +

بچیں ہاتھ سے کے نکلا ہو کر آخر روز | پھر نے ہاتھ سے دی ڈال سپر آخر روز (فراق)

ہاتھ سے کام نکالنا۔ ۱۔ فعل متعدی :- (۱) کسی کام کا تجربہ یا واقفیت حاصل کرنا۔ کوئی کام کر کے دیکھ لینا۔ (۲) کسی کے قبضہ سے کوئی کام جدا کرنا +

ہاتھ سے کام نکلنا۔ ۱۔ فعل لازم :- (۱) کوئی کام ہاتھوں سے کیا جانا + کسی کام کا تجربہ ہونا + کسی کام کی واقفیت ہونا۔ کوئی کام کر کے دیکھ لینا۔ بذاتِ خاص کسی کام کو کر لینا

فرہاد کو آئی نہ کبھی سینہ خراشی | گر لاکھ برس ہاتھ سے یہ کام نکلتا (داغ)

(۲) کسی کام کا قبضہ سے جانا + کوئی کام واپس لے لیا جانا۔ مثلاً ٹھیکہ ہاتھ سے نکل جائے گا تو آپ بھی کہیں گے کہ فلاں کام اُن کے ہاتھ سے نکل گیا۔ (۳) کسی کے ذریعہ سے کوئی کام پورا ہونا + کسی وسیلہ سے کوئی کام بننا۔ جیسے یہ کام انہیں کے ہاتھ سے نکلے گا اور کے بس کا نہیں ہے +

ہاتھ سے کھو دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :- اپنے قابو کا نہ رکھنا + ضائع کر دینا + کسی سے بگاڑ لینا + اپنے کام کا نہ رکھنا +

کھو دیا ہاتھ سے انہیں مجروح | یونہیں ہر روز التجا کر کے + (میر مجروح)

ہاتھ سے کھونا۔ ہ۔ فعل متعدی :- (۱) ضائع کرنا۔ گنوانا۔ چھوڑنا۔ قبضہ سے نکالنا۔ قبضہ میں نہ رکھنا۔ اختیار سے باہر کرنا +

آخر نہ تم نے ہاتھ سے کھویا طبیعت کو | خط میں خاک اُڑتی ہے انسان تو گیا
مجھے ہاتھ سے کھو کے رو دیگی دنیا | فلک نے بہت پھر کے پایا ہے مجھ کو

خاتمِ دستِ سلیماں سے ہوں قائم میں عزیز | سخت پچھتائے وہ جو ہاتھ سے کھوئے مجھ کو (قائم)

(۲) کام سے کھونا۔ کام کا نہ رکھنا۔ مطلب سے کھونا +

کھو دیا ہمارے ہاتھ سے آئینے نے تم نے | ایسا جو یاد نے آپ کو مغرور کیوں ہو (میر)

ہاتھ سے نہ جانے دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :- قابو سے باہر نہ ہونے دینا۔ قبضہ اور قابو میں رکھنا۔ تعلق نہ چھوڑنا۔ کسی چیز کو بن لئے نہ چھوڑنا +

دل قیدِ تعلق سے چھڑانے نہیں دیتے | مجھ کو وہ مرے ہاتھ سے جانے نہیں دیتے (انور)

ہاتھ سے نہ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :- ہاتھ سے نہ چھوڑنا۔ ہاتھ سے نہ کھونا۔ بالائے طاق نہ رکھنا

ایماں کو نہ دے ہاتھ سے غافل کہ پس از مرگ | آئے گا نہیں کام ترے اس کے سوا ہیچ (ظفر)

ہاتھ سے ہاتھ ملانا۔ ہ۔ فعل متعدی :- (۱) مصافحہ کرنا۔ باہم ہاتھ میں ہاتھ پکڑ کر تپاک ظاہر کرنا۔ دست بوسی کرنا۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ (۲) کچھ نقدی دینا۔ روپیہ دینا۔ کچھ دینا۔ جیسے اب تو تم کو ہاتھ سے ہاتھ ملائے بہت دن ہوئے کب دو گے +

یہ نہیں دل دیکھے تمہیں کیا لینگے | ہاتھ سے ہاتھ ملا کر دیکھو + + (رشک)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات

ہاتھ سے ہاتھ مِلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) مصافحہ ہونا ۔ (۲) کچھ نقدی دینا ۔ ہاتھ میں پیسہ دینا ۔

ہاتھ سے ہاتھ مَلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ افسوس کرنا ۔ نہایت تاسف کرنا ۔ ابھر پچھتانا ۔

سُن کے احوال مرا ناصح مُشفق نے زکی　ہاتھ سے ہاتھ ملے حیف سے سینہ کُوٹا (زکی)

ہاتھ صاف کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ہاتھ کو مشاق بنانا ۔ ہاتھ کو رواں کرنا ۔ ہاتھ سے کوئی کام نکالنا ۔ خط درست کرنا ۔ خط سنوارنا ۔ دستخط درست کرنا ۔ مشق کرنا ۔

کرتا ہے ہاتھ صاف وہ قاتل جوانِ نغل　ہر روز کاٹتے ہیں سب ہار پانچ کے (ظفر)

(۲) ہاتھ دھونا ۔ ہاتھ پاک کرنا ۔ ہاتھ پونچھنا ۔ (۳) ہاتھ کا وار کرنا ۔ ہاتھ مارنا ۔ ہاتھ لگانا ۔ قتل کرنا ۔ ذبح کرنا ۔ ہلاک کرنا ۔ حلال کرنا ✽

چھوڑا نہ دل نے صبر نہ آرام نے شکیب　تیری نگہ نے صاف کیا گھر کے گھر یہ ہاتھ (ذوق)

عجب کیا ہو جو دُرِ غلطاں پینا ہاتھ میں اُس کے　ہمیشہ ہاتھ صاف اُسنے کئے ہیں اپنے قاتل پر (صابر)

بیٹھے ہو کیا دھرے ہوئے تیغ اسپ پر ہاتھ　بندہ نواز صاف کرو میرے سر پہ ہاتھ (آغا)

معلوم نہیں ہاتھ کرے گا وہ کدھر صاف　تلوار لی جاتی ہے ہوتی ہے سپر صاف (راجہ)

ہم سے کبھی نہ تمنے کہی کوئی بات صاف　جب آن کے کیا تو کیا ہمپہ ہاتھ صاف (جعفر)

لاشوں پر بھی میری قاتل نے کئے ہاتھ اپنے صاف　تھی مگر کچھ خواہشِ تیغ آزمائی رہ گئی (ظفر)

کیا ہاتھ صاف اُس نے پہلے مجھی پر　ظفر اُس کی تیغ آزمائی کے قرباں (〃)

(۴) غارت کرنا ۔ لوٹنا ✽ ہاتھ رنگنا ۔ مال مارنا ۔ غبن کرنا ۔ تغلب کرنا ۔ (۵) زک دینا ۔ وار کرنا ۔ بُرائی کرنا ۔ چال چلنا (۶) اُڑانا ۔ خرچ کرنا ۔ صرف میں لانا ۔ ✽

قازوں نے خاک صاف کیا مال و زر پہ ہاتھ　رونا ہوا عدم کو گیا رکھ کے سر پہ ہاتھ (آغا)

ہاتھ قبضے پر ڈالنا یا رکھنا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ دست بشمشیر زدن کا ترجمہ ۔ تلوار کی موٹھ پر اُسے نکالنے کے واسطے ہاتھ دینا ۔ تلوار سونتنا ۔ تلوار کھینچنا ۔ قتل کرنے کا ارادہ کرنا ۔ آمادۂ قتل ہونا ✽

ہاتھ قلم کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ ہاتھ کاٹنا ۔ ہاتھ تراشنا ۔ ہاتھ اُڑانا ۔ دست قطع نمودن کا ترجمہ

سچ ہی سچ لکھا ہے قاصد خط یہ ہمنے یا غلط　جھوٹ ہو تو ہاتھ ابھی اپنے قلم کرتے ہیں ہم (ظفر)

آپ کچھ غیروں کو چھپ چھپ کے رقم کرتے ہیں　یہ جو ہو جھوٹ تو ہم ہاتھ قلم کرتے ہیں (محبّت)

اُن آنکھوں کو نرگس لکھا تھا کہیں　مرے ہاتھ دونوں قلم کر گیا (دبیر)

یہی لکھا نصیب کا تو خط نے لکھے خط　قاصد ترے قلم ہی کئے بید رنگ ہاتھ (نصیر)

آپ چھپ چھپ کے جو غیروں کو رقم کرتے ہیں　گر یہ ہو جھوٹ تو ہم ہاتھ قلم کرتے ہیں ۔ (درد)

ہاتھ قلم ہو جانا یا ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ ہاتھ کٹ جانا ۔ ہاتھ قطع ہو جانا ✽ ہاتھ کٹنا ۔ ہاتھ ترشنا ۔ ہاتھ اُڑنا ۔ ✽

تیغ ابرُوئے صنم کی جو لگے کھنچنے شبیہ　ہوگئے صاف قلم مانی و بہزاد کے ہاتھ (ناسخ)

ہات

کسی کاتب نے مگر نامہ لکھا تھا اُسکو　آجکل روز قلم ہوتے ہیں دو چار کے ہاتھ (زلال)

ہاتھ کاٹ دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ہاتھ قلم کر دینا (۲) تحریری اقرار کر دینا ۔ دستاویز لکھ دینا ✽

ہاتھ کاٹ کاٹ کھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ نہایت غصّے ہونا ۔ جھنجلانا ۔ غصّے میں تلملانا ۔ ✽ حسرت یا افسوس کر کے ہاتھ کاٹنا ✽

شب وصال میں وحشی سا دیکھ مجکو وہ شوخ　کہے ہے دیکھو بس آگے نہ تم بڑھاؤ ہاتھ
تمہارے ہاتھ نہ آیا ہوں میں نہ آؤں گا　مری بلا سے جو تم کاٹ کاٹ کھاؤ ہاتھ } (رنگین جرأت)

ہاتھ کاٹ کر دے دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ دستاویز لکھ دینا ۔ تمسّک کر دینا ۔ مچلکہ لکھ دینا ۔ تحریری اقرار کر لینا ✽

ہاتھ کاٹنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ہاتھ قلم کرنا ۔ ہاتھ تراشنا ۔ (۲) افسوس کرنا ۔ تاسف کرنا ۔ ہاتھ ملنا پچھتانا ✽

نصیر آساں نہیں دریائے اُلفت میں قدم رکھنا　شناور ہاتھ اپنے دُور سے ساحل سے کاٹی ہے (نصیر)

(۳) غصّہ فرو کرنے کے واسطے ہاتھوں پر چھوٹی تجلی اتارنا ۔ ہاتھ کاٹ کر اپنے غصّے کو دھیما کرنا ۔ نہایت غصّہ کی علامت ظاہر کرنا ۔ غصّے ہوئی چیز پر رنج اور غصّہ کرنا ۔

گر رو برو اُس کے تململا جاؤں میں　اور آنکھوں میں اشکِ خوں بھر لاؤں میں
تو بیچ کے دل میں اور کچھ کاٹ کے ہاتھ　جھنجلا کے بکے بہت سب تجھے کھاؤں میں } (رنگین جرأت)

(۴) پانی پر ہاتھ مارنا ۔ تیرنا ۔ پانی کاٹنا ۔ جیسے تیراک شاگرد کیسے ہاتھ کاٹنا سکھاتا ہے ✽

ہاتھ کا چھوٹا ۔ ہ ۔ صفت :۔ جو لیکر نہ دے ۔ لے لوٹ ۔ نادہند ۔ بددیانت ۔ خائن ✽ بے اعتبار جس کی ساکھ نہ ہو ✽ بے ایمان ۔ بدمعاملہ ✽

ہاتھ کا دیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ دان ۔ پُن ۔ خیرات ۔ ارپن ۔ سخاوت بخشش ۔ جیسے ہاتھ کا دیا ساتھ چلے ✽ ہاتھ کا دیا یہاں بھی کام آئے وہاں بھی ✽

ہاتھ کا دیا آڑے آئے ۔ ہ ۔ محاورہ ✽ خیرات ردّ بلا کرتی ہے ۔ نیکی ہمیشہ ساتھ دیتی ہے یعنی خیرات ۔ مصیبت کی روک تھام اور بہبودی کا انتظام کرتی ہے ✽

ہاتھ کا دیا ساتھ کھانے لگا ۔ ا ۔ محاورہ ✽ خادم برابری کا دعوے کرنے لگا ۔ کمینوں کو بھی دن لگے ۔ دست نگر برابری کا دم مارنے لگا ✽

ہاتھ کا سچّا ۔ ہ ۔ صفت :۔ معاملہ کا کھرا ۔ خوش معاملہ ۔ دیانت دار ۔ معتبر ۔ ساکھ والا ۔ امین ✽ امانت دار ۔ راست معاملہ ۔ راست باز ۔ صادق ۔ ہاتھ کا صاف لین دین کا کھرا ✽

تیرے دستِ حنائی میں بھی ہے چور　کسی کو ہاتھ کا سچا نہ پایا ۔ ✽ ✽ (داغ)

ہاتھ کا لکھا ۔ ہاتھ کا پُرزہ ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ ہاتھ کی تحریر ۔ ہاتھ کی لکھی چٹھی ۔ تحویل نامہ ✽

ہاتھ کام میں ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ ہاتھ رکا ہوا ہونا ۔ کسی کام میں ہاتھ لگا ہوا ہونا ۔ ہاتھ خالی نہ ہونا ۔ کسی کام میں مصروف ہونا ✽

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہاتھ کا میل - ہ - اسمِ مذکر: - اوّل معلوم - دوم ادنےٰ چیز - بے اصل چیز - حقیر چیز - ہیچ - ناچیز - ناقابلِ قدر - مجازاً روپیہ پیسہ زر و مال - جیسے فقرا ڈھیلے ٹھیکری سے کم نہیں خیال کرتے - جیسے روپیہ پیسہ ہاتھ کا میل ہے +

ہاتھ کانپنا - ہ - فعلِ لازم: - ہاتھ تھرتھرانا - ہاتھ لرزنا - ہاتھ میں رعشہ ہونا + ڈر یا خوف سے ہاتھ قابو میں نہ رہنا +

ہاتھ کانوں پر یا کان پر رکھنا - ہ - فعلِ لازم: - (کانوں پر ہاتھ رکھنا زیادہ مستعمل ہے) (۱) بالکل انکار کرنا - لاعلمی اور ناواقفی ظاہر کرنا + ناآشنائی ظاہر کرنا +

وہ بھی دن یاد ہیں رہتا تھا مری راہ پہ ہاتھ ۔ صفیر جو کان لگے رکھتے ہو اب کان پہ ہاتھ (ہمت)

کس طرح اُسکے سمع تک پہنچے اپنا حال ۔ کہتا ہوں جس سے ہاتھ وہ رکھتا ہے کان پر (ہمت)

(۲) بادشاہ دہلی کے دربار کا سلام جس میں ماتھے یا سینہ کی بجائے کانوں پر ہاتھ رکھا کرتے تھے چنانچہ حضرت غالب نے بھی اس قطعہ میں اسی طرف اشارہ کیا ہے +

گو ایک بادشاہ کے سب خانہ زاد ہیں ۔ دربار دار لوگ بہم آشنا نہیں

کانوں پہ ہاتھ دھرتے ہیں کرتے ہوئے سلام ۔ اس سے ہے یہ مراد کہ ہم آشنا نہیں (غالب)

ہاتھ کٹ جانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) ہاتھ میں زخم آ جانا (۲) ہاتھ قلم ہو جانا - (۳) کسی کی تحریری دستاویز کا دوسرے کے ہاتھ میں چلا جانا - تمسّک ہو جانا - تحریر ہو جانا - دستخط ہو جانا - تمسّک ہو جانا - دستاویز ہو جانا +

ہاتھ کٹ چکے ہیں - ہ - محاورہ: - تحریر دے بیٹھے ہیں - یہ بات تسلیم کر کے لکھ چکا ہوں - تحریر دیدی ہے +

ہاتھ کٹواؤں یا ہاتھ کٹواتا ہوں - ہ - محاورہ: - دعوے سے شرط لگاتا ہوں اگر خلاف ہو تو ہاتھ قلم کروا تا ہوں یعنی اس کام کا وقوع میں آنا غیر ممکن خلاف قیاس اور بہت دشوار ہے - جیسے ہاتھ کٹواتا ہوں جو آپ اسکو اس طرح اٹھا لیں +

کب ایسی ہاتھ لگی فرہاد خستہ کام تو تیکے ۔ میں اپنے ہاتھ کٹواؤں جو تیر اکام تو تیکے (ظفر)

ہاتھ سے چاکِ گریباں تو ہے ہر بار لگا ۔ ہاتھ کٹواؤں جو ناصح رہے اک تار لگا (مومن)

ہاتھ کرنا یا دکھانا - فعلِ متعدی - وار کرنا - حملہ کرنا + حربہ کرنا + بحث کرنا - بحثنا +

ہاتھ کشیدہ آسمان دیدہ - ا - محاورہ عورتیں شوخ چشم کی نسبت بولتے ہیں جس کا ہاتھ کہیں اور خیال دنظر کہیں ہو +

ہاتھ کمر پر رکھنا - ا - فعلِ لازم: - نہایت نزاکت ظاہر کرنا - کمر کی لاغری اور اپنا نازک بن جتانا - اظہارِ نزاکت کرنا +

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے - ہ - کہاوت: - جو ظاہر اور عیاں ہے اُسکا پوچھنا اور بیان کرنا فضول ہے - جو چیز آنکھوں کے سامنے موجود ہے اُسکے دریافت کرنیکی کیا حاجت ہے +

جسمِ لاغر کو دیکھ عاشق کے ۔ پوچھا حالت نزار سی کیا ہے +

بولا انکار سے ہے کیا حاصل ۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے + + (بیان فتح)

ہاتھ کوڑی نہ بازار لیکھا - ہ - کہاوت: - مفلس کا کہیں اعتبار نہیں - بازار نہ دار کا +

ہاتھ کو ہاتھ پہچانتا ہے - ہ - محاورہ: - جس سے لیتے ہیں اُسی کو دیتے ہیں - جس سے قرض یا کچھ مستعار لیا جاتا ہے - اُسی کو دیا جاتا ہے +

ہاتھ کو ہاتھ نہیں سوجھتا - ہ - محاورہ: - نہایت اندھیرا گُپ ہے - بڑا اندھیرا ہے +

ہاتھ کھجلانا - ہ - فعلِ لازم: - (۱) ہاتھ میں کھُل ہونا - ہاتھ میں خارش ہونا + (۲) ہاتھ کا نچلا نہ رہنا + ہاتھوں پر مار کھانے کو جی چاہنا - سزا کا طالب ہونا - پٹنے کو جی چاہنا - شامت آنا - کمبختی آنا - مار کھانیکی باتیں کرنا + (جب کوئی بچّہ کسی کا چیز کو چھیڑے جاتا ہے تو یہ فقرہ بولتے ہیں)

ہاتھ کھُلنا یا کھُل جانا - ہ - فعلِ لازم: - (۱) ہاتھ رواں ہو جانا - ہاتھ چلنا - ہاتھ کا حرکت کرنا - ہاتھ کا کام دینے لگنا +

کرتے ہیں مشقِ جامہ دری زندگی میں ہم ۔ ہاں کچھ کھلیں گے ہاتھ ہمارے کفن کے ساتھ (دانوا)

(۲) تنگدستی دُور ہونا - تنگی نہ رہنا - پیسہ ہاتھ میں آنا - آمدنی ہونا - تہیدستی دُور ہونا - کاروبار جاری ہونا - (۳) مار بیٹھنے کی عادت پڑ جانا - ہاتھ چھوٹ جانا +

ہاتھ کھولنا - ہ - فعلِ متعدی: - (۱) دست کشادن کا ترجمہ - دست بستہ کو وا کرنا - (۲) فضول خرچی کرنا - اسراف کرنا - (۳) سخاوت کرنا - دان و دان دینا - دریا دلی کرنا +

ہاتھ کھینچنا - ہ - فعلِ لازم: - ہاتھ اُٹھانا - دستکش ہونا - باز آنا - کنارہ کش ہونا - دست بردار ہونا - ترک کرنا - تیاگنا - کچھ تعلق نہ رکھنا - قیدِ تعلق سے چھوٹنا - دنیا کو چھوڑنا

ہے سزا وارِ اہلِ دولت سے قیصروں کو غرور ۔ ہاتھ کو جو کھینچ لے گا پاؤں کو پھیلائے گا (آتش)

کیوں تو نے ہاتھ کھینچا ہاں اور بھی لگا اک ۔ قائل رہیو اس دم جب ہاتھ اُٹھے اماں پر (عاشق)

ہے اک نیمبر اور اب اس بحر میں غرق تو ۔ کہنے سے ہاتھ اپنا کیوں میرے یار کھینچا (شاہ نصیر)

جنوں نے ہاتھ کو نا چار ہو کے کھینچ لیا ۔ نظر جو کہ گریباں میں ایک تار آیا + (عاجز)

ہاتھ کھینچو نہ قتل کرنے سے ۔ زندگانی ہے میری مرنے سے + (مجبور)

ہاتھ آپ نے اب جبکی ملاقات سے کھینچا ۔ کہتے ہو کہ خلق اُسکا نہیں دھیان میں اپنے (جرأت)

خاک میں ملجائیگا خارِ بیاباں کی طرح ۔ ہاتھ اپنا کا دشوں سے غریب آزار کھینچ (ناسخ)

ہاتھ کیوں کھینچ لیا ایک ہی ساغر دیکر ۔ وہ تو دو سو جو نہ دو اس سے تو کم ایک نہ دو (داغ)

وفا کا کر کے تو اقرار مجھ سے ہو گیا منکر ۔ تری الفت سے ہے نے ہاتھ میں اُنکا پہ کھینچا (ظفر)

پاؤں آرام سے پھیلائے اُسی نے اپنے ۔ ہاتھ دُنیا سے ظفر جس نے یہاں کھینچ لیا (ر)

ستم سے ہاتھ وہ کھینچے ظفر یہ کیا امکاں ۔ کھینچے جب تلک اس بیقرار کے تئیں (ر)

ہم جوانمرد محبت ہیں سمجھ لیں گے بھلا ۔ اپنی انصاف سے تو ہاتھ اے فلک پیر نہ کھینچ (مومن)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہاتھ کے دو بیر نہ کھانا - ا - فعل لازم :- (عو) کسی سے نہایت نفرت کرنا - گھن کھانا - متنفر ہونا - بالکل خاطر میں نہ لانا - نہایت بدصورت اور گھناؤنا خیال کرنا - جیسے میں تو اُس کے ہاتھ سے دو بیر بھی نہ کھاؤں +

ہاتھ کی روٹی - ہ - اسم مؤنث :- بیلن یا تنور کی روٹی کا نقیض - ہاتھ کے طماچے سے پکائی ہوئی روٹی - ہاتھ سے بڑھائی ہوئی روٹی +

ہاتھ کے طوطے اُڑ جانا - ا - فعل لازم :- بے سُدھ اور بیخبر ہو جانا - اِتنا ہوش نہ رہنا کہ ہاتھ کی چیز کی بھی خبر رہے - حواس باختہ ہو جانا - عقل سلب ہو جانا +

لوگ باغِ سبز دکھاتے تو ہیں پر ایکدن ہاتھ کے طوطے سے اُنکے اے ظفر اُڑ جائینگے (ظفر)

اُس بتِ صیاد کی دیکھی جو شاہین نگاہ مُرغِ دل کے اُڑ گئے ہیہات طوطے ہاتھ کے (نکہت)

پودنے نے یاں کے بنگلے میں جا ایک مینا سے کہا یہ ماجرا
پودنے سے سُنتے ہی اِس بات کے اُڑ گئے مینا کے طوطے ہاتھ کے } (انشا)

(ایک اُستاد نے اُڑجانے کی بجائے اُڑا کرنا بھی باندھ دیا ہے)

اُسکا خط دیکھتے ہیں جب صیاد طوطے ہاتھوں کے اُڑا کرتے ہیں (اُستاد)

ہاتھ کی لکیریں - ہ - اسم مؤنث :- (۱) خطہائے کفِ دست - ہتھیلی کے آڑے ترچھے نشان - (۲) علاماتِ کفِ دست - جن سے نجومی آئیندہ و گزشتہ باتیں بیان کرتے ہیں - کرم ریکھ - تقدیر کا لکھا - (۳ مجازاً) سگارت - خاندانی رشتہ - قرابت - (۴) پتھر کی لکیر - امٹ - لازوال - جیسے بیگ کا بیاہ تو ہاتھ کی لکیریں ہیں +

ہاتھ کی لکیریں مِٹنا - ہ - فعل لازم :- (۱) قرابت یا رِشتہ ٹُوٹنا - ناممکن امر کا ظہور ہونا - محبت کا وصال ہونا - لہو سفید ہونا - محبت کا جاتا رہنا - مظفر دار خان کہتے ہیں ؎

لکیریں ہاتھ کی مِٹتی ہیں یارب کیا قیامت ہے جو جانی دوست تھے وہ دشمنِ جاں ہوتے جاتے ہیں (نکہتی)

(۲) خویشاوندوں اور قرابت داروں کی حق پوشی ہونا - حقداروں کا حق جانا +

ہاتھ کی لکیریں نہیں مِٹتیں - کہیں ہاتھ کی لکیریں مِٹتی ہیں؟ - ہ - محاورہ :- قرابت کسی طرح نہیں چھوٹ سکتی - اپنے کسی طرح غیر نہیں ہو سکتے - ناخن سے گوشت جُدا نہیں ہوتا +

ہاتھ کے نیچے آجانا - ہ - فعل لازم :- کسی کے بس یا قابو میں آجانا - ہتھے چڑھ جانا - قبضے میں آجانا - ماتحت ہو جانا - قبضہ ہو جانا - جیسے جو میرے ہاتھ کے نیچے آجائے تو پھر جھٹکی (مجالس النسا)

ہاتھ گاڑی - ہ - اسم مؤنث :- جن رکشا - رکشا - پہاڑی بگیاں جنہیں چھپانی لیکر چلتے ہیں +

ہاتھ گریبان تک جانا - ا - فعل لازم :- گریبان پھاڑ ڈالنا - گریبان چاک کرنا - جوشِ سودا اور غلبۂ وحشت کا ظہور پکڑنا +

گل ہم جو بن تُمہارے گلستان تک گئے بے اختیار ہاتھ گریباں تلک گئے + (مشتاق)

ہاتھ جا نے لگا گریباں تک چاک کے پہلے پاؤں داماں تک (دبیر)

ہاتھ گھِسانا - ہ - فعل متعدی :- بیفائدہ محنت کرنا - لاحاصل یا بے سُود کام کرنا +

ہاتھ گھِسائی - ہ - اسم مؤنث :- وہ دستی محنت جس سے کچھ فائدہ نہ ہو - محنت بیفائدہ - مشقتِ لاحاصل - مُفت کی محنت - جیسے آنہ نہ پائی مُفت کی ہاتھ گھسائی +

اِک تغل ہُوا ہے کفِ افسوس کا ملنا جز وقت کی یہ ہاتھ گھسائی نہیں باقی + (صابر)

ہاتھ گھِسنا - ہ - فعل لازم :- بیفائدہ کام کرنا - لاحاصل کام کرنا - ایسا کام کرنا جس سے کچھ مطلب نہ نکلے - ہاتھوں کو ناحق تکلیف دینا +

ہاتھ لایا ہاتھ لانا - ہ - کلمۂ تعریف و مدح :- واہ وا - کیا کہنا ہے - داد دینے کا کام کیا ہے - آفریں ہے - مرحبا - شاباش - اپنے کام کی داد مانگنے پر بھی یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں - جیسے اِسی بات پر ہاتھ تو لاؤ +

کیا ہاتھ لگایا ہے کہ دو ٹکڑے ہُوا غیر قُربان صفائی پہ ترے ہاتھ کی لا ہاتھ (کفایت)

مہندی ملکر ہے جو ت مرجاں پر ہاتھ لا ہاتھ لگا کیا کہنا + + (صبا)

تو بھی اے ناصح کسی پر جان دے ہاتھ لا اُستاد کیوں کیسی کہی + + (داغ)

ہاتھ لیکا - ہ - اسم مذکر :- دیکھو ہاتھ چالاک، چور، اُچکا +

ہاتھ لگانا - ہ - فعل متعدی :- (۱) چھونا - مَس کرنا - ہاتھ پھیرنا - دستمالی کرنا -

جو چھیڑے برق کے شعلہ کو تیرا سوختہ جاں تو وہ کہے کہ لگا تو نہ جلتے جلتے ہاتھ + (ذوق)

(۲) چھیڑنا - دست درازی کرنا - ہاتھ ڈالنا - مصطفےٰ خاں یکرنگ ؎

زبانِ تیکو وہ ہے مہندی کا ہر بات کہ خوباں نے لگائے ہیں مجھے ہات (یکرنگ)

(۳) سہارا دینا - مدد کرنا - بہار اُٹھا دینا - بوجھ اُٹھوانا + کندھا دینا - جیسے کٹھری کو ہاتھ لگا دو - ذرا چھپر کو ہاتھ لگانا +

تابوت پہ بیمارِ محبت کا ہے تیرے تو بھی تو ذرا چلکے جنازے کو لگا ہاتھ + (کفایت)

(۴) کام شروع کرنا - بدّھا لگانا - لگا لگانا - جیسے اب تو ہمارے کام کو بھی ہاتھ لگا دو - ہمارے کام کو کب سے ہاتھ لگاؤ گے +

(۵) تلوار کا وار کرنا - تیغ یا خنجر مارنا - ضرب لگانا - ہاتھ مارنا - ہاتھ جھاڑنا - ہاتھ چھوڑنا - جیسے ایک ہی ہاتھ ایسا لگایا کہ دو ٹکڑے کر دئے +

ممکن نہیں ہے قطعِ تعلق وصال یار تم فیصلہ ہی کیوں نہ کرو اک لگا کے ہاتھ (ظہیر)

کیا ہاتھ لگایا کہ دو ٹکڑے ہُوا غیر قُربان صفائی پہ ترے ہاتھ کی لا ہاتھ + (کفایت)

قاتل نے قتل گاہ میں تُرکی تمام کی چپ و راست غضب کے وار لگائے بلا کے ہاتھ (دبیر)

نیم بسمِل مجھے رکھنے سے نہیں کیا حاصل ایک ہاتھ اور بھی خنجر کا لگاتے جاتے + (زائد)

کچھ مانش ترے کُشتے میں باقی ہے قاتل بسم اللہ آپ ہاتھ تو لگا دیکھئے کیا ہو (شوق)

ہات

سوائے تو جاتا رہے دردِ سرِ عاشق　　صندل کی عوض ہاتھ لگایا نہیں جاتا　(برق)

(۶) شرط بدنا۔ بازی لگانا۔ ہوڑ بدنا۔ جیسے آؤ کتنے کتنے ہاتھ لگاتے ہو یعنی کس قدر نقدی کی شرط بدتے ہو یا کتنے کتنے روپے کی شرط لگاتے ہو۔ (۷) قول دینا۔ بچن ہارنا۔ پکا اقرار کرنا۔ عہد و پیمان کرنا۔ (۸) تیرنا۔ ہاتھ مارنا۔ جیسے دو ہاتھ لگائے اور پرلے پار۔ + چار ہاتھ لگا کر منجدھار میں پہنچا۔ +

مانندِ موج مِٹ گئے ہم بحرِ عشق میں　　پہنچے کبھی نہ جو کنارے لگا کے ہاتھ　(اسیر)

(۹ عو) مارنا۔ پیٹنا۔ دھول یا دھپ لگانا۔ تھپڑ جڑنا۔ چانٹا سہی کرنا جیسے نانی کے آگے کیا مجال جو کوئی اُسے ہاتھ لگا سکے میرے بچے کو ہاتھ لگایا تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں (۱۰) کسی غیر عورت سے کام لینا۔ مباشرت کرنا۔ جیسے میاں نے لونڈی کو ہاتھ لگایا اور وہ سر پر چڑھی باندی کو ہاتھ لگایا اور کام کاج سے گئی +

دیکھا نہ گلچین کو لگا کے مزا یہ ہاتھ　　اُسکی نظر میں خار ہوئے سب میاں نا معلوم

ہاتھ لگائے کُملانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نہایت نازک بدن ہونا چھوئی موئی کی طرح نازک ہونا (نزاکت کی تعریف میں یہ محاورہ بولا جاتا ہے۔) +

ہاتھ لگائے یا ہاتھ لگے میلا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نہایت ہی سفید اُجلا براق اور آبدار ہونا + نہایت لطیف صاف اور پاکیزہ تن ہونا +

تو لگے کملائے جاتے ہو نزاکت ہائے رے　　ہاتھ لگتے میلے ہوتے ہو لطافت ہائے رے　(میر)

اے یاسمن تو اُس کے مقابل نہ ہو جس کا　　میلا ہو بدن ہاتھ لگائے سے کسی کے　(اقبال)

ہاتھ لگ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ چھوا جانا + دستیاب ہو جانا۔ مل جانا + ہاتھ آ جانا + قابو چڑھ جانا۔ بس میں آ جانا

بس ہیں کر اُن اُنگلیوں سے تو نہ پونہ کینا　　ہاتھ لگ جائے تو دُوں میں تجکو چور نگوڑا　(نصیر)

ہاتھ پاؤں کو بگانے وصل ہی دیتے نہیں　　آپ کے بھی ہاتھ یہ اچھا ستانا لگ گیا۔　(جرأت)

ہاتھ لگنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) چھوا جانا۔ مس ہونا + ہاتھ پھرنا۔ دست مالی ہونا۔ جیسے بعض چیز ہاتھ لگنے سے میلی ہو جاتی ہے۔ (۲) ملنا۔ حاصل ہونا۔ پانا۔ ہاتھ آنا۔ میسّر ہونا۔ دستیاب ہونا۔ بہم پہنچنا + وصول ہونا۔ جیسے اُن سے کیا ہاتھ لگا +

کیوں کر نہ اپنا زو بھی ہو دے کباب نرا　　قسمت سے ہاتھ بوسۂ سیب ذقن لگا　(ظفر)

مدّوں میں کشتہ ہوس ہوا نہ کچھ حاصل　　بجز نصیب کبھی ہاتھ کیمیا نہ لگے +　(رر)

کہاں سے روز دل و سینہ و جگر لاؤں　　تمہیں تو کھیل لگا ہاتھ تیغ رانی کا +　(ممنون)

جان جائے سے دعشق میں کچھ اور نہیں　　کیا لگا دیکھ تو تو مجنوں و فرہاد کے ہاتھ　(جعفر)

فصلِ گُل آنے ہی دیوانوں کی ہے کثرت　　ہاتھ لگتے نہیں زنجیر بنانے والے　(آغا)

دُنیا میں اگر ہمکو ملا تختِ سلیماں +　　تابع رہے سب جنّ و پری آدم و حیواں
جب تن سے ہوا ہو گئی وہ پھونکی سی جاں　　پھر اُڑ گئی اک آن میں سب حشمت و سبحاں

ہات

سے مشرق سے تا غرب لگا ہاتھ تو پھر کیا

(۳۔ حساب) حاصل ہونا۔ جوڑنے میں دہائیوں کا حاصل ہونا۔ جیسے دس کا صفر۔ ہاتھ لگا ایک۔ چوبیس کے چار ہاتھ لگے دو۔ گیارہ کا ایک ہاتھ لگا ایک وغیرہ۔ (۴) قابو چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ ہتّے چڑھنا۔ ڈھب پر چڑھنا۔ جیسے کبھی ہمارے بھی تو ہاتھ لگو گے + اب کے ہاتھ لگے تو مزا چکھاؤں گا +

خوش ہوا دل میں وہ شکار افگن　　کہ مرے ہاتھ اک شکار لگا +　(ظفر)

بچیں گے حضرتِ زاہد کہیں بغیر پٹے　　ہمارے ہاتھ لگے ہیں جناب برسوں میں　(رند)

بولی باتیں بنا نہ میرے ساتھ　　اب تو ہیں لگ گئی ہوں تیرے ہاتھ　(شوق)

(۵) سہارا ملنا۔ مدد ملنا۔ (۶) کام شروع ہونا۔ لگا لگنا۔ (۷) تلوار کا ہاتھ پڑنا۔ ضرب لگنا۔ (۸) شرط ہونا۔ بازی لگنا۔ بازی بدنا۔ جیسے دس دس روپیہ کا ہاتھ لگا ہے +

ہاتھ لیا کاسا تو بھیک کا کیا سانسا۔ ہ۔ کہاوت:۔ جب گدائی اختیار کی تو پھر مانگنے میں کیا احتیاط جب بھیک ہی مانگنی ٹھہری تو پھر اندیشہ ہی کس بات کا ہے

ہاتھ مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہاتھ لگانا۔ ضرب لگانا۔ تلوار کا وار کرنا سے

گورے ہاتھ اُسکے عجب رکھتے ہیں وہ آب یہ ہاتھ　　مار بیٹھے میں غرض پنجۂ مہتاب پہ ہاتھ　(نظیر)

کھینچ کر عشق جفا پیشہ نے شمشیر جفا　　پہلے اک ہاتھ مجھی پر تو نازش ہیں مارا　(ذوق)

سر سے گلے میں ہے ابھی تسمہ لگا ہوا　　قاتل خدا کے واسطے اک اور مار ہاتھ　(رند)

(۲) بڑے بڑے نوالے کھانا۔ بڑے بڑے لقمے لینا۔ جلد جلد اور خوب کھانا +

کھاتا ہے اس مزے سے غمِ عشق میرا دل　　جیسے گرسنہ مارے ہے حلوائے تر پہ ہاتھ　(ذوق)

(۳) چوری کرنا۔ غبن کرنا۔ مال اُڑانا۔ مال مارنا۔ خیانت کرنا۔ اُچک لینا۔ جھپٹ لینا۔

اے شمع ایک چور ہے بادِ نسیمِ صبح　　مارے ہے کوئی دم میں ترے تاج زر پہ ہاتھ　(ذوق)

(۴) کسی بات کے کرنے کا عہد کرنا۔ شرط لگانا۔ شرط بدنا +

کیوں یار سے مگر شکّ اُٹھے ہاتھ مار کے　　آخر کو وہ ہی کرنا پڑا اب تو ہار کے　(...)

(۵) خوب رشوت لینا۔ دھڑا دھڑی سے رشوت کھانا۔ (۶) قبضہ کر لینا۔ قابض ہو جانا۔ (۷) قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ ہاتھ صاف کرنا۔ گردن اُڑانا۔ (۸) قول دینا۔ اقرار کرنا۔ بچن ہارنا +

ہاتھ ماں نہ گانٹ مال ہیں دھنونتی جات مال۔ ہ۔ کہاوت:۔ یعنی نہ میرے ہاتھ میں ہی ہنر ہے نہ بدن میں ہی جوہر ہیں تو اپنی اعلیٰ ذات کے سبب ہیرا ہوں۔ جب کوئی بے سلیقہ اپنی ذات پر گھمنڈ کرتا ہے تو طنزاً یہ کہاوت کہی جاتی ہے +

ہاتھ مروڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ کو بل دینا۔ دست بر تافتن یا پیچیدن کا ترجمہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات

ہاتھ پھیر دینا۔ ہاتھ موڑ دینا +

ہاتھ ملانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُصافحہ کرنا۔ مُلاقات کے وقت ہاتھ سے ہاتھ مس کرنا +
رُخصت کے وقت مُصافحہ کرنا۔ ہاتھ سے ہاتھ ملا کر جانا۔ دست بدست وادن کا ترجمہ۔ سلامِ رُخصت کرنا
بیمار چارہ گر کو کرے تو دُکھا کے ہاتھ — چلتے ہوئے مسیح بھی تجھسے ملا کے ہاتھ (ظہیر)
(۲) کُشتی سے پیشتر بطورِ مصافحہ ہاتھ ملانا۔ کُشتی میں داؤں شروع کرنے سے پہلے ہاتھ ملانا جیسے
کہتے ہیں کہ اُس نے ہاتھ ملاتے ہی مارا (۳) پنجہ کشی کرنا۔ پنجہ کرنا۔ ہاتھ سے ہاتھ پکڑ کر زور
کرنا (۴) کچھ نقدی دینا۔ کچھ دینا۔ بوہنی کرانا۔ جیسے صُبح ہی صُبح ہاتھ تو ملاؤ مال بھی لیجانا۔
دل سی چیز لے گئے پھر بھی — ہاتھ تم نے نہیں ملایا حیف (مؤلف)
(۵) دان پُن کرنا۔ خیر خیرات کرنا۔ بخشنا +

ہاتھ ملاؤ۔ ہ۔ محاورہ:۔ (۱) کچھ دو۔ نقدی عنایت کرو۔ دلواؤ۔ (۲) کُشتی شروع کرو +

ہاتھ ملتے پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کفِ افسوس ملتے پھرنا۔ افسوس کرتے پھرنا۔
پچھتاتے پھرنا۔ تلملاتے پھرنا۔ کلپتے پھرنا +
چھوڑ کر یار ہیں سب ہوئے چلتے پھرتے — اپنی تنہائی پہ ہم ہاتھ ہیں ملتے پھرتے (ظفر)

ہاتھ ملتے رہنا یا رہ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ افسوس کرتے رہنا۔ تلملاتے رہنا۔
پچھتاتے رہنا۔ کلپتے رہنا +
گرد رہ نے میری اُڑ کر اُسکی آنکھیں بند کیں — ہاتھ ملتا ہی مسافر کے لئے رہزن رہا (آتش)
جب کبھی حق نے تری تصویر اپنے ہاتھ سے — ہاتھ ملتی رہ گئی تقدیر اپنے ہاتھ سے (حیینی)
ہم ہاتھ ملتے رہ گئے اُلفت کے تار کو — توڑا جو اس عدوئے وفا نے تڑاق سے (ظفر)

ہاتھ مل کر یا مَل مَل کر رہ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ افسوس کر کے رہ جانا۔ پچھتا کر رہ جانا۔ تلملا کر رہنا۔ کلپتا رہنا +
منفعل قاتل کو میری سرفروشی نے کیا — قتل کرتے تو کیا پر ہاتھ مل کر رہ گیا + (قدر)
دست و پائے نگار میں جب غیر نے مہندی لی — آگ سی دل میں لگی میں ہاتھ مل کر رہ گیا (اسیر)
خواب میں گل پاؤں اپنے دوست کے ستا تھا میں — آنکھ دشمن کھل گئی سو ہاتھ مل کر رہ گیا۔ (اسیر)
خویش و بیگانہ کوئی جائے نہ ساتھ — یک بیک رہ جائیگے مل مل کے ہاتھ
سُننے میں موا ہی آئے کہہ نہ سکی اک بات — سو وت بھی رہ وت اُٹھی مل مل رہ گئی ہات (دوہا)

ہاتھ ملنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دست از حسرت مالیدن کا ترجمہ۔ کفِ افسوس ملنا ۔
حسرت سے ہائے کہنا۔ حسرت میں رہنا۔ افسوس کرنا۔ متاسف ہونا۔ پچھتانا۔
تلملانا۔ کلپنا۔ پشیمان ہونا۔ کمال تاسف کرنا۔ بعض موقع پر تلملانا۔ مُضطرب
ہونا۔ تڑپنا بھی مفہوم ہوتا ہے جیسا کہ رباعی میر سوز سے ظاہر ہے +
اے سوز سنبھل یہ آہ و زاری کب تک — آ ہاتھ نہ مل یہ بے قراری کب تک
آپ ہی عاشق ہے اور آپ ہی معشوق — پردے سے نکل یہ شرمساری کب تک

ہات

جو دیکھیں وہ انگیا جواہر نگار — فرشتہ ملیں ہاتھ بے اختیار + + (میرحسن)
دمِ آخر بھی کس مُشکل سے میرا دم نکلتا ہے — کہ دشمن تک مرے حالِ زبوں پر ہاتھ ملتا ہے (ظہیر)
تیری محرم میں کیا بلا کچھ ہے — جسنے دیکھا سو ہاتھ ملتا ہے + (دکترین)
مُرغانِ باغ آتشِ گُل نے جلا دئے — صیاد ہاتھ مل کے چمن سے نکل گیا (آتش)
غفلت میں ہم نے عہدِ جوانی کو کھو دیا — اب بیٹھے ہاتھ ملتے ہیں کھو کر تمام رات (ء)
یاد آتا ہے وہ قدِ کشیدہ جو چمن میں — ملتا ہوں میں جا جا کے صنوبر کے تلے ہاتھ (ء)
مہندی لگا کے قتل جو مجکو نہیں کیا — غیرت کے مارے ملتا ہے حسرت سے یار ہاتھ (ء)
اب تو آزردہ ہے تو لیکن ملے گا ہاتھ پھیر — جس گھڑی آنش نکل جاویگا پیارے شہر سے (ء)
مچھلیاں بانہوں کی دیکھ لے بحرِ کرم — ہاتھ ملتا ہوں تڑپتا ہے مرا دل کیا کیا (امانت)
گُل ہوا کوئی چراغِ سحری اے بُلبُل — ہاتھ ملتی ہوئی پتوں سے صبا آتی ہے (دیا شنکر نسیم)
صاف ملنے سے ہمارے جو اُٹھا بیٹھا ہاتھ — ہاتھ اُسکے لئے ہم ملتے ہیں ہیہات عبث (جرأت)
شبِ فُرقت میں اُس نے کیا کہوں یہ لحظہ بستر پر — پڑا ملتا ہوں ہاتھ آنکھیں کھلی ہیں سینہ ملتا ہے (ء)
دیکھ کر نبض کو مری ہیہات — ہاتھ ملنے لگا طبیب اپنے + + (ء)
ہاتھ ملتے ہو مری نبض کو کیوں دیکھتے ہی — ہے طبیبو کہو کیا ہیگا یہ آزار مجھے + (ء)
پر کترنے کو جو صیاد نے چاہی مقراض — ہاتھ ملتی تھی مرے حال پہ کیا ہی مقراض (ذوق)
ملا جو غیر نے عطر اُسکو واں تو رشک سے یاں — لکیریں مٹ گئیں ہاتھوں کی ملتے ملتے ہاتھ (ء)
حسرتیں لیگئے اس بزم سے چلنے والے — ہاتھ ملتے ہی اُٹھے عطر کے ملنے والے (داغ)
کس قدر اُنکو فراقِ غیر کا افسوس ہے — ہاتھ ملتے ملتے سب رنگ حنا جاتا رہا (ء)
آہ بھی اس طرح نکلتا ہے — جس نے دیکھا سو ہاتھ ملتا ہے (میرسوز)
پنجۂ مرجاں کہاں آغا کفِ رنگیں کہاں — ہو گئے پامال یہ ہاتھ ملکر سیکڑوں (آغا)
جو اس مقام پہ آیا ہے ہاتھ ملتا ہے — ہتھیلیوں میں کسی آدمی کی بال نہیں (جگر)
جنوں دیکھے مرا ملے بہت ہاتھ — مہندی ہاتھوں میں شب لگا کر (عاشق)
جس نے دیکھا اُسکا نقشہ ہاتھ مل کر یہ کہا — ہائے اس تصویر کا بھی کیا غضب پرداز ہے (مصحفی)
تجھسے جب تک نہ ملی تھی مجھے کچھ دُکھ ہی نہ تھا — ہاتھ ملتی ہوں تری بات کو کیوں مان گئی (رنگین)
اس طرح دل گیا کہ اب تک ہم — بیٹھے روتے ہیں ہاتھ ملتے ہیں + (میر)
رات دن ہاتھ ملتے رہتے ہیں — دل کے جانیکا ہے بڑا افسوس + (ء)
انگلیاں گھس گئیں یاں ہاتھوں کے ملتے ملتے — لیکن افسوس نوشتہ نہ مٹا قسمت کا (فراق)
پھندوں کو توڑ توڑ کے طائر نکل گئے — صیاد ہاتھ مل رہا ہے اپنے دام پر (رند)
قدر میری سمجھے نہ تھی صیاد — ہاتھ ملتا ہے کیوں رہا کر کے + (ء)
گلا میں کاٹ چکا جب تو ہاتھ ملتے ہو — خبر یہ کی تھی تمہیں پیشتر کئی دن سے (ء)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات

صید کیا تو نے تو مارا دلِ صیاد ہوئے ہاتھ — ہاتھ ملتے میں خوش صیاد تیرے ہاتھ سے (نظیر)

ہاتھ ملنے کے سوا کچھ بھی نہ حاصل ہوگا — اور چلی جائے گی یونہیں یہ بہار آخر کار (نظیر)

ہاتھ ملتا ہوں کہوں کیا یہ جانی کیا ہوا — ہاتھ سے وہ قول کا چھلا نشانی کیا ہوا (ناظر)

ہاتھ کو ہاتھ پہ تو رکھ کے لگا جب چلنے — ہاتھ ہم ملتے تھے دل تھا کہ ملا جاتا تھا (ر)

یہ حال ہے غم فرقت کے ہاتھ سے ہیہات — کہ مل رہے مری باہیں پہ ہتھیں ہیں ہاتھ (ر)

اُدھر تو موت کی خواہش میں بسمل ہاتھ ملتا ہے — اِدھر کو نیم بسمل چھوڑ قاتل ہاتھ ملتا ہے (ر)

ہاتھوں سے غم کے اب ہے یہ ہیہات میرا حال — ملنے میں مجھکو دیکھ کے سب غل ہاتھ (ر)

اِک جھپک پہ گئے تم ہاتھ ہو ملتے تا صبح — ہوگا کیا حال جو دیکھو گے بھلا صورت کو (مؤلف)

ہاتھ ملنا۔ ہ۔ فعلِ لازم:۔ (۱) مصافحہ ہونا۔ دستابوسی ہونا۔ دست بوسی ہونا + تپاک کی ملاقات ہونا۔ (۲) روپیہ ہاتھ لگنا۔ نقدی ملنا + یونہی ہونا۔ بکری ہونا۔ (۳) پہلوانوں کا کُشتی کے وقت داؤ کرنے سے پہلے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر کھینچنا +

عشق پُرزور حُسن زور شکن — رہ گئے آج ہاتھ مل مل کے + + (داغ)

ہاتھ ملوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی:۔ (۱) افسوس کرانا۔ حسرت دلانا۔ پچھتاوا دلانا +

شوخ مہندی سے ہُنکا رونگٹے خوں کا رنگ ہے — ہاتھ ملوانا ہمیں منظور ہے جلاد کا (آتش)

(۲) ہاتھ کی مالش کرانا۔ ہاتھ پر تیل ملوا کر اُسے درست کرانا +

ہاتھ ملوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی:۔ (۱) مصافحہ کرانا۔ دست بوسی کرانا۔ (۲) کچھ نقدی دلوانا۔ جیسے آج تو ہاتھ ملوا دو +

ہاتھ میں۔ ہ۔ تابعِ فعل:۔ (۱) قبضہ میں۔ تصرف میں۔ اِختیار میں۔ جیسے اب تو یہ بات تمہارے ہاتھ میں ہے۔ (۲) در دست۔ ہاتھ کے اندر مٹھی میں +

مال ہے اپنا جو یوسف، آگیا بازار میں — ہے زر قیمت کمر میں ہاتھ میں بیعانہ آج (آتش)

ہاتھ میں آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم:۔ (۱) حاصل ہونا۔ ملنا۔ ہاتھ لگنا۔ جیسے غریب کو مار کر تمہارے ہاتھ میں کیا آیا۔ (۲) قبضہ میں آنا۔ قابو میں آنا۔ قابو چڑھنا۔ بس میں آنا +

وہ رشک گل نہیں آئیگا ہاتھ حضرتِ دل — عبث تم اپنا نہ کھا کھا کے گل سُجاؤ ہاتھ (جرأت)

۔ ہنا مت ہاتھ تم، یا ہوں چین نہ آوے گا — مری بلا سے جو تم کاٹ کاٹ کھاؤ ہاتھ (ر)

(۳) دستیاب ہونا۔ بہم پہنچنا۔ جیسے ہمارے ہاتھ میں روپیہ آجائے تو تمہیں دیں +

ہاتھ میں تلوار لئے پھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم:۔ مارنے کو پھرنا۔ قتل کرنے کو پھرنا۔ قتل کے درپے رہنا۔ ذبح کرنے کی تلاش میں رہنا +

کردیا کیا تری ابرو نے اشارہ ظالم — کہ قضا ہاتھ میں تلوار لئے پھرتی ہے + (ذوق)

ہاتھ میں ٹھیکرا دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی:۔ (۱) بھیک منگوانا۔ گدائی کرانا۔ (۲) مُفلس کردینا۔ محتاج بنا دینا۔ بھیک منگوا دینا +

ہاتھ میں ٹھیکرا لینا۔ ہ۔ فعلِ لازم:۔ (۱) گدائی کرنا۔ بھیک مانگنا۔ (۲) مفلس ہونا۔ نادار ہونا۔ غریب و محتاج ہونا +

ہاتھ میں ٹھیکرا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم:۔ بھیک مانگتے پھرنا۔ گدائی کی نوبت آنا۔ جیسے تمہیں کنگال فقیر ہونا + لطیفہ۔ مرزا اسد اللہ خاں غالبؔ کو جاں، ورشوق تھا ولیں حقہ بھی کثرت سے پیتے تھے۔ ایک دفعہ جب حضرت نہایت تنگدست ہوگئے کئی مہینہ تک چلم بردار کو تنخواہ نہ دے سکے وہ جس وقت چلم بھرنے آگ کے ٹھیکرے کے پاس گیا تو آپ ہی آپ بڑبڑانے لگا جب چلم بھر کر لایا تو حضرت نے اُس سے پوچھا کہ میاں آج تم ٹھیکرے سے کیا باتیں کر رہے تھے اُس نے عرض کیا کہ حضور کچھ نہیں یہ کہہ رہا تھا کہ آج چار مہینے ہوگئے تنخواہ نہیں ملی دیکھئے کیونکر کام چلتا ہے۔ مرزا نے پوچھا پھر بھی ٹھیکرے نے اِس کا کیا جواب دیا۔ چونکہ ایک تو وہ ایسے لائق کا ملازم دوسرے خود بھی طباع اور زندہ دل تھا عرض کیا کہ حضرت اُس نے کہا میں تیرے ہاتھ میں ہونگا اور تو گلی گلی کی سیر کرتا طرح بطرح کے گیت گاتا پھرے گا۔ مرزا صاحب کو یہ لطیفہ پسند آیا ایک دوست کے سامنے بیان فرما کر اُسکی تنخواہ دلوادی +

ہاتھ میں چڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی:۔ ہاتھ میں اُتارنا۔ ہاتھ میں پہنانا۔ ہاتھ میں داخل کرنا۔ جیسے ہاتھ میں چوڑی چڑھانا +

ہاتھ میں چڑھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم:۔ ہاتھ میں آنا۔ ہاتھ میں اُترنا۔ جیسے ہاتھ میں چوڑی چڑھنا۔ آستین چڑھنا وغیرہ +

ہاتھ میں دل رکھنا۔ ا۔ فعلِ متعدی:۔ دلداری کرنا۔ نازبرداری کرنا۔ دل میلا نہ ہونے دینا۔ ہر ایک آرزو پوری کرنا۔ ہر طرح سے راضی اور خوش رکھنا۔ خاطرداری کرتے رہنا۔ دلجوئی دلدہی اور خاطرداری کرنا۔ ہ

غیر پر جو لطف تھا اگرچہ وہ ہم پر کچھ نہ تھا — ہاتھ میں دل اب بھی رکھتا پر اُس عیار نے (معروف)

ہاتھ میں دل لینا۔ ا۔ فعلِ لازم:۔ دل خوش رکھنا۔ راضی رکھنا۔ دلجوئی کرنا۔ دلدہی کرنا۔ دلداری کرنا۔ خاطرداری کرنا +

دل ہاتھ میں اُس کا لیا پر ہے یہ خفقانِ حال — جنبش میں رہے جیسے کہ ساغر کے تلے ہاتھ (ظفر)

ہاتھ میں دل نہ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم:۔ دل کا قابو میں نہ ہونا۔ دل کا نہایت مضطرب اور بیقرار ہونا + دل دھڑکنا +

ہاتھ سے تیرے یہ احوال ہے دلبر اپنا — دل نہیں ہاتھ میں اور ہاتھ ہے دِل پر اپنا (ممنون)

ہاتھ میں دے روٹی اور سر پر مارے جوتی۔ ا۔ کہاوت:۔ یعنی ایسا کمظرف ہے کہ اگر اپنا احسان کرتا ہے تو بار بار اُٹھے بغیر نہیں رہتا +

ہاتھ میں دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی:۔ (۱) ہاتھ میں پکڑانا + (۲) سپرد کرنا۔ سونپنا +

ہاتھ میں رکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم:۔ (۱) قابو میں رکھنا۔ بس میں رکھنا۔ قبضہ میں رکھنا۔ (۲) پاس رکھنا۔ موجود رکھنا + مٹھی میں رکھنا +

ہاتھ میں سمرنی اور بغل میں کترنی۔ ا۔ کہاوت:۔ ظاہر میں پارسا باطن میں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات

جیب کترا یعنی دغاباز ظاہر کچھ باطن کچھ +

ہاتھ میں سنیچر آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم : کمال تنگدستی کا زمانہ آنا ۔ نہایت افلاس ہوجانا ۔ نہایت خرچ ہونا ۔ ہاتھ میں پیسہ نہ ٹھہرنا ۔ (نجومیوں کے اعتقاد کے موافق جس کسی کے طالع میں زحل ستارہ آجاتا ہے اُسپر پہلے درجہ کی نحوست مفلسی اور سرگردانی طاری ہوجاتی ہے)

ہاتھ میں قلم لیکر یا پکڑ کر رہجانا ۔ ہ ۔ فعل لازم : لکھتے یا تصویر بناتے وقت حیران اور ششدر رہجانا ۔ حیرت سے سوچ میں رہجانا ۔ لکھنے یا تصویر کھینچنے پر قادر نہ رہنا ۔ لکھ نہ سکنا + قلم کاری نہ کر سکنا +

ضُعف یاں تک کھنچا کہ ڈھونڈ نگر رہ گئے ہاتھ میں قلم لیکر + + (دبیر)

اور تبدیل قوافی میں غزل لکھ اے ظفر ہاتھ میں اپنے قلم کو کیوں پکڑ کر رہ گیا (ظفر)

ہاتھ میں لا دھر چاٹنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی : جو کچھ کمانا سو چٹورپن میں اُڑا دینا ۔ نہایت چٹورا اور مسرف ہونا +

ہاتھ میں لانا ۔ ہ ۔ فعل لازم : (۱) بہم پہنچانا ۔ حاصل کرنا ۔ کمانا ۔ (۲) قابو میں لانا ۔ بس میں لانا ۔ (۳) قبضہ کرنا ۔ دخل بٹھانا +

ہاتھ میں لانا پات میں کھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی : جو کمانا سو کھانا ۔ ایسا مفلس اور قلاش ہونا کہ گھر میں برتن تک نہ رہنا + نہایت بدسلیقہ اور پھوہڑ ہونا + محنت سے پیدا کرنا اور رغبت نہ طور پر پتّل میں کھالینا خوب ہے +

ہاتھ میں لئے پھرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم : (۱) ہاتھ پر بٹھائے پھرنا ۔ ہاتھ میں دبائے پھرنا ۔ ہاتھ میں مٹھیائے یا دبوچے پھرنا ۔ جیسے بٹیر بلبل وغیرہ ہاتھ میں لئے پھرنا + (۲) بازاری) شہوت میں بیتاب پھرنا ۔ خواہشِ نفسانی کا نہایت زور ہونا +

ہاتھ میں ہاتھ پکڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی : دیکھو ہاتھ میں ہاتھ دینا نمبرا ۔ ۲) +

ہاتھ میں ہاتھ دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی : (۱) ہاتھ میں ہاتھ پکڑانا ۔ کسی کے سپرد کرنا ۔ سونپنا ۔ کسی کی کفالت میں کسی کو دینا +

مٹی خراب ہو نہ ہمارے غبار کی رخصت کے وقت ہاتھ میں دیجائے ہاتھ (ذوق)

سبق مہر و محبت یہ جو مائل دیکھا حضرتِ عشق نے مجنوں کے دیا ہاتھ میں ہاتھ (مؤلف)

(۲) عورت کا نکاح مرد سے کر دینا ۔ نکاح باندھ دینا ۔ عقد پڑھا دینا ۔ کسی کے ساتھ شادی کر دینا ۔ بیاہ دینا ۔ جیسے تمہارا باپ ایسا نادان نہیں کہ تمہارا ہاتھ ایک غیر آدمی کے ہاتھ میں دیدے ۔ (۳) ہاتھ ملانا ۔ مصافحہ کرنا + ہاتھ سے ہاتھ ملانا ۔ ہاتھ ملا کر نہایت تپاک اور ارتباط ظاہر کرنا +

گرمیوں میں کفِ افسوس تو ملتا ہے وہ شوخ ہاتھ میں ہاتھ کسے شخص کو دیکر اپنا (جرأت)

ہاتھ میں ہاتھ رہنا ۔ ہ ۔ فعل لازم : ساتھ ساتھ پھرنا ۔ نہایت محبت ارتباط اور اُلفت ہونا

ہات

حیف ہے ہنستو تمنا میں پھرے خاک بسر سرو قدوں کے رہیں ہاتھ میں شمشاد کے ہاتھ (جعفر)

ہاتھ میں ہنر ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم : ہاتھ میں جوہر ہونا ۔ دستکاری یا کوئی کام معلوم ہونا ۔ کچھ ہنر آتا ہونا ۔ حرفت کاری یا لکھنے پڑھنے سے واقف ہونا ۔ ہنرمند یا صاحبِ کمال ہونا ۔ جیسے جس کے ہاتھ میں ہنر ہوگا وہ کیوں بُھوکا ننگا رہے گا +

ہاتھ میں ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم : (۱) قابو میں ہونا ۔ بس میں ہونا ۔ اختیار میں ہونا ۔ (۲) کوئی ہنر یاد ہونا ۔ کام آتا ہونا +

ہاتھ نہ اُٹھانا ۔ ا ۔ فعل لازم : دست بردار نہ ہونا ۔ تعلق نہ چھوڑنا ۔ بے تعلق نہ ہونا ۔ کنارہ کش نہ ہونا ۔ ترک نہ کرنا

اے دل اُٹھا نہ ہاتھ محبت سے ہجر میں دن جس طرح کٹیں یہ مصیبت اُٹھا کے کاٹ (ظفر)

ہاتھ نہ آنا ۔ ا ۔ فعل لازم : (۱) پکڑا نہ جانا ۔ بھاگنے میں ہاتھ نہ لگنا + دور پہنچنا ۔ (۲) قابو میں نہ آنا ۔ قابو پر نہ چڑھنا ۔ ہاتھ نہ لگنا +

تمہارے ہاتھ نہ آیا ہوں میں نہ آؤں گا مری بلا سے جو تم کاٹ کاٹ کھاؤ ہاتھ (جرأت)

(۳) حاصل نہ ہونا ۔ میسر نہ ہونا ۔ دستیاب نہ ہونا ۔ کسی چیز کا نہ ملنا ۔ ؎

ہاتھ آیا نہ بوسہ لبِ شیریں کا تو ہم ہاتھ ملتے رہے مثلِ مگس ارمان سے بیٹھے ۔ (ظفر)

پھر مجھ سا اللہ ہاتھ نہ آئیگا تمہارے مجکو نہ کرو قتل سکھانے سے کسی کے (غافل)

ہاتھ نہ رکھنے دینا ۔ ہ ۔ فعل لازم : (۱) چھونے نہ دینا ۔ پاس تک آنے دینا ۔ ہاتھ نہ لگانے دینا ؎

رکھنے دیتے نہیں ہو ہاتھ ہمیں اجی ایسی بھی کیا کمر نازک + (قدر)

(۲) پروا نہ کرنا ۔ خاطر میں نہ لانا ۔ جیسے عید کا جو سہرا ہے تو کوئی بزاز ہاتھ نہیں رکھنے دیتا ۔ (۳) قابو میں نہ آنا + چھنے نہ دینا ۔ ٹھہرنے نہ دینا ۔ جیسے وہ ایسا منطقی ہے کہ اچھے اچھے فاضلوں کو ہاتھ نہیں رکھنے دیتا ۔ (۴) کسی طرح راضی نہ ہونا ۔ (۵) رُوکھا ہونا ۔ اکل کھرا ہونا ۔ غیر ملنسار ہونا + بدمزاج ہونا ۔ سخت ہونا

ہاتھ نہ لگے ناک میں پیاز کے ڈلے ۔ ا ۔ کہاوت : ۔ (عو) کنگال اور ذرا سی چیز پر اترانے والی عورت کی نسبت بولتے ہیں ۔ ہیوڑوں ننگا ریر طرہ بھی ہے +

ہاتھ نہ لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) ہاتھ سے نہ چھونا ۔ (۲) مارنے سے باز رہنا ۔ زد و کوب نہ کرنا ۔ (۳) بچے کو تنبیہ نہ کرنا ۔ بچے کو ڈانٹنے سے باز رہنا (۴) کسی چیز کو بے حقیقت ذلیل اور حقیر سمجھنا ۔ خاطر میں نہ لانا ۔ بات نہ پوچھنا ۔

دکھاؤں دیدۂ تر کے اگر میں ز غلطاں کو لگاوے ہاتھ بھی کوئی نہ پھر لعلِ بدخشاں کو (جعفر)

ہاتھ نہ مٹھی ہلبلاتی اُٹھی ۔ ہ ۔ کہاوت : پاس کوڑی نہیں حوصلہ دکھانے میں یہ کچھ گرمجوشی + پاس کچھ نہیں غصہ ناحق کا +

ہاتھ ہلاتے آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم : خالی ہاتھ آنا ۔ کچھ کما کر یا گھر کچھ لیکر نہ آنا ۔ پلا جھلاتے آنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات

ہاتھ ہلا کے جاؤ ۔ ہ ۔ مُحاورہ :۔ کھاتے رہو ۔ کھانے کا شغل جاری رکھو ۔ شغلہ نہ لائے جاؤ ۔

ہاتھ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) دیکھو (ہاتھ میں ہونا) (۲) مُنحصر ہونا ۔ کسی پر کوئی بات موقوف ہونا ۔ اِنحصار ہونا ۔

حقِ خدمت میں نہیں کوئی کمی کی ہے نے ۔۔۔ جاں فشانی کا اب اِنصاف ہے سرکار کے ہاتھ (آتش)

ہاتھا پائی یا ہاتا پائی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث :۔ دونوں ہاتھوں اور پاؤوں کے ذریعہ سے لڑائی ۔ مار کُٹائی ۔ گھُسم گھُسا ۔ مُکا مُکی ۔ پیا ڈُکی ۔ مُشتا مُشتی ۔ دِھینگا مُشتی ۔ دھول دھپّا ۔ دست درازی ۔ مار دھاڑ ۔ گُتھم گُتھا ۔ چھینا جھپٹی ۔ توڑا مروڑی ۔ مار پیٹ ۔ لڑائی بھڑائی ۔ زدوکوب ۔

دیکھی جو ہاتھا پائی ترے ساتھ غیر کی ۔۔۔ ہوں کیوں نہ سرد عاشقِ بیدل کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہاتھا پائی کے لئے خوب مری بن آئی ۔۔۔ اے حنا باندھ دئے تُو نے جو اُس یار کے ہاتھ (ر)

بیٹھا ہے مہندی لگا کر اپنے دست و پا میں تو ۔۔۔ آج ہے اے شوخ ہم سے ہاتھا پائی میں مزا (ر)

بس جیا زور آزمائی ہو چکی ۔۔۔ دلبروں سے ہاتھا پائی ہو چکی (ممنون)

ہاتھا پائی سے جو یوسف میں اُنہیں نفرت ہے ۔۔۔ چاک دامن بھی ہوا دست و گریباں نہوا (عاشق)

یہ ہاتھا پائی بھی کہیں دیکھی سُنی نہیں ۔۔۔ لاتوں کے ساتھ آپ کی چلتی ہیں کونیاں (ہلال)

ہاتھا پائی ہوئی کچھ ایسی کہ پھر ۔۔۔ اُن کی اُنگلی کی چڑھ گئی چٹ نس (اِنشا)

غیروں سے اُس نے ہرگز چھوڑی نہ ہاتھا پائی ۔۔۔ جب تک اجل کا صدمہ دوچار تک نہ پہنچا (مومن)

خوف ہاتا پائی کا گر ہو تو میرے روبرو ۔۔۔ دست و پا میں اپنے تم مہندی لگا کر دیکھو (معروف)

ہاتا پائی میں ہانپتے جانا ۔۔۔ کُرتی ہاتھوں سے ڈھانپتے جانا (داشر)

شبِ وصال میں جو ہاتا پائی تھی ہم سے ۔۔۔ مسک گئی ہے ہر اِک جائے سے قبا اُنکی (حضور نظام)

دستِ وحشت وہاں اُلجھتا تھا ۔۔۔ تھا اگر شوق ہاتا پائی کا (ظہیر)

ہاتھ میرا جھٹک کے کہنے لگے ۔۔۔ ہاتا پائی کمال چڑھ ہے مری (قلق)

ہاتھا پائی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ لات گھونسا چلانا ۔ مارکُٹائی کرنا ۔ دھینگا مُشتی کرنا ۔ پیا ڈُکی کرنا ۔ دست درازی کرنا ۔ گُتھم گُتھا کرنا ۔

ہاتا پائی نہ کر اے جاں دُوگانا مُجھ سے ۔۔۔ ڈر خدا سے تری نازک ہے کلائی اُت گت (رنگین)

خدا جانے کہ ہاتا پائی کر کس سے لڑی کوکا ۔۔۔ کہ اُس نے چوڑیاں کہیں اپنی لیکا چوسیلے ہیں (ر)

ہاتھوں نے خوب ہاتا پائی کی ۔۔۔ لشکرِ ہوش کی صفائی کی (سخن)

مہندی ملنے کی اجازت جو ملی جا پائی ۔۔۔ ہم بھی کرنے لگے اُس شوخ سے ہاتھا پائی (امیر)

ہٹا ہے نہ تم ہاتھا پائی کرو ۔۔۔ یہ نازک کلائی اُتر جائے گی (ظہیر)

ہاتھا پائی کی لینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ مارکُٹائی اختیار کرنا ۔ پیا ڈُکی پر اُتر پڑنا ۔ گُتھم گُتھا پر موجود ہو جانا ۔ دِھینگا مُشتی پر آجانا ۔

ہات

وحشت گرد دی کبھی کی جامہ دری ۔۔۔ لی جو وحشت نے ہاتھا پائی کی (دشاد)

ہاتھا پائی ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ دِھینگا مُشتی ہونا ۔ مارکُٹائی ہونا ۔ دست درازی ہونا ۔ پیا ڈُکی ہونا ۔ گُتھم گُتھا ہونا ۔

وصل کی شب ایک بوسہ پہ لڑائی ہو گئی ۔۔۔ ہاں نہیں کرتے ہی کرتے ہاتھا پائی ہو گئی (سخن)

صُلح میں بھی لڑائی ہوتی ہے ۔۔۔ پیار میں ہاتھا پائی ہوتی ہے (ارشد)

نشہ میں میری اُسکی ہاتھا پائی ہو تو بہتر ہے ۔۔۔ بہ کیفیت گرا اے ساقی لڑائی ہو تو بہتر ہے (نصیر)

بس جیا زور آزمائی ہو چکی ۔۔۔ دلبروں سے ہاتھا پائی ہو چکی (میر ممنون)

ہاتھا چھانٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) بدمعاملگی ۔ دغابازی ۔ بددیانتی ۔ امانت میں خیانت ۔ (۲) خُورد بُرد ۔ غبن ۔ تصرفِ بیجا ۔ ناجائز دست اندازی ۔ چوری ۔ تغلّب ۔

ہاتھا چھانٹی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) بدمعاملگی کرنا ۔ امانت میں خیانت کرنا ۔ دغا کرنا ۔ بددیانتی کرنا ۔ بیوفائی کرنا ۔ (۲) خُورد بُرد کرنا ۔ غبن کرنا ۔ تصرفِ بیجا کرنا ۔ ناجائز دست اندازی کرنا ۔ تغلّب کرنا ۔ بیچ میں رکھ لینا ۔ مار لینا ۔ دبا لینا ۔ غصب کر لینا ۔

ہاتھا جوڑی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث :۔ ایک مشہور پودے کا نام ۔

ہاتھوں ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر :۔ (۱) ہاتھ کی جمع جو حروفِ مغیّرہ کے آجانے سے واوِ مجہول اور نونِ غنّہ سے بنائی جاتی ہے ۔ (۲) سبب ۔ باعث ۔ کارن ۔ جیسے غم کے ہاتھوں ۔ دل کے ہاتھوں ۔ عشق کے ہاتھوں ۔ ظلم کے ہاتھوں وغیرہ ۔

اے دل و دیدہ بہت تم نے ستایا مجکو ۔۔۔ میں ہوں اب جان سے بیزار تمہارے ہاتھوں (ستم)

دل کے ہاتھوں سے نہیں حضرتِ ناصح ناچار ۔۔۔ ورنہ ہے یُوں نہیں جو کچھ آپ نے ارشاد کیا (معروف)

مرتا نہیں ہوں کچھ میں اُس سخت دل کے ہاتھوں ۔۔۔ پیتا ہوں آپ اپنے کم بخت دل کے ہاتھوں (درد)

نالاں نہیں ہے تنہا اِس راہ میں جرس تو ۔۔۔ روتے گئے ہیں کتنے یک لخت دل کے ہاتھوں (ر)

میں اُس سرکش کے ہاتھوں آ کہ جب آگ میں جلا ۔۔۔ کہا اے سوز تو تک دیکھیو یہ رو کیسا ہے (میر سوز)

اِس کے ہاتھوں اِک جہاں ویران ہے ۔۔۔ چشم بھی میری کوئی طوفان ہے (خادم)

اِس طرح جاتے ہیں اُس بزم میں دل کے ہاتھوں ۔۔۔ کہ بندھے جیسے گنہگار چلے جاتے ہیں (داغ)

حسن و عشق کے ہاتھوں جاں کش کش میں ہے ۔۔۔ اِس معاملہ کا ہو دیکھیں تو فیصلہ کب تک (ذکی)

(۳ ۔ تابع فعل) بدست ۔ بدست مصحوب ۔ جیسے اُسکے ہاتھوں اتنے روپے پہنچے ۔

دم بھی تو لینے کی فرصت نہیں رو کے ہاتھوں ۔۔۔ پاؤں اِک گھر میں ہے ایک یار کی دیوار کے پاس (حیا)

پیامِ وصل ہے کیوں اب رقیب کے ہاتھوں ۔۔۔ نکالنا تھا مجھے آپ نے نکال دیا (داغ)

(۴ ۔ تابع فعل) ہاتھ سے ۔ ہاتھوں سے ۔ جیسے زندگی ہوگی تو اِس بیا کے ہاتھوں لوٹ پیٹ کے بچ جائے گا ۔ (گھر ہیلی) ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات

لاکھ بار ہی مُردوں ترے ہاتھوں لاکھ بار ہی اگر جلائے خدا + + (میر سوز)

جواب کے ۔ وزیرا جی بچے ترے ہاتھوں تو پھر کبھی نہ ہوں عاشق میں عاشقی کی قسم + (؍)

(۲) ۔ تابعِ فعل) وسیلہ سے ۔ ذریعہ سے ۔ توسّل سے ۔ توسُّط سے +

ہمت رفیق ہو وے تو فقر سلطنت ہے آتا ہے ہاتھ یعنی یاں تخت دِکے ہاتھ سے (درد)

ترے ہاتھوں مرنا تھا جینے کا لُطف وفا زِندگی کا مزا لے گئی + + (زکی)

ہاتھوں اُچھلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم : ۔ نہایت تڑپنا ۔ ازحد مُضطرب ہونا + ہاتھ ہاتھ بھر تڑپ جانا + نہایت کُودنا ۔ کثرت سے اُچھلنا +

تپ فُرقت نے مجکو کر دیا ہے اِسقدر لاغر اگر کروٹ بدلتا ہوں تو دِل ہاتھوں اُچھلتا ہے (رنگین)

قاصد پیام لایا کہ آتے ہیں آج وہ مارے خوشی کے دِل میرا ہاتھوں اُچھل گیا (نصرت)

ہاتھوں چھاؤں رکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدّی : ۔ (عو) نہایت حفاظت سے رکھنا ۔ ہاتھوں کے سائے میں رکھنا ۔ جیسے نہیں تو یہی اولاد جسکو تم اللہ بسم اللہ کرتی ہاتھوں چھاؤں رکھتی ہو تمہاری دشمن ہو جائے گی ۔ (دُنگھڑ سہیلی)

تم اپنا ہاتھوں چھاؤں رکھو حُسن گلرخو ! دیکھو یہ دست بُردِ خزاں گلستاں ہنوا (مرزا محمود شاکر)

ہاتھوں سے ۔ ہ ۔ تابع فعل : ۔ سبب ۔ باعث + کارن + ذات سے ۔ دم سے ۔ سبب سے ۔ باعث سے + جیسے غم کے ہاتھوں سے ۔ بیماری کے ہاتھوں سے + فِعلوں سے + کوتکوں سے ۔ ڈھنگوں سے ۔ جیسے شریر بچّے کے ہاتھوں سے ناک میں دل کے ہاتھوں سے مجبور ہو گیا جو جس نے کہد یا مجھے منظور ہو گیا + (حیا)

ترے ہاتھوں سے مال و عزّت کو اے دلِ نابکار کھو بیٹھے + + (مؤلف)

سُنتا ہوں شیخ شہر بہت ہے خضاب دوست رہتی ہے اُسکے ہاتھوں سے آفت ار نڈیر (مصحفی)

تباہی کو چمن کی دیکھنا کیونکر ان آنکھوں سے ترے ہاتھوں سے گلچیں چھوڑ کر میں آشیاں نکلا (رند)

چھوڑ کر گھر ترے ہاتھوں سے نکل جائیں کہاں تنگ ہمسایوں کو اے ذوق نکر شیون سے (ذوق)

یہ کیسی بپتی ہے اُن گورے گورے پاؤں کو حنا کے ہاتھوں سے ہاتھوں کو ہم تو لٹتے ہیں (جرأت)

نہ سویا نیند بھر دُنیا میں سوز اِس غم کے ہاتھوں نے عدم ہے ساتھ اپنے میں عجب آرام لے آیا (میر سوز)

ہاتھوں سے دِل کے ناک میں آیا ہے میرا دم دیکھا جہاں حسین کوئی یہ مچل گیا (محمد بشیر خاں بشیر)

ہاتھوں سے دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدّی : ۔ (۱) قبضہ سے کھونا + گنوانا ۔ ضایع کرنا ۔ (۲) دان ۔ دینا ۔ بھینٹ کرنا ۔ بیٹی ہونے دینا +

کرینگے سیکڑوں باتیں یہ جی بات ہاتھوں سے بظاہر گرچہ ہیں جاہل نہ ہم دینگے نہ وہ دینگے (ظفر)

ہاتھوں سے کھونا ۔ (ہ) فعل متعدّی : ۔ (۱) ہاتھوں سے گنوانا ۔ بگاڑ دینا ۔ بنی نہ رکھنا ۔

تخیر نہ کھو ہاتھوں سے اے دوست غنیمت ہیں ہم ایسے نہیں ہیں + (تخیر)

(۲) کسی چیز کی قدر جان کر ناوانی کے سبب نہ لینا ۔ سستا مال دیکھکر جانے دینا جیسے

ہات

تم نے نکل کیا مال ہاتھوں سے کھو یا ہے +

ہاتھوں سے نِکل جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم : ۔ (۱) قابُو سے باہر ہو جانا ۔ بس میں نہ رہنا ۔ جیسے بچّہ ہاتھوں سے نکل گیا ۔ (۲) قبضہ و تصرّف میں نہ رہنا ۔ جیسے کسی زمین یا مُلک کا ہاتھوں سے نکل جانا ۔ (۳) کسی مُجرم کا سپُردگی سے بھاگ جانا یا ہاتھ چھوٹ جانا

ہاتھوں سے نِکلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم : ۔ (۱) قابُو سے باہر ہونا ۔ قابُو سے نکلنا ۔ بے قابُو ہونا ۔ بس میں نہ آنا + آپے سے باہر ہونا +

جِس طرح تُو مری آغوش سے نِکلا اے شوخ یُونہیں ہاتھوں سے نکلتی ہے طبیعت میری (داغ)

آخر یہ عرضِ حال ہے دشنام تو نہیں ہاتھوں سے کیوں نِکلنے لگا آپکا مزاج (؍)

(۲) قبضہ و تصرّف میں نہ رہنا +

ہاتھوں کلیجا اُچھلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم : ۔ نہایت دِل دھڑکنا ۔ ازحد دھڑکن ہونا ۔ دِل کا دھک دھک ہونا ۔ دل کا قائم نہ رہنا ۔ بیتابِ تاب ہونا +

ہاتھوں کے طوطے اُڑانا ۔ ا ۔ فعل متعدّی : ۔ حواس باختہ کرنا ۔ اوسان کھونا ۔ بے اوسان کرنا + بیخود او رآپے سے باہر کرنا +

سبزۂ خط کو دکھایا نکرو طوطے ہاتھوں کے اُڑایا نکرو (رند)

دھانی انگیا کی وہ بھڑکا کے چمن میں چڑیا طوطے صیّاد کے ہاتھوں سے اُڑا دیتے ہیں (امانت)

وہ سبزۂ خط عالمِ وحشت میں دکھا کر طوطے مرے ہاتھوں کے اُڑا جاتے ہیں کیسے (وحشت)

ہاتھوں کے طوطے اُڑنا یا اُڑجانا ۔ ا ۔ فعل لازم : ۔ بدحواس ہونا ۔ حواس باختہ اور بے اوسان ہو جانا + قابُو میں نہ رہنا ۔ آپے سے باہر ہونا ۔ بیخود ہونا +

اُسکا خط دیکھتے ہیں جب صیّاد طوطے ہاتھوں کے اُڑا کرتے ہیں (وزیر)

باغ میں اُس شوخ سبزہ رنگ نے رکھا جو پاؤں اُڑ گئے ہاتھوں کے طوطے بُلبلِ گلزار کے (امانت)

ہاتھوں کی لکیریں ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث : ۔ (۱) نشانِ دست ۔ ہاتھوں کی ریکھیں ۔ (۲) نقش کالحجر ۔ وہ نشان یا نقش جو مٹائے نہ مٹے +

گو نہیں شکوۂ اغیار یہ مطلب ہے وہی اپنے ہاتھوں کی لکیروں کو مٹا بھی نسکوں (حیا)

(۳) عزیز ۔ یگانے + قرابتِ قریبہ ۔ جیسے ہاتھوں کی لکیریں نہیں مٹتی ہیں ۔ یعنی عزیز نہیں چھُوٹا کرتے ہیں +

ہاتھوں کی لکیریں مِٹانا ۔ ہ ۔ فعل متعدّی : ۔ خویشاوندوں اور قریبیوں کی حق پوشی کرنا ۔ حقدار دن کا حق مٹانا + قرابت توڑنا جو ناممکن امر ہے +

ہاتھوں کی لکیریں مِٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم : ۔ دیکھو (ہاتھ کی لکیریں مِٹنا)

ہاتھوں مہندی پاؤوں مہندی اپنے لچھن اور وں دیدی ۔ ہ ۔ کہاوت : ۔ آپ تو مہندی کے بہانے سے صاف الگ ہو جانا اور دُوسروں کو عیب لگانا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات

اپنا عیب دُوسروں کے سر تھوپنا۔ (چونکہ جب پیروں میں مہندی لگی ہوئی ہوتی ہے تو آدمی کہیں آجا نہیں سکتا پس آپ تو اِس بہانے سے کہ ہمارے ہاتھ پیروں میں مہندی لگی ہوئی تھی کہیں جا ہی نہ سکے الگ ہوگئے دُوسرے پر عیب لگادیا کہ یہ کیا ہوگا یا یوں کہو کہ آپ مہندی کا عذر کرکے کام سے بچا اور دُوسرے کو کام سونپا) ۔

ہاتھوں میں رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ آرام سے رکھنا۔ نہایت حفاظت سے رکھنا۔

ہاتھوں میں سانپ یا ناگ کھلانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ سانپ کو ہاتھوں میں رکھنا۔ جان جوکھوں کا کام کرنا۔ مشکل کام کرنا۔ نہایت احتیاط رکھنا۔ احتیاط کا کام کرنا۔ جیسے بچّے کا رکھنا اور ہاتھوں میں سانپ کا کھلانا برابر ہے۔ بدمزاج حاکم سے نباہنا اور ہاتھوں میں سانپ کھلانا برابر ہے۔

کھلائے کون بجز شانہ اِس کو ہاتھوں میں ۔۔۔ بڑی بلا ہے دِلا زُلفِ مہ جبیں کا سانپ (نصیر)

عاشق ہے وُہی جو مثلِ شانہ ۔۔۔ ہاتھوں میں کھلائے ناگ کالے (مصحفی)

کاکل میں اُن کی دِل کو پھنسایا بجائے گا ۔۔۔ ہاتھوں میں سانپ جیسے کھلایا بجائیگا۔ (شوق)

ہاتھوں ہاتھ۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) دست بدست۔ دستا دست۔ یدًا بیدٍ۔ ایک ہاتھ سے دُوسرے ہاتھ میں۔ ہاتھ بہ ہاتھ۔ بالا ہی بالا۔ اُوپر ہی اُوپر۔

وہ کترا کر چلے ہیں میکدے سے حضرتِ زاہد ۔۔۔ بڑے مرشد ہیں ہاتھوں ہاتھ لانا اُنکو یارو تھیں (داغ)

میری دعا کے ساتھ دُعا کی رقیب نے ۔۔۔ کل شب کو ہاتھوں ہاتھ ثبات اثر بھی گیا (ر)

پیرِ صاحب نہ خفا ہو تو ابھی ہاتھوں ہاتھ ۔۔۔ تا سرِ پیرِ مغاں آپ کی دستار چلے (ناسخ)

ہاتھ میں اُس کے ہاتھ تھا ہیہات ۔۔۔ دل بمراِ گم ہوا ہے ہاتھوں ہاتھ ۔ (تاباں)

یہ غزل سودا کہی ہے تُونے اِس انداز کی ۔۔۔ ہند سے پہنچی ہے ہاتھوں ہاتھ پہنچا تو رُوم تک (سودا)

لے چلو واعظ کو ہاتھوں ہاتھ اُٹھائے میکشو ۔۔۔ پاسباں چل کر بنا و خانۂ خمّار کا ۔ (انور)

(۲) فوراً۔ ترت۔ جلد۔ شتاب۔ جلد جلد۔ جلدی سے۔ چالاکی سے۔ دوڑ کر۔ جھپٹ کر۔ لپک کر۔

ابھی باندھے گا ہاتھوں ہاتھ وُہ شوخ ۔۔۔ نہیں یہ شوخیاں اچھی حنا کی ۔ (میکور)

ہندی جو ل کے بزم میں آیا وہ شاہِ حسن ۔۔۔ دل ہاتھوں ہاتھ دُزدِ حنا نے چُرا لئے (امانت)

متاعِ حسن ہاتھوں ہاتھ لُوٹی ۔۔۔ بندھی مٹھی کھُلی قسمت حنا کی ۔ (شمس)

بٹ جائے ہاتھوں ہاتھ تبرک کی طرح سے ۔۔۔ اُتری ہُوئی جو پاؤں کی تیرے حنا ملے (رند)

لخت دِل لیکے رواں اشک ہوا ہاتھوں ہاتھ ۔۔۔ خط اُسے ڈاک میں پہنچے ہے مرا ہاتھوں ہاتھ (نصیر)

دُر و ئے بنگِ معانی جو کریں ہیں اے نصیر ۔۔۔ وے ہے ہاتھوں ہاتھ بندھوا لیں چور و تکو غا (ر)

تو بچانا نہیں کچھ اِن کے ساتھ ۔۔۔ اُٹھو بیٹے ہیں پر یہ ہاتھوں ہاتھ ۔ (انشا)

ہاتھوں ہاتھ اُٹھا کر لے جانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دست بدست فوراً لیجانا۔ اُوپر ہی اُوپر لیجانا۔ بالا بالا لیجانا۔ جھٹ پٹ لے جانا۔

لے چلو واعظ کو ہاتھوں ہاتھ اُٹھائے میکشو ۔۔۔ پاسباں چلکر بنا و خانۂ خمّار کا ۔ (انور)

ہاتھوں ہاتھ اُڑا لینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ فوراً لیجانا۔ دست بدست لیجانا۔ ترت لیجانا۔

اُڑا لیتا ہے ہاتھوں ہاتھ وہ دُزدِ حنا دل کو ۔۔۔ چُراتا بھی ہے گر کوئی بصد مشکل چُراتا ہے (ظفر)

ہاتھوں ہاتھ اُڑ جانا یا بک جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ جلد بک جانا۔ فوراً بک جانا۔ جھٹ پٹ فروخت ہوجانا۔ بہت جلد صرف ہوجانا۔ فوراً خرچ میں آجانا۔

ہاتھوں ہاتھ سودا بننا۔ ا۔ فعلِ لازم:۔ ترت سودا ہونا۔ جلد سودا ہونا۔ ترت معاملہ پٹنا۔ خرید و فروخت میں دیر نہ لگنا۔

رنگِ دستا دیزِ لعنت دیکھ کہتی ہے حنا ۔۔۔ اب تو ہاتھوں ہاتھ سودا تسے جانا بنگیا (نصیر)

ہاتھوں ہاتھ سودا ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ فوراً معاملہ پٹنا۔ جلد سودا بننا۔ دست بدست خرید و فروخت ہوجانا۔

دستگرداں یہ نہیں جنس گراں مایۂ دِل ۔۔۔ اِس کا سودا کہیں کیونکر ہو بھلا ہاتھوں ہاتھ (نصیر)

گرشی بازارِ دُختِ رز نہیں ہے اِس قدر ۔۔۔ میکدہ میں کیوں نہ ہاتھوں ہاتھ ہو سودا جام (ر)

ہاتھوں ہاتھ لے جانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ فوراً لیجانا۔ دیر نکرنا۔ جلدی سے لیلینا۔ جھپٹ لینا۔ اُچک لینا۔ لپک لینا۔ دست بدست لینا۔ کسی چیز کے لینے میں جلدی کرنا۔ نہایت قدر و منزلت سے لیجانا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنے دینا۔ دست بدست لیجانا۔

سکن کیا تھا دل نے جو پہلوئے یار میں ۔۔۔ سو غانہ ہاتھوں ہاتھ اُسے ہیہات لیگیا (جرأت)

مرا دل گلبرو اپنے ساتھ لے گئے ۔۔۔ حنا کی طرح ہاتھوں ہاتھ لیگئے ۔ (سید عبدالوہاب)

پیکِ قضا نے لے ہی لیا بڑھ کے ہاتھوں ہاتھ ۔۔۔ کُوچہ میں اُسکے بھُول کے جو آ نکل گیا

ہاتھوں ہاتھ لینا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دست بدست لینا۔ فوراً لینا۔ جھٹ پٹ لے جانا۔ جلد لے جانا۔ زمین پر گرنے نہ دینا۔ اُوپر ہی اُوپر لینا۔

ہاتھی۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) فیل۔ پیل۔ ہستی۔ گج۔ ایک ہاتھ والا نہایت جسیم اور موٹا حیوان۔ سُونڈ والا۔ جیسے ہاتھی اپنی ہتھیائی پر آجائے تو آدمی مجھنگا ہے۔ (۲) شطرنج کے ایک مُہرہ کا نام ہے جسے پیلہ بھی کہتے ہیں۔

(یہ جانور ہند افریقہ سیلون برھا سیام اور جزائرِ شرقِ الہند کا رہنے والا ہے۔ سیلون میں ساحل کے سوا۔ میدان۔ پہاڑ۔ گھاٹی۔ چوٹی۔ اور جنگل میں یکساں افراط کیساتھ پایا جاتا ہے جلال الدین اکبر کے زمانہ میں ہندوستان کے اندر بیانواں۔ نرور۔ بجد۔ کھنڈ۔ صوبۂ مالوہ۔ صوبۂ الہ آباد۔ ہوشنگ آباد۔ صوبۂ بنگالہ اور اُڑیسہ میں ہوتا تھا اب فقط برہما اور آسام کے درمیانی پہاڑ میں۔ ہمالیہ کی ترائی میں۔ بعض جنگلات مثل دیرہ دُون وغیرہ میں۔ کرگ۔ میسور۔ اور اُڑیسے کے جنگلوں میں ملتا ہے۔

ہات

اِس کی ناک جسے سُونڈ کہتے ہیں زمین تک لٹکتی رہتی اور اُس کے اخیر میں ایک اُنگلی ہوتی ہے۔ ہاتھی سُونڈ کے وسیلہ سے ڈیڑھ سومن تک کا پتھر اُٹھا لیتا ہے بلکہ اُس ایک اُنگلی کے ذریعہ سے زمین پر پڑی ہُوئی سُوئی تک نہیں چھوڑتا۔ اِس ایک ہاتھ اور اُنگلی ہی کی وجہ سے اِس کا نام ہاتھی رکھا گیا۔ کیونکہ اِس سے وہ آدمی کے ہاتھوں کا سا کام لے لیتا ہے۔ بدن پر پانی اُس سے ڈالتا ہے۔ چارہ اُٹھا اُٹھا کر اُس سے کھاتا ہے جس چیز کو چاہتا ہے اُس سے پکڑ لیتا اور اُچھال دیتا ہے غرض اُسکے جسم میں سُونڈ سے زیادہ کارآمد کوئی اور عُضو نہیں ہے۔

اِس کی زبان گول اور گرہ دار طوطے کی مانند ہوتی ہے۔ کہتے ہیں کہ اگر ہاتھی کی زبان سیدھی اور چپٹی ہوتی تو وہ خاصا آدمی کی طرح بات چیت کرتا +

سیلون میں ہاتھی کے بڑے دانت شاذونادر ہوتے ہیں ورنہ افریقہ اور ہندوستان کی طرح صرف دانتوں کے لالچ سے مار مار کر اِس کا نام باقی نہ رکھتے۔ کیونکہ ساڑھے بارہ ہزار من سالانہ ہاتھی دانت کا خرچ تو صرف اِنگلستان میں ہوتا ہے اگر ایک دانت کا وزن کم سے کم تیس سیر فرض کیا جائے تو گویا فقط اِنگلستان کی ضرورت کے واسطے ۳۳۳۸ ہاتھی مارے جاتے ہیں لیکن یہ کل دانت تقریباً افریقہ سے اور کسی قدر ہندوستان سے جاتے ہیں +

سیلون کا ہاتھی دانت پتلا خوبصورت اور خمدار ہوتا ہے۔ افریقہ کا ہاتھی دانت لمبا سیدھا اور بدنما لیکن سیلون کا ہاتھی دانت پچیس یا تیس سیر سے زیادہ ہرگز نہیں ہوتا۔ افریقہ کا ہاتھی دانت دوسوا دو من کا عموماً اور چار من کا کمتر ہوتا ہے۔

یہ بات غلط ہے کہ ہاتھی کے دانت ہر دسویں برس نئے نکلتے ہیں ہاں دُودھ کے دانت ایکدفعہ تو ضرور گرتے اور پھر مستقل یعنی پکّے دانت نکل آتے ہیں +

ہاتھی کو کسی خاص جانور سے نفرت نہیں ہوتی لیکن یہ ضرور ہے کہ وہ نیا جانور دیکھکر ذرا گھبراتا ہے اور گھوڑا تو خود ہاتھی کی بُو سے ڈر جاتا ہے۔ ہاتھی اپنے دانتوں سے بہت کام نہیں لیتا اور اُن کے ہوتے ہوئے اُسے کچھ نقصان بھی نہیں پہنچ سکتا کیونکہ سُونڈ پاؤں۔ مستک اُس کے واسطے کافی ہتیار ہے گویا ہاتھی کے دانت صرف دکھانے کے ہوتے ہیں۔ دشمن سے لڑنے، اپنا بچاؤ کرنے کیواسطے یہ خوفناک آلات اُس کے پاس کافی ہیں۔ البتّہ سدھایا ہوا ہاتھی دانتوں سے طرح طرح کا کام بینے لگ جاتا ہے بعض ہاتھی اپنے دانتوں پر ڈیڑھ ڈیڑھ سومن سے زیادہ وزن کا پتھر یا لکڑی کا شہتیر اُٹھا لیتا ہے۔ مخزن والے نے لکھا ہے کہ دانت کا طول تین ہاتھ سے چار ہاتھ تک ہوتا ہے بعض ہاتھی کے دانت نِصف کے قریب اندر سے کھوتے اور مجوّف ہوتے ہیں، اور بعض کا سارا دانت ٹھوس اور نگرہوتا ہے ایک تو خوشنمائی کے واسطے دُوسرے اِس لئے کہ کبھی صدمہ یا آفتاب کی تابش سے پھٹ نہ جائے زندہ ہاتھیوں کے دانتوں پر سونے یا پیتل کے حلقے چڑھا دیتے ہیں۔ کھانا چبانے کے دانت اندر ہوتے ہیں آٹھ اوپر آٹھ نیچے گویا کل اندر باہر کے دانت ملاکر اٹھارہ ہوتے ہیں افریقہ اور سیلون کے ہاتھیوں میں مندرجۂ ذیل فرق پایا جاتا ہے۔

سیلون کے ہاتھیوں، کے دانت عموماً چھوٹے ہوتے ہیں اور پیشانی یعنی مستک اُبھری ہوئی اور زیادہ اونچی۔ کان چھوٹے چھوٹے چبانے کے دانت لوز کی شکل ہونے کی بجائے سلاخیں سی ہوتے ہیں۔ پچھلے پاؤں میں چار ناخن مگر افریقہ کے ہاتھی کے تین۔ بعض ہاتھیوں کے بیس لیکن عموماً اٹھارہ دیکھنے میں آئے ہیں +

ہستی سلپ ایک سنگھالی زبان کی کتاب ہے اُس میں ہاتھی کے وصف حسبِ ذیل درج ہیں۔ کھال نرم ہو۔ مُنہ اور زبان کا رنگ سُرخ۔ پیشانی وسیع۔ اور اُس میں گڑھا ذرا گہرا ہو۔ کان بڑے بڑے تو ہوں مگر مدوّر اور گول نہوں۔ سُونڈ جڑ میں سے موٹی اور مُنہ کے قریب سفید دھبّے ہوں آنکھیں روشن اور مہربان ہوں۔ رخسارے بڑے بڑے اور گردن موٹی ہو۔ کمر ستوی۔ سینہ متّبع اگلی ٹانگیں چھوٹی چھوٹی اور گھٹنے آگے نکلے ہوئے ہوں یعنی اُس جگہ آگے کی طرف گولائی ہو پچھلی ٹانگیں موٹی اور ہر ایک پاؤں میں پانچ ناخن ہوں ناخن صاف گول اور چکتے ہوئے ہوں۔" لیکن ایسا ہاتھی جو اِن صفات سے موصوف ہو ہزار میں ایک بھی نہیں نکلتا۔ سیلون کے مندروں میں جو ہاتھی ہوتے ہیں وہ اکثر بے عیب اور خوبصورتی کا نمونہ ہوتے ہیں۔ ابوالفضل کی رائے میں اگر ہاتھی کا سر دو گنبدوں کی مانند ہو۔ کان چھاج کی مثال ہوں آنکھ میں سُرخی سیاہی زردی وسفیدی ملی ہوئی ہو اور پیشانی ہموار ہو مگر نکلی ہوئی نہو تو وہ ہاتھی سب سے عمدہ ہے +

ہاتھی کا قدرتی رنگ سیاہی مائل بھورا اور میلا سا ہوتا ہے لیکن پلے ہوئے ہاتھی کا رنگ بالکل سیاہ بھجرا ہو جاتا ہے جس کا سبب یہ ہے کہ بار بار کے غُسل اور تیل کے استعمال یا اکثر تاریل خواہ پتھر سے رگڑ دینے کے سبب سیاہی بڑھ جاتی ہے +

سُونڈ کے سرے۔ کانوں، پاؤں اور پیشانی کے اُوپر سے بعض اوقات خُون کے فساد سے بال نہ رکھیا ہو اُڑ جاتی اور گوشت کا رنگ نکل آتا ہے۔ اِن دھبّوں کو جو درحقیقت عیب ہوتا ہے ہندوستان اور سیلون کے باشندے وصف اور اُس کا جوہر سمجھتے ہیں۔ سفید ہاتھی جو مشہور ہے وہ بھی دراصل سفید نہیں ہوتا۔ اُس کا اصلی رنگ اُڑا ہوا ہوتا ہے جسے دھو دھو کر ذرا اُجلا کر لیتے ہیں اِس رنگ کا ہاتھی بہت کم ہوتا ہے برہما میں اُس کی پرستش کرتے ہیں اور آسام والے اُسے بادشاہی کی علامت خیال کرتے ہیں **ہورس** ایک رومی شاعر نے لکھا ہے کہ اُس کے زمانہ میں رومۃ الکبریٰ یعنی روم میں ایک سفید ہاتھی آیا تھا۔ ۱۳۳۰ء میں طبح اپنے مُلک میں ایک سفید ہاتھی لائے تھے۔ ابن بطوطہ نے لکھا ہے کہ کانڈی کے راجہ کے پاس بھی ایک سفید ہاتھی تھا ابن الاثیر نے تاریخ کامل میں نقل کیا ہے کہ شہاب الدین غوری کو پتھورا کی لڑائی کے بعد جو ہاتھی ہاتھ آئے اُن میں ایک سفید ہاتھی بھی تھا +

ہاتھی کی اُنچائی کی بابت عموماً مبالغہ کیا جاتا ہے گزشتہ صدی کی کتابوں میں بھی اُس کی بلندی بیس فٹ تک لکھی ہے لیکن سیلون میں ہاتھی کی بلندی نو فیٹ سے زیادہ نہیں ہوتی۔ ہندوستان کے ہاتھی کی زیادہ سے زیادہ بلندی ہنٹر صاحب بارہ فیٹ لکھتے ہیں ابوالفضل آٹھ ہاتھ بلند نو ہاتھ لمبا دس ہاتھ پشت اور شکم کا دور اعلےٰ درجہ کے ہاتھی کا بیان کرتا ہے +

ایک بات یہ بھی قدیم سے مشہور چلی آتی ہے کہ ہاتھی کی ٹانگوں میں جوڑ نہیں ہوتے اس سبب سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات

وہ درختوں کا سہارا لگا کر سوتا ہے شکاری درخت کو پیہوتے ہیں درخت گر پڑتا ہے تو ہاتھی بھی اُس کے ساتھ نیچے آ رہتا اور پھر نہیں اُٹھ سکتا لیکن یہ بات صحیح نہیں ہے البتّہ یہ درُست ہے کہ ہاتھی اکثر سہارا لگا کر اور کھڑا کھڑا سو جاتا ہے لیکن اِس کا سبب یہ نہیں ہے کہ اُسکی ٹانگوں میں جوڑ نہیں بلکہ اپنے جُثّہ کے لحاظ سے لیٹنے کی نسبت اُس کو کھڑے کھڑے سونے میں زیادہ آرام مِلتا ہے جب وُہ بیٹھتا ہے تو اور چوپایوں کی مانند پچھلی ٹانگوں کو اندر کی طرف نہیں بیٹھتا بلکہ آدمی کی طرح پیچھے کی طرف موڑ کر بیٹھتا ہے جس سے اُسے اُٹھنے میں آسانی ہوتی ہے ورنہ ممکن نہیں تھا کہ اِس ڈیل ڈول کا جانور گھوڑے کی طرح اُٹھ سکے کیونکہ گھوڑے کو گھٹنے میں بڑی دِقّت ہوتی ہے حیات الحیوان کا مصنّف لکھتا ہے کہ ہاتھی کی ٹانگوں میں جوڑ نہیں ہوتا اور اِسی سبب سے اُسکی مادین پانی میں کھڑے ہو کر بچّہ دیتی ہے قزوینی نے بھی یہی لکھا ہے کہ ہاتھی کے بازُو گھٹنے اور ران کے سوا کہیں جوڑ نہیں ہوتا مخزن میں درج ہے کہ اِس کی ٹانگوں میں جوڑ تو ہوتے ہیں لیکن ران کا جوڑ ایک ہاتھ نیچے ہوتا ہے اور گھٹنے والا جوڑ ناخن سے فقط ایک ہاتھ اُوپر ہوتا ہے اور اِسی وجہ سے وہ بیٹھے ہوئے اپنی اگلی ٹانگوں کو موڑ نہیں سکتا اور سامنے رکھتا ہے +

ہاتھی کے معدہ کی ساخت اور چوپایوں کے معدہ سے مختلف ہوتی ہے یعنی لمبا زیادہ اور چوڑا کم ہوتا اور آگے کے سِرے کی سطح اُٹھی ہوئی ہوتی ہے ہاتھی کا خاصّہ ہے کہ وہ سُونڈ ڈال کر اپنے معدے میں سے پانی نکال لاتا ہے۔ ابو الفضل آئینِ اکبری میں لکھتا ہے "آب از دُرونِ بخرطوم کشد و برخود افشاند و بوئے ناخوش نہ دہد گاہ خوردہ را ہم دیگر برُوں آوردہ و گرگوں نبود" ہاتھی کے معدہ میں سواد وسن کے قریب پانی آ سکتا ہے۔ ہاتھی کھانے میں جلدی یا حِرص ظاہر نہیں کرتا بلکہ آہستگی اور وقار سے جنگل میں بھی چیز کو صاف کر کے کھاتا ہے جس کی شدت حکیم علاء الدین صاحب کی یہ رائے ہے چونکہ ہاتھی کا ہاضمہ بہت ضعیف ہوتا ہے اسی سے وہ چبا چبا کر نہایت صفائی اور آہستگی سے کھاتا ہے اگر ایسا نہ کرے تو درد قولنج ہو جانیکا ہلاکت اندیشہ رہتا ہے +

یہ بات صحیح ہے کہ ہاتھی کی مادین جنگل یا بیابان کے سوا دُوسری جگہ بچّہ نہیں دیتی اگرچہ کبھی کبھی کسی حاملہ ہتنی نے قید کی حالت میں بچّہ وست بھی دیا ہے لیکن یہ حالت مجبُوری ہے نہ اختیاری اور یہ بھی شاذونادر ہی ہوا ہے چنانچہ ابُو الفضل نے لکھا ہے کہ ایک دفعہ اکبر نے خانگی ہاتھی اور ہتنی سے بچّہ نکلوایا ہتنی چار روز تک بچّہ کو کمر پر رکھتی ہے ہاتھی دانتوں پر اُٹھائے رہتا ہے زمین پر نہیں رکھتا۔ پانچ سال تک دُودھ پیتا ہے +

ہاتھی کی عمر کی بابت عجیب عجیب کہانیاں مشہور ہیں۔ بعضے تین سو برس سے لیکر چار سو برس تک اُس کی عمر بتاتے ہیں چنانچہ ارسطُو نے بھی چار ہی سو برس کی عُمر لکھی ہے۔ قزوینی نے زیادہ تر روایت کی ہے کہ میں نے خلیفہ منصُور کے زمانہ میں ایک ہاتھی دیکھا کہتے تھے کہ وہ شاہ نور دو الاکتاف کے وقت میں تھا شاہ پُور اور منصُور کے زمانے میں چار سو سال کا

ہات

فرق تھا۔ کرنل رابرٹس نے لکھا ہے کہ ۱۷۹۹ء میں جب سیلون کو سرکارِ انگریزی نے فتح کیا تو ایک ہاتھی تھا جو گورنمنٹ ڈچ کے پاس ۱۶۵۶ء میں بھی موجُود تھا لیکن سیلون میں اندازہ کیا گیا ہے کہ اوسط عمر اِنسان کی عمر ہے یعنی ستّر برس اگرچہ بعض بعض ہاتھی ایک سو چالیس برس کی عمر کے بھی دیکھے گئے ہیں۔ یہ بات نہایت تعجب کی ہے کہ جنگلوں میں جہاں ہزارہا ہاتھی رہتے ہیں کسی نے مرے ہوئے ہاتھی کی نعش پڑی ہوئی نہیں دیکھی اِس سے لوگ یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ وحشی ہاتھی بغیر مارے نہیں مرتا لیکن کیا تعجّب ہے کہ کھود کر دبا دیتے ہوں۔ صاحبِ مخزن نے بھی عمر کی بابت یہی فیصلہ کیا ہے کہ ہاتھی کی اور اِنسان کی عمر مُساوی ہے۔ ابو الفضل نے بھی یہی لکھا ہے "عمر طبیعی اُو آدم آسا صد و بیست سال است" مدّتِ حمل عربی مصنّف پانچ اور سات سال کے درمیان لکھتے ہیں لیکن صاحبِ مخزن اور ابو الفضل نے اٹھارہ مہینے قرار دئے ہیں چونکہ ابو الفضل نے بیان کیا ہے کہ اکبر بادشاہ نے ایک بچّہ پلے ہوئے ہاتھی اور ہتنی سے لیا تھا اس وجہ سے یہی مُدّت صحیح اور درست معلُوم ہوتی ہے +

ابو الفضل لکھتا ہے کہ اِس جانور میں تعلیم حاصل کرنے کی بہت قابلیت ہے موسیقی کی تال پر اعضا کو حرکت دیتا ہے۔ کمان کھینچ سکتا ہے۔ تیر چلا سکتا ہے۔ جو چیز رستہ میں پڑی ہوئی ملتی ہے اُسے اُٹھا کر فیلبان کو دیدیتا ہے اگر مہاوت اُس کے دانے میں سے چُرانا چاہے تو ہاتھی سے کہدیتا ہے اور ہاتھی اُسی قدر دانہ اپنے مُنہ میں چھپا رکھتا ہے جب ناظر چلا جاتا ہے تو مہاوت کو اپنے حلق میں سے نکال کر دے دیتا ہے +

ہاتھی کی دانائی اور دُکھ کے متعلق بھی بہت سی حکایتیں زبانزدِ خلائق ہیں سر ایمرسن ٹنینٹ نے لکھا ہے کہ ایک شخص نے مجھسے سیلون میں ذکر کیا کہ ایک رات بجلی زور شور سے کوند رہی تھی میں نے دیکھا کہ ہاتھی جنگل سے نِکل نِکل کر درختوں سے فاصلہ پر ایک کھلے میدان میں جمع ہو گئے اور جب تک بجلی چمکتی رہی وہ جنگل سے باہر ہی رہے اِس سے ظاہر ہے کہ وہ طبعیات کے اِس مسئلہ سے بخُوبی واقف ہیں کہ درختوں میں بجلی اخذ کرنے کا مادّہ ہے ایسا نہ ہو کہ ان کے سبب سے ہم بھی لپیٹے میں آ جائیں۔ قزوینی نے یہ حکایت بیان کی ہے کہ ایک مہاوت نے ہاتھی کے ساتھ کچھ بد سلوکی کی تھی ایک روز مہاوت ہاتھی سے ذرا فاصلہ پر پڑا سوتا تھا ہاتھی نے کیا کام کیا کہ درخت کی ایک ٹہنی توڑ کر اُسے سُونڈ میں پکڑا اور اُس کا سرا مہاوت کے بالوں پر رکھکر خُوب الجھا دی جب اُس کے بال بخُوبی لپٹ گئے تو ایک ہی جھٹکے میں مہاوت کو اپنی طرف کھینچکر مار ڈالا۔ ابُو الفضل نے بھی اکبر کے وقت کی ایک یہ حکایت اور دُوسری اِس طرح بیان کی ہے کہ ایک ہتنی نے مہاوت کو دھوکا دیا اور اِس طرح دم سادھ کر پڑ گئی کہ گویا بالکل مر گئی ہم اُسے چھوڑ گئے دُوسرے روز اُس کا پتا بھی نہ لگا کہ زمین کھا گئی یا آسمان۔ آخرکار ثابت ہوا کہ یہ سب اُس کی دھوکا بازی تھی +

ہاتھی کو اپنے مہاوت کے ساتھ محبّت ہو جاتی ہے اور اگر کوئی دُوسرا مہاوت بھی اسی قدر مہربانی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات

سے پیش آئے تو کچھ حرج نہیں لیکن ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ سِیلون میں ایک ہاتھی کا مہاوت مر گیا اُس نے تین دن تک دُوسرے مہاوت کو اپنے پاس نہیں پھٹکنے دیا آخرِکار کسی نے بتایا کہ فلاں جگہ ایک بارہ تیرہ برس کا لڑکا ہے اُس کے ساتھ یہ ہاتھی بہت محبت کیا کرتا تھا جب اُس لڑکے کو لائے تو ہاتھی نے فوراً پہچان لیا اور اُس کے ہاتھ سے چارہ بھی کھالیا پھر رفتہ رفتہ دُوسرے مہاوت سے ہل گیا +

ہاتھیوں کا گلہ اُن کا ایک کُنبہ ہوتا ہے یعنی ایک ہی ہاتھی کی اولاد بیٹے پوتے بیٹیاں نواسے نواسیاں اُس میں شامل ہوتی ہیں یہ پتا اِس طرح چلا کہ تمام گلّہ کے خدّ و خال اور خاندانی خصوصیتیں یکساں ہوتی ہیں۔ گلّہ کے ہاتھیوں کی تعداد نِیس چالیس سے زیادہ نہیں ہوتی۔ اگرچہ کئی کئی گلّے ایک جگہ چرنے کے لیے جمع ہو جاتے ہیں لیکن کسی خوف یا اندیشہ کی حالت میں فوراً علیحدہ علیحدہ گلّے بن جاتے اور اپنے اپنے خاندان میں جا ملتے ہیں۔ ابو الفضل لکھتا ہے کہ ہاتھی کے گلّے کو سہن کہتے ہیں اور ایک گلّہ میں بعض وقت ہزار ہاتھی ہوتے ہیں یہ غلط ہے کیونکہ ہر ایک گلّہ میں مادئیں نر کی نسبت زیادہ ہوتی ہیں جس کا باعث یہ ہے کہ نر زیادہ مارے اور پکڑے جاتے ہیں +

اگر اتّفاق سے کوئی ہاتھی اپنے گلّے سے بچھڑ جاتا ہے تو وہ گلّے اُس کو اپنے میں شامل نہیں کرتے ایسے ہاتھی گُنڈے یعنی بے وارثے یا نگوڑے ناٹھے کہلاتے ہیں، اس قسم کے ہاتھیوں سے باغوں اور کھیتیوں ہی کو نقصان نہیں پہنچتا بلکہ آدمی پر بھی چوٹ کر لیتے ہیں +

گرمی یا جنگل کا ہونا ہاتھی کی بود و باش کے واسطے ضروری امر نہیں اگر پانی بکثرت ہو تو نہایت اُونچے اور ٹھنڈے پہاڑوں میں بھی رہتا ہے دُھوپ کو البتہ آنکھ کی چُندھیائی اور نظر کی کمی کے سبب ناپسند کرتا ہے رات کو اکثر باہر نکلتا اور پانی میں نہاتا ہے اُن بن کے درختوں کے سایہ میں جہاں روشنی کم اور ٹھنڈک ہو گُھس جاتا ہے۔ تمام شکاری متفق ہیں کہ ہاتھی بہت دُور سے نہیں دیکھ سکتا لیکن اُس کی قُوّتِ شامّہ نظر کے نقص کو پُورا کر دیتی ہے۔ سیدھی چڑھائی پر ایسی ہوشیاری اور چُستی سے چڑھتا ہے کہ خچّر یا بکری بھی وہاں نہیں پہنچ سکتی چنانچہ کوہِ آدم پر جو سطحِ سمندر سے ۷۴۰۰ فیٹ بلند ہے اور جہاں آدمی بھی زنجیر اور زینوں کے رستہ سے چڑھتا ہے ہاتھی کا لید پڑا ہوا دیکھا گیا ہے +

بعض ہاتھی جاڑے میں بعض گرمی میں اور بعض برسات میں مست ہو جاتے ہیں مستی کی حالت میں ہاتھی دیوار کو گرا دیتا درخت کو اُکھاڑ ڈالتا اور سوار کو گھوڑے سمیت اُدھر اُٹھا لیتا ہے۔

ہاتھی پاؤں۔ ہ۔ اِسم مذکر: فیل پا۔ ایک مرض کا نام جو اکثر مرطوب مُلکوں میں ہوتا اور اُس میں پاؤں نہایت موٹا ہو جاتا ہے +

ہاتھی پھرے گاؤں گاؤں جس کا ہاتھی اُسکا ناؤں۔ ہ۔ کہاوت: جس کی چیز اُسی کا نام ہوتا ہے۔ اصل شے مالک ہی کی ہوا کرتی ہے +

ہات

ہاتھی جھومتا ہے۔ ہ۔ کہاوت: (۱) یعنی گھر میں قابلِ شادی کنواری لڑکی بیٹھی ہے۔ (۲) نہایت ثروت ہے۔ گھر پر ہاتھی بندھا رہتا ہے +

ہاتھی چھوٹے گھوڑا چھوٹے۔ ہ۔ محاورہ: یعنی دیکھا چاہیے کیا خرابی اور آفت پیش آئے، ابھی سے حفظِ ما تقدّم کرنا فرصت کو غنیمت جاننا چاہیے کیونکہ دنیا محلِّ اعتبار اور جائے قرار نہیں ہے۔

ہاتھی خانہ۔ ا۔ اسم مذکر: فیل خانہ۔ ہاتھی سار۔ ہاتھیوں کا طویلہ +

ہاتھی دانت۔ ہ۔ اسم مذکر: دندانِ فیل جس کی اکثر چیزیں بنائی جاتی ہیں۔ عاج۔ پیلستہ۔ مزاجاً دوم درجہ میں بارد و یابس اور بعض کے نزدیک پہلے درجہ میں اسکا بخور نافع بواسیر اور اُس کی کنگھی دافع وبا ہے +

ہاتھی دانت کا چوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر: ہاتھی کے دانتوں کی بنی ہوئی چوڑیاں جو بھیگنے سے ملائم ہو جاتی ہیں۔ دستیارۂ عاج +

ہاتھی سا۔ ہ۔ صفت: ہاتھی کی مانند بڑا اور جسیم: نہایت قوی اور مضبوط۔ کڑیل جوان۔ جیسے کیا ہاتھی سا جوان تھا +

ہاتھی سے گنّے کھانا۔ ہ۔ فعل متعدّی: زبردست سے مقابلہ و مجادلہ کرنا۔ زبردست فقیر یا امیر سے از راہِ حکومت حصولِ مدّعا چاہنا +

ہاتھی کا بوجھ ہاتھی ہی اُٹھاتا ہے
ہاتھی کا بوجھ ہاتھی ہی سنبھالے } ہ۔ کہاوت: بڑا کام بڑے ہی حوصلہ والا کرتا ہے۔ مالدار کی ٹکر مالدار ہی جھیلتا ہے۔ زبردست سے زبردست ہی برستا ہے +

ہاتھی کا پاٹھا۔ ہ۔ اسم مذکر: ہاتھی کا نر بچہ + جوان ہاتھی (چونکہ ہاتھی کی عمر بڑی ہوتی ہے اس وجہ سے ہاتھی ساٹھ برس تک جوان کہلاتا ہے چنانچہ اِس مثل سے بھی ظاہر ہے ساٹھا پاٹھا) +

ہاتھی کا پیر انکس۔ ہ۔ محاورہ: ہاتھی کا اُستاد انکس ہے۔ ہتھیار سے زبردست بھی قابو میں آجاتا ہے + (بعض صاحبوں نے اِس لفظ کو پیر یعنی پاؤں خیال فرما کر اسکے معنی یہ لئے ہیں کہ زور آور کا ہر ایک عضو ہتیار ہے مگر ہم نے اس معنی میں نہیں سُنا)

ہاتھی کا جگ ساتھی۔ کیڑی پا ہن پیری۔ ہ۔ کہاوت: یعنی زبردست کے سب ساتھی ہوتے ہیں، اور چیونٹی کو ہر ایک پاؤں میں مسلتا ہے۔ زور آور کے سب یار کمزور کے سب دشمن اغیار +

ہاتھی کا دانت اور گھوڑے کی لات۔ ہ۔ محاورہ: یعنی نصیبِ اعدا +

ہاتھی کو ہولنا۔ ہ۔ فعل متعدّی: فیل کو سرگرمِ رفتار اور خراماں کرنا +

آپس میں گتھ گئے بگولے   بادل نے بھی ہاتھی اپنے ہولے   (داغ)

ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں۔ ہ۔ کہاوت: (۱) یعنی حاکمِ وقت کے سب مطیع و فرماں پذیر ہوتے ہیں اِس میں نوجوان ہوں یا پیر۔ صغیر ہوں یا کبیر سب کو کچھ نہ کچھ علاقہ ہوتا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کون جاوے گردشِ گردُونِ گرداں سے نِکل　پاؤں میں ہاتھی کے سب کا پاؤں ہے پیچ مثل (حکمت)

(۲) سخی کی کمائی میں سب کا ساجھا ہے۔ (۳) بڑے آدمیوں کے طفیل سے چھوٹے آدمیوں کا بھی گزارہ ہو جاتا ہے۔ امیروں سے غریبوں کو بھی فائدہ پہنچ رہتا ہے۔

ہاتھی کے دانت۔ ہ۔ اِسم مذکّر:۔ دنداں ہائے فیل۔ خاصکر ہاتھی کے وہ دو بڑے دانت جو آگے کو نکلے ہوئے ہوتے ہیں۔

ہاتھی کے دانت بِٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدّی:۔ ناممکن بات کرنا جو بات اِمکان سے باہر ہو اُس میں کوشش کرنا۔ یعنی بُوڑھے طوطے کو پڑھانا، حیوان کو سدھانا۔ بگڑے کو سنوارنا دشوار ہے۔ آزاد کو مقیّد بنانا مُشکل ہے۔

ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور ہیں کھانے کے اور۔ ہ۔ کہاوت:۔ یعنی دُنیا کے لوگ ظاہر میں کُچھ ہیں باطن میں کُچھ۔ دکھانے کی چیز اور ہوتی ہے اور کام میں لانے کی اور۔ دکھاوا اور چیز ہے برتاؤ اور چیز۔

ہاتھی کی راہ۔ ا۔ اسم مؤنّث:۔ اکاس گنگا۔ کہکشاں۔ سفید ہاتھی۔ اکاس جنیو۔ اِندر کے ہاتھی کا رستہ۔

ہاتھی کے ساتھ گنّے چُوسنا۔ ہ۔ فعل متعدّی:۔ زبردست سے مقابلہ کرنا۔ زبردست فقیر یا امیر سے ازراہِ حکُومت حصُولِ مدّعا چاہنا۔

ہاتھی کے مُنّہ میں لکڑی پکڑاتے ہیں۔ ہ۔ مُحاورہ:۔ یعنی زبردست ہوکر زبردست کو مال و زر سونپنا کہ پھر پایا نہ جائے۔ زور آور کو مال دیکر لینا چاہتے ہیں۔

ہاتھی کے نِکلے ہوئے دانت بیٹھنے مشکل ہیں
ہاتھی کے نِکلے ہوئے دانت بھی کہیں بیٹھے ہیں
ہ۔ کہاوت:۔ یعنی بگڑی ہوئی بات بھی کہیں بنی ہے۔ رُسوائی کے بعد نیکنامی ہونی مشکل ہے۔ بگڑے ہوئے بھی کہیں سنورے ہیں۔ جیسے "ابھی کچھ نہیں گیا ہے کچی لکڑی ہے جس طرح موڑو مڑ سکتی ہے پھر ہاتھی کے نکلے ہوئے دانت بیٹھنے مشکل ہیں وہ بھلا بُوا ہوش میں آؤ ہاتھی کے دانت نکلے بھی کہیں بیٹھے ہیں"۔ (گھر سہیلی)

ہاتھی گرجا۔ ہ۔ محاورہ:۔ یعنی ہاتھی چنگھاڑا۔ ہاتھی نے شور وغُل برپا کیا۔

پھر وقتِ صباح اُس کے من بعد　گرجا وہ فیل جس طرح رعد (انشا)

ہاتھی گھوڑے بھاگ گئے گدھا پُوچھے کتنا پانی۔ ہ۔ کہاوت:۔ یعنی بڑے بڑوں کے تو حوصلے پست ہو گئے ادنےٰ شخصوں کو ابھی حوصلہ باقی ہے۔

ہاتھی نال۔ ہ۔ اِسم مؤنّث:۔ ایک قسم کی توپ جسے ہاتھی کھینچتے ہیں۔ فیل بانی۔

ہاتھی نِکل گیا ہے دم اٹکی رہگئی ہے۔ ا۔ محاورہ:۔ یعنی بہت سا مشکل کام سرانجام پذیر ہو چکا ہے تھوڑا آسان کام باقی رہگیا ہے سارے جسم کی سُوئیاں نکلکر صرف آنکھوں کی سُوئیاں رہگئی ہیں۔ سارا کام ہو گیا مگر تھوڑا سا رہگیا اور وُہی جھمیلے میں پھنس گیا ہے۔

ضعیفی نے کی اُس کی فربہی گم　گیا ہاتھی نکل اور رہ گئی دُم (سودا)

ہاتھی وان۔ ہ۔ اسم مذکّر:۔ (۱) فیلبان۔ مہاوت۔ مہتا۔ ہاتھی چلانے والا۔ فوجدار۔

ہاتھی ہاتھی گِنا دے۔ ہ۔ (اطفال) جب لڑکے ہاتھی کو دیکھتے ہیں تو یہ فقرہ پکار پکار کر کہتے ہیں اگر اسوقت ہاتھی اپنا چارہ پا گنّے لیتے ہوئے آتا ہی تو کھینچکر اُنکی طرف پھینک دیتا ہے۔

ہاتھی ہزار لُٹے تو بھی سوا لاکھ ٹکے کا۔ ہ۔ کہاوت:۔ یعنی امیر کیسا ہی غریب ہو جائے جب بھی خلقت اُس کی قدر و منزلت اور توقیر و عزت کرتی ہے یا یوں کہو کہ امیر کیسا ہی لُٹ کُھس جائے مگر پھر بھی دولت کی کُھرچن اُسکے پاس رہتی ہے۔

ہاتھی چک۔ ا۔ صحیح انگلش Artichoke آرٹی چوک۔ اسم مذکّر:۔ ایک خاردار بوٹا مثل بھٹ کٹیا جس کی جڑ کو پکاکر کھاتے ہیں۔

ہاٹ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث:۔ (ہندو) (۱) دُکان۔ بھنڈسار۔ لین دین کی جگہ۔ سودا بیچنے کی جگہ۔ ہٹ۔ ہٹّی جیسے نگمی جاٹ کا تیل ہاٹ کا۔ دوہا

داؤد دھوے دُور کر بن دھوے دن کاٹ　کتنے سوداگر گئے اِس پنساری کی ہاٹ (داؤد)

(۲) پینٹھ۔ روزبازار۔ (۳) بازار۔ سُوق۔ سودا بکنے کی منڈی۔ (۴) کارخانہ۔

ہاٹ کھولنا یا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدّی:۔ (ہندو) دُکان کرنا۔ جیسے نربھاگی نے کھولی ہاٹ لے گئے چور بھرت اور باٹ۔

ہاجِر۔ ع۔ صفت (۱) ہجرت کرنے والا۔ اپنا مُلک چھوڑکر دوسرے ملک میں جابسنے والا۔ (۲) عرب کے ایک مشہور قبیلہ کا نام جو اب تک موجود ہے (۳) مکے میں جابسنے والا۔

ہاجرہ۔ ع۔ اِسم مؤنّث:۔ (۱) ٹھیک دوپہر جس میں چیل انڈا چھوڑے۔ نہایت گرم دوپہر کا وقت۔ گرمی کی دوپہر۔ (۲) حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی والدۂ ماجدہ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زوجۂ مطہرہ کا نام جو صحیح ہاجر ہے۔

ہاجی۔ ع۔ اسم مذکّر:۔ ہجو کرنے والا۔ مُنہ چڑانے والا۔ نقال۔ مذمت گو۔ بھبتی کرنیوالا۔ نکتہ چیں۔

ہادِم۔ ع۔ صفت:۔ ڈھانے والا۔ عمارت گرانیوالا۔ اُجاڑُو۔ اُجاڑنیوالا۔ توڑنیوالا۔ منہدم کرنیوالا۔

ہادی۔ ع۔ اِسم مذکّر:۔ رہنما۔ پیشوا۔ ہدایت کرنیوالا۔ مُکھیا۔ پیشرو۔ اگوا۔ رہبر۔ راہ دکھلانیوالا۔ پیرو مرشد۔ لیڈر۔

ہار۔ ہ۔ اِسم مؤنّث:۔ (۱) شکست۔ جیت کا نقیض۔ پراجے۔ پچھے۔ ہزیمت۔ ذلت۔ مغلوبیت۔ مات جیسے من کے ہارے ہار ہے اور من کے جیتے جیت۔ (۲) تکان۔ ماندگی۔ راستہ کی تکان۔

ہار جانا یا ہار بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) بازی دے بیٹھنا۔ مات ہو جانا۔ (۲) شکست کھا جانا۔ پیٹھ دکھا جانا۔ ہزیمت اختیار کرنا۔ مغلوب ہو جانا۔ عاجز ہو جانا۔ ہواؤں کے خلاف ہونے سے نقدی نوچ بیٹھنا۔ جو کچھ لگا تا دے بیٹھنا۔ مولوی محمد حسین آزاد

قمارِ عشق میں اب کیا لگائیں گے آزاد　کہ نقدِ دل کو تو پہلے ہی ہار بیٹھے ہیں (آزاد)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہار

(۲) تھک جانا۔ تنگ ہو جانا۔ ناک میں دم آجانا۔ مجبور ہو جانا +

آتے جاتے مری بالیں پہ قضا ہار گئی آئی سو بار شبِ وعدہ تو سو بار گئی + (داغ)

صدمے سہنے کیلئے بھی ہے توانائی شرط اب طبیعت غمِ فرقت سے بہت ہار گئی + (۔)

(۳) چھن میں نا جاؤں گی ڈگر چلت موسے کینی راز

لپک جھپک سو رے مانجھے کی مشکی بھوڑی سگری چونر بوری تند پیاسے میں تو گئی رے ہار

ہار جانے دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی:۔ ہار لینے دینا۔ مات ہونے دینا۔ شکست کھانے دینا۔ مغلوب ہونے دینا

کر تو رحم مری بیدلی پر اے ناصح قمارِ عشق میں جان اور ہار جانے دے (زکی)

ہار جیت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ شکست و فتح +۔ نفع نقصان جیسے ہار جیت قسمت کی ہے +

کسی نے گھر کی حویلی گرو رکھا ہاری جو کچھ تھی جنس میسر بنا بنا ہاری

کسی نے چیز کسی کی چرا اچھپا ہاری کسی نے گٹھڑی پڑوسن کی اپنی لا ہاری

یہ ہار جیت کا چرچا پڑا دوالی ہیں

ہار جیت کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ جوا کھیلنا۔ داؤں پر لگانا۔ بازی ہارنا یا لینا۔ مات ہونا یا مات کرنا۔ در باختن کا ترجمہ +

ہار جیت ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ شکست و فتح ہونا + نفع نقصان ہونا +

ہار دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بازی پر لگا کر مات ہو جانا۔ بازی میں دے دینا +۔

آئی قمار خانۂ اُلفت سے یہ ندا جو کچھ گرہ میں ہووے تو یاں آکے ہار دو (عارف)

ہار کر یا ہار کے۔ ہ۔ تابع فعل (۔) تھک کر مجبور ہو کر۔ ناچار ہو کر۔ مجبور ہو کر۔ آخرکار۔ بے بسی سے۔ چھٹ کر۔ تنگی چھر کر

بجھتی تھی دُختِ رز کی نہ حرمت کسی طرح یہ نیک بخت ہار کے قاضی کے سر ہوئی (داغ)

جو ہم نے دیکھا کہ دل ہار کے چلا ہمراہ تو ہم بھی ہو لئے اُسی کے ہار کے ساتھ (نظیر)

مانگا جب اُس نے ہار تو دینا پڑا مگر پتھر یہ ہم نے سینہ پہ رکھا ہے ہار کے (عاشق)

جب پیکِ اشک جا نہ سکا یار تک تو آہ آخر گلے پڑا وہ ہمارے ہی ہار کر + (جرأت)

ہار ماننا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ تھکنا۔ عاجز ہونا۔ مات ہونا۔ مغلوب ہونا۔ عجز اختیار کرنا

چیں بولنا۔ جیسے اُس سے تو شیطان نے بھی ہار مانی ہے +

ہار۔ ہ۔ علامتِ فاعل:۔ (۱) کرتا۔ کرنے والا۔ فاعل۔ جیسے کرن ہار۔ چلن ہار۔ دیکھن ہار۔

(۲۔ صفت) جوگ۔ لائق۔ قابل جیسے جانہار۔ مرن ہار۔ وغیرہ +

ہار۔ ہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) پھولوں یا موتیوں کی مالا۔ رشتۂ مروارید۔ عقد۔ حمائل۔

اکبر بادشاہ نیز محمد شاہ بادشاہ نے اِس کا نام پھلمال رکھا تھا کیونکہ اُنہوں نے ہار کے لفظ کو شگونِ بد بلحاظِ معنے شکست خیال کیا تھا۔ مگر رواج نہ پایا +

وہ مری قبر پہ اک پھولوں کی چادر ہوتی ہار یا سی نہ وہاں تم نے اُتارے پیارے (حضور آصف)

تم جانے جاتے کس لئے پھر آئے خیر ہے چمپا کلی کہ موتیوں کا ہار رہ گیا + (رند)

اِس عشق کی عزّت ہی نرالی ہے جہاں میں جو طوقِ ملامت ہے وہ ہے ہارِ محبت + (مؤلف)

ہار

(۲) تسبیح۔ سمرن۔ مالا۔ (۳) جواہرات کا گلوبند کنٹھا مالا جیسے ایک پتی میرے پتے ہار بناؤں

ہار پہننا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ مالا گلے میں ڈالنا۔ موتیوں یا پھولوں کا ہار زیبِ گلو کرنا۔

ہار ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) (۱) ہار پہنانا۔ مالا گلے میں ڈالنا۔ (۲) کسی کو بر یا خاوند گردانا۔ خصم قرار دینا + (پہلے یہ دستور تھا کہ عورتیں جب شادی کرتی تھیں تو جس قدر اُنسے شادی کرنیکے واسطے لوگ جمع ہوتے تھے اُن میں سے جس کو پسند کرتی تھیں اُسی کے گلے میں آ کر ہار ڈالدیتی تھیں اور وُہی دولہا قرار پایا تھا)

ہار گوندھنا یا گوتھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ پھول پرونا۔ پھولوں کی لڑی یا مالا بنانا +

ہارا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) کرنے والا۔ جیسے لکڑ ہارا۔ ناچن ہارا۔ (۲۔ صفت) تھکا ہوا۔ تھکا ماندہ۔ (۳۔ صفت) بودا۔ ماٹھا۔ ضعیف۔ بیدم۔ کمزور۔ ناتواں۔ (۴۔ صفت) ہارا ہوا۔ مات کھایا ہوا۔ شرط ہارا ہوا۔ جیسے ہارا جواری بگڑی ہی رکھے۔ (۵۔ صفت) حاکم کے ہاں سے محروم رہا ہوا۔ مقدمہ ہارا ہوا جیسے ہارے کا نیاؤ کیا۔

ہارا جھک مارا سارا جنگل پھارا۔ ہ۔ (فقرۂ اطفال) جب کوئی لڑکا کھیل میں ہار جاتا ہے تو اُس سے یہ فقرہ کہلواتے ہیں۔ یا کوئی لڑکا پہیلی کی بوجھ نہ بتا سکے تو اُس سے بھی کہتے ہیں کہ اِس طرح کہو تو ہم بوجھ بتا دیں +

ہار سنگار۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک درخت کا نام جسکے پھولوں کی ڈنڈیوں سے زرد اور سنہری رنگ نکالتے ہیں + (چونکہ اِس کے خوشنما پھولوں کا ہار بنا کر عورتیں سنگار یعنی زینت کرتی ہیں اِس لئے یہ نام رکھا گیا) +

ہارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) در باختن کا ترجمہ۔ بازی میں دینا۔ داؤں میں یا شرط میں دینا۔ قمار میں نقصان اُٹھانا۔ جیتنے کا نقیض +

ناصح قمارِ عشق کو ہم چھوڑ دیں گے آپ باقی ہے ایک جان فدا اس کو ہار لیں (زکی)

عشق آخر کو مسلط ہو گیا دل مرا ہارا نہ ہارے ذوق و شوق (داغ)

(۲) چوکنا۔ چوک کھانا + رہ جانا۔ ناکام رہنا۔ کامیاب نہ ہونا +

پیار اخلاص کی باتوں میں یہ رنجش کیسی شرط جو پیار کی تھی تم اُسے ہارے پیارے (حضورِ آصف)

(۳) شکست پانا۔ شکست کھانا۔ ہزیمت پانا۔ (۴) تھکنا۔ ماندہ ہونا۔ بے سکت ہونا۔

ظہیر آنکھ سے دیکھیں گے جو دکھائے خدا جلے بجھے ہوئے ہارے ستائے بیٹھے ہیں (ظہیر)

(۵) عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا۔ (۶) تنگ ہونا۔ دق ہونا۔ جی چھوڑنا۔ (۷) ویسا کرنا جیسے قول ہارنا۔ بچن ہارنا۔ زبان ہارنا وغیرہ +

ہارُوت۔ ع۔ اسم مذکر:۔ اُن دو عاشقِ زہرہ فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کا نام جو چاہِ بابل میں اوندھے لٹکے ہوئے عذابِ الٰہی میں گرفتار ہیں اگر کوئی شخص وہاں اُن سے جادو سیکھنے جاتا ہے تو یہ اُسے بخوشی سکھا دیتے ہیں۔ کہتے ہیں یہ لغت اگرچہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہار

عجمی ہے مگر فارسی یا عربی نہیں ہے۔ مفصل حال لفظِ مارُوت میں لکھا گیا +

زہرہ کی جب آئی کفِ ہارُوت میں اُنگلی　　کی رشک نے تب دیدۂ مارُوت میں اُنگلی (مصحفی)

دفعتہً گیا دونوں آنکھیں مجو جاناں ہو گئیں　　پیسگئے ہاروت و مارُوت ایک آدم زادپر (قدر)

ہارُوت فن۔ ع۔ اِسم مذکر:۔ ساحر۔ جادُوگر۔ ٹونہایا +

ہار کے جھک مار کے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ مجبوراً۔ مجبور ہو کے + آخر کار۔ بچتا پچتا کے + عاجز ہو کے +

ہارُون۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) سرکش گھوڑا۔ وحشی گھوڑا۔ شریر و نافرمان گھوڑا۔ (۲) سوار۔ سالارِ قوم۔ سرخیل۔ (۳) ایک پیغمبر کا نام جو حضرت مُوسیٰ علیہ السلام کے بڑے بھائی اور اُن کے نہایت رفیق تھے۔ جب حضرت مُوسیٰ کوہ طُور پر گئے تھے تو اِن کو بنی اسرائیل کی ہدایت کے واسطے چھوڑ گئے تھے مگر اِن کے عہد میں اسرائیلی ہدایت پانے کی بجائے اِس قدر گمراہ و سرکش ہُوئے کہ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سمجھائے بھی نہ سمجھے۔ (۴) بغداد کے ایک خلیفہ کا نام جسے ہارُون رشید بھی کہتے ہیں۔ یہ شخص نہایت صاحبِ مروّت مشہور ہے۔ (۵) فارس والے معانی ذیل پر اِسکا اطلاق کرتے ہیں۔ قاصد۔ پیک۔ دُوت + نقیب۔ چوبدار + پاسبان۔ محافظ۔ نگہبان + پہرے دار۔ چوکیدار۔ سکندر نامہ کے اس شعر میں۔ ع

جلاجل زناں گشت ہارُونِ شاہ　　کہ بنہ تاجور باد و دشمن تباہ + + (نظامی)

ہارُون بمعنی پیک ہی آیا ہے کیونکہ دستور ہے کہ پیکوں کی کمر پر گھنگرو اور گھُونگرُو بھی جلاجل بندھے ہُوئے ہوتے ہیں۔ محرّم میں تعزیوں کے آگے جو حلقہ باندھکر اُچھلتے کُودتے ہیں وہ اُنہیں کی نقل کرتے ہیں۔ اِس شعر میں بھی جلاجل زناں اِسی واسطے کہا گیا اور دعا دینی پیکوں کی رسم و قاعدۂ ایران میں داخل ہے +

ہارُونی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) قاصدی + پاسبانی۔ نگہبانی۔ محافظت۔ خدمت +

برآو بخت مندُوے چرخ انگر　　بہارُونئ شہ جرسہائے زر + + (نظامی)

یعنی بادشاہ کی خدمت اور پاسبانی کیواسطے چرخ آمادہ ہو گیا۔ جرسہائے زر بنا رہے +

(۲۔ ۔ع) سرکش۔ نافرمان۔ ڈھیٹ۔ ہٹی۔ ہٹیلا۔ جیسے مُوا ہارُونی کسی کی بھی تو نہیں سُنتا اِسے خدا کی سنوار ہو +

ہارے بھی ہرا دے جیتے بھی ہرا دے۔ ہ۔ کہاوت:۔ ہر حال میں قائل کرلے والے کی نسبت بولتے ہیں یعنی ہر طرح سے اپنی ہی بات ور رکھتا ہے +

ہارے کو ہتھیار۔ ہ۔ کہاوت:۔ یعنی جب آدمی ناچار ہو جاتا ہے اور کوئی مِنّت و سماجت باقی نہیں رہتی تو نوبت بقبضہ پہنچتی ہے۔ وقت ضرورت چو نماند گریز؛ دست بگیرد سرِ شمشیرِ تیز

ہارے کے درجہ یا ہارے درجے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (ہو)۔ مجبوراً مجبور ہو کر۔ ناچار ہو کر + آخر کار۔ تھک کر۔ ناچار ہو کر +

ہار

ہاڑ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ہڈّی۔ (۱) استخواں۔ جیسے مثل ہاڑ یعنی مغلوں کی سی مضبوط ہڈّی۔ (۲) ڈھانچ۔ پنجر۔ ٹھٹھری +

ہاڑ جوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ٹُوٹی ہوئی ہڈیوں کو دُرست کرنے والا۔ استخوانِ شکستہ کو پیوستہ کرنے والا۔ (۲) ایک پودے کا نام +

ہاڑا[1]۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ راجپُوتوں کی ایک قوم کا نام +

ہاڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ایک بٹ سے دُوسرا بٹ تول کر بنانا + (۲) وزن سے وزن برابر کرنا۔ وزن کا مقابلہ کرنا۔ دو بٹوں کا تولکر مقابلہ کرنا +

ہاضِم۔ ع۔ صفت:۔ ہضم کرنے والا + ہضم ہونے والا + پاچک۔ پاچن۔ پچاؤ۔ پچانے والا۔ تحلیل کرنے والا۔ تلیین کرنے والا۔ مُلیّن +

ہاضِمہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ ہضم کرنیکی قوت۔ پچاؤ۔ نفخ۔ تحلیل۔ جیسے اِنکا ہاضمہ دُرست نہیں ہے

ہال۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) جنبش۔ حرکت + ہچکولا۔ جیسے ریل میں ہال نہیں لگتی۔ (۲) جھٹکا + چال۔ رفتار + گردش۔ (۳۔ اسم مذکر) وہ لوہے کا چکر جو پہیے کے گرداگرد چڑھایا جاتا ہے۔ وصو۔ (۴۔ اسم مذکر) ہل۔ قلبہ۔ (۵) پتوارِ سکّان کشتی۔ (۶۔ ۱) عربی حال کا بگڑا ہوا بمعنی در حال۔ ابھی۔ تُرت۔ فوراً۔ جیسے حال ہی آیا +

ہال۔ انگلش۔ (Hall) اسم مذکر:۔ گول کمرہ۔ بڑا کمرہ + بڑا دالان +

ہالا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) وہ ٹیکس جو ہل پر لگایا جائے ہل کا ٹیکس۔ جیسے بھرا ہالا ہُوا نکھالا۔ (۲) شراب + انگُوری شراب +

ہالا ڈولا یا ہالن ڈولن:۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (گنوار) بھونچال۔ زلزلہ۔ بھُونچال۔ لرزہ۔ لرزش۔ جُنبش +

ہالنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (گنوار) ہلنا۔ جنبش کرنا۔ ڈولنا۔ جیسے ہالنا نہ اُٹھنا بیٹھے بیٹھے ہلتا +

ہالوں۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کے دانوں کا نام جو اکثر دوا میں کام آتے اور سرسوں یا رائی کی مانند ہوتے ہیں۔ عربی میں حبّ الرشاد و حرف کہتے ہیں۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک +

ہالہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) دائرہ۔ کُنڈل۔ (۲) چاند کا منڈل۔ چاند کا گُنڈل۔ وہ دائرہ جو ابر کے دنوں میں بباعثِ بخاراتِ ارضی چاند کے گرد معلوم ہوتا ہے۔ خرمن ماہ۔ خرگہ ماہ۔ اِسکو بارش کی علامت تصوّر کرتے ہیں +

نہ رُعب حُسن نے آنے دیا اُسے نزدیک　　قمر سے دُور رہتا جو ہالہ کیا کرتا + + (مصحفی)

رہتی ہے جو گرد تیرے رُخ کے　　کیا ہالۂ ماہ ہے تری زُلف + (؟)

پروانوں میں چراغ ہو ہالہ میں ماہ ہو　　گھبرائیے نہ عاشقوں کے اژدحام سے (صبا)

(۳) مطلق گردہ۔ حلقہ۔ کُنڈل۔ دائرہ +

[1] **ہاڑ گوڑ**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہڈّی گُڈّیاں (۲)، جب پیر پارا جہ ہاڑ گوڑ میلے تو بھی الیظام سید محمود بہاری رحمۃ اللہ علیہ سے مُرید ہوگئی کیونکہ آپ نے ایک خادمہ بڑھیا کے مُردہ بیٹے کو اُسکی ہڈیوں سے زندہ کر دیا تھا۔ ششہ ہجری میں آپ کا انتقال ہُوا (۳)۔ اسم مؤنث:۔ [illegible] جب ایک آدمی کے جانے [illegible] کہ جو ہی کبڈی میں کھیلا جاتا ہے تو وہ اُسے مرے کی ہاڑ گوڑ لیکر آ گیا کہتا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہال

ہر سمت عجیب نوعیاں ہے تمراسا خلخال تری بن گئی ہالہ کفِ پا کا + (زکی)

ہالی - ہ - اسم مذکر :- ہل چلانیوالا - ہل یا ہیتو اا - ہل جوتنا - ہرواہا - قلبہ راں د + - (ہی مخفف عربی لہالی ہر لوف مولی)

ہامان - ع - اسم مذکر :- فرعون کے وزیر کا نام +

ہامون - ع - اسم مذکر :- میدان - بیابان - جنگل - صحرا + ۔۵

خوب روئے آج ہم سُنسان ہامون دیکھکر یاد آیا ہمکو مجنوں بیدِ مجنوں دیکھکر + (ذوق)

ہامون نورد - ع + ف - اسم مذکر :- بادیہ پیما - بیابان نورد - جنگلوں میں پھرنیوالا + مسافر - راہی - صحرانورد - بٹیو + سیاح - ابن السبیل +

ہامی - ہ - اسم مؤنث :- اصل میں ہانمی تھا - ہاں - ہیہے + اقرار + ہے - آرے +

ہامی بھرنا - ہ - فعل لازم :- ہاں کرنا - اقرار کرنا - زبان دینا - وعدہ کرنا + ذمہ لینا + بھرے گا بارِ محبت کی کیا ملک ہامی یہ حوصلہ کوئی رکھتے بجز بشر تو کہہ + (ذوق)

ہان - س - اسم مؤنث :- اظہارِ نون - (۱) نقصان - ٹوٹا - خسارہ + ضرر - زیاں - گزند - (۲) مصیبت - بپتا - (۳) مقاتلہ - کشت و خون - جدال و قتال - خونریزی +

ہاں - ہ - تابع فعل :- (۱) کلمۂ ایجاب و ثنا - آرے - بلے - ہوں - ہیہے - آہو - ہو + اچھا - بھلا - یس - ویری ول + کلمۂ اقرار و اقبال نہیں کا نقیض - جیسے کیا تم فلاں جگہ گئے تھے ؟ ہاں گیا تھا + شہزادہ مرزا غلام محمد ی ناجی ۔۵

مزا آتا ہے جب عاشق کے ارماں اپنی لیں یا نہیں میں جو مزا ہے وہ نہیں لطف تری ہاں ہیں (ناجی)

وعدۂ وصل سے انکار کرے ہے وہ ظفر منہ سے اُس شوخ کے خدا جانیئے کب ہاں ہو گی (ظفر)

میں نہوں مخمور مجھے تاب کہاں ہاں ساقی صاف ہو دُرد ہو جلدی سے جو مِلجائے تو لاؤ (مجروح)

(۲ - ف) کلمۂ تنبیہ خطاب برائے توجہ تنبیہ تاکید جو آگاہ و متنبہ کرنے جتانے اور ہوشیار رکھنے یا کرنے کے واسطے آتا ہے + خطاب بطورِ طنز - بطورِ طعنہ خطاب + خبردار + خبردار رہ - ہوشیار - ہوشیار ہوجا - چیت جا - سنبھل بیٹھ - دیکھ - سُن + جیسے ہاں صاحب آپ کو بھی جانا ہوگا + ہاں صاحب آپ کو ہی لازم تھا + ہاں یہ بات تو میں بھول گیا تھا + ہاں جاؤ اور ضرور جاؤ + ۔۵

مژدہ ہے یہ اسیروں کی عمرِ درازکا ہاں اور دیجئے زُلف گرہ گیر میں گرہ + (زکی)

ہاں تا آلِ وہم ناوک نکلی خوب نہیں ابھی چھاتی مری تیروں سے چھنی خوب نہیں (ذوقی)

ہاں اے دلِ مشتاق نہ ملنا کبھی ہرگز ہاں اے نگہِ ناز کوئی تیر لگا اور (حضور نظام متقدم)

ہاں ساقیٔ گلفام پلا ہوش رُبا اور دے جلد کہ چلی ہے گلستاں کی ہوا اور (مقبول الدولہ)

ہاں اے ہوس ہمت کہ ہے دستِ دنیا سے دور ہاں اے تپشِ جرأت کہ ہوں لک جنت میں کچل کھا (داغ)

ہاں تا ہے ہیں دونوں اپنی صفت میں نہ لغزش ہو پا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری (شوق)

(۳ - ف) اصرار او ضد کے موقع پر - جیسے ہاں ہم تو یونہیں کرینگے - ہاں ہاں ہم یہی لینگے

ہاں

اپنا دل اپنے نہیں تب یہ ناصح کون جور ہم اُن کے ہاں اٹھاتے ہیں + (زکی)

تم تو تنے ہو کہ دیدیگے ہم کو تعزیر نہیں کی تو بھی ہاں ہم نے خطا کی تھا (داغ)

کیوں کہے کوئی کہ تم نے کیا کیا کیوں نہیں کہتے کہ ہاں اچھا کیا (ناظم)

(۴ - ف) چشم نمائی اور کسی کام سے باز رکھنے کے واسطے جیسے ہاں ! یہ کام مت کرنا - صرف ہاں ! ! ! بھی کہدیتے ہیں مثلاً کوئی بچہ کوئی چیز لیتا ہو تو اس کی طرف دیکھکر کہیں گے کہ ہاں یعنی اچھا سمجھیں گے - (۵ - ف) کلمۂ استفہام ایک بے پروائی اور عدم توجہی کا کلمہ + کلمۂ طنز + ۔۵

کہتے ہو اتحاد ہے ہم کو ہاں کہو اعتماد ہے ہمکو + + (میر)

(۶ - ف) بیشک بطورِ طنز - ضرور - بالضرور - بالیقین - یقیناً - البتہ + ۔۵

یقین ہے مجھے دل پھیر دینگے آپ مرا تمہارے کہنے کا ہاں مجکو اعتبار ہوا (زکی)

مجھے چشمِ روزگار میں ناکام و بے ہنر ہاں دیدۂ حسد سے بچے اس ہنر سے ہم (؟)

لکھا خط بینے قاصد اسلئے خطِ شکستہ میں کہ تا معلوم ہووے اسکو ہاں دل شکستہ ہے (ظفر)

ہاں خدا تو دیکھنا ہے لاکھ چھپکر روئیے وہ جگہ لاؤں کہاں سے میں جہاں کوئی نہ ہو (عارف)

اُنکا یاں میری عیادت کو تو آنا معلوم ہاں مری موت تو لینے کو خبر آئی ہے (مجروح)

کون آتا ہے مجھ مریض کے پاس غش تو ہاں روز آئے جاتا ہے + + (میر)

قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں رنگ لائیگی ہماری فاقہ مستی ایک دن (غالب)

مجروح اور کسب کمال و ہنر غلط ہاں بے کمال ہونے میں صاحب کمال ہے (مجروح)

(۷ - ف) یہاں کا مخفف - کلمۂ ظرف - گھر - جگہ - مقام - ٹھاؤں - جیسے اُن کے ہاں ہمارے ہاں - (۸) بجائے محاورہ جبر مجبورانہ اقرار و تسلیم کے واسطے + ۔۵

ہاں سرِ شوریدہ ہی ٹکرائیے دل ہے گھبراتا در و دیوار سے + (مجروح)

(۹) موقعِ عجز و التجا و انکسار کے واسطے ۔۵

سخت بے مہر و بیوفا ہے زکی ہاں ذرا پھر اُسی ادا سے کہو + (زکی)

(۱۰) کلمۂ شرط - گو - اگرچہ - ہرچند + ۔۵

اے دستِ جنوں ہجر کی شب میں نہیں تھمتا ہاں دھجیاں اُڑ جائیں گریبان سحر کی + (مجروح)

ہاں جی - ہ - ندا :- (ظاہراً اقرار نیز تردید کے موقع پر) جی ہاں - بیشک - بجا کہتے ہو - ایسا ہی + بالکل - بیشک - سراپا + ۔۵

ہر گھڑی وعدہ کرکے پچھتانا ہاں جی ایسا بھی میں گنوار نہیں (میر سوز)

ہاں جی کا نوکر ہونا - ہ - فعل لازم :- ہاں میں ہاں ملانے سے غرض رکھنا - سب جی کا نوکر ہونا - ست بچنی ہونا +

(اسکی نسبت ایک لطیفہ مشہور ہے کسی شخص کے آقا نے اپنے نوکر سے پوچھا کہ بینگن تو بُرے ہوتے

لہ ہاں مری طبع رسا خاک سے افلاک پہ چڑھ + ہاں مری فکرِ بلند آج پہنچ کرسی پر + ہاں شوق کھینچے وہ اِدھر آئیں کسطرح + ہاں ناز کی پھر اُٹھنے نہ پائیں کسطرح + (قدر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہاں

کہتے ہیں اُس نے کہا کہ حضور اِس سے بہتر تو کوئی سلونی اور مزیدار ترکاری ہی نہیں۔ یہ وُہ ترکاری ہے جو غریبوں اور امیروں کا یکساں ساتھ دیتی ہے۔ خوبصورت بیگنی کنہیا کی مورت۔ اُودی اُودی رنگت۔ سبز سبز ڈنڈیاں زمرد میں آویزوں کی بہار دیتی ہیں۔ جب اتفاقاً آقا کو بینگنوں سے تکلیف ہوئی تو آقا نے کہا کہ اِس سے بدتر کوئی ترکاری ہی نہیں۔ نوکر نے جھٹ عرض کیا کہ حضور انہیں کھاتا ہی کون ہے۔ بے تُوہوں کی سی تو ان کی صورت ہے۔ اتنا اس کی پھلی سانند۔ خاصے کالے کلوٹے بے ہی معلوم ہوتے ہیں۔ آقا نے کہا کہ اُس وقت تو تو نے انکی بڑی تعریف کی تھی۔ نوکر نے جواب دیا کہ حضور بندہ تو ہاں جی کا نوکر ہے کچھ بینگنوں کا نوکر نہیں ہے۔

ہاں جی ہاں جی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہاں ہاں کرنا۔ ہاں ہاں کہنا +

ہاں میں ہاں ملانا۔ جیسے اُونٹ بلبلایا لیگئی تو ہاں جی ہاں جی کہئیے۔ (مثل)

ہاں کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔ منظور کرنا۔ ایجاب یا قبول کرنا۔ ماننا +

ہاں کہنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُقر ہونا۔ بھلا کہنا۔ اچھا کہنا +

ہاں میں ہاں ملانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہاں جی ہاں جی کرنا۔ بات کو ساتھ دینا۔ ست بچن کہنا۔ آمنا وصدقنا کہنا۔ ہمزبان ہونا۔ ہمرائے۔ الرائے ہونا۔ بغیر سمجھے بُوجھے اقرار کر دینا۔ کسی بات کو تسلیم کر لینا +

وہ جُھوٹ سے جو زمیں آسماں ملا دینگے ۔ تو پاس بیٹھنے ہیں سب ہاں میں ہاں ملا دینگے (ظفر)

ملا دیتے ہو تمہیں کچھ ہاں میں ہاں ہو ۔ یہاں ہو۔ خدا جانے کہاں ہو + (مجروح)

ہاں نا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ اقرار و انکار کرنا۔ ہامی بھرنا یا جواب دینا + ٹال مٹول کرنا۔ آج کل کرنا۔ چڑ پچڑ کرنا۔ ہچکچانا۔ دُھکڑ پکڑ کرنا۔ تذبذب کرنا۔ متذبذب ہونا +

ہاں ہاں۔ ہ۔ کلمۂ تنبیہ و تاکید:۔ امتناع۔ ہمراہ بمعنی ہٹ۔ طنزاً بجائے بیشک۔ نہیں تو +

ہاں ہاں ضرور وعدہ کا ایفا کرو گے تم ۔ بس بس قسم نہ کھاؤ مجھے اعتبار ہے (مطلب)

آزردہ ہو کہ خوش ہو میں کہتا ہوں صاف صاف ۔ ہاں ہاں نہیں پسند تمہاری نہیں مجھے (رند)

بیگناہوں کو سزا دیتے ہو اللہ اللہ ۔ بے خطا کہتے ہو ہاں ہاں کہو خطا مجھ تو کی (داغ)

تم منہ سے کہے جاؤ کہ دیکھا ہے زمانہ ۔ آنکھیں تو یہ کہتی ہیں کہ ہاں ہاں نہیں دیکھا (ع)

ہاں ہاں تپ تپ کے گزاری تمہیں رات ۔ تم نے بھی انتظار کیا ہم نے کیا کیا [ﻠہ] (ء)

ہاں ہاں کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) متواتر اقرار کرنا۔ برابر اقرار کرنا۔ (۲) آج کل کرنا۔ ٹالنا۔ ٹال مٹول کرنا +

ہاں ہُوں۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہُوں ہاں۔ کلمۂ ایجاب و قبول +

حقیقت کیا کہوں اب جرأت بیمار کی تجھسے ۔ بہت اُسکو پکارا میں نہ نکلا منہ سے کچھ ہاں ہُوں (جرأت)

ہاں ہُوں کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہُوں ہاں کرنا + بولنا۔ ہُنکارا بھرنا۔ جیسے اب تو ننھا بچہ بھی ہاں ہُوں کرنے لگا ہے یعنی ہاں اور ہُوں سمجھتا اور بولتا ہے +

ہاں

ہانپ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ سانس چڑھ جانا + تھک جانا۔ سانس پھول جانا +

ہانپنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ جلد جلد سانس لینا۔ ضعف و ناطاقتی یا گرانیٔ بار و شدت کے سبب بار بار سانس لینا + دم ٹوٹنا۔ سانس اُکھڑنا۔ سانس بیٹھ بیٹھ جانا۔ دم گُھٹنا سینہ کو چڑھنا۔

ہانڈا۔ ہ۔ صفت:۔ (گنوار) پھرنے والا + آوارہ گرد۔ ہرزہ گرد۔ جیسے ہانڈے سے ڈانڈا بھلا یعنی خالی سے بیگار بھلی۔ (کہاوت) +

ہانڈنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (گنوار) آوارہ پھرنا۔ سرگرداں پھرنا۔ بیکار پھرنا۔ آوارہ گرد ہو جانا

ہانڈی۔ ہ۔ صفت:۔ (گنوار) پھرنے والی۔ ہرزہ گرد۔ آوارہ گرد +

ہانڈی نار۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (گنوار) آوارہ عورت +

ہانڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) آوند۔ کھانے پکانے کا ظرف گلی۔ ہنڈیا۔ دیگچی۔ جیسے جس ہانڈی میں کھاتے ہیں اُسی میں چھید کرتے ہیں۔ (۲) ظرف آبگینہ جس میں موم بتی روشن کرتے ہیں۔ شیشے کی ہانڈی (۳) مجازاً دال سالن وغیرہ۔ جیسے اِنکے گھر کی ہانڈی میں مزا نہیں +

ہانڈی اُبلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ہانڈی کا جوش کھا کر پانی باہر نکل پڑنا۔ ہانڈی میں جو کچھ پک رہا ہو اُس کا اُبال آنے کے سبب باہر نکلنے لگنا۔ (۲) غرور یا نخوت سے آپے سے باہر ہو جانا۔ کم ظرفی کے سبب بڑائی کرنا جیسے سیر کی ہانڈی میں سوا سیر پڑا اور اُبل پڑا +

ہانڈی پکنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) دال یا سالن پکنا + کھانا پکنا۔ ترکاری پکنا۔ (۲) کھچڑی پکنا۔ چرچا ہونا۔ چپکے چپکے صلاح و مشورہ ہونا۔ (۳) گپ شپ اُڑنا +

ہانڈی پھوٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (عوام) بھانڈا پھوٹنا۔ افشائے راز کرنا +

ہانڈی چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ پکانے کے واسطے ہانڈی کا چولھے پر رکھنا۔ دال یا سالن پکانے کو چولھے پر چڑھانا۔ جیسے تم ہانڈی چڑھاؤ میں آٹا گوندھتی ہوں (عو)

ہانڈی چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) دال یا سالن پکنا۔ جیسے آج کئی کئی روز سے اُن کے ہاں ہانڈی نہیں چڑھی۔ (۲) ہانڈی گرم ہونا۔ کچھ ہاتھ لگنا۔ پکنے کے واسطے مفت کا سامان ہونا۔ رشوت ہاتھ آنا +

ہانڈی گرم کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ کھانے کا مفت میں سامان کرنا۔ رشوت میں کچھ کمانا۔ بالائی آمدنی سے روٹی پکانا +

ہانڈی گرم کرانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ رشوت دلوانا۔ فائدہ کرانا۔ مفت کے دام دلوانا +

ہانڈی گرم ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مفت کا کھانا پکنا۔ رشوت ہاتھ لگنا۔ بالائی آمدنی ہونا۔ کچھ ہاتھ آنا۔ جیسے اور کیا چاہتے ہو تمہاری ہانڈی تو گرم ہو گئی +

ہانڈی وال۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) کھانے کا شریک۔ ساجھی حصہ دار۔ پتیدار۔ جو شخص کھانے میں شریک ہوں وہ ایک دوسرے کے ہانڈی وال کہلاتے ہیں۔ (۲) رقیب۔ سیان بھائی۔ ایک عورت کے پاس رہنے والے +

ﻠہ وصل ہو جائے تو سمجھوں سچ ہے اے دندہ خلاف + ورنہ یہ ہُوں ہوں نہ ہاں ہاں نا اچھا غلط + (قدر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہانڈی میں ہوگا سو ڈوئی میں نکلے گا۔ ہ۔ مُحاورہ:۔ دل میں ہوگا سو زبان پر آئے گا + جو دل میں ہوتا ہے وُہی مُنہ سے نکلتا ہے +

ہانس۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (گنوار) (۱) سینہ سے اوپر اور گردن کے نیچے کی ہڈی۔ ہنسلی کی ہڈی۔ عربی تَرْقُوَہ۔ فارسی چنبر گردن۔ (۲) طوقِ گردن۔ گلے میں پہننے کی ہنسلی۔ (۳) ہنس۔ ایک قسم کا آبی پرند۔ ایک قسم کی بطلک +

ہانسی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) (گنوار) ہنسی۔ مذاق۔ مزاح۔ ٹھٹھول۔ دل لگی جیسے ہانسے میں کھانسی ہو جائے۔ یعنی خوشی میں رنج ہو جائے + سب کو آئی ہانسی پھوہڑ کو آیا ہانسا (۲) اسم مذکر۔ ضلع حصار کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں ... ایک مشہور ... +

ہانک۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) آواز۔ پکار۔ جیسے اُسے ہانک دے + یعنی پکارو۔ (۲) للکار۔ چلاہٹ۔ چیخ۔ غُل شور۔ بانگ۔ دُہائی۔ (۳) ہانکنا مصدر سے امر کا صیغہ یعنی چلا۔ رواں کر۔ جیسے گاڑی ہانک۔ بیل ہانک (۴) چہچہا۔ ترنم۔ نغمہ +

ہانک پکار۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ شور شغب۔ غُل شور۔ غل غپاڑا۔ غلغلہ۔ آشوب۔ غوغا۔ ہنگامہ۔ دُہائی۔ جیسے ہانک پکار کے واسطے کوئی تو پاس رہے +

ہانک مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ پکارنا۔ آواز دینا۔ چیخ کر بلانا۔ جیسے ذرا جاکر اُسے ہانک مار لا + بھائی کو بھی ہانک مار لے +

ہانکا ہانک۔ ہ۔ صفت:۔ متواتر ہنکائے یا بھگائے ہوئے جیسے ہانکا ہانک لے گیا +

ہانکنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہنکانا۔ چلانا۔ رواں کرنا۔ دوڑانا۔ تیز رفتار کرنا۔ راندن کا ترجمہ۔ (۲) زبان سے نکالنا۔ مارنا۔ جیسے ڈینگ ہانکنا۔ بڑ ہانکنا۔ جھوٹی سچی ہانکنا۔ (۳) بڑھانا۔ آگے سرکانا۔ دھکا دینا۔ ریلنا۔ پیلنا (۴) پنکھا [1] ڈُلانا۔ کھینچنا۔ چلانا۔ ہلانا۔ جیسے پنکھا ہانکنا +

ہانکے پکارے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ علانیہ۔ سب کے رُوبرو۔ بالمشافہ۔ ڈنکے کی چوٹ۔ کھُلم کھُلّا۔ نقارہ بجاکر۔ ڈونڈی پیٹ کر۔ ڈھنڈورا پیٹ کر۔ جیسے میں تو ہانکے پکارے کہتا ہوں کچھ چھپکر نہیں کہتا +

ہانگا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (عو) زور۔ طاقت۔ بل۔ توانائی۔ قوتِ جسمانی۔ جیسے اب مجھ میں وہ ہانگا نہیں رہا + یہ تو سارے ہانگے کے کام ہیں +

ہانگا چھوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (عو) طاقت نہ رہنا۔ جسمانی قوت میں فرق آجانا +

ہانگی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ میدہ چھاننے کی چھلنی۔ کپڑے کی چھلنی۔ باریک چھلنی +

ہاؤ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ بواوِ معروف۔ (۱) ہُو کرنے والا یعنی گیدڑ کیونکہ سنسکرت میں ہُو گیدڑ کی آواز کو کہتے ہیں (۲) بچّوں کو ڈرانے کی ایک مُہیب کاغذی شکل یا چہرہ مثل بیجو (۳) ہوّا۔ جن۔ بھوت۔ پریت۔ بھتنا۔ بچّوں کے ڈرانے کا ایک فرضی نام

جیسے روؤ گے تو ہاؤ آجائے گا دیکھو ہاؤ آتا ہے نہیں مانتا + وہاں ہاؤ بیٹھا ہے +

ہاوَن۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ ہانڈی + اوکھلی۔ دوائی کوٹنے کے ایک آہنی ظرف کا نام۔ کونڈی۔ کھرل +

ہاون دستہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ جسے عوام ہامام دستہ کہتے ہیں۔ اوکھلی مع موسل۔ دوا کوٹنے کا آہنی یا برنجی ظرف اور اُسکی موسلی۔ پنجابی چھوٹو۔

ہاؤ ہاؤ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بواوِ مجہول۔ ع۔ ہائے ہائے کی تصغیر بالتّصغیر۔ ترّاہ ترّاہ۔ ہائے پکار۔ واویلا + پکار۔ مانگ۔ طلب۔ تقاضا۔ ضرورت + کمی۔ توڑا + ہائے ہائے۔ ہُلوں ہُلوں۔ جیسے اُن کے ہاں تو آٹھ پہر پان زردے کی ہاؤ ہاؤ رہتی ہے + ہمیشہ خرچ کی ہاؤ ہاؤ رہتی ہے +

ہاؤ ہاؤ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (عو) واویلا مچنا۔ ترّاہ ترّاہ ہونا۔ جیسے ابھی سے کیوں ہاؤ ہاؤ پڑ گئی ابھی تو خدا کا دیا سب کچھ ہے +

ہاؤ ہاؤ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (عو) ہُلوں ہُلوں کرنا۔ مانگتے رہنا۔ کسی چیز کے نہ ہونے سے کلپتے رہنا +

ہاؤ ہُو۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہائے ہُو۔ آہ آہ۔ ہائے ہائے۔ درد اور کراہنے کی آواز۔
کبھی نالہ کبھی زاری کبھی ہے ہاؤ ہُو ہر دم ہُوا تھا خلق کیا یہ غم اُٹھانے کو خدایا میں (مصحفی)

ہاہا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (گنوار) (۱) تملّق۔ چاپلوسی۔ خوشامد درآمد۔ للّو پتّو۔ (۲) عجز و انکسار۔ عاجزی۔ مِنّت سماجت۔ بنتی۔ فارسی لابہ۔ (۳) عرض معروض۔ التجا۔ آرزو۔ استدعا۔ درخواست۔ (۴) ہی ہی۔ ٹھی ٹھی۔ ہنسی ٹھٹھے کی آواز ہوہو (۵) ندا و ندبہ۔ آہ۔ افسوس۔ صد افسوس۔ حیف صد حیف۔ ہائے ہائے۔ اے ہے۔ اُف۔ ہیہات ہیہات۔ دریغا و اسفا۔ (۶) کلمۂ تاکید جو کسی کام سے روکنے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں۔ خبردار۔ جیسے ہاہا ایسی کہوت چھیڑنا +

ہاہا ٹھی ٹھی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہم معنی و مترادف۔ ہنسی ٹھٹھا۔ ہوہا +

ہاہا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (گنوار) منّت سماجت کرنا۔ پیروں میں سر دینا۔ قدم کو ہاتھ لگانا۔ بنتی کرنا +

ہاہا کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (گنوار) ہاتھے کھانا۔ تلوؤں کی خاک چاٹنا۔ پیروں پڑنا۔ بنتی کرنا۔ عاجزی کرنا۔ منّت سماجت کرنا۔ خوشامد درآمد کرنا۔ جیسے ہاہا کھائے بُوڑھے نہیں بیاہے جاتے +

ہاہا ہُو ہُو۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہی ہی ٹھی ٹھی۔ بیہودہ ہنسی اور مذاق۔ ہنسی ٹھٹھا +

ہاہا ہی ہی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بیہودہ ہنسی۔ قہقہہ۔ ٹھٹھا +

ہاہا ہی ہی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہنسی ٹھٹھا کرنا۔ ہنسنا۔ قہقہہ لگانا۔ بیہودہ ہنسنا۔

[1] ہانکیں بولنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بولی بولنا۔ چہچہانا۔ نغمہ پردازی کرنا۔ ترنم کرنا۔ خوش الحان جانور کا آواز لگانا ۔ ترّاہ بام اور اس سے ہر نالہ پُر اثر۔ کیا ابھی ہانکیں بول رہا ہے ہزار دل (قدر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہا

ہاہاکار - ہ - اسم مذکر - ہندی - (۱) ہائے ہائے گھبراہٹ - اضطراب + حیرانی - سرگردانی + دھڑکا - ڈر - خوف - بھے - ہیبت - ہَول - (۲) جے جے - فتح ہے - جے جے کار +

ہائی - ہ - اسم مؤنث :- حالت - طور - وضع - ڈھنگ - کیفیت - گتی - دِشا - جیسے دائی جانے اپنی ہائی + اپنی ہائی اور پرچھائی +

ہائی - انگلش - (High) صفت :- (۱) بلند - اُونچا - بالا - مرتفع - (۲) بڑا - اعلیٰ اُونچے درجہ کا - اعلیٰ درجہ کا +

ہائی سکول - انگلش - اسم مذکر - بڑا مدرسہ + ضلع سکول - اعلیٰ درجہ کا مدرسہ -

ہائی کورٹ - انگلش - (High Court) اسم مذکر - چیف کورٹ - عدالتِ صدر - عدالتِ عالیہ - وہ عدالت جہاں سب سے اخیر اپیل ہوتا ہے - جیسے کلکتہ ہائی کورٹ - الہ آباد ہائی کورٹ بمبئی ہائی کورٹ وغیرہ +

ہائے - ہ - اسم مؤنث :- حرفِ صوت جو حالتِ نالہ گریہ آہ بکا اور درد و تاسف کے موقع پر آتا ہے - (۱) برائے تاسف، افسوس - دریغ - حیف - صد حیف + غضب - دریغا - واویلا - آہ - جیسے ہائے ستم ہائے ستم + ہائے میں صدقے کیوں کو ساجو وہ مرگیا + ہائے رے جوانی یعنی عیش و لطف گزشتہ کا افسوس + ف

ہائے وہ وصل کی شب اپنی تمنا کا ہجوم
اُن کا ناتجربہ کاری سے ہراساں ہونا (صابر)

کسی کا ہائے وہ کہنا دمِ وصل
ستا لے آج تیری بن پڑی ہے + (نسیم بھرتپوری)

اُس سے میری بھی حکایت کہدے
ہائے ملتا نہیں اتنا کوئی + + (ذکی)

عہدِ پیری نے بھلایا دوڑ چلنا کودنا
ہائے طفلی کھیلنا کھانا اُچھلنا کودنا + (ذوق)

آ عندلیب مل کے کریں آہ و زاریاں
تو ہائے گل پکار میں چلاؤں ہائے دل (نامعلوم)

دِل چُھپا تا اور اُس پہ ہائے ستم
آپ آنکھیں چرائے بیٹھے ہیں + (انور)

ہائے بیکاری وحشت کہ رکھیں شغلہ کیا
نہ تو داماں ہے ثابت نہ گریباں درست (ممنون)

رسائی مرکے خدا تک تو ہوگئی ارشد
پر جیتے جی نہ ہوئی یار تک رسائی ہائے (ارشد)

لُطف سے تجھسے کیا کہوں زاہد
ہائے کم بخت تو نے پی ہی نہیں (داغ)

ہائے وہ دن کہ میسر تھی ہمیں رات نئی
روز معشوق نیا روز ملاقات نئی + (٫٫)

ہجر میں زندہ رہا داغ تو وہ کہتے ہیں
ہائے بیکار ہوبیداد ہماری یارب + (٫٫)

جب کہا میں نے ہائے لوٹ لیا
دل پکارا کہ میرے یار گئے + + (٫٫)

ہوئے عشاق نوازی کے وہ دل سے مصروف
ہائے مقبول ہوئی میری دعا میرے بعد (شہیدی)

صبح پر وصل یار کی ٹھیری
ہائے پھر انتظار کی ٹھیری + + (واقف)

صلح کے بعد جو سوجا تو یہ بولا کافر
ہائے مُنہ دیکھئے گا آکر وہ مسلماں میرا (نسیم دہلوی)

ہائے

ہائے اس یارِ مروت نے گریباں پھاڑا
پھر گلے آکے پڑا میرے گریباں میرا (نسیم دہلوی)

دامن تک آسکے ہائے نہ پہنچا کبھی وہ ہاتھ
جس ہاتھ نے کہ جیب کو دامن بنا دیا (شیفتہ)

بہنے کی ہے توبہ اور دُھوم مچاتی ہے بہار
ہائے بس چلتا نہیں کیا مفت جاتی ہے بہار (مظہر)

ہائے کس حسرت سے شبنم نے سحر رو کر کہا
خوش رہو اے ساکنانِ باغ اب تو ہم چلے (میر)

ہائے کہنا یہ کسی کا شبِ وصلت محزوں
دو گھڑی آج تو سو نے دو کہیں تم مجکو (محزون)

جب دیکھتا ہوں ہجر میں میں نخچہائے دل
بے اختیار کہتا ہوں حسرت سے ہائے دل (عاشق)

ہائے اُس شوخ کا رُوٹھ کے جانا معروف
اور یہ کہنا کہ ہمیں اب نہ منائے کوئی (معروف)

مارا ہی کوہکن نے سر اپنے پہ تیشہ ہائے
دل کو لگی ہو چوٹ تو کیا آدمی کرے (منتظر)

کیوں سیرِ لالہ زار کو اُس بن گیا میں ہائے
جو تازہ ہوگئے مرے داغ کہن کئی + (٫٫)

اِسی حسرت میں دونوں خاک ہوئے
ہائے دیدارِ شمع و پروانہ + + (ذکی)

دُور چھوڑا ہمیں گلشن سے یہ رونی ہے جا
کہ ہزار بار اسیری بھی نہ ہم ہائے ہوئے (جرأت)

ربط دو شخصوں میں سُنتے ہیں تو ہوتا ہے آہ
ہر کوئی ٹکرا کے یہی کہتے ہیں ہم ہائے نصیب (٫٫)

نہ تو دُنیا ہی میسر ہے نہ دیں کے اسباب
ہائے مجروح کہاں تیرا ٹھکانا ہوگا + (مجروح)

(۲) بیماری یا دُکھ کی حالت کی آواز - کراہنے کی آواز - آوازِ درد - درد کلمۂ اظہار و بیانِ درد ف

دل تھا ابھی بغل میں مری ہائے کیا ہوا
کیا جانے کوئی اُسکو کدھر لیکے اُڑ گیا (ظفر) ف

(۳) کلمۂ اظہارِ درد و مذہب - ماتم - بیانِ شدتِ درد - بیانِ صدمہ - جیسے ہائے مجھے لوٹ لیا - ہائے میں کیا کروں - ہائے اللہ - ہائے ! ! ! ف

لے لیا مفت دل مرا تُو نے
ہائے ظالم یہ کیا کیا تُو نے + (جرأت)

ہائے کس سوختہ کی نبض پہ رکھی انگشت
کہ مسیحا کو بہت ہاتھ جھٹکتے دیکھا + (ممنون)

(۴) سراب - بد دعا - صبر جیسے غریب کی ہائے مت لو - اُسکی ہائے پڑ گئی (۵) کلمۂ تعجب و مبالغۂ تعریف و تحسین - واہ واہ - سبحان اللہ - کلمۂ رشک و حسد + ف

میں تو اِس نوجوان پہ غش ہوں
ہائے عالم تری جوانی کا + + (احسان)

ہائے کیا محوِ جمالِ رُخِ جاناں ہوں میں
آپ ہی آئینہ ہوں آپ ہی حیراں ہوں میں (حیا)

(۶) برائے اظہارِ رشک و اظہارِ ادا و اندازِ فریفتہ نما + ف

پیتے کب میں مارے اس ادا کے
وہ چلنا ہائے دامن کو اُٹھا کے + (مجروح)

جاں ستاں ہے حرفِ مطالب کا جوابِ تمام
ہائے اُس کا شرم سے کہنا کہ اچھا دیکھئے (ذکی)

ہائے اللہ یا ہائے خدا - ۱ - کلمۂ درد و بکا و اندوہ :- (دعو) اے خدا - یا اللہ اے میرے میاں - جیسے ہائے اللہ میں کہاں آگئی + ہائے اللہ میرے دُکھ کون لیگیا -

دوست بھی ہوگئے مرے دشمن
ہائے اللہ کیا زمانہ ہے + +
مجکو الجھا دیا پری رُو سے
کیا کیا تو نے مجھسے ہائے خدا + + (میر سوز)

ف بعد مرنے کے ہوا قدر گناہوں کا یہ بوجھ + ہائے مر مر گئے ناشی کے اُٹھانے والے ... قدر تو ... مشعوف ... نقشِ ... بیجا دیکے + ہائے کیا کیا عشوے ... صدقے آدم زاد کے + ف

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہائے کوئی یا ہائے دَیا - ہ - کلمۂ ندبہ - تاسّف و درد - (ہندو وغیرہ) ہے رام ہے پرمیشر بولنا۔ اَللہ۔ ہائے خدا۔ اے میرے اللہ - پُوربی میں ایسے موقع پر باپ رے باپ بولتے ہیں۔ جیسے ہائے دیا نہ رہا باپ نہ رہی مَیّا + ۵

ہائے دئی کیسی بھئی، انچاہت کے رنگ ‌ دیپک کے بھانوں نہیں جل جل مرے پتنگ (ذوق)

ہائے رے - ا - (۱) کلمۂ تاسّف و درد +

ہائے رے بیکسیٔ دامن و بے یارئ جیب ‌ کہ مرا دستِ جنوں بستۂ زنجیر رہا + (ممنونؔ)

ہائے رے حسرتِ دیدار مری ہائے کو بھی ‌ لکھتے ہیں ہائے دو چشمی سے کتابت والے (ذوق)

چشمِ پُر ہے چشمِ شوخ اُس کی ‌ ہائے رے ہم سے ہے حجاب کی بات (میر)

کتر کے غل جاتے ہیں سینہ میں بھی ملکر ‌ کیوں جیسے ہُوا ہائے رے اظہارِ محبّت (مؤلّف)

(۲) کلمۂ تحسین و آفرین، کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے - واہ - سبحان اللہ - واہ واہ۔

پھبتے ہی کے ہے قابل یار کی ترکیب میر ‌ واہ وا رے چشم و ابرو قد و قامت ہائے رے (میر)

(۳ - اطفال) انکار - ونفی کا کلمہ جو بچے کسی چیز کے نہ دینے میں استعمال کرتے ہیں مثلاً کسی بچے نے کسی بچے سے کوئی چیز مانگی اور اُسے دینی منظور نہ ہوئی تو کہیگا ہائے رے یعنی میں تو اسے کبھی بھی نہیں دُونگا +

ہائے رے ہائے - ا - نہایت درد و افسوس کا کلمہ + ۵

دل گیا خاک میں اُمید پہ ملنے کی غریب ‌ ہائے رے ہائے مرا وہ دلِ شیدا نہ ملی (مخبرؔ)

ہائے رے ہائے ستم عشوہ گروں نے مارا ‌ جانکر سیدھا سا بیچارہ مسلماں مجکو (نامعلوم)

ہائے غضب - ا - کلمۂ تاسّف: - ہائے افسوس - جیسے ہائے غضب یہ کیا ہوگیا +

دو کوٹھا پھر اُسی کے مُونہ کٹا ہائے غضب ‌ گھر سے جس شوخ نے مجکو دیا سو بار نکال (جرأت)

ہائے قسمت یا ہائے نصیب - و - کلمۂ تاسّف: - واہ رے تقدیر - ہائے بدنصیبی +

ربط دو شخصوں میں ملنے میں تو اے جرأت ‌ سر کو ٹکرا کے یہی کہتے ہیں ہم ہائے نصیب (جرأت)

ہائے کرنا - ا - فعل متعدّی : - آہ کرنا - گہرا سانس لینا + افسوس کرنا - دل مسوسنا - جیسے غریب ہائے کرکے رہگیا +

ہائے مارنا - ا - فعل متعدّی : - (دیکھو ہائے کرنا)

ہائے ہائے - ا - (۱) کلمۂ ندبہ، تاسّف و درد وغیرہ - آہ آہ - متواتر کراہنے کی آواز - واویلا - آہ و زاری - آہ و نالہ - آوازِ ماتم و نوحہ - مصیبت زدہ اور صدمہ رسیدہ لوگوں کی آواز - جیسے ہائے ہائے بچے تجھے کہاں پاؤں !! (عو)

خانہ خراب نالہ و زاری سے باز آ ‌ ہر دم کی ہائے ہائے میں اے دل اثر نہیں (وحشت)

نالاں فراقِ دل میں ہے اتم سرائے دل ‌ سینہ سے آرہی ہے صدا ہائے ہائے دل (وزیر)

زخمی تری نگاہ کے ہنس ہنس کے مر گئے ‌ کہہ کہہ کے ہائے ہائے جگر ہائے ہائے دل (توقیر)

اک عمر سے ہے لب پہ مرے ہائے ہائے دل ‌ کوئی اگر سُنے تو کہوں ماجرائے دل (سالک)

(۲) - اسم مؤنث، بکا - انگ - ملال - پِڈوں پِڈوں - کِچ کِچ - تُوتُو - تکرار - تِراہ تِراہ - جیسے اُن کے ہاں ہمیشہ ہی کی ہائے ہائے رہتی ہے (۳) رونا پیٹنا - بلانا - پٹینک بنا - جیسے دیکھئے تمہاری روز کی ہائے ہائے کیا دکھاتی ہے (۴) افسوس - افسوس افسوس - افسوس صد افسوس

انور دمِ نگہ تو رشتین احوال ہائے ہائے ‌ آئی ہے لب پہ جان نکل کر سخن کے ساتھ (انور)

ہائے ہائے پڑنا - ا - فعل لازم - عو - (۱) تراہ تراہ ہونا - اُوں پُوں ہونا - (۲) واویلا مچنا - (۳) نہایت تاسف اور غم ہونا - درد یا غم و صدمہ سے بیتاب ہونا چیخم دھاڑ پڑنا +

کیوں ہائے ہائے حضرت واعظ کو پڑگئی ‌ ہُوں توبہ توڑتا کوئی دل توڑتا نہیں + (انور)

ہائے ہائے کرنا - ا - فعل متعدّی : - (۱) آہیں بھرنا - بکھرا جانا - (۲) واویلا کرنا - غل مچانا - (۳) کسی کام میں جان مارنا - بڑی محنت کرنا - جیسے دن بھر ہائے ہائے کرکے شام کو چار پیسے لاتا ہے - (۴) پِلّوں پِلّوں کرنا - کسی چیز کے ہونے کی پکار مچانا +

ہائے ہُو - ا - اسم مذکر - واویلا - غل شور - توبہ دھاڑ - آہ و نالہ - آہ و فریاد + غل غپاڑا + چیخم دھاڑ - چیخم چانخ +

خدا رکھے مرے مجروح مست کو زندہ ‌ کہ میکدہ میں ہے اس دم سے ہائے ہُو قائم (مجروح)

ہائل - ع - صفت : - (۱) ہولناک - دہشت ناک - مہیب - ہیبت ناک - ڈراؤنا - بھیانک - دہشت ناک - (۲) سخت - شدید +

ہائیلم - ع - صفت : - خوفناک - ہولناک +

ہبّا ڈبّا - ہ - اسم مذکر : - لڑکوں کی شدّت کی کھانسی + سانس کی بیماری +

ہبڑا - ہ - اسم مذکر : - (پُوربی) دانتو - بڑے بڑے دانتوں والا + بدشکل - کریہہ منظر - بدصورت - بھدیس - بیڈول - بھدا - ناتراشیدہ - بدوضع +

ہُبل - ع - اسم مذکر - ایک مشہور بُت کا نام جو ایامِ جاہلیت میں مکّہ میں رکھا ہوا تھا +

ہبنّق - ع - صفت : - چھوٹے تند کا احمق - ہونق - ہبڑا باؤلا - کودن - جانگلو - مُوڈھو - ناتراشیدہ

ہبوب - ع - اسم مذکر - ہوا کا چلنا - وزیدن باد کا ترجمہ +

ہبوط - ع - اسم مذکر : - (۱) نیچے اُترنا - نیچے آنا - نازل ہونا - جیسے ہبوطِ آدم سے ابتک اتنا عرصہ ہوا - (۲) زمین نشیب + (۳) پستی (۴) بیماری کی کُلباہٹ (۵) نقصان (۶)

ہبہ - ع - اسم مذکر : - عطا - انعام بخشش - دان پُن - وقف - ارپن - خیرات + رحمت - عنایت - کرامت + اپنا مال دوسرے کو بخش دینا +

ہبہ کرنا - ا - فعل متعدّی : مرحمت کرنا - عنایت فرمانا بخشنا - عطا کرنا - بے داد و اقف کرنا +

ہبہ نامہ - ع + ف - اسم مذکر : - وہ کاغذ یا دستاویز جس میں عطا کرنے یا مرحمت فرمانیکا اقرار لکھا جائے - عطا نامہ +

۵ چشم پا بمعنی آب آبلہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہپ

ہَپ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ نگلنے کی آواز۔ ہڑپ۔ جیسے میٹھا میٹھا ہپ ہپ کڑوا کڑوا تھو تھو

ہپ کر جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) کھا جانا۔ نگل جانا۔ گھٹ سے اُتار جانا۔ لقمہ سا اُتار جانا۔ (۲) کسی کا مال ہضم کر جانا۔ غصب کر لینا۔ دبا لینا۔ مار لینا۔

ہپ ہپ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ جلد جلد نگلنے کی آواز۔ پوپلوں کے کھانے کی آواز۔ پوپلوں کے بولنے کی آواز۔ جیسے اِدھر سے بُڑھیا ہپ ہپ کرتی ہوئی دوڑی کہ جاتا کہاں ہے۔ ہپ ہپ جھپ جھپ کھاتے نان۔ دھندا کرتے تجھے پران۔

ہپ ہپ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ پوپلوں کی طرح کھانا۔ بڈھوں کی طرح مُنہ سے آواز نکالنا۔

ہپّا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) پوپلوں کے کھانے کی چیز۔ نگلنے کی چیز۔ نرم چارہ۔ کھچڑی۔ بچوں کے کھلانے کی ملائم کھچڑی۔ بچوں کا کھانا۔ بچے بھی کھچڑی کو ہپا کہتے ہیں۔ (۲) بیگماتِ قلعہ) بچوں کا کھانا پکانے والی عورت۔ جیسے تمہاری ہپا کو تمہارے پاس بھیج دونگی۔ (گنگھڑ سہیلی) انّا۔ دوا۔ نانی چھوچھو ہپا لونڈی غلام سب دلہن کے ساتھ ہوئے (چتر سہیلی)۔ (۳) لقمہ۔ نوالہ۔ گراس۔ گسّا۔ (۴) رشوت۔ گھوس۔

ہپّا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) کھانے کو دینا۔ جیسے ہمیں جو ہپا دے گا اُسی کی نوکری بجائیں گے۔ (۲) رشوت دینا۔

ہپّو۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (برائے اطفال) افیون۔ افیم۔ اپو۔ افیم کی گولی۔ جیسے ماں بچے سے کہتی ہے ننّے میاں، ہپّو کھالو پھر کھیلتے پھرنا۔ (اصل میں فارسی ہپیون سے بنایا گیا ہے)

ہپّو۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) پوپلی عورت۔ نہایت بڑھیا اور پوپلی عورت۔ (۲) نگل جانے والی عورت۔ ہڑپ کر جانے والی عورت۔ (یہ لفظ بہت مجہول ہے)

ہپ ہپانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (عوام) ہانپنا۔ ہونکنا۔ لمبے لمبے سانس لینا۔

ہت۔ ہ۔ کلمۂ تنفر:۔ چل۔ دُور ہو۔ الگ ہو جا۔ پرے ہٹ۔ سرک۔ ہوا ہو۔ رفو چکر ہو۔ سدھا سو چھو۔ نکلو۔ چلتا پھرتا نظر آ۔ اپنا رستہ لے۔ دفع ہو۔ ڈولی ہو۔

ولو رے دل یہ تُو نے کیسی کی ہت ترے دل کی ایسی تیسی کی۔ (نامعلوم)

ہت تری یا ہت ترے کی۔ ہ۔ ندا:۔ ہت تیری ایسی تیسی کا مخفف۔ بجائے گالی تنفر و دعائے بد اس کا استعمال ہوتا ہے۔ خدا تیرا خانہ خراب کرے۔ تُو دونوں جہان میں ذلیل و رسوا ہو۔

اب اُسکے عشق نے کیا کم کیا تھا جسے لوگ ستایا تُو نے جدا ہت تری جدائی کی (رنگین)

ہوا نک مے ہے اب جسم پر گرانی کی سُبک کیا مجھے ہت تیری ناتوانی کی (نصیر)

زُلف دستار میں چھپائی گیا ہم سے یہ پیچ ہت تمہاری کی (غازی)

نہ پہنچی جان مری آ کے تا بلب افسوس سُبک کی رنجشیں ہت تیری ناتوانی کی (طالب)

ہتت

ہارے جو مجھ سے آپ تو بولے یہ بولکر چو پڑ میں پاسے رکھدئے اک تو تین کے ساتھ } (جان صاحب)

ہت تیرے راجہ نل کی تو اُڑ جائے حق کرے خنگا سا کوئی سو رہے رانی دمن کے ساتھ }

(اس کا مفہوم اکثر قریب بدشنام ہوا کرتا ہے)

ہت تری ایسی تیسی کی۔ ہ۔ محاورہ:۔ ہت ترا بُرا ہو۔ خدا ترا خانہ خراب کرے۔ ہت تری یوں توں کروں۔

کیا کہوں دل نے مرے کوفت اُٹھائی کیسی ہت ترے تفرقہ پرداز کی ایسی تیسی (جرأت)

ہت ترے دِل کا بُرا ہو۔ ہ۔ محاورہ:۔ خدا تجھ دِل کا ستیاناس کھوئے۔

ہِت۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) سچی دوستی۔ پیار۔ پریت۔ محبت۔ اُلفت۔ چاہ۔ اخلاص۔ ہیت۔ پریت۔ سنیہ۔ نیہ۔ نیہا۔ (۲) اُپکار۔ بھلائی۔ اُچیت۔

ہِت کار یا ہِتکاری۔ ہ۔ صفت:۔ بھلا کرنے والا۔ ہتر۔ سجن۔ داتا۔ دیاوان۔ اُپکاری۔ دیالو۔ سخی۔ کریم۔ مُحسن۔ فیّاض۔ سودھرمی۔ دھرماتما۔

ہتّا یا ہتھّا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ صحیح ہتھا۔ (۱) دستہ۔ مُوٹھ۔ قبضہ۔ گرفت۔ جیسے چکّی کا ہتّا۔ ہل کا ہتّا۔ مثلاً پیسے والیاں پیس جائیں گی ہتھا تھوڑا ہی اُکھاڑ کر لے جائیں گی (۲) قابُو۔ داؤں۔ جیسے ہتّے پر چڑھ گیا تو بتا دُوں گا۔ (۳) داؤں۔ دگ۔ سوار جیسے ہمارے ہتّے پر نہ بولو۔ (۴) قُربِ دست۔ ہاتھ کے پاس۔ ہاتھ کا قُرب جیسے کنکوا ہتّے سے اُکھڑ گیا۔ (۵) ہتیار۔ اسلحہ۔ جیسے نہتا۔ یعنی غیر مسلّح بے ہتیا۔ (۶) خوشہ۔ گُچھا۔ گیل۔ جیسے ایک ہتھا کیلا بھی ساتھ لیتے آنا۔

ہتّا جوڑی۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا ناچ جس میں ایک دُوسرے کا ہاتھ پکڑ کر ناچتے ہیں۔

ہتّا مارنا یا ہتھّا مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ مارنا۔ چوری کرنا۔ چُرا لینا۔ مال مارنا۔

نقدِ دل لیکے ہتھکیر کیا برق مجھے ہاتھ ملتے ہی ستمگار نے ہتّا مارا (برق)

ہتڑی یا ہتھڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ہاتھ کی تصغیر یا تحقیر۔ جیسے مار مُوئے مار تیری ہتڑی پر اسے میری عادت ہی نہ جائے (۲) دستہ۔ دستی۔ مُوٹھ۔

ہتک۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ پردہ دری۔ رُسوائی۔ بے حرمتی۔ بےعزتی۔ گستاخی۔ بے ادبی۔

ہتو۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دوست۔ محب۔ ہوا خواہ۔ بہی خواہ۔ خیر خواہ۔

جسو دھا بار بار یہ بھاکے ہے کوئی بج میں ہتو ہمارو (گیت راگمی)

2 **ہتوڑا**۔ ہ۔ اسمِ مذکر:۔ لُہاروں کے ایک اوزار کا نام جس سے لوہا کوٹتے ہیں۔ ٹھٹھیروں کا اوزار۔ لوہے کی موگری۔ کوٹنے کا اوزار۔ تار دبکنے کا اوزار۔ مارتول۔ فارسی چکش۔ خائسک۔

1 **ہت توبہ**۔ ا۔ اسم مذکر:۔ ہائے توبہ کا بگڑا ہوا لفظ ہے جو کسی بات کو ناپسند کرتے یا افسوس کی حالت میں زبان پر لاتے ہیں۔ جیسے ہت توبہ یہی قسمت کا لکھا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہتھ

ہتھوٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) دستکاری۔ (۲) چالاکی۔ عیاری +

ہتوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث: چھوٹا ہتوڑا۔ چھوٹی سی لوہے کی مگری جس سے سنار یا لُہار کام کرتے ہیں

ہتھ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ہاتھ کا مخفف۔ کر۔ دست۔ ید۔ ہینڈ +

ہتھ اُدھار۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دستگرداں قرض۔ وہ قرض جو کسی کے اعتبار پر گرو رکھے بغیر دیا جائے۔ قرضِ حسنہ

ہتھ اُدھار دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دستگرداں قرض دینا۔ بغیر گرو رکھے روپیہ دینا +

ہتھ پھول۔ ہ۔ اسم مذکر: پُھلجھڑی۔ ایک قسم کی آتشبازی جسے ہاتھ میں لیکر چھوڑتے اور اُس میں سے پُھول سے نکلتے ہیں + ع

شوخیاں اُس طفلِ آتشباز کی کُچھ دیکھئے ہاتھ میں ہتھ پھول کاتب کا قلم ہوجائے گا (بحر)

ہتھ پھیری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) دستمالی۔ مساس۔ معشوق کے بدن پر ہاتھ پھیرنا +

صندل سی وہ کلائیاں اپنے گلے میں ہوں ہتھ پھیریاں نصیب ہوں چندن سی ران پر (صبا)

(۲) غبن۔ دستبُرد۔ صفائی۔ صفایا۔ (۳) کھانے پر خوب ہاتھ مارنا۔ بہت سا کھانا۔ (۴) ہاتھ کی چالاکی سے تماشا کرنا۔ شعبدہ بازی۔ ہاتھ چالاکی چابکدستی (۵) چابک دستی ہتھ پھول دست بازی...

رندو ہاں عمامۂ زاہد پہ ہوں ہتھ پھیریاں کشتی مے کا اک اچھا بادباں ہوجائے گا (قدر)

ہتھ پھیری کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) دستمالی کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ مساس کرنا۔ چپٹانا۔ معشوق کے جسم کو ملنا دلنا +۔ پیار کرنا۔ چُمکا رنا۔ پُچکارنا۔ ع

لڑائی آنکھ آئینے نے مستی سے لیا بوسہ اُدھر ہتھ پھیریاں شانے نے کیں زلف پریشاں کی (قدر)

(۲) مال مارنا۔ غبن کرنا۔ مُوسنا۔ جھاڑ و پھیرنا۔ صفائی کرنا۔ صفایا کرنا (۳) کھانے پر ہاتھ مارنا۔ خُوب چٹ کرنا۔ دڑکنا۔ خُوب نوالے مارنا۔ بٹّے لگانا۔ لقمے مارنا +

ہتھ چھٹ۔ ہ۔ اسم مذکر و۔ (۱) وہ پھکیت جس کا وار خالی نہ جائے۔ دست چالاک پھکیت۔ بڑا بھاری پھکیت

وہ خانہ جنگ پھکیتوں میں ہے بڑا ہتھ چھٹ سر اُسکا دو ہی کیا جسکے اک لگائی تیغ (مصحفی)

(۲) وہ شخص جسے مار بیٹھنے کی عادت ہو۔ دست دراز۔ ہر بات پر ہاتھ چھوڑ دینے والا۔ مار بیٹھنے والا

ہتھ رس۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ جلق زنی۔ مٹھولے بازی۔ مٹھولے لگانا +

ہتھ کٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ وہ ضرب جو پھکیت حریف کے ہاتھ پر مارتا ہے +

ہتھ کڑی یا ہتھکڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ زنجیرِ دست۔ بیڑی کا نقیض۔ وہ کڑا یا زنجیر جو مجرم کے ہاتھ میں ڈالی جاتی ہے۔ وہ حلقۂ آہنی جو گنہگار کے ہاتھوں میں ڈالتے ہیں۔ پہلے زمانے میں شورِ اخدار لکڑی ہاتھ میں ڈالا کرتے تھے +۔ بندِ دست۔ بند +

ہتھ کڑی ہاتھوں کی ٹوٹی پاؤں کی زنجیر بھی اس قدر جوشِ جنوں میں ہنسنے مارے ہاتھ پاؤں (مجنوں) [1]

ہتھکڑی ہاتھ میں تھی پاؤں میں تھیں زنجیریں تیرے دیوانے بھی پہنے ہوئے زیور نکلے (داغ) [1]

ہتھ کل۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دستی۔ کھٹکا۔ کواڑ کی دستی یا موٹھ +۔ دروازے کی بِلّی +

ہتھ کھنڈا۔ ہ۔ اسم مذکر و۔ ہاتھ کا کرتب۔ کرتب۔ ہاتھ کی چالاکی۔ شعبدہ۔ بازیگری۔ ہوشیاری۔ مکّاری۔ ہتھوٹی (۲) اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی چیز (۳) چال۔ فریب +۔ چالاکی۔ عیاری۔ چلتر۔ داؤ پیچ

بولا وہ سُن یہ ہتھکنڈے چھوڑ +۔ نقارۂ در کو چوب سے توڑ (نسیم) (۴) بان۔ عادت۔ جیسے کوئی کتنا ہی سمجھاؤ وہ کوئی اپنے ہتھکنڈے چھوڑتا ہے (۵) ڈھنگ۔ طور۔ طریق۔ طرز۔ انداز +

رشک آتا ہے کہ زُلفِ یار میں ہتھکنڈے پھیرے کیوں شانہ نے چلا

جیت اُسکی تھی ہاتھ جو کچھ آیا اُسکا کوئی ہتھکنڈا نہ پایا +

(۶) داؤں۔ پیچ۔ گھات + خدا کے فضل سے فنِ جفا میں اب تو کامل ہو + ستم کے ہاتھ سے گئے ہوئے معشوق کو کھولا شب میں ہتھکنڈا شامۂ کاکل کا تجھے یاد دیا + + (ذلیل)

ہتھکنڈے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہتھکنڈا کی جمع۔ کرتب۔ ہاتھ چالاکیاں۔ شعبدے۔ بازیگری۔ ہتھوٹیاں +۔ عیاریاں۔ چالاکیاں +۔ چالبازیاں۔ دھوکا بازیاں +

ہتھکنڈے غیر کے سُن کر مجھے لکھ راہو گے پہلے دو چار گواہی کو بلالوں تو کہوں + (داغ)

پاؤں ہر مرتبہ اس طرح نہ پھیلاؤ ابھی ہتھکنڈے تم نے نہیں جان ہمارے دیکھے (رند)

(۲) داؤں۔ پیچ +۔ انداز +۔ ڈھنگ۔ طور۔ طریق +

مری زبان جلائے سے کیا جلے گا اثر کہ جانتے ہی نہیں ہتھکنڈے دعا کے تم (داغ)

دل ترا چھین کر عدو کو دیا ہتھکنڈے ہیں یہ دستِ قدرت کے (ایضاً)

خستگی کا تم سے کیا شکوہ کہ یہ ہتھکنڈے ہیں چرخِ نیلی فام کے (غالب)

(۳) حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

ہتھ لیوا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ہندوؤں کی ایک رسم جس میں دولہا دلہن کے ہاتھ ملا دیتے ہیں۔ بیاہ کی ایک ریت +

ہتھا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دیکھو ہتا، مع مشتقات +

ہتھا مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ چوری کرنا۔ چوری سے لینا۔ اُڑا لینا +۔ جھپٹا مارنا۔ اُچک لینا۔

ستم دل لیکے بغلگیر کیا برق مجھے ہاتھ ملتے ہی ستمگار نے ہتھا مارا [2] + (برق)

ہتھ نال۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی چھوٹی توپ جسے ہاتھی پر رکھکر لیجاتے ہیں۔ فیل ہری +

ہتھنی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مادۂ فیل۔ ہاتھی کی مادہ۔ ہتنی۔ (۲۔ مجازاً) موٹی تازی عورت۔ ہٹی کٹّی عورت +۔ موٹی بھینس۔ بھٹورا سی عورت +

ہتھواسنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (لکھنؤ) تلوار سونتنا۔ قبضہ پر ہاتھ ڈالنا۔ تلوار کھینچنا۔ تلوار میان سے لینا

ہتھوں یا ہتھوں۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہتھا یا ہتا کی جمع) +

ہتھوں سے اُکھڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) پتنگ کی ڈور کا ہاتھ کے قریب سے ٹوٹنا۔ کنکوے کا ہاتھ پر سے ٹوٹ جانا + (۲) جڑ سے جانا۔ جڑ سے اُکھڑنا۔ جڑوں سے جانا۔ (۳) بالکل نادار ہوجانا۔ بالکل الگ ہوجانا۔ جما نہ رہنا۔ اُکھڑ جانا +

ہتھوں سے جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دیکھو ہتھوں سے اُکھڑنا +

[1] چلے حال دلکو جو پوچھنے مری ہتکڑی تھام تار ہو + میں کلیجا ہاتھوں سے تھام لوں ایسے تاب بیاں نہیں + (قدر) [2] سوت لیا گئے کہیں اسکو نہ ہتھا مار کر + دو ٹلے غم دوڑ بھی ٹھیرے گی جانِ زار کب + (قدر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہتھنی - ہ - اسم مؤنث : گھوڑا صاف کرنے کا برش ۔ ہتھی ۔ موٹھ ۔ ہتھیلی سے صفا جیسے ہاتھ کے آگے کو ہتھی

ہتھے یا ہتّے - ہ - اسم مذکر - (۱) (ہتھا یا ہتا کی جمع) (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

ہتھے پر سے اُکھڑنا - ہ - فعل لازم : - (۱) پتنگ کا ہاتھ کے قریب سے ٹوٹ جانا ۔ کنکوے کا ہاتھ پر سے ٹوٹ جانا ۔ (۲) قریب آکر چلا جانا ۔ معاملہ بنکر بگڑ جانا +

ہتّھے چڑھنا - ہ - فعل لازم - (۱) قابو چڑھنا ۔ قابو میں کرنا ۔ بس میں پڑنا ۔ داؤں پر چڑھنا ۔ ہاتھ لگنا ۔ پالے پڑنا +

لوٹے کا مصنت و دولت و دیدار مہرِ ماں ہتّے چڑھے جو آپ کسی بدمعاش کے (رند)

ہم خاک بوسہ لیں کہ تری رہگزار میں ہتّے چڑھا صبا کے تن و توشِ نقشِ پا (داغ)

چل رہا ہے خنجرِ فولاد کیا اُس کے ہتّے چڑھ گئی بیداد کیا (〃)

کسی کے نہ ہتّے چڑھا راہ بھر یہ گھات میں راہزن کیسے کیسے (رند)

(۲) ہاتھ لگنا ۔ ہاتھ کو لگا ہوا ہونا ۔ وسعت آشنا ہونا ۔ ہاتھ لگا ہوا ہونا +

قبضہ پہ ہاتھ رکھتے ہیں ہر بات بات میں کیا نیچہ ہے یار کے ہتّے چڑھا ہوا (عر)

ہتھے سے اُکھڑنا - ہ - فعل لازم : - (۱) پتنگ کا ہاتھ پر سے ٹوٹنا - (۲) جڑ سے جانا ۔ جڑ مول سے جانا - (۳) بالکل الگ ہو جانا ۔ بالکل بے تعلق ہو جانا +

ہتّھے سے جانا - ہ - فعل لازم : - دیکھو (ہتّھے سے اُکھڑنا) +

ہتّھے لگانا - ہ - فعل متعدی : - کنکوے یا پتنگ کی ڈور کو جلد جلد اپنی طرف گھسیٹنا ۔ ہاتھ مارنا +

ہتھیا - ہ - اسم مذکر : - چاند کا تیرھواں گھر ۔ تیرھواں نچھتر ۔ برسات کی چند روزہ پنڈت بارش + ہتھیا برت تین ہوتے ہیں ۔ تنگر شانی ۔ ماش ۔ ہتھیا برسے تین جات ہیں ۔ تیّی ۔ کودو ۔ کپاس ۔ دکھاوتی

ہتھیار - ہ - اسم مذکر : - (۱) سلاح ۔ اوزارِ جنگ ۔ سازِ جنگ ۔ اسلحہ ۔ آلۂ جنگ ۔ شستر - (۲) راچھ ۔ اوزار ۔ کام کرنے کے آلات ۔ (۳) مجازاً ۔ عضوِ تناسل ۔ آلۂ تناسل +

ہتھیار باندھنا - ہ - فعل متعدی : - ہتیار لگانا ۔ مسلح ہونا ۔ کمر باندھنا +

ہتھیار بند - ا - اسم مذکر : مسلح ہتیار باندھے ہوئے ۔ ہتیار لگائے ہوئے ۔ سلحشور +

ہتھیار بندی - ا - اسم مؤنث : - فوج کی کمر بندی ۔ فوج کا ہتیار لگانا ۔ سپاہ کا ہتھیاروں سے مسلح ہونا

ہتھیار ٹھنڈے کرنا - ہ - فعل متعدی : - سلاحِ جنگ کو جسم سے اُتار کر رکھ چھوڑنا +

ہیں ابھی گرم چیں نہیں بس ٹھنڈے تُو نے ہتیار رکھے کیوں ہے قاتل ٹھنڈے (نگہت)

ہتھیار چلانا - ہ - فعل متعدی : - ہتھیار کا وار کرنا ۔ ہتھیار کی ضرب لگانا ۔ جنگ کرنا +

ہتھیار چلنا - ہ - فعل لازم : - ہتھیاروں سے لڑائی ہونا ۔ جنگ ہونا +

ہتھیار ڈال دینا - ہ - فعل متعدی : - اپنے کو دشمن کے حوالہ کر دینا ۔ ہتیار رکھ دینا ۔ مقابلہ موقوف کرنا ۔ ہار ماننا ۔ شکست تسلیم کرنا ۔ اطاعت قبول کرنا +

ہتھیار کرنا - ہ - فعل متعدی : - ہتھیار سے لڑنا ۔ ہتھیار مارنا ۔ تیغ زنی کرنا ۔ حربہ کرنا ۔ وار کرنا ۔ شستر چلانا + کشت و خون کرنا +

ہتھیار گھر - ہ - اسم مذکر - سِلاح خانہ ۔ میگزین شستر استھان +

ہتھیار لگانا - ہ - فعل متعدی : مسلح ہونا ۔ ہتیار زیبِ تن کرنا ۔ ہتھیار باندھنا +

ہتھیار ہونا - ہ - فعل لازم - لڑائی پیش آنا ۔ لڑائی ہونا ۔ جنگ ہونا +

ہتھیا لینا - ہ - فعل متعدی : - مار لینا ۔ غصب کر لینا ۔ دبا بیٹھنا ۔ دبا لینا ۔ قبضہ کر لینا ۔ قبضہ کر بیٹھنا ۔ قابض ہو جانا ۔ مالک بن جانا ۔ دخیل ہو جانا +

دل کا سودا تری زلفوں سے بنا رکھا تھا کیا خبر تھی کہ نگہ مفت میں ہتھیا لیگی + (داغ)

ہتھیانا یا ہتیانا - ہ - فعل متعدی : - (۱) ہاتھ میں پکڑنا ۔ ہاتھ میں لے لینا ۔ (۲) قبضہ کرنا ۔ دبانا ۔ غصب کرنا ۔ دخل کرنا + قابض ہونا + مخصوص کرنا + مار رکھنا ۔ کسی کی چیز پر قبضہ کر لینا جیسے پرایا مال ہتھیا کر امیر بن گئے + گماشتے کا روپیہ مار کر ساہوکار بن بیٹھے +

ہتھیلی - ہ - اسم مؤنث : - دیکھو (ہتیلی)

ہتّے - ہ - نداء - (اطفال) (۱) ہٹ تیرے کی ۔ دور ہو ۔ بھاگ جا ۔ جیسے ہتّے چڑیا ۔ ہتّے کوّے ۔ ہتّے بھائی وغیرہ ۔ (۲) دیکھو (ہتّھے) بمعنی ہاتھ +

ہتیا - ہ - اسم مؤنث - (۱) ہندو) قتل ۔ خون ۔ ہنسا ۔ بدھ ۔ قتلِ عمد - (۲) پاپ ۔ مظلمہ ۔ گناہ ۔ جیسے چھوٹی سی بچیا بڑی سی ہتیا - (۳) دکھ ۔ عذاب ۔ جیسے اُدھار جڑی ہتیا ہے - (۴) ادھ مُوا ۔ مرنے کو بیٹھا ہوا ۔ نہایت ضعیف و ناتوان ۔ جیسے اس ہتیا سے کیا لڑوں +

ہتیا پلے باندھنا یا مول لینا - ہ - فعل لازم : - عذاب مول لینا ۔ پاپ ربانا ۔ جھگڑا پلے باندھنا ۔ تکلیف دہ چیز کو لینا +

ہتیا کرنا - ہ - فعل متعدی : - (۱) قتلِ عمد کرنا ۔ جان لینا ۔ خون کرنا جیو ہنسا کرنا (۲) پاپ کرنا +

ہتیا لینا - ہ - فعل لازم : - خون لینا + عذاب لینا ۔ پاپ لینا +

ہتیا ہونا - ہ - فعل لازم : جیو ہنسا ہونا قتل ہونا ۔ کسی کے ذمہ خون ہونا قتلِ عمد ہونا + پاپ سر ہونا ۔ عذاب سر ہونا +

ہتیار - ہ - اسم مذکر : - دیکھو (ہتھیار)

ہتیارا - ہ - اسم مذکر - (۱) ہتیا کرنے والا ۔ خونی ۔ قاتل ۔ خونریز + جیو گھاتک قصائی ۔ جلاد ۔ سفاک - (۲) پاپی ۔ پرگناہ ۔ پرمعصیت ۔ فاسق ۔ فاجر - (۳) وہ شخص جسکی گردن پر کسی کا خون یا مظلمہ ہو - (۴) ظالم ۔ آن زمانی +

ہتیاری - ہ - اسم مؤنث : - ہتیارا کی تانیث +

ہتیلی یا ہتھیلی - ہ - اسم مؤنث : - (۱) کفِ دست ۔ ہیک ۔ کفِ باطنِ دست ۔ ہاتھ کا اندرونی حصہ ۔ پنجہ کا اندرونی حصہ ۔ ہاتھ کا گڑھا ۔ جیسے ہتیلی پر زہر رکھنے سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہتی

نہیں مرتا۔ ہتیلی سا میدان ہے یعنی صاف۔ (۲) تالی۔ ہاتھوں کی بجانے کی آواز +

ہتیلی بجانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) تالی بجانا۔ تالی پیٹنا۔ زنانوں کی سی حرکتیں کرنا۔ ہنخوں کا سا کام کرنا۔ (۲) رسوا کرنا۔ ڈونڈی پیٹنا +

ہتیلی پر رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ہاتھ پر رکھنا +۔ ہاتھ میں موجود رکھنا + سامنے رکھنا۔ پاس رکھنا +۔ لیس رکھنا۔ تیار رکھنا + ہ

خدا جانے یہ کس رشکِ قمر کی نذر کی خاطر نکلتا ہر سحر ہے مہر رکھکر زر ہتیلی پر + (ظفر)

بلا سے گر نہیں رکھتے ہتیوز رہم ہتیلی پر خدا کی راہ میں رکھتے ہیں اپنا سر ہتیلی پر (〃)

دل سوزاں کو میرے رکھ نہ تو لیکر ہتیلی پر پھپولا پڑ نہ جائے تیری اے دلبر ہتیلی پر (〃)

کوئی اُس طفل سے ہنگامہ بازی خاک سر پر ہو قسم دے دھولیا جو رکھ کے خاکستر ہتیلی پر (〃)

(۲) نہایت فاحشہ ہوتا۔ چھنال ہونا۔ اُدھلا پھرنا + دکھاتے پھرنا۔ اچھالتے پھرنا۔

ہتیلی پر سر رکھ لینا۔ ا۔ فعل لازم :۔ مرنے کو آمادہ ہوجانا۔ سر سے کفن باندھ لینا۔ مستعد بمرگ ہوجانا۔ سربکف ہوجانا۔ جان جوکھوں اختیار کر لینا +

قدم وہ عشق کے کوچے میں کاڑے لے ظفر اپنا کہ جو سر باز اپنا رکھ لے پہلے سر ہتیلی پر + (ظفر)

سر ہتیلی پر نہ رکھ لے جب تلک سر بازِ عشق رکھ سکے کیونکر قدم اپنا وفا کی راہ پر (〃)

ہتیلی پر سر رکھنا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ مرنے پر آمادہ ہونا۔ سربکف ہونا۔ مرنا اصلاق لینا +

سر کو میں رکھکر ہتیلی پر یہاں آیا ہوں آج اے ستمگر دیکھ تو یہ وقت ہے انکار کا (تصویر)

ہمیں ہیں وہ کہ جو اُس فتنہ گر کو دیکھتے ہیں کہ سر ہتیلی پہ ہے اور نظر کو دیکھتے ہیں (〃)

ہتیلی پر سرسوں جمانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ دیکھو (ہاتھ پر سرسوں جمانا) بھانمتی کی طرح جھٹ ہتیلی پر سرسوں یا درخت جما دینا + کار سخت و دشوار تر کو بہت شتاب اور نہایت جلد بکمال چابکدستی انصرام کو پہنچانا۔ طلسم سازی و شعبدہ بازی سے کوئی کام جھٹ پٹ کر کے دکھا دینا۔ ایسی جلدی کوئی کام کرنا جس سے عقل حیران و ششدر رہ جائے۔ کسی کام کو نہایت پھرتی سے کر دینا۔ کمال عیاری اور چالاکی دکھانا +

کیا یوں ہنستے ہنستے زعفرانی عشق نے چہرا جما دے جیسے سرسوں کوئی بازیگر ہتیلی پر (معروف)

مہندی کے لگانے میں پھرتی یہ نہیں دیکھی ظالم نے ہتیلی پر سرسوں سی جما لی ہے + (مصحفی)

لیا ساغرِ زریں کو کیا جلد مہیا۔ ساقی نے تو سرسوں ہی ہتیلی پہ جمائی (ذوق)

اُس رشکِ گل کے ہاتھ تلک کب پہنچ سکے سرسوں ہتیلی پر نہ جما دے اگر بسنت (مومن)

نہ اے رشکِ پری آنکھیں اُٹھا دے شیشہ پائے تو ہتیلی پر اگر آگے ترے سرسے جماؤں میں (دبیر)

کھینچ لائی ہے چمن میں کیونکہ اُس مغرور کو تو نے کیا سرسوں ہتیلی پر جمائی ہے بسنت (دبیر سوں)

ہتیلی پر سر لئے پھرنا یا سر رکھے پھرنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ مرنے کو پھرنا۔ جان دینے کو پھرنا۔ سربکف پھرنا۔ سر سے کفن باندھے پھرنا۔ ...

ہٹ

لڑنے مرنے سے نڈر ہونا +۔ ہ

جو وہ قاتل نہ اپنے ہاتھ میں خنجر لئے پھرتا تو یہ سر باز پھر کیوں سر ہتیلی پر لئے پھرتا (ظفر)

واں جو ہر دم وہ کشتہ تیغ علم پھرتے ہیں یاں ہتیلی ہی پہ سر کو لئے ہم پھرتے ہیں (〃)

سر بازنہ اٹھاتے ہیں سر دینے میں لطف اپنا سر اپنا ہتیلی پر خلقت لئے پھرتی ہے (〃)

ہتیلی پر لئے پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (بازاری) اُدھلا پھرنا۔ ستایا پھرنا۔ خواہش نفسانی میں اندھا بنا پھرنا۔ مغلوب شہوت ہو کر ازار کھولے پھرنا + ع

ہانڈیاں آپ کی ستائی ہیں مرزا دونوں لئے پھرتی ہیں ہتیلی پہ یہ چ بیچ دونوں (جان صاحب)

ہتیلی پر سر ہونا۔ ا۔ فعل لازم :۔ مرنے پر مستعد رہنا۔ مرنے کو تیار رہنا + ہ

ہتیلی پر ہے سر اور پاؤں اُسکے کوچے میں اپنا خریدارِ محبت ہاتھ میں بیعانہ رکھتے ہیں (احسان)

ہتیلی ٹھیک۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (بازاری) اوندھا۔ بیا۔ ماہون۔ بوبیا۔ علتی +

ہتیلی ٹیکنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ فعل بد کرانے کو اوندھا پڑنا +

ہتیلی دینا یا لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (بازاری) سہارا دینا۔ مدد دینا۔ سر کچڑنا۔ برے کام کی تکلیف میں سہارا دینا۔ کمر تھامنا +

ہتیلی سا۔ ہ۔ صفت :۔ صاف + سل پٹ + چٹیل + جھاڑا بہارا +

ہتیلی سے ہتیلی ملنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ہاتھ سے ہاتھ ملنا۔ افسوس کرنا پچھتانا + طبق زنی کرنا +

بک رہی ہے یہ جو پھڑی سی بھوں میں جس سے اُس کی اب تک نہ گلی واں نہ جانوں لٹکا +
ہاتھ آیا سو ہتیلی سے ہتیلی ملنا چولھے او بھاڑ میں جاوے یہ نگوڑا چسکا (نظیر)

ہتیلی کا پھپولا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ ہتیلی کا چھالا۔ آبلۂ کفِ دست + ایسا نازک جو ذرا سے صدمہ کا متحمل نہ ہو۔ ذرا سی ٹھیس سے ٹوٹ جانے والا + پکا پھوڑا +۔ دُکھ کی پوٹ۔ باعث رنج و تکلیف +۔ ہ

بزم میں پاتا نہیں جو ساقیٔ گلفام کو جانتا ہوں میں ہتیلی کا پھپولا جام کو (ناسخ)

جگر میں آگ نظر آئی شرابِ گلگوں ساغرِ مے کو ہتیلی کا پھپولا سمجھا + + (شمیم)

رکھ حفاظت سے اسے تو مست و غافل ہاتھ میں ہے ہتیلی کا پھپولا شیشۂ دل ہاتھ میں (نکہت)

پھینک کر شیشۂ دل ہاتھ سے کہتا ہے وہ بت کیا بنایا تھا ہتیلی کا پھپولا ہمکو + + (ذوق)

آج کل جس نے ذرا چھیڑا مجھے میں رو دیا غم کے ہاتھوں دل ہتیلی کا پھپولا ہو گیا (بحر)

ہتیلی کھجانا یا کھجلانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) ہتیلی میں کھجلی ہونا۔ ہتیلی میں سلسلاہٹ ہونا۔ (۲) روپیہ ہاتھ آنے کا شگون ہونا۔ روپیہ ہاتھ آنے کی علامت ظاہر ہونا +

ہتیلی میں چور پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (عو) مہندی کے رنگ میں سفید دھبا رہ جانا۔ ہتیلی میں سفیدی رہ جانا اور مہندی یکساں نہ لگنا +

ہٹ ... ءٔ مؤنث :۔ (۱) ضد۔ اصرار۔ اڑ + سخن پروری + مخالفت۔ خودسری

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہٹ

سرکشی۔ انحراف۔ جہلِ مرکّب۔ جھگڑائی ۔ مچلائی۔ ناز ۔ برگشتگی ۔ ضدِ اطفال و پادشاہ و زن۔ جیسے راج ہٹ۔ تریا ہٹ۔ بال ہٹ ۔ ٥

ظلم و جفا و جور۔ یہ اصرار اس قدر — ہٹ دیکھ دیکھ تیری دل اپنا بھی ہٹ گیا (بہر)

ہٹ کمر بان کہا مانت نہیں ہے باقی — ترے قربان نہیں وقت یہ مچلائی کا (ضمیف)

منا سکیں گے نہ ہرگز مرے فرشتے بھی — میں خوب جانتا ہوں حال آپکی ہٹ کا ۔ (رضا)

کیوں کر بھر لگا ظلم سے ترکِ فلک کا دل — ہٹ عورتوں کی پائی جگر اس نے مرد کا (ابہر)

ہٹ دیکھ کے تیری ہٹ گیا دل — پھٹکا نہ لگا کہ پھٹ گیا دل ۔ ۔ (احسان)

گر تم سے اپنی ہٹ کو ہٹایا نہ جائے گا — روٹھا ہوا یہ دل بھی منایا نہ جائے گا (مؤلف)

(۲) ہٹنا مصدر سے امر حاضر کا صیغہ۔ سرک۔ کھسک۔ پرے ہو۔ (۳) بجائے حرفِ نفی نہ۔ نہیں۔ بے۔ بن۔ بغیر۔ جیسے ہٹ دھرم بے انصاف ۔

ہٹ پر آجانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ضد پر آجانا۔ مچلائی پر آجانا۔ اپنی والی پر آجانا۔ اڑجانا ۔

مرض غصّے میں کبھی اہلِ وفا کی نہ سُنے — ہٹ پہ آجائے وہ کافر تو خدا کی نہ سُنے ۔ (ناجی)

ہٹ دھرم۔ ہ۔ صفت:۔ (رائے مُہملہ ساکن مگر عوام متحرک استعمال کرتے ہیں) احسان فراموش۔ حق ناشناس ۔ نامنصف ۔ بے ایمان ۔ سخن پرور ۔ اَن بنائی۔ ظالم ۔ بدمعاملہ ۔

جہاں دو دل لگاوٹ سے ہوئے گرم — تو اک آفت اُٹھاتا ہے یہ ہٹ دھرم (انشا)

ہٹ دھرم سے ہیں کلام نہیں — جو ہیں ناقابل اُنسے کام نہیں (قلق)

شیخ جُہل ہے برہمن ہٹ دھرم — کچھ کسی کی گفتگو اچھی نہیں ۔ (صبا)

ہٹ دھرمی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بے انصافی۔ حق تلفی۔ احسان فراموشی۔ نامنصفی۔ بے ایمانی۔ سخن پروری۔ بدمعاملگی ۔

فرقِ یار و غیر میں بھی اے بتو کچھ چاہیئے — اتنی ہٹ دھرمی بھی کیا انصاف فرمایا کرو (بہیر)

ہم کہیں گے بوا خدا لگتی — ہمکو آتی نہیں ہے ہٹ دھرمی (قلق)

ہٹ رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدّی:۔ اپنی ضد پوری کرنا۔ اپنا کہا کرنا ۔

یاد جب آتا ہے یہ کہنا تو اُڑجاتی ہے نیند — اپنی ہٹ تو رکھ چکے لو اب تو ہٹ کر سو رہیئے (جرأت)

ہٹ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدّی:۔ ضد کرنا۔ اصرار کرنا۔ مچلائی کرنا۔ سخن پروری کرنا۔ اڑنا۔

ہٹ اُس نے جو کی تو ہاتھ مارا — شیشہ ہوا چور چور سارا ۔ ۔ (گلزارِ نسیم)

صبح سے تا شام ہٹ کرتے ہو لاکھوں رنج تم — اِس قدر کثرت سے دل کوئی کہاں سے لائیگا (نسیم دہلوی)

چاند تک دکھلا کے سمجھاؤں یہ کیا صورت کروں — مانگتا ہے طفلِ دل ہٹ کر کے اُسکی سی شبیہ (سید علی خاں غالب)

ہٹ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ضد ہونا۔ پیچ ہونا۔ اصرار ہونا ۔ ٥

نہیں جاتا مزاج کا بچپن — اُسکو ہر بات پر وہی ہے ہٹ (مجروح)

ہٹا کٹا۔ ہ۔ صفت:۔ جوان و تندرست۔ موٹا تازہ۔ فربہ اندام۔ خنگا۔ بتناور۔ مضبوط ۔

ہٹن

تندرست و توانا ۔ قوی ہیکل ۔ ٥

خدا پڑھے کو موٹے بوڑھی کے اُوپر چاہیئے کوئی بوڑھا — انشا تو ہے ہٹا کٹا ہے یہ دو گانا بات کہ سب (انشا)

ہٹانا۔ ہ۔ فعل متعدّی:۔ (۱) سرکانا۔ پرے کرنا۔ کھسکانا ۔ پرے بیجانا۔ (۲) پورب واپس کرنا۔ لوٹانا۔ پھیرنا۔ (۳) ملتوی کرنا۔ روکنا۔ جیسے بیاہ ہٹانا۔ (۴) پس پا کرنا۔ شکست دینا۔ جیسے فوج کو ہٹانا ۔

ہٹ پرے۔ ہ۔ ندا:۔ کلمۂ تنفّر و ناز۔ دُور رہو۔ پیچھے۔ پرے سرک۔ چل ہٹ ۔

ہٹتال یا ہڑتال۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہاٹ تال یعنی تمام دُکانوں کو بند کر دینا۔ دربند اس۔ ہاٹ کو تالا لگا دینا۔ دُکانوں کو قفل لگا دینا تاکہ خرید و فروخت کچھ نہو اور یہ امر دُکاندار وقتِ تظلّم اور فریاد کیا کرتے ہیں یا دیسی ریاستوں میں رئیس یا حاکم وقت کے ماتم پر) ۔

پہچیں کہاں دل ما مالِ یعقوب کا ہے مقال — جنسِ وفا کا ہے کال کنعان میں ہٹتال ہے (بحر)

ہٹتال کرنا۔ ہ۔ فعل متعدّی:۔ دُکانوں کو قفل لگا دینا۔ بازار بند کر دینا۔ ظلم و فریاد یا ماتم کی علامت ظاہر کرنا ۔

ہٹتال ہونا یا ہڑتال ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دُکانیں بند ہونا۔ بازار بند ہونا۔ حاکم کے اظہارِ ظلم یا ماتم میں دکانوں کا بند ہونا ۔

ہٹ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) سرک جانا۔ پرے ہوجانا۔ کھسک جانا ۔ (۲) متنفّر ہوجانا۔ بیزار ہوجانا۔ اِس معنی میں دل کے ساتھ آتا ہے ۔ ٥

تم لگے غیروں سے ملنے دل ہمارا پھٹ گیا — جو قدم اُلفت کا آگے تھا سو پیچھے ہٹ گیا (منیر)

(۳) بچّے کا گزر جانا۔ بچّہ اُتر جانا۔ بچّہ مرجانا ۔

ہٹڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ لڑکیوں کے کھیلنے کا ایک مٹی کا کھلونا جس میں دالان اور کوٹھڑی بنی ہوئی ہوتی اور اُس میں گڑیاں رکھتی ہیں۔ بچّوں کا گھروندا ۔

ہٹ کے سڑو یا ہٹ کے لید کرو۔ ہ۔ محاورہ:۔ (بازاری) نہایت اکراہ کے ساتھ ہٹانے اور انکار کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ الگ رہو۔ پرے ہٹو ۔ پرے رہو۔ ہم سے دُور رہو ۔ بوٗمت پھیلاؤ ۔ لمبے بنو۔ چمپت ہو۔ دُولی ہو ۔

ہٹنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) سرکنا۔ کھسکنا۔ جگہ خالی کرنا۔ پرے ہونا ۔ ٥

ہم جب اُن کی بلائیں لیتے ہیں — ہٹ پرے دُور دُور کہتے ہیں (نہیر)

(۲) پسپا ہونا۔ پیٹھ دکھانا۔ پشت دکھانا۔ شکست کھانا۔ (۳) لوٹنا۔ واپس ہونا۔ اُلٹا پھرنا ۔ واپس جانا ۔ مسترد ہونا۔ پھرنا۔ (۴) ملتوی ہونا۔ رُکنا۔ جیسے بیاہ ہٹنا۔ (۵) گائے یا بھینس وغیرہ کا بچّے یا دُودھ دینے سے رہجانا ۔ جننے سے رہجانا ۔ دُودھ سے رہجانا۔ (۶) انسان کے بچّے کا مرنا۔ گزرنا۔ اُترنا۔ (۷) رجنا۔ بھرنا۔ سیر ہونا۔ جیسے کھانے سے جی ہٹنا۔ (۸) ہٹ کرنا۔ اصرار کرنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ضد کرنا۔ مچلانا۔ مچلائی کرنا + اب متروک ہے۔ ہ

زلفیں یوں بکھری ہوئی چہرہ پہ ہٹیں تھیں دل ۔ جس طرح ایک کھلونے پہ ہٹیں دو بالک (سودا)

فاقہ کش وہ ہیں کہ جبوقت ہٹے جھوک میں ہم ۔ من وسلوا تو ہے کیا خلد سے کا سا اُترا (برق)

ہٹوا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (پُورب) جُوکا ندار۔ ہاٹ والا +

ہٹّی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (پُورب) (۱) ہاٹ۔ دُکان + بازار۔ (۲) ضدّی ہٹیلا مچلا +

ہٹّی کٹّی۔ ہ۔ صفت:۔ ہٹا کٹّا کی تانیث۔ موٹی تازی۔ خُوب مضبوط اور تنومند +

ہٹیلا۔ ہ۔ صفت:۔ ضدّی۔ مچلا۔ سخن پرور۔ اڑیل۔ بات کی پچ کرنیوالا + ہ

تُو وہ ہے ہٹیلا کہ ہر اِک بات پہ تُو نے ۔ اک بار جو ہاں کی ہے تو سو بار نہیں کی (رنگین)

ہٹیلی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہٹیلا کی تانیث۔ ضدّن۔ مچلی +

ہِجا۔ ع۔ اسم مذکر:۔ حرُوف کا اعراب سے ظاہر کرنا۔ لیکن جب حرُوفِ ہجا کہیں گے

تو وہاں الف بے تے سے مراد ہوگی +

ہِجر۔ ع۔ اسم مذکر:۔ جدائی۔ مفارقت۔ مہاجرت۔ بچھوا۔ برہ۔ تفرقہ۔ علیحدگی +

کر چکے جلد میرا کام تمام ۔ دیر کیوں ہجرِ یار کرتا ہے + (رند)

کام آتا ہے کسی کے کون وقتِ بیکسی ۔ ہجر کی شب میں خیالِ دوست بھی بیگانہ ہے (احسان)

ہجر ہو یا الم ہو مرنا ہے ۔ کسی حیلہ کسی بہانہ سے
ہجر میں ہے امیدِ وصل ہنوز ۔ جان لے در دِجانگزا کیونکر (زکی)

قریبِ مرگ پہنچتا ہے ہجر میں عاشق ۔ ہمیں کو دیکھ لو اے جان دُور کیوں جاؤ (مخبر)

ہِجراں۔ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ ہجر کا مزید علیہ۔ جُدائی۔ مفارقت +

دل کو فریب دیتے ہیں اُمیدِ وصل کا ۔ ہجراں میں اُنکا کرتے ہیں ہم انتظار جھُوٹ (زکی)

ہِجراں نصیب۔ ا۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کی قسمت میں دوست سے

جُدا رہنا لکھا ہو۔ فراق زدہ۔ برہ کا مارا +

ہِجرت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ جدائی۔ مفارقت + وطن کو ہمیشہ کے واسطے چھوڑ دینا +

کُنبہ سے جدا ہونا + چھوڑنا۔ تیاگنا +

ہِجری۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ منسُوب بہ ہجرت۔ رسُولِ مقبُول محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلّم کا

مکۂ معظمہ کو چھوڑ کر مدینۂ منوّرہ کو بحکمِ خدا تشریف لیجانا + وہ سنہ جو ہجرت کے زمانہ

سے شروع کئے گئے ہیں + (کتبِ تواریخ میں لکھا ہے کہ آپ غرّہ ماہِ ربیع الاوّل شبِ

دوشنبہ کو نبُوّت کے تیرھویں سال اور شبِ معراج کے آٹھ مہینے بعد کہ اس وقت آپ کا سنِ مبارک

ترپّن برس کا تھا کُفارانِ مکہ کے حسد سے ہجرت فرما گئے)

ہَجو۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ مذمّت۔ نِندا۔ بُرائی۔ بدگوئی + غیبت + نظم میں بُرا کہنا +

ہجو کرنا۔ و۔ فعل متعدّی:۔ مذمّت کرنا۔ نِندا کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ بُرائی کرنا۔ بھٹئی کرنا +

ہُجُوم۔ ع۔ اسم مذکر:۔ لغوی معنی کسی پر دفعتہً ٹوٹ پڑنا۔ اصطلاحی بھیڑ بھاڑ۔ انبوہ۔ ٹھٹ۔

دھاڑ۔ جگمھٹ۔ جگھٹا۔ اِزدِحام۔ مجمع + انطباکثرت کیواسطے +

ساتھ اپنے ایک عبرت و غم کا ہجُوم تھا ۔ ہم کس تزُک سے گورِ غریباں تلک گئے (عارف)

جس طرف نکلا ہجُومِ عاشقاں ہوجائیگا ۔ ساتھ اُس یُوسف لقا کے کارواں ہوجائیگا (وزیر)

ہیں پیارے کے ہجُومِ غم و حسرت ہمراہ ۔ اور وہ خوش ہیں کہ یہ بزم سے تنہا نکلا + (زکی)

ہُجُوم کرنا۔ ا۔ فعل متعدّی:۔ بھیڑ کرنا۔ اِزدِحام کرنا + ہنگامہ کرنا۔ ٹوٹ پڑنا +

ہِجّے۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (اصل ہجا) حرف کو حرف سے بوسیلۂ اعراب ملاکر لفظ بنانا۔

اچھر وتی۔ سیلیبل۔ اچھرّوں کا ملاؤ +

ہجّے کرنا۔ ا۔ فعل متعدّی:۔ (۱) حرفوں کو جوڑنا۔ اچھرّوں کو ملانا۔ زیر زبر وغیرہ

اعراب سے لفظ ادا کرنا۔ (۲) رُک رُک کر بات کرنا۔ رُک رُک کر بولنا + ہکلاکر باتیں کرنا +

ہجّے لگانا۔ ا۔ فعل متعدّی:۔ (لکھنؤ) دیکھو (ہجّے کرنا نمبر ا۔)

ہجّے نکالنا۔ ا۔ فعل متعدّی:۔ (۱) ہجّے کرنا۔ (۲) مین میکھ نکالنا۔ عیب نکالنا۔

نُقص نکالنا۔ سُقم نکالنا۔ حُجّت کرنا +

ہِچر مِچر۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ پس و پیش۔ آگا پیچھا سوچنا۔ جھجک۔ تامّل۔ دُبدھا۔ دُھکڑ پکڑ۔ رکاوٹ +

ہِچر مِچر کرنا۔ ہ۔ فعل متعدّی:۔ پس و پیش کرنا۔ دُبدھا کرنا۔ شش و پنج کرنا۔ جھجکنا۔

تامّل کرنا۔ ٹال مٹول کرنا +

ہِچر مِچر لانا۔ ہ۔ فعل متعدّی:۔ ٹالم ٹول کرنا۔ پس و پیش کرنا + تامّل کرنا۔ جیسے اور

جو کسی دن پڑھنے سے جی چرایا یا ذرا ہچر مچر لایا تو ڈرایا دھمکایا کھانے کو نہ دیا (شگوفۂ محبّت)

ہِچکچانا۔ ہ۔ فعل متعدّی:۔ شک کرنا۔ شُبہ کرنا + جھجکنا + وہم کرنا۔ دُبدھا کرنا۔ کچا

ہونا۔ پس و پیش سوچنا۔ متردّد ہونا۔ آگا پیچھا سوچنا۔ کسی کام کے کرنے میں پس و پیش

یا تردّد کرنا۔ دل کا آگا پیچھا کرنا۔ کسمسانا + سُستی کرنا۔ کاہلی کرنا۔ تامّل کرنا + ڈرنا۔ خوف کھانا

اے داغ ہچکچاتے ہو ذلّت سے عشق کی ۔ دُنیا میں ہو تمہیں تو بڑی آبرو پسند (داغ)

اگر دل آپکا دل سے ملا ہے جرأت کے ۔ تو ہچکچاتے ہو کیوں لب سے لب ملانے کو (جرأت)

معلوم ہے کہ ایلچیوں کو زیاں نہیں ۔ قاصد نہ ہچکچائیو ہرگز بلاغ میں + (شیفتہ)

نہ گالی سے دشنام سے جی چُرائیں ۔ نہ جُوتی سے بیزار ہے، ہچکچائیں +
جو میلوں میں جائیں تو ٹُپیں دکھائیں ۔ جو محفل میں بیٹھیں تو فتنے اُٹھائیں +
لرزتے ہیں اوباش اِن کی ہنسی سے
گریزاں ہیں رندوں کی ہمسائیگی سے (نیرحالی)

ہِچکچی باندھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (پُورب) گھگھی باندھنا۔ دانت پیسنا +

ہِچکنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ جھجکنا۔ پس و پیش کرنا۔ متردّد ہونا۔ ہچر مچر کرنا۔ تذبذب میں ہونا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہچک

آگا پیچھا کرنا۔ جھجکنا۔ تامل کرنا کسی کام کو کرتے ہوئے خوف کرنا۔ ڈرنا۔ ڈگمگانا +

قتل کرنے کو کرتے ہیں ہو ہچکتے ہیں ۔۔۔ سُنا بُتوں میں نہیں ہرگز اس ادا کا رواج (عاشق)

ہچکولا۔ ہ۔ اسم مذکر: یکّے خواہ گاڑی وغیرہ کا دھکّا جو حالتِ رفتار میں معلوم ہوتا ہے۔ دھکّا۔ دھچکا۔ جنبش۔ جھٹکا + (بواوِ مجہول پڑھنا چاہیے)

ہچکولا لگنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دھکّا لگنا۔ دھچکا لگنا۔ جھٹکا لگنا +

ہچکی۔ ہ۔ اسم مونث: فارسی ہچکہ۔ تکہ۔ ہکہک۔ عربی فُواق۔ وہ ہوا جو گلے سے رُک رُک کر نکلتی ہے اور نیز وہ حالت جو نزع اور جانکنی کے وقت پیش آتی ہے + (حجابِ حاجز یا جگر یا معدہ کے فمِ اعلیٰ یا البلعوم یا اعصابِ اثنا عشر کی سوزش یا گردہ کے امراض یا مرضِ فتق میں آنت پیچھے اگر پھنسے یا خراب بخار یا ہیضہ کے آخیر درجہ میں ہچکیاں آتی ہیں لیکن اکثر بدہضمی یا نفخ یا معدہ میں تیزابی کیفیت زیادہ ہونے یا جلد جلد لقمہ نگلنے سے ہچکیاں آیا کرتی ہیں)

ہچکی آنا۔ ہ۔ فعل لازم: فُواق آمدن کا ترجمہ۔ یاد آوری کا شگون ہونا۔ یاد کرنے کی علامت کا ظاہر ہونا + نزع اور جانکنی کا وقت ہونا۔ دم ٹوٹنا۔ سانس کا رُک رُک کر نکلنا

نزع میں ہم نے عجب طرح سے دل شاد کیا ۔۔۔ آئی ہچکی تو کہا اس نے ہمیں یاد کیا + (ہوس)

جنت میں جو حوروں کو مری یاد نہ آتی ۔۔۔ ہچکی بھی نہ خنجر سے بیدا دنہ آتی + + (داغ)

کیونکہ جانوں کہ مجھے یاد کیا تھا تو نے ۔۔۔ کوئی ہچکی بھی تو اے عشوہ گر آج آئی نہیں (ظفر)

ایک ہچکی کبھی نہیں آتی ۔۔۔ اپنے دل سے بھلا دیا کس نے (رند)

کسی کو یادِ پسِ مرگ کون کرتا ہے ۔۔۔ کبھی نہ مُردے کو ہچکی مزار میں آئی (اسیر)

(اہلِ ہند کا اعتقاد ہے کہ جب اپنا کوئی عزیز یاد کرتا ہے تو ہچکیاں آتی ہیں اور جہاں اس کا نام لیا تو وہ بند ہو جاتی ہیں بس اس وجہ سے یاد آوری کی علامت خیال کرنے لگے)

ہچکی بندھ جانا۔ ہ۔ فعل لازم: کثرتِ گریہ سے دم کا رُک رُک کے آنا۔ زیادہ رونے سے سانس رُکنے لگنا۔ روتے روتے سانس اٹکنے لگنا + ~

الغرض رد و بدلِ یار سے تا دیر رہی ۔۔۔ کہ گلہ میں نے کیا اس نے شکایت کبھی کی
وہ اُدھر رویا اِدھر بندھ گئی ہچکی میری ۔۔۔ دیدۂ تر نے لگا دی مرے ساون کی جھڑی
دونوں جانب سے بخارِ دلِ پُرغم نکلا ۔۔۔ اشک نکلے ساتھ دھواں آہوں کا پیہم نکلا
(ہجر، امیرمینائی)

ہچکی لگنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کثرتِ گریہ خواہ شدتِ زاری سے سانس رُکنے لگنا۔ گریہ در گلو پیچیدن یا گرہ شدن کا ترجمہ۔ دم ٹوٹنا۔ سانس اُکھڑنا۔ اخیر وقت ہونا۔ کثرت سے ہچکیاں آنا۔ نزع کا عالم ہونا۔ گھر اگنا جیسے اُسے ہچکی لگ گئی ہے کوئی دم کا مہمان ہے +

کہوں کیا ہمرہاں احوال میں دردِ جدائی کا ۔۔۔ ہچکی لگ گئی مجھکو کہ ہمرہو۔ لُٹتا ہے (ظفر)

کیا ہوا ہچکی لگی یارو ذرا دوستا خیر ہے ۔۔۔ ذکرِ خیر اپنا وہاں اس وقت آیا ہوئے گا (معروف)

بنہ یارہ بزمِ مے میں جھلکتے ہیں اشکِ جام ۔۔۔ ہچکی ہے بوتلوں کو برابر لگی ہوئی + (نامعلوم)

ہچک

یاد جس وقت تری آتی ہے ۔۔۔ مجھکو ہچکی وہیں لگ جاتی ہے (خاں)

لازم ہے اب تو مجھکو عیادت دمِ اخیر ۔۔۔ ہچکی ترے مریض کو او بیوفا لگی + + (رند)

ہچکیاں۔ ہ۔ اسم مونث ج:۔ ہچکی کی جمع +

ہچکیاں آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کسی عزیز یا آشنا کا یاد کرنا + نزع کا وقت ہونا۔ دم ٹوٹنا۔ سانس ٹوٹنا۔ سانس اُکھڑنا۔ جیسے آج کس نے یاد کیا جو کھاتا کھاتے میں ہچکیاں آئیں +

آنا یہ ہچکیوں کا مجھے بے سبب نہیں ۔۔۔ بھولے سے اُس نے یاد کیا ہو عجب نہیں (فراق)

نہیں ہے وجہ بہم ہچکیاں آتی ہیں فرقت میں ۔۔۔ کسی محبوب کو تو اے امانت یاد آیا ہے + (امانت)

ہچکیاں بے وقت آتی ہیں اسیر ۔۔۔ وقتِ مُردن میں کسے یاد آ گیا۔ (سیّد مظہر علی اسیر)

آخرِ وقت کسی نے مجھے کیا یاد کیا ۔۔۔ ہچکیاں آئیں دمِ نزع برابر دو چار
بیجا نہیں جو آئی ہیں شیشے کو ہچکیاں ۔۔۔ شاید کہ یاد مے ہے کسی بادہ نوش کو
(منشی علی خاں)

ہچکیاں بندھ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کثرت سے ہچکیاں آنے لگنا۔ شدّتِ گریہ خواہ عالمِ نزع میں ہچکیوں کا تار بندھ جانا +

ہچکیاں لگنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ فُواق کا تار بندھنا۔ ہچکیاں لگنا۔ گھبرا لگنا۔ نزع کا عالم ہونا۔ دم ٹوٹنا + زار زار رونا۔ زار قطار رونا +

ہچکیاں سب کو لگیں اُسکے سرہانے شاید ۔۔۔ تیرے بیمار نے دم آج ستمگر توڑا (میر ممنون)

ہچکیاں لے لیکر رونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نہایت شدّت اور کثرت سے رونا۔ اس قدر رونا کہ روتے روتے سانس رُک رُک کر آنے لگنا +

لے لے کے ہچکیاں دل روتا ہے تُو کل پیتا ۔۔۔ دے جامِ مے سے اِسکو جلدی شراب ساقی (ظفر)

تراکیفی جو اس دُنیا سے رُخصت یار ہو دیگا ۔۔۔ تو مینا شیشۂ مے ہچکیاں لے لیکے رو دیگا (سیّد)

ہچکیاں لینا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ فُواق گرفتن کا ترجمہ + کثرتِ گریہ خواہ شدتِ زاری سے سانس روک روک کر لینا + عالمِ نزع میں سانس اُکھڑنے لگنا + کسی کا یاد آنا۔ کسی کا یاد کرنا + ہچکیاں لینا +

کس نے اب یاد کیا مجکو نہیں کچھ معلوم ۔۔۔ ہچکیاں آج جو دہ رشکِ قمر لیتا ہے (داغ)

بزمِ عالم میں بہم شادی و غم ہیں دونوں ۔۔۔ ایک ہنستا ہے ظفر ایک ہے یاں گر روتا
دیکھ لے آنکھ سے گر ساغرِ مے ہنستا ہے ۔۔۔ ہچکیاں لے کے ہے شیشہ بھی مقرر روتا
(ظفر)

اک نازنیں کے زانو پہ لیتا ہوں ہچکیاں ۔۔۔ مجنوں کا دم نکلتا ہے لیلیٰ کے سامنے (امانت)

ہچکیاں لینے لگنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ سانس اُکھڑنے لگنا۔ کثرتِ گریہ و زاری یا حالتِ نزع میں سانس کا رُک رُک کر آنے لگنا +

موت مجکو یاد کرتی ہے خدا جانے کہ گور ۔۔۔ یوں ترا بیمارِ غم جو ہچکیاں لینے لگا + (ذوق)

یاد کرتے ملک الموت جو ہر بار لگا ۔۔۔ ہچکیاں پھر وہیں لینے ترا بیمار لگا + (مسرور)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تجکو دیکھا جب نہ محفل میں تو قاتل کی عوض ۔ شیشۂ مے روتے ۔ روتے ہچکیاں لینے لگا (مشتاق دہلوی)

ہَدایا ع - اسم مذکر :- ہدیہ کی جمع - تحفے - تحفجات - نذریں - بھینٹ - پیشکش - نذرانے +

ہِدایت - ع - اسم مؤنث :- (۱) رہنموئی - رہنمائی - رہبری - راہ دکھانا - سیدھا رستہ بتانا + راہِ راست - رُشد + فہمائش + راہِ نیک - سیدھی ڈگر + (۲) ہدایت اللہ خاں دہلوی کا تخلص جنہوں نے ۱۲۱۵ھ میں وفات پائی +

ہدایت پانا - ا - فعل متعدی :- راہِ راست حاصل کرنا + فہمایش پانا +

ہدایت کرنا - ا - فعل متعدی :- رہنمائی کرنا + فہمائش کرنا - سمجھانا + ڈگر بتانا + طریقہ بتانا - سکھانا - تعلیم کرنا +

ہدایت نامہ ع + ف - اسم مذکر :- دستور العمل - قانون - وہ رسالہ یا کتاب جس میں کسی امر کی بابت تمام طریقے لکھے ہوئے ہوں - جیسے ہدایت نامۂ پٹواریاں وغیرہ

ہَدڑا - ہ - اسم مذکر :- (عو) دیکھو (ہیدڑا)

ہَدَف ع - اسم مذکر :- نشانہ + زد - مار + ہ

ناوکِ اندازیِ مژگاں کو تری دیکھے آج ۔ دل کی چھاتی پہ ہے ظالم ہدفِ تیر رہا + (ظفر)

ہدف مارنا - ا - فعل متعدی :- نشانہ مارنا - نشانہ لگانا - کوئی بڑا کام کرنا - بلا تیر مارنا یا تیر چلانا +

رتیر جو ایک اس طرف مارا ۔ تم نے گویا بڑا ہدف مارا + + (نامعلوم)

ہُدہُد ع - اسم مذکر :- کٹھ پھوڑا - کھٹ بڑھئی - مرغِ سلیمان +

(ایک مشہور پرند کا نام جس کے سر پر تاج اچھی ہوتی ہے یہ جانور اکثر درختوں کو کھود کر اپنا گھر بناتا اور اُس میں رہتا ہے - اِسکی چونچ لمبی ہوتی ہے مصر والے اسے حضرت سلیمان کا بیٹا خیال کرتے ہیں اُنہیں کی ایک روایت ہے کہ پہلے اسکا تاج سچ مچ سونے کا تھا لالچ سے لوگ اسے مارا کرتے تھے جب اِس نے حضرت سلیمان سے فریاد کی تو اُنہوں نے اس کے سونے کے تاج کو اِسکی جان کا وبال خیال فرماکر دعا دی کہ اِسکا پروں کا تاج ہو جائے چنانچہ جب سے اِسکے سر پر پروں کا تاج ہو گیا)

ہَدیہ ع - اسم مذکر :- (۱) تحفہ - پیشکش - نذرانہ - نذر - بھینٹ + انعام +

مجکو ہی جب گراں سر شوریدہ ہو گیا ۔ حیراں ہوں صرف ہدیۂ جلاّد کیا کروں (ذکی)

(۲) مجازاً قرآن شریف کے ختم کرنے کی تقریب وہ نذر و زر و لباس جو اُستاد کو بطریق نذر ختمِ قرآن پر دیں + (ہدیہ کی تقریب میں اوّل بچے کو نہلا دھلا کر مکلّف پوشاک پہناتے اور پھر صدر جگہ مسند پر بٹھا کر اُستاد کو اُس کی برابر بٹھا دیتے ہیں - اِس کے بعد دو کشتیاں ایک میں اُستاد کا جوڑا دوسری میں نذر یعنی نقدی علی قدر حیثیت اُستاد کے سامنے رکھتے ہیں - اُستاد نظم میں ایک دعا پڑھتا ہے اور مکتب کے لڑکے آمین کہتے جاتے ہیں - اس دعا کا نام بھی آمین ہے آمین کے بعد لڑکا کھڑا ہو کر اوّل اُستاد کو پھر سب حاضرین کو بہت ادب سے جھک کر سلام کرتا اور دست بستہ وہ نذرانہ اُستاد کے حضور میں پیش کرتا ہے اِس وقت تمام حاضرین اُس کے بزرگوں کو مبارکباد دیتے اور رشتہ دار لڑکے کو کچھ نقدی پیش کرتے ہیں بعد میں شیرینی تقسیم ہو کر تقریب ختم ہو جاتی ہے)

(۳) قیمتِ قرآن - کلام اللہ کی قیمت - چونکہ اِس کا فروخت کرنا شرعاً ممنوع اور باعتبارِ تعظیم یہ ایک بیش بہا چیز ہے اِس سبب سے اُس کے معاوضہ کو ہدیہ قرار دیا جیسے تم نے یہ قرآن شریف کتنے ہدیہ میں لیا تھا - اُنہوں نے اپنا کلام اللہ کتنے میں ہدیہ کیا +

ہدیہ کرنا - ا - فعل متعدی :- قرآن شریف فروخت کرنا - کلام اللہ بیچنا +

ہدیہ ہونا - ا - فعل لازم :- (۱) قرآن شریف فروخت ہونا - (۲) ختمِ قرآن کی رسم ادا ہونا +

ہَڈّا - ہ - اسم مذکر :- (۱) بڑی ہڈی - استخوانِ کلاں - (۲) گھوڑے کے پچھلے دونوں پاؤں میں خواہ ایک میں جو ہڈی بڑھ جائے اُسے ہڈا کہتے ہیں اصل میں پچھلے پاؤں کے گھٹنوں میں جوڑ کے پاس یہ ہڈی نکلتی ہے شاذ و نادر چھوٹی مگر اکثر پھیلی ہوتی ہے کبھی ران کے جوڑ میں بھی ہو جاتی ہے جو دیکھنے اور دبانے سے محسوس ہوتی ہے اِس سے گھوڑا لنگ کرنے لگتا ہے اور اگر اِس مقام پر غدود موجود ہ میں ورم ہو جائے یا اور غدود پیدا ہو جائے تو اُسے موتھرا یا موترا کہتے ہیں +

ہَڈّی - ہ - اسم مؤنث :- (۱) استخواں - اَستھی - عظم - (۲) گاجر کا گیڑا - گاجر کے اَندر کی سخت چیز - (۳ - عو) اصل - نسل - حسب - نسب - جیسے ہم تو ہڈی کو دیکھتے ہیں دولت کو نہیں دیکھتے + ہڈی اچھی ہو صورت شکل سے کام نہیں + تم اپنی دولت پر گھمنڈ کرتے ہو میں اپنی ہڈی پر مان کرتی ہوں +

ہڈی بٹھانا - ہ - فعل متعدی :- جگہ سے سرکی ہوئی ہڈی کو اُسکی جگہ ملانا - ہڈی چڑھانا +

ہڈی بولنا - ہ - فعل لازم :- (۱) ہڈی کا چٹکنا - ہڈی کا چڑچڑ کرنا - ہڈی میں سے آواز آنا - (۲) ہڈی میں سے شرارہ یا آگ نکلنا - جیسے ڈوم کی ہڈی بھی تو بولتی ہے + اِسکی ہڈی ہڈی بولتی ہے

ہڈی پسلی توڑنا - ہ - فعل متعدی :- خوب زد و کوب کرنا - ہاتھ پاؤں توڑنا +

ہڈی ٹوٹنا - ہ - فعل لازم :- استخواں کا شکستہ ہونا - ہڈی میں ضرب لگنا +

ہڈی ہڈی توڑنا - ہ - فعل متعدی :- ہر ایک اعضا توڑ ڈالنا - خوب مارنا - خوب زد و کوب کرنا + عضو عضو توڑنا - چکنا چور کرنا +

ہڈی ہڈی چور کرنا - ہ - فعل متعدی :- ہر ایک ہڈی توڑنا - مار مار کر بھرکس نکال دینا - اتنا مارنا کہ کوئی اعضا ثابت نہ رہے - خوب زد و کوب کرنا - استخواں ریزہ ریزہ کرنا +

ہڈی ہڈی چور ہونا - ہ - فعل لازم :- ہر ایک ہڈی کا ریزہ ریزہ ہو جانا - ہڈیاں ٹوٹ کر کرچیاں ہو جانا + نہایت تھکنا - تھک کر چور ہونا +

ہَڈّے - ہ - اسم مذکر :- ہڈا کی جمع - استخوانہا - عظائم +

ہڈے گوڈے توڑنا - ہ - فعل متعدی :- اصل (ہڈے - گوڈے) ہاتھ پاؤں توڑنا - ہڈی پسلی توڑنا - خوب زد و کوب کرنا - چلنے پھرنے کے کام کا نہ رکھنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہڈّے موترے یا ہڈّے موتھرے نکل آنا - ہ۔ فعل لازم :- سُوکھ کر کانٹا ہو جانا۔ سُوکھ کر لکڑی ہو جانا۔ ہڈّی پسلی دکھائی دینا۔ سُوکھ کر پنجر ہو جانا۔ نہایت لاغر ہو جانا +

ہڈّیاں - ہ۔ اسم مؤنّث :- ہڈّی کی جمع - عظام - اُستخوانہائے جسم +

ہڈّیاں پیلنا - ہ۔ فعل متعدّی :- (عو) جسمانی محنت کرنا۔ محنت مزدوری کرنا۔ زحمت اُٹھانا جیسے مفت میں کوئی ہڈّیاں نہیں پیلتا + غریب دن بھر ہڈّیاں پیلتے ہیں جب شام کو چار پیسے کی صُورت دیکھتے ہیں +

ہڈّیاں توڑنا - ہ۔ فعل متعدّی :- خُوب پیلنا۔ خُوب زد و کوب کرنا۔ بھُرکس نکالنا مارے مار کر کچُومر کرنا +

ہڈّیلا - ہ۔ صفت :- ہڈّی دار۔ اُستخوانی +

ہڈّیوں - ہ۔ اسم مؤنّث :- ہڈّی کی جمع جو حرُوفِ مغیّرہ یا تابع مغیّرہ کے آجانے سے واوِ مجہُول اور نُونِ غنّہ سے بنائی جاتی ہے جیسے ہڈّیوں میں۔ ہڈّیوں سے۔ ہڈّیوں کا۔ ہڈّیوں پر۔ ہڈّیوں کو۔ مثلاً ہڈّیوں کا گودا تک خشک ہوگیا۔ ہڈّیوں کا کہنگی سے چُونہ بنگیا +

ہڈّیوں کی مالا ہو جانا - ہ۔ فعل لازم :- (کنایۃً) سُوکھ کر پنجر نکل آنا۔ ٹھٹھر ہائے گُنجینت نظر آنے لگنا۔ سُوکھ کر نقاہت ہو جانا + ہ

جُدا کیا اپنے دم سے ہجر میں ہوتا تنِ لاغر ۔ یہ مالا ہڈّیوں کا بھی گلے کا ہار ہوتا تھا (بحر)

ہٰذا - ع۔ اسم اشارہ :- ایں۔ یہ جیسے لفافۂ ہٰذا یعنی یہ لفافہ۔ خطِ ہٰذا یعنی یہ خط +

ہذیان - ع۔ اسم مذکّر :- مرض کی بیہوشی میں بیہُودہ باتیں کرنا۔ مرض میں بہکنا۔ شدّتِ مرض میں بڑبڑانا + بڑ۔ بیہودہ گوئی۔ ہرزہ سرائی۔ فضُول گوئی +

ہر - س۔ اسم مذکّر :- (۱) شیو۔ مہادیو۔ (۲-ہ) ہل۔ تلبیہ۔ پُورب میں بولتے ہیں۔ (۳) وشنُو + کرشن + شیو۔ مہادیو۔ مجازاً خدا تعالیٰ۔ پرمیشر۔ بھگوان۔ خالق۔ بیا پک۔ اس معنی میں یہ لفظ صحیح ہری ہے مگر کثرتِ استعمال سے ہر ہوگیا۔ جیسے آیا تھے سو ہر کو بھجے ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے + بھسل پڑے کی ہر گنگا + ہر ہر مہادیو + ہر کا مانے پر کا نہ مانے + **مصرع**

ہر کا بھید نہ پایا ضامن ہر کا بھید نہ پایا + ہ

پتھر پُوجے ہر ملیں تو میں پوجُوں پہاڑ ۔ اس پتھر سے چکّی بھلی جو پیس کھلائے سنسار (دوہا)

ہر مرے تو ہم مریں نہیں ہمری مرے بلائے ۔ سانچے گُرو کا بالکا مرے نہ مارا جائے (؟)

(۴-ہ) ہتقسّ۔ شخص۔ جیسے کلّو ہر کے ہاں سے لے آؤ۔ مٹّو ہر کے گھر گیا تھا +

ہر بھجن - ہ۔ اسم مذکّر :- وشنُو کا بھجن۔ وشنُو کی عبادت +

ہر بھجنا - ہ۔ فعل متعدّی :- وشنُو کا بھجن کرنا + خدا کا نام لینا۔ مالا جپنا + ہ

سانس سانس پر ہر بھجو برتھا سانس مت کھو ۔ نا جانوں اس سانس کا پھر آون ہو نہ ہو (دوہا)

ہر بھگت - ہ۔ اسم مذکّر :- وشنُو کی پرستش کرنیوالا +

ہر ہر - ہ۔ اسم مذکّر :- نعرۂ تکبیر جو ہندُو بوقتِ جنگ زبان پر لاتے ہیں جس طرح مسلمانوں میں علی علی یا اللہ اکبر +

ہر - ف۔ صفت :- (۱) ایک کلمہ ہے جو افادۂ معنی عمُوم کے واسطے آتا ہے کُل افراد تمام افراد میں شامل۔ ایک ایک۔ ہر ایک۔ ہر کدام۔ ہر کس + فی کس۔ بچہ بچہ۔ کبھی۔ کوئی۔

جن جن کو بات کرتا اے مصحفی سکھایا ۔ ہر بات میں وہ میری اب بات کاٹتے ہیں }
لُطف رونے کا تو یہ ہے کہ ہو صد چاک جگر ۔ ساتھ ہر اشک کے اِک لختِ جگر پیدا ہو } (مصحفی)

(۲) بجائے حرفِ شرط۔ جیسے ہر کہ آمد عمارتِ نو ساخت +

ہر آن - ا۔ تابع فعل :- (عوام) ہر دفعہ۔ ہر طرح۔ ہر گاہ۔ جیسے ہر آن مجھی کو بُرا کہتے ہیں +

ہر ایک - ا۔ تابع فعل :- ہر شخص علی العمُوم۔ ہر بشر۔ ایک ایک۔ علی الاطلاق +

ہر آئینہ - ف۔ تابعِ فعل :- البتّہ۔ ضرُور + ناچار۔ بیدغدغہ + ہر چند + ہ

وضع کے پابند ہیں اہلِ صفا ہر آئینہ ۔ رکھتا ہے پیوستہ اپنے جسم سے گھر آئینہ (صابر)

ہر بائو یا ہر بابی - ا۔ صفت :- از ہر باب (عوام) ہر ایک علم و ہُنر سے واقف۔ ہر کام میں دخل رکھنے والا۔ ہر فن سے واقف۔ ہر کام کا۔ مردِ پختہ کار + نہایت چالاک۔ ہوشیار۔ عیّار۔ چاتر۔ چترا +

سودا تو وُہی ہے جو ہر بابی ہووے ۔ کچھ آساں نہیں ہے کہانا روٹا + (رنگین)

(۲) کماؤ۔ ہر طرح سے روٹی پیدا کرنے والا۔ کماؤ پُوت۔ (۳) ہر جائی۔ ہر ایک جگہ جانے اور ہر ایک کا گرویدہ و دوست ہونے والا + ہ

خاک در در کی ہوا ب چھانتے پھرتے ہر وقت ۔ قدر کیوں آنکھ اڑاؤ کسی ہر بابی سے (قدر)

در بدر رسواؤ عاشق شاعر شاغل کائل میر ۔ گہہ کعبہ میں دیر میں گاہے کیا کافر ہر بابی ہے (میر)

ہر بار - ف۔ تابع فعل :- ہر دفعہ۔ ہر بٹے۔ بار بار۔ گھڑی گھڑی + نت۔ آئے دن۔ سدا۔ مُدام +

ہر جائی - ف۔ صفت :- وہ چیز جو ایک جگہ قرار نہ پکڑے + وہ شخص جو آج اِس کے پاس کل اُس کے پاس ہو۔ ہر جگہ آنے جانے والا جس کا کہیں ٹھکانا نہو۔ ایک جگہ نہ بیٹھنے والا + آوارہ گرد۔ ہرزہ گرد۔ کُوچہ گرد۔ خانہ بدوش + بیدید۔ بیوفا۔ بے مروّت + ہر دیگی چمچہ۔ متلوّن مزاج۔ لاؤبالی۔ زمانہ کا اُستاد + ہ

پتا اُس کا تجھے کیونکر بتاؤں ۔ خدا جانے وہ ہر جائی کہاں ہو (نا معلوم)

دوستی کی ہے جو اکبر کے ہرجائی سے ۔ ہوگیا دشمنِ جاں ایک زمانہ و لکا (اکبر)

اتنا بتلا مجھے ہرجائی ہُوں میں یار کہ تُو ۔ میں ہر اک شخص سے رکھتا ہُوں سروکار کہ تُو (جرأت)

نہیں کیونکر کہ ہے ضدّین مانع ۔ وہ ہرجائی ہے اپنا بدگماں دل }
ذرا دیکھے کوئی دیر و حرم کو ۔ مزا وہ یار ہرجائی کہاں ہے } (مجروح)

تجھ سے ہرجائی پہ ہے دل تپاں ۔ اب کہاں پاس آبرو مجھکو + (تصویر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہرج

کہا گر ہم نے ہرجائی تو کیوں تم نے بُرا مانا — پھر اگر کہتے ہو دن بھر کیا سبب کیا وجہ کیا باعث (داغ)

تُو مرے سر پہ کھڑی رہتی ہے ہر دم اے اجل — اور پھر سارا جہان کہتا ہے ہرجائی تجھے (؍)

کچھ اعتماد اُن کے نہیں ارتباط کا — ہرجائیوں سے فائدہ کیا اختلاط کا + (مصحفی)

تمہیں تو غیر سے اُلفت ہے تم ہو ہرجائی — تمہارے ساتھ ہمارا نباہ کیونکر ہو + (؍)

مصحفی دل کوئی ہرجائی کو دیتا ہے بھلا — جان اور بُوجھ کے نادان نہو اتنا بھی (؍)

واہ قسمت ایک تو یہ کنجِ تنہائی ملا — دُوسرے جو یار تھا سو وہ بھی ہرجائی ملا (آفتاب)

آنکھ لڑتی ہے کہیں پیغام جاتا ہے کہیں — شبہ فرماتے ہو مجکو تم تو ہرجائی سے ہو (جرأت)

اُس کا در چھوڑ کے ہم تو نہ کسی در پہ گئے — پر سمجھتا ہے اسے وہ بُتِ ہرجائی گیا + (؍)

مبتلا ایسا کہ بُتوں میں اُس بُتِ ہرجائی کا — جا بجا کیوں نہو شہرہ مری رُسوائی کا + (صفت)

ہرجائی پنا یا ہرجائی پن۔ ا۔ اسم مذکر۔ عیّار پن۔ عیّاری۔ چالاکی۔ ہوشیاری + ہرزہ گردی۔ کُوچہ گردی۔ خانہ بدوشی + بھڑتی۔ بیوفائی + ہر شخص سے ملنا جُلنا۔ ہر ایک سے ملاقات رکھنا۔ ایک کا نہ ہو رہنا +

مجکو ہنستے کل جو دیکھا اور سے — طیش کھا پہلے تو اُس نے سر دُھنا +
پھر یہ فرمایا مجھے رنگیں تما — زہر لگتا ہے یہ ہرجائی پنا + + (رنگین)

ہر جگہ۔ ا۔ تابع فعل۔ ہر کہیں۔ سب جگہ۔ سب ٹھاؤں۔ سارے میں + ہر موقع پر +

ہر جیسے کو تیسا۔ ا۔ محاورہ۔ سیر کو سوا سیر موجود ہے۔ بد ذات کے لئے بد ذات شریر کے واسطے شریر مل ہی جاتا ہے۔ بد کو کوئی سزا دینے والا بھی مل جاتا ہے

ہر چند۔ ف۔ تابع فعل۔ جتنا کچھ۔ جس قدر۔ کتنا ہی۔ کیسا ہی + بہتیرا۔ جیسے ہر چند سمجھایا پر نہ مانا ٭

ہر چند چاہتا ہوں کہ بولوں نہ یار سے — پر دل کو اپنے بس میں پاؤں تو کیا کروں (امانت)

ہر چہ بادا باد۔ ف۔ کلمۂ استغنا۔ کچھ ہی ہو۔ جو کچھ ہو سو ہو۔ کچھ پروا نہیں۔ جیسے ہر چہ بادا باد ما کشتی در آب انداختیم +

ہر حال میں۔ ا۔ تابع فعل۔ ہر حالت میں۔ ہر طرح۔ بہر حال۔ بہر نوع۔ ہر صورت میں + ہر چند۔ بہر صورت۔ بہر کیف + حضور نظام تخلّص بہ آصف ٭

زاہد سے قیامت میں بھی دینے کے نہیں ند — اُس کے لئے ہر حال میں ہر آن بہت ہیں (آصف)

ہر دفعہ۔ ف+ع۔ تابع فعل۔ ہر بار۔ ہر موقع پر۔ ہمیشہ۔ ہر وقت +

ہر دفعہ گُڑ میٹھا ہی میٹھا۔ ا۔ محاورہ۔ یعنی ہر دفعہ کامیابی اور ہمیشہ فائدہ ہی فائدہ نہیں ہوتا کبھی اس کے برخلاف بھی ہو جاتا ہے +

ہر دلعزیز۔ ف۔ صفت۔ سب کا پیارا۔ عام پسند۔ محبُوبِ زمانہ۔ وہ شخص جسے ہر ایک آدمی عزیز رکھے۔ مقبولِ خلائق۔ مقبولِ خواطر +

ہران

کیونکر نہ چاہے اُسکو ہر ایک جان کی طرح — خواہش میں جسکی سب میں وہ ہر دلعزیز ہے (میر حسن)

دیکھتا ہے جب تجھے کہتا ہے اے ہر دلعزیز — ماہِ مصر اعجاز سے زندہ دوبارا ہو گیا + (ناسخ)

ہر دم۔ ف۔ تابع فعل۔ ہر وقت۔ ہر گھڑی۔ ہر ساعت۔ ہر لمحہ۔ ہر لحظہ۔ ہر آن + ہر دفعہ

ہر دو۔ ف۔ صفت۔ دونوں + دونوں کے دونوں +

ہر دو طرح۔ ف+ع۔ تابع فعل۔ دونوں طرح سے۔ دونوں دلیلوں سے +

ہر دیگی چمچہ۔ ا۔ صفت۔ (۱) ہرجائی۔ ہر ایک کے پاس آنے جانے والا۔ (۲) طفیلی۔ طعام تلاش۔ مفت خورا۔ لقمہ جُو۔ (۳) خوشامدی۔ خوشامد خورا۔ (۴) ہر کام اور ہر بات میں دخل دینے والا +

ہر روز۔ ف۔ تابع فعل۔ نِت دن۔ روز کے روز۔ ہمیشہ۔ سدا۔ آئے دن۔ روز بروز + روز مرّہ۔ بلا ناغہ + ہر ایک دن +

ہر روز نیا کنواں کھودنا یا پانی پینا۔ ا۔ محاورہ۔ روز کمانا روز کھانا +

ہر سال۔ ف۔ تابع فعل۔ ہر برس۔ برس کے برس۔ سالانہ۔ سال بسال۔ سال کے سال +

ہر طرح۔ ف+ع۔ تابع فعل۔ ہر نوع + ہر ایک ڈھنگ سے۔ بہر حال۔ بہر صورت۔ بہر طور

ہر طرف۔ ف+ع۔ تابع فعل۔ سب طرف۔ ہر سُو۔ ہر جانب۔ ہر سمت +

ہر فن مولا۔ ا۔ صفت۔ ہر بابی۔ ہر فن جاننے والا۔ ہر ایک کام میں دخل رکھنے والا۔ جگت اُستاد۔ ہر ایک کام میں طاق +

ہرکارہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جو خط پہنچانے کے واسطے نوکر ہو۔ نامہ بر۔ قاصد۔ دُوت۔ چٹھی رساں۔ ڈاکیا۔ پیک +

دل وجان نذر میں محصول کے بدلے دُونگا — دیگا ہرکارہ اگر یار کا نامہ مجکو + (تجلّی)

یہ زمانے کی خبر ٹھیک ہمیں دیتا ہے — طاق ہے اور بھی ہر کام میں ہرکارۂ دل (داغ)

(۲) ہرکوری۔ دستکی + چپراسی۔ (۳) ہر کام کا۔ ہر ایک کام کرنے والا + پیادہ۔ اردلی۔ (۴) مُخبر۔ جاسُوس۔ گوئندہ۔ خُفیہ نویس +

ہر کس و ناکس۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہر ایک ادنے و اعلے۔ عوام النّاس۔ ہر بد و نیک وزیل۔ جیسے اِس بات سے ہر کس و ناکس خوش ہے۔ وہ ہر کس و ناکس سے ملتا ہے

ہر کسی سے۔ ا۔ تابع فعل۔ ہر ایک سے۔ ہر ایک آدمی سے +

ہرگاہ۔ ف۔ تابع فعل۔ جب۔ جس وقت۔ جس گھڑی۔ جس حال میں + چونکہ +

ہر نوالہ بسم اللہ۔ ا۔ محاورہ۔ (۱) ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کھانے کی صلاح کے ساتھ بسم اللہ کر کے کھانے کو موجود ہو جائے۔ کھانے میں حیائی۔ بے غیرتی بے شرمی کرنے والا۔ ہر نوالہ پر موجود + (۲) ہر ایک نوالے پر بسم اللہ کہکر خدا کا شکر ادا کرنا۔ (۳) امیروں کا خوشامدی جو اُن کے کھانا کھاتے وقت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہر

آپ بسم اللہ. بسم اللہ کہتا جائیے +

ہر وقت - ف + ع - تابع فعل :- ہر گھڑی - ہر موقع پر - اکثر + بارہا - اکثر اوقات -

ہر بہوب - (ستل) تابع فعل :- خو - ہر طرح - ہر حال میں + ضرور - بلاشبہ جیسے ہر بہوب (۔۔۔) سی کے کوتک ہیں - ہر بہوب وہ آئے پر آئے +

ہر ہر - ف - تابع فعل :- ہر ایک - ہر یک + ہ

قدم اس وجہ سے پھچ پڑتا ہے اُس عاشقِ مگر جانکا کہ دل ہر ہر قدم پر لوٹ ہے گبرو مسلماں کا (مصحفی)

ہر ہمیش - ا - تابع فعل :- (عوام) ہمیشہ - نت - سدا - مدام - دائم +

ہر یک - ف - تابع فعل :- دیکھو (ہر ایک)

ہُر - ہ - اسم مؤنث :- پرندوں کے اُڑنے کی آواز +

ہُر ہو جانا - ہ - فعل لازم :- (۱) اُڑ جانا - ہوا ہو جانا - کافور ہو جانا - (۲) غائب ہو جانا - چل بنا - (۳) اُف ہو جانا - کچھ باقی نہ رہنا - سارا روپیہ اُڑ جانا +

ہُرّا - ہ - اسم مذکر :- (۱) فوج کا پھیلاوا - (۲) آواز +

ہُرّا - انگلش Hurra or Hurrah ہُرّاہ (۱) اسم مذکر (۱) خوشی کی آواز - جے جے - واہ واہ - آفریں - مرحبا - شادباش - شاباش - کیا خوب - کیا کہنا ہے - کیا بات ہے - (۲ - ف) شور و فریاد + وحشت ناک آواز + خوف + چمک +

ہَرّا - ہ - اسم مذکر :- (پورب) ہڑ - ہلیلہ - جیسے ہرّا لگے تو آنکھ اچھی ہو جائے +

ہرا - ہ - صفت :- (۱) سبز - اخضر + سبز رنگ - دھانی - کائی - (۲) سرسبز - شاداب - تروتازہ - (۳) کچا - آلا - جیسے ہرا پھل - ہرا زخم - (۴ - اسم مذکر) ایک قسم کا سبزہ جو گیہوں میں پیدا ہو جاتا اور ڈھوروں کے کھانے کے کام میں آتا ہے - بتھوا وغیرہ - چری - چارہ - سبزی - سبزہ +

ہرا باغ دکھانا - ا - فعل متعدی :- سبز باغ دکھانا - دھوکا دینا - چکنی چپڑی باتیں بنا کر فریب دینا + (مفصل دیکھو سبز باغ دکھانا میں)

ہرا بھرا - ہ - صفت :- (۱) سرسبز - شاداب - تروتازہ + سبز و ثمردار + سیر حاصل - زرخیز - بار آور - زرریز - (۲) کامیاب - بامراد - اقبالمند - پھلتا پھولتا - پھلا پھولا - بختاور - (۳ - اسم مذکر) ایک بزرگ کا نام جن کا مزار مبارک دہلی میں زیرِ جامع مسجد واقع ہے +

ہرا بھرا رہنا - ہ - فعل لازم :- سرسبز و شاداب اور تروتازہ رہنا - پھلا پھولا رہنا -

ہرا بھرا رہے اے باغباں ترا گلزار دماغ تازہ ہے نکہتِ بہاری سے + (آتش)

ہرا ہو جانا - ہ - فعل لازم :- (۱) سرسبز ہو جانا + سبز ہو جانا - (۲) زخم کا آلا ہو جانا - زخم تازہ ہو جانا - گھاؤ کا آلا ہونا +

ہرا

پک گئے کان کے منہ سے لڑی آنکھ اپنی پھر ہرا ہو گیا زخم جگر اچھا ہو کر (بحر)

(۳) خوش ہو جانا - دم میں دم آ جانا - مگن ہو جانا - باغ باغ ہو جانا - جیسے باپ بچے کو دیکھ کر ہرا ہو گیا - (۴) تھکن اُتر جانا - تکان اُتر جانا - تازہ دم ہو جانا - (۵) انشراح ہونا - جیسے نہانے سے جی ہرا ہو گیا - (۶) پٹ جانا - وصول ہو جانا + وصولیت کی امید ہو جانا - جیسے اب تمہارے روپے ہرے ہو گئے +

ہرا ہونا - ہ - فعل لازم :- (۱) سبز ہونا - (۲) سرسبز ہونا - شاداب ہونا - ترو تازہ ہونا -

شجر خشک تو ہر سال ہرے ہوتے ہیں جا کے اے عمر جوانی نہیں تو آتی ہے (داغ)

(۳) زخم کا آلا ہونا - (۴) خوش ہونا - مگن ہونا - (۵) پٹنا - وصول ہونا + (۶) مکرا ہونا - چوکھا ہونا - جیسے اب تمہارے دام ہرے ہو گئے کہ لالہ صاحب مول نے آئے کر لئے - (۷) توانا ہونا - توانائی آنا + ہ

دو دن کی زندگی میں رہے ہم ہرے ہوئے جوشِ جنوں نے زرد کیا جب ہرے ہوئے (آتش)

(۸) زخم کا تازہ ہونا - مثال دیکھو (ہرا ہو جانا نمبر ۲ شعر بحر)

ہراس - ف - اسم مؤنث :- (۱) خوف - ڈر - دہشت - بھے - ہول - بیم - باک - (۲ - ا) ناامیدی - مایوسی - نراسی + (۳ - ف) ہراز ہراسیدن +

ہراس آنا - ا - فعل لازم :- خوف آنا - ڈر لگنا - دہشت ہونا + ہ

بنا دیا غمِ فرقت نے تنگ دل ایسا کہ موت سے نہیں آتی کبھی ہراس مجھے (داغ)

ہراساں - ف - صفت :- (۱) خوف زدہ - ڈرا ہوا - دہشت زدہ + ڈرپوک - خوفناک - (۲ - ا) ناامید - مایوس - بے آس - نراس +

ہراساں ہونا - ا - فعل لازم :- ڈرنا - خوف کھانا - دہشت زدہ ہونا + گھبرانا - ناامید ہونا - مایوس ہونا + جناب استادی حافظ قطب الدین صاحب دہلوی مرحوم متخلص بہ مشیر

دن بُرے ہیں تو بھلے بھی کبھی آ ویں گے مشیر دل کو قابو ہی میں رکھنا نہ ہراساں ہونا (مشیر)

ہرانا - ہ - فعل متعدی :- (۱) جتانا کا نقیض - بازی دینا - مات دینا - داؤں جیتنا - بازی لیجانا - سر کرنا (۲) شکست دینا - مغلوب کرنا (۳) تھکانا - مضمحل کرنا (۴ - گیتوں میں) کھویا جانا - جاتا رہنا - گم ہو جانا - جیسے ٹھمری ہ

سرک بلموا موری بندیا ہرانی

سگری سجریاں ڈھونڈت موں ملت ناہیں تمہیں چھپائی نہ بتاؤ ہو نظامی موری بندیا جھانی

ہرانْد - ہ - اسم مؤنث :- کچی ہلدی کی سی بو - بن بھنے مصالح یا لہسن پیاز کی خوشبو کچے مصالح کی بو +

ہرانی جتانی - ہ - اسم مؤنث :- کبھی ہرانا کبھی جتانا + حیران اور دق کرنا - ہیر پھیری کرانا +

ہرانی جتانی کرنا - ہ - فعل متعدی :- عوام (ہرانا جتانا) حیران کرنا - دق کرنا - ستانا - تنگ کرنا - عاجز کرنا + ہر ایک بات پر آزمانا + امتحان لینا - امتحان کرنا -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہیرا پھیری کرانا۔ جیسے لالہ تمہاری آہنگ کوئی کوڑی ریگنی ہو تو بتا دو دیتے دیئے جی اُکتا گیا ہے تو ویسی کہہ دو جو ایسی ہیرا پھیریاں کرتے ہو۔ (ٹھیٹھ سہیلی)

ہَراوُل۔ ت۔ اسم مذکر۔ (۱) مقدمۃ الجیش۔ وہ تھوڑی فوج جو لشکر کے آگے آگے چلے + لشکر کا پیش خیمہ + شہرے کی فوج۔ فوج کا مُہرا + پیش آہنگ لشکر۔ اُردو میں ہَرول بولتے ہیں۔ (۲) آگے کی فوج کا سردار۔ فوجِ پیشیں کا کمانیر +

ہڑبڑ نہ جاننا۔ ہ۔ فعل لازم :- (کہنشو) دو چیزوں میں فرق نہ کر سکنا۔ قوّتِ ممیزہ سے عاجز ہونا۔ قوّتِ تمیز سے بے بہرہ اور بے نصیب ہونا +

ہڑبُونگ۔ ہ۔ اسم مذکر (معنا مونث) ہڑبونگ۔ ہڑبم۔ اودھم۔ خلفشار۔ ہنگامہ۔ غدر۔ بادشاہ گردی۔ بلوہ + بدعملی + ناپرساں حالی۔ سکھا شاہی۔ مرہٹی + ہل چل۔ افراتفری۔ کھلبلی + (ہڑبونگ اصل میں ایک نہایت بیوقوف راجہ کا نام تھا جس کی نسبت مشہور ہے کہ وہ قصبۂ جھونسی نواح الہ آباد میں جسے ہڑبونگ پور بھی کہتے ہیں حکمرانی کرتا تھا اُس کے وقت کی ناپرساں حالی بدنظمی احمقانہ حرکتیں ضرب المثل ہو رہی ہیں اندھیر نگری چوپٹ راجا اسی کی شان میں کہا جاتا تھا چنانچہ وہ اپنی بیوقوفی اور بدانتظامی کے سبب یہاں تک زبانزدِ خاص و عام ہوا کہ لوگ طوائف الملوکی اور ہر درجہ کی بدنظمی کو ہڑبونگ کا راج کہنے لگے اور اُسی کے نامِ مُبارک سے یہ محاورہ مشہور ہوا +[1]

ہم طالبِ شہرت ہیں ہمیں ننگ سے کیا کام بدنام اگر ہوں گے تو کیا نام نہ ہوگا + (نامعلوم)

ہڑبونگ کا راج ہے۔ ہ۔ محاورہ :- یعنی حاکم ظالم اور بے انصاف ہے کس پُرسی کا عالم حال بُرا اختلال بازار جور و جفا گرم و بڑی بھاری بدنظمی ہو رہی ہے + س

بہت ڈھونڈا نہ پایا راج ہیں ہڑبونگ کے یکسر کہیں حضرت سلامت آپ کے انصاف کا جوڑا (انشا)

ہڑبونگ مچانا۔ ہ۔ فعل متعدی :- غل شور مچانا۔ بھوچم مچانا۔ دُھوم مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ اندھیر مچانا۔ تمرد (دھتا)

ہڑپھار یوڑی۔ ہ۔ اسم مونث :- (پورب) ایک قسم کے ترش پھل کا نام جسے اکثر بچے کھایا کرتے ہیں + (دانا پور میں ہمیں بھی کھانے کا اتفاق ہوا ہے) +

ہڑپھیر کے یا ہڑپھیر کر۔ ہ۔ تابع فعل :- (۱) پھر پھرا کے۔ ہار جھک مار کے۔ ناچار۔ آخرکار۔ آخر کو۔ ہارے کے درجے۔ مجبور ہو کر۔ ناچار ہو کر + س

پھر اُسی دشمنِ جاں سے یہ ملا ہڑپھیر کر دل ہمارا کسی اور سے بہلا دیکھو + + (رند)

ہر وقت کی اُٹھا کون سکے رنجشِ بیجا اس واسطے ہڑپھیر کے یہ غصّہ ہے ہمیں پر (لا، علم)

نہ بولے یا اُٹھانے یا کرے ہے جو بٹھا جرأت وہیں جا بیٹھنا ہڑپھیر کے ہم کو وہ جہاں بیٹھے (جرأت)

کچھ تو دیکھا ہے کہ ہڑپھیر کے یہیں آتی ہے ہل گئی ہے مرے گھر میں شبِ فرقت کیسی (ظہیر)

جہاں کی تیرہ روزی نے مرا گھر تاک رکھا ہے یہیں ہڑپھیر کے ملتا ہے ٹھکانا شامِ ہجراں کا (ر ر)

(۲) بار بار۔ ہر گھڑی۔ ہر دفعہ +

مجھی کو گردشیں دیتا ہے ہڑپھیر زمانے میں بنا ہے میری مٹی کے لئے کیا چاک گردُونکا (بحر)

کئے گئے مدینے گئے کربلا گئے جیسے گئے تھے ویسے ہی ہڑپھیر کے آ گئے (ذوق)

ہڑتال یا ہَرتال۔ ہ۔ اسم مونث :- اصل سنسکرت हरिताल ہری تال۔ زرنیخ۔ ایک قسم کی کانی دوا جو زہریلی اور از قسم سنگ یا دھات ہے یہ تین طرح کی ہوتی ہے سفید۔ سُرخ اور زرد۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک ہے۔ دہلی میں بلکہ عموماً اسکو ہڑتال رائے ہندی سے بولتے ہیں مگر صحیح ہرتال ہے چنانچہ پورب میں ایک رائے مہملہ سے ہی بولتے اور زبان پر لاتے ہیں +

ہرتے پھرتے۔ ہ۔ تابع فعل :- آتے جاتے۔ چلتے پھرتے۔ اِدھر سے اُدھر یا اُدھر سے اِدھر آتے اور جاتے وقت کبھی کبھی۔ کبھی کبھار۔ گاہے گاہے +

رُوسُوئے غیر تو ہنگامِ سخن رکھتے ہو ہرتے پھرتے مری قسمت میں نظر ہے کہ نہیں (مفتون)

تا بجد سے کہوں نباہے پچھے جوڑ تو بھی پالی میں ہرتے پھرتے چھوڑ + (انشا)

ہرتی پھرتی چھاؤں۔ ہ۔ اسم مونث :- آتی جاتی چھاؤں + آئی جاتی چیز۔ وہ چیز جسے قیام اور استقلال نہو۔ ایک جگہ یا ایک کے پاس نہ رہنے والی چیز جیسے دولت ہرتی پھرتی چھاؤں ہے آج میرے پاس کل تمہارے پاس +

ہَرَج۔ ع۔ اسم مذکر :- (۱) ہنگامہ۔ شورش۔ بلوہ۔ بکھیڑا۔ دنگا۔ فتنہ و آشوب۔ گڑبڑی۔ (۲) بفتحتین بمعنی گناہ اور گرمی کی شدت سے اونٹ کی سرگشتگی و پریشاں حالی۔ (۳) خلل + نقصان۔ خسارہ +

ہَرَج مَرَج۔ ع۔ اسم مذکر :- فتنہ و آشوب شورش و بلوہ + (مرج بفتحتین بمعنی آشفتگی۔ تنہا و تنہا بھی آیا ہے مگر جب لفظ ہرج کے ساتھ آتا ہے تو بسکونِ رائے مہملہ پڑھتے بولتے لکھتے ہیں یعنی ہرج مرج دونوں لفظوں کو بسکونِ ثانی استعمال کرتے ہیں)

ہرجانا۔ ہ۔ فعل لازم :- بازی میں ہار جانا۔ ہار میں جانا + باختہ شدن کا ترجمہ + س

ہم جان پر بھی کھیل کے جیتے نہ یار سے ہم نے یہ داؤں بڑھ کے لگایا تھا ہر گیا + (بحر)

ہرجانہ۔ ا۔ اسم مذکر :- زرِ نقصان۔ کام ہرج کرنے کا معاوضہ +

ہرجہ۔ ا۔ اسم مذکر :- (۱) نقصان۔ خسارہ۔ ٹوٹا + ہرج۔ (۲) زرِ نقصان۔ ہرجانہ۔

ہِردا۔ ہ۔ اسم مذکر :- دل۔ من۔ ہیا۔ قلب۔ خاطر۔ ضمیر + جیت + مجازاً جگر۔ کلیجہ۔ جیسے ہردے بسے سو سپنے دسے +

ہِردا کھل جانا۔ ہ۔ فعل لازم :- ہیا کھل جانا۔ روشن ضمیر ہو جانا۔ چشمِ باطن کا روشن ہو جانا۔ کشف و کرامات حاصل ہو جانا۔ ہیرا کھل جانا۔ غیب داں ہو جانا

ہَرداوَل۔ ہ۔ اسم مونث :- گھوڑے کے اگلے پاؤں کے مقامِ اتّصال کی بھونری جو منحوس خیال کی جاتی ہے یا یُوں کہو کہ گھوڑے کے سینہ کی بیچ کی بھونری یا ہاتھوں کے وصل کی جگہ جو بھونری ہو اُسے بھی ہرداول کہتے ہیں +

[1] ہڑبونگ مچنا۔ ہ فعل لازم :- ہڑبم مچنا۔ غل غپاڑا ہونا۔ [illegible] مچا ہنگامہ اگر [illegible] اُچھلے شیشے کی + اسی شور سے اکبارگی محفل ہو طوفانی + (قدر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہردے کرنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ہندی) کنٹھ کرنا۔ حفظ کرنا۔ ازبر کرنا۔ یاد کرنا۔ ہرزبانی کرنا۔

ہرزہ۔ ف۔ صفت:۔ بیہودہ۔ لغو۔ پوچ۔ اوٹ پٹانگ۔ نامعقول۔ یاوہ +

ہرزہ درائی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ پوچ گوئی۔ یاوہ گوئی۔ بیہودہ گوئی۔ بکواس۔ ژاژ خائی

ہرزہ سرا۔ ف۔ صفت:۔ بیہودہ گو۔ یاوہ گو۔ ژاژ خا +

ہرزہ سرائی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (ہرزہ درائی)

ہرزہ گرد۔ ف۔ اسم مذکر:۔ بیہودہ پھرنے والا۔ آوارہ گرد +

ہرزہ گردی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ آوارہ گردی۔ بیہودہ پھرنا۔ بیفائدہ پھرنا۔ ویلگرد پھرنا۔ وارفتہ پھرنا +

ہرزہ گردی میں زبس وہ بُتِ ہرجائی ہے | آج اللہ نے صورت ہمیں دکھلائی ہے (مجروح)

یہ ہرزہ گردی اب آغا تمہیں نہیں زیبا | ضعیف ہو چکے کچھ موسمِ شباب نہیں (آغا)

خلد میں مجھے لائیں ہرزہ گردیاں تیری | اے جنوں دکھائیگا کوئی دن یہاں تک زندگی

ہرزہ گو۔ ف۔ اسم مذکر:۔ بیہودہ گو۔ یاوہ گو۔ ژاژ خا +

ہرس۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہل کی پھالی۔ پچر۔ لوٹا +

ہرسا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ صندل گھسنے کا پتھر۔ صندل رگڑنے کا پتھر +

ہرسے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ ہر بار۔ ہر دفعہ ہو +

ہیں وہ کھلاڑی آپ کہ جن کی بساط میں | ہرسے ایک دغل کی وہ ہی نرد ہے سوچ (انشا)

ہرکھ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندی) آنند۔ سکھ۔ پرسنتا۔ خوشی۔ خرمی۔ خرسندی +

ہرکولیز۔ انگلش۔ یونانیوں کے ایک دیوتا کا نام۔ ایک ... اسم مؤنث:۔ ... عالیجاہ۔ جناب۔ ایک عزت کا خطاب جو ملک یا اعلیٰ درجہ کی رئیسہ اور ملکہ کو ...

ہرگز۔ ف۔ تابع فعل:۔ زنہار۔ کبھی۔ کسی وقت + کبھی نہیں +

ہرگز ہرگز۔ ف۔ تابع فعل:۔ برائے تاکید۔ کبھی نہیں۔ کبھی نہیں۔ کسی طرح نہیں +

ہرمزد۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہر شمسی مہینے کے اوّل روز کا نام جس میں سفر کرنا یا کپڑا پہننا مبارک اور قرض دینا برا خیال کیا جاتا ہے۔ نیز ایک فرشتہ کا نام جس سے یوم ہرمزد کے کل امور خیر و شر متعلق ہیں اور ستارۂ مشتری یعنی برہسپت کا نام بھی ہرمزد ہے۔ (۲) بہمن بن اسفندیار اور نوشیروانِ عادل کے ایک بیٹے کا نام جو شسّہ ۶ میں موجود اور خسرو پرویز کا باپ تھا۔ (۳) ربّ الارباب +

ہرمزی۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ ہرمچی۔ ایک قسم کی سرخ مٹی جس سے گوا اور دھوتیاں وغیرہ رنگتے ہیں + ایک قسم کا گیرو +

ہرمشتا۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندی) بلی۔ بلوان۔ ہٹا کٹا۔ قوی۔ مضبوط۔ زور آور۔ رشٹ پشٹ۔ شہزور۔ تناور +

ہرن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ آہو۔ ہرگ۔ مرگا۔ چکارا۔ کالیہر عربی ظبی +

کسی چشمِ سیہ کا جب ہوا ثابت ہیں دیوانہ | تو مجھے مست ہاتھی کی طرح جنگلی ہرن بگڑا (آتش)

ہرن کا چوکڑی بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہرن کا چاروں ٹانگیں اٹھا کر کلانچ مارنا۔ ہرن کا زغند مارنا۔ ہرن کا چاروں پاؤں جوڑ کر چھلانگ مارنا۔ گنبدی گردنِ آہو کا ترجمہ +

ہرن کا چوکڑی بھول جانا یا بھولنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ گھبرا جانے یا خوف کھانے کے سبب آہو کا اپنی معمولی رفتار اور چوکڑی کو بھول جانا۔ ہرن کا گھبرا کر عادتِ مقررہ کے خلاف کرنے لگنا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ بیلے اوسان ہونا۔ ششدر رہنا +

شوخیٔ چشم کا دیکھا اُس کی جلن صحرا میں | چوکڑی بھول گئے اپنی ہرن صحرا میں (نصیر)

واہ کیا ہوش رہا ہیں تری آنکھیں صیاد | چوکڑی کیا کہ ہرن راہِ خطا بھول گئے (ناسخ)

سامنا تجھ سے جو ہوا دیکھ کر ذبح ہو جائے گا | چوکڑی کو بھول کر تو وہ ہرن ہو جائے گا (آتش)

ہرن کا دھوپ میں کالا ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نہایت شدت کی دھوپ پڑنا۔ جیسے بھادوں کی دھوپ میں ہرن کالے ہو جاتے ہیں +

ہرن کا کالا ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (لکھنؤ) شدتِ گرما یا حدّتِ آفتاب سے ہرن کا شدت پڑ جانا +

گرشے رخسار سے بیمار ہوگی چشمِ یار | دھوپ کی شدت سے آہو کالا ہو جائیگا (ناسخ)

ہرن ہو جانا یا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ہرن کی طرح جلد بھاگ جانا۔ ہوا ہو جانا۔ فرار ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ زائل ہو جانا۔ کافور ہو جانا۔ بھاگ جانا۔ چلا جانا۔ رفوچکر ہو جانا۔ جب نشے کی نسبت کہیں گے تو وہاں نشہ اتر جانے سے مراد ہوگی جیسے نشہ ہرن ہو جانا۔

پھر ہرن ہوگئی مری وحشت | پھر وہ رعنا غزال آ پہنچا + (ناسخ)

دل سے ہرن ہوا تری چشمِ سیہ کا دھیان | غائب ہوا ہے چوکڑی بھر کر غزال کیا (...)

(۲) وحشی بن جانا۔ وحشیوں کی سی حرکت کرنے لگنا۔ رمیدگی اختیار کرنا +

ہیں وہ وحشی ہوں کبھی سونگھا جو میرا استخواں | مارے وحشت کے سگِ جاناں ہرن ہو جائیگا (ناسخ)

ہرن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) غصب۔ زبردستی سے کسی کی چیز ہتیا لینا۔ (۲) لینا۔ چھیننا + بس کرنا۔ موہنا۔ قابو کرنا۔ جیسے من ہرن۔ دکھ ہرن وغیرہ

ہرنا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) بارہ سنگا۔ گوزن۔ نر ہرن۔ آہوئے نر۔ اس معنی میں یک ریختہ میں بھی آیا ہے جیسے ؎ یہ تو بوجھے لال بجھکڑ ہو نہ بوجھے کوئے + پیروں چکّی باندھ کے ہرنا کودا ہوئے (۲) کپڑے دھونیکا پانی (۳) زمین کوہ۔ زمین کا اگلا اٹھا ہوا حصہ۔ کاٹھی کا اگلا ابھرا ہوا حصہ +

ہرنا۔ ہ۔ فعل متعدّی:۔ (۱) پکڑنا۔ گہنا۔ گرفت کرنا۔ تھامنا + ہولی ؎

ہے ری جوبن تیرو ہوری میں کیسے بچے گو | ایک ڈر ہے موہے وا دن کا سکھی ری جلوہ رنگ مچے گو

کے کہوں دشت پڑے گی خالی کا آنا کو کون ہرے گو | پر بھولال کہیں پائے پریم رس نا کوئی رنگ بچے گو +

ہرہ: ہراشیدن بمعنی آواز کردن ہے چنانچہ اسیوجہ سے جرس کو بھی درا کہتے ہیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہرن

(۲) چھیننا چُرانا۔ زبردستی رکھوا لینا۔ (۳) دربَاختن کا ترجمہ۔ قمار بازی یا جوئے کی شرط میں کسی چیز کا چلا جانا ؎

ہم جان پر بھی کھیل کے چھیٹے نہ یار سے ہم نے یہ داؤں بڑھ کے لگایا تھا ہر گیا (جگر)

ہَرَن َوٹا۔ ہ۔ اسم مذکر: آہو برہ۔ غزال۔ ہرن کا بچّہ ؛

ہِرَنی۔ ہ۔ اسم مؤنث: (۱) مادۂ آہو۔ ہرن کی مادین۔ (۲) کوک شاستر کی تقسیم کے موافق عورتوں کی ایک صفت جنمیں مادۂ آہو کی خاصیت مع دیگر حالات بیان کیجاتی ہے ؛

ہَرَوتی۔ ہ۔ اسم مؤنث: ایک قسم کی بانس کی لکڑی جو نہایت وزنی عمدہ اور ٹھوس ہوتی ہے اِس کی نسبت مشہور ہے کہ اگر کہیں سے اس میں چٹ پڑجائے تو تیل لگانے سے اُسکا گڑھا بھر جاتا ہے یہ لکڑی پانی میں ڈوب جاتی ہے ؛

ہَرَوَل۔ ا۔ اسم مذکر: دیکھو (ہراوَل)

ہَرَوَل۔ ہ۔ اسم مؤنث: نقادی جو ہل جوتنے والوں کو بلا سُود دیجاتی ہے ؛

ہری۔ س۔ اسم مذکر: (۱) وشنو کا ایک نام ؛ کرشنا۔ (۲) مہادیو۔ شیو۔ (۳) خدا۔ پرمیشر۔ بھگوان۔ ایشر۔ (۴) اِندر ؛ سانپ ؛ مینڈک ؛ سنگھ ؛ گھوڑا ؛ سُورج ؛ چاند ؛ طوطا ؛ بندر ؛ جمراج ؛ ہوا ؛ برہما ؛ شعاع ؛ مور ؛ کوئل ؛ کوکلا ؛ ہنس ؛ آگ ؛

ہری بُلوانا۔ ہ۔ فعل متعدی: (بنگال) (۱) پرمیشر کا نام بلوانا۔ خدا کا نام لوانا ؛ (۲) مُلکِ عدم کو پہنچانا۔ زبردستی مار ڈالنا۔ زندہ درگور کرنا۔ عدم آباد کا رستہ بتانا دُنیا سے رُخصت کرنا ؛ (چونکہ بنگالی لوگ آدمی کا گھر میں مرنا اس وہم سے کہ وہ بھوت ہوکر ستائے پسند نہیں کرتے بلکہ پہلے تو عورت کا جننا بھی اپنے گھر میں ناپاکی کے خیال سے نہیں ہونے دیتے تھے پس اُن لوگوں میں اس بات کا بیدردانہ اور بیرحمانہ دستور ہوگیا ہے کہ جب آدمی قریب بمرگ ہوتا ہے تو اُسے گنگا کنارے لیجاتے اور زبردستی یا تو پانی میں غوطے دے دیکر دم نکال دیتے یا ہاتھ پاؤں مروڑ مروڑ کر ایسی تکلیف دیتے ہیں کہ جس سے جلد اُس کے پران چھوٹ کر مکت ہوجائے جس وقت یہ حرکت کرتے ہیں مرنے والے سے کہتے جاتے ہیں کہ ہری بولو بابُو یا ہرچند وہ کہتا ہے کہ ابھی ہمارے ہری بولنے کا وقت نہیں آیا مگر یہ بیدرد باز نہیں آتے اگر ایسی حالت میں یعنی گھر سے باہر لیجانے کے بعد وہ زندہ بھی رہجاتا ہے تو اُسے پھر گھر میں آنا بال بچّوں سے ملنا نصیب نہیں ہوتا اُن کے نزدیک وہ مردوں یا بھوتوں میں داخل ہوچکا چنانچہ اس قسم کے سخت جانوں کی وہاں بستی ہی علیحدہ ہوگئی ہے۔ لیکن اب گورنمنٹ نے اس بیرحمی کا بھی انسدادِ ستی کی رسم کی مانند کردیا ہے گھر سے تو بیشک باہر لے جاتے ہیں مگر زبردستی اُسے مار نہیں سکتے)

ہری بولنا۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) مرتے وقت پرمیشر کا نام لینا۔ خدا کا نام لینا۔

ہری

مرتے وقت اپنے مذہب کا کلمہ بھرنا۔ (۲) زندہ درگور ہونا۔ مرنا۔ انتقال کرنا۔ (مفصل کیفیت ہری بُلوانا میں دیکھو)

ہری۔ ہ۔ اسم مؤنث: (۱) سبز چیز۔ اخضر۔ کاہی رنگ کی چیز جیسے زعفران کی پہیلی[1] ہری تھی من بھر گئی ؛ چولی پہنے زرد کی (بُوجھ سو دا گر مول کر ؛ سونا دُوں گی تول کر) (پہیلی) (جن لوگوں نے اس ہری کے معنی پیارا خیال کرکے ایک علیحدہ لفظ قرار دیا ہے یہ اُنکی غلط فہمی ہے کہ وہ خدا کا پیارا اس پہیلی کے الفاظ سے سمجھے ہیں اِس معنی میں یہ لفظ کسی ہندی لغات میں یا زبان پر نہیں آیا اِس جگہ پہیلی بنانیوالے نے ہری اور زرد میں تناسب دکھایا ہے نہ کہ ہری کے معنی پیارے قرار دے لئے ہیں اِس کے معنی یہی ہوسکتے ہیں کہ خدا نے اُسے اوّل سبز بنایا تھا پھر زرد بنایا) (۲) سرسبز۔ شاداب۔ تروتازہ۔ جیسے ہری کھیتی۔ ہری ڈال ؛

ہری بھری۔ ہ۔ اسم مؤنث: سبز و خرّم۔ سبز و ثمردار۔ شاداب و پُرثمر۔ سرسبز و شاداب تروتازہ ؛ بادولت و بااولاد۔ بارور۔ جیسے تیری گودی ہری بھری رہے ؛

جھکڑے کی لگ جائینگی کیاریاں ہری اور بھری ہونگی پھلواریاں (دانش)

خونِ جگر میں تیر کی یکسر سری بھری شاخ کماں رہے ترے قرباں ہری بھری (ذکہت)

ہری چُگ۔ ہ۔ اسم مذکر: خود غرض یعنی وہ شخص کہ جہاں طعام دیکھے وہاں لاکلام موجود ہوکر ریزہ چینی کرے۔ دولت کا ساتھی۔ نہی کا یار۔ وہی مثل ہے یا کوے دردمند یا کرے غرضمند ایسے نگوڑوں ہری چگ سے کہیں کام نکلتا ہے۔ (گنگھٹ پہیلی) دیگر

جس روز یہ گاؤں بھی بک بکا جائیں گے وہ جاں نثار جو آج پسینے کی جائے لہو بہاتے ہیں وہ ہری چگ جو دسترخوان کی مکھی بنے ہوئے ہیں ایسے اُڑ جائیں گے جیسے گدھے کے سر سے سینگ (چتر بہیلی)

(لغوی معنی سبز کھیتی سے غرض رکھنے والا ڈھور تھے اصطلاحی معنی خود مطلبی اور خود غرض کے ہوگئے ہیں)

ہری کھیتی۔ ہ۔ اسم مؤنث: کچّی کھیتی۔ وہ کھیتی جو ابھی تک پکی نہو ؛ سبز کھیتی ؛

ہری کھیتی گیابھن گائے مُنہ پڑے جب جانی جائے۔ ہ۔ کہاوت: یعنی جب کوئی کام انجام کو پہنچ جائے جب ہی خاطر جمع ہوتی ہے۔ جبتک ہری کھیتی پک نہ جائے گیابھن گائے بچّہ بیانہ لے تب تک بھروسا نہیں ؛ جب مطلب حاصل ہوتب ہی جانیئے

ہَرِیا۔ ہ۔ اسم مذکر: (۱) ہرا۔ سبز۔ (۲) سرسبز۔ شاداب ؛ ہرا بھرا۔ (۳) شاہی جنگل کا نگہبان۔ (۴) ایک قسم کے پرندے جو اکثر پکّی کھیتی پر پڑتے ہیں اور اُنہیں ہریا ہریا کہہ کے اُڑاتے ہیں ؛ طوطے اُڑانے کی آواز۔ پرند اُڑانے کی آواز۔ (۵۔ صفت) جنگلی۔ وحشی۔ جیسے ہریا ہاتھی۔ (۶) وہ گائے یا بیل جو کھیت میں گھسکر کھانے کا عادی ہوجائے ؛ ہری کھیتی میں جا پڑنے والا ڈھور ؛

ہریا ہاتھی۔ حاکم چور ؛ دونوں کے بگڑے اور نہ چھور۔ ہ۔ کہاوت: جنگلی

[1] سُورج مکھی ہوا گلِ خورشید خاوری ؛ اُسکے بہار آئی ہے کیسی ہری بھری ؛ (قدر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہاتھی اور بدنیت حاکم کے بگڑ جانے سے کہیں ٹھکانا نہیں لگتا +

ہَریالا۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) ہرا بھرا۔ شاداب۔ خُوش وخرم۔ تر و تازہ + نوجوان۔ پُرالبھڑ نوعمر۔ پھلا پھُولا۔ لہر بہرا والا۔ شگفتہ۔ جیسے ہریالا بنا دُولھا کی تعریف میں آتا ہے[۱]۔ (۲)۔ اسم مذکر) ایک قسم کا سبز چھوٹا سا پرند جسے مکھی مار بھی کہتے ہیں +

ہریالا بنا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نوشہ شگفتہ۔ خُوش وخُرم دُولھا۔ سرسبز ہونے والا دُولھا۔ پھلنے پھُولنے والا نوشہ + خوبصُورت دُولھا + ہ

آیا ری لاڈو تیرا بنا بن آیا ۔ مُنہ کنٹھا سر سہرا براجے اچھی بنو کو لایا
سہرے والا ری بنا ہریالا ری بنا ۔ آیا ری لاڈو تیرا بنا بن آیا + } سُہاگ

ہریالی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (گنوار) ۱۔ سبزی۔ ہریاول۔ سبزہ + سرسبزی۔ شادابی۔ طراوت۔ تر و تازگی + ہ

جنگل سب اپنے تن پر ہریالی سج رہے ہیں ۔ گُل پھُول جھاڑ بُوٹے کر اپنی دھج رہے ہیں (نظیر)

(۲) دُوب۔ ایک قسم کی عمدہ اور باریک گھاس۔ (۳) خوبصُورت عورت۔ شُندر نار + ہری بھری دُلہن۔ خوش وخرم عروس۔ عروس زیبا جیسے جھاڑی بُوٹی کے ہیں بیر ہریالی نے توڑے ہیں بیر۔ گھونگٹ والی نے توڑے ہیں بیر۔ کھٹے میٹھے ہیں بیر (بیر فروش کی آواز) ہ

ہووے مبارک شادی۔ جم جم نت نت آبادی ۔ نت نئی ہریالی بنو۔ ہووے مبارک شادی (شادیانہ)

ہَریانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (گنوار) ۱۔ سرسبز ہونا۔ ہرا بھرا ہونا۔ شگفتہ وشاداب ہونا۔

تُلسی برواباگ (باغ) کے سینچت ہی کُملائیں ۔ رام بھروسے جو رہیں پربت ہی ہریائیں (دوہا) (درخت)

(۲)۔ اسم مذکر) بانگر۔ اُونچی زمین۔ اُونچا مُلک۔ جیسے ہریانے کا گھی بڑا طاقتور ہوتا ہے +

ہریاول۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) سبزی۔ سبزہ + طراوت۔ تازگی۔ شادابی۔ (۲) مرغزار۔ سبزہ زار۔ چراگاہ۔ وہ جگہ جہاں بکثرت سبزہ ہو +

ہریائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (پُورب) دیکھو (ہریاول)

ہرے پھرے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (ع) ہار پھر کر۔ پھر پھرا کر۔ آخر کار۔ جیسے اور کس سے کہُوں سنُوں ہرے پھرے اپنی آنکھوں ہی پہ بس چلتا ہے۔ (گلگشتِ سہیلی)

ہَرِیسہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہریس۔ ایک قسم کی خُورش جو گیہُوں کے آٹے گوشت کی یخنی اور دُودھ سے پکائی جاتی ہے۔ جیسے کھول کیسہ کھا ہریسہ۔ (۲۔ ف) گھلا ملا۔ نہایت گلا ہُوا۔ جیسے گوشت تو گل کر ہریسہ ہوگیا +

ہَریَل۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا نہایت خُوش ذائقہ پرند جو فاختہ کی برابر ہوتا ہے۔ ایک قسم کا ہرا کبُوتر +

ہرے میں آنکھیں ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (گنوار) فضُول خرچ اور ناعاقبت اندیش ہونا + امیری کے سبب فضُول خرچی کی عادت پڑی ہُوئی ہونا + (چُونکہ جب جنگل ہرا ہوتا ہے تو ہر ایک جانور بےفکری سے خُوب اچھا اچھا چارہ کھاتا باقی کو بیقدری سے خراب کر دیتا ہے پس اُسی سے یہ محاورہ ہوگیا۔ جیسے تمہاری آنکھیں تو ابھی ہرے میں ہیں)

ہَریوا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا طوطا۔ سوآ + (یہ رائے مکسور و یائے مجہول پڑھنا چاہیے)

ہَڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ہلیلہ۔ ایک قسم کے کسیلے پھل کا نام + بہیڑا۔ آملہ بھی اُسی کی ایک قسم میں ہے + (ہڑ دو طرح کی مشہور ہے ایک بڑی ہڑ جسے ہلیلۂ زرد بھی کہتے ہیں یہ اوّل درجہ میں سرد دوم میں خشک ہے دُوسری چھوٹی ہڑ جسے ہلیلۂ سیاہ زنگی ہڑ اور کالی ہڑ بھی کہتے ہیں۔ مزاج اِس کا بھی اوّل درجہ میں سرد دُوسرے میں خشک ہے مگر بعض نے گرم بھی لکھا ہے)

(۲) ایک قسم کی لمبی گھنڈی جو ہڑ سے مشابہ بنائی جاتی یا اِزار بند میں گوندھی جاتی ہے جیسے اِزار بند کی ہڑ۔ کنٹھی کی ہڑ وغیرہ + ہ

تری بڑھی ہے پھلی پھُولی ہُوئی بیل کی طرح ۔ پھل زمرّد کی ہڑیں ہیں بہ الماس کے پھُول (رشک)

(۳) ایک قسم کا زیور جو ہڑ سے مشابہ ہوتا ہے۔ (۴۔ کوہستانی) کاٹھ جس میں مجرم کو رات کے وقت ٹھونک دیتے ہیں +

ہڑ بانْدھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہڑ بنانا۔ کسی چیز میں سُوت، یا ریشم یا کلبتُو سے گھُنڈی بنانا

ہَڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہاڑ کا مخفف۔ ہاڑ۔ ہڈی۔ اُستخواں۔ عَظم۔ اَستھی +

ہڑ پھُوٹن۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہڈیوں کا درد۔ اعضا شکنی +

ہَڑوارا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ وہ جگہ جہاں اپنے کُنبہ کے لوگ دفن ہوتے ہیں خاندان کا مدفن +

ہُڑ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ابلہ۔ بیوقُوف۔ سودُھو۔ نادان۔ سادہ لوح +

ہڑا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (پُورب) بان۔ ہوائی۔ ختنگا۔ ایک قسم کی آتشبازی +

ہڑبڑا جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ گھبرا جانا۔ سٹ پٹا جانا + بےحواس ہو جانا۔ بے اَوسان ہو جانا۔ لکھنؤ میں ہڑبڑا جانا بھی کہتے ہیں +

ہَڑبڑانا۔ ہ۔ فعل لازم: گھبرانا۔ بولانا۔ بوکھلانا۔ بیقرار اور بےحواس ہونا۔ مضطر اور مُضطرب ہونا۔ دست و پاگم کردن کا ترجمہ۔ جیسے ہاتھ: بیٹھی بیوی ہڑبڑا کے اُٹھی + ہڑبڑا کر چونک پڑے +

ہَڑبَڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ اضطراب۔ اضطرار + بےقراری۔ کھلبلی۔ بےتابی۔ اضطرابی۔ گھبراہٹ۔ بھاگڑ۔ افراتفری۔ ہلچل +

ہَڑبڑی پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کھلبلی پڑنا۔ گھبراہٹ ہونا + ہنگامہ ہونا۔ غوغا ہونا۔ بھاگڑ مچنا + ہلچل ہونا +

ہَڑبَڑیا۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) مضطرب۔ مضطر۔ بیاکُل۔ بےچین۔ گھبرایا ہُوا۔ بوکھلایا ہُوا۔ بَورایا۔ ہَوتُو۔ (۲) تاؤلا۔ جلدباز۔ تعجیل کار +

[۱] میاں! ہریالے کی پھلت ہے + (بوٹٹ فروش کی آواز)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہڑپ

ہَڑَپ - ہ - اسم مؤنث :- بغیر چبائے نِگل جانا - ایک دفعہ ہی نوالہ اُتار جانا ÷ بغیر چبائے نِگلنے کی آواز - جیسے کڑوا کڑوا تُھو تُھو میٹھا میٹھا ہَڑَپ ÷

ہڑپ کر جانا - ہ - فعل متعدی :- (۱) نِگل جانا - اندر اُتار جانا - ہپ کر جانا - (۲) غبن کر لینا - کھا جانا ÷

ہَڑَپّا - ہ - اسم مذکر :- کسی چیز کا ایک دفعہ ہی مُنہ میں ڈالکر حلق سے اُتار جانا ÷

ہڑپّا مارنا یا لگانا - ہ - فعل متعدی :- ایک دفعہ ہی نگلنا یا حلق سے اُتار جانا - ہپ کر جانا ÷

ہَڑتال - ہ - اسم مؤنث :- (۱) زرنیخ - ایک قسم کی زہریلی دھات جسکا مفصّل بیان ہرتال میں لکھا گیا - (۲) ہٹتال - حاکم کے ظلم سے تمام بازار بند کر دینا - ہاٹوں کو تالا لگا دینا - دربنداں - تختہ کردن دُکانہا ÷ (کسی رئیس یا بادشاہ کے ماتم پر بھی ہڑتال کرتے ہیں)

ہڑتال کرنا - ہ - فعل متعدی :- دُکانیں بند کر دینا - دکانوں کو قفل لگا دینا - ہاٹوں کو تالا مار دینا - دربنداں کردن یا تختہ کردن دُکانہا کا ترجمہ ÷ حاکم کے ظلم یا ماتم کی علامت ÷

ہڑتال ہونا - ہ - فعل لازم :- حاکم کے ظلم وستم یا ماتم کے سبب دُکانوں کا بند ہونا - بازار بند ہونا

جس دُردنداں پہ سم کھاکے مرینگے جوہری ایک دن ہڑتال ہوگی جوہری بازار میں (جوہر)

ہَڑجوڑا - ہ - اسم مذکر :- ایک سفید پودے کا نام جس سے ٹوٹی ہوئی ہڈی جُڑ جاتی ہے ÷

ہَڑدَنگا - ہ - صفت :- (۱) خولا خبطا - بنلول - بلاّ ÷ پھوہڑ - بدسلیقہ - بے شعور - بونگا - جانگلو - فارسی ہرتمنا - (۲) دنگئی - فسادی - شریر - مُفسد - ہنگامہ پرداز - اگرچہ اہل لغات نے یہ معنی لکھے ہیں مگر اِس معنی میں یہ لفظ بولا نہیں جاتا - (۳) لڑکوں کا اُچھلنا کودنا ÷

ہُڑدنگی - ہ - اسم مؤنث :- (۱) لڑاکا - فتنہ پرداز - شریر - جھگڑالو - دنگئی - اِس معنی میں بولتے نہیں - (۲) آوارہ - آوارہ گرد - ہرزہ گرد - بیہودہ - باؤ ڈنڈی ÷ وہ عورت جو گھڑی یہاں کھڑی ہو جائے گھڑی وہاں کھڑی ہو جائے ÷ پھوہڑ - بدسلیقہ - بلّی - کھلّو باؤلی ÷ اِدھر اُدھر پھرنے والی عورت - جیسے مُوئی ہُڑدنگی چھوکری خدا جانے کہاں اپنی اوڑھنی پھینک آئی ÷

ہُڑک - ہ - اسم مؤنث :- ہڑونگ جسے اکثر کہار بجاتے ہیں ÷

ہَڑَک - ہ - اسم مؤنث :- (۱) لت - عادت - وحشت - (۲) باؤلے گیدڑ یا کتّے کے کاٹے کی لہر - وہ کیفیت جو سگ گزیدہ کو پانی دیکھکر یا جلتی ہوئی آگ کے معائنہ سے وارد ہوتی ہے - ہڑک بائی - باؤلے کتّے کا زہر یا اُس کا اثر ÷

(جب باؤلا کتّا یا گیدڑ کاٹ کھاتا ہے تو تین چار ہفتہ سے لیکر کئی مہینے یا کئی برس تک تو کچھ تکلیف نہیں ہوتی مگر پھر ... رفتہ رفتہ ... سوزش ہو کر اُس کے بغیر جسم کے مختلف مقامات میں درد ہونے ... کانپنا - بےچینی ... غشی کی ظاہر ہونے لگتی - تیق چیز کے پینے میں دقت پیش آتی اور ... پانی ... آواز ... ہونے لگتا ... آنکھوں کا ... برداشت

ہزا

... کرنا - تشنگی - خشکیِ زبان - بھونکنا - لیسدار رطوبت تھوکنا - ہذیان - شدید تشنج اور دم بند ہو جانا ... ہو کر آدمی مر جاتا ہے - اِس کا علاج اِس سے بہتر نہیں ہے کہ تیز ... ہے کا جبڑا گھس گھس کر پلائیں خود بخود حلق سے اُتر جاتا اور آرام ہو جاتا ہے - تیندوا یا لگڑبگا ایک درندہ ہے جو کتّوں کو کھا اور اُٹھا کر لیجاتا اور وہ بگھیلا بھی کہلاتا ہے) ÷

باؤلا دولتِ دُنیا کی ہے خواہش میں حریص سگِ دیوانہ سے یہ کوئی ہُڑک جاتی ہے (ظفر)

(۳) اُمنگ - شوق - ولولہ - اُچنگ ÷

ہڑک اُٹھنا - ہ - فعل لازم :- (۱) باؤلے کتّے کے زہر کا اثر نمایاں ہونا - کتّے کی سی بولی بولنا اور کاٹنے کو دوڑنا - باولے کتّے کی طرح بھونکنا - (۲) اُمنگ اُٹھنا - شوق چرّانا - ولولہ اُٹھنا ÷

ہڑک چڑھنا - ہ - فعل لازم :- باؤلے کتّے کے کاٹے کا زہر چڑھنا - سگِ دیوانہ کے اثرِ زہر سے دیوانہ ہو جانا ÷

مری ہر بات کے جو کاٹنے کو دانت رکھتا ہے ہڑک تجکو چڑھی ہے یہ رقیبِ سگ صفت کیسی (نکہت)

ہڑک لگنا - ہ - فعل لازم :- کسی بات کی ضد چڑھنا - وحشت ہونا - لت لگنا ÷

ہُڑکا - ہ - اسم مذکر :- غمِ جدائی جو بچّوں کو لاحق ہوتا اور اُس سے وہ اکثر بیمار پڑ جاتے ہیں ÷ اثرِ محبت و یاس - وہ رنج و تاسّف جو بچّوں کو کسی چیز کی جدائی سے ہو جائے ÷

ہُڑکانا - ہ - فعل متعدی :- ترسانا - پھڑکانا ÷ کسی چیز کی جدائی سے رنج دینا - بیدل کرنا ÷

ہَڑکائی - ہ - صفت :- زنِ سگ گزیدہ - پگلی - دیوانی - باؤلی - پھاڑ کھانے کو دوڑنے والی - جیسے وہ تو ہڑکائی کتیا بن گئی ہے ÷

ہڑکائی کتیا - ہ - اسم مؤنث :- (۱) باؤلی کتیا ÷ وہ کتیا جو ہر ایک کو کاٹتی پھرے - جیسے ساس بیچاری نے ذرا سے کام کو کہا اور ہڑکائی کتیا کی طرح ٹانگ لی (دُکھ سہیلی) (۲) مست عورت - کاتک کی کتیا - (اِس معنی میں ہمارے نئے محاورہ داں کی تحقیقات ... ہیں)

ہُڑکنا - ہ - فعل متعدی :- بچّوں کا کسی کو یاد کرنا ÷ کسی چیز کی جدائی میں بچّہ کا مغموم اور افسردہ ہونا ÷

ہَڑَکنا - ہ - فعل لازم :- ترسنا - پھڑکنا - مشتاق و خواہشمند ہونا ÷

ہزار - ف - صفت :- (۱) اَلف - دہ صد - سہنسر - دس سو کی مقدار - ... - (۲) (تابع فعل) ہر چند - جتنا کچھ - جس قدر - کسی قدر - کیوں نہ کتنا ہی - جیسے ہزار سمجھایا نہ سمجھا ÷

ہزار صحبتِ ناصح نے یہ ڈھب بدوں ... کہ مُجھی کو رہ خویش سے کب خریدتا ہے انھیں کا (قدر)

انجم تاباں سر چرخ بریں چمکیں ہزار پر نہ اپنے کفشِ پا کے تم ستاروں میں گنو (ظفر)

(۳) - (تابع فعل) بہتیرا - الگ - (۴) لاکھوں - ہزار دل - بہتیرے - صدہا ÷

یہ زُہد آپ کا اے داغ ہے ... ہزار پھیرئے تسبیح لاکھ دانوں کی ÷ (داغ)

داغ کا ... حُسن کے وہ بوسے ... ایسے ایسے ہزار پھرتے ہیں ÷ ÷

... ہڑتال ہو گئی ... ہڑتال ہے ÷

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۴) بلبل ہزار داستاں۔ عندلیب ٭

بہار ہیں ہو خوشی کی بجا بہار ہے جب　　نہ چُوکے موسمِ گُل میں کبھی ہزار ہے جب (سیّد)

یہ رنگہائے مختلف اُس ایک گُل کے ہیں　　آئینہ دیکھنے کو چمن ہے ہزار کا ٭ ٭ (زکی)

(۵-۱- اظہارِ کثرت کے واسطے) نہایت۔ بہت سی۔ ازحد۔ بہتیری۔ جیسے

ایک تندرستی ہزار نعمت ٭ ٭

تنگدستی اگر نہ ہو سالک　　تندرستی ہزار نعمت ہے ٭ ٭ (سالک)

کیا خاک اعتبار کرُوں جذبِ دل ترا　　وہ ایک دن نہ آئے ہزار التجا ہُوئی ٭ (زکی)

ہم اپنی بیدلی سے ہیں بے برگ و بینوا　　ہو ایک دل تو عشق کے جھگڑے ہزار ہیں (۶)

ہزار آفتیں ہیں ایک دل لگانے میں۔ ا۔ محاورہ :۔ ایک عشق کیساتھ سیکڑوں مُصیبتیں ہیں۔ ایک مروّت کے ساتھ بہت سے نقصان اُٹھانے پڑتے ہیں

ہزار بار۔ ف۔ صفت :۔ اکثر۔ بارہا۔ ہزار دفعہ۔ بے انتہا ٭ ٭

نمُودِ عالمِ کون و فساد ہے برباد　　خراب دیکھے ہُوئے ہیں ہزار بار کے پھُول (زکی)

دل ہی تو ہے نہ سنگ و خشت درد سے بھر نہ آئے کیوں　　روئیں گے ہم ہزار بار کوئی ہمیں ستائے کیوں (غالب)

ہزار پا۔ ف۔ اسم مذکّر :۔ کنکھجُورا۔ کنگوجر ٭ کنسلائی۔ کنجائی ٭

ہزار جان سے یا ہزار ہزار جان سے۔ ا۔ تابع فعل :۔ نہایت طیب خاطر اور کمال ہی شوق سے۔ ہزار جانوں سے۔ ہزار بائیں لیکر۔ جیسے "ہزار جان سے قُربان ہونا، جب طوطا پڑھ نکلتا ہے پیاری پیاری بولیاں بولتا ہے میٹھی میٹھی باتیں کرتا ہے کیسا جی خوش ہوتا ہے ہزار ہزار جان سے ہر ایک اُسکا خواہاں ہوتا ہے" (نگھڑ سہیلی)

ہزار جان سے قربان۔ نثار یا صدقے ہونا۔ ۱۔ فعل لازم :۔ کسی کا نہایت ہی عاشق و فریفتہ اور دلدادہ ہونا۔ کسی کا ازحد شیفتہ اور والہ ہونا ٭

ہزار جُوتیاں ماروں اور ایک نہ گنُوں۔ ا۔ محاورہ :۔ نہایت بیزاری اور خفگی کے موقع پر بولتے ہیں یعنی اِس قدر غصّہ ہے کہ ہزار جوتیاں مار کر بھی یہی جی چاہتا ہے کہ ان کو بُھلا کر پھر نئے سرے سے لگاؤں اور یہی سلسلہ بند جاری ہے جتنا ماروں اُتنا ہی تھوڑا ہے ٭

ہزار چشم۔ ف۔ اسم مذکّر :۔ کرک۔ کینکڑا۔ سرطاں۔ خرچنگ ٭

ہزار چشمہ۔ ف۔ اسم مذکّر :۔ سرطانی دنبل یا پھوڑا۔ اُوٹ پھوڑا۔ پیٹھ کا مُہلک پھوڑا۔ خنجر بیگ ٭

ہزار حیف۔ ف ٭ ع۔ اسم مذکّر :۔ ہزار افسوس۔ نہایت افسوس۔ حیف صد حیف ٭

ہزار حیف کہ جیتے تھے جن کو دیکھ کے ہم　　زکی وہ لوگ اب اِس کہنہ خاک داں میں نہیں (زکی)

ہزار دل سے۔ ا۔ تابع فعل :۔ دیکھو (ہزار جان سے) ازحد۔ نہایت ہی ٭ ٭

بُلبُل کی طرح رہُوں نگا نالاں　　عاشق ہُوں ترا ہزار دل سے ٭ ٭ (میر سوز)

ہزار داستاں۔ ف۔ اسم مذکّر :۔ (شعرائے عجم نے ہزار دستاں باندھا ہے) (۱) ایک قسم کا ولایتی بُلبُل جو ہزاروں بولیاں بولتا اور نہایت خوش الحان ہوتا ہے۔ ولایت کا گلدم۔ عندلیب۔ فارسی میں ہزار آواز بھی آیا ہے۔ (۲-۱- صفت) خوش گفتار۔ خوش الحان ٭ گویا۔ طلیق اللساں ٭ طرح طرح کی گفتگو اور حکایات و لطائف سے خوش کرنے والا ٭ خوش گپ۔ خوش بیان۔ وہ شخص جس کے منہ سے بات کرتے ہیں پھول جھڑیں

ہزار رنگ بدلنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ اپنے کو مختلف طور سے ظاہر کرنا۔ متلوّن ہونا ہزار رنگ برآمدن کا ترجمہ۔ مختلف صُورتیں اختیار کرنا۔ کایا پر کایا پلٹنا ٭ کسی بات پر قائم نہ رہنا ٭ بہرُوپیا پن دکھانا ٭

ہزار ستُون۔ ف۔ اسم مذکّر :۔ (۱) وہ محل جو سلطان ناصر الدّین محمُود نے رائے پتھورا کے قلعہ میں بنوانا شروع کیا تھا جسے غیاث الدّین بلبن نے پُورا کیا یہ سنگِ خارا کا تھا۔ (۲) وہ عمارت جو سلطان محمد بن تغلق نے جہان پناہ میں لکڑی کی بنوائی تھی چنانچہ ابن بطُوطہ نے بھی اپنے سفرنامہ میں اِس کے چوبی ہونے کا ثبوت دیا ہے بدرالدّین چاچی نے اپنے قصائد میں اسی کی تعریف کی ہے ٭

نہ سقف بے ستُوں کہ بجُنبش روز شد تمام　　درگوشۂ ہزار ستُوں تو مُضمر است ٭
اگر نہ خُلد برین ست ایں ہزار ستُوں　　چرا فضائے درش عرصہ گاہ روز جزا ست
(بدرالدّین چاچی)

ہزار گائیدہ۔ ف۔ صفت :۔ نہایت فاحشہ۔ لشکر خلاص۔ ہزاروں کی جھٹیل ٭

ہزار گَا۔ ا۔ اسم مذکّر :۔ (لکھنؤ) گُلِ صد برگ۔ گیندا ٭

ہزار لاٹھی ٹُوٹے گی تو بھی گھر بار کے باسن توڑ نیکو بہت ہے۔ کہاوت :۔ خاوند لاکھ دُبلا ہو مگر بیوی کے مارنے کو بہت ہے ٭ ہتیار ٹُوٹا پھُوٹا بھی کام کر ہی جاتا ہے

ہزار مُنہ ہزار باتیں۔ ا۔ محاورہ :۔ جتنے مُنہ اُتنی ہی باتیں۔ ہر ایک شخص اپنی سمجھ اور اپنی لیاقت کے موافق کہتا ہے ٭ ٭

مجال کسکی ہے اے ستمگر سُنائے جو تجکو چار باتیں　　بھلا کیا اعتبار تُو نے ہزار مُنہ میں ہزار باتیں (داغ)

غُنچہ ترے دہن کو کہیں لوگ تو کہیں　　آفاق میں ہزار ہیں باتیں ہزار مُنہ (امیر)

ہزار نعمت اور ایک تندرستی۔ ا۔ کہاوت :۔ یعنی ایک تندرستی ہزار نعمت پر غالب ہے۔ تندرستی کے آگے نعمت کی کچھ حقیقت نہیں ٭

ہزار ہاتھ کا بنکر آئے۔ ا۔ محاورہ :۔ یعنی کیسا ہی اعلیٰ مرتبہ لیکر آئے۔ کیسا ہی بھاری بھرکم ذی عزّت بنے۔ گو کیسا ہی علوّئے جاہ پر ہو کر آئے تو بھی بھر دم ہی رہے ٭

آوے ہزار ہاتھ کا بن کر اگر کوئی　　بیحکم شرع رکھ نہ سکے زینہار پا ٭ ٭ (میر حسن)

ہزار ہاتھ ہیں۔ ا۔ محاورہ :۔ بہتیرے ہاتھ ہیں۔ ستّر ہاتھ ہیں۔ بہت سے ہاتھ ہیں۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یعنی خدا تعالیٰ دینے پر آئے تو بہتیرے رستے ہیں ۔ ؎
موقوف ایک ہاتھ پہ اُس کا نہیں کرم دینے پہ آئے وہ تو ظفر ہیں ہزار ہاتھ (ظفر)

ہزار ہاتھی لٹے گا تو بھی سوا لاکھ ٹکے کا۔ ا۔ کہاوت :۔ جس طرح ہاتھی کیسا ہی دُبلا ہو جائے پھر بھی زیادہ ہی کو بکے اسی طرح امیر کیسا ہی مفلس ہو جائے پھر بھی اُس کے پاس کچھ نہ کچھ کھُرچن رہ ہی جاتی ہے ۔

ہزارا یا ہزارہ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ (۱) ایک قسم کا گیندا اور نیز ایک قسم کا لالہ جس کا پھُول بہت بڑا ہوتا ہے ۔ گُلِ صد برگ ۔
داغ کھا کھا کر ہزاروں لبک بینے جان دی جو اگا گُل میری تربت پہ ہزارا ہوگیا (امیر)
(۲) ایک قسم کا فوارہ یا پچکاری جس میں بہت سے چھید ہونے کے سبب سیکڑوں پتلی پتلی دھاریں نکلتی ہیں ۔
خُون مژگاں سے نکلتا ہے ہزارے کی طرح چھُوٹتا ہے جو مرے سینہ میں فوارۂ دل (داغ)
ہے تصوّر نوکِ مژگاں کا جو ہر دم سامنے دیدۂ گریاں ہمارا اب ہزارا ہوگیا (ناسخ)
گریباں ہیں تو مرا دیدۂ تر حاضر ہے چھوٹے مژگاں کا ہزارہ ترے نہلانے پر (قدر)

ہزاروں۔ ا۔ اسم مذکر :۔ ہزار کی جمع جو حروفِ مغیّرہ کے آجانے سے وں کے ساتھ بنائی جاتی ہے ۔ اُلوف ۔

ہزاروں گھڑے پانی کے پڑ گئے۔ ا۔ محاورہ :۔ نہایت شرمندگی اور خجالت حاصل ہوئی ۔ شرم کے مارے پسینوں میں نہا گئے ۔ شرم سے پسینے پسینے ہو گئے ۔ جیسے جس وقت اُس نے مجھے جھُٹلایا ہزاروں گھڑے پانی کے پڑ گئے ۔

ہزاروں باتیں سُنانا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ (۱) بہت کچھ بُرا بھلا کہنا ۔ سیکڑوں بھوگ سُنانا ۔ (۲) بکثرت طعنے دینا ۔ طعنے مہنے دینا ۔ چھیڑنا ۔ آوازے کسنا ۔ ؎
گُل کو وہ چھیڑتے ہیں باغ میں آتے جاتے باتیں بلبل کو ہزاروں ہیں سناتے جاتے (صبا)

ہزاروں میں۔ ا۔ تابع فعل :۔ (۱) سیکڑوں میں ۔ صدہا آدمیوں میں ۔ لاکھوں آدمیوں کے رُوبرو ۔ جیسے وہ ہزاروں میں بھی نہیں شرمائے ۔ (۲) لاکھوں میں ۔ ضرور ۔ بالضرور ۔ شرطی ۔ بلا مبالغہ جیسے وہ ہزاروں میں جیت کر رہے گا ۔

ہزارہ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (منسوب بہ ہزار) ا۔ دیکھو (ہزارا) ۲۔ ایک سرحدی پہاڑی قوم کا نام جو ہندوستان کے شمال میں آباد اور مذہباً شیعہ و بہادر ہے ۔ ایک پہاڑی کا نام جو مُلکِ پنجاب کے سرحدی ملک میں واقع ہے ۔

ہزارہا۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ ہزار کی جمع ۔ ہزاروں ۔ اُلوف ۔

ہزاری۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ہزار سے نسبت رکھنے والا ۔ منسوب بہ ہزار ۔ (۲۔ اسم مذکر) ہزار آدمیوں کا افسر ۔ مین باشی ۔ مین باشی گری کا عہدہ ۔ وہ شاہی عہدہ جس میں ہزار آدمیوں پر اختیار ہو ۔ (۳) ہزار آدمیوں کی پلٹن ۔

ہزاری بزاری۔ ا۔ صفت :۔ (عو) ا۔ لغوی معنی ہزاروں قسم کے آدمیوں سے ملنے اور بازار میں بیٹھنے والا یعنی ادنےٰ و اعلےٰ سے ملنے والا ۔ شریف و وضیع سے ربط رکھنے والا ۔ امیر و غریب سے اتحاد رکھنے والا ۔ (۲) سفلہ و کمینہ ۔ لُچّہ و شُہدہ ۔ غیر معتبر ۔ عوام کالانعام ۔ جیسے ہزاری بزاری کی بات کا کیا اعتبار ۔
(اس معنی میں لفظ ہزاری تابع مہمل بھی ہو سکتا ہے)

ہزاری روزہ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ ماہ رجب کی ستائیسویں تاریخ کا روزہ جو نفلی ہے مگر ہزار روزوں کی برابر اُس کا ثواب ہوتا ہے اِس روزے کو عورتیں کثرت سے اور مرد بہت کم رکھتے ہیں ۔ ؎
ہیں ترے صدقے نہ رکھ تو مری پیاری روزہ بندی رکھ لے گی ترے بدلے ہزاری روزہ (انشا)
دیکھ پنشورے میں تاریخ بتا دے مجکو اب کے آ تو جی رکھونگی میں ہزاری روزہ (رنگین)
بھاری گرمی کا نہ رکھ تو مری پیاری روزہ ہلکا رکھ لیجیو جاڑے میں ہزاری روزہ (بیگم)

ہزاری عمر ہو۔ ا۔ کلمۂ دعا :۔ (عو) یہ وہ کلمۂ دعائیہ ہے جو تسلیم یا بندگی یا آداب کے جواب میں بڑی بوڑھیاں بطور روز مرہ زبان پر لاتی ہیں یعنی ہزار سالہ عمر ہو ۔ ہزاروں برس جیو ۔ جیسے دادی اماں آداب ! بیٹی ہزاری عمر ۔

ہزآونر۔ انگلش (HIS—HONOR) اسم مذکر :۔ حضورِ اعلےٰ ۔ حضورِ اقدس ۔ خود بدولت ۔ آپ رُوپ ۔

ہزایکسلنسی۔ انگلش (*His Excellency*) اسم مذکر :۔ عمدۃ الملک ۔ حضورِ اقدس ۔ حضورِ اعلےٰ ۔ مہاراج ۔ جنابِ مستطاب ۔ نواب لفٹنٹ گورنر بہادر یا اسی مرتبہ کے اعلےٰ حاکم خواہ رئیس یا افسر کے واسطے یہ لفظ آتا ہے ۔

ہزبر۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ شیر درندہ ۔ پھاڑ ڈالنے والا شیر ۔ شیر ببر ۔ کیہری ۔ سنگھ ۔

ہزل۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ بیہودہ باتیں ۔ مسخرہ پن ۔ مسخرگی ۔ فحش باتیں ۔ پھکّڑ ۔ بدکلی ۔ مذاق ۔ ٹھٹّھا ۔ ٹھٹھولی ۔ مزاح ۔ تمسخر ۔ گالی گلوج ۔

ہزہائینس۔ انگلش (*His Highness*) اسم مذکر :۔ سری مہاراج ۔ حضور پُر نور ۔ تقدس مآب ۔ حضور والا ۔ خداوند نعمت ۔ جنابِ اقدس ۔
(یہ لفظ گورنر جنرل یا اسی مرتبہ اور عہدے کے رئیس و نواب کے واسطے مخصوص ہے)

ہزیمت۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ شکست ۔ بھاگڑ ۔ گریز ۔ شکستگیِ لشکر ۔ لشکر کا ٹوٹ جانا ۔

ہزیمت اُٹھانا۔ ا۔ فعل لازم :۔ شکست کھانا ۔ بھاگنا ۔ پسپا ہونا ۔ پیٹھ دکھانا ۔

ہزیمت کھانا۔ ا۔ فعل لازم :۔ شکست کھانا ۔ بھاگنا ۔ پسپا ہونا ۔ پیٹھ دکھانا ۔

ہژدہ یا ہژدہ۔ ف ۔ صفت :۔ اٹھارہ ۔ ہیژدہ ۔ دس اور آٹھ ۔ دو کم بیس ۔

ہژدہ ہزار عالم۔ ف + ع ۔ اسم مذکر :۔ اٹھارہ ہزار مخلوقِ خدا ۔ اٹھارہ ہزار طرح کی مخلوق ۔ صاحبِ بصائر نے لکھا ہے کہ دنیا کے چاروں حصوں میں جنوب

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شمال، مشرق اور مغرب میں ساڑھے چار چار ہزار مخلوق ہے جس کا مجموعہ اٹھارہ ہزار ہوتا ہے۔ سید علی ہمدانی کا قول ہے کہ تین سو ساٹھ ہزار مخلوق ہے مگر بعض نے ستّر ہزار بھی لکھا ہے بعض لوگ صرف ہژدہ عالم ہی لکھتے ہیں چنانچہ اُن کے نزدیک **عقلیہ نوریہ رُوحیہ نفسیہ تبعیہ جسمیہ عنصریہ مثالیہ خیالیہ برزخیہ حشریہ جنانیہ جہنمیہ عراقیہ رویتیہ صُوریہ جمالیہ کمالیہ** یہ تمام عالم دو عالم ظاہر و باطن یعنی غیب و شہادت میں مندمج ہیں۔ بعض نے فرمایا ہے کہ عالم عقول و عالم ارواح اور عالم افلاک جو نو ہیں اور عالم عناصر جو چار ہیں نیز عالم موالید جو تین ہیں سب ملا کر اٹھارہ ہو جاتے ہیں +

ہَشت۔ س (हस्त) اسم مذکر۔ (۱) ہاتھ۔ دست۔ ید۔ کر۔ (۲) ہاتھی کی سونڈ۔ خرطوم۔ (۳) کُہنی سے لیکر بیچ کی اُنگلی تک کی لمبائی یا ناپ۔ (۴) تیرھواں ستارہ۔ تیرھواں نچھتر۔ (۵) ہاتھی۔ سُونڈ والا۔ فیل + دست و ہست قریب قریب ہیں چنانچہ دست سے ہست ہست سے است ہوا۔ انفا آستین میں جو است ہے وہ اسی سے ہے اول استی پھر آستی بعد ازاں آستین ہو گیا +

ہست پال۔ س۔ اسم مذکر۔ فیلبان۔ مہاوت + ہاتھی وان + فوجدار +

ہست دنت۔ س۔ اسم مذکر۔ ہاتھی دانت۔ عاج +

ہست۔ ف۔ سنسکرت است (अस्ति) اسم مؤنث:۔ (۱) ہستی۔ بُود۔ قیام۔ برقراری۔ وجُود۔ ہونا۔ کائنات (۲) زندگی۔ حیات۔ زیست۔ جان +

ہست کرنا۔ افعل متعدی:۔ موجُود کرنا۔ پیدا کرنا۔ جیسے نیست سے ہست کرنا +

ہست و بُود۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (ہر دو مترادف) قیام و وجُود۔ حیات و زندگی +

ہست و بُود کرنا۔ افعل متعدی:۔ زندگی بسر کرنا۔ جینا۔ عمر کاٹنا۔ عمر کے دن پُورے کرنا +

دیکھی نہ سیر آکے عدم سے وجُود کی دِن موت کے پھر آ گئے یوں ہست و بُود کی (رند)

ہست و ممات۔ ف+ع۔ اسم مؤنث:۔ جینا مرنا۔ موت زندگی۔ موت زیست +

ہست ہونا۔ افعل لازم:۔ موجُود ہونا۔ پیدا ہونا۔ صُورت پکڑنا +

ہستناپُور۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دہلی کا قدیم نام جس کے تاریخی واقعات مشہور ہیں +

اندرپرست بھی اسی کو کہتے ہیں کسی زمانہ میں یہ شہر ایک بڑی سلطنت کا پایۂ تخت تھا جس کی بابت کوروں اور پانڈوں میں بہت بڑی لڑائی ہوئی تھی +

ہستنی۔ س۔ اسم مؤنث:۔ ہتنی۔ مادۂ فیل + کوک شاستر کے موافق عورتوں کی چار قسموں یعنی **پدمنی چترنی سنکھنی ہستنی** میں سے اخیر قسم جس کی تعریف یوں ہے کہ نشۂ حسن و جوشِ شہوت میں ہتنی کی طرح جھوم جھوم کر مستانہ چال چلتی اور فربہ اندام و پُرشہوت ہوتی ہے اس کی

پنڈلیاں بھری بھری رانیں پُر گوشت اُنگلیاں موٹی گردن پتلی اور سر کے بال پیچ در پیچ ہوتے ہیں ہستنی عورت کے اندام سے بوئے شہوت آتی رہتی اور اُس میں نہایت بے شرمی بلکہ گائے کی سی خاصیت پائی جاتی ہے یہ اپنے حُسن کے غرور اور بدمستی کے سبب کسی کو خاطر میں نہیں لاتی)

ہستی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ہست۔ بود۔ زیست۔ وجُود۔ ہونا۔ ہونت۔ قیام۔ موجُودگی + نیستی کا نقیض + کائنات +

مثلِ فوارہ کیا تو اُچھلتا ہے ظلم کیش ظالم ہے زندگی تری ہستی حباب کی (مغفور)

بُرے کہاں میں فصلِ گُل میں ستم و جفائے صیاد کہ اسیر دام ہستی نہ رہیں گے ہم خزاں تک (رنگی)

(۲) موجُودات۔ مخلُوقات۔ صُوفیہ کی اصطلاح میں موجُود یعنی صاحب وجُود۔

(۳) زیست۔ حیات۔ زندگی +

خاک میں وہ مری ہستی کو ملا دیتے ہیں جیتے جی دل کی کدورت میں دبا دیتے ہیں (ظہیر)

(۴۔ ا) اصل۔ حقیقت۔ حیثیت۔ بساط۔ کائنات +

کیا بتاؤں کہ جزو کُل میں تماشا کیا ہے قطرہ کیا چیز ہے او ہستیِ دریا کیا ہے (ظہیر)

(۵۔ ا) بوتی۔ مجال۔ تاب و طاقت۔ جیسے اُس کے آگے تمہاری کیا ہستی ہے کہ بات بھی کر سکو +

ہو ہمیشہ رنج رنگیں کی بہار اے گلِ تر رُو کشی اُس سے کرے تو تری کیا ہستی ہے (داغ)

(۶۔ ف) دولت۔ ثروت۔ چنانچہ نیستی بمعنی فقر اسی سبب سے آیا ہے۔ (۷) ذات۔

ہست از شمعِ رُخِ جاناں نمُودِ ہستی ام عکس آئینہ است پنداری وجودِ ہستی ام (وحید)

ہستیِ جاوِداں۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ حیاتِ جاوداں۔ عمرِ جاوداں۔ ہمیشہ کی زندگی۔ حیاتِ ابدی +

ہستیِ دو روزہ یا موہُوم۔ ف+ع۔ اسم مؤنث:۔ چند روزہ زندگی۔ حیاتِ چند روزہ۔ حیاتِ فانی۔ دو دن کی زندگی۔ وہمی حیات۔ خیالی زندگی۔ ناپائدار و بے اعتبار۔ و بے ثبات زندگی +

ہو گئی ہستیِ موہُوم فراموش مجھے تجھ سے جس کو نہ دیکھا ہو وہ کیا یاد رہے (رنگی)

ہستی۔ س۔ اسم مذکر:۔ ہاتھی۔ فیل +

ہسیا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ درانتی۔ نباتات کاٹنے یا ترکاری بنانے کا اوزار جو اکثر گنواروں کے پاس ہوتا ہے۔ ہنسوا۔ داسا۔ پریا +

ہُنش۔ ا۔ ندا:۔ (۱) چڑیوں یا پرندوں کے اُڑانے یعنی ہنکانے کی آواز۔ (۲) اُونٹ کے بٹھانے کی آواز جیسے جُش جُش بھی کہتے ہیں۔ (۳) کُتے کو اُشکارنے کی آواز +

ہُنش ہُنش۔ ا۔ ندا:۔ اُونٹ کے بٹھانے کی آواز۔ جیسے عربی میں اَخ اَخ کہتے ہیں۔ (۲) ہانکنے کی آواز۔ ۔۔۔ جیسے پودے ۔۔۔ کی کہانی میں ۔۔۔ کہتے ہیں ہُنش ہُنش ۔۔۔

ہشتا

یہ ایک اصطلاح ہے کہ ایک دن رنبھے نے پودنی کو پکڑ لیا۔ پودنے کو جو خبر ہوئی تو اُس نے دوسر کنڈوں کی گاڑی بنائی دو مینڈک جوتے اور بیٹھ کے جو چلے تو آگے بلی خالہ ملی کہا میاں پودنے کہاں جاتے ہو اُسنے جواب دیا کہ دوسر کنڈوں کی گاڑی بنائی اُس میں دو مینڈک جوتے جائیں راجہ اری پودنی تو بہر بیادن جائیں اُس نے کہا ہم بھی چلیں پودنے نے کہا ہُش ہُش میرے کان میں گھس" یعنی آ آ میرے کان میں بیٹھ جا ✤

ہشّاش - ع - صفت:- نہایت خنداں ✤ خنداں رُو۔ نہایت خوش۔ شادماں۔ بشّاش ✤

ہشّاش بشّاش - ع - صفت:- نہایت خوش و خرم۔ باغ باغ۔ ہنستا اور خوش ہوتا ہوا ✤

ہُشت - ا - بالضم۔ ندا:- کتّے بلی کے ہنکانے اور کمینہ و سفلہ آدمی کے دھتکارنے یا جھڑکنے کی آواز ✤ دُوت۔ دبک۔ پرے ہٹ۔ چل پچھے۔ دُور ہو۔ دفع ہو ✤ کسی بُری بات پر نفرت ظاہر کرنے کی آواز ✤

کیفی ایسا ہے کہ اندازِ سخن میں جس کے کسی کو ہُشت کہہ اُٹھا کسی کو دُوت دبک (سودا)

بات نکر ساقیا ہمسے تو چل ہُشت گول ہو دیگا ساغر سے کیا مول لے یکشت گول (ظفر)

جب کہتا ہوں کچھ تمسے تو کہتے ہو کہ چل ہُشت ہر بات یہ کون آپکی چل ہُشت اُٹھائے (؍)

اے دل تیری بس دیکھی رفاقت کہ ابھی سے تُونے تو قدم اتنے میں چل ہُشت اُٹھائے (؍)

ہُشت ہڈّو یا ہشت گڈّو کرتا پھرنا - ا - فعل لازم:- (بیگمات) ڈنگا کرتا پھرنا۔ واہی تباہی گلیوں کھیلتے پھرنا۔ خاک اُڑاتے پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔ جیسے بچّہ ہے کہ خاک اُڑاتا سارا دن ہشت ہُڈّو کرتا پھرتا ہے۔ (ننگھوٹ سہیلی)

ہِشت - ا - کلمۂ تحقیر:- یہ کلمہ اکثر نفرت ظاہر کرنے کے واسطے آتا ہے اور نیز امتناع امرِ مکروہ کیلئے جیسے ہشت کیا بکتا ہے یعنی ہرزہ گوئی نکر۔ فحش کلام زبان پر مت لا ✤

ہَشت - ف - صفت:- آٹھ۔ اٹھ۔ ۸۔ اشٹ۔ ثمن (سنسکرت اشٹن अष्टन् یا अष्ट)

ہشت، بہشت - ف - اسم مذکر:- (۱) آٹھوں بہشت۔ جیسے خُلد دار السلام۔ دار القرار۔ جنتِ عدن جنت الماویٰ جنت النعیم علیین فردوس۔ (۲) حضرتِ امیر خسرو دہلوی کی ایک مشہور کتاب جو اُن کے خمسہ میں موجود ہے یہ وہی خمسہ ہے جو خمسۂ نظامی کے جواب میں لکھا گیا ہے ✤

ہشت پہلو - ف - صفت:- ثمن۔ آٹھ پہلو کا۔ اٹھ پہلو۔ اٹھوانسی۔ آٹھ کون۔ آٹھ کونیا ✤

ہشت صفات - ف + ع - اسم مؤنث:- علمِ معرفت۔ ہر حال میں شکر۔ رضا بقضا۔ صبر در حالتِ بلا و کمیِ رزق۔ تعظیمِ حکمِ خدا۔ محبت و شفقت با خلقِ خدا۔ عفت و عصمت ✤

ہَشتاد - ف - صفت:- سنسکرت اشیتی اشیتی (अशीति) اسّی۔ ثمانین ✤

ہشتم - ف - صفت:- سنسکرت (اشٹم۔ अष्टम) آٹھواں ✤ آٹھویں ✤

ہُشت مُشت - مث - اسم مؤنث:- کلمۂ ہُشت کہنا اور مُکّا مارنا۔ جنگ مُشت

ہفت

ولکد۔ لات گھونسا۔ پتّا ڈکّی ✤ جوتی پیزار۔ مار کُٹائی ✤ گتھم گتھا ✤

ہُشت مُشت ہونا - ا - فعل لازم:- پتّا ڈکّی ہونا۔ جوتی پیزار ہونا۔ مار کُٹائی ہونا ✤

ہُشتکارنا - ا - فعل لازم:- (پورب) کتّے کو کسی کی طرف لشکارنا۔ کتّے کو لہکانے کی آواز۔ کتّے کو ترغیب دینا ✤

ہُشیار - ف - صفت:- ہوشیار کا مخفف۔ صاحبِ ہوش۔ باہوش ✤ (۱) سیانا۔ چُتر۔ چترا۔

عسکری نے لی جنوں میں نامۂ دلبر کی راہ ایسی مطلب کی سوجھے گی کسی ہُشیار کو (عسکری)

اودھر رندوں پہ چوٹیں ہیں اُدھر شیخ و برہمن پر نگاہِ مست لڑتے وقت کیا ہُشیار بنتی ہے (ظہیر)

(۲) گیانی۔ بدھوان۔ عقلمند۔ دانشمند۔ خردمند۔ سُجان۔ زیرک۔ ذی ہوش۔ (۳) خبردار۔ باخبر۔ متنبہ۔ آگاہ۔ چکس۔ چوکنّا ✤

آہ لب پر مرے آئی تو قیامت آئی وُہ بھی ہُشیار خبردار ہُوئے ہیں کہ نہیں (داغ)

(۴) لائق۔ قابل۔ مُستعد۔ لئیق۔ صاحبِ استعداد۔ (۵) بیدار۔ جاگتا ہوا ✤

ہُشیار کرنا - ا - فعل متعدی:- (۱) جتانا۔ آگاہ کرنا۔ متنبہ کرنا۔ خبردار کرنا۔ (۲) جگانا۔ بیدار کرنا۔ (۳) لائق بنانا۔ (۴) پال پوس کر جوان کرنا۔ بڑا کرنا ✤

ہُشیار ہونا - ا - فعل لازم:- (۱) چیتنا۔ خبردار ہونا۔ متنبہ ہونا۔ (۲) جاگنا۔ بیدار ہونا۔ (۳) سیانا ہونا۔ ہوش سنبھالنا۔ بڑا ہونا (۴) لائق ہونا۔ مستعد بننا۔ قابل ہونا ✤

ہُشیاری - ف - اسم مؤنث - (۱) چترائی۔ سیان پت ✤ سُرت۔ ہوش۔ (۲) عقلمندی۔ دانائی۔ عاقبت اندیشی۔ پیش بینی۔ احتیاط۔ (۳) چوکسی۔ خبرداری (۴) آمادگی۔ مستعدی۔ (۵) قابلیت۔ استعداد۔ لیاقت۔ (۶) بیداری ✤

ہَضم - ع - اسم مذکر:- (۱) شکستگی ✤ شکستگیِ طعام در معدہ۔ (۲) پچاؤ۔ نضج۔ تحلیل۔ پکاؤ۔ گوارا۔ معدے میں کھانا گلنا۔ (۳) غبن۔ چوری۔ دست بُرد۔ تصرف بیجا۔ تغلّب۔ خیانت۔ جیسے فلاں کا مال ہضم کر لیا ✤

ہَضمِ صحیح - ع - اسم مذکر:- عمدہ پچاؤ۔ کھانے کا اچھی طرح سے درجہ بدرجہ ہضم ہونا ✤

ہَضم کرنا - ا - فعل متعدی:- (۱) پچانا۔ تحلیل کرنا۔ معدے میں پکانا۔ بھسم کرنا (۲) مال مارنا۔ تغلّب کرنا۔ داب بیٹھنا۔ پچا جانا۔ ڈکار جانا ✤

ہَضم ہونا - ا - فعل لازم:- (۱) گوارا ہونا۔ پچنا۔ تحلیل ہونا۔ گلنا۔ بھسم ہونا۔ (۲) قبضہ میں آجانا۔ تصرف میں آجانا ✤

ہَفت - ف - سنسکرت سپت सप्त صفت:- سات۔ سبع۔ ۷۔ سِوِن ✤

ہفت اقلیم - ف + ع - اسم مؤنث:- سات ولایت ✤ کُل دُنیا ✤

دُنیا کی وہ تقسیم جو حکمائے سابق نے سات مشہور ملکوں یا اُن خطوط سے کی ہے جن سے رُبعِ مسکون کا عرض معلوم کیا جاتا ہے کیونکہ انہوں نے ربعِ مسکون کے عرض کو خطِ استوا سے نوّے درجہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہفت

تخمینہ کیا ہے اور اِس میں سے تیس درجے قطبِ شمالی کی سمت سے خارج کر کے اقالیم سبعہ کا ساٹھ درجے عرض رکھا ہے اور اِسی کے موافق زمین کے سات حصّے کر دئے ہیں مگر جب زمین کُل پانچ بڑے حصّوں پر تقسیم کی گئی ہے)

ہفت اِمام۔ ف+ع۔ اسم مذکّر:۔ مفصلۂ ذیل سات ائمۂ فقہ۔ امامِ اعظم امام شافعی امام مالک امام احمد ابن حنبل امام ابو یوسف امام محمّد امام زُفر +

ہفت اندام۔ ف۔ اسم مؤنّث:۔ (۱) ساتوں جسم یعنی جسبِ ظاہر سر سینہ پُشت دونوں ہاتھ دونوں پاؤں اور جسبِ باطن۔ دماغ دل جگر طحال پھیپھڑا پِتّا معدہ بعض نے بجائے معدہ گردہ لکھا ہے تفسیرِ حسینی کے موافق چشم و گوش زبان و بطن۔ فرج و دست و پا (۲) ایک رگ کا نام جسکی فصد سے سر سینہ پُشت دست و پا کا خون نکلتا ہے +

ہفت پُشت۔ ف۔ اسم مؤنّث:۔ سات پیڑھی۔ سات بُنیاد جیسے اُسکی ہفت پُشت پر لعنت ہے جو مارے بغیر رہے +

ہفت خوانِ رستم۔ ف۔ اسم مذکّر:۔ (ان ایران و توران کی درمیانی نہایت سخت کٹھن جانستاں اور خطرناک سات منزلوں کا نام جنھیں رستم دستاں طے کر کے کیکاؤس بادشاہِ ایران کو قیدِ مازندران سے چھڑا کر لایا تھا چنانچہ مشہور ہے کہ اِن منزلوں میں کوئی منزل جادو سے۔ کوئی شیروں سے کوئی اژدہاؤں سے۔ کوئی دیوزادوں سے۔ کوئی مختلف آفات و بلیّات سے بھری ہوئی تھی ؎

کن مشکلوں سے ٹوٹے ساتوں جو آسماں تھے ۔ اے تیر آہ یہ بھی رستم کے ہفت خواں تھے (قدر)

ہفت دوزخ۔ ف+ع۔ اسم مذکّر:۔ ساتوں دوزخ (کہتے ہیں دوزخ تو ایک ہی ہے مگر اُسکے طبقے سات ہیں جنمیں سے ہر ایک کا نام سقر سعیر لظیٰ حطمہ جحیم جہنّم ہاویہ رکھا گیا ہے مگر ہاویہ سب سے نیچے کے طبقہ کا نام ہے)

ہفت زباں۔ ف۔ اسم مذکّر:۔ وہ شخص جسے سات زبانوں پر عبور ہو۔ بہت سی زبانوں سے واقف۔ سات زبانیں جاننے والا +

ہفت قلم۔ ف+ع۔ اسم مذکّر:۔ (۱) سات مشہور خط جیسے خطِ ثلث محقق توقیع ریحان رقاع نسخ تعلیق (۲) وہ شخص جو سات طرح کے خط جانتا ہو +

ہفت کِشوَر۔ ف۔ اسم مؤنّث:۔ ہفت اقلیم۔ ہفت ولایت۔ دُنیا کی سات بڑی سلطنتوں کا نام جیسے چین ترکستان ہند ایران توران روم شام (بعض نے ترکستان کی بجائے فرنگ لکھا ہے)

ہفت ہزاری۔ ف۔ اسم مذکّر:۔ سلاطین ماضیہ کی طرف سے چار صدی ذات پانصدی ذات ہزاری ذات پنجہزاری ذات ہفت ہزاری ذات منصب مقرر تھے ہفت ہزاری سے یہ مراد نہیں کہ سات ہزار اُسکی تنخواہ ہو یہ سب سے بڑا منصب تھا اور اِس سے امیر کبیر مراد لی جاتی تھی صاحبِ غیاث نے پنجہزاری ذات کی تنخواہ ڈھائی لاکھ روپے لکھی ہے تو اِس حساب سے ساڑھے تین لاکھ روپے ماہوار کا تنخواہ دار ہوا جسے گورنر جنرل کی برابر عہدے دار یا نائب السلطنت سمجھنا چاہئے جیسے باہر میاں ہفت ہزاری گھر میں بیوی فاقوں کی ماری ہے ؎

خوبوں کے گھر آکر کیا کسبِ دولت جہل سالار ۔ ساتوں فلک کے تارے پاکر بنگئے ہفت ہزاری (قدر)

ہفت

بالفرض اگر آپ ہوئے ہفت ہزاری ۔ پر شکل بھی مت سمجھو کہ راحت جاں ہے (سودا)

ہفتاد۔ ف۔ سنسکرت (سپتتی सप्तति) صفت:۔ سات دہائے۔ سبعین سنتر +

ہفتاد پُشت۔ ف۔ اسم مؤنّث:۔ ستر پیڑھی۔ ستر نسل ستر بنیاد جیسے ایسے آدمی کی ہفتاد پُشت پر لعنت بھیجتا ہوں +

ہفتاد و دو۔ ف۔ صفت:۔ بہتّر۔ دو اوپر ستّر + ؎

ہفتاد و دو فریق حسد کے عدو سے ہیں ۔ اپنا ہے یہ طریق کہ باہر حسد سے ہیں (ذوق)

ہفتاد و دو ملّت۔ ف+ع۔ اسم مؤنّث:۔ اس کے معنی بہتّر مذہب ہیں چونکہ اہلِ اسلام میں اسلامی مذہب کے تہتّر فرقے مانے گئے ہیں جن میں سے ایک جسے سنّت و جماعت کہتے ہیں ناجی اور باقی بہتّر ناری خیال کئے گئے ہیں اس وجہ سے ہفتاد و دو ملّت انہیں لوگوں سے مراد ہوتی ہے جو ۷۲ فرقوں میں شامل ہیں اصل میں چھے فرقے ہیں یعنی رافضیہ خارجیہ جبریہ قدریہ جہمیہ مرجیہ اور اِن چھے فرقوں میں سے ہر ایک کے بارہ بارہ فرقے ہیں جن کی مفصل کیفیت غیاث اللغات میں لکھی ہے بباعثِ طوالت یہاں فروگزاشت کیجاتی ہے لیکن صحیح بات یہ ہے کہ کل ۷۳ فرقے ہیں انہیں میں سے ایک ناجی اور باقی ناری خیال کرنے چاہئیں کوئی فرقہ مخصوص نہیں ہے کہ وہ ناجی اور باقی ناری ہیں خدا جانے اُس کے نزدیک کون مقبول اور کون مردود ہے گو لوگ اِن میں سے اہلِ سُنّت و جماعت کو ناجی فرقہ خیال کرتے ہیں لیکن اِس کا کوئی ثبوت نہیں ہے جو اُس کے نزدیک ناجی ہوگا وُہی ناجی ہے اور جو اُسکے نزدیک ناری ہوگا وُہی ناری ہے ہمارے نزدیک تو سب اُسی کے بندے اور سب اُس کی مغفرت کے امیدوار ہیں +

ہفتم۔ ف۔ سنسکرت (سپتم सप्तम) صفت:۔ ساتواں۔ سات سے نسبت رکھنے والا +

ہفتہ۔ ف۔ اسم مذکّر:۔ (۱) منسوب بہ ہفت ہفت یعنی سات سے نسبت رکھنے والا۔ (۲) اٹھوارا۔ سات دن کا زمانہ۔ سات دن۔ (۳) سنیچر۔ بودھ۔ جمعہ کے بعد کا اور اتوار کے پہلے کا دن جو زحل ستارے سے متعلق ہے ؎

طفلی میں بھی شادی سے منغّص رہی ہے ۔ چھٹّی نہ ملی جمعہ کو بھی ہفتہ کے غم سے (آتش)

(۴) ساتواں دن۔ (۵) پہلوانوں کی ایک گرفت جس میں حریف کی بغل سے دونوں ہاتھ نکال کر گردن جکڑ لیتے اور پھر اُسے چت کر سکتے ہیں اِس ہفتہ سے کیونکہ اِس میں دونوں ہاتھوں سے دوسرے کے ہاتھ جکڑ ...

ہفتہ دوست۔ ف۔ صفت:۔ چند روزہ دوست۔ تھوڑے دنوں کی ... جس کی دوستی اختیار کرے ... در حقیقت کسی کی دوستی ... اسم رحمت۔ ہرجائی

اب ہفت ہزار ... سبھاری ... +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

هکل

ہکلا کر بات کرنا۔ ؤ۔ فعل متعدی:۔ رک رک کر بولنا۔ لکنت سے بات کرنا۔ اٹک اٹک کر بولنا + ہ

کبھی عدو جو ہکلا کر وہ مجھ سے بات کرتا ہے مزا دیتا ہے اُس کا ہر سخن تتنہ، مکرر کا (شہیدی)

ہکلانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ لکنت کرنا۔ تتلانا۔ زبان کا لڑکھڑانا۔ زبان کا گرفتہ ہونا +

ہکلی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ ہکلا کی تانیث + الکنہ +

ہگاس۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ حاجتِ براز۔ پیخانہ کی حاجت۔ رفعِ ضرورت کی خواہش +

ہگاس لگنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ پیخانہ لگنا۔ پیخانہ کی ضرورت ہونا +

ہگاسی۔ ہ۔ صفت:۔ پیخانہ کا ضرورت مند۔ جیسے شکار کے وقت گیا ہگاسی +

ہگاسی بطخ۔ ا۔ صفت:۔ (بازاری) ڈرپوک۔ تھڑدلا + بےچین۔ بیکل۔ بے آرام مضطرب

ہگانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ پیخانہ پھرانا۔ بچے کو گھٹنے پر بٹھانا +

ہگ بھرنا، ہگ مارنا۔ ہگ دینا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ خوف کے مارے پیخانہ پھر دینا۔ خوف سے پیخانہ نکل جانا۔ نہایت خائف اور ہیبت زدہ ہو جانا۔ کسی کے ڈر سے بے حواس ہو جانا۔ خوف چھا جانا۔ رُعب طاری ہو جانا۔ دہشت بیٹھ جانا۔ نہایت ڈر جانا۔ بہ شلوار ریا برپائچہ ریدن کا ترجمہ + ہ

گ ۔ دیا دھر کے سوچ کر انجام زیرِ پا جب کوئی مزار آیا + ۔ + (ناسخ)
منہ گر رستمِ دستاں تو مگدر سے ارے خطر کچھ غرض اظہار کے قابل نہیں کچھ حال اپنا
شیخ نے خوف سے ۔۔۔۔ جبہ آلودہ جدا ۔۔۔۔ سے وشار جدا
ہگ مارا ہے بیجان کے مرشد کو ہماری گزرا ہے جو اس سمت سے رہوار ہمارا

ہگتا پادتا آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ڈرتا اور خوف کھاتا ہوا آنا۔ کان پکڑے ہوئے آنا۔ لرزاں و ترساں آنا + گرتے پڑتے آنا + بمشکل تمام آنا +

زور ناتوانی ہے بکہ ہجر کی شب میں ہگتی پادتی لب تک، بہنی آہ آتی ہے (شیخ ناسخ)

مصرعہ ۔ تیر پھر دوڑا ہوا آتا ہے ہگتا پادتا +

ہگتے پادتے جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ڈر کے مارے بھاگے ہوئے اور بادل نخواستہ جانا۔ + مجبوراً خوشی خوشی نہ جانا + ہ

طلبِ بیجا نے انگلی کر دیا مجبوریوں نے چلے جاتے ہیں ہگتے پادتے جب لوگ کرتے ہیں (ناسخ)

ہگنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ براز کرنا۔ پیخانہ پھرنا۔ ریدن کا ترجمہ +

ہگن ہٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ کثرت سے براز کرنے کی نسبت بولتے ہیں + (یہ لفظ ہگن یعنی ہگنے کے مخفف اور ہٹ مخففِ ہاٹ سے مرکب ہے ہٹی میں ہاٹ سے نسبت ہے چونکہ دُکان میں اسباب کثرت سے ہوتا ہے اور براز کرنے میں بھی کثرت واقع ہوئی ہے گویا اس امر کی دُکان لگائی ہے۔ دوسرے معنی برازگاہ یعنی ہگنے کی جگہ کے بھی ہو سکتے ہیں +

ہلاک

ہگوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بار بار ہگنے والا۔ بہت ہگنے والا۔ ہر وقت یا بات بات پر ہگ دینے والا + وہ بچہ جو رات کو سوتے میں ہگ دیتا ہے + ہ

ہگوڑا کونسا گزرا اِدھر سے پٹا ہے ۔۔۔۔ سے رستہ بجرو بر کا (باقر علی)

ہگوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہگوڑا کی تانیث +

ہگے دینا یا ہگے مارنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ڈر سے جانا۔ خوف کے مارے پیخانہ خطا ہو جانا۔ نہایت ڈرنا اور خائف ہونا +

ہل۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ قُلبہ۔ زمین جوتنے کا آلہ۔ سرنا۔ نگل۔ زمین کھودنے کا اوزار فارسی آماچ +

ہل جوتا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ قلبہ ران۔ ہل باہا۔ ہل چلانے والا +

ہل جوتنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہل چلانا۔ قلبہ رانی کرنا۔ ہل باہنا (۲)۔ بازاری گائیدن کا ترجمہ +

ہل چلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ زمین کا جوتا جانا۔ قلبہ رانی ہونا +

ہل دار۔ ا۔ اسم مذکر:۔ ہل کا مالک +

ہلّا یا ہلہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) حریف کی سپاہ کا حریف کی سپاہ پر حملہ۔ یورش۔ دھاوا۔ چڑھائی۔ تاخت۔ حریف پر ہجوم کر کے دفعتہ جا پڑنا۔ (۲)۔ گنوار) غل۔ شور۔ جیسے کیوں ہلّا مچایا۔ (۳)۔ عوام) حیلہ کا بگڑا ہوا جیسے کوئی ہلّا کرو جو چار پیسے ہاتھ آئیں۔ کر ہلّا جو بھرے پلّا +

ہلّا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) حملہ کرنا۔ دھاوا کرنا۔ تاخت کرنا۔ چڑھائی کرنا۔ حملہ آور ہونا۔ یورش کرنا +

ہلاچلی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہلچل۔ بھاگڑ +

ہلا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ لرزاں کر دینا۔ متزلزل کر دینا۔ زلزلہ ڈال دینا۔ کنپا دینا + جھنجھوڑ دینا + میر مہدی حسین مجروح ہ

بنسی ٹھٹا نہیں میرا اتر پنا ہلا دُوں گا زمین و آسماں کو + (مجروح)

ہلاس۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) خوشی۔ شادی۔ شادمانی۔ آنند۔ مگن۔ بہ شدتا (۲) ناس۔ نسوار۔ پسا ہوا سوکھا تمباکو جو ناک سے سونگھتے ہیں۔ سونگھنی۔ روشن دماغ +

ہلاس لینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ناس سونگھنا۔ نسوار سونگھنا (۲) بو لینا۔ جیسے اس اتنی سی چیز کی کیا ہلاس لو نگا +

ہلاس ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ جلد صرف میں آ جانا۔ ہلاس کی طرح چٹکی چٹکی ہو جانا۔ جلد خرچ میں آ جانا +

ہلاک۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) تلف۔ ضائع + فنا۔ ہلاکت۔ مرگ۔ موت (۲) تباہی۔ بربادی۔ پائمالی۔ خرابی (۳۔ ا) مضمحل ماندہ +

ہلاک خور۔ ف۔ اسم مذکر:۔ مردار خوار۔ مہتر۔ چوہڑا۔ حلال خور۔ بھنگی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہگل

ہکلا کر بات کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی: رُک رُک کر بولنا۔ لکنت سے بات کرنا۔ اٹک اٹک کر بولنا + ہ

کبھی عمداً جو ہکلا کر وہ مجھ سے بات کرتا ہے مزا دیتا ہے اُس کا ہر سخن تنتنہ تکرار کا (شہیدی)

ہکلانا۔ ا۔ فعل لازم: لکنت کرنا۔ تتلانا۔ زبان کا لڑکھڑانا۔ زبان کا گرفتہ ہونا +

ہکلی۔ ا۔ اسم مؤنث: ہکلا کی تانیث + الکنہ +

ہگاس۔ ہ۔ اسم مؤنث: حاجتِ براز۔ پیخانہ کی حاجت۔ رفع ضرورت کی خواہش +

ہگاس لگنا۔ ہ۔ فعل لازم: پیخانہ لگنا۔ پیخانہ کی ضرورت ہونا +

ہگاسی۔ ہ۔ صفت: پیخانہ کا ضرورت مند۔ جیسے شکار کے وقت کتیا ہگاسی +

ہگاسی بطخ۔ ا۔ صفت: (بازاری) ڈرپوک۔ تھڑدلا + بے چین۔ بیکل۔ بے آرام شخص

ہگانا۔ ہ۔ فعل متعدی: پیخانہ پھرانا۔ بچے کو گھٹنے پر بٹھانا +

ہگ بھرنا۔ ہگ مارنا۔ ہگ دینا۔ ہ۔ فعل لازم: خوف کے مارے پیخانہ پھر دینا۔ خوف سے پیخانہ نکل جانا۔ نہایت خائف اور ہیبت زدہ ہو جانا۔ کسی کے ڈر سے بے حواس ہو جانا۔ خوف چھا جانا۔ رُعب طاری ہو جانا۔ دہشت بیٹھ جانا۔ نہایت ڈر جانا۔ بشاوار یا بر پائچہ ریدن کا ترجمہ + ہ

دیا اُدھر کے سوچ کر انجام	زیرِ پا جب کوئی مزار آیا +
سُنے گر تیم وستاں تو گڑے مارے خطر کے	غرض اظہار کے قابل نہیں کچھ حال اپنا
شیخ نے خوف سے ۔۔۔ ہگ ہگ مارا	جُبّہ آلودہ جیا۔۔۔ سے وستار جلا
ہگ مارا ہے ہیجان کے مرقد کو ہماری	گزرا ہے جو اس سمت سے رہوار نہالا

(تاسخ)

ہگتا پادتا آنا۔ ہ۔ فعل لازم: ڈرتا اور خوف کھاتا ہوا آنا۔ کان پکڑے ہوئے آنا۔ لرزاں و ترساں آنا + گرتے پڑتے آنا + بمشکل تمام آنا +

زور تاتوانی ہے بکہ ہجر کی شب میں ہگتی پادتی لب تک جبی آہ آئی ہے (شیخ ناقرعلی)

مصرعہ ؎ تیر پھر دوڑا ہوا آتا ہے ہگتا پادتا +

ہگتے پادتے جانا۔ ہ۔ فعل لازم: ڈر کے مارے بھاگے ہوئے اور بابا عذر جانا۔ + مجبوراً خوشی خوشی (جانا) + ہ

طلب بہانے انکی کر دیا مجبوریوں تک چلے جاتے ہیں ہگتے پادتے جب بلو کرتے ہیں (شیخ ناقرعلی)

ہگنا۔ ہ۔ فعل لازم: براز کرنا۔ پیخانہ پھرنا۔ ریدن کا ترجمہ +

ہگن ہٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث: کثرت سے براز کرنے کی نسبت بولتے ہیں + (یہ لفظ ہگن یعنی ہگنے کے مخفف اور ہٹ مخففِ ہاٹ سے مرکب ہے ہٹی میں ہائے نسبت ہے چونکہ دُکان میں اسباب کثرت سے ہوتا ہے اور براز کرنے میں بھی کثرت واقع ہوئی ہے گویا اس امر کی دُکان لگائی ہے۔ دوسرے معنی براز گاہ یعنی ہگنے کی جگہ کے بھی ہو سکتے ہیں +

ہلاک

ہگوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر: بار بار ہگنے والا۔ بہت ہگنے والا۔ ہر وقت یا بات بات پر ہگ دینے والا + وہ بچہ جو رات کو سوتے میں ہگ دیتا ہے + ہ

ہگوڑا کو نا گزرا اِدھر سے بنا ہے ۔۔۔ سے رستہ بحر و بر کا (باقر علی)

ہگوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث: ہگوڑا کی تانیث +

ہگے دینا یا ہگے مارنا۔ ہ۔ فعل لازم: ڈر سے جانا۔ خوف کے مارے پیخانہ خطا ہو سے جانا۔ نہایت ڈرنا اور خائف ہونا +

ہل۔ ہ۔ اسم مذکر: قلبہ۔ زمین جوتنے کا آلہ۔ سرنا کھل۔ زمین کھودنے کا اوزار۔ فارسی آبادت +

ہل جوتا۔ ہ۔ اسم مذکر: قلبہ ران۔ ہل باہا۔ ہل چلانے والا +

ہل جوتنا۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) ہل چلانا۔ قلبہ رانی کرنا۔ ہل باہنا (۲) بازاری گلاشیدن کا ترجمہ +

ہل چلنا۔ ہ۔ فعل لازم: زمین کا جوتا جانا۔ قلبہ رانی ہونا +

ہل دار۔ ا۔ اسم مذکر: ہل کا مالک +

ہلّا یا ہلّہ۔ ہ۔ اسم مذکر: (۱) حریف کی سپاہ کا حریف کی سپاہ پر حملہ۔ یورش۔ دھاوا۔ چڑھائی۔ تاخت۔ حریف پر ہجوم کر کے دفعۃً جا پڑنا۔ (۲۔ گنوار) غل۔ غور۔ جیسے کیوں ہلّا مچایا۔ (۳۔ عوام) حیلہ کا بگڑا ہوا جیسے کوئی ہلّا کر و جو چار پیسے ہاتھ آئیں گے ہلّا جو بھرے پلّا +

ہلّا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) حملہ کرنا۔ دھاوا کرنا۔ تاخت کرنا۔ چڑھائی کرنا۔ حملہ آور ہونا۔ یورش کرنا +

ہلاچلی۔ ہ۔ اسم مؤنث: ہلچل۔ بھاگڑ +

ہلا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی: لرزاں کر دینا۔ متزلزل کر دینا۔ زلزلہ ڈال دینا۔ کنپا دینا + جھنجھوڑ دینا + میر مہدی حسین مجروح ؎

بنسی کم تا نہیں میرا اثر دیتا ہلا دُوں گا زمین و آسماں کو + (مجروح)

ہلاس۔ ہ۔ اسم مؤنث: (۱) خوشی۔ شادی۔ شادمانی۔ آنند۔ ہرکھ۔ بہ تشدید تار (۲) ناس۔ نسوار۔ پسا ہوا سوکھا تماکو جو ناک سے سونگھتے ہیں۔ سونگھنی۔ روشن دماغ +

ہلاس لینا۔ ہ۔ فعل متعدی: ناس سونگھنا۔ نسوار سونگھنا (۲) بو لینا۔ جیسے اس اتنی سی چیز کی کیا ہلاس لوں گا +

ہلاس ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم: جلد صرف میں آ جانا۔ ہلاس کی طرح چٹکی چٹکی ہو جانا۔ جلد خرچ میں آ جانا +

ہلاک۔ ع۔ اسم مؤنث: (۱) تلف۔ ضائع + فنا۔ ہلاکت۔ مرگ۔ موت (۲) تباہی۔ بربادی۔ پائمالی۔ خرابی (۳۔ ا) مضمحل۔ ماندہ +

ہلاک خور۔ ف۔ اسم مذکر: مردار خوار۔ مہتر۔ جوہڑا۔ حلال خور۔ بھنگی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(جلال الدین اکبر نے اسی لفظ کو اپنے اصطلاحِ خاص میں لشکر حلال خور تجویز کیا)

ہلاک کرنا - اِ فعل متعدی :- (۱) مارنا + قتل کرنا - ذبح کرنا - حلال کرنا (۲) تباہ کرنا - برباد کرنا (۳) تھکانا - مُضمحل کرنا +

ستم ہے اُن کا تغافل مگر دلِ مُضطر مجھے ہلاک نہ کر بیقرار تو ہو کر + (زکی)

ہلاک ہونا - اِ فعل لازم :- (۱) مارا جانا - قتل ہونا - کُشتہ ہونا - مقتول ہونا +

جو شبنم سر سے سلسلے تری ہو گیا ہلاک بجلی بھی اُس نے لے سَم ایجاد بھر لی (تصویر)

(۲) برباد ہونا - تباہ ہونا (۳) تھکنا - مضمحل ہونا +

ہلاکت ع - اسم مؤنث :- (۱) لغوی معنی تلف کرنا - موت - کال - اجل - قضا (۲) تباہی بربادی

ہلاکت کا باعث ہونا - اِ فعل لازم :- (قانون) موت کا سبب ہونا +

ہلاکو - ت - اسم مذکر :- چنگیز خاں کے پوتے کا نام جس کی خونریزی زبان زدِ عالم ہے +

(یہ اصل میں ہلاکو خاں تھا جو مولی خاں بن چنگیز خاں کا بیٹا اور بہت بڑا ظالم بادشاہ تھا اس شخص نے ۶۵۶ھ میں بغداد و دیگر امصار کو قتل سے بے چراغ کیا تھا اردو والے بغیر ہائے ہوز بولتے ہیں)

ہلاکو - اِ - صفت :- ہلاک کرنے والا + ظالم - جلاد - خونریز - سفاک - ظالمِ اظلم +

ہلاکی - اِ - اسم مؤنث :- دیکھو (ہلاکت) موت + تباہی +

ہلال ع - اسم مذکر :- (۱) ماہِ نو - پہلی رات کا چاند - دوج کا چاند + رُوم کا شاہی نشان -

یہ رنگ سینہ خراشی میں اب ہے ناخن کا کہ جیسے سرخ شفق میں ہلال رہتا ہے + (ناسخ)

(۲) تشبیہاً ناخن و ابروئے معشوق + (بعض کے نزدیک پہلی تین راتوں تک کے چاند کو ہلال کہتے ہیں جو خربزے کی پھانک یا ناخن کی شکل کا ہوتا ہے - مجازاً ناکمل - ناتمام - ناقص جیسے

ہر چیز کا کمال ہے آہستگی کے ساتھ آخر ہے جو کہ بدر وہ اوّل ہلال ہے + (مجروح)

ہلالی ع - صفت :- (۱) منسوب بہ ہلال - ہلال کی وضع کا - قوسی - نئے چاند کی مانند -

(۲) ایک قسم کے تیر کا نام (۳) فارسی کا ایک مشہور شاعر +

ہلانا - ہ فعل متعدی :- (۱) حرکت دینا - جُنبش دینا - چلانا - ڈُلانا + جھنجوڑنا - جیسے ہلاؤ نہ جُلاؤ مجھے بیٹھے ہی کھلاؤ (۲) مانوس کرنا - پرچانا - ڈھب پر لانا - سدھانا - یار بنانا - خوگر کرنا +

ہلاہل - ف - اسم مذکر :- (۱) زہرِ قاتل جس کا علاج ہی نہ ہو سکے - سَم - بِس - بِکھ - سنسکرت میں ہَلاہَل हलाहल آیا ہے جیسے ؎

اُمی ہلاہل بھرے سیت شام رتنار جیئت مرت جھک جھک پرت جِنہ چِتوت اِک بار (دوہا)

(۲ - ۱ - ع) نہایت تلخ - نہایت کڑوا + (تحفۃ المومنین والے نے لکھا ہے کہ ہلاہل حدودِ چین کے ایک پہاڑ کا نام ہے جہاں سے ایک بوٹی کی جڑ نکلتی ہے جو زہرِ قاتل ہے پس اس کا یہ نام اُسی پہاڑ کی وجہ سے ہلاہل رکھا گیا - ہم نے شملہ پر اس بوٹی کو دیکھا ہے جسے وہاں کے لوگ سانپ بوٹی کہتے ہیں اس کی جڑ شلغم سے مشابہ اور پتے سانپ کے پھن کی مانند اور شاخ پر کوڑیالے سانپ کی

سی چتیاں ہوتی ہیں اسکا پھل بھٹے کی گلّی کی مانند دانہ دار سُرخ دانوں سے بھرا ہوا ہوتا ہے)

ہلا ہلا کے بھرنا - ہ فعل متعدی :- ظرف یا پیمانہ میں کسی چیز کو بھر کر خوب ہلانا تا کہ بہت سامان آ جائے - ٹھسا ٹھس ٹھونک کر بھرنا - گنجائش نکال نکال کر پُر کرنا +

ہَلبَلانا - ہ فعل لازم :- گھبرانا - ہڑبڑانا + بولانا + بوکھلانا + جلدی کرنا - شتابی کرنا - جیسے ہاتھ نہ منّھی ہلبلا اُٹھی +

ہلبلاہٹ - ہ - اسم مؤنث :- گھبراہٹ - ہڑبڑی - بوکھلاہٹ + کھلبلی + اضطرابی - جلدی - شتابی +

ہُلبَلی - ہ - اسم مؤنث :- جلدی - شتابی - گھبراہٹ - بوکھلاہٹ - ہڑبڑی ؎

ہاتھوں سے تیرے ہیں تو کمبخت عاجز آئی جو کام ہے نگوڑا تیرا سو ہلبلی کا + (انشا)

ہُلپھا یا ہلفہ - ہ - اسم مذکر :- (پُورب) جھال - لہر - ہلکورا - ترنگ - موج دریا + رَو +

ہلدی ہاتھ / ہلنجان - ہ - اسم مذکر :- عورتوں کی ایک مشہور رسم ہے جو عین ہنگامۂ عروسی میں برتی جاتی اور اس میں حلوا پوری تقسیم کرتے ہیں مگر لکھنؤ میں یہ دستور ہے کہ شادی کے بعد سب عورتیں پیسے ملا کر حلوا پوری کچوری منگاتی اور ملکر کھاتی ہیں +

ہل جانا - ہ فعل لازم :- (۱) متحرک ہو جانا - جنبش کھا جانا + لرز جانا - کانپ جانا - تھرا جانا - لرزہ آ جانا -

مضطرب ہو کر جو مارا ہم نے سر دیوار سے اے ظفر بُنیاد تک بھی اُنکے گھر کی ہلگئی (ظفر)

(۲) پرچ جانا - مانوس ہو جانا - مربوط ہو جانا - ربط بڑھا لینا + خوگر ہو جانا - یار بنجانا -

ہماری جان ہمیشہ رہی جو تیرے پاس یہ تجھ سے اے بت بے پیر ہلگئی تھی کیوں (ظفر)

نعمتِ دنیا کو چھوڑے کس طرح جانِ حریص ہے یہ مکھی چاٹ پر شیر و شکر کی ہل گئی (〃)

(۳ - بازاری) کسی عورت پر اُچک جانا - کسی غیر عورت سے صحبت کر لینا - مجامعت کر ڈالنا +

ہَل چَل - ہ - اسم مؤنث :- افراتفری - بھاگڑ - کھلابلی - کھلبلی - ہڑبڑی - گریز - گریز - رواروی - اضطراب - بیقراری - گھبراہٹ - ہنگامہ - شورش - بلوہ - بکھیڑا - دنگا - فساد + ڈر - خوف + زیر و زبر - تہ و بالا - وقوعِ خرابی - تردد - تزلزل - درہمی برہمی + چل چلاؤ +

اُس فتنہ گر کی چال سے ہلچل ہے یاں تلک گھٹتا بیتا زمیں کا نہیں آسمان تلک + (کاشف)

ایسی ہلچل میں کہیں کیوں دلِ دیوانہ لگ گیا دل کے لگتے ہی جو وہاں لشکر کا جانا لگ گیا (جرأت)

نہ آئے داغ تو اچھا ہے ورنہ بڑی ہلچل تری محفل میں ہو گی + (داغ)

بیچ میں پڑ کے ہوا نے اُنہیں سنکایا ہے ایک اُستاد ہے ڈالا ہے غضب کا ہلچل (قدر)

قدر یاں ہاں کہیں غصہ نہ تمہیں آ جائے آستینیں نہ چڑھاؤ کہ ہو سب میں ہلچل (〃)

ہلچل پڑنا - ہ فعل لازم :- بھاگڑ مچنا - افراتفری یا بولا چولی ہونا - کھلبلی ہونا - تزلزل ہونا - ہڑبڑی پڑنا - گھبراہٹ ہونا - ہنگامہ برپا ہونا - بلوہ ہونا - خلقت کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہلاک

تہ و بالا اور زیر و زبر ہونا۔ ۴۔ جاؤ ہونا۔ پریشان اور تتر بتر ہونا۔ متردد ہونا۔ اپنی اپنی پڑنا۔ اضطراب و اضطرار ہونا۔ درہمی برہمی ہونا ÷

اُٹھ گئے محفل سے سارے یار او ہلچل پڑی ۔۔ اے فلک انداز گردوں اب تو تجکو کل پڑی (وزیر)

بجلی گری کہ آہ پڑی بادہ خوار کی ۔۔ ہلچل پڑی ہوئی ہے عجب خانقاہ میں (داغ)

اک زمانے میں پڑ گئی ہلچل ۔۔ کر دیا تم نے بے قرار کسے (؟)

بادل کے گرجنے سے شفق پڑ گئی ہلچل ۔۔ ساون نے برسنے کی جھڑی زور لگائی (شفق)

جنبشِ مژگاں کو تیری دیکھ کر ڈرتا ہے جی ۔۔ خیر اور ہلچل پڑی کیوں اس اسپہ میں اس قدر (ظفر)

کوئی تیغ ابرو سے مارا گیا ہے ۔۔ پڑی ہے عجب اُسکے کوچے میں ہلچل (تجمل)

اُس کے اُٹھتے ہی یہ ہلچل پڑ گئی بس بزم میں ۔۔ طورِ روزِ حشر سب کو طورِ محفل ہو گیا ÷ (شیفتہ)

ہلچل مرے اشکوں سے زمانے میں پڑی ہے ۔۔ جھالے ہیں نہ بھادوں کے نہ ساون کی جھڑی ہے (امانت)

درہمی آگئی یکبار صفِ اعدا میں ۔۔ ایک دو ہاتھ کے چلنے میں پڑی یہ ہلچل (دبیر)

تہ و بالا ہوا تمام محل ۔۔ پڑ گئی آ ہر اندر اک ہل چل (ذلق)

برگشتہ نصیبوں کو کہیں چین نہیں بحر ۔۔ پردیس میں ہل چل ہے تزلزل ہے وطن میں (بحر)

ادب میں پڑی جان اُن کی زباں سے ۔۔ جلا دین نے پائی اُن کے بیاں سے
زبانوں کے لئے کام اُنہوں نے لساں سے ۔۔ زبانوں کے کوچے تھے بڑھکر سناں سے
ہوئے اُن کے شعروں سے اخلاق صیقل
پڑی اُنکے خطبوں سے عالم میں ہل چل
(حالی)

ہل چل ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دیکھو (ہل چل پڑنا)

برگشتہ نصیبوں کو کہیں چین نہیں بحر ۔۔ پردیس میں ہلچل ہے تزلزل ہے وطن میں (بحر)

تیغِ ابرو سے کوئی شاید وہاں مارا گیا ۔۔ کیسی ہلچل ہے بسُوئے کوچۂ جانانہ آج (تجمل)

ہلدی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ زرد چوب۔ پیتر سن۔ زرد چوبہ۔ ایک قسم کی زرد جڑ یا گرہ جو سالن میں رنگت کے واسطے ڈالتے یا اُس سے زرد کپڑے رنگتے ہیں۔ مزاجاً اوّل درجہ میں گرم و خشک ÷ (رتوندے کیواسطے آنکھ میں گھسکر لگانا مفید ہے)

ہلدی کی گرہ لیکے پنساری بن بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ پنساری کا ایک جزو لیکر پنساری بننے کا دعوے کرنا۔ دو پیسہ لگا کر باغ کی شیخی مارنا۔ تھوڑے سے ہنر یا کمال خواہ سرمایہ پر نازاں ہونا۔ ناقص ہونیکے باوجود اپنے آپکو کامل سمجھنا ÷

ہلدی لگا کے بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ چوٹ لگنے کا بہانہ کرکے چھپ رہنا۔ کسی حیلہ سے بیٹھ رہنا۔ بہانہ کرنا ÷ بھگل کا ٹھنا ÷

ہلدی لگا کے بیٹھو گے۔ ہ۔ محاورہ:۔ سینکتے پھرو گے۔ ہاتھ پاؤں تڑوا بیٹھو گے۔ یعنی جانے دو نہیں تو مار کھاؤ گے ÷

ہلک

ہلدی لگی نہ پھٹکری پٹاخ ہو آن پڑی۔ ہ۔ محاورۂ عو:۔ بے مشقت اور بلا کوشش کسی مطلب کا حاصل ہو جانا۔ بن خرچ کام بن جانا۔ مفت میں ہونی تھا

ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے۔ ہ۔ کہاوت:۔ یعنی گرہ کا کچھ خرچ نہ ہو اور کام بن جائے۔ مُفت میں کام نکل آئے تو بہی ÷

ہلدیا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا زہر ہے جو ہلدی سے مشابہ ہوتا۔ اکثر ہلدی میں ملا ہوا نکلا کرتا ہے ÷

لیتے ہی بوسہ اُس لبِ شیریں کا مر گیا ۔۔ اے بحر ہلدیئے کی گرہ تھی رطب نہ تھا (بحر)

(۲) یرقان۔ کنول بائے۔ پنڈ روگ۔ پانڈو روگ۔ جس میں تمام جسم زرد ہو جاتا ہے۔ (۳) سوداگروں کی ایک جماعت (۴۔ صفت) زرد۔ پیلا۔ اصفر۔ بسنتی

ہلڑ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ رولا۔ شور و غلغلہ۔ شور و غل۔ شور و فغاں۔ شور و غوغا۔ شور و شغب۔ دُہائی تہائی۔ غل غپاڑا۔ ہوہا۔ ہنگامہ ÷ ۵

ہم سویرے حشر میں چلکر سمجھ لینگے رسے ۔۔ کون پھر سنتا ہے جب ہلڑ سوا ہو جائیگا (نامعلوم)

ہلڑ مچانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ شور و غل کرنا۔ ہنگامہ برپا کرنا ÷

بیساختہ مچ گیا جو ہلڑ ۔۔ چلائے کہ روڑوں گیدڑ (داغ)

ہلڑ مچنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہنگامہ ہونا۔ غل شور ہونا ÷

ہلسا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی مچھلی جو بنگال میں ہوتی ہے ÷

ہلسانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) خوش کرنا۔ دل بہلانا۔ جی بہلانا۔ پرسند کرنا۔ (ہندو بولتے ہیں) (۲۔ عو) بہکانا۔ اکسانا۔ بھڑکانا۔ اشتعالک دینا۔ جیسے خاوند کو ہلسا ہلسا کر ساس سے لڑواتی ہے (۳) للچانا۔ شوق دلانا۔ شوق اُبھارنا۔ جیسے ایک نے بیٹھے بیٹھے ہلسایا۔ اہاہا دیکھنا کیا ابر آیا ہے جی چاہتا ہے جھولا پڑے کڑاہی چڑھے دوسری نے اُکسایا چو جہاتے جوڑے بھی تو گلے میں ہوں جب بہار ہو (ریختی تہیلی)

ہلسائے میں آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بہکائے میں آنا۔ بھڑکانے میں آنا۔ اشتعالک میں آنا ÷

ہلسنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ہندو) خوش ہونا۔ پرسند ہونا۔ آنند ہونا ÷

ہلکا۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) سُبک۔ خفیف۔ ثقیل اور بوجھل کا نقیض ÷ سُبک۔ لطیف ÷ کم وزن ÷ سبکبار۔ جیسے ہلکا بخار۔ ہلکا بوجھ۔ ہلکا کھانا ÷ ۵

نہ لگا ہاتھ یہ ٹھوکر تو لگا جا ظالم ۔۔ کاش اُٹھ جائے جنازہ مرا ہلکا ہوکر (تقدیر)

قابل اُٹھنے کے ہوا بار یہ ہلکا ہوکر ۔۔ دی غمِ عشق نے تسکین غمِ دُنیا ہوکر ÷ (زکی)

(۲) اوچھا۔ کم ظرف۔ چھچھورا۔ گمبھیر کا نقیض (۳) کم قیمت۔ گھٹیا (۴) خفیف۔ حقیر۔ ذلیل۔ جیسے سمدھیانے میں دوڑ دوڑ کے جانے سے دُنیا میں ناک کٹتی آدمی حقیر اور ہلکا ہوتا ہے (گھر سہیلی) (۵) تیز کا نقیض۔ تند کا نقیض۔ جیسے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہلک

اب کا سرکہ ہلکا رہا۔ ہلکی شراب (۶) جلد اثر قبول کرنے والا۔ نہایت لطیف۔ جیسے ہلکا لہو (۷) شگ، ضعیف۔ (۸) پھیکا۔ شوخ کا نقیض۔ جیسے ہلکا رنگ +

ہلکاپن ۔ (۱) اسم مذکر۔ سبکی۔ خفت (۲) کمینگی۔ سفلگی۔ رذالہ پن۔ کمینہ پن (۳) کمظرفی، اوچھاپن، چھچھوراپن + بے مغزی +

ہلکا پھلکا ۔ ہ۔ صفت: نہایت سکبار۔ نہایت کم وزن۔ پھول کی مانند ہلکا جو خاطر پر گراں نہ گزرے۔ نہایت سبک۔ نازک + ناتواں و لاغر +

جان شیریں کیا بچے تیری طرح فرہاد آہ — کوہ عشق آ گرے جب مجھ سے ہلکے پھلکے پر (دلپذیر)

ہلکے پھلکے جو ملے دیر کے رستے پتھر — چوم اور چاٹ کے میں کعبہ کے چھوڑے پتھر (داغ)

ہجر میں بسکہ تن زار ہے ہلکا پھلکا — جوں غزالاں تن بیمار ہے ہلکا پھلکا (سرور)

کیا بدن نازک دلدار ہے ہلکا پھلکا — ڈالے گردن میں تو بس ہار ہے ہلکا پھلکا (نکہت)

اس کے بوسہ کے تصور میں ہے جیتا جاگتا — پھول سا جو کچھ رخسار ہے ہلکا پھلکا (؟)

ہلکا جاننا ۔ ہ۔ فعل لازم: خفیف جاننا۔ سبک جاننا۔ حقیر سمجھنا +

حال کیا ضد نہ ہوتا مجھے یہاں دل سے — ہلکا جانتا مجھے ایسا ہی تم نے صاحب (سید)

ہلکا جوڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر: کم قیمت پوشاک۔ بھاری جوڑے کا نقیض +

ہلکا رنگ ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ پھیکا رنگ۔ شوخ رنگ کا نقیض +

ہلکا کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) بوجھ کم کرنا۔ بوجھ اتارنا (۲) گھٹانا۔ لاغر کرنا۔ دبلا کرنا + (۳) بانا ری انتقال کرنا یا کرانا (۴) خفیف یا ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ ندامت اور سبک کرنا +

کیا ہی نرمی ہوشوں میں جو عشق نے ہلکا کیا — جنبش دامان مژگاں سے میں اکثر اڑ گیا (جر۔)

ہلکا کھانا ۔ ہ۔ اسم مذکر: لطیف خوراک۔ زود ہضم کھانا۔ ثقیل کھانے کا نقیض +

ہلکا لہو ۔ ہ۔ اسم مذکر: صاف و شفاف اور لطیف خون۔ وہ لہو جس میں نظر بد جلد اثر کرے + پتلا لہو۔ جیسے اسکا ہلکا لہو ہے کوئی ٹوک نہ بیٹھنا ترت بیمار پڑ جائیگی +

نگاہوں میں سبک ہوں کس کی پی جاتے کیوں ظالم — لہو ہلکا ہوا ایسا مزا دیتا ہے پانی کا (نسیم دہلوی)

یہ پیر پا محبت کا کیوں گو بکو ہے — الہی مرا کیسا ہلکا لہو ہے + + (صابر)

چاہنے والے ہی اس کے انکھ چرانے لگے — کس قدر ہلکا لہو ہے بادہ گلنار کا + (عارف)

ہلکا ہے نہ ہوا اسکا ذرا دیکھ تو ایڑی — بچی مری ہو جائے گی پیارا نہ ٹوکو + } (انیس)

ہلکا لہو تھا آ گیا غش دیکھ کر لہو — آیا تھا کیا زمگو ذرا برائی کے واسطے }

ہلکا ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) سبک ہونا۔ سکبار ہونا۔ بوجھ اترنا۔ وزن کم ہونا (۲) خفیف ہونا۔ ذلیل ہونا۔ حقیر ہونا۔ شرمندہ ہونا (۳) تازہ دم ہونا۔ تکان اترنا۔ جیسے نہا کر ہلکا ہونا (۴) کم ہونا۔ اترنا۔ گھٹنا۔ افاقہ ہونا۔ جیسے بخار ہلکا ہونا +

ہلک

(۵۔ بانا ری) گندا پانی نکالنا۔ مجامعت کرنا۔ غسل اتارنا۔ (۶) سبکدوش ہونا۔ بیکار ہونا (۷) ستانا۔ آرام لینا (۸) رقیق ہونا۔ پتلا ہونا۔ پانی ہونا۔ پھیکا پڑنا۔

نگاہوں میں سبک ہوں کسی کی پی جاتے کیوں ظالم — لہو ہلکا ہوا ایسا مزا دیتا ہے پانی کا (نسیم دہلوی)

ہلکارنا ۔ ہ۔ فعل متعدی: (پورب) کتے کو للکارنا۔ کتے کو شکار پر دوڑانا +

ہلکان ۔ ا۔ صفت: (از ہلاک)۔ عو۔ ہلاک۔ مضمحل۔ نیم جان۔ تھکا ماندہ۔ قریب بہ ہلاکت۔ مضمحل + حیران۔ پریشان + +

دونوں طرف جو لذت پیغام دیر رہا ہے — ہلکان اب ہمارے کیا کیا پیامبر ہیں (جرأت)

ہلکان کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی: (۱) مضمحل کرنا۔ تھکا مارنا۔ نیم جان کر دینا۔ ہلاک کر ڈالنا

یہ پاؤں گھس گئے کر چلے سو کہیں رستے کو بیراگ — اور بوجھ لائے سے رہی بہت ہی ملکر ہلکان کر دو زنجیر

ہلکان ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) تھکنا۔ مضمحل ہونا۔ قریب بہ ہلاکت ہونا۔ ہلاک ہونا + سخت حیران و عاجز و درماندہ ہونا۔ جیسے مہمان ہلکان ہو گئی اسکی + +

تیر ہلکان ہو گیا تھا بہت — سو طلب ہی میں وہ ہلاک ہوا

ہلکم ۔ ا۔ اسم مونث: (عو) تہلکہ۔ ہلچل۔ اودھم +

ہلکم ڈالنا ۔ ا۔ فعل لازم: تہلکہ ڈالنا۔ اودھم مچانا۔ ہلچل ڈالنا۔ شور مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا

شب کو ظالم کی زنانی لے یہ اودھم ڈالی — ہاتھیوں پہنے گئے پھول یہ ہلکم ڈالی (رنگین)

ہلکورا ۔ ہ۔ اسم مذکر: (پورب) لہر۔ موج۔ ترنگ۔ بلبلا۔ جھال +

ہلکورے لینا ۔ ہ۔ فعل لازم: (پورب) ہلورے لینا۔ لہریں مارنا۔ موجزن ہونا۔ لہرانا +

ہلوک ۔ ا۔ اسم مونث: عو۔ قے کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ منہ سے نکلے۔ جیسے دو ہلوکیں ڈال کر مر گیا + دبا کا وہ حال ہے کتا دمی نے ہلوک ڈالی اور چل بسا +

ہلکی ۔ ہ۔ اسم مونث: (۱) ہلکا کی تانیث۔ سبک۔ کم وزن والی چیز (۲) دیکھو +

ہلکی بات کہنا ۔ ہ۔ فعل لازم: اوچھی بات کہنا۔ بے وقعت کلام کرنا۔ اپنی حیثیت سے کم درجے کی بات منہ سے نکالنا۔ گھٹیا بات کہنا +

ہلکی پھلکی ۔ ہ۔ اسم مونث: ہلکا پھلکا کی تانیث۔ جیسے مرے تو کی ہلکی پھلکی چال کی کرتی بجاتی ہے +

ہلکی چوٹ پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم: اوچھی چوٹ پڑنا۔ اچٹتی ہوئی ضرب پڑنا + زیر کم چوٹ لگنا +

ہلکے ۔ ہ۔ اسم مذکر: (۱) ہلکا کی جمع۔ جیسے ہلکے جوڑے۔ ہلکے جوتے دیکھو (۲) حرف مغیرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت۔ جیسے ہلکے سے اٹھاؤ +

ہلکے بھاری ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم: (ہندو) بُرے بننا۔ برائی سر لینا۔ ناراضگی ظاہر کرنا۔ بگڑنا۔ سنورنا۔ جیسے دو روز کے لئے کیوں ہلکے بھاری ہوتے ہو +

ہلکے سے ۔ ہ۔ تابع فعل: ہولے سے۔ آہستگی سے۔ رسانی سے۔ سہج سے +

ہلکے ہلکے ۔ ہ۔ تابع فعل: ہولے ہولے۔ آہستہ آہستہ۔ سہج سہج +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہک

ہنکے لہو سے چل نکلے ہیں۔ ہ۔ محاورہ:۔ یا وجودِ نزاکت اپنا شوانی دل چلاتے ہیں + نہایت گستاخ بے ادب اور مغرور ہو گئے ہیں +

مجکو ہمراہ دیکھ کر بولا گھر سے جب شوخ بے بدل نکلا +
چل یہاں سے ہے زیست کیوں بھاری تو جو ہنکے منہ سے چل نکلا + +
(نظیر)

ہلکے یا ہلکر۔ تابع فعل۔ ہل کے۔ اُچھ کے۔ تھکر جنبش کرکے +

ہلکے پانی نہ پی سکنا۔ ہ۔ فعل لازم: نہایت ناتواں اور کمزور ہو جانا۔ صاحب فراش ہو جانا۔

ہلکے پانی نہیں پی سکتا موں کھانا کیسا سلب کی ضعفِ پیری نے طاقت کیسی (رند)

ہلکے پانی نہ پینا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) نہایت احدی اور سست ہونا۔ انتہا کا دخود دھونا + نہایت سست ہونا۔ اُٹھ نہ سکنا + ہ

پیوگے ہل کے نہ پانی بھی یار پیری میں جو کیف حال تمہارا ہی شباب میں ہے (کیف)

(۲) اپنے ہاتھ سے کوئی کام نہ کرنا۔ خود کوئی کام نہ کرنا۔ جیسے آج وہ بازار و میں خاک چھانتی پھرتی ہیں جو بیچاریاں ہلکے پانی بھی نہ پیتی تھیں۔ (ٹھگڑ سہیلی)

ہلکے پانی نہ مانگنا۔ ہ۔ فعل لازم: خوگر امر جانا۔ ذرا جنبش نہ کر سکنا۔ پانی مانگنے تک کو نہ ہل سکنا۔ بالکل نہ تڑپنا + ہ

وہ بھویں بند ہو جن سے دمِ شمشیر دودم اِک اشارے میں کریں قتل یہ دونو عالم
کھائے جلّادِ فلک ان کی دم تہر قسم اِنکے ہے قبضۂ قدرت میں اجل اے ہمدم
جنبش ان کی ہے غضب قہر اٹھا سا ان کا
ہلکے پانی بھی نہیں مانگتا مارا ان کا
(نظیر)

ہلکانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (پورب) لٹکانا۔ آویزاں کرنا۔ معلق رکھنا +

ہلگت۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ عادت۔ سبھاؤ۔ بان۔ خو +

ہلگت پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ع) عادت پڑنا۔ خوگر ہونا۔ بان پڑنا +

ہل گئے ہیں۔ ہ۔ محاورہ:۔ عادی ہو گئے ہیں۔ مزا پڑ گیا ہے۔ چاٹ لگ گئی ہے + بہت یار بن گئے ہیں۔ اخلاص میں آگئے ہیں + ہ

ہل مل جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ آپس میں مانوس ہو جانا۔ گھل مل جانا۔ پرچ جانا + بچے یا وحشی جانور کا مطیع ہو جانا۔ رَل مِل جانا۔ موافقت ہو جانا۔ میل جول ہو جانا۔

ہل من مزید۔ ع۔ مقولہ دوزخ:۔ کچھ اور ہے + (قرآن شریف میں یہ جملہ دوزخ کی طرف بیان کیا گیا ہے یعنی قیامت کے روز جب سب دوزخی دوزخ میں جا چکیں گے تو دوزخ پکار کہے گا کچھ اور بھی ہے تو لاؤ +

بہ وجو صورت دوزخ بھی پیٹ زاہد کا ڈکار نعرۂ ہل من مزید ہو جائے (قدر)

ہلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) متحرک ہونا۔ ڈولنا + لرزنا۔ کانپنا۔ تھرتھرانا + جنبش کرنا +

ہر جو نے کیا ہو گا جسو وقت وہ سے بسمل وہ ضعف زدہ ہرگز تڑپا نہ ہلا ہوگا (نظیر)

ہم

آپ ہلے اور موہے ہلاوے وا کا ہلنا مورے من بھاوے
ہل ہلا کے بھیا۔ بنسنگھی اے سکھی ساجن ناسکھی پنکھا
(کہہ مکرنی)

(۲) مانوس ہونا۔ پرچنا۔ مانوف ہونا + یار بننا۔ بے تکلف آشنا ہونا + عادی ہونا

ایک شور ہی۔ ہلتے دیوانہ پن میں اپنے زنجیر سے ہلے ہیں گر کچھ بھی ہم ہلے ہیں (دبیر)

(۳) بازاری، مجامعت کرنا۔ صحبت کرنا۔ لگنا۔ جماع کرنا (۴) مزے میں آنا +

ہلندا۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) مضبوط آدمی۔ قوی آدمی (۲) بفتح ہائے ہوز بصفت مؤنث عورت ہرجائی۔ وحشی طبع۔ وحشت مآب۔ بیدگی پسند۔ ہوائی دیدہ + کھلنڈری +

ہلواہا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (گنوار) قلبہ راں۔ ہل جوتا۔ مالی +

ہلورا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پورب) دیکھو (ہلکورا) +

ہلورنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (پورب) بٹورنا۔ اکٹھا کرنا + (بضم لام و واو مجہول)

ہلہ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (ہلّا) بمعنی دھاوا۔ یلغار۔ چڑھائی۔ یورش +

ہلہل۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک پودے کا نام جس کے پھول میں نہایت ہی بدبو ہوتی ہے بلکہ اُس کے پتوں میں بھی ایسی ہی بو آتی ہے۔ یہ پودا اکثر برسات میں خودرو ہوا کرتا ہے۔ بواسیر کے حق میں نہایت مفید بتاتے ہیں +

ہلہلا۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (۱) شگلا۔ کوئی عجیب یا انوکھی بات۔ حیرت انگیز یا فتنہ انگیز بات۔ شگوفہ + (۲) شوق۔ امنگ (۳) بہتان۔ جھوٹی بات۔ بے سرو پا بات +

ہلہلا اُٹھانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) شگلا اُٹھانا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ کوئی انوکھی یا عجیب بات مشہور کرنا + بہتان اُٹھانا + فتنہ اُٹھانا (۲) شوق دلانا۔ طبیعت کو ابھارنا۔

ہلہلا اُٹھنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) شگلا اُٹھنا۔ جھگڑا۔ بکھیڑا ہونا۔ فتنہ برپا ہونا۔ شگوفہ چھوٹنا۔ بہتان کھڑا ہونا (۲) شوق یا طبیعت کا کسی کام کے واسطے دفعتہ اُبھرنا۔ دل چاہنا۔ شوق چرانا۔ جیسے آج سب کو یہ ہلہلا اُٹھا کہ اپنے ہاتھ سے پکائیں دیکھیں کون اچھا پکاتا ہے۔ (ٹھگڑ سہیلی)

ہلہلا کر بخار چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ایک دفعہ ہی زور کر کے بخار چڑھنا۔ دفعتہ تپ لرزہ کا پیش آنا۔ زور سے بخار ہونا +

ہلہلا کر پھینکنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ جگہ سے اُکھاڑ کر پھینکنا۔ خوب جنبش دیکر اُکھاڑنا اور پھر پھینکنا۔ زور سے پھینکنا۔ خوب جھنجوڑ کر پھینکنا + ہ

میری آہوں نے آسماں کو پھینکا آخر کو ہلہلا کر + (عاشق)

ہلہلانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کپکپانا۔ کانپنا۔ تھرتھرانا۔ بخار کے زور سے بدن کا تھرانا۔ جیسے آج کئی دن سی بڑی بخار میں ہلہلا رہی ہوں (ٹھگڑ سہیلی)

ہم۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہند کی پانچویں رُت جو اگھن اور پوس میں ہوتی ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہم

منگسیر اور پوہ کی فصل (۲) برف۔ پالا۔ یخ۔ چنانچہ ہمالہ پہاڑ اسی وجہ سے اِس نام سے موسوم ہوا کہ وہ برف کا گھر ہے یعنی ہمیشہ برف سے مستور رہتا ہے +

ہَم - ہ۔ ضمیر متکلم مع الغیر:- (۱) جمع متکلم کا صیغہ۔ ما۔ نحنُ۔ اَنا۔ (۲) کلمۂ تعظیم جو اپنی ذات کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے ہم نے کہا تھا۔ ہم خُود گئے تھے +

ہم پر پھسل پڑے - ہ۔ محاورہ: مقصود دار کو چھوڑ کر ہم پر غصہ اُتارا۔ زبردست کو کچھ نہ کہا زیردست پر اُتر پڑے۔ یعنی جھنجلا آزردہ خفا اور غضبناک ہوئے غیر کی جو تقصیر تھی اُسے کچھ نہ کہا اور اِدھر ہی دُھل پڑے +

رہتا جو پاؤں راہ میں جیسے رُکا وہ سست ۔ مُنہ پہ تو بس چلا نہیں ہم پر پھسل پڑے (معروف)

ہم جانیں یا تم جانو - ہ۔ مُحاورہ:- ہم دونوں کے سوا دُوسرے کو خبر نہو + ہمیں تم بھگت لیں + ہمارے تمہارے سوا دوسرا واقف و آگاہ نہو +

(اُو گلے سے لگ تو صاحب بندہ کا بھی کہنا مانو ۔ گھر ہے اکیلا کوئی نہیں ہے ہم جانیں یا تم جانو (کرم)

ہم چھوٹے سے بازار سکڑا - ہ۔ کہاوت:- (طنزاً) اپنے آپ کو بڑا اور دُوسرے کو حقیر یا چھوٹا سمجھنا۔ ہمارے آگے دُوسرے کی حقیقت نہیں +

ہم سے - ہ۔ تابع فعل:- (۱) از ما۔ ہم تمام لوگوں سے۔ ہم سب کی ذات سے۔ (۲) مجھ سے۔ میری ذات سے + (بجائے واحد بھی استعمال ہے)

ایسی ہم سے ہوئی خطا کیا رب ۔ جس کے باعث یہ کچھ عذاب ملا
مے کے بدلے ملا جو خونِ دل ۔ تو جلا کر جگر کباب ملا + (بیخود)

ہم سے اُڑتے ہو - ہ۔ محاورہ:- ہم سے چلتے ہو۔ ہمیں فریب دیتے ہو۔ یعنی ہم واقف و آگاہ ہیں کبھی فریب میں نہیں آنے کے +

ہوائے عبیر میں بے بال و پر شبنم سے اُڑتے ہو ۔ اُڑا بیٹھے ہو نقدِ دل ہمارا ہم سے اُڑتے ہو
ہوائے بنتِ رنگان بیش کم سے اُڑتے ہو ۔ اُڑا ہے رنگِ رُو نکہت بھلا کیوں ہم سے اُڑتے ہو

ہم سے کب چل سکتے ہو - ہ۔ مُحاورہ:- ہمیں کب فریب اور داؤ دے سکتے ہو۔ ہم تمہارے فریب میں نہیں آسکتے +

آپ سورُوپ سے گو رُوپ بدل سکتے ہیں ۔ لیک کیا دخل ہے ہم سے کوئی چل سکتے ہیں (رانی)

ہم کو - ہ۔ ضمیر:- ہمیں۔ ما را۔ سانوں +

نہ دوزخ چاہیئے ہم کو نہ جنت چاہیئے ۔ اے غفورِ رندیں اِک تیری رحمت چاہیئے (غفور)

ہمکو بیٹھے - ہمکو گاڑے - ہمکو ہے ہے کرے - ہ۔ عو۔ قسم سخت:- یعنی ہمارا ماتم کرے۔ ہمیں دفن کرے۔ ہمیں روئے۔ ہمیں زندہ نہ دیکھے۔ وغیرہ +

پھر جو کچھ دھیان آگیا تو کہا ۔ ہمکو بیٹھے اگر دوا نکرے + (تاباں)

ہمکو گاڑے ہماری بھنی کھائے ۔ ذبح ہمکو کرے جو سچ نہ بتائے (ذوق)

ہم

ہمکو بیٹھے ہمارا حلوا کھائے ۔ ہمکو ہے ہے کرے جو ہم سے چھپائے (رفاق)
لگ کے چھاتی سے یوں لگی کہنے ۔ ہمکو ہے ہے کرے جو آگے جائے (رنگین)

ہَمّ - ع۔ اسم مذکر:- (۱) وہ غم جو آنیوالی مصیبت کے خیال سے ہو بخلاف غم کے کہ مصیبتِ موجودہ پر کیا جاتا ہے گو اکثر مرادف بھی ہے (۲) اندوہ۔ فکر۔ اندیشہ۔ ملال (۳) قصد۔ خواہش۔ ارادہ (۴) بیماری کا بدن کو مضمحل کر دینا (۵) نہایت بوڑھا (۶) بچّہ کو بوری دیکر سُلانا +

ہَم - ف۔ حرف عطف و تابع فعل:- (۱) نیز۔ بھی۔ بلکہ۔ اور اِس کے علاوہ۔ ماسوا۔ نیز اور ہم میں یہ فرق ہے کہ ہم معطوف و معطوف علیہ دونوں کے واسطے جائز ہے جیسے ہم نماز کردم و ہم روزہ گرفتم بر خلافِ نیز کہ تنہا معطوف آتا ہے مگر لفظ ہم مفردات میں آتا ہے جیسے کہ ہم زید را زدم ہم عمرو را لفظ نیز کے برعکس کہ جملہ کے سوا نہیں آتا جیسے زید را زدم عمرو را نیز زدم (۲) برائے موافقت و اشتراک فی الامر۔ فی مابین۔ آپس میں۔ بایکدیگر۔ ہمدگر۔ طرفین سے۔ دونوں طرف سے۔ ساتھی۔ ساجھی۔ سنگھاتی۔ شریک۔ جیسے ہمراز۔ یعنی شریکِ راز۔ ہمدرد یعنی دکھ درد کا ساتھی۔ ہمراہ یعنی ہم سفر و ہم طریق۔ ہم خیال۔ ہم گماں +

نہیں ہوا اور پھر کہنے کو یاں ہو ۔ حریفِ بدگماں کے ہم گماں ہو + (انور)

(سنسکرت میں اسی معنی میں سم (सम) آیا ہے چونکہ سین مہملہ اور ہائے ہوز کا باہم بدل ہے اسوجہ سے یہ دونوں ایک ہی خاندان کے الفاظ ہیں)

ہم آغوش - ف۔ صفت:- ہم بغل۔ بغلگیر۔ آنگو۔ ہمکنار۔ باہم گلے سے ملنا۔ معانقۂ جسمانی +

جب ہم آغوشِ یار ہوتے ہیں ۔ سب مزے درکنار ہوتے ہیں + (سجاد)

ہم آغوش ہونا - ا۔ فعل لازم:- بغلگیر ہونا۔ ہمکنار ہونا۔ گلے لگنا۔ معانقہ کرنا +

ملتے ہیں خاکسار گلے خاکسار سے ۔ ہوتا ہے نقشِ پا بھی ہم آغوشِ نقشِ پا + (داغ)

ہم آغوشی - ف۔ اسم مؤنث:- بغلگیری۔ ہمکناری۔ معانقۂ جسمانی۔ ایکدوسرے کے گلے لگنا +

یہاں جو کھینچئے کچھ حسرتِ ہم آغوشی ۔ وہ کہتے ہیں متحمّل نہیں فشار کے پھول (رنگی)

ہم آواز یا ہم آہنگ - ف۔ صفت:- ہم قول + شریک الرائے + سُر یا راگ میں شریک۔ ایک سُر یا ایک راگ + شریکِ الاپ + ہمصفیر۔ ساتھی +

ہم آورد - ف۔ صفت:- ہم نبرد۔ سامنے کھڑا ہو کر لڑنے والا۔ مقابل۔ حریف۔ دشمن۔ دو حریف جو باہم لڑتے ہیں ہر ایک ایک دُوسرے کا ہم آورد کہلاتا ہے +

ہم بستر - ف۔ صفت:- ایک بستر پر سونے والا۔ ساتھ سونے والا۔ شریکِ بستر +

ہم بستر ہونا - ا۔ فعل لازم ساتھ سونا۔ اکٹھا سونا + صُحبت کرنا۔ صُحبت داری کرنا۔ مجامعت کرنا۔ خلوت کرنا +

جو ہم بستر نہو ہم سے تو اُسکی کیا شکایت ہے ۔ نظر بھر کے ہمیں اِک دیکھنا اُسکا کفایت ہے (صابر)

ہم پا - ف۔ صفت:- ہمقدم۔ ساتھی +

ہم پایہ - ف۔ صفت:- ہم رتبہ۔ ایک ہی مرتبہ کا۔ یکساں درجہ رکھنے والا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہم

ہم پایہ۔ ف۔ صفت :۔ (۱) برابر کی ٹکر کا۔ برابر کی جوڑ۔ ہمانتر + مـ
نسبت یہ گُل سے ہے ترے جسمِ لطیف کو ہم پایہ برگِ گُل سے ہو جیسے کہ سنگِ سرخ (آتش)
(۲) برابر فاصلہ کا۔ زد میں برابر۔ برابر کی مار کا۔ ایک توڑ کا۔ ہم نشانہ۔ ہم ہدف +
چلا تری کماں کا کھچا کس سے ایجواں ہم پلہ کس کا تیر ترے تیر سے ہوا + (رند)

ہم پہلو۔ ف۔ صفت :۔ پہلو میں بیٹھا ہو۔ پہلو کے برابر۔ پہلو بہ پہلو۔ برابر۔ لگوا۔ برابر برابر + ساتھی۔ رفیق۔ طرفدار + وابستہ۔ بندھا۔ لگا + ہم صحبت +

ہم پیالہ۔ ف۔ صفت :۔ (۱) شریکِ پیالہ۔ ایک پیالے میں کھانیوالا۔ دسترخوان کا شریک۔ ہم کاسہ۔ ہانڈی وال (۲) گہرا دوست۔ دانت کاٹی روٹی +

ہم پیالہ و ہم نوالہ۔ ف۔ صفت :۔ (۱) دسترخوان کا شریک۔ ساتھ کھانے پینے والا۔ کھانے پینے میں شریک۔ ہم طعام (۲) گہرا دوست۔ دانت کاٹی روٹی کھانیوالا شیر و شکر +

ہم پیشہ۔ ف۔ صفت :۔ حریف۔ ایک پیشہ والا۔ ایک ہی کام کرنے والا۔ جیسے ہم پیشہ کا ہم پیشہ دشمن ہوا کرتا ہے + بود ہم پیشہ با ہم پیشہ دشمن +

ہم تا۔ ہمتا۔ ف۔ صفت :۔ ہمسر۔ ہم جنس۔ برابر۔ مثل۔ مانند۔ نظیر۔ شریک۔ ہمسر +

ہم ترازو۔ ف۔ صفت :۔ ہموزن۔ ہم پلہ +

ہم جلیس۔ ف + ع۔ صفت :۔ ہم صحبت۔ ہمنشین۔ پاس بیٹھنے اُٹھنے والا۔ صاحب دلی دوست۔ ہمدم۔ رفیق۔ ساتھی۔ گمار دھایار۔ ہمراز +

ہم جماعت۔ ف + ع۔ صفت :۔ ہم سبق۔ کلاس فیلو۔ جماعت کے یار۔ ہم مکتب +

ہم جنس۔ ف + ع۔ صفت :۔ ایک صنف اور ایک ہی قسم کا۔ ہم ذات۔ یکساں۔ ایک میل کا۔ ایک نمونہ کا۔ جیسے کند ہم جنس با ہم جنس پرواز۔ کبوتر با کبوتر۔ باز با باز +

ہم جنیب۔ ف۔ صفت :۔ ہم پہلو + دوست +

ہم جولی۔ ا۔ صفت :۔ صحیح ف (ہمزولی)۔ ہم عمر جو ساتھ کھیل کر بڑے ہوئے۔ ہم سن و سال۔ ہم سن۔ ساتھ کا کھیلا۔ لنگوٹیا۔ برابر کا یار۔ بچپن کا یار۔ ہم شیر۔ ہم عمر۔ برابر والا + وہ کمسن لڑکی جو دوسری خُرد سالی لڑکی کے ساتھ کھیلنے میں اکثر شریک رہے۔ ساتھ کی کھیلی وہ ہم سن و ہم عمر لڑکی جو ساتھ کھیل کر جوان ہوئی ہو + سے
یاد وہ باتیں نہیں ہیں اپنی کیا بھولی ہو تو حف نظر آ خرد وگا میری ہمجولی ہے تو (رنگین)
کیوں جوانوں کو ہے خواہش ایسی پیرزن کی زالِ دُنیا یعنی ہمجولی ہے جب پیر کی (نکہت)
دیکھ رنگیں مجھے مری گوئیاں پا گئی بہت عشق کا جب اوج
اپنی ہمجولیوں سے کہنے لگی میری گوئیاں سے آنکھ لگی نوج } (رنگین)
وہ ہیں کچھ بچی نہیں دخترِ من کی ہولی ہے وہ وہ افعالِ دلکش بڑھیا کی ہمجولی ہے تو (انشا)

ہم چشم۔ ف۔ صفت :۔ ہمسر۔ برابر والا۔ ہمچشم۔ ہم رتبہ۔ ہم قدر۔ برابر کی

ہم

نگر۔ امثال و اقران +

ہم چشمی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ برابری۔ ہمسری +
زرد اگ گئیں پر دعوے ہم چشمی ہے اُس سے آنکھوں کی ذرا نرگسِ بیمار خبر لے (عاشق)

ہم چشمی کرنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ برابری کرنا۔ برابری کا دعوے کرنا +

ہم خانہ۔ ف۔ صفت :۔ ایک گھر میں رہنے والا۔ شریکِ خانہ۔ ساتھی + جوڑا۔ جُفت۔ جوڑ۔ جوڑی +

ہم خوابہ۔ ف۔ صفت :۔ ایک بستر پر سونے والے۔ ہم بستر۔ ساتھ سونے والی یا والا۔ اس میں آخر کی ہائے ہوز زائد ہے +

ہم داستاں۔ ف۔ صفت :۔ ہم کلام + ہم صحبت + ہمزبان +

ہم درد۔ ف۔ صفت :۔ دردمند۔ شریکِ درد۔ دُکھ درد کا ساتھی۔ محرم۔ درد شریک۔ غمخوار +

ہم دست۔ ف۔ صفت :۔ (۱) ہاتھوں۔ ہمراہ۔ ساتھ۔ مصاحب (۲) شریک۔ متفق۔ ہمعقد۔ ہمراز +

ہم دست ہونا۔ ا۔ فعل لازم :۔ ردگن، ملنا۔ دستیاب ہونا۔ وصول ہونا۔ پانا +

ہم دِگر۔ ف۔ تابعِ فعل :۔ باہم۔ ایک دوسرے میں۔ فیمابین۔ آپس میں۔ دونوں +

ہم دل۔ ف۔ صفت :۔ وہ شخص جو اپنے موافق دل رکھتا ہو۔ ایکدل۔ یکجہت۔ متفق۔ بالاتفاق +

ہم دم۔ ف۔ صفت :۔ دم کا ساتھی۔ ہر وقت ساتھ رہنے والا۔ رفیق۔ دوست۔ بہتر۔ مخلص۔ جیسے مصرعہ ؎ ہمدم سے بچھڑ گئے ہمدم کے لئے ہمدم نہ ملا ہمدم کی قسم + سے
اے ذوق کسی ہمدمِ دیرینہ کا ملنا بہتر ہے ملاقاتِ مسیحا و خضر سے + (ذوق)
فرحتِ دل کہاں کہ نالہ پر ہمدم ہو یار کا عتاب ہوا + (زکی)

ہم دوش۔ ف۔ صفت :۔ ہم قد۔ برابر۔ کندھے سے کندھا ملائے۔ ہمسر۔ ساتھی۔ برابر
بڑھتا ہی گیا اُس کے تعلق سے برابر ہے رشکِ عدو ہمسرو ہمدوشِ محبت (زکی)

ہم دیوار۔ ف۔ صفت :۔ پڑوسی۔ ہمسایہ +

ہم ذات۔ ف + ع۔ صفت :۔ ایک ذات کا۔ اپنی ذات کا۔ ہم قوم +

ہم راز۔ ف۔ صفت :۔ رازدار۔ بھید دل سے واقف۔ وہ شخص جس سے دل کھلا ہو۔ بھیدی۔ بھیدیا۔ محرمِ اسرار۔ جو اپنا بھید جانتا ہو۔ محرم۔ دمساز۔ ہمدم۔ محرم کا جوڑ
مصحفی یار تو سب دشمنِ جاں ہیں میرے رازِ دل کس سے کہوں کوئی ہے ہمراز کہاں (مصحفی)

ہم راہ۔ ف۔ صفت :۔ (۱) ساتھی۔ ساتھ چلنے والا۔ شریک۔ ہمرکاب (۲) ساتھ۔ کیل۔ سنگ۔ معیت
تم آؤ گرا کیلے تو ہے فرشِ راہِ دل ہمراہ رہے جو غیر تو آنکھیں بچھائے کون (سید)
(۳۔ مجازاً) قافلہ۔ بار۔ رفقہ۔ رفیقاء +

ہم راہی۔ ف۔ اسم مذکر :۔ ساتھی۔ ساتھ چلنے والا۔ ہم سفر۔ ہم شریک۔ سنگی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یار۔ رفیق + مدد۔ برابری +

ہم رنگ ۔ف۔ صفت :۔ ایک رنگ۔ ایکساں۔ ایک طرح کا۔ یکرنگ دو چیزیں +

ہم رنگ کے دُوئے ۔ ا۔ محاورہ :۔ یہ اصطلاح گنجفہ بازوں کی ہے دستور ہے کہ جس وقت کھیلتے ہیں اور ہم رنگ بازی کا نقش جس کو آتا ہے تو وہ اپنے حریف سے ایک کے دو لیتا ہے پس اُسی سے یہ اصطلاح ہو گئی کہ ایک ساتھ کے ہمیشہ دُو رہتے ہیں + (اہلِ لکھنؤ اس موقع پر دُونے کی بجائے دُوں بولتے ہیں)

کیوں نہ وہ ہم رنگ کے دُونے کرے ہر نہیں ایک تو ہے سینہ رنگ اور تپ ہجر کا نہیں (جرأت)

ہم زاد ۔ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) توام۔ وہ جو ساتھ پیدا ہوا ہو۔ جُڑواں یا جوڑواں بچّہ + ہم سن۔ ہم سال (۲) شیطان یا خبیث یا جن جو انسان کے ساتھ پیدا ہوتا اور ہمیشہ ساتھ رہتا ہے + دُوجا + (فرہنگِ جہانگیری میں لکھا ہے کہ دُنیا میں جو شخص داخل ہو جاتا ہو وہ ایک ہمزاد جن اپنے ساتھ رکھتا ہے کبھی آدمی اس سے خالی نہیں رہتا)

کیا پچھے اللہ سے تسلیم بازی نیک و بد ہر بشر کے ساتھ اک بانوس ہے ہمزاد کا (تسلیم)

(۳) ہم سن۔ ہم سال (۴) ہم حصّہ۔ رفیق۔ ہم نوالہ۔ کیونکہ ہمزاد توشہ کو بھی کہتے ہیں +

ہم زانُو ۔ف۔ صفت :۔ ہم پہلو۔ پاس بیٹھنے والا۔ پہلو نشین۔ گھٹے سے لگ کر بیٹھنے والا +

ہم زبان ۔ف۔ صفت :۔ ہم کلام۔ متفق الرائے۔ متفق الکلام۔ ایک زبان شریک قول۔ ہم قول۔ بات کا ساتھی۔ رائے کا ساتھی +

چلو واعظ کو بزم اُن کی دکھائیں کہ روزِ حشر بھی ہمزباں ہو + (انور)

ہم زُلف ۔ف۔ اسم مذکر :۔ ساڈھو۔ ساڑھو۔ شوہرِ خواہرِ زن۔ سالی کا خاوند۔ ہم ریش لو۔ ہم داماد بھی کہتے ہیں +

ہم ساز ۔ف۔ صفت :۔ موافق۔ دمساز۔ دوست۔ یار +

ہمسایہ ۔ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) پڑوسی۔ پاس کے مکان میں رہنے والا۔ پڑوس کا رہنے والا۔ شفیع۔ شفعہ کا حق رکھنے والا (۲) پڑوس۔ پاس کا مکان +

ہمسایہ تو کیا کبھی دو رنگ نہیں آتے کیا تم بھی شکستِ دلِ محزوں کی صدا ہو (ظہیر)

ہمسائی ۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ پڑوسن۔ بگڑ پڑوسن۔ ہم دیوار۔ ایک دیوار بیچ رہنے والی عورت

ہمسائی آئی تھیں سب گھر میں بنی ٹھنی انکو تو دیکھو بات انہیں پر بھی پل پڑے (نذیر)

ہمسائگی ۔ف۔ اسم مؤنث :۔ پڑوس۔ شُفعہ۔ ہم دیواری۔ قُربِ مکانی +

ہمسایہ ہونا ۔ و۔ فعل لازم :۔ پڑوسی ہونا۔ پڑوس میں آکر رہنا۔ مکان کے قریب مکان لے کر رہنا +

ہتے ہے نہ کو تجھے کیا دنے کو کیا ترک جس روز سے ہمسایہ کے ہمسائے بچھے ہیں مرنا مارا

ہم سبق ۔ف۔ ع۔ اسم مذکر :۔ ساتھ سبق پڑھنے والا۔ سبق کا شریک۔ ایک ساتھ سبق پڑھنے والا

ہم سر ۔ف۔ صفت :۔ (۱) برابر کا۔ برابر والا۔ ہم رتبہ۔ ہم چشم۔ رقیب (۲) جورو۔ منکوحہ

ہم سری ۔ف۔ اسم مؤنث :۔ (۱) برابری۔ ہم چشمی۔ رقابت۔ مقابلہ۔ معاوضہ کی اول مثل

بہت سا فرق تجھ میں اور اُن میں ہے اگر دعوے یہ تو ہمسری ناخن وابروئے جاناں کا دلبر

(۲) زوجیت۔ بیوی پن +

ہم سری کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ برابری کرنا۔ مساوات کا دعوے کرنا +

ترے قدسے کی سرو نے ہمسری اُسے آج سیدھا بنائیں گے ہم + (مجروح)

ہم سفر ۔ف+ع۔ صفت :۔ ملکر سفر کرنے والا۔ سفر کا ساتھی۔ رفیقِ راہ +

ہم سن ۔ف+ع۔ صفت :۔ ہم عمر۔ برابر کی عمر کا۔ ہمسال۔ ہمجولی +

ہم سلک ۔ف+ع۔ اسم مذکر :۔ سمدھی۔ بیٹی یا بیٹے والے باہم سمدھی کہلاتے ہیں +

ہم سنگ ۔ف۔ صفت :۔ ہموزن۔ برابر +

ہم شکل ۔ف+ع۔ صفت :۔ ہم صورت۔ ایک شکل کا +

ہم شہری ۔ف۔ صفت :۔ ایک شہر کا رہنے والا۔ ایک بستی کا +

ہم شیر یا ہمشیرہ ۔ف۔ اسم مؤنث :۔ بہن۔ خواہر۔ جی جی۔ بی بی۔ بھگنی +

ہم شیرزاد یا ہمشیرہ زادہ ۔ف۔ اسم مذکر :۔ بھانجا۔ بہن کا بیٹا۔ بھگنا۔ خواہرزادہ

ہم صحبت ۔ف+ع۔ صفت :۔ جلیس۔ ہمنشین۔ صحبت میں رہنے والا۔ ساتھی۔ مصاحب۔ پاس اُٹھنے بیٹھنے والا +

ہم صدا ۔ف+ع۔ صفت :۔ ہم سُر۔ یکساں آواز اور سُر میں + نث

جگر فرادِ بتا قفل ناس ست و کو صبر و شکر یہ ہی ساز نا موافق ہم صدا ہوتا نہیں (ذکی)

ہم صفیر ۔ف+ع۔ صفت :۔ ہم آواز۔ ایک طرح کی بولی بولنے والا۔ وہ پرند جو ایک قسم کی بولی بولتے ہوں۔ مجازاً ہمدم۔ ہمرنگ + نث

ہم صفیر و چھوٹا کیسا کہ آتے ہی بہار اور دُونا ظلم میری جان پر ہونے لگا (طرب)

ہم طالع ۔ف+ع۔ صفت :۔ ہم نصیب۔ ایک سا قسمت والا +

ہم عصر ۔ف+ع۔ صفت :۔ ہم عہد۔ ایک زمانہ کا۔ ایک وقت کا۔ ہمزمانہ +

ہم عمر ۔ف+ع۔ صفت :۔ ہمسن۔ برابر کی عمر کا۔ ہم سال +

ہم عنان ۔ف+ع۔ صفت :۔ ہمراہ۔ برابر۔ ہم رکاب۔ ساتھی۔ رفیق +

ہم عہد ۔ف+ع۔ صفت :۔ ایک زمانہ کا۔ ہمعصر۔ ہم زمانہ +

ہم قدم ۔ف+ع۔ صفت :۔ ساتھی۔ رفیق۔ ہمراہ۔ ہم سفر +

ہم قوم ۔ف+ع۔ صفت :۔ ایک قوم کا۔ ایک گوت کا۔ ایک ذات کا +

ہم کاسہ ۔ف۔ صفت :۔ ساتھ کھانے والا۔ ہم نوالہ + ہانڈی وال +

ہم کفو ۔ف+ع۔ صفت :۔ ایک ہی خاندان کا۔ ایک ہی کنبہ کا۔ اپنے خاندان کا۔ اپنی قوم کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہما

ہم کلام - ف + ع - صفت :- ہم سخن - ملکر بات کرنے والا +

ہم کلام ہونا - ا - فعل لازم :- کسی سے بات کرنا - بولنا +

ہم کلامی - ف + ع - اسم مؤنث :- گفتگو - باہم بات چیت کرنا - بول چال - مکالمہ

ہم کنار - ف - صفت :- دیکھو (ہم آغوش) ؎

اب ذکی آپ میں کہاں ہوگا آج پھر ہم کنار ہیں دونوں + (ذکی)

ہم کون ہیں - ہ - محاورہ :- یعنی ہمکو اس میں کچھ دخل نہیں یا ہم اِس لائق نہیں - مصرعہ ؎ ہم کون ہیں یہ صاحب ہمیں کیوں یاد کرو گے +

ہم مذہب - ف + ع - صفت :- ایک ملّت اور ایک ہی مذہب کے ہم ملّت - ایک پنتھ

ہم مرکز - ف + ع - صفت :- وہ دائرے جن کا ایک ہی مرکز ہو - ایک بیچ والا +

ہم مکتب - ف + ع - صفت :- ایک ہی مکتب کا پڑھا ہوا - ایک مکتب میں پڑھنے والا - ہم دبستان - اسکول فیلو + کلاس فیلو +

ہم نام - ف - صفت :- ہم اسم - ایک ہی نام کا +

شب بزم میں جو ڈھونڈتے تھے مجھکو خفا ہو تھی سیر جو کوئی مرا ہم نام نکلتا + (مومن)

ہم نسل - ف + ع - صفت :- ایک ہی نسل کا - ایک جنس کا + ہمخاندان +

ہم نشیں - ف - صفت :- مصاحب - جلیس - پاس کا اٹھنے بیٹھنے والا - مقرب - ہمصحبت +

مراجی تو بھلا بہلے کوئی دم اُسی کا ذکر کر لے ہمنشیں کچھ + (مصحفی)

ہم نفس - ف + ع - صفت :- ہمدم - ساتھی - دم کا ساتھی - دوست - رفیق - یار - آشنا -

ہم نوالہ - ف - اسم مذکر :- ساتھ کھانے پینے والا - ہم کاسہ +

ہم وطن - ف + ع - اسم مذکر :- اپنے دیس کا - ایک دیس کا - ایک مُلک کا یا ایک نگر کا - ایک شہر کا +

ہُما - ف - اسم مذکر :- ایک مشہور پرند کا نام جو ہڈیاں کھاتا اور کسی کو نہیں ستاتا ہے - اس جانور کی نسبت ایشیائی لوگوں کا خیال ہے کہ جس کے سر پر یہ جانور پھر جائے وہ بادشاہ ہو جائے یعنی دولت اور سلطنت پائے - چنانچہ اِس پرند کو مبارک خیال کر کے شاہانِ ایران اپنے جھنڈوں پر اس کی تصویر بنایا کرتے تھے بعض لوگ اسی کو عنقا خیال کرتے اور سب پرندوں کا بادشاہ مانتے ہیں + نیز بہمن بادشاہ کی بیٹی کا نام جو رسم زردشت کے موافق اپنے باپ کے نکاح میں آئی اور اُس سے داراب پیدا ہوا + ؎

ہوئے گم اوجِ پرواز فنا میں ترے جانباز ہمبالِ ہُما ہیں (ذکی)

ہو کے پابوس سگِ یار پھرے گا جو وزیر استخواں میرے ہُما کھا کے پشیماں ہوگا (وزیر)

طالع جو خوب تھے ہوا جاہ کچھ نصیب سر پر مرے کروڑ برس تک ہُما پھرا (دبیر)

جستجو رہتی ہے دولت کا پتا ملتا نہیں سر پھرا کرتا ہے پر ظلِ ہُما ملتا نہیں + (اسیر)

کھاتا ہے زاغ گوشت فقط استخواں ہُما کیا منصفی ہے زاغ کہاں اور کہاں ہُما (ظفر)

ہما

واہ واہ شورِ محبت خوب ہی چھیڑا کا نمک استخواں میرے ہُما کس مزے سے کھائے ہے (ظفر)

ہمارا - ہ - ضمیر مفعول :- (۱) ہم سب کا - ہم سب لوگوں کا - تمام کا - سب کا - (۲) تعظیماً - برائے خود - میرا - میری ذات کا + ازمن - ازما +

ہمارا کیا ہے - ہ - محاورہ :- ہمارا کچھ نقصان نہیں - ہمارا کیا بگڑتا ہے - جب کوئی شخص کہا نہیں مانتا اور اپنا اُس پر بس نہیں چلتا تو یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں + ؎

تم رہو خیر ہے تم کو مبارک عشرت ہم چلے جائیں گے محفل سے ہمارا کیا ہے (راقم)

ہمارا لہو پیجئے - یا ہمارا حلوا کھائے - ہ - محاورہ عو :- قسم سخت جو دوسرے کو دلائی جاتی ہے - ہمکو کھائے - ہمکو پیجئے - ہمیں سے بیر کرے - ہماری بوٹی کھائے - ہمیں پیجئے - ہمارا مُردہ دیکھے + (جس سے محبت کا دعویٰ ہوتا ہے اُسکو یہ قسم دلاتے ہیں)

تیری خوں آشامیاں مشہور ہیں اے تیغِ ناز ایک قطرہ چھوڑ دے تو پیوے ہمارا ہی لہو (درد)

لازم ہے تیغ اے ستم آرا لہو پیئے اس میں کمی کرے تو ہمارا لہو پیئے (مصحفی)

تو آج نہ آوے تو لہو پیوے ہمارا تجھ بن نہیں کچھ سیرِ شبِ ماہ کی گوتیاں (رنگین)

ہمکو پیئے ہمارا حلوا کھائے ہمکو سے بیر کرے جو ہم سے چُھپائے (دلّی)

قطعہ مجمع صادق علی خان اختر:

تقوے ہمارے آگے ہو جب آپ کا درست اور ہو یقین آپ کے اِس اجتناب کا
مے ہو وے کُنجِ باغ ہو ساقی ہو ماہ وش اور واں کوئی مُخل نہ ہو باعثِ حجاب کا
گردن میں ہاتھ ڈال کے وہ شوخِ بے حیا دے ذائقہ زباں سے دہن کے لعاب کا
اُسوقت ہم سلام کریں قبلہ آپ کو گر آپ خوف کیجیئے روزِ حساب کا +
منت سے یوں کہے کہ ہمارا لہو پیئے گر پی نہ جائے جلد یہ پیالہ شراب کا +

ہمارے - ہ - ضمیر :- (۱) ہمارا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

ہمارے بڑے پرائے بردے آزاد کرتے تھے - ا - کہاوت :- بزرگوں نے خرچ کیا ہم نام چاہتے ہیں - آپ تو کچھ نہیں مگر باپ دادا کے نام پر اتراتے ہیں +

ہمارے فرشتوں کو بھی خبر نہیں - ا - محاورہ :- ہم متعلق بے خبر ہیں - ہمیں ذرا معلوم نہیں ہم کیا ہمارے کراماً کاتبین بھی بے خبر ہیں +

ہمارے مُنہ میں بھی زبان ہے - ا - محاورہ :- ہم بھی طاقت گویائی رکھتے ہیں - ہمارا مُنہ بھی بند نہیں ہے - ہم بھی اِس سوال کا جواب دے سکتے ہیں + ؎

کیا خوب تم نے غیر کو بوسہ دیا نہیں بس چپ رہو ہمارے بھی مُنہ میں زبان ہے (غالب)

ہمارے ہاں سے آگ لائی نام رکھا بیسندر - ہ - کہاوت :- ہماری ہی چیز اور ہمیں سے دریغ - پرائے چیز پر اترانے والے کی نسبت بولتے ہیں +

ہماری - ہ - اسم مؤنث :- ہمارا کی تانیث - ا - اپنی - ذاتی - بیچ کی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہما

ہماری بلّی ہمیں سے میاؤں۔ ہ۔ کہاوت :- ہمارا ہی پروردہ اور ہم سے ہی اِترائے۔ ہمارا کھائے اور ہمیں پر غرّائے +

ہماری بندگی پہنچے۔ ا۔ محاورہ :- ہمارا سلام پہنچے۔ ہم سلام کرتے ہیں + ہم باز آئے۔ ہمیں معاف رکھیے۔ ہمارا دور سے ہی سلام ہے +

شفا ہو جیسے گردوں نشیں سے ۔۔ ہماری بندگی پہنچے ہمیں سے + (داغ)

ہماری بھتّی کھائے۔ ہ۔ دعو قسم سخت :- دیکھو (ہمارا حلوا کھائے) +

ہمکو گاڑے ہماری بھتّی کھائے ۔۔ ذبح ہمکو کرے جو سچ نہ بتائے (ذوق)

ہماری دادی نے گھی کھایا ہمارا ہاتھ سونگھو۔ ہ۔ کہاوت :- کوئی کام کرے کوئی اِترائے۔ کام کسی نے کیا داد کوئی مانگے +

ہماشما۔ ا۔ صفت :- ادنے و اعلیٰ۔ چھوٹے بڑے۔ ایرے غیرے۔ اپنے بیگانے سب۔ عام عوام

ہمالیہ یا ہمالہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مرکّب از (ہم + آلیہ) (برف + جگہ) ہندوستان کے ایک مشہور شمالی پہاڑ کا نام جو دُنیا کے سب پہاڑوں سے اونچا اور برف سے مستور ہے۔ ہماچل۔ ہماوری۔ ہمگری + (چونکہ ہم سنسکرت میں برف کو کہتے ہیں اور آلہ مکان یا مقام اس لئے یہ نام ہو گیا)

ہماہمی۔ ہ۔ اسم مؤنث :- (عو) ا۔ انانیت۔ کبر۔ خود پسندی۔ بڑا بول۔ ناوسن منی۔ (۲) سرزوری۔ سینہ زوری۔ زبردستی۔ زور آوری +

ہمایوں۔ ف۔ صفت :- مرکّب از (ہما + یوں) (پرند + منسوب) ا۔ مبارک۔ خجستہ۔ مسعود۔ بابرکت + کامیاب۔ بہرہ مند +

یہ بخت خفتہ کو ہو ہمایوں یہ چشم دشمن کو ہو مبارک
شب جدائی رہے سلامت کہ خواب ہم لیکے کیا کریں گے (ظہیر)

(۲) مغلیہ خاندان کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جو سلطان بابر کا بیٹا اور جلال الدین محمد اکبر کا باپ تھا۔ اِس بادشاہ نے سنہ ۱۵۳۰ء سے سنہ ۱۵۵۶ء تک حکمرانی کی +

ہمّت۔ ع۔ اسم مؤنث :- (۱) ارادہ۔ عزم۔ قصد + دل کا ارادہ (۲) ارادۂ بلند۔ اولوالعزمی۔ حوصلۂ عالی (۳) جرأت۔ ڈھارس + دلیری۔ عالی حوصلگی۔ (۴) شجاعت۔ بہادری۔ پرتائی۔ سورماپن۔ طاقت۔ (۵۔ ف) دُعا۔ دعائے درویشاں۔ (۶۔ ا) توفیق۔ سروسامان + دسترس جیسے اپنی اپنی ہمّت ہے چاہے سو دو +

ہمّت باندھنا۔ ا۔ فعل متعدی :- جرأت کرنا۔ مضبوط ارادہ کرنا۔ ڈھارس باندھنا۔ دل کو جرأت دینا + حوصلہ کرنا۔ دل کرنا +

ہمّت بندھنا۔ ا۔ فعل لازم :- جرأت ہونا۔ ڈھارس بندھنا۔ حوصلہ پڑنا۔ دل ٹھکنا

ہمّت پڑنا۔ ا۔ فعل لازم :- حوصلہ پڑنا۔ حیاؤ یا ہیاؤ پڑنا۔ جرأت ہونا +

شوق کہتا ہے ابھی عرض تمنّا کیجیے ۔۔ دل یہ کہتا ہے کہ پڑتی نہیں ہمت میری (داغ)

ہمک

ہمّت کرنا۔ ا۔ فعل متعدی :- (۱) جرأت کرنا۔ دلیری کرنا + حوصلہ کرنا۔ دل بڑھانا۔ جی چلانا۔ مردانگی دکھانا + ڈھارس باندھنا۔ (۲) سخاوت کرنا +

ہمّت والا۔ ا۔ صفت :- عالی ہمّت۔ عالی حوصلہ + جری۔ دلیر۔ بہادر۔ سورما + سخی۔ دل چلا +

ہمّت ہارنا۔ ہ۔ فعل لازم :- جی چھوڑنا۔ حوصلہ پست کرنا۔ ڈھارس نہ رکھنا۔ تھک جانا۔ کسی کام سے عاجز ہو کر دست بردار ہونا +

انشا خدا کے فضل پہ رکھیئے نگاہ اور ۔۔ دن ہنس کے کاٹ ڈالیے ہمّت نہ ہاریے (انشا)
جی تک قمار بازئ اُلفت میں ہار تو ۔۔ ہمّت نہ ہاریو یہ دلا زینہار تو + (سرور)
ملا یا نہ ملنا تو ہے قسمت پہ معیّن ۔۔ لیکن طلبِ بوسہ سے ہمّت تو نہ ہارو (عشرت لکھنوی)

ہمتا۔ ف۔ صفت :- ہمسر۔ برابر + مانند۔ نظیر۔ مثل +

ہمزہ ع۔ اسم مذکر :- (۱) وہ الف جو کھینچکر یعنی جھٹکے کے ساتھ پڑھا جائے۔ وہ الف جو زبان کے ضغطہ سے ادا ہو۔ وہ الف جو کسی لفظ کے اوّل میں متحرک یا اخیر میں ساکن واقع ہو اور زبان کے جھٹکے سے نکالا جائے۔ چونکہ عربی میں ابتدا بہ ساکن محال ہے اِس لئے عربی والے الف کو ہمزہ ہی کہتے ہیں اور جو الف ہے اُسے لام کے ساتھ ملا کر لام الف پڑھتے ہیں کیونکہ وہ ساکن ہے + دوسرے حرف سے ملے بغیر نہیں پڑھا جا سکتا۔ اُردو میں ہمزہ وہ منحنی لکیر ہے جو لام الف کے بعد اِس صورت کی (ء۔ ع) آتی ہے۔ یہ ہمزہ بعض جگہ یائے اضافت کے واسطے اور بعض جگہ اپنی خاص آواز کے واسطے جو الف سے علیحدہ ہے استعمال کیا جاتا ہے جیسے ثنائے محمد۔ یا آئیے جناب۔ وغیرہ۔ (۲) حسابِ جُمّل میں اِسکا کوئی عدد نہیں مانا گیا

ہم کس شمار میں رہے ہو کر خمیدہ پشت ۔۔ یہ حرف ہمزہ وہ ہے کہ جسکا عدد نہیں (نامعلوم)

(بعض کے نزدیک ہمزہ اعداد میں حرفِ مشتبہ ہے جو لوگ اِس کے قائل نہیں ہیں وہ اِسکا عدد بھی نہیں لیتے اور جو اِسکو مانتے ہیں وہ اِس کی قیمت بھی ایک لگا لیتے ہیں چنانچہ مؤلفِ منتخب التواریخ تخلص بہ والہ محمد عادل عرف عدلی کے ذکر میں لکھتے ہیں کہ اضافت کے ہمزہ کا ایک عدد شمار کیا کرتے ہیں بلکہ اگر ہمزہ حرفِ علّت کی صورت میں ہو تو بھی جائز ہے غرض اُن کے نزدیک جس شکل میں ہو اِسکا عدد دلیلو مگر زیادہ تر اِسی بات پر اتفاق ہے کہ اِسکا کوئی عدد نہ لیا جائے +

ہُمکارا۔ ہ۔ اسم مذکر :- (لکھنؤ) ہُنکارا۔ ہُوں۔ کسی بات کے اقرار و اقبال کی آواز۔ ہاں +

ہُمک کر۔ ہ۔ تابع فعل :- عو۔ ٹھنک کر۔ کُدک کر۔ اُچھل کر۔ سینہ کو تنکا کر۔ جیسے گئے تو ہمک کر تھے کہ کام کر کے ہی لائیں گے مگر اپنا سا منہ لیکر رہ گئے +

ہُمکنا۔ ہ۔ فعل متعدی :- (۱) چڑھائی کرنا۔ حملہ کرنا۔ (۲) دھاوا کرنا۔ تاخت کرنا۔ یورش کرنا۔ (۳) فعل لازم :- (۱) بچّے کا چلنے میں کوشش کرنا۔ پُھدکنا۔ اُچکنا۔ گود سے نکلنے کی کوشش کرنا۔ بچّے کا اپنی جگہ سے جست کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہمک

رسائی اُنکی دامن تک نہیں انکے مقدر میں یہ طفلِ ہمک کیوں آغوشِ مژگاں سے نکلتے ہیں (جگر)

کوسَت ہُوں اُن دوسَتی کو جن پوسَت، پیون پی کو سکھائے ﴿
کبھی نہ ہمک کے سیج چڑھے اور کبھی نہ انگ سے انگ بِلائے
کبھوں نہ کینی رس کی بتیاں کہوں نہ بَیِیں کے کیس گُھمائے
سیج چڑھے پی ایسے لگیں جیسے ساس نپوتی نے آج ہی جائے

ہمک ہمک کے چلنا - ہ - فعل لازم :- ٹھٹک ٹھٹک کے چلنا - ٹھُمک ٹھُمک کے چلنا - اُچک اُچک کر چلنا - اُچھل اُچھل کے چلنا ﴿

ہے کُھبا نظیر اب تو میرے جی میں اُس صنم کا وہ اکڑ کے دھج دکھانا وہ ہمک ہمک کے چلنا (نظیر)

تھی اُن کی چال کی تو عجب یارو چال ڈھال پاؤں میں گھنگرو باجتے سر پر جھنڈولے بال
چلتے ٹھمک ٹھمک کے جو وہ ڈگمگاتی چال تھا ہیں کبھی جسودا کبھی نندلیں سنبھال
ایسا تھا بانسری کے بجیا کا بالپن کیا کیا کہوں میں کشن کنہیا کا بالپن

(نظیر - بالپن بانسری)

ہمگی - ف - صفت :- تمامی ﴿ تمام - سب ﴿ سب کا سب ﴿

ہِمَم - ع - اسم مؤنث :- ہمت کی جمع - جیسے عالی ہمم ﴿

ہَموار - ف - صفت :- (۱) برابر - یکساں - چورس - ایک ڈھال - یک طریق - سادہ - (۲) مدام - ہمیشہ - نِت - سدا - دائم ﴿

ہمواره - ف - تابع فعل :- ہمیشہ - مدام - سدا - دائم - نِت - پیوستہ - لگاتار - علی الاتصال ﴿

ہمہ - ف - صفت :- سب - کُل - سارا - مجملہ - سگرا - سکل - تمام ﴿

ہمہ بازی تُما بازی پیروں سے بھی دغابازی - ا - محاورہ :- سب سے تو دغا کرتے ہی ہو پیروں سے بھی چال چلنے لگے ﴿ اُستاد کے آگے شاگرد کی نہیں چلتی ﴿

ہمہ تن - ف - تابع فعل :- بالکل - سراپا - تمام - سر بسر - سب کا سب جیسے ہمہ تن مصروف ہونا ﴿ ہمہ تن کام پر دل لگاؤ تو کیوں نہ آئے ﴿

شوقِ بادیں ہمہ تن رنگِ اضطراب موجِ بہار کیوں نہ ہو زنجیرِ پائے گُل (ذکی)

مجکو اشکوں نے ڈبویا ہمہ تن پانی میں صورتِ مردمِ دیدہ ہے وطن پانی میں (")

عشق قاتل دیا تو کرنا تھا ہمہ تن یا خدا مجکو مجکو ﴿ ﴿ (تصویر)

اُسکو حیرت بنا دیا ہمہ تن جسکو جلوہ دکھا دیا تُو نے ﴿ ﴿ (")

ساتھ عشاق کے یہ پھر بھی نہ کرتا نرمی آسماں گر ہمہ تن رُوئی کا گالا ہوتا ﴿ (داغ)

بہری بُرائیاں تو نہ کرتا ہو مدعی کیا غور ہے کہ وہ ہمہ تن گوش ہو گئے (")

ہمہ داں - ف - صفت :- ہر ایک بات سے واقف - ہر ایک علم و ہُنر کا جاننے والا - جگت اُستاد ﴿ سرب اگیا - سرب گیانی ﴿

ہمہ دانی - ف - اسم مؤنث :- سرب گیان - سرب اگیانتا - جگت اُستادی ﴿

ہمی

ہمہ شُما - ا - صفت :- دیکھو دہا شما ادنے واعلے - رذیل وشریف - ہزاری بزاری ﴿

ہمہ صفت موصُوف - ف ﴿ ع - صفت :- سب گنوں پُور - ہر خوبی سے بھرا ہُوا - ہر قسم کی تعریف کے قابل ﴿

ہمہ نعمت - ف ﴿ ع - اسم مؤنث :- (عو) - تمام نعمت - تمام عمدہ چیزیں - تمام عمدہ کھانے - ہر قسم کی عمدہ چیز - مال و دولت - ہمہ شئے - جیسے خدا نے دنیا کی نعمت دے رکھی ہے مگر کھانے والا نہیں ﴿ "اچھی صحبت کا پھل دیکھا کہ ایک دانا عورت نیک نیت پڑھی لکھی نام کو لڑکی عقل و شعور میں بڑی بوڑھی نے کس طرح سے پھر اُس خاک کے گھر کو لاکھ بنایا کہ پھر وہی اَنگنت مال دولت سب ٹھاٹ گت اور ہمہ نعمت ہو گئی" (جنر بہیلی)

ہمہ نعمت موجُود ہے - ا - محاورہ :- خدا نے سب کچھ دے رکھا ہے کسی چیز کی کسی بات کی کمی نہیں ہے - نہایت فراغبالی ہے اُنکے گھر میں خدا کی دی ہمہ نعمت موجود ہے ﴿

ہِمیانی - ا - اسم مؤنث :- (عربی ہمیان سے ہمیانی ہو گیا ہے) ہمیان - ہیولی - رُپوں کی تیلی سی تھیلی جو کمر سے باندھ لیتے ہیں - کیسۂ زر - بٹوہ ﴿

ہمیشگی - ف - اسم مؤنث :- قدامت - دوام - دوامی ﴿ قیام - بقا - بے زوالی - جیسے ہمیشگی تو اُسی کی ذات کے واسطے ہے ﴿

ہمیشہ - ف - تابع فعل :- دائم - مدام - سدا - نِت - آئے دن ﴿

ہمیشہ روتے ہی جنم گُزرا - ا - محاورہ :- سدا مصیبت اور افلاس ہی میں ہمیشہ تنگدستی اور دُکھ درد میں ہی مبتلا رہے ﴿ جب میں نے کہا مجھ پر کیا کیا نہ ستم گُزرا ﴿ بولے کہ سدا تیرا روتے ہی جنم گُزرا (نامعلوم)

ہمیں - ہ - ضمیر مفعول :- (۱) ہم سب کو - ہم تمام آدمیوں کو - مجھے کی جمع - (۲) (تعظیماً) خطاب بذاتِ خود - مجھے - مجکو - میرے تئیں جیسے ہمیں اُس سے کچھ کام نہیں ﴿

ہمیں پیٹے - ہ - عو :- قسمِ بخت جو کسی عزیز یا دوست کو دی جاتی ہے - ہمارا ماتم کرے - ہمیں رو وے - ہمیں زندہ نہ دیکھے - ہمیں ہے ہے کرے - ہمارا مُردہ دیکھے - ہمیں مرا ہُوا دیکھے - ہمیں کھائے - ہماری قسم - ہماری جان کی قسم

بولے گھبرا کر ہمیں پیٹے جو یہ جرأت کرے سامنے اُس کے گلے تک ہم جو خنجر لیگئے (اختر)

میں کہا دل میں در دہے ہے ہبرے ہنس کے کہنے لگے خدا نہ کرے ﴿
پھر جو کچھ دھیان آگیا تو کہا ہمکو پیٹے اگر دوا نہ کرے ﴿ ﴿ (رنگین)

ہمیں کیا سمجھا ہو - محاورہ :- ہمکو کیا خیال کیا - کیا کچھ ایسا ویسا آدمی جانا ﴿

ٹے کے دل پُوچھنے میں تُو نے ہمیں کیا سمجھا ابھی آفت ہو اگر کہیئے کہ دلبر جانا ﴿ (ذکی)

ہمیں ہے ہے کرے - یا ہمکو ہے ہے کرے - ہ - عو :- دیکھو ہمیں پیٹے

جب چلے گھر کو رُٹھ ہم رنگیں ہو کے وہ بیقرار دوڑے آئے (قطعۂ رنگین)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہمی

لگ کے چھاتی سے یوں لگے کہنے ہم کو ہے سب کرے جو آ گے جائے (رنگین)

ہَمِیں ۔ ف ۔ یائے معروف ۔ کلمہ حصر ، ہم ہی ، ایک کلمہ ہے جو بنا بر تخصیص یا بنا بر خود داخصر کا فائدہ دیتا ہے ، ہم تم آپ ہمیں ہم ہم ہی دونوں ۔ ہم ہی سب ہمیں سب ＋

ہمیں پر کیا ہے ۔ محاورہ : یعنی کچھ ہماری ہی ذات پر موقوف اور منحصر نہیں ہے ، سبھی پر کیا موقوف ہے ＋

ہمیں پر کیا ہے دیدار یہ کون ایسا تھا کہ جسے نقش بدیوار نہ دیکھا ہم نے (معروف)

ہمیں ہیں جو یہ ستمگر بھاتے ہیں ۔ ف ۔ محاورہ : یعنی یہ طاقت اور زور کا کام ہم سے ہی ہو سکتا ہے ، ہماری برابر جہان میں اور ہمسر نہیں ہے ＋ ف

نہ سنبھلا آسماں سے عشق کا بوجھ ہمیں ہیں یہ جو ستمگر بھاتے ہیں ＋ (سودا)

ہُن ۔ ف ۔ اسم مذکر و مؤنث : ۔ (۱) دکن کے ایک طلائی سکّہ کا نام جو راجگانِ دکن کے وقت میں رائج تھا ۔ یہ سکّہ چالیس فلم سے لیکر ۵۴ فلم تک ہُوا کرتا تھا چونکہ ایک فلم روپے کا بارھواں حصہ ہوتا ہے اِس حساب سے ایک ہُن اگر چالیس فلم کا مانا جائے تو تین روپے پانچ آنے چار پائی کا ہوا اور جو ۵۴ فلم کا مانیں تو پونے چار روپے کا ہوتا ہے ＋ دکھنی زبان میں جو ہندوستان کے ساحلِ مغربی و جنوبی کے قطعہ کنٹری میں بولی جاتی ہے ہُن یا ہُونو سونے کو کہتے ہیں جس کا ماخذ سنسکرت सुवर्ण سوورن بمعنی طلا معلوم ہوتا ہے ابتدا میں اسکی رائے مُہملہ ساقط ہوکر سوون ہوا پھر حسب قاعدہ سین مُہملہ کا ہائے ہوز سے بدل ہوکر ہُون ہوا ، اور ہُون کا مخفف ہوکر ہُن رہگیا لیکن مشہور اور مزید لطیف وہ سونے کے مختلف سکّے ہیں جو مت بجُھ بُودھ مذہب کے بعد ملک دکن میں رائج ہیں ۔ اس سکّہ کا وزن مروجہ اشرفی کے ایک ثلث کی برابر ہے چنانچہ ہمارے ایک کرمفرما کا بیان ہے کہ ہم نے سامنے تین اشخاص کا ہُن دیکھا ہے جس کے رُو کی طرف تین ہند وانی مُورتیں اس طرح بنی ہوئی ہیں کہ بیچ میں تو ایک بڑی ہے اور آس پاس دو چھوٹی ہیں رُشت کی جانب باریک باریک دانے یا نقطے سے اُبھرے ہُوئے ہیں اِس کا قطر انگریزی دوّنی سے کچھ کم ہے اور اِسی طرف سے کسی قدر محدب یعنی اُبھرواں سطح ہے دُوسرا ہُن اِن کی نظر سے اور گزرا ہے اس سے چھوٹا اور نقوش میں بھی مختلف ہے یعنی رُخ کی طرف پیل کنٹھ بنا ہُوا ہے جس کی چونچ اور دونوں پنجوں میں ہاتھی لٹک رہے ہیں اور پُشت کی طرف سنسکرت کے کچھ حروف ہیں حیدر نائک اور اُسکے بیٹے سلطان ٹیپو کے زمانہ میں بھی ہُن سکّہ مضروب ہوتا تھا جو بہادری اور سلطانی ہُن کہا کرتے تھے حضرت نواب فصیح الملک مرزا داغ دہلوی نے اِسکو مؤنث باندھا ہے ۔ مگر اور شعرائے دہلی و لکھنؤ نے مذکر چنانچہ حالی اور امیر ۔ تجو کچھ اشعار ہُن برسنا میں موجود ہیں انہیں بھی ذکر ہی ہے

ہُن برستی ہے دکن میں یہ مثل ہے مشہور تُونے برسائے گہر فیض سے معدن معدن (داغ)

(۲) ربیع نعمہ ۔ نیز وہ سونے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو کسی زمانے میں دکن میں برسے تھے بعض لوگ کہتے ہیں کہ اب تک لوگوں کے پاس تبرکاً وہ ٹکڑے موجود ہیں واللہ اعلم بالصواب (۳ ۔ پنجاب) اب ، ابھی ۔ اسیوقت ＋ فوراً ۔ جیسے ہُن آیا یعنی ابھی آیا ＋

ہند

ہُن برسنا ۔ ف ۔ فعل متعدی : ۔ کثرت اور افراط سے دولت ہونا ۔ روپیہ برسنا ۔ دولت بے انتہا آمدنی ہونا ۔ دولت میں کھیلنا ۔ جیسے اُن کے ہاں تو ہُن برستا ہے یعنی خدا کا دیا ہے

روتا سوتی جو کرتا رشتہ کا رِی خیر کی ہُن برستا ہیں اگر باران رحمت تانگتا (بحر)

سو نائی دُختر رزہے گنجِ زر برسات میں ہُن برستا ہے سر کھاتی کے گھر برسات میں (زبیر)

ہُن برستی ہے دکن میں یہ مثل ہے مشہور تُونے برسائے گہر فیض سے معدن معدنا (داغ)

ہنر کبھی جہاں گرم بازار ہے اب جہاں عقل و دانش کا بیوپار ہے اب
جہاں ابر رحمت کا گھر بار ہے اب جہاں ہُن برستا لگا تار ہے اب ＋
تمدن کا پیدا نہ تھا واں نشاں تک سمندر کی آئی نہ تھی بیج واں تک (حالی)

دیکھنا آج وہ ہُن برسے گا انشاء اللہ غربا ہند کے سونے کے اُٹھائینگے محل (قدر)

لال ہو گے ساقیو آنے تو دو فصلِ بہار ہُن پہ ہُن برسے گا ہو گا خانہ خمار شیخ (〃)

گردنِ شیشہ جھکا دے مرے پیمانے پر ہُن برستا رہے ساقی ترے میخانے پر (〃)

ہَنْنا ۔ ف ۔ فعل متعدی : ۔ (ہندو) مار ڈالنا ۔ قتل کر دینا ۔ ہلاک کرنا ۔ گردن مارنا ۔ بھنا کرنا ＋

ہَنْٹَر ۔ انگلش ۔ Hunter ۔ اسم مذکر : ۔ اردو میں صرف چابک اور کوڑے کے معنی میں مستعمل ہے

ہَنْجار ۔ ف ۔ اسم مذکر : ۔ راہ ۔ راستہ ＋ مجازاً طرز ۔ روش ۔ قاعدہ ＋ ۔ جیسے ناہنجار یعنی کج رفتار ＋

ہِنْد ۔ س ۔ ف ۔ اسم مذکر : ۔ (۱) کتبِ تواریخ میں لکھا ہے کہ طوفان کے بعد حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے تینوں بیٹوں یعنی سام حام یافث کو اطراف جہان میں بھیجکر ملک کی آبادی اور کاشتکاری کا حکم دیا چنانچہ اِن میں سے ہر ایک نے ایک ایک سمت کی راہ لی اور انہیں کی اولاد یا اُن کے ناموں سے دُنیا کا ہر ایک ملک نامزد ہوا یعنی حام جنوب کی طرف چلا اور اُسکو آبادی میں کوشش کی حام کے چھ بیٹے تھے جن میں سے سب سے بڑا بیٹا ہند نامی تھا جس نے اپنے نام پر اِس ملک کو یہاں آکر آباد کیا ۔ دُوسرا سندھ جو ملک سندھ میں آکر ٹھہرا اور اپنے بیٹوں کے نام پر شہر ٹھٹھہ و ملتان بسایا لیکن امر واقع یہ ہے کہ زبان سنسکرت میں سندھو دریائے کلاں کو کہتے ہیں جب آریا قوم جس کی زبان سنسکرت سے ملتی جلتی یعنی قدیم پارسی ہے یہاں مغرب سے آئی تو سب سے پہلے دریائے اٹک اسکی نظر سے گزرا جس کا نام اُس نے سندھو رکھدیا اور اُسی کے نام سے اُسکے نواحی کے ملک سندھ کہلانے چونکہ سین اور ہ کا سنسکرت میں باہم بدل ہے اس وجہ سے سندھو سے ہندو اور پھر ہند ہوگیا اور آخرکار سندھ کا نام بدستور رہکر باقی ملک کو ہند کہنے لگے جو ہائی چار بھائیوں کے یہ نام تھے حبش ، افرنج ، بربر ، ہند جس پہلے معنی ہند کے ہندو ہے کالا کلوٹا کے ہیں بیٹے اور نوح کے پوتے کا نام ہے یا سندھو سے ہند ہوا (۲) ہندوستان ، بھارت ورش ۔ اسم مؤنث ۔ براعظم ایشیا کے سولہ ملکوں میں سے چودھویں ملک کا نام جو چین جنوب میں واقع ہے ، رقبہ ۱۵ لاکھ مربع میل ہے اور آبادی ۲۸ کروڑ ۔ بعض کہتے ہیں کہ اسکی مردم شماری سے معلوم ہوا کہ اِس میں مختلف مذہب کے لوگ آباد ہیں سب سے زیادہ ہندو اُن سے کم مسلمان اور باقی دیگر اقوام جیسے عیسائی ، پارسی وغیرہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوہ ہمالہ جنوب میں بحرِ ہند راس کماری مشرق میں برہما اسام مغرب میں کوہ سلیمان۔ ملک سندھ خلیج کمبایت بلوچستان وغیرہ اس ملک کی آبادی ۱۸۹۱ء کی مردم شماری کی رو سے فی ۲۸۷۲۲۳۳۴۳۱ ہے (تفصیل حاشیہ میں)

ہِندسہ۔ مُعَرّب۔ اسم مذکر۔ (۱) اندازہ کا معرب۔ (۱) شکل عدد۔ رقم۔ انگ۔ (۲) اقلیدس۔ علم مجسمات۔ ریکھا گنت + (ہماری رائے میں یہ لفظ اندازہ کا معرب نہیں ہے، چونکہ ہند سے یہ علم نکلا ہے اس سبب سے ہندسہ نام رکھا گیا)

ہندسہ داں۔ ف۔ اسم مذکر۔ مہندس۔ علم ہندسہ کا واقف + اقلیدس کے علم کا جاننے والا۔

ہِندُو۔ ف۔ اسم مذکر۔ (منسوب بہ ہند) ا۔ ہندوستان کا رہنے والا۔ ہند کا باشندہ۔ ہندوستانی۔ ہندی۔ (۲) ہندوستان کی وہ قوم جس میں بُت پرستی جاری ہے اور اُنکا طریق دیگر اقوام سے بالکل علیحدہ ہے۔ آریا و سناتن دھرمی ست دغیرہ کے لوگ + ہندوستان کے قدیم باشندے + س

ہندو میں بُت پرست مسلماں خدا پرست — پوجوں مُبوں میں اُسکو جو ہے آشنا پرست (سودا)

(۳) حبشی۔ زنگی۔ شیدی۔ سیاہ رنگ کا آدمی۔ کالا آدمی۔ یہ معنی صرف فارسی میں آتے ہیں۔ چنانچہ ہندوئے چرخ ہندوئے سپہر وغیرہ زحل ستارے کو صرف اُسکے کالا ہونے کی وجہ سے کہتے ہیں (۴۔ ف) چور۔ دُزد۔ راہزن۔ راہمار۔ لُٹیرا۔ (۵۔ ف) غلام۔ بردہ۔ چیلا۔ حلقہ بگوش۔ بندہ۔ داس۔ عبد +

ہندو مُسلمان کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ ۵۔ کہاوت: یعنی ہندو مسلمانوں میں قدیم سے اتحاد ہے ہندو مسلمان باہم لازم ملزوم ہیں +

ہندوستان۔ ف۔ اسم مذکر۔ ملکِ ہند۔ آریاورت۔ بھارت کھنڈ۔ (دیکھو ہند)

ہندوستانی۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہند کا باشندہ ہند سے منسوب ہے۔ مسلمانوں کی اصطلاح میں اردو جو تقریباً تمام ملک میں بولی جاتی ہے

ہِندی۔ ف۔ صفت: (۱) ہند سے نسبت رکھنے والا۔ منسوب بہ ہند (۲) ہندوستانی۔ ہند کا رہنے والا (۳) ہند کی تلوار۔ مطلق تلوار۔ (۴) ہندوستان کی وہ زبان جو سنسکرت سے نکلی ہے۔ پراکرت۔ پالی۔ برج وغیرہ (۵) وہ خط جس میں ہندو لوگ چھٹی چپاٹی یا بنیا حساب کتاب لکھتے ہیں جس کی نسبت مشہور ہے کہ ہندی گندی + دیوناگری۔ گُرمکھی۔ کاتھی وغیرہ (۶) ہندوستان کی چیز +

ہندی کی چِندی۔ ہ۔ اسم مؤنث: (۱) معنی کے معنی۔ تفصیلی تفسیر۔ شرح کی شرح

یہ سمجھتے ہیں دُود کو ہندی تاڑ لیتے ہیں ہندی کی چندی + (انشا)

(۲) مین میکھ۔ نکتہ چینی۔ چھان بین۔ بال کی کھال +

ہندی کی چِندی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) آسان کو زیادہ آسان کرنا۔ نہایت عام فہم بنانا۔ خوب سمجھانا۔ آسان ترجمہ کرنا۔ (۲) کھود کھود کر پوچھنا۔ خوب چھان بین کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ بچے نکالنا (۳) ٹھوک بلوانا۔ بیفائدہ باتیں بنانا +

ہندی کی چِندی نکالنا۔ ہ۔ فعل لازم: معنی کے معنی پوچھنا + نکتہ چینی کرنا۔ بال کی کھال کھینچنا۔ مین میکھ نکالنا۔ حجت نکالنا + ع

اگر میں فارسی بولوں تو وہ ہندی نکالے ہے — بُتِ ہندوستاں نا ہندی کی چندی نکالے ہے (نکہت)

ہندی گندی۔ ہ۔ کہاوت: یعنی ہندی خط یا تحریر خراب ہے کیونکہ یہ صاف نہیں پڑھی جاتی۔ یہ مثل خاص اُس تحریر کی نسبت جو شاستری کے علاوہ مہاجنوں میں رائج ہے اور جس میں اجمیر گئے کو آج مر گئے پڑھ لیتے ہیں (زبانِ زدِ خلائق ہے)

ہَنڈا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بڑی ہانڈی۔ مٹی کا بڑا برتن جسے تولیا بھی کہتے ہیں۔ مٹکا۔ خم۔ تولا۔ کونڈا۔ بڑی منہ کا تولا۔ (۲) ایک قسم کی گھانس جو اکثر جھیل یا تالاب وغیرہ کے کنارے پر ہوتی ہے (۳) ہانڈنے والا۔ پھرنے والا +

ہَنڈا بھاڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پوربی) واپسی کا کرایہ + مال پہنچانیکا معاوضہ۔ کرایہ کا تصفیہ

ہنڈا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی: (ہندو) ا۔ کسی دیوتا پر مٹھائیوں کے ہنڈے چڑھانا۔ کونڈا کرنا۔ (۲) کسی جاترا سے واپس آکر برہم بھوج یا ضیافت کرنا +

ہُنڈار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پوربی) بھیڑیا۔ گرگ۔ ذیب +

ہَنڈانا۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱۔ گنوار) شہر بدر کرنا۔ نکالنا۔ جلاوطن کرنا۔ کھدیڑنا۔ تاڑی جمنا پار اُتارنا (۲) پھرانا۔ ڈولانا۔ حیران کرنا + گدھے پر چڑھا کر شہر میں پھرانا۔ تشہیر کرنا

ہُنڈاون۔ ہ۔ اسم مؤنث: ہُنڈی بھیجنے کا کمیشن۔ ہُنڈی کا محصول۔ ہُنڈی کا بٹّا۔ ہُنڈی کرائی کا حق۔ ہُنڈی کرائی +

ہنڈکُلیا۔ ہ۔ اسم مؤنث: بچوں کی ہانڈی جو کُلیا یا چھوٹے سے برتن میں پکاتے ہیں۔ بچوں کا کھانا پکانے کا کھیل +

ہِنڈول۔ ہ۔ اسم مذکر: ہندی راگوں کا پانچواں۔ بعض کے نزدیک تیسرا راگ جو جیٹ بیساکھ مطابق مارچ اپریل میں اکثر شام کے وقت گایا جاتا ہے گویّوں کا بیان ہے کہ بسنت رُت میں ہر وقت اور غیر موسم پہر دن کے اخیر وقت میں گانا چاہئے۔ اِس کی تصویر اس طرح پر ہے کہ ہنڈولا پڑا ہُوا ہے اُس میں کرشن جی بیٹھے ہیں اور گوپیاں کھڑی جھلا رہی ہیں۔ کہتے ہیں کہ یہ راگ مہادیو جی کے اُس مُنہ سے نکلا ہے جو اُتّر کی طرف تھا بعض کا بیان ہے کہ برہما جی کے جسم یا اُن کی ناف سے نکلا ہے + (بضمِ دالِ ثقیلہ و واوِ مجہول)

ہِنڈولا۔ ہ۔ اسم مذکر: (۱) پالنا۔ گہوارہ۔ پنگوڑا۔ جھولنا۔ مہد + بچوں کے جُھلانے کا جھولا جس میں پڑھا پڑا ہوا ہوتا ہے (۲) ایک بہت بڑا جھولا جسمیں کھٹولے جڑے ہُوئے ہوتے اور میلوں میں تماشائیوں کے جُھلانے کیواسطے کھڑا کیا جاتا ہے جسے دو آدمی جھونٹے دیتے ہیں۔ (دالِ ثقیلہ مضموم و واوِ مجہول)

+ اگرچہ ۱۹۰۱ء کی مردم شماری ۲۹ کروڑ ۴ لاکھ ثابت ہوئی مگر اسکی وجہ یہ ہے کہ اس دس برس میں کئی جدید علاقے بھی شامل ہوئے مثلاً بلوچستان۔ کوہستان۔ چین ۔۔۔ کم ۔۔۔ استہاے شمال ۔۔۔ ہندوستان وبا کی وجہ سے قحط و وباء طاعون وغیرہ سخت تنزل ۔۔۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۱) زمانہ میں سب ہنڈولے کی چال کُچھال — کس دن زمانہ باز رہا انقلاب سے (مصحفی)
جزاک اللہ بنایا تو نے صیاد — قفس میں بار پے بلبل ہنڈولا (ر)
روز و شب چرخ ہنڈولے کی طرح پھرتا ہے — کس طرح سے نہ زمانہ تہ و بالا ہووے (آتش)
بانی پرچڑھا کر خلق کو پھکے ہو پینگی میں — ہنڈولا ہے سبب تجکو نہیں آسماں باندھا (نصیر)
ایک عالم تہ و بالا ہے فلک کے ہاتھ سے — یہ ہنڈولا کبھی زیر و زبر ہو جائیگا (نامعلوم)
(۲) برسات کا گیت جو جھولے پر گایا جاتا ہے +

ہنڈولا جھولنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (ہنڈو) جھولا جھولنا۔ ہنڈولے میں جھولنا +
ہنڈولا گوری جھولیں گی رنگ بھری — ایک تو ہنڈولا گوری دوجے سوہا چولا تیجے تو تین رنگ بھری
اے ہنڈولا گوری جھولینگی رنگ بھری (گیت)

ہُنڈوی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ کاغذ زر۔ چک۔ روپیہ کا رقعہ۔ ٹہیپ۔ ہندوستانی مہاجن کا نوٹ۔ وہ رقعہ جو ساہو کار لوگ ایک دکان سے دوسرے دکان پر روپیہ دینے کے واسطے ہنڈاون لیکر کردیتے ہیں +

ہُنڈوی پٹنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ہُنڈوی کا روپیہ وصول ہونا +

ہُنڈوی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ کسی کے نام پر ہُنڈوی کے ذریعہ سے روپیہ بھیجنا + منی آرڈر روانہ کرنا +

ہُنڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (ہُنڈوی)

ہُنڈی بھیجنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ مہاجن کے ذریعہ سے روپیہ بھیجنا۔ ساہوکار سے روپیہ کا پرچہ لیکر روانہ کرنا + منی آرڈر بھیجنا +

ہُنڈی پٹنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ دیکھو (ہُنڈوی پٹنا)

ہُنڈی سکارنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ روپیہ ادا کرنے کی حامی بھرنا۔ ہُنڈی کا روپیہ ادا کرنا +

ہُنڈی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ منی آرڈر کرنا + ساہوکار کو روپیہ دینا تاکہ کسی دوسرے شہر میں وہ لے لیا جائے +

ہنڈیا۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ ہانڈی کی تصغیر (۱) مٹی کی دیگچی۔ آوندگی۔ دیگِ گلیں۔ (۲) ترکاری۔ دال۔ سالن۔ تیون۔ لاون (۳) دکن کے ایک شہر کا نام جس میں مُلا دو پیازے کی قبر ہے +

ہنڈیا پکانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) سالن پکانا۔ ترکاری پکانا۔ تیون پکانا۔ (۲) چرچا کرنا۔ کھچڑی پکانا +

ہنڈیا پکنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) سالن پکنا۔ ترکاری پکنا۔ تیون پکنا (۲) چرچا ہونا۔ کھسر پھسر ہونا۔ کھچڑی پکنا۔ جیسے اُن کے ہاں اس بات کی ہنڈیا پک رہی ہے +

ہنڈیا چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ دیگچی کا چولہے پر رکھنا۔ دال سالن یا ترکاری پکنے کو رکھنا +

ہنڈیا چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) ہنڈیا کا پکنے کے واسطے چولہے پر رکھا جانا۔ (۲) ہنڈیا گرم ہونا۔ مُفت کا کھانا پکنا۔ رشوت ہاتھ آنا +

ہنڈیا ڈوئی یا ہنڈیا ڈُلیا۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) کھانے پکانے کا سامان باورچی خانے کے برتن (۲) گھر کا اسباب۔ اٹالا۔ اثاثہ۔ بدھنا بوریہ۔ انگڑ کھنگڑ +

ہنڈیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ ہُنڈی کی جمع +

ہُنڈیاں پٹنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ کثرت سے روپیہ تقسیم ہونا۔ جیسے ایسی ہی وہاں ہُنڈیاں پٹتی ہیں کہ کوئی جاتے ہی دیدے گا +

ہُنر۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) فن۔ گُن۔ کام۔ کاریگری۔ دستکاری۔ حرفت + کمال۔ جوہر + صنعت + وہ کاریگری جو ہاتھ سے ہو + کرتب۔ وصف + خوبی +
دوست دشمن یار رکھتا خاطر اپنی کیا عزیز — عیبِ اُلفت کے سوا ہم میں ہُنر کوئی نہ تھا (آتش)
دیکھ دُنیا میں ہزاروں جانور — عیش و عشرت میں ہیں بے کسبِ ہنر (حسن)
زاہدی تو ہیں بخدا مظہرِ کمال — لیتے ہیں دل نگہ میں ہوں تیرے ہنر کو دیکھ (زکی)
بنا کے آئینہ دیکھے ہے پہلے آئینہ گر — ہنر وراپنے ہی عیب و ہنر کو دیکھتے ہیں (ذوق)
سوالِ جوہر آئینہ ہے بچشم پُرآب — کہ مُنہ پہ خاک ملے کیوں ہُنر کو دیکھتے ہیں (ر)
(۲) انداز + سلیقہ + حکمت۔ دانائی + ہ
بلاتے ہیں محفل میں ہنسنے کو وہ — مراگریہ آخر ہُنر ہو گیا + + (زکی)

(نظم)
ہلکے افشاں چُنو جبیں پر نچوڑ دو زلفوں کو بعد اُس کے
دکھا دو عاشق کو اس ہُنر سے فلک پہ بجلی زمیں پہ باراں
غضب ہے چیں بر جبیں وہ کیا ہے بدن سے ٹپکے بھی ہے پسینا
عیاں ہے یارو نئے ہُنر سے فلک پہ بجلی زمیں پہ باراں

ہُنر کی پوٹ۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ جامع الکمالات آدمی۔ بڑا ہُنر مند آدمی +

ہنرمند۔ ف۔ صفت :۔ باہُنر۔ صاحب سلیقہ۔ باکمال۔ صنعت و حرفت سے واقف دستکار۔ کاریگر۔ صناع۔ کسی قسم کا جوہر رکھنے والا۔ گُنی۔ گُنوان +

ہُنرمندی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ سلیقہ۔ سُگھڑائی۔ اُستادی۔ جوہر۔ لیاقت۔ قابلیت۔ + کاریگری حکمت۔ دانائی + وصف۔ خوبی۔ کمال۔ صنعت و حرفت۔ گُن +

ہنرور۔ ف۔ صفت :۔ دیکھو (ہُنرمند)

ہنس۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) ایک قسم کے آبی پرند کا نام جسے راج ہنس بھی کہتے ہیں۔ قاز۔ ایک قسم کی بط۔ اسکی نسبت مشہور ہے کہ یہ جانور موتی کھایا کرتا ہے (۲) گلے کے گرداگرد کی ہڈی۔ کھوے سے اوپر کی ہڈی + ہنسلی۔ (۳۔ مجازاً) مرغ روح۔ رُوح۔ آتما۔ جان۔ جیو۔ پران + (جب یہ تم ہنس کہینگے تو مجذوب سے مُراد ہوگی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہنسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (دیکھو ہنس نمبر ۱) جیسے یا تو ہنسا موتی چگیں یا لنگھن ہی مر جائیں ۔
ہنسا تھے سو اُڑ گئے کاگا بھئے دیوان ۔ جا بامن گھر آپنے سیہ کس کے ججمان (دوہا)
بھیک معانی دے داریاں چمن میں سو بار ۔ کاگا سے ہنسا کیو کرت نہ لاگی بار (دوہا شاہ بھیک)

ہتّیا ۔ ہ ۔ اسم مونث :۔ (ہندی) (۱) قتل ۔ ذبح ۔ خون ۔ مقاتلہ ۔ خونریزی ۔ کشت و خون (۲) ہتیا ۔ پاپ ۔ گناہ ۔ اپرادھ +

ہتیا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (ہندی) مارنا ۔ قتل کرنا ۔ جیو ہتیا کرنا +

ہنسانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) خندہ دلانا ۔ ہنسی دلانا ۔ رُلانا کا نقیض (۲) خوش کرنا ۔ محظوظ کرنا ۔ خوشی دلانا + ۔

فلک نے جو دم بھر ہنسایا ہے مجکو ۔ تو برسوں مہینوں رُلایا ہے مجکو (ظہیر)

ہنسائی ۔ ہ ۔ اسم مونث :۔ تضحیک ۔ ٹھٹّا ۔ ہنسی ۔ تحقیر آمیز مزاح ۔ جیسے جگ ہنسائی +

ہنستا پھول ہنستی کلی ۔ ہ ۔ محاورہ عو :۔ نازک اور خوش مزاج آدمی جو اکثر مسکراتا اور ہنستا رہے + وہ نہایت نازک مزاج جسے ذرا سی بھی خلافِ طبع بات گوارا نہ ہو ۔ تُنک مزاج ۔ جیسے عصر کا وقت ہوا ۔ بچوں کو چھٹی ملی گھر میں آئے اماں جان اور سب بڑے بوڑھوں کو سلام کیا اماں جان دیکھتے ہی خوش ہو گئیں کہنے لگیں آئے تو ہنستی کلی ہنستا پھول اندر کا تارا گھر کا اُجالا ہنسمکھ تُنک مزاج ۔ بچپن کی ٹھنڈک سوتے ہی لگے ٹھنکنے اچھی حضرت ہمیں تو بھوک لگی ہے ۔ (بیگمات)

ہنستا چنچل ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ پردۂ دوستی میں دشمنی کرنے والا ۔ دشمنِ دوست نما ۔ وہ دشمن جو ہنس ہنس کر اپنا کام کرے اور دوسرے کو اپنی برائی ثابت نہ ہونے دے ۔ وہ شخص جو سر سہلائے بھیجا کھائے + ۔

سراپا پُر فریب و پُر دغل ہے ۔ کہ چرخِ پیرہ ہنستا چنچل ہے (نکہت)

ہنستی پیشانی ۔ ا ۔ صفت :۔ خندہ پیشانی ۔ خندہ رُو ۔ شگفتہ جبیں ۔ خوشرو ۔ ہنس مکھ

دیکھ حالِ زار رونا چارہ گر کو آئے ہے ۔ چاکِ زخمِ دل ہے کیسی ہنستی پیشانی تری (نکہت)

وہ پیشانی تری ہنستی ہوئی اب یاد آتی ہے ۔ نہ کیوں منہ دیکھ کر رو یا کروں میں صبحِ خنداں کا (برق)

عجب ہنستی ہنستی ہے پیشانی اُن کی ۔ نمایاں ہیں چہرے سے آثارِ الفت (قدر)

ہنستے ٹھاکر کھانستے چور اِن دونوں کا آیا اور (دیہاتی مجہول بمعنی حدّ انتہا) ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ حاکم کی بخوا ہنسی ۔ چور کی کھانسی موجبِ ہلاکت اور انتہائے خرابی ہے +

ہنستے ہنستے ۔ ہ ۔ تابع فعل :۔ (۱) ہنسی ہنسی میں ۔ مذاق میں + ہنسنے کی حالت میں

لاکھوں کٹوا دئے سر آن میں ہنستے ہنستے ۔ مری جان کوئی تو تو تماشا نکلا (خدا بخش موج)

(۲) نہایت ہنسنے سے ۔ کثرتِ خندیدگی کے سبب جیسے ہنستے ہنستے بیتاب ہو گیا +

ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ اس قدر ہنسنا کہ پیٹ دکھنے لگنا ۔ نہایت ہنسنا ۔ ہنسی کے مارے لوٹ لوٹ جانا ۔ کثرتِ خندہ سے انتڑیوں کا پیچ و تاب کھانا +

ہنستے ہنستے لوٹ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ ہنسی کے مارے گر گر پڑنا ۔ ہنسی سے لوٹ لوٹ جانا ۔ بہت ہنسنا +

گُل ہنستے ہنستے لوٹ گئے میری قبر پر ۔ یوں روئی شمع دیکھ کے میرے مزار کو (وزیر)

ہنستے ہی گھر بستے ہیں ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ ہنسی ہنسی میں کام بنا کے ہیں ہنستے ہی ہنستے مُراد مل جاتی ہے ۔ باتوں باتوں میں مطلب نکل آیا کرتا ہے +

کہا کر روز ہی مجھ سے کہ یار آتا ہے گھر تیرے ۔ مثل مشہور ہے ہمدم کہ گھر ہنستے ہی بستے ہیں (عبرت)

سینہ و دل پہ مرے زخمِ جگر ہنستے ہیں ۔ ہنسنے دو چارہ گرو ہنستے ہی گھر بستے ہیں (ذوق)

ہنس خُلق ۔ ا ۔ صفت :۔ (عو) خوش خُلق ۔ خوش مزاج ۔ ہنس مکھ ۔ ملنسار جیسے مہر افروز ایک بڑے گھرانے کی ہنس خلق ملنسار اور سادہ دل بیوی تھی ۔ (دخترِ پہیلی)

ہنسراج ۔ ہ ۔ اسم مونث :۔ ایک قسم کی گھانس ہے جس کی ڈنڈی سیاہ اور پتّے نہایت سبز ہوتے ہیں یہ گھانس پانی کے کنارے یا برفانی پہاڑوں پر کثرت سے ہوتی اور دواؤں میں کام آتی ہے فارسی میں اسی کو پر سیاوشاں یا پر سیاوش کہتے ہیں جسکی نسبت مشہور ہے کہ سیاوش پسر کیکاؤس کے خون سے جسے افراسیاب نے ناحق قتل کیا تھا پیدا ہوئی ہے ۔ مزاجاً معتدل + ایک قسم کے عمدہ چاول +

ہنسلی ۔ ہ ۔ اسم مونث :۔ (۱) ایک ہڈی کا نام جو گلے کے گرداگرد ہے ۔ ہنس + گلوئے کودکان + استخوان چنبرِ گردن ۔ وہ ہڈی جو گردن کے نیچے اور سینہ کے اوپر ہے ۔ چنبرِ گردن ۔ عربی ترقوہ ۔ کواڑی کا جوڑ ۔ (۲) ایک قسم کا زیور جو گلے میں ہنس کی جگہ پہنتی ہیں ۔ طوقِ گلو +

ہنسلی اُتر جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ شیر خوار بچّے کے گلے کی ہڈی کا دھکے کے سبب جگہ سے بے جگہ ہو جانا ۔ کواڑیکے جوڑ کا کھسک جانا یا تلے اوپر ہو جانا +

ہنسلی ملوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ بچّے کے سینہ کی مالش کرانا تاکہ ہنسلی کی ہڈی اپنی جگہ پر آ جائے +

ہنسمکھ ۔ ہ ۔ صفت :۔ خنداں ۔ خندہ رُو ۔ ضحوک ۔ ضحاک + خوش مزاج ۔ خوش طبع + خندہ پیشانی + شگفتہ رُو + ۔

ہائیں ہنسمکھ تو بہت کرتے ہیں پر کیا باعث ۔ کبھی گویا لبِ سوفار نہ دیکھا ہم نے + (معروف)

ہنسنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) خندہ کرنا ۔ خندہ زن ہونا + کھلکھلانا ۔ کھلنا +

وہ ہنسے کاٹ کے مرے سر کو ۔ تھا دہن عقدہ حل ہوا سر سے (زکی)

خوشی میں بھی نہ ہنسیں تو آنکھ سے آنسو ٹپکتے ہیں ۔ کچھ ایسا گریہ نے گھر کر لیا ہے دیدۂ تر میں (شاہی)

(۲) خوش ہونا ۔ مگن ہونا ۔ بشاش ہونا ۔ انند ہونا ۔ پرسند ہونا (۳) مذاق کرنا ۔ ہنسی کرنا ۔ دل لگی کرنا ۔ چھیڑنا ۔ چھیڑ خانی کرنا ۔ مزاح کرنا ۔ تمسخر کرنا ۔ ٹھٹھولی کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دو گلعذار جبکہ ہنسیں بیٹھ کر بہم — وہ لُطف ہو کہ باغ میں جُوں گُل سے گُل ہنسے (جرأت)

(۴) تضحیک کرنا۔ فضیحت کرنا۔ ہنسی اُڑانا۔ بنانا۔ استہزا کرنا۔ ریشخند سے مراد ہے +

خُود ہنستے ہو اغیار سے ہنسواتے ہو مجکو — پر روز ہنسی ہے کہ رُلا جاتے ہو مجکو (ناسخ)

صنم بے دہن ہنسی ہم کو — یہ بھی گویا خدا کی قدرت ہے + (ضیا)

(۵) زخم کھل جانا۔ زخم پھٹ جانا + ہ

زخم ہنستا ہے تیرے بسمل کا — کہ تری تیغ کارگر نہوئی + + (منشی)

دیا نہو قاتل مرا آزردہ ہو پھر جائے — کیوں زخمِ دلِ خستہ ہنسا دیکھئے کیا ہو + (عاشق)

(۶) خوش اختلاطی کرنا۔ گرم اختلاطی کرنا۔ مزاح و مذاق کرنا + مولوی سید محمد مرحوم تعشق ہ

سو یا کیا سحر تک میں رشک سے عزیزو — ہنستے سنا جو اسکو غیروں سے انجمن میں (تعشق)

تم ہنسو بزم میں یوں غیروں سے — گھر میں سویا کرے تنہا کوئی + + (زکی)

ہنسنا بولنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کھلی مذاق کرنا۔ باہم خُوش طبعی اور دل لگی کرنا۔ ظرافت سے دل بہلانا + ہ

گرباغ میں مرادہ تجمّل سے گُل ہنسے — بُلبل نہ گُل سے بولے نہ بُلبل سے گُل ہنسے (جُرأت)

ہنسوا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (پُورب) درانتی۔ کھیت کاٹنے کا اوزار۔ ہنسیا۔ درانتی +

ہنسوڑ۔ ہ۔ صفت:۔ ظریف۔ خُوش طبع۔ ہنسی باز۔ ٹھٹھول۔ مسخرہ۔ خُوش مسخرہ۔ زندہ دل۔ خُوش مزاج۔ شوخ طبع۔ بے چین طبیعت کا + لطیفہ گو۔ بذلہ سنج۔ مازح۔ ہر ایک سے کھلّی اور مذاق کرنے والا +

کل وہ یہ بولا مجھ سے ہنس کر چاہ ہے یہ کچھ کھیل نہیں
میں ہُوں ہنسوڑ اور تُو ہے منچلے میرا تیرا میل نہیں (انشا)

ہنس ہنس کھائیے پھُوہڑ کا مال۔ ا۔ کہاوت:۔ بیوقُوف کی دولت اُسے مسخرہ بنا کر کھانی چاہئے۔ یعنی بے وقُوف کا مال کھانے میں کچھ شکر گزاری اور احسان ماننے کی ضرورت نہیں ہے +

ہنسی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) خندہ + ٹھٹّا + قہقہہ + خندیدگی۔ (۲) مزاح۔ خُوش طبعی۔ مذاق۔ کھلّی۔ دل لگی۔ ٹھٹھولی۔ ظرافت۔ تمسخر +

گریہ سے ہی ہنسی مری دماغ سے دل لگی مری — کوئی نہ کوئی شغل ہو رہا ہو بھلا یا جھٹ (داغ)

یہ بھی کوئی ہنسی ہے کہ رُخصت کا لیکے نام — سو بار بیٹھے بیٹھے مجھے تم رُلا چکے + (تصویر)

(۳) تضحیک۔ استہزا۔ ریشخند + رُسوائی۔ فضیحتی۔ (۴) کھیل۔ نہایت آسان کام۔ دل لگی کی بات۔ آسانی

تھمتے تھمتے تھمیں گے آنسُو — رونا ہے یہ کچھ ہنسی نہیں ہے (نامعلوم)

تھمتے ہی تھمیگا اشک ناصح — رونا ہے یہ کچھ ہنسی نہیں ہے (لالہ مینہ تجمّل شند)

کچھ کھیل ہے ہنسی ہے تماشا ہے آئینہ تا — اپنے مقابلے میں برابر کے سامنے (دبیر)

ہنسی اُڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ تضحیک کرنا۔ فضیحت کرنا۔ خاکہ اُڑانا۔ ٹھٹّا اُڑانا۔ احمق بنانا۔ مسخرہ بنانا + رُسوا کرنا۔ ذلیل کرنا۔ کھلّی اُڑانا +

ہنسی اُڑوانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ تضحیک کرانا۔ رُسوائی کرانا۔ فضیحتی کرانا +

ہنسی ٹھٹّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ہنسی مذاق۔ کھلّی مذاق۔ دل لگی (۲) ذراسی بات۔ کھیل تماشا۔ کوئی آسان بات یا کام۔ سہل کام + ہ

ہنسی ٹھٹّا نہیں میرا تڑپنا — ہلادوں گا زمین و آسماں کو +
ہنسی ٹھٹّا نہیں ہے اسکا سُننا — جگر پھٹتا ہے میری داستاں سے (غریب)

ہنسی خُوشی۔ ا۔ تابع فعل:۔ (۱) برضا و رغبت۔ خُوشی سے۔ خُوش ہو کر۔ بلا حجت خُوشی کے ساتھ۔ جیسے ہنسی خُوشی مدرسہ چلے جایا کرو + ہ

ہزار شکر کہ انشا کسی کی محفل میں — جفا سے آنے تھے پر ہم ہنسی خوشی نکلے (انشا)

پردیسیوں سے جو کی ہے نسبت — اب کیجے ہنسی خُوشی سے رُخصت (گلزار نسیم)

(۲) راضی رضا + تندرست۔ خیریت کے ساتھ۔ صحیح و سالم جیسے ہم ہنسی خوشی ہیں +

جا کر گلی میں اُسکی پھر آیا ہنسی خوشی — طاقت کا اپنی ہمنے کیا امتحان آج (مصحفی)

ہنسی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مذاق کرنا۔ مزاح کرنا۔ ٹھٹّا کرنا۔ کھلّی کرنا۔ دل لگی کرنا۔ (۲) رُسوائی کرنا۔ بدنامی کرنا۔ تضحیک کرنا۔ فضیحتی کرنا + ہ

ہماری میت پہ تم جو آتا تو چار آنسو گرا کے جاتا — ذرا سے پاسِ آبرو بھی کہیں ہماری ہنسی نہ کرنا (داغ)

ہنسی کروانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (ہنسی اُڑوانا)

ہنسی کھیل۔ ہ۔ تابع فعل:۔ ہنسی ٹھٹّا کا رِ آسان۔ امرِ سہل۔ ذراسی بات +

لے لینا دل کسیکا ہنسی کھیل تو نہیں — اُن سا ہر ایک کا غمزۂ جادو اثر کہاں (مجروح)

ہنسی کے مارے پیٹ میں بل پڑ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نہایت ہنسنا۔ ہنستے ہنستے بیتاب ہو جانا۔ ہنسی کے مارے پیٹ دُکھنے لگنا۔ ہنسی سے آنتوں کا بل کھا جانا +

ہنسی کے مارے دم اُلٹنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ اس قدر ہنسی آنا کہ سانس اُکھڑ جانا ہنسی کے سبب نفس کا جگہ سے بیجا ہو جانا۔ اس معنی میں حضرت انشا نے باندھا ہے۔ مصرعۂ انشا سے ہنسی کے مارے مرا دم اُلٹ گیا ہوتا +

ہنسی میں۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) دل لگی میں۔ مذاق میں۔ ٹھٹّے میں + ظرافتہً میں خوش طبعی میں جیسے تم تو ہنسی میں بُرا مان گئے (۲) ہنسا ہنسا کر تمسخر آمیز جیسے وہ تو ہنسی میں کہہ گیا تھا +

ہنسی میں اُڑا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ سماعت نہ کرنا۔ بات پر توجہ نہ دینا۔ بات نہ سُننا۔ خاطر میں نہ لانا۔ مذاق سمجھکر ٹال دینا۔ کسی بات کی ہنسی کر دینا +

گر یہاں چاک میں ہنگ سناتا تھا یار اک نالہ — ہنسی میں گل اُڑا دیتے ہیں بُلبل تیری شیون کو (ناسخ)

ہنسی میں بُرا کہنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مذاق سے بُرا کہنا۔ چھیڑنے کو بُرا کہنا + ہنسی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کے بہانے سے دِل کا بُخار نکالنا۔ ستم ظریفی کرنا! ظرافت کے پردے میں ظلم کرنا +

ہنسی میں کھنسی ہوجانا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ خوش طبعی میں رنج ہو جانا۔ ہنسی ہنسی میں بگاڑ ہوجانا +

ہنسی میں لیجانا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) کسی بات کو مذاق سمجھ لینا۔ سیدھی بات کو ٹھٹھے کی طرف لیجانا۔ (۲۔ بازاری) مذاق میں کھا جانا۔ ہنسی میں ہڑپ کرجانا +

ہنسی ہنسی میں ۔ ہ۔ تابع فعل :۔ (۱) دل لگی میں۔ مذاق میں۔ مزاحتاً۔ ظرافتاً۔ ازروئے خوش طبعی۔ دل خوش کن باتوں میں بطریقِ مزاح ۔۔۔ ہ

اُمنڈ کے آنکھوں سے یکبار بہ چلے آنسو ہنسی ہنسی میں جو ذکرِ وداع یار ہوا (حسن)

ہنسی ہنسی ہی میں دل لیگیا وہ غنچہ دہن ہوا ہوں مفت میں یاں وشکارِ خندۂ گل (آفریں)

جو ہنسی ہنسی میں ہوئے خفا تو لپٹ کے سینے سے رو دیا یہ تو کل کی شب کا ہے ماجرا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو (ظہیر)

(۲) یونہیں۔ بلا وجہ۔ بلا سبب۔ باتوں باتوں میں۔ دیکھو شعرِ آغا شاعر فٹ نوٹ میں[1]

اکثر ہنسی ہنسی میں تکرار ہو گئی ہے نادان کی محبت دشوار ہو گئی ہے (حضور آصف)

ہنسی ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) مذاق ہونا۔ ٹھٹھا ہونا۔ دل لگی ہونا۔ خوش طبعی ہونا۔ جیسے میری تمہاری ہنسی نہیں ہوتی ہے (۲) دیکھو (ہنسی اُڑنا) کھلی اُڑنا۔ تضحیک ہونا + ہ

کہتا ہے کون میر کہ بے اختیار رو ایسا تو رو کہ رونے پہ تیرے ہنسی نہ ہو (میر)

ہنسی ہو گی ہم سے جو کی بحثِ گریہ عبث ابر کو گدگداتی ہے بجلی + (صبا)

ہنکار ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ہاں کی آواز۔ ہُوں۔ ہاں۔ ہامی۔ اقرار و اقبال کے واسطے یہ کلمہ آتا ہے + (۲) ہچکی۔ حمایت دشالِ ہنکار قل ہ

وہ کے جب جان مری مت دل ہمارا نکال کچھ تو اب مُنہ سے مری جان تو ہنکار نکال (جرأت)

ہنکارا ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) ہُوں۔ ہاں۔ ہنکار۔ وہ آواز جو قصہ یا افسانہ یا کہانی سُنتے وقت افسانہ گو یعنی داستان گو کی تسلی کے واسطے مُنہ سے نکالتے جائیں جس سے وہ جان لے کہ افسانہ سُن رہے ہیں سوتے نہیں ہیں۔ جیسے جب تک وہ ہنکارا بھرتے رہے میں کہانی کہتا رہا (۲) ہاں کرنیکی آواز۔ اقرار۔ اقبال +

ہنکارا بھرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ہامی بھرنا۔ ہاں کرنا۔ ہُوں ہُوں کہنا۔ مُنہ سے ہُوں کی آواز نکالنا۔ کہانی سنتے وقت ہُوں ہُوں کہتے جانا +

ہنکارنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) ہنکارا بھرنا۔ ہُوں کرنا (۲) ہنکارنا۔ بہکانا۔ اشارہ کرنا +

ہنگ ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) بھاری بھرکم پن۔ سنگینی۔ تمکین۔ وقار (۲) قصد۔ ارادہ۔ آہنگ (۳) زور۔ قوت۔ بل۔ قدرت۔ (۴) زیرک۔ دانا۔ صاحبِ ہوش۔ عاقل۔ باخرد + ۔۔۔ نیاہی (۵) ۔۔۔ باہ +

ہنگام ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ ۔۔۔ وقت۔ بیلا۔ زمان۔ گاہ۔ ۔۔۔ + ایام۔ زمانہ۔ موقع ہ

چمن کو دیکھ کر بہار کے دل میں جوش آتا ہے خدا پاہے تو پھر ہنگامِ نوشا نوش آتا ہے (صبا)

(۲) رُت۔ موسم۔ فصل (۳) ہنگامہ۔ گڑبڑ۔ مجمع۔ ہجوم۔ انبوہ۔ بھیڑ + معرکہ + (ہنگام تعمیم اوقات کے واسطے آتا ہے اور ہنگامہ تخصیص حالات کے لئے)

ہنگامہ ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) مجمع۔ انبوہ۔ ٹھٹھ۔ اژدہام۔ بھیڑ۔ ہجوم + ہ

ہے گرم میں ہنگامہ تڑپنا مرے دل کا اِک ایک کو دکھاتے ہیں تماشا مرے دل کا (ظہیر)

چار پائی لیکے آئے یار ہنگامہ ہوا کیا کہوں میں چھپکر اس کوچہ کیونکر اٹھا (آتش)

(۲) بازیگروں، قصہ خوانوں وغیرہ کا معرکہ۔ میدان (۳) شورش۔ بلوہ۔ دنگہ۔ فساد۔ گڑبڑ۔ ہلڑ۔ (۴) شور و شغب۔ غوغا۔ ہائے ہو۔ غل غپاڑا۔ واویلا۔ چیخ دھاڑ۔ اودھم

شور و شر ہے جو ترے کوچہ میں دیوانوں کا جیدگا ہو نہیں یہ ہنگامے کہاں ہوتے ہیں (مصحفی)

بلا ہنگامہ تھا کل اُسکے در پر قیامت گم ہوئی اِس شور و شر میں (دبیر)[2]

(۵۔ صفت) زور شور۔ ریل پیل۔ افراط +

ہنگامہ آرا ۔ ف۔ صفت :۔ (۱) صف آرا۔ معرکہ آرا۔ جنگ برپا کرنے والا۔ (۲) فتنہ انگیز۔ فتنہ برپا کرنے والا +

ہنگامہ برپا ہونا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ مفسدہ برپا ہونا۔ جھگڑا کھڑا ہونا۔ لڑائی دنگہ ہونا۔ فساد ہونا۔ شور و شر مچنا +

ہنگامہ پرداز ۔ ف۔ صفت :۔ دیکھو (ہنگامہ آرا)

ہنگامہ پردازی ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ شورش۔ بلوہ۔ دنگہ۔ فساد۔ لڑائی جھگڑا +

ہنگامہ کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ (۱) ہجوم کرنا۔ ازدحام کرنا (۲) بلوہ مچانا۔ شور و شر کرنا۔ فساد مچانا۔ اُودھم مچانا۔ غل کرنا۔ کھلبلی ڈالنا۔ ہل چل مچانا +

ہنگامہ گرم ہونا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ کثرت سے حادثات کا واقع ہونا۔ خوب شور و شر ہونا۔ اُودھم مچنا۔ کھلبلی پڑنا۔ افراتفری ہونا + ہ

کوئی تڑپے ہے ماتم کا اور کوئی خاک کا ترے کوچہ میں ہے گرم آج ہنگامہ قیامت کا (نشاط)

ہنگامۂ محشر یا قیامت ۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر :۔ قیامت کے روز کا ہجوم و شور و شغب +

بیدلی تھی یہ تب غم کہ ہجومِ غم کو دلِ پژمردہ نے ہنگامۂ محشر جانا + (زکی)

ہنگامہ ہونا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ (۱) فساد ہونا۔ جھگڑا ہونا (۲) شور و غل شور و شغب ہونا۔ اُودھم مچنا (۳) زور شور ہونا۔ کسی کام کی گرم بازاری ہونا + ہ

در پہ یوسف طلعتوں کے اب کوئی آتا نہیں چار دن ہنگامۂ حسنِ جوانی ہو گیا (اسیر)

ہنود ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ ہندو کی جمع۔ ہندوستانی آدمی۔ باشندگانِ ہند + ہندوستان کی قدیمی قوم + وہ لوگ جن کے مذہب میں بُت پرستی جائز ہے اور جو دیوی دیوتا کو مانتے ہیں۔ برہمنوں کے پیرو۔ بُدھ کے پیرو۔ جین مت کے پیرو۔ یہ سب ہندو کہلاتے ہیں

[1] وہ مسکرائے تھے تیوری بدل گئی یہ بھی + ہنسی ہنسی میں یہ ۔۔۔ [2] ۔۔۔ غل ہے آہ و زاری کا + وہ اب پہلا سا ہنگامہ نہیں ۔۔۔ بیقرار یکا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہَنُوز ف - تابع فصل - ابھی تک - ابتک - اِسوقت تک ابھی - اب تک - ابتکھوں تا ایندم - الی الآن ؎

آیا نہ حیف مرگیا میں صید گا میں | وہ ترکِ تیر خاست دا بُرو کماں ہنوز (تجلّی)
گرچہ تُو پردہ نشیں ہے جتِ بے پیر ہنوز | پر مرے دل پہ کھنچی ہے تری تصویر ہنوز (ظفر)
خاک اب آئینہ میں دیکھوں میں صُورت اپنی | مری نظروں میں پھرے ہے تری تصویر ہنوز (")
خواب میں اُسکی جو لیں رُخ کی بلائیں بیٹھے | پیچ کھاتی ہے پڑی زُلفِ گرہ گیر ہنوز (")
پاؤں دھرنے دے اُسے فرشِ زمیں پر شوخی | چال کا کشتہ ہے یہ دفنِ تہِ خاک ہنوز (شہیدی)
ہجر میں ہے امید وصلِ ہنوز | جان سے دو جا نکلنا کیوں کر (ذکی)
دست و بغل و خا و تغافل جہاں ہمدگر | مرتا ہوں اور وصل میسّر نہیں ہنوز (")
کیا اعتبار ہے نگہ ناز پر انہیں | برہم ہیں اور ہاتھ میں خنجر نہیں ہنوز (")
ہم ہو گئے امیدِ تلافی میں نذرِ خاک | شرمندہ ظلم سے وہ ستمگر نہیں ہنوز (")
بیٹھے میں مضحکہ خبرِ وصلِ غیر کو | ہم جان سے گئے انہیں باور نہیں ہنوز (")
تھا نہ کی کوئی با وفا عاشق | کوئی قائل ہیں ہے مزار ہنوز (")
سینہ سے بھی لگا لیا اُن کو | اور دل کو نہیں قرار ہنوز (")
دل تغافل سے نیم بسمل ہے | منہا تھا نگہ کا وار ہنوز (")

ہنوز دِلّی دُور ہے - ۱ - ضرب المثل :- مقولۂ حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہ العزیز کا ترجمہ کیونکہ آپ نے ہنوز دہلی دُور است ایک مرتبہ سلطان غیاث الدین تغلق کے قاصد سے فرمایا تھا جس کا ذکر نوٹ کے طور پر مفصّل اِسی کے بیان میں اخیر پر درج کیا جائے گا۔ صرف دلّی دُور ہے بھی کہدیتے ہیں جیسے ؎

اُس مقامِ لاتعیّن پر وصُول انور کہاں | ہم کے منزل پر جہاں سُنیئے کہ دلّی دُور ہے (انور)

معانیِ ذیل پر اطلاق ہوتا ہے (۱) ابھی دیکھئے کیا ہوتا ہے (۲) کل کی کس کو خبر ہے (۳) ابھی دیکھو تو پردۂ غیب سے کیا ظہور میں آتا ہے (۴) کل تک کون جیے کون مرے (۵) ابھی اِس کام میں بہت عرصہ ہے۔ ابھی سے اِس مراد کو پہنچنا دشوار ہے ؎

دیتا ہے روزِ محشر پہ رندوں کو دھمکیاں | واعظ زبان روک ابھی دِلّی دُور ہے (قدر)

(۶) ابھی تک بہت سا کام پڑا ہے ابھی بہت کچھ مشقت باقی ہے وغیرہ وغیرہ (تاریخ فرشتہ میں جو سنہ ۹۹۸ھ عہدِ جہانگیری سے بارہ برس پیشتر تالیف ہوئی حضرت نظام الدین اولیا محبوبِ الٰہی کے ذکرِ مبارک میں اخیر پر صاف لکھا ہے کہ غیاث الدین تغلق گو بظاہر سلطان المشائخ سے کچھ کہتا سُنتا نہ تھا مگر دل میں ازحد کاوش[1] اور عداوت رکھتا تھا چنانچہ جس وقت وہ بنگالہ سے واپس ہُوا تو اُس نے ایک قاصد کے ہاتھ سلطان المشائخ کے حضُور میں کہلا کر بھیجا کہ آپ میرے پہنچنے سے پہلے پہلے دہلی سے نکل جائیں اور اپنے مسکنِ غیاث پُور سے ہاتھ اُٹھائیں چُونکہ حضرت ممدُوح اِس وقت ایک اور عالم میں بیٹھے تھے آپ کو یہ پیغام نہایت ناگوار گزرا جس کے جواب میں صرف اِتنا فرمایا کہ بابا ہنوز دہلی دُور است یعنی ابھی وہ پہنچے تو جائے جب ہی یہ منصُوبے ظاہر کرے خدا کے گھر کی کسکو خبر ہے اگرچہ پہلے آپ خُود کئی مرتبہ اِس جگہ کو چھوڑ چکے تھے مگر اب کی دفعہ مطلق ارادہ نہیں کیا چنانچہ خُود بادشاہ کو دہلی کے قریب پہنچکر بھی اپنے شہر میں قدم رکھنا نصیب نہیں ہُوا اور قصرِ تغلق کے نیچے جو اُس کے بیٹے نے افغان پُور میں باپ کے ٹھہرنے کے واسطے بنوایا تھا دب کر مرگیا جس کی مختصر کیفیت تاریخ مذکور سے اِس جگہ نقل کی جاتی ہے کہ جب غیاث الدین تغلق ترہُت وغیرہ کو فتح کرکے دارالسلطنت کی طرف چلا تو اِس لئے جلد پہنچنے کی خُوشی میں فوج کو راستہ ہی میں چھوڑ دیا اور آپ بھاگا بھاگ دارالخلافہ کی سُدھ باندھی یہاں اِس کے بیٹے اُلغ خاں نے جب باپ کے اِس مارا مار کرکے آنے کی خبر سُنی تو افغان پُور کے قریب جو تغلق آباد سے تین کوس کے فاصلہ پر ہے تین روز کے عرصہ میں ایک عالیشان محل تیار کرایا تاکہ بادشاہ رات کو وہاں آرام فرما کر صبح کو شاہی تزک و احتشام کے ساتھ مع امرائے عظام و ارکینِ عالی مقام جو استقبال کو جائیں گے داخلِ دارالسلطنت ہوں اور اِس عرصہ میں شہر کی آراستگی بھی بخُوبی ہو جائے اور فتحِ بنگالہ کے شادیانے بجتے ہُوئے آئیں چنانچہ بادشاہ رات کو وہیں فروکش ہُوئے صبح کو خاصہ نوش فرما کر سوار ہونے کو تھے کہ حسبِ اتفاق کوشک تغلق کی چھت آرہی اور بادشاہ اپنے پانچ مصاحبوں سمیت ملوہ میں ربیع الاوّل سنہ ۷۲۵ھ مطابق سنہ ۱۳۲۴ء میں صرف چار برس دو ماہ حکومت کرکے راہیِ مُلکِ بقا ہوئے بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اُس کے بیٹے نے ہی اِس ترکیب سے مارا تھا + صاحب تاریخِ فرشتہ لکھتے ہیں کہ ہندوستان میں ابھی تک یہ مثل مشہور اور مروّج چلی آتی ہے۔ عجائب الاسفار یعنی سفرنامہ شیخ ابنِ بطوطہ میں جو درج ہے اُس کا خلاصہ یہ ہے کہ حضرت سلطان نظام الدین بدایُونی دہلی میں رہتے تھے جُونا خاں ابنِ غیاث الدین تغلق اپنے باپ کی مرضی کے برخلاف اُنکی خدمت میں حاضر ہُوا کرتا اور اُن سے دعا کا خواستگار رہتا تھا ایک دفعہ اُس نے خدّامِ درگاہ سے کہا کہ جس وقت حضرت شیخ جذبہ اور وجد کی حالت میں ہوں ہمیں فوراً خبر دو چنانچہ ایسے موقع پر خبر دی گئی وہ فوراً حاضر ہوا حضرت نے دیکھتے ہی فرمایا کہ ہم نے تجھے سلطنت بخشی اِس خبر سے اُسکا باپ اور بھی ناراض ہوا اور بنگالہ سے ہی پیغام بھیجا کہ یا شیخ آنجا باشد یا من سلطان جی نے فرمایا ہنوز دلّی دُور است چنانچہ سنہ ۷۲۵ھ میں بادشاہ کے پہنچنے سے پہلے حضرت نے انتقال فرمایا۔ جُونا خاں نے جنازہ کو کندھا دیا اور اِسی سنہ میں بادشاہ افغان پُور کے محل میں دب کر مرگیا اور دہلی میں صحیح سلامت داخل ہونا نصیب نہ ہوا + سیر المتأخرین اور تاریخ صدر جہاں گجراتی میں بھی یہی بیت ہے ہمیں اِس مثل کی نسبت اِس قدر طویل کیفیت اِس وجہ سے لکھنی پڑی کہ ہمارے دوست مولانا

[1] اِس کاوش کا سبب یہ تھا کہ سلطان المشائخ اکثر نغز خوش مشائخ وغیرہ کی طرح علاء الدین غیاث الدین کے دربار میں باوجُود استدعا بھی حاضر نہ ہُوتے دُوسرے اُس زمانہ کے علما نے اِس بات سے بھی بادشاہ کو برانگیختہ اور برسرِ پرخاش کر دیا تھا کہ آپ راگ کو شیخ فرماتے اور سُنتے ہیں چنانچہ اِس امر پر بہت بڑا مباحثہ ہوا بلکہ ایک کتاب بھی لکھی گئی جس میں صُوفیہ کے واسطے اِس قسم کے راگ کی اباحت ثابت کی گئی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مولوی نجم الدّین صاحب جامع ضرب الامثال کو اپنی کتاب نجم الامثال میں اِس کی وجہ تسمیہ لکھنے میں شاید زبانی روایات یا کسی غیر مستند کتاب کے سبب مغالطہ ہوا جس کے باعث اُنھوں نے وثُوق کے ساتھ اپنی کتاب میں اِس طرح لکھا کہ "ایک مرتبہ جہانگیر بادشاہ نے ایک قاصدِ صبا رفتار لاہور سے نورجہاں بیگم کے پاس کسی ضرورتِ خاص کے لئے دہلی روانہ کیا تھا اُس نے لاہور سے ایک ہی دن میں دہلی پہنچ جانے اور دُوسرے دن جواب لا دینے کا وعدہ کیا تھا چنانچہ وہ ایک ہی روز میں دہلی کے قریب پہنچ گیا اور ایک بُڑھیا سے پُوچھا کہ دِلّی یہاں سے کتنی دُور ہے اُس نے جواب دیا کہ "نوج دلّی دُور" یہ سمجھا کہ ہنوز دلّی دُور کہتی ہے وہ فوراً مرگیا اور بادشاہ نے دہلی سے پانچ کوس کے فاصلہ پر اُسکا مقبرہ ۱۰۳۰ھ میں بنوا دیا جو اب تک پیک کا مقبرہ کہلاتا ہے"۔

ان سنوں سے معلوم ہوتا ہے کہ جہانگیر نے اپنے مرنے سے ۹۷ برس بعد پھر بنے سرے سے جنم لیکر یہ مقبرہ بنوایا کیونکہ جہانگیر کا انتقال ۱۰۳۷ھ ہجری میں ہوچکا تھا +

ہم نہایت متعجب ہیں کہ جو ضرب المثل عہدِ جہانگیری سے ہمارے حسابوں ۳۱۱ برس پیشتر اور ہمارے ہمعصر جامع ضرب الامثال کے ان سنوں کے موافق ۴۰۹ برس پہلے سے زبان زد خاص و عام ہے یہاں تک کہ تاریخ فرشتہ نے بھی جو عہدِ جہانگیری سے پیشتر تالیف ہوچکی تھی اور ابن بطوطہ بھی جو محمد تغلق کے زمانہ میں یہاں موجود تھا اِس امر کی تصدیق کی ہے کہ سلطان نظام الدّین اولیا قدس سرہ العزیز کے زمانے سے اب تک یہ مثل مشہور چلی آتی ہے پھر دوبارہ وہی مثل ایک دُوسری اصل کے ساتھ ایک انوکھے پیرایہ میں کس طرح مشہور ہوگئی +

ہم نے مانا کہ ریل ایک دن ایک رات میں لاہور سے دہلی تک مسافت طے کرتی ہے اور وہ قاصد ریل سے بھی زیادہ تیز رفتار تھا جسے عقلِ سلیم تسلیم نہیں کرسکتی مگر اِس کا جواب کیا ہے کہ اُس زمانہ میں دار الخلافہ تو آگرہ ہوا اور بی بی نورجہاں دہلی میں رہیں جن کی جُدائی بادشاہ کو ایک دم گوارا نہ تھی بلکہ کبھی بادشاہ اُن کے بغیر کسی سفر میں نہیں گئے یہاں تک کہ جب مہابت خاں نے پکڑا تو اُس وقت بھی اُسکی جدائی گوارا نہ ہُوئی۔ اِس کے علاوہ نوج کا لفظ جو خاص سلمان اور علی الخصوص گھر کے اندر بیٹھنے والی خاندانی عورتوں کا روزمرّہ ہے باہر کی پھرنے والی عام گنواری عورت سے جو شہر کے باہر ملی تھی اِس طرح برملا نکل اور موقع سرزد ہو بلکہ اُس زمانے کی زبان لفظ نوج اور ہنوز کے مطلق کو بھی جانچا کرنا چاہئے۔ تاریخ فرشتہ کا مؤلف لکھتا ہے کہ میں نے اولیاء اللہ کے حالات زیادہ تر اُن کے زمانے کی تصنیف سے اخذ کئے ہیں پھر ہم کیونکر اُسے غلط مان لیں اگر بالفرض یہ امر تسلیم بھی نہ کیا جائے کہ سلطان المشائخ کا یہ قول نہیں ہے تو بھی اِس مثل کا عہدِ جہانگیری سے پیشتر مروّج ہونا ثابت ہے اور یہ بات قابلِ اتفاق ہے کہ بڑھیا نے نوج کہا قاصد نے ہنوز سمجھا۔ مولوی صاحب معاف فرمائیں اِس وقت قلم پر قابو نہیں رہا +

ہنُومان - س - اسم مذکر - مرکب از (ہنُو + مان) ۱ - لغوی معنی نیست و نابود

کرنے والا (۲) بندروں کے ایک سردار کا نام جو انجنی کے بطن سے گرُبت یعنی ہوا کا بیٹا تھا + پون کا پُوت - ہنُومنت + مہابیر + رامچندر جی کے دُوت یعنی جاسوس اور سپہ سالار کا نام - جب سیتاجی کو راوَن چرا کر لے گیا تو یہ سمندر کو عبور کرکے لنکا میں گیا اور وہاں سے سیتاجی کا پتا لگا کر لایا (۳) بندر - میمُون - بُوزنہ - بنچر - (بعض جودکن کے سفر سے ہنُومان کی تحقیق ہم پہنچائی وہ یہ ہے کہ یہ شخص ورنگل کا باشندہ قوم کا رڈی تھا رڈی تلنگانہ میں راجپوتوں کے درجہ کی ایک قوم ہے - یہ شخص بڑا بہادر جری اور نہایت قوی ہیکل تھا - رنگت سیاہ تھی چہرا لمبوترا اور سُتواں تھا اسکی قوم اور خاندان کے اور لوگ بھی جو ہنمکنڈہ میں رہتے ہیں اسی ہیئت کے ہیں راوَن اسی جگہ سے سیتاجی کو لے گیا تھا یہ اُس وقت کے راجہ کی طرف سے جس کا اخیر راجہ رُدّر پرتاب تھا رامچندر جی کی فوج کا سپہ سالار بنا اور لنکا میں پہنچکر بڑی دلاوری و مردانگی دی - اِس کا مکان ورنگل کے قلعہ کے پاس تاڑ کے پتّوں کا بنا ہوا تھا چنانچہ راجہ رُدّر پرتاب نے وہاں ایک مندر ہزار سُتون کا سیاہ پتھروں سے بنوا دیا جو اب تک اُفتادگی کی حالت میں موجود ہے - اُس کے دروازے کے سامنے سیاہ پتھر کی ایک نہایت خوشنما گائے بھی بنی ہوئی ہے جھت پتھروں سے پٹی ہوئی ہے - اِسکے ستُون اور اندر کے پتھر نہایت ہی چمکدار ہیں اُن کی پالش قدیم زمانہ کی صنعت ظاہر کرتی ہے - اِس مقام کا نام ہنم کنڈہ یعنی ہنُومان کی گڑھی اسی سبب سے مشہور ہُوا یہ تلنگی زبان کا لفظ ہے کہتے ہیں کہ جب راجہ رامچندر علاقہ ورنگل کے مقام چیرکل میں پڑے ہُوئے تھے تو راوَن سیتاجی کو لے گیا تھا یہ پہاڑ اب بھی پُجتا ہے ہندو جاترا کو جاتے ہیں - یہاں شریفوں کا جنگل اور تالابوں کی کثرت ہے - سیتاجی کو شریفے بہت پسند تھے اور رامچندر جی کو آتا پھل چنانچہ اسی وجہ سے شریفے کا نام سیتا پھل اور آتا کا نام رام پھل ہوا - واللہ اعلم بالصواب

ہِنہِنانا - ہ - فعل لازم - گھوڑے کا بولنا صہیل - شیہہ - شتنبہ + مصرعہ انشاءؔ

پڑا ہنہناتا ہے بے گھاس گھوڑا +

ہِنہِناہٹ - ہ - اسم مؤنث - آوازِ اسپ - صہیل - شیہہ - صہیل الفرس + شتنبہ +

ہو - ہ - ندا بسائے ہوز مضموم و واوِ مجہول ساکن دگنوار) باجے کی آواز جیسے جھجّو ہو +

ہُو - س - بواو معروف - (۱) حرفِ ندا و ندبہ (۲) گیدڑ کی آواز - ہُو ہُو (۳ - ۵) بعض جنگلی حیوانات کی آواز - ہُو بمعنی ہوّا اسی لفظ سے بنایا گیا ہے جیسے ہُو نے کاٹا ہے - ماں بچّہ کو خوف دلانے کے واسطے کہتی ہے - ہُو ہے - ہُو کی چیز نہ لینا - یہ ہُو ہے اِسے ہاتھ نہ لگانا (۴) کلمۂ حقارت +

ہُو - ع - (۱) ضمیر مذکر غائب - (۲ - اسم مذکر) اسمِ ذاتِ باری تعالیٰ - خدا تعالےٰ کا اسمِ ذات + اللہ ہُو کا مخفف - یہ نام تیمّناً و تبرّکاً کتب و صحائف کی پیشانی پر بھی اکثر لکھا جاتا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیا اُنکو سروکار بھلا جام و سبُو سے — وہ مست کہ ہو نشّہ جنہیں نعرۂ ہُو سے (انشا)

(۳) خوف - ڈر - بھے - وہشت - ہول - (۴) آہ - ہائے (۵) کلمۂ تنبیہ و آگاہی (۶) وہ آواز جو پہلوان کشتی پچھاڑنے کے وقت لگاتے یا کبوتر باز کبوتر اُڑاتے وقت زبان پر لاتے ہیں ٭

ہُو حق ع - اسم مؤنث ؛- زبان سے ہُو حق کہنا جو خدا تعالیٰ کا نام ہے - خدا کا نام لینا - خدا کی یاد - بھجن - مناجات - تسبیح - سبحہ خوانی ٭ ہُو ہا - نعرہ زنی - نعرۂ مستانہ ٭ وہ آواز جو حالتِ وجد میں صوفی لوگ زبان سے نکالتے ہیں +

اب کہاں وہ آئینہ تا مستہ نکا وہ ہُو حق کہاں — ساقیا سو صُوف جب سے مے کا پینا ہو گیا (رند)

اے ذوق بس نہ انکو صوفی جتائیے — معلوم ہے حقیقتِ ہُو حق جناب کی
نکلے ہو میکدہ سے ابھی مُنہ چھپا کے تم — داب ہُوئے بغل میں صراحی شراب کی (ذوق)

ہُو حق کرنا - ا - فعل لازم ؛- (۱) خدا کا نام لینا - خدا کو جپنا - خدا کا نام رٹنا - اللہ اللہ کرنا ٭ لفظ ہُو حق کا نعرہ مارنا +

شیخ ہُو حق کر رہا ہے رات دن ستّوں کے ساتھ — آجکل ہے میکدہ اللہ کے گھر کا جواب (داغ)

(۲) شور و غل مچانا - ہا ہُو کرنا ٭ مزا اُڑانا - طمطراق کرنا - نعرہائے مستانہ مارنا - کرّ و فر جتانا

مدّت العمر ہے اک چشم زدن کا وقفہ — کرلیں ہُو حق یہ خرابات نشیں تھوڑی سی (آتش)

ہُو حق ہو جانا - ا - فعل لازم ؛- (۱) بالکل تباہ و برباد ہو جانا - فنا ہو جانا - خاک میں مل جانا - نیست و نابُود ہو جانا - کچھ باقی نہ رہنا (۲) فنا فی اللہ ہو جانا - فنا فی الذّات ہو جانا (۳) فنا ہو جانا - معدُوم ہو جانا - نابُود ہو جانا - مٹ جانا - ناپید ہو جانا - نام و نشان نہ رہنا +

یہ چرخ جو کھاتا ہے پڑا اگنبدِ ازرق — یہ چاند یہ سُورج یہ ستارے ہیں معلّق
لوح و قلم و عرشِ بریں ثابت و مطلق — سب ٹھاٹ یہ اک آن میں ہو جائیگا ہُو حق
آغاز کسی شے کا نہ انجام رہے گا
آخر وُہی اللہ کا اک نام رہے گا (نظیر)

ہُو کا عالم - ا - اسم مذکّر ؛- (۱) عالمِ لاہُوت (۲) دشتِ ویران - اُجاڑ - سُنسان - ویرانہ - ایسی حالت جس میں سوائے ذاتِ خدا کے دُوسرے کا تصوّر تک نہ ہو سکے ٭ عالمِ وحشت - عالمِ تنہائی ٭

جسنے دیکھا ہے ترے رُوئے نکو کا عالم — عالمِ حُسن پری لگتا ہے ہُو کا عالم (نکہت)

ہیں سُنسان دیکھا ہے کسی کے سرِ کُو کا عالم — عالمِ شہر ہے آگے مرے ہُو کا عالم (مغفور)

شبِ فرقت میں جو اُٹھتی ہیں جگر سے آہیں — اک جہاں مجھکو نظر آتا ہے ہُو کا عالم (محب)

کربلا کہیے بیابان تُو کا عالم — بازاروں میں یہاں ہے ہُو کا عالم (ارشد)

چھپے رہتے تھے ذرّات جہاں یا غافل — اب وہاں مجکو نظر آتا ہے عالم ہُو کا (غافل)

ہُو کا مقام یا مکان - ا - اسم مذکّر ؛- ایسا مقام یا مکان جس میں کوئی آدمی نہ ہو اور اُس سے آبادی نہ ہونے کے سبب ایک وحشت پیدا ہو - سُنسان جگہ جہاں آدمی کو وحشت معلُوم ہو - جائے خوفناک و وحشت انگیز +

اللہ رے شوق دیکھو اُس بت کی جستجُو کا — کعبہ بھی دیکھ آئے تھا اک مقام ہُو کا (کیف)

ہوّا - ہ - اسم مذکّر ؛- (۱) وہ مُہیب صُورت جس سے بچّوں کو ڈراتے ہیں - بیجا - لُولُو - عربی میں ضبطلا - فارسی میں کخ کہتے ہیں (۲) فرضی جن - بھوت - پریت ٭

خوف سے بھاگتے پھرتے ہیں پری پیکر جو آکر — ابنِ آدم میں نہ ٹھیرا کوئی ہوّا ٹھیرا (اسیر)

خوف و دنج کا دلاتے ہیں ہمیں یہ ناصح — اور طفلی میں ڈراتے تھے کہ ہوّا آیا (فغاں)

بچپن میں بھی ڈراتے ہیں چُپ چُپ کے آکے — جو خود ڈرائیں ہوّے سے اُنکو ڈرائے کون (نامعلوم)

کوئی ہوّا تو نہیں میں کہ ڈرے جلتے ہو — پاس آؤ ذرا بیٹھو مرے جانی دم بھر (نامعلوم)

(اصل میں یہ لفظ ہُو یعنی آوازِ شغال سے بصُورتِ تصغیر یا مبالغہ ہوّا بنایا گیا ہے کیونکہ زبان سنسکرت میں اس لفظ کے ایک یہ معنی بھی آئے ہیں چونکہ بچّے گیدڑ کی آواز سے رات کو ڈرا کرتے ہیں اِس وجہ سے اِس کا یہی ماخذ قرار دیا اور اِس کے یہ معنی ہُوئے بکثرت ہُو ہُو کرنے والا یا قابلِ نفرت ہُو کی آواز نکالنے والا اوّل اوّل ہُو سے ہاؤ بنا پھر ہوّا ہو گیا جو لوگ اسے ہائے حطّی سے لکھکر اس کا ماخذ حوّا یعنی حضرتِ آدم کی بیوی ٹھہراتے ہیں وہ سخت غلطی کرتے ہیں اوّل تو وہ اسم مؤنث ہے اور یہ اسمِ مذکّر دُوسرے اُس کے لغوی معنی سے کوئی مناسبت ہے نہ اصطلاحی سے تیسرے جس عربی زبان کا وہ لفظ ہے وہاں اس معنی میں کبھی پیشتر اور نہ حال میں مستعمل ہُوا - غرض نہ نقلاً جائز ہے اور نہ عقلاً - اِس کی مفصّل بحث ہم اخبارِ چودھویں صدی مطبُوعہ ۱۵ مئی ۹۹ء میں اس غلطی کے رفع کرنے کو چھاپ چکے ہیں - مثالیں - جیسے عالم ہے کوئی ہوّا تو نہیں ٭ اپنے تئیں نہ تو ایسا ہوّا بناؤ کہ ڈر کے مارے کوئی پاس نہ پھٹکے نہ اتنا کسی سے گھلو مِلو کہ اپنا وقر جائے - از خیر ہنیلی)

ہوا - ع - اسم مؤنث ؛- (۱) آرزُوئے نفس - خواہشِ نفسانی - حرص ہوس - لالچ - شہوت - مستی - کام ٭ آرزُو - ارمان - اشتیاق - خواہش - تمنّا - چاہنا - شوق +

عاشق کے سر کے ساتھ ہی سودائے کوئے یار — موسِن نہ تھا وہ جسکو ہوائے جناں نہ تھی (آتش)

دلِ فگار کے زخموں میں کیوں نہ ہو تکلیف — بھری ہے سینۂ مجروح میں ہوا اُن کی (حضورِ نظام)

ہوس باقی نہ رہجائے ہوائے کوئے دلبر کی — اُڑاؤں خاک جتنی خاک اُڑانی ہے مقدّر میں (ظہیر)

(۲) کرۂ باد ٭ وہ فضا جو آسمان اور زمین کے درمیان واقع ہے (۳) - ف) باد - باؤ - پون - بیار - بیاں - بائُو - دائیں - تباس - وایُو +

مجھ کو نہیں ہیں سیرِ گلستاں کے ہم وہ لے — کیونکر نہ کھائیے کہ ہوا ہے بہار کی (غالب)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۴) ہائی۔ پلیگوز۔ باد۔ بادِ شکم۔ ریح (۵۔ ا) سانس۔ پھونک۔ نفس۔ دم۔ مجازاً روح (۶۔ ا۔) ہلکی چیز۔ لطیف چیز۔ سبک چیز۔ (۷۔ ا) سعادتِ بخت واقبال۔ موافقتِ زمانہ۔ بول بالا۔ دور دورا۔ چلتی۔ بنی ہوئی ∽

پھرے وہ جیسے تو نشہ پھر گیا زمانے کا   رجوعِ خلقِ خدا خلق میں ہوا پر ہے (برق)

(۸۔ ا) محبت۔ اُنسیت۔ اُلفت۔ موہ۔ پریم۔ عشق۔ پریت +

پھر تری ہوا کا دم بھرا تو   جی ہی کو ہوا بتائیں گے ہم (مومن)

(۹۔ ف) خیر خواہی۔ بھلائی۔ بہتری۔ دوستی۔ جیسے ہوا خواہی (۱۰۔ ا) شہرت۔ چرچا۔ افواہ۔ جیسے ہوا اُڑنا (۱۱۔ ا) دھاک۔ رُعب۔ ہیبت (۱۲۔ ا) سماں لگانے کی کیفیت۔ ایک حالتِ خاص جو آدمی پر کسی وقت میں طاری ہو جاتی ہے۔

(۱۳۔ ا) موسم۔ رُت۔ بہار۔ جوبن۔ لُطف۔ مزہ۔ موقع۔ وقت +

جھومتی آئی ہے کیا شلِ سیہ مست گھٹا   ساقیا آج تو ہے شیشۂ ساغر کی ہوا (ظفر)

(۱۴۔ ا) عزت۔ ساکھ۔ اعتبار۔ پت۔ بھرم۔ جیسے ہوا اُکھڑنا (۱۵) ظاہری ٹیپ ٹاپ۔ ظاہری بھڑک۔ لفافہ۔ ملمع (۱۶۔ ا) رنگِ زمانہ۔ حال۔ حالت۔ رُخ۔ کیفیت۔ ڈھنگ۔ رفتارِ زمانہ۔ رفتار۔ رنگ ڈھنگ +

ہنستا ہے پریشانئ عاشق پہ جو ہر دم   اُس گل نے زمانے کی ہوا کو نہیں دیکھا (مصحفی)

شب مہربانی تھی وہ کچھ اب صبح سے یہ جور ہے   کل کی ہوا کچھ اور تھی اور آج کی کچھ اور ہے

دل لگانا تھا زمانے کی ہوا کو دیکھ کر   آشنا کو دیکھ کر نا آشنا کو دیکھکر (داغ)

میرے نفسِ سرد پہ ہیں طعنہ زن احباب   اس وقت زمانہ کی ہوا کو کوئی دیکھے (")

(۱۷۔ ا) الحان۔ ترنم (۱۸۔ ا) غرور۔ گھمنڈ۔ نخوت۔ زون۔ تعلّی۔ لنتر انی +

ہوا جو باندھتے اس قلزمِ فنا میں ہیں   حباب وار وہ بے مغز کس ہوا میں ہیں (ظفر)

زندگی چند نفس اور ہوا میں سرشار   اک حبابِ لبِ دریا ہے بشر کچھ بھی نہیں (انور)

(۱۹۔ ا) رونق۔ آب و تاب۔ بہار۔ جوبن۔ مثال دیکھو (ہوا نہ رہنا میں) -

(۲۰ صفت۔ ا) تیز رفتار۔ سریع الحرکت۔ (۲۱۔ ا۔ ع) وبا۔ ہیضہ۔ مری۔ نیتا واں۔ جیسے اُس کی لڑکی ہوا میں آگئی +اُس شہر میں تو ہمیشہ ہی ہوا رہتی ہے + فلانے مُلک میں ہوا پھیل رہی ہے وغیرہ (۲۲۔ ا۔) تاؤ بھاؤ۔ حباب سا۔ بہت تھوڑا سا۔ بُو نہیں سا۔ ذرا سا۔ جیسے پان پر ہوا سا چونا لگانا (۲۳۔ ا) فنا۔ نیست۔ معدوم

ایک دم پہ ہوا نہ باندھ حباب   دم کو دم بھر میں یاں ہوا دیکھا + (ظفر)

ہوا اُڑانا۔ فعل متعدی۔ (۱۔ ہندی) پاد مارنا۔ گوز مارنا۔ چسکی اُڑانا (۲) خاک اُڑانا۔ مذاق اُڑانا۔ بھرم کھولنا۔

ہوا اُڑ جانا۔ فعل لازم۔ (۱) شہرت ہو جانا۔ شہرت پھیل جانا۔ افواہ ہو جانا۔ چرچا ہو جانا (۲) بات کھل جانا۔ بھرم ظاہر ہو جانا (۳) خاکہ اُڑ جانا +

ہوا اُکھڑنا۔ فعل لازم۔ (۱) خبر پھیلنا۔ خبر مشہور ہونا۔ شہرت ہونا۔ چرچا ہونا۔ افواہ ہونا۔ جیسے شکست کی ہوا اُڑتے ہی خاندوراں خاں کے خیمے ڈیرے لٹ کر سب کارخانوں کی خاک اُڑ گئی (۲) بھرم کھلنا۔ بات بگڑنا +

ہوا باندھ کر جانا۔ فعل لازم۔ ہوا روک کر جانا +

ہوا باندھنا۔ فعل متعدی:۔ (۱) نمود باندھنا۔ نمود کرنا۔ شیخی بگھارنا۔ فخر کرنا۔ اِترانا۔ ڈینگ مارنا۔ بڑ ہانکنا۔ گھمنڈ کرنا۔ شان و شوکت دکھانا +

عجیب ہستئ فانی میں ایک دم کے لئے   عبث حباب تو باندھے ہوا ٹھہرا (نصیر)

ہستی کو بے ثبات سمجھتے ہیں جو یہاں   جوں گرد باد باندھتے اپنی ہوا نہیں (")

ہوا باندھے ہے اپنی برق تو بجلی سکو ہاں چمکا   سمندِ ناز کو کوڑا لگا گیسوئے پُر خم کا (")

دیکھو ہوا نہ باندھو اپنی کہ ایک دم میں   اے غافلو فنا تم شل حباب ہو گے (ظفر)

ہوا جو باندھتے اس قلزمِ فنا میں ہیں   حباب وار وہ بے مغز کس ہوا میں ہیں (")

(۲) آسمان زمین کے قلابے ملانا۔ بندش باندھنا۔ جھوٹی بات بنانا۔ جی سے بات گھڑنا۔ شعبدہ بازی اور مکاری کرنا ∽

فلک کی خبر کب ہے ان شاعروں کو   یونہیں گھر میں بیٹھے ہوا باندھتے ہیں (مصحفی)

حضرت داغ تو شاعر ہیں ہوا باندھتے ہیں   نہ دعا کی کوئی صورت نہ اثر کی صورت (داغ)

(۳) بھرم باندھنا۔ بھرم بنانا۔ جھوٹ موٹ کی عزت بنانا۔ مفت نام گنانا۔ غلط امر کو بصورت راستی فروغ کے واسطے شہرۂ آفاق کرنا۔ ٹیپ ٹاپ دکھانا + جھوٹا دعوے کرنا + اعتبار جانا ∽

دم کے نکلتے ہی یہ عقدہ وا ہوا شل حباب   ہستئ موہوم نے باندھی ہوا تھی بیٹھا (مومن)

کب اُس گل کی گلی تک جا سکے ہے   ہوا باندھی ہے یاروں نے صبا کی

سنبھلنگی نمود تری دم میں اے حباب   کیوں باندھتا ہے اپنی ہوا تو نمود سے (ظفر)

باندھے ہے اپنی ہستئ یک دم پہ تو ہوا   قائل نہیں حیات تری ہم نمود کے (")

باندھا کیا کیا ہوا انہوں اپنی مانندِ حباب   آگیا اس ہستئ یکدم کے ایسا دم میں ہو (")

اے ظفر لوگ محبت کی ہوا باندھتے ہیں   پر نظر آتا نہیں کوئی ہوا خواہ ہت ٹھیک (")

جبکہ دیوانہ ترا خاک اُڑاتا اُٹھے   پھر ہوا باندھ گیا اپنی بگولا اُٹھکے (نصیر)

رہا نہ بحرِ جہاں میں اُنہوں کا نام و نشاں   حباب وار جنہیں باندھتے ہوا دیکھا (")

کون کہتا ہے دمِ عشقِ عدو بھرتے ہیں   کہ ہوا باندھتے ہم کو آہ کبھو بھرتے ہیں (مومن خاں)

نالۂ شب نے یہ ہوا باندھی   ہو گیا گل چراغ بلبل کا + (")

آہ کا کس نے اثر دیکھا ہے   ہم بھی اک اپنی ہوا باندھتے ہیں (غالب)

ہر شب الٰہی کچھ تو بگڑتا ہے اسکا نیل   پھر وہ نہ باندھتا ہے نئی آسمان ہوا (دیا شنکر نسیم)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہوا

جا نکتے ہیں کہ نہیں ہستیٔ فانی کو ثبات | بعد مرنے کے کسیکا نہ پتا لگتا ہے
وائے غفلت کہ پھر اکدم کیلئے مثلِ حباب | ہر کوئی باندھے یاں اپنی ہوا لگتا ہے

(۴) شہرت دینا۔ دھاک باندھنا۔ اعتبار بڑھانا۔ ناموری کرنا۔ دھوم باندھنا۔

یہی جو دھوم رہی قدر سر اُٹھائے گا | ہوائیں باندھے گا پڑھ پڑھ کے مرح کے شعر (قدر)
ترے توسن کو صبا باندھتے ہیں | ہم بھی مضموں کی ہوا باندھتے ہیں (غالب)
دامن سے کے ترے دُور سے کیا دُور ہے ظالم | گر میری ہوا اپنی کفِ خاک سے باندھے (آفتاب)
سلیماں کی ہوا باندھی تھی جس نے | وُہی رازق ہے مورِ دانہ چیں کا (معروف)
باندھو سبک روی کی ہوا باغ دہر میں | گھوڑا اُڑاؤ توسنِ بادِ بہار پر (امانت)

(۵) سماں باندھنا۔ ہوا روکنا۔ ہوا بند کرنا +

جس نے اُس کے یہ ہوا باندھی | لحد پر گل چراغِ طور ہوا + + (امیر)
ہماری آہ سے بجلی کا گرم ہے بازار | ہماری آنکھ نے باندھی ہے ابرِ تر کی ہوا (؟)
نالۂ شب نے کیا ہوا باندھی | ہو گیا گُل چراغِ بُلبُل کا + (مومن خاں)

(۶) رُعب جمانا۔ نام پانا + ف

تار نے نالۂ موزُوں کی ہوا یہ باندھی | دستِ مُطرب سے مزامیر نے مُنہ پھیر لیا (نامعلوم)
خاک کو گئے یار نے جب وہ مرے باندھی ہوا | شرم سے خاصیتِ اکسیر آدھی رہ گئی (امانت)
دبلا پایا جو مقدور سے تو باندھی یہ ہوا | کہ ہوا کو بھی ترے کوچے میں چلنے نہ دیا (امیر)

ہوا بتانا یا بتلانا۔ ف فعل متعدی :۔ ٹال دینا۔ ٹالنا۔ رخصت کرنا۔ ٹال دینا۔ بہانے سے چلتا کرنا۔ دھتا بتانا + ف

سو اب ایک کو تیرے آتی ہوں میں | ہوا دُوسرے کو بتاتی ہوں میں + + (میر حسن)
بُلبُل کے مُنہ پہ اُڑنے لگی ہیں ہوائیاں | صیاد کو بتا کہیں او باغباں ہوا (دیا شنکر نسیم)
خلوت میں فائدہ کچھ اغیار سب ہیں ہم ہوا | سب کو ہوا بتا دو بس تم ہوا اور ہم ہوا (انشا)
رنگیں کر د لہو سے مرے اپنی اُنگلیاں | بتلا دو رنگِ فندقِ انگشت کو ہوا (ظفر)
پھر تری ہوا کا دم بھرا تو | جی ہی کو ہوا بتائیں گے ہم (مومن)
جان نکل جائے گی تن سے اے نسیم | گُل کو بُوئے گُل ہوا بتلائے گی (دیا شنکر نسیم)

ہمیں تعجب ہے کہ ہمارے دوست صاحب مخزن المحاورات نے آنچل کرنا سے اسے کیوں رفو کیا ہے شاید وہ یہ نہ دیکھ سکے کہ ہوا بتانا کس قسم کا ہے اُنھوں نے بے سوچے سمجھے لیت و لعل کرنے کے معنی لکھ دئے تھے یا محاورات ملے ہیں اتفاق نہ ہوا ہو کاش اُستادوں کے اشعار ہی نظرِ مبارک سے گزرتے تو ایسی غلطی نہ ہوتی افسوس کہ ہماری کتاب یہاں تک نہیں چھپ چکی تھی ورنہ یہاں بھی ان کی پردہ پوشی ہو جاتی۔ سچ ہے چھپتی نہیں ہے بات بناوٹ کی بال بھر + آخر کو کھل ہی جاتی ہے رنگت خضاب کی

ہوا بدلنا۔ ۱۔ فعل لازم :۔ (۱) ہوا کا دگرگوں ہونا۔ ہوا میں تغیر ہونا۔ ہوا میں انقلاب ہونا۔ ہوا میں تغیر و تبدل ہونا۔ اَور ہوا چلنا۔ ہوا پھرنا + ف

ہوا

گھر آیا ابرِ غم دلِ پر خیالِ بادہ خواری میں | گھٹا اپنا لہو دم میں ہوا بدلی جو ساون کی (امانت)
آتی جاتی ہے جا بجا بدلی | ساقیا جلد آ ہوا بدلی + (ناسخ)

(۲) زمانہ کا رُخ بدلنا۔ زمانہ کا مخالف ہونا۔ حالت بدلنا۔ حالت پلٹنا۔ ڈھنگ بدلنا۔ زمانہ پلٹنا۔ کچھ کا کچھ ہونا۔ زمانہ کا پلٹی کھانا +

گنہگاروں کے بعد واسکی رحمت نے ہوا بدلی | گلِ گلزارِ جنت بن گئے شعلے جہنم کے (امیر)
بیٹھے بیٹھے وہ اُٹھا کیا باعث | یک بیک بدلی ہوا کیا باعث (عاشق)

(۳) تبدیل ہوا کے واسطے ایک جگہ سے دُوسری جگہ جانا (۴) زمانہ کا موافق ہونا۔ اقبال کا نئے سرے سے یاور ہونا (۵) رُت پھرنا۔ موسم پلٹنا + ف

ہاں ساقیٔ گلفام مئے ہوش رُبا اور | دے جلد کہ بدلی ہے گلستاں کی ہوا اور (انیس الارواح)

ہوا بگڑ جانا یا بگڑنا۔ ا فعل لازم :۔ (۱) ہوا کا متعفن ہو جانا۔ ہوا میں خرابی آجانا۔ ہوا میں سمیت آجانا۔ ہوا میں فساد پیدا ہو جانا۔ ہوا کا صحت بخش نہ رہنا۔ ہوا کا زہریلا ہو جانا + ف

واشد کچھ آگے آہ سے ہوتی تھی دل کے تئیں | اقلیمِ عاشقی کی ہوا اب بگڑ گئی + (میر)

(۲) زمانہ کا ناموافق ہو جانا۔ زمانہ کا خلاف ہو جانا۔ زمانہ کا رنگ بدل جانا۔ اقبال و دولت کا برگشتہ ہو جانا۔ زمانہ پھر جانا۔ رنگ بگڑنا۔ ناسازگاری ناموافقت اور پھوٹ ہونا۔ مخالفت پھیلنا + ف

محبتِ گُل ہے فقط بلبل سے کیا بگڑی ہوئی | آجکل سارے چمن کی ہے ہوا بگڑی ہوئی
دلشکستوں کا سخن ہووے نہ کیونکر نادرست | ساز بگڑا ہے تو نکلے ہے صدا بگڑی ہوئی (نظیر)
کیوں ہوا بگڑی اپنی عالم میں | گُل کھلایا یہ کسنے ایک دم میں (مومن)
رشکِ گل بن کے تجھسے کیا بگڑی | گلشنِ دہر کی ہوا بگڑی + + (نکہت)

(۳) اعتبار اُٹھ جانا۔ ساکھ نہ رہنا۔ بات بگڑ جانا +

ہوا بندھ جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ دھاک بندھ جانا۔ شہرت ہو جانا۔ نام ہو جانا۔ رعب جم جانا۔ ناموری و اعتبار ہو جانا۔ شہرہ ہو جانا ف

ایسی بندھ جائے زمانے میں ہماری بھی ہوا | شمع سے بادِ صبا گُل سے خزاں دُور رہے
آہِ بُلبُل کی گلستاں میں ہوا بندھ جائے | اے صبا آتشِ گُل سے نہ دُھواں دُور رہے (؟)
بندھ گئی تھی یہ ہوا لگانے کی تیرے کہ مرا | ساتھ ہر تان کے جی تھا کہ اُڑا جاتا تھا
نہیں دنیا میں ہوا خواہ کسی کا کوئی | کچھ نصیبوں ہی سے بندھتی ہے انساں کی ہوا (؟)
گلشن میں یہ ہوا دلِ بُلبُل کی بندھ گئی | آئی شکستِ رنگِ چمن سے صدائے دل (دبیر)
بندھ گئی ہے ترے جوبن کی ہوا دنیا میں | گل ترے آگے چراغِ تہِ کنعاں ہوگا (بحر)

ہوا بندھنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) ہوا بند ہونا + ہوا رکنا۔ ہوا مسدود ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شب اُسکے افعیٔ گیسُو کا جو فسانہ ہوا ہوا کچھ ایسی بندھی گُل چراغ خانہ ہوا (آتش)
گُل ہوگئی جو قبر پہ احباب نائے شمع ایسی ہوا بندھی مہرِ بختِ سیاہ کی (قدر)
(۲) دھاک بندھنا۔ شُہرہ ہوجانا +۔ اعتبار جمنا۔ ساکھ ہونا + رُعب جمنا + سماں بندھنا
انپی بھی جدِ مجنُوں یارو ہوا بندھی ہے لے گرد باد خیمہ کب کُو بکُو نہ آیا + (نصیر)
دشتِ جنُوں میں کیونکہ میری ہوا بندھے مانندِ گرد باد گریباں دریدہ ہُوں (〃)
ایسی ہوا بندھی نظر آئی بسنت کی بلبل چمن میں دے بیٹھے دُہائی بسنت کی (عشق)
ہزاروں حُسن کی شہرت سے ہوگئے برباد بندھی ہُوئی ہے زمانے میں کیا ہوا اُنکی (حضور آصف)
بندھ گئی ہے تیرے جوبن کی ہوا دُنیا میں گُل ترے آگے چراغِ مہِ کنعاں ہوگا (بحر)

ہوا بندھی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ ہوا پر قلعہ بنانا۔ شعبدہ بازی کرنا + بے بنیاد بات اُڑانا +۔ خیالی پلاؤ پکانا + بہتان لگانا۔ تہمت دھرنا +۔

ہوا بھر جانا۔ ا۔ فعل لازم :۔ (۱) کسی چیز میں ہوا کا سما جانا۔ ہوا اٹھ جانا۔ ہوا سے پھُول جانا (۲) مغرور ہوجانا۔ خُود نما ہوجانا۔ اِترا جانا۔ دماغ کے ساتھ بولتے ہیں (۳) موٹا ہوجانا۔ پھیپھڑے جانا (۴) پاگل ہوجانا۔ دیوانہ ہوجانا۔ دماغ کے ساتھ بولتے ہیں +۔

ہوا بھی نہ دینا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ ذرا بھی نہ دکھانا۔ پاس تک نہ پھٹکنے دینا۔ بھاپ تک نہ لگنے دینا
ہوا بھی دینگے نہ ہم دل کی بھُول کر تمکو تاک سونگھ گئے ہیں نظر چُرانے کا (انور)

ہوا پر اُڑنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ مغرور ہونا۔ اِترانا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا +
پرواز میں ہے زلفِ گرہ گیر ہوا پر اُڑتی ہے سدا کافر بے پیر ہوا پر (فیض اللہ)

ہوا پر آنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ ہوا میں بھرنا۔ مغرور ہونا۔ شیخی میں آنا۔ ڈون کی لینا +
وہ بلائیں جو ہوا پر کبھی آجاتے ہیں کُوچۂ زلف کی بھی خاک اُڑا جاتے ہیں (برق)

ہوا پر چڑھنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ اترانا۔ دماغ کرنا۔ فخر کرنا + محمد حسن عسکری ص
طُرّۂ یار کی خوشبو لئے کیا آتی ہے جو ہواؤں پہ چڑھی بادِ صبا آتی ہے (عسکری)

ہوا پر دماغ ہونا۔ ا۔ فعل لازم :۔ مغرور و متکبر ہونا۔ آسمان پر دماغ ہونا۔ اِترانا۔ نخوت کرنا۔ دماغ کرنا۔ کسی کو اپنا ہمسر نہ جاننا۔ کسی کو اپنے برابر نہ سمجھنا + ص
جُوں کا غذ بادی ہے دماغ اپنا ہوا پر گو ہُوں میں حُباب دیدۂ انسان کے پیچھے (کرم)
صحرا میں جو ہے دام لئے موجِ رگِ ابر کیا آج ہوا پر ہے دماغ پرِ طاؤس (نصیر)
چشم کے دریا میں ہردم اپنو مانندِ حباب جوشِ گریہ سے ہوا پر ہے دماغ مردُمک (ظفر)

ہوا پرست۔ ف۔ صفت :۔ عیّاش + بیہودہ +۔ ظاہر پرست +۔

ہوا پر سوار ہونا۔ ا۔ فعل لازم :۔ جانے میں جلدی کرنا۔ شتاب کار ہونا۔ جلد باز ہونا۔ جلدی جانے پر آمادہ ہونا +۔

ہوا پر مزاج رہنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ دیکھو (ہوا پر دماغ ہونا +)
نازک ہے، تُو سے اُس ستم ایجاد کا مزاج جب تو ہوا پہ رہتا ہے صیّاد کا مزاج (قدر)

ہوا پر ہونا۔ ا۔ فعل لازم :۔ (۱) ڈون پر ہونا۔ تعلّی کی لینا۔ اِترانا۔ فخر کرنا + ص
وہ گل سیرِ چمن کا مُبتلا ہے ہوا پر آج کل بادِ صبا ہے + (امانت)
(۲) تیزی پر ہونا۔ تُندی پر ہونا + ص
ہماری خاک کی مدِّ نظر ہے بربادی مزاجِ یار بہت اِن دنوں ہوا پر ہے (برق)
(۳) ظاہری ٹیپ ٹاپ پر ہونا۔ اقبال کے رُخ پر ہونا + ص
پھرے وہ ہمسے تو سُنتے پھر گیا زمانے کا رُجوعِ خلقِ خدا خلق میں ہوا پر ہے (برق)

ہوا پلٹ جانا۔ ا۔ فعل لازم :۔ (۱) زمانہ کا منقلب ہوجانا (۲) موسم بدل جانا + رُت دہنا (۳) اقبال برگشتہ ہوجانا + ص

ہوا پھانک کر رہنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ (ظرافتاً) صرف ہوا کھا کر رہنا۔ بن کھائے رہنا۔ پھُول سُونگھ کر رہنا۔ ہوا کے سہارے جینا۔ بھُوکا رہنا۔ جیسے ہوا پھانک کر رہتے ہیں انہیں کو دیکھئے

ہوا پھانکنا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ بیہودہ بکنا۔ ژاژ خائی کرنا۔ تھُوک بلونا +۔

ہوا پھر جانا۔ ا۔ فعل لازم :۔ (۱) زمانۂ بوقلموں کے رنگ کا دگرگوں ہوجانا۔ ہوا پلٹ جانا۔ زمانہ پلٹ جانا۔ زمانہ کا منافی الغرض پر سرِ عداوت ہوجانا۔ جمعیت کا پریشانی سے مبدّل ہوجانا
اگر صبا بھی کرے قصد مجھ تک آنے کا تو کیا عجب ہے چمن کی دُنیا ہوا پھر جائے
شبِ وصال میں کھینچوں نہ کسطرح دمِ سرد یہ ہے خوف کہ دم میں نہ یہ ہوا پھر جائے
مزاج سیرِ چمن سے جو یار کا پھر جائے گگو نکا اور ہی کچھ رنگ ہو ہوا پھر جائے
آنے سے خزاں کے یہ ہوا پھر گئی کیسی ہر گُل کے جو چہرے سے ہوا آہ بہار رنگ
ہوا ہے ابر ہے بھر ساقیا گلابی سے تمر و رنگ بہا دو کہ یہ ہوا پھر جائے (مصحفی)
ہوا پھر گئی چار دن میں چمن کی نہ اب گُل میں رنگت نہ غنچے میں بُو ہے (درد)
(۲) زمانۂ ناموافق کا موافق ہوجانا۔ بھلے دن آنا۔ اقبال کا یاور ہوجانا۔ نصیبا جاگ جانا۔ رتی چمک جانا + ص
اگر میں رونے پہ آؤں برنگِ ابرِ بہار خزاں بہار ہو اس باغ کی ہوا پھر جائے (مصحفی)

ہوا پھرنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ (۱) زمانہ پلٹنا۔ زمانہ کا رنگ بدلنا۔ زمانہ کا ناموافق ہونا + ص
موسم پھرا زمانہ پھرا دورہ ہوا پھری لیکن نہ گوشے یار سے بادِ صبا پھری (حشمت)
ہوا پھری یہ دمِ رخصتِ بہار اے وائے کہ گلستاں کو عجب صدمۂ خزاں پہنچا (جرأت)
(۲) نصیبا جاگنا۔ بھلے دن آنا۔ رتی پلٹنا۔ اقبال یاور ہونا۔ پریشانی کا جمعیت سے مبدّل ہونا۔ زمانہ کا موافق ہونا + ص۔
آمدِ گُل ہے طرب ساز صبا پھرتی ہے بلبلو مژدہ کہ گلشن کی ہوا پھرتی ہے (عسکری)

۵۔ زمانہ کا کچھ سے کچھ ہوجانا۔ زمانہ کا رنگ بدل جانا +۔ ... ستم کا میں کیا بیاں میرا غم سے سینہ فگار ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آنے کی اُس کے لیئے خبر لب صبا پھری خوش ہو ولا کہ آج ہماری ہوا پھری (جرأت)

ہوا تک نہ دینا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (ہوا بھی نہ دینا)

ہوا چکّی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ پون چکّی۔ آسیائے باد +

ہوا چلنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) وزیدن باد کا ترجمہ۔ ہوا لہرانا۔ ہوا کا رواں ہونا۔ پُورب میں ہوا بہنا بھی کہتے ہیں (۲) رواج ہونا۔ رواج پانا۔ رسم پڑنا۔ رواج پڑنا۔ دستُور ہونا + ف

ایسی ہوا چلی ہے تو بھی نہ پُوچھے کوئی کوئل کا جاوے کوا گر مُنہ چڑا چمن میں (انشاء)

ہوا خواہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ دوستدار۔ ہوادار۔ خیر خواہ۔ محب۔ بہی خواہ۔ بھلائی چاہنے والا دوست۔ خیر اندیش۔ دو لتخواہ + طرفدار + ف

چلو چھوٹی پچی نہ باتیں بناؤ خبر تک نہ لی اس ہوا خواہ کی + (ظہیر)

ہوا خواہی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ خیر خواہی۔ دوستداری۔ وفاداری۔ خیر اندیشی۔ بہی خواہی + عشق۔ دوستی۔ محبت۔ اُلفت + ف

گر ہوا خواہی میں اُسکی دم بھرا تیرا ہُوا عقل کا تیری چراغ اے ہتشیں گل کیوں ہوا (ظفر)

ہوادار۔ ف۔ صفت:۔ (۱) خواہشمند۔ عاشق۔ چاہنے والا۔ طالب + دوستدار ہوا خواہ۔ (۲) کھلا ہُوا۔ دلکشا۔ ایسا مکان جس میں خُوب ہوا آئے جائے۔ (۳۔ اسم مذکر) تختِ رواں۔ ایک قسم کی امیرانہ سواری جسے کہار اُٹھا کر چلتے ہیں۔ تام جھام + جھپان +

نکلے جو ہوادار پہ وہ برقِ تجلّی کیونکہ نہو عالم کو گماں تختِ پری کا (ناسخ)

حاجت نہیں سواری کی دشت میں مجھے جو گردباد اُٹھا وہ ہوادار ہوگیا (غنی)

کُوچہ تنگ سے رکھتا ہے یہ مطلب وہ پری کہ سلیماں کا ہوادار نہ آنے پائے (امیر)

اے مُنمو ساانِ سواری پہ نہ پھُولو اُڑجائے گا اک روز ہوادار تمہارا (صبا)

ہواداری۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ خواہشمندی + خیر خواہی + ہوا خواہی + دوستداری

کُوچۂ یار میں جاکر کبھی باندھی نہ ہوا ہو سکی آہ سے بھی کچھ نہ ہواداریٔ دل (مصحفی)

ہوا دیکھنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) (ہوا سے شگُون لینا جسے پون پرچھا بھی کہتے ہیں۔ زمینداروں کا دستُور ہے کہ جب ترددّ جاری ہو تو اساڑھ سدی پُورنماشی کو دن چھُپتے وقت کسی اُونچے ٹیلے پر جمع ہوکر دو طرح ہوا کا امتحان کرتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ تھوڑی سی دُھول لیکر ہوا کے سامنے اُڑاتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ کس طرف کی ہوا ہے دُوسرے یہ کہ دیکھی ہوا میں تھوڑی سی سُوئی کچے سُوت میں باندھکر ایک بانس میں لٹکا کر اُس کے ہلنے سے آٹھوں طرف کی ہوا کو پہچان کر اچھا بُرا نتیجہ نکالتے ہیں۔ اسی تاریخ کو کشت کار ایک ایک دو دو تولہ ہر قسم کا اناج چھوٹے چھوٹے کورے سکوروں میں بھر کر جنگل میں جاکر صاف اور اُونچی جگہ پر رکھ آتے ہیں اور علی الصباح جاکر اُس اناج کو تولتے ہیں جو اناج

اپنے پہلے وزن سے شب کی نمی کے سبب بڑھا ہوا ہو تو سمجھتے ہیں کہ اُس جنس کی پیداوار اُس سال میں زیادہ خیال کرتے ہیں اور جو کم معلُوم ہوتی ہے اُس کی پیداوار کم تصوّر کرتے ہیں (۲) رُخ دیکھنا۔ موقع دیکھنا۔ جیسے ساس نندیں بھی ہوا دیکھا کرتی ہیں۔ لڑکے کو بچپانا اوپر کوئی آنکھ نہیں بدبختی اولاں

ہوا دینا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہوا میں رکھنا۔ کسی چیز کو ہوا کھلانا یا ہوا میں سکھانا۔ جیسے کپڑوں کو ہوا دینا + ف

بہت سوئے ہیں پلے دیدۂ تر آب نہیں سکتے متاعِ آبدیدہ ہے کوئی اسکو ہوا دیوے (میر)

(۲) آگ کو بھڑکانا۔ آگ پھونکنا۔ آگ کو ہوا سے سلگانا۔ جھپکنا + مشتعل کرنا۔ دھونکنا +

کون لب تک نفس سرد کو جا دیتا ہے دوزخ لعنت کو مالک جو ہوا دیتا ہے (انکشاف)

(۳) اشتعال دینا۔ بہکانا۔ اغرو ملا کنا۔ اُکسانا۔ لڑنے کے واسطے اُبھارنا۔ فساد کرانا۔ جلتے تیرے پہ پانی ڈالنا (۴) کبُوتروں کو اُڑانا۔ کبُوتروں کو اُڑا کر ہوا کھلانا۔ اُڑان دینا +

ہوا زدگی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ (۵) زکام۔ سردی۔ ریزش اور بہ وقت کے سبب ناک کے رستہ سے دماغ کا پانی گرنا + نزلہ۔ تحریک +

ہوا سا۔ ا۔ صفت:۔ (۱) تاؤ بھاؤ۔ ذراسا۔ خفیف سا۔ یونہیں سا۔ جیسے ہوا سا چُونہ لگاتا نہیں تو مُنہ پھٹ جائے گا (۲) ہوا کی مانند ہلکا۔ نہایت سُبک + لطیف +

ہوا سے باتیں کرنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ عو۔ (۱) جلدی اور سُرعت میں ہوا سے مقابلہ کرنا۔ نہایت جلد باز ہونا۔ نہایت پھُرتیلا ہونا۔ جیسے وہ تو ہوا سے باتیں کرتی ہے۔ (۲) کمال عیار اور چالاک ہونا + (ہمارے دوست نئے محاورہ داں بلکہ مجتہدِ زباں اور فیلن صاحب نے ہوا سے باتیں کرنے کو آسمان سے باتیں کرنا سمجھکر یا اپنی ناواقفیت کے باعث نہایت بلندی کے معنے لکھدیئے ہیں بلکہ مجتہدِ زباں نے تو غور کرنے کے معنی ایک اور بھی بڑھا دئے ہیں شاید اُن کے خاندان میں یہ لفظ اس طرح بھی بولا جاتا ہو (۳) گھوڑے کا تیز رفتار ہونا +

ہوا سے بچکر چلنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ پرچھائیں سے بچکر چلنا۔ نہایت متنفر ہونا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ پاس ہوکر نہ نکلنا۔ دُور رہنا۔ گریز کرنا۔ کسی سے دُور بھاگنا + ف

کرے تاثیر کیا آہِ شرر بیز وہ بچکر چلتے ہیں میری ہوا سے (مجروح)

ہوا سے بچنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ نہایت پرہیز اور اجتناب کرنا۔ پرچھائیں سے بھاگنا۔ نہایت تنفر کرنا۔ دُور رہنا + ف

اللہ رے کیا فتنہ گری ہے دمِ رفتار بچتی ہے قیامت ترے دامن کی ہوا سے (داغ)

ہوا سے لڑنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) نہایت لڑاکا عورت کی نسبت بولتے ہیں یعنی ایسی لڑاک ہے کہ ہوا جس سے کچھ سروکار نہیں اُس سے بھی لڑنے کو موجود

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہو جاتی ہے۔ چلتی ہوا سے لڑنا بھی اِسی معنی میں آتا ہے۔ ہر ایک سے لڑنا۔ راہ چلتوں سے لڑنا۔ خواہ مخواہ لڑنا۔ نہایت بدمزاج تُندخو اور غضبناک ہونا۔ کمال جنگجو ہونا ✤ ٥

ہر دم صبا سے ہے طلبِ بُوئے زُلفِ یار ۔ لڑتے ہیں بات بات پہ اپنو ہوا سے ہم (جرأت)

زلف اُسکی صبا سے ہے برہم ۔ دیکھو کافر ہوا سے لڑتی ہے (ظفر)

کرتے ہیں گُفتگو سحر اُٹھکر ہوا سے ہم ۔ لڑنے لگے ہیں ہجر میں اُسکے ہوا سے ہم (دبیر)

شعلہ بھڑکے نہ کیونکہ محفل میں ۔ شمع تجھ بن ہوا سے لڑتی ہے (ذوق)

اور کچھ بولوں تو بگڑتی ہے ۔ تو تو مانا ہوا سے لڑتی ہے (شوق)

کیا وجہ بگڑنے کی مری آہِ رسا سے ۔ یہ خُوب ہُوئی آپ تو لڑتے ہیں ہوا سے (داغ)

(۲) ایسی چیز سے لڑائی باندھنا جسپر غالب آنا ناممکن ہو۔ بیفائدہ لڑنا۔ ناحق لڑنا ✤

مرے آہ و نالے سے رُکنا غضب ہے ۔ کہ ہے یہ لڑائی ہوا سے تمہاری

ہوا کا تھپیڑا۔ا۔ اسم مذکر:۔ ہوا کا زور سے جھونکا۔ ہوا کا تمانچہ۔ ہوا کا جھکڑ ✤

ہوا کا رُخ بتانا۔ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) ٹالنا۔ چلتا کرنا۔ رُخصت کرنا۔ چمپت کرنا۔ ڈولی کرنا۔ دھتا بتانا۔ منہ نہ لگانا۔ (۲) کسی چیز کو اُٹھا کر پھینک دینا۔ ہوا میں اُڑا دینا ✤

ہوا کا رُخ دیکھنا۔ا۔ فعل لازم:۔ زمانہ سازی کرنا۔ زمانہ کے موافق کام کرنا جس کی چلتی دیکھنا اُسی کے ساتھ ہو جانا۔ ابن الوقت ہونا۔ زمانہ کی رفتار دیکھنا

ہوا کا رنگ دیکھنا۔ا۔ فعل لازم:۔ (۱) دیکھو (ہوا کا رُخ دیکھنا)۔ (۲) ہوا کی کیفیت معلوم کرنا۔ ہوا کی تری و خشکی دیکھنا۔ ہوا کا مزاج معلوم کرنا ✤

کیا پُوچھتا ہے ساقی اشارے سے چشم کے ۔ لا جامِ بادہ رنگِ ہوا دیکھتا نہیں (شہیدی)

ہوا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہوا دینا۔ پنکھا جھلنا۔ پنکھا کرنا ✤۔ دھونکنا۔ جھکنا۔ (۲) رُخصت کرنا۔ چلتا کرنا۔ چمپت بنانا ✤۔ چھوڑنا۔ تیاگنا۔ ترک کرنا ✤۔ محمود الحق ٥

جو چشمِ حقیقت کو وا کیجیے گا ۔ تو حرص و ہوا کو ہوا کیجیے گا (محمود)

ہوا کو گرہ میں باندھنا۔ا۔ فعل لازم:۔ (متروک) ہوا میں گرہ دینا: ناممکن بات کے حاصل کرنے کی کوشش کرنا ✤۔ نہایت مشکل اور محال کام کا ارادہ کرنا۔

ہوا کھانا۔ا۔ فعل لازم:۔ (۱) ٹہلنا۔ چہل قدمی کرنا۔ ہوا خوری کرنا۔ پھرنا۔ سیر کرنا۔ طبیعت تازہ کرنے کے واسطے ٹہلنے جانا۔ صبح و شام سیر کرنا۔ تفریح کے واسطے پھرنا۔ تفریح طبع کیلئے باغ سبزہ زار دریا و صحرا یا ٹھنڈی سڑک پر جانا۔ گلگشت کرنا ✤

انہیں آتش کے پرکالوں میں ہے بجلی کی جولانی ۔ ہوا چھُوتی نہیں ممکن ہے اُنپر کب ہوا کھانی (قدر)

داغ گو اب کسی گلگشت سے مطلب نہیں ۔ جسنے برسوں اِسی گلشن کی ہوا کھائی ہے (داغ)

بجیاں نُور کی تیار کرا ہے بُوئے سمن ۔ کہ ہوا کھانیکو نکلینگے جوانانِ چمن (انشا)

جب ہُوئیں پریاں ہوا کھانیکو کھڑیاں باغمیں ۔ چُود بجُود بجنے لگیں غنچوں کی گھڑیاں باغمیں (رر)

بُلبلِ بیمار کا رکھدو قفس گلزار میں ۔ یعنی ہے یاں کا ہوا کھانا دوائے عندلیب (غافل)

(۲) رُخصت ہونا۔ چمپت بننا۔ سِدھارنا۔ ڈولی ہونا۔ اِس معنی میں تنفر اور بیزاری کی حالت میں یہ کلمہ زبان پر آتا ہے ✤

صبا سے یہی جو تنگ چل کر گیا واں ۔ کہا کھائیے ہوا آنے نہ پائیے (میر)

چل ہوا کھا یاں سے تو ہو جائیگی درہم ۔ باغِ دل ہم جلتے بلتوں کا ہے گلخن اے صبا (جرأت)

(۳) رہنا۔ بسر کرنا۔ ٹھہرنا۔ قیام کرنا۔ بسنا۔ زندگی کاٹنا ✤۔ زندہ رہنا۔ دُنیا میں سنبھلو

کر یارب جب تلک پانی پہ ہو فرشِ زمیں قائم ۔ زمیں پر جب تلک موج ہوا کو ہو ہوا کھانی (قدر)

کوئی دم دُنیا کی اِسکو اور کھانے دو ہوا ۔ تیغ بسم اللہ کر بسمل پہ کیوں کھنچیں ہیں آپ (نصیر)

نرگس نے آنکھ کھول کے دیکھا چمن میں کیا ۔ دو دن ہوا یہاں کی یہ بیمار کھا گئی (ظفر)

پھر وہی کنج قفس ہے وہی صیاد کا گھر ۔ چار دن اور ہوا باغ کی کھالے بُلبُل (رند)

ہوا کھاؤ یا ہوا کھا یا کھائیے۔ا۔ محاورہ:۔ (کلمۂ تنفر) جاؤ۔ رُخصت ہو۔ چمپت بنو۔ ٹہلو۔ یہاں سے چلے جاؤ۔ دُور ہو۔ وال کے مین ہو۔ دفع ہو۔ اپنی راہ لو۔ رفوچکر ہو۔ کافور ہو جاؤ۔ چھچھو ہو جاؤ۔ لمبے بنو۔ چلتے پھرتے نظر آؤ۔ چلتے بنو

جو اُس کے گال کو چھیڑا تو گالی دیکے یوں بولا ۔ چلو بس اے ظفر مت گالیاں کھاؤ ہوا کھاؤ (ظفر)

چل ہوا کھا نہ صبا اِس دلِ دلگیر کو چھیڑ ۔ کیا مزہ پاوے گی تو غنچۂ تصویر کو چھیڑ ✤ (نصیر)

دو گھڑی دن سے کہا میں نے کہ کیا ارشاد ہے ۔ ہنسکے بولا چل ہوا کھا بات تیری یاد ہے (انشا)

دیکھو دیکھو بہت نہ اِتراؤ ۔ ٹھنڈی ٹھنڈی چلو ہوا کھاؤ (شوق)

گرم جوشی جو اُنسے کرتا ہوں ۔ کہتے ہیں کھائیے ہوا صاحب[۲] (صابر)

ہوا کھلانا۔ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) چہل قدمی کرانا۔ تفریح کرانا (۲) سیر کرانا ✤

ہوا کھلاتا ہے گلشن کی کس محبت سے ۔ غلام ہُوں ترا لیے دامِ رہ صیاد (آغا)

ہوا کے رُخ جانا۔ا۔ فعل لازم:۔ (۱) جس طرف کی ہوا ہو اُس طرف جانا (۲) تیز رفتاری سے جانا۔ ہوا ہونا۔ ہوا پر اُڑنا۔ صفائی سے سپاٹا بھرنا ✤

ہوا کی رفتار۔ا۔ اسم مؤنث:۔ ہوا کی چال۔ ہوا کے چلنے کا اندازہ ✤۔

(چنانچہ تجربۂ حال سے دریافت ہوا ہے کہ ہوا کی رفتار کم سے کم فی گھنٹہ ایک میل اور زیادہ سے زیادہ [illegible] میل ہے جب فی گھنٹہ [illegible] میل چلتی ہے تو ہم معلوم نہیں کر سکتے جب فی گھنٹہ تیس میل چلتی ہے [illegible] اور اشجار وغیرہ جو کچھ [illegible] زمانے اُکھاڑتی چلی جاتی ہے۔ [illegible] رفتار بھی [illegible] فی گھنٹہ سے زیادہ نہیں ہوتی جب ایک گھنٹہ میں دس میل چلتی ہے تو نسیم کہلاتی ہے جب تیس میل تو جھکڑ اور جب پچاس میل تو آندھی اور جب اسی میل فی گھنٹہ نوبت پہنچتی ہے تو اُسے طوفان سے تعبیر کرتے ہیں)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

[۱] شگفتہ ہو گل خورشید کی صورت رخِ انور ✤ برنگ صبح صادق [illegible] ✤ سکندر کی [illegible] اُٹھے مثل عمر خضر عمر اُسکی ہو طولانی (قدر)

ہوا کی روئی ۔ا۔ اسم مؤنث :۔ نانِ ہوائی تنکی۔ ایک قسم کی نہایت پتلی چپاتی +

ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا یا آنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ نہایت تیز رفتار

تند۔ و چست و چالاک اور گرم مزاج ہونا + تُند و ۔ فتار و پُر اضطرار ہونا ۔

جلد باز ہونا۔ چھری تلے دم نہ لینا + نہایت شتاب زدگی کرنا ۔ جلدی مچانا ۔ متکبر

اور مغرور ہونا + کسی کی نہ ماننا + جلد آنا ۔ فوراً آنا ۔ تُرت آنا ۔ مثال دیکھو داغ کا اخیر شعر ۵

گاہے زمیں پہ گاہ فلک پر مدار ہے گویا ہوا کے گھوڑے پہ گھوڑا سوار ہے (قدر)

مرکب پہ اپنے ہو وے جو راکب وہ شعلہ خُو گویا ہوا کے گھوڑے پہ ہووے سوار برق (معروف)

پہلے ہوا کے گھوڑے پہ کب تُو سوار تھا قاصد تجھے لگی ہے ہوا کوئے یار کی (مخبر)

کہاں تک نہ لکھے حال شہسوار ہو تکا ہوا کے گھوڑے پہ کب تک رہے سوار قلم (رند)

پیادہ پا جو چمن میں بہار کو دیکھا ہوا کے گھوڑے کے اُوپر خزاں سوار ہوئی (آتش)

کبھی جو دُھوپ کی گرمی ست رنج کھینچ اُٹھے ہوا کے گھوڑے پر ابر کرم سوار آیا (داغ)

ہوا لگ جانا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ (۱) ہوا کا اثر کر جانا + فالج یا لقوہ ہو جانا (۲) نکام ہو جانا ۔

ہوا زدگی ہو جانا (۳) اترا جانا غرور کا اثر ہو جانا ۔ اترا کر چلنا ۔ بڑھ کر قدم رکھنا ۔ بساط سے باہر ہو جانا ۵

اسکو بھی لگ گئی ہے ہوا کوئے یار کی گلشن سے آشیانہ اُٹھاتی ہے عندلیب (زکی)

ہوا لگنا یا لگ جانا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ (۱) ہوا کا محسوس ہونا ۔ ہوا کا جسم سے

چھوا جانا ۔ ہوا کا اثر ہونا ۔ ہوا کا اثر پہنچنا + ذرا سا اثر پہنچنا + ۵

ترے عاشق کو تری تیغِ ادا ہووے نصیب اے ستمگار لگے اُسکو نہ خنجر کی ہوا + (ظفر)

(۲) ہوا کا بُرا اثر ہونا ۔ ہوا کے سبب سے ہاتھ پاؤں رہ جانا ۔ ہوا کے اثر سے

جسم اکڑ جانا ۔ مُنہ ٹیڑھا ہو جانا (۳) اِترا چلنا ۔ مغرور ہو جانا ۔ نمود میں آنا ۔ اُڑنے

لگنا ۔ بڑھ کر چلنا ۔ بساط سے باہر قدم رکھنا ۔ بڑوں کی ریس کرنے لگنا ۔ مزاج کا

متغیر ہو جانا ۔ مزاج بہک جانا ۔ دماغ چل جانا ۔ نخوت و غرور یا تکبر کا پیدا ہو جانا

تُسے بھی لگ گئی شاید یہاں کی کچھ ہوا ساقی جب آئی میکدے پر جھومتی آئی گھٹا ساقی (قدر)

اب دِلکو آہ کرنی ہے صبح و مسا لگی پژمردہ اِس کلی کے تئیں بھی ہوا لگی (میر)

ہر دم ہے عندلیب کا اب عزم نالہ کی فصلِ بہار آتی ہے اِسکو ہوا لگی + (وحدت)

(۴) مُطلق اثر ہونا ۔ رنگ بدلنا ۔ کسی صحبت کا اثر ہونا ۔ پرتو پڑنا +

گُل چلنے کی طرح نہ تھی ہر یک سے پیش ازیں تمکو بھی اب زمانے کی پیارے ہوا لگی (میر سوز)

گل جو اِس گلشنِ ہستی میں ہے اتنا ہنستا کچھ ہوا ہی اِسے اے بادِ سحر آ لگی (ظفر)

خانۂ چشم میں اک لحظہ نہ ٹھیرا آنسو لگ گئی جیسے کہ اِس طفل کو باہر کی ہوا (ر)

سیرے سوا کہ ایک ہی عالم میں کی بسر ہر اک شجر کو باغِ جہاں کی ہوا لگی + (رند)

گلوں کو دیکھکر تیوری نزاکت سے چڑھاتے ہو لگی گلزار میں رہکر ہوا تمکو زمانے کی (امانت)

اُس گل کو سینہ چاک کئے عاشق کا ہے خیال اِس باغ کی لگی نہیں شاید ہوا ہنوز (مصحفی)

پھرتی ہے تیرے ساتھ نسیم و صبا لگی تجکو بھی باغ دہر کی گلرو ہوا لگی + (ہدایت)

میں ہُوں جگر میں لگی جسدن سے دُنیا کی ہوا حال میرا ہے بعینہ آسیا ئے باد کا + (ذوق)

ہوا مُٹھی میں بند کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ محنتِ بیفائدہ اور مشقّتِ لاحاصل کرنا ۔

ایسا کام کرنا جو ناممکن اور قریب بہ محال ہو + ۵

قید سے دہر کی آزاد ہیں وارستہ مزاج کر سکے کون بھلا بند ہوا مُٹھی میں + (معروف)

ہوا اُڑانا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ معروف بادہ نوشی و سیر باغ و راغ ہونا ۔ دادِ

عیش و عشرت دینا + موسمِ گرما کے لباس کو زیبِ آغوش کرنا ۔ مزہ لوٹنا ۔ ٹھنڈ اُڑانا ۔

جب وہ بُت مجھسے رُوٹھ جاتا ہے غیر ہر اک ہوا اُڑاتا ہے + + (نکہت)

رہے ہے کوئی خرابات چھوڑ مسجد میں ہوا اُڑائی اگر شیخ نے کرامت کی (میر)

ہوا میں آ جانا یا آنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ (۱) ہوائے بد کے اثر میں مبتلا ہو جانا ۔

وبا میں آ جانا ۔ (۲) مغرور و متکبر ہو جانا ۔ نخوت و پندار پیدا ہو جانا + حریص بن جانا +

نہ عزمِ سرکشی کر اے حباب اس سرگرانی پر ہوا میں آ گیا کیوں ایکدم کی زندگانی پر (نکہت)

تھکے ہوا میں سرکشی اتنی کرتے ہو کیوں شُل جباب ، بحرِ فنا میں اک دو نفس ہیں جتنی ہوا تنے ہی رہو (ظفر)

ہوا میں بھرنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ ترنگ میں آنا ۔ غرور و نخوت میں مست ہونا ۔

آسمان پر چڑھنا ۔ ذون میں بھرنا ۔ نہایت مغرور اور متکبر ہونا ۔ جیسے افضل خاں

ایک تو پہلے ہی ہوا میں بھرے ہُوئے تھے اب اور بھی پھُولے (قصص ہند)

بس اکدم کے لئے سارا نمایش ہے حباب و کی ہوا میں بھر کے یہ کمظرف بھی کتنا اُبھرتے ہیں

ہوا میں گرہ دینا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ کارِ محال کا ارادہ کرنا ۔ ناممکن اور دشوار کام کرنا +

ہوا نکلنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ (۱) غرور ڈھینا ۔ ہما ہمی نکلنا ۔ دماغ جھڑنا ۔ تر کی

تمام ہونا ۔ (۲) دم نکلنا ۔ پھونک نکلنا ۔ سانس نکلنا (۳) گوز سرزد ہونا +

ہوا نہ آنا یا ہوا تک نہ آنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ مُطلق خبر نہ ہونا ۔ بیخبری کا عالم رہنا +

اِس کا گلہ نہیں کہ شب وعدہ وہ نہ آئے اُس کُوچے کی ہوا بھی نہ آئی تمام شب (ظہیر)

ہوا نہ رہنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ رونق نہ رہنا ۔ وہ بات نہ رہنا ۔ پہلی سی بات نہ

رہنا ۔ جوبن نہ رہنا ۔ بہار نہ رہنا + دماغ نہ رہنا + ۵

رنگِ رُخسارِ گُل و لالہ دِگر گُوں ہوگا نہ رہے گی یہ گلستاں کی ہوا میرے بعد (آتش)

ہوا نہ لگنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ ہوا تک کی رسائی نہ ہونا ۔ بالکُل محفوظ رہنا ۔ ہر طرح

سے بچا اور مصئون رہنا + چھپا رہنا + سات پردوں میں رہنا +

یار کو ایسا چھپائیں کہ ہوا بھی نہ لگے شکلِ فانُوس ہوا اُس شمع کو دامن اپنا (وزیر)

ہوا نہ لگنے دینا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ نہایت بچائے اور چھپائے رکھنا ۔ ہوا تک کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گزر نہ ہونے دینا۔ پاس نہ پھٹکنے دینا +

ہوا و ہوس ع۔ اسم مؤنث :۔ حرص اور لالچ + عیاشی۔ شہوت پرستی لذائذِ نفسانی کا غلبہ + عیش و نشاط +

ہوا ہو ۔ ا۔ محاورہ :۔ چمپت ہو۔ لمبا ہو۔ اڑنچھو ہو۔ کافور ہو۔ چلتا بن۔ دفع دفان ہو۔ چلدے + ف

آہ وغمِ دُودِ دل میں نکالوں تو وہ کہے ۔ اے تفتہ جاں ہوا ہو یہاں سے دُھواں نکر (ذوق)
تُو جو اُس زُلف کی بُو لیتی ہے ۔ چل ہوا ہو تُو صبا کیا باعث (عاشق)
چھیڑ ست کا کل کو اُسکی سیرے آگے زینہار ۔ چل ہوا ہویاں سے لے بادِ صبا تو کون ہے (ایضاً)
راضی ہُوں خدا کی جو رضا ہو ۔ ہوتی ہے سحر چلو ہوا ہو + (نسیم)

ہوا ہُوا ۔ ا۔ محاورہ :۔ فوراً چلا گیا۔ بہت جلد چلا گیا۔ رفو چکر ہو گیا۔ غائب ہو گیا۔ تیر ہو گیا۔ کافور ہو گیا +

کیا ہوا ہو امرے رونے کو دیکھکر ۔ دامانِ ابرِ دیدہ تر سے نکل گیا + (صبا)
دوڑا ہیں دیکھنے کو جو سوارے یار کو ۔ آنکھوں میں خاک ڈالکے گھوڑا ہوا ہوا (بحر)

ہوا ہو جانا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ (۱) ہوا کے مانند تیز رفتار ہو جانا۔ ہوا سے رل جانا۔ ہوا کی سی حالت ہو جانا (۲) دھار کا نہایت تیز ہو جانا جیسے اُسترہ تو اب ہوا ہو گیا (۳) معدوم ہو جانا۔ فنا ہو جانا۔ دفعتہً غائب یا نابُود ہو جانا۔ بُہت جلد چلا جانا۔ نظر سے طرفۃ العین میں غائب ہو جانا۔ ناپدید ہو جانا +۔ کافُور ہو جانا۔ چمپت بننا۔ چلدینا۔ اُڑ جانا۔ جاتا رہنا۔ سو چکر ہو جانا + گزر جانا۔ چلا جانا + ف

وہ نہ آئے گسقدر ہم راستہ دیکھا کئے ۔ اس ہوا میں ہو گیا عالم ہوا برسات کا
آشنائی کی اُڑے خاک نہ کیوں کر صابر ۔ ہو گئی دل سے ہوا اُنکے محبت میری (صابر)
ترے جاتے ہی ہوا رنگِ چمن ہو جائیگا ۔ برگِ گُل جو ہے وہ برگِ یاسمن ہو جائیگا (ناسخ)
ہوائے خط میں ہوا ہو گئی ہے جان مگر ۔ ہنوز پیکِ صبا کا ہے انتظار مجھے (ایضاً)
بُوئے گل ہوں ابھی چاہوں تو ہوا ہو جاؤں ۔ باغِ عالم میں درختوں کی سی مٹی تنگ نہیں (ایضاً)
خزاں ڈر کے فوراً ہوا ہو گئی ۔ چمن میں جو دخلِ صبا ہو گیا (امانت)
چمن میں جو آیا وہ رنگیں بہار ۔ تو رنگِ رخِ گُل ہوا ہو گیا (ایضاً)

ہوا ہونا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ (۱) ہوا کی مانند تیز رفتار ہونا۔ تیزی میں ہوا سے ملنا۔ ہوا کی سی حالت ہونا۔ جلد روانہ ہونا + ف

جب کبھی آہ کا مضمون بھرا ہوتا ہے ۔ نامہ بر خط کے اُٹھاتے ہی ہوا ہوتا ہے (قدر)

(۲) دھار کا نہایت تیز اور براں ہونا (۳) معدوم ہونا۔ فنا ہونا۔ نابود ہونا۔ دفعتہً نظر سے غائب ہونا۔ ہوا ہونا + چمپت بننا۔ کافور ہونا۔ رفو چکر ہونا۔ اُڑ جانا۔ جاتا رہنا +۔ راہی ملکِ بقا ہونا۔ رحلت کرنا۔

جلوہ دکھا کے دیکھ لیا بزمِ ناز میں ۔ وہ مر گیا وہ روح کسی کی ہوا ہوئی (داغ)
ٹھہر جا ٹک بات کی بات اے صبا ۔ کوئی دم کو ہم بھی ہوتے ہیں ہوا (درد)
اب کس کے ہاتھ بھیجوں میں نامہ سے کرے ۔ سنتے ہی نام اُس کا کبوتر ہوا ہوا (جرأت)
اُڑا ئیں یوں جاؤ گر بلا سے ہم نہیں دینے ۔ پرا پنا دم ہوا ہوتا ہے اُس چشمِ پُرافسوں سے (ذوق)
وہ مرغِ ناتواں صیاد کیا نالہ کرے جس کا ۔ ہوا ہوتا ہے دم گر دم بھی زیرِ دام لیتا ہے (ظفر)
چل ہشت اِس ادا سے وہ کہتا ہے ایلظفر ۔ ہوتی ہے جان سُنتے ہی چل ہُشت کو ہوا (ایضاً)
باغ میں پھُول سے لب اُسکے جو وا ہوتے ہیں ۔ اے صبا غنچوں کے کیا ہوش ہوا ہوتے ہیں (امانت)
کس زیست پر ما نندِ حباب اتنی ہوس آج ۔ ہوتا ہے ہوا کل کو جو ہے تن میں نفس آج (وحشت)
دل ہُوا خُون جگر آب ہُوا جان ہوا ۔ کچھ کا کچھ یاں تو ہوا تمکو خبر کچھ بھی نہیں (انور)
قاصد کے ساتھ ساتھ مری جاں ہوا ہوئی ۔ کیا خاک راہ دیکھوں میں خط کے جواب کی (غفور)

ہُوا چاہتا ہے ۔ ا۔ محاورہ :۔ عنقریب ہونے والا ہے۔ کوئی دم کو ہوتا ہے۔ بس ہوا۔ ہونے میں کچھ شبہ نہیں + ہونیوالا ہے عنقریب ہوگا۔ بہت قریب ہے جلد ہوگا + ضرور ہوگا کوئی دم میں

بہت اسکو ایذا ہے پہلو میں میرے ۔ یہ دل اب کسی کا ہوا چاہتا ہے + (صفدر)
دکھا کر وہ تلوار کہتے ہیں مجھ سے ۔ خبر ہے تمہیں کیا ہوا چاہتا ہے + (ایضاً)
پھر ازرد کا جوبن بڑھا چاہتا ہے ۔ دکن اسکا مسکن ہوا چاہتا ہے + (ذوق)

ہُوا سو ہُوا ۔ ا۔ محاورہ :۔ یعنی ماضی بگزشت آنچہ گزشت۔ جو کچھ ہو گیا اُسی پر قناعت کرو۔ جانے دو۔ خیال نہ کرو + ف

یہ ہم پہ گردشِ گردوں سے جو ہوا سو ہوا ۔ تو اپنے دل میں نہ آزردہ ہو ہُوا سو ہُوا (وحید)

ہُوا کریں ۔ ہ۔ محاورہ :۔ کلمۂ استغنا۔ کچھ پروا نہیں۔ بلا سے ہمیں کیا + ف

کبھی ایک بوسہ ہمیں دیا کبھی مر تے مرتے بچا لیا ۔ جو مسیح لب ہیں ہوا کریں کہو کس مرض کی دوا ہوئے (قدر)

ہواو ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) ہیاو۔ جرأت۔ ہمت۔ حوصلہ۔ چھاتی (۲) بہادری۔ سُورما پن۔ مردانگی۔ دلیری۔ دلاوری

ہواو پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ہمت پڑنا۔ جرأت ہونا۔ حوصلہ پڑنا +

ہوائی ۔ ف۔ صفت :۔ (۱) منسوب بہ ہوا + آسمانی۔ اکاشی۔ اُوپری۔ اَدھر۔ جیسے ہوائی مجلس یعنی اَدھر مجلس۔ ہوائی تیر یعنی آسمانی تیر (۲) بادی۔ ریحی (۳) چالاک۔ تیز رفتار۔ تیز رو۔ جیسے فارسی میں ہوائی رہوار یعنی تیز رفتار گھوڑا آتا ہے (۴۔ ا) آوارہ۔ واہی۔ ڈانواں ڈول پھرنے والا +

داغ کا پتا خانہ وہ دِلدارِ ہوائی ۔ چھوڑ دے نگا جو مین۔۔کی یکبار ہوائی (باقر علی)

(۵۔ ا۔ اسم مؤنث) ایک قسم کی آتش بازی جسے خدنگا یا خدنگ بھی کہتے ہیں تیر چرخ (۶۔ ا) باریک کترا ہُوا پستہ اور بادام وغیرہ جو قند کے شربت پر اُوپر سے چھڑک دیتے ہیں بھُونِ پستہ اس معنی میں مرثیہ خوان باقر علی لکھنوی متخلص بہ حزین نے باندھا ہے ف

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہمتا ہے اگر ہینگ لبِ یار کا بیمار   پسنے کی کھلانے ہیں پرستار ہوائی (باقرعلی)

(۲-ف) سخنانِ لغو جیسے اُردو میں باد ہوائی بات کہتے ہیں۔

ہوائی اُڑنا۔ اِ۔فعل لازم:۔ صحیح (ہوائی اُڑنا) ۱۔ بے سر و پا خبر اُڑنا۔ جھوٹی خبر مشہور ہونا۔ شہرت ہو جانا۔ افواہ ہونا۔ جیسے پہلے جہانگیر خانے سے نادر شاہ کے مرنے کی ہوائی اُڑی تھی۔ (قصصِ ہند) ۲۔ مُنہ فق ہونا۔ رنگ متغیر ہونا۔ مُنہ زرد اور لب خشک ہونا + ۵

غازہ جو ملا اُس گُلِ شاداب کے مُنہ پر   تو اُڑنے ہوائی لگی مہتاب کے مُنہ پر (نکہت)

ہوائی آنکھ۔ اِ۔صفت:۔ ہوائی دیدہ۔ وہ آنکھ جو ایک جگہ نہ ٹکے +

کب ہیں نرگس کی یہ شوخی ہوائی آنکھیں   اُس نے تیری سی کہاں پائیں ہوائی آنکھیں (مصحفی)

ہوائی تیر۔ اِ۔اسم مذکر:۔ (۱) وہ تیر جو ہوا کے رُخ چلایا جائے اور اُس کا کوئی معین نشانہ نہو۔ آسمانی تیر۔ تیرِ بے ہدف۔ (۲) خدنگ۔ خدنگا۔ تیر چرخ۔ ایک قسم کی آتشبازی جو بارُود بھر کر آسمان کے رُخ چھوڑی جاتی ہے +

جو دم کہ اُلٹتا ہے وہ ہے تیرِ ہوائی   جو سانس کہ پلٹے ہے سو برچھی کی انی ہے (عزیز دہلوی)

ہوائی خبر۔ اِ۔اسم مؤنث:۔ بازاری گپ۔ بے سر و پا خبر۔ افواہ۔ گپ +

ہوائی چھوٹنا یا چھُٹنا۔ اِ۔فعل متعدی:۔ (۱) کھٹکے یا تیرِ چرخ کا سر ہونا۔ تیر ہوائی چلنا + ۵

اِس آہِ شعلہ بار کو یارب یہ کیا ہُوا   اک بار رہ گئی جو ہوائی سے چھوٹ کر (مصحفی)

(۲) رنگ اُڑنا۔ رنگ فق ہونا۔ رنگ متغیر ہونا۔ بے حواس ہونا + ۵

تیغ مریخ پہ چھُٹتی ہے ہوائی اب تک   کہیں دیکھا تھا سرِ پل دہنِ سُرخ ترا + (مصحفی)

مہتاب وہ بدُو جو ہوا اُسکے چنگ سے   دیکھی ہوائی چھُوٹتی چہرے کے رنگ سے (بحر)

ہوائی دیدہ۔ اِ۔صفت:۔ ع۔ شوخ چشم۔ بے مروّت۔ بے دید۔ شوخ دیدہ۔ ہرجائی۔ جسے ایک جگہ پر آرام و قرار نہو۔ وہ جس کی طبیعت ایک جگہ نہ لگے ہر جگہ جانے والی + وہ آنکھ جو ایک طرف نہ ٹھہرے۔ جیسے نوج ایسا ہوائی دیدہ کسی دشمن کا بھی نہو کہ اِدھر اُدھر جائے بغیر رہا ہی نہیں جاتا +

ٹکنے دیتی نہیں اُس گل کی جُدائی دیدہ   ہوگیا بادِ صبا کا تو ہوائی دیدہ + (شاہ نصیر)

نکلتے ہی مرے سینے سے یہ گردُوں پہ جا پہنچی   کہ برقِ آہ کا بھی واہ کیا دیدہ ہوائی ہے (جرأت)

پھُوٹ جاوے ترا کوکا یہ ہوائی دیدہ   آگے موتی مری دُلڑی کے پرو ادالست (رنگین)

پھُوٹ جائے یہ کہیں تیرا ہوائی دیدہ   آفتابے کو مرے ہاتھ سے لے ری باندی (//)

ہوائیاں۔ اِ۔اسم مؤنث:۔ ہوائی کی جمع۔ خدنگے۔ خدنگہائے آسمانی +

ہوائیاں مُنہ یا چہرے پر اُڑنا۔ اِ۔فعل لازم:۔ اوّل معلوم دوم رنگ مُنہ زرد اور لب خشک ہونا۔ مُنہ فق ہونا۔ چہرے کا رنگ متغیر ہونا۔ ایک رنگ آنا ایک جانا۔ مُنہ سفید پڑ جانا۔ خوف وحشت یا ہراس چھا جانا +

گیا نظر سے جو وہ گرم طفلِ آتشباز   تو اپنے چہرے پہ اُڑتی ہوائیاں دیکھیں (میر)

ہُو بہُو۔ ف۔ (حرفِ تشبیہ:) بعینہ۔ مُو بمُو۔ عین بعین۔ جوں کا توں۔ من و عن۔ ہمشکل۔ ہم صُورت کہ ذرا فرق و تجاوز نہو۔ ایسا مشابہ کہ جس میں سرِ مُو فرق نہو۔ ٹھیک ٹھیک۔ بجنسہٖ۔ مطابق۔ ایسی دو چیزیں جو مماثلت اور مشابہتِ تامہ رکھتی ہوں۔ جیسے یہ تو مُو بہُو وُہی کھڑا ہے +

کھینچی دیکھی جو کل تصویرِ مجنُوں   تو گویا بیٹھے ہیں بس ہُو بہُو ہم (معروف)

کسکو پھروں ہوس ڈھُونڈتا دشت بدشت میں کبھو   دیکھ تو لیکے آئنہ اپنے تئیں تو مُو بہُو (سوز)

نیاز و ناز اپنا اک طرف پر ناز اُس بُت کا   بلا ہے قہر ہے ہے ہُو بہُو آتش کا پرکالہ (ثروت)

جو تُو ہے سرو قد تو شکلِ قمری   کریں ہیں نعرۂ حق سرّہٗ ہم
اگر تو رشکِ لیلیٰ ہُو بہُو ہے   تو ہیں مانندِ مجنُوں ہُو بہُو ہم (نظم عرشی)

گدازِ غم نے مرا حال کیا کیا مت پُوچھ   مشابہ اُسکے ہے تُو دیکھ ہُو بہُو پانی (عارف)

پھرتا ہُوں تم بغیر میں ہوکے دوانہ ہُو بہُو   شہر بشہر دہ بدہ خانہ بخانہ کُو بکُو (جرأت)

کرُوں وصف کیا شیخ کُونٹے صنم کا   سمجھ بیٹھے بس ارم ہو بہُو ہے + (شاہی)

(عربی میں یہ لفظ ہُو ہُو تھا فارسی والوں نے تصرّف کر کے ایک بے بڑھا دی ہے +)

ہو بیٹھنا۔ ہ۔فعل لازم:۔ (۱) ہو جانا۔ بن جانا۔ جیسے ایک کھیت لیکے گاؤں کے مالک ہو بیٹھے + چار کتابیں پڑھ کے فاضل ہو بیٹھے وغیرہ + ۵

دِین و دنیا سے ہاتھ دھو بیٹھے   ہم تو عاشق اُسی کے ہو بیٹھے + (مجرم)

(۲۔ ہندوؤں) حائض ہو جانا۔ میلے سر سے ہو جانا۔ کپڑوں سے ہو جانا +

ہوت۔ ہ۔اسم مؤنث:۔ (۱) سامرت۔ مقدور + دولت۔ سرمایہ۔ پُونجی۔ مایہ + بس۔ سکتی۔ پہنچ + موجُودگی + فراغبالی۔ ثروت۔ حیثیت۔ جیسے وہ ہوت والے ہیں کچھ بھُوکے ننگے نہیں ہیں یعنی صاحبِ مقدور ہیں۔ (۲۔ اِ۔ ندا و صدا) پکارنے کا کلمہ۔ جب آدمی دل سے کسی کا نام فراموش کر دیتا ہے تو ایسی صُورت میں میاں ہوت بھائی ہوت جانے والے ہوت کہکر پکارتا ہے جس کے معنی ہوتے ہیں اے فلاں شخص۔ جیسے گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں میاں گھٹے والے ہوت (۳) حرفِ ایجاب کی بجائے بھی مستعمل ہے۔ ہاں کیا کہتے ہو۔ کیوں پکارتے ہو۔ کیا ہے۔ بھلا۔ اچھا۔ آیا۔ جیسے کسی نے پکارا بھائی احمد ہوت تو وہ جواب میں کہے گا ہوت + میاں بھائی ہوت یا بھائی کہے گا ہوت۔ یا رہوت۔ ہاں ہوت۔ یعنی کیا کہتے ہو وغیرہ +

اُستاد سے اپنے ہیں ملاقات کی خاطر — جاؤ رہ اُنھوں کے جو لگا راکہ بڑا ہوت
آواز کو پہچان کے اُس حجرے سے باہر — ایک آدھ گھڑی بعد پھر آئی یہ صدا ہوت

(۲) بِرتا۔ وسیلہ۔ ذریعہ (۵) لیاقت۔ قابلیت +

ہوت جوت والا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (بیگمات) صاحبِ ثروت۔ صاحبِ مقدور۔ امیر کبیر۔ جیسے مہر افروز اگلے وقتوں کے ایک بڑے گھرانے کی ہوت جوت والی دل کی نرم ہاتھ کی فیاض لکھ لُٹ سادہ دل ہنس مُکھ خلق ملنسار بیوی تھی (دخترِ ہنیلی) اللہ رکھو ہوت جوت والی اور پھر ایسی محتاج (ایضاً)

ہوت کا باپ اَن ہوت کی ماں۔ ہ۔ کہاوت:۔ یعنی باپ روپیہ کا ساتھی ہے اور ماں مفلسی کی۔ باپ ہفت ہزاری سے ماں پسنہاری بھلی ہوتی ہے (صاحب نجم الامثال نے اس کے معنی ہی میں غلطی نہیں کی بلکہ مثل کو بھی باپ کا لفظ لکھکر کُچھ سے کُچھ کر دیا ہے حالانکہ ماں کا لفظ خود گواہی دیتا ہے کہ باپ ہونا چاہئے اِس قسم کی بہت سی غلطیاں ہم نے اپنی کتاب میں درُست کر دی ہیں +)

ہوت کو جوت ہے۔ ہ۔ محاورہ:۔ روپیہ کے ساتھ ساری رونق ہے۔ روپیہ ہو تو جنگل میں منگل ہے +

ہوت کی جوت ہے۔ ہ۔ محاورہ:۔ روپے کی ساری رونق ہے۔ ساری رونق روپے سے ہے +

ہوت والا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (عو) صاحبِ مقدور۔ صاحبِ ثروت۔ دولتمند۔ تونگر +

ہوتا۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہوم کرنے والا۔ ہوتری (۲۔ ہ۔ صفت) رشتہ کا۔ قرابت دار۔ جیسے وہ تمہارا کیا ہوتا ہے + تمہارا کوئی بھی ہوتا سوتا ہے (۳۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پُورب) مقدور۔ دولت۔ ثروت (۴۔ ہ صفت) ہونے والا + ہوگیا ہوا +

ہوتا رہیگا۔ ہ۔ محاورہ:۔ تُو ہی ایسا ہوگا۔ تُو ہی ہوگا۔ تجھ پر ہی یہ بات پڑے گی۔ گالی کے جواب میں یہ کلمہ زبان پر لایا کرتے ہیں۔ یعنی ہمیں بُرا کہے گا تو تُو ہی بُرا ہوگا۔ ع

تو یوں گالیاں غیر کو شوق سے دے — ہمیں کچھ کہیگا تو ہوتا رہیگا + (میر)

ہوتا سوتا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (عو) مُوا جیتا۔ رشتہ ناتہ کا زندہ و مردہ۔ خویش و قوم زندہ و مُردہ + ولی خنگر۔ حمایتی + عزیز و اقارب۔ خویش و اقربا۔ خویش و لیگانہ + (اس جگہ لفظ سوتا تابعِ مُہمل ہے مگر بعض موقعوں سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ سوتا سے مراد مُردہ اور ہوتا سے زندہ ہے۔ جیسے اپنے مُوئے جیتے ہوتے سوتوں کو گالیاں دو سیرے مُنہ نہ لگو)

جو مجھے ٹوک کے سوآلی کرے — ہوتے سوتوں کو اپنے وہ کھائے (انشا)

کہا ہوتے سوتوں سے اپنے کہو — فقیروں کو چھیڑو نہ بیٹھے رہو + + (میر حسن)

ہوتے۔ ہ۔ تابعِ فعل:۔ (۱) ہوتے ہُوئے۔ موجودگی میں۔ زندگی میں۔ سامنے۔ جیتے۔ جیسے اُن کے ہوتے ہم نہیں بول سکتے + ہمارے ہوتے تمہارے ہوتے۔

مدولے شوقِ شہادت کہے ہے شرم کی بات — غیر کو ذبح کرے یار ہمارے ہوتے (احسان)
کس نے یوں پیار کیا کس نے وفا ایسی کی — کیوں کریں قتل کسیکو وہ ہمارے ہوتے (داغ)

(۲۔ اسم مذکر) ہوتا کی جمع۔ رشتہ دار۔ خویش و اقارب۔ عزیز و اقارب (۳۔ صفت) ہوتے ہُوئے۔ جیسے مکان کے ہوتے وہاں کیوں ٹھہرے (۴۔ تابعِ فعل) قریب سے۔ پاس سے۔ جیسے فلاں مقام سے ہوتے +

ہوتے رہو۔ ہ۔ ندا:۔ جیسے ہو ویسے تمہیں ہو۔ آپ ہی ہو۔ تمہیں ہو۔ تمہیں ہو + ع

کس کو گنا کر کہا آپ نے اوبے لحاظ — مجھ سے نہ اتنی رہے ہوتے رہو بے لحاظ (انشا)

ہوتے رہو گے۔ ہ۔ ندا:۔ ہوتا رہیگا کی جمع اور بنظر بہ لحاظ تعظیم۔ یعنی ہمیں بُرا کہو گے تو تمہیں بُرے ہوگے ہم بُرے نہیں ہیں +

ہوتے ساتے۔ ہ۔ تابعِ فعل:۔ ہوتے ہُوئے۔ موجودگی میں۔ ہوت میں۔ بحالتِ موجودگی۔ موجود ہونے پر + ع

صورت سے ہم آئینے کی ہی ظاہر فقر نہیں کرتے — ہوتے ساتے روٹی پانی اس منہ کو لگائی خاک (میر)

ہوتے سوتے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ہوتا سوتا کی جمع۔ خویشاوند۔ خویشان و یگانگان +

ہوتے سوتوں کو اپنے کہیو پیار — چل بچھے ہو تجھے خدا کی ستار (شوق)

(مفصل کیفیت مع نظائر ہوتا سوتا میں دیکھو)

ہوتے ہوتے۔ ہ۔ تابعِ فعل:۔ رفتہ رفتہ۔ سہج سہج۔ آہستہ آہستہ + بتدریج + شدہ شدہ +

ہوتے ہی نہ مُوا جو کفن تھوڑا لگتا۔ ہ۔ کہاوت:۔ شخصِ ظالم غریب آزار کے حق میں بولتے ہیں یعنی ایسے شخص کا تو پیدا ہوتے ہی مرجانا بہتر تھا جس سے زیادہ کفن بھی نہ دینا پڑتا۔ یعنی سخت نفرت کے لایق ہے +

دل کا ہے کو بر میں پکا پھوڑا لگتا — کیوں جُنبشِ ہر مژہ سے کوڑا لگتا +
اے طفلِ سرشک نوجواں مرگ ہے تو — ہوتے نہ مُوا کفن جو تھوڑا لگتا +

ہوتے ہی ہوگا۔ ہ۔ محاورہ:۔ رفتہ رفتہ ہوگا۔ بتدریج ہوگا + ع

ہوتے ہی ہوگا اثر اس نالۂ شبگیر کا — راہ پر آنا کوئی آساں ہے چرخِ پیر کا (میر سوز)

ہوتی آئی ہے۔ ہ۔ محاورہ:۔ قدیمی رسم ہے۔ پہلے سے چلی آئی ہے۔ آگے ہی سے ہوتا آیا ہے۔ ہمیشہ کا یہی دستور ہے۔ ہمیشہ سے یہی دستور رہا ہے ع

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کی وفا ہم سے تو غیر اِسکو جفا کہتے ہیں ہوتی آئی ہے کہ اچھوں کو بُرا کہتے ہیں (غالب)

لبِ جاناں کو چھپائینگے مزا وصل کی شب ہوتی آئی ہے کہ جھوٹوں کو سزا دیتے ہیں (حضور مصحفی)

ہوٹ ۔ ۵ ۔ اسم مؤنث ۔ (لکھنؤ) ایک قسم کی چھوٹی دہاں کشادہ توپ جو غبارے کے مانند ہوتی ہے ۔ (بضم ہائے ہوز و واؤ مجہول ساکن)

ہو جانا ۔ ۵ ۔ فعل لازم ۔ (۱) کام بنجانا ۔ کسی کام کا پورا ہوجانا ۔ تکمیل کو پہنچ جانا ۔ جیسے وہ کام تو ہوگیا اب یہ بھی ہوجائے تو جانوں (۲) ہوکر چلا جانا ۔ آکر چلا جانا ۔ مِل کر چلا جانا ۔ رِل جانا ۔ جیسے کل ذرا ہمارے پاس بھی ہوجانا ۔ ۔

عشاق دیکھتے ہی رہے یار ہوگیا موسیٰ کو جیسے طُور پہ دیدار ہوگیا (مائل)

(۳) لڑائی ہوجانا ۔ کھٹا پٹی ہوجانا ۔ جیسے آج اُن دونوں کی بھی ہوگئی (۴) لائق ہونا ۔ قابل ہوجانا ۔ سیکھ لینا ۔ کوئی کام جان جانا ۔ جیسے کرتا رہے گا تو ہو ہی جائیگا (۵) بجانا ۔ جیسے گاتے گاتے کلا نوت ہوجاتا ہے (۶) طلوع ہوجانا ۔ اُدے ہوجانا ۔ نکل آنا ۔ دکھائی دے جانا ۔ جیسے کہو آج چاند ہوگیا (۷) ختم ہوجانا ۔ تمام ہوجانا ۔ بھر جانا ۔ جیسے مہینا ہوجانا (۸) گزر جانا ۔ بیت جانا ۔ مثلاً دو برس ہوگئے مگر اب تک دام نہیں ملے ۔ ۵

طاقت و صبر و خرد سب چل بسے میں کیا کہوں ایک نہ آنے سے ترے جرأت یہ کیا کیا ہوگیا (جرأت)

(۹) بھوت پریت کا اثر ہوجانا ۔ بھیپٹا ہوجانا ۔ نظر گزر ہوجانا ۔ آسیب کا خلل ہوجانا ۔ جیسے اِس بچے کو تو کچھ ہوگیا ہے (۱۰) منزل ہوجانا ۔ انزال ہوجانا ۔ آجانا ۔ جھڑ جانا (۱۱) چڑھ جانا ۔ ذمّہ ہوجانا ۔ جیسے اُن پر سو روپے ہوگئے ۔ (۱۲) جمع ہوجانا ۔ اکٹھے ہوجانا ۔ جُڑ جانا ۔ جیسے ہمارے پاس اب ہزار روپے ہوگئے (۱۳) صرف میں آجانا ۔ خرچ میں آجانا ۔ اُٹھ جانا ۔ ہوچکنا جیسے وہ روپے تو ہوگئے اب اور آئیں تو کام چلے +

ہوچکا ۔ ۵ ۔ (بجائے استفہامِ انکاری و کلمۂ طنز) ۱ ۔ نہیں ہونے کا ۔ ہاتھ اُٹھاؤ ۔ ہاتھ دھو بیٹھو ۔ صبر کرو ۔ ۵

عیسیٰ کا بھی علاج کئی بار ہوچکا اچھا غمِ فراق کا بیمار ہوچکا + (ناظم)

قرآں اُٹھاتے ہیں طمعِ زر کے واسطے دینداری گر یہی ہے تو اِسلام ہوچکا (رند)

کعبے کو جاتے جاتے پھرے شوخ دیدۂ (بامثالِ طفل) لو حج کرتے آپ اور احرام ہوچکا (")

(۲ ۔ ہوچکنا کی ماضی) ہولیا ۔ تمام ہوگیا ۔ بن لیا ۔ بن چکا + ختم ہوگیا + کیا جاچکا + نمٹ گیا ۔ اُٹھ گیا ۔ صرف ہوگیا + نمودار ہولیا + ہوگیا + گزر گیا ۔ مرگیا ۔ مرلیا ۔ دم دیدیا + ۵

قاصد اگر اُس گلی میں جاوے کہنا کہ غلام ہوچکا اب ۔ ۔ (مصحفی)

ہوچکنا ۔ ۵ ۔ فعل لازم ۔ (۱) ختم ہوجانا ۔ تمام ہوجانا + خاتمہ ہوجانا ۔ انجام کو پہنچ جانا + پورا ہوجانا + ۵

میں دلکور و چکوں کہ یہ دل مجکو رو چکے یارب جو کچھ نصیب میں ہونا ہے ہوچکے (رند)

کوٹھے پہ چلئے لطفِ شبِ ماہ دیکھئے شب چاندنی کا فرش لبِ بام ہوچکا (")

رکھدے اُٹھا کے ساغر و مینا کو طاق پر دورا تمام ساقیٔ گلفام ہوچکا + (")

نوبت ہے تیری گردشِ چشمِ سیہ کی دُنیا میں دورِ گنبدِ دوّار ہوچکا + (ناظم)

ہے ناوکِ نگہ کے مقابل خدنگِ آہ اب میرا وار روک ترا وار ہوچکا (")

حکمِ اخیر کی تھی توقع بروزِ حشر باقی رہا نہ دن ہی جب اظہار ہوچکا (")

(۲) خرچ ہوجانا ۔ صرف ہوجانا ۔ اُٹھ جانا ۔ باقی نہ رہنا ۔ نبڑ جانا ۔ جیسے اناج ہوچکا ۔ روپیہ ہوچکا وغیرہ ۵

دل بجھ گیا ہمارا شروع شباب میں یاں روغنِ چراغ سرِ شام ہوچکا + (رند)

(۳) مرجانا ۔ راہیٔ مُلکِ بقا ہوجانا ۔ دُنیا سے گزر جانا ۔ دم نکل جانا + سرد ہوجانا ۔ ٹھنڈا ہوجانا ۔ ۵

میں ہجر میں مرنے کے قریں ہو ہی چکا تھا تم وقت پر آپہنچے نہیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

صیاد تو نے لی نہ خبر اپنے صید کی آخر پھڑک پھڑک کے تہِ دام ہوچکا (رند)

جو دم ہے مغتنم ہے مرا اعتبار کیا میں صبح ہوچکا کہ سرِ شام ہوچکا (")

قاصد اگر اُس گلی میں جاوے کہنا کہ غلام ہوچکا اب ۔ (یعنی مرلیا) (مصحفی)

(۴) گزر لینا ۔ گزر چکنا ۔ گزر جانا ۔ بیت جانا + وارد ہولینا ۔ صادر ہولینا ۔ ۵

سُنتے ہیں حشر ہوئیگا پھر بعدِ خوابِ مرگ کھٹکا کہیں مٹے یہ قیامت بھی ہوچکے (رند)

اِن دِن میں شوخیاں نہیں زیبا شباب کی اب گرمیاں نہ کیجے وہ ہنگام ہوچکا (")

اب عشق و عاشقی کا زمانہ نہیں رہا جاتا رہا وہ وقت وہ ہنگام ہوچکا (")

(۵) نمودار ہوجانا ۔ نکل آنا ۔ ظاہر ہوجانا ۔ پرگھٹ ہوجانا ۔ ۵

صدمے شبِ فراق کے کبتک اُٹھائیے اب ہم ہی مرچکیں کہیں یا صبح ہوچکے (رند)

(۶) نہونا ۔ جاتا رہنا ۔ ۵

تسلی دم واپسیں ہوچکی ہمیں ہوچکے جب نہیں ہوچکی (مومن)

توبہ کا پاس رندمے آشام ہوچکا بس ہوچکا تقدّس و اِسلام ہوچکا (رند)

(۷) بن جانا ۔ بن چکنا ۔ بن لینا ۔ ۵

کیا کھائیں اب وفا میں ہم ایمان کی قسم جب تارِ سبحہ رشتۂ زُنّار ہوچکا (ناظم)

عاشق ہوا اُس آفتِ جاں پر مرا ندیم جب خُوب میرا محرمِ اسرار ہوچکا (")

(۸) کیا جاچکنا ۔ کر لینا ۔ کرچکنا ۵

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لُٹا ہے امتحانِ وفا میں مزا ہنوز   ناظم اگرچہ تجربہ سو بار ہو چکا (ناظم)
میں سے کا بھی علاج کئی بار ہو چکا   اچھا غمِ فراق کا بیمار ہو چکا + (ایضاً)

(۹) ہو جانا - ہونا + بیتنا - ع

ہمسائے میں مکان ملا بھی تو کیا حصول   بند اُن کے گھر کا روزنِ دیوار ہو چکا (ناظم)
اب کیوں کمی کرے تجھے کس کا لحاظ ہے   رونے کا نام دیدۂ خونبار ہو چکا (ایضاً)
مشہور رند خاص سے تا عام ہو چکا   تقدیر میں جو لکھا تھا وہ نام ہو چکا (رند)
تقوے و زہد سے نہ کہے گا کوئی فقیر   مستِ شراب خوار مرا نام ہو چکا (ایضاً)
قاصد کو باندھے باندھے کمر دن گزر گیا   نامہ ہوا تمام نہ پیغام ہو چکا + + (ایضاً)

(۱۰) پہنچ جانا - لگ بھگ ہو جانا - کنارے پہنچ جانا +

میں ہجر میں مرنے کے قریں ہو ہی چکا تھا   تم وقت پر آپہنچے نہیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

ہَوْدَج ع - اسم مذکر :- (۱) عماری - ہودہ (۲) اونٹ کا کجاوہ جس میں عورتیں سوار ہوتی ہیں - محمل +

ہُوْدَہ ف - صفت :- حق - درست - ٹھیک - بجا - راست - بیہودہ اسی سے بنایا گیا ہے

ہَوْدَہ ا - اسم مذکر :- (حوضہ کا بگڑا ہوا لفظ) ۱ - ایک قسم کی عماری جو اوپر سے کھلی ہوئی ہوتی ہے (۲) چہ بچہ + چاہ بچہ - چھوٹا سا حوض +

ہو رہنا - ہ - فعل لازم :- (۱) کہیں رہ پڑنا - چھاؤنی ڈال دینا - گھر بنا لینا - بس جانا

دیر و کعبہ یکساں ہے عاشقوں کو اے مومنؔ   ہو رہے وہیں کہ ہم جی لگا جہاں اپنا (مومن)

(۲) کسی کا ہو جانا - کسی کو ہمہ تن اپنے تئیں سونپ دینا - کسی کا بالکل مطیع اور فرماں بردار ہو جانا - ع

رُخ یہ دو زُلفیں ہیں اے دلدار کس کا ہو رہوں   ہیں دو کافر ایک میں دیندار کس کا ہو رہوں (نصیر)
مرادِ دشمن بطا ہر چار دن کو دوست ہے تیرا   کسی کا ہو رہے یہ کسی سے ہو نہیں سکتا (داغ)
شرکتِ غم بھی نہیں چاہتی غیرت میری   غیر کی ہو کے رہے یا شبِ فرقت میری (ایضاً)
دوست اچھے ہو تو بُرے دوستی کے ہو رہو   یا کسی کو کر رکھو تم یا کسی کے ہو رہو (ظفر)

(۳) طرفدار ہو جانا - ساتھی ہو جانا +

جاتے ہو یار و بھر ہو کر طرفدار اُس کے پاس   پر کہیں ایسا نہ ہو تم بھی اُسی کے ہو رہو (ظفر)

(۴) ہو جانا - بن جانا - ع

اِس چمن میں کیا کرو گے بیکسو ہنس بول کر   غنچہ ساں خاموش خونِ دل کو پیکے ہو رہو (ظفر)
ناصحو دکھلا دے وہ جلوہ تو میری طرح سے   تم بھی دیوانے سے اُس رنگ پر کچے ہو رہو (ایضاً)
کرتے ہو برباد اپنی خاکساری کیوں ظفرؔ   اُس کی خاکِ در غبارِ اُس کی گلی کے ہو رہو (ایضاً)

(۵) کسی کام کا رفتہ رفتہ ہو جانا - بھر ہو جانا - کسی اور وقت پر موقوف رہنا -

جیسے جاری کیا ہے ہو رہے گا (۶) کسی قابل ہو جانا - کچھ لیاقت یا قابلیت بہم پہنچا لینا - کچھ سیکھ لینا - حاصل کر لینا - جیسے کئے جائے گا تو کچھ ہو رہے گا +

ہوری - ہ - اسم مؤنث :- (گیتوں میں) ہندوؤں کے ایک مشہور تہوار کا نام جو پھاگن میں منایا جاتا ہے - اِس کی مفصل کیفیت ہولی میں لکھی جائیگی - + وہ عشقیہ اور شوقیہ گیت جو ہولی کے موسم میں کرشن جی کی طرف منسوب کر کے گائے جاتے ہیں - جیسے ہولی - ع

آج رنگ ہے برج میں سب ہی چلو ری رنگیلے چھبیلے کھیلیں ہوری
دف بجائے کوئی مُرلی بجائے جھانجھ بجے جنکوری + + +
اپنے رنگ سے رنگیں کوئی سانوری کوئی گوری +
آج رنگ ہے برج میں سبھی چلو ری

ہوڑ - ہ - اسم مؤنث :- ہندی (۱) شرط - بازی - (۲) داؤں - پیچ + گھات (۳) بچن - قول - عہد - (۴) بحث - تکرار + ضد (۵) رقابت + برابری + مقابلہ

ہوڑ باندھنا - بدنا - لگانا - ہ - فعل متعدی :- (۱) بازی بدنا - شرط لگانا + (۲) دعوے کرنا - ہاتھ لگانا - ہاتھ مارنا +

ہوڑا ہوڑی - ہ - اسم مؤنث :- (ہندو) ۱ - بھما بھچی - ضدم ضدا - بحث و تکرار + حجت - (۲) مقابلہ - برابری - سامنا - دعویٰ - رقابت + + ع

بیٹا بہے سیج پر باہر بہے میدنہ   ہوڑا ہوڑی جھر رہا بنت بدرا اُنت نینہ (دوہا)

ہَوَس ع - اسم مؤنث :- (۱) ایک قسم کا جنون - خبط - مالیخولیا - دیوانگی - (۲ - ف) آرزو - شوق - اشتیاق - تمنا - خواہش - چاہ - چاؤ - ع

مجھے مدد اسیر کی ہنگامِ نزع ہے   یا مُرتضےٰ ہے آپ سے امداد کی ہوس (اسیر)
تجھے دیکھا ہی جب سے آئے پری بخدا کسی کے نظارہ کی   نہ رہی ہوس نہ رہی ہوس نہ رہی ہوس نہ رہی (شہیدی)
مضموں تمام کئے ہیں اُن آنکھوں کے کالے   کیونکر نہ بیت بیت کو ہو صاد کی ہوس (اسیر)
عدم ہے زیرِ قدم لامکاں ہے پیشِ نظر   ترے دہن کی ہوس ہے تری کمر کی ہوا (ایضاً)
آشوبِ خستہ جاں کو پھرے ہے ہوس وہیں کی   کل ہی تو اُڑ چکا ہے اُس کی گلی میں خاک

(۳ - ف) اُدھورا اور جھوٹا عشق + عشقِ خام - عشقِ ناتمام - ناقص محبت - ع

خوابِ راحت کو ترستے ہیں شہیدی یہ خاک   جیتے جی دل سے نکالا نہ گیا خارِ ہوس (شہیدی)

(۴ - ا) ہوکا - ہوکھا - لالچ - حرص - ہوکس +

گر ہوس دُور ہو سب کچھ ہو مُہیا دم میں   گنجِ مقصود کے در پر سے اُٹھا بارِ ہوس (شہیدی)

(۵ - ا) خواہشِ نفسانی - شہوت - نفسانی خواہش - ہوا کا مترادف - کام باؤ - (۶) حوصلہ جیسے تم بھی اپنی ہوس نکال لو (۷) ہر چیز کو جی چلنا ہر چیز کی رغبت ہونا -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیا کیا کہوں میں تجھ سے دلِ زار کی ہوس   مشہور ہے جہان میں بیمار کی ہوس (مائل)

ہوس آنا۔ اُ۔ فعل لازم:۔ ہوس ہونا۔ حرص ہونا۔ ہوکس ہونا۔ شوق ہونا۔ خواہش ہونا۔ لالچ آنا۔ جی لُبھانا۔ جی چاہنا۔ شوق چرّانا + ف

حُور کے واسطے کرتا ہوں تمنّائے بہشت   آدمی ہوں ہوس رُوئے نکو آتی ہے (رند)

ہوس بُجھنا۔ اُ۔ فعل لازم:۔ خواہش رفع ہونا + چُل مٹنا + ارمان نکلنا۔ چاؤ نکلنا۔ دل کی خواہش پُوری ہونا +

ہوس پکانا۔ اُ۔ فعل لازم:۔ دل ہی دل میں خواہش کرنا۔ بیفائدہ خواہش کرنا۔ خیالی پلاؤ پکانا +

ہوس نکالنا۔ اُ۔ فعل متعدّی:۔ آرزو پُوری کرنا۔ چاؤ نکالنا۔ ارمان نکالنا + حوصلہ نکالنا +

اب نکال اپنی تُو اے گردشِ افلاک ہوس   ہو گئے جب خاک تو پھر نکلے گی کیا خاک ہوس (جرأت)

ہوس نکلنا۔ اُ۔ فعل لازم:۔ آرزو پُوری ہونا۔ چاؤ نکلنا۔ ارمان نکلنا۔ دل کا حوصلہ نکلنا + ف

بُلبُل کے دل سے اُڑ گئی فریاد کی ہوس   نکلی نہ نکلے خاطرِ صیّاد کی ہوس + + (امیر)

ہو سکنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ممکن ہونا + موقع ملنا۔ موقع بننا۔ جیسے ہو سکا تو خرید لُوں گا۔ (۲) کر سکنا۔ امکان میں ہونا۔ جیسے تم سے سب کچھ ہو سکتا ہے +

ہَوَسناک۔ ف۔ صفت:۔ پُر ہوس۔ حرصی۔ لالچی۔ ہوس کا بھرا ہُوا۔ لوبھی + طالب۔ خواہاں + پُر شہوت۔ جیسے ہوسناک بُڑھیا چٹائی کا لہنگا + ف

ہم ہوسناک ہیں ہمکو نہیں مُمکن یہ نفع   لبِ خاموش سے اپنے ہو اظہارِ ہوس (شہیدی)

ہوش۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) فہم۔ بُدھ۔ سمجھ۔ عقل۔ فراست۔ دانش۔ دانائی۔ زیرکی۔ سُرت۔ گیان۔ تمیز۔ شعور + رائے۔ دانست۔ ادراک۔ ذہن + وقوف + چیت + سُدھ + پرواہ (۲) خبر۔ واقفیت۔ آگاہی (۳) رُوح۔ جان۔ دل۔ قلب (۴) پہلوی زبان میں بمعنی مرگ و ہلاکت آیا ہے۔ (۵) حواس۔ قوّتِ مُدرکہ۔ حِس + حافظہ۔ یاد + (بضمِ ہائے ہوز و واؤ مجہول ساکن)

ہوش اُڑا دینا۔ اُ۔ فعل متعدّی:۔ (۱) بے اَوسان کر دینا۔ عقل ٹھکانے نہ رکھنا۔ گھبرا دینا۔ سُتّی بھلا دینا۔ حواس باختہ کر دینا + ف

دیتا ہے ترا سبزۂ خط دم میں ہوش اُڑا   اے سبزہ رنگ رکھتی نشا ہے یہ بنگ تیز (ظفر)

(۲) بیخود کر دینا۔ متحیّر کر دینا۔ از خُود رفتہ کر دینا۔ حیرت میں ڈال دینا۔ ف

اِس درجہ ہوش اُڑا دیئے جلوے نے یار کے   اُٹھا جو بزمِ یار سے وہ بیخبر اُٹھا + (خلیل)

ہوش اُڑانا۔ اُ۔ فعل متعدّی:۔ بے اَوسان کرنا۔ عقل کھونا۔ گھبرانا + ف

جب آتی ہے رنگیں کو وہ لے کے تب   مرے ہوش اُڑاتی ہے دائی کی بات (رنگین)

ہوش اُڑ جانا۔ اُ۔ فعل لازم:۔ حواس باختہ ہو جانا۔ سُدھ نہ رہنا۔ گھبرا جانا۔ چھکّے چھوٹ جانا۔ طوطے اُڑ جانا۔ کچھ سُرت نہ رہنا۔ سُتّی گُم ہو جانا۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا۔ سٹ پٹا جانا + دنگ ہو جانا۔ متحیّر ہو جانا۔ حیرت میں آ جانا۔ اچنبے میں آ جانا۔ بھچک رہ جانا + آپے میں نہ رہنا۔ بے اَوسان ہو جانا + عبدالرحمٰن بیدل[ف]

تم نے کو تیرے حشر کا آنا سمجھ گیا   یہ ہوش اُڑ گیا دلِ پُر اضطرار کا (بیدل)

ہوش اُڑ جائیں گے اے زُلفِ پریشاں تیرے   لب پر آیا جو مرے حال پریشانی کا (مصحفی)

رُخ سے سرکی زُلف ہوشِ ماہِ انور اُڑ گیا   کھُل گئے ہنسنے میں دنداں رنگِ اختر اُڑ گیا (وزیر)

اُڑ گئے ہوش کہ پیغامِ اجل ہے یہ جواب   کوچۂ یار سے زخمی جو کبوتر آیا + + (شیفتہ)

ہوش اُڑنا۔ اُ۔ فعل لازم:۔ اَوسان جاتے رہنا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ بے سُدھ ہونا۔ کچھ خبر نہ رہنا۔ سُرت نہ رہنا۔ آپے میں نہ رہنا۔ خُودی میں نہ رہنا۔ سُتّی گُم ہونا۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا + گھبرانا۔ سٹ پٹانا + متحیّر ہونا۔ بھچک ہونا۔ حیران رہنا۔ دنگ رہنا +

اپنے گلزارِ محبت میں صبا   ہوش بُلبُل کے اُڑا کرتے ہیں (وزیر)

حال اپنا بیان نکر مجروح   ہوش اُڑتے ہیں اِس کہانی سے (مجروح)

بُلبُل کے تو ہوش اُڑتے ہیں یاں بُوئے گُل سے   کیا ہووے گا طوطیٔ شکر خوار کا پٹھا + (نصیر)

ہوش اُڑتے ہیں دیکھ کر اُن کو   ایسے دیکھے پری لقا نہ سُنے + (داغ)

ہوش اُڑتے تھے شبِ وصل ہیں دیکھ آخرِ صبح   تیر آواز تری مرغِ سحر اور سُنی + (ظفر)

میں ہوں وہ چالاک وحشت میں کہ میری وقتِ فصد   ہوش اُڑے فصّاد کبھی دیکھکر لوہو کی جست (")

تیری محفل وہ چمن ہے جس میں اے رشکِ چمن   عاشقوں کے ہوش اُڑتے ہیں بجائے عندلیب (ناسخ)

ہوش آنا۔ اُ۔ فعل لازم:۔ (۱) ہوشیار ہونا۔ سنبھلنا۔ مدہوشی یا بیہوشی کا دُور ہونا + سُرت آنا (۲) عقل آنا۔ چیتنا۔ (۳) غشی سے افاقہ ہونا۔ آپے میں آنا۔ بیخودی رفع ہونا + ف

نزع میں بھی ذوق کو تیرا ہی بس ہے انتظار   جانبِ در دیکھ لے ہے جبکہ ہوش آ جائے ہے (ذوق)

کبھی جھکتا ہوں شیشے پر کبھی گرتا ہوں ساغر پر   مری بیہوشیوں سے ہوش ساقی کے بگھرتے ہیں (داغ)

ہوش آئے ہُوئے یا ہوش آئے یا آئے ہوش جانا۔ اُ۔ فعل متعدّی:۔ سُتّی گُم ہونا۔ سُدھ نہ رہنا۔ رہی سہی عقل اور حواس جاتے رہنا۔ جو کچھ خرد و دانش ایک مدّت میں حاصل ہُوئی تھی اسکا جاتا رہنا۔ مفتوں و مدہوش ہو جانا + ف

وہ آج آپ کو ایسا ہیں کچھ بنائے ہُوئے   کہ شکل دیکھ کے جاتے ہیں ہوش آئے ہُوئے (رنگی)

ہوش بجا نہ رہنا۔ اُ۔ فعل لازم: عقل ٹھکانے نہ رہنا۔ حواس دُرست نہ رہنا۔ ہوش و حواس باختہ ہونا۔ اوسان خطا ہونا

سوالِ بادہ کریں کیا کہ دیکھ کر تجکو   ہمارے ہوش ہی رہتے نہیں بجا ساقی (مجروح)

ف پیلہ صہبائے حسن و عشق سے سرُودے جوش ہے ... ف یہ شعر ۵۳، صفحہ کا ہے جو کاتب کی لیاقت پر دال ہے ... جمال شیدا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہوش

ہوش بکھرنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ بے اوسان ہونا۔ حواس ٹھکانے نہ رہنا۔ ہوش جانا۔ اوسان گم ہونا۔ گھبرانا ۔ (مثال دیکھو صفحہ ۷۵۲، کالم ۲ سطر ۲۴ شعر داغ)

ہوش پکڑنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) وقوف پکڑنا۔ شعور پکڑنا۔ عقل حاصل کرنا۔ تمیز پکڑنا ۔ چیتنا۔ ہوشیار ہونا۔ جیسے میری بُوا ہوش پکڑو خدا سے ڈرو یہ پڑھا لکھا سب اکارت کرتی ہو (شگھڑ سہیلی) (۲) سنِ تمیز کو پہنچنا۔ سیانا ہونا ۔

ہوش پکڑو۔ ا۔ محاورہ:۔ عقل کے ناخن لو۔ عقل سیکھو۔ ہوش میں آؤ ۔ سنبھلو ۔ چیتو ۔ تمیز سیکھو۔ شعور سیکھو ۔

ہوش جانا یا جاتے رہنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ عقل گم ہونا ۔ بےحواس وازخود رفتہ ہونا۔ بے سُدھ ہونا۔ اوسان گم ہونا۔ اوسان جانا۔ بے اوسان ہو جانا۔ حواس ٹھکانے نہ رہنا ۔ حیران ہو جانا۔ متحیر ہو جانا۔ ہکا بکا رہ جانا ۔ ع

تنے کے ساتھ جانا لگا ہے جہاں میں کیونکر نہ جائیں ہوش کسی پر جب آئے دل (عاشق)

دیکھ جلوے تمہارے قامت کے ہوش جاتے رہے قیامت کے (مجروح)

ہوش سنبھالنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) بڑا ہونا۔ سیانا ہونا۔ سنِ تمیز کو پہنچنا۔ بالغ ہونا۔ ہوشیار ہونا ۔ ع

سنبھالا ہوش تو مرنے لگے حسینوں پر ہمیں تو موت ہی آئی شباب کے بدلے (نامعلوم)

جس نے کچھ ہوش سنبھالا وہ جواں قتل ہوا عہد میری نہ ترے عہد میں قاتل آیا (داغ)

بیہوش ہُوں میں یکھ کے اُس ہوش رُبا کو جب سے کہ ابھی اُس نے نہ تھا ہوش سنبھالا (ظفر)

(۲) شعور پکڑنا۔ تمیز سیکھنا۔ عقل حاصل کرنا ۔ ع

ساغر بکف اے بُتِ مہوش سنبھالا تُو نے مگر اِس دور میں اب ہوش سنبھالا (ظفر)

ہوش کھونا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ حواس پراگندہ کرنا۔ از خود رفتہ ہونا۔ اوسان کھونا۔ عقل ٹھکانے نہ رکھنا۔ بے اوسان کرنا۔ اوسان اُڑانا ۔ ع

مرے دل نے وہ نالہ پیدا کیا ہے جرس کے بھی جو ہوش کھوتا رہے گا (میر)

ہوش کی بنوانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ شعور پکڑنا۔ عقل پکڑنا۔ بیوقوفی سے باز آنا ۔

کیوں ناصحو کہو کہ بے مجھ بادہ نوشس کی صدقہ وہ دیں جو اُنکا بنوائیں ہوش کی (داغ)

ہوش کی بنواؤ۔ ا۔ محاورہ:۔ جب کوئی شخص بیوقوفی کی بات یا اپنے مرتبہ سے زیادہ بات کرتا ہے تو اس سے کہتے ہیں۔ یعنی ابھی تمیز سیکھو۔ شعور سیکھو۔ آؤ۔ عقل پکڑو۔ عقل کے ناخن لو۔ پہلے اِس قابل ہو لو ۔ جھوٹ نہ بولو۔ بیہودہ باتیں نکرو ۔

ہوش کی خبر لو۔ ا۔ محاورہ:۔ شعور سیکھو۔ وقوف پکڑو۔ تمیز حاصل کرو۔ عقل بنواؤ۔ بے تمیزی اور بے عقلی نکرو۔ دیوانے اور از خود رفتہ نہ ہو جاؤ۔ جیسے مثال

ہوش

بیٹھو ہوش کی خبر لو تمہارے جانے نہ جانے سے مجھے کیا علاقہ (اردوئے معلی)

ہوش کی اپنے خبر لو تمکو رقت کیا ہُوا اُن کے جاتے ہی نہیں جو غش پہ غش آنے لگا (رقت)

ہوش کی دوا کرو۔ ا۔ محاورہ:۔ شعور سیکھو۔ تمیز پکڑو۔ عقل کا علاج کرو ۔ ع

اپنی تو خود ہی کرے ذرا ہوش کی دوا کاغذ پہ خاک کیا تری صورت اُٹھائے گا (بحر)

کہتا ہوں کیا ہے تم نے بیہوش فرماتے ہیں ہوش کی دوا کر (قدر)

ہوش کی لو۔ ا۔ محاورہ۔ دیکھو (ہوش کی بنواؤ) ۔

ہوش کے ناخن لو۔ محاورہ:۔ عقل کے ناخن لو۔ عقل بنواؤ۔ شعور سیکھو۔ وقوف حاصل کرو۔ تمیز پکڑو ۔

ہوش لے جانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ بیہوش کر دینا۔ بے سُدھ کر دینا۔ سُدھ نہ رکھنا۔ اوسان کھو دینا۔ بے اوسان کر دینا۔ آپے میں نہ رکھنا۔ متحیر کر دینا ۔ ع

کہاں ہیں کہاں کارواں رہ گیا مرے ہوش بانگِ درا لے گئی (زکی)

ہوش مند۔ ف۔ صفت:۔ ہوش والا۔ عقلمند۔ شعور دار۔ خرد مند ۔

ہوش مندی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ دانائی۔ ہوشیاری۔ عقلمندی۔ شعور۔ تمیز۔ وقوف ۔

ہوش میں آنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) عقل پکڑنا۔ شعور پکڑنا۔ وقوف حاصل کرنا۔ تمیز سیکھنا۔ (۲) آپے میں آنا۔ غشی یا بیخودی کا دُور ہونا۔ نشے سے سنبھلنا۔ (۳) چیتنا۔ ہوشیار ہونا۔ متنبہ ہونا ۔ عبرت پکڑنا ۔ شرت میں آنا ۔

ہوش میں آؤ۔ ا۔ محاورہ:۔ عقل سے بات کرو۔ سمجھ کے بات کہو۔ شعور پکڑو۔ عقل سیکھو۔ تمیز حاصل کرو۔ وقوف پکڑو ۔ آپا سنبھالو ۔ بیخودی اور نشے غفلت سے باز آؤ ۔ چیتو۔ جیسے چلو بی ہوش میں آؤ میں نے کب تمہارا نام لیا تھا۔ (عو) ۔ ع

ڈر واللہ سے اے داغ دیکھو ہوش میں آؤ بتوں کی یاد میں غافل خدا سے یا سُدھ رہنا (داغ)

یاد ہے کہنا وہ کسی وقت کا ہوش میں ہو تو تمہیں کیا ہو گیا (ایضاً)

لیلیا مستی میں بوسہ تو کہا ہوش میں آؤ یہ کیسا اختلاط (مجنوں)

عرضِ مطلب یہ سناتے میں چلو ہوش میں آؤ مجھکو بھاتا نہیں اتنا بھی کسیکا اخلاص (ظہیر)

ہوش نہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ سُدھ نہ ہونا۔ شرت نہ ہونا ۔ حواس درست نہ ہونا ۔ عقل ٹھکانے نہ ہونا ۔ غشی یا مستی و مدہوشی کا عالم ہونا ۔ خبر نہ ہونا ۔

ہوش والا۔ ا۔ اسم مذکر:۔ سُدھ والا۔ باخبر۔ ہوشیار۔ تجربہ کار ۔

ہوش و حواس۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر:۔ ہر دو مترادف۔ عقل و تمیز ۔

ہوش و حواس باختہ جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ اوسان جاتے رہنا۔ اوسان نہ رہنا۔ حواس پراگندہ ہو جانا۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا۔ شرت نہ رہنا۔ سُدھ نہ رہنا۔ بے سُدھ ہو جانا

جانے کی آج کیسی سُنی بے خبر حسن پنچھا اُڑ گئے ہیں تیرے تو ہوش و حواس سے (حسن)

لہ اے نقاب آپ ہوئے اور سہاں، ہوش گئے ۔ دشمن ہوش، تھا وہ آپ کا دیدار نہ تھا (راجہ رام بھگوان سہائے کرم)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہوش ہونا۔ ا۔ فعل لازم: ۔سدھ ہونا۔ سُرت ہونا + خبر ہونا + وقوف ہونا + شعور ہونا + عقل ہونا + حواس درست ہونا + غشی یا مستی کا عالم تھونا +

ہوشنگ۔ ف۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی امرِ اوّل و ہوش و آگاہی و عقل و خرد + (حضرت آدم علیہ السلام کے چوتھے پوتے کا نام جو پیشدادیوں کا دوسرا بادشاہ سیامک کا بیٹا کیومرث کا پوتا تھا کہتے ہیں آگ اور لوہا اُسی کے زمانہ میں بہم پہنچا۔ اُسی نے زراعت کے اوزار بنائے نہریں جاری کیں شہر بسائے عمارتیں بنوائیں۔ شیطانوں کو آدمیوں کی مخالطت سے باز رکھا۔ کیومرث کے بعد تخت نشین ہوکر چالیس برس تک حکمرانی کی اُس کے بعد تین سو برس تک دُنیا میں کوئی بادشاہ نہیں ہوا لوگ خود انصاف او محبت کے ساتھ باہم برتاؤ کرتے رہے اور کوئی کسی کا مزاحم و متعرض نہیں ہوا بعض کا بیان ہے کہ ارفخشد بن سام وہی ہے وہ اپنے زمانے کا پیغمبر تھا کتاب **جاوِدانِ خرد** جو جاوید کے نام سے مشہور ہے اُسی کی یادگار ہے پیش دادیوں کے نزدیک اُس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ وہ ہمیشہ عدل و انصاف اور احسان کی باتیں بیان کیا کرتا اور خلق کو داد و دہش کی ترغیب دیا کرتا تھا اسی وجہ سے اِس کا ہوشنگ نام ہوا جس کا معنی بخش بھی کہتے ہیں + ہستا پور کے ایک بادشاہ کا بھی یہی نام تھا +)

ہوشیار۔ ف۔ صفت: ۔(۱) چتر۔ سیانا۔ گیانی۔ حاذق۔ زیرک۔ فرزانہ۔ بُدھوان۔ سُجان۔ صاحبِ ادراک۔ ذی شعور۔ خبردار۔ باخبر۔ وقوف دار۔ فہیم۔ دانا۔ عاقل۔ سُچیت۔ واقف۔ (۲) عیار۔ چالاک۔ (۳) تجربہ کار۔ گرم و سرد دیدہ (۴) جاگتا۔ بیدار + چوکنا۔ چوکس۔ (۵) نشہ یا غشی سے بیدار +

ہوشیار رہنا۔ ا۔ فعل لازم: ۔باخبر رہنا۔ جاگتا رہنا۔ بیدار رہنا۔ سُچیت رہنا۔ خبردار رہنا +

ہوشیار کرنا۔ ا۔ فعل متعدی: ۔(۱) آگاہ کرنا۔ جتانا۔ خبردار کرنا۔ چیتانا۔ چوکس کرنا۔ مُتنبہ کرنا۔ (۲) جگانا۔ بیدار کرنا۔ (۳) جھنجھوڑنا + غفلت سے ہوش میں لانا +

ہوشیار ہوجانا۔ ا۔ فعل لازم: ۔(۱) چیت جانا۔ سُدھ آجانا۔ سُرت آجانا (۲) جاگ جانا۔ بیدار ہوجانا (۳) چوکس ہوجانا (۴) عقلمند ہوجانا (۵) بڑا ہوجانا۔ سیانا ہوجانا۔ سنِ تمیز کو پہنچ جانا +

ہوشیاری۔ ف۔ اسم مؤنث: ۔(۱) دانائی۔ عقلمندی۔ خردمندی۔ دانشمندی (۲) خبرداری۔ چوکسی (۳) عاقبت اندیشی۔ پیش بینی۔ دُور اندیشی۔ (۴) عیاری۔ چترائی (۵) حزم۔ احتیاط (۶) غفلت اور مستی کا نقیض +

ہُوک۔ ہ۔ اسم مؤنث: ۔(ع) ا۔ درد۔ وہ درد جو دل یا سینہ میں ٹھہر ٹھہر کے یا یکایکی ہو۔ ہُول + پیڑ۔ پیڑا۔ الم۔ تکلیف۔ صدمہ (۲) ذات الریہ + ذات الجنب + پسلی کا درد + نمونیا + دردِ پہلو۔ دردِ دل و جگر۔ ایک قسم کا مُہلک درد جو سینہ میں ہوتا ہے (۳) آوازہ۔ اُلو کی آواز۔ جیسے ہوا کا سناٹا پانی کا شور۔

اُلّو کی ہُوک گیدڑوں کا بولنا اور کتّوں کا رونا یہ ایسی وحشت ہے کہ پہلے ڈر بھی بھول جاتے ہیں (آبِ حیات) +

ہُوک اُٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم: ۔درد ہونا۔ یکایکی شدت سے درد اُٹھنا۔ ٹھہر ٹھہر کے درد ہونا۔ ہُوکیں سی لگنا۔ پہلو میں درد ہونا۔ دل و جگر میں درد ہونا +

کب دردِ جگر مجھکو بیتاب نہیں کرتا   کب ہُوک کلیجے سے ہربار نہیں اُٹھتی (مصحفی)

گرہ حسرت کی ہر تارِ نفس میں پڑ گئی دیکھو   یہ کیسی ہُوک ہر دم اے دلِ پُر درد اُٹھتی ہے (انشا)

اُدھر ہے ہُوک پسلی میں اِدھر ہے بیکلی دلکو   دوگانا تیرے کارن میں نے کِس کِس دُکھ کو جھیلا ہے (رنگین)

اُٹھتی میری پسلی کے تلے ہُوک ہے دائی   یہ اب کے نہ جاوے تو ترے ٹھوک ہے دائی (〃)

ساقی سے سکتے نہیں ایسی اُٹھتی ہے دل سے ہُوک   کچھ تو اے ظالم ہمارے درد کا درمان کر (جرأت)

پاؤں اُٹھا بھی تو جی بیٹھ گیا   دل میں اک ہُوک اُٹھی بیٹھ گیا (نامعلوم)

ہُوکا۔ ہ۔ اسم مذکر: ۔(گنوار) رُوکا۔ فریاد۔ دُہائی +

ہُوکا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی: ۔(گنوار) رُوکا دینا۔ پکار مچانا۔ دُہائی دینا + غُل غپاڑا کرنا +

عشق نے جس دم دیارِ دل میں آ ہُوکا دیا   نالۂ سوزاں نے سینہ میں مرے رُوکا دیا (ظفر)

ہُوکا یا ہوکھا۔ ہ۔ اسم مذکر: ۔خواہش۔ ہوس + ہوسِ بیجا + حرص طمع + لوبھ لالچ + بہت سا کھانے کی ہوس + غلبۂ اشتہاء و فرطِ حرص و ہوا + اشتیاق۔ شوق + چسکا +

بوسۂ لب سے جو تسکینِ دلِ زار نہ ہو   ایسا ہوکا بھی کسے شخص کو زنہار نہ ہو (نکہت)

اُس کے ملنے کا مرے دلکو بڑا ہے ہُوکا   یاد آج اُسکی مجھے اس نے دلائی ات گت (رنگین)

مجکو اُس بات کا نہیں ہوکا   بندی رکھتی ہے گاہ گاہ کا فوق (〃)

ہُوکا ہوجانا۔ ہ۔ فعل لازم: ۔لوبھ ہوجانا۔ لالچ پڑجانا۔ حرص غالب ہوجانا +

ہوکر۔ ہ۔ تابع فعل: ۔(۱) دیکھو۔ ہوکے (۲) ضرور۔ ناگزیر۔ لابُد +

ہوکر رہنا۔ ہ۔ فعل لازم: ۔ضرور ہونا۔ لابُد ہونا۔ جیسے ہونے والی بات ہوکر رہتی ہے +

ہو کِس ہوا میں۔ ا۔ محاورہ: ۔تمہارا خیال غلط ہے۔ تُمہیں کیا خبر ہے۔ تم کس خیال میں ہو + کس بھروسے پر ہو۔ کس برتے پر اِتراتے ہو +

ہوکے۔ ہ۔ تابعِ فعل: ۔(۱) درمیان سے۔ پاس سے (۲) ہوتے ہُوئے۔ گزرتے ہوئے (۳) ہوکر۔ ضرور۔ جیسے یہ کام ہوکے رہے گا +

ہوگا۔ ہ۔ کلمۂ اشتباہ: ۔شاید۔ شک کے مقام پر بولتے ہیں +

چھوڑ بیگانہ وشی کو کہ کہاں تک ظالم   حال سُن سُن کے ہمارا تو کہے گا ہوگا (مرزا صابر)

ہُول۔ ہ۔ اسم مؤنث: ۔(۱) دھکّا۔ صدمہ۔ گھونچا۔ بھونک۔ تلوار یا نیزہ کی نوک کے گھسیٹرنے کی حرکت۔ (۲) انکس۔ نیزہ۔ بھالا۔ کرچ۔ سنگین وغیرہ جنکی نوک سے کام لیا جاتا ہے مثلاً سر میں ایسا درد ہے جیسے کوئی ہُولیں مارتا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہُول دینا - ہ - فعل متعدی :- انکس لگانا - کچو کا دینا - نوک چُبھونا +

ہَول - ع - اسم مذکر :- (۱) خوف - ڈر - دہشت - ترس - بیم - ہیبت - جیسے خطرہ ماند (شعر)

از بسکہ ہے خوف بلائے شبِ فرقت سے مُجھے ۔۔۔ ہمنشیں ہَول نہیں ہولِ قیامت سے مُجھے (نکہت)

(۲ - ا) تلاملی - اضطراب - اضطرار - گھبراہٹ + (بیگمات اِس معنی میں مؤنث بولتی ہیں)

ہَول اُٹھنا - ا - فعل لازم :- (عو) خوف پیدا ہونا - دہشت سے گھبراہٹ ہونا جیسے یہ بات سنتے ہی پیٹ میں ہول اُٹھا +

ہَول آنا - ا - فعل لازم :- خوف معلوم دینا - ڈر لگنا - دہشت آنا + ہ

کھیّاں ابکے یہ بڑھیں بے ڈول ۔۔۔ کہ لگا ایک جی کو آنے ہول + + (انشا)

میں اس عشق کا بندہ سبھی تھی ڈول ۔۔۔ ترے غم سے آنے لگا مجکو ہول (میرحسن)

ہَول بیٹھ جانا - ا - فعل لازم :- ڈر بیٹھ جانا - دہشت سما جانا - خوف جم جانا - دہشت چھانا + رُعب چھا جانا - جیسے بیٹھ جانا +

ہَول پڑنا - ا - فعل لازم :- (۱) خوف ہونا - دہشت ہونا (۲) تلاملی ہونا - اضطراب ہونا - گھبراہٹ ہونا - جیسے تمہیں کاہے کی ہول پڑی ہے اور کیا تلاملی لگی ہے + (چتر ہنیلی) +

ہَول جَول - ا - اسم مؤنث :- (عو) گھبراہٹ - اضطرابی - تلاملی + جلدی - شتابی - اضطراب و تردّد - جیسے اتنی ہول جول کیوں مچاتی ہے ذرا ٹھہری تلے دم لے -

جب میکدہ کو گھر سے چلے ہول جول میں ۔۔۔ بھولے سے اپنا طاق پہ ایمان رکھ گیا (رشک)

ہَولِ دل - ع + ف - اسم مذکر :- تپاکِ قلب - دھڑکن - اختلاجِ قلب - خفقان - دل کا دھک دھک کرنا + (نازک وضعیف مزاجوں کو غم یا غصہ یا خوف یا محنت یا بیخوابی یا اخراجِ خُون کی زیادتی یا شراب خوری یا فاقہ کشی یا کثرتِ مطالعہ - یا کثرتِ جماع و جلق وغیرہ سے یہ مرض ہو جاتا ہے - اگر ساخت قلب کی خرابی سے ہو تو صحت میں فرق پڑ جاتا ہے)

ہَولِ دل ہونا - ا - فعل لازم :- دھڑکن ہونا - دل دھڑکنا - اختلاجِ قلب ہونا - خفقان ہونا + ہ

قامت وہ یاد آتے ہی یوں ہولِ دل ہوا ۔۔۔ ہو ویکو ہول جیسے قیامت کے نام سے (معروف)

جس دن سے اہلِ حسبطیبو یہ دل ہُوا ۔۔۔ اُس دن سے ہولے ہولے مجھے ہولِ دل ہوا (")

ہَول دِلا - ا - اسم مذکر :- ڈرپوک - بُزدل - نامرد - پاتگھابرا +

ہَول زدہ - ع + ف - صفت :- خوف زدہ + ڈرپوک + دہشت کا مارا ہُوا + گھبرایا ہُوا - مضطرب +

ہَول کھانا - ا - فعل متعدی :- (عو) کسی اندیشہ کے سبب آپ ہی آپ خوف کھانا - ڈرنا - دہشت میں رہنا - جیسے اُس کی ماں دو گھڑی سے ہول کھا رہی ہے کہ میرے بچے کو کون لے گیا +

ہَول ناک یا ہَولناک - ع + ف - صفت :- خوفناک - خطرناک - ڈراؤنا - بھیانک - مُہیب - ہیبت ناک +

ہُولا - ہ - اسم مذکر :- ہُول - برچھی یا بھالے وغیرہ کی نوک کا صدمہ - گھونپا - بھونک + انکس - کچک +

ہولا - ہ - اسم مذکر :- بھُنے ہُوئے بُوٹ - نخُود خام بریاں شدہ + ہورے کی پہیلی ہ

لونڈی کے ہاتھ کالے بیوی کا مُنہ کالا - (جب ہرے چنوں کی ڈالیوں کو آگ میں رکھکر بھون لیتے ہیں یا مٹر کی پھلیوں کو بھُلس لیتے ہیں تو اُنہیں ہولوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں بضمِ اوّل و واو مجہول)

ہَولا - ہ - صفت :- پات گھابرا - ہولو جولو - گھبرایا ہُوا - بوکھلایا ہوا +

ہَولاجولی - ا - اسم مؤنث :- گھبراہٹ - اضطراب - تلاملی - بے تابی - تردّد + افراتفری - بھاگڑ - جیسے ہولا جولی نکر ٹھہری تلے دم لے +

ہَولاجولی نکر - ا - محاورہ :- گھبراؤ نہیں - تلاملی مت کر - جلدی نہ کر - اضطراب مت کر

ہولَڑ یا ہولَر - ہ - اسم مذکر :- بچّہ نوزائیدہ - تُرت کا جنا ہُوا بچّہ + پیٹ کا بچّہ - منا - پُورب میں ہورل کہتے ہیں جسکی مثال اخیر پر موجود ہے (بضمِ اوّل و واو مجہول ساکن)

بیرن بھیّا میں تیری ماں کی جائی ۔۔۔ ہولڑ شکر بدھاوا لیکر آئی + + (رجحاگیری)

بیرن بھیّا میں تیری ماں کی جائی

چھاتی دُھائی کٹوری ٹونگی تو ٹوٹ دُھلائی رنگیا ۔۔۔ پاؤں دُھلن کو چیری ٹونگی تو خصم چڑھن کو گھوڑا (بیرن بھیّا)

دیگر ۔۔۔ ہم تُم بہا کریا ہوں ہُوں ہُوں ہُوں (رجحاگیری)

پہلا ماس جو لاگا سر گھوس لاگا جُوں تُوں ہُوں ہُوں ۔۔۔ چوتھا ماس جو لاگا ہولر پھرنے لاگا ہُوں جُوں جُھک ہُوں

سیّاں جی ایک کہا سیو کیجو - اپنی اماں کو تنے نہ دیجو ۔۔۔ وہ تو ہو رل ہو رل دُھوم مچا دیں +

میری اماں بہت مجکو بھاویں - وہ تو اللہ ہی اللہ سناویں +

ہولکا - س - اسم مؤنث :- صحیح ہولاکا (होलाका -) (۱) ہولی کی دیوی جس کی ہولی کے تہوار پر پُوجا ہوتی ہے (۲) ہرناکس کی بہن کا نام جو پہلاد کو جلانے کے واسطے سیتل چیر کے نظم میں گود میں لیکر چتا میں بیٹھی تھی - کہتے ہیں سیتل چیر ایک قسم کا کپڑا ہے جس کے سبب سے آدمی کے جسم میں آگ اثر نہیں کرتی ہے شاید یہ کپڑا سمندر کیڑے کی پشم سے تیار کیا جاتا ہو - بلغوی معنی ٹھنڈا کپڑا +

ہُولنا - ہ - اسم مؤنث :- (۱) انکس لگانا + کُوچا لگانا - آر لگانا - پینا چھونا - (۲) ہاتھی کو چلانا + ہاتھی کو سرگرمِ رفتار و خراماں کرنا + ہ

یوں سیہ مست جُھولے آتے ہیں ۔۔۔ مست جُوں ہاتھی ہُولے آتے ہیں (اثر)

آپس میں گُتھ گئے بگولے ۔۔۔ بادل نے بھی ہاتھی اپنے ہُولے (انشا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہول

کر گجیک کالکِ زباں کو شمول   تیل سیہ سست معانی کو ہول + (نکہت)

(۴) دھکیلنا۔ دھکا دینا۔ ریلنا۔ ریلا دینا۔ پہاڑ میں ہُوجنا کہتے ہیں +

ہَولُو۔ ہ۔ صفت :۔ (عو) بات گھا برا۔ سُلّون مزاج +

ہولُو۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ بُھنے یا اُبلے ہُوئے چنے + جیسے کرارے ہولُوں کے خوانچہ والے کی آواز + (بضمِ اوّل و واؤ مجہول ساکن)

ہولی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ہندؤں کے ایک بہت بڑی خوشی کے تہوار کا نام۔ جس میں ابیر۔ گلال اُڑاتے ایک دُوسرے پر رنگ چھڑکتے اور پھاگن کے مہینے میں اُسے مناتے ہیں اِس تہوار کی دُھوم سب سے زیادہ برج یعنی متھرا میں ہوتی ہے جو کرشن جی کی ولادت کا مقام اور اُن کی لیلا کا اکھاڑا ہے یہ تہوار گنواروں اور زمینداروں میں بہت دنوں پہلے سے اپنا رنگ لانا شروع کر دیتا ہے وہ لوگ رات رات بھر ڈھول بجاتے ناچتے اور گاتے ہیں اکثر عورتیں اُن کے ساتھ ناچ میں شریک ہو جاتی اور اُن کی خُوب گت بناتی ہیں چونکہ یہ تہوار موسمِ بہار میں ہوتا ہے جس میں سردی سے ٹھٹھرا ہُوا خون روانی پر آتا دلوں میں اُمنگ پیدا کرتا اور تیار غلّے سے بیفکر ہو جانے کا زمانہ سامنے دکھاتا ہے اس سبب سے ہندوستان کے عام لوگوں میں اور علی الخصوص کاشتکاروں اور ہنوؤں میں عمُوماً ایک ولولہ و جوش پیدا ہو جاتا ہے چنانچہ بعض اہلِ ایران کے مؤرخوں نے اِسی تہوار کی نسبت اپنی تاریخوں میں لکھا ہے کہ ہندوستان میں ایک ایسا موسم آتا ہے جس میں سب کے سب پاگل اور دیوانے ہو جاتے ہیں بدتہذیبی گالی گلوج بیہا ہشی نہشا ناجائز مذاق اس تہوار کا جو ہر خیال کیا جاتا ہے۔ ہولی کا بھڑوا کہنے سے کوئی بُرا نہیں مانتا اور اس گالی کو اپنا فخر سمجھتا ہے اس تہوار کی وجہ تسمیہ اِس طرح مشہور ہے کہ مسماۃ ہولا کا یا ہولکا راجہ ہرناکش کی ایک بیٹی تھی ہرناکش ایک کافر راجہ تھا جو اپنے کو خدا کہلواتا اور اپنی معبودیت کہتا تھا مگر اس کے بیٹے پہلاد یا پرلاد نے ایک کمہاری کی نصیحت پر عمل کر کے اُسکی بجائے خدا کا نام جپنا شروع کر دیا تھا ہرناکش نے خدا کا نام چھڑانے اپنا نام جپوانے کے واسطے بہتیرے جتن کئے مگر کوئی کارگر نہ ہوا باوجودیکہ طرح طرح کی اذیتیں پہنچائیں مگر وہ بھی خدا کا بندہ اپنے اعتقاد سے نہ پھرا اور اس کی تدبیروں سے اُس کا ایک بال بھی بیکا نہ ہوا تب ناچار ہو کر اسکی بہن ہولکا نے جس کے پاس ہیتل چیر تھا اس بھروسے میں کہ میرے اُوپر آگ کچھ اثر نہیں کریگی اُسے گودی میں پکڑ کر آگ کی چتا میں بیٹھ جانا منظور کیا تاکہ یہ جل جائے اور میں بچ جاؤں لیکن خدا تعالی نے وہاں وہ آگ اُس کے واسطے ابراہیم علیہ السلام کی آگ کی طرح گلزار کر دی پہلاد بچ گیا اور ہولکا جلکر بھسم ہوگئی ہرناکش کے رشتہ داروں نے اُس کے ماتم میں خاک اُڑائی اور خدا کے طرفداروں نے ایک کافر کے نیچا دیکھنے کے سبب خُوشی منائی پس تب سے یہ ہولی کی رسم جاری ہُوئی۔ ہرناکش نے جب دیکھا کہ پہلاد اِس طرح بھی نہیں مرا تو اُس نے لوہے کے ایک گرم تھم سے باندھا اور کہا کہ اب تیری مدد کون کر سکتا ہے پس وہ تھم ہی پھٹ گیا اور اُس میں سے نرسنگھ اوتار نے نکل کر ہرناکش کا کام تمام کر دیا۔) (۲) ایک قسم کے خاص گیت جو ہولی کے موسم میں گائے جاتے اور کرشن جی کی طرف منسوب کئے جاتے ہیں۔ جیسے ؎

ایسے برج کے کیا تمہیں ہوا جار وار
موپر رنگ پچکت ہو بار بار   کر مورا پکرا کلائی موری مسکی +
اگنیا کے کر دبینے تار تار   ایسے برج کے کیا تمہیں ہوا جار وار

(۳) انبارِ ہیزم جسے ہولی کے روز جلاتے ہیں + (بضمِ اوّل و واؤ مجہول ساکن)

ہولی بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ہولی کا گیت جوڑنا۔ گانے کے واسطے ہولی کی کیفیت کا راگ بنانا +

ہولی جلانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ہولی کے روز لکڑیوں یا اُپلوں کے ڈھیر میں آگ لگانا اور اُس میں گیہوں یا جو کی بالیں بُھوننا +

ہولی کا بھڑوا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ ہولی کے دن کا مسخرہ۔ وہ شخص جسپر ہولی کے دنوں میں رنگ وغیرہ ڈالکر اُسے مسخرہ بنائیں +

ہولی کھلانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ رنگ پاشی میں شریک کرنا۔ ہولی کا تہوار منوانا +
کھائے ہے کب قسم کہ نہ کھیلینگے تم سے ہم   خُونِ رقیب سے ہمیں ہولی کھلائے کون (مؤلف)

ہولی کھیلنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ہولی کے تہوار میں باہم ایک دُوسرے پر ابیر، گلال چھڑکنا اور رنگ وغیرہ ڈالنا + ؎
طُرفہ ہولی کھیلتا ہے باغ میں دورِ فلک   ہے گُلال اُسکو اُڑانا رُوئے گُل سے رنگ کا (ناسخ)

آج میں پِن ہوری کھیلے توسے نچاؤں گی بنواری جو ہو سو ہو +
سانچی جان کہت ہوں توسے لاکھن بات بنا اب موسے طرح نگی نہ ہاری
ساس لڑو یا نند یا جرو بھاویں پاس پڑوسے بھی نام دھرو +
ملکے دیورانی جیٹھانی دو دُو موہے مار و یاد و گاری جو ہو سو ہو +
رنگ بھی ڈار کے نہ پینڈ چھاڈو نگی ابیر گلال سے مکھ میں منڈوں گی
پیارے رس لے گھر جاؤں گی دُونگی تا پچکاری جو ہو سو ہو +
یاد و ٹر دُھوپ اور چھین جھپٹ میں چیر پھٹو یا انگ دُکھو +
پھگوا میں لیکر جاؤں گی تو تمتے لاج رہو یا نہ رہو +
تاری بجاؤں گی کہہ کے میں مکھ سے تین بار جو تو کہہ لے گا مکھ سے
اپنی موج سے بھیو تیرو بھیو تیرو بھیو تیرو بپاری جو ہو سو ہو

ہولی گانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ہولی کا گیت گانا جس میں کرشن کی لیلا تعشق اور سامانِ عیش ونشاط کا ذکر ہوتا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہولی منانا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ہولی کا جشن کرنا۔ ہولی کا تہوار رچانا۔ رنگ رلیاں کرنا۔ رنگ پاشی کرنا +

ہولی ہے ۔ ہ۔ محاورہ :۔ جس وقت کسی شخص پر رنگ ڈالتے ابیر گلال چھڑکتے یا اُسکی مٹی پلید کرتے ہیں تو یہ فقرہ زبان لاتے ہیں + ھلے

ہولے ۔ ہ۔ تابع فعل :۔ آہستہ۔ بتدریج۔ ہلکے۔ دِھیمے پن سے۔ بآہستگی۔ سہج سے

ہولے ہولے ۔ ہ۔ تابع فعل :۔ آہستہ آہستہ۔ ہلکے ہلکے۔ سہج سہج +۔ رفتہ رفتہ بتدریج۔ ٹھہر ٹھہر کر :۔

ہولے ہولے پکارنے لگنا ڈھیلی ہاتھوں سے مارنے لگنا (درد)

چلو ہولے ہولے دھمک سے نجنتی گئی سب سسک میری چولی کہاروں (رنگین)

عشق آدم میں نہیں کچھ چھوڑتا ہولے ہولے کوئی کھا جاتا ہے جی (میر)

جس دن سے مائل اُسپہ طبیعت دل ہوا اُس دن سے ہولے ہولے مجھے ہول دِل ہوا (معروف)

رشکِ اعدا کا گھن مرے دل کو ہولے ہی ہولے کھائے جاتا ہے (مجروح)

ہولینا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) ہو رہنا۔ ہو جانا جیسے یہ تو اُنہیں کے ہولئے (۲) پورا ہو جانا۔ ہو چکنا + تمام ہو جانا۔ طاقت نہ رہنا۔ جیسے یہ تو اب ہولئے یعنی طاقت نہیں رہی +

ہولے ہو گئے ۔ ہ۔ محاورہ :۔ گرمی نے بھون دیا۔ گرمی کے مارے ہولوں کی طرح بھن گئے۔ جھلس گئے +۔

ہوم ۔ س۔ اسم مذکر :۔ ہَوَن۔ یگ۔ وید کے منتروں سے دیوتاؤں کو بلی دینے کے لیے گھی وغیرہ جلانا۔ اگاری + آگ کی پوجا۔ بہ ضمِ اول و واوِ مجہول ساکن

ہوم ۔ انگلش (Home) اسم مذکر :۔ گھر۔ مکان۔ خانگی۔ گھر کا + ملکی۔ وطنی + اندرونی (بہ ضمِ اول مجہول)

ہوم ڈپارٹمینٹ ۔ انگلش (Home Department) اسم مذکر :۔ وہ محکمہ یا دفتر جس میں ممالکِ مقبوضہ کے متعلق کاروبار ہوتا ہے۔ اندرونی معاملات کا محکمہ جس سے تعلیم پولس جوڈیشیل و اختراع و اِیجاد کے معاملات متعلق ہیں +

ہوم سکریٹری ۔ انگلش (Home Secretary) اسم مذکر :۔ ہوم سکتر۔ ہوم محکمہ کا دیوان +

ہُوں ۔ ہ۔ حرفِ ایجاب :۔ (۱) ہاں۔ بلے۔ آرے۔ ہے۔ آہو۔ وہ کلمہ جو کسی کام کے اقرار و اقبال یا اجازت کے واسطے زبان پر لاتے ہیں +۔ ھ

کہو تم سنے اے قدر بوسہ جو مانگا نہیں کہدیا اُنے چپکے سے یا ہُوں (قدر)

اثر گریہ سے تو ہاتھ ہی ہم دھو بیٹھے تو گر اے نالۂ دل رکھتا ہے تاثیر تو ہُوں (ظفر)

(۲۔ حرفِ تردید) جیسے عربی میں کلّا۔ مثلاً ہُوں کیا کرتا ہے یعنی نکمہ۔ اِس معنی

میں ہمزہ کے ساتھ یا کھینچکر بولتے ہیں (۳) ضمیر متکلم زمانۂ حال ہستم۔ ھ

کیا کہوں تمیں کس نشے میں رات دن مخمور ہوں ایسی کیفیت میں ہوں اپنی خودی سے دور ہوں (ظفر)

تم تلک میں کیونکہ پہنچوں ہائے بیمقدور ہوں دل سے پر نزدیک ہوں گرچہ بظاہر دور ہوں (")

اسیرِ رنج و غم ہیں ہوں مریضِ جاں بلب میں ہوں اور اُسپر اب تلک جیتا ہوں یہیں کوئی عجب میں ہوں (ذوق)

جو مانگوں موت در پہ سے مجکو نہیں زیبا کہ نام عشق لوں اور استعد راحت طلب میں ہوں (")

(۴) وہ کلمہ جو کہانی یا داستان سُنتے وقت اِس امر کے اظہار کے واسطے زبان سے نکالتے جاتے ہیں کہ جس سے داستان گو کو معلوم ہوتا رہے کہ جاگتے اور سُنتے ہیں اور نیز وہ کلمہ جو اُستاد سبق سُنتے وقت یا آگے پڑھنے کیواسطے زبان سے نکالتا ہے

ہُوں سے توں کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ہاں سے نا کرنا۔ مرضی کے خلاف جواب دینا۔ انکار کرنا۔ جیسے کسو کے چٹکی لے لی کسو کے آگے سے رکابی کھینچ لی کیا مجال کوئی ہُوں سے توں کرے۔ جس بات کی ضد چڑھے پہروں پڑی ایڑیاں رگڑے (چتر بہیلی) (۲) بولنا۔ دخل در معقولات دینا۔ کسی کی بات میں بولنا۔ جیسے سب کی فرماں برداری کروں گی اتنو لونڈی کی تقصیر معاف ہو ہاں اگر اب کسی سے ہُوں سے توں بھی کروں تو جو چور کا حال وہ میرا حال (ننگھ سہیلی)

ہُوں ہاں کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) آرے۔ بلے کرنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ ہاں ہاں کر کے ٹالنا۔ صاف جواب نہ دینا۔ جیسے جب بعض بجاب کہتے کہ یکان بدلو تو وہ ہُوں ہاں کرتے اور چپکے ہو رہتے۔ (آبِ حیات) (۲) بچے کا بولنے لگنا۔ جیسے اللہ رکھے اب تو اِن کا بچہ ہُوں ہاں کرنے لگا ہو گا + (ھ)

ہُوں ہُوں ۔ ہ۔ محاورہ :۔ (۱) ہم انکار و ہم اقرار + انکار بمنزلِ اقرار۔ یہ وُہ کلمہ ہے جو اقرار و انکار دونوں باتیں ثابت کرتا ہے +ھ

وصل ہو جائے تو مجھوں سچ ہے آ ہو صد خلاف ورنہ یہ ہُوں ہُوں غلط ہاں ہاں غلط اچھا خفا (قدر)

لیتے ہُوئے بوسے کی ادا لگتی ہے پیاری منہ پھیر کے وہ شوخ جو کہتا ہی کہ ہُوں ہوں (نثار)

(۲) کلمۂ تردید۔ کسی بات کو روکنے کا کلمہ۔ جیسے ہُوں ہُوں کیا کرتے ہو؟ (۳) ہٹ اور ضد کا کلمہ۔ جیسے ہُوں ہُوں میں تو یہی لونگا۔ اِس معنی میں ہاں ہاں بھی آتا ہے۔ (۴)۔ اسم مؤنث۔ بیگمات) فینس۔ پالکی پینس۔ چونکہ کہار چلتے وقت ہُوں ہُوں کرتے جاتے ہیں اِس سبب سے بچوں نے اُسکا یہ نام رکھدیا ہے۔ جیسے چلو بھئی گھم گھم میں بیٹھ کے اپنی بیوی کو تجی لے چلیں نہیں بھئی ہُوں ہُوں میں سوار کریں (چتر بہیلی) +

ہُوں ہُوں کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ہاں ہاں کرنا۔ منہ سے ہُوں ہُوں کی آواز نکالنا +

۱۔ ہُم لو تو غنچو بہار ہولی ہے + ہو تو بلبل نثار ہولی ہے + ہم سے گلفو مگٹ نکرو دیں عیش ہنگلی ابتو نگار ہولی ہے + ہو دیں جب تک نہ یار محفل میں جا بنی آنکھوں میں خار ہولی ہے (مؤلف) ....

بات اپنے ڈھب کی کوئی کرے وہ تو کچھ کہوں بیٹھا خموش تا بکے ہُوں ہُوں کروں ہُوں ہُوں (میر)

(۲) کراہنا۔ درد کی آواز نکالنا۔ بیماری یا دُکھ میں آہ آہ کرنا (۳) ٹالنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ لیت و لعل کرنا۔

ہونا۔ ۵۔ فعل لازم۔ (۱) شدن بُودن، ہستن کا ترجمہ۔ ہست ہونا۔ پیدا ہونا۔ خلق ہونا۔ جنم لینا۔ وجود پکڑنا (۲) ظاہر ہونا۔ ظہور پکڑنا (۳) واقع ہونا۔ وارد ہونا۔ صادر ہونا۔ بروئے کار آنا (۴) موجود ہونا۔ رہنا۔ ۵

جب خیال اُنکو ہُوا اسکے ہم آنسو پونچھیں وائے تقدیر مری آنکھ میں آنسو نہُوا (داغ)

(۵) کیا جانا۔ کردہ شدن کا ترجمہ جیسے نہونے سے ہونا بہتر ہے۔ ۵

بارِ خاطر جانتے ہوا اپنا ہمکو بار بار اسکے شکوے بارہا تسے نہوں تو کیسے ہُوں (ظفر)

(۶) بچہ پیدا ہونا۔ تولّد ہونا۔ جیسے اُس کے ہاں کیا ہُوا بیٹا یا بیٹی (۷) اُٹھنا۔ کھڑا ہونا۔ نمودار ہونا۔ پیدا ہونا۔ ۵

یہ وہ دردِ دل نہیں ہے کہ ہو چارہ ساز کوئی اگر ایک بار مٹتا تو ہزار بار ہوتا (داغ)

(۸) نوکر۔ ملازم یا متعلق ہونا۔ جیسے کیا اب بھی یہ اُسی سرکار میں ہیں (۹) جھڑنا۔ نکلنا۔ انزال ہونا۔ آنا (۱۰) تکمیل کو پہنچنا۔ پورا ہونا۔ تمام ہونا۔ انجام پانا۔ جیسے وہ کام ہوگیا۔ (۱۱) پیش آنا۔ بننا۔ جیسے مصیبت ہونا۔ (۱۲) حائض ہونا۔ حیض آنا۔ کپڑوں سے ہونا۔ ایام آنا۔ جیسے اِسے تو کچھ نہ کچھ بیماری ہے جو کھل کر نہیں ہوتی۔ جب ہونے کے دن آتے ہیں تو وہ کسی چیز کو ہاتھ نہیں لگاتی (۱۳) چمٹنا۔ لگنا۔ لاحق ہونا۔ جیسے دُکھ ہونا۔ بیماری ہونا۔ بخار ہونا (۱۴) آنا۔ پہنچنا (۱۵) ضمیر حاضر یا غائب کے ساتھ اگر وابستہ اور متعلق ہونے کے معنی دیتا ہے۔ بننا۔ ۵

نگاہوں میں اقرار سارے ہُوئے ہیں ہم اُنکے ہُوئے وہ ہمارے ہُوئے ہیں (آغا)

قفس سے چھوڑ دے تو اب تو ہمکو اے صیاد چمن میں کہتے ہیں پھر موسمِ بہار ہُوا (مصحفی)

(۱۶) بہم پہنچنا۔ حاصل ہونا۔ ملنا۔ آنا۔ ۵

جو تمہاری طرح تمسے کوئی جھوٹے وعدے کرتا تمہیں منصفی سے کہدو تمہیں اعتبار ہوتا (داغ)

یہ مزہ تھا دل لگی کا کہ برابر آگ لگتی نہ تجھے قرار ہوتا نہ مجھے قرار ہوتا (〃)

دُنیا میں مزہ عشق سے بہتر نہیں ہوتا یہ ذائقہ وہ ہے کہ میسر نہیں ہوتا (〃)

(۱۷) معلوم دینا۔ گزرنا۔ لگنا۔ ۵

فلک نہ دیکھ سکا دیکھوں اپنے یار کو میں کہ دیکھنا بھی مرا اُس کو ناگوار ہُوا (مصحفی)

(۱۸) بننا۔ بن جانا۔ صورت پکڑنا۔ ہیئت اختیار کرنا۔ ۵

جہاں کہ بیٹھ کے زُلفوں کو تُو نے شانہ کیا سب اُس زمین کا تختہ بنفشہ زار ہُوا (مصحفی)

دلگیر ہو کے غنچہ بہارِ چمن ہُوا دل تنگ بھی ہُوا تو نہ اُسکا دہن ہُوا (داغ)

کیا غم سے کچھ ہوتا نہیں انسان چارہ گر جو اُستخواں گھُلا وہیں جُزوِ بدن ہُوا (〃)

اُس کماندار کے ہاتھوں سے نہ کیوں ہوں قرباں جو لگا تیر جگر میں سو وہ تصویر ہُوا (ظفر)

(۱۹) بننا۔ تیار ہونا۔ ۵

جو عاشقی میں خاک ہُوا کیمیا ہُوا کہتا تھا آج خاک میں کوئی ملا ہُوا (داغ)

کن بیکسوں کا پردہ یہ چرخِ کہن ہُوا جینوں کا پیرہن نہ مروں کا کفن ہُوا (〃)

خاک کر دیگی تری برقِ تجلّی ایک دن طُورِ سینا ترے مشتاق کا سینا ہوگا (〃)

کیسا ہی زمانہ ہو مگر دوست دل اپنا ہوگا نہُوا ہے کسی عنواں نہ ہُوا تھا (〃)

(۲۰) جم جانا۔ جم رہنا۔ ہو رہنا۔ ۵

ہم بھی گویا کہ نقشِ پا ہیں ضعیف جس جگہ بیٹھے پھر وہیں کے ہُوئے (ضعیف)

(۲۱) ٹھہرنا۔ قرار پانا۔ تسلیم کیا جانا۔ مانا جانا۔ ۵

کیا نشانِ وفا بھی اے ظالم دلِ گم گشتہ کا سُراغ ہُوا (داغ)

نہ مٹا نقشِ غیر جی سے ترے یہ بھی میرے ہی دل کا داغ ہُوا (〃)

اے عشق رُخصت اے ہوس آرزو و سلام اپنا مقام آج سے دار البقا ہُوا (〃)

تن تن کے دیکھتے ہیں مجھے غیر بار بار ہیں انجمن میں آئینۂ انجمن ہُوا (〃)

ہے واسطے ہر کام کے اک روز مقرّر ہوتا جو نہ انصاف تو محشر بھی نہوتا (〃)

(۲۲) پانا۔ حاصل کرنا۔ جیسے ناموری ہونا۔ ۵

عُمرِ جاوید تو خضر کو ملی عیشِ جاوید سے فراغ ہوا (داغ)

(۲۳) پیش آنا۔ ۵

اے اہلِ بزم چشمِ مروّت کو کیا ہُوا کیوں دیکھتے نہیں مری صورت کو کیا ہُوا (داغ)

(۲۴) جاتا رہنا۔ زائل ہو جانا۔ کھویا جانا۔ ۵

تلوار بے تکان اُٹھاؤ نہ ہاتھ میں خلقت کہے گی نازو نزاکت کو کیا ہُوا (داغ)

(۲۵) گزرنا۔ بیتنا۔ کٹنا۔ ۵

ترا دورِ روز کا وعدہ بھی نہیں حشر سے کم ایک اک دن مجھے ایک ایک مہینا ہوگا (داغ)

(۲۶) بجنا۔ جیسے دُھوم ہونا۔ (۲۷) بھوت چمٹنا۔ جن و پری یا آسیب وغیرہ کے جھپیٹے میں آنا۔ چشم زخم پہنچنا۔ نظر لگنا۔ جیسے اسے تو کچھ ہوگیا (۲۸) لگنا۔ چھپنا۔ جیسے کسی نے کیا کسی کا نام ہُوا۔ (۲۹) بسنا۔ نباہ ہونا۔ جیسے اس سے گھر نہیں ہوگا۔

ہونا نہونا۔ ۵۔ اسم مذکر۔ عدم و وجود۔ ہست و نیست۔ جیسے اُسکا تو ہونا نہونا برابر ہے۔

ہونا نہ ہونا۔ ۵۔ فعل لازم۔ بننا نہ بننا۔ وقوع میں آنا نہ آنا۔ جیسے ہونا نہونا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خدا کے ہاتھ ہے پیروی کرنا ہمارا کام ہے +

ہونٹھ یا ہونٹ - ہ - سنسکرت اوشٹھ - اسم مذکر:- لب - شفت - منہ کے باہر کا اُوپر اور نیچے کا حصہ - کنارۂ دہن +

ہونٹھ اُودے پڑجانا - فعل لازم - سردی کے باعث لبوں کا نیلا پڑجانا - کبود شدن لب کا ترجمہ +

ہونٹھ پپڑانا - ہ - فعل لازم:- لبوں کا خشکی یا تشنگی کے سبب نہایت خشک ہوجانا - پپیڑی بندھنا - پپیڑی بندھ جانا +

ہونٹھ پھٹنا - ہ - فعل لازم:- سردی یا خشکی کے باعث ہونٹوں کا شق ہوجانا +

ہونٹھ تک نہ ہلنا - ا - فعل لازم:- لبوں تک کا جنبش نہ کرنا - منہ سے بات تک نہ نکلنا - منہ سے اشارہ تک نہ ہوسکنا یا بات تک نہ ہوسکنا +

آزردہ ہونٹھ تک نہ ہلے اُسکے رُوبرو	مانا کہ آپ سا کوئی جادو بیاں نہیں (آزردہ)

ہونٹھ چاٹا کرنا - ہ - فعل لازم:- کسی خوش ذائقہ چیز کا مزہ یاد کرکے ہونٹوں پر زبان پھیرا کرنا - مزے کا مشتاق رہنا - مزہ لیا کرنا - محوِ لذت و لطف ہوجانا - مزہ لیتے رہنا جیسے اگر آدمی ایک دن انکے ہاتھ کا پکا کھائے تو عمر بھر ہونٹھ چاٹا کرے +

ہونٹھ اے ظفر چیف چاٹا کرے مسیحا	وہ شکریں لب اپنے وے گر چٹا نالک بار (ظفر)

کیا کہوں تیغِ تبسم کی حلاوت اُسکی	اب تک زخمِ جگر ہونٹھ ہے چاٹا کرتا (معروف)

ہونٹھ چاٹا کیا میں تا دمِ مرگ	لبِ شیریں کی آرزو نہ گئی + (رند)

تلخئ بادہ ہے وہ آپکے دن لذت بخش	ہونٹ چاٹا کرے اک گھونٹ جو پی لے تشنہ (داغ)

ہونٹھ چاٹتے رہجانا - ہ - فعل لازم - محوِ لذت ہوجانا - لذت یاد کرتے رہجانا - چٹخارے بھرا کرنا - مزہ یاد کرتے رہنا - ذائقہ نہ بھولنا - ہونٹھ ہی چاٹتے رہجاؤ گے گر چکھو لوگے شیخ صاحب یہ بہت بادۂ گلفام لذیذ

ہونٹھ چاٹ چاٹ کر کھانا - ہ - فعل متعدی:- محوِ لذت ہوہوکر کھانا - نہایت ذائقہ پانا +

ہونٹھ چاٹنا - ہ - فعل لازم:- (۱) ہونٹھوں پر زبان پھیرنا - کسی خوش ذائقہ چیز کا مزہ لیتے رہنا - کسی چیز کا ذائقہ یاد کرنا - کسی چیز کی یاد میں چٹخارے بھرنا - نہایت لذت یاب ہونا - محوِ لذت و لطف ہونا - لذت لینا - ذائقہ لینا - مزہ لے لے کر یاد کرنا - لذیذ و خوشگوار چیز کا ذائقہ یاد کرنا - مزے کا مشتاق رہنا ۔ ؎

میں چاٹتا ہوں ہونٹھوں کو صبحِ شبِ فراق	لذت ملی ہے تلخئ کام و دہن میں کیا (ذکی)

چاٹتا ہوں دن بھر اپنے ہونٹھ بیداری میں	شب کو وہ بوسہ جو کرتے ہیں عنایت خواب میں (ناسخ)

آب باقی ہے جو خنجر میں تو پھر سیراب کر	چاٹتے ہیں ہونٹھ اے قاتل ترے بسمل ہنوز (رند)

خنجرِ ناز نے کیا چاٹ لگائی دل کو	چاٹتا ہونٹھ ہے لے لیک جراحت کے مرے (ذوق)

یہ مزا پایا ہے کہ اب تک چاٹتا ہوں اپنے ہونٹھ	وہ لبِ شیریں سے پیارے ایک بار بھی اور بہہ (جرأت)

لبِ شیریں جو ترت خواب میں دلبر چاٹے	یاد کر ذائقہ ہونٹھ اپنے نکہ رچاٹے (ظفر)

دے چکا بوسہ لبِ شیریں کا وہ تجکو ظفر	ہونٹھ اپنے کرکے یاد اُس لعلِ جاں پرور کو چاٹ (ظفر)

ہونٹھ چاٹنے اپنے مجنوں مگر ہو لذت آشنا	وہ نمک شور جنوں ہے عاشقی میں حق الدل (〃)

رشک سے کیونکر نہ اپنے ہونٹھ چاٹیں ہم کہ جب	حق تعالٰے نے دیا ہے وہ لب گون تجھے (〃)

تمام عمر رہے ہونٹھ چاٹتے اپنے	جو بوسے خواب میں اک شب تمہارے لب کے لئے (〃)

ہونٹھ چاٹیں اے ظفر کیونکر نہ تیرے زخم لب	جب حلاوت سے لگائی آبِ تیغ کی چاٹ (〃)

لگی ہے وصفِ لبِ یار کی زباں پہ چاٹ	رہا ہوں ہونٹھ جو میں لذتِ بیاں پہ چاٹ (〃)

دانتوں پہ اُس کے دانت ہو سارے جہان کا	کہتے ہیں لوگ چاٹ کے ہونٹھوں کو ہائے دانت (برق)

(۲) ہونٹھ چوسنا - لب مکیدن کا ترجمہ ۔ ؎

کیا ذکر ہے ہونٹھ چاٹنے کا	کچھ اور مزا چکھائیں گے ہم + (مومن)

ہونٹھ چبانا - ہ - فعل متعدی:- لب از خشم گزیدن کا ترجمہ - غصہ اتارنے افسوس ظاہر کرنے یا حسرت و رنج اظہار کرنے کے واسطے ہونٹوں کو دانتوں سے پیسنا - ہونٹھ کاٹنا - دانت پیسنا + ؎

تو نے منہ پھیرا سوال بوسہ پر مجھسے جو یار	ہونٹھ میں غصے میں دانتوں سے چبا کر رہ گیا (آتش)

ہونٹھوں میں دابکر جو گلوری دی یار نے	کیا دانت پیس غیر نے کیا کیا چبائے ہونٹھ (مصحفی)

کیوں شب وروز میں ہونٹھ اپنے چبایا کروں	سخت ارمان ہے مجھے اُو لقا بوسہ کا (ناسخ)

اے گل جو تو نے پان چبا کر دکھائیں ہونٹ	حسرت سے کیا ہی غنچۂ گل نے چبائے ہونٹ (〃)

اس غیرتِ قمر کے اگر دیکھ پائے ہونٹھ	لعلِ یمن بھی رشک سے اپنے چبائے ہونٹھ (قلق)

دانت پیسا کرو عاشق پر	جان یوں ہونٹھ چبایا نکرو (رند)

میں ہیں تنہا نہیں کچھ ہونٹھ چباتا اپنے	حسرتِ بوسہ میں لب میں نہ دنداں گستے (〃)

ہونٹھ اپنے ہم چباتے رہے چپکے دیر تک	تو نے چبا کے بات جو والان میں کہی (ظفر)

کیونکہ حسرت سے نہیں ہونٹھ چباؤں اپنے	غیر کو آگے مرے تنے دیا پان لگا + (〃)

(۳) غصہ دکھانا - دانت پیسنا + سمجھ لینے یا سزا دینے کا اظہار کرنا - ارادۂ تذلیل کرنا ۔

بال ہونے لگے پیچ میں لانا سیکھے	سُرمہ بھی دینے لگے آنکھ لڑانا سیکھے +

پان کھا کھا کے بہت ہونٹھ چبانا سیکھے	اڑ جٹ ایسے کہ بے پر کی اُڑانا سیکھے

دھیان اسکا نہ رہا قول و قسم بھی کچھ ہیں +

ناسمجھ ہیں جو یہ سمجھے ہیں کہ ہم بھی کچھ ہیں

ہونٹھ چپکنا - ہ - فعل لازم:- شیرینی کے مارے لب بند ہونا - نہایت شیریں چیز کی تعریف میں بولتے ہیں - (شیرینی کی تعریف) ؎

میٹھے اور سردیں اتنے کہ ذرا نام لئے	ہونٹھ چپکے بنا جدا دانت ہیں کٹ کر بجتے (نظیر)

ہونٹھ چوسنا - ہ - فعل متعدی:- لب مکیدن کا ترجمہ - لبوں کو شدت سے چاٹنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہونٹھ خشک ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ گرمی یا تشنگی یا خوف و ندامت کے باعث لب خشک ہونا۔ منھ سوکھنا۔ منھ فق ہونا۔ منھ پر ہوائی اُڑنا + ۔

ہونٹھ ہیں خشک ندامت سے ہوئے ناسخ ۔ اُس گُلِ تر نے جو کل شکوہ کیا بوسے کا (ناسخ)

ہونٹھ سی دینا۔ ۔ فعل متعدی:۔ زبان سی دینا۔ منھ بند کر دینا۔ خاموش کر دینا۔ چُپ لگا دینا۔ منھ کیل دینا + ۔

اپنے جینے کی دُعا بھی تو نہیں کیجاتی ۔ سی دئے ہونٹ خموشی نے شکایت کیسی (داغ)

ہونٹھ کاٹنا۔ ۔ فعل متعدی:۔ ہونٹھ چبانا۔ غضب یا غصّہ کے باعث دانت پیسنا۔ افسوس ظاہر کرنا + حسرت سے ہونٹھ چبانا۔ جلنا۔ رشک کرنا۔ حسد کرنا۔

کاٹتے ہیں ہونٹھ اِس حسرت سے ہم لب بادہ کو ۔ لب بہ لب محفل میں تجھ سا غرِ مُل کیوں ہُوا (ظفر)

کاٹیں ہونٹھ اپنے نہ کیوں ہم کہ لبِ ساغر کے ۔ منھ کو بیہوش ترے ہائے ستم چومتے ہیں (")

ہونٹھ کٹا۔ ۔ صفت:۔ کٹے لب۔ کٹے ہ لب۔ لب تراشیدہ۔ وہ شخص جسکا اُوپر یا نیچے کا ہونٹھ چرا ہُوا یا تراشا ہُوا یا ندارد ہو +۔

ہونٹھ لگائے ٹوٹنا۔ ۔ فعل لازم:۔ کسی چیز کا نہایت خستہ اور بھُربھُرا ہونا +

ہونٹھ ملنا۔ ۔ فعل متعدی:۔ زباندرازی و بیہودہ گوئی کی سزا دینا۔ منھ سلنا۔ وہاں دریدہ ہونے کی سزا دینا۔ منھ پھٹ ہونے کی سزا دینا + ۔

یہ یاد رہے خوب ترے ہونٹھ ملونگا ۔ اگر آپ نے کسی بات پہ اے یار نہیں کی (رنگین)

جو رنگ گل سے ہو گویا زبانِ غنچۂ گل ۔ ملو نہیں ہونٹھ ترے لے وہانِ غنچۂ گل (نکہت)

چڑھا کر ساغرِ لبریز جس دم تو نکلتا ہے ۔ نہ انداز ہنسنے کا گلو نکلے ہونٹھ ملتا ہے (مشتاق)

کچھ سنا مجذوب تونے بھی کہ وقت کوچ حسن ۔ ہونٹھ مل کر فوجِ خطِ یار نے تنخواہ لی (مجذوب)

ہونٹھ ملوں تو دُودھ نکل پڑے۔ ۔ محاورہ:۔ یعنی ابھی شیرخوار اور دُودھ پیتے بچے ہو ذرا زور کروں تو پیا ہوا دُودھ نکل آئے +۔

ہونٹھ ہلانا۔ ۔ فعل متعدی:۔ لب ہلانا۔ بات کرنا۔ بولنا۔ زبان سے بات نکالنا۔ بات کہنا + چیں کرنا۔ چوں چَرا نکالنا + ا۔

تک ہونٹھ ہلا دُوں تو یہ کہتا ہے نہ بکیے ۔ اور پاس جو بیٹھوں تو سناتا ہے سرک بے (نظیر)

ہونٹھ ہلنا۔ ۔ فعل لازم:۔ لب کو جنبش ہونا۔ زبان یا منھ ہلنا۔ منھ سے کچھ نکلنا +

گزرتے ہیں تجھے اظہارِ مدعا کے گماں ۔ مرا جو ہونٹھ بھی اے بدگمان ہلتا ہے (ظفر)

ہونٹھل۔ ۔ صفت:۔ موٹے اور بڑے بڑے ہونٹھوں والا۔ عربی پرطام و برطائی۔ فارسی لفنج +۔

ہونٹھوں۔ ۔ اسم مذکر:۔ ہونٹھ کی جمع۔ لبوں۔ یہ وہ جمع ہے جو حروف مغیرہ کے آجانے سے واؤ مجہول اور نونِ غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔ جیسے ہونٹھوں پر ہونٹھوں میں ہونٹھوں کو وغیرہ۔ ۔

وہ ناتواں ہُوں کہ میری صدا نہیں سُنتے ۔ ہزار رکھتے ہیں احباب کان ہونٹھوں پر (اسیر)

شک ہے وہ لب شیریں تو تل ہے خالِ سیاہ ۔ بجا ہے تل شکری کا گماں ہونٹھوں پر (")

ہونٹھوں پر۔ ۔ تابع فعل:۔ بر لب۔ لبوں پر + زبان پر۔ بر سرِ زبان + منھ پر +

سوائے گریہ نہیں مجھ کو کام صورتِ زخم ۔ ہنسی بھی ہے کوئی دم جان ہونٹھوں پر (اسیر)

ہونٹھوں پر پپڑی جمنا۔ ۔ فعل لازم:۔ تشنگی یا خشکی کے باعث ہونٹھوں پر ورق سے جمنا۔ پپڑی بند ھنا +

ہونٹھوں پر جان آنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ جاں بلب ہونا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ قریب بمرگ ہونا۔ نزع کا عالم ہونا + ۔

ہونٹھ رکھنے دے جان ہونٹھوں پر ۔ آئی ہے میری جان ہونٹھوں پر (ناسخ)

ہونٹھوں پر زبان پھرنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ تشنگی یا خشکیٔ لب کے سبب زبان کا ہونٹھوں کو چاٹ چاٹ کر تر کرنا + ۔

پلاؤ آبِ دمِ تیغ تشنہ کاموں کو ۔ عطش سے پھر رہی ہے زبان ہونٹھوں پر (اسیر)

ہونٹھوں پر زبان پھیرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ ہونٹھ چاٹنا۔ ہونٹھ چاٹ چاٹ کر کسی ذائقہ کو یاد کرنا۔ محوِ لذت و ذائقہ ہونا + زبان سے ہونٹھ چاٹنا۔ تشنگی کے سبب لعابِ دہن سے لب تر کرنا ۔

بوسۂ لب پہ ہُوئے شیریں ۔ پھیرتا ہُوں زبان ہونٹھوں پر (ناسخ)

ہونٹھوں سے دُودھ کی بُو نہیں گئی۔ ا۔ محاورہ:۔ ابھی تک شیرخوار بچے ہو۔ ابھی دُودھ پیتے بچے اور نادان ہو + (طنزاً کہتے ہیں)

ہونٹھوں کا ہلنا۔ ۔ فعل لازم:۔ ہونٹھوں کو جنبش ہونا۔ زبان ہلنا۔ دہن میں حرکت ہونا۔ آہستگی سے بات ہونا۔ لبوں کا متحرک ہونا + ۔

کیا طبع میں جو دستے چٹ دل کی اُڑا جانا ۔ ہونٹھوں کا یہاں ہلنا و اں بات کا پا جانا (ذوق)

ہونٹھوں کی مِسّی پوچھو۔ ا۔ محاورہ:۔ سلیقہ سے بات کرو۔ بات کرنے کا سلیقہ سیکھو۔ زنانے مت بنو۔ عورتوں کی سی باتیں مت کرو + (یہ محاورہ دلی کے بانکوں سے متعلق ہے جو حریف نوجوان سے مقابلہ کرتے وقت کہتے ہیں)

ہونٹھوں میں کہنا۔ ۔ فعل لازم:۔ آہستہ سے بات کہنا۔ چُپکے سے کہنا۔ منھ ہی منھ میں بولنا ۔

کچھ غیرت ہونٹھ نہیں کہے ہے جو پوچھو ۔ تو دو میں اکڑتا ہے کہیں کچھ نہیں کہتا (مومن)

ہونٹھوں میں مسکرانا۔ ۔ فعل لازم:۔ زیرلب تبسم کرنا۔ خندۂ زیرلب کرنا۔ تبسم کرنا۔ اِس طرح ہنسنا کہ دانت نہ کھلیں اور ہونٹھ ہی ہلکر رہجائیں۔ ۔

گھر ہنسی تری گلشن میں یاد آتی ہے ۔۔۔ کلی کلی جواب ہونٹوں میں مسکراتی ہے

ہونٹھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ گھوڑے کا دہانہ ۔ دہانہ کی زنجیر ۔ نہاری +

ہَونس ۔ ا ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) لالچ ۔ لوبھ ۔ حرص ۔ طمع ۔ ہَوَس ۔ (۲) چونپ ۔ امنگ ۔ (۳) رشک ۔ ریس (یہ لفظ ہَوَس سے بگڑ کر ہونس بنا ہے)

ہَونس کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ ریس کرنا + لالچ کرنا + طمع کرنا ۔ لوبھ کرنا +

ہَونس ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ حرص ہونا ۔ طمع ہونا + رشک ہونا ۔ ریس ہونا +

ہُونس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ ٹوک ۔ نظرِ بد ۔ چشم زخم ۔ نظر + رشک ۔ حسد ۔ جلن ۔ عداوت ۔ بیر ۔ ایرکھا ۔ بغض ۔ کینہ ۔ بدخواہی +

ہُونس سے ریس بھلی ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ حسد سے رشک اچھا ۔ عداوت سے رشک بہتر ہے +

ہُونس کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ حسد کرنا ۔ جلنا + رشک کھانا +

ہُونس کھا گئی ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ نظرِ بد نے اثر کر لیا ۔ ٹوک لگ گئی ۔ نظر نے مار ڈالا ۔ چشم زخم پہنچنے کی نسبت بولتے ہیں + ہ

یہ کس کی ہُونس وصل کو اکبار کھا گئی ۔۔۔ بیمار ئے فراق مجھے یار کھا گئی + (ظفر)

ہُونس لگ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ ٹوک میں آجانا ۔ نظر لگ جانا ۔ آسیبِ چشم زخم رسیدن کا ترجمہ +

ہُونسا سو مُوسا ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ جس نے حسد کیا اُس نے اپنا ہی نقصان کیا ۔ حاسد آپ ہی نقصان اُٹھاتا ہے +

ہُونسنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) نظر لگانا ۔ ٹوکنا (۲) جلنا ۔ حسد کرنا ۔ کسی کی کثرتِ اولاد یا جاہ و مال کو دیکھ کر حسد کرنا ۔ رشک کرنا ۔ بُرائی چاہنا ۔ بداندیشی کرنا ۔ بدخواہی کرنا +

ہَونکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) ہانپنا ۔ سانس پھولنا ۔ سانس نہ سمانا (۲) شیر کا بولنا ۔ شیر کا دڑدکنا ۔ دہاڑنا ۔ گاجنا ۔ گرجنا ۔ ہ

جس دشت میں بلا ہے وہ کل چرم بز اکبار ۔۔۔ ہیبت سے اُدھر آنکے ہونکے نہ کبھو شیر (سودا)

ہونگے پُوت تو پُوجیں گے بُھوت ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ اولاد کی اُمید پر بُھوت پریت کی پرستش بھی منظور ہے ۔ یعنی کچھ نفع ہو تو خدمت بھی کریں ورنہ کیا ضرور ۔ اپنی گوں کو سب کچھ کرتے ہیں +

ہَونق ۔ ا ۔ صفت :۔ احمق ۔ بیوقوف ۔ کم فہم ۔ مودھو ۔ گاؤدی ۔ خولاخبطا ۔ بلاّ۔ خیالا + جانگلو ۔ وحشی (یہ لفظ عوج بن عوق سے عوج بن عنق ہوا اور پھر کثرتِ استعمال سے عوام الناس نے ہونق بنا لیا چونکہ عوج ایک طویل القامت شخص تھا جو حضرت آدم سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وقت تک رہا پس طویل الاحمق کے خیال سے بیوقوف پر اطلاق ہونے لگا جس طرح عوج بن عنق بیوقوف کے لئے مستعمل ہے اِسی طرح ہونق بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ہبنق سے ہے جو ایک بیوقوف کا نام تھا ہونق کر لیا ۔ واللہ اعلم بالصّواب)

ہونہار ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) ہونے جوگ ۔ وہ لڑکا یا پودا جس میں رشید یا سرسبز ہونے کی علامتیں پائی جائیں ۔ وہ شخص جس کے چہرے سے لیاقت کے آثار نمایاں ہوں ۔ ہونے والا ۔ پروان چڑھنے اور بڑھنے کے قابل ۔ جیسے ہونہار بِروے کے چکنے چکنے پات (۲) نازل ہونے والا ۔ آنے والا ۔ قریب الوقوع ۔ شُدنی امر ۔ وہ بات جس کا ہونا ازل میں لکھا گیا ۔ جیسے ہونہار ہو کر رہے ۔ (۳) نصیب ور ۔ صاحب اقبال ۔ اقبالمند ۔ صاحب نصیب + لائق ۔ قابل +

ہونہار بِروے کے چکنے چکنے پات ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ صاحب نصیب لوگ صاحب اقبال اولاد کے آثار ہی اچھے ہوتے ہیں ۔ پُوت کے پاؤں پالنے ہی میں معلوم ہو جاتے ہیں ۔ جیسے خدا دیکھا نہیں عقل سے پہچانا ہے ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات تمہارا لاڈ پیارا سکا کھوجڑا کھوئیگا (سگھڑ سہیلی)

ہونہو ۔ ہ ۔ تابع فعل :۔ غلط ہو یا صحیح + بالضرور ۔ اَوَش کرکے سلاکھوں میں ۔ لابُد ۔ شرطی ۔ جیسے ہونہو وُہی ہو +

ہونی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ہونے والی ۔ پیش آنے والی ۔ قسمت یا نصیب کی بات ۔ شُدنی ۔ جیسے ہونی بلوان ہے ۔ ہونی ہو کر رہے ہٹے پانیوالی فیصل ہونیوالی ہے

اِدھر میں ہُوں اُدھر محشر میں تو ہو ۔۔۔ جو ہونی ہو خدا کے رُوبرُو ہو (حضور نظام)

(۲) ممکن ۔ قابل الوقوع +

ہونی نہیں ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ کلمۂ ضد ۔ ممکن نہیں ۔ کیا مقدور ۔ کیا امکان ۔ جیسے

اُسے یہی ضد چڑھی ہے کہ ہونی نہیں جو میں سادہ انگرکھا پہنوں (سگھڑ سہیلی)

ہونی ہو سو ہو ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ ہرچہ باداباد ۔ جو کچھ ہو سو ہو ۔ جان رہے یا جائے ۔ کچھ ہی ہو + ہ

انشا جو ہونی ہووے سو ہو دل کہے ہی یوں ۔۔۔ تا چند ضبط آج تو اُس دلربا کو چھیڑ +
لیجا کے چپکے چپکے دوشالے کے نیچے ہاتھ ۔۔۔ ناخن گڑو کے چٹکی سے انگشت پا کو چھیڑ } (انشاء اللہ خاں)

ہوئے ۔ ہ ۔ ہونا کا اِمالہ :۔ مصدری الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

ہونے دو ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ (۱) ہو جانے دو ۔ ہو لینے دو ۔ سُہاگ گھوڑی ہ

کہا اسنے نہ جانے پینڈیاں لاڈو میری باندھتے نہ جانے بعد + بیاہی ہونے دو
یا واسنے کس دیا لاؤ لا اماں بیوی جانے نہ دے + بیاہی ہونے دو }

مری آنکھوں پہ مرے منہ پہ نہ تم رکھو ہاتھ ۔۔۔ حرفِ مطلب کسی صورت سے ادا ہونے دو (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲) لڑنے دو۔ لڑائی ہونے دو۔ ٥

آئنہ اپنی نظر سے نہ جدا ہونے دو کوئی دم اور بھی آپس میں ذرا ہونے دو (داغ)

(۳) مت روکو۔ منع نکرو۔ ٥

ہم بھی دیکھیں گے کہاں تک نہ توجہ ہوگی کوئی دن تذکرۂ اہلِ وفا ہونے دو (داغ)

(۴۔ کلمۂ استغنا) کچھ پروا نہیں۔ کیا پروا ہے۔ کیا ڈر ہے۔ ٥

جب سُنا داغ کوئی دم میں فنا ہوتا ہے اُس ستمگر نے اشارے سے کہا ہونے دو (داغ)

(٥) آنے دو۔ ذرا آجائے۔ ٥

ہاتھ باندھے ہوئے اغیار کے ساتھ آؤ گے ہم دکھا دینگے مزار و زبر ہونے دو (داغ)

ہونے دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) لڑنے دینا۔ لڑائی سے نہ روکنا۔ آپس میں چلنے دینا (۲) کسی کام کو بند نہ کرنا۔ جاری رہنے دینا۔ (۳) آنے دینا جھڑنے دینا۔ منزل ہونے دینا +

ہونے کے دن آگئے۔ ہ۔ محاورۂ عو:۔ حیض آنے کے دن آگئے۔ ایام حیض قریب پہنچے +

ہونے والا۔ ہ۔ صفت:۔ ہونہار۔ ہونے جوگ۔ شُدنی پیش آنیوالا + ممکن۔ ممکن الوقوع +

ہووے۔ ہ۔ باشد یا شود کا ترجمہ:۔ اب اسکی بجائے ہو بولتے ہیں +

ہُوہا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) غُل شور۔ غوغا۔ غُل غپاڑا۔ ہانک پکار۔ تسولا۔ چیخم دھاڑ (۲) ہنسی ٹھٹھے کی آواز۔ ہاہُو (۳) کبوتروں کے اڑانے کی آواز۔ (۴) ہنگامہ۔ فساد۔ آشوب (٥) اُلّو کی آواز۔ صدائے بُوم (٦) دُھوم دھام +

ہُوہا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ غُل مچانا۔ شور مچانا +۔ واہی تباہی بکنا +۔ ٹھٹھا اُڑانا۔ قہقہہ لگانا + کبوتر اُڑانا سیر اپن کرنا جیسے امیروں کی صحبت میں ہُوہا کرنیوالے ہی خوش رہتے ہیں +

ہُوبہُو۔ ع۔ صفت:۔ ہوبہو۔ جوں کا توں۔ من و عن۔ بعینہٖ +

ہُوئی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو دیوالی سے آٹھ روز پیشتر منایا جاتا ہے +

ہوے۔ ہ۔ ندا:۔ (گنوار) وہ لفظ جو ندا کے وقت منادٰی کے نام پر تصوت کے واسطے زیادہ کردیتے ہیں جس کا جواب بھی یہی ہوتا ہے + بہوت مثال +وہ ۔۔۔

ہوئے بے ظالم۔ ا۔ محاورہ:۔ کلمۂ ستائش بر ندمت۔ اہا۔ کیا بات ہے۔ کہیں نظر نہ لگ جائے۔ اوہو۔ واہ واہ۔ کیا کہنا ہے +

ہُویدا۔ ف۔ صفت:۔ ظاہر۔ روشن۔ آشکارا۔ عیاں۔ پرگھٹ۔ کھلا ہُوا۔ واضح۔ صاف۔ پیدا۔ صریح +

ہُوئی ہے نہ ہوگی۔ ہ۔ محاورۂ عو:۔ کلمۂ ضد۔ (۱) ممکن نہیں۔ کیا مجال کیا ممکن۔ ہرگز نہیں ہوسکتی۔ جیسے یہ بات تو ہُوئی ہے نہ ہوگی (۲) نہایت بے مروّت اور ناآشنا ہے جیسے دُنیا کسی کی ہوئی ہے نہ ہوگی + رنڈی کسی کی ہوئی ہے نہ ہوگی +

ہوئے ہیں نہ ہوں گے۔ ہ۔ محاورہ:۔ ممکن نہیں۔ ناممکن ہے + محض بیمروّت بیدید اور ناآشنا ہیں۔ ٥

اے دل نہ ان بتوں سے کہنے پہ جا کسی کے ہرگز ہوئے نہ ہوں گے یہ آشنا کسی کے (شوکت)

ہی۔ ہ۔ کلمۂ حصر:۔ (۱) فقط۔ صرف۔ اکیلا۔ تنہا۔ محض۔ نِرا۔ جیسے یہاں میں ہی ہُوں یعنی میرے سوا کوئی نہیں (۲۔ برائے تاکید) بالکل۔ ذرا۔ اندک۔ ٥

دل لگی اُن کی دل لگی ہی نہیں رنج بھی ہے فقط ہنسی ہی نہیں (داغ)

دل لگی دل لگی نہیں ناصح تیرے دل کو ابھی لگی ہی نہیں (")

اُٹھ گئی یوں وفا زمانے سے کبھی گویا کسی میں تھی ہی نہیں (")

جان کیا دوں کہ جانتا ہوں میں تم نے یہ چیز لے کے دی ہی نہیں (")

ہم تری آرزو پہ جیتے ہیں یہ نہیں ہے تو زندگی ہی نہیں (")

(۳) دِل۔ مِن۔ بہرہ (ہیا اسی سے بنا ہے) +

ہیٔی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ حیرت + دُھوم +۔ تہلکہ +۔ دھاک +۔ شور و غلغلہ (ہنگامہ اور محلِ تعجب پر اس کا استعمال ہوتا ہے جس کی اصل ہائے ہے)

ہیٔی پڑنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ مقامِ حیرت اور محلِ تعجب کا واقع ہونا + شور و غلغلہ و ہنگامہ بلند ہونا۔ دُھوم مچنا۔ تہلکہ پڑنا۔ دھاک ہونا + ٥

میں تو دوگانا ہوں وہ ارسم یہ جا ہی پڑے شہر میں اسکی دُھوم ہو خلق میں ایک ہیٔی پڑے (رنگین)

ہیٔی مچنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ دیکھو (ہیٔی پڑنا)

ہے۔ ہ۔ کلمۂ ایجاب:۔ (۱) ہست یا است کا ترجمہ۔ جیسے آیا ہے۔ گیا ہے۔ میرا ہے۔ تیرا ہے وغیرہ (۲۔ کلمۂ تعجب) جیسے ہے ابھی تو اچھا بھلا تھا ابھی مرگیا (۳۔ کلمۂ تاسف) افسوس۔ ہائے۔ جیسے ہے وہ بھی نہ بچا (دوم و سوم معنی میں ہائے کا مخفف ہے)

ہے غضب۔ ہے ظالم۔ ا۔ محاورہ:۔ نہایت رنج و حسرت اور افسوس کا مقام ہے۔ ٥

خط کے لانے میں اگر پیکِ صبا نے دیر کی ہے غضب آنے میں کیوں پیکِ قضا نے دیر کی (ناسخ)

پھر سکی میرے گلے پر نہ چھری ہے ظالم ورنہ گردوں سے ہُوے کار نمایاں کیا کیا (آتش)

ہے یوں ہیں۔ ہ۔ محاورہ:۔ اسی طرح بجا ہے۔ آپ کا کہنا درست ہے۔ یہی ٹھیک ہے۔ اسی طرح ہے۔ واقع میں۔ در حقیقت۔ فی الحقیقت + ٥

دلکے ہاتھوں سے ہُوں اے حضرتِ ناصح ناچار ورنہ ہے یوں نہیں جو کچھ آپنے ارشاد کیا (معروف)

ہَیّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار) دیکھو (ہوّا) بچّوں کے ڈرانے کا کلمہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہیا

ہِیا - ہ - اسم مذکّر :- (۱) ہِردہ - دل - من + چِت + جگر - کلیجہ - قلب + جیسے کوئی آنکھوں کا اندھا کوئی ہیئے کا اندھا - (۲) جُرأت - دلیری - چھاتی - حوصلہ +

ہِیا کُھلنا - ہ - فعل لازم :- ہِردہ کُھلنا - چشمِ بصیرت کا وا ہونا + دل کی آنکھ کُھلنا - غیب کی بات معلوم ہونے لگنا + دل کُھلنا - جُرأت ہونا - حوصلہ ہونا +

ہَیئات - ع - اسم مؤنّث :- بنایا جانا - تیار ہونا - ہَیئہ اِسی سے ہے (۱) صُورت - شکل - چہرہ مُہرہ - (۲) ڈَول - ساخت - بناوٹ - دھج (۳) ایک علم کا نام جس سے اشکالِ افلاک و مساحتِ کُرۂ ارض معلوم کرتے ہیں - اَجرامِ فلکی کا بیان زمین کی گردش اور کشش وغیرہ سب علم ہیئت سے متعلق ہے +

ہِیاؤ یا ہِواؤ - ہ - اسم مذکّر :- (ہِیا) ۱- ہیاؤ - حوصلہ - جُرأت - ہمّت - مردانگی - دلیری - چھاتی (۲) بہادری - شجاعت - دلاوری (۳) طاقت - زور - بل +

ہِیاؤ پڑنا - ہ - فعلِ لازم :- جُرأت ہونا - حوصلہ ہونا - ہمّت پڑنا +

ہِیاؤ کُھلنا - ہ - فعلِ لازم :- ہیاؤ کُھلنا - جُرأت ہونا - دلیری ہونا - دل کی دہشت یا ڈر نہ رہنا + ڈر نکلنا - جھجک مِٹنا + حوصلہ ہونا +

ہَیبَت - ع - اسمِ مؤنّث :- خوف - دہشت - بھے - ڈر - رُعب - دھاک - دھڑکا +

ہیبت زدہ - ع + ف - صفت :- خوف زدہ - خوف کا مارا ہوا + ڈرپوک + دہشت کا مارا ہوا - ڈرا ہوا +

ہیبت ناک - ع + ف - صفت :- خوفناک - دہشتناک - پُرخطر - بھیانک - ڈراؤنا - مُہیب +

ہِینت - ہ - اسم مذکّر :- (۱) سبب - باعث - کارن - ارتھ (۲) لاگ - لگن - لو - تعلّق + ربط - عشق - محبّت (بکسرِ اوّل و یائے مجہول ساکن) ہ دوہا +

آگے کے دن پاچھے گئے ہر سو کیو نہ ہیت   اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چُگ گئیں کھیت

ہَیئت - ع - اسم مؤنّث :- (۱) دیکھو ہَیئات نمبر ۱ - ۲ - ۳ - (۲) - ۱) حال - حالت - کیفیت - ڈھنگ - طور - طریق +

ہیٹ - ہ - تابع فعل :- (۱) نیچے - تلے - زیر - تحت + پست - نیچا - اوچھا - اونے - چھوٹا - سفلہ - کمینہ + (۲ - پنجاب) پاس - نزدیک - قریب (بکسرِ اوّل و یائے مجہول ساکن تے)

ہیٹا - ہ - صفت :- چھوٹا - کم - گھاٹ - ناقص - گھٹیا + زیر + کمینہ - سفلہ - کم رُتبہ - کمتر - ہینا - پست ہمّت - نامرد - عاجز - کمزور + بُزدل - ڈرپوک - بودا - اودے کا - کم درجہ کا - جیسے نصیبے کا ہیٹا :- وہ بڑا ہیٹا ہے (بکسرِ اوّل و یائے مجہول ساکن)

ہیٹاپن - ہ - اسم مذکّر :- (۱) کمینہ پن - سفلہ پن - کمینگی - سفلگی - اوچھاپن - کم ظرفی - (۲) بُزدلی - نامردی - کم ہمّتی - پست ہمّتی +

ہیٹی - ہ - اسم مؤنّث :- سُبکی - خِفّت - ذِلّت + بدنامی - رُسوائی + بیقدری - بیوقری - تحقیر - پت بھنگ - نرادر + (بکسرِ اوّل و یائے مجہول ساکن)

ہیج

ہیٹی کرنا - ہ - فعل متعدی :- ذلّت اُٹھانا - رُسوائی کرنا - تضحیک کرانا - ہنسی اُڑوانا - دو کوڑی کی بات کرنا - اپنے رُتبہ سے کوئی کام کم کرنا - لُٹیا ڈبونا +

ہیٹی ہونا - ہ - فعل لازم :- نک کٹی ہونا - ذِلّت ہونا - سُبکی ہونا - خِفّت ہونا - بات بگڑنا - ناک کٹنا - تضحیک ہونا - رُسوائی ہونا ہ

تیری ہیٹی ہُوئی اے گنبدِ گرداں کیا کیا   اُٹھ گئے خوانِ کرم سے ترے مہماں کیا کیا (آغا)

ہَیجا - ع - اسمِ مؤنّث :- جنگ - لڑائی - کارزار - جُدھ - بھارت - جدال قتال - رزم - محاربہ

ہَیجان - ع - اسم مذکّر :- (۱) جوش - برانگیختگی - اُبال - اُبھان - کسی مادّہ کا اُبھار +

تیرے گیسو میں نے دیکھے جوشِ سودا ہوگیا   رُوئے آتش ناک سے ہیجانِ سودا ہوگیا (ناسخ)

(۲) تیزی - شِدّت - زور - غلبہ - چڑھاؤ +

ہیجڑا - ہ - اسم مذکّر :- (از ہیز بمعنی مخنّث) (۱) خصّی - اختہ - فوطے نکالا ہُوا - وہ شخص جس کے خُصیے اور عضوِ تناسل کاٹ ڈالا ہو - عربی مجبوب (۲) مخنّث - ہیز - نپنسک - خوجہ - خواجہ سرا - (۳ - صفت) نامرد - زنخہ - زنانہ + زن صفت - مادہ رُو + بودا - سست - وہ شخص جو بہادر نہ ہو +

(اصل میں ہیز تھا اِس میں رائے مُشدّد جو ہندی میں علامتِ تصغیر یا تحقیر ہے لگا کر ہیجڑا کر لیا جس طرح قصّاب کو قصائی قصاپڑا - تائی کو تاوڑا - میو کو میوڑا - حکیم کو حکیمڑا کہتے ہیں اسی طرح ہیز کو ہیزڑا کر لیا چونکہ جیم تازی اور زائے معجمہ کا باہم بدل ہے اور اہلِ ہند زائے معجمہ کی بجائے جیم تازی ہی بولتے ہیں پس اِس وجہ سے ہیزڑا کا ہیجڑا ہو گیا +

یہ مخنّث بنانے کا قاعدہ ابتدا میں مُلک خطا و ختن سے شروع ہُوا اور وہیں اوّل میں ایسے شخصوں کا اعزازی نام خواجہ - خوجہ - خواجہ سرا قرار پایا - ایک زمانہ ایسا گزرا کہ مُلکِ خطا و ختن میں خواجہ سراؤں کا خُوب دور دورا ہو گیا جس کی وجہ سے مورّخوں کو اِن کا حال لکھنے کی ضرورت پیش آئی - ساڑھے چار ہزار برس کے قریب عرصہ گُزرا کہ مُلکِ خطا میں زانی اور [illegible] کی یہ سزا تھی کہ اُس کو ہیجڑا بنا کر [illegible] کی ذلیل خدمت پر مقرّر کر دیا کرتے تھے اور یہی لوگ محلوں میں آنے جانے پاتے تھے رفتہ رفتہ ان لوگوں نے یہ رسُوخ بڑھایا کہ بیگمات اور بادشاہوں کے مزاج میں دخیل ہو گئے یہاں تک کہ وزارت کے عُہدے تک پہنچ گئے جس کی مفصل کیفیت لفظ خواجہ سرا جلد دوم ترمیم شدہ میں ہم نے درج کی ہے جب اُمرا نے یہ کیفیت دیکھی تو فخریہ اپنے بچّوں کو خوجہ بنا کر بادشاہ اور اُس کے محلوں کے سپُرد کرنے لگے اور یہ ایک بے عیب رسم مانی جانے لگی - ہمارے ہندوستان میں محمد شاہ رنگیلے کے وقت سے اِس فرقہ نے رونق پکڑی کیونکہ بادشاہِ مذکور نے محلوں میں آنے جانے کے واسطے قلماقنیوں ترکنوں حبشنوں یعنی پیادنیوں وغیرہ کی بجائے ایسے ہی لوگوں کو مقرّر فرما کر ناظر اور خوجہ کے لقب سے ملقّب کیا جیسے ناظر محبوب علی خاں وزیرِ بہادر شاہ - ناظر بسنت علی خاں وزیر شاہ عالم - ناظر بلال علی خاں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ناظر محفوظ علی خاں وغیرہ وغیرہ اب تک نام رکھے جاتے تھے۔ اِسی عہد میں جب کثرت سے یہ لوگ ہو گئے اور دیکھا کہ محمّد شاہ کو راگ رنگ سے بہت شوق ہے تو ان لوگوں نے ناچنا گانا اختیار کیا اور اپنا ایک علیحدہ ہی فرقہ مقرّر کر کے میاں بُھوچی ایک خنثے کو جسے میر بُھوڑی کہنے لگے اپنا پیر قرار دیا۔ وہ گُرو بنے یہ چیلے کہلائے اور آگے کو گُرو اور چیلے کا سلسلہ چلا۔ اور اِن سب کا سردار بادشاہ کہلایا جس کی گدّی یعنی تخت گاہ پہاڑ گنج واقع دہلی ہے۔ لاوارث ہیجڑے کا مال یعنی جس کا کوئی گُرو یا چیلا زندہ نہ ہو بادشاہ کے سپرد کیا جاتا اور ہر قسم کی آمدنی میں سے بادشاہ کو بطورِ خراج کچھ دیا جاتا ہے۔ شہر میں جہاں کہیں بیٹا ہوتا ہے وہاں اُس علاقہ یعنی بِرت کے ہیجڑے جا کر ناچتے گاتے اور اپنی بدھائی لاتے ہیں۔ ہولی۔ دیوالی۔ دسہرہ میں مگر زیادہ تر صرف دیوالی میں یہ لوگ دُکان دُکان ڈھولک بجا کر ناچتے چھلّے گاتے اور مانگتے پھرتے ہیں۔ میر بُھچڑی کی کڑاہی اِن کے ہاں ایک مشہور نیاز ہے جس کی کیفیت اسی نام میں لکھی گئی ہے۔ ہیجڑے کا مُردہ کسی نے نہیں دیکھا بلکہ مثل مشہور ہے کہ کٹھری کی برات اور ہیجڑے کا مُردہ کسی نے نہیں دیکھا۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ مذہبِ اسلام میں ان کے مُردہ کی نماز جائز نہیں پس یہ لوگ اپنا مُردہ شُہدوں یا تُلیوں کے سپرد کر کے دھوکہ سے نماز پڑھوا لیتے اور اُنہیں سے دفن کرا دیتے ہیں بعد میں قبر پر جا کر روتے پیٹتے اور خُوب ماتم کرتے ہیں + دہلی میں علی الصّباح ہر ایک محلے میں ایک ہیجڑا آتا اور یہ پکارتا ہُوا پھیری لگا جاتا ہے "ہوا بیٹا! کسی کے ہُوا بیٹا! - کونسا گھر جاگا!" جس گھر میں لڑکا پیدا ہوتا ہے وہاں کی خبر لگا جاتا اور دُوسرے روز اپنی ٹولی کو لیکر برت مانگنے آکھڑا ہوتا ہے اور جو کچھ قسمت کا ہوتا ہے سب ناچ گا کر بدھائی لے جاتے ہیں + ہ

بیٹا ہُوا کسی کے جو سُن پاویں ہیجڑے ۔۔۔ سُنتے ہی اُس کے گھر میں پھر آجاویں ہیجڑے
ناچیں بجا کے تالیاں اور گاویں ہیجڑے ۔۔۔ لے لیکے بیل بھاؤ بھی بتلاویں ہیجڑے
اُس کے بڑے نصیب جہاں آویں ہیجڑے

ہیجڑا بنانا۔ ا۔ فعل متعدّی:۔ نامرد بنانا۔ زنخہ بنانا۔ پُنسک بنانا۔ لڑکے کا عضو تناسل مع خُصیتین کاٹ کر مخنّث بنانا + ہیجڑوں کے پنتھ یا فرقہ میں داخل کرنا۔ ہیجڑوں میں ملانا + (کہتے ہیں جب کسی کو بہکا کر یہ ہیجڑا بنانا منظور ہوتا ہے تو اُسے ہر طرح سے پُختہ اور مضبُوط کر کے اوّل آٹھ روز تک ایک تانت کا پھندا بنا کر اُس کے عضو کی جڑ میں باندھ دیتے اُوپر سے کھیچی کی ایک گھوڑی چڑھا دیتے اور ایک کونہ میں علیحدہ بٹھا دیتے ہیں بلکہ ساتھ ہی اُسکا کھانا پینا بھی بند کر دیتے ہیں تاکہ بول و براز کی تکلیف نہو۔ ہر روز ایک وقت مقرّر کر کے اُس پھندے کو تھوڑا تھوڑا کستے اور کھینچتے رہتے ہیں جس سے قضیب کی جڑ پتلی اور مُردار ہو جاتی ہے اس کے بعد ایک روز برادری کو جمع کر کے خُوب ڈھولک پیٹتے اور گاتے ہیں تاکہ اس وقت جو یہ شخص کاٹنے کی تکلیف سے غل مچائے تو کوئی اُسکی آواز سُننے نہ پائے پس اِس وقت گُرو جی فوراً جڑ سے اُڑا دیتے ہیں اور اس غریب کو ایک گڑھے میں جس میں کمہار کمر گرار نے کی راکھ پہلے سے بھر دیتے ہیں ڈال دیتے اور ملائم غذا بھی شروع کرا دیتے ہیں۔ تراشنے کا کام گُرو جی کے سپُرد ہوتا ہے۔ جب یہ کام کر چکتے ہیں اور وہ سخت جان زندہ رہتا ہے تو اُس کا نام بھی رکھا جاتا ہے اور بہت بڑی شادی تمام ہیجڑوں کو جمع کر کے رچائی جاتی ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ ہماری گورنمنٹ کے عہد میں یہ رسم قانُونی جُرم قرار پا کر بہت کُچھ کم ہو گئی ہے جس کے سبب وہ چوری چھپی ریاستوں میں لے جا کر ہیجڑا بنا لاتے ہیں۔ اگر یہ رسم بالکُل مفقُود ہو جاتی تو اب یہ جوان جوان ہیجڑے تالیاں پیٹتے ہُوئے نہ دکھائی دیتے)

ہیجڑوں۔ ا۔ اسم مذکّر:۔ (ہیزڑوں) ہیجڑا کی جمع جو حرُوفِ مغیّرہ و تابعِ مغیّرہ کے آجانے سے واو نُون کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔ جیسے ہیجڑوں میں۔ ہیجڑوں کو ہیجڑوں کا۔ ہیجڑوں نے وغیرہ +

ہیجڑوں نے گا نڑ مارا دوڑیو رے لنگڑو۔ ا۔ کہاوت:۔ جب کسی نامرد سے اُس کی بساط سے زیادہ کام بن پڑتا ہے تو یہ مثل زبان پر لاتے ہیں یعنی جیسے بہادر گانڑ مارنے والے ویسے ہی مددگار بھی ہونے چاہییں +

ہیجڑی۔ ا۔ اسم مؤنّث:۔ ہیجڑا کی تصغیر بالتحقیر۔ مرد زن صفت۔ مادہ رو +

ہیجڑے۔ ا۔ اسم مذکّر:۔ (۱) ہیجڑا کی جمع۔ جیسے کتنے ہیجڑے کھڑے ہیں (۲) الف کی یائے مجہول سے بدلی ہُوئی صُورت جو حرُوفِ مغیّرہ یا تابعِ مغیّرہ کے سبب ظہُور میں آتی ہے۔ جیسے ہیجڑے کا یار سدا خوار۔ ہیجڑے نے بھی سانپ مارا وغیرہ +

ہیجڑے کے گھر بیٹا ہُوا۔ ہ۔ محاورہ:۔ نامرد مرد بنا۔ ناممکن بات کا وقُوع ہُوا۔ اچنبے کی بات ہُوئی +

ہیچ۔ ف۔ صفت:۔ (۱) معدُوم۔ برطرف۔ لاشے۔ کُچھ نہیں (بکسرِ اوّل و یائے مجہُول ساکن)

مانندِ حباب ایک نفس میں ہے خرابی ۔۔۔ اس منزلِ فانی میں ہے بُنیادِ مکاں ہیچ (ظفر)
خُوبانِ جہاں کا ہے تُو کیا محو تماشا ۔۔۔ جنکی کہ کمر ہیچ ہے جن کا کہ دہاں ہیچ (〃)

(۲) اندک۔ کم۔ قلیل۔ کچھ۔ ذرا۔ ہ

جن ناسوروں کے کہ جہاں زیرِ نگیں تھا ۔۔۔ اب ڈھونڈے تو نکلا ہی کہیں نام و نشاں ہیچ (ظفر)

(۳) پُوچ کا مرادف۔ نِکمّا۔ ناکارہ۔ لغو۔ بیہودہ۔ نالائق۔ ناقابل۔ ناکس۔ بےمغز خالی + (۴) قابلِ نفرت۔ زبُوں۔ (ہ۔ ا) فضُول۔ بیکار۔ بےسُود۔ خارج از طلب

ہو حق سے تنگ مایۂ ہستی کے نہ خواہاں ۔۔۔ ہے جنس یہ بازار یہ گوہر یہ دُکاں ہیچ (ظفر)
جب ہیچ ہی ہم بُوجھ چکے وضعِ جہاں کو ۔۔۔ غم ہیچ طرب ہیچ ستم ہیچ بقا ہیچ + (سیر سوز)

(۵) کوئی۔ کچھ + ہ

ہیں سوز کے پہلُو سے سرک جاؤ طبیبو ۔۔۔ عاشق کی نہیں مرگ سوا اور دوا ہیچ (میر سوز)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہیچ کارہ یا ہیچکس۔ ف۔ صفت:۔ ناکس۔ نالائق۔ لایعنی۔ بیفائدہ۔ کچھ کام کا نہیں + زبوں۔ نکما۔ ناکارہ + ہ

ہو ٔبرا لاغری تمہارا تجھ سے ہم ہوئے ایسے ہیچکارے آج (عاشق)

ہیچ مداں۔ ف۔ صفت:۔ کچھ نہ جانتے والا۔ جاہل مطلق۔ اُمّی محض۔ نادان۔ بے علم۔ گنوار + ناواقف + ہ

سب کار جہاں ہیچ ہے سب کار جہاں ہیچ اس ہیچ سے اتنہ ہے ایسے ہیچ مداں ہیچ (ظفر)

ہیچ مدانی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ بیخبری۔ کچھ نہ جاننا۔ بے علم یا جاہل مطلق ہونا + بے کمالی۔ بے ہنری۔ بے جوہری۔ ناواقفیت + ہ

آسودہ اپنی ہیچ مدانی سے ہوں زکی اندیشۂ فلک سے متاع ہنر نہ کی + (زکی)

ہیچ و پوچ۔ ف۔ صفت:۔ سہل و بے مغز چیز + لغو و بیہودہ +

ہیدڑا یا ہدڑا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (عو) حال۔ درجہ۔ گت۔ حالت + ہیئت۔ صورت۔ شکل + سلیقہ (مفصل دیکھو ہدڑا)

ہیدڑا جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ حال بحال ہونا۔ کچھن بگڑنا + ہوش حواس ٹھکانے نہ رہنا۔ گت بے گت ہونا۔ جیسے اسکا تو ان دنوں کچھ ہیدڑا جاتا رہا +

ہیدڑا اکھونا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ برا لکھا کرنا۔ بڑا درجہ کرنا۔ جیسے اس نے تو اپنا ہیدڑا اپنے ہاتھوں کھو رکھا ہے +

ہیڈ۔ انگلش (Head) اسم مذکر:۔ (۱) سر۔ مونڈ۔ بیس (۲) سرگروہ۔ پیشوا۔ سردار۔ سیر۔ منڈ (۳) بڑا۔ اعلے۔ صدر + (بکسر اول و یائے مجہول ساکن)

ہیڈ آفس۔ انگلش (Head Office) اسم مذکر:۔ دفتر اعلے۔ بڑا دفتر۔ دفتر صدر +

ہیڈ کوارٹر۔ انگلش (Head Quarter) اسم مذکر:۔ صدر مقام۔ مرجع۔ صدر +

ہیڈ ماسٹر۔ انگلش (Head Master) اسم مذکر:۔ افسر مدرسہ۔ اسکول کا اعلے ماسٹر۔ سب سے بڑا استاد +

ہیر۔ س۔ اسم مؤنث:۔ (۱) لچھمی۔ لکشمی۔ مایہ۔ دولت (۲) جوہر۔ خلاصہ۔ ست۔ سَت۔ رس۔ مغز (۳۔ ہ) رانجھا کی معشوقہ کا نام جس کا افسانہ پنجاب بلکہ تمام ہند میں زبان زد خاص و عام ہے۔ ہ

سُن کے میری سرگزشت احباب یہ کہنے لگے ہجر کا قصہ بھی افسانہ ہے رانجھا ہیر کا (بحر)

(۴) مول۔ جڑ۔ اصل بنیاد۔ (۵) طاقت۔ زور۔ بل۔ شکتی۔ قوت۔ مضبوطی۔ (۶) نفس مطلب۔ مغز سخن (۷) نرمل۔ صاف۔ شفاف + خالص +

ہیرا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا قیمتی سخت پتھر جسکی چمک مشہور اور اس کے کھانے سے آدمی مر جاتا ہے۔ ماس۔ الماس۔ ہیرے کی نسبت ثابت کیا گیا ہے کہ یہ کانی کوئلے یعنی پتھر کے کوئلے سے بن جاتا ہے چنانچہ پتھر کے کوئلہ کی طرح یہ بھی تو بر تو یعنی پرتدار ہوتا ہے لیکن اس کے پرت غیر محسوس اور باہم نہایت چسپاں ہوتے ہیں جن کو کاریگر جدا بھی کر سکتے ہیں۔ اس کے پرت کی مثال ابرک یا ورقی ہڑتال سے بھی ہو سکتی ہے + (اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ہیرا کانی کوئلہ سے بنتا اور پیدا ہوتا ہے اسکی مشابہت بھی بہت اور اثر کے لحاظ سے اس کے قریب قریب ہے۔ یہ جگر کو پارہ پارہ کر دیتا ہے۔ ہیرے سے ہر ایک قسم کے جواہر تراشے اور سوراخ کئے جاتے ہیں یہاں تک کہ شیشہ کو بھی یہی تراشتا ہے مگر اس میں کوئی چیز سوراخ نہیں کر سکتی ہاں رانگ اور سیسہ اس کا گرو ہے۔ ہیرا رنگ برنگ کا ہوتا ہے۔ سفید۔ زرد۔ سیاہ۔ سرخ۔ نیلا۔ سفید بکثرت پایا جاتا ہے۔ مزاجاً چوتھے درجہ میں سرد و خشک مگر بعض کے نزدیک گرم۔ ہندوستان میں دکن یعنی حوالئے گولکنڈہ میں۔ بندیلکھنڈ میں۔ ریاست پنا میں اور بعض جزائر مشرق میں نکلتا ہے۔ ملک برازیل واقع جنوبی امریکہ میں بھی افراط سے ملتا ہے لیکن جو خوبی دکنی ہیرے میں ہے وہ کہیں کے الماس میں نہیں کیوں نہو یہاں کا والئے حال بھی تو اپنی خداداد خوبیوں کے سبب ہیرا ہے (۲)۔ صفت ہ تمہ نفیس جیسے آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر۔ یعنی کوئی اچھا کوئی برا +

ہیرا آدمی ہے۔ (محاورہ) (ہندو) نہایت کھرا آدمی ہے۔ معاملہ کا سچا اور قابل تعریف آدمی ہے۔ بھلا مانس آدمی ہے +

ہیرا امن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ طوطا۔ سوا۔ مٹھو۔ عمدہ قسم کا طوطا +

ہیرا ہینگ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ اول قسم کی ہینگ۔ عمدہ ہینگ +

ہیرا پھیری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ کسی سودے کو لانا اور پھیر پھیر نے جانا + آنا جانا۔ آر جار۔ آہر جاہر + حیرانی جتانی + آمد و رفت + (بکسر اول و یائے مجہول تول ساکن)

ہیر پھیر۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) گردش۔ دورہ۔ چکر۔ انقلاب۔ گھوم گھماؤ۔ ہ

ہم گئے واں تو یاں وہ آیا واہ خوب قسمت نے ہیر پھیر رکھا + (جرأت)

جو گردشیں ہیں دکھائیں اسکی آنکھوں نے یہ ہیر پھیر نہ لیل و نہار میں دیکھا + (بحر)

(۲) ساہ کا خرید بیچ (۳) خریدنا اور واپس کرنا (۴) تفصود کمی کوتاہی جیسے عقل کا ہیر پھیر۔ ہ

سائیں کے دربار میں بڑے بڑے ہیں پھیر اپنا دانا بین لے جس میں ہیر نہ پھیر (دوہا)

(۵) ایچ پیچ۔ دغا و فصل۔ مکر و فریب + (بکسر اول و یائے مجہول ساکن)

ہیر پھیر کی باتیں۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مکر و فریب یا ایچ پیچ کی باتیں۔ دھوکا دھڑی۔ فند فریب کی باتیں +

ہیر پھیر کے تولنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ پلڑے بدل کر تولنا جتنی دفعہ ایک طرف کے پلڑے میں تولنا اتنے ہی مرتبہ دوسری طرف کے پلڑے میں تولنا تاکہ پاسنگ نہ رہے

ہیرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) ا۔ دیکھنا۔ مشاہدہ کرنا۔ ملاحظہ کرنا (۲) تلاش کرنا۔ کھوج لگانا۔ جستجو کرنا (۳) اسکار کرنا۔ اہیرنا (۴) رگیدنا۔ پیچھا کرنا۔ پیروی کرنا۔ تعاقب کرنا۔ کھدیڑنا (۵) پکڑنا۔ گرفت کرنا + مزاحمت کرنا + (بکسر اول و یائے مجہول ساکن)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہیر

ہیرو۔ انگلش (Hero) صفت :۔ (۱) بہادر۔ شجاع۔ غازی۔ سورما۔ سور بیر۔ جانباز۔ سرباز۔ (۲) مشہور آدمی (۳) وہ شخص جس پر قصّہ کا مدار ہو۔ قصّہ میں سب سے بڑا شخص۔ قصّے کی جان +

ہیرو اکرنا۔ ہ۔ فعل متعدّی :۔ (عو) بچّے کا کسی کو یاد کرنا۔ ماں باپ یا جس سے ہلا ہوا ہو اُسے یاد کرنا +

ہیروز۔ انگلش۔ اسم مذکّر :۔ ہیرو کی جمع۔ مشاہیر +

ہیرو یا ہیڑو۔ ہ۔ اسم مؤنّث :۔ ایک قسم کے گیت جو گوالے دیوالی کے ایک روز بعد ڈھوروں کے آگے رات کو گاتے اور اُس سے یہ خیال کرتے ہیں کہ برس روز تک ڈھور بیمار نہیں ہوتے اُس گیت کے اخیر میں ہر جگہ لفظ ہیرو بھی آتا ہے +

ہیرے۔ ہ۔ اسم مذکّر :۔ (۱) ہیرا کی جمع۔ بہت سے ہیرے۔ بہت سے الماس۔ (۲) الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جو حروفِ مغیّرہ کے سبب واقع ہوئی جیسے ہیرے کی انگوٹھی۔ ہیرے کا ہار وغیرہ +

ہیرے کی پرکھ جوہری جانے۔ ا۔ کہاوت :۔ ہنر کی قدر ہنر مند ہی کرتا ہے۔ ہنر کو قدر دان ہی پہچانتا ہے +

ہیرے کی کنی۔ ا۔ اسم مؤنّث :۔ (۱) ریزۂ الماس۔ ہیرے کی کرچ۔ ہیرے کی کرچی۔ خُردۂ الماس۔ ــہ

جدا کیوں ہو ترے ناوک کا پیکاں ۔۔ یہ ہیرے کی کنی دل میں جڑی ہے (زکی)

(۲) زہرِ قاتل۔ زہرِ ہلاہل۔ ہلاک کرنے والی چیز۔ چونکہ ہیرے کی کنی کھانے سے آدمی کا جگر کٹ جاتا اور اِس سے آدمی پھر کا نہیں کھاتا تُرت مر جاتا ہے اِس وجہ سے مجازاً یہ معنی ہو گئے +

چنانچہ مؤلّف فرہنگِ ہذا نے نہایت مایوسی کی حالت میں جبکہ اِس کا روبیہ ایک کشمیری پنڈت دشمنِ دوست نما نے مار لیا تھا اور چوتھی جلد کے واسطے نہایت سرگردان و پریشان تھا تو سردار تہمشیر سنگھ بہادر پرائیوٹ سکرٹری سری حضور والئے پٹیالہ کی خدمت میں عطائے خطاب سہ طبقہ یعنی (اعتماد الدولہ۔ افتخار الملک۔ سردار بہادر) کے موقع پر یہ قطعۂ تاریخ جلدِ چہارم کی امداد کے واسطے لکھکر پیش کیا تھا اور اُس میں ہیرے کی کنی کو ایک خاص رعایت سے باندھا تھا بطورِ یادداشت اِس جگہ لکھا جاتا ہے مفصّل کیفیت رسالۂ علم اللّسان مطبوعۂ رفاہِ عام پریس لاہور مصنّفۂ بندہ میں دیکھنی چاہیئے۔ لیکن افسوس کہ وعدہ ہی وعدہ رہا اور وُہی مثل ہوئی کہ آؤ پیر گھر کا بھی لے جاؤ کچھ اپنا ہی بساط سے زیادہ خرچ ہو گیا باقی اللہ اللہ اور بس +

قطعۂ تاریخ

سردار پاک گوہر تم دل کے وہ غنی ہو ۔۔ ہو جائے پار بیڑا کیسی ہی گو بنی ہو

ہیک

ہے اعتماد تم پر دولت کا دو جہاں میں ۔۔ تم افتخارِ ملک و فخرِ تہمتنی ہو

اوصاف ہیں تمہاری سب ذات کے نمایاں ۔۔ ہر علم سے ہوا ہر ہر فن کی روشنی ہو

دیکھا نہیں جہاں میں کوئی خلیق ایسا ۔۔ جُوں جُوں بڑھے زیادہ اُسکی فروتنی ہو

یہ ہی دعا ہے اپنی تیرِ نظر جو نکلے ۔۔ کُل حاسدوں کے حق میں برچھی کی وہ انی ہو

مٹّی سے رولتے ہیں در پر تمہارے موتی ۔۔ دشمن جو خاک چاٹے ہیرے کی وہ کنی ہو

ہے التجا بس اتنی سرکار کی دیا سے ۔۔ چھپ جائے جلد چوتھی آساں یہ جانکنی ہو

سالِ خطابِ عالی لکھے نہ کیونکہ سیّد ۔۔ قسمت کے تم بلی ہو دانا ہو ہر فنی ہو

یہ فکر تھی کہ نکلا بے ساختہ دہن سے ۔۔ تلوار کے بہادر شمشیر کے دھنی ہو

۵۹ ۔۔ ۱۸۳۹ + ۵۹ = ۱۸۹۸ء

(اسپر وعدے بھی بہت سے ہوئے اور رخصتانہ کی رپورٹ بھی ہوئی مگر پارٹی فیلنگ نے کوئی کام نہ ہونے دیا)

ہیرے کی کنی کھانا۔ ہ۔ فعل متعدّی :۔ ہیرے کی کرچی کھا کر خود کشی کرنا۔ ریزۂ الماس کھا کر جان دینا +ــہ

تابِ دنداں نہ دکھا بزم میں تو ہنس ہنس کر ۔۔ کوئی کھا جائے جو ہیرے کی کنی خوب نہیں (ذوق)

ہیرے پھیرے کرانا۔ ہ۔ فعل متعدّی :۔ حیرانی حیرانی کرنا۔ بار بار پھرانا۔ آبے لونڈے جابے لونڈے کرنا۔ ستانا۔ دق کرنا۔ آمد و رفت کرانا +

ہیڑا۔ ہ۔ اسم مذکّر :۔ دگمنوار گوشت۔ لحم۔ ماس۔ بوٹی۔ تکار۔ قلیہ۔ سالن۔ ترکاری +

ہیڑو۔ ہ۔ اسم مؤنّث :۔ دیکھو (ہیرو۔ ہ۔ اسم مؤنّث)

ہیڑی۔ ہ۔ اسم مؤنّث :۔ شکاری۔ صیاد۔ اہیری بھیلیا (بکسرِ اوّل و یائے مجہول ساکن) +

ہیز۔ ف۔ صفت :۔ (۱) مخنّث۔ ہیجڑا۔ خواجہ سرا۔ ہنبنک۔ زنخہ (۲) خُنثہ (۳) بُزدل۔ نامرد۔ بودا۔ ڈرپوک۔ کم ہمّت۔ (جو لوگ حائے حطّی سے لکھتے ہیں وہ غلطی کرتے ہیں)

ہیزم۔ ف۔ اسم مؤنّث :۔ سُوکھی لکڑی۔ جلانے کی لکڑی۔ ہیمہ سوختنی۔ ایندھن +

ہیزم فروش۔ ف۔ اسم مذکّر :۔ لکڑیاں بیچنے والا۔ لکڑہارا +

ہیژدہ۔ ف۔ صفت :۔ اٹھارہ۔ ہیزدہ۔ ۱۸ +

ہیضہ۔ ع۔ اسم مذکّر :۔ پیٹ چلنا۔ ہگنی۔ ہوک۔ نیناواں تخمہ۔ بدہضمی۔ اجیرن۔ دست و قے۔ کولرا۔ استفراغ۔ اُلٹی +

ہیضہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدّی :۔ اپھارا یا بدہضمی کے سبب قے کرنا۔ ہوک ڈالنا۔ استفراغ کرنا۔ اُلٹی کرنا +

ہیضہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم :۔ تخمہ ہونا۔ بدہضمی ہونا +

ہیک۔ ہ۔ اسم مؤنّث :۔ ایک قسم کی بُو جو ناگوارِ طبع ہوتی ہے مثلاً بکری کے دُودھ اونٹ کے دُودھ یا مالدے کے آم میں جس قسم کی بُو آتی ہے اُسے ہیک کہینگے +

ہیکڑ۔ ہ۔ صفت :۔ زبردست۔ زور آور۔ شہزور۔ بلی۔ بلونت +

ہیکڑی۔ ہ۔ اسم مؤنّث :۔ زبردستی۔ زور آوری۔ بل۔ زور + خودسری۔ سرکشی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہماہمی۔ جیسے یہاں تمہاری ہیکڑی نہیں چلنے کی + ؎

ترے کوچے میں یہاں لینے نہیں دیتا ہوں غیر کو بنا ہیں ہیکڑی سے اپنی جو کید ابھرتا ہوں (جمیل)

ہیکڑی سے ۔ ہ۔ تابع فعل :۔ زبردستی سے۔ جبراً۔ ہماہمی سے۔ بزور +

ہیکڑی کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ زبردستی کرنا۔ ہماہمی کرنا۔ زور دکھانا۔ بل دکھانا۔ اینٹھنا۔ بل کرنا

ہیکل ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) وہ لعبت یا صورت جو کسی سیارے کے نام پر بنائی جائے + مجازاً سیارے کا بُت استھان۔ ستارے کا مندر۔ جیسے ہیکلِ آفتاب۔ ہیکلِ ماہ وغیرہ (۲) جُثّہ بزرگ + بڑے جسم کا گھوڑا (۳) بُتخانہ کا بڑا مکان + قومِ ترسا کا معبد (۴) عظمت۔ شکوہ۔ شان و شوکت (۵) تعویذ۔ حرز۔ جنتر۔ اِسی سے وہ معنی لئے گئے ہیں جو ایک زیور گلے میں پہنا جاتا اور اُس میں تعویذ کیسے گھر بنے ہُوئے ہوتے ہیں۔ حمائل جمیل (۶) صورت۔ شکل۔ نقشہ۔ نقش۔ شبیہ + ڈیل ڈول (۷) علامت۔ نشان (۸) عدد۔ ہندسہ (۹) پیکر۔ ہیئت۔ تصویر (۱۰) طرح۔ وضع۔ انداز۔ اسلوب۔ ڈول ڈال تراش خراش سج دھج۔ قطع وضع۔ رُوپ (۱۱) جسم۔ بدن۔ سر پیر۔ تن۔ اندام۔ قامت۔ قد +

ہیگا ۔ ہ۔ ماضی قریب :۔ (۱) موجود ہے۔ حاضر ہے۔ موجودگی کے اقرار کے واسطے ہے۔ (۲۔ تاکید) ضرور ہے۔ ضرور موجود ہے۔ بیشک ہے۔ بلاشبہ (۳۔ استفہام کیواسطے) کیا موجود ہے؟ کیا حاضر ہے؟ +

ہیل ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ بیائے مجہول (گنوار) گوبر کی بھری ہُوئی ٹوکری۔ بھری ٹوکری یا ٹوکرا۔ جیسے دو ہیل اُپلے یا گوبر ڈال جا + پھیرا۔ دفعہ۔ بار + موری یا پانی بہنے کی پختہ نالی +

ہیل ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ سفید الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ قاقلۂ صغار۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک

یہ لفظ مقام ہیلی کی وجہ سے ہیل یعنی الائچی مشہور ہوگیا کیونکہ اِسکی پیداوار زیادہ تر وہیں ہے اور عجب نہیں جو سب سے پیشتر الائچی وہیں سے دستیاب ہُوئی ہو چنانچہ عجائب الاسفار یعنی سفرنامہ ابنِ بطوطہ میں بھی اِس مقام کا ذکر موجود ہے اور ہم اُسی کے نوٹ میں سے عبارت ذیل نقل کرتے ہیں +

"ہیلی اب اس نام کا کوئی شہر نہیں ہے لیکن کنانور سے ۱۶ میل شمال کی طرف ایک پہاڑ کا کونا سمندر میں نکلا ہُوا ہے اُسکو کوہِ ایلی کہتے ہیں۔ ابوالفدا نے لکھا ہے کہ ہیلی ایک پہاڑ ہے جو سمندر میں نکلا ہُوا ہے اور اُسکو راس ہیلی کہتے ہیں۔ رشید الدین لکھتا ہے کہ منگلور اور فندرینہ کے بیچ میں ہیلی کا ملک ہے۔ تحفۃ المجاہدین نے جو مالابار کے مسلمانوں کی تاریخ ہے اس شہر کو ہیلی مارادی لکھا ہے۔ مخزن میں لکھا ہے کہ چھوٹی الائچی کو وہ ہیلی واقع مالابار میں پیدا ہوتی ہے۔ فارسی میں الائچی کو ہیل کہتے ہیں اور سنسکرت میں ایل ممکن ہے یا تو الائچی کا نام اس شہر سے مشتق ہو یا اس شہر کا الائچی سے۔ ہنٹر صاحب لکھتے ہیں کہ ہیلی زمانہ حال کے گاؤں بابن گاڑی کے قریب واقع تھا" ابنِ بطوطہ نے اسکو ایک بڑا شہر لکھا ہے۔ ہماری رائے میں ہیل سے ایل ہُوا۔ اِیل سے ایلا اس کے بعد چی کلمۂ نسبت۔ مثل نشانچی خزانچی وغیرہ لگاکر فارسی کے قاعدے پر الاچی بنالیا جیسے آجکل ٹرلچی۔ ڈفالچی وغیرہ میں لفظ چی لگا دیا ہے جو ترکی میں نسبت کا کلمہ ہے +

ہیلا ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) ریلا پیل۔ دھکیل۔ دھکا۔ ٹھیلا۔ جھیل۔ پیلا (۲) کام کاج (۳) وار۔ باری۔ بار۔ دفعہ۔ مرتبہ (۴) ٹوکرا۔ جھلی (۵) ہانک۔ آواز۔ کُوکا +

ہیلا دینا یا مارنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) دھکیلنا۔ ریلنا۔ پیلنا۔ ٹھیلنا۔ دھکا دینا۔ + پانی میں دھکیلنا (۲) ہانک مارنا۔ پکارنا +

ہیل میل ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (ہندو) ربط ضبط۔ میل جول۔ موافقت۔ ہل مل جانا۔ پیار اخلاص۔ ارتباط + (بکسرِ اوّل و یائے مجہول مکسور) +

ہیلنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (گنوار) تیرنا۔ شناوری کرنا۔ پیرنا + (بکسرِ اوّل و یائے مجہول مکسور)

ہیلے ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (ہندو) (۱) بار۔ باری۔ دفعہ۔ جیسے اب کے ہیلے بچہ اچھا ہو جائے تو جانوں (۲) کام۔ کاج۔ جیسے ہیلے گیا ہے +

ہیم ۔ س۔ اسم مذکر :۔ بیائے معروف۔ پالا۔ برف۔ یخ۔ ثلج۔ جیسے ہیماچل۔ ہیماگری یعنی برف کا پہاڑ جسے ہمالیہ بھی کہتے ہیں +

ہیمنت ۔ س۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ہندوستان کی پانچویں فصل جو اگھن اور پوس کے مہینے میں ہوتی ہے (۲) جاڑا۔ زمستان۔ جاڑے کا موسم + (بکسرِ اوّل و یائے مجہول مکسور)

ہیمہ ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ جلانے کی لکڑی۔ ہیزم سوختنی (بکسرِ اوّل و یائے مجہول ساکن)

ہین ۔ س۔ صفت :۔ (۱) گھٹیل۔ گھٹا ہُوا۔ قاصر۔ کم۔ کوتہ۔ چھوٹا۔ جیسے بدھ ہین یعنی کوتہ عقل (۲) ناقص۔ ناتمام۔ ادھورا۔ خام۔ کچا (۳) کھوٹا۔ ملمّع۔ ناسرہ۔ زرِ قلب (۴) خالی۔ تہی (۵) منسوخ۔ باطل (۶) بد۔ بُرا۔ گھٹیا۔ بیہودہ۔ خراب۔ نکما + ؎

سہنسر ڈبکی میں لیتی موتی لگا نہ ہاتھ ساگر کا کیا دوش ہے ہین ہمارے بھاگ (دوہا)

کرتا سے کچھ بس نہیں کرم ہمارے ہین اُن کے پوبارہ پڑیں ہمارے کانے تین (۔ ۔)

ہیں ۔ ہ۔ کلمۂ حصر :۔ ہی کی جمع اور نیز تعظیم کی صورت۔ جیسے تمہیں چلے آؤ + ؎

ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تُو کیا ہے تمہیں کہو کہ یہ اندازِ گفتگو کیا ہے (غالب)

خانہ آبادی کی صورت آنکھ سے دیکھی نہیں عمر گزری ہے ہمیں ناشاد میں برباد میں (رند)

ہیں ۔ ہ۔ ہے کی جمع و نیز کلمۂ تعظیم :۔ (۱) اند و ہستند کا ترجمہ۔ ؎

غیر نے لاکھ جوڑ مارے ہیں پر ہم اُن کے ہیں وہ ہمارے ہیں (رند)

(۲) کلمۂ تنبیہ جو کسی کام کی ممانعت اور اُس کے روکنے کے واسطے آتا ہے۔ باز آ۔ خبردار۔ ہوش میں رہ۔ کیا بکتا ہے۔ حد سے رہ۔ اپنی قدر سے رہ + ؎

میرا تو سنّتوں سے وہ بوسہ کا مانگنا اور کہنا اُن کا ناز سے لب کو ہلا کے ہیں (آغا)

ہر بار میرے مُنہ پہ تو آتا ہے جوش سے ہیں طفلِ اشک خیر ہے یہ کون ڈھنگ ہے (میر سوز)

(۳) استفہام کے لئے۔ پُوچھنے اور دریافت کرنے کیواسطے ؎

خیالِ خام سے ہم پختہ مغزانِ جنوں سنبھلیں — بھلا ناصح کسی سے ایسے بگڑے بھی سنورتے ہیں (رند)

گھبراتے ہو دل لیکر یہ دلدار رنگی باتیں ہیں — تمہاری تو وہ باتیں ہیں جو عیار وں کی باتیں ہیں (داغ)

تجلّی دیکھتے ہی حضرت موسے کو غش آیا — نہ نکلی بات بھی منہ سے یہ ہشیار وں کی باتیں ہیں (ر، ر)

(۳) برائے تعجب و استعجاب۔ جیسے ہیں ابھی سے چلے گئے۔ ۔

بولے غمزہ جتا کے وہ خوشخو — ہیں کیا خوب ہوش میں آؤ (نامعلوم)

ہیں ہیں۔ ہ۔ ہیں کی تاکیدی صورت:۔ (۱) نہایت تنبیہ ممانعت اور باز رکھنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ جیسے ہیں ہیں اسے مت چھیڑنا ہیں ہیں کیا کرتے ہو ۔

ہیں ہیں اجی اپنے ہوش میں ہو — کچھ خبط ہوا ہے دشمنوں کو (نامعلوم)

(۲) کھسیانی ہنسی کی آواز۔ شرمندگی یا خجالت کی ہنسی کی نقل + ۔

جو لوگ بھولتے تجھے جنّت کا نام لیلے — ہنسے بھی انتہا تا اُن سے کہا کہ دیکھیں

پہلے تو دیکھا ہمکو پھر منہ کو اپنے لیکر — کرتے ہوئے چلے گئے گھر تک وہ اپنے ہیں ہیں (نظم نامعلوم)

ہینا۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) دیکھو (ہین) (۲) ہیٹا۔ بیقدر۔ ذلیل + نکما۔ قابلِ نفرت و شرم + شرمندہ۔ مجل + حقیر۔ ہیچ + (بھجن نانک شاہ)۔ ۔

تو سمرن کرلے میری منا + دیہ نین بن ریچ چندین دہر سگیھ بنا جیسے پنڈت بید بن ہینا (ر) پرانی ہرنام بنا + تو سمرن کرلے میری منا + پنچھی پگ بن ہست دنت بن ناری پُرکھ بنا بیسوا پُتر پتا بن ہینا۔ تیسے پرانے ہرنام بنا + کوپ نیرین دھن کھیرین مندر دیپ بنا جیسے نرو رچھل بن ہینا تیسے پرانی ہرنام بنا + تو سمرن کرلے میری منا (نمبر ۳) دیکھو فٹ نوٹ

ہینتا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ کمی۔ تخفیف۔ گھٹت۔ گھٹتی +

ہینسنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ گھوڑے کا ہنہنانا + گدھے کا رینکنا۔ ڈھینچو ڈھینچو کرنا۔ ہینچو ہینچو کرنا +

ہینگ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک درخت کا گوند جسے اکثر اُڑد کی دال میں خوشبو کے واسطے ڈالتے اور بادی کے واسطے مفید سمجھتے ہیں۔ انگدان۔ الحِلتیت۔ حلتیت۔ انگوزہ۔ مزاجاً اوّل درجہ کے چوتھے درجے میں خشک دوم میں گرم اور بقولِ ابنِ بیطار تیسرے درجہ میں گرم دوسرے میں خشک افعالاً مفتح۔ جالی۔ مقوّیٔ معدہ و ہاضمہ۔ محلّل۔ ملطف۔ شرباً مفیدِ ذہن و حافظہ فالج۔ لقوہ استرخا وغیرہ ضماداً جاذب مواد طلاءً مفید بواسیر مضرِ مثانہ و مصلح ...

ہینگ کا درخت۔ ا۔ اسم مذکر:۔ ہینگ کا پیڑ جسے عربی میں الحِلتیت فارسی میں درختِ انگدان کہتے ہیں، اس کی شاخیں موٹی اور اندر سے کھوکھلی پتّے شلِ شلجم۔ پھول سوئے کے پھول سے مشابہ یعنی چتردار سفید قد متوسط

پھل گول چکنی اُڑد کے برابر نہایت خوشبودار گوند مصطگی سے ملتا ہوا ہوتا ہے جسے ہیرا ہینگ کہتے ہیں +

ہینگ لگا کر رکھو۔ ہ۔ محاورہ:۔ (طنزاً) سینت کر رکھو۔ ہوا نہ لگنے دو بچا کر رکھو۔ خوب حفاظت سے رکھو +

ہینگ لگانا۔ ہ۔ فعل متعدّی:۔ (۱) کسی چیز کو ہینگ ملنا۔ ہینگ گھس کر ڈالنا۔ (۲) چونا لگانا۔ زک دینا۔ ہرانا۔ نیچا دکھانا۔ تھوک لگانا۔ ذلیل کرنا (۳) طنزاً درست کرنا۔ سنوارنا۔ بنانا۔ جیسے وہ آکر جوا ہی ہینگ لگائیں گے۔ (ہندو)

ہینگ ہگنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) پیچش کے مرض میں گرفتار ہونا (۲) سخت بیمار پڑنا۔ کھٹیا سینا۔ صاحبِ فراش ہونا۔ بیماری میں ریچھنا۔ بیماری میں گھلنا۔ بیمار پڑا رہنا۔ پڑے پڑے ہگنا۔ نِت روگی رہنا۔ دائم المرض رہنا۔

مژدۂ وصل آئے جائے فراق — ہینگ ہگتے ہیں مبتلائے فراق

ہینگ ہگتا ہوں شبِ فرقت میں میں تمھو تک — ایک شب تو آ صنم بہرِ عیادت خواب میں

برسوں ترے بیمار نے ہگتے ہیں ہگی ہینگ — تب موت گئی اب کوئی دو دن میں شفا ہے (ذوقِ علی جیحبی)

(۳) نہایت کمزور و ناتواں ہونا +

ہینگ ہگوانا۔ ہ۔ فعل متعدّی:۔ سخت بیمار ڈالنا + ۔

یقیں ہے کسی دن ہگائے گی ہینگ — ہمیں یارِ نامہرباں کی تلاش + (باقر علی)

ہینگا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (عو) بیائے معروف۔ لڑکے کا فرضی نام جو عورتیں رات کو اس خیال سے لیتی ہیں کہ کہیں اُلّو اس کا اصلی نام نہ سُن لے۔ عورتوں کا اعتقاد ہے کہ اگر رات کو بچّہ کا نام لیں اور اُلّو سُن لے تو وہ اُس نام کو یاد کر لیتا اور ایک تنکا لیکر دریا پر جاتا لڑکے کا نام لیتا اور بار بار پانی میں غوطہ دیتا ہے جس سے لڑکا تنکا سا ہو کر مر جاتا ہے چونکہ ہینگ کی خوشبو پر جادو اثر نہیں کرتا اسوجہ سے اسی مناسبت پر یہ نام تجویز کیا +

ہینگا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (گنوار) بیائے مجہول۔ ہیڑا۔ کھیت میں پھیرنے کا پاٹڑا۔ سُہاگا۔ شی۔ پٹڑا +

ہینگو۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (عو) ا۔ بلّی۔ گربہ۔ بلّی۔ چونکہ رات کو چلّے میں اُسکا نام لینا منحوس خیال کرتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا (۲) لڑکے کا نام اُسی وہم سے جس کا بیان لفظ ہینگا بیائے معروف میں دیا گیا ہے +

ہیو۔ ہ۔ ندا:۔ بواؤ مجہول (گنوار) گائے یا ڈھور کے بلانے کی آواز۔ جیسے ہیو بھوری ہیو +

(۳) [illegible] ... محتاج۔ کم استطاعت ... [illegible] ... طاقت ... [illegible]

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہَیُولا یا ہَیُولٰی -ع- اسم مذکر- مخفف (ہیئتِ اُولی) ۱- ہر چیز کا مادہ یا ہیئت اصل + اصل ہر شے + طینت- حکما کے نزدیک وہ جوہر جو صورت جسمی کا محل ہو + وہ مادۂ عالم جو صُوَر و اشکال کی قابلیت رکھتا ہے نیز مادۂ عالم کو اُس سے تشبیہ دینے کے معنی بھی ہیں + طبیعتِ کُل + اہل اللہ کے نزدیک، ایک اسم کا نام جس میں صورتِ اسما کا ظہور ہوتا ہے جسے صوفیہ اعیانِ ثابتہ اور حکما ماہیتِ اشیا کہتے ہیں۔

جلوہ کس کا ہے صوّر کیا ہے ہیولا کیا ہے ۔ میں کوئی چیز ہوں تم نے مجھے سمجھا کیا ہے (ظہیر)

بن کے کس شان سے بیٹھا سرِ ممبر واعظ ۔ نخوت و عُجب ہیولا ہے تو پیکر واعظ (زکی)

(۲) ڈھیر- تودہ- انبار۔ (۳) غیر مرتّب شکل + لوتھڑا۔ مُضغہ + بیڈول جسم (۴) خاکہ- کچّا نقشہ کھکھنا- ڈول- ڈھانچ- چربہ- شبیہ (۵-۱) ناشائستہ- انگھڑ- ناتراشیدہ- آدمیت سے خارج- غیر مہذب ہونق

جنوں سے میرے مجنوں بھاگتا جیسے بگولا ہے
کریں صورت ہوں وحشت کی وہ یوں نہیں اک ہیولا ہے } ذوق

(۶) لاغر- ضعیف (۷) ایک حال یا ایک وضع پر قایم نہ رہنے والا- متلوّن مزاج- پات گھابرا- ہولُو +

(بعض نے جوہر اوّل کے معنی بھی لکھے ہیں صوفیہ کرام کے ہاں اِس کی دو قسمیں ہیں ایک رُوحانی جسے روحِ اعظم کہتے ہیں دوم جسمانی جسے طبیعتِ کُل کے نام سے موسوم کرتے ہیں متکلّمین اسی کو حقایق اشیا سے تعبیر کرتے ہیں) +

ہَیُولائے اوّل -ع- اسم مذکر- عبارت از جوہر اوّل- عقلِ اوّل + حضرت جبرائیل علیہ السلام +

ہَیْہات -ع- ندا- (۱) لُغوی معنی بعید ہوا- دُور ہوا (۲) کلمۂ تاسّف) افسوس- دریغ- ہائے

ہاتھوں کو ملا کہا کہ ہیہات ۔ خاتم بھی بدل گیا ہے بد ذات (گلزارِ نسیم)

واں دستِ غیر سینہ پہ ہیہات اور یہاں
ہو وے نہ ہاتھ بھی فلکِ پیر ہاتھ میں } حیا

ہیہات یار تک نہ رسائی ہوئی ہمیں ۔ پاؤں بھی پیٹے دستِ تاسّف بھی مل چکے (مخبیر)

ہمسری کرنے لگی زلف سے اُنکی ہیہات ۔ شبِ غم روزِ قیامت کے برابر ہو کر (زکی)

(اصل میں یہ اسم فاعل ہے یعنی وہ اسم جو فعلِ ماضی کے معنی رکھتا ہے جب تاسّف کے موقع پر ہیہات ہیہات کہتے ہیں تو اُس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ میں اپنے مقصود یا مُراد سے دُور ہو گیا چونکہ مقصود سے دُور ہونا تاسّف سے خالی نہیں ہے لہذا افسوس کے موقع پر استعمال کرنے لگے- فارس والے تحیّر و تعجّب کے معنی میں مستعمل کرتے ہیں) +

ہَیْہات ہَیْہات -ع- کلمۂ تاسّف :- غضب ہوا- غضب ہوا- افسوس افسوس- دریغا دریغا- وائے وائے +

ہَے ہَے -۱- ندا :- (عو) ہائے ہائے کا مخفف (۱) کلمۂ تاسّف و تحسّر) افسوس افسوس دریغ دریغ- حیف صد حیف + ہائے- افسوس- وائے- دریغ + جیسے "تب ہے مجھے غیر سمجھا یا مرا ہوا جانا کہ میرے ہاں نہ آئے (اُردوئے مُعلّی) ایامِ گزشتہ یا عیشِ رفتہ وغیرہ کا افسوس ظاہر کرنے کے واسطے بھی یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں

ہے ہے وہ چھیڑ چھاڑ کی گرمی وہ اشتیاق ۔ چہرہ بگڑ بگڑ کے بنانا ملول کا + (منزاصابر)

کھڑا نعش پہ ہو کے بولا کہ ہے ہے ۔ یہ گشتہ تو کچھ جان پہچان نکلا + (میر سوز)

ہونے دیا نہ شاد یہ دن پھر کہاں مجھے ۔ ہے ہے تمہیں رقیب کے مرنے کا غم ہوا (ناظم)

ہو لیں ہیں غبار بنا جس کے واسطے ۔ ہے ہے وہ میری خاک سے دامن کشاں کے آج (تصویر)

وصل میں یار سے گلہ ہے ہے ۔ آپ دشمن ہوں اپنے حاصل کا (زکی)

پروانہ کو جلا کے گیا ایک دم میں خاک ۔ ہے ہے ستم اِس سوزِ محبت نے کیا کیا (ظفر)

ہوا ہے ابر ہے ساقی ہے مے ہے ۔ پر اک تو ہی نہیں افسوس ہے ہے (انیس)

ہے ہے غلط اندازیٔ عیّارِ ستمگر ۔ جس جا پہ مرا دھیان گیا واں وہ نہیں تھا (ایجاد)

خیال میں بھی کبھی نہ آتا تھا جس کا روزِ جدائی ہے ہے
سو آکے صورت ذرا دکھا نا اب اُسکو دشوار خواب میں ہے } جرأت

اب طبیعت اُن کی سنتا ہوں کہیں آئی ہوئی ۔ یہ اگر سچ ہے تو ہے ہے سخت رُسوائی ہوئی (معروف)

شرم گنہ نہ بیمِ عقوبت نہ رنج ہے ۔ ہے ہے اُٹھائی اُس نے اذیت عتاب میں (شیفتہ)

وہ ناز و ادا سے اُس کا آنا ہے ہے ۔ اور آکے کسی کو چھیڑ جانا ہے ہے
نخنوں کی پھڑک دکھا کے تیوری کو چڑھا ۔ دانتوں تلے ہونٹھ کا دبانا ہے ہے } (...)

(۲) کلمۂ ندبہ جو درد ماتم غم اور صدمہ کی حالت میں زبان پر لاتے ہیں بدو نے پیٹنے اور نوحہ کرنے کی آواز- غم و اندوہ کے اظہار کا کلمہ- ہائے ہائے- واویلا واویلا- جیسے ماں باپ کے مرنے پر بیٹی کہتی ہے ہے ہے آبا مجھے کس پر چھوڑ چلے ہے ہے اماں تمہیں کہاں سے لاؤں گی + ہے ہے میرا گھر لُٹ لیا (عو)

ہے ہے مرا پھول لے گیا کون ۔ ہے ہے مجھے خار دے گیا کون (گلزارِ نسیم)

مرزا فتح المُلک رمز سابق ولیعہدِ دہلی

ہاتھوں سے ترے بچا نہ وہ بھی ۔ اک رمز تھا جانثار ہے ہے (رمز)

(۳- کلمۂ استعجاب) جو حالتِ تعجب یا اچنبے کے موقع پر زبان سے نکل جاتا ہے، غضب کیا- غضب ہوا- تعجّب ہے- حیرت ہے- جیسے ہے ہے تجھے تیری ابھی سے اتنی زبان ہے- ہے ہے کیا ہو گیا (عو)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہیہ

اُس قیامت خرام نے ہے ہے پھر دوبارہ جلا دیا ہم کو + + + (مجروح)

(۴۔ کلمۂ استبعاد و اکراہ) دُوری چاہنے اور نفرت ظاہر کرنے کا کلمہ۔ خدا دُور رکھے۔ یا دُور کرے۔ خدا نہ دکھائے۔ خدا نہ کرے + دُور دُور۔ پرے پرے ؎

ظالم مرے گماں سے مجھے منفعل نہ چاہ ہے ہے خدا نکردہ تجھے بیوفا کہوں (غالب)

آگ لگے اِس چاہت کو دل اب تو بہت گھبراتا ہے
ہے ہے ہجر کی راتوں کو دم ناک میں آجاتا ہے } مسرور

لگ جا گلے سے تاب اب اے نازنیں نہیں ہے ہے خدا کیواسطے مت کر نہیں نہیں (جرأت)

کتنی ہو جان جائے تری اور تمہیں ہو جان ہے ہے خدا نخواستہ یہ تم نے کیا کہا (صفیر)

(۵) کلمۂ بددعا و عتاب جو حالت غضب یا غصّے میں کبھی دعائے بد کی بجائے زبان پر لاتے ہیں اور کبھی اظہارِ غیظ و غضب کے لئے جیسے ہے ہے اصغر بندہ مرگیا ہے ہے اپنا سر پیٹ لونگی ؎

مجھے ہی پوچھتے ہیں در سے اُٹھا کر ہے ہے کس تجاہُل سے کہ یاں کون رہا کرتا تھا (سالک)

ہے ہے تیری عقل کس نے کھوئی ناجنس کو چاہتا ہے کوئی + + + (گلزارِ نسیم)

میں نے تو کچھ کہا نہیں تم کہتے ہو کہا کیا پیٹوں اِس دروغ کو ہے ہے ستم دروغ (ظفر)

گونگی بہری کب تلک لوگو بنی بیٹھی رہوں تنذ کی باتیں سنوں ہے ہے کہیں دیور کی بات (راحت)

(۶) مصیبت زدہ اور صدمہ رسیدہ لوگوں کی آواز۔ ہائے ہائے ؎

کہتا ہوں تصوّر سے ترے میں یہی ہر شب
ہے ہے تو مرے پاس آئیں ترے صدقے } مصحفی

(۷۔ اسم مؤنث) کل کل۔ جھک جھک۔ جھگڑا ٹنٹا۔ جیسے سب سونے جھونے میں لدگئے کسی کی ہے ہے نہ کھے کھے ہے (سُگھڑ سہیلی)

ہے ہے کرکے پیٹنا۔ اُ۔ فعل لازم:۔ (بیگمات) نوحہ کرکے پیٹنا۔ ماتم کی طرح پیٹنا۔ ماتم کرنا + بُرا چاہنا۔ بُرا چیتنا + کسی کا مرنا چاہنا۔ کسی کے مرنے کی آرزو کرنا۔ جیسے اچھی ہمارا حلوا کھائے ہمیں کو ہے ہے کرکے پیٹے جو اِسی وقت نہ آئے۔ (سُگھڑ سہیلی) تمہیں ہماری جان کی قسم ہمیں کو ہے ہے کرکے پیٹو ہمارا ہی حلوا کھاؤ جو ہمیں نہ بتاؤ (چتر سہیلی)

ہے ہے کرنا۔ اُ۔ فعل متعدی:۔ (عو) ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا۔ نوحہ کرنا + کسی کو مرا ہوا دیکھنا۔ مُردہ دیکھنا + جیسے ہمیں کو ہے ہے کرے جو یہاں سے جائے + ؎

مجھکو پیٹے سواری گر منگوائے
ہم کو ہے ہے کرے جو گھر کو جائے } شوق

ہیئے

جب چلی گھر کو رُوٹھ میں رنگیں ہو کے وہ بیقرار دوڑے آئے
لگ کے چھاتی سے پھر لگے کہنے ہم کو ہے ہے کرے جو آگے جائے } (قطعۂ رنگیں)

میں جو رُوٹھی تو بس میاں رنگیں جی میں کچھ سوچ اپنے ہو کے کھڑے
گُدگُدی کرکے یوں لگے کہنے ہم کو ہے ہے کرے جو ہنس نہ پڑے } (ر)

ہے ہے کرو یا ہے ہے کرے۔ اُ۔ محاورہ:۔ (عو) قسم سخت جو کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کے واسطے اپنی جان کی بجائے دی جاتی ہے جسطرح ہمارا حلوا کھاؤ۔ ہماری بھتّی کھاؤ۔ ہمیں پیٹو۔ ہمیں گاڑو۔ ہمارا جنازہ دیکھو وغیرہ مثال ہمیں ہے ہے کرو جو کھانا نہ کھاؤ۔ ہمیں ہے ہے کرے جو اس وقت چلا نہ جائے +

ہے ہے نہ کھے کھے۔ اُ۔ محاورہ:۔ (عو) جھگڑا نہ ٹنٹا۔ جھک جھک نہ کل کل جیسے چاہیے کا دھندا کیا چین سے پاؤں پسار کر پڑ رہے کسی کی ہے ہے نہ کھے کھے + روز روز کی ہے ہے کھے کھے بھی آدمی کو زندگی سے بیزار کردیتی ہے +

ہی ہی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہنسنے کی آواز۔ بیہودہ ہنسی کی آواز۔ کھل کھل ہنسی کی آواز جیسے یہ بھی کوئی انداز ہے کہ ہر بات پر ہی ہی ہر کلام پر ٹھی ٹھی +

ہی ہی ٹھی ٹھی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بے ہودہ ہنسی کی آواز۔ بیہودہ ہنسی۔ جیسے اِنہیں تو دن بھر ہی ہی ٹھی ٹھی سے کام ہے ؎

خیالِ اوقاتِ صبح و شام نہ تھا کچھ اُن کو
ہی ہی ٹھی ٹھی کے سوا کام نہ تھا کچھ اُن کو } نامعلوم

ہی ہی ٹھی ٹھی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بیہودہ پنے سے ہنسنا۔ خواہ مخوا[ہ] کھل کھل ہنسنا۔ بیہودہ ہنسی ہنسنا۔ جیسے تمہیں ہی ہی ٹھی ٹھی کرنے کے سوا کچھ اور بھی آتا ہے +

ہیئے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہیا کی جمع۔ دل۔ ہردے۔ (۲) حروفِ مغیرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

ہیئے کا اندھا۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) کور باطن۔ چشمِ بصیرت سے نابینا۔ دل کی آنکھ سے اندھا۔ (۲) ناعاقبت اندیش۔ (۳) بُرے بھلے ک[ی] تمیز اور پرکھ نہ رکھنے والا۔ مُورکھ۔ کودن۔ گدھا + بیوقوف جیسے بھائی [...] اِسے تو کوئی ہیئے کا اندھا ہی خریدے گا +

ہیئے کی پھوٹنا۔ فعل متعدی:۔ (۱) کور باطن ہونا۔ ناعاقبت اندیش ہونا۔ (۲) مُورکھ ہونا۔ بیوقوف ہونا۔ محض کودن ہونا + قوتِ ممیزہ سے بے بہر[ہ] ہونا۔ جیسے اِسکی تو ہیئے کی پھوٹ گئی ہیں یہ بُرا بھلا کیا جانے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ی

ی -ع- اسم مؤنث - (۱) عربی کا اٹھائیسواں[۲۸] - فارسی کا بتیسواں[۳۲] سنسکرت یا ہندی حروفِ صحیح کا چھبیسواں[۲۶] اُردو کا پینتیسواں[۳۵] حرفِ تہجی جسے یائے حُطّی یا مثناۃ تحتانی بھی کہتے ہیں (۲) حسابِ جُمّل میں اس حرف کے دس عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف ہندی - فارسی - عربی میں اپنے موقع پر کبھی اوّل کبھی وسط - کبھی اخیر میں حروفِ ذیل سے بدلتا ہے ء ا ت ج د ر ل ن و ہ - (۴) یہ حرف کبھی زائد کبھی اظہارِ اضافت یا صفت یا اتمامِ کلمہ کے واسطے بھی آتا ہے - جیسے انگشتر سے انگشتری - پا سے پائے - جا سے جائے وغیرہ بعض لوگ اس یے کی نسبت بیان کرتے ہیں کہ اصلی تھی مگر رواج میں حذف ہوگئی چنانچہ پائدار - پایہ - پایک - وغیرہ اس امر کی سند میں لاتے ہیں (۵) قواعد والوں نے دو قسم کی یے لکھی ہے اوّل معروف جس کے پہلے کسرۂ خالص ہو اور خوب ظاہر پڑھی جائے جیسے عید - دید - سیر وغیرہ میں یائے معروف کبھی خطابی کبھی نسبتی کبھی مصدری کبھی لیاقتی متکلمی فاعلی مفعولی تشبیہی و مبالغہ وغیرہ آتی ہے جس کی مثالیں کُتبِ مُتداولہ میں بہت سی مع تشریح موجود ہیں - سنسکرت میں بھی نسبتی معنی پیدا کرتی ہے مثلاً کا بُلی گُنی गुणी بکشی पक्षी پاپی पापी وغیرہ - دوم یائے مجہول جسکے اوّل کسرۂ خالص نہ ہو اور خوب ظاہر بھی نہ پڑھی جائے جیسے دیر دلیر سیر وغیرہ ایران والے اِس یے کا لہجہ بھی بطور یائے معروف ہی ادا کرتے ہیں - یہ یے کبھی وحدت کبھی توصیف کبھی تنکیر تخصیص شرط جزو تمنا استمرار اظہارِ اضافت تعظیم تحقیر زائد مقدار وقایہ اور جمع کے واسطے آتی ہے یائے مجہول کی مثالیں اور تفصیل بھی کُتبِ مُطوّلہ میں بخوبی مرقوم ہیں +

یا -ع- حرفِ ندا - (۱) اے - ہے - ہو - اجی - رے - جیسے یا اللہ یا ربّ یا خدا - یا حبیب یا حضرت یا شاہ اسی معنی میں کبھی مُنادا کے اخیر بھی اُردو اور فارسی میں یہ حرف آتا ہے خاصکر بلفظِ خدا کے ساتھ مثلاً - سہ

خدایا جہاں بادشاہی ترا ست ز ما خدمت آید خدائی ترا ست (نظامی)

مُنہ نہیں کھولتے وُہ اور یہاں تاب نہیں آخر اس شرم کا انجام خدایا کیا ہے (زکی)

اچنبھہ کا یہ خواب دیکھا جو واں لگا کہنے یا رب میں آیا کہاں (میرحسن)

(۲ - ف) حرفِ عطف و تردید کے موقع پر - اور - خواہ - چاہو - بھاویں - جیسے یہ لوگے یا وُہ - یہ لو یا وُہ لو - تم آؤ یا اُنکو بھیجو - سہ

یا مکن با پیلباناں دوستی یا بنا کن خانۂ درخورد پیل (سعدی)

پہلے گالی وہاں سے پیچھے بات اب سُنے اُس کو کوئی یا نہ سُنے (داغ)

(۳ - اسم مؤنث) حروفِ تہجی کا اخیر حرف مثناۃ تحتانی سہ

اسمِ اعظم کب نظر آیا مرے جبّار کو جب الف کے ساتھ کاف آیا تو یا آئی نظر (سالک)

(۴) برائے استفسار یا استفہام سہ

جنوں میں گھر تو لُٹتا ہے زکی کا مگر حضرت گئے صحرا کو یا ہیں ؟ + (زکی)

یا اُستاد ع + ف - ندا - یعنی یا اُستاد مدد - جب کوئی اہلِ ہُنر یا صاحبِ فن کوئی کام شروع کرتا ہے تو برکت کے واسطے تیمّناً و تبرّکاً اوّل زبان سے یا اُستاد کہتا ہے تاکہ کوئی کسر رہ نہ جائے اور کام بخوبی انجام پائے نیز پہلوانوں اور کُشتی گیروں پٹہ بازوں کا بھی یہ دستور ہے کہ پہلے یہ کلمہ زبان پر لے آتے ہیں سہ

میرے سنگِ مزار پر فرہاد رکھ کے تیشہ کہے ہے یا اُستاد (سودا)

یا اللہ ع ندا - (۱) اے خدا - خدایا (۲) کسی کی تعظیم دینے کا کلمہ کلمۂ تعظیم +

ذرّۂ درویش ہُوں سری تعظیم لوگ کرتے ہیں کہکے یا اللہ (امیر ورد)

(دُعا مانگتے یا خدا کو مصیبت میں یاد کرتے وقت یا اللہ اکثر کہتے ہیں) +

یا الٰہی ع - ندا - دعا کے وقت یا کسی سے تنگ آجانے کے موقع پر بولتے ہیں +

یا امام یا حُسین ع - ندا - جس وقت تعزیہ لے کر چلتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جس سے مُراد یہ ہوتی ہے کہ اے ہمارے امام اور اے ہمارے حُسین یہ تیرے نام کی یادگار ہے +

یا بسے گوجر یا رہے اُوجڑ - ا - کہاوت - یعنی یا تو اس میں گوجر کی قوم آباد ہوگی یا ویران رہیگا +

(یہ مثل قلعۂ تغلق آباد پر کہی گئی تھی جسکی وجہ یہ ہے کہ سلطان غیاث الدین تغلق حضرت نظام الدین اولیا قدس سرّہ العزیز سے دلی - داور عداوت رکھتا تھا ان دنوں میں حضرت کی باؤلی تیار ہو رہی تھی اُنہیں دنوں میں اُسکا قلعہ بن رہا تھا پس بادشاہ نے تمام راج مزدوروں کو بلا کر اپنے ہاں لگا لیا اور حکم دیا کہ کوئی دوسری جگہ کام نہ کرنے پائے جب سُلطان جی نے یہ کیفیت دیکھی تو راتوں کو باؤلی بنوانی شروع کی اور تیل کی بجائے اُسی کا پانی جلایا اس پر بھی وُہ مانع آیا تو آپ نے اُسکے قلعہ کی نسبت یہ بددعا دی کہ یا بسے گوجر یا رہے اُوجڑ چنانچہ آجتک وہاں گوجر ہی کی قوم زیادہ تر آباد ہے جب سے یہ مثل مشہور ہوگئی اور ایسے موقع پر بولنے لگے کہ ہم اپنے سوا کسیکو نہیں بسنے دینگے یعنی یا تو ہمیں رہیں ورنہ دوسرے کو بھی رہنا نصیب نہیں ہوسکتا -) +

یا بھینسا بھینسوں میں یا قسائی کے کھونٹے - ا - کہاوت - اگر سیدھی طرح رہا تو خیر ورنہ اُسکی بھی خیر نہیں - معاملہ ادھر یا اُدھر - کچھ ہی ہو یہ کام کرنا ضرور ہے +

یا تو ہنسا موتی چگے یا لنگھن ہی کر جائے - ا - کہاوت - یعنی شریف آدمی اگر کمائے گا تو عزت ہی کی روٹی کھائے گا ورنہ بھوکا پڑ رہے گا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یا

در رسالہ امثالِ بے مثال وغیرہ کُتبِ ضرب الامثال ہیں اسکے معنی بالکل غلط اور بے لگاؤ لکھے ہیں بلکہ اکثر ضرب الامثال میں ایسی ہی گھڑت کی ہے جسکی تصحیح سید الامثال میں کی جائے گی +

یا جائے بزاری یا جائے بزاری - ا۔ مُحاورہ :- میلہ تماشا امیروں یا بچوں کا ہے جیلے کی سیر امیر کرے یا فقیر جو وہاں سے کچھ لائے اور مُفت میں کھا آئے +

یا خدا - ع + ف - ندا :- دیکھو (یا اللہ نمبر ۱)

یا خدا تُو دے نہ میں دُوں - ا۔ مُحاورہ :- جو شخص نہایت حاسد اور بخیل ہوتا ہے اُس کی نسبت بولتے ہیں یعنی یہ شخص ایسا حاسد ہے کہ نہ تو خود ہی کچھ دیتا ہے اور نہ خدا ہی کا دینا گوارا کرتا ہے +

یا خدا اٹھیر سچا ہاتھ اور پیر - ا۔ مُحاورہ :- جب مزدور لوگ کوئی جان جوکھوں کا کام کرتے ہیں تو اُس وقت یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں +

یا رب - ع - ندا :- اے پروردگار + فارسی میں دعاء مستجاب کے موقع پر بھی مستعمل ہے +

یا سووے جوگی اَبدھوت یا سوئے راجا کا پُوت - ا۔ کہاوت :- یا فقیر بیفکری سے گزارتا ہے یا امیر۔ راحت فقیر کو ہے یا امیر کو +

یا علی مدد - ع - دُعا :- ایک کلمہ ہے جو نُصرت اور مدد کیواسطے بروقتِ مُشکل حضرت علی کیطرف خطاب کرکے زبان پر لاتے ہیں +

یا قسمت | یا نصیب - ع - ندا :- (۱) رضا و تسلیم کے مقام پر کہتے ہیں یعنی جو کرے سو مولا۔ مرضیِ مولا از ہمہ اولےٰ + قسمت آزمائی کی جگہ بھی یہ لفظ زبان پر آتا ہے + توکل بخدا + سر چہ باداباد - تن بتقدیر - رضا بقضا - تقدیر کے حوالے - ہوتی ہو سو ہو - جو ہونا ہوگا سو ہو رہے گا + ف

ہماری آہ تیر اجل نہ زیادہ ہے تو یا قسمت   وگرنہ دیکھ آئینہ کہ پتھر ہو گئے پانی + (سودا)

عازم ہُوا شب کو آتے ہی تخت   یا قسمت یا نصیب یا بخت (گلزارِ نسیم)

ہوا جُز درد و غم ہرگز نہ وصل دِلربا قسمت   یہی تھا قسمت نا ساز میں مقسوم یا قسمت (ریختۂ شاعر حافظ جان)

(۲) جس وقت تقدیر کی شکایت کرتے ہیں تو اُس وقت بھی اُسے مخاطب بنا کر یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ اے تقدیر تُجھے ہمارے ساتھ یہی سلوک کرنا تھا ؎

یُوں گم ہو جذبِ عشق کی تاثیر یا نصیب   اتنی ہو اُن کے آنے میں تاخیر یا نصیب

تقدیر کے بگاڑ کی تدبیر کیا کریں   بنتی نہیں ہے کوئی بھی تدبیر یا نصیب

اُس بیوفا نے قتل پہ باندھی ہے کمر   سمجھا مری وفا کو وہ تقصیر یا نصیب

اے شہسوار حسرتِ فتراک میں ترے   جی دے تڑپ تڑپ کے یہ نخچیر یا نصیب

کیوں کر کہوں میں اُن کو بُرا وہ بُرے نہیں   کرتی بُرائی مُجھسے ہے تقدیر یا نصیب (ظفر)

ہم مُنہ کو دیکھ دیکھ کے رہجائیں یا نصیب   ٹوٹے اُگالدان مزا اُس اُگال کا (وزیر)

یا کھائے گھوڑا یا کھائے روڑا - ا۔ کہاوت :- مکان کے بنانے اور گھوڑے کے رکھنے میں بڑا صرف ہوتا ہے۔ بڑا خرچ وہی جگہ ہے گھوڑے کے رکھنے میں یا مکان کے بنانے میں +

یاج

یا لڑے سُورما یا لڑے اَن بھول - ا۔ مُحاورہ :- یا تو بہادر لڑنے سے نہیں ڈرتا یا بھولا۔ لڑائی کی گونتکے دو ہی آدمی ہیں یا شجاع یا بیوقوف +

یا - ہ - اشارۂ قریب :- (اگنوار) یہ - اِس - جیسے یا کی یا کیساتھ وا کی وا کیساتھ (۲) علامتِ صفت نسبت و فاعلیت جیسے بڑھیا۔ گھٹیا + بیلیا۔ مُونگیا۔ سینکیا۔ موتیا + جالیا۔ لوہیا۔ تُوہیا۔ فربیا۔ ٹھوہیا۔ سیا۔ وغیرہ (۳) جبلر کے صیغے کے آخر میں یہ لفظ آتا ہے تو ماضی فعلِ ماضی کے معنی ہو جاتے ہیں جیسے لایا کھایا پایا دکھایا وغیرہ (۴) علامتِ تانیث و تصغیر جو اسما کے آخیر میں آتی ہے جیسے چڑیا گڑیا بٹیا لنگیا ڈبیا۔ سنڈھیا وغیرہ +

یاب - ف - (یافتن کا امر بمعنی پا یا پاؤ) مرکبات میں اسم کیساتھ ملکر اسمِ فاعل ترکیبی و اسمِ مفعول کے معنی دیتا ہے جیسے کمیاب - بہرہ یاب فیضیاب وغیرہ +

یابندہ - ف - اسم فاعل :- پانے والا - حاصل کرنے والا + سُراغی - کھوجی - سُراغ لگانیوالا جیسے جویندہ یابندہ +

یابس - ع - صفت :- خشک - سُوکھا ہوا + خُشکی کرنے والا +

یابُو - ف - اسم مذکر - لغوی معنی لدّو ٹٹو - اصطلاحی مُطلق ٹٹو - ایک قسم کا گھوڑا - ٹانگن - ٹائیو

یاجُوج - سُریانی - اسم مذکر - فسادانگیز - فسادی + برادر ماجُوج جو یافث ابنِ نُوح کا بیٹا تھا اور نیز اُسکی قوم و اولاد جو طُوفانِ نُوح کے بعد کوہ الطائی کے شمال میں رہ پڑی تھی - اصل میں اُس وحشی برفانی خونخوار قوم کا نام ہے - جو سائبیریا میں رہتی اور انگریزی میں اسکومُو کہلاتی ہے اِسکی مُفصل اور تازہ تحقیقات لفظ ماجُوج اور کچھ لفظ سکندر میں درج ہوئی ہے +

(مذہبی کتابوں اور ایشیائی تاریخوں میں اُن کا قد ایک سو بیس بیس گز کا لکھا ہے اور کان اتنے بڑے بڑے بیان کئے ہیں کہ ایک کان کو اوڑھتے اور دُوسرے کو بچھاتے ہیں مگر تاریخ جہاں میں جو اِس قوم کی تصویر دی ہے اُس میں گھوڑے کے سے کھڑے ہوئے کان ہیں چنانچہ اسکے مُصنف "تاریخ مرآۃ آفتاب نما و مرآۃ الجبال وغیرہ سے نقل کی ہے کہ یاجُوج و ماجُوج ابنانِ منشیح ایک ایسی قوم ہے کہ اُس کا چہرہ حیوانات کا سا اور تمام بدن مثلِ آدم الآدم مگر جسم پر بال بہت ہوتے ہیں - یہ قوم اِس کثرت سے ہے کہ اِس کا اندازہ و شمار بباعثِ افراط نہایت دشوار ہے جب یہ قوم زمانۂ قدیم میں اپنی قیام گاہ سے نکلکر آبادی و معمورۂ انسانی میں آتی تھی تو خلق اللہ کو بڑی تکلیف اور ایذا پہنچاتی تھی چنانچہ اُنکے بچوں کو کھا جاتی اور اُن کو مار ڈالتی تھی آخرِ کار سکندر ذوالقرنینِ اکبر نے رفعِ تکلیف کی نظر سے ایک مُستحکم دیوار سیسہ اور آہن کلا کر بصلاح و صوابدیدِ عقلا اُن دونوں پہاڑوں کے درمیان جسکی پرلی طرف یہ قوم آباد ہے بہت چوڑی اونچی اور لمبی بنوا دی اُس روز سے آجتک وہ قوم پھر آبادیِ انسان میں نہ آئی سُنتے ہیں کہ اُس دیوار کے توڑنے میں یہ قوم تمام وقت معروف و مشغول رہتی ہے مگر قدرتِ کاملۂ الٰہی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یاجوج

سے ہرگز پُوری نہیں ٹوٹ سکتی جسقدر دن بھر میں توڑتی ہے رات کو پھر بحالی ہے۔ سدِّ سکندر اسی دیوار کا نام ہے۔ اس قوم کی عُمر اتنی بڑی لکھی ہے کہ ایک آدمی پانچ پانچ چھ چھ پُشت تک برابر زندہ رہتا ہے۔ قصص الانبیا میں لکھا ہے کہ حصّہ مشرق میں دو بلند پہاڑ ہیں۔ جنمیں زاہد اور حکیم لوگ کثرت سے رہا کرتے تھے اُنکے اور یاجوج ماجوج کے درمیان وُہی دو پہاڑ آڑ تھے لیکن گھاٹی کُھلی ہوئی تھی جہیں سے یہ قوم اُن کو ستایا کرتی تھی سکندر نے جاکر وہاں ایک دیوار بنوادی۔ اُنکا قد و قامت اُس میں ایک گز کا اور بعض کے نزدیک بالشت بھر کا لکھا ہے باقی وُہی باتیں ہیں جو ہم اُوپر لکھ آئے ہیں (واللہ اعلم بالصواب) اِس دیوار کی نسبت ہم نے لفظِ سدِّ سکندر میں لکھا تھا کہ شاید دیوارِ چین سے مُراد ہے اور کچھ بیان لفظِ سکندر میں بھی اُسکے بعد کی تحقیقات کے موافق درج کیا تھا لیکن اب جناب مولوی سر سیّد احمد خاں بہادر کی تازہ تحقیقات نے ہمارے اس شاید کے لکھنے کو صحیح اور دُرست ثابت کردیا (دیکھو الکلمۃ الحسنی عن قصّہ ذی القرنین) میں فرماتے ہیں۔ کہ اس میں کچھ شبہ نہیں جس سد کا ذکر قرآن مجید میں ہے وُہ وُہی دیوار ہے جو چین اور تاتار یا سیتھیا کی سرحد پر بنائی گئی ہے اور جسکو چین کے فغفور چی ہوانگ تی نے درمیان سنہ ۲۱۴ و سنہ ۲۳۵ قبل مسیح میں بنایا تھا۔ یہ دیوار ہوانگ ہو دریا کے غربی موڑ سے جو ایک پہاڑ کے قریب ۳۷ درجہ ۱۵ دقیقہ عرض بلد اور ۱۰۷ درجہ طُول بلد پر واقع ہے بنائی شروع ہوئی اور پھر اُس دریا کے دُوسرے موڑ کو قریباً ۳۹ درجہ عرض بلد اور ۱۱۱ درجہ طُول بلد پر کاٹ کر اور خنجان پہاڑوں کے جنوبی سلسلہ کے نیچے ہوکر خلیج لیوتونگ کے کنارے پر ٹھیک چالیس درجہ عرضِ بلد اور ۱۲۰ درجہ طُولِ بلد پر ختم ہوئی ہے۔ اِس دیوار کا طُول بارہ سو سے پندرہ سو میل کا بیان ہوا ہے۔ سر سیّد نے دلائلِ معقول اور تاریخی معلُومات سے بخُوبی ثابت کردیا ہے کہ قرآن شریف میں ذی القرنین چی وانگشی کی طرف ہی اشارہ ہے اور سکندر کا نام جو مُورّخانِ اسلام نے تجویز کیا ہے یہ صرف اُن کی اُسوقت کی تاریخی معلُومات کا قصُور ہے جب اُنہوں نے دیکھا کہ سکندر سب سے بڑا بادشاہ ہوا ہے تو اُسی کو ذی القرنین حسبِ ضرورت چند وجُوہات نکالکر مان لیا۔ چنانچہ تفسیر میں آیت یسئلونک عن ذی القرنین کی تفسیر وغیرہ میں سے اِس ذکر کو اقتباس کرکے لکھتے ہیں +

اس میں کچھ شک نہیں ہے کہ یہ دونوں لفظ عجمی زبان کے ہیں توریت کتاب پیدائش باب دہم آیتِ دوم میں یافث کے ایک بیٹے کا نام آیا ہے۔ ماجُوغ عبری زبان میں غین کا تلفظ کاف کی آواز سے ہوتا ہے پس ماجوغ بولاجاتا ہے ماگوگ۔ عربی میں کاف کو جیم سے بدل لیتے ہیں۔ اِسلئے ماگوگ کا ماجُوج ہوگیا۔ بیبل کا عربی ترجمہ جو پوپ کے حکم سے ہوا اور سنہ ۱۶۷۱ء میں چھپا اُس میں بھی ماجُوغ کو ماجُوج عربی میں لکھا ہے۔ یُورپ کی زبانوں میں واو کا تلفظ ایسی آواز سے ہوتا ہے۔ جو آواز مابین آواز حرف الف اور حرف واو یا واو مُنقلب بہ الف ہو اِس وجہ سے جب توریت کا ترجمہ یُونانی زبان میں ہوا تو ماجُوغ کا تلفظ ماگوگ یا میگاگ لکھا گیا اور میگاگ کی نسل یعنی اُس قوم کا جو میگاگ سے نکلی گوگ یا گاگ نام ہوا۔ اور پھر اُس مُلک پر بھی جہاں وُہ آباد تھے گاگ کا استعمال ہونے لگا۔ مگر استعمال میں یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے تھے

یاد

جیسے گوگ میگاگ اور ایک کا دُوسرے لفظ پر بھی اطلاق ہوتا تھا۔ عربی زبان میں بجائے گاگ میگاگ کے یاجُوج و ماجُوج کا استعمال ہوا۔ پس یہ دونوں لفظ عجمہ میں اور بطور عَلَم کے مُستعمل ہوتے ہیں۔ اور ایسی سلئے عربی زبان میں غیر منصرف مُستعمل ہوتے ہیں (کتاب حزقیل نبی باب ۳۸ و درس ۲ میں گوگ کا لفظ قوم پر اور ماگوگ کا لفظ مُلک پر بولا گیا ہے بعض مُسلمان مُورّخوں نے لکھا ہے کہ یاجُوج و ماجُوج نہایت قلیل الجُثّہ اور صغیر القامۃ ہیں یعنی صرف بالشت بھر کا اُن کا قد ہے۔ گویا بالشتیے ہیں اور بعضوں نے کہا کہ نہایت قوی ہیکل وطویل القامۃ ہیں اُن کے ناخن اور دانت ڈاڑھ درندہ جانوروں کے مانند ہیں۔ وُہ آدمیوں کو مار کر اُن کا کچا گوشت کھا جاتے تھے۔ اور کھیتی پکنے کے موسم میں نکلکر تمام کھیتوں کو چٹ کر جاتے تھے۔ یہ بھی بیان ہوا ہے کہ اِن کے کان اتنے بڑے ہیں کہ ایک کو بچھا کر اور ایک کو اوڑھ کر سو رہتے ہیں + مگر یہ سب کہانیاں جھُوٹ اور محض بے اصل ہیں۔ وُہ لوگ تاتاری تُرک ہیں۔ ہمارے حکما نے بھی لکھا ہے۔ اور تفسیر کبیر میں اس قول کو نقل کیا ہے "قِیلَ اِنَّمَا مِنَ التُّرْکِ" یہ قوم ابتک موجُود ہے اور تمام مُلکِ تاتار اور چینی تاتار میں آباد ہے۔ مگر جب میں نے یہ بیان کیا ہے کہ یاجُوج و ماجُوج گاگ میگاگ سے مُعرب ہوگیا ہے۔ اور اُن میں سے ایک کو قوم کا اور ایک کو مُلک کا نام بتایا ہے۔ تو یاجُوج و ماجُوج کو دو شخص سمجھنا جیسے کہ ہمارے مُورّخوں اور مُفسّروں نے سمجھا ہے صحیح نہیں ہوگا۔ بلکہ اِن سے وُہ مطلب سمجھا جائے گا جو گوگ اور ماگوگ سے سمجھا جاتا ہے۔ جو مُلک کہ اب بھی تبت کے شمال میں واقع ہے۔ اور جو قدیم زمانہ میں سیتھیا اور تاتار کہلاتا تھا۔ اور حال کے نقشوں میں چینی منگستان کے نام سے لکھا جاتا ہے۔ اِس قوم کے رہنے کی جگہ تھی اور تاتاری چینی اُسی کی نسل سے ہیں۔ بہت سے لوگوں نے تاتاریوں کو دیکھا ہوگا۔ وُہ مثل عام اِنسانوں کے ہیں اُن میں کوئی بھی عجیب بات نہیں ہے۔ البتہ کھوسے ہوتے ہیں (تبیین) دیکھو فٹ نوٹ ؎

یاد۔ ف۔ اسم مُؤنّث۔ (۱) دل۔ خاطر۔ ہردہ۔ قلب۔ (۲) چیتا۔ حافظہ۔ یادداشت۔

اے زنکی بھُولو بتوں کو تم گروخُدا ؎ کوئی دم ایسا بھی گزرا ہے تمہاری یاد میں (زنکی)

(۳) سُمرتی۔ یادگاری۔ نام رٹنا + سُدھ۔ سُرت۔ (۴) حفظ۔ فراموش۔ خیال (۵) ازبر۔ نوکِ زباں۔ حفظ۔ کنٹھ۔ برزبان +

یاداللہ۔ ف۔ ع۔ اسم مُؤنّث (دفترا) (۱) یادِ خدا۔ خدا کی یاد۔ عبادت۔ بندگی۔ جیسے وُہ تورات دن یاداللہ میں رہتے ہیں (۲) سلام۔ بندگی۔ عشق اللہ + سلام علیک + صاحب سلامت۔ بانوا فقیروں کا سلام ہے +۔ ع۔

عشق کے بندے ہیں ڈھب ہے سب رسم وراہ کا ؎ طور کچھ اُس بُت سے بھی رہتا ہے یاداللہ کا (ذاکر معلوم)

(۵) رُوشناسی۔ جان پہچان۔ مُلاقات۔ واقفیت۔ جیسے تمہاری اُنکی کب سے یاداللہ ہے۔ ہماری اُن کی مُدّت سے یاداللہ چلی آتی ہے + ع +

؎ یاجُوج ماجُوج۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) اوّل کو بھی معنی ہیں جو بالا فقرا دا اِنکے موقع پر لکھے گئے ہیں (۲) عوام النّاس دہلی اور بنا سکر صاحبان جنکو چنکو فارسی کی شُد بُد ہے اُن دو حصہ مفتنہ پرداز نوخواتر کرنے اسے مخفی نیز عزازیل صفت آدمیوں کی نسبت استعمال کرتے ہیں جو ہر وقت...

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہے مرے نزدیک وُہ پیکر سراسر نُور کی — جس بُتِ کافر سے بیگی یاد اللہ دُور کی (سرُور)

یاد آنا ۔ اِ۔ فعل لازم :۔ (۱) خیال آنا ۔ خیال گُزرنا ۔ دِل میں گُزرنا + ذہن میں آنا ۔ یادداشت ہونا + ہڑک کا ہونا + ہڑک اُٹھنا + دِل پر سانپ سا لوٹنا ۔ محبّت کا جوش اُٹھنا ۔

صحرا میں دیکھتا ہوں جو شوخی غزال کی — آتی ہے یاد اِک صنمِ خُرد سال کی (ناسخ)

(۲) چیتے پر چڑھنا ۔ دھیان میں آنا ۔ حافظہ میں مستحضر ہو جانا ۔ بھُولی ہوئی بات یا چیز کا مستحضر ہونا ۔ (۳) معلوم دینا ۔ حقیقت کھُلنا ۔ خبر پڑنا +

یاد آوری ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ یاد لانا ۔ یاد کرنا ۔ یاد فرمائی + ترسیل نامہ پیام ۔ پیغام ۔ اِستفسارِ چگونگی + مزاج پرسی ۔ خیریت طلبی +

یاد بدنا ۔ اِ۔ فعل لازم :۔ یاد فراموش بدنا ۔ ہمعُمر لڑکوں کی ایک شرط ہے جو آپس میں اسطرح کچھ مُدّت کیواسطے بدلی جاتی ہے کہ اگر ہم تم کو کوئی چیز دیں اور تم فوراً یاد ہے نہ کہسکو اور ہم کہدیں کہ فراموش تو اِسقدر فلاں چیز اِس بھُول جانے کی عوض دینی ہوگی ۔

اِس تری یاد فراموش نے تو بے ہوش کیا — غیر سے یاد بدی ہم کو فراموش کیا
یاد اُس سے بدی ہم نے بہنت کئی بوسے — ہاریں بھی تو کیا فرمزیدار نکالی (جرأت)

یاد پڑنا ۔ اِ۔ فعل لازم :۔ یاد آنا ۔ یاد گُزرنا ۔ یاد ہونا ۔ خیال میں آنا ۔ ذہن میں آنا مثلاً مجھے تو ایسا یاد پڑتا ہے کہ سرا حال جاہ شملہ پر شستہ میں تشریف لائے تھے +

یادداشت ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) یاد رکھنے کا نشان + یاد + (۲) روزنامچہ ۔ وُہ بیاض جسمیں یاد رہنے کو کچھ لکھ لیں ۔ نوٹ بُک ۔ (۳) حافظہ ۔ چیتا جیسے میری یادداشت میں فرق ہے ۔ (۴) تاکیدی دُوسرا خط ۔ یاد دہانی کا خط ۔ چتاونی +

یاد دِلانا ۔ اِ۔ فعل متعدی :۔ (۱) جتانا ۔ چیتانا + (۲) آگاہ کرنا ۔ متنبّہ کرنا +

یادِ رب کی خیر سبکی ۔ اِ۔ اسم مؤنث :۔ صدائے فقیر یعنی خدا کا نام لیتے اور سبکا بھلا مناتے ہیں ۔ کچھ ہے تو ایسے لوگوں کو بھی دلواؤ +

یاد رکھنا ۔ اِ۔ فعل متعدی :۔ (۱) خیال رکھنا ۔ دھیان رکھنا ۔ فراموش نکرنا ۔ بھُول نہ جانا ۔ دِل سے نہ بھُلانا ۔ حافظہ میں رکھنا ۔ دل سے محو اور سہو نہ کرنا + ؎

کہا یاد رکھنا تو بولے بگڑ کر — چلو جاؤ لائے بڑا یاد رکھنا
جنُوں ہوگا اے قدر عشق پری میں — یہ اِسدم کا کہنا مرا یاد رکھنا (قدر)

(۲) سمجھونگا ۔ بدلا لُونگا ۔ گت بناؤنگا ۔ سزا دُونگا ۔ جتا دیتا ہُوں بدلہ لیکر چھوڑونگا ؎

یہ کہتے ہوئے پاس آتے ہیں میرے — غضب ہے جو تمنے چھُوا یاد رکھنا
اُڑائے لئے پھرتی ہے خاک میری — یہ اٹکھیلیاں اے صبا یاد رکھنا (قدر)

یاد رہنا ۔ اِ۔ فعل لازم :۔ دھیان رہنا ۔ خیال رہنا ۔ دل سے نہ بھُولنا ۔ فراموش نکرنا ۔ حافظہ میں رہنا ۔ ذہن میں رہنا ۔ استحضار رہنا ۔ دل سے محو اور فراموش نہونا ۔ سہو نہونا ۔ چیتے سے نہ اُترنا ۔ بھُول میں نہ پڑنا ۔

وہ کسی حال میں غافل نہیں ہونے دیتے — خواب میں شکل دکھا جاتے ہیں تا یاد رہے
دو طرف ایک زمانہ میں توجہ ہے محال — اے زکی بھُول خودی کو کہ خدا یاد رہے (زکی)

یاد رہے ۔ اِ۔ محاورہ :۔ (۱) بھُول مت جانا ۔ دِل سے محو و سہو اور خاطر سے فراموش نہ کرنا (۲) جتا دیتا ہُوں اسکا بدلہ لیکر چھوڑونگا ۔ سمجھونگا ۔ سمجھ رہونگا ۔ آج کی بات کو بھُول نہ جانا ۔

یہ بھُلانا ستم ایجاد بھلا یاد رہے — نہ کیا ہم کو ذرا یاد بھلا یاد رہے (مغفور)
غیر سے روز ملو ہم پہ یہ بیداد رہے — اور تو کیا کہیں ہم تم سے بھلا یاد رہے (مصحفی)
یہ بھُلانا ستم ایجاد بھلا یاد رہے — نہ کیا مجھکو کبھی یاد بھلا یاد رہے (معرُوف)

(۳) ہماری اِس وقت کی نصیحت ذہن نشین رکھنا ۔ ہمارا قول بھُول مت جانا ۔

بے کچھ بھی نہ بجُز عفو و عطا یاد رہے — یہ گنہگار بھی دیوانِ قضا یاد رہے
دینے میں شربت دیدار مریضِ غم کو — کام آئے گی مسیحا یہ دوا یاد رہے
حشر کو دیدۂ مُشتاق تو حیراں ہونگے — دستِ فریاد وہ دامانِ قضا یاد رہے (زکی)

جس روز کسی اور پہ بیداد کروگے — یہ یاد رہے ہم کو بہت یاد کروگے (سودا)

(۴) بیشک ضرور ۔ بالیقین ۔ یقیناً ۔ شرطی شرطیہ دعوے کے ساتھ دعوے سے ؎

ناتوانی سہی بے طاقتی و ضعف سہی — لب تک آئے گی مری آہِ رسا یاد رہے (زکی)

یادش بخیر ۔ ف ، ع ۔ محاورہ :۔ ذکرش بخیر کا مرادف ۔ جب کسی غائب دوست یا عزیز کا ذکر کرتے ہیں تو پہلے یہ کلمہ بجائے دعائے خیر زبان پر لاتے ہیں یعنی ہم اُس کا نام بھلائی کے ساتھ لیتے اور اُس کی بھلا سے خیریت چاہتے ہیں ۔ نیز اگر کسی دوست کا ذکر ہو رہا ہو اور وُہ حسبِ اتفاق آنکلے تو بھی کہتے ہیں یادش بخیر اللہ ابھی گئے ۔

کیا ہائے دیکھوں یہ اُس بن میں سیر — نہ ہو پاس میرے وُہ یادش بخیر (میر حسن)

یادش بخیر دشت میں مانند عنکبوت — دامن کا اپنے تار جو خاروں پہ تن گیا
مارا تھا کس لباس میں عُریانی نے مجھے — جس سے تہِ زمین بھی میں بے کفن گیا

نہیں معلوم اِک مُدّت سے قاصد حال کچھ واں کا — نہیں اچھا تو ہے یادش بخیر اِس آفتِ جاں کا (داغ)
گلشن بھی ہے شراب بھی ہے ابر تر بھی ہے — یادش بخیر یار کو لائیں کہاں سے ہم (صبا)

یاد فراموش ۔ اِ۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی بازی و شرط جو ہمعُمر لڑکوں میں کچھ دن کے واسطے بدی جاتی ہے جسکا دستور یہ ہے کہ آپس میں عہد و پیمان کر لیتے ہیں کہ اگر ہم تم کو کوئی چیز اِسوقت کا عہد بھُلا کر دیدیں اور ساتھ ہی فراموش بھی کہدیا تو تم کو اس کے عوض اِسقدر فلاں چیز دینی ہوگی اور جو تم نے کہدیا یاد ہے تو تم جیتے +

ہر ایک سے وُہ کیوں نہ بدی یاد فراموش — دِل ہاتھ گئی یاد فراموش میں آئے (ظفر)
تُونے جو بدی مجھ سے سیاں یاد فراموش — ہوتی ہی نہیں دل سے تری یاد فراموش (جان صاحب)
یاد آتی ہے ہم کو وُہ تری یاد فراموش — سب تُو نے کیا اے ستم ایجاد فراموش (رشک)

---

۵ گزر جائے گی شب پلک مارنے میں + براسوقت ... تو وارد ہوا ہے یا معروف کو +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یاد

کبھی بھولے سے بھی اب یاد نہیں آتے ہم کیا قیامت ہے ہمیں یاد فراموش کہیں (ضیا)

اس نری یاد و فراموش نے بیہوش کیا غیر سے یاد ہمیں ہم کو فراموش کیا (جرأت)

یاد فرمانا - ا۔ فعل متعدی:- یاد کرنا - بلانا - طلب کرنا - سرکار یا دربار کی طلب ہونا - جیسے حضور والا نے یاد فرمایا ہے - انگریزوں میں ایسے موقع پر سلام دیا ہے کہتے ہیں +

یاد کرنا - ا۔ فعل متعدی:- (۱) رٹنا - جپنا - بار بار نام لینا - جپنی کر سمرن کرنا +

تم ہمیں بھول گئے ہو صاحب ہم تمہیں یاد کیا کرتے ہیں (ناسعلوم)

(۲) حافظہ میں لانا - خیال میں لانا - ذہن پر چڑھانا - دل میں لانا - ص

تو چمن میں جو گزر غیرتِ شمشاد کرے فاختہ سرو کو بھولے سے نہ پھر یاد کرے (امانت)

(۳) حفظ کرنا - ازبر کرنا - نوک زبان کرنا - کنٹھ کرنا - (۴) سوچنا - جیسے یاد کر لوں تو کہوں - (۵) ذہن نشین کرنا - جیسے سبق یاد کرنا (۶) بلانا - طلب کرنا + امیروں یا بادشاہوں کا اپنے ملازم کو دربار میں بلانا - ص

کہتا ہوں تصور میں محبانِ علم سے ہم مرتے ہیں کس دن ہمیں تم یاد کرو گے (برق)

(۷) کسی کی رفاقت محبت وفاداری اور مفارقت کا خیال کرنا - ص

موت اسکو یاد کرتی ہے خدا جانے کہ گور یوں ترا بیمارِ غم جو ہچکیاں لینے لگا (ذوق)

یاد کرو گے - ا۔ محاورہ:- یاد رکھو گے کبھی نہ بھولو گے مثلاً ایسا ماروں گا کہ یاد کرو گے دوستی یا وفاداری کو خیال کر کے افسوس کرو گے پچھتاؤ گے - ہاتھ ملو گے - ص

جب اور یہ اس طرح کی بیداد کرو گے جانباز کو تم اپنے بہت یاد کرو گے (برق)

اب کر کے فراموش تو ناشاد کرو گے پر ہم جو نہ ہوں گے تو بہت یاد کرو گے (میر)

یاد کرے - ا۔ محاورہ:- یاد رکھے - کبھی نہ بھولے - جیسے ایسی سزا دوں کہ یاد کرے + ہمیشہ پچھتائے - سدا افسوس کیے - وہ مزہ چکھاؤں کہ یاد کرے - ص

خود بخود مجھ سے لگاوٹ ستم ایجاد کرے اس قدر دل سے بھلاؤں کہ بہت یاد کرے (امانت)

یادگار - ف - اسم مؤنث و مذکر:- (۱) مرکب از (یاد + گار) نشانی + علامت - آثار - چنہ - کوئی شے جو کسی کے نام کی یاد میں بنائی جائے - نشانِ خیر - (۲) وہ تحفہ یا عمدہ چیز جو دوست کو اپنی نشانی کے طور پر دیں - ص

کیوں نہ دوں زخم کو جگہ دل میں کیا یہ قاتل کا یادگار نہیں ++ (رمز)

(۳) آثارِ القدیمہ - پرانی عمارت یا مینار - لاٹھ - مکان - مقبرہ - عمارت وغیرہ - (۴) فرزند - بیٹا - پسر - (۵) یادگاری کے لایق تمغہ - قابل یاد داشت شے - وہ چیز جسے دیکھ کر کوئی یاد آئے - ڈپلوما - سنڈل (۶) باقیات صالحات - ظلم عام - ابت و خلاف وغیرہ +

یادگارِ زمانہ - ف - اسم مذکر:- زمانہ میں یاد رہنے والی چیز - عمدہ یا یاد چیز - ص

یادگارِ زمانہ ہیں دونوں یار کی دشمنی مرا اخلاص (مجروح)

یار

یادگارِ زمانہ ہیں ہم لوگ سن رکھو تم فسانہ ہیں ہم لوگ (ناسعلوم)

یادگاری - ف - اسم مؤنث:- دیکھو یادگار از نمبر ۱ - ۴ +

یاد گدگدانا - ا۔ فعل لازم:- کسی چیز کا بار بار یا رہ رہ کر یاد آنا - دل میں یاد اٹھنا +

یاد ہو کہ نہ یاد ہو - ا۔ محاورہ تجاہلِ عارفانہ:- خدا جانے تمہیں یاد ہے کہ بھول گئے - معلوم نہیں یاد بھی ہے یا بالکل بھول گئے + ص

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو وہی یعنی وعدہ نباہ کا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہ نئے گلے وہ شکایتیں وہ مزے مزے کی حکایتیں وہ ہر ایک بات پہ روٹھنا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
کبھی ہم میں تم میں بھی چاہ تھی کبھی ہم سے تم سے بھی راہ تھی کبھی ہم بھی تم بھی تھے آشنا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہ بگڑنا وصل کی رات کا وہ نہ ماننا کسی بات کا وہ نہیں نہیں کی ہر آن ادا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو (مومن)

یاد ہونا - ا۔ فعل لازم:- (۱) ازبر ہونا - حفظ ہونا - بر زبان ہونا - نوک زبان ہونا - دھیان میں ہونا - حافظہ میں ہونا

وہ جو لطف مجھ پہ تھے پیشتر وہ کرم کہ تھا مرے حال پر مجھے سب ہے یاد ذرا ذرا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو (مومن)

(۲) ذہن نشین ہونا - ذہن پر چڑھنا جیسے سبق یاد ہونا (۳) دل میں آنا - دل میں گزرنا - جیسے پر چڑھنا - (۴) بلایا جانا - بلاوا ہونا طلبی ہونا جیسے حضور میں تمہاری یاد ہوئی ہے +

انکے آنے سے اجل پیشتر آئی افسوس کیا بُرے وقت ہوئی یاد ہماری یا رب (داغ)

یاد ہے - ا۔ محاورہ:- (۱) فراموش کا جواب جو یاد و فراموش کی شرط میں دیا جاتا ہے (۲) آتا ہے - خوب رواں ہے - ذہن پر چڑھا ہوا ہے - خوب جانتے ہیں بخوبی معلوم ہے - ص

اوس بیدلوں کو بھولنا دل نازنیں لیکر یہ انکو یاد ہے وہ ظلم ایجاد کیوں کرتے (زکی)

یار - ف - اسم مذکر:- (۱) مددگار - معاون - ساتھی - حمایتی - دستگیر - یاری دہندہ - مُمد - سہائی - حامی - ساتھ دینے والا - سہایتا کرنے والا - ص

جان تنہا بدن کو چھوڑ گئی کون دنیا میں ہے کسی کا یار (مجروح)

(۲) دوست - آشنا - رفیق - ہمدم - رفیق - محب مخلص - شوہر - یار و غمخوار - ص

رنگ اہلِ جہان کا یہ ہے کل ہی دشمن ہے جو کہ یار ہے آج + (مجروح)

(۳) معشوق - محبوب - پیارا - من ہرن - من موہن - دلربا - پریتم - دلبر - صنم + ص

مرے زخمِ دل دیکھ کر یار بولا - کہ مجھ سے ہم کھانے کے قابل ہے جمع عام میں مانند زلیخا نہ ہو بہت تو یار کو اپنے نہ دکھلایا جاتا ہے

روزِ عید شبِ غم سے کم نہیں جام شراب دیدۂ پُرنم سے کم نہیں (ذوق)

جاتا ہے یار تیغ بکف غیر کی طرف اے کشتۂ ستم تری غیرت کو کیا ہوا (میر)

یار سے چھیڑ چلی جائے اسد گر نہیں وصل تو حسرت ہی سہی (غالب)

عجب بنی ہے ہمارے دم پر بہت ہی کرنا پڑا نبھا گی کیونکہ یہ جان ہماری نہ دل ہمارا نہ یار اپنا (مصحفی)

معروف اب تو دیکھتے ہو تم ہمیں غریب ہک یار نہ لگائے تو پھر ہم کو دیکھئے
ہو نہ جب تک وصال اے معروف کوئی تمکنت نہ سلسلہ بار اب بھی ++ (معروف)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یار

ہائے قسمت ہمیں خبر نہ ہوئی　　یار جھانکا کیا کواڑوں میں
اُسی یار کی صورت میں عزرائیل کر پیدا　　کرتا ہو جان دینے میں ہمیں لطف دوبالا (مؤلف)
تیغِ نگاہِ یار آج ستی لگی تھی پر + +　　برسوں گزر گئے مجھے آزار کھینچتے (میاں آبرو)

(۴-۱) دھگڑ۔ دھگڑا۔ لگوا۔ اڑیشنی۔ آشنا + س

نکل جاؤ گی میں بھی یار کرکے دیکھو ناایک دن　　رہو گھر سوت کے اچھا نہ جانا چھڑ دو تم داتکا (راحت)
ہاں تھو ہی کھیں کھلنڈ شسدھ سوہے آگئے کیں　　ساسُو نال ہیلیاں اُر یاروں نال سنہ ٹیں (دوہا)
یار سے پکڑی گئی جھڑیوں میں نند　　دُوئی میلے میں جھمیلا ہو گیا (زنانی)

(۵-۱) بجائے خود۔ آپ اپنا۔ میں۔ ہم جیسے اُسنے جتیہ اِسرار اگر یار نے
بھی ایک نہ سُنی ہمیار تو کہیں آئیں نہ جائیں۔ س

ناک میں دم ہے ترے ہاتھ سے کمبخت ظہیر　　یار آ جائے کہیں سوت بلا سے مجھکو (ظہیر)
کہدو رقیب سے کہ وہ باز آئے جنگ سے　　ہرگز نہیں ہے یار بھی کم اُس وبنگ سے (دبیل)
تُو دو کچھ اور ہو گیا مجروح　　دِل تو اٹکا نہیں کہیں ضرور اے یار (مجروح)

(۶) خدا تعالٰے کی طرف اشارہ۔ رب۔ خدا۔ اللہ۔ بھگوان۔ رام + س

وُہ ہی شہیدی اپنی سمجھ کا قصور تھا　　ہے شہرگِ گلو سے بھی یاں یار قریب (شہیدی)

(سنسکرت میں جار ۔ جار عورت کے یار کو کہتے ہیں جسکی بُنیاد دوستی خبث پر ہے)

یار باز - ف۔ صفت :- (۱) دھگڑ باز۔ دھگڑا ہائی۔ فاحشہ۔ چھنال۔ قحبہ۔ پاتر۔ بازاری
عورت۔ رنڈی۔ کنچنی۔ کسبی (۲) بد چلن۔ بد اطوار +

یار بازی - ا۔ اسم مؤنث :- چھنالا۔ چھنال پن۔ دھگڑ بازی + زناکاری۔ تماش بینی +
بد چلنی۔ بدکاری۔ فسق و فجور +

یار باش - ف۔ صفت :- (۱) آشنا پرست۔ ملنسار۔ یاروں کا یار۔ دوستوں کا
دوست۔ سب کا ساتھی + زندہ دل۔ خوش طبع۔ خوش مزاج۔ دل لگی باز (۲) ہرجائی
+ عیاش۔ تماش بین۔ عشق باز۔ عاشق مزاج۔ شاہد پرست۔ شاہد باز + س

کیونکر سہیں یہ ظلم وجور کیونکر ملاپ کا ہو دلدار　　غیرتِ عشق ہمکو ہے اور آپ ہیں یار باش سے (جرأت)

یار بننا - ا۔ فعل لازم :- (۱) دوست بننا۔ دوست ہونا + س

دم جو یوں دِل کے خریدار بنے بیٹھے ہیں　　اپنے مطلب کے لئے یار بنے بیٹھے ہیں (ظہیر)

(۲) اخلاص میں آنا۔ لاڈ میں آنا۔ پیار میں آنا۔ جیسے اب ایسے یار بنے کہ لگے گستاخی
کرنے۔ (۳) موافق ہونا۔ ہمدم ہونا + س

بیٹھے گی یار سے تکرار کیوں کر　　بنے گا دشمنِ جاں یار کیوں کر (آغا)

یار بنانا - ا۔ فعل متعدی :- (۱) دوست بنانا۔ یارانہ گانٹھنا۔ دوستی کر لینا (۲) شیشے
میں اُتارنا۔ ڈھب پر لانا۔ اپنے مطلب کا کر لینا +

یار

یارِ جانی - ف۔ اسم مذکر :- نہایت پیارا اور دلی دوست۔ وہ یار جس پر جان قربان ہو

اُسی کا سب جلوہ جدھر دیکھتا ہوں　　نظر میں ہے کس یارِ جانی کی صورت (ظہیر)

یار عزیز - ا۔ کلمہ خطاب :- اے دوست۔ ارے میاں۔ یار جی۔ پیارے دوست
جیسے یار عزیز جانے بھی دو۔ یار عزیز میں نے تجھے کیا کہا تھا جو تُو خفا ہو گیا +

یارِ غار - ف + ع۔ اسم مذکر :- (۱) حضرت ابوبکر صدیق خلیفۂ اوّل کی مانند یار
جنہوں نے پیغمبر خدا رسولِ مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا غار واقع جبل ثور
میں بوقتِ ہجرت ساتھ دیا تھا۔ (۲) اصحاب کہف۔ وہ ساتوں یار جو دقیانوس
بادشاہ ظالم و کافر کے خوف سے بھاگ کر ایک غار میں جا چھپے تھے (۳) صفت
یارِ صادق۔ گہرا دوست۔ پکا دوست۔ بڑا بھاری دوست اور خیر خواہ۔
مصیبت کے وقت کا یار + ہم پیالہ ہم نوالہ۔ دانت کاٹی روٹی + پُورا ساتھی۔
پکا ساتھی۔ شفیق دمدم + س

قبر میں بھی جاؤ نگا تو ساتھ جائیگی مرے　　حسرت و اندوہ و حرماں میرے یار غار ہیں (رند)
گئے جو کوہ کو سودا ہے کے زلف یار میں ہم　　تو دُوہیں مار سیہ بنکے یار غار آئے (زنانی)

یار فروشی - ف۔ اسم مؤنث :- خوشامد۔ مجازاً تعریف بیجا۔ سراہنا۔ یاروں کی
بڑائی کرنا۔ یاروں کی ڈینگ ماننا + یاروں کی تعریف میں اپنا فخر سمجھنا +

یار کرنا - ا۔ فعل متعدی :- (۱) دوست بنانا۔ یار بنانا۔ ڈھب پر لانا۔ موافق
بنانا۔ (۲) آشنا کرنا۔ دھگڑا بنانا۔ آنکھ لگانا۔ آشنائی کرنا + س

یار کرنے کی بو نہیں مجھ پہ تہمت یا ہی　　اس زمانے میں کسی کا بھی کوئی یار نہیں (زنانی)

یار کی یاری سے کام اُسکے فعلوں سے کیا کام - ا۔ کہاوت۔ دوست
کی دوستی سے غرض ہے اُسکے افعال سے کیا مطلب جیسا کریگا ویسا بھریگا + س

دلبرو تنہے وانکو مجھکو دل کی دلداری سے کام　　یار کے فعلوں سے کیا ہے یار کی یاری سے کام (نکہت)

یار لوگ - ا۔ محاورہ :- (۱) عیار دوست۔ چالاک یار۔ دوست۔ آشنا (۲) بجائے ہم
میں۔ ڈینگ کے موقع پر بولتے ہیں + س

کبھی سونگتے اگر جا سینہ سر کے ہوتے　　یار لوگ اِسپہ بھی اُس دھے نہ مر کے جیتے (معروف)

یار مار - ا۔ صفت :- یاروں سے دغا بازی کرنے والا۔ دوست بنا کر دغا دینے
والا۔ یاروں سے بیوفائی کرنے والا۔ نہایت دغا باز۔ دوست کُش۔ محسن کُش۔
مترد وہی۔ چالیا۔ دھوکے باز۔ ٹھگ۔ اڑی مار۔ دغل۔ فریبی عیار +

یار مار بنیا پہچان مار چور - ا۔ کہاوت :- بنیا دوست سے بھی نہیں چوکتا
اور چور صرف مالدار کو پہچان کر لوٹتا ہے۔ یعنی بنیا چور سے بھی زیادہ مکار اور دغا باز ہوتا ہے +

یار ماری - ا۔ اسم مؤنث :- دوست کے ساتھ دغا بازی۔ دوست کُشی۔ محسن کُشی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دغابازی۔ مکّاری۔ دھوکا دہی۔ ٹھگی۔ دغل فصل +

یارباشی کرنا۔ ا۔فعل متعدّی:۔ دوست بناکر مارنا یا بنکر دغا دینا + دوستانہ میں دغا کرنا +

یارِ وفادار۔ ف۔ اسمِ مذکّر:۔ دوستِ صادق۔ پکّا اور سچّا دوست۔ بات کا پُورا اور نباہ دینے والا دوست۔ بامروّت دوست ۵

جمعہ کی ٹھیرے اور نہ جمعرات کی ٹھیرے — اے یارِ وفادار ملاقات کی ٹھیرے (نامعلوم)

یار ہوجانا۔ ا۔فعل لازم:۔ یار بنجانا۔ دوست ہوجانا۔ پرچ جانا۔ راہ پر آجانا۔ ڈھب پر لگ جانا۔ موافق ہوجانا +

یارا۔ ف۔ اسمِ مذکّر:۔ تاب۔ مجال۔ قوّت۔ توانائی۔ سامرت۔ شکتی۔ طاقت۔ پراکرم۔ مقدور۔ قدرت۔ زہرہ۔ دلیری۔ حوصلہ۔ جُرأت + س ۵

مدعا کہیے تو کیا کہیے کہ ہمکو ہم نفس — بات بھی کرنیکا اُسکے سامنے یارا نہیں (یاور)

علاجِ دردِ دل ممکن ہے لیکن — زباں کو بھی جو یارا ہے بیاں ہو (مجروح)

اُٹھنہیں سکتے ہیں نہ واں جانیکا یارا ہے — فقط جذبِ دلی کا ناتوانی میں سہارا ہے (آغا)

خیر کی ہے بخشوں کے کیوں نہ قرباں جایئے — اُن کے آگے گفتگوٗ کا ہم کو یارا ہوگیا (ظہیر)

یاراں۔ ف۔ اسمِ مذکّر:۔ یار کی جمع + دوستاں۔ محبّاں۔ احبّا۔ احباب +

یاراں چوری نہ پیراں دغابازی۔ ا۔محاورہ:۔ کھرا اور صاف گو اپنی صفائی جتانے کے موقع پر کہتا ہے کہ ہم نہ تو یاروں سے کوئی معاملہ چُھپاتے اور پردہ رکھتے ہیں اور نہ پیروں اور اپنے پیشواؤں سے ہی پھرتے ہیں۔ یعنی ہم کسی سے بھی دغا فصل نہیں کرتے سب سے الگ تھلگ اور صاف رہتے ہیں۔ یا یُوں کہو کہ سب سے یکساں معاملہ رکھتے ہیں حق کی جانب ہوتے کسی سے بُغض و کینہ نہیں رکھتے اِس میں کوئی خوش ہو یا خفا اپنے مطلب سے مطلب اور اپنے کام سے کام رکھتے ہیں +

یارانہ۔ ف۔ تابع فعل:۔ (۱) آشنایانہ۔ محبّانہ۔ دوستی کے طریق پر۔ دوستی کے طور پر۔ مشفقانہ۔ مثلِ یاراں (۲۔اسم مذکّر۔) دوستی۔ پیار۔ اخلاص۔ محبّت۔ ربط ضبط۔ آشنائی۔ اُلفت۔ ہیت۔ سترتائی۔ اتّحاد۔ سنیہہ۔ دوستانہ + س ۵

وُہ یاد ہے اُسکی کہ بھلادے دو جہاں کو — حالت کو کرے غیر وُہ یارانہ ہے اُس کا (آتش)

کچھ اپنے ہی اعمال جو کام آئیں تو آئیں — چلتا نہیں عقبےٰ میں ہے یارانہ کسیکا (سعید)

اب بھی باز آئے اگر غیر کے ملنے سے وہ شوخ — وُہی باتیں وُہی چرچے وُہی یارانے ہیں (غافل)

آگاہ نہیں قیصۂ منصور سے اے دِل — دُشمن ہے جس زن و مرد وہ یارانہ ہے اُسکا (نسیم دہلوی)

یارانہ ہونا۔ ا۔فعل لازم:۔ دوستی ہونا۔ پیار اخلاص ہونا۔ ربط ضبط ہونا۔ میل ملاپ ہونا۔ اتّحاد ہونا۔ ارتباط ہونا۔ دوستانہ ہونا + س ۵

وحشیوں کو کیا ہی مجھ وحشی سے یارانہ ہوا — شیر کا پنجہ برائے مُوئے سر شانہ ہوا + (ناسخ)

آج کل سے سلسلہ مہر و محبّت کا نہیں — عالمِ ارواح میں میرے ترے یارانہ تھا (آتش)

زندگی کا تھا مزا یار سے یارانہ تھا — اُس پہ میں شیفتہ تھا وہ مرا دیوانہ تھا
شمعِ رُخسار پہ اُس شوخ کی پروانہ تھا — غیرتِ لیلیٰ و مجنوں مرا افسانہ تھا
کبھی غیروں کا جو محفل میں گزر ہوتا تھا
بیٹھنا اُس کا نہ منظورِ نظر ہوتا تھا
(بہ نہ معلوم صاحب تخمیس)

یارو۔ ا۔ اسمِ مذکّر:۔ یار کی جمع جو حالتِ ندا میں آتی ہے۔ اُردو کا قاعدہ ہے کہ جب کوئی اسمِ جمع مُنادیٰ ہوتا ہے تو وہاں سے نُون کو گرا دیتے ہیں جیسے دوستو۔ محبّو۔ ہمدمو۔ مونسو + س ۵

میرے رونے کی حقیقت کو نہ پوچھو یارو — یار ہو جبکا جدا کیوں کہ وُہ خرّم ہو جے (جرأت)

یاروں۔ ا۔اسمِ مذکّر۔ (۱) یار کی جمع۔ دوستوں۔ محبّوں۔ آشناؤں (۲) کبھی بے تکلّفی کی گفتگو میں یہ لفظ ضمیر متکلّم کی بجائے بھی مُستعمل ہوتا ہے + ہم + میں + اپنا۔ وغیرہ

نہ ہوا پر نہ ہوا میر کا انداز نصیب — ذوق یاروں نے بہت زور غزل میں مارا
کیا مدّنظر تمکو ہے یاروں سے تو کہئے — گر مُنہ سے نہیں کہتے اشارے سے تو کہئے (ذوق)

یاروں کا۔ ا۔صفت:۔ (۱) دوستوں کا۔ احباب کا۔ آشناؤں کا۔ دوستوں سے منسُوب (۲) ہمارا + اپنا جیسے یاروں کا کیا گیا اُسنے خود ہی نقصان اُٹھایا +

طرز ٹیڑھی ہے سخن کی تری کس سے ہو ادا — ظفر انداز ہے یاروں کا تو سیدھا سیدھا (ظفر)

لائیگا کعبے سے تو مُفت ثواب اے زاہد — حصّہ پہلے سے ٹھہرجائے یہیں یاروں کا (داغ)

یاروں کا یار۔ ا۔صفت:۔ ہر ایک کے موافق۔ ہر ایک کا ساتھی۔ دوستوں کا ساتھی۔ دوستوں کا دوست۔ سب کا ہمراز۔ بڑا یار باش۔ ملنسار۔ ملا جُلا۔ شیر و شکر۔ یاروں کی ہر بات میں شریک ہونے والا۔ شریکِ حال۔ ہر دل عزیز۔ غمگسار +

تفصیل سے کہہ ظالم حالِ دلِ دیوانہ — ہم سے نہ چھپا ظالم ہم یار ہیں یاروں کے (قاسم)

مُحتسب گرچہ دِل آزار ہے میخواروں کا — دیجے اک جام تو ہے یار بھی یاروں کا (ذوق)

یوں سب کے دوستدار ہیں ہم — لیک یاروں کے یار ہیں ہم + (معروف)

یاروں کی۔ ا۔صفت:۔ دوستوں سے منسُوب۔ دوستوں کی۔ آشناؤں کی۔ محبّوں کی + ہم پیشہ لوگوں کی۔ حریفوں کی۔ ساتھیوں کی + ہماری۔ اپنی۔ س ۵

بختی کھینچیں کوہکن نے فرہاد نے رنج و تعب — کیا گئی برباد ان یاروں کی محنت ہائے ہائے (ظہیر)

جسپہ یاروں کی چال چلتی ہے — کہیں وہ غلط کی دال گلتی ہے (مولّف)

یاروں کے۔ ا۔صفت:۔ دوستوں کے + اپنے۔ ہمارے۔ ہماری ذات کے۔ س

اِس ابر میں وُہ ساقیِ گلفام نہ آیا — کیا یار جو یاروں کے کبھی کام نہ آیا + (نثار)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یار

یاروں کے یار - ا - صفت :- (یاروں کا یار کی جمع) - دوستوں کے دوست - دوستوں کے ساتھی - ہر دلعزیز - ہر ڈھنگ میں شریک - غرامشن ہم مشرب -

کر دحجاب نہ ہم سے الگ الگ نہ پھرو ۔ اِدھر بھی آؤ کہ یاروں کے یار ہم بھی ہیں (تصویر)

یاری - ف - اِسم مؤنث :- (۱) مددگاری - معاونت - مدد - سہائتا - سہارا - دستگیری - تائید - یاوری - کمک - اعانت - پشتی - تقویت - حمایت + ف

کس وقت مصیبت میں جو سارے شہر کی یاری ۔ اُمنی کیواسطے زیبا ہے دعوے شہر یاری کا (اسیر)

(۲) دوستی - آشنائی - ہِت - محبّت - ربط ضبط - اتحاد - اُلفت - اخلاص - اُنس - مِترتائی + ف

عمر گزری ہے ہمیں گریہ و زاری کرتے ۔ کاش ہم اُس بُت کافر سے نہ یاری کرتے (مصحفی)

کیا بھلا ہم کو تیری یاری میں ۔ رہے اب تلک اُمیدواری میں (انشا)

(۳ - ا -) حصّہ جو یار سے اُسکے کھانے کی چیز میں سے مانگا جائے (اطفال)

یاری آوے - ا - محاورۂ اطفال :- جو چیز کھا رہے ہو اس میں سے حصّہ لے - ہمارا حصّہ دو - ہمکو بھی دوستانہ کا حق دو +

یاری بدنا - ا - فعل متعدّی :- (اطفال) (۱) باہم اِس بات کا عہد و پیمان کرنا کہ جو چیز تم کھاؤ ہمیں بھی دینا - (۲) دوستانہ کرنا - دوستی کا عہد و پیمان کرنا جیسے دو دو آؤ جی! یاری بدتے ہو؟ - ہاں - کوئیں میں چکّی - ہماری تمہاری یاری پکّی +

یاری جوڑنا - ا - فعل متعدّی :- دوستانہ کرنا - باہم دوستی کرنا - باہم آشنا بننا - یارانہ گانٹھنا + ہمدم و ہمراز بننا +

یاری دینا - ا - فعل متعدّی :- (۱) مدد دینا - معاونت کرنا - جیسے نصیب یاری دے تو سارے کام بنجائیں + بخت دے یاری تو کر گھوڑے اسواری بخت نہ دے یاری تو کر کھا چروی داری - (۲ - اطفال) جو چیز کھا رہے ہوں اُس میں سے کچھ حصّہ دینا - کھانے کی چیز میں سے حصّہ بانٹ دینا +

یاری کُٹ کرنا - ا - فعل متعدّی :- (اطفال) دوستانہ القط کرنا - دوستی چھوڑنا - ترکِ ملاقات کرنا - ترکِ آشنائی کرنا - مکتب کے لڑکوں میں اسکا بہت رواج ہے -

ابھی یاری کی اور ابھی کُٹ کی ۔ ہٹ تری چاہ پر پڑے پھٹکی (نامعلوم)

چھلّے سے جبکہ میں نے اُسکے چٹکی ۔ بولا کہ پڑے جان پہ تیری پٹکی ﴿ (نامعلوم)
پھر دانت تلے کھٹکے کے ناخن پہ کہا ۔ چل آج سے ہم نے تجھے یاری کُٹ کی

یاری کُٹ ہونا - ا - فعل لازم :- دوستی القط ہونا - دوستی قطع ہونا - دوستی چھوٹنا - ترکِ ملاقات ہونا +

یازدہ - ف - صفت :- گیارہ - دس اور ایک - ایک اُوپر دس - اکادش +

یاس

یازدہم - ف - صفت :- گیارھواں ‖ + گیارھویں تاریخ - اِکادشی +

یاس - ع - اسم مؤنث :- (۱) نااُمیدی - نراسی - نراس - حرماں - مایوسی + ف

آس کہتے ہیں جسے آس نہیں یاس نہیں ۔ یاس سے بھی کسی حالت میں مجھے یاس نہیں (نامعلوم)

(۲) خوف - دھڑکا - اندیشہ - خطرہ - ڈُبکا +

یاسِ کُلّی - ع - اسم مؤنث :- کامل نااُمیدی - پوری نراس - کامل حرماں نصیبی + ف

یاسِ کُلّی میں لگاؤ نہیں رہتا صاحب ۔ کبھی اقرار رہے اور کبھی انکار رہے (مجروح)

یاس ہوجانا - ا - فعل لازم :- اُمید ٹوٹ جانا - نااُمید ہوجانا - مایوس ہوجانا - دل شکستہ ہوجانا - ہمّت ٹوٹ جانا - جی چھوٹ جانا + ف

یاس اِس درجہ ہوگئی ہے کہ اب ۔ وصل بھی آرزو فزا نہ ہوا + (مجروح)

یاسا - ت - اسم مذکر :- ماتم - بجاز - قتل - خون - خونریزی - گردن زنی - گوشت خوان - نجانگری (دکتب دیسی)

یا سُکھ نیند سوؤ یا مالا جپو - ا - کہاوت :- آرام کرو یا تکلیف اُٹھاؤ + دو کاموں میں سے ایک ہو سکتا ہے +

یاسمن - یاسمون - یاسمین - ف - اسم مذکر :- چنبیلی - ایک قسم کا نہایت خوشبودار پھول چنبیلی دو طرح کی ہوتی ہے - ایک زرد جسمیں زیادہ خوشبو نہیں ہوتی - دُوسری سفید جسمیں نہایت خوشبو ہوتی ہے + ف

اُن غداروں کی جو پاتی یہ صباحت آتش ۔ یاسمیں باغ میں پھُولی نہ سمائی ہوتی (آتش)

دیکھنا شوخی وہ حیراں یاسمن کو دیکھکر ۔ کہتے ہیں یہ آئینہ کس کا چمن میں رہ گیا ﴿ (زکی)
بُتوں کی وہ صباحت اللہ اللہ ۔ رُخِ سادہ بہارِ یاسمن ہے

یاسہ - ف - اسم مذکر :- آرزو و تمنّا + حکم + قانون - سیاست - قصاص + رسم - دستور +

یاسین - ع - اسم مؤنث :- یٰسین - یٰس (نیز رسم خط درست ہے + لغوی معنی اے سیّد - یا سیّد البشر یعنی محمّد صلّے اللہ علیہ وسلّم + قرآن شریف کی ایک مشہور سُورت کا نام جسکی نسبت مُعقل ابن یسار اور اُمِّ درداء سے روایت ہے کہ آنحضرت نے فرمایا تم اپنے مُردوں پر یاسین پڑھو خدا تعالےٰ اُنہیں موت کی سکرات شدّت اور سختی سے نجات دے گا اور نزع آسان کرے گا پس اِسی وجہ سے حالتِ نزع میں یہ سورت میّت کو سُنائی جاتی اور اُسکی مُشکل اِسکی برکت سے آسان ہوجاتی ہے چونکہ حالتِ نزع میں اِس سُورت کے پڑھنے کا رواج ہوگیا ہے اِسوجہ سے عورتوں نے متوہّم ہو کر اس کا نام ہی رنادیں یعنی نام نہ لینے کے قابل رکھدیا ہے +

سختی سے روزِ فرقت دی جان مصحفی نے ۔ یٰسین پڑھنے کو کئی بیمار تک نہ پہنچا (مصحفی)

محیط المحیط - تفسیر نیشاپوری - جلالین - جمل حاشیہ جلالین وغیرہ کُتبِ مستندِ عربی میں لکھا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یاف

کہ یہ لفظ عربی کے اوزانِ مقررہ میں سے نہیں ہے بلکہ بمنزلِ ہابیل و قابیل ہے البتہ بعض محقق اسے غیر منصرف اور بعض مبنی خیال کرتے ہیں بعض کا بیان ہے کہ یہ لفظ یا یٰسین یعنی اے انسان ہے تفسیرِ ابنِ عباس میں لکھا ہے کہ یٰسین لغتِ سُریانی بمعنی یا انسان ہے۔ بعض نے اِس کو مقطعات میں داخل کیا ہے جسکے معانی اور اشارہ خدا یا اُس کے رسُول کے سوا دُوسرا نہیں جانتا)

یاسین سُنانا۔ فعل متعدی۔ بحالتِ نزع والے کے سامنے سُورۂ یٰسین پڑھنا تاکہ آسانی سے دم نکل جائے اور خدا کی طرف لو لگائے۔ رفعِ سکرات موت کا اہتمام کرنا + پیغامِ موت سُنانا + ؎

مژدۂ وصل کے بدلے مجھے سرِ شب احباب — شام سے صورۂ یاسین سُنا دیتے ہیں
دم ہے یا حسرتِ دل کہ نکلتا ہی نہیں — مجھ کو سو بار وُہ یٰسین سُنانے آئے (ظہیر)

یاسین کا وقت آنا۔ فعل لازم۔ حالتِ نزع میں مشکل آسان ہونیکے واسطے سُورۂ یٰسین سُنانے کا وقت آنا۔ نزع کا وقت پہنچنا۔ اخیر وقت ہونا۔ دمِ واپسین ہونا + ؎

کُھلا قرآں تو وُہ سمجھے ارے شکوؤں کا دفتر ہے — اُٹھے شرما کے بالیں سے جب آیا وقت یٰسیں کا (نسیم دہلوی)

یافت۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ آمدنی۔ آمد۔ پیدا۔ حصُول۔ حاصل۔ دخل + پیداوار۔ کمائی۔ نفع۔ فائدہ۔ لاہا۔ مداخل منفعت + فتوح۔ بُردہ۔ بالائی آمدنی۔ ستھری۔ کمیشن۔ بندھیج + رشوت۔ گھوس۔ گھُوس بچّہ +

یافتنی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ لینا۔ لینے جوگ۔ قابلِ وصول۔ گرفتنی +

یاقُوت۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا حجری جوہر جو اکثر سُرخ نیلا زرد اور سفید ہوتا ہے۔ ایک قسم کا عمدہ تام ہو سیاہی سے صاف اور بالکُل شفّاف ہوتا ہے۔ لالڑی۔ مانک۔ چُنّی۔ مزاجاً معتدل + ؎

ظفر اُسکے لبِ رنگیں سے ہم تو کام کہتے ہیں — کہاں کا لعلِ رمّانی ہے یاقُوت یمن کیسکا (ظفر)

صاحب قاموس نے اِسے یاکند کا معرّب رقم فرمایا۔ فارسی میں بہرمان اور بہرام کہتے ہیں۔ مجمع الفنون والے نے سیاہ رنگ کا بھی لکھا ہے اُس کا بیان ہے کہ جزیرۂ سراندیپ اور حدُودِ زنگبار میں کثرت سے پایا جاتا ہے سختی میں ہیرے سے دُوسرے درجہ پر ہے ہیرے کے سوا کوئی چیز اُس میں چھید نہیں کر سکتی سفید یاقُوت بلّور سے مُشابہ ہوتا ہے اور صرف وزن سے پہچانا جاتا ہے یاقوت آگ میں متغیّر نہیں ہوتا اگرچہ سفید معلوم دینے لگتا ہے مگر جب باہر نکالتے ہیں تو پھر اصلی رنگ پر آجاتا ہے غلبۂ تشنگی کو دباتا دِل کو تقویت بخشتا اور خون کو صاف کرتا ہے +

چُونکہ یاقُوت کا ذکر خالی از لُطف نہیں ہے اِس وجہ سے ابنِ بطُوطہ نیز اُسکے سفرنامہ کے لائق اور قابل مترجم صاحب نے جو کُچھ اُسکی کیفیّت لکھی ہے وُہ بھی بطورِ خلاصہ درج کیجاتی ہے۔

یاق

ابن بطُوطہ نے سیلُون کے دارالخلافہ کو کُنکار لکھا ہے جس سے اُس کی مُراد گمپولا ہے جس کا دُوسرا نام گنگاسری پُورا یا گنگالی تھا اور اُسوقت کے راجہ کا نام گنّار درج کیا ہے مگر دراصل اُس کا نام بھوانِ کا بھا دتھا اور یہ راجہ تامول لوگوں کے خوف سے گمپولا میں جا بسا تھا +

وُہ لکھتا ہے کہ کُنکار سیلُون کے سب سے بڑے راجہ کا دارالخلافہ ہے یہ پہاڑ ایک گھاٹی میں دو پہاڑوں کے درمیان ایک دریا کے کنارے ہے۔ دریائے یاقُوت کہتے ہیں واقع ہے کیوں کر اِس دریا میں سے یاقُوت نکلا کرتا ہے اِس شہر کے راجہ کو کُنّار کہتے ہیں۔ اُسکے ہاں ایک سفید ہاتھی ہے یہ راجہ اُس پر تہوار کے دِن سوار ہوتا ہے اور اُس کے سر پر بڑے بڑے یاقوتوں کا مقنع باندھتا ہے جسکی لڑیاں سہرے سے مُشابہ ہوتی ہیں وُہ یاقُوت جسکو بہرمان کہتے ہیں اِسی شہر میں پایا جاتا ہے۔ بعض یاقُوت تو دریا سے نکلتے ہیں اور بعض کانوں سے کھود کر نکالے جاتے ہیں۔ جزیرۂ سیلون میں یاقُوت سب جگہ نکلتا ہے۔ جو لوگ یاقُوت نکالتے ہیں وُہ زمین کا ایک قطعہ خرید لیتے اوکسی میں ہر ایک طریقے سے تلاش کرتے ہیں کہ یاقُوت کا پتھر سفید شاخدار ہوتا اور اُسی کے اندر یاقوت رہتا ہے۔ اِس پتھر کو سنگ تراشوں کے پاس لیجاتے ہیں وُہ اُسے تراشتے اور یاقُوت اُسکے جگر کے اندر سے نکال لیتے ہیں۔ گویا یاقُوت اُس کا جگر ہوتا ہے۔ بعض یاقُوت سُرخ بعض زرد بعض نیلا ہوتا ہے جسے نیلم بھی کہتے ہیں۔ یہاں دستُور ہے کہ جو یاقُوت مالیّت میں سو فنم یعنی چھے طلائی دینار سے زیادہ ہو وُہ راجہ کا ہوتا اور راجہ اُس کی قیمت دیکر خرید لیتا ہے اور اُس سے کم قیمت کا مالک یاقُوت اپنے پاس رکھتا ہے۔ سیلون کی عورتیں رنگ برنگ کے یاقُوتی ہار گلے میں ڈالے رہتی ہیں۔ یہانتک کہ ہاتھوں میں اُنکی چوڑیاں اور پاؤں میں اُسی کی پازیبیں پہنتی ہیں۔ راجہ کی لونڈی باندیاں حریری پیڑیاں یاقُوتوں کی جالی (شبکہ) بناکر سر پر رکھتی ہیں۔ سفید ہاتھی کے سر پر سات یاقُوت مُرغی کے انڈے سے بھی بڑے بڑے ہیں۔ راجہ ایری شکروتی کے پاس میں نے ایک یاقُوت کی پیالی ہاتھ کی ہتیلی کے برابر دیکھی جس میں روغنِ عُود رکھا ہوا تھا جب میں نے متعجب کیا تو اُس نے فرمایا ہمارے پاس اِس سے بھی بڑھے بڑے یاقُوت ہیں +

یاقُوت کی بنسبت جو فاضل مترجم اور کامل محقق نے اپنا خاص نوٹ دیا ہے وہ سب اِس جگہ درج کر دینے کے قابل ہے تاکہ مُختلف محققوں کی رائے کا اندازہ ہو جائے چنانچہ وہ فرماتے ہیں کہ یاقُوت ایک معدنی نہایت قیمتی اور کئی رنگ کا پتھر یعنی جواہر ہوتا ہے۔ سُرخ کو لعل اور چُنّی زرد و سفید کو پکھراج اور نیلے کو نیلم کہتے ہیں۔ اِس میں جسکا رنگ انار کے دانے کی مانند چمک آگ کی سی بے داغ بے جرم ہو وُہ سب سے اعلیٰ اور بہتر سمجھا جاتا ہے۔ سیلون۔ بدخشاں۔ برہما۔ اور مُلک برازیل واقع امریکا میں سب سے بہتر ہوتا ہے الماس کے سوا اور تمام جواہرات سے یاقُوت زیادہ سخت ہے۔ صاحب مخزن نے لکھا ہے کہ یاقوت گندک اور خالص پارے کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یاق

آمیزش وسردی کے اثر سے وجود پاتا ہے۔ ابوالفضل نے آئینِ اکبری میں ایک تولہ چار ماشہ گیارہ رتی یاقوت کی قیمت پچاس ہزار روپے قرار دی ہے۔ پہلے سیلون میں راجہ کے ملازموں اور خاص ٹھیکہ داروں کے سوا دوسرے شخص کو جواہرات تلاش کرنے کی اجازت نہ تھی۔ ہماری سرکار ابد پائدار کے زمانہ میں کسی کی روک نہیں۔ جواہرات کی تلاش کا کام اکثر سنگھالی کیا کرتے ہیں۔ ندی و دریاؤں کی تہ میں جاڑے کے موسم میں اُسکی تلاش شروع کرتے ہیں۔ اسکی تجارت زیادہ تر مسلمانوں کے ہاتھ میں ہے چنانچہ رتن پورہ کے میلے میں وُہی تمام جواہرات خرید لیتے بعد ازاں جلا کرا کر بیچتے اور فائدہ اُٹھاتے رہتے ہیں۔ یاقوت کے حق میں یہ جزیرہ بہت مشہور ہے حتیٰ کہ نویں صدی میں عربی مُصنّفوں اور محققوں نے تو اس کا نام ہی **جزیرۂ یاقوت** رکھدیا تھا۔ مارکو پولو نے لکھا ہے کہ **قوبلا قاآن** نے ایک بڑے یاقوت کی تعریف سُنکر اپنا ایک سفیر جزیرۂ سیلون میں بھیجا اور راجہ سے وُہ یاقوت سب سے زیادہ قیمت پر لینا چاہا بلکہ یہانتک اجازت دی کہ اُسے مُنہ مانگی قیمت دی جائے اور یہ یاقوت لے لیا جائے لیکن راجہ ہی اُس یاقوت کے دینے پر راضی نہ ہوا جو سفیر شرمندہ ہو کر چلا آیا۔ مارکو پولو اس یاقوت کی مُٹائی بازو کے برابر اور لمبائی پونے دس انچ لکھتا اور کہتا ہے کہ دُنیا کے پردے پر کوئی یاقوت اتنا بڑا اب تک نہیں سُنا گیا کجا کہ دیکھنے میں آیا ہو +

(۲) خلیفہ مُعتصم باللہ خلفائے عبّاسیہ کا غلام جو خوشنویسی میں یدِ طولےٰ رکھتا تھا (۳-صفت) نہایت لال۔ نہایت سُرخ۔ مثلِ خُون کبوتر یا بیر بہٹی +

یاقوت رقم خاں ع+ف۔ اسم مذکر:۔ ایک مشہور خوشنویس کا نام جو خطِ نسخ کا بادشاہ۔ اور شہنشاہ دہلی کا ایک مُمتاز نمکخوار تھا +

یاقوتِ رُمّانی ع+ف۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا نہایت سُرخ یاقوت جو رنگ میں انار کے دانہ سے مُشابہ ہے۔ عُمدہ یاقوت +

یاقوت لب ع+ف۔ اسم مذکر:۔ لعلِ لب۔ معشوق۔ محبوب۔ دلبر +

یاقُوتی ع۔ صفت:۔ (۱) یاقوت سے نسبت رکھنے والا۔ یاقُوت سے مُتعلّق (۲) ایک قسم کی مُقوّی معجُون جسکا جُزوِ اعظم یاقُوت ہے۔ نوشدارو (۳) ایک قسم کی عُمدہ خُورِش جو نشاستے میں کھانڈ ملا کے زعفران ڈالکے کھیر کی مانند پکاتے اور خوانچوں میں جما کر اُوپر سے چاندی یا سونے کے ورق لگا دیتے ہیں +

یال ت۔ اسم مؤنث:۔ (۱) گردن۔ گلا۔ گلو۔ عنق۔ ناڑ۔ (۲) گھوڑے کی گردن کے بڑے بڑے بال۔ ایال + جانور کی گردن کے بال +

یامنی س۔ اسم مذکر:۔ ہندو (۱) مسلمان۔ محمّدی۔ فرقۂ اسلام کے آدمی جنہیں ہندو لوگ کافر خیال کرتے ہیں۔ ملکش (۲) رات۔ شب۔ راتری۔ رجنی +

(پہلے یُونان یا یونیا کے رہنے والوں کو یَوَن کہتے تھے مگر اب مسلمان اور فرنگی وغیرہ سب

یتھ

غیر ملک والوں کو یَوَن و یامنی کہتے ہیں +

یامن بھاشا ہ۔ اسم مؤنث:۔ عربی یا فارسی زبان +

یاں ہ۔ تابع فعل:۔ یہاں کا مُخفف۔ اِس جگہ +

یانا ہ۔ صفت:۔ صغرسِن۔ کم سِن۔ چھوٹی عُمر کا۔ خُردسال۔ نوعُمر۔ نوخیز۔ نادان بچّہ۔ بچّا۔ سیانا کا نقیض جیسے تیرے یانو سیانو کی خیر منا وے گوُوڑیا (صدائے فقیر)

یانصیب ع۔ ندا:۔ دیکھو (یا قسمت یا نصیب)

یاوَر ف۔ اسم مذکر:۔ مددگار۔ معاون۔ سہایک۔ سہائی۔ دستگیر۔ ممد۔ حمایتی۔ حامی +
بارِس کو ہے زکی اُسکے حریمِ ناز میں بخت یاور ہو اگر پابوسِ درباں کیجئے (زکی)

یاوَری ف۔ اسم مؤنث:۔ مدد۔ معاونت۔ دستگیری۔ حمایت۔ سہائتا۔ سہارا۔ امداد۔ اعانت۔ تائید۔ کُمک +

یاوہ ف۔ صفت:۔ بیہودہ۔ لغو۔ پُوچ۔ ہرزہ + گُم + ناپدید + بعید القیاس + نامعقُول۔ لچر۔ سُبک۔ بے معنی۔ خفیف +

یاوہ گو ف۔ صفت:۔ بیہودہ گو۔ فضُول گو۔ واہی تباہی بکنے والا۔ ہرزہ گو۔ لچر۔ نامعقُول۔

یاوہ گوئی ف۔ اسم مؤنث۔ ہرزہ سرائی۔ بیہودہ گوئی۔ واہیات۔ زٹل قافیہ۔ لغویات بکواس +

یاہُو ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) اے خدا تعالیٰ + خدا تعالیٰ کا اسمِ ذات (۲۔ف) ایک قسم کا کبُوتر جسکی آواز سے لفظِ یاہُو سمجھ میں آتا ہے اور اِسی سبب سے یہ نام رکھّا گیا + یاہُو کبُوتر کی آواز۔ یاہُو کبُوتر کی بولی۔ وُہ کبُوتر جو یاہُو کہتا ہے + ٥
بندے بے سُود سے بہتر تھا کہ یاہُو کہتے کاش انساں کی عوض بنتے کبُوتر واعظ (زکی)
اِس کبُوتر کا کوئی خاص رنگ نہیں ہے سفید بھی ہوتا ہے کالا بھی۔ یہ کبُوتر بڑا لمبا سانس کھینچتا ہے یعنی گوُنجتا ہے اور اُسکی گوُنج میں خدا کے نام کی آواز پائی جاتی ہے اسیواسطے یہ نام رکھّا گیا یہ کبُوتر اُڑانے کے کام کا نہیں ہوتا اور نہ اُڑسکتا ہے +

یاہی ہ۔ ضمیر (گنوار) یہی۔ یہی + اِسی +
مورے ماتھے کی بندیا جات رہی یاہی سوچ میں ساری رات رہی (گیت)

یائے معکُوس ع۔ اسم مؤنث:۔ اُلٹی ے۔ بڑی ے +

یباب ع۔ صفت:۔ ویران۔ غیر آباد۔ خرابہ۔ وشتِ ویراں۔ لق و دق میدان۔ وادی۔ خُشک جنگل۔ ریتلا میدان جیسے بیابان سندھ۔ راجپوتانہ۔ افریقہ وغیرہ +

یبُس ع۔ اسم مؤنث:۔ خشکی۔ سُوکھاپن۔ رُوکھاپن +

یبُوست ع۔ اسم مؤنث:۔ خشکی۔ سُوکھاپن۔ رُوکھاپن۔ رُکھائی +

یتھا س۔ صفت:۔ جیسا۔ تیسا۔ جیساکہ۔ جس پرکار سے۔ موافق۔ مطابق۔ جس طرح مثلاً۔ سا سانند جیں ریت سے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یتھ

یَتھارتھ - س - صفت :- ٹھیک - سچ - درست مٹھیک ٹھیک جیسا چاہئیے +

یَتیم - ع - اسم مذکر :- (۱) بے پدر - اناتھ - پدر مردہ جس کا باپ مرگیا ہو - بن باپ کا - (۲) وہ جانور یا حیوان جسکی ماں مرگئی ہو (۳) بن ماں باپ کا - مُرَہ - یسیر - (۴) جواہرات میں بے نظیر اور بے مثل جواہر - یکتا - بیش قیمت جیسے دُرِّیتیم - وہ بڑا موتی جو صدف میں سے ایک ہی نکلتا ہے +

یَتیم الطرفین - ع - اسم مذکر :- بن ماں باپ کا - وہ شخص جسکے ماں باپ دونوں مرگئے ہوں - یسیر + نگوڑا ناٹھا +

یَتیم ہونا - ا - فعل لازم :- باپ مرنا - بن باپ کا ہونا - باپ کا سر سے اُٹھ جانا + لاوارثا ہونا - بے پدر امد بے سرا ہونا +

یَتیمی - ع - اسم مؤنث :- یتیم کی حالت - حالتِ بے پدری + عالمِ بے وارثی +

یَثرِب - ع - اسم مذکر :- مدینۂ منورہ کا نام - عرب کے ایک مقدس شہر کا نام جس میں رسول مقبول آسودہ ہیں +

یَجُروید - س - اسم مذکر :- چار ویدوں میں سے دوسرا وید جس کی مفصل کیفیت لفظِ وید میں لکھی گئی ہے +

یَخ - ف - اسم مؤنث :- (۱) جما ہوا پالا - برف - جمی ہوئی برف - وہ برف جو ہوا لگ کے سخت ہوگئی ہو - آسمانی برف جبتک ملائم رہتی ہے اُسے یخ نہیں کہسکتے - (۲ - صفت) نہایت سرد + جیسے پانی تو یخ ہے +

یَخنی - ف - اسم مؤنث :- شوربہ - آبِ گوشت - جوس - اُبلے ہوئے گوشت کا پانی - گوشت آبہ - وہ گوشت جو صرف لہسن پیاز دھنیا نمک ڈالکر اُبال لیا جائے +

یَخنی پلاؤ - ف - اسم مذکر :- وہ پلاؤ جسمیں یخنی ڈالتے ہیں - قورمہ پلاؤ کا نقیض -

یَد - ع - اسم مذکر :- ہاتھ - دست - کر +

یَدِ بیضا - ع - اسم مذکر :- دستِ روشن - چمکتا ہوا ہاتھ - سفید ہاتھ - نہایت گورا چٹا ہاتھ -

ازبسکہ ثبتِ نامہ ہے سوزِ تپِ دروں ۔۔۔ قاصد کا ہاتھ ہے یدِ بیضا کلیم کا (مومن)

حضرت موسےٰ علیہ السّلام کا وہ ہاتھ جو آگ پر ڈالنے سے جل گیا تھا اور خدا تعالیٰ نے اُس داغِ سوختہ میں وہ نور بطورِ معجزہ عطا فرمایا تھا کہ جب آپ اُس ہاتھ کو بغل میں لیجاکر باہر نکالتے تھے تو مثلِ آفتاب روشن ہوجاتا ، اور آنکھوں میں چکا چوند آنے لگتی تھی مجازاً کرامات و خرقِ عادت پر اِسکا اطلاق ہونے لگا +

یَدِ طُولیٰ - ع - اسم مذکر :- بہت لمبا ہاتھ - دستِ طویل + بہت بڑی رسائی اور پہنچ + مہارتِ کامل - بڑا بھاری ملکہ - نہایت دسترس - جیسے وہ شخص لکھنے میں یدِ طولیٰ رکھتا ہے +

یر

یَراق - ت - اسم مذکر :- سامانِ جنگ - لڑائی کا سامان - ہتھیار - اسلحہ +

یَرغہ - ف - اسم مذکر :- تیز گھوڑا - تیز رو گھوڑا - اسپِ تیز رفتار - بمعنی یلغار بھی آیا ہے +

یَرغمال - ف - اسم مذکر :- اول کفیل - جب کسی بادشاہ کا بادشاہ سے عہد و پیمان ہوکر صفائی ہوجاتی ہے تو جو زبردست ہوتا ہے وہ اُسکے قریبی رشتہ دار یا اولاد میں سے کسیکو بطورِ ضمانت اپنے پاس رکھ لیتا ہے تاکہ یہ شخص اِسکے سبب دغابازی نکرے +

یَرقان - ع - اسم مذکر :- ایک مرض کا نام ہے جسمیں تمام جسم عموماً اور دونوں آنکھیں اور چہرہ خصوصاً زرد ہوجاتا اور پیشاب تک زرد آتا ہے - کنول بائی - پانڈو - پنڈروگ - پنجابی پرنیہ - جب سودا یا صفرا بے عفونت جلد کی طرف خارج ہوتا ہے تو یہ مرض حادث ہوجاتا ہے اگر صفرا سے ہے تو اُسے یرقانِ اصفر کہتے ہیں اور جو سودا سے ہے تو اُسے یرقانِ اسود سے موسوم کرتے ہیں + ع

خاکِ پا تونے نہ اُس عیسےٰ نفس کی چھڑکی ۔۔۔ باغباں نرگسِ بیمار کا یرقاں نہ گیا (آتش)

ڈاکٹروں کے نزدیک کبھی تو صفرا کا راستہ بند ہونے سے کبھی جگر کا فعل ایسا سُست ہونے سے کہ خون سے صفرا کو جدا نہ کرسکے یا خون میں صفرا اِس قدر جذب ہونے سے کہ اُس کے اجزا علیحدہ نہو سکیں یرقان ہوجاتا ہے +

یَرمَلُون - ع - اسم مذکر :- یہ ایک لفظ ہے جو قاعدۂ قرأت کی یادداشت کیواسطے چھے حرفوں کو جمع کردیا ہے جہاں کہیں نونِ ساکن یا نونِ تنوین کے بعد ان حرفوں میں سے ایک حرف آجاتا ہے تو اُس نون کو اُسی جنس کا حرف بناکر باہم ادغام کردیتا ہے یا غُنّہ مگر لام اور رے میں غُنّہ نہیں کرتا +

یَزد - ف - اسم مذکر :- ایران کے ایک مشہور شہر کا نام جو اُسکے جانبِ شرق واقع اور کپڑے کے کارخانہ کے سبب جسے یزدی کہتے ہیں مشہور و معروف ہے +

یَزداں - ف - اسم مذکر :- خدا تعالےٰ کے ناموں میں سے ایک نام اور نیز وہ فرشتہ جسے پارسیوں نے فاعلِ خیر مان رکھا ہے اُن کے نزدیک اُس سے کبھی شر نہیں ہوتی + ثنویہ گروہ کے لوگ آفرینندۂ خیر کو یزداں اور آفرینندۂ شر کو اہرمن یعنی شیطان کہتے ہیں اور اسیطرح آفرینندۂ نور کو یزداں آفرینندۂ ظلمت کو اہرمن مانتے ہیں مگر شعرا خدائے ہال کو اور شعرا خدائے حق کو یزداں کہتے ہیں +

یَزدانی - ف - صفت :- (۱) ربّانی - خدائی - ناراینی (۲ - اسم مذکر) پارسی لوگ جو ایک خیر کا اور دوسرا شر کا خالق مانتے ہیں وہ لوگ پہلے کو یزداں اور دوسرے کو اہرمن کہتے ہیں +

ادھر ہند میں ہر طرف تھا اندھیرا ۔۔۔ کہ تھا گیان و گُن کا لدایاں سے ڈیرا
اُدھر تھا عجم کو جہالت نے گھیرا ۔۔۔ کہ دل سب کے کیش و کنش سے تھا پھیرا (نیرجال)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

{نہ بھگوان کا دھیان تھا گیانیوں میں
{نہ یزداں پرستی تھی یزدانیوں میں} بندِ حالی

یَزَک ۔ ت ۔ اسم مذکر :۔ طلایہ ۔ طلیعہ ۔ تلاوہ ۔ محافظانِ لشکر و مقدمۃ الشکر جنہیں قراول بھی کہتے ہیں یہ سواروں کی ایک جماعت ہوتی ہے جو اپنے لشکر سے آگے جاتی ہے تاکہ دشمن کی فوج سے ہوشیار اور خبردار رہیں + جاسوس :۔ رونڈ گشت + مُطلق لشکر کو بھی کہتے ہیں +

یزک دار ۔ ت + ف ۔ اسم مذکر :۔ فوجِ طلایہ کا سردار ۔ فوجِ محافظ کا افسر +

یَزِید ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ ایک مشہور ملعون کا نام جو معاویہ کا بیٹا تھا اور جس نے خلافت کا دعویٰ کر کے حضرت امام حسین علیہ السلام کو اُن کے کُنبہ سمیت میدانِ کربلا میں نہایت تکلیفیں پہنچا کر شمرِ ذوالجوشن کے ہاتھ سے شہید کرایا تھا +

یَسار ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) بایاں ہاتھ ۔ دستِ چپ ۔ اُلٹا ہاتھ ۔ (۲) بائیں جانب ۔ جانبِ چپ (۳) دولت ۔ ثروت + تونگری :۔ دولتمندی +

یَساوُل ۔ ت ۔ اسم مذکر :۔ نقیب ۔ چوبدار ۔ اُردو والے اِسی کو جسول کہتے ہیں + سیر تورنک + قاصد ۔ ہرکارہ ۔ پیغام بر ۔ پیک ۔ دُوت +

یَسِیر ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) سہل ۔ آسان ۔ (۲) تھوڑا ۔ قلیل + چھوٹا ۔ خُرد ۔ ۔ ۔ بن ماں کا ۔ بے مادر ۔ مادر مُردہ ۔ (صاحبِ شمس اللُّغات نے عربی میں طفل بے مادر کے معنی بھی تسلیم کیے ہیں)

یٰسین ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (یٰسین) قرآن شریف کی ایک مشہور سورہ کا نام +

یٰسین پڑھوانا ۔ فعل متعدی :۔ سورۂ یٰسین کو حالتِ نزع میں سنوانا تاکہ بیمار کی مشکل آسان ہو اور نزع کی تکلیف سے بچے +

یٰسین سُنوانا ۔ فعل مُتعدی :۔ دیکھو (یٰسین پڑھوانا)

یٰسین کا وقت آنا ۔ فعل لازم :۔ دیکھو (یاسین کا وقت آنا)

یَشب ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ ایک قیمتی پتّھر کا نام جو مائل بہ سبزی ہوتا ہے یشم اسی کا مُعرب ہے بعض نے سبز مائل بزردی لکھا ہے مزاجاً دُوسرے درجہ میں بارد و یابس سرد و خشک زبرجد صاحبِ مجمع الفنون نے لکھا ہے کہ اس کی کان مُلکِ چین میں ہے ۔ مگر جونسن نے کوہِ اِنتوس بیان کیا ہے ۔ مجمع الفنون ہی کا بیان ہے کہ اِس کی دو قسمیں ہیں ایک سفید دُوسری سیاہ اِس پتّھر کی انگوٹھیاں پیالے وغیرہ اِس قسم کے ظروف بناتے ہیں کہتے ہیں جس کے پاس یشب ہوتا ہے اُس پر بجلی اثر نہیں کرتی ۔ تقویتِ دل ، معدہ ، اور دفعِ خفقان کے حق میں عجیب خاصیت رکھتا ہے چنانچہ نادِعلی اِسی کی بچّوں وغیرہ کے گلے میں ڈالتے ہیں +

یعسُوب ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ مُہال کی مکھیوں کا بادشاہ + مُہال کی مکھیوں کی رانی مکھیوں کی ملکہ ۔ رانی مکھی ۔ زنبور نر ۔ شہد کی تمام مکھیاں اِس مکھی کے تابع ہوتی ہیں ۔ جہاں یہ مکھی جاتی ہے وہیں سب چلی جاتی ہیں ۔ کوہستانی لوگ اسے کو تکھو کہتے ہیں +

یَعقُوب ۔ عبرانی ۔ اسم مذکر :۔ (۱) ولدِ حضرتِ اسحاق ابن حضرتِ ابراہیم علیہ السلام کا نام انہیں کے بارہ لڑکوں سے یہودیوں کے بارہ فرقے بنام بنی اسرائیل ہوئے ہیں حضرتِ ربیعہ اِن کی ماں اُن سے بہت اُلفت رکھتی تھیں اِسو جہ سے حضرتِ اسحاق علیہ السلام نے اِن کو برکت دی چودہ برس اپنے ماموں کی خدمت میں رہے اِسکے بعد کنعان میں بڑی دولت اور حشمت سے واپس آئے یہاں اُن کا نام کسی فرشتہ نے اسرائیل رکھا ۱۴۷ برس کی عمر میں بمقامِ گوشن ۱۶۸۹ برس قبل از حضرتِ عیسیٰ علیہ السلام کے وفات پائی حضرتِ یُوسف علیہ السلام جنکا قصہ اور حکومت مشہور ہے انہیں کے بیٹے تھے ۔ (۲) امام ابو یوسف کا نام جو امام اعظم ابو حنیفہ کے شاگرد تھے اور نیز مذہبِ نصاریٰ کے ایک مجتہد و امام کا نام +

یَعنی ۔ ع ۔ تابع فعل :۔ جانو ۔ اریحات + مُراد مطلب +

(اصل میں فعل مُضارع معلوم سے واحد مُذکر غائب کا صیغہ ہے جسکے لُغوی معنی میں بخواہد و قصد میکند یعنی چاہتا اور قصد کرتا ہے ۔ اسکا مصدر عنایت ہے جسکے معنی قصد کرنیکے آتے ہیں)

یَغما ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) لُوٹ ۔ غارت ۔ تاراج + مالِ غنیمت + رہزنی یا ڈاکے کا مال (۲) ترکستان کے ایک شہر کا نام جہاں کے آدمی اپنے حسن و جمال کے سبب لوگوں کا دل لُوٹ لیتے اور اُن کے ظاہر و باطن کو اپنا فریفتہ بنا لیتے ہیں +

یَغمائی ۔ ت ۔ اسم مذکر :۔ (۱) لٹیرا ۔ غارتگر ۔ پنڈارا ۔ قزّاق ۔ (۲ صفت) تاراج کردہ شدہ ۔ تاراج شدہ +

یَقِین ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) بے شُبہ ۔ بلاشک ۔ ضرور ۔ بالضرور ۔ البتّہ ۔ ٹھیک ۔ تحقیق (۲) پرتیت ۔ بِتیارا ۔ اعتبار ۔ اعتماد ۔ نشچے ۔ ع

نہ چھوڑے گی جیتا مجھے چشمِ قاتل یقیں ہے یقیں بلکہ عین الیقیں ہے (ذوق)

محو ایسا چاہیے عاشق خیالِ دوست میں غیر اگر بولے یقیں ہو یار کی آواز کا + (ناسخ)

(۳) مرگ ۔ موت ۔ (۴ ۔ مجازاً) گمان ۔ ظن ۔ ظنِّ غالب ۔ (۵ ۔ ۱) خاطر جمع ۔ دِل جمعی ۔ اطمینان + بھروسا +

(یقین کے تین درجے ہیں اوّل علم الیقین یعنی کسی بات کا ثقات کے اقوال بطریقِ تواتر کہ جسمیں بالکل شک و شُبہ نہو سچ جاننا دوم عین الیقین یعنی کسی چیز کو اپنی آنکھوں سے دیکھکر اُسکی ماہیت یا حقیقت پر یقین کرنا سوم حق الیقین یعنی کسی چیز کی ماہیت و کیفیت کو تمام حواس سے کماحقہٗ معلوم کرنا یہ سب سے اعلیٰ درجہ کا یقین ہے)

یقین آنا ۔ فعل لازم :۔ اِعتبار آنا ۔ پرتیت ہونا ۔ نشچے ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یقی

یقین جاننا - ا - فعل متعدی :- سچ جاننا - سچ ماننا - اعتبار کرنا - پرتیت کرنا +

یقین کرنا - ا - فعل متعدی :- اعتبار کرنا - سچ ماننا - ٹھیک اور درست خیال کرنا +

یقین کے بندے ہوگے تو سچ مانوگے - ا - محاورہ :- یعنی اگر تم یقین کرنے والے بندے ہوگے اور تم کو سچ بات کی شناخت ہوگی تو ہماری اس بات میں شبہ نکروگے - کمال صداقت جتانے کے موقع پر بولتے ہیں +

یقین لانا - ا - فعل متعدی :- اعتبار کرنا - باور کرنا - سچ جاننا - سچ ماننا - شک لانا +

یقین مانو - ا - ندا :- سچ جانو - درست سمجھو - حق جانو - میں سچ کہتا ہوں +

یقین نہ کرنا - ا - فعل متعدی :- اعتبار نہ لانا - پرتیت نہ کرنا - سچ نہ جاننا - شک کرنا - بے اعتباری کرنا - اعتماد نہ کرنا - شبہ کرنا +

یقین ہونا - ا - فعل لازم :- اعتبار آنا - پرتیت ہونا + نشچے ہونا - اطمینان ہونا +

یقیناً - ع - تابع فعل :- ازروئے یقین - بالضرور - ضرور - اوشّے - البتہ - بیشک - بلاشبہ +

یقینی - ا - اسم مؤنث :- یقین کیا ہوا - بالضرور - بلاشبہ - بالتحقیق - البتہ - سہو و خطا یا گمان و شک سے مبرّا جیسے قیامت کا آنا ایک یقینی امر ہے +

یک - ف + سنسکرت ایک [illegible] صفت :- ایک - واحد + اکیلا - تنہا - نرا + جریدہ - فرد +

یک اسپہ - ف - اسم مذکر :- (۱) وہ شخص جو ایک گھوڑا رکھتا ہو - ایک گھوڑے کا مالک (۲) اکیلا سوار (۳) مجازاً آفتاب عالمتاب +

یک انار صد بیمار - ف - ضرب المثل :- ایک چیز اور خواہاں ہزاروں + یعنی یک یوسف صد خریدار - یک آہو و صد سگ - یک انگور صد زنبور +

ایک دل اور خواستگار ہزار کیا کروں یک انار صد بیمار (مجروح)

یک بار - ف - صفت :- ایک بار - ایک دفعہ +

یک بارگی - ف - تابع فعل :- دفعۃً - ایکا ایکی - ایک دفعہ ہی + اچانچک - ان چیتے میں - یکایک - یکمشت +

یک باگ - ا - اسم مذکر :- وہ بھونری جو گھوڑے کی ایال کے نیچے ایک جانب واقع ہو جو نحوس خیال کی گئی ہے +

یک بر یک - ف - تابع فعل :- (۱) علی التواتر - پیہم - تواتر - یکے بعد دیگرے + (۲ - ا - ع) نہایت مجرب - بار بار تجربہ میں آیا ہوا +

یک بیک - ف - تابع فعل :- دیکھو (یکبارگی) جیسے ؎

ی یک بیک جو ہوا بلٹ نہیں دل کو اپنے قرار ہے
کروں ظلم و ستم کا میں کیا بیاں میرا غم سے سینہ فگار ہے } (نامعلوم)

نکلا جو خط تو خط کے نکلتے ہی یک بیک بل انکا شل کا کل پیچاں نکل گیا + (تصویر)

یک

یک پشتہ - ف - صفت :- اکہرا چھپا ہوا کاغذ + ایک رخا لکھا ہوا +

یک تارا - ا - اسم مذکر :- (۱) تنبورا جسے اکثر فقیر بجاتے اور اس کے آواز پر بھجن گاتے پھرتے ہیں - ایک تار کا ستار یا باجہ - (۲) ایک قسم کا باریک کپڑا جو ایک تار سے بنا جاتا اور بہت ہلکا ہوتا ہے - ململ +

یک جا - ف - تابع فعل :- ایک جگہ - اکھٹے - ایک مکان میں شریک - ملے جلے +

یک جان - ا - صفت :- خوب ملا ہوا - شیر و شکر - نہایت آمیختہ - یکساں +

یک جان دو قالب - ف + ع - صفت :- دلی دوست - ہمراز - نہایت گہرے دوست - شیر و شکر - یک جہت - متفق - پکا یار ؎

تم اور عدو دونوں یکجان دو قالب ہو میں تم سے اگر ملتا وہ کیونکہ جدا ہوتا (سالک)

بظاہر گرچہ دوری ہے عزیز و چشم عالم میں ولے ہم اور وہ اپنا صنم یکجاں دو قالب ہیں
تمہارے ساتھ سایہ وار رہتا ہوں سدا ہمدم جدائی کس طرح ہو ایک ہم یکجاں دو قالب ہیں
ظفر ہے ایک ان آنکھوں میں دو ہی نور بینائی بعینہ یہ ترے سر کی قسم یکجاں دو قالب ہیں } (ظفر)

یک جان دو قالب ہونا - ا - فعل متعدی :- دانت کاٹی روٹی ہونا - نہایت دوست ہونا - گہرا دوست ہونا - پکا یار اور ہمراز ہونا +

یک جان ہونا - ا - فعل لازم :- نہایت آمیز ہونا - بالکل ملجانا - یکساں ہوجانا +

یک جدی - ف + ع - صفت :- ایک دادا کی اولاد - ایک خاندان کا + آبائی - اجدادی - موروثی - پیوتی +

یک جہت - ف - صفت :- متفق - متحد - ہمدم - موافق - یکدل - ہمزبان - متفق الرائے +

یک جہتی - ف - اسم مؤنث :- یکدلی - اتحاد - اتفاق - ہمدمی - دوستی +

یک چشم - ف - صفت :- (۱) ایک آنکھ کا - کانا - واحد العین (۲) آفتاب - سورج - خورشید +

یک چشمی یا ایک چشمی - ف - ا - صفت :- یکرخی تصویر ؎

دوست و دشمن پر پڑیگی ایک اب اسکی نظر ایک چشمی کھینچنا لازم نہ تھا تصویر کا (مرزا صابر)

یک چند - ف - صفت :- ذرا سی دیر - ذرا + گھڑے گھڑے +

یک چوبہ - ف - اسم مذکر :- ایک بلّی کا خیمہ - ایک چوب کا ڈیرہ +

یک در گیر محکم گیر - ف - ضرب المثل :- استقلال اور استحکام ضرور ہے - ایک کا ہو رہے +

ہم تو مے خانہ سے نہیں ہلتے سچ ہے یک در گیر و محکم گیر (مجروح)

یک دست - ف - صفت :- (۱) یکساں - ایک سان - ہموار - برابر + سموچا - سارا - سپورن - ثابت - پورا (۲) بے کم و کاست - جوں کا توں - تمام - کل +

وہ چند چیزیں جو ایک ڈھنگ ایک جنس ایک طریق ایک وضع ایک نوع اور ایک مثل کی ہوں نیز وہ ایک چیز کہ وہ اپنے نام سے ایک نسبت رکھتی ہو جیسے ایک قسم کی پوشاک جو سر سے پاؤں تک ہوتی ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یک

یک دستی - ف - صفت :- ایک ہاتھ کا + کُشتی کے ایک داؤں کا نام +
یک دِگر - ف - تابع فعل :- یکدیگر - ایک دُوسرا - دونوں ملکر - باہم دیگر +
یک دِل - ف - صفت :- ایک جگر - یک جہت مُتفق - مُونس - ہمدم - ہمراز - ایک جان دو قالب - ہمرنگ - ہمزباں مُتفق الرائے +
یک دلی - ف - اسم مؤنث :- یگانگت - ہمدمی - اتّحاد - اتّفاق - یک جہتی +
یک رُخی - ف - صفت :- (۱) یکطرفہ - ایک طرفہ - (۲) دونوں طرف سے ایک ہی شکل کی +
یک رنگ - ف - صفت :- یکساں - اندر باہر سے ایکسا - ظاہر و باطن ایک + صاف دل - صادق - بے نفاق - بے ریا - یک جہت - یک دل - صادق الاعتقاد - دو رنگ کا نقیض - سینہ صاف - بے کپٹ - ایک طرحکا - مُحب - دوست + ص

ہوئے جو یکرنگ اُنکو زیبا نہیں جہاں میں سُونت صلا | کہ پایا گُل نے ہے نام رعنا تو اس چمن میں دو رنگ ہوکر (ذوق)
وحدت پسند ہے تو زمانے سے کر گریز | یک رنگ آشنا نہیں ہوتا دو رنگ کا (آتش)

یک رنگی - ف - اسم مؤنث :- ایک طرح کا ہونا - محبت - دوستی - اخلاصمندی - یکجہتی +
یک رُو - ف - صفت :- (۱) یکجہت - یکدل - یکزباں - ایک مُنہ (۲) ایکطرف لکھا ہوا +
یک زبان - ف - صفت :- ایک بات بولنے والا - راسخ القول - بات کا پکّا - ثابت قدم - واثق القول + ص

یہ ادا کرتا ہے پیغام شہادت بہت رہت | یکزباں اپنی زباں میں کہتے ہیں خنجر کو ہم (زکی)

یک ساں - ف - صفت :- ایک سا + ہموار - برابر - چورس - مُستوی + سمان - مانند - ملتا ہوا - ایک طرح کا - یکرنگ - ہمرنگ - ہمشکل - ہمصورت - مُشابہ - صاف - چٹیل +
یک سَر - ف - صفت :- تمام - بالکل - سرتاسر - سراسر - سب - یک لخت + دروبست - کل - نپٹ - محض - سارا + ص

اشک ہم نے غیر کے پونچھے زکی نے رنگ سے | روتے روتے جیب و دامن اپنا یکسر بھرلیا } (زکی)
ہم سے مدارات عدُو سے خلاف + | باتیں ہیں اُس شوخ کی یکسر فریب }

یک سر ہزار سودا - ف - ضرب المثل :- ایک آدمی اور ہزار طرح کے لایعنی ولاطائل خیالات جب ایک آدمی بہت سے کاموں میں پھنسا ہوا ہوتا یا اُسکے متعلق بہت سے کام ہوتے ہیں تو وہ اس مثل کو اپنی بے فرصتی ظاہر کرنے کی نسبت زبان پر لاتا ہے +
یک سُو - ف - صفت :- (۱) ایک طرف + ایک جانب (۲) قایم - ساکن - ٹھیرا ہوا - سدھیر (۳) بالمقطع - کوتہ - چکتا - (۴) - اسم مذکر :- ٹھیراؤ - قیام - سکون - استقلال +
یک سُو کرنا - ا - فعل متعدی :- یکطرفہ معاملہ کرنا - بالمقطع کرنا - چکانا - فیصلہ کرنا +
یک سُوئی - ف - اسم مؤنث :- یکجائی + قیام - استقلال + اطمینان + اجتماعِ حواس - دلجمعی + فرصت + خاطر جمع +

یک

یک شنبہ - ف - اسم مذکر :- پہلا دن - اِتوار + سُورج کا دن + ہفتہ کے بعد کا اور پیر سے پہلے کا دن +
یک صدی ذات - ف + ع - اسم مذکر :- شاہان مُغلیہ کے زمانے میں ایک منصب تھا جسکے دو لاکھ دام مُقرر تھے چونکہ ایک رُوپیہ کے چالیس دام ہوتے ہیں پس دو لاکھ کے پانچہزار روپے ہوئے گویا پانچہزار کا مشاہرہ دار +
یک طرف - ف + ع - تابع فعل :- یک سُو - ایک جانب + الگ - کنارے - جدا - ایک پاسے + اکانت - علیحدہ - تنہا +
یک قلم - ف + ع - صفت :- بالکل - تمام - سراسر - سب - دروبست - مجموع - سرتاسر - اوّل سے اخیر تک - یک لخت + ایک دفعہ ہی - ایک بارگی + یکساں + فوراً - ضرور - بالضرور - معاً - بلا توقّف + ص

سچ ہی سچ لکھا ہے قاصد خط یہ ہمنے یکقلم | جھوٹ ہو تو ہاتھ ابھی اپنے قلم کرتے ہیں ہم
نہیں ہے اعتبار اُن کا وُہ کہکر ہیں مُکر جاتے | نوشتے اُنکی باتوں کے نظفر تم یکقلم لے لو
تمہاری شکل ہی سے ہم تو اپنے خط کا جواب | یقیں ہے نامہ بر و یک قلم سمجھ لینگے
شرح فراق کا اثر دیکھ کر خط میں نامہ بر | کرتی قلم ہے یکقلم حرف رقم الگ الگ

ایک بھی پُرزے سے ابتک نہ کبھی یاد کیا | یکقلم یُوں وُہ ہمیں دل سے بھلائے افسوس (غافل)
بہت رو کا بہت تھا مادمِ تحریر سکو دو لکھو | زبانِ خامہ سے بیساختہ سب یکقلم نکلے (ظہیر)

یک گز دو فاختہ - ف - محاورہ :- ایک پنتھ دو کاج - ایکوار میں دو دُشمنوں کا کام تمام +
یک لخت - ف - صفت :- تمام - سنپورن - یکل - بالکل - نپٹ - محض - سارا - سرتاپا - سرتاسر - سراسر - سراپا - سب - تمام و کمال - یکقلم - دروبست + فوراً - معاً - بلا توقّف - ترُت +
یک لوتا - یکلوتا - ا - صفت :- ایک سے نسبت رکھنے والا - اکیلا - فرد + اپنی ماں کا ایک ہی - ایک ہوتی - وُہ بچہ جو اپنے ماں باپ کا ایک ہی + صحیح اکلوتا +
یک لقمہ یگاہی بہ از ہزار مرغ و ماہی - ف - ضرب المثل :- صبح دم اگر تھوڑا سا بھی کھانا ملجائے تو وُہ عُمدہ اور بہت سی غذا سے بہتر ہے +
یک مُشت - ف - صفت :- ایک دفعہ - ایک دفعہ ہی + بلا توقّف اور مجموع کل روپیہ کا ادا کرنا - اکھٹا - مجموع - جملہ - کُل - سب +
یک مُنہ - ا - تابع فعل :- ایک زبان - مُتفق الکلمہ +
یک نہ شد دو شد - ف - کلمہ استعجاب :- ایک بلا تو تھی ہی دُوسری اور پیچھے لگی + یہ اور گُل کھلا - ایں گُل دیگر شگفت + ایک کام تمام ہوا ہی نہ تھا کہ دُوسرا اور سر پڑا - اُمید بستہ کے برخلاف ہونے پر بھی بولتے ہیں + اور نیز ایک عجیب امر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کے بعد دُوسرے عجیب امر کے واقع ہونے پر + ب س

کاکل سے ہے دامِ زلف بلا یک نہ شد دو شد پھندے میں جب پھنسے تو دُنا یک نہ شد دو شد (عاشق)

آنسو گرے پر آہ نہ آیا وہ لعل لب اُلٹے گئے گرہ سے گہر یک نہ شد دو شد (قاسم)

دل لیکے مانگتے ہیں یہ جاں یک نہ شد دو شد کیا خوب سنت بر ہیں بتاں یک نہ شد دو شد
دل سا رفیقِ جاں مرا تو کیے کہ صبر ناصح تری ہے عقل کہاں یک نہ شد دو شد
دیتا تھا جھڑکیاں تو مجھے گالیاں بھی دیں اچھی کھلی ہے تیری زباں یک نہ شد دو شد
تیرِ نگاہ سے مجھے زخمی تو کر چکے + پھر کھینچتے ہو تیغ میاں یک نہ شد دو شد
جل ہی رہا تھا آتشِ اندوہ غم میں دل اُٹھنے لگا جگر سے دھواں یک نہ شد دو شد
بیٹھے تھے خانقاہ میں ہم بنکے پارسا پھر یاد آیا دیرِ مغاں یک نہ شد دو شد
کی دوستی جو اُس بتِ کافر سے اے ظفر دشمن ہوا ہے اپنا جہاں یک نہ شد دو شد (ظفر)

ایک نشد دو شد بھی بولتے ہیں چنانچہ جناب ماموں سید حسن صاحب مرحوم و مغفور متخلص بہ حسن نے بھی باندھا ہے جو حافظ قطب الدین صاحب بشیر کے شاگرد رشید تھے + س

زخم جگر دکھایا کہ رحم اس کو آے گا قاتل نمک چھڑکنے لگا ایک نشد دو شد (حسن)

(وجہ تسمیہ) اس کی وجہ تسمیہ اس طرح مشہور ہے کہ کوئی شخص سیاہ کا عامل تھا کہ مُردہ کو اپنے افسوں اور منتر کے وسیلہ سے جگا کر اُسکے گھر کا تمام حال پُوچھکر اُسکے گھر والوں کو بتادیا کرتا تھا یعنی جو بات اُسکے خاندان والوں کو اُس سے دریافت کرنی ہوا کرتی تھی یہ ہمزاد کے وسیلہ سے پُوچھ لیا کرتا تھا جب یہ شخص مرنے لگا تو اسنے اپنے ایک شاگرد کو یہ عمل بتادیا اُس نے بطورِ آزمائش قبرستان میں جاکر ایک مُردے کو جگایا مگر پھر قبر میں داخل کردینے کا منتر بھول گیا تب ناچار ہوکر اُس نے اپنے اُستاد کو جاکر جگایا کہ وہ اِس کا اُتار بتائیں تو یہ بلا پیچھے سے چھوٹے مگر اُستاد بھی اس عالم میں کچھ نہ بتا سکا پہلے تو ایک ہی مُردہ ساتھ تھا اب دو دو ہوگئے اُسوقت اِسنے یہ کلمہ کہا کہ یک نہ شد دو شد یعنی ایک بلا تو ٹلی ہی نہ تھی کہ دُوسری اور گلے پڑی بعض لوگ اِس طرح بیان کرتے ہیں کہ ایک ساحرہ بڑھیا کی اِسپر معاش تھی کہ وہ قبرستان میں جاکر تین ماش پڑھکر جس قبر پر پھینکدیتی فوراً مُردہ کفن لیکر حاضر ہوجاتا یہ کفن تو لے لیتی اور پھر دُوسرا منتر پڑھکر اُس پر وہ ماش مارتی تو وہ سیدھا قبر میں چلا جاتا یہ جادُوگرنی بازار میں لاکر کفن کا کپڑا بیچ ڈالتی اور اسطرح اپنا کام چلا لیا کرتی اسکی یہ کیفیت دیکھکر ایک شخص کو لالچ آیا اُس نے مُدت تک اسکی خدمت کی مگر اسنے ہمیشہ لیت ولعل میں رکھا لیکن مرتے وقت وہ عمل بتادیا بہنوز مُردے کے قبر میں داخل ہوجانیکا منتر نہ بتایا تھا کہ اُسکی جان نکل گئی یہ شخص آزمایش کے طور پر قبرستان میں گیا اور وہاں جاکر اُسی طرح تین ماش قبر پر پڑھکر پھینکے مُردہ جھٹ کفن لے کر حاضر ہوا مگر یہ اُسے دُوسرے منتر کے معلوم نہ ہونے کے سبب قبر میں داخل نہ کر سکا مُردہ اِسکے پیچھے ہولیا تب یہ اور بھی گھبرایا اور اس نے مجبور ہوکر اُس ساحرہ کو قبر سے جا جگایا لیکن وُہ بھی ایسی صورت میں کچھ نہ بتا سکی بلکہ اِسکے ساتھ ساتھ ہولی اُسوقت اِسنے کہا کہ واہ یک نہ شد دو شد کیا تو تدبیر کی اور کیا نتیجہ ہوا۔ ہمارے نزدیک یہ سب گھڑت ہے +)

یکا۔ ف۔ صفت: (۱) فرد۔ تنہا۔ واحد۔ اکیلا۔ (۲) بے نظیر۔ بے مثل۔ لاثانی۔ انوکھا۔ نرالا۔ اکیلا۔ (۳۔ اسم مذکر) ایک قسم کی گاڑی جسمیں صرف ایک ہی گھوڑا جوتا جاتا ہے جیسے کرے یکا کھائے دھکا۔ (۴۔ س) ایک قسم کا فتیل سوز جسمیں ایک ہی بتی جلتی ہے (۵۔ س) احدی۔ ایک قسم کے سپاہی جنہیں گھر بیٹھے وقت بیوقت کیلئے تنخواہ ملتی ہے (جلال الدین اکبر کیوقت سے یہ سپاہی مقرر ہوئے تھے گوالیار میں اب بھی اِسنام کے سپاہی نوکر ہیں +

یکایک۔ ف۔ تابع فعل: (۱) دفعۃً۔ یکبارگی۔ فوراً۔ ایک دفعہ ہی۔ اچانچک۔ یک بیک۔ ناگاہ + س

یاد وعدہ کوئی آیا کہ یکایک تم نے عزم جانے کا کیا برزدہ داماں ہوکر (مجروح)

فصاحت کے دفتر تھے سب گاؤخوردہ بلاغت کے رستے تھے سب ناسپردہ
اُدھر نُدرم کی شمعِ انشا تھی مُردہ + اِدھر آتشِ پارسی تھی فسُردہ
یکایک جو برق آکے چمکی عرب کی
کھلی کی کھلی رہ گئی آنکھ سب کی (حالی)

(۲) ایک ایک۔ فرد فرد + یک یک +

یکت۔ س۔ صفت: (۱) ملا ہوا۔ جُڑا ہوا۔ لگا ہوا۔ سٹا ہوا۔ ملحق۔ ملصق۔ چسپاں۔ (۲) جوگ۔ یوگ۔ اُچت۔ لائق۔ ٹھیک۔ درست +

یکتا۔ ف۔ صفت: (۱) فرد۔ واحد۔ یکتا۔ وحید۔ منفرد۔ اکیلا۔ یگانہ۔ وحید العصر۔ مفرد۔ تنہا۔ مجرد۔ بے جفت۔ طاق + س

عشق کو باعث ہنگامۂ کثرت پایا بیخودی ساتھ نہ ہوتی تو میں یکتا ہوتا (مجروح)

(۲) نرالا۔ انوکھا + (۳) بے مثال۔ بے نظیر۔ بے مثل +

یکتائی۔ ف۔ اسم مؤنث: (۱) توحید۔ وحدانیت۔ وحدت۔ فردیت۔ یکتاپن۔ (۲) ندرت۔ انوکھاپن۔ نرالاپن۔ (۳) بے نظیری۔ بے مثالی +

یکّو۔ ہ۔ اسم مذکر: (۱) تاس کا یکّہ۔ گنجفہ کا یکّہ۔ میر۔ سر +

یکم۔ ف۔ اسم مؤنث: مہینے کی پہلی تاریخ۔ اکیم۔ پہلی +

یکنگ۔ ف۔ صفت: اکیلا۔ تنہا۔ مجرد۔ تجرد پسند۔ خلوت پسند۔ تنہائی پسند کرنیوالا +

یکّہ۔ ف۔ صفت: (۱) ایک سے نسبت رکھنے والا۔ اکیلا۔ تنہا۔ مجرد + بریدہ۔ (۲) بے نظیر۔ بے مثل + جفت + لاثانی (۳۔ ا) ایک قسم کی ایک گھوڑے کی گاڑی

یکہ تاز۔ ف۔ صفت: (۱) وہ جری اور بہادر جو اکیلا حریفوں کے مقابلہ پر نکل کر آئے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یک

فوج یا لشکر میں اکیلا گھس جانے والا۔ (۲) جو سوار گھوڑا دوڑانے میں بے مثل ہو +

یکہ سوار۔ ف۔ صفت :۔ دیکھو (یکہ تاز) جنگی سوار۔ ... بہادر۔ ...

یگ۔ س۔ اسم مذکر :۔ (۱) جگ + قرن + سمے + (ہندو چار یگ مانتے ہیں جن کی تفصیل لفظ جگ میں لکھی گئی ہے) (۲) جفت۔ جوڑا +

یگ۔ س۔ اسم مذکر :۔ جگ۔ بلی دان۔ قربانی۔ پوجا۔ ہوم۔ ہون۔ یاگ +

یگاں۔ ف۔ تابع فعل :۔ یکاں۔ اکیلا۔ تنہا + یگانہ + نامعین اشخاص مرکب ...

یگاں یگاں۔ ف۔ تابع فعل :۔ بالانفراد۔ ایک ایک۔ فرداً فرداً۔ ایک ایک کرکے +

یگانگت۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ (۱) یگانگی۔ قرابت۔ سگارت۔ پاس کی رشتہ داری۔ (۲) ندرت۔ انوکھاپن۔ (۳) یکتائی۔ توحید۔ وحدانیت۔ (۴) اتحاد۔ اتفاق۔

میل۔ (یہ لفظ غلط ہے یگانگی صحیح ہے)

یگانگی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (یگانگت)

یگانوں۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ یگانہ کی جمع + اپنوں +

یگانہ۔ ف۔ صفت :۔ (۱) سگا۔ اپنا۔ ضد بیگانہ۔ قرابتی۔ قرابتدار۔ رشتہ دار۔ خانہ دار۔ جگر۔ ہم جدی۔ ایک خاندان کا۔ ایک گھرانے اور کنبہ کا + ٥

یگانوں سے غرض اس کو نہ بیگانوں سے مطلب   کسی در کا نہیں رکھتے وہ جب در پہ بلاتے ہیں (ظہیر)

(۲) یکتا۔ اکیلا۔ واحد۔ بے جفت۔ وحید العصر۔ یکتائے زمانہ۔ فرد + ٥

زمانہ نے کچھ کھو کے پایا ہے تجھکو   سمجھ کر یگانہ بنایا ہے تجھکو + (ظہیر)

یگانہ دونوں وجود اپنی اپنی قسم میں ہیں   بنے جفا کے لئے تم تو میں وفا کے لئے (زکی)

(۳) بے نظیر۔ بے مانند۔ بے مثل۔ لاثانی۔ بے ہمتا۔ (۴) موافق (۵۔ اسم مذکر) بھائی بند۔ بھائی۔ در اصل میں یک گانہ تھا کاف عربی کثرت استعمال سے گر پڑا (۶۔ ا۔ اسم مؤنث) وہ عورت جس نے چھوٹی لڑائی کا مصمم ارادہ کر لیا ہو مگر ابھی تک لڑی نہ ہو۔ دوگانہ کا نقیض۔ (۷) ا۔ اسم مذکر) دوست جانی دلی دوست ...

یگانے۔ ا۔ اسم مذکر :۔ یگانہ کی جمع + ٥

بیگانہ سمجھے ہیں یگانے ملک اپنے   کیوں جائیں وطن سے کہ یہیں بیٹھی ہے (عارف)

یل۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) پہلوان + شہزور + دلاور۔ بہادر۔ شجاع۔ غازی۔ سورما۔ سوربیر۔ رستم + آزاد و مطلق العنان۔ خود مختار (۲۔ صفت) فربہ موٹا جسیم تن و توش کلہ سنڈا۔ سنڈ مسنڈ۔ دھم دھوسر۔ دُم سُم +

یل شل۔ ف۔ صفت :۔ خوب موٹا تازہ۔ سنڈ مسنڈ۔ سنڈا۔ تناور تن و توش والا جسیم۔ جسیم و شحیم۔ فربہ اندام۔ استُول۔ دُم سُم۔ دھم دھوسہ +

(شل بمعنی ران سے مرکب ہے یعنی وہ شخص جسکی ...

یمن

یل۔ ہ۔ ایک کلمہ ہے جو فاعلیت کا کام دیتا ہے اور نیز کبھی نسبت کے واسطے آتا ہے۔ جیسے اڑیل۔ سڑیل۔ گڑھیل۔ تجیل۔ مریل۔ جھڑیل۔ ہریل وغیرہ +

یلدا۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ شبِ تاریک و دراز۔ اندھیری اور بڑی رات + ٥

گریہ سے فیض نہیں خانۂ تاریک کو حیف   رخنہ ہوتا تو چراغ شبِ یلدا ہوتا (زکی)

یلغار۔ ت۔ اسم مؤنث :۔ حملہ۔ تاخت۔ دھاوا۔ دشمن کی فوج پر دوڑ لیجانا + نیز رفتار گھوڑا +

یم۔ س۔ اسم مذکر :۔ (۱) جمراج۔ موت کا فرشتہ۔ قابض الارواح۔ ملک الموت۔ وہ فرشتہ جو جان نکالتا ہے۔ عزرائیل۔ جم دُوت۔ (۲) دکشن دشا کا دکپال۔ دکن کا راجہ یعنی جمراج +

(چونکہ ہندوؤں میں ہر ایک سمت کا فرشتہ یا راجہ مانا ہوا ہے اور اس کے بہ تفصیل ذیل نام ہیں پس انہیں میں سے یہ جانب جنوب کا راجہ جمراج خیال کیا گیا ہے۔ مثلاً پورب کا اندر۔ دکھن کا جمراج۔ پچھم کا برون۔ اُتر کا کوبیر۔ ایشان کون کا مہادیو۔ اُوپر کی دشا کا برہما۔ نیچے کی دشا کا اننت وشنو۔ اگنی کون کا اگنی۔ نیرت کون کا نیرت۔ بایو کون کا پون وغیرہ۔ اسی طرح پورب کا دکپتی یعنی سورج۔ اگنی کون کا شکر۔ دکشن کا منگل۔ نیرت کون کا راہو۔ پچھم کا سنیچر۔ بایو کون کا چاند۔ اُتر کا بدھ۔ ایشان کون کا برہسپت)

یم۔ ف۔ اسم مذکر :۔ دریا۔ بحر۔ ندی۔ ساگر + ٥

یاد بحر حسن میں رونے کی جس دم آئی لہر   موجزن ہر ایک تار اشک ہیں سے یم ہوا (آباد)

یمان۔ ع۔ صفت :۔ منسوب بہ یمن جو ہندوستان کے جنوب و مغرب کی طرف ملک عرب میں واقع ہے۔ یمن کا جیسے برق یمان +

یمانی۔ ع + ف۔ صفت :۔ ملک یمن سے نسبت رکھنے والا۔ منسوب بہ یمن + یمن کے باشندے۔ ساکنِ یمن +

یمکن۔ ع۔ (صیغہ مضارع معروف) امکان رکھتا ہے۔ ممکن ہے۔ ہو سکتا ہے۔ فارسی والے اپنے قاعدے کے موافق نون کو ساکن پڑھتے ہیں +

یُمن۔ ع۔ اسم مذکر :۔ مبارک۔ خجستہ۔ اقبالمندی۔ بختیاری۔ سُبھاگ۔ کامیابی۔ طالعمندی۔ سعادت۔ برکت۔ بہبودی + ٥

اُڑ گیا طائر بہار چمن +   دیکھئے یُمنِ آشیاں میرا (رشک)

یَمَن۔ ع۔ اسم مذکر :۔ عرب کے ایک مشہور ملک کا نام جو کعبہ سے جانب یمین یعنی دست راست واقع ہے اور جس کی وجہ سے یہ نام رکھا گیا ہے کیونکہ اہل عرب نے کعبہ کو ایک شخص قرار دیا ہے جسکا منہ مشرق کی جانب ہے اور اس کی پیٹھ مغرب کی طرف۔ اس شہر کا عقیق اور لعل بہت مشہور ہے نیز یہاں کی چادریں اور چمڑا بھی نامی ہے۔ سہیل ستارہ اسی جگہ نکلتا ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یمن

یمنی ع صفت:- ملک یمن سے نسبت رکھنے والا یمن کا۔ یمانی + ص
تشنۂ دشتِ محبت کے لئے اشک آب ہے ‌ ‌ کوئی دنیا میں عقیقِ یمنی خوب نہیں (ذوق)

یمین ع ۔اسم مذکر:- (۱) دستِ راست ۔سیدھا ہاتھ ۔دایاں ہاتھ ۔داہنا ہاتھ ۔ (۲) داہنی ہاتھ کی طرف ۔ دائیں ہاتھ کی جانب (۳) قسم ۔سوگند ۔سوں ۔ حلف (۴) توانائی ۔قوت + منزلت نیکو ۔چنانچہ یمین الدولہ جو امرا کو بادشاہ کی طرف سے خطاب ملتا ہے اُس سے یہی غرض ہوتی ہے کہ یہ سلطنت کی قوت یعنی ایک رکن ہے +

یمین و یسار ع ۔ اسم مذکر:- (۱) دائیں بائیں + چپ و راست + ص
کل نہیں مجھکو بیابان میں ‌ ‌ ہوں تڑپتا پڑا یمین و یسار + (تجمل)
(۲) فوج کا داہنا اور بایاں بازو +

یو ۔ ہ ۔اسم اشارہ:- (گنوار) یہ ۔ایں ۔ہذا +

یورپ ۔ انگلش (Europe) اسم مذکر:- مغرب کا براعظم ۔ممالکِ مغرب ۔دنیا کے پانچ براعظموں میں سے ایک براعظم کا نام جو براعظم ایشیا سے جانب غرب واقع ہے اسمیں ممالک مفصلہ ذیل شامل ہیں ۔ برطانیہ[۱] فرانس[۲] ہسپانیہ[۳] ۔ پرتگال[۴] اٹلی[۵] ٹرکی[۶] روس[۷] سویڈن[۸] ناروے[۹] ہالنڈ[۱۰] بیلجیم[۱۱] سوئٹزرلینڈ[۱۲] پرشیا[۱۳] آسٹریا[۱۴] جرمنی[۱۵] ڈنمارک[۱۶] یونان[۱۷] +

یورش ۔ ت ۔اسم مؤنث:- (۱) حملہ ۔ہلہ ۔دھاوا ۔چڑھائی ۔تاخت ۔دشمن کی فوج پر چڑھنا ۔یلغار ۔ دشمن پر دوڑ لیجانا + خروج + غلبہ ۔ مداخلت + (۲) بلوہ ۔ فساد ۔ہنگامہ ۔غدر +

یوز ۔ ف ۔اسم مذکر:- (۱) چیتا + پلنگ ۔تیندوا ۔لگڑ بھگا ۔بگھیلا (۲ ۔ت) صد ۔سو ۔چنانچہ یوز باشی سو سواروں یا سپاہیوں کے افسر کو کہتے ہیں ۔رسالدار + صوبیدار +

یوسف ۔ عبرانی ۔ اسم مذکر:- (حضرت یعقوب علیہ السلام کے ایک بیٹے کا نام جو بی بی راحیل کے بطن سے اور نہایت خوبصورت تھے حضرت ممدوح ان کو بہت پیار کرتے تھے اس سبب سے اور نیز ایک خواب کی تعبیر کے باعث جو ان کی پیغمبری کی بشارت تھی سب بھائی یوسف سے حسد کرنے لگے تھے یہانتک کہ اُنکے رشک نے یوسف کے ہلاک کرنے پر آمادہ کیا مگر روبیل یعنی روبن مانع ہوا اخیر کو اُنھوں نے روبن کی غیبت میں یوسف کو ایک سوداگر کے ہاتھ فروخت کر دیا اور سوداگر نے اُنہیں وہاں سے لیجا کر عزیزِ مصر فوطیفار کے ہاتھ بیچا فوطیفار نے اُنہیں اپنے گھر کا داروغہ بنا دیا اسجگہ عزیزِ مصر کی بیوی زلیخا اُن پر عاشق ہو گئی مگر حضرت یوسف کے انکار و احتراز رہا اس پر اُس نے اُنہیں الزام لگا کر قید کرا دیا قیدخانہ میں اُنہوں نے فرعون بادشاہ کے خواب کی تعبیر بتائی جسکی صحت پر فرعون نے اُنہیں اپنا وزیر کر دیا جب تعبیرِ خواب

یون

مصر میں قحط پڑا تو اُن کے سب بھائی مصر میں آئے حضرت یوسف نے اپنے باپ حضرت یعقوب کو بھی مصر میں بُلا کر مقامِ گوشن میں رہنے کی جگہ دی حضرت یوسف نے اپنی وفات تک ملکِ مصر کی سلطنت نہایت عدل و انصاف سے کی اور ۱۱۰ برس کی عُمر میں ۱۷۹۲ برس قبل از حضرت عیسے علیہ السلام وفات پائی حضرت موسےٰ علیہ السلام نے اُن کی ہڈیاں مصر سے لیجا کر کنعان میں حضرت یعقوب کی قبر کے پاس دفن کی ہیں ۔ باقی حالات مختلف تاریخوں میں مفصل درج ہیں بباعث طوالت اُن سے حذر کیا گیا +
(۲) نہایت خوبصورت ۔ نہایت صاحب جمال +

یوم ۔ ع ۔اسم مذکر:- (۱) دن ۔روز ۔نہار ۔بار ۔صبح سے شام تک (۲) تتمہ ۔تاریخ ۔ گتے ۔پربشٹ +

یوم الحساب ۔ ع ۔ اسم مذکر:- حساب کا دن ۔ وہ دن جسمیں لوگوں کے اعمال کا حساب کتاب ہوگا + روزِ قیامت ۔روزِ جزا ۔ روزِ حشر +

یوم القیامت ۔ ع ۔ اسم مذکر:- قبروں سے اُٹھ کر کھڑے ہونے کا دن ۔روزِ بعث و نشور

یوماً فیوماً ۔ ع ۔تابع فعل:- روز بروز ۔ دن بدن +

یومیہ ۔ ع ۔ اسم مذکر:- روزینہ ۔روز کی مزدوری ۔ روزانہ خوراک + دن بھر کی اجرت ۔ وظیفہ پتیا + کفاف + دہاڑی ۔دھیانگی + روزمرہ کا خرچ +

یومیہ دار ۔ ع ۔ف ۔ اسم مذکر:- روزینہ دار ۔ وظیفہ دار ۔مزدور ۔روز اُجرت پانیوالا +

یوں ۔ ہ ۔ تابع فعل:- (بواؤ معروف[۱]) (۱) اسطرح ۔ بایں طور ۔ بدیں طرز + ایسا + اس نہج سے ۔ اس طرز سے ۔ اس طرز پر ۔ اس ڈھنگ سے + اشارۂ بیان + ص

مینائے بادہ ہاتھ سے یوں میرے لیگیا ‌ ‌ گویں محتسب کا آج تو پینا حلال ہے (احسان)

یوں نکلتا نہ اُن کی محفل سے ‌ ‌ ہائے میں اپنا مدعا نہ ہوا
میرے مُردے سے ہٹکے یوں بولے ‌ ‌ یہ بلا ہے کہیں نہ جاتے لپٹ (؟)

کھینچو نہ مرے سینہ سے یوں تیر کو دیکھو ‌ ‌ بیدل نہ کرو بسمل و لگیں کو دیکھو
یوں دلِ مضطر گل بازی بنا + ‌ ‌ کھیل ٹھیرا ہار مسّیں کے لئے (رزکی)

غنچۂ ناشگفتہ کو دُور سے مت دکھا کہ یوں ‌ ‌ بوسہ کو پوچھتا ہوں میں مُنہ سے مجھے بتا کہ یوں
رات کیوقت مے پئے ساتھ رقیب کو لئے ‌ ‌ آئے وہ یاں خدا کرے پر نکرے خدا کہ یوں
بینے کہا کہ بزمِ ناز چاہئے غیر سے تہی + ‌ ‌ سُنکے ستم ظریف نے مجھکو اُٹھا دیا کہ یوں
مجھ سے کہا جو یار نے جاتے ہیں ہوش کسطرح ‌ ‌ دیکھکے میری بیخودی چلنے لگی ہوا کہ یوں
جو یہ کہے کہ ریختہ کیونکہ ہو رشکِ فارسی ‌ ‌ گفتۂ غالب ایکبار پڑھکے اُسے سُنا کہ یوں (غالب)

(۲) مُفت ۔ بلا قیمت ۔بغیر دام اور زر لئے +

یوں بھی دیکھا وُوں بھی دیکھا ۔ ہ ۔ محاورہ:- اسطرح اور ہر پہلو سے آزمایا

[۱] بواؤ مجہول بھی درست ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سب طرح سے امتحان کر لیا۔ دیکھنے میں کوئی دقیقہ باقی نہ چھوڑا + ؎

کیا کیا دیکھا نہ رنگ، ہم نے اے ذوق یوں بھی دیکھا اُنھا کو ووں بھی دیکھا (ذوق)

یُوں بھی سہی۔ ا۔ محاورہ۔ اس طرح بھی منظور ہے۔ ہم اس میں بھی خوش ہیں۔ اسطرح بھی قبول ہے + ؎

گالیاں دینے کو اچھے ہو بچارے سوز کو یہ نہ آیا دل میں بوسہ دیجئے یُوں بھی سہی (میر سوز)

یُوں بھی واہ وا اور وُوں بھی واہ وا۔ ہ۔ محاورہ:۔ ہر طرح سے خوش۔ دونوں طرح کامیابی۔ اسطرح بھی خوب اُسطرح بھی خوب جیسے مصرع

یُوں بھی صنم واہ وا اور وُوں بھی صنم واہ وا

یُوں تو۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) اس طرح تو۔ اس ڈھنگ سے تو۔ (۲) ورنہ سوگرنہ

اک نہیں ہے تو تسلی دلِ عاشق کیلئے یوں تو کیا کچھ ترے لعل لب خنداں نہیں (ظہیر)

(۳) کہنے میں تو۔ کہنے کو تو۔ دراصل تو۔ بظاہر تو۔ حقیقت میں تو + ؎

یوُں تو ہوتے ہیں محبت میں جنوں کے آثار اور کچھ لوگ بھی دیوانہ بنا دیتے ہیں (ظہیر)

لطف تیرِ نگہ مژہ میں کہاں یُوں تو سینہ کے پار ہیں دونوں
نامرادی ہے یہ کہتا ہوں کہ دیکھا کیا ظلم دیکھنا یوں تو بہت ہے ابھی دیکھا کیا ہے (زکی)

(۴) اس نہج سے۔ اس طور سے جیسے یُوں تو وُہ سنتے نہیں آؤ یُوں تو ہم بھی جانتے ہیں + ؎

سخن گو یُوں تو اک عالم ہے جسمیں مرے اُستاد کی پر کیا زباں ہے (مجروح)

(۵) مُفت۔ بلا اُجرت۔ بلا قیمت۔ بلا عوض۔ جیسے یوُں تو کوئی کاہیکو دیدیگا +

یُوں تُوں کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ایسی تیسی کرنا۔ دشنام دینا۔ گالی گلوچ کرنا۔ اسطرح اُس طرح کرنا۔ (۲) کو سانکائی کرنا۔ سراہنا۔ بددعا دینا +

یُوں دینا۔ ہ۔ فعل مُتعدی:۔ مُفت دینا۔ بلا قیمت دینا۔ بغیر دام و زر لئے دینا۔ بلا معاوضہ دینا

گر نہ لے کر کیوں لیتے ہو تم دلکو؟ تو وہ شوخ کس ناز سے کہتا ہے کہ یُوں دیتے ہو یا قرض (مومن)

یُوں نہ یُوں۔ ہ۔ تابع فعل:۔ اسطرح نہ اُسطرح۔ اِسبات پر نہ اُسبات پر کسیطرح نہیں۔ کسی پہلو نہیں۔ کسی ڈھب نہیں +

یُوں ہی۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) ہمیں ساں۔ اسی طرح۔ اسی طریقہ سے۔ اسی ڈھنگ سے۔ اسی انداز پر جیسے تمہیں یوں ہی چاہئے تھا؟ ؎

کیا شکوہ جو غیروں کا تو بولے یوُں ہی تم جلتے رہتے ہو سدا سے (مجروح)

(۲) مُفت۔ بلا قیمت۔ بلا معاوضہ۔ بلا اُجرت۔ جیسے یوں ہی دیتے ہو یا قیمتاً +

یوں ہی سے لو جیُرا سنے کیوں ہو دلِ کم کسی کی کیا نہیں جو یہ اڑی ہے (مطلب)

(۳) بیفائدہ۔ ناحق۔ خواہ نخواہ۔ بلا سبب۔ بلا وجہ۔ جیسے [illegible] ہی اپنا روپیہ کھو رہے دیتے ہو (۴) اتفاق سے۔ حسبِ اتفاق۔ اتفاقاً۔ بلا ارادہ جیسے

یُوں ہی دل میں آگئی کہ وہاں چلئے۔ میں بھی وہاں یوں ہی جا نکلا تھا (۵) بلا واسطہ۔ بلا سبب۔ بلا وجہ۔ بلا قصور۔ بغیر جُرم کے جیسے تم نے اُس غریب کو یُوں ہی مارا۔ (۶) کہنے کی بات نہیں ہے۔ مثلاً تم آج ؟ داس سے کیوں ہو جواب یُوں ہی (۷) بلا ضرورت۔ بلا خواہش جیسے کیونکر آئے۔ جیسے یُوں ہی۔ (۸) نکما۔ بیکار۔ خالی۔ جیسے یُوں ہی پھرتا ہے (۹) آسانی سے۔ بلا وقت۔ بسہولت + جلد۔ جھٹ پٹ جیسے یہ کام تو ہلدی لگی نہ پھٹکری یونہی ہو گیا۔ (باقی دیکھو یُوں ہیں)

یُوں ہی ٹرخا دیا۔ ہ۔ محاورہ:۔ خالی خُولی ٹال دیا۔ ناکامیاب رُخصت کیا +

یُوں ہی سا۔ ہ۔ صفت:۔ ذرا سا۔ تھوڑا سا۔ تاؤ بھاؤ۔ خفیف سا۔ جیسے اب تو یُوں ہی سا درد رہ گیا ہے + بیڑے پان میں یُوں ہی سا چُونہ لگانا +

یُوں ہی سہی۔ ا۔ ندا:۔ (۱) اسیطرح منظور ہے۔ یہ بھی قبُول ہے۔ اسمیں بھی انکار نہیں۔ ہم یوں بھی خوش ہیں (۲) اسی طرح ٹھیک ہے۔ یہی طرح درست ہے +

جو کہو گے تم کہینگے ہم بھی ہاں یُونہی سہی آپکی یُوں ہی خوشی ہے مہرباں یُونہی سہی (ظفر)

یُوں ہی ہو۔ ہ۔ دعا:۔ (۱) خدا اسی طرح کرے آمین جیسے خدا کرے آج یوُں ہی ہو۔ (۲) کچھ کام نہیں۔ نکمّے ہو۔ فضُول ہو + بودے ہو۔ نامرد ہو۔ جیسے تم بھی یُوں ہی ہو ذرا سے بچّے سے دب گئے +

یُوں ہیں۔ یُونہیں۔ ہ۔ تابع فعل:۔ دیکھو۔ (یُوں ہی) (۱) اسیطرح۔ اسی طور۔ ایسا ہی۔ اسطرح کا + اسی طرح سے۔ اسی ڈھنگ سے + ؎

صُلح کرنیکو وُہ جب آتے ہیں اُلجھتے ہیں کام اپنے یُونہیں بن بنکے بگڑ جاتے ہیں
اسکی فکر و غم آنا بھی نہ رکھ دل میں کہ یہ دلِ عاشق میں یُونہیں آکے پکڑ جاتے ہیں (زکی)

مرا تو حال ہونا آپکی فُرقت میں یُونہیں تھا مجھے شکوہ نہیں تم سے مری قسمت میں یُونہیں تھا
نہ بولے مُنہ سے کچھ خیر و غمیں ہم اچھا کیا ہمنے ہمیں خاموش رہنا لازم اُس صُحبت میں یُونہیں تھا (ظفر)

(۲) یہی + ؎

تم اچھے وقت آپہنچے وگرنہ ہم تو مر جاتے ارادہ ہو چُکا اپنا غمِ فُرقت میں یُونہیں تھا (ظفر)

(۳) ذرا سا۔ قدرِ قلیل۔ تاؤ بھاؤ۔ کسی قدر۔ واجبی۔ خفیف سا۔ تھوڑا سا + ؎

دلِ بیمار جب ہم نے کہا تھا کر علاج اپنا کر آیا فرق کچھ تیری ابھی طاقت میں یُونہیں تھا (ظفر)

(۴) بے سوچے بے سمجھے + ؎

نہ بچتی جائے گر یہ اے دل اگر تجھکو محبّت میں تو آیا تو ارے دیوانے اس آفت میں یُونہیں تھا (ظفر)

(۵) آپ سے۔ از خود۔ آپ ہی۔ خود ہی + ؎

دکھا کر غیر کو صُورت مجھے کیوں رشک سے مارا کہ میں تو مر رہا دیدار کی حسرت میں یُونہیں تھا (ظفر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یون

(۶) فضول۔ خارج از بحث۔ بیکار + ف

اُڑائی خاک بہت خوب تھی مجنوں کی کیا طاقت — کہ وہ تو آ گیا اِس وادیٔ وحشت میں یونہیں تھا (ظفر)

(۷) بیکار۔ فضول۔ رائگاں + بُری بھلی طرح۔ حالتِ موجودہ کے موافق جس طرح بنا۔ جس طرح ممکن ہوا + ف

یونہیں عمر اپنی بسر ہو گئی — بڑی پُر ستم تھی جو سر ہو گئی (مجروح)

یُوں ہی رہنا ۔ ف۔ فعل لازم ۔ نکما اور بیکار رہنا + ضایع جانا۔ کام نہ آنا + سود مند رہنا۔ اکارت جانا۔ بے سود رہنا + خالی رہنا +

دن پھرتے ہی نہیں کسی فرقت نصیب کے — کیا اے سپہرِ دور ترا اب یُوں ہی رہا (جلال لکھنوی)

یُوں ہی سہی ۔ ف۔ محاورہ :۔ (۱) اِسی طرح سہی۔ اِسی طرح سہی +

آشنائی کا تری مجھکو گماں یوں ہی سہی — اِہیں کچھ جھوٹ نہیں سچ ہے میاں یونہیں سہی (فدوی)

(۲) قابلِ اعتبار نہیں۔ لائق وثوق نہیں۔ مثال دیکھو مصرعِ اوّل مرکب (۳) عبث ہے۔ بیفائدہ ہے۔ فضول ہے۔ بیکار ہے + ف

سچ گوئی میں علیؑ کی نہ ہو سودا خاموش — بات کے کام نہ آ دے تو زباں یونہیں ہے (سودا)

یَوَن ۔ س۔ اسم مذکر :۔ اگلے زمانے میں یُونان یا یُونیا کے رہنے والوں کو یَوَن کہتے تھے مگر اب مسلمانوں اور یورپینوں وغیرہ سب غیر ملک والوں کو یَوَن کہتے ہیں۔ ملیچھ۔ ملیکش میلی ذات کے لوگ۔ ناپاک آدمی + جنگلی۔ وحشی۔ غیر مہذب + وہ لوگ جنکی بولی سنسکرت نہیں ہے اور نہ وہ ہندوؤں کے شاستر کو مانتے ہیں +

یُونان ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (صحیح بہ فتحِ اوّل مگر مشہور بالضم) وہ ملک جسے یُونان بنِ یافث بنِ نوح علیہ السّلام نے آباد کیا تھا۔ یورپ کے ایک مشہور مردم خیز ملک کا نام جسکا دار الخلافہ شہرِ ایتھنز یعنی مدینۃ الحکما ہے اس شہر کی شہرت اِس سبب سے ہے کہ یہاں کی شاندار قدیم عمارتیں ابتک موجود ہیں۔ یُونان کے بہت بڑے بڑے مشہور حکیم جیسے سُقراط۔ بُقراط۔ افلاطون۔ ارسطو۔ وغیرہ اِسی شہر میں ہوئے۔ زمانۂ سلف میں اِس ملک نے جملہ علوم و فنون میں بڑی ترقی کی تھی ہومر جو بڑا نامی شاعر ہے اِسی ملک کا تھا پہلے یہ ملک سلطانِ رُوم کے قبضے میں تھا مگر ۱۸۳۰ء سے خودمختار ہو گیا ہے اِسکا حدود اربعہ یہ ہے کہ شمال میں ملکِ رُوم جنوب مشرق اور مغرب میں بحیرہ شام خلیج کارنتھ اس ملک کو دو حصّوں میں منقسم کرتی ہے چنانچہ حصّہ شمالی کو یُونانِ شمالی اور جنوبی کو جزیرہ نمائے موریا کہتے ہیں اِسکے علاوہ اور بہت سے جزایر یُونان کی عملداری میں ہیں دس بارہ لاکھ آدمی کی آبادی ہے اِس ملک والے شہر قسطنطنیہ سے تجارت کرکے بھرپور فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ یُونانی سلطانِ رُوم خلد اللہ مُلکہ کی حکومت میں بکثرت

یون

آباد اور اُنکے زیرِ فرمان ہیں۔ (۲) شہرِ بعلبک کے ایک گانوں کا نام اور نیز وہ گاؤں جو ہر دعہ و بیلھسان کے درمیان واقع ہے +

یُونانی ۔ ع۔ صفت :۔ (۱) یُونان کا باشندہ۔ ساکنِ یُونان (۲) یُونان کا۔ یُونان کا بنا ہوا۔ (۳)۔ اسم مؤنث۔ مُلک یُونان کی زبان۔ گریک (۴) دانشمند فیلسوف۔ نہایت عقلمند حکیم (الطب عقیل)

یُونُس ۔ عبرانی۔ اسم مذکر :۔ (بعض فرہنگ نویسوں نے بنُونِ مکسور و مفتوح بھی جائز رکھا ہے) (۱) رُکن۔ ستُون۔ تھم۔ تھونی + رُکنِ دین۔ ستُونِ دین (۲) ایک مشہور پیغمبر اسلام کا نام جو ہُود کی اولاد اور قومِ بنی اسرائیل کے نبیوں میں سے تھے + (چونکہ اُس زمانہ میں شہرِ نینوا میں جو اب دمشق کے نام سے مشہور ہے بُت پرستی۔ غارتگری۔ گمراہی اور نافرمانی حق حد سے گزر گئی تھی اِس سبب سے اُس قوم کی ہدایت کے واسطے آپ مامور ہوئے تھے۔ جب وہ قوم کسی طرح راہِ راست پر نہ آئی اور حضرت پر طرح طرح کے الزام بُہتان لگانے گستاخانہ پیش آنے اور افتراپردازی کرنے لگی تو آپ نے اُن کے واسطے دعائے بد کی چنانچہ وہ دعا مقبول ہوئی اور آپ نے پھر ایک دفعہ عذاب نازل ہونے سے پیشتر ہدایت کی کہ دیکھو اب بھی باز آؤ ورنہ آج کے تیسرے روز عذابِ سخت نازل ہوگا۔ قوم مذکور نے اِن باتوں کو ہنسی میں اُڑا دیا اور کہا کہ بڑے میاں جاؤ اپنا کام کرو ناچار آپ اپنے اہل و عیال کو لیکر ایک پہاڑ کی چوٹی پر جا پڑے۔ اِدھر خدا تعالیٰ کی درگاہ سے جبرئیل کو حکم ہوا کہ ایک تھوبھر آگ دوزخ میں سے لیکر اہلِ نینوا کی آبادی میں ڈال دے چنانچہ اِس کی تعمیل ہوئی۔ ہر ایک گھر میں خود بخود آگ لگ جاتی اور کسی کے بجھائے نہ بجھتی تھی جسقدر بجھاتے تھے اُسی قدر زیادہ بھڑکتی تھی اِس وقت اِس متمرد قوم کو یقین آیا اور حضرت یُونُس کی تلاش میں سر مارتی پھری مگر کہیں پتا نہ لگا آخرِکار اپنے ننھے ننھے بچّوں اور حیوانات کے نوزادوں کو اُن کی ماں سے جُدا کیا۔ ایک اُونچے ٹیلے پر کانٹے بچھائے۔ اُن کانٹوں پر آپ بیٹھے اور اُنہیں بٹھایا اور جنابِ باری میں دعا مانگنی شروع کی چالیس روز تک اپنا یہی حال رکھا آخرِکار دریائے رحمت جوش میں آیا اِن بچّوں کو کنارِ شفقت میں لیا اور بڑوں کو اِس مصیبت سے آزاد کیا۔ اِس مُدّت کے بعد حضرت یونس علیہ السّلام پہاڑ سے نیچے اُترے کہ دیکھیں اب قوم کا کیا حال ہے جسوقت بستی کے قریب پہنچے تو ایک راہ گیر سے دریافت کیا کہ اُس نافرمان قوم کا کیا حال ہے اُس نے اوّل سے آخر تک سارا قصّہ سُنایا حضرت یُونُس کے دل میں بھی اِس وقت جوش بھر آیا اور فرمایا کہ جب وہ نجات پا چکے تو اب مجھے کب پوچھینگے بلکہ جھوٹا اور مفتری جانینگے آپ اُلٹے پھرے یہ موقع تاک کر ابلیس نے بھی خوب ہی بھڑکایا۔ غرض آپنے واپس آکر اپنے بال بچّوں کو وہاں سے اُٹھایا اور اپنے وطن کو چلے چلتے چلتے ایک دریا کے کنارے پر پہنچے کشتی کی راہ دیکھنے لگے اتنے میں ایک کشتی آئی آپ نے ملّاحوں سے کہا کہ مجھے اور میرے بچّوں کو ناؤ میں بٹھا کر پار اُتار دو۔ ملّاحوں نے کہا کہ اس قدر تو گنجائش نہیں ہے

یوں

ہاں کچھ آدمی اِس کشتی میں بیٹھ جائیں کچھ دُوسری کشتی میں پیچھے آجائیں۔ آپ اِسبات پر راضی ہوگئے سب کو سوار کرادیا مگر دو لڑکوں سمیت آپ رہ گئے اور یہ نہ جانا کہ ہم نے خدا کے حکم سے خفگی ظاہر کی ہے حالانکہ اُس کی اِس قدر مخلوق کو دعاء بد سے تکلیف پہنچوائی مگر اپنی بات کے آگے اُس مصیبت کی پروانہ کی۔ ابھی تک وُہ دوسری کشتی نہیں آئی تھی کہ آپ کا ایک لڑکا تھرتھرا کر دریا میں جا پڑا یہ اُسے لینے کو اُترے کہ دُوسرے کو بھیڑیا لے گیا۔ آپ اِدھر آئے تو اُدھر پہلا لڑکا ڈُوب گیا۔ اِس وقت جانا کہ یُونُس پر غضبِ الٰہی نازل ہوا۔ صبر و تسلیم کا دم نہ مار سکے اِس موقع پر دُوسری کشتی آئی آپ اُس میں بیٹھے جب منجدھار میں پہنچی تو کشتی وہاں جا کر رُک گئی ہرچند ملّاحوں نے زور مارا مگر کشتی کو سرکنا تھا نہ سرکی۔ اِس وقت اُنہوں نے ملّاحوں سے کہا تم جانتے ہو کشتی کس وجہ سے سرکتا نہیں کھاتی سب نے لاعلمی بیان کی آپ نے فرمایا کہ اِس میں ایک شخص غضب زدۂ الٰہی سوار ہے جبتک اُسے دریا کی نذر نہ کرو گے کشتی اپنی جگہ سے نہیں سرکے گی۔ ملّاحوں نے پُوچھا حضرت وُہ کون ہے آپ نے فرمایا کہ وُہ میں ہوں مجھے دریا میں ڈال دو اور مزے سے کشتی نکال کر لے جاؤ۔ ملّاح اِسپر راضی نہ ہوئے آخرِ کار یہ بات قرار پائی کہ قرعہ ڈالو جسکے نام پر صدقہ نکلے اُسی کو ڈالدو اِسپر سب راضی ہوگئے تین دفعہ قرعہ ڈالا تینوں مرتبہ حضرت یُونُس ہی کا نام آیا۔ آپ نے فرمایا کیوں میں نہ کہتا تھا دیکھو میں ہی ڈبو دینے کے قابل ہُوں یا نہیں۔ اُن لوگوں نے ہرچند کہا کہ قُرعہ کی گردش راست و کذب پر محمول اور گمان و وہم سے مرکّب ہے لیکن حضرت نے نہ مانا۔ اِس موقع پر بعض مورّخ تو کہتے ہیں کہ اہلِ کشتی نے آپ کو دریا کے سپرد کردیا اور بعض بیان کرتے ہیں کہ ایک بہت بڑی مچھلی کشتی کے سامنے آئی اور اُسنے مُنہ کھول کر مع کشتی سب کا لقمہ کرنا چاہا۔ تمام اہلِ کشتی اُس سے ڈر گئے اور اِس نے کشتی کے گِرد چکّر لگانا شروع کیا جب حضرت یُونس کے مقابل آئی تو جھٹ آپ کو لُقمہ کرگئی اور کشتی فوراً مثلِ برق رواں ہوگئی۔ اُسی وقت مچھلی کو حکمِ الٰہی آیا کہ اے مچھلی یہ ودیعتِ الٰہی ہے تیرے دانت لگے نہ آنت ہضم کرنے پائے۔ حضرت یُونُس کو کچھ نہ معلوم ہوا کہ میں کہاں ہُوں اور یہ کیا وقت ہے ہاں ایک اندھیرا سا چھا گیا۔ آپ سرگرمِ تہلیل و تسبیح ہوئے چالیس روز اُسکے پیٹ میں بسر کئے۔ اِس وقت رحمِ الٰہی پھر جوش میں آیا اور مچھلی کو حکم دیا کہ اے مچھلی کنارہ پر جا کر ہماری امانت کو اُگل دے چنانچہ مچھلی نے اُسی مقام پر اِس لعلِ بے بہا کو لاکر اُگل دیا۔ آپ اُس کے پیٹ میں سے مثلِ جنین ایک جھلّی کے بُرقع میں لپٹے ہوئے نکلے فوراً کدو کی بیل نمایاں ہوئی جس نے تموزتِ آفتاب سے محفوظ کیا اِسی وقت ایک ہرنی بھی آگئی جس نے آپ کو دُودھ پلایا جب آپ میں طاقت آگئی تو خدا کے حکم سے آفتاب نے گھیئے کی بیل کو جلا دیا آپ اِس رفیق کے جل جانے سے زار و قطار رونے لگے اور کہا کہ اے بار خدا اِس نے تیرا کیا لیا تھا جو آفتاب نے جلا دیا جنابِ ایزدی سے ندا ہوئی کہ

یوہ

اے یُونُس کیوں روتا ہے۔ تو نے کونسا اُسے محنت مشقت سے پرورش کیا تھا کہ اُس کے جل جانے سے اِس قدر ملول ہوا جب تُو نے ہماری پالی پوسی مخلوق کو اپنی دُعائے بد سے اِس قدر جلا دیا تو کیا ہمارا دل نہ کُڑھا ہوگا۔ آپ بہت شرمندہ ہوئے اور جب قوائے اصلی و حواس ظاہری سے چاق چوبند ہوگئے تو پھر اپنی قوم کی ہدایت کے واسطے مامور ہوئے خلاصہ یہ ہے اور شرح کُتبِ تواریخ میں دیکھو قطعہ

یُونُس کو رکھا ہے شکمِ ماہی میں ✦ مُوسے کو ہوا راہنما پانی میں ✦
آتش سے بچایا ہے خلیل اللہ کو ✦ وسعت ہے بڑی تربیتِ باری میں ✦ (نامعلوم)

(۳) ایک سیّارہ کا نام کہ جسوقت بُرجِ حُوت میں آجاتا ہے تو چوروں کے حق میں منحوس اور شگونِ بد مانا جاتا ہے چنانچہ قُرصِ خُورشید در سیاہی شد ✦ یُونُس اندر دہانِ ماہی شد ✦ اس شعر میں اسی سیّارہ کی طرف اشارہ ہے ✦

یُونیورسٹی - انگلش - University - اسم مؤنث - مدرسۃ العلوم - دارالعلوم - مدرسۂ علم مہاوِدیالہ۔ وُہ مدرسہ جس میں جملہ علوم کا درس ہوتا ہو اور فضیلت کے خطاب دیئے جاتے ہوں - راج پاٹ شالا ✦ بڑا مدرسہ - کالج ✦

یُوہا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا سانپ جسکی نسبت مشہور ہے کہ جب وُہ ہزار برس کا یا اِس سے زیادہ کا ہوجاتا ہے تو اُسے یہ قدرت حاصل ہوجاتی ہے کہ جس شکل اور رُوپ کا چاہے بنجائے یعنی آدمی انسان حیوان بن سکتا ہے اِسکی بہت سی حکایتیں لوگوں میں مشہور ہیں ✦ — ہ

مُوذی کو چاہتا ہے قوی آسمانِ دُوں ✦ یُوہا بنایا کرتا ہے یہ بدشعار سانپ ✦ (آتش)
کیونکر ہو سیرِ نعمتِ دُنیا سے آدمی ✦ یُوہا بنی ہے دل میں بلائے ہوا و حرص (بحر)

یہ - ہ - اسم اشارہ (بہائے ہوز و مختفی ہر دو درست) (۱) ایک لفظ ہے جو اشارۂ قریب کے واسطے آتا ہے - اِس - سامنے کا - حاضر موجود - جیسے یہ مرد یہ عورت یہ بیل یہ کبوتر وغیرہ (۲) نہایت قریب - بہت ہی پاس ✦ سامنے - اِسی جگہ - اِس جگہ - ہ

ٹھنک کے بیٹھے ہو در صومعہ پر کیا انور ✦ دو قدم اور کہ یہ خانۂ خمّار رہا ✦ (انور)
درِ میخانہ یہ رہا مجروح ✦ آپ جاتے ہیں اے جناب کہاں (مجروح)
(۳) بر اظہارِ کثرت - مبالغہ - افراط و تعجب - اِس کثرت سے - اِس قدر - یہاں تک ✦ ہ
یہ کیوں کہ خموشی میں مزہ ہوتا نہیں ✦ ہے یہ شیر ینی کہ لب سے لب جُدا ہوتا نہیں (زکی)
مرتا ہے جہاں تجھ پہ یہ اے قاتلِ عالم ✦ اب زندہ بھی پہنے ہوئے پھرتے ہیں کفن کو (وزیر)
(۴) مجازاً - عو - اِشارہ بطرفِ خاوند بجائے نام - میاں - شوہر - گھر والا - جیسے اُسوقت یہ بھی گھر میں بیٹھے تھے ✦ یہ آجائیں تو کچھ لاکر دیں - (۵)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یہ

ایسا۔ ایسی۔ اس طرح کا۔ اس طرح کی + س

لڑکپن سے یہ تھی گشتگی اپنے نصیب ہونٹیں ہنڈولے میں تماشا دیکھتے تھے چرخِ گردوں کا (نامعلوم)

یہ بات کہیں اور رہے ۔ ہ۔ محاورہ: یعنی ہم سے گستاخی بے ادبی بے تکلفی نہ کرو۔ ہم اس قابل نہیں ہیں یہ اخلاص کسی اور سے رہے ہم سے ایسا اخلاص نہ کرو + س

میں چاہا جو بوسہ تو لگا کہنے غضب ہے سنتا ہے محبت یہ رہے بات کہیں اور (محبت)

یہ بات وہ بات ٹکا دھر میرے ہاتھ ۔ ہ۔ محاورہ: جو شخص اِدھر اُدھر کی باتیں بنا کر اپنا مطلب نکالنا یا ہر طرح سے اپنا فائدہ تکنا چاہتا ہے تو اُسکی نسبت یہ فقرہ کہتے ہیں +

یہ بات ہی کیا ہے ۔ ہ۔ محاورہ: یعنی یہ کام کچھ دشوار نہیں ہے +

یہ باتیں ہیں ۔ ہ۔ محاورہ: یعنی محض سخن سازی و افترا پردازی ہے۔ یوں نہیں کہتے ہیں۔ سب بناوٹ ہے + س

کہتے تو ہیں میلانِ طبیعت ہے اِدھر بھی یہ باتیں ہیں اِدھر کو مزاج اُسکا کب آیا (دبیر)

یہ بھی دام غلاموں کھائے **یہ بھی ٹینگن کاٹ پکائے** ۔ ا۔ محاورہ: یعنی ہمیں سب طرح کا تجربہ ہو گیا اور ہم تمہاری سب طرح کی چالاکیاں پہچان گئے +

یہ بھی کسی نے نہ پوچھا کہ تیرے منہ میں کے دانت ہیں ۔ ہ۔ محاورہ: جہاں چور چکار اور بدمعاشوں سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے عمدہ انتظام اور پورا پورا انصاف ہو وہاں کی تعریف میں یہ فقرہ کہتے ہیں یعنی ایسی خوش انتظامی ہے کہ سونا اچھالتے چلے جاؤ کوئی کسی کا مزاحم نہیں ہوتا +

یہ بھی کلا نہ بدی ۔ ہ۔ محاورہ: یعنی جو تدبیر کی نہ بنی یا جو کام کیا انجام کو نہ پہنچا جو بات کی پسند نہ آئی اور کوئی حیلہ باعثِ وسیلہ نہ ہوا + س

تا پرشرہ پہ چڑھ کے نہ مردُم سے لا بدی اے طفلِ اشک تیری نہ یہ بھی کلا بدی (نکہت)

(اسجگہ کلا کے معنی حیلہ بہانہ چھل فریب کے ہیں مجازاً تدبیر لئے گئے ہیں اور نیز نٹ کے کرتب کو بھی کلا کہتے ہیں +)

یہ بھی میرا وہ بھی میرا ۔ ہ۔ محاورہ: جب کوئی زبردست ناانصافی سے ہر ایک چیز پر دعوے کرتا اور اپنا حق جتاتا ہے تو اسکی نسبت کہتے ہیں یعنی کیا اچھا انصاف ہے +

یہ بھی نہ ہوا وہ بھی نہ ہوا ۔ ا۔ محاورہ: کوئی کام بھی نہ بنا۔ کوئی مراد بھی حاصل نہ ہوئی جیسے مصرع نہ تو آئی اجل نہ وہ یار آیا یہ بھی نہ ہوا وہ بھی نہ ہوا +

یہ بیل منڈھے چڑھتی نظر نہیں آتی } ا۔ محاورہ: یعنی اسباب کا انجام
یہ بیل منڈھے نہیں چڑھنے کی } اچھا نہیں اور یہ بات سرسبز ہوتی نہیں دکھائی دیتی۔ یہ کام پورا ہوتا ہوا نہیں دکھائی دیتا۔ یہ مراد حاصل ہونی دشوار ہے +

یہ

یہ پٹی نہیں پڑھی ۔ ہ۔ محاورہ: یہ سبق نہیں پڑھا۔ ہم اس داؤں میں نہیں آتے۔ ہم نے ایسی بیوقوفی کا سبق نہیں پڑھا +

یہ پوت نہ بنجے جائیں گیہوں دیکر گاجر کھائیں ۔ ہ۔ محاورہ عو: یعنی ایسی چٹوری اور بیوقوف اولاد کا بنج ہونا دشوار ہے جس کا ابھی سے یہ حال ہے کہ گھر کا اناج بیچکر سودا کھاتی ہے + بنج سے مراد بیاہا جانا ہے +

یہ تو کبیر بھی کہگئے ہیں ۔ ہ۔ محاورہ: یعنی یہ بات تو مسلّم اور سب بزرگوں کی تسلیم کی ہوئی ہے + اسے تو عارف باللہ بھی مانتے ہیں +

یہ چاند کیسا نکلا۔ یہ کِدھر کا چاند نِکلا ۔ ہ۔ محاورہ: جب کوئی دوست مدت کے بعد آنکلتا ہے تو بروقتِ ملاقات بطورِ شکوہ و اظہارِ اشتیاق یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں یعنی جسطرح عید کے چاند کا اشتیاق ہوتا ہے اسی طرح تمہارا اشتیاق تھا مگر افسوس کہ تم پروا نکرتے تھے +

یہ خدمت حمام کی لنگی ہے ۔ ا۔ محاورہ: یعنی نوکری اور ملازمت کا کچھ عتبار نہیں جس منصب پر آج ہم ہیں اسی پر کل دوسرا ہے۔ یا یوں کہو کہ نوکری کسیکی میراث اور کسیکا حق نہیں ہے اسکا ہر شخص مستحق ہو سکتا ہے۔ س

جو کہ ہے ناپاک طینت ہے اُسیکے کام کی خدمتِ شاہی دلا لنگی ہے یہ حمام کی (مخفی)

یہ ہتھکھنڈا ہے ۔ ہ۔ محاورہ: نہایت سہل اور ہاتھ کا کام یا روزمرہ کی چالاکیاں ہیں۔ بائیں ہاتھ کا داؤں ہے +

یہ دن دکھائے یا دکھلائے ۔ ہ۔ محاورہ: یہ مصیبت و خواری کے ایام پیش آئے۔ اس دامِ بلا میں گرفتار کیا۔ یہ آفت ڈھائی۔ یہ بپتا ڈالی۔ یہ نوبت پہنچائی۔ یہ درجہ کیا۔ یہ گت بنائی + س

یہ دن دکھائے ہمیں شبِ فرقت نے ہم کو اور وہ رشکِ آفتاب نہیں مہرباں ہنوز (مومن)

تری عارض کی شباہت نے یہ دن دکھلایا ورنہ خورشید بھی ایک ستارا ہوتا (ناظم)

تغافل نے تیرے یہ کچھ دن دکھائے اِدھر تو نے لیکن نہ دیکھا نہ دیکھا (درد)

وعدہ ہر رات کے آنے کا رہا ئے دن وُہ نہ آئے شبِ فرقت نے یہ دکھلائے دن (نکہت)

یہ زبان نکالی ہے ۔ ا۔ محاورہ: اس قدر زبان دراز ہو گیا ہے۔ ہر ایک کو گالیاں دیتا اور برا بھلا کہتا ہے + باقی دیکھو صفحہ ۷۹۲۔ کالم اوّل سطر ۱

دم میں جھڑکی ہے دم میں گالی ہے تو نے یہ کیا زبان نکالی ہے + (نصیر)

یہ سنسار کال کا کھاجا جیسا گدھا ویسا ہی راجا ۔ ہ۔ کہاوت: یعنی یہ دنیا موت کی خوراک ہے اور موت کے آگے امیر غریب گدھا گھوڑا سب برابر ہیں جتنے ماں کا پیٹ دیکھا ہے وہ قبر کا منہ ضرور دیکھے گا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یہ شرط ہے۔ ا۔ مُحاورہ:۔ بشرطیکہ۔ اِس شرط پر۔ اِس اقرار پر +

یہ کِسکا مُوت ہے۔ ہ۔ مُحاورۂ عو:۔ یعنی یہ کِسکا نُطفہ ہے۔ یہ کِسکا نطفۂ بد ہے +

خدا جانے یہ کس کا ہے مُوت نوجا قیامت رگیلا[1] ہے یا قُوت خوجا (رنگیں)

یہ کوّا پھنسانے کی چال ہے۔ ہ۔ مُحاورہ:۔ یعنی ہوشیار اور سیانے کے دامِ فریب میں لانے کی یہی تدبیر ہے۔ چالاک آدمی اِسی تدبیر سے نیچا دیکھ سکتا ہے + عیّار کو اسی تدبیر سے ناچار اور گرفتار کر سکتے ہیں +

یہ کیا[2] زبان نکالی ہے۔ ا۔ محاورہ:۔ یہ بدزبانی اور لام وکاف کِس سے سیکھے ہو یعنی گالیاں دینی اور بُرا کہنا مناسب نہیں ہے + ہ

دم میں جھڑکی۔ ہے دم میں گالی ہے یہ زباں تُم نے کیا نکالی ہے + (نعیم)

یہ کیا ہے۔ ہ۔ کلمۂ تعجب:۔ (۱) آج یہ کیا نئی بات ہے۔ آج کیا دل میں آگئی۔ کیا جاتی دُنیا دیکھی۔ یہ کیا بات ہے + ہ

یہ کیا ہے آج غیر وں سے مری تعریف ہوتی ہے یہ کیا ہے خُوبیاں ہوتا ہے اپنے جور پنہاں کا (داغ)

(۲) خیر تو ہے۔ خیریّت تو ہے۔ کوئی اندیشہ کی بات تو نہیں ہے +

یہ گے فاقوں میں سیکھے تھے۔ ا۔ محاورہ:۔ اوچھے اور کمظرف کی تعلّی کے جواب میں کہتے ہیں۔ یعنی کِس مصیبت سے تُم نے یہ بات حاصل کی تھی جو آج اِس قدر اتراتے اور فخر کرتے ہو +

یہ گو اور یہی میدان۔ ا۔ مُحاورہ:۔ یعنی اگر دعوے ہے تو اِسیجگہ سمجھ لو۔ اگر کچھ دم خم ہے تو گیند بھی موجود ہے اور میدان بھی۔ جب کوئی حیثیّت سے بڑھکر دعوے کرتا ہے تو اُسے نیچا دکھانے کیواسطے کہتے ہیں +

یہ مُنہ اور مسُور کی دال۔ ہ۔ مُحاورہ:۔ یہ مُنہ اس کام اور منصب کے قابل نہیں ہے۔ اسی مُنہ سے کہتے ہو کہ ہم یُوں کرینگے +

(بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ شاید یہ مثل اِس طرح تھی کہ یہ مُنہ اور منصُور کی دار۔ یعنی تمہارا مُنہ اِس قابل نہیں ہے کہ تُم منصُور حلّاج کی طرح ثابت قدم رہ کر جان دو۔)

یہ مُنہ پان جوگا۔ ہ۔ مُحاورہ:۔ یعنی تمہیں تو سُرخرُو ہو گے؟۔ تمہارا مُنہ اِس بات کے قابل نہیں ہے +

یہ نتیجہ ملا۔ ا۔ محاورہ:۔ یہ ثمرہ حاصل ہوا۔ یہ پھل مِلا۔ نیکی کے بدلے بدی ملی۔ نیکی کا بدلہ بدی + ہ

گو سدم آئے وہ اور نہ بہیں یاں یاری تو کیجیو کہ لو دیکھو نتیجہ یہ ملا صاحب کی یاری میں (رنگین)

یہ نہ وُہ۔ ہ۔ مُحاورہ:۔ کوئی بھی نہیں۔ ایک بھی نہیں مل سکتا + اِدھر نہ اُدھر۔ دونوں نہیں +

یہ وُہ گُڑ نہیں جو مکھیاں کھائیں۔ ہ۔ مُحاورہ:۔ یعنی ہمیں کوئی فند و فریب سے نہیں ٹھگ سکتا۔ ہمارا مال کوئی نہیں کھا سکتا۔ ہم ایسے میٹھے نہیں ہیں کہ ہر ایک گھول کر پی جائے۔ بخیل کی نسبت بھی بولتے ہیں یعنی اِس کا پیسہ ایسا نہیں ہے کہ اُسے کوئی لے سکے۔ پتھر کو جونک نہیں لگتی +

یہ ہی۔ ہ۔ صفت:۔ یہیں۔ خاص اِسی۔ ٹھیک یہ +

یہ یا وُہ۔ ا۔ ندا:۔ کوئی سا۔ ایک نہ ایک۔ دونوں میں سے ایک۔ کوئی نہ کوئی +

یہاں۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) اینجا۔ اِس جگہ۔ اِدھر۔ اِس مقام پر + اِس طرف۔ اِس جانب۔ اِس پاسے۔ اِس رُخ۔ اِس کنارے + ہ

چال ہے مجھ ناتواں کی مُرغِ بسمل کی تڑپ ہر قدم پر ہے گماں یاں رہ گیا واں گر پڑا (آتش)

(۲) اِس دُنیا میں۔ اِس جہان میں +

یہاں اُلٹی گنگا بہتی ہے۔ ہ۔ مُحاورہ:۔ یعنی یہاں رسم و رواج کی پابندی نہیں ہے خلافِ دستور بھی کام کیا جاتا ہے۔ معمُول کے خلاف اور قاعدے کے برعکس ہونا اِن کے نزدیک کچھ بات نہیں ہے +

یہاں تک۔ یہاں تلک۔ ہ۔ تابع فعل:۔ اِس جگہ تک + اب تک۔ اِس وقت تک۔ تا اینجا۔ تا اِیندم۔ جوں۔ اِس قدر۔ جیسے۔ یہاں تک اسکی راہ دیکھی کہ آنکھیں پتھرا گئیں + اُنہیں وزرا یہاں تک لے آؤ +

یہاں تمہارے ٹکے نہیں لگنے کے۔ ہ۔ محاورہ:۔ یہاں تمہاری دال نہیں گلے گی۔ یہاں تمہاری بات نہیں چلیگی۔ یہاں تمہاری مُراد نہیں پوری ہوگی +

یہاں تو ہم بھی حیران ہیں۔ ا۔ محاورہ:۔ اِسجگہ تو ہماری عقل بھی کام نہیں کرتی +

یہاں سب کان پکڑتے ہیں۔ ہ۔ مُحاورہ:۔ یہاں سب کا سرِ تسلیم خم ہے۔ اِس جگہ کِسی کی اُستادی نہیں چلتی۔ اِس جگہ سب کی گردن نیچی ہے۔ یہاں کوئی دعوے نہیں کر سکتا +

یہاں سے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ اِس جگہ سے۔ اِس مقام سے + اِدھر سے۔ اِس طرف سے۔ جیسے یہاں سے چلا جا + یہاں سے وہاں تک +

یہاں سے وہاں تک۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) اِسجگہ سے اُس جگہ تک۔ از اینجا تا آنجا + اِس سرے سے اُس سرے تک (۲) ظرافتاً، جب کوئی نام پُوچھے اور بتانا منظُور نہ ہو تو اُسکے جواب میں بھی کہتے ہیں۔ جیسے تمہارا نام کیا ہے؟ وُہ: یہاں سے وہاں تک یعنی ہمارا نام سب جگہ ہے اور سب جانتے ہیں +

یہاں فرشتوں کے بھی پر جلتے ہیں۔ ا۔ مُحاورہ:۔ یہاں کوئی نہیں آسکتا۔ یہاں پرندہ پر نہیں مار سکتا۔ اِس جگہ کسی کی بھی رسائی اور پہنچ نہیں [illegible]

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یہیل	یہا

یہاں کوئی بات نہیں کرسکتا - جہاں نہایت اِحتیاط یا کمال جلال ہو وہاں یہ مُحاورہ بولا جاتا ہے +

یہاں کا باوا آدم ہی نرالا ہے - اُ - مُحاورہ :- یعنی یہاں کی وُہ بات ہے جو زمانے سے نئی اور انوکھی ہے - اِسجگہ کی رسم و آئین خدا کی خدائی سے جدا اور الگ ہے - یہاں کی ہر بات عجیب ہے +

یہاں کا یہیں - ہ - تابع فعل :- اِسجگہ کا اِسجگہ + دُنیا کا دُنیا ہی میں - یہیں - اِسجگہ یہیں پر - دُنیا ہی میں + ہ

چاہو جتنا گھونٹ لو لوگوں کا تم صاحب گلو ہاتھ خالی جاؤگے یاں کا یہیں رہ جائے گا (ضمیر)

یہاں کچھ نال تو نہیں گڑا - ہ - محاورہ :- یعنی یہاں کچھ تم پیدا تو نہیں ہوئے جو اسقدر دعوے اور اِستحقاق جتاتے ہو +

یہُود - عبرانی - یہُودی کی جمع :- یہُوداں - حضرت مُوسے علیہ السّلام کی اُمّت - عبر کی اولاد - عبرانی - مُوسائی +

یہُودا - عبرانی - اِسم منکّر :- حضرت یوسف علیہ السّلام کا سوتیلا بھائی حضرت یعقوب کا چوتھا بیٹا +

یہُودی - عبرانی - اِسم مذکّر :- (۱) مُوسائی - عبر کی اولاد - حضرت مُوسے علیہ السّلام کی اُمّت - عبرانی - (۲) عبرانی زبان +

یہی - ہ - صفت :- (یہ ہی کا مُخفف) خاص یہ - خصُوصًا یہ - ٹھیک یہ - اصل یہ +

یہی مار کھانے کے چھن ہیں
یہی مار کھانے کی نشانی ہے } اُ - محاورہ :- اِنہیں باتوں پر پٹتے ہو نہیں تو کنکوں سے مار کھاتے ہو +
(جب بچہ کچھ دنگا کرتا ہے تو اُسے سمجھانے کیواسطے یہ فقرہ کہتے ہیں +)

یہی ہیں - ہ - مُحاورہ :- خاص یہی ہیں - گویا ٹھیک وُہی ہیں +

یہ ہیں جادہ پیمائے راہِ طریقت		مقام اِن کا ہے ماورائے شریعت
اِنہیں پر ہے ختم آج کشف و کرامت		اِنہیں کے ہے قبضہ میں بندوں کی قسمت
یہی ہیں مُراد اور یہی ہیں مرید اب
یہی ہیں جنید اور یہی بایزید اب

یہیں - ہ - تابع فعل :- (۱) اِسی جگہ - اِسی مقام پر + (۲) اِدھر ہی + اِسیطرف - اِسیجانب -
جو بے تہانی سے یاں نہ آیا تو شوق بیدا دکھینچ لایا		کہ صید جب کوئی بھی نہ پایا تو اُسنے رستہ لیا یہیں کا (انور)
(۳) اِسی دُنیا میں - اِسی جہان میں + ہ

جفا سے وُہ خجل ہیں کون اب جائے گا محشر تک		ہمارا فیصلہ بس ہوگیا انور یہیں کیا کیا (انور)
کچھ اور فتنے اُٹھانے ہوں تو اُٹھا لیجے		ابھی سہی جو قیامت ہو وُہ یہیں ہو جائے (ظہیر)

یہیں کا چُن یہیں کا بُن - ہ - مُحاورہ :- جو کچھ ہے اِسجگہ کا طفیل ہے - چُن چُون بمعنی آٹا اور بُن بمعنی پانی یعنی کھانا پینا لینا دینا سب اِسجگہ کا ہے +

یہیں سے - ہ - تابع فعل :- (۱) اِسیجگہ سے - اسی مقام سے + ہ
تبُوں کی گلی چھوڑ کر کون جائے		یہیں سے ہے کعبہ کو سجدہ ہمارا (دیا شنکر نسیم)
(۲) اسی موقع سے - جیسے یہیں سے ثابت ہے کہ وہ ہار گیا +

یے - ہ - اِسم اشارہ :- یہ کی جمع - اینہا - ایشاں +

یِیلاق - ت - مرکّب از (یے + لاق) گرمی گُزارنے کی جگہ - وہ سرد اور ہوادار مقام جہاں گرمی کے موسم میں جاکر رہیں ضد قشلاق جو سرد موسم میں جاکر رہنے کی جگہ ہے ہ
گرترا مہرِ طبیعت ہو بجوزائے غضب		زمہریر از پے آرام جہاں ہو یِیلاق (ذوق)
(جسطرح ہمارے ہندوستان میں موسم گرما گزارنیکے واسطے سرد پہاڑوں جیسے شملے منصوری ڈلہوزی - کوہ مری آبُو وغیرہ پر چلے جاتے ہیں اسیطرح ایران ترکستان میں بھی مقامات ہیں جہاں بادشاہ و امرا موسم گرما میں چلے جاتے ہیں چونکہ یہ لفظ اسکُول کی تعلیمی کتابوں میں آیا ہے اسوجہ سے لکھا گیا)

تاریخ

چونکہ ۲ - نومبر ۱۸۹۲ء مطابق ۷ - جمادی الاوّل ۱۳۱۰ھ موافق ۶ - اگھن سمت ۱۹۴۹ بکرمی بروز یکشنبہ یعنی آفتاب عالمتاب کے دن اِس کتاب فیض اِنتساب نے تکمیل پائی لہٰذا حضرت آفتاب ۱۸۹۲ تاریخ عیسوی - تسخیر دلہا تاریخ ہجری ۱۳۱۰ باغ دلپذیر تاریخ سمت ۱۹۴۹ ظہور میں آئی اور بلحاظ اشاعت اِسوجہ سے کہ جلد چہارم یعنی آخیر جلد ۱۹۰۱ء میں شایع ہوئی الفاظ دلپذیر ٹھیری مگر تاریخ ہجری اسطرح نظم کردگئی +

قطعہ

عمرِ سی سال را تلف کردم		زیں سپس ایں کتاب ساختہ شد
بود اندیشہ سن اتمام		سالِ تاریخ عمر باختہ شد

فقط - بندہ سید احمد دہلوی ولد حافظ مولوی سید عبدالرحمٰن صاحب مغفور و مبرور مصنف فرہنگ آصفیہ ساکن دہلی جو پال نواب مظفر خاں - قریب گذر گاہ کمان دروازہ یکم دسمبر ۱۹۰۰ء

[illegible]

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رموزِ لُغات

ہدایاتِ قرأت

(۱) لُغات کے عبارتی حُلیہ کی بجائے اعراب دیئے ہیں مگر مُشتقات میں اِس کی چنداں پابندی نہیں ہے +

(۲) لُغات کے اعراب میں جہاں زیر یا پیش یا جزم نہ ہو وہاں زبر سمجھنا چاہیئے +

(۳) یلواں یائے معرُوف کے ماقبل اصل لُغت میں بالالتزام زیر لکھا ہے۔ بلکہ عبارت میں بھی حتّےَ الوُسع رعایت رکھّی ہے جیسے نہیں۔ تین تیس وغیرہ +

(۴) خاص لُغت میں واو معرُوف کے ماقبل بالالتزام پیش لکھّا ہے اور تابہ امکان عبارت میں بھی نباہا ہے جیسے نُور۔ طُور خُوب وغیرہ +

(۵) پُوری یائے معرُوف گول اور مجہُول آڑی لکھّی ہے۔ جیسے خفی +

(۶) ہائے مخلُوط و دوچشمی ہلواں نُونِ غُنّہ پر اُلٹا جزم اور پُورے نُونِ غُنّہ میں نُقطہ نمارد ہے۔ جیسے بھید + رَنگ + کہیں +

(۷) جب کئی لُغت ایک ہی سطر میں مُختلف تلفّظ یا مُختلف صُورتوں میں برابر برابر لِکھّے ہوں تو اوّل کو فصیح اور باقی کو علےٰ قدرِ مراتب خیال کرنا چاہیئے +

(۸) انگریزی الفاظ کے تلفّظ کی صحت انگریزی حرُوف میں دیکھو +

(۹) پارٹ آف سپیچ (تقسیمِ کلمہ) میں انگریزی قواعد کی پیروی کی ہے +

(۱۰) اصل لُغت میں واو معدُولہ کے نیچے ایک سیدھی لکیر کھینچدی ہے +

(۱۱) جو لُغت کئی زبانوں میں یکساں پایا جاتا ہے وہاں اُن زبانوں کی علامتیں برابر برابر یا ڈیش دیکر لکھدی ہیں اور جن زبانوں کے الفاظ ہماری زبان میں کم شامل ہوئے ہیں اُن کا پُورا نام درج کردیا ہے +

رموزِ لُغات

علاماتِ لُغت

ع - عربی جیسے مُعلّم - ع +

ف - فارسی جیسے مُغاک - ف +

ت - تُرکی جیسے اُردُو بمعنی لشکر - ت +

ہ - ہندی جیسے منڈا - ہ +

س - سنسکرت جیسے منتر - س +

اُ - اُردُو (یعنی وُہ صُورت جو غیر زبانوں سے ملکر پیدا ہوئی ہے جیسے دغا کرنا۔ خ... ہونا۔ فریفتہ بنانا۔ قُرقی کرنا + چنبے چابلو یا شہنائی بجالو وغیرہ)

+ - دو زبانوں سے مرکّب لفظ ع + ف جیسے راحت بخش - ع + ف۔ مکتب ... ع + ف وغیرہ +

+ - اگر معانی کے بیچ میں یہ پھول آئے تو وہاں سے معانی کا فرق خیال کیا جائے اور اخیر پر علامتِ ختم ...

عو - مسلمان عورتوں یا بیگموں کے مُحاورے +

ہندوعو - ہندنیوں کے مُحاورے +

بازاری - آوباش وضع یا شُہدوں لُچّوں کا محاورہ +

لُوطی - امرد پرست +

لشکری - لشکر والوں کی ست بِچھڑی زبان۔ ٹکسال باہر زبان +

گنوار - دیہاتیوں کی زبان +

عوام - مراد عوام الناس جُہلاء +

قانُون - وُہ اصطلاحیں جو قانُون نے عدالتی کارروائی کے واسطے مقرّر کی ہیں +

(اِسکے علاوہ اور باتیں بھی پُوری پُوری لکھدی ہیں مثلاً پُوربی الفاظ کے واسطے (پُورب) پنجابی کے واسطے (پنجاب) وغیرہ

نقشۂ تعدادِ الفاظ حسب شمار ۹۲-۱۸۹۱ء جسکی پڑتال کا موقع نہیں ملا		
نامِ زبان	تعدادِ الفاظ	کیفیت
ہندی مع پنجابی	۲۱۶۴۴	اِس میں پُورب اور پنجاب کے چند مخصُوص الفاظ بھی شامل ہیں
اُردُو	۱۷۵۰۵	یعنی وُہ الفاظ جو غیر زبانوں سے ہندی میں مرکّب ہوکر بنے ہیں
عربی مع معرب	۷۵۸۴	
فارسی[1]	۶۰۴۱	
سنسکرت[2]	۵۵۴	
انگریزی[3]	۵۰۰	
مختلف[4]	۱۸۱	
	۵۴۰۰۹	

(۱) اِس میں ایرانی فارسی اور ہندُوستانی فارسی دونوں شامل ہیں (۲) وہ الفاظ جو اپنی اصلی حالت پر قایم رہ کر بولے گئے (۳) یعنی اکثر وہ الفاظ جنہوں نے اُردو میں مخلوط ہوکر زبان کے اصل تلفظ و لہجہ کو چھوڑ دیا اور ایک جداگانہ نئی صُورت پیدا کرلی یا وہ الفاظ جو دفاتر و قانُون وغیرہ کے سبب بکثرت استعمال میں آنے لگے (۴) یعنی وہ الفاظ جو عبری، پرتگالی، سُریانی، وغیرہ سے اُردو میں آگئے۔

الفاظِ مُختلفہ کی تفصیل مع تعدادِ الفاظ						
نامِ زبان	تعدادِ الفاظ	نامِ زبان	تعدادِ الفاظ	نامِ زبان	تعدادِ الفاظ	
تُرکی	۱۰۵	سُریانی	۷	برہما	۲	
یُونانی	۲۹	رُومی	۴	مالاباری	۱	
پرتگالی	۱۶	فرنچ	۳	ہسپانیہ	۱	
عبرانی	۱۱	پالی	۲	+		
	۱۶۱		۱۶		۸۱۴۴	

فرہنگِ آصفیہ کا خاتمہ اور اخیر کے معاونوں کا شکریہ

لِلّٰہ الحمد ٹھکانے لگی محنت میری ۔۔۔ طے ہوئی آج کی منزل میں مسافت میری

خدا تعالےٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آج آفتابِ عالمتاب کے پہرے میں بمقام شملہ اس فرہنگِ آصفیہ یعنی مجموعۂ لُغاتِ اُردُو وارمغانِ دہلی کے اخیر صفحے کی اخیر سطریں میری قلم سے نکلیں۔ کیا تماشے کی بات ہے کہ ایک طرف تو خوشی و انبساط اور مبارکباد کی دُھوم ہے۔ دُوسری جانب پچیس ۲۵ برس کے مُونس و مرغُوب خاطر دلارام کی جُدائی اور مفارقت کے غم و الم کا ہجُوم ہے

اقرارِ وصل خُوگرِ ہجراں کو زہر تھا ۔۔۔ مارا بھی اس طرح کہ شکایت نہیں رہی

اگرچہ ابتدا سے انتہا تک رنج و مصائب[۱] کا ساتھ رہا مگر اس لختِ جگر (لغات) کا سر اور اپنا ہاتھ رہا۔ بڑی بڑی مُوشگافیاں کیں۔ تاریخی واقعات جدید و قدیم متعلقۂ زبان کی تحقیقات سے نظیریں لیں۔ برسوں ایک ایک گلی اور کوچے کی وہ خاک چھانی کہ اچھے اچھے کوچہ گردوں نے ہار مانی۔ ملک در ملک مارا مارا پھرا۔ جہاں مطلب دیکھا وہیں جا گرا ؎

پہنچا میں سر جھُکا کے گنہگار کی طرح ۔۔۔ مجکو جہاں جہاں میری تقدیر لیگئی

جب کبھی سفر نے سفر کا مزا چکھایا تو دل کو اس طرح سمجھایا ؎

گرچہ تھا ہے مثلِ مہِ چاردہ فروغ ۔۔۔ آپھر کے شہر شہر میں کسبِ کمال کر

یہ ہمت ہی کا تصدّق تھا کہ آج اس کو انجام پر پہنچایا۔ فراہمیِ لغات کا دعوےٰ کرنے والوں اور جھوٹے سچے اشتہار دینے والوں کو نیچا دکھایا۔ چونکہ ایک ایک لغت اور اُس کی تحقیق ایک ایک گوشۂ جگر و لختِ دل سے کم نہیں گویا جان ہزار نُورِ نظر کو غیروں کے ہاتھ میں چھوڑتا اور آپ دُنیا سے مُنہ موڑتا ہُوں اب اِن سے رخصت ہونے اور الوداع کہنے کا وقت ہے۔

قلب رنجیدہ مجبُور اسخت ہے ؎

رنجِ فرقت کو پہنچتی نہیں ایذا کوئی ۔۔۔ دل میں بیٹھا ہوا ملتا ہے کلیجا کوئی +

بحساب تالیف پچیس ۲۵ سال اور بعد زمانۂ طبع و نظرِ ثانی ۳۳ برس اِس کام میں مُنہمک رہا مگر اِس شوق کے آگے کوئی مصیبت سی مصیبت بھی حارج نہ ہوسکی ؎

ساقی تری طفیل سے ہم کو مےِ مدام ۔۔۔ معلُوم ہی نہیں کہ کدھر آیا کدھر گیا +

اپنی خبر تھی نہ دُوسرے کا ہوش۔ اگر کسی نے کھیت کی پُوچھی تو کھلیان کی کہی۔ چنانچہ دوستوں کا یہ فرمانا حسبِ حال ہوگیا تھا ؎

جو نہیں ہر بات پر کہہ اُٹھتے ہاں ہو ۔۔۔ یہاں ہو پر خدا جانے کہاں ہو

غرض ؎ ہوگئے شوق کو ئی یار میں خاک ۔۔۔ یہ نہ دیکھا ہوا کدھر کی ہے +

اے میرے **فرزندو!** اب تک آندھی میں بوکھے میں مصیبت میں آفت میں۔ تنگدستی میں فلاکت میں۔ آتش زدگی[۱] میں مسافرت[۲] میں مینہہ میں بارش میں۔ تمہارا ساتھ نہ چھوٹا مگر اب میں تم سے اور تم مجھ سے جدا ہوتے ہو! دیکھو بندھی مُٹھی رہنا۔ مجھ سے تو بچھڑتے ہو مگر اپنے قدردانوں سے نہ بچھڑنا جس محنت اور مشقت سے میں نے تمہیں اِدھر اُدھر سے سمیٹ کر جمع کیا ہے اِس کا پاس رکھنا۔ گو۔ تم ایک سرپرست سے جُدا ہو کر گھر سے باہر آتے ہو مگر ہزاروں سرپرستوں کی گودیوں میں جاتے ہو۔ وُہ تمہیں آنکھوں پر بٹھائینگے۔ ہاتھوں ہاتھ اُٹھائینگے۔ میں نے لڑکپن سے تمہاری خدمت کا کام شروع کیا۔ جوانی گزار کر بڑھاپے میں انجام دیا۔ برسوں آنکھوں کا تیل نکالا جب جا کر تمہیں پالا اور پوسا۔ چنانچہ آج یہ تمہارے ہی دم کا اُجالا ہے کہ بادشاہِ دکن حرسہا اللہ عن الآفاتِ والفتن سلطان ابن السلطان جناب نوّاب میر محبُوب علی خاں بہادُر بالقابہ کے حضُور تک تمہاری رسائی ہوئی۔ میری محنت کی مُراد ملی، اور تمام جہان میں شناسائی ہوئی۔ کیا کرُوں محبت پڑگئی ہے وہ جُدائی نہیں چاہتی مگر کب تک۔ آخر ایک روز مرنا اور دُنیا سے گزرنا ہے ؎

خدا کو یاد کر اَور جام بھر کے لا ساقی ۔۔۔ غمِ زمانہ فراموش ہو تو اچھا ہے

چونکہ پچیس ۲۵ برس کے بعد آج یہ دن ہزار دل کو فتیں اُٹھا کر نصیب ہوا تھا

---

[۱] رنج و مصائب سے وہ تکلیف مراد ہے جو حالتِ تالیف میں سگے بھائی۔ ماں۔ باپ۔ کم سن و جوان اولاد اور تین چار نوجوان اسسٹنٹوں کے مرنے ایک دشمنِ دوست نما پیسے کے لوبھی کی عنایت سے بڑے بھاری نقصان اُٹھانے علی ہٰذا ایک تو دولت تاجرِ کتب کے خلافِ معاہدہ شرکت سے نکل کر بعوض یکہزار روپیہ حقِ تصنیف جملہ تصانیف تمام کتبِ مطبوعہ کُل جائدادِ منقولہ و غیر منقولہ وغیرہ پر دانتوں ڈالنے۔ اس شعر پر عملدرآمد کرانے نے از صحنِ خانہ تا بلبِ بام از آن من ÷ از بامِ خانہ تا بہ ثریا از آنِ تو ÷ دو تین برس تک عدالت کے دروازے جھانکنے سے لاحق ہوئی اور اخیر پر ایک فرشتہ غیب سیّد القوم مشکل کشا رُکنِ دکن کے آڑے آنے سے اِس خود غرض کی چال سے نجات ملی +

[۱] اِس جگہ اُس آتش زدگی کی طرف اشارہ ہے۔ جس نے فروری ۱۸۹۰ء میں شملہ کے اپر و لوئر دو بازاروں نیز مارکیٹ کو جلا کر خاک سیاہ کردیا تھا مگر مؤلف سارا اسباب تمام عمر کا سرمایہ چھوڑ چھاڑ صرف فرہنگِ آصفیہ کا مسودہ بغل میں دبا بخوفِ آتش اس قول پر عمل کر گھر سے نکل کھڑا ہوا تھا ؎ نگینِ دل کو بغل میں لگا رکھا ہے معروف کبھی تو کوئی بھلا اس رقم کو پہچانیگا + [۲] مسافرت سے غرض سفرِ شرق تا عظیم آباد۔ سفرِ مغرب تا ملتان و جمیر۔ سفرِ جنوب تا دکن۔ سفرِ شمال تا پشاور ہے جن میں امصار ذیل میں رہنے۔ ٹھہرنے اور قیام کرنیکا موقع ملا۔ داناپور پٹنہ۔ آرہ۔ ڈمراؤں۔ مرزاپور۔ الہ آباد۔ بنارس۔ لکھنو۔ فیض آباد۔ جونپور۔ فتح پور ہسوہ۔ ہیلی۔ ٹاوہ۔ آگرہ۔ متھرا۔ گوالیار۔ علیگڈھ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خاتمہ

جو کسی مؤلف نے شاید ہی اُٹھائی ہوں کس لئے کہ اب تک کسی اُردو ڈکشنری کے مدوّن نہ ہونے کے باعث ایک تو زبان کے پریشان الفاظ و فقرات کا مختلف صحبتوں اور ہر قسم کے لوگوں کے مُنہ سے سُن سُن کر جمع کرنے اور دُوسرے میری تنہائی۔ میری تباہی۔ بے زری۔ زمانے کے حسد۔ پبلک کی بیقدری اور تصنیف کے چوتوں نے کئی مرتبہ میرا جی چھڑا دیا تھا وہی مثل ہو رہی تھی ؎

نہ تو چھوڑے ہی بنے اور نہ نبھلائے بنے ہم تو قابو میں بھی لا کر انہیں لاچار ہوئے +

اگر اس سبب سے شادی مرگ ہو جاتا تو کچھ تعجب نہ تھا۔ کیونکہ ؎

سب پہ جس بوجھ نے گرانی کی اُس کو میں ناتواں اُٹھا لایا +

مگر شملے کی سردی اور اس اُداسی نے کہ آج میرا پُرانا انیسِ خاطر۔ دلی رفیق۔ غریبی و مُفلسی کا ہمدم۔ غم غلط دوست۔ کُلبۂ احزاں سے باہر جاتا۔ بڑے بھلے ہر قسم کے لوگوں کے ہاتھ آتا ہے۔ ساری گرم جوشی اور قلبی حرارت کو ایک دفعہ ہی بجھا دیا۔ اگر شملے کا سا پر فضا مقام تفرّج گاہ و حکّام اِن دنوں میں میرا قیام گاہ نہ ہوتا تو یہ کٹھن کام بھی اختتام کو نہ پہنچتا:

گو اِس وقت تک مختلف اوقات میں ہندو و مسلمان پندرہ اشخاص نے عربی ہندی فارسی سنسکرت انگریزی اور ترکی وغیرہ ڈکشنریوں کے دیکھنے نیز ترتیب الفاظ میں حسبِ حیثیت مشاہروں پر کچھ کچھ دنوں میرا ہاتھ بٹایا مگر مجھے سب سے زیادہ اِن چار صاحبوں نے مرہونِ احسان بنایا۔ جن کا ذکرِ خیر میں انہیں سطور میں نہایت شکریہ کے ساتھ درجِ خاتمہ کرتا ہوں۔

اِن صاحبوں میں سب سے زیادہ تحسین و آفرین کے مستحق جواں ہمّت جواں مرگ لالہ دھوما مل عرف موتی رام صاحب جینی ساکن گڑوکا جنڈیالہ ضلع امرتسر ہیں۔ جنہوں نے کامل اخیر تین برس تک جان توڑ کر مدد دی۔ اور اسی اُمید میں کہ کب یہ لغات تمام ہو اور کب میرا نام معاونوں میں لکھا جائے کتاب ختم ہونے سے پیشتر یعنی ۱۱۔ مارچ ۱۸۹۰ء کو خود ہی عین عالم شباب میں مرضِ دق کے ہاتھوں دق ہو کر تمام ہو گئے اور اپنی اس بیوقت مفارقت کا غم اپنے بوڑھے باپ جوان بھائی مولامل اور مجھ مؤلف کو دے گئے۔ ان کے غم اور ماتم میں کئی روز تک کام نہ ہو سکا اور سگے بھائی کے مرنے سے کم اِن کے مرنے کا غم نہ ہوا کیونکہ میرا اُنیس برس کا پیارا بھائی سید حسین

خاتمہ

عرف مُنا بھی اسی لغات کے کام میں مرضِ سل گھُل گھُل کر اسی کی طرح بیٹھ گیا تھا۔ لیکن چونکہ اس کتاب کا انجام پر پہنچانا منظور تھا۔ اس سبب سے تین اور اَن تھک نوجوان اس کام کے واسطے منتخب کئے جن میں سب سے اوّل نمبر پر بابو پنڈت بدری دت صاحب شرما ساکن شملہ ملازم دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل ہیں۔ جنہیں خدا تعالےٰ نے علمی لیاقت۔ ظاہری وجاہت اور کمال وفاداری کے ساتھ حُسن سیرت خُوش خلقی اور ظرافتِ طبعی میں بھی اوّل ہی رکھا ہے۔ انہوں نے اخیر تک ساتھ دیا اور وہ محنت کی کہ کوئی کیا کرے گا اپنے سارے آرام اور تمام آسائش کو بالائے طاق رکھ کر اس کام کے سر ہوئے۔ ساتھ ہی بابو کشن سنگھ صاحب قوم گورکھا جن کا حال ہی میں انتقال ہوا ہے اور بابو دھرم داس صاحب بھی جو اہلیت اطاعت اور زحمت کشی میں اپنا آپ ہی نظیر ہیں۔ اخیر دم یعنی ختمِ کتاب تک لپٹے رہے +

میں اِن معاونوں کا شکریہ کسی طرح ادا نہیں کر سکتا۔ میں نے اپنی عمر میں اِن چار آدمیوں سے زیادہ جفاکش محنت اور تکلیف پر غالب آنے والا شخص نہیں دیکھا۔ اب خدا تعالےٰ اِن دونوں باقی ماندہ صاحبوں کی عمر میں برکت علم میں ترقی۔ ثروت میں افزائش۔ عزت میں افزونی عطا فرمائے۔ اور جب تک یہ لغات صفحۂ روزگار پر یادگار رہے۔ اِن کا نامِ نامی بھی داخلِ اذکار و عینِ حالتِ طبع میں اس موقع پر لغات کا روپیہ ہضم کر جانے والے پر پھٹکار۔ اور ہمارا اس قول پر مدار ہے ؎

لیجائے گر وہ زلفِ گرہ گیر لے گئی دل لے گئی تو کیا میری تقدیر لے گئی +

خیر جو ہوا سو ہوا اب تو تمام عمر کی محنت و جانکاہی کا صلہ اگر خدا نخواستہ حضورِ نظام دام اقبالہٗ نے دوبارہ دستگیری نہ فرمائی تو یہی تصوّر کر لینا چاہئے ؎

جُوں نگیں نام تو رہ جائے گا اپنا یارو گو نشاں صفحۂ دنیا سے ہمارا مٹ جائے +

لیکن دل بار بار یہی گواہی دیتا اور آپ ہی آپ یہ شعر پڑھ پڑھ کر مزے لیتا ہے ؎

درِ سخی پہ یہ لکھتا ہے مصحفی مصرع کہ بے نصیب ان سے کوئی گدا نہ پھر جائے +

فقط بندہ سید احمد دہلوی مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ و ارمغانِ دہلی وغیرہ وغیرہ مقیم کوہِ شملہ ۲۰۔ نومبر ۱۸۹۲ء روزِ پنجشنبہ مطابق ۲۰۔ جمادی الاوّل ۱۳۱۰ھ ۱۶ اگہن سمدی سمت ۱۹۴۹ بکرمی +

هم تو چلتے ہیں لو خدا حافظ بتکدہ کا بتو خدا حافظ

حاشیہ بقیہ صفحہ اوّل) الور جیپور۔ جمیر میرٹھ سہارنپور۔ کوہ منصوری۔ انبالہ۔ جالندھر۔ امرتسر۔ لاہور۔ ملتان۔ پٹنہ۔ اور پٹیالہ۔ شملہ۔ بمبئی۔ فخر البلاد حیدرآباد دکن۔ برار۔ امراوتی۔ ہنم کنڈہ وغیرہ ۵ یہاں اس کثیر بارش سے مراد ہے جو ۱۸۹۲ء میں ڈیڑھ صاحب کے نام سے مشہور ہوئی اور مصنف مسودہ لے کر جاؤں کے مقبرے پہنچا +

اگرچہ کتاب نومبر ۱۸۹۲ء میں ختم ہو گئی تھی اور خاتمہ بھی اُس وقت ہی لکھ دیا گیا تھا۔ مگر اب چھاپتے وقت اس پر نظرِ ثانی کر کے بعض امور حسبِ موقع بڑھائے اور گھٹائے گئے ہیں۔ فقط مؤلف۔

+ نسیم اب قدردانی اشتیاق سامعین پر ہے دکھایا لطف ہمنے ہر طرح سے طبعِ رنگیں کا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رپورٹ

تقارِیظِ علما و فضلاء زمانہ

اگرچہ اِس اُردُو لغات یعنی فرہنگِ آصفیہ پر انگریزی اور دیسی مُعزّز اخبار وں۔ مغربی و ایشیائی نامی گرامی عالموں مسلّم الثبوت زباندانوں اور اہلِ زبانوں کی بکثرت رائیں۔ تقریظیں۔ ریمارک معرضِ تحریر میں آئے ہیں مثلاً یوروپین فضلا میں۔ گاریسن ڈٹیسی فاضلِ فرانس۔ ایس ڈبلیو ڈاکٹر فیلن جامع ہندوستانی انگریزی ڈکشنری۔ سی ایس کرک پیٹرک صاحب بہادر ہیڈ ماسٹر دہلی کالج۔ آر بیکر صاحب بہادر ہیڈ ماسٹر ہائی سکول گجرات۔ رائے بہادر ماسٹر ساگرچند صاحب انسپکٹر مدارِس حلقۂ لاہور۔ لالہ ریچی رام صاحب ایم۔ اے سکریٹری ہمالین یونین کلب شملہ حال پروفیسر علمِ طبیعات لاہور گورنمنٹ کالج وغیرہم +

انگریزی اخبارات میں سول اینڈ ملٹری گزٹ۔ پنجاب پیٹریٹ۔ ٹریبیون۔ دکن سٹینڈرڈ۔ ایوننگ میل۔ پنجاب آبزرور وغیرہ +

گو ہم دو ایک مرتبہ جُداگانہ اوراق میں اِن کو چھاپ چُکے ہیں مگر سہ بارہ بوقتِ فرصت فرہنگ کی تقطیع کے مُوافق چھاپینگے اور اُن کے ساتھ ہی عُلیا حضرت والاشوکت ملکہ معظّمہ قیصرۂ ہند دام اقبالہا اور حضورِ پُرنُور نائب السلطنت لارڈ کرزن صاحب بہادر بالقابہ کی جانب سے جو مُوجبِ فخر اِس کتاب کی نسبت چٹھیاں آئیں ہیں اُنہیں بھی شایع کرینگے بلکہ بشرطِ فُرصت ترجمہ بھی +

بالفعل تو ہم جوہریانِ زباں کی جوہر نمائی اور مُبصرانِ محاورات و اصطلاحات کی توجہ فرمائی کے واسطے تیمّناً و تبرّکاً چند واجب التعظیم آفتابِ ہند کی جگمگاتی ہوئی کرنوں اور چمکتی ہوئی شعاعوں یعنی اُردُو تقریظ نگاروں کی تقاریظ اور شمس العلما مولوی سیّد علی صاحب بلگرامی کی سرکاری رپورٹ سے اِس خاتمہ کو رونق بخشتے اور باقی تحریروں کو دُوسرے وقت پر موقوف رکھتے ہیں کیونکہ وقت بہت کم اور کام ابھی اہم ہے +

اِس موقع پر ہمیں اُس دلی افسوس اور قلبی صدمہ کا اظہار کر دینا بھی مناسب ہے جو ہم کو اِس وقت اُن بزرگواروں کے عالمِ قُدس میں سیدھارنے سے لاحق ہوا ہے جنہوں نے بکمالِ فراست و کیاست دلسوزی جوہر شناسی اور اعلیٰ درجہ کی لیاقت سے اِس پر اپنی رائے رزیں ظاہر فرمائی تھی مگر افسوس صد افسوس کہ اُن رایوں کے چھپے ہوئے دیکھنے اور فرہنگِ آصفیہ کے خاتمہ سے پہلے ایسے سچے مُشتاقوں کا خاتمہ بالخیر ہوا جن میں سے ایک تو ہمارے قدردان وحید العصر عالمِ مشہور و معروف جناب مولوی محمد عبد الرؤف صاحب وحید کلکتوی مترجم لیجسلیٹیو کونسل گورنمنٹِ ہند۔ دُوسرے فاضلِ اجل عالمِ متبحر۔ بے نظیر و بے بدل ناثر و عدیم المثل ناظم مولوی محمد عبد الحلیم صاحب عاصم۔ ساکنِ کلکتہ ہیں۔ خدا تعالےٰ اِن صاحبوں کو اعلیٰ علّیین میں جگہ دے ۱ (کیا خوب آدمی تھے خدا مغفرت کرے)

رپورٹ

رپورٹ فرہنگِ آصفیہ

حسب الحکم مدار المہام سرکارِ عالی ریاستِ حیدر آباد دکن مہان السدید الشعور و الفتن وارد شملہ

پیش کردہ

فخرِ قوم افتخارِ ہند ماہرِ دوازدہ زباں شیریں لساں جناب شمس العلما مولوی سیّد علی صاحب بلگرامی بی۔ اے۔ بی ایل۔ ایف جی۔ ایس۔ ایسوشیٹ رائل اسکول آف مائنس لنڈن ممبر آف دی فیڈرٹیڈ انسٹی ٹیوشن آف مائننگ انجنیرس ممبر ایشیاٹک سوسائٹی بنگال و بمبئی بی۔ ایل گولڈ مڈلسٹ کلکتہ یونیورسٹی ممتحن سنسکرت مدراس یونیورسٹی وغیرہ وغیرہ سابق ہوم سکرٹری گورنمنٹِ عالی مقام حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہٗ حال معتمد تعمیرات معدنیات و ڈائرکٹر نظام ریلوے وغیرہ

مرقومہ ۷۔ اگست ۱۸۹۸ء تفرج گاہ شملہ

اُن سب کتابوں میں جن کو منشی سیّد احمد صاحب دہلوی نے سرکار میں پیش کیا ہے سب سے زیادہ مفید اور عُمدہ قدر کے قابل کتاب لغاتِ اُردُو ہے جس کا نام منشی صاحب نے اِس لحاظ سے کہ حضرت ہندوستان کے سب سے بڑے اسلامی خطہ کے بادشاہ ہیں فرہنگِ آصفیہ رکھا ہے۔ یہ لُغت ۱۰۹۶ صفحہ تک چھپ چکی ہے جس میں ایک حصہ حرفِ سین کا ختم ہو چکا ہے اور حرفِ گاف تک کا مسودہ موجود ہے اور اخیر کے حُروف کا لکھنا باقی ہے +

اِس وقت تک اُردُو زبان کی کوئی لُغت مثل فرہنگِ آصفیہ کے نہیں لکھی گئی ہے۔ چند سال ہوئے علیگڈھ انسٹیٹیوٹ نے ایک نمونہ چند لغات کا

۱ چونکہ یہ رپورٹ بجائے خود ایک بہترین افضل تقریظ ہے اس وجہ سے زُمرۂ تقاریظ میں شامل ہوئی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رپورٹ

چھاپا تھا لیکن پھر اُس سے زیادہ چھپنے کی نوبت نہیں آئی ڈاکٹر فالن نے جو لُغت اُردو کی لکھّی ہے اُس میں البتّہ بہت تحقیقات سے الفاظ لکھّے گئے ہیں اور مختلف معانی کے واسطے شعرا کے کلام سے مثالیں جمع کی گئی ہیں لیکن یہ کتاب انگریزی میں ہے اور خاص اُردو دانوں کے واسطے بیکار ہے علاوہ اس کے وہ اس قدر مبسُوط بھی نہیں جیسی فرہنگِ آصفیّہ۔ جتنا حصّہ فرہنگِ آصفیّہ کا لکھّا جاچکا ہے اُس میں پنتالیس ہزار الفاظ اور مُحاورات درج ہیں اور جتنا حصّہ باقی ہے اُس میں بھی شاید اقلاً بیس ہزار الفاظ اور ہوجائیں گے پس ختم ہونے کے بعد اس سے بہتر اور مبسُوط تر لُغت اُردو میں نہ ہوگی اس لُغت کی وسعت مذکورۂ ذیل الفاظ کے دیکھنے سے معلُوم ہوسکتی ہے +

(۱) بات۔ اِس لفظ کے ۳۰ معنی لکھّے گئے ہیں اور یہی لفظ مرکّب ہوکر ۹۰ طرح سے دکھایا گیا ہے +

(۲) گھر کے ۲۴ مفرد معنی ہیں ۸۵ مرکّب محاورات لکھّے گئے ہیں +

(۳) آنکھ کے ۱۲ مفرد معنی اور ۲۰۸ ۔ استعمال +

(۴) پاؤں کے ۷ معنی اور ۹۷ موقعِ استعمال +

(۵) کان ۔ کے چھے معنی اور ۱۰۱ استعمال دکھائے گئے ہیں جو تاریخی الفاظ ہیں اُن کے تحت میں واقعات لکھدئے گئے ہیں جیسے سکندر۔ قاچار۔ قارُون۔ فریدُون + اِسی طرح سے علمی اِصطلاحات۔ اَمثال۔ کہانیاں توہّمات ہر ایک کی تفصیل اور توجیہہ کردی گئی ہے غرض جس قدر تحقیقات ہر ایک لفظ کی ہوسکتی تھی کی گئی ہے۔ وُہ زبانیں جو بولی جاتی ہیں اُن سب کی یہ حالت ہے کہ اُن میں ہر روز تبدّل اور تغیّر پیدا ہوجاتا ہے لفظوں کے معنی بدلتے جاتے ہیں۔ پُرانے مُحاورات متروُک ہوتے جاتے ہیں نئے مُحاورات شریکِ زبان ہوتے جاتے ہیں اور یہانتک تغیّر پیدا ہوجاتا ہے کہ پُرانے شعرا اور مصنّفین کی زبان کا سمجھنا مُشکل ہوجاتا ہے ایسی ہی صُورتوں میں لُغت سے کام لیا جاتا ہے لُغت سے غرض یہی ہے کہ زبان کے مختلف طبقات کی تدوین کرے۔ الفاظ اور مُحاورات کے تاریخی تغیّرات کو اور اُن کے معانی کو بتادے اور ان کے معانی کے اختلافات پر مختلف طبقات کے شعرا اور مصنّفین کے کلام سے نظیر لاوے۔ اُردو زبان میں علی الخصوص اِس قسم کے لُغت کی بہت ہی ضرُورت ہے کیونکہ اُردو زبان کے اختلافات فقط زبانی نہیں ہیں بلکہ مکانی بھی ہیں کشمیر سے سیلون تک اور کراچی سے لیکر برہما تک اُردو زبان کم وبیش ہر ایک جگہ بولی اور سمجھی جاتی ہے لیکن اِن محاورات میں باہم اِس قدر اختلافات ہیں کہ اُن کے اُوپر مختلف

رپورٹ

زبانوں کا اِطلاق ہوسکتا ہے اور اسی وجہ سے دہلی اور لکھنؤ کی زبانِ معیارِ فصاحت رکھی گئی ہے اور یہیں کے شُعرا اور مصنّفین کے کلام مُستند گنے جاتے ہیں۔ فرہنگِ آصفیّہ میں اِن سب باتوں کا لحاظ رکھّا گیا ہے اور یہ اُردو زبان کی ایک عمدہ تاریخ ہے اگرچہ وہ حصّہ اِس کا جو شواہد سے مُتعلّق ہے شاید اِسقدر کامل نہیں ہے جتنا ہونا چاہیئے تھا لیکن اُس کے ساتھ ہی یہ بھی یاد رہنا چاہیئے کہ اگر ہر ایک معنی اور ہر ایک مُحاورہ کے واسطے مثال اور نظیر لکھّی جاتی تو کِتاب کا حجم چوگنا ہوجاتا اور اُس کا تمام ہونا اور چھپنا بھی محال ہوجاتا +

زیادہ تر عجیب امر اِس لُغت کے متعلّق یہ ہے کہ مصنّف نے باوجُودِ کم بضاعتی اور مُفلسی کے اس کو نصف سے کسی قدر زیادہ چھپوا لیا جو داستانِ مصیبت و محنت مصنّف نے اس کِتاب کی تالیف اور طبع کے متعلّق لکھکر سرکار کے ملاحظہ کے واسطے پیش کی ہے اُس سے بے اِنتہا ہمدردی پیدا ہوتی ہے اور یہ معلُوم ہوتا ہے کہ اِس زمانہ میں عِلم وفضل کی بے قدری کِس حد تک پہنچ گئی ہے۔ مُختصر داستان اِس کتاب کی یہ ہے کہ ۱۸۶۸ء میں مصنّف نے اِس کتاب کو شروع کیا اور پانچ سال تک دواوینِ شعرا اور نثر ونظم کی کتابوں کا کامل طور سے مطالعہ کیا اور اِن کتابوں میں جو جو مقامات اور اشعار شواہد اور نظیروں کے لائق معلُوم ہوئے اُن کا اِنتخاب کیا اِنہیں پانچ برسوں میں مصنّف کے چھوٹے بھائی نے جو اس کام میں مدد دیتا تھا اِنتقال کیا تاہم مصنّف نے اپنے کام کو نہ چھوڑا اور تنہا کمر باندھ کر مشغُولِ تالیف رہا اس کے بعد ہر فِرقۂ اہلِ اِسلام و ہنُود میں جاجا کر اور اُن کے ساتھ میل جول کر اُن کی خاص بولی اور اصطلاحات کو جمع کیا۔ ہر فِرقہ کی عورتوں کی زبان سیکھی اُن کے رسُوم وعادات و توہّمات اور ٹوٹکوں کو دیکھا بھالا اور جو کوئی امر لُغت میں درج کرنے کے قابل ہوا اُس کی یادداشت لکھّی اِسی طرح پر تین چار سال تک تقریباً ہر روز کاغذ اور پنسل ہاتھ میں لے لیکر مصنّف جمنا کے کنارے پر جاتا اور عورتیں جن جن مقامات پر نہاتی تھیں وہاں جاکر اُن کی بولی کو لکھتا اور پھر گھر پر آکر ہر لفظ کی تحقیق کرکے لُغت کے واسطے مصالح تیّار کرتا۔ ایک سال تک اِسی طرح پر مصنّف نے سودا بیچنے والوں خوانچہ والوں اور اِسی قسم کے لوگوں کی آوازوں کو سُنا اور اُن کو درجِ یادداشت کیا۔ اِسی طرح ٹھگوں اور چوروں اور قماربازوں اور اِسی طرح کی قوموں کی اِصطلاحات کو اُن میں مِل جُل کر دریافت کیا اور علیحدہ لکھتا گیا۔ اپنے ہمعصر شُعرا و مصنّفین و عُلما و فُقرا اور ہر طبقہ کے لوگوں سے مِلا۔ مشاعروں میں جلسوں میں مجلسوں میں شریک ہوا اور لُغت کے واسطے مادّہ جمع کیا۔ شاہزادوں کی زبان کو خاص طرح پر سیکھا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رپورٹ

اور اُس کی سند مُہری[1] حاصل کی علاوہ اِس ذاتی محنت کے کتابوں کے خریدنے اور بہم پُہنچانے میں اپنا سارا سرمایہ صرف کردیا جو کچھ کمایا اِس میں لگایا جو کچھ اندوختہ تھا اُس کو بیچکر اِس کام کی نظر کیا۔ ہندی الفاظ کی تحقیقات کی غرض سے متھرا اور اَور شہروں میں اور صوبۂ بہار تک پھرا اور وہاں سے الفاظ کی اصل دریافت کی بنارس مرزاپور فیض آباد جونپور آگرہ عظیم آباد اور دُوسرے شہروں میں زبان کے اختلافات دریافت کرنے کے واسطے پھرا اور وہاں مقیم رہا۔ غرض پُورب پچھّم اُتر دکھّن کے کُل بڑے بڑے شہروں میں زبان کی خاطر پھرا +

جب یہانتک مصنّف نے مصالح جمع کرلیا تو اِس وقت ڈاکٹر فیلن صاحب نے جو اُس زمانہ میں اپنی ڈکشنری لکھتے تھے مصنّف کا حال سُنا اور مصنّف کو اپنے پاس نوکر رکھّا۔ مصنّف سات سال تک فیلن صاحب کے ساتھ رہا اور اُن کی لُغت لکھنے میں اِمداد کی چنانچہ فیلن صاحب کی چِٹّھی شاہدِ حال ہے اِس عرصہ مُدّت میں مصنّف پر انواع واقسام کی مصیبتیں پڑیں والدین کا انتقال ہوا کئی بچّے جاتے رہے لیکن مصنّف اپنے ارادہ پر مستقل رہا اِسی کتاب کے چھاپنے کے لئے سرمایہ جمع کرنے کے واسطے مصنّف نے چھوٹے چھوٹے رسالے لکھّے اخبار نکالا اور اَور ہزاروں تدبیریں کیں لیکن اکثر چیزوں میں مصنّف کو نقصان ہوا اور بالآخر اپنے کو ساہوکار کے ہاتھ میں دینا پڑا اور وعدہ یہ ہوا کہ وہ اپنے پاس سے کتاب کے چھاپنے کا سارا خرچ دیوے اور بعد چھپنے کے نِصف نفع اُس کو ملے لیکن ساہوکار نے معاہدہ کے برخلاف کیا اور اب آٹھ مہینے سے اُس نے ایک پیسہ نہیں دیا اور اُوپر سے اپنے روپیہ کا تقاضا کررہا ہے اُس کے اِس وقت دو ڈھائی ہزار سے زیادہ ہوگئے ہیں اور تخمینہ یہ ہے کہ بقیہ حصّہ کے چھپنے میں دس پانچ ہزار روپیہ اور صرف ہوگا۔ اگر سرکارِ آصفیہ کی طرف سے مصنّف کی امداد نہ ہو تو یہ کتاب جس کو مصنّف نے اکتیس ۳۱ برس کی محنت اور انواع واقسام کی مصیبتیں اُٹھاکر جمع کیا ہے اور تقریباً نصف تک چھپوایا ہے یوُنہی ناتمام رہ جائے گی اور اُس کی ساری محنت اکارت جائیگی۔ میری رائے میں اِس کتاب کا ہر ایک مدرسۂ ممالکِ محروسۂ سرکارِ عالی کے واسطے جہاں اُردُو کی تعلیم ہوتی ہے لیاجانا ضرُور ہے اور یہ بہترین طریقہ امداد کا ہوگا جس قدر جلدیں ان کی سرکار مدارس کے واسطے خرید فرمائیں اُن کی قیمت بعُنوانِ پیشگی مصنّف کو دے دی جائے تاکہ وہ قرضہ سے سبکدوش ہوکر بقیہ حصّہ بھی جلد چھپوا ڈالیں اور علاوہ اِس کے ایسے ایک بڑے اور قومی کام کے واسطے ہماری سرکار سے مصنّف کو ایک رقم بطورِ انعام بھی ملنا ضرُور ہے اور

رپورٹ

شاید بہتر ہوگا کہ ایک حصّہ انعام کا سرِدست مصنّف کو دیا جائے اور ایک حصّہ بعد اختتامِ کتاب +

اِس سرکارِ ابد قرار میں مصنّفین کے ساتھ ہمیشہ ایسا ہی برتاؤ رہا ہے جیسی میں نے رائے دی ہے چند نظائر اُس کے عرض کئے جاتے ہیں +

(۱) **قانونِ آصفیہ** کے تالیف کے صلہ میں شمس الدین صاحب کو سرکار نے تحصیلداری کی خدمت دی +

(۲) **حیدرآباد انڈرسر سالار جنگ**۔ کی تصنیف کے صلہ میں نواب اعظم یار جنگ بہادُر کو سرکار سے بہت بھاری انعام ملا +

(۳) **جغرافیۂ دکن**۔ کی تصنیف کے صلہ میں محمد پناہ صاحب صدر مترجم دفترِ مالگزاری کو سرکار نے انعام دیا اور پانسو نسخے خرید فرمائے +

مجمُوعۂ گشتیاتِ دیوانی ﴿ مجمُوعۂ گشتیاتِ فوجداری ﴾ سررشتہ عدالت کی تالیف کے صلہ میں مولوی محمد علی صاحب مُقننِ دکن کو سرکار سے انعام عطا ہوا اور بقدرِ ضرُورت رسالے خرید کئے گئے +

مجمُوعۂ قوانینِ مال ﴿ خزینۂ حساب ﴾ کی تالیف کے صلہ میں احمد عبدالعزیز صاحب مددگار صدر محاسب سرکار کو انعام ملا اور بقدرِ ضرُورت رسالے خریدے گئے +

میں نے اپنی رائے حسبِ فرمائش نواب انتصار جنگ بہادُر ظاہر کردی ہے آیندہ سرکار کو اختیار ہے فقط +

تحریر ۹۔ ۲ شہریور ۱۲۹۷ ف - ۲۸ - ذیقعدہ ۱۳۰۵ھ - ۷ - اگست ۱۸۸۸ء

(چنانچہ اِس رپورٹ پر چارسو جلدوں کی خریداری اور سرِدست پانچ سو روپے کا انعام منظور ہوا بلکہ جسوقت کتاب ختم ہوگئی تو حسبِ وعدہ پانچ ہزار روپے کا انعام مع رقوم دیگر اور مرحمت کیا گیا۔)

تقریظ

جناب افصح الفصحا ابلغ البلغا خواجہ مولوی الطاف حُسین صاحب حالی مدظلہ العالی

یہ اُردو زبان کی سب سے پہلی اور جامع ڈکشنری (موسُوم بہ **فرہنگِ آصفیہ**) مولوی **سیّد احمد** صاحب دہلوی نے اہلِ وطن کے فائدہ کے لئے تیّار کی ہے جس کی نسبت قوی اُمید ہے کہ چند مہینے میں ختم ہوکر اطراف ہندوستان میں شایع ہوجائے گی۔ اُردُو زبان کی ایسی ڈکشنریاں تو کئی لکھی جاچکی تھیں جن میں لُغات کی تفسیر انگریزی زبان میں کی گئی ہے مگر یہ ڈکشنریاں جیسا کہ ظاہر ہے عام ہندوستانیوں کے لئے کچھ مفید نہ تھیں اُن سے صرف وُہی معدُود ہندوستانی فائدہ اُٹھاسکتے تھے جو انگریزی زبان سے واقف ہیں۔ اِس کے علاوہ یہ تمام ڈکشنریاں جیسی کہ اُردُوئے مُعلّٰی کے تمام الفاظ پر حاوی نہ تھیں اِسی طرح اُردُو زبان کے فصیح اور غیر فصیح دونوں طرح کے الفاظ بلا امتیاز اُن میں جمع کردئے گئے تھے ہمارے

[1] اِس جگہ مُہری سند سے وہ مُہری سرٹیفکٹ مُراد ہے جو صاحب عالم وعالمیان مرزا محمد ہدایت افزا بہادُر عرف مرزا اِلٰہی بخش صاحب شہزادۂ دہلی مربیِ انجمن عرب اےیے نے ۲۲۔ اپریل ۱۸۷۳ء کو خاص اپنی اور انجمن کی طرف سے فیلن صاحب کے پاس جانے کے وقت پر ثبت مُہر ودستخط خود دہلی و قلعہ معلّٰی کے محاورات سے بخُوبی واقفیت ہونے کے ثبوت میں دیا تھا جسکی نقل صفحات آئندہ میں دی جائے گی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

ہموطنوں کو خوش ہونا چاہیئے اور مصنّف کا تہِ دل سے ممنون ہونا چاہیئے کہ اُس نے اپنے آرام و راحت سے دست بردار ہو کر اور سالہا سال محنت و مشقّت اُٹھا کر اُن کے فائدہ کے لئے ایک ایسی زبان کا ذخیرہ مُہیّا کیا ہے جو باوجود اس کے کہ ہندوستان کی عام زبان سمجھی جاتی ہے اور مُلک کی عام تصنیف و تالیف و نثر و نظم اور دفاتر و اخبارات وغیرہ کی تحریرات کا مدار بالکل اسی پر ہے بااینہمہ آجتک تمام ہندوستان میں اِس کا شیُوع جیسا چاہیئے نہیں ہوا۔ اطرافِ ہندوستان کے وہ لوگ بھی جو فی الواقع ضرُوری تقریر و تحریر پر قدرت رکھتے ہیں اگر میری رائے غلط نہیں تو اِس ڈکشنری میں آدھے سے زیادہ ایسے الفاظ پائیں گے جن سے وہ پہلے واقف نہ تھے +

شیخ ابوالفیض فیضی نے جب تفسیر سواطع الالہام لکھنے کا ارادہ کیا تھا تو لُغتِ عرب پر عبوُر حاصل کرنے کے لئے ہمیشہ عربی لُغات کی کتابیں خریدا کرتا تھا۔ ایک بار اُس نے کئی ہزار روپے کی کتابیں اِسی غرض سے خریدیں اور جب اُن کو اوّل سے آخر تک دیکھ چُکا تو ایک روز مجلس میں کسی نے شیخ سے اُن کتابوں کا حال پُوچھا اُس نے کہا الحمدللہ جو حقیر رقم میں نے اِن کتابوں کے خریدنے میں صرف کی تھی اُس سے مجھ کو بہت فائدہ ہوا۔ میں نے دو لُغت اِن کتابوں میں ایسے پائے جو پہلے میری نظر سے نہ گزُرے تھے۔ چونکہ اس ڈکشنری میں قطعًا اور یقینًا اُردو کے ہزاروں ٹکسالی اور مُستند الفاظ ایسے موجُود ہیں جو اکثر ہندوستانیوں کے حق میں بالکل نئے اور اجنبی ہونگے اِس لئے جو قدر فیضی نے اُن کتابوں کی کی تھی اُس سے بہت زیادہ ہم کو اِس ڈکشنری کی قدر کرنی چاہیئے +

ہندوستان میں جب سے کہ اُردو تحریر کا زیادہ رواج ہوا ہے وقتًا فوقتًا اُردو ڈکشنری کی ترتیب کے لئے جابجا تدبیریں ہوتی رہی ہیں۔ ایک زمانہ میں سینٹیفک سوسائٹی علیگڈھ نے بھی ایک نمونہ اُردو ڈکشنری کا چھاپ کر شایع کیا جو فی الواقع بہت سلیقہ کے ساتھ لکھا گیا تھا۔ لیکن جس حد تک کہ مصنّف نے اس کام کو پُہنچایا ہے آجتک کسی نے نہیں پُہنچایا +

اُردو ڈکشنری لکھنے کے لئے دو نہایت ضرُوری شرطیں تھیں ایک یہ کہ اُس کا لکھنے والا کسی ایسے شہر کا باشندہ ہو جہاں کی زبان تمام ہندوستان میں مُستند سمجھی جاتی ہو اور ایسے تمام ہندوستان میں صرف دو شہر مانے گئے ہیں دِلّی اور لکھنؤ مگر میں دِلّی کو لکھنؤ پر ترجیح دیتا ہُوں۔ اگرچہ اُردو زبان کا وہ حصّہ جسکو زیادہ تر خواص استعمال کرتے ہیں دِہلی و لکھنؤ میں چنداں تفاوت نہیں رکھتا لیکن عوام کی زبان جِس سے اہل حرفہ و اہلِ بازار کے مُحاورات و اصطلاحات مُراد ہیں اور جو زبان کا بہت بڑا حصّہ اور آجکل ڈکشنری کا جُزوِ اعظم ہے وہ دِہلی میں بہ نسبت لکھنؤ کے زیادہ مُستند سمجھے جانے کے لایق ہے۔ شاہانِ اَودھ کے مُورثِ اعلےٰ کے ساتھ جو خاندانِ دِہلی سے بگڑ کر لکھنؤ گئے تھے وہ اکثر دِہلی کے اُمرا و شُرفا کے خاندان تھے جن کے اعقاب و اخلاف آصف الدّولہ بلکہ سعادت علی خاں کے زمانہ تک تمام دربار پر حاوی رہے اِس لئے اعلےٰ طبقہ میں اُنہیں کی زبان جاری ہوئی لیکن دِہلی کے ادنےٰ طبقوں میں سے اگر کچھ لوگ وہاں گئے بھی ہُوں تو اُن کی تعداد اس قدر ہرگز نہیں ہوسکتی کہ اُن کی زبان لکھنؤ کے تمام عوام النّاس کی زبان پر غالب آجائے۔ اِس لئے ضرُور ہے کہ لکھنؤ کے ادنےٰ طبقوں کی زبان اُس زبان سے مُغایر ہو جو دِہلی کے اُنہیں طبقوں میں متداول تھی۔ پس ہمارے نزدیک صرف دِلّی ہی کی زبان ایسی ہے جس پر اُردو ڈکشنری کی بنیاد رکھی جائے +

دُوسری شرط یہ تھی کہ ڈکشنری لکھنے والا شریف مُسلمان ہو کیونکہ خود دہلی میں بھی فصیح اُردو صرف مُسلمانوں ہی کی زبان سمجھی جاتی ہے۔ ہندوؤں کی سوشل حالت اُردوئے معلّٰی کو اُن کی مادری زبان نہیں ہونے دیتی بکمال خوشی کی بات ہے کہ ہماری مُلکی زبان کی پہلی ڈکشنری جس پر تمام آیندہ ڈکشنریوں کی بنیاد رکھی جائے گی ایک ایسے شخص نے لکھی ہے جس میں دونوں ضرُوری شرطیں موجُود ہیں +

جانسن نے ۱۷۴۷ء میں جب انگریزی زبان کی پہلی ڈکشنری لکھنے کا ارادہ کیا تھا تو اُس نے ایک دولتمند امیر کو اپنی ڈکشنری کا پیٹرن بنانا چاہا تھا تاکہ اُس کی مدد سے اپنی کتاب چھپوا سکے مگر اُس نے پیٹرن بننا منظور نہیں کیا۔ آخر محض اپنے دست و بازو پر بھروسا کر کے عام قبولیت کی اُمید پر اُس نے اپنا کام شرُوع کیا۔ اور نہایت استقلال کے ساتھ اُس کو انتہا تک پُہنچایا اور تمام [illegible] سے اپنی محنت کی داد لی گو اُس کے بعد ویبسٹر اور اوگلوی جیسی نہایت عمدہ عمدہ ڈکشنریاں لکھی گئیں جنسے جانسن کی ڈکشنری کو اب کچھ نسبت نہیں رہی لیکن جب تک انگلستان اور انگلستان کی زبان زمین کے پردہ پر موجود ہے ہمیشہ جانسن کا نام سب سے اوّل نہایت ادب اور تعظیم کے ساتھ لیا جائیگا۔ ہماری یہ آرزُو ہے کہ اُردو ڈکشنری بھی ہندوستان میں وُہی وقعت حاصل کرے جو اوّل جانسن کی ڈکشنری نے انگلستان میں حاصل کی تھی۔ کیونکہ اُردو ڈکشنری کے جامع نے بھی ہمت۔ استقلال محنت اور سلف ہلپ کے لحاظ سے بالکل ویسا ہی کام کیا ہے جیسا جانسن نے کیا تھا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

اگرچہ ممکن ہے کہ اُردو ڈکشنری میں کچھ باتیں گرفت کے قابل نکلیں لیکن ایسی باتوں سے اوچھے نکتہ چینوں کی طرح تمام کتاب کو موردِ طعن ٹھیرانا یا مصنف کا احسان نہ ماننا سخت بے انصافی ہوگی۔ آدمی بالطبع اپنی بزرگی اور تفوّق ثابت کرنے کا شایق ہوتا ہے اِس لیئے وہ کسی نہ کسی طرح اپنے دل کو تسکین دے لیتا ہے۔ جو لوگ کچھ کام نہیں کرتے یا نہیں کرسکتے وہ اکثر اوروں کے کام میں عیب نکالکر نہ صرف لوگوں کی نظر میں اپنی فوقیت ظاہر کرتے ہیں بلکہ خود بھی اپنے تئیں اُن سے بہتر سمجھ لیتے ہیں مگر جو لوگ منصف مزاج ہیں اور تحقیقِ الفاظ کی مشکلات کا اندازہ کرسکتے ہیں وہ اُمید ہے کہ ہرگز ایسا خیال نہ کرینگے۔ اکثر اوقات صرف ایک لفظ کی تحقیق میں لوگوں سے کئی کئی غلطیاں سرزد ہوجاتی ہیں پس ممکن نہیں کہ جو شخص ایک مستقل اور وسیع زبان کے تمام الفاظ کی تحقیقات کرے وہ لغزش اور خطا سے محفوظ رہ سکے۔ ہر کام جب اوّل ہی اوّل کیا جاتا ہے تو اُس میں بالضرور بہت سی باتیں فروگزاشت ہوجاتی ہیں۔ پھر وقتاً فوقتاً زمانہ اُن کی اِصلاح کرتا ہے۔ مگر پیشوائی کا منصب صرف اُسی کام کے لیئے ہے جو سب سے اوّل کیا گیا ہے +

جوہری نے **صحاح** بیس برس میں مرتب کی تھی اور اُس کے بعد مجدالدین فیروزآبادی نے **قاموس** صرف تین برس میں لکھ لی۔ ایک منصف عالم کے سامنے صاحبِ قاموس کی نہایت تعریف کی گئی کہ اُس نے قاموس جیسی کتاب تین برس میں مرتب کرلی۔ اُس عالم نے کہا تین برس میں نہیں بلکہ تئیس برس میں لکھی ہے۔ ۲۰ برس جوہری کے بھی اِس پر اضافہ کرنے چاہئیں۔ ہم کو اُمید ہے کہ ہمارے ہموطن اِس ڈکشنری کے بعد اِس سے زیادہ جامع اور عمدہ ڈکشنریاں لکھنے کے لیئے کوشش کرینگے اور شاید وہ اپنی کوششوں میں کامیاب بھی ہوں۔ مگر اہلِ انصاف کے نزدیک تمام آیندہ ڈکشنریاں جو اُردو زبان کی تکمیل کے لیئے لکھی جائینگی وہ سب اِس ڈکشنری کی طفیلی ہونگی +

اگرچہ اِس میں شک نہیں کہ اُردو زبان کی متعدد ڈکشنریاں جو یورپین مصنفوں نے انگریزی زبان میں ترتیب دی ہیں (جیسے شکسپیر، فوربس اور فالن وغیرہ) جن میں سے فالن ڈکشنری تو خاص اِسی مؤلف کے مصالح اور سات برس کی مساعدت سے تیار ہوئی اِن سے اُردو ڈکشنری کے جامع کو ضرور کسی نہ کسی قدر مدد ملی ہوگی مگر اِس سے اُس کی وہ فضیلت جو کسی کام میں تقدم کرنے والے کو حاصل ہوتی ہے زائل نہیں ہوسکتی اوّل تو جو دقتیں ایک ادنیٰ اہل سکول کو انگریزی کتابوں سے مدد لینے میں برداشت کرنی پڑتی ہیں وہ اُن مشکلات سے شاید کچھ ہی کم ہونگی جو کسی زبان کی پہلی ڈکشنری کے جامع کو پیش آتی ہیں۔ دوسرے تمام مذکورۂ بالا انگریزی ڈکشنریوں کو اِس ڈکشنری کے ساتھ مقابلہ کرنے سے معلوم ہوسکتا ہے کہ مصنف نے اپنی کتاب کی بنیاد صرف انگریزی ڈکشنریوں ہی پر نہیں رکھی۔ بلکہ بہت کچھ زیادت

تقاریظ

ونقصان وتغییر وتبدیل اور دخل وتصرف جیسا کہ اہلِ زبان کو شایاں ہے اپنے علم و رائے کے موافق کیا ہے اور اِسی لیئے اُس کی ڈکشنری میں بمقابلۂ انگریزی ڈکشنریوں کے وہ تفاوت پایا جاتا ہے جو اہلِ زبان اور زباں دانوں کی تحقیقات میں ہونا ضروری اور ناگزیر ہے +

ہم کو اُمید ہے کہ ہمارے ہموطن اُردو ڈکشنری کی ایسی ہی قدر کرینگے۔ جیسے کہ حق شناسوں کو اپنے محسن کے اِحسان کی قدر کرنی چاہیئے۔ فقط۔ بندہ الطاف حسین حالی از لاہور ۲۰ اپریل ۱۸۹۸ء

تقریظ

خان بہادر شمس العلماء منشی محمد ذکاء اللہ صاحب دہلوی پروفیسر علوم مشرقی میور کالج الٰہ آباد

یہ اُردو لغات کی کتاب یعنی (فرہنگِ آصفیہ) منشی سید احمد صاحب کی پہلی ہی تصنیف نہیں ہے بلکہ وہ اور کتابوں کی تصنیف میں بھی جودتِ طبع دکھا چکے ہیں اور عمدہ ٹکسالی زبان میں ایک اخبار جاری کرکے شہرت پاچکے ہیں۔ جناب سر ولیم میور صاحب بہادر لفٹنٹ گورنر ممالکِ مغربی و شمالی کے عہدِ حکومت میں بعض کتابوں کی تصنیف پر اُن کو انعام بھی مل چکا ہے اگر یہ کتاب بھی جنابِ ممدوح کے عہد میں پوری ہوجاتی تو یقینی مصنف کو اپنی محنت کی پوری اُجرت اور لیاقت کی داد مل جاتی۔ اِس کتاب کی نسبت میں یہ تین باتیں بیان کرتا ہوں۔ اوّل تو یہ کہ مصنف کی بے نظیر عالی ہمتی اور بلند حوصلگی ہے کہ اُس نے اپنی زبان میں ایسی کتاب جامع لغات کے لکھنے کی ابتدا کی اور اُس کو چھاپ کر شایع کرنا چاہا۔ شکسپیر، فوربس۔ فالن۔ پلیٹس نے ہندوستانی زبان کی ڈکشنریاں بہت بسط و تفصیل کے ساتھ لکھی ہیں جن میں لغات شاید اِس کتاب سے کم نہ ہونگی اُن کے معنی کی تفسیر انگریزی زبان میں خوب لکھی ہے۔ یہ زبان فرمانرواؤں کی زبان ہے اِس لیئے ظاہر ہے کہ کس قدر اُمیدِ منفعت شاہانہ عنایت کی یہ مصنف کرسکتے تھے۔ گورنمنٹ نے اُن کو ایک دولتِ کثیر اِن تصنیفات کے عوض دیدی کہ سیکڑوں نسخے اُن کے اپنے دفتروں اور مدرسوں کے لیئے خرید لیئے۔ اِن کتابوں کی قیمت بھی گراں چالیس پچاس روپیہ فی جلد سے کم نہ تھی۔ بعض اِن ڈکشنریوں کی طفیل سے مصنف مالا مال ہوگئے اُن کو تصنیف سے پہلے ہی اِس بات کا یقین تھا کہ ہم جو اِن کتابوں کی تصنیف میں محنتِ شاقہ اُٹھائینگے تو اُس کی پوری اُجرت پائینگے اور ہماری کتابیں ہندوستان میں اِس سرے سے اُس سرے تک تمام افسرانِ گورنمنٹ کے کتب خانہ کی الماریوں میں رکھی جائینگی غرض ایک مستقل آمدنی کا صیغہ ہوجائے گا۔ اب اِس مفلس مصنف کی حالت کو دیکھنا چاہیئے کہ چالیس پچاس روپیہ ماہوار سے زیادہ آمدنی نہیں۔ اوّل چھپوانے کے واسطے گرہ سے سرمایہ لگانے میں سو طرح کی تکلیفیں۔ پھر نہ اِس کی اُمید کہ گورنمنٹ اُسے پوچھے گی یا کوئی امیر یا ہندوستانی رئیس اُس کی اعانتِ زر کرے گا۔ بلکہ اُس کے ساتھ یہ خدشہ لگا ہوا کہ معلوم نہیں لاگت بھی وصول ہوگی یا نہیں ایسی صورتوں میں یہ ارادہ کرنا اِسی عالی ہمت کا کام تھا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

کہ اُس کی تصنیف میں محنت و مشقت کا اُٹھانا راحت و آرام کا اپنے اُوپر حرام کرنا برسوں تک اُسی کی اُدھیڑ بُن میں لگا رہنا پیٹ کاٹ کر روپیہ کا بچانا اِس کے سامان و روزمرہ کے اِخراجات اور چھپوانے میں لگانا یہ اِستقلال اور فیاضی اِس کا مستحق مُصنّف کو کرتی ہے کہ ہموطن بہ دِل سے اُس کا شکریہ ادا کریں اور جہاں تک ہو سکے اِس کتاب کی قدر اور اِمدادِ زر کریں خود خریدیں اور اِس کے بکوانے میں کوشش کریں۔ دوم مُصنّف کو کیا کیا اسباب و سامان اِس کتاب کی تصنیف کے لئے بہم پہنچا کہ جس کے سبب سے اُس کی کتاب مُستند اور مُعتبر سمجھی جائے مُصنّف کے لئے یہ قدرتی سامان جو ضروری ایسی کتاب کی تصنیف کے لئے ہیں جمع ہوئے ہیں قوم کا شریف مُسلمان ہونا دِلی کا جنم بھوم ہونا گورنمنٹ سکولوں میں تعلیم پانا عرب سرائے میں اُن شہزادوں اور شہزادیوں کی صحبت میں رہنا جو بعدِ غدر قلعہ سے اُجڑ کر وہاں بسے پھر سب سے زیادہ بڑھ کے یہ بات کہ ڈاکٹر فالن کی اُردو ڈکشنریوں کی تالیف میں ایک عرصۂ دراز یعنی اِختتام تک شریک رہنا ڈاکٹر صاحب کے ساتھ ہندوستان میں اُتر دکھن پورب پچھم میں پھرنا۔ خاص اہلِ زبان کے محاورات اور الفاظ کی تحقیق و تدقیق کے لئے اور اُن کے ساتھ ہر پیشہ ہر حرفہ ہر ہُنر ہر فن کے آدمیوں کے خاص خاص محاورات اور الفاظ کی تفتیش کرنی گورنمنٹ بُک ڈپو میں مترجم رہنا وغیرہ جس کے سبب سے اِس خزانہ کے لئے ایک سرمایۂ کثیر حاصل ہو گیا۔ پھر اِن سب باتوں پر مُصنّف کی خود ذاتی قابلیت اور اِستعداد کا اِضافہ یہ سب وجوہ اِس کتاب کے مُستند اور مُعتبر ہونے پر شہادت دیتے ہیں۔ سوم اِس کتاب میں خوبیاں کیا کیا ہیں۔ اوّل اُردو زبان میں جو الفاظ عربی فارسی ترکی انگریزی وغیرہ مُروّج ہیں اُن سب پر یہ لُغات حاوی اور تذکیر و تانیث کا ٹھیک فیصلہ کرنے والی ہے۔ دوم مستورات میں جو خاص محاورات مُستعمل ہیں اُن کا بیان۔ سوم فصیح اور غیر فصیح محاورات میں فرق بتلانا۔ چہارم بعض الفاظ کے اشتقاق کا دلچسپ بیان۔ پنجم الفاظ کی ترتیب حروف تہجی کے مُوافق جس سے بے تکلف ہر لُغت دیکھا جا سکتا ہے۔ ششم الفاظ کے معانی کی یہ ترتیب کہ اوّل حقیقی معنی جو زیادہ تر مُستعمل ہوتے ہیں پھر مجازی اور معانی۔ گو ہماری زبان روز بروز زیادہ مُروّج ہوتی جاتی ہے مگر اب تک وہ ناقص اور ناتمام سمجھی جاتی ہے۔ کامل زبانوں کی مجلس میں اب تک کفش نشین ہے۔ نہ اس میں علوم و فنون ہیں نہ اِسکا علمِ ادب وسیع اور عُمدہ غرض وہ سب طرح سے ناقص ہے۔ ایسی زبان کی ڈکشنری خواہ کیسی ہی کامل ہو پھر بھی اُسکا مُقابلہ کرنا کامل زبانوں کی کتابوں سے خطا ہے۔ اس ڈکشنری کو کامل اِس لحاظ سے سمجھنا چاہئے کہ وُہ ہماری ناقص زبان کے لئے سب طرح سے کافی ہے۔ مجھے اس کتاب کے دیکھنے سے بڑی خوشی اس لئے ہوئی ہے کہ جیسے شہر دِہلی کی اُردو زبان تمام ہندوستان کے شہروں کی اُردو زبان کی

تقاریظ

ماں ہے ایسی ہی اس کے ایک غریب باشندے کی یہ کتاب لُغاتِ اُردو یعنی تمام کُتبِ لُغاتِ اُردو کی ماں ہوگی اور ہمیشہ تعظیم و تکریم کے ساتھ اپنا قبلہ و کعبہ اُس کی اولادِ رشید سمجھے گی۔ فقط۔ راقم۔ ذکاء اللہ۔ ۴- مئی سنہ ۹۸ع

تقریظ

شمس العلما جناب مولوی محمد حسین صاحب آزاد دہلوی پروفیسر علوم مشرقی گورنمنٹ کالج لاہور

کوئی زبان علمی درباروں سے اِعتبار کی سند نہیں پا سکتی جب تک کہ قواعدِ صرف و نحو اور کُتبِ لُغت اور اِصطلاح اور اُصولِ معانی و بیان سے اُس کی بُنیادیں اُستوار نہ ہوں۔ بندۂ آزاد کو اپنے مُلک کی زبان پر اِبتدا سے غور کی نظر رہی ہے اُس کے قواعدِ صرف و نحو اکثر رسالوں میں مُنضبط ہوئے اور معانی و بیان میں بھی بعض اشخاص نے ہمت صرف کی ہے مگر لُغات و اِصطلاحات کا میدان اب تک صاف نظر آتا ہے جب کسی لفظ کے باب میں گفتگو ہوتی ہے تو شکسپیر اور فوربس ڈکشنری کی طرف رجُوع کرنی پڑتی ہے اور یہ بڑی کوتاہی اور سخت رُسوائی کی بات ہے +

اِن دنوں مولوی سید احمد صاحب کی اُردو ڈکشنری کے ۳ حصے میری نظر سے گزرے جسکا حال واقفیت کے ساتھ ظاہر کرنا قلمِ آزاد رقم کا فرض ہے۔ اِس کتاب کے باب میں یہ کہنا ایشیائی تعریفوں کا معمولی فقرہ نہیں کہ اِس سے زیادہ جامع کتاب ابتک زبانِ اُردو میں نہیں لکھی گئی مُصنّف نے اپنی معلومات اور ذہنِ رسا کے علاوہ انگریزی ڈکشنریوں کے مطالب کو بھی قلم انداز نہیں کیا اور وضع تحریر و طرزِ ترتیب میں جو جو خوبیاں اہلِ یورپ نے نکالی ہیں اور اب تک ہماری کتابیں اُن سے محروم ہیں صاحبِ کمال مُصنّف نے اُنہیں بھی نہیں چھوڑا +

اس کتاب کی جامعیت کا ستونِ اِعتبار یہ امر ہے کہ مولوی صاحب خود جامع الاوصاف ہیں اور دِہلی کے رہنے والے جو کہ اُردوئے مُعلّٰی کے لئے ٹکسال ہے یہی سبب ہے کہ ڈاکٹر فالن صاحب نے جو ڈکشنری لکھنے کا ارادہ کیا تو اُنہیں اپنی تصنیف میں اوّل سے آخر تک شامل رکھا۔ فصحائے اُردو کی قدیم اور جدید تصنیفیں اِن کی نظرِ غور سے گزری ہیں اور تحقیقِ زبان کی دشتوں میں پورب پچھم اُتر دکھن شہر شہر سفر کئے ہیں۔ بندۂ آزاد کا یہ دعویٰ نہیں کہ آئندہ اِس سے بہتر اور کتاب نہ ہوگی لیکن اس فقرہ کے لکھنے سے قلم نہیں رُکتا کہ مُصنّف نے بڑی محنت اور بڑا کام کیا اور وہ کام کیا کہ اب تک کسی دیسی نے نہیں کیا جو کہ اِس وقت میں نہایت دشوار ہے۔ انگریزی مُصنّفوں نے جو ہماری زبان کی ڈکشنریاں لکھیں تو اُن کی طبیعت کے جوش اور سعی کے بڑھانے کو اُمیدوں کے باغ سامنے لہلہاتے تھے اور ثمر اُن کے فوراً حاصل ہو گئے۔ اکثر مُصنّفوں نے لاکھوں روپے کمائے۔ اِس غریب سید کے دِل میں اگر خیال دوڑتے ہیں تو یہ ہیں کہ دیکھئے لاگت بھی وصول

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

ہوتی ہے یا نہیں۔ اِس کتاب کے چند وصف ظاہر کرنے کے قابل ہیں +

(۱) یہ کتاب عربی فارسی ترکی ہندی انگریزی وغیرہ جو جو الفاظ اُردو میں مستعمل ہیں سب کی تحقیق پر حاوی ہے اور اِصطلاحات و محاورات کے لئے جامع (۲) تذکیر و تانیث کا امتیاز بتاتی ہے (۳) زنانے محاورات کو بھی لکھا ہے اور ہر جگہ توضیح کر دی ہے تاکہ ناواقف مرد عورتوں کا محاورہ بولکر اہلِ زبان کے جلسے میں ندامت نہ اُٹھائیں (۴) فصیح اور غیر فصیح لفظ کا بھی اشارہ کر دیا ہے (۵) جہاں موقع پایا ہے وہاں الفاظ کی اصلیت اور اشتقاق کو بھی کھول دیا ہے۔ (۶) تحریرِ معانی میں اوّل معنی حقیقی لکھتے ہیں اور پھر مجازی اور اِصطلاحی (۷) اِصطلاحات اور محاوراتِ اہلِ زبان کو فراہم کیا ہے اور جہاں ضرورت دیکھی ہے وہاں سند کے لئے اُستادوں کے شعر بھی لکھتے ہیں +

بندہ آزاد کو خود خیال تھا کہ ایک ایسی کتاب لکھے لیکن ہمت نے رفاقت نہ کی اور اپنے سامان کو کافی نہ سمجھا سید موصوف کی ہمت کو ہزار آفریں کہ اس مُہم کو سرانجام کر دیا مجھے یہی فخر کافی ہے کہ میرے ہموطن نے یہ تمغا حاصل کیا +

وطن کے حق شناسوں پر فرض ہے کہ اس محنت اور صرفِ زر اور قابلیّت کی قدردانی کریں اور وہ فقط یہی ہے کہ ایک ایک جلد کے خریدنے میں کفایت شعاری نہ کریں۔ خدا کے فضل سے ابھی ہندوستان رؤسا سے مالامال ہے۔ چاہیں تو سب کچھ کر سکتے ہیں ایسے شخص کو بارِ مصارف سے سبکدوش کر دینا کیا بڑی بات ہے +

بندہ محمد حسین آزاد عفی عنہ۔ لاہور ۲۱۔ جولائی ۱۸۹۰ء

تقریظ

علومِ قدیمہ و جدیدہ کے پورے پورے عالِم مولوی عبد الحلیم صاحب عاصِم

ہر زبان سے لُغات کا جمع کرنا گویا اُس زبان کا زندہ رکھنا ہے چنانچہ ابتدائے آبادیٔ دُنیا سے لیکر آجتک جتنی زبانیں بنی نوعِ اِنسانی زبان پر جاری ہیں اور جن سے صرف آپس میں بولنے چالنے بات چیت کرنے کے سوا لکھنے پڑھنے علومِ دینی و دُنیوی سیکھنے سکھانے کا کام بھی لیا جاتا ہے اُن کی ایک نہ ایک کتاب لُغات بھی ضرور موجود ہے اِس میں خواہ وُہ مکمل ہو خواہ غیر مکمل۔ بہت سی زبانوں کو خداوند زبان آفریں نے یہ مرتبہ بھی عطا فرمایا ہے کہ غیر زبانوں کے بولنے والے بھی اُن کے اُسی قدر مُشتاق و ہوا خواہ ہیں جس قدر اُس زبان کے مالک یا بولنے والے دلدادہ ہیں چنانچہ یہی وجہ ہے کہ اکثر غیر زبانوں کے بولنے والوں نے کوششیں کی ہیں کہ وُہ کسی مرغوب و مُفید زبان کے لُغت جمع کریں جس سے اُن کا نام ہو نے محنت کام آنے کے سِوا اُس زبان کی وہی زندگی بھی ہو جاتی ہے۔ قطع نظر اور زبانوں کے ایک اِسی اُردو زبان کو دیکھنا چاہیئے

تقاریظ

جو تھوڑے زمانہ سے دار الخلافہ دہلی میں جاری ہوئی اور رفتہ رفتہ وہ ہر دل عزیزی کا درجہ حاصِل کیا کہ غیر زبان کے بولنے والے بھی اِس کی ترقی اِس کے قیام اِس کے اِستحکام اور زندہ رکھنے کی کوشش میں بدل مصروف ہوئے حتّٰی کہ اکثر انگریزوں نے اُردو زبان کی ڈکشنریاں لکھیں اور چھاپیں جو ہنوز موجود ہیں ابتک جو اُردو زبان کا کوئی صاحبِ زبان لُغات و مُصطلحاتِ اُردو کے جمع کرنے کی طرف پورا پورا مُتوجّہ نہیں ہوا تھا اِس کی وجہ صرف یہی تھی کہ ہر اہل زبان کا قاعدہ ہے کہ وُہ اہل زبان ہونے کے سبب اپنی زبان کی طرف پوری توجہ نہیں کیا کرتا عربی فارسی جس سے اُردو زیادہ تر مُشتق ہے اپنی پورن لُغات میں غیر اہلِ زبان کی ممنُونِ احسان ہے اِسی طرح اُردو کا حال رہا۔ زمانِ سابق میں اگر کسی نے کچھ لکھا بھی تو مُقیّد بقیُود یا صرف بقدرِ رفع ضرورتِ لاحقہ مُؤلّف وغیرہ۔ اب ایک ایسا زمانہ آگیا ہے جس سے سخت خوف تھا کہ شاید اُردو کی خاص اور اصلی زبان بالکل مسخ ہو جائے اور نام ہی نام کے سوا کچھ بھی باقی نہ رہے پس ایسے وقت میں ایک ایسے شخص کی ضرورت تھی جو چار صفتوں سے موصُوف ہو اور وُہ اِس کام کے انجام دینے کا بیڑا اُٹھائے اپنی محنت و واقفیّت و لیاقت سے زبان کو زندہ رکھنے اور اہلِ زبان کو ممنُون بنانے کی کوشش فرمائے۔ پہلی صفت یہ تھی کہ وُہ شخص اہلِ زبان ہو اور محاوراتِ خواص و عوام کو بخُوبی جانتا ہو۔ دُوسری صفت یہ تھی کہ وہ محض زباندان ہی نہیں بلکہ شریف قوم بھی ہو کیونکہ شریف ہوئے بغیر بازاری اور خاص محاوروں کا تمیز ہونا محال ہوتا ہے تیسری صفت یہ کہ ہندوستان کے مختلف مقامات کو دیکھ چکا ہو اِس کے علاوہ فنِ لُغت کے بخُوبی جاننے والوں سے مربُوط اور آشنا بھی ہو۔ چوتھی صفت یہ کہ ایسے کام میں ہاتھ ڈالنے کے واسطے مالدار اور بخُوبی خرچ کرنے والا بھی ہو +

اب میں نہایت مسرّت کے ساتھ لکھنا چاہتا ہوں کہ میرے مُعزز دوست مولوی سیّد احمد صاحب دہلوی نے ایک مُدّت دراز سے اِس کام کو اپنے ذمّہ لیا دِن کو دِن رات کو رات نہ سمجھ کے قریب الاختتام بھی پہنچا دیا۔ اوّلاً تین صفتوں سے تو وُہ یُوں موصُوف ہیں کہ ایک تو دہلی کی پیدایش دہلی کے رہنے والے اور وہیں کے روڑے ہیں دُوسرے دہلی کے شاہزادگان و شرفا اور عوام سے ایسے مربُوط ہیں کہ اُن کی زبان کا کوئی دقیقہ اِن سے چھپا ہوا نہیں۔ دوم صفت یعنی شرافت اُس کا حال یہ ہے کہ جب سے سلاطینِ مُغلیہ کی سلطنت ہند میں قایم ہوئی تو اِن کے بزرگ عرب سے اِس لئے ہندوستان میں لائے گئے کہ وُہ اور اُن کی اولاد سلطنت کے ساتھ اربابِ خیر و برکت متصور ہوتے تھے۔ تیسری صفت یعنی ہندوستان کے مختلف مقاموں کا دیکھنا اور فنِ لُغت کے جاننے والوں سے ربط رکھنا سو میرے دوست نے ہندوستان

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

کے اُن مقاموں کی سیر جسکی اِس زبان کے واسطے بڑی ضرورت تھی خوب اور کیسی کیسی باریکی ہے۔ فنِ لُغت کے جاننے والے ایس ڈبلیو ڈاکٹر فالن صاحب بہادر کے برابر سات برس تک ممّو ید اور اسسٹنٹ رہے ہیں بلکہ اُن کی ڈکشنری کا سرمایہ قیمتی اور اُس کی جان انہیں کے قلم سے قالبِ جمعیت میں پڑی ہے۔ رہی چوتھی صفت اِس سے میرے دوست مثل اور اہلِ کمال شریفوں کے بالکل عاری تھے بلکہ اِن کا حال بہت سے رسمی لوگوں سے بھی اِس صفت میں گھٹا ہوا تھا کیونکہ اکثر سرکاری اسکولوں میں علوم مشرقی سکھانے پر مامور رہے اخیر میں ڈاکٹر فالن کی نوکری کر لی مہاراجہ الور کا سفرنامہ لکھا یا چند سال گورنمنٹ بک ڈپوٹ کی نائب مترجمی اور سپرنٹنڈنٹی کی مگر اب پھر اُسی اصلی کام پر شملہ گورنمنٹ سکول میں آگئے۔ اوّل تو سررشتۂ تعلیم کے ملازموں کی تنخواہ ہی معلوم دُوسرے مشرقی زبان سکھانے والا کتنا ہی بڑا لایق ہو کسی حالت میں اپنے مایحتاج سے زیادہ نہیں پاسکتا بس ایسی صُورت میں کب ہو سکتا ہے کہ آدمی ایک ایسے بڑے کام میں ہاتھ ڈالے جس میں کسی بڑے رئیسِ اعظم کو اپنا بڑا سرمایہ صرف کرنا لازم ہے مگر واقعی آفریں ہے اِس اہلِ زبان شریف کی ہمّت اور حوصلہ پر کہ اُس نے اِس اہم کام کو اپنی ترقیاں کھو کر اپنے عیال و اطفال کو تکلیفوں میں ڈالکر قرضہ میں سرتاسر مبتلا ہو کر اپنے ذمہ لیا اور بہت کچھ کر دکھایا اس وقت تک ۵۴ ہزار لُغات و مصطلحات اپنے قلم سے نکالکر بارہ ۱۲ ٹکڑوں کے قریب چھاپ کر شایع بھی کر چکا اور باقی پر ویسی ہی ہمّت قایم اور اسی سرگرمی سے رات دن کام ہو رہا ہے۔ میں خُوب سمجھتا ہوں کہ یہ بیغرض زباندوست اپنی زبان کو مکمل بنانے پبلک کو فایدہ پہنچانے اور اپنا نام اُن لوگوں کی فہرست میں درج کرانے کے سوا جنھوں نے احیائے علوم کے واسطے اپنے کو فانی کیا ہے اور کچھ مطلب نہیں رکھتا مگر ہمارے مُلک ذوست۔ قوم پسند۔ علم خواہ حضرات کہاں ہیں اور کیوں اِس دُرِّ بے بہا کی جلد قدر نہیں کرتے جو اُن کے آگے ارمغان ہے اور کیوں اِس شخص کو قرض و سُود وغیرہ کے بارِ عظیم سے سبکدوش فرما کر اِس لُغت کے پردے میں اپنا اِسٹاچیو قایم نہیں کر لیتے ہندوستان کے ہزاروں بلکہ لاکھوں رُوسا ہندوستان کی گورنمنٹ شب و روز اسی میں مصرُوف ہے کہ نامِ نیک کی یادگار بصرف کثیر عمارتوں کی شکل پر حرفت خانوں کی صُورت میں لعبتوں وغیرہ کی اشکال میں قایم کرے پھر کیا اُس سرمایہ کا ایک چھوٹا سا حصّہ اِن ورقوں کے پیرایہ میں قایم رکھنے کے لئے نہیں چھوڑ سکتے کیوں نہیں ذرا اُن کو بخُوبی خبر ہو جائے وُہ اِس کی دُھوم سُن لیں پھر ہمارا خیال ظہور پذیر نہ ہو تو ہمارا ذمہ مجھے کامل اُمید ہے کہ میرے اہلِ مُلک ضرُور میرے دوست کا حوصلہ بڑھائیں گے جس سے وُہ باقی مُفیدہ تصانیف متعلقۂ زبان کے چھاپنے اور اِس لُغت کو جلد شایع کر دینے پر قادر ہو گا۔

تقاریظ

اب میں اِس لُغات کی نسبت دو فقرے لکھنے چاہتا ہوں وُہ یہ ہیں چونکہ مؤلف نے اِس کتاب کا جمع کرنا عنفوانِ شباب یعنی جب سے اُسے کسی قدر شاعری کا مذاق ہوا شرُوع کر دیا تھا چنانچہ اسی امر نے زبان کی پرورش و تحقیق کا شوق اُس کے دل میں پیدا کیا تو اِس صُورت میں بے تامّل سمجھنا چاہئے کہ یہ کتاب جو سالہا سال کے تجربے تیار ہوئی بمثل اور کتابوں کے جو فنِ لُغات میں تالیف ہوئیں اور جن کے مؤلف یہاں یا انگلستانی یا ہندی دان ہنود ہیں نہیں ہے بلکہ اِس میں خاص اُردوئے مُعلّے کی بنا پڑی ہے اور وُہ ٹکسالی محاورے جو دیگر مؤلفوں نے سُنے بھی نہیں اِس میں موجود ہیں یعنی جس سبب سے اِس زبان کا نام اُردو رکھا گیا اور جس کی وجہ سے یہ زبان عزیز ہوئی وُہ بات اگر ہے تو اسی میں ہے نکتہ داں انہیں دو فقروں سے اِس کی اصلی حالت کو سمجھ جائیں گے اور اِس سے زیادہ تشریح چاہیں گے تو اُن نامی مُصنفوں کی موجودہ تقریظیں جو آجکل ہندوستان میں اپنا ثانی نہیں رکھتے رہا سہا شک رفع کر دینگی۔ غرض۔ **قطعہ**

اُردو اربست جسد ایست وہانِ اُردو — اُردو ار جسم بود ایست چو جانِ اُردو
ہر چہ از نکتۂ باریک دریں اُردو بُود — ہمہ جمع ہست دریں ہست نشانِ اُردو
ہر زبانے کہ دریں مُلک بدہلی بُودہ — یعنی سرمایۂ ہر اہلِ زبان، اُردو
ہمہ را یک بیک ار باز بہ بینی یابی — در ہمیں جزو کہ باشد بہ بیانِ اُردو
کرد تشریح لُغت تصفیۂ نیک و بدش — باچناں حُسن کہ اُردو شدہ جانِ اُردو
ہمّتِ سیّد ما کرد چُناں کارِ عظیم — کہ شدہ غیرتِ فردوس مکانِ اُردو

فقط بندۂ عبدالحلیم عاصم۔ ۲۵۔ اپریل ۱۸۹۸ء

کلکتہ۔ ۱۱۔ اپریل ۱۸۹۸ء — بخدمت شریف جناب منشی سید احمد صاحب دہلوی

سیّدی دام مجدہٗ

تسلیم عرض ست۔ دریں روزہا اجزائے مطبوعۂ اُردو لُغات دیر در رسید۔ باعث درنگ معلوم نیست کہ چیست ؎

دیر سے آرد بمشتاقاں نسیمِ پیرہن — قاصدے چابکتر از بادِ صبائے خواستم

دو قطعۂ تاریخ یکے پارسی مشتمل بر ہجری تاریخِ اختتامِ تصنیف ہندوستانی اُردو لُغات و دیگرے اُردو محتوی بر عیسوی تاریخِ اختتامِ طبعِ آں اہر چند درخورِ پیشکش نیست باینہمہ نگاشت آنکہ بعین الرضا ملحوظ افتد ملفوف ہست ؎ گر قبُول افتد زہے عزّ و شرف۔ ایں شکستہ بستہ را از وابستگانِ سلسلۂ نیازمندی تصوّر فرمودہ باب ارقامِ رقایمِ مرحمت شمائم مفتوح داشتہ شود۔ والسلام والاکرام +

فقیر خستہ دل تفتہ جگر محمد عبدالرّؤف وحید غفر اللہ لہٗ

بجاہ المُصطفےٰ خیر البشر +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

تاریخ ہجری اختتامِ تدوینِ ہندوستانی اردو لغات یعنی

(فرہنگِ آصفیہ)

از تصنیف وحید العصر ناظمِ یکتا ناثرِ بے ہمتا۔ باہمہ اخلاق ستودہ موصوف جناب مولانا مولوی محمد عبد الرؤف صاحب وحید مترجم اول دفتر خانۂ لیجسلیٹو کونسل گورنمنٹِ ہند ساکن دار الخلافہ کلکتہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامداً و مصلیاً

اے آنکہ جائے دادہ در دلِ ولائے اردو در سر ہوائے اردو بر لب ثنائے اردو
بنہادہ جان و دل را بر کفِ بہائے اردو صبر و سکوں نمودہ یکسر فدائے اردو
خوش مژدہ ایست بشنو از گوشِ دل کہ ایں شد تا ابد مشید طاقِ بنائے اردو (مستحکم استوار)
کاں سید محقق دانشورِ مدقق کش نوکِ کلک باشد خوش نکتہ زائے اردو
آں نکتہ گو زباناں واں نکتہ جو سخن راں کز وے فلک گرا شد چتر و لوائے اردو
آں فصیح خرد خو واں ابلغِ ہنر جو (سنجیدہ و سوزدن) کز وے فزودہ زینگو قدر و بہائے اردو
آں ذو فنونِ والا در علم و فضل یکتا کز وے بلند آوازِ بانگِ درائے اردو
آں نکتہ دانِ انم واں خوش بیانِ اکرم کز وے بسیم بعالم لطف و صفائے اردو (زبانزد)
آں شاد خوارِ معنی واں میگسارِ معنی (بلا مزاحمت غیر عیش کنندہ) کش جرعہ جرعہ باشد نشوہ فزائے اردو (سرور افزا)
آں در خرد یگانہ واں در ہنر فسانہ زو ہست خوش ترانہ باگے نوائے اردو (نغمہ)
آں مقبلِ موقر واں بحرِ وہ ہنر در کافزود رنگ و ہنگ و رنگِ جلائے اردو (تمکین وقار رونق)
لفظِ فرح جاں فزائے فکرِ عبیر سایش (خوشبودار) صد نافہ نکہت افشاں مشکِ خطائے اردو
ریشام دانش آرا طرح بینش افزا (نقاش) ارکاں نمودہ برپا بہرِ سرائے اردو
فکرِ ہنر پژوہش اکسیرِ بہرِ صناعت بنمود شگفت باشد گر کیمیائے اردو
شاہانِ ملکِ معنی در ظلِ فیض کلکش کلکِ سخن گزارش بالِ ہمائے اردو
اور است خوانِ نعمت از طبعِ فصاحت در چار دانگِ گیتی دادہ صلائے اردو
ہر جا کہ سیر چشمے بر سبزِ فضل سینی از خوانِ نعمتِ او زلہ ربائے اردو
چنگ و چغانہ بشکن نے را ز کف بیفگن (نام ساز) بشنو صریرِ کلکش خوش نغمہ زائے اردو
آں ترنواز دوراں واں نغمہ سازِ جیحوں (خوش گو) کز وے شدہ گل افشاں رنگیں نوائے اردو
از بوئے دلربائے انفاسِ عنبر بیزش عنبر فشاں زد اماں بادِ صبائے اردو
عیسیٰ نفس مسیحا کش حرف حاذقانہ از بہرِ دفعِ کشمکش باشد دوائے اردو
باد مسیحِ ثانی کو بہر مدد بہر دم (طبیب) صحت فزائے اردو یا خودِ شفائے اردو

تقاریظ

دستِ شفائے او را کاں ہست و چگونہ وانی اگر تو باشی نبض آشنائے اردو
کو قائلانِ اردو تا کلکِ عادلِ او خواہد قصاصِ اردو بالیغوں بہائے اردو
از یمنِ تربیت ما خوش خوش فزودہ کلکش حسن و بہائے اردو آن و ادائے اردو
طبعش عروس آرا پیرایہ بستہ او (زینت یافتہ) معشوقِ خوش لقائے ہر دلربائے اردو
تا حشر ور سیاء او بیچید بشور و غوغا ہر گوش شنیدہ از وے صوتِ غنائے اردو
گوئندہ عندلیبے کو راست بیچ گستر در ہر چمن گلعیت دستاں سرائے اردو (بلبل ہزار داستان)
کو تابِ خانہ ام را کش ہیچ بر شمارند القصہ نیست جز او کشور خدائے اردو
نامست احمد او را دہلی است زاد جایش کانجا است او فتادہ طرحِ بنائے اردو
نامی لغاتِ اردو بنوشت آں سخنور نے آں لغت کہ گنجے پر از طلائے اردو
نے گنجِ پر ز زر ست آں عمانِ گوہر ست آں بل کانِ جوہر ست آں اندر فضائے اردو
نے آں لغت کہ شمعے از معنی آفرینی نے شمع بلکہ مہرے زیب سمائے اردو
پر پہ کتابِ اکمل حلِ لغاتِ لاحل ہر صفحہ جو سکم تحقیق معنی نمائے اردو
دیدیم چوں سراپا گفتیم بارک اللہ (واہ واہ) ایں مست سازد برگے بہرِ بقائے اردو
در فکرِ سالِ تدویں بودہ وحید مسکیں (تالیف) کو راست دل اسیرِ لطفِ وفائے اردو
موسیٔ طبع گفتا از راس طورِ فکرت انفاسِ احمدیہ شوکت فزائے اردو (کلام)

سر ۹ — ۱۲ — ۹۵ — ۹

+ + + + + + + +

اے کلکِ خوش ترانہ وے نظر یگانہ یک نغمہ جادوانہ نقش دعائے اردو
تا مہر و ماہ باشد پرتو فگن بعالم رخشندہ باد یارب مہرِ بقائے اردو

ایضاً تاریخ عیسوی

ہیں جو عالمِ باعمل دانا دل و یکتائے دہر ہیں جو فاضل باہنر دانشور و فردِ جہاں
بے عدد جن کے فضایل لاتعد جنکی صفت خوش سخن خوش خلق و خوش گو خوش بیاں شیریں زباں
جن کو انشا میں یدِ طولیٰ ہے بے ریب و گماں اور جن کو ہے ادب میں دستگاہِ شایگاں
جن کو ہے علمِ بلاغت میں کمالِ بے زوال ہے بجا کہیے انہیں گر سعدیِ ہندوستاں
ہے گلستاں در گلستاں جن کی نثرِ دلکشا جنکا باغِ نظم بھی ہے بوستاں در بوستاں
جو لغت دانی میں ہیں بے مثل و بے شبہ و نظیر جنکے الفاظِ بیاں ہیں ہیں معانی دہاں
جو صنایع اور بدایع میں بھی رکھتے ہیں کمال جو عروض و قافیہ میں بھی ہیں از بس نکتہ داں
جنکی تصنیفات کا ہے ہر ورق باغِ بہشت جنکی تالیفات کا ہر صفحہ گلزارِ جناں
علم و حکمت میں جو ہیں مشہورِ شہر و دیار جنکی مدحت سے ہے قاصر مدح خوانوں کی زباں
خدمتِ والا میں جنکی ہے مجھے حاصل نیاز حال پر میرے بھی جو ہیں غائبانہ مہرباں
ہمتِ عالی کی جنکی برتری ہے تا فلک شان کی جنکے بلندی تا باوجِ آسماں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

سید احمد نے وہ کی تصنیف اُردو کی لغت — جس کی ثانی اب نہیں ہے اور نہ ہوگی بیگماں

جس سے ہیں اسنادِ اُردو جزو و کُل سب منکشف — جو زباں داں کے لئے ہے حرزِ بازوئے جناں

عیسوی تاریخ کی تھی فکر دل کو اے وحید — جس سے سالِ اختتامِ طبع ہو جائے عیاں

حضرتِ عیسیٰ نے دی تاریخ گدہ[1] سے یہ ندا — ہاں چھپی اب لو لغت یہ جامعِ اُردو زباں

تقریظ

ریختۂ قلمِ جادو رقم۔ نیرِ تابندۂ فلکِ نازک خیالی۔ ذکائے درخشندۂ سپہرِ شیریں مقالی۔ علامۂ تحریر یگانہ۔ سفیرِ مفتیِ شریعتِ غرّا۔ ہادیِ طریقتِ بیضا۔ ادیبِ اریب۔ جناب مولانا مولوی مفتی محمد عبد اللہ صاحب عربک پروفیسر سپرنٹنڈنٹ اورینٹل کالج لاہور۔ فیلو پنجاب یونیورسٹی ناظمِ مجلسِ مستشار العلما۔ صدر و پریزیڈنٹ انجمنِ حمایتِ اسلام لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اُردو زبان کی شیرینی۔ دلچسپی۔ نزاکت اور لطافت کا اس سے زیادہ اور کیا ثبوت ہونا چاہئے کہ ہندوستان جیسے وسیع ملک میں جہاں دو چار نہیں بلکہ بیسیوں زبانیں صدہا قسم کے لہجوں میں بولی یا استعمال کی جاتی ہیں حدودِ آسام کے مشرقی کناروں سے لے کر کشمیر و تبت کے مغربی گوشوں تک اور کوہِ ہمالیہ کی شمالی چوٹیوں سے چلکر راس کماری کے جنوبی سمندروں تک ملک کے جس قطعہ میں چلے جاؤ اور آبادی کے جس مقام پر قدم رکھو اُردو زبان سے اپنا مافی الضمیر ظاہر کرلو گے اور تم کو وہاں اپنے کسی نہ کسی ہم زبان سے دل بہلانے کا موقع ملے گا۔ باوجود اس زبان کے صغیر السن اور بچہ ہونے کے مذہبی۔ اخلاقی۔ علمی اور نظم و نثر وغیرہ وغیرہ کے مختلف شاخوں کی ہزاروں کتابوں اور بے شمار رسالوں کا اس زبان میں تالیف ہو جانا۔ ملک کے ہر ایک صوبہ اور ہر ایک ضلع کے اخباروں کا لوکل زبانوں پر اس زبان کو ترجیح دینا۔ یونیورسٹیوں کے امتحان میں اُردو کا لزوم اور عموماً سرکاری دفتروں میں اس کا رواج و شیوع روشن اور صاف لفظوں میں بتلاتا ہے کہ اس زبان کی عام پسند اور ہر دلعزیز طبیعت نے ملکی خیالات پر تسلط اور پبلک کے دلوں میں اپنا گھر کرلیا ہے جس سے یہ یقین ہوسکتا ہے اور ہے کہ عنقریب یہ زبان بھی دوسری علمی زبانوں کے ساتھ پہلو بہ پہلو چلیگی اور بہت جلد علمی زر و جواہر کے معدن و مخزن ہونے کا فخر حاصل کرے گی۔ اس صورت میں یہ قدرتی نتیجہ ہونا چاہئے تھا کہ دوسری علمی زبانوں کی طرح اُردو زباندانی کی اصلاح اور درستی کی طرف بھی توجہ کی جائے۔ اس کی صرف و نحو۔ فصاحت و بلاغت۔ عروض و قوافی۔ انشا و املا وغیرہ وغیرہ کے قواعد کی کتابیں اور رسالے تالیف کئے جائیں۔ چنانچہ علمِ زبان کے فاضلوں اور خصوصاً اُردو لٹریچر کے باکمالوں نے اس ضرورت کو قطعی طور پر محسوس ہی نہیں کیا بلکہ اس مشکل کو حل کرنے کی طرف عنانِ عزیمت کو پھیرا اور اس زبان کی ہر ایک شاخ کے متعلق اپنی بیش بہا تالیفات سے پبلک کو مستفیض اور متمتع کیا۔ مگر یہ بات بالکل صاف اور بدیہی ہے کہ معمولی کوششوں اور سرسری توجہات سے اس عظیم الشان مہم کا سر انجام ہونا جتنا خیال کیا جاتا ہے اُس سے زیادہ مشکل تھا اس لئے اس ضرورت کے پورا کرنے میں کوشش کرنے والے حضرات اگرچہ بہت کچھ شکریہ کے مستحق ہیں تاہم اُن کی کامیابی کی نسبت شک کرنا کوئی غیر معمولی بدگمانی اور حد سے بڑھ کر بدظنی نہیں ہے۔ علاوہ بریں کسی خالص اور بسیط زبان کا بھی قواعد کے دائرہ میں انحصار اور انضباط نہیں ہو سکتا چہ جائیکہ اُردو جو ایک لشکر کی زبان اور مختلف زبانوں سے مرکب ہے قواعد کے سلسلہ میں محدود اور قوانین کی چار دیواری میں محصور ہو سکے اسلئے بالخصوص اُردو زباندانی کے لئے یہ امر نہایت اہم اور ضروری تھا کہ اس کے مفردات مرکبات مصطلحات۔ محاورات۔ ضرب الامثال کنایات وغیرہ وغیرہ کی ایک مکمل فرہنگ اور کمپلیٹ ڈکشنری مرتب ہو لیکن[1]

للہ الحمد ہر آں چیز کہ خاطر میخواست — آخر آمد زپسِ پردۂ تقدیر پدید

کتابِ فرہنگِ آصفیہ نے جو اپنے مصنفِ باکمال میرے معزز و مکرم دوست جناب مولوی سید احمد دہلوی کی تیس ۳۰ چالیس ۴۰ برس کی سرتوڑ کوشش کا فائدہ مند نتیجہ اور مسلسل عرق ریزیوں کا خوشگوار ثمرہ ہے اور جس کے ایک معتدبہ حصہ کو میں نے صرف شوق اور دلچسپی ہی سے نہیں بلکہ نکتہ چینی کے خیال سے بھی دیکھا اس ضرورت کو پورا کر دیا ہے اور اگر میری رائے غلط نہ ہو اور میں یقین کرتا ہوں کہ وہ غلط نہیں ہے تو اب عظیم الشان مہم سر ہو چکی ہے اس کے لائق مصنف نے جن کے وجود پر دلی کو خصوصاً اور تمام ہندوستان کو عموماً فخر و ناز کرنا کچھ نازیبا نہیں ہے اس مشہور قول (مشکلے نیست کہ آساں نشود + مرد باید کہ ہراساں نشود +) کی عملی تصویر کھینچی ہے اور ساتھ کے اس سچے مقولہ (اِنَّ العَزِیمَۃَ تَستَولِی عَلَی المِحَنِ + وَصَارِمَ الصَّبرِ لَا یَنبُو عَنِ الفِتَنِ) کا زندہ ثبوت دیا ہے۔ لائق مصنف نے حتی المقدور اُردو زبان کے ہر ایک لفظ کو لیا ہے۔ اس کے استعمال کی مختلف حالتوں سے جو گوناگوں معانی پیدا ہوتے ہیں اُن کی تفصیل شرح و بسط سے کی ہے اور عموماً ہر ایک صورتِ استعمال اور اُس کے معنی کو دلکش اشعار لطیف محاورات

---

[1] جیسے گدہ کنایہ از آسمانِ چہارم +

[1] ارادہ مصائب پر غالب آتا ہے + اور صبر کی تیز تلوار فتنوں سے نہیں اُچٹتی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

اور عام ضرب المثلوں کی خوبصورت شکل میں دکھایا ہے تاریخی واقعات ملکی رسوم۔ اور مستند شعرا کی مختصر لائف اور مختلف قسم کے اشارات کنایات وغیرہ وغیرہ کی تشریح و توضیح سے بھی مناسب اور ضروری موقعوں کو مرصع کیا ہے۔ تذکیر و تانیث کے درجس کا خصوصاً اُردو میں کوئی قاعدہ نہیں ہے۔ اور جس کی بابت خود اہلِ زبان میں اختلاف ہونا ممکن ہے) اختلافات کا بھی حسبِ موقع اور ضرورت شافی دلیلوں سے جھگڑا چکایا ہے۔ یہ کتاب اگرچہ فرہنگ کے نام سے موسوم ہوئی ہے۔ لیکن میری رائے یہ ہے کہ اس میں اُردو لٹریچر کی ہر ایک شاخ سے کچھ نہ کچھ بحث کی گئی ہے۔ منتخب اشعار کے بیش بہا ذخیرہ پر شامل ہونے کے لحاظ سے اِسے ایک چیدہ بیاض اور دلچسپ مجمع الاشعار کہہ سکتے ہیں۔ شعرا کے قیمتی حالات بیان ہونے کی حیثیت سے اِس کو تذکرۃ الشعرا کہنا بھی نامناسب نہیں ہے۔ ضرب الامثال اور کہاوتوں کی مفصل تحقیقات کی رُو سے خزینۃ الامثال یا مجمع الامثال اس کا نام ہونا بہت زیبا ہے وغیرہ وغیرہ۔ لائق مصنف نے اس نہایت بیش بہا تالیف سے صرف پبلک ہی کو اپنا ممنونِ احسان نہیں کیا ہے۔ بلکہ خود اُردو لٹریچر کو بھی اس آبِ حیات سے ابدی زندگی بخشی ہے۔ میں پبلک کو اس قابلِ قدر تالیف سے مستفید ہونے اور اُس کی نورانی شعاعوں سے چشمِ بصیرت کو منوّر کرنے کی طرف توجہ دلانے میں ضرور حصہ لیتا۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ یہ کتاب آپنے جذب بمقناطیسی اور تسخیرِ قلوب کے عمل میں کسی تحریک اور سفارش کی محتاج نہیں ہے۔ وہ اپنی ہی برقی قوت سے دلوں پر اثر ڈالنے اور ذاتی کہربائی خاصیت سے اُن کی خواہشوں کے جذب کرنے میں معمول سے زیادہ کامیاب ہوگی۔ اور امید سے بڑھ کر دلکشی کا ثبوت دے گی۔ ع

مُبصّروں سے کہو دیکھیں جینِ ابروئے یار کہ جوہر ایسے کہاں تیغِ اصفہانی میں

اِس سلسلہ میں یہ ذکر بھی مناسب اور مستحسن اور اس ناچیز تحریر کے لئے ایک خوشنما اور بیش بہا زیور ہے کہ اِس کتاب اور اُس کے لائق مصنف ہی کے لئے کیا بلکہ تمام ہندوستان اور خود اُردو زبان کے لئے اِس سے بڑھکر سعادت حسنِ قبول اور بہرہ مندی کیا ہو سکتی ہے کہ حضور پُرنور اعلیٰ حضرت بندگانِ عالی متعالی سلطان ابن السلطان آصف جاہ مظفر الملک۔ نظام الدولہ عالیجناب والاخطاب ناشر الدرر والدرر نواب میر محبوب علیخاں بہادر فتح جنگ۔ جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ آصف جاہِ ششم نے اس کتاب پر اپنی مہر و عطوفت کا سایہ ڈالا اور اپنے نامِ نامی کی طرف منسوب ہونے سے اِس کی عزت افزائی فرمائی ہے۔ اِس امر میں کیا شک ہو سکتا ہے کہ اس عظیم الشان کتاب کی اشاعت اور شہرت حضورِ قدس کی بیش بہا قدردانی کا نتیجہ اور حضرتِ ممدوح ہی کی فیاض توجہ کا ثمرہ ہے۔ لائق مصنف نے اگر اس تالیفِ شریف سے پبلک پر ایک درجہ کا احسان کیا تھا۔ حضور والا نے اپنی آصف جاہی فیض گستری سے اُسے صد چند بلکہ ہزار چند فرما دیا ہے۔ حضورِ فیض گنجور کی اِس توجہ اور قدردانی سے لائق مصنف ہی کی حوصلہ افزائی نہیں ہوئی بلکہ عام مصنفوں کے پژمردہ دلوں میں اِس سے نئی امنگیں پیدا ہو گئی ہیں۔ اور اُن کی ہمت و جرأت کے خزاں رسیدہ باغوں میں ایک عجیب دلچسپ بہار کا سماں بندھ گیا ہے۔ اب یقین واثق اور کھلے بندوں اِس کہنے کی جرأت ہے کہ اگر ہمارے مردہ علوم و فنون کے لئے کوئی مسیحا ہو سکتا ہے تو وہ حضورِ اقدس کی ذاتِ عالی ہے۔ اور اگر اُن کے نشو و نما۔ ترقی و سرسبزی کے واسطے کسی کی کفالت پر کافی اعتماد ہے تو وہ اِسی دولت علیہ کا آستانِ کرامت نشان ہے۔

اشعارِ مدحیہ

شہنشاہِ دکن محبوب علیخاں خسروِ دوراں — زمین و آسماں ہیں جس کے عہدِ عدل پر نازاں
کروں توصیف کیا میں اُسکی درگاہِ معلےٰ کی — جہاں نہ ہیں بہمن و جمشید جیسے سیکڑوں دربان
سکندر کو اگر آئینہ داری اُس کی مل جاتی — تو اس ایجاد پر ہوتا وہ سو سو جان سے قرباں
جو کیکاؤس کو ہوتا سہارا اُس کی نصرت کا — تو کیوں مازندراں میں جاکے ہوتا قیدِ دیواں
اگر کسریٰ کو اُس کی عدالت سے ذرا بھی کوئی نسبت — تو دوزخ میں بھی اُسکی روح ہوتا نازش کن و فرحاں
ہمیں کے عدلِ فاروقی کی تاثیرِ مبیّن سے — سدا رہتے ہیں اُسکی سلطنت میں روز و شب یکساں
چمک دیکھی نہیں اُسکی اگر تیغِ شجاعت کی — تو پور زال کیوں ڈرکر ہوا زیرِ کفن پنہاں
اگر چھایا ہوا ہوتا نہ اُس کا رُعب عالم میں — تو ہوتے سرا لکے طاہر کیوں دشت و جبل لرزاں
کہاں ہے حاتمِ طائی کہاں ہے معنِ شیبانی — ذرا دیکھیں تو آنکھیں کھولکر یہ جود بے پایاں
اُسیکے فیضِ عالمگیر کے ہیں خوشہ چیں دونو — زمیں پر بحرِ اعظم آسماں پر نیّرِ تاباں
جہاں میں ہے ہر اک شاداب اُسکے ابرِ رحمت سے — مگر اک میں کہ ہوں اُفتادۂ مطمورۂ نسیاں
دعا پر ختم کرلے خستہ و مجروحِ درد و غم — الٰہی تا ابد قایم رہے یہ سایۂ یزداں
جلال و شوکت و اقبال و جاہ و سطوت و رفعت — رہیں منقاد اُس کے تا بقائے مدتِ امکاں
زمین و آسماں شمس و قمر سے عرش و کرسی تک — سدا ہوں اُسکے یاور اور ہمیشہ تابعِ فرماں
رہے یہ بندۂ عاجز دعاگو اُس کی دولت کا — اور اسپر اُسکی جانب سے ہو جود و بخشش و احساں

اَللّٰهُمَّ اَیِّدْ جَلَالَهٗ وَخَلِّدْ ظِلَالَهٗ عَلٰی مَفَارِقِ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَالِمِیْنَ

محمد عبد اللہ ٹونکی

۲۸۔ مارچ ۱۸۹۸ء

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقریظ

شاعرِ شیریں مقال ناثرِ عدیم المثال جناب میر مہدی حسین صاحب المتخلص بہ مجروح[1] شاگردِ رشید جناب مرزا اسد اللہ خاں غالب دہلوی مصنّف دیباچۂ اُردوئے معلّٰی غالب علیہ الرحمۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

زباں در دہن از سخن نازد دوست ؎ زبانِ خموشی پُر از گفتگوست

سخن ایک گوہرِ گنجینۂ راز ہے۔ ہر ایک زمانہ میں اُس کا ایک نیا انداز ہے۔ کبھی کُن کے پردے میں رنگِ ہستی جماتا ہے۔ کبھی نقش کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْت دِکھا کر ہر ذی حیات کو ڈراتا ہے۔ کبھی کلامِ الٰہی بنکر اپنا مرتبہ بڑھاتا ہے۔ کبھی اسمِ اعظم ہوکر اپنی شانِ عظیم دکھاتا ہے۔ کبھی مُعجزۂ مسیحائی۔ کبھی یہ استدراجِ کفّار کی کاروائی۔ کبھی آوازۂ تکبیر۔ کبھی نعرۂ لبّیک کبھی فتحٌ علیک۔ کبھی اُنذرُ علیک۔ کبھی پند میں سُود مند باتیں سکھاتا ہے۔ کبھی مسائلِ حکمیہ میں حقیقتِ انسان بتاتا ہے۔ کبھی یہ علمِ منطق میں سرمایۂ تقریر۔ کبھی صنائع و بدائع میں خوبیٔ تحریر۔ کبھی یہ دعائے زاہد ہوکر دربِ قبول تک پہنچاتا ہے۔ کبھی نالۂ عاشقِ ناکام بنکر تاثیر کو ترساتا ہے۔ کبھی لبِ رنگینِ بُتاں سے نواساز۔ کبھی نرگسِ سحر آفریں سے سخن پرداز۔ کبھی طُوطی کا نغمۂ جاںگداز۔ کبھی بُلبُل کا شعلۂ آواز۔ کبھی دیوانگانِ محبّت کا شور و فغاں کبھی دِل دادگانِ عشق کا زمزمۂ الاماں۔ اِسی سے دُشمن دوست ہو جاتے ہیں۔ اِسی سے دوستی میں سَو رخنے پڑ جاتے ہیں۔ اِسی سے ہائے ہُوئے مستانہ۔ اِسی سے تہذیب کا فسانہ۔ اِسی سے نثر کا نیا انداز۔ اِسی سے نظم نثر سے ممتاز۔ **الغرض** ہنگامِ آفرینش سے ہر وقت و ہر عہد میں اِس نیرنگ نما نے نئے رُوپ میں اپنا جلوہ دکھایا ہے۔ زبانِ عبرانی میں اور ہی انداز سے۔ سُریانی میں اور ہی پرواز سے۔ یُونانی میں اور ہی ڈھنگ سے۔ لاطینی میں اور ہی رنگ سے۔ فارسی زبان کی رنگینی اور عربی زبان کی شیرینی ابتک زمانہ میں مشہور ہے۔ اور السنۂ افواہ پر مذکور۔ جب ممالک ستانِ عرب نے عجم پر تسلّط پایا اور رنگِ سلطنت جمایا۔ اور اِن دونوں زبانوں نے آپس میں میل جول کیا تب اِس مجمع البحرین اور اتّصالِ نیّرین نے اور ہی طور دکھایا۔ گویا زیورِ طلائی مرصّع نگار و حُسنِ سادہ ہر ہفت سے آراستہ ہوکر آشکار ہوا۔

چنانچہ اِس امر کی صداقت فردوسی کی گفتارِ دُرربار و حضرتِ نظامی کی نظمِ ثریّا نثار سے بخوبی ہوتی ہے۔ ہندوستان ہمیشہ سے زبانِ سنسکرت و ناگری کا گرانمایۂ علوم و فنون کا مخزن رہی اور ابتک بھی کچھ کچھ باقی ہے۔ جب مسلمانوں نے اِدھر بھی قدم بڑھایا اور اقتدارِ سلطنت پایا تب ہندوستان بھی اطرافِ مردمان و اکنافِ عالم کا مرجع ہوا۔ السنۂ مختلفہ کے اختلاف نے ایک اور زبان کا جلوہ دکھایا جس نے اوّل ریختہ کا نام پایا۔ اور عہدِ شاہجہانی نے اُسے زبانِ جُداگانہ ٹھہرا کر اُردوئے معلّٰی کے خطاب سے مخاطب کیا۔ اُس عہد سے تا عہدِ اکبر **ثانی** فصحا و شعرائے ہر دَور نے اُس کی آرایش و پیرایش میں نہایت سرگرمی رکھی۔ آخر جنابِ میر مرزا **قائم** و **درد** نے تو اِس دشت کو گلزار اور اِس وادیٔ پُرخار کو سبزہ زار بنا دیا۔ اور وُہ درخت اور پودے لگائے اور وُہ برگ و بار و میوہ و اثمار لائے کہ دیدہ ہے نہ شنید۔ بعد اِن کے جناب میر نظام الدین **ممنون** و حضرتِ **غالب** و **شیفتہ** و خاقانیِ ہند شیخ ابراہیم **ذوق** و حکیم **مومن** خاں نے تو وہ گُل کھلائے۔ اور وُہ روِش اور پٹّی درست کی کہ کوئی شخص سبزۂ بیگانہ بھی نہ پائے۔ اور اِن نخلہائے سر بفلک کشیدہ کو پیوندی کرکے اُن سے وُہ میوۂ پُرذائقہ نکالے جن سے کامِ جاں شیریں و لبِ آئندہ حلاوت آگیں ہوا۔ چونکہ ہر کمال کے زوال درپے ہے۔ اب وُہ وقت آیا۔ کہ فلکِ تفرقہ ساز نے سلطنت کے ساتھ اوّل صاحب کمالوں کا بھی خاتمہ کیا۔ اب نہ کوئی قدردان رہا۔ نہ مُصلحِ زبان لامحالا اب یہ ضرورت پڑی کہ ایک مردِ سنجیدہ جو پشتہا پُشت سے دہلی کا رہنے والا اور زبان مادری رکھتا ہو۔ اور سرمایۂ علمی سے بہرہ ور ہو اور مذاقِ سخن سے بھی آشنا ہو۔ تا کلامِ فصحا و شعرا کو دیدۂ غور سے دیکھے۔ اور جو جو محاورات اور الفاظ جہاں جہاں اُنہوں نے برتے ہیں۔ اُنہیں قیدِ تحریر میں لائے اور تشریحِ محاورات میں سعیِ بلیغ فرمائے کس واسطے کہ دہلی کے محاورات کئی طرح کے ہیں۔ ایک وہ جو عوامات کے روزمرہ میں ہیں۔ وُہ اُن کے محاورہ میں لطف دکھاتے ہیں۔ جیسے میر حسن صاحب۔ اپنی مثنوی میں فرماتے ہیں ؎ کسی نے کہا دیکھیو اے بُوا۔ کھڑا ہے کوئی صاف یہ مرد وا ؎ اِس بیت میں اِس محاورہ نے کیا لطف دکھایا ہے۔ اگر مردِ ذی علم مردکھوا کہے تو کس قدر بُرا معلوم ہو۔ اِسی طرح بعض محاورے عوام النّاس کے بولے جاتے ہیں فصحا اُنہیں اپنے کلام میں نہیں لاتے۔ بارے صد شکر ؎ سخن سنجے آمد تراز دبدست۔ طلسم زراندو در امے نکست۔ یعنی منشی سیّد احمد صاحب کہ شریف زادگان دہلی سے ہیں اور نہایت ذہنِ رسا اور فہمِ فراست آشنا و طبعِ دقیقہ سنج و اندیشۂ نکتہ زا رکھتے ہیں۔ اور صفاتِ مذکورۃ الصّدر کے مصدر ہیں۔ اِنہوں نے اِس دُرِّ یتیم کی آب و تاب گھٹتی ہوئی دیکھ کر اُس کے بچانے کی تدبیر نکالی اور کمر چست باندھی اور بہت ساحصّہ

---

[1] یہ میر مہدی وُہی صاحب ہیں جن کی نسبت حضرتِ غالب نے اپنی اُردوئے معلّٰی کے ۲۰۸ صفحہ میں بجائے القاب فقراتِ ذیل خطوط کے آغاز میں لکھے ہیں (۱) آ ہا ہا میرا پیارا میر مہدی آیا (۲) آؤ میاں سیّد زادے آزادے دِلّی کے عاشق و دلدادے۔ دہلی کے اُردو بازار کے رہنے والے (۳) سیّد صاحب خدا کی پناہ عبارت لکھنے کا ڈھنگ ہاتھ کیا آیا ہے کہ تم نے سارے جہان کو سر پر اُٹھایا ہے (۴) میری جان لکھنؤ (۵) سیّد صاحب (۶) جانِ غالب وغیرہ وغیرہ +

تقاریظ

اپنی عمرِ گرانمایہ کا محاورات کی تحقیقات میں بسر کیا اور مدتوں خواب و خور حرام اور اسی تحقیقات سے کام رکھا اور کلامِ شعرا و ماہرینِ فن سے استنباطِ محاورات کر کے ایک کتاب مبسوط مسمّٰی بہ ارمغانِ دہلی لکھی۔ کتاب مذکور کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ میر صاحب نے کسقدر خونِ جگر کھایا ہے۔ اور کہاں تک تحقیقات کو کام فرمایا ہے۔ سچ ہے۔ ؎ رسی اُنگہ بدرِ درِ کرچو من ۔۔ خامہ گیری و صفحہ نگاری ہاگرچہ وُہ کتاب بھی ایک دریائے زخار و بحرِ ناپیدا کنار تھی اور اُس میں بھی بہت کچھ مطالب تھے لیکن سید صاحب نے جب اُسے سلطانِ دکن خلد اللہ ملکہٗ کے نامِ نامی پر نامزد کیا تو ارمغان کو فرہنگِ آصفیہ کے نامِ متبرک سے زینت دیکر اور دوبارہ محنت کر کے اور بھی عمدہ نظائر و کار آمد ذخائر سے کسی قدر وسیع مگر با دو تنگی اوز موئی میں اختصار کیا اور اِس خوبصورتی سے کیا کوئی بھی تاریخی موقعہ خالی نہ جانے دیا ہر ایک الفاظ محاورہ اور برتاؤ کا دکھاؤ طرزِ تحریر سے پیدا ہے غرض بلحاظِ انتخاب بھی یہ لاجواب کتاب کیا ہے۔ اُس اخترِ فروزندہ کا برج اور اُس گوہرِ رخشندہ کا دُرج ہے فی الواقع سید صاحب نے طالبانِ زبانِ حال و استقبال و ماضی پر وُہ احسان کیا ہے کہ مدت العمر شکر ریز شکر رہیں تو بجا ہے اور جس قدر اعزاز کریں وُہ زیبا ہے جو طالبِ زباندانی اس کتاب کو اپنا سرمشق بنائیگا وُہ اِس راہِ دور و دراز کی سکڑی گھاٹیوں میں نہ ٹھوکر کھائیگا آئندہ جو ایسے مضمون کی کتاب لکھنے کو قلم اُٹھائیگا گویا مُنہ چڑائیگا اور جب سخنور کا شہب فکب اِس میدان میں عزم تگ و پو کریگا وُہ اِسی احاطہ کے اندر کاوے لگائیگا اگر باہر جانیکا قصد کریگا تو ٹھوکر کھائیگا۔ اِس ہیچمیرز مجروح کی تو اِس کتابِ لغاتِ اُردو کے باب میں یہی رائے ہے آئندہ جو جس کا جی چاہے وہ فرمائے چونکہ علالتِ طبع کا باعث طوالتِ تقریر ہے اِس لئے اِس قطعۂ تاریخ پر خاتمۂ تحریر ہے۔ **قطعہ** + + + + + + + + + +

عجب منبعِ علم ہے یہ کتاب ۔۔۔ ہیں اُردو کے اِس میں لغاتِ کثیر

خرد نے کہا عیسوی سال میں ۔۔۔ سنِ طبع ہے نسخۂ بے نظیر

۱۸۹۷ء

بندہ میر مہدی حُسین مجروح کوچہ پنڈت دہلی یکم اکتوبر ۱۸۹۷ء

نقلِ خطوط

جنابِ والا خطاب۔ نواب علاؤ الدین احمد خاں بہادر دہلوی علائی جنت آرامگاہ والئی ریاستِ لوہارو

دربارۂ حصّۂ اوّل ارمغانِ دہلی حال معروف بہ فرہنگِ آصفیہ

الحمدُ للہ علٰی کلِّ حال

مستجمعِ خیالاتِ منیف صاحبِ تصانیف سید احمد صاحب مؤلفِ ارمغانِ دہلی کو ازجانب اضعف العباد گوشہ نشین علاؤ الدین احمد خاں بعد سلام مدعا آنکہ آج کی ڈاک میں ایک کاپی آپ کی تالیفِ شریف سے کہ جس کا نام ارمغانِ دہلی تھا مجھے ملی۔ سُبحان اللہ آپ نے کیا دادِ تحقیق اُردو الفاظ کی دی ہے اور بھی حصّے اِس کتاب کے اگر زمانہ مساعدت کرے اور چھپ کر مرتب ہو جائیں تو اِس گوشہ نشین کے پاس بھیجدیئے جائیں فقط زیادہ والسلام مرقوم ۱۰ ستمبر ۱۸۷۶ء ۱۷ رمضان المبارک از مقام لوہارو محررہ علاؤ الدین علائی +

جناب میر صاحب قدوۂ اہلِ کمال۔ آپکا مہربانی نامہ ۱۹ ستمبر کا آج کی ڈاک سے مجھے ملا۔ میں یہ نہ سمجھا تھا کہ جیسا اور لوگوں کو میری نسبت سوءِ ظن ہے ویسا ہی میری گراں جانی کا آپ کو بھی گمان ہے۔ میں اپنے کو اِس قابل نہیں دیکھتا کہ کسی کتاب پر اپنی رائے لکھوں یا ریویو کے طور پر ثنا و تقریظ کروں میرا یہ رنگ اصل ہے ؎ بیدے خستہ رستم زدہ۔ اور نیز افکار شتّٰی مجھے ایسے لپٹے ہوئے ہیں کہ دماغ جو محلِ عقل ہے معطّل اور حافظہ بے آب و نم ایسی صورت میں کیا لکھا جاسکتا ہے مگر بوجہ اِس کے کہ آپ اپنی خواہش میری ہی شہرت میں میری رسوائی سے چاہتے ہیں۔ میں کہتا ہوں وَالحَقَّ اَقُولُ۔ فی الواقع آپ نے فرہنگ نگاری میں غایت درجہ تلاش و جانکاہی کی ہے گویا صنعتِ اشتقاقی کا صرف فنِ لغت میں بطرزِ احسن کیا ہے اِس کتاب پر رائے لکھنے سے کیا افتخار اپنا نہ سمجھوں گا؟ کیا مسرّت بھی نہ ہوگی؟ کیا نازش بھی مجھکو نہ ہوگی؟ پس اب فیصلۂ مقدمہ یوں ہے کہ آپ براہِ مہربانی جس قدر کتاب چھپتی جائے مجھے بھیجتے جائیں مگر اپنی تنگ استعداد کو میں جانتا ہوں نہ ابجد کا شناسا اور نہ جملِ صغیر و کبیر سے واقف ا ا ا ؎ عالم ہمہ افسانۂ ما دارد و ما ہیچ + زیادہ والسلام والاکرام۔ مرقوم ۲۲ ستمبر ۱۸۷۶ء محررہ المستکین علاؤ الدین لوہارو +

تقریظ

جنابِ فضیلت مآب نواب سعید الدین احمد خاں بہادر طالب دہلوی جاگیردار ریاستِ لوہارو

وبہ نستعین

کتاب اُردو لغات مؤلفہ مولوی سید احمد صاحب دہلوی میں نے دیکھی مولوی صاحب موصوف نے نہایت ہی محنت اُٹھائی ہے اور تکلیف گوارا فرمائی ہے جو ایسا عمدہ ایک مجموعہ محاورات و لغات کا اور اُن کے محلِ استعمال کا ہمارے بچوں کے لئے شیرازہ بند کر دیا ہے اور طالب علموں کے لئے ایک دروازہ عبورِ لغات کا کھول دیا ہے میں نے جستہ جستہ اِس کتاب کو دیکھا ہے گو عیوب و اسقام سے پاک ہے مگر مقتضائے بشریت بعض بعض جگہ کسی پنجابی زبان کے الفاظ کو ہندی لکھ دیا ہے مثلاً اُپترا اور بعض الفاظ کے تشریحِ معنی میں ذرا حدِ اعتدال سے تجاوز کیا گیا ہے مثلاً ابتر اکرنا اور ابترائی اور چار یاری۔ فقط ۲ نومبر ۱۸۹۶ء سعید الدین احمد خاں

نظمِ گرامی

چکیدۂ قلمِ جادُو رقم۔ نظیرِ نظیری عنصرِ عنصری حضرت شیخ غلام قادر صاحب۔ گرامی شاعرِ خاص اعلیٰحضرت سلطانِ دکن خلد اللہ ملکہٗ ۔ ۱۷ ذیقعدہ ۱۳۱۲ھ مطابق ۱۳ اپریل ۱۸۹۵ء

نمکِ خوانِ معانی است زبانِ اُردو ۔۔۔ یا معانیست نمک پرورِ خوانِ اُردو

؎ افسوس کہ ایسے قدردان عالی فہم فیاض الطبع نواب کی عمر نے وفا نہ کی ورنہ انکی تقریظ بھی دیکھنے کے قابل ہوتی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

شرق تا غرب ہمہ سکہ بنامش زدہ اند
زندگی یافت دگر از سخنانِ سید
سید احمد کہ زدستِ ہمہ و اندیش گرفت
بیکرے طرفہ برانگیخت ز امثال و لغات
مژدہ دکن کہ قدم زد زکجا تا بکجا +
سر بدخواہ قلم کرد چگونہ بخشند
چہ شناسد نظرِ کور دلاں دُر ز خزف
مرغِ فکرِ فلک آرا مگہِ سید ما +
روح در کالبدِ مردہ سخن باز دمید
زاں در آورد شہنشاہِ دکن در نظرش
آمد از قدر شناسیِ وقار الامرا
چہرہ ام زرد شد از خوردنِ حلوائے عجم
اے گرامی نکشا ہرزہ سرایانہ زباں

اللہ اللہ چہ زبانست زبانِ اُردو
جانِ معنی کہ قسم خوردہ بجبانِ اُردو
عزت و شان دگر عزت و شانِ اُردو
پردہ برداشت ز اسرارِ نہانِ اُردو
کلکِ جادو رقمِ آں ہمہ دانِ اُردو
تیز شد تیغ زبانش ز فسانِ اُردو
کیست جز اہلِ نظر مرتبہ دانِ اُردو
چہ خدنگیست کہ پر زد ز کمانِ اُردو
مثلِ حالی نہ شدہ مرثیہ خوانِ اُردو
کہ شہنشاہِ زبانہاست زبانِ اُردو
گرم بازاریِ کالائے دکانِ اُردو
خوردمے کاش نمک از سرِ خوانِ اُردو
نیستی واقفِ اسرارِ نہانِ اُردو

تقریظ

نگاشتۂ قلمِ جواہر رقم۔ ناظمِ بیمثال۔ ناثرِ باکمال۔ جناب نواب خاقان حسین صاحب عارف دہلوی سکن گرین کانپور۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قاصد رسید و نیز ز یار ارمغاں رسید ۔۔۔ ایں مژدہ بگوشِ عزیزاں رسیدہ باد

اللہ اللہ یا ایہا الناظرین! آفریدگارِ عالم نے نطق کو کیسا سرمایہ عنایت کیا ہے اور جوہرِ عقل کو کیا پایہ دیا ہے اُس پر اخبارِ پارینہ کی حکایت تواریخ ماضیہ کی روایت مطالبِ دلی کا اظہار خدا کی خدائی کا اقرار غرض ساری باتوں کا مدار ہے اِس سے قدرتِ خدا آشکار ہے دیکھو دانشوری اِس کا نام ہے یہ ارمغان دہلی کا بزبان اُردو تصنیف ہونا کچھ سہل کام ہے کیوں کر کہوں اور کس سے کہوں کہ اس بزرگوار نے کیا کام کیا ہے اور کس کارِ دشوار گزار، و امرِ اہم کو بایں خوش آئینی انجام دیا ہے چشمِ بد دُور جس کتاب کے مصنف میرے مکرم عالیشان والا مناقب جناب منشی سید احمد صاحب ہوں پھر اس کا کیا پوچھنا ہے توبہ توبہ میں یہ نہیں کہتا بلکہ خود معترف ہوں کہ یہ کوئی آسمانی کتاب نہیں پھر کیا باعث کہ اس کا ثانی نہیں جواب نہیں صاحبو! اگر میری طرح دیکھتے تو سمجھتے کہ یہ کس رتبے کی کتاب ہے اور اب جو [illegible] طبع ہوئی ہے وہ اُن دفاترِ سابقہ کا خلاصہ و انتخاب ہے مگر بایں ہمہ ہزار در ہزار الفاظ و معانی کا گنجینہ ہے کتاب کیا ہے بجائے خود جواہرِ مضامین کا خزینہ ہے بعد اختتامِ تصنیف میرا کچھ لکھنے کا ارادہ ہوا یعنی تقریظ نگاری پر آمادہ ہوا مگر حیران تھا کہ یارب اس ہیچمیرز ہیچمدان کو یہ قوتِ گویائی کہاں کہ ایسے دفترِ عالی مرتبہ پر تقریظ نگاری کرے۔ خواہی نخواہی انشا پردازی کا دم بھرے۔ بارے جناب منشی صاحب سابق الالقاب کے ارشاد سے کچھ حوصلہ بڑھا معہذا ہجومِ افکارِ گوناگوں سے فرصت نہیں چند کارہائے مستخواں شکن ایسے پیش نہادِ طبع ہیں جنکے انصرام سے فراغت نہیں بہرکیف یہ تحریرِ سادہ اور سرسری بروئے کار لایا یعنی جو کچھ فرمایا بسر و چشم بجا لایا خاتمۂ نگارش پر شیخ سعدی کا شعر لکھتا ہوں اور تقریظ تمام کرتا ہوں ؏

غرض نقشیست کز ما یاد ماند ۔۔۔ کہ عالم را نمے بینم بقائے

والسلام علےٰ من اتبع الہدیٰ - ۶ - مئی ۱۹۱۸؁ء روزِ جمعہ - عارف دہلوی -

تقریظ

نگاشتۂ کلکِ جادو رقم محقق اتم صاحبِ طبع سلیم مولوی مرزا عبد الحکیم بیگ صاحب مدرسِ علومِ مشرقی ہائی سکول دہلی

(۱) یہ طویل الضخامت کثیر الفوائد کتاب اُن لغات کا مجموعہ ہے جن پر اُردو زبان مشتمل ہے بعض کم فہموں کا یہ خیال کہ یہ زبان ہماری ذاتی ہے ہم کو احتیاج اسکی لغات کی نہیں مصنف نے عبث یہ محنت اُٹھائی بالکل غلطی پر مبنی ہے۔ اول تو اس میں قریباً کُل اُردو زبان کے مروجہ لغات جمع کر دیئے گئے ہیں۔ ہر فردِ بشر بغیر مطالعہ اس کتاب کے کُل لغات پر حاوی نہیں ہو سکتا۔ گو کیسا ہی لفاظ شخص ہو پھر بھی صدہا لغات ایسے نکلیں گے جن کو وہ نہ جانتا ہو گا یا یہ کہ جانتا بھی ہو تو بہت سے لغات کی اصالت اور اُن کے انصراف اور مادوں میں ضرور غلطیاں کرتا ہو گا اور نہ اس سے آگاہ ہو گا کہ کونسا لفظ کونسے لفظ سے رشتہ رکھتا ہے اور اُس کا ماخذ کیا ہے اور اصل میں کیا تھا اور بگڑ کر کیا صورت اختیار کی۔ کونسا لفظ معرب ہے اور کونسا مفرس اور کونسا ٹھیٹھ اور کونسا سنسکرت کا ہے اور کونسا انگلش اور کونسا پرتگالی ہے اور اُن زبانوں میں کس صورت سے تھا اور اُردو میں کیا شکل اختیار کی اور مستند لوگوں اور اساتذہ نے کس کس موقع پر استعمال کیا اور کونسا فصیح ہے اور کونسا غیر فصیح اور عام لوگوں نے کس کس موقع پر اُس کو برتا۔ کیا کیا اصطلاحیں تراشیں اور مختلف فرقوں نے کن کن باتوں سے اُس کو تعبیر کیا +

(۲) صدہا گیتوں ضرب المثلوں اور اُن کے متعلقات قصوں اور شرحوں اور اصلی معانی سے لاعلم ہو گا +

(۳) یہ نہ جانے گا کہ عورتوں کے خاص محاورے کیا ہیں اور اہلِ ہنود اور اہلِ اسلام و دیگر اقوام کے کیا اور مختلف حصص ہند کے کیا اور اہلِ حکومت، اور اہلِ تجارت و اہلِ پیشہ و دیگر حرفت پیشہ لوگوں کے کیا ہیں غرض اہلِ زبان ہی صدہا امور سے غافل اور جاہل رہے گا اِن سب امور کے آگاہ ہونے کے لئے یہ کتاب کافی مصالحہ ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

یہ کتاب فصحا کی زبان کی محک اور فریاد رس ہے اور وقتِ نزاع حَکَم ہے کیونکہ مؤلف نے کوئی لفظ ایسے معنی میں نہیں دیا ہے جس کی کوئی نظیر شعرا یا مستند لوگوں کی جس کے پاس نہ ہو۔ یہ کتاب تذکیر و تانیث اور صحیح و غیر صحیح اور فصیح و غیر فصیح اور مواقع استعمال اور استعارات اور کنایات اور محاورات وغیرہ وغیرہ کے جھگڑوں کا فیصلہ کر دیتی ہے۔ شعرا کی محتاج الیہ یہ کتاب ہے اہلِ انشا کی مستغاث الیہ یہ کتاب ہے۔ اہلِ انشا کو شعرا سے بڑھکر اس کتاب کی احتیاج ہے کیونکہ مؤلف نے جس لفظ کے جتنے معنی لکھے ہیں قریباً کُلّہم معنی و ہم مثل الفاظ ہر نمبر میں جمع کر دیئے ہیں اہلِ انشا کو اکثر موقعوں پر مرادف لفظ کی تلاش ہوتی ہے تاکہ اپنے کلام کو مختلف الفاظ متفق و متحد المعنی سے زینت دیں اس کتاب میں ہر ایک معنی کی متعدد الفاظ مجتمع ہیں اہلِ انشا بھی اس کتاب سے اپنے مقصد پر کامیاب ہو سکتے ہیں۔ چوروں۔ اُچکّوں۔ ٹھگوں جعلساز لوگوں کی پردہ در یہ کتاب ہے شاہدوں اور بازاریوں جو فروشان گندم نما در حقیقت بازوں کی شرمندہ کرنے والی یہ کتاب ہے کہ وہ اپنے اصطلاحات کے پردہ میں اپنے ہم پیشہ لوگوں سے دلی مقاصد ظاہر کرتے ہیں اور عام لوگ اس سے ناآشنا ہونے کے باعث آگاہ نہیں ہوتے +

یہ فوائد تو خاص اہلِ زبان سے متعلق ہیں۔ اب اُن لوگوں کا حال سُنیئے جو زبانِ اُردو مثل غیر زبان کے تعلیماً حاصل کرتے ہیں۔ اضلاعِ شمال و مغرب کے سوا جو اقطاعِ ہند ہیں مثل پنجاب وسطِ ہند بنگال۔ سندھ۔ گجرات۔ مارواڑ۔ مدراس وغیرہ وغیرہ یہاں کے باشندے زبانِ اُردو صرف تعلیم سے حاصل کرتے ہیں چونکہ زبانِ اُردو میں تدوین مختلف علوم معقول و منقول کی ہو گئی ہے اور روز بروز ہوتی جاتی ہے نیز قوانینِ سرکاری اس میں مدوّن ہیں بسبب اقرب ہونے اس زبان کے بنسبت زبانہائے دیگر اُنکو خاص اس زبان کے حاصل کرنے کی زیادہ ضرورت ہے پس اس حال میں اُنہیں ایک ایسی کتاب کی نہایت احتیاج ہے جو کُل الفاظ اور مواقعِ استعمال پر حاوی و محیط ہو۔ لائق مؤلف نے اپنی سالہا سال کی شبانہ روز کی محنت سے یہ کافی و وافی مجموعہ کر دیا۔ ؎

بہارِ عالمِ حُسنش دل و جاں تازہ میدارد　　برنگ اصحابِ صورت را ببُو اربابِ معنی را

ہر زبان کی کُتبِ لغات میں یہ اوصاف موجود نہیں ہیں مؤلف نے یہ ایک نیا کام کیا جو سلف کے خیال میں نہیں آیا یا آیا تو بسبب ایک طویل و عظیم ہونے کے ہمت نہ باندھ سکے کون اِس قدر وقت صرف کرتا ہے کون ایسی جستجو اور تلاش کر سکتا ہے ایسکو یہ سامان میسّر آسکتے ہیں جو مؤلف کو میسر آئے۔ لائق مصنف نے اُردو زبان کی وہ خدمت کی کہ دوسرے سے ہونی ناممکن ہے کیونکہ اپنی زبان کو مُستند کر دکھایا اور اپنی بیبہا اوقات کو اپنے برادرانِ وطنی کے افادہ میں وقف کر دیا یہی نہیں بلکہ اپنا زر صرف کر کے اُس کو طبع بھی کرا دیا اب ہم دیکھتے ہیں کہ برادرانِ وطن لائق مؤلف کی محنت کی کیا قدر فرماتے اور کس قدر

تقاریظ

مشکور ہوتے اور کہاں تک حالی مدظلہ العالی کے اِن دو بندوں پر عمل کرتے ہیں +

بندِ حالی

کرو قدر اُن کی ہُنر جن میں پاؤ　　ترقی کی اور اُن کو رغبت دلاؤ
دِل اور حوصلے اُن کے بل کر بڑھاؤ　　ستوں اس کھنڈر گھر کے ایسے بناؤ
کوئی قوم کی جن سے خدمت بن آئے
بٹھائیں اُنہیں سر پہ اپنے پرائے
کروگے اگر ایسے لوگوں کی عزت　　تو پاؤگے اپنے میں تم اک جماعت
بڑھائے گی جو قوم کی شان و شوکت　　گھرانوں میں پھیلائے گی خیر و برکت
مدد جس قدر تم سے وہ آج لینگے
عوض تم کو کل اُس کا دہ چند دینگے

فقط بندہ مرزا عبد الحکیم بیگ عفی عنہ مدرس علومِ مشرقی ہائی سکول دہلی + +

تقریظ

جناب بابو فقیر چند صاحب ویش ہیڈ اسسٹنٹ ڈپٹی کمشنری ایس ڈبلیو ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر سکرٹری انجمنِ عربسر دہلی

(محرّرہ ۲۸۔ مارچ ۱۸۹۶ء)

میرے دوست منشی سید احمد صاحب نے اپنی کتاب ارمغانِ دہلی کے اسّی صفحے جو ابھی تک چھپکر تیار ہوئے ہیں مجھے دیکھنے کو دیئے۔ اس کتاب کو میر صاحب دس بارہ برس سے بنا رہے ہیں اور اسی عرصہ میں اکثر موقعوں پر مجھ سے گفتگو رہی ہے۔ اس کتاب کی تالیف میں جو جو محنتیں مصنف نے اُٹھائی ہیں اور جو جو دقتیں شوق سے اپنے اوپر گوارا کی ہیں اُنہیں میں اچھی طرح جانتا ہوں +

ہر ایک زبان کے استقلال و استحکام کے واسطے اس زبان کی کامل گرامر و جامع ڈکشنری کا ہونا پر ضرور اور لابد ہے۔ ہندوستانی زبان کی گرامر ابھی تک کوئی ایسی نہیں ہے جسے ہم گرامر کہہ سکیں۔ رہی ڈکشنری سو اس فن میں ارمغانِ دہلی پہلی ہی کتاب ہے اگرچہ ایسی کتاب کی بہت دنوں سے ضرورت تھی مگر آجتک کسی صاحب نے توجہ نہیں کی +

اِس کتاب کی نسبت اگرچہ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہ نقص سے بالکل مبرا ہے یا چشم خُردہ بیں کے واسطے اس میں گنجایش نہیں ہے مگر ہم یقینی طور پر یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس میں وہ عیوب اور وہ نقوص جو طبیعت اپنی خاصیت کے موافق اور بعض موقعوں پر اپنی نازک خیالی اور باریک بینی کے سبب ظاہر کرے بمقابلہ اُن خوبیوں کے جو اس کتاب لغات میں موجود ہیں کچھ نسبت نہیں رکھتے۔ منصف مزاج جس وقت اس کتاب کو دیکھتا ہے کلمۂ تحسین کو اپنی زبان سے نہیں روک سکتا۔ مصنف نے اوّل ہر ایک لفظ کا مادہ و صورتِ اشتقاق و لغوی معنی بکمال تحقیق کیساتھ مختلف پرانی زبانوں سے تلاش کر کے نکالے ہیں دریا اوّل ہی قدم ہے جو اس راستہ پر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقارِیظ

ڈالا گیا ہے) بعدہٗ اصطلاحی معنی کمال شرح و بسط کے ساتھ لکھے ہیں اور ہر ایک معنی میں مختلف زبان کے مرادف لفظ جمع کئے ہیں، اور ہر ایک معنی کے واسطے جُدا گانہ کئی کئی مثالیں سب طرح کے شاعروں اور نیز روزمرہ زبانی گفتگو سے دی ہیں اور ان سب مختلف معنوں کو التزامِ خیال کے لحاظ سے کُرسی نشین کیا ہے۔ اِس کے بعد اُس لفظ کے تمام مرکب جُملے جو زباندانی کا جزوِ اعظم ہیں مع معنی و موقعِ استعمال ترتیب وار دیئے ہیں۔ اِس کتاب سے مُصنّف کی ذاتی لیاقت و علمی فضیلت کے سوا نہایت تجربہ اور واقفیت بھی معلوم ہوتی ہے۔ اخیر میں جسوقت ہم اہلِ ہند کو علم و ہُنر کی طرف کم مایل پاتے ہیں اور اُنکو کتابوں کا کم شایق دیکھتے ہیں تو ہم کو نہایت افسوس ہوتا ہے کہ ایسی عمدہ محنت کی وجہی داخلی جب تک عام اہلِ ہند اور **لوکل گورنمنٹ** ایسے بڑے کام کی تکمیل میں دستگیری نہ کریں ہم نہیں اُمید کر سکتے کہ یہ بے نظیر کتاب جو ایک بڑی قوم کی زبان کی بُنیاد ہمیشہ کے واسطے قایم کرتی ہے جب دلخواہ انجام کو پہنچے + دوستوں کا نیاز مند فقیر جنید ۱۳ ۳ ء

تقریظ

بابو چرنجی لال صاحب اسسٹنٹ ڈکشنری ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر مؤلفِ مخزن المحاورات وغیرہ

محررۂ ۱۱ اپریل ۱۸۷۸ء

میں نے منشی سید احمد صاحب کی لغاتِ اُردو کے حصۂ اوّل کو کہیں کہیں سے دیکھا۔ سید صاحب نے ہر لفظ کے معنی تقریباً ٹھیک ٹھیک بیان کئے ہیں ہر معنی کے ثبوت کیلئے مستند اُستادوں کے اشعار۔ ہندی کے دوہرے گیت اور مثلیں وغیرہ بہت لکھی ہیں ہر لفظ کے ساتھ اُس کی زبان لکھنے کے علاوہ اُس لفظ کا مادّہ بھی جو ایک مشکل کام ہے دیا ہے۔ کہیں کہیں کسی لفظ کے ساتھ کئی زبانوں کے ملتے ہوئے الفاظ لکھکر اُن کو اصلاً ایک ثابت کردیا ہے اِس کتاب میں کتابی ہی الفاظ نہیں ہیں بلکہ ہر فرقے ہر گروہ ہر صُحبت کے محاورے اور روزمرّے موجود ہیں مُصنّف نے جس لفظ کو لکھا ہے اُسکے مُتعلق جس قدر محاورے عوام و خواص بولتے ہیں تقریباً سب ہی تو لکھ ڈالے ہیں۔ ایک لفظ آنکھ کے متعلق ساڑھے چار سَو یا دو محاورے دیئے اور پھر ہر محاورے کے کئی کئی معنی مع مثال کے لفظِ آنا کے پچپن معنی بیان کئے ہیں، اور اُن میں ایک ایسا باریک فرق رکھا ہے جس کا سمجھنا آسان نہیں ہے۔ چونکہ یہ کتاب اُردو زبان میں پہلی ڈکشنری ہے اور اِس کے لُغات، اور اُس کے متعلق محاورات وغیرہ کا التزام انگریزی کے موافق حروفِ تہجّی کی ترتیب پر (جو فارسی اور عربی لغات میں نہیں پایا جاتا) کیا گیا ہے، اور اُن کے معنی فلسفہ کے موافق ترتیب وار لکھے گئے ہیں اِسواسطے سید صاحب کو ہندوستان کا جونسن کہنا غیر واجب نہیں ہے +

فی الواقع ایسی کتاب کی مدرسوں کے لئے بہت بڑی ضرورت تھی (جسکو ہمارے سید صاحب نے پہلے سے انعام مقرر کرنے اور امداد دینے بغیر رفع کردیا) ہماری زبان میں ابتک کوئی کتاب ایسی نہ تھی جو ہمیں ایک وقت غیر زبان سے ترجمہ کرنے میں ٹھیک ٹھیک الفاظ بتاتی۔ شکر ہے کہ زبان کی بہت بڑی دقتوں کے رفع کرنے کا ایک مشکل کام سید صاحب نے اپنے ذمہ لیا مگر اب اِس کام کو پُورا کرانا ہمارے اہلِ مُلک اور گورنمنٹ پر منحصر ہے ہندوستان کی تمام گورنمنٹوں کو اور خصوصاً پنجاب گورنمنٹ کو (جسکے عہدِ حکومت میں مُصنّف نے بلا امداد گورنمنٹ ایسی کتاب لکھی ہے) ضرور مدد کرنی چاہیئے تاکہ اور لوگوں کو بھی گورنمنٹ کی قدردانی سے ایسی مفید کتابیں لکھنے کا حوصلہ پیدا ہو فقط بندہ چرنجی لال

تنبیہ

چونکہ شمس العلما مولوی سید علی صاحب بلگرامی نے اپنی رپورٹ میں محاوراتِ **قلعہ و دہلی** کی بخُوبی **واقفیت** کے باب میں مُہری سند حاصل کرنے کا ذکر کیا ہے جس سے مراد مرزا ہدایت افزا بہادر شہزادہ دہلی کا وُہ سرٹیفکٹ ہے جو صاحب ممدُوح نے دانا پور جاتے وقت مسٹر ڈبلیو ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر کے دکھانے کے لئے بطور سند دیا تھا لہٰذا بجنسہٖ امرِ مذکورہ کی تصدیق اور وثُوقِ رائے کی غرض سے درج کیا جاتا ہے۔ وھو ہذا +

نقلِ سرٹیفکٹ

عطیۂ صاحبِ عالم و عالمیاں مرزا محمد ہدایت افزا بہادر عرف مرزا الٰہی بخش صاحب دام اقبالہ شہزادۂ دہلی

پریذیڈنٹ انجمن عرب سرائے دہلی ۲۸ اپریل ۱۸۷۳ء

دستخط

مرزا الٰہی بخش عفی عنہٗ

میں اِس بات کی واقعی تصدیق کرتا ہوں کہ منشی سید احمد صاحب مدرس دوم مدرسۂ عرب سرائے (جو ایک مستعد شریف خاندانی نیک وضع آدمی ہیں اور حسبِ طلب ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر انسپکٹر مدارس صوبہ بہار ساٹھ روپے ماہوار پر تکمیل ڈکشنری کے واسطے جاتے ہیں گو یہ سنا ہے انکی لیاقت سے نسبت نہیں رکھتا مگر مجھے اُمید ہے کہ بملاحظہ کارروائی اِن کی خاطر خواہ ترقی ہوجائے گی) سیدِ دہلی اور نیز قلعۂ معلّٰے کے محاورات سے بخُوبی واقف ہیں انہوں نے اپنی لیاقتِ علمی کے باعث دو مرتبہ تصنیفِ کُتب کے صلہ میں گورنمنٹ ممالکِ مغربی و شمالی سے دو بار سو اور ڈیڑھ سو روپیہ ماصہ کا انعام پایا اب یہ اہلِ دہلی کی مُصطلحات کو تین چار سال کے عرصہ سے کمال تحقیق کے ساتھ لکھ رہے ہیں اور اساتذہ کے اشعار سے اُس کا ثبوت پہنچاتے جاتے ہیں اِس کتاب کے دیکھنے سے مجھے اُن کی طرف سے کامل اطمینان ہوتا ہے چونکہ یہ شخص یہاں کا باشندہ ہے اور اکثر شہزادوں کی صُحبت سے بہرہ یاب ہوتا رہا ہے اور اِن ہی لوگوں پر یہاں کی زبان کا دارومدار ہے۔ اِس سبب سے میں یقین کرتا ہوں کہ شاید اِس سے بہتر کوئی شخص اِس بازی کو نہ لے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

اِس انجمن کے جلسوں میں بھی اُنھوں نے عمدہ عمدہ بامحاورہ شوق انگیز مضامین پڑھے اور مورد تحسین و آفرین ہوئے اگر کسی صاحب کو میری اِس تحریر پر تامل ہو تو وہ اِن کی تصانیف اور مضامین کے ملاحظہ سے اپنی خاطر جمع کریں انشاءاللہ تعالیٰ اِس لکھے سے زیادہ پائیں گے۔ ؂ گر زباں درکشم از وصفِ زبانت تو بجاست ÷ حاجتِ گفتنِ من نیست مناعت گویاست فقط بقلم فیض الدین منشی چشتی صاحب عالم بہادر دام عمرہ ۹ صفر سنہ ۱۲۹۰ھ

تقاریظِ اخباراتِ اُردو مع آرائے نامہ نگاراں

(از ۱۸۷۶ء لغایت سنہ ۱۸۹۵ء)

گوارمغانِ دہلی۔ ہندوستانی اُردو لُغات۔ فرہنگِ آصفیہ کی نسبت **شیوعِ اشتہارات۔ نمونہ لغات وحصہ** اوّل ارمغان کے موقع پر کثر نامی گرامی اُردو اخبارات میں سینکڑوں **تقریظیں**۔ پبلک کے **خیالات** اور علما کی **رائیں** لکھی گئیں۔ چنانچہ اُن میں سے کچھ ارمغانِ دہلی کے حصہ اوّل میں درج بھی ہوئیں۔ لیکن ایسی صورت میں کہ زمانہ برسرِ امتحان ہے اُن تقاریظ و تحاریر کا جس قدر کہ ابتک محفوظ رہ سکیں مع آرائے تازہ جو اِن کے بعد معرضِ اشاعت میں آئیں یا لکھی گئیں۔ درج خاتمہ کرنا خلافِ مصلحت نہیں۔ تاکہ ناظرینِ فرہنگ کو بغیر دسرگردانی و سُراغ رسانی ہی ایکطرح کا گھر بیٹھے اطمینان اور پبلک کی رائے کا بخوبی اِسی جگہ اندازہ و امتحان ہو جائے ÷ وہو ہذا ÷

اخبارِ انجمنِ پنجاب لاہور

۲۱۔ جولائی ۱۸۷۶ء

یہ تو تالیف کتابِ لُغات جس میں لُغات مروّجہ زبانِ اُردو بیان کئے گئے ہیں اپنی خاص خوبی کی جہت سے ایک عمدہ نمونہ لیاقت اور محنت و جانکاہی مؤلّف کا ہے اور بہت سے ایجاد قاعدوں پر مشتمل ہے۔ مؤلّف نے ایک ایسی دلکش طرز اِس کتاب کی تالیف میں اختیار کی ہے کہ اگر ہم یہ کہیں کہ کسی شخص کا یہ حوصلہ تھا کہ ایسے بڑے مشکل کام کو اُس نے انجام دیا اور اِسی لائق مصنّف کا یہ حصہ تھا جو اُس کے واسطے خالقِ عالم نے رکھا تھا تو مُبالغہ نہ ہوگا کیونکہ جو کتابیں اِس قسم کی تالیف کی گئیں وُہ بمقابلہ اِس کتاب کے غیر مکمّل اور ناقص ہیں۔ فی الحقیقت اگر مؤلّف کو موجدِ فنِ لُغات، اور مُصلحِ قدمائے ماسبق کہیں تو بجا ہے ÷

کُتب لُغاتِ سابقہ میں اُن کے مؤلّفوں نے صرف لُغات کے معانی بیان کر دینے سے بحث رکھی ہے اور لُغات کا بھی تمام وکمال احاطہ نہیں کیا بخلاف اِس کتاب کے کہ اِس میں معانیٔ لُغات کمال تحقیق سے بیان کرنے کے سِوا ہر ایک لفظ کا تلفّظ اور مادہ۔ انصراف و اشتقاق اور مواقعِ استعمال اور اُسی لفظ کو خِفّت یا شدّت یا تبدیلِ لہجہ سے استعمال کرنے میں جو جو معانی پیدا ہوتے ہیں اُن کی تشریح و تصریح نہایت بسط کے ساتھ لکھی ہے اور محاوراتِ روزمرّہ اور مصطلحاتِ اہلِ زبان اِس وسعت سے بیان کئے گئے ہیں کہ ہندی و اُردو زبان کا کوئی

اخبارات

لُغت یا محاورہ ایسا نہ ہوگا جو اِس کتاب میں نہ پایا جائے۔ واقعی مؤلّف کی محنت قابل اِسکے ہے کہ اگر تمام اہلِ ہند اُسکی شکر گزاری کے لئے رطب اللسان اور عذب البیان ہوں تو حق بجانب ہے۔ چونکہ بہت سے علوم دینی و دُنیوی اُردو زبان میں جمع ہو گئے ہیں اور تمام اضلاعِ ہند میں مطالبِ علومِ مختلفہ اِسی زبان کے ذریعہ سے سکھائے جاتے ہیں اور اب یہ زبان محتاج الیہ جملہ طلبائے اہلِ ہند ہو گئی ہے لیکن اِس کی تعلیم کا اسباب جیسا چاہئے موجود نہ تھا خصوص جزو کُل علمِ زبان کا منحصر ایسی ہی کتاب کی موجودگی پر ہے۔ پس جب مُصنّف نے اپنی محنت شبا روزی سے یہ اسبابِ تسہیل و تعلیمِ زبان کا اپنے برادرانِ وطن کے لئے مہیا کر دیا تو وُہ نہ صرف مستوجبِ تعریف اہلِ زبان کا اِس باعث سے ہوا کہ اُس سے اُن کی زبان کو استحکام اور رونق و دیدی بلکہ جملہ اہلِ ہند کی تحصیل علومِ دینی و دُنیوی میں مددگار ہونے کے باعث مستحق ہزار ہزار تحسین و آفرین کا ہے ÷

جو کتابیں لُغات کی پہلے مؤلّفوں نے تالیف کیں اُن میں ضروری اور جُزوی الفاظ کے بیان کرنے کے سوا و سند کسی لفظ کی شعراء کے کلام سے نہیں لی یہ عمدہ کام خاص اِسی مؤلّف نے کیا ہے کہ اپنے وقتِ عزیز و محنتِ بیش بہا کو وقفِ اِفادہ برادرانِ وطن کر کے کتاب کو ایک مجموعہ سند اساتذہ کا بنا دیا ہے۔ الحق ؂ اِیں کار از تو آید و مرداں چنیں کنند ÷ سچ ہے زندگانی اور علم ایسے ہی شخص کا مُبارک ہے جو اپنے برادروں اور ہموطنوں کو نفع علمی پہنچائے جو جو محنتیں اِس کتاب کی تالیف میں مؤلّف نے کیں ہیں ہم اپنی تحریر و تقریر میں اِس قدر وسعت نہیں دیکھتے کہ پوری پوری تعریف ایک خوبی کی بھی منجملہ تمام خوبیوں کے اپنے احاطہ میں لاسکیں ÷

کُتب سابقہ میں جو لُغات درج کئے گئے وہ محض ایک محدود حصہ ہند کے ہی لُغات مروّجہ ہیں بخلاف اِس کتاب کے کہ اِس میں جُملہ اقطاع و اضلاعِ ہند کے لُغات تحقیق کر کے لکھے گئے ہیں۔ پس اِس صفت کے باعث یہ کتاب اگر ہر طالبِ علم کی مُونس بنجائے اور عام خلائق میں مرتبہ ہر دلعزیزی پیدا کرے تو کچھ تعجب کی بات نہ ہوگی ÷

پہلے مؤلّفوں نے جو لُغات فصیح دیکھے وُہی اکثر اپنی کتابوں میں درج کئے اور ادنے" الفاظ کہ اُن کی رکاکت کے باعث اُن کو نظرِ حقارت سے دیکھتے تھے قلم انداز کئے ظاہر ہے کہ یہ بات خلافِ دابِ مؤلّفانِ لُغات ہے اور اُس میں ایک جزوِ زبان کا مجہول و غیر معلوم رہجانا ہے۔ اِس کتاب میں اُن مؤلّفوں کی تقلید نہیں کی گئی بلکہ ادنے" الفاظ سے لے کر اعلےٰ تک اپنے اپنے موقع پر بیان کر دیئے گئے ہیں ÷

علاوہ اِن تمام خوبیوں کے جہاں جہاں عبارت مؤلّف نے بہ تعلّق تحقیقاتِ الفاظ وغیرہ لکھی ہے وہ ایسی سلیس و لطیف ہے جس کا ہر فقرہ پڑھنے سے حلاوتِ بے انداز حاصل ہوتی ہے۔ دلربایانہ ادائے مطالب اور سیدھے سادے و بلا تکلّف الفاظ نے کتاب کے حُسن کو دوبالا کر دیا اور مقبول طبایعِ خاص و عام بنا دیا۔ مؤلّف نے کلماتِ متنافر سے جو عبارت میں بط

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

نہ کھاویں، اور اپنی سختی کے باعث تقریر میں نہ گھٹیں پرہیز کیا ہے کیوں نہ ہو کہ اہلِ دہلی کی زبان اپنی سلاست اور بےتکلفی ہی کے باعث اعلیٰ مرتبہ فوقیت کا رکھتی ہے اور اُسکی سماعت سامعہ کو ایک سرور اور اُسکا مطالعہ باصرہ کو ایک نور بخشتا ہے اہلِ تکلف و تصنع کی تحریر و تقریر تکلفانہ تراش و خراش و استعمالِ الفاظِ غیر محاورہ کے باعث اس مرتبہ سے منزلوں دُور رہتی ہے۔ مؤلف اپنے دعوے میں صادق ہے یعنی جو سرپرستی اُس نے زبان کی اختیار کی ہے تو اُس کی ربوبیت کا اثر ادنےٰ و اعلےٰ الفاظ پر یکساں ہے +

سِوائے اِس کے اور کئی کتابیں خاص مؤیدِ زباں‌دانی کی مؤلف ممدوح کی تالیف سے ہیں۔ اُن کے اسمائے مبارکہ یہ ہیں۔ **تزئین الکلام۔ تکمیل الکلام۔ لغات النساء۔ تحقیق الکلام۔ رسُّ کھان** اِن کا مفید ہونا بھی اِس کتاب سے کچھ کم نہیں ہے اور بعد میں ہم اِن کی اشاعت کے وقت پر اُن کی نسبت رائے لکھینگے۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ یہ کتاب ارمغانِ دہلی اپنی عام پسندی اور مشتاق الیہ ہونا روز افزوں دکھائیگی اور اُس ترقی پر جو ہمارے دل میں مکنون ہے بہت جلد پہنچ جائے گی اور اپنی خوبیوں کے سبب اور حکامِ سررشتۂ تعلیم کی قدرشناسی کے باعث جملہ مدارسِ تحصیلی و دیہاتی میں بجائے کُتبِ دستمالی کے موجودہ بکار عام نفع رسانی میں ایک نمایاں اظہار کرے گی +

آخر میں ہم دُعا کرتے ہیں کہ مؤلف کو ایسی ایسی مفیدِ عام و ممدِ تعلیم کتابوں کی تالیف کرنے کا شوق اور مصروفیت زیادہ ہو اور برادرانِ وطن اُسکے علم اور محنت سے فیضیاب ہوں + آمین۔

اکمل الاخبار دہلی

(۳۰۔ دسمبر ۱۸۸۸ء)

اِس لاجواب کتاب ارمغانِ دہلی پر انشاءاللہ ہم اپنی رائے تو پھر لکھینگے مگر اسوقت صرف یہ گزارش کرتے ہیں کہ جو کچھ اشتہارِ مسطورہ بالا میں درج ہے اس میں ایک ذرا بھی مُبالغہ نہیں ہے اُردو زبان کی تحقیقات کو منشی سید احمد صاحب نے کمال کے درجہ تک پہنچا دیا ہے۔ پیشتر ... نے فارسی زبان کی تحقیق کو جلا دی اور منشی صاحب نے اُردو کے لغات و محاورات و اصطلاحات کو جو غیر محدود ہونے کی وجہ سے بالکل مردہ تھے جلا دیا ہے۔ ایک ایک لفظ جتنے معنوں پر مشتمل ہے اُس کا ماخذ اور ہر ایک معنی کی مثال اساتذہ کے کلام سے دی ہے ... تحقیقات کی ہے حق یہ ہے کہ علمِ زبان کو جس سے اہلِ ہندوستان چنداں واقف نہ تھے۔ انگریزی سرمایہ کے طفیل سے جیسی کیفیت سے اِس کتاب کے ذریعہ سے شایع کیا ہے اور ... روزمرہ کی بول چال اور اُردو کے محاورات کا کہیں رنگ نہیں بدلا ہے۔ ہم کو اُمید ہے کہ سب سے زیادہ گورنمنٹ انگلشیہ کتاب اور مؤلفِ کتاب کی قدردانی فرمائے گی اور یہ کتاب جسقدر جلد چھپی ہے ہاتھوں ہاتھ بکجائے گی علاوہ یہ ہے کہ جسقدر اہلِ یورپ کو جناب ڈاکٹر فالن صاحب ... ستان کو آئینہ کر دکھایا ہے اُسی قدر اہلِ ہند کو

اخبارات

منشی سید احمد صاحب کا احسانمند ہونا چاہیے کہ اُنہوں نے علمِ زبان اور اُسکی تکمیل کا جرِ اثقل اپنے کندھوں پر اُٹھایا ہے +

کوہِ نُور لاہور

(۵۔ جنوری ۱۸۸۸ء)

ہمارے نزدیک بےشبہ مؤلفِ ارمغانِ دہلی کی محنت اہلِ مُلک کی قدر کے قابل ہے نہایت افسوس کی بات ہے کہ جو کام ہمیں اپنی قوم و مُلک کے لئے کرنا ضرور ہے وہ بھی غیر ملک کے لوگ کرتے ہیں چنانچہ اُردو زبان کے لغات اب تک انگریزوں نے تو کئی دفعہ لکھے بھی لئے ایک بھی چھپے اور عمدہ عمدہ تیار ہو رہے ہیں اہلِ مُلک کی اس طرف توجہ ہی نہیں۔ وجہ کیا؟ صرف یہی وجہ ہے کہ اہلِ مُلک کی توجہ ایسی چیزوں کی قدر کی طرف پُوری پُوری مائل نہیں ورنہ کیا انگریز بہ نسبت اہلِ مُلک کے ہماری زبان سے زیادہ واقف ہیں ہرگز نہیں۔ تاہم منت اہلِ مُلک سے درخواست کرتے ہیں کہ ادھر بھی اپنی عنانِ توجہ منعطف فرماویں تاکہ محنت کرنے والوں کے حوصلے بڑھیں اور اہلِ ہندوستان کسی لائق ہوں +

قیصر الاخبار الہ آباد

(۱۶۔ جنوری ۱۸۸۸ء)

حقیقت میں ارمغان جیسی کتابِ لاجواب کی ضرورت بے نہایت تھی ہمنے اشتہار محررہ بالا کے قبل میں چند سطریں اُس کتاب کی لکھیں جو بطورِ مشتے نمونہ از خروارے شایع کی گئی ہیں واقعی فوائد جدید اور منافعِ مزید اِس سے ناظرین کو حاصل ہوں گے +

رہبرِ ہند لاہور

(۲۹۔ جنوری ۱۸۸۸ء)

ارمغانِ دہلی حال معروف بہ فرہنگِ آصفیہ

ہمارے پاس کچھ عرصہ سے اس کتاب کا اشتہار مع دو ورقہ کتاب کے پہنچا ہے جسکی بابت ہم آج بعدِ غور کچھ تحریر کرتے ہیں۔ ہم نے اوّل اشتہار کو پڑھا اور پھر دو ورقہ مطبوعہ کو جانچ کر ہم جو کر سکے ہیں ہم نے اشتہار کے دعووں اور کتاب کے طریقوں کو یکساں پایا ہے یہ کتاب اُردو کی ایک جامع لغات ہے اور منشی سید احمد صاحب ساکنِ دہلی اس کے مؤلف ہیں جنہوں نے ہمیں یاد پڑتا ہے فیلن صاحب کے ساتھ اُردو انگریزی کی ایک بڑی ڈکشنری کے بنانے میں بہت کچھ کام کیا ہے منشی سید احمد صاحب کا صاحبِ زبان اور تجربہ کار ہونا ارمغانِ دہلی کی عمدگی کی بابت ایک اچھا خیال پیدا کرتا ہے مصنف نے اس کتاب کے چار حصے کئے ہیں اور پہلا حصہ دہلی میں ۲۶×۲۰ کاغذ سری رامپوری کے آٹھویں حصہ پر چھپ رہا ہے اور اس حصہ کے دو سو صفحے ہونگے اور قیمت دو روپیہ مع محصولِ ڈاک ہے۔ اس کتاب میں ایک ایک لغت کی بخوبی تحقیق کی ہے۔ تمام لغوی اور اصطلاحی خواہ مرادی معنی اور اُس کی اصل اور یہ کہ وہ کس زبان کا ہے مع مثال لکھتے ہیں۔ مؤلف اشتہار میں لکھتا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

کہ بارہ برس میں یہ کتاب تیار ہوئی ہے اور بڑی محنت پڑی ہے۔ یہ اظہار کتاب کی ضخامت اور خوبی اور تحقیقات کے لحاظ سے لائق تسلیم معلوم ہوتا ہے اور اہلِ ملک کو مناسب ہے کہ ایسی کتاب کی پوری پوری قدر و منزلت کریں۔ یورپ میں بوجہ ترقیٔ تعلیم کتابوں کی ایسی قدر ہے کہ اوسط درجہ کی کتابیں اپنی پہلی اشاعت میں ہزاروں تک بکجاتی ہیں اور یہی سبب ہے کہ وہاں مصنفین اور تصنیفات کی کثرت ہے اگر ہمارے ملک والے بھی کتب کی ایسی قدر کریں۔ تو کوئی قابلیت نہیں ہے جو ہم میں نہیں اور کوئی لیاقت نہیں جو ہم پیدا نہیں کرسکتے۔ ہمارے ایک مہذب دوست کا قول ہے کہ "اگر نئی کتابیں بکثرت تصنیف ہوں تو ایک شوق کے ساتھ مطالعہ جاری رہ سکتا ہے اور مطالعۂ کتب کے سبب ہمیشہ خیالات میں حرکت رہتی ہے" یہ نہایت درست ہے۔ مگر تاوقتیکہ خریدار نہ ہوں کتابیں تصنیف نہیں ہوسکتیں۔ بہرحال ہم چاہتے ہیں کہ ارمغان دہلی کی سررشتۂ تعلیم اور ریاستیں اور دیگر رئیس اور شریف لوگ قدر کریں تاکہ ایسی عمدہ اور مفید کتابوں کے تیار کرنے کا اہل فضل کو شوق اور جرأت ہو جاوے۔ ابھی اس کتاب کا پہلا حصہ چھپ رہا ہے۔ اور اس کے فروخت ہو جانے پر باقی حصے طبع ہونگے بس زیرِ طبع جلد بکنا چاہیئے تاکہ باقی حصے طبع ہو کر کتاب پوری ہو جائے۔ پنجاب کا سررشتۂ تعلیم ایسے ڈھنگ پر چلا ہے کہ ملک کے مصنفین کو اس سے بہت کم فائدہ پہنچتا ہے۔ سررشتۂ تعلیم پنجاب میں چند آدمی تصنیف و تالیف اور ترجمہ کے لئے ملازم ہیں اور اس مد کا سب روپیہ انہیں پر خرچ ہو جاتا ہے۔ یہ طریق بھی بشرطِ عمدہ انتخاب کے برا نہیں ہے۔ مگر اس میں یہ نقص ہے کہ ملک میں عام اشتعال تصنیف و تالیف کا پیدا نہیں ہوسکتا۔ ہم اپنے صوبہ کے سررشتۂ تعلیم کو بیدار کرتے ہیں کہ وہ ارمغان دہلی کی بابت اپنا پہلو بدلے۔

اخبارِ انجمنِ پنجاب لاہور

(۱۵۔ مارچ ۱۸۷۸ء)

کھانے کے دانت اور دکھانے کے دانت اور اردو اخبارات

(اخبار کے نامہ نگار صاحب نے اس پہلو کو نکالکر اردو لغات پر بحث کی ہے اسوجہ سے درج تقاریظ ہوئی)

انسان بسا اوقات جس شدومد اور لب و لہجہ سے مصنوعی فلسفے کی آمیزش اور جعلی دلایل کے قایم کرنے سے مختلف دعووں کا مدعی ہوتا ہے کاش اگر ان کے واقعی اور نفس الامری اثبات نتائج میں بھی کامیابی حاصل کرے تو کیسیکو اپنے طولِ اِل فکائیوں سے دفتروں کے سیاہ کرنے یا زبان کو لوثِ شکایت سے آلودہ کرنے کا ہرگز موقع نہ ملے۔ جب کہ قدرت نے کوئی امر خیر و شر کے کلیہ سے مستثنےٰ نہیں کیا اور برائی کے ساتھ بھلائی ہمیشہ لگی رہتی ہے پس اب اس امر کا ظاہر کرانا فضول معلوم ہوتا ہے کہ دنیا میں اس صفت کے آدمی موجود نہیں جو اپنے دعووں کو پایۂ ثبوت تک پہنچا سکیں۔ ہاں شاذ و نادر ہونے میں بیشک بحث ہوسکتی ہے اور النادر کالمعدوم کا نتیجہ بھی برآمد ہوسکتا ہے اگر تمام جہان کے دعوے ایسے ہی لاطائل ہوا کریں

اخبارات

تو طرزِ معاشرت اور طریقِ تمدن کا قطعی انسداد ہو جاوے اور تمام جہان کے کاروبار کا چلتا ہوا جہاز ناکامی کے گرداب میں چکرانے لگے۔ اگرچہ اس امر کا التزام ہر ایک انسان کے لئے ایسا ہی ضرور ہے جیسا کہ کسی مہذب آدمی کے لئے ستر عورہ کا پابند ہونا۔ مگر اخباروں کے حق میں اسوجہ سے زیادہ تر ضرور ہے کہ وہ قوم کے اتالیق ہیں اور اس کے مہذب بنانیکا دعوے کرتے ہیں۔ اخباروں کی وضع اور ان کی آزادی کا یہی منشا ہے کہ قوم کی حکایت شکایت اور اس کے دکھ سکھ کے حالات وقتاً فوقتاً ان میں درج ہوتے رہیں تاکہ اس ذریعہ سے برائیوں کی اصلاح اور مخلوق کو عبرت و موعظت حاصل ہو۔ اور جبکہ ماشاء اللہ پہلے اخباروں ہی سے ایسی ناملائمیوں کا سبق لوگوں کو حاصل نہ ہو تو ان کی اصلاح اور تہذیب کا خدا حافظ ہے

حق بھی جو طرفدار ہو احشر میں تیرا پھر کس سے ستمگر تیری فریاد کریں گے

اگرچہ اخباروں سے حاکم اور محکوم دونوں کو بہت سے فائدے حاصل ہوتے ہیں مگر فی زماننا اخباروں سے جس فائدے کے حاصل ہونے کی ضرورت ہے وہ علم انشا اور ملکی زبان کا درست ہونا ہے اگر غور سے دیکھا جاوے تو اس نعمتِ غیر مترقبہ کا حاصل ہونا اخباروں کی ہمت پر موقوف ہے بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ اخبار جس قدر اسبات کے حاصل ہونے میں زور لگائیں گے اسی قدر ان کو ترقی حاصل ہوگی کیوں کہ اخباروں کا فروغ اسی بات پر موقوف ہے کہ ان میں مختلف طبائع اور استعداد کے آدمیوں کے مضامین اور خیالات درج ہوتے رہیں اور پھر یہی مثل صادق آئے کہ دایاں دھووے بائیں کو اور بایاں دھووے داہنے کو اور جب کہ خود قوم ہی انشا پردازی اور علم ادب سے بے بہرہ ہے تو اخباروں کو کیونکر ترقی نصیب ہوسکتی ہے۔ کسی اخبار کا اڈیٹر خواہ کیسا ہی ادیب جامع کمالات آتش کا پرکالہ ہو مگر وہ اپنی ذاتِ واحد سے اپنے منصب کا پورا پورا فرض ہرگز ادا نہیں کرسکتا یہی سبب ہے کہ جب ہم یہاں سے وہاں تک اردو اخباروں پر اجمالی اور تفصیلی نظر ڈالتے ہیں تو کوئی پرچہ ہم کو ایسا نظر نہیں آتا کہ فصاحت و بلاغت، زباندانی اور ٹھیٹھ اور محاوراتِ شستہ اور رفتہ پر ا چال۔ عبارت کی سلاست اور متانت میں خاص و عام کا زباں زد اور ضرب المثل ہو۔ عمدہ خیالات کا پیدا ہونا مشکل نہیں مگر ان کو عمدگی سے ادا کرنا البتہ سو مشکلوں کی ایک مشکل ہے۔ جو شخص عمدہ اور دلکش پیرایہ میں اپنے خیالات ظاہر نہیں کرسکتا۔ اس کو ان حیوانات سے تشبیہ دینا کچھ بیجا نہ ہوگا جو بسا اوقات اپنی طبعی حرکات اور آثار سے اپنے ارادوں کا ظاہر کرنا چاہتے ہیں مگر قوتِ ناطقہ کے نہ ہونے سے جو صرف انسان کی ماہیت میں داخل ہے مجبور ہیں پس انسان کے لئے عرقِ انفعال میں غرق ہونے کے لئے اس سے بڑھکر کوئی عمدہ موقع نہیں کہ وہ اپنے خیالات اور مافی الضمیر ادا کرنے کی تحریری قوت نہ رکھتا ہو ہاں اسبات کا نظر انداز کرنا بھی بڑی ناانصافی بلکہ پرلے درجے کی ناحق کوشی ہوگی کہ اخباروں نے ہمارے ملک کی انشا پردازی کو کیسا کچھ فائدہ پہنچایا ہے مگر ان کو اس امر کا غرہ کرنا کہ ہم نے ساری ترقی تمام کردی ناوانی کے خطرے سے خالی نہیں کیونکہ ابھی ان کو بہت کچھ کرنا باقی ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

اگر ترقی امورِ نسبی اور اضافیات کے قبیل سے نہ ہوتی اور کمال کے لئے کوئی خاص اعلےٰ درجہ مقرر نہ ہوتا تو ہم یہ بات کہہ سکتے تھے کہ زبانِ اُردو نے بڑی ترقّی کی ہے اور پچھلے زمانے کی مخلوط زبان - گنواری بول چال - بھدّے الفاظ - اجنبی محاورات - تُک بندی - ضلع اور جُگت - گُل و گلشن - سُنبل و نسترن کا جوڑ ظاہری ٹیپ ٹاپ وغیرہ کی درستی میں زمین و آسمان کا تفاوت ہے ۔ اب اُردو زبان کے وُہ الفاظ جن میں گویا قدرت نے معنی ہی نہیں پہنائے وہ معانی جن پر المعنی فی بطن الشاعر صاف صاف صادق آتا ہو اخباروں میں بہت کم نظر آتے ہیں لیکن زباندانی اعلےٰ درجہ کی ترقّی اور پُورا پُورا کمال ہمارے مُلک کو ابھی تک حاصل نہیں ہوا ہے بیسیوں اُردو اخبارات جنہیں عوام کو نہیں خواص کو یہ بھروسا ہے کہ ان کے بدولت ہماری مادری زبان خم و پیچ اور طرح طرح کے نُقصوں سے آزاد ہو کر راہِ راست پر آجائے گی ایسے موجود ہیں کہ جن کو ابتک یہ بھی خبر نہیں کہ اعلےٰ درجہ کی انشا پردازی کس شے کا نام ہے اور اُسکے استحصال کے واسطے کیا کیا اسباب درکار ہیں اور اُردو زبان کی اصلی ماہیت کیا ہے اور اُس میں کون کونسی زبانیں آجتک شامل ہو چکی ہیں - اگر سادہ لوحی اور سُستی نے ہمارے مُلک پر قبضہ نہ کیا ہوتا اور ناواقفی نے چار طرف سے اِس کو نہ گھیرا ہوتا تو بہت سے کاموں کا چلنا سخت دشوار تھا - جبکہ عالمِ بالا کی سخن فہمی کا یہ حال ہے پھر عالمِ سفلی کا کیا ٹھکانا - اِن ساری خرابیوں کی جو بھی وجہ یہی ہے کہ ہمارے مُلک کو زباندانی کی تحقیق تصنیف و تالیف کُتب کا شوق ابھی تک حاصل نہیں ہوا وہ نہیں جانتے کہ اُردو زبان کیسا دلکش ہفت رنگی چینی مُرقّع ہے اور اُس میں مانیٔ قدرت نے رنگ برنگ کے کیسے کیسے لاثانی نقش و نگار اپنے خامۂ معجز نگار سے نکالے ہیں - با اینہمہ اگر کسی اہلِ کمال کو اِسطرف توجّہ بھی ہوئی اور اُس نے قوم کی صلاح و فلاح کی غرض سے سالہا سال تک اپنی وقتِ دماغی کو شبانہ روز صرف کر کے کوئی کام کیا تو ہمارا مُلک اُس کی قدر نہیں کرتا وجہ یہی ہے کہ اُسکو ایسی بے بہا شے کے پہچاننے کی چشمِ بصیرت اور ایسے گوہرِ نایاب کی شناخت کا ملکہ نصیب نہیں ورنہ کوئی مُبصر اور عقلمند آدمی ایسی مُفید شے کو جسکی خاص و عام کو اشد ضرورت ہو ہرگز اک گوشۂ گمنامی اور لاپروائی میں نہیں ڈال سکتا - نمونۂ کتاب سیّد اللغات معروف بہ ارمغانِ دہلی (یعنی) فرہنگِ آصفیہ مُصنّفہ مولوی سیّد احمد صاحب دہلوی جس میں اُردو زبان کی تحقیق اور مُوشگافی کا کوئی درجہ باقی نہیں رہا اکثر اخباروں میں میری نظر سے گزرا یہ ایسی لاثانی اور مبسوط ڈکشنری ہے جس پر ہمارے مُلک کو ناز کرنا چاہیئے اور اُن کی لیاقت ہمہ دانی بلند نظری کی قسم کھانی چاہیئے حق یہ ہے کہ مُصنّف نے وُہ کام کیا ہے جو آجتک کسی سے نہیں ہو سکا بہت سے لوگوں نے انا و لاغیری کے دعوے کر کے چند چند اوراق کے بہت سے رسالے جنکے زعم بہت ہی بڑھے ہوئے ہیں شایع کئے مگر راست یہ ہے کہ وُہ سب کے سب اِس ڈکشنری سے وہی نسبت رکھتے ہیں جو قطرے کو دریا سے اور ذرّے کو صحرا سے ہے - اِس کتاب کے فوائد

اخبارات

اور اُس کی مفصّل خوبیاں کسی اور وقت پر بیان کی جائیں گی بالفعل اوّل و دوّل یہ امر ہے کہ آجتک اِس پایہ کی کتاب نہ ہندوستان میں تصنیف ہوئی اور نہ آئندہ اُمید ہے اگر کوئی خدا کا بندہ جرأت بھی کرے گا تو اِسی کے حواشی اور خوشہ چینوں میں شمار کیا جائے گا کیونکہ مُصنّف نے کوئی احتمال کوئی دقیقہ کوئی عنوان کوئی محاورہ کوئی لُغت کوئی لفظ جو اُردو زبان میں مستعمل ہے حتے الوسع باقی نہیں چھوڑا - اُردو زبان روز بروز ایک نیا رنگ پکڑتی جاتی ہے اُس کی تحقیق اور اُس پر کماحقہٗ عبُور کرنے کے لئے بہت سے اسباب اور سامان درکار ہیں مُصنّف نے اپنی کتاب میں اُن زبانوں کی طرف اشارہ کیا ہے جنسے اُردو زبان میں الفاظ ماخوذ ہوئے ہیں پس حق یہ ہے کہ ایسی ہمہ دانی - جگر کاوی مُوشگافی تحقیق وغیرہ کیلئے ایسا ہی جامعِ فنون اور ہفت زباں آدمی درکار تھا جیسا کہ اِس کتاب کا مؤلّف ہے - بہت سے اُردو اخباروں میں اِس کتاب کا اِشتہار اور بعض میں براہِ تشویق و حُبِّ قوم نمونہ بھی درج ہو کر شایع ہوا غالباً بعض اُن اخباروں کے سوا جو اپنے فروغ کے زعم میں مبہوت ہیں اور بلند نظری اور رفاہِ قوم اُنکے پاس ہو کر بھی نہیں گزری غرضکہ (اُونچی دُکان اور پھیکا پکوان ہیں) کوئی پرچہ ایسا باقی رہا ہو گا جس میں اِس کتاب کا اِشتہار درج نہ ہوا ہو - نہایت افسوس کی بات ہے کہ ایسے مواقع پر بھی ہمارا مُلک بوجہ طبعِ نفسی یا کسی اور غرض کے اغماض اور بے مروّتی کو جائز سمجھتا ہے ایسے لوگ یا تو قُوّتِ ممیّزہ نہیں رکھتے کہ اِس قسم کی بے بہا چیزوں کی قدر کریں یا اُنکی آنکھوں پر اغراضِ نفسانی کا پردہ پڑ گیا ہے کہ ایسے گوہرِ نایاب کے پہچاننے اور اُسکی چمک دمک کے دیکھنے سے معذور ہیں - اخباروں کا تو یہ کام تھا کہ وُہ ایسے مواقع کو مُغتنمات سے سمجھ کر نہایت آب و تاب اور بڑی خوشی کے ساتھ اِس قسم کے اشتہارات کو شایع کرتے اور مکرّر سہ کرّر اپنی رائیں ظاہر کرتے تاکہ مُصنّف کا دِل بڑھتا اور کتاب کے سقم و صحت پر اُس کو آگاہی ہو کر آئندہ اور بھی زور لگایا جاتا اگرچہ جن مُہذّب اور عالی نظیر اخباروں نے اِس کتاب کا اِشتہار براہِ قدردانی و رفاہِ قوم درج کیا ہے اُن سے آئندہ ریویو لکھنے اور اُس کو زیادہ تر فروغ دینے کی بھی اُمّید ہے اور اِس قدر اخباروں میں اِس کتاب کا شایع ہونا خاص و عام کی آگاہی اور خریداروں کی اطلاع کے لئے کافی ہے مگر جن اخباروں نے ایسے وقت پر پہلو تہی کرنا مُناسب سمجھا ہے اُن کی شایستگی اور تہذیب کی کیفیت معلوم ہو گئی - ہاں یہ اعتراض ہو سکتا ہے کہ کیا مُصنّف کو اِس کتاب کی قیمت خریداروں سے وصُول نہ ہو گی جسطرح اُس کو اپنے فائدے پر نظر ہے یہی حال اخباروں کا بھی ہے کیونکہ وُہ اِس کام کے سوا کسی قسم کی کھیتی یا بیوپار نہیں کرتے یہ صحیح ہے لیکن مُصنّف نے اِس کتاب کے طبع کرانے میں بالفعل اپنا کسی قسم کا ذاتی فائدہ مدِّ نظر نہیں رکھا اور وُہ اپنے اِشتہار میں اسباب کا مُعترف ہے کہ میں صرف لاگت وصُول کرنی چاہتا ہوں اور فی الحال مجھکو نفع پر نظر نہیں پس ان باتوں پر لحاظ کر کے مُصنّف پر کسی قسم کے استحصال کا دباؤ ڈالنا اور مُفت اُسکے اشتہار کا درج نہ کرنا بڑی ہٹ دھرمی ہے جس طرح مُلک پر ایسے شخص کی جانکاہی اور محنت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

اور تلاش کی شکر گزاری واجب ہے اُسی طرح اُن نیک نیت اخباروں کا شکریہ ادا کرنا بھی اُسپر لازم ہے جنہوں نے بدُون کسی طلب اور غرض کے ایسی لاجواب کتاب کے اشتہار کو شایع کیا اور ہمدردی اور رفاہِ قوم کی داد دی اور جن اخباروں نے اِن سب امُور کیطرف توجہ نہیں کی اُن کے حال پر میں نہایت افسوس کے ساتھ یہ شعر ؎

گر جاں طلبی مضایقہ نیست زر مے طلبی سخن دریں است

پڑھکر اپنی سامعہ خراشی کو ختم کرتا ہوں فقط۔ راقم اخباروں کا دیکھنے والا +

نصرت الاخبار دہلی

(۱۱-اپریل ۱۸۸۸ء)

کتابِ ارمغانِ دہلی حال معروف بفرہنگِ آصفیہ

سُبحان اللہ یہ دہلیٔ ویران اب تک کیسے کیسے گنج شائگاں رائگاں دیتی ہے اور کیا کیا دفائنِ پنہاں ہندوستان کو ارمغان دیتی ہے باوصف بربادی کے ہر گوشہ میں اِس کے کیا کیا کچھ عیاں نہیں اور باوجُود ویرانی کے اس خرابہ میں کونسا خزانہ ہے کہ نہاں نہیں اس کی خاک وُہی آدم خیز ہے اور اِس کی زمین ویسی ہی گُہر ریز ہے کیوں نہو یہ شہر خجستہ بہر ہمیشہ ہمایُوں بخت رہا ہے کہ ہر راجہ اور بادشاہ کا پایۂ تخت رہا ہے خاص مقام تھا مرجعِ عام تھا صد ہا سلاطین نامدار اور ہزار ہا وُزرا و اُمرائے عالی وقار اِس کی خاک میں آرام فرماتے ہیں کبھی روئے زمین بسایا تھا اب زیرِ زمین بساتے ہیں ہر طرح کے اہل کمال نے اِسی شہر سے کام پایا کام کیا کہ یہیں سے نام پایا کیسے کیسے مُنشی اپنی والاانشی سے یہاں آئے کہ جن کی نثر جہان میں پھیلی ہر ہر ملک و کیشور کے شاعرِ نامور تشریف لائے کہ اُن کی نظم ہندوستان میں پھیلی جو عالم یہاں آیا علم میں الم ہوا جو کاتب یہاں پہنچا جواہر رقم ہوا ہر فن کے کامل ہر علم کے عامل ہر ہُنر کے ماہر ہر پیشہ کے قادر اطراف واکناف سے چلے آتے تھے اپنے کمال دکھاتے تھے اِنعام لیتے تھے آرام پاتے تھے بقول میر تقی مغفورؔ ؎

دِلّی کا ہر ایک کوچہ اوراقِ مصوّر تھا جو شکل نظر آئی تصویر نظر آئی +

بھلا یہ تو پہلا حال ہے اب بھی اِس اُجڑے دیار کا ایسا اقبال ہے کہ اگرچہ سرکارِ دولتمدار اِنگلشیہ نے کلکتہ کو دارالامارۃ ٹھیرایا ہے مگر جناب ملکۂ معظمہ نے اِسی شہر سے قیصرۂ ہند کا خطاب پایا ہے وُہ جناب وسیرائے بہادُر کا مقام ہے ہمارا شہر خود جناب ملکۂ آفاق کی بنائے نام ہے یہ وُہی دارالخلافت ہے اِسکی وُہی شرافت ہے پس جب شہر جسپہ بہر ایسا شہرۂ آفاق ہو پھر کیونکر نہ ہر چیز میں طاق ہو جہاں شاہِ جہان ہو وہیں سارا جہان ہو جو چیز یہاں کی ہے سو چیدہ ہے جو آدمی ہے وُہ سنجیدہ ہے یہاں کی گفتگو بھی ایسی ہی ہے کہ کہیں نہ ویسی ہے چنانچہ اُنہیں سنجیدہ اور پسندیدہ آدمیوں نے یہ اُردُو زبان نکالی اور ایسی گفتار کی بنا ڈالی کہ جس سے یہ بات تا قیامت قایم رہے اور تا انقراضِ عالم دایم

اخبارات

رہے کہ یہ شہر کبھی مرجع عالم تھا اور مجمعِ اصنافِ بنی آدم تھا یہاں کے لڑکوں کے ذہن کی جدّت اور طبایع کی جودت پر یہ زبان دلیل ہے کہ ہر زبان میں قال وقیل ہے بچپن کیسے یہ زبان جہاں پائی ہے یہاں سے پائی ہے جس کسی کو کچھ بول چال آئی ہے وُہ یہیں سے آئی ہے لکھنؤ کے جتنے بڑے بڑے خاندان ہیں وہ سب متفق اللسان ہیں کہ ہم دہلی سے آئے ہیں اور یہ زبانِ آبائی وہیں سے لائے ہیں اگر کوئی ناانصاف اِسکے خلاف کہے اور اپنی ایجادی زبان کو شستہ اور صاف کہے بیفائدہ کی دست بُرد ہے اور ناحق کی آدنہ ہے حق بجانب اُن کے ہے جن مُوجدوں نے اِس زبان کو نکالا اور بھاکا میں اِسکا رنگ ڈالا یہ اُنہیں کی ریختہ بُنیاد ہے جنکا پہلا ایجاد ہے اب جو کوئی اِس زبان کی گنجائش سے بڑے بڑے الفاظ سے آرایش کرتا ہے بیفائدہ کی افزایش کرتا ہے ورنہ بقول سعدیؒ ؎

حاجتِ مشاطہ نیست رُوئے دلارام را + تلازمہ اور ذُومعنی اور تجنیس اور ترصیع وغیرہ جو جو صنایع لفظی یا معنوی ہیں محض انشا پردازی ہے اور فقط طبع آزمائی اور سخن سازی ہے حُسن بیساختہ جُدا ہے اور پرداختہ جُدا زبان وُہ ہے جو جاری ہو تکلف سے عاری ہو محاورہ وُہ ہے کہ جو روزمرّہ بولا جائے روزمرّہ وُہ ہے جو سب کی سمجھ میں آئے یہ بات اِسی ویرانہ کی زبان کو حاصل ہے اِس فن میں یہیں کا آدمی کامل ہے درباری اور بازاری کی ایک زبان ہے محض ادب اور بے ادبی کا فرق درمیان ہے المختصر جو ہے وہ سہل و آساں نہ ثقیل و گراں آئندہ اپنی اپنی طبیعت ہے اور جُداجُدا خِلقت بدزبانی سے اصل زبان کا کچھ قصُور نہیں الکن کی زبان خود ناقص ہے لفظ میں فتُور نہیں اے قلم یہ روانی تا کجا اور اِس قدر لن ترانی تا کجا اگر ہوس ہے تو اِتنا ہی بس ہے کہ اِس شہر سے اُردُو کی ہدایت ہے اور یہ شہر اِس زبان کی ولایت ہے بالفرض اگر کوئی لفظ فصیح نہ ہو تو یہ عذر و بہانہ نہیں کہ صحیح نہو جب زبان کی صحت و سقم ہمارے بیان پر ہے تو پھر کس کا طعنہ ہماری زبان پہ ہے ہم جو کچھ کہیں لوگ اُس کی سند لیں المختصر اگرچہ مشہور اور نامور لوگ مر گئے اور اچھے اچھے سخنور گزر گئے نہ شیفتہ ہے نہ غالب ہے نہ کوئی کسی کا طالب ہے ویسا اب کوئی صاحب کمال نہیں جو پہلے حال تھا وہ فی الحال نہیں مگر پھر بھی زمانہ کبھی اہل کمال سے خالی نہیں ایسا وقت نہیں کہ کوئی طبع عالی نہیں پروردگار نے کمال اور کامل کی پھر صورت دکھائی ہم عمر دونکی تسکین فرمائی یعنی ہمارے اور ہماری زبان کے قدردان محقق کامل زباندان صاحب کمال مُستند یعنی جناب سیّد احمد سلمہ اللہ الاحد نے یہ کتاب نایاب اُردُو زبان میں اور خاص دہلی کے محاورات کے بیان میں ایسی تالیف فرمائی کہ ایسی کتاب کبھی سلف میں بھی نظر نہ آئی صحت میں صحاح ہے صراحت میں صراح ہے جامعیت میں قامُوس ہے اُردُو کی عزت اور نامُوس ہے ایک جسم گویا ہے چار عناصر سے بنا ہے یعنی چار حصّوں پر منقسم کیا ہے۔ اگرچہ نواب سعادت علیخاں مرحوم والئے لکھنؤ کے عہد میں اِنشا اللہ خاں اور میر قتیل

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

سے اُردو کے قواعد لکھنے کی بنا ڈالی اور ایک کتاب فارسی زبان میں اُردو کے بیان میں بنا ڈالی مگر یہ بات کہاں اور یہ نکات کہاں اور اسیطرح اِس زمانہ میں بھی چھوٹے چھوٹے رسالے اِس قواعد میں لوگوں نے لکھ ڈالے مگر وُہ اِس کتاب کے آگے ایسے ہیں جیسے عربی میں میزان ہے یا فارسی میں آمد نامہ اور دستور الصبیان ہے خدا گواہ ہے وَکَفیٰ بِاللّٰہِ شَہِیداً کہ ابن سید صاحب نے ایسا کچھ لکھا ہے کہ کسی نے سُنا بھی نہیں اور جب سُنا بھی نہیں تو واقع میں کچھ لکھا بھی نہیں **ارمغانِ دہلی** اِس کتاب کا نام رکھا ہے واقعی اِسم بامسمّٰی ہے عمدہ سوغات ہے تحفہ مُدارات ہے حکّامِ والامقام کی نذر کے لائق رؤسا و اُمرا کے پیشکش کے موافق طلبا کی تعلیم کے قابل فضلا کے مطالعہ میں داخل ہم کیا کہیں کہ کیسی ہے خود بتادے گی جیسی ہے مُشک وُہ ہی کہ خود خوشبو ظاہر کرے نہ کہ عطار مُنہ سے کہتا پھرے اِتنا جانتے ہیں کہ اگر کوئی ایکبار دیکھ لے ممکن نہیں کہ پھیر دے یقین ہے کہ ہمارے زمانہ کے قدردان یعنی صاحبانِ عالیشان خصوصاً ڈائرکٹر صاحبانِ ممالک مغربی و شمالی اور پنجاب اور اِسی طرح سے نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کہ جنکی بدولت اُردو زبان کو وُہ رواج ہے کہ کبھی نہ تھا جو آج ہے جس وقت اِس کتابِ لاجواب کو کہ اُن کے اقبال سے ترتیب پائی ہے ملاحظہ فرمائینگے تو ضرور اِس کی قدر و منزلت بڑھائینگے قبول کرینگے اور رواج دینگے اور اِسی طرح اور ہندوستانی رؤسا اور اُمرا بھی جنکو خدا داد سخن کا مزا ہے اور اُن کی طبع والا رسا ہے خود بھی سخنور ہیں اور سخن پرور ہیں اِس اعجوبۂ روزگار کو پسند کرکے مؤلّف کو عزت بخشینگے اور کتاب کو حُسنِ قبولیت عطا کرینگے۔ اب اِس بندۂ درگاہ سراپا گناہ سید نصرت علی ابن جناب سیّد ابوالمنصور امامِ فن مناظرہ اہل کتاب کی اِس کتاب کے لئے یہ دُعا ہے اور بصدقِ دِل التجا ہے کہ الٰہی جب تک زبان کو گویائی اور اُردو کو روائی ہو یہ کتاب نایاب کہ لُغاتِ اُردو جامع ہے اور اور صحت الفاظ کے واسطے بُرہانِ قاطع ہے تمام جہان کو ایسی پسند آئے کہ رُتبۂ جہانگیری پائے دیکھنے والوں کی آنکھوں میں نُور دے خریداروں کے دِلکو سرور دے۔

پنجابی اخبار لاہور

(۱۱ مئی ۱۸۷۸ء)

ارمغانِ دہلی حال معروف بہ فرہنگِ آصفیہ

مؤلّفہ منشی سید احمد صاحب دہلوی مُصنّف کنز الفوائد وقایع دُرّانیہ انتار ہادی النسا وغیرہ وغیرہ

نظم

ہنچا ہمیں ارمغانِ دہلی ۔۔۔ ماشاء اللہ زبانِ دہلی
سچ کہتا ہُوں میں اِس ارمغاں سے ۔۔۔ دوچند ہوئی ہے شانِ دہلی
ہے تیغِ سخن کی بن گئی برق ۔۔۔ جادو ہے کوئی فسانِ دہلی
سیّد احمد یہ کہہ رہے ہیں ۔۔۔ دہلی ہے تن اور میں جانِ دہلی
ہر فقرہ میں دِل رُبائیاں ہیں ۔۔۔ کھُب جاتی ہے دِل میں آنِ دہلی

اخبارات

ارمغانِ دہلی میں کیا کیا ہے؟ اِس سوال کا جواب اِس سے بہتر نہیں ہو سکتا جو خود مُصنّف نے دیا ہے اور وُہ یہ ہے:-

"تذکیر و تانیث کی تمیز اہلِ دہلی اور لکھنؤ کے مُوافق اِس میں موجود ہے۔ زبانوں کا فرق اور اُن کی اصلیت کا پتہ اِس سے ملتا ہے۔ عام محاورے اِس میں درج ہیں۔ خاص خاص محاورے اِس میں داخل ہیں۔ فقیروں کی صدائیں اِس میں سُنلو۔ سودے والوں کی آوازیں اِس میں دیکھ لو۔ دِل لگی اِس میں ہے۔ ظرافت اِس میں ہے۔ بعض بعض موقعوں پر جواریوں۔ ٹھگوں۔ دلّالوں۔ چابکسواروں۔ بدمعاشوں۔ مختلف پیشہ وروں کے وُہ ملتے جُلتے روزمرّے جنکے نہ جاننے سے اکثر اِنسان دھوکا کھا جاتا ہے۔ بہ ترتیبِ حروف اِس کتاب میں بھی شامل کر دیئے ہیں۔ جو لفظ جس درجہ کے آدمیوں میں مروّج ہے وُہ اُنہیں کے نام سے لکھا گیا ہے۔ عورتوں کی بولی اِس میں نہیں چھوڑی۔ جاہلوں کی باتوں سے اِس میں پرہیز نہیں کیا۔ ہاں اگر چھوڑا ہے تو مغلظات اور فحش کو چھوڑا ہے۔ اِس کتاب سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ سابق کے فصحا نے کن کن محاوروں کو پسند کیا تھا اور اب کے فُصحا کونسے محاورے پسند فرماتے اور کون سے ترک کرتے جاتے ہیں۔ عوام النّاس کونسے محاوروں کا اِستعمال کرتے ہیں اور خاص آدمی کون کون سے لفظوں سے بچتے اور کون کون سے لفظوں کو داخلِ روزمرّہ کرتے جاتے ہیں۔ پنڈت جی مہاراج کن شبدوں کو مُنکر آنند ہوتے ہیں اور منشی جی صاحب و مولوی صاحب قبلہ کن لفظوں پر فخر کرتے ہیں ہندی کے کبیشر اپنے دوہوں۔ گیتوں۔ ٹھمریوں کبتوں وغیرہ میں کون سے الفاظ برتتے ہیں۔ اُردو کے شاعر کونسے کہانیوں پہیلیوں کہاوتوں میں کس قسم کے الفاظ زیادہ لاتے ہیں۔ اور حال کی بول چال میں کس قسم کے۔ کون کون سے الفاظ متروک ہو گئے اور کون کون سے اِن کی جگہ قائم ہوئے۔ اِس زمانہ میں کس قسم کے الفاظ داخل زبان کئے جاتے ہیں اور کس قسم کے خارج +

ہندی لغتوں کے مادّے کی تحقیق اکثر سنسکرت پالی پراکرت سے لیکر پُرانی فارسی تک جہاں سے اِن دونوں کا ایک ہونا ثابت ہے کی گئی ہے۔ اور اگر ہندوستانی قدیمی زبان کا کوئی لفظ آیا ہے تو اُس کو بھی جتا دیا ہے کہ یہ سنسکرت کے رواج سے پہلے کی نشانی ہے۔ فلولجی یعنی علم زبان کے ذریعہ سے جن الفاظ کا ایک ہونا ثابت ہوا ہے اُنکو بالتفصیل مع دلایل لکھ دیا ہے۔ اِسی طرح فارسی الفاظ کا زبانِ ژند پاژند اور وساتیر تک سے پتا لگایا ہے۔ جن تُرکی لفظوں نے ہندوستان میں رہ کر دوسرا لباس پہن لیا تھا اور اپنی اصل سے بالکل مُغایرت پیدا کر لی تھی اُنکا سراغ بھی لگا دیا ہے +

غرض عربی الفاظ کے ساتھ عربی مادّے۔ ہندی کے ساتھ ہندی۔ تُرکی کے ساتھ تُرکی انگریزی کے ساتھ انگریزی لکھے گئے ہیں اور جہانتک ہماری عقل ہمارے تجربے ہماری

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

واقفیت نے کام دیا ہے وہاں تک ہم نے اکثر اصطلاحوں کی وجہ تسمیہ اور اکثر لغات کے مخرج اور ہر ایک فعل کے اشتقاق کو ہاتھ سے نہیں جانے دیا ہے" +

جو کچھ مصنّف نے اِس جواب میں دعویٰ کیا ہے بیشک اُسکی تصدیق کتاب سے ہوتی ہے جس مدّعا کو آغاز کیا ہے نہایت ہی خوبی سے انجام کو پہنچایا ہے۔ ایسی کتاب نہ پہلے کبھی دیکھی نہ سُنی۔ ہم نہیں کہسکتے کہ ہندوستانیوں کو اِسبات کا خیال نہ تھا کہ وہ اپنی زبانکی تکمیل کے واسطے ڈکشنری بنائیں یا مصطلحات لکھیں البتّہ چند مصنّفوں نے اِس فن میں قلم اُٹھایا ہے اور خوب ہی خونِ جگر کھایا ہے مگر یہ دولتِ خداداد صرف منشی سیّد احمد صاحب دہلوی کو ہی نصیب ہوئی کہ ایسی بے نظیر کتاب اُس کی طبیعت و قلم سے نکلی بیشک مصنّف نے اپنے ہموطنوں پر بڑا احسان کیا کہ اُن کی ایک بڑی بھاری ضرورت کو رفع کیا۔ جو لفظ عوام بلکہ خواص کے نزدیک بھی مُہمل سمجھے جاتے تھے مصنّف نے اُن کے ایسے معنی بتائے ہیں کہ عقلِ سلیم اُن کو تسلیم ہی کرتی ہے مثلاً آنا ہر ایک شخص ہی جانتا ہے کہ آنا مصدر ہے جسکا ترجمہ فارسی میں آمدن ہے۔ اس سے زیادہ کوئی نہیں جانتا اِس صاحب کمال نے ۵۵ نمبروں میں اِس کے معنی دیئے ہیں اور ہر ایک نمبر میں چھے چھے سات سات مرادف لفظ بیان کئے ہیں اور کسی نمبر میں غیر مرادف یعنی مُختلف معانی بیان کئے ہیں گویا کئی سو مواقع استعمال کے ایک ادنےٰ لفظ کے لئے بتادیئے سُبحان اللہ کیا تلاش ہے اور یہ اور بھی غضب کیا ہے کہ تمام کتاب میں جس لفظ کے معنی دیئے ہیں ہر ایک کی سند کلامِ اساتذہ سے ضروری ہے اِستناداً جس قدر اشعار اِس میں لکھے گئے ہیں اگر اُن کو ایک جا جمع کیا جاے تو وہ بھی بجائے خود کلامِ اساتذہ کا ایک مجموعہ ہے یا سفینہ اشعار پہلے لغات جمع کرنا پھر اُن کے معنی دینا اور اِن معنوں کی سند کے واسطے اساتذہ کے اشعار تلاش کرنا اور شعر بھی ایک نہیں آٹھ آٹھ نو نو دس دس بیشک بڑے ہی عالی دماغ آدمی کا کام ہے +

اگر یہ لائق مُصنّف ایک شعر بھی سند میں نہ لکھتا تو محلِ اعتراض نہ تھا کیونکہ وہ خود اہلِ زبان ہے اُسکا قول مُستند ہے پھر بھی اُس نے تحقیق کا مرتبہ آسمان پر پہنچا دیا اور ناممکن کو ممکن کر دکھایا جتنے مشہور یا غیر مشہور دیوان ہیں گویا سب اُس کو نوکِ زبان ہیں بلکہ یہانتک کہ زمانۂ حال کی تصنیفات پر بھی اُس کو نظر ہے چنانچہ اُردو کی پہلی کتاب کے فقرے بھی نقل کئے ہیں۔ پنجابی اخبار میں منشی غلام محمد اسسٹنٹ کی ایک غزل چھپی تھی اس کا ایک شعر ؎

لائے جا کر اُسے پرستاں سے　　　آدمی کیا ہیں ایک بلا ہیں ہم

لیا ہے۔ پچھلے دنوں جو انجمن پنجاب میں قدرتی مضامین پر حسب الایمائے صاحب، ڈائرکٹر بہادر سررشتہ تعلیم پنجاب مشاعرہ ہوا کرتا تھا اُس کے اشعار بھی موجود ہیں۔ آفرین ہے مصنّف کی تلاش پر کہ اُس نے کوئی دقیقہ نہیں چھوڑا۔ ایسی کتاب دس بارہ برس سے کم میں کیا بنی ہوگی +

اخبارات

اِس میں کچھ شک نہیں کہ یہ کام ایسے شخصوں کا ہے جنکے قوائے جسمانی اور دل و دماغ نہایت ہی قوی ہوں۔ اور اِس میں بھی شک نہیں کہ اگر ایسے شخص کی اور اُس کی محنت و عرق ریزی کی داد نہ دیجاے اور اُس کی قدر نہ کیجاے تو عجب نہیں کہ اُس کے دماغ میں خلل آجائے۔ مدّعا یہ کہ لُغاتِ اُردو (اُردو زباندانی کا سلسلہ) کے چھے حِصّے ہیں۔ پہلا اُن میں سے ارمُغانِ دہلی ہے یہ بھی چار حصّوں میں ہے اِن میں سے پہلا حصّہ چھپ گیا ہے باقی حصّوں کا چھپنا خریداروں کی توجّہ پر منحصر ہے۔ اگر خریداروں نے توجّہ نہ کی تو بڑا ہی افسوس ہے ایسی وقت ہمیں سر ولیم میور صاحب یاد آتے ہیں اگر وہ ہوتے تو مُصنّف شرطیہ چھاپنے کا وعدہ نہ کرتا۔ کتاب کی خُوبی کے لحاظ سے ہم کو اب بھی اُمّید ہے کہ سررشتہ تعلیم پنجاب و ممالک مغربی و شمالی و اودھ اسکی ضرور قدر کرے گا۔ یہ حِصّہ کاغذ ۲۰ × ۲۶ کے آٹھویں حصّہ کی تقطیع پر (۲۵۰) صفحہ میں ختم ہوا ہے اور قیمت اِس کی ؏ ہے +

ہم مُناسب سمجھتے ہیں کہ ملاحظۂ ناظرین کے واسطے کسی قدر عبارت اس کتاب کی نقل کریں۔ اور بہتر تو یوں ہے کہ آنا ہی کی بحث ہو + + + آنا + + + (۲۱ نمبر سے ۲۶ نمبر تک) یہ مُشتے نمونہ از خروار ہے +

ہم مُصنّف صاحب کی عنایت کے شکریہ پر اپنے ریویو کو ختم کرتے ہیں کہ اُنہوں نے ہمیں اپنی بیش بہا کتاب کا نسخہ عنایت فرمایا۔ اور یہ بھی التماس کرتے ہیں کہ لغات پر اعراب دینے میں ذرا زیادہ تکلیف اُٹھائیں اگرچہ اہلِ زبان کے لئے اِسی قدر کافی ہے مگر غیر زبان والوں کے حق میں اعراب بہت مفید ہیں +

اخبارِ انجمنِ پنجاب لاہور

۱۷ مئی ۱۸۸۸ء

ارمُغانِ دہلی حال معرُوف بہ فرہنگِ آصفیہ

بارہا جس کتاب کا ذکر ہم نے لکھا جسکے اشتہار لکھے اور جسکے نمونے تحریص و ترغیبِ ناظرین کے لئے اور افادۂ شائقینِ زبان کی غرض سے شایع کرتے ہیں اُسکا پہلا حصّہ بارے اب چھپ کر شایع ہوا۔ اِس دلبرِ جاں نواز اور نگارِ رنگیں ادا کے جمال کا مدّتوں سے شوق دامنگیر تھا وہ اب جلوہ افروز ہوا۔ شائقانِ دیدار کی مُنتظر آنکھوں کو اُس کے دیکھنے سے نور اور دِل کو سُرور حاصل ہوا۔ اللہ اللہ کتاب کیا ہے ایک چمنستانِ سخن یا ایک سراپا معطر گلزار ہمیشہ بہارِ معنی ہے جسکی خوشبوئی آیند لپٹ، اور روح افزا مہک سے دماغ دل وجان معطر ہوا جاتا ہے۔ سیّد احمد صاحب نے بیشک کام کیا ہے۔ کام بھی وہ کام جو آجتک کسی سے نہ ہوا تھا۔ بہتیرے محقق، عالم، فاضل، زباندان ہندوستان میں گزر گئے کسی نے کامل توجّہ زبانِ اُردو کی خاص و عام بول چال کے منضبط کرنے اور مصطلحاتِ اُردو کے یکجا فراہم کرنے اور اُن کے مختلف مواقعِ استعمال کی تشریح کی طرف مبذول نہیں کی تھی۔ یہ کام سیّد احمد

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

صاحب نے بہترین طرح سے کر کے دکھایا اور نہ صرف اپنے اہلِ وطن کے سر پر وہ احسان کیا جس سے وہ کبھی سبکدوش نہیں ہو سکتے بلکہ آیندہ نسلوں کے لئے بھی ایک ایسا خزینۂ معنی چھوڑا جسکی قدر لاکھ خزاینِ زر و جواہر سے زیادہ اُنہیں کرنی چاہیے کیونکہ اگر ریزہائے سنگ و معدن ہیں تو وہ پارہائے دماغ و لختِ جگر ہیں اور اُن کا فائدہ اگر ظاہری ہے تو اُنکا اصلی اور دماغی +

اُردو زبان میں ایک روشن ضمیر گورنمنٹ کے سایۂ مرحمت میں دن بدن ترقّی ہوتی جاتی ہے آج سے پندرہ بیس برس بیشتر کی حالت دیکھو اور آج کی دیکھو تب سے ابتک زمین و آسمان کا تفاوت پاؤگے۔ زبانِ اُردو میں بوجہ کثرتِ تعلّقات اور کثرتِ میل جول و آمدرفتِ باشندگانِ مختلف اقطاع و اکنافِ طبقاتِ ہندوستان کے مختلف زبانوں کے بولے جانے اور مختلف زبان والوں کے ایک دُوسرے کے مقابل آنے اور باہم ملنے سے بیشمار تبدیلیاں ہوتی جاتی ہیں اور اس کثرت سے اُس میں طرح طرح کے خیالات کا گزر ہو گیا ہے کہ کثرتِ اُن خیالات کی باندازۂ وسعتِ ملک و کثرتِ میل جول باہمی اشخاصِ مختلف مقاماتِ ہند ہے۔ یہ بات ہندوستان سے زایل نہیں ہو سکتی بلکہ جوں جوں شائستگی بڑھتی جاوے گی تعلّقات لوگوں کے زیادہ ہوتے جائینگے ربط و ضبط مختلف ممالک ہندوستان کے لوگوں کا بڑھتا جاوے گا اور اُنہیں زیادہ زیادہ موقع باہم ملنے کا حاصل ہوگا ہماری زبان میں بیشمار تبدیلیاں ہوتی جائینگی اور نئے نئے خیالات کے الفاظ نئے نئے محاورات نئے نئے مُصطلحات ہماری زبان میں بھرتی ہوتے جائینگے اصلی متوطّنانِ انگلینڈ کی زبان و لب و لہجہ پر جو فاتحانِ روم نے اثر کیا۔ عرب کے اولوالعزموں نے جو فارس کی زبان پر کیا اور فارس نے جو ہندوستان پر کیا مقابلہ میں اُس سے بہت زیادہ اثر متوطّنانِ ممالک مختلفہ کے میل جول اور لوگوں کی کثرتِ آمدورفت و تعلّقاتِ مقاماتِ مختلفہ سے ہندوستان کی عام زبان پر جو بلاشبہ زبانِ اُردو ہے ہوا۔ غرض اُردو چار حرفوں کا ایک لفظ اپنے معنی میں ایسا وسیع ہو گیا ہے کہ اُس زبان میں خیالات کی وُسعت کا کچھ ٹھکانہ نہیں رہا۔ جیسے ہندوستان میں مذہبوں۔ عقیدوں۔ قوموں۔ ذاتوں۔ عادتوں۔ رسوم رواجوں کا کچھ ٹھکانہ نہیں۔ ویسے ہی یہ خیالات نامحدود اور بے ٹھکانہ ہیں۔ اسی پر وسعتِ زبانِ اُردو کا اندازہ کر لینا چاہیے +

زبانِ اُردو اب سوداؔ و میرؔ کے زمانہ کی زبان نہیں رہی نہ دردؔ و انشاؔ کے زمانہ کی زبان رہی ہے نہ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ذوقؔ و مومنؔ و غالبؔ کا زمانہ اُس کے لئے ایک سدِ سکندری اور حدِ فاصل باندھ گیا کہ اُس کے آگے یہ زبان ترقّی کرنے اور وُسعت اختیار کرنے نہ پاوے گو مانا کہ پچھلا زمانہ اُس کے لئے عروج کا زمانہ تھا۔ زبانِ اُردو تغیّر پذیر رہی اور رہے گی اور باندازۂ اُس کے تغیّر کے اُسکی ترقّی سمجھنی چاہیے +

اخبارات

یہ فال مُلک کے لئے ہم کسیطرح بُری نہیں کہسکتے کیونکہ زبان بلاشُبہ وُہی وسیع ہے اور اُس میں ہر ایک طرح کی ترقّیِ علمی ہو سکتی ہے جسکی کتابِ لُغات میں سب ہی کچھ پایا جاسکے اور ہر ایک خیال ہر ایک ادا ہر ایک رشق ہر ایک مضمون کا لفظ اُس میں ملے اور اُس لفظ کی تشریح و تاویل کے سمجھنے کے لئے غیر مُلک کے کُتب لُغات کے دیکھنے کی ضرورت نہ رہے جہانتک کہ الفاظ مروّجہ و مُصطلحاتِ زبانزدِ باشندگانِ مُلک کا تعلّق ہے +

اب ناظرین قیاس کر سکتے ہیں کہ ایسی جامع زبان کی جیسی کہ زبانِ اُردو ہے کتابِ لُغات تصنیف کرنا کس قدر مُشکل کام ہے اور اُسی دعوے کو ثابت کر دکھانا جو عنوانِ کتاب پر درج ہے کہ اُس میں ہندوستانی خاص و عام بول چال کے عربی۔ فارسی۔ ترکی۔ ہندی لُغت اور اُن کے مادّے۔ طبیعات و فلسفہ کے ضروری مسئلے۔ علمِ زبان یعنی فلالوجی کے نکتے۔ اُردو صرف و نحو کے قاعدے مروّجہ رسمیں مع امثلہ نظم و نثر درج ہیں" کچھ سہل کام نہیں مُصنّفینِ نفایس اللُغات۔ دریائے لطافت مخزن الفوائد۔ لُغاتِ صہبائی وغیرہ کو کیا دِقّتیں پیش آئی ہونگی جو مُصنّفِ ارمغانِ دہلی کو بے شبہ واقع ہوئی ہونگی کیونکہ اُس زمانہ میں اور اب کے زمانہ میں زمین و آسمان کا فرق ہے اور باوصف اِسکے بھی تو ہم دیکھتے ہیں کہ وُہ کتابیں سب کی سب نامکمّل ہیں اور یا تو اُن میں غلطیاں موجود ہیں جو دیکھنے سے صاف معلوم ہوتی ہیں یا تحقیقات کا وُہ پایہ اُنہیں حاصل نہیں جو ہونا چاہیے تھا۔ اُن کتابوں کی بے ترتیبی اور بے ڈھنگے پن کو قطع نظر رکھئے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اگلے زمانہ کے صاحبِ تصنیف نتیجۂ سیر و سفر و سیاحت و تجربۂ چشم دیدِ اکناف و اطرافِ عالم نہ سمجھتے تھے بلکہ زیادہ تر ایک گوشہ میں حصار باندھکر بیٹھے رہنے اور دس پانچ کتابوں میں کمی بیشی کر کے اور اُس میں اپنا مصالحہ لگا کر کوئی بات لکھدینے کو تصنیف سمجھتے تھے۔ پس ترقّی وُہ خاک کرتے نتیجہ یہ ہے کہ معدُودے چند کُتبِ لُغات جو اُردو میں ہیں بہت کچھ باہم مُطابق ہیں اور ایک مُنصف آدمی جسکی نظر تحقیق پر ہو بمُشکل یہ بات کہسکے گا کہ ایک کتاب نے دُوسری پر ترقّی کی +

انگریزی مُصنّفینِ کُتبِ لُغات اُردو کے حق میں ہم کچھ بہت بہتر نہیں کہسکتے یہی کچھ حال اُن کا بھی ہے گو اُن کے اُصولِ تحقیق بلاشُبہ زیادہ تر قابلِ توصیف و قابلِ اعتبار ہیں۔ فاربس۔ شیکسپیر۔ ہنٹر وغیرہ سب نے زیادہ تر کام مُترجمی کیا ہے تصنیف کا حق ادا نہیں کیا۔ تازہ تازہ تحقیقاتِ مقامی بنسبتِ الفاظ اُنہیں کب میسّر ہوئی۔ وہ اپنی کتابوں کے لکھنے کو پانچ مولویوں دو چار پنڈتوں کچہری کے منشیوں بیتال پچیسی پریم ساگر باغ و بہار آرائشِ محفل وغیرہ کے مشکور ہیں اِس گفتگو سے اسباب کا سمجھا جانا ہمارا مقصود نہیں کہ ہم قطعی منکرانِ تصنیفات کے نفع کے یہ حیثیتِ کُتبِ لُغات ہیں۔ نہیں ہم خُوب جانتے ہیں اور اسباب کو مانتے ہیں کہ وہ کتابیں جس مطلب کے لئے بنی ہیں یعنی انگریزوں اور غیر باشندگانِ ہندوستان کے سیکھنے کے لئے وُہ غرض اُس زمانہ میں جس میں وُہ بنائی گئیں اُس سے بہتر طور سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

حاصل نہ ہو سکتی تھی جو اُنہوں نے کی۔ لیکن یہ امر اور ہے۔ ضروریاتِ زبانِ اُردو اُن سے رفع نہیں ہوئیں +

پس جب اُردو کُتبِ لُغات کا یہ حال تھا اور انگریزی کُتبِ لُغاتِ اُردو کی یہ صورت تھی تو وقت تھا کہ کوئی مُلک کا دوست اِس طرف توجہ کرتا اور اپنی مُلکی زبان کی آراستگی و انضباط اور اُسکے اِستحکام کی غرض سے ایک ایسی کتابِ لُغات بناتا جو حاوی کُل الفاظ محاورات مسائل و نِکات کی ہو جو مُتعلق اُن الفاظ و محاورات سے ہوں۔ اُردو زبان اِس وقت ایک بُتِ عُریان کی مثال تھی جسے مُصنّفِ کتاب نے زیوراتِ مُرصّع و مکلّل سے آراستہ اور لباسِ نفیس و دلکش سے پیراستہ کیا اور اُس بُت کی دِلربائی اور مرغوبی کو اِس طرح ترقی دی۔ بیشک یہ سہل کام نہیں ہے اور ہر کسی سے اِسکا ہونا ممکن نہیں +

مُصنّف کا اصلی منشا جو اِس کتاب کی تصنیف سے تھا اُسکے مُطابق کتاب چھے سات ہزار صفحہ پر جا کر پھیلتی تھی جسکے دو ہزار صفحات تقطیع کلاں کے ہوتے۔ مُصنّف نے اُس پر یہ شرط لگائی کہ چار سو خریداروں کی درخواست آنے پر اِس ضخیم کتاب کو چھاپ دے۔ کئی مہینے تک اشتہار دلاتے رہے چنانچہ ہم نے بھی بنظرِ تشویقِ اہلِ علم و فضل اُس کے مطالبِ مُفید کو بمراتب شایع کیا لیکن اہلِ مُلک کی قدر دانی دیکھئے کہ ایسی محنت و تگاپو پر صرف تین درخواستیں تمام ہندوستان میں سے مُصنّف کے پاس پہنچیں۔ خیال کرنا چاہئے کہ جو شخص خونِ جگر کھا کر مُلک کے لئے ایک عُمدہ کام کرے اور اہلِ مُلک اُس کی یہ قدر دانی کریں تو اُس کی ہمّت اور حوصلہ کو کیا خاک تقویت پہنچے گی۔ لیکن آفرین ہے مُصنّف پر کہ اُس نے اپنا شوق کم نہ کیا اور کمرِ ہمّت چُست باندھے رہا اصل کتاب کو بنظرِ تخفیف مصارف ۸ جزو پر لاکر چار حِصّوں میں مُنقسم کر دیا اور اُسکا پہلا حِصّہ اب شایع ہوا ہے جس کا ریویو ہم لکھ رہے ہیں +

پہلے حِصّہ میں تقریباً دو ہزار لُغت اور محاورے لِکھے گئے ہیں اور اُن کے ثبوت میں سوا دو سو شعرائے مُستند اُردو کے اشعار اور ڈیڑھ سو گیت۔ دوہے۔ کہاوتیں پہیلیاں۔ بھجن وغیرہ تمثیلاً درج کئے گئے ہیں۔ لکھا ہے کہ ہر ایک حِصّہ بشرطِ فراہمی خریداراں چھے مہینے شایع ہو گا۔ ارمغانِ دہلی میں جو کچھ موجود ہے اُسکی کیفیت کتاب سے ذیل میں درج کیجاتی ہے +

تذکیر و تانیث کی تمیز اہلِ دہلی اور لکھنؤ کے مُوافق اِس میں موجود ہے۔ زبانوں کا فرق اور اُن کی اصلیت کا پتا اِس سے لگتا ہے۔ عام محاورے اِس میں درج ہیں۔ خاص محاورے اِس میں داخل ہیں۔ فقیروں کی صدائیں اِس میں ہیں۔ سلسلہ سودے والوں کی آوازیں اِس میں دیکھ لو۔ دل لگی اِس میں ہے۔ ظرافت اِس میں ہے۔ بعض بعض موقعوں پر جوآریوں۔ ٹھگوں۔ دلالوں۔ چابکسواروں۔ بدمعاشوں مُختلف پیشہ وروں کے وہ ملتے جلتے روزمرے جنکے نہ جاننے سے اکثر اِنسان دھوکا کھا جاتا ہے بہ ترتیبِ حروف اِس کتاب میں شامل کر دیئے ہیں۔ جو لفظ جس درجہ کے آدمیوں میں مروّج ہے وہ اُنہیں کے نام

اخبارات

سے لکھا گیا ہے۔ عورتوں کی بولی اِس میں نہیں چھوڑی۔ جاہلوں کی باتوں سے اِس میں پرہیز نہیں کیا ہاں اگر چھوڑا ہے تو مُغلظات اور فُحش کو چھوڑا ہے۔ اِس کتاب سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ سابق کے فُصحا نے کِن کِن محاوروں کو پسند کیا تھا اور اب کے فُصحا کونسے محاورے پسند کرتے اور کونسے متروک سمجھے جاتے ہیں۔ عوام الناس کون سے محاوروں کا اِستعمال کرتے ہیں اور خاص آدمی کون کون سے لفظوں سے بچتے اور کون کون سے لفظوں کو داخلِ روزمرّہ کرتے جاتے ہیں پنڈت جی مہاراج کن کن لفظوں سے آنند ہوتے ہیں اور مُنشی جی صاحب و مولوی صاحب قبلہ کن لفظوں پر فِدا ہوتے ہیں۔ ہندی کے کبیشر اپنے دوہوں۔ گیتوں۔ ٹھمریوں۔ کبتوں وغیرہ میں کون سے الفاظ برتتے ہیں۔ اُردو کے شاعر کون سی کہانیوں۔ پہیلیوں۔ کہاوتوں میں کس قسم کے الفاظ زیادہ لاتے ہیں اور حال کی بول چال میں کس قسم کے۔ کون کون سے الفاظ متروک ہو گئے اور کون کون سے اُن کی جگہ قایم ہوئے۔ اِس زمانہ میں کس قسم کے الفاظ داخلِ زبان کئے جاتے ہیں اور کس قسم کے خارج +

ہندی لُغتوں کے مادّے کی تحقیق اکثر سنسکرت و بھاکی۔ پراکرت سے لیکر پُرانی فارسی تک جاتی ہے اِن دونوں کا ایک ہونا ثابت ہے کی گئی ہے اور اگر ہندوستانی قدیمی زبان کا کوئی لفظ آیا ہے تو اُس کو بھی جتایا ہے کہ یہ سنسکرت کے رواج سے پہلے کی نشانی ہے۔ فلولجی یعنی علمِ زبان کے ذریعہ سے جن الفاظ کا ایک ہونا ثابت ہوا ہے اُن کو بالتفصیل مع دلایل لکھ دیا ہے۔ اِسی طرح فارسی الفاظ کا زبانِ ژند یا ژند اور دساتیر تک سُراغ لگایا ہے جن تُرکی لفظوں نے ہندوستان میں رہ کر دوسرا لباس پہن لیا تھا اور اپنی اصل سے بالکُل مُغایرت پیدا کر لی تھی اُنکا سُراغ بھی لگا دیا ہے غرض عربی الفاظ کیساتھ عربی ملتے ہندی کے ساتھ ہندی۔ تُرکی کے ساتھ تُرکی۔ انگریزی کے ساتھ انگریزی لکھے گئے ہیں اور جہانتک ہماری عقل ہمارے تجربے ہماری واقفیّت نے کام دیا ہے۔ وہاں تک ہم نے اکثر اِصطلاحوں کی وجہِ تسمیہ اور اکثر لُغت کے مخرج اور ہر ایک فعل کے اشتقاق کو ہاتھ سے نہیں جانے دیا ہے۔ کہیں تاریخ سے کام لیا ہے تو کہیں رسم و رواج اور خیالات ہنود سے اِسکے سوا جو حروف ہندی زبان میں باہم بدلتے ہیں یا فارسی اور ہندی میں اُن کا یکساں بدل پایا جاتا ہے اُنہیں بعض ایسی مُشکلات حل کرنیکے واسطے جنسے صرف حوالہ پر لوگ چونکینگے حروفِ تہجّی کے حرفوں کے ساتھ لکھ دیا ہے ہر ایک محاورے کی سند حتّی الوسع کلامِ شعرا۔ ضرب الامثال۔ روزمرّہ گفتگو۔ گیت۔ کبت۔ دوہے۔ پہیلی مکری۔ بھجن وغیرہ سے دی ہے اگر کسی مثال میں موقع آگیا ہے تو پھبتیوں اور ذومعنیوں سے بھی قلم کو نہیں روکا ہے۔ بچوں کے کھیل چھوڑے ہیں نہ عورتوں کے سٹنے اور دُعائیں۔ جو محاورے کسی اور زبان سے ترجمہ ہو کر اُردو میں رواج پا گئے ہیں اُنکو بھی جتا دیا ہے۔ اِس کتاب کی ترتیب

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

میں ناظرین کے واسطے بہت سہولت دی گئی ہے اور انگریزی ڈکشنریوں کیطرح لُغت اور اسکے مُشتقات کے ساتھ ہجّے تہجّی حرفوں کا لحاظ رکھا گیا ہے جو ہجّے جس لُغت کے مُتعلق ہیں وُہ اُسی کے ساتھ درج کیئے گئے ہیں۔ اصل لُغت عربی[1] خط میں اُسکے مُشتقات فارسی خط میں اور اُسکے معنی اور مثالیں قلموں اور شروع سطر کے فرق سے معرضِ تحریر میں آئی ہیں اُن رسموں اور لُغتوں پر زیادہ غور کی گئی ہے جو عام عورتوں میں بالفعل رائج ہیں اور جہانتک مُمکن ہوا ہے اُن کی رسموں کے رواج کا زمانہ اور باعث بھی لکھا گیا ہے جو ضرب المثل کسی مُحاورے سے مُتعلق ہے وُہ مُحاورے میں اور جو کسی لفظ کی مثال سے تعلق رکھتی ہے وہ مثال میں دی گئی ہے ہر ایک مُحاورے کی مثالیں اُنہیں لوگوں کی بول چال میں دی گئی ہیں جنسے وُہ مُتعلق ہے بچّوں کے کھلانے کے فقرے۔ لوریاں کھیل وغیرہ بھی کہیں مثال میں کہیں ترتیب میں جہاں جیسا مُناسب ہوا ہے لکھّے گئے ہیں عورتوں کے بیٹنے بھی مع وجہ تسمیہ اور وقتِ رواج داخل کئے گئے ہیں۔ بھنگڑا اس میں دھرے ہیں۔ شرابی اس میں ترنکار رہے ہیں۔ ضلع۔ جُگت۔ بھبتی۔ مرہٹی۔ بارے۔ اُملیاں و دو سخنے کہہ مُکریاں۔ جو کچھ چاہو اس میں نکال سکتے ہو صرف فلولجی ہی نہیں بلکہ فلاسفی سے بھی اسمیں بہت کچھ مدد لی گئی ہے اور جو مُحاورے آیندہ رواج پانیکے قابل ہیں اُنپر بھی لحاظ کیا گیا ہے (؟)

جہانتک کہ ہمنے اس کتاب کو دیکھا جو دعوے مُصنّفِ کتاب نے کئے ہیں اُن کو اپنے امکان کے مُطابق بخُوبی ثابت کر دکھایا ہے ایک حرف مصدر آنا ہے جسکے ۵۰ مُختلف مواقع اِستعمال بتائے گئے ہیں۔ سب جانتے ہیں کہ آنا ایک مصدر ہے لیکن اُس کے ہر ڈھنگ اور ہر پہلُو کے مواقع بہت کم جانتے ہیں۔ اِس بسیط کتاب میں ہر ایک موقع اور جائے اِستعمال کی تفصیل بہ سند کلام اساتذہ سے دی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ کہاں کہاں کیونکر اور کس طرح یہ لفظ مُحاورے اور بول چال میں کام میں لایا جاتا ہے۔ ایک اِسی نقطہ پر کیا مُنحصر ہے جس لفظ کا پیچھا پکڑا ہے اُسکی جُملہ باریکیاں اور تمام مواقع اِستعمال اچھّی طرح سے بتائے اور ذہن نشین کئے ہیں۔ آنکھوں کے مُتعلق چالیس صفحے لکھّے ہیں۔ یہی بجائے خود ایک رسالہ ہے۔ آنکھ لگنا۔ آنکھ چرانا۔ آنکھیں بدلنا۔ آنکھیں دکھانا۔ آنکھیں بھر آنا۔ آنکھوں میں رکھنا۔ آنکھوں میں خاک ڈالنا۔ آنکھوں میں رات کاٹنا۔ آنکھوں میں خار گزرنا۔ آنکھوں میں ٹھنڈک پڑنا۔ آنکھوں میں چربی چھانا۔ آنکھوں تلے آنکھیں ملانا۔ آنکھیں پھرنا۔ آنکھوں پر پٹّی باندھنا۔ آنکھوں کا تیل نکالنا۔ آنکھوں کا کاجل چرانا۔ آنکھوں کے تارے چھٹنا سب ہی کچھ لکھ ڈالا ہے اور اسی کو اگر گننے بیٹھیں تو صفحہ تمام ہوجاے اور آنکھوں کا قضیّہ تمام نہ ہو۔ اور پھر لطف یہ ہے کہ صرف گنتی ہی نہیں گنا دی ہر ایک موقع اِستعمال کے لئے شعرائے مُستند کی سندیں اور مُصنّفین خوش سلیقہ کے کلام تائید میں لکھّے ہیں۔ اِس امر کا کہنا ناممکن ہے کہ اس کتاب میں غلطیاں نہ ہونگی اور مُصنّف نے کہیں نہ کہیں چُوک نہ کھائی ہو گی لیکن خیال کرنا

اخبارات

چاہئے کہ اُس نے کیسا بڑا کام اپنے ذمّہ لیا اور کرکے دکھایا ہے۔ زبان کی تحقیق خصوصًا اُردو کی موجودہ حالت میں زبانِ اردو کی تحقیق نہایت مُشکل کام ہے۔ مُصنّف کتاب نے کوئی تھوڑا کام نہیں کیا کہ کتاب لُغات اِس زبان کی ایسے ساز و سامان سے لکھی اُس سے جو کچھ ہو سکتا تھا اُس نے کیا اور وہ اپنی محنت اپنی جفاکشی اپنی تحقیقات کے لئے مورد بڑی بھاری تحسین و آفریں کا ہے۔ اب یہ کام مُلک کے لائق لوگوں کا ہے کہ دیکھیں کہ آیا اُس سے بہتر وہ اِس کام کو کر سکتے ہیں یا اِس میں کوئی ترقی دیکر اُس میں کوئی اور بات پیدا کر سکتے ہیں مُصنّف نے اپنے حیطۂ امکان کے مُطابق ایک کام کیا اوروں کا ہاتھ اُسنے اِس طور کا کام کرنے سے نہیں روکا نہ وہ منع کر سکتا ہے کہ لوگ ایک دُوسری کتاب لکھکر اُس کے سارے کلام کو کاٹ نہ دیں اور اپنی ایک نئی کتاب اُس کی جگہ مُشتہر نہ کریں۔ یہ فقرات ہم اُن صاحبوں کی غور کے لئے لکھتے ہیں جو سیّد احمد صاحب کی کتاب پر کوئی اعتراض رکھتے ہوں۔ اور اُس کے سبب سے جو نیکنامی مُصنّف نے حاصل کی ہے اُس میں فرق لانا چاہتے ہوں۔ ہمارا دوسطے سباب میں یہ ہے کہ سیّد احمد صاحب نے ایک بہت بڑا کام کیا اور نہایت مفید کام کیا جس سے زبانِ اُردُو کو ایک تقویتِ تازہ پہنچی۔ وہ اہلِ زبان صاحب تحقیق ہیں اُن کی کتاب بحیثیتِ مجموعی نہایت مُفید۔ نہایت عمدہ۔ نہایت مرغُوب ہے۔ سیّد احمد صاحب کوئی بڑے آدمی بلحاظِ دولت و مال نہیں۔ اُن کی ہمّت پر ہزار ہزار آفریں ہے کہ اُنہوں نے بدُون کسی کی امداد کے اور باوصف اُس قدردانی اہل وطن کے جس کا ذکر ہم پیشتر لکھ چکے ہیں (کہ سارے ہندوستان سے کئی مہینے تک جب زور لگتا رہا تو تین درخواستیں کتاب کی آئیں) اِس کتاب کے چھاپنے کا اہتمام اپنے اوپر لیا اور نہ صرف دماغی محنت اپنے اُوپر گوارا کی بلکہ زر بھی ایک ایسی اُمید پر صرف کیا جو بلحاظِ منفعتِ مالی کچھ بہت ہونہار معلوم نہیں ہوتی +

مُصنّف نے کتاب کے آخر میں اُن کتابوں کا حوالہ بھی دیا ہے جنسے اعانت اُنہیں اِس کتاب کی تصنیف میں حاصِل ہوئی +

ہمیں یاد پڑتا ہے کہ اُردُو اخبارات کے فخر مُنشی جمیل الدین صاحب ہجر مالک لارنس گزٹ کے صحیفے کے ساتھ بھی مولوی حکیم غلام مولیٰ صاحب قلق شاگردِ رشید حکیم مومن خانصاحب مومن نے اِسی قِسم کے لُغات کا ضمیمہ چند عرصہ تک چھپوایا تھا لیکن وُہ کام بھی ناتمام رہا۔ رہبرِ ہند لاہور میں بھی ایسا ہی کام شروع ہوا تھا وہ بھی کسی سبب سے ناتمام رہا۔ غرض بڑی خُوشی کی بات ہے کہ جو کام ابتک ناتمام رہا تھا جسپر لوگوں نے ہاتھ ڈالے لیکن جو تکمیل کو نہ پہُنچا تھا اب سیّد احمد صاحب نے اپنی ذاتی اولوالعزمی سے اُس کام کا اِنصرام کیا۔

چُونکہ ارمغانِ دہلی کا پہلا حصّہ مُشتہر ہولیا اسلئے ہم بعید از اِنصاف سمجھتے ہیں کہ مُصنّفِ باکمال کے حق میں کوئی سفارش نہ کریں۔ ہمارے نزدیک مُلک اور گورنمنٹ دونوں کا فرض

[1] اب عربی خط میں نہیں رکھا کیونکہ اور قومیں نہیں پڑھ سکتیں تھیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

ہے کہ اِس اولوالعزم مُصنّف کی نہایت قدر کی جائے۔ مُلکی سوسائٹیوں سے ہمیں اُمید ہے کہ وہ اِسبات کو سوچیں گی کہ ایک شخص نے جو کچھ ایسا مالدار نہیں صرف اپنی ذات پر تکلیف اُٹھاکر اہلِ مُلک کے فائدہ کے لئے ایک ایسا بارگراں دماغی محنت اور صرف زر کا اختیار کیا اور علم انشائے اُردو کو ایک جانِ تازہ پہنچائی پس کیا صلہ اسکی شاق محنت کا مُلک اُسے دے سکتا ہے ✣

گورنمنٹ کا فرض بلحاظِ نفع و بہبودِ رعایا اور اِس لحاظ سے کہ وہ اعلےٰ سرپرست مُلک کی تعلیم کی ہے اور علم کی ترویج و تشیع کی بڑی بھاری معاون ہے یہ ہے کہ مُصنّف کے نفعِ ذاتی اور مُلک کے عام فائدہ دونوں کو مدِّنظر رکھے۔ مُصنّف کا صلہ و اِنعام معقول سے حوصلہ و جُرأت بڑھادے اور اُسے اُسکے ہم چشموں اور ابنائے وطن میں نشانِ اعزاز کا بطورِ مُناسب دیوے اور مُلک کے عام فایدہ کی تکمیل اسطرح کرے کہ اِس کتاب کو سپردِ بیدار مغز افسران و مُتعلقین سررشتۂ تعلیم کے بغرض مُعائنہ حُسن و قُبح کتاب کرے اور جب اچھی طرح اُسکا معائنہ ایسے لوگ کرلیں جنکی لیاقت اور قابلیّتِ زباندانی تمام مُلک تسلیم کئے ہوئے ہے تو اُس کے بعد نگرانی کاملہ مکرر چھاپنے کی درخواست مُصنّف سے کرے۔ ایک مُلک کی مُشکل اور وسیع زبان کو حل کرنا ایک اِنسان کا کام نہیں ہے۔ طاقتِ بشری سے بالکل بعید ہے کہ ایک فردِ بشر سارے جہان کا بوجھ اپنے اُوپر لے اور اُس سے من کُل الوجوہ عہدہ برا ہوسکے ونبسٹر مُصنّفِ انگریزی اللغۃ ڈکشنری جو کارنمایاں مُلک کے لئے کرگیا ہے وہ تنہا اُسکا کام نہیں۔ اُسکے بعد لوگوں نے بیشمار ترقیاں اُسکی تصنیف میں کیں۔ اِسی طرح جانسٹن کی ڈکشنریاں اور اور بہت سی کتبِ لُغات موجود ہیں جو مُختلف فضلا کی وقتاً فوقتاً محنتوں اور جانکاہیوں کا نتیجہ ہیں گو نام اصل مُصنّف کا چلاجاتا ہے۔ کیا عجب ہے کہ سیّد احمد صاحب ہمارے مُلکی زبان کے ونبسٹر ہوں اور اب کہ کوئی دُوسرا شخص اب تک اُن کے مُقابلہ میں پیدا نہیں ہوا وہ کسی طرح مستوجب کم تعریف کے ونبسٹر کی نسبت نہیں ہوسکتے۔ اُنہوں نے ایک بڑا بھاری بوجھ اپنی گردن پر اُٹھایا اور اُس سے اپنی ہمّت و حوصلہ کے بموجب اچھی طرح سے سبکدوش ہوئے اسکے مُعاوضہ میں مُلک اور گورنمنٹ کو اُنکی اور اُن کے کلام کی اُس طور سے جو ہم نے بیان کیا قدر کرنی چاہیے تاکہ مؤلّفین و مُصنّفین کا حوصلہ بڑھے اور علم و فضل کا عام رواج ہندوستان میں ہو۔ ہمارا مُلک اپنی حالتِ موجودہ میں بہت کچھ مُحتاج تقویتِ گورنمنٹ اُن امُور میں ہے جو مُلک کی ترقّیِ دماغی اور ترقّیِ آسودگی و دولت سے مُتعلق ہیں جہانتک دماغی ترقّی کا تعلق ہے معلُوم ہوتا ہے کہ پچھلی گورنمنٹوں نے بھی مُصنّفین کی قدر نہیں کی۔ افسوس ہے کہ ہمارے مُلک کے شاعروں کو صرف شاعری کرنی آئی (کہ یہ بھی ایک بڑا جوہر ہے) اور اُس میں بہت سے واقعی اہلِ کمال ہمارے مُلک میں ہوگزرے ہیں تصنیف کی طرف مُطلق

اخبارات

اُنہوں نے توجہ نکی یہ کام جو آج ہم کرنے بیٹھے ہیں ذوق مومن غالب یا دیبی لیاقتوں کے شخصوں کے کرنیکا کام تھا اگر وہ اِسکام کو کرتے تو کیا ہی خُوب کرتے حضرت صہبائی نے جو اُسی زمانہ کے ایک برگزیدہ فاضل شخص تھے یہ کام کیا لیکن ناتمام متقدمین صاحب کمال صاحب تصنیف ہوتے تو کیا بات تھی۔ اُنہوں نے جو کام اپنے کرنے کا تھا آیندہ نسلوں پر چھوڑا۔ ہم شکر کرتے ہیں کہ ایسے زمانہ میں ہوئے جو کوشش کرتا ہے کہ اپنے کرنے کا کام آیندہ نسل پر نہ چھوڑے۔ لیکن اُسکی یہ قابلِ تعریف کوشش کبھی سرسبز اور بارآور اُسوقت تک نہیں ہوسکتی جبتک کہ مُلک اور گورنمنٹ مُلک کے اُن لوگوں کی قدر نہ کرے جو فخرِ مُلک ہیں اور چونکہ اپنے نوجوان سیّد احمد صاحب کو بھی ہم اِسی قسم کے لوگوں میں سے سمجھتے ہیں اِسلئے ہم مکرر دونوں کی توجہ اُن کے نہایت مفید کارنامہ کی طرف دلاکر اُن سے داد اِس محنت کی چاہتے ہیں۔ گورنمنٹ کیطرف ہمارا خاص خطاب ہے کہ اسباب میں پچھلی گورنمنٹوں کی نظیر اختیار نہ کرے اور وسعتِ حوصلہ کو کام میں لاکر مُصنّفوں اور مؤلفوں کے حوصلہ کو بڑھاوے جس سے مُلک کا عام فائدہ ہو۔ فقط

اخبارِ انجمنِ پنجاب لاہور

(۲۴- مئی ۱۸۸۷ء)

ارمُغانِ دہلی حال معرُوف بفرہنگِ آصفیہ

جس کتاب کا ہم نے ریویو پچھلے اخبار میں لکھا تھا اِس ہفتہ اُسکے بعض مقامات کو بطورِ انتخاب ہم ہدیۂ ناظرینِ اخبار کرتے ہیں جس سے اِس کتاب لاجواب کی خُوبی ناظرین کو بخُوبی معلوم ہوگی اور ہمارے قولِ مُندرجۂ مضمونِ سابقہ کی تصدیق ہوگی اس تحریر کو ایک جزوِ مضمون سابقہ تصوّر کرنا چاہیے ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣

✣ ✣

(اِسکے بعد لفظِ آنکھ کے وِس مُشتقات تین صفحوں میں پُورے پُورے نقل کئے ہیں جو ہم نے چھوڑ دیئے)

سفیرِ ہند امرتسر

(یکم- جون ۱۸۸۷ء)

ریمارک کسی تصنیف پر **ریویو** لکھنا اور ناظرین سے اُس کی شرطوں کو پُورا کرنا بہت مُشکل کام ہے۔ اُس کے واسطے کم سے کم یا تو اِسلام کے **حُکمائے مُتکلّمین** کا سا دماغ چاہیئے جنہوں نے اپنے عہد کے مُنہ پھٹ مُصنّفوں کی تصنیفوں کی دھجیاں اُڑا کے رکھ دیں یا **لارڈ مکالی** کی سی رُوح درکار ہے جسکی قلم کی پُرتاثیر صریر نے انگلینڈ کے گیتی مُصنّفوں کے اعضا میں رعشہ ڈال دیا۔ اگر ریویو کا اِستعمال اپنے اصلی معنی پر ہو تو پھر اس سے کوئی مُفید تحریر کسی قسم کی کیُوں نہ ہو (نظر بحالاتِ زمانۂ حال جسمیں حشراتُ الارض کی مانند اینٹ پتھر تو مُصنّف پیدا ہوتے ہیں) بہت کم ہوسکتی ہے یا یُوں بھی کہیں کہ نہیں ہوسکتی تو کچھ مبالغہ نہیں پڑے افسوس کی بات ہے کہ ہمارے مُلک کے باشندے جو **تقریظ لکھنے** پر فرش ہیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

کیوں کم ہونے میں نہیں آتے باوجودیکہ زمانہ ترقی پر ہے تو بھی ایسی نفرتی اور بیہودہ تصنیفات ہو رہی ہیں کہ جنکے مطالعہ سے محض اوقات ضایع جاتے ہیں بلکہ مزید برآں خیال میں فتور واقع ہوتا ہے۔ ہمارے ملک میں جب تک اِن حشرات الارض مُصنّفوں کے واسطے سُہیل صفت کچھ لوگ نہ پیدا ہوں گے تب تک یہ لوگ اپنی گندہ تصنیفات سے ہندوستان کو زیادہ تر پلید کرنے سے باز نہ رہ سکیں گے +

حال میں کتابِ ارمُغانِ دہلی یعنی **فرہنگ آصفیہ** دہلی کے ایک لیئق شخص نے تالیف کی ہے۔ ہم نے اُس کا مُطالعہ شروع کر دیا ہے اور نوٹ کر رہے ہیں۔ لیکن اِسی تصنیف پر ہمارے دو ذی علم اور اہلِ دانش لاہوری ہمعصروں نے بھی رائیں دی ہیں ایک اُن میں سے [۱]**مُنشی مُحمّد لطیف صاحب** مترجم محکمۂ عالیہ پنجاب چیف کورٹ و اڈیٹر اخبار انجمن پنجاب ہیں اور دُوسرے **صاحب اڈیٹر** پنجابی اخبار لاہور۔ صاحب مُقدّم الذکر نے اِس نادر کتاب کی نسبت ایک ایسا وسیع مضمُون لکھّا ہے کہ جسکے دیکھنے سے آنکھیں کھُلتی ہیں اور یہ بات بھی ثابت ہوتی ہے کہ ریویُو لکھنا اِس کو کہتے ہیں۔ یہ صاحب جس معاملہ میں لکھتے ہیں جادُو طرازی کرتے ہیں۔ اور چُونکہ تعلیم یافتہ اور باخبر آدمی ہیں اِس جہت سے جو کچھ لکھتے ہیں مُمکن نہیں کہ ذرا بھی حقیقت اور واقعی امر کے برخلاف ہو۔ صاحب مُؤخّر الذکر نے اِس بارے میں ایک مختصر ریویُو لکھّا ہے لیکن ایسا دِلچسپ اور دلاویز ہے کہ آبِ زر سے لکھنے کے قابل ہے۔ اِس وقت ہم مُناسب سمجھتے ہیں کہ پہلے صاحب اڈیٹر پنجابی اخبار لاہور کی نادر رائے جو ایک تعلیم یافتہ انگریزی داں ہونے کے باعث سے کم بخت ایشیائی مبالغہ سے پاک اور وقعت اور قدر کے لائق ہے ذیل میں درج کریں اور بعد اُس کے مُنشی محمّد لطیف صاحب کا مضمُون بجنسہٖ نقل کریں اور جب یہ نذرِ ناظرین ہولیں تب ہم اپنی پھیر زمانہ رائے لکھیں۔ ہم اُمّید کرتے ہیں کہ ہمارے با مذاق ناظرین اِس امر کو سمجھ کر کہ آج اُردُو زبان گویا چرخ پر چڑھی ہوئی ہے اور اعلےٰ درجہ کے جوبن پر ہے اور کیسی وسیع ہوتی جاتی ہے اِن مضمونوں کو دیکھکر کتاب ارمُغانِ دہلی میں جو حقیقت میں اعلےٰ درجہ کی فصیح اور بلیغ اُردُو زباندانی کا پہلا سلسلہ ہے غور فرمائیں گے [۱] + + + + + + + + + + + + + +

+ + + + + + + + + + + (دیکھو پنجابی اخبار مطبُوعہ ۱۱ مئی ۱۸۷۸ء)

سفیرِ ہند امرتسر

(۸۔ جون ۱۸۷۸ء)

ہم نے گزرے ہفتہ کے پرچہ میں اسی موقع پر جہاں ہم نے ارمُغانِ دہلی یا فرہنگ آصفیہ پر ریمارک لکھتی تھی وعدہ کیا تھا کہ جناب **مُنشی محمد لطیف** صاحب مترجم محکمۂ پنجاب چیف کورٹ اور اڈیٹر اخبار انجمنِ پنجاب کی فاضلانہ رائے جو اِسی نادر اور عجیب و غریب کتاب کی نسبت ہے درج کریں گے سو ہم اُسے ذیل میں درج کرتے ہیں اور ناظرین سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ

اخبارات

اصل کتاب سے اِس رائے کا مقابلہ کر کے غور کریں کہ کتاب پر یُوں ریویُو لکھّا کرتے ہیں۔ ہم نے مُنشی صاحب موصوف کی عالی رائے کا وُہ حصّہ چھُوڑ دیا ہے۔ جہاں اُنہوں نے اُس کے انتخاب اور اقتباس کو پیش کر کے نمُونہ دکھلایا ہے کیونکہ اُس مُفید کتاب کے اقتباس ہم نمُونہ کے طور پر اپنے پچھلے پرچہ میں چھاپ چکے ہیں جنکو صاحب اڈیٹر پنجابی اخبار لاہور نے اپنے نادر پرچہ میں شایع کئے تھے اب اُس کے انتخاب کے پیش کرنے میں طول کا خوف ہے۔ اور وُہ یہ ہے + + + + + + + + + + + + + + + + + +

(دیکھو اخبار انجمنِ پنجاب لاہور مطبُوعہ ۱۷۔ مئی ۱۸۷۸ء)

انجمنِ پنجاب نے تو حد کر دی۔ اب اِس سے زیادہ رائے اِنسان کیا دے۔ اگر چہ اسنے بودے ایشیائی مبالغہ کو کام میں لائے تو آج روشنی کے زمانہ میں اُسکا راقم گپّی اور بیہودہ گو بنتا ہے مُنشی محمد لطیف صاحب نے گویا اُن امروں کا تکملہ کر دیا جن کو صاحب پنجابی اخبار نے بخوفِ طُول کلامی چھُوڑ دیا ہے اب رہی یہ بات کہ اِسکا اعلےٰ درجہ کا لیئق اور اہلِ زبان مُصنّف کامیاب ہوتا ہے یا نہیں سو ہماری رائے یہ ہے کہ اِس پہلے حصّہ کے مشتہر ہونے پر وُہ بخُوبی کامیاب ہوں گے۔ پادری رجب علی پروپرائٹر سفیرِ ہند +

کوہ نُور لاہور

(۲۲۔ جُون ۱۸۷۸ء)

ارمُغانِ دہلی حال معرُوف بہ فرہنگ آصفیہ

اِس کتاب کا اِشتہار بہت اخباروں کے ذریعہ مُشتہر ہو چکا ہے اِس پر ریویُو بھی لکھے جا چکے ہیں آج ہم بھی اسکی نسبت کچھ لکھنا چاہتے ہیں۔ یہ کتاب مُنشی سیّد احمد صاحب دہلوی ملازم ڈاکٹر فیلن صاحب مُصنّفِ ڈکشنری اُردُو و انگریزی نے کئی برسوں کی محنت میں مُرتّب کی ہے اِس میں شُبہ نہیں مُصنّف کی جانکاہی اور محنتِ شبانروزی کا اندازہ اِس کتاب کے دیکھنے سے بخُوبی معلُوم ہوتا ہے فی الواقع مُنشی صاحب موصُوف کی محنت نہایت ہی قدر کرنے کے قابل ہے مُصنّف نے اِس کتاب کے کئی حصّے کر دیئے ہیں چنانچہ پہلا حصّہ جو چھپکر ہمارے پاس پُہنچا اُس میں الفِ ممدُودہ کی بحث تمام کر کے الفِ مقصُورہ شرُوع کر دیا گیا ہے اور اُس میں دو ہزار لُغت اور مُحاورے لکھّے گئے ہیں جنکی اسنادیں سوا دو سو شعرائے اُردُو کے اشعار اور ڈیڑھ سو گیت۔ دوہے۔ کہاوتیں۔ پہیلیاں۔ بھجن وغیرہ درج کتاب ہوئے ہیں +

مُصنّف کی تلاش دیکھکر بے اختیار تحسین و آفرین کی صدا دِل سے نکلتی ہے۔ جو کچھ اِس کتاب میں درج ہوا ہے ہمارے نزدیک اُسکی تفصیل اِس سے بہتر نہیں لکھی جا سکتی جیسی کہ خود مُصنّف کتاب نے لکھی ہے جس سے اُسکی کیفیت مُشرّح معلُوم ہو جاتی ہے وہو ہذا + + + + + + +

(اِسکے آگے وُہی عبارت نقل کی ہے جو پچھلے پنجابی اخبار میں اور ارمُغان کے دیباچہ میں آچکی ہے لہٰذا اُسے چھوڑ دیا ہے)

[۱] آجکل یہی شمس العلما مُنشی سیّد محمّد لطیف صاحب ... پر درج ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

الغرض اس کتاب کی خوبی اُسکے دیکھنے پر موقوف ہے لیکن نہایت افسوس کا مقام ہے کہ ایسے شخص کی امداد جس نے اُردو زبان کی بُنیاد قائم کردی اور اپنے ہموطنوں کی بہبودی کے لئے گرانمایہ اوقات اِس محنت کے ساتھ صرف کئے ابتک کسی ذی مقدرت شخص نے نہیں کی ہم اپنے مُلک کے سرچشم اور آسودہ حال لوگوں سے درخواست کرتے ہیں کہ بہت جلد اس نیک نیت مُصنّف کی محنتوں کی بذریعۂ امداد زر دستگیری فرماکر داد دیں تاکہ ایسی نفیس کتاب بہت جلد چھپکر مطبوعِ خاص و عام ہوجائے اور مُصنّف کے علاوہ معاونین کا نامِ نیک اِس ناپایدار دُنیا میں پائدار رہے +

مُفیدِ ہند دہلی

(۴ جولائی ۱۸۸۷ء)

ارمغانِ دہلی حال معروف بہ فرہنگِ آصفیہ

شُکر صد شُکر کہ جو بات ہمیں تھی مطلوب درج ہے خوب طرح اِس میں بطرز مرغوب

نادرِ ژولیدہ بیاں کیچ مج زباں اس کتابِ لاجواب کی خوبیاں کیا کیا بیان کرے ملا ہور کے انجمن اخبار اور پنجابی اخبار وغیرہ نے اِس کی توصیف میں صفحے کے صفحے بھر رکھے ہیں ہاں دہلی اور امرتسر وغیرہ کے اخبار بھی کالم کے کالم لکھ چکے ہیں در اصل یہ بات ہے - (مشک آنست کہ خود ببوید) فی الحقیقت یہ کتاب ایسی ہی عمدہ اور بکار آمد تیار ہوئی ہے کہ اسکی تعریف جس قدر کیجائے تھوڑی ہے جو ذی علم بے تعصّب اِس کو دیکھتا ہے مُؤلف کو احسنت و مرحبا ہی کہتا ہے - اِس فن میں آجتک اُردوئے مُعلّے کی کوئی کتاب اِس رنگ ڈھنگ کی نظر سے نہیں گُزری - گویا ہندوستانیوں کا اپنی زبان کی ترقی میں یہ پہلا ہی قدم ہے اب انشاء اللہ تعالےٰ یہ زبان روز بروز ترقی پکڑتی جائے گی - کیونکہ جب تک لُغت اور مُحاورے اور اِصطلاحیں اُس کی مُنضبط نہیں ہوتیں کوئی زبان کامل نہیں سمجھی جاتی - اب گویا منشی سیّد احمد صاحب دہلوی نے اِس زبان کی تکمیل کا بیڑا اُٹھایا ہے - خدا کرے کہ یہ سلسلہ بہت جلد پُورا چھپ کر فیض بخشِ خاص و عام ہو - ع

پھر دیکھئے بہار کہ کیسی بہار ہو - اب ہم مُبصرانِ انصاف پسند کے ملاحظہ کے واسطے اِس کتاب کی کچھ عبارت نقل کرتے ہیں جس کے مُعائنہ سے مُؤلف کی محنت وجانکاہی تحقیق اور تدقیق کا حال معلوم ہو - اور اِس کتاب کی خوبی ظاہر ہوجائے (دیکھو اصل کتاب کے صفحہ اسّی کالم دو کے سطر ۱۸ کو) آنا - ہ - فعل لازم - س (آگمن - آ + گمن) ف لآمدن پُرانی ہندی (آمنا) گنوار (آونا)

پہلے اگمن میں سے حرفِ کاف اسطرح گر گیا جسطرح جگنا میں سے گر کے جتا اور امنا بجائے آنا ابتک بولتے ہیں چونکہ میم اور واؤ کا باہم بدل ہے اور اِس کی مثالیں بہت سی موجود ہیں - جیسے بھگمان اور بھگوان - جیمنا اور جیونا - سیمنا اور سیونا

اخبارات

پس اب یہ لفظ تیسری صُورت بدلکر آونا ہوگیا پھر کثرت استعمال سے جسطرح سرود ا سے واؤ گر کے سدا جھولنا سے گر کے جھلنا رہ گیا - اسی طرح آونا کا آنا ہوگیا ہمنے بعض بعض موقع پر اسطرح کے ثبوت اسواسطے دیئے ہیں کہ لوگ صرف حوالوں کو دیکھکر حروف کے تغیرات و تبدلات کو سرسری نظر سے نہ دیکھیں بلکہ اِن کا ثبوت اپنے اوپر واجب جانیں اور طبیعت پر زور ڈالکر یا اِس کتاب سے مدد لیکر اپنی کوشش میں کامیاب ہوں فقط - } اسی کو نمبر وار پچیس طرح پر اِس کا استعمال مختلف معنوں میں لکھا ہے اور ہر ایک موقع کو اُستادون کے شعروں سے ثابت کر دکھایا ہے - صفحہ چھیاسی کالم دو سطر پچیس تک تو یہ بیان ختم ہوا پھر اسکے مُتعلقات لکھتے ہیں آنا - ہ - اسم مذکر آون آمد - پہنچ - پیدائش - آفرینش + آنا جانا - ہ - اسم مذکر - پُورب (آوا جائی) آر جار آمد رفت (۲) میل ملاپ - میل جول - ربط ضبط + آنا جانا یا آنی جانی - ہ - صفت - بے ثبات - ناپائدار - فانی + آنا کانی - ہ - اسم مؤنث - س - ان + آکرن) ہندی (آنا + کانی) (۱) اغماض - مگراپن - سنی ان سُنی - چشم پوشی - ٹال ٹول - (۲) بے مروتی - سرد مہری - کٹھورپن + آنا کانی دینا - یا کرنا - فعل متعدی - کان میں بول مارنا - اغماض کرنا - جانکر انجان بنا - ٹال جانا - چشم پوشی کرنا - کسی بات سے درگزر کرنا + میں نے بنظرِ طوالت مثالوں کے شعر - شلوک - فقروں - پہیلیوں - گیتوں - دوہروں وغیرہ کو یک قلم چھوڑ دیا ہے - شائق اصل کتاب کو ملاحظہ فرمائیں جسکی قیمت صرف ایک روپیہ ۱۲ ہے + اسیطرح لاگ کے لفظ کی تحقیق لکھکر اسکے چودہ معنی بیان کئے پھر اس کی تیئیس قسمیں بناکر پانچسو چار سو مُحاورے ثابت کئے ہیں - اور ہر مُحاورہ کئی کئی معنی میں لکھا ہے + اسی تحقیق کے ساتھ لفظ (آگ) کے اکتیس معنی درج کرکے ۔ ۷ مُحاورے دیئے ہیں اور بعض بعض مُحاورے کا استعمال سولہ سولہ طرح پر بتایا ہے - اِسی طریق سے (آسمان) کو سینتیس ۳۷ محاوروں میں باندھا ہے - اور خوبی یہ ہے کہ ہر ایک موقع کو مثالوں سے آئینہ کر دکھایا ہے + الحاصل یہ کتاب اجزو یعنی (۱۰۰) صفحہ کے کاغذ (۲۰ + ۳۰) سری رام پوری پر بڑی تقطیع کی نہایت عمدہ چھپی ہے جن صاحبوں کو شعر گوئی یا شعر فہمی کا شوق ہو اُن کو اِس کتاب سے بہت ہی مدد مل سکتی ہے اگر کوئی صاحب اِس زعم میں ہوں کہ ہم اہلِ زبان ہیں ہم کو ایسی کتاب کی کیا حاجت ہے تو اِن کو لازم بلکہ الزم ہے کہ پہلے اِس کتاب کو بنظرِ غور ملاحظہ فرمائیں پھر خود ہی انصاف کریں کہ جو جو رمُوز و نِکات اِس میں درج ہوئے ہیں وہ کبھی اُن کے خواب و خیال میں بھی گزرے تھے کیوں نہ آجکل سرکارِ انگلشیہ کی بدولت اُردو زبان نے وہ رواج پایا ہے کہ دہلی - لکھنؤ - آگرہ - وغیرہ پر کیا مُنحصر ہے - پنجاب - راجپوتانہ - پُورب - کوہستان - دکن وغیرہ کے باشندے بھی اپنے تئیں اِس زبان کا اہلِ زبان سمجھیں تو بجا ہے - کیونکہ جا بجا مدارس سرکار میں اِس زبان کے ذریعہ سے تعلیم ہوتی ہے - مگر حق یہ ہے کہ یہ زبان شاہ جہاں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

بادشاہ کے زمانہ سے خاص دہلی میں مُروّج ہوئی تھی ۔ پس اصلی منبع و مخزن اس کا یہ شہر ہے اور اِس کتاب کا مؤلف اِسی شہر کی پیدائش ہمیں کا پروردہ و فیض یافتہ اِسی خاکِ پاک کا تعلیم یافتہ ہے اور نیز اطراف ہندوستان کی سیر جناب ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر مصنف اُردو ڈکشنری کی ملازمت میں زیر نظر خود کرتا پھرا ہے ۔ اور نیز جو مسالہ صاحب ممدوح کی ڈکشنری کا جمع ہوا تھا وہ سب خزانہ اِسکے ہاتھ میں رہا ۔ پس کچہری اور دو دو کا معاملہ ہوا ۔ اب یہ کتاب کیونکر لاجواب نہ ہو ۔ فارسی زبان کی کُتب لُغت پر جو بعض عالموں کا یہ اعتراض ہے کہ وہ کسی اہلِ زبان کی تحریر نہیں ہے جو سند مانی جائے ۔ بلکہ ہندیوں نے جو پورے پُورے اور مستند شاعر بھی نہ تھے اپنی اپنی من سمجھوتی جو چاہا سو لکھ لیا ۔ یہ کتاب اِس اعتراض سے بھی بری و پاک ہے مؤلف اِس کا خاص دہلوی ہے ۔ شاہزادگانِ والاتبار کا جلیس و انیس ہے ۔ ایک بڑے زبردست یورپین محقق کا اسسٹنٹ ہے ۔ وہ اِس کام میں اِس کا بہت بڑا مُربّی و سرپرست ہے پھر ماشاء اللہ چشم بددور خلیع بھی ہے ۔ اکثر جگہ مثال میں اپنے شعر لاتا ہے ۔ ناثر بھی ایسا عمدہ کہ خود گورنمنٹ سے دو ایک دفعہ اپنی تصنیفات کا صلہ پاچکا ہے مگر افسوس ہے کہ ہندوستانی رؤسا ایسے شخص کی قدردانی نہیں فرماتے ۔ ہاں اگر بوستانِ خیال کا سا ترجمہ ہوتا یا پرستان کا جھگڑا شیطان کی سی آنت سو پچاس جُزو کا لکھا جاتا ۔ تو دیکھتے کہ کِس کِس اُمنگ سے نواب اور راجہ لوگ خلعتیں اور انعام مرحمت فرماتے ہزاروں روپیہ نقد پیشگی بھجوا دیتے سینکڑوں جلدیں خرید فرماتے اور عجب نہیں کہ کہیں کہیں سے تاحینِ حیات کسی قدر وظیفہ بھی مقرر ہوجاتا ۔ یا جاگیر مل جاتی ۔ لیکن ہاں اگر غور و خوض کریں اور بنظرِ انصاف ملاحظہ فرمائیں تو یہ ارمغان گویا اُن کتابوں کی بھی اصلِ اصول ہے ۔ کیا معنی کہ جب تک خاص خاص محاوروں کا موقع اِستعمال ٹھیک ٹھیک معلوم نہ ہو تو عبارت آرائی بھی نہ ہو سکے ۔ اب تو اِس کی قدر کرنی ہر فرد بشر کو لازم بلکہ الزم ہوگئی ۔ سب سے زیادہ ہم اپنی عادل و منصف قدردانِ علم و ہنر گورنمنٹِ انگلشیہ سے اُمّید رکھتے ہیں کہ وہ اِس جوہرِ بے بہا کی قدردانی فرمائیے ۔ جیسے جناب فضیلت مآب علوم پناہ فنون دستگاہ پروفیسر ماسٹر رامچندر صاحب کو ایک کتاب علمِ ریاضی کے صلہ میں خاص اعزاز بخشا گیا تھا اِس مؤلف کو بھی کہ اُردو زبان میں بے مثل و لاثانی ہے ممتاز فرمائے ۔ اب ختمِ کلام اِس بات پر ہے کہ خدائے کریم منشی سیّد احمد صاحب دہلوی مؤلف ارمغان دہلی کو اپنے دلی مقصد پر کامیاب فرمائے ۔ اور اِس کی دلی تمنّا بر لائے ۔ اِس کتابِ لاجواب کو قبولیّت کا درجہ عطا فرمائے ۔ مؤلف کو اِسکا اجرِ عظیم دلوائے ۔ طالبانِ علم کو اِسکے مطالعہ سے فیض پہنچائے آمین ثم آمین ۔

راقم متعصب و طرفداری کی قید سے آزاد درگا پرشاد کھتری دہلوی ہیڈ اگزیمنر اکونٹنٹ پریس لاہور ۔

اخبارات

اخبارِ انجمنِ پنجاب لاہور

(۴ ۔ اکتوبر ۱۸۸۷ء)

نحمدہٗ تعالیٰ و نصلّی علیٰ رسولہ الکریم

مخدوم و مکرم معظم و محتشم بندہ جناب منشی سید احمد صاحب تسلیم مع التعظیم و التکریم کے بعد مدّعا نگار ہوں کہ آپ کی تینوں کتابیں جنکے واسطے میں نے درخواست بھیجی تھی میرے پاس پہنچیں اور اُن کو میں نے تاریخ رسید سے اِس وقت تک کہ ڈھائی مہینے کا زمانہ ہوتا ہے اچھی طرح پر دیکھا اور اُن کے مطالب اور مقاصد کو بہ نظرِ غور معائنہ کیا اور جہاں تک کہ میں مختلف کتابوں اور لُغتوں سے اُن کو ملا سکا وہاں تک میں نے یہ لان بھی کیا حقیقت میں یہ کتابیں جو اِس وقت میرے پیشِ نظر ہیں بہ نسبت اور اُردو کی کتابوں کے زیادہ تر مُفید اور مطبوعِ طبایعِ خاص و عام ہیں اور باعتبار اُن کی فصاحت و سلامت اور بلاغت اور اکثر نئی باتوں کے ایجاد اور کمالِ تحقیق کے میں کہہ سکتا ہوں کہ یہ کتابیں لُغت کی اکثر کتابوں سے بہتر اور برتر ہیں اور میں اُردو زبان میں اِس علم کی کتابوں میں سے کوئی کتاب ایسی نہیں پاتا ہوں جس کو عبارتاً اِن پر ترجیح دوں یا بمقابلہ ایسی ہی اور کتابوں کے اِن کو کسی بات میں کمتر تصوّر کروں ہرچند کہ میں نے آپکی تصنیفات و تالیفات میں سے باقی کتابوں کا صِرف نام ہی نام سُنا اور اِشتہار میں لکھا ہوا دیکھا ہے مگر میں اِن کتابوں کی خوبیاں دیکھنے سے ایسا قیاس کرتا ہوں کہ آپ کی تصنیفات میں سے باقی ماندہ کتابیں بھی ایک سے ایک عُمدہ اور فائدہ مند ہیں ۔

یہ عبارت جو میں نے اُوپر تحریر کی اِس سے ہر ایک کتاب کا علیحدہ علیحدہ حال نہیں معلوم ہوتا اور نہ یہ پایا جاتا ہے کہ اِس میں کون کتاب کس سے کمتر اور کون کس سے برتر تصوّر کی گئی لہٰذا نام بنام لکھتا ہوں ۔ **انشائے ہادی النسا** ریاً فنشار فی الحقیقت بیگمات کے روزمرّہ اور اِصطلاحات کا ایک اچھا نمونہ ہے اور اِس کا ہر ایک خلاصہ فصیح و سلیس ریختی کو ظاہر کرتا ہے جو فی زمانہ اعلےٰ خاندان کی عورتوں کی زبان ہے پس باعتبار اِسکی عُمدگی اور سلاست کے میں کیا بلکہ ہر معقول پسند کہہ سکتا ہے کہ یہ انشا کتاب مرآۃ العروس سے فائق ہے ہاں اتنا فرق ہے کہ وہ کتاب تمام اُمورِ خانہ داری کے بندوبست اور جملہ معاملات کے برتاؤ کا سلیقہ اور ڈھنگ سکھاتی ہے اور عورتوں کو رات دِن کے جھگڑے اور فساد سے ایک عُمدہ طور سے باز رکھتی ہے اور اُن کے پست خیالات کی اصلاح اور اُن کے توہّمات اور تخیّلاتِ ماندہ کو دُور کرتی ہے اور یہ انشا بیگمات کی زبان کی لطافت ظاہر کرتی ہے اور عورتوں کو اِس کے بدل پڑھنے اور فنِّ انشا کے سیکھنے اور سکھانے پر راغب کرتی ہے تو ایک امرِ خاص ہے اِس کا بھی مُفید ہونا اُس سے کچھ کم نہیں ہے ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

اِس میں کچھ شک نہیں کہ اگر یہ اِنشا مدارسِ نسواں میں بجائے دیگر کُتبِ مروّجہ کے پڑھائی جائے گی تو عورتوں کے حق میں بہت مُفید ہوگی +

میں ڈاکٹر فالن صاحب بہادُر کی اُس رائے سے جو اُنہوں نے اِس اِنشا کی نسبت مُنصفانہ لکھی ہے بجمیع الوجُوہ اتفاق کرتا ہوں +

کنز الفوائد یہ رسالہ طلبار مدارس اور بھی طالبعلموں کے حق میں بہت مُفید اور اُردُوئے مُعلّیٰ کا ایک عُمدہ نمونہ ہے اگر اِس کو حِکمت آمیز حکایتوں اور فائدہ مند باتوں کا مجموعہ کہیں تو کچھ بجا نہ ہوگا اور سب سے بڑی خُوبی اِسکی یہ ہے کہ جس بات کے واسطے یہ رسالہ لکھا گیا اور جو فائدہ اِس سے خیال کیا گیا ہے وہ بہت اچھّی طرح نِکلتا ہے۔ اِس رسالہ میں اوّل سے اخیر تک وہ فصاحت اور سلاست ٹپکتی ہے جو خاص اہلِ دہلی کی زبان میں ہے بخلاف اور کتابوں کے کہ جنہیں سخت اور درشت الفاظ جنکے پڑھنے میں ایک طرح کا تکلف ہوتا ہے بھرے ہوئے ہیں۔

ارمُغانِ دہلی یعنی فرہنگِ آصفیہ گو کہ اِس کتاب کا ابھی پہلا حصّہ کہ وُہ بھی الف ممدُودہ ہی تک دیکھنے میں آیا ہے۔ لیکن میں اسکی طرز اور روش کو دیکھ کر لکھتا ہُوں اور یقین ہے کہ ہر منصف مزاج بعد مُعاینہ کتاب کے میری اِس تحریر کے مُخالف نہ ہوگا) کہ اس بے نظیر لُغات کی جہاں تک تعریف اور جس قدر توصیف کیجائے تھوڑی ہے میں اپنے بیان میں اِس قدر وُسعت نہیں پاتا ہُوں کہ اِس کی تمام خُوبیوں میں سے جو آفتابِ نِصف النہار کی طرح روشن ہیں ایک عشرِ عشیر بھی بیان کر سکوں میری نگاہ میں تو دُنیا میں اُردُو لُغات بہت ہیں مگر اُن پر اِس کو فضیلت اِس وجہ سے ہے کہ الفاظ کے معنی کے بعد وہ بات لکھی ہے جو لُغاتِ موجُودہ میں سے کبھی کسی میں نہیں پائی جاتی یعنی ہر ہندی لفظ کی سنسکرت۔ عربی فارسی۔ ژند پاژند۔ بلکہ اکثر الفاظ کے مادّے اور اُنکی پالی۔ پراکرت کے حوالے انگریزی۔ لاطینی وغیرہ بھی لکھی گئی ہے ہر ایک لُغت کو بخُوب وجہ تحقیق کر کے انتہا کو پہنچایا ہے اور ہر ایک لفظ کے موقعِ استعمال سے بھی جو کسی نے لکھا ہی نہیں آگاہ کر دیا ہے پس بسبب اِن اوصاف کے اور بھی اُن خُوبیوں کے جنکا ذکر میری اِس تحریر میں نہیں ہے اور اُس میں ہزار در ہزار موجُود ہیں اگر اور لُغات سے یہ افضل و اعلےٰ سمجھی گئی تو کچھ مبالغہ نہ ہوا سچ تو یہ ہے کہ آپ ہی کا کام تھا کہ اتنی بڑی لُغات کو جسکے سامنے اور لُغات محض نامکمّل معلوم ہوتی ہیں کمالِ تحقیق اور تدقیق اور بڑی فصاحت اور بلاغت کے ساتھ اتنی تھوڑی مُدّت میں تمام کر دیا اگر دُوسرا آدمی اِس سے دو چند مُدّت تک محنت کرتا تو بھی اِس لُطف و خُوبی کے ساتھ انجام نہ ہوتی +

میں یہ نہیں کہتا کہ یہ آپ کی کتاب غلطی سے مُبرّا ہے یا اِس میں کہیں سہو و خطا نہیں ہے بلکہ یہ مطلب ہے کہ اگر شاذ و نادر کہیں کوئی سُقم پایا بھی جاتا ہے تو وُہ بمقتضائے بشریّت اور از رُوئے اِس دلیل کے لائق احتجاج اور استدلال کے نہیں ہے کہ یہ کتاب بعد تالیف

اخبارات

ہونے کے آپ کے پیشِ نظر بہت ہی کم رہی اور بہت کم وقت اِسکی اصلاح اور درستی کے واسطے آپ کو ملا اور یہ ظاہر ہے کہ جب تک مُصنّف اپنی کتاب کو بعد تصنیف کے ایک مُدّت غیر مُعیّنہ تک اپنے پیشِ نظر نہ رکھے اور اوقاتِ مُختلفہ میں اُس کی عبارت پر غور کر کے موقع مُناسب پر اُس کو ترمیم نہ کرتا رہے اُس وقت تک قابلِ اطمینان نہیں ہوتی اور لوگوں کی نگاہوں میں نہیں آتی اور ایسا ہونے کے بعد جب وُہ کتاب شائع ہوتی ہے تو بسبب اپنے بے نقص ہونے کے مُسلّم ہو جاتی ہے اور پھر اُس سے کسی کو مجالِ انکار کی نہیں ہوتی چہ جائے کہ اعتراض کی۔ یہ کتاب آپ کی علمی لیاقت کے علاوہ آپ کے کامل تجربہ اور سیاحی اور جہانگردی کو بخُوبی ظاہر کرتی ہے پس اِس بنا پر ایسا کہا جاتا ہے کہ جو شخص عام اِس سے کہ اہلِ ہند یا اہلِ یورپ اِن جمیع اوصاف سے موصُوف نہ ہو اور ہماری اِس زبان کی کوئی لُغات لکھ ڈالے تو وہ لُغات محض نامکمّل اور ناقص کہی جائیگی۔ میں اِس کتاب کے دیکھنے اور اِس سے اپنی زبان میں بڑی امداد ملنے کے سبب آپکا شُکریہ تہ دِل سے ادا کرتا ہُوں (اور غالب ہے کہ اور لوگ بھی جنہوں نے اِس کتاب کو دیکھ کر فائدہ اُٹھایا ہے آپ کے بہت ممنُون ہونگے اور اِس بات کا افسوس کرتا ہوں کہ میں اپنی کم مایہ گی کے سبب اِسکے انطباع میں کسی قسم کی امداد کرنے سے معذور ہُوں ورنہ کبھی دریغ نہ کرتا +

میں نے ہر چند کوشش کی کہ اِس ضلع کے آدمی بھی اِس سے فیضیاب ہوں مگر چُونکہ یہاں کے لوگ ایسے پست حوصلہ اور کم ہمّت ہیں کہ مُطلق علم کی طرف میل نہیں کرتے اور جن کو اِس کی خواہش ہے تو وہ اُس عُمدہ اسباب سے جو زمانۂ حال کے مُحقّقین کی بدولت مُہیّا ہوتا جاتا ہے متنفّر ہوتے بلکہ دُور بھاگتے ہیں اِس باعث سے وہ میری کوشش کارگر نہ ہوئی اگر آیندہ کِسیکو میری ترغیب سے اِس کی خواہش ہوگی تو منگوا لیجائے گی۔ جس قدر اِشتیاق کہ اِسکے باقی حِصّوں کے دیکھنے کا تھا اُس سے المضاعف اُن کتابوں کا ہو گیا جو ہنوز معرضِ طبع میں نہیں آئی ہیں۔ دیکھئے وہ کب شایع ہو کر ہم تک پہنچتی ہیں حضرت میں تو شب و روز یہی دُعا مانگتا ہُوں کہ خدا کرے غیب سے کوئی سامان ایسا ہو جائے کہ جس سے سارا سِلسلہ یکبارگی طبع ہو کر شایع ہو جائے اور عام لوگ اُس سے فائدہ اُٹھائیں۔ کُتبِ مذکورہ کی تصنیف و تالیف میں جس قدر محنت و جانفشانی آپ نے کی اور آیندہ اِن کی اصلاح اور درُستی میں ہوگی اُس کا حق آپ کو کما ینبغی نہیں ملا اور نہ آیندہ بسبب ناقدردانی حکّام و رؤسا کے اُمّید ہے کسی زمانہ میں اِسکی ایسی قدر تھی کہ اگر کوئی شخص ایک چھوٹی سی کتاب بھی تصنیف کیا کرتا تھا تو اُس کے صلہ میں خِلعت اور جاگیریں پاتا تھا تو اب اِس زمانہ میں کوئی کیا لِکھنے کا حوصلہ کرے کہ قطع نظر اور عطیّات کے کسی سے اتنی اُمّید نہیں کہ لفظ احسنت بھی زبان پر لا سے البتّہ یہ بہت بڑا فائدہ ہے کہ عوام النّاس کو بلکہ خاص خاص لوگوں کو بھی بذریعہ اِن کتابوں کے بہت نامعلوم باتیں دریافت ہو جائیں گی اور اکثر مسائلِ مُختلفہ «

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

واقفیت ہو جائے گی اور ہر شخص اُردو زبان میں اِن کو مستند قرار دیکر ہر جگہ تحریر و تقریر میں سندًا پیش کرے گا اور بلحاظ زباندانی کے بیشک قائل ہونگے۔ فقط ✣

راقم کمترین تجمّل حسین عفی اللہ عنہ از مقام اونا ؤ علاقہ لکھنؤ اودھ تحریر تاریخ ۱۰ ستمبر ۱۸۸۸ء

از اخبار انجمنِ پنجاب مطبوعہ ۴ اکتوبر ۱۸۸۸ء ✣

مُشیرِ ہند لکھنؤ

(۲۴- نومبر ۱۸۸۸ء)

ارمغانِ دہلی حال معروف بفرہنگِ آصفیہ

کتابِ موصوف تصانیف جدیدہ سے ایک عمدہ کتاب ہے جس میں ہندوستانی خاص و عوام کی بول چال کے اُردو فارسی۔ عربی۔ ترکی۔ ہندی لُغت۔ اور اُن کے مادّے اور طبیعات و فلسفہ کے ضروری مسئلے۔ علمِ زبان یعنی فلولجی کے نکتے۔ اُردو صرف و نحو کے قاعدے۔ مُروّجہ رسمیں۔ مع امثال النظم و نثر مُندرج ہیں ✣

اس کتاب کے مؤلّف ہمارے ہموطن اور قدیم دوست مُنشی سیّد احمد صاحب دہلوی ہیں۔ جو کنز الفوائد۔ وقائعِ دُرّ انیہ۔ انشاء ہادی النساء۔ وغیرہ کُتب کے مُصنّف ہیں ✣

کتاب مذکورہ کا اشتہار تو ہندوستان کے نامی اخبارات میں پہلے ہی چھپ چکا تھا۔ بارے اب اُس کا حصّۂ اوّل بھی نظر فروز ہوا ✣

مؤلّف صاحب نے ایک کام کیا ہے کہ زبانی جمع خرچ کو ایک علمی کتاب بنا دیا ہے۔ تذکیر و تانیث کی تمیز اہلِ دہلی۔ اور لکھنؤ کے موافق اِس میں موجود ہے۔ زبانوں کا فرق اور اُن کی اصلیت کا پتہ اِس سے ملتا ہے ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣

(اِس سے آگے وُہی عبارت نقل کی ہے جو ارمغان میں درج ہے کہ اِسمیں کیا کیا باتیں ہیں اور اخیر پر یہ فقرہ لکھا ہے)

الغرض مُنشی صاحب نے طالبانِ زبان پر ایک بہت بڑا احسان کیا ہے جو بیان نہیں ہو سکتا۔ جو لوگ ملاحظہ فرمائیں گے خود ہی لُطف اُٹھائیں گے ✣ غلام محمد خاں تپش ✣

اخبارِ عام لاہور

۲۳- اگست ۱۸۸۸ء

ہم اِس خبر کو نہایت مسرّت کے ساتھ درج اخبار کرتے ہیں کہ نوّاب سر آسماں جاہ بہادر نے مُنشی سیّد احمد صاحب دہلوی مُصنّف فرہنگِ آصفیہ یعنی لُغاتِ اُردو کی اکّیس سالہ سخت جانفشانی و تحقیقاتِ قابلِ آفرین پر توجہ فرما کر ازراہِ قدردانی حضورِ نظام کی جانب سے بالفعل پانسو روپیے کا اِنعام اور ساڑھے چار ہزار روپے کی امداد بطورِ خریداری منظور فرما کر رقم مذکور صاحب موصوف کو تین ہزار چھ سو روپیہ مرحمت فرمایا کہتے ہیں کہ یہ امداد اُن کی محنت اور اخراجات سے کچھ مناسبت نہیں رکھتی تاہم ایسی قدردان ریاست سے اُمید رکھتے ہیں کہ وُہ اِسکے پُورے گزشتہ آئندہ اخراجات کے کفیل ہو کر ہمیشہ کے واسطے اس یادگار کے مستحق ہونگے ✣

اخبارات

اب تک مؤلّف کا اِس پر ساڑھے چار ہزار روپیہ خرچ ہو چکا ہے جس میں آدھی کتاب چھپی ہے ✣

رفیقِ ہند لاہور

(۲۵- اگست ۱۸۸۸ء)

نوّاب سر آسماں جاہ بہادر کی قدردانی

کریم سائلِ خود را غنی کند یکبار دوبارہ لب نکشاید صدف ز ابرِ بہار

دُنیا میں ہزاروں قسم کی یادگاریں اور لاکھوں طرح کی فیّاضیاں ہیں۔ مگر جو دیرپا دیر پا یادگار اور قابلِ ذکر سخاوت ہے وُہ مُصنّفوں کی امداد اور تصنیف سے زیادہ نہیں ہے۔ اگرچہ بظاہر مُصنّف اور اُسکے سرپرست کا قیامِ نام کے واسطے ایک ہی درجہ ہے۔ مگر ذرا غور سے دیکھا جائے تو مددگار کچھ بڑھا ہوا ہے۔ مُصنّف ایک ایسا شخص ہے کہ اُس نے کوئی بات خونِ جگر کھا کر نکالی اور اُسے لکھکر ایک کونے میں ڈال دیا جس سے کوئی فیض نہیں اُٹھا سکتا۔ سرپرست اور تصنیف کا مددگار ایک ایسا شخص ہے کہ وُہ اُس کو اندھیرے کونے سے نکال کر تمام عالم میں پھیلاتا ہے اور مُصنّف کی قدر کراتا اور اُس کی تصنیف سے فائدہ پُہنچواتا ہے گویا مُصنّف سے زیادہ اُس کا سرپرست ہے ✣

ہم مدّتوں سے سُن رہے تھے کہ مُنشی سیّد احمد صاحب دہلوی اکّیس برس سے ایک مکمّل جامع اُردو لُغات مع مُصطلحات لکھ رہے ہیں اور اُنہوں نے اپنی تحقیقات سے ثابت کر دیا ہے کہ فی زمانناہماری زبان کا ہر ایک لُغت اپنے لُغوی اور اصلی معنی سے ترقی کر کے خود اِصطلاح بنگیا ہے۔ اگر یہ بات نہ ہوتی تو ایک ایک مُفرد لُغت کے چالیس چالیس پچاس پچاس اور سو سو معانی کی نوبت نہ پہنچتی۔ پس لُغات ہی بجائے مُصطلحات ہے تو ممکن ہے کہ مُصطلحات علیحدہ اور لُغات علیحدہ جلد میں جمع نہ کیجائے۔ کیونکہ ایسی صُورت میں ایک بہت بڑا نقص زبان میں رہ جاتا اور آئندہ کی ترقّی و تحقیق میں بھی ہرج ہوتا۔ اِس عالی ہمّت مُصنّف نے طرح طرح کی مُصیبتیں تکلیفیں اُٹھا کر او ربرابر اپنی ذات سے اکّیس برس تک صرف برداشت کر کے اِس لُغات کو ۱۰۹۶ صفحے تک رسالہ وار چھاپکر شایع کیا اور حرف **گاف** تک مسودہ کر لیا تھا کہ وُہ بہت سے موانعات پیش آنیسے نہایت مجبور مقروض اور دل برداشتہ ہو گیا۔ غریب نے ماہوار رسالے کام چلنے اور امدادِ اخراجات ہونے کی غرض سے شایع کرنے شروع کئے لوگوں نے اُس کی گیگرائی تیار محنت دیکھکر ذرا سے اُلٹ پھیر سے خود چھاپنا اور اپنا نام کرنا بلکہ فائدہ اُٹھانا چاہا۔ گو بہت سی فروگزاشتیں بے احتیاطیاں اور غلط بیانیاں ہوئیں لیکن بالفعل تو کامیابی ہوئی اور مُصنّف کو صدمہ پر صدمہ پہنچا! اِس کے علاوہ جب ساہوکار کا روپیہ لگ رہا تھا سُود وصُول نہ ہونے کے سبب اُس نے بھی اخراجات سے ہاتھ کھینچا اور آٹھ مہینے سے کام بند کر دیا تھا۔ مؤلّف کتاب برابر لکھتا اور تیار کرتا رہا۔ مگر اُس کا چھاپنا بشکل

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

التوا میں پڑگیا۔ ایسی ایسی صورتوں سے وہ نہایت حیران اور متفکر تھا کہ خدائے مسبب الاسباب نے جو کسی کی محنت کو ضایع نہیں کرتا ایک ایسا سبب نکال دیا کہ

ہز اکسلنسی نواب سر آسمان جاہ بہادر وزیرِ اعظم ریاستِ حیدرآباد دکن

جو ایک مخیر اور ایسے کاموں کے بہت بڑے قدردان ہیں۔ شملہ پر تشریف لائے مصنف اپنا چھپا ہوا اور بلا طبع مسودہ لیکر حاضرِ خدمت ہوا ساری مصیبت اور تمام کہانی حضور میں سنائی لغات پر رپورٹ کرنے کا حکم ہوا جس سے اُس کی واقعی لیاقت محنت اور ضرورت ظاہر کرنے کا پورا پورا موقع ملا۔ اور ثابت ہو گیا کہ درحقیقت مؤلف کا کام جس نے اپنی ساری محنت **حضورِ نظام** کے نام پر کر دی اور سنِ جلوس سے اسی ارادہ سے یہ کتاب لکھی تھی کہ ایک ہی دفعہ پوری کر کے بلا طلبِ امداد حضور میں نذر گزرانونگا قابلِ قدر اور امداد ہے چنانچہ سررشتہ سے ساڑھے آٹھ ہزار روپیہ اس کام سے سبکدوش ہوجانے کی بابت رپورٹ ہوئی۔ اور ساتھ ہی یہ بھی جتایا گیا۔ کہ اس رقم کا سردست ملجانا مصنف کے حق میں نہایت مفید ہے تاکہ کتاب پر بار نہ پڑے اور جلد اِن باقی چھ حرفوں کو پورا کر کے کامل کتاب چھاپ دے لیکن چونکہ حضورِ ممدوح اِس وقت سفر میں تھے اور بہت کچھ اِس قسم کی سخاوتیں فرما چکے تھے۔ اِس باعث سے بالفعل پانچسو روپیہ کا انعام مصنف کو کُل تصانیف پیش کرنے کی بابت از راہِ قدردانی مرحمت فرمایا۔ اور ساڑھے چار ہزار کی کتابیں خریدلینے کا بطورِ امداد حکم دیا جس میں تین ہزار ایک سو روپیہ جس وقت مؤلف ۱۰۹۰ صفحے جو چھپ چکے ہیں داخل کر دے فوراً لیلے۔ چنانچہ اتنا حکم بھی اُس کے لئے ایسا ہو گیا ہے کہ جیسے سوکھے دھانوں پانی پڑا۔ یعنی اِس سے بھی اُس کے کسی قدر آنسو پونچھ گئے۔ آیندہ کے واسطے مصنف کو بہت کچھ تسلی دی۔ اور بشرطِ ضرورت عجب نہیں کہ درمیان میں بھی مدد ملتی رہے۔ ہم اِس قدردانی سے کمال خوش ہوئے ہیں بلکہ تمام ہندوستان جسکی آنکھیں اِس کتاب کی طرف لگی ہوئی تھیں حضورِ ممدوح کا شکرگزار رہا۔ اگر پوری پوری امداد ملجاتی تو کیا کہنا تھا۔ سارے کام بہت جلد بنجاتے۔ اگر سفر کا ابتدائی زمانہ ہوتا تو یقین ہے کہ مؤلف اپنی مراد کو پہنچتا۔ اور اب بھی انشاء اللہ تعالیٰ اُس کا کام پورا پورا بنجائے گا۔ صرف تحریک کی دیر ہے۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ سرکارِ نظام ضرور اس طرف توجہ فرمائیگی۔ اور دیکھے گی کہ اِس قسم کے یورپین مصنفوں کو ایک ایک اور دو دو لاکھ کی امداد قبل از اختتام کس سہولیت سے اُن کی قوم نے دی ہے۔ اگر سرکارِ نظام بھی اِسطرح پر مدد فرمائے تو کیا بڑی بات ہے کیونکہ ایسے امور میں ہمیشہ فیاضی کا دروازہ کھلا ہوا ہے ٭

کوہِ نور لاہور

(۲۸۔ اگست ۱۸۹۸ء)

اخبارات

دائمی سخاوت

سب سے بڑی فیاضی جو سر آسماں جاہ صاحب بہادر کے۔ سی۔ ایس۔ آئی نے بمقام شملہ عام ہندوستان کے واسطے فرمائی ہے وہ نہایت ہی قابلِ قدر اور لائق صد ہزار آفرین ہے۔ کیونکہ نہ اور کوئی اِس قدر ہمت کرتا اور نہ اِس کام کے انجام پہنچنے کی اُمید ہوتی ہندوستان کا کوئی شہر کوئی گاؤں۔ کوئی سوسائٹی۔ کوئی ریاست۔ کوئی اخبار۔ کوئی رسالہ۔ کوئی دفتر۔ کوئی محکمہ اِس بات سے بیخبر نہ ہوگا کہ ایک شخص منشی سید احمد صاحب نامی جس بائیس برس سے ہندوستانی اُردو زبان کی ڈکشنری جس کا نام فرہنگِ آصفیہ ہے لکھ رہا ہے اسکی تمام جمع پونجی اندوختہ سرمایا اور عمر کا ایک بہت بڑا حصہ اِسی کتاب کے پیچھے صرف ہو کر ہزاروں کا قرضدار ہو گیا ہے اب وہ اسکے اختتام کے قریب پہنچا تو سب طرف سے اُسکی آمدنی کے دروازے بند ہو گئے۔ نہ اسسٹنٹوں کے دینے کے لئے پاس رہا نہ چھپوانے کے لائق گرہ میں رہا اسکے علاوہ ہر طرف سے قرضخواہوں کے تقاضے شروع ہو گئے تھے لیکن آفرین ہے اِس شخص کی ہمت پر کہ اُس نے ایسی مایوسی اور مصیبت کی حالت میں بھی حرفِ س تک ۱۰۹۰ صفحے چھاپ کر شایع کر دیئے گاف تک مسودہ تیار کر لیا۔ صرف چھ حرف باقی تھے کہ زمانہ نے اُس کا دِل چھڑانے کے ڈھنگ ڈالدیئے اور ایسی نوبت پہنچادی کہ اب وہ اِس کام کو چھوڑ کر ہو بیٹھتا کہ دفعتاً مؤلف کی کیا بلکہ ہمارے ملک کی خوش نصیبی سے جناب نواب سر آسماں جاہ صاحب بہادر کے شملہ پر تشریف لانے کی خبر اُسکے کانوں تک پہنچی اور اُس نے توکل بخدا حضورِ ممدوح کے حضور میں بوسیلہ عرضداشت حاضر ہو کر اپنے اِس کام کے دکھلانے کی درخواست کی جسے وہ ۲۰ و ۲۱ سال سے مصیبتیں اُٹھا اُٹھاکر تمام ملک پر احسان کرنے کی خاطر کر رہا تھا چنانچہ مؤلف کی وہ درخواست براہِ قدردانی معرضِ قبول میں آئی اور جو کچھ کام آجتک کیا گیا تھا خواہ مطبوعہ خواہ مسودہ سب ملاحظہ عالی سے گزرا سررشتہ سے رپورٹ طلب ہوئی بالفعل حضور نے سرکارِ نظام کیطرف سے پانچسو روپیہ کا انعام بطورِ خلعت اور ساڑھے چار ہزار روپے کی امداد اُسکے انجام و اختتام کے واسطے بطورِ خریداریٔ کُتب منظور فرمائی جس سے اِس دل شکستہ کی یاس مبدل با اُمید ہو کر کچھ آنسو پونچھ گئے۔ مگر جہانتک ہمیں علم ہے ہم خوب جانتے ہیں کہ اِس امداد سے دو چند سہ چند محنت کے علاوہ مؤلفِ مذکور اسپر صرف بھی کرچکا ہے اور یہ رقم اُس کے پورے پورے ادائے قرضہ کے واسطے بھی مکتفی نہیں ہے کیونکہ بالفعل کم از کم آٹھ نو ہزار روپے کے بغیر اُس کا پورے طور پر کامل چھپنا اور بقیہ حروف کے اخراجات کا نکل آنا دشوار اور بہادشوار ہے کیا اچھا ہوتا جو ریاستِ نظام جسکی نظیر ایسے امور میں بہت کم ریاستیں ہیں مؤلف کو انجام تک امداد سے سبکدوش کر دیتی اور تعلیم محکموں اور مدارس وغیرہ کے لئے سردست آٹھ دس ہزار کی کتابیں خریدلینے کا وعدہ فرماکر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

مؤلف کو یکمشت یہ روپیہ دیدیتی جس سے مؤلف کو کاغذ کے یکلخت خرید لینے چھپائی کا انتظام کر لینے اور اسسٹنٹوں کے مستقل طور پر بہم پہنچانے میں بہت بڑی مدد ملتی۔ ہمیں معتبر ذریعہ سے خبر ملی ہے کہ آجتک اس ڈکشنری کے ۵۶ ہزار لغات و محاورات قلمبند ہو چکے ہیں اور شاید اسی کے قریب قریب اور بھی ہوں اس کام کے واسطے اگر وافر مدد ملتی تو بھی کچھ بہت خیال نہ کیجاتی۔ ڈاکٹر فیلن کو جسکی ڈکشنری اسکے آگے چنداں طوالت و وقعت نہیں رکھتی ایک لاکھ روپے کے قریب تمام احاطوں کی گورنمنٹوں سے مدد ملگئی تھی لیکن اس غریب مؤلف کو کہیں سے دس ہزار کی امداد بھی نہ مل سکی ہم سرکار نظام کی اس فیاضی کو بڑی وقعت اور قدر کی نظروں سے دیکھکر تمام ملک کیطرف سے اُن کے حضور میں دست بستہ مع شکریہ سفارش کرتے ہیں کہ جس طرح ممکن ہو اس کتاب کو اپنے اخراجات سے پورا پورا مؤلف کے حسب دلخواہ چھپوا دے جس سے اُردو زبان کو ایک استحکام ہو جائے۔ کیونکہ بار بار ایسے محقق و عالی ہمت و جاں نثار ملک مصنفوں کا پیدا ہونا اس قسم کے سامانوں کا بہم پہنچنا ایک محال امر ہوا کرتا ہے۔ اور نام کیواسطے ہیںکڑوں روپے یادگاروں کے بنوانے میں لگا دیتے ہیں مگر وہ ٹوٹ پھوٹ کر خاک میں ملجاتی ہیں، لیکن تصنیف ایک ایسی یادگار ہے جو ہمیشہ قایم رہ سکتی ہے اور جس سے ملک کو بہت بڑا فایدہ پہنچتا ہے۔ ہمارے ملک کے واسطے بڑی خوش نصیبی اور فخر کا وہ دن ہوگا جب ہم یہ سُنینگے کہ سرکارِ نظام نے ازراہِ قدر دانی و فیاضی و سخاوت ہمارے التماس کو منظور فرما کر ہمارے غریب مصنف کی سب آرزوئیں پوری فرمائیں اور اُس پر رحمتِ خسروانہ کی، اور اُس کی محنت کا پورا صلہ اُس کو عطا فرمایا اور اُردو زبان کی کشتی کو گردابِ فنا سے نکالکر کنارہ پر جا لگایا۔ کیونکہ کسی خضرِ عصر کی دستگیری کے بغیر ایسے تلاطم کے زمانہ میں اس شکستہ کشتی کا خدا ہی نگہبان ہے۔ ہمیں اُمید ہے کہ ہماری یہ عرضداشت ضرور قبول ہوگی۔ آمین۔

اخبار عالم میرٹھ

(٢٠۔ اگست ١٨٩٨ء)

(فیاضی)

قابلِ قدر فیاضی جو نواب سر آسماں جاہ بہادر کے سی ایس۔ آئی وزیر حیدر آباد دکن نے شملہ پر اپنے ہموطنوں کے واسطے فرمائی وہ نہایت ہی لائق تعریف ہے کیونکہ بغیر کسی ایسے عالی ہمت کے اس کام کا انجام پذیر پہنچنا از حد دشوار تھا۔ شاید ہمارے ناظرین اس بات سے بیخبر ہوں گے کہ ایک شخص مولوی سید احمد نامی دہلوی عرصہ دراز تقریباً تیس سال سے اُردو زبان کی ایک ڈکشنری مسمیٰ بفرہنگِ آصفیہ لکھ رہا ہے جس نے اپنا تمام مال و متاع و آمدنی و عمر کا بہت بڑا حصہ اپنے ہموطنوں کی خاطر اسی کتاب پر

اخبارات

صرف کر دیا بلکہ اسی کے پیچھے ہزاروں روپے کا قرضدار بھی ہو گیا۔ اب جو وقت کہ یہ کام قریب باختتام پہنچا تو صرف آمدنی ہی بند نہ ہوئی بلکہ قرضخواہوں کے تقاضوں نے اور بھی اس کو مجبور کر دیا مگر آفریں ہے اس محسنِ ملک کی ہمت پر کہ ایسی مایوسی و مصیبت کی حالت میں بھی وہ اپنے کام کو برابر کرتا رہا اور حرف سین تک ۹۰۰ صفحے چھاپ کر شایع کر دیئے اور علاوہ ازیں حرفِ گاف تک مسودہ بھی تیار کر لیا اب صرف چھے حرف باقی تھے کہ زمانہ نے جو ہمیشہ سے لایق آدمیوں کا دشمنِ جاں رہا ہے اس غریب مصنف کا دل ہر طرح سے پژمردہ کر دیا اور اب وہ وقت قریب تھا کہ وہ تنگ ہو کر اس کام کو چھوڑ کر ہو بیٹھتا اگر یکایک ہمارے ملک کی خوش نصیبی سے جناب نواب صاحب ممدوح کی شملہ پر تشریف آوری کی خبر مشہور ہوئی اور شدہ شدہ مصنف کے کان تک بھی پہنچی پھر اس بیچارہ کو یہ فکر ہوئی کہ کس ذریعہ سے ان کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنا حال عرض کرے مگر آپ جانتے ہیں کہ آدمی کا جوہر خود آدمی کی قدر کا باعث ہو جاتا ہے اور وہی اُس کی قدر کراتا ہے چنانچہ جب اس کو کوئی ذریعہ سفارش کا نہ ملا تو خود ہی توکل بخدا بذریعہ عرضداشت حاضر ہو کر اپنے اس کام کے دکھانے کی درخواست کی جو اس نے اس عرصہ دراز میں مصیبتیں اُٹھا اُٹھا کر تیار کیا تھا ہمارے ملک کی خوش قسمتی سے وہ درخواست معرض قبول میں آئی مؤلف نے اپنا تمام کام خواہ مطبوعہ خواہ مسودہ سب ملاحظۂ عالی سے گزرانا جسپر سر رشتہ سے رپورٹ طلب ہوئی اور ازراہِ قدر دانی بالفعل سرکار نظام کی طرف سے پانسو روپے کا انعام بطور خلعت اور ساڑھے چار ہزار روپیہ اختتام کتاب کے واسطے بطور خریداری کتب منظور فرمائے جس سے اس دل شکستہ کی ڈھارس بندھی اور یاس مبدل بآس ہوئی مگر اس معاملہ میں جس قدر ہم کو علم ہے ہم کہسکتے ہیں کہ اس امداد سے دو چند سہ چند محنت کے علاوہ اس پر وہ صرف بھی کر چکا ہے اور یہ رقم اس کے ادائے قرضہ کے واسطے بھی کافی معلوم نہیں ہوتی ہے ہم جانتے ہیں کہ بغیر آٹھ نو ہزار روپے کے اس کا کامل طور پر پورا پورا چھپنا اور باقی حرفوں کا لکھا جانا مشکل کیا بلکہ قریب ناممکن کے ہے کیا خوشی کی بات ہوتی کہ سرکارِ نظام اسکی دستگیری فرما کر اس کو انجامِ کتاب تک امداد سے سبکدوش فرماتی اور اپنے تمام مدارس اور سب محکموں کے لئے آٹھ دس ہزار روپے کی کتابیں خرید فرما کر مصنف کو فی الحال یکمشت روپیہ دیدیتی جس سے اُسکو ہر طرح کی آسانی و کفایت اپنے کام میں ہو جاتی اور ہمیں یہ بھی ایک معتبر ذریعہ سے خبر ملی ہے کہ آجتک اس نادر ڈکشنری کے ۵۶ ہزار لغات و محاورات تحریر میں آ چکے ہیں اور شاید اسی کے قریب قریب اور بھی ہوں اگر اس کام کیلئے اس سے زیادہ مدد ملتی تو بھی وہ تھوڑی تھی۔ مگر ہم سرکار نظام کی اس فیاضی کو بھی بڑی وقعت و قدر کی نگاہوں سے دیکھکر تمام ملک

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

کی طرف سے اُن کے حضور میں دست بستہ مع شکریہ سفارش کرتے ہیں کہ وہ عالی سرکار اِس کتاب کو کہ جس کا سرپرست سوا حضور کے اور کوئی نظر نہیں آتا پُورا پُورا اپنے اخراجات سے بطورِ یادگار مؤلف کے حسبِ دلخواہ چھپوا دے جس سے اُردو زبان کو استحکام ہو جائے کیونکہ بار بار ایسے محقق و عالی ہمت و جاں نثارِ مُلک کا پیدا ہونا اور ایسے سامانوں کا بہم پہنچنا محالات سے ہوا کرتا ہے ہمارے مُلک کے واسطے بڑی خوشی کا وُہ دن ہوگا جب ہم یہ سُنیں گے کہ اُس عالی سرکار باوقار نے ازراہِ قدردانی ہماری عرضداشت کو قبول فرما کر اور کشتیِ اُردو زبان کو گردابِ فنا سے نِکال کر کنارہ پر جا لگایا کیونکہ اِس تلاطم کے زمانہ میں بغیر دستگیری کسی خضرِ وقت کے ایسی شکستہ کشتی کا کنارہ پر پہنچنا دشوار بلکہ بسا دشوار معلوم ہوتا ہے ہمیں اُمید ہے کہ ہماری یہ عرضداشت جو بہبودیِ مُلک کے واسطے ہے ضرور قبول ہوگی +

\+ سرمور گزٹ ناہن

(۳۰ ستمبر ۱۸۹۵ء)

گورنمنٹ نظام اور فرہنگِ آصفیہ

فرخندہ بُنیاد حیدرآباد اور اُن لوگوں کو جو اِس اسلامی سلطنت کے مبارک مرلود ہیں جو شغف اور ہمدردی علوم و فنون کے ساتھ ہے اور جس کی قابلِ نظیر اور بیشمار مثالیں ہر روز ہماری آنکھوں کے سامنے آتی ہیں اُنہیں میں سے ایک واقعہ فرہنگِ آصفیہ کا ہے +

فرہنگِ آصفیہ اُس ہندوستانی اُردو لُغات کا نام ہے جسے ہمارے مخدوم مکرم جناب مُنشی سید احمد صاحب دہلوی حضور نظام کی تخت نشینی کے زمانے یعنی تقریباً بائیس برس کے عرصہ سے ہمارے آصف جاہِ سادس حضرت نوّاب میر محبوب علیخاں بہادر بالقابہٖ خلّد اللہ مُلکہم و سلطنتہم کی دائمی یادگار اور ڈیڈیکیشن کی غرض سے تیار کر رہے ہیں۔ ہم کو اِس مشہور کتاب کے ساتھ جو بلاشبہ ہماری اُردو زبان کی تواریخ میں ایک عظیم الشّان انقلاب پیدا کرنے کے سامان جمع کر رہی ہے۔ ابتدا سے ایک خاص دلچسپی تھی اور اِس کے حالات کے معلوم کرنے کے ہم ہمیشہ مشتاق رہتے تھے۔ آج ہمارا ارادہ ہے کہ نظام گورنمنٹ تک اپنی ایک عرض پہنچائیں اور اپنے ناظرین کو چند سطوروں میں کتاب کے بعض حالات سے آگاہ کریں۔ جو دلچسپی سے خالی نہ ہوں گے +

فرہنگِ آصفیہ اور اُسکے مصنّف کے واقعات کو ہم نے معمُولی واقعات کی نظر سے کبھی نہیں دیکھا وُہ ہمیں کئی ایک مصنّفوں کے حالات یاد دلاتے ہیں جنکی ثابت قدمی، استقلال محنت اور اپنے کام کی مضبوط دھن نے تمام اندرُونی اور بیرُونی مصائب اور تکالیف سے اُنکو بے پروا کر دیا ہے اور اُنکی کامیابی دنیا کے لئے ایک سبق آموز اور قابلِ نظیر واقعہ ہوا ہے۔ لائق مصنّف ابھی بہت دُور نہ جا چکا تھا کہ طبعِ کتاب کے مصارف نے اُس کو قرضدار کر دیا۔ اور اِس وقت تک کُل ایک ہزار صفحے پریس سے نکل چکے تھے۔

اخبارات

اُس کا ارادہ تھا کہ جب فرہنگ بہمہ وجوہ مکمّل اور تیار ہو جائے تو خود لیکر حاضرِ دربار ہو۔ مگر حالات نے اُس کو اجازت نہ دی اور تھوڑی دُور جا کر ٹھہر جانا پڑا۔ ہم کو لائق مصنّف کی سال گزشتہ کی وُہ عرضداشت جو بہ عنوان "لغاتِ اُردو کا وصال اور ہمارا عرضِ حال" شائع ہوئی تھی نہیں بھولی مصنّف کی تکالیف اور دِقّتوں کا وُہ ایک دردناک مرقّع تھا جس نے اگر زیادہ نہیں تو مصنّف کے بہت سے دوستوں کو اُس کی پریشانی اور اضطراب کا شریک بنا دیا تھا۔ لیکن ناموافق دن بہت عرصہ تک نہ رہنے پائے اور مصنّف کی خوش قسمتی اُسکو ایّامِ مسعود کے قریب لے گئی وُہ وُہ ایّام تھے جب کہ نوّاب سر آسماں جاہ بہادر شملہ پر تشریف فرما ہوئے اُن کے کھلے دربار نے مصنّف کو اُس خیر مجسّم نوّاب کے حضور میں بے روک حاضر ہونے کا موقع دیا اور سب سے پہلے جن جوہر شناس آدمیوں سے اُس کو سابقہ پڑا وُہ ہمارے علم دوست اور تمام قسم کی تصانیف کے مشہور قدردان جناب نوّاب انتصار جنگ بہادر مولوی محمد مشتاق حسین خاں صاحب اور شمس العلما جناب مولوی سیّد علی صاحب بلگرامی تھے جو اپنی مجموعی لیاقت میں آج اپنا نظیر نہیں رکھتے یورپ اور ایشیا کی متعدد زبانوں سے بخُوبی ماہر ہیں اور شاید مسلمانوں میں یہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے ایشیائی زبانوں میں سنسکرت میں اسقدر مہارت حاصل کی ہے کہ اتھرون وید کا ترجمہ کر رہے ہیں مولوی صاحب موصوف نے بالاستیعاب تمام فرہنگ کو ایّامِ قیامِ شملہ میں ملاحظہ فرمایا اور اُن کی قدردانی نے جو معاونت مصنّف کے لئے تجویز کی تھی وُہ بیشک اُس کو صرف گزشتہ مصارف کی طرف سے سبکدوش کرنے کیلئے ہی کافی نہ تھی بلکہ آئندہ کے لئے بہت کچھ ہمّت بندھانے والی تھی یعنی آٹھ ہزار روپیہ سے بالفعل اُس کی معاونت کی جائے اور اِسی قدر روپیہ کا بعد میں مال خرید لیا جائے بنفسِ نفیس حضور نوّاب سر آسماں جاہ بہادر نے بھی کچھ کم تلطّف اور مراحم سے مصنّف کی محنتوں کی داد نہیں دی تھی۔ ایک دلچسپ واقعہ اُس وقت کا یہ ہے کہ جب کتاب کو ملاحظہ فرماتے ہوئے حضور کی نظر اِس شعر پر پڑی کہ ؎

وادیِ عشق کی راہیں کوئی ہم سے پُوچھے ... خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے

تو بہت متبسّم ہوئے +

لیکن آخرکار جو فیصلہ نسبت معاونتِ مصنّف قرار پایا وُہ یہ تھا کہ سرِ دست مصنّف کو پانسو روپیہ بطورِ انعام کے عطا ہوں اور ساڑھے چار ہزار کی کتابیں بہ تخفیفِ قیمت اِس شرط پر اُس سے خرید کی جائیں کہ اجزائے طبع شدہ تا حال کی چار سو جلدیں دہلی میں مولوی عنایت الرحمٰن خاں صاحب کے پاس داخل کر دی جائیں جو بروقتِ ادخال مصنّف کو اکتیس سو روپیہ دیدینگے۔ اور باقی چودہ سو روپیہ اُس وقت دیئے جائیں گے جبکہ بقیّہ اجزا حضورِ نظام میں پہنچ جائیں۔ اِس بارہ میں جو حکم صادر ہوا تھا اُس کا تذکرہ

\+ اخبارِ عام لاہور (۲۹ جون ۱۸۹۶ء) یہ پرچہ شملے سے اسباب آنے میں کہیں اِدھر اُدھر ہوگیا چنانچہ اسی وجہ سے ۶ جولائی سنہ ۱۹۰۰ء کو ایڈیٹر صاحب کی خدمت میں ... جیسا اُسکی نقل بھیجدینے کے واسطے لکھا گیا جواب

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

بارہا اخبارات میں ہو چکا ہے اور اِس کی صحت میں ہم کو کچھ شُبہ نہیں ہے۔ مُؤلف نے مُطابق اِس حکم کے اجزائے مطبوعہ مولوی عنایت الرحمٰن خاں صاحب کی خدمت میں پہنچا دیئے۔ اور تعمیلِ حکم سے فارغ ہو گیا۔

مگر ہم نے نہایت افسوس سے سُنا ہے کہ معاونتِ مجوزہ اب تک مُصنّف کو نہیں عطا ہوئی جس کا باعث کچھ تو نواب انتصار جنگ بہادر کے دُشمنوں کی علالتِ طبع ہے اور کچھ مُؤلف اور مُلک کی بدبختی مگر مُؤلف اپنے کام اور فرض کی طرف سے غافل نہیں رہا۔ اگرچہ چھپنے کا کام بند ہو گیا لیکن جو فعل اُس کا اختیاری تھا یعنی تصنیف و تالیف کا وُہ جاری رکھا اور اِس عرصہ میں نہایت اِستقلال اور ثابت قدمی اور سرگرمی سے اُس کو قریب باختتام پہنچا دیا ہے جس کی مُفصّل کیفیت ہم خاتمہ پر مشتہر کر دیں گے۔

اب جبکہ تکمیل پاتا اور تیار ہو کر اپنی اصلی غرض کو پہنچنا کتاب کا نظام گورنمنٹ کی توجہ پر منحصر ہے اور جبکہ ہماری عرضداشت نواب انتصار جنگ بہادر اور فاضل مولوی سید علی صاحب بلگرامی کے کانوں تک پہنچنے کے لئے ہے تو ہم کو اُمید کرنا چاہیئے اور قوی اُمید کہ اِس سے زیادہ تردّد میں گرفتار ہونے کا ہم کو کوئی موقع نہ ملے گا اور یہ نامدار کام نہایت عمدگی اور اطمینان سے انجام کو پہنچے گا۔

اِس وقت تک **پچاس ہزار** سے کچھ اُوپر لُغات اور مُحاورات مُؤلف کے قلم سے نکل چکے ہیں۔ حرفِ **نُون** کے ختم ہو جانے میں شاید اب کچھ دیر نہ رہی ہو تو اِس اندازہ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ مُصنّف اپنے کام سے تین چار ماہ تک سبکدوش ہو جائیگا۔

ہندی۔ اُردو۔ فارسی۔ عربی و مفرّس۔ سنسکرت۔ انگریزی۔ مُختلف یعنی تُرکی و یُونانی وغیرہ کُل ۵۵۰۱۰

۲۰۰۲۳ ۱۶۴۴۱ ۴۸۰۷ ۷۰۸۴ ۳۹۹۴ ۵۳۴۴ ۱۷۱ ۱

اِس کے تیار شدہ صفحے جو ایک ہزار سے اُوپر ہیں ہماری نظر سے بالتّمام گزر چکے ہیں وُہ جس علم و فضل کے مظہر ہیں وہ تھوڑے ہی دنوں میں مُلک کا حصّہ ہو جائیں گے اور اِس کام کی بخیر و خوبی انجام ہو جانے پر ہم کو فاضل مُصنّف کے علمی ذخایر سے صد قسم کی اُمیدیں ہیں جو خدا کرے کہ بر آئیں آمین۔

اخبارِ عام لاہور

(۱۹- اکتوبر ۱۸۸۹ء)

گورنمنٹِ نظام اور فرہنگ آصفیہ

عنوان بالا پر ایک برجستہ پُر لُطف اور دلچسپ سفارشِ اُردو لُغات موسُوم بفرہنگِ آصفیہ کی نسبت ۳۰ ستمبر کے سرمور گزٹ میں ہماری نظر سے گُزری۔ اخبار مذکُور کے لائق اڈیٹر نے جس ہمدردی خوبی اور مذاق کے ساتھ ایفائے وعدہ پر توجہ دلائی ہے وہ اِس قابل ہے کہ ہم بھی اپنے مُلک اور اپنی ذات خاص کی طرف سے اُسکی تائید کریں۔ ہمارے ناظرین اخبار کو یاد ہو گا کہ ہم نے شملہ کی سیر سے واپس آ کر ۹ جون ۱۸۸۸ء کے پرچہ میں

اخبارات

فرہنگ مذکُور کی نسبت اپنی چشم دید کیفیت تفصیل وار لکھ کر امدادِ موعُودہ کی نسبت کچھ اشارہ کیا تھا جس سے قوی اُمید تھی کہ اِس پر توجہ ہو کر بہت جلد لُغات مذکورہ کے مکمّل چھپ جانے کا اِنتظام ہو جائے گا۔ مگر افسوس کہ ابھی تک مُصنّف کی محنت نے کچھ اثر نہیں کیا۔ جس وقت تک ہم نے اِس لُغات کو دیکھا تھا ۴۷۰۰۱ لُغات اور مُحاورات لکھے جا چکے تھے مگر اب معلُوم ہوا کہ پچاس ہزار ایک سو دس تک نوبت پہنچ چُکی ہے۔ گویا ۱۵ مہینے کے عرصہ میں ۳۰۹۵ لُغات اور مُحاورات زیادہ کئے گئے۔ جس سے مُؤلف کی سرگرمی کا بخُوبی اندازہ ہو سکتا ہے اور ہم یقین کر سکتے ہیں کہ اگر اُسے جلد امداد موعُودہ ملگئی تو اِسی سال میں یہ کام ختم ہو جائے گا۔ کیونکہ اب صرف تین چھوٹے چھوٹے حرف باقی رہ گئے ہیں۔ جسقدر مُشکلیں تھیں سب طے ہو گئیں۔ یعنی ہاتھی نکل گیا اور دُم باقی رہ گئی ہے جس سے زیادہ دستگیری کا یہی موقع ہے۔ ایسے وقت میں توجہ نہ کرنا ہمارے مُلک کے واسطے کمال ہی بدنصیبی کا سامنا ہے۔ ہمارے ناظرین ابھی تک اِس بات کو بھُولے نہونگے کہ ہم نے لفظِ مُنہ کی نسبت ۷ نومبر کے اخبارِ عام میں لکھا تھا کہ وُہ بہت کچھ لاؤ لشکر اپنے ساتھ لے کر مُؤلف کے قلم سے نکلنے والا ہے۔ چنانچہ تازہ خبر سے ہمیں معلُوم ہوا کہ یہ لفظ ۲۵ مُفرد معانی کے علاوہ تین سو اُنتیس ۳۲۹ مرکّب محاورات کے ساتھ ظہُور پذیر ہوا ہے۔ اسی طرح لفظ ناک کے ۳۰ اور نام کے اَسّی مُحاورے تاریخی واقعات کے علاوہ لکھے گئے ہیں۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ اب حضُور سر آسمان جاہ بہادر اور گورنمنٹِ نظام ضرُور اِس طرف توجہ فرما کر اِس سال بھر کے اخراجات کی طرف بھی رعایت ملحُوظ رکھیں گے جس سے وہ مثل صادق نہ آئے کہ آؤ پیر گھر کا بھی لے جاؤ۔ مُؤلف نے اُس تحریری حکم کے بھروسے پر جو اُسے روپیہ ملجانے کی بابت مرحمت ہوا تھا۔ بہت کچھ اِس کام پر خرچ کر کے جلد پُورا کر دینے میں کوشش کی تھی جس کے باعث وُہ اور بھی زیادہ زیر بار ہو گیا۔ بلکہ منافع کی بجائے اور اُس کو گھر سے دینا پڑ گیا۔ کیونکہ سوا برس کا عرصہ کچھ کم نہیں ہوتا۔ اور سُود کے گھوڑے کی رفتار سب کو معلُوم ہے۔ ہم مُؤلف کو اطمینان دلاتے ہیں کہ اب اُس کی محنت وصُول ہونے کا وقت بہت قریب آ گیا۔ یہ اُسی کے ہموطنوں کی عنایت تھی جو اِس قدر عرصہ تک اُسے پریشانی اُٹھانی پڑی۔

سفیرِ دکن حیدر آباد

(۲۵-و ۲۹- جنوری ۱۸۹۰ء)

۱۱- جنوری روز سہ شنبہ کو مُنشی سید احمد صاحب دہلوی مُصنّفِ فرہنگ آصفیہ وارد حیدر آباد کو نواب مدار المہام صاحب سر آسمان جاہ بہادر بالقابہ نے مجھے یاد فرمایا چنانچہ مُصنّف موصوف حاضر ہوئے نذر گزرانی جو کمال خوشی سے منظور ہوئی نواب صاحب ممدُوح ایسے اخلاق اور خندہ پیشانی سے پیش آئے کہ بیان سے باہر ہے درحقیقت اہلِ کمال کی جو یہاں قدر دانی اور عزت ہے کسی دُوسری جگہ نہو گی لُغت کے ختم ہو جانے سے خوشنودی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

ظاہر فرمائی، اور ارشاد کیا کہ حضور میں پیش کرنے کے واسطے بھی وقت نکالوں گا بقیہ کتاب کب تک چھپ جائے گی مصنف نے عرض کیا کہ اب تمام توجہ اسی طرف مصروف ہوگی۔ اور انشاء اللہ تعالےٰ بہت جلد شایع ہو جائے گی چونکہ سرکار نظام سے معقول انعام کے علاوہ خریداری کتب سے کافی امداد مرحمت ہوئی ہے اس سبب سے ہم اُمید کرتے ہیں کہ اب عنقریب **لغات** مذکور کو کامل طور سے چھپا ہوا دیکھیں گے +

ہم اپنے ۵ ۔ جنوری کے پرچے میں مولوی سید احمد صاحب دہلوی مصنف فرہنگ آصفیہ اور جناب نواب **سر آسمان جاہ بہادر** مدار المہام ریاست آصفیہ کی ملاقات کا ایک مختصر ذکر چھاپ چکے ہیں جس سے ہمیں اُمید ہے کہ وہ عنقریب باریاب بندگان عالی ہونگے۔ سُنا ہے کہ مصنف صاحب موصوف نے حضور میں سُنانے کے واسطے کچھ عرض حال بطور پیکر خیال لکھا ہے جو دلچسپی سے خالی نہ ہوگا عماید و اراکین ریاست نے نہایت قدردانی اور اخلاق سے اُن کی ملاقات منظور فرمائی بعض صاحبوں سے کئی کئی مرتبہ ملنے کی نوبت آئی۔ ہمارے فخر دکن نواب **انتصار جنگ بہادر** معتمد مالگزاری مدار المہام سرکار عالی نے اپنے یہاں مہمان رکھا اور خود اپنے ساتھ لیجا کر نواب عماد الدولہ بہادر پرائیویٹ سکرٹری حضور بندگان عالی اور نیز جناب مولوی مہدی حسن صاحب (فتح نواز جنگ بہادر) سے آپ کی ملاقات کرائی بلکہ نواب محسن الدولہ محسن الملک سید محمد مہدی علی خاں صاحب بہادر معتمد پولیٹیکل و فنانشل کے دولت خانے پر بھی لے کر گئے لیکن محسن الملک بہادر اُس وقت خلسے پر تھے اور مولوی صاحب موصوف کو اسقدر فرصت نہ تھی کہ زیادہ قیام فرما سکتے ہاں بعد میں اُن سے بھی ملاقات ہوئی اور بہت دیر تک ہر قسم کا ذکر اذکار رہا بلکہ نواب صاحب موصوف نے اس قدر اخلاق کو کام فرمایا کہ مصنف کے پاس خود تشریف لانے کا وعدہ کیا جس سے مصنف نے بمشکل نواب صاحب موصوف کو باز رکھا نواب اعظم یار جنگ بہادر اور جناب نواب مظفر الدین خاں بہادر نواب رفعت جنگ بہادر سے بھی ملاقات ہوئی اور اسوقت امیر اللغات کا بھی تذکرہ آیا جسکی حقیقت بخوبی معلوم ہوگئی شمس العلماء مولوی سید علی صاحب بلگرامی مصنف صاحب ممدوح سے جس ہمدردی سے پیش آئے وہ بھی قابل ہزار آفریں ہے مگر ہم افسوس کرتے ہیں کہ مولوی صاحب موصوف یہاں سے بہت جلد واپسی کا ارادہ رکھتے ہیں۔ باوجودیکہ کوئی اُنہیں اسقدر جلد جانے کی صلاح نہیں دیتا ہے لیکن چونکہ مولوی صاحب موصوف کا تعلق گورنمنٹ انگریزی سے بطریق ملازمت ہے اسواسطے سب اُنکو یہاں ٹھیرا نہیں سکتے دوسرے اُن کی رخصت کی مدت بھی قریب الاختتام ہے +

ہم مصنف فرہنگ سے دو ایک بار ملے ہیں اسکی کیفیت کسی موقع پر ہدیہ ناظرین ہوگی۔

اب خداوند تعالےٰ سے ہماری یہ دعا ہے کہ مولوی صاحب موصوف کو یہاں سے

اخبارات

اس کامیابی کے ساتھ واپس لے جائے کہ وہ اپنی لغت بلکہ دیگر تصنیفات کو بھی چھاپ دینے پر پُورے پُورے قادر ہو جائیں +

چونکہ ریاست حیدر آباد ایک ایسی ہنر پرور ریاست ہے کہ جسکا نظیر فی زمانہ ہندوستان میں نہیں ہے کوئی حاجتمند یا صاحب کمال اس ریاست سے خالی نہیں جاتا +

اس سبب سے ہم یقیناً کہتے ہیں کہ صاحب صحیفۂ قدسی کو اپنا یہ شعر جو مولوی سید احمد صاحب کی نسبت اپنی رائے میں لکھا ہے واپس لینا پڑے گا ؎

یوں پھریں اہل کمال آشفتہ حال افسوس ہے ـــ اے کمال افسوس ہے تجھ پر کمال افسوس ہے

ہماری گورنمنٹ کوئی سنگدل گورنمنٹ نہیں ہے اُسکی امداد بقول صاحب صحیفہ اونٹ کے مُنہ میں زیرہ نہیں ہو سکتی بلکہ ہو اور وہ بھی پیٹ بھر کے۔ مصنف فرہنگ آصفیہ کو جو کچھ امداد مل چکی ہے وہ آپ ہی کے نزدیک قابل شکریہ نہیں بلکہ مصنف خود بھی اُس کے شکریہ میں رطب اللسان اور رہین احسان ہے چنانچہ اُس کا بیان ہے کہ اگر یہ امداد نہ ملتی تو میرا اور لغات کا خاتمہ ہو لیا تھا۔ صاحب صحیفہ قدسی نے جس بات پر از راہ ہمدردی توجہ دلائی ہے یہاں پیشتر ہی سے اُسپر توجہ ہو رہی ہے ہم اور آپ دونوں اس دعا میں شریک ہیں انشاء اللہ تعالےٰ مصنف صاحب دکن سے بھرپور ہی جائینگے آمین ثم آمین +

(افسوس کہ ۲۰۔ جنوری کا پرچہ یعنی ناتمام مضمون کا پورا صفحہ تو ہمارے پاس رہ گیا مگر اُس سے اگلے کے پرچے گم ہو گئے جو سلسلہ وار طبع ہو رہے تھے اسوجہ سے ہم اسجگہ درج کرنے سے معذور رہے۔

سر مور گزٹ ناہن

(۱۴۔ دسمبر سنہ ۱۸۹۱ء)

فرہنگِ آصفیہ اور امیر اللغات

منشی امیر احمد صاحب امیر مینائی نے جو اس زمانہ کے نہایت مشہور و معروف شاعر ہیں اور نواب صاحب مرحوم رامپور کے اُستاد تھے ایک نہایت بزرگ کام شروع کیا ہے یعنی اُردو زبان کی ایک **لغات** لکھنی شروع کی ہے۔ اُسکا پہلا پارہ چھپکر شایع ہو گیا ہے +

فرہنگ آصفیہ یا ارمغان دہلی یا سید اللغات کی نسبت تو عموماً ہمارے دوست جانتے ہیں کہ وہ ایک ہمارے بزرگ عالم کی بے نظیر محنتوں کا نتیجہ ہے یعنی مولوی سید احمد صاحب دہلوی کی لغات جو ایک زمانہ دراز کی محنتوں کے بعد ختم ہوئی ہے اور تمام و کمال تیار ہو چکی ہے اگرچہ اُس کا ایک بہت بڑا حصہ چھپنے کو باقی ہے۔ بلاشبہ اُس کتاب کی خوبیوں اور ایک لمبے زمانے کی ان تھک محنتوں نے اُس کے مصنف کو دُنیا کے بڑے آدمیوں میں جگہ دیئے جانے کا مستحق ٹھیرا دیا ہے۔ بیس بائیس برس کا زمانہ اگرچہ کہنے کو ایک بات ہے مگر ہر ایک انسان کی زندگی کا اصلی اور سب سے قیمتی حصہ ہے۔ ایسے استقلال اور ثابت قدمی کے ساتھ ایک کام کو لگاتار اتنے لمبے زمانہ تک کئے جانا بجائے خود عجائبات دُنیا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

میں سے ہے۔ کون شخص ہے جو ایسے بیتظیر راوے اور محنت کی تعریف نہ کرے گا *

مگر ہم کو اس بات کے بیان کرنے سے نہایت افسوس ہے کہ **سید اللغات اور امیر اللغات** کے درمیان ایک مخالفانہ بحث شروع ہو گئی اور دلی اور لکھنؤ کی پرانی چھیڑ چھاڑ تازہ کر کے اس مباحثہ میں شریک کر دی گئی سید اللغات کا معاون **اکمل الاخبار** دہلی بنا جو درحقیقت دہلی میں ایک ہی عمدہ اخبار ہے اور دلی اور لکھنؤ کے مقابلے میں اپنے اس پرانے سکوں کی طرف سے جوابدہی کرنا اُسی کا کام تھا۔ اکمل الاخبار کو اس وجہ سے بھی زیادہ کام کرنا پڑا کہ امیر اللغات کی حمایت میں لکھنؤ کے متعدد **اخبارات** مثلاً آزاد اور مہذب اور ریاض الاخبار گورکھپور وغیرہ جو کام سب کرتے تھے وہ ادھر اکیلے اکمل الاخبار کو کرنا پڑتا تھا بلکہ کرنا پڑتا ہے اگر اُس مباحثہ پر محاکمہ کیا جائے تو جس خوبی اور استقلال اور متانت اور محنت سے اکمل الاخبار نے کام کیا ہے وہ اُسکے مخالفین سے نہیں ہو سکا۔ اور اگر کوئی [illegible] ہے تو ہم تو سرے سے ایسی بحث کے سخت مخالف ہیں اور اُسے بالکل بیہودہ اور بے فائدہ جانتے ہیں۔ امیر اللغات کے معاونین کو زیادہ انصاف سے کام لے کر خاموش ہو جانا چاہیے تھا درحقیقت اُن کو یہ منصب نہیں حاصل ہوا تھا کہ سید اللغات کیساتھ مقابلہ اور بحث شروع کریں *

اس سے ہمارا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم امیر اللغات کے بزرگ مصنف کی محنت اور عمدہ کوششوں کی قدر نہیں کرتے۔ ہم تو ہر ایک ایسے کام کو جو قوم یا ملک کی بہتری یا علمی ترقی وغیرہ کے واسطے کیا جائے دل سے قدر اور منزلت کرتے ہیں اور امیر اللغات کے مصنف کو ہزار تحسین و آفرین کا مستحق جانتے ہیں۔ مگر بلحاظ اُس محنت کے جو سید اللغات میں کی گئی ہے امیر اللغات کو کوئی نسبت اُس سے مقابلہ کی نہیں ہے۔ امیر اللغات جس روز اُس قدر محنت ظاہر کر سکے گا تو ہر طرح سے مقابلہ کا مستحق ہوگا۔ ورنہ ایک شخص جو آج ایک مدرسہ کے قایم کرنے یا مکان بنانے کے واسطے جزوی سامان بہم پہنچانے لگا ہے اگر کسی عظیم الشان کالج یا محل کے بانی کے ساتھ مقابلہ کرے تو یہ کس قدر ناموزوں ہوگا *

علاوہ اِس بزرگی کے سید اللغات کو امیر اللغات پر تقدیم کا حق حاصل ہے۔ اور گو امیر اللغات نے سید اللغات سے کچھ مدد نہ لی ہو یا بہت کم مدد لی ہو مگر متقدم اور مؤخر ہونے میں جو فضیلت رُتبہ میں ایک کو دُوسرے پر ہے اُس سے انکار نہیں ہو سکتا۔ اور اِس صورت میں کہ مؤخر قابلیتوں میں متقدم کے برابر یا اُس سے زیادہ ہو اُس کے کام کا ترقی یافتہ ہونا بھی ضروری ہے۔ مگر سید اللغات کے مصنف میں جو سنسکرت اور ہندی کے جاننے کا بہت بڑا ملکہ ہے وہ بجائے خود ایک خداگانہ بڑھی ہوئی قابلیت ہے اور عام قابلیت اور خصوصاً قوتِ بیانیہ اور تشریح جو درحقیقت ایسے کام کے کرنیکی جزو اعظم اور اس کام کے اختیار کرنے کی قدرتی تحریک ہوئی ہے مولوی سید احمد صاحب دہلوی میں ایک غیر معمولی خداداد نعمت کی مانند ہے اور اُس سے انکار کرنا بڑی بے انصافی کی بات ہے اگر ان امور اور دُوسرے ایسے

اخبارات

امور پر جو بیان کئے جا سکتے ہیں غور کیا جاتا تو ایسی مخالفانہ بحث کی ضرورت ہی نہ تھی۔ تاہم تو ہر حال میں اِس بحث کے مخالف ہیں اور اپنے دوست اکمل الاخبار سے بھی نہایت ادب کے ساتھ کہتے ہیں کہ وہ اِس بحث سے ہاتھ اُٹھالیں۔ اور مضمون کو انصاف پسند لوگوں کے انصاف اور مقابلہ کو مبصرین کی حق شناسی کے واسطے چھوڑ دیں۔ ہم کو یقین ہے کہ جس حال میں ہم اِس بحث کو چھوڑ دینے کے واسطے درخواست کرتے ہیں بلکہ اِس سے بھی زیادہ اُن کی عنایت پر بھروسہ کر کے ضرور عہد کرانا چاہتے ہیں اِس مباحثہ کو وہ ترک کر دیں گے اور اپنے دُوسرے قومی مضامین کی طرف متوجہ ہونگے *

چودھویں صدی راولپنڈی

(۱۵۔ نومبر ۱۸۹۵ء)

نواب وقار الامراء بہادر کی فیاضی

(علم اور علما کی قدردانی)

یہ صحیح ہے کہ زمانہ تبدیل ہو گیا ہے اور اُس کی ہر ایک چیز کی ترقی کے اصول بھی بدل گئے ہیں بغداد اور قرطبہ کا نام کوئی بھول تو نہیں سکتا مگر یہ کہا جاتا ہے کہ شخصی حکومت کی طرح شخصی قدردانی اور سرپرستی علوم کے آثار اور نتایج پایدار نہیں ہوتے یہ خدمت وہاں قوم کی ہیں اور قوم ہی اُن کو احسن طریق سے انجام دے سکتی ہے لیکن اِس تبدیل شدہ اصول کو اپنا رہنما بنانے اور اِس سے فائدہ اُٹھانے کیواسطے اِس امر کی ضرورت ہے کہ اقوام یورپ کی طبایع کی طرح مسلمانوں کی طبایع بھی تبدیل ہو جائیں اور اِس انقلاب کو جو زمانہ میں ہوا ہے قبول کریں۔ جبتک مسلمانوں کی طبایع میں یہ تغیر نہیں واقع ہوتا اُن پرانی طبیعتوں کے واسطے ایسے **بغداد اور قرطبہ** کی ضرورت ہے اور خدا کے فضل سے ہمارے ملک کے مسلمان حیدر آباد پر اور خصوصاً اس زمانہ میں فخر کر سکتے ہیں سر سالار جنگ مرحوم کی علم اور علما کی قدردانی اور مردم شناسی ضرب المثل ہو چکی ہے۔ **نواب وقار الامرا بہادر** کے زمانہ وزارت کو خداوند کریم مدد کرے وہ ہر ایک سے گوئے سبقت لیجائے گی *

حیدر آباد کا سررشتہ تعلیم خود توجہ کا محتاج تھا یعنی سررشتہ تعلیم کو ہمیشہ سے شکایت تھی کہ اُن کو بہت کم روپیہ دیا جاتا ہے جو ضروریاتِ تعلیم کے واسطے کافی نہیں ہے **جناب نواب مدار المہام بہادر** نے اِس شکایت پر توجہ فرمانے میں کچھ بھی تاخیر نہیں کی اور جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں (۹،۷۳،۵۰۴) روپیہ کا اضافہ منظور فرمایا ہے یعنی سابقہ رقم کو دوچند فرما دیا ہے۔ اِسی طرح سے حیدر آباد کے مستحقین کو ترقی تعلیم کے واسطے امداد اور وظائف عطا فرمائے ہیں اور سرکاری وظایف سے ولایت میں تعلیم حاصل کرنے والے بھی جناب ممدوح کی توجہ سے محروم نہیں رہے ہے اور اِس عمدہ طریقہ کو ترقی دینے اور ولایت سے تعلیم حاصل کر کے آئی ہوئی جماعت کی حیدر آباد میں کافی تعداد مہیا کرنے کیواسطے سال حال

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

کے بجٹ میں ایک لاکھ روپیہ منظور فرمایا گیا ہے۔ **سیّد سراج الحسن صاحب** جو **نوّاب مُحسن المُلک بہادُر** کے عزیز ہیں اور حیدر آباد سے ولایت میں تعلیم حاصل کرنے کے واسطے مُنتخب کر کے بھیجے گئے تھے اور اب نہایت تعریف کے ساتھ امتحانِ ایبرڈینی میں کامیاب ہو کر واپس تشریف لائے ہیں اور اُن کی عُمدہ لیاقت اور اوصافِ حمیدہ کے سبب سے جا بجا خُوشیاں ہو رہی ہیں اُن کو اَور دو سال تک ولایت میں جا کر تکمیلِ تعلیم قانُون کرنے اور سب سے اعلےٰ درجہ کا قانُونی ڈپلوما حاصل کرنیکے واسطے مکرّر ولایت بھیجنے کی تجویز کی گئی ہے۔ یہ اَور اِس قسم کی تمام مثالیں نوّاب وقارالامرا بہادُر کی علم کی تائید اور قدردانی کا اظہار کرتی ہیں اور خُود اپنے فرزندوں کی تعلیم کے بارہ میں جو انتظام اُنہوں نے فرمایا ہے اور جو نہایت اعلےٰ درجہ کا مذاق اور فہم اُن کی تعلیم اور ترتیب کے واسطے عمل میں لایا گیا ہے اُن کی روشن دماغی اور تعلیم و ترتیب کے مسئلہ کو کما حقہٗ سمجھنے کی ایک بے نظیر مثال ہے ملیسا مُدبّر سونشر حیدرآباد کو ہمیشہ کے واسطے مبارک رہے +

علم اور علما کی قدردانی کی مثالوں میں مُصنّفِ **فرہنگِ آصفیہ** کی قدردانی جو جناب ممدُوح الشان نے فرمائی ہے ایک تاریخی یادگار ہو گی۔ فرہنگِ آصفیہ کے مُصنّف کا رُتبہ علما میں بڑا ممتاز ہے۔ مگر اس قابلِ عزت نشست پر بیٹھنے کی اجازت اِن کو اُس وقت ملیگی جب وُہ اپنے دماغ کے اِس بے نظیر نتیجہ کو تمام و کمال پبلک کے سامنے رکھدینگے تاہم **مولوی سیّد احمد صاحب** کا نام ہر ایک اُردُو زبان کا پڑھنے والا جانتا ہے۔ دہلی کی اُردُو زبان پر احسان کرنے سے اُنہوں نے تمام مُلک کو فیض پُہنچایا ہے لڑکیوں اور لڑکوں کی تعلیم کے واسطے اِن کے سلسلۂ تعلیم کی کُتب سے بہتر کتابیں اسوقت تک نہیں لکھی گئیں۔ اِن کی مُتفرق تصانیف بھی ایسی ہی قابلِ قدر ہیں لیکن فرہنگِ آصفیہ کی تصنیف جسکی کمی کے سبب سے بیچاری اُردُو زبان کو دُنیا کی مُکمل اور ترقی یافتہ زبانوں کے سامنے آنکھیں نیچی کر لینی پڑتی تھیں ایک دیووں کے کرنے کا کام تھا جو بیس پچیس برس کی شاقہ محنت سے انجام پایا ہے۔ مولوی سیّد احمد صاحب کی قدر کرنے والوں کا دِل اِن کے اِس عظیم الشّان کام پر نگاہ کرتے وقت رحم سے بھر آئے گا جبکہ وُہ خیال کرینگے کہ اِس ایک زندگی بھر کے زمانہ کا کام کرتے ہوئے اُنکے وسایل نہایت محدُود تھے تنگدستی مصیبت اور تکلیفوں کی بہت تھوڑی تکلیں تھیں۔ جو اُن کے سامنے اور اُن کے گرد و پیش نہ تھیں۔ نظام گورنمنٹ نے بارہا اِن کے حال پر توجہ کی مگر وُہ ایک دفعہ بھی اِنکے مرض کا علاج نہ ثابت ہوئی۔ نہ اِس سخت خصی ملازمت سے جو ایک حقیر آمدنی کے واسطے اِن کو کرنی پڑتی تھی اور اپنے نہایت قیمتی وقت کا سب سے بہتر حِصّہ دینا پڑتا تھا اُن کو نجات ملی۔ نہ وُہ کتاب چھپوا سکے لیکن اِن کی اِن مصائب کا وقت آخر کار ختم ہونے کو آیا اور وہ سمجھ سکے کہ اِسکے دُوسرا وقت نہ تھا

اخبارات

جبکہ **نوّاب وقارالامرا بہادُر** شملہ کو تشریف لے گئے **جناب شمس العلما مولوی سیّد علی صاحب بلگرامی** کا جو ابتدا سے درحقیقت وُہی اِس قیمتی کام کے قدرشناس ہیں عالی جناب نوّاب صاحب بہادُر کے ہمراہ ہونا مولوی سیّد احمد صاحب کی خُوش قسمتی کی ضمانت تھی۔ مولوی صاحب شمس العلما صاحب کی وساطت سے جناب نوّاب صاحب بہادُر کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنا دُکھڑا کہہ سُنایا سب سے بڑی امداد جو مولوی صاحب کی کیجا سکتی تھی وہ یہی تھی کہ اُن کو ایسی بے بسی ملازمت سے جو مجبُوراً اُن کو کرنی پڑتی ہے سبکدوش کیا جاسے چنانچہ جناب نوّاب صاحب بہادُر کی فیّاضی اور علمی قدردانی نے چند ہی منٹ میں اِس سب سے بڑی مُشکل کو حل کر دیا اور اُن کے گزارہ کے واسطے کافی وظیفہ مقرر فرما دینے کا حُکم صادر کیا مولوی صاحب نے نہایت شکرگزاری سے فرہنگِ آصفیہ کے کام کو بہت جلد ختم کرنے کے علاوہ یہ وعدہ کیا کہ وُہ ہر حال میں متعدد مفید تصانیف شایع کرتے رہیں گے اور اِس وجہ سے اُردُو زبان کے ہر ایک شایق کو نوّاب صاحب بہادُر کا مشکور اور شکرگزار ہونا چاہیے۔ مولوی صاحب نے اُن تین ہزار روپیہ کے ملنے کی بھی استدعا کی جس کے واسطے عرصہ سے حکم ہو چکا ہوا ہے لیکن مولوی چراغ علی صاحب مرحُوم کے اِنتقال کی وجہ سے وہ روپیہ نہیں ملا۔ نوّاب مدارالمہام بہادُر نے شمس العُلما صاحب کو حکم دیا کہ حیدرآباد پہنچکر یہ روپیہ مع سفر خرچ دکن بذریعۂ تار بھجوا دیں۔ ہم کو یقین ہے کہ مولوی صاحب کے حال پر بقیہ توجّہ بہت جلد مبذُول فرمائی جائے گی کیونکہ بغیر روپیہ کے وُہ کام کو شرُوع نہیں کر سکتے اور بغیر وظیفہ کے وُہ کام کر نہیں سکتے۔ درحقیقت نظام گورنمنٹ دُنیا میں اپنی فیّاضی کی اِس قسم کی نئی مثال قایم کرے گی اگر ایک ایسے بزرگ مُصنّف کو اپنی کتاب کا مسودہ سرہانے دھرا ہوا دیکھتے دیکھتے دُنیا سے چل بسنے سے بچالے گی۔ ہم نے سُنا ہے کہ مولوی سیّد احمد صاحب نے ایک سال کی فرلو کی درخواست کی ہے اگر ملگئی تو اُسکے اختتام پر ورنہ ابھی سے ملازمت ترک کر کے اِس بزرگ کام کے انجام دینے میں مصرُوف ہوں گے۔ اِس صُورت میں فیّاض نظام گورنمنٹ کو جتنی جلدی ممکن ہو اِنکے حال پر توجّہ کرنی لازم ہے +

نوّاب وقارالامرا بہادُر کی ذاتی فیّاضی کا تو کوئی اندازہ ہی نہیں کر سکتا محض اِس داد و دہش کی وجہ سے وہ مقرُوض رہے ہیں۔ یہ آج ہی کل کا واقعہ ہے کہ ہمارے مخدُوم **شیخ غلام قادر صاحب گرامی** شاعر خاص اعلیٰحضرت حضُور پُرنُور خدایگانی کو فلک نما کی تعریف میں ایک قصیدہ لکھنے کا صلہ چار ہزار روپیہ عطا فرمایا۔ ہمارے مکرم دوست **مولوی عبدالحلیم صاحب شرر** عرصہ سے حیدرآباد میں تھے وُہ علمی تحقیقات اور سندھ کی تاریخ لکھنے میں مصرُوف تھے اور اِس کام کو وہ صرف نوّاب مدارالمہام بہادُر کی فیّاضی سے شرُوع کر سکے تھے جنھوں نے دو سو روپیہ ماہوار اِن کو عطا کرنا منظُور فرمایا تھا۔ مولوی صاحب کو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ترجمۂ تحاریر

اب جناب ممدوح نے اپنے فرزندوں کے ساتھ جو ولایت میں تعلیم پاتے ہیں دینی اور اُردو زبان کی تعلیم دینے کے واسطے ساتھ بھیجا ہے۔ کیونکہ بچّوں کو ولایت میں تعلیم دینے کے سب سے عمدہ اصُول کی پیروی میں نواب صاحب بہادر نے اپنے فرزند کو بہت ہی چھوٹی عمر میں ولایت روانہ کر دیا تھا۔ اور اِس وجہ سے وہ اُردو زبان بھی عمدہ طور سے نہیں بول سکتے تھے۔ مولوی صاحب کی سابقہ تنخواہ اُن کے کُنبہ کی پرورش کے واسطے بحال رکھی گئی ہے اور ولایت میں رہنے کے واسطے معقُول تنخواہ عطا کی گئی ہے +

یہ تو جناب وقار الامرا بہادر کی فیاضی کی جُزوی اور ادنےٰ مثالیں ہیں۔ اِلّا کاشہُو فلک نما جو ہندوستان میں اِس زمانہ کی ایک بے نظیر اور قابل دید عمارت ہے اور جس کی تیاری میں چالیس لاکھ روپیہ سے کم صرف نہیں ہوئے ہیں اِن کے دست فیاض کے عمل سے نہیں بچی۔ اِس نامی عمارت کو اُنہوں نے اپنے آقا حضُور پُرنُور نظام کی نذر کر دیا ہے اخبار میں یہ غلط مشہور کیا گیا ہے کہ یہ عمارت بیچی گئی ہے یا یہ کہ اعلےٰ حضرت نے اِس کو خریدا ہے نواب صاحب بہادر کی طرف سے یہ بطور نذر کے پیش کی گئی ہے۔ اور اعلےٰ حضرت نے قبول فرمالی ہے۔ حضُورِ نظام کا جناب ممدُوح کو کوئی زمین وغیرہ عطا کرنے کا خیال جو مشتہر کیا گیا ہے یہ اُن کی شاہانہ فیاضی کی مثال ہوگی نہ کہ فلک نما کی قیمت۔ ایسی ہی باتیں ہیں جنہوں نے جناب وقار الامرا بہادر کا نام اُن کے ایسے بزرگ اوصاف کے سبب سے عزیز اور پیارا بنا دیا ہے + شعر

وُہ سلامت رہیں ہزار برس ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار

بعض انگریزی چٹّھیوں اور انگلش اخباروں کے ریویوز کا ترجمہ

دیئے جاتے ہیں آج کچھ لکھکے تم کو
اِسے وقتِ فرصت مگر دیکھ لینا

اگرچہ ہمیں ضرور نہ تھا کہ ہم اِن کا ترجمہ بھی داخلِ فرہنگ کریں کیونکہ یہ مضامین تین مرتبہ بصُورتِ پمفلٹ مختلف سنوں میں طبع ہو کر حسب ضرُورت وقت شایع ہو چکے ہیں اور اب چوتھی مرتبہ بالتّفصیل پھر چھاپے جاتے ہیں لیکن چونکہ ہمارے اکثر ہموطن زبانِ انگریزی سے نا آشنا ہیں اور اُنکو معلُوم نہیں ہے کہ کسی وقت اِس لُغات کے متعلق قومی ہمدردی کے لحاظ سے یہ بدگمانی بھی بعض افسرانِ سررشتۂ تعلیم میں پیدا ہوئی تھی کہ سید احمد جو ڈکشنری چھاپ رہا ہے یہ ایس ڈبلیو ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر کی کتاب سے ناجائز ماخوذ شمار ہوا ہے + ؎ رقیب بھی تو اُسے کان رکھکے سُنتے ہیں + عجب طرح کا مزا یہ مرے فسانے میں + خدا تعالےٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ صاحب ممدُوح کی زندگی اور قیامِ دفتر کے زمانہ میں اوّل ہی جلد کی اشاعت پر یہ معاملہ پیش آیا چونکہ جناب ڈاکٹر صاحب بہادر

انگریزی

ہماری ہر ایک بات سے بخُوبی واقف تھے اور ہم کو اِس شرط پر دہلی سے دانا پُور لے گئے تھے کہ ہم تمہاری لُغات کے کام میں حارج نہ ہونگے بلکہ تم ہمارے مصالح سے کام لینا ہم تمہارے سامان سے مدد لینگے ؎ اُمّیدوارِ رحمتِ باری ہُوں اسقدر ہوتا ہُوں میں شریک پرائے گناہ میں ++

پس اُنہوں نے اِس خط و کتابت کا ایسا معقُول جواب دیا کہ وُہ سب قومی خیر خواہ اپنا سا مُنہ لیکر رہ گئے بعض نے فوراً خریداری منظُور فرمائی بعض نے اختتامِ کتاب پچھوڑ رکھی تھی ؎ دیکھو ہمیں چشمِ حقارت سے نہ دیکھ کل ہمارا تھا جو ہے آج زمانہ تیرا

ہمارا اوّل پمفلٹ فیلن صاحب بہادر کے رُوبرو ۱۸۸۸ء میں دہلی پریس واقع کلاں مسجد سے چھپکر شایع ہوا۔ دُوسرا بہ ترقی مضامین ۱۸۸۹ء میں تیسرا ۱۸۹۳ء میں بمقام شملہ چھاپا گیا اور یہ چوتھا الہ آباد میں طبع ہو کر اعلےٰ قسم کی جلدوں میں شامل کیا گیا +

ہم اِس ترجمہ میں ۱۳ چٹّھیوں میں سے صرف دس چٹھیاں۔ ساٹھ ریویوز میں سے صرف دو ریویو اور ڈاکٹر فیلن صاحب کی وُہ خط و کتابت جو ممالک مغربی و ممالک پنجاب وغیرہ کے ڈائرکٹر صاحب بہادر سے ہوئی از سرِ نو چھاپتے ہیں +

انگریزی اخباروں میں سے سِوِل اینڈ ملیٹری گزٹ۔ پنجاب پیٹریٹ۔ ایوننگ میل۔ ٹریبیُون۔ دکن سٹینڈرڈ۔ پنجاب آبزرور نے ہماری کتاب کی طرف (کسی نے کارسپانڈنٹوں سے سُنکر کسی نے نمونہ پڑھ کر کسی نے کوئی حصّہ دیکھ کر) توجہ فرمائی ہے ؎ یہ کان تک آئیگی بُری ہو کہ بھلی ہو چُھپ جائیگی کیا تیری طمع میری خبر بھی + کامل کتاب اب سب صاحبوں کی نظر سے گُزرے گی اِن تمام اخباروں میں سے ہم صرف دو اخباروں کا ترجمہ چھاپتے ہیں ایک تو دکن سٹینڈرڈ کا اِس لحاظ سے کہ اُس کا اڈیٹر انگریز ہے جس نے ہماری کتاب ہم سے لیکر پڑھی اور بغور ملاحظہ فرما کر اپنی رائے قایم کی یہ تمام کتاب کا گویا مغز ہے۔ دُوسرا پنجاب آبزرور جو ہندوستانیوں کے ہاتھ میں ہے۔ اور جسکے لایق اڈیٹر نے فرہنگ آصفیہ کی جلد سوم مطبُوعہ حال کو بالاستیعاب مطالعہ فرما کر اپنی تازہ واقفیت کے موافق لکھّا ہے اس سے زیادہ ترجمہ چھاپنا فضُول اور طومار کا بھرنا ہے ہمارا ارادہ تھا کہ ہم تمام تقارِیظ کا خلاصہ کر کے صرف دو دو چار چار سطریں ہر ایک میں سے لیکر چھاپ دیتے مگر ہمارے احباب اِس پر راضی نہ ہوئے اور اُنہوں نے فرمایا کہ آپ ابھی تک ہندوستانیوں کی طبایع سے واقف نہیں ہوئے یہ طوالت پسند ہیں جس کتاب کی نسبت بہت کچھ تقریظیں تاریخیں لکھی ہوئی دیکھتے ہیں اُسی کو قابلِ وقعت سمجھتے ہیں یہ نہیں جانتے ؎ کیوں داغ دہلوی کی زبان دانی نہ ہو + پیدا کیا خدا نے اُسے تخت گاہ میں۔ مگر ہم نے اِس پر بھی بہت سے اخبار کھو دیئے بہت سے چھوڑ دیئے۔ لیکن جب بھی کئی جُزو میں جاکر یہ مضامین ختم پر آئے ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ترجمہ تحاریر

بیخودی میں ہے یہ کہ ہوش کہاں ہے قاصد کدھر آیا نہیں معلوم کہاں جائے گا

ہمارا دو ہرا دوہرا صرف ہوا۔ ناظرین لغات کی ہمہ خراشی بڑھی لیکن کیا کیا جائے۔

الامر فوق الادب والرسم تقدمہ علی العناصر۔ ادھر ان کا فرمانا ادھر پڑی

ہوئی رسم کا مٹانا اپنے بس کا نہیں ؎

دل سے کی ہے جو خطا اپنے کئے کو پائے گا ایسے مجرم کی شفاعت میں کروں تو کیا کروں

فقط سید احمد۔ ۲۷۔ جولائی سنہ ۱۹۰۰ء

ہمارے فخر و مباہات کی نشانی یعنی ہماری مادر مہربان قیصرۂ ہند دام اقبالہا کی مہربانی و قدردانی

یہ اُس چٹھی کا ترجمہ ہے جو خان بہادر حافظ عبد الکریم صاحب۔ سی۔ آئی۔ ای حضور ملکۂ معظمہ قیصرۂ ہند کے انڈین سکرٹری نے ۶۔ دسمبر سنہ ۱۸۹۸ء کو قصر ونڈسر (انگلستان) سے حضور ممدوحہ کی جانب سے اس خاکسار فرہنگِ آصفیہ کے مؤلف کو بھیج کر اقران و امثال میں افتخار بخشا ہے۔ تیمناً و تبرکاً سب سے اول چھاپی جاتی ہے۔ وہو ہذا +

۶۔ دسمبر سنہ ۱۸۹۸ء بنام ایم سید احمد دہلوی

WINDSOR CASTLE

جنابِ من۔ ہر مجسٹی مجھے ارشاد فرماتی ہیں کہ میں تمہارے مہربانی کے ایڈریس اور بعض کتابوں کا اُن کی طرف سے شکریہ ادا کروں اور یہ بھی جتاؤں کہ وہ تمہارے اظہارِ وفاداری واطاعت کی بہت قدر فرماتی ہیں فقط۔ آپکا خیر خواہ (دستخط) عبد الکریم انڈین سکرٹری علیا حضرت قیصرۂ ہند دام اقبالہا +

ترجمہ چٹھی پرائیوٹ سکرٹری عالی جناب ہز اکسلنسی رائٹ آنریبل لارڈ جارج نتھینیل بیرن کرزن آف کڈلسٹن بہادر جی۔ ایم۔ ایس۔ آئی۔ جی۔ ایم۔ آئی۔ ای وائسرائے و گورنر جنرل بہادر

کشورِ ہند

۲۷ جولائی سنہ ۱۸۹۹ء بنام ایم سید احمد مؤلف فرہنگ آصفیہ

پرائیوٹ سکرٹری آفس

وائسرگل لاج شملہ

جنابِ من۔ آپ کی ۲۰۔ ماہ حال کی چٹھی موصول ہوئی ہز اکسلنسی کی طرف سے ارشاد ہوا ہے کہ آپ کی اُردو ڈکشنری جلد سوم معروف بہ فرہنگِ آصفیہ کا جو آپ نے حضورِ ممدوح کی قبولیت کے واسطے بھیجی ہے شکریہ ادا کروں۔ فقط۔ آپ کا وفادار (دستخط) ڈبلیو لارنس پرائیوٹ سکرٹری گورنر جنرل بہادر کشورِ ہند +

(مسٹر گارسن ڈی ٹیسی جنکی چٹھی آگے لکھی جاتی ہے بہت سی زبانوں سے واقف، بہت بڑے مصنف اور پابند وضع فاضلِ اجل تھے۔ شعرائے ہند کا تذکرہ آپ نے ہی سب سے اول لکھا تھا جس کا ترجمہ ڈاکٹر فیلن صاحب نے فرنچ زبان سے اُردو میں باِمداد مولوی کریم الدین طبقات الشعرا کے نام سے مشتہر کرایا +

انگریزی

ترجمہ چٹھی

فاضلِ یگانہ جناب مسٹر گارسن ڈی ٹیسی صاحب بہادر ممبر انجمن علمی سوسائٹی فرانس مقام پیرس + ۱۸ مئی سنہ ۱۸۷۸ء

جنابِ من۔ میں آپ کی خدمت میں بزبانِ اُردو چٹھی نہ لکھنے کی معافی مانگتا ہوں کیونکہ مجھے خوف ہے کہ میں اپنا مطلب اچھی طرح سے ادا نہیں کرسکوں گا لیکن میں اس بات سے نہیں رُک سکتا کہ میں آپ کی اس مہربانی اور نہایت توجہ کا خاص طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں جو آپ نے اپنی قابلِ تعریف ہندوستانی لغات کا حصہ اول یعنی پہلا نمبر مجھے بھیجا۔ میں اپنے دوست ڈاکٹر فیلن کی رائے سے متفق ہوں اور اپنے ریویو کے آئندہ پرچہ میں آپ کے ارمغان کا ذکر کرتے ہوئے جیسا کہ میں آپ کی انشائے ہادی النسا کی بابت ابھی لکھ چکا ہوں صاحب موصوف کے الفاظ استعمال کرونگا۔ میں آپ کے دو اور عطیوں کا بھی تہ دل سے کمال شکریہ ادا کرتا ہوں اور افسوس کرتا ہوں کہ آپ کی جناب میں ریویو کی دو جلدوں کے سوا جو میں نے تھوڑا عرصہ ہوا کہ آپ کو بھیجی تھیں اور کتابیں عدمِ موجود کے سبب نہیں بھیج سکا۔ اب میں امید کرتا ہوں کہ آپ مجھے ہمیشہ کے واسطے اپنا سچا محب اور صادق دوست تصور فرمائیں۔ فقط

(دستخط) میں ہوں آپکا وفادار دوست گارسن ڈی ٹیسی +

ترجمہ تقریظ

(جناب ایس۔ ڈبلیو ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر جو ارمغان کے اول حصہ میں چھاپی گئی تھی) منشی سید احمد کی کتاب عمدہ طور پر اُس چیز کو مہیا کرے گی جس کی ایک عرصہ دراز سے بشدت ضرورت تھی فی الحقیقت یہ کتاب ایک جامع اور نہایت صحیح اُردو یا ہندوستانی ڈکشنری ہے جس میں ہر ایک لفظ کی مختلف صورتوں مختلف مادوں مختلف تبدیلیوں کے لغوی اور اصطلاحی معانی تمام و کمال سلسلہ وار نہایت تشریح اور ترتیب کے ساتھ مندرج ہیں۔ اور اُن کے ثبوت میں گزشتہ و موجودہ شعرا کی نظیریں سندیں اور مثالیں پیش کی گئی ہیں غرض اس قسم کی کوئی کتاب اس سے پیشتر کبھی مشتہر نہیں ہوئی یہ نسخہ کلاں تقطیع کے ۲۶۴ صفحوں پر طبع ہوا ہے۔ اس میں مصنف نے مختلف شعرا کی دو ہزار سندیں پیش کی ہیں جو عموماً اوسط سے زیادہ ہیں۔ علاوہ ازیں ۵۹۰ بول چال کی مثالیں ۶۴ اکہاوتیں گیت پہیلیاں وغیرہ صرف اس حصہ میں ہیں +

باقی تین حصوں میں ہندی الفاظ اور محاورات بھی زیادہ ہونگے اور مثالیں بھی بکثرت پائی جائینگی اس کتاب کے مکمل اور جامع ہونے کی دلیل میں مثلاً یہ کہا جاسکتا ہے کہ مصنف نے فقط آنا کے ۲۰ لغوی و اصطلاحی معنی دیئے ہیں اور آنکھ کے بابت ۲۶۴ اصطلاحیں لکھی ہیں، باقی حصوں کی لکھائی ایسی گنجان نہیں ہوگی جیسی اس پہلے حصہ کی ہے بلا اس

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ترجمہ تحریر

نمونہ پر ہوگی جو حصہ اول کے اخیر چار صفحوں کے ملاحظہ سے ظاہر ہے۔ فقط۔

(دستخط) ایس۔ ڈبلیو فیلن یکم اپریل ششہ ۱۸ء

ترجمۂ تقریظ

(سی۔ ایس کرک پیٹرک صاحب بہادر ہیڈ ماسٹر دہلی کالج ۔ ۲۰ اپریل ششہ ۱۸ء)

میں نے منشی سید احمد صاحب دہلوی کی نئی اردو لغات ارمغان دہلی کے پہلے حصہ کا مطالعہ کیا ہے۔ یہ لغات اردو میں اس قسم کی پہلی ہی کتاب ہے۔ گو بظاہر یہ ڈاکٹر فیلن صاحب کی بڑی انگریزی ڈکشنری کی طرز اور بنا پر لکھی گئی ہے اور غالباً بہت سی مثالیں دونوں میں ایک ہی ہیں لیکن مقابلہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ارمغان دہلی میں اصطلاحیں اور محاورے زیادہ ہیں ٭

پہلا حصہ میں نے کئی ایک ہندوستانی فاضلوں کو بھی دکھایا ہے وہ سب متفق اللفظ ہو کر اس کی نہایت ہی تعریف کرتے ہیں ٭

میں اس خیال سے کہ پنجابی طلبا اور معلموں کو چونکہ اردو زبان ان کے لئے ایک اجنبی زبان سے کم مشکل نہیں ہے یقیناً کہہ سکتا ہوں کہ یہ کتاب بہت مدد دیگی کیونکہ پنجاب کے ہزاروں طلبا جنکے حق میں اردو شعرا کے اشعار و محاورات ایسے ہی ہیں جیسے یونانی ڈرامہ کی نسبت میری رائے میں بالیقین وہ اس لغات کو ایک تحفۂ غیبی یعنی نعمت غیر مترقبہ سمجھکر خیر مقدم کہیں گے۔ فقط (دستخط) سی آر کرک پیٹرک۔ دہلی کالج ۔ ۲۰ اپریل ششہ ۱۸ء

ترجمۂ چٹھی

(جناب ایس ڈبلیو ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر آنجہانی مصنف ہندوستانی انگلش ڈکشنری (قانونی اردو و انگلش ڈکشنری وغیرہ وغیرہ سابق انسپکٹر مدارس صوبہ بہار۔ ملک بنگالہ)

(جو کام کے ختم پر مرحمت ہوئی)

مولوی سید احمد جو کامل سات برس تک میری ہندوستانی انگریزی لغات کے تصنیف میں میرے مددگار اور معاون رہے۔ ہندوستانی نیز فارسی زبان کے فاضل۔ اور نہایت رسا طبیعت کے ذہین آدمی ہیں۔ مولوی صاحب کو علمی باتوں کا بہت شوق ہے۔ ان کا تمام وقت اور تقریباً سب کا سب روپیہ کتابوں کی خرید اور علمی تحقیق و تشخیص میں صرف ہو جاتا ہے۔ میں ان کی طبیعت۔ لیاقت اور وقعت کی بہت تعریف کرتا ہوں۔ فقط۔ (دستخط) ایس ڈبلیو فیلن۔ دہلی۔ ۱۱۔ مارچ ششہ ۱۸ء

ترجمۂ تقریظ

(رائے بہادر جناب ماسٹر ساگر چند صاحب بی۔ اے انسپکٹر مدارس حلقۂ لاہور سابق پروفیسر علوم مغربی گورنمنٹ کالج لاہور)

مولوی سید احمد مدرس میونسپل سکول شملہ کو مبارکباد دینی چاہئے کہ انہوں نے اپنی اردو لغات کو

انگریزی

تکمیل پر پہنچا دیا ہے ٭

یہ لغات صرف ایک مبسوط اور نہایت مکمل جامع الفاظ ہی نہیں ہے بلکہ اس میں یہ خوبی اور بھی ہے کہ الفاظ کے معانی نہایت سادہ سلیس اور عام فہم زبان میں بیان کئے گئے ہیں جنکے ثبوت میں اردو کے مسلمہ مشہور و معروف مصنفوں اور شعرا کی تصانیف سے بکثرت نظیریں اور مثالیں پیش کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ تمام ضروری الفاظ کی مختلف تبدیلیاں اور مختلف صورتیں بھی دکھائی ہیں مجھے اس میں فرا شبہ نہیں کہ پبلک اس کی بہت قدر کرے گی فقط۔ (دستخط) ساگر چند۔ ۲۰۔ مارچ ششہ ۱۸ء

ترجمۂ چٹھی $\frac{97}{44}$ ل

(آنریری سکرٹری لائبریری سب کمیٹی ہمالین یونین کلب شملہ)

بخدمت مولوی سید احمد صاحب مصنف اردو ڈکشنری۔ مورخہ ۴ دسمبر ۱۸۸۶ء

مقام شملہ

جناب من مجھے ارشاد ہوا ہے کہ میں نہایت شکریہ کے ساتھ آپکی اردو ڈکشنری کی اس جلد کی جو انجمن ہذا میں آپکی مہربانی سے بطور عطیہ موصول ہوئی ہے اطلاع دیتا ہوں۔ آپ کی اردو لغات جو فی زمانہ اپنا ثانی نہیں رکھتی اور سب سے پہلی ڈکشنری ہے کیونکہ آجتک اس خوبی و خوش اسلوبی کے ساتھ دوسری تصنیف نہیں ہوئی نہایت مکمل۔ نہایت جامع اور برسوں کی ضرورت کو پورا کرنے والی ہے ٭

یہ کتاب ہمالین یونین کلب کے اکثر کتبخانوں کے واسطے از بس مفید اور گراں بہا نعمت ہوگی درحقیقت اس قسم کے اکثر کتب خانوں کو اس سے خالی نہیں رہنا چاہئے ٭

اس انجمن کے ممبر تسلیم کرتے ہیں کہ جو سخت اور جانکاہ محنت آپ نے اس ضخیم و طویل کتاب کی تصنیف میں سالہا سال اٹھائی ہے لوگ اس کی بہت قدر کرینگے اور آپکی لغات کا نہایت تپاک سے خیر مقدم کہیں گے۔ فقط۔ راقم میں ہوں آپ کا فرمانبردار (دستخط) رسی رام ساہنی۔ ایم۔ اے آنریری سکرٹری سب کمیٹی ہمالین یونین کلب شملہ

(آجکل ہمارے دوست لاہور کالج کے پروفیسر علم طبیعات ہیں)

ترجمۂ چٹھی

(آر ایکر صاحب بہادر سابق ہیڈ ماسٹر ہائی سکول دہلی حال شملہ)

میں منشی سید احمد دہلوی کو دو برس سے جانتا ہوں۔ میں انکے عمدہ طریقۂ تعلیم سے جسکے موافق انہوں نے مدرسہ میں اپنا فرض منصبی ادا کیا نہایت خوش ہوں ٭

ان کے اردو زبان کے فاضل مطلق ہونے کی شہرت ان کی نسبت رائے قایم کرنے کے لئے ہر ایک اجنبی یعنی غیر ولایت والے پردیسی پر روشن ہے جیسی مجھ پر یہ شخص ایک ایسا آدمی ہے جو کام سے کبھی نہیں تھکتا۔ نہایت ہی فیض رساں اور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ترجمہ تحاریر

فائدہ بخش مصنّف ہے جسے گورنمنٹ سے بھی اس کی تصانیف پر دو مرتبہ انعام مل چکا ہے۔ سیہ حال میں ایک اخبار موسومہ سُو دو مفیل[۵۱] پبلک اُن مین شایع کرنے والا ہے۔ ہر ایک حق پسند کو اسبات کا شکر گزار ہونا چاہئے کہ اس کی کوشش مدد کی مستحق ہے۔ میں اُسکے فرایض منصبی اور علمی کوششوں میں ہر طرح سے کامیاب ہونے کا نہایت آرزومند ہوں فقط

(دستخط) آر بیکر ہیڈ ماسٹر ہائی سکول دہلی مورخہ ۲۵۔ مارچ ۱۸۸۷ء

ترجمہ شکریہ

(جناب ڈبلیو آر۔ ایم ہالرائڈ صاحب بہادر سابق ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب جنہوں نے)

(اپنی انگریزی کی پہلی کتاب کے دیباچہ میں لکھا)

میں مولوی سید احمد دہلوی کا جو اُردو و فارسی کے ایک لائق ہوشیار۔ اور مشہور مصنف ہیں نہایت احسانمند اور شکر گزار ہوں کہ انہوں نے میری انگریزی کی پہلی کتاب کے دوسرے حصے کی اُردو کو درست اور بہت کچھ اصلاح دے کر صحیح کیا ہے +

ایضاً

(مس جٹھی کا ترجمہ جو ہیٹن کوپ صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ پنجاب ہائی سکول نے بہاولپور کے واسطے صاحب ممدوح کا نام جاری کی)

مشوبرا شملہ　　۲۰ ۔ اگست ۱۸۹۳ء

مائی ڈیر کوپ!

مولوی سید احمد مدرس اوّل فارسی۔ ایم۔ بی سکول شملہ آپ سے متعارف کرانے کیواسطے مجھ سے چٹھی طلب کرتے ہیں چنانچہ میں اُن کی نسبت لکھتا ہوں کہ یہ اس محکمہ میں بارہ برس دراز سے ملازم ہیں۔ اُنکا چال چلن نہایت عمدہ ہے اہل اسلام کی سوسائٹی میں بڑے عزت دار اور ذی آبرو ہیں۔ اِن کی تصانیف نہایت مشہور ہیں۔ یہ میرے پاس یہاں ہر ایک اتوار اور چھٹی میں میری کتاب کے ترجمہ کو درست کرنے اور بامحاورہ بنانے کیواسطے آتے ہیں میں نے اِن کو بہت ہوشیار اور لیاقتدار پایا۔ میں زور کے ساتھ تصدیق اور سفارش کرتا ہوں کہ یہ اُردو اور فارسی زباندانی کے لئے ایک نہایت قابل اور فاضل آدمی ہیں فقط۔

آپکا وفادار (دستخط) ڈبلیو۔ آر۔ ایم ہالرائڈ +

ترجمہ چٹھی

(جناب مسٹر جیمس جنرل برون صاحب بہادر چیف کمشنر و ایجنٹ گورنر جنرل بلوچستان وارد شملہ)

یکم ستمبر ۱۸۹۲ء　　مقام شملہ

مولوی سید احمد۔ فارسی۔ اُردو و ہندی میں ایک نہایت ہوشیار اور تجربہ کار آدمی ہیں میں اِن کی نسبت زور کے ساتھ سفارش کرتا ہوں کہ اگر یورپ کی زبانوں میں سے

[۵۱] یہ اخبار النساء کی طرف اشارہ ہے جو اسی زمانہ میں جاری ہوا اور کئی سال جاری رہکر اڈیٹر صاحب یعنی بندہ کی تبدیلی کے سبب مہتمم مطبع کی بے انتظامی سے بند کیا گیا +

انگریزی

کسی زبان کے حاصل کرنے کی ضرورت ہو تو وہ اُردو وغیرہ کے محاورات کا استعمال اور اُن کی تحقیق اچھی طرح سے جانتے ہیں فقط +

دستخط) مسٹر جیمس برون چیف کمشنر و ایجنٹ گورنر جنرل بلوچستان +

(صاحب موصوف الصدر کے ایک چٹھی کرنل مکنزی صاحب بہادر قایم مقام رزیڈنٹ حیدرآباد دکن کے نام بھی ہے جو انگریزی پمفلٹ میں چھاپی گئی ہے +

ترجمہ اخبار

دکن سٹینڈرڈ مطبوعہ ۱۷ جنوری ۱۸۹۸ء

(ایک ہندوستانی مصنفِ لغات)

سب سے بہتر اُردو لغات کے عالم مصنف مولوی سید احمد صاحب دہلوی آجکل وارد حیدرآباد ہیں ہمیں اسبات کے دیکھنے سے نہایت خوشی حاصل ہوئی کہ یہ عالم مولوی اکتیس[۲۱] برس کی سخت محنت اور دل بٹھا دینے والی تکلیفوں کے بعد آخر کار اپنی قابلِ یادگار لغات کو ختم کر کے رہا یہ ایک نہایت ہی دلچسپ نظارہ اور قابل دید سماں ہے کہ مولوی سید احمد جیسا محدود معاش لیکن وسیع معلومات اور فراخ ہمت کا شخص مخالف قسمت کے منہ زور جھونکے اکتیس[۲۱] برس کے طویل اور دراز زمانے تک سہتا رہا اگرچہ اُسے جرأت دلانے کیواسطے اُسکے بعض شوقین اور ذی فہم ناظرین کا ہمدردی آمیز تبسم موجود تھا۔ گو مصنف سے ایک بے پروا گورنمنٹ نے عارفانہ تجاہل و تغافل کیا لیکن اس پر بھی اس ثابت شخص نے اپنی معقول کوششوں کو برابر جاری رکھا اور اخیر کار اپنی ذاتی حوصلہ مندی سے منزلِ مقصود تک پہنچنے میں کامیاب ہوا +

مولوی سید احمد بھی اپنے انگریزی ہم داستاں ڈاکٹر جونسن کی طرح ایک مدرس ہے اور دنیاوی معاش کے لحاظ سے اپنے بدقسمت پیشے کی طرح دیگر اراکین سے بمشکل ہی اچھی حالت میں ہے۔ اگر ہندوستان کے موجودہ علم ادب کی تاریخ لکھی جائے تو زیادہ تر ایسی ہی ہو گی جیسی کہ انگریزی علم ادب کی اٹھارھویں صدی کے پچھلے حصّے کی تاریخ ہے +

ہندوستان بھی ابھی تک اپنے شاعروں۔ فلاسفروں مورخوں مضمون نگاروں لغت نویسوں پر ناز کر سکتا ہے لیکن چونکہ ایک قدردان پبلک موجود نہیں ہے اس سبب سے وہ صرف چند ہی منتخب لوگوں کے کانوں تک رسائی پیدا کر سکتے ہیں اسکے علاوہ ہندوستان میں دُنیا کے اور ملکوں کی طرح دولت کی ترقی دماغی ترقی سے منطبق بھی نہیں ہے پس ہندوستانی مصنفوں کو چونکہ یہ لوگ انعام اکرام نہیں دیتے جنکے فائدے کیواسطے وہ خوشی سے اپنا فرض جانکر محنت کرتے ہیں ناچار وہ معاش کے اور اور ذرایع تلاش کرنے میں بڑ جاتے ہیں۔ مولوی سید احمد کی تصنیف کا زمانہ ہمارے قول کی ایک عمدہ نظیر اور نمونہ ہے جسے ہم زور دے رہے ہیں اگر وہ مدرسی کے پیشے کو اختیار نہ کرتے تو ہم مشکل سے یقین کر سکتے ہیں کہ ان کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تحریر جاریہ

تصانیف کی جفاکشی جس سے انہیں اس قدر محبت ہے مشکل ہی سے اُن کی رُوح کو غالب عنصری میں برقرار رکھ سکتی یقیناً اُن کی تنگیٔ معاش کی وجہ سے ہی ہم یہ دیکھتے ہیں کہ گو ایسے دیسی لائق مشرقی علوم کے عالموں اور اُستادوں جیسے کہ ڈاکٹر فیلن اور مسٹر گاریسن ڈی ٹیسی نے اُنکے علم کو تسلیم کیا ہے لیکن پھر بھی نہ تو انگریزی گورنمنٹ اور نہ کسی ہندوستانی یونیورسٹی نے اِس بات کو گوارا فرمایا کہ اُنکی لیاقت کو تسلیم کرے ہم یقیناً اور دعوے کیساتھ کہتے ہیں کہ اگر ہمارے مدار المہام سر آسمان جاہ بہادر عین تنت پر فیاضی کرکے چار سو جلدوں کی قیمت کا ایک بڑا حصہ پیشگی بطور امداد ادا نہ کر دیتے تو اُنکا یہ عظیم الشان کام یعنی ایک مکمل لغاتِ اُردو کا اختتام جو بے انتہا علم۔ بیحد جفاکشی۔ نکتہ سنجی اور علمیت کا نمونہ ہے ہرگز ہرگز نہ ہو سکتا +

یہ لغاتِ اُردو یا ہندوستانی ڈکشنری اپنی وضع کی پہلی اور نرالی کتاب ہے اور اسوجہ سے کہ اسوقت تک ۵۵۰۰۰ (پچپن ہزار) کے قریب الفاظ محاورے۔ اصطلاحیں کہاوتیں۔ روزمرے۔ بول چال کے فقرے ذی علم مصنف نے اسمیں جمع کئے ہیں۔ نہایت تعریف کے قابل ہے +

اُردو مثل انگریزی ایک مرکب زبان ہے وہ کوئی خود مختار زبان نہیں بلکہ وہ مختلف زبانوں کے لفظوں کا جو اُن زبانوں سے لئے گئے ہیں ایک مجموعہ یا ذخیرہ ہے۔ اُردو کا اصل ڈھانچ ہندی ہے لیکن مختلف ملکوں کی رنگ برنگ کے پودے اور طرح طرح کی شاخیں بلحاظ امتدادِ زمانہ اسمیں لگائی گئی ہیں پس اِس صورت میں اگر اسکے لغات کی تحلیل کیمیائی کیجائے تو جو تاریخی وقت ہر زبان میں پائی جائیگی وُہ دُوسری زبانوں میں مشکل سے مل سکیگی اِس موجودہ کتاب میں اسوقت (۳۴۱۳۱) ہندی کے لفظ ہیں جن سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ ملکی زبان ابھی تک اُن لفظوں کے مقابلہ میں جمی اور ڈٹی ہوئی ہے جو دُوسری زبانوں سے لئے گئے ہیں اسکے بعد اُردو کے (۱۷۳۱۵) لفظ ہیں جو زبانکی وسیع قدرت کو اس طرح سے ظاہر کرتے ہیں کہ دُوسری زبانوں کے الفاظ کو کسطرح اپنے طور پر بنالیا یا تبدیل کر لیا ہے۔ اُردو کے بعد عربی اور فارسی الفاظ ہیں جنمیں (۷۵۸۴) اور (۱۰۰۰) لفظ ہیں اور یہ الفاظ ہندوستانکے فاتح مسلمانوں کی یادگار ہیں سنسکرت جیسی مُردہ زبانکے بھی ابھی تک (۵۴۴) لفظ ہیں سلطنتِ انگریزی نے اسوقت تک (۵۰۰) الفاظ اور لغات اضافہ کئے ہیں۔ اِسکے ساتھ ہی ہم اُن آثار کو بھی پاتے ہیں جن سے پرتگال کے قسمت آزما تُرکستان کے نوکری پیشہ۔ اسپین و ڈچ کے تُجار کا پتا ہندوستان میں لگتا ہے۔ اِن سب نے (۱۰۸) الفاظ بطور میراث ہندوستان کے لئے چھوڑے ہیں اُردو کی طبیعی وُسعت اور جفاکشی تلاش ہمارے مُصنّف کی اِس مثال سے معلوم ہو سکتی ہے کہ ایک لفظ آنکھ کے مولوی سید احمد صاحب نے بارہ مجازی معنی اور ۳۱۸ محاورے اُسکے متعلق لکھے ہیں اور لفظ دِل کے سات مجازی معنی اور ۸۸ محاورے اُسکے متعلق درج کئے ہیں علیٰ ہذا القیاس +

ہم پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ یہ پہلی ہی اُردو ڈکشنری ہے جو زبانِ اُردو میں ہندوستانیوں کے استعمال کیواسطے مُرتب ہوگئی ہے لیکن یہ کتاب۔ اُن عہدہ داروں اور دیگر یوروپین لوگوں کے لئے بھی جو اُردو میں اعلیٰ درجہ کا امتحان دینے کیواسطے تیار ہونا چاہتے ہیں ایک بیش قیمت معدن ہے ++

انگریزی

ترجمۂ ریویو پنجاب آبزرور لاہور مطبوعہ ۱۲۔ نومبر ۱۸۹۹ء

فرہنگِ آصفیہ جلد سوم

لغوی تحفہ مولوی سید احمد صاحب دہلوی مُصنّفِ ارمغانِ دہلی۔ تماشائے راحت۔ سیر شمالہ وغیرہ وغیرہ کا اُردو زبان اُسکے محاورات۔ اُسکے لغات۔ اُسکی اصطلاحات وضرب الامثال وغیرہ کی مکمل و جامع ڈکشنری کی یہ تیسری جلد ہے جو فاضل مُصنّف کی ایک عُمر کا نتیجہ ہے جسکی اشاعت مُصنّف کی نادہندی اور تہیدستی کی سد راہ سے نکلکر گورنمنٹ عالی مقام حیدرآباد نظام کی فیاضانہ امداد سے ممکن اور وقوع پذیر ہوئی ہے۔ اِس بات کے معلوم کرنے سے نہایت مُسرت اور خوشی ہوتی ہے کہ یہ ضخیم و طویل لغات اب عنقریب اختتام کو پہنچنے والی ہے کیونکہ اُسکی چوتھی یا اخیر جلد جو اب زیرِ طبع ہے وُہ بھی بہت کچھ چھپ چکی ہے۔ یہ تیسری جلد جسکا ہم ریویو لکھ رہے ہیں حرفِ سین مہملہ سے شروع ہوکر کافِ تازی پر ختم ہوتی ہے۔ بڑی تقطیع کے ۷۴۴ صفحوں میں جو اس جلد سے متعلق ہیں صرف گیارہ حروف آتے ہیں پہلی دو جلدیں بحساب اوسط اِس سے بھی زیادہ ضخیم تھیں اِسلئے کہ الف بے کے جو ابتدائی حروف ہیں اُنکے الفاظ کی تعداد اِس سے زیادہ تھی +

اِس کتاب کی طرز۔ روش۔ ترتیب نہایت دلچسپ اور دِل آویز ہے باوجودیکہ یہ لغات و الفاظ دیکھنے کی ایک رُوکھی پھیکی اور خُشک کتاب خیال میں آسکتی ہے مگر نہیں اُردو زبان کے طالب کیواسطے نہایت دِل لگی اور دِلچسپی کا ذخیرہ ہے۔ کیونکہ تقریباً ہر ایک محاورے کی تشریح اُردو نظم کی مُستند کتابوں دیوانوں گیتوں دوہوں وغیرہ سے کیگئی ہے جس سے ہر ایک محاورے کا ٹھیک ٹھیک موقعِ استعمال صاف طور پر نظر آجاتا ہے اِسکے علاوہ مختلف اشعار و امثال سے لفظوں کے معانی کا ذرا ذرا سا فرق کھلجاتا ہے جو اشعار سند میں لائے گئے ہیں اُنکے ساتھ میر سودا مُصحفی درد انشا جرأت آتش ناسخ معروف ذوق غالب انور سالک عارف وغیرہ وغیرہ کا نام اکثر آیا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ مُؤلف نہ صرف پُرانے شعرا کی تصانیف و اشعار پر قدرت رکھتا ہے بلکہ اساتذۂ حال کے کلام پر بھی اُسے پُورا پُورا عبور ہے +

اِسکے ماسوا سندوں نظیروں مثالوں میں اُردو زبان کے زندہ مشہور و نامی شعرا مثلاً فصیح المُلک حضرتِ داغ۔ سعدیٔ ہند خواجہ حالی۔ شمس العلما آزاد حضرتِ ظہیر حضرت مجروح وغیرہ کے اشعار بھی بکثرت موجود ہیں بعض بعض موقع پر حسبِ ضرورتِ وقت یا بمقتضائے محل مُؤلف نے نظیراً اپنے اشعار بھی درج کر دیتے ہیں جس سے غالباً اُس کی یہ غرض ہے کہ کہیں کسی مُستند شاعر کا شعر یاد نہ آئے یا کسی کے کلام میں وُہ لفظ نہ پایا جائے (کیونکہ زبان کے تمام لُغات تو نظم میں آہی نہیں سکتے) تو کہیں مثال سے بھی وُہ لفظ یا محاورہ خالی نہ رہ جائے مگر یاد رہے کہ یہ اشعار بھی کچھ کم رُتبے یا درجے کے نہیں ہیں اُنہیں سے اکثر ایسے ہیں کہ ہمیشہ یادگار و زبان زدِ انتشار رہینگے۔ اِن سب سے بڑھکر بات یہ ہے کہ مصنف نے نہایت دِلچسپ۔ دِلربا۔ دِلکش نظیریں۔ جہانتک اُسے دستیاب ہو سکیں اپنے مولیٰ سرپرست۔ واجب التعظیم

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ترجمہ تحاریر

جوہر شناس اصقاب تعریف قدر دان حضور پر نظام عثمان بہ آصف کے کلام مبارک سے بھی درج لغات فرماکر اُسے کلام الملوک ملوک الکلام کی تصدیق سے مزین اور مرتب کیا ہے۔ شاید لوگوں کو عموماً یہ بات معلوم نہیں ہے کہ عالیجناب شاہ دکن حضور نظام کو علمی قدر دانی ہی کا چسکہ نہیں ہے بلکہ وہ بذات خود بھی علم کے دھنی اور شاعر بے بدل ہیں جنکے اکثر اشعار در حقیقت نزاکت۔ لطافت اور نفاست سے بھرے ہوئے ہیں چنانچہ اسی لحاظ سے مؤلف نے ان اشعار آبدار میں سے بھی جس قدر جواہر اسکے ہاتھ لگے اُنسے اپنی کتاب کو زینت دینے سے خالی نہیں رکھا۔ اِس امر میں اُس نے اپنی قابلیت اور انتخاب کا ملکہ دکھایا ہے تاکہ اُردو زبان میں اس لغات کے پیرایہ میں ان اشعار کو دوام و قیام کا موقع حاصل رہے +

چونکہ حضور پر نظام خداداد موزونی طبع کے لحاظ سے ایک شوقیہ شاعر ہیں اور اُنہیں اِس فن خاص میں شہرت حاصل کرنیکی کچھ ضرورت نہیں ہے۔ اِس وجہ سے اگر اُن کا کلام کسی ایسی کتاب میں جگہ نہ پاتا تو اُنہیں کچھ پروا نہ ہوتی لیکن ہمارے نزدیک اگر یہ صورت ہوتی تو اُن کے بہت بیش قیمت اشعار اُردو زبان کے احاطہ سے نکل جاتے مگر اب وہ اِس فرہنگ آصفیہ میں جسکے ساتھ حضور آصفجاہ سادس کا نام ہمیشہ کو وابستہ ہے تاقیام زبان قائم رہینگے۔ مصنف نظام گورنمنٹ سے اوّل اوّل ۱۸۸۸ء میں امداد کا خواستگار ہوا۔ اُس وقت نواب سر آسمان جاہ بہادر کے۔ سی۔ ایس۔ آئی نے چار سو جلدیں خریدنے کا وعدہ فرمایا اور سر دست پانچ سو روپیہ کا انعام دیا ۱۸۹۵ء میں یعنی سر وقار الامرا بہادر کے عہد وزارت میں (جو علمی قدر دانی کے حق میں مشہور رہے) آنریبل یعنی جناب ممدوح نے پانچہزار روپیہ کا انعام پچاس روپیہ ماہوار کا وظیفہ مع اضافہ قیمت منظور فرمایا تاکہ یہ کتاب تکمیل کو پہنچ جائے چنانچہ ایسا ہی ہوا +

یہ ڈکشنری بڑی تحقیقات جانکاہی اور تفتیش کا نتیجہ ہے اِس نے اُس احتیاج اور ضرورت کو جو مدت سے چلی آتی تھی رفع کر دیا۔ اگرچہ اس میں بعض سُقم بھی ہیں اور ایسی بڑی کتاب میں جسے ایک ہی شخص تالیف و تصنیف کرے ایک لازمی امر ہے مگر پھر بھی یہ قابل یادگار تصنیف ہے اور جسوقت پوری چھپ کر شایع ہوگی تو فاضل مصنف کے لیے حقیقی فخر کا موجب اور اسوقت میں دستگیری کرنیوالے کے حق میں ایک دائمی یادگار کا باعث ہوگی چنانچہ نظام گورنمنٹ نے جو امداد فرمائی ہے وہ ایک نہایت ہندوستانی علوم کی ترقی کیواسطے روشن یادگار ہے۔ اِس تیسری جلد کی دو قیمتیں ہیں ڈمائی کا غذ پندرہ روپے دیسی پر دس ۱۰ عـ مصنف کے پاس سے دفتر فرہنگ آصفیہ دہلی میں درخواست بھیجنے سے ملسکتی ہے۔ فقط +

محصول ڈاک بذمہ خریدار

انگریزی

ترجمہ خط و کتابت

(درممالک مغربی و شمالی اور ممالک پنجاب کے ڈائرکٹران سررشتہ تعلیم ارمغان دہلی کی بابت خط و کتابت ہوئی)

چٹھی

بنجناب ڈائرکٹر صاحب بہادر سررشتہ تعلیم ممالک مغربی و شمالی و اودھ مقام الہ آباد ۲۳ فروری ۱۸۸۸ء	بخدمت مسٹر ڈبلیو ڈی کرفیلن صاحب بہادر سررشتہ تعلیم دہلی

نمبر جی / ۱۵۸۸

(عرضی سید احمد دہلوی مورخہ ۱۵۔ جنوری ۱۸۸۸ء)

صاحب من۔ مذکورہ بالا عرضی آپ کی خدمت میں بھیجکر میں دریافت کرتا ہوں کہ آیا سائل وہی آدمی تو نہیں ہے جو آپکی ملازمت میں ہے اگر یہ وہی شخص ہے تو معلوم نہیں کہ وہ جائز طور پر فائدہ اُٹھا رہا ہے یا ناجائز طریقے پر۔ فقط۔ آپ کا وفادار دوست۔

(دستخط) ایم کیمسن ڈائرکٹر پبلک انسٹرکشن ممالک مغربی و شمالی و اودھ +

جواب

ازجانب ڈائرکٹر ایس۔ ڈبلیو فیلن بمقام دہلی مورخہ ۳۔ اپریل ۱۸۸۸ء	بخدمت انسپکٹر جنرل سررشتہ تعلیم ممالک مغربی و شمالی و اودھ

صاحب من۔ ملفوفہ عرضی جو آپنے نہایت دور اندیشی سے میرے پاس بھیجی تھی واپس کرکے عرض رساں ہوں۔ کہ سید احمد مصنف ارمغان دہلی گزشتہ پانچ سال سے میری نئی ہندوستانی انگریزی ڈکشنری کے عملہ میں ملازم ہے۔ میں یقین کرتا ہوں کہ اُسکی مصنفہ کتاب عمدہ طور پر اُس چیز کو مہیا کرے گی جسکی ایک عرصہ دراز سے اشد ضرورت تھی۔ فی الحقیقت یہ کتاب ایک جامع اور نہایت صحیح اُردو یا ہندوستانی ڈکشنری ہے جس میں ہر ایک لفظ کی مختلف صورتوں مختلف مادّوں مختلف تبدیلیوں کے لغوی و اصطلاحی معانی تمام و کمال سلسلہ وار نہایت تشریح اور ترتیب کے ساتھ مندرج ہیں۔ اور اُن کے ثبوت میں گزشتہ و موجودہ شعرا کی نظیریں سندیں اور مثالیں پیش کیگئی ہیں۔ بغرض اِس قسم کی کوئی کتاب اِس سے پیشتر کبھی شایع نہیں ہوئی۔ بیشک مصنف ہر طرح کی امداد کا مستحق ہے کیونکہ جہاں تک مجھے ہندوستانی علم دوست اشخاص سے سابقہ پڑا ہے میں نے ایسے آدمی بہت کم پائے ہیں جو سید احمد کی طرح اپنا تمام روپیہ جسقدر کہ وہ ضروری اخراجات سے بچا سکیں کتابوں کے خریدنے میں صرف کردیں اور جسکا فرصت کا وقت علمی تحقیقات میں صرف ہو +

اِس میں شک نہیں کہ میری ہندوستانی انگریزی ڈکشنری کے بہت سے فقرے اور مثالیں مولوی سید احمد کی اُردو ڈکشنری میں پائی جائینگی۔ دونوں تصنیفوں کے مقاصد میرے نزدیک ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں۔ اِسکے علاوہ وہ تجربہ۔ علم۔ لیاقت۔ واقفیت۔ مادّہ۔ اور ملکہ جو اُسنے میری ڈکشنری کے متعلق کام کرنے میں بہم پہنچایا ہے مجھے اِس امر میں بہت کچھ مدد دیگا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ترجمہ تحاریرِ انگریزی

جس سے وہ اپنی ڈکشنری کو ایسا مکمل بنائے جیسا کہ چاہیئے ❊

وہ وسیع واقفیت اور گہری تشخیص و تحقیق جو اس کتاب کیلئے جسے وہ مدت سے تالیف کر رہا ہے ایک ضروری امر ہے مجھے یقین ہے کہ اسے اس قابل بنا دیگی جس سے وہ جاری ڈکشنری کو خوبی اور انصرام سے نومش میں نہایت خوش ہوں کہ وہ ایک ایسی کتاب کی اشاعت میں مصروف ہے جو اسکے لئے نہ صرف شہرت اور عزت کا باعث ہی نہیں بلکہ پبلک کے لئے نہایت مفید کار آمد ثابت ہوگی ❊

میں انسپکٹر جنرل مدارس کے ملاحظہ کے لئے مصنف کی ڈکشنری کے اوّل حصہ کی ایک جلد جسے اس نے ابھی شایع کیا ہے نمونہ کے طور پر بھیجتا ہوں۔ یہ حصہ کلاں تقطیع کے ۴۰۰ صفحوں پر طبع ہوا ہے۔ اسمیں مصنف نے مختلف شعرا کی دو ہزار سندیں پیش کی ہیں جو ۹۳ ادوار سے زیادہ ہیں۔ علاوہ ازیں ۳۰۹۵ بول چال کی مثالیں ۴۶ اکہاوتیں گیت۔ پہیلیاں وغیرہ صرف اس حصہ میں ہیں ❊

باقی تین حصوں میں ہندی الفاظ و محاورات بھی زیادہ ہونگے اور مثالیں بھی بکثرت پائی جائینگی۔ اس کتاب کے مکمل اور جامع ہونے کی دلیل میں مثالاً یہ کہا جاسکتا ہے کہ مصنف نے لفظ آنا کے ۲۵ لغوی و اصطلاحی معنی دیئے ہیں اور آنکھ کے بیانمیں ۴۷ اصطلاحیں ہیں۔ باقی حصوں کی لکھائی ایسی گنجان نہیں ہوگی جیسی اس پہلے حصہ کی ہے بلکہ اس نمونہ پر ہوگی جو حصہ اوّل کے اخیر چار صفحوں کے ملاحظہ سے ظاہر ہے فقط ۔ راقم میں ہوں آپکا فرمانبردار ملازم (دستخط) ایس ڈبلیو فیلن ❊

انطرف بحضور ڈبلیو۔ آر ایچ ہالرائڈ صاحب بہادر ڈائرکٹر سررشتۂ تعلیم پنجاب مورخہ ۲۴ اکتوبر ۱۸۷۸ء	بخدمت ایس ڈبلیو ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر مقیم دہلی

جناب من۔ میں آپ کو اطلاع دیتا ہوں کہ گورنمنٹ نے منشی سید احمد کی مؤلفہ اردو لغات کی ۳۵ جلدیں خریدنی منظور فرمائی ہیں بشرطیکہ وہ کتاب کسی طرح سے آپ کے حقوق میں حارج نہ ہو اور میں پوچھتا ہوں آیا اس کتاب کی اشاعت سے آپکے حقِ تالیف میں تو کسیطرح کا فرق نہیں آیا فقط میں ہوں آپکا فرمانبردار (دستخط) ڈبلیو آر ایم ہالرائڈ ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب ❊

ازجانب ڈاکٹر ایس ڈبلیو ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر مقام منصوری مورخہ ۲۹ اکتوبر ۱۸۷۸ء	بخدمت صاحب ڈائرکٹر بہادر سررشتہ تعلیم پنجاب

جناب من۔ یہ سنکر مجھے نہایت خوشی ہوئی کہ گورنمنٹ نے سید احمد کی مؤلفہ اردو لغات جیسی مفید کتاب کی مربیانہ امداد فرمائی ہے میں گزارش کرتا ہوں کہ اس کتاب کی اشاعت سے میرے حقِ تالیف میں کسیطرح کا فرق نہیں آیا میں ہوں آپکا فرمانبردار۔ (دستخط) ایس ڈبلیو فیلن ❊

ترجمہ چٹھی

جے ڈبلیو وولڈ صاحب بہادر ہیڈ ماسٹر ہائی سکول گجرات سابق ہیڈ ماسٹر شملہ ہائی سکول

(یہ چٹھی بطور سرٹیفکٹ حال میں صاحب موصوف نے بھیجی ہے جو سب سے اخیر میں لکھی جاتی ہے)

مولوی سید احمد مدرس شملہ ہائی سکول شملہ کے فارسی اوّل مدرس کئی سال تک میرے ماتحت

تقاریظ حال مع قطعات تاریخ

رہے انہوں نے ۱۸۹۲ء سے ۱۸۹۵ء تک نہایت ہوشیاری اور محنت سے اپنا کام سرانجام دیا۔ یہ فارسی اور عربی میں بہت ہوشیار آدمی ہیں۔ انہوں نے اُردو کی ایک ڈکشنری بھی تالیف کی ہے جس سے حقیقت میں علوم مشرقی کے طلبا کو بہت بڑی مدد ملی ہے میری رائے میں یہ اوّل درجہ کے ہوشیار اور محنت سے کام کرنے والے اُن تھک آدمی ہیں جنسے مدرسہ کو اس وقت تک بہت بڑی مدد ملتی رہی نیز ایک معزز خاندانی ہیں یہ ۱۸۹۹ء میں پنشن پر گئے اور جب تک رہے اپنا کام بڑی محنت اور جانفشانی سے کرتے رہے۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ ان کی ڈکشنری ضرور قابلِ قدر ہوگی فقط جے ڈبلیو وولڈ ہیڈ ماسٹر گجرات ہائی سکول۔ ۲۷-۱ اگست ۱۹۰۱ء

مزید از تقریظ مع قطعات تاریخ طبع

نگاشتۂ قلمِ جادو رقم۔ سلطان الشعرا شاعرِ غرا۔ شہزادۂ دہلی جناب مرزا محمد عبدالغنی صاحب گورگانی متخلص بہ ارشد نبیرۂ حضرت مجاہد الدین محمد احمد شاہ بادشاہ دہلی نور اللہ مرقدہ نبیسۂ حضرت ابوظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ بادشاہ سابق انار اللہ برہانہ شاگرد رشید بلکہ ارشد جناب شہزادہ مرزا محمد قادر بخش صاحب صابر مرحوم ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سبحٰنک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم

برٹش گورنمنٹ کے عہد معدلت مہد میں جو جو فوائد اہلِ ہند کو حاصل ہوئے اُن میں سے ایک فائدہ ترقی تعلیم بھی ہے جو لوگ ملکی بہی خواہ کا اعلیٰ خطاب پاچکے ہیں اُنہوں نے صاف بتا دیا ہے کہ جب تک رعایا کے سامنے تعلیم کا مشعلہ روشن نہ کیا جائے ناممکن ہے کہ خیالات فاسد کی تاریکی کا دھندھلکا سے دور ہوسکے اور جب تک رعایا کے خیالات اپنی اور اپنی گورنمنٹ کی نسبت صاف نہ ہوں نہ وہ حکومت کی برکات کو غور سے دیکھ سکتی ہے۔ نہ اپنے حالات و خیالات کو پرکھ سکتی ہے۔ بے علم رعایا کو اندھے سے تشبیہ دینی بھی کامل تشبیہ نہیں بلکہ ناقص ہے جس انسان کو اپنی اور دوسرے کی حالت سے بےخبری ہے وہ اندھے سے بھی بدتر ہے اندھا صرف بصارت کی معذوریت کے سبب وہ چیزیں نہیں دیکھ سکتا۔ جو آنکھوں والا دیکھتا ہے لیکن اپنی کیفیتِ وجدانی کا ادراک اُسے ویسا ہی ہے جیسا آنکھوں والے کو۔ بے علم اندھی رعایا نہ ظاہری بصارت سے کام لے سکتی ہے نہ باطنی بینائی سے نہ اُسے یہ خبر کہ گورنمنٹ کے فرائض رعایا پر کیا ہیں۔ نہ یہ علم کہ رعایا کے حقوق گورنمنٹ پر کیا کیا۔ اس سے ثابت ہوا کہ تعلیم ہی وہ آلہ ہے جسکی روشنی دماغوں میں سے میل کچیل کھو دیتی ہے تعلیم ہی وہ دریا ہے جس کی ہر ایک نیر تنگ لہر گرد و غبار کو وہم و خیال سے دھو دیتی ہے اہلِ معرفت کا یہ خیال واجب الامتثال ہے کہ جس طرح انسان کو سب سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظِ آمدہ حال مع قطعاتِ تاریخِ طبع

پہلے اپنا عرفان ضروری ہے اُسکے بعد اپنے رب کا اِسی طرح رعایا کو پہلے اپنی حقیقت شناسی لازم ہے پھر گورنمنٹ کی **خیر خواہی**۔ یہ عرفان علم کے بغیر نہیں ہو سکتا شاید کوئی جھگڑالو یہ اعتراض کرے کہ بعض جاہل لوگ عالموں کے کان کترتے ہیں اور کم سے کم اتنا تو ضرور ہے کہ وہ اپنے مصالح کو مہیا کرتے ہیں۔ بُرائی کے اسباب جمع کرنے سے ڈھیتے ہیں جب یہ مادّہ طبیعتِ انسانی میں موجود ہے تو نفسِ تعلیم یا ابجد خوانی کی شرط غیر ضروری اور معمولی رہی۔ ہم اسکا مختصر یہ جواب دیتے ہیں کہ راحت و منفعتِ عامّہ کا سمجھنا بھی بغیرِ علم محال ہے چہ جائیکہ **مضارّ و مرافعِ خاصّہ** سمجھنے میں عالم اور جاہل برابر ہو سکیں اِس کی دلیل یہ ہے کہ جانوروں کو قدرت نے یا نیچر نے جو کچھ کام بتا دیا ہے وہ توان کا طبیعی فعل ہے اِس سے زیادہ وُہ نہیں کرسکتے۔ **کمہاری** اپنی قسم کا خاص گھر بناتی ہے جو معمارِ قدرت نے اُسے سکھا دیا ہے **بندر** اکثر نقلیں کرسکتا ہے خاص بولی کی نقل نہیں اُتار سکتا حالانکہ مُنہ بھی ہے اور زبان بھی۔ یہی حال **جاہل** کا ہے کہ اسکے پاس تمام آلات موجود ہیں مگر صرف علم نہونے کے سبب اِس کا رُتبہ عالم سے کم ہے اور فی الحقیقت وہ عالم جیسے اعجوبہ کام کر بھی نہیں سکتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ تعلیمی قوّت **دل۔ دماغ۔ عقل و وہم و خیال** میں اپنا اثر کرتی ہے اور ان سب کے افعالِ منفردہ سے جو مرکب اثر حاصل ہوتا ہے وُہی **جاہل** اور عالم میں مابہ الامتیاز ہے۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ تحصیلِ علم کا بڑا عمدہ اور چلتا ہوا آلہ کیا ہے۔ **زبان** ہے زبان کے ہی ذریعہ انسان اپنے خیالات ایک دُوسرے سے بدلتا ہے۔ اظہارِ خیالات کے لئے **لغات۔ اصطلاحات۔ محاورات۔ تمثیلات۔ اشارات۔ کنایات**۔ وغیرہ کا ہونا لازم ہے +

عرفِ عام میں جسے بولی کہتے ہیں اور خاص آدمی کی زبان۔ وہ انہیں مذکورہ اجزا سے ملکر بنتی ہے۔ بولی کی حالت ایسی نازک ہے کہ ایک **محلّہ** کی بولی کا مقابلہ دُوسرے محلّہ کی بولی سے اگر غور کے ساتھ کیا جائے تو ضرور کچھ نہ کچھ فرق نکلے گا اور ایک **شہر** سے دُوسرے شہر تک تو کوسوں کا فاصلہ ہوتا ہے جس قدر مسافت راہ میں تفاوت ہے اِسی قدر بولی میں مغائرت +

اُردو زبان جو آجکل قریباً تمام ہند کی بولی سمجھی جاتی ہے اپنی قدیمی بناوٹ کے لحاظ سے **شاہجہانی** نہیں رہی تاہم نئی اشاعت اور سجاوٹ کے سبب جہانگیری مزاج اور عالمگیری تورہ رکھتی ہے۔ لیکن وُہی تفاوت ساتھ لئے ہوئے ہے جسکا ذکر ہو چکا ہے۔ جہاں یہ کہا جاسکتا ہے کہ اُردو ترقی کرکے ہزاروں کو کیا **لاکھوں** کو آگئی ہے وہاں یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ لاکھوں کو کیا ہزاروں کو بھی نہیں آئی ؎

آنچہ ما جستیم و دیدم کم کہ بسیار ست و نیست — نیست جز اُردو دریں عالم کہ بسیار ست و نیست

یہی سبب ہے کہ اُردو کے اقسام۔ اُردو کا رنگ ایسا بدل گیا ہے کہ اب **شاہجہانی ریختہ**۔ بُنیاد از بار ریختہ ہو گیا +

زبانِ حال کی اُردو کے اقسام کا جمع کرنا محال ہے صرف ہم اپنی رائے میں بطورِ فرضِ محال **بارہ** قسمیں مقرر کرتے ہیں جنمیں لطیفہ یہ ہے کہ جس طرح برس کے دن بارہ مہینوں پر تقسیم ہیں اسی طرح اُردو کی ترقی و تنزل کا میلان ہر روز اور ہر ماہ بارہ طرح سے ہو سکتا ہے چونکہ اُردو کا مخزن و منبع **شاہ جہان آباد** ہے اسلئے دہلی ہی اِن تقسیموں کی بُنیاد ہے +

اقسامِ زبانِ اُردو

(۱) وہ اُردو جو دہلی کے شرفا کی زبان ہے اہلِ زبان نے اِسے وفورِ فصاحت اور نورِ سلاست سے مجلّٰے کیا ہے اِس لئے اِس کا نام **اُردوئے معلّٰے** ہے +

(۲) وہ اُردو جو لکھنؤ کے عابد و سخنور بولتے ہیں چونکہ زیادتیِ تکلّف نے اِس میں گہرا رنگ دیا ہے اور سلاست سے معرّا کیا ہے اِس لیئے اس کا نام **اُردوئے مُطلّا** ہے اِن دونوں قسموں میں وہ نسبت ہے جو آفتابِ درخشاں اور مہتابِ تاباں میں۔ یا باپ اور اصل میں +

(۳) وہ اُردو جو عالم و فاضل لائق و کامل بولتے ہیں اِس میں لُغت کی بوچھاڑ بڑے بڑے الفاظ کے پہاڑ ہیں اور اِس کے واسطے لُغت و فرہنگ کی سخت ضرورت ہے اِس لئے اِس کا نام **فرہنگی اُردو** ہے +

(۴) وہ اُردو ہے جسپر اخبارات کی حکمرانی ہے اِس اُردو میں اڈیٹوریل نوٹس کا رنگ جُدا ہے اور کارسپانڈنٹوں کا ڈھنگ جُدا۔ اِسلئے اِس کا نام **خود رنگی اُردو** ہے +

(۵) وہ اُردو ہے جو پنچ اخباروں کا روزمرّہ ہے اِس کی طرفہ بات شوخی و ظرافت بیان کے نہایت بسیاری ہزل کثرتِ خرافت کے سبب مجموعۂ زبان آوری سے آلودہ ہے اسکا نام **پھوہڑ اُردو** ہے

(۶) وہ اُردو جو صاحبانِ انگریز بولتے ہیں اور اُنکی دیکھا دیکھی ہندی عیسائیوں نے چھاونیوں کے سوداگروں نے۔ انگریزوں کے کم رُتبہ نوکروں نے۔ اِس کی مشق بہم پہنچائی ہے اِس کا نام **فرنگی اُردو** ہے +

(۷) وہ اُردو جو لکھنؤ اور دہلی کے **اکابھائی** رونق کے شائق سانڈے بازی میں فائق۔ علم سے دُور خوش طبعی سے معمور ربایمہ بولتے ہیں اِس میں **ضلع جگت پھبتی۔ دشنام** وغیرہ شامل ہیں اسکا نام **تفننی اُردو** ہے +

(۸) وہ اُردو جو بیل کے کھاؤ انگریزی داں بولتے ہیں اِس میں **ثلث** تو انگریزی لفظوں کی ہے اور **ثلث** اُردو کی ہے اسکا نام **بے ڈھنگی اُردو** ہے +

(۹) وہ اُردو جو ناول نویس ڈراما لکھنے والوں نے اختیار کی ہے اسکا نام **خود اختراعی اُردو** ہے

(۱۰) وہ اُردو جو اَن پڑھ فقیر بھنگیں بیکر چرس کا دم لگا کر کبھی عالمِ **لاہوت** پر جھونپڑی لگاتے ہیں اور کبھی عالمِ **ناسوت** پر بدھیا گداتے ہیں اور اسے زعم خاص

ملہ وہ عورت جو آزادی سے ہر جا پھرتی رہے سلہ جسمیں چھچھورا پن ہو سلہ عطر سازی کی اصطلاح ہے سلہ عطر سازی کی اصطلاح ہے سلہ اپنے خیال کے مطابق ۱۲

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظِ آئمۂ حال

میں معرفتِ الٰہی کا دم بھرتے ہیں نشے کی غایت اور کمالِ ذوق و شوق کی حالت میں کچھ آن گھڑ فقرے کچھ بیڈھول اشعار بناتے اور سناتے ہیں اسکا نام سربھنگی اردو ہے۔

(۱۱) وہ اردو جو مناظرہ کرنے والے کسی کی ہجو لکھنے والے کام میں لاتے ہیں اسمیں ایسے دو پہلو الفاظ بولتے ہیں جنکی بابت وہ لائبل کیس سے بری ہو جائیں اور فی الحقیقت مخاطب کی آبرو جاتی رہے اِس کا نام جنگی اردو ہے +

(۱۲) یہ اردو بڑی قیامت خیز فتنہ انگیز اردو ہے ع پارہ خواہد شد ازیں دست گریبانے چند۔ اِس اردو کی ایسی مثال ہے جیسے پورب میں ادھر بھادوں کا مہینا آیا ادھر شوقینوں کو کنہیا جی کے جنم کی خوشی نے گرمایا ولادت سے پہلے کرتہ۔ ٹوپی ہنسلی کڑے۔ تیار ہو گئے۔ اگرچہ یہ اردو ابھی پیدا نہیں ہوئی مگر اسکا خیمہ ڈیرا پورب میں آگیا ہے۔ لکھنے کے حروف بڑی شدومد سے تراشے جا رہے ہیں وہ زمانہ قریب ہے کہ خود بدولت براجیں چونکہ بھاشا اور سنسکرت کے الفاظ گھسیٹ گھسیٹ کر اسمیں ڈالے جائیں گے۔ اور دیگر زبانوں کے لغت کھینچ کھینچ کر باہر نکالے جائیں گے۔ قدیمی اردو داں اِس تازہ اردو کو پورا نہ لکھ سکیں گے نہ بول سکیں گے ناچار سرزنش اٹھانی پڑے گی اسواسطے قبل از ظہور بطور تفاؤل اِس کا نام سرجنگی اردو ہے +

خلاصہ یہ ہے کہ اردو کے اقسام جہانتک بنائے جائیں قیامت تک بنے جائینگے اور آخرکار کسرِ متوالیہ کی طرح کسر ہی رہے گی۔ اب ضرور ہوا کہ ایک ایسی کتاب تیار کی جاتی جس میں آجتک کے ہر طرح کے لغات آجائیں اور اُن کے استعمال معلوم ہو جائیں پس ہمارے دوست منشی **سیّد احمد صاحب دہلوی** نے **لغاتِ آصفیہ** بناکر ہمارے نزدیک اِن ضرورتوں کے پورا کرنے میں بڑی کوشش کی ہم یہ نہیں کہتے کہ اردو لغات کے دور تک پھیلے ہوئے میدان کے گرداگرد کوئی پختہ چار دیواری یا شہر پناہ قایم کر دیا گیا تاہم ریختہ کی بنیاد قایم و پائدار رہی بڑی خوبی یہ رکھتی کہ اردوئے معلّے کی **فضیلت** اور اردوئے مطلا کی **زینت** سب میں نمودار رہی **سیّد** کی محنت کا اندازہ سب سے اچھا اور سب سے زیادہ ہے +

ہمارے ساتھ مصنّف کی قدیمی یعنی لڑکپن سے دوستی ہے ہم نہایت ایمانداری سے شہادت دیتے ہیں کہ سیّد احمد نے اپنی **عمرِ گرامی** کو اِس ایک کتاب کے پیچھے کھو دیا۔ عنفوانِ شباب سے اِس شخص کو **لغت** سازی کی لت لگی اور اب بھی بڑھاپے تک موجود ہے ملکوں ملکوں کے سفر کئے طرح طرح کے لوگوں سے ملا تلنگوں سے محاورات کتاب میں درج کرے چماروں سے لہاروں سے سُناروں سے نقالوں سے ہر مذہب و ملت کی عورتوں سے۔ رنگ رنگ کے فرقوں سے رسمِ آشنائی پیدا کی تاکہ جو کچھ اصطلاحی نو الفاظی سرمایہ حاصل ہو کتاب کی نذر کیا جائے سینکڑوں

مع قطعاتِ تاریخِ اردو

دیوان صدہا بیاضیں بیسیوں کجکول دیکھ ڈالے ہزاروں اشعار منتخب کئے لغت نثر کی کتابیں چھان ماریں تاکہ کوئی محاورہ کوئی مثال کوئی خیال۔ کوئی فقرہ مطلب کے مطابق نکل آئے آخرِ کار قطرہ قطرہ سیلے اور اندک اندک خیلے کا مضمون پورا ہو گیا اگرچہ مدّت مدید گزری مگر کتاب بناکر چھوڑی آفاتِ ارضی و سماوی سے ڈرا نہیں کسی روک سے رکا نہیں۔ اِن حضرت کی عمرِ عزیز کا سرمایہ آٹھ بچوں میں سے صرف دو لڑکیاں تھیں۔ جنکے ساتھ اِن کو کمال اُنسیت تھی اور فی الحقیقت مجھے یاد ہے کہ ایک دن اِن کی چھے یا سات برس کی چھوٹی لڑکی[۵۱] جو طوطا مینا کی سی باتیں کرتی تھی سخت علیل ہوئی یہ لغات کا کوئی نمبر لکھ رہے تھے کیونکہ اُن دنوں میں ماہواری رسالہ نکالتے تھے یہ شاید ۱۸۸۳ء کا ذکر ہے میں بھی اِن کے پاس موجود تھا گھر سے کئی بار ماما نے آکر کہا کہ میاں چلو لڑکی کی حالت خراب ہے ڈاکٹر کو بلاؤ یا حکیم کو لاؤ میاں وہاں سے اُٹھکر گھر تک نہ گئے کہ مضمون کا ہرج ہوگا اور آخر دق ہو کر ماما سے کہا تو یہ کہا کہ تم خود یا کوئی اور اسے حکیم پاس لیجاؤ یا بلا لاؤ اسوقت مجھے یہ حالت دیکھکر یقین ہو گیا تھا کہ اِس شخص کی محنت کا صلہ کم سے کم ناموری ضرور ہوگا جب وہ چہیتی لڑکی اُسی روز سپردِ اجل ہوئی تو لوگوں نے جانا کہ سیّد اب کتاب ناتمام چھوڑے گا بلکہ کیا عجب ہے کہ خود بھی عنقا کی طرح گوشہ کے لغت میں غائب ہو جائے مگر واہ رے ہمت و استقلال اسقدر صدمہ اُٹھاکر بھی نہ گھبرایا اور جس کام کا بیڑا اُٹھایا تھا اُس سے غافل نہوا ہاں اُس رسالہ کی پشت پر چند سطریں ایسی ضرور لکھدیں کہ وہ پتھر کے دل کو بھی موم کر کے بہا دیتی ہیں اِسکے بعد دوسری[۵۲] اکلوتی بال بچوں والی ماں باپ کی عاشق بیٹی بھی مرضِ دق سے دق ہو کر ۱۸۹۵ء میں چل بسی ہر چند اِس صدمہ نے بٹھانا چاہا مگر یہی شخص پاؤں توڑ کر نہ بیٹھا یعنی جب ہمارے سیّد کی بڑی لڑکی نے قضا کی اور اُسکے بال بچے بے مادر ہو گئے تو سیّد صاحب کے بغلی دشمنوں نے سمجھا کہ یہ صدمہ ایسا کمزور نہیں جس سے سیّد ڈھیر نہ ہو جائیں مگر یہ صورت فنا ہونے والی یہ مورت مٹنے والی نہ تھی اِس قدر غم و اندوہ سہکر بھی سیّد دنیا کے امتحان پر ایسے آسن جما کے بیٹھے کہ ٹس سے مس نہوئے سچ ہے +

زمیں جنبد نہ جنبد گل محمد اِنہوں نے بیٹیوں کی جگہ اپنے فرزندانِ معنوی یعنی طبعزاد مضامین کو آغوشِ محبت میں پرورش کیا اور مرحومہ لخت جگر کے کئی بچوں میں سے ایک بچے ہوئے بچے سیّد حمید کی گود اُٹھانے اُسے علم و ہنر نصیب کرے علیحدہ نگاہداشت کر رہے ہیں

[۵۱] یہ میرے دوست کا سب سے چھوٹی بیٹی محمودی بیگم کی طرف اشارہ ہے جو ساڑھے پانچ برس کی عمر میں ۱۷ اکتوبر ۱۸۸۳ء کو دفعۃً فوت ہوئی اِس وقت بندہ تیرھواں نمبر لکھ رہا تھا غسانہ مراحت اِسی جانِ بہار کی یادگار میں لکھا تھا +

[۵۲] یہ میری بڑی لڑکی سیّد بیگم کی طرف خطاب ہے جو ۲۳ سال کی عمر میں ۲۶ دسمبر ۱۸۹۵ء کو علالتِ دق و سِل سے انتقال کر گئی

[۵۰] لاف زنی۔ واہ نہ اوا نہ مذہب بغیر [۵۲] چاٹنا چیت۔ وصول۔ دھپّا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظِ آمد و حال

اِس کُٹیری دُنیا میں اگر ایسے دُھن کے پکّے ارادے کے مضبُوط مزاج کے مُستقل کئی آدمی آجائیں تو بہت جلد یہ عالمِ سفلی عالمِ علوی سے بلند ہو سکتا ہے مگر ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ یہ حال دیکھکر اُن یاروں کے چھکے چھُوٹ گئے جو دانتوں لگائے بیٹھے تھے کہ کب سیّد بغلی قبر کے ہم بغل ہو اور کب ہم کتاب کو بغل میں دبا کر رفُو چکّر بنیں +

جب سیّد صاحب کی اِس دُوسری اکلوتی بیٹی یہاں تک کہ اُس کی بھی نہایت پیاری جانتا بیٹی نے انتقال کیا اور سیّد صاحب صرف ایک نواسے کے نانا۔ اور ایک نیم جاں بیوی کے خاوند رہ گئے تو پھر یاروں کی اُمّید بندھی کہ اب ضرور مُصنّفِ آصف اللُّغات عالمِ فانی سے مُنہ موڑینگے قدیمی انہیں کا ساتھ نہ چھوڑینگے مگر اِن کی ضد سے یہ ضدی اور ہٹیلے سیّد پھر بھی زندہ ہی رہے اور جان سے زیادہ پیاری کتاب کو سیّد کا تھان نہ بننے دیا +

یہ تو محنت کا حال ہے اب یہ دیکھنا ہے کہ دولت کتاب پر کتنی خرچ کی میں نے خُود دیکھا ہے کہ مسٹر فالن بہادر کے ہاں اِنہیں علاوہ بھتّے کے ساٹھ روپیہ ماہوار ملتے تھے اور خواجہ تاش تو نوکریاں کر کے امیر بنگئے مگر یہ فقیر ہی ہوتے گئے وجہ یہ کہ وہ مُنشی ایک سنسکرت داں ہمیشہ سیّد کی جان کو سایہ کی طرح لپٹا ہی رہا منشیوں کی تنخواہ سے کتابوں کی خریداری سے جو کچھ بچا وہ نذرخانہ داری کیا۔ یہ بات ظاہر میں معمُولی ہے مگر غور سے دیکھیے کہ انسان نوکری اِس لیئے کرتا ہے کہ راحت ملے فراخبالی حاصل ہو روپیہ جمع کر کے زردار بنے مگر سیّد نے نہ راحت پائی نہ تونگری خریدی۔ رسُول مقبول صلے اللّٰہ علیہ وسلّم کا ارشاد ہے الفقر فخری یہ اہلِ بیت ہو کر اُس سے کیونکر حصّہ نہ لیتے حضرت علی مرتضےٰ کا قول ہے

رضینا قسمۃ الجبّار فینا لنا علمٌ و للجہّال مالٌ

جس چیز پر انسان فقط محنت خرچ کرے وُہ تو اُسے عزیز ہوتی ہی ہے مگر جس پر دولت خرچ کی جائے وہ یقینی عزیز تر ہے جب یہ کتاب سیّد کی تمام عُمر کی دولت کھا گئی کِسکی طاقت تھی کہ اِسکے خیالات کی ریل گاڑی کو روک سکتا اِسکے ارادوں میں روڑا اٹکاتا +

بعض بعض جلاتن۔ حاسد سیّد پر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ اِن کی کتاب کا ماخذ فالن ڈکشنری ہے لیکن ایمان سے کہا جاتا ہے کہ یہ خیال خیال ہی ہے اور خیال بھی محال + مجھے بھی فالن صاحب بہادر کی ڈکشنری میں چندروز شرکت کا موقع ملا ہے میں تحقیق کے ساتھ کہتا ہُوں کہ فالن صاحب کی ڈکشنری کو اگر سیّد کی لغات کا ماخذ کہیں تو بجا ہے۔ نہ کہ سیّد کی لُغات کو فالن صاحب کی ڈکشنری کا۔ اب اِس عام خیال کو ایک ڈوم کا خیال سمجھنا چاہیئے کہ کبھی کانوں میں بھرا دل کو خُوش کیا اور ہوا ہو گیا۔

مع قطعاتِ تاریخ طبع

سیّد کی کتاب کا بہت سا عکس بہت سا مضمُون فالن ڈکشنری میں تو ضرور پایا جاتا ہے مگر فرہنگِ آصفیہ فالن ڈکشنری سے علیحدہ چیز ہے۔ اِس دعوے کی دلیل اِس سے بڑھکر اور کیا ہو سکتی ہے کہ سیّد احمد ابھی طالبعلم ہی تھے جب سے اِنہوں نے اِس کتاب کی بِنا ڈالی تھی۔ عربسرائے میں جو دہلی سے تین میل حضرت نظام الدّین اولیا کی درگاہ کے مشرق کی طرف واقع ہے اِن کے مکان میں مشاعرہ ہوتا تھا اور چونکہ غدر ۱۸۵۷ء کے بعد اکثر تیمُوری شاہزادے یا شاہزدے نظام الدّین اور عربسرائے میں رہتے تھے اسلیئے مجھے بھی اپنے رشتہ داروں میں جانے کا موقع ملتا تھا اور سیّد کے مشاعروں میں شرکت کا بھی اتّفاق ہوتا تھا سیّد صاحب اُن غزلوں میں سے محاورات چھانٹتے تھے اور چُونکہ اُسوقت تک یہ بات سب نے تسلیم کر رکھی تھی کہ اصلی اُردو شاہزادگانِ تیمُوریہ کی ہی زبان ہے اور لال قلعہ ہی اِس زبان کی ٹکسال ہے اِس لئے سیّد خاص ہمیں اور ہمارے چند اور عزیز شاہزادوں کو بلاتے تھے عام سے غرض نہ تھی۔ میرے خیال میں فالن ڈکشنری کی بُنیاد اِس واقعہ سے دس پندرہ برس بعد ڈالی گئی ہو گی اِس سے ثابت ہوا کہ سیّد کا سرمایہ فالن ڈکشنری کی بھیٹ چڑھا۔ نہ کہ فالن کا +

ابتدا میں جب اِس کتاب کو سیّد نے رسالہ کی صُورت میں شایع کرنا شرُوع کیا تو چند لوگوں نے اُن لُغات کو بدل بدلا کر کئی ڈکشنریاں تیار کر لیں۔ اٹکل لغات ڈھمک لغات غرض بہت سی لغات ہی لُغات بننی شرُوع ہو گئیں۔ کسی نے لُغت اُردو میں معنی لُغت فارسی میں رکھّے۔ کسی نے اُردو سے اُردو میں۔ کسی نے کوئی اور طرح بدلی ؎

بہر رنگے کہ خواہی جامہ پوشی من اندازِ قدت را مے شناسم

یہ لوگ بجائے خُود صاحبِ لُغت ہو گئے مگر سیّد کے مقابلہ میں آنکھیں نیچی ہی کرنی پڑیں نہ جب کسی کو فروغ نصیب ہوا نہ اب۔ ایسے بے بھاگو مصنّفوں اور سیّد کے حال پر ایک حکایت یاد آئی ہے **حکایت** کسی گیدڑ کو راستہ میں ایک کاغذ پڑا پایا اُسنے اُٹھا لیا اور اپنی قوم میں ڈینگیں ہانکنے لگا کہ اب مجھے ایسا پروانہ مل گیا ہے کہ جو دیکھیگا وہ ضرور میرا تابع ہو جائے گا چند روز تک تو گھر کے پیروں کو تیل کا ملیدہ آخرکار رفتہ رفتہ بہت سے گیدڑ اُسکے مطیع ہو گئے اور سمجھے کہ ضرور پروانہ ایسا ہی ہے ایکدن یہ گیدڑ اپنی ٹولی کے ساتھ ایک گنّے کے کھیت میں گھُسا ہوا تڑاتڑ گنے توڑ رہا تھا اتّفاقاً ایک شیر اُدھر آنکلا شیر کو دیکھتے ہی گیدڑوں کے سردار کی جان نکل گئی سِٹّی گُم ہو گئی کہ اب کیا کروں آخر نوک دُم بھاگا اِسکے تابعین نے کہا کہ حضرت وُہ پروانہ جو حضُور پاس ہے کیوں نہیں دکھاتے گیدڑ نے جوابدیا کہ شیر جاہل جانور ہے پروانہ دکھانے سے بہتر یہ ہے کہ اِس سے جان بچا کر کہیں کھسک چلو +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ آمدہ حال

ایک اُردو لُغات گر سے میں نے ایک دن پُوچھا کہ آپ کی کتاب میں فلان لُغت کی تشریح غلط ہے وہ پہلے تو مُجھ پر اس طرح زور و شور سے بھپکا جیسے ناظرین سمجھ لیں پھر مجبُور ہو کر کہنے لگا سیّد احمد نے اپنی لُغت میں یہی معنی لکھے ہیں اُنپر اعتراض نہیں کرتے مجھ بیچارے کے سر ہو گئے۔[1] مجھے معلُوم ہوا کہ اِنہوں نے تو پرائے برتے پر تِتّا پانی ہے ایسی تالیفات کا نام مفعُولِ مالم یسم فاعلہٗ ہو سکتا ہے اور بس +

اِس بیان سے میری غرض یہ ہے کہ بہت سے **مخزن المحاورات** کا مخزن یہی کتاب ہے سیّد کے فیضِ ہمّت و اثرِ محنت سے اہلِ تصنیف کو بہت کچھ فائدہ پہنچایا بلکہ کتنوں[2] ہی کو خواہ مخواہ مُصنّف بنا دیا +

اگرچہ مسٹر سیّد احمد کو اپنی محنت کے اِس طرح ضایع ہونے اور چلتے ہُوئے پرزوں کے روپیہ مار لینے کا رنج کیوں نہ ہو تا مگر ہم اُنکی تسلّی کے لئے فارسی کے یہ چند اشعار و فقرات لکھے دیتا ہُوں + **فرد**

بوریا باف گرچہ بافندہ است — نبرندش بکارگاہِ حریر

قطعہ

بو مُسیلمہ گر دعوئے نبوّت کرد — مُعجزایں چہ شود کہ خوانند خلق کذّابش

گرفتم آنکہ بشب کرمکے ہمی تابد + — چہ حدِّ آنکہ برابر کنی بہ مہتابش

خمسہ

اِستادہ سرو۔ کاں قدِ دلجُو شود۔ نشد — سُنبل دمیدہ خواست کہ گیسُو شود۔ نشد

بود آرزوئے خُلد کہ آں کُو شود۔ نشد — شد مہ تمام تا چو رخِ اُو شود۔ نشد

کاہید بازہ تا خمِ ابرُو شود۔ نشد

فقرات

ہر پشہ را صولتِ پیل نیست وہر قطرہ را دولتِ نیل نے۔ ہر گُرسُرخ است لعلِ رمّانی نہ بود۔ وہر سفیدے دُرِ عمّانی نشود۔ نہ ہر متکلّمے فصیح است نہ ہر مُعلّجے مسیح۔ سحبان را با باقل[3] چہ نسبت۔ وغافل را با عاقل چہ مناسبت۔ ہر شبانے را کلیم ندانند۔ وہر معمارے را ابراہیم نخوانند۔ نہ ہر ہیزمے بُوئے عُود دارد۔ نہ ہر مغنّی لحنِ داؤد + مصنّفِ فرہنگِ آصفیہ اِن اشعار کو دیکھیں اور خوش ہوں کہ اُنہوں نے کسی کا مال ہتیر نہیں کیا ڈاکوؤں نے اُچکّوں نے اُٹھائی گیروں نے آپ کا ہی سرمایہ لیا جو لوگ عالی ظرف و بلند حوصلہ ہیں اُنہوں نے چوروں کی رہبری کر کے اپنا گھر بتا دیا اور خود اِن کے شریک ہو کر اپنا مال چُروا دیا۔ پھر غُل مچا دیا کہ چور چور آخر چور کو بچا لیا دیکھو بوستاں باب چہارم حکایت زاہد تبریز و دُزد جسکا پہلا شعر یہ ہے ؎

عزیزے در اقصائے تبریز بُود — کہ ہموارہ بیدار شبخیز بُود

مع قطعاتِ تاریخ طبع

کیا ڈر ہے اگر کسی نے آپ سے کتاب چھاپنے کا وعدہ کیا اور پُورا نہ کیا بلکہ نقصان پہنچایا۔ اور کیا خوف ہے اگر کسی نے آخر میں کہدیا کہ حقِّ تصنیف میرا ہے۔ یہ بھی بڑی مہربانی ہے کہ خود مصنّف ہونے کا دعوے نہ دائر کر دیا۔ روپیہ جانے کیواسطے ہے اور آدمی کمانے کے لئے۔ یہ کس کے پاس رہا ہے اور رہ جائے گا مگر آپ کے نام نے تا قیامِ زبان زوال پایا ہے نہ پائے گا۔

غرض اِسی قسم کی مصیبتیں سَہ سَہ کر۔ اِنہیں جھمیلوں میں رہ رہ کر آخر کار سید کو یہ دن نصیب ہوا کہ حضُورِ فیض گنجُور خسروِ مُلکِ دکن صانہ اللہ عن الشّر و الفتن نے اپنا فیضِ سخاوت دکھایا اور سیدِ مظلُوم پر رحمت کا مینہ برسایا۔ بارے اب کتاب چھپکر تیار ہو گئی اور پہلے اڈیشن کے لحاظ سے اچھی ہو گئی۔ اب میں اِس طُولِ بیانی کو چند قطعاتِ تاریخ لِکھکر مختصر کرتا ہُوں اور ڈرتا ہُوں کہ یار فروشی کا الزام یار لوگ مجھپر نہ لگا دیں اور خوشامدی کا خطاب زبردستی نہ چپکا دیں۔ الٰہی مُصنّف کی ہمّت میں برکت دے۔ کتاب سے عام و خاص کو منفعت دے۔ شاہ و وزیرِ قدر دان کی دولت و صولت مزید ہو۔ اقبال و اجلال بر مزید ہو۔ آمین + مرزا ارشد تیموری دہلوی

قطعۂ تاریخ

(۲۶ اگست) سنہ ۱۹۰۰ء

جب سیّد احمد دہلوی میرے قدیمی مہرباں — اس ارمغاں کو لکھ چکے اور صرف کی محنت بہت

ہنگامِ شب۔ وقتِ سحر۔ دن۔ رات ہر دم عمر بھر — مسکین نے سب کچھ دیدیا رکھتا تھا جو کچھ مقدرت

کاغذ کے کتنے پہلواں اُٹھے کریں گے کُشتیاں — کچھ پیر اِن میں کچھ جواں ہر ایک کو کُشتی کی لت

تھے بے کمال و بے ہُنر پیچ آتے تھے دنگل کپڑ — سب کمالوں سے مگر سیّد کی کر دی خُوب گت

کوئی تو دھوبی پاٹ پر کرنے لگا اِن کو اُدھر — ڈُھڑ پر چڑھا کر اس طرح دھڑ سے گرایا جیسے چت

کوئی پکڑ لایا اُسے ہفتے کسی نے جڑ لئے + — لبّے[1] پہ دُہ لبّے دئے چھوڑا نہ اِس سکیں پہ ست

سب اِن کے زندہ ارمغاں مُردے کی سمجھے ہڈیاں — کہتا تھا کوئی لا الٰہ اور کوئی رامی نام ست

اِن کے اثر نگے دیکھکر سیّد کی ہستی گُم ہوئی — بابُوسیاں بڑھنے لگیں جا مارہا بالکل سکت

اب غیب سے آئی ندا اے درد و غم کے مُبتلا — تجھکو نہیں معلُوم کیا العاقبۃ بالعافیۃ

اے اُٹھ کمر کو باندھ کر کر اُسطرف قصدِ سفر — ہو گی جہاں سے سر بسر تجھکو نہایت منفعت

ہمّت کو دے افزائشیں اور عقل کو آرائشیں — مِل جائینگی آسائشیں جاتی رہے گی منقصت

سُوئے **دکن** جلدی سے جا۔ جا کر ہُنر اپنا دکھا — کہہ اپنے دِل کا مدّعا سچ سچ نہ کچھ مَن گھڑت

یہ تیرا حال پر تعب **شاہِ دکن** سُن لیگا جب — فرمائے گا تجھکو طلب۔ تجھپر کرے گا مکرمت

سُنکر یہ مژدہ جانفزا سیّد دکن کو چل پڑا — واللہ اچھے وقت پر کچھ آ گئی اس کو مسرّت

[1] مثلِ جنگِ زرگری پہلوانوں کی اصطلاح ہے [2] کُشتی میں نیچے بیٹھے ہُوئے کے برابر بیٹھکر ہاتھ سے مُنہ پر گھسّے دینے کو لبّا کہتے ہیں +

[1] ایک مشہور سینک کا نام [2] ایک مشہور و معروف بیوقوف کا نام +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ آمدہ حال

یہ ماہرِ علمِ زبان، کمال مصنف نسیم جاں — شہرِ دکن سا قدرداں کیونکر نہ ہو جاتی کہ بہت
سر رشتۂ تعلیم نے تصنیف پر ڈالی نظر — پائیں بہت سی خوبیاں ہر قسم کی دیکھی صفت
جو افسرِ تعلیم تھا وہ بھی سفارش کو اٹھا — جو چاہیئے تھا مل گیا کھلی مرے سید کی بہت
لیکن یہ سارا مدعا کس کی بدولت حل ہوا — ہے جس کے روئے پاک پر زیبندہ تاجِ مملکت
وہ خسروِ والا ہمم وہ پادشاہِ ذی کرم — سلطانِ با جاہ و حشم خاقانِ عالی مرتبت
وہ قدر افزائے ہنر وہ نکتہ داں۔ وہ نکتہ ور — صاحب نظر۔ والا گہر۔ فرخندہ فر ذی منزلت
شاہِ دکن زیبِ زمن دشمن فگن شمشیر زن — ماہِ سپہرِ مملکت مہرِ سپہرِ سلطنت
وہ شہریار باسخا وہ معدنِ جود و عطا — وہ مالکِ تاج و لوا وہ افتخارِ موہبت
وہ آمرِ امرِ خدا۔ حامیِ دینِ مصطفےٰ — محبوب حضرت مرتضیٰ سلطانِ والا منزلت
جو ہو جہاں میں نسلِ آلِ رب عالی نسب والا حسب — ارشدؔ بھلا ہوتی ہے کب ایسے کی تجھ سے مدحت
جلدی سے کر حق سے دعا اے خالقِ ہر دو سرا — افزوں ہو ہر صبح و مسا شاہِ دکن کی سلطنت
اب چھوڑ دے یہ گفتگو تاریخ کی کر جستجو — جلدی سنا دے سب کو تو سیدھی اگر ہے تیری مت
خوب ابرِ بہاراں اک مادہ خود غیب سے ہاتھ آ گیا — پھر دوسرا ہم نے کہا۔ سرمایۂ نقدِ لغت

ایضاً دیگر

ہوئی جب یہ فرہنگ تیار چھپ کر — جو آخر کسی روز تھی چھپنے والی
زمانہ میں شہرہ ہوا اس کا ہر سو — سوائے ہمارے خبر سب نے پالی
کسی نے ہمیں بھی یہ آ کر سنایا — کہ لیجے خبر ایک سنیئے نرالی
کوئی شخص ایسا دکن میں ہے آیا — جسے فنِ جادو میں ہے باکمالی
ہے اس پاس طرفہ کتاب ایک ایسی — کہ اب تک کسی نے نہ دیکھی نہ بھالی
اسے باغ کہتے ہیں کل اہلِ بینش — بہار اس گلستاں کی ہے جوش تعالی
گل اس باغ کے کیا ہیں مضمونِ رنگیں — لدی اور پھندی جنے ہے ڈالی ڈالی
گلوں میں بھری ہے معانی کی رنگت — نہیں ہے یہ رنگت بھی شوخی سے خالی
مضامیں میں ہے اس قدر سحر سازی — کسی میں تو سبزی کسی میں ہے لالی
نسیم و شمیم اس کی شہرت ہے جس سے — زمانے میں پھیلی ہے فرخندہ فالی
وہ آتی ہیں خوشبو کی لپٹیں کی لپٹیں — معطر ہوا مغزِ نازک خیالی
کوئی ان میں پروا کوئی ان میں پچھوا — کوئی ان میں دکنی کوئی ہے شمالی
بھرا اس میں بنگال و بابل کا جادو — سنا ہے کہ دلّی کا ہے اس کا مالی
روش باغ کی کیا انوکھی رکھی ہے — کہ کاٹی ہے چوگرد لفظوں کی جالی
سطور اس میں ہیں یا کہ نہریں ہیں تلک — نئی شاخ یہ باغباں نے نکالی
نقاط اس میں ہیں گویا ہیں پھولوں کے گچھے — ہر اک شاخ نے بھر کے پہنی ہے بالی

مع قطعاتِ تاریخِ طبع

ابھرتا ہوا وہ چنبیلی کا جوبن — ادھر موتیا نے جوانی نکالی
کہیں جائی جوہی کی کسی جائے شب بو — لپٹ جھلینی بھینی ادا بھولی بھالی
ابھی کوئی جھونکا ہوا کا جو آیا ++ — تو جھٹ اپنی لالہ نے پگڑی سنبھالی
ادھر سوسنِ دہ زباں کہہ رہی ہے — کہ اٹھ نرگس اے میری لاڈو کی پالی
یہ جگنو نہیں ہاہیں خیالاتِ روشن — سیاہی کے ہیں حرف یا مات کالی
چہکتی ہیں ہر جا بلبلیں اس کے اندر — ہر اک نغمہ ہے نغموں سے اک دھوم ڈالی
کہیں میر و سودا کی چوٹیں غضب کی — انہوں نے تو ڈھالیں انہوں نے سنبھالی
کہیں ذوق و غالب کی ہیں بحریں ستم کی — بھری یاں سے آئی گئی وا نہ خالی
وہ صابر وہ مومن کی گوہر فشانی — یہ سلکِ جواہر وہ عقدِ لآلی
ظفر کی کہیں پادشاہی وہ اردو — کہیں شعرِ داغ اور کہیں نظمِ حالی
وہ سالک وہ انور کی روشن بیانی — ظہیر اور مجروح کی زار نالی ++
کہیں لکھنوی طوطیوں کے ترانے — کہ جن سے ٹپکتی ہوئی باکمالی
ادھر خواجہ آتش کی شعلہ فشانی — ادھر شیخِ ناسخ کی نازک خیالی
امیر و جلال ایسے خوش فکر گویا — کہ یہ ہیں جمالی تو وہ ہیں جلالی
غرض باغ میں ہر طرف چہچہے ہیں — فقط مرزا ارشد کی ہے جائے خالی
یہ سن کر کہا میرے شوقینِ دل نے — چلو دو ہی سے رہ ہے دیکھا بھالی
گیا میں تو میں نے حقیقت میں دیکھا — نہیں یہ خبر کچھ حقیقت سے خالی
وہ ساحر تو ہیں سید احمد ہمارے — جنہوں نے کتاب اک انوکھی بنالی
یہ جادو نہیں اور پھر بھی ہے جادو — نئی طرز سے ہے بنا اس کی ڈالی
غنیمت ہے یا تو عزیمت ہے پختہ — اگر سحر ہے تو ہے سحرِ حلالی
لغت اس میں ہیں اردو ہر اک قسم کے ہیں — زباں ہند کی خوب سانچے میں ڈھالی
غرض میں نے لوگوں کو سمجھا بجھا کر — حقیقت جو تھی واقعی کہہ کہا لی
سنی میری آواز یاروں نے جس دم — ہوئے جمع گرد آ کے بالی موالی
کہا سب نے اے ارشدؔ گورگانی — ہیں اردو کے حضرت سلامت ہی والی
یہ اردو ہے شاہِ جہاں کی نشانی — نہ ہے چہرہ شاہی یہ سکہ نہ حالی
کتاب اس میں لکھی گئی ہے جب ایسی — کہ ہے جس نے کل ہند میں دھوم ڈالی
خدا کے لئے اس کی تاریخ کہہ دو — غرض سب نے مل کر مری جان کھالی
کہی میں نے تاریخ یوں بے تحاشا — بیاضِ مضامین با لوف و عالی

ایضاً دیگر

فرہنگ آصفیہ ہے اک گلشنِ لغت — اے اہلِ شوق آئیے اور سیر کیجئے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقریظ فارسی بانظم از ارشد مع قطعات تاریخ طبع

سیّد نے کیسا باغِ گُل افشاں کھلا دیا — اس کا ریاض دیکھئے اور داد دیجئے
معنی و لفظ ہیں گُل و شبنم کی طرح سے — ہو دل میں ذوق و شوق تو جاکر ہی دیکھئے
افسردہ اور مُردہ دلی کا اگر ہو عُذر — ترکیب ہم بتائیں یہ دونوں ابھی لیجئے
شبنم کو بادہ جانیئے اور گُل کو جام مے — ہاں ڈگڈگا کے بادۂ تحقیق پیجئے
بُلبُل کا ہاتھ آئے جو تارِ نگاہِ شوق — مستی میں گل کا چاکِ گریباں سیجئے
ہو فکر سالِ طبع تو ارشد کے حکم سے — **گلدستۂ لُغات سے گُل توڑ لیجئے**
۱۹۵۰ — ۵۰ = ۱۹۰۰ء

ایضاً دیگر

فرہنگِ آصفیہ کا اچھا ہے رنگ ڈھنگ — اُردو لُغت کی اس سے نکلتی ہے بات بات
اُردو کے سیکھنے کا جنہیں ذوق شوق ہے — اُن لوگوں کیلئے ہے یہ حلّالِ مشکلات
جنکی زبان اُردو ہے دو چار پُشت سے — وہ یہ نہ سمجھیں اسکی نہیں کچھ بھی کائنات
یہ وہ ہے جسمیں ہند کی اُردو ہر رنگ ڈھنگ — آتے ہیں ہر اک شہر کے ہم کو مُحاورات
القصّہ اس سے فائدہ ہر آدمی کو ہے — ذات شریف ہو کوئی یا ہو شریف ذات
ارشد کو سالِ طبع میں ہاتف نے دی یہ رائے — **خاطر نہیں ہے ایسی مخزن لغات**
۱۲۸ — ۱۰ = ۱۸ — ۱۳ھ

ایضاً دیگر

فرہنگِ آصفیہ چھپی اور بنی بھی خُوب — اور وں کو کب نصیب جو سیّد میں بات ہے
محنت میں اپنے ساری جوانی تمام کی — پیری میں اسکے پاس یہی کائنات ہے
دُنیا کی بیوفائی پہ سیّد نہ جائیو — اے دوست بیوفائی تو عورت کی ذات ہے
ہاں خُوش رہو خدا کو جو منظور تھا ہوا — گُذرے ہوئے کا دھیان برا واہیات ہے
لو ہم تمہیں سُناتے ہیں تاریخ خُوش تو ہو — سادہ ہے سالِ طبع **کتاب اللغات ہے**
۱۹۰۰ء

رباعی

جسوقت ہوئی جہاں میں حیرت افزا — اُردو کی لُغات یہ مسرّت افزا
سالِ اتمام اس کا ارشد نے لکھا — **فرہنگِ آصفیہ راحت افزا**
۱۳ھ

تقریظ فارسی مع قطعاتِ تاریخ از طبع زاد طوطیٔ ہند شہزادہ موصوف الصدر سلمہ اللہ تعالےٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ لِقَائِکَ وَافْتَحْ لِسَانِیْ بِحَمْدِکَ وَثَنَائِکَ

رباعی لمؤلفہ

آنی کہ بہ ہر ادا ترا مے یابند — آنی کہ بہر رنگ کجا مے یابند
آنی کہ ز بیچوں جُدائی نکنی — آنی کہ ز خود جدا خدا مے یابند

سپاسِ بے قیاس مر داورے را سزد کہ زبان در دہان آفریدۂ اوست و بیان برزبان

آوریدۂ او۔ دل کہ گنجینۂ گفتار ہست و خزینۂ اسرار۔ کلیدش بدستِ خویشتن دارد۔ تا ہر کہ را خواہد در سعادت بروئیش بکشاید۔ و اگر نخواہد بند فرماید۔ طمطراق زبان آوران دریں عقدۂ مالاینحل جز ہشتے لاف و گزاف بیش نیست۔ و فرتابِ سخنوران بریں جادۂ باریک جز بے راہہ روی گامے پیش نے۔ عنقائے خیال گرچہ بلند پرواز باشد۔ جز بحکمش بر بلندی رسیدن محال۔ و صحرائے مقال گرچہ گرد باشد جز بامرش نوردیدن چہ مجال۔ ارشدِ نارسا چہ فرتاب آنست کہ ہرچہ گفتنی است گوید۔ و ہرچہ جُستنی است جوید۔ گیرم کہ کوہ کوہ مضامین و معانی پیشِ نظر است۔ و بیابان بیابان رنگِ شیوہ بیانی بدل اندر۔ اما کہ تواند۔ کہ کوہ را باشکوہش برزبان بردارد۔ و صحرا را با ذرّہ اش بشمارد +

قطعہ لمؤلفہ

کمندِ فکر کسے تا بآسمان نرسید — کہ زورِ لُطفِ خدایش دستگیر نشد
ہزار دام بگسترد صیدگیرِ خیال — بہ بانتا چہ رسد پشہ ہم اسیر نشد
ہزار خامۂ مشکیں بہ لوحِ سادہ براند — دریغ کودکِ ناداں خرد۔ دبیر نشد
چہ مایہ کلک چینی نمود تر دستی + — نساخت ساغرکے تا گلش خمیر نشد
چہ شاخہا کہ سہی قد شدند و نازک و راست — بجز خدنگ یکے زانمیاں چو تیر نشد
ہزار گنجِ زر و سیم داشت قارونے — امیر گشت مگر وا لیے سریر نشد
چہ سرکشاں کہ گزافِ سخنوری نزدند — من و خدا کہ یکے حرف دلپذیر نشد
بہ ویژہ آنکہ خدا تا نہ حکم فرماید — کسے بکارِ جہاں قادر و قدیر نشد

ناگزیر ازیں راہِ دشوار گریز پیش گرفتم۔ و ازیں چار سوئے حیرت خیز بدر رفتم۔ اکنوں ہیون فکر بمیدانِ مافی الضمیر تاختم و ہرچہ ناگفتنی است ازاں پرداختم۔ فرہنگِ آصفیہ کتابیست پر آب و تاب کہ فرتابش با آفتابِ تاباں ہمتاب۔ شوخیئے مضامینش شنگی بخوش خرامان امروہ و خوبی معانی برنگینش خُوش رنگی بہ گل اندامان ارمغان فرستادہ +

مِنْ کُلِّ لَفْظٍ کَنَظْمِ الدُّرِّ مُخْتَبِرٍ — وَکُلِّ مَعْنًی کَنَوْرِ الصُّبْحِ مُنْتَشِرِ

ہم مخزنِ بلاغت است و ہم معدنِ فصاحت۔ سلاستِ عبارتش کلید ابوابِ مشکلات لغات و نفاستِ خیالاتش چراغ بزم نکات در بیان۔ بہتریں پایہ دارد و در زبان بزرگ سرمایہ در دیدن فروزندۂ نظرِ بے بصر است و در شنیدن توانندۂ گوشِ گراں است۔ در استحالِ بندئ مُحاورات رنگارنگ اعجاز مسیحائی بکار آوردہ۔ و در فراہمی اشاراتِ شوخ و شنگ اندازہ دانائی اظہار کردہ۔ در ایجاز کلام نادرہ کاری شیوۂ خود ساختہ و در اطناب مرام بسحر گفتاری پرداختہ۔ شگر فگی امثال چمن چمن گلزار۔ در خیال دمانندہ و ظرفگی خیال دمن دمن بہار۔ در امثال رسانیدہ نظمش بامعانی شاداب تنگ بر رُخِ گُل شکستہ و نثرش باآب و تاب۔ نقابِ آبرو بر رُوئے دُر بستہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ الحمد ہ ُحال

اَلنَّثرُ مِثلُ البَسَاتِینِ الرَّوضِ عَن زَهَرٍ ۝ وَالنَّظمُ یَحکِی جُمَانَ البَحرِ اَو دُرَرَا ۝

گرصُورتکدۂ خیالش رانم زیباست کہ شاہد این گفتار در جلوہ گری تفاریگیاں سا فریبے فریبند واگر پری خانۂ جمالش خوانم رواست کہ گروہ پریان بہ دلیری از پری وشاں شکیبے بہ برند نکتہ نکتہ اش چناں بہم پیوستہ کہ نکتہ چیناں را جائے انگشت انہادن نماندہ وحرف حرف چُناں درہم بستہ کہ حرف گیراں را تابِ چشم کشادن نہ ماندہ۔ حیرتیانِ جمالِ معنویش آئینہ ہا پیش رُو دارند تا ہنگامِ تماشا بسرآیاش دارسند وخود را فراموش کنند۔ وحسرتیانِ کمالش سینہ ہا از ہم کشایند تا وقت تقاتش تیر او ابر دل خورند وخود را بیہوش کنند۔ در شیوۂ فصاحت بحرِ رواں باید ش گفت۔ ودر روشِ بلاغت مُرج درواں باید خواند عباراتِ ورانش از حلیۂ آسان بیانی آراستہ تاگوشِ آساں نیوش را گرانی نزد۔ و اشاراتِ پُراعجازش بزیورِ خوشِ بیانی پیراستہ تا نافہم کم ہوش را حیرانی نہ بخشد بطرفہ مثالش ورا استیال سبے مثال۔ ونادرہ بیانش بصد نیرنگی واجب الاقتدا۔ من ورزداں کہ تا شہرستانِ اُردو آباد شد ہنوز نامہ بدیں خوش ادائی مشہورِ عام نشد۔ وتا ویرانۂ لُغت نویسی بابُنیاد شد کتابے بدیں عام پسندی بلند نام نشد۔

كِتَابُ لُغَاتٍ اَلَّيْلَ يَومِی بِمِثْلِهٖ ۝ لَقُلتُ هٰذَا فِی عَتَبِيْهِ ذُکَاءُ

نکتہ داناں را ازحرف حرفش باب صد حکمت کشادہ وکتاب صد گنجینۂ ہنر پیش نہادہ۔ نادر انجمن بزم افروزِ فہم وادراک است کہ زبانش صاف وبیانش پاک است نگارندہ اش را سپاسم کہ بعمری زنزاد است ونگارندہ را ستایم کہ برترین ایجاد است۔ زبانش از دلی است کہ منسوب بدل است لاجرم بدل محبوب الحق کہ مستجمع جمیعِ صفاتِ علمی است ومجموعۂ ہمگی برکاتِ معنی۔ نویسندہ اش لُغت نویسانِ اُردو را رہبرِ کامل ورہ رفتہ قابل۔ نمایندۂ نگر نوطرزِ اُردو دوست وکشایندۂ اسرار تو بر تو ہم اوست۔ روزگارے بسر آمد تا بہ اتمامش پرداخت وزمانے برآمد تا بہ انجامش درساخت۔ چہ مایہ دل خون شدہ باشد تا ایں لعلِ مُذاب وگوہرِ خوشاب از معدنِ خیال بہ نظر در آمدہ باشد۔ ہیہات ہیہات کہ دریں زماں رونقِ بازارِ ہنر شکستہ شد۔ وابوابِ قدر دانی بروے قدردان بستہ ہر کرا ہنر است نہ دش نداوند وہر کہ سازہ داوند ہنر نہ بخشیدند ۝ وَلِلّٰہِ دَرُّ مَن قَالَ ۝

قَالُوا هَجَرتَ الشِّعرَ قُلتُ ضَرُورَةً ۝ بَابُ الدَّوَاعِی وَالبَوَاعِثِ مُغلَقٌ

بیچارہ مصنف را دریں سودائے خام چہ بلاہا کہ نہ زد۔ وچہ آفتہا کہ روے نداد بسیارے مورد اندوہ وغم ماند۔ وزمانے ہدفِ تیرِ ستم۔ عیب بینیگان ستاعش را بدزدی بُردند۔

مع قطعات تاریخ طبع

وجاہمدستی بکار آوردند۔ تیمارش دکشیدند وبیمارش کردند دلش نہادند وجانش بشاندند۔ یارب اینچہ شیوۂ ناہنجار بود وکردار ناہموار کہ سرمایۂ رایگاں غمارُ باشند۔ و صاحب خانہ را دُزد فرمایند۔ جفا پیشہ گرداں ووفا اندیشہ کردن آخر چیست۔ غنودہ خرد دلی ندانند کہ ہرچہ کاشتہ اند باید درود وہرچہ کردہ اند مکافات آن باید بود ولوکیدگاں را بپائے دیگراں بلند شدن یعنی چہ۔ ومُردہ طبعاں را بجاں نوازیئے کساں زندہ شدن یعنی چہ۔ آنکہ دود چراغ خوردہ باشد وشبہا را بروز آوردہ چشمانش بریں تماشا چرا تر نشوند وچگونہ دلش خیرہ۔ آں پدر کجاست کہ پسرش را بردار کشند وبیچارہ را دُزد وانہادش نہ برآید وآں ہنر ور کیست کہ طبع زادگانش را اسیر برند وسکیں بہ نوحہ وزاری نہ گراید۔ سید احمد مردیست کہ حوصلۂ بزرگ وظرفِ عالی دارد۔ تا بایں لکد کوبیئے ناہلاں زبانِ شکایت از دہن بیروں نکرد۔ وبا وجودِ دہ زبانی چوں غنچۂ سوسن سخنے بر زباں نیاورد۔ آرے بلاکشانِ محنت را اگر کار دبر سر رود ہماناتن زنند۔ وماتم داران راحت را اگر سناں بدل اندر رود آہ نکشند

زَمَانِی الدَّهرُ بِالاَرزَاءِ حَتّٰی ۝ فُؤَادِی فِی غِشَاءٍ مِن نِبَالِ ۝
فَصِرتُ اِذَا اَصَابَتنِی سِهَامٌ ۝ تَکَسَّرَتِ النِّصَالُ عَلَی النِّصَالِ ۝

از انجاست کہ دعائے مظلوماں مستجاب گردد وزود برآید کہ فتح باب گردد بیچارہ دریں حالت بود کہ پادشاہے را چشم رحمت بروے افتاد پرسید چگونہ۔ مازکجائی ایں چہ پرسش رفتہ بود بازنمود

وَقَالُوا کَیفَ حَالُکَ قُلتُ خَیرٌ ۝ تُقضٰی حَاجَةٌ وَتَفُوتُ حَاجٌ

ملکِ سخن فرمود تا خلعت ونعمت دادند وبر بساطِ کامرانی بنشاندند یکے از اعیان دولت را کہ سید علی بلگرامی نامند۔ بلگرامی دانش اشارہ رفت تا فرہنگِ آصفیہ از شکنجۂ گمنامی بیروں آرد واز سنگِ گرانِ مطبع بدر کشد۔ من بندہ را کہ آشتی دیرین با نگارندہ اش دارم ایں مژدۂ جانفزا ونوید دلکشا انبساط بر انبساط افزود ونشاط بر نشاط فرمود۔ تا ایں دراز نفسی ہلا اشعارِ خود ساختم وبہ تقریظ نویسی پرداختم ورنہ خزف از خرف وگل از گِل نشناختہ لاف پارسی دانی وپہلوی دانی چگونہ زند۔ پلاسِ ژندہ خود را بہ لباس ابریشمینہ چگونہ ہم پہلو کند۔ اینک از بالغ نظراں اُمیدآں دارم کہ مرا بادہ دلی ہائے من بہ بخشایند ودیدۂ ہنر وری بکشایند وہرچہ از ناصواب برنہ بانم رفتہ باشد معذور فرمایند الٰہی تا سلسلۂ سخن دراز است عمرِ ابد طرازِ شاہِ دکن از طولِ امل درازتر باد وتا راہ ہنر نوازی کشودہ است مصنفِ فرہنگِ آصفیہ را ممتاز گرداناد بحرمتہ النبی وآلہ الامجاد۔ نگارندہ مرزا ارشد گورگانی۔ دہلوی۔ ۲۶۔ اگست ۱۸۹۵ء

لہ نثر اس طرح کھلاتی ہے جیسی کلیوں سے چمن۔ اور نظم دریا اور موتی کی داستان یاد دلاتی ہے یعنی ویسی ہی ہے۔
ٹہ یہ ایسی کتاب ہے کہ اگر رات اسے کسی گھر میں پھینک دے تو میں کہتا ہوں اس گھر میں اُجالا ہو جائے یا اس کا یہ طبع وہ کتاب ہے کہ گھر میں چلی جائے تو وہ منور ہو جائے۔
سہ لوگوں نے پوچھا تم نے شعر کہنا کیوں چھوڑ دیا میں نے جواب دیا کہ خواہشیں جاتی رہیں اور تحریکیں سب بند ہو گئیں۔

لہ مجھے زمانے نے اس قدر ستم مارے کہ میرا دل تیروں کے پھلوں کا چھتا بن گیا۔ یعنی جمع ہو گئے۔
ٹہ اب میں ایسا ہو گیا ہوں کہ اگر مجھ پر ستم آتے ہیں تو پیکان پر پیکان ٹوٹ جاتے ہیں یعنی مصیبت کا عادی ہو گیا ہوں۔
سہ انہوں نے مجھ سے پوچھا کیسے ہو میں نے کہا خیریت ہے کوئی حاجت برآتی ہے کوئی مر جاتی ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قطعاتِ تاریخِ طبع فارسی

قطعۂ تاریخ فارسی

تعالی اللہ چہ فرخندہ کتابے ست کہ گوئی چشمۂ باآب وتابیست
بر آں کوہر، سا نوشتہ آفریں باد دماہم و از خدا ہم ایں چنیں باد
مضامیں را بخوبی دادہ پیوند خطا کردم کہ آہو شد نظر بند
خیاباں بر خیاباں صد چمن رُست بیاباں در بیاباں صد دمن رُست
معانی بلندش را چہ گویم ہما شد صید من ظلش چہ جویم
نظر خود والہ شد بر خطِ پاکش بہ خطِ نو خطاں خطِ آخطا کش
بہ تن جاں است و اندر جاں تنست ہلال تاب و بہ تاب اندر رواں ست
بود نسخہ مصنف از ہر صفات است اگر گوئی مخزنِ اُردو لغات است
نہ فرہنگے کہ فرہنگیست دروے نہ خوش رنگے کہ نیرنگیست دروے
نظر پروردۂ شاہِ زمن شد ازاں منظور و محبوبِ دکن شد
خوشا آں ذرۂ خاک اوفتادہ کہ مہر از مہر او را نور دادہ
دریغ آں گوہرِ دور از نگاہے کہ نبود قیمتے در تاج شاہے
فروغِ لعل از جوہر شناس است وگرنہ شیشہ را ہم رو سپاس است
ز مصلحت ہر چہ آید نہ نیکو ست گہر از قدر دانان ارزش اوست
زغن باز بغ بالا شد تماشش نہ شد بر دست سلطاناں مقامش
اگر از لطفِ شاں پر مایہ بودے زغن از زاغ عالی پایہ بودے
نہ ایں پیغامہ بر شاہاں گرفتم بیا اے منشی مہر جا کہ رفتم
بہ چشم عوز بنگر تا توانی + بکوری گنجینہ سازو من ندانی
کہ ہر کس را ہنر باشد بہ گوہر بہ او جش مے رسانند اہل جوہر
اگر کس بے ہنر باشد چہ باشد نباشد ایں اگر باشد چہ باشد
چو بحر آں کس کہ در خود آب دارد بسا گنجِ دُرِ نایاب دارد
مگر تا گوہرے ناید بہ بازار + نگردد دیدہ ور او را خریدار
چہ آب و رنگِ خود سودش نباشد دگر از خویش سودے خود تباشد
بہ بطنِ خویش آہو نافہ دارد کجا از وے خبر آں یا فتہ و پرورد
نشاء دلش مشامِ نافہ بوئی از و خوبی در شتیش چہ جوئی
چہ سرگین و چہ نافہ در برِ او کہ ہست او ناشناسِ جوہرِ او
ز عنبر گر نبودے کس خبردار بہ خوشبوئے نہ گشتے نام بردار
پہ مسکیں گر نہ بخشد مرد دانا کجا بر دست خود گردد توانا +
کس از او فتادہ را دستے نگیرد چرا بیچارہ از سختی نہ میرد

از شہزادۂ دہلی مرزا ارشد

اگر از آسماں رحمت نبارد زمیں از مایۂ خود تا چہ آرد
چو سلطانِ دکن خاقانِ جم جم فروغِ تاجِ شاہی شانِ عالم
کرم بر حالتِ سید نہ کردے زبوں ماندے مصنف ہیچو گردے
بلے شاہے کہ خود باشد ہنرور بود نیکی پسند و اہل پرور +
ہنر بینی ز کوراں مے نیاید سلیمانی ز موراں مے نیاید
بسا پُر مایگاں را مے شناسم ہنر جو نیستند اندر قیاسم
ز دولت سفلگاں را مے نوازند نہ او خویشتن بر خویش نازند
بہ پا کوباں زر و گوہر فشانند گہے از حالِ بے پایاں ندانند
چو عیارے بہ پیشش دست جنبانند گرفت آں دست و نزدِ خویش بنشانند
ہر آنکو دست خود کوتاہ دارد بجانش جز خدا رحمت کہ آرد +
خدایا پشید بر شاں ایں نباشید اگر باشند ایشاں گر نباشند
الا اے ارشدِ کم مایہ ناداں الا اے برنشینِ خویش شاداں
الا اے رہ گم کردہ راہے پناہ از شوخیٔ صحبت پناہے
نمے بینی کجا بودی کجائی ازاں جائے کہ رفتی باز آئی
کنوں فکرِ سنِ طبعش بکن یاد بہ سید ارمغاں باید فرستاد
ز گفتِ غیب دل بیدار گوید طرازِ سالِ طبعش در نظر دید
بسالِ بکرمی فردے بگفتم بہ ہر مشاں گوہرانِ فرد سُفتم
(۱۳۱۴) پسندِ خاطرِ شاہِ دکن باد (سمتِ بکری)
(۶۴۴) محیطِ اوج و شمعِ انجمن باد (۱۹۰۷ء)

ایضاً دیگر

چاپ گردید چو ایں نامۂ لغز در دلم گشت مسرت بجہ
در شش و پنج شب و روز گذشت کہ چہ تاریخ رقم باید زد
ناگہ از دُور مصنف دیدم + کہ ز بس شوق بمن مے آید
بے سر و پا شدہ در گوشم گفت گشت مطبوع کتابِ احمد
من کہ ایں مژدۂ نو بشنیدم ہمچو گل خندہ زدم اے ارشد
در ہمیں وقت بگفتم ناچار مخزنِ محنتِ سید احمد
ناگہاں آمدہ آواز از غیب گفتگو را بہ دو یاران مے زد
پیش یک سال ملائک گفتند ثمرۂ ہمتِ سید احمد
(تعمیہ - ۱)

ایضاً دیگر

چاپ شد چوں ایں لغت باآب و تاب و تازگی بود ایں معشوق و معشوقی، وفا آمیختہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظِ آمدۂ حال

ہر کسے در شوقِ دیدارش چناں شد بیقرار | کامدہ شورش طبع از مال و زرہ بگسیخت
یوسفِ بازارِ حسن است ایں کہ خلقے جمع شد | چوں زلیخا دست اندر دامنش آویختہ
گر بہ یک افتاد صد بر صد ہزاراں ریختند | ہر یکے بر دیگرے از رشک تیغ آہیختہ
من ہم از شوقِ تماشایش شدم بے خویشتن | می ندانم شد چہ خونِ بے گناہاں ریختہ
اندر آں بے تابی و وحشت کہ ہوش از سر برفت | گوئی بر جان و دلِ من حشر شد انگیختہ
بانداتاں عفو فرمایند از ارشد رشد | ترشی ہندی بہ قندِ پارسی آمیختہ
مصرعِ تاریخِ اتمامش چہ سحوش سر زدم | واہ کیا اچھا کھلا ہے گلستانِ ریختہ

تقریظِ بشیر مع تاریخِ دلپذیر

رقم زدۂ عالی طبع۔ بالغ نظر۔ واقف العلم۔ کامل الفن جناب بابو بشیر الدین حسن صاحب بشیرؔ دہلوی
سابق اڈیٹر و پروپرائٹر بشیر الاخبار و میونسپل اینڈ ڈسٹرکٹ بورڈ گزٹ دہلی۔
حال ہیڈ منشی محکمۂ تعمیرات سرکاری دہلی

اگرچہ عموماً تقریظوں میں مُصنّف و تصنیف کی تعریف میں مبالغہ سے حد سے زیادہ کام لینا رسمِ فرسودۂ روزگارِ کُہن ہے تاہم مجھ کو ایسی رُسوم کے ادا کرنے میں سخن ہے میری کیا شامت آئی ہے کہ میں قطرہ کو دریا۔ ذرّہ کو آفتاب اور رائی کو پربت کہکر اپنے جوہرِ راستی کو ملیامیٹ کرُوں۔ مجھے اس کہنے میں بھی کلام ہے کہ مولوی سیّد احمد صاحب نے دریا کو کوزہ میں یا سمندر کو کُلھڑے میں بھر دیا ہے۔ یا یہ کہ مولوی صاحب موصُوف نے تمام عالم کی خُوبی و خوُش اسلوُبی اپنی اِسی ایک کتاب میں ٹھُونس ٹھُونس کر بھر دی ہے مگر ہے تو یُوں کہ جب دیدۂ شوق کسی اچھّی صوُرت سے جا بھِڑتا ہے تو سبحان اللہ کہنا ہی پڑتا ہے اور پیاسا جب کسی سایہ دار درخت کے نیچے ٹھنڈا پانی پی لیتا ہے تو اُسکے مُنہ سے الحمدللہ نکل ہی جاتا ہے۔ اِسی طرح گو میں اِس کتاب کی تعریف نہ بھی کرُوں تاہم اِسکے مطالعہ اور ملاحظہ سے جو خوُبی کہ ذہن نشین ہوتی ہے وہ مجھے حکوُمتاً یہ کہوا رہی ہے کہ حقیقت میں فرہنگِ آصفیہ جیسی جامع اور مُستند لُغاتِ زبانِ اُردُو اور اُس کے بولنے والوں کی سات پُشتوں کو بھی نصیب ہُوئی ہوگی نہ ہاںیکہ آئندہ بھی ایسی یا اِس سے عمدہ کتاب ہوگی۔ اِس کے بارہ میں یہ ہے کہ اگر فضّلنا بعضکم علیٰ بعضٍ کو بھُول جاؤُں تو کہوُں کہ نہیں ہونے کی نہیں ممکن ہے کہ ہو اور ضرُور ہو۔ چونکہ اب مولوی صاحب موصُوف نے ایک سڑک بنادی ہے اب تو سینکڑوں رہگیر ہو ہی جائیں گے مگر کام تو یہ تھا کہ کوئی مائی کا پوت سبقت کرتا۔ جو فخر کہ میں خوشی کے ساتھ ہانکے پکارے ڈنکے کی چوٹ کہتا ہُوں کہ مولوی صاحب ہی کی ذات تک محدُود ہے۔ میں کیا تمام عالم اِس کہنے سے باز نہیں رہ سکتا کہ اُردُو کی ایسی بسیط مکمّل اور مُستند لُغات لکھنے میں مولوی صاحب ہندوستان کے مسٹر جونسن ہیں بلکہ یہ کہنا شاید بیجا نہ ہو کہ مسٹر جونسن صاحب کی

مع قطعاتِ تاریخِ طبع

قلم سے پہلے ہی پہل انگریزی کی ایسی ڈکشنری نہیں نکلی جو جامع ہوتی۔ اِس لحاظ سے میرے خیال میں مولوی صاحب کے ناصیہ نازکو مسٹر جونسن کے ناصیہ ناز سے فخر کے چار چاند زیادہ لگنے چاہئیں ✦

میں اِس موقع پر اِسبات کے بیان سے بھی اپنے تئیں نہیں روک سکتا کہ ڈاکٹر فیلن صاحب نے جو اُردُو کی ڈکشنری انگریزی میں لکھی ہے وہ بھی ہمارے مولوی صاحب ہی کا طفیل ہے۔ ورنہ میں انصافاً کہتا ہُوں کہ اگر مولوی صاحب اُن کے مددگار نہ ہوتے تو کہنا اگرچہ بہت مُشکل ہے کہ ڈاکٹر فالن صاحب کی ڈکشنری اَدھوری رہ جاتی مگر ہاں یہ ضرُور ہے کہ وہ ایسی عمدہ جیسی کہ اب ہے نہ ہوتی اور نہ اتنی جلدی ہی تیار ہوتی اِس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اِس ڈکشنری میں بھی مولوی صاحب مددگار تھے اور مددگار بھی کیسے مددگارِ غالب۔ یہ سب کچھ تھا مگر پھر بھی وہ فرہنگِ آصفیہ سے ضخامت اور الفاظ کے لحاظ سے نصف ہے چنانچہ فرہنگِ آصفیہ میں درحقیقت تقریباً چوَن ہزار الفاظ موجُود ہیں جن میں سے بعض کے معانی۔ اِس میں کوئی شک نہیں مصنف نے خبر نہیں کس تلاش اور جانفشانی سے بہم پہنچائے ہونگے ✦ .

خالی از دِلچسپی نہ ہوگا اگر کوئی دو چار سطریں کتاب کے حالات کے لئے وقف کر دیجائینگی۔ چونکہ میں نے کتاب کو بہت دنوں تک زیرِ مطالعہ رکھا ہے۔ میں کہہ سکتا ہُوں کہ حقیقت میں مُصنّف نے کتاب کے مفید اور جامع بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ اِس کتاب میں لفظ ہاتھ کے مُفردِ معنی ۱۳ درج ہیں۔ اور مرکب تخمیناً پانچ سو۔ اسی طرح لفظ مُنہ کے مُفردِ معنی پچّیس ۲۵ ہیں اور مرکب تقریباً پانچ سو جنکا ثبوُت شعرا کے کلام سے دیا گیا ہے۔ مثلاً مُنہ کے دو مختلف معنوں کے ثبوُت میں تسلّی اور اسیرؔ کے یہ اشعار دیئے گئے ہیں۔
کیا مُنہ جو کوئی آئے تیرے تیر کے مُنہ پر | یہ ہم ہیں کہ مُنہ دھرتے ہیں شمشیر کے مُنہ پر (تسلی)
اِسی مُنہ پر تمہیں دعوے ہے مسیحائی کا | اپنے بیمار کا احوال تو چل کر دیکھو (اسیر)

اسی طرح جہاں کہیں کوئی مشہُور لفظ آگیا ہے خواہ وہ کسی زبان کا کیوں نہ ہو مگر اُردُو میں بھی بولا جاتا ہے تو وُہ ضرُور اِس کتاب میں ملیگا اور ساتھ ہی اُس کی مختصر تاریخ بھی۔ مثلاً منطق۔ نستعلیق۔ مجنوُں اور نانک وغیرہ کے الفاظ کے معانی میں آپ اِن کی ساری تاریخ بھی پائیں گے۔ یعنی یہ کہ منطق کس زبان کا لفظ ہے۔ کون شخص اِس علم کا مُوجد گزرا ہے اور کون اِس کا ترقی دینے والا۔ کِس کِس زمانہ اور ملک میں اِس کا رواج ہوا کون کون سی مشہُور کتابیں اب بھی اس کی ملتی ہیں یا یہ کہ نستعلیق کے معنی میں اِس کی وجہ تسمیہ کیا ہے یہ خط کب سے جاری ہوا اور کِس طرح ہوا اِسکا مُوجد کون تھا کہاں تھا اور کب تھا۔ ہندوستان میں یہ خط کِس نے اور کِسوقت میں جاری کیا۔ اِسی طرح مجنوُں اور نانک کے الفاظ کے معانی میں اُن کے مختصر حالات کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ آمدہ حال

کون تھے - کہاں تھے - اور کب تھے - بلکہ اُن کی مجمل تاریخ زندگی وغیرہ وغیرہ بھی درج ہے اِس کے علاوہ سینکڑوں مثلیں جس لفظ سے کہ وہ شروع ہوتی ہیں اُسکے تحت میں مع اُن کی وجہ تسمیہ درج کی گئی ہیں جنکا بیان حقیقت میں بڑا ہی دلچسپ ہے - غرض مجھے اِس کہنے میں ذرا بھی تامّل نہیں کہ فرہنگِ آصفیہ ہر پہلو اور ہر لحاظ سے اُردو کی اِن سائیکلوپیڈیا ہے کہا جاتا ہے کہ یہ کتاب پچیس برس میں اور مع نظرِ ثانی ۳۳ برس میں ختم ہوئی ہے - غور کرنے کا مقام ہے کہ ۳۳ سال کہنے کو ایک بات اور دو الفاظ ہیں مگر خیال تو فرمائیے کہ اِس دراز عرصہ میں زمانہ کے زبردست ہاتھوں فارغ البال سے فارغ البال اور خوش قسمت سے خوش قسمت شخص کو کیا کیا مصیبتیں نہ پیش آنے کا موقع ہے اور ہمارے مولوی صاحب بیچارے تو فارغ البالی اور خوش قسمتی سے بُعد المشرقین رکھتے ہیں پھر اِن کا حال تو کیا پوچھنا - کونسا صدمہ تھا جو اِن کو نہ پہنچا کیا جیسی کیا مالی - باپ مرا - ماں مری - جوان بھائی مرا - نوخیز اکلوتی بیاہی بیاہی تہال بچوں والی بیٹی مری - بعض گندم نما جو فروش خائن دوستوں کے ہاتھوں مدتوں عدالت کے جھگڑے جھمیلے نصیب ہوئے - اور ان پر سب سے زیادہ بے بضاعتی اور کم مائگی نے ایک لمحہ کے لئے ساتھ نہ چھوڑا - مگر واہ رے سید کیا کہنے ہیں - خوب خلافِ اُمید - اپنے نانا رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرح صبر و استقلال سے کام لیا - اور یہ اسی کا نتیجہ ہے کہ اسوقت سعدی کی روح اُنکے اپنے اِس شعر

یا مکُن با پیلبا ناں دوستی یا بنا کُن خانہ ہمچو پائے پیل

سے بہت کچھ پیچ و تاب کھا رہی ہے کیونکہ مولوی صاحب موصوف نے اِس شعر کو اور اُسکے مطالب کو کچھ نکما سا سمجھا دیا - کیں لئے کہ اِس قدر عظیم الشّان کتاب کا لکھنا محنت اور دماغ سوزی کے علاوہ صرف لاگت ہی کے خیال سے ایک ہاتھی کیا بلکہ دو ہاتھیوں کے خرچ کے برابر تھا - تاہم مولوی صاحب نے باوجود اپنی اِس قدر بے بضاعتی کے کتاب کو پُورا کیا اور کیا ہمّت اِسی کا نام ہے استقلال اِسیکو کہتے ہیں - ایک دہلی کیا بلکہ سارے ہندوستان میں کتنے مصنّف نکلینگے جنھوں نے اپنی عمر کے ۳۳ سال متواتر ایک ہی تصنیف میں لگائے ہوں گے مشکل سے ایک یا دو اور اِس سے زیادہ معلوم - ہاں یہ سچ ہے کہ بہت سارے اشخاص کی عمریں تصنیف ہی میں گزریں مگر مختلف تصانیف میں صرف ایک میں ہرگز نہیں ایک ہی کتاب اجیرن ہو جاتی ہے - لکھتے لکھتے آنتھ آجاتی ہے - ہمّت جواب دے دیتی ہے - اِسکے علاوہ مکروہاتِ زمانہ تصنیف کے ابتدائی شوق اور اُمنگوں کو ملیا میٹ کر دیتے ہیں - دماغ کی طاقت - آنکھوں کی جوت - اور بدن کا بوتا سب باری باری سے چشم نمائی کرتے معلوم ہوتے ہیں - میرے خیال میں مولوی صاحب بھی کوئی

مع قطعاتِ تاریخ طبع

فرشتہ تو تھے نہیں جو اِن باتوں سے مستثنےٰ رہتے - ضرور اِن کو بھی یہ باتیں پیش آئی ہونگی - تاہم آفریں ہے اور صد آفریں کہ خوب عالی ہمتی اور صبر و استقلال کی مثال قائم کی - اے اُردو بولنے والی دُنیا! کیا تو کبھی تمام عمر بھی مولوی سید احمد صاحب کے احسان کے بوجھ سے سر اُٹھا سکتی ہے ؟ نہیں ہرگز نہیں - یہ احسان کوئی ایسا ویسا احسان تھوڑا ہی ہے جسکا عوض تیرے اختیار میں ہو ہاں کوئی سلطنت ہی اِس کا معاوضہ دے تو دے +

اب ہم اِس شش و پنج میں ہیں کہ آیا ہم کو فرہنگِ آصفیہ کے بارہ میں کسکا مشکور ہونا چاہیئے - مصنّف کا یا اُس شخص کا جسنے اِسکے ڈگمگاتے قدموں کو سنبھالا - سچ تو یوں ہے کہ ایک زمانہ میں مصنّف کی کمرِ ہمّت بالکل ٹوٹ چکی تھی اور اِس طرح کتاب کی قسمت کا فیصلہ ہو چکا تھا - اگر اِس وقت میں سرکارِ نظام کی طرف سے فتوحِ غیبی کے معنی سمجھا کر سہارا نہ دیا جاتا تو یہ بالکل ٹھیک بات ہے کہ مصنّف کو اپنی اِس کتاب کا اختتام کو پہنچانا ہرگز نصیب نہ ہوتا - لہٰذا قاعدہ کے موافق ہم کو سب سے پہلے اور سب سے زیادہ حضورِ سرکارِ نظام کا مشکور ہونا چاہیئے کہ جنکی طرف سے روپیہ پیسے کی کمک بیقدر ایسی ہو پہنچی کہ مصنّف کے سوکھے دھانوں میں پانی پڑ گیا - یا یہ کہ کتاب کے قالب میں جو مصنّف کی بے بضاعتی کی وجہ سے بیجان ہو چکا تھا دوبارہ رُوح پھونکی گئی سو اسکے بعد ہم کو مصنّف کا مشکور ہونا چاہیئے کہ جسکی ۳۳ سال کی شبانہ روز محنت سے یہ کتابِ لاجواب اختتام کو پہنچی - خدا کرے کہ حضورِ سرکارِ نظام اِس کی قدردانی فرما کر مصنّف کی ۳۳ سال کی محنت کو ایک ایسا انعام دیکر بھلے لگائیں جو کتاب کے ساتھ حضورِ سرکارِ نظام کا نام بھی تمام عمر صفحۂ ہستی پر قائم رکھے - آمین ثم آمین - فقط بشیر الدّین حسن دہلوی ۲۸-۴-۰۰ ۱۹ء

قطعۂ تاریخ سمّت

دل نے یہ وقتِ طبع کہا جیسے ہیں نکات ایسی ہی اِن کی چاہیئے تاریخ بھی بشیر
میں اپنے دل میں سوچ رہا تھا کہ ناگہاں آواز آئی خوب الفاظ دلپذیر ۱۹۰۰ء

قطعاتِ تاریخ طبع مع تقریظ

از نتیجۂ طبعِ عالی مرکزِ روشن خیالی جناب شاہزادہ مرزا محمد مجاہد الدّین صاحب گورگانی المتخلص بہ شاہی خلف سلطان مرزا محمد ظہیر الدّین عرف مرزا مغل بہادر مرحوم خلف الصّدق حضرت ابو ظفر سراج الدّین محمد بہادر شاہ بادشاہ و سابق دِلّی نور اللہ مرقدہٗ شاگردِ رشید جناب مرزا محمد قادر بخش صاحب صابر مرحوم شہزادۂ دہلی +
حمدِ خداوندِ لاشریک رقم کرنے میں قلم شکستہ قدم ہے - اور نعت سرورِ کائنات کے بیان میں خامہ بے زبان شعر اگر ہر مُو - کے تن اپنا زبان ہو + نہیں ممکن کہ اک شمّہ بیاں ہو کسی نے خوب فرمایا ہے شعر محمد - ست پوچھو خدا کی + خدا سے پوچھئے شانِ محمد -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ آمدہ حال مع قطعات تاریخ طبع

خالق بے چوں و چگوں نے دُنیا کو ایک ایسا تختۂ گلزار بنایا ہے جس میں طرح طرح کے پھول کھلے ہوئے ہیں۔ بقولِ حضرت ظفرؔ "گُل جو چمن میں ہیں ہزار دیکھ ظفرؔ ہے کیا بہار۔ سب کا ہے رنگ جدا جدا سب کی ہے بُو الگ الگ" + باعتبارِ جنسیت انسان گُلِ خوشبو ہیں اور رنگ باہمیں خوشبو جس طرح پھولوں کو ملا کر عطرِ مجموعہ بناتے ہیں اور اُس کی خوشبو نرالی ہوتی ہے اِسی طرح اُردو زبان نے نئے نئے لُغت کے سبب انوکھی بے مثل نئی اِس کی ابتدا اور اِس کی ترقی کی کیفیت کماحقہٗ بیان کردی ہے۔ وقتاً فوقتاً اِس میں فصاحت و بلاغت بڑھتی رہی ہے جناب میر تقی صاحب نے جو آج جہانِ معنی میں خدائے سخن کہلاتے ہیں اِس میں سب سے زیادہ حصّہ لیا ہے اُنکے بعد اُستاد ذوقؔ و حضرتِ ظفرؔ و مومن خانصاحب و نواب شیفتہ بہادر اِسکے اعیان و ارکان مانے گئے فی الحال حضرتِ داغؔ و میرزا ارشد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ نے اِس کا چراغ روشن کر رکھا ہے۔ میری رائے میں اگر زبان کو محل سمجھا جائے تو اِن اُستادوں کے کلام حفاظت کے لئے دیوارِ محکم حصارِ مستحکم ہیں قواعدِ صرفی و نحوی گویا خندقیں ہیں جس سے محل ہر طرح خوبصورت و خوشنما سمجھے جا سکتے ہیں اب کیا رہا صرف مزید استحکام کے لئے چند پشتے بنانے یہ کہ دوست منشی سیّد احمد صاحب نے تیار کئے ہیں جس کی اشد ضرورت تھی اور واقعی یہ انہیں کا حصّہ تھا مصنّف کی محنت کی شاہد خود کتاب ہے حالت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ کوئی سرمایہ ایسا نہیں معلوم ہوتا جو دنیوی ما یحتاج کی طرف سے مطمئن ہو کر اسی کام کے ہو رہتے بانہم مرحبا جزاک اللہ دستِ ہمت بلند دامنِ استقلال کو نہ چھوڑا عمر کا عمدہ حصّہ صرف کر کے منزلِ مقصود پر پہنچ کر ہی رہے۔ اِس میں شبہ نہیں زمانہ کی ناسازگاری کے باعث بہت سی آرزوئیں ابھی دل ہی میں جگر کھاتی ہونگی مگر جو کچھ کر لیا یہ کیا کم ہے بہت بڑا کام کیا ہے۔ دُنیا میں صرف ہمّت سے ایسا کام کرنے والے تھوڑے ہی گزرے ہیں۔ آئندہ عروض کی طرح میدانِ زبان تنگ نہیں ہے اور جس جس کا جتنا حصّہ ہے وہ پائے گا لیکن اِس فن کا سہ خاتمہ ہی کہلائے گا یہ بھی غلط نہیں ہے بشر کا کوئی کام سہو و خطا سے پاک صاف نہیں ہو سکتا دوسرے طبیعتوں کے اختلاف و علم کی وسعت کے سبب سے کوئی منصر الیہ مشرق نہیں سکتا۔ چنانچہ ہم نے ہوش سنبھال کر یہی سنا کہ محاورہ دلی والوں کی خصوصاً اہلِ قلعہ کی زبان مستند مانی گئی ہے مگر کسی بحث کے فیصلہ میں اسکا عمل نہیں دیکھا۔ آسودگی میں سب خوبیاں پائیں منشی ذکاء اللہ صاحب کی تاریخ ہند کا ایک حصّہ نظر سے گزرا ہے اُس میں کسی جگہ طبیعت نہ رکی۔ اُن لفظوں کی اُس طرح کی صدا سے کان آشنا نہیں مگر نہ اُن پکولیں تو کیونکہ مصرع اپنی عادت نہیں بجرائی کی۔ بیز انہیں شمس العلماء کا خطاب ہمارے پاس نہ علوم عربی کی سند نہ فارسی کی نا ناگزیری

کا سارٹیفکیٹ نہ ریاضی پر عبور نہ فلسفہ میں دخل صرف اپنی اُردو شینی کی طرح نقل میں لئے ہوئے ہیں اُس پر یہ مصیبت کہ بے سرمایہ جس سے افسانوں کے شمار میں نہیں رہے ذی رُوحوں کی قطار میں گنے جاتے ہیں سُننے والا بے دھڑک کہہ اُٹھے گا شعر

ہیں اُس تند خُو سے یہ گستاخیاں تمھو تم کو مجروح کیا ہوگیا

چھوٹا مُنہ بڑی بات۔ خیر ہُنر کی داد منصف مزاجوں سے ملتی ہے وہ بُرائی کو شہرت کے جامہ میں ڈھانک کر خوبی بیان کر دیتے ہیں بقول عزیزی مرزا ارشد رباعی

لوگو تمہی بڑی بھلی جو سُن لیتا ہوں دو کانوں سے میں لطفِ سخن لیتا ہو
چن لیتے ہیں عیب جیسے ہنر میں عیب اور عیبوں میں سے میں ہنر کو چن لیتا ہو

ایک روز اُستاد ذوقؔ مرحوم کی غزل "دمِ مُردہ خار وحشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہے" یا چھرے لکھ کر میں اُستاد مرزا احمد بخش صاحب صابرؔ مغفور کے پاس لے گیا تھا اُنہوں نے فرمایا کہ اُستادِ مرحوم پر تو اعتراض عاید نہیں ہوتا مگر (کھجلائے ہے وغیرہ) اب متروک ہے۔ داغؔ صاحب و مرزا ارشد گورگانی سے کبھی کسی زندہ شاعر کی بھی ہجو نہیں سُنی مولوی الطاف حسین صاحب حالیؔ نے اِس کتاب کی تقریظ نہایت منصفانہ لکھی ہے کوئی خوبی قلم انداز نہیں کی مبالغہ کو جگہ نہیں دی اور کوئی بات اُٹھا بھی نہیں رکھی عیب جو بدنفس ہٹ دھرموں نے مُردہ بادشاہوں کو بُرے کلموں سے یاد کیا ہے یہ بداطینت کے عروج کی یہ مثال ٹھیک ہے ایک تو کڑوا کریلا دوسرے چڑھا کڑوے نیم۔ ذہن سے اُدھر ہو گیا خللِ دماغ جو تھے آسمان پر پہنچا نیچے دیکھے تو اپنی حقیقت سوجھائی دے مگر دُنیا گلشن جب ہی ہے کہ گلاب اور ستیاناسی وغیرہ سب قسم کے پھول ہوں نیک نیت و بدباطن سب طرح کے آدمی بھی ہیں اور رہینگے۔ خلاصہ یہ ہے کہ مصنّف کی جانکاہی و محنت فی الحقیقت قابلِ قدر ہے ہم تو بجز دُعا عاجز اگر کسی مدد کے لائق نہیں اللہ تعالےٰ شاہِ دکن دام اقبالہٗ کی سلطنت کو دایم قایم رکھے جنکی دستگیری نے مصنّف کے پائے استقلال کو لغزش نہ ہونے دی اہلِ مُلک بھی ضرور ساتھ دینگے ہاتھوں ہاتھ لینگے۔ تقریظ کا نام لینا تو لائق و فائقوں کا مُنہ چڑانا ہے تاریخ کے۔ وہ چار قطعے لکھکر بقول کے لہو لگا کر شہیدوں میں ملتا ہوں۔ قطعہ

فرہنگ آصفیہ کے ہوں کیا رقم صفات ہر لفظ اسکا صاف مفصّل ہر ایک بات
سیّد کی محنتوں نے غضب جانِ ڈالی اُردو زباں کی ہوگئی وہ چشمۂ حیات
اب مثلِ آئینہ ہے وہ پیشِ نظر تمام ابتک جو زبا تھے ہوا سینہ میں نکات
مختار ہے وہ اپنی طبیعت کا دوستو کوئی اگر حسد سے کہے جائے ذکورات
شاہی نے اِس کتاب کو دیکھا جو غور سے آئے بہت پسند اُسے یہ عجائبات
بے انتہا جو سبزہ کو اِس میں ملا دیا تو اسکا سال طبع ہوا گلشنِ لُغات ۱۳۱۹

لفظ سبزہ کے اعداد میں سے ۷ کا عدد ہو کر باقی ۹ کا سیبو یعنی لفظ سبز کا تعمیہ ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظِ آمدہ حال

شاہی لُغت یہ اُردو میں کچھ فارسی نہیں دیگر بکیوں نکر سالِ طبع میں حیراں ہو سقدر

بے تخرجہ و تعمیہ ہجری کے سن ہیں یہ   اُردو مُحاورات کا گنجینۂ بصر

(دیگر)

اُردو کے لفظ جن کو اب ہم لُغت کہینگے   شاہی اکٹھے کرنا آسان تو نہیں تھا

محنت کی ہے ضرورت اسکام میں بلاشک   سچ ہے بغیر محنت کچھ بھی نہیں ہے ہوتا

اک دانہ گیہوں کا لو اور دل میں اپنے سوچو   دہقان نے اسے تھا کن دقتوں سے بویا

تیار ہو کے جب یہ آیا ہمارے مُنہ میں   کس کس کو اسپہ محنت کرنی پڑی تھی دیکھا

شاباش ہے مصنف تیری جفاکشی پر   کیسی ریاضتوں سے یہ باغ تو نے سینچا

اہلِ وطن نہ کیونکر سید ترے قدم لیں   ہے لاجواب نسخۂ فرہنگِ آصفیہ

(دیگر)

چھپا جب اُردو لُغت کا نسخہ تو اک مادے نے ہسکو   ہر اک لُغت میں دکھا رہا ہے مصنف اہیں ریاضِ بجید

ریاض اسکے پسندِ خاطر ہوئے جہانمیں تو ہنس شاہی   سنینِ ہجری لکھے ہیں اسکے ریاضِ مسعودِ سید احمد

(دیگر)

فرہنگِ آصفیہ ہم نے دیکھی   ہر اک اِس میں ہے گیا پرتاب لُغت

ہر لفظ کے اِس میں ہیں مفصل معنی   گویا ہے بیاں کے وقت اک باب لُغت

شاہی نے زباں۔ روک کے تاریخ کہی   اُردو کے معلّے کے ہیں نایاب لُغت

(دیگر)

یہ کہدو شاہی جنابِ عالی کہ داغ و آزاد اور حالی   ہمارے ارشد ہیں ایسکے والی بس اُنسے سُنئے بیانِ اُردو

اگرچہ شاہِ جہاں تھے بانی ظفر نے بھی کی آکے قدر دانی   گورنروں کی تھی پاسبانی کہ جکی اسطرح شانِ اُردو

حضورِ عالی گو ہر سے تو یہاں تھے جتنے نثر اور اردو شاں   سبھی نے اسکو کہا کہ ہاں ہاں زباں ہے اپنی زبانِ اردو

اگرچہ اسمیں نہیں رہا دم فقط زباں پر ہے اسکا ماتم   وہ قلعہ کہتا تھا جسکو عالم کہ ہند میں ہے یہ کانِ اُردو

تجھے ہے اس طرح شہ نے پالا کہ تیرا ہر دم ہے بول بالا   سدا رہیگا بلند و بالا جہان میں تو نشانِ اُردو

اب حصر اس ملک ہی پہ کیا ہے یہاں کی تعلیم چاہئے   جہاں میں ڈنکا سا بج رہا ہے چڑھی ہوئی ہے کمانِ اُردو

اگرچہ ہونیکو تو زبانیں ہزاروں ہیں ملکِ ہند میں ہیں   مگر مقابل میں لاکے دیکھیں نظر تو جب آئے شانِ اُردو

بلاغت ایسی کہیں دیکھی فصاحت ایسی کہیں پائی   بتائے کوئی زبان ایسی کہ گزرے جسپر گمانِ اُردو

ہیں گو زعم و شہ دشمن جان اور حالیکو ہیں دونوں کچل   خدا ہی تیرا ہی بس نگہباں ہماری پیاری زبانِ اُردو

زبانِ شاہی کا گو چلن ہے اور ہندی پر سوگ ہے   پر اسپہ جہر شۂ دکن ہے نہ ہوگا ہرگز زیانِ اُردو

اب اسکو دشمن کا کیا خطر ہے کہ شاہِ آصف کے دلمیں گھر ہے   بفضلِ ایزد نصیب ور ہے مٹے گا کیونکر نشانِ اُردو

بہت حفاظت تھی نظم سے بھی مگر لُغت کی کسر تھی باقی   وہ سید احمد نے پوری کر دی بنا یا گو یا مکانِ اُردو

یہ سُن ضرب المثل کو دیکھو اسمیں ڈھونڈو محاوروں کو   غرض جو چاہو وہ اسکے لیلو کھلی ہے تحفہ دکانِ اُردو

بستے کچھ اب اسکا نام ہوگا ترے سبب سے قیام ہوگا   بجا ہے فرہنگِ آصفیہ کہیں اگر تجکو جانِ اُردو

جو ہیں سنے تاریخِ طبع چاہی تری۔ تو اسطرح جی میں آئی   کہ نقطے کا دل بڑھا کے شاہی کہو ہے فرہنگِ خوانِ اُردو

بڑھا جب اسطرح فکرِ بیدکسی سے دلمیں مزہ تھی کہ

لو ہا یہ میتے حسابِ ابجد لغاتِ نادر زبانِ اُردو

مع قطعاتِ تاریخِ طبع

قطعاتِ تاریخ

از نتیجۂ فکرِ عالی بلبلِ گلستانِ خوش مقالی یارِ گرامی جناب شہزادہ مرزا محمد اورنگ بخت عُرف مرزا غلام محمدی صاحب متخلص بہ نامی خلفِ شہزادہ مرزا محمد حسین بخش صاحب مرحوم اولادِ حضرت عزیز الدین عالمگیر ثانی نور اللہ مرقدہٗ شاگردِ شاہزادہ مرزا محمد قادر بخش صاحب صابر مرحوم

فرہنگِ آصفیہ کی نامی نے سیر کی   تُنے تو اسمیں لکھتے ہیں بے انتہا لُغات

بے انتہا لُغات ہی ہے اکمالِ طبع   یہ وصف کا تو وصف ہے اور بات کی ہے بات

(دیگر)

چھپ چکی فرہنگِ سید جس گھڑی   اے مصنف آفرین و مرحبا

ہمنے بھی اکدن زیارت اِس کی کی   جسکا شایق تھا ہر اک چھوٹا بڑا

جسقدر اُردو میں باتیں تھیں ضرور   اِس کے اندر آگئی ہیں ایک جا

ناپ لی ہاتھوں سے گویا کُل زمیں   بحر کو کوزے میں گویا بھر دیا

خاتمہ کا سن دلِ احمد سے   مخزنِ اُردو ہوئی شایع کہا

قطعاتِ تاریخ

شہزادہ والا قدر والا جاہ۔ مرزا محمد سکندر شاہ صاحب المتخلص بہ جودت خلف الرشید شہزادہ والا تبار مرزا محمد شاہرخ بہادر مرحوم خلفِ حضرت ابو ظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ بادشاہ سابق دہلی نور اللہ مرقدہٗ شاگردِ جناب شہزادہ مرزا قادر بخش صاحب صابر دہلوی مرحوم و مغفور

اِس فرہنگ کے چھپنے کی جب دھوم ہوئی کُل عالم میں   اُردو لُغت کی اور کتابیں اِسکے آگے کہاں زیبا

اِس کا مصنف دِلّی والا جسکی زباں ٹکسالی ہے   اسکی عبارت صاف اور عُمدہ اور تمام بیاں زیبا

ایسی صفائی معنی میں اسکی جیسے روشن آئینہ   ایسی روانی لفظوں میں اسکے جیسے بحرِ رواں زیبا

فکرِ سالِ ہجری میں کیوں سرگردانی اتنی ہو   جودت سالِ طبع لکھو چشمۂ فیضِ زباں زیبا

(دیگر)

نظارہ ہوا ہم کو فرہنگ کا   یہ فرہنگ فرہنگ کی ہے دلیل

ہر اک لفظ ہے اسمیں اک تازہ پھول   ہر اک سطر ہے اس کی یا سلسبیل

جو اُردو میں لازم ہے سب اسمیں ہے   نہایت مزیدار ہے قال و قیل

مجھے طبع کے سال کی فکر تھی   رسا ذہن شوخی سے کرتا تھا ڈھیل

ندا آئی یوں ہاتفِ غیب سے   کہو جودت اُردو کا باغِ جمیل

قطعہ تاریخ

از نتیجۂ فکر شاعرِ تیغ زباں۔ رشکِ عنادل بابو محمد عبد الرحیم صاحب بسمل کرانوی کلرک کورٹ آف وارڈس ضلعِ فیروزپور تلمیذِ حضرت شہزادہ مرزا محمد عبد الغنی صاحب ارشد گورگانی دہلوی سلمہم اللہ تعالیٰ

صبح مجکو نسیم نے یہ کہا   بِغنودہ بسمل ہے کیا تمہیں بھاری

دیکھو اُٹھ کر یہ اک کتاب نئی   جسمیں اُردو زبان ہے ساری

سید احمد مصنف اِس کے ہیں۔   حق نے دی جن کو شوخ گفتاری

۱؎ شاہ عالم بادشاہ دہلی ۲؎ لال قلعہ دہلی ۳؎ انگریزی زبان ۱۲

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قطعاتِ تاریخِ طبع

کوئی فقرہ نہیں خلافِ زباں　　اہلِ دہلی کی ہے زباں ساری
بولتی ہے کتاب بھی اِن کی　　کیا زباں کی ہے گرم بازاری
آپ اُردو زباں کے سید ہیں　　آپ کو ہی ملی یہ سرداری
العرض کی ہے اِس میں سید نے　　پاک لفظوں کی کیا گہر باری
ایسا گلشن کھلایا اِن روزوں　　جس کی سرسبز ہے ہر اک کیاری
تھی یہ اُردو زبان لشکر کی　　اِس میں اُردو ہی کی ہے سرداری
بڑھ گئے آپ نثر لکھنے میں　　کِسکو طاقت کرے جو نثاری
اب نہ قصرِ سخن گرے گا کبھی　　آپ نے اِس کی کی ہے معماری
فقرے فقرے پہ ذہن دوڑانا　　سخت مشکل تھی یہ گرفتاری
اس قدر ہیں محاورے اِس میں　　جیسے نیکی کا پلّہ ہو بھاری
جسکو اُردو کے سیکھنے کا ہو شوق　　اِس کی جلدی کرے خریداری
ایسی اچھی کتاب سے یارب　　کوئی خالی رہے نہ الماری
اِس کی تاریخ بھی کہو بسمل　　ہم بھی دیکھیں تو نغز گفتاری
فکرِ تاریخ تھا مجھے کہ وہیں　　میری ہاتف نے کی مددگاری
کہا اے بسمل ایسی بیتابی　　لو سُنو مادّہ بہ ہشیاری
کہ عجیب و غریب ہے۔ تاریخ　　آؤ لوگو کرو خریداری

قطعاتِ تاریخ

از نتیجۂ طبع رسا زبدۃ الحکما جناب حکیم انوار احمد صاحب المتخلص بہ انور رئیس دہلی
شاگردِ رشید جناب نواب فصیح الملک بہادر داغ دہلوی سلمہ اللہ

سیّد احمد نے جو لکھی ہے لُغت　　کل جہاں میں اِس کا انور حال کہہ
اور کوئی پوچھے جو سنِ خاتمہ　　کیسۂ الفاظِ اُردو سال کہہ
جب یہ فرہنگ چھپ چکی انور　　سب کی مشہور ہو گئی ہر بات
اِس میں دیکھے محاوراتِ زباں　　اِس میں پائیں تمام تمثیلات
میں نے اِس کی نئی کہی تاریخ　　جسکو خوش ہو کے سُنگے سارے ثقات
سالِ اتمام کا جو فکر کیا　　نکلا نام اِسکا بوستانِ لُغات
آیا نوکِ زباں پہ جب یہ نام　　بکرمی سال کے عیاں تھے نکات
جز زباں کی نہ جب لگی اِس پہ　　عیسوی سال کے عیاں تھے صفات

قطعۂ تاریخ

از نتیجۂ فکر منشی سیّد عبد الرشید صاحب اسسٹنٹ ڈکٹری

ایں کتابِ لُغت چو شد مطبوع　　خاطرم زیں خیال گلشن گشت

مرثیۂ اُردو مع تاریخِ طبع

سالِ ایں پردہ دار لعبتِ فکر　　از رخِ نور بخش روشن گشت

مرثیۂ پریشان[1]

در بیانِ فرقتِ اُردو زباں　　از تصنیفاتِ دردناک
مصیبت نگار ارشد　　مع تاریخِ محبوبِ ملک بہ فرہنگِ آصفیہ

الٰہی وہ دن دکھا نہ ہمکو کہ ہم سے چھوٹے زبانِ اُردو　　ہمیں ہیں اُردو کی شان یارب ہمیں سے باقی ہے شانِ اُردو
حضورِ شاہ جہاں کی دولت و طرّی دھڑی کی کرکے لُٹ نہ جائے　　جہاں کا جب تک ہے نام باقی ہمیں ہیں شاہِ جہانِ اُردو
یہی تو جدّ و آبا کا ورثہ جہاں میں لے دیکھ جس نے پایا　　یہی بزرگوں کی ہے نشانی کہ ہم ہیں گویا نشانِ اُردو
ہمیں ہیں اُردو زبان کے گوہر ہمیں جواہر شناس بھی ہیں　　ہمارے کانوں میں ہے جو ہر زباں ہماری ہے کانِ اُردو
حصارِ شاہ جہاں عجب ہے سجا کی تن پہ تھی لال وردی　　بہت ہی خوبی سے رات دن کی سکھا سپر نے کمانِ اُردو
فصیلیں شہر کی ٹوٹی ہوئی ہیں ہے منہ پہ سُرخی جگر میں سوزن　　یہ غنچے ہیں کہ سر بخود ہیں کھلے کوئی نکتہ دانِ اُردو
جمن کے دریا کی موجیں دیکھو تڑپتی دن رات کیوں ہیں آخر　　لبوں تلے ساحل کے سن لیا کیا بیانِ قلبِ تپانِ اُردو
کوئی جتا ہو نگی دیکھے حالت کہ پھوٹ کر کیسے رو رہے ہیں　　انہیں یہ غم ہے رواں ہوا تھا یہاں سے بحرِ روانِ اُردو
کتابیں جتنی ہیں آسمانی زبانیں عمدہ ہیں سب کی لیکن　　خدا نے ہرگز نہ کی عنایت کسی کو ان میں زبانِ اُردو
جنابِ صاحب قرآں پہ نازل فقط یہ نعمت خدا نے کی تھی　　انہیں کی اولاد انکی وارث وہی ہیں پیغمبرانِ اُردو
وہ دن کہاں ہیں کہ لفظ تاری لُغات ترکی تھا لے کے آئے　　سو آگے ہے تے لکھے اب تو کچھ بھی نہیں رہا ہے بیانِ اُردو
کبھی وہ دن تھے کہ اس زباں کے ہمیں تھے وارث ہمیں تھے حاکم　　اور اب یہ حالی ہے گوند و خسود لیکر دکانِ اُردو
یہ سودے والو تمے کوئی کہہ دو کہ خواہ سودا کو مُفت بیچو　　تمہاری سوداگری سے ہرگز نہیں ہے فرقہ زبانِ اُردو
زبانِ اُردو کے ہم ہیں مالک ہمیں ہیں جن جیسے ہیں بانی　　مکین نہیں ہیں ہم تو دیکھا اُجڑا رہیگا ویراں مکانِ اُردو
الٰہی کیسا ستم کیا ہے فلک نے ہم پر کہ کس سے کہیئے　　سنا ہے کتنے فرشتہ صورت نکالنے کو ہیں جانِ اُردو
قلم ہوئے ہاتھ ہیں ہر اک کے زباں کی ٹھہریاں ہیں تیغِ برّاں　　مٹانے والے مٹا رہے ہیں جہاں سے بالکل نشانِ اُردو
فلک کی مانند سب کے سر پر تنا ہوا تھا اسی کا سایہ　　زمیں کی مانند ہند میں تھا بچھا ہر اک گھر میں خوانِ اُردو
ملاؤ دنیا کی کُل زبانیں قسم اسے ملتی نہیں ہیں ہرگز　　ملی جُلی ہے زبانِ اُردو الگ الگ ہے زبانِ اُردو
بہت ہیں گندہ دہن مخالف زباں ملا ماننا نہ سرکھو　　اسی بہانے جاتے ہیں مٹائیں لطفِ زبانِ اُردو
جو کوئی اُردو پہ نکتہ گیری کرے تو کہنا اُسکو مہمل　　نہیں ہے نکتہ میانِ اُردو یہی ہے نکتہ میانِ اُردو

[1] ناظرین لفظ پریشان کو خوب زیرِ نظر رکھیے کہ یہ لفظ مشدّد ہے۔ اِن تقصیرات کی معافی کے لئے لکھا ہے جو اس نظم میں واقع ہوگئی ہیں حفظ ما تقدم۔ فرقت۔ دردناک مصیبت سے مراد یہی ہے کہ ایسی حالت میں اگر سہو و خطا ہو گئی ہو تو قابلِ معافی ہے۔ ارشد سے مراد گالی گلوچ ناحق ب الفاظ۔
[2] خاندان مادر زباں کا مقابلہ، اور بحث دونوں لفظ میں۔ [3] چونکہ اُردو لشکری بولی ہے اِسلئے ملی جلی ہے۔ اور الگ یوں ہے کہ لفظ اُردو کے حروف لکھنے میں الگ الگ ہیں۔
[4] اِس کو مہمل یہ لفظ بے نقط ہے۔ اسے مہمل کہتے ہیں۔ اُردو میں کوئی نکتہ نہیں ہے سب حرف خالی ہیں۔ دوسرے نکتہ کے معنی اعتراض۔ تیسرے معنی باریکی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مرثیۂ اُردو مع تاریخ طبع

کوئی جو زیرِ شعور ما ہو، وہ مُشت زن ہو کہ پہلواں ہو — ہزار لفظوں کو تیر کرلے نہ کھینچ سکے گی کمانِ اُردو
زبانِ ترکی کو کون ناداں بھلا بتائیگا ہیچ بھاشا — زبانِ ہندی پہ کون جاہل بھلا کریگا گمانِ اُردو
حُروفِ ہندی میں اسکا لکھنا نہیں ہے موزوں نہیں ہے زیبا — ہیں یہ کس طرح لال لیں گے کو کوئی مردِ جوانِ اُردو
جو ہیں زبر وہ نہ زیر ہونگے کبھی لگ مات ہے ہوں لاکھوں — حضورِ قیصر کی مہربانی ضرور ہوگی نشانِ اُردو
یہی ہے تدبیر عرض کیجے حضورِ کرزن کی بارگہ میں — جنابِ عالی جنابِ اقدس خدیوِ فرخ فرانِ اُردو
حضور دیکھیں یہ وہ زباں ہے اگر ہند میں ہے تمام جاری — بہت ہے لاٹھوں نے ویسرایوں نے کی ہے توقیر و شانِ اُردو
جنابِ شاہ جہاں سے لیکر ابوظفر تک یہ چاہتے تھے — کہ کُل قلمرو میں ہند کی ہو یہی زبانِ شہانِ اُردو
یہ وہ زباں ہے اگر کمپنی نے اسیکو رکھا تھا دفتروں میں — وہ جانتے تھے ہیں اسکے عادی تمام خُرد و کلانِ اُردو
یہ وہ زباں ہے تمام قانون اسکے اندر ہیں آج داخل — مقدموں میں عدالتوں میں ہے ہوتا اکثر بیانِ اُردو
یہ وہ زباں ہے کہ مدرسوں میں ہے اسکا پڑھنا بڑا ہی لازم — اسیکو لیتے ہیں امتحانوں میں سارے اہلِ زبانِ اُردو
یہ وہ زباں ہے حضورِ قیصر نے ملکِ لندن میں اسکو سیکھا — سُنا ہے جسنے بڑا ہی رکھتی حضور شوقِ زبانِ اُردو
زبانِ پارس زبانِ بنگلہ زبانِ تامل زبانِ انگلش — کبھی بھی پوری نہیں ہے آتی نہ جبتک کہ بیانِ اُردو
حضور دانا ہیں غور کرلیں خوشی رعایا کی ہے اسی میں — چھپا نہیں ہے مزاجِ والا پہ کوئی رازِ نہانِ اُردو
رعایا راضی ہو جسکے اندر حضور حاکم ہیں وہ ہی کیجیے — کرم ہے حضرت کا نوشدارو براے تلخیِ چشانِ اُردو
ہمیشہ سرکارِ رحمدل نے سُنی رعایا کی زار نالی — حضورِ اشرف کے پاس حاضر ہیں کل کہاں ہے نہانِ اُردو
ہماری عرضی پہ حکم دیجیے کہ ہم نے پڑھ لی تمہاری عرضی — اُمیدوار اور نہ ہو پریشاں نہ اب مٹیگا نشانِ اُردو
جو لوگ آتے ہیں عرض کرنے انہیں بلاتا ہے مرزا ارشد — کہ تا سماعت حضور کرلیں جو کچھ ہے شور و فغانِ اُردو

مرحوم بزرگوں سے عرضداشت

ولی کدھر ہیں کوئی دکن کی انہیں ولایت سے لاؤ جلدی — کہو کہ تم ہو ولی ولایت سے سمجھو رازِ نہانِ اُردو
کدھر ہوا ہے میر میرِ معنی چلو کہ میری جھنی تمہاری — تمہارے مرنے سے میر صاحب پڑی تڑپتی ہے جانِ اُردو
جنابِ سودا سے کوئی کہدو کہ اپنا سودا اور اٹھا لیں — کہ جنسِ سودا نہ دو میں بکتے بڑھا گئے ہیں دکانِ اُردو
کدھر سدھارے ہیں میر انشا جنہوں نے انشا میں کی ترقی — کریں کوئی نظر آج انشا ہوا ہمیں درد و فغانِ اُردو
کراماتیں ہیں جرأت آکر دکھائیں جرأت کہ آئی اردو پہ آفت — اٹھائیں آنکھوں پہ اپنی آکر جو کچھ ہے بارِ گرانِ اُردو
زبانِ اُردو کا تھا جو قرآں تو مصحفی اسکے مصحفی تھے — غلیظ لفظوں سے منتروں سے بھری گئی وہ ہی زبانِ اُردو
حسن ہے ایہام دیدو کہ کوئی نظمِ حسن تو لکھو — مگر ہوں الفاظ ایسے سادہ نہ جانے لفظ تھے شانِ اُردو
کدھر کو بیٹھے ہیں درد گُنگیں کبھی تو آکے انھیں بھی ڈھونڈت — صدائے محزوں سے جاکے پوچھیں ملائے دردِ نہانِ اُردو
جنابِ احسان آپ حافظ رہے ہیں اُردو زبانکے پہلے — بڑا ہی احسان ہو ہم پہ حضرت جو آج چاہو امانِ اُردو
جنابِ ممنون کہ ہم ہیں ممنوں اگر مدد کو ہماری آئیں — کریں تو لگے ہیں اُنکے ممنوں کہاں ہیں اُردو دہانِ اُردو
نصیرِ نصرت کا وقت ہے یہ کہ فوجِ غم نے ہے چھا لیا ہے — زمیں سے سخت لیکے آؤ نشانِ نصرت نشانِ اُردو

لہ [illegible] احسان حافظ تھے۔ اور حضرت شاہ عالم بادشاہ کے اُستاد [illegible]
[illegible]

از شہزادۂ دہلی مرزا ارشد

یہ عرض تلقین جنابِ غالب ہم اُس غزل کے ہیں اپنے طالب — مگر ہوں انداز فارسی کے اور اسکے اندر بیانِ اُردو
ہمیں مرے نے دقِ سخن نہایت جنابِ اُستادِ ذوق نے ہی — محاوروں کا مزا چکھائیں سکھائیں محفل میں پیخوانِ اُردو
جنابِ مومن خیالِ نازک کو عشق و اُلفت میں صرف کرکے — کدھر کو غائب ہوئے ہیں بزرگ کو بلا رہے ہیں بتانِ اُردو
حضورِ شاہ ظفر کدھر ہیں جو خاتمِ مہرِ تیموری تھے — اٹھا کے اپنا نشانِ شاہی دکھائیں تم پر وہ شانِ اُردو
کہیں بنارس ہیں جاگزیں ہیں ہمارے اُستاد مرزا صابر — خموش ہیں آپ اپنے مرقد میں ہم ہیں نوحہ کنانِ اُردو
جنابِ نواب شیفتہ تم زباں پہ عاشق رہے ہمیشہ — چلو اشاروں سے ہے بلاتا کوئی نگارِ جوانِ اُردو
جنابِ ناسخ مثالِ تشبیہ کوئی ایسی نئی نکالو — کہ سارے عالم کی کُل زبانیں بھی چلیں ملکر زبانِ اُردو
کدھر ہیں شعلہ مزاج آتش دکھائیں گرمی ذرا سخن کی — لگائیں تن من میں آگ انکے جو چاہتے ہیں زیانِ اُردو
عدم کو آباد کر دکھایا اُجاڑی آباد تم نے بستی — خیال کیسا یہ تم کو آیا ہے نہ تم پاسبانِ اُردو
خموش گویا ہوئے ہیں ایسے زبان منہ میں نہیں ہے گویا — ہزار پوچھے کوئی تو چپ ہیں کسی کو دیدی زبانِ اُردو
وزیرِ ملکِ اودھ سے کہدو کہ تم خدیوِ سخنوری ہو — دکھاؤ انداز لکھنؤ میں کوئی تو مضمونِ جانِ اُردو
انیس مونس نہیں ہے کوئی زبانِ اُردو کا جلد آؤ — وگرنہ مٹ جائیگی جہاں سے تمام شانِ شہانِ اُردو
دبیرِ ملکِ سخن کدھر ہو دکھاؤ زورِ قلم ہمیں بھی — تمہارے لفظوں کو لوگ کہتے ہیں جانِ معنی روانِ اُردو
جنابِ انور کدھر چھپے ہو تمہیں تو دلی کے انور ہی تھے — وہ نظمِ انور کوئی سُنا دو کہ پھر ہو روشن بیانِ اُردو
جنابِ سالک ہو راہ پر تم بتاؤ مقصد کا کوئی رستہ — بھٹکتا پھرتا ہے گمرہی سے ہر اک طرف کاروانِ اُردو
ذہانتیں اے سوز سوختنی وہ ہمارے جانسوز ہو کدھر تم — تمہارے سوزِ الم سے ہر دم بپا ہے شور و فغانِ اُردو
جنابِ نیر چمک دکھا کر ہوئے ہو غائب کدھر جہاں سے — تمہارے غم میں تڑپ رہا ہے یہ دیکھو قلبِ تپانِ اُردو
جنابِ ویراں جو علم و فن کے تھے پورے گنجینہ جہاں اندر — مدد کو آئیں بغیر انکے پڑا ہے ویراں مکانِ اُردو
ادیبِ مضموں نگار وہ سجاد شب لغات عربی کی ایسی وقت — کدھر گئے وہ دستِ طوق کردی زبانِ گوہر فشانِ اُردو
کہاں ہیں شاداں ہمارے پیارے کہ یاد کرتے ہیں انکو طالب — سنائیں مضمون کوئی نازک مگر ہوا ہمیں فغانِ اُردو
بیانِ رنگیں ہوا ہے یکلخت دکھاؤ زورِ بیان اپنا — ہمارے نزدیک تم تھے گویا زبانِ پارس بیانِ اُردو
منیر مہرِ منیر تھے تم فلک پہ اُردو زبان کے کل تک — اور اب اندھیرا ہوا ہے بجز تمہارے جہانِ اُردو

زندہ سخنوروں سے التجا

جلال صاحب جلال دکھلائیں تھو تھے تیروں سے دلیر ورنا — وہ دیکھو یاروں نگے بانڈ یہ تیر چڑھی ہوئی ہے کمانِ اُردو
امیرِ ملکِ سخن سے کہدو کہ لائیں مینا لطفِ مضمون — پلائیں اُسمیں سے ایک چلو کہ خشک لب ہے دہانِ اُردو

لہ وزیرِ ملکِ اودھ سے یہ اشارہ ہے کہ اودھ کے بادشاہ دہلی کے وزیر تھے۔ پہلے انہیں بادشاہ [illegible] تخلص اختیار کیا
ته ان کا نام عبدالکبیر تھا، مولوی امام بخش صاحب صہبائی کے صاحبزادے تھے بڑے ذی علم تھے۔ ذوق کی تاریخیں [illegible]
ایک قصیدہ میں بہت کہی ہیں ۱۲ [illegible] نواب ضیاء الدین احمد خاں صاحب بہادر رئیس لوہارو [illegible]
[illegible] وہ میاں صاحب نابینا تھے اس لئے یہ اشارہ کیا گیا ۱۲
[illegible] سیف الحق نام تھا شاہ عبدالحق محدث دہلوی کی اولاد میں [illegible] الفاظ پر بہت نظر تھی ۱۲
[illegible] اس مصرعہ سے اشارہ یہ ہے کہ [illegible] نشان دہلی۔
[illegible] عین شباب میں انتقال کیا ۱۲
[illegible] حافظ صاحب نام [illegible] عربی، فارسی، اُردو [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مرثیۂ اُردو مع تاریخ طبع

ذرا تو اے اوجِ اوج مضموں دکھا پہنچ سخن کی حد کو کہ بیچ میں ہے طبیعت اپنی مثالِ بحرِ رواںِ اُردو

نفیس کوئی نفیس مضموں سُنا وہ ہو وقت مرثیہ کا کہ آج سطحِ زمیں پہ تم ہی ہو مہرِ رفعت نشانِ اُردو

ظہیر بنکر ظہیر بیٹھو نہ آج ملکِ دکن میں دیکھو کہ نامِ اُردو میں خود ہے دارو دوائے خستہ دلانِ اُردو

جنابِ مجروح کیوں ہو غمگیں ہے دشمنوں پر کوئی مصیبت لگی کلیجے پہ آپکے کیا بتایئے تو سِنانِ اُردو

جنابِ حالی یہ بے خیالی کہ تم بنے تھے زبانکے والی اور اب ہے محفل میں جائے خالی دکھاؤ توقیر و شانِ اُردو

جنابِ آنس قیس صورت سنبھالیں ہوش اور جنوں کو چھوڑیں وہ دیکھیں شیریں کی طرح لیلیٰ بھی کر رہی ہے فغانِ اُردو

کدھر ہو اے داغ دہلوی تم چمک دکھاؤ ہمیں زباں کی کہ ناز کرتے ہیں تم پہ دونوں زبانِ اُردو بیانِ اُردو

جنابِ طالب خموش کیوں ہیں ہم آج طالب ہیں اب نہ سمجھے ذرا جہاں کو دکھا تو دیجے خیال غالب ہیں شانِ اُردو

وحید ملکِ دکن میں بیٹھے بٹھا رہے ہو زباں کا سکہ خبر نہیں ہے کہ آج سکہ نیا ہے جاری میانِ اُردو

جنابِ راسخ رہو تو دتی میں اس پہ غفلت ہے اس طرح کی کہ تم ہلاتے نہیں زباں کو جہاں ہے نوحہ کنانِ اُردو

ہمارے پیارے عزیز سائل حضور جلدی گہر فشاں ہو کہ دُر مقصد سے اپنا دامن بھریں کہانِ و مہانِ اُردو

جنابِ شوکت دکھاؤ شوکت لکھو وہ مضموں کہ لوگ سُن لیں کہ آج سارے جہاں میں یہ ہے بیانِ شوکت نشانِ اُردو

ریاض چھوڑو نہ تم ریاضت ریاضِ اُردو پہ آئی آفت فسردگی سے تمہاری حضرت عیاں ہیں وقتِ خزانِ اُردو

جنابِ بیدل سے ہے یہ منّا کہ چھوڑیں اپنی وہ بیدلی کو کوئی تڑپتا سا آج نوحہ سُنیں گے خستہ دلانِ اُردو

جنابِ ناظم خفا ہیں تو کیا حضور مانیں گے میرا کہنا لکھیں گے انداز لکھنؤ میں کوئی وہ مضمونِ جانِ اُردو

ہمارے ہی نامی بڑے گرامی دکن کے جامی نہیں نظامی سنائیں وہ نظم فارسی میں کہ گوش ہوں سب نظامیانِ اُردو

جنابِ شاہی سے ہے عجب کیا یہ خطِ اُلفت کہیں نہ چھپا کہ مرزا ارشد ہیں آج یکتا انہیں سے سیکھو زبانِ اُردو

سپیکروں سے التماس

ہمارے پیارے ہمارے حامی ہمارے سردار سید احمد نہیں ہیں محفل میں مانے جب سے نہیں ہے تاب و توانِ اُردو

جنابِ حافظ نذیر احمد عروسِ معنی کو دیں سجاوٹ کہ اُنکے زورِ بیاں سے باقی ہے جانِ تازہ روانِ اُردو

جنابِ مہدی اُٹھو کہ آخر زمانہ آیا زباں کا دیکھو تمہارے آنے کے منتظر ہیں تمام اہلِ زبانِ اُردو

تمام اہلِ فن سے درخواست

ہیں جتنے اُردو زباں کے ماہر ہر اک سے کرتا ہے عرض ارشد نشانِ اُردو ہے مٹنے والا لہذا سنبھالو نشانِ اُردو

اڈیٹروں سے ہے یہ تمنا کہ عرض کر لیں قبول میری ہر ایک پرچے میں تم درج کر دیں بیانِ شور و فغانِ اُردو

۱ سید نواب مرزا نام الملک برادر بھائی شاعر نوجواں ہیں - ظہیر کے معنی زخمی دل بھی ہیں آجکل ...

۲ شیریں کا عاشق کوہکن اپنی معشوق کے سامنے مرا تھا اُس کا نوحہ قابلِ تعجب نہیں ہے مگر لیلیٰ جسکا عاشق اپنی محبوبہ کے بعد فوت ہوا وہ کیوں روتی ہے - وہ اُردو پردہ ہے شاعرانہ خیال۔

۳ نواب سراج الدین احمد خاں بہادر خلف نواب شہاب الدین احمد خاں صاحب ثاقب خلف نواب ضیاء الدین احمد خان بہادر نیر مغفور۔

۴ نظامی سے مراد - ریاست نظام حیدرآباد سے منسوب ہے۔

از شہزادۂ دہلی مرزا ارشد

اگر زباں کو بڑھانا چاہو خرید دو فرہنگِ آصفیہ یہ دیکھو دُنیا میں کیسے کیسے ہیں اب بھی محنت کشانِ اُردو

ہیں سید احمد مصنف اسکے جو دہلوی بھی ہیں محقق بھی لغت بناکے انہوں نے جامع بڑھائی شانِ زبانِ اُردو

تمہیں مبارک ہو میر صاحب کتاب لکھی کتاب چھپی تمہاری محنت نے گُل کھلائیں بڑھائی توقیر و شانِ اُردو

لُغاتِ اُردو بناکے ہاں ہاں کیا ہے اہلِ وطن پہ احساں تمہیں بھی ہر دم ہوں اسکی خوشیاں کہ تم ہو تاب و توانِ اُردو

کسی نے تم پر اگر جفا کی تو سمجھو حکمت تھی یہ خدا کی نہ ہو نا شناسی نہ رہنا باقی اُسے تھا رکھنا نشانِ اُردو

تمہارا سرمایہ لوگ لیکر بنینگے ہرگز نہ اہلِ جوہر کیا ڈبویں سے وہ انہیں وہ جو کھولیں بھی دکانِ اُردو

کسی نے دریا سے چند قطرے لیئے تو لیلے گہر نہ ہونگے زبان لفظوں کی شکل بدلے نہ اُسپہ ہوگا گمانِ اُردو

جو جھوٹے موتی چرا لئے ناداں کیے کہ میں جوہری نہیں بنا نہیں تمہارا کچھ اس میں نقصاں کہ تم ہو جوہر دکانِ اُردو

غرض کسی نے تمہاری دولت اگر چرا لی ہے بے شقت تم اپنے دل میں ہو خوش نہایت ہوا نہ کچھ بھی زیانِ اُردو

ہُما کے پر گِر اگر لگائے تو کون حامل یقین لائے کوئی یہ جرأت کہاں سے پائے کہ فتح کر لے جہانِ اُردو

تمہاری محنت کا یہ صلہ ہے دکن سے جو کچھ تمہیں ملا ہے تمہیں ہے کیا شکوہ کیا گلہ ہے دکن ہے اب قدر دانِ اُردو

کتاب تم نے جو ہے بنائی ہے اس میں وہ خوبی و صفائی اسے خریدینگے پیارے بھائی کہانِ اُردو مہانِ اُردو

فصاحت اسمیں بلاغت اس میں لطافت اسمیں ذلاقت اسمیں اشارت اسمیں قناعت اسمیں رواں ہے بحرِ روانِ اُردو

کتاب مطبوع طبع ہوتے جو آج مطبع میں چھپ گئی ہے تو بے تکلف پکارا دل نے زبانِ اُردو بیانِ اُردو

لکھا یہ ناگاہ طبعِ ارشد نے سالِ ہجری میں ایک مصرع

محاوروں ہی سے ہے نمایاں جہاں میں شانِ زبانِ اُردو

نوٹ متعلق شعرا - جن شعرا کے نام نامی رہ گئے ہیں وہ مہربانی سے ہمارے حافظہ کا قصور خیال فرمائیں - اور نام کی ترتیب - مرتبہ کے اظہار میں کوئی فروگذاشت ہوگئی ہو تو بھی معذور فرمائیں ۔

نوٹ متعلق سپیکر و اڈیٹرانِ اخبار - خدا کا شکر ہے کہ مسلمانوں میں بہت سے اور عمدہ عمدہ سپیکر بہت سے اڈیٹر ہیں اُن سب کے نام نامی کچھ تو طوالت کے خوف سے کچھ جلدی اور گھبراہٹ کے سبب رہ گئے - معاف فرمائیں - مرزا ارشد گورگانی

قطعۂ تاریخ

از نتیجۂ طبعِ سلیم لالہ سری رام صاحب نسیم - جامعِ تذکرۃ الشعرائے اُردو زمانۂ حال و قدیم

مرے مہرباں سید احمد نے جو بنائی ہے اُردو لُغت کی کتاب

لُغت کی کتابیں بہت سی چھپیں یہ فرہنگ پر سب میں ہے انتخاب

سُنو ایں لے جب دم خبر طبع نسیم! کہ چھپنے کو ہیں وہ لُغت اشتاب

مجھے بھی ہوا فکر تاریخ کا تردد سے تھا دل کو اک پیچ و تاب

ندا آئی چاروں طرف سے یہی یہ کہدو کتابِ لُغت لاجواب

۱۹۰۰ = ۳۴ - ۱۸۹۶

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پیکرِ خیال بطورِ عرضِ حال

نگوئے نہ رفیقے نہ ہمدمے دارم حدیثِ دل بکہ گویم عجب غمے دارم

جب ۱۸۹۸ء میں سر آسماں جاہ بہادر رجنت آرامگاہ کے دوم قدم کی برکت سے بمقام شملہ سرِ دست پانچسو روپے کا انعام مرحمت ہوا اور چار سو جلدیں بطورِ امداد خریدنے کی ارکانِ حضوری کو اجازت ملی تو اُسکے ساتھ ہی یہ رعایت بھی فرمائی گئی کہ طبع شدہ اجزا فوراً سرکارِ عالی میں داخل کر کے ارتیس سو روپیہ اخراجاتِ آئندہ کیواسطے دیدیا جائے لیکن بعض اسباب ایسے پیش آئے کہ اوّل تو وہ روپیہ اِدخالِ کتب پر بھی ۱۸۹۸ء کے آغاز تک نا ملکا رہا اور اسکے بعد ملا تو اِس طرح ملا کہ جن صاحب کی معرفت طلب ہوا تھا اُنہوں نے اپنے دوست کی خاطر کو ملحوظ رکھکر نواب انتصار جنگ بہادر اپنے گہرے یار سے اجازت منگا بجائے اِسکے کہ کتاب طبع کرا دیتے میرے مہاجن شریکِ منافع کے سپرد کر دیا جو زرِ اصل مع منافع ملجانے سے اِس کام سے دستکش ہو۔ اور بقیہ ایک ہزار کتابیں جو اُسکے قبضہ میں خلافِ معاہدہ تھیں دبا بیٹھا ہے ہو بیٹھا۔

جو چلا تیرِ ستم دل سے وہ گزرا اے چرخ تیرا خالی نہ گیا کوئی نشانہ ہرگز

ہمیں اوّل تو اتنی فرصت اور لیاقت کہاں کہ کارِ تصنیف کو ادھر میں چھوڑ کر مقدمہ بازی کے سر ہوں دوسرے اگر یہ کام کیا بھی جائے تو روپیہ کدھر سے آئے بہرحال خاموشی اختیار کر اُمیدِ آئندہ کی چاٹ پر ادھر تو ختم کتاب پر زور دیا اُدھر از سرِ نو بشرطِ کامیابی ابتدائی اجزا کی ترمیم کا مستقل ارادہ کر لیا۔

ہزار آفریں تیری جرأت کو دل پریشاں ہے جتنا پشیماں نہیں

غرض جو کچھ جمع پونجی تھی وہ سب خرچ کر اوّل تو ہیئتِ اولے میں ۱۴۔ نومبر ۱۸۹۸ء مطابق ۱۹ ربیع الاول ۱۳۱۶ھ ۱۱ اگھن سدی ۱۹۵۴ بکرمی روز یکشنبہ کو تین اسسٹنٹوں کی مدد سے رات دن محنت کر کے ختم کر ڈالا اِسکے بعد ۱۹۰۲ء میں دوسری طرز پر پورا کر دیا۔

جسوقت شملہ ہائی اسکول میں سرمائی تعطیل ہوئی اوّل مسودہ بغل میں دبا فرخندہ بنیاد حیدرآباد کا ارادہ کر لیا۔

شوق ایسا کہ تری راہ میں سر کے بھی چلوں ضعف ایسا کہ نہیں جان سے جایا جاتا۔

چنانچہ یکم جنوری ۱۹۰۹ء کو بارادۂ دکن دہلی سے بمبئی روانہ ہوا۔

قطعہ

عنانِ عزم دستِ شوق میں ہے کہوں میں کیا کہ جاؤں گا کہاں کو
مرے کس کام کا ہے بخت خفتہ اِسے رشوت میں دونگا پاسباں کو

دو چار روز بمبئی میں ٹھہر کر لارا کو حیدرآباد پہنچ گیا۔ یہاں اسٹیشن پر جناب سیادت مآب

مولوی سید محمد عبد المجید صاحب دہلوی اتالیقِ جناب نواب انتصار جنگ بہادر اور میرے قدیمی دوست مولوی محمد ہدایت اللہ خاں صاحب معزز عہدہ داران ریاست میرے منتظر تھے موجود تھے سچ تو یہ ہے ؎

جانکہ نامۂ محبوب کیا استقبال جب کسی شخص کا پرچہ کوئی آیا لیکر
(فرہنگ آصفیہ)

نواب انتصار جنگ بہادر کی مہمان نوازی۔ خوش اخلاقی ہنر پروری نے ظاہری آؤ بھگت میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں فرمایا۔ جس وقت ملے نہایت انکسار سے ارشاد کیا کہ میں خود اسٹیشن پر حاضر ہوتا مگر مجبور رہتا کہ آج ہی سرکاری کمیٹی کا دن تھا لاکن ارکین ریاست سے خود ہمراہ لیجا کر ملوایا ۱۱۔ جنوری کو تین بجے عالی جناب نواب مدار المہام سر آسماں جاہ بہادر کی خدمتِ بابرکت میں باریابی حاصل ہوئی۔ اِس عالی جاہ خلقِ مجسم وزیرِ باتدبیر نے کمال خندہ پیشانی سے ختمِ لغات کا استفسار فرمانے کے بعد حضورِ پرنور بندگانِ عالی متعالی خلد اللہ ملکہ کے خادمانِ والا کی جناب فلک انتساب میں سلام کرا دینے کی اُمید بندھائی لیکن یہاں نندویتے کیواسطے وہی مثل تھی کہ ؎ خاکساری کے سوا بندہ کے گھر خاک نہیں۔

چنانچہ اُس موہوم موقع کے واسطے جسنے از خود رفتہ کر دیا تھا ایک عرض حال موسوم پیکرِ خیال تیار کیا جسکا ذکر سفیرِ دکن مجریہ ۲۵ و ۲۹ جنوری میں بھی نظر سے گزرا ؎

کیا سبب شاد ہے بشاش ہے جی آپ سے آپ چلی آتی ہے مجھے آج ہنسی آپ سے آپ

تصانیف موجودہ کی مارا مار کر کے جلدیں بندھوائیں۔ اور روز صبح اُٹھکر دعائیں مانگنی شروع کیں کہ الٰہی وہ دن جلد نصیب ہو اور میرے تعطیل کے خاتمہ سے پہلے نصیب ہو اس عرصہ میں ۲۶ جنوری کا منحوس دن نمودار ہوا ؎

نیست در قانونِ حکمت ضعفِ قسمت را علاج پشتِ فکر بوعلی اینجا بنام افتادہ است

جس میں جناب شجاع الدولہ ضیغم جنگ نواب منیر الملک میر سعادت علی خاں بہادر خلفِ سر سالار جنگ اوّل و برادرِ حقیقی نواب لائق علی خاں بہادر سالار جنگ ثانی نے جو اپنے بڑے بھائی سے سات مہینے چھوٹے تھے سات ہی مہینے کے بعد عدم جگر میں مبتلا ہو کر ۴۳ سال کی عمر میں انتقال فرمایا جس سے تمام حیدرآباد میں ایک کہرام مچ گیا کہ افسوس سر سالار جنگ مرحوم کا آخری چراغ بھی گل ہو گیا حضور نظام عالیمقام نے ایکروز کیواسطے تمام دفاتر بند کرا دیئے اور از حد افسوس ظاہر فرمایا۔

ڈاکٹر رستم جی۔ ڈاکٹر مولاری صاحب۔ ڈاکٹر رہبر حسن صاحب بہادر وغیرہ نے ہر چند علاج میں کوشش کی مگر وہ کی لوٹتی کی جڑی ہے نہ بوٹی کون جوڑ سکتا تھا کچھ بھی نہ ہوا ؎

ملک الموت کو ضد ہے کہ میں سر لیکے ٹلوں سر بسجدہ ہے مسیحا کہ مری بات رہے

کہتے ہیں جس وقت اِس خیر خواہِ ریاست نے بہر عیادت حضور کے تشریف لانے کی خبر سُنی تو اس حالت میں بھی تا تشریف آوری حضور لیٹا لیٹا اُٹھ بیٹھا اور جب تک حضور کے انوار مبارک سے فیضیاب نہ ہو لیا اُسی طرح بیٹھا رہا گویا حضور کے اس شعر پر عمل کیا

پیکرِ خیال

یہ صدا آئیگی میری قبر سے بھی بعدِ مرگ ✦ وہ رہیں زندہ سلامت میں بلا سے مرگیا ✦ چونکہ چپُور کی بہار۔ حیدرآباد کی پرسوں مشہور ہے وہیں بیٹھے بیٹھے تعطیل کا خاتمہ ہوگیا وہ مبارک موقع نکلنا تھا نہ نکلا۔ ؎ کہوں کیا طالعِ واژوں کی تاثیر ✦ گراہوں میں پہنچ کر آسماں تک ✦ مجبور ہوکر وہ کتابیں اور یہ **پیکرِ خیال** جسے اِس جگہ درج کیا جاتا ہے نواب انتصار جنگ بہادر کی صلاح سے جناب مولوی ابوالحسن صاحب عرض بیگی کے سپرد کر ۳ر فروری کو بجانبِ دہلی اُس نُورِ قدرت ظہور کا دل ہی دل میں اقتباس کرتا ہوا روانہ اور واپس ہوا ؎ پابرہنہ دشت ویراں دُور منزل راہ سخت ✦ تُو بتا اے شامِ غُربت میں کروں تو کیا کروں ✦ اگرچہ چند روز بعد محکمۂ حضوری میں پہنچا دینے کی حسبِ استفسار اِطلاع آئی مگر قسمت کی رسائی یہاں بھی اودھی ہی رہی خدا جانے کسی نے یہ عرضی سُنائی یا نہ سُنائی اور اگر سُنائی بھی تو وہ بات کہاں جو ہمارے سُنانے میں ہوتی ؎ ہم سُناتے جو کوئی درد ہما اُسنتا ✦ دِل دِکھاتے جو کوئی دیکھنے والا ہوتا ✦ چُونکہ یہ پیکرِ خیال صرف عرضِ حال ہی نہیں بلکہ ایک دردانگیز واقعۂ دہلی اور زبانِ دہلی سے متعلق ہے اِس وجہ سے اور نیز اِس خیال سے کہ اب بھی اگر بندگانِ عالی متعالی کی نظرِ اقدس سے گزر گیا تو بیڑا پار ہے اس جگہ درج کردینا مناسب جانا ؎ جو ہو آغاز میں بہتر وہ خُوشی۔ ہے بدتر ✦ جس کا انجام ہو اچھا وہ مصیبت اچھی ✦ تاکہ اِس کتاب کے وسیلے سے یہ پیکرِ خیال بھی مصئون و محفُوظ بلکہ یادگارِ زمانہ رہے ؎ دل کو وہ خُوگرِ آزار بنا رکھا ہے ✦ درد کا نام محبّت نے مزار رکھا ہے ✦ لیکن اس کا کیا علاج میری بدطالعی نے تو وہ کمر باندھ رکھی ہے کہ جلدِ سوم کے سرورق پر جو گزارش اور اپنی آپ سفارش لکھی تھی وہ بھی گوشِ مبارک تک نہ پہنچنے دی بقولِ جناب نواب فصیح الملک بہادر ؎ خدا جانے فلک کو داغ مجھ سے کیوں عداوت ہے ✦ کسی فن میں نہ لائق ہُوں نہ فائق ہُوں نہ کامل ہُوں ✦ **خیر** ؎ رات دن گردش میں ہیں سات آسماں ✦ ہو رہیگا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا ✦ اب تو میرے دوست اِس پیکرِ خیال کو ملاحظہ فرما کر اپنا اپنا لطف اُٹھائیں اور اس چراغِ سحری کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں مفصل کیفیت کسی اور موقع پر موقُوف رکھ کر اس شعر پر دہلی کے حال کو ختم کرتا ہُوں ؎ ذکرِ بربادیٔ دہلی کا سُنا کر ہمدم ✦ نیشترِ زخمِ کہن پر نہ لگانا ہرگز ✦

(۱۶ر ستمبر سنہ ۱۹۰۰ء)

پیکرِ خیال کا آغاز

قِصّوں میں یا کہانیوں میں ہر کسی طرح

احوال اپنا اُن کو سُنا ہی تو دینگے ہم

غدر کے بعد جب دِلّی لُٹی۔ اور دِلّی والوں پر تباہی آئی۔ تو میں جامع مسجد کے

پیکرِ خیال

شرقی دروازے کے پاس خاص بازار کے سرے پر کھڑا ہوا قلعۂ معلّے[1] کو عبرت کی نگاہوں سے دیکھ رہا تھا کہ ایک پیارا پیارا بھولا بھالا۔ نانی کا پالا۔ دل کے گھر کا اُجالا بچہ قلعہ کی طرف سے گھبرا کر نکلا۔ وہ کیا نکلا گویا ابر سے تارا نکلا ؎ تذکرہ دہلیٔ مرحوم کا اے یار نہ چھیڑ　　نہ سُنا جائیگا ہم سے یہ فسانہ ہرگز

عمر تو زیادہ نہ تھی شاید آٹھ برس کی ہو۔ مگر ماشاءاللہ اُٹھان اچھی تھی۔ پتلے پتلے ہونٹھ تھے۔ بڑی بڑی آنکھیں۔ چھوٹے چھوٹے پاؤں تھے۔ ننھے ننھے ہاتھ چاند سی صُورت۔ موہنی مُورت۔ لباس کی وضع انوکھی۔ چال کی قطع نرالی۔ کوئی بھی دیکھتا تو بول اُٹھتا کہ ہو نہ ہو کسی بڑے گھرانے کا چراغ ہو۔ چہرے سے ہونہاری کے آثار نمایاں تھے جو دیکھتا تھا یہی کہتا تھا اچھے ہاتھ پاؤں نکالیگا پروان چڑھیگا۔ شام کا وقت تھا دونوں وقت ملتے تھے میں اُسے دیکھ کر حیرت میں رہ گیا۔ یہ وہ دن ہیں کہ جہاں پناہ قلعہ کو چھوڑ اپنے دادا کے مقبرے[2] میں چلے گئے ہیں۔ قلعہ کے محل جنگل بیابان کی طرح سُنسان بلکہ ہُو کا مکان بنے کھڑے ہیں۔

بستے تھے وہ جو لوگ یہاں کوئی بھی نہیں

خالی پڑے ہیں اُنکے مکاں کوئی بھی نہیں

میں سمجھا کہ اس بچے کے ماں باپ بھاگڑ کی جلدی میں اسے تنہا بے پناہ چھوڑ گئے ہیں۔ یا شاید یہ خُود ہی کھیلتا کھیلتا یہاں آنکلا ہے۔ **کالے** اور گوروں نے تو نیچے کی زمین اُوپر کر رکھی تھی۔ میرا کُملایا ہوا دِل نہ رہ سکا۔ کہ اس آنکھوں کے تارے کو اکیلا چھوڑ دُوں۔ یہ سوچ کر آگے بڑھا۔ دس یا پچاس ساٹھ قدم میں اُس معصُوم تک پہنچ گیا۔ دل میں کہا کہ اس بچے کو کس نام سے پکاروں۔ ایسا نہ ہو کہ مرشد زادہ ہو۔ میرے بیباکانہ ٹوکنے سے اس کا ننّا سا دل میلا ہو جائے۔ گو ساتھ ہی یہ بھی خیال آیا کہ ایسی چھوٹی عمر میں اس بات کا کیا دھیان ہوگا۔ مگر دل نے کہا کہ پاسِ ادب ضرور ہے کوئی چھوٹا ہو یا بڑا ✦ اِس فکر سے چھٹکارا نہ ملا تھا کہ اُس اللہ آمین کے بچے کی گردن، اور وہاں سے پھسل کر سینہ پر نظر پڑی۔ دیکھتا کیا ہُوں کہ بہت سے گنڈے تعویذ گلے میں پڑے ہوئے ہیں۔ بازوؤں پر تکیے اور جوشن کے علاوہ کُچھ گول گول ایک سبز دھجّی میں بندھا ہوا ہے جو ہُوبہُو امام ضامن کا پیسا معلُوم ہوتا ہے۔ کپڑے بھی نرالی طرح کے ہیں۔ سر پر انگریزی وضع کی ٹوپی ہے۔ جس کے گرداگرد پُرتگال اور فرانس کے بیوپاریوں کی لائی ہوئی لیس ٹکی ہوئی ہے۔ گلے میں تکلّے کی بانات کی الخالق ہے۔ جس پر خاص تُرکستان اور ایران کی بُنت کا کام ہے۔ پائجامہ ہندوستان کے ریشم اور سن کی بُنی ہوئی ٹسر کا ہے پاؤں میں سلیم شاہی بچکانہ ہے۔ اصل سج دھج کو دیکھ کر اور تحیّر ہوا۔

---

[1] آٹھویں برس میں [2] مقبرۂ نصیر الدین محمد ہمایوں بادشاہِ دہلی جو تین میل کے فاصلے پر عرب سرائے کے قریب واقع ہے ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اخیر شکریہ

کیا جانے کس گئے دم سے جب آباد میکدہ ✦ ساقی وظیفہ بند نہ کر بادہ خوار کا ✦
اگر اس شعر کا بطلان ہے تو وہ حضور ہی کی زندہ خیاستی کا پتا ہوا نشان ہے ؎
وائے قسمت اہلِ دُنیا ہوتے ہیں مُردہ پسند ✦ اُٹھ گئے جب ہم تو اپنا قدرداں پیدا ہوا ✦

فدوی سید احمد دہلوی مصنفِ فرہنگ آصفیہ - ۳۱ جنوری ۱۸۹۵ء - حیدرآباد دکن

مطبعِ رفاہ عام لاہور اور اسلامیہ پریس کا
اخیر شکریہ

جب بید رو - بیوفا - خود غرض - یار مار - ہابج کار لوگوں نے اپنی چالاکیوں عیاریوں سے ہمیں نقصان پہنچایا پہنچا کر مصائب میں ڈالا - کسی نے ہماری جمع پونجی پر ہاتھ مارا - کوئی حقِ تصنیف پر جھپٹا - کوئی مطبوعہ جلدوں پر لپکا - کسی نے ہماری بربادی میں اپنی خانہ آبادی سمجھی - اور یہانتک نوبت پہنچی کہ اسلامیہ پریس لاہور کے بامروّت مالک نے بھی جسنے ابتدا میں اس کام کو پبلک کا کام اور اپنا نام سمجھکر بہت توجہ فرمائی تھی ہمیں کھٹک دیکھکر یا کسی اپنے نو دولت ہم پیشہ کے چلتے ہوئے منتر سے متوثر ہوکر آنکھ چُرائی اور کاغذ کا عذر نکال کر جلد چہارم کی ۳۰ ہی لکھی لکھائی کاپیاں تک واپس کردیں تو ہم نہایت مایوس ہوئے کیونکہ دفعتہً ایک بھاری رقم کا یکمشت دیا جانا ہماری قدرت سے باہر تھا ؎ غرض کس کو کرے ماتم ہمارا ✦ مبارک ہو ہمیں کو غم ہمارا ✦ اسوقت ہماری ہمت اور استقلال کے پانوں بھی ڈگمگانے اور عقل و شعور کے قدم لڑکھڑانے لگے ؎ مفلس کے ہوش کیا رہیں آسکی تو عقل کو ✦ اے خرچ تونے باعثِ افلاس کھو دیا ✦ لیکن واہ رے مطبع رفاہِ عام خدا کرے تیرا اور تیرے مالک کا نام تاقیامِ دُنیا باقی رہے تونے وہ سلوک کیا کہ اس ڈوبتی ہوئی ناؤ کو سنبھالنے کے واسطے اخراجات کے دریائے ناپیدا کنار میں تھم سے کود پڑا خود ہی کاغذ لگانے اور چھاپ دینے کا ذمہ وار ہوگیا البتہ کتابت کا خرچ بیں بحسبِ اقرار اپنی گرہ سے اُٹھایا لیکن اُس نے اپنی ذات سے اس کام کی رفاقت اور معاونت میں کمی نہ کی - اگر سید ممتاز علی ساعلم دوست - رفاہ پرست اس وقت میں آڑے نہ آتا یا ایفائے معاہدہ و اُمیدِ آیندہ کا خیال آس نہ بندھاتا تو یقیناً مؤلف اپنی دل شکستگی اور پریشانی میں مسودہ کو برباد اور اپنے آپ کو ہلاک کردیتا ✦

فی الواقع سید ممتاز علی صاحب کی دارالاشاعت نے اس بات کا پورا پورا ثبوت دے دیا کہ انکا نامی مطبع - انکی دلی نیت اور خداداد ہمت اشاعتِ علوم و ترویجِ کتبِ فنون کے لئے مستقل طور پر وقف ہے یہ کچھ کم عالی ہمتی کا کام نہیں کہ لاکھ روپیہ کا ذاتی سرمایہ جسکی بندھی آمدنی چاکری کے ساتھ آنکے گزارہ کو وافی و کافی تھی سب کی سب پبلک کی رفاہ کے واسطے میدان میں کوڑیوں کی طرح مع زرِ اصل بکھیری اور اُسی دُھن میں صرف کثیر سے اُردو زبان کی اُم اللسان فرہنگِ آصفیہ کو انجام پر پہنچوادیا ؎ بے صرفہ ہم لٹاتے ہیں نقدِ سرِ نگ ✦ گو ہیں فقیر دل ہے مگر بادشاہ کا ✦ صرف مؤلف ہی کو نہیں بلکہ پبلک اور خاصکر گورنمنٹ کو بھی اس امر کا ممنون ہونا چاہیئے کہ جس زبان کے الفاظ بکھرے ہوئے موتیوں کی طرح کونوں کھدروں میں کہیں کے کہیں دبے پڑے تھے اور بعض اوقات مقدماتِ عدالت میں خاص خاص رموز و مصطلحات کے سمجھنے سے دقت پیدا ہوتی تھی اب اس عمدہ زبان کو تکمیل کی کرسی پر نہیں بیٹھنے دیتے تھے اب اس جامع و مبسوط لغات نے اُسے مکمل زبانوں کے دربار میں کرسی نشینی کا مرتبہ بخش دیا - اس مطبع نے ایک یہی نہیں جب سے قائم ہوا ہے اور بہت سی چیدہ چیدہ کتابیں تصنیف کرکے یا تالیف و ترجمہ کراکے چھاپیں - تعلیمِ مستورات کے واسطے اپنی سگھڑ دست و قلم بیوی کی اڈیٹری سے تہذیبِ نسواں اخبار جاری کیا اور صدہا قابلِ دید کتابوں کا اشاعت کے لئے گھاٹا ڈال دیا جس سے وہ سرکاری خطاب پانے کے بوجہ احسن سرکار کی حرفت اور تعظیم کے بالضرور پبلک کی جانب سے مستحق ہیں ؎ فخر آیا اسکا ہی نے یاں جو زر پیدا کیا ✦ آدمی وہ ہے کہ جس نے کچھ ہنر پیدا کیا ✦ یہ سادی خوبیاں انکے خاندانی اور اعلےٰ درجے کے تعلیم یافتہ ہونے کا نتیجہ ہیں کیوں نہ ہو جس شخص نے علومِ عربیہ فارسی کی تحصیل مدرسۂ عربیہ دیوبند میں کی ہو اور جسے مولانا مولوی محمد قاسم مرحوم سے تلمذ رہا ہو پھر اسنے بی اے تک علومِ جدیدہ میں دستگاہ حاصل کی ہو کیا کچھ علمی و اخلاقی خوبیاں ایسے شخص کی ذات میں جمع نہ ہونگی اس قابلیت کا آدمی تو اس اشخاص میں بھی ملنا محال ہے جو لیاقت آج اِن کو حاصل ہے شاذ و نادر ہی کسی اہلِ مطبع کو ہوگی اگر اس نوجوان مالکِ مطبع کی عمر میں خدا تعالےٰ نے برکت دی اور آسے حاسدوں کی بدنظروں سے بچائے رکھا تو ہم دکھادینگے کہ یہ بےغرض شخص اپنے ملک - اپنی قوم - پبلک اور گورنمنٹ عالیہ کو کس قدر فائدہ پہنچاتا ہے اگر ایسے لائق آدمی کی قابلیت سے گورنمنٹ سررشتۂ تعلیم کے کام میں مدد نہ لے تو نہایت ہی افسوس اور تعجب کا مقام ہے چونکہ جوہری ہی جوہر کو خوب پرکھتا ہے اور عالم ہی علوم کے نیک و بد سے خوب واقف ہوتا ہے لہذا یہ کام ایسے ہی لوگوں کو ملنا چاہیئے نہ کہ دولت کے خواہشمندوں اور نکات علوم سے بےبہرہ ناواقفوں کو ✦

ہماری دلی آرزو ہے کہ خدا تعالےٰ اس مطبع اور والیِ مطبع فاضل اجل روشن خیال صلح پسند رفاہ جو مالکِ مطبع رفاہ عام کو اُسکی نیک نیتی کے سبب خواص و عوام میں اور عالی ہمتی کے باعث تمام رؤسائے ہند و حکّام میں باوقعت اور باعزّت رکھے بلکہ اسکے ساتھ اُسکی منکسر المزاجی حلیم الطبعی اور خوش اخلاقی کو انتظامی چاشنی دیکر دن دُونی رات چوگنی ترقی بخشے ✦

ساتھ ہی ہمکو مولوی کرم بخش صاحب مالک اسلامیہ پریس لاہور کا بھی ممنون ہونا چاہیئے کہ انہوں نے جلد سوم کے انجام میں نہایت کوشش فرمائی بلکہ بقیہ روپئے کے واسطے جسکا ملنا اختتامِ لغات پر موقوف تھا اب تک صبر فرمایا جو انکی عالی ظرفی مروّت اور انسانی ہمدردی کا ایک اعلےٰ ثبوت ہے - خدا تعالےٰ انکے مطبع کو پہلے سے بھی زیادہ رونق اور ناموری عطا فرمائے اور انکی عام و خاص پسند چھپائی کو چمکائے فقط ✦ سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ ✦

- از طرف ... صاحب بہادر ڈپٹی سکرٹری گورنمنٹ آف انڈیا بنام منشی سید احمد دہلوی ... [illegible]

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وفاتِ حسرت آیات حضور ملکۂ معظمہ قیصرۂ ہند

اللہ تو ہی ہے!

تیری ہی ذات کو بقا اور سب کو فنا ہے - اِس میں اِنسان ہو یا حیوان - پیمبر ہو یا بادشاہ - فقیر ہو یا امیر - حکیم ہو یا فلاسفر - طبیب ہو یا ڈاکٹر حجر ہو یا شجر - زمین ہو یا آسمان - ستارے ہوں یا خورشیدِ درخشاں - حاکم ہو یا محکوم - موت سب کے لئے مقسوم ہے ؎

موت نے کردیا ناچار وگرنہ اِنساں ہے وہ خود بیں کہ خدا کا بھی نہ قائل ہوتا

کل کا ذکر ہے کہ ہم اِسی خاتمۂ لُغات میں جنابۂ مغفورہ و مرحومہ قیصرۂ ہند کی خسروانہ عنایت شاہانہ قدردانی اور مرحمت سے بھری ہوئی چِٹھی مورخہ ۷ اردسمبر ۱۹۰۰ء جو آمدہ قصرِ ونڈسر زیبِ خاتمہ کرنے سے پھولے نہیں سماتے تھے یا آج ہم کو اُسی خاتمہ کے اخیر میں حضورِ ممدوحہ کے خاتمہ بالخیر ہونے کا تعزیت نامہ کہو یا دلی درد اور صدمہ کے عقیدتمندانہ اظہار کا مرثیہ درج کرکے دلِ دردمند کو زمین پر لُٹا اور دُنیائے ناپائدار کی فانی خوشیوں کو مٹا رہے ہیں عبرت گزیں دیکھیں اور گل مسند نشیں سُنیں!

ADDRESS OF CONDOLENCE
H. M. The Queen Empress Of India.

تعزیت نامہ

ہائے! ہائے!! ہائے!!!

ہماری ملکۂ معظمہ ہائے ہماری قیصرہ ہائے - ہماری سُلطانہ ہائے

۲ فروری ۱۹۰۱ء کے یومُ الدفن ہائے

ہو مہدِ علیا زیرِ زمیں اے فلک دریغ گردوں نشیں ہو خاک نشیں اے فلک دریغ
یہ نالہائے شعلہ فشان و زبانہ زن پھونکیں گے تا بعرشِ بریں اے فلک دریغ

ہائے ہماری مادرِ مہربان قیصرۂ ہند ملکۂ انگلستان آپ کہاں تھیں کہاں سما گئیں - ایک ہندوستان اور انگلستان کیا کہ تمام جہان کو ہمیشہ کے لئے ماتم کدہ بنا گئیں - سچ ہے ؎

کیا اِعتبار دہر کا عبرت کی جا ہے یہ عشرت سرا کبھی کبھی ماتم سرا ہے یہ

اگر ہم لوگ وبائے طاعون میں گھر کر بے خانماں کبھی بے پدر کبھی بے درماں ہوتے تو آپ ہمارے لئے کلیجا پکڑے دل سوسے پھرتی تھیں اور جو ہمارے اُوپر بلائے قحط نازل ہوتی تو آپ اِس خیال سے کہ بھوکوں کی سار بھوکا ہی جانتا ہے کھانا چھوڑ دیتی تھیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دارجلنگ میں زلزلہ آیا۔ آپ کا دلِ دردمند انگلستان میں تھرّایا۔ ہمدردی کے تاروں نے تار باندھ دیا۔ اور وُہ دلاسے پر دلاسا دیا۔ کہ روتوں اور بلکتوں کو دین دُنیا کا سہارا ہوگیا۔ اگر شمالی سرحد پر لڑائی ہوتی یا ٹرنسوال خواہ چین پر چڑھائی ہوتی اور اچیاناً وہاں ذرا سی آپکی جاں نثار سپاہ کی اُنگلی کٹتی تو یہاں بیکل ہوکر آپ کا دل کٹتا۔ یتیموں کے ساتھ بلکر آپ روتیں۔ کیونکہ خُود بھی چھوٹی سی عمر میں یتیم بلکہ دُرّیتیم ہوگئی تھیں۔ بیوؤں کے ساتھ آپ سر جوڑ تیں۔ کِس لئے کہ عالَمِ شباب میں خُود بھی بیوہ ہوچکی تھیں۔ اِدھر امیروں کی پناہ یا ہفت ہزاری باپ بنی ہوئی تھیں تو اُدھر غریبوں کی دردمند پنہاری ماں سے کم نہ تھیں۔ بیوارثوں کی وارث تھیں مُفلسوں کی ضرُورتوں کا ذخیرہ۔ گو آپ کا بہت بڑا مرتبہ اور اعلےٰ پایہ تھا۔ مگر رعایا پر یکساں اور برابر ایک ابرِ رحمت کا سایہ تھا۔ محرُوسہ ریاستوں اور مقبوضہ ممالک کے دلوں پر آپ کا قبضہ تھا۔ مسکینوں کو جاڑے میں جڑاول۔ محتاجوں کو گرمی میں مُنْدَرِس آپ کے توشہ خانہ سے مِلتی تھی۔ اپنی دستکاری سے آپ ہی اُن لوگوں کی مدد فرماتی تھیں جنھیں کچھ بھی مُیسّر نہوتا تھا۔ بھُوکوں کی بھُوک۔ پیاسوں کی پیاس آپ کی زیارت سے بھرتی اور بُجھتی تھی۔ یہ آپ ہی کے اخلاقِ حسنہ کا سکّہ تھا جس نے ہندوستانیوں کے دلوں کو موم بناکر اُنکے مُنہ پر شکوہ و شکایت کی روشن مُہر لگادی تھی۔ آپ جِس طرح رحمدلی اور خُداترسی کی پوٹ تھیں اِسی طرح سخاوت اور عدالت بھی آپ میں کُوٹ کُوٹ کر بھری تھی۔ باوجودیکہ آپ کے اور ہمارے مذاہب میں کوسوں کا بَل تھا مگر نہیں سب مذہب آپ کے اور آپ سب مذہبوں کی حامی و مددگار تھیں۔ ہر فرقہ آپ کو اپنا سرتاج۔ اور آپ کے راج کو دیوی دیوتا کا راج سمجھتا تھا۔ مُسلمانوں کے واسطے آپ زُبیدہ خاتُون اور ہندوؤں کے لئے امن و امان کی قابلِ پرستش دیوی تھیں۔ اب ایسی رانی مہارانی کہاں جو من مانی مُرادیں برلائے۔ رعیّت کے ہر ایک دُکھ درد میں دَوڑ کر شریک ہوجائے +

خُدا تعالیٰ نے عُلُومِ ادبیّہ کا آپ کو معمُول بنایا۔ اور یہاں تک سدھایا تھا کہ جسوقت آپ تختِ سلطنت پر جلوہ افروز ہوئیں اور آپ کے چھوٹے چچاجان نے دوزانو جُھک کر حسبِ دستُور شاہی آداب بجایا۔ اور عام رعیّت کی طرح فرمانبرداری کا سر جُھکایا تو آپ کا ایسا دل بھر آیا کہ آپ اُسی وقت زار و قطار رو پڑیں۔ اور بیتابانہ فرمایا کہ" اپنے چچا! میرے آگے اس طرح کیوں جُھکتے ہو؟ میں تو تمہاری گود کی کھلائی وُہی وِکٹوریہ بھتیجی ہُوں"۔ عُلُومِ ادبیّہ ہی پر کیا مَوقُوف ہے جرمنی۔ فرانسیسی۔ لاطینی اور اب اخیر وقت میں ہندوستانی زبان آپ کی مادری زبان بنگئی تھی۔ ستّر برس کی عُمر میں اِس طرف توجّہ فرمائی اور گیارہ برس تک اپنے ہندوستانی رئوسا واردانِ انگلستان سے بات چیت کرنے میں اُن کی عزّت افزائی فرماتی رہیں +

۲۴ مئی ۱۸۱۹ء کی وہ شُبھ گھڑی سب کو یاد ہوگی جس دن جنم لینے کے شادیانوں کی دھوم مچ رہی تھی۔ شاہی محلوں میں بدھائیوں اور مُبارکبادیوں کی گہماگہمی ہورہی تھی۔ ۱۸۴۰ء کی دوطرفہ اُمنگ اور راؤ چاؤ سے بھری ہوئی ساعت کو بھی کوئی نہ بھُولا ہوگا جبکہ آپ

خراماں خراماں شاداں و فرحاں بھولی بھولی دُلہن بنکر گرجا میں گئی ہونگی۔ ساتھ ہی وہ زمانہ بھی یاد آگیا ہوگا جسوقت کہ آپنے ۱۸۶۱ء میں رنڈسالہ پہنا تھا۔ جس کا غم اخیر دم تک ہمدم رہا۔ ۱۸۷۷ء کے قیصری خطاب کی عالمگیر خوشی بھی ابھی تک دلوں سے دُور نہ ہوئی ہوگی۔ رُپہلی۔ سُنہری۔ ڈائمنڈ جیوبلیاں بھی دلوں سے محو نہوئی ہونگی۔ کہ دفعۃً ۱۹، ۲۰، ۲۱ جنوری ۱۹۰۱ء کو وہ چمکتا ہوا چودھویں رات کا چاند ماند پڑا۔ اور ۲۲ کو سب سے بلند آسمان پر چڑھ گیا۔ آج ۲ فروری کو اُسکے ہمیشہ کے واسطے غرُوب ہوجانے کا دن ہے جسکے سبب تمام ہندوستان اور انگلستان وغیرہ میں اندھیرا چھا رہا ہے۔ ماتم کی گھٹا۔ غم کا بادل۔ چاروں طرف سے اُمنڈ اُمنڈ کر چلا آتا اور اِدھر سے اُدھر تک آنسوؤں کی جھڑی لگاتا چلا جاتا ہے +

اے آپکی صُورت و سیرت کے بُھوکو! آؤ اِس ماہِ کامل کے اخیر دِیدار کو دیکھ لو۔ پھر یہ صُورت موہنی مُورت کہاں۔ اب اسکی بجائے تمہارا دل داغِ جُدائی کی منزل ہوگا۔ اگر تم پاتال میں جاکر بھی ڈھونڈو گے تو اِس ڈوبے ہوئے چاند کا پتا نہ پاؤ گے۔ اِسی طرح روتے پیٹتے سر پر خاک ڈالکر گھر چلے آؤ گے۔ اے وکٹوریا کو گودیوں میں کھلانے والو! اے اُسکی آغوشِ محبت میں پلنے والو! آج تم کس دل سے نرم نرم اور گرم بستر سے اُٹھا کر ٹھنڈی ٹھنڈی زمین اور خاکستر میں سُلاتے ہو؟ کیا تمہارا دِل ایسے رحمدل کے واسطے نہیں کڑھتا؟ ہائے کیا کرو مجبُور ہو معذُور ہو۔ بقولِ شخصے ؎ کیا اُس ترے بیمار کو اُمیدِ شفا ہو + جس کو کہ اثر ہو نہ دُعا کا نہ دوا کا + افسوس صد افسوس ؎ واہ اِس صُورت کدے میں دیکھتے ہی دیکھتے + صُورتیں کیا کیا نظر سے اپنی پنہاں ہوگئیں +

ہائے آج انگلستانی زمینداروں کے جھونپڑوں میں جا جا کر خبر گیری کرنے والا۔ اُنکے گھر کا اُجالا چاند کہاں چُھپ گیا۔ غریب مریضوں کو تشفّی دے دیکر اچھا کر دینے والا مسیحا کدھر چلا گیا۔ دیہاتیوں کے چھوٹے چھوٹے بچّوں کو کھلونے لا دینے اور اُنکا مان رکھنے والا باپ کہاں جا سویا۔ اپنے ہاتھوں کا بنایا ہوا کام محتاجوں پر نثار کر دینے والا حاتم صفت سخی کس نیند سو رہا کہ جاگنے کا نام ہی نہیں لیتا۔ جس کی مدح سرائی میں ۶۳ برس سے زبانِ مقال لال تھی۔ اُسکا مرثیہ کیوں نہ باعثِ ملال و اِضمحلال ہو + وُہ اُمورِ خانہ داری کی ملکہ۔ وُہ ذاتی کفایت شعاری کی قیصرہ۔ وُہ خُوش مُعاملگی کی دیوی۔ وُہ دیا اور دھرم کی رانی۔ وُہ عصمت و عفّت کی شہزادی وُہ صبر و تحمّل کی دِل دادہ۔ وُہ نیک نیّت نیک طینت۔ صاحبِ اقبال۔ صاحبِ کمال ؎ خُداوندِ مُکنت خُداوندِ جاہ + عزیزے برایا شفیقِ سپاہ + سیتا ستی پتی برتا سُلطانہ۔ وُہ وفاداری کی جان ہائے آج کیوں بے نام و نشان ہوتی ہے۔ جسکی حکُومت کا سُورج کبھی نہیں چُھپتا۔ آج وُہ ہماری نظروں سے چُھپی جاتی ہے۔ نہیں نہیں وہ اپنے خاوندِ حقیقی کی دُلہن بنکر سِدھارتی اور ہم سب کو اپنی محبت میں تڑپتا ہوا چھوڑے جاتی ہے۔ ماں کا گُزرنا جو کُچھ مُصیبت لاتا ہے اُسے کون نہیں جانتا کہ کیا دُکھ دِکھاتا اور کیسا کیسا ستاتا ہے +

ہائے ہماری مادرِ مہربان ملکۂ انگلستان آپ آج ایسی سُکھ نیند سوئی ہیں کہ اپنے پیارے دُلارے بچّوں کے جگانے سے بھی نہیں اُٹھتیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مشہور تو یہ ہے ؎ جہاں میں جن کو حکومت ہے اُنکو نیند کہاں ٭ کہ لگنے دیتی نہیں فکرِ بندوبست کی آنکھ ٭ مگر آج آپ کی وُہ فکر وُہ ہمدردی وُہ دردمندی وہ دلسوزی کہاں ہے کہ ہم بلکتے ہیں اور آپ پروا نہیں کرتیں۔ دیکھو تو! آپکے لاڈلے ساتویں ایڈورڈ آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسو بہار ہے اور کھڑی پچھاڑیں کھا رہے ہیں۔ سنو تو! آپکے سب بیٹے بیٹیاں۔ پوتے پوتیاں۔ نواسے نواسیاں۔ کنواسے کنواسیاں کن حسرت بھری نگاہوں سے مایوسانہ و مجبورانہ آپکے چہرۂ مبارک کو تک رہی ہیں۔ آج ہماری ماں تا اور ہمارا خیال کہاں گیا۔ اچھی! کیا محبت کا بالکل وصال ہوگیا۔ اِدھر آپ خاموش ہیں اُدھر ہم سب سکتے کے عالم میں مدہوش۔ تن کی خبر ہے نہ بدن کا ہوش۔ جو سر ہے وبالِ دوش ہو رہا ہے۔ جو نظارہ ہے ہوش کھو رہا ہے۔ ایک طرف آپکا انڈین سکرٹیری زار و نزار ہاتھ باندھے کھڑا ہے۔ دُوسری طرف اُسکی پاکدامن بیوی آٹھ آٹھ آنسو رو رہی ہے۔ مگر آپ ایک کی بھی نہیں سُنتیں۔ اِدھر یہ آپکے ہندوستانی دو نوخدمتگار حکمِ سُلطانی کا انتظار کر رہے ہیں۔ اُدھر یہ آپ کا مرثیہ نگار جسکے ایڈرس اور تصنیف کی رسید میں آپنے زبانِ فیض بیان سے یہ قابلِ فخر فقرے لکھوائے تھے کہ :-

"مابدولت تمہارے ایڈرس۔ تمہاری کتابوں۔ تمہاری اطاعتِ قلبی اور اظہارِ وفاداری کی قدر فرماتی ہیں"

دھاروں رو رہا ہے! اور اسی عالم میں یہ چند سطریں اور تاریخِ وفات لکھکر دل کا بخار نکال رہا ہے ؎ رہے جہاں میں نہ باقی سفید ایک ورق ٭ جو میرا قصّۂ غم ہو کتاب میں داخل ٭

قطعۂ تاریخِ عیسوی

شنقارِ ہوش رُبا اِنتقالِ جاں گزا۔ خُلد نشین جنّت آشیاں حضرت قیصرۂ ہند و ملکۂ برٹن کلاں۔ نوّر اللہ مرقدہا

ہائے قیصر گئیں جہاں سے حیف ٭ تھا نہ جنکو کسی بشر سے بیر
اُنکو یکساں تھا کعبہ اور گرجا ٭ ایک سی مسجد اُنکو تھی اور دَیر
وُہ سمجھتی تھیں سب ہی کو اپنا ٭ تھا نہ دُنیا میں کوئی اُنکا غیر
تھی دلوں پر حکومتِ اخلاق ٭ تھی نہ حاجت کریں کسی پر فیر
کی غریبوں کی دِلدہی از بس ٭ گر بر آمد ہوئیں برائے سَیر
آج اُنکا یہ سوگ ہے گھر گھر ٭ آج تک جنکی مانگتے تھے خیر
فکرِ تاریخ تھا کہ آئی ندا ٭ سیدا! خاتمہ ہوا بالخیر ۱۹۰۱

چونکہ ہمیں ہماری دلی عقیدت اور قلبی ارادت اجازت نہیں دیتی کہ ہمارا یہ دردمندانہ ماتم اور دلسوزانہ الم صرف چند ہی روز رہکر اُنکے احسانات کو دل سے بھلا دے لہٰذا ہم نے اِسکو اپنی ضخیم و بسیط ہندوستانی لُغات موسومۂ فرہنگِ آصفیہ میں بھی ہر حالت اور ہر زمانے میں برقرار رہنے والی یادگار بنا کر بطورِ ضمیمہ شاملِ خاتمہ کر دیا ٭ اب اخیر پر ہماری دلی دُعا ہے کہ وُہ شہنشاہِ زمین و آسمان ہماری مادرِ مہربان قیصرۂ ہند ملکۂ انگلستان کی جملہ آل و اولاد نیز تمام وابستوں کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ اور ہمارے جدید قیصرِ ہند ساتویں ایڈورڈ سپریم لارڈ آف ٹرینسوال کو وُہ دور دورا نصیب کرے کہ ہمارے دم کا ساتھی یہ غم ہی غلط ہو۔ بلکہ حضورِ محتشم الیہ کے دورِ سلطنت کو اِس سے بھی زیادہ اور اعلیٰ مراتب پر پہنچا ہوا دیکھیں فقط ٭ ٭ ٭ ٭

الملتمس۔ ماتم زدہ و پریشاں سیّد احمد دہلوی مؤلفِ ہندوستانی ڈکشنری معروف بہ فرہنگِ آصفیہ وغیرہ۔ از دہلی حویلی نواب مظفر خاں۔ ۲۰ فروری ۱۹۰۱ء شنبہ یوم دفن حضورِ قیصرِ

(مطبوعہ مطبع افتخار دہلی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

PDFBOOKSFREE.PK

اردو سائنس بورڈ

وفاقی وزارت تعلیم - حکومت پاکستان

299-اپر مال، لاہور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk